پيشتر مسيح سے ۴۰۰۴

زمين سے اُگايا. ۱۰ اور عدن سے ايک ندي باغ کے سيراب کرنے کو نکلي: اور وهاں سے تقسيم هوکے چار سرے نهرونکے بني. ۱۱ پهلي کا نام فيسون، جو حويله[f] کي ساري زمين کو گهيرتي هي: وهاں سونا هوتا هي: ۱۲ اور اُس زمين کا سونا اچها هي: اور وهاں موتي اور بلور بهي هيں. ۱۳ اور دوسري نهر کا نام جيحون هي، جو کوش کي ساري زمين کو گهيرتي هي. ۱۴ اور تيسري نهر کا نام ||دجله[g] هي، جو اسور کے پورب جاتي هي: اور چوتهي نهر کا نام فرات هي. ۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو ليکے باغِ عدن ميں رکها[h]، که اُسکي باغباني اور نگهباني کرے. ۱۶ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم ديکر کها که تو باغ کے هر درخت کا پهل کهايا کر: ۱۷ ليکن نيک و بد کي پهچان کے درخت[i] سے نه کهانا[k]: کيونکه جس دن تو اُس سے کهائيگا تو ضرور مريگا[l]. ۱۸ اور خداوند خدا نے کها، که اچها نهيں که آدم اکيلا رهے: ميں اُسکے ليئے ايک ||ساتهي اُس کي مانند[a] بناؤنگا. ۱۹ اور خداوند خدا نے ميدان کے هر ايک جانور اور آسمان کے پرندوں کو زمين سے[b] بنا کر، آدم کے پاس پهنچايا[c]، تاکه ديکهے، که وه اُنکے کيا نام رکهے: سو جو آدم نے هر ايک جانور کو کها وهي اُسکا نام ٹههرا. ۲۰ اور آدم نے سب مواشيوں، اور آسمان کے پرندوں، اور هر ايک جنگلي جانور کا نام رکها: پر آدم کو اُسکي مانند کوئي ساتهي نه ملا. ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم پر بهاري نيند[d] بهيجي که وه سو گيا: اور اُسنے اُسکي پسليوں ميں سے ايک پسلي نکالي، اور اُسکے بدلے گوشت بهر ديا. ۲۲ اور خداوند خدا نے اُس پسلي سے، جو اُسنے آدم سے نکالي تهي، ايک عورت بناکے، آدم کے پاس[e] لايا. ۲۳ اور آدم نے کها که اب يهه ميري هڈيوں ميں سے هڈي، اور ميرے گوشت ميں سے گوشت[f] هي، اِس سبب سے وه ||ناري کهلاويگي، کيونکه وه ||نر سے[g] نکالي گئي. ۲۴ اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چهوڑيگا[h]، اور اپني جورو سے ملا رهيگا: اور وے ايک تن هونگے. ۲۵ اور وے دونوں، آدم اور اُسکي جورو، ننگے تهے[i]، اور شرماتے نه تهے.

۳ باب

۱ اِس بيان ميں که سانپ حوّا کو فريب ديتا. ۷ اِنسان کا نهايت شکسته حال هو جاتا. ۹ خدا مرد عورت دونوں کو اپنے حضور ميں بلاتا. ۱۴ سانپ پر لعنت کهي جاتي. ۱۵ عورت کي خاص نسل کا وعده. ۱۶ اِنسان کي سزا کا احوال. ۲۱ اُنکي پهلي پوشاک. ۲۲ اُن دونوں کا باغِ عدن سے نکالا جانا.

اور سانپ[a] ميدان کے سب جانوروں سے، جنهيں خداوند خدا نے بنايا تها، ||هوشيار[b] تها اور اُسنے عورت سے کها کيا يهه سچ هي که خدا نے کها، که باغ کے هر درخت سے نه کهانا؟ ۲ عورت نے سانپ سے کها که باغ کے درختوں کا پهل هم تو کهاتے هيں: ۳ مگر اُس درخت کے پهل کو[c] جو باغ کے بيچوں بيچ هي، خدا نے کها که تم اُس سے نه کهانا، اور نه اُسے چهونا، ايسا نه هو که مر جاؤ. ۴ تب سانپ نے عورت سے[d] کها، که تم هرگز نه مروگے، ۵ بلکه خدا جانتا هي، که جس دن اُس سے کهاؤگے، تمهاري آنکهيں کهل جائينگي[e]، اور تم خدا کي مانند نيک و بد کے جانن‌والے هوؤگے. ۶ اور عورت نے جوں ديکها که وه درخت کهانے ميں اچها، اور ديکهنے ميں خوشنما، اور عقل بخشنے ميں خوب هي، تو اُسکے پهل ميں سے ليا، اور کهايا[f] اور اپنے خصم کو بهي ديا: اور اُسنے[g] کهايا. ۷ تب دونوں کي آنکهيں[h] کهل گئيں، اور اُنهيں معلوم هوا که هم ننگے هيں: اور اُنهوں نے انجير کے پتوں کو سيکے اپنے ليئے لنگياں بنائيں. ۸ اور اُنهوں نے خداوند خدا کي آواز

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴ع

جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا، سني: اور آدم اور اُسکي جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامھنے سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔ ۹ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا، اور اُس سے کہا، کہ تو کہاں هي؟ ۱۰ وہ بولا، کہ میں نے باغ میں تیري آواز سني، اور ڈرا[k]، کیونکہ میں ننگا هوں؛ اِس لیئے میں نے آپکو چھپایا۔ ۱۱ اور اُسنے کہا، تجھے کسنے جتایا کہ تو ننگا هي؟ کیا تو نے اُس درخت سے کھایا، جسکي بابت میں نے تجھ کو حکم کیا تھا کہ اُس سے نہ کھانا؟ ۱۲ آدم نے کہا، کہ اِس عورت نے[l] جسے تو نے میرے ساتھي کر دیا، مجھے اُس درخت سے دیا، اور میں نے کھایا۔ ۱۳ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا، کہ تو نے یہہ کیا کیا؟ عورت بولي، کہ سانپ نے مجھکو بہکایا[m]، تو میں نے کھایا۔ ۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے یہہ کیا هي، تو سب مواشیوں اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون هوا[p]؛ تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا، اور عمر بھر خاک[q] کھائیگا: ۱۵ اور میں تیرے اور عورت کے، اور تیري نسل[r] اور عورت کي نسل[s] کے، درمیان دشمني ڈالونگا؛ وہ[t] تیرے سر کو کچلیگي اور تو اُسکي ایڑي کو ||کاٹیگا. ۱۶ اُسنے عورت سے کہا، کہ میں تیرے حمل میں تیرے درد کو[u] بہت بڑھاؤنگا؛ اور درد سے تو لڑکے جنیگي؛ اور اپنے خصم کي طرف تیرا شوق هوگا، اور وہ تجھ پر حکومت[w] کریگا۔ ۱۷ اور آدم سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے اپني جورو کي بات سني[x]، اور اُس درخت سے کھایا[y]، جسکي بابت میں نے تجھے حکم کیا[z]، کہ اُس سے مت کھانا: زمین تیرے سبب سے لعنتي[a] هوئي؛ اور تکلیف[b] کے ساتھ تو اپني عمر بھر اُس سے کھائیگا؛ ۱۸ اور وہ تیرے لیئے کانٹے اور اونٹکٹارے[c] اُگاویگي؛ اور تو کھیت کي نباتات[d] کھائیگا؛ ۱۹ تو اپنے مُنھ کے پسینے[e] کي روٹي کھائیگا، جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے؛ کہ تو اُس سے نکالا گیا هي: کہ تو خاک هي[f]، اور پھر خاک میں جائیگا[g]۔ ۲۰ اور آدم نے اپني جورو کا نام ‡حوّا رکھا، اِس لیئے کہ وہ سب زندوں کي ما هي۔ ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم اور اُسکي جورو کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنائے، اُنکو پہنائے۔

۲۲ اور خداوند خدا نے کہا، دیکھو، کہ انسان نیک و بد کي پہچان میں هم میں سے ایک کي مانند[h] هو گیا؛ اور اب ایسا نہ هو، کہ اپنا هاتھ بڑھاوے، اور حیات کے درخت سے بھي کچھ لیوے، اور کھاوے[i]، اور همیشہ جیتا رهے، ۲۳ اِس لیئے خداوند خدا نے اُسکو باغِ عدن سے باهر کر دیا، تاکہ زمین کي، جس میں سے وہ لیا گیا تھا، کھیتي[k] کرے۔ ۲۴ چنانچہ اُسنے آدم کو نکال دیا؛ اور باغِ عدن کي پورب طرف[l] کروبیوں[m] کو چمکتي تلوار کے ساتھ، جو چاروں طرف پھرتي تھي، مقرر کیا، کہ درختِ حیات کي راہ کي نگھباني کریں۔

۴ باب

۱ قاین و هابل کي پیدایش، اور اُن کي گذران کے طور، اور چال چلن کا بیان. ۸ هابل کا قتل. ۱۱ قاین پر لعنت جو کي گئي. ۱۷ پہلے شہر حنوک نامے کا تعمیر هونا. ۱۹ لمک اور اُس کي دو جوروں کا احوال. ۲۵ سیت کي پیدایش. ۲۶ انوس کي پیدایش.

۴۰۰۳ع

اور آدم اپني جورو حوّا ‡سے همبستر هوا؛ اور وہ حاملہ هوئي، اور ||قاین کو جني، اور بولي، کہ میں نے خداوند ‡سے ایک مرد پایا۔ ۲ پھر اُس کے بھائي هابل کو جني۔ اور هابل بھیڑ بکري کا چرواها، اور قاین کسان[a] تھا۔ ۳ چند روز کے بعد یوں هوا، کہ قاین اپنے کھیت کے حاصل میں سے[b] خداوند کے واسطے هدیہ لایا۔ ۴ اور هابل بھي، اپني پلوٹھي اور موٹي بھیڑ بکریوں[c] میں

‡ یعني، زندگي

‡ عبراني میں، نے سکو جانا دیکھو

|| یعني، حاصل هوا، یا پایا

‡ عبراني میں، کو

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۳

سے لایا. اور خداوند نے هابل کو اور اُسکے هدیه ||کو قبول کیا[g]: ۵ پر قاین کو اور اُسکے هدیه ||کو قبول نه کیا. اِس لیئے قاین نهایت غصه اور تُرشرو[e] هوا. ۶ اور خداوند نے قاین سے کہا، تجھے کیوں غصّه آیا؟ اور اپنا مُنهه کیوں بگاڑا؟ ۷ اگر تو اچھا کرتا، کیا تو مقبول نه هوتا؟ اور اگر تو اچھا نه کرے تو †گناه دروازے پر موجود هی، ||اور تیرا اِراده رکھتا هی، پر تو اُس پر غالب آ. ۸ اور قاین نے اپنے بھائي هابل سے باتیں کیں: اور جب وے دونوں کھیت میں تھے، تو یوں هوا، که قاین اپنے بھائي هابل پر اُٹھا، اور اُسے مار ڈالا[f].

۹ تب خداوند نے قاین سے کہا، که تیرا بھائي هابل کہاں[g] هی؟ وه بولا، میں نهیں جانتا[h]: کیا میں اپنے بھائي کا نگہبان هوں؟ ۱۰ پھر اُسنے کہا، که تو نے کیا کیا؟ تیرے بھائي کا خون[i] زمین سے مجھکو پکارتا هی. ۱۱ اور اب تو زمین سے لعنتي هوا، جسنے اپنا مُنهه پسارا، که تیرے هاتهه سے تیرے بھائي کا لہو لیوے؛ ۱۲ که جب تو زمین پر کھیتي کریگا، وه پھر تجھے ||اپنا حاصل نه دیگي؛ اور زمین پر تو پریشان اور آواره هوگا. ۱۳ تب قاین نے خداوند سے کہا، که میري سزا برداشت سے باهر هی. ۱۴ دیکھه، آج تونے مجھے وطن سے نکال دیا[k] هی، اور میں تیرے حضور سے غایب[l] هونگا؛ اور زمین پر پریشان اور آواره هونگا؛ اور ایسا هوگا، که جو کوئي مجھے پاویگا مار ڈالیگا[m]. ۱۵ تب خداوند نے اُسے کہا، نهیں، بلکه جو کوئي قاین کو مار ڈالیگا، سات گُنا[n] بدلا اُس سے لیا جائیگا. اور خداوند نے قاین پر ایک نشان[o] لگایا، که جو کوئي اُسے پاوے مار نه ڈالے.

۱۶ سو قاین خداوند کے حضور سے[p] نکل گیا، اور عدن کي پورب طرف نود کي سرزمین میں، جا رها. ۱۷ اور قاین اپني جورو سے همبستر هوا؛ اور وه حامله هوئي،

اور حنوک کو جني: اور اُسنے ایک شهر بنایا، اور اُس شهر کا نام[q]، اپنے بیٹے کے نام کے موافق، حنوک رکھا. ۱۸ اور حنوک سے عیراد پیدا هوا: اور عیراد سے محویا ایل پیدا هوا: اور محویا ایل سے متوسا ایل، اور متوسا ایل سے لمک پیدا هوا.

۱۹ اور لمک نے اپنے لیئے دو جوروان کیں: ایک کا نام عده، اور دوسري کا نام ظِلّه. ۲۰ اور عده یابل کو جني: وهي خیموں میں رهنیوالوں اور گله رکھنیوالوں کا باپ تھا. ۲۱ اور اُسکے بھائي کا نام یوبل تھا: وه بین اور بانسلي بجانیوالوں کا باپ[r] تھا. ۲۲ اور ظِلّه سے بھي توبلقاین پیدا هوا، جو تامبے اور لوهے کے سب بارهدار هتھیاروں کا بنانیوالا تھا: اور نعمه توبلقاین کي بہن تھي. ۲۳ اور لمک نے اپني جوروؤں سے کہا، که ای عده اور ظِلّه، میري آواز سنو؛ ای لمک کي جوروؤ، میري بات پر کان دھرو: که میں نے زخم کھاکے ایک مرد کو، اور ضرب اُٹھاکے ایک جوان کو، مار ڈالا. ۲۴ اگر قاین کا سات گُنا[s] بدلا لیا جائیگا، تب لمک کا سنهتّر گُنا.

۲۵ پھر آدم اپني جورو سے همبستر هوا؛ اور وه ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام ||سیت[t] رکھا: اور بولي، که خدا نے هابل کے عوض، جسکو قاین نے قتل کیا، دوسرا فرزند دیا. ۲۶ اور سیت کو بھي ایک بیٹا[u] پیدا هوا، جسکا نام اُسنے انوس رکھا: اُس وقت سے لوگ یهوواه کا نام[x] لینے لگے.

۵ باب

۱ آدم سے لیکے نوح تک سب باپ دادوں کا تولّدنامه، اور اُن کي عمر کي بڑھتي، اور اُنکي وفات کا بیان. ۲۴ حنوک کي دینداري، اور اُسکے جیتے جي خدا کے حضور آسمان پر چلے جانے کي خبر.

یهه آدم کا تولّدنامه[a] هی. جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا، خدا کي صورت پر[b] اُسے بنایا؛ ۲ نر اور ناري[c] اُنهیں پیدا کیا؛ اور اُنهیں برکت دي، اور اُنکا نام آدم رکھا، جس دن وے پیدا هوئے.

|| یا، کي طرف توجه کیا.
† یا، خطا کي قربانی.
|| یا، اُس کي خواهش تیري طرف هوگي، اور تو اُس پر مسلّط هو.
پیشتر مسیح سے ۳۸۷۵ کے قریب
|| عبراني میں، اپني قوت.

٣ اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا، که اُسکو اپنے بیتا اُسکي صورت پر اور اُسکي مانند پیدا ہوا؛ اور اُسنے اُسکا نام سیت رکھا. ٤ اور سیت کي پیدایش کے بعد آدم آتہه سو برس جیتا رہا: اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا ہوئیں: ٥ اور آدم کي ساري عمر نو سو تیس برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا.

٦ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تہا، که اُس سے انوس پیدا ہوا. ٧ اور انوس کي پیدایش کے بعد سیت آتہه سو سات برس جیتا رہا، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا ہوئیں. ٨ اور سیت کي ساري عمر نو سو بارہ برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا.

٩ اور انوس نوے برس کا تہا، که اُس سے قینان پیدا ہوا: ١٠ اور قینان کي پیدایش کے بعد انوس آتہه سو پندرہ برس جیتا رہا، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا ہوئیں: ١١ اور انوس کي ساري عمر نو سو پانچ برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا.

١٢ اور قینان ستر برس کا ہوا که اُس سے محللایل پیدا ہوا: ١٣ اور محللایل کي پیدایش کے بعد، قینان آتہه سو چالیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا ہوئیں. ١٤ اور قینان کي ساري عمر نو سو دس برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا.

١٥ اور محللایل پینسٹهه برس کا ہوا، که اُس سے یارد پیدا ہوا: ١٦ اور یارد کي پیدایش کے بعد محللایل آتہه سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا ہوئیں: ١٧ اور محللایل کي ساري عمر آتہه سو پچانوے برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا.

١٨ اور یارد ایک سو باستهه برس کا ہوا که اُس سے حنوک پیدا ہوا: ١٩ اور حنوک کي پیدایش کے بعد یارد آتہه سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا ہوئیں: ٢٠ اور یارد کي ساري عمر نو سو باستهه برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا.

٢١ اور حنوک پینسٹهه برس کا ہوا که اُس سے متوسلح پیدا ہوا: ٢٢ اور متوسلح کي پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتهه ساتهه چلتا تہا، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا ہوئیں. ٢٣ اور حنوک کي ساري عمر تین سو پینسٹهه برس کي ہوئي: ٢٤ اور حنوک خدا کے ساتهه ساتهه چلتا تہا: اور غایب ہو گیا، اِسلیئے که خدا نے اُسے لے لیا.

٢٥ اور متوسلح ایک سو ستاسي برس کا ہوا، که اُس سے لمک پیدا ہوا: ٢٦ اور لمک کي پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسي برس جیتا رہا، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا ہوئیں. ٢٧ اور متوسلح کي ساري عمر نو سو اُنہتّر برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا.

٢٨ اور لمک ایک سو بیاسي برس کا ہوا که اُس سے ایک بیتا پیدا ہوا: ٢٩ اور اُسنے اُسکا نام نوح رکھا، اور کہا، که یہه ہمارے ہاتہوں کي محنت اور مشقّت سے جو زمین کے سبب سے ہیں، جسپر خدا نے لعنت کي ہے، ہمیں آرام دیگا. ٣٠ اور نوح کي پیدایش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا، اور اُس سے بیتے اور بیتیاں پیدا ہوئیں: ٣١ اور لمک کي ساري عمر سات سو ستہتّر برس کي ہوئي: تب وہ مر گیا.

٣٢ اور نوح پانچ سو برس کا ہوا: که اُس سے سِم، حام، اور یافت پیدا ہوئے.

٦ باب

١ دنیا کے لوگوں کي شرارت، جسکے باعث خدا کا قہر نازل ہوتا، اور طوفان بہیجا جاتا. ٨ نوح کا مہرباني پانا. ١٤ کشتي بنانے کا حکم؛ اُسکي ترتیب، اور ڈول، اور اُس مراد کا بیان، جس سے اُسکے بنانے کا حکم ہوا.

جب روے زمین پر آدمي بہت ہونے لگے. اور اُن سے بیتیاں پیدا ہوئیں، ٢ تو خدا کے بیتوں نے آدمیوں کي بیتیوں کو دیکہا، که وے خوبصورت ہیں: اور اُن

پیشتر مسیح سے ٣٨٧٤ — پید ٣ : ٢٠ — ٣٧٦٩ — پید ٣ : ١٩؛ عبر ٩ : ٢٧ — پید ٤ : ٢٦ — ٣٦٧٩ — ٣٦٠٩

پیشتر مسیح سے ٣٣١٧ — پید ٦ : ٩؛ اور ١٧ : ١؛ اور ٢٤ : ٤٠؛ ٢ سلا ٢٠ : ٣؛ زبور ١٦ : ٨؛ اور ١١٦ : ٩؛ اور ١٢٨ : ١؛ میکه ٦ : ٨؛ ملا ٢ : ٦؛ ٢ سلا ٢ : ١١؛ عبر ١١ : ٥ — ٣١٣٠ — ٢٩٤٨ — یعني، آرام یا تسلي — لوقا ٣ : ٣٦؛ عبر ١١ : ٧؛ ١ پطر ٣ : ٢٠ — پید ٣ : ١٧؛ اور ٤ : ١١ — ٢٣٥٣ — ٢٤٤٨ — پید ٦ : ١٠؛ پید ١٠ : ٢١ — پید ١ : ٢٨

پیشتر مسیح سے ۲۴۶۸

سبھوں میں سے، جسے جو پسند آئیں، اپنے لیئے جوروان لیں[b]۔ ۳ تب خداوند نے کہا کہ میری روح اِنسان کے ساتھہ ہمیشہ ||مزاحمت نہ کریگی[c]؛ وہ تو بشر[d] ہی: تو بھي اُسکے دن ایک سو بیس برس اور ہونگے۔ ۴ اُن دِنوں میں زمین پر جبّار تھے، اور بعد اُسکے بھي کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کي بیٹیوں کے پاس گئے، تو اُنسے لڑکے پیدا ہوئے؛ سے وے زبردست تھے، جو قدیم سے نامور اشخاص تھے۔

۵ اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کي بدي بہت بڑھہ گئي، اور اُسکے دل کے تصور اور خیال[e] روز بروز صرف بد ہي ہوتے ہیں۔ ۶ تب خداوند زمین پر اِنسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا[f]، اور نہایت دلگیر[g] ہوا۔ ۷ اور خداوند نے کہا، کہ میں اِنسان کو، جسے میں نے پیدا کیا، روے زمین پر سے مٹا ڈالونگا، اِنسان کو اور حیوان کو بھي، اور کیڑے مکوڑے، اور آسمان کے پرندوں تک، کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہوں۔ ۸ مگر نوح پر خداوند نے مہربانی سے[h] نظر کي۔

۹ نوح کا تولدنامہ یہہ ہی: نوح اپنے قرنوں میں صادق[i] اور کامل تھا، اور نوح خدا کے ساتھہ[k] چلتا تھا۔ ۱۰ اور اُس سے تین بیٹے، سِم، حام، اور یافت[l]، پیدا ہوئے۔

۱۱ پر زمین خدا کے آگے بگڑي ہوئي تھي، اور زمین ظلم[m] سے بھري تھي۔ ۱۲ اور خدا نے زمین پر نظر[n] کي، اور دیکھا کہ وہ بگڑ گئي؛ کیونکہ ہر ایک بشر نے اپني اپني طریق کو زمین پر بگاڑا تھا۔ ۱۳ اور خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کي اجل[o] میرے سامھنے آ پہنچي ہي؛ اِسلیئے کہ اُنکے سبب زمین ظلم سے بھر گئي؛ اور دیکھہ، میں اُنکو زمین کے ساتھہ نابود[p] کرونگا۔

۱۴ تو اپنے واسطے گوپھر کي لکڑي کي ایک کشتي بنا؛ اُس کشتي میں کوٹھریاں طیار کر، اور اُسکے باہر اور بھیتر رال لگا۔

۱۵ اور اُسکو ایسي بنا، کہ اُسکي لمبائي تین سو ہاتھہ، اور اُسکي چوڑائي پچاس ہاتھہ، اور اُسکي اُنچائي تیس ہاتھہ کي ہو۔ ۱۶ اور اُس کشتي میں ایک روشندان بنا، اوپر سے لیکے ہاتھہ بھر میں اُسے تمام کر؛ اور کشتي کي ایک طرف دروازہ بنا، اور نیچے کا طبقہ، اور دوسرا اور تیسرا بھي، بنا۔ ۱۷ اور دیکھہ میں، ہاں میں ہي زمین پر طوفان کا پاني لاتا ہوں، کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگي کا دم ہی، آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں[q]، اور سب جو زمین پر ہیں مر جائینگے۔ ۱۸ پر میں تجھہ سے اپنا عہد قائم کرونگا، اور تو کشتي میں جائیگا، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیري جورو، اور تیرے بیٹوں کي جوروان، تیرے ساتھہ[r]۔ ۱۹ اور سب جانوروں میں سے ہر جنس کے دو دو[s] اپنے ساتھہ کشتي میں لے، کہ وے بچ رہیں: چاہیئے کہ وے نر و مادہ ہوں۔ ۲۰ اور پرندوں میں سے ہر ایک جنس کے، اور چرندوں میں سے ہر ایک جنس کے، اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے، ہر ایک جنس کے، دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس[t] اپني اپني جان بچانے آویں۔ ۲۱ اور تو اپنے پاس ہر طرح کي خوراک کي چیزیں جو کھانے میں آتي ہیں، لیکر اپنے پاس جمع کر؛ اور وہ تیري اور اُنکي خوراک ہونگي۔ ۲۲ اور نوح نے ایسا ہي کیا؛ جو کچھہ خدا نے فرمایا[u]، سو وہ سب بجا لایا[v]۔

۷ باب

۱ نوح کا معہ گھرانے اور جانداروںکے کشتي میں داخل ہونا۔ ۱۷ طوفان کا آنا، اور پاني کا بڑھنا، اور دیر تک ٹھہرنا۔

اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتي میں[a] آ؛ کیونکہ میں نے تجھي کو[b] اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا۔ ۲ سب پاک[c] جانداروں میں سے سات سات، نر

[b] پید ۶: ۹ زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹ امثا ۱۰: ۹ ۲ پطر ۲: ۹
[c] ۸۰ آیت احبار ۱۱ باب

پیشتر مسیح سے ۲۴۶۸

[b] اِستث ۷: ۳ | ۲۳۶۹ | || یا، اُس میں سکونت نہ کریگي | [c] گلتي ۵: ۱۶، ۱۷ | ۱ پطر ۳: ۱۹، ۲۰ | [d] زبور ۷۸: ۳۹ | ۲۴۶۸ | [e] پید ۸: ۲۱ | امثا ۶: ۱۰ | متي ۱۵: ۱۹ | [f] دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۲۳ | ۲ سمو ۲۴: ۱۶ | ملا ۳: ۶ | یعق ۱: ۱۷ | [g] یسع ۶۳: ۱۰ | اِفس ۴: ۳۰ | [h] پید ۱۹: ۱۹ | خر ۳۳: ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷ | لوقا ۱: ۳۰ | اعم ۷: ۴۶ | [i] پید ۷: ۱ | حزق ۱۴: ۱۴، ۲۰ | روم ۱: ۱۷ | عبر ۱۱: ۷ | ۲ پطر ۲: ۵ | [k] پید ۵: ۲۲ | [l] پید ۵: ۳۲ | [m] حزق ۸: ۱۷ | اور ۲۸: ۱۶ | حبق ۲: ۸، ۱۷ | [n] پید ۱۸: ۲۱ | زبور ۱۴: ۲ | اور ۳۳: ۱۳، ۱۴ | اور ۵۳: ۲، ۳ | [o] یرم ۵۱: ۱۳ | حزق ۷: ۲، ۳، ۶ | عمو ۸: ۲ | ۱ پطر ۴: ۷ | [p] ۱۷ آیت

۱۲۹ آیت پید ۷: ۴، ۲۱، ۲۲، ۲۳ | ۲ پطر ۲: ۵ | [r] پید ۱: ۷، ۱۳ | ۱ پطر ۳: ۲۰ | ۲ پطر ۲: ۵ | [s] پید ۷: ۸، ۹، ۱۵، ۱۶ | [t] پید ۷: ۹ دیکھو ۱۱ | [u] پید ۷: ۵ | [v] عبر ۱۱: ۷ دیکھو ۱ یوح ۵: ۳ | [a] ۷، متي ۲۴: ۳۸ لوقا ۱۷: ۲۶ عبر ۱۱: ۷ ۱ پطر ۳: ۲۰ | [b] ۲ پطر ۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور اُنکي مادہ، اور اُن میں سے جو پاک نہیں هیں دو دو، نر اور اُن کي مادہ، اپنے پاس لے۔ ۳ اور آسمان کے پرندوں میں سے بھي جو پاک هیں سات سات، نر اور مادہ، تاکہ تمام زمین پر اُنکي نسل باقي رهے۔ ۴ کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات پاني برساؤنگا، اور سب جاندار موجودات کو، جنہیں میں نے بنایا، زمین پر سے مٹا ڈالونگا۔ ۵ اور نوح نے اُس سب کے مطابق، جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا۔ ۶ اور نوح چھہ سو برس کا تھا جب طوفان کا پاني زمین پر آیا۔

۷ تب نوح اور اُسکے بیٹے، اور اُسکي جورو، اور اُسکے بیٹوں کي جوروان، اُسکے ساتھہ طوفان کے پاني کے سبب کشتي میں گئے۔ ۸ اور پاک چارپایوں میں سے، اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں، اور پرندوں میں سے، اور زمین پر کے هر ایک رینگنیوالوں میں سے، ۹ دو دو، نر و مادہ، نوح کے پاس کشتي میں، جیسا کہ خدا نے نوح کو فرمایا تھا، داخل هوئے۔ ۱۰ اور سات دن کے بعد ایسا هوا، کہ طوفان کا پاني زمین پر آیا۔

۱۱ جب نوح کي عمر چھہ سو برس کي هوئي، دوسرے مہینے کي سترهویں تاریخ کو، اُسي دن، بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کي کھڑکیاں کھل گئیں۔ ۱۲ اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر پاني کي جھڑي لگي رهي۔ ۱۳ اُسي دن نوح، اور سِم، اور هام، اور یافت، نوح کے بیٹے، اور نوح کي جورو، اور اُسکے بیٹوں کي تین جوروان کشتي میں داخل هوئیں؛ ۱۴ وے، اور هر ایک جانور اُسکي قسم کے مطابق، اور هر ایک مواشي اُنکي قسم کے مطابق، اور هر ایک رینگنیوالا جو زمین پر رینگتا هي اُس کي قسم کے مطابق، اور هر ایک پرندہ اُسکي قسم کے مطابق، سب چڑیوں کي هر ایک قسم، کشتي میں داخل هوئے ۱۵ اور سبھوں میں سے جن میں زندگي کا دم هي، جوڑے جوڑے، نوح کے پاس کشتي میں آئے۔ ۱۶ جو اندر آئے سب نر و مادہ تھے، جیسا کہ خدا نے فرمایا تھا: اور خدا نے اُس کو باهر سے بند کیا۔

۱۷ اور چالیس دن طوفان کي باڑھہ زمین پر رهي، اور پاني بڑھہ گیا، اور کشتي کو اوپر اُٹھا دیا؛ سو کشتي زمین پر سے اُٹھہ گئي۔ ۱۸ اور پاني زمین پر بڑھا، اور بہت زیادہ هوا؛ اور کشتي پاني کے اوپر بہتي رهي۔ ۱۹ اور پاني زمین پر بینہایت بڑھہ گیا؛ اور سب اونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے هیں چھپ گئے۔ ۲۰ پندرہ هاتھہ پاني اُنکے اوپر بڑھا، اور پہاڑ ڈوب گئے۔ ۲۱ اور سب جاندار جو زمین پر چلتے تھے، پرندے، اور چرندے، اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تھے، اور سب اِنسان مر گئے۔ ۲۲ سب جن کے نتھنوں میں زندگي کا دم تھا، اُن میں سے جو خشکي پر رهتے تھے، مر گئے۔ ۲۳ بلکہ سب موجودات، جو روے زمین پر جان رکھتي تھیں مٹ گئیں، اِنسان سے لیکے حیوان تک، اور کیڑے مکوڑوں، اور آسمان کے پرندوں تک، وے سب زمین سے مٹ گئیں؛ فقط نوح اور جو اُس کے ساتھہ کشتي کے اندر تھے، بچ رهے۔ ۲۴ اور پاني کي باڑھہ ڈیڑھہ سو دن تک زمین پر رهي۔

۸ باب

۱ طوفان کے پاني کا گھٹ جانا۔ ۴ کشتي کا کوہِ ارارات پر ٹک جانا۔ ۷ کوے اور کبوتري کو اُڑانا۔ ۱۵ نوح کا حکم پانا، ۱۸ کہ کشتي سے نکل جاوے۔ ۲۰ نوح کا قربانگاہ بنانا اور قرباني گذراننا۔ ۲۱ خدا کا اُس قرباني کو منظور کرنا، اور اُس کا وعدہ کہ زمین پر لعنت پھر نہ بھیجي جائیگي۔

پھر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور سب مواشیوں کو، جو اُس کے ساتھہ کشتي میں تھے، یاد کیا؛ اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائي، اور پاني ٹھہر گیا۔ ۲ اور گہراؤ کے سوتے اور آسمان کي کھڑکیاں بند ہوئیں، اور آسمان سے مینہہ تھم گیا۔ ۳ اور پاني زمین پر سے رفتہ رفتہ گھٹتا جاتا تھا، اور ڈیڑھ سو دن کے بعد کم ہوا۔ ۴ اور ساتویں مہینے کي سترھویں تاریخ کو اراراط کے پہاڑوں پر کشتي ٹک گئي۔ ۵ اور پاني دسویں مہینے تک گھٹتا جاتا تھا: اور دسویں مہینے کي پہلي تاریخ کو پہاڑوں کي چوٹیاں نظر آئیں۔

۶ اور چالیس دن کے بعد یوں ہوا، کہ نوح نے کشتي کي کھڑکي، جو اُس نے بنائي تھي، کھول دي: ۷ اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دیا؛ سو وہ نکلا، اور جب تک کہ زمین پر سے پاني سوکھہ نہ گیا، آیا جایا کرتا تھا۔ ۸ پھر اُس نے ایک کبوتري اپنے پاس سے اُڑا دي، کہ دیکھے، کہ زمین پر پاني گھٹتا یا نہیں؛ ۹ پر کبوتري نے پنجہ ٹیکنے کي جگہہ نہ پائي، اور اُس کے پاس کشتي میں پھر آئي؛ کیونکہ تمام روے زمین پر پاني تھا: تب اُس نے ہاتھہ بڑھاکے اُسے لے لیا، اور اپنے پاس کشتي میں رکھا۔ ۱۰ پھر اُس نے اور سات روز صبر کیا؛ تب اُس کبوتري کو پھر کشتي سے اُڑا دیا؛ ۱۱ اور وہ کبوتري شام کے وقت اُس کے پاس پھر آئي؛ اور دیکھو، زیتون کي ایک تازہ پتّي اُس کے منہہ میں تھي: تب نوح نے معلوم کیا کہ اب پاني زمین پر کم ہوا۔ ۱۲ اور وہ اور بھي سات دن ٹھہرا؛ بعد اُس کے، پھر اُس کبوتري کو اُڑا دیا؛ وہ اُس کے پاس پھر کبھي نہ آئي۔

۲۳۴۸

۱۳ اور چھہ سو ایک برس کے پہلے مہینے کي پہلي تاریخ کو یوں ہوا، کہ زمین پر کا پاني سوکھہ گیا: اور نوح نے کشتي کي چھت کھولي، اور دیکھا، کہ زمین کي سطح سوکھنے لگي۔ ۱۴ اور دوسرے مہینے اُس ہي مہینے کي ستائیسویں تاریخ زمین سوکھہ گئي تھي۔

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

۱۵ تب خدا نے نوح سے کہا، ۱۶ کہ کشتي سے نکل جا، تو اور تیري جورو، اور تیرے بیٹے، اور تیرے بیٹوں کي جوروں تیرے ساتھہ۔ ۱۷ اور ہر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتھہ ہیں، کیا پرندے، کیا چرندے، کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے ہیں، اپنے ساتھہ لے نکل، کہ وے زمین پر پھیلیں، اور پھلیں، اور زمین پر بڑھیں۔ ۱۸ تب نوح نکلا، اور اُس کي جورو، اور اُس کے بیٹے، اور اُس کے بیٹوں کي جوروں اُس کے ساتھہ: ۱۹ سب جانور، سب کیڑے مکوڑے، اور سب پرندے، سب جو زمین پر رینگتے ہیں، اپني اپني جنس کے ساتھہ، کشتي سے نکل گئے۔

۲۰ تب نوح نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا؛ اور سارے پاک چرندوں اور پاک پرندوں میں سے لیکر اُس مذبح پر سوختني قربانیاں چڑھائیں۔ ۲۱ اور خداوند نے خوشنودي کي بو سونگھي؛ اور خداوند نے اپنے دل میں کہا، کہ انسان کے لیئے میں زمین کو پھر کبھي لعنت نہ کرونگا؛ اِس لیئے کہ انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے؛ اور جیسا کہ میں نے کیا ہے، پھر سارے جانداروں کو نہ مارونگا۔ ۲۲ بلکہ جب تک زمین ہے، بونا اور لونا، سردي اور گرمي، ربیع اور خریف، دن اور رات، موقوف نہ ہونگے۔

۹ باب

۱ خدا کا نوح کو برکت دینا۔ ۴ خونخواري اور خونریزي کا منع کرنا۔ ۸ خدا کا عہد، ۱۳ جس کا نشان دھنک مقرر ہوا۔ ۱۸ نوح کي اولاد سے دنیا کیونکر پھر آباد ہونے لگي۔ ۲۰ نوح کا انگورستان بنانا؛ ۲۱ اُسکا نشے میں آکے اپنے بیٹے سے تمسخر اُٹھانا؛ ۲۵ کنعان پر لعنت ہوني؛ ۲۶ سم کو برکت دیني؛ ۲۷ یافت کے لیئے دعا مانگني؛ ۲۹ بعد اُس کے، اُسکا وفات پانا۔

اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دي، اور اُنہیں کہا، کہ پھلو، اور

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

بڑھو، اور زمین کو معمور کرو"۔ ۲ اور تمہارا رعب اور تمہارا ڈر زمین کے سب چرندوں، اور آسمان کے سب پرندوں، اور زمین پر کے سب چلنیوالوں، اور دریا کي سب مچھلیوں پر غالب رهیگا؛ وے تمہارے بس میں کیئے گئے۔ ۳ سب جیتے چلتے جانور تمہارے کہانے کے واسطے هیں؛ میں نے اُن سب کو نباتات کي مانند تمہیں دیا۔ ۴ مگر تم گوشت کو لہو کے ساتهه، که اُس کي جان هی، مت کہانا۔ ۵ میں صرف تمہاري هي جان کے لہو کا بدلا لونگا؛ هر ایک جانور سے اور هر ایک آدمي کے هاتهه سے اُس کا بدلا لونگا؛ آدمي کي جان کا بدلا هر ایک آدمي کے هاتهه سے، که اُس کا بهائي هی، لونگا۔ ۶ جو کوئي آدمي کا لہو بہاوے، آدمي هي سے اُس کا لہو بہایا جائیگا؛ کیونکه خدا نے اِنسان کو اپني صورت پر بنایا هی۔ ۷ اور تم پهلو، اور بڑهو، اور زمین پر بہت اولاد بڑهاؤ، اور اُس پر زیاده هو"۔

۸ اور خدا نے نوح کو اور اُسکے بیٹوں کو کہا، ۹ دیکهو، میں، هاں، میں هي اپنا عهد تم سے، اور تمہارے بعد تمہاري نسل سے، ۱۰ اور سب جانداروں سے، جو تمہارے ساتهه هیں، کیا پرند، کیا چرند، اور زمین کے سب جانوروں سے، سبهوں سے جو کشتي سے اُترے، زمین کے هر طرح کے جانوروں سے، قائم کرتا هوں۔ ۱۱ تم سے میں اپنا عهد قائم کرتا هوں، که کوئي جاندار پاني کے طوفان سے پهر هلاک نه هوگا؛ اور طوفان کي بارهه پهر نه آویگي، که زمین کو تباه کرے۔ ۱۲ اور خدا نے کہا، که یهه اُس عهد کا نشان هی، جو میں اپنے اور تمہارے بیچ میں، اور سب جانداروں کے بیچ میں، جو تمہارے ساتهه هیں، پشت در پشت همیشه کے لیئے کرتا هوں: ۱۳ میں اپني کمان کو بدلي میں رکهتا هوں؛ وه میرے اور زمین کے درمیان عهد کا نشان هوگي۔ ۱۴ اور ایسا هوگا که جب میں زمین کے اُوپر بادل لاؤں، تو میري کمان بادل میں دکهلائي دیگي: ۱۵ اور میں اپنے عهد کو، جو میرے اور تمہارے اور هر طرح کے جانداروں کے درمیان هی، یاد کرونگا؛ اور طوفان کا پاني پهر نه هوگا، که سب جانداروں کو تباه کرے۔ ۱۶ اور کمان بادل میں هوگي؛ اور میں اُس پر نگاه کرونگا، تاکه اُس همیشه کے عهد کو، جو خدا کے اور زمین کے سب طرح کے جانداروں کے درمیان هی، یاد کروں۔ ۱۷ پس، خدا نے نوح سے کہا، که یهه اُس عهد کا نشان هی، جو میں اپنے اور زمین کے سب جانداروں کے درمیان، جو زمین پر هیں، قائم کرتا هوں۔

۲۳۴۷

۱۸ نوح کے بیٹے، جو کشتي سے نکلے، سِم، حام، اور یافت تهے: اور حام کنعان کا باپ تها۔ ۱۹ نوح کے یے هي تین بیٹے تهے: اور اُنهیں سے تمام زمین آباد هوئي۔ ۲۰ اور نوح کهیتي باري کرنے لگا؛ اور اُس نے ایک انگور کا باغ لگایا۔ ۲۱ اور اُس کي مے پیکر نشے میں آیا؛ اور اپنے ڈیرے کے اندر آپ کو ننگا کیا۔ ۲۲ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکها، اور اپنے دو بهائیوں کو، جو باهر تهے، خبر دي۔ ۲۳ تب سِم اور یافت نے ایک کپڑا لیا، اور اپنے دونوں کاندهوں پر دهرا؛ اور پچهلے پانو جاکے اپنے باپ کي برهنگي کو چهپایا؛ پر ‖اُن کي پیٹهه اُس کي طرف تهي، که اُنهوں نے اپنے باپ کي برهنگي کو نه دیکها۔ ۲۴ جب نوح اپني مے کے نشے سے هوش میں آیا، تو جو اُس کے چهوٹے بیٹے نے اُس کے ساتهه کیا تها اُسے معلوم کیا۔ ۲۵ تب وه بولا، که کنعان ملعون هو؛ وه اپنے بهائیوں کے غلاموں کا غلام هوگا۔ ۲۶ پهر بولا، خداوند سِم کا خدا مبارک؛ اور کنعان اُس کا غلام هوگا۔ ۲۷ خدا یافت کو پهیلاوے؛ اور وه سِم کے ڈیروں میں رهے؛ اور کنعان اُس کا غلام هو۔

‖ عبراني میں، اُن کے منهه اُس سے پهرے تهے۔

پیشتر مسیح سے ۱۹۹۸

۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رہا. ۲۹ اور نوح کي ساري عمر ساڑھے نو سو برس کي تھي: تب وہ مر گیا.

۱۰ باب

۱ نوح کا نسبنامہ. ۲ یافت کے بیٹے. ۶ حام کے بیٹے. ۸ نمرود کي بابت، جو پہلا بادشاہ ہوا ۲۱ سم کے بیٹے.

نوح کے بیٹے، سم، حام، اور یافت کا یہہ نسبنامہ ھي: اور طوفان کے بعد اُن کو بیٹے[a] پیدا ھوئے. ۲ یافت کے بیٹے[b] یے ھیں: جمر، اور ماجوج، اور مادي، اور یونان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس. ۳ اور جمر کے بیٹے: اسکناز، اور ریفت، اور تجرمہ. ۴ اور یونان کے بیٹے: اِلیسہ، اور ترسیس، کِتّي، اور دوداني. ۵ اِن سے قوموں کے جزیرے[c]، اُن کے ملکوں میں، ھر ایک کي زبان اور اُنکي گروھوں میں ھر ایک کے خاندان کے موافق، منقسم ھو گئے.

۶ اور حام کے بیٹے[d]: کوش، اور مصر، اور فوط، اور کنعان. ۷ اور کوش کے بیٹے: سبا، اور حویلہ، اور سبتہ، اور رعمہ، اور سبتیکہ: اور رعمہ کے بیٹے: سبا، اور ددان. ۸ اور کوش سے نمرود پیدا ھوا: وہ زمین پر جبّار ھونے لگا. ۹ خداوند کے سامھنے وہ صیادِ جبّار[e] تھا: اِس واسطے مثل ھوئي، کہ خداوند کے سامھنے[f] نمرود سا صیادِ جبّار. ۱۰ اور اُس کي بادشاھت[g] کي ‖اُبنیاد بابل، اور ارک، اور آکّاد، اور کلنہ، سنعار کي زمین میں تھي. ۱۱ †اور اُس ملک سے اسور نکلا، اور نینوہ، اور رحبات عیر، اور کلح کو، ۱۲ اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن کو، جو بڑا شہر ھي، بنایا. ۱۳ اور مصر سے لودي، اور عنامي، اور لہابي، اور نفتوحي، ۱۴ اور فتروسي، اور کسلوحي، (جن سے فلستي[h] نکلے،) اور کفتوري پیدا ھوئے.

۱۵ اور کنعان سے صیدا، جو اُس کا پلوٹھا تھا، اور حِت، ۱۶ اور یبوسي، اور اموري، اور جرجاسي، ۱۷ اور حوي، اور عرقي، اور سیني، ۱۸ اور اروادي، اور

[a] پید ۹: ۱، ۷، ۱۹.
[b] ۱ توا ۱: ۵ وغیرہ.
[c] زبور ۷۲: ۱۰ یرم ۲: ۱۰ اور ۲۵: ۲۲ صفن ۲: ۱۱
[d] ۱ توا ۱: ۸ وغیرہ.
۲۲۱۸ کے قریب
[e] پید ۶: ۱۱
[f] یرم ۱۶: ۱۶ میکہ ۷: ۲
[g] میکہ ۵: ۶
‖ عبراني میں، کا شروع.
† یا، اور وہ اُس ملک سے اسور کو گیا

پیشتر مسیح سے ۲۲۱۸ کے قریب

صماري، اور حماتي پیدا ھوئے: بعد اُس کے کنعانیوں کے گھرانے پھیلے. ۱۹ اور کنعانیوں کي حدیں[i] صیدا سے جرار کي راہ میں غزہ تک، اور صدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور ضبیان کي راہ میں لسع تک ھوئیں. ۲۰ پس، حام کے بیٹے، اپنے خاندانوں، اور اپني زبانوں کے موافق، اپنے ملکوں، اور اپني گروھوں میں یے ھیں.

۲۱ اور سِم کو بھي بیٹے پیدا ھوئے: وہ سارے بني عبر کا باپ، اور یافت کا بڑا بھائي تھا. ۲۲ سِم کے بیٹے[k]: عیلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام تھے. ۲۳ اور ارام کے بیٹے عوض، اور حول، اور جتر، اور مس تھے. ۲۴ اور ارفکسد سے سلح[l] پیدا ھوا: اور سلح سے عبر. ۲۵ اور عبر کو[m] دو بیٹے پیدا ھوئے: ایک کا نام ‖فلج: کیونکہ اُسکے دنوں میں زمین بانٹي گئي: اور اُس کے بھائي کا نام یقطان تھا. ۲۶ اور یقطان سے الموداد، اور سلف، اور حصرماوت، اور ارخ، ۲۷ اور ھدورام، اور اُوزال، اور دقلہ، ۲۸ اور عوبل، اور ابيمایل، اور سبا، ۲۹ اور اوفر، اور حویلہ، اور یوباب پیدا ھوئے: یے سب بني یقطان تھے. ۳۰ اور اُن کے مکان میسا سے سفار کي راہ میں اور پورب کے پہاڑ تک تھے. ۳۱ پس، سِم کے بیٹے، اپنے اپنے خاندانوں اور اپني زبانوں کے موافق، اپنے ملکوں اور اپني گروھوں میں، یے ھیں. ۳۲ سو نوح کے بیٹوں کے گھرانے[n]، مطابق اُن کے نسبوں کے، اُن کي قوموں میں، یے ھیں: اور طوفان کے بعد قومیں اُنھیں سے[o] زمین پر پھیل گئیں.

۱۱ باب

۱ اِس بیان میں کہ دنیا میں ایک ھي زبان جاري تھي. ۳ بابل کي تعمیر. ۵ اصلي بولي میں اِختلاف ھونا. ۱۰ سم کا نسبنامہ. ۲۷ ابیرام کے باپ تارہ نامے کا نسبنامہ. ۳۱ تارہ کا اُور سے روانہ ھوکے حاران کو جانا.

اور تمام زمین پر ایک ھي زبان اور ایک ھي بولي تھي. ۲ اور جب وے پورب سے ‖روانہ ھوئے، تو ایسا ھوا، کہ

[i] پید ۱۳: ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۱۷، اور ۱۵: ۱۸ —۲۱— گن ۳۴: ۲ —۱۲— یشو ۱۲: ۷، ۸
[k] ۱ توا ۱: ۱۷، وغیرہ.
[l] پید ۱۱: ۱۲ ۱ توا ۱: ۱۹
۲۲۴۷
‖ یعنے تقسیم.
[n] ۱:
[o] پید ۱
‖ یا، پورب کي طرف، جیسے کہ پید ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷

اُنھوں نے سنعار کے ملک میں ایک میدان پایا؛ اور وہاں رہنے لگے۔ ۳ اور آپس میں کہا، آؤ، ہم اِینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں۔ سو اُن کو پتھر کی جگہہ اِینٹ، اور کیچ کی جگہہ گارا تھا۔ ۴ اور اُنھوں نے کہا، کہ آؤ، ہم اپنے واسطے ایک شہر بناویں، اور ایک برج، جس کی چوٹی آسمان تک[a] پہنچے؛ اور یہاں اپنا نام کریں، ایسا نہ ہو، کہ تمام روے زمین پر پریشان ہو جاویں۔ ۵ اور خداوند اُس شہر اور برج کو، جسے بنی آدم بناتے تھے، دیکھنے اُترا[b]۔ ۶ اور خداوند نے کہا، دیکھو، لوگ ایک ہی[c]، اور اُن سب کی ایک ہی بولی[d] ہی؛ اب وے یہہ کرنے لگے: سو وے جس کام کا اِرادہ رکھینگے، اُس سے نہ رک سکینگے۔ ۷ آؤ، ہم[e] اُتریں، اور اُن کی بولی میں اِختلاف ڈالیں[f]، تاکہ وے ایک دوسرے کی بات نہ سمجھیں[g]۔ ۸ تب خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام روے زمین پر[h] پراگندہ[i] کیا: سو وے اُس شہر کے بنانے سے باز رہے۔ ۹ اِس لیئے اُس کا نام ||بابل ہوا؛ کیونکہ خداوند نے وہاں ساری زمین کی زبانوں میں اِختلاف[k] ڈالا: اور وہاں سے خداوند نے اُن کو تمام روے زمین پر پراگندہ کیا۔

۱۰ یہہ سِم کا نسبنامہ[l] ہی: سِم ایک سو برس کا ہوا، کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ہوا: ۱۱ اور ارفکسد کی پیدایش کے بعد سِم پانچ سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا ہوا، اُس سے سِلح[m] پیدا ہوا: ۱۳ اور سِلح کی پیدایش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۱۴ سِلح جب تیس برس کا ہوا، تو اُس سے عبر پیدا ہوا: ۱۵ اور عبر کی پیدایش کے بعد سِلح چار سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔

[a] اِستـ ۱ : ۲۸
[b] پید ۱۸ : ۲۱
[c] پید ۱ : ۲۹ [illegible]
[d] ۱ آیت
[e] پید ۱ : ۲۶
[f] زبور ۲ : ۴ اعم ۲ : ۴، ۶
[g] پید ۴۲ : ۲۳ اِستـ ۲۸ : ۴۹
[h] یرو ۵ : ۱۵ ۱ قرن ۱۴ : ۲، ۱۱
[i] پید ۱۰ : ۲۵، ۳۲
[k] نا ۱ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷

۱۶ جب عبر[n] چونتیس برس کا تھا، اُس سے فلج[o] پیدا ہوا: ۱۷ اور فلج کی پیدایش کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۱۸ فلج تیس برس کا تھا کہ اُس سے رعو پیدا ہوا: ۱۹ اور رعو کی پیدایش کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۲۰ اور رعو سے بتیس برس کی عمر میں سروج[p] پیدا ہوا؛ ۲۱ اور سروج کی پیدایش کے بعد رعو دو سو سات برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۲۲ اور جب سروج تیس برس کا تھا، اُس سے نحور پیدا ہوا: ۲۳ اور نحور کی پیدایش کے بعد سروج دو سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۲۴ نحور سے اُنتیس برس کی عمر میں تارہ[q] پیدا ہوا: ۲۵ اور تارہ کی پیدایش کے بعد نحور ایک سو اُنیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے۔ ۲۶ اور جب تارہ ستر برس کا تھا، اُس سے ابرام، اور نحور[r]، اور حاران، پیدا ہوئے۔

۲۷ اور یہہ تارہ کا نسبنامہ ہی: تارہ سے ابرام، اور نحور، اور حاران پیدا ہوئے؛ اور حاران سے لوط پیدا ہوا۔ ۲۸ اور حاران اپنے باپ تارہ کے آگے اپنی زادبوم، یعنے، کسدیوں کے اُور میں، مر گیا۔ ۲۹ اور ابرام اور نحور نے جوروان کیں: ابرام کی جورو کا نام سری[s]؛ اور نحور کی جورو کا نام ملکہ[t] تھا، جو حاران کی بیٹی تھی، وہی ملکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا۔ ۳۰ اور سری بانجھہ[u] تھی؛ اُسکے کوئی فرزند نہ تھا۔ ۳۱ اور تارہ نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے لوط، یعنے اپنے بیٹے حاران کے بیٹے کو، اور اپنی بہو سری، اپنے بیٹے ابرام کی جورو کو، لیا[w]، اور وے اُنکے ساتھہ کسدیوں کے اُور[x] سے روانہ ہوئے، کہ کنعان کے ملک[y] میں جاویں، اور وے

۲۲۱۷
[n] ۱ توا ۱ : ۱۹
[o] لوقا ۳ : ۳۵ فالک لکھا گیا
۲۱۸۵
[p] لوقا ۳ : ۳۵، ساروکھہ۔
۲۱۵۵
۲۱۲۶
[q] لوقا ۳ : ۳۴
۲۰۵۶
[r] یسع ۲۴ : ۲
۱ توا ۱ : ۲۶
۱۹۹۶
[s] پید ۱۷ : ۱۵
[t] اور ۲۰ : ۱۲ پید ۲۲ : ۲۰
[u] پید ۱۶ : ۱، ۲ اور ۱۸ : ۱۱، ۱۲
[w] پید ۱۲ : ۱
[x] نحم ۹ : ۷ اعم ۷ : ۴
[y] پید ۱۰ : ۱۹
۱۹۲۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

حاران تک آئے، اور وہاں رہے۔ ۳۲ اور تارہ کی عمر دو سو پانچ برس کی ہوئی: تب تارہ حاران میں مر گیا۔

۱۲ باب

۱ اِس بیان میں، کہ خدا ابرام کو بلاتا، اور یہہ وعدہ کرکے، کہ تجھہ ہی سے مسیح پیدا ہوگا، اُسے برکت دیتا۔ ۴ ابرام لوط کے ساتھہ حاران سے روانہ ہوتا۔ ۶ کنعان کے ملک میں سفر کرتا۔ ۷ اُسی ملک کے پانے کا وعدہ رویا میں اُس سے کیا گیا۔ ۱۰ کال کی آفت سے مصر میں جانے پڑا۔ ۱۱ ڈرکے مارے اپنی جورو کو اپنی بہن ظاہر کرتا۔ ۱۴ فرعون اُسے نے لیتا، پر آفتوں سے ہدایت پاکر اُسے پھیر دیتا۔

۱ اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا، کہ تو اپنے ملک، اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے اور اپنے باپ کے گھر سے، اُس ملک میں، جو میں تجھے دکھاؤنگا، نکل چل[a]: ۲ اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا[b]، اور تجھہ کو مبارک[c] اور تیرا نام بڑا کرونگا؛ اور تو ایک برکت ہوگا[d]: ۳ اور اُن کو، جو تجھے برکت دیتے ہیں، برکت دونگا، اور اُسکو جو تجھہ پر لعنت کرتا ہی، لعنتی کرونگا[e]؛ اور دنیا کے سب گھرانے تجھہ سے برکت پاوینگے[f]۔ ۴ سو ابرام خداوند کے کہنے کے موافق روانہ ہوا؛ اور لوط بھی اُسکے ساتھہ چلا: اور ابرام، جب حاران سے روانہ ہوا، پچھتر برس کا تھا۔ ۵ اور ابرام اپنی جورو سری، اور اپنے بھتیجے لوط، اور سب مال کو، جو اُنھوں نے حاصل کیا تھا، اور اُن آدمیوں کو[g]، جو اُنھوں نے حاران[h] میں پایا تھا، لیکے، کنعان کے ملک میں جانے کے لیئے نکلا؛ سو وے ملک کنعان میں آئے۔

۶ اور ابرام اُس ملک میں[i]، سکم کی بستی اور مورہ[k] کے بلوط تک، گذرا۔ اُس وقت ملک میں کنعانی[l] تھے۔ ۷ تب خداوند نے ابرام کو دکھلائی دیکے[m] کہا، کہ یہی ملک میں تیری نسل کو دونگا[n]: اور اُس نے وہاں خداوند کے لیئے، جو اُس پر ظاہر ہوا، ایک قربانگاہ[o] بنائی۔ ۸ اور وہاں سے روانہ ہوکے اُس نے بیت ایل کے پورب کے ایک پہاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا؛ بیت ایل اُس کے پچھم اور عئی اُس کے پورب تھا: اور وہاں اُس نے خدا کے لیئے ایک قربانگاہ بنائی، اور خداوند کا نام لیا[p]۔ ۹ اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن کی طرف[q] گیا۔

۱۰ اور اُس ملک میں کال[r] پڑا: اور ابرام مصر میں گیا[s]، کہ وہاں ٹھہرے: کیونکہ ملک میں بڑا کال[t] پڑا تھا۔ ۱۱ اور جب مصر کے نزدیک پہنچا، تو اُس نے اپنی جورو سری کو کہا، کہ دیکھہ، میں جانتا ہوں، کہ تو دیکھنے میں خوبصورت عورت[u] ہی؛ ۱۲ اور یوں ہوگا، کہ مصری تجھے دیکھکے کہینگے، کہ یہہ اُس کی جورو ہی؛ سو مجھہ کو مار ڈالینگے[v]، اور تجھے جیتا رکھینگے۔ ۱۳ تو کہیو، کہ میں اُس کی بہن ہوں[w]: تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو، اور میری جان تیرے وسیلے سے سلامت رہے۔

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۰ کے قریب

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پہنچا، مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت ہی۔ ۱۵ اور فرعون کے امیروں نے بھی اُسے دیکھا، اور فرعون کے حضور میں اُس کی تعریف کی: اور اُس عورت کو فرعون کے گھر میں لے گئے[x]۔ ۱۶ اور اُس نے اُس کے سبب ابرام پر اِحسان کیا[y]: کہ اُس کو بھیڑ بکری، اور گاے بیل، اور گدھے، اور غلام، اور لونڈی، اور گدھیاں اور اُونٹ ملے۔ ۱۷ پر خداوند نے فرعون اور اُس کے خاندان کو، ابرام کی جورو سری کے سبب، بڑی مار[a] ماری۔ ۱۸ تب فرعون نے ابرام کو بلاکر اُسے کہا، کہ تو نے مجھہ سے یہہ کیا کیا[b]؟ کیوں نہ جتایا، کہ یہہ میری جورو ہی؟ ۱۹ تو نے کیوں کہا، کہ وہ میری بہن ہی؟ یہاں تک کہ میں نے اُسے اپنی جورو بنانے کو لیا: دیکھہ، یہہ تیری جورو حاضر ہی؛ اُس کو لے اور چلا جا۔ ۲۰ اور فرعون نے اُس کے حق میں لوگوں کو حکم کیا[c]: تب اُنھوں نے اُسے،

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۰

اور اُس کی جورو کو، اور جو کچھہ اُس کا تھا، روانہ کیا۔

۱۳ باب

۱ اِس بیان میں، کہ ابرام اور لوط مصر سے لوٹتے۔ ۷ جھگڑے کے سبب، وے، ایک دوسرے سے، الگ ہو جاتے۔ ۱۰ لوط شرارت کے شہر صدوم میں داخل ہوتا۔ ۱۴ جو وعدہ خدا نے ابرام کے ساتھہ کیا تھا، پھر اُسے دوبارہ کرنا۔ ۱۸ ابرام حبرون کو جاتا اور وہاں قربانگاہ بناتا۔

اور ابرام مصر سے اپنی جورو، اور اپنا سب مال، اور لوط کو بھی اپنے ساتھہ لیکے، دکھن کی طرف[a] چلا۔ ۲ اور ابرام چارپائے اور سونے روپے سے بڑا مالدار[b] تھا۔ ۳ اور وہ سفر کرتا ہوا، دکھن سے[c] بیت‌ایل میں اُس مقام تک پہنچا، جہاں آگے اُس کا ڈیرا تھا، بیت‌ایل اور عئی کے بیچ میں؛ ۴ یعنے، اُس جگہہ[d]، جہاں اُس نے شروع میں قربانگاہ بنائی: اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام لیا[e]۔

۱۹۱۸ کے قریب

۵ اور لوط کے بھی، جو ابرام کا ہمسفر تھا، بھیڑ بکری، گاے بیل، اور ڈیرے تھے۔ ۶ اور اُس ملک میں اُن کی گنجایش[f] نہ ہو سکتی تھی، کہ اِکٹھے رہیں: کیونکہ اُن کے پاس اِتنا مال تھا، کہ وے [illegible] نہیں رہ سکتے تھے۔ ۷ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جھگڑا[g] ہوا: اور کنعانی اور فرزی[h] اُس وقت ملک میں تھے۔ ۸ تب ابرام نے لوط سے کہا، کہ میرے اور تیرے درمیان، اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان، جھگڑا نہ ہووے[i]؛ کہ ہم بھائی[k] ہیں۔ ۹ کیا تمام ملک تیرے سامھنے[l] نہیں؟ اپنے تئیں مجھہ سے جدا کیجیئے: اگر تو بائیں طرف جاوے، تو میں دھنی طرف جاؤنگا: اور اگر تو دھنی طرف جاوے، تو میں بائیں جاؤنگا[m]۔ ۱۰ تب لوط نے آنکھہ اُٹھاکے یردن کی ساری ترائی[n] دیکھی، کہ وہ، اُس سے آگے کہ خداوند نے صدوم اور عمورہ کو[o] تباہ کیا، ضغر[p] کی راہ کے درمیان، خداوند کے باغ[q] اور مصر کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی۔ ۱۱ سو لوط نے

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۷ کے قریب

یردن کی ساری ترائی اپنے لیئے پسند کی اور لوط پورب کی طرف چلا: اور وے آپس سے جدا ہوگئے۔ ۱۲ اور ابرام کنعان کے ملک میں رہا، اور لوط نے ترائی کے شہروں میں[r] سکونت کی، اور صدوم کی طرف[s] اپنا ڈیرا کھڑا کیا۔ ۱۳ اور صدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار[t] اور گنہگار[u] تھے۔

۱۴ اور بعد اُس کے کہ لوط اُس سے جدا ہوا[w] خداوند نے ابرام سے کہا، کہ اپنی آنکھہ اُٹھا، اور اُس جگہہ سے جہاں تو ہی، اُتر اور دکھن، اور پورب، اور پچھم[x] دیکھہ: ۱۵ کہ یہہ تمام ملک، جو تو اب دیکھتا ہی، میں تجھہ کو اور تیری نسل کو[y] ہمیشہ کہ لیئے[z] دونگا۔ ۱۶ اور تیری نسل کو میں زمین کی خاک کی مانند[a] بناؤنگا: کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گن سکے، تو تیری نسل بھی گنی جاتے۔ ۱۷ اُٹھہ، اور اِس ملک کے طول اور عرض پر پھر؛ کہ میں اُسے تجھہ کو دونگا۔ ۱۸ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا، اور ممرے کے بلوطوں میں[b]، جو حبرون میں ہیں[c]، جا رہا؛ اور وہاں خداوند کے لیئے ایک قربانگاہ بنائی۔

۱۴ باب

۱ پانچ بادشاہوں کے ساتھہ چار بادشاہوں کی لڑائی۔ ۱۲ اِس بیان میں کہ لوط گرفتار ہوتا۔ ۱۴ ابرام اُس کو چھڑاتا۔ ۱۸ ملک صدق ابرام کو برکت دیتا۔ ۲۰ ابرام اُس کو دہکی دیتا۔ ۲۲ اُس کے شریکوں میں سے جب ایک ایک نے اپنا حصّہ لیا تھا، تب باقی مال ابرام نے صدوم کے بادشاہ کو دے دیا۔

اور سنعار[a] کے بادشاہ امرافل، اور اِلاسر کے بادشاہ اریوک، اور عیلام[b] کے بادشاہ کدرلاعمر، اور جویوں کے بادشاہ تدعال کے ایام میں، ۲ ایسا ہوا، کہ اُنھوں نے صدوم کے بادشاہ برع، اور عمورہ کے بادشاہ برشع، اور ادمہ[c] کے بادشاہ سِنی‌اب، اور ضبیان کے بادشاہ شمیبر، اور بالع یعنے ضغر[d] کے بادشاہ سے لڑائی کی۔ ۳ یے سب، صِدیم کی وادی میں جو

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

دریائے شور ہی، اکٹھے ہوئے. ۴ بارہ برس تک وے کدرلاعمر کے تابعدار[r] تھے، پر تیرھویں برس سرکش ہوئے. ۵ اور چودھویں برس کدرلاعمر اور وے بادشاہ جو اُس کے ساتھہ تھے آئے، اور رفائیوں[g] کو عستارات قرنیم[h] میں اور ضوزیوں[i] کو حام میں، اور ایمیوں[k] کو ||سوي قریتیم میں، ۶ اور حوریوں[l] کو اُن کے کوہ شعیر میں، ||ایل‌فاران تک، جو بیابان کے کنارے پر ہی، مارا. ۷ اور وہ پھر کے عین مصفت، یعنے قادس، میں آئے، اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو، جو حصیصون تمر[m] کے رھنیوالے تھے، مارا. ۸ تب صدوم کے بادشاہ، اور عمورہ کے بادشاہ، اور ادمہ کے بادشاہ، ضبیان کے بادشاہ، اور بالع یعنے ضغر کے بادشاہ، نکلے: یے اُن سے لڑنے کو صدیم کي وادي میں مقابل ہوئے: ۹ یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ، اور جوییوں کے بادشاہ تدعال، اور سنعار کے بادشاہ امرافل، اور الاسر کے بادشاہ اریوک سے: چار بادشاہ پانچ سے. ۱۰ اور صدیم کي وادي میں نفت کے بہت گڑھے تھے: اور صدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے، اور وھاں گرے، اور جو بچے، پہاڑ پر[n] بھاگ گئے. ۱۱ تب وے صدوم اور عمورہ کے سب مال[o]، اور اُن کي ساري خوراک، لیکے چلے گئے. ۱۲ اور ابرام کے بھتیجے[p] لوط کو، جو صدوم میں رھتا تھا[q]، اور اُس کے مال کو، لیکے چلے گئے. ۱۳ تب ایک نے، جو بچ گیا تھا، جاکے ابرام عبراني کو خبر دي، جو ممرے اموري کے بلوطوں میں[r] رھا: وھي اِسکال کا بھائي، اور انیر کا بھائي تھا: اور وے ابرام کے ھمقسم[s] تھے. ۱۴ جب ابرام نے سنا، کہ میرا بھائي[t] گرفتار ھوا، تو اُس نے اپنے سیکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ‌زادوں[u] کو لیکے دان تک[w] اُن کا تعقب کیا. ۱۵ اور رات کو اُس نے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کي

مخالفت میں غول غول کرکے اُنھیں مارا[x]، اور خوبہ تک، جو دمشق کے بائیں ھاتھہ ھی، اُن کا پیچھا کیا. ۱۶ اور وہ سب مال[y]، اور اپنے بھائي لوط کو اُس کے مال سمیت، اور عورتوں اور لوگوں کو بھي، پھیر لایا.

۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر، اور اُس کے ساتھوالے بادشاھوں کو مارکر[z] پھرا، تو صدوم کا بادشاہ اُس سے ملنے[a] کے لیئے سوي کے نشیب تک، جو بادشاھي نشیب[b] ھی، آیا. ۱۸ اور ملک صدق[c]، سالم کا بادشاہ روٹي اور مے نکال لایا: اور وہ خداتعالی کا[d] کاھن[e] تھا: ۱۹ اور اُس نے اُس کو برکت دیکے کہا، کہ خدا تعالی کي طرف سے، جو آسمان اور زمین کا مالک[f] ھی، ابرام مبارک ھو: ۲۰ اور مبارک[g] خدا تعالی، جسنے تیرے دشمنوں کو تیرے ھاتھہ میں حوالہ کیا. اور ابرام نے سب کا دسواں حصہ[h] اُس کو دیا.

۲۱ تب صدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا، کہ آدمي مجھہ کو دے، اور مال آپ لے. ۲۲ پر ابرام نے صدوم کے بادشاہ سے کہا، کہ میں نے خداوند خدا تعالی، آسمان اور زمین کے مالک[i]، کي ||قسم کھائي. ۲۳ کہ میں ایک دھاگے سے لیکے جوتي کے تسمے تک تیرے سارے مال سے کچھہ نہ لونگا[k]، تاکہ تو نہ کہے، کہ میں نے ابرام کو دولتمند کیا: ۲۴ مگر وہ جو جوانوں نے کھایا، اور اُن آدمیوں کا حصہ جو میرے ساتھہ گئے[l]، یعنے انیر اور اِسکال اور ممرے کا: وے اپنا اپنا حصہ لیویں.

۱۵ باب

۱ اِس بیان میں، کہ خدا ابرام کو دلاسا دیتا. ۲ ابرام وارث کے نہ ہونے کے باعث شکایت کرتا. ۴ خدا اُس سے بیٹے کا، بلکہ اُس کي نسل کي افزایش کا، وعدہ کرتا. ۶ ابرام ایمان کے سبب صادق ٹھہرایا جاتا. ۷ ملک کنعان دینے کا دوبارہ وعدہ کیا جاتا، اور اُس کے ثبوت میں ایک نشان، ۱۲ اور بعد اُس کے، ایک رویا دکھائي جاتي.

اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں[a] ابرام پر اُترا، اور کہا، کہ اے ابرام،

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

[f] گن ۳۴: ۱۲. اِستہ ۳: ۱۷. یشو ۳: ۱۶. زبور ۱۰۷: ۳۴. [g] پید ۱۵: ۲۰. اِستہ ۳: ۱۱. [h] یشو ۱۲: ۴ اور ۱۳: ۱۲. [i] اِستہ ۲: ۲۰. [k] اِستہ ۲: ۱۰، ۱۱. || یا قریتیم کے میدان. [l] اِستہ ۱: ۲۲. || یا فاران کے میدان. [m] پید ۲۱: ۲۱. گن ۱۲: ۱۶ اور ۱۳: ۳. [n] ۲ تواریخ ۲۰: ۲. [n] پید ۱۹: ۱۷، ۳۰. [o] ۱۶، ۲۱ آیتیں. [p] پید ۱۲: ۵. [q] پید ۱۳: ۱۲. [r] پید ۱۳: ۱۸. [s] ۲۴ آیت. [t] پید ۱۴: ۸. [u] پید ۱۵: ۳ اور ۱۷: ۱۲، ۲۷. واعظ ۲: ۷. [w] اِستہ ۳۴: ۱. قاض ۱۸: ۲۹.

[x] یسع ۴۱: ۲، ۳. [y] ۱۱، ۱۲ آیتیں. [z] عبر ۷: ۱. [a] قاض ۱۱: ۳۴. ۱ سمو ۱۸: ۶. [b] ۲ سمو ۱۸: ۱۸. [c] عبر ۷: ۱. [d] میکہ ۶: ۶. اعم ۱۶: ۱۷. [e] زبور ۱۱۰: ۴. عبر ۵: ۶. [f] ۲۲ آیت. متي ۱۱: ۲۵. [g] پید ۲۴: ۲۷. [h] عبر ۷: ۴. || عبراني میں طرف ھاتھہ اُٹھایا. [i] ۱۹ آیت. [k] پید ۲۱: ۲۳. [l] ۱۳ آیت. [a] دان ۱۰: ۱. اعم ۱۰: ۱۰.

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

تو مت ڈر: میں تیری سپر اور تیرا بہت بڑا اجر ہوں۔ ۲ ابرام نے کہا، کہ ای خداوند خدا، تو مجھہ کو کیا دیگا؟ میں تو بے اولاد جاتا ہوں، اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعزر ہی۔ ۳ پھر ابرام نے کہا، کہ دیکھہ، تو نے مجھے فرزند نہ دیا: اور دیکھہ، میرا خانہزاد میرا وارث ہوگا۔ ۴ تب خداوند کا کلام اُس پر اُترا، اور اُس نے کہا، کہ یہہ تیرا وارث نہ ہونے کا: بلکہ جو تیرے صلب سے پیدا ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا۔ ۵ اور وہ اُس کو باہر لے گیا، اور کہا، کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر، اور ستاروں کو گِن، اگر تو اُنھیں گِن سکے: اور اُسے کہا، کہ تیری اولاد ایسے ہی ہونگی۔ ۶ اور وہ خداوند پر ایمان لایا: اور یہہ اُسکے لیئے صداقت محسوب ہوا۔ ۷ تب اُس نے اُسے کہا، کہ میں خداوند ہوں، جو تجھے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا، کہ تجھہ کو یہہ ملک میراث میں دوں۔ ۸ اور اُسنے کہا، کہ ای خداوند خدا، کیونکر جانوں، کہ میں اُس کا وارث ہونگا؟ ۹ اُس نے اُسے کہا، کہ تین برس کی ایک بچھیا، اور تین برس کی بکری، اور تین برس کا مینڈھا، اور ایک قمری اور ایک کبوتر کا بچہ میرے واسطے لا۔ ۱۰ اور اُس نے اُس کے واسطے یہہ سب لیا، اور اُن کو بیچ سے دو ٹکڑے کیئے، اور ہر ایک ٹکڑا اُس کے دوسرے ٹکڑے کے مقابل رکھا: مگر پرندوں کے ٹکڑے نہ کیئے۔ ۱۱ تب شکاری پرندے اُن لاشوں پر اُترے، ابرام نے اُنھیں ہانکا کیا۔ ۱۲ جب آفتاب غروب ہونے لگا، تو ابرام پر بڑی نیند غالب ہوئی: اور دیکھہ، ایک بڑی ہولناک تاریکی اُس پر آئی۔ ۱۳ اور اُس نے ابرام سے کہا، کہ یقین جان، کہ تیری اولاد ایک ملک میں، جو اُن کا نہیں، پردیسی ہونگی، اور وہاں کے لوگوں کے غلام بنینگی: اور وے چار سو برس تک اُنھیں دکھہ دینگے: ۱۴ لیکن میں اُس قوم کی بھی، جس کے وے غلام ہونگی، عدالت کرونگا: اور وے بعد اُس کے بڑی دولت لیکے نکلینگی۔ ۱۵ اور تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں جا ملیگا، اور خوب سا بوڑھا ہو کے گاڑا جائیگا۔ ۱۶ مگر وے، چوتھی پشت میں یہاں پھر آوینگی: کیونکہ اموریوں کے گناہ اب تک پورے نہ ہوئے۔ ۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب سورج ڈوبا، اور اندھیرا ہو گیا، تو ایک تنور، جس سے دھواں اُٹھتا تھا، اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکر گذر گئی۔ ۱۸ اُسی دن خداوند نے ابرام سے عہد کرکے کہا، کہ میں تیری اولاد کو یہہ ملک دونگا، مصر کی ندی سے لیکے بڑی ندی تک، جو فرات کی ندی ہی، ۱۹ قینیں، اور قنیزی، اور قدمونی، ۲۰ اور حِتّی، اور فرزی، اور رفائی، ۲۱ اور اموری، اور کنعانی، اور جرجاسی، اور یبوسی بھی۔

۱۶ باب

۱ اِس بیان میں، کہ سری، جو بانجھہ تھی، اپنی لونڈی ہاجرہ ابرام کو دیتی ۴ ہاجرہ، تسدیع پا کے، کہ اُس نے اپنی بیبی کو حقیر جانا تھا، بھاگ جاتی۔ ۷ فرشتہ اُسے لوٹاتا، کہ اپنی بیبی کی تابعداری کرے، ۱۱ اور اُس کے ہونیوالے بیٹے کا احوال اُس سے کہتا۔ ۱۵ اِسماعیل پیدا ہوتا۔

اور سری، ابرام کی جورو، کوئی لڑکا نہ جنی: اور اُس کی ایک مصری لونڈی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا۔ ۲ اور سری نے ابرام سے کہا، کہ دیکھہ، خداوند نے مجھے جننے سے باز رکھا: آپ میری لونڈی کے پاس جائیے: شاید اُس سے میرا گھر آباد ہووے۔ اور ابرام نے سری کی بات سنی۔ ۳ سو ابرام کی جورو سری نے، بعد اُس کے کہ ابرام کنعان کی زمین میں دس برس رہا تھا، اپنی مصری لونڈی لیکے اپنے شوہر ابرام کو دیا، کہ اُس کی جورو ہو۔ ۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا، اور وہ حاملہ ہوئی: اور جب اُس نے معلوم

۱۹۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۱

کہا، کہ میں حاملہ ہوئی، تو اپنی بیبی کو حقیر جانا۔ ۵ تب سری نے ابرام سے کہا، کہ ناانصافی جو مجھ پر ہوئی تیرے ذمہ ھی: میں نے اپنی لونڈی تجھے دی؛ اور اب جو اُس نے آپ کو حاملہ دیکھا، تو میں اُس کی نظروں میں حقیر ہو گئی؛ میرا اور تیرا اِنصاف خداوند کرے۔ ۶ ابرام نے سری سے کہا، کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھ میں ھی: جو تیری نگاہ میں اچھا ہو، سو اُس کے ساتھ کر۔ تب سری نے اُس پر سختی کی، اور وہ اُس کے سامھنے سے بھاگ گئی۔

۷ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے میدان میں پانی کے ایک چشمے کے پاس پایا، یعنے اُس، چشمے کے پاس، جو صور کی راہ پر ھی۔ ۸ اور اُس نے کہا، کہ ای سری کی لونڈی ھاجرہ، تو کہاں سے آئی؟ اور کدھر جاتی ھی؟ وہ بولی، کہ میں اپنی بیبی سری کے سامھنے سے بھاگی ہوں۔ ۹ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ تو اپنی بیبی کے پاس پھر جا، اور اُس کے تابع رہ۔ ۱۰ پھر خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤنگا، کہ وہ کثرت سے گنی نہ جائے۔ ۱۱ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ تو حاملہ ھی، اور ایک بیٹا جنیگی؛ اُس کا نام ‖اِسماعیل رکھنا؛ کہ خداوند نے تیرا دکھ سُن لیا۔ ۱۲ وہ ‖وحشی آدمی ہوگا؛ اُس کا ہاتھ سب کے، اور سب کے ہاتھ اُس کے برخلاف ہونگے؛ اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامھنے بودباش کریگا۔ ۱۳ اور اُس نے خداوند کا نام جو اُس سے ھمکلام تھا، یوں لیا، کہ ای خدا، تو مجھ پر نظر کرنیوالا ھی؛ کہ وہ بولی، کیا †میں یہاں دیکھنے کے بعد دیکھتی ہوں؟ ۱۴ اِس سبب سے اُس کوئے کا نام ‖بیرلحی رائی رکھا؛ وہ قادس اور برد کے درمیان ھی۔

۱۵ اور ھاجرہ ابرام کے لیئے بیٹا جنی: اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام، جو ھاجرہ جنی، اِسماعیل رکھا۔ ۱۶ اور جب ابرام کے لیئے ھاجرہ سے اِسماعیل پیدا ہوا، تب ابرام چھیاسی برس کا تھا۔

۱۹۱۰

۱۷ باب

۱ اِس بیان میں کہ جو عہد ابرام کے ساتھہ ہوا، خدا اُسے دوبارہ کرتا۔ ۵ بہتر برکت کے لئے پر ابرام کا نام تبدیل کیا جاتا۔ ۱۰ ختنہ مقرر ہوا۔ ۱۵ سری کا نام تبدیل کیا جاتا، اور وہ بھی برکت پاتی۔ ۱۷ اِضحاق کے پیدا ہونے کا وعدہ۔ ۲۳ ابرھام اور اِسماعیل کا ختنہ کیا جاتا۔

۱۸۹۸

جب ابرام ننانوے برس کا ہوا، تب خداوند ابرام کو نظر آیا، اور اُس سے کہا، کہ میں خدائے قادر ہوں؛ تو میرے حضور میں چل، اور کامل ہو۔ ۲ اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ہوں، کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا۔ ۳ تب ابرام منھہ کے بھل گرا: اور خدا اُس سے ھمکلام ہوکر بولا، ۴ کہ دیکھ، میں جو ہوں، میرا عہد تیرے ساتھہ ھی؛ اور تو بہت قوموں کا باپ ہوگا۔ ۵ اور تیرا نام پھر ابرام نہ کہلایا جائیگا، بلکہ تیرا نام ‖ابرھام ہوگا؛ کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرایا۔ ۶ اور میں تجھے بہت برومند کرتا ہوں، اور قومیں تجھ سے پیدا ہونگی، اور بادشاہ تجھ سے نکلینگے۔ ۷ اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُن کے پشت درپشت کے لیئے، اپنا عہد، جو ھمیشہ کا عہد ہو، کرتا ہوں؛ کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا۔ ۸ اور میں تجھ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک، جس میں تو پردیسی ھی، دیتا ہوں؛ کہ ھمیشہ کے لیئے مِلک ہو، اور میں اُن کا خدا ہونگا۔

۹ پھر خدا نے ابرھام سے کہا، کہ تو اور تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت میرے عہد کو نگاہ رکھیں۔ ۱۰ اور میرا

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

عهد، جو میرے اور تمهارے درمیان، اور تیرے بعد، تیري نسل کے درمیان هي، جیسے تم یاد رکهو، سو یهه هي، که تم میں سے هر ایک فرزند نرینه کا ختنه کیا جاوے۔ ۱۱ اور تم اپنے بدن کي کهلڑي کا ختنه کرو؛ اور یهه اُس عهد کا نشان هوگا، جو میرے اور تمهارے درمیان هي۔ ۱۲ تمهاري پشت در پشت هر لڑکے کا، جب وه آٹهه روز کا هو، ختنه کیا جائیگا، کیا گهر کا پیدا، کیا پردیسي سے خریدا هو، جو تیري نسل کا نهیں۔ ۱۳ لازم هي که تیرے خانه‌زاد اور تیرے زرخرید کا ختنه کیا جاوے، اور میرا عهد تمهارے جسموں میں عهد ابدي هوگا۔ ۱۴ اور وه فرزند نرینه، جس کا ختنه نهیں هوا، وهي شخص اپنے لوگوں میں سے کٹ جائے، که اُس نے میرا عهد توڑا۔

۱۵ اور خدا نے ابرهام سے کها، که تیري جورو سري جو هي سو اُس کو سري مت کها کر بلکه اُس کا نام ||سره هي۔ ۱۶ اور میں اُسے برکت دونگا، اور اُس سے بهي تجهے ایک بیٹا بخشونگا؛ یقینا میں اُسے برکت دونگا، که وه قوموں کي ما هوگي، اور ملکوں کے بادشاه اُس سے پیدا هونگے۔ ۱۷ تب ابرهام منهه کے بهل گرا، اور هنسکے دل میں کها، که کیا سو برس کے مرد کو بیٹا پیدا هوگا؛ اور کیا سره جو نوے برس کي هي، جنیگي؟ ۱۸ اور ابرهام نے خدا سے کها، که کاش که اِسماعیل تیرے حضور جیتا رهے! ۱۹ تب خدا نے کها، که بیشک تیري جورو سره تیرے لیئے ایک بیٹا جنیگي؛ تو اُس کا نام اِضحاق رکهنا؛ اور میں اُس سے، اور بعد اُس کے اُس کي اولاد سے، اپنا عهد، جو همیشه کا عهد هي قائم کرونگا۔ ۲۰ اور اِسماعیل کے حق میں میں نے تیري سني: دیکهه، میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا، اور اُسے بهت بڑهاونگا؛ اور اُس سے باره سردار پیدا هونگے، اور

|| یعنی بیگم۔

میں اُس سے بڑي قوم بناونگا۔ ۲۱ لیکن میں اِضحاق سے، جس کو سره دوسرے سال اِسي وقت معین میں جنیگي، اپنا عهد قائم کرونگا۔ ۲۲ اور جب ابرهام سے باتیں کر چکا، تب خدا اُس کے پاس سے اوپر گیا۔

۲۳ تب ابرهام نے اپنے بیٹے اِسماعیل، اور سب خانه‌زادوں، اور اپنے سب زرخریدوں کو، یعنے ابرهام کے گهر کے لوگوں میں جتنے مرد تهے، سب کو لیا، اور اُسي روز اُن کا ختنه کیا، جس طرح خدا نے اُس کو فرمایا تها۔ ۲۴ جس وقت ابرهام ||کا ختنه هوا، وه ننانوے برس کا تها۔ ۲۵ اور جب اُس کے بیٹے اِسماعیل ||کا ختنه هوا، وه تیره برس کا تها۔ ۲۶ سو اُسي روز ابرهام اور اُس کے بیٹے اِسماعیل کا ختنه هوا۔ ۲۷ اور اُس کے گهر کے مرد، کیا گهر کے پیدا، کیا پردیسیوں سے خریدے، سب کا اُس کے ساتهه ختنه هوا۔

|| عبراني میں، کے بدن کي کهلڑي کا۔

۱۸ باب

۱ اِس کے بیان میں که ابرهام تین فرشتوں کي مهماني کرتا۔ ۹ سره کي سرزنش هوئي، که اُس عجیب وعده کو سنکے هنسي تهي۔ ۱۷ سدوم کي هونیوالي غارت ابرهام پر ظاهر کي جاتي۔ ۲۳ ابرهام سدوم کے باشندوں کے لیئے منت کرتا۔

پهر خداوند ممرے کے بلوطوں میں اُسے نظر آیا: اور وه دن کو گرمي کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیٹها تها: ۲ اور اُس نے اپني آنکهیں اُٹهاکے نظر کي، اور کیا دیکها؟ که تین مرد اُس کے پاس کهڑے هیں: وه اُنهیں دیکهکر خیمے کے دروازے سے اُن کے ملنے کو دوڑا، اور زمین تک اُن کے آگے جهکا، ۳ اور بولا، که اي خداوند، اگر مجهه پر ||تیري مهرباني هي تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نه جائیے: ۴ که تهوڑا سا پاني لایا جاوے: اور آپ اپنے پانوں دهوکر اُس درخت کے نیچے آرام کیجیئے: ۵ میں تهوڑي روٹي لاتا هوں؛ تازه دم هوجیئے؛ بعد اُس کے آگے جائیگا: کیونکه اِسي لیئے اپنے بندے کے یهاں آئے

|| عبراني میں، تیري نظر میں۔

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

هين[a]۔ تب اُنهوں نے کها، يونهين کر، جيسا تو نے کها۔ ۶ اور ابرهام خيمے مين سره کے پاس دوڑا گيا، اور کها، که تين پيمانه ١١ آٹا ليکے جلد گوندهکے پهلکے پکا۔ ۷ اور ابرهام گلّے کي طرف دوڑا، اورايک موٹا تازه بچهڑا لکر ايک جوان کو ديا، اور اُس نے جلد اُسے طيار کيا۔ ۸ پهر اُس نے گهي اور دودهه، اور اُس بچهڑے کو، جو اُس نے پکوايا تها، ليکے، اُن کے سامهنے رکها[b]، اور آپ اُن کے پاس درخت کے نيچے کهڑا رها: اور اُنهوں نے کهايا۔

۹ تب اُنهوں نے اُسے کها، که تيري جورو سره کهاں هي؟ وه بولا، ديکهو، خيمے مين[g] هي۔ ۱۰ اور اُس نے کها، مين زندگي کے حساب سے معين وقت[h] پر تيرے پاس پهر آؤنگا[i]؛ اور ديکهه، تيري جورو سره کو بيٹا[k] هوگا۔ اُس کے پيچهے خيمے کے دروازے مين سره اُس کي سنتي تهي۔ ۱۱ اور ابرهام اور سره بوڑهے اور بهت دن کے تهے[l]، اور سره سے عورتوں کي معمولي عادت[m] موقوف هو گئي تهي۔ ۱۲ تب سره نے اپنے دل مين هنسکر[n] کها، که بعد اُس کے که مين ضعيف هو گئي[o]، اور ميرا خداوند[p] بهي بوڑها هوا، کيا مجهه کو خوشي هوگي؟ ۱۳ پهر، خداوند نے ابرهام سے کها، که سره کيوں هنسکر بولي، که کيا مين جو ايسي بڑهيا هو گئي هوں، سچ مچ جنونگي؟ ۱۴ کيا خداوند کے نزديک کوئي بات مشکل[q] هي؟ مين معين وقت[r] مين تجهه پاس پهر آؤنگا، اور سره کو بيٹا هوگا۔ ۱۵ تب سره نے انکار کرکے کها، که مين نهين هنسي کيونکه وه ڈرتي تهي۔ پر اُس نے کها، نهين، تو البته هنسي۔

۱۶ تب وے مرد وهاں سے اُٹهکے سدوم کي طرف متوجه هوئے: اور ابرهام اُنهين رخصت کرنے کو اُن کے ساتهه چلا[s]۔ ۱۷ اور خداوند نے کها، که يهه جو مين کرتا هوں، کيا ابرهام سے چهپاؤں؟ ۱۸ ابرهام تو يقينا ايک بڑي اور بزرگ قوم هوگا، اور زمين کي سب قومين اُس سے برکت پاوينگي[a]۔ ۱۹ کيونکه مين اُس کو جانتا هوں، که وه اپنے بيٹوں اور اپنے بعد اپنے گهرانے کو حکم[b] کريگا، اور وے خداوند کي راه کي نگهباني کرکے عدل اور انصاف کرينگے: تاکه خداوند ابرهام کے واسطے، جو کچهه که اُس نے اُس کے حق مين کها هي، پورا کرے۔ ۲۰ پهر خداوند نے کها، اِس ليئے که سدوم اور عموره کا چلّانا[c] بلند هوا، اور اُن کا جرم نهايت سنگين هوگيا هي: ۲۱ مين اب اُتر کے[d] ديکهونگا، که اُنهوں نے سراسر اُس چلّانے کے مطابق، جو مجهه تک پهنچا، کيا هي، يا نهين، اور اگر نهين، تو مين دريافت[e] کرونگا۔ ۲۲ تب وے مرد وهاں سے اپنا منهه پهير کے سدوم کي طرف چلے[a]: پر ابرهام هنوز خداوند کے حضور مين[b] کهڑا رها۔

۲۳ تب ابرهام نزديک جاکے[c] بولا، کيا تو نيک کو بد کے ساتهه هلاک کريگا[d]؟ ۲۴ شايد پچاس صادق اُس شهر مين هوں[e]: کيا تو اُسے هلاک کريگا، اور اُن پچاس صادقوں کي خاطر، جو اُس کے درميان هين، اِس مقام کو نه چهوڑيگا؟ ۲۵ ايسا کرنا تجهه سے بعيد هي، که نيک کو بد کے ساتهه مار ڈالے اور نيک بد کے برابر هوجاوين[f]: يهه تجهه سے بعيد هي! کيا تمام دنيا کا انصاف کرنيوالا انصاف نه کريگا[g]؟ ۲۶ اور خداوند نے کها، که اگر مين سدوم مين شهر کے درميان، پچاس صادق[h] پاؤں، تو مين اُن کے واسطے تمام مکان کو چهوڑونگا۔ ۲۷ تب ابرهام نے جواب ديا اور کها، که اب ديکهه مين نے خداوند سے بولنے مين جرات کي[i] اگرچه مين خاک اور راکهه هوں[k]: ۲۸ شايد پچاس صادقوں سے پانچ کم هوں: کيا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شهر کو نيست کريگا؟ اور اُس نے کها، اگر مين وهاں پينتاليس پاؤں، تو نيست

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

a پيد ۱۹: ۸ اور ۳۳: ۱۰ — ۱۱ يا ميده — b پيد ۱۹: ۳ — g پيد ۲۴: ۲۷ — h ۲ سلا ۴: ۱۶ — i ۱۴ آيت — k پيد ۱۷: ۱۹، ۲۱ اور ۲۱: ۲ روم ۹: ۹ — l پيد ۱۷: ۱۷ روم ۴: ۱۹ عبر ۱۱: ۱۱، ۱۲ — m پيد ۳۱: ۳۵ — n پيد ۱۷: ۱۷ — o لوقا ۱: ۱۸ — p ۱ پطر ۳: ۶ — q يرم ۳۲: ۱۷ ذکر ۸: ۶ متي ۳: ۹ اور ۱۹: ۲۶ لوقا ۱: ۳۷ — r پيد ۱۷: ۲۱ اور ۱۰ آيت ۲ سلا ۴: ۱۶ — s روم ۱۵: ۲۴ ۳ يوح ۶

a زبور ۷۲: ۱۷ عمو ۳: ۷ يوح ۱۵: ۱۵ — b پيد ۱۲: ۳ اور ۲۲: ۱۸ اعم ۳: ۲۵ گلتي ۳: ۸ — c اِست ۴: ۹، ۱۰ اور ۶: ۷ يشو ۲۴: ۱۵ افس ۶: ۴ — d پيد ۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۳ يعق ۵: ۴ — e پيد ۱۱: ۵ خر ۳: ۸ — a اِست ۸: ۲ اور ۱۳: ۳ يشو ۲۲: ۲۲ لوقا ۱۶: ۱۵ ۲ قرن ۱۱ — b پيد ۱۹: ۱ آيت — c عبر ۱۰: ۲۲ — d گن ۱۶: ۲۲ ۲ سمو ۲۴: ۱۷ — e يرم ۵: ۱ — f ايوب ۸: ۲۰ يسع ۳: ۱۰، ۱۱ — g ايوب ۸: ۳ اور ۳۴: ۱۷ زبور ۵۸: ۱۱ اور ۹۴: ۲ روم ۳: ۶ — h يرم ۵: ۱ حز ۲۲: ۳۰ — i لوقا ۱۸: ۱ — k پيد ۳: ۱۹ ايوب ۴: ۱۹ واعظ ۱۲: ۷ ۱ قرن ۱۵: ۴۷، ۴۸ ۲ قرن ۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

نہ کرونگا. ۲۹ پھر اُس نے اُس سے کہا، کہ شاید وہاں چالیس پائے جائیں. تب اُس نے کہا، کہ میں اُن چالیس کے واسطے بھي نہ کرونگا. ۳۰ پھر اُس نے کہا، میں منت کرتا ہوں کہ اگر خداوند خفا نہ ہوں، تو میں پھر کہوں: شاید وہاں تیس پائے جائیں. وہ بولا کہ اگر میں وہاں تیس پاؤں، تو میں یہہ نہ کرونگا. ۳۱ پھر اُس نے کہا، دیکھہ، میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کي: شاید وہاں بیس پائے جائیں. وہ بولا، میں بیس کے واسطے بھي اُسے نیست نہ کرونگا. ۳۲ تب اُس نے کہا، میں منت کرتا ہوں کہ خداوند خفا نہ ہوں[l]، تب میں فقط اب کي بار پھر کہوں: شاید وہاں دس پائے جائیں. وہ بولا، میں دس کے واسطے بھي اُسے نیست نہ کرونگا.[m] ۳۳ جب خداوند ابرہام سے باتیں کر چکا، تو چلا گیا: اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا.

۱۹ باب

۱ اس بیان میں، کہ لوط دو فرشتوں کي مہماني کرتا. ۴ سدوم کے لوگ اندھے کیئے جاتے. ۱۲ لوط، حکم پاکے، اپنے بچاؤ کے واسطے شہر سے نکل جاتا اور پہاڑ کي طرف بھاگتا. ۱۸ اجازت پاکے ضغر میں رہتا. ۲۴ سدوم اور عمورہ غارت کیئے جاتے. ۲۶ لوط کي جورو نمک کا کھمبا ہوجاتي. ۳۰ لوط ایک مغارہ میں مقام کرتا. ۳۱ لوط کي بیٹیوں کا بڑا گناہ اور موآب اور بن‌عمي کي پیدایش کیونکر ہوئي.

اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے[a]: اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا تھا: اور لوط اُنہیں دیکھکر اُن کے اِستقبال کے لیئے اُٹھا[b]: اور اپنا سر زمین تک جھکایا: ۲ اور کہا، کہ ای میرے خداوندو، اب توجہ کرکے اپنے بندے کے گھر چلیئے[c]، اور رات بھر رہیئے، اور اپنے پانوں دھوئیے[d]، اور فجر کو اُٹھکر اپني راہ لیجیئے. اور اُنہوں نے کہا، نہیں[e]، ہم رات بھر راہ میں رہینگے. ۳ پر جب اُس نے اُن سے بہت منت کي، تب وے اُس کي طرف پھرے، اور اُس کے گھر گئے: اور اُس نے اُن کي مہماني کي[f]، اور فطیري روٹي اُنکے لیئے پکائي، اور اُنہوں نے کھائي.

[l] قضا ۶ : ۳۹ [m] یعقو ۵ : ۱۶ [a] پید ۱۸ : ۲۲ [b] پید ۱۸ : ۱ وغیرہ [c] عبر ۱۳ : ۲ [d] پید ۱۸ : ۴ [e] دیکھو لوقا ۲۴ : ۲۸ [f] پید ۱۸ : ۸

۴ اور اُس سے پہلے کہ وے لیٹیے، شہر کے مردوں، یعنے سدوم کے مردوں نے، جوان سے لیکے بوڑھے تک، سب لوگوں نے ہر طرف سے، اُس گھر کو گھیر لیا. ۵ اور اُنہوں نے لوط کو پکارکے، اُس سے کہا[g]، کہ وے مرد، جو آج کي رات تیرے یہاں آئے، کہاں ہیں؟ اُنہیں ہمارے پاس باہر لا، تاکہ ہم اُن سے صحبت کریں[h]. ۶ تب لوط دروازے سے اُن پاس باہر گیا[i]، اور کواڑ اپنے پیچھے بند کیا: ۷ اور کہا، کہ ای بھائیو، ایسا بُرا کام نہ کیجیو. ۸ اب دیکھو، میري دو بیٹیاں ہیں، جو مرد سے واقف نہیں[k]: مرضي ہو، تو اُن کو تمہارے پاس نکال لاؤں، اور جو تمہاري نظر میں پسند ہو اُن سے کرو: مگر اِن مردوں سے کچھہ کام نہ رکھو: کیونکہ وے اِسي واسطے میري چھت کے سائے میں آئے[l]. ۹ تب اُنہوں نے کہا، کہ ہٹ جا. پھر اُنہوں نے کہا، کہ یہہ ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا[m]، سو حاکمي کیا چاہتاہی[n]: اب ہم تیرے ساتھہ اُن سے زیادہ بدسلوکي کرینگے. تب وے اُس مرد، یعنے لوط، پر حملہ کرکے آئے، اور کواڑ توڑنے کو لپکے. ۱۰ تب اُن مردوں نے اپنا ہاتھہ بڑھاکے لوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا، اور دروازہ بند کر دیا. ۱۱ اور اُن مردوں کو جو گھر کے دروازے پر تھے، کیا چھوٹے، کیا بڑے، اندھا کر دیا[o]: سو وے دروازہ ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک گئے.

۱۲ تب اُن مردوں نے لوط سے کہا، کیا یہاں تیرا اور کوئي ہي؟ داماد، یا بیٹے، یا بیٹیاں، اور جو کوئي تیرا اِس شہر میں ہي، تو اُسے لیکر اِس مقام سے نکل جا[p]: ۱۳ کیونکہ ہم اِس مقام کو غارت کرینگے، اِس لیئے کہ اُن کا چِلّانا[q] خداوند کے حضور بہت بلند ہوا: اور خداوند نے اُس کے غارت کرنے کو ہمیں بھیجا[r]. ۱۴ تب لوط باہر جاکے اپنے دامادوں سے، جنہیں اُس کي بیٹیاں بیاہي تہیں[s]،

[g] یسع ۳ : ۹ [h] قضا ۱۹ : ۲۲ روم ۱ : ۲۴، ۲۷ یہود ۷ [i] قضا ۱۹ : ۲۳ [k] دیکھو قضا ۱۹ : ۲۴ [l] پید ۱۸ : ۵ [m] ۲ پطر ۲ : ۷، ۸ [n] خر ۲ : ۱۴ [o] دیکھو ۲ سلا ۶ : ۱۸ اعما ۱۳ : ۱۱ [p] پید ۷ : ۱ ۲ پطر ۲ : ۷، ۹ [q] پید ۱۸ : ۲۰ [r] ۱ توا ۲۱ : ۱۵ [s] متي ۱ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

بولا، اور اُن سے کہا، کہ اُٹھو، اور اِس مقام سے نکلو؛ کیونکہ خداوند اِس شہر کو غارت کریگا. لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مضحک سا معلوم ہوا[t].

۱۵ جب صبح ہوئی، فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا، کہ اُٹھ، اپنی جورو، اور اپنی دو بیٹیاں، جو یہاں موجود ہیں، لے؛ ایسا نہ ہو کہ تو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہوکے ہلاک ہوجاوے[u]. ۱۶ اور جب وہ دیری کرتا تھا، اُن مردوں نے اُس کا، اور اُس کی جورو کا، اور اُس کی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا؛ کیونکہ خداوند کی مہربانی اُس پر ہوئی[x]: اور اُسے نکالکر شہر سے باہر پہنچا دیا[y].

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُن کو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا، کہ اپنی جان لیکر بھاگ[z]؛ اپنے پیچھے مت دیکھ[a]، اور میدان میں کہیں مت ٹھہر؛ پہاڑ پر بھاگ جا، نہ ہو کہ تو ہلاک ہوجاوے. ۱۸ اور لوط نے اُن سے کہا، کہ اَی میرے خداوند، ایسا نہ ہو[b]: ۱۹ کہ اب دیکھ، تو نے اپنے بندے پر رحم کی نظر کی، اور تو نے مجھ پر ایسا بڑا فضل کیا، کہ میری جان بچائی؛ میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا؛ نہ ہو کہ مجھ پر ایسی کوئی مصیبت پڑے، کہ میں مرجاؤں: ۲۰ اب دیکھ، یہہ شہر قریب ہی، کہ میں اُس میں بھاگ جاؤں، اور وہ چھوٹا ہی: مرضی ہو، تو وہاں بھاگکر جاؤں؛ کیا وہ چھوٹا نہیں؟ سو میری جان بچیگی. ۲۱ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھ، میں نے اِس بات میں بھی تیری ||عرض قبول کی[c]، کہ اِس شہر کو، جس کے واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا. ۲۲ جلدی کر، اور اُدھر بھاگ؛ کیونکہ جب تک تو وہاں نہ پہنچے، میں کچھ کر نہیں سکتا ہوں[d]. اِس واسطے اُس شہر کا نام ||ضغر[e] رکھا گیا.

۲۳ اور جس وقت لوط ضغر میں داخل ہوا، سورج کی روشنی زمین پر پھیلی. ۲۴[f] تب خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کی طرف سے آسمان پر سے برسائی[g]. ۲۵ اور اُس نے اُن شہروں کو، اور اُس سارے میدان کو، اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں کو، اور سب کچھ جو زمین سے اُگا تھا[h]، نیست کیا.

۲۶ مگر اُس کی جورو نے اُس کے پیچھے پھرکے دیکھا، اور وہ نمک کا کھمبا[i] بن گئی.

۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھ کے اُس جگہہ گیا، جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا[j]: ۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کی زمین کی طرف نظر کی، اور کیا دیکھا، کہ دیکھ زمین پر سے دھواں بھٹھے کا سا دھواں، اُٹھ رہا ہی[k].

۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا، تو خدا نے ابرہام کو یاد کیا[l]، اور اُن شہروں کو، جہاں لوط رہتا تھا، غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا.

۳۰ اور لوط ضغر سے اپنی دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا[m]؛ کیونکہ ضغر میں رہنے سے اُسے دہشت ہوئی: اور وہ اور اُس کی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگیں. ۳۱ تب پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا، کہ ہمارا باپ بوڑھا ہی، اور زمین پر کوئی مرد نہیں، جو تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آوے. ۳۲ آؤ، ہم اپنے باپ کو می پلاویں، اور اُس سے ہمبستر ہوویں، تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں[n]. ۳۳ سو اُنہوں نے اُسی رات اپنے باپ کو می پلائی: اور پلوٹھی اندر گئی، اور اپنے باپ سے ہمبستر ہوئی؛ پر اُس نے اُس کے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا. ۳۴ اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا، کہ دیکھ، کل رات کو میں اپنے

[t] گنتی ۱۶: ۲۱، ۳۰
[u] مکا ۱۹: ۴؛ لوقا ۱۷: ۲۸؛ اور ۲۳. ۱۱
[x] گنتی ۱۶: ۲۴، ۲۶
مکاش ۱۸: ۴
[y] لوقا ۱۸: ۱۳
رومی ۹: ۱۵، ۱۶
[z] زبور ۳۴: ۲۲
[a] سلا ۱۹: ۳
[b] ۲۶ آیت
متی ۲۴: ۱۶، ۱۷، ۱۸
لوقا ۹: ۶۲
فل ۳: ۱۳، ۱۴
[c] اعم ۱۰: ۱۴
|| عبرانی میں، تیرا منہہ.
[d] ایوب ۴۲: ۸، ۹
زبور ۱۴۵: ۱۹
[e] پید ۳۲: ۲۵، ۲۶
مرقس ۶: ۵
|| یعنی چھوٹا.
۲۰ آیت
[f] پید ۱۳: ۱۰
اور ۱۴: ۲

[g] استثنا ۲۹: ۲۳
یسعیاہ ۱۳: ۱۹
یرمیاہ ۲۰: ۱۶
اور ۵۰: ۴۰
حزقی ۱۶: ۴۹، ۵۰
ہوسیع ۱۱: ۸
عموس ۴: ۱۱
صفن ۲: ۹
لوقا ۱۷: ۲۹
۲ پطرس ۲: ۶
یہوداہ ۷
[h] پید ۱۴: ۳
زبور ۱۰۷: ۳۴
[i] لوقا ۱۷: ۳۲
[j] پید ۱۸: ۲۲
[k] مکاش ۱۸: ۹
[l] پید ۸: ۱
اور ۱۸: ۲۳
[m] ۱۷، ۱۹ آیتیں
[n] مرقس ۱۲: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

پيشتر مسيح سے ١٨٩٨

باپ سے همبستر هوئي: آؤ، آج رات بهي اُس کو مي پلاويں: اور تو بهي جاکے اُس سے همبستر هو، که اپنے باپ سے نسل باقي رکهيں. ٣٥ سو اُس رات کو بهي اُنهوں نے اپنے باپ کو مي پلائي: اور چهوٹي اُٹهکے اُس سے همبستر هوئي: اور اُس نے اُس کے ليٹتے اور اُٹهتے وقت اُسے نه پهچانا. ٣٦ سو لوط کي دونوں بيٹياں اپنے باپ سے حامله هوئيں. ٣٧ اور بڑي ايک بيٹا جني، اور اُس کا نام موآب رکها: وه موآبيوں کا، جو اب تک هيں، باپ هوا[o]. ٣٨ اور چهوٹي بهي ايک بيٹا جني، اور اُس کا نام بن‌عمي رکها: وه بني‌عمون کا جو اب تک هيں، باپ هوا[p].

١٨٩٧
[o] اِس ٢: ٩
[p] اِس ٢: ١٩

٢٠ باب

١ اِس بيان ميں، که ابرهام جرار ميں، جاکے رهتا؛ ٢ اپني جورو سے اِنکار کرتا: اور اُسے کهو ديتا. ٣ ابي‌ملک اُس کي بابت، خواب کے وسيلے، سرزنش پاتا. ٩ وه ابرهام کي ملامت کرتا. ١٤ اور سره کو اُسے پهير ديتا. ١٦ اور اُسے بهي سمجهاتا. ١٧ ابرهام اُس کے لئے دعا مانگتا اور وه صحت پاتا.

اور ابرهام وهاں سے[a] دکهن کي سرزمين کي طرف چلا، اور قادس اور شور کے بيچ ميں[b] ٹهہرا، اور جرار ميں[c] جا رها. ٢ اور ابرهام نے اپني جورو سره کے حق ميں کها، که وه ميري بهن هي[d]: اور جرار کے بادشاه ابي‌ملک نے لوگ بهيجکر سره کو لے ليا[e]. ٣ ليکن رات کو خدا ابي‌ملک[f] کے پاس خواب ميں[g] آيا، اور اُسے کها، که ديکهه، تو، اُس عورت کے سبب جسے تو نے ليا، مريگا[h]: کيونکه وه خصموالي هي. ٤ پر ابي‌ملک اُس کے پاس نهيں گيا تها: سو اُس نے کها، که اي خداوند، کيا تو ايک صادق قوم کو بهي ماريگا؟ ٥ کيا اُس نے مجهے نهيں کها، که وه ميري بهن هي؟ اور وه آپ هي بولي، که وه ميرا بهائي هي: ميں نے تو اپنے دل کي راستي اور هاتهه کي پاکيزگي سے[k] يهه کيا. ٦ اور خدا نے اُسے

١٨٩٨ کے قريب
[a] پيد ١٨: ١
[b] پيد ١٦: ٧، ١٤
[c] پيد ٢٦: ٦
[d] پيد ١٢: ١٣ اور ٢٦: ٧
[e] پيد ١٢: ١٥
[f] زبور ١٠٥: ١٤
[g] ايوب ٣٣: ١٥
[h] ٧ آيت
پيد ١٨: ٢٣ اور ١٨ آيت
[k] ٢ سلا ٢٠: ٣ ٢ قرن ١: ١٢

پيشتر مسيح سے ١٨٩٨

خواب ميں کها، که ميں بهي يهه جانتا هوں، که تو نے اپنے دل کي راستي سے يهه کيا: اور ميں نے بهي تجهے روکا[l]، که تو ميرا گناه نه کرے: اِس لئے ميں نے تجهے اُس کو چهونے نه ديا. ٧ اب تو اُس مرد کي جورو پهير دے: کيونکه وه نبي هي، اور وه تيرے لئے دعا مانگيگا[m]، سو تو جيتا رهيگا: پر اگر تو اُسے پهير نه ديگا، تو يهه جان رکهه، که تو[n] اور سب، جو تيرے هيں[o]، ضرور مر جائينگے. ٨ تب ابي‌ملک نے فجر کو سويرے اُٹهکر اپنے سب نوکروں کو بلايا، اور اُن کو يے سب باتيں سنائيں: تب وے لوگ بهت ڈر گئے. ٩ اور ابي‌ملک نے ابرهام کو بلايا، اور اُس سے کها، که يهه کيا هي، جو تو نے هم سے کيا؟ اور ميں نے تيرا کيا قصور کيا، که تو مجهه پر اور ميري بادشاهت پر ايک گناه عظيم[p] لايا؟ تو نے مجهه سے ايسے کام کيئے، که جن کا کرنا مناسب[q] نه تها. ١٠ ابي‌ملک نے يهه بهي ابرهام سے کها، که تو نے کيا ديکها، که يهه کام کيا؟ ١١ اور ابرهام بولا، ميں نے کها، که هرگز خدا کا خوف[r] يهاں نهيں هي: اور وے ميري جورو کے واسطے مجهه کو مار ڈالينگے[s]. ١٢ اور وه تو سچ ميري بهن[t] هي: ميرے باپ کي بيٹي، پر ميري ما کي بيٹي نهيں: سو ميري جورو هوئي. ١٣ اور ايسا هوا که جب خدا نے ميرے باپ کے گهر سے مجهے آواره[u] کيا، تو ميں نے اُسے کها، که مجهه پر يهه تيري مهرباني هوگي: که جهاں کهيں هم جاويں، ميرے حق ميں کهيو، که وه ميرا بهائي[w] هي. ١٤ تب ابي‌ملک نے بهيڑ بکري، اور گائے بيل، اور غلام اور لونڈيوں کو ليکر ابرهام کو ديا[x]، اور اُس کي جورو سره بهي اُس کو پهير دي. ١٥ اور ابي‌ملک نے کها، که ديکهه، ميرا ملک تيرے سامهنے هي[y]: جهاں دل لگے، وهاں رها کر. ١٦ اور اُس نے سره سے کها، که ديکهه، ميں نے

[l] پيد ٣١: ٧ اور ٣٥: ٥ خر ٣٤: ٢٤ ١ سمو ٢٥: ٢٦، ٣٤
[m] ١ سمو ٧: ٥ ٢ سلا ٥: ١١ ايوب ٤٢: ٨ يعق ٥: ١٤، ١٥ ١ يوحن ٥: ١٦
[n] پيد ٢: ١٧
[o] ٢ سمو ١٦: ٣٠
[p] پيد ٢٦: ١٠ خر ٣٢: ٢١ يشو ٧: ٢٥
[q] پيد ٣٤: ٧
[r] پيد ٤٢: ١٨ زبور ٣٦: ١ امث ١٦: ٦
[s] پيد ١٢: ١٢ اور ٢٦: ٧
[t] پيد ١١: ٢٩
[u] پيد ١٢: ١، ٩، ١١، وغيره عبر ١١: ٨
[w] پيد ١٢: ١٣
[x] پيد ١٢: ١٦
[y] پيد ١٣: ٩

پیشتر مسیح سے ١٨٩٨ کے قریب

تیرے بھائي کو ہزار سقل روپیے کے دیئے: وہ تیرے واسطے، اور اُن سب کے واسطے، جو تیرے ساتھ ھیں، اور سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ ھی: سو اُس نے یوں ملامت پائي۔

١٧ تب ابرهام نے خدا سے دعا مانگي: اور خدا نے ابي‌ملک، اور اُس کي جورو، اور اُس کي لونڈیوں کو، چنگا کیا، کہ وے جننے لگیں۔ ١٨ کیونکہ خداوند نے ابي‌ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو، ابرهام کي جورو سرہ کے معاملہ کے سبب، بند کر دیا تھا۔

٢١ باب

١ اُس کے بیان میں، کہ اِضحاق پیدا هوتا۔ ٣ ختنہ پاتا۔ ٦ سرہ خوشي مناتي۔ ٩ هاجرہ اور اسماعیل نکالے جاتے۔ ١٥ هاجرہ تنگ حال هوجاتي۔ ١٧ فرشتہ اُسے تسلي دیتا۔ ٢٢ ابي‌ملک ابرهام کے ساتھ مقام بیرسبع پر عہد باندھتا۔

اور خداوند نے، جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا، سرہ پر نظر کي: اور خداوند نے جیسا کہ کہا تھا، سرہ کے لیئے کیا۔ ٢ چنانچہ سرہ حاملہ هوئي، اور ابرهام کے لیئے بڑھاپے میں، اُسي مقرر وقت پر، جو خدا نے اُسے کہا تھا، ایک بیتا جني۔ ٣ اور ابرهام نے اپنے بیتے کا نام، جو اُس سے پیدا هوا، جو سرہ اُس کے لیئے جني، اِضحاق رکھا۔ ٤ اور ابرهام نے، جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا، اپنے بیتے اِضحاق کا جب وہ آتھ دن کا هوا، ختنہ کیا۔ ٥ اور جب اُس کا بیتا اِضحاق اُس سے پیدا هوا، تو ابرهام سو برس کا تھا۔

پیشتر مسیح ١٨٩٧ کے قریب

٦ اور سرہ نے کہا، کہ خدا نے مجھے هنسایا، اور سب سننیوالے میرے ساتھ هنسینگے۔ ٧ پھر وہ بولي، کہ کوئي ابرهام سے کہہ سکتا تھا، کہ سرہ لڑکوں کو دودھ پلاویگي؟ کیونکہ میں اُس کے بڑھاپے میں ایک بیتا جني۔ ٨ اور وہ لڑکا بڑھا، اور اُس کا دودھ چھڑایا گیا: اور اِضحاق کے دودھ چھڑانے کے دن ابرهام نے بڑي ضیافت کي۔

٩ اور سرہ نے دیکھا، کہ هاجرہ مصري کا بیتا جو وہ ابرهام سے جني تھي، تھتھے مارتا هي۔ ١٠ تب اُس نے ابرهام سے کہا، کہ اِس لونڈي اور اُس کے بیتے کو نکال دے: کیونکہ اِس لونڈي کا بیتا میرے بیتے اِضحاق کے ساتھ وارث نہ هوگا۔ ١١ پر اپنے بیتے کي خاطر یہہ بات ابرهام کي نظر میں نہایت بري معلوم هوئي۔

پیشتر مسیح سے ١٨٩٢ کے قریب

١٢ خدا نے ابرهام سے کہا، کہ وہ بات اِس لڑکے اور تیري لونڈي کي بابت تیري نظر میں بري نہ معلوم هو: هر ایک بات کے حق میں، جو سرہ نے تجھے کہي، اُس کي آواز پر کان رکھہ: کیونکہ تیري نسل اِضحاق سے کہلائیگي۔ ١٣ اور اُس لونڈي کے بیتے سے بھي میں ایک قوم پیدا کرونگا، اِس لیئے کہ وہ بھي تیري نسل هي۔ ١٤ تب ابرهام نے صبح سویرے اُتھکر روتي، اور پاني کي ایک مشک، لي، اور هاجرہ کو، اُس کے کاندھے پر دھرکر، دي، اور اُس لڑکے کو بھي، اور اُسے رخصت کیا: وہ روانہ هوئي، اور بیرسبع کے بیابان میں بھتکتي پھرتي تھي۔ ١٥ اور جب مشک کا پاني چک گیا، تب اُس نے اُس لڑکے کو ایک جھاڑي کے نیچے ڈال دیا۔ ١٦ اور آپ اُس کے سامھنے ایک تیر کے تپّے پر دور جا بیتھي: کیونکہ اُس نے کہا، میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں۔ سو وہ سامھنے بیتھي، اور چلّا چلّاکے روئي۔

١٧ تب خدا نے اُس لڑکے کي آواز سني: اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے هاجرہ کو پکارا، اور اُس سے کہا، کہ اي هاجرہ، تجھ کو کیا هوا؟ مت ڈر: کہ اُس لڑکے کي آواز، جہاں وہ پڑا هي، خدا نے سني۔ ١٨ اُتھ، اور لڑکے کو اُتھا اور اُسے اپنے هاتھ سے سمبھال: کہ میں اُس کو ایک بڑي قوم بناؤنگا۔ ١٩ پھر خدا نے اُس کي آنکھیں کھولیں، اور اُس نے پاني کا ایک کوا دیکھا: اور جاکر اُس مشک کو پاني سے بھر لیا، اور لڑکے کو پلایا۔ ٢٠ اور خدا

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸ کے قریب

اُس لڑکے کے ساتھہ تھا[a]: اور وہ بڑھا، اور بیابان میں رہا کیا، اور تیرانداز[z] هو گیا. ۲۱ اور وہ فاران کے بیابان میں رہا: اور اُس کي ما نے ملک مصر سے ایک عورت اُس سے بیاهنے کو لي[a].

۲۲ پھر اُس وقت یوں هوا، که ابي‌ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکل نے[b] ابرهام سے کہا، که هر کام میں، جو تو کرتا هی، خدا تیرے ساتھہ هی[c]: ۲۳ اب مجھہ سے خدا کي قسم کہا[d]، که تو نه مجھہ سے، نه میرے بیٹے سے، اور نه میرے پوتے سے دغا کرے: بلکه اُس مہرباني کے موافق جو میں نے تجھہ پر کي هی، تو مجھہ پر اور اِس ملک پر، جس میں تو بستا هی، مہرباني کرے. ۲۴ تب ابرهام نے کہا، که میں قسم کہاؤنگا. ۲۵ اور ابرهام نے پاني کے ایک کوئے کے واسطے، جسے ابي‌ملک کے نوکروں نے زبردستي سے چھین لیا تھا، ابي‌ملک کو ملامت کي[e]. ۲۶ ابي‌ملک نے کہا، که میں نہیں جانتا هوں، که کس نے یہه کام کیا: اور تو نے بھي مجھے خبر نه دي، اور میں نے، آج کے سوا، سنا بھي نہیں. ۲۷ اور ابرام نے بھیڑ بکري، اور گاے بیل لیکے ابي‌ملک کو دیئے: اور دونوں نے آپس میں عهد کیا[f]. ۲۸ اور ابرهام نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر جدا رکھا. ۲۹ اور ابي‌ملک نے ابرهام سے کہا، که یے بھیڑوں کے سات مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکھے، یہه کیا هیں؟ ۳۰ اُس نے کہا، که یے سات مادہ بچے تو میرے هاتھہ سے لے، تا که وے میرے گواہ هوں[g]، که میں نے یہه کوا کھودا. ۳۱ اِس لیئے اُس مقام کا نام بیرسبع[1] رکھا[h]: که اُن دونوں نے قسم کہائي. ۳۲ سو اُنھوں نے بیرسبع میں عهد کیا: تب ابي‌ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکل اُٹھے، اور فلستیوں کے ملک کو پھرے.

۳۳ تب اُس نے بیرسبع میں درخت لگائے، اور وهاں خداوند کا، جو خداے ابدي هی[i]، نام لیا[k]. ۳۴ اور ابرهام بہت دن فلستیوں کے ملک میں رہا.

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۱ کے قریب

۲۲ باب

۱ اِس بیان میں، که ابرهام اپنے بیٹے اِضحاق کے قربان کرنے کا حکم پانے سے آزمایا جاتا. ۳ اپنا ایمان اور فرمانبرداري ظاهر کرتا. ۱۱ فرشته اُس کا هاتھه روک رکھا. ۱۳ اِضحاق کے بدلے مینڈھا پکڑا جاتا. ۱۴ اُس مقام کا نام یہوواه یِری رکھا جاتا. ۱۵ ابرهام پھر برکت پاتا. ۲۰ نحور کا نسب نامه، رِبقه کے نام تک.

اُن باتوں کے بعد یوں هوا، که خدا نے ابرام کو آزمایا[a]، اور اُسے کہا، که اي ابرهام: وہ بولا، که دیکھه، میں حاضر هوں[b]. ۲ تب اُس نے کہا، که تو اپنے بیٹے، هاں اپنے اِکلوتے جسے تو پیار کرتا هی، اِضحاق کو لے، اور زمین موریاه[c] میں جا اور اُسے وهاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر، جو میں تجھے بتاؤنگا، سوختني قرباني کے لیئے چڑھا.

۳ تب ابرهام نور کے تڑکے اُٹھا، اور اپنے گدھے پر چارجامه کسا، اور اپنے ساتھه دو جوان اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لیا، اور سوختني قرباني کي لکڑیاں چیریں اور اُٹھکر اُس جگہه، جو خدا نے اُسے فرمایا تھا، چلا. ۴ تیسرے دن، جب ابرهام نے اپني آنکھ اُٹھا کے اُس جگہه کو دور سے دیکھا، ۵ تب ابرهام نے اپنے جوانوں سے کہا، تم یہاں گدھے پاس رهو؛ میں اِس لڑکے کے ساتھه وهاں تک جاؤنگا، اور سجدہ کر کے پھر تمھارے پاس آؤنگا. ۶ اور ابرهام نے سوختني قرباني کي لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اِضحاق پر رکھیں[d]، اور آگ، اور چھري اپنے هاتھه میں لي، اور دونوں ساتھه ساتھه چلے. ۷ تب اِضحاق نے اپنے باپ ابرهام سے کہا، که اي میرے باپ! اُس نے جواب دیا، که اي میرے بیٹے، میں حاضر هوں. اُس نے کہا، که دیکھه، آگ، اور لکڑیاں تو هیں: پر سوختني قرباني کے لیئے برہ کہاں؟ ۸ ابرهام نے کہا، که اي میرے بیٹے، خدا آپ هي اپنے واسطے سوختني قرباني کے لیئے برہ کي تدبیر کر لیگا: سو وے دونوں ساتھه

[1] یعني قسم کا کوا.

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

ساتھ چلے۔ ۹ اور وے اُس مقام پر، جس کي بابت خدا نے اُس سے کہا تھا، پہنچے۔ تب ابرهام نے وهاں ایک قربانگاہ بنائي، اور لکڑیاں چنیں، اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا، اور اُسے قربانگاہ میں لکڑي کے اوپر دھر دیا[e]۔ ۱۰ اور ابرهام نے اپنا هاتھ بڑھاکے چھري لي، کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔ ۱۱ وونهیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا۔ کہ ای ابرهام، ای ابرهام: وہ بولا، میں حاضر هوں۔ ۱۲ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا هاتھ لڑکے پر مت بڑھا، اور اُسے کچھ مت کر[f]: کہ اب میں نے جانا[g]، کہ تو خدا سے ڈرتا هی: اِس لیئے کہ تو نے اپنے بیٹے، هاں اپنے اِکلوتے کو، مجھ سے دریغ نہ کیا۔ ۱۳ تب ابرهام نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا، جسکے سینگ جھاڑي میں اٹکے هیں: تب ابرهام نے جاکر اُس مینڈھے کو لیا، اور اُس کو اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختني قرباني کے لیئے چڑھایا۔ ۱۴ اور ابرهام نے اُس مقام کا نام ||یہواہیري رکھا: چنانچہ یہہ آج تک کہا جاتا هی، کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا۔

۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرهام کو پکارا، اور کہا، کہ ۱۶ خداوند فرماتا هی، اِس لیئے کہ تو نے ایسا کام کیا، اور اپنا بیٹا، هاں اپنا اِکلوتا هي بیٹا، دریغ نہ رکھا، میں نے اپني قسم[h] کھائي، کہ ۱۷ میں برکت دیتے هي تجھے برکت دونگا، اور بڑھاتے هي تیري نسل کو آسمان کے ستاروں[i]، اور دریا کے کنارے کي ریت[k]، کي مانند، بڑھاؤنگا؛ اور تیري نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض هونگي[l]۔ ۱۸ اور تیري نسل سے زمین کي ساري قومیں برکت پاوینگي[m]؛ کیونکہ تو نے میري بات[n] ماني۔ ۱۹ بعد اُس کے ابرهام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا؛ وے اُٹھے، اور ایک ساتھ بیرسبع[o] کو گئے؛ اور ابرهام بیرسبع میں رہا۔

[e] عبر ۱۱ : ۱۷ ؛ یعقو ۲ : ۲۱
[f] ۱ سمو ۱۵ : ۲۲
[g] میکہ ۶ : ۷، ۸
[h] یعقو ۲ : ۲۲
|| یعني خداوند دیکھیگا، یا، پیشبیني کریگا۔
[i] زبور ۱۰۵ : ۹ ؛ لوقا ۱ : ۷۳ ؛ عبر ۶ : ۱۳، ۱۴
[k] پید ۱۵ : ۵ ؛ یرم ۳۳ : ۲۲
[l] پید ۱۳ : ۱۶
[m] پید ۲۴ : ۶۰
[n] پید ۱۲ : ۳ ؛ اور ۱۸ : ۱۸ ؛ اور ۲۶ : ۴ ؛ اعم ۳ : ۲۵ ؛ گلة ۳ : ۸، ۹، ۱۶، ۱۸
[o] ۳-۵ آیت ؛ پید ۲۶ : ۵ ؛ پید ۲۱ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

۲۰ بعد اِن باتوں کے یوں هوا، کہ ابرهام کو خبر پہنچي، کہ دیکھ، مِلکہ[p] بھي، تیرے بھائي نحور کے لیئے فرزند جني؛ ۲۱ عوض[q] اُس کا پلوٹھا، اور اُس کا بھائي بوز[r]، اور قموایل، ارام کا باپ، ۲۲ اور کسد، اور حزو، اور فلداس، اور اِدلاف، اور بیتوایل۔ ۲۳ اور بیتوایل سے[s] ربقہ پیدا هوئي: مِلکہ ابرهام کے بھائي نحور کے لیئے یے آٹھ جني۔ ۲۴ اور اُس کي حرم سے، جس کا نام رومہ تھا، طبخ، اور جاحم، اور تحس، اور معکہ پیدا هوئے۔

۲۳ باب

۱ سرہ کي عمر، اور اُس کي وفات۔ ۳ مکفیلہ کا کھیت خرید هونا؛ ۱۹ اُس میں سرہ کي لاش کا دفن هونا

اور سرہ کي عمر ایک سو ستائیس برس کي تھي؛ سرہ کي زندگي کے اِتنے هي برس تھے۔ ۲ اور سرہ قریت اربع[t] میں مر گئي؛ وهي حبرون[u] هی، جو کنعان میں هی؛ تب ابرهام سرہ کے لیئے ماتم کرنے اور اُس پر رونے کو آیا۔

۳ پھر ابرهام اپنے مردے کے پاس سے اُٹھ کھڑا هوا، اور بني حِت سے همکلام هوکے کہا، کہ ۴ میں پردیسي[v] اور تم میں رهنیوالا هوں: تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میري ملکیت کر دو[a]، کہ میں ||اپنے سامھنے سے اپنا مردہ اُٹھاکے گاڑوں۔ ۵ تب بني حِت نے ابرهام کے جواب میں کہا، ۶ کہ ای میرے خداوند، هماري سن؛ تو همارے درمیان ایک امیرالله[b] هی: هماري قبرگاهوں میں سے سب سے اچھي قبرگاہ میں اپنے مردے کو گاڑ؛ هم میں کوئي نہیں، جو تجھ سے اپني قبرگاہ باز رکھے، کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے۔ ۷ تب ابرهام کھڑا هوا، اور اُس ملک کے لوگوں بني حِت کے آگے اپنے کو جھکایا، ۸ اور اُن سے یوں گفتگو کي کہ اگر تمهاري مرضي هو، کہ میں اپنے مردے کو اپنے سامھنے سے اُٹھاکے گاڑوں، تو میري سنو، صحر کے بیٹے عفرون سے میري سفارش کرو، ۹ کہ وہ مکفیلہ کے غار کو، جو اُس کا هی، اور اُس کے کھیت

[p] پید ۱۱ : ۲۹
[q] ایوب ۱ : ۱
[r] ایوب ۳۲ : ۲
[s] پید ۲۴ : ۱۵
[t] یشوع ۱۴ : ۱۵ ؛ قاض ۱ : ۱۰
[u] پید ۱۳ : ۱۸ ؛ ۱۹ آیت
۱۸۶۰
[v] پید ۱۷ : ۸ ؛ ۱ توا ۲۹ : ۱۵ ؛ زبور ۱۰۵ : ۱۲ ؛ عبر ۱۱ : ۹، ۱۳
[a] اعم ۷ : ۱۶
|| عبراني میں، اپني نظروں سے۔
[b] پید ۱۳ : ۲ ؛ اور ۱۴ : ۱۴ ؛ اور ۲۴ : ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۸۶۰

کے کنارے پر ھی، اُس کی پوري قیمت لیکے مجھے دے، کہ تمھارے بیچ ایک قبرگاہ میري ملکیت ھو۔ ۱۰ اور عفرون بني حِت کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عفرون حِتّي نے بني حِت کے سامھنے، اُن سب لوگوں کے ||روبرو، جو اُس کے شہر کے دروازے سے داخل ھوتے تھے، ابرہام کے جواب میں کہا، ۱۱ نہیں، میرے خداوند، میري سن[b]: میں یہہ کھیت تجھے دیتا ھوں، اور وہ غار بھي، جو اُس میں ھی، اپني قوم کے فرزندوں کے آگے تجھے دیتا ھوں: تو اپنے مردے کو گاڑ۔ ۱۲ تب ابرہام نے اپنے کو اُس ملک کے لوگوں کے سامھنے جھکایا۔ ۱۳ پھر اُس نے اُس ملک کے لوگوں کے سامھنے عفرون سے ھمکلام ھوکے کہا، اگر تو دیتا ھی، تو میري سنیئے؛ میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیہ دونگا؛ تو مجھ سے لے، تو میں اپنے مردے کو وھاں گاڑوں۔ ۱۴ عفرون نے ابرہام کو جواب دیا، اور اُس سے کہا، ۱۵ میرے خداوند، میري سن لے: یہہ زمین روپے کے چار سو ثقل[c] کي ھی: یہہ تیرے اور میرے درمیان کیا ھی؟ پس اپنا مردہ گاڑ۔ ۱۶ ابرہام نے عفرون کي سني، اور ابرہام نے اُس چاندي کو عفرون کے لیئے تول دیا[d]، جو اُس نے بني حِت کے سامھنے کہا تھا، یعنے چار سو ثقل چاندي، جس کي سوداگروں میں چلن تھي۔

۱۷ سو عفرون کا وہ کھیت[e]، جو مکفیله میں ممرے کے سامھنے تھا، وھي کھیت، اور وہ غار، جو اُس میں تھا، اور سارے درخت، جو اُس کھیت میں، اور اُس کي چاروں طرف کي سرحدوں میں تھے، ۱۸ بني حِت کے اور اُن سب کے روبرو، جو اُس کے شہر کے دروازے سے داخل ھوتے تھے، یہہ سب ابرہام کي خاص ملکیت ھو گئي۔ ۱۹ بعد اُس کے ابرہام نے اپني جورو سرہ کو مکفیله کے کھیت کے غار میں، جو ممرے کے سامھنے ھی، گاڑا: کنعان کي زمین میں حبرون وھي ھی۔ ۲۰ چنانچہ وہ کھیت، اور وہ غار جو اُس میں تھا، بني حِت نے قبرگاہ کے لیئے ابرہام کي ملکیت ٹھہرا دیئے[f]۔

۲۴ باب ۰

* ۱ اُس کے بیان میں، کہ ابرہام اپنے گھر کے مختار سے قسم لیتا۔ ۱۰ مختار روانہ ھوتا: ۱۲ دعا مانگتا۔ ۱۴ نشاني اُس کو ملتي۔ ۱۵ رِبقہ کي ملاقات اُس سے ھوتي؛ ۱۸ اُس سے نشاني پوري ھوني؛ ۲۲ اُس کے ھاتھ سے زیورات قبول کرتي؛ ۲۳ اپنے گھرانے سے ملاقات کراتي؛ ۲۵ اور اُس مرد کي دعوت کرتي۔ ۲۶ مختار خدا کا شکر کرتا؛ ۲۹ لابن اُس کي مہماني کرتا۔ ۳۴ مختار اپنا مقصد ظاھر کرتا۔ ۵۰ لابن اور بیتوایل اُس کي گذارش کو منظور کرتے۔ ۵۸ رِبقہ اُس کے ساتھ جانے پر راضي ھوتي ۶۲ اِضحاق رِبقہ کا استقبال کرنا۔

۱۸۵۷ کے قریب

اور ابرہام بوڑھا اور بہت دنوں کا ھوا[a]، اور خداوند نے سب باتوں میں ابرہام کو برکت بخشي تھي[b]۔ ۲ اور ابرہام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر کو[c]، جو اُس کي سب چیزوں کا مختار تھا[d]، کہا، میں تیري منت کرتا ھوں، اپنا ھاتھ میري ران تلے رکھہ[e]: ۳ اور میں تجھ سے خداوند کي، جو آسمان کا خدا ھی، اور زمین کا خدا ھی، قسم لونگا[f]، کہ تو کنعانیوں کي بیٹیوں میں سے، جن میں میں رہتا ھوں، میرے بیٹے کو نہ بیاہ دینا[g]: ۴ بلکہ تو میرے وطن[h] اور میرے خاندان میں جا، اور میرے بیٹے اِضحاق کے لیئے جورو لے آ[i]۔ ۵ اُس نوکر نے اُسے کہا، کہ شاید وہ عورت اِس ملک میں ||میرے ساتھ آنے پر راضي نہ ھو: تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں، جہاں سے تو آیا، پھرلے جاؤں؟ ۶ تب ابرہام نے اُسے کہا، خبردار، تو میرے بیٹے کو وھاں ھرگز نہ لے جانا۔

۷ خداوند، آسمان کا خدا، جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زادبوم سے نکال لایا[k]، اور جو مجھ سے ھمکلام ھوا، اور جس نے قسم کھاکر مجھ سے کہا، کہ میں تیري نسل کو یہہ زمین دونگا[l]، وھي تیرے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا[m]، کہ تو وھاں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لاوے

|| عبراني میں، اُن کے کانوں میں۔ [b] پید ۲۳: ۲۰، ۲۴ [c] دیکھو ۲ سے ۲۴-۲۱: ۲۴ [d] خر ۳۰: ۱۳؛ حزق ۴۵: ۱۲ [e] یرم ۳۲: ۹ [f] پید ۲۵: ۹؛ اور ۴۹: ۳۰، ۳۱، ۳۲؛ اور ۵۰: ۱۳؛ اعم ۷: ۱۶

[g] دیکھو روت ۴: ۷، ۸، ۹، ۱۰؛ یرم ۳۲: ۱۰، ۱۱

[a] پید ۱۸: ۱۱؛ اور ۲۱: ۵ [b] پید ۱۳: ۲؛ ۳۵ آیت؛ زبور ۱۱۲: ۳؛ امثا ۱۰: ۲۲ [c] پید ۱۵: ۲ [d] ۱۰ آیت [e] پید ۴۷: ۲۹؛ ۱ توا ۲۹: ۲۴ [f] پید ۱۴: ۲۲؛ اِست ۶: ۱۳ [g] متو ۴: ۱۲ [h] پید ۲۶: ۳۵؛ اور ۲۷: ۴۶؛ اور ۲۸: ۲؛ خر ۳۴: ۱۶؛ اِست ۷: ۳ [i] پید ۱۲: ۱ [j] پید ۲۸: ۲ || عبراني میں، میرے پیچھے چلنے میں۔

[k] پید ۱۲: ۱ [l] پید ۱۲: ۷؛ اور ۱۳: ۱۵؛ اور ۱۵: ۱۸؛ اور ۱۷: ۸؛ خر ۳۲: ۱۳؛ اِست ۱: ۸؛ اور ۳۴: ۴؛ اعم ۷: ۵ [m] خر ۲۳: ۲۰، ۲۳؛ اور ۳۳: ۲؛ عبر ۱: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

۸ اور اگر وه عورت تیرے ساتھ آنے میں راضي نه هو، تو تو میري قسم سے چھوٹ جائیگا؛ پر میرے بیٹے کو هرگز وهاں مت لے جانا. ۹ اُس نوکر نے اپنا هاتھ اپنے صاحب ابرهام کي ران تلے رکھا، اور اُس کے سامھنے اِس بات پر قسم کھائي.

۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اُونٹوں میں سے دس اُونٹ لیئے، اور چل نکلا، کیونکه اُس کے خاوند کے سب اموال اُس کے هاتھ میں تھے: اور وه اُٹھا، اور ارام نهریم میں نحور کے شهر تک گیا. ۱۱ اور شام کو جس وقت، که عورتیں پاني بھرنے کو آتي هیں، اُس نے اُس شهر کے باهر باولي کے نزدیک اپنے اُونٹوں کو بٹھایا، ۱۲ اور کها، که اي خداوند، میرے خاوند ابرهام کے خدا، میں تیري منت کرتا هوں، تو آج مجھه کو کامیاب کر، اور میرے خاوند ابرهام پر مهر کر. ۱۳ دیکھه، میں اِس باولي پاس کھڑا هوں؛ اور شهر کے لوگوں کي بیٹیاں پاني بھرنے آتي هیں: ۱۴ پس یوں هونے دے، که وه چھوکري، جسے میں کهوں، که اپني تھلیا اُتار، تاکه میں پیئوں؛ اور وه کهے، که پي، اور میں تیرے اُونٹوں کو بھي پلاؤنگي، وه عورت هو، جسے تو نے اپنے بندے اِضحاق کے لیئے ٹھهرایا هي؛ اور اُسي سے میں جانونگا، که تو نے میرے صاحب پر مهرباني کي هي.

۱۵ اور ایسا هوا، که پیشتر اُس سے که یهه باتیں تمام کي تھیں، دیکھو، ربقه، جو ابرهام کے بھائي نحور کي جورو ملکه کے بیٹے بیتوایل سے پیدا هوئي تھي، اپني تھلیا اپنے کاندھے پر دھرکے نکلي. ۱۶ اور وه چھوکري نهایت خوبصورت، اور کنواري تھي، اور مرد سے ناواقف. وه اُس باولي میں اُتري، اور اپني تھلیا بھرکر اوپر آئي. ۱۷ تب وه نوکر اُس کي ملاقات کو دوڑا، اور بولا، که میں تیري منت کرتا هوں، مجھے اپني تھلیئے سے تھوڑا سا پاني پلا. ۱۸ وه بولي، که پیجیئے صاحب: اور اُس نے جلدي کي، اور اپني تھلیا هاتھ پر اُتار کے اُسے پلایا. ۱۹ جب اُسے پلا چکي، تو بولي، که میں تیرے اُونٹوں کے لیئے بھي پاني بھرنے جاؤنگي، جب تک که وے پي نه چکیں. ۲۰ اور اُس نے وونهیں اپني تھلیا کا پاني حوض میں ڈال دیا، اور پھر باولي میں پاني بھرنے دوڑي گئي، اور اُس کے سب اُونٹوں کے لیئے بھرا. ۲۱ وه مرد اُس سے متعجب هوکر چپ رها، تا دیکھے، که خداوند نے اُس کا سفر مبارک کیا هي، که نهیں. ۲۲ اور یوں هوا، که جب اُونٹ پي چکے، تو اُس شخص نے آدھے مثقال سونے کي ایک نتھه، اور دس مثقال سونے کے دو کڑے هاتھوں کے لیئے نکالے: ۲۳ اور کها، که تو کس کي بیٹي هي؟ مجھے بتایئے: کیا تیرے باپ کے گھر میں همارے اُترنے کي جگهه هي؟ ۲۴ اُس نے اُسے کها، که میں بیتوایل کي بیٹي هوں، جسے ملکه نحور کے لیئے جني. ۲۵ یهه بھي اُس سے کها، که همارے پاس گھاس چارا بهت هي، اور ٹکنے کي جگهه بھي هي. ۲۶ تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا، اور خداوند کو سجده کیا. ۲۷ اور اُس نے کها، خداوند، میرے خاوند ابرهام کا خدا، مبارک هي، جس نے میرے خاوند کو اپني رحمت اور اپني راستي سے خالي نه چھوڑا: خداوند نے مجھے میرے خاوند کے بھائیوں کے گھر کي طرف راه دکھائي. ۲۸ تب اُس لڑکي نے دوڑکے اپني ما کے گھر میں یهه احوال کها.

۲۹ اور ربقه کا ایک بھائي تھا، جس کا نام لابن تھا: وه باهر باولي پر اُس مرد پاس دوڑا گیا. ۳۰ جب اُس نے وه نتھه، اور کڑے اپني بهن کے هاتھوں میں دیکھے، اور اپني بهن ربقه سے یے باتیں

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

سنیں، جو کہتی تھی، که اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا، وه اُس مرد پاس آیا؛ اور کیا دیکھتا هی، که اُونٹوں کے نزدیک باولي پاس کھڑا هی. ۳۱ اور کہا، که ای خداوند کے مبارک، تو اندر آ؛ کس لیئے باهر کھڑا هی؟ میں نے ایک گھر اور اُونٹوں کے لیئے بھي ایک مکان طیار کیا. ۳۲ اور وه مرد گھر میں آیا؛ اور اُس نے اُس کے اُونٹوں کو کھولا، اور اُونٹوں کے لیئے گھاس چارا دیا، اور اُس کے پانو، اور اُس کے ساتھوالے مردوں کے پانو، دھونے کو پاني دیا. ۳۳ اور کھانا اُس کے آگے رکھا گیا؛ پر وه بولا، که میں جب تک اپنا مطلب نه کہوں، نه کھاؤنگا. وه بولا، کہه. ۳۴ تب اُس نے کہا، که میں ابرهام کا نوکر هوں. ۳۵ اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سي برکت دي؛ اور وه بڑا آدمي هوا؛ اور اُس نے اُسے بھیڑ بکریاں، اور گاے بیل، اور سونا اور روپا، اور لونڈي اور غلام، اور اُونٹ اور گدھے بخشے هیں. ۳۶ اور میرے خاوند کي جورو سره بڑھاپے میں اُس کے لیئے بیٹا جني: اور اُس نے اپنا سب کچھ، اُسے دیا. ۳۷ اور میرے خاوند نے یهه کہکے مجھه سے قسم لي، که تو کنعانیوں کي بیٹیوں میں سے، جن کي زمین میں میں رهتا هوں، کسي سے میرے بیٹے کي شادي مت کر دیجیو؛ ۳۸ بلکه تو میرے باپ کے گھر، اور میرے خاندان میں جا، اور میرے بیٹے کے واسطے جورو لے آ. ۳۹ تب میں نے اپنے خاوند سے کہا، شاید که وه عورت میرے ساتھه نه آنے چاهے. ۴۰ تب اُس نے مجھے کہا، که خداوند، جس کے حضور میں میں چلتا هوں، اپنا فرشته تیرے ساتھه بھیجیگا، اور وه تجھے راه میں کامیاب کریگا؛ تو میرے کُنبے اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لا. ۴۱ اور جب تو میرے خاندان میں جا پہنچے، تب تو میري قسم سے چھوٹیگا؛ پر اگر وے تجھے نه دیں، تو بھي تو میري قسم سے چھوٹا. ۴۲ میں آج اُس باولي پر آیا، اور کہا، که ای خداوند، میرے خاوند ابرهام کے خدا، اگر تو میرے سفر کو، جو میں کرتا هوں، مبارک کرے: ۴۳ تو دیکھه، که میں پاني کي باولي پاس کھڑا هوں؛ اور ایسا هو، که جب وه کنواري پاني بھرنے نکلے، اور میں اُس سے کہوں، که اپني ٹھلیئے سے تھوڑا پاني پینے کو مجھے دے؛ ۴۴ اور وه مجھے کہے، که تو بھي پي، اور میں تیرے اُونٹوں کے لیئے بھي بھرونگي؛ تو وه وهي عورت هووے، جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لیئے مقرر کیا هی. ۴۵ اور میں اپنے دل میں یهه بات کہتا هي تھا، که دیکھو، ربقه اپني ٹھلیا اپنے کاندھے پر لیئے باهر نکلي، اور باولي میں اُتري، اور پاني بھرا: تب میں نے اُس سے کہا، مجھے پاني پلا. ۴۶ اور اُس نے پھرتي کي، اور اپني ٹھلیا اپنے اُوپر سے اُتاري، اور بولي، که پي لے، اور میں تیرے اُونٹوں کو بھي پاني پلاؤنگي: چنانچه میں نے پیا، اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بھي پلایا. ۴۷ پھر میں نے اُس سے پوچھا، اور کہا، که تو کس کي بیٹي هی؟ وه بولي، نحور کے بیٹے بیتوایل کي بیٹي هوں، جسے ملکه اُس کے لیئے جني. اور میں نے نتھه اُس کي ناک میں، اور کڑے اُس کے هاتھوں میں پہنائے. ۴۸ اور میں نے اپنا سر جُھکاکے خداوند کو سجده کیا، اور خداوند اپنے خاوند ابرهام کے خدا کو مبارک کہا، جس نے مجھے سیدھي راه بتائي، که اپنے خاوند کے بھائي کي بیٹي اُس کے بیٹے کے واسطے لوں. ۴۹ سو اب اگر تم مهرباني اور راستي سے میرے خاوند کے ساتھه سلوک کیا چاهتے هو، تو مجھه سے کہو؛ اور اگر نہیں، تو بھي مجھه سے کہو؛ تاکه میں دهنے یا بائیں هاتھه پھروں. ۵۰ تب لابن اور بیتوایل نے جواب دیا، اور کہا، که یهه بات

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

خداوند کي طرف سے هي[b]؛ هم تجهے کچهه برا یا بهلا نهیں کهه سکتے[c]. ۵۱ دیکهه، ربقه تیرے آگے هي[d]، اُسے لے، اور جا، اور جیسا که خداوند نے کها هي، اُس سے اپنے خاوند کے بیتّے کا بیاه کر دے. ۵۲ اور یوں هوا، که جب ابرهام کے نوکر نے اُن کي باتیں سنیں، تو زمین پر جهککے خداوند کو سجده کیا[e]. ۵۳ اور نوکر نے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن[f]، اور پوشاکیں نکالیں، اور ربقه کو دیں: اور اُس نے اُس کے بهائي اور اُس کي ما کو بهي قیمتي چیزیں[g] دیں. ۵۴ اور اُس نے، اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتهه تهے، کهایا پیا، اور رات وهیں رهے؛ صبح کو وے اُٹهے، اور اُس نے کها، که مجهے میرے خاوند پاس رخصت کرو[h]. ۵۵ اور اُس کے بهائي اور اُس کي ما نے کها، که چهوکري کو دس روز سے کم نهیں همارے پاس رهنے دے؛ بعد اُس کے وه جائیگي. ۵۶ اُس نے اُنهیں کها، که مجهے مت روکو، که خداوند نے میرا سفر مبارک کیا؛ مجهے رخصت کرو، تاکه میں اپنے خاوند پاس جاؤں. ۵۷ وے بولے، هم اُس چهوکري کو بلاتے هیں، اور ||اُسي سے دریافت کرتے هیں. ۵۸ تب اُنهوں نے ربقه کو بلایا، اور اُس سے کها، که، تو اِس مرد کے ساتهه جائیگي؟ وه بولي، که جاؤنگي. ۵۹ تب اُنهوں نے اپني بهن ربقه، اور اُس کي دائي[i]، اور ابرهام کے نوکر اور اُس کے لوگوں کو روانه کیا. ۶۰ اور اُنهوں نے ربقه کو دعا دي، اور اُسے کها، که تو هماري بهن، تو لاکهوں کي ما هو[k]، اور تیري نسل اُن کے دروازه کے، جو اُن کا کینه رکهتے هیں، مالک هوں[l]. ۶۱ اور ربقه اور اُس کي چهوکریاں اُٹهکر اُونٹوں پر چڑهیں، اور اُس مرد کے پیچهے هو لیں: اور وه مرد ربقه کو لیکر روانه هوا. ۶۲ اور اِضحاق بیرالحي الرائي کي راه[m] آ نکلا، که وه دکهن کے ملک میں رهتا تها. ۶۳ اور اِضحاق شام کے وقت

[b] زبور ۱۱۸: ۲۳ متي ۲۱: ۴۲ مرقس ۱۲: ۱۱
[c] پید ۳۱: ۲۴
[d] پید ۲۰: ۱۵
[e] ۲۶ آیت
[f] خرو ۳: ۲۲ اور ۱۱: ۲ اور ۱۲: ۳۵
[g] عزرا ۱: ۶
[h] ۵۶ و ۵۹ آیتیں
|| عبراني میں، اُس کے منهه سے.
[i] پید ۳۵: ۸
[k] پید ۱۷: ۱۶
[l] پید ۲۲: ۱۷
[m] پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۵: ۱۱

دهیان کرنے کو[n] میدان میں گیا؛ اور اُس نے اپني آنکهیں اُٹهائیں، اور نظر کي، اور کیا دیکها، که اُونٹ چلے آتے هیں. ۶۴ اور ربقه نے اپني آنکهیں اُٹهائیں اور اِضحاق کو دیکهکر اُونٹ پر سے اُتري[o]. ۶۵ که اُس نے اُس نوکر سے پوچها تها، که یهه شخص، جو کهیت سے همارے ملاقات کو چلا آتا هي، کون هي؟ اور اُس نوکر نے کها تها، که یهه میرا خاوند هي. اِس لیئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے تئیں چهپایا. ۶۶ اور نوکر نے سب باتیں، جو اُس نے کي تهیں، اِضحاق سے کهیں. ۶۷ اور اِضحاق اُسے اپني ما سره کے خیمے میں لایا، اور ربقه کو لیا، اور وه اُس کي جورو هوئي، اور اُس نے اُسے پیار کیا: اور اِضحاق نے اپني ما کے مرنے کے بعد تسلي پائي[p].

[n] یشو ۱: ۸ زبور ۱: ۲ اور ۷۷: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۵ اور ۱۴۳: ۵
[o] یشو ۱۵: ۱۸
[p] پید ۳۸: ۱۲

۲۵ باب

۱ ابرهام کے بیٹے، قتوره سے ۵ اُسکا اپنے مال و اسباب کو تقسیم کرنا. ۷ اُس کي عمر اور اُس کي وفات. ۹ اُس کا دفن. ۱۲ اِسماعیل کا نسبنامه. ۱۷ اُس کي عمر اور اُس کي وفات. ۲۱ اِضحاق کا ربقه کے لیئے دعا مانگنا، اِس لیئے که وه بانجهه تهي. ۲۲ اُس کے رحم میں دو لڑکوں کا مزاحم هونا. ۲۴ عیسو اور یعقوب کا پیدا هونا؛ ۲۷ فرق، جو اُن میں هوا. ۲۹ عیسو کا پلوٹهے کے حق کو بیچ ڈالنا.

۱۸۵۳ کے قریب

اور ابرهام نے ایک اور جورو کي، جس کا نام قتوره تها. ۲ اور اُس سے زمران، اور یقسان، اور مِدان، اور مدیان، اور اِسباق، اور سوخ پیدا هوئے[a]. ۳ اور یقسان سے صبا، اور ددان، پیدا هوئے. اور ددان کے فرزند اسوري، اور لطوسي، اور لومي تهے. ۴ اور مدیان کے فرزند عیفه، اور عِفر، اور حنوک، اور ابیداع، اور اِلدوعا تهے. یے سب بني قتوره تهے. ۵ اور ابرهام نے اپنا سب کچهه اِضحاق کو دیا[b]؛ ۶ لیکن اُن حرموں کے بیتّونکو جو ابرهام سے هوئے، ابرهام نے کچهه اِنعام دیکے، اپنے جیتے جي اُن کو اپنے بیتّے اِضحاق کے پاس سے پورب رخ پورب کي سرزمین میں[c] بهیج دیا[d]. ۷ اور ابرهام کي حیات کے برسوں کے دن، جن

[a] ۱ توا ۱: ۳۲
[b] پید ۲۴: ۳۶
[c] قضا ۶: ۳
[d] پید ۲۱: ۱۴

۱۸۲۲

پيشتر مسيح سے ۱۸۲۲

ميں وہ جيتا رہا، ايک سو پچہتر برس تہے. ۸ تب ابرہام جان بحق ہوا، اور اچہي عمردرازي ميں بوڑہا اور آسودہ ہوکے مرا، اور اپنے لوگوں ميں جا ملا. ۹ اور اُس کے بيٹے اِضحاق اور اسماعيل نے مکفيلہ کے مغارہ ميں، حِتّي صحر کے بيٹے عفرون کے کہيت ميں، جو ممرے کے آگے ہي، اُسے گاڑا: ۱۰ اُس کہيت ميں، جو ابرہام نے حِت کے بيٹوں سے مول ليا تہا: وہاں ابرہام اور اُس کي جورو سرہ گاڑے گئے. ۱۱ اور ابرہام کے مرنے کے بعد يوں ہوا، کہ خدا نے اُس کے بيٹے اِضحاق کو برکت بخشي: اور اِضحاق بيرالحي الرائي کے پاس جا رہا.

۱۲ اور ابرہام کے بيٹے اسماعيل کا، جسے سرہ کي لونڈي مصري ہاجرہ ابرہام کے ليئے جنّي تہي، يہہ نسبنامہ ہي: ۱۳ اور يے اسماعيل کے بيٹوں کے نام ہيں، مطابق اُن کے ناموں اور نسبوں کي فہرست کے: اِسماعيل کا پلوٹہا نبيت، اور قيدار، اور ادبئيل، اور مبسام، ۱۴ اور مسمعا، اور دومہ، اور منشا، ۱۵ اور اِحدر، اور تيمہ، اور اِطور، اور نفيس، اور قدمہ. ۱۶ يے اسماعيل کے بيٹے ہيں، اور اُن کے نام اُن کي بستيوں، اور قلعوں ميں، يے ہيں: اور يے اپني اُمتوں کے بارہ رئيس تہے. ۱۷ اور اسماعيل کي حيات کے برس ايک سو سينتيس تہے، کہ وہ جان بحق تسليم ہوا، اور مر گيا: اور اپنے لوگوں ميں جا ملا. ۱۸ اور وے حويلہ سے شور تک، جو مصر کے سامہنے اُس راہ ميں ہي جس سے اسور کو جاتے ہيں، بستے تہے: اِن کا قطعہ زمين اِن کے سب بہائيوں کے سامہنے پڑا تہا.

۱۸۰۰ کے قريب

|| يا، حدد.

۱۷۷۳

۱۹ اور ابرہام کے بيٹے اِضحاق کا نسبنامہ يہہ ہي: ابرہام سے اِضحاق پيدا ہوا: ۲۰ اِضحاق چاليس برس کي عمر ميں تہا، جس وقت اُس نے ربقہ سے، جو بيتوايل ارامي فدان ارام کے باشندہ

۱۸۵۷

پيشتر مسيح سے ۱۸۳۸

کي بيٹي، اور لابن ارامي کي بہن تہي، بياہ کيا. ۲۱ اور اِضحاق نے اپني جورو کے ليئے خداوند سے دعا مانگي، کيونکہ وہ بانجہ تہي: اور خداوند نے اُس کي دعا قبول کي: اور اُس کي جورو ربقہ حاملہ ہوئي. ۲۲ اور اُس کے پيٹ ميں دو لڑکے آپس ميں مزاحم ہوئے: تب اُس نے کہا، اگر يوں ہوں، تو ايسي کيوں ہوں؟ اور وہ خداوند سے پوچہنے گئي. ۲۳ خداوند نے اُسے کہا، کہ تيرے پيٹ ميں دو قوميں ہيں، اور تيرے رحم سے دو اُمتيں نکلينگي، اور ايک اُمت دوسري اُمت سے زوراور ہوگي: اور بڑا چہوٹے کي خدمت کريگا.

۲۴ اور جب اُس کے جنے کے دن پورے ہوئے، تو کيا ديکہتے ہيں، کہ اُس کے پيٹ ميں توام ہيں. ۲۵ اور پہلا، لال رنگ گويا بالکل پشم کا لباس ہو، نکلا: اور اُنہوں نے اُس کا نام عيسو رکہا. ۲۶ اُس کے بعد اُس کا بہائي نکلا، اور اُس کا ہاتہہ عيسو کي ايڑي سے لگا ہوا تہا: اور اُس کا نام يعقوب رکہا گيا: جب وہ اُنہيں جنّي، تو اِضحاق ساٹہہ برس کا تہا.

۱۸۳۷

۲۷ اور وے لڑکے بڑہے: اور عيسو شکار ميں ماہر، اور جنگل کا رہنيوالا تہا: اور يعقوب نيک مرد، خيموں کا رہنيوالا تہا. ۲۸ اور اِضحاق عيسو کو پيار کرتا تہا، کيونکہ وہ اُس کے شکار کا گوشت کہاتا تہا: اور ربقہ يعقوب کو چاہتي تہي.

۲۹ اور يعقوب نے ليسي پکائي: اور عيسو جنگل سے آيا، اور وہ ماندہ ہوگيا تہا. ۳۰ اور عيسو نے يعقوب سے کہا، کہ اِس لال لال ميں سے کچہہ مجہے کہانے کو دے: کيونکہ ميں ماندہ ہو گيا ہوں. اِسليئے اُس کا نام ||ادوم ہوا. ۳۱ تب يعقوب نے کہا، کہ آج ہي اپنے پلوٹہے ہونے کا حق ميرے ہاتہہ بيچ. ۳۲ عيسو نے کہا، کہ ديکہہ، ميں تو مرنے جاتا ہوں: سو پلوٹہا ہونا ميرے کس کام آويگا؟

|| يعني، لال.

۱۸۰۵ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

۳۳ تب یعقوب نے کہا، کہ آج ہي مجھ پاس قسم کہا: اُس نے اُس پاس قسم کہائي: اور اُس نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق یعقوب کے ہاتھ بیچا[a]. ۳۴ تب یعقوب نے عیسو کو روٹي اور مسور کي دال دي: اُس نے کہایا اور پیا[b]، اور اُٹھکر چلا گیا: سو عیسو نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا۔

۲۶ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ اِضحاق، کال کے سبب، جرار کو جاتا۔ ۲ خدا اُس کي ہدایت کرتا، اور اُس کو برکت دیتا۔ ۷ ابي‌ملک اُس کي ملامت کرتا، ۸ اُس نے اپني جورو سے اِنکار کیا تھا۔ ۱۲ اِضحاق دولتمند ہو جاتا۔ ۱۸ عسق، اور شتنہ، اور رحابات کے کوے کھودتا۔ ۲۶ ابي‌ملک اِضحاق کے ساتھہ، مقام بیرسبع پر، عہد باندھتا۔ ۳۴ عیسو کي جوروں کون تھیں۔

اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا، جو ابرہام کے ایام میں پڑا تھا[a]، پھر کال پڑا۔ تب اِضحاق ابي‌ملک پاس، جو فلستیوں کا بادشاہ تھا، جرار تک[b] گیا۔ ۲ اور خداوند نے اُس پر ظاہر ہوکے کہا، کہ مصر کو مت اُتر جا: بلکہ جہاں میں تجھے کہوں، اُس زمین میں رہا کر[c]: ۳ تو اِس ہي زمین میں بودوباش کر[d]، کہ میں تیرے ساتھہ ہونگا[e]، اور تجھے برکت بخشونگا[f]: کیونکہ میں تجھے، اور تیري نسل کو، یے سب ملک دونگا[g]، اور میں اُس قسم کو، جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے کي ہی[h]، وفا کرونگا۔ ۴ اور میں تیري اولاد کو آسمان کے ستاروں کي مانند وافر کرونگا[i]، اور یے سب ملک تیري نسل کو دونگا[j]: اور زمین کي سب قومیں تیري نسل سے برکت پاوینگي[k]: ۵ اِس لیئے کہ ابرہام نے میري آواز کو سنا، اور میري تاکید کو، میرے حکموں، اور میرے قانونوں، اور میرے شرعوں کو حفظ کیا ہی[l]۔

۶ سو اِضحاق جرار میں رہا۔ ۷ اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُس کي جورو کي بابت پوچھا۔ وہ بولا، کہ وہ میري بہن ہی[m]: کیونکہ وہ اُسے اپني جورو کہنے سے ڈرا[n]: تا نہ ہووے کہ وہاں کے لوگ ربقہ کے لیئے اُسے قتل کریں: کیونکہ وہ خوبصورت تھي[o]۔

۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدت تک رہا، تو فلستیوں کا بادشاہ ابي‌ملک جھروکے سے باہر دیکھتا تھا: اور اُس نے نظر کي، اور دیکھا کہ اِضحاق اپني جورو ربقہ سے اختلاط کرتا ہی۔ ۹ تب ابي‌ملک نے اِضحاق کو بلاکر کہا، کہ دیکھہ، وہ یقینا تیري جورو ہی: پھر تو نے کیونکر کہا کہ وہ میري بہن ہی؟ اِضحاق نے اُس سے کہا اِس لیئے کہ میں نے کہا، ایسا نہ ہو، کہ میں اُسکے واسطے مارا جاؤں۔ ۱۰ ابي‌ملک بولا، یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے کیا؟ نزدیک تھا، کہ لوگوں میں سے کوئي تیري جورو کے ساتھ ہمبستر ہوتا، اور تو ہم پر اِلزام لاتا[p]۔ ۱۱ تب ابي‌ملک نے سب لوگوں کو یہہ حکم کیا، کہ جو کوئي اِس مرد کو، یا اُس کي جورو کو چھوئیگا، سو مار ڈالا جائیگا[q]۔ ۱۲ اور اِضحاق نے اُس زمین میں کھیتي کي، اور اُسي سال سو گُنا حاصل کیا[r]: اور خداوند نے اُسے برکت بخشي[s]: ۱۳ اور وہ مرد بڑھ گیا، اور اُس کي ترقي ہوتي چلي جاتي تھي، یہاں تک کہ بہت بڑا آدمي ہو گیا[t]: ۱۴ وہ بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا: اور سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا[u]۔ ۱۵ اور فلستیوں نے سارے کوئے، جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ ابرہام کے وقت میں کھودے تھے[w]، بند کر دیئے، اور اُنھیں مٹي سے بھر دیا۔ ۱۶ اور ابي‌ملک نے اِضحاق سے کہا، کہ ہمارے پاس سے جا: کہ تو ہم سے زیادہ زوراور ہو گیا[x]۔

۱۷ تب اِضحاق وہاں سے گیا، اور اپنا خیمہ جرار کي وادي میں کھڑا کیا، اور وہاں رہا۔ ۱۸ اور اِضحاق نے پاني کے اُن کوؤں کو، جو اُنھوں نے اُس کے باپ ابرہام کے وقت میں کھودے تھے، پھر کھودا: کیونکہ فلستیوں

a عبر ۱۲: ۱۶ b واعظ ۸: ۱۵ c یسع ۲۲: ۱۳ d ۱ قرن ۱۵: ۳۲

a پید ۱۲: ۱۰ b پید ۲۰: ۲ c پید ۱۲: ۱ d پید ۲۰: ۱ e زبور ۳۹: ۱۲ عبر ۱۱: ۹ f پید ۲۸: ۱۵ g پید ۱۳: ۱۵ h پید ۲۲: ۱۶ اور ۱۸ i زبور ۱۰۵: ۹ j پید ۱۵: ۱۸ k پید ۱۲: ۳ اور ۲۲: ۱۸ l پید ۲۲: ۱۶، ۱۸ m پید ۱۲: ۱۳ اور ۲۰: ۲، ۱۳

n امث ۲۹: ۲۵ o پید ۲۴: ۱۶ p پید ۲۰: ۹ q زبور ۱۰۵: ۱۵ r متي ۱۳: ۸ مرق ۴: ۸ s ۲۴ آیت پید ۲۴: ۱، ۳۵ ایوب ۴۲: ۱۲ t پید ۲۴: ۳۵ زبور ۱۱۲: ۳ امث ۱۰: ۲۲ u پید ۳۷: ۱۱ واعظ ۴: ۴ w پید ۲۱: ۳۰ x خر ۱: ۹

پيشتر مسيح سے ١٨٠٤ كے قريب

نے ابرهام كے مرنے كے بعد اُنهيں بند كر ديا تها؛ اور اُس نے اُن كے وهي نام، جو نام اُس كے باپ نے ركهے تهے[a]، پهر ركهے. ١٩ اور اِضحاق كے نوكروں نے وادي ميں كهودا، اور وهاں ايك كوآ، جس ميں پاني كا ||سوتا تها، پايا. ٢٠ اور جرار كے گڈريوں نے اِضحاق كے گڈريوں سے يهه كهكے قضيه كيا[b]، كه يهه پاني همارا هے. اور اُس نے اُس كوئے كا نام ||عسق ركها؛ اِس ليئے كه اُنهوں نے اُس كے ساتهه جهگڑا كيا تها. ٢١ اور اُنهوں نے دوسرا كوآ كهودا، اور اُس كے ليئے بهي جهگڑا هوا: اور اُس نے اُس كا نام ||سِتنه ركها. ٢٢ تب وه وهاں سے آگے چلا، اور ايك اَور كوآ كهودا، جس كے ليئے اُنهوں نے جهگڑا نه كيا: اور اُس نے اُس كا نام ||رحابات ركها، اور كها، كه اب خداوند نے همارے ليئے جگهه نكالي، اور هم اِس زمين ميں پهلينگے[c]. ٢٣ اور وه وهاں سے بيرسبع كو گيا. ٢٤ اور خداوند اُسي رات اُس پر ظاهر هوا، اور كها، كه ميں تيرے باپ ابرهام كا خدا هوں[d]: مت ڈر[e]، كه ميں تيرے ساتهه هوں، اور تجهے بركت دونگا، اور اپنے بندے ابرهام كے ليئے تيري نسل بڑهاؤنگا[f]. ٢٥ اور اُس نے وهاں مذبح بنايا[g]، اور خداوند كا نام ليا[h]: اور وهاں اپنا خيمه كهڑا كيا: اور وهاں اِضحاق كے نوكروں نے ايك كوآ كهودا.

٢٦ تب ابي‌ملك، اور اخوزت جو اُس كے دوستوں ميں سے تها، اور اُس كا سپه‌سالار فيكل[i] جرار سے اُسكے پاس گئے. ٢٧ تب اِضحاق نے اُنهيں كها، كسواسطے تم ميرے پاس آئے هو، جس حال ميں كه مجهه سے كينه ركهتے هو[h]، اور مجهه كو اپنے پاس سے نكال ديا[i]؟ ٢٨ وے بولے، هم نے ديكهتے هوئے يهه ديكها، كه خداوند تيرے ساتهه هے[k]: سو هم نے كها، كه هم اور تو آپس ميں همقسم هو جاويں، اور هم تيرے ساتهه عهد كريں. ٢٩ تاكه جيسا هم نے تجهے نهيں چهوا، اور تجهه سے نيكي كے سوا كچهه نهيں كيا، اور

a پيد ٢١: ٣١ — || عبراني ميں، زنده پاني. — b پيد ٢١: ٢٥ — || يعني، قضيه. — || يعني، دشمني. — || يعني، وسيع جگهيں. — c پيد ١٧: ٦ اور ٢٨: ٣ اور ٤١: ٥٢ خر ١: ٧ — d پيد ١٧: ٧ اور ٢٤: ١٢ اور ٢٨: ١٣ خر ٣: ٦ اعم ٧: ٣٢ — e پيد ١٥: ١ — ٢، ٣، ٤ آيتيں — g پيد ١٢: ٧ اور ١٣: ١٨ — h زبور ١١٦: ١٧ — i پيد ٢١: ٢٢ — h قضا ١١: ٧ — i ١٦ آيت — k پيد ٢١: ٢٢، ٢٣

تجهه كو سلامتي سے رخصت كيا، تو بهي هم سے بدي نه كرے؛ تو اب خداوند كا مبارك هے[l]. ٣٠ تب اُس نے اُن كي مهماني كي[m]، اور اُنهوں نے كهايا اور پيا. ٣١ اور وے صبح سويرے اُٹهے، اور آپس ميں همقسم هوئے[n]: اور اِضحاق نے اُنهيں رخصت كيا، اور وے اُس كے پاس سے سلامت چلے گئے. ٣٢ اور اُسي دن يوں هوا، كه اِضحاق كے نوكر آئے، اور كوئے كي بابت، جو اُنهوں نے كهودا تها، اُس سے ذكر كيا، اور كها، كه هم نے پاني پايا. ٣٣ سو اُس نے اُسكا نام ||سبع ركها[o]؛ اِس ليئے وه شهر آج تك ||بيرسبع كهلاتا هے.

٣٤ اور عيسو نے، جب چاليس برس كا هوا، بئيري حِتي كي بيٹي يهودته، اور ايلون حِتي كي بيٹي بشامته سے بياه كيا[p]. ٣٥ اور وے اِضحاق اور ربقه كے ليئے جان كي تلخي كے باعث هوئيں[q].

٢٧ باب

١ اِس كے بيان ميں، كه اِضحاق عيسو كو بهيجتا، كه شكاري گوشت لے آوے. ٦ ربقه يعقوب كو سكهلاتي كه كيونكر پلوٹهے كي بركت پاوے. ١٥ يعقوب عيسو كا بهيس پكڑكے بركت كو حاصل كرتا. ٣٠ عيسو شكاري گوشت لاتا. ٣٣ اِضحاق حيراني ميں گرفتار هوتا. ٣٤ عيسو شكايت كرتا، اور بهت منت سے ايك بركت پاتا. ٤١ يعقوب كو دهمكي ديتا. ٤٢ ربقه اُس كے اِرادے كو باطل كرديتي.

اور يوں هوا، كه جب اِضحاق بوڑها هوا، اور اُس كي آنكهيں دهندهلا گئيں، ايسا كه وه ديكهه نه سكتا تها[a]، تو اُس نے اپنے بڑے بيٹے عيسو كو بلايا، اور كها، كه اي ميرے بيٹے: وه بولا، ديكهه، ميں حاضر هوں. ٢ تب اُس نے كها، كه اب ديكهه، ميں بوڑها هوا، اور ميں اپنے مرنے كا دن نهيں جانتا[b]. ٣ سو اب، ميں تجهه سے منت كرتا هوں، كه اپنے هتهيار، اپنا تركش اور اپني كمان، لے، اور جنگل كو جا، اور ميرے ليئے شكار كر. ٤ اور ميرے ليئے لذيذ كهانا، جيسا كه ميں چاهتا هوں، طيار كر، اور ميرے آگے لا كه ميں كهاؤں[c]؛ تاكه ميں جي سے اپنے مرنے كے آگے تجهے بركت بخشوں[d]. ٥ اور جب اِضحاق اپنے

پيشتر مسيح سے ١٨٠٤ كے قريب — l پيد ٢٤: ٣١ زبور ١١٥: ١٥ — m پيد ١٩: ٣ — n پيد ٢١: ٣١ — || يعني، قسم. — o پيد ٢١: ٣١ — || يعني، قسم كا كنوآ. — ١٧٩٦ — p پيد ٣٦: ٢ — q پيد ٢٧: ٤٦ اور ٢٨: ١، ٨ — ١٧٦٠ كے قريب — a پيد ٤٨: ١٠ — ١ سمو ٣: ٢ — b امث ٢٧: ١ يعقو ٤: ١٤ — c پيد ٢٥: ٢٧، ٢٨ — d ٢٧ آيت پيد ٤٨: ٩، ١٥ اور ٤٩: ٢٨ استث ٣٣: ١

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا، تب ربقه نے سنا؛ اور عیسو جنگل کو گیا که شکار مارے اور لے آوے.

۶ تب ربقه نے اپنے بیٹے یعقوب سے همکلام هوکے کہا، که دیکھ میں نے تیرے باپ کي سني، که تیرے بھائي عیسو سے همکلام هوکے کہا، که ۷ میرے لیئے شکار لا، اور میرے واسطے لذیذ خوراک طیار کر، تاکه میں کھاؤں، اور اپنے مرنے سے پیشتر، خداوند کے آگے، تجھے برکت بخشوں. ۸ سو اب، ای میرے بیٹے، اُس حکم کے موافق، جو میں تجھے دیتا هوں، میري بات کو مان[c]. ۹ اب گلے میں جاکے وهاں سے بکري کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا، اور میں تیرے باپ کے لیئے اُن سے لذیذ کھانا، جیسا که وه چاهتا هی[d]، پکاؤنگي. ۱۰ اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لائیو؛ تاکه وه کھاوے، اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے[g]. ۱۱ تب یعقوب نے اپني ما ربقه سے کہا، دیکھ، میرے بھائي عیسو کے بدن پر بال هیں[h]، اور میرا بدن صاف هی: ۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھووے[i]، اور میں اُس پاس دغاباز سا ٹھہروں، اور برکت نہیں، بلکه لعنت اپنے اوپر لاؤں[k]. ۱۳ اُس کي ما نے اُسے کہا، که تیري لعنت مجھ پر هووے[l]، ای میرے بیٹے: تو صرف میري بات مان، اور جاکے میرے لیئے اُنھیں لا. ۱۴ تب وه گیا، اور اُنھیں اپني ما پاس لے آیا. اور اُس کي ما نے لذیذ کھانا، جیسا که اُسکا باپ چاهتا تھا، پکایا[m]. ۱۵ اور ربقه نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کي نفیس پوشاکیں[n]، جو گھر میں اُس پاس تھیں لیں، اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں. ۱۶ اور بکري کے بچوں کي کھال اُس کے هاتھوں اور اُس کي گردن پر، جہاں بال نه تھے لپیٹي. ۱۷ اور اُس لذیذ کھانا اور روٹي کو جو اُس نے طیار کي تھي اپنے بیٹے یعقوب کے هاتھ دي.

c ۱۳ آیت
d ۴ آیت
g ۴ آیت
h پید ۲۵ : ۲۵
i ۲۲ آیت
k پید ۹ : ۲۵ ; اِست ۲۷ : ۱۸
l پید ۴۳ : ۹ ; ۱ سمو ۲۵ : ۲۴ ; ۲ سمو ۱۴ : ۹ ; متي ۲۷ : ۲۵
m ۴، ۹ آیتیں
n ۲۷ آیت

۱۸ تب اُس نے اپنے باپ پاس آکے کہا، که ای میرے باپ: وه بولا، دیکھ، میں هوں: تو کون هی، میرے بیٹے؟ ۱۹ یعقوب اپنے باپ سے بولا، که میں عیسو هوں، تیرا پلوٹھا؛ جیسا تو نے مجھ سے کہا، میں نے ویسا هي کیا: اُٹھ بیٹھیئے، اور میرے شکار میں سے کچھ کھایئے، تاکه تو جي سے مجھے برکت بخشے[o]. ۲۰ تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا، که یهه کیونکر هوا، که تو نے ایسا جلد پایا هی، ای میرے بیٹے؟ وه بولا، اِس لیئے که خداوند، تیرا خدا، میرے آگے لایا. ۲۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو کہا، ای میرے بیٹے، نزدیک آ، که میں تجھے چھوؤں[p]، که تو میرا وهي بیٹا عیسو هی که نہیں. ۲۲ اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا، اور اُس نے اُسے چھوکے کہا، که آواز تو یعقوب کي هی، پر هاتھ عیسو کے هیں. ۲۳ اور اُس نے اُسے نه پہچانا، اِس لیئے که اُس کے هاتھوں پر اُس کے بھائي عیسو کے هاتھوں کي طرح بال تھے[q]؛ سو اُس نے اُسے برکت دي. ۲۴ اور کہا، که تو میرا وهي بیٹا عیسو هی؟ وه بولا، که میں وهي هوں. ۲۵ تب اُس نے کہا، که تو میرے پاس لا، که میں اپنے بیٹے کے شکار سے کچھ کھاؤں، تاکه جي سے تجھے برکت دوں[r]. سو وه اُس پاس لایا، اور اُس نے کھایا؛ اور وه اُس کے لیئے مَی لایا، اور اُس نے پي. ۲۶ پھر اُس کے باپ اِضحاق نے اُسے کہا، که ای بیٹے، اب نزدیک آ، اور مجھے چوم. ۲۷ وه نزدیک گیا، اور اُسے چوما. تب اُس نے اُس کے لباس کي باس پائي، اور اُسے برکت دي، اور کہا، که دیکھ! میرے بیٹے کي ریح اُس کھیت کي ریح کي مانند هی، جس میں خداوند نے برکت بخشي هی[s]: ۲۸ خدا، آسمان کي اوس[t]، اور زمین کي چکنائي[u]، اور آناج اور مَی کي زیادتي تجھے بخشے[x]: ۲۹ قومیں تیري خدمت

o ۴ آیت
p ۱۲ آیت
q ۱۶ آیت
r ۴ آیت
s هوس ۱۴ : ۶ ; اِست ۳۳ : ۱۳، ۲۸
t ۲ سمو ۱ : ۲۱
u پید ۴۵ : ۱۸
x اِست ۳۳ : ۲۸ ; عبر ۱۱ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

کریں؛ گروهیں تیرے آگے جُهکیں؛ تو اپنے بهائیوں کا خداوند هو، اور تیري ما کے بیتّے تیرے آگے خم هوویں؛ هر ایک جو تجه پر لعنت کرے، ملعون هووے؛ مگر وہ جو تیرے لیئے برکت چاهے، مبارک هووے۔

۳۰ اور یوں هوا، کہ جوں اِضحاق یعقوب کو برکت دے چکا، اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے حضور سے باهر چلا، وونهیں اُس کا بهائي عیسو اپنے شکار سے پهرا۔ ۳۱ اُس نے بهي لذیذ کهانا پکایا تها، اور اُسے اپنے باپ پاس لایا، اور اپنے باپ سے کہا، کہ میرے باپ، اُتهیے، اور اپنے بیتّے کا شکار کهائیے، تاکہ آپ جي سے مجهے برکت دیویں۔ ۳۲ اُس کے باپ اِضحاق نے اُس سے پوچها، کہ تو کون هي؟ وہ بولا، میں عیسو تیرا پلوتها بیتا هوں۔ ۳۳ تب اِضحاق بشدت کانپا، اور بولا، وہ کون تها، اور کهاں هي وہ جو شکار کرکے میرے پاس لایا، اور میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے کهایا، اور اُسے برکت دي؛ هاں وہ مبارک هوگا۔ ۳۴ عیسو، اپنے باپ کي باتیں سنتے هوئے، شدّت سے چِلّا چِلّا اور بهوت پهوتکر رویا، اور اپنے باپ سے کہا، اي میرے باپ، مجهے، مجهے بهي، برکت دیجیے۔ ۳۵ وہ بولا، کہ تیرا بهائي دغا سے آیا، اور تیري برکت لے گیا۔ ۳۶ تب اُس نے کہا، کیا اُس کا نام ||یعقوب تهیک نهیں؟ کہ اُس نے دو بارہ مجهے اڑنگا مارا: اُس نے میرے پلوتهے هونے کا حق لے لیا؛ اور دیکهو، اب اُس نے میري برکت لے لي۔ پهر اُس نے کہا، کیا تو نے میرے لیئے کوئي برکت نهیں رکه چهوڑي؟ ۳۷ اِضحاق نے عیسو کو جواب دیا، اور کہا، کہ دیکه، میں نے اُسے تیرا خداوند کیا، اور اُس کے سب بهائیوں کو اُس کي چاکري میں دیا؛ اور آناج اور مي اُسے بخشي؛ اب، اي میرے بیتّے، تیرے لیئے میں کیا کروں؟

|| یعني اڑنگا مارنیوالا۔

۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا، کیا آپ پاس ایک هي برکت هي، اي میرے باپ؟ مجهے، مجهے بهي برکت دیجیے، اي میرے باپ۔ اور عیسو چِلّا چِلّاکے رویا۔ ۳۹ تب اُس کے باپ اِضحاق نے جواب دیا، اور اُسے کہا، کہ دیکه، زمین کي چکنائي سے، اور اوپر کے آسمان کي اوس سے تیرا قیام هوگا۔ ۴۰ اور تو اپني تلوار سے زندگاني بسر کریگا، اور اپنے بهائي کي خدمت کریگا؛ اور یوں هوگا، کہ جب تو ||تردد میں پڑیگا، تو اُس کا جوآ اپني گردن پر سے توڑکر پهینک دیگا۔

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب، جو اُس کے باپ نے اُسے بخشي، کینہ رکها، اور عیسو نے اپنے دل میں کہا، کہ میرے باپ کے غم کے دن نزدیک هیں، تب میں اپنے بهائي یعقوب کو مار ڈالونگا۔ ۴۲ اور ربقہ کو اُس کے بڑے بیتّے عیسو کي یہ باتیں کهي گئیں۔ تب اُس نے اپنے چهوتّے بیتّے یعقوب کو بلا بهیجا، اور اُس سے کہا، کہ دیکه، تیرا بهائي عیسو تیري بابت اپني تسلّي کرتا هي، کہ تجهے مار ڈالے۔ ۴۳ سو اِس لیئے اي میرے بیتّے، تو میري بات مان؛ اُته، اور حاران میں میرے بهائي لابن کے پاس بهاگ جا۔ ۴۴ اور تهوڑے دن اُس کے ساته رہ، جب تک کہ تیرے بهائي کي جهنجلاهت جاتي نہ رهے؛ ۴۵ اور تیرے بهائي کا غصہ تجه سے نہ پهرے، اور جو تو نے اُس سے کیا هي سو بهول جاوے؛ تب میں تجهے وهاں سے بلا بهیجونگي: میں کیوں ایک هي دن تم دونوں کو کهوؤں؟ ۴۶ اور ربقہ نے اِضحاق سے کہا، میں حِت کي بیتیوں کے سبب اپني زندگي سے تنگ هوں؛ سو اگر یعقوب حِت کي بیتیوں میں سے، جیسي اِس ملک کي لڑکیاں هیں، کسي سے بیاہ کرے، تو میري زندگي کا کیا لطف هوگا؟

|| یا حکومت پاویگا۔

پيشتر مسيح سے ۱۷٦۰

۲۸ باب

۱ اِس بيان ميں، که اِضحاق يعقوب کو برکت دیکے اُسے روانه کرتا، که فدان ارام کو جاوے. ٦ عيسو اسماعيل کي بيٹي محلت نامے کے ساتهه بياه کرتا. ۱۰ سيڑهي کي رويا يعقوب کو دکهائي جاتي. ۱۱ بيت ايل ميں يعقوب کا ستون. ۲۰ يعقوب کي منت.

تب اِضحاق نے يعقوب کو بُلايا، اور اُسے برکت دي[a]، اور اُسے تاکيد کرکے کها، که تو کنعاني بيٹيوں ميں سے جورو نه کرنا[b]. ۲ اُٹهه، اور فدان ارام کو[c] اپنے نانا بيتوايل[d] کے گهر جا[e]، اور وهاں سے اپنے ماموں لابن[f] کي بيٹيوں ميں سے اپنے لئے جورو کرلے. ۳ اور خداے قادر مطلق تجهے برکت بخشے، اور تجهے برومند کرے، اور تجهے بڑهاوے، که تجهه سے قوموں کي گروه بنے[g]. ۴ اور وه ابرهام کي برکت تجهے ديوے، تجهه کو اور تيرے ساتهه تيري نسل کو بهي[h]، تاکه تو اپني اِس مسافرت کي اِس سر زمين کو، جو خدا نے ابرهام کو دي، ميراث ميں لاوے[i]. ۵ سو اِضحاق نے يعقوب کو رخصت کيا، اور وه فدان ارام ميں لابن کے پاس، جو ارامي بيتوايل کا بيٹا، اور يعقوب اور عيسو کي ما ربقه کا بهائي تها گيا.

٦ پس جب عيسو نے ديکها که اِضحاق نے يعقوب کو برکت دي، اور اُسے فدان ارام ميں بهيجا، تاکه وهاں سے اپنے لئے جورو کر لاوے، اور که اُس نے اُسے برکت ديتے هي تاکيد کرکے کها تها، که تو کنعانيوں کي بيٹيوں ميں سے جورو مت کيجيو؛ ۷ اور که يعقوب اپنے ما باپ کي فرمانبرداري کرکے فدان ارام کو چلا گيا؛ ۸ اور عيسو نے يهه بهي ديکها، که کنعان کي لڑکياں ميرے باپ اِضحاق کي نظر ميں منظور نهيں[k]؛ ۹ تب عيسو اِسماعيل کے پاس گيا، اور محلت کو[l]، جو اِسماعيل بن ابرهام کي بيٹي اور نبيط[m] کي بهن تهي، ليا، اور اُسے اپني اور جوروؤں ميں شامل کيا.

۱۰ سو يعقوب بيرسبع سے نکلکے حاران[n] کي طرف گيا[o]. ۱۱ اور ايک جگهه ميں اُترا، اور رات بهر وهاں رها؛ کيونکه سورج ڈوب گيا تها: اور اُس نے اُس جگهه کے پتهروں ميں سے اُٹهاکر اُنهيں اپنا تکيه کيا، اور وهاں ليٹکے سوگيا. ۱۲ اور اُس نے خواب ديکها[p]، اور کيا ديکهتا هي، که ايک سيڑهي زمين پر دهري هي، اور اُس کا سرا آسمان کو پهنچا هي؛ اور ديکهو، خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑهتے اُترتے هيں[q]. ۱۳ اور ديکهو، خداوند اُس کے اوپر کهڑا هي[r]، اور اُس نے کها، که ميں خداوند، تيرے باپ ابرهام کا خدا، اِضحاق کا خدا هوں[s]: ميں يهه زمين، جس پر تو ليٹا هي، تجهے اور تيري نسل کو دونگا[t]: ۱۴ اور تيري نسل ايسي هوگي جيسي زمين کي گرد[u]؛ اور تو پچهم، پورب، اُتر، دکهن کو پهوٹ نکليگا[w]، اور زمين کے تمام گهرانے تجهه سے اور تيري نسل سے برکت پاوينگے[x]. ۱۵ اور ديکهه، ميں تيرے ساتهه هوں[y]، اور هر جگهه، جهاں کهيں تو جاوے، تيري نگهباني کرونگا[z]، اور تجهه کو اِس ملک ميں پهر لاؤنگا[a]؛ بلکه ميں تجهه کو جب تک ميں تجهه سے اپنا سب کها هوا پورا نه کروں[b] نه چهوڑونگا[c].

۱٦ تب يعقوب نيند سے چونکا، اور کها، که يقينا خداوند اِس جگهه هي[d]، اور ميں نه جانتا تها. ۱۷ اور وه هراسان هوا اور بولا، که يهه کيا هي ڈرانا مقام هي! سو کچهه اور نهيں، مگر خدا کا گهر، اور آسمان کا آستانه هي! ۱۸ اور يعقوب صبح سويرے اُٹها، اور اُس پتهر کو، جسے اُس نے اپنا تکيه کيا تها، ليکے ستون کهڑا کيا[e]، اور اُس کے سرے پر تيل ڈهالا[f]. ۱۹ اور اُس مقام کا نام [1]بيت ايل رکها؛ پر اُس سے پهلے اُس بستي کا نام لوز تها[g]. ۲۰ اور يعقوب نے منت ماني[h]، اور کها، که اگر خدا ميرے ساتهه رهے، اور اُس راه ميں، جس ميں ميں جاتا هوں ميري نگهباني کرے[i]، اور مجهے کهانے کو

a پيد ۲۷: ۳۳ — b پيد ۲۴: ۳ — c پيد ۲۵: ۲۰ — d پيد ۲۲: ۲۳ — e هوس ۱۲: ۱۲ — f پيد ۲۴: ۲۹ — g پيد ۱۷: ۱، ٦ — h پيد ۱۲: ۲ — i پيد ۱۷: ۸ — k پيد ۲۴: ۳ اور ۲٦: ۳۵ — ۱۷٦۰ کے قريب — l پيد ۳٦: ۳ اُس کا نام بشامه لکها. — m پيد ۲۵: ۱۳ — n اعم ۷: ۲ — o هوس ۱۲: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۱۷٦۰ کے قريب

p پيد ۴۱: ۱ ايوب ۳۳: ۱۵ — q يوح ۱: ۵۱ عبر ۱: ۱۴ — r پيد ۳۵: ۱ اور ۴۸: ۳ — s پيد ۲٦: ۲۴ — t پيد ۱۳: ۱۵ اور ۳۵: ۱۲ — u پيد ۱۳: ۱٦ — w پيد ۱۳: ۱۴ اِست ۱۲: ۲۰ — x پيد ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲٦: ۴ — y ديکهو ۲۰، ۲۱ آيتيں. پيد ۲٦: ۲۴ اور ۳۱: ۳ — z پيد ۴۸: ۱٦ زبور ۱۲۱: ۵، ۷، ۸ — a پيد ۳۵: ٦ گن ۲۳: ۱۹ — b اِست ۳۱: ۶، ۸ يشو ۱: ۵ ۱ سلا ۸: ۵۷ عبر ۱۳: ۵ — c خر ۳: ۵ يشو ۵: ۱۵ — e پيد ۳۱: ۱۳، ۴۵ اور ۳۵: ۱۴ — f احب ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۲ گن ۷: ۱ — ۱ يعني خدا کا گهر — g قاض ۱: ۲۳، ۲٦ — h پيد ۳۱: ۱۳ قاض ۱۱: ۳۰ ۲ سمو ۱۵: ۸ — i ۱۰ آيت

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

روٹی، اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے[k]، ۲۱ اور میں اپنے باپ کے گھر سلامت پھر آؤں[l]، تب خداوند میرا خدا ہوگا[m]: ۲۲ اور یہہ پتھر، جو میں نے ستون کھڑا کیا، خدا کا گھر ہوگا[n]: اور سب میں سے، جو تو مجھے دیگا، دسواں حصہ تجھے دونگا[o]۔

۲۹ باب

۱ اُس بیان میں، کہ یعقوب حاران کے کوئیں کو پہنچتا۔ ۹ راخل سے ملکے، اُس پر اپنے تئیں ظاہر کرتا۔ ۱۳ لابن اُس کی مہمانی کرتا۔ ۱۸ راخل کے پانے کے لیئے، یعقوب عہد باندھتا۔ ۲۰ فریب سے لیاہ اُسے دی جاتی۔ ۲۱ راخل کو بھی بیاہ میں پانا؛ اور اُس کے لیئے، سات برس اور خدمت کرتا۔ ۳۲ لیاہ سے روبن پیدا ہوتا۔ ۳۳ بعد اُس کے شمعون؛ ۳۴ پھر لاوی؛ ۳۵ پھر یہودہ اُس سے پیدا ہوا۔

اور یعقوب قدم اُٹھاکے پوربی لوگوں کے ملک میں پہنچا[a]۔ ۲ اور اُس نے نظر کی اور کیا دیکھا کہ میدان میں ایک کوآ ہی، اور لو، کوئیں کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلے بیٹھے ہوئے ہیں؛ کیونکہ وے اُسی کوئیں سے گلوں کو پانی پلاتے تھے؛ اور کوئیں کے منہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا۔ ۳ اور جب گلے وہاں جمع ہوئے، تب وے اُس پتھر کو کوئیں کے منہہ پر سے ڈھلکاتے تھے، اور بھیڑوں کو پانی پلاکے اُس پتھر کو اُس کی جگہہ پر پھر رکھہ دیتے تھے۔ ۴ تب یعقوب نے اُن سے کہا، کہ ای میرے بھائیو، تم کہاں کے ہو؟ وے بولے، کہ ہم حاران کے ہیں۔ ۵ پھر اُس نے پوچھا، کہ تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو؟ وے بولے ہم جانتے ہیں۔ ۶ اُس نے پوچھا، کہ کیا وہ بھلا چنگا ہی[b]؟ وے بولے، بھلا چنگا ہی؛ اور دیکھہ، اُس کی بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھہ چلی آتی ہی۔ ۷ اور وہ بولا، دیکھو، دن ہنوز بہت ہی، اور بھیڑوں کے باہم کرنے کا وقت نہیں: تم بھیڑوں کو پلاکے چرائی پر لے جاؤ۔ ۸ وے بولے، ہم یوں نہیں کرسکتے، جب تک کہ سارے گلے جمع نہ ہوویں، تب وے پتھر کو کوئیں کے منہہ پر سے ڈھلکاتے ہیں، اور ہم بھیڑوں کو پانی پلاتے ہیں۔

۹ جس وقت وہ اُن سے یہہ کہہ رہا تھا، راخل اپنے باپ کی بھیڑوں کے ساتھہ آئی، کہ وہ اُن کی نگہبان تھی[c]۔ ۱۰ اور یوں ہوا، کہ جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو، اور اپنے ماموں لابن کے گلے کو دیکھا، تب یعقوب نزدیک گیا، اور پتھر کو کوئیں کے منہہ پر سے ڈھلکایا، اور اپنے ماموں لابن کے گلے کو پانی پلایا[d]۔ ۱۱ اور یعقوب نے راخل کو چوما، اور چلاکے رویا[e]۔ ۱۲ اور یعقوب نے راخل سے کہا، کہ میں تیرے باپ کی برادری میں، اور ربقہ کا بیٹا ہوں[f]۔ وہ دوڑی، اور اپنے باپ کو اِطلاع دی[g]۔ ۱۳ اور یوں ہوا، کہ جب لابن نے اپنے بھانجے کی خبر سنی، تب وہ اُس سے ملنے کو دوڑا[h]، اور اُس کو گلے لگایا، اور اُسے چوما، اور اُسے اپنے گھر میں لایا اور اُس نے لابن سے یہہ سارا احوال بیان کیا۔ ۱۴ اور لابن نے اُسے کہا، کہ سچ، تو میری ہڈی اور میرا گوشت ہی[i]۔ اور وہ ایک مہینا بھر اُس کے یہاں رہا۔

۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا، کیا اِس لیئے کہ تو میرا بھائی ہی، مفت میں میری خدمت کریگا؟ سو مجھہ سے کہہ، کہ تیری کیا مزدوری ہوگی؟ ۱۶ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں، بڑی کا نام لیاہ اور چھوٹی کا نام راخل تھا۔ ۱۷ لیاہ کی آنکھیں || چندھلی تھیں، پر راخل خوبصورت اور خوشنما تھی۔ ۱۸ اور یعقوب راخل پر عاشق تھا: سو اُس نے کہا، کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کے لیئے میں سات برس تیری خدمت کرونگا[k]۔ ۱۹ لابن بولا، کہ اُسے تجھہ کو دینا اُس سے بہتر ہی، کہ دوسرے مرد کو دی جاوے؛ سو تو میرے ساتھہ رہا کر۔ ۲۰ چنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کے لیئے خدمت کرتا رہا[l]، پر وے اُس کی نظر میں اُس عشق کے سبب جو اُس کو اُس سے تھا، تھوڑے دن معلوم ہوئے۔

۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا، میری جورو مجھہ کو دیجیئے، کہ میرے دن

---

k ۱ تم ۶ : ۸ — l قاض ۱۱ : ۳۱، ۲ سمو ۱۹ : ۲۴، ۳۰ — m اِست ۲۶ : ۱۷، ۲ سمو ۱۵ : ۸ — n ۲ سلا ۵ : ۱۷ — o پید ۳۵ : ۷، ۱۴، احب ۲۷ : ۳۰ — a گد ۲۳ : ۷، هوسـ ۱۲ : ۱۲ — b پید ۴۳ : ۲۷

c خرو ۲ : ۱۶ — d خرو ۲ : ۱۷ — e پید ۳۳ : ۴ اور ۴۵ : ۱۴، ۱۵ — f پید ۱۳ : ۸ اور ۱۴ : ۱۴، ۱۶ — g پید ۲۴ : ۲۸ — h پید ۲۴ : ۲۹ — i پید ۲ : ۲۳، قاض ۹ : ۲، ۲ سمو ۵ : ۱ اور ۱۹ : ۱۲، ۱۳ — k پید ۳۱ : ۴۱، ۲ سمو ۳ : ۱۴ — l پید ۳۰ : ۲۶، هوسـ ۱۲ : ۱۲

|| یا، کمزور۔

۱۷۵۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳

پورے ہوئے، تاکہ میں اُس پاس جاؤں۔
۲۲ تب لابن نے اُس جگہہ کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کی۔ ۲۳ اور شام کو یوں ہوا، کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ کو اُس پاس لایا، اور وہ اُس کے پاس گیا. ۲۴ اور لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھ دی، تاکہ اُس کی لونڈی ہووے. ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب صبح ہو گئی تو کیا دیکھتا ہی؟ کہ لیاہ ہی. تب اُس نے لابن کو کہا، کہ یہہ کیا ہی، جو تو نے مجھ سے کیا؟ کیا میں نے راخل کے لیئے تیری خدمت نہیں کی؟ پھر تو نے کس لیئے مجھ سے دغا کھیلا؟
۲۶ لابن نے کہا، ہمارے ملک میں یہہ دستور نہیں، کہ چھوٹی کو پلوٹھی سے پہلے بیاہ دیویں. ۲۷ اُس کے ساتھ ایک ہفتہ پورا کر، اور تیری اور یہہ بھی سات برس کی خدمت کے لیئے جو تو میرے ساتھ کریگا ہم اِسے بھی تجھ کو دینگے. ۲۸ یعقوب نے ایسا ہی کیا، اور اُس کا ہفتہ پورا کیا: تب اُس نے اپنی بیٹی راخل کو بھی اُسے بیاہ دیا. ۲۹ اور لابن نے اپنی لونڈی بلہہ اپنی بیٹی راخل کو دی، کہ اُس کی لونڈی ہووے. ۳۰ تب یعقوب راخل کے پاس بھی گیا، اور راخل کو لیاہ سے زیادہ بھی چاہتا تھا، اور سات برس اور، اُس کے ساتھ خدمت کی.
۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ لیاہ سے نفرت کی گئی، اُس نے اُس کا رحم کھولا، مگر راخل بانجھ رہی. ۳۲ اور لیاہ حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی، اور اُس نے اُس کا نام ||روبن رکھا: کیونکہ اُس نے کہا، کہ خداوند نے میرا دکھ دیکھ لیا، سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا. ۳۳ اور وہ پھر حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی، اور بولی، کہ خداوند نے سنا، کہ مجھ سے نفرت کی گئی، اِس لیئے اُس نے مجھے یہہ بھی بخشا. سو اُس نے اُس کا نام ||شمعون رکھا. ۳۴ اور

۱۷۵۲ کے قریب
|| یعنے دیکھو، ایک بیٹا
۱۷۵۱ کے قریب
|| یعنے سننا

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۰ کے قریب

پھر اُسے حمل رہا، اور بیٹا جنی، اور بولی، کہ اب اِس بار میرا شوہر مجھ سے ملا رہیگا کیونکہ میں اُس کے لیئے تین بیٹے جنی: اِس لیئے اُس کا نام ||لاوی رکھا گیا. ۳۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئی. اور بیٹا جنی، اور بولی، کہ اب میں خداوند کی ستایش کرونگی: اِس لیئے اُس کا نام ||یہوداہ رکھا. تب وہ جننے سے رہ گئی.

|| یعنے جوڑا ہوا
۱۷۴۹ کے قریب
|| یعنے ستایش

۳۰ باب

۱ اِس بیان میں کہ راخل، بانجھ پنے کے باعث آزردہ ہوکر، اپنی لونڈی بلہہ یعقوب کو دیتی. ۵ اُس سے دان اور نفتالی پیدا ہوتے. ۹ لیاہ اپنی لونڈی زلفہ یعقوب کو دیتی، اور اُس سے جد اور آشر پیدا ہوتے. ۱۴ روبن دودیاں پاتا؛ پھر راخل کو دیکے لیاہ اُس سے اِقرار کرلیتی، کہ یعقوب میرے ساتھ رہے. ۱۷ لیاہ سے اِشکار، اور زبلون اور دینہ پیدا ہوتے. ۲۲ راخل سے یوسف پیدا ہوتا. ۲۵ یعقوب لابن کے یہاں سے چلے جانے کی خواہش رکھتا. ۲۷ لابن اُسے روک کے اُس کے ساتھ نیا عہد کرتا. ۳۷ یعقوب کی تدبیر کا احوال، جس سے بہت دولت جمع کرتا.

۱۷۴۹ کے قریب

اور جب راخل نے دیکھا، کہ یعقوب کی اولاد مجھ سے نہیں ہوتیں[a]، تو راخل کو اپنی بہن پر رشک آیا[b]، اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے، نہیں تو میں مر جاؤنگی[c]. ۲ تب یعقوب کا غصہ راخل پر بھڑکا اور اُس نے کہا، کیا میں خدا کی جگہہ پر ہوں، جس نے تجھ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ہی[d]؟ ۳ وہ بولی، کہ دیکھ، میری لونڈی بلہہ حاضر ہی: اُس کے پاس جا[e]، اور وہ میرے گھٹنوں پر جنیگی[f]، تاکہ میرا گھر بھی اُس سے آباد ہو[g]. ۴ اور اُس نے اپنی لونڈی بلہہ کو اُسے دیا، کہ اُس کی جورو بنے، اور یعقوب اُس پاس گیا[h]. ۵ اور بلہہ حاملہ ہوئی، اور یعقوب سے بیٹا جنی. ۶ تب راخل بولی، کہ خدا نے میرا اِنصاف کیا[i]، اور میری آواز بھی سنی، اور مجھ کو ایک بیٹا بخشا. اِس لیئے اُس نے اُس کا نام ||دان رکھا. ۷ اور راخل کی باندی بلہہ پھر حمل سے ہوئی، اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جنی. ۸ تب

۱۷۴۸ کے قریب
|| یعنے اِنصاف کرنیوالا
۱۷۴۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۷ کے قریب

راخل بولي، میں اپني بہن کے ساتھ ||کمال زور سے اُلجھي اور غالب آئي: سو اُس نے اُس کا نام †نفتالي* رکھا۔ ۹ جب لیاہ نے دیکھا، کہ میں جننے سے رہ گئي، تو اُس نے اپني باندي زِلفہ کو لیکے یعقوب کو دیا، کہ اُس کي جورو بنے۱۔ ۱۰ اور لیاہ کي باندي زِلفہ بھي یعقوب سے ایک بیٹا جني۔ ۱۱ تب لیاہ بولي، کہ ‡لو فوج آئي: سو اُس نے اُس کا نام ||جد رکھا۔ ۱۲ پھر لیاہ کي باندي زِلفہ یعقوب کے لیئے دوسرا بیٹا جني۔ ۱۳ تب لیاہ بولي، کہ میں نصیبوالي ہوں: عورتیں مجھے نصیبوالي** کہینگي: اور اُس نے اُس کا نام †آشر رکھا۔

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا، اور کھیت میں دودیاں پائیں، اور اُنھیں اپني ما لیاہ کے پاس لایا۔ تب راخل نے لیاہ سے کہا، کہ اپنے بیٹے کي دودیوں سے مجھے کچھ دیجیے*۔ ۱۵ اُس نے کہا، کیا یہہ چھوٹي بات ھي°، کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا، اور میرے بیٹے کي دودیوں کو بھي لیا چاھتي ھي؟ راخل بولي، کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کي دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھ ||سوویگا۔ ۱۶ اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا، لیاہ آگے سے اُس کے ملنے کو گئي، اور بولي، کہ تو میرے پاس آنا: کہ میں نے اپنے بیٹے کي دودیاں دیکے تجھے کرایہ کیا ھي۔ سو وہ اُس رات اُس کے ساتھ سویا۔ ۱۷ اور خدا نے لیاہ کي سني، اور وہ حاملہ ہوئي، اور یعقوب کے لیئے پانچواں بیٹا جني۔ ۱۸ تب لیاہ بولي، کہ خدا نے میري مزدوري مجھے دي، کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپني باندي دي ھي: اور اُس نے اُس کا نام ||اِشکار رکھا۔ ۱۹ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئي، اور یعقوب کے لیئے چھٹواں بیٹا جني۔ ۲۰ تب لیاہ بولي، کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا: اب میرا شوہر میرے ساتھ رھیگا، کہ

|| عبراني میں، خدا کي سي کشتیاں لڑیں۔
۱۷۴۹ کے قریب
۱۷۴۸ کے قریب
† یعني میري کشتي لڑائي۔
* متي ۴: ۱۳
۱ ۴ آیت
۱۷۴۷ کے قریب
‡ یا، اِقبال آیا۔
|| یعني اِقبال۔
یسع ۶۵: ۱۱
۱۷۴۷ کے قریب
** امثا ۳۱: ۲۸ لوقا ۱: ۴۸
† یعني نیکبخت۔
* پید ۲۵: ۳۰
° گنـ ۱۶: ۹، ۱۳
|| عبراني میں، لیٹیگا۔
۱۷۴۷ کے قریب
|| یعني مزدوري۔
۱۷۴۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

میں اُس کے لیئے چھ بیٹے جني: سو اُس نے اُس کا نام ||زبلون° رکھا۔ ۲۱ اور آخر کو وہ بیٹي جني، اور اُس کا نام ||دینہ رکھا۔

۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا°، اور خدا نے اُس کي سنکے اُس کے رحم کو کھولا۔ ۲۳ اور وہ حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني: اور بولي، کہ خدا نے مجھ سے عار کو دور کیا: ۲۴ اور اُس نے اُس کا نام ||یوسف رکھا: اور کہا، کہ خداوند مجھ کو ایک اور بیٹا بخشیگا۔

۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا، تو یوں ہوا، کہ یعقوب نے لابن سے کہا، مجھے رخصت کر، کہ میں اپنے مکان، اور اپنے ملک کو جاؤں۔ ۲۶ میري جوروان، اور میرے لڑکے، جن کے لیئے میں نے تیري خدمت کي ھي، میرے حوالے کر، اور مجھے جانے دے: کیونکہ تو آپ جانتا ھي، کہ میں نے تیري کیسي خدمت کي۔ ۲۷ تب لابن نے اُسے کہا، کاش کہ میں تیري نظر میں منظور ہوتا: کہ میں نے دریافت کیا ھي، کہ خداوند نے تیرے سبب سے مجھ کو برکت بخشي ھي۔ ۲۸ اور پھر کہا، کہ اب تو اپني مزدوري مجھ سے مقرر کر لے، اور میں تجھے دیا کرونگا۔ ۲۹ اُس نے اُسے کہا، کہ تو آپ جانتا ھي، کہ میں نے تیري کیسي خدمت کي، اور تیري مواشي میرے ساتھ کیسي ہوئي۔ ۳۰ کیونکہ میرے آنے سے آگے تیري تھوڑیسي تھیں، اور اب جھنڈ کي جھنڈ ہو گئیں: اور خداوند نے، ||جب سے میں آیا، تجھے برکت بخشي: اب میں اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا؟ ۳۱ وہ بولا، میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا، تو مجھے کچھ مت دے: اگر تو میرے لیئے اِتنا کرے، تو میں تیرے گلے کو پھر چراؤنگا، اور اُس کي خبرداري کرونگا۔ ۳۲ میں آج تیرے سارے گلے کے بیچ

|| یعني ساتھ رہنا۔
° متي ۴: ۱۳
|| یعني اِنصاف۔
۱۷۴۵ کے قریب
° پید ۸: ۱ ۱ سمو ۱: ۱۹
° پید ۲۹: ۳۱
° ۱ سمو ۱: ۶ یسع ۴: ۱ لوقا ۱: ۲۵
|| یعني سوا دینا۔
° پید ۳۵: ۱۷
° پید ۵۴: ۵۴، ۵۶
° پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۱: ۵۵
° پید ۲۹: ۲۰، ۳۰
° دیکھو پید ۲۶: ۲۴
° پید ۳۱: ۳، ۷
° پید ۳۱: ۱۵
° پید ۳۱: ۶، ۳۸، ۳۹، ۴۰ متي ۲۴: ۴۵ طیط ۲: ۱۰
|| عبراني میں، میرے قدم کے باعث۔
° ۱ تمط ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

سے گذرونگا، اور بھیڑوں میں سے جی جی راس چتکبری، اور داغدار، اور جی جی راس بھوری هوں، اُن سب کو، اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جدا کرونگا: اور یہی میرا اجورہ[b] هوگا. ۳۳ اور میری صداقت آیندہ کو میری جانب سے جواب دیگی[c]، جب کہ میری مزدوری تیرے سامھنے آوے: تو جو جو بکریوں میں ابلق اور داغی، اور بھیڑوں میں بھوری نہ هو، وہ میرے پاس چوری کی هوگی. ۳۴ لابن بولا، دیکھ میں راضی هوں، کہ جیسا تو نے کہا، ویسا هی هووے. ۳۵ اُس نے اُس دن چتلے اور داغی بکرے، اور سب ابلق اور داغی بکریاں، یعنی هرایک جس میں کچھ سفیدی تھی، اور بھیڑوں میں سے بھوری بھی جدا کیں، اور اُنھیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا. ۳۶ اور اُس نے اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا: اور یعقوب لابن کے باقی گلوں کو چرایا کیا.

۳۷ تب یعقوب نے هرے لبنی، اور بادام اور عرموں کی چھڑیاں لیکے اُن کو گنڈیدار کیا[d]، ایسا کہ چھڑیوں کی سفیدی ظاهر هوئی. ۳۸ اور اُن چھڑیوں کو، جن پر گنڈے بنائے تھے، حوضوں اور نالیوں میں، جہاں گلے پانی پینے آتے تھے، گلوں کے آگے رکھا، تاکہ جب وے پانی پینے آویں، تو گرمائیں. ۳۹ چنانچہ گلے چھڑیوں کے آگے گرمائے، اور وے گنڈیدار، اور داغی، اور ابلق بچے جنیں. ۴۰ اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچوں کو الگ کیا، اور لابن کے گلے میں بھیڑوں کے منھ ابلقوں اور بھوروں کی طرف پھیرا: اور اُس نے اپنے گلوں کو جدا کیا، اور لابن کے گلے میں نہیں ملایا. ۴۱ اور یوں هوا، کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے، تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامھنے رکھا، تاکہ وے اُن چھڑیوں کے آگے مستی پر آویں. ۴۲ پر جب دبلے جانور آئے اُس نے اُنھیں وهاں نہ رکھا: سو دبلے لابن کے، اور موٹے یعقوب کے تھے. ۴۳ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا[g]، اور بہت سے گلوں، اور باندیوں، اور بندوں، اور اُونٹوں، [h]اور گدهوں کا مالک هوا[h].

[b] پید ۳۱: ۸ [c] عبرانی میں، کل کو [d] زبور ۳۷: ۶ [d] دیکھو پید ۳۰: ۱-۱۲

[g] ۳۰ آیت [h] پید ۱۳: ۲ اور ۲۴: ۳۵ اور ۲۶: ۱۳، ۱۴

۳۱ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یعقوب ناراض هوکے مخفیہ چلا جاتا. ۱۹ راخل اپنے باپ کی مورتوں کو چراتی. ۲۲ لابن یعقوب کا پیچھا کرنا. ۲۶ اور اُس بیجا حرکت کے سبب سے شکایت کرتا. ۳۴ مورتوں کے چھپانے کے لیے راخل تدبیر کرتی. ۳۶ لابن کی بدسلوکی کے باعث یعقوب شکایت کرنا. ۴۳ مقام، جلعاد پر لابن اور یعقوب آپس میں عہد باندھتے.

۱۷۳۹

اور اُس نے لابن کے بیٹوں کو یے باتیں کرتے سنا، کہ یعقوب نے همارے باپ کا سب کچھ لے لیا، اور همارے باپ کے مال سے اُس نے یہہ سب حشمت[a] پیدا کی هی. ۲ اور یعقوب نے لابن کے منھ پر نظر کی، اور دیکھا[b]، کہ وہ کل اور پرسوں کی طرح اُس کی طرف متوجہ نہ تھا[c]. ۳ اور خداوند نے یعقوب کو کہا، کہ تو اپنے باپ دادوں کی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا[d]: کہ میں تیرے همراہ هونگا. ۴ تب یعقوب نے راخل، اور لیاہ کو میدان میں، جہاں اُس کا گلہ تھا، بلا بھیجا، ۵ اور اُن سے کہا، کہ میں دیکھتا هوں، کہ تمھارے باپ کا منھ کل اور پرسوں کی طرح میری طرف نہیں رہا[e]: پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھ هوا[f]. ۶ تم تو جانتی هو، کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے تمھارے باپ کی خدمت کی هی[g]. ۷ لیکن تمھارے باپ نے مجھے فریب دیا، اور دس بار[h] میری مزدوری بدل کی[i]: پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا، کہ مجھے دکھ دیوے[k]. ۸ اگر وہ بولا، کہ داغی تیری مزدوری میں هیں: تو سارے چارپائے داغی جنے: اور اگر بولا، کہ چتلے تیری اُجرت میں هیں: تو تمام چارپائے چتلے جنے[l]. ۹ سو خدا نے تمھارے باپ کا مال لیکے مجھ کو دیا هی[m]. ۱۰ اور ایسا هوا، کہ جب جانور مستی میں

[a] پید ۴۱: ۱۶ [b] پید ۴: ۵ [c] اِست ۲۸: ۵۴ [d] پید ۲۸: ۱۵، ۲۰، ۲۱ اور ۳۲: ۹ [e] ۲ آیت [f] ۳ آیت [g] ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱ آیتیں [h] پید ۳۰: ۲۹ [i] ۱ کر ۱۴: ۲۲ [k] نحم ۴: ۱۲ ایوب ۱۹: ۳ زکر ۸: ۲۳ [l] ۴۱ آیت [m] پید ۳۰: ۶ زبور ۱۰۵: ۱۴ پید ۳۰: ۳۲ ۱، ۱۶ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

آئے، تو میں نے خواب میں اپني آنکھ اُٹھاکے نظر کي، اور دیکھا، کہ مینڈھے، جو بھیڑوں پر چڑھے تھے، ابلق، اور داغدار، اور چتکبرے تھے۔ ۱۱ اور خدا کے فرشتے نے خواب میں مجھے فرمایا[a]، کہ اے یعقوب: میں بولا، کہ میں حاضر ہوں۔ ۱۲ تب اُس نے کہا، کہ اب تو اپني آنکھ اُٹھا، اور دیکھ، کہ سارے مینڈھے، جو بھیڑوں پر چڑھے ہیں، ابلق اور داغدار، اور چتکبرے ہیں: کیونکہ جو کچھ لابن نے تجھ سے کیا، میں نے دیکھا[b]۔ ۱۳ میں بیت ایل کا خدا ہوں، جہاں تو نے ستون پر تیل ڈھالا اور جہاں تو نے میرے لیئے منت مانی[c]: پس اب اُٹھ، اِس سرزمین سے نکل چل، اور اپني زادبوم کو پھر جا[d]۔ ۱۴ تب راخل اور لیاہ نے جواب میں اُسے کہا، کہ کیا ہنوز ہمارے باپ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرا یا میراث ہی[e]؟ ۱۵ کیا ہم اُس کے آگے بیگانہ نہیں ٹھہریں؟ کہ اُس نے تو ہمیں بیچ ڈالا، اور ہمارا مال بھي کھا بیٹھا[f]۔ ۱۶ اور خدا نے جو دولت، کہ ہمارے باپ سے لي، سو ہماري اور ہمارے فرزندوں کي ہی: پس، اب جو کچھ کہ خدا نے تجھے فرمایا، وھي کر۔

۱۷ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپني جوروؤں کو اونٹوں پر بٹھایا؛ ۱۸ اور اپني ساري مواشي، اور اسباب، جو اُس نے پیدا کیئے تھے، یعنے اپني نفع کي مواشي، جو اُس نے فدان ارام میں پائي تھیں، لے نکلا، تاکہ کنعان کي سرزمین میں اپنے باپ اِضحاق کے پاس جاوے۔ ۱۹ اور لابن اپني بھیڑوں کي پشم کترنے کو گیا تھا: اور راخل اپنے باپ کے ||بتوں کو چرا لے گئي[g]۔ ۲۰ اور یعقوب نے لابن ارامي ||اسے اِتني دغا کي، کہ اپنے بھاگنے کي خبر اُس سے نہ کہي۔ ۲۱ سو وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا: اور اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا، اور اپنا رخ* کوہ جِلعاد کي طرف کیا۔ ۲۲ اور تیسرے دن لابن کو خبر ہوئي، کہ یعقوب بھاگا۔ ۲۳ تب وہ اپنے بھائیوں کو* ساتھ لیکے سات دن کي راہ تک اُس کا تعقب کرتا رہا: اور جِلعاد کے پہاڑ پر اُس سے مل گیا۔ ۲۴ پر خدا لابن ارامي کے خواب میں رات کو آیا[a]، اور اُسے کہا، کہ خبردار، تو یعقوب کو بھلا برا* مت کہیو۔

۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا۔ اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا: اور لابن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ جِلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا۔ ۲۶ تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے کیا کیا، کہ مجھے فریب دیکے خفیہ نکلا، اور میري بیٹیوں کو، تلوار کے اسیروں کي مانند[b]، لے چلا؟ ۲۷ تو کسواسطے چھپکے بھاگا، اور مجھے ٹھگا: اور مجھ سے نہیں کہا، تاکہ میں تجھے خوشي سے، اور سرود، اور دف، اور بربط کے ساتھ روانہ کرتا؟ ۲۸ اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو چومنے نہ دیا[c]؟ پس، تو نے في الحال جو ایسا کیا، سو بیہودہ کام کیا[e]۔ ۲۹ یہہ تو میرے ہاتھ کي قوت میں ہی، کہ تم کو دکھ دوں: لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات[d] مجھے یوں کہا، کہ خبردار، تو یعقوب کو بھلا برا مت کہہ[e]۔ ۳۰ خیر اب تجھے تو جانا ہی، کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہی: لیکن کسواسطے تو میرے معبودوں کو چرا لایا ہی[f]؟ ۳۱ تب یعقوب نے جواب دیا، اور لابن کو کہا، اِس لیئے کہ میں ڈرا: اور میں نے کہا، کہ شاید تو اپني بیٹیاں جبر کرکے مجھ سے چھین لیگا۔ ۳۲ لیکن جس کسي کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے جیتا مت چھوڑیو[g]: ہمارے بھائیوں کے آگے دیکھ لیجیئے، کہ تیرا میرے ساتھ کیا ہی اور اپنا لےلیجیئے۔ پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ راخل، اُنھیں چرا لائي۔ ۳۳ چنانچہ

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

a پید ۴۸: ۱۶
b خر ۳: ۷
c پید ۲۸: ۱۸، ۱۹، ۲۰
d ۳ آیت پید ۳۲: ۹
e پید ۲: ۲۴
f پید ۲۹: ۱۵، ۲۷
۱۷۳۹
|| عبراني میں، ترافیم
g پید ۳۵: ۲
|| عبراني میں، کے دل کو فریب دیا۔
* پید ۴۶: ۲۸

* پید ۱۳: ۸
a پید ۲۰: ۳ ایوب ۳۳: ۱۵ متي ۱: ۲۰
* پید ۲۴: ۵۰
b ۱ سمو ۳۰: ۲
c ۵۵ آیت روت ۱: ۹، ۱۴ ۱ سلا ۱۹: ۲۰
اعم ۲۰: ۳۷
e ۱ سمو ۱۳: ۱۳
f ۲ توا ۱۶: ۹
d ۲۴ آیت
e ۲۴ آیت پید ۲۸: ۱۳
f ۱۹ آیت قاض ۱۸: ۲۴
g دیکھو پید ۴۴: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

لابن یعقوب کے خیمے، اور لیاہ کے خیمے، اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا: پر اُنھیں نہ پایا. تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل ہوا. ۳۴ پر راخل اُن بُتوں کو لیکر اُونٹ کے کجاوے میں رکھکر اُس پر بیٹھي تھي. اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول لیا، پر کچھ نہ پایا. ۳۵ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگي، کہ اي میرے خداوند، اِس سے ناخوش مت ہوجیو، کہ میں تیرے آگے اُٹھ نہ سکتي ہوں[ھ]: کیونکہ میں عورتوں کي عادت میں ہوں. سو اُس نے ڈھونڈھا، پر بُتوں کو نہ پایا.

۳۶ تب یعقوب غصے ہوا، اور لابن سے تکرار کرنے لگا؛ چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کہا، کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہي، کہ تو اِس قدر میرے پیچھے جھپٹا؟ ۳۷ تو نے جو میرا سارا اسباب ٹٹول لیا، سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا؟ میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے آگے رکھیئے، کہ وے ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں. ۳۸ میں پورے بیس برس تیرے ساتھ رہا؛ تیري بھیڑیوں، اور تیري بکریوں کا گابھ نہ گرا، اور تیرے گلّے کے مینڈھوں کو میں نے نہیں کھایا. ۳۹ و جو پھاڑا گیا، میں تیرے پاس نہ لایا[ی]؛ اُس کا نقصان میں نے سہا؛ وہ جو دن کو یا رات کو چوري گیا، سو تو نے میرے ہاتھ سے مانگا[ک]. ۴۰ میرا یہہ حال تھا، کہ دن کو گرمي، اور رات کو سردي مجھے کھا گئي؛ اور میري آنکھوں سے میري نیند جاتي رہي. ۴۱ یوں میں نے بیس برس تیرے گھر میں تیري خدمت کي؛ چودہ برس تیري دونوں بیٹیوں کے لیئے[ل]، اور چھ برس تیرے گلّے کے لیئے: اور تو نے دس بار میري مزدوري بدل ڈالي[م]. ۴۲ اگر میرے باپ کا خدا، ابرہام کا معبود، اور اِضحاق کا مسجود[ن]، میري طرف نہ ہوتا[ہ]، تو تو اب مجھے خالي ہاتھ نکال دیتا.

ھ خر ۲۰ : ۱۲. احبا ۱۹ : ۳۲.
ی خر ۲۲ : ۱۰، وغیرہ.
ک خر ۲۲ : ۱۲.
ل پید ۲۹ : ۲۷، ۲۸.
م ۷ آیت.
ن ۵۳ آیت. یسعہ ۸ : ۱۳.
ہ زبور ۱۲۴ : ۱، ۲.

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

خدا نے میري مصیبت، اور میرے ہاتھوں کي محنت کو دیکھ لیا[و]، اور کل رات تجھے ڈانٹا[ع].

۴۳ تب لابن نے جواب دیا، اور یعقوب سے کہا، کہ بیٹیاں تو میري ہي بیٹیاں ہیں، اور لڑکے تو میرے ہي لڑکے ہیں، اور گلّے میرے گلّے ہیں، بلکہ سب جو تو دیکھتا ہي میرا ہي: سو میں آج کے دن اپني ہي بیٹیوں سے، یا اُن کے لڑکوں سے، جو وے جني ہیں، کیا کروں؟ ۴۴ پس، اب آ، کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندھیں[ف]؛ اور وہي میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے[ص]. ۴۵ تب یعقوب نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا[ق]. ۴۶ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ پتھر جمع کرو؛ اُنھوں نے پتھر جمع کرکے، ایک تودہ بنایا: اور وہاں اُنھوں نے اُس تودے پر کھانا کھایا. ۴۷ اور لابن نے اُس کا نام یجر شاہدوتھا رکھا: پر یعقوب نے اُس کو جلعاد کہا. ۴۸ اور لابن بولا، کہ یہہ تودہ آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو[ر]. اِس واسطے اُس کا نام جلعاد ہوا؛ ۴۹ اور المصفاہ[ش]، اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ جب ہم آپس سے جدا ہوویں، تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیگا. ۵۰ جو تو میري بیٹیوں کو دکھ دیوے، اور اُن کے سوا اور جوروان کرے، تو کوئي آدمي ہمارے ساتھ نہیں ہي پر دیکھ، خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہي. ۵۱ لابن نے یعقوب سے کہا، کہ اِس تودے کو دیکھ، اور اِس ستون کو دیکھ، جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا: ۵۲ یہہ تودہ گواہ ہو، اور یہہ کھمبھا گواہ ہو، کہ بدي کے لیئے میں اِس تودے سے اُدھر تیري طرف نہ گذروں، اور تو بھي اِس تودے اور اِس کھمبھے سے اِدھر میري طرف نہ گذرے. ۵۳ ابرہام کا خدا، اور نحور کا خدا، اور اُن کے باپ دادے کا خدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے[ت]. اور

و پید ۲۹ : ۳۲. خر ۳ : ۷.
ع ۱ توا ۱۲ : ۱۷.
ف پید ۲۱ : ۲۸.
ص یشو ۲۴ : ۲۷.
ق پید ۲۸ : ۱۸.
یعني تودہ گواہي کے لیئے کسدي میں.
یعني تودہ گواہي کے لیئے عبراني میں.
ر یشو ۲۲ : ۳۴.
ش یعني دیدبان کي جگہ. قضاۃ ۱۱ : ۲۹. ۱ سمو ۷ : ۵.
ت پید ۱۶ : ۵.

یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کے مسجود کي قسم کھائي[z]. ۵۴ تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر قرباني کي، اور اپنے بھائیوں کو روٹي کھانے کو بُلایا: اور اُنھوں نے روٹي کھائي، اور ساري رات پہاڑ پر رھے. ۵۵ اور صبح سویرے لابن اُٹھا، اور اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کي مچھیاں لیں، اور اُنھیں برکت دي[a]، اور لابن روانہ ھوا، اور اپنے مکان کو پھرا[b].

۳۲ باب

۱ اِس بیان میں، کہ مقام مہنایم پر یعقوب کو ایک رویا دکھائي جاتي. ۳ عیسو کو پیغام بھیجتا. ۶ عیسو کے آنے کي خبر پاکے ڈر جاتا. ۹ رھائي کے واسطے خدا سے منت کرتا. ۱۳ عیسو کے لئے نوکروں کے ھاتھہ سے ھدیہ بھیجتا. ۲۴ مقام فنی‌ایل پر ایک فرشتے کے ساتھہ کشتي لڑتا، اور وھاں اِسرائیل خطاب پاتا. ۳۱ لنگڑا ھو جاتا.

اور یعقوب اپني راہ چلا گیا، اور خدا کے فرشتے اُسے آ ملے[a]. ۲ اور یعقوب نے اُنھیں دیکھکے کہا، کہ یہہ خدا کا لشکر ھي[b]، اور اُس جگہہ کا نام ||مہنایم رکھا. ۳ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو شعیر کي سرزمین[c]، اَدوم کے ملک میں[d]، اپنے بھائي عیسو کے پاس بھیجا. ۴ اور اُنھیں حکم دیکے کہا، کہ تم میرے خداوند عیسو کو یوں کہیو[e]، کہ آپ کا بندہ یعقوب یوں کہتا ھي، کہ میں لابن کے یہاں تھہرا، اور اب تک وھیں رھا: ۵ اور میں بیل، اور گدھے، اور بھیڑ بکري، اور نوکر، اور سہیلیاں رکھتا ھوں[f]: اور میں اپنے خداوند کو کہلا بھیجتا ھوں، کہ میں اُس کي نظر میں موردِ لطف ھوؤں[g].

۶ چنانچہ قاصدوں نے یعقوب کے پاس پھر آکے کہا، کہ ھم تیرے بھائي عیسو کے پاس گئے، اور وہ اور اُس کے ساتھہ چار سو آدمي تیرے اِستقبال کو آتے ھیں[h]. ۷ تب یعقوب نہایت ترسان اور حیران ھوا[i]: اور اُس نے اپنے ساتھہ کے لوگوں، اور گلوں، اور بیلوں اور اُونٹوں کے دو غول کیئے: ۸ اور کہا، کہ اگر عیسو ایک غول پر آوے اور اُسے مارے، تو دوسرا غول، جو بچ رھا ھي، بھاگیگا.

۹ اور یعقوب نے کہا[k]، کہ اي میرے باپ ابرھام کے خدا اور میرے باپ اِضحاق کے خدا[l]، اي خداوند، تو نے مجھے فرمایا، کہ اپني سرزمین اور اپني زادبوم میں پھر جا[m]، اور میں تیرا بھلا کرونگا: ۱۰ میں تو اُن سب رحمتوں اور اُس ساري وفاداري میں سے، جو تو نے اپنے بندے کے ساتھہ کي ھي[n]، ||کسي کے لائق نہیں: کہ میں اپني لاٹھي لیئے اِس یردن کے پار گیا: اور اب دو غول بنا ھوں[o]. ۱۱ میں تیري منت کرتا ھوں، کہ مجھے میرے بھائي کے ھاتھہ سے، عیسو کے ھاتھہ سے، بچا لے[p]: کہ میں اُس سے ڈرتا ھوں، نہ ھووے کہ وہ آکے مجھے اور لڑکوں کو اُن کي ماؤں سمیت ھلاک کرے[q]. ۱۲ تو نے تو کہا، کہ میں تجھہ سے اچھا سلوک کرونگا، اور تیري نسل کو دریا کي ریت کي مانند، جو کثرت سے ھرگز گنني نہیں جاتي، بناؤنگا[r].

۱۳ اور وہ اُس رات وھیں رھا؛ اور جو اُس کے ھاتھہ ||لگا، اپنے بھائي عیسو کے ھدیے[s] کے واسطے لیا: ۱۴ دو سو بکریاں، اور بیس بکرے، دو سو بھیڑیاں، اور بیس مینڈھے، ۱۵ اور تیس دودھوالي اُونٹنیاں بچوں سمیت چالیس گائیں، اور دس بیل، بیس گدھیاں، اور دس گدھے. ۱۶ اور اُس نے اُنھیں اپنے نوکروں کے ھاتھہ میں، ھر غول کو جُدا جُدا، سونپا، اور اپنے نوکروں کو کہا، کہ میرے آگے پار اُترو، اور غول کو غول سے جُدا رکھو. ۱۷ اور پہلے کو اُس نے یہہ کہا، کہ جب میرا بھائي عیسو تجھہ سے ملے اور تجھہ سے پوچھے، کہ تو کس کا ھي، اور کہاں جاتا ھي، اور یہ جو تیرے آگے ھیں، کس کے ھیں؟ ۱۸ تو کہیو، تیرے چاکر یعقوب کے ھیں: یہہ اپنے خداوند عیسو کے لیئے ھدیہ بھیجا ھي: اور دیکھہ، وہ آپ بھي ھمارے پیچھے ھي. ۱۹ اور اُس نے دوسرے اور تیسرے کو، اور اُن سب کو، جو غول کے پیچھے جاتے تھے، یہہ کہکے حکم کیا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

z پید ۳۱: ۴۲ ۴۲ آیت
a پید ۲۸: ۱
b پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۰: ۲۵
a زبور ۹۱: ۱۱ عبر ۱: ۱۴
b یشو ۵: ۱۴ زبور ۱۰۳: ۲۱ اور ۱۴۸: ۲ لوقا ۲: ۱۳
|| یعنی دو لشکر.
c پید ۳۳: ۱۴، ۱۶
d پید ۳۶: ۶، ۷، ۸
e اِمثا ۲: ۲ یشو ۲۴: ۴ اِمثا ۱۵: ۱
f پید ۳۰: ۴۳
g پید ۳۳: ۸، ۱۵
h پید ۳۳: ۱
i پید ۳۵: ۳
k زبور ۵۰: ۱۵
l پید ۲۷: ۱۳
m پید ۳۱: ۳، ۱۳
n پید ۲۴: ۲۷
|| عبراني میں، سب سے کمترین ھوں.
o ایوب ۸: ۷
p زبور ۵۹: ۱، ۲
q ھوس ۱۰: ۱۴
r پید ۲۸: ۱۳، ۱۴، ۱۵
|| یا، میں تھا.
s پید ۴۳: ۱۱ اِمثا ۱۸: ۱۶

پيشتر مسيح سے ١٧٣٩

جب تم عيسو کو پاؤ، تو اِسي طور سے کہيو. ٢٠ اور علاوہ يہہ کہيو، کہ ديکھہ، تيرا چاکر يعقوب ہمارے پيچھے آتا ھي، کہ اُس نے کہا، کہ ميں اُس ھديے پر، جو مجھہ سے آگے جاتا ھي، اُس سے صلح کرونگا، تب اُس کا منہہ ديکھونگا. شايد کہ وہ مجھہ کو قبول کرے. ٢١ چنانچہ وہ ھديہ اُس کے آگے پار گيا: پر وہ آپ اُس رات لشکر ميں رہا. ٢٢ اور وہ اُسي رات اُٹھا، اور اپني دو جوروؤں، اور دو سہيليوں، اور گيارہ بيٹوں کو ليکے يبوق کے گھاٹ سے پار اُتارا. ٢٣ اور اُن کو ليکے نہر پار کروايا، اور اپنا سب کچھہ پار بھيجا.

٢٤ اور يعقوب اکيلا رہ گيا: اور وہاں پو پھٹنے تک ايک شخص اُس سے کُشتي لڑا کيا. ٢٥ جب اُس نے ديکھا، کہ وہ اُس پر غالب نہ ھوا، تو اُس کي ران کو بھيتروار سے چھوا: اور يعقوب کي ران کي نس اُس کے ساتھہ کُشتي کرنے ميں چڑھہ گئي. ٢٦ تب وہ بولا، کہ مجھے جانے دے، کہ پو پھٹتي ھي. وہ بولا، کہ ميں تجھے جانے نہ دونگا، مگر جب کہ تو مجھے برکت ديوے. ٢٧ تب اُس نے اُس سے پوچھا، کہ تيرا کيا نام ھي؟ وہ بولا، کہ يعقوب. ٢٨ اُس نے کہا، کہ تيرا نام آگے کو يعقوب نہيں، بلکہ ||اِسرا ايل ھوگا: کہ تو نے خدا اور خلق پاس قوت پائي اور غالب ھوا. ٢٩ تب يعقوب نے پوچھا اور کہا، کہ ميں تيري منت کرتا ھوں، کہ اپنا نام بتائيے. وہ بولا، کہ تو ميرا نام کيوں پوچھتا ھي؟ اور اُس نے اُسے وہاں برکت دي. ٣٠ اور يعقوب نے اُس جگہہ کا نام ||فني ايل رکھا: اور کہا، کہ ميں نے خدا کو روبرو ديکھا، اور ميري جان بچ رہي ھي. ٣١ اور جب وہ فني ايل سے گذرتا تھا، تو آفتاب اُس پر طلوع ھوا، اور وہ اپني ران سے لنگڑاتا تھا. ٣٢ اِس سبب سے بني اِسرا ايل اُس نس کو، جو ران ميں بھيتروار ھي، آج تک نہيں کھاتے: کيونکہ اُس نے يعقوب کي ران کي نس کو، جو بھيتروار سے چڑھہ گئي تھي، چھوا تھا.

|| يعني خدا کے پاس ايک والي.

|| يعني خدا کا چہرا

٣٣ باب

اِس بيان ميں، ١ کہ يعقوب اور عيسو کي ملاقات ھوتي، اور اُنہہ ميں بڑي دوستي کرلے. ١٧ يعقوب سکات کو آتا ١٨ سکم کے نزديک ايک کھيت مول ليتا، اور مذبح بناتا جس کا ايل الہ اِسرائيل نام رکھا.

اور يعقوب نے اپني آنکھيں اُٹھاکے نظر کي، اور کيا ديکھتا ھي، کہ عيسو اور اُس کے ساتھہ چارسو آدمي آتے ھيں. تب اُس نے لياہ کو، اور راخل کو، اور دو سہيليوں کو لڑکے بانٹ ديئے: ٢ اور سہيليوں کو اور اُن کے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا، اور لياہ اور اُس کے لڑکوں کو پيچھے، اور راخل اور يوسف کو سب کے پيچھے. ٣ اور وہ آپ اُن کے آگے چلا، اور اپنے بھائي پاس پہنچتے پہنچتے سات بار زمين پر جھکا. ٤ اور عيسو اُس کے ملنے کو دوڑا، اور اُسے گلے لگايا، اور اُس کي گردن سے لپٹا، اور اُسے چوما: اور وے دونوں روئے. ٥ پھر اُس نے آنکھيں اُٹھائيں، اور عورتوں اور لڑکوں کو ديکھا، اور کہا، کہ يے تيرے ساتھہ کون ھيں؟ وہ بولا، لڑکے، جو خدا نے اپني عنايت سے تيرے نوکر کو ديئے. ٦ تب سہيلياں اور اُن کے لڑکے نزديک آئے، اور اپنے کو جھکايا. ٧ پھر لياہ اپنے لڑکوں کے ساتھہ نزديک آئي، اور جھکي: آخر کو يوسف اور راخل پاس آئے، اور اُنھوں نے آپ کو جھکايا. ٨ اور اُس نے کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مجھے ملا، تيرا کيا ارادہ ھي؟ وہ بولا، کہ اپنے خداوند کي نظر سے موردِ لطف ھوں. ٩ تب عيسو بولا مجھہ پاس بہت ھي، بھائي ميرے: جو تيرا ھي، اپنے ھي ليئے رکھيئے. ١٠ يعقوب نے کہا، سو نہيں، اگر ميں تيري نظر ميں منظور ھوں، تو ميرا ھديہ ميرے ھاتھہ سے قبول کيجيئے: کيونکہ ميں نے تو

پيشتر مسيح سے ١٧٣٩

پیشتر مسیح ۱۷۳۹

تیرا منہہ دیکھا[l]، جیسا کہ خدا کا منہہ دیکھتے ہیں؛ اور تو مجھہ سے راضي ہوا. ۱۱ میري برکت کو، جو آپ کے حضور لائي گئي ہی، قبول کیجئے کہ خدا نے مجھہ پر شفقت کي ہي، اور میرے پاس سب کچھہ ہی غرض اُس نے اُسے یہاں تک تنگ کیا[k]، کہ اُسے لے لیا. ۱۲ اور اُس نے کہا، کہ آؤ، کوچ کریں اور چلیں، اور میں تیرے آگے آگے چلونگا. ۱۳ اُس نے اُسے کہا، کہ میرا خداوند جانتا ہی، کہ لڑکے نازک ہیں، اور بھیڑ بکریاں، اور گاے دودھ پلانیوالیاں میرے پاس ہیں: اور اگر وے دن بھر ہانکے جائیں، تو سارے گلے مر جاینگے. ۱۴ سو، میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائیے، اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشي آگے چلینگي، اور لڑکے سہہ سکینگے، چلونگا، یہاں تک کہ شعیر میں[l] اپنے خداوند پاس آ پہنچوں. ۱۵ تب عیسو نے کہا، کہ مرضي ہو، تو میں لئي ایک اُن لوگوں میں سے، جو اب میرے ساتھہ ہیں، تیرے ساتھہ چھوڑ جاؤں. وہ بولا، کیا ضرور ہی؟ کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کي نظر میں منظور ہوتا[m].

۱۶ تب عیسو اُسي دن اپني راہ لیکے شعیر کو پھر گیا. ۱۷ اور یعقوب سفر کرکے سکات کو[n] آیا، اور اپنے لیئے ایک گھر بنایا، اور اپنے مواشي کے لیئے، پتچھپر بنائے: اِس سبب سے اُس جگہہ کا نام ||سکات ہوا.

۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باہر ہوکے ملک کنعان کے شہر ||شالم کو[o]، سکم کے نزدیک، آیا[p]؛ اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا. ۱۹ اور جس پر اُس کا ڈیرہ پھیلا تھا، اُس نے اُس کھیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیتوں پر مول لیا[q]. ۲۰ اور اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا، اور اُس کا نام ||ایل اِلہ اِسرائیل رکھا[r].

[k] پید ۳۲ : ۳؛ ۱ سمو ۳ : ۲۳؛ اور ۲۵ : ۲۷، ۲۸؛ متي ۱۸ : ۱۰؛ قاض ۱ : ۱۵؛ ۱ سمو ۲۵ : ۲۷؛ ۲ سلا ۵ : ۲۳
[l] پید ۳۲ : ۳
[m] پید ۳۴ : ۱۱؛ اور ۴۷ : ۲۵؛ روت ۲ : ۱۳
[n] یشو ۱۳ : ۲۷؛ قاض ۸ : ۵؛ زبور ۶۰ : ۶
|| یعني جھپروں.
|| یا، سکم کو سلامتي سے آیا.
[o] یوح ۳ : ۲۳
[p] یشو ۲۴ : ۱؛ قاض ۹ : ۱
[q] یشو ۲۴ : ۳۲؛ یوح ۴ : ۵
|| یعني خدا، اِسرائیل کا خدا.
[r] پید ۳۵ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۳۴ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ دینہ سکم سے بیحرمت کي جاتي. ۱۱ وہ اُسے اپني جورو کرنے چاہتا. ۱۳ یعقوب کے بیٹے اپني رضامندي ظاہر کرتے، اِس شرط پر، کہ سب سکمي ختنہ کیئے جاویں. ۲۰ حمور اور سکم شہر کے لوگوں کو ترغیب دیتے، کہ اُس شرط کو منظور کریں. ۲۵ ایسا داو پاکے یعقوب کے بیٹے اُن کو مار ڈالتے؛ ۲۷ اور شہر کو لوٹتے. ۳۰ یعقوب سمعون اور لاوي کو ملامت کرتا.

اور دینہ لیاہ کي بیٹي، جسے وہ یعقوب کے لیئے جني تھي[a]، اُس ملک کي لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئي[b]. ۲ تب اُس ملک کے امیر حوي حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا[c]، اور اُسے لے گیا[d]، اور اُس کے ساتھہ ہمبستر ہوا، اور اُسے بیحرمت کیا. ۳ اور اُس کا جي یعقوب کي بیٹي دینہ سے لگا اور اُس نے اُس لڑکي کو پیار کیا، اور اُس کو دلاسا دیا. ۴ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ یہہ لڑکي میري جورو کے واسطے لے[e]. ۵ اور یعقوب نے سنا، کہ اُس نے دینہ میري بیٹي کو بیحرمت کیا؛ پر اُس کے بیٹے اُس کي مواشي کے ساتھہ میدان میں تھے سو یعقوب اُن کے آنے تک چپ رہا[f].

۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا، کہ اُس سے بات چیت کرے. ۷ اور سنتے ہي یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے؛ اور وے مرد رنجیدے اور غضبناک ہوئے[g]، کیونکہ اُس نے اِسرائیل کو رسوا کیا، کہ یعقوب کي بیٹي ||کے ساتھہ نامناسب وضع سے مل بیٹھا[h]. ۸ تب حمور نے اُن کے ساتھہ یوں گفتگو کي، کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمہاري بیٹي سے اٹکا: اُسے اُس کے ساتھہ بیاہ دیجیئے. ۹ ہمارے ساتھہ سمدھیانہ کرو؛ اپني بیٹیاں ہم کو دو اور ہماري بیٹیاں آپ لو؛ ۱۰ اور ہمارے ساتھہ رہو؛ یہہ زمین تو تمہارے آگے ہي[i]؛ اُس میں رہو، اور سوداگري کرو[k]، اور اُس میں ملکیت رکھو[l]. ۱۱ اور سکم نے اُس لڑکي کے باپ اور بھائیوں سے کہا، کاش کہ میں تمہاري نظر میں مقبول ہوتا، اور جو کچھہ تم مجھہ سے کہوگے، میں دونگا؛

[a] پید ۳۰ : ۲۱
[b] طیط ۲ : ۵
[c] پید ۶ : ۲؛ قاض ۱۴ : ۱
[d] پید ۲۰ : ۲
[e] قاض ۱۴ : ۲
[f] ۱ سمو ۱۰ : ۲۷؛ ۲ سمو ۱۳ : ۲۲
[g] پید ۴۹ : ۷؛ ۲ سمو ۱۳ : ۲۱
|| یا، سے صحبت کي، جس کا کرنا مناسب نہ تھا.
[h] اِستِ ۲۲ : ۱۷؛ ۲ سمو ۱۳ : ۱۲
[i] پید ۱۳ : ۹؛ اور ۲۰ : ۱۵
[k] پید ۴۲ : ۳۴
[l] پید ۴۷ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۱۲ جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو میں تمہارے کہنے کے موافق دونگا: لیکن لڑکی کو مجھے بیاہ دیجیو. ۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور کو اِس سبب سے، کہ اُس نے اُن کی بہن دینہ کو بیحرمت کیا، مکاری سے جواب دیا، ۱۴ اور اُن سے کہا، کہ ہم یہہ نہیں کر سکتے، کہ ایک نامختون مرد کو اپنی بہن دیویں، کہ اِس میں ہم پر بڑا حرف ہی: ۱۵ لیکن اِس پر ہم تم سے راضی ہوجاینگے: اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں، کہ تمہارے ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے؛ ۱۶ تب ہم اپنی بیٹیاں تمہیں دینگے، اور تمہاری بیٹیاں لینگے، اور تم میں رہینگے اور ہم سب ایک قوم ہو جاینگے. ۱۷ پر اگر تم ہماری نہ سنوگے، کہ ختنہ کرو، تو ہم اپنی لڑکی لے لینگے، اور چلے جاینگے. ۱۸ اُن کی باتیں حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں. ۱۹ اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیری نہ کی: کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی سے بہت خوش تھا: اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزتدار تھا. ۲۰ پھر حمور، اور اُس کا بیٹا سکم، اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے، اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے، کہ ۲۱ یہہ لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں: پس وے اِس زمین میں رہیں اور سوداگری کریں: کہ اِس زمین کی وسعت اُن کے لیئے بس ہی: سو ہم اُن کی بیٹیوں کو بیاہ لینگے، اور اپنی بیٹیاں اُن کو دینگے. ۲۲ مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھ رہنے پر اور، ایک لوگ ہو جانے پر راضی ہونگے، کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ، جیسا اُن میں کیا گیا ہی، کیا جاوے. ۲۳ اُن کے گلے اور مال، اور اُن کا ہر ایک چارپایہ کیا سب ہمارا نہ ہوگا؟ فقط اُنہیں راضی کریں، تو وے ہمارے ساتھ رہینگے. ۲۴ تب اُن سبھوں نے، جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے، حمور، اور اُس کے بیٹے سکم کی بات کو مانا، اور سب، جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے، اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کروایا.

۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد میں مبتلا تھے، تو یوں ہوا، کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائی، شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آ پڑے اور سب مردوں کو قتل کیا. ۲۶ اور حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا، اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے. ۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے، اور شہر کو غارت کیا، اِس واسطے کہ اُنہوں نے اُن کی بہن کو بیحرمت کیا تھا. ۲۸ اُنہوں نے اُن کی بھیڑ بکریاں، اور اُن کے گاے بیل اور اُن کے گدھے، اور جو کچھ کہ شہر میں اور کھیت پر تھا لوٹ لیا، ۲۹ اور اُن کی سب دولت، اور اُن کے سب بچے، اور اُن کی جوروان لے گئے اور سب کچھ جو گھر میں تھا، لوٹکے صاف کیا. ۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی کو کہا، کہ تم نے مجھ کو دکھ دیا، کہ اِس زمین کے باشندوں میں، کنعانیوں اور فرزیوں میں، مجھے گھنونا کر دیا: ہم تو تھوڑے ہیں، وے سب میرے مقابلے کو اکٹھے ہونگے، اور مجھے قتل کرینگے؛ اور میں اور میرا گھرانہ برباد ہوویگا. ۳۱ وے بولے، اُسے لایق تھا، کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھ کرتے ہیں ہماری بہن سے معاملہ کرے؟

۳۵ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ خدا یعقوب کو بیت‌ایل میں بھیجتا. ۲ یعقوب اپنے گھر سے سب بتوں کو نکلواتا. ۶ بیت‌ایل میں قربانگاہ بناتا. ۸ دبورہ الون بکوت میں مرجاتی. ۹ بیت‌ایل میں خدا یعقوب کو برکت دیتا. ۱۶ راخل، عفرات کی راہ میں، بنیامین کو جنتی، اور سخت دردزہ کے سبب مرجاتی. ۲۲ روبن بلہہ سے ہمبستر ہوتا. ۲۳ یعقوب کے بیٹوں کے نام. ۲۷ یعقوب حبرون میں اِضحاق پاس آتا. ۲۸ اِضحاق کی عمر، اور وفات، اور دفن کا احوال.

اور خدا نے یعقوب کو کہا، کہ اُٹھ،

(حاشیہ) عبرانی میں، ناپاک کیا

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

بیت‌ایل میں[a] جا، اور وہیں رہ؛ اور خدا کے لیئے، جو تجھے، جب تو اپنے بھائي عیسو کے حضور سے بھاگا تھا[b]، دکھائي دیا[c]، ایک مذبح بنا. ۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب همراهیوں کو کہا[d]، کہ بیگانے معبودوں کو، جو تمھارے درمیان هیں، نکال پھینکو[e]، اور پاک صاف هو، اور اپنے کپڑے بدلو[f]: ۳ اور آو، هم اُٹھیں، اور بیت‌ایل کو جاویں؛ اور میں وهاں خدا کے لیئے، جس نے میري تنگي کے دن میري دعا قبول کي[g]، اور جس راہ میں میں چلا، میرے ساتھ رها[h]، مذبح بناؤنگا. ۴ تب اُنھوں نے سارے بیگانے معبودوں کو، جو اُن کے هاتھوں میں تھے، اور مندرے جو اُن کے کانوں میں تھے[i] یعقوب کو دیئے؛ اور یعقوب نے اُنھیں بلوط کے درخت تلے، جو سکم کے نزدیک تھا، چھپا دیا[k]. ۵ اور اُنھوں نے کوچ کیا: اور اُن کے آس پاس کے شهروں پر خدا کا خوف پڑا[l]، اور اُنھوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا.

۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، کنعان کي زمین میں لوض کو جو بیت‌ایل هی[m]، پهنچے. ۷ اور اُس نے وهاں مذبح بنایا[n]، اور اُس مقام کا نام ||ایلِ بیت‌ایل رکھا؛ اِس لیئے کہ جب وہ اپنے بھائي کے پاس سے بھاگا تو وهاں اُسے خدا دکھلائي دیا[o]. ۸ اور ربقہ کي دائي دبورہ[p] مر گئي، اور وہ بیت‌ایل کے تحت، بلوط کے درخت تلے گاڑي گئي: اور اُس کا نام ||الونِ بکوت رکھا.

۹ اور خدا یعقوب کو، جب کہ وہ فدان ارام سے آیا تھا، پھر دکھائي دیا، اور اُسے برکت بخشي[q]. ۱۰ اور خدا نے اُسے کہا، کہ تیرا نام یعقوب هی: تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کهلایا جایگا[r]، بلکہ تیرا نام اِسرایل هوگا[s]: سو اُس نے اُس کا نام اِسرایل رکھا. ۱۱ پھر خدا نے اُسے کہا، کہ میں خدا‌ے قادرِ مطلق هوں[t]: تو برومند هو، اور بهت هوجا؛ تجھ سے گروہ، بلکہ گروهوں کي گروہ پیدا هوگي، اور بادشاہ تیري کمر سے نکلینگے[u]؛ ۱۲ اور یہہ زمین جو میں نے ابرهام اور اِضحاق کو دي هی[w]، سو میں تجھ کو دونگا، اور تیرے بعد تیري نسل کو یہہ زمین دونگا. ۱۳ اور خدا اُس جگہہ، جهاں اُس سے همکلام هوا، اُس پاس سے اُٹھ گیا[x]. ۱۴ تب یعقوب نے اُس جگہہ، جهاں وہ اُس سے همکلام هوا، ایک ستون، پتھر کا ستون، کھڑا کیا[y]، اور اُس پر تپاون کیا، اور اُس پر تیل ڈھالا. ۱۵ اور یعقوب نے اُس مقام کا نام، جهاں خدا اُس سے بولا تھا، بیت‌ایل[z] رکھا.

۱۶ اور اُنھوں نے بیت‌ایل سے کوچ کیا؛ اور ||وهاں سے اِفرات بهت دور نہ تھا؛ اور راخل کو درد لگے، اور اُس پر جننے کي سختي هوئي. ۱۷ اُس سختي کي حالت میں دائي جنائي نے اُسے کہا، کہ تو مت ڈر؛ کہ اب کي بھي تیرے یہہ بیٹا هوگا[a]. ۱۸ اور یوں هوا، کہ اُس کي جان جانے پر تھي، یهاں تک کہ وہ مر هي گئي، تو اُس نے اُس کا نام ||بنوني رکھا؛ پر اُس کے باپ نے اُس کا نام ||بنیمین رکھا. ۱۹ سو راخل مر گئي[b]، اور اِفرات[c] کي راہ میں، جو بیتلحم هی گاڑي گئي. ۲۰ اور یعقوب نے اُس کي قبر پر ایک ستون کھڑا کیا: اور یہہ راخل کي قبر کا ستون[d] آج تک موجود هی.

۲۱ پھر اِسرایل نے کوچ کیا، اور اپنا خیمہ مِجدلِ عدر[e] کي اُس طرف کھڑا کیا. ۲۲ اور جب اِسرایل اُس سرزمین میں جا رها، تو یوں هوا کہ روبن گیا، اور اپنے باپ کي حرم بلهہ سے همبستر هوا[f]: اور اِسرایل نے سنا. تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے. ۲۳ لیاہ کے بیٹے یے تھے؛ روبن[g]، یعقوب کا پلوٹھا، اور سمعون، اور لاوي، اور یهوداہ، اور اِشکار، اور زبلون. ۲۴ اور راخل کے بیٹے؛ یوسف، اور

|| یعنی ماتم کا بلوط.

|| یعنی بیت‌ایل کا خدا

|| یا، تھوڑي زمین رهي کہ اِفرات کو پهنچیں.

۱۷۲۹ کے قریب

|| یعنی میرے دکھہ درد کا بیٹا.

|| یعنی دهنے هاتھہ کا بیٹا.

[a] پید ۲۸: ۱۹ [b] پید ۲۷: ۴۳ [c] پید ۲۸: ۱۳ [d] پید ۱۸: ۱۹ یشو ۲۴: ۱۵ [e] پید ۳۱: ۱۹، ۳۴ یشو ۲۴: ۲، ۲۳ [f] ۱ سمو ۷: ۳ [g] خر ۱۹: ۱۰ [g] پید ۳۲: ۷، ۲۴ زبور ۱۰۷: ۶ [h] پید ۲۸: ۲۰ اور ۳۱: ۳، ۴۲ [i] هوسیع ۲: ۱۳ [k] یشو ۲۴: ۲۶ قاض ۹: ۶ [l] خر ۱۵: ۱۶ اور ۲۳: ۲۷ اور ۳۴: ۲۴ اِست ۱۱: ۲۵ یشو ۲: ۹ اور ۵: ۱ ۱ سمو ۱۴: ۱۵ ۲ توا ۱۴: ۱۴ [m] پید ۲۸: ۱۹، ۲۲ [n] واعظ ۵: ۴ [o] پید ۲۸: ۱۳ [p] ۲۴: ۵۹ [q] هوسیع ۱۲: ۴ [r] پید ۱۷: ۵ [s] پید ۳۲: ۲۸ [t] پید ۱۷: ۱ اور ۴۸: ۳، ۴ خر ۶: ۳

[u] پید ۱۷: ۵، ۶، ۱۶ اور ۲۸: ۳ اور ۴۸: ۴ [w] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۲۶: ۳، ۴ اور ۲۸: ۱۳ [x] پید ۱۷: ۲۲ [y] پید ۲۸: ۱۸ [z] پید ۲۸: ۱۹ [a] پید ۳۰: ۲۴ ۱ سمو ۴: ۲۰ [b] پید ۴۸: ۷ [c] روت ۱: ۲ اور ۴: ۱۱ میکہ ۵: ۲ متي ۲: ۶ [d] ۱ سمو ۱۰: ۲ ۲ سمو ۱۸: ۱۸ [e] میکہ ۴: ۸ [f] پید ۴۹: ۴ ۱ توا ۵: ۱ دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۲۲ اور ۲۰: ۳ ۱ قر ۵: ۱ [g] پید ۴۶: ۸ خر ۱: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

بنیامین۔ ۲۵ اور راخل کي سہیلي، بلہہ کے بیٹے : دان، اور نفتالي۔ ۲۶ اور لیاہ کي سہیلي زلفہ کے بیٹے: جد، اور آشر: یعقوب کے بیٹے، جو فدان ارام میں پیدا ہوئے، یے هیں۔

۲۷ اور یعقوب ممرے میں[a]، جو قریت اربع، یعني حبرون هي[b]، جہاں ابرہام اور اِضحاق نے ڈیرا کیا تھا، اپنے باپ اِضحاق کے پاس آیا۔ ۲۸ اور اِضحاق ایک سو اسي برس کا هوا۔ ۲۹ تب اِضحاق جان بحق هوا، اور مر گیا، اور بوڑها اور عمر آسودہ هوکے اپنے لوگوں میں جا ملا[c]: اور اُس کے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا[d]۔

[a] پید ۱۳ : ۱۸ اور ۲۳ : ۲، ۱۹
[b] یشو ۱۴ : ۱۵ اور ۱۵ : ۱۳
۱۷۱۶
[c] پید ۱۵ : ۱۵ اور ۲۵ : ۸
[d] یوں هي پید ۲۵ : ۹ اور ۴۹ : ۳۱

۳۶ باب

۱ عیسو کي تین جوروان۔ ۶ عیسو کا کوہ شعیر میں جاکے رہنا۔ ۹ اُس کے بیٹے۔ ۱۵ رئیس، جو اُس کے بیٹوں میں سے ہوئے۔ ۲۰ شعیر کے بیٹے اور رئیس۔ ۲۴ عنہ کا خچروں کو پانا۔ ۳۱ ادوم کے بادشاہ۔ ۴۰ رئیس جو عیسو سے ہوئے۔

اور عیسو، یعني ادوم[a] کا نسبنامہ یہہ هي۔ ۲ عیسو کنعان کي بیٹیوں میں سے[b] حتي ایلون کي بیٹي عدہ کو، اور اهلیبامہ کو[c]، جو عنہ کي بیٹي، اور حوي صبعون کي پوتي تھي، ۳ اور بشامہ کو[d]، جو اِسماعیل کي بیٹي اور نبیط کي بہن تھي، بیاہ لایا۔ ۴ اور عدہ عیسو کے لیئے اِلفز کو جني[e]: اور بشامہ رعوایل کو جني۔ ۵ اور اهلیبامہ یعوس کو، اور یعلام کو، اور قُورہ کو جني: یے عیسو کے بیٹے هیں، جو زمین کنعان میں پیدا هوئے۔ ۶ اور عیسو اپني جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں، اور اپنے گھر کے هر ایک نوکر چاکر، اور اپنے مال، اور سب بہایم، اور ساري دولت کو، جو اُس نے کنعان کي زمین میں حاصل کیئے تھے، لیکے اپنے بھائي یعقوب کے پاس سے ایک دوسري زمین کو گیا۔ ۷ کیونکہ اُن کا اسباب ایسا وافر تھا، کہ اُن کي گنجایش باهم نہ هو سکي[f]: اور زمین، جس میں وے مسافر تھے[g]، اُن کي مواشي کے سبب سے اُن کي برداشت نہ کر سکي۔ ۸ تب عیسو کوہ شعیر میں[h] جا رہا۔ یہہ عیسو، یعني ادوم[i] کا احوال هي۔

۱۷۹۶ کے قریب
[a] پید ۲۵ : ۳۰
[b] پید ۲۶ : ۳۴
[c] ۲۰ آیت
۱۷۶۰ کے قریب
[d] پید ۲۸ : ۹
[e] ۱ توا ۱ : ۳۵
۱۷۴۰ کے قریب
[f] پید ۱۳ : ۶، ۱۱
[g] پید ۱۷ : ۸ اور ۲۸ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۰ کے قریب

۹ سو عیسو کا نسبنامہ، جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ هي، یہہ هي۔ ۱۰ عیسو کے بیٹوں کے نام یے هیں: اِلفز، عیسو کي جورو عدہ کا بیٹا[k]: اور رعوایل، عیسو کي جورو بشامہ کا بیٹا۔ ۱۱ اِلفز کے بیٹے: تیمن، اور اومیر، اور صفو، اور جعتام، اور قنز۔ ۱۲ اور تِمنع عیسو کے بیٹے اِلفز کي حرم تھي: اور وہ اِلفز کے لیئے عمالیق کو[l] جني۔ سو عیسو کي جورو عدہ کے بیٹے یے تھے۔ ۱۳ رعوایل کے بیٹے یے هیں: نحت، اور ضارہ، اور سمہ، اور مزہ۔ جو عیسو کي جورو بشامہ کي اولاد تھي۔

۱۴ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کي جورو اهلیبامہ کے بیٹے یے هیں: وہ عیسو کے لیئے، یعوس، اور یعلام، اور قورہ کو جني۔

۱۵ اور عیسو کي اولاد میں جو رئیس تھے، یے هیں: عیسو کے پلوتھے بیٹے اِلفز کي اولاد میں: رئیس تیمن، رئیس اومیر، رئیس صفو، رئیس قنز، ۱۶ رئیس قورہ، رئیس جعتام، رئیس عمالیق: یے وے رئیس هیں، جو اِلفز سے زمین ادوم میں پیدا هوئے، اور عدہ کے فرزند تھے۔

۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے هیں: رئیس نحت، رئیس ضارہ، رئیس سمہ، رئیس مزہ: یے وے رئیس هیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا هوئے، اور عیسو کي جورو بشامہ کے فرزند تھے۔

۱۸ اور عیسو کي جورو اهلیبامہ کي اولاد یہہ هیں: رئیس یعوس، رئیس یعلام، رئیس قورہ: یے وے رئیس هیں، جو عیسو کي جورو اهلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے۔ ۱۹ سو عیسو، یعني ادوم کي اولاد، اور اُن میں کے رئیس یے هیں۔

۲۰ اور شعیر[m] حوري[n] کے بیٹے، اُس

[h] پید ۳۲ : ۳
استثنا ۲ : ۵
یشو ۲۴ : ۴
[i] ۱ آیت
[k] ۱ توا ۱ : ۳۵، وغیرہ
[l] خر ۱۷ : ۸، ۱۴
گن ۲۴ : ۲۰
۱ سمو ۱۵ : ۲، ۳، وغیرہ
۱۷۱۵ کے قریب
[m] ۱ توا ۱ : ۳۸
[n] پید ۱۴ : ۶
استثنا ۲ : ۱۲، ۲۲
۱۸۴۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۹۰ کے قریب

ملک کے باشندے، یے هیں: لوطان، اور سوبل، اور صبعون، اور عنه، ۲۱ اور دیسون، اور اصر، اور دیسان: ملک ادوم میں حوریوں شعیر کي اولاد میں یے رئیس هیں. ۲۲ اور لوطان کے بیٹے، حوري اور هیمام: اور تِمنع لوطان کي بهن تهي. ۲۳ اور یے سوبل کے بیٹے هیں: علوان، اور مانحت، اور عیبال، اور سفو اور اونام. ۲۴ اور صبعون کے بیٹے یے هیں؛ آیه اور عنه؛ یهه وه عنه هی، جس نے بیابان میں، جب وه اپنے باپ کے گدهوں کو چراتا تها، ||خچروں کو پایا[a]. ۲۵ اور عنه کي اولاد یهه هي؛ دیسون، اور اهلیبامه بنت عنه. ۲۶ اور دیسون کے بیٹے یے هیں؛ حمدان، اور اِشبان، اوریتران، اور کران. ۲۷ یے اصر کے بیٹے هیں؛ بلهان، اور زعوان، اور عقان. ۲۸ دیسان کے بیٹے یے هیں: عوض، اور اران. ۲۹ سو حوریوں میں کے رئیس یے هیں: رئیس لوطان، رئیس سوبل، رئیس صبعون، رئیس عنه، ۳۰ رئیس دیسون، رئیس اصر، رئیس دیسان: یے اُن حوریوں کے رئیس هیں، جو زمین شعیر میں تهے.

۳۱ اور بادشاه، جو ملک ادوم پر مسلط هوئے، پیشتر اُس سے که اِسرائیل کا کوئي بادشاه هو، یهي هیں[f]: ۳۲ بالع بن بعور ادوم میں ایک بادشاه تها، اور اُس کي بستي کا نام دنهابا تها. ۳۳ بالع مر گیا، اور یوباب، بن زاره، جو بصري تها، اُس کي جگهه میں بادشاه هوا. ۳۴ پهر یوباب مر گیا، اور حشیم، جو تیمني کي زمین کا تها، اُس کا جانشین هوا. ۳۵ اور حشیم مر گیا، اور هدد بن بداد جس نے مواب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا، اُس کا جانشین هوا؛ اور اُس کي بستي کا نام عَویت تها. ۳۶ اور هدد مر گیا، اور شمله جو مسرقه کا تها، اُس کا جانشین هوا. ۳۷ اور شمله مر گیا، اور ساؤل، جو نهر فرات کي رحوبت کا تها، اُس کا جانشین هوا. ۳۸ اور ساؤل مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُس کا جانشین هوا. ۳۹ اور بعلحنان بن عکبور مر گیا، اور حدر اُس کا جانشین هوا[g]؛ اور اُس کي تختگاه کا نام فعو تها؛ اور اُس کي جورو کا نام مهیطبایل تها، جو مطرد کي بیٹي اور میضاهاب کي پوتي هی. ۴۰ پس، عیسو کے رئیسوں کے نام، اُن کے خاندانوں، اور مقاموں، اور ناموں کے موافق، یے هیں: رئیس تِمنع، رئیس علوان، رئیس یتیت، ۴۱ رئیس اهلیبامه، رئیس ایله، رئیس فینون، ۴۲ رئیس قنز، رئیس تیمن، رئیس مبسار، ۴۳ رئیس مجدایل، رئیس عرام: ادوم کے رئیس، اپني ملک کي زمین میں، اپنے رهنے کي جگهوں کے موافق، یے هیں. سو ادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یهه هي.

۳۷ باب

۲ اُس کے بیان میں، که یوسف کے بهائي اُس سے دشمني رکهتے. ۵ وه دو خواب دیکهتا. ۱۳ یعقوب اُسے اُس کے بهائیوں کي خبر لینے کو بهیجتا. ۱۸ اُس کے بهائي اُسے مار ڈالنے کو ایکا کرتے. ۲۱ روبن اُسے بچاتا. ۲۸ اِسرائیلیوں کے هاتهه میں اُسے بیچ ڈالتے. ۳۲ اُس کا باپ، اُس کي قبا کو خون آلوده دیکهکے، اُسے مارا هوا سمجهتا اور ماتم کرتا. ۳۶ مصر میں، فوطیفار کے هاتهه بیچا جاتا.

اور یعقوب نے کنعان کي زمین میں، جهاں اُس کا باپ مسافر تها[a]، ڈیرا کیا. ۲ یعقوب کا ||احوال یهه هي: که یوسف ستره برس کا هوکے اپنے بهائیوں کے ساتهه گلّه چراتا تها؛ اور وه جوان اپنے باپ کي جوروں بلهه اور زلفه کے بیٹوں کے ساتهه رهتا تها: اور یوسف اُن کے باپ پاس اُن کے بُرے کاموں کي خبر لاتا تها[b]؛ ۳ اور اِسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے زیاده پیار کرتا تها، اِس لیئے که وه اُس کے بڑهاپے کا بیٹا تها[c]؛ اور اُس نے اُس کے لیئے ایک ||بوقلمون قبا بنائي. ۴ اور اُس کے بهائیوں نے یهه دیکهکے، که اُن کا باپ اُس کے سب بهائیوں سے اُسے زیاده پیار کرتا هي، اُس کا کینه پیدا کیا، اور

|| یا، گرم پاني کے چشمے کو. [a] دیکهو ۲: ۱۱

۱۷۸۰ کے قریب

[f] ۱ توا ۱: ۴۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۸۰ کے قریب

[g] ۱ توا ۱: ۵۰. اُس کے مرنے کے بعد ملک کا اِنتظام امیروں کے هاتهه هوا. خر ۱۵: ۱۵

۱۴۹۶ کے قریب

[h] ۱ توا ۱: ۵۱

[a] پید ۱۷: ۸ اور ۲۳: ۴ اور ۲۸: ۴ اور ۳۶: ۷ عبران ۱۱: ۹

۱۷۲۹

|| یا: ذسینامه

[b] ۱ سمو ۲: ۲۲، ۲۳، ۲۴

[c] پید ۴۴: ۲۰

|| یعنے بهت رنگ کي، یا ٹکڑوں کي. قاض ۵: ۳۰ ۲ سمو ۱۳: ۱۸

[d] پید ۲۷: ۴۱ اور ۴۹: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹

اُس سے ||محبت کی بات نہ کر سکتے تھے۔

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا؛ تب وے اُس سے زیادہ متنفر ہوئے۔ ۶ اور اُس نے اُن سے یوں کہا، کہ جو خواب میں نے دیکھا ہی، سو سنیے: ۷ کہ ہم کھیت پر پولے باندھتے تھے: اور کیا دیکھتا ہوں؟ کہ میرا پوٗلا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا، اور تمھارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے، اور میرے پولے کو سجدہ کیا[g]۔ ۸ تب اُس کے بھائیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا، یا تو ہمارا حاکم ہوگا؟ اور اُنھوں نے اُس کے خوابوں اور اُس کی باتوں سے اُس کا زیادہ کینہ پیدا کیا۔

۹ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا، اور کہا، کہ دیکھو، میں نے ایک خواب دیکھا، کہ سورج، اور چاند، اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا[h]۔ ۱۰ اور اُس نے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا؛ تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا، کہ یہہ کیا خواب ہی، جو تو نے دیکھا ہی؟ کیا میں اور تیری ما، اور تیرے بھائی، سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھککے تجھے سجدہ[i] کرینگے؟ ۱۱ اور اُس کے بھائیوں کو رشک آیا[k]؛ لیکن اُس کے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا[l]۔

۱۲ اور اُس کے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لیئے، سکم کو گئے۔ ۱۳ تب اِسرائیل نے یوسف کو کہا، کیا تیرے بھائی سکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آ، میں تجھے اُن کے پاس بھیجوں۔ اُس نے اُسے کہا، کہ میں حاضر ہوں۔ ۱۴ اور اُس نے کہا، کہ جائیے، اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھیے، اور مجھ پاس خبر لائیے۔ سو اُس نے اُسے حبرون کی وادی سے[k] بھیجا، اور وہ سکم میں آیا۔

۱۵ تب کوئی شخص اُسے ملا، اور دیکھا، کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا؛ تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا، کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہی؟ ۱۶ وہ بولا، میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں؛ مجھے بتلائیئے، وے کہاں چراتے ہیں[l]۔ ۱۷ وہ شخص بولا، وے یہاں سے چلے گئے: کہ میں نے اُنھیں یہہ کہتے دیکھا، کہ آؤ، دوتین کو جاویں۔ چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا، اور اُنھیں دوتین میں[m] پایا۔ ۱۸ اور جونھیں اُنھوں نے اُسے دور سے دیکھا، اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے، اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا[n]۔ ۱۹ اور ایک نے دوسرے سے کہا، دیکھو، یہہ صاحب خواب آتا ہی؛ ۲۰ سو آؤ، ہم اب اُسے مار ڈالیں[o]، اور کسی کوئے میں ڈال دیں، اور کہیں، کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا: اور دیکھیں، کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوگا۔

۲۱ تب روبن نے سنکے اُن کے ہاتھوں سے بچایا[p]، اور بولا، چاہیئے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں۔ ۲۲ اور اُن سے کہا، کہ خونریزی نہ کرو، بلکہ اُسے اُس کوئے میں، جو بیابان میں ہی، ڈال دو، اور اُس پر ہاتھ نہ ڈالو: تاکہ وہ اُسے اُن کے ہاتھوں سے بچاکے اُس کے باپ تک پھر پہنچاوے۔

۲۳ اور یوں ہوا، کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا، تو اُنھوں نے اُس کی قبا کو یعنے بوقلموں قبا کو جو وہ پہنے تھا، اُتارکے اُسے ننگا کیا، ۲۴ اور اُسے لیکے کوئے میں ڈال دیا: وہ کوآ اندھا تھا؛ اُس میں ایک بوند پانی نہ تھا[p]۔ ۲۵ اور وے روٹی کھانے بیٹھے[r]، اور آنکھ اُٹھائی، اور دیکھا، کہ اِسماعیلیوں کا ایک قافلہ جِلعاد سے گرم مصالح، اور روغن بلسان[s]، اور مر، اُونٹوں پر لادے ہوئے آتا ہی، کہ اُنھیں مصر کو لے جاویں۔ ۲۶ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں، اور اُس کا خون چھپاویں[t]، تو کیا نفع ہوگا؟ ۲۷ آؤ، اُسے اِسماعیلیوں

|| یا، موافقت۔

g پید ۴۲: ۶، ۹ اور ۴۳: ۲۶ اور ۴۴: ۱۴
h پید ۴۶: ۲۹
i پید ۲۷: ۲۹
k اعم ۷: ۹
l دان ۷: ۲۸ لوق ۲: ۱۹، ۵۱
۱۷۲۹ کے قریب
k پید ۳۵: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

l ہو ۱: ۱
m ۲ سلا ۶: ۱۳
n ۱ سمو ۱۹: ۱، زبور ۳۱: ۱۳ اور ۳۷: ۱۲، ۳۲ اور ۹۴: ۲۱ متی ۲۷: ۱ مرق ۱۴: ۱ یوح ۱۱: ۵۳ اعم ۲۳: ۱۲
o امث ۱: ۱۱، ۱۶ اور ۶: ۱۰ اور ۲۷: ۴
p پید ۴۲: ۲۲
q امث ۳۰: ۲۰ عمو ۶: ۶
r دیکھو ۲۸، ۳۶ آیتیں
s یرم ۸: ۲۲
t پید ۴: ۱۰ ۲۰ آیت ایوب ۱۶: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

کے هاتھ بیچیں، اور اُس پر اپنے هاتھ نہ ڈالیں[a]؛ کہ وہ همارا بھائي[b]، اور همارا، گوشت هی[c]. اور اُس کے بھائي راضي هوئے. ۲۸ اور اُس وقت وے مِدیاني[d] سوداگر اُدهر سے گذرے: سو اُنهوں نے یوسف کو کھینچکے کوئے سے باهر نکالا، اور اِسماعیلیوں کے هاتھ بیس روپیے کو[e] بیچا[b]: اور وے یوسف کو مصر میں لائے. ۲۹ اور جب روبن کوئے پر پھر آیا، اور دیکھا، کہ یوسف اُس میں نہیں هی، اپنے کپڑے پھاڑے[c]. ۳۰ اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا، اور کہا، کہ لڑکا تو نہیں[d]؛ اب میں کہاں جاؤں؟ ۳۱ پھر اُنهوں نے یوسف کي قبا کو[e] لیا، اور ایک بکري کا بچہ مارا، اور اُسے اُس کے لهو میں تر کیا؛ ۳۲ اور اُنهوں نے اُس بوقلموں قبا کو بھیجا، اور اپنے باپ پاس لے آئے، اور کہا کہ هم نے اِسے پایا، آپ اِسے پہچانیئے، کہ یہہ آپ کے بیتے کي قبا هی، کہ نہیں. ۳۳ اور اُس نے اُسے پہچانا، اور کہا، کہ یہہ تو میرے بیتے کي قبا هی: کوئي بُرا درندہ اُسے کها گیا[f]: یوسف بیشک پھاڑا گیا. ۳۴ تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے[g]، اور ٹاٹ اپنے کولے پر ڈالا، اور بہت دن تک اپنے بیتے کے لیئے غم کیا. ۳۵ اُس کے سب بیتے اور اُس کي سب بیتیاں اُسے تسلّي دینے اُتھیں[h]، اور وہ تسلّي پزیر نہ هوا؛ اور بولا کہ میں اپنے بیتے پر روتا هوا گور میں اُترونگا[i]. سو اُس کا باپ اُس کے لیئے رویا کیا. ۳۶ اور مِدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطیفار کے هاتھ[k]، جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تها، بیچا.

۳۸ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ یہوداہ سے عیر اور اونان اور سیلہ پیدا هوئے. ۶ عیر تمر سے شادي کرتا. ۸ اونان خطا کرتا. ۱۱ تمر سیلہ کے لیئے انتظار کرتي. ۱۳ یہوداہ کو فریب دیتي. ۲۷ توامان کو جنتي، اور اُن کے پھارص اور زارہ نام رکھتي.

اور اُس وقت یوں هوا، کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا هوکر حیرہ نامے ادولامي ایک شخص کے یہاں گیا. ۲ اور یہوداہ نے وهاں سوع[a] نام ایک کنعاني مرد کي بیتي کو دیکھا[b]، اور اُسے لیا، اور اُس سے خلوت کي. ۳ وہ حاملہ هوئي، ور ایک بیتا جني، اور اُس کا نام عیر[c] رکھا. ۴ اور اُسے پھر حمل رها، اور بیتا جني، اور اُس کا نام اونان[d] رکھا. ۵ اور وہ پھر حاملہ هوئي، اور بیتا جني، اور اُس کا نام سیلہ[e] رکھا: اور جب وہ اُسے جني، تو یہوداہ کذیب میں تها. ۶ اور یہوداہ اپنے پلوتھے عیر کے لیئے ایک عورت بیاہ لایا[f]، جس کا نام تمر تها. ۷ اور عیر[g] یہوداہ کا پلوتها، خداوند کي نگاہ میں شریر تها: سو خداوند نے اُسے مار ڈالا[h]. ۸ تب یہوداہ نے اونان کو کہا، کہ اپنے بھائي کي جورو کے پاس جا، اور اپني بھاوج کا حق ادا کر[i]، اور اپنے بھائي کے لیئے نسل چلا. ۹ لیکن اونان نے جانا، کہ یہہ نسل میري نہ کہلائیگي[k]: اور یوں هوا، کہ جب وہ اپنے بھائي کي جورو پاس جاتا تها، تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تها، تا نہ هووے، کہ اُس کا بھائي اُس سے نسل پاوے. ۱۰ اور اُس کا یہہ کام خداوند کي نظر میں بہت بُرا تها: اِس لیئے اُس نے اُسے بھي هلاک کیا[l]. ۱۱ تب یہوداہ نے اپني بہو تمر کو کہا، کہ اپنے باپ کے گھر میں بیوہ بیتھي رہ، جب تک کہ میرا بیتا سیلہ بڑا هو[m]: کیونکہ اُس نے کہا، نہ هووے، کہ وہ بھي اپنے بھائیوں کي طرح مر جاوے. سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا رهي[n].

۱۲ اور بہت دن گذرے، کہ سوع کي بیتي یہوداہ کي جورو مر گئي: اور جب یہوداہ کو اُس کا غم بھولا، تو وہ اپني بھیڑوں کي پشم کے کترنیوالوں کے پاس تمنت میں[o] اپنے دوست ادولامي حیرہ کے ساتھ گیا. ۱۳ اور تمر سے یہہ کہا گیا، کہ دیکھ، تیرا سسُر اپني بھیڑوں کي پشم کترنے کے

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب ... ۱۷۲۷ کے قریب

[a] ۱ سمو ۱۸: ۱۷ [b] پید ۴۲: ۲۱ [c] پید ۲۹: ۱۴ [d] قاض ۶: ۳ [e] دیکھو متي ۲۷: ۹ [f] پید ۴۰: ۱۵؛ زبور ۱۰۵: ۱۷؛ اعم ۷: ۹ [g] ایوب ۱: ۲۰ [h] پید ۴۲: ۳۶ ... یرم ۳۱: ۱۵ ... ۲۰ آیت ... پید ۴۴: ۲۸ ... ۲۱ آیت؛ ۲ سمو ۳: ۳۱ ... ۲ سمو ۱۲: ۱۷ ... پید ۴۲: ۳۸؛ اور ۴۴: ۲۹، ۳۱ ... پید ۳۹: ۱

[a] ۱ توا ۲: ۳ [b] پید ۳۴: ۲ [c] پید ۴۶: ۱۲؛ گن ۲۶: ۱۹ [d] پید ۴۶: ۱۲؛ گن ۲۶: ۱۹ [e] پید ۴۶: ۱۲؛ گن ۲۶: ۲۰ [f] پید ۲۱: ۲۱ [g] پید ۴۶: ۱۲؛ گن ۲۶: ۱۹ [h] ۱ توا ۲: ۳ [i] اِست ۲۵: ۵؛ متي ۲۲: ۲۴ [k] اِست ۲۵: ۶ [l] پید ۴۶: ۱۲؛ گن ۲۶: ۱۹ [m] روت ۱: ۱۳ [n] احبا ۲۲: ۱۳ [o] یشوع ۱۵: ۱۰، ۵۷؛ قاض ۱۴: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۷ کے قریب

بیٹے تمنت کو جاتا ہی. ۱۴ تب اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا، اور بُرقع اوڑھا، اور اپنے کو لپیٹا، اور عینیم کے مدخل میں، جو تمنت کے راستے پر ھی، جا بیٹھی: کیونکہ اُس نے دیکھا تھا، کہ سیلہ بڑا ہوا[f]، اور مجھے اُس کی جورو نہ کر دیا ھی. ۱۵ یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا، کہ کوئی کسبی ھی؛ کیونکہ وہ اپنا منہہ چھپائے ہوئے تھی. ۱۶ اور وہ راہ سے اُس کی طرف کو پھرا، اور اُسے کہا، کہ چلیئے، اور مجھے اپنے ساتھہ خلوت کرنے دیجیئے؛ کہ اُس نے نہ جانا، کہ یہہ میری بہو ھی. وہ بولی، کہ تو، جو میرے ساتھہ خلوت کریگا، مجھے کیا دیگا؟ ۱۷ وہ بولا، میں گلے میں سے بکری کا ایک بچا بھیجونگا[g]. اُس نے کہا، کہ تو مجھے، جب تک اُسے بھیجے، کچھہ گرو دیگا[h]؟ ۱۸ وہ بولا، کہ میں کیا گرو تجھے دوں؟ وہ بولی، اپنی چھاپ، اور اپنا بازوبند، اور اپنی لاٹھی، جو تیرے ھاتھہ میں ھی[i]. اُس نے دیا، اور اُس کے ساتھہ خلوت کی، اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی. ۱۹ پھر وہ اُٹھی، اور چلی گئی، اور بُرقع اُتار رکھا[k]، اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا. ۲۰ اور یہوداہ نے اپنے دوست ادولامی کے ھاتھہ بکری کا بچہ بھیجا، تاکہ اُس عورت کے ھاتھہ سے اپنا گرو پھیر لاوے؛ پر اُس نے اُس کو نہ پایا. ۲۱ تب اُس نے اُس جگہہ کے لوگوں سے پوچھا، کہ وہ بیسوا، جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی، کہاں ھی؟ وے بولے، کہ یہاں کسبی نہ تھی. ۲۲ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا، اور کہا، کہ میں اُسے نہیں پا سکتا ہوں، اور وھاں کے لوگ بھی کہتے ھیں، کہ کسبی وھاں نہیں تھی. ۲۳ یہوداہ بولا، کہ خیر، وھی لیوے، نہ ہو کہ ہم بدنام ہوویں: دیکھہ، میں نے تو بکری کا بچہ بھیجا، پر تو نے اُسے نہ پایا.

۲۴ اور یوں ہوا، کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ سے کہا گیا، کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا[l]؛ اور دیکھہ اُسے چھنالے کا حمل بھی ھی. یہوداہ بولا، کہ اُسے باھر لاؤ، کہ وہ جلائی جاوے[m]. ۲۵ جب وہ نکالی گئی، اُس نے اپنے سسر کو کہلا بھیجا، کہ مجھے اُس شخص کا حمل ھی، جس کی یہہ چیزیں ھیں: اور کہا، دریافت کیجیئے[n]، کہ یہہ چھاپ، اور بازوبند، اور یہہ عصا، کس کا ھی[o]؟ ۲۶ تب یہوداہ نے اقرار کیا، اور کہا، کہ وہ مجھہ سے زیادہ صادق ھی[p]؛ کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا[q]. لیکن وہ آگے کو اُس سے ھمبستر نہ ہوا[r].

۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت میں یوں ہوا، کہ اُس کے پیٹ میں توام تھے. ۲۸ اور جب وہ جننے لگی، تو ایک کا ھاتھہ نکلا، اور دائی جنائی نے پکڑکے اُس کے ھاتھہ میں تارا باندھکر کہا، کہ یہہ پہلے نکلا. ۲۹ اور یوں ہوا، کہ اُس نے اپنا ھاتھہ پھر کھینچ لیا؛ اور کیا دیکھتی ھی؟ کہ وونہیں اُس کا بھائی نکل آیا؛ اور وہ بولی، تو ااکیا ھی پھاڑتا ھی؟ یہہ پھاڑ تجھہ پر آویگی: سو اُس کا نام فارص[c] رکھا گیا. ۳۰ بعد اُس کے اُس کا بھائی، جس کے ھاتھہ میں تارا باندھا تھا، نکل آیا، اور اُس کا نام ضارہ رکھا گیا.

۳۹ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فوطیفار کے گھر میں یوسف کی بڑھتی ہوتی. ۷ اپنے آقا کی جورو کی بات نامنظور کرتا. ۱۳ اُس پر تہمت لگائی جاتی. ۲۰ وہ قیدخانے میں ڈالا جانا. ۲۱ وھاں بھی خدا اُس کے ساتھہ ہوتا.

۱۷۲۹

اور یوسف کو مصر میں لائے، اور فوطیفار مصری نے[a]، جو فرعونی امیر، اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا، اُس کو اسماعیلیوں کے ھاتھہ سے، جو اُسے وھاں لائے تھے مول لیا[b]. ۲ اور خداوند یوسف کے ساتھہ تھا[c]، اور وہ صاحب اقبال ہوا؛ سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا. ۳ اور اُس کے آقا نے دیکھا، کہ خداوند اُس کے ساتھہ ھی، اور یہہ کہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

اُس کے سب کاموں میں اُسے اِقبالمند کیا[a]۔ ۴ چنانچہ یوسف اُس کي نظر میں موردِ لطف ہوا[b] اور اُس نے اُس کي خدمت کي؛ اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا، اور سب جو کچھ کہ اُس کا تھا، اُس کے قبضے میں کر دیا[c]۔ ۵ اور یوں ہوا، کہ جس وقت سے کہ اُس نے اُسے گھر پر اور اپني سب چیزوں پر مختار کیا، خداوند نے اُس مصري کے گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشي[d]؛ اور اُس کي سب چیزوں میں، جو گھر میں، اور کھیت میں تھیں، خداوند کي طرف سے برکت ہوئي۔ ۶ اور اُس نے اپنا سب کچھ یوسف کے قبضے میں کر دیا، اور اُس نے روٹي کے سوا، جسے کھا لیتا تھا، کسي چیز سے کام نہ رکھا۔ اور یوسف خوبصورت اور نور پیکر تھا[h]۔

۷ اور اُس کے بعد یوں ہوا، کہ اُس کے آقا کي جورو کي آنکھ یوسف پر لگي، اور وہ بولي، کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو[i]۔ ۸ لیکن اُس نے نہ مانا؛ اور اپنے آقا کي جورو سے کہا، کہ دیکھ میرا آقا، کسي چیز سے، جو گھر میں میرے پاس ہي واقف نہیں؛ اور اُس نے اپنا سب کچھ میرے ہاتھ میں کر دیا۔ ۹ اِس گھر میں مجھ سے زیادہ کوئي بڑا نہیں: اور اُس نے، سوا تیرے، کوئي چیز میرے اِختیار سے باہر نہیں رکھي؛ اور یہہ اِس لیئے ہي، کہ تو اُس کي جورو ہي؛ پھر میں ایسي بڑي بدذاتي کیوں کروں[k]، اور خدا کا گنہگار ہوؤں[l]؟ ۱۰ اور وہ ہر چند یوسف کو روز روز کہتي رہي، پر اُس نے اُس کي نہ سني، کہ اُس کے ساتھ سووے، یا اُس کے ساتھ رہے۔ ۱۱ اور یوں ہوا، کہ ایک دن وہ اپنے کام کے لیئے گھر کے اندر گیا؛ اور گھر کے لوگوں میں سے وہاں کوئي نہ تھا۔ ۱۲ تب اُس نے اُس کا پیراہن پکڑ کے[m] کہا، کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُس کے ہاتھ میں چھوڑکر بھاگا، اور باہر نکل گیا۔ ۱۳ جب اُس نے دیکھا، کہ اُس نے اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں رہنے دیا، اور بھاگ نکلا، ۱۴ تو اُس نے اپنے گھر کے لوگوں کو بلایا، اور کہا، کہ دیکھو، وہ ایک عبري کو ہمارے گھر میں لے آیا، کہ وہ ہم سے ٹھٹھا کرے؛ وہ اندر گھسا، کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو، اور میں بڑے زور سے چِلّا اُٹھي۔ ۱۵ جب اُس نے دیکھا، کہ میں نے آواز بلند کي، اور چِلّائي، تو اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں چھوڑ بھاگا، اور باہر نکل گیا۔ ۱۶ سو اُس نے اُس کا پیراہن اپنے پاس رکھا، جب تک کہ اُس کا آقا گھر میں آیا۔ ۱۷ تب اُس نے ایسي ہي باتیں اُس سے کہیں[n]، کہ یہہ عبري غلام، جو تو نے ہم پاس لا رکھا، گھس آیا، کہ مجھ سے ٹھٹھا کرے۔ ۱۸ اور جب میں نے آواز بلند کي، اور چِلّا اُٹھي، تو وہ اپنا پیراہن مجھ پاس چھوڑکر باہر نکل بھاگا۔ ۱۹ جب اُس کے آقا نے یے باتیں، جو اُس کي جورو نے کہیں، کہ تیرے غلام نے مجھ سے یوں کیا، سنیں تو اُس کا غضب بھڑکا[o]۔ ۲۰ اور یوسف کے آقا نے اُس کو پکڑا[p]، اور اُس کو ایک جگہہ جہاں بادشاہ کے قیدي بند تھے، قید میں ڈالا[q]: وہ وہاں قیدخانے میں رہا کرتا تھا۔

۲۱ لیکن خداوند یوسف کے ساتھ تھا؛ اُس نے اُس پر رحم کیا، اور قیدخانے کے داروغہ کو اُس پر مہربان کیا[r]۔ ۲۲ اور قیدخانے کے داروغہ نے سب قیدیوں کو، جو قید میں تھے، یوسف کے ہاتھ میں سونپا[s]؛ اور جو کام وہاں کیا جاتا تھا، اُس کا مختار وہي تھا۔ ۲۳ اور قیدخانے کا داروغہ سب کاموں سے، جو اُس کے ہاتھ میں تھے، بیفکر تھا؛ اِس لیئے کہ خداوند اُس کے ساتھ تھا[t]؛ اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں، جو اُس نے کیئے، اِقبالمند کیا۔

۴۰ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فرعون کے ساقي اور نانبز قید ہو جانے

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۰ کے قریب

۴ وے یوسف کے حوالے کئے جاتے. ۵ وہ ان کے خوابوں کي تعبیر کرتا. ۲۰ اُس کي تعبیر کے موافق باتیں واقع ہوتیں. ۲۳ ساقي ناشکري کرتا.

بعد اِن باتوں کے یوں هوا، که شاہ مصر کا ساقي[a] اور نانبز اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم هوئے. ۲ اور فرعون اپنے دو سرداروں پر، جن میں ایک ساقیوں، اور دوسرے نانبزوں کا داروغه تها، غصے هوا[b]: ۳ اور اُس نے اُن کو نگاهباني کے لیئے. جلوداروں کے سردار کے گهرمیں، اُسي جگهه جهاں یوسف بند تها[c]، قیدخانے میں ڈالا. ۴ جلوداروں کے سردار نے اُنهیں یوسف کے حوالے کیا، اور اُس نے اُن کي خدمت کي: وے ایک مدت تک نظربند رهے.

۵ اور هر ایک نے اُن دونوں میں سے یعنے شاہ مصر کے ساقي، اور نانبزنے، جو قیدخانے میں بند تهے، ایک هي رات ایک ایک خواب، اپني تعبیر کے موافق، دیکها. ۶ اور یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا، اور اُن پر نگاہ کي: اور دیکها، که وے اُداس هیں. ۷ اُس نے فرعوني سرداروں سے، جو اُس کے ساتهه اُس کے خداوند کے گهر میں نگاهباني کے لیئے اسیر تهے، پوچها، که آج تم کس لیئے اُداس نظر آتے هو؟ ۸ وے بولے، هم نے ایک خواب دیکها هی[d]، جس کا تعبیر کرنیوالا کوئي نهیں. یوسف نے اُنهیں کها، کیا تعبیر کي قدرت[e] خدا کو نهیں؟ مجهه سے بیان کیجیئے. ۹ تب سردار ساقي نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا، اور اُسے کها، دیکهه، میرے خواب میں؛ ایک تاک میرے سامهنے تهي: ۱۰ اُس تاک میں تین ڈالیاں تهیں؛ اُن میں کلیاں نکلیں، اور اُس میں پهول آئے، اور اُس کے سب گچهوں میں انگور پکے: ۱۱ اور فرعون کا پیاله میرے هاتهه میں تها: سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا؛ اور وہ جام میں نے فرعون کے هاتهه میں دیا. ۱۲ تب یوسف بولا، اُس کي تعبیر یهه هی[f]، که یهه تین ڈالیاں تین دن هیں[g]. ۱۳ اور فرعون اب سے تین دن میں تیري روبکاري کریگا اور تجهے تیرا منصب پهر دیگا، اور تو آگے کي طرح جب تو فرعون کا ساقي تها، اُس کے هاتهه میں پهر جام دیگا. ۱۴ لیکن جب تو خوشحال هو، تو مجهے یاد کیجیو[h]، اور مجهه پر مهرباني کیجیو[i]، اور فرعون سے میرا ذکر کیجیو، اور مجهے اِس گهر سے مخلصي دلوائیو: ۱۵ که وے عبرانیوں کي ولایت سے مجهے چورا لائے: اور یهاں بهي میں نے ایسا کام نهیں کیا، که وے مجهے اِس قیدخانے میں رکهیں[k]. ۱۶ جب سردار نانبز نے دیکها، که تعبیر خوب هوئي تو یوسف سے کها، که میں بهي خواب میں تها، اور دیکهه، که سر پر تین توکري روٹي کي تهیں. ۱۷ اور اوپر کي توکري میں فرعون کے لیئے سب قسم کا پکا هوا مال تها: اور پرندے میرے سر پر اُس توکري میں سے کهاتے تهے. ۱۸ یوسف نے جواب دیا، اور کها، اُس کي تعبیر یهه هی[l]، که یے تین توکریاں تین دن هیں. ۱۹ فرعون اب سے تین دن میں[m] تیرا سر تیرے تن سے جدا کریگا، اور ایک درخت پر تجهے لٹکائیگا، اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کهائینگے.

۲۰ اور تیسرے دن جو فرعون کي سالگرہ کا دن[n] تها، یوں هوا، که اُس نے اپنے سب نوکروں کي مهماني کي[o]؛ اور اُس نے سردار ساقي اور نانبز کي، اپنے نوکروں میں سے روبکاري کي[p]: ۲۱ اور اُس نے سردار ساقي کو اُس کي خدمت پر پهر قایم کیا[q]، اور اُس نے فرعون کے هاتهه میں جام دیا[r]. ۲۲ پر اُس نے سردار نانبز کو پهانسي دي[s]، جیسا یوسف نے اُن سے تعبیریں کهي تهیں. ۲۳ پهر سردار ساقي نے یوسف کو یاد نه کیا، بلکه اُسے بهول گیا[t].

۴۱ باب

اِس کے بیان میں، ۱ که فرعون دو خواب دیکهتا. ۲۵ یوسف اُن دونوں کي تعبیر کرتا. ۳۳ فرعون کو صلاح دیتا. ۳۸ یوسف سرفراز هوتا. ۵۰ منسي اور اِفرائیم اُس سے پیدا هوتے. ۵۴ کال شروع هوتا.

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۸ کے قریب

[a] نحم ۱ : ۱۱ — [b] امث ۱۶ : ۱۴ — [c] پید ۳۹ : ۲۰، ۲۳ — ۱۷۱۸ کے قریب — [d] پید ۴۱ : ۱۰ — [e] دیکهو پید ۴۱ : ۱۶؛ دان ۲ : ۱۱، ۲۸، ۴۷ — [f] ۱۸ آیت؛ پید ۴۱ : ۱۲، ۲۵؛ قضا ۷ : ۱۴؛ دان ۲ : ۳۶؛ اور ۴ : ۱۹ — [g] پید ۴۱ : ۲۶

[h] لوقا ۲۳ : ۴۲ — [i] یشوع ۲ : ۱۲؛ ۱ سمو ۲۰ : ۱۴، ۱۵؛ ۲ سمو ۹ : ۱؛ ۱ سلا ۲ : ۷ — [k] پید ۳۹ : ۲۰ — [l] ۱۲ آیت — [m] ۱۳ آیت — [n] متي ۱۴ : ۶ — [o] مرق ۶ : ۲۱ — [p] ۱۳ آیت؛ متي ۲۵ : ۱۹ — [q] ۱۳ آیت — [r] نحم ۲ : ۱ — [s] ۱۹ آیت — [t] ایوب ۱۹ : ۱۴؛ زبور ۳۱ : ۱۲؛ واعظ ۹ : ۱۵، ۱۶؛ عمو ۶ : ۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

پھر فرعون نے دوسرے سال کے اخیر دنوں میں خواب دیکھا، کہ وہ لبِ دریا کھڑا ھی، ۲ اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ دریا سے سات خوبصورت اور موتي گائیں نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں. ۳ اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ اُن کے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دبلي دریا سے نکلیں، اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑي ھوئیں. ۴ اور اُن بدصورت اور دبلي گایوں نے اُن خوبصورت اور موتي سات گایوں کو کھا لیا. تب فرعون جاگا. ۵ اور پھر سو گیا اور دوبارہ خواب دیکھا، کہ اناج کي بھري ھوئي اور اچھي سات بالیں ایک ڈانتھي میں ظاھر ھوئیں. ۶ اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ بعد اُن کے اور سات بالیں پتلي اور پُروا ھوا سے مُرجھائي ھوئي نکلیں. ۷ اور وے پتلي سات بالیں اُن اچھي بھري ھوئي سات بالوں کو نگل گئیں. اور فرعون جاگا، اور دیکھا کہ وہ خواب تھا. ۸ اور یوں ھوا، کہ صبح کو اُس کا جي گھبرایا[a]؛ تب اُس نے مصر کے سارے جادوگروں[b] اور اُس کے سب دانشمندوں کو[c] بُلا بھیجا، اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے کہا؛ پر اُن میں سے کوئي فرعون کے خواب کي تعبیر نہ کر سکا.

۹ اُس وقت سردار ساقي نے فرعون سے کہا، کہ میري خطائیں آج مجھے یاد آئیں. ۱۰ کہ فرعون اپنے بندوں پر غصے تھا[d]، اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا[e] مجھے، اور سردار نانبائي کو بھي: ۱۱ تب ھم نے، یعنے میں نے اور اُس نے، ایک ھي رات میں ایک خواب دیکھا؛ ھم میں ایک ایک نے خواب دیکھا؛ اپنے خواب کي تعبیر کے موافق[f]. ۱۲ اور ایک عبري جوان، جلوداروں کے سردار کا نوکر[g]، وھاں ھمارے ساتھ تھا؛ ھم نے اُس سے کہا: اُس نے ھمارے خوابوں کي تعبیر کي[h]، اور ھر ایک کے خواب کي، اُس کے موافق، تعبیر کي. ۱۳ اور اُس نے جیسي ھم سے تعبیر کي تھي، ویسا ھي ھوا[i]: مجھے اپنے منصب پر قایم کیا، اور اُسے پھانسي دي.

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوایا[k]: وے جلد[l] اُسے قیدخانے سے لے آئے، اور اُس نے سر مونڈایا، اور کپڑے بدلئے فرعون کے حضور آیا[m]. ۱۵ فرعون نے یوسف کو کہا، میں نے خواب دیکھا، جس کي تعبیر کوئي نہیں کر سکتا؛ اور میں نے سنا ھی کہ تو خواب کو سمجھکے اُس کي تعبیر کرتا ھی[n]. ۱۶ یوسف نے جواب میں فرعون سے کہا، کہ میري کیا طاقت[o] ھی؟ خدا فرعون کي سلامتي کا جواب اُسے دیوے[p]. ۱۷ تب فرعون نے یوسف سے کہا، میں نے خواب میں[q] دیکھا، کہ میں دریا کے کنارہ پر کھڑا ھوں: ۱۸ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ موتي اور خوبصورت سات گائیں دریا سے نکلیں، اور نیستان میں چرنے لگیں: ۱۹ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ بعد اِن کے نہایت بدصورت، اور خراب، اور دبلي سات اور گائیں نکلیں، ایسي بُري کہ میں نے ساري زمین مصر میں کبھي نہیں دیکھیں: ۲۰ اور وے دبلي، اور بدشکل گائیں پہلي موتي سات گایوں کو نگل گئیں: ۲۱ جب وے اُنھیں کھا گئیں، تو یہہ معلوم نہ ھوا، کہ وے اُن کے پیٹ میں گئیں؛ اور وے ویسي ھي بدصورت تھیں جیسي پہلے تھیں؛ تب میں جاگا. ۲۲ اور پھر خواب میں دیکھا، کہ اچھي گھني سات بالیں ایک ڈانتھي سے نکلیں: ۲۳ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ اور سات بالیں، پتلي اور پُروا ھوا سے مُرجھائي ھوئي، اُن کے بعد اُگیں: ۲۴ اور اُن پتلي بالوں نے اچھي سات بالوں کو نگل لیا: اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا[r]؛ ھرگز کوئي تعبیر مجھ سے نہ کر سکا.

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا، کہ

[a] دان ۲ : ۱ اور ۴ : ۵، ۱۹
[b] خر ۷ : ۱۱، ۲۲
[c] یسع ۲۹ : ۱۴ دان ۱ : ۲۰ اور ۲ : ۲ اور ۴ : ۷ متي ۲ : ۱
[d] پید ۴۰ : ۲، ۳
[e] پید ۳۹ : ۲۰
[f] پید ۴۰ : ۵
[g] پید ۳۷ : ۳۶
[h] پید ۴۰ : ۱۲، وغیرہ
[i] پید ۴۰ : ۲۲
[k] زبور ۱۰۵ : ۲۰
[l] دان ۲ : ۲۵
[m] ۱ سمو ۲ : ۸ زبور ۱۱۳ : ۷، ۸
[n] ۱۲ آیت زبور ۲۰ : ۱۴ دان ۵ : ۱۱
[o] دان ۲ : ۳۰ اعم ۳ : ۱۲ ۲ قر ۳ : ۵
[p] پید ۴۰ : ۸ دان ۲ : ۲۲، ۲۸، ۴۷ اور ۴ : ۲
[q] ۱ آیت
[r] ۸ آیت دان ۴ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

فرعون کا خواب ایک هي هی: خدا نے جو کچھ وہ کیا چاهتا هی فرعون کو دکھلایا[a]. ۲۶ وے سات اچھي گائیں سات برس هیں: اور وے اچھي سات بالیں سات برس هیں: خواب ایک هي هی. ۲۷ اور وے دبلي بدصورت سات گائیں، جو اُن کے بعد نکلیں، سات برس هیں: اور وے سات خالي بالیں جو پُروا هوا سے مُرجھائي هوئي هیں، سو کال کے سات برس هیں[b]. ۲۸ یهہ وهي بات هی، جو میں نے فرعون سے کهي": خدا نے جو کچھ کیا چاهتا هی فرعون کو دیکھلایا.

۲۹ دیکھ، کہ سات برس تک ساري زمینِ مصر میں بڑي سستي هوگي[c]: ۳۰ اور بعد اُن کے سات برس کا کال هوگا[d]: اور زمینِ مصر کي ساري بڑهتي بھول جاینگي اور یهہ کال زمین کو هلاک کریگا[e]. ۳۱ اور وہ بڑهتي ملک میں، اُس آنیوالے کال کے سبب سے، هرگز معلوم نہ هوگي: کیونکہ وہ سخت کال هوگا. ۳۲ اور فرعون پر جو خواب دُهرایا گیا، سو اِس لیئے هی کہ یهہ بات خدا سے مقرر کي گئي هی[a]، اور خدا جلد اُسے کریگا. ۳۳ اِس لیئے فرعون کو چاهیئے، کہ ایک هوشیار عقلمند مرد کو کھوجے، اور اُسے مصر کي زمین پر مختار کرے. ۳۴ اور فرعون اُسے حکم دیوے، کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے، اور بڑهتي کے سات برس تک پانچواں حصہ مصر کي زمین سے لیا کرے[b]. ۳۵ اور وے اُن اچھے برسوں کي، جو آتے هیں، سب کھانے کي چیزیں جمع کریں[c]، اور غلہ فرعون کے حکم میں رکھیں: سب کھانے کي چیزوں کي محافظت شهروں میں کریں. ۳۶ اور وهي خورش کال کے سات برس کے لیئے، جو مصر کي زمین میں پڑیگا، ذخیرہ هوگي: تاکہ یهہ ملک کال کے سبب سے هلاک نہ هو[d].

۳۷ یهہ تعبیر فرعون کي نگاہ میں اور اُس کے سب نوکروں کي نظر میں اچھي معلوم هوئي[e]. ۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا، کیا هم ایسا جیسا یهہ مرد هی، کہ جس میں خدا کي روح هی[f]، پاسکتے هیں؟ ۳۹ اور فرعون نے یوسف سے کہا از بس کہ خدا نے تجھے اِس سب میں بینائي دي هی، سو کوئي تجھ سا عاقل اور دانشور نهیں هی. ۴۰ تو میرے گھر کا مختار هو، اور اپنا حکم میري سب رعیت پر جاري کر[g]: فقط تخت نشیني میں میں تجھ سے بزرگتر رهونگا. ۴۱ پھر فرعون نے یوسف سے کہا، کہ دیکھ. میں نے تجھے ساري زمین مصر پر حکومت بخشي[h]. ۴۲ اور فرعون نے اپني انگشتري اپنے هاتھ سے نکالکر یوسف کے هاتھ میں پهنا دي[i]: اور اُسے کتان کا لباس پهنایا[k]، اور سونے کا طوق اُس کے گلے میں ڈالا[l]: ۴۳ اور اُس نے اُسے اپني دوسري گاڑي میں سوار کردیا: تب اُس کے آگے منادي کي گئي، سب ادب سے رهو[m]. اور اُس نے اُسے مصر کي ساري مملکت پر حاکم کیا[n]. ۴۴ اور فرعون نے یوسف کو کہا، میں فرعون هوں، اور بغیر تیرے مصر کي ساري زمین میں کوئي اِنسان اپنا هاتھ یا پانو نہ اُٹھاویگا. ۴۵ اور فرعون نے یوسف کا نام جهانپناہ رکھا: اور اُس نے شهر اون کے کاهن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا. اور یوسف مصر کي زمین میں پھرا.

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵ کے قریب

۴۶ اور یوسف، جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا هوا[o]، تیس برس کا تھا. اور یوسف فرعون کے حضور سے نکلکر مصر کي ساري زمین میں پھرا. ۴۷ اور بڑهتي کے سات برس میں زمین مالامال هوئي. ۴۸ تب اُس نے اُن سات برسوں، کي ساري چیزیں کھانے کي، جو زمین مصر میں تھیں، جمع کیں: اور اُس نے اُن کھانے کي چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا، اور اُن کھیتوں کي، جو

[a] دان ۲: ۲۸، ۲۹، ۴۵. مکاش ۴: ۱.
[b] ۲ سلا ۸: ۱.
[c] ۴۷ آیت.
[d] ۵۴ آیت.
[e] پید ۴۷: ۱۳.
[a] گنتی ۲۳: ۱۹. یسع ۴۶: ۱۰، ۱۱.
[b] امثا ۶: ۶، ۷، ۸.
[c] ۴۸ آیت.
[d] پید ۴۷: ۱۵، ۱۹.
[e] زبور ۱۰۵: ۱۹. اعم ۷: ۱۰.
[f] گنتي ۲۷: ۱۸. ایوب ۳۲: ۸. امثا ۲: ۶. دان ۴: ۸، ۱۸.
[g] زبور ۱۰۵: ۲۱، ۲۲. اعم ۷: ۱۰.
[h] دان ۶: ۳.
[i] آستر ۳: ۱۰. اور ۸: ۲، ۸.
[k] آستر ۸: ۱۵.
[l] دان ۵: ۷، ۲۹.
[m] آستر ۶: ۹.
[n] پید ۴۲: ۶. اور ۴۵: ۸، ۲۶. اعم ۷: ۱۰.
[o] ۱ سمو ۱۶: ۲۱. ۱ سلا ۱۲: ۶، ۸. دان ۱: ۱۹.

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵ کے قریب

ہر بستي کے آس پاس تھا، کھانے کي چیزیں اُسي بستي میں رکھیں۔ ۴۹ اور یوسف نے غلہ بہت کثرت سے، جیسے دریا کي ریت[p]، ایسا کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا، جمع کیا؛ کیونکہ وہ بے حساب تھا۔ ۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شہر اون کے کاھن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ کے پیٹ سے کال سے پیشتر پیدا ھوئے[q]۔ ۵۱ اور یوسف نے پلوٹھے کا نام ||منسّي رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ خدا نے سب میري اور میرے باپ کے گھر کي مشقت بُھلائي۔ ۵۲ اور دوسرے کا نام ||افرائیم رکھا، اور کہا، کہ خدا نے مجھے میرے رنج کي زمین میں پھلدار[r] کیا۔

۵۳ اور سات برس سستي کے، جو زمینِ مصر میں تھے، آخر ھوئے۔ اور گراني کے سات برس، جیسا کہ یوسف نے کہا تھا[s]، آنے شروع ھوئے[t]۔ ۵۴ اور سب زمین میں گراني ھوئي، پر ھنوز مصر کي ساري زمین میں روٹي تھي۔ ۵۵ پر جب ساري زمین مصر بھوکھ سے ھلاک ھونے لگي، تو خلق روٹي کے لیئے فرعون کے آگے چلّائي۔ فرعون نے سب مصریوں کو کہا، کہ یوسف کنے جاؤ؛ وہ جو تمھیں کہے، سو کرو۔ ۵۶ اور تمام روے زمین پر کال تھا، اور یوسف نے ذخیرے کے کوٹھے کھولکے مصریوں کے ھاتھ بیچے[u]؛ اور مصر کي زمین میں کال بہت بڑھا۔ ۵۷ اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے؛ کیونکہ سب ملکوں میں سخت کال تھا۔

p پید ۲۲: ۱۷ قاض ۷: ۱۲ ۱ سمو ۱۳: ۵ زبور ۷۸: ۲۷
q پید ۴۶: ۲۰ اور ۴۸: ۵
۱۷۱۲ کے قریب || یعني بھولا۔
۱۷۱۱ کے قریب || یعني پھلدار۔
r پید ۴۱: ۲۲
s ۳۰ آیت
t زبور ۱۰۵: ۱۶ اعما ۷: ۱۱
u پید ۴۲: ۶ اور ۴۷: ۱۴، ۲۴

۴۲ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ یعقوب اپنے دس بیٹوں کو مصر میں بھیجتا، کہ غلہ خریدیں۔ ۱۶ اِس گمان پر، کہ وے جاسوس ھیں، یوسف اُنھیں قید کرتا۔ ۱۸ اِس شرط پر، کہ بنیامین کو اپنے ساتھ لے آوینگے، وے رھائي پاتے۔ ۲۱ بدسلوکي کے سبب جو یوسف کے ساتھ کي تھي، پچھتاتے۔ ۲۴ شمعون، بہ طور ضامن، قید رھتا۔ ۲۵ غلہ پاکے، وے روانہ ھوتے، اور اُن کے بوروں میں نقدي بھي رکھي جاتي۔ ۲۹ یعقوب سے سب احوال بیان کرتے۔ ۳۶ یعقوب بنیامین کے بھیجنے سے اِنکار کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

جب یعقوب نے دیکھا، کہ مصر میں غلہ ھي، تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا[a]، کہ تم کیوں ایک دوسرے کو تاکتے ھو؟ ۲ دیکھو، میں نے سنا ھي، کہ مصر میں غلہ ھي؛ تم وھاں جاؤ، اور وھاں سے ھمارے لیئے مول لو؛ تاکہ ھم جیویں، اور نہ مریں[b]۔

۳ سو یوسف کے دس بھائي غلہ مول لینے کو مصر میں آئے۔ ۴ پر یعقوب نے یوسف کے بھائي بنیامین کو اُس کے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا، اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہیں ایسا نہ ھو، کہ اُس پر کچھ آفت آوے[c]۔ ۵ پس اِسرائیل کے بیٹے، اور آنیوالوں میں ملے ھوئے، خرید کرنے آئے، کہ کنعان کے ملک میں کال تھا[d]۔ ۶ اور یوسف ملک کا حاکم تھا[e]، کہ وہ ملک کے سارے لوگوں کے ھاتھ غلہ بیچتا تھا۔ سو یوسف کے بھائي آئے، اور اپنے کو زمین کي طرف جھکائے ھوئے اُس کے حضور خم ھوئے[f]۔ ۷ یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھا، اور اُنھیں پہچان گیا؛ پر اُس نے آپ کو ناواقف بنایا، اور اُن سے سخت بولي بولا، اور اُن سے پوچھا، تم کہاں سے آئے ھو؟ وے بولے، کنعان کي زمین سے کھانے کي چیزیں مول لینے کو۔ ۸ یوسف نے تو اپنے بھائیوں کو پہچانا، پر اُنھوں نے اُسے نہ پہچانا۔ ۹ اور یوسف کو وے خواب جو اُس نے اُن کي بابت دیکھے تھے یاد آئے[g]، اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم جاسوس ھوکر آئے ھو، تاکہ اِس زمین کي ||ابتري حالت دریافت کرو۔ ۱۰ اُنھوں نے اُسے کہا، نہیں، اي میرے خداوند؛ تیرے غلام کھانے کي چیزیں مول لینے آئے ھیں۔ ۱۱ ھم سب ایک ھي شخص کے بیٹے ھیں، ھم سچے ھیں، تیرے غلام جاسوس نہیں۔ ۱۲ وہ بولا، کہ نہیں، بلکہ تم زمین کي ابتري حالت دیکھنے آئے ھو۔ ۱۳ تب اُنھوں نے کہا، کہ تیرے غلام بارہ بھائي، کنعان کے بیچ ایک ھي

a اعما ۷: ۱۲
b پید ۴۳: ۸ زبور ۱۱۸: ۱۷ یسع ۳۸: ۱
c ۳۸ آیت
d اعما ۷: ۱۱
e پید ۴۱: ۴۰
f پید ۳۷: ۷
g پید ۳۷: ۵، ۹
|| عبراني میں، برھنگي۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

شخص کے بیٹے ہیں؛ اور دیکھ، چھوٹا آج کے دن ہمارے باپ کے پاس ہی، اور ایک نہیں ملتا[h]۔ ۱۴ تب یوسف نے اُنھیں کہا، وہي جو میں نے تمھیں کہا، کہ تم جاسوس ہو: ۱۵ اِسي سے تم اِمتحان کیئے جاؤگے: فرعون کي زندگي کي قسم[i]، کہ تم یہاں سے، بغیر اُس کے کہ تمھارا چھوٹا بھائي یہاں آوے، جانے نہ پاؤگے۔ ۱۶ ایک کو آپ میں سے بھیجو، کہ تمھارے بھائي کو لاوے، اور تم قید رہو، تاکہ تمھاري باتیں جانچي جاویں، کہ تم سچے ہو کہ نہیں؛ اور نہیں تو فرعون کي جان کي قسم تم یقیناً جاسوس ہو۔ ۱۷ سو اُس نے اُن سب کو باہم تین دن تک نظربند رکھا۔ ۱۸ اور تیسرے دن یوسف نے اُنھیں کہا، یوں کرو، تاکہ زندہ رہو؛ کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں[k]۔ ۱۹ کہ اگر تم سچے ہو، تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قیدخانے میں بند رہنے دو: اور تم کال کے لیئے اپنے گھر میں غلہ لے جاؤ: ۲۰ لیکن اپنے چھوٹے بھائي کو مجھ پاس لے آئیو[l]: تمھاري باتیں یوں ثابت ہونگي، اور تم نہ مروگے۔ چنانچہ اُنھوں نے یونہیں کیا۔

۲۱ اور اُنھوں نے آپس میں کہا، کہ ہم سچ اپنے بھائي کي بابت مجرم ہیں، کہ جب اُس نے ہماري منت اور زاري کي، ہم نے اُس کي خستہ‌دلي دیکھي، اور اُس کي نہ سني[m]؛ اِس لیئے یہہ مصیبت ہم پر پڑي[n]۔ ۲۲ تب روبن نے جواب میں اُنھیں کہا، کیا میں تمھیں نہ کہتا تھا، کہ اِس بچے پر || ظلم نہ کرو؛ اور تم شنوا نہ ہوئے[o]: یہہ بھي دیکھو، کہ اُس کے خون کي بازپرس ہوئي[p]۔ ۲۳ اور وے نہ جانتے تھے، کہ یوسف اُن کي باتیں سمجھتا ہی، اِس لیئے کہ اُن کے درمیان ایک ترجمان تھا۔ ۲۴ تب وہ اُن میں سے کنارے گیا، اور رویا، اور پھر اُن پاس آیا، اور اُن سے باتیں کیں، اور اُن میں سے

[h] پید ۳۷: ۲۰ دیکھو پید ۴۴: ۲۰
[i] دیکھو ۱ سمو ۱: ۲۱ اور ۱۷: ۵۵
[k] احبار ۲۵: ۴۳ نحمیا ۵: ۱۵
[l] ۳۴ آیت پید ۴۳: ۵ اور ۴۴: ۲۳
[m] ایوب ۳۶: ۸، ۹ ہوسیع ۵: ۱۵
[n] امثال ۲۱: ۱۳ متي ۷: ۲
|| عبراني میں، گناہ
[o] پید ۳۷: ۲۱
[p] پید ۹: ۵ ۱ سلا ۲: ۳۲ ۲ توا ۲۴: ۲۲ زبور ۹: ۱۲ لوقا ۱۱: ۵۰، ۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

شمعون کو لیکے اُن کي آنکھوں کے سامھنے باندھا۔ ۲۵ تب یوسف نے حکم کیا، کہ اُن کے بورے غلے سے بھریں، اور ہر شخص کي نقدي اُس کے بورے میں رکھکے پھیر دیں، اور اُنھیں بھي سفرکي خرش دیویں: اُن سے یوں سلوک کیا گیا[q]۔ ۲۶ اور اُنھوں نے اپنے گدھوں پر غلہ لادا، اور وہاں سے روانہ ہوئے۔ ۲۷ جب اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا[r]، تاکہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے، تو اُس نے اپني نقدي دیکھي، کہ وہ بورے میں اوپروار ہی۔ ۲۸ تب اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ میري نقدي پھیر دي گئي؛ اور دیکھو، کہ وہ میرے بورے میں ہی۔ تب اُن کا دل ٹھکانے نہ رہا، اور وے ڈرکر ایک دوسرے کو کہنے لگے، خدا نے ہم سے یہہ کیا کیا؟

۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے، اور اپنا سب حال جو اُن پر گذرا تھا اُس سے کہا اور بولے، ۳۰ کہ وہ شخص، جو اُس ملک کا مالک ہی، ہم سے سختي سے بولا[s]، اور ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرائے۔ ۳۱ ہم نے اُسے کہا، کہ ہم سچے آدمي ہیں؛ ہم جاسوس نہیں ہیں؛ ۳۲ ہم بارہ بھائي ایک باپ کے بیٹے ہیں: ہم میں سے ایک نہیں ملتا، اور سب سے جو چھوٹا ہی، آج اپنے باپ پاس زمین‌کنعان میں ہی۔ ۳۳ تب اُس شخص نے، جو ملک کا مالک ہی، ہم کو کہا، میں اب تمھیں جانچونگا، کہ سچے ہو کہ نہیں؛ اپنا ایک بھائي مجھ پاس چھوڑو، اور اپنے گھرانے کے لیئے کال کي خورش لو، اور جاؤ[t]: ۳۴ اور اپنے چھوٹے بھائي کو میرے پاس لے آؤ: تب میں جانونگا، کہ تم جاسوس نہیں، بلکہ سچے ہو: پھر میں تمھارے بھائي کو تمھارے حوالے کرونگا، اور تم ملک میں سوداگري کیجیو[u]۔ ۳۵ اور یوں ہوا، کہ جب اُنھوں نے

[q] متي ۵: ۴۴ روم ۱۲: ۱۷، ۲۰، ۲۱
[r] دیکھو پید ۴۳: ۲۱
[s] ۷ آیت
[t] ۱۵، ۱۹، ۲۰ آیتیں
[u] پید ۳۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اپنے بورے خالی کیئے، تو دیکھا، کہ ہر شخص کی نقدی بندھی ہوئی اُس کے بورے میں تھی[a]؛ اور وے اور اُن کا باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھکے ڈر گئے۔ ۳۶ اور اُن کے باپ یعقوب نے اُنہیں کہا، تم نے مجھے بےاولاد کیا[b]: یوسف نہیں ہی، اور سمعون بھی نہیں؛ بنیامین کو بھی لے جاؤگے: یہہ سب باتیں میرے مخالف ہیں۔ ۳۷ تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کہا، کہ اگر میں اُس کو تجھ پاس نہ لاؤں، تو تو میرے دو بیٹوں کو قتل کیجیو: اُسے میرے ہاتھ میں سونپ دے، کہ میں اُسے پھر تجھ پاس پہنچاؤنگا۔ ۳۸ اُس نے کہا، میرا بیٹا تمھارے ساتھ نہ || جائیگا؛ کہ اُس کا بھائی مر گیا[c]، اور وہ اکیلا رہ گیا؛ اگر اُس پر، جس راہ میں کہ تم جاتے ہو، کچھ آفت ہو[d]، تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو ساتھ غم کے گور میں اُتاروگے[e]۔

۴۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب بنیامین کے جانے پر مشکل سے راضی ہوتا۔ ۱۰ یوسف اپنے بھائیوں کی مہمانی کرتا۔ ۳۰ اُن کے لیئے ضیافت طیار کرتا۔

اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا[a]۔ ۲ اور یوں ہوا، کہ جب وہ غلہ، جو مصر سے لائے تھے، وے کھا چکے، تو اُن کے باپ نے اُنہیں کہا، کہ پھر جاؤ، اور ہمارے لیئے تھوڑی خورش مول لو۔ ۳ تب یہوداہ نے اُسے کہا، کہ اُس مرد نے ہم کو نہایت تاکید سے کہا ہی، کہ تم بغیر اِس کے، کہ تمھارا بھائی تمھارے ساتھ ہو، میرا منہہ نہ دیکھوگے[b]۔ ۴ سو اگر تو ہمارا بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہی، تو ہم جائینگے، اور تیرے لیئے خورش مول لینگے؛ ۵ اور اگر نہیں بھیجتا ہی، تو ہم نہ جائینگے: کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہی، جب تک تمھارا بھائی تمھارے ساتھ نہ ہو، تم میرا منہہ نہ دیکھوگے۔ ۶ تب اِسرائیل نے کہا، کہ تم نے مجھ سے کیوں یہہ بدی کی، کہ اُس مرد سے کہا، کہ ہمارا اور ایک بھائی ہی؟ ۷ وے بولے، کہ اُس مرد نے ہمیں تنگ کرکے ہمارا اور ہمارے کنبے کا حال پوچھا کیا، کہ کیا تمھارا باپ اب تک جیتا ہی؟ آیا تمھارا کوئی اور بھائی ہی؟ تو ہم نے باتوں کے سرشتے کے موافق اُسے کہا: کیا ہم جانتے تھے، کہ وہ ہمیں کہیگا، کہ اپنے بھائی کو لے آؤ؟ ۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل کو کہا، کہ اِس جوان کو میرے ساتھ بھیج، کہ ہم اُٹھیں اور جاویں؛ تاکہ ہم، اور تو، اور ہمارے بچے جیویں، اور مر نہ جاویں۔ ۹ اور میں اُس کا ضامن ہوتا ہوں؛ تو میرے ہی ہاتھ سے اُس کو طلب کیجیو: اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں، اور تیرے سامھنے نہ بٹھاؤں[c]، تو تو یہہ گناہ ابد تک میری گردن پر رکھیو۔ ۱۰ کیونکہ اگر ہم دیری نہ کرتے، تو یقینا اب تک دو بارہ پھر آئے ہوتے۔ ۱۱ تب اُن کے باپ اِسرائیل نے اُنہیں کہا، کہ اگر اب یونہیں ہی، تو یوں کرو؛ کہ کچھ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھ لو، اور اُس مرد کے لیئے ہدیہ لے جاؤ[d]، تھوڑا روغنِ بلسان[e]، تھوڑا شہد، کچھ گرم مصالح، اور مُر، اور پستہ، اور بادام۔ ۱۲ اور دُوہری قیمت اپنے ہاتھ میں لو[f]؛ اور وہ نقدی، جو تمھارے بوروں کے منہہ میں رکھی ہوئی تم پھیر لائے، اپنے ہاتھ میں پھیر لے جاؤ؛ شاید کہ وہ غلطی سے ہوا ہو۔ ۱۳ اپنے بھائی کو بھی لو؛ اُٹھو، اور پھر اُس مرد پاس جاؤ۔ ۱۴ اور خداے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے، تاکہ وہ تمھارے دوسرے بھائی اور بنیامین کو چھوڑ دیوے۔ میں اگر بےاولاد ہوا، تو ہوا[g]۔ ۱۵ تب اُنھوں نے وہ ہدیہ لیا، اور دُوہری نقدی کو اپنے ہاتھ میں بنیامین سمیت لیا، اور اُٹھے، اور مصر کو اُتر چلے، اور یوسف کے آگے جاکر کھڑے ہوئے۔

a دیکھو پید ۴۳: ۲۱
b پید ۴۳: ۱۴
|| عبرانی میں، اُتریگا
c ۱۳ آیت؛ پید ۳۷: ۳۳ اور ۴۴: ۲۸
d ۴ آیت؛ پید ۴۴: ۲۹
e پید ۳۷: ۳۵ اور ۴۴: ۳۱
a پید ۴۱: ۵۴، ۵۷
b پید ۴۲: ۲۰ اور ۴۴: ۲۳
c پید ۴۴: ۳۲؛ فلیم ۱۸، ۱۹
d پید ۳۲: ۲۰؛ امثا ۱۸: ۱۶
e پید ۳۷: ۲۵؛ یرم ۸: ۲۲
f پید ۴۲: ۲۵، ۳۵
g آستر ۴: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱۶ جب یوسف نے بنیامین کو اُن کے ساتھ دیکھا، تو اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا، کہ اِن مردوں کو گھر میں لے جا، اور کچھ ذبح کرکے طیار کر: کیونکہ یے مرد دو پہر کو میرے ساتھ کھانا کھاینگے. ۱۷ اُس شخص نے، جیسا یوسف نے فرمایا تھا، کیا: چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر میں لایا. ۱۸ تب وے ڈرے، کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے. اور اُنہوں نے کہا، کہ نقدی کی عِلت سے، جو پہلے مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئی، ہم یہاں لائے گئے ہیں: تاکہ وہ ہمارے لیئے ایک بہانہ ڈھونڈھے، اور ہم پر حملہ کرے، اور ہم کو پکڑے، اور غلام کرے، اور ہمارے گدھوں کو چھین لے. ۱۹ تب اُنہوں نے یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آکے، گھر کے دروازے پر اُس سے گفتگو کی، اور کہا، ۲۰ کہ ای صاحب، ہم پہلے مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تھے، ۲۱ تو یوں ہوا، کہ جب ہم نے منزل پر اُترکے اپنے بوروں کو کھولا، تو دیکھا، کہ ہر شخص کی نقدی، اُس کے بورے میں اُوپروار تھی: ہماری نقدی پوری تول کی تھی: سو ہم اُسے اپنے ہاتھ میں پھر لائے ہیں: ۲۲ اور ہم اور نقدی، خورش مول لینے کو، اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں: اور ہم نہیں جانتے، کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بوروں میں رکھ دی. ۲۳ اُس نے کہا، کہ تمہاری سلامتی ہووے: مت ڈرو: تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے تمہارے بوروں میں تمہیں خزانہ دیا: تمہاری نقدی مجھ کو مل چُکی. پھر وہ سمعون کو اُن پاس نکال لایا. ۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لاکے پانی دیا، کہ پانو دھوویں: اور اُن کے گدھوں کو دانا گھاس دیا. ۲۵ پھر اُنہوں نے یوسف کے اِنتظار میں، کہ وہ دو پہر کو آئیگا، ہدیہ طیار کیا: کیونکہ اُنہوں نے سنا تھا، کہ ہمیں کھانا یہاں کھانے ہوگا.

پید ۴۴: ۴ اور ۳۹: ۴ اور ۴۴: ۱ — پید ۴۲: ۳، ۱۰ — پید ۴۲: ۲۷، ۳۵ — پید ۱۸: ۴ اور ۲۴: ۳۲

۲۶ اور جب یوسف گھر میں آیا، تو وے وہ ہدیہ، جو اُن کے ہاتھ میں تھا، بھیتر لائے، اور اُس کے لیئے سجدے کو زمین پر گرے. ۲۷ اُس نے اُن سے خیر و عافیت پوچھی، اور کہا، کہ تمہارا باپ اچھی طرح ہی؟ وہ بوڑھا، جس کا ذکر تم نے کیا تھا، اب تک جیتا ہی؟ ۲۸ اُنہوں نے جواب دیا، کہ تیرا چاکر ہمارا باپ تندرست ہی: وہ ہنوز جیتا ہی. پھر اُنہوں نے سر جھکائے، اور سجدے کیئے. ۲۹ پھر اُس نے آنکھ اُٹھائی، اور اپنے بھائی بنیامین، اپنی ما کے بیٹے کو، دیکھا، اور کہا، کہ تمہارا چھوٹا بھائی، جس کا ذکر تم نے مجھ سے کیا تھا، یہی ہی؟ پھر کہا، کہ ای میرے فرزند، خدا تجھ پر مہربان رہے. ۳۰ تب یوسف نے جلدی کی: کیونکہ اُس کا جی اپنے بھائی کے لیئے بھر آیا، اور چاہا کہ رووے، وہ ایک خلوت میں گیا، اور وہاں رویا. ۳۱ پھر اُس نے اپنا منہہ دھویا، اور باہر نکلا، اور اپنے تئیں ضبط کیا، اور فرمایا، کہ کھانا چُنو. ۳۲ اور اُنہوں نے اُس کے لیئے الگ، اور اُن کے لیئے جدا، اور مصریوں کے، جو اُن کے ساتھ کھاتے تھے، علیحدہ چُنا: اِس لیئے کہ مصر کے لوگ عبرانی کے ساتھ کھانا کھا نہیں سکتے: مصری اِسے مکروہ جانتے ہیں. ۳۳ اور وے اُس کے سامنے بیٹھے، بڑا اپنی بڑائی کے، اور چھوٹا اپنی چھوٹائی کے موافق. تب وے تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے. ۳۴ اور اُس نے اپنے آگے سے قابیں اُن کو اُٹھا دیں: لیکن بنیامین کی قاب ہر ایک کی قاب سے پنچگُنی تھی. اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ پیا، اور خوش ہوئے.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

پید ۳۷: ۷، ۱۰ — پید ۴۲: ۱۱، ۱۳ — پید ۳۷: ۷، ۱۰ — پید ۳۵: ۱۷، ۱۸ — پید ۴۲: ۱۳ — ۱ سلا ۳: ۲۶ — پید ۴۲: ۲۴ — ۲۵ آیت — پید ۴۶: ۳۴ خر ۸: ۲۶ — پید ۴۵: ۲۲

۴۴ باب

۱ اپنے بھائیوں کے وہاں روک رکھنے کے لیئے یوسف کی تدبیر ۱۴ یہوداہ کی عرض و منت جو کمال عاجزی کے ساتھ یوسف سے کی تھی

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱ اور اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم کیا، کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلے سے، جتنا کہ وے لے جا سکیں، بھر، اور ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے کے اندر[a] ڈال دے۔ ۲ اور میرا پیالہ، روپے کا پیالہ، چھوٹے کے بورے میں اُوپروار اُس کے غلے کی قیمت سمیت رکھہ دے۔ چنانچہ اُس نے یوسف کے فرمانے کے موافق عمل کیا۔ ۳ جونہیں صبح کی روشنی ہوئی، وے سب اپنے گدھے لیکے چل نکلے۔ ۴ جب وے شہر سے تھوڑی دور باہر گئے، یوسف نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا، اُٹھہ اور اُن لوگوں کا پیچھا کر؛ اور جب تو اُنھیں پاوے، تو اُنھیں کہہ، کہ تم نے کس لیئے نیکی کے عوض یہہ بدی کی؟ ۵ کیا یہہ وہ نہیں جس میں میرا خداوند پیتا ہی، اور جس سے وہ البتہ فال کھولتا ہی؟ پھر جو تم نے کیا، بُرا کام کیا۔

۶ اور اُس نے اُنھیں جا لیا، اور یے باتیں اُنھیں کہیں۔ ۷ تب اُنھوں نے اُسے کہا، کہ ہمارا خداوند ایسی باتین کیوں کہتا ہی؟ خدا نہ کرے، کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں۔ ۸ دیکھہ وہ نقدی جو ہم نے اپنے بوروں میں اُوپروار پائی[a]، سو ہم کنعان کی سرزمین سے تجھہ پاس پھر لائے تھے: پس کیونکر ہوگا، کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چرایا ہو؟ ۹ تیرے چاکروں میں وہ، جس کے پاس سے نکلے، مار ڈالا جاے[b]، اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ہونگے۔ ۱۰ اُس نے کہا، کہ تمھاری باتوں کے موافق ہوگا: جس پاس کہ وہ نکلے، میرا غلام ہوگا، اور تم بیگناہ ٹھہروگے۔ ۱۱ تب فی الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا، اور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا۔ ۱۲ اور وہ ڈھونڈھنے لگا؛ اور بڑے سے شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا؛ اور پیالہ بنیامین کے بورے میں پایا۔ ۱۳ تب اُنھوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[c]، اور ہر مرد نے اپنا گدھا لادا، اور شہر کو پھرا۔

۱۴ تب یہوداہ اور اُس کے بھائی یوسف کے گھر آئے؛ کہ وہ ہنوز وہیں تھا؛ اور وے اُس کے آگے زمین پر گرے[d]۔ ۱۵ تب یوسف نے اُنھیں کہا، تم نے یہہ کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ جانتے تھے، کہ مجھہ سا شخص البتہ فال کھولتا ہی؟ ۱۶ یہوداہ بولا، کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں؟ اور کیا بولیں، اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہراویں، کہ خدا نے تیرے چاکر کی بدکاری ظاہر کی۔ دیکھہ، کہ ہم، اور وہ بھی، جس پاس سے پیالہ نکلا، اپنے خداوند کے غلام ہیں[e]۔ ۱۷ وہ بولا، کہ خدا نہ کرے[f]، کہ میں ایسا کروں؛ یہہ شخص، جس پاس سے پیالہ نکلا، وہی میرا غلام ہوگا: اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ۔

۱۸ تب یہوداہ اُس کے نزدیک آکر بولا، ای میرے خداوند، اپنے چاکر کو پروانگی دیجئے، کہ اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کہے؛ اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی آگ کو مت بھڑکنے دیجئے[g]؛ کیونکہ تو فرعون کی مانند ہی۔ ۱۹ میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کہکے سوال کیا، کہ تمھارا باپ یا بھائی ہی؟ ۲۰ اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا، کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہی؛ اور اُس کے بُڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا ہی[h]؛ اور اُس کا بھائی مر گیا، اور وہ اپنی ما کا ایک ہی رہا، اور اُس کا باپ اُس پر عاشق ہی۔ ۲۱ تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا، کہ اُسے مجھہ پاس لاؤ، کہ اُس پر نظر کروں[i]۔ ۲۲ ہم نے اپنے خداوند سے کہا، کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا، کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے، تو وہ مر جائیگا۔ ۲۳ پھر تو نے اپنے چاکروں کو کہا، جب تک تمھارا چھوٹا بھائی تمھارے ساتھہ نہ آوے، تم پھر

---

[a] عبرانی میں، منھہ پر

[a] پید ۴۳ : ۲۱

[b] پید ۳۱ : ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

[c] پید ۳۷ : ۲۹، ۳۴۔ گن ۱۴ : ۶۔ ۲ سم ۱ : ۱۱

[d] پید ۳۷ : ۷

[e] ۱۰ آیت

[f] امثال ۱۷ : ۱۵

[g] پید ۱۸ : ۳۰، ۳۲۔ خر ۳۲ : ۲۲

[h] پید ۳۷ : ۳

[i] پید ۴۲ : ۱۵، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

میرا منہہ نہ دیکھوگے. ۲۴ اور یوں ہوا، کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے، تو ہم نے اپنے خداوند کي باتیں اُس سے کہیں. ۲۵ ہمارا باپ بولا، پھر جاؤ، اور ہمارے لیئے تھوڑي خورش مول لو. ۲۶ ہم بولے، کہ ہم نہیں جا سکتے: اگر ہمارا چھوٹا بھائي ہمارے ساتھہ ہووے، تو ہم جاینگے: کیونکہ اُس شخص کا منہہ نہ دیکھنے پاینگے، مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائي ہمارے ساتھہ ہو. ۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا، تم جانتے ہو، کہ میري جورو مجھہ سے دو بیٹے جني. ۲۸ ایک مجھہ سے جدا ہوا، اور میں نے کہا، یقینا وہ پھاڑا گیا: اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا. ۲۹ اب، اگر تم اِس کو بھي مجھہ سے جدا کرتے ہو، اور اِس پر کچھہ آفت پڑے، تو تم میرے بُڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتاروگے. ۳۰ پس، جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں، اور وہ جوان ہمارے ساتھہ نہ ہو: اِس سبب سے کہ اُس کي زندگي اُس جوان کي زندگي سے ملي ہوئي ہي; ۳۱ تو آخر کو یہي ہوگا، کہ وہ یہہ دیکھکر، کہ جوان نہیں ہي، مر جایگا: اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بُڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتارینگے. ۳۲ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس، اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا، کہ اگر میں اُسے تجھہ پاس نہ پہنچاؤں، تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں. ۳۳ اِس لیئے اب مجھے اِجازت دیجیئے، کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کي غلامي میں رہے، اور جوان کو اُس کے بھائیوں کے ساتھہ جانے دے. ۳۴ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں، اگر جوان میرے ساتھہ نہ ہووے؟ ایسا نہ ہووے، کہ مصیبت، جو میرے باپ پر پڑے، میں اُسے دیکھوں.

پید ۴۳ : ۳، ۵ — پید ۴۳ : ۲ — پید ۴۴ : ۱۱ — پید ۳۷ : ۳۳ — پید ۴۲ : ۳۶، ۳۸ — ۱ سمو ۱۸ : ۱ — پید ۴۳ : ۹ — خر ۳۲ : ۳۲

۴۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرتا. ۵ اُن کو دلاسا دیتا، اِس بر لحاظ کرکے، کہ خدا نے اُن کي بدي سے نیکي پیدا کي تھي. ۹ اپنے باپ کو بلا بھیجنا. ۱۶ فرعون اِس امر کو منظور کرتا. ۲۱ یوسف اپنے بھائیوں کے سفر کے واسطے سب سرانجام طیار کرتا: اور اُنھیں نصیحت کرتا، کہ آپس میں جھگڑا نہ کرو. ۲۵ یوسف کي خوشخبري پانے سے یعقوب کي دو بارہ زندگي ہوتي.

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے، جو اُس پاس کھڑے تھے، ضبط نہ کر سکا: اور چِلّایا، کہ ہر ایک کو مجھہ پاس سے باہر کرو. چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، تو اُس وقت کوئي اُس کے ساتھہ نہ تھا. ۲ اور وہ چِلّاکے رویا: اور مصریوں، اور فرعون کے گھرانے نے سنا. ۳ اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا، یوسف میں ہوں: آیا میرا باپ ابھي تک جیتا ہي؟ تب اُس کے بھائي اُسے جواب نہ دے سکے: کیونکہ وے اُس کے حضور گھبرا گئے. ۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میرے نزدیک آئیے. تب وے نزدیک آئے. اور وہ بولا، میں تمھارا بھائي یوسف ہوں، جس کو تم نے مصر میں بیچا. ۵ سو، اِس لیئے کہ تم نے مجھے یہاں بیچا، غمگین نہ ہو: اور اپنے دلوں میں دق، مت ہو: کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لیئے، مجھے تم سے آگے، بھیجا. ۶ اِس لیئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہي: اور ابھي اور پانچ برس تک نہ زمین کي ہلواہي ہوگي، نہ کھیتي کاٹي جائیگي. ۷ اور خدا نے مجھہ کو تمھارے آگے بھیجا، تاکہ تمھاري اولاد زمین پر باقي رکھے اور تمھیں ایک بڑي رہائي دیکے زندگي بخشے. ۸ سو اب، نہ تم نے، بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا: اور اُس نے مجھے فرعون کے باپ کي جگہہ، اور اُس کے سارے گھر کا خداوند، اور مصر کي ساري سرزمین کا حاکم بنایا. ۹ تم جلدي کرو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اعم ۷ : ۳ — پید ۳۷ : ۲۸ — یسع ۴۰ : ۲ — ۲ قر ۲ : ۷ — ۱۷۰۶ — پید ۵۰ : ۲۰ — زبور ۱۰۵ : ۱۶، ۱۷ — دیکھو ۲ سمو ۱۴ : ۱۰، ۱۱ — اعم ۳ : ۲۷، ۲۸ — پید ۴۱ : ۴۳ — قاض ۱۷ : ۱۰ — ایوب ۲۹ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

میرے باپ پاس جاؤ، اور اُسے کہو، تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا هي، که خدا نے مجھ کو سارے مصر کا خداوند کیا: مجھ پاس چلا آ؛ دیر مت کر: ۱۰ اور تو جشن کي زمین میں رهیگا[f]، اور تو، اور تیرے لڑکے، اور تیرے لڑکوں کے لڑکے، اور تیري بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اُس سمیت جو کچھ تیرا هي، میرے پاس هونگے؛ ۱۱ اور وهاں میں تیري پرورش کرونگا: کیونکه ابھي کال کے پانچ برس باقي هیں؛ ایسا نه هو که تو اور تیرا گھرانه، اور سب جو تیرے هیں، مفلس هو جائیں. ۱۲ اور دیکھو، تمھاري آنکھیں، اور میرے بھائي بنیامین کي آنکھیں دیکھتي هیں، که میں هي هوں، جو تمھارے ساتھ منھه سے بولتا هوں[g]. ۱۳ اور تم میرے باپ سے، میري ساري شوکت کا، جو مصر میں هي، اور اُس سب کا، جو تم نے دیکھا هي، ذکر کیجیو: اور تم جلدي کرو، اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ[h]. ۱۴ اور وہ اپنے بھائي بنیامین کے گلے لگکے رویا اور بنیامین بھي اُس کے گلے لگکے رویا. ۱۵ اور اُس نے اپنے سب بھائیوں کو چوما، اور اُن سے ملکے رویا؛ اور بعد اِس کے اُس کے بھائي اُس سے باتیں کرنے لگے.

۱۶ اور یهي ذکر فرعون کے گھر میں سنا گیا، که یوسف کے بھائي آئے هیں؛ اور اُس سے فرعون اور اُس کے چاکر بہت خوش هوئے. ۱۷ اور فرعون نے یوسف کو کہا، که اپنے بھائیوں کو کہه، تم یهه کام کرو: اپنے جانور لادو، اور جاؤ، اور کنعان کي سرزمین میں جا پہنچو: ۱۸ اور اپنے باپ، اور اپنے گھرانے کو لو، اور مجھ پاس آؤ: اور میں تم کو مصر کي سرزمین کي ‖اچھي چیزیں دونگا، اور تم اِس زمین کے †تحایف کھاوگے. ۱۹ اب تجھے حکم ملا، که تو اُن کو کہے، تم یهه کرو، که اپنے لڑکے اور اپني جوروؤں کے لیئے مصر کي زمین سے گاڑیاں لے جاؤ، اور اپنے باپ کو لے آؤ. ۲۰ اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نه کرو؛ کیونکه مصر کي ساري زمین کي خوبي تمھارے لیئے هي. ۲۱ اور اِسرائیل کے فرزندوں نے یونهیں کیا؛ اور یوسف نے فرعون کے کہے کے موافق اُن کو گاڑیاں دیں، اور راہ کے لیئے خورش دي. ۲۲ اور اُس نے اُن سب میں هر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا؛ لیکن اُس نے بنیامین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے[i]. ۲۳ اور اپنے باپ کے لیئے اِس کے مطابق بھیجا: دس گدھے مصر کي اچھي چیزوں سے لدے هوئے، اور دس گدھیاں غلے، اور روٹي، اور خورش سے لدي هوئي، اپنے باپ کے سفر کے لیئے. ۲۴ چنانچه اُس نے اپنے بھائیوں کو روانه کیا، اور وے چل نکلے. تب اُس نے اُنھیں کہا، دیکھو، کہیں تم راہ میں جھگڑا نه کرو.

۲۵ اور وے مصر سے روانه هوئے، اور کنعان کي زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے؛ ۲۶ اور اُس سے کہا، یوسف اب تک جیتا هي، اور وہ مصر کي ساري زمین کا حاکم هي. اور یعقوب کا دل سنسنا گیا؛ کیونکه اُس نے اُن کا یقین نه کیا[k]. ۲۷ اور اُنھوں نے اُس سے ساري باتیں، جو یوسف نے اُنھیں کہي تھیں، کہیں؛ اور جب اُس نے گاڑیاں، جو یوسف نے اُس کے لانے کو بھیجي تھیں، دیکھیں، تو اُن کے باپ یعقوب کي زندگي دوبارہ هوئي. ۲۸ اور اِسرائیل بولا، یهه بس هي، که میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا هي. میں جاونگا، اور پیشتر اُس سے که میں مروں، اُسے دیکھونگا.

۴۶ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ مقام بیرسبع پر خدا یعقوب کو تسلي دیتا: ۵ وهاں سے روانه هوکے، معه آل و اطفال کے، مصر میں جا پہنچتا. ۸ خاندان کے لوگ، جو مصر میں گئے کتنے تھے، ۲۹ یوسف یعقوب کا اِستقبال کرتا. ۳۱ اپنے بھائیوں کو سکھلاتا، که کیونکر فرعون کے حضور جواب با صواب کریں.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

[f] پید ۴۷: ۱۱
[g] پید ۴۲: ۲۳
[h] اعم ۷: ۱۴
[i] پید ۴۳: ۳۴
[k] ایوب ۲۹: ۲۴ زبور ۱۲۶: ۱ لوقا ۲۴: ۱۱، ۴۱

‖ عبراني میں، خوبي.
† عبراني میں، کي چکنائي.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

اور اِسرائیل نے اُن سب سمیت، جو اُس کے تھے، سفر کیا، اور بیرسبع[a] پر آکر اپنے باپ اِضحاق کے خدا کے لیئے قربانیاں گذرانیں[b]۔ ۲ اور خدا نے رات کو خواب میں اِسرائیل سے باتیں کہیں[c]، اور کہا، ای یعقوب، ای یعقوب! وہ بولا میں حاضر ہوں۔ ۳ اُس نے کہا، میں خدا، تیرے باپ کا خدا ہوں[d]؛ مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر؛ کیونکہ میں تجھے وہاں بڑي گروہ بناؤنگا[e]: ۴ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا[f]، اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا[g]، اور یوسف اپنا ہاتھ تیري آنکھوں پر رکھیگا[h]۔ ۵ تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا[i]: اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو، اور اپنے لڑکوں، اور اپني جوروؤں کو گاڑیوں پر، جو فرعون نے اُس کے لے جانے کو بھیجي تھیں[k]، لے چلے۔

۶ اور اُنھوں نے اپنے چوپائے، اور اپنا اسباب، جو کنعان کي سرزمین میں پایا تھا، لیا؛ اور یعقوب اپني سب نسل سمیت مصر میں آیا[l]۔ ۷ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُس کے ساتھ تھے، اور اپني بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کي بیٹیوں کو، اور اپني سب نسل کو، اپنے ساتھ مصر میں لایا۔

۸ اور یے بني اِسرائیل کے نام ہیں، جو مصر میں آئے[m]، یعقوب اور اُس کے بیٹے: یعقوب کا پلوٹھا رُوبین[n]۔ ۹ بني رُوبین: ہنوک، اور پھلو، اور ھصرون اور کرمي۔

۱۰ اور بني سمعون[o]: یموایل، اور یمین، اور احد، اور یکین، اور سہر، اور کنعاني عورت کا بیٹا ساؤل۔

۱۱ اور بني لاوي[p]: جیرسون اور قہات اور مراري۔ ۱۲ اور بني یہوداہ[q]: عیر، اور اونان، اور سیلہ، اور پھارس اور زارہ۔ اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کي زمین میں مر گئے[r]۔ اور پھارس کے بیٹے یے ہیں: ھصرون اور حمول[s]۔

۱۳ اور بني اِشکار[t]: تولہ، اور فووہ، اور یوب اور سمرون۔ ۱۴ اور بني زبولون: سرد، اور ایلون، اور یحلیل۔ ۱۵ یے بني لیاہ ہیں، جو فدان ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت، جو اُس کي بیٹي تھي، پیدا ہوئے: سو ‖سارے شخص اُس کے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں۔

۱۶ بني جد[u]: سفیان، اور حجي، اور سوني، اور اِسبان، اور عیري، اور اروُدي، اور اریلي۔

۱۷ اور بني آشر[x]: یمنہ، اور اِسواہ، اور اِسوي، اور بریعاہ، اور سرہ اُن کي بہن: اور بني بریعاہ: حبر اور ملکیل۔ ۱۸ یے بني زلفہ[y] ہیں، جسے لابن نے اپني بیٹي لیاہ کو دیا[z]: سو یے سولہ شخص ہیں، جنھیں وہ یعقوب کے لیئے جني۔ ۱۹ اور یعقوب کي جورو رخیل کے بیٹے یوسف اور بنیامین ہیں[a]۔

۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسي اور اِفرائیم پیدا ہوئے[b]: یے اون کے کاہن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ سے پیدا ہوئے۔

۲۱ اور بني بنیامین[c]: بلہ، اور بکر، اور اشبیل، اور جیرا، اور نعمان، اخي اور روس، مپیم اور حفیم، اور ارد۔ ۲۲ یے بني راخل ہیں: سو سب کے سب چودہ شخص ہیں، جو اُس سے یعقوب کے لیئے پیدا ہوئے۔

۲۳ اور بني دان[d]: حشیم۔ ۲۴ اور بني نفتالي[e]: یحصیئل، اور جوني، اور یصر اور سلیم۔ ۲۵ یے بني بلہہ ہیں[f]، جسے لابن نے اپني بیٹي راخل کو دیا[g]: سو یے سب سات شخص ہیں، جنھیں وہ یعقوب کے لیئے جني۔ ۲۶ وے سب کے سب، جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے[h]، اور اُس کي صلب سے پیدا ہوئے، اُن کے سوا، جو یعقوب کے بیٹوں کي جوروواں تھیں، چھیاسٹھ شخص تھے؛ ۲۷ اور یوسف کے دو بیٹے تھے، جو زمین مصر میں پیدا ہوئے: سو وے سب، جو

‖ عبراني میں، ساري جانیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

یعقوب کے گھرانے کے تھے، اور مصر میں آئے، ستر جانیں تھیں[i]. ۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا، تاکہ جشن تک اُس کی رہبری کرے: اور وے جشن کی زمین میں آئے[k]. ۲۹ اور یوسف نے اپنی گاڑی طیار کی، اور اپنے باپ اِسرائیل کے اِستقبال کے لیئے جشن کو چلا، اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا، اور اُس کے گلے لپٹا، اور دیر تک رویا[l]. ۳۰ تب اِسرائیل نے یوسف سے کہا، اب مجھے مرنا خوش ہی، کہ میں نے تیرا منہہ دیکھا[m]، کہ تو ابھی جیتا ہی. ۳۱ اور یوسف نے اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا، میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ہوں[n]، اور اُسے کہتا ہوں کہ میرے بھائی، اور میرے باپ کا گھرانا، جو کنعان کی سرزمین میں تھا، مجھ پاس آیا: ۳۲ اور وے لوگ چوپان ہیں: کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُن کا پیشہ ہی: اور وے اپنی بھیڑ بکری، اور گاے بیل، اور سب کچھ جو اُن کا ہی، لے آئے ہیں. ۳۳ اور یوں ہوگا، کہ جب فرعون تم کو بُلاوے اور کہے، کہ تمھارا پیشہ[o] کیا ہی؟ ۳۴ تو تم کہیو، تیرے غلام جوانی سے لیکے اب تک چوپانی کرتے رہے ہیں[p]، کیا ہم اور کیا ہمارے آبا: تاکہ تم جشن کی زمین میں رہو: اِس لیئے کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہی[q].

i اِستِ ۱۰ : ۲۲ دیکھو اعم ۷ : ۱۴
k پید ۴۷ : ۱
l یوں ہی پید ۴۵ : ۱۴
m یوں ہی لوقا ۲ : ۲۹، ۳۰
n پید ۴۷ : ۱
o پید ۴۷ : ۲، ۳
p ۲۲ آیت پید ۳۰ : ۳۵ اور ۳۴ : ۵ اور ۳۷ : ۱۲
q پید ۴۳ : ۳۲ خرو ۸ : ۲۶

۴۷ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو، ۷ اور اپنے باپ کو، فرعون کے سامھنے حاضر کرتا. ۱۱ اُن کو اچھے ملک میں بساتا، اور اُن کی پرورش کرتا. ۱۳ اہل مصر کی ساری نقدی، ۱۶ اور اُن کی مواشی، ۱۸ اور آخر کو اُن کے سب کھیت یوسف کو دیئے جاتے، کہ فرعون کے ہوں. ۲۲ فقط کاہنوں کی زمین خریدی نہ گئی. ۲۳ زمین لوگوں کو کرائے پر دی جاتی، اور کرایہ حاصل کا پانچواں حصہ ہوا. ۲۸ یعقوب کی بڑی عمر. ۲۹ یوسف کو قسم کھلاتا، کہ اُسے اُس کے باپ‌دادوں کے گورستان میں گاڑے.

تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا[a]، کہ میرا باپ، اور میرے بھائی، اور اُن کی بھیڑ بکری، اور گاے بیل، اور سب جو اُن کے ہیں، کنعان کی سرزمین سے نکل آئے: اور دیکھ، کہ وے جشن کی زمین میں[b] ہیں. ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں میں سے بعضے، یعنی پانچ شخص، لیئے، اور اُنھیں فرعون کے سامھنے حاضر کیا[c]. ۳ اور فرعون نے اُس کے بھائیوں سے کہا، تمھارا کیا پیشہ[d] ہی؟ اُنھوں نے فرعون کو کہا، کہ تیرے غلام، کیا ہم، کیا ہمارے باپ‌دادے، چوپان[e] ہیں. ۴ پھر اُنھوں نے فرعون سے کہا، کہ ہم اِس سرزمین میں رہنے کو[f] آئے ہیں: اِس لیئے کہ تیرے غلاموں کے گلوں کے لیئے چرائی نہیں: کیونکہ کنعان کی زمین میں سخت کال پڑا[g] ہی: اب اِس لیئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین میں رہنے دیجیے[h]. ۵ تب فرعون یوسف سے متکلم ہوا اور کہا، کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تجھ پاس آئے ہیں: ۶ مصر کی زمین تیرے آگے ہی[i]: اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس سرزمین کے ایک مقام میں، جو سب سے بہتر ہی، رکھ: جشن کی زمین میں اُنھیں رہنے دے[k]: اور اگر تو جانتا ہی، کہ بعضے اُن کے درمیان چالاک ہیں، تو اُن کو میری مواشی پر مختار کر. ۷ تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا، اور اُسے فرعون کے سامھنے حاضر کیا: اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دعاے خیر کی. ۸ اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا، کہ تیری عمر کی برس کی ہی؟ ۹ یعقوب نے فرعون سے کہا، کہ میری مسافرت کے دنوں کے برس ایک سو تیس برس[l] ہیں: اور میری زندگی کے برس تھوڑے، اور بُرے[m] ہوئے، اور وے میرے باپ‌دادوں کی زندگی کے برسوں کی مدت کو، جب وے مسافرت کرتے تھے، نہ پہنچے[n]. ۱۰ پھر یعقوب فرعون

a پید ۴۶ : ۳۱
b پید ۴۵ : ۱۰ اور ۴۶ : ۲۸
c اعم ۷ : ۱۳
d پید ۴۶ : ۳۳
e پید ۴۶ : ۳۴
f پید ۱۵ : ۱۳ اِستِ ۲۶ : ۵
g پید ۴۳ : ۱ اعم ۷ : ۱۱
h پید ۴۶ : ۳۴
i پید ۲۰ : ۱۵
k ۴ آیت
l زبور ۳۹ : ۱۲ عبر ۱۱ : ۹، ۱۳
m ایوب ۱۴ : ۱
n پید ۲۵ : ۷ اور ۳۵ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

کے لیئے دعاے خیر کرکے[o] فرعون کے حضور سے باہر گیا.

۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کی ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کی زمین ہی[p]، جیسا فرعون نے فرمایا تھا[q] بٹھایا اور اُنہیں اُس کا مالک کیا. ۱۲ اور یوسف نے اپنے باپ، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی، ||اُن کے لڑکے بالوں کے موافق، پرورش کی. ۱۳ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تھی. اِس لیئے کہ کال ایسا سخت تھا، کہ مصر کی سرزمین، اور کنعان کی زمین، کال کے سبب سے، †پژمردہ ہو گئی[r] تھی. ۱۴ یوسف نے ساری نقدی، جو ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں موجود تھی، اُس غلے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا. جمع کی[s]: اور یوسف اُس نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا. ۱۵ اور جب ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں نقدی کم ہوئی، تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا، کہ ہم کو روٹی دے: کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم کیوں مریں[t]؟ کیونکہ نقدی چک گئی. ۱۶ یوسف نے کہا، کہ اپنے چوپائے دو، اگر نقدی چک گئی؛ کہ میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمہیں دونگا. ۱۷ وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے: اور یوسف نے گھوڑوں، اور بھیڑ بکری، اور گاے بیل کے گلوں، اور گدھوں کے بدلے، اُن کو روٹیاں دیں: اور اُس نے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنھیں اُس سال پالا. ۱۸ جب وہ سال گذر گیا، وے دوسرے سال اُس پاس آے، اور اُسے کہا، کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے ہیں، کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا؛ ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں کے گلے بھی لیئے؛ سو ہمارے خداوند کی نگاہ میں، ہمارے بدنوں اور زمینوں کے سوا، کچھ باقی نہیں! ۱۹ پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامھنے کیوں

ہلاک ہوویں؟ ہم کو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے، اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں رہینگے: اور دانہ دے، تاکہ ہم جیئیں، اور نہ مریں؛ کہ زمین ویران نہ ہوجاوے. ۲۰ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لیئے مول لی؛ کیونکہ مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنی زمین بیچی، کہ کال نے اُن کو نپٹ تنگ کیا تھا: سو زمین فرعون کی ہوئی. ۲۱ رہے لوگ، سو اُس نے اُنہیں شہروں میں مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری حد تک بسایا. ۲۲ اُس نے صرف کاہنوں کی زمین مول نہ لی[u]؛ کیونکہ وے کاہن فرعون کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے، اور اپنی جاگیر، جو فرعون نے اُنہیں دی تھی، کھاتے تھے؛ اِس لیئے اُنھوں نے اپنی زمینوں کو نہ بیچا. ۲۳ تب یوسف نے لوگوں سے کہا، کہ دیکھو، میں نے آج کے دن تم کو، اور تمہاری زمین کو، فرعون کے لیئے مول لیا: تو یہہ بیج تمہارے لیئے ہی. کھیت میں بوؤ. ۲۴ اور جب یہہ زیادہ ہو، تو یوں ہوگا، کہ تم پانچواں حصہ، فرعون کو دوگے، اور چار حصے، کھیت میں بیج بونے کو، اور تمہاری خوراک، اور اُن کی، جو تمہارے گھرانے کے ہیں، اور تمہارے بچوں کی خوراک کے لیئے ہونگے. ۲۵ وے بولے، کہ تو نے ہماری جانیں بچائیں؛ ہم اپنے خداوند کی نظر میں مورد رحم ہوویں[x]، اور ہم فرعون کے غلام ہونگے. ۲۶ اور یوسف نے ساری مصر کی زمین کے لیئے یہہ آئین، جو آج کے دن تک ہی، مقرر کیا، کہ فرعون پانچواں حصہ لے؛ مگر فقط کاہنوں کی زمین[y] فرعون کی نہ ہوئی:

۲۷ اور اِسرائیل نے ملک مصر کے جشن کی زمین میں سکونت کی[z]: اور وے وہاں ملکیتیں رکھتے تھے؛ اور وے بڑھے، اور بہت زیادہ ہوئے[a]. ۲۸ اور یعقوب مصر کی زمین میں سترہ برس

حاشیہ: [o] ۷ آیت — [p] خرو ۱: ۱۱ اور ۱۲: ۳۷ — [q] ۶ آیت — || عبرانی میں، جیسا کہ بچوں کی. — † یا، تباہ ہو گئی — [r] پید ۴۱: ۳۰ اعم ۷: ۱۱ — [s] پید ۴۱: ۵۶ — ۱۷۰۲ — [t] ۱۹ آیت — پیشتر مسیح سے ۱۷۰۲ / ۱۷۰۱ — [u] عزر ۷: ۲۴ — [x] پید ۳۳: ۱۵ — [y] ۲۲ آیت — [z] ۱۱ آیت — [a] پید ۴۶: ۳ — ۱۶۸۹

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

جیا: سو یعقوب کي ساري عمر ایک سو سینتالیس برس کي هوئي. ۲۹ اور اِسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا: تب اُس نے اپنے بیٹے یوسف کو بلاکر اُس سے کہا، اب جو میں نے تیري نظر میں مہرباني پائي، تو اپنا هاتھ میري ران تلے رکھ دیجیے، اور مہرباني اور صداقت سے میرے ساتھ سلوک کیجیے؛ مجھکو مصر میں مت گاڑیو: ۳۰ کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤنگا؛ اور تو مجھے مصر سے باهر لے جائیو، اور اُن کے گورستان میں گاڑیو. وہ بولا، کہ جیسا تو نے کہا، میں کرونگا. ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ میرے آگے قسم کہا. اُس نے اُس کے آگے قسم کہائي. تب اِسرائیل اپنے بستر کے سرھانے پر خداپرستي میں جھک گیا.

یون ھي اس ۳۱: ۱۴؛ ۲ سلا ۲: ۱؛ پید ۲۴: ۲؛ پید ۲۴: ۴۹؛ یون مي پید ۵۰: ۱۰؛ ۲ سمو ۱۹: ۳۷؛ پید ۴۹: ۲۱؛ اور ۵۰: ۵، ۱۳؛ پید ۴۸: ۲؛ ۱ سلا ۱: ۴۷؛ عبر ۱۱: ۲۱

۴۸ باب

اُس کے بیان میں کہ ۱ یعقوب بیمار هو جانا، اور یوسف اپنے دو بیٹے ساتھ لیکے اُس کي عیادت کرنا. ۲ یعقوب اپنے تئیں سنبھالنا، کہ اُنہیں برکت دیوے. ۳ خدا کے وعدے کا ذکر کرنا. ۵ منسي اور افرائیم کو اپنے بیٹوں میں شامل کرنا. ۷ یوسف کو اُس کي ماں کے قبر ان کا پتا دینا. ۹ افرائیم اور منسي کو برکت دینا. ۱۷ چھوٹے کو، بڑے کي بنسبت، بہتر برکت ملني. ۲۱ اُس کے کنعان میں لوٹ جانے کي بشارت دینا.

اور بعد اِن باتوں کے یوں هوا، کہ کسي نے یوسف سے کہا دیکھ تیرا باپ بیمار هی: سو اُس نے اپنے دو بیٹوں منسي اور اِفرائیم کو اپنے ساتھ لیا. ۲ اور یعقوب کو خبر دي گئي، کہ دیکھ، تیرا بیٹا یوسف تیرے پاس آتا هی. اور اِسرائیل پلنگ پر سنبھل بیٹھا. ۳ اور یعقوب نے یوسف سے کہا، کہ خداے قادر مطلق مجھے لوض کے بیچ، کنعان کي زمین میں، دکھائي دیا، اور مجھے برکت دي. ۴ اور مجھے کہا، کہ دیکھ میں تجھے برومند اور فراوان کرونگا، اور تجھ سے بہت سي گروھیں پیدا کرونگا؛ اور تیرے بعد یہہ زمین تیري نسل کي ابدي ملکیت کرونگا. ۵ اور اب تیرے دو بیٹے اِفرائیم اور

پید ۲۸: ۱۳، ۱۹؛ اور ۳۵: ۶، ۹، وغیرہ؛ پید ۱۷: ۷

مُنسي، جو تجھ سے مصر کي زمین میں پیشتر اِس سے کہ میں مصر میں تجھ پاس آیا، پیدا هوئے، میرے هیں؛ وے روبن اور سمعون کي طرح میرے هونگے. ۶ اور تیري اولاد جو اِن کے بعد پیدا هو، تیري هوگي؛ اور وے اپني میراث میں اپنے بھائیوں کے همنام هونگے. ۷ اور میں جو هوں، سو جب فدان سے آتا تھا، راحل راہ میں، جب اِفرات تھوڑي دور رہ گیا تھا، میرے پاس کنعان کي زمین میں مر گئي. اور میں نے اُسے وهیں اِفرات کي راہ میں گاڑا؛ بیت‌لحم وهي هی. ۸ پھر اِسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر کہا، یہ کون هیں؟ ۹ یوسف نے اپنے باپ سے کہا، یہ میرے بیٹے هیں، جو خدا نے مجھے یہاں دیئے. وہ بولا، اُنہیں مجھ پاس لا، میں اُنہیں برکت بخشونگا. ۱۰ لیکن اِسرائیل کي انکھیں بڑھاپے سے دھندھلي هوئي تھیں، کہ وہ دیکھ نہ سکا. اور وہ اُنہیں اُس نے نزدیک لایا؛ اور اُس نے اُنہیں چوما، اور اُنہیں گلے لگایا. ۱۱ اور اِسرائیل نے یوسف سے کہا، مجھے تو تیرے هي منہہ دیکھنے کي آس نہ تھي؛ اور دیکھ خدا نے تیري نسل بھي مجھے دیکھائي. ۱۲ اور یوسف نے اُنہیں اپنے گھٹنوں کے درمیان سے نکالا، اور اپنے تئیں زمین پر جھکایا. ۱۳ اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا، اِفرائیم کو اپنے دھنے هاتھ سے اِسرائیل کے بائیں هاتھ کے مقابل، اور مُنسي کو اپنے بائیں هاتھ سے اِسرائیل کے دھنے هاتھ کے سامھنے، اور اُس کے نزدیک لایا. ۱۴ اِسرائیل نے اپنا دھنا هاتھ لمبا کیا، اور اِفرائیم کے سر پر، جو چھوٹا تھا، رکھا، اور بایاں هاتھ مُنسي کے سر پر؛ جان بوجھکر اپنے هاتھوں کو یوں رکھا؛ کیونکہ مُنسي پلوٹھا تھا. ۱۵ اور اُس نے یوسف کے لیئے برکت چاهي، اور کہا، خدا، جس کے سامھنے میرے باپ ابرهام اور اِضحاق چلے، اور

پید ۳۰: ۵۰؛ اور ۴۶: ۲۰؛ یشو ۱۴: ۷؛ اور ۱۴: ۴؛ پید ۳۵: ۹، ۱۶، ۱۹؛ یون ھي پید ۳۳: ۵؛ پید ۲۷: ۴؛ پید ۲۷: ۱؛ پید ۲۷: ۲۷؛ پید ۴۰: ۲۱؛ ۱۹ آیت؛ عبر ۱۱: ۲۱؛ پید ۱۷: ۱؛ اور ۲۴: ۴۰

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

وہ خدا جس نے ساري عمر آج کے دن تک میري پاسباني کي: ۱۶ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے ساري بلاؤں سے بچایا، اِن جوانوں کو برکت دیوے: اور جو میرا نام ھی، اور میرے باپ‌دادوں ابرھام اور اِضحاق کا نام ھی، سو اُن کا رکھا جاوے؛ اور اُن سے زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا ھوں۔ ۱۷ اور یوسف یہہ دیکھکر، کہ اُس کے باپ نے اپنا دھنا ھاتھ اِفرائیم کے سر پر رکھا، ناخوش ھوا اور اُس نے اپنے باپ کا ھاتھ تھام لیا، تاکہ اُسے اِفرائیم کے سر پر سے اُتھاکے مُنسّي کے سر پر رکھہ دیوے۔ ۱۸ اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا، کہ اي میرے باپ، یوں بجا نہیں؛ کیونکہ یہہ پلوتھا ھی: اپنا دھنا ھاتھ اُس کے سر پر رکھہ۔ ۱۹ اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا، میں جانتا ھوں اي میرے بیتے، میں جانتا ھوں: اِس سے بھي لوگ ھونگے، اور یہہ بھي بزرگ ھوگا: پر اُس کا چھوتا بھائي اُس کي نسبت بڑا ھوگا، اور اُس کي نسل سے بہت گروھیں ھونگي۔ ۲۰ اور اُس نے اُن کو اُس دن برکت بخشي، کہ بني اِسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعاے خیر کرینگے، کہ خدا تجھہ کو اِفرائیم اور مُنسّي سا کرے۔ سو اُس نے اِفرائیم کو مُنسّي پر فضیلت دي۔ ۲۱ اور اِسرائیل نے یوسف کو کہا دیکھہ، میں مرتا ھوں: لیکن خدا تمھارے ساتھہ ھوگا، اور تم کو تمھارے باپ‌دادوں کي زمین میں پھر لے جائیگا۔ ۲۲ اور اِس کے سوا میں نے تجھے تیرے بھائیوں کي بنسبت، ایک حصہ، جو میں نے اموریوں کے ھاتھہ سے، اپني تلوار اور کمان سے، نکالا، زیادہ دیا۔

۴۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب اپنے بیٹوں کو بلاتا کہ اُنھیں برکت دیوے۔ ۳ ایک ایک کي برکت جو ملي۔ ۲۹ اپنے دفن کي بابت حکم دیتا۔ ۳۳ وہ وفات پاتا۔

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا، اور کہا، اپنے کو جمع کرو، تاکہ میں اُس کي، جو پچھلے دنوں میں تم پر بیتیگا، تمھیں خبر دوں۔ ۲ اي یعقوب کے بیتو اپنے کو اِکتھے کرو، اور سنو؛ اپنے باپ اِسرائیل کي سنو۔

۳ اي روبن تو میرا پلوتھا ھی، میري قوت اور میري شہزوري کا پہلا، اور قدر میں بڑا، اور عزت میں افضل ھی: ۴ لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھاکے بڑا نہ ٹھہریگا؛ کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا؛ تب تو نے اُسے نجس کیا: وہ میرے بچھونے پر چڑھہ گیا۔

۵ شمعون اور لوي تو سگے بھائي ھیں اور اُن کي ||مکاریاں ظلم کے ھتھیار۔ ۶ اي میري جان، اُن کے مجمع میں دخل نہ کر؛ اي †میرے دل، اُن کي مجلس میں شامل نہ ھو: کیونکہ اُنھوں نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا، اور اپني خودرائي سے ‡بیلوں کي کونچیں ماریں۔ ۷ لعنت اُن کے غضب پر، کہ تند تھا؛ اور اُن کے قہر پر، کہ سخت تھا: میں اُنھیں یعقوب میں چھتراؤنگا، اور اُنھیں اِسرائیل میں بتھراؤنگا۔

۸ اي یہوداہ، تیرے بھائي تیري مدح کرینگے: تیرا ھاتھ تیرے بیریوں کي گردن میں ھوگا؛ تیرے باپ کي اولاد تیرے حضور جھکینگي۔ ۹ یہوداہ شیر ببر کا بچہ ھی: اي، میرے بیتے تو شکار پر سے اُتھہ چلا ھی؛ وہ شیر ببر، بلکہ پرانے شیر ببر کي مانند جھکتا اور بیتھتا ھی: کون اُس کو چھیڑیگا؟ ۱۰ یہوداہ سے ریاست کا عصا جدا نہ ھوگا، اور نہ ||حاکم اُس کے پاؤں کے درمیان سے جاتا رھیگا، جب تک کہ سیلا نہ آوے؛ اور قومیں اُس کے پاس اِکتھي ھونگي۔ ۱۱ وہ اپنا گدھا انگور کے درخت سے، ھاں اپني

|| یا، تلواریں۔ † عبراني میں، میري عزت۔ ‡ یا، شہرپناہ ڈھا دي۔ || یا، حق، ٹھہرانیوالا۔

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

گدھي کا بچہ خاصہ انگور کے درخت سے باندھیگا؛ وہ اپنا لباس مے میں، اور اپني پوشاک آبِ انگور میں دھوویگا: ۱۲ اُس کي آنکھیں مے سے لال ہونگي، اور اُس کے دانت دودھ سے سفید ہووینگے.

۱۳ مسکن زبلون کا، سمندر کا کنارہ اور جہازوں کا بندر، ہوگا؛ اور اُس کي سرحد صیدا تک پہنچیگي.

۱۴ اِشکار مضبوط گدھا هی، جو دو بھیڑسالوں کے درمیان بیٹھا هی، ۱۵ اور جب دیکھیے، کہ آرامگاہ خوب اور زمین دلپسند هی، تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانے کو جھکائیگا، اور خراج گذار بنیگا.

۱۶ دان، اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کي مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا. ۱۷ دان راہ کا سانپ هی، اور راہگذر کا افعي، جو گھوڑے کي نلیوں کو ایسا ڈنسیگا، کہ اُس کا سوار پچھاڑي گر پڑیگا. ۱۸ اي خداوند، میں تیري نجات کي راہ دیکھتا هوں.

۱۹ جد، ایک فوج سے مغلوب ہوگا، پر وہ آخر کو غالب ہوگا.

۲۰ آشر سے اُس کي روغني روٹي آویگي وہ بادشاهي خوش خوراکیں دیگا.

۲۱ نفتالي چھوٹا ہوا ہرن هی، جو لطاف کے کلام کہیگا.

۲۲ یوسف ایک پھلدار پودھا هی؛ وہ پھلدار پودھا هی جو سوتے پر لگا ہوا جس کي شاخیں دیوار پر چڑھ جاتي هیں. ۲۳ تیرانداز اُس کو چھیڑتے، اور مارتے اور ستاتے تھے: ۲۴ لیکن اُس کي کمان زور میں پائیدار رهي، اور اُس کے هاتھوں کے بازوؤں نے یعقوب کے خداے قادر کے هاتھوں سے قووت پائي؛ (وهاں سے اِسرائیل کي چوپان اور چٹان هی:) ۲۵ تیرے باپ کے خدا سے، جس نے تیري مدد کي، اور اُس قادر مطلق سے جس نے اوپر سے آسمان کي برکتیں، اور نیچے سے گہراؤ کي برکتیں، اور چھاتیوں اور رحموں کي برکتیں تجھ کو دیکے متبرک کیا. ۲۶ جو برکتیں تیرا باپ تیرے لیئے چاهتا هی، سو پرانے پہاڑوں کي برکتوں سے، اور قدیم کوهوں کي نفیس چیزوں سے بڑھ جاتي هیں؛ وے یوسف کے سر بلکہ اُس کے سر کي چاندي پر، جو اپنے بھائیوں سے جدا ہوا، آویں.

۲۷ بنیامین پھاڑنیوالا بھیڑیا هی؛ صبح کو شکار کھائیگا، اور شام کو غنیمت بانٹیگا.

۲۸ یے سب اِسرائیل کے بارہ فرقہ هیں؛ اور یهي هی، جو اُن کے باپ نے اُنھیں کہکے برکت دي: هر ایک کو، اُس کي برکت کے موافق، اُس نے برکت دي. ۲۹ پھر اُس نے اُنھیں حکم کیا، اور کہا، کہ میں اپنے لوگوں میں شامل هونے پر هوں: مجھے اپنے باپدادوں کے پاس اُس مغارے میں، جو حِتّي عفرون کے کھیت میں هی، گاڑیو: ۳۰ یعنے اُس مغارے میں، جو مکفیلہ کے کھیت میں، ممرے کے مقابل، کنعان کي زمین میں هی، جو ابرهام نے کھیت سمیت عفرون حِتّي سے مول لیا تھا تاکہ اُس ملکیت سے گورستان بنے. ۳۱ وهاں اُنھوں نے ابرهام کو، اور اُس کي جورو سرہ کو گاڑا؛ وهاں اُنھوں نے اِضحاق اور اُس کي جورو ربقہ کو گاڑا؛ اور وهاں میں نے لیاہ کو گاڑا: ۳۲ یعنے اُس کھیت پر اور اُس مغارے میں، جو بني حِت سے خریدا گیا هی. ۳۳ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کر چکا، تو اُس نے اپنے پانوں کو پھر بچھونے پر سمیٹ لیا، اور جان بحق هوا، اور اپنے لوگوں میں جا ملا.

۵۰ باب

اُس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب کے لیئے ماتم کرنے. ۴ یوسف فرعون سے رخصت لیتا، کہ اپنے باپ کا دفن کرنے جاوے. ۷ اُس کا دفن کیونکر هوتا. ۱۵ یوسف کے بھائي اُس سے معافي مانگتے، اور وہ اُن کو دلاسا دیتا. ۲۲ یوسف کي بڑي عمر هوتي. ۲۳ تیسري پشت کي اولاد دیکھتا. ۲۴ اپنے بھائیوں سے اُن کے لوٹنے کي پیشینگوئي کرتا. ۲۵ اُن سے قسم لینا

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

کہ وے اُس کی ہڈیوں کو ساتھ لیجاوینگے. ۲۶ وہ مر جاتا اور اُس کی لاش صندوق میں رکھی جاتی.

تب یوسف، اپنے باپ کے منہہ پر گر پڑا[a]، اور اُس پر رویا، اور اُس کو چوما[b]. ۲ اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا، کہ اُس کے باپ میں خوشبو بھریں[c]. سو طبیبوں نے اسرائیل میں خوشبو بھری: ۳ اور اُس پر چالیس دن گذرے؛ کیونکہ جن پر خوشبو ملی جاتی ہی، اِتنے دن گذرتے ہیں. اور مصری اُس کے لیئے ستر دن تک رویا کیئے[d]. ۴ اور جب اُس پر رونے کے دن گذر گئے، تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا، کہ اگر میں نے تمھاری نظروں میں منظوری پائی ہو، تو فرعون کے کانوں میں کہہ دیجیئے. ۵ کہ میرے باپ نے یہہ مجھ سے قسم لیکے کہا ہی[e]، کہ دیکھہ، میں مرتا ہوں: تو مجھ کو میری گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لیئے کھودی ہی[f]، گاڑیو. سو اِس لیئے مجھے رخصت دیجیئے، کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں؛ اور میں پھر آونگا. ۶ فرعون نے کہا، کہ جا، اور اپنے باپ کو، جیسے اُس نے تجھہ سے قسم لی ہی، گاڑیو.

۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا: اور فرعون کے سارے چاکر، اور اُس کے گھر کے مشایخ، اور مصر کی زمین کے سارے مشایخ، ۸ اور یوسف کا سارا گھر، اور اُس کا بھائی، اور اُس کے باپ کا گھر، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور اُنھوں نے صرف اپنے لڑکے، اور گاے بیل، اور بھیڑ بکری، جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے. ۹ اور گاڑیاں اور سوار، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور بڑا انبوہ تھا. ۱۰ اور وے اتد میں، اُس کھلیہان پر، جو یردن کے پار ہی، آئے، اور وہاں بہت بڑے دردآلود نالے کرکے ماتم کیا[g]. اور اُس نے اپنے باپ کے لیئے سات دن تک ماتم کیا[h]. ۱۱ اور جب اُس زمین کے باشندوں، یعنے کنعانیوں نے اتد میں، کھلیہان پر، یہہ غم کرتے دیکھا، تو بولے، مصریوں کے لیئے یہہ بڑا دردناک ماتم ہی. سو وہ جگہہ ‖ابیل مصرئم کہلائی ہی؛ اور وہ یردن کے پار ہی. ۱۲ اور اُس کے بیٹوں نے، جیسا اُس نے اُنھیں حکم کیا تھا، اُس کے ساتھہ کیا. ۱۳ اُس کے بیٹے اُسے کنعان کی زمین میں لے گئے[i]، اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں، جسے ابرہام نے گورستان کی ملکیت کے لیئے، عفرون حتی سے، ممرے کے مقابل، مول لیا تھا[k]، گاڑا.

۱۴ اور یوسف خود اور اُس کے بھائی، اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے باپ کو گاڑنے گئے تھے، مصر کو پھرے.

۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا، کہ ہمارا باپ مر گیا، تو اُنھوں نے کہا، کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی کریگا اور ساری بدی کا، جو ہم نے اُس سے کی ہی، ضرور بدلا لیگا[l]. ۱۶ تب اُنھوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا، کہ تیرے باپ نے، اپنے مرنے سے آگے، وصیت کی ہی، ۱۷ کہ تم یوسف سے کہیو، کہ اپنے بھائیوں کی خطا، اور اُن کا گناہ اب بخش دیجیئے؛ کیونکہ اُنھوں نے تجھہ سے بدی کی[m]: سو اپنے باپ کے خدا[n] کے بندوں کی خطا بخش دیجیئے. اور یوسف، جب اُنھوں نے اُسے یہہ کہا، تو رویا. ۱۸ اور اُس کے بھائی بھی گئے، اور اُس کے سامھنے گر پڑے[o]؛ اور اُنھوں نے کہا، دیکھہ، ہم تیرے چاکر ہیں. ۱۹ یوسف نے اُنھیں کہا، مت ڈرو[p]؛ کیا میں خدا کی جگہہ میں ہوں[q]؟ ۲۰ تم جو ہو، تم نے مجھہ سے بدی کرنے کا اِرادہ کیا[r]؛ لیکن خدا نے اُس سے نیکی کا قصد کیا، کہ بہت سے لوگوں کی جان بچ جاوے[s]: چنانچہ آج واقع ہوا. ۲۱ اِس لیئے تم مت ڈرو؛ میں تمھاری اور تمھارے لڑکوں کی پرورش

‖ یعنے، مصریوں کا ماتم.

a پید ۴۶: ۴. b ۲ سلا ۱۳: ۱۴. c ۲ تو ا ۱۶: ۱۴. متی ۲۶: ۱۲. مرق ۱۴: ۸. اور ۱۶: ۱. لوقا ۲۴: ۱. یوح ۱۲: ۷. اور ۱۹: ۳۹، ۴۰. d گن ۲۰: ۲۹. اِست ۳۴: ۸. e پید ۴۷: ۲۹. f ۲ تو ا ۱۶: ۱۴. یسع ۲۲: ۱۶. متی ۲۷: ۶۰. g ۲ سم ۱: ۱۷. اعم ۸: ۲. h ۱ سم ۳۱: ۱۳. ایوب ۲: ۱۳.

i پید ۴۹: ۲۹، ۳۰. اعم ۷: ۱۶. k پید ۲۳: ۱۶. l ایوب ۱۵: ۲۱، ۲۲. m امث ۲۸: ۱۳. n پید ۴۹: ۲۵. o پید ۳۷: ۷، ۱۰. p پید ۴۵: ۵. q اِست ۳۲: ۳۵. ۲ سلا ۵: ۷. ایوب ۳۴: ۲۹. روم ۱۲: ۱۹. عبر ۱۰: ۳۰. r زبور ۵۶: ۵. یسع ۱۰: ۷. s پید ۴۵: ۵، ۷. اعم ۳: ۱۳، ۱۴، ۱۵.

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

کرونگا۔ اور اُس نے اُن کو دلاسا دیا، اور اُن سے دل کي باتیں کہیں۔
۲۲ اور یوسف، اور اُس کے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کي: اور یوسف ایک سو دس برس جیا۔ ۲۳ اور یوسف نے اِفرائم کے لڑکے، جو تیسري پُشت تھے، دیکھے: اور منسی کے بیٹے مکیر کے بیٹے بھي یوسف کے گھٹنوں پر اپالے گئے۔ ۲۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں مرتا ھوں: اور خدا یقینا تم کو یاد کریگا، اور تم کو اِس زمین سے باہر اُس زمین میں، جس کي بابت اُس نے ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي هي، لے جایگا۔ ۲۵ اور یوسف نے بني اِسرائیل سے قسم لیکے کہا، خدا یقینا تم کو یاد کریگا، اور تم میري هڈیوں کو یہاں سے لے جائیو۔ ۲۶ سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑها هوکے مر گیا: اور اُنھوں نے اُس میں خوشبو بھري، اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا۔

|| عبراني میں، پیدا هوئے.

موسی کي دوسري کتاب

مسمی به

خروج

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرائیل، یوسف کے مرنے کے بعد، بہت هو جاتے۔ ۸ نیا بادشاہ اُن پر ظلم کرتا، لیکن وے اور بھي زیادہ بڑھ جاتے۔ ۱۵ دائي جنائیاں خداترسي کرکے نوپید لڑکوں کو زندہ رکھتیں۔ ۲۲ فرعون حکم دیتا، که سب نوپید لڑکے دریا میں پھینکے جاویں۔

۱۷۰۶

اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام، جو مصر میں آئے، یے هیں: هر ایک آدمي اپنے گھرانے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا: ۲ روبین، سمعون، لاوي، یہوداہ، ۳ اِشکار، زبولون، بنیامین، ۴ دان، نفتالي، جد، آشر۔ ۵ اور ساري جانیں، جو یعقوب کي صلب سے پیدا هوئیں، ستر تھیں: اور یوسف مصر میں تھا۔ ۶ اور یوسف، اور اُس کے سب بھائي، اور سارے لوگ اُس قرن کے، مر گئے۔

۱۶۳۵

۷ لیکن اِسرائیل کي اولاد برومند هوئي، اور بہت بڑھي، اور فراوان هوئي، اور نہایت زور پیدا کیا: اور وہ زمین اُن سے معمور هو گئي۔ ۸ تب مصر میں ایک نیا بادشاہ، جو یوسف کو نه جانتا تھا، پیدا هوا۔ ۹ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، دیکھو، که بني اِسرائیل کے لوگ هم سے زیادہ، اور قویتر هیں۔ ۱۰ آؤ، هم اُن سے دانشمندانه معامله کریں، تا نه هووے، که جب وے اور زیادہ هوں، اور جنگ پڑے تو وے همارے دشمنوں سے مل جاویں، اور هم سے لڑیں، اور ملک سے نکل جاویں۔ ۱۱ اِس لیئے اُنھوں نے اُن پر اخراج کے لیئے محصل بٹھلائے، تاکه اُنھیں اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے ستاویں۔ اور اُنھوں نے فرعون کے لیئے خزانے کے شہر پِتوم اور رعمسیس بنائے۔ ۱۲ پر اُنھوں نے جتنا اُنھیں دکھ دیا، وے زیادہ‌تر بڑھے، اور فراوان هوئے: اور وے بني اِسرائیل کے سبب ناخوش هوئے۔ ۱۳ اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بني اِسرائیل پر سختي کي۔ ۱۴ اور

|| یا، کام کے لینیوالے.

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

اُنھوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام، اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کرواکے[n]، اُن کی زندگی تلخ کی[n]: اُن کی ساری خدمتیں، جو وے اُن سے کراتے تھے، مشقت کی تھیں۔

۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو، جن میں ایک کا نام سِفرہ، اور دوسری کا نام فوعہ تھا، یوں کہا: ۱۶ اور اُس نے کہا، کہ جب عبرانی عورتوں کے لیئے تم دائی کا کام کرتی ہو، اور تم اُنھیں پتھروں پر دیکھو، اگر بیٹا ہو، تو اُسے ہلاک کرو، اور اگر بیٹی ہو، تو جینے دو۔ ۱۷ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں[o]، اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنھیں حکم کیا تھا، نہ کیا[p]، اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا۔ ۱۸ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا، اور اُنھیں کہا، تم نے ایسا کیوں کیا، اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ ۱۹ دائیوں نے فرعون کو کہا، اِس لیئے کہ عبرانی عورتیں مصری عورتوں کے مانند نہیں[q]؛ کہ وے مضبوط ہیں، اور پیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں، جن ڈالتی ہیں۔ ۲۰ پس اِحسان کیا خدا نے دائیوں کے ساتھ[r]، اور لوگ فراوان ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا۔ ۲۱ اور اِس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں، یوں ہوا، کہ اُس نے اُن کو آباد کیا[s]۔ ۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کرکے کہا، کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو، تم اُسے دریا میں ڈال دو؛ اور جو بیٹی ہو، جیتی رہنے دو۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ پیدا ہوتا؛ ۳ توکرے میں رکھکے اُسے جھاؤ میں ڈال دیتے۔ ۵ وہاں اُس کا پانا ملتا، اور فرعون کی بیٹی اُسے لیکے، اُس کی پرورش اور تربیت کرتی۔ ۱۱ موسیٰ ایک مصری آدمی کو مار ڈالتا۔ ۱۳ ایک عبرانی آدمی کی ملامت کرتا۔ ۱۵ مدیان کو بھاگ جاتا۔ ۲۱ صفورہ سے شادی کرتا۔ ۲۲ جیرسون پیدا ہوتا۔ ۲۳ خدا بنی اِسرائیل کی فریاد سنتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۷۱

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جاکر لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا[a]۔ ۲ وہ عورت حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی؛ اور اُس نے اُسے خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا[b]۔ ۳ اور جب آگے کو چھپا نہ سکی، تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک توکرا بنایا، اور اُس پر لاسا اور رال لگایا، اور لڑکے کو اُس میں رکھا؛ اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا[c]۔ ۴ اور اُس کی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی، کہ کیا ہوتا ہے اُس کے ساتھ۔

۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری، اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں۔ اُس نے جھاؤ میں توکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا، کہ اُسے اُٹھا لے[d]۔ ۶ جب اُس نے اُسے کھولا، تو لڑکے کو دیکھا، اور دیکھو، وہ روتا ہے۔ اُسے اُس پر رحم آیا، اور بولی، یہ کسی عبرانی کا لڑکا ہے۔ ۷ تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا، کہیئے تو میں جاکے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں، تاکہ وہ تیرے لیئے اِس لڑکے کو دودھ پلاوے۔ ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ جا۔ وہ چھوکری گئی، اور لڑکے کی ما کو بلایا۔ ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ اِس لڑکے کو لے، اور میرے لیئے دودھ پلا؛ میں تجھے درماہا دونگی۔ اُس عورت نے لڑکے کو لیا، اور دودھ پلایا۔ ۱۰ جب لڑکا بڑھا، وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی، اور وہ اُس کا بیٹا ٹھہرا[e]۔ اُس نے اُس کا نام [f]موسیٰ رکھا، اور کہا، اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا۔

۱۱ اور اُن روزوں میں یوں ہوا، کہ جب موسیٰ بڑا ہوا، تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا، اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا[g]؛ اور دیکھا، کہ ایک مصری ایک عبرانی کو، جو ایک اُس کے بھائیوں میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۱

تھا، مار رہا ہی۔ ۱۲ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نظر کی، اور دیکھا، کہ کوئی نہیں؛ تب اُس مصری کو مار ڈالا[g]، اور ریت میں چھپا دیا۔ ۱۳ جب وہ دوسرے دن باہر گیا، تو کیا دیکھتا ہی، کہ دو عبرانی آپس میں جھگڑ رہے ہیں[h]؛ تب اُس نے اُس کو، جو ناحق پر تھا، کہا، کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہی؟ ۱۴ وہ بولا، کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم، یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا ہی، کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا، مجھے بھی مار ڈالے[i]؟ تب موسیٰ ڈرا، اور کہا، کہ یقیناً یہہ بھید فاش ہوا۔ ۱۵ جب فرعون نے یہہ سنا، تو چاہا، کہ موسیٰ کو قتل کرے؛ پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا[k]، اور مدیان کی زمین میں گیا، اور ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا[l]۔ ۱۶ اور مدیان کے کاہن[m] کی سات بیٹیاں تھیں؛ وے آئیں، اور پانی نکالنے لگیں[n]؛ اور کٹھروں کو بھرا، تاکہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلاویں۔ ۱۷ تب گڑریوں نے آکے اُنہیں ہانکا؛ لیکن موسیٰ نے کھڑا ہوکر اُن لڑکیوں کی مدد کی، اور اُن کے گلّے کو پانی پلایا[o]۔ ۱۸ اور جب وے اپنے باپ رعوایل[p] پاس آئیں اُس نے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں؟ ۱۹ وے بولیں، ایک مصری نے ہمیں گڑریوں کے ہاتھ سے بچایا، اور ہمارے لیئے جتنا کافی تھا، پانی بھرا، اور گلّے کو پلایا۔ ۲۰ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا، کہ وہ مرد کہاں ہی؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بلاؤ، کہ روٹی کھاوے[q]۔ ۲۱ تب موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر راضی ہوا: اور اُس نے اپنی بیٹی صفورہ موسیٰ کو دی[r]۔ ۲۲ وہ بیٹا جنی؛ اُس نے اُس کا نام ||جیرسوم[s] رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں[t]۔

۲۳ اور ایک مدّت کے بعد[u] یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ مرگیا: اور بنی اِسرائیل مشقت سے آہ بھرنے لگے[x]، اور روئے؛ اور اُن کا رونا، جو اُن کی مشقت کے باعث سے تھا، خدا تک پہنچا[y]۔ ۲۴ خدا نے اُن کا کراہنا سنا[z] اور خدا نے اپنے عہد کو، جو ابرہام، اور اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا، یاد کیا[a]۔ ۲۵ اور خدا نے بنی اِسرائیل پر نظر کی[b]، اور اُن کے حال کو معلوم کیا[c]۔

۳ باب

اِس بیان میں کہ ۱ موسیٰ یترو کے گلّے کی نگہبانی کرتا۔ ۲ خدا اُس پر جلتے بوتے کے درمیان ظاہر ہوتا اُسے اِسرائیل کے چھڑانے کو بھیج دیتا۔ ۹-۱۰ خدا اپنا نام بتاتا۔ ۱۵ اِسرائیل کو خدا پیغام بھیجا۔

اور موسیٰ اپنے سسورے یترو کے، جو مدیان کا کاہن تھا[a]، گلّے کی نگہبانی کرتا تھا: تب اُس نے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ہانک دیا، اور خدا کے پہاڑ[b] حورب کے نزدیک آیا۔ ۲ اُس وقت خداوند کا فرشتہ ایک بوتے میں سے آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا[c]: اُس نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہی، کہ ایک بوتا آگ میں روشن ہی، اور وہ جل نہیں جاتا۔ ۳ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں اب نزدیک جاؤں، اور اِس بڑے ||منظر کو دیکھوں[d]، کہ یہہ بوتا کیوں نہیں جل جاتا۔ ۴ جب خداوند نے دیکھا، کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا، تو خدا نے اُسی بوتے کے اندر سے پُکارا[e]، اور کہا، کہ ای موسیٰ، ای موسیٰ! وہ بولا، میں یہاں ہوں۔ ۵ تب اُس نے کہا، یہاں نزدیک مت آ: اپنے پاؤں سے جوتا اُتار؛ کیونکہ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا ہی مقدس زمین ہی[f]۔ ۶ پھر اُس نے کہا، کہ میں تیرے باپ کا خدا، اور ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں[g]۔ موسیٰ نے اپنا منہہ چھپایا؛ کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا[h]۔

۷ اور خداوند نے کہا، میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

یقیناً دیکھی، اور اُن کی فریاد، جو اُن کے محصلوں کے سبب سے ہی، سنی؛ اور میں اُن کے دکھوں کو جانتا ہوں: ۸ اور میں نازل ہوا ہوں، کہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں، اور اُس زمین سے نکالکے اچھی وسیع زمین میں، جہاں دودھ اور شہد موج مارتا ہی، کنعانیوں، اور حِتّیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کی جگہہ میں، لاؤں. ۹ اب دیکھ، بنی اِسرائیل کی فریاد مجھ تک آئی، اور میں نے وہ ظلم، جو مصری اُن پر کرتے ہیں، دیکھا ہی. ۱۰ پس، اب تو جا؛ میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں؛ میرے لوگوں کو، جو بنی اِسرائیل ہیں، مصر سے نکال.

۱۱ موسیٰ نے خدا کو کہا، میں کون ہوں، جو فرعون کے پاس جاؤں، اور بنی اِسرائیل کو مصر سے نکالوں؟ ۱۲ وہ بولا، یقیناً میں تیرے ساتھ ہونگا، اور اِس کا، کہ میں نے تجھے بھیجا ہی، تجھ پاس یہہ نشان ہی، کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے، تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کروگے. ۱۳ تب موسیٰ نے خدا سے کہا، کہ دیکھ، جب میں بنی اِسرائیل پاس پہنچوں، اور اُنہیں کہوں، کہ تمہارے باپ دادوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی اور وے مجھے کہیں، کہ اُس کا نام کیا ہی؟ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں؟ ۱۴ خدا نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں، جو میں ہوں: اور اُس نے کہا، کہ تو بنی اِسرائیل سے یوں کہیو، کہ وہ جو ہی، اُس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی. ۱۵ پھر خدا نے موسیٰ کو کہا، کہ تو بنی اِسرائیل سے یوں کہیو، کہ خداوند، تمہارے باپ کے خدا، ابرہام کے خدا، اور اِضحاق کے خدا، اور یعقوب کے خدا نے مجھے تم پاس بھیجا ہی: ابد تک میرا یہی نام ہی، اور ساری نسلوں میں یہی میرا تذکرہ ہی. ۱۶ جا اور اِسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگہہ جمع کر، اور اُنہیں کہہ کہ خداوند، تمہارے باپ کا خدا، ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھلائی دیا، کہ میں نے یقیناً ‖تمہاری خبرداری کی، اور جو کچھہ تم پر مصر میں ہوا، دیکھا: ۱۷ اور میں نے کہا ہی، کہ میں تمہیں مصریوں کی تکلیفوں سے، کنعانیوں، اور حِتّیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کی زمین میں، جہاں دودھ اور شہد بہتا ہی، نکال لونگا. ۱۸ اور وے تیری آواز سنینگے: اور تو بلکہ تو اور اِسرائیلیوں کے بزرگ، مصر کے بادشاہ پاس آیو، اور اُسے کہیو، کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی: اور اب ہم تیری منت کرتے ہیں، ہم کو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے، تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں.

۱۹ اور میں یقیناً جانتا ہوں، کہ مصر کا بادشاہ تم کو نہ یوں جانے دیگا، نہ بڑے زور سے. ۲۰ اور میں اپنا ہاتھہ لمبا کرونگا، اور سب عجایب قدرتوں سے، جو میں اُن کے درمیان دکھاؤنگا، مصریوں کو مارونگا: تب وہ تمہیں نکال دیگا. ۲۱ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشونگا؛ اور یوں ہوگا، کہ جب تم جاؤگے، تو خالی ہاتھہ نہ جاؤگے؛ ۲۲ بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے، اور اُس سے، جو اُس کے گھر میں رہتی ہی، روپے اور سونے کے برتن، اور لباس ‖عاریت لیگی: اور تم اپنے بیٹوں، اور اپنی بیٹیوں کو پہناؤگے، اور †مصریوں کو غارت کروگے.

۴ باب

اُس کے بیان میں، کہ ۱ قدرت اِلٰہی سے موسیٰ کا عصا سانپ ہو جاتا. ۶ اُس کا ہاتھہ مبروص ہو جاتا. ۱۰ وہ مصر کو جانے نہیں چاہتا. ۱۴ ہارون اُس کی مدد کرنے کے لیئے مقرر ہوتا. ۱۸ موسیٰ یترو سے رخصت لیکے روانہ ہوتا. ۲۱ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیج دیتا. ۲۴ سفورہ اپنے

‖ یا، کام کے لینیوالوں.
‖ یا، تم پر نظر کی.
‖ یا، مانگیگی.
† یا مصر کو.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پیٹھ کا خدمت کرنا۔ ۲۷ ھارون بھیجا جاتا ہی، کہ موسیٰ کا استقبال کرے۔ ۳۱ بنی اسرائیل اُن کے معتقد ہوتے۔

تب موسیٰ نے جواب دیا، اور کہا، کہ دیکھ، وے مجھ پر ایمان نہ لائینگے، نہ میری بات سنینگے: وے کہینگے، کہ خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔ ۲ تب خدا نے موسیٰ سے کہا، کہ یہہ تیرے ہاتھ میں کیا ہی؟ وہ بولا، عصا[a]۔ ۳ پھر اُس نے کہا، اُسے زمین پر پھینک دے۔ اُس نے زمین پر پھینک دیا، اور وہ سانپ بن گیا؛ اور موسیٰ اُس کے آگے سے بھاگا۔ ۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ بڑھا، اور اُس کی دم پکڑلے۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا، اور اُسے پکڑلیا؛ وہ اُس کے ہاتھ میں عصا ہو گیا؛ ۵ تاکہ وے اعتقاد کریں[b]، کہ خداوند، اُن کے باپ‌دادوں کا خدا، ابرہام کا خدا، اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا، تجھ کو دکھائی دیا[c]۔

۶ پھر خداوند نے اُسے کہا، کہ تو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھہ۔ چنانچہ اُس نے اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپاکے رکھا: اور جب اُس نے اُسے نکالا، تو دیکھا، کہ اُس کا ہاتھ برف کے مانند سفید مبروص[d] تھا۔ ۷ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا ہاتھ پھر اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھہ۔ اُس نے پھر رکھا؛ جب باہر نکالا، تو دیکھا، کہ وہ پھر ویسا ہی، جیسا اُس کا سارا بدن تھا، ہو گیا[e]۔ ۸ اور یوں ہوگا، کہ اگر وے تجھ پر ایمان نہ لاویں، اور نہ پہلے معجزے کے سننیوالے ہوں، تو وے دوسرے معجزے کے معتقد ہونگے۔ ۹ اور یوں ہوگا، کہ اگر وے اُن دونوں معجزوں پر بھی ایمان نہ لاویں، اور تیری بات کے سننیوالے نہ ہوں، تو تو دریا کا پانی لیکے خشک زمین میں چھڑکیو: اور وہ پانی، جو دریا سے لیگا، خشکی پر لہو ہوجائیگا[f]۔ ۱۰ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، کہ ای میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا، نہ تو آگے سے اور نہ جب سے کہ تونے اپنے بندے سے کلام کیا، اور ||میری زبان اور باتوں میں لکنت ہی[g]۔ ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، کہ آدمی کو زبان[h] کس نے دی؟ اور کون گونگا، یا بہرا، یا بینا، یا اندھا کرتا ہی؟ کیا میں نہیں کرتا، جو خداوند ہوں؟ ۱۲ پس، اب تو جا، اور میں †تیری بات کے ساتھ ہوں، اور تجھ کو سکھاؤنگا جو کچھ تو کہیگا[i]۔ ۱۳ تب اُس نے کہا، کہ ای میرے خداوند، میں تیری منت کرتا ہوں، جس کو چاہے، تو اُس کے وسیلہ سے بھیج[k]۔ ۱۴ تب خداوند کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا، اور اُس نے کہا، کیا نہیں ہی لاویوں میں سے ہارون تیرا بھائی؟ میں جانتا ہوں، کہ وہ فصیح ہی۔ اور دیکھ، کہ وہ بھی تیری ملاقات کو آتا ہی[l]، اور تجھے دیکھکے دل میں خوش ہوگا۔ ۱۵ اور تو اُسے کہیگا، اور اُسے باتیں بتائیگا[m]، اور میں تیری اور اُس کی بات کے ساتھ ہونگا[n]، اور تم جو کچھ کروگے، تم کو بتاؤنگا[o]۔ ۱۶ اور وہ تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا، اور وہ، ہاں وہی تیری زبان کی جگہہ ہوگا، اور تو اُس کے لیئے خدا کی جگہہ ہوگا[p]۔ ۱۷ اور تو یہہ عصا[q] اپنے ہاتھ میں رکھیو، کہ اُس سے تو معجزے دکھائیگا۔

۱۸ تب موسیٰ روانہ ہوا، اور اپنے سسرے یترو پاس گیا، اور اُسے کہا، کہ میں تیری منت کرتا ہوں، مجھے رخصت دے، کہ اپنے بھائیوں پاس، جو مصر میں ہیں، جاؤں، اور دیکھوں، کہ وے اب تک جیتے ہیں کہ نہیں۔ یترو نے موسیٰ کو کہا، کہ سلامتی سے جا۔ ۱۹ تب خداوند نے مدیان میں موسیٰ کو کہا، کہ مصر میں پھر جا؛ کیونکہ وے سب، جو تیری جان کے خواہاں تھے، مر گئے[r]۔ ۲۰ تب موسیٰ نے اپنی جورو اور اپنے بیٹوں کو لیا، اور اُنہیں ایک گدھے پر بٹھلایا، اور مصر میں پھر آیا: اور موسیٰ نے خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں

|| یا، میرا منہہ بولنے میں سست، اور میری زبان کند ہی۔

† عبرانی میں، تیرے منہہ۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لیا۔ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ کو کها، که جب تو مصر میں داخل هووے، تو دیکهه، سب معجزے، جو میں نے تیرے هاته میں رکهے هیں، فرعون کے آگے دکهائیو[a]؛ لیکن میں اُس کے دل کو سخت کرونگا[b]، که وه اُن لوگوں کو جانے نه دیگا۔ ۲۲ تب تو فرعون کو یوں کهیو، که خداوند نے یوں فرمایا هی، که اِسرائیل میرا بیٹا[c]، بلکه میرا پلوٹها[d] هی: ۲۳ سو میں تجهے کهتا هوں، که میرے بیٹے کو جانے دے تاکه وه میري عبادت کرے: اور اگر تو اُسے جانے نهیں دیتا هی، تو دیکهه، میں تیرے بیٹے کو، بلکه تیرے پلوٹهے کو مار ڈالونگا[e]۔

۲۴ اور راه میں منزل پر یوں هوا، که خداوند اُسے ملا[a]؛ اور چاها که اُسے هلاک کرے[b]۔ ۲۵ تب صفوره نے ایک تیز پتهر اُٹهایا[c]، اور اپنے بیٹے کي کهلڑي کاٹ ڈالي، اور اُسے اُس کے پاؤں پر پهینکا اور کها، تو بیشک خون کے سبب سے، ||میرے سسرے کي جگهه هوا۔ ۲۶ تب اُس نے اُسے *چهوڑ دیا، اور وه بولي، که ختنے کے لیئے، خون کے سبب سے، ||تو سسرے کي جگهه هوا۔

۲۷ اور خداوند نے هارون کو کها، که بیابان میں جاکے موسیٰ کي ملاقات کر[d]۔ وه گیا، اور خدا کے پهاڑ پر[e] اُسے ملا، اور اُسے بوسه دیا۔ ۲۸ اور موسیٰ نے خدا کي، جس نے اُسے بهیجا، ساري باتیں[f] اور معجزے[g]، جو اُس نے اُسے حکم دیا تها، هارون سے بیان کیئے۔

۲۹ تب موسیٰ اور هارون گئے، اور بني اِسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگهه جمع کیا[h]۔ ۳۰ اور هارون نے ساري باتیں، جو خداوند نے موسیٰ کو کهي تهیں، کهیں[i]؛ اور لوگوں کي آنکهوں کے سامهنے معجزے ظاهر کیئے۔ ۳۱ تب لوگ ایمان لائے[k]: اور وے یهه سنکے، که خداوند نے بني اِسرائیل کي خبرگیري کي[l]، اور اُن کے دکهوں پر نظر کي[m]، اُنهوں نے اپنے سر جهکائے، اور سجدے کیئے[n]۔

a خر ۱۷:۹ ، گن ۲۰:۸، ۹ — b خر ۳:۲۰ — c خر ۷:۱۳، ۳ ، اور ۹:۱۲، ۳۵ ، اور ۱۰:۱ ، اور ۱۴:۸ ، اِستِ ۲:۳۰ ، یشو ۱۱:۲۰ ، یسعِ ۶۳:۱۷ ، یوحه ۱۲:۴۰ ، روم ۹:۱۸ — d دوم ۱:۱۱ ، روم ۹:۴ — e عز ۲:۱۸ ، یره ۳۱:۹ ، یعقو ۱:۱۸ — a خر ۱۱:۵ ، اور ۱۲:۲۹ — b گن ۲۲:۲۲ — c پید ۱۷:۱۴ — d یشو ۵:۲، ۳ — || یا، میرا خصم هوا۔ — a ۱۴ آیت — e خر ۳:۱ — f ۱۵، ۱۶ آیتیں — g ۸، ۹ آیتیں — h خر ۳:۱۶ — i ۱۶ آیت — k خر ۳:۱۸ ، ۸، ۹ آیتیں — l خر ۳:۱۶ — m خر ۲:۲۵ ، اور ۳:۷ — n پید ۲۴:۲۶ ، خر ۱۲:۲۷ ، ۱ تواریخ ۲۹:۲۰

۵ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ فرعون، موسیٰ اور هارون کا پیغام سنکے، اُنهیں ملامت کرتا۔ ۵ اِسرائیلیوں کا کام بڑهاتا۔ ۱۰ اُن کي شکایتوں کو ٹال دیتا۔ ۲۰ بني اِسرائیل موسیٰ اور هارون پر عیب لگاتے۔ ۲۲ موسیٰ خدا سے فریاد کرتا۔

بعد اُس[a] کے موسیٰ اور هارون آئے، اور فرعون کو کها، که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، که میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے بیابان میں میرے لیئے عید کریں[a]۔ ۲ فرعون نے کها، که خداوند کون هی، که میں اُس کي آواز کو سنوں[b]، که بني اِسرائیل کو جانے دوں؟ میں خداوند کو نهیں جانتا، اور نه میں بني اِسرائیل کو جانے دونگا[c]۔ ۳ تب اُنهوں نے کها، که عبرانیوں کے خدا نے هم سے ملاقات کي هی[d]: هم کو اِجازت دیجیئے، که هم تین دن کي راه بیابان میں جائیں، اور خداوند اپنے خدا کے لیئے قرباني کریں؛ کهیں ایسا نه هو، که وه هم میں وبا بهیجے، یا همیں تلوار سے مارے۔ ۴ تب مصر کے بادشاه نے اُنهیں کها، که اي موسیٰ، اور اي هارون، تم اُن لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکهتے هو؟ تم اپنے بوجهوں کو جاؤ[e]۔ ۵ اور فرعون نے کها، که دیکهو، اِس زمین کے لوگ بهت هیں[f]، اور تم اُنهیں اُن کے بوجهوں سے باز رکهتے هو۔ ۶ اور اُسي دن فرعون نے محصلوں کو[g]، جو لوگوں پر تهے، اور اُن کے سرداروں کو حکم کیا: ۷ اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بهس مت دو، که اینٹیں طیار کریں، جیسا اب تک دیئے گئے هوں: وے جاویں، اور اپنے لیئے بهس بٹور لیں۔ ۸ اور اُنهیں اینٹوں کے قدر حصه، جو اُنهوں نے اب تک بنائیں، تم اُن پر مقرر کرو؛ تم اُس *میں سے کچهه کم نه کرو: که وے کاهل هیں؛ اِس لیئے وے ناله کرتے هیں، اور کهتے هیں، همیں جانے دو، که هم اپنے خدا کے لیئے قرباني کریں۔ ۹ اور اُن کا کام بڑها دیا جاے، تاکه اُس میں مشغول

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

a خر ۱۰:۹ — b ۲ سلا ۱۸:۳۵ ، ایوب ۲۱:۱۵ — c خر ۳:۱۹ — d خر ۳:۱۸ — e خر ۱:۱۱ — f خر ۱:۷، ۹ — g خر ۱:۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رهیں، اور بیهوده باتوں کي طرف متوجه نه هوں۔

۱۰ تب خراج کے محصّل اور اُن کے سردار نکلے، اور اُن لوگوں کو یوں کہا، که فرعون کہتا هی، میں تمهیں بهس نهیں دینے کا۔ ۱۱ تم جاؤ، اور اپنے لیئے بهس لو، جهاں پاؤ: لیکن تم پر جو خدمت هی، اُس میں کچھ کم نه کي جائیگي۔ ۱۲ چنانچه وے لوگ تمام ملک مصر میں تتر بتر هوئے، که بهس کے عوض کهونتي جمع کریں۔ ۱۳ اور محصّلوں نے تقید کیا، اور کہا، که تم اپنا هر ایک دن کا کام اُسي دن میں، جیسا بهس پاتے هوئے کرتے تهے، پورا کرو۔ ۱۴ اور بني اِسرائیل کے سرداروں نے، جو فرعون کے محصّلوں سے اُن پر کرورا مقرر هوئے، مار کهائي، اور اُن سے کہا گیا، که کیوں تم لوگ اپني خدمت معین، جو اینٹ بنانے کي هی، آگے کي مانند آج بهي نهیں کرتے؟

۱۵ تب بني اِسرائیل کے سردار فرعون کے آگے آکے چلّائے، اور کہا، که تو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا هی؟ ۱۶ وے تیرے خادموں کو بهس نهیں دیتے۔ اور هم کو کہتے هیں، که اینٹیں بناؤ: اور دیکھ، تیرے خادموں نے مار کهائي هی؛ پر قصور تیرے لوگوں کا هی۔ ۱۷ اُس نے کہا، که تم کاهل هو، تم کاهل هو: اِسي لیئے تم کہتے هو، که همیں جانے دے، که خداوند کے لیئے قرباني کریں۔ ۱۸ سو اب تم جاؤ، کام کرو: که بهس تم کو دیا نه جائیگا، اور اینٹوں کو تم اُسي حساب سے دوگے۔ ۱۹ اور بني اِسرائیل کے سرداروں نے یه سنکے، جو اُنهیں کہا گیا، که تم اپني اینٹ بنانے میں، جو تمهاري روز کي خدمت معین هی کمي نه کرو، جانا، که هم ||گرفتاري میں آئے۔

۲۰ اور اُنهوں نے فرعون پاس سے نکلکے موسیٰ اور هارون کو، اپني ملاقات کے لیئے، راه میں کهڑا دیکها: ۲۱ اور اُنهیں کہا، که خداوند تم کو دیکھے، اور اِنصاف کرے؛ اِسي لیئے، که تم نے همیں فرعون کي نظر میں اور اُس کے خادموں کي آنکهوں میں، ایسا گهنونا کیا هی[a]، که اُن کے هاتھ میں تلوار دي هی، که وے هم کو قتل کریں۔ ۲۲ تب موسیٰ خداوند کے پاس پهر گیا، اور کہا، که ای خداوند، تو نے اِن لوگوں کو کیوں دکھ میں ڈالا، اور مجهے کیوں بهیجا؟ ۲۳ اِس لیئے که جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا، اُس نے اُن لوگوں سے برائي کي، اور تو نے اپنے لوگوں کو هرگز رهائي نه بخشي۔

۶ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ خدا، اپنا نام یہوواه ظاهر کرکے، عهد دوباره کرتا۔ ۱۴ روبین کا نسبنامه؛ ۱۵ شمعون کا؛ ۱۶ لاوي کا، جس میں موسیٰ اور هارون شامل هیں۔

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، که اب تو دیکھ، میں فرعون سے کیا کرونگا؛ که وه زورآور هاتھ سے اُنهیں جانے دیگا[a]، اور زورآور هاتھ کے سبب سے وه اُنهیں اپنے ملک سے باهر کر دیگا[b]۔ ۲ پهر خدا نے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، میں ||خداوند هوں؛ ۳ اور میں نے ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب پر خدا ے قادر مطلق کے نام سے[c] اپنے تئیں ظاهر کیا، اور یہوواه کے نام سے[d] اُن پر ظاهر نه هوا۔ ۴ اور میں نے اُن کے ساتھ اپنا عهد بهي باندها هی[e]، که کنعان کي زمین، جو اُن کي مسافرت کي زمین هی، جس میں وے پردیسي تهے، اُن کو دونگا[f]۔ ۵ اور میں نے بني اِسرائیل کے کُڑهنے کو بهي، جنهیں مصریوں نے اپني خدمت سے مشقت میں ڈالا هی، سنا هی[g]: اور اپنے اُس عهد کو یاد کیا هی۔ ۶ سو تو بني اِسرائیل سے کہه، که میں خداوند هوں[h]، اور میں تمهیں مصریوں کے بوجھ سے چهڑاؤنگا[i]، اور میں تمهیں اُن کي خدمت سے آزادي بخشونگا، اور میں اپنا هاتھ لمبا کرکے، بڑي ||مصیبتیں اُن کو دیکے، تمهیں رهائي دونگا[k]؛ ۷ اور

||یا، آفت میں پهنسے۔

[a] خر ۶: ۹ پید ۳۴: ۳۰ ۱ سمو ۱۳: ۴ اور ۲۷: ۱۲ ۲ سمو ۱۰: ۶ ۱ توا ۱۹: ۶

[a] خر ۳: ۱۹ [b] خر ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۳۱، ۳۳

||یا یہوواه۔

[c] پید ۱۷: ۱ اور ۳۵: ۱۱ اور ۴۸: ۳ [d] خر ۳: ۱۴ زبور ۶۸: ۴ اور ۸۳: ۱۸ یوحه ۸: ۵۸ مکاش ۱: ۴ [e] پید ۱۵: ۱۸ اور ۱۷: ۴، ۷ [f] پید ۱۷: ۸ اور ۲۸: ۴ [g] خر ۲: ۲۴ [h] ۲، ۸، ۲۹ آیتیں [i] خر ۳: ۱۷ اور ۷: ۴ اِسة ۲۶: ۸ زبور ۸۱: ۶ اور ۱۳۶: ۱۱، ۱۲

||یا، سزائیں دیکے۔

[k] خر ۱۵: ۱۳ اِسة ۷: ۸ ۱ توا ۱۷: ۲۱ نحم ۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں تمھیں اپنی قوم کرونگا[l]، اور میں تمھارا خدا ہونگا[m]؛ اور تم جانوگے، کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں، جو تمھیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے سے نکالتا ہوں[n]. ۸ اور میں تمھیں اُس سرزمین میں لاؤنگا، کہ جس کی بابت میں نے قسم کھائی ہی، کہ اُسے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب کو دونگا[o]؛ اور میں اُسے تمھاری میراث کر دونگا: خداوند میں ہوں.

۹ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو یوں ہی کہا: پر وے دل تنگی سے، اور محنت کی شدت سے، موسیٰ کے سننیوالے نہ ہوئے[p].

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ۱۱ کہ جا، اور شاہ مصر فرعون سے کہہ، کہ بنی اِسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے دے. ۱۲ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا، کہ دیکھہ، بنی اِسرائیل نے تو میری نہ سنی[q]؛ پس میں جو نامختون ہونٹھہ رکھتا ہوں، فرعون میری کیونکر سنیگا[r]؟ ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا، اور اُنھیں بنی اِسرائیل اور شاہ مصر فرعون کے حق میں فرمایا، کہ بنی اِسرائیل کو ملک مصر سے باہر لے جاویں.

۱۴ اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار یے تھے: روبین، جو اِسرائیل کا پلوتھا بیٹا تھا: اُس کے بیٹے[s]: ہنوک، اور پھلو، اور ہسرون، اور کرمی تھے: اور یے روبین کے گھرانے تھے. ۱۵ بنی سمعون[t]: یموئیل اور یمین، اور اہد، اور یقین، اور صحر، اور ساول، جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا: یے سمعون کے گھرانے تھے.

۱۶ اور بنی لاوی[u] کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یے ہیں: جیرسون، اور قہات، اور مراری: اور لاوی کی عمر ایک سو سینتیس برس کی تھی. ۱۷ بنی جیرسون[x]: لبنی، اور سمعی تھے، اُن کے گھرانوں کے مطابق. ۱۸ بنی قہات[y]: عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزئیل تھے: اور قہات کی زندگی کے برس ایک سو تینتیس برس تھے. ۱۹ بنی مراری[z]: محلی، اور موسی تھے: لاوی کے گھرانے، اُن کی نسلوں کے مطابق، یے تھے.

۲۰ عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا[a]؛ وہ اُس سے دو بیٹے جنی. ایک ہارون، دوسرا موسیٰ: عمرام کی زندگی کے برس ایک سو سینتیس برس تھے.

۲۱ بنی اِضہار[b]، قورح، اور نفج، اور زکری تھے. ۲۲ بنی عزئیل[c]: میسائیل، اور اِلصفن اور ستری تھے. ۲۳ اور ہارون نے نحسون کی بہن عمیناداب کی بیٹی[d] اِلیسبع سے بیاہ کیا؛ اُس سے ندب، اور ابیہو، اور اِلیعذر اور اِتمر پیدا ہوئے[e]. ۲۴ بنی قورح[f]: اسیر، اور اِلقنہ اور ابیاسف تھے؛ اور یے قوراحیوں کے گھرانے تھے. ۲۵ ہارون کے بیٹے اِلیعذر نے فوطئیل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھہ بیاہ کیا؛ اُس سے فینحاس پیدا ہوا[g]: لاوی کے باپ دادوں کے گھرانوں میں سے سردار تھے. ۲۶ یے وہ ہارون اور موسیٰ ہیں، جنھیں خداوند نے فرمایا، کہ بنی اِسرائیل کو، اُن کی فوجوں کے ساتھہ مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ. ۲۷ یے وے ہیں، جنھوں نے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہا[h]، کہ ہم بنی اِسرائیل کو، مصر سے نکال لے جائینگے[i]: یے وہی موسیٰ اور ہارون ہیں.

۲۸ اور جس دن خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں، یوں ہوا، ۲۹ کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں خداوند ہوں[m]: تو سب کچھہ، جو میں تجھے کہتا ہوں، شاہ مصر فرعون سے کہہ[n]. ۳۰ موسیٰ نے خداوند سے کہا، دیکھہ، میرے تو ہونٹھوں کا ختنہ نہیں ہوا[o]: فرعون کیونکر میری سنیگا؟

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ، جرأت کرکے، فرعون کے حضور جاتا. ۷ ہارون اور موسیٰ کی عمر کا ذکر. ۸ موسیٰ کا عصا سانپ

حاشیہ: [l] اِستـ ۴: ۲۰ اور ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ اور ۲۶: ۱۸ سمو ۲: ۷: ۲۴ [m] پید ۱۷: ۷، ۸ خر ۲۹: ۴۵، ۴۶ [n] اِستـ ۲۹: ۱۳ مکاشـ ۲۱: ۷ [o] خر ۵: ۲ زبور ۸۱: ۶ [p] پید ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۵: ۱۲ [q] خر ۵: ۲۱ [q] ۹ آیت [r] ۳۰ آیت خر ۴: ۱۰ یرہ ۱: ۶ [s] پید ۴۶: ۹ ۱ توا ۵: ۳ [t] پید ۴۶: ۱۰ ۱ توا ۴: ۲۴ [u] پید ۴۶: ۱۱ گنـ ۳: ۱۷ ۱ توا ۶: ۱، ۱۶ (۱۶۱۹) [x] ۱ توا ۶: ۱۷ اور ۲۳: ۷ [y] گنـ ۲۶: ۵۷ ۱ توا ۶: ۲، ۱۸ [z] ۱ توا ۶: ۱۹ اور ۲۳: ۲۱ [a] خر ۲: ۱، ۲ گنـ ۲۶: ۵۹ [b] گنـ ۱۶: ۱ ۱ توا ۶: ۳۷، ۳۸ [c] احبـ ۱۰: ۴ گنـ ۳: ۳۰ (۱۵۳۰ کے قریب) [d] روت ۴: ۱۹، ۲۰ ۱ توا ۲: ۱۰ متی ۱: ۴ [e] احبـ ۱۰: ۱ گنـ ۳: ۲ اور ۲۶: ۶۰ ۱ توا ۶: ۳ اور ۲۴: ۱ [f] گنـ ۲۶: ۱۱ [g] گنـ ۲۵: ۷، ۱۱ یشو ۲۴: ۳۳ (۱۴۹۱) [h] خر ۷: ۴ اور ۱۲: ۱۷، ۵۱ گنـ ۳۳: ۱ [i] ۱۳ آیت [k] خر ۵: ۱، ۳ اور ۷: ۱۰ [l] ۱۳ آیت خر ۳۲: ۷ اور ۳۳: ۱ زبور ۷۷: ۲۰ [m] ۲ آیت [n] ۱۱ آیت خر ۷: ۲ [o] ۱۲ آیت خر ۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱ بن جاتا۔ ۱۱ جادوگر بھي ویسي کرامت کرتے۔ ۱۳ فرعون کا دل سخت ہو جاتا۔ ۱۴ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیج دیتا۔ ۱۹ دریا لہو بن جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھ، میں نے تجھے فرعون کے لیئے خدا سا بنایا[a]: اور تیرا بھائي هارون تیرا پیغمبر[b] ہوگا۔ ۲ سب کچھ جو میں تجھے حکم کروں، سو تو کہنا[c]، اور تیرا بھائي هارون فرعون سے کہیگا، کہ بني اِسرائیل کو اپنے ملک سے جانے دے۔ ۳ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا[d]، اور اپني نشانیوں اور عجائب کو[e] ملک مصر میں زیادہ کرونگا[f]۔ ۴ لیکن فرعون تمهاري نه سنیگا؛ پس میں اپنا هاتھ مصر پر لمبا کرونگا، اور اپني فوجوں کو، جو میري قوم بني اِسرائیل هی، ||بڑے معجزے دکھاکے[g] ملک مصر سے نکال لاؤنگا۔ ۵ اور میں جب مصر پر هاتھ چلاؤنگا[i]، اور بني اِسرائیل کو اُن میں سے نکال لاؤنگا، تب مصري جانینگے، که میں خداوند هوں[k]۔ ۶ موسیٰ اور هارون نے جیسا خداوند نے اُنهیں کہا، اُنهوں نے ویسا هي کیا[l]۔ ۷ اور جس وقت اُن دونوں نے فرعون سے گفتگو کي، موسیٰ اسي برس اور هارون تراسي برس کا تها[m]۔

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون کو کہا، ۹ که جب فرعون تمهیں کہے، که اپنا معجزه دکهاؤ[n]: تو هارون کو کہیو، که اپنا عصا لے، اور فرعون کے آگے پهینک دے[o]: وه ایک سانپ بن جائیگا۔

۱۰ تب موسیٰ اور هارون فرعون کے آگے گئے، اور اُنهوں نے وه، جو خداوند نے اُنهیں فرمایا تها[p]، کیا: هارون نے اپنا عصا فرعون اور اُس کے خادموں کے آگے پهینکا، اور وه سانپ هو گیا[q]۔ ۱۱ تب فرعون نے بهي داناؤں[r] اور جادوگروں کو[s] طلب کیا: چنانچه مصر کے جادوگروں نے بهي اپنے جادووں سے ایسا هي کیا[t]۔ ۱۲ که اُن میں سے هر ایک نے اپنا اپنا عصا پهینکا، اور وه سانپ هوگیا: لیکن هارون کا عصا اُن کے عصاؤں کو نگل گیا۔ ۱۳ اور اُس نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا که اُس نے اُن کي، جیسا خداوند نے کہا تها[u]، نه سني۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا که فرعون کا دل سخت هی[x]؛ وه اِن لوگوں کو جانے نهیں دیتا۔ ۱۵ اب تو صبح کو فرعون کے پاس جا: دیکھ، که وه دریا پر جائیگا؛ تو لبِ دریا، جدهر سے وه آوے، اُس کے مقابل کهڑا هوجیو؛ اور وه عصا، جو سانپ هوا تها، اپنے هاتھ میں لیجیو[y]۔ ۱۶ اور اُسے کہیو، که خداوند عبرانیوں کے خدا نے[z] میرے تئیں تجھ پاس بهیجا هی، اور کہا که میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے بیابان میں میري عبادت کریں[a]: اور دیکھ، که تو نے کبهي اب تک نه سني۔ ۱۷ خداوند نے یوں فرمایا، که تو اِسي سے جانیگا، که میں خداوند هوں[b]: دیکھ، که میں یه عصا جو میرے هاتھ میں هی، دریا کے پاني پر مارونگا، اور وه لہو هو جائیگا[c]۔ ۱۸ اور مچهلیاں، جو دریا میں هیں، مر جاوینگي، اور دریا بدبو هو جائیگا؛ اور مصر کے لوگ دریا کا پاني ||پیتے هوئے دکھ پاوینگے[d]۔

۱۹ پهر خداوند نے موسیٰ سے کہا، که هارون سے کہه، که اپنا عصا لے، اور اپنا هاتھ مصر کے چشموں پر، اور اُن کي نهروں، اور اُن کے دریاؤں اور اُن کے تالابوں، اور اُن کے سب حوضوں پر چلا[e]، تاکه وے لہو بن جاویں؛ اور سارے ملک مصر میں، هر ایک سنگي اور چوبي برتن میں، لہو هو جاے۔ ۲۰ تب موسیٰ اور هارون نے، جیسا خداوند نے فرمایا تها، کیا؛ اُس نے عصا اُٹهایا[f]، اور دریا کے پاني پر، فرعون کي آنکهوں اور اُس کے نوکروں کي آنکهوں کے سامهنے، مارا؛ اور دریا کا پاني سب لہو هو گیا[g]۔ ۲۱ اور دریا کي مچهلیاں مر گئیں، اور دریا بدبو هو گیا، اور مصر کے لوگ دریا کا پاني پي نه سکے[h]؛ اور

|| عبراني میں، ان پر عدالتوں کر کے۔

|| یا، پینے سے نفرت کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مصر کي ساري زمین میں لہو ہوا. ۲۲ تب مصر کے جادوگروں نے بھي، اپنے جادوؤں سے ایسا ھي کیا[l]: پر فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا[m]، اُس نے اُن کي نہ سُني. ۲۳ اور فرعون پھرا، اور اپنے گھر کو گیا، اور اُس کا دل اِس بات پر بھي متوجھ نہ ہوا. ۲۴ اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے، کہ اُن سے پاني پیویں: کیونکہ؛ وے دریا کا پاني نہ پي سکے. ۲۵ اور جب سے کہ خداوند نے دریا کو مارا، سات دن گذر گئے.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مینڈکوں کي آفت ہوئي. ۸ فرعون موسی سے منت کرتا. ۱۲ اور موسی دعا مانگکے اُنھیں دور کر دیتا. ۱۶ گرد جوئیں بن جاتي، جو جادوگروں سے نہ ہو سکتا. ۲۰ مچھروں کے غول کے غول آتے. ۲۵ فرعون اِسرائیلیوں کے جانے کي طرف مائل ہوتا؛ ۳۲ تو بھي، آخر کو، اُس کا دل اور بھي سخت ہو جاتا.

پھر خداوند نے موسی سے کہا، کہ فرعون پاس جا، اور یہہ اُس سے کہہ، خداوند یوں کہتا ھي، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے میري عبادت کریں[a]. ۲ اور اگر تو جانے نہ دیگا[b]، تو دیکھہ، میں تیرے ملک کي سب اطراف کو مینڈکوں سے[c] بھر دونگا: ۳ اور دریا بیشمار مینڈک پیدا کریگا، اور وے اوپر آکے تیرے گھر میں، اور تیري آرامگاہ میں[d]، اور تیرے پلنگ پر، اور تیرے ملازموں کے گھروں میں، اور تیري رعیت پر، اور تیرے تنوروں میں، اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل ہونگے. ۴ اور مینڈک تجھہ پر، اور تیري رعیت، اور تیرے سب نوکروں پر چڑھینگے.

۵ اور خداوند نے موسی کو فرمایا، کہ ہارون سے کہہ، کہ اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ نہروں، اور دریاؤں، اور حوضوں پر بڑھا[e]، اور مینڈکوں کو ملک مصر پر چڑھا. ۶ چنانچہ ہارون نے مصر کے پاني پر ہاتھ بڑھایا؛ اور مینڈک چڑھ آئے، اور مصر کي زمین چھپا دي[f]. ۷ اور جادوگروں نے بھي اپنے جادوؤں سے ایسا ھي کیا[g]، اور مصر کي زمین پر مینڈک چڑھائے.

۸ تب فرعون نے موسی اور ہارون کو بلایا اور کہا، کہ خداوند سے شفاعت کرو[h]، کہ مینڈکوں کو مجھہ سے اور میري رعیت سے دفع کرے؛ اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا، تاکہ وے خداوند کے لیئے قرباني کریں. ۹ موسی نے فرعون کو کہا، کہ تو میرے اوپر اپني بڑائي کر: میں تیرے، اور تیرے نوکروں، اور تیري رعیت کے لیئے، کب دعا مانگوں، کہ مینڈک تجھہ سے، اور تیرے گھروں سے دفعہ ہوویں اور دریا ھي میں رہیں؟ ۱۰ وہ بولا، کہ کل. تب اُس نے کہا، کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا: تاکہ تو جانے کہ خداوند ہمارے خدا کي مانند کوئي نہیں[i]. ۱۱ اور مینڈک تجھہ سے، اور تیرے گھروں کو، اور تیرے نوکروں اور تیري رعیت کو چھوڑ دینگے؛ دریا ھي میں رہا کرینگے. ۱۲ پھر موسی اور ہارون فرعون پاس سے نکل گئے: اور موسی نے خداوند کے آگے، بہ سبب مینڈکوں کے جو اُس نے فرعون پر بھیجے تھے، دعا مانگي[k]. ۱۳ اور خداوند نے موسی کي دعا کے موافق کیا؛ اور مینڈک گھروں، اور گاؤں، اور کھیتوں میں سے مر گئے. ۱۴ اور اُنہوں نے جہاں تہاں اُنھیں جمع کرکے تودے لگا دیے، کہ زمین بدبو ہو گئي. ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا، کہ مہلت ملي[l]، تو اُس نے اپنا دل سخت کیا[m]، اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُن کي نہ سُني.

۱۶ تب خداوند نے موسی سے کہا. ہارون سے کہہ، کہ اپنا عصا بڑھا، اور اِس زمین کي گرد کو مار، تاکہ وہ تمام ملک مصر میں جوئیں بن جاے. ۱۷ اُنہوں نے ایسا ھي کیا: اور ہارون نے اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ بڑھایا، اور زمین کي گرد کو مارا، اور وہ اِنسان اور حیوان پر جوئیں

---

[l] ۱۱ آیت
[m] ۲۸ آیت
[a] خر ۳: ۱۲، ۱۸
[b] خر ۷: ۱۴ اور ۹: ۲
[c] مکاش ۱۶: ۱۳
[d] زبور ۱۰۵: ۳۰
[e] خر ۷: ۱۱
[f] زبور ۷۸: ۴۵ اور ۱۰۵: ۳۰
[g] خر ۷: ۱۱
[h] خر ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۷ گن ۲۱: ۷ ۱ سلا ۱۳: ۶ اعم ۸: ۲۴
[i] خر ۹: ۱۴ اِست ۳۳: ۲۶ ۲ سم ۷: ۲۲ ۱ توا ۱۷: ۲۰ زبور ۸۶: ۸ یسع ۴۶: ۹ یرم ۱۰: ۶، ۷
[k] ۳۰ آیت خر ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۸ اور ۳۲: ۱۱ یعق ۵: ۱۶، ۱۷، ۱۸
[l] واعظ ۸: ۱۱
[m] خر ۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بن گئی: اور سب گرد زمین کی، تمام ملک مصر میں، جوئیں ہو گئیں۔ ۱۸ اور جادوگروں نے بھی چاہا، کہ اپنے جادوؤں سے جوئیں نکالیں، پر نکال نہ سکے: اور انسان اور حیوان کو جوئیں لپٹ رہی تھیں۔ ۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کہا، کہ یہہ خدا کی قدرت ہی: اور فرعون کا دل سخت ہو گیا: اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُس نے اُن کی نہ سنی۔

۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ صبح سویرے اُٹھہ، اور فرعون کے آگے کھڑا ہو: دیکھہ، کہ وہ دریا پر آئیگا: تو اُسے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت کریں۔ ۲۱ نہیں تو، اگر تو اُنہیں جانے نہ دیگا، تو دیکھہ، میں تجھہ پر، اور تیرے نوکروں، اور تیری رعیت پر، اور تیرے گھروں میں غول کے غول مچھر بھیجونگا: کہ مصریوں کے گھر، اور تمام زمین، جہاں جہاں وے ہیں، اُن غولوں سے بھر جائیگی۔ ۲۲ اور میں اُس دن جشن کی زمین کو، کہ جس میں میری قوم رہتی ہی، جدا کرونگا، کہ غول مچھروں کے وہاں نہ جائینگے: تاکہ تو جانے، کہ زمین کے درمیان خداوند میں ہوں۔ ۲۳ اور میں تیرے لوگوں اور اپنے لوگوں میں جدائی کرونگا: اور یہہ معجزہ کل ہوگا۔ ۲۴ چنانچہ خداوند نے یوں ہی کیا: اور فرعون کے گھر، اور اُس کے نوکروں کے گھروں، اور سارے ملک مصر میں مچھروں کے غول آئے: کہ زمین مچھروں کے غول سے خراب ہو گئی۔

۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، اور کہا، کہ تم جاؤ، اور اپنے خدا کے لیئے اِس زمین میں قربانی کرو۔ ۲۶ موسیٰ نے کہا، یوں کرنا لایق نہیں؛ کہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیئے وہ قربانی کریں، جس سے مصری نفرت رکھتے ہیں: سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں کے آگے وہ قربانی کریں، جس سے وے بیزار ہیں، تو کیا وے ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے؟ ۲۷ پس، ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائینگے، اور اپنے خدا کے لیئے، جیسا وہ ہم کو فرمائیگا، قربانی کرینگے۔ ۲۸ فرعون بولا، کہ میں تمہیں جانے دونگا، تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے لیئے بیابان میں قربانی کرو؛ لیکن تم بہت دور مت جاؤ: میرے لیئے شفاعت کرو۔ ۲۹ موسیٰ بولا، دیکھہ، میں تیرے پاس سے باہر جاتا ہوں، اور میں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا، کہ مچھروں کے غول فرعون اور اُس کے نوکروں اور اُس کی رعیت پر سے کل جاتے رہیں: لیکن ایسا نہ ہو، کہ فرعون پھر دغابازی کرے، اور لوگوں کو خداوند کے لیئے قربانی کرنے کو جانے نہ دے۔ ۳۰ تب موسیٰ فرعون پاس سے باہر گیا، اور خداوند سے شفاعت کی۔ ۳۱ خداوند نے موسیٰ کی عرض کے موافق کیا: اور اُس نے مچھروں کے غولوں کو فرعون، اور اُس کے نوکروں، اور اُس کی رعیت پر سے دور کیا، کہ ایک بھی نہ رہا۔ ۳۲ فرعون نے اِس بار بھی اپنا دل سخت کیا: اُن لوگوں کو ہرگز جانے کی رخصت نہ دی۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساری مواشی پر مری آتی۔ ۸ پھوڑوں اور پھپھولوں کی آفت آتی۔ ۱۳ خدا کا پیغام ہوتا، اولوں کی بابت۔ ۲۲ اولوں کی آفت ہوتی۔ ۲۷ فرعون موسیٰ سے منت کرتا؛ ۳۰ تو بھی، پیچھے، اُس کا دل اور بھی سخت ہو جاتا۔

تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، فرعون کے پاس جا، اور اُسے کہہ، کہ خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے میری عبادت کریں۔ ۲ کیونکہ اگر جانے نہ دیگا، اور اب کی بھی اُنہیں روکیگا: ۳ تو دیکھہ، کہ خداوند کا ہاتھہ تیری مواشی پر، جو دشت میں ہی، گھوڑوں، گدھوں، اونٹوں، بیلوں، اور بھیڑوں پر ہوگا: بڑی مری پڑیگی۔ ۴ اور خداوند اِسرائیل اور مصریوں

زبور ۱۰۵: ۳۱ — متی ۱۲: ۲۸ — لوقا ۱۱: ۲۰ — ۲ تمط ۳: ۸، ۹ — اا عبرانی میں، انگلی — ۱۰ آیت — خر ۷: ۱۵ — ۱۰ آیت — خر ۹: ۴، ۶، ۲۶ اور ۱۰: ۲۳ اور ۱۱: ۶، ۷ اور ۱۲: ۱۳ — زبور ۷۸: ۴۵ اور ۱۰۵: ۳۱

پید ۴۳: ۳۲ اور ۴۶: ۳۴ — خر ۳: ۱۸ — خر ۳: ۱۲ — ۸ آیت — خر ۹: ۲۸ — ۱سلا ۱۳: ۶ — ۱۵ آیت — ۱۲ آیت — ۱۵ آیت — خر ۴: ۲۱ — خر ۸: ۱ — خر ۸: ۲ — خر ۷: ۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

کي مواشي کو آپس سے جُدا کريگا: اور اُن ميں سے، جو بني اِسرائيل کي هي، کوئي نه مريگي۔ ۵ اور خداوند نے ايک وقت مقرر کيا، اور کها، که کل خداوند ويساهي زمين پر کريگا۔ ۶ اور خداوند نے دوسرے دن ايساهي کيا، اور مصريوں کي سب مواشي مرگئي: ليکن بني اِسرائيل کي مواشي سے ايک بهي نه مرا۔ ۷ چنانچه فرعون نے بهيجا، تو کيا ديکهتا هي؟ که اِسرائيليوں کي مواشي کا کوئي بهي نه مرا تها۔ تو بهي فرعون کا دل سخت هوا، اور اُس نے لوگوں کو جانے نه ديا۔

۸ اور خداوند نے موسيٰ اور هارون سے کها، که دونوں هاتهه بهر کے بهٹهي کي راکهه سے لو، اور موسيٰ اُسے فرعون کے سامهنے آسمان کي طرف اُڑاوے۔ ۹ اور وه مصر کي ساري زمين ميں غبار هو جائيگي، اور تمام ملک مصر ميں آدمي اور چارپايوں کے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے هووينگے۔ ۱۰ چنانچه اُنهوں نے بهٹهي کي راکهه لي، اور فرعون کے آگے کهڑے هوئے؛ اور موسيٰ نے اُسے آسمان کي طرف پهينک ديا؛ اور وونهيں آدمي اور بهايم کے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے پيدا هو گئے۔ ۱۱ اور جادوگر پهوڑوں کے سبب سے موسيٰ کے آگے کهڑے نه ره سکے؛ که جادوگروں اور سارے مصريوں پر پهوڑے تهے۔ ۱۲ اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر ديا، اور اُس نے، جيسا که خداوند نے موسيٰ سے کها تها، اُن کي نه سني۔

۱۳ پهر خداوند نے موسيٰ سے کها که صبح سويرے اُٹهه، اور فرعون کے آگے کهڑا هو، اور اُسے کهه، که خداوند، عبرانيوں کا خدا، يوں کهتا هي، که ميرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے ميري عبادت کريں۔ ۱۴ اِس ليئے که ميں اب کے اپني ساري بلائيں تيرے دل، اور تيرے نوکروں، اور تيري رعيت پر نازل کرونگا؛ تاکه تو جانے، که تمام روے زمين ميں ميري مانند کوئي نهيں۔ ۱۵ اور اب ميں اپنا هاتهه بڑهاؤنگا، اور تجهے اور تيري رعيت کو وبا سے مارونگا؛ اور تو زمين پر سے هلاک هوگا۔ ۱۶ اور ميں نے تجهے في الحقيقت اِس ليئے برپا کيا هي، که اپني قوت تجهه پر دکهاؤں؛ تاکه ميرا نام سارے جهان ميں مذکور هووے۔ ۱۷ اب تک تو ميرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا هي، که اُنهيں جانے نهيں ديتا۔ ۱۸ ديکهه، کل ميں اِسي وقت ايسے بڑے بڑے اولے، جو مصر ميں اُس کي اِبتداے بنياد سے اب تک نه پڑے تهے، برساؤنگا۔ ۱۹ پس نوکروں کو ابهي بهيج، اور اپني مواشي، اور جو کچهه که تيرا مال ميدان ميں هي، جمع کر؛ که هر ايک اِنسان اور حيوان پر، جو ميدان ميں هوگا، اور گهر ميں لايا نه جائيگا، اُن پر اولے پڑينگے، اور وے هلاک هونگے۔ ۲۰ فرعون کے نوکروں ميں هر ايک جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تها، اپنے نوکروں اور اپني مواشي کو گهروں ميں بهگا لے آيا۔ ۲۱ اور جس نے خداوند کي بات باور نه کي، اپنے نوکروں اور اپني مواشيوں کو ميدان ميں رهنے ديا۔

۲۲ اور خداوند نے موسيٰ کو کها، که اپنا هاتهه آسمان کي طرف بڑها، تاکه سارے ملک مصر ميں، اِنسان، اور حيوان، اور کهيت کي سبزي پر، جو مصر کي زمين ميں هي، اولے پڑيں۔ ۲۳ اور موسيٰ نے اپنا عصا آسمان کي طرف اُٹهايا: اور خداوند نے گرجايا، اور اولے بهيجے، اور آگ زمين پر چلتي تهي؛ اور خداوند نے مصر کي زمين پر اولے برسائے۔ ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں ميں آگ لپٹي هوئي تهي، آگ اِس شدت سے، که ايسا تمام ملک مصر ميں، جب سے که وه آباد هوا، نه هوا تها۔ ۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر ميں اُن کو، جو ميدان ميں تهے، کيا اِنسان اور کيا حيوان، سب کو مارا: اور اولوں

خر ۸ : ۲۲
زبور ۷۸ : ۵۰
خر ۷ : ۱۴ اور ۸ : ۳۲
مکا ۱۶ : ۲
اِست ۲۸ : ۲۷
خر ۸ : ۱۸، ۱۹
۲ تمط ۳ : ۹
خر ۴ : ۲۱
خر ۸ : ۲۰

روم ۹ : ۱۷ ديکهو خر ۱۴ : ۱۳ امث ۱۶ : ۴ ۱ پطر ۲ : ۹
مکا ۱۶ : ۲۱
يشو ۱۰ : ۱۱ زبور ۱۸ : ۱۳ اور ۷۸ : ۴۷ اور ۱۰۵ : ۳۲ اور ۱۴۸ : ۸ يسع ۳۰ : ۳۰ حزق ۳۸ : ۲۲ مکا ۸ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے میدان کی سبزی سب ماری گئی، اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے۔ ۲۶ مگر فقط جشن کی زمین میں، جہاں بنی اِسرائیل تھے، اولے نہ پڑے۔

۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا، اور اُنھیں کہا، کہ میں نے اِس دفعہ گناہ کیا: خداوند عادل ہی؛ میں اور میری قوم گناہگار ہیں۔ ۲۸ خداوند سے شفاعت کرو، (کہ بس،) کہ آگے کو اِس طرح سے نہ گرجے، اور اولے نہ گریں؛ تب میں تمھیں جانے دونگا، اور تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے۔ ۲۹ تب موسیٰ نے اُسے کہا، کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اُٹھاؤنگا؛ اور گرجنا موقوف ہو جائیگا، اور اولے بھی موقوف ہونگے: تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہی۔ ۳۰ پر تو اور تیرے نوکر، میں جانتا ہوں، کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے۔ ۳۱ سو اولوں سے السی اور جَو مارے پڑے: کیونکہ جَو کے خوشے آ چکے تھے، اور السی بڑھ چکی تھی۔ ۳۲ پر گیہوں اور ||جلبان مارے نہ پڑے: کیونکہ وے بڑھے نہ تھے۔ ۳۳ اور موسیٰ نے فرعون پاس سے شہر کے باہر جاکے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کیئے: سو گرجنا اور اولے موقوف ہو گئے، اور مینھہ، جو زمین پر تھا، تھم گیا۔ ۳۴ جب فرعون نے دیکھا، کہ مینھہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوئے، تو پھر سرکشی کی؛ اور اُس نے اور اُس کے نوکروں نے دل اپنا سخت کیا۔ ۳۵ اور فرعون کا دل پتھر ہو گیا؛ اُس نے ہرگز بنی اِسرائیل کو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا، جانے کی رخصت نہ دی۔

||یا، دیوگندم۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا پیغام دیتا، کہ ٹڈی بھیجونگا۔ ۷ فرعون، اپنے خواص کی عرض و منت کے سبب، اِسرائیلیوں کے جانے کی طرف مایل ہوتا۔ ۱۲ ٹڈیوں کی آفت آتی۔ ۱۶ فرعون موسیٰ سے منت کرتا۔ ۲۱ عجب تاریکی کی آفت ہوتی۔ ۲۴ فرعون موسیٰ سے پھر منت کرتا۔ ۲۷ تو بھی اُس کا دل زیادہ سخت ہو جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا: کہ میں نے اُس کے دل کو، اور اُس کے نوکروں کے دلوں کو سخت کر دیا ہی، تاکہ میں اپنی یہہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں: ۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے، اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں، جو میں نے مصر میں اُن میں نمود کیں، سناوے: تاکہ تم جانو، کہ خداوند میں ہی ہوں۔ ۳ چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا، کہ خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ تو کب تک عاجزی کرنے سے میرے سامھنے باز[d] رہیگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت کریں۔ ۴ نہیں، اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا، تو دیکھہ، کل میں تیرے سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا۔ ۵ اور اُن سے زمین کی سطح چھپ جائیگی، کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا: اور وہ اُس باقیات کو، جو اولوں کی آفت سے تیرے لیئے بچ رہی ہی، کھا جائیگی، اور ہر ایک درخت کو، جو میدان میں ہی، چٹ کر لیگی: ۶ اور وہی اِس طرح سے، کہ تیرے باپدادوں نے اور نہ تیرے باپدادوں کے باپدادوں نے، جس روز سے کہ وے دنیا میں آئے، آج تک، نہیں دیکھا، تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر، اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی۔ تب وہ پھرا، اور فرعون پاس سے نکل گیا۔ ۷ تب فرعون کے نوکروں نے اُسے کہا، کہ کب تک ہم اِس مرد کے پھندے میں[h] رہیں؟ اُن لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں: اب تک تجھے خبر نہیں، کہ مصر اُجڑ گیا؟ ۸ تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر بلائے گئے: اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ جاؤ، اور خداوند اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خدا کي عبادت کرو: پر کون سے لوگ هیں جو جائینگے؟ ۹ موسیٰ بولا، که هم اپنے جوانوں، اور اپنے بوڑهوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے گلّوں، اور اپنے گاي بیلوں سمیت جاوینگے؛ که هم کو ضرور هي، که اپنے خدا کي عید کریں[f]. ۱۰ تب اُس نے اُنهیں کہا، که خداوند یوں هي تمهارے ساتهه رهے، جو میں تمهیں اور تمهارے بچّوں کو جانے دوں: دیکهو، که بدي تمهارے آگے هي. ۱۱ ایسا نه هوگا: اب تم جو مرد هو، سو جاؤ، اور خداوند کي عبادت کرو؛ که تمهاري خواهش یهي تهي. پس، وے فرعون کے آگے سے دهکیاکے نکالے گئے.

۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، که اپنا هاتهه ٹڈّیوں کے لیئے مصر کي زمین پر بڑها[k]، تاکه وے ملک مصر پر آویں، اور هر ایک سبزے کو، جو اِس ملک میں اولوں سے بچ رهے هیں، کها لیں[l].

۱۳ پس، موسیٰ نے زمین مصر پر اپنا عصا اُٹهایا، اور خداوند نے اُس سارے دن اور ساري رات میں پُروا آندهي چلائي؛ جب صبح هوئي، تو پُروا آندهي ٹڈّیاں لائي. ۱۴ اور ٹڈّیاں تمام مصر پر آئیں، اور مصر کي تمام اطراف پر بیٹهیں[m]؛ ||اور ایسي بیشمار تهیں، که اُن سے پیشتر ایسي ٹڈّیاں نه آئي تهیں[n]، نه اُن کے بعد پهر آوینگي. ۱۵ که سارا روے زمین اُن سے چهپ گیا[o]، ایسا اندهیرا هو آیا؛ اور اُنهوں نے اُس زمین کے هر ایک سبزے، اور درختوں کے میووں کو، جو اولوں سے بچ گئے تهے، چاٹ لیا[p]: اور تمام ملک مصر میں کسي درخت پر، اور میدان کي گهاس میں سبزي نه چهوٹي.

۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور هارون کو جلد بُلایا، اور کہا، که میں خداوند تمهارے خدا کا، اور تمهارا گناهگار هوں[q].

۱۷ سو اب میں تمهاري منت کرتا هوں؛ فقط اِس مرتبه میرا گناه بخشو، اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو[r]، که فقط اِسي موت کو مجهه سے دور کرے. ۱۸ چنانچه وه فرعون پاس سے نکل گیا، اور خداوند سے شفاعت کي[s]. ۱۹ اور خدا نے پچهوا آندهي بهیجي، جو ٹڈّیوں کو لے گئي، اور دریاے قلزم میں ڈال دیا[t]؛ اور مصر کي تمام اطراف میں ایک ٹڈّي نه رهي. ۲۰ پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[u]، که اُسنے بني اِسرائیل کو جانے کي رخصت نه دي.

۲۱ پهر خداوند نے موسیٰ سے کہا، که اپنا هاتهه آسمان کي طرف لمبا کر[x]، تاکه ملک مصر میں تاریکي هو: ایسي تاریکي جو ٹٹولي جاوے. ۲۲ چنانچه موسیٰ نے اپنا هاتهه آسمان کي طرف اُٹهایا؛ اور تین دن تک سارے ملک مصر میں عجب اندهیرا رها[y]. ۲۳ اُنهوں نے آپس میں کسي نے کسي کو نه دیکها، اور نه کوئي تین دن تک اپني جگهه سے هلا: پر سارے بني اِسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تها[z].

۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بلایا، اور کہا، که تم جاؤ، خداوند کي عبادت کرو[a]؛ فقط تمهارے گلّے اور تمهارے گاي بیل یهاں رهیں: تمهارے بچے بهي تمهارے ساتهه جاویں[b]. ۲۵ موسیٰ نے کہا، که تجهے ضرور هي، که تو همارے هاتهه میں قربانیوں اور سوختني قربانیوں کے لیئے ذبیحه دیوے، تاکه هم خداوند اپنے خدا کے آگے قرباني کریں. ۲۶ هماري مواشي بهي همارے ساتهه جائیگي: اور ایک کهر بهي نه چهوڑا جائیگا؛ کیونکه همیں ضرور هي، که اُن میں سے خداوند اپنے خدا کي عبادت کے لیئے لیویں: اور جب تک وهاں نه جایں، هم نهیں جانتے، که کون سي چیزوں سے خداوند کي عبادت کریں.

۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[c]: اُس نے اُن کا جانا نه

[f] خر ۵: ۱
[k] خر ۷: ۲۰
[l] ۵ آیت
[m] زبور ۷۸: ۴۶ اور ۱۰۵: ۳۴
|| یا، نہایت بُري تھیں.
[n] یوایل ۲: ۲
[o] ۵ آیت
[p] زبور ۱۰۵: ۳۵
[q] خر ۹: ۲۷
[r] خر ۹: ۲۸ ۱ سلا ۱۳: ۶
[s] خر ۸: ۳۰
[t] یوایل ۲: ۲۰
[u] خر ۴: ۲۱ اور ۱۱: ۱۰
[x] خر ۹: ۲۲
[y] زبور ۱۰۵: ۲۸
[z] خر ۸: ۲۲
[a] ۸ آیت
[b] ۱۰ آیت
[c] ۲۰ آیت خر ۴: ۲۱ اور ۱۴: ۴، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

چاہا. ۲۸ اور فرعون نے اُسے کہا، کہ میرے سامھنے سے جا: آپ سے ہوشیار رہ، پھر میرا منہہ دیکھنے کو مت آئیو: کیونکہ جس دن تو میرا منہہ دیکھیگا، تو مر جائیگا. ۲۹ تب موسیٰ نے کہا، کہ تو نے اچھا کہا: میں پھر تیرا منہہ نہ دیکھونگا[a].

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا بنی اِسرائیل کو حکم دیتا، کہ وے اپنے پڑوسیوں سے سونے چاندی کے ظروف مانگ لیویں. ۴ موسیٰ فرعون کو پیغام دیتا، کہ سب پلوٹھے مارے جاوینگے.

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اَور لاؤنگا؛ بعد اُس کے وہ تمھیں یہاں سے جانے دیگا: اور جب وہ تمھیں جانے دیگا، تو یقینا تم سب کو دھکیا کے نکال دیگا[a]. ۲ سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ: کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسی، اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن[b] عاریت لیوے. ۳ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشی[c]. اور یہہ موسیٰ بھی زمین مصر میں، فرعون کے خادموں کے نزدیک، اور لوگوں کی نگاہ میں بزرگ تھا[d]. ۴ اور موسیٰ نے کہا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ میں آدھی رات کو نکلکے مصر کے بیچونبیچ جاؤنگا[e]: ۵ اور زمین مصر میں سارے پلوٹھے، فرعون کے پلوٹھے سے، جو تخت پر بیٹھتا ہی، لیکے، اُس لونڈی کے پلوٹھے تک، جو چکی کی اوٹ میں ہی، اور سارے چارپایوں کے پلوٹھے مر جائینگے[f]. ۶ اور ساری مصر کی زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا، کہ جیسا کبھی نہ ہوا تھا، نہ کبھی پھر ہوگا[g]. ۷ لیکن سارے بنی اِسرائیل پر[h] ایک کتا بھی اپنی جیبھ نہ ہلائیگا، نہ تو اِنسان پر، اور نہ حیوان پر: تاکہ تم جانو، کہ خداوند کیونکر مصریوں اور اِسرائیلیوں میں فرق کرتا ہی. ۸ اور یہہ تیرے سب نوکر مجھ پاس رجوع کرینگے، اور اپنے تئیں، یہہ کہتے ہوئے، میرے آگے خم کرینگے: کہ تو نکل جا[a]، اور سب لوگ، جو تیرے پیرو ہیں، جاویں: اور بعد اُس کے میں نکل جاؤنگا، پھر وہ فرعون پاس سے، شدت سے جھنجھلاتا ہوا نکل گیا. ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون تمھاری نہ سنیگا[b]: تاکہ میرے عجائبات زمین مصر میں فراوان ہوں[m]. ۱۰ اور موسیٰ اور ہارون نے یہے عجائب فرعون کو دکھائے: اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[n]، کہ اُس نے اپنے ملک سے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دیا.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سن کا شروع تبدیل کیا جاتا. ۳ عید فسح مقرر ہوتی. ۱۱ فسح کی رسم، کہ کیونکر مانی جاوے. ۱۵ فطیری روٹی کہ کیونکر کھاویں. ۲۹ پلوٹھے مارے جاتے. ۳۱ بنی اِسرائیل مصر سے خارج کیئے جاتے. ۳۰ سکات میں جا پہنچتے. ۴۳ فسح کی بابت خاص حکم ہوتا.

پھر خداوند نے زمین مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا، کہ ۲ یہہ مہینا تمھارے لیئے مہینوں کا شروع ہوگا[a]، اور یہہ تمھارے سال کا پہلا مہینا ہوگا.

۳ اِسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہہ بات کہو، کہ اِس مہینے کے دسویں دن، ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق، ایک برہ، گھر پیچھے ایک برہ اپنے لیئے لیوے: ۴ اور اگر وہ گھرانا برے کا مقدور نہ رکھتا ہو، تو وہ اور اُس کا ہمسایہ، جو اُس کے گھر سے لگا ہوا ہو، نفری کے شمار کے موافق لیوے؛ اور تم ہر ایک آدمی پر، اُس کے کھانے کے موافق، حساب میں برے کے معین کرو. ۵ تمھارا برہ بے عیب چاہیئے[b]، نر اور یکسالہ ہو: تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو: ۶ اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑیو: اور اِسرائیلیوں کے فرقے کی ساری جماعت، ‖شام کو ذبح کرے[c]. ۷ اور وے لہو کو لیویں، اور اُن گھروں میں، جہاں وے اُسے کھائینگے،

‖ عبرانی میں، دو شام کے درمیان.

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

اُس کے دروازے کے دهنيے اور بائيں، اور اوپر کے چوکهٹ پر چهاپا ماريں. ۸ اور وے اُسي رات کو وہ گوشت بهونا هوا بيخميري روٹي کے ساتهہ، کڑوي ترکاري سميت، کهاويں. ۹ اُسے کچا اور پاني ميں اُبالکے هرگز نه کهاويں؛ بلکه اُس کو سِرے پانوں سميت، اور اُس کو، جو پيٹ ميں هي، آگ پر بهونکے کهاويں. ۱۰ اور تم صبح تک اُس ميں سے کوئي چيز باقي مت چهوڑيو؛ اور اگر کچهه اُس ميں سے صبح تک باقي رہ جائے، آگ سے جلا ديجيو.

۱۱ اور تم اُسے يوں کهائيو: کمريں باندهکے اپني جوتياں پانوں ميں پهنے هوئے، اپنا عصا اپنے هاته ميں ليئے هوئے؛ اور تم اُسے جلد کها ليجيو: که فسح خداوند کي هي. ۱۲ اِس ليئے که ميں آج رات ملک مصر ميں گذر کرونگا، اور سب پلوٹهے، اِنسان کے اور حيوان کے، جو ملک مصر ميں هيں، مارونگا؛ اور مصر کے سارے معبودوں پر سزا کا حکم جاري کرونگا: که ميں خداوند هوں. ۱۳ اور وہ خون تمهارے ليئے اُن گهروں پر، جهاں جهاں تم هو، نشان هوگا: اور ميں وہ لهو ديکهکے تم سے در گذرونگا؛ اور جب ميں مصر کي زمين کے رهنيوالوں کو مارونگا، تو وبا تم پر نه آويگي، که تمهيں هلاک کرے.

۱۴ اور يهہ دن تمهارے ليئے ايک يادگار هوگا؛ اور تم خداوند کے ليئے اِس دن ميں يهہ عيد پشت در پشت کيجيو؛ اِس عيد کو ابد تک هميشه کي رسم مقرر کيجيو. ۱۵ سات دن تک تم بيخميري روٹي کهائيو؛ تم پهلے هي دن خمير اپنے گهروں سے باهر کر ديجيو: اِس ليئے، که جو کوئي پهلے دن سے ليکے ساتويں دن تک، کسي دن خميري روٹي کهاويگا، تو وہ شخص اِسرائيل ميں سے کاٹا جائيگا.

۱۶ اور پهلے دن مجمع مقدس هوگا؛ اور ساتويں دن بهي تمهارے واسطے مجمع مقدس هوگا: اِن ميں کسي طرح کا کام کيا نه جائيگا، سوا اُسکے که هر ايک آدمي کچهه کهاوے؛ يهي فقط کيا جاوے. ۱۷ اور تم بيخميري روٹي کي يهہ عيد ياد رکهيو؛ کيونکه اِسي دن ميں تمهارے لشکروں کو مصر کي زمين سے باهر لايا هوں: اِس ليئے تم اِس دن کو اپنے زمانوں ميں، هميشه کي رسم کے ليئے ياد رکهيو.

۱۸ پهلے مهينے کي چودهويں تاريخ سے شام کو، اکيسويں تاريخ تک، تم بيخميري روٹي کهائيو. ۱۹ سات دن تک تمهارے گهروں ميں خمير پايا نه جاوے: کيونکه جو کوئي خميري کهائيگا، اِسرائيل کي جماعت سے کاٹا جائيگا، خواہ وہ مسافر هو، خواہ اُس کي پيدايش وهيں هوئي هو. ۲۰ تم خميري کوئي چيز مت کهائيو: تم اپني سب بستيوں ميں بيخميري روٹي کهائيو. ۲۱ تب موسیٰ نے اِسرائيل کے سارے بزرگوں کو بلايا، اور اُنهيں کها، که اپنے اپنے گهر پيچهے ايک ايک برہ نکالکے لاؤ، اور يهہ فسح کا برہ ذبح کرو. ۲۲ اور تم زوفے کي ايک مٹهي لو، اور اُسے اُس لهو ميں، جو باسن ميں هي، غوطا ديکے اوپر کے چوکهٹ اور دونوں بازو دروازے کے، اُس سے چهاپيو؛ اور تم ميں سے کوئي صبح تک اپنے گهر کے دروازے سے باهر نه جاوے. ۲۳ اِس ليئے که خدا گذر کريگا، تاکه مصريوں کو مارے؛ اور جب وہ اوپر کے چوکهٹ پر، اور دونوں بازو پر، لهو کو ديکهيگا، تو خداوند در پر سے گذريگا، اور هلاک کرنيوالے کو نه چهوڑيگا، که تمهارے گهروں ميں آکے تمهيں مارے. ۲۴ اور تم اپني، اور اپنے بيٹوں کي رسم کے ليئے، اِس کام کي هميشه محافظت کيجيو. ۲۵ اور يوں هوگا، که جب تم اُس زمين ميں، جو خداوند تمهيں اپنے وعدے کے موافق ديگا، داخل هوگے، تو تم اِس عبادت کي محافظت کروگے. ۲۶ اور يوں هوگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہ جب تمهاري اولاد تم سے کہیں، کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد رکھتے هو؟ ۲۷ تو تم کہوگے، کہ یہہ فسح کي قرباني خداوند کے لیئے هی، جو مصر میں بني اِسرائیل کے گھروں پر سے گذرا، جس وقت اُس نے مصریوں کو مارا، اور همارے گھروں کو بچایا۔ تب لوگوں نے سر جھکائے، اور سجدے کیئے۔ ۲۸ اور بني اِسرائیل چلے گئے: اور اُنهوں نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور هارون کو فرمایا تھا، کیا؛ اُنهوں نے ویسا هي کیا۔

۲۹ اور یوں هوا، کہ خداوند نے آدھي رات کو مصر کي زمین میں سارے پلوٹھے، فرعون کے پلوٹھے سے لیکے، جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا، اُس قیدي کے پلوٹھے تک، جو قیدخانے میں تھا، چارپایوں کے پلوٹھوں سمیت، هلاک کیئے۔ ۳۰ اور فرعون رات کو اُٹھا، وہ، اور اُس کے سب نوکر، اور سارے مصري اُٹھے؛ اور مصر میں بڑا نوحه تھا؛ کیونکہ کوئي گھر نہ رہا، جس میں ایک نہ مرا۔

۳۱ تب اُس نے موسیٰ اور هارون کو رات هي کو بلایا، اور کہا، کہ اُٹھو، اور میرے لوگوں میں سے نکل جاؤ؛ تم، اور بني اِسرائیل جاؤ؛ اور جیسا تم نے کہا هی، خداوند کي عبادت کرو۔ ۳۲ اپنے گلے اور گاي بیل بھي لو، جیسا تم نے کہا هی، اور روانہ هو؛ اور میرے لیئے بھي برکت چاهو۔ ۳۳ اور مصري اُن لوگوں پر ||جبر کرتے تھے، تاکہ اُنهیں ملک مصر سے جلد خارج کریں؛ کیونکہ وے سمجھے، کہ هم سب مر جائینگے۔

۳۴ اور اُن لوگوں نے آٹا گوندھا هوا، پیشتر اُس سے کہ وہ خمیر هو، آٹے کي لگنوں سمیت، کپڑوں میں باندھکے، اپنے کاندھوں پر اُٹھا لیا۔ ۳۵ اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛ اور اُنهوں نے مصریوں سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن، اور کپڑے عاریت لیئے۔

|| یا، تقاضہ کرتے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۶ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کي نگاہ میں ایسي ||عزت بخشي، کہ اُنهوں نے اُنهیں عاریت دي۔ اور اُنهوں نے مصریوں کو لوٹ لیا۔

۳۷ اور بني اِسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیادے سفر کیا؛ اُن کے مرد، سوا لڑکوں کے، چھ لاکھ کے قریب تھے۔ ۳۸ اور ایک دوسري بڑي †گروہ مِل جُلکر اُن کے ساتھ گئي؛ اور گلے، اور بیل، اور بہت بڑي مواشي گئي۔

۳۹ اور اُنهوں نے اُس گوندھے هوئے آٹے کي، جو وے مصر سے لے نکلے تھے، بے خمیري روٹیاں پکائیں؛ کیونکہ وہ خمیر نہ هوا تھا؛ اِس لیئے کہ وے مصر سے جبرا نکالے گئے تھے، اور وهاں ٹھہر نہ سکے، اور نہ کچھ کھانا اپنے لیئے طیار کرنے پائے۔

۴۰ اور بني اِسرائیل کي، جو مصر کے باشندے تھے، بود و باش چار سو تیس برس تک تھي۔ ۴۱ اور چار سو تیس برس کے آخر یوں هوا، کہ ٹھیک اُسي دن خداوند کي ساري فوجیں زمین مصر سے نکل گئیں۔ ۴۲ یہہ خداوند کي وہ رات هی، جو چاهیئے خوب یاد رکھي جاوے، کہ وہ اُنهیں مصر کي زمین سے باهر لایا: خداوند کي یہہ وهي رات هی، جسے چاهیئے کہ سارے بني اِسرائیل، اپنے قرنوں میں، یاد رکھیں۔

۴۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو کہا، کہ فسح کي رسم یہہ هی، کہ کوئي بیگانہ اُسے نہ کھاوے: ۴۴ لیکن هر ایک شخص کا غلام، جو زرخرید هی، جب اُس کا ختنہ کیا جاوے، تو وہ اُسے کھاوے۔ ۴۵ بیگانہ اور ‡مزدور نہ کھاوے۔ ۴۶ یہہ ایک هي گھر میں کھایا جاوے؛ اُس کا گوشت کچھ گھر سے باهر نہ لے جایا جاوے؛ اور نہ اُس کي هڈي توڑي جاوے۔ ۴۷ اِسرائیل کي ساري جماعت اُس پر عمل کرے۔

|| یا، منت۔

† یا، متفرق ذاتوں کي گروہ اُن کے ساتھ، وغیرہ۔

‡ یعني، غیر قوموالا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۴۸ اور اگر کوئي بیگانہ تمھارے ساتھ مقیم ھو، اور خداوند کي فسح کیا چاھے، تو اُس کے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں: تب وہ نزدیک آوے، اور فسح کرے[l]: اور اب وہ گویا تمھاري زمین میں پیدا ھوا ھی: کیونکہ نامختون اِنسان اُسے نہ کھائیگا.
۴۹ وطني اور بیگانے کي، جو تمھارے بیچ میں ھی، ایک شریعت ھوگي[m].
۵۰ سارے بني اِسرائیل نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو فرمایا، ویسا ھي کیا. ۵۱ اور یوں ھوا، کہ ٹھیک اُسي دن[n] خداوند نے بني اِسرائیل کو، اُن کے لشکروں کے ساتھہ[o]، زمین مصر سے باھر نکالا.

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب پلوٹھے خدا کے لیئے مقدس کیئے جاتے. ۳ فسح کے دن کي یادگاري کرنے کا حکم ھوتا. ۱۱ چوپایوں کے پلوٹھے بچے مخصوص کیئے جاتے. ۱۷ بني اِسرائیل یوسف کي ھڈیاں ساتھہ لیکے مصر سے نکل جاتے. ۲۰ ایتام میں جا پہنچتے. ۲۱ بدلي کے ستون و آگ کے ستون کے وسیلے خدا اُن کي ھدایت کرتا.

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ۲ سب پلوٹھے میرے لیئے مقدس کر[a]: جو کوئي کہ بني اِسرائیل میں ‖ کھولنیوالا رحم کا ھی، کیا اِنسان اور کیا حیوان، میرا ھی.
۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم یہہ دن، جس میں تم مصر سے باھر آئے اور قیدخانے سے باھر نکلے، یاد رکھیو[b]: کہ خداوند تم کو بہ زبردستي[c] وھاں سے نکال لایا: خمیري روٹي کھائي نہ جاوے[d].
۴ تم ابیب کے مھینے میں[e]، آج کے دن، باھر نکلے.
۵ اور یہہ ھوگا، کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حتیوں، اور اموریوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي زمین میں لاوے[f]، جسے اُس نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسمیہ کہا ھی[g]، کہ تمھیں دیویگا، جہاں دودھ اور شھد بہتا ھی، تو تو اِس مھینے میں یہہ عبادت یاد رکھیو[h].

[l] گنـ ۹ : ۱۴
[m] گنـ ۹ : ۱۴، اور ۱۵ : ۱۵، ۱۶
[m] گلا ۳ : ۲۸
[n] ۴۱ آیت
[o] خر ۶ : ۲۶
[a] ۱۲، ۱۳، ۱۵، آیتیں
خر ۲۲ : ۲۹، ۳۰
اور ۳۴ : ۱۹
احبـ ۲۷ : ۲۶
گنـ ۳ : ۱۳، اور ۸ : ۱۶، ۱۷
اور ۱۸ : ۱۵
اِستـ ۱۵ : ۱۹
لوقا ۲ : ۲۳
‖ یا، رحم سے پہلے نکلے.
[b] خر ۱۲ : ۴۲
اِستـ ۱۶ : ۳
[c] خر ۶ : ۱
[d] خر ۱۲ : ۸
[e] خر ۲۳ : ۱۵
اور ۳۴ : ۱۸
اِستـ ۱۶ : ۱
[f] خر ۳ : ۸
[g] خر ۶ : ۸
[h] خر ۱۲ : ۲۵، ۲۶

۶ سات دن تک تو بیخمیري روٹي کھائیو، اور ساتویں دن خداوند کے لیئے عید ھوگي[i]. ۷ بیخمیري روٹي سات دن کھائي جاوے: اور خمیري روٹي تیرے پاس نظر نہ آوے، اور نہ خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکھائي دیوے[k].
۸ اور تو اُسي روز اپنے بیٹے پر ظاھر کیجیو[l]، کہ جب ھم مصر سے باھر نکلے، تب خداوند نے ھم سے جو کچھ کیا، اُس سبب سے یہہ ھی. ۹ اور یہہ ایک نشاني تجھ پاس تیرے ھاتھ میں، اور تیري دونوں آنکھوں کے سامھنے ایک یادگار ھوگي[m]، تاکہ خداوند کي شرع تیرے منھہ میں ھو: کیونکہ خداوند نے تجھے بہ زبردستي ملک مصر سے نکالا.
۱۰ تو یہہ حکم اِسي وقت معین میں، سال بسال، یاد رکھیو[n].
۱۱ اور یوں ھوگا، کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کي زمین میں، جیسے اُس نے تجھ سے اور تیرے باپ‌دادوں سے قسم کھائي ھی، لاوے، اور اُسے تجھے دیوے. ۱۲ تو سب کو، جو کہ رحم کا کھولنیوالا ھی، خداوند کے لیئے جدا کیجیو[o]: سارے نر تیرے مواشي میں، جو پہلے پیدا ھوئے، خداوند کے ھونگے:
۱۳ اور گدھے کے پہلے بچے کے بدلے برّے کو فدیہ دیجیو[p]: اور اگر تو اُس کا فدیہ نہ دیوے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو: اور اپنے فرزندوں میں آدمي کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو[q].
۱۴ اور یوں ھوگا، کہ جب تیرا بیٹا آیندہ کو تجھ سے پوچھے[r]، اور کہے، کہ یہہ کیا ھی؟ تو تو اُسے کہیو، کہ خداوند ھم کو بہ زبردستي[s] مصر اور غلاموں کے گھر سے باھر لایا. ۱۵ اور جب فرعون نے نہ چاھا، کہ ھمیں، جانے دے، تو یوں ھوا، کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے، اِنسان کے پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک، مار ڈالے[t]: اِس واسطے میں اُن سب نروں کو، جو

[i] خر ۱۲ : ۱۵، ۱۶
[k] خر ۱۲ : ۱۹
[l] ۱۴ آیت
خر ۱۲ : ۲۶
[m] دیکھو ۱۶ آیت
خر ۱۲ : ۱۴
گنـ ۱۵ : ۳۹
اِستـ ۶ : ۸
اور ۱۱ : ۱۸
امثـ ۷ : ۳
یسعـ ۴۹ : ۱۶
یرمـ ۲۲ : ۲۴
متي ۲۳ : ۵
[n] خر ۱۲ : ۱۴، ۲۴
[o] ۲ آیت
خر ۲۲ : ۲۹
اور ۳۴ : ۱۹
احبـ ۲۷ : ۲۶
گنـ ۸ : ۱۷
اور ۱۸ : ۱۵
اِستـ ۱۵ : ۱۹
حزق ۴۴ : ۳۰
[p] خر ۳۴ : ۲۰
گنـ ۱۸ : ۱۵، ۱۶
[q] گنـ ۳ : ۴۶، ۴۷
اور ۱۸ : ۱۵، ۱۶
[r] خر ۱۲ : ۲۶
اِستـ ۶ : ۲۰
یشو ۴ : ۶، ۲۱
[s] ۳ آیت
[t] خر ۱۲ : ۲۹

پیشتر مسیح سنه ۱۴۹۱

رِحم کے کھولنیوالے هیں، خداوند کے لیئے ذبح کرتا هوں؛ لیکن اپنے فرزندوں کے سب پلوٹھوں کا فدیا دیتا هوں. ۱۶ اور یهه تیرے هاتهه میں ایک علامت[x]، اور تیري آنکھوں کے بیچ ایک یادگار هوگا: کیونکه خداوند زبردستي سے هم کو مصر سے باهر نکال لایا.

۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا، تو یوں هوا، که خدا نے اُنهیں بهه رهبري نه کي، که وے فلستیوں کي راه سے جاویں، اگرچه وه نزدیک کي راه تهي؛ کیونکه خدا نے کہا، ایسا نه هو که وے لوگ لڑائي دیکھکے پچھتاویں[y]، اور مصر کو پھر جاویں[y]: ۱۸ بلکه خدا نے اُن لوگوں کو دریاے قلزم کے بیابان کي طرف پھیرا[z]: اور بني اِسرائیل ا‌اصف باندھے هوئے زمین مصر سے نکلے چلے گئے. ۱۹ اور موسیٰ نے یوسف کي هڈیاں ساتهه لیں: کیونکه اُس نے بني اِسرائیل کو تاکیدا قسم دیکے کہا تها، که خدا یقینا تمهاري خبرگیري کریگا: تم یهاں سے میري هڈیاں اپنے ساتهه لے جائیو[a].

۲۰ پھر وے سکات سے[b] روانه هوئے، اور بیابان کے کنارے ایتام میں اُتر پڑے. ۲۱ اور خداوند دن کو بدلي کے ستون میں، تاکه اُنهیں راه بتاوے، اور رات کو آگ کے ستون میں هوکے، تاکه اُنهیں روشني بخشے، اُن کے آگے چلا جاتا تها[c]، تاکه دن رات چلے جائیں. ۲۲ وه بدلي کا ستون دن کو، اور آگ کا ستون رات کو، اُن لوگوں کے آگے سے هرگز نه اُٹهاتا تها.

۱۴ باب

اِس بیان میں که ۱ خدا بني اِسرائیل کو اُنکي راه بتاتا. ۵ فرعون اُن کا پیچھا کرتا. ۱۰ بني اِسرائیل کُڑکُڑاتے. ۱۳ موسیٰ اُن کو دلاسا دیتا. ۱۵ خدا موسیٰ کو سکھلاتا. ۱۹ بدلي کا ستون لشکر کي پشت پر جا ٹھهرتا. ۲۱ بني اِسرائیل دریاے قلزم کے بیچ سے هوکے جاتے. ۲۳ اُسي میں اهل مصر غرق هوتے.

اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا که ۲ بني اِسرائیل سے کهه، که پھریں[a]، اور فی الحیرات[b] کے آگے، مجدال اور دریا کے درمیان[c]، مقیم هوں: بعل سفون کے مقابل، جو دریا کے کنارے هی، مقیم هوں. ۳ فرعون بني اِسرائیل کے حق میں کهیگا، که وے اُس زمین میں پھنسے هیں، اور بیابان نے اُنهیں بند کیا هی[d]. ۴ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا[e]، که وه اُن کا پیچھا کریگا؛ اور میں فرعون اور اُس کے سارے لشکر پر غالب هونگا[f]؛ تاکه مصري جانیں، که خداوند میں هوں[g]. اور اُنهوں نے ایسا هي کیا.

۵ اور جب شاه مصر کو خبر دي گئي، که وے لوگ بھاگ گئے، تو فرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کي طرف سے پھر گیا[h]، اور وے بولے، که هم نے یهه کیا کیا، که اِسرائیل کو اپني خدمتگاري سے باهر جانے دیا؟ ۶ تب اُس نے اپني گاڑیاں جوتیں، اور اپنے لوگ ساتهه لیئے: ۷ اور اُس نے چهه سو چني هوئي گاڑیاں[i]، مصر کي سب گاڑیاں، ساتهه لیں: اور اُن سب پر سردار بیٹھائے ۸ اور خداوند نے شاه مصر فرعون کے دل کو سخت کر دیا[k]، اور وه بني اِسرائیل کے پیچھے چڑهه دوڑا: پر بني اِسرائیل بالادستي سے نکلے[l]. ۹ اور مصري اُن کا پیچھا کیئے چلے گئے[m]، اور فرعون کے سارے گھوڑوں، اور اُس کي گاڑیوں، اور اُس کے سواروں، اور اُس کے لشکر نے، اُن کو خیمه کھڑا کرتے هوئے دریا پر، فی الحیرات اور اُس کے آگے، بعل سفون کے مقابل، جا هي لیا.

۱۰ اور جب فرعون نزدیک هوا، اور بني اِسرائیل نے آنکھیں اوپر کیں، اور مصریوں کو اپنے پیچھے آتے هوئے دیکھا، اور وے شدت سے ڈرے: تب بني اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کي[n]. ۱۱ اور موسیٰ سے کہا، که کیا مصر میں قبروں کي جگهه نه تهي، که تو هم کو وهاں سے بیابان میں مرنے کے لیئے لایا[o]؟ تو نے هم سے یهه کیا معامله کیا، که هم کو مصر سے نکال لایا؟ ۱۲ کیا یهه وهي

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

بات نهيں، جو هم نے مصر ميں تجھ سے کهي تهي، کہ هم سے هاتھ اٹھا. تاکہ هم مصريوں کي خدمت کريں؟ کہ همارے لیئے مصريوں کي خدمت کرنا بيابان ميں مرنے سے بهتر تها.

۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا، خوف نہ کرو، کهڑے رهو، اور خداوند کي نجات ديکهو، جو آج کے دن وہ تمهيں ديويگا: کيونکہ اُن مصريوں کو، جنهيں تم آج ديکهتے هو، تم اُنهيں پهر تا ابد نہ ديکهوگے.

۱۴ خداوند تمهارے لیئے جنگ کريگا، اور تم چپ چاپ رهوگے.

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو کيوں ميرے آگے نالہ کرتا هے؟ بني اسرائيل سے کہہ، کہ وے آگے چليں. ۱۶ تو اپنا عصا اُٹھا، اور دريا پر اپنا هاتھ بڑها، اور اُسے دو حصہ کر: بني اسرائيل، دريا کے بيچو بيچ ميں سے، سوکهي زمين پر هوکے، گذر جائينگے. ۱۷ اور ديکھ، کہ ميں مصريوں کے دلوں کو سخت کر دونگا، اور وے اُن کا پيچها کرينگے: اور ميں فرعون، اور اُس کي سپاہ، اور اُس کي گاڑيوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاهر کرونگا. ۱۸ اور يے مصري، جب ميں فرعون، اور اُس کي گاڑيوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاهر کرونگا، تو جانينگے، کہ ميں خداوند هوں.

۱۹ اور خدا کا فرشتہ، جو اسرائيلي لشکر کے آگے چلا جاتا تها پهرا، اور اُن کي پشت پر آ رها، اور بدلي کا وہ ستون اُن کے سامهنے سے گيا، اور اُن کي پشت پر جا ٹهہرا: ۲۰ اور مصريوں کے لشکر اور اسرائيلي لشکر کے بيچ ميں آيا: اور وہ ايک اندهيري بدلي هو گئي، پر رات کو روشن هوئي: سو تمام رات ايک لشکر دوسرے کے نزديک نہ آيا. ۲۱ پهر موسیٰ نے دريا پر هاتھ بڑهايا: اور خداوند نے بہ سبب بڑي پوربي آندهي کے تمام رات ميں دريا کو چلايا، اور دريا کو سکها ديا، اور پاني کو دو حصے کيا. ۲۲ اور بني اسرائيل دريا کے بيچ ميں سے سوکهي زمين پر هوکے گذر گئے: اور پاني کي، اُن کے دهنے اور بائيں، ديوار تهي.

۲۳ اور مصريوں نے پيچها کيا، اور اُن کا پيچها کيئے هوئے، وے اور فرعون کے سب گهوڑے اور اُس کي گاڑياں، اور اُس کے سوار دريا کے بيچوں بيچ تک آئے. ۲۴ اور يوں هوا، کہ خداوند نے پچهلے پهر اُس آگ اور بدلي کے ستون ميں سے مصريوں کے لشکر پر نظر کي، اور مصريوں کي فوج کو گهبرا ديا. ۲۵ اور اُن کي گاڑيوں کے پهيوں کو نکال ڈالا، ايسا کہ مشکل سے چلتي تهيں: چنانچہ مصريوں نے کہا، کہ آؤ، اسرائيليوں کے منهہ پر سے بهاگ جاويں: کيونکہ خداوند اُن کے لیئے مصريوں سے جنگ کرتا هے.

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا هاتھ دريا پر بڑها، تاکہ پاني مصريوں، اور اُن کي گاڑيوں، اور اُن کے سواروں پر پهر آوے. ۲۷ اور موسیٰ نے اپنا هاتھ دريا پر بڑهايا، اور دريا صبح هوتے اپني قوت اصلي پر لوٹا: اور مصري اُسي کے آگے بهاگے: اور خداوند نے مصريوں کو دريا ميں ||هلاک کيا. ۲۸ اور پاني پهرا، اور گاڑيوں، اور سواروں، اور فرعون کے سب لشکر کو، جو اُن کے پيچهے دريا کے بيچ آئے تهے، چهپا ليا: اور ايک بهي اُن ميں سے باقي نہ چهوٹا. ۲۹ پر بني اسرائيل خشک زمين پر دريا کے بيچ ميں چلے گئے: اور پاني کي، اُن کے داهنے اور بائيں، ديوار تهي. ۳۰ سو خداوند نے اُس دن اسرائيليوں کو مصريوں کے هاتھ سے يوں بچايا، اور اسرائيليوں نے مصريوں کي لاشيں دريا کے کنارے پر ديکهيں. ۳۱ اور اسرائيليوں نے بڑي قدرت، جو خداوند نے مصريوں پر ظاهر کي، ديکهي: اور لوگ خداوند سے ڈرے: تب خداوند پر، اور اُس کے بندے موسیٰ پر، ايمان لائے.

||عبراني ميں، جهاڑ ڈالا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ باب

۱ موسیٰ کا گیت. ۲۲ اس بیان میں، کہ لوگ پاني کے محتاج هوئے. ۲۳ مقام مارہ کا پاني کڑوا پایا جاتا. ۲۵ درخت کي ڈالي سے میٹھا کیا جاتا. ۲۷ ایلیم میں بارہ چشمے اور ستر درخت خرما کے ملے.

تب موسیٰ اور بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے یہہ گیت گایا، اور بولے، کہ میں خداوند کي حمد و ثنا گاؤنگا، کہ اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاهر کیا: اُس نے گھوڑے کو، اُس کے سوار سمیت، دریا میں ڈال دیا. ۲ خداوند میري قوت، اور میرا راگ هی، اور وہ میري نجات هوا: وہ میرا خدا هی، میں اُس کي بڑائي کرونگا؛ میرے باپ کا خدا هی، میں اُس کي بزرگي کرونگا. ۳ خداوند صاحب جنگ هی: یہوواہ اُس کا نام هی. ۴ فرعون کي گاڑیاں اور اُس کا لشکر اُس نے دریا میں ڈال دیا؛ اُس کے چنے هوئے سردار دریاے قلزم میں ڈبائے گئے. ۵ گہراپوں نے اُنہیں چھپا لیا؛ وے پتھر کي مانند تہ کو چلے گئے. ۶ اي خداوند، تیرا دهنا هاتھ زور میں مشہور هوا: اور، خداوند، تیرے دهنے هاتھ نے بیریوں کو چور چار کیا. ۷ تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنے سامہنا کرنیوالوں کو ڈها دیا: تو نے اپنے غضب کو بھیجا، جس نے اُن کو نرئي کي مانند جلایا. ۸ اور تیرے نتھنوں کے دم سے پاني ایک جگہہ سمٹ گیا، اور موجیں تودا تودا کھڑي هو گئیں، اور دریا کے بیچ میں گہراپے جم گئے. ۹ دشمن بولا، میں پیچھا کرونگا، میں جا لونگا، میں لوٹ کا مال بانٹونگا؛ اُن سے میں جي اپنا ٹھنڈا کرونگا، میں اپني تلوار کھینچونگا، میرا هاتھ اُن کو هلاک کریگا. ۱۰ تو نے اپني هوا سے پھونک ماري، دریا نے اُنہیں چھپا لیا: وے سیسے کي طرح زور کے پاني میں تلے بیٹھ گئے. ۱۱ معبودوں میں، خداوند، تجھ سا کون هي؛ پاکیزگي میں کون هی تیرا سا جلال والا، ڈرانیوالا صاحب بڑائیوں کا، عجائبات کا بنانیوالا. ۱۲ تو نے اپنا دهنا هاتھ بڑهایا، زمین اُنہیں نگل گئي. ۱۳ تو نے اپني رحمت سے اُن لوگوں کي، جنہیں تو نے چھڑایا، رهنمائي کي: تو نے اپنے زور سے اُنہیں اپنے مقدس مکان تک لا پہنچایا. ۱۴ قومیں سنینگي، اور کانپ جاوینگي: اور فلستیوں کو خوف پکڑیگا. ۱۵ تب ادوم کے رئیس حیران هونگے؛ مواب کے پہلوان کو کپکپي پکڑیگا؛ کنعان کے سب رهنیوالے پگهل جائینگے. ۱۶ اُنہیں خوف اور هراس هوگا؛ وے تیرے بزرگ هاتھ سے پتھر کي طرح بے حس و حرکت بن جائینگے. جب تک تیرے لوگ گذر نہ جاویں؛ اور خداوند، جب تک وے لوگ، جنہیں تو نے خرید کیا، گذر نہ جاویں. ۱۷ تو اُنہیں لائیگا، اور اُنہیں اپني میراث کے پہاڑ پر درخت کي طرح لگاویگا، اُس جگہہ پر، جو، خداوند، تو نے اپنے رهنے کے لیئے بنائي هی، اور جاے قدس میں، جو، خداوند، تیرے هاتھوں نے قائم کي هی. ۱۸ خداوند ابد الآباد سلطنت کریگا. ۱۹ اِس لیئے کہ فرعون کا گھوڑا، گاڑیوں اور اُس کے سواروں سمیت، دریا کے بیچ میں گیا، اور خداوند نے دریا کے پاني کو ان پر پھر پھیرا؛ لیکن بني اِسرائیل، دریا کے بیچوں بیچ سے، سوکھي زمین پر هوکے چلے گئے.

۲۰ تب هارون کي بہن مریم نبیہ نے ڈف هاتھ میں لیا؛ اور سب عورتیں، ڈفوں کے ساتھ، تھرکتي هوئیں اُس کے پیچھے چلیں. ۲۱ اور مریم نے اُن کے گانے کا جواب دیا، کہ خداوند کي حمد اور ثنا گاؤ، کہ اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاهر کیا؛ اُس نے گھوڑے کو، اُس کے سوار سمیت، دریا میں ڈال دیا. ۲۲ سو موسیٰ اِسرائیل کو دریاے قلزم سے لے آیا، اور وے سور کے بیابان میں گئے؛ اور وے تین دن تک بیابان میں چلے گئے، اور پاني نہ پایا.

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

۲۳ اور جب وے مارہ* ميں آئے، تو مارہ کا پاني پي نہ سکے: کيونکہ وہ کڑوا تھا، اِس لئيے اُس کا نام ||مارہ ہوا. ۲۴ تب لوگوں نے يہہ کہکے موسيٰ سے شکايت کي*، کہ ہم کيا پيويں؟ ۲۵ اُس نے خداوند سے فرياد کي*: خداوند نے اُسے ايک درخت دکھايا، جسے اُس نے جب پاني ميں ڈالا تو پاني ميٹھا ہو گيا*: وہاں اُس نے اُن کے لئيے ايک آئين اور شريعت بنائي*، اور وہاں اُس نے اُنہيں آزمايا*، ۲۶ اور کہا، کہ اگر تو دل لگاکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، اور جو کچھہ اُس کي نظر ميں اچھا ھي کرے، اور اُس کے حکموں کو سنے، اور اُس کے آئينوں کو ياد رکھے، تو ميں اُن بيماريوں ميں سے جو ميں نے مصريوں پر بھيجيں*، تجھہ پر کوئي نہ بھيجونگا*: کہ ميں وہ خداوند ہوں، جو تجھے شفا بخشتا ھي*.

۲۷ پھر وے ايليم کو* جہاں پاني کے بارہ †چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے، آئے: اور اُنہوں نے پاني پر خيمہ کھڑے کيئے.

|| يعني کڑواہٹ.
† يا، کرني.

۱۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بني اسرائيل سين ميں جا پہنچے. ۲ خوراک کے نہ ہونے کے باعث سب کڑکڑائے. ۴ خدا آسمان سے روٹي بھيجنے کا وعدہ کرتا. ۱۱ اُن کے لئيے بٹيريں بھيجي جاتيں. ۱۴ من بھي بھيجا جاتا. ۱۶ ہر ايک کو من کے جمع کرنے کا حکم ہوتا. ۲۵ سبت کے دن وہ نہ مل سکيگا. ۳۲ من کا اومر بھر قرنوں کو دکھانے کے لئيے حفاظت سے رکھتے.

پھر وے ايليم سے روانہ ہوئے*، اور بني اسرائيل کي ساري جماعت زمين مصر سے خارج ہوکر دوسرے مہينے کے پندرھويں دن سين* کے بيابان ميں، جو ايليم اور سينا کے درميان ھي، پہنچي. ۲ اور ساري جماعت بني اسرائيل کي، اُس بيابان ميں، موسيٰ اور ہارون پر جھنجھلائي*: ۳ اور بني اسرائيل بولے، کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھہ سے زمين مصر ميں، جس وقت کہ ہم گوشت کي ہانڈيوں کے پاس بيٹھتے تھے، اور روٹي من بھرکے کھاتے تھے*، مارے جاتے*: کيونکہ تم ہم کو اِس بيابان ميں نکال لائے ہو، کہ سارے مجمع کو بھوکھ سے ہلاک کرو. ۴ تب خداوند نے موسيٰ سے کہا، کہ ديکھہ، ميں آسمان سے تمہارے لئيے روٹياں برساؤنگا*: يہہ لوگ ہر روز نکلکے

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

جتنا ايک ھي دن کے لئيے کفايت کرے: ہر ايک دن سميت ليا کريں: تاکہ ميں اُنہيں جانچوں، کہ وے ميري شريعت پر چلينگے، يا نہيں*. ۵ اور يوں ہوگا، کہ چھٹھے دن وے اُسے جو لے آوينگے، پکاکے تيار کرينگے: مگر جتنا کہ روز روز جمع ہوتا ھي، اُس کا دونا ہو جائيگا*. ۶ سو موسيٰ اور ہارون نے سارے بني اسرائيل سے کہا، کہ شام کو تم جانوگے* کہ خداوند تم کو زمين مصر سے باہر لايا: ۷ اور صبح کو تم خداوند کا جلال ديکھوگے*: اِس لئيے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ہو، سو وہ سنتا ھي: اور ہم کيا ہيں، جو تم ہم پر جھنجھلاتے ہو*؟ ۸ اور موسيٰ نے کہا، يوں ہوگا، کہ شام کو خداوند تمہيں کھانے کو گوشت، اور صبح کو روٹي پيٹ بھرکے ديگا: کہ خداوند تمہارے جھنجھلانے کو جو تم اُس پر جھنجھلاتے ہو، سنتا ھي: اور ہم کيا ہيں؟ تمہاري جھنجھلاہٹ ہم پر نہيں، بلکہ خداوند پر ھي*.

۹ پھر موسيٰ نے ہارون سے کہا، کہ بني اسرائيل کي ساري جماعت سے کہہ، کہ خداوند کے نزديک آؤ*، کہ اُس نے تمہاري جھنجھلاہٹ کو سنا. ۱۰ اور يوں ہوا، کہ جب ہارون بني اسرائيل کي ساري جماعت کو کہہ رہا تھا، تو اُنہوں نے بيابان کي طرف نظر کي: اور کيا ديکھتے ہيں؟ کہ خداوند کا جلال بدلي ميں ظاہر ہوا*.

۱۱ اور خداوند نے موسيٰ سے کہا، ۱۲ ميں نے بني اسرائيل کا جھنجھلانا سنا*: اُنہيں کہہ، کہ تم درميان زوال اور غروب کے گوشت کھاؤگے*، اور صبح کو روٹي سے سير ہوگے*: اور تم جانوگے، کہ ميں خداوند تمہارا خدا ہوں. ۱۳ اور يوں ہوا، کہ شام کو بٹيريں اوپر آئيں*، اور پڑاؤ کو چھپا ليا: اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑي*. ۱۴ اور جب اوس پڑ چکي، تو کيا ديکھتے ہيں؟ کہ بيابان ميں ايک چھوٹي چھوٹي گول چيز، ||ايسي سفيد جيسے برف کا چھوٹا تکڑا، زمين پر پڑي ھي*. ۱۵ اور بني اسرائيل نے ديکھکے آپس ميں کہا، کہ

|| يا، اجني.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

من ھی؟ کیونکہ اُنھوں نے نہ جانا، کہ وہ کیا ھی۔ تب موسیٰ نے اُنھیں کہا، کہ یہہ روٹي ھی، جو خداوند نے کھانے کو تمھیں دي ھی۔

۱۶ یہہ وہ بات ھی، جو خداوند نے تمھیں فرمائي تھي: ھر ایک اُس میں سے بہ قدر اپنے کھانے کے، آدمي پیچھے ایک اومر، جمع کرے: ھر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے، اُن کے لیئے جو اُس کے خیمے میں ھیں، لیوے۔ ۱۷ چنانچہ بني اِسرائیل نے یونھیں کیا، اور اُن میں سے بعضوں نے زیادہ، اور بعضوں نے کم جمع کیا۔ ۱۸ اور جب اُنھوں نے اومر سے ناپا، تو جس نے بہت جمع کیا تھا، کچھ زیادہ نہ پایا؛ اور اُس کا، جس نے کم جمع کیا تھا، کم نہ ھوا؛ ھر ایک نے اُن میں سے بہ قدر اپنے کھانے کے جمع کیا تھا۔ ۱۹ اور باوجودیکہ موسیٰ نے کہا، کہ کوئي اُس میں سے صبح تک باقي نہ چھوڑے، ۲۰ وے اُس کے سننیوالے نہ ھوئے؛ اور بعضوں نے صبح تک کچھ رھنے دیا؛ سو اُس میں کیڑے پڑ گئے، اور سڑ گیا: موسیٰ اُن پر غصے ھوا۔ ۲۱ اور وے ایک ایک ھر صبح، بہ قدر اپنے کھانے کے، چنتے رھے: اور جب آفتاب گرم ھوا، وہ پگھل گیا۔

۲۲ اور یوں ھوا، کہ چھٹے دن اُنھوں نے روٹیوں سے دوني جمع کیں، دو دو اومر ایک ایک کے لیئے: اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دي۔ ۲۳ اُس نے اُنھیں کہا، کہ یہہ وھي ھی، جو خداوند نے کہا تھا، کل سبت، خداوند کا مقدس سبت، ھی: جو تمھیں پکانا ھو پکا لو، اور جو اُبالنا ھو اُبال لو؛ اور وہ، جو بچ رھے، اپنے لیئے صبح تک محفوظ رکھو۔ ۲۴ چنانچہ اُنھوں نے، جیسا موسیٰ نے کہا تھا، صبح تک رھنے دیا: وہ نہ سڑا، نہ اُس میں کیڑے پڑے۔ ۲۵ اور موسیٰ نے کہا، کہ اُسے آج کھاؤ؛ کیونکہ آج خداوند کا سبت ھی: آج تم میدان میں نہ پاؤگے۔ ۲۶ چھ دن تک تم اُسے جمع کروگے؛ پر ساتویں دن، جو سبت ھی، کچھ نہ پاؤگے۔

۲۷ اور یوں ھوا، کہ بعضے اُن لوگوں میں سے ساتویں دن جمع کرنے کو گئے، اور کچھ نہ پایا۔ ۲۸ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ کب تک تم میرے حکموں اور میري شریعتوں کے حفظ کا اِنکار کروگے؟ ۲۹ دیکھو، ازبسکہ خداوند نے تم کو سبت دیا، اِس لیئے وہ تمھیں چھٹھے دن دو دن کي روٹیاں دیتا ھی؛ ھر ایک تم میں سے اپني جگہہ پر رھے: ساتویں دن کوئي اپني جگہہ سے باھر نہ جاوے۔ ۳۰ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا۔ ۳۱ اور اِسرائیل کے گھرانے نے اُس کا نام من رکھا: اور وہ دھنیئے کے بیج کي طرح سفید؛ اور مزہ اُس کا شہد میں ملي ھوئي پھلوري کا تھا۔

۳۲ اور موسیٰ نے کہا، یہہ وہ بات ھی، جو خداوند فرماتا ھی، ایک اومر اُس سے اپنے قرنوں کے لیئے بھرکے محفوظ رکھو؛ تاکہ وے اُس روٹي کو دیکھیں، جو میں نے تمھیں بیابان میں کھلائي، جب میں تمھیں زمین مصر سے باھر لایا۔ ۳۳ اور موسیٰ نے ھارون کو کہا، ایک مرتبان لے، اور ایک اومر من اُس میں بھر، اور خداوند کے آگے لا، تاکہ وہ تمھارے قرنوں کے لیئے محفوظ رھے۔ ۳۴ چنانچہ ھارون نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا تھا، صندوقِ شہادت کے آگے اُسے محفوظ رکھا۔ ۳۵ اور بني اِسرائیل چالیس برس، جب تک کہ وے بستي میں آئے، من کھاتے رھے؛ جب تک کہ وے زمین کنعان کي نواحي میں آئے، من کھاتے رھے۔ ۳۶ اور ایک اومر ایفہ کا دسواں حصہ ھی۔

۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ رفیدیم میں پاني کي بابت لوگ بھڑکر لڑنے۔ ۵ خدا موسیٰ کو حورب پر بھیجا، کہ چٹان میں سے پاني لاوے۔ ۸ موسیٰ کے ھاتھ کے اُٹھائے جانے سے عمالیق مغلوب ھوئے۔ ۱۵ موسیٰ یہوواہ نسي نامے مذبح بنانا۔

تب سارے بني اِسرائیل کي جماعت نے اپنے سفروں میں، خداوند کے فرمان کے مطابق، سین کے بیابان سے کوچ کیا، اور رفیدیم میں ڈیرا کیا: وھاں لوگوں کے پینے کو پاني نہ تھا۔ ۲ سو لوگ موسیٰ سے جھگڑنے لگے، اور کہا، ھم کو

یا، یہہ کیا ھی؟ — یوحنا ۶: ۳۱، ۴۹، ۵۸ — ۱ قرنتی ۱۰: ۳ — ۳۶ آیت — ۲ قرنتی ۸: ۱۵ — پیدایش ۲: ۳ — خروج ۲۰: ۸ اور ۳۱: ۱۵ اور ۳۵: ۳ — احبار ۲۳: ۳ — ۲۰ آیت — خروج ۲۰: ۹، ۱۰ — ۲ سلاطین ۱۷: ۱۴ — زبور ۷۸: ۱۰، ۲۲ اور ۱۰۶: ۱۳ — گنتي ۱۱: ۷، ۸ — عبرانیوں ۹: ۴ — خروج ۲۵: ۱۶، ۲۱ اور ۴۰: ۲۰ — گنتي ۱۷: ۱۰ — اِستثنا ۸: ۲، ۳ — نحمیاہ ۹: ۲۰، ۲۱ — یوحنا ۶: ۳۱، ۴۹ — اِستثنا ۸: ۱۶ — یشوع ۵: ۱۲ — نحمیاہ ۹: ۱۵ — گنتي ۳۳: ۳۸ — خروج ۱۶: ۱ — گنتي ۳۳: ۱۲، ۱۴ — گنتي ۲۰: ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پانی دے، کہ پیویں۔ موسیٰ نے اُنہیں کہا، تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور خداوند کا کیوں اِمتحان کرتے ہو؟ ۳ اور وے لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے: سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے[d]، اور کہا، کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا، کہ ہمیں، اور ہمارے لڑکوں، اور ہمارے مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟ ۴ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے[e] کہا، کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وے سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو[f] طیار ہیں۔ ۵ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ لوگوں کے آگے جا[g]، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھ لے؛ اور اپنا عصا، جو تو دریا پر مارتا تھا، اپنے ہاتھ میں لے[h]، اور جا۔ ۶ دیکھ کہ میں وہاں حورب کی چٹان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا: تو اُس چٹان کو ماریو؛ اُس سے پانی نکلیگا، تاکہ لوگ پیویں[i]۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے بزرگوں کے سامھنے یہی کیا۔ ۷ اور اُس نے، اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا، اور اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند کو اِمتحان کیا تھا، اور کہا تھا، کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہی، کہ نہیں؟ اُس جگہہ کا نام ||مسہ اور †مریبہ رکھا[k]۔

۸ تب عمالیق چڑھ آئے، اور رفیدیم میں بنی اِسرائیل کے ساتھ لڑے[l]: ۹ تب موسیٰ نے یشوع کو[m] کہا، کہ ہم میں سے لوگ چن، اور نکل، اور جاکر عمالیق سے جنگ کر: کل میں خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیکے[n] پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا۔ ۱۰ سو یشوع نے، جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تھا، کیا، اور عمالیق کے ساتھ جنگ کی: موسیٰ، اور ہارون، اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے۔ ۱۱ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ، اپنا ہاتھ اُٹھاتا تھا[o]، تو بنی اِسرائیل فتح پاتے تھے: اور جب ہاتھ لٹکا دیتا تھا، تب عمالیق غالب ہوتے تھے۔ ۱۲ لیکن موسیٰ کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے؛ تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُس کے نیچے رکھا؛ وہ اُس پر بیٹھا، اور ہارون اور حور، ایک ایک طرف، اور دوسرا دوسری طرف ہوکے،

[c] اِستہ ۶: ۱۶
زبور ۷۸: ۱۸، ۴۱
یسعیاہ ۷: ۱۲
متی ۴: ۷
۱ قرن ۱۰: ۹
[d] خر ۱۶: ۲
[e] خر ۱۴: ۱۵
[f] ۱ سمو ۳۰: ۶
یوحنا ۸: ۵۹
اور ۱۰: ۳۱
[g] حزق ۲: ۶
[h] خر ۷: ۲۰
گنتی ۲۰: ۸
[i] گنتی ۲۰: ۱۰، ۱۱
زبور ۷۸: ۱۵، ۲۰
اور ۱۰۵: ۴۱
اور ۱۱۴: ۸
۱ قرن ۱۰: ۴
|| یعنی، اِمتحان۔
† یعنی، جھگڑا۔
[k] گنتی ۲۰: ۱۳
زبور ۸۱: ۷
اور ۹۵: ۸
عبر ۳: ۸
[l] پید ۳۶: ۱۲
گنتی ۲۴: ۲۰
اِستہ ۲۵: ۱۷
۱ سمو ۱۵: ۲
[m] یسوع کہلایا
اعمال ۷: ۴۵
عبر ۴: ۸
[n] خر ۴: ۲۰
[o] یعقوب ۵: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اُس کے ہاتھوں کو سمبھالے رہے: تب اُس کے ہاتھ، آفتاب کے غروب ہوتے تک، ||مضبوطی سے اُٹھے رہے۔ ۱۳ اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی۔ ۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ یادگاری کے لیئے کتاب میں اِسے لکھ رکھ[p]، اور یشوع کے کان میں یہہ کہہ دے: کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا[q]۔ ۱۵ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی، اور اُس کا نام †یہوواہ نسی رکھا: ۱۶ اور اُس نے کہا، چونکہ ہاتھ یاہ کے تخت پر اُٹھایا، اِس لیئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھ نسل در نسل ہوگی۔

۱۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یترو موسیٰ کی قبیلہ اور اُس کے دو بیٹوں کو اُس کے پاس لاتا۔ ۷ موسیٰ یترو کی مہمانی کرتا۔ ۱۳ یترو کی صلاح قبول کرتا۔ ۲۷ یترو روانہ ہوتا۔

جب موسیٰ کے سسرے یترو نے[a]، جو مدیان کا کاہن تھا، یہہ سب سنا، کہ خدا نے موسیٰ، اور اپنی قوم اِسرائیل کے لیئے کیا کیا[b]، اور خداوند اِسرائیل کو مِصر سے باہر لایا: ۲ تب یترو موسیٰ کے سسرے نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو، بعد اُس کے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا[c]، لیا، ۳ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو[d] بھی، جن میں سے ایک کا نام اُس نے ‡جیرسوم[e] رکھا تھا؛ اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں: ۴ اور دوسرے کا نام *الیعذر؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہی، اور اُسنے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ہی۔ ۵ اور موسیٰ کا سسرا یترو اُس کے بیٹے اور اُس کی جورو کو لیکے موسیٰ پاس، جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر[f] خیمہ کھڑا کیا تھا، آیا: ۶ اور موسیٰ سے کہا، کہ میں تیرا سسر، یترو، اور تیری جورو، اور اُس کے ساتھ اُس کے دو بیٹے، تجھ پاس آئے ہیں۔

۷ تب موسیٰ اپنے سسرے کے اِستقبال کو نکلا، اور اُس کے آگے جھکا[g]، اور اُس کو چوما[h]؛ اور آپس میں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی، اور خیمے

|| یا، برقرار رہے۔
[p] خر ۳۴: ۲۷
[q] گنتی ۲۴: ۲۰
اِستہ ۲۵: ۱۹
۱ سمو ۱۵: ۳، ۷
اور ۳۰: ۱، ۱۷
۲ سمو ۸: ۱۲
عز ۹: ۱۴
† یعنی، یہوواہ میرا جھنڈا۔ دیکھو قاض ۶: ۲۴
[a] خر ۲: ۱۶
اور ۳۔
[b] زبور ۴۴: ۱
اور ۷۷: ۱۴، ۱۵
اور ۷۸: ۴
اور ۱۰۵: ۵، ۴۳
اور ۱۰۶: ۲، ۸
[c] خر ۴: ۲۶
[d] اعمال ۷: ۲۹
‡ یعنی، مسافر وہاں۔
[e] خر ۲: ۲۲
* یعنی، میرا خدا مددگار ہی۔
[f] خر ۳: ۱، ۱۲
[g] پید ۱۴: ۱۷
اور ۱۸: ۲
اور ۱۹: ۱
۱ سلا ۲: ۱۹
[h] پید ۲۹: ۱۳
اور ۳۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں آئے۔ ۸ موسیٰ نے سب کچھہ سسرے سے بیان کیا، کہ خداوند نے، اِسرائیل کے لیئے، فرعون اور مصریوں سے یوں کیا، اور راہ میں اُن پر یہہ یہہ مصیبتیں پڑیں، اور خداوند نے اُنہیں کیونکر بچایا۔ ۹ اور یترو اُن سب اِحسانوں کے سبب، جو خداوند نے اِسرائیل پر کیئے، جنہیں اُس نے مصریوں کے ہاتھہ سے نجات بخشی، باغ باغ ہوا۔ ۱۰ اور یترو نے کہا، کہ مبارک ہی وہ خدا[a]، جس نے تم کو مصریوں کے ہاتھہ، اور فرعون کے ہاتھہ سے نجات بخشی، اور جس نے قوم کو مصریوں کے پنجے سے بچایا۔ ۱۱ اب میں جانتا ہوں، کہ خداوند سب معبودوں سے بڑا ہی[b]؛ کیونکہ وہ اُن کاموں میں، جو اُنہوں نے غرور سے کیئے[c]، اُن پر غالب ہوا[d]۔ ۱۲ اور موسیٰ کا سسرا یترو ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لیئے لایا، اور ہارون اور اِسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے سسرے کے ساتھہ روٹی کھانے خدا کے آگے[e] آئے۔

۱۳ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا، کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا؛ اور لوگ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے تھے۔ ۱۴ تب موسیٰ کے سسرے نے سب کچھہ جو اُس نے لوگوں سے کیا، دیکھکے کہا، کہ یہہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہی؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھا ہی، اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رہتے ہیں؟ ۱۵ موسیٰ نے اپنے سسرے کو کہا، یہہ اِس واسطے ہی، کہ لوگ خدا سے دریافت کرنے کے لیئے[f] مجھہ پاس آتے ہیں: ۱۶ جب اُن میں ||کچھہ جھگڑا ہوتا ہی، تو وے میرے پاس آتے ہیں؛ اور میں ایک کے اور دوسرے کے درمیان اِنصاف کر دیتا ہوں؛ اور میں اُنہیں خدا کے احکام اور شریعت سے اِطلاع کرتا ہوں[g]۔ ۱۷ تب موسیٰ کے سسرے نے اُس کو کہا، کہ تو اچھا کام نہیں کرتا۔ ۱۸ کہ تو بقیناً ماندہ ہو جائیگا، تو بھی، اور یہہ گروہ بھی، جو تیرے ساتھہ ہی؛ کیونکہ یہہ کام تجھہ پر نپٹ بھاری ہی؛ تو اکیلا اُس کو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا[h]۔ ۱۹ اب میرا کہا مان؛ میں تجھے صلاح دیتا ہوں، اور خدا تیرے ساتھہ رہے[i]: تو اُن لوگوں کے پاس خدا کی جگہہ ہو[k]، اور اُن کا سب احوال خدا سے عرض کیا کر[l]: ۲۰ اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں اُنہیں سکھلا[m]، اور وہ راہ، جس پر چلیں[n]، اور وہ کام، جسے کرنا اُنہیں فرض ہی اُنہیں بتا[o]۔ ۲۱ سو تو اُن لوگوں میں سے ||اعتباری لوگ[a] چن لے، جو خداترس[b] اور سچے اِنسان ہوں[c]، اور لالچی نہ ہووین[d]؛ اور اُنہیں ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس پر حاکم کر دے: ۲۲ کہ وے لوگوں کی ہر وقت عدالت کریں[e]: اور یوں ہووے، کہ وے ہر ایک بڑا مقدمہ تجھہ پاس لاویں[f]، پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وے فیصل کریں: کہ یہہ تیرے لیئے کچھہ آسان ہوگا، اور وے بوجھہ اُٹھانے میں تیرے شریک ہووینگے[g]۔ ۲۳ اگر تو یہہ کام کریگا، اور خدا تجھے یوں حکم کرے، تو تو کام پر قایم رہ سکیگا[h]، اور یہہ لوگ بھی اپنی اپنی جگہہ سلامت جائینگے[i]۔ ۲۴ چنانچہ موسیٰ نے اپنے سسرے کا کہا سنا، اور سب، جو اُس نے کہا تھا، کیا۔ ۲۵ اور موسیٰ نے سب اِسرائیلیوں میں سے اعتباری لوگ چنے[k]، اور اُنہیں لوگوں کا سردار، ہزاروں کا سردار، اور سیکڑوں کا سردار، پچاس پچاس کا سردار، اور دس دس کا سردار کیا۔ ۲۶ وے لوگوں کا ہر وقت اِنصاف کرتے تھے[l]: مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے، پر چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے۔

۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سسرے کو رخصت کیا، اور وہ اپنے وطن کو روانہ ہو گیا[m]۔

|| یا، کوئی مقدمہ۔

|| یا، قابل آدمی

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بنی اِسرائیل سینا کے بیابان میں آئے۔ ۳ اُن کے لیئے خدا کا پیغام، پہاڑ پر سے موسیٰ کی معرفت آنا۔ ۸ وے لوگ اُس کا جواب دیتے۔ ۱۰ تیسرے دن کے لیئے طیار ہو جاتے۔ ۱۲ پہاڑ کا چھونا منع ہوتا۔ ۱۶ پہاڑ کے اوپر یہوواہ ہیبت‌ناک وضع سے ظاہر ہوتا۔

۱۴۹۱

اور بنی اِسرائیل زمین مصر میں سے باہر ہوکے تیسرے مہینے کے اُسی دن سینا کے بیابان میں آئے[a]: ۲ کیونکہ وے رفیدیم سے[b] روانہ ہوکے بیابانِ سینا میں آئے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دشت میں اُتر پڑے ؛ اور بنی اِسرائیل نے کوہ کے آگے خیمہ کھڑا کیا۔ ۳ تب موسیٰ خدا پاس چڑھا، اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بلایا، اور کہا، کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں کہیو، اور بنی اِسرائیل سے یوں بیان کیجیو ؛ ۴ کہ تم نے دیکھا، میں نے مصریوں سے کیا کیا، اور تمہیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھا کے اپنے پاس لے آیا۔ ۵ اب اگر تم میری آواز کے فی الحقیقت سننے والے ہوگے، اور میرے عہد کو حفظ کروگے، تو تم ساری قوموں سے زیادہ میرے لیئے ایک خزانۂ خاص ہوگے : کیونکہ ساری زمین میری ہی : ۶ اور تم میرے لیئے کاہنوں کی ایک مملکت، اور ایک مقدس قوم ہوگے۔ یے وے باتیں ہیں، جو تو بنی اِسرائیل کو کہیگا۔

۷ تب موسیٰ آیا، اور قوم کے بزرگوں کو بلایا، اور اُن کے روبرو ساری باتیں، جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں، بیان کیں۔ ۸ اور سب لوگوں نے ملکے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند نے سب جو کچھ کہ فرمایا ہی، ہم کرینگے۔ اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے پاس پہنچایا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ دیکھہ، میں اندھیری بدلی میں تجھہ پاس آتا ہوں، تاکہ لوگ، جب میں تجھہ سے باتیں کروں، سنیں، اور ابد تک تیرے معتقد رہیں۔ اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے کہیں۔

۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگوں پاس جا، اور آج اور کل میں اُنہیں پاک کر، اور اُن کے کپڑے دُھلوا۔ ۱۱ اور تیسرے دن طیار رہیں ؛ کہ خداوند تیسرے دن سارے لوگوں کی نظر میں کوہ سینا پر اُتر آئیگا۔ ۱۲ اور تو لوگوں کے لیئے گرداگرد حدیں باندھیو، اور کہیو، کہ آپ سے خبردار، پہاڑ پر نہ چڑھیں، اور اُس کی سرحد کو نہ چھوئیں : جو کوئی پہاڑ کو چھوئیگا، البتہ جان سے مارا جائیگا۔ ۱۳ کوئی ہاتھہ اُس تک نہ پہنچے ؛ نہیں تو وہ لاکلام سنگسار کیا جائیگا، یا تیر سے ملرا جائیگا ؛ وہ خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان، جیتا نہ بچیگا : اور جب قرنائی کی آواز بہت بڑھائی جاوے، تو وے پہاڑ پر چڑھیں۔

۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کے لوگوں کے درمیان گیا، اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کیا ؛ اُنہوں نے اپنے کپڑے دھلوائے۔ ۱۵ اور اُس نے لوگوں سے کہا، کہ تیسرے دن طیار رہو ؛ جوروؤں سے مت ملو۔

۱۶ اور یوں ہوا، کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے، اور بجلیاں چمکیں، اور پہاڑ پر کالی گھٹا آئی، اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی ؛ چنانچہ سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے۔ ۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا، کہ خدا سے ملاوے، اور وے پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے۔ ۱۸ اور سب کوہ سینا پر زیر و بالا دھواں تھا ؛ کیونکہ خداوند شعلے میں ہوکے اُس پر اُترا، اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا، اور پہاڑ سراسر ہل گیا۔ ۱۹ اور جب قرنائی کی صدا بہت بڑھائی گئی، اور بلند سے بلند ہوتی جاتی تھی، موسیٰ نے کلام کیا، اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا۔ ۲۰ اور خداوند کوہ سینا پہاڑ کی چوٹی پر نازل ہوا ؛ اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بلایا ؛ اور موسیٰ چڑھ گیا۔ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اُتر جا، اور لوگوں کو تقید کر، تا نہ ہووے، کہ حدوں کو توڑ کے خداوند کے پاس دیکھنے کو آویں، اور بہتیرے اُن میں ہلاک ہو جاویں۔ ۲۲ اور کاہنوں کو بھی جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ، کہ اپنے کو پاک کریں ؛ کہیں ایسا نہ ہو، کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈال دے۔ ۲۳ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، کہ لوگ کوہ سینا پر آ نہیں سکتے ؛ کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کرکے کہا ہی، کہ پہاڑ کے لیئے حدیں مقرر کر رکھو، اور اُس کو پاک کرو۔ ۲۴ خداوند نے اُسے کہا، کہ چل، نیچے جا، اور تجھہ کو پھر اوپر آنا ہوگا، تو اور ہارون تیرے ساتھہ : پر کاہن اور لوگ حدیں توڑ کے خداوند پاس اوپر نہ آویں، نہ ہووے، کہ اُن میں رخنہ ڈال دے۔ ۲۵ چنانچہ موسیٰ

۹ خر ۱۴ : ۳۱ ۔ ۲ احو ۲۰ : ۲۰ ۔ عبر ۱۰ : ۲۲ ۔ ۱۲ آیت ۔ عبر ۱۲ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لوگوں پاس تلے اُترا اور اُن سے کلام کیا۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دس احکام دیئے جاتے۔ ۱۸ لوگ بہت ڈرتے۔ ۲۰ موسی اُنکو دلاسا دیتا۔ ۲۲ بت‌پرستي منع هی قربانگاه کیونکر بناویں۔

پھر خدا یہے سب باتیں بولا[a]، اور کہا، کہ ۲ خداوند تیرا خدا[b]، جو تجھے زمین مصر سے، اور ‖ غلامي کے گھر سے نکال لایا[c]، میں هوں۔ ۳ میرے حضور تیرے لیئے دوسرا خدا نہ هووے[d]۔ ۴ تو اپنے لیئے کوئي مورت، یا کسي چیز کي صورت، جو اوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا پاني میں زمین کے نیچے هی، مت بنا[e]۔ ۵ تو اُن کے آگے اپنے تئیں مت جھکا، اور نہ اُن کي عبادت کر؛ کیونکه میں خداوند تیرا خدا غیور[g] خدا هوں، اور باپ دادوں کي بدکاریاں اُن کي اولاد پر، جو مجھ سے عداوت رکھتے هیں، تیسري اور چوتھي پشت تک پهنچاتا هوں[h]؛ ۶ پر اُن میں سے هزاروں پر، جو مجھے پیار کرتے، اور میرے حکموں کو حفظ کرتے هیں، رحم کرتا هوں[i]۔ ۷ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائده مت لے[k]؛ کیونکه جو اُس کا نام بے فائده لیتا هی، خداوند اُسے بے گناه نه ٹھهراویگا[l]۔ ۸ تو سبت کا دن پاک رکھنے کے لیئے یاد کر[m]۔ ۹ چھ دن تک تو محنت کرکے اپنے سارے کام کاج کر[n]؛ ۱۰ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت هی[o]: اُس میں کچھ کام نه کر، نه تو، نه تیرا بیٹا، نه تیري بیٹي، نه تیرا †غلام، نه تیري لونڈي، نه تیري مواشي، اور نه تیرا مسافر[p]، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هو: ۱۱ کیونکه خداوند نے چھ دن میں آسمان، اور زمین، دریا، اور سب کچھ جو اُن میں هی، بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا[q]: اِس لیئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دي، اور اُسے مقدس ٹھهرایا۔ ۱۲ تو اپنے ما باپ کو عزت دے: تاکه تیري عمر اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا هی، دراز هووے[r]۔

احبار ۲۳ : ۳ حزق ۲۰ : ۱۲ لوقا ۱۳ : ۱۴ ° عبد ۴ : ۳، ۴ خر ۱۲ : ۲۶
اور ۳۱ : ۱۵ † یا، خادم۔ p نحمیا ۱۳ : ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹ q عبد ۴ : ۴
r احبار ۱۹ : ۳ اِستثنا ۵ : ۱۶ یرمیاه ۳۵ : ۷، ۱۸، ۱۹ متي ۱۵ : ۴ اور ۱۹ :
۱۹ مرقس ۷ : ۱۰ اور ۱۰ : ۱۹ لوقا ۱۸ : ۲۰ افس ۶ : ۲

۱۳ تو خون مت کر[a]۔ ۱۴ تو زنا مت کر[b]۔ ۱۵ تو چوري مت کر[c]۔ ۱۶ تو اپنے پڑوسي پر جھوٹھي گواهي مت دے[d]۔ ۱۷ تو اپنے پڑوسي کے گھر کا لالچ مت کر، تو اپنے پڑوسي کي جورو[e]، اور اُس کے غلام، اور اُس کي لونڈي، اور اُس کے بیل، اور اُس کے گدھے، اور کسي چیز کا، جو تیرے پڑوسي کي هی، لالچ مت کر[f]۔

۱۸ اور سب لوگوں نے دیکھا[g]، که بادل گرجے، بجلیاں چمکیں، قرنائي کي آواز هوئي، پهاڑ سے دھواں اُٹھا[a]؛ اور سب لوگوں نے جب یهه دیکھا، تو هٹے، اور دور جا کھڑے رهے۔ ۱۹ تب اُنهوں نے موسیٰ سے کها، که تو هي هم سے بول، اور هم سنیں[b]: لیکن خدا هم سے نه بولے، کهیں هم مر نه جاویں[c]۔ ۲۰ موسیٰ نے لوگوں کو کها، که تم مت ڈرو[d]؛ اِس لیئے که خدا آیا هی، که تمهیں اِمتحان کرے[e]، اور تاکه اُس کا خوف تمهارے سامهنے ظاهر هو[f]، که تم گناه نه کرو۔ ۲۱ تب وے لوگ دور هي کھڑے رهے، اور موسیٰ اُس کالي بدلي کو، جس میں خدا تھا، نزدیک گیا[g]۔

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کها، تو بني اِسرائیل سے کهه، که تم نے دیکھا، میں نے آسمان پر سے تمهارے ساتھ باتیں کیں[h]۔ ۲۳ تم میرے مقابل روپے کے معبود مت بنائیو، اور نه اپنے لیئے سونے کے معبود[i]۔ ۲۴ تو میرے لیئے گلي قربانگاه بنائیو، اور تو اپني سوختني قربانیاں اور اپني سلامیاں اپني بھیڑوں، اور اپنے بیلوں میں سے وهاں ذبح کیجیو[k]: اور جس جگهه، میں اپنے نام کو ظاهر کرونگا[l]، وهاں میں تجھ کنے آؤنگا، اور تجھے برکت دونگا[m]۔ ۲۵ اور اگر تو میرے لیئے پتھر کي قربانگاه بناوے، تو تراشے هوئے پتھر کي مت بنائیو[n]، کیونکه اگر تو اُسے اوزار لگاویگا، تو تو اُسے ناپاک کریگا۔ ۲۶ اور تو میري قربانگاه پر سیڑھي سے هرگز مت چڑھیو، تاکه تیري برهنگي اُسپر ظاهر نه هووے۔

دان ۵ : ۴، ۲۳ صفنیاه ۱ : ۵ ۲ قرنتیوں ۶ : ۱۴، ۱۵، ۱۶ h احبار ۱ : ۲
i اِستثنا ۱۲ : ۵، ۱۱، ۲۱ اور ۱۴ : ۲۳ اور ۱۶ : ۶، ۱۱ اور ۲۶ : ۲
۱ سلاطین ۸ : ۴۳ اور ۹ : ۳ ۲ تواریخ ۶ : ۶ اور ۷ : ۱۶ اور ۱۲ : ۱۳
عزرا ۶ : ۱۲ نحمیا ۱ : ۹ زبور ۷۴ : ۷ یرمیاه ۷ : ۱۰، ۱۲ m عبد ۶ : ۱۴
اِستثنا ۷ : ۱۳ n اِستثنا ۲۷ : ۵ یشوع ۸ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۱ باب

۱ شرع غلاموں کي بابت۔ ۵ اُس کي بابت جس کا کان چھیدا گیا ہو۔ ۷ لونڈیوں کي بابت۔ ۱۲ قتل کي بابت۔ ۱۶ بردہ فروشوں کي بابت۔ ۱۷ ما باپ کے کوسنےوالوں کي بابت۔ ۱۸ ملہ بھیڑ کرنیوالوں کي بابت۔ ۲۲ بابت اُس چوٹ کي جو اتفاقاً لگے۔ ۲۸ اُس بیل کي بابت جو سینگ مارتا۔ ۳۳ اُس کي بابت جس سے غیروں کو نقصان اُٹھانے کا اتفاق ہو۔

اب شرع کي رسوم جو تو اُنھیں بتاویگا، یے ہیں: کہ، ۲ اگر تو عبراني غلام مول لیوے، تو وہ چھ برس تیري خدمت کرے، اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے۔ ۳ اگر وہ اکیلا آیا تھا، اکیلا جائیگا: اگر وہ جورووالا تھا، تو اُس کي جورو اُس کے ساتھ جائیگي۔ ۴ اگر اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کر دیا، اور جورو اُس کي اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنی؛ تو جورو بچوں سمیت آقا کي ہوویگي، اور وہ اکیلا چلا جائے۔ ۵ اور اگر یہہ غلام صاف کہے، کہ میں اپنے آقا، اور اپني جورو، اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں؛ میں آزاد ہوکے چلا نہ جاؤنگا: ۶ تو اُس کا آقا اُسے قاضیوں پاس لے جائے؛ پھر اُسے دروازے پر یا دروازے کے چوکھٹ پر لاوے؛ اور ستاري سے اُس کا کان چھیدے؛ اور وہ ہمیشہ اُس کي غلامي کرے۔

۷ اور اگر کوئي شخص اپني بیٹي کو بیچے، تاکہ باندي ہو، تو وہ غلاموں کي طرح چلي نہ جائیگي۔ ۸ اگر آقا اُس کا، جس نے اُسے اپنے لیئے منگیتر کیا، اُس سے ناراض ہو، تو ایسا ہو، کہ اُس کا فدیہ دیا جاوے: اُس کو روا نہیں کہ اُسے اجنبي قوم کے ہاتھ بیچے: کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازي کي۔ ۹ اور اگر وہ اُس کي منگني اپنے بیٹے کے ساتھ کرے، تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔ ۱۰ اگر وہ اپنے لیئے دوسري لے، تو اُس کے کھانے کپڑے اور ہمخوابي میں قاصر نہ ہووے۔ ۱۱ اور اگر وہ یے تینوں سلوک اُس سے نہ کرے، تو وہ مفت، بے روپئے دیئے آزاد چلي جائے۔

۱۲ جو کوئي کسي مرد کو مارے، اور وہ مر جائے، تو وہ البتہ قتل کیا جاوے۔ ۱۳ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا، اور خدا نے اُس کے ہاتھ میں اُسے گرفتار کروا دیا؛ تو میں تیرے لیئے ایک جگہہ ٹھہراؤنگا، کہ جس میں وہ بھاگے۔ ۱۴ پر اگر کوئي شخص بدخواہي سے اپنے ہمسائے پر چڑھ آوے، تاکہ اُسے مکر سے مارے؛ تو تو اُسے میري قربانگاہ سے جدا کر دے، تاکہ وہ مرے۔

۱۵ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپني ما کو مارے، البتہ مار ڈالا جاوے۔

۱۶ اور جو آدمي کو چرالے جاوے، اور اُسے بیچ ڈالے، یا وہ اُس کے پاس سے پکڑا جاوے، تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا۔

۱۷ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپني ما پر لعنت کرے، البتہ مار ڈالا جاوے۔

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں، اور ایک دوسرے کو پتھر یا مکّا مارے، اور وہ نہ مرے، پر بستري ہو جائے: ۱۹ تو اگر وہ اُٹھہ کھڑا ہو، اور لاٹھي لیکے راہ چلے، تو وہ، جس نے مارا بے اِلزام ہے: اور فقط اُس کے کار بار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے، اور اُسے بالکل چنگا کروائے۔

۲۰ اور اگر کوئي اپنے غلام یا لونڈي کو لاٹھیاں مارے، اور وہ مار کھاتي ہوئي مر جائے؛ تو اُسے سزا دي جائے۔ ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جیوے، تو اُسے سزا نہ دي جاوے: اِس لیئے کہ وہ اُس کا مال ہے۔

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں، اور کسي پیٹوالي کو دکھہ پہنچاویں، ایسا کہ اُس کا پیٹ گر جائے، پر وہ خود ہلاک نہ ہو: تو اُسے جس طرح کي سزا اُس کا شوہر تجویز کرے، دي جاوے: اور وہ، قاضیوں کي تجویز کے موافق، گنہگاري دیوے۔ ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمے سے ہلاک ہو جائے، تو تو جان کے بدلے جان لے، ۲۴ اور آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ، پانو کے بدلے پانو، ۲۵ جلانے کے بدلے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جلانا، زخم کے بدلے زخم، اور چوٹ کے بدلے چوٹ۔

۲۶ اور اگر کوئي اپنے غلام یا اپني لونڈي کي آنکھ میں مارے، کہ اُس کي آنکھ پھوٹ جائے؛ تو اُسکي آنکھ کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔ ۲۷ اگر کوئي اپنے غلام یا اپني لونڈي کا دانت توڑے؛ تو اُس کے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔

۲۸ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو؛ تو وہ بیل پتھروں سے مارا جاوے[a]، اور اُس کا گوشت کھایا نہ جاوے؛ اور بیل کا مالک بے گناہ ہي۔ ۲۹ پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کي لت رکھتا تھا، اور اُس کے مالک کو خبر دي گئي، اور اُس نے اُسے باندھ نہ رکھا، اور اُس نے مرد یا عورت کو ہلاک کیا؛ تو بیل پر پتھراؤ کیا جائے، اور اُس کا مالک بھي مارا جاوے۔ ۳۰ اور اگر اُس سے خون بہا مانگا جاوے، تو اپني جان چھڑانے کے لیئے جتنا اُس کے سر دھرا جاوے[b]، سو پورا دیوے۔ ۳۱ خواہ اُس نے بیٹا مارا ہو، خواہ بیٹي، اِس حکم کے موافق اُس کے ساتھ عمل کیا جاوے۔ ۳۲ اگر بیل کسي کے غلام یا لونڈي کو سینگ مار بیٹھے؛ تو وہ اُن کے مالک کو مثقال کے وزن کے تیس روپئے[b] دیوے، اور بیل پتھراؤ سے مارا جاوے[c]۔

۳۳ اور اگر کوئي کوآ کھولے، یا کھودے، اور اُس کا منہ نہ ڈھانپے، اور بیل یا گدھا اُس میں گرے؛ ۳۴ تو کوئے کا مالک آپ نقصان اُٹھاوے، اور اُن کے مالک کو قیمت دے؛ اور وہ، جو مرا، اُسي کا ہوگا۔

۳۵ اور اگر کسي کا بیل دوسرے کے بیل کو ستاوے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو جائے؛ تو وہ جیتے بیل کو بیچیں، اور اُس کا دام آدھوں آدھ آپس میں بانٹ لیں؛ اور وہ موآ ہوا بیل بھي اُن میں آدھوں آدھ بانٹا جائے۔ ۳۶ اور اگر جانا جاوے، کہ اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے کي عادت تھي، اور اُس کے مالک نے اُسے باندھ نہ رکھا؛ وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دیوے؛ اور وہ مرا ہوا اُس کا مال ہوگا۔

۲۲ باب

۱ چوري کي بابت۔ ۵ خسارت کي بابت۔ ۷ امانت کي چیزوں کي بابت، جو ضایع ہوں۔ ۱۴ قرض لینے کي بابت۔ ۱۶ زناکاري کي بابت۔ ۱۸ جادو کي بابت۔ ۱۹ بابت اُس کي جو حیوان سے صحبت کرے۔ ۲۰ بتپرستي کي بابت۔ ۲۱ پردیسیوں اور بیوؤں اور لاوارثوں کي بابت۔ ۲۵ سودخوري کي بابت۔ ۲۶ گرو لینے کي بابت۔ ۲۸ حاکم کي تعظیم کي بابت۔ ۲۹ پہلے پھلوں کي بابت۔

اگر کوئي بیل یا بھیڑ چُراوے، اور اُسے ذبح کرے یا بیچے؛ تو وہ ایک بیل کے پانچ بیل، اور ایک بھیڑ کي چار[a] بھیڑیں دیوے۔ ۲ اگر چور سیندہ مارتے ہوئے[b] دیکھا جاے، اور کوئي اُسے مار بیٹھے، اور وہ مر جاے؛ تو اُس کے لیئے خون کیا نہ جاوے[c]؛ ۳ اگر یہہ دن کو ہووے، تو اُس کے لیئے خون کیا جائیگا: چاہیئے کہ وہ پورا بدلا دے؛ اگر وہ کنگال ہو، تو چوري کے لیئے بیچا جئے[d]۔ ۴ اگر چوري کي چیز اُسي طرح اُس کے ہاتھ میں زندہ پائي جائے[e]، خواہ وہ بیل ہو، خواہ گدھا، خواہ بھیڑ؛ تو وہ ایک ایک کے دو دو دیوے[f]۔

۵ اگر کوئي کھیت یا تاکستان کھلاوے، اور اپنے چارپائے اُس میں چھوڑے، اور دوسرے کے میدان میں چراوے؛ تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت، اور بہتر سے بہتر انگوري باغ اُس کے بدلے دیوے۔

۶ اگر آگ بھڑکے، اور کانٹوں میں جا لگے، ایسي کہ اناج کا ڈال، یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت، یا میدان کا نقصان ہو جاے، تو جس نے کہ آگ لگائي، البتہ توڑا دیوے۔

۷ اگر کوئي اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے، اور اُس شخص کے گھر سے چوري جائے؛ تو جب وہ چور ہاتھ لگے تو دونا بھر دے[g]۔

۸ اگر چور پکڑا نہ جائے، تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے[h] لایا جائے، تا معلوم ہو، کہ اُس نے اپنے ہمسائے کے مال پر ہاتھ بڑھایا، کہ نہیں۔ ۹ اِس واسطے کہ سب قسم کي خیانت میں، خواہ بیل کي، خواہ گدھے، یا بھیڑ، یا کپڑے کي، یا

[a] پید ۹ : ۶
[b] ۲۲ آیت
[b] دیکھو ذکر ۱۱ : ۱۲، ۱۳ متي ۲۶ : ۱۵ فلپ ۲ : ۷
[c] ۲۸ آیت

[a] ۲ سمو ۱۲ : ۶ دیکھو امث ۶ : ۳۱ لوقا ۱۹ : ۸
[b] متي ۲۴ : ۴۳
[c] گن ۳۵ : ۲۷
[d] خر ۲۱ : ۲
[e] خر ۲۱ : ۱۶
[f] دیکھو ۱، ۷ آیتیں امث ۶ : ۳۱
[g] ۴ آیت
[h] خر ۲۱ : ۶ اور ۲۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کسي چيز کي، جو گم هوئي هو، جس کا کوئي دعوا کرتا هي، که ميرا هي، دونوں طرف والوں کا جهگڑا قاضيوں کے حضور لايا جاے[k]: اور قاضي جسے مجرم کرے، وه اپنے همسائے کو دونا ديوے۔ ۱۰ اگر کوئي اپنے همسائے پاس گدها، يا بيل، يا بهيڑ، يا کوئي چارپايا امانت رکهے؛ اور وه مر جاے، يا چوٹ کهاوے، يا بغير کسي کے ديکهے هانک ديا جاے: ۱۱ تو اُن دونوں کے درميان خداوند کي قسم سے[l] فيصله کيا جائے، که ميں نے اپنے همسائے کے مال پر اپنا هاتهه بڑهايا نهيں؛ اور مال کا مالک قبول کرے، تب وه اُس کو اُس کا توٹا نه دے۔ ۱۲ اگر وه اُس کے پاس سے چوري جاے، تو وه اُس کے مالک کو توٹا دے[j]۔ ۱۳ اور اگر اُس کو کسي درندے نے پهاڑ ڈالا، تو وه اُس کو گواهي کے واسطے لاوے، اور پهاڑے هوئے کا توٹا نه دے۔

۱۴ اگر کوئي شخص اپنے همسائے سے کچهه عاريت ليوے، اور وه زخمي هووے، يا مر جائے؛ اگر مالک اُس کے ساتهه نه تها، تو وه اُس کا بدلا ديوے: ۱۵ پر اگر ساتهه تها، تو وه توٹا نه دے: اگر کرايا ليا هو، تو يهه صرف اُس کے کرائے کي اُجرت دے۔

۱۶ اگر کوئي ايک چهوکري کو، جو اُس کي منگيتر نهيں، دم ديکے اُس سے مباشرت کرے، وه البته اُسے مهر ديکے اُس سے نکاح کرے[m]۔ ۱۷ اگر اُس کا باپ هرگز راضي نه هو، که اُسے اُس کو دے، تو وه کنواريوں کے مهر[n] کے موافق اُسے نقدي دے۔

۱۸ تو جادوگرني کو جينے مت دے[o]۔

۱۹ جو کوئي چارپائے سے مباشرت کرے، جان سے مارا جائے[p]۔

۲۰ جو کوئي فقط، خداوند کے سوا، کسي معبود کے لئے قرباني کرے، وه عذاب سے مار ڈالا جاوے[q]۔

۲۱ تو مسافر کو هرگز نه ستا، اور اُس سے بدسلوکي نه کر[r]: اِس لئے که تم بهي زمين مصر ميں مسافر تهے۔

۲۲ تم کسي بيوه يا يتيم لڑکے کو دکهه مت دو[s]۔ ۲۳ اگر تو اُن کو کسي طور سے ستائيگا، اور وے مجهه سے فرياد کريں[t]، تو

[k] اِستث ۲۵: ۱ ۲ تواريخ ۱۹: ۱۰
[l] عبر ۶: ۱۶
[j] پيد ۳۱: ۳۹ [m] اِستث ۲۲: ۲۸، ۲۹
[n] پيد ۳۴: ۱۲ اِستث ۲۲: ۲۹ ۱ سمو ۱۸: ۲۵
[o] احبا ۱۹: ۳۱، ۲۶ اور ۲۰: ۲۷ اِستث ۱۸: ۱۰، ۱۱ ۱ سمو ۲۸: ۳، ۹
[p] احبا ۱۸: ۲۳ اور ۲۰: ۱۵
[q] گنتي ۲۵: ۲، ۷، ۸ اِستث ۱۳: ۱، ۲، ۵، ۶، ۹، ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۷: ۲، ۳، ۵
[r] خر ۲۳: ۹ احبا ۱۹: ۳۳ اور ۲۵: ۳۵ اِستث ۱۰: ۱۹ يرم ۷: ۶ زکر ۷: ۱۰ ملا ۳: ۵
[s] اِستث ۱۰: ۱۸ اور ۲۴: ۱۷ اور ۲۷: ۱۹ زبور ۹۴: ۶ يسع ۱: ۱۷، ۲۳ اور ۱۰: ۲ حزق ۲۲: ۷ زکر ۷: ۱۰ يعق ۱: ۲۷
[t] اِستث ۱۵: ۹ اور ۲۴: ۱۵ ايوب ۳۵: ۹ لوقا ۱۸: ۷

ميں يقيناً اُن کي فرياد سنونگا[u]: ۲۴ اور ميرا قهر بهڑکيگا[v]؛ ميں تجهے تلوار سے مار ڈالونگا، اور تيري جوروان رانڈيں، اور تيرے بچے لاوارث هو جائينگے[w]۔

۲۵ اگر تو ميرے لوگوں ميں سے جس کسي کو، جو تيرے آگے محتاج هي، کچهه قرض ديوے[x]، تو اُس سے بياجيوں کي طرح سلوک مت کر، اور اُس سے سود مت لے[y]۔ ۲۶ اگر تو کسي وقت اپنے همسائے کے کپڑے گرو ميں رکهه ليوے[z]، تو چاهيئے که تو سورج ڈوبتے هوئے اُسے پهنچا ديوے۔ ۲۷ کيونکه يهه اُس کا فقط اوڑهنا هي، يهه اُس کے|| بدن کے لئے لباس هي، جس ميں وه سو رهتا هي؛ اور يوں هوگا، که جب ميرے آگے فرياد کريگا[b]، ميں اُس کي سنونگا؛ کيونکه ميں مهربان هوں[c]۔

۲۸ تو حاکموں کو بد دعا مت دے، اور اپني قوم کے سردار کو لعنت نه کر[d]۔

۲۹ تو اپنے کهليان کے فيض، اور اپنے کولهو کے رس سے مجهے گذراننے[e] ميں دير مت کيجيو: تو اپنے بيٹوں سے پلوٹها مجهے ديجيو[f]۔ ۳۰ ايساهي تو اپنے بيلوں سے، اور بهيڑوں سے کيجيو[g]: سات دن تک وه ما کے ساتهه رهے[h]؛ آٹهويں دن تو اُسے مجهے ديجيو۔

۳۱ تم ميرے پاک لوگ هو[i]: درندوں کا پهاڑا هوا گوشت، جو ميدان ميں پڑا هو، مت کهائيو[k]؛ تم اُسے کتوں کو ديجيو۔

۲۳ باب

۱ تهمت اور جهوٹهي گواهي کي بابت۔ ۳، ۶ اِنصاف کرنے کي بابت۔ ۴ سب کي خير خواهي کي بابت۔ ۱۰ کهيت کو بزتي چهوڑنے کا سال۔ ۱۲ سبت کي بابت۔ ۱۳ بتپرستي کي بابت۔ ۱۴ تين عيدوں کي بابت۔ ۱۸ قرباني کے لهو اور چربي کي بابت۔ ۱۸ ايک فرشته کے بهيجنے کا وعده، اور اُس کے ساتهه ايک برکت کا، بشرطيکه لوگ اُس کي فرمانبرداري کريں۔

تو کسي کي جهوٹهي خبر مت اُڑا[a]؛ تو ظلم کي گواهي ميں شريروں کا ساتهي مت هو[b]۔

[b] خر ۲۰: ۱۶ اِستث ۱۹: ۱۶، ۱۷، ۱۸ زبور ۳۵: ۱۱ امث ۱۹: ۵، ۹، ۲۸ اور ۲۴: ۲۸ ديکهو ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳ متي ۲۶: ۵۹، ۶۰، ۶۱ اعم ۶: ۱۱، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[u] ۲۷ آيت ايوب ۳۴: ۲۸ زبور ۱۸: ۶ اور ۱۴۵: ۱۹ يعق ۵: ۴
[v] ايوب ۳۱: ۲۳ زبور ۶۹: ۲۴
[w] زبور ۱۰۹: ۹ نوحه ۵: ۳
[x] احبا ۲۵: ۳۵، ۳۶، ۳۷ اِستث ۲۳: ۱۹، ۲۰ نحم ۵: ۷ زبور ۱۵: ۵ حزق ۱۸: ۸، ۱۷
[z] اِستث ۲۴: ۶، ۱۰، ۱۳، ۱۷ ايوب ۲۲: ۶ اور ۲۴: ۳، ۹ امث ۲۰: ۱۶ اور ۲۲: ۲۷ حزق ۱۸: ۷، ۱۶ عمو ۲: ۸
|| عبراني ميں، چمڑے کے۔
[b] ۲۳ آيت
[c] خر ۳۴: ۶ ۲ تو ۳۰: ۹ زبور ۸۶: ۱۵
[d] واعظ ۱۰: ۲۰ اعم ۲۳: ۵ يهود ۸
[e] خر ۲۳: ۱۶، ۱۹ امث ۳: ۹
[f] خر ۱۳: ۲، ۱۲ اور ۳۴: ۱۹
[g] اِستث ۱۵: ۱۹
[h] احبا ۲۲: ۲۷
[i] خر ۱۹: ۶ احبا ۱۹: ۲ اِستث ۱۴: ۲۱
[k] احبا ۲۲: ۸ حزق ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱
[a] ۷ آيت احبا ۱۹: ۱۶ زبور ۱۵: ۳ اور ۱۰۱: ۵ امث ۱۰: ۱۸ ديکهو ۲ سمو: ۱۹، ۲۷ اور ۱۶، ۳

۲ تو گروہ کي پيروي بدي کرنے ميں مت کيجيو؛ اور تو کسي جھگڑے ميں لوگوں کي بہتايت کے سبب اُن کي طرف مائل ہوکے ناحق مت کيجيو۔

۳ اور نہ کنگال کي، اُس کے مقدمہ ميں طرفداري کيجيو۔

۴ اگر تو اپنے دشمن کے بيل يا گدھے کو بيراہ جاتے ديکھے، تو ضرور اُسے اُس کنے پہنچائيو۔ ۵ اگر تو اُس کے گدھے کو، جو تيرا کينا رکھتا ہي، ديکھے، کہ بوجھہ کے نيچے بيٹھہ گيا، اور تو اُس کي مدد کرنا نہ چاہے، تو البتہ تو اُس کي کمک کر۔

۶ تو اپنے محتاج سے اُس کے مقدمہ ميں اِنصاف کو مت پھيريو۔ ۷ جھوٹھے معاملہ سے دور رہيو؛ اور بيگناہوں اور سچوں کو قتل مت کيجيو؛ کيونکہ ميں شرير کي تصديق نہ کرونگا۔

۸ تو ہديہ نہ لينا؛ کيونکہ ہديہ دانشمندوں کو اندھا کرتا ہي، اور صادقوں کي باتوں کو پھير ديتا ہي۔

۹ اور مسافر کو بھي تصديع مت ديجيو؛ کيونکہ تم مسافر کے دل کو جانتے ہو؛ اِس ليئے کہ تم خود بھي زمين مصر ميں مسافر تھے۔ ۱۰ اور چھہ برس زمين ميں کھيتي کر، اور اُس سے جو پيدا ہو، جمع کر: ۱۱ پر ساتويں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑتي رہے؛ تاکہ تيري قوم کے مسکين اُسے کھاويں، اور جو اُن سے بچے، ميدان کے چارپائے چريں۔ ايساہي تو اپنے انگور اور زيتون کے باغ کا معاملہ بھي کيجيو۔ ۱۲ چھہ دن تک اپنا کاروبار کرنا، اور ساتويں دن آرام کيجيو؛ تاکہ تيرا بيل، اور تيرا گدھا بھي آرام پاويں، اور تيري لونڈي کا بيٹا، اور مسافر تازہدم ہو جائيں۔ ۱۳ اور سب ميں، جو ميں نے تجھے فرمايا ہي، ہوشيار رہ: دوسرے معبودوں کا نام تک نہ لے اور وہ تيرے منہہ سے نہ سنا جائے۔

۱۴ تو سال بھر ميں تين مرتبے ميرے ليئے عيد کر۔ ۱۵ فطيري روٹي کي عيد ياد رکھہ: نو سات دن تک، جيسا ميں نے تجھے حکم کيا ہي، فطيري روٹي کھا، ابيب کے مہينے ميں، مقرري وقت پر؛ کيونکہ تو اُسي ميں مصر سے باہر آيا: اور کوئي ميرے آگے خالي ہاتھہ نہ آوے: ۱۶ اور فصل کاٹنے کي عيد، تيري محنت کے پہلے پھلوں کي، جو تو نے اپنے کھيت ميں بوئے: جمع کرنے کي عيد، آخر سال، جب تو کھيت سے اپني محنت کے پھل جمع کر چکا۔ ۱۷ تيرے سب مرد تين بار ہر سال خداوند خدا کے سامھنے حاضر ہوويں۔ ۱۸ تو ذبيحہ کا لہو، جو ميرے ليئے ہي، خميري روٹي کے ساتھہ مت گذران؛ اور ميري عيد کي چربي صبح تک باقي نہ رہنے پاوے۔ ۱۹ تو اپني زمين کے پہلے پھلوں سے پہلے کو خداوند اپنے خدا کے گھر ميں لائيو۔ تو حلوان اُسکي ما کے دودھ ميں مت پکائيو۔

۲۰ ديکھہ، ميں ايک فرشتہ تيرے آگے بھيجتا ہوں، کہ راہ ميں تيرا نگہبان ہو، اور تجھے اُس جگہہ، جو ميں نے طيار کي ہي، لے آوے۔ ۲۱ اُس کے آگے ہوشيار رہ، اور اُس کا کہا مان؛ اُسے مت چڑھا؛ کيونکہ وہ تيري خطا نہ بخشيگا: کہ ميرا نام اُس ميں ہي۔ ۲۲ پر اگر تو سچ مچ اُس کا کہا مانے، اور سب، جو ميں کہتا ہوں، کرے؛ تو ميں تيرے دشمنوں کا دشمن، اور تيرے بيريوں کا بيري ہونگا۔ ۲۳ کہ ميرا فرشتہ تيرے آگے چليگا، اور تجھے اموريوں اور حتيوں، اور فرضيوں، اور کنعانيوں، اور حويوں، اور يبوسيوں کے

اور۲۹: ۴ يسع ۱: ۲۳ اور۵: ۲۳ اور۳۳: ۱۵ حزق ۲۲: ۱۲ عمو ۵: ۱۲ اعم ۲۴: ۲۶ خر ۲۲: ۲۱ اِستۂ ۱۰: ۱۹ اور۲۴: ۱۴، ۱۷ اور۲۷: ۱۹ زاور ۹۴: ۶ حزق ۲۲: ۷ ملا ۳: ۵ ... لوقا ۱۳: ۱۴

عبر ۳: ۱۱ يوح ۵: ۱۲ ... يسع ۹: ۶ يرم ۲۳: ۶ يوح ۱۰: ۳۰، ۳۸ ... اِستۂ ۳۰: ۷ يرم ۳۰: ۲۰ ... خر ۳۳: ۲ يشو ۲۴: ۸، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیچ میں لائیگا[i]: اور میں اُن کو ہلاک کرونگا۔ ۲۴ تو اُن کے معبودوں کو سجدہ مت کر[k]، نہ اُن کی عبادت، نہ اُن کے سے کام کر[l]: بلکہ تو اُنہیں صاف ڈھا دے، اور اُن کے بتوں کو توڑ ڈال[m]. ۲۵ اور تم خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو[n]، اور وہ تمہاری روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا[o]: اور میں تمہارے بیچ سے بیماری کو اُٹھا لونگا[p].

۲۶ تیری زمین پر کوئی پیٹ نہ گرائیگا، نہ کوئی بانجھ رہیگی[q]: میں تیری عمر پوری[r] کرونگا. ۲۷ میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا[s]: میں اُن سب لوگوں کو، جن پر تو آویگا، ہلاک کرونگا[t]: اور میں ایسا کرونگا، کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے سے پیٹھ پھیر دینگے. ۲۸ میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا[u]، جو حوی، اور کنعانی، اور حِتّی کو تیرے سامنے سے بھگاوینگے. ۲۹ میں اُن کو ایک ہی سال میں تیرے آگے سے دفعہ نہ کرونگا[v]، تا نہ ہووے کہ زمین ویران ہو، اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان ہو جائیں. ۳۰ میں اُن کو تھوڑے تھوڑے کرکے تیرے آگے سے دفعہ کرونگا، یہاں تک کہ تو زیادہ ہو، اور زمین کا وارث ہو. ۳۱ میں دریاے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر تک، اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک، تیری حدیں باندھونگا[x]: کیونکہ زمین کے بسنیوالوں کو تیرے حوالے کرونگا؛ اور تو اُنہیں اپنے آگے سے نکال دیگا[y]. ۳۲ تو اُن سے، اور اُن کے معبودوں سے عہد مت باندھیو[z]. ۳۳ وے تیری زمین پر نہ رہینگے تا نہ ہووے کہ وے تجھے میرا گنہگار کریں: کیونکہ اگر تو اُن کے معبودوں کی عبادت کرے، تو یہہ تیرے لیئے البتہ پھندا ہوگا[a].

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسی حکم پاتا کہ پہاڑ پر چڑھے. ۳ لوگ فرمانبردار رہنے کا وعدا کرتے. ۴ موسی قربانگاہ بناتا، اور بارہ ستون بنا کرنا. ۶ عہد کا لہو چھڑکنا. ۹ خدا کا جلال ظاہر کیا جانا. ۱۴ لوگ ہارون اور حور کے اختیار میں چھوڑے جاتے. ۱۵ موسی پہاڑ پر چڑھ جاتا، جہاں چالیس رات دن رہتا.

اور اُس نے موسیٰ سے کہا، کہ خداوند پاس چڑھ آ، تو، اور ہارون، اور ندب، اور ابیہو[a]، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں سے ستر شخص[b]: تم دور سے سجدہ کرو. ۲ اور موسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آوے[c]: پر وے نزدیک نہ آویں: اور لوگ اُس کے ساتھ نہ چڑھیں.

۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا: اور سارے لوگوں نے متفق ہوکے جواب دیا، اور کہا، کہ ساری باتیں، جو خداوند نے فرمائی ہیں، ہم کرینگے[d]. ۴ اور موسیٰ نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں[e]، اور صبح کو سویرے اُٹھا، اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ، اور بنی اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق، بارہ ستون[f] بنا کیئے. ۵ اور اُس نے بنی اِسرائیل کے جوانوں کو بھیجا، اور اُنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامی کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لیئے ذبح کیئے. ۶ اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا، اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا[g]. ۷ پھر اُس نے عہدنامہ لیا، اور لوگوں کو پڑھ سنایا[h]: وے بولے، کہ سب کچھ، جو خداوند نے فرمایا ہی، ہم کرینگے[i]، اور تابع رہینگے. ۸ موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا، اور کہا، یہہ لہو اُس عہد کا[k] ہی، جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمہارے ساتھ باندھا ہی.

۹ تب موسیٰ، اور ہارون، اور ندب اور ابیہو، اور ستر بزرگ اِسرائیلی اوپر گئے[l]. ۱۰ اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا کو دیکھا[m]: اور اُس کے پاوں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی گچکاری[n]، اور اُس کی شفافی جرم آسمان[o] کے مانند تھی. ۱۱ اور بنی اِسرائیل کے امیروں پر اُس نے اپنا

---

[i] خر ۲۰ : ۵ ، احبا ۱۸ : ۳ ، اِستہ ۱۲ : ۳۰، ۳۱ [m] خر ۳۴ : ۱۳، گنہ ۳۳ : ۵۲، اِستہ ۷ : ۵، ۲۵، اور ۱۲ : ۳ [n] اِستہ ۶ : ۱۳، اور ۱۰ : ۱۲، ۲۰ ... اور ۱۱ : ۱۳، ۱۴، اور ۱۳ : ۴، یشو ۲۲ : ۵، اور ۲۴ : ۱۴، ۲۱، ۲۴، اسمو ۷ : ۳، اور ۱۲ : ۲۰، ۲۴، متی ۴ : ۱۰ [q] اِستہ ۷ : ۱۴، اور ۲۸ : ۵، ۸ [s] خر ۱۵ : ۲۶، اِستہ ۷ : ۱۵ [q] اِستہ ۷ : ۱۴، اور ۲۸ : ۴، ایوب ۲۱ : ۱۰، ملا ۳ : ۱۰، ۱۱ [r] پید ۲۵ : ۸، اور ۳۵ : ۲۹، ۱ توا ۲۳ : ۱، ایوب ۵ : ۲۶، اور ۴۲ : ۱۷، زبور ۵۵ : ۲۳، اور ۹۰ : ۱۰ [s] پید ۳۵ : ۵، خر ۱۵ : ۱۴، ۱۶، اِستہ ۲ : ۲۵، اور ۱۱ : ۲۵، یشو ۲ : ۹، ۱۱، ا سمو ۱۴ : ۱۵، ۲ توا ۱۴ : ۱۴ [t] اِستہ ۷ : ۲۳ [u] اِستہ ۷ : ۲۰، یشو ۲۴ : ۱۲ [v] اِستہ ۷ : ۲۲ [x] پید ۱۵ : ۱۸، گنہ ۳۴ : ۳، اِستہ ۱۱ : ۲۴، یشو ۱ : ۴، ۱ سلا ۴ : ۲۱، ۲۴، زبور ۷۲ : ۸ [y] یشو ۲۱ : ۴۴، قاض ۱ : ۴، اور ۱۱ : ۲۱ [z] خر ۳۴ : ۱۲، ۱۵، اِستہ ۷ : ۲ [a] خر ۳۴ : ۱۲، اِستہ ۷ : ۱۶، اور ۱۲ : ۳۰، یشو ۲۳ : ۱۳، قاض ۲ : ۳، ا سمو ۱۸ : ۲۱، زبور ۱۰۶ : ۳۶

[a] خر ۲۸ : ۱، احبا ۱۰ : ۱، ۲ [b] خر ۱ : ۵، گنہ ۱۱ : ۱۶ [c] ۱۳، ۱۵، ۱۸ آیتیں [d] ۷ آیت، خر ۱۹ : ۸، اِستہ ۵ : ۲۷، گلتہ ۳ : ۱۹، ۲۰ [e] اِستہ ۳۱ : ۹ [f] پید ۲۸ : ۱۸، اور ۳۱ : ۴۵ [g] عبر ۹ : ۱۸ [h] عبر ۹ : ۱۹ [i] ۳ آیت [k] عبر ۹ : ۲۰، اور ۱۳ : ۲۰، ۱ پطر ۱ : ۲ [l] ۱ آیت [m] دیکھو پید ۳۲ : ۳۰، خر ۳ : ۶، قاض ۱۳ : ۲۲، یسع ۶ : ۱، ۵، بہ مقابلہ خر ۳۳ : ۲۰، ۲۳، یوح ۱ : ۱۸، ۱ تمط ۶ : ۱۶، ۱ یوح ۴ : ۱۲ [n] حزق ۱ : ۲۶، اور ۱۰ : ۱، مکاش ۴ : ۳ [o] متی ۱۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ھاتھ نہ رکھا[a]: اُنھوں نے خدا کو دیکھا، اور کھایا اور پیا[b]۔

۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ پہاڑ پر مجھ پاس آ، اور وہاں رہ[c]: اور میں تجھے پتھر کی لوحیں[d]، اور شریعت اور احکام[e] جو میں نے لکھے ھیں، دونگا، تاکہ تو اُنھیں سکھلاوے۔ ۱۳ اور موسیٰ، اور اُس کا خادم یشوع[f] اُٹھے: اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا[g]۔ ۱۴ اور اُس نے بزرگوں سے کہا، کہ تم ھمارے لیئے یہاں، جب تک کہ ھم تم پاس پھر آویں، ٹھہرو: اور، دیکھو، کہ ھارون اور حور تمھارے ساتھ ھیں: اگر کسی کو کچھ کام ھووے، تو وہ اُن کے پاس جاوے۔ ۱۵ تب موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا، اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا[h]۔ ۱۶ اور خداوند کا جلال کوہ سینا پر ٹھہرا[i]، اور بدلی اُسے چھ دن تک ڈھانپے رھی: اور ساتویں دن اُس نے بدلی میں سے موسیٰ کو بلایا۔ ۱۷ اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل کی نظر میں، پہاڑ کی چوٹی پر، دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی[k] دیتا تھا۔ ۱۸ اور موسیٰ بدلی کے درمیان چلا گیا، اور پہاڑ پر چڑھ گیا: اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن رات رھا[l]۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خیمہ کے بنانے کے لیئے بنی اسرائیل کیا کیا نذر گذرانیں۔ ۱۰ عہد کے صندوق کا ڈول۔ ۱۷ کفارے کا سرپوش مع کروبیوں کے۔ ۲۳ میز اور اُس کے ظروف۔ ۳۱ شمعدان اور اُس کی آلات۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا: ۲ بنی اسرائیل کو کہہ، کہ وے میرے لیئے نذر لاویں: سو جو کوئی کہ اپنے دل کی خوشی سے[a]، جس قدر مجھے دیوے تو اُس سے میری نذر تم لے لیجیو۔ ۳ اور نذر، جو تم اُن سے لوگے، سو یہ ھیں: سونا، اور روپا، اور پیتل، ۴ اور آسمانی، اور ارغوانی، اور قرمزی رنگ، اور مہین سوت، اور بکری کی پشم، ۵ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ھوئی کھالیں، اور تخس کی کھالیں، اور اشطّیم کی لکڑی، ۶ اور چراغ کے لیئے تیل[b]، اور ملنے کے تیل کے لیئے مصالح[c]، اور خوشبو بخور کی[d]، ۷ اور سنگِ سلیمانی، اور نگینے، جو افود[e] کے لیئے، اور سینہ‌بند میں[f] جڑے جائینگے۔ ۸ اور میرے لیئے مقدس[g] بناویں، تاکہ میں اُن کے درمیان رھوں[h]۔ ۹ خیمہ کا نمونہ، اور اُس کے سب لوازم کے نمونے، جیسے میں تمھیں دکھاؤں، ویسے ھی تم سب بناؤ[i]۔

۱۰ اور یہ شطّیم کی لکڑی کا ایک صندوق[k] بناویں، جس کی لنبائی اڑھائی ھاتھ، اور چوڑائی ڈیڑھ ھاتھ، اور اُنچائی ڈیڑھ ھاتھ ھووے۔ ۱۱ اور تو اُس کے اوپر خالص سونا مڑھیو، اُس کے اندر اور باھر سے مڑھیو، اور اُس کے اوپر آس پاس سونے کا کلس بنائیو۔ ۱۲ اور تو اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالکے اُس کے چاروں کونوں پر، دو حلقے ایک طرف، دو حلقے دوسری طرف، لگائیو۔ ۱۳ اور تو شطّیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو، اور اُن پر سونا مڑھیو۔ ۱۴ اور تو اُس صندوق کی اطراف میں یہ چوبیں اُن حلقوں میں ڈال دیجیو، تاکہ اُن سے وہ صندوق اُٹھایا جاوے۔ ۱۵ چوبیں صندوق کے حلقوں میں ڈالی جائیں[l]: وے اُس سے جدا نہ ھوں۔ ۱۶ تو اُس عہدنامے کو، جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو[m]۔ ۱۷ اور تو کفارے کا سرپوش[n] خالص سونے سے بنائیو، جس کا طول اڑھائی ھاتھ، اور عرض ڈیڑھ ھاتھ ھو۔ ۱۸ اور تو سونے کے دو کروبی، بنائیو، اُنھیں گڑھکر اُس کفارے کے سرپوش کی دونوں طرف میں بنائیو۔ ۱۹ ایک کروبی ایک طرف میں، اور دوسرا کروبی دوسری طرف میں بنا: اور اُن کروبیوں کو اُس کفارے کے سرپوش کے دونوں کونوں میں بنائیو۔ ۲۰ اور وے کروبی پر پھیلائے ھوئے ھوں[o]، ایسے کہ کفارہ‌گاہ اُن کے پروں تلے ڈھنپ جائے؛ اور اُن کے منھہ آمھنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سامھنے کفارہ‌گاہ کی طرف ہووین. ۲۱ اور تو اُس کفارہ‌گاہ کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو؛ اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو. ۲۲ وہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا، اور میں کفارہ‌گاہ کے اوپر سے، کروبیوں کے درمیان سے، جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر ہونگے، اُن سب چیزوں کی بابت، جو میں بنی اسرائیل کے لیئے تجھے حکم کرونگا، تجھ سے بات چیت کرونگا.

۲۳ اور تو دو ہاتھ لنبی، اور ایک ہاتھ چوڑی، اور ڈیڑھ ہاتھ اونچی شطّیم کی لکڑی کی ایک میز بھی بنائیو. ۲۴ اور اُس کو کندن سے مڑھیو، اور تو اُس کی چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۵ اور تو اُس پر چار اُنگل سونے کی کنگنی لگائیو، اور اُس کنگنی کی چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۶ اور اُس کے لیئے چار حلقے سونے کے بنائیو، اور وے حلقے اُس کے اُن چاروں کونوں میں، جو مقابل اُس کے چاروں پایوں کے ہیں، لگائیو. ۲۷ وے حلقے آگے کنگنی کے ہوں، تاکہ چوبوں کے واسطے، اُس میز کے اُٹھانے کے لیئے، مکان ہوں. ۲۸ اور تو چوبیں شطّیم کی لکڑی کی بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھ، تاکہ اُن سے میز کو اُٹھاویں. ۲۹ اور تو اُس کے برتن، اور چمچے، اور سرپوش، اور بڑے بڑے پیالے اُنڈیلنے کے لیئے خالص کندن سے بنا. ۳۰ اور تو اُس میز پر ||نظر کی روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکھیو.

۳۱ اور تو ایک شمعدان خالص سونے کا بنا: اُسے گڑھکر، اور پایہ اُس کا، اور شاخیں اُس کی، اور پیالے اُس کے، ساتھ سیب اور سوسن کے، کہ یہہ سب اُسی سے ہوویں، بنا. ۳۲ اور چاہیئے کہ چھہ شاخیں اُس کی نکلی ہوئی دونوں طرف سے، تین ایک جانب سے، تین دوسری جانب سے، ہوں. ۳۳ اور چاہیئے کہ تین پیالے بادامی صورت، ایک شاخ میں، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں؛ اور اسی طرح سے تین پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں: اور اسی طرح سے چھوں شاخوں میں، جو شمعدان سے نکلی ہیں. ۳۴ اور خود شمعدان میں چاہیئے، کہ چار پیالے بادامی صورت، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں. ۳۵ اور ایک سیب اُس کی دو شاخوں کے تلے ہو؛ اور پھر ایک سیب اُس کی دو شاخوں کے تلے، اور پھر ایک سیب اُس کی دو شاخوں کے تلے، موافق اُن چھہ شاخوں کے، جو شمعدان سے نکلی ہیں. ۳۶ اُن کے سیب، اور اُس کی شاخیں یے سب خود اُسی سے ہوں: اور سب یہہ گڑھے ہوئے خالص سونے کے ہوں. ۳۷ اور تو اُس کے لیئے سات چراغ بنائیو، اور اُن چراغوں کو اوپر رکھیو، تاکہ وے اُس کے روبرو روشن ہوں. ۳۸ اور تو گلگیر، اور اُس کی لگنیں، خالص سونے سے بنا. ۳۹ اور چاہیئے کہ شمعدان اور یہہ سب ظروف اُس کے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جاویں. ۴۰ ہوشیار ہوکر تو اُس ڈول کا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا، بنا.

۲۶ باب

۱ خیمے کے دس پردے. ۷ گیارہ پردوں کا، بکری کے بال سے بننا. ۱۴ بالاپوش کا بکروں کی کھالوں سے بننا. ۱۵ خیمے کے تختے، مع چولوں اور بیٹھنوں کے. ۳۱ پردہ صندوق کے لیئے. ۳۶ پردہ دروازے کے لیئے.

اور تو دس پردے خیمے کے لیئے باریک کتے ہوئے کتان سے بنا: آسمانی رنگ، قرمزی رنگ، سرخ رنگ کے ہوں: اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں کی اُستادکاری سے بنا. ۲ اور لنبائی ہر پردے کی اٹھائیس ہاتھ، اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھ کی ہو: اندازہ ہر پردے کا ایک ہی ہو.

خر ۲۹: ۴۳ / ۱۹ آیت / خر ۲۹: ۴۲، ۴۳ / اور ۳۰: ۶، ۳۶ / احب ۱۶: ۲ / گن ۱۷: ۴ / گن ۷: ۸۹ / سمو ۴: ۴ / سمو ۶: ۲ / سلا ۱۹: ۱۵ / زبور ۸۰: ۱ / اور ۹۹: ۱ / یسع ۳۷: ۱۶ / خر ۳۷: ۱۰ / ۱ سلا ۷: ۴۸ / ۲ توا ۴: ۸ / عبر ۹: ۲

خر ۳۷: ۱۶ / گن ۴: ۷ / || یا، حضوری کی روٹیاں / احب ۲۴: ۵، ۶ / خر ۳۷: ۱۷ / ۱ سلا ۷: ۴۹ / ذکر ۴: ۲ / عبر ۹: ۲ / مکاش ۱: ۱۲ / اور ۲: ۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خر ۲۷: ۲۰ / اور ۳۰: ۸ / احب ۲۴: ۳، ۴ / ۲ توا ۱۳: ۱۱ / گن ۸: ۲ / خر ۲۶: ۳۰ / گن ۸: ۴ / ۱ توا ۲۸: ۱۱، ۱۹ / اعم ۷: ۴۴ / عبر ۸: ۵ / خر ۳۶: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے هوئے هوں؛ اور پانچ دوسرے پردے بهي اسي طرح ملے هوئے هوں. ۴ اور تو ایک بڑے پردے کے حاشیے میں، اُس طرف میں جو ملنیوالي هی، آسماني رنگ کے تکمے بنا: اور ایسے هي دوسرے بڑے پردے کے حاشیے میں، جو باهر هی، ملنیوالي طرف میں، بنا. ۵ تو پچاس تکمے ایک بڑے پردے میں، اور پچاس تکمے دوسرے بڑے پردے کي، اُس طرف میں، جو ملنیوالي هی، بنا؛ اور سب تکمے آپس میں مقابل هوں، که ایک دوسرے میں مل جاوے. ۶ اور تو پچاس گهنڈیاں سونے کي بنا، اور ایک بڑے پردے کو ساتهه دوسرے کے، اُن گهنڈیوں سے، تاکه ایک خیمه هو جائے، ملا.

۷ اور تو اَور پردے بکري کے بالوں سے، تاکه خیمه کا ڈهپنا اُس سے هو، بنا[b]: تو ایسے گیاره پردے بنا. ۸ لنبائي هر پردے کي تیس هاتهه، اور چوڑائي هر پردے کي چار هاتهه هو: ایک هي اندازه گیاره پردوں کا هو. ۹ اور تو پانچ پردے ایک جگهه، اور چهه پردے ایک جگهه، آپس میں ملا، اور چهٹویں پردے کو خیمه کے مُنهه کي طرف دُهرا. ۱۰ اور تو پچاس تکمے حاشیے میں ایک بڑے پردے کے، جو باهر هی، اُس کي ملنیوالي طرف میں، اور پچاس تکمے حاشیئے میں دوسرے بڑے پردے کے، اُس کي ملنیوالي طرف میں، بنا. ۱۱ اور پچاس گهنڈیاں پیتل سے بنا، اور یهه گهنڈیاں اُن تکموں میں لگا، اور خیمے کو ملا، که ایک هووے. ۱۲ اور خیمے کے پردوں کا بچا هوا، یعني آدها پرده، جو بچ رها هی، مسکن کي پچهلي طرف لٹکا رهے. ۱۳ اور وه، جو لنبائي کي طرف سے خیمے کے سب پردوں کا بچ رها هی، دونوں طرف مسکن کے ایک هاتهه اِدهر، اور ایک هاتهه اُدهر،

[b] خر ۳۶: ۱۴

لٹکے، تاکه اُس کو چهپا لے. ۱۴ اور تو اُس خیمے کے لیئے بکروں کي سرخ رنگي هوئي کهالوں سے ایک گهٹاٹوپ[c]، اور تخسوں کي کهالوں سے ایک گهٹاٹوپ سب کے اوپر بنا.

۱۵ اور تختے مسکن کے لیئے شطّیم کي لکڑي سے، که کهڑے کیئے جائیں، بنا. ۱۶ لنبائي هر تختے کي دس هاتهه، چوڑائي اُس کي ڈیڑهه هاتهه هووے. ۱۷ اور چاهئیے که هر ایک تختے کے لیئے دو دو چولیں هوں، هر ایک چول برابر دوسري کے: اور تو یهي سب مسکن کے تختوں میں کر. ۱۸ اور تو مسکن کے لیئے تختے بنا، بیس تختے دکهن طرف میں. ۱۹ اور تو چالیس پائے روپے کے، بیسوں تختوں کے نیچے، دو دو پائے هر تختے کے نیچے، اُس کي دونوں چولوں کے لیئے، بنا. ۲۰ اور تو مسکن کي اُس دوسري طرف، جو اُتر کي هی، بیس تختے: ۲۱ اور اُن کے لیئے چالیس پائے روپے کے، هر تختے کے تلے دو دو پائے، بنا. ۲۲ اور تو مسکن کے پچهم کي طرف چهه تختے بنا. ۲۳ اور دو تختے مسکن کے کونوں کے لیئے دونوں بغلوں میں بنا. ۲۴ اور چاهیئے که وے نیچے میں ملائے جاویں، اور اِسي طرح اُس کے اوپر سے، ایک حلقے میں ملائے جاوین: اِسي طرح وے دونو هوویں؛ وے دونوں کونوں کے لیئے هوویں. ۲۵ پس آٹهه تختے، اور سوله پائے روپے کے هونگے؛ اور دو دو پائے هر تختے کے تلے هوں.

۲۶ اور تو پانچ بینڈے شطیم کي لکڑي سے مسکن کي ایک بغل کے تختوں کے لیئے بنا، ۲۷ اور پانچ بینڈے مسکن کي دوسري بغل کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کي پچهم کي طرف کے تختوں کے لیئے، ۲۸ اور چاهیے که بیچوالا بینڈا، جو تختوں کے بیچ میں هی، ایک حد سے دوسري حد تک پهنچے. ۲۹ اور

[c] خر ۳۶: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو تختوں کو سونے سے مڑھ، اور بینڈوں کے لیئے حلقے سونے کے بنا: اور تو بینڈوں کو بھي سونے سے مڑھ۔ ۳۰ اور تو مسکن کو، جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا ھے، ویسا ھي کھڑا کر۔

۳۱ اور تو ایک پردہ آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا، کروبیوں کي صورت سمیت، اُستادکاري سے بنا: ۳۲ اور تو اُس پردے کو شطّیم کي لکڑي کے چار ستون سونے کے مڑھے ہوؤں پر سے لٹکا: اور چاھیئے کہ اُن کے سونے کے انکڑے روپے کے چاروں پائے پر ہوں۔

۳۳ اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھہ، تاکہ تو صندوقِ شہادت کو وہاں پردے کے بھیتر داخل کرے: اور یہہ پردہ تمھارے لیئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا۔ ۳۴ اور تو کفارے کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھہ۔ ۳۵ اور میز باھر پردے کے، اور شمعدان روبرو میز کے، مسکن کي دکھن طرف رکھہ: اور میز کو اُتر طرف کر دے۔ ۳۶ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لیئے آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ہوئے کتان کا، بوٹیدار بنا۔ ۳۷ اور پانچ ستون اُس پردے کے لیئے شطّیم کي لکڑي کے سونے سے مڑھکر بنا، اور اُن کے انکڑے سونے کے ہوں: اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُن کے لیئے بنا۔

۲۷ باب

۱ سوختني قرباني کا مذبح، اور اُس کے اسباب۔ ۹ مسکن کا صحن، کہ پردوں اور ستونوں سے بنے۔ ۱۸ صحن کا طول و عرض۔ ۲۰ تیل، چراغ کے لیئے۔

اور تو شطّیم کي لکڑي سے ایک قربانگاہ بنا، لنبائي اُس کي پانچ ہاتھہ، اور چوڑائي اُس کي پانچ ہاتھہ، وہ قربانگاہ کے لیئے چوکھونتي ہو، اور بلندي اُس کي تین ہاتھہ ہو۔ ۲ اور تو اُس کے چاروں کونوں پر سینگ بنا: اور وے سینگ اُسي سے ہوں: اور تو اُن کو پیتل سے مڑھ۔ ۳ اور تو اُس کي راکھہ کے لیئے دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں بنا: اور تو سب اسباب اُس کا پیتل سے بنا۔ ۴ اور اُس کے لیئے ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا: اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے، اُس کے چاروں کونوں میں، بنا۔ ۵ اور اُس کو بھیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے، کہ اُس کي آدھي دور تک پہنچے، لٹکا۔ ۶ اور تو قربانگاہ کے لیئے چوبیں بنا، شطّیم کي لکڑي کي چوبیں، اور اُن کو پیتل سے مڑھ۔ ۷ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر: اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لیئے وہ چوبیں اُس کي دونوں طرف میں ہوں۔ ۸ اور تو اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنائیو: جیسے کہ تجھ کو میں نے پہاڑ میں دکھایا، اُسي طرح بنائیو۔

۹ اور تو ایک صحن مسکن کے لیئے بنا: اور چاھیئے کہ دکھن طرف، اُس کے پردے باریک کتے ہوئے کتان سے ہوں، طول اُن کا سَو ہاتھہ ایک طرف میں ہو۔ ۱۰ اور ستون اُس کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے ہوں: اور گھنڈیاں ستونوں کي، اور ||اُن کي الگنیاں، روپے سے بنا۔ ۱۱ اور ایسے ھي تو اُتر طرف کے لیئے پردے بنا: طول اُن کا سَو ہاتھہ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس پیتل سے: اور گھنڈیاں ستونوں کي، اور اُن کي الگنیاں، روپے سے ہوں۔

۱۲ اور صحن کي پچھم طرف کي چوڑائي میں پردے ہوں، کہ طول اُن کا پچاس ہاتھہ، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس ہوں۔ ۱۳ اور صحن کي پورب طرف کي چوڑائي پچاس ہاتھہ ہوگي۔ ۱۴ اور طول پردوں کا ایک طرف کے لیئے پندرہ ہاتھہ: اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین ہوں۔ ۱۵ اور طول

خر ۲۵: ۹، ۴۰ — اور ۲۳: ۸ — اعم ۷: ۴۴ — عبر ۸: ۵ — خر ۳۶: ۳۵ — احبار ۱۶: ۲ — ۲ تواریخ ۳: ۱۴ — متي ۲۷: ۵۱ — عبر ۹: ۳ — خر ۲۵: ۱۶ — اور ۴۰: ۲۱ — احبار ۱۶: ۲ — عبر ۹: ۲، ۳ — خر ۲۵: ۲۱ — اور ۴۰: ۲۰ — عبر ۹: ۵ — خر ۴۰: ۲۲ — عبر ۹: ۲ — خر ۴۰: ۲۴ — خر ۳۶: ۳۷ — خر ۳۶: ۳۸ — خر ۳۸: ۱ — حزقي ۴۳: ۱۳

دیکھو گنتي ۱۶: ۳۸ — خر ۲۵: ۴۰ — اور ۲۶: ۳۰ — خر ۳۸: ۹

|| یا، اُن کے ڈنڈے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دوسري طرف کے پردوں کا پندرہ هاتھ : اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین هوں۔
۱۶ اور صحن کے دروازے کے لیئے ایک پردہ، کہ طول اُس کا بیس هاتھ هو، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان کا بوٹیدار بنا : اور ستون اُس کے چار هوں، اور پائے اُن کے چار۔ ۱۷ اور صحن کے آس پاس کے سب ستون روپے کي الگنیوں سے ملے رهیں : اور کهنڈیاں اُن کي، روپے کي، اور پائے اُن کے، پیتل کے هوں۔
۱۸ لنبائي صحن کي سؤ هاتھ، چوڑائي اُس کي پچاس هاتھ، اُنچائي اُس کي پانچ هاتھ : اور مهین کتے هوئے کتان سے هوں : اور اُن کے پائے پیتل سے هوں۔ ۱۹ اور سب برتن مسکن کے، جو هر ایک کام میں رهتے هیں، اور سب منخیں اُس کي، اور میخیں صحن کي، پیتل سے هوں۔
۲۰ اور تو بني اسرائیل کو حکم کر، کہ تیرے پاس کوٹے هوئے زیتون کا خالص تیل چراغ کے لیئے لاویں[a]، تاکہ وہ همیشہ روشن رهے۔ ۲۱ اور باهر اُس پردے کے[b]، جو صندوقِ شهادت پر هے، جماعت کے مسکن میں، هارون اور اُس کے بیٹے شام سے صبح تک، روبرو خداوند کے، اُسے آراستہ کریں[c]۔ یہہ دستورالعمل بني اسرائیل میں اُن کي پشت در پشت همیشہ جاري رهے[d]۔

ا احبا ۲۴ : ۲
ب خر ۲۶ : ۳۱، ۳۳
ج خر ۳۰ : ۸ ۱ سمو ۳ : ۳ ۲ توا ۱۳ : ۱۱
د خر ۲۸ : ۴۳ اور ۲۹ : ۹، ۲۸ احبا ۳ : ۱۷ اور ۱۶ : ۳۴ اور ۴ : ۹ گنتی ۱۸ : ۲۳ اور ۱۹ : ۲۱ ۱ سمو ۳۰ : ۲۵

۲۸ باب

اِس بیان میں، ۱ هارون اور اُس کے بیٹے کهانت کے لیئے مخصوص کیئے جاتے۔ ۲ پاک لباس بنانے کا حکم دیا جاتا۔ ۶ افود۔ ۱۵ عدل کي چپراس جس میں بارہ قیمتي پتھر جڑے تھے۔ ۳۰ اوریم و تمیم۔ ۳۱ افود کا جبہ مع اناروں اور گھونگھروں کے۔ ۳۶ عمامے کا پترا ۳۹ منقش کرتا، ۴۰ هارون کے بیٹوں کا لباس۔

اور تو بني اسرائیل میں سے هارون کو، جو تیرا بهائي هے، اپنے پاس بلا، اور اُس کے بیٹے اُس کے ساتھ هوویں، تاکہ میرے لیئے هارون، اور ندب اور ابیهو، اور الیعزر، اور اتمر، اُس کے بیٹے، کاهن هوں[a]۔ ۲ اور تو مقدس لباس هارون کے لیئے، جو تیرا بهائي هے، عزت اور حرمت کے واسطے، بنا[b]۔ ۳ اور تو اُن سب روشن ضمیروں کو[c]، جنهیں میں نے حکمت کي روح سے بهرا هے[d]، کهہ، کہ لباس هارون کے لیئے بناویں، تاکہ وہ مقدس بنے، اور میرا کاهن هو۔ ۴ اور وہ لباس جو بناوینگے، سو یہ، چپراس[e]، اور افود[f]، اور جبہ[g]، اور منقش کُرتا[h]، اور کلاہ، اور پٹکا هے : اور پاک لباس تیرے بهائي هارون، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے بناویں، تاکہ میرے لیئے کاهن هوں۔ ۵ اور وہ سونا، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتان لیویں۔
۶ پس افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان کا، اُستادکاري سے بناویں[i]۔ ۷ اور دو مونڈهے چاهیئے، کہ اُس کي دونوں طرفوں سے لگے هوئے هوں، اور یوں وہ ملایا جاوے۔ ۸ اور پٹکا جو افود پر هے، سو چاهیئے کہ اُسي سے اور اُسي کام کے مطابق سونے سے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان سے هو۔
۹ اور تو دو سلیماني پتھر لے، اور اُن پر بني اسرائیل کے نام کندہ کر : ۱۰ اُن کے ناموں میں سے چھ ایک پتھر پر، اور باقیوں کے چھ نام دوسرے پتھر پر، موافق اُن کي پیدایش کي ترتیب کے۔ ۱۱ حکاک کي کاریگري کي طرح دونوں پتھروں پر بني اسرائیل کے نام، انگوٹھي کے طور پر، کندہ کر : اور اُن کو سونے کے خانوں میں جڑ۔ ۱۲ اور دونوں پتھروں کو افود کے دونوں مونڈهوں پر رکھ، اور یہے دو پتھر بني اسرائیل کي یاد کے لیئے هیں : اور هارون اُن کے نام روبرو خداوند کے، اپنے دونوں کاندهوں پر، یاد کے لیئے[k] اُٹھاوے[l]۔
۱۳ اور تو خانے سونے سے بنا : ۱۴ اور

a گنتی ۱۸ : ۷ عبر ۵ : ۱، ۴
b خر ۲۹ : ۵، ۲۹ اور ۳۱ : ۱۰ اور ۳۹ : ۱، ۲ احبا ۸ : ۷، ۳۰ گنتی ۲۰ : ۲۶، ۲۸
c خر ۳۱ : ۶ اور ۳۶ : ۱
d خر ۳۱ : ۳ اور ۳۵ : ۳۰، ۳۱
e یا، سینہ بند۔
f ۱۵ آیت
g ۶ آیت
h ۳۱ آیت
i ۳۹ آیت
خر ۳۹ : ۲

k دیکھو، یشو ۴ : ۷ ذکر ۶ : ۱۴
l ۲۹ آیت خر ۳۹ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو دو زنجیریں خالص سونے سے، گندھي ہوئي رسي کے طور سے، اُن کے کناروں کے لیئے بنا: اور دونوں گندھي ہوئي زنجیروں کو اُن خانوں سے لٹکا۔

۱۵ اور عدل کي چپراس اُستادکاري سے، افود کے طور پر، سونے اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان سے بنا*۔ ۱۶ اور چاهیئے کہ یہہ چوکھونٹا اور دُهرا هو: اُس کي لمبائي ایک بالشت، اور اُس کي چوڑائي ایک بالشت۔ ۱۷ اور تو اُس میں چار سطریں جواهر کي جڑ": پہلي سطر میں ||یاقوت سرخ، اور پکھراج: اور گوهر شب چراغ هو۔ ۱۸ دوسري سطر میں زمرد، اور نیلم، اور هیرا۔ ۱۹ تیسري سطر میں لشم، اور یشم، اور †فیروزہ۔ ۲۰ چوتھي سطر میں ‡ازرق، اور سنگ سلیماني، اور زبرجد: اور چاهیئے کہ یے سونے کے خانوں میں جڑے هوں۔ ۲۱ اور پتھروں پر بني اِسرائیل کے نام، مطابق اُن کے ناموں کے شمار کے بارہ هوں، انگوٹھي کے نقش کي طرح: هر ایک کا نام، بارہ فرقوں کے موافق، ایک ایک پتھر پر هو۔

۲۲ اور تو چپراس کے لیئے دو زنجیریں کونیوالي، گندھي هوئي رسي کي طرح، خالص سونے کي بنا۔ ۲۳ اور تو چپراس کے لیئے دو حلقے سونے کے بنا، اور اُن کو اُس کے دونوں کونوں میں لگا۔ ۲۴ اور دو زنجیریں گندھي هوئي سونے کي اُن دونوں حلقوں میں، جو چپراس کے دونوں کونوں میں هیں لگا۔ ۲۵ اور دونوں دوسرے سرے، گندھي هوئي زنجیروں کے، اُن دو پتھروں کے خانوں سے لگا: پھر اُن کو افود کے دونوں مونڈھوں پر آگے سے لٹکا۔

۲۶ اور سونے کے اَور دو حلقے بنا، اور تو اُن کو چپراس کي دونوں طرفوں میں، اُس حاشیئے میں، جو افود کے بھیتر کي طرف سے ملنیوالا هے، لگا۔ ۲۷ اور تو سونے کے اَور دو حلقے بنا، اور تو اُن کو مونڈھوں میں افود کے نیچے کي طرف اُس کي ترکیب کے، مقابل میں، اوپر افود کے پٹکے کے، لگا۔ ۲۸ اور وے چپراس کو اُس کے حلقوں میں، اور افود کے حلقے میں آسماني رنگ کا تاگا ڈالکر باندھ دیں، تاکہ اوپر افود کے پٹکے کے هو جاوے، اور چپراس افود کے اوپر سے نہ هٹے۔

۲۹ اور هارون بني اِسرائیل کے نام عدل کي چپراس میں اپنے سینے پر، پاک مکان میں داخل هونے کے وقت، خداوند کے روبرو، یاد کے لیئے°، همیشہ اُٹھائے رهے۔

۳۰ اور تو عدل کي چپراس میں اوریم و تُمیم رکھ[p]: اور یے هارون کے دل پر، خداوند کے روبرو، داخل هونے کے وقت هوں: سو هارون بني اِسرائیل کا عدل اپنے دل پر روبرو خداوند کے همیشہ اُٹھائے رهے۔

۳۱ اور تو افود کا جُبہ بنا[q]، اور وہ سب آسماني رنگ سے هو۔ ۳۲ اور گریبان اُس کا، اُس کے درمیان میں، زرہ کے گریبان کي طرح سے هو: اور حاشیے میں اُس کي گوٹ هو، اور اُسي طور سے بُني جاوے، تاکہ نہ پھٹے۔

۳۳ اور تو انار اُس کے دامن کے گھیر میں آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، سے بنا: اور تو گھیر میں سونے کي گھنٹیاں اُنکے بیچ میں بنا: ۳۴ پس، ایک گھنٹي سونے کي ایک انار کے ساتھ، اور دوسري گھنٹي سونے کي دوسرے انار کے ساتھ، جبے کے دامن میں، اُس کے گھیر میں، هوگي۔ ۳۵ اور اُس کو هارون عبادت کے وقت پہنے: تو اُسکي آواز پاک مکان میں داخل هونے کے وقت خداوند کے روبرو اور نکلنے کے وقت، سني جائیگي، تاکہ وہ هلاک نہ هو جاوے۔

۳۶ اور تو ایک پتّر خالص سونے کا بنا، اور اُس پر، انگوٹھي کے نقش کے طور سے، یہہ کندہ کر، کہ **قدس یہوواہ کے لیئے**[r]۔

۳۷ اور تو اُس کو آسماني رنگ کے تاگے

* خر ۳۹: ۸
" خر ۳۹: ۱۰، وغیرہ
|| یا، لعل۔
† یا، مالق
‡ یا، فیروزہ
° آیت ۱۲
[p] احبا ۸: ۸، گن ۲۷: ۲۱، اِستہ ۳۳: ۸، ۱ سمو ۲۸: ۶، عز ۲: ۶۳، نحمہ ۷: ۶۵
[q] خر ۳۹: ۲۲
[r] خر ۳۹: ۳۰، ذکر ۱۴: ۲۰

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

سے باندهے، که وه عمامے پر هو؛ چاهيئے که وه عمامے کے آگے کي طرف سے هو۔ ۳۸ اور يهه هارون کي پيشاني پر هو، اور هارون اُن پاک چيزوں کي بدي کو، که جنهيں بني اِسرائيل اپنے سارے پاک هديوں کے نياز کرتے هي مخصوص کرينگے، اُٹهاوے؛ اور يهه اُس کي پيشاني پر هميشه هو، تاکه خداوند کے روبرو رضامندي اُن سے حاصل هو۔

۳۹ اور تو مهين کتان کے کرتے کو منقش بنا، اور عمامے کو مهين کتان سے، اور کمربند کو نقاشوں کي طرح سے بنا۔

۴۰ اور هارون کے بيٹوں کے ليئے کرتے بنا، اور اُن کے ليئے کمربند، اور پگڑي واسطے عزت اور حرمت کے بنا۔ ۴۱ اور تو يهه سب هارون کو، جو تيرا بهائي هي، اور اُس کے بيٹوں کو اُس کے ساتهه پنها، اور تو اُن پر تيل چپڑ، اور اُن کو ||مخصوص کر، اور اُن سب کو پاک کر، تاکه وے سب ميرے ليئے کاهن هوں۔ ۴۲ اور تو اُن کے ليئے پايجامے کتان سے بنا، تاکه وے اُن کي برهنگي کو چهپاويں؛ اور يے کولوں سے رانوں تک هوں۔ ۴۳ اور يهه هارون اور اُس کے بيٹوں پر، اُن کے داخل هونے کے وقت جماعت کے خيمه ميں، اور اُنکے آنے کے وقت نزديک قربانگاه کے، هوں؛ تاکه وے پاک مکان ميں عبادت کريں، اور گنهگار نه ٹههريں، اور هلاک نه هوويں۔ يهه دستورالعمل اُس کے ليئے، اور بعد اُس کے اُس کي نسل کے ليئے، ابد تک هووے۔

۲۹ باب

۱ کاهن کے مقدس کرنے کي قرباني وغيره رسوم۔ ۳۸ دائم سوختني قرباني۔ ۴۰ خدا کا بني اِسرائيل کے درميان ساکن هونے کا آپ وعده کرنا۔

اور وه، جو تو اُن کے ليئے کريگا، تاکه وے پاک هوں، اور ميرے کاهن هوں، سو يهه هي: که تو ايک جوان بيل اور دو مينڈهے بے عيب لے، ۲ اور بے خميري روٹي، اور بے خمير کے کلچے تيل کے ساتهه ملے هوئے، اور بے خميري چپاتياں تيل سے چپڑي هوئي؛ اور تو گيهوں کے ميدے سے اُن سب کو پکا۔ ۳ اور تو اُن کو ايک ٹوکري ميں رکهه، اور اُن کو اُس ٹوکري ميں بچهڑے اور دونوں مينڈهوں سميت آگے لا۔ ۴ پهر هارون اور اُس کے بيٹوں کو جماعت کے خيمے کے دروازے پر لا، اور اُن کو پاني سے نهلا۔ ۵ اور تو وه لباس لے، اور هارون کو کرتا، اور افود کا جبه، اور افود، اور چپراس پنها، اور اُس کو افود کے پٹکے سے باندهه۔ ۶ اور تو عمامے کو اُس کے سر پر رکهه، اور قدس کا تاج عمامے پر لگا۔ ۷ اور تو چپڑنے کا تيل لے، اور اُس کے سر پر بتا، اور اُس کو چپڑ۔ ۸ پهر اُس کے بيٹوں کو آگے لا، اور کرتے اُن کو پنها۔ ۹ اور کمربند اُن پر لپيٹ، هارون پر اور اُس کے بيٹوں پر؛ اور تو اُن کو پگڑياں پنها، تاکه کاهن هونا اُن کا حق هميشه کے ليئے هو؛ اور هارون اور اُس کے بيٹوں کو ||مخصوص کر۔ ۱۰ پهر تو اُس بيل کو جماعت کے خيمے کے آگے لا؛ اور هارون اور اُس کے بيٹے اپنے هاتهه اُس بيل کے سر پر رکهيں۔ ۱۱ اور اُس کو روبرو خداوند کے، جماعت کے خيمے کے دروازے پر، ذبح کر۔ ۱۲ اور اُس بيل کے خون ميں سے کچهه لے، اور اپني اُنگلي سے قربانگاه کے سينگوں پر لگا، اور باقي خون قربانگاه کے نيچے ڈهال دے۔ ۱۳ اور تو اُس کي وه سب چربي، جو اُس کے پيٹ کو چهپانيوالي هي، اور چربي کي جهلي کو جو کليجے کے اوپر هي، اور دونوں گردوں کو، اور وه چربي، جو اُن دونوں پر هي، لے، اور اُن کو قربانگاه پر جلا۔ ۱۴ اور بيل کا گوشت اور اُس کي کهال اور اُس کا گوبر باهر خيمه‌گاه کے، آگ سے جلا: اِس ليئے که يهه خطا کي قرباني هي۔

|| عبراني ميں، اُن کے هاتهه بهر دے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ پھر تو ایک مینڈھے کو آگے لا[q]، اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں[r]. ۱۶ اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر، اور تو اُس کا لهو لیکے قربانگاه اور اُس کے گِرداگِرد چھڑک. ۱۷ اور تو مینڈھے کو ٹکڑا ٹکڑا کر، اور اوجھ اور پائے اُس کے دھو، اور اُس کے عضوؤں، اور سر کے ساتھ اُن کو جمع کر. ۱۸ اور تو اُس سب مینڈھے کو قربانگاه پر جلا: یهه خداوند کے لیئے سوختني قرباني هي، خوشنودي کي بو آگ سے[s] خداوند کے لیئے هي.

۱۹ پھر تو دوسرا مینڈھا آگے لا[t]، اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں. ۲۰ اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر. اور تو اُس کے لهو سے لے، اور هارون اور اُس کے بیٹوں کے دهنے کان کي لَهر پر، اور دهنے هاتھ کے انگوٹھے پر، اور دهنے پانو کے انگوٹھے پر لگا: اور تو لهو کو قربانگاه پر اور اُس کے گِرداگِرد چھڑک. ۲۱ اور تو اُس لهو سے، جو قربانگاه پر هي، اور چپڑنے کے تیل سے لے[u]، اور تو اُس کو هارون، اور اُس کے کپڑوں پر، اور اُس کے ساتھ، اُس کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چھڑک: تاکه وه اور کپڑے اُس کے، اور اُس کے ساتھ اُس کے بیٹے اور کپڑے اُس کے بیٹوں کے، پاک هوں[w]. ۲۲ اور تو مینڈھے کي چربي، اور دم، اور وه چربي جو چھپانیوالي اُس کے اوجھ کي هي، اور چربي کي جھلي جو کلیجے کے اوپر هي، اور دو گُردے، اور وه چربي جو اِن دونوں پر هي، اور دهني ران لے: اِس لیئے که یهه مینڈھا کاهن کے مقدس کرنے کا هي. ۲۳ اور ایک گِرده روٹي، اور ایک گلچه تیل ملا هوا، اور بیخمیري چپاتیوں میں سے، ایک کو اُس ٹوکري سے جو روبرو خداوند کے هي، لے[x]: ۲۴ اور تو یهه سب هارون کي، اور اُس کے بیٹوں کي هتھیلیوں پر رکھ، اور تو اُن کو خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے لیئے هلا[y]. ۲۵ اور تو اُن کو اُن کے هاتھ سے لے، اور قربانگاه پر سوختني قرباني کے لیئے جلا[z]، که خداوند کے آگے خوشبو هووے: یهه خداوند کے لیئے آگ کي قرباني هي.

۲۶ اور تو سینه مینڈھے کا جو هارون کے مقدس کرنے کے لیئے هي، لے[a]، اور تو اُس کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے لیئے هلا: اور یهه حصه تیرے لیئے هو[b]. ۲۷ اور تو سینه هلانے کا، جو هلایا گیا هي، اور ران اُٹھانے کي، جو هلائي اور اُٹھائي گئي هي[c]، کاهن کے مقدس کرنے کے مینڈھے سے، جو هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے هي، مقدس کر[c]. ۲۸ یهه هارون اور اُس کے بیٹوں کا، سب بني اِسرائیل کي طرف سے بطور همیشه کي رسم کے هوگا[d]: اِس لیئے که یهه اُٹھائي هوئي قرباني هي: اور چاهیئے که همیشه بني اِسرائیل کي طرف اُن کي سلامي کے ذبیحوں میں سے اُٹھائي هوئي قرباني هو[e]، اور یهه اُٹھائي هوئي قرباني خداوند کے لیئے هي.

۲۹ اور وه پاک لباس، جو هارون کے لیئے هي، چاهیئے که اُس کے پیچھے اُس کے بیٹوں کے واسطے هو[f]، که تیل چپڑے جاویں اُس میں، اور اُسي میں کهانت اُن کے هاتھ سونپي جاوے[g]. ۳۰ وه کاهن[h] جو اُس کے پیچھے اُس کے بیٹوں میں سے هوگا، اُسکو سات دن پهنے[i]، جب وه پاک مکان میں عبادت کرنے کو جماعت کے خیمے میں داخل هو.

۳۱ اور تو کاهن کے مقدس کرنے کا مینڈھا لے، اور تو اُس کا گوشت مقدس مکان میں[k] پکا. ۳۲ اور هارون اور اُس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت، اور وه روٹي، جو ٹوکري میں هي، جماعت کے خیمے کے دروازے پر کھاویں[l]. ۳۳ اور اُن چیزوں کو، که جن سے کفاره هوا هي، تاکه

[q] احبار ۸: ۱۸
[r] احبار ۱: ۴—۹
[s] پیدایش ۸: ۲۱
[t] ۳ آیت احبار ۸: ۲۲
[u] خروج ۳۰: ۲۵، ۳۱ احبار ۸: ۳۰
[w] ۱ آیت عبر ۹: ۲۲
[x] احبار ۸: ۲۶
[y] احبار ۷: ۳۰
[z] احبار ۸: ۲۸
[a] احبار ۸: ۲۹
[b] زبور ۹۹: ۶
[c] احبار ۷: ۳۱، ۳۴ گنتی ۱۸: ۱۱، ۱۸ اِستثنا ۱۸: ۳
[d] احبار ۱۰: ۱۵
[e] احبار ۷: ۳۴
[f] گنتی ۲۰: ۲۶، ۲۸
[g] گنتی ۱۸: ۸ اور ۳۵: ۲۵
[h] احبار ۸: ۳۵ اور ۹: ۱، ۸
[i] گنتی ۲۰: ۲۸
[k] احبار ۸: ۳۱
[l] متي ۱۲: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کهانت اُن کے هاتهه آوے، اور وے مقدس هوں، وے کهاویں، اور کوئي اجنبي اُن سے کچهه نہ کهاوے، اِس لیئے که وے مقدس هیں. ۳۴ اور اگر صبح تک، مقدس کرنے کے گوشت اور روٹي سے کچهه باقي رہ جائے، تو اُس کو، جو بچ رها هی، تو جلا دے؛ چاهیئے که نہ کهایا جاوے، اِس لیئے که وہ مقدس هی. ۳۵ اور تو هارون اور اُس کے بیٹوں کو، جس طرح که میں نے تجهے سب باتوں کا حکم کیا هی، کر؛ اور سات دن تو اُن کو مقدس کر. ۳۶ اور تو هر روز ایک بیل کو گناہ کي قرباني کے لیئے کفارے کے واسطے ذبح کر؛ اور تو قربانگاہ کو، جب اُس کے لیئے کفارہ دے چُکا، پاک کر، اور تو اُس پر تیل چهڑک، که مقدس هو. ۳۷ تو سات دن قربانگاہ کے لیئے کفارہ دے، اور اُسے پاک کر؛ تو قربانگاہ نهایت پاک هو جائیگي؛ اور جو کچهه اُس کو چهوئیگا، سو پاک هو جائیگا.

۳۸ اور جو کچهه که قربانگاہ پر چاهیئے که تو چڑهاوے، سو یہه هی: هر روز همیشه ایک برس کے دو برے. ۳۹ ایک برہ صبح کو چڑهائیو، اور دوسرا برہ زوال اور غروب کے درمیان. ۴۰ اور ایک برہ کے ساتهه میدے کا دسواں حصه جو ایک پاؤ هین کوٹے هوئے زیتون کے تیل سے ملا هوا هو، اور ایک پاؤ هین مي کا تپاون کے لیئے چڑهائیو. ۴۱ اور تو دوسرے برہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑهائیو، اور اُس کے ساتهه صبح کا سا هدیه اور اُس کا سا تپاون چڑهائیو، که خوشبوئي کا هوم خداوند کے لیئے هووے. ۴۲ یہه سوختني قرباني تمهاري پشت در پشت جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے آگے همیشه هوگي؛ وهاں میں تم سے ملاقات کرونگا، که تم سے باتیں کروں. ۴۳ اور میں وهاں بني اِسرائیل سے ملاقات کرونگا، اور وہ مکان میرے جلال سے مقدس هوگا. ۴۴ که میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ کو مقدس کرونگا؛ اور میں هارون کو اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کرونگا، تاکه وے میرے کاهن هوں.

۴۵ اور میں بني اِسرائیل کے درمیان سکونت کرونگا، اور میں اُن کا خدا هونگا. ۴۶ اور وے جانینگے، که میں خداوند اُن کا خدا هوں، جو اُنهیں مصر کے ملک سے نکال لایا، تاکه میں اُن کے درمیان سکونت کروں؛ میں یهوواہ اُن کا خدا هوں.

۳۰ باب

۱ بخور کا مذبح. ۱۱ جانوں کا فدیه. ۱۷ برنجي حوض. ۲۲ مساحت کا مقدس تیل. ۳۴ بخور کے بنانے کي ترکیب.

اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانے کے واسطے بنا؛ شطّیم کي لکڑي سے تو اُس کو بنا. ۲ طول اُس کا ایک هاتهه، اور عرض اُس کا ایک هاتهه، چاهیئے که چوکهونٹي هو، اور بلندي اُس کي دو هاتهه؛ اور سینگ اُس کے اُسي سے هوں. ۳ اور تو اُس کو خالص سونے سے مڑهه، اُس کے سرپوش، اور اُس کي دیواروں کو، جو اُس کے گرداگرد هیں، اور اُس کے سینگوں کو؛ اور تو ایک کنگني گرداگرد سونے سے اُس کے لیئے بنا. ۴ اور تو دو حلقے سونے کے کنگني کے نیچے، اُس کے دو کونوں پاس، اُس کي دونوں طرف پر بنا؛ تاکه وے چوبوں کے لیئے مکان هوں، که اُن سے اُٹهائي جاوے. ۵ اور تو چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑهه. ۶ اور تو اُس کو پردے کے سامهنے، جو شهادت کے صندوق کے نزدیک هی، سامهنے کفارہ‌گاہ کے، جو شهادت کے صندوق پر هی، جهاں میں تجهه سے ملاقات کرونگا، رکهه. ۷ اور هارون هر صبح کو اُس پر خوشبو کے لیئے بخور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کے مصالح جلاوے[a]: جس وقت کہ گل لیوے چراغوں کا[b]، اُس کو اُس کے اوپر جلاوے۔ ۸ اور ایسے هي جب کہ هارون چراغوں کو زوال اور غروب کے درمیان چڑهاوے، تب بخور کو جلاوے: یہہ بخور خداوند کے روبرو تمهارے قرنوں میں همیشه جاري رهیگا۔ ۹ اور تم اُس پر، اور طرح کا[c] بخور نه سنگهائیو، اور نه سوختني قرباني اور نه هدیه اُس پر چڑهائیو، اور نه تپاون اُس پر تپائیو۔ ۱۰ اور هارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفاره دیوے: گناه کي قرباني کے لہو سے جو کفارے کے لیئے هي، دیوے[d]: برس میں ایک بار تمهارے قرنوں میں اُس پر کفاره دیوے: یہه خداوند کے لیئے سب سے مقدس هي۔

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے یہه کہتے هوئے کلام کیا: ۱۲ جب تو بني اِسرائیل کا شمار کرے[e]، جتنے شمار کے لائق هیں، تو اُن کے شمار کرنے میں هر مرد اپني جان کا خداوند کے لیئے فدیه[f] دے، تاکه اُن کے حساب کرنے میں اُن پر وبا[g] نه اُترے۔ ۱۳ اور جو کوئي شمار کیئے هوؤں میں شامل هي، تو وه آدها مثقال[h]، مقدس کے مثقال کے حساب سے دے: مثقال بیس جیراه هي[i]: پس آدها مثقال خداوند کے لیئے نذر هي[j]. ۱۴ جو کوئي شمار کیئے هوؤں میں شامل هي، بیس برس کا هو یا زیاده، تو وه خداوند کے لیئے نذر کرے۔ ۱۵ اپني جانوں کے فدیه[k] میں خداوند کے لیئے نذر کرتے وقت آدهے مثقال سے امیر زیاده نه دے، اور غریب کم[l] نه دے[m]. ۱۶ اور تو فدیه کا روپا بني اِسرائیل سے لے، اور تو اُس کو جماعت کے خیمے کے کام میں خرچ کر[n]: اور یہه بني اِسرائیل کے لیئے خداوند کے روبرو یادگار[o]، اور فدیه اُن کي جانوں کا، هوگا۔

۱۷ پهر خداوند نے موسیٰ سے یہه کہتے هوئے کلام کیا: ۱۸ ایک حوض پیتل سے[a]، اور کرسي اُس کي پیتل سے، دهونے کے لیئے بنا: اور اُس کو جماعت کے خیمے اور قربانگاه کے درمیان میں رکهه[b]، اور اُس میں پاني ڈال۔ ۱۹ اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتهه و پانو اُس سے دهوویں[c]: ۲۰ اپنے جانے کے وقت جماعت کے خیمے میں پاني سے دهوویں، تاکه هلاک نه هوں: اور اپنے جانے کے وقت قربانگاه کے پاس تاکه خدمت کریں، اور خداوند کے لیئے سوختني قرباني جلاویں: ۲۱ وے هاتهه پانو دهوویں، تاکه وے نه مریں: اور یہه اُن کے یعنے اُس کے، اور اُس کي نسل کے لیئے، اُن کے قرنوں میں همیشه[d] کے واسطے رسم هوگي[e].

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے فرمایا، ۲۳ که تو اپنے لیئے اچهي خوشبوئي کا اول مصالح[f] لے، یعنے خالص مر[g] سے پان سؤ مثقال، اور اُس کا آدها یعنے آڑهائي سؤ مثقال دارچیني[h]، اور خوشبو اگر سے آڑهائي سو مثقال لے، ۲۴ اور تج[i] سے پان سؤ مثقال، مقدس کے مثقال سے، اور زیتون کے تیل سے ایک هین[j]: ۲۵ اور تو اُن کو تیلِ مقدس ملنے کا بنا؛ اُسے اچهي طرح ملاکے گندهي کي کاریگري سے ایک روغن بنا: پس یہه روغن مقدس ملنے کا هوگا[k]. ۲۶ اور تو اُس سے جماعت کا خیمه، اور عہدنامے کا صندوق چپڑ[l]، ۲۷ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور شمعدان اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاه بخور کي، ۲۸ اور سوختني قرباني کي قربانگاه، اور سب برتن اُس کے، اور حوض اور کرسي اُس کي: ۲۹ اور تو اُن کو مقدس کر، تاکه وے بے نهایت پاک هو جائیں: اور جو کوئي اُسے چهووے، پاک هو جائیگا[m]. ۳۰ اور تو هارون اور اُس کے بیٹوں کو چپڑ، اور اُنهیں مقدس کر[n]، تاکه وے میرے لیئے کاهن هوں۔ ۳۱ اور

[a] ۳۴ آیت، ۱ سمو ۲: ۲۸، ۱ توا ۲۳: ۱۳، لوقا ۱: ۹
[b] خر ۲۷: ۲۱
[c] احبا ۱۰: ۱
[d] احبا ۱۶: ۱۸، اور ۲۳: ۲۷
[e] خر ۳۸: ۲۵، گنـ ۱: ۲، ۵، اور ۲۶: ۲، ۲ سمو ۲۴: ۲
[f] دیکهو گنـ ۳۱: ۵۰، ایوب ۳۳: ۲۴، اور ۳۶: ۱۸، زبور ۴۹: ۷، متي ۲۰: ۲۸، مرقس ۱۰: ۴۵، ۱ تمط ۲: ۶، ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹
[g] ۲ سمو ۲۴: ۱۵
[h] متي ۱۷: ۲۴
[i] احبا ۲۷: ۲۵، گنـ ۳: ۴۷، حزق ۴۵: ۱۲
[j] خر ۳۸: ۲۶
[k] ۱۲ آیت
[l] ایوب ۳۴: ۱۹، امثا ۲۲: ۲، افس ۶: ۹، قلس ۳: ۲۵
[n] خر ۳۸: ۲۵
[o] گنـ ۱۶: ۴۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] خر ۳۸: ۸، ۱ سلا ۷: ۳۸
[b] خر ۴۰: ۷، ۳۰
[c] خر ۴۰: ۳۱، ۳۲، زبور ۲۶: ۶، یسع ۵۲: ۱۱، یوحـ ۱۳: ۱۰، عبر ۱۰: ۲۲
[d] خر ۲۸: ۴۳
[f] غزل ۴: ۱۴، حزق ۲۷: ۲۲
[g] زبور ۴۵: ۸، امثا ۷: ۱۷
[h] غزل ۴: ۱۴
[i] زبور ۴۵: ۸
[j] خر ۲۹: ۴۰
[k] خر ۳۷: ۲۹، گنـ ۳۵: ۲۵، زبور ۸۹: ۲۰، اور ۱۳۳: ۲
[l] خر ۴۰: ۹، احبا ۸: ۱۰، گنـ ۷: ۱
[m] خر ۲۹: ۳۷
[n] خر ۲۹: ۷، وغیره، احبا ۸: ۱۲، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن کو کہہ، کہ یہہ تیلِ مقدس مَلنے کا هي: یہہ میرے لیئے تمهارے قرنوں میں ہو. ۳۲ اور کسي آدمي کے بدن پر نہ ڈهالا جاوے، اور تم ایسا اور اُسي ترکیب سے نہ بنائیو: اِس لیئے کہ یہہ مقدس هي: پس چاهیئے کہ یہہ تمهارے نزدیک مقدس ہو[a]. ۳۳ جو اِنسان کہ بناوے ایسا[b]، یا کسي اجنبي پر لگاوے، تو وہ اپني قوم سے کٹ جائے[c].

۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، تو اپنے لیئے خوشبوئیاں[k]، یعنے مُر، اور مصطکي، اور لون، اور خالص لبان سے لیجیو: اور چاهیئے کہ یے سب برابر هوں. ۳۵ اور تو اُن کو بخور، خوشبو، گندهي[l] کي کاریگري سے، پاک مقدس بنا. ۳۶ اور اُن میں سے کچھ کوٹ، تاکہ باریک هو، اور اُن میں سے کچھ شہادت کے صندوق کے سامهنے جماعت کے خیمے میں، جہاں میں تجھ سے ملاقات رکھونگا[m]، رکھ: پس یہہ تمهارے لیئے بے نہایت پاک هوگا[n]. ۳۷ اور بخور، جسے تو بناویگا، تو چاهیئے کہ اُسي کے طور پر تم اپنے لیئے نہ بناؤ[o]: اِس لیئے کہ یہہ تمهارے نزدیک خداوند کے لیئے مقدس هوگا. ۳۸ جو اِنسان کہ ایسا بناویگا، تاکہ اُسے سونگهے، تو وہ اپني قوم سے کٹ جائیگا[p].

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بظلي ایل اور اهلیاب بلائے جاتے، اور خیمہ کے کام کو انجام دینے کے لئے خاص لیاقت حاصل کرتے. ۱۲ سبت کے ماننے کا دو بارہ حکم هوتا. ۱۸ موسیٰ کے هاتھ میں دو لوحیں سپرد هوتیں.

پهر خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے کہا: ۲ دیکھ، کہ میں نے بظلي ایل[a] بن اوري[b]، بن حور، یہوداہ کے فرقے میں سے، نام لیکے بلایا: ۳ اور میں نے اُس کو حکمت، اور فهمید، اور علم، اور هر طرح کي هنرمندي میں، روح اللہ سے بهر دیا[c]. ۴ تاکہ اُستادي کاموں کو ایجاد کرے، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے کام کرے، ۵ اور جواهر کو کندہ کرے، تاکہ اُنهیں جڑے، اور لکڑي کو تراشے، کہ جس سے سب طرح کي کاریگري کا کام هووے. ۶ اور دیکھ، میں نے اهلیاب کو[d]، جو اخیسمک کا بیٹا، اور دان کے فرقے میں سے هي، اُس کا ساتهي کردیا: اور میں نے سب روشن‌ضمیروں[e] کے دل میں حکمت رکهي، کہ سب کچھ، جو میں نے تجهے فرمایا هي، بناویں: ۷ یعنے، جماعت کا خیمہ[f]، اور شہادت کا صندوق[g]، اور کفارہ‌گاہ[h]، جو اُس پر هي، اور سب ظروف خیمے کے، ۸ اور میز[i] اور برتن اُس کے، اور شمعدان[k] خالص سونے سے، اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کي، ۹ اور قربانگاہ سوختني قرباني کي[l]، اور سب ظروف اُس کے، اور حوض، اور کُرسي اُس کي[m]، ۱۰ اور لباسِ عبادت کا[n]، اور مقدس لباس هارون کاهن کے لیئے، اور لباس اُس کے بیٹوں کا، کاهن هونے کے لیئے، ۱۱ اور مَلنے کا تیل[o]، اور مقدس کے لیئے خوشبودار بخور[p]: جیسا کہ میں نے تجھ کو حکم کیا، ویساهي وے سب کچھ بناوینگے.

۱۲ پهر خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے کہا، ۱۳ تو بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن کو کہہ، کہ تم میرے سبتوں کو مانو[q]: اِس لیئے کہ یہہ میرے اور تمهارے درمیان تمهارے قرنوں میں نشاني هي، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمهارا پاک کرنیوالا هوں. ۱۴ پس، تم سبت کو مانو[r]، اِس لیئے کہ وہ تمهارے لیئے مقدس هي: جو کوئي اُس کو پاک نہ جانے، وہ ضرور مار ڈالا جاوے: جو اُس میں کچھ کام کرے، وہ اپني قوم سے کٹ جائے[s]. ۱۵ چھ دن کام کرنا[t]: لیکن ساتواں دن آرام کے لیئے سبت هي[u]، وہ خداوند کے لیئے مقدس هي: پس جو کوئي روز سبت کو کام کرے، وہ ضرور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مار ڈالا جائے. ۱۶ پس، بني اِسرائیل سبت کو مانیں، اور اُسے اپني پشت در پشت، عهد ابدي جانکے، اُس میں آرام کریں. ۱۷ میرے اور بني اِسرائیل کے درمیان یهه علامت ابدي هے: اِس لیئے که چهه دن میں خداوند نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، اور ساتویں دن آرام کیا، اور تازهدم هوا.

۱۸ اور خداوند نے، جب موسیٰ سے کوهِ سِینا پر اپنا کلام تمام کر چُکا، شهادت کي دو لوحیں دیں، اور وے سنگین لوحیں خدا کي اُنگلي سے لِکهي هوئي تهیں.

۳۲ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ اسرائیلي موسیٰ کي غیرحاضري کے باعث، هارون سے بچهڑا بنواتے. ۷ اِس علت سے خدا خفا هونا. ۱۱ موسیٰ کي منت سے، وه دهیما هوتا. ۱۵ موسیٰ دو لوحیں ساتهه لیئے، پهاڑ پر سے اُترتا. ۱۹ اُن کو توڑ ڈالتا. ۲۰ بچهڑے کو چور کرتا. ۲۲ هارون عذر کرتا. ۲۵ موسیٰ بتپرستوں کو مروا ڈالتا. ۳۰ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا.

اور جب لوگوں نے دیکها، که موسیٰ پهاڑ سے اُترنے میں دیري کرتا هے، تو وے هارون کے پاس جمع هوئے، اور اُسے کها، که اُٹهه، همارے لیئے معبود بنا، که همارے آگے چلیں؛ کیونکه یهه مرد موسیٰ، جو همیں مصر کے ملک سے نکال لایا، هم نهیں جانتے، که اُسے کیا هوا. ۲ هارون نے اُنهیں کها، که زیور سونے کے، جو تمهاري جوروؤں اور تمهارے بیٹوں اور تمهاري بیٹیوں کے کانوں میں هیں، توڑ توڑکے مجهه پاس لاؤ. ۳ چنانچه سب لوگ سونے کے زیور، جو اُن کے کانوں میں تهے، توڑ توڑکے هارون کے پاس لائے. ۴ اور اُس نے اُن کے هاتهوں سے لیا، اور ایک بچهڑا ڈهالکر اُس کي صورت حکاکي کے هتهیار سے درست کي؛ اور اُنهوں نے کها، که اي اِسرائیل، یهه تمهارا معبود هے، جو تمهیں مصر کے ملک سے نکال لایا. ۵ اور جب هارون نے یهه دیکها، تو اُس کے آگے ایک قربانگاه بنائي؛ اور هارون نے یهه کهکے منادي کي، که کل خداوند کے لیئے عید هے. ۶ اور وے صبح کو اُٹهے، اور سوختني قربانیاں چڑهائیں، اور سلامتي کي قربانیاں گذرانیں، اور لوگ کهانے پینے کو بیٹهے، اور کهیلنے کو اُٹهے.

۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کها، که اُتر جا؛ کیونکه تیرے لوگ، جنهیں تو مصر کے ملک سے چڑها لایا، خراب هو گئے هیں: ۸ وے اُس راه سے، جو میں نے اُنهیں فرمائي، جلد پهر گئے هیں؛ اُنهوں نے اپنے لیئے ڈهالا هوا بچهڑا بنایا، اور اُسے پوجا، اور اُس کے لیئے قرباني ذبح کرکے کها، که اي اِسرائیل، یهه تمهارا معبود هے، جو تمهیں مصر کے ملک سے چڑها لایا. ۹ پهر خداوند نے موسیٰ سے کها، که میں اِس قوم کو دیکهتا هوں، که ایک گردنکش قوم هے. ۱۰ اب تو مجهه کو چهوڑ، که میرا غضب اُن پر بهڑکے، اور میں اُنهیں بهسم کروں، اور میں تجهه سے ایک بڑي قوم بناؤنگا. ۱۱ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے مِنّت کرکے کها، که اي خداوند، کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر، جنهیں تو شهزوري اور زبردستي کے ساتهه مصر کے ملک میں سے نکال لایا، بهڑکتا هے؟ ۱۲ کس لیئے مصري بولیں، اور کهیں، که وه اُن کو یهاں سے بدي کے لیئے نکال لے گیا، تاکه اُن کو پهاڑوں میں مار ڈالے، اور اُن کو روے زمین پر سے هلاک کرے؟ اپنے غضب کے بهڑکنے سے باز ره، اور اپنے لوگوں کو بدي پهنچانے سے پهر جا. ۱۳ تو ابرهام، اور اِضحاق، اور اِسرائیل اپنے بندوں کو یاد کر، جن سے تو نے اپني هي قسم کهائي، اور اُن سے کها، که میں تمهاري نسل کو آسمان کے تاروں کي مانند بڑهاؤنگا، اور یهه سارا ملک جس کے حق میں میں نے کها، سو میں تمهاري نسل کو بخشونگا، که ابد تک اُس کے مالک هوں. ۱۴ تب خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

نے اُس بدي سے، جو چاہا تھا، کہ اپنے لوگوں سے کرے، پچھتایا"۔

۱۵ اور موسیٰ پھرکر پہاڑ سے اُتر گیا، اور شہادت کے دونوں تختے اُس کے ہاتھ میں تھے؛ وے تختے لکھے ہوئے تھے، دونوں طرف اِدھر اور اُدھر لکھے ہوئے تھے۔ ۱۶ اور وے تختے خدا کے کام سے تھے، اور جو لکھا ہوا، سو خدا کا لکھا ہوا، اور اُن پر کندا کیا ہوا تھا۔ ۱۷ اور جب یشوع نے لوگوں کي آواز، جو پکار رہے تھے، سني، تو موسیٰ سے کہا، کہ لشکرگاہ میں لڑائي کي آواز هی۔ ۱۸ موسیٰ بولا، یہہ تو نہ فتح کے شور کي آواز، نہ شکست کے شور کي آواز هی: بلکہ گانے کي آواز میں سنتا هوں۔

۱۹ اور یوں هوا، کہ جب وہ لشکرگاہ کے پاس آیا، اور بچھڑا، اور راگ ناچ دیکھا، تب موسیٰ کا غضب بھڑکا، اور اُس نے تختے اپنے ہاتھوں سے پھینک دیئے، اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے۔ ۲۰ اور اُس نے اُس بچھڑے کو، جسے اُنہوں نے بنایا تھا، لیا، اور اُس کو آگ سے جلایا، اور پیسکر خاک سا بنایا، اور اُس کو پاني پر چھڑککر بني اِسرائیل کو پلایا۔ ۲۱ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا، کہ اِن لوگوں نے تجھ سے کیا کیا، کہ تو اُن پر ایسا بڑا گناہ لایا؟ ۲۲ ہارون نے کہا، کہ میرے خداوند کا غضب نہ بھڑکے: تو اِس قوم کو جانتا هی، کہ بدي کي طرف مائل هی۔ ۲۳ سو اُنہوں نے مجھے کہا، کہ همارے لیئے ایک معبود بنا، جو همارے آگے چلے؛ کہ یہہ مرد موسیٰ، جو همیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا، هم نہیں جانتے کہ اُسے کیا هوا۔ ۲۴ تب میں نے اُنہیں کہا، کہ جس کسي کے پاس سونا هو، وہ توڑ لاوے؛ اُنہوں نے مجھے دیا، اور میں نے اُسے آگ میں ڈالا؛ سو یہہ بچھڑا نکلا۔

۲۵ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکھا، کہ وے بے قید هو گئے، کہ ہارون نے اُنہیں اُن کے مخالفوں کے روبرو، اُن کي رسوائي کے لیئے بے قید کرایا تھا: ۲۶ تب موسیٰ لشکرگاہ کے دروازے پر کھڑا هوا، اور کہا، جو خداوند کي طرف هو، سو میرے پاس آوے۔ تب سب بني لاوي اُس پاس جمع هوئے۔ ۲۷ اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے فرمایا هی، کہ تم میں سے هر مرد اپني کمر پر تلوار باندھے، اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو، اور هر مرد تم میں سے اپنے بھائي کو، هر ایک آدمي اور اپنے دوست کو، اور هر ایک آدمي اپنے قریب کو، قتل کرے۔ ۲۸ اور بني لاوي نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا: چنانچہ اُس دن لوگوں میں سے قریب تین هزار مرد مارے پڑے۔ ۲۹ اور موسیٰ نے کہا، کہ آج خداوند کے لیئے اپنے تئیں مخصوص کرو، هر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بھائي پر حملہ کرکے، تاکہ وہ تمھیں آج هي برکت دیوے، اور آج اپنے اوپر برکت لاؤ۔

۳۰ اور دوسرے دن صبح کو یوں هوا، کہ موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم نے بڑا گناہ کیا، اور اب میں خداوند کے پاس اوپر جاتا هوں: کہ، شاید، میں تمھارے گناہ کا کفارہ کروں۔ ۳۱ چنانچہ موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا، اور کہا، کہ هاے، اِن لوگوں نے بڑا گناہ کیا، کہ اپنے لیئے سونے کا معبود بنایا۔ ۳۲ اور اب، کاش کہ تو اُن کا گناہ معاف کرتا—مگر نہیں تو، میں تیري منت کرتا هوں، کہ مجھے اپنے اُس دفتر سے، جو تو نے لکھا هی، میٹ دے۔ ۳۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ جس نے میرا گناہ کیا هی، میں اُسي کو اپنے دفتر سے میٹ دونگا۔ ۳۴ اور اب روانہ هو کے لوگوں کو، جہاں میں نے تجھے کہا هی، لے جا: دیکھ، میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا؛ لیکن میں اپنے مطالبہ کے دن میں اُن سے اُن کي خطا کا مطالبہ کرونگا۔ ۳۵ اور خداوند نے اُن کے بچھڑے بنانے کے سبب، جسے ہارون نے بنایا تھا، لوگوں پر مري بھیجي۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے کے مطابق اُنکوں کے ساتھ جانے سے اِنکار کرتا۔ ۴ اِس باعث لوگ کُڑکُڑتے۔ ۷ خیمہ توڑا جاتا، اور لشکرگاہ کے باہر کھڑا کیا جاتا۔ ۹ خدا موسیٰ کے ساتھ دوست کے طور پر ہمکلام ہوتا۔ ۱۲ موسیٰ خدا کا جلال دیکھنے چاہتا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہاں سے جاؤ، تو اور وے لوگ، جنھیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا؛ اُس ملک کو جاؤ، جسکے حق میں میں نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا، کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا۔ ۲ اور میں تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا، اور میں کنعانیوں، اور اموریوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو نکال دونگا۔ ۳ اُس ملک تک، جسمیں دودھ اور شہد بہتا ہی؛ کہ میں تمھارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا، اِس لیئے کہ تم گردن‌کش لوگ ہو، تاکہ میں تمھیں راہ میں نہ بھسم کر ڈالوں۔

۴ اور جب قوم نے یہہ بُری خبر پائی، تو اُس کو غم ہوا، اور کسي نے اپنے سنگار نہ کیئے۔ ۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، کہ بني اِسرائیل کو کہہ، تم گردن‌کش لوگ ہو؛ اگر میں ایک لمحہ تمھارے درمیان چڑھ جاتا، تو تمھیں ہلاک کرتا؛ پس تم اپنے سنگار اُتارو، اور میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں۔ ۶ چنانچہ بني اِسرائیل نے حرب کے پہاڑ پاس اپنے سنگار اُتارے۔ ۷ اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا، اور لشکرگاہ سے باہر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا، اور اُس کا نام جماعت کا خیمہ رکھا۔ اور یوں ہوا، کہ جو کوئي خداوند کو ڈھونڈھتا تھا، سو لشکرگاہ کے باہر اُس خیمے کو جاتا تھا۔ ۸ اور یوں ہوا، کہ جب موسیٰ باہر خیمے کي طرف گیا، تو سب لوگ اُٹھے، اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا، جب تک کہ وہ خیمے میں گیا۔ ۹ اور جب موسیٰ خیمے میں داخل ہوتا تھا، تو ایسا ہوا، کہ ستون سا بادل اُترا، اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا، اور موسیٰ کے ساتھ خداوند بولا۔ ۱۰ اور سب لوگ نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے دیکھا، اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا۔ ۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا، جس طرح کوئي اپنے دوست سے کلام کرتا ہی۔ اور وہ لشکرگاہ کو پھرا، پر اُس کا خادم، نوجوان یشوع بن نون، خیمے میں سے نہ نکلا۔

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا، دیکھ، تو مجھکو فرماتا ہی، کہ اِس قوم کو لیجا؛ اور مجھے نہیں بتاتا ہی، کہ کس کو میرے ساتھ بھیجیگا، ہرچند کہ تو نے کہا، کہ میں تجھ کو بنام جانتا ہوں، اور تو میري نظر میں منظور ہی۔ ۱۳ پس اگر میں تیري نظر میں منظور ہوں، تو مجھ کو اپني راہ بتلا، تاکہ مجھ کو یقین ہو، کہ میں تیري نظر میں مقبول ہوں؛ اور دیکھ، کہ یہہ قوم تیري گروہ ہی۔ ۱۴ تب اُسنے کہا، کہ میري حضوري ساتھ جائیگي، اور میں تجھے آرام دونگا۔ ۱۵ موسیٰ نے کہا، اگر تیري حضوري ساتھ نہ جاے، تو ہمیں یہاں سے مت لے جائیے۔ ۱۶ اور کس طرح معلوم ہوگا، کہ میں اور تیري گروہ تیري نظر میں مقبول ہیں؟ کیا اِس سے نہیں، کہ تو ہمارے ساتھ جاتا ہی؟ اِس طرح میں اور تیري قوم سب قوموں سے، جو زمین پر ہیں، ممتاز ہوتے ہیں؟ ۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اِس عرض کے مطابق، جو تو نے کي ہی، میں عمل کرونگا؛ اِس لیئے کہ تو میري نظر میں مقبول ہی، اور میں تجھ کو بنام پہچانتا ہوں۔ ۱۸ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں تیري منت کرتا ہوں، کہ مجھے اپنا جلال دکھا۔ ۱۹ اُس نے کہا، کہ میں اپني ساري نیکي کو تیرے آگے چلاؤنگا، اور میں خداوند کے نام کي منادي تیرے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

آگے کرونگا؛ اور میں اُسپر، جس پر مہربان[m] ہوں، مہربان ہونگا؛ اور میں اُس پر رحم فرماؤں، جس پر رحم فرماؤنگا[n]. ۲۰ اور بولا، تو میرا چہرہ نہیں دیکھہ سکتا، اِس لیئے کہ کوئی اِنسان نہیں، کہ مجھے دیکھے، اور جیتا رہے[o]. ۲۱ اور خداوند نے کہا، دیکھہ، یہہ جگہہ میرے پاس ہی، اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ؛ ۲۲ اور یوں ہوگا، کہ جب میرے جلال کا گذر ہوگا، تو میں تجھہ کو اُس چٹان کی دراڑ میں[p] رکھونگا، اور جب تک نہ گذروں، تجھے اپنی ہتھیلی سے ڈھانپونگا[q]. ۲۳ اور پھر اپنی ہتھیلی اُٹھاؤنگا، اور تو میرا پیچھا دیکھیگا، لیکن میرا چہرہ ہرگز دکھائی نہ دیگا[r].

۳۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ دو اور لوحیں طیار کی جاتیں. ۵ یہواہ کے ناموں کی منادی ہوتی. ۸ موسی منت کرتا، کہ خدا اُن کے ساتھہ جاوے. ۱۰ پہلی لوح کے چند احکام کی بابت خدا اُن کے ساتھہ عہد باندھتا. ۲۸ موسی پہاڑ پر چالیس دن کاٹنے کے بعد، لوحوں لیئے، پھر اُترتا. ۲۹ اُس کا چہرہ چمکتا، اِس باعث اُس پر نقاب ڈالتا.

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنے لیئے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراش[a]، اور میں اُن لوحوں پر وے باتیں، جو پہلی لوحوں پر تھیں، جنھیں تو نے توڑ ڈالا، لکھونگا[b]: ۲ اور صبح کو طیار ہو جا، اور سویرے کوہ سینا پر چڑھہ آ، اور میرے آگے وہاں پہاڑ کی چوٹی پر حاضر ہو[c]. ۳ پر تیرے ساتھہ کوئی آدمی نہ چڑھے[d]، اور سب پہاڑ میں کوئی شخص نظر نہ آوے؛ بھیڑ بکری اور گاے بیل بھی پہاڑ کے سامھنے چرنے نہ پاویں. ۴ تب اُسنے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراشیں، اور موسیٰ صبح کو سویرے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، وے دونوں لوحیں اپنے ہاتھہ میں لیئے ہوئے، کوہ سینا پر چڑھا. ۵ تب خداوند بدلی میں ہوکے اُترا، اور اُس کے ساتھہ وہاں کھڑا رہا، اور خداوند کے نام کی منادی کی[e]. ۶ اور خداوند اُس کے آگے سے گذرا اور پکارا: خداوند، خداوند خدا، رحیم اور مہربان[f]، قہر میں دھیما، اور ربّ الفیض[g] و وفا[h]، ۷ ہزار پشتوں کے لیئے فضل رکھنیوالا[i]، گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنیوالا[k]؛ لیکن وہ ||ہر حال معاف نہ کریگا[l]، بلکہ باپوں کے گناہ کا اُن کے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا لیگا. ۸ تب موسیٰ نے جلدی سے زمین پر سر جھکاکے سجدہ کیا[m]. ۹ اور بولا، کہ ای خداوند، اگر میں تیری نظر میں مقبول ہوں، تو ای خداوند، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ ہمارے بیچ میں ہوکے چل[n]؛ کیونکہ یہہ گردن کش قوم ہی[o]؛ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر، اور ہمیں اپنی میراث ٹھہرا[p].

۱۰ تب وہ بولا، دیکھہ، میں عہد باندھتا ہوں[q]، کہ میں تیری سب قوم کے آگے ایسے بڑے کام کرونگا، جیسے ساری زمین پر اور کسی ملک میں کیئے نہ گئے[r]؛ اور سب لوگ، جن میں تو ہی، خداوند کا کام دیکھینگے؛ کیونکہ جو میں تیرے ساتھہ کرونگا، سو ڈراونا ہوگ[s]. ۱۱ آج کے دن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں، تو اُسے یاد رکھیو[t]. کہ میں اموریوں، اور کنعانیوں، اور حتیوں، اور فریزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے ہانکتا[u] ہوں. ۱۲ ہوشیار رہ، تا نہ ہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھہ، جس میں تو جاتا ہی، کچھہ عہد باندھے[x]، ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان پھندا ہو[y]؛ ۱۳ بلکہ تم اُن کی قربانگاہوں کو ڈھا دو[z]، اور اُن کے بتوں کو توڑو، اور ||اُن کی یسیرتوں کو کاٹ ڈالو[a]؛ ۱۴ کیونکہ تم کسی دوسرے خدا کی پرستش نہ کرو[b]؛ کہ خداوند، جس کا نام غیور ہی، وہ خدای غیور ہی[c]؛ ۱۵ ایسا نہ ہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں سے کچھہ عہد

|| یا، معاف کرتے ہی بالکل بے گناہ نہ ٹھہرائیگا.

|| یا، اُن کے باغوں کو.

[a] اِستہ ۷ : ۵ اور ۱۲ : ۳ قاض ۲ : ۲ و ۲ سلا ۱۸ : ۴ اور ۲۳ : ۱۴ ۲ تو ا ۳۱ : ۱ اور ۳۴ : ۳، ۴ [b] خر ۲۰ : ۳، ۵ [c] خر ۲۰ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

باندھے[d]، اور کہ وے، جب اپنے معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے[e]، اور اپنے معبودوں کے لیئے قربانی کرتے ہیں، تجھ کو بلاویں[f]، اور تو اُن کی قربانی سے کھاوے[g]۔ ۱۶ اور تو اُن کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے لاوے[h]، اور اُن کی بیٹیاں اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں، اور تیرے بیٹوں کو بھی اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہراویں[i]۔ ۱۷ تو اپنے لیئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو مت بنائیو[k]۔

۱۸ تو عیدِ فطیر کی محافظت کیجیو[l]: تو سات دن تک فطیری روٹیاں، جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہی، ابیب کے مہینے کے وقتِ معین میں، کھائیو: اِس لیئے کہ تو ابیب کے مہینے میں[m] مصر سے باہر آیا۔ ۱۹ سب اِپلوٹھے، اور تیری مواشی میں، جو پہلے پیدا ہو، بشرطیکہ نر ہو، کیا بیل، اور کیا بھیڑ، میرا ہی[n]۔ ۲۰ لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برّہ دیجیو[o]، اور اگر تو فدیہ نہ دے، تو اُس کی گردن توڑ ڈالیو۔ تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو، اور کوئی میرے سامھنے خالی ہاتھ نہ دیکھا جاوے[p]۔

۲۱ چھ دن تک تو کام کیجیو، لیکن ساتویں دن آرام کیجیو[q]: اگرچہ ہل جوتنے یا کھیتی کاٹنے کا وقت ہو، آرام کیجیو۔

۲۲ اور تو ہفتوں کی عید، گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت، اور آخر سال میں جمع کرنے کی عید کیجیو[r]۔

۲۳ تمہارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے، جو اِسرائیل کا خدا ہی، حاضر ہوویں[s]۔ ۲۴ کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باہر نکالونگا[t]، اور تیری سرحدوں کو بڑھاونگا[u]، اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر ہوگا[v]، تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا[w]۔ ۲۵ خمیر رہتے ہوئے میری قربانی کا لہو مت گذرانیو[x]، اور عید فسح کی قربانی سے کچھ صبح تلک باقی نہ رکھیو[y]۔ ۲۶ تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو[z]۔ حلوان اُس کی ما کے دودھ میں مت پکائیو[a]۔

۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو یہ باتیں لکھ: کیونکہ اِن باتوں کے موافق میں تجھ سے، اور اِسرائیل سے عہد باندھتا ہوں[b]۔ ۲۸ اور وہ وہاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا: وہ نہ روٹی کھاتا، نہ پانی پیتا تھا[c]۔ اور اُس نے اُس عہد کی باتوں کو، وے دس حکم، لوحوں پر لکھے[d]۔

۲۹ اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے، کوہ سینا سے اُترا[e]، تو یوں ہوا، کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا، کہ اُس کے چہرے کا چمڑا، اُس کے ساتھ ہمکلام ہونے سے، چمکتا ہی[f]۔ ۳۰ اور جب ہارون اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُس کے چہرے کا چمڑا چمکتا ہی، اور وے اُس کے پاس آنے سے ڈرتے تھے۔ ۳۱ تب موسیٰ نے اُنہیں بلایا، اور ہارون اور قوم کے سارے سردار اُس کے پاس پھر آئے: اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا۔ ۳۲ اور آخر کو سب بنی اِسرائیل نزدیک آئے، اور اُس نے اُن سب باتوں کو، جو خداوند نے اُسے کوہ سینا پر کہیں تھیں، اُنہیں حکم کیا[g]۔ ۳۳ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا، تو اُس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا[i]۔ ۳۴ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا، کہ اُس سے کلام کرے، تو جب تک باہر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا[k]، اور جو حکم ہوتا تھا، وہ باہر آکے بنی اِسرائیل کو کہتا تھا۔ ۳۵ اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کا منہ دیکھا، کہ اُس کے چہرے کا چمڑا چمکتا ہی، اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا، تب تک اپنے منہ پر نقاب ڈالے رہا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۵ باب

۱ سبت کا دن. ۴ خیمے کے لیئے اُن کا تحایف لانا. ۲۰ لوگوں کي سخاوت. ۳۰ بضلي‌ایل اور اہلیاب کا کام پر مقرر ہونا.

اور موسیٰ نے بني اِسرایل کي ساري جماعت کو جمع کرکے کہا: وے باتیں، جن پر عمل کرنے کا خداوند نے تم کو حکم کیا هی[a]، سو یے هیں. ۲ چھ دن تک کاربار کیا جاوے، اور ساتویں دن تمھارے لیئے روز مقدس خداوند کے آرام کا سبت هوگا[b]: جو کوئي اُس میں کام کریگا، مار ڈالا جائیگا. ۳ تم سبت کے دن اپني سب بستیوں میں آگ مت جلائیو[c].

۴ اور موسیٰ نے بني اِسرایل کي ساري جماعت کو کہا، وہ حکم، جو خداوند نے فرمایا، یہہ هی، کہ ۵ تم اپنے درمیان سے خداوند کے لیئے تحفہ لاؤ[d]: جو کوئي اپنے دل کي خوشي سے چاهے[e]، سو خداوند کے لیئے تحفہ لاوے: سونا، اور روپا، اور پیتل: ۶ اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتان، اور بکریوں کي پشم. ۷ اور مینڈھوں کي سرخ رنگي هوئي کھالیں، اور تخس کي کھالیں، اور شطیم کي لکڑي: ۸ اور جلانے کا تیل، اور خوشبو مصالح ملنے کے تیل کے لیئے[f]، اور بخور کے لیئے خوشبو مصالح: ۹ اور سلیماني پتھر، افود اور چپراس پر جڑنے کے پتھر. ۱۰ اور تم سے جو ||بڑا حکمتوالا هی، آوے، اور جو خداوند نے فرمایا هی، سب بناوے[g]: ۱۱ مسکن اور خیمہ اُس کا[h]، اور گھٹاٹوپ اُس کا، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے: ۱۲ صندوق[i] اور چوبیں اُس کي، اور †سرپوش اُس کا، اور پردا اُس کا: ۱۳ میز[k] اور چوبیں اُس کي، اور سب برتن اُس کے، اور نذر کي روٹیاں[l]: ۱۴ شمعدان[m] روشني کے لیئے، اور اُس کے سرانجام، اور اُس کے چراغ، اور جلانے کا تیل: ۱۵ اور قربانگاہ بخور کي[n]، اور چوبیں اُس کي اور ملنے کا تیل[o]، اور بخور خوشبو مصالح کا[p]، اور پردا مسکن کے دروازے کا: ۱۶ اور مذبح سوختني قرباني کا[q]، اور اُس کے لیئے پیتل کا آتشدان، اور چوبیں اُس کي، اور سب ظروف اُس کے: اور حوض اور کرسي اُس کي: ۱۷ اور پردے صحن کے[r]، اور ستون اُس کے، اور پائے اُن کے، اور پردا صحن کے دروازے کا: ۱۸ اور میخیں مسکن کي، اور صحن کي میخیں، اور ڈوریاں اُن دونوں کي: ۱۹ اور خدمت کا لباس مقدس میں عبادت کے لیئے، اور مقدس لباس هارون کاهن کے لیئے، اور لباس اُس کے بیٹوں کا، کاهن هونے کے لیئے[s].

۲۰ تب بني اِسرایل کي ساري جماعت موسیٰ کے آگے سے چلي گئي. ۲۱ اور وے ایک ایک، جن کے دل نے اُنھیں ترغیب دي، اور هر ایک جس کي روح نے اُسے راضي کیا[t]، جماعت کے خیمے کے کام کے واسطے، اور اُس کي سب عبادت اور مقدس لباس کے لیئے، خداوند کے واسطے تحفہ لایا. ۲۲ اور وے مرد اور عورت جتنے کہ کشادہ‌دل تھے، آئے، اور کنگن، اور مندرے، اور خاتم، اور انگوٹھیاں اور سب زیور سونے کے لائے: اور هر ایک، جو تحفہ لایا، سو سونے کا خداوند کے واسطے لایا. ۲۳ اور جس شخص کے پاس آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتان، اور بکریوں کي پشم، اور مینڈھوں کي سرخ رنگي کھالیں، اور تخس کي کھالیں تھیں، سو اُنھیں لایا[u]: ۲۴ جس کسي نے روپے کا یا پیتل کا هدیہ گذرانا، سو اپنا هدیہ خداوند کے لیئے لایا: اور جس کسي کے شطیم کي لکڑي تھي، سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے لیئے لایا. ۲۵ اور ساري عورتوں نے، جو روشن ضمیر تھیں، اپنے هاتھوں سے کاتا، اور اپنا کتا هوا آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ،

|| عبراني میں، دانا دل.

† یا، کفارہ‌گاہ.

[a] خر ۳۴: ۳۲. [b] خر ۲۰: ۹، اور ۳۱: ۱۴، ۱۵؛ احبا ۲۳: ۳. [c] خر ۱۶: ۲۳. [d] خر ۲۵: ۱، ۲. [e] خر ۲۵: ۲. [f] خر ۲۵: ۶. [g] خر ۳۱: ۶. [h] خر ۲۶: ۱، ۲، وغیرہ. [i] خر ۲۵: ۱۰، وغیرہ. [k] خر ۲۵: ۲۳. [l] خر ۲۵: ۳۰. [m] خر ۲۵: ۳۱، وغیرہ. [n] خر ۳۰: ۱. [o] خر ۳۰: ۲۳. [p] خر ۳۰: ۳۴. [q] خر ۲۷: ۱. [r] خر ۲۷: ۹. [s] خر ۳۱: ۱۰، اور ۳۹: ۱، ۴۱، وغیرہ. [t] ۲۶، ۲۹ آیتیں. [u] ۱ تواریخ ۲۹: ۸.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور مہین کتان لائیں[a]. ۲۶ اور سب عورتوں نے، جن کے دلوں نے اُن کو حکمت کي طرف رغبت دلائي، بکریوں کي پشم کاتي. ۲۷ اور وے جو رئیس تھے[b]، سلیماني پتھر، اور جڑنے کے پتھر، افود اور چپراس کے لیئے: ۲۸ اور خوشبو مصالح[c]، اور جلانے کا تیل، اور مساحت کا تیل، اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے. ۲۹ اور سب، کیا مرد کیا عورت، جن کے من نے اُن کو اُبھارا، کہ اُس کام کے لیئے لاویں، جس کا حکم خداوند نے دیا تھا، کہ موسیٰ کے ہاتھ سے بنے، وے سب کے سب، یعنے سارے بني اِسرائیل، خوشي سے خداوند کے لیئے ہدیہ لائے[d].

۳۰ اور موسیٰ نے بني اِسرائیل سے کہا: دیکھو، کہ خداوند نے بظلي ایل بن اُوري بن ھور کو، جو یہوداہ کے فرقے میں ھے، بنام بلایا ھے[e]: ۳۱ اور اُسنے اُسے حکمت، اور فہم، اور دانش اور سب طرح کي کاریگریوں میں روح اللہ سے معمور کیا؛ ۳۲ اور اچھي تدبیریں اِیجاد کرنے میں، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے نادر کام بنانے میں، ۳۳ اور جڑنے کے لیئے پتھر کے تراشنے میں، اور لکڑي کے تراشنے میں، غرض ھر ایک نادر کام کے بنانے میں ماھر کیا؛ ۳۴ اور اُس نے اُس کے دل میں، اور اخیسمک کے بیٹے اھلیاب[f] کے دل میں، جو دان کے فرقے سے ھے، ھنر سکھلانا ڈال دیا؛ ۳۵ اور اُن کے دلوں میں حکمت اِس طور سے بھر دي[g]، کہ وے سب کام کندا کرنےوالے کا، اور مصور کا، اور نقّاش کا، جو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتان کا کام کرتا ھے، اور جولاھے کا، بلکہ اُن سب کا جو ھر طرح کا کام بناتے، اور منصوبہ باندھ کے اِیجاد کرتے ھیں، بناویں.

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تحایف کاریگروں کے ہاتھ میں سپرد ہوتے. ۵ سخاوت زاید ہوتي، اور لوگوں کو روکنے پڑتا. ۸ کروبیوں کے پردے. ۱۴ بکري کے بالوں کے پردے. ۱۹ کھال کا کمتائوپ. ۲۰ تختے اور اُن کے پائے. ۳۱ بینڈے. ۳۵ دربانی پردہ. ۳۷ پردہ دروازے کے لیئے.

پس بظلي ایل، اور اھلیاب، اور سب مرد روشن ضمیر[a]، جنھیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا، کہ وے مقدس کي عبادت کے سب کام[b]، کرنے کا طور سمجھیں، خداوند کے سارے حکم کے موافق، کام کرنے لگے. ۲ تب موسیٰ نے بظلي ایل اور اھلیاب، اور سب روشن ضمیر مردوں کو، جن کے دل میں خداوند نے حکمت رکھي، اور سبھوں کو، جن کے دلوں نے اُنھیں ترغیب دي[c]، کہ کام پر آکے اُسے بناویں، بلایا. ۳ تب اُنھوں نے موسیٰ کے ہاتھ سے سب تحایف، جو بني اِسرائیل مقدس کي عبادت کے کام کے بنانے کو لائے تھے[d]، پائے. اور وے ھنوز ھر صبح کے وقت اپني خوشي سے ہدیہ اُس کے پاس لایا کرتے تھے. ۴ تب سب عقلمند کاریگر، جو مقدس کے سب کام بناتے تھے، ایک ایک اپنے اپنے کام سے، جو کرتا تھا، آئے؛

۵ اور اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لیئے، جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا، احتیاج سے زیادہ لاتے ھیں[e]. ۶ تب موسیٰ نے حکم دیا، اور اُنھوں نے لشکرگاہ میں منادي کرائي، کہ کوئي مرد یا عورت اب سے مقدس کے ہدیوں کے واسطے کچھ اور کام نہ کرے: سو قوم لانے سے باز رھي. ۷ کیونکہ اسباب جو اُن کے پاس تھا، سو سب کام بنانے کے لیئے بہت، بلکہ زیادہ تھا.

۸ چنانچہ ھر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے، جو مسکن کو بناتے تھے، مہین کتے ہوئے کتان، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ کے دس پردے[f] بنائے؛—اُن پر کروبي منقش کرکے اُستادکاري سے بنائے. ۹ طول ھر پردے کا اٹھائیس ہاتھ، اور چار ہاتھ عرض میں؛ سب پردے ایک ھي اندازے پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۵: ۱۰، ۲۵، ۲۶
[b] خر ۲۵: ۸
[c] خر ۳۵: ۲۱، ۲۶
[d] ۱ توا ۲۹: ۵
[e] خر ۳۵: ۲۷
[f] ۲ قرنـ ۸: ۲، ۳
[g] خر ۲۶: ۱

[a] خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۲ اور ۳۵: ۱ ۱ سلا ۷: ۱۴ ۲ توا ۲: ۱۴ ۲۴
[b] ۱ سلا ۷ ... امث ۳۱: ۱۱، ۲۲، ۲۴
[c] ۱ توا ۲۹: ۹ عز ۲: ۶۸
[d] خر ۳۰: ۲۳
[e] ۲۱ آیت ۱ توا ۲۹: ۹
[f] خر ۳۱: ۲، وغیرہ
[g] خر ۳۱: ۶
[h] ۳۱ آیت خر ۳۱: ۳، ۶ ۱ سلا ۷: ۱۴ ۲ توا ۲: ۱۴ یسع ۲۸: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تھے۔ ۱۰ اور اُس نے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا، اور دوسرے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا۔ ۱۱ اور تکمے آسمانی رنگ سے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملانے کی طرف میں بنائے، اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے، جو باہر تھا، ملانے کی طرف میں بنائے۔ ۱۲ پچاس تکمے[a] حاشیے میں ایک پردے کے، اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے، ملانے کی طرف میں، بنائے؛ تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں۔ ۱۳ اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے، اور اِن آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ ملایا؛ تب یہہ ایک مسکن بنا۔

۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے[b] اُس خیمے کے لیئے جو مسکن کے اُوپر تھا، بنائے۔ ۱۵ طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھ، چار ہاتھ کے عرض میں؛ گیارہ پردے ایک ہی اندازے پر تھے۔ ۱۶ اور پانچ اُن میں سے ایک جگہہ، اور چھ ایک جگہہ ملائے۔ ۱۷ اور پچاس تکمے، اُن چھ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں، جو باہر ہیں، ملانے کی جگہہ پر، اور پچاس تکمے اُن پانچ پردے ملے ہوؤں کے حاشیے میں دوسری ملانے کی جگہہ پر، بنائے۔ ۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے، خیمے کے ملانے کے لیئے، تاکہ ایک ہو جائے، بنائے۔ ۱۹ اور ایک گھٹاٹوپ[c] خیمے کے لیئے سرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا، اور دوسرا گھٹاٹوپ تخس کی کھالوں کا اُوپر سے بنایا۔

۲۰ اور تختے[d] مسکن کے، شطّیم کی لکڑی سے، کھڑے کرنے کے لیئے بنائے۔ ۲۱ طول ہر تختے کا دس ہاتھ، عرض ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھ۔ ۲۲ اور دو دو چولیں ہر تختے کے لیئے، ایسی کہ ایک دوسری سے برابر فاصلہ پر ہو، بنائیں۔ ۲۳ اور جب تختے مسکن کے لیئے بنائے، تب بیس اُن میں سے دکھنی جانب میں لگائے۔ ۲۴ اور چالیس پائے روپے کے، اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے؛ ایک تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے، اور دوسرے تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے بنائے، ہر تختے کی چولوں کے لیئے بنائے۔ ۲۵ اور دوسری جانب مسکن کی، اُتّر کی طرف، بیس تختے بنائے؛ ۲۶ اور چالیس پائے اُن کے روپے سے، ایک تختے کے نیچے دو پائے، اور ایک تختے کے نیچے دو پائے۔ ۲۷ اور پچھم کی جانب مسکن کے چھ تختے بنائے۔ ۲۸ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لیئے، اُس کی دونوں جانبوں میں، بنائے۔ ۲۹ اور تختے ملنیوالے نیچے سے، اور اُسی طرح ملنیوالے اوپر سے، ایک حلقے میں تھے؛ ایک ہی سا دونوں کو دونوں گوشوں میں بنایا۔ ۳۰ چنانچہ آٹھ تختے، اور سولہ پائے روپے کے تھے، ہر ایک تختے کے لیئے دو دو پائے۔

۳۱ اور بینڈے[e] شطّیم کی لکڑی سے بنائے، پانچ بینڈے مسکن کی ایک جانب کے تختوں کے لیئے، ۳۲ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی جانب کے تختوں کے لیئے، بنائے۔ ۳۳ اور ایک بینڈا بناکر اُس کو بیچوں بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف تک ڈالا۔ ۳۴ اور تختوں کو سونے سے مڑھا، اور حلقے اُن کے سونے سے بینڈوں کی جگہہ کے لیئے بنائے، اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا۔

۳۵ اور آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا منقش پردہ[f]، اور اُس پر کروبی اُستادکاری سے بنائے۔ ۳۶ اور اُس کے لیئے چار ستون شطّیم کی لکڑی سے بنائے، اور اُن کو سونے سے مڑھا؛ اور اُن کے آنکڑے سونے سے بنائے، اور چار پائے چاندی ڈھالکر بنائے۔

۳۷ اور پردہ[g] خیمے کے دروازے کا

[a] خر ۲۶: ۵
[b] خر ۲۶: ۷
[c] خر ۲۶: ۱۴
[d] خر ۲۶: ۱۵
[e] خر ۲۶: ۲۶
[f] خر ۲۶: ۳۱
[g] خر ۲۶: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا، نقّاشی سے بنایا؛ ۳۸ اور ستون اُس کے پانچ، اور آنکڑے اُن کے بنائے، اور ستونوں کے سروں کو اور اُن کی الگنیوں کو سونے سے مڑھا، اور اُن کے لیئے پانچ پائے پیتل سے بنائے۔

۳۷ باب

۱ صندوق۔ ۶ کفارے کا سرپوش مع کروبیوں کے۔ ۱۰ میز اور اُس کے ظروف۔ ۱۷ شمعدان مع چراغوں اور اوزار کے۔ ۲۵ بخور کا مذبح۔ ۲۹ مساحت کا تیل، اور خوشبو بخور۔

اور بضلی‌ایل نے شطّیم کی لکڑی سے صندوق[a] بنایا؛ اڑھائی ھاتھ طول، اور ڈیڑھ ھاتھ عرض، اور ڈیڑھ ھاتھ بلندی اُس کی تھی۔ ۲ اور اُس کو خالص سونے سے بھیتر اور باھر مڑھا، اور اُس کے گِرد به گِرد سونے کا کلس بنایا۔ ۳ اور چار حلقے سونے سے اُس کے چاروں کونوں کے لیئے، دو حلقے اُس کی ایک طرف، اور دو حلقے اُس کی دوسری طرف، ڈھالے۔ ۴ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا: ۵ اور چوبیں حلقوں میں صندوق کی دونوں طرف، تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے، ڈالیں۔

۶ اور کفارہ‌گاہ[b] خالص سونے سے بنائی: طول اُس کا اڑھائی ھاتھ، اور عرض اُس کا ڈیڑھ ھاتھ۔ ۷ اور دو کروبی سونے سے گڑھکر بنائے، اور اُن کو کفارہ‌گاہ کی دو طرف رکھا؛ ۸ ایک کروبی اُوپر کی ایک جانب میں، اور دوسرا کروبی اُوپر کی دوسری جانب میں؛ کفارہ‌گاہ ھی سے دونوں کروبی اُس کی دونوں طرفوں میں بنائے۔ ۹ اور یوں ھوا، کہ دونوں کروبی اپنے بازو اُوپر سے پھیلائے ھوئے تھے، اور کفارہ‌گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے ھوئے تھے: ھر ایک کا منھ دوسرے کے مقابل، اور دونوں کا منھ کفارہ‌گاہ کے مقابل تھا۔

۱۰ اور میز شطّیم کی لکڑی سے بنائی[c]: طول اُس کا دو ھاتھ، اور عرض اُس کا ایک ھاتھ، اور بلندی اُس کی ڈیڑھ ھاتھ۔ ۱۱ اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا، اور اُس کے گِرد گِرد سونے کا کلس بنایا۔ ۱۲ اور اُسپر چار اُنگل اُونچی ایک کنگنی آس‌پاس بنائی، اور اُس کنگنی پر گِرداگِرد سونے کا کلس بنایا۔ ۱۳ اور اُس نے اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالے، اور اُنھیں اُس کے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا۔ ۱۴ یے حلقے کنگنی کے سامھنے تھے، کہ اُس میں چوبیں ڈالکر میز اُٹھا لے جاویں۔ ۱۵ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا، تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جاوے۔ ۱۶ اور سب ظروف، جو میز پر ھیں، برتن اُس کے، اور چمچے، اور رکابیاں، اور بڑے پیالے، جو تپانے کے لیئے ھیں، خالص سونے سے بنائے[d]۔

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا[e]؛ اُسے گڑھکر شمعدان بنایا؛ اور جڑ اُس کی، اور شاخیں اُس کی، اور پیالے اُس کے، اور سیب اُس کے، اور سوسنیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں: ۱۸ اور چھ شاخیں نکلی ھوئی تھیں، اُس کی دونوں طرفوں سے: تین شاخیں شمعدان کی، اُس کی ایک جانب سے، اور تین شاخیں شمعدان کی، اُس کی دوسری جانب سے۔ ۱۹ اور تین پیالے، بادامی صورت، ایک شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن، اور تین پیالے، بادامی صورت، دوسری شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن؛ اور ایسے ھی، چھؤں شاخوں میں، جو نکلی ھوئی شمعدان سے تھیں۔ ۲۰ اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامی صورت تھے، اور سیب اُنکے، اور سوسنیں اُن کی۔ ۲۱ اور ایک ایک سیب تھا، نیچے ھر دو دو شاخوں کے، مطابق اُن چھ شاخوں کے، جو اُس سے نکلی ھوئی تھیں۔ ۲۲ اور سیب اُس کے، اور شاخیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں، اور

[a] خر ۲۵: ۱۰
[b] خر ۲۵: ۱۷
[c] خر ۲۵: ۲۳
[d] خر ۲۵: ۲۹
[e] خر ۲۵: ۳۱

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

یے سب اِکٹھے گڑھے ہوئے خالص سونے سے تھے. ٢٣ اور اُسکے لیئے سات چراغ بنائے، اور گُلگیر اُسکے، اور لگنیں اُس کي، خالص سونے سے. ٢٤ اور اُس کو، اور اُسکے سب ظروف کو، ایک قنطار خالص سونے سے بنایا.

٢٥ اور قربانگاہ بخور کي شطّیم کي لکڑي سے بنائي[a]: طول اُس کا ایک هاتھ، اور عرض اُسکا ایک هاتھ، چوکھونٹي بنائي. اور بلندي اُس کي دو هاتھ: اور سینگ اُس کے اُسي سے تھے. ٢٦ اور چھت اُس کي، اور بغلیں اُس کي، اور سینگ اُس کے خالص سونے سے مڑھے. اور اُس کے لیئے سونے سے گِرداگِرد کلس بنایا. ٢٧ اور اُس کے لیئے اُس کي دونوں طرف، اُس کے دو کونوں کے پاس اُس کے کلس کے نیچے سونے کے حلقے بنائے، کہ اُن میں چوبیں ڈالکر اُسے اُٹھا لے جاویں. ٢٨ اور چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا.

٢٩ اور مساحت کا پاک تیل، اور خوشبوئیوں کي خالص بخور عطّار کے هنر سے طیار کیا[b].

[a] خر ٣٠: ١
[b] خر ٣٠: ٢٣، ٢٤

٣٨ باب

١ سوختني قرباني کا مذبح. ٨ برنجي حوض. ٩ صحن. ٢١ لوگوں کے هدیوں کي جمع.

اور قربانگاہ سوختني قرباني کے لیئے شطّیم کي لکڑي سے بنائي[a]، پانچ هاتھ طول اُس کا، اور پانچ هاتھ عرض اُس کا؛ چوکھونٹي، اور تین هاتھ بلندي اُس کي بنائي. ٢ اور سینگ اُس کے چاروں کونوں پر بنائے؛ اُس کے یے سینگ اُسي میں سے تھے؛ اور اُس نے اُس کو پیتل سے مڑھا. ٣ اور سب ظروف قربانگاہ کے، دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں: سب ظروف اُسکے پیتل سے بنائے. ٤ اور ایک انگیٹھي، جال کي شکل پر، پیتل سے قربانگاہ کے لیئے بنائي، جو کناروں سے نیچے آدھي دور تک پہنچتي تھي. ٥ اور چار حلقے پیتل کي، انگیٹھي کے چاروں کونوں میں ڈھالکر بنائے، تاکہ جگہ چوبوں کي هوں. ٦ اور چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنائیں، اور اُن کو پیتل سے مڑھا. ٧ اور چوبیں قربانگاہ کي دونوں طرفوں کے حلقوں میں ڈالیں، تاکہ وہ اُن سے اُٹھائي جاوے؛ اور اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنایا.

[a] خر ٢٧: ١

٨ اور حوض پیتل سے، اور اُس کي کُرسي پیتل سے، اُن عورتوں کے درپنوں سے، جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر عبادت کرتي تھیں، بنائي[b].

٩ اور صحن بنایا[c]: اور اُس کے لیئے دکھن رخ، اُس کي دکھن طرف میں پردے باریک کتے هوئے کتان کے تھے، طول اُن کا سو هاتھ؛ ١٠ اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور الگنیاں اُن کي، روپے سے؛ ١١ اور اُتّر کي جانب میں: طول اُن کا سو هاتھ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور الگنیاں اُن کي، روپے سے؛ ١٢ اور پچھم کي جانب کے پردے: پچاس هاتھ کے تھے، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس، اور آنکڑے اُن کے، اور الگنیاں اُن کي، روپے سے؛ ١٣ اور پورب رخ، پوربي جانب کے پچاس هاتھ کے تھے. ١٤ پندرہ هاتھ پردے دروازے کي ایک طرف تھے؛ اُنکے ستون تین، اور اُن کے پائے تین. ١٥ اور دوسري طرف صحن کے دروازے کے اِدھر اُدھر پندرہ هاتھ کے پردے تھے؛ ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین. ١٦ صحن کے گِرداگِرد کے سب پردے باریک کتے هوئے کتان سے تھے. ١٧ اور سب پائے ستونوں کے پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور الگنیاں اُن کي، روپے سے، اور سرے اُن کے مڑھے هوئے روپے سے، اور سب صحن کے ستون روپے کي الگنیوں سے ملے هوئے تھے. ١٨ اور پردہ صحن کے دروازے کا، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور

[b] خر ٣٠: ١٨
[c] خر ٢٧: ٩

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان کا
نقاشي سے بنایا: اُس کي لمبائي بیس
هاتهه، اور اُونچائي اُس کي پانچ هاتهه،
موافق اندازے صحن کے پردوں کے تهي۔
۱۹ اور ستون اُس کے چار، اور پائے اُن
کے چار، پیتل سے، اور آنکڑے اُن کے، روپے
سے، اور سِرے اُن کے مڑهے هوئے روپے سے،
اور اُلنگیاں اُن کي، روپے سے۔ ۲۰ اور
سب میخیں مسکن کي، اور صحن کے
گِرداگِرد کي، پیتل سے تهیں[a]۔
۲۱ اور حساب مسکن، یعنے شهادت
کے مسکن کا[b]، جو موسیٰ کے حکم کے موافق،
لاویوں کي خدمت کے لیئے، اِتمر کے هاتهه
سے[c]، جو هارون کاهن کا بیٹا تها، کیا گیا، سو
یهه هي۔ ۲۲ پر بظلي‌ایل بن اُوري بن
حور، یهوداه کے فرقے میں سے، سب کام
کا، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها،
بنانیوالا تها[d]۔ ۲۳ اور اُس کے ساتهه اهلیاب
بن اخیسمک، دان کے فرقے سے، جو
کندہ‌کار اور کاریگر تها، اور آسماني رنگ،
اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور
باریک کتان میں نقّاش تها۔ ۲۴ سب
سونا، جو مقدس کي عمارت کے کام
میں لگا، وہ سونا، جو هدیه کیا گیا تها،
سو اُنتیس قنطار اور سات سو تیس
مثقال، مقدس کي مثقال سے[e]، تها۔
۲۵ اور جماعت کے شمار کیئے هوؤں کا
روپا ایک سو قنطار اور ایک هزار سات
سو پچهتر مثقال، مقدس کي مثقال سے،
تها۔ ۲۶ اور حصه هر مرد کا آدهي
مثقال، مقدس کي مثقال سے[f]، تها: هر
ایک کا، جو آیا، که شمار کیا جاوے، بیس
برس کي عمر سے اور اوپر، که بالکل چهه لاکهه
تین هزار ساڑهے پانچ سو مرد تهے[g]۔ ۲۷ اور
سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے، اور
پردے کے پائے ڈهالے گئے[h]، سو پائے سو قنطار
سے، ایک ایک پایه ایک ایک قنطار سے۔
۲۸ اور اُن کے ایک هزار سات سو پچهتر
مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے،

[a] خر ۲۷: ۱۹
[b] گن ۱: ۵۰، ۵۳؛ اور ۹: ۱۵؛ اور ۱۰: ۱۱؛ اور ۱۷: ۷، ۸؛ اور ۱۸: ۲؛ توا ۲۴: ۶؛ اعم ۷: ۴۴
[c] گن ۴: ۲۸، ۳۳
[d] خر ۳۱: ۲، ۶
[e] خر ۳۰: ۱۳، ۲۴
[f] احبا ۵: ۱۵؛ اور ۲۷: ۳، ۲۵؛ گن ۳: ۴۷؛ اور ۱۸: ۱۶
[g] خر ۳۰: ۱۳، ۱۵
[h] گن ۱: ۴۶
[i] خر ۲۶: ۱۹، ۲۱، ۲۵، ۳۲

اور سِرے اُن کے مڑهے، اور اُلنگیوں سے
اُنهیں مِلایا۔ ۲۹ اور پیتل، جو خوشي
سے بخشا گیا تها، سو ستر قنطار اور دو هزار
چار سو مثقال تها: ۳۰ اور اُس سے
پائے جماعت کے خیمے کے دروازے کے،
اور قربانگاه پیتل کي، اور اُس کي انگیتهي
پیتل کي، اور سب ظروف اُس کے،
بنائے، ۳۱ اور پائے صحن کے، جو گِرداگِرد
تهے، اور پائے صحن کے دروازے کے، اور
سب میخیں مسکن کي، اور میخیں
صحن کي، جو گِرداگِرد تهیں۔

۳۹ باب

۱ لباس خدمت اور مقدس پوشاک۔ ۲ افود۔ ۸ عدل کي چپراس۔ ۲۲ افود کا قبہ۔ ۲۷ کتاني کرتے، اور عمامه، اور کمربند۔ ۳۰ پاک عمامے کا سنهرا پتر۔ ۳۲ موسیٰ سب چیزوں پر ملاحظه کرکے اپني منظوري ظاهر کرتا۔

اور لباس خدمت مقدس کي عبادت
کے لیئے[a] آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ،
اور قرمزي رنگ سے[b] بنائے، اور مقدس
کپڑے هارون کے لیئے، جیسا که خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا تها[c]، بنائے۔ ۲ اور
افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني
رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے
هوئے کتان سے بنایا[d]۔ ۳ اور پتّر سونے کے
پتلے گڑهے، اور اُن سے تار کهینچے، تاکه
اُن کو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ،
اور قرمزي رنگ، اور باریک کتان کے ساتهه
اُستادکاري سے مِلاویں۔ ۴ اور اُس کے
لیئے دو مونڈهے بنائے، که اُن سے وہ مِلایا
جاوے: اُس کے دونوں کناروں سے مِلایا
هوا تها۔ ۵ اور افود کا پٹکا، جو اُس پر
تها، سو اُسي کي کاریگري کي طرح، سونے،
اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور
قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان
سے هوا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو
حکم کیا تها۔
۶ اور دو سلیماني پتّهر بنائے[e]، جو سونے
کے خانوں میں جڑے هوئے تهے: اور اُن
پر انگوٹهي کي طرح بني اِسرائیل کے نام

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] خر ۳۱: ۱۰؛ اور ۳۵: ۱۹
[b] خر ۳۵: ۲۳
[c] خر ۲۸: ۴
[d] خر ۲۸: ۶
[e] خر ۲۸: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کندہ ہوئے تھے۔ ۷ اور اُن کو افود کے مونڈھوں پر رکھا، کہ وے پتھر بني اِسرائیل کي یاد کرنے کے لیئے ہوویں، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۸ اور چپراس اُستادکاري سے افود کے کام کے طور پر، سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائي؛ ۹ وہ چوکھونتي تھي: اُنھوں نے چپراس کو دُھرا بنایا: طول اُس کا ایک بالشت، اور عرض اُس کا ایک بالشت۔ ۱۰ اور اُس میں چار سطریں جواہر کي جڑیں؛ پہلي سطر میں یاقوت سرخ، اور پکھراج، اور زمرد: یہہ پہلي سطر تھي؛ ۱۱ اور دوسري سطر میں گوہر شب چراغ، اور نیلم، اور هیرا؛ ۱۲ تیسري سطر میں جزع، اور یشم، اور فیروزہ؛ ۱۳ چوتھي سطر میں ازرق، اور سنگ سلیماني، اور زبرجد؛ اور یے جڑ جڑے تھے، سو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے۔ ۱۴ اور یے پتھر کندہ کیئے ہوئے انگوٹھي کے طور پر، موافق بني اِسرائیل کے ناموں کے، بارہ تھے، جیسا کہ اُن کے نام تھے، اور بارہ فرقوں میں سے ایک ایک کا نام ایک ایک پتھر پر کھودا ہوا تھا۔ ۱۵ اور چپراس کے کونوں میں خالص سونے کي گُتھي ہوئي زنجیریں بنائیں؛ ۱۶ اور دو خانے سونے سے، اور دو حلقے سونے سے بنائے، اور دو حلقے چپراس کي دونوں کناروں میں لگائے۔ ۱۷ اور دونوں زنجیریں گُندھي ہوئي سونے سے دونوں حلقوں میں، جو چپراس کے دونوں کناروں میں هیں، لٹکائیں؛ ۱۸ اور دونوں گُندھي ہوئي زنجیروں کے سِرے اُن دو خانوں میں لگائے، اور اُنھیں افود کے دونوں مونڈھوں پاس آگے سے رکھا۔ ۱۹ اور دو حلقے سونے سے بنائے، اور اُن کو چپراس کي دونوں طرفوں میں، اُس حاشیے میں، جو افود کے بھیتر کي طرف سے مِلفیوالا هي، لگایا؛ ۲۰ پھر دو اور حلقے سونے کے بنائے، اور اُنھیں افود کے نیچے کي دو طرفوں میں، اُس کے آگے کي طرف، اُس کے جوڑ کے مقابل، افود کے پٹکے کے اُوپر لگایا؛ ۲۱ اور چپراس کو اُس کے حلقوں میں، اور افود کے حلقوں میں، رشتہ آسماني رنگ کا ڈالکر لٹکایا، تاکہ افود کے پٹکے کے اُوپر ہو جاوے، اور چپراس افود پر سے نہ ہٹے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۲ اور افود کے لیئے قمیص بُنکے بنایا، اور وہ سب آسماني رنگ سے تھا۔ ۲۳ اور گریبان اُس کا، اُس کے درمیان میں، زرہ کے گریبان کي طرح، تھا، اور حاشیے میں اُس کي گوٹ تھي، تاکہ وہ نہ پھٹے۔ ۲۴ اور اُس کے دامن کے گھیر میں، انار، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ہوئے کتان سے، بنائے۔ ۲۵ اور گھنٹے خالص سونے سے بنائے، اور اُن گھنٹوں کو اناروں کے بیچ قمیص کے دامن کے سارے گھیر میں، اناروں کے درمیان، لگایا؛ ۲۶ ایک ایک گھنٹا ساتھ ایک ایک انار کے، قمیص کے دامن کے گھیر میں خدمت کرنے کے لیئے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۷ اور کرتے باریک کتان کے هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے بُنکے بنائے؛ ۲۸ اور عمامے باریک کتان سے، اور کُلاہ زینت کے باریک کتان سے، اور پاجامے باریک کتے ہوئے کتان سے بنائے، ۲۹ اور کمربند باریک کتے ہوئے کتان سے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ سے منقش، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، بنایا۔

۳۰ اور پتّھر مقدّس تاج کا، خالص سونے سے، بنایا، اور اُس پر انگوٹھي کے طور پر کندہ کیا، کہ قدس یہوواہ کو۔ ۳۱ اور اُس میں ایک رشتہ آسماني رنگ کا باندھا، تاکہ اُوپر عمامے کے ہو،

خر ۲۸: ۱۲ — خر ۲۸: ۱۵ — خر ۲۸: ۱۷ وغیرہ — خر ۲۸: ۳۱ — خر ۲۸: ۳۳ — خر ۲۸: ۳۹، ۴۰ — خر ۲۸: ۳۹، ۳۱ — حزق ۴۴: ۱۸ — خر ۲۸: ۴۲ — خر ۲۸: ۳۹ — خر ۲۸: ۳۶، ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا. ۳۲ چنانچہ سب کام مسکن کا، کہ وہ جماعت کا خیمہ ھی، پورا ھوا، اور بنی اِسرائیل نے سب، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[a]، اُسی طرح سے اُنھوں نے بنایا.

۳۳ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے، خیمہ، اور سب ظروف اُس کے، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے. ۳۴ اور گھڈاٹوپ مینڈھوں کی سرخ رنگی ھوئی کھالوں سے، اور گھٹاٹوپ تخس کی کھالوں سے، اور پردہ ||پاکترین مکان کا؛ ۳۵ شہادت کا صندوق، اور چوبیں اُس کی، اور سرپوش اُس کا؛ ۳۶ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور روٹی نذر کی؛ ۳۷ اور پاک شمعدان، اور چراغ اُس کے اُس پر چُنے ھوئے، اور سب ظروف اُس کے، اور جلانے کا تیل؛ ۳۸ اور قربانگاہ سونے کی، اور ملنے کا تیل، اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پردہ خیمے کے دروازے کا؛ ۳۹ اور قربانگاہ پیتل کی، اور اُس کی انگیٹھی پیتل کی، اور چوبیں اُس کی، اور سب ظروف اُس کے؛ اور حوض اور کُرسی اُس کی؛ ۴۰ اور پردے صحن کے، اور ستون اُن کے، اور پائے اُن کے، اور پردہ اُس کے دروازے کا، اور رسیاں اُس کی، اور میخیں اُس کی، اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت کے لیئے؛ ۴۱ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے لیئے، اور مقدس کپڑے ھارون کاھن کے لیئے، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے کاھن ھونے کے واسطے. ۴۲ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، ویسے ھی بنی اِسرائیل نے سب کام بنایا[b]. ۴۳ اور موسیٰ نے سب کام پر نظر کی، اور دیکھا، کہ اُنھوں نے بنایا تھا؛ جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا، ویسا ھی بنایا؛ اور موسیٰ نے اُنہیں برکت دی[c].

[a] ۴۰، ۴۳ آیتیں. خر ۲۰ : ۵
|| انگریزی ترجمہ میں، پوشش کا.
[b] خر ۳۵ : ۱
[c] احبا ۹ : ۲۲، ۲۳. گنـ ۶ : ۲۳. یشو ۲۲ : ۶. ۲ سمو ۶ : ۱۸. ۱ سلا ۸ : ۱۴. ۲ توا ۳۰ : ۲۷

۴۰ باب

۱ حکم آنا کہ خیمے کو کھڑا کریں. ۹ اور پاک تیل سے چھڑکیں. ۱۳ پھر کہ ھارون اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کریں. ۱۶ موسیٰ یہ سب حکم بجا لاتا. ۳۴ بادل خیمے پر اُترکے، اُسے چھپاتا.

اور خداوند موسیٰ سے ھمکلام ھوا، اور کہا، ۲ پہلے مہینے کی[a]، پہلی تاریخ مسکن، جو جماعت کا خیمہ ھی، کھڑا کر[b]. ۳ اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھ، اور صندوق پر پردہ ڈال[c]. ۴ اور میز اُس کے بھیتر لے جا[d]، اور اُس کا اسباب، جو چاھیئے کہ اُس پر رکھے جاویں، اُس پر چن دے[e]؛ اور شمعدان اُس میں لے جا[f]، اور اُسکے چراغ اُس پر جلا؛ ۵ اور سونے کی قربانگاہ بخور کے لیئے شہادت کے صندوق کے سامھنے رکھ[g]، اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈال؛ ۶ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی، مسکن، یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکھ. ۷ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھ[h]، اور اُس میں پانی ڈال. ۸ اور صحن کو گِرداگِرد کھڑا کر، اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈال. ۹ اور مساحت کے تیل سے لے، اور اُس سے مسکن کو، اور سب چیزوں کو، جو اُس میں ھیں، مسح کر[i]؛ اور اُس کو مقدس کر، اور سب ظروف اُس کے مقدس کر، کہ وہ مقدس ھو. ۱۰ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی بھی، اور سب ظروف اُس کے چپڑ، اور اُس کو مقدس کر، کہ نہایت پاک ھو[k]. ۱۱ اور حوض اور کُرسی اُس کی بھی چُپڑ، اور اُن کو مقدس کر. ۱۲ اور ھارون اور اُس کے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا[l]، اور اُن کو پانی سے غسل دلا. ۱۳ اور ھارون کو مقدس لباس پنہا، اور اُس کو چپڑ[m]، اور اُسے مقدس کر، تاکہ کاھن کا کام میری خدمت میں کرے. ۱۴ اور اُس کے بیٹوں کو نزدیک لا، اور اُن کو کرتے پنہا. ۱۵ اور اُن کو چُپڑ، جیسے اُن کے باپ کو چُپڑا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] خر ۱۲ : ۲ اور ۱۳ : ۴
[b] ۱۷ آیت اور خر ۲۶ : ۳۰
[c] ۲۱ آیت خر ۲۶ : ۳۳ گنـ ۴ : ۵
[d] ۲۲ آیت خر ۲۶ : ۳۵
[e] ۲۳ آیت خر ۲۵ : ۳۰ احبا ۲۴ : ۵، ۶
[f] ۲۴، ۲۵ آیتیں
[g] ۲۶ آیت
[h] ۳۰ آیت خر ۳۰ : ۱۸
[i] خر ۳۰ : ۲۶
[k] خر ۲۹ : ۳۶، ۳۷
[l] احبا ۸ : ۱-۱۳
[m] خر ۲۸ : ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

هی، تاکه وے کاهن کا کام میري خدمت میں کریں ؛ اور یهه مساحت اُن کے لیئے اور اُن کے قرنوں کے لیئے همیشه کي کهانت کا باعث هوگي۔ ۱۶ اور موسیٰ نے ایسا کیا ؛ سب، جو خداوند نے اُس کو حکم کیا تها، عمل میں لایا۔

۱۷ اور دوسرے سال کے پہلے مهینے، اور اُس مهینے کے پہلے دن مسکن کهڑا هو گیا۔ ۱۸ سو موسیٰ نے مسکن کهڑا کیا، اور پائے اُسکے لگائے، اور اُن پر تختے اُسکے رکهے، اور اُن میں بینڈے اُسکے ڈالے، اور ستون اُس کے کهڑے کیئے۔ ۱۹ اور اُس نے خیمه کو مسکن پر پهیلایا، اور اُس پر اُوپر سے کهٹاٹوپ ڈالا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها۔

۲۰ اور شهادت کي لوحیں صندوق میں رکهیں، اور چوبیں صندوق میں لگائیں، اور اُس صندوق پر اُوپر سے دفارے کا سرپوش رکها۔ ۲۱ پهر اُس صندوق کو مسکن کے بهیتر لایا، اور اُس کے آگے پرده ڈالا، اور صندوق شهادت کا چهپایا، جو که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها۔

۲۲ اور میز جماعت کے خیمے میں، اُتّر کي طرف مسکن کے، باهر پردے سے، رکهي ؛ ۲۳ اور اُس پر خداوند کے روبرو، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، روٹي چني۔

۲۴ اور شمعدان جماعت کے خیمے میں سامهنے میز کے دکهن کي جانب مسکن سے رکها۔ ۲۵ اور چراغ روبرو خداوند کے روشن کیئے، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها۔

۲۶ اور قربانگاه سونے کي، جماعت کے خیمے میں، پردے کے آگے، رکهي ؛ ۲۷ اور اُس پر بخور کي خوشبوئي کو، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، جلایا۔ ۲۸ اور پرده مسکن کے دروازے پر ڈالا۔ ۲۹ اور قربانگاه سوختني قرباني کي، مسکن کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر رکهي، اور اُس پر سوختني قرباني اور نذر کي قرباني، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، چڑهائیں۔

۳۰ اور حوض، جماعت کے خیمے اور قربانگاه کے درمیان رکها، اور اُس میں پاني غسل کے لیئے ڈالا۔ ۳۱ اور اُس سے موسیٰ اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے هاتهه اور پانوں اپنے دهوئے۔ ۳۲ جب وے جماعت کے خیمے میں داخل هوئے، اور نزدیک قربانگاه کے آئے، تب اپنے تئیں جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، دهویا۔ ۳۳ پهر صحن، گرداگرد مسکن اور قربانگاه کے، کهڑا کیا، اور پرده صحن کے دروازے پر ڈالا۔ اور موسیٰ نے یوں سب کام پورا کیا۔

۳۴ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چهپایا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بهرا۔ ۳۵ اور موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل نه هو سکا، اِس لیئے که بادل اُس پر ٹهہرا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بهرا۔ ۳۶ جب بادل مسکن پر سے اُوپر اُٹهه جاتا تها، تب بني اِسرائیل اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تهے۔ ۳۷ پر جب وه بادل اُوپر نه اُٹهه جاتا تها، تو اُس کے اُوپر اُٹهه جانے کے دن تک کوچ نهیں کرتے تهے۔ ۳۸ کیونکه بادل خداوند کے مسکن پر دن کو ٹهہرتا تها، اور رات کو آگ اُس پر روشن هوتي تهي، اِسرائیل کے سارے گهرانے کي نظر میں، اُن کے سب سفروں میں۔

موسیٰ کي تیسري کتاب

مسمیٰ به

احبار

۱ باب

[a] سوختني قربانیاں: ۳ گاے بیل کي، ۱۰ بهیڑ بکري کي، ۱۴ پرندونکي۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور خداوند نے موسیٰ کو بلایا[a]، اور جماعت کے خیمے میں سے[b] اُس سے هم کلام هو کے فرمایا، که ۲ بني اسرائیل سے خطاب کر، اور اُن کو کهه، اگر کوئي تم میں سے خداوند کے لیئے قرباني لایا چاهے، تو تم اپني قرباني مواشي سے، یعنے گاے بیل اور بهیڑ بکري سے لاؤ[c]. ۳ اگر اُس کي قرباني سوختني قرباني گاے بیل سے هو، تو بے عیب[d] نر لاوے: جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول هونے کے لیئے خداوند کے آگے لاوے. ۴ اور وه سوختني قرباني کے سر پر اپنا هاتهه رکهے[e] که اُس کے لیئے قبول کي جاوے[f]، اور اُس کے لیئے کفاره هووے[g]. ۵ اور وه اُس بیل کو خداوند کے حضور[h] ذبح کرے، اور کاهن، جو بني هارون هیں، لهو کو لاویں[i]، اور لهو کو اُس مذبح پر هر طرف، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هی، چهڑکیں[k]. ۶ تب وه اُس سوختني قرباني کي کهال کهینچے، اور اُس کے عضو عضو کو جدا کرے. ۷ پهر هارون کاهن کے بیٹے، مذبح پر آگ رکهیں، اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں[l]. ۸ اور بني هارون، جو کاهن هیں، اُسکے عضوؤں کو، اور چربي کو، اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر هیں، ترتیب سے[m] رکهه دیں. ۹ اور وه اُس کے اوجهه، اور پاؤں کو پاني سے دهووے، اور کاهن سب کو مذبح پر جلاوے، که سوختني قرباني، یعنے خوشبو آگ سے[m]، خداوند کے لیئے هی.

۱۰ اور اگر سوختني قرباني کے لیئے اُسکي قرباني بهیڑ یا بکري کے گلّے سے هو، تو بے عیب نر[n] لاوے. ۱۱ اور وه اُسے مذبح کي اُتّر طرف خداوند کے آگے[o] ذبح کرے: اور کاهن، جو بني هارون هیں، اُس کے لهو کو مذبح پر گردبگرد چهڑکیں. ۱۲ پهر وه اُس کے عضو عضو اور سر اور چربي جدا جدا کاٹے، اور کاهن اُن کو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کي آگ پر هیں، چُنے. ۱۳ اور وه اوجهه اور پایوں کو پاني سے دهووے، اور کاهن سب کو لیکے مذبح پر جلا دیوے، که سوختني قرباني، یعنے خوشبو آگ سے، خداوند کے لیئے هی.

۱۴ اور اگر اُس کي قرباني خداوند کے لیئے سوختني قرباني پرندوں سے هو، تو وه قمریوں یا کبوتر کے بچّوں میں سے اپني قرباني لاوے[p]. ۱۵ کاهن اُس کو مذبح پر لائے اُس کا سر مروڑ ڈالے، اور اُسے مذبح پر جلا دیوے؛ اور اُس کے لهو کو مذبح کي دیوار پر نچوڑے. ۱۶ اور اُس کے جهوجهه کو پروں سمیت نکالکے مذبح کي پورب طرف راکهه کي جگهه پر[q] پهینک دے. ۱۷ اور وه اُسے اُس کے دونوں بازوؤں سے چیرے، پر جدا نه کر ڈالے[r]: تب کاهن مذبح کي لکڑیوں پر جو آگ پر هیں، اُسے جلاوے؛ وه سوختني قرباني، خوشنودي کي بو آگ سے، خداوند کے لیئے هی[s].

[a] خر ۱۹ : ۳ — [b] خر ۴۰ : ۳۴، ۳۵ — گنـ ۱۲ : ۴، ۵ — [c] احبـ ۲۲ : ۱۸، ۱۹ — [d] خر ۱۲ : ۵ — احبـ ۳ : ۱ — اور ۲۲ : ۲۰، ۲۱ — استـ ۱۵ : ۲۱ — ملا ۱ : ۱۴ — افسـ ۵ : ۲۷ — عبر ۹ : ۱۴ — ۱ پطر ۱ : ۱۹ — [e] خر ۲۹ : ۱۰، ۱۵، ۱۹ — احبـ ۳ : ۲، ۸، ۱۲ — اور ۴ : ۱۵ — اور ۸ : ۱۴، ۲۲ — اور ۱۶ : ۲۱ — [f] احبـ ۲۲ : ۲۱، ۲۷ — یسعه ۵۱ : ۷ — روم ۱۲ : ۱ — فلپـ ۴ : ۱۸ — [g] احبـ ۴ : ۲۰، ۲۶، ۳۱، ۳۵ — اور ۹ : ۷ — اور ۱۶ : ۲۴ — گنـ ۱۵ : ۲۵ — ۲ توا ۲۹ : ۲۳، ۲۴ — روم ۵ : ۱۱ — [h] میکه ۶ : ۶ — [i] ۲ توا ۳۵ : ۱۱ — عبر ۱۰ : ۱۱ — [k] احبـ ۳ : ۸ — عبر ۱۲ : ۲۴ — ۱ پطر ۱ : ۲ — [l] پید ۲۲ : ۹

[m] پید ۸ : ۲۱ — حزق ۲۰ : ۲۸، ۴۱ — ۲ قرنـ ۲ : ۱۵ — افسـ ۵ : ۲ — فلپـ ۴ : ۱۸ — [n] ۳ آیت — [o] ۵ آیت — [p] احبـ ۵ : ۷ — اور ۱۲ : ۸ — لوقا ۲ : ۲۴ — [q] احبـ ۶ : ۱۰ — [r] پید ۱۵ : ۱۰ — [s] ۹، ۱۳ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲ باب

۱ نذر کي قرباني، جو میدے سے، مع تیل اور لوبان کے، ہو؛ ۴ خواہ تنور میں طیار کیا جاوے، ۵ خواہ توے پر؛ ۷ خواہ کڑاہي میں. ۱۲ ہدیہ جو پہلے پھلوں کي بالوں سے ہونا. ۱۳ ہدیہ کے قرباني کا نمک.

اور اگر کوئي اِنذر کي قرباني[a] خداوند کے لیئے لایا چاہتا ہي، تو اُس کي قرباني میدہ ہو، اور وہ اُس میں تیل ڈالکے اُس کے اُوپر لوبان رکھے. ۲ اور وہ اُسے بني ہارون کے پاس، جو کاہن ہیں، لاوے: اور کاہن میدے تیل کے مِلے ہوئے سے ایک مٹھي سب لوبان سمیت اُٹھاوے، اور اُس کي یادگاري کے لیئے[b] مذبح پر جلاوے، کہ یہہ خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے ہي. ۳ اور جو اُس نذر کي قرباني میں سے باقي رہے، سو ہارون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا[c]: کہ وہ آگ کي قربانیوں میں سے جو خداوند کے لیئے ہیں نہایت قدس[d] ہي.

۴ اور اگر تو نذر کي قرباني تنور کے پکے ہوئے مال سے لایا چاہتا ہي، تو فطیري میدے کے گِردے تیل کے مِلے ہوئے یا فطیري چپاتیاں تیل سے چپڑي ہوئي ہوں[e].

۵ اور اگر تیري نذر توے کي قرباني ہو، تو فطیري میدہ تیل کا مِلا ہوا ہو. ۶ اُس کو ٹکڑے ٹکڑے توڑیو، اور اُس پر تیل ڈالیو: کہ نذر کي قرباني ہي.

۷ اور اگر تیري نذر کڑاہي کي قرباني ہو، تو میدا تیل ملا ہوا پکایا جاوے. ۸ تو اُس نذر کي قرباني کو، جو اُنسے بنائي گئي ہي، خداوند کے لیئے لا، اور کاہن کے آگے دھر دے: وہ اُسے مذبح کے نزدیک کرے. ۹ تب کاہن اُس قرباني میں سے کچھ یادگاري کے لیئے[f] اُٹھا کر مذبح پر جلاوے: یہہ خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے ہي[g]. ۱۰ اور جو کچھ کہ اُس نذر کي قرباني میں سے بچ رہے، سو ہارون اور بني ہارون کا ہوگا[h]: کہ وہ آگ کي قرباني میں سے جو خداوند کے لیئے ہیں نہایت مقدس ہي. ۱۱ سب نذر کي قرباني جو تم خداوند کے لیئے لاؤ، وہ ہرگز خمیر سے نہ بنائي جاوے[i]: کوئي خمیر یا کوئي شہد آگ کي قرباني میں خداوند کے لیئے نہ جلایا جاوے.

۱۲ پہلے پھلوں کي قربانیاں جو ہیں، تم اُنھیں خداوند کے لیئے لاؤ[k]: لیکن وے خوشبوئي کے لیئے مذبح پر جلائي نہ جاویں. ۱۳ اور تو اپني نذر کي ہر ایک قرباني کو نمک سے نمکین کیجیو[l]، اور تو اپني نذر کي قرباني میں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک[m] موقوف مت کیجیو، بلکہ اپني سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو[n]. ۱۴ اور اگر تو پہلے پھلوں سے خداوند کے لیئے نذر کي قرباني لایا چاہتا ہي[o]، تو اپنے پہلے پھلوں کے اناج کي بالیں[p]، آگ سے بھوني ہوئي، بھري بالوں میں سے دانا کوٹے ہوئے، لائیو، کہ نذر کي قرباني ہوں. ۱۵ اور اُس پر تیل ڈالیو[q]، اور لوبان اُس پر رکھیو: کہ وہ نذر کي قرباني ہي. ۱۶ اور کاہن یادگاري کے لیئے[r] اُس کے کچھ کوٹے ہوئے دانوں میں سے، اور تیل میں سے لیکے، سب لوبان کے ساتھ جلاوے: کہ یہہ آگ سے خداوند کے لیئے قرباني ہي.

۳ باب

۱ سلامتي کا ذبیحہ جو گاے بیل سے ہو، ۶ یا بھیڑ بکري سے؛ ۷ خواہ برے سے، ۱۲ خواہ بکري سے.

اور اگر اُس کي قرباني سلامتي کا ذبیحہ[a] ہو، تو اگر گاے بیل میں سے لاوے، نر یا مادہ، تو بے عیب[b] خداوند کے آگے لاوے. ۲ اور وہ اپنا ہاتھ اپني قرباني کے سر پر رکھے[c]، اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے، اور بني ہارون، جو کاہن ہیں، اُس کے لہو کو مذبح پر گِردبگرد چھڑکیں. ۳ اور وہ سلامتي کے ذبیحے سے خداوند کے لیئے آگ کي قرباني لاوے، یعنے اُس چربي کو، جو اوجھ کي چِھپانیوالي ہي، اور سب چربي اوجھ کي[d]، ۴ اور دونوں گُردوں کو، اُس چربي سمیت، جو اُن

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

|| انگریزي ترجمہ میں، خورش کي قرباني.

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

پر دونوں پهلوؤں ميں هي، اور اُس جهلّي كو، جو كليجے پر، اور گُردوں پر هي، جدا كرے۔ ۵ اور بني هارون اُنهيں مذبح پر سوختني قرباني كے اوپر آگ كي لكڑيوں پر جلاويں؛ كه خوشنودي كي بو آگ سے خداوند كے ليئے هي۔

۶ اور اگر اُس كي قرباني سلامتي كا ذبيحه خداوند كے ليئے بهيڑ بكري سے هو، نر يا ماده، تو بے عيب لاوے۔ ۷ اور اگر وه اپني قرباني كے ليئے برّه لاوے، تو اُسے خداوند كے آگے لاوے۔ ۸ اور اپنا هاتهه اپني قرباني كے سر پر ركهے، اور اُسے جماعت كے خيمے كے آگے ذبح كرے، اور بني هارون اُس كے لهو كو مذبح پر گرداگرد چهڑكيں۔ ۹ اور وه سلامتي كے ذبيحے سے خداوند كے ليئے كچهه آگ كي قرباني لاوے، يعني اُسكي چربي، اور سب دم ريڑه سے جدا كركے، اور چربي جو اوجهه كي چهپانيوالي هي، اور سب چربي اوجهه كي، ۱۰ اور دونوں گُردے، اُس چربي سميت جو اُن پر دونوں پهلوؤں ميں هي، اور اُس جهلّي كو جو كليجے پر اور گُردوں پر هي، جدا كرے۔ ۱۱ كاهن اُس كو مذبح پر جلاوے، كه يهه خورش كي قرباني جو آگ سے خداوند كے ليئے كي جاتي هي۔

۱۲ اور اگر اُس كي قرباني بكري هو، تو اُسے خداوند كے آگے لاوے۔ ۱۳ وه اپنا هاتهه اُس كے سر پر ركهے، اور اُسے جماعت كے خيمے كے سامهنے ذبح كرے، اور بني هارون اُس كے خون كو مذبح پر گردبگرد چهڑكيں۔ ۱۴ تب وه اُس ميں سے اپني قرباني، آگ كي قرباني، خداوند كے ليئے لاوے؛ چربي جو اوجهه كي چهپانيوالي هي، اور سب چربي اوجهه كي، ۱۵ اور دونوں گُردے، اُس چربي سميت جو اُن پر دونوں پهلوؤں ميں هي، اور اُس جهلّي كو، جو كليجے اور گُردوں پر هي، جدا كرے۔ ۱۶ اور كاهن اُسے مذبح پر جلاوے؛ يهه خورش كي قرباني آگ سے خوشبو كے واسطے هي: سب چربي خداوند كے ليئے هي۔ ۱۷ يهه تمهري ساري بستيوں ميں تمهارے قرنوں ميں هميشه كے ليئے رسم هي، كه تم نه چربي كهاؤ اور نه لهو۔

۴ باب

۱ نادانستگي كے قصور كے ليئے، خطا كي قرباني: ۳ جب كه كاهن خطا كرے، ۱۳ يا جماعت، ۲۲ يا سردار، ۲۷ يا عوام الناس ميں سے كوئي۔

اور خداوند نے موسيٰ سے خطاب كركے فرمايا، كه ۲ بني اِسرائيل كو كهه، كه اگر كوئي اِنسان بهول چوك سے خداوند كے حكموں كے برعكس ايسا كوئي كام كرے، جس كا كرنا روا نهيں، اور اُن ميں سے كسي كے برخلاف عمل كرے: ۳ اگر كاهن ممسوح لوگوں كي طرح خطا كرے، تو وه اپني خطا كے واسطے، جو اُس نے كي هي، ايك بے عيب بچهڑا، كه خطا كي قرباني هو، خداوند كے ليئے لاوے۔ ۴ سو وه اُس بچهڑے كو جماعت كے خيمے كے دروازے پر خداوند كے آگے لاوے، اور بچهڑے كے سر پر اپنا هاتهه ركهے، اور بچهڑے كو خداوند كے آگے ذبح كرے۔ ۵ اور وه كاهن ممسوح اُس بچهڑے كے لهو سے كچهه ليوے، اور جماعت كے خيمے ميں لاوے۔ ۶ اور كاهن اپني اُنگلي لهو ميں ڈبو كے خداوند كے حضور مقدس كے پردے كے سامهنے سات مرتبه اُس لهو سے چهڑكے۔ ۷ اور كاهن خون سے خوشبو بخور كے مذبح كے سينگوں پر، جو جماعت كے خيمے ميں هي، خداوند كے آگے لگاوے؛ اور اُس بچهڑے كے باقي لهو كو سوختني قرباني كے مذبح كي جڑ پر، جو جماعت كے خيمے كے دروازے پر هي، بهاوے۔ ۸ اور سب چربي خطا كي قرباني كے بچهڑے سے جدا كرے، چربي جو اوجهه كي چهپانيوالي هي، اور سب چربي اوجهه كي، ۹ اور دونوں گُردے، اُس چربي سميت جو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُن پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور جھلّي کو، جو کلیجے اور گُردوں پر هی، جدا کرے: ۱۰ جس طرح سے سلامتي کے ذبیحے کے بچھڑے سے جدا کي جاتي هی: اور کاهن اُن کو سوختني قرباني کے مذبح پر جلاوے۔ ۱۱ اور اُس بچھڑے کي کھال، اور اُس کا سب گوشت کلّے پاؤں سمیت، اور اُس کا اوجھ، اور اُس کا گوبر، ۱۲ سب کچھ اُس بچھڑے کا، خیمه‌گاه کے باهر پاک جگهه میں، جهاں راکهه کے ڈھیر هوتے هیں، لے جاوے، اور سب کچھ لکڑیوں پر آگ سے جلاوے: راکهه ڈالنے کي جگهه پر جلایا جاوے۔

۱۳ اگر بني اِسرائیل کي ساري جماعت انجانے چوک کرے، اور یهه بات جماعت کي آنکھوں سے چھپي هو، اور اُنھوں نے خداوند کے حکموں میں سے ایسا کچھ کیا هی، جو ناروا هی، اور مجرم هوئے: ۱۴ تو جب وہ خطا، جو اُنھوں نے اُس کے برخلاف کي هی، اُس پر ظاهر هووے، تو وہ جماعت ایک بچھڑا خطا کي قرباني کے لیئے لیوے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامھنے لاوے۔ ۱۵ اور جماعت کے بزرگ اپنے هاتھ خداوند کے آگے اُس بچھڑے کے سِر پر رکھیں، اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جاوے۔ ۱۶ اور کاهن ممسوح اُس بچھڑے کے لهو میں سے کچھ جماعت کے خیمے میں لاوے: ۱۷ اور کاهن اپني اُنگلي لهو میں ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے سامھنے سات مرتبه چھڑکے۔ ۱۸ اور خون میں سے مذبح کے سینگوں پر، جو خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں هی، لگاوے: اور باقي سب لهو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هی، بہاوے۔ ۱۹ اور اُس کي ساري چربي نکالکے مذبح پر جلاوے۔ ۲۰ اور جو خطا کي قرباني کے بچھڑے سے کیا تھا، ویسے هي اُس بچھڑے سے کرے: اور کاهن اُن کے لیئے کفارہ دیوے، اور وے بخشے جاوینگے۔ ۲۱ اور وہ اُس بچھڑے کو خیمه‌گاه سے باهر لے جاکے، جس طرح پہلے بچھڑے کو جلایا تھا، جلاوے: یهه خطا کي قرباني جماعت کے لیئے هی۔

۲۲ اور جو کوئي سردار بھول چوک سے خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے کسي کي بابت، ایسا کام، جس کا کرنا روا نهیں، کرے، اور خطاکار هووے: ۲۳ تو جب وہ خطا، جو اُس نے کي، اُس کو معلوم هووے، تب وہ ایک بکري کا بچّه بے عیب نر اپني قرباني کے واسطے لاوے: ۲۴ اور اپنا هاتھ اُس بچّے کے سِر پر رکھے، اور اُسے اُس جگهه، جهاں سوختني قرباني خداوند کے آگے ذبح کي جاتي هی، ذبح کرے: یهه خطا کي قرباني هی۔ ۲۵ اور کاهن خطا کي قرباني کے لهو میں سے اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لهو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۲۶ اور اُس کي سب چربي، سلامتي کے ذبیحے کي چربي کے طور سے، مذبح پر جلاوے: اور کاهن اُس کي خطا کا کفارہ دیوے، اور وہ بخشي جائیگي۔

۲۷ اور اگر کوئي عوام‌الناس میں سے سهواً خداوند کے حکموں میں سے کسي کي بابت، ایسا کام، جس کا کرنا روا نهیں، کرے، اور خطاکار هووے: ۲۸ تو جب وہ خطا، جو اُس نے کي، اُس پر ظاهر هووے، تب وہ اپني قرباني ایک بے عیب بکري کو اپني خطا کے لیئے، جو اُس نے کي، لاوے۔ ۲۹ اور وہ اپنا هاتھ خطا کي قرباني کے سِر پر رکھے، اور خطا کي قرباني سوختني قرباني کي جگهه میں ذبح کرے۔ ۳۰ اور کاهن اُس کے لهو میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کچھ اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لہو مذبح کي جڑ پر بہاوے. ۳۱ اور اُسکي سب چربي[d]، جس طرح سلامتي کے ذبیحے کي چربي[e] جدا کي جاتي هي، جُدا کرے، اور کاهن اُسے مذبح پر خداوند کے لیئے خوشبو هونے کو[f] جلاوے، اور اُس کے لیئے کفارہ دیوے[g]، که وہ بخشا جاوے. ۳۲ اور اگر وہ خطا کي قرباني کے لیئے برہ لاوے، تو بے عیب مادہ[h] لاوے؛ ۳۳ اور اپنا هاتھ خطا کي قرباني کے سِر پر رکھے، اور اُسے، جہاں سوختني قرباني ذبح کي جاتي هي، خطا کي قرباني کے لیئے ذبح کرے. ۳۴ اور کاهن خطا کي قرباني کے لہو سے کچھ اپني اُنگلي پر لیئے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لہو مذبح کي جڑ پر بہاوے. ۳۵ اور اُس کي سب چربي، جس طرح سلامتي کے ذبیحے کے برے کي چربي جدا کي جاتي هي، جدا کرے؛ اور کاهن اُس کو مذبح پر، خداوند کي آگ کي قربانیوں کے طور پر[i]، جلاوے؛ اور کاهن اُس کے لیئے اُس کي خطا کا، جو اُس نے کي تھي، کفارہ دیوے[k]، تو وہ بخشي جائیگي.

۵ باب

۱ اُس کے گناہ کي بابت جو کسي حال کي اپني واقفیت کو چھپاتا؛ ۲ یا کسي ناپاک چیز کو چھوتا؛ ۴ یا بے تامل قسم کھاتا. ۶ ایسے کو تقصیر کي قرباني کرني هي، خواہ بھیڑ بکري سے، ۷ خواہ پرندوں سے، ۱۱ خواہ میدے سے. ۱۴ مقدس کي بابت جو خطا هو، سو اُس کے لیئے، ۱۷ اور اُن قصوروں کے واسطے بھي جو نادانستگي سے هوں، کون قرباني فرض هي.

اگر کوئي ایسي خطا کرے، که جو گواہ هو، اور وہ قسم دینے کي آواز سنے[a]، که تو نے دیکھا هي، یا نہیں؟ تو جانتا هي، یا نہیں؟ اور وہ نه بتاوے؛ تو اِس کا گناہ اُس پر هوگا[b]. ۲ اور جو، شخص کوئي ناپاک چیز، جیسے کسي ناپاک مرے هوئے درندے کو، یا ناپاک مرے هوئے چارپائے کو، یا ناپاک مرے هوئے کیڑے مکوڑے کو چھو لے[c]، اور نه جانے، تو بھي ناپاک اور خطاکار هووے[d]؛ ۳ یا اگر وہ اِنسان کي سب نجاستوں میں سے کسي نجاست کو[e]، جس سے وہ آپ نجس هوتا هي، چھوئے هو[f]، اور اُس سے ناواقف هو، پھر اُسے جان پڑے، تب وہ خطاکار هوگا؛ ۴ یا اگر کوئي بے تامل قسم کھاکے منہ سے کہے[f]، که بدي، یا نیکي[g]، یا فلانا کام کرونگا؛ کوئي چیز کیوں نه هو، جسے وہ بے تامل قسم کھاکے کہے، اور وہ اُسے نه جانتا هو؛ پھر معلوم کرے، اور اُن میں سے کسي چیز سے خطاکار هووے؛ ۵ اور جب وہ اُن میں سے کسي سے خطاکار هوا، تو لازم هي، که وہ اِقرار[h] کرے، که میں نے فلاني خطا کي هي: ۶ تب وہ اپني تقصیر کي قرباني خداوند کے لیئے اپني خطا کے واسطے جو اُس نے کي هي، مادہ بھیڑ بکري سے خطا کي قرباني کے لیئے لاوے، اور کاهن اُس کي خطا کا کفارہ دیوے. ۷ اور اگر اُسے بھیڑ بکري لانے کا مقدور نه هو[i]، تو وہ اپني تقصیر کے لیئے جس سے خطاکار هوا، دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے[k] خداوند کے لیئے لاوے؛ ایک، خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا، سوختني قرباني کے لیئے. ۸ پھر وہ اُنھیں کاهن پاس لاوے، اور پہلے اُسے، جو خطا کي قرباني کے لیئے هي، گذرانے، اور اُس کا سِر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے[l]، پر جدا نه کرے. ۹ اور خطا کي قرباني کے لہو سے مذبح کي دیوار پر چھڑکے، اور باقي لہو مذبح کي جڑ پر نچوڑے[m]: یہه خطا کي قرباني هي. ۱۰ اور دوسري کو دستور[n] کے موافق سوختني قرباني کرے؛ اور اُس خطا کا، جو اُس نے کي هي، کفارہ دیوے[o]، تو وہ بخشا جاوے. ۱۱ اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لانے کا مقدور نه هو، تو اپني خطا کے واسطے سیر بھر مہین آٹے کا دسواں حصہ خطا کي قرباني کے لیئے نذر گذرانے؛ اُس پر تیل نه ڈالے[p]، نه لوبان رکھے؛ یہه

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خطا کي قرباني هی. ۱۲ تب وه کاهن پاس لاوے، اور کاهن اُس میں سے یادگاري کے لیئے اپني مٹهي بهرکے اُسے مذبح پر خداوند کي آگ کي قرباني کے لیئے جلاوے : یهه خطا کي قرباني هی. ۱۳ اور کاهن اُس خطا کي بابت، جو اُس نے اُن خطاؤں میں سے کي، کفاره دیوے، تا وه بخشا جاوے : اور باقي، نذر کي قرباني کي طرح، کاهن کا هوگا.

۱۴ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۵ اگر کوئي شخص بهول چوک سے خداوند کے مقدس کا حق ادا نه کرے، اور خطاکار بنے: تو اپني تقصیر کي قرباني خداوند کے لیئے گلّے میں سے ایک مینڈها بے عیب لاوے ; اور تو روپے کے مثقالوں کے حساب سے، مقدس کے مثقال کے موافق، اُس کي قیمت ٹههرائیو، که تقصیر کي قرباني هی. ۱۶ پس، جو کچهه اُس نے ناحق کرکے مقدس سے باز رکها، اُس کا بدلا دیوے، اور اُس پر پانچواں حصه بڑهاوے، اور کاهن کو دیوے : اور کاهن اُس تقصیر کي قرباني کے مینڈهے سے اُس کا کفاره دیوے ; تو وه بخشا جاوے.

۱۷ اور اگر کوئي خطا کرے، اور خداوند کے حکموں سے، کوئي کام جو منع هی کرے، اور اُس سے آگاه نه هووے، تو بهي خطاکار اور اپنے گناه کا زیربار ٹههرے: ۱۸ تو ایک بے عیب مینڈها گلّے میں کا، تیرے مول ٹههرانے کے موافق، تقصیر کي قرباني کے لیئے کاهن پاس لاوے : اور کاهن اُسکي چوک کا، جو چوک گیا تها، اور نه جانتا تها، کفاره دیوے، تا وه بخشا جاوے. ۱۹ یهه تقصیر کي قرباني هی اُس کي، جو خداوند هي کا خطاکار هوا هی.

۶ باب

۱ تقصیر کي قرباني اُن گناهوں کے لیئے جو جان بوجهکے هوں. ۸ سوختني قرباني کا شرع ; ۱۴ نذر کي قرباني کا. ۱۹ مساحت کے دن کاهن کي قرباني. ۲۴ خطا کي قرباني کا شرع.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ اگر کوئي خطا کرے، اور خداوند کا یهه گناه کرے، که اپنے یار کي امانت میں، جو اُس پاس رکهي گئي تهي، یا شرکت میں، یا کسي چیز کي بابت، جو چهین لي گئي هو، خیانت کرے، یا اپنے یار سے ناانصافي کرے، ۳ یا کوئي چیز، جو کهوئي گئي تهي، پاوے، اور اُس میں خیانت کرے، اور جهوٹهي قسم کهاوے ; سو اگر وه اُن ساري باتوں میں سے ایک کرے، جو آدمي کرکے گناهگار هوتا هی: ۴ پس، اِس سبب سے که اُس نے گناه کیا، اور خطاکار هوا، تو چاهیئے که یهه شخص وه چیز جو اُس نے چهین لي، یا وه جو اُس نے نا اِنصافي سے لے لي، یا وه، جو اُس پاس امانت تهي، یا وه چیز جو کهوئي گئي تهي، اور اُس نے پائي، پهیر دے. ۵ غرض سب کچهه، جس کي بابت اُس نے جهوٹهي قسم کهي، اِس قدر پهر دے، اور پانچواں حصه اُس پر بڑهاوے، اور اپني تقصیر کي قرباني گذراننے کے دن میں اُس شخص کو، جس کا وه مال هی، پهیر دیوے. ۶ اور اپني تقصیر کي قرباني خداوند کے لیئے گلّے میں کا ایک بے عیب مینڈها، تیرے مول کهنے کے موافق، کاهن پاس لاوے، که وه سهو کي قرباني هووے: ۷ اور کاهن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفاره دیوے ; اور وه ساري باتوں سے، جو کرکے خطاکار هوا، بخشا جاوے.

۸ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۹ هارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر، که حکم سوختني قرباني کا یهه هی ; که وه سوختني قرباني آتشدان پر مذبح کے اوپر تمام رات صبح تک رهے، اور آگ مذبح کي اُس سے سلگے. ۱۰ اور کاهن اپنا کتان کا پیراهن پهنے، اور اپنے کتان کے پاجامے سے اپنا بدن ڈهانپے ; اور سوختني قرباني، جو مذبح پر جلکر راکهه هوئي هی، اُس کي راکهه اُٹهاوے، اور اُس کو مذبح کے نزدیک ڈالے. ۱۱ پهر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ اپنے کپڑے اُتارے، اور دوسرے کپڑے پہنے[l]، اور اُس راکھ کو خیمہ‌گاہ سے باہر ایک پاک جگہہ پر لے جاوے[m]۔ ۱۲ اور مذبح کي آگ مذبح پر جلتي رہے، اور کبھي بجھنے نہ پاوے، اور کاهن اُس پر لکڑیاں هر صبح کو جلایا کرے، اور اُس پر سوختني قرباني چنے: اور اُس پر سلامتي کي قربانیوں کي چربي[n] جلایا کرے۔ ۱۳ پس، ضرور هي، کہ آگ مذبح پر سدا جلتي رہے، اور کبھي نہ بجھے۔

۱۴ اور نذر کي قرباني کا حکم یہہ هي[o]: کہ اُسے هارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک خداوند کے روبرو گذرانیں۔ ۱۵ اور اُس میں سے ایک مٹھي بھر یعنے نذر کي قرباني کے میدہ میں سے، اور کچھہ تیل میں سے، اور سب لوبان، جو اُس نذر کي قرباني پر هي، اُٹھا لیوے، اور مذبح پر یادگاري کے واسطے[p] خداوند کي خوشبو کے لیئے جلاوے۔ ۱۶ اور باقي کو هارون اور اُسکے بیٹے کھاویں[q]: وہ قرباني فطیري کھائي جاوے: اور مقدس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں[r] اُسے کھاویں۔ ۱۷ چاهیئے کہ وہ خمیري[s] پکائي نہ جاوے۔ میں نے اپني آگ کي قربانیوں میں سے اُسے اُن کو حصّہ[t] دیا، اور یہہ خطا کي قرباني اور تقصیر کي قرباني کي طرح نہایت مقدس هي[u]۔ ۱۸ هارون کي اولاد میں سے سب مرد[x] اُسے کھاویں۔ تمھاري پشت در پشت خداوند کي آگ کي قربانیوں کي بابت[y] یہہ قانون هي؛ جو کوئي اُنھیں چھووے، سو مقدس[z] هو۔

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۰ هارون کي، اور اُسکے بیٹوں کي قرباني، جو وے اپني مساحت کے دن میں خداوند کے لیئے گذرانیں[a]، سو یہہ هي؛ کہ دسواں حصّہ ایفہ[b] کا میدہ، آدھا اُس کا صبح کو، اور آدھا اُس کا شام کو، همیشہ نذر کي قرباني کے لیئے لایا کریں۔ ۲۱ اور یہہ تیل میں

[l] حزق ۴۴: ۱۹
[m] احبار ۴: ۱۲
[n] احبار ۳: ۳، ۹، ۱۴
[o] احبار ۲: ۱ گنتي ۱۵: ۴
[p] احبار ۲: ۲، ۹
[q] احبار ۲: ۳ حزق ۴۴: ۲۹
[r] ۲۶ آیت احبار ۱۰: ۱۲، ۱۳
[s] گنتي ۱۸: ۱۰ احبار ۲: ۱۱
[t] گنتي ۱۸: ۹، ۱۰
[u] خر ۲۹: ۳۷ ۲۵ آیت احبار ۲: ۳ اور ۷: ۱
[x] ۲۹ آیت گنتي ۱۸: ۱۰
[y] احبار ۳: ۱۷
[z] خر ۲۹: ۳۷ احبار ۲۲: ۳، ۴، ۶، ۷
[a] خر ۲۹: ۲
[b] خر ۱۶: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

توے پر پکائیو، اور پکّي هوئي لائیو، اور نذر کي قرباني کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کرکے گذرانیو، کہ خداوند کے لیئے خوشبو هو۔ ۲۲ اور جو کاهن اُس کے بیٹوں میں سے اُس کي جگہہ ممسوح[c] هو، وہ اُسے لاوے: یہہ خداوند کا همیشہ کے لیئے قانون هي: وہ بالکل جلایا[d] جاوے۔ ۲۳ کاهن کي هر ایک نذر کي قرباني بالکل جلائي جاوے، اور کبھي کھائي نہ جاوے۔

۲۴ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۵ هارون اور اُس کے بیٹوں کو کہہ، کہ خطا کي قرباني[e] کا دستور یہہ هي، کہ جس جگہہ سوختني قرباني ذبح کي جاتي هي، وهیں[f] خطا کي قرباني بھي خداوند کے آگے ذبح کي جاوے؛ اور یہہ نہایت مقدس[g] هي۔ ۲۶ وہ کاهن، جو خطا کي قرباني کو ذبح کرتا هي[h]، اُسے کھاوے: اور وہ پاک جگہہ میں جماعت کے خیمے کے صحن میں کھائي جاوے[i]۔ ۲۷ جو کوئي اُس کے گوشت کو چھووے، مقدس هو[k]: اور اگر کسي کے کپڑوں پر اُس کے لہو کي، جو چھڑکا جاتا هي، چھینٹا پڑے، تو وہ اُسے پاک جگہہ پر دھووے۔ ۲۸ اور مٹي کا برتن، جس میں وہ پکایا جاوے، توڑا جاوے[l]: اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جاوے، تو وہ مانجا جاوے، اور پاني میں غوطہ دیا جاوے۔ ۲۹ اور کاهنوں کے سب مرد اُسے کھاویں[m]: یہہ نہایت مقدس هي[n]۔ ۳۰ اور وہ خطا کي قرباني، جس کا کچھہ بھي لہو جماعت کے خیمے میں داخل کیا گیا، تاکہ اُس سے مقدس میں کفارہ دیا جاوے، سو نہ کھائي جاوے[o] بلکہ آگ سے جلائي جاوے۔

۷ باب

۱ تقصیر کي قرباني کا شرع۔ ۱۱ سلامتي کے ذبحوں کا، ۱۲ خواہ شکرانے کے لیئے، ۱۶ خواہ منت کے باعث، خواہ نِرے خوشي سے گذرانے جاویں۔ ۲۲ چربي، ۲۶ اور لہو کے کھانے کا منع هونا۔ ۲۸ سلامتي کے ذبحوں کا حصہ جو کاهن کا هو۔

[c] احبار ۴: ۳
[d] خر ۲۹: ۲۵
[e] احبار ۴: ۲
[f] احبار ۱: ۳، ۵، ۱۱ اور ۴: ۲۴، ۲۹، ۳۳
[g] ۱۷ آیت احبار ۲۱: ۲۲
[h] احبار ۱۰: ۱۷، ۱۸ گنتي ۱۸: ۹، ۱۰ حزق ۴۴: ۲۸، ۲۹
[i] ۱۶ آیت
[k] خر ۲۹: ۳۷ اور ۳۰: ۲۹
[l] احبار ۱۱: ۳۳ اور ۱۵: ۱۲
[m] ۱۸ آیت گنتي ۱۸: ۱۰
[n] ۲۵ آیت
[o] احبار ۴: ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۸، ۲۱ اور ۱۰: ۱۸ اور ۱۶: ۲۷ عبر ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور تقصیر کی قربانی کا حکم[a] یہہ ہی: وہ نہایت مقدس ہی[b]. ۲ جس جگہہ سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہی، اُس میں تقصیر کی قربانی ذبح کریں[c]: اور اُس کے لہو کو مذبح کے گرداگرد وہ چھڑکے. ۳ اور اُس کی سب چربی[d] نزدیک لاوے: اُس کی دُم، اور وہ چربی جو اوجھ کی چھپانیوالی ہی، ۴ اور دونوں گُردے، اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہی، اور اُس جھلی کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہی، اُس سے جدا کرے: ۵ اور کاہن اُن کو مذبح پر جلاوے، کہ خداوند کے لیئے آگ سے قربانی ہووے: یہہ تقصیر کی قربانی ہی. ۶ اور کاہنوں میں سے ہر ایک مرد[e] اُسے کھاوے، اور پاک مکان میں کھایا جاوے، اِس لیئے کہ وہ نہایت مقدس ہی[f]. ۷ جیسے خطا کی قربانی، ویسے ہی تقصیر کی قربانی ہی[g]، اور اُن کے لیئے ایک ہی حکم ہی: اور یہہ اُسی کاہن کا، جو اُس سے کفارہ دیتا ہی، ہوگا. ۸ اور جو کاہن کسی شخص کی سوختنی قربانی گذرانتا ہی، تو کھال اُس کی، جسے اُس نے گذرانا، اُسی کاہن کی ہوگی. ۹ اور ہر ایک نذر کی قربانی، جو تنور میں پکائی جاوے، یا ہانڈی میں، یا توے پر، وہ اُس کاہن کی، جو اُسے گذرانتا ہی، ہوگی[h]. ۱۰ اور ہر ایک نذر کی قربانی، کہ تیل ملی ہوئی ہو، یا خشک، وہ سب بنی ہارون کے لیئے ہوگی، ہر ایک برابر دوسرے کے ہوگی. ۱۱ اور سلامتی کے ذبیحہ کا، جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا ہی، یہہ حکم ہی[i]: ۱۲ کہ وہ اگر شکرانے کے لیئے گذرانے، تو وہ شکر کے ذبیحے کے ساتھہ فطیری روغنی کلیجے، اور فطیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی[k]، اور تیل میں پکے ہوئے میدے کے کلچوں کے ساتھہ گذرانے. ۱۳ اور کلچوں کے سوا، اپنی سلامتی کے ذبیحے کے ساتھہ، جو شکرانے کے لیئے ہی، خمیری[l] روٹی بھی لاوے. ۱۴ اور وہ اُس ساری قربانی میں سے ایک کلچہ لیکے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لیئے چڑھاوے: اور یہہ اُس کاہن کا، جو سلامتی کے ذبیحے کا خون چھڑکتا ہی، ہوگا[m]. ۱۵ اور اُس کی سلامتی اور شکرگذاری کے ذبیحوں کا گوشت اُسی دن، کہ قربانی گذرانی جاتی ہی، کھایا جاوے[n]، اور کچھہ اُس میں سے فجر تک چھوڑا نہ جاوے. ۱۶ پر اُس کا ذبیحہ جو منّت کی قربانی، یا اُس کی خاص خوشی کی قربانی ہو[o]، تو اُسی دن، کہ اپنا ذبیحہ گذرانتا ہی، کھایا جاوے: اور جو اُس سے بچ رہے، تو اُس میں سے دوسرے دن بھی کھایا جاوے. ۱۷ اور جو اُسی ذبیحہ کے گوشت سے تیسرے دن بچ رہے، تو وہ آگ سے جلا دیا جاوے. ۱۸ پر اگر سلامتی کے ذبیحوں کے گوشت سے کچھہ تیسرے دن کھایا جاوے، تو وہ منظور نہ ہوگا، اور قربانی دینیوالے کے حساب[p] میں لکھا نہ جاویگا: بلکہ وہ مکروہ ہوگا[q]، اور جو اُسے کھاوے، اُس کا گناہ اُسی پر ہوگا. ۱۹ اور وہ گوشت، جو کسی ناپاک چیز سے چھوا جاوے، وہ کھایا نہ جاوے، بلکہ آگ سے جلا دیا جاوے: اور گوشت جو ہی، ہر ایک جو پاک ہی، سو اُس میں سے کھاوے. ۲۰ لیکن جو شخص خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کا گوشت کھاوے، جس وقت اُس پر کچھہ نجاست ہی[r]، وہ شخص اپنی قوم سے کٹ جاوے[s]. ۲۱ اور وہ شخص، جو کسی نجاست کو چھووے، یا اِنسان کی نجاست کو[t]، یا نجس حیوان کو[u]، یا کسی نجس مکروہ کو[w] چھووے، اور خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کے گوشت میں سے کھاوے، وہ شخص بھی اپنی قوم سے کٹ جاوے[x].

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۳ بنی اسرائیل کو حکم

[a] احبار ۵ باب اور ۶: ۱—۷
[b] احبار ۶: ۱۷، ۲۵ اور ۲۱: ۲۲
[c] احبار ۱: ۳، ۵، ۱۱ اور ۴: ۲۴، ۲۹، ۳۳
[d] خروج ۲۹: ۱۳ احبار ۳: ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۴: ۸، ۹
[e] احبار ۶: ۱۶، ۱۷، ۱۸ گنتی ۱۸: ۹، ۱۰
[f] احبار ۲: ۳
[g] احبار ۶: ۲۵، ۲۶ اور ۱۴: ۱۳
[h] احبار ۲: ۳، ۱۰ گنتی ۱۸: ۹ حزقی ۴۴: ۲۹
[i] احبار ۳: ۱ اور ۲۲: ۲۱
[k] احبار ۲: ۴ گنتی ۶: ۱۵
[l] عموس ۴: ۵
[m] گنتی ۱۸: ۸، ۱۱، ۱۹
[n] احبار ۲۲: ۳۰
[o] احبار ۱۹: ۶، ۷، ۸
[p] گنتی ۱۸: ۲۷
[q] احبار ۱۱: ۱۰، ۱۱، ۴۱ اور ۱۹: ۷
[r] احبار ۱۵: ۳
[s] پیدایش ۱۷: ۱۴
[t] احبار ۱۲ باب اور ۱۳ باب اور ۱۵ باب
[u] احبار ۱۱: ۲۴، ۲۸
[w] حزقی ۴: ۱۴
[x] ۲۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کر، که بیل اور بهیڑ اور بکري کي کوئي چربي[f] نه کهائیو۔ ۲۴ اُس حیوان کي چربي جو خود به خود مر گیا هو، یا جس کو درندوں نے پهاڑا هو، تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے هو، پر اُس کو هرگز نه کهائیو: ۲۵ که جو اِنسان ایسے چارپائے کي چربي، جس سے آگ کي قرباني خداوند کے لیئے گذرانتے هیں، کهاوے، تو وه اِنسان کهانیوالا اپني قوم میں سے کٹ جائیگا۔ ۲۶ اور تم کسي پرندے اور چرندے کا کچهه لهو اپنے سب مکانوں میں نه کهائیو[i]۔ ۲۷ اور جو اِنسان کسي خون میں سے کهائیگا، وه اپني قوم میں سے کٹ جائیگا۔

۲۸ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۹ بني اِسرائیل سے یهه بات کهه، که جو کوئي اپني سلامتي کا ذبیحه خداوند کے لیئے گذرانتا هی[a]، وه آپ اپني سلامتي کے ذبیحه میں سے اپني قرباني خداوند کے لیئے لاوے۔ ۳۰ وه اپنے هي هاتهوں میں خداوند کي قرباني جو آگ سے جلائي جاتي، یعنے چربي سینه سمیت، لاوے[b]، که سینه هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا جاوے[c]۔ ۳۱ کاهن چربي کو مذبح پر جلاوے[d]: پر سینه هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے هوگا[e]۔ ۳۲ اور تم سلامتي کے ذبیحوں میں سے دهنا شانه اُٹهانے کي قرباني کرکے کاهن کو دیجیو[f]۔ ۳۳ هارون کے بیٹوں میں سے وه، جو سلامتي کے ذبیحوں کا لهو اور چربي گذرانتا هی، دهنا شانه اپنا حصه لیوے۔ ۳۴ که هلانے کا سینه اور اُٹهانے کا شانه بني اِسرائیل کي سلامتي کي قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا، اور هارون کاهن اور اُس کے بیٹوں کو دیا[g]؛ اور یهه قانون بني اِسرائیل کے لیئے همیشه کو هی۔

۳۵ یهه خداوند کي قربانیوں میں سے جو جلائي جاتیں، هارون کے ممسوح هونے کا، اور اُس کے بیٹوں کے ممسوح هونے کا، حصّه هی، جو اُن کے لیئے اُس دن مقرر هوا، جب وے خداوند کے کاهن هونے کو نزدیک لائے گئے۔ ۳۶ اُسے، خداوند نے حکم کیا تها، جس دن میں که اُس نے اُنهیں ممسوح کرایا[h]، که بني اِسرائیل اُنهیں دیویں، اور یهه اُن کے قرنوں کے لیئے همیشه کو قانون هی۔ ۳۷ حکم سوختني قرباني کا[i]، اور نذر کي قرباني کا[k]، اور خطا کي قرباني کا[l]، اور تقصیر کي قرباني کا[m]، اور مساحت کا[n]، اور سلامتي کے ذبیحه کا[o] یهي هی؛ ۳۸ جو کوه سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، جس دن که بني اِسرائیل کو فرمایا، که سینا کے بیابان میں، خداوند کے لیئے اپني قربانیوں کو گذرانیں[p]۔

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسي هارون اور اُسکے بیٹوں کو کهانت کے لیئے مخصوص کرتا۔ ۱۴ اُنکي خطا کي قرباني۔ ۱۸ اُنکي سوختني قرباني۔ ۲۲ کاهن کے مخصوص کرنے کا مینڈها۔ ۳۱ کمال تک پهنچنے کے لیئے، جماعت کے خیمے کے سامهنے سات دن رهنے کا حکم۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هارون، اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹوں کو، اور کپڑے[a]، اور ملنے کا تیل[b]، اور خطا کي قرباني کا بچهڑا، اور دو مینڈهے، اور ایک ٹوکري فطیري روٹیاں، لے[c]: ۳ اور سب جماعت کو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع کر۔ ۴ چنانچه موسیٰ نے، جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تها، کیا، اور ساري جماعت، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع هوئي۔ ۵ تب موسیٰ نے جماعت سے کها، یهه وه کام هی، جو خداوند نے فرمایا هی، که بجا لاؤ[d]۔ ۶ پهر موسیٰ هارون اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو پاني سے نهلایا[e]؛ ۷ اور اُس کو کُرتا[f] پنهایا، اور اُس پر پٹکا لپیٹا، اور اُس کو پیراهن پنهایا، اور اُس پر افود پنهایا، اور افود کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا، اور اُسے بندوں سے باندها[g]؛ ۸ اور

[f] احبـ ۳ : ۱۷
[i] پید ۹ : ۴ احبـ ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۱۰ – ۱۴
[a] احبـ ۳ : ۱
[b] احبـ ۳ : ۳، ۴، ۹، ۱۴
[c] خر ۲۹ : ۲۴، ۲۷ احبـ ۸ : ۲۷ اور ۹ : ۲۱ گنـ ۶ : ۲۰
[d] احبـ ۳ : ۵، ۱۱، ۱۶
[e] ۳۴ آیت
[f] ۳۴ آیت احبـ ۹ : ۲۱ گنـ ۶ : ۲۰
[g] خر ۲۹ : ۲۸ احبـ ۱۰ : ۱۴، ۱۵ گنـ ۱۸ : ۱۸، ۱۹ استـ ۱۸ : ۳
[h] خر ۴۰ : ۱۳، ۱۵ احبـ ۸ : ۱۲، ۳۰
[i] احبـ ۶ : ۹
[k] احبـ ۶ : ۱۴
[l] احبـ ۶ : ۲۵
[m] ۱ آیت
[n] خر ۲۹ : ۱ احبـ ۶ : ۲۰
[o] ۱۱ آیت
[p] احبـ ۱ : ۲
[a] خر ۲۸ : ۲، ۴
[b] خر ۳۰ : ۲۴، ۲۵
[c] خر ۲۹ : ۱، ۲، ۳
[d] خر ۲۹ : ۴
[e] خر ۲۹ : ۴
[f] خر ۲۸ : ۴
[g] خر ۲۹ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُس پر چپراس لگائي، اور چپراس میں اُوریم و تمیم جڑے[h]: ۹ اور عمامه اُس کے سر پر رکھا، پھر عمامے پر پیشاني کي طرف سونے کا پتّر مقدس تاج کے لیئے لگایا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا[i]. ۱۰ اور موسیٰ نے ملنے کا تیل لیا، اور مسکن کو، سب اُس سمیت جو اُس میں تھا، چھڑکا[k]، اور اُن کو مقدس کیا. ۱۱ اور اُس میں سے کچھ لیکے مذبح پر سات بار چھڑکا، اور مذبح، اور اُس کے سارے باسن، اور حوض، اور اُس کي کُرسي کو چھڑکا، تاکه اُن کو مقدس کرے. ۱۲ اور ملنے کے تیل میں سے هارون کے سر پر بہایا، اور اُس کو چھڑکا، تاکه اُسے مقدس کرے[m]. ۱۳ اور موسیٰ هارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو کُرتے پنہائے، اور اُن پر پٹکے باندھے، اور اُن کو توپیاں پنہائیں[n]، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا. ۱۴ پھر خطا کي قرباني کے لیئے ایک بچھڑا آگے لایا[o]، اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ خطا کي قرباني کے بچھڑے کے سر پر رکھے[p]. ۱۵ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا: اور موسیٰ نے اُس کے خون کو لیا، اور اُس کو مذبح کے گرد اُس کے سینگوں پر اپني اُنگلي سے لگایا[q]، اور مذبح کو پاک کیا: اور باقي خون مذبح کي جڑ پر ڈالا، اور اُس کو مقدس کیا، تاکه اُس پر کفارہ دیا جاوے. ۱۶ اور موسیٰ نے سب وہ چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي هی، اور جھلّي کو، جو کلیجے پر هی، اور دونوں گُردے، اور چربي اُن کي، لي، اور اُن کو مذبح پر جلایا[r]. ۱۷ اور بچھڑے کو، اُس کي کھال، اور گوشت، اور گوبر سمیت، لشکرگاہ کے باهر آگ سے جلایا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[s].

۱۸ پھر سوختني قرباني کا مینڈھا آگے لایا، اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے[t]. ۱۹ پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا: اور موسیٰ نے مذبح کے گِرداگِرد لہو چھڑکا. ۲۰ پھر اُس نے مینڈھے کے جز جز جدا کیئے: اور موسیٰ نے سر کو، اور اجزا، اور چربي کو جلایا. ۲۱ اور اوجھ اور اُس کے پائے پاني سے دھوئے: اور موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا: یہہ سوختني قرباني خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے تھي، جو آگ پر گذراني گئي، جیسے که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[u].

۲۲ پھر دوسرا مینڈھا، کاهن کے مقرر کرنے کے لیئے، آگے لایا[w]، اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے. ۲۳ اور اُس نے اُس کو ذبح کیا: اور موسیٰ نے اُس کے خون سے کچھ لیا، اور اُسکو هارون کے دهنے کان کي لَہر پر، اور دهنے هاتھ کے انگوٹھے، اور دهنے پانوں کے انگوٹھے پر لگایا. ۲۴ پھر هارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور کچھ خون سے اُن کے دهنے کانوں کي لہروں پر، اور دهنے هاتھوں کے انگوٹھوں پر، اور دهنے پانوں کے انگوٹھوں پر موسیٰ نے لگایا: اور باقي خون موسیٰ نے مذبح کے گِرداگِرد چھڑکا. ۲۵ اور چربي، اور دم، اور سب وہ چربي، جو اوجھ پر هی، اور جھلّي کلیجے پر، اور دونوں گُردے، اور چربي اُن کي[x]، اور دهنا شانه لیئے: ۲۶ اور بے خمیري روٹیوں کي ٹوکري سے، جو خداوند کے روبرو تھي، ایک کلچه فطیري، اور ایک کلچه روغني، اور ایک چپاتي نکالي[y]، اور اُن کو چربیوں اور دهنے شانے پر رکھا: ۲۷ اور اُس سب کو هارون کے هاتھوں پر، اور اُس کے بیٹوں کے هاتھوں پر رکھا[z]، اور اُن کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا. ۲۸ پھر موسیٰ نے اُن کے هاتھ سے لیا، اور اُن کو مذبح پر، سوختني

[h] خر ۲۸: ۳۰ [i] خر ۲۹: ۶ [k] خر ۲۸: ۳۷، وغیرہ [l] خر ۳۰: ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹ [m] خر ۲۹: ۷ اور ۳۰: ۳۰ احبا ۲۱: ۱۰، ۱۲ زبور ۱۳۳: ۲ [n] خر ۲۹: ۸، ۹ [o] خر ۲۹: ۱۰ حزقی ۴۳: ۱۹ [p] احبا ۴: ۴ [q] خر ۲۹: ۱۲، ۳۶ احبا ۴: ۷ حزقی ۴۳: ۲۰، ۲۶ عبر ۹: ۲۲ [r] خر ۲۹: ۱۳ احبا ۴: ۸ [s] خر ۲۹: ۱۴ احبا ۴: ۱۱، ۱۲ [t] خر ۲۹: ۱۵ [u] خر ۲۹: ۱۸ [w] خر ۲۹: ۱۹، ۳۱ [x] خر ۲۹: ۲۲ [y] خر ۲۹: ۲۳ [z] خر ۲۹: ۲۴، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

قرباني کے اوپر جلایا: یهه مخصوص کرنے کي قرباني خوشبوکے لیئے هی، جو خداوند کے واسطے آگ پر گذراني جاتي۔ ۲۹ پهر موسی نے سینه کو لیا، اور اُس کو هلانے کي قرباني کے لیئے خداوند کے روبرو هلایا: مخصوص کرنے کے مینڈهے سے موسی کے لیئے یهه حصه تها، جیسے که خداوند نے موسی کو حکم کیا تها۔ ۳۰ پهر موسی نے چهڑکنے کے تیل اور اُس لهو سے، جو مذبح پر تها، اور هارون اور اُس کے کپڑوں پر اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چهڑکا، اور هارون اور اُس کے کپڑوں کو اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے بیٹوں کے کپڑوں کو مقدس کیا۔

۳۱ اور موسی نے هارون اور اُس کے بیٹوں کو کها، که یهه گوشت جماعت کے خیمه کے دروازے پاس پکاؤ، اور اُس کو اُسي جگهه اُس روٹي کے ساتهه، جو مخصوص کرنے کي ٹوکري میں هی، کهاؤ، جیسے میں نے یهه کهتے هوئے حکم کیا هی، که هارون اور اُس کے بیٹے اُسے کهاویں۔ ۳۲ اور باقي جو گوشت اور روٹي سے رهے، اُس کو آگ سے جلاؤ۔ ۳۳ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے سات دن تک باهر نه جاؤگے، جب تک مخصوص کرنے کے دن پورے نه هوویں: که سات دن میں تم اپني خدمت کے لیئے مخصوص کیئے جاؤگے۔ ۳۴ جس طرح سے اُس نے آج هي کیا، اُس هي طرح خداوند نے حکم دیا هی، که کیا جاوے، تاکه تمهارے لیئے کفاره هو۔ ۳۵ اِس لیئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دن رات سات دن تک ٹههرے رهو، اور خداوند کے احکام کو یاد رکهو، تاکه تم مر نه جاؤ، که ایسا هي حکم مجهه کو ملا هی۔ ۳۶ اور هارون اور اُس کے بیٹے سب احکام خداوند کے، جو اُس نے موسی کے وسیلے سے فرمائے تهے، بجا لائے۔

۹ باب

۱ هارون کي پهلي قربانیاں، اپنے اور لوگوں کے لیئے۔ ۸ خطا کي قرباني، ۱۲ اور سوختني قرباني اپنے لیئے۔ ۱۵ لوگوں کے لیئے قربانیاں۔ ۲۳ موسی اور هارون کا لوگوں کو دعا دینا۔ ۲۴ خداوند کي طرف سے آگ کا قربانگاه پر نازل هونا۔

اور آٹهویں دن میں ایسا هوا، که موسی نے هارون، اور اُس کے بیٹوں کو، اور بني اسرائیل کے بزرگوں کو بلایا، اور هارون کو کها، که ۲ تو ایک بچهڑا خطا کي قرباني کے لیئے، اور ایک مینڈها سوختني قرباني کے لیئے، جو بے عیب هوں، لے، اور اُن کو خداوند کے روبرو گذران۔ ۳ اور بني اسرائیل کو یهه کهتے هوئے فرما، که ایک حلوان بکریوں سے خطا کي قرباني کے لیئے، اور ایک بچهڑا اور ایک بره، جو دونوں ایکساله اور بے عیب هوں، سوختني قرباني کے لیئے۔ ۴ اور ایک بیل اور ایک مینڈها سلامتي کي قرباني کے لیئے، لاؤ: تاکه روبرو خداوند کے ذبح کیئے جاویں: اور نذر کي قرباني تیل ملا کے: اِس لیئے که آج کے دن خداوند تم پر ظاهر هوگا۔

۵ چنانچه وے اُس کو، که موسی نے حکم کیا تها، جماعت کے خیمے کے سامهنے لائے، اور ساري جماعت نزدیک آ کے خداوند کے روبرو کهڑي هوئي۔ ۶ موسی نے کها، یهه وه کام هی، جس کي بابت خداوند نے تم کو حکم کیا هی: تم اُس کو بجا لاؤ، که خداوند کا جلال تم پر ظاهر هوگا۔ ۷ اور موسی نے هارون کو کها، که مذبح کے نزدیک جا، اور اپني خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني گذران، اور اپنے لیئے اور قوم کے لیئے کفاره دے، اور جماعت کي قرباني گذران، اور اُن کے لیئے کفاره دے، جیسا که خداوند نے حکم کیا هی۔

۸ تب هارون مذبح پر گیا، اور اپني خطا کي قرباني کا بچهڑا ذبح کیا۔ ۹ اور هارون کے بیٹے لهو اُس پاس لائے، اور اُس نے اپني اُنگلي اُس میں ڈبائي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا، اور باقی خون مذبح کی جڑ پر بہایا[l]۔ ۱۰ اور چربی، اور گُردے، اور جھلّی کلیجے پر کی، خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح پر جلائے[m]، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[n]۔ ۱۱ اور گوشت اور کھال کو خیمہ‌گاہ کے باہر آگ سے جلایا[o]۔ ۱۲ پھر سوختنی قربانی ذبح کی، اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گرداگرد چھڑکا[p]۔ ۱۳ پھر سوختنی قربانی، اُسکے اعضا اور سر سمیت، اُسکو دی[q]، اور اُس نے مذبح پر سلگائی۔ ۱۴ اور اوجھ اور پائے دھوئے[r]، اور اُن کو مذبح پر سوختنی قربانی کے اُوپر جلایا۔

۱۵ پھر جماعت کی قربانی آگے لایا، اور بکری کا بچہ اُن کی خطا کی قربانی کے لیئے لیا، اور اُس کو ذبح کیا، اور اُس کو پہلے کے موافق خطا کے لیئے چڑھایا[s]۔ ۱۶ تب سوختنی قربانی آگے لایا، اور اُس کو معمول کے موافق[t] گذرانا۔ ۱۷ پھر نذر کی قربانی آگے لایا[u]، اور اُس سے ایک مٹھی لی، اور اُس کو مذبح پر، فجر کی سوختنی قربانی کے سوا[v]، جلایا۔ ۱۸ اور اُس نے بیل اور مینڈھا، کہ جماعت کی سلامتی کا ذبیحہ ہے[w]، ذبح کیئے؛ اور ہارون کے بیٹے خون اُس کے پاس لے گئے، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گرداگرد چھڑکا؛ ۱۹ اور بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دُم، اور گُردوں پر کی چربی اور جھلّی کلیجے پر کی: ۲۰ سو چربیاں سینوں پر رکھیں، اور اُس نے چربیاں مذبح پر جلائیں[x]۔ ۲۱ اور سینہ اور دہنا شانہ، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، ہارون نے روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لیئے ہلایا[a]۔ ۲۲ اور ہارون نے جماعت کی طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے، اور اُن کو برکت دی[b]، اور خطا کی قربانی، اور سوختنی قربانی، اور سلامتی کی قربانی گذرانکے نیچے اُترا۔ ۲۳ پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے، اور باہر نکلے، اور جماعت کو دعائیں دیں: تب ساری جماعت پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا[c]۔ ۲۴ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی، اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربیاں کھا گئی[d]: اور ساری جماعت نے دیکھا، اور للکاری، اور منہ کے بل گری[e]۔

۱۰ باب

اِس کے بیان میں کہ ۱ ندب اور ابیہو، اجنبی آگ کام میں لائے ہیں، خود آگ سے جلائے جاتے۔ ۶ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم ہوتا، کہ اُن کے لیئے ماتم نہ کریں۔ ۸ مے پینا کاہنوں کو جب کہ خیمے میں جانے پڑتا منع ہے۔ ۱۲ پاک چیزوں کے کھانے کا شرع۔ ۱۶ اِس کے عدول کی بابت، ہارون عذر کرتا۔

پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے[a]، ہر ایک نے اُن میں سے اپنا عودسوز لیا، اور اُس میں آگ بھر کے اُس پر بخور ڈالا[b]، اور ایک اجنبی آگ، جس کا خداوند نے اُن کو حکم نہ کیا تھا، روبرو خداوند کے گذرانی[c]۔ ۲ تب آگ خداوند کے حضور سے نکلی، اور اُن دونوں کو کھا گئی، اور وے خداوند کے سامھنے مر گئے[d]۔ ۳ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، یہہ وہ ہے، جو خداوند نے فرمایا تھا، کہ جو لوگ میرے نزدیک آویں[e] ضرور ہے، کہ وے میری تقدیس کریں، اور ساری جماعت کے آگے چاہیئے کہ میری تمجید ہو[f]۔ اور ہارون چُپ رہا[g]۔ ۴ پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا عُزّی‌ایل[h] کے دونوں بیٹوں میشائیل اور اِلصفن کو طلب کیا، اور کہا، نزدیک آؤ، اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے سامھنے سے خیمہ‌گاہ کے باہر اُٹھا لے جاؤ[i]۔ ۵ سو وے آئے، اور اُن کو اُن کے کپڑوں میں اُٹھاکے، جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا، خیمہ‌گاہ سے باہر لے گئے۔ ۶ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اِلیعزر اور اِتمر کو کہا، کہ اپنے سر ننگے مت کرو، اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو[k]، تا نہ ہو، کہ

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

تم مر جاؤ، اور ساري جماعت پر خداوند کا غضب نازل هو: پر سارے گهرانے اسرائيل کے، جو تمهارے بهائي هيں، اُس جل جانے پر، جو خداوند نے جلايا هي، روويں۔ ۷ اور تم جماعت کے خيمے کے دروازے سے باهر نه جاؤ، تاکه تم هلاک نه هو: کيونکه خداوند کا تيل ممسوح هونے کے ليئے تم پر هي۔ سو اُنهوں نے موسیٰ کے کهنے پر عمل کيا۔

۸ پهر خداوند نے خطاب کرکے هارون کو فرمايا، که ۹ جب تم جماعت کے خيمے ميں داخل هو، تو تم مي يا کوئي چيز، جو نشا کرنيوالي هو، نه پيجيو، نه تو اور نه تيرے بيٹے، تا نه هو، که تم مرجاؤ: اور يهه تمهارے ليئے تمهارے قرنوں ميں هميشه تک قانون هي: ۱۰ تاکه تم حلال اور حرام، اور پاک اور ناپاک ميں تميز کرو: ۱۱ اور تاکه تم سارے احکام، جن کو خداوند نے موسیٰ کے وسيلے سے تم کو فرمايا هي، بني اسرائيل کو سکهلاؤ۔

۱۲ پهر موسیٰ نے هارون اور اُس کے بيٹوں اليعزر اور اِتمر کو، جو باقي تهے، کها، که نذر کي قرباني، جو خداوند کي آگ کي قربانيوں سے بچ رهي، لو، اور اُس کو مذبح کے پاس فطيري کهاؤ: اِس ليئے که يهه نهايت مقدس هي: ۱۳ اور تم اُسے مقدس مکان ميں کهاؤ: کيونکه خداوند کي آگ کي قربانيوں ميں سے تيرا اور تيرے بيٹوں کا يهه حصه هي: کيونکه يوں مجهه کو حکم هوا هي۔ ۱۴ اور هلانے کے سينے اور اُٹهانے کے شانے کو کسي پاک جگهه ميں کها، تو، اور تيرے بيٹے، اور تيري بيٹياں تيرے ساتهه: اِس ليئے که يهه تيرا اور تيرے بيٹوں کا حصه هي، جو بني اسرائيل کي سلامتي کي قربانيوں کے ذبيحوں ميں سے ديا گيا۔ ۱۵ اور اُٹهانے کا شانه اور هلانے کا سينه، وے اُن چربيوں کے ساتهه جو جلائي جاتيں، لاوينگے،

تاکه وہ خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے ليئے هلايا جاوے: وہ، هميشه کے قانون کے مطابق، تيرا اور تيرے بيٹوں کا هوگا، جيسا که خداوند نے فرمايا هي۔

۱۶ پهر، موسیٰ نے خطا کي قرباني کے مينڈهے کو بهت تلاش کيا، تو کيا ديکهتا هي؟ که وہ جلايا گيا: تب وہ هارون کے بيٹوں اليعزر اور اِتمر پر، جو بچ رهے تهے، غصه هوا، اور بولا، که ۱۷ تم نے خطا کي قرباني مقدس مکان ميں کيوں نه کها لي؟ که يهه نهايت مقدس هي، اور خداوند نے تم کو يهه دي هي، تاکه تم جماعت کا گناه اُٹها لو، اور اُن کے ليئے خداوند کے روبرو کفاره دو۔ ۱۸ ديکهو، که اُس کا لهو مقدس ميں داخل نه کيا گيا: لازم تها، که تم اُسے مقدس ميں، جيسا ميں نے تم کو حکم کيا تها، کها جاتے۔ ۱۹ تب هارون نے موسیٰ سے کها، ديکهو، که آج هي اُنهوں نے اپني خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني خداوند کے آگے گذراني هي، اور مجهه پر ايسے حادثے هوئے هيں: پس اگر ميں يهه خطا کي قرباني آج هي کها ليتا، تو کيا خداوند کے حضور مقبول هوتا؟ ۲۰ موسیٰ نے يهه سنکے پسند کيا۔

۱۱ باب

اِس بيان ميں که، ۱ کن جانوروں کا گوشت حلال هي: ۴ اور کن کا حرام۔ ۹ کون مچهلياں حلال۔ ۱۳ کون چڑياں۔ ۲۱ کون رينگنيوالے ناپاک ٹههرے۔

پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ تم بني اسرائيل سے کهو، سب چارپايوں ميں سے، جو زمين پر هيں، اور تمهيں اُن کا کهانا روا هي، سو يے هيں۔ ۳ سب چارپائے کُهروالے، جن کا کُهر چرا هوا هو، اور وہ جگالي کرتے هوں، تم اُنهيں کهاؤ۔ ۴ مگر اُن ميں سے جو جگالي کرتے هيں، يا کُهر اُن کے چرے هوئے هوتے هيں، اِن کو نه کهاؤ: جيسے اونٹ، وہ تو جگالي کرتا هي، پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

کُهر اُس کا چِرا هوا نهیں هوتا؛ سو وه ناپاک هي تمهارے لیئے. ۵ اور سافن، که وه جگالي کرتا هي، اور کُهر اُس کا چِرا هوا نهیں؛ تو وه بهي ناپاک هي تمهارے لیئے. ۶ اور خرگوش، که وه تو جگالي کرتا هي، پر اُس کا کُهر چِرا هوا نهیں هي؛ وه بهي تمهارے لیئے ناپاک هي. ۷ اور سوأر، که کُهر اُس کا دو حصه هوتا هي، اور اُس کا پانوں چِرا هي، پر وه جگالي نهیں کرتا؛ وه بهي ناپاک هي تمهارے لیئے[a]. ۸ تم اُن کے گوشت میں سے کچهه نه کهائیو، اور اُن کي لاشوں کو نه چهوئیو؛ که یهه ناپاک هیں تمهارے لیئے[b].

۹ اور سب اُن میں سے، جو پانیوں میں هیں، جن کا کهانا تمهیں روا هي: سو یهه هیں: سب وے جانور، جن کے پر هوں اور چهلکے، سمندروں میں هوں یا نهروں میں، تم اُنهیں کهاؤ[c]. ۱۰ لیکن وے سب جانور، جن کے نه پر هوں اور نه چهلکے، سمندروں میں هوں یا نهروں میں، وے سب، جو پاني میں رینگتے هیں، اور وے سب حیوان جو پاني میں رهتے هیں، وے مکروه هیں[d] تمهارے لیئے: ۱۱ وے مکروه هونگے تمهارے لیئے؛ تم اُن کے گوشت میں سے نه کهاؤ، اور اُن کے مرے هوئے سے گهن کرو. ۱۲ سب، جن کے نه پر هوں اور نه چهلکے، پاني میں، وے مکروه هیں تمهارے لیئے. ۱۳ اور پرندوں سے، جن سے تم گهن کرو، اور جن کو نه کهاؤ، اِس لیئے که وے مکروه هیں، سو یهه هیں[e]: نسر، اور عقاب، اور گدهه، ۱۴ اور چیلهه، اور شاهین، اور سب قسم اُس کي، ۱۵ اور سب کوے، اور اقسام اُس کي، ۱۶ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور کوکل، اور باز، اور سب اقسام اُس کي، ۱۷ اور بوم، اور هڑگیلا، اور رخم، ۱۸ اور راج هنس، اور حواصل، اور چوهے مار، ۱۹ اور لق لق، اور بگلا، اور سب اقسام اُس کي، اور هُدهُد، اور چمگادڑ. ۲۰ اور سب پرندے، جو چار پانوں پر چلتے هیں، وے مکروه هیں تمهارے لیئے. ۲۱ مگر سب اُڑنیوالے کیڑے مکوڑوں میں سے، جو چار پانوں سے چلتے هیں، اور اُن کي ٹانگیں اُوپر سے پنڈلیوں پر جهکي جاتیں، که وے اُن سے کودکر زمین پر چلتے هیں، تم اُن میں سے کهائیو. ۲۲ وے، جنهیں تم کها سکتے هو، یے هیں: جیسے ٹڈي اور اقسام اُسکي[f]، اور سال عام اور اقسام اُس کي، اور خرگول اور اقسام اُسکي، اور ٹڈے اور اقسام اُس کي. ۲۳ پر سب باقيِ رینگنےوالے پرندوں میں سے، جن کے چار پانوں هیں، وے مکروه هیں تمهارے لیئے.

۲۴ اور اِن سے تم ناپاک هوگے: جو کوئي، اُن میں سے، کسي کي لاش کو چهوویگا، تو وه شام تک ناپاک رهیگا. ۲۵ اور جو کوئي، اُن میں سے کسي کي لاش کو اُٹهاوے، تو وه کپڑے اپنے دهووے، اور شام تک ناپاک رهیگا[g]. ۲۶ اور سب چارپائے، جن کے کُهر دو حصّه هوں، پر پانوں چرے هوئے نه هوں، اور نه جگالي کرتے هوں، وے ناپاک هیں تمهارے لیئے: جو کوئي اُن کو چهوئیگا، تو وه ناپاک هوگا. ۲۷ اور هر ایک جو اُنگلیوں کے بل چلتے هیں، چار پانوں پر چلنیوالے سب طرح کے جانوروں میں سے، ناپاک هیں تمهارے لیئے: جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو چهوویگا، تو وه شام تک ناپاک رهیگا. ۲۸ اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو اُٹهاوے، تو وه کپڑے اپنے دهووے، اور وه شام تک ناپاک رهیگا؛ اور یے سب ناپاک هیں تمهارے لیئے.

۲۹ اور رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے هیں، یے ناپاک هیں تمهارے لیئے: ||چهچهوندر، اور چوها[h]، اور گوه، اور اقسام اُس کي. ۳۰ اور ورل، اور حرزون، اور چهپکلي، اور ازاعت، اور گرگٹ. ۳۱ سب رینگنیوالوں میں سے یهه ناپاک هیں تمهارے لیئے: جو کوئي اُن کے مرے هوئے کو چهوویگا،

[a] یسعه ۶۵: ۴ اور ۶۶: ۳، ۱۷
[b] یسعه ۵۲: ۱۱ دیکهو متي ۱۵: ۱۱، ۲۰ مرقه ۷: ۲، ۱۵، ۱۸ اعم ۱۰: ۱۴، ۱۵ اور ۱۵: ۲۹ رومه ۱۴: ۱۴، ۱۷ ۱ قرنـ ۸: ۸ قلسـ ۲: ۱۶، ۲۱ عبر ۹: ۱۰
[c] اِستـ ۱۴: ۹
[d] اعم ۷: ۱۸ اِستـ ۱۴: ۳
[e] اِستـ ۱۴: ۱۲
[f] متي ۳: ۴ مرقه ۱: ۶
[g] احبـ ۱۴: ۸ اور ۱۵: ۵ گنـ ۱۹: ۱۰، ۲۲ اور ۳۱: ۲۴
[h] یسعه ۶۶: ۱۷
|| انگریزي ترجمه میں نیول.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ ۳۲ اور جس چیز پر اُن میں سے کوئي مر کر گرپڑے، تو وہ چیز ناپاک ہوگي؛ خواہ برتن ہو لکڑي کا، خواہ کپڑا، خواہ چمڑا، خواہ ٹاٹ، ہر ایک قِسم کا برتن، جو کام میں آیا ہو، تو ضرور ہی، کہ پاني میں ڈالا جاوے[k]، اور شام تک ناپاک رہیگا؛ اِس طور سے پاک ہو جائیگا۔ ۳۳ اور ہر ایک مٹّي کے برتن، جس کے بیچ میں، اُن میں سے کچھ پڑ جاوے، جو کچھ اُس میں ہی، سو ناپاک ہوگا: اور وہ برتن توڑا جاوے[l]۔ ۳۴ سب وہ کھانا، کہ کھایا جاتا ہی، جن پر اُن سے پاني پڑے، ناپاک ہوگا؛ اور سب وے چیزیں، جو ایسے برتن میں پیئي جاویں، ناپاک ہونگي۔ ۳۵ اور اُن کے مرے ہوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے، خواہ تنور ہو، خواہ چولہے، وہ ناپاک ہوگي؛ اُنہیں کو توڑ ڈالو، اِس لیئے کہ وہ ناپاک ہی؛ وے ناپاک ہیں، اور ناپاک ہونگے، تمھارے لیئے۔ ۳۶ مگر چشمہ، اور کوآ، جس میں بہت پاني ہو، تو پاک رہیگا؛ لیکن جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو چھوویگا، ناپاک ہوگا۔ ۳۷ اور مرے ہوؤں سے جو کچھ کسي بونے کے بیج پر گرے، وہ پاک رہیگا۔ ۳۸ مگر وہ بیج جس پر پاني ڈھالا گیا ہو، اگر اُس کے مرے ہوئے سے کچھ اُس پر گرے، تو وہ ناپاک ہوگا تمھارے لیئے۔ ۳۹ اور جب اُن حیوانوں میں سے، جِن کا کھانا تم کو حلال ہی، کوئي مرے، تو اُس کي لاش کا چھونےوالا شام تک ناپاک ہوگا۔ ۴۰ اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو کھاوے[m]، تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا: اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو اُٹھاوے، وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا۔ ۴۱ اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے ہیں، تم اُنھیں نہ کھائیو؛ اِس لیئے کہ وے مکروہ ہیں۔ ۴۲ اور جو اپنے سینہ پر چلے، اور وے سب جو چار پانوں پر چلتے ہیں، اور بہت پانووالے، سب رینگنیوالوں سے، جو زمین پر رینگتے ہیں، تم اُنھیں نہ کھاؤ، اِس لیئے کہ مکروہ ہیں۔ ۴۳ اور تم کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا ہی[n]، اپنے تئیں مکروہ نہ کرو[n]، اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو، یہاں تک کہ تم ناپاک ہو جاؤ۔ ۴۴ اِس لیئے کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں: چاہیئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو، تاکہ مقدس ہوؤ[o]، اِس لیئے کہ میں قدوس ہوں: سو اپنے تئیں کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا ہی، ناپاک نہ کرو۔ ۴۵ کہ میں خداوند ہوں: مصر کي زمین سے تمھارا چھڑانیوالا[p]، تاکہ میں تمھارا خدا ہوؤں: پس تم مقدس ہوؤ، اِس لیئے کہ میں قدوس ہوں[q]۔ ۴۶ چرندے، اور پرندے، اور سب جاندار، جو پاني میں چلتے ہیں، اور سب جاندار، جو زمین میں رینگتي ہیں، سو اُن کا یہہ حکم ہی: ۴۷ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں، اور اُن جانوروں میں جو کھائے جاتے ہیں، اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں، تمیز کرو[r]۔

[k] احبار ۱۵ : ۱۲
[l] احبار ۶ : ۲۸ اور ۱۵ : ۱۲
[m] احبار ۱۷ : ۱۵ اور ۲۲ : ۸ اِستثنا ۱۴ : ۲۱ حزقی ۴ : ۱۴ اور ۴۴ : ۳۱
[n] احبار ۲۰ : ۲۵
[o] خروج ۱۹ : ۶ احبار ۱۱ : ۲ اور ۲۰ : ۷، ۲۶ ۱ تسلونیکی ۴ : ۷ ۱ پطرس ۱ : ۱۵، ۱۶
[p] خروج ۶ : ۷
[q] ۴۴ آیت
[r] احبار ۱۰ : ۱۰

۱۲ باب

۱ جننے کے بعد عورتوں کے پاک کرنے کا شرع۔ ۶ اِس بیان میں کہ وے اپنے تئیں پاک کرنے کے لئے کون قرباني گذرانیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، جو عورت کہ حاملہ ہو، اور لڑکا جنے[a]، تو وہ سات دن[b]، جیسے حیض کے دنوں میں وہ رہتي ہی[c]، ناپاک ہوگي۔ ۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے[d]۔ ۴ اور بعد اُس کے وہ لہو سے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہري رہے، اور کسي مقدس چیز کو نہ چھووے اور جب تک اُس کے پاک ہونے کے دن نہ آویں، مقدس میں داخل نہ ہووے۔ ۵ اور اگر وہ لڑکي جنے، تو دو ہفتے، جیسے اُس کي حیض کا حکم

[a] احبار ۱۵ : ۱۹
[b] لوقا ۲ : ۲۲
[c] احبار ۱۵ : ۱۹
[d] پیدایش ۱۷ : ۱۲ لوقا ۱ : ۵۹ اور ۲ : ۲۱ یوحنا ۷ : ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

هی، ناپاک رهیگي، اور چهیاسٹهه روز خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹهہري رهیگي۔ ۶ اور جب اُس کے پاک هونے کے دن* بیٹے کے لیئے هوں، یا بیٹي کے آویں، تب وہ برہ ایک سالہ سوختني قرباني کے لیئے، اور بچہ کبوتر کا، یا قمري خطا کي قرباني کے لیئے، جماعت کے خیمہ کے دروازے پر کاهن پاس لاوے۔ ۷ وہ اُسے خداوند کے سامهنے گذرانے، اور اُس کے لیئے کفارہ دے، اور اُس کو اُس کے خون بہنے سے پاک کرے۔ یہہ بیٹا، یا بیٹي جننے کا حکم هی۔ ۸ اور اگر اُس کو برہ لانے کا مقدور نہ هو، تو وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے† ایک سوختني قرباني کے لیئے، اور دوسرا خطا کي قرباني کے لیئے، لاوے؛ اور کاهن اُس کے لیئے کفارہ دیوے‡، تب وہ پاک هو جاویگي۔

۱۳ باب

۱ برص کے امتیاز کرنے میں کاهنوں کي هدایت کے لیئے چند احکام اور علامتیں مذکور هوئیں۔

پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اگر کسي کے بدن کے چمڑے میں ورم، یا پپڑي، یا سفید چمکتا هوا داغ هو، اور اُس کے بدن کے چمڑے میں برص کي سي بلا هو، تو اُسے هارون کاهن پاس، یا اُس کے بیٹوں میں سے، جو کاهن هیں، ایک کے پاس لاویں§: ۳ وہ کاهن اُس کے بدن کے چمڑے کي بلا پر نظر کرے؛ اگر بلا کي جگہہ کے بال سفید هوگئے هوویں، اور وہ بلا دیکهنے میں چمڑے سے گهري هو؛ تو وہ کوڑهہ کا مرض هی؛ سو کاهن اُسے دیکهکے اُس کو ناپاک ٹهہراوے۔ ۴ اگر وہ چمکتا هوا داغ اُس کے پوست پر سفید هو، اور دیکهنے میں چمڑے سے نیچا نہ هو، اور اُس پر کے بال سفید نہ هوگئے هوں: تو کاهن اُس بلا والے کو سات دن تک نظربند کرے: ۵ اور کاهن ساتویں روز اُسے دیکهے؛ اور دیکهو، اگر وہ بلا اُس کي نظر میں وهیں کي وهیں قائم هو، اور

* لوقا ۲: ۲۲
† احبار ۵: ۷ لوقا ۲: ۲۴
‡ احبار ۴: ۲۶
§ استثنا ۱۷: ۸، ۹ اور ۲۴: ۸ لوقا ۱۷: ۱۴

چمڑے پر پهیلي نہ هو: تو وہ کاهن اُسے اور سات دن تک نظربند کرے۔ ۶ پهر ساتویں دن کاهن اُسے دوسري بار دیکهے؛ اور دیکهو، اگر وہ بلا کچهہ سیاہ هوئي هو، اور چمڑے پر پهیلي نہ هو: تو کاهن اُسے پاک ٹهہراوے، کہ وہ چهیپ هی؛ سو وہ اپنے کپڑے دهووے، اور پاک هووے*۔ ۷ پر اگر وہ چهیپ کاهن کے دیکهنے اور پاک کرنے کے بعد چمڑے پر بہت پهیل جاوے، تو وہ شخص کاهن کو پهر دکهایا جاوے۔ ۸ اور کاهن اُسے دیکهے، اور دیکهو، کہ وہ چهیپ چمڑے پر بڑهہ گئي، تو وہ اُسے ناپاک ٹهہراوے، کہ یہہ برص هی۔

۹ اگر کسي شخص کو برص کا مرض هو، تو اُسے کاهن پاس لاویں۔ ۱۰ کاهن اُسے دیکهے†: اور دیکهو، اگر وہ بلا اُٹهي هوئي چمڑے پر سفید هو، اور اُسنے بالوں کو سفید کر دیا هو، اور اُس ورم کي جگہہ کا گوشت جیتا هو: ۱۱ تو یہہ اُس کے بدن کے چمڑے میں پرانا برص هی؛ تب کاهن اُسے ناپاک ٹهہراوے، اور اُسے نظربند نہ کرے، کہ وہ ناپاک هی۔ ۱۲ اور اگر برص چمڑے پر پهیل جاوے، اور وہ برص اُس کے سب چمڑے کو سر سے پانوں تک، جتنا کہ کاهن دیکهتا هی، چهپاوے۔ ۱۳ تب کاهن غور کرے؛ اور دیکهو، اگر اُس کا سارا بدن برص سے چهپ گیا هی، تو اُس مریض کو پاک ٹهہراوے، کیونکہ وہ سب سفید هوگیا هی، اور وہ پاک هی۔ ۱۴ پر جس دن جیتا گوشت اُس میں ظاهر هو، تو وہ ناپاک هوگا۔ ۱۵ اور کاهن جیتے گوشت کو دیکهے، اور اُسے ناپاک ٹهہراوے، کہ جیتا گوشت ناپاک هی، اور یہہ برص هی۔ ۱۶ اور اگر جیتا گوشت بهي پهرکر سفید هو جاوے، تو وہ کاهن کے حضور آوے۔ ۱۷ کاهن اُسے دیکهے؛ اور دیکهو، اگر وہ مرض کي جگہہ سب سفید هو گئي هی:

* احبار ۱۱: ۲۵ اور ۱۴: ۸
† گنتی ۱۲: ۱۰، ۱۲ ۲ سلا ۵: ۲۷ ۲ توا ۲۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو کاهن برص والے کو پاک ٹھہراوے: کہ وہ پاک هی۔

۱۸ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پھوڑیا هو، اور چنگي هو جائے، ۱۹ اور پھوڑیا کے بدلے سفید اُبھري هوئي جگہہ، یا چمکتا هوا داغ، سفید، سرخي مایل هو: تو کاهن کو دکھایا جاوے۔ ۲۰ پھر جب کاهن اُسے دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ جلد سے ظاهرا نیچا هو گیا هو، اور اُس پر کے بال بھي سفید هو گئے هوں: تو کاهن اُسے ناپاک کہے: کہ یہہ برص کي بیماري هی، جو پھوڑیا سے پیدا هوئي۔ ۲۱ پر اگر کاهن اُسے دیکھے، اور دیکھو، کہ اُس پر سفید بال نہیں، اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں هی، اور کچھہ سیاہ هی: تو کاهن اُسے سات دن تک نظربند کرے: ۲۲ پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا هو: تو کاهن اُسے ناپاک کہے، کہ یہہ کوڑہ کي بلا هی۔ ۲۳ اگر وہ چمکتا هوا داغ اپني جگہہ پر هو، اور پھیلا نہ هو: تو وہ پھوڑیا کا داغ هی: کاهن اُسے پاک کہے۔

۲۴ پھر وہ گوشت، جس کے چمڑے میں آگ کي سي سوزش هو، اور اُس جیتے گوشت میں جس کي سوزش هوتي ایک سفید چمکتا هوا داغ هو، سرخي مایل، یا فقط سفید هو: ۲۵ تو کاهن اُس پر نظر کرے: اور دیکھو، اگر چمکتے هوئے داغ کے بال سفید هو گئے هوں، اور وہ دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم هو: تو وہ برص هی، جو اُس سوزش سے پیدا هوئي: سو کاهن اُسے ناپاک کہے، کہ یہہ برص کي بیماري هی۔ ۲۶ لیکن اگر کاهن دیکھے، کہ اُس سفید چمکتے هوئے داغ پر سفید بال نہیں، اور جلد سے نیچا نہ هوا، بلکہ کچھہ سیاہ هو: تو اُسے سات دن تک نظربند کرے۔ ۲۷ اور ساتویں روز کاهن اُسے دیکھے: اگر وہ جِلد پر بہت پھیل گیا هو: تو اُسے ناپاک کہے: کہ وہ برص کا مرض هی۔ ۲۸ اور اگر وہ سفید چمکتا هوا داغ اپني جگہہ پر هو، اور جِلد پر پھیلا نہ هو، بلکہ کچھہ سیاہ هو: تو وہ فقط سوزش کے باعث پھولا هوا هی: کاهن اُسے پاک کہے، کہ وہ فقط سوزش کا داغ هی۔

۲۹ اگر کسي مرد یا عورت کے سر یا داڑھي میں داغ هو: ۳۰ کاهن اُس داغ کو دیکھے: اور دیکھو، اگر وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا معلوم هو، اور اُس پر کوئي زرد رونگٹا هو، تو کاهن اُسے ناپاک کہے: کہ یہہ سینہوا هی، سر یا داڑھي کي برص هی۔ ۳۱ اور اگر کاهن اُس سینہوے کے مرض کو دیکھے، اور دیکھو، وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا نہیں، پر اُس پر سیاہ بال نہیں، تو کاهن اُس سینہواوالے کو سات دن تک نظربند کرے۔ ۳۲ اور ساتویں دن دیکھے: اگر سینہوا پھیلا نہ هو، اور اُس پر کوئي زرد بال نہ هو، اور وہ سینہوا دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ هو: ۳۳ تو اُس کے بال مونڈے جاویں، لیکن سینہوے پر کے مُنڈائے نہ جاویں: اور کاهن اُس سینہوے والے کو اور سات دن نظربند کرے۔ ۳۴ پھر ساتویں روز کاهن اُس سینہوے کو دیکھے: اور دیکھو، اگر وہ سینہوا جِلد پر پھیلا نہ هو، اور نہ جِلد سے دیکھنے میں نیچا نہ هو گیا: تو کاهن اُسے پاک کہے: وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاک هووے۔ ۳۵ اور اگر اُسکے پاک ٹھہرانے کے بعد وہ سینہوا جِلد پر بہت پھیل جاوے، ۳۶ تو کاهن اُسے دیکھے: اور دیکھو، کہ اگر سینہوا جِلد پر پھیلا هی: تو کاهن زرد بال کو نہ ڈھونڈھے، وہ ناپاک هی۔ ۳۷ پر اگر اُس کے دیکھنے میں وہ سینہوا ٹھہر رها هو، اور کہ اُس پر سیاہ بال نکلے هوں، تو وہ سینہوا چنگا هوا: وہ پاک هی: کاهن اُسے پاک ٹھہراوے۔

۳۸ اور اگر کسي مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے هوئے داغ یا سفید چمکتے هوئے داغ هوں: ۳۹ کاهن دیکھے:

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور دیکھو، اگر وہ داغ، جو اُن کے بدن کے
چمڑے میں ھیں، سفید سیاھي مایل ھوں،
تو چھیپ ھی، کہ چمڑے میں پھیلي ھي:
وہ پاک ھی. ۴۰ اور جس شخص کے سر
کے بال گر گئے ھوں، وہ گنجا ھی: وہ پاک ھی.
۴۱ اور جس شخص کے سر کے بال پیشاني
کي طرف سے گر گئے ھوویں، وہ چندلا ھی:
وہ پاک ھی. ۴۲ اگر اُس گنجے یا
چندلے سر پر سفید سرخ داغ ھو، تو یہہ
برص ھی، جو اُس کے گنجے سر اور
چندلے سر پر نکلي ھوئي ھی. ۴۳ سو کاھن
اُسے دیکھے: اور دیکھو، اگر اُس مرض کا داغ
اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر سرخ
سفید ھو، جیسے کے بدن کے چمڑے میں
برص دکھائي دیتي ھی: ۴۴ تو وہ آدمي
کوڑھي ھی: وہ ناپاک ھی: کاھن اُسے بالکل
ناپاک ٹھہراوے: اُس کي برص اُس کے سر
پر ھی. ۴۵ اور وہ ابرص، جس کے بدن
میں بلا ھی، اُس کے کپڑے پھاڑے جاویں،
اور سر ننگا کیا جاوے: تب وہ اوپر کے
ھونٹھ پر کپڑا ڈالے، اور چلا چلا کے کہے،
ناپاک، ناپاک. ۴۶ جتنے دنوں تک
کہ یہہ بیماري اُس کو رھے، وہ ناپاک
رھیگا: وہ ناپاک ھی: وہ اکیلا رھا کرے:
اُس کا مکان خیمہ‌گاہ کے باھر ھووے.
۴۷ اور وہ پیراھن، جس میں برص
کا سا داغ ھو، خواہ اُون کا ھو، خواہ
کتان کا ھو: ۴۸ اور اُس پیراھن کے تانے
میں ھو، یا بانے میں، کتان کا ھو، یا اُون کا،
خواہ چمڑے پر ھو، خواہ کسي چیز پر،
جو چمڑے کي بني ھو: ۴۹ اگر وہ داغ
سبزي مایل یا سرخي مایل ھو، کپڑے
میں ھو یا چمڑے میں، تانے میں ھو یا
بانے میں، یا کسي چمڑے کے برتن میں
ھو: وہ برص کي بلا ھی، اور چاھیئے کہ
کاھن کو دکھائي جاوے. ۵۰ کاھن اُس
بلا کو دیکھے، اور اُس چیز کو جس
میں وہ داغ ھی، سات دن تک بند کر
رکھے. ۵۱ اور ساتویں دن اُس کو
دیکھے: اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ھو، تانے
میں یا بانے میں، یا چمڑے پر، یا کسي چیز
پر، جو چمڑے سے بني ھوئي ھی، تو یہہ
داغ سخت برص کا ھی، اور ناپاک ھی.
۵۲ سو وہ اُس پیراھن کو، صوف کا ھو،
یا کتان کا، جس کے تانے میں ھی، یا بانے
میں بلا ھی، اور اُس چمڑے کے برتن کو،
جس میں وہ ھی، جلا دے: کہ یہہ
سخت برص کا داغ ھی: وہ آگ سے جلایا
جاوے. ۵۳ اور اگر کاھن دیکھے، اور
دیکھو، کہ وہ داغ، جو پیراھن میں، تانے
میں، یا بانے میں، یا کسي چمڑے کے
برتن میں ھی، پھیلا نہیں: ۵۴ تو وہ
حکم کرے کہ اُس چیز کو، جس میں
وہ داغ ھی، دھوویں، اور پھر اُسے اور سات
دن تک رکھ چھوڑے. ۵۵ پھر وہ کاھن
بعد دھونے کے، جب سات دن گذر جاویں،
اُس داغ کو دیکھے: اگر اُس داغ نے
اپنا رنگ نہیں بدلا، اور نہ پھیلا ھی، تو
وہ ناپاک ھی: تو اُسے آگ میں جلا دے:
کہ وہ مُضر ھی، خواہ وار پار ھو، خواہ اُوپر وار.
۵۶ اور اگر کاھن نظر کرے اور دیکھے، کہ
داغ دھونے کے بعد سیاھي مایل ھوا، تو
وہ اُس پیراھن سے، اور چمڑے سے،
تانے سے، یا بانے سے، داغ پھر کاٹ پھینکے.
۵۷ اور اگر وہ داغ پیراھن میں، یا تانے
میں، یا بانے میں، یا کسي چمڑے کے
برتن میں پھر کے دکھائي دے: تو یہہ
پھیلنیوالا ھی: تو اُس چیز کو جس
میں وہ داغ ھی، آگ سے جلا دے. ۵۸ اور
اگر اُس پیراھن سے، یا تانے سے، یا بانے سے،
یا چمڑے کے برتن سے، جسے تو نے دھویا
ھی، داغ جاتا رھے، تو وہ دوبارہ دھویا
جائے، کہ پاک ھو جائیگا. ۵۹ یہہ برص
کي بلا کا حکم ھی، جو اُون کے، یا کتان
کے کپڑے میں ھو، یا تانے میں، یا بانے
میں، یا کسي چمڑے کے برتن میں، کہ
وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جاوے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

حزقي ۲۴: ۱۷، ۲۲؛ میکہ ۳: ۷؛ نوحہ ۴: ۱۵؛ گن ۵: ۲؛ اور ۱۲: ۱۴؛ ۲ سلا ۷: ۳؛ اور ۱۵: ۵؛ ۲ توا ۲۶: ۲۱؛ لوقا ۱۷: ۱۲

احـ ۱۳: ۴۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۴ باب

۱ مبروص کے پاک کرنے کے لیئے چند رسوم و قربانیاں۔ ۳۳ کسی کے گھر پر برص کے ہونے کی علامتیں۔ ۴۸ ایسے گھر کے پاک کرنے کا طور۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ابرص کے لیئے جس دن وہ پاک کیا جاوے، یہہ شریعت ہی: چاہیئے کہ اُسے کاہن پاس لاویں[a]: ۳ اور کاہن خیمہ‌گاہ سے باہر جاوے؛ اور کاہن دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ ابرص برص کی بلا سے چنگا ہو گیا ہو: ۴ تو کاہن حکم کرے، کہ اُس کے لیئے، جو پاک کیا جاتا ہی، دو جیتی پاک چڑیاں، اور دیودار کی لکڑی[b]، اور قرمز[c]، اور زوفہ[d] لیویں: ۵ پھر کاہن حکم کرے، کہ ایک اُن چڑیوں میں سے ایک متی کے برتن میں بہتے ہوئے پانی کے اُوپر حلال کی جاوے: ۶ اور اُس جیتی چڑیا کو، دیودار کی لکڑی، اور قرمز، اور زوفہ سمیت لیوے، اور اُنھیں اور اُس جیتی چڑیا کو اُس چڑیا کے لہو میں، جو بہتے پانی پر ذبح کی گئی ہی، غوطہ دے: ۷ اور اُس پر، جو برص سے پاک کیا جاتا ہی، سات مرتبہ[e] چھڑکے[f]، اور اُسے پاک ٹھہراوے؛ اور جیتی چڑیا کو میدان کی طرف اُڑا دیوے۔ ۸ اور وہ، جو پاک کیا جاتا ہی، اپنے کپڑے دھووے[g]، اور سارے بدن کے بال منڈاوے، اور پانی میں غسل کرے[h]، تاکہ پاک ہو: بعد اُس کے وہ خیمہ‌گاہ میں آوے؛ پر سات دن تک اپنے خیمے کے باہر ہی سکونت کرے[i]۔ ۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال، اور اپنی داڑھی، اور اپنی بھنویں، غرض اپنے سارے بال منڈاوے، اور اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن بھی پانی سے دھووے؛ تب وہ پاک ہوگا۔ ۱۰ اور آٹھویں دن دو بے عیب نر برے[k]، اور ایک مادہ برہ ایک‌سالہ بے عیب، اور میدہ میں سے تین دہائی تیل ملاکے، نذر کی قربانی کے لیئے[l]، اور ایک پاؤ تیل لیوے۔

۱۱ تب وہ کاہن، جو پاک کرتا ہی، اُس شخص کو، جو پاک کیا جاتا ہی، اُن چیزوں سمیت، خداوند کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے: ۱۲ اور کاہن ایک نر برہ، تقصیر کی قربانی کے لیئے[m]، اُس پاؤ تیل سمیت، نزدیک لاوے، اور اُنھیں ہلانے کی قربانی کے لیئے خداوند کے حضور میں ہلاوے[n]: ۱۳ اور اُس برے کو اُس جگہہ پر، جہاں خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہی، مقدس مکان میں ذبح کرے[o]: اِس لیئے کہ خطا کی قربانی کے مانند یہہ تقصیر کی قربانی بھی[p] کاہن کی ہی؛ یہہ نہایت مقدس ہی[q]: ۱۴ اور کاہن تقصیر کی قربانی کا کچھ لہو لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا ہی، دہنے کان کی لو پر، اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر، اور دہنے پانو کے انگوٹھے پر لگاوے[r]: ۱۵ اور کاہن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالے: ۱۶ اور کاہن اُس تیل میں، جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہی، اپنی دہنی اُنگلی ڈبووے، اور خداوند کے آگے سات مرتبہ اپنی اُنگلی سے کچھ تیل چھڑکے: ۱۷ اور اُس تیل میں سے، جو اُس کی ہتھیلی پر باقی ہی، وہ کاہن اُس شخص کے دہنے کان کی لو پر، جو پاک کیا جاتا ہی، اور اُس کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر، اور اُس کے دہنے پانو کے انگوٹھے پر، تقصیر کی قربانی کے لہو کے اُوپر لگاوے: ۱۸ اور باقی تیل کو، جو کاہن کی ہتھیلی پر ہی، وہ اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا ہی، ڈال دے: اور کاہن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے[s]۔ ۱۹ اور کاہن خطا کی قربانی گذرانے[t]، اور اُس کے لیئے، جو ناپاکی سے پاک کیا جاتا ہی، کفارہ دے؛ بعد اُس کے سوختنی قربانی

[a] متی ۸: ۲، ۴۔ مرقس ۱: ۴۰، ۴۴۔ لوقا ۵: ۱۲، ۱۴۔ اور ۱۷: ۱۴
[b] گنتی ۱۹: ۶
[c] عبر ۹: ۱۹
[d] زبور ۵۱: ۷
[e] ۲ سلا ۵: ۱۰، ۱۴
[f] عبر ۹: ۱۳
[g] احبار ۱۳: ۶
[h] احبار ۱۱: ۲۵
[i] گنتی ۱۲: ۱۵
[k] متی ۸: ۴۔ مرقس ۱: ۴۴۔ لوقا ۵: ۱۴
[l] احبار ۲: ۱۔ گنتی ۱۵: ۴، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[m] احبار ۵: ۲، ۱۸۔ اور ۶: ۶، ۷
[n] خروج ۲۹: ۲۴
[o] خروج ۲۹: ۱۱۔ احبار ۱: ۵، ۱۱۔ اور ۴: ۴، ۲۴
[p] احبار ۷: ۷
[q] احبار ۲: ۳۔ اور ۷: ۶۔ اور ۲۱: ۲۲
[r] خروج ۲۹: ۲۰۔ احبار ۸: ۲۳
[s] احبار ۴: ۲۶
[t] احبار ۵: ۱، ۶۔ اور ۱۲: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو ذبح کرے: ۲۰ اور کاهن سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني مذبح پر چڑھاوے: اور اُس کے لیئے کفارہ دے، کہ وہ پاک هو جائیگا۔ ۲۱ اور اگر وہ مسکین هو، اور اُس کا هاتهہ اُس قدر کو نہ پهنچے[a]، تو وہ تقصیر کي قرباني کا، هلانے کے لیئے، ایک نر برہ لیوے، تاکہ اُس کے لیئے کفارہ دیا جاوے، اور ایک دسواں حصہ میدے کا تیل ملا هوا نذر کي قرباني کے واسطے، اور ایک پاؤ تیل: ۲۲ اور دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچّے، اُس کے هاتهہ پهنچنے کے موافق، لیوے[b]: اُن میں سے ایک خطا کي قرباني هووے، اور دوسرا سوختني قرباني۔ ۲۳ اور وہ اُنهیں آتهویں دن، اپنے پاک هونے کے واسطے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے روبرو، کاهن پاس لاوے[c]۔ ۲۴ اور کاهن تقصیر کي قرباني کا برّہ اور وہ پاؤ تیل لیوے، اور وہ اُنهیں خداوند کے آگے هلانے کي قرباني کے لیئے هلاوے[d]: ۲۵ پهر وہ تقصیر کي قرباني کے برّہ کو ذبح کرے: اور کاهن تقصیر کي قرباني کے خون میں سے کچهہ لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هی، دهنے کان کي لو پر، اور دهنے هاتهہ کے انگوتهے، اور دهنے پانو کے انگوتهے پر لگاوے[e]: ۲۶ اور اُس تیل میں سے تهوڑا سا اپني بائیں هتهیلي پر ڈالے: ۲۷ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُس کي بائیں هتهیلي پر هی، تهوڑا سا اپني دهني اُنگلي سے خداوند کے آگے سات بار چهڑکے: ۲۸ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُسکي هتهیلي پر هی، اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هی، دهنے کان کي لو پر، اور اُس کے دهنے هاتهہ کے انگوتهے، اور اُس کے دهنے پانو کے انگوتهے پر، تقصیر کي قرباني کے لهو کي جگهہ پر لگاوے: ۲۹ اور کاهن باقي تیل کو، جو اُس کي هتهیلي پر هی، اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا هی،

ڈالے، اور اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے۔ ۳۰ پهر وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچّے، جو اُسے میسر هوویں[a]: ۳۱ ایک تو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے لیئے نذر کي قرباني سمیت گذرانے: اور کاهن اُس شخص کے لیئے، جو پاک کیا جاتا هی، خداوند کے آگے کفارہ دیوے۔ ۳۲ اُس مبروص کے لیئے، جس کا هاتهہ نہ پهنچتا هو، اُسکے پاک هونے کے لیئے[b] یہہ حکم هی۔

۳۳ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۴ جب تم کنعان کي سرزمین میں، جو میں تمهاري ملکیت کے لیئے دیتا هوں[c]، داخل هو، اگر تمهاري زمین میں، جو تمهاري ملکیت هی، کسي گهر پر برص کي سي بلا لاؤں؛ ۳۵ تو چاهیئے کہ اُس گهر کا مالک جاکر کاهن کو خبر کرے، اور کهے، مجهے ایسا معلوم هوتا هی، کہ اُس گهر پر کچهہ[d] برص سا هی: ۳۶ تب کاهن حکم کرے، کہ وے اُس گهر کو، پیشتر اُس سے کہ کاهن بلا کو دیکهنے جائے، خالي کریں، تاکہ گهر کا سارا اسباب ناپاک نہ هو جائے: بعد اُس کے کاهن دیکهنے جائے: ۳۷ اور اُس بلا پر نظر کرے: اگر بلا اُس گهر کي دیواروں پر سبزي یا سرخي مایل لکیریں هوں، اور دیکهنے میں دیوار سے گهري نظر آویں: ۳۸ تو کاهن گهر سے باهر نکلکے گهر کے دروازے پر جائے، اور گهر کو سات دن تک بند کر رکهے۔ ۳۹ اور ساتویں دن آکے پهر نظر کرے: اگر وہ بلا گهر کي دیواروں پر پهیل گئي هو: ۴۰ تو کاهن حکم دے، کہ اُن پتهروں کو، جن میں بلا هی، نکال ڈالیں، اور شهر کے باهر ناپاک جگهہ پر پهینک دیں: ۴۱ پهر وہ اُس گهر کو اندر سے چاروں طرف کهرچاوے، اور وے اُس خاک کو، جو کهرچي گئي، شهر کے باهر ناپاک جگهہ پہ پهینک دیں:

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

۴۲ اور وے اور پتھر ليکے اُن پتھروں کي جگہہ جوڑيں: اور وہ دوسرا چونا ليکر گھر کو گچ کرے۔ ۴۳ اور اگر وہ بلا، بعد اُس کے کہ اُس کے پتھر نکالے گئے، اور وہ گھر کُھرچا گيا، اور وہ گچ کيا گيا، پھر دکھلائي دے، اور اُس گھر ميں پھوٹ نکلے؛ ۴۴ تو کاهن آوے اور ديکھے: اور ديکھو، اگر وہ بلا گھر پر پھيل گئي هو، تو وہ اُس گھر کي سخت برص[e] هي: وہ ناپاک هي۔ ۴۵ تب وہ اُس گھر کو، اور اُس کے پتھروں کو، اور اُس کي لکڑيوں کو، اور اُس کے سارے گچ کو گراوے؛ اور وہ اُنهيں شهر کے باهر ناپاک جگهہ پر لے جاوے۔ ۴۶ اُس کے سوا، اگر کوئي، اُس گھر کے بند کيئے هوئے کے دنوں ميں، اُس کے بيچ داخل هوگا، تو وہ شام تک ناپاک رهيگا۔ ۴۷ اور جو کوئي اُس گھر ميں سوئے، تو اپنے کپڑے دهووے؛ اور جو کوئي اُس گھر ميں کچھہ کهاوے، تو اپنے کپڑے دهووے۔ ۴۸ اور اگر وہ کاهن، بعد اُس کے کہ وہ گھر پھر گچ کيا گيا تها، اُس ميں آوے، اور ديکھے، کہ وہ بلا گھر پر نهيں پهيلي، تو وہ اُس گھر کو پاک ٹههراوے؛ کيونکہ وہ بلا دور هو گئي۔ ۴۹ تب اُس گھر کي پاکي کے ليئے دو چڑياں، اور ديودار کي لکڑي، اور قرمز، اور زوفه ليوے[f]: ۵۰ اور اُن چڑيوں ميں سے ايک کو مٹي کے باسن ميں بهتے هوئے پاني پر ذبح کرے: ۵۱ پھر وہ ديودار کي لکڑي، اور زوفه، اور قرمز، اور اُس جيتي چڑيا کو ليکے اُس ذبح کي هوئي چڑيا کے لهو ميں، اور اُس بهتے هوئے پاني ميں، غوطه دے، اور سات دفع اُس گھر پر چهڑکے: ۵۲ اور چڑيا کے لهو، اور بهتے هوئے پاني، اور جيتي چڑيا، اور ديودار کي لکڑي، اور زوفه، اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے: ۵۳ اور اُس جيتي چڑيا کو شهر کے باهر ميدان کي طرف چهوڑ دے، اور اُس گھر کے ليئے کفارہ دے[g]، کہ وہ پاک هو جائيگا۔ ۵۴ هر قسم برص کي بلا کے، اور سيفهيوں کے ليئے، ۵۵ اور پوشاک[h] اور گھر کي برص کے ليئے، ۵۶ اور ورم[i]، اور چهلکے، [k]اور سفيد چمکنيوالے داغ کے ليئے يهہ حکم هي؛ ۵۷ تاکہ وے ناپاک اور پاک ٹههرانے[l] کے دن يهہ حکم عمل ميں لاويں۔

[e] [احبار ۱۳: ۵۱، ذکر ۵: ۴]
[f] [۴ آيت]
[g] [۲۰ آيت]
[h] [احبار ۱۳: ۴۷]
[i] [۲ آيت]
[k] [احبار ۱۳: ۲]
[l] [ايستر ۲۴: ۸، حزقي ۴۴: ۲۳]

۱۵ باب

۱ مردوں کي ناپاکي، جرياں کے باعث: ۱۳ اُن کے پاک کرنے کا طور۔ ۱۹ عورتوں کي ناپاکي حيض کے سبب: ۲۸ اُن کے پاک کرنے کا طور۔

پھر خداوند نے موسي اور هارون کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲ بني اسرائيل سے خطاب کرو، اور اُن کو کهو، اگر کسي شخص کے بدن ميں جريان کا مرض هو، تو وہ جريان کے سبب سے ناپاک هي[a]۔ ۳ اور جريان کے وقت اُس کي ناپاکي يوں هوگي؛ کيا اُس کے بدن سے جريان جاري هو، کيا اُس کا بدن جريان سے بند هو، وہ ناپاک هي۔ ۴ جو شخص، جسے جريان هي، جس بستر پر سوئيگا، وہ بستر ناپاک هوگا: اور هر ايک چيز، جس پر وہ بيٹهہ جاوے، ناپاک هوگي۔ ۵ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چهووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے[b]۔ ۶ اور جو کوئي اُس چيز پر، جس پر جريان والا بيٹها هو، بيٹهے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني ميں نهاوے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۷ اور جو کوئي اُس کے بدن کو، جسے جريان هي، چهووے؛ تو وہ اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۸ اور اگر وہ، جسے جريان هي، کسي شخص پر، جو پاک هي، تهوک دے؛ تو وہ شخص اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۹ اور وہ سب چيز، جس پر وہ جريان والا سوار هو،

[a] [احبار ۲۲: ۴، گنتي ۵: ۲]
[۲ سموئيل ۳: ۲۹، متي ۹: ۲۰، مرقس ۵: ۲۵، لوقا ۸: ۴۳]
[b] [احبار ۱۱: ۲۵، اور ۱۷: ۱۵]

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

ناپاک هوگي۔ ۱۰ اور جو کوئي کسي چيز کو، جو اُس جريان‌والے کے نيچے تهي، چهووے، شام تک ناپاک رهے: اور جو کوئي اُن چيزوں کو اُٹهاوے، وه اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۱۱ اور وه جس کو يهه شخص، جسے جريان هي، بِن هاته دهوے چهووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهيگا۔ ۱۲ اور مٹي کا وه باسن، جس کو جريان‌والا چهووے، توڑا جاے: اور هر ايک باسن جو چوبي هو، سو پاني سے دهويا جاوے۔ ۱۳ اور جب وه، جسے جريان کا مرض هي، چنگا هو جاے، تو وه سات دن اپنے پاک هونے کے لِيئے گنے، تب وه اپنے کپڑے دهووے، اور اپنا بدن بهتے هوئے پاني سے دهووے: تب وه پاک هوگا۔ ۱۴ اور آٹهويں دن دو قمرياں، يا کبوتر کے دو بچے، ليکے، خداوند کے حضور، جماعت کے خيمے کے دروازے پر کاهن پاس لاوے، اور اُنهيں کاهن کے حوالے کرے: ۱۵ اور کاهن اُنهيں گذرانے، ايک خطا کي قرباني کے لِيئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے لِيئے: اور کاهن اُس جريانوالے کي بابت اُس کے لِيئے خداوند کے آگے کفاره دے۔ ۱۶ اور جب کسي شخص کو اِحتلام هو، تو وه اپنا سارا بدن پاني سے دهووے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۱۷ اور جس کپڑے يا چمڑے پر نطفه لگ جاے، وه کپڑا يا چمڑا پاني سے دهويا جاوے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۱۸ اور وه عورت، جس کے ساته مرد صحبت کرے، اور منزل هو، تو وے دونوں پاني سے غسل کريں: اور شام تک ناپاک رهيں۔

۱۹ اور اگر عورت کو جريان هو، اور اُس کے بدن ميں جو جريان هي حيض کا هووے، وه سات دن جدا کي جاے: جو کوئي اُسے چهوئيگا، شام تک نجس رهيگا۔ ۲۰ اور وه سب چيز، جس پر وه اپني جدائي کے ايام ميں سووے، ناپاک هي: اور هر ايک چيز، جس پر وه بيٹهے، ناپاک هي۔ ۲۱ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چهووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۲۲ اور جو کوئي کسي چيز کو، جس پر وه بيٹهي هو، چهووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے نهاوے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۲۳ اور اگر کوئي چيز اُس کے بستر پر، يا اور کسي دوسري چيز پر هو، جس پر وه بيٹهي هوئي هي، اور اُس وقت کوئي اُس چيز کو چهووے، تو وه شام تک ناپاک رهے۔ ۲۴ اور اگر مرد اُس کے ساته سوتا هي، اور اُس کا نجس اُس پر هوتا هي، تو وه سات دن تک ناپاک رهيگا، اور هر ايک بستر، جس پر وه مرد سوئيگا، ناپاک هوگا۔ ۲۵ اور اگر عورت اپني جدائي کے دنوں سے پيشتر حيض سے هو، يا جدائي کے ايام کے گذر جانے پر بهي لهو جاري رهے: تو اُس کي نجاست کے بهنے کے ايام کا حکم اُسکے ايام جدائي کا سا هوگا: وه ناپاک هي۔ ۲۶ اور جب تک اُس کا لهو بهتا، جس بستر پر وه سوئيگي، سو اپني جدائي کے ايام کے بستر کي طرح ناپاک هوگي: اور جس چيز پر بيٹهيگي، وه چيز، جس طرح اُس کے ايام جدائي ميں ناپاک تهي، اب بهي ناپاک هوگي۔ ۲۷ اور جو کوئي اُن چيزوں کو چهوئيگا، ناپاک هوگا: اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۲۸ اور جب وه اپنے جريان سے پاک هووے، تو سات دن گنے: بعد اُس کے وه پاک هوگي۔ ۲۹ اور آٹهويں دن چاهيئے که وه دو قمرياں، يا کبوتر کے دو بچے، ليکے جماعت کے خيمے کے دروازے پر کاهن پاس آوے۔ ۳۰ اور کاهن ايک خطا کي قرباني کے لِيئے، اور

احبار ۶: ۲۸ اور ۱۱: ۳۲، ۳۳
۲۸ آيت احبار ۱۴: ۸
احبار ۱۴: ۲۲، ۲۳
احبار ۱۴: ۳۰، ۳۱
احبار ۱۴: ۱۹، ۳۱
احبار ۲۲: ۴ استثنا ۲۳: ۱۰
استثنا ۲۱: ۴
احبار ۱۲: ۲
ديکهو احبار ۲۰: ۱۸
متي ۹: ۲۰ مرقس ۵: ۲۵ لوقا ۸: ۴۳
۱۳ آيت

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

ایک سوختنی قربانی کے لیئے گذران دے: اور کاهن اُس کے جریان کی ناپاکی کے لیئے خداوند کے آگے اُس کے لیئے کفارہ دے۔ ٣١ اِسی طرح تم بنی اِسرائیل کو اُن کی نجاست سے پرهیز کرواؤ[o]۔ تاکه وے اپنی نجاستوں میں هلاک نه هوویں، جب میرے مسکن کو، جو اُن کے درمیان هی، ناپاک کریں[p]۔ ٣٢ اُس کے لیئے جسے جریان کا مرض هو[q]، اور اُس کے لیئے جسے اِحتلام هو، اور وہ اُس باعث ناپاک هوتا[r]، ٣٣ اور اُس کے لیئے جو حیض سے هو[s]، اور اُس مرد اور عورت کے لیئے، جسے جریان کا مرض هو[t]، اور اُس مرد کے لیئے، جو حیضوالی عورت کے ساتھ همبستر هو[u]، یهه حکم هی۔

o احبا ١١: ٤٧ اِست ٢٤: ٨ حزق ٤٤: ٢٣
p گن ٥: ٣ اور ١٩: ١٣، ٢٠ حزق ٥: ١١ اور ٢٣: ٣٨
q ٢ آیت
r ١٦ آیت
s ١٩ آیت
t ٢٥ آیت
u ٢٤ آیت

١٦ باب

اِس بیان میں، که ١ سردار کاهن پاکترین مکان میں کیونکر داخل هووے۔ ١١ خطا کی قربانی جو اپنے لیئے کرے۔ ٢٠ حلوان کا حال جو چلاوا هوتا۔ ٢٩ کفارے کی سالیانی عید۔

پھر خداوند نے، بعد اُس کے که هارون کے دو بیتے خداوند کے نزدیک آئے اور مر گئے[a]، ٢ موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که اپنے بهائی هارون کو یهه کهه، که هر وقت پاکترین مکان میں پردے کے اندر کفارہگاہ پاس، جو صندوق پر هی، نه آیا کرے[b]، تاکه مر نه جاوے: اِس لیئے که میں بدلی میں کفارہگاہ پر دکهائی دونگا[c]۔ ٣ اور هارون پاکترین مکان میں یوں آوے[d]؛ که خطا کی قربانی کے لیئے ایک بچهڑا، اور سوختنی قربانی کے لیئے ایک مینڈها لاوے[e]۔ ٤ اور کتانی مقدس پیراهن پهنے[f]، اور اُس کے بدن میں کتانی پایجامه هو، اور کتانی پٹکے سے اُس کی کمر بندهی هو، اور اپنے سر پر کتانی عمامه رکهے: یے مقدس کپڑے هیں؛ اور وہ اپنا بدن پانی سے دهووے[g]، اور اُنهیں پهن لے۔ ٥ اور بنی اِسرائیل کی جماعت سے بکری کے دو بچے خطا کی قربانی کے لیئے، اور ایک مینڈها سوختنی

a احبا ١٠: ١، ٢
b خر ٣٠: ١٠ احبا ٢٣: ٢٧ عبر ٩: ٧ اور ١٠: ١٩
c خر ٢٥: ٢٢ اور ٤٠: ٣٤ ١ سلا ٨: ١٠، ١١، ١٢
d عبر ٩: ٧، ١٢، ٢٤، ٢٥
e احبا ٤: ٣
f خر ٢٨: ٣٩، ٤٢، ٤٣ احبا ٦: ١٠ حزق ٤٤: ١٧، ١٨
g خر ٣٠: ٢٠ احبا ٨: ٦، ٧

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

قربانی کے لیئے لیوے[h]۔ ٦ اور هارون اپنے اُس بچهڑے کو، جو خطا کی قربانی کے لیئے اُس کی طرف سے هی، نزدیک لاوے، اور اپنے لیئے اور اپنے گهر کے لیئے کفارہ دے[i]۔ ٧ پھر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے۔ ٨ اور هارون اُن دونوں حلوانوں پر قرع ڈالے؛ ایک قرع خداوند کے لیئے، اور دوسرا قرع چلاوے کے لیئے۔ ٩ اور هارون اُس حلوان کو، جس پر خداوند کے نام کا قرع پڑے، لاوے، اور اُسے خطا کی قربانی کے لیئے ذبح کرے۔ ١٠ پر وہ جس پر قرع پڑے، که چلاوا هو، خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے، تاکه اُس سے کفارہ دیا جاوے[k]، اور چلاوے کے لیئے بیابان میں چهوڑ دے۔ ١١ پھر هارون اُس بچهڑے کو، جو خطا کی قربانی کے واسطے اُس کی طرف سے هی، لاکے اپنے لیئے، اور اپنے گهر کے لیئے کفارہ دے؛ اور اُس بچهڑے کو، جو اُس کی طرف سے خطا کی قربانی هی، ذبح کرے: ١٢ اور وہ ایک عودسوز اُس آگ کے انگاروں سے، جو خداوند کے آگے مذبح پر هی[l]، بهر لے، اور اپنی متهیاں بخور کے کوتے هوئے مصالح سے بهی بهرے[m]، اور اُسے پردے کے اندر لاوے۔ ١٣ اور اُس بخور کو خداوند کے حضور آگ میں ڈال دے[n]، تاکه بخور کا دهواں کفارہگاہ کو[o]، جو شهادت کے صندوق پر هی، چهپاوے، که وہ هلاک نه هو: ١٤ پھر وہ اُس بچهڑے کا لهو لیکے[p] اپنی اُنگلی سے کفارہگاہ پر، پورب کی طرف کو، چهڑکے[q]؛ اور کفارہگاہ کے آگے بهی لهو اپنی اُنگلی سے سات مرتبه چهڑکے۔

١٥ پھر وہ اُس حلوان کو، جو جماعت کی طرف سے خطا کی قربانی هی، ذبح کرے[r]، اور اُس کے لهو کو پردے کے اندر لاکے[s]، جیسا اُس نے بچهڑے کے خون کے

h دیکھو احبا ٤: ١٤ گن ٢٩: ١١ عزرا ٢٩: ٢١ عز ٦: ١٧ حزق ٤٥: ٢٢، ٢٣
i احبا ٩: ٧ عبر ٥: ٢ اور ٧: ٢٧، ٢٨ اور ٩: ٧
k ١ یوحـ ٢: ٢
l احبا ١٠: ١ گن ١٦: ١٨، ٤٦ مکاش ٨: ٥
m خر ٣٠: ٣٤
n خر ٣٠: ١، ٧، ٨ گن ١٦: ٧، ١٨، ٤٦ مکاش ٨: ٣، ٤
o خر ٢٥: ٢١
p احبا ٤: ٥ عبر ٩: ١٣، ٢٥ اور ١٠: ٤
q احبا ٤: ٦
r عبر ٢: ١٧ اور ٥: ٢ اور ٩: ٧، ٢٨
s ٢ آیت عبر ٦: ١٩ اور ٩: ٣، ٧، ١٢

ساتھ کیا تھا، ویسا هي اُس لہو کے ساتھ کرے، اور اُس کفارےگاہ کے اوپر، اور اُس کے سامھنے چھڑکے: ۱۶ اور مقدس کي بابت[a]، بني اِسرائیل کي ناپاکي کے لیئے، اور اُن کے گناهوں اور ساري خطاؤں کے لیئے، کفارہ دے ؛ اور وہ جماعت کے خیمے کے لیئے بھي، جو اُن کے ساتھ اُن کي نجاستوں میں رهتا هی، ایسا هي کرے. ۱۷ اور جب وہ بهیتر جاوے، تاکه مقدس میں کفارہ دے، تو جب تک که وہ باهر نه آوے، اور اپنے لیئے، اور اپنے گھرانے کے لیئے، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت کے لیئے، کفارہ نه دے، تو جماعت کے خیمے میں کوئي نه جاوے[b]. ۱۸ پھر وہ نکلکے اُس مذبح پر، جو خداوند کے آگے هی، آوے، اور اُس کي بابت کفارہ دے[c]؛ اور اُس بچھڑے اور اُس حلوان کے لہو میں سے لیکے مذبح کے آس پاس سینگوں پر ڈالے. ۱۹ اور اپني اُنگلي سے اُس پر سات مرتبه لہو چھڑکے، اور اُسے بني اِسرائیل کي نجاستوں سے پاک کرے، اور اُسے مقدس کرے[d].

۲۰ اور جب وہ مقدس، اور جماعت کے خیمے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دے چکے[e]، تو اُس جیتے حلوان کو لاوے: ۲۱ اور هارون اپنے دونوں هاتھ اُس جیتے حلوان کے سر پر رکھے، اور بني اِسرائیل کي ساري بدکاریوں، اور اُن کے سارے گناهوں اور خطاؤں کا اِقرار کرکے، اُن کو اُس حلوان کے سر پر دھرے[f]، اور اُسے کسي شخص کے هاتھ، جو اُس کے لیئے معین هو، بیابان کو بھجوا دے: ۲۲ که وہ حلوان اُن کي ساري بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھاکے[g] ویرانے میں لے جایگا: اور وہ اُس حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے. ۲۳ پھر هارون جماعت کے خیمے میں داخل هوکے اُن کتاني کپڑوں کو، جو اُس نے مقدس میں جانے کے وقت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] دیکھو خر ۳۰: ۱۰؛ حزق ۴۵: ۱۸؛ عبر ۹: ۲۲، ۲۳
[b] دیکھو خر ۳۴: ۳؛ لوقا ۱: ۱۰
[c] خر ۳۰: ۱۰؛ احبار ۴: ۷، ۱۸؛ عبر ۹: ۲۲، ۲۳
[d] حزق ۴۳: ۲۰
[e] ۱۶ آیت؛ حزق ۴۵: ۲۰
[f] یسعیاہ ۵۳: ۶
[g] یسعیاہ ۵۳: ۱۱، ۱۲؛ یوحنا ۱: ۲۹؛ عبر ۹: ۲۸؛ ۱ پطرس ۲: ۲۴

پہنے تھے، اُتارے، اور اُن کو وهاں رکھ دے[c]: ۲۴ پھر پاک مکان میں اپنا بدن پاني سے دھووے، اور اپنے کپڑے پہنکے باهر آوے، اور اپني سوختني قرباني اور جماعت کي طرف سے سوختني قرباني گذرانے[d]، اور اپنے لیئے اور جماعت کے لیئے کفارہ دے. ۲۵ اور خطا کي قرباني کي چربي مذبح پر جلاوے[e]. ۲۶ اور وہ، جس نے چلاوے کا حلوان چھوڑا، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے[f]؛ بعد اُس کے خیمهگاہ میں داخل هو. ۲۷ اور خطا کي قرباني کے بچھڑے کو، اور خطا کي قرباني کے حلوان کو، جن کا لہو مقدس میں کفارے کے لیئے داخل کیا گیا، خیمهگاہ سے باهر لے جاویں[g]: اور اُن کي کھالیں، اور اُن کا گوشت، اور گوبر اور مینگني، آگ میں جلادیویں. ۲۸ اور وہ، جس نے اُنهیں جلایا، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے: بعد اُسکے خیمهگاہ میں داخل هووے.

۲۹ اور یہہ تمهارے لیئے قانونِ دایمي هوگا، که ساتویں مهینے کي دسویں تاریخ تم میں سے هر ایک، خواہ وہ تمهارے دیس کا هو، خواہ پردیسي، جس کي بودوباش تم میں هی، اپني جان کو دکھ دے، اور کسي طرح کا کام نه کرے[h]: ۳۰ کیونکه اُس روز تمهارے واسطے تمهاري پاکیزگي کے لیئے کفارہ دیا جائیگا، تاکه تم اپنے سارے گناهوں سے خداوند کے آگے پاک هو جاؤ[i]. ۳۱ یہه سبت تمهارے آرام کرنے کے لیئے هوگا: تم اُس دن اپني جان کو دکھ دیجیو[k]: یہه تمهارے لیئے همیشه کا قانون هوگا. ۳۲ اور وہ کاهن، جسے وہ چپڑکے، مخصوص کرے[l]، که اپنے باپ کي جگهه کهانت کي خدمت کرے[m]، کفارہ دیوے، اور کتاني کپڑے، جو مقدس هیں، پہنے[n]: ۳۳ اور وہ مقدس کے لیئے کفارہ دیوے، اور جماعت کے خیمے کے لیئے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دیوے، اور کاهنوں کے لیئے، اور جماعت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[c] حزق ۴۲: ۱۴ اور ۴۴: ۱۹
[d] ۳، ۵ آیتیں
[e] احبار ۴: ۱۰
[f] احبار ۱۱: ۲۵
[g] احبار ۴: ۱۲، ۲۱ اور ۶: ۳۰؛ عبر ۱۳: ۱۱
[h] خر ۳۰: ۱۰؛ احبار ۲۳: ۲۷؛ گنتي ۲۹: ۷؛ یسعیاہ ۵۸: ۳، ۵؛ دان ۱۰: ۳، ۱۲
[i] زبور ۵۱: ۲؛ یرمیاہ ۳۳: ۸؛ افسي ۵: ۲۶؛ عبر ۹: ۱۳، ۱۴ اور ۱۰: ۱، ۲؛ ۱ یوحنا ۱: ۷، ۹
[k] احبار ۲۳: ۳۲
[l] احبار ۴: ۳، ۵، ۱۶
[m] خر ۲۹: ۲۹، ۳۰؛ گنتي ۲۰: ۲۶، ۲۸
[n] ۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے سب لوگوں کے لیئے کفارہ دیوے[o]۔ ۳۴ اور یہہ تمھارے واسطے قانون ابدي هی[p]، کہ تم بني اِسرائیل کے لیئے، اُن کے سب گناھوں کي بابت، سال میں ایک دفع کفارہ دو[q]۔ چنانچہ اُس نے، جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا، ویسا ھي کیا۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جتنے جانور ذبح ھوں، چاھیئے کہ اُن کا لہو خیمے کے دروازے کے سامھنے خداوند کے نام پر گذرانا جاوے۔ ۷ شیاطین کے لیئے قربانی کرنا منع ھی۔ ۱۰ خون کا کھانا بالکل منع ھی۔ ۱۵ مرے ھوئے یا پھاڑے ھوئے کا کھانا منع ھی۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ھارون کو، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بني اِسرائیل کو خطاب کر، اور اُنکو کہہ، کہ خداوند نے مجھے یہہ حکم کیا ھی، کہ ۳ جو شخص بني اِسرائیل میں سے بیل، یا برہ، یا حلوان، خیمہ‌گاہ میں، یا خیمہ‌گاہ سے باھر، ذبح کرے[a]، ۴ اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مسکن کے آگے، خداوند کي قربانی گذراننے کے لیئے نہ لاوے[b]، اُس شخص پر خون کا اِلزام ھوگا، کہ اُس نے خون بہایا، اور وہ شخص اپنی گروہ سے کٹ جائیگا[c]: ۵ یہہ اِس لیئے هی، کہ بني اِسرائیل اپنی قربانیاں، جنھیں وے میدان میں ذبح کرتے ھیں[d]، خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، کاھن پاس لاویں، اور اُنھیں خداوند کے حضور سلامتي کي قربانیوں کے لیئے گذرانیں۔ ۶ اور کاھن وہ لہو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مذبح پر چھڑکے[e]، اور چربي کو جلاوے، تاکہ خداوند کے لیئے خوشبوئي کي بو ھو[f]۔ ۷ اور آگے کو شیاطین کے لیئے[g]، جن کے پیرو ھوکے وے زناکار[h] ٹھہرے ھیں، اپنی قربانیاں نہ گذرانیں۔ اُن کے لیئے اُن کے قرنوں میں یہہ ھمیشہ کا قانون ھوگا۔ ۸ اور تو اُنھیں کہہ، کہ جو کوئي اِسرائیل کے گھرانے کا، یا مسافروں میں سے جو اُن میں بودوباش کرتے ھیں، سوختني قربانی یا کوئي ذبیحہ گذرانے[i]، ۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر، تاکہ اُسے خداوند کے لیئے چڑھانے کو نہ لاوے[k]، وہ شخص اپنی جماعت میں سے کٹ جائیگا۔

۱۰ اور بني اِسرائیل میں سے جو شخص، خواہ اِسرائیل کے گھرانے کا ھو، خواہ مسافروں میں سے، جن کي بودوباش اُن میں ھو، کسي خون کو[l] کھاوے؛ تو میرا چہرا اُس خون کھانیوالے کے برخلاف ھوگا[m]، اور میں اُسے اُس کي جماعت میں سے کاٹ دونگا۔ ۱۱ کیونکہ بدن کي حیات لہو میں ھی[n]؛ سو میں نے مذبح پر وہ تم کو دیا ھی، کہ اُس سے تمھاري جانوں کے لیئے کفارہ ھو[o]: کیونکہ وہ، جس سے کسي جان کا کفارہ ھوتا ھی، سو لہو ھی[p]۔ ۱۲ اِسي لیئے میں نے بني اِسرائیل کو کہا، کہ تم میں سے کوئي خون نہ کھاوے، اور کوئي مسافر، جس کي بودوباش تم میں ھی، لہو نہ کھاوے۔ ۱۳ اور بني اِسرائیل میں سے یا مسافروں میں سے، جن کي بودوباش تم میں ھی، جو شخص شکار کرے، اور کوئي چرندہ یا پرندہ، جو کھانے میں آتا ھی، پکڑے[q]، وہ اُس کا لہو بہاوے[r]، اور اُسے مٹي سے چھپاوے[s]۔ ۱۴ کیونکہ یہہ ھر ایک بدن کي جان ھی[t]؛ اُس کا لہو جان کي جگہہ ھی: اِس لیئے میں نے بني اِسرائیل کو حکم کیا، کہ کسي گوشت کا لہو مت کھاؤ: کہ ھر جسم کي زندگاني اُس کا لہو ھی؛ جو کوئي اُسے کھائیگا، کٹ جائیگا۔ ۱۵ اور جو کوئي کسي حیوان کو، جو از خود مر گیا ھو، یا اُسے درندے نے توڑا ھو، کھاوے[u]، تو وہ شخص، خواہ تمھارے دیس کا ھو، خواہ پردیسي، وہ اپنے کپڑے دھووے[v]، اور پاني سے غسل کرے[w]، اور شام تک ناپاک رھے؛ تب وہ پاک ھوگا۔ ۱۶ پر اگر وہ نہ دھووے،

حاشیہ:
[a] دیکھو آیت ۱۲، ۲۰، ۳۰۔ [b] اِست ۱۲: ۵، ۶، ۱۳، ۱۴۔ [c] پید ۱۷: ۱۴۔ [d] پید ۲۱: ۳۳؛ اور ۲۲: ۲؛ اور ۳۱: ۵۴؛ اِست ۱۲: ۲؛ اسلا ۱۶: ۲۳۔ [e] اسلا ۱۶: ۴؛ اور ۱۷: ۱۰؛ تو ۲۸: ۳؛ حزق ۲۰: ۲۸؛ اور ۲۲: ۹۔ [f] احبر ۳: ۲۔ [g] خر ۲۹: ۱۸؛ احبر ۴: ۳۱۔ [h] خر ۳۴: ۱۵؛ اِست ۳۲: ۱۷؛ زبور ۱۰۶: ۳۷؛ ۱ قر ۱۰: ۲۰؛ مکاش ۹: ۲۰۔ [i] خر ۳۴: ۱۵؛ احبر ۲۰: ۵؛ اِست ۳۱: ۱۶؛ حزق ۲۳: ۸۔ [k] احبر ۱: ۲، ۳؛ ۸ آیت۔ [l] پید ۹: ۴؛ احبر ۳: ۱۷؛ اور ۷: ۲۶، ۲۷؛ اور ۱۹: ۲۶؛ اِست ۱۲: ۱۶، ۲۳؛ اور ۱۵: ۲۳؛ ۱ سمو ۱۴: ۳۳؛ حزق ۴۴: ۷۔ [m] احبر ۲۰: ۳، ۵، ۶؛ اور ۲۶: ۱۷۔ [n] ۱۴ آیت۔ [o] متي ۲۶: ۲۸؛ مرق ۱۴: ۲۴؛ روم ۳: ۲۵؛ اور ۵: ۹؛ افس ۱: ۷؛ قلس ۱: ۱۴، ۲۰؛ عبر ۱۳: ۱۲؛ ۱ پطر ۱: ۲؛ ۱ یوح ۱: ۷؛ مکاش ۱: ۵۔ [p] عبر ۹: ۲۲۔ [q] احبر ۷: ۲۶۔ [r] اِست ۱۲: ۱۶، ۲۴؛ اور ۱۵: ۲۳۔ [s] حزق ۲۴: ۷۔ [t] ۱۱، ۱۲ آیتیں؛ پید ۹: ۴؛ اِست ۱۲: ۲۳۔ [u] خر ۲۲: ۳۱؛ احبر ۲۲: ۸؛ اِست ۱۴: ۲۱؛ حزق ۴: ۱۴؛ اور ۴۴: ۳۱۔ [v] احبر ۱۱: ۲۵۔ [w] احبر ۱۵: ۵۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور نہ غسل کرے، تو وہ اپنا گناہ آپ اُٹھاویگا.

۱۸ باب

اِس کا بیان میں، کہ ۱ کن کے ساتھ بیاہ کرنا ناجایز ھی. ۱۹ شہوتیں جو کہ شرع سے خلاف ھیں.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل سے خطاب کر، اور اُنھیں کہہ، کہ میں خداوند، تمھارا خدا ھوں. ۳ تم مصر کي زمین کے سے کام، جس میں تم رھتے تھے، نہ کیجیو، اور تم زمین کنعان کے سے کام، جہاں میں تمھیں لے جاتا ھوں، مت کیجیو: اور تم اُن کي رسموں پر نہ چلیو. ۴ تم میرے حکموں پر چلو، اور میرے قانونوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو: کہ میں خداوند تمھارا خدا ھوں. ۵ سو تم میرے قانونوں اور میرے حکموں پر عمل کرو؛ کہ جو کوئي اُن پر عمل کرے، تو وہ اُن سے جیئیگا: میں خداوند ھوں.

۶ تم میں سے کوئي اپنے قرابتي کي برھنگي ظاھر کرنے کے لیئے اُس کے نزدیک نہ جاوے: کہ میں خداوند ھوں. ۷ تو اپنے باپ کي برھنگي، یا اپني ما کي برھنگي ظاھر نہ کر؛ کہ وہ تیري ما ھی: تو اُس کي برھنگي ظاھر نہ کر. ۸ تو اپنے باپ کي جورو کي برھنگي ظاھر نہ کر؛ کہ وہ تیرے باپ کي برھنگي ھی. ۹ تو اپني بہن کي برھنگي یا اپنے باپ کي بیٹي، یا اپني ما کي بیٹي کي برھنگي، خواہ وہ گھر میں پیدا ھوئي ھو، خواہ اور کہیں، ظاھر مت کر. ۱۰ تو اپنے بیٹے کي بیٹي، یا اپني بیٹي کي بیٹي کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ اُن کي برھنگي عین تیري برھنگي ھی. ۱۱ تیرے باپ کي جورو کي بیٹي، جو تیرے باپ کے نطفے سے ھی، تیري بہن ھی، تو اُس کي برھنگي ظاھر مت کر. ۱۲ تو اپنے باپ کي بہن کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ وہ تیرے باپ کي رشتہدار ھی. ۱۳ اپني ما کي بہن کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ وہ تیري ما کي رشتہدار ھی. ۱۴ تو اپنے باپ کے بھائي کي برھنگي ظاھر مت کر، اور اُس کي جورو کے نزدیک مت جا: وہ تیري چچي ھی. ۱۵ تو اپني بہو کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ وہ تیرے بیٹے کي جورو ھی: تو اُس کي برھنگي ظاھر مت کر. ۱۶ تو اپنے بھائي کي جورو کي برھنگي ظاھر مت کر؛ کہ وہ تیرے بھائي کي برھنگي ھی. ۱۷ تو کسي عورت کي، اور اُس کي بیٹي کي برھنگي ظاھر مت کر؛ اور تو اُس عورت کے بیٹے کي بیٹي، یا اُس کي بیٹي کي بیٹي مت لے، تاکہ اُس کي برھنگي ظاھر کرے؛ کہ وہ اُس کي رشتہدار ھی: کہ یہہ بڑي بدحیائي ھی. ۱۸ اور تو کسي عورت کو اُس کي بہن سمیت جورو مت کر، تاکہ اُس کي بھي برھنگي ظاھر کرے، پہلي کے جیتے جي، کہ یہہ اُس کا جلانا ھی. ۱۹ اور وہ عورت، جب تک اپني نجاست کے باعث الگ رھے، تو اُس کي برھنگي ظاھر کرنے کو اُسکے نزدیک مت جا. ۲۰ اور تو اپنے ھمسائے کي جورو کے ساتھ صحبت مت کر، تاکہ تو اُس سے اپنے کو نجس نہ کرے. ۲۱ تو اپنے فرزندوں میں سے کسي کو مولک کے لیئے آگ سے گذرنے مت دے، اور اپنے خدا کے نام کي تحقیر نہ کر: میں خداوند ھوں. ۲۲ تو مرد کے ساتھ، جس طرح عورت کے ساتھ سوتا ھی، مت سو: یہہ مکروہ ھی. ۲۳ تو کسي حیوان سے جماع مت کر، تاکہ تو اُس سے اپنے کو گندہ نہ کرے؛ اور نہ کوئي عورت کسي حیوان کے آگے جا کھڑي ھو، کہ اُس سے جماع کروائے؛ کہ یہہ اوندھي بات ھی. ۲۴ تم اِن باتوں میں آپ کو کسي سے آلودہ مت کرو: کہ اُن سب کاموں سے وے قومیں، جنھیں میں تمھارے آگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نکالتا هوں، ناپاک هوئیں[a]. ۲۵ اور زمین بھي ناپاک هوئي[b]: اِس لیئے میں اُس کي بدکاري کا بدلا اُس پر پهنچاتا هوں، اور زمین اُنهیں، جو اُس میں بستے هیں، قی کر ڈالیگي[c]. ۲۶ پس، تم آپ میري شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو[d]، اور اُن کراهتوں میں سے کسي کو کوئي نه کرے، خواه تمهاري قوم والا هو، خواه اجنبي جو تم میں رهتا هو: ۲۷ کیونکه زمین کے باشندوں نے، جو تم سے آگے تھے، یے سب کراهتوں کے کام کیئے، اور زمین ناپاک هو گئي: ۲۸ تاکه زمین تمهاري ناپاکي سے تمهیں بھي اُگل نه دے، جس طرح اُس نے اُن قوموں کو، جو تم سے آگے تھیں، اُگل دیا[e]. ۲۹ که جو کوئي اُن کراهتوں میں سے کچھ کریگا، تو وے کرنیوالے اپني قوم میں سے کٹ جاینگے. ۳۰ سو تم میري شریعت کو حفظ کرو، اور اُن مکروه فعلوں میں سے، جو تم سے آگے کیئے گئے، کوئي کام نه کرو[g]، اور اپنے تئیں اُن سے گنده نه کرو[h]: میں خداوند تمهارا خدا هوں[i].

۱۹ باب

۱ چند شریعتوں کا دو بار مذکور هونا.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کهه، اور اُنهیں فرما، که تم مقدس هو: که میں خداوند تمهارا خداے قدوس هوں[a]. ۳ تم میں سے هر ایک اپني ما اور اپنے باپ سے ڈرتا رهے[b]، اور میرے سبتوں کو حفظ کرے[c]: میں خداوند تمهارا خدا هوں. ۴ تم بتوں کي طرف رجوع مت هو[d]، اور نه اپنے لیئے ڈھالے هوئے معبودوں کو بناؤ[e]: میں خداوند تمهارا خدا هوں. ۵ اور اگر تم سلامتي کا[f] ذبیحه خداوند کے لیئے ذبح کرو، تو تم اُسے اپني رضامندي سے ذبح کرو[g]. ۶ یهه چاهیئے، که جس دن تم ذبح کرو، اُسي دن یا دوسرے دن وه کھایا جاوے، اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رهے، تو آگ میں جلا دیا جاوے. ۷ اور اگر ذره بھي تیسرے دن کھایا جاوے، تو کراهیت هوگي: وه مقبول نه هوگا. ۸ سو جو کوئي اُسے کھائیگا، اُس کا گناه اُسي پر هي: کیونکه اُس نے خداوند کي پاکیزه چیز کو نجس کیا: سو وه اِنسان اپني قوم سے کٹ جائیگا.

۹ اور جب تو اپني فصل کاٹے، تو کھیت کے کونوں کو، سب کا سب مت کاٹ لے، اور نه اپنے کھیت میں بال چن[g]. ۱۰ اور اپنے انگورستان میں خوشه‌چیني مت کر، اور اپنے انگوروں کا ایک ایک دانه توڑ نه لے: چاهیئے نه مسکینوں اور مسافروں کے لیئے اُن کو چھوڑ دے: میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۱۱ تم چوري نه کرو[h]، نه جھوٹھا معامله کرو: ایک دوسرے سے جھوٹھ مت بولو[i].

۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹھي قسم نه کھاؤ[k]: تو اپنے خدا کے نام کي تکفیر مت کر[l]: میں خداوند هوں.

۱۳ تو اپنے پڑوسي سے دغابازي نه کر، نه اُس سے کچھ چھین لے[m]: مزدور کي مزدوري چاهیئے که ساري رات صبح تک تیرے پاس نه ره جائے[n].

۱۴ تو بهرے کو مت کوس: تو وه چیز، جس سے ٹھوکر لگے، اندھے کے آگے مت رکھ[o]: پر اپنے خدا سے ڈرتا ره[p]: میں خداوند هوں.

۱۵ تم حکومت میں بے اِنصافي نه کرو: تو مسکین کي مسکیني پر نظر نه کر، اور بزرگ کو بزرگي کے لیئے عزت مت دے: بلکه اِنصاف سے اپنے بھائي کي عدالت کر[q].

۱۶ تو عیبجوؤں کے مانند اپني قوم میں آیا جایا نه کر، اور اپنے بھائي کے خون پر کمر نه باندھ[r]: میں خداوند هوں.

۱۷ تو اپنے بھائي سے بغض اپنے دل میں نه رکھ[s]: تو البته اپنے بھائي کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نصیحت کر، ||تاکہ تو اُس کے سبب خطاوار نہ ٹھہرے۔

۱۸ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے، اور نہ اُن کی طرف سے کینہ رکھ؛ بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر: میں خداوند ہوں۔

۱۹ تم میری شریعتوں کی محافظت کرو، تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے لگنے مت دے۔ تو اپنے کھیت میں کسی طرح کے بیج مِلے ہوئے مت بو: اور پیراھن، جو کتان اور اُون سے مِلاکے بنا گیا ہو، مت پہن۔

۲۰ جو کوئی اُس عورت سے، جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر ہی، اور نہ فدیہ دی گئی ہی، اور نہ آزاد کی گئی ہی، ہمبستر ہو، اُن کو کوڑے مارے جاویں: وے مار ڈالے نہ جاویں، اِس لیئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی۔

۲۱ سو وہ خداوند کے لیئے تقصیر کی قربانی جماعت کے خیمے کے دروازے پر، یعنی ایک میلڈھا تقصیر کی قربانی کے لیئے لاوے۔ ۲۲ اور کاھن اُس تقصیر کی قربانی کے میلڈھے پر، اُس خطا کے لیئے جو اُس نے کی، خداوند کے آگے کفارہ دے؛ تب وہ خطا، جو اُس نے کی ہی، بخشی جایگی۔

۲۳ اور جب تم اُس ملک میں آؤ، اور ہر قسم کے میوہ‌دار درخت لگاؤ، تو تم اُن کا میوہ نامختون سا جانو؛ تین برس تک نامختون کے مانند تمھارے لیئے رہے؛ وہ میوہ نہ کھایا جاوے۔ ۲۴ اور چوتھے سال اُسکے سارے میوے شکرگذاری کے ساتھ خداوند کے لیئے مقدس ہونگے۔ ۲۵ اور پانچویں سال تم اُس کا میوہ کھاؤ، کہ وہ اپنی بڑھتی تمھارے لیئے دیوے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

۲۶ تم لہو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ؛ اور جادو نہ کرو، اور ساعتوں پر لحاظ مت رکھو۔ ۲۷ تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو، اور اپنی داڑھی کے کونوں کو تو مت بگاڑ۔ ۲۸ تم کسی کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو، اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نہ دو: میں خداوند ہوں۔

۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانے کے لیئے بےحرمت مت کر، ایسا نہ ہووے، کہ زمین میں کسبیباری پھیلے، اور وہ بدکاری سے معمور ہو جاوے۔

۳۰ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو، اور میرے مقدس کی تعظیم کرو: میں خداوند ہوں۔

۳۱ اور تم اُن کی طرف جن کا یار دیو ہی توجہ نہ کرو، اور نہ جادوگروں کے طالب ہو، کہ اُن کے سبب سے ناپاک ہو جاوگے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

۳۲ تو اُس کے آگے جس کا سر سفید ہو، اُٹھ کھڑا ہو، اور بوڑھے آدمی کو عزت دے، اور اپنے خدا سے ڈر: میں خداوند ہوں۔

۳۳ اگر کوئی مسافر تمھاری زمین پر تیرے ساتھ سکونت کرے، تم اُس کو مت ستاؤ: ۳۴ بلکہ مسافر کو، جو تمھارے ساتھ رہتا ہی، ایسا جانو، جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہی: بلکہ تو اُسے ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا ہی: اِس لیئے کہ تم مصر کی زمین میں پردیسی تھے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

۳۵ تم حکومت کرنے میں، پیمایش کرنے میں، تولنے میں، ناپنے میں بے انصافی نہ کرو۔ ۳۶ چاھیئے کہ تمھاری پوری ترازو، اور پوری *پسیری، اور پوری †دس سیری ہوں: میں خداوند تمھارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا۔ ۳۷ سو تم میری ساری شریعتوں، اور میری ساری عدالتوں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو: میں خداوند ہوں۔

۲۰ باب

۱ اُس کی بابت جو اپنی اولاد میں سے کسی کو ترن مولک کو دیوے۔ ۲ اُسکی بابت، جو ایسی برائی سے چشم پوشی کرے۔

|| عبرانی میں، کے چہرے کو۔

* عبرانی میں، ایفہ۔

† عبرانی میں، ہین۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲ جادوگروں کے پاس جانے کي بابت. ۷ اپنے تئیں پاکیزہ کرنے کا شرع. ۹ بابت اُس کي، جو اپنے ما باپ پر لعن کرے. ۱۰ زنا کي بابت. ۱۲، ۱۴، ۱۷، ۱۹ گوترگمن کي بابت. ۱۳ اِغلام کي بابت. ۱۵ حیوان کے ساتھہ جمع کرنے کي بابت. ۱۸ ناپاک صحبت کي بابت. ۲۲ پاکیزگي کے ساتھہ فرمانبرداري چاهیئے که هو. ۲۷ جادوگروں کے مار ڈالنے کا حکم.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ اب تو بني اِسرائیل کو کہه[a]، جو کوئي بني اِسرائیل میں سے، یا اُن مسافروں میں سے، جن کي اُن میں بودوباش هی، اپني اولاد میں سے کسي کو مولک کي نذر کریگا[b]، وه مار ڈالا جائیگا: ملک کے باشندے اُس پر پتھراو کریں. ۳ اور میرا چهره اُس شخص کا مخالف هوگا[c]، اور میں اُسے اُس کي جماعت میں سے کاٹ دونگا: اِس لیئے که اُس نے اپني اولاد میں سے کسي کے تئیں مولک کو دیا، که میرے مقدس کو ناپاک[d]، اور میرے نام پاک کو بےحرمت کرے[e]. ۴ اور اگر ملک کے رهنیوالے اُس شخص سے، جب که اُس نے اپني اولاد میں سے کسي کو مولک کي نذر کیا، چشمپوشي کریں، اور اُسے قتل نه کریں[f]: ۵ تب میرا چهره اُس شخص کا[g]، اور اُس کے گھرانے کا[h] مخالف هو جائیگا، اور میں اُس کو اُن سب سمیت، جو اُس کي پیروي میں زنا کرتے هیں[i]، که مولک کي پیروي میں زناکار ٹھہریں، اُن کي قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۶ اور جو اِنسان اُس شخص کي، جس کا یار دیو هی، اور جادوگروں کي پیروي کرتا هی[k]، تاکه اُن کي طرح زنا کرے، میرا چهره اُس کا مخالف هوگا، اور میں اُسے اُس کي قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۷ پس، آپ کو پاکیزه کرو، اور مقدس هو[l]: که میں خداوند تمهارا خدا هوں. ۸ اور تم میري شریعتوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو[m]: میں خداوند هوں، جو تمهیں مقدس کرتا هوں[n].

[a] احبر ۱۸: ۲ — [b] احبر ۱۸: ۲۱، اِستہ ۱۲: ۳۱، اور ۱۸: ۱۰، ۲سلا ۱۷: ۱۷، اور ۲۳: ۱۰، ۲توا ۳۳: ۶، یرم ۷: ۳۱، اور ۳۲: ۳۵، حزق ۲۰: ۲۶، ۳۱ — [c] احبر ۱۷: ۱۰، ۱پطر ۳: ۱۲ — [d] حزق ۵: ۱۱، اور ۲۳: ۳۸، ۳۹ — [e] احبر ۱۸: ۲۱ — [f] اِستہ ۱۷: ۲، ۳، ۵ — [g] احبر ۱۷: ۱۰ — [h] خر ۲۰: ۵ — [i] احبر ۱۷: ۷ — [k] احبر ۱۹: ۳۱ — [l] احبر ۱۱: ۴۴، اور ۱۹: ۲، ۱پطر ۱: ۱۶ — [m] احبر ۱۹: ۳۷ — [n] خر ۳۱: ۱۳، احبر ۲۱: ۸، حزق ۳۷: ۲۸

۹ اور جو کوئي اپنے باپ یا اپني ما پر لعن کرے، مار ڈالا جائیگا[o]: اُس نے اپنے باپ یا اپني ما پر لعنت کي هی؛ اُس کا خون اُسي پر هی[p].

۱۰ اور[q] وه شخص، جو دوسرے کي جورو کے ساتھه، یا اپنے پروسي کي جورو سے زنا کرے، وه زنا کرنےوالا اور زنا کرنےوالي دونوں قتل کیئے جاویں[q]. ۱۱ اور جو شخص که اپنے باپ کي جورو سے همبستر هو[r]، اُس نے اپنے باپ کي برهنگي ظاهر کي: وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنهیں پر هی. ۱۲ اور وه شخص جو اپني بهو کے ساتھه همبستر هووے[s]، وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُنهوں نے اوندھي بات کي هی[t]: اُن کا خون اُنهیں پر هی. ۱۳ اور اگر کوئي مرد کے ساتھه سووے، جیسے عورت کے ساتھه سوتا هی[u]، اُن دونوں نے مکروه کام کیا: وے قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنهیں پر هی. ۱۴ اور اگر کوئي شخص جورو کو، اور اُس کي ما کو بھي رکھے[x]، یهه بیحیائي هی: وه جلایا جاوے، وه اور وے دونوں تاکه تمهارے درمیان بیحیائي نه رهے. ۱۵ اور اگر کوئي مرد جانور سے جماع کرے[y]، وه قتل کیا جاوے؛ اور تم اُس چارپائے کو بھي مار ڈالو. ۱۶ اور اگر عورت کسي جانور کے پاس جاوے، اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے، تو اُس عورت اور جانور کو مار ڈال؛ وے جان سے مارے جاویں؛ اُن کا خون اُنهیں پر هی. ۱۷ اور اگر کوئي مرد اپني بهن کو، یا اپنے باپ کي بیٹي، یا اپني ما کي بیٹي کو لیوے، اور باهم ایک ایک کي برهنگي دیکھیں[z]، یهه نهایت بُرا هی؛ وے دونوں اپني قوم کے آگے قتل کیئے جاویں، که اُس نے اپني بهن کي برهنگي ظاهر کي؛ وه اپنا گناه اُٹھاویگا. ۱۸ اور اگر مرد اُس عورت سے، جو کپڑوں سے هو، همبستر هو، اور اُس کي برهنگي ظاهر کرے[a]، تو اُس نے اُس کا

[o] خر ۲۱: ۱۷، اِستہ ۲۷: ۱۶، امثا ۲۰: ۲۰، متي ۱۵: ۴ — [p] ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۲۷ آیتیں، ۲سمو ۱: ۱۶ — [q] احبر ۱۸: ۲۰، اِستہ ۲۲: ۲۲، یوح ۸: ۴، ۵ — [r] احبر ۱۸: ۸، اِستہ ۲۷: ۲۳ — [s] احبر ۱۸: ۱۵ — [t] احبر ۱۸: ۲۳ — [u] احبر ۱۸: ۲۲، اِستہ ۲۳: ۱۷، دیکھو پید ۱۱: ۵، قاض ۱۹: ۲۲ — [x] احبر ۱۸: ۱۷، اِستہ ۲۷: ۲۳ — [y] احبر ۱۸: ۲۳، اِستہ ۲۷: ۲۱ — [z] احبر ۱۸: ۹، اِستہ ۲۷: ۲۲، دیکھو پید ۲۰: ۱۲ — [a] احبر ۱۸: ۱۹، دیکھو احبر ۱۵: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

چشمه کہولا هی، اور اُس نے اپنے لہو کا چشمه کہلوایا: سو وے دونوں اپني قوم میں سے کٹ جاینگے۔ ۱۹ اور تو اپني خالہ اور اپني پہوپہي کي برهنگي ظاهر مت کر: که جس نے ایسا کیا، اُس نے اپنے قریب کي برهنگي ظاهر کي: اور وے گناہ کو اُٹهاوینگے۔ ۲۰ اور اگر کوئي اپني چچي سے همبستر هو، تو اُس نے اپنے چچا کي برهنگي ظاهر کي: وے اپنے اپنے گناہ کو اُٹهاوینگے: وے لاولد مرینگے۔ ۲۱ اور جو شخص اپنے بهائي کي جورو کو لیوے، تو یہہ مکروہ هی: اُس نے اپنے بهائي کي برهنگي ظاهر کي: وے لاولد هونگے۔

۲۲ سو تم میرے سب قانونوں کي، اور میري سب شریعتوں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو: تاکه وہ زمین، جس میں میں تمهیں لے جاتا هوں، که وهاں سکونت کرو، تم کو اُگل نه دے۔ ۲۳ تم اُن قوموں کے دستوروں پر، جنهیں میں تمهارے آگے نکالتا هوں، مت چلو: کیونکه اُنهوں نے ایسے هي سب عمل کیئے: اِسي لیئے میں نے اُن سے نفرت کي۔ ۲۴ پر میں نے تمهیں کہا، که تم اُن کي زمین کے وارث هوگے، اور میں اُسے تم کو دونگا، که تم اُس کے وارث هو: وہ زمین، جس پر دودهه اور شهد بہه رها هی: میں خداوند تمهارا خدا هوں، که تم کو قوموں میں سے چن لیا هی۔ ۲۵ سو تم پاک اور ناپاک چوپایوں میں، اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو: اور تم جرندوں، اور پرندوں، اور کسي قسم کي چیز کے سبب سے، جو زمین پر رینگتي هی، جن کو میں نے تمهارے لیئے ناپاک کیا هی، اپنے تئیں ناپاک نه کرو۔ ۲۶ اور تم میرے مقدس لوگ هو جاؤ: که میں خداوند قدوس هوں، اور میں نے تمهیں قوموں میں سے چن لیا هی، تاکه تم میرے هو۔

۲۷ اور وہ مرد یا عورت جس کا یار دیو هی، یا جادوگر هو، تو دونوں قتل کیئے جاویں: چاهیئے که تم اُن پر پتهراو کرو: اُن کا خون اُنهیں پر هووے۔

۲۱ باب

۱ کاهنوں کے ماتم کرنے کا شرع۔ ۶ اُن کي پاکیزگي کي بابت۔ ۸ اُن کي قدر کي بابت۔ ۷، ۱۳ اُن کے بیاہ کا شرع۔ ۱۷ اِس بیان میں، که جو کاهن اپنے جسم میں نقص رکہتے هوں، سو حیه کي خدمت میں شامل نه هوں۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که کاهنوں کو، جو بني هارون هیں، خطاب کرکے اُنهیں کہه، که کوئي اِس سبب سے، که اُس کي گروہ میں کوئي مر جاوے، ناپاک نه بنے: ۲ مگر اُس کے لیئے، جو نزدیک کي قرابت اُس سے رکہتا هو، جیسے اپني ما کے لیئے، اور اپنے باپ کے لیئے، اور اپنے بیٹے، اور اپني بیٹي، اور اپنے بهائي کے لیئے، ۳ اور اپني کنواري بہن کے لیئے، جو اُس کے ساتهه هی، اور هنوز مرد سے واقف نهیں هوئي: وہ اُس کے لیئے ناپاک بن سکتا هی۔ ۴ پر وہ، که اپني گروہ میں پیشوا هی، اپنے کو آلودہ نه کرے، ایسا که ناپاک هو جاے۔ ۵ وے اپنے سروں کے بال نه مونڈیں، اور اپني داڑهیوں کے کونے نه مونڈیں، اور اپنے بدنوں پر پچهنے نه لگاویں۔ ۶ وے اپنے خدا کے لیئے مقدس بنے رهیں، اور اپنے خدا کے نام کو بیحرمت نه کریں: که وے خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، جو که اُن کے خدا کي غذا هیں، گذرانتے هیں، سو مقدس هونگے۔ ۷ وے اُس عورت کو، جو فاحشه یا بیحرمت هی، جورو نه کریں، اور نه اُس عورت کو، جسے اُس کے شوهر نے طلاق دي هو: کیونکه وہ اپنے خدا کے لیئے مقدس هی۔ ۸ پس، تو اُسے مقدس جانیو: که وہ تیرے خدا کي غذا گذرانتا هی: وہ تیرے آگے مقدس هووے: که میں خداوند تمهیں مقدس کرنیوالا، قدوس هوں۔

۹ اور اگر کسي کاهن کي بيٹي فاحشه بنکے آپ کو بيحرمت کرے، وه اپنے باپ کو ذليل کرتي هي: وه آگ ميں جلائي جاوے[a]۔ ۱۰ اور وه، جو اپنے بهائيوں ميں سردار کاهن هي، جس کے سر پر مساحت کا روغن ڈالا گيا[b]، اور جو مخصوص کيا گيا، تاکه کپڑے پهنے[k]، اپنا سر ننگا نه کرے، اور اپنے کپڑے نه پهاڑے[l]۔ ۱۱ وه کسي مردے کے پاس نه جاوے، اور نه اپنے باپ، اور نه اپني ما کے ليئے آپ کو ناپاک بناوے[m]۔ ۱۲ اور هرگز مقدس سے باهر نه جاوے[n]، اور اپنے خدا کے مقدس کو بيحرمت نه کرے؛ کيونکه اُس کے خدا کا تيل ملنے کا تاج اُس پر هي[o]: ميں خداوند هوں۔ ۱۳ اور وه کنواري عورت سے بياه کرے[p]۔ ۱۴ بيوه، اور مطلّقه، اور بيحرمت، اور چهنال رنڈي سے بياه نه کرے؛ بلکه وه اپني هي قوم کي کنواريوں ميں سے بياه کرے۔ ۱۵ اپنے تخم کو اپني قوم ميں هرگز ذليل نه کرے؛ که ميں خداوند اُسے مقدس کرنے والا هوں[q]۔ ۱۶ پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمايا، که ۱۷ هارون کو فرما، اور يهه کهه، که جو کوئي که تيري نسل سے اپنے اپنے قرنوں ميں کسي طرح کا نقص رکهتا هو، وه نزديک نه آوے، تاکه اپنے خدا کي غذا گذرانے[r]۔ ۱۸ کيونکه وه مرد، جس ميں کچهه عيب هي، نزديک نه آوے، جيسے اندها، يا لنگڑا، يا وه، جس کي ناک چپٹي هو، يا اُس کے عضووں ميں کچهه کمي بيشي هو[s]، ۱۹ يا وه، جس کا پانوں يا هاتهه ٹوٹا هو، ۲۰ يا کُبڑا، يا بونا، يا جس کے آنکهه ميں نقص هو، يا داد يا کُهجلي بهرا، يا خُسيا اُسکا پچکا هو[t]۔ ۲۱ هارون کاهن کي نسل ميں سے کوئي، جو عيبدار هو، نزديک نه آوے، که خداوند کے ليئے آگ سے قربانياں گذرانے[u]: وه عيبدار هي؛ وه هرگز اپنے خدا کي غذا گذراننے کو پاس نه آوے۔ ۲۲ وه اپنے خدا کا کهانا، خواه خاص مقدس هو[v]، خواه عام[w]، کهاوے؛ ۲۳ ليکن پردے کے اندر داخل نه هو، نه مذبح کے پاس آوے، اِس ليئے که وه عيبدار هي؛ ميرے مقدسوں کو بيحرمت[x] نه کرے: که ميں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا هوں۔ ۲۴ تب موسیٰ نے هارون، اور اُس کے بيٹوں، اور سارے بني اِسرائيل کو يهه سب کها۔

۲۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ کاهنوں کو، جس وقت کسي طرح کي نجاست اُن کي هو، پاک چيزوں سے پرهيز کرنا هوگا۔ ۶ وے اپنے تئيں کيونکر پهر پاک کريں۔ ۱۰ کاهن کے گهرانے ميں سے پاک چيزوں کے کهانے ميں کون شامل هو۔ ۱۷ قرباني کے جانور چاهيئے که بے عيب هوں۔ ۲۶ اُن کي عمر کيا هو۔ ۲۹ شکرانے کے ذبيحے کے کهانے کا شرع۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ هارون اور اُس کے بيٹوں کو کهه، که وے بني اِسرائيل کي پاک چيزوں سے آپ کو بچائے رکهيں[a]، اور ميرے نام کو اُن چيزوں کي بابت، جنهيں وے ميرے ليئے مقدس کرتے هيں[b]، بيحرمت نه کريں[c]: ميں خداوند هوں۔ ۳ اُنهيں کهه دے، تمهارے قرنوں ميں تمهاري سب نسلوں ميں سے جو کوئي ناپاک هو[d]، اور اُن پاک چيزوں کے پاس جو بني اِسرائيل خداوند کے ليئے مقدس ٹههراتے هيں، جاوے، وه اِنسان ميرے حضور سے خارج کيا جايگا: ميں خداوند هوں۔ ۴ جو کوئي هارون کي نسل ميں سے کوڑهي هو، يا جريان کي بيماري رکهتا هو[e]، تو جب تک پاک نه هولے[f]، پاک چيزوں ميں سے کچهه نه کهاوے۔ اور جو کوئي ايسي چيز کو، جو کسي کي لاش کے لگنے سے ناپاک هوئي هي، چهووے[g]، يا وه جسے احتلام هووے[h]؛ ۵ اور جو کوئي کسي رينگنے والے حيوان کو، جسے چهونا اُسے ناپاکي کا باعث هو[i]، يا کسي ايسے شخص کو، جس سے اِس کو بهي ناپاکي لگے، کوئي ناپاکي کيوں نه هو، چهووے[k]: ۶ تو وه اِنسان،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[a] پید ۳۸: ۲۴
[b] خر ۲۹: ۲۹، ۳۰ احبا ۸: ۱۲ اور ۱۶: ۳۲ گن ۳۵: ۲۵
[l] خر ۲۸: ۲ احبا ۱۰: ۶
[m] گن ۱۹: ۱۴ دیکھو ۱، ۲ آیتیں
[n] احبا ۱۰: ۷
[o] خر ۲۸: ۳۶ احبا ۸: ۹، ۱۲، ۳۰ اور ۷ آیت
[p] حزق ۴۴: ۲۲
[q] ۸ آیت
[r] احبا ۱۰: ۳ گن ۱۶: ۵ زبور ۶۵: ۴
[s] احبا ۲۲: ۲۳
[t] اِستہ ۲۳: ۱
[u] ۶ آیت
[v] احبا ۲: ۳، ۱۰ اور ۶: ۱۷، ۲۹ اور ۷: ۱ اور ۲۴: ۹ گن ۱۸: ۹
[w] احبا ۲۲: ۱۰، ۱۱، ۱۲ گن ۱۸: ۱۹
[x] ۱۲ آیت
[a] گن ۶: ۳
[b] خر ۲۸: ۳۸ گن ۱۸: ۳۲ اِستہ ۱۵: ۱۹
[c] احبا ۱۸: ۲۱
[d] احبا ۷: ۲۰
[e] احبا ۱۵: ۲
[f] احبا ۱۴: ۲ اور ۱۵: ۱۳
[g] گن ۱۹: ۱۱، ۲۲
[h] احبا ۱۵: ۱۶
[i] احبا ۱۱: ۲۴، ۴۳، ۴۴
[k] احبا ۱۵: ۷، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جس نے ایسا کچھ چھوا، شام تک ناپاک رہیگا: اور جب تک اپنا بدن پانی سے دھو نہ لے، پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھاوے۔ ۷ اور جب آفتاب غروب ہوگا، وہ پاک ہوگا؛ تب وہ پاک چیزیں کھاوے، کہ یہہ اُس کی خوراک ہی[a]۔ ۸ وہ اُس چیز کو، جو از خود مر گئی ہو، یا درندوں نے اُسے پھاڑا ہو، نہ کھاوے، کہ اُس سے گندہ ہو جایگا[b]: میں خداوند ہوں۔ ۹ اِس لیئے وے میرے شرع کی محافظت کریں، تا نہ ہووے کہ وے اُس کی بابت گنہگار ہوں، اور اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُسے نجس کیا، مر بھی جاویں[c]: میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا ہوں۔ ۱۰ سو کوئی اجنبی پاک چیز نہ کھاوے[d]: اور نہ کوئی پردیسی کاہن کے یہاں، اور نہ اُس کا مزدور پاک چیز کو کھاوے۔ ۱۱ لیکن وہ، جسے کاہن نے اپنے زر سے مول لیا ہو، وہ اُسے کھا سکتا ہی؛ اور وے، جو اُس کے گھر میں پیدا ہوئے ہوں: وے اُس کے کھانے میں سے کھاویں[e]۔ ۱۲ اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی کے ساتھ بیاہی گئی ہو، وہ بھی پاک چیزوں کی قربانی میں سے نہ کھاوے۔ ۱۳ پر اگر کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جاوے، یا مطلقہ ہووے، اور بے اولاد ہو، اور جس طرح لڑکائی میں تھی، اپنے باپ کے گھر میں پھر آوے[f]، تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھاوے[g]؛ لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ کھاوے۔

۱۴ اور اگر کوئی[h] نادانستہ پاک چیز کو کھا جاوے[i]، تو وہ اُس کے پانچویں حصے کے برابر اپنے پاس سے اُس پر زیادہ کرے، اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاہن کو دے۔ ۱۵ اور وے بنی اِسرائیل کی پاک چیزوں کو، جو اُنہوں نے خداوند کی نذر کیں، بیحرمت نہ کریں[k]؛ ۱۶ اور نہ وے اُن پر اپنی پاک چیزوں کے کھانے سے، گناہ کا بوجھ اُٹھوا دیں[l]: کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا ہوں۔

۱۷ پھر خدا نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۸ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو اور سارے بنی اِسرائیل کو فرما، اور اُنہیں کہہ، جو کوئی اِسرائیل کے گھرانے میں سے، یا اُن میں سے کہ بنی اِسرائیل میں اجنبی ہیں، اپنی قربانی لاوے[m]، خواہ منّت کی قربانیوں میں سے، خواہ اپنی خوشی کی قربانیوں میں سے، جسے سوختنی قربانی کرکے خداوند کے لیئے گذرانتے ہیں؛ ۱۹ تو وہ تمہارے مقبول ہونے کے لیئے بیلوں میں سے، یا برّوں میں سے، یا حلوانوں میں سے بے عیب نر ہو[n]۔ ۲۰ اور اُسے، جو عیبدار ہی، قربان نہ کرو[o]؛ کیونکہ ایسا قربانی تمہارے لیئے نامقبول ہوگی۔ ۲۱ اور جو کوئی سلامتی کی قربانی کا ذبیحہ[p] خداوند کے لیئے گذرانے، تاکہ اپنی منّت پوری کرے[q]، یا اپنی خوشی کی قربانی لاوے، گاے بیل یا بھیڑ بکریوں میں سے، تو چاہیئے کہ مقبول ہونے کے لیئے بے عیب ہو: اُس میں کوئی نقصان نہ ہو۔ ۲۲ نہ اندھا، یا توٹا ہوا، یا لولا لنگڑا، اور وہ جس کے بدن پر مسّا ہو، داد، اور کھجلی والا، خداوند کے لیئے قربانی نہ گذرانو[r]؛ اُن میں سے آگ کی قربانیاں مذبح پر خداوند کے لیئے نہ چڑھاؤ[s]۔ ۲۳ گاے بیل، بھیڑ بکری، جس کا کوئی عضو زیادہ یا کم ہو[t]، تو اُسے اپنی خوشی کی قربانی کے لیئے گذران سکتا ہی؛ لیکن اگر منّت کی بابت ہی، تو قبول نہ ہوگی۔ ۲۴ تو اُس کو، جو کچلا ہوا، یا دبا ہوا، یا ٹوٹا، یا کاٹا ہوا، خداوند کے لیئے قربانی نہ کر؛ تو اپنی سرزمین میں ایسوں کو نہ چڑھا۔ ۲۵ اور تم اِن سب چیزوں میں سے اپنے خدا کا کھانا[u] کسی اجنبی کی طرف سے بھی نہ گذرانو[v]: اِس لیئے کہ اُن سب کا

a احبار ۱۰: ۱۴ گنتی ۱۸: ۱۱
b خروج ۲۲: ۳۱ احبار ۱۷: ۱۵ حزقی ۴۴: ۳۱
c خروج ۲۸: ۴۳ گنتی ۱۸: ۲۲
d دیکھو ۱ سموئیل ۲۱: ۶
e گنتی ۱۸: ۱۱
f پیدایش ۳۸: ۱۱
g احبار ۱۰: ۱۴ گنتی ۱۸: ۱۱
i احبار ۵: ۱۵
k گنتی ۱۸: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

فساد اُن میں شامل هی، اور عیب اُن میں هیں: سو وے تمهارے لیئے مقبول نه هووینگے۔

۲۶ پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲۷ جس وقت بچهڑا، یا برہ، یا حلوان پیدا هووے، تو سات دن تک اپني ما کے ساته رهے: اور آٹهویں دن، یا اُس سے بڑهکے خداوند کي آگ کي قرباني کے لیئے مقبول هوگا۔ ۲۸ اور گاے یا ابهیڑي کو اُس کے بچے سمیت ایک هي دن ذبح مت کیجیو۔ ۲۹ اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحه ذبح کرو، تو جس طرح تم سے مقبول هو، ذبح کرو۔ ۳۰ وہ اُسي دن کهایا جاوے؛ تم اُس میں سے دوسرے دن تک کچهه ذرہ باقي مت رکهیو: میں خداوند هوں۔ ۳۱ سو تم میرے حکموں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو: میں خداوند هوں۔ ۳۲ تم میرے پاک نام کو بے حرمت نه کیجیو: چاهیئے که میري تقدیس بني اسرائیل کے درمیان کي جاوے: میں خداوند تمهارا مقدس کرنیوالا هوں، ۳۳ اور تمهیں زمین مصر سے نکال لایا هوں، تاکه تمهارا خدا هوؤں: میں خداوند هوں۔

۲۳ باب۔

۱ خداوند کي عیدیں۔ ۳ سبت کا دن۔ ۴ فصح کي عید۔ ۹ فصل کا پهلا پولا۔ ۱۵ پچاسوین دن کی عید۔ ۲۲ بچے هوئے خوشے مسکینوں کے واسطے چهوڑنے کا حکم۔ ۲۳ قرناؤں کي عید۔ ۲۶ کفارے کا دن۔ ۳۳ خیموں کي عید۔

پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اسرائیل کو فرما، اور اُن سے کهه، که خداوند کي عیدیں، جن کے لیئے تم منادي کروگے، تاکه مقدس جماعتیں جمع هوویں، میري وے عیدیں یے هیں۔ ۳ چهه دن کاروبار کیا جاوے؛ پر ساتویں دن، جو سبت آرام کرنے کے لیئے هی، اُس میں مقدس جماعت هوگي: تم کوئي کام نه کرو: یه تمهارے سب گهروں میں خداوند کا سبت هی۔

۴ یے خداوند کي عیدیں اور مقدس جماعتیں هیں، که تم اُن کے خاص وقتوں پر اُن کي منادي کیا کروگے: ۵ پهلے مهینے کي چودهویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان، خداوند کي عید فصح هی۔ ۶ اور اُسي مهینے کي پندرهویں تاریخ خداوند کي عید فطیر هی: سو تم سات دن تک فطیري هي روٹي کهائیو۔ ۷ پهلے دن مقدس جماعت کیجیو: تم اُس دن کوئي دنیاوي کام مت کرنا۔ ۸ اور تم سات دن تک خداوند کے لیئے آگ کي قرباني گذرانیو: اور ساتواں دن مقدس جماعت کا هی: تم اُس روز کوئي دنیاوي کام نه کیجیو۔

۹ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۰ بني اسرائیل کو فرما، اور اُن سے کهه، که جب تم اُس زمین میں، جو میں تمهیں دیتا هوں، داخل هو، اور اُس کا غله کاٹو، تو تم اپنے غلے کے پهلے حاصل میں سے ایک پولا کاهن پاس لاؤ۔ ۱۱ اور وہ اُسے خداوند کے حضور هلاوے، تاکه وہ تمهاري طرف سے قبول هووے: اور سبت کے دوسرے دن صبح کو کاهن اُسے هلاوے۔ ۱۲ اور تم اُس دن، جس وقت وہ پولا هلایا جاوے، ایک برہ ایکساله بے عیب سوختني قرباني خداوند کے واسطے گذرانو۔ ۱۳ اور اُس کے ساته نذر کي قرباني کے لیئے دو دسویں حصے میدے تیل میں ملے هوئے آگ سے خداوند کے لیئے خشنودي کي بو گذرانے جاویں: اور اُس کے ساته مے کا تپاون کرو چوتها حصه هین کا۔ ۱۴ اور جس دن تک که اپنے خدا کے لیئے قرباني گذرانو، روٹي اور بهوني هوئي بالیں، اور کچي بالیں هرگز نه کهائیو: تمهارے سارے گهروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے یهه قانون ابدي هی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے، جس دن پولے کي قرباني هلائي جاتي هي، اپنے لیئے گنو؛ سات هفتے کامل هوویں[f]. ۱۶ ساتویں سبت کے دوسرے دن تک پچاس دن[g] گن لو؛ تب تم خداوند کے لیئے نذر کي نئي قرباني[h] گذرانو. ۱۷ تم اپنے گهروں میں سے دو دسویں حصوں کے دو گرده هلانے کے لیئے لاؤ؛ یے میدے کے هوویں؛ اور خمیر کے ساتهه پکائے جاویں؛ خداوند کے لیئے پهلے پهل هوں[i]. ۱۸ اور تم اُن گردوں کے ساتهه، سات ایکسالے بےعیب برے، اور ایک بچهڑا، اور دو مینڈهے لاٸیو؛ که خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں هوں، اور اُن کے ساتهه ایک نذر کي قرباني، اور ایک تپاون گذرانو، که خوشبوئي کي قرباني، آگ سے خداوند کے لیئے هو. ۱۹ پهر تم خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچه[k]، اور سلامتي کي قربانیوں کے لیئے[l] دو برے ایکساله ذبح کیجیو. ۲۰ اور کاهن اُن کو پهلے حاصل کے گردوں کے ساتهه، جو خداوند کے حضور هلانے کي قرباني هی، اور اُن دونوں بروں کے ساتهه، هلاوے: که وے کاهن کے لیئے خداوند کے مقدس هیں[m]. ۲۱ اور تم عین اُسي دن منادي کیجیو، که وه تمهاري مقدس جماعت کا دن هی: تم اُس دن کوئي دنیاوي کام مت کیجیو: یهه تمهارے سارے گهروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا.

۲۲ اور جب تم اپنے کهیت کاٹو، تو کاٹتے هوئے اپنے کهیت کا کونا کونا کاٹکے مت صاف کر لیجیو[n]؛ اور تو اُسے، جو کاٹتے هوئے گرے، مت سمیٹ[o]؛ تو اُسے مسکینوں اور مسافروں کے لیئے چهوڑ دے: میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۲۳ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۴ بني اِسرایل کو کهه، که ساتویں مهینے کے پهلے دن تمهارے لیئے عید[p]، اور یادگاري کے لیئے اور قرنائیوں کے پهونکنے کا وقت[q]، اور جماعت مقدس هوگي. ۲۵ تم کوئي کار دنیاوي مت کیجیو، اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو.

۲۶ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۷ ساتویں مهینے میں بهي، اور اُس کے دسویں روز، کفاره دینے کا دن هوگا[r]: تمهاري مقدس جماعت هوگي؛ تم اُس دن آپ کو غمزده بناؤ. اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو. ۲۸ تم عین اُسي دن کوئي کام نه کرنا؛ کیونکه وه کفارے کا دن هی، که تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لیئے کفاره دو. ۲۹ جو کوئي اِنسان که عین اُس دن میں غمگین نه هو جایگا، وه اپني قوم سے کٹ جایگا[s]. ۳۰ اور جو اِنسان عین اُس دن میں کوئي کام کریگا، میں اُس اِنسان کو اُس کي قوم میں سے فنا کر دونگا[t]. ۳۱ تم کسي طرح کا کام مت کرنا: یهه تمهارے سارے گهروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا. ۳۲ یهه تمهارے لیئے سبت آرام کرنے کے لیئے هوگا؛ تم آپ کو غمگین بنائیو؛ تم اُس مهینے کے نویں دن کي شام سے دوسري شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو.

۳۳ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۳۴ بني اِسرایل سے کهه، اور اُن کو فرما، که ساتویں مهینے کي پندرهویں تاریخ سے لیکے سات دن تک خداوند کي عید خیام هوگي[b]. ۳۵ پهلے دن مقدس جماعت هووے؛ تم اُس دن کوئي دنیاوي کام نه کرنا. ۳۶ سات دن تک خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذراننا؛ آٹهواں دن تمهاري مقدس جماعت کا هی[c]: سو تم خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو؛ یهه ||جماعت کا دن هی: اُس میں کوئي دنیاوي کام نه کیجیو[d]. ۳۷ یے خداوند کي عیدیں هیں[e]، جن کے لیئے تم منادي کروگے، تاکه

|| یا، پرهیز کرنے، یا، آپ کو روک رکھنے کا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مقدس جماعتیں جمع هوویں، تاکہ خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، یعنے، سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني، اور ذبیحہ، اور تپاون، هر ایک چیز اپنے دن میں گذرانیو: ۳۸ سوا خداوند کے سبتوں کے، اور سوا تمھارے تحفوں کے، اور سوا تمھاري ساري منتوں کے، اور سوا اپني خوشي کي تمھاري ساري قربانیوں کے، جو تم خداوند کے لیئے گذرانتے هو[f].

۳۹ ساتویں مهینے کے پندرهویں دن، جب تم کھیتوں کا غلہ اِکٹھا کرلو، تو تم سات دن تک خداوند کے لیئے عید کریو[g]: پهلا روز آرام کرنے کے لیئے هوگا، اور آٹھواں دن بھي آرام کرنے کے لیئے هوگا. ۴۰ سو تم پهلے دن خوشنما درختوں [۱]کي ڈالیاں، اور خرمے کے درختوں کي شاخیں، اور گھنے درختوں کي ڈالیاں، اور وادیوں کا بید لینا[h]: اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک خوشي خورمي کیجیو[i]. ۴۱ اور تم هر سال خداوند کے لیئے اُن سات دنوں کي عید کي محافظت کریو[k]. یهہ تمھارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا. ۴۲ تم ساتویں مهینے یونهیں عید کیجیو: تم سات دن تک خیموں میں رهیو[l]، جتنے اِسرائیل کي نسل کے هیں، سب کے سب خیموں میں رهیں؛ ۴۳ تاکہ تمھاري نسل در نسل جانیں[m]، کہ جب میں بني اِسرائیل کو زمینِ مصر سے نکال لایا، تو میں نے اُنهیں خیموں میں آباد کیا: میں خداوند تمھارا خدا هوں[n]. ۴۴ سو موسیٰ نے بني اِسرائیل سے خداوند کي عیدوں کا ذکر کیا[n].

f گنـ ۲۹ : ۳۹ · g خر ۲۳ : ۱۶، اِستـ ۱۶ : ۱۳ · [۱] عبراني میں، کے پھل · h نحمـ ۸ : ۱۵ · i اِستـ ۱۶ : ۱۴، ۱۵ · k گنـ ۲۹ : ۱۲، نحمـ ۸ : ۱۸ · l نحمـ ۸ : ۱۴، ۱۵، ۱۶ · m اِستـ ۳۱ : ۱۳، زبور ۷۸ : ۵، ۶ · n ۲ آیت

۲۴ باب

۱ تیل چراغوں کے لیئے. ۵ نذر کي روٹیاں. ۱۰ اِس بیان میں، کہ سلومیت کا بیٹا کفر بکتا. ۱۳ شرع، کفر کي بابت. ۱۷ قتل کي بابت. ۱۸ خسارت کي بابت. ۲۳ پهر کفر کهنے والے کا سنگسار کیا جانا.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، کہ تیرے لیئے خالص کوٹا هوآ زیتوني تیل روشني کے لیئے لاویں، تاکہ چراغ همیشہ جلایا جاوے[a]. ۳ هارون اُسے جماعت کے خیمے میں شهادت کے پردے کے باهر، شام سے صبح تک، خداوند کے آگے ترتیب سے رکھا کرے، تمھارے قرنوں کے لیئے یهہ قانون ابدي هوگا. ۴ وہ چراغوں کو پاک شمعدان[b] پر خداوند کے حضور همیشہ ترتیب سے رکھا کرے.

۵ اور تو میدہ لیکے بارہ گِردے پکا[c]: هر ایک گِردہ ایفہ کے دو دسویں حصوں کا هو. ۶ اور تو اُنهیں خداوند کے آگے پاک میز پر دو قطاریں کرکے، هر قطار میں چھہ، ترتیب سے رکھیو[d]. ۷ اور تو هر ایک قطار پر پاک لوبان رکھیو، تاکہ وہ روٹي پر یادگاري کے لیئے رهے، کہ آگ کي قرباني خداوند کے لیئے هووے. ۸ وہ دائمي عهد کے طور پر بني اِسرائیل سے لیکے هر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغہ چنا کرے[e]. ۹ اور یے روٹیاں هارون کي، اور اُس کے بیٹوں کي هیں[f]؛ وے اُنهیں مقدس مکان میں کھاویں[g]، کہ یهہ اُس کے لیئے خداوند کي آگ کي قربانیوں میں سے جو همیشہ کے قانون کے مطابق کي جاتیں، نهایت مقدس هي.

۱۰ تب ایک شخص جس کي ما اِسرائیلي اور باپ مصري تھا، نکلکے اِسرائیلیوں کے درمیان گیا: اور اُس اِسرائیلي عورت کے بیٹے نے، اور اِسرائیلي ایک شخص نے خیمہ گاہ میں باهم جھگڑا کیا؛ ۱۱ اور اِسرائیلي عورت کے بیٹے نے خداوند کے نام پر کفر کها[h]، اور لعنت کي: اور اُس کي ما کا نام سلومیت تھا، جو دِبري کي بیٹي دان کے فرقے سے تھي. تب وے اُسے موسیٰ پاس لائے[i]؛ ۱۲ اور وہ قید کیا گیا[k]، جب تک کہ خداوند کي مرضي اُن پر ظاهر نہ کي جاوے[l]. ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۴ اُسے، جس نے لعنت کي هي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

a خر ۲۷ : ۲۰، ۲۱ · b خر ۳۱ : ۸ اور ۳۹ : ۳۷ · c خر ۲۵ : ۳۰ · d ۱ سلا ۷ : ۴۸، ۲ توا ۴ : ۱۹ اور ۱۳ : ۱۱، عبر ۹ : ۲ · e گنـ ۴ : ۷، ۱ توا ۹ : ۳۲، ۲ توا ۲ : ۴ · f ۱ سمـ ۲۱ : ۶، متي ۱۲ : ۴، مرقـ ۲ : ۲۶، لوقا ۶ : ۴ · g خر ۲۹ : ۳۳، احبـ ۸ : ۳۱ اور ۲۱ : ۲۲ · h ۱۶ آیت، یسعـ ۸ : ۲۱ · i خر ۱۸ : ۲۲، ۲۶ · k گنـ ۱۵ : ۳۴ · l خر ۱۸ : ۱۵، ۱۶، گنـ ۲۷ : ۵ اور ۳۶ : ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خیمہ گاہ کے باہر نکال لے جا، اور سب
اُس کے سننیوالے اپنے ہاتھ اُس کے سر
پر رکھیں، اور ساري جماعت اُسے سنگسار
کرے۔ ۱۵ اور تو بني اِسرائیل سے کہہ
دے، کہ جو کوئي اپنے خدا پر لعنت
کریگا، اپنے گناہ کو اُٹھاویگا۔ ۱۶ اور وہ،
جو خداوند کے نام پر کفر بکیگا، جان سے
مارا جایگا؛ ساري جماعت اُسے سنگسار
کریگي: خواہ وہ مسافر ہو، خواہ دیسي
ہو، جب اُس نے اُس نام پر کفر کہا،
تو وہ جان سے ضرور مارا جایگا۔
۱۷ اور وہ، جو اِنسان کو مار ڈالیگا،
سو مار ڈالا جایگا۔ ۱۸ اور جو کوئي حیوان
کو مار ڈالے، تو وے اُس کا عوض، حیوان
کے عوض حیوان، دیں۔ ۱۹ اور اگر کوئي
اپنے ہمسائے کو چوٹ لگاوے، سو جیسا
کریگا، ویسا ہي پائیگا؛ ۲۰ توڑنے کے بدلے
توڑنا، آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے
دانت: جیسا کوئي کسي کا نقصان
کرے، اُس سے ویسا ہي کیا جاوے۔ ۲۱ اور
وہ، جو حیوان کو مار ڈالے، اُس کا بدلا
دیوے؛ وہ، جو اِنسان کو مار ڈالے، جان
سے مارا جاوے۔ ۲۲ تمھاري ایک ہي
طور کي شریعت ہو؛ جو اجنبي کے
حق میں ہے، وہي تمھارے دیسوالے کے
حق میں ہو: کہ میں خداوند تمھارا
خدا ہوں۔ ۲۳ تب موسیٰ نے بني
اِسرائیل کو حکم کیا، کہ اِس لعنت
کرنیوالے کو خیمہگاہ کے باہر نکال لے
جاویں، اور اُس پر پتھراو کریں: سو بني
اِسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا تھا، کیا۔

۲۵ باب

۱ ساتویں سال کا سبت۔ ۸ پچاسویں سال کا یوبل۔ ۱۴ ظلم کي بابت۔ ۱۸ بابت اُس خوشحالي کے، جو فرمانبرداري سے ہوتي۔ ۲۳ زمین کے چھوڑا لینے کا طور۔ ۲۹ حویلیوں کے چھوڑا لینے کا طور۔ ۳۵ مسکینوں پر شفقت کرنے کي بابت۔ ۳۹ بندوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا۔ ۴۷ بندوں کے چھوڑا لینے کا طور۔

۱۴۹۱

پھر خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ کو
خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل
کو فرما، اور اُن سے کہہ، کہ جب تم
اُس زمین میں جو میں تمھیں دیتا
ہوں، داخل ہو، تو وہ زمین خداوند کے
لیئے بطور سبت کے اپرتي رہے۔ ۳ تو چھ
برس اپنے کھیت میں بیج بو، اور تو
چھ برس اپنے انگوروں کو آراستہ کر،
اور اُس کا حاصل جمع کر: ۴ لیکن
ساتویں سال زمین کے لیئے پرتي رہنے کا
سبت ہووے؛ خداوند کے لیئے سبت
ہووے: تو نہ کھیت میں بیج بوئیو، اور
نہ اپنے انگوروں کو آراستہ کیجیو۔ ۵ جو
کچھ کہ تیرے کھیت میں آپ سے آپ
اُگے، تو اُسے مت کاٹیو، اور تیرے انگوروں
میں، جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا، جو
انگور لگیں، تو اُنھیں مت توڑیو: کیونکہ
یہہ زمین کے لیئے پرتي رہنے کا سال ہے۔
۶ سو زمین کا سبت تمھارے لیئے، اور
تمھارے نوکر، اور تمھاري لونڈي، اور
تمھارے مزدور، اور تمھارے اُس اجنبي
کے لیئے، جو تمھارے درمیان رہتا ہو،
۷ اور تمھاري مواشي کے لیئے، اور اُن چوپایوں
کے لیئے، جو تیري زمین پر ہیں، اُس
کا سب حاصل اُن کے کھانے کے لیئے ہوگا۔
۸ اور تو برسوں کے سات سبتوں کو
سات مرتبہ اپنے لیئے گن؛ اور وہ عرصہ
برسوں کے سات جوڑے ہوئے سبتوں کا
تیرے لیئے اُنچاس برس ہوگا۔ ۹ تب تو
ساتویں مہینے کي دسویں تاریخ یوبل کا
نرسنگا پھنکوا: تو کفارے کے روز اپنے سارے
مُلک میں نرسنگا پھنکوا۔ ۱۰ سو تم
پچاسویں برس کو مقدس کرو، اور تمام
مُلک میں اُس کے سارے باشندوں کے
درمیان آزادي کي منادي کرو: یہہ
تمھارے لیئے یوبل ہے؛ اور تم میں سے
ہر ایک اپني اپني ملکیت پر جاوے،
اور ہر ایک اپنے اپنے خاندان میں پھر
شامل ہو۔ ۱۱ وہ پچاسواں برس تمھارے
لیئے یوبل کا ہے؛ تم کچھ مت بوئیو،
اور نہ اُسے جو اُس میں از خود اُگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

عبراني میں، آرام کرے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کاٹیو، نہ اپنے انگور، جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا، جمع کیجیو[f]. ۱۲ کیونکہ یہہ یوبل ہی؛ یہہ تمھارے لیئے مقدس ہی؛ کھیتوں میں جو حاصل ہو، تم اُسے کھاؤ[g]. ۱۳ اُس یوبل کے سال تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پھر جاوے[h]. ۱۴ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتھ کچھ بیچے، یا اپنے ہمسائے سے مول لے، تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو[i]. ۱۵ یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے مول لینا[k]، اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتھ بیچے. ۱۶ برسوں کی کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑھائیو، اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُس کی قیمت گھٹائیو: کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتھ حاصلات بیچتا ہی. ۱۷ اور تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو[l]، بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو[m]: کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں.

۱۸ سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو، اور میرے حکموں کی محافظت کرنا، اور اُن پر عمل کرنا[n]؛ کہ تم زمین پر صحیح سالم رہوگے[o]. ۱۹ اور زمین تم کو اپنے پھل دیگی، اور تم پیٹ بھر کھاؤگے[p]، اور اُس پر سلامت رہا کروگے. ۲۰ اور اگر تم کہو، کہ ہم ساتویں برس کیا کھاوینگے[q]؟ کیونکہ دیکھو، کہ ہم بوتے نہیں، نہ غلّہ جمع کرتے ہیں[r]. ۲۱ سو میں چھٹھے سال اپنی برکت کو تم پر نازل کرونگا[s]، اور زمین تم کو تین سال کا حاصل دیگی. ۲۲ تم آٹھویں برس بوؤ[t]، اور نویں برس تک پرانا غلہ کھاؤ؛ جب تک اُس کا نیا غلّہ آوے، پرانا کھاؤ[u].

۲۳ زمین ہمیشہ کے لیئے بیچی نہ جاوے؛ کہ زمین میری ہی[x]؛ اور تم میرے مسافر اور مہمان ہو[y]. ۲۴ تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں، زمین کے چھڑائے جانے پر رضامند ہو.

۲۵ اگر تیرا بھائی مسکین محتاج ہو، اور کچھ اپنی ملکیت سے بیچے، اور کوئی اُس کے نزدیک کے رشتہداروں میں سے آوے، کہ اُسے چھڑا لے[z]، تو وہ اُس کو جسے اُس[a] کے بھائی نے بیچا ہی، چھڑا لے[b]. ۲۶ اگر وہ چھڑانیوالا ایسا کوئی نہ رکھتا ہو، اور اُس کا ہاتھ پہنچے، کہ آپ اُسے چھڑاوے؛ ۲۷ تو چاہیئے کہ وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں کو گن جاوے، اور اُس قدر جو باقی برسوں کا حصہ ہی[c]، اُسے اُس کو، جس کے ہاتھ بیچی ہی، پھیر دے؛ تب وہ اپنی ملکیت پر جاوے. ۲۸ اور اگر وہ اُسے پھیر دینے نہ سکے، تو اُس کی بیچی ہوئی ملک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رہے: اور یوبل کے سال[d] چھوٹ جایگی؛ تب وہ اپنی ملکیت پر پھر جاوے. ۲۹ اور اگر کوئی گھر کو، جو ایسے شہر میں ہی، جس کے گرد شہرپناہ ہو، بیچے، تو وہ اُس کے ابتداے بیچنے سے ایک برس کے اندر اُسے چھڑا سکتا ہی: وہ سال بھر کے اندر اُسے چھڑاوے. ۳۰ اور اگر سال بھر کی مدت میں وہ چھڑایا نہ جاوے، تو وہ گھر، جو شہرپناہ کے اندر ہی، خریدار پاس اُس کے قرنوں میں ہمیشہ تک اُس کا رہے: وہ یوبل کے سال میں چھوٹ نہ جاویگا. ۳۱ لیکن ایسے گھر، جو گانوں میں ہیں، جن کے آس پاس دیوار نہیں، وے زمین کے کھیتوں کی مانند گنے جاینگے؛ وے چھڑائے جاویں، اور یوبل میں چھوٹ جاینگے. ۳۲ لیکن وے شہر جو لاویوں کے ہیں[e]، اور اُن کی ملکیتوں کے گھر، جو اُن شہروں میں ہیں، لاوی اُن کو کسی وقت جب چاہیں چھڑاویں. ۳۳ اور اگر کوئی دوسرا لاوی اُسے چھڑاوے، تو وہ گھر یا شہر اُس کے پاس رہیگا؛ پھر یوبل کے سال چھوٹ جایگا[f]؛ کیونکہ بنی اِسرائیل کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ایسے گهر، جو لاویوں کی ملکیتوں کے شہروں میں هیں، اُن کی ابدی ملکیت هیں. ۳۴ پر وے کهیت، جو اُن کے شہروں کی نواحی میں هیں، بیچے نه جاویں؛ که یهه اُن کی ملکیت ابدی هی.

۳۵ اور اگر تمهارا بهائی تمهارے بیچ میں محتاج اور تهیدست هو جاوے، تو تم اُس کی دستگیری کرو، خواه وه اجنبی هو خواه مسافر، تاکه وه تیرے ساتهه زندگانی بسر کرے. ۳۶ تو اُس سے سود اور نفع مت لے، پر اپنے خدا سے ڈر، تاکه تیرا بهائی تیرے ساتهه زندگانی بسر کرے. ۳۷ تو اُسے سود پر روپیه قرض مت دے، نه اُسے نفع کے لیئے کهانا کهلا. ۳۸ میں خداوند تمهارا خدا هوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا، تاکه تمهیں کنعان کی زمین دوں، اور تمهارا خدا هوؤں.

۳۹ اور اگر تیرا بهائی جو تجهه پاس هی مفلس هو جاے، اور تیرے هاتهه بِک جاے، تو تو اُس سے غلام کی مانند خدمت نه کروا: ۴۰ بلکه وه مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ساتهه رهے، اور یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے. ۴۱ اور بعد اُس کے وه تجهه سے جدا هو جائیگا، وه اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتهه: اور اپنے گهرانے کے پاس، اور اپنے باپ کی ملکیت کو پهر جائیگا. ۴۲ اِس لیئے که وے تو میرے بندے هیں، جنهیں میں زمین مصر سے باهر لے آیا: وے غلاموں کی طرح بیچے نه جاویں. ۴۳ تو اُن پر سختی سے حکم مت کر، پر اپنے خدا سے ڈر. ۴۴ تمهارے غلام، اور تمهاری لونڈیاں، جنهیں تم رکهه لو، چاهیئے که اُن قوموں میں کی هوں جو تمهارے آس پاس رهتی هیں: تم اُن میں سے غلام لونڈیاں مول لینا. ۴۵ اور اُن اجنبیوں کے لڑکوں میں سے بهی، جو تم میں بودوباش کرتے هیں، اور اُنکے گهرانوں میں سے، جو تمهاری زمین میں پیدا هوئے هیں، مول لیجیو: وے تمهاری ملکیت هونگے. ۴۶ اور تم اُنهیں میراث کے طور پر رکهه لو، که تمهارے بعد تمهارے لڑکوں کی میراثی ملکیت هوویں؛ وے ابد تک تمهارے بردے هیں: لیکن تم اپنے بهائیوں سے، جو بنی اِسرائیل هیں، ایک دوسرے پر سختی کرکے خدمت مت لو.

۴۷ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی، جو تیرے ساتهه هی، دولتمند هو جاوے، اور تیرا بهائی جو اُس کے ساتهه هی، محتاج هو جاے، اور اُس اجنبی یا مسافر کے هاتهه، جو تیرے ساتهه هی، یا اُس کے هاتهه، جس کی اصل اجنبی کے خاندان میں سے هو، کسی کے هاتهه اپنے تئیں بیچ ڈالے: ۴۸ اُس کے بیچے جانے کے بعد، وه چهڑایا جا سکتا هی، هر ایک اُسکے بهائیوں میں سے جو چاهے، سو اُسکو چهڑاوے: ۴۹ خواه اُسکا چچا، خواه اُسکے چچے کا بیٹا، وه اُسے چهڑاوے؛ یا جو کوئی اُس کے گهرانے میں اُس کا قریب هو، اُس کو چهڑا سکتا هی؛ اور اگر اُس کا هاتهه پهنچے، تو وه آپ اپنے کو چهڑاوے. ۵۰ اور وه اپنے خریدار کے ساتهه، اُس سال سے جس میں که اُس کے هاتهه بیچ گیا، یوبل کے سال تک، حساب کرے: اور اُس کے بِک جانے کی قیمت برسوں کے شمار کے موافق هووے؛ اُس کا حساب مزدور کے ایام کے مانند اُس کے ساتهه هوگا. ۵۱ اگر بہت سے برس باقی هوویں، تو وه اپنے چهڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وه بیچا گیا، اُن برسوں کے موافق پهیر دے. ۵۲ اور اگر یوبل کے سال تک تهوڑے برس هوں، تو وه اُس کے ساتهه حساب کرے، اور اپنے چهڑائے جانے کی قیمت اپنے اُن برسوں کے موافق اُسے پهیر دے. ۵۳ اور وه اُس مزدور کی طرح، جس کا سالیانه مقرر هو، اُس کے ساتهه سال به سال رهے: اور وه تیرے حضور سختی کرکے اُس سے کام نه لے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵۴ اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جاے، تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جائیگا، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ: ۵۵ کیونکہ بنی اِسرائیل میرے بندے ہیں؛ وے میرے بندے ہیں، جنھیں میں زمین مصر سے نکال لایا: میں خداوند، تمھارا خدا ہوں۔

۲۶ باب

۱ بت‌پرستی کی بابت۔ ۲ دینداری کی بابت۔ ۳ برکتیں، جو کہ اُن کو ہونگی کہ شرع پر عمل کرتے۔ ۱۴ لعنتیں، کہ اُن پر ہونگی جو اُسے عدول کرتے۔ ۴۰ خدا کا اُن لوگوں پر، جو توبہ کریں، مہربان ہونے کا وعدہ۔

تم اپنے لیئے بتوں کو، یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ بنائیو، اور نہ پوجنے کی لاٹ کو کھڑا کرو، اور نہ اپنے لیئے کوئی صورتدار پتّھر اپنے ملک میں قائم کرو، کہ اُس کے آگے سجدہ کرو: اِس لیئے کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں۔

۲ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو، اور میرے مقدِس کی تعظیم: میں خداوند ہوں۔

۳ اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے، اور میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُن پر عمل کروگے؛ ۴ تو میں تمھارے لیئے وقت پر مینھہ برساؤنگا، اور زمین اپنی بڑھتی تم کو دیگی، اور میدان کے درخت اپنے پھل دینگے: ۵ یہاں تک کہ داؤنے کا وقت انگور توڑنے کے وقت تک، اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا؛ اور تم پیٹ بھرکے کھانا کھاؤگے، اور تم آرام سے اپنے ملک میں رہوگے۔ ۶ اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا؛ اور تم سوؤگے، اور تم کو کوئی نہ ڈرائیگا: اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا، اور تمھاری زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی۔ ۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے، اور وے تمھارے آگے تلوار سے گر جاینگے۔ ۸ اور تمھارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے، اور تمھارے سو، دس ہزار کا پیچھا کرینگے: اور تمھارے دشمن تلوار سے تمھارے آگے گرجاینگے۔ ۹ میں تمھاری طرف توجہ کرونگا، اور تمھیں برومند کرونگا، اور میں تم کو بڑھاؤنگا، اور اپنا عہد تم سے قائم کرونگا۔ ۱۰ اور پرانا ذخیرہ کھاؤگے، اور اگلا ذخیرہ، نئے کے ہونے کے سبب، نکال باھر کروگے۔ ۱۱ اور میں اپنا مسکن تم میں قائم رکھونگا: اور میری روح تم سے نفرت نہ کریگی۔ ۱۲ اور میں تمھارے درمیان سیر کرونگا، اور تمھارا خدا ہونگا، اور تم میری قوم ہوگے۔ ۱۳ میں خداوند تمھارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا، کہ تم اُن کے غلام نہ ہو: اور میں نے تمھاری گردنوں کے جوؤں کو توڑا، اور تمھیں سیدھا چلایا۔

۱۴ پر اگر تم میرے سننیوالے نہ ہو، اور اُن سب حکموں پر عمل نہ کرو؛ ۱۵ اور میری سنتوں کو حقیر جانو، یا تمھارے دل میری عدالتوں کو ناپسند کریں، ایسا کہ تم میرے حکموں پر عمل نہ کرو، اور مجھ سے عہدشکنی کرو: ۱۶ تو میں بھی تم سے ویساھی کرونگا، اور خوف، اور سل، اور تپ سوزاں کو تمھارے اُوپر غالب کراؤنگا، جس سے تمھاری آنکھیں پھوٹیں، اور دل دکھیں؛ اور تم اپنے بیج بیفایدہ بوؤگے، اِس لیئے کہ تمھارے دشمن اُسے کھاینگے۔ ۱۷ اور میرا چہرہ تمھارے برخلاف ہوگا، اور تم اپنے دشمنوں کے سامھنے قتل کیئے جاؤگے: وے جو تمھارا کینہ رکھتے ہیں، تم پر حکومت کرینگے، اور تم، بغیر اُس کے کہ تمھیں کوئی رگیدے، بھاگتے جاؤگے۔ ۱۸ اور اگر تم، باوجود اُن سب حادثوں کے، میری فرمانبرداری نہ کروگے، تو میں تمھارے گناھوں کے باعث تم پر اپنی سزا کو سات مرتبہ زیادہ کرونگا۔ ۱۹ اور تمھیں جو گھمنڈ اپنے زور کا ھی، سو میں اُسے توڑونگا؛ اور تمھارا آسمان لوھا سا، اور تمھاری زمین پیتل سی کر دونگا: ۲۰ اور تمھاری قووت بیفایدہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خرچ ہوگي، کیونکہ تمھاري زمین اپنا حاصل نہ بخشیگي، اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے۔

۲۱ اور اگر تم اُس پر بھي میري مخالفت کروگے، اور میرا کہنا نہ مانوگے؛ تو میں تمھارے گناھوں کے موافق تمھارے اُوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا۔ ۲۲ اور میں جنگل کے درندے بھي تم میں بھیجونگا، اور وے تمھیں بے اولاد کرینگے، اور تمھارے چارپایوں کو نیست کرینگے، اور تمھیں کم کر دینگے؛ اور تمھارے رستے سونے پڑے رھینگے۔ ۲۳ اور اگر تم اِن چیزوں سے نہ سدھرو کہ میري طرف پھرو، بلکہ میري مخالفت پر چلوگے؛ ۲۴ تو میں بھي تمھاري مخالفت پر چلونگا، اور میں تمھارے گناھوں کے لیئے تمھیں اَور سات بار مارونگا۔ ۲۵ اور تم پر اُس تلوار کو، جو میرے عہد کے جھگڑے کا بدلا لینیوالي ھوگي، اُتارونگا: کہ جب تم اپنے شہروں میں جمع ہوگے، تب میں تم میں وبا بھیجونگا، اور تم دشمنوں کے ھاتھ میں سونپے جاؤگے۔ ۲۶ اور جب میں تمھاري روٹي زندگي کي ٹیک توڑ ڈالونگا، تو دس رنڈیاں تمھاري روٹیاں ایک تنور میں پکاوینگي، اور تمھاري روٹیاں تول کرکے تمھیں دینگي؛ اور تم کھاؤگے، پر سیر نہ ہوگے۔ ۲۷ اور اگر تم اُس سب پر بھي میري نہ سنوگے، اور میرے برخلاف چلوگے؛ ۲۸ تو میں غضب کي راہ سے تمھارے برخلاف چلونگا، اور میں بھي تمھارے گناھوں کے باعث تم کو سات بار سزا دونگا۔ ۲۹ اور تم اپنے بیٹوں کا گوشت کھاؤگے، ھاں، اپني بیٹیوں کا گوشت بھي کھاؤگے۔ ۳۰ اور میں تمھاري اُونچي جگھوں کو ڈھا دونگا، اور تمھاري مورتوں کو کاٹ ڈالونگا، اور تمھاري لاشیں تمھارے بتوں کي لاشوں پر پھینکونگا، اور میرا جي تم سے نفرت کریگا۔ ۳۱ اور تمھارے شہروں کو ویران کرونگا، اور تمھارے مقدسوں کو اُجاڑ دونگا، اور میں تمھاري خوشبوئیوں کي بو کو نہ سونگھونگا۔ ۳۲ اور میں تمھاري زمین کو اُجاڑ کراؤنگا؛ اور تمھارے دشمن جو وھاں رھتے ھیں، اُس سے حیران ھونگے۔ ۳۳ اور میں تمھیں غیرقوموں میں تتر بتر کرونگا، اور تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا: کہ تمھاري زمین اُجاڑ ھوگي، اور تمھارے شہر ویران۔ ۳۴ تب زمین اپنے ویران رھنے کي ساري مدت میں، اور جس وقت تم دشمنوں کے شہروں میں ھوگے، اپنے سبتوں کا آرام پاویگي؛ تب زمین آرام کریگي، اور اپنے سبتوں سے حظ اُٹھائیگي۔ ۳۵ اور وہ اپني ویراني کي ساري مدت میں، اِس لیئے، کہ جب تم اُس پر بودوباش کرتے تھے، تمھارے سبتوں میں پڑتي ھونے کا آرام نہ کیا تھا، چین کریگي۔ ۳۶ اور میں اُن کے دلوں میں، جو تم میں سے اپنے دشمنوں کي زمین میں بچ رھینگے، خوف ڈالونگا؛ اور پات کھڑکنے کي صدا اُن کا پیچھا کریگي؛ اور وے ایسے بھاگینگے، جیسے تلوار سے بھاگتے ھیں؛ اور وے، بغیر اُس کے کہ کوئي اُن کا پیچھا کرے، گر پڑینگے۔ ۳۷ اور وے بغیر اُس کے کہ کوئي اُن کا پیچھا کرے، اُن کي مانند، جو تلوار سے بھاگتے ھیں، ایک پر ایک گر پڑینگے؛ اور تم اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکوگے۔ ۳۸ اور تم غیرقوموں کے درمیان ھلاک ھوگے، اور تمھارے دشمنوں کي زمین تمھیں کھاویگي۔ ۳۹ اور وے، جو تم میں سے باقي ھونگے، اپني بدکاري سے تمھارے دشمنوں کے ملکوں میں سوکھ جاینگے، اور اپنے باپ‌دادوں کے گناھوں کے سبب بھي آپس میں گھلینگے۔ ۴۰ اور جب وے اپني بدکاري اور اپنے باپ‌دادوں کي بدکاري کا، اپني حکم‌عدولي کے ساتھ، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

زبور ۱۲۷ : ۱ — یسع ۳۰ — اِستہ ۱۷ — اور ۲۸ : ۱۸ — حجي ۱ — اِستہ ۳۲ : ۲۴ — ۲ سلا ۱۷ : ۲۵ — حزق ۱۴ — اور ۶۴ : ۱۵ — قاد ۵ : ۶ — ۲ توا ۱۵ : ۵ — یسع ۳۳ : ۸ — نوحہ ۱ : ۴ — ذکر ۷ : ۱۴ — یرم ۲ : ۳۰ — اور ۵ : ۳ — عمو ۴ : ۶ — یسع ۹ : ۱۳ — زبور ۱۸ : ۲۶ — حزق ۵ : ۱۷ — اور ۶ : ۳ — اور ۱۴ : ۱۷ — اور ۲۹ : ۸ — اور ۳۳ : ۲ — گنـ ۱۴ : ۱۲ — اِستہ ۲۸ : ۲۱ — یرم ۱۴ : ۱۲ — اور ۲۴ : ۱۰ — اور ۲۹ : ۱۷، ۱۸ — عمو ۴ : ۱۰ — زبور ۱۰۵ : ۱۶ — یسع ۳ : ۱ — حزق ۴ : ۱۶ — اور ۵ : ۱۶ — اور ۱۴ : ۱۳ — یسع ۹ : ۲۰ — میکہ ۶ : ۱۴ — حجي ۱ : ۶ — ۲۱، ۲۴ آیتیں — یسع ۵۹ : ۱۸ — اور ۶۳ : ۳ — اور ۶۶ : ۱۵ — یرم ۲۱ : ۵ — حزق ۵ : ۱۳، ۱۵ — اور ۸ : ۱۸ — اِستہ ۲۸ : ۵۳ — ۲ سلا ۶ : ۲۹ — نوحہ ۴ : ۱۰ — حزق ۵ : ۱۰ — ۲ توا ۳۴ : ۳، ۴، ۷ — یسع ۲۷ : ۹ — حزق ۶ : ۳، ۴، ۵، ۱۳ — ۲ سلا ۲۳ : ۲۰ — ۲ توا ۳۴ : ۵

احم ۲۰ : ۲۳ — زبور ۷۸ : ۵۹ — اور ۸۹ : ۳۸ — یرم ۱۴ : ۱۹ — نحم ۲ : ۳ — یرم ۴ : ۷ — حزق ۶ : ۶ — زبور ۷۴ : ۷ — نوحہ ۱ : ۱۰ — حزق ۹ : ۶ — اور ۲۱ : ۲ — یرم ۹ : ۱۱ — اور ۲۵ : ۱۱، ۱۸ — اِستہ ۲۸ : ۳۷ — ۱ سلا ۹ : ۸ — یرم ۱۸ : ۱۶ — اور ۱۹ : ۸ — حزق ۵ : ۱۵ — اِستہ ۴ : ۲۷ — اور ۲۸ : ۶۴ — زبور ۴۴ : ۱۱ — یرم ۹ : ۱۶ — حزق ۱۲ : ۱۵ — اور ۲۰ : ۲۳ — اور ۲۲ : ۱۵ — ذکر ۷ : ۱۴ — ۲ توا ۳۶ : ۲۱ — احم ۲۰ : ۲ — حزق ۲۱ : ۷، ۱۲، ۱۵ — ۱۷ آیت — ایوب ۱۵ : ۲۱ — اِمث ۲۸ : ۱ — یسع ۱۰ : ۴ — دیکھو قاض ۷ : ۲۲ — ۱ سمو ۱۴ : ۱۵، ۱۶ — یشو ۷ : ۱۲، ۱۳ — قاض ۲ : ۱۴ — اِستہ ۴ : ۲۷ — اور ۲۸ : ۶۵ — نحم ۱ : ۸ — یرم ۳ : ۲۵ — اور ۲۹ : ۱۷، ۱۸ — حزق ۴ : ۱۷ — اور ۶ : ۹ — اور ۲۴ : ۲۳ — اور ۳۳ : ۱۰ — ذکر ۱۰ : ۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

اُنهوں نے ميري عدول‌حکمي کي، اور ميري مرضي کے خلاف چال چلے، اِس سب کا اِقرار کريں[z]: ۴۱ اور که ميں بهي چلنے ميں اُن کا مخالف هوا، اور اُن کو اُن کے دشمنوں کي سرزمين ميں لايا: اگر اُس وقت اُن کے دل، جو نامختون هيں[a]، پشيمان هوويں[b]، اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لايق سمجهيں: ۴۲ تب ميں اپنا عهد يعقوب کے ساته ياد کرونگا، اور اپنا عهد اِضحاق کے ساته بهي، اور اپنا عهد ابرهام کے ساته بهي ياد کرونگا[c]: اور اُس سرزمين کو ياد کرونگا[d]. ۴۳ وهي زمين اُن سے چهوڙي جاويگي[e]، اور اپني ويراني کے دنوں ميں، جو اُن کي غيرحاضري سے هيں، اپنے سبتوں کو پاويگي؛ اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لايق جانينگے، اِس ليئے که اُنهوں نے ميرے حکموں کو ذليل جانا[z]، اور اِس ليئے که اُن کے دلوں نے ميري شريعتوں سے نفرت کهائي. ۴۴ ليکن باوجود اُس سب کے، جب که وے اپنے دشمنوں کي زمين پر هونگے، ميں اُنهيں ترک نه کرونگا، اور نه ميں اُن سے نفرت کرونگا، که اُنهيں بالکل فنا کردوں، اور اُن سے عهدشکني کروں[a]: که ميں خداوند اُن کا خدا هوں. ۴۵ ميں اُن کي خاطر اُن کے باپ دادوں کے عهد کو[b]، جنهيں ميں، غيرقوموں کي آنکهوں کے سامهنے[c]، زمين مصر سے نکال لايا[d]، تاکه ميں اُن کا خدا هوؤں، ياد کرونگا: ميں خداوند هوں. ۴۶ يے وے شريعتيں، اور احکام، اور قوانين هيں[e]، جو خداوند نے کوه سينا پر[f] اپنے اور بني اِسرائيل کے درميان موسيٰ کے وسيلے مقرر فرمائے.

[z] ۲ گن ۵ : ۷ / ۱ سلا ۸ : ۳۳، ۳۵، ۴۷ / نحم ۹ : ۲ / امث ۲۸ : ۱۳ / دان ۹ : ۳، ۴ / لوقا ۱۵ : ۱۸ / ۱ يوح ۱ : ۹
[a] ديکهو يرم ۶ : ۱۰ / اور ۹ : ۲۵، ۲۶ / حزق ۴۴ : ۷ / اعم ۷ : ۵۱ / روم ۲ : ۲۹ / قلس ۲ : ۱۱
[b] ۱ سلا ۲۱ : ۲۹ / ۲ توا ۱۲ : ۶، ۷، ۱۲ / اور ۳۲ : ۲۶ / اور ۳۳ : ۱۲، ۱۳
[c] خر ۲ : ۲۴ / اور ۶ : ۵ / زبور ۱۰۶ : ۴۵ / حزق ۱۶ : ۶۰
[d] زبور ۱۳۶ : ۲۳
[e] ۳۴، ۳۵ آيتوں
[z] ۱۵ آيت
[a] اِست ۴ : ۳۱ / ۲ سلا ۱۳ : ۲۳ / روم ۱۱ : ۲
[b] روم ۱۱ : ۲۸
[c] زبور ۹۸ : ۲ / حزق ۲۰ : ۹، ۱۴، ۲۲
[d] احبا ۲۲ : ۳۳ / اور ۲۵ : ۳۸
[e] احبا ۲۷ : ۳۴ / اِست ۶ : ۱ / اور ۱۲ : ۱ / اور ۳۳ : ۴ / يوح ۱ : ۱۷
[f] احبا ۲۵ : ۱

۲۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ جو اپنے کو منت مانکے خداوند کا نامزد کرے، سو خداوند هي کا ٹههريگا. ۲ ايسے کي قيمت کا حساب. ۹ چارپائے کي بابت، جو به طور منت گذرانا جاوے. ۱۴ حويلي کي بابت منت. ۱۶ کهيت کي، اور اُس کے چهڑا لينے کا طور. ۲۸ بابت اُس چيز کي جو حرم هو، که چهڑائي نه جاوے. ۳۲ دهيکي کے نه بدلنے کي بابت.

پهر خداوند نے موسيٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ بني اِسرائيل کو فرما، اور اُنهيں کهه، که اگر کوئي اِنسان منت مانکے کسي کو خداوند کے ليئے مخصوص کرے[a]، تو تيرے قيمت ٹههرانے کے موافق اُن کي جانيں خداوند کے ليئے هونگي. ۳ پس مرد کي تيري ٹههرائي هوئي قيمت، بيس برس کي عمروالے سے ليکے ساٹه برسوالے تک، وه قيمت جو تجه سے اندازکي جاوے، سو پچاس مثقال، مقدس کے مثقال کے موافق، هووے[b]. ۴ اور اگر وه عورت هو، تو تيس مثقال تيري ٹههرائي هوئي قيمت هو. ۵ اور اگر اُس کي عمر پانچ برس سے بيس برس تک کي هو، تو اُس کي تيري ٹههرائي هوئي قيمت بيس مثقال هووے، اگر مرد هو: اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۶ پر اگر اُس کي عمر ايک مهينے سے ليکے پانچ برس تک کي هووے، تو اُس کي قيمت تيرے ٹههرانے سے پانچ مثقال روپا هووے، اگر مرد هو: اور اگر عورت هو، تو تين مثقال. ۷ اور اگر وه ساٹه برس کا، يا ساٹه سے اُوپر هو، تو پندره مثقال اُس کي تيري ٹههرائي قيمت هوگي، اگر مرد هو: اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۸ پر اگر تيرے انداز کي به نسبت اُس کا مقدور کم هو، تو کاهن کے حضور حاضر کيا جاوے، اور کاهن اُس کي قيمت ٹههراوے: کاهن اُس شخص کي قيمت، جس نے منت ماني هي، اُسکے مقدورکے موافق ٹههراوے. ۹ اور اگر وه جانور هو، جيسا که لوگ خداوند کي قرباني گذرانتے هيں، تو سب کچه، جو اُن ميں سے خداوند کے ليئے نذر گذرانے، مقدس هوگا. ۱۰ لازم هي که وه اُسے نه بدلے: اچهے کے بدلے برا، اور برے کے بدلے اچها، نه ديوے: اور اگر وه کسي حالت ميں چوپايه کے بدلے دوسرا چوپايه دے، تو وه، اور اُس کا بدلا دونوں مقدس هوويں. ۱۱ اور اگر وه ناپاک چوپايه هو، که ويسا خداوند کي

[a] ۲ گن ۶ : ۲ / ديکهو قاض ۱۱ : ۳۰، ۳۱، ۳۹ / ۱ سمو ۱ : ۱۱، ۲۸
[b] خر ۳۰ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

قرباني نهيں گذرانتے، تو چاهيئے که وه کاهن کے حضور کهڑا کيا جاوے. ١٢ اور کاهن اُس کي قيمت ٹهہراوے، خواه وه اچها هو، خواه برا هو؛ تيرے، يعنے کاهن کے قيمت ٹهہرانے کے موافق، قيمت ٹهہريگي. ١٣ اور اگر وه چاهے که اُس کا فديه ديکے اُسے چهڑاوے[c]، تو اُس قيمت کا پانچواں حصه اُس پر زياده کيا جاوے. ١٤ اور اگر کوئي، اپنے گهر کو مخصوص کرے، تاکه وه خداوند کے لیئے مقدس هو، تو کاهن اُس کي خوبي اور بدي کے مطابق اُس کي قيمت ٹهہراوے: پس جيسا کاهن اُسے آنکے، سو اُس کے موافق وه ٹهہريگا. ١٥ اور اگر وه، جس نے گهر کو مقدس کيا، چاهے که گهر کا فديه ديکے چهڑاوے[d]، تو تيري ٹهہرائي هوئي قيمت کا پانچواں حصه اُس پر بڑهاکے دے، اور گهر اُس کا هوگا. ١٦ اگر کوئي شخص اپني ملکيت ميں سے کوئي کهيت خداوند کے لیئے مقدس کرے، تو چاهيئے که تيرا قيمت کرنا، اُس کے بيج کے موافق هو: اور هر اِخومر جَو کے بدلے پچاس مثقال چاندي هو. ١٧ اگر کوئي يوبل کے سال کي اِبتدا ميں اپنا کهيت مقدس ٹهہراوے، تو اُس کي قيمت جو تو آنکے وهي ٹهہرے. ١٨ پر اگر وه يوبل کے بعد زمين مقدس ٹهہراوے، تو کاهن اُن برسوں کے موافق، جو يوبل کے سال تک باقي هيں، روپيوں کا حساب کرے[e]، اور تيري قيمت سے اُتنا کم کيا جاوے. ١٩ اور اگر وه، جس نے زمين مقدس ٹهہرائي، چاهے که کسي طرح سے اُس کا فديه دے کے چهڑاوے[f]، تو وه تيري قيمت کا پانچواں حصه قيمت پر زياده کرے، تب وه اُس کي هو جايگي. ٢٠ اور اگر وه اُس زمين کا فديه ديکے نه چهڑاوے، يا اگر وه اُسے دوسرے شخص کے هاتھ بيچے، تو وه پهر کبهي چهڑائي نه جايگي. ٢١ بلکه وه زمين، جب يوبل کے سال ميں چهوٹے[g]،

[c] ١٠، ١١ آيتيں
[d] ١٣ آيت
[i] يعنے، چهه سات من کے قريب کا پيمانه.
[e] احبار ٢٥: ١٥، ١٦
[f] ١٣ آيت
[g] احبار ٢٥: ١٠، ٢٨، ٣١

تو اُس زمين کے موافق، جو خداوند کے لیئے حرم هي، مقدس هوگي[h]: اور وه کاهن کي ملکيت هوگي[i]. ٢٢ اور اگر کوئي زمين، جو کسي نے مول لي هي، اور اُس کي موروثي[k] نهيں، خداوند کے لیئے مقدس ٹهہراوے؛ ٢٣ تو کاهن اُن برسوں کے موافق، جو يوبل کے سال تک باقي هيں، تيرے آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے[l]: پهر وه تيري آنکي هوئي قيمت کو اُسي دن ديوے، که خداوند کے لیئے مقدس هو. ٢٤ اور زمين يوبل کے سال ميں اُس کي هوگي، جس سے وه مول لي گئي؛ اُسي کي جو اُس زمين کا مالک تها[m]. ٢٥ اور چاهيئے که تيري سب آنکي هوئي قيمتيں مقدس کے مثقال کے حساب سے هوويں، ايک ايک مثقال بيس جيراه کا هو[n].

٢٦ چوپايوں ميں سے فقط وه، جو پهلے پيدا هوا هي، که خاص خداوند کا هي، اُسے کوئي مخصوص نهيں کر سکتا هي[o]: خواه وه گاے بيل سے هو، خواه بهيڑ بکري سے: وه تو خداوند هي کا هي: ٢٧ اگر وه ناپاک جانور هو، تو وه تيرے آنکنے کے موافق اُسکي قيمت ديکے چهڑاوے، اور پانچواں حصه اُس پر زياده کرے[p]: اور اگر وه فديه نه ديا جاوے، تو وه تيري آنکي هوئي قيمت پر بيچا جاوے. ٢٨ ليکن کوئي حرم کي هوئي چيز، جسے کسي شخص نے خداوند کے لیئے اپنے سب مال سے حرم ٹهہرايا هو، خواه اِنسان هو، يا حيوان، يا کچه اُس کي ملکيت کے کهيت ميں سے هو، هرگز بيچي نه جاوے، اور نه اُس کا فديه ديا جاوے[q]: کيونکه هر ايک حرم کي هوئي چيز خداوند کے لیئے نهايت مقدس هي. ٢٩ وه سب حرم، جو آدميوں ميں سے حرم کيا جاوے، تو اُسکا فديه ديانه جاوے؛ وه البته قتل کيا جاوے[r]. ٣٠ اور زمين کي ساري دهيکي، خواه زمين کے بيج کي،

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

[h] ٢٨ آيت
[i] گنتي ١٨: ١٤. حزقي ٤٤: ٢٩
[k] احبار ٢٥: ١٠، ٢٥
[l] ١٨ آيت
[m] احبار ٢٥: ٢٨
[n] خروج ٣٠: ١٣. گنتي ٣: ٤٧
اور ١٨: ١٦. حزقي ٤٥: ١٢
[o] خروج ١٣: ٢، ١٢
اور ٢٢: ٣٠. گنتي ١٨: ١٧. اِستثنا ١٥: ١٩
[p] ١١، ١٢، ١٣ آيتيں
[q] ٢١ آيت. يشوع ٦: ١٧، ١٨، ١٩
[r] گنتي ٢١: ٢، ٣

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خواہ درختوں کے میووں کي، خداوند کي ھی: وہ خداوند کے لیئے مقدس ھی. ۳۱ اور اگر کوئي چاھے، کہ کسي طرح سے اپنے دسویں حصوں کا فدیہ دیکے چھڑاوے، تو اُس کا پانچواں حصہ اُس پر بڑھاوے. ۳۲ پھر گاے بیل، اور بھیڑ بکري کي دھیکي کي بابت، سب کچھ جو چرواھے کي لاٹھي کے نیچے گذرتا ھی، سو اُس میں سے دسواں حصہ خداوند کے لیئے مقدس ھوگا. ۳۳ وہ اُسکو تجویز نہ کرے، کہ وہ اچھا ھی، یا بُرا، اور نہ اُسے بدلے: اور اگر کہیں کوئي اُسے بدلے، تو وہ اصلي اور بدل دونوں کے دونوں مقدس ھو جاینگے؛ اُس کا فدیہ نہ لیا جاوے. ۳۴ وے احکام، جو خداوند نے بني اِسرایل کے لیئے کوہ سینا پر موسیٰ کو فرمائے، یے ھیں.

پیبد ۲۸ : ۲۲، گد ۱۸ : ۲۱، ۲۴، تورا ۳ : ۵، ۱۲ : ۶، ۱۷، نحم ۱۳ : ۱۲، ملا ۳ : ۸، ۱۰، آیت ۱۳

دیکھو یرہ ۱۳ : ۳۳، حزقي ۲۰ : ۳۷، میکہ ۷ : ۱۴، آیت ۱۰، احبا ۲۶ : ۴۶

موسیٰ کي چوتھي کتاب

مسمیٰ بہ

گنتي

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا موسیٰ کو حکم دیتا، کہ لوگوں کا شمار کرے. ۵ آبائي خاندانوں کے سردار کون تھے. ۱۷ ایک ایک فرقے کے لوگوں کا شمار کیا تھا. ۴۷ لاوي شامل نہ ھوئے، کہ وے خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص ھونے تھے.

جب مصر کي زمین سے بني اِسرایل نکلے، تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے کي پہلي تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ[a]، جماعت کے خیمے میں[b]، خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ تو بني اِسرایل کي ساري جماعت کا، مطابق اُن کے فرقوں کے اور اُن کے آبائي خاندانوں کے، اِسم شماري کے ساتھ، ھر ایک مرد سر بسر گن کے، حساب کر[c]: ۳ بیس برسوالے سے اوپر تک، جتنے بني اِسرایل میں سے لڑائي کے لیئے نکلتے تھے، تو اور ھارون اُنھیں اُن کے لشکروں میں گن. ۴ اور ھر ایک فرقے سے ایک ایک آدمي، ھر ایک جو اپنے اپنے آبائي خاندان کا سردار ھی، تمھارے ساتھ ھو. ۵ اور اُن کے نام، جو تمھارے ساتھ کھڑے ھوں، یے ھیں: فرقے روبن میں سے، اِلیسور بن شدیور. ۶ فرقے سمعون میں سے سلومي‌ایل بن سوریشدي. ۷ فرقے یہوداہ میں سے نحسون بن عمینداب. ۸ فرقے اِشکار سے نتني‌ایل بن ضغر. ۹ فرقے زبولون میں سے اِلیاب بن حیلون. ۱۰ بني یوسف کے فرقے اِفرایم سے اِلیسمعا بن عمیہود، اور فرقے منسي سے جملي‌ایل بن فداھسور. ۱۱ فرقے بنیامین سے ابدان بن جداعوني. ۱۲ فرقے دان سے اخیعزر بن عمیشدي. ۱۳ فرقے آشر سے فجعیل بن عکران. ۱۴ فرقے جد سے اِلیاسف بن دعوایل[d]. ۱۵ فرقے نفتالي سے اخیرع بن عینان. ۱۶ یے جماعت کے بلائے ھوئے تھے؛ جو اپنے آبائي خاندانوں میں رئیس[e]، اور بني اِسرایل میں ھزاروں کے سردار[f] تھے.

۱۷ سو موسیٰ اور ھارون نے اُن شخصوں کو، جو نام بہ نام بیان کیئے گئے، ساتھ

[a] خر ۱۹ : ۱، گد ۱۰ : ۱۱، ۱۲ [b] خر ۲۵ : ۲۲ [c] خر ۳۰ : ۱۲، اور ۳۸ : ۲۶، گد ۲۶ : ۲، ۶۳، ۶۴، ۲ سمو ۲۴ : ۲، ۱ توا ۲۱ : ۲

[d] گد ۲ : ۱۴ [e] گد ۷ : ۲، ۱ توا ۲۷ : ۱۶ [f] خر ۱۸ : ۲۱، ۲۵

لیا ؛ ۱۸ اور اُنھوں نے دوسرے مہینے کی پہلي تاریخ ساري جماعت کو جمع کیا ؛ اور اُنھوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان کے ناموں کے شمار کے موافق جدا جدا، بیس برسوالے سے لیکے اُوپر تک، اپنا نسب‌نامه بیان کیا. ۱۹ موسی نے، جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا، اُن کو دشتِ سینا میں گنا. ۲۰ سو بني روبن، وہ جو اِسرایل کا پلوٹھا بیٹا تھا، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد سر بسر گن کے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۱ جو روبن کے فرقے میں سے گنے گئے، چھیالیس هزار پانچ سو تھے.

۲۲ اور بني سمعون، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، جتنے اُن میں گنے گئے، سو ناموں کے شمار کے مطابق، اور اُن کے سروں کے حساب سے سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۳ جو سمعون کے فرقے میں سے گنے گئے، سو اُنسٹھ هزار تین سو تھے.

۲۴ بني جد، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۵ جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے، پینتالیس هزار چھ سو پچاس تھے.

۲۶ اور بني یہوداہ، اپنے نسبوں، اور گھرانوں اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۷ جو یہوداہ کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چوهتر هزار چھ سو تھے.

۲۸ اور بني اِشکار، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۲۹ جو اِشکار کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چوَن هزار چار سو تھے.

۳۰ اور بني زبولون، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۱ جو زبولون کے فرقے کے، تھے اُن میں سے جو گنے گئے، ستاون هزار چار سو تھے.

۳۲ بني یوسف میں سے بني اِفرایم، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۳ جو اِفرایم کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چالیس هزار پانچ سو تھے.

۳۴ اور بني منسي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۵ جو منسي کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، بتیس هزار دو سو تھے.

۳۶ اور بني بنیامین، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے ؛ ۳۷ جو بنیامین کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، پینتیس هزار چار سو تھے.

۳۸ اور بني دان، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے: ۳۹ جو دان کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، باسٹھ هزار سات سو تھے۔

۴۰ اور بني آشر، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے: ۴۱ جو آشر کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، اِکتالیس هزار پانچ سو تھے۔

۴۲ بني نفتالي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے: ۴۳ جو نفتالي کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، ترپن هزار چار سو تھے۔ ۴۴ وے جو گنے گئے تھے، جنھیں موسیٰ اور هارون نے بني اِسرائیل کے سرداروں کے ساتھ، که باره آدمي تھے، گنا[a]، یے هیں: اُن میں سے ایک ایک اپنے آبائي خاندان میں رئیس تھا۔ ۴۵ سو وے سب، جو بني اِسرائیل میں سے اپنے آبائي خاندانوں میں بیس برس سے لیکے اوپر تک گنے گئے: سب اِسرائیل کے جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے، ۴۶ وے سب، جو شمار کیئے گئے، چھ لاکھ تین هزار پانچ سو پچاس تھے[h]۔

۴۷ لیکن وے جو لاوي تھے، اپنے آبائي فرقے کے مطابق، اُن کے ساتھ گنے نهیں گئے[i]۔ ۴۸ کیونکه خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا، که ۴۹ تو فقط اُن کو، جو لاوي کے فرقے میں هیں، شمار نه کیجیو[k]، اور اُنھیں بني اِسرائیل کے شمار میں داخل نه کرنا: ۵۰ بلکه تو لاویوں کو شهادت کے مسکن، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کے سارے لوازم پر مقرر کیجیو[l]: وے اُس مسکن اور اُس کے سب ظروف کو اُٹھایا کریں، اور وے اُس میں خدمت کریں، اور مسکن کے آس پاس خیموں میں رهیں[m]۔ ۵۱ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت هو، تو اُسے لاوي اُتاریں[n]: اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت هو، تو لاوي اُسے کھڑا کریں: اور اجنبیوں میں جو کوئي اُس کے نزدیک آوے[o]، تو جان سے مارا جاوے۔ ۵۲ اور بني اِسرائیل میں سے هر ایک اپني اپني خیمهگاه میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں میں خیمه کھڑا کریں[p]۔ ۵۳ لیکن لاوي شهادت کے مسکن کے گِرد خیمے کھڑا کریں[q]، تا که بني اِسرائیل کي جماعت پر غضب نازل نه هو[r]: اور لاوي شهادت کے مسکن کي محافظت کریں[s]۔ ۵۴ سو بني اِسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق، جو خداوند نے موسیٰ اور هارون کو فرمائے تھے، یوں هي عمل کیا۔

۲ باب

خیمهگاه میں ایک ایک فرقے کا خاص مقام۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل میں سے هر ایک اپنے جھنڈے تلے[a] اپنے آبائي خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں، جماعت کے خیمے کے مقابل اور اُس کے گرداگرد وے خیمه کھڑا کریں۔ ۳ اور بني یهوداه کي خیمهگاه کے جھنڈے کے لوگ، پورب کو، سورج کے نکلنے کي جگھه کي طرف، اپنا لشکر لیکے خیمه کھڑا کریں، اور عمیناداب کا بیٹا نحسون[b] بني یهوداه کا سردار هو۔ ۴ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، سب چوهتر هزار چھ سو تھے۔ ۵ اور اُن کے پاس اِشکار کا فرقه خیمه کھڑا کرے، اور ضغر کا بیٹا نتنيایل بني اِشکار کا سردار هو۔ ۶ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چون هزار چار سو تھے۔ ۷ پھر زبولون کا فرقه، اور هیلون کا بیٹا اِلیاب بني زبولون کا

[a] گن ۲۱: ۴
[h] خر ۳۸: ۲۶ دیکھو خر ۱۲: ۳۷ گن ۲: ۳۲ اور ۲۶: ۵۱
[i] گن ۲: ۳۳ دیکھو ۳ باب اور ۴ باب اور ۲۶: ۵۷ ا توا ۶ باب اور ۲۱: ۶
[k] گن ۲: ۳۳ اور ۲۶: ۶۲
[l] خر ۳۸: ۲۱ گن ۳: ۷، ۸ اور ۴: ۱۵، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[m] گن ۳: ۲۳، ۲۹، ۳۵، ۳۸
[n] گن ۱۰: ۱۷، ۲۱
[o] گن ۳: ۱۰، ۳۸ اور ۱۸: ۲۲
[p] گن ۲: ۲، ۳۴
[q] ۵۰ آیت
[r] احبار ۱۰: ۶ گن ۸: ۱۹ اور ۱۶: ۴۶ اور ۱۸: ۵ اسم ۶: ۱۹
[s] گن ۳: ۷، ۸ اور ۸: ۲۴، ۲۵، ۲۶ اور ۱۸: ۳، ۴، ۵ اور ۳۱: ۳۰، ۴۷ ا توا ۲۳: ۳۲ ۲ توا ۱۳: ۱۱
[a] گن ۱: ۵۲
[b] گن ۱: ۷ روت ۴: ۲۰ ۱ توا ۲: ۱۰ متي ۱: ۴ لوقا ۳: ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سردار هو۔ ۸ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ستاون هزار چار سو تھے۔ ۹ سو وے سب، جو یہوداہ کي، خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن کي فوجوں میں، ایک لاکھ چھیالیس هزار چار سو تھے۔ پہلے اُن کا کوچ هووے[c]۔

۱۰ اور دکھن طرف کو، روبن کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، هوگا: اور شدیور کا بیٹا اِلیصور بني روبن کا سردار هو۔ ۱۱ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چھیالیس هزار پانچ سو تھے۔ ۱۲ اور اُس کے پاس بني سمعون کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے: اور سوریشدي کا بیٹا سلومي‌ایل بني سمعون کا سردار هو۔ ۱۳ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، اُنسٹھ هزار تین سو تھے۔ ۱۴ پھر جد کا فرقہ: اور اا‌رعوایل کا بیٹا اِلیاسف بني جد کا سردار هو۔ ۱۵ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتالیس هزار چھ سو پچاس تھے۔ ۱۶ سو وے سب، جو روبن کي خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن کي فوجوں میں ایک لاکھ اِکاون هزار چار سو پچاس تھے۔ دوسرے اُن کا کوچ هووے[d]۔

۱۷ تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ، جو خیمہ‌گاہ کے درمیان هي، آگے جاے[e]: جس طرح وے خیمہ کھڑا کریں، ویسے هي هر شخص اپني اپني ترتیب سے اپنے جھنڈوں کے ساتھ کوچ کرے۔

۱۸ پچھم طرف کو، اِفرایم کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا، مطابق اُنکے لشکروں کے، هووے: اور عمیہود کا بیٹا اِلیسامعا بني اِفرایم کا سردار هو۔ ۱۹ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چالیس هزار پانچ سو تھے۔ ۲۰ اور اُس کے پاس منسي کا فرقہ، اور فداہ‌سور کا بیٹا جملي‌ایل بني منسي کا سردار هو۔ ۲۱ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُن کے ساتھ گنے گئے، بتّیس هزار دو سو تھے۔

۲۲ پھر بنیمین کا فرقہ، اور جدعوني کا بیٹا ابیدان بني بنیمین کا سردار هو۔ ۲۳ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتیس هزار چار سو تھے۔ ۲۴ سو وے سب، جو اِفرایم کي خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، اُن کي فوجوں میں ایک لاکھ آٹھ هزار ایک سو تھے۔ اور وے تیسرے کوچ کریں[f]۔

۲۵ اور اُتر طرف کو، دان کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، هووے: اور عمیشدي کا بیٹا اخیعزر بني دان کا سردار هو۔ ۲۶ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، باسٹھ هزار سات سو تھے۔ ۲۷ اور اُس کے پاس آشر کا فرقہ ڈیرا ڈالیگا: اور عکران کا بیٹا فجعي‌ایل بني آشر کا سردار هو۔ ۲۸ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، اِکتالیس هزار پانچ سو تھے۔

۲۹ پھر نفتالي کا فرقہ: اور عینان کا بیٹا اخیرع بني نفتالي کا سردار هو۔ ۳۰ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ترپن هزار چار سو تھے۔ ۳۱ سو وے سب، جو دان کي خیمہ‌گاہ میں گنے گئے، ایک لاکھ ستاون هزار چھ سو تھے: وے اپنے جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں[g]۔

۳۲ بني اِسرائیل کا شمار اُن کے آبائي خاندانوں کے موافق یہ هي: وے سب، جو خیمہ‌گاهوں میں اُن کے لشکروں میں گنے گئے، چھ لاکھ تین هزار پانچ سو پچاس تھے[h]۔ ۳۳ لیکن لاوي، جیسا خداوند نے، موسیٰ کو حکم کیا تھا، بني اِسرائیل میں گنے نہ گئے[i]۔ ۳۴ اور بني اِسرائیل نے اُن سب حکموں پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے، عمل کیا: وے اپنے جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے: اور هرایک نے اُن میں سے اپنے اپنے گھرانے اور اپنے اپنے آبائي خاندان کے مطابق کوچ کیا[k]۔

[c] گنـ ۱۰: ۱۴
[d] ۱: ۱۴ دعوایل
[d] گنـ ۱۰: ۱۸
[e] گنـ ۱۰: ۱۷، ۲۱
[f] گنـ ۱۰: ۲۲
[g] گنـ ۱۰: ۲۵
[h] خر ۳۸: ۲۶ گنـ ۱: ۴۶ اور ۱۱: ۲۱
[i] گنـ ۱: ۴۷
[k] گنـ ۲۴: ۲، ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ باب

۱ ہارون کے بیٹے۔ ۵ اِس بیان میں، کہ لاویوں کو حکم ہوتا، کہ خیمے کے کام میں کاہنوں کي خدمت کریں۔ ۱۱ یہہ پلوٹھوں کي خدمت کے عوض میں ہیں۔ ۱۴ لاویوں کا شمار ہوتا، اُن کے گھرانوں کے حساب سے۔ ۲۱ جیرسونیوں کے گھرانے، اُن کا شمار، اور اُن کي خاص خدمت۔ ۲۷ ایضاً قہاتیوں کی۔ ۳۳ ایضاً مراریوں کی۔ ۳۸ خیمہ‌گاہ میں موسیٰ اور ہارون کي خاص جگہہ اور مخصوص کام۔ ۴۰ اِس بیان میں، کہ لاویوں سے پلوٹھے چھڑائے جاتے۔ ۴۶ جو زیادہ ہوئے، اُن کے لیئے فدیہ دیا جاتا۔

یہي ہارون اور موسیٰ کا نسلنامہ تھا، جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے باتیں کیں۔ ۲ اور ہارون کے بیٹوں کے نام یہ ہیں: ندب، جو پلوٹھا تھا[a]، اور ابیہو، اور اِلیعزر، اور اِتمر۔ ۳ یہ نام ہیں اُن بني ہارون کے، جو کہانت کے لیئے ممسوح ہوئے[b]، اور جنھیں اُس نے کہانت کي خدمت کے لیئے ‖ مخصوص کیا۔ ۴ اور ندب اور ابیہو، جب اُنھوں نے دشت سینا میں خداوند کے آگے دوسري طرح کي آگ گذراني، تب خداوند کے حضور مر گئے[c]، اور وے بے‌اولاد تھے: اور اِلیعزر اور اِتمر اپنے باپ ہارون کے حضور کہانت کي خدمت رکھتے تھے۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاوي کے فرقے کو پاس بلا، اور اُن کو ہارون کاہن کے آگے حاضر کر، تاکہ وے اُس کي خدمت کریں[d]۔ ۷ اور وے اُس کي امانت، اور ساري جماعت کي امانت کي، جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں، تاکہ مسکن کي عبادت پوري کریں[e]۔ ۸ اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف، اور بني اِسرائیل کي ساري امانت کي حفاظت کریں، تاکہ مسکن کي عبادت پوري کریں۔ ۹ اور تو لاویوں کے تئیں ہارون اور اُس کے بیٹوں کو سونپ دے: بني اِسرائیل میں سے یہ سب کے سب اُس کو سونپے گئے ہیں[f]۔ ۱۰ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کر، تاکہ وے کہانت کي خدمت میں[g] مشغول رہیں: اور

[a] خر ۶: ۲۳۔
[b] خر ۲۸: ۴۱۔ احبـ ۸ باب۔ ‖ عبراني میں، اُنکا ہاتھ بھر دیا۔ ۱۴۹۰۔
[c] احبـ ۱۰: ۱۔ گنـ ۲۶: ۶۱۔ ۱ توا ۲۴: ۲۔
[d] گنـ ۸: ۶۔ اور ۱۸: ۲۔
[e] دیکھو گنـ ۱: ۵۰۔ اور ۸: ۱۱، ۱۵، ۲۴، ۲۶۔
[f] گنـ ۸: ۱۹۔ اور ۱۸: ۶۔
[g] گنـ ۱۸: ۷۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اگر کوئي اجنبي نزدیک آوے[h]، تو مار ڈالا جاوے۔ ۱۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا: کہ ۱۲ دیکھہ، میں نے بني اِسرائیل میں سے اُن، سب پلوٹھوں کے بدلے[i]، جو بني اِسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے ہیں، لاویوں کو لیا: سو لاوي میرے لیئے ہونگے۔ ۱۳ کیونکہ سارے پلوٹھے میرے ہیں[k]: کہ جس دن میں نے زمینِ مصر میں سارے پلوٹھے مارے، تو میں نے بني اِسرائیل کے سب پلوٹھے، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے، اپنے لیئے مقدس کیئے[l]: وے میرے ہونگے: میں خداوند ہوں۔

۱۴ پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۵ بني لاوي کو اُن کے آبائي خاندان اور اُن کے گھرانوں کے مطابق شمار کر: ہر ایک نرینہ فرزند ایک مہینے کے بچے سے لیکے اُوپر تک شمار کر[m]۔ ۱۶ چنانچہ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا، اُنھیں گنا۔ ۱۷ سو لاوي کے بیٹوں کے نام یہ ہیں[n]: جیرسون، اور قہات، اور مراري۔ ۱۸ جیرسون کے بیٹوں کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یہ ہیں: لبني، اور سمعي[o]۔ ۱۹ اور قہات کے بیٹے، اپنے گھرانوں کے مطابق، عمرام، اور اِظہار، اور حبرون، اور عزیایل ہیں[p]۔ ۲۰ اور بني مراري، اپنے گھرانوں کے مطابق، محلي، اور موسي ہیں[q]: سو بني لاوي کے گھرانے، اُن کے آبائي خاندانوں کے موافق، یہ ہیں۔ ۲۱ اور جیرسون کے گھرانے: لبني کا گھرانا اور سمعي کا گھرانا: یہ جرسونیوں کے گھرانے ہیں۔ ۲۲ چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق، جو اُنسے گنے گئے، ایک مہینے سے لیکے اُوپر تک، سب جو کہ شمار کیئے گئے سات ہزار پانچ سو تھے۔

۲۳ جیرسون کے گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپني خیمہ‌گاہ کریں[r]۔ ۲۴ اور لایل کا بیٹا لیاسف جیرسونیوں کے آبائي خاندان کا سردار ہو۔ ۲۵ اور جماعت کے

[h] ۳۸ آیت۔ گنـ ۱: ۵۱۔ اور ۱۶: ۴۰۔
[i] ۴۱ آیت۔ گنـ ۸: ۱۶۔ اور ۱۸: ۶۔
[k] خر ۱۳: ۲۔ احبـ ۲۷: ۲۶۔ گنـ ۸: ۱۶۔ لوقا ۲: ۲۳۔
[l] خر ۱۳: ۱۲، ۱۵۔ گنـ ۱۸: ۱۷۔
[m] ۳۹ آیت۔ گنـ ۲۶: ۶۲۔
[n] پید ۴۶: ۱۱۔ خر ۶: ۱۶۔ گنـ ۲۶: ۵۷۔ ۱ توا ۶: ۱، ۱۶۔ اور ۲۳: ۶۔
[o] خر ۶: ۱۷۔
[p] خر ۶: ۱۸۔
[q] خر ۶: ۱۹۔
[r] گنـ ۱: ۵۳۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خیمے سے بني جرسون مسکن، اور خیمے[e]، اور اُس کے پردے[a]، اور جماعت کے خیمے کے دروازے کے پردے[b] کي محافظت کریں، ۲۶ اور صحن کے پردوں کي[c]، اور صحن کے دروازے کے پردے کي[d]، جو مسکن اور مذبح کے گرد هي، اور اُس کي رسّیوں[e] کي، اُس کي سب خدمت کے لیئے.

۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا، اور اِظہاریوں کا گھرانا، اور حبرونیوں کا گھرانا، اور عزي ایلیوں کا گھرانا[f] تھا: یہہ سب قہاتیوں کے گھرانے هیں. ۲۸ اُن کے سارے مرد اپنے شمار کے موافق ایک مہینیوالے سے لیئے اُوپر تک، سب آٹھ هزار چھ سو تھے: مقدس کي نگہباني اُن کے ذمه تھي. ۲۹ بني قہات مسکن کي دکھن طرف خیمه کھڑا کریں[b]. ۳۰ اور عزي ایل کا بیٹا اِلیصفن بني قہات کے سارے گھرانوں کا سردار هو. ۳۱ اور صندوق[c]، اور میز[d]، اور شمعدان[e]، اور مذبح[f]، اور مقدس کے ظروف جو اُن کي خدمت میں تھے، اور پردے[g]، اور اُن کي سب طرح کي خدمت کے سرانجام اُن کے ذمه هوں[h]. ۳۲ اور هارون کاهن کا بیٹا اِلیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار، اور مقدس کے نگہبانوں کا نگہبان هو.

۳۳ مراري سے محلیوں کا گھرانا، اور موسیوں کا گھرانا تھا: یے مراریوں کے گھرانے هیں. ۳۴ اُن میں سے، جو گنے گئے، اُن کے سارے مرد، اُنکے شمار کے موافق، ایک مہیناوالے سے لیکے اُوپر تک، سب چھه هزار دو سو تھے. ۳۵ اور ابي خیل کا بیٹا سوري ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائي خاندان کا سردار هو: اور یے مسکن کي اُتر طرف خیمه کھڑا کریں[i]. ۳۶ اور مسکن کے تختوں، اور اُس کے بینڈوں، اور اُس کے ستونوں، اور اُس کے پایوں، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کي خدمت کے سب لوازم کي محافظت بني مراري کے ذمه هي[k]: ۳۷ اور صحن کے ستونوں کي، جو گِرداگِرد اُس کے هیں، اور اُن کے پایوں، اور اُن کي میخوں، اور اُن کي رسّیوں کي.

۳۸ اور خیمه کھڑا کرنیوالے مسکن کے سامھنے پورب طرف[l]، جدھر سے سورج نکلتا هي، جماعت کے خیمے کے آگے، موسىٰ اور هارون، اور اُس کے بیٹے هوں، جو مسکن[m] کي محافظت بني اِسرائیل کي حفاظت کے لیئے کرتے هیں[n]: اور جو اجنبي اُس سے نزدیک هووے[o]، مار ڈالا جاوے. ۳۹ سو سب لاوي جو گنے گئے، جنھیں موسىٰ اور هارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے گھرانوں میں شمار کیا، سب مرد، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک، بائیس هزار تھے[p].

۴۰ پھر خداوند نے موسىٰ کو حکم کیا، که بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھے بیٹوں کو، ایک مہینے کے سے لیکے اُوپر تک گن[q]، اور اُن کے ناموں کا شمار کر. ۴۱ اور میرے لیئے، که میں خداوند هوں، لاویوں کو، بني اِسرائیل کے سب پلوٹھے بیٹوں کے بدلے[r]، اور لاویوں کے چوپایوں کو، بني اِسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے پیدا هوؤں کے بدلے، لے. ۴۲ چنانچه موسىٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا، بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کو گنا. ۴۳ سو سارے پلوٹھے مرد اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، ایک مہینے کے سے لیئے اُوپر تک، اُن میں سے جو گنے گئے، بائیس هزار دو سو تہتر تھے.

۴۴ پھر خداوند نے موسىٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۴۵ بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے لاویوں کو، اور اُن کے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے[s]: اور لاوي میرے هونگے: میں خداوند هوں. ۴۶ اور تو اُن دو سو تہتر بني اِسرائیل کے پلوٹھوں کا فدیه[t]، جو لاویوں سے زیاده هیں[u]، ۴۷ آدمي پیچھے پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق، لے[x]: (هر مثقال بیس جیراه کا[y]:) ۴۸ اور تو یهه روپیا، جو اُن کي زیادتي کا فدیه هي، هارون اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے بیٹوں کو دے. ۴۹ سو موسیٰ نے اُن کے فدیہ کا روپیا جو زیادہ تھے اُن کے هاتھ سے لیا. اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے دیا گیا. ۵۰ بني اِسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے هاتھ سے ایک هزار تین سو پینسٹھ مثقال کا، مقدس کے مثقال سے، روپیا لیا. ۵۱ اور موسیٰ نے وہ روپیا، اُن سب کے فدیہ میں، خداوند کے حکم کے مطابق، هارون اور اُس کے بیٹوں کو دیا.

۴ باب

اِس بیان میں: کہ ۱ لاوي کس عمر میں عہدہ پاویں اور کب تک اِسے رکھتے رهیں. ۴ بني قہات کي خدمت، جب کہ کاهن خیمے و اُتاریں. ۱۶ اِليعزر کا خاص کام. ۱۷ کاهنوں کا خاص کام. ۲۱ بوجھ اُٹھانے کي خدمت جو جیرسونیوں سے ہو. ۲۹ ایضا مراریوں سے. ۳۴ قہاتیوں کا شمار. ۳۸ ایضا جیرسونیوں کا. ۴۲ ایضا مراریوں کا.

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ سب بني قہات کو لاویوں میں سے، اُن کے گھرانوں، اور اُن کے آبائي خاندان کے موافق شمار کرو. ۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر، اُس تک، جو پچاس برس کا هے[a]، هر ایک جو مجمع میں شامل هوتا کہ جماعت کے خیمے میں خدمت کرے. ۴ جماعت کے خیمے میں، اور اُن چیزوں میں، جو نہایت مقدس هیں[b]، بني قہات کي خدمت یہہ هو[c]: کہ ۵ جب خیمے کا کوچ هو: تو هارون اور اُس کے بیٹے آویں، اور اُس پردے کو، جو اوٹ کے طور پر هے، اُتاریں[d]، اور اُس سے عہدنامے کے صندوق کو چھپاویں[e]. ۶ اور اُس پر تخس کي کھالوں کا غلاف ڈالیں، اور اُس کے اُوپر آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُس میں چوبیں ڈالیں[f]. ۷ اور نذر کي روٹي کي میز پر[g] آسماني رنگ کا کپڑا بچھاکے، برتن، اور چمچے، اور تھالیاں، اور بڑے بڑے پیالے تپاون کے لیئے، اُس پر رکھیں: اور همیشہ کي روٹي اُس پر هووے. ۸ اور اُن پر قرمزي رنگ کا کپڑا

[a] ۴۶، ۴۷، ۴۸ آیتیں　[b] ۴۸ آیت　[c] دیکھو گنتي ۸: ۲۴. ۱ توا ۲۳: ۳، ۲۴، ۲۷　[d] ۱۹ آیت　[e] ۱۵ آیت　[f] خر ۲۶: ۳۱　[g] خر ۲۵: ۱۰، ۱۶　خر ۲۵: ۱۳　خر ۲۵: ۲۳، ۲۹، ۳۰. احبا ۲۴: ۶، ۸

بچھاویں، اور اُسے تخس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں. ۹ پھر آسماني رنگ کا کپڑا لیکے شمعدان[h] اور اُس کے چراغوں، اور اُس[i] کے گُلگیروں، اور اُس کي لگنوں، اور اُس کے سب تیل کے ظروف پر، جن سے خدمت کي جاتي هے، ڈھانپیں، ۱۰ اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تخس کي کھالوں کے غلاف میں رکھیں، اور اُس کو ایک چوب پر رکھیں. ۱۱ اور سونے کے مذبح پر[k] آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُسے تخس کي کھالوں کے گھٹاٹوپ سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں: ۱۲ اور سارے برتنوں کو، جو مقدس کي خدمت میں آتے هیں، لیکے، آسماني رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں، اور اُنھیں تخس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور ایک چوب پر رکھیں. ۱۳ اور مذبح میں سے راکھ نکال پھینکیں، اور کپڑا ارغواني رنگ کا اُس پر بچھاویں: ۱۴ اور سارے برتن، جو اُس کي خدمت کے لیئے درکار هیں، جیسے انگیٹھیاں، اور سیخیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر رکھیں: اور اُس پر تخس کي کھالوں کا غلاف بچھاویں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں. ۱۵ اور جب هارون اور اُس کے بیٹے مقدس کو، اور مقدس کے سب اسباب کو ڈھانپ چُکیں، تب خیمہ‌گاہ کے کوچ کے وقت بني قہات اُس کے اُٹھانے کے لیئے آویں[l]: لیکن وے مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں، تاکہ مر نہ جاویں[m]. جماعت کے خیمے میں یے چیزیں بني قہات کے اُٹھانے کي هیں[n].

۱۶ اور چراغوں کا تیل[o]، اور خوشبو مصالح کے بخور[p]، اور دائمي نذر کي قرباني کي[q]، اور ملنے کے تیل[r]، اور تمام

[h] خر ۲۵: ۳۱　[i] خر ۲۵: ۳۷، ۳۸　[k] خر ۳۰: ۱، ۳　[l] گنتي ۷: ۹. اور ۱۰: ۲۱. اِستـ ۳۱: ۹. ۲ سمو ۶: ۱۳. ۱ توا ۱۵: ۲، ۱۵　[m] ۲ سمو ۶: ۶، ۷. ۱ توا ۱۳: ۹، ۱۰　[n] گنتي ۳: ۳۱　[o] خر ۲۵: ۶. احبا ۲۴: ۲　[p] خر ۳۰: ۳۴　[q] خر ۲۹: ۴۰　[r] خر ۳۰: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مسکن کي، اور اُس سب کي جو اُس میں هی، اور اُس کے ظروف کي نگهباني، هارون کاهن کے بیٹے اِلیعزر کا عهده هی۔

۱۷ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۸ تم لاویوں میں سے بني قهات کے فرقے کو کاٹ نه ڈالیو: ۱۹ بلکه اُن سے ایسا کرو، که وے جیویں، اور پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے سے[a] مر نه جاویں: هارون اور اُسکے بیٹے داخل هوویں، که اُن میں سے هر ایک کو [b]سکي خدمت پر اور اُسکا بوجه اُٹهانے پر مقرر کریں۔ ۲۰ لیکن جب که مقدس چیزیں ڈهانپي جاویں، تو وے اُنهیں دیکهنے کو اندر نه آویں، تا که مر نه جاویں[c]۔

۲۱ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۲ بني جیرسون کو بهي، اُن کے آبائي خاندانوں اور اُن کے گهرانوں کے موافق گن: ۲۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، اُن سب کو، جو مجمع میں خدمت کے لیئے شامل هوتے، تا که جماعت کے خیمے کا کام کریں، شمار کر[d]۔

۲۴ بني جیرسون کے گهرانوں کا کام خدمت کرنے، اور بوجه اُٹهانے میں یهه هی: که ۲۵ وے مسکن کے پردے، اور جماعت کا خیمه، اُس کا گهٹاٹوپ، اور تخس کي کهالوں کا گهٹاٹوپ جو اُس پر هی، اور جماعت کے خیمے کے دروازے کا پرده اُٹهاویں، ۲۶ اور صحن کے پردے، اور صحن کے دروازے کا پرده، جو مسکن اور مذبح کے گرداگرد هی، اور اُن کي رسیاں، اور سارے ظروف جو اُن کي خدمت کے واسطے هیں: اور سب کام جو اُن کے واسطے درکار هیں، کریں[e]۔

۲۷ بني جیرسون کي ساري خدمتیں بوجه اُٹهانے میں اور سب کام کرنے میں هارون اور بني هارون کے حکم کے مطابق هوویں: اور تم اُن میں سے هر ایک کا بوجه مقرر کرکے اُنهیں سپرد کیجیو۔

۲۸ بني جیرسون کے گهرانوں کي خدمت جماعت کے خیمے میں یهه هی: اور وے کاهن هارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رهیں۔

۲۹ بني مراري کو، اُن کے آبائي خاندانوں اور گهرانوں کے مطابق، گن: ۳۰ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، هر ایک کو جو خدمت کے لیئے داخل هوتا، تا که جماعت کے خیمے کا کام کرے، شمار کر[f]۔ ۳۱ اور اُس خدمت کے موافق، جو جماعت کے خیمے میں اُن کے لیئے هی، اُنکے بوجه یے مقرر هیں[g]: مسکن کے تختے[h]، اور اُسکے بینڈے، اور اُس کے ستون، اور اُس کے پائے، ۳۲ اور صحن کے ستون، جو گرداگرد هیں، اور اُن کے پائے، اور اُن کي میخیں، اور اُن کي رسیاں، اور اُن کے سب ظروف، اور اُنکے سب ضروریات سمیت: اور اُن کو نام به نام گن کے[i] اُن کے بوجهوں کے مقرر ظروف اُن کو دیجیو۔ ۳۳ سو بني مراري کے گهرانوں کي خدمت، وه ساري خدمت جو اُنهیں جماعت کے خیمے میں تهي، یهه هی: اور وے کاهن هارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رهیں۔

۳۴ چنانچه موسیٰ اور هارون اور جماعت کے سرداروں نے بني قهات کے گهرانوں کو اُن کے آبائي خاندانوں کے مطابق، گنا[j]۔ ۳۵ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، اُن سب کو، جو اُس خدمت میں شامل هوئے، تا که جماعت کے خیمے کا کام کریں، ایک ایک کرکے شمار کیا۔ ۳۶ سو وے، جو اپنے گهرانوں کے موافق گنے گئے، دو هزار سات سو پچاس تهے۔ ۳۷ وے سب یے هیں، جو بني قهات کے گهرانوں میں سے شمار کیئے گئے، سب جتنے جماعت کے خیمے کي خدمت کے لائق تهے، جنهیں موسیٰ اور هارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے فرمایا تها، شمار کیا۔ ۳۸ اور بني جیرسون،

[a] ۲۰ آیت
[c] دیکهو عبر ۱۱ : ۲۱ ۱سم ۶ : ۱۹
[d] ۳ آیت
[e] گنـ ۳ : ۲۵، ۲۶
[f] ۳ آیت
[g] گنـ ۳ : ۳۶، ۳۷
[h] خر ۲۶ : ۱۵
[i] خر ۳۸ : ۲۱
[j] ۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائي خاندان کے مطابق گنے گئے، ۳۹ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل هوتے، تاکه جماعت کے خیمه کا کام کریں: ۴۰ وے سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں اور آبائي خاندانوں کے مطابق گنے گئے، دو هزار چھ سو تیس هوئے. ۴۱ وے سب یے هیں، جو بني جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمه کي خدمت کے لیئے گنے گئے، جنهیں موسیٰ اور هارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا[d].

۴۲ اور بني مراري کے گھرانوں میں سے، جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائي خاندانوں کے مطابق گنے گئے، ۴۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل هوئے، تاکه جماعت کے خیمه کا کام کریں؛ ۴۴ وے سب، جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں کے موافق گنے گئے، تین هزار دو سو تھے. ۴۵ وے سب یے هیں، جو بني مراري کے گھرانوں میں سے گنے گئے، جنهیں موسیٰ اور هارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا تھا[e]، شمار کیا. ۴۶ سو سارے بني لاوي، جنهیں موسیٰ اور هارون اور اِسرائیل کے سرداروں نے، اُن کے گھرانوں اور آبائي خاندانوں کے مطابق، ۴۷ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک گنا[f]، سب جو جماعت کے خیمه کي خدمت‌گذاري کا کام، اور بوجھ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل هوئے: ۴۸ وے سب، جو گنے گئے، آٹھ هزار پانچ سو اسّي تھے. ۴۹ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے هاتھ سے شمار کیئے گئے، هر ایک اُس کي خدمت، اور هر ایک اُس کے بوجھ کے مطابق[g]: وے خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کو هوا، اِسي طرح گنے گئے[h].

d ۲۲ آیت　e ۲۰ آیت　f ۳، ۲۳، ۳۰ آیتیں　g ۴، ۲۴، ۳۱ آیتیں　h ۲۱ آیتیں

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ سب ناپاک لوگ لشکرگاه سے باهر کیئے جاویں. ۵ جب کسي کي خطا سے خسارت هو، تو عوض دینا هوگا. ۱۱ غیرت کے مقدمے میں، حق تحقیق کرنے کي تدبیر.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، که هر ایک مبروص[a]، اور هر ایک جریان‌والا[b]، اور جو مرده کے سبب ناپاک هی[c]، اُن کو خیمه‌گاه سے باهر کر دیں: ۳ کیا مرد، اور کیا عورت، دونوں کو نکالو؛ تم اُنهیں خیمه‌گاه سے باهر کر دو، تاکه وے اپني خیمه‌گاهوں کو، جن کے درمیان میں رهتا هوں[d]، ناپاک نه کریں. ۴ چنانچه بني اِسرائیل نے ایسا هي کیا، اور اُنهیں خیمه‌گاه سے باهر کر دیا: جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، ویسا هي بني اِسرائیل نے کیا.

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۶ بني اِسرائیل کو حکم کر اور کهه، که اگر کوئي مرد یا عورت خداوند سے بیوفائي کرکے ایسا کوئي گناه کرے، جو آدمي کرتے هیں، اور تقصیروار هو جاوے[e]؛ ۷ تو چاهیئے که اپنے گناه کا، جو کیا هی، اِقرار کرے[f]، اور اپني تقصیر کا بدلا، اُس کا پورا دام، پھیر دے، اور اُس کا پانچواں حصّه اُس پر زیاده کرے[g]، اور اُس کو، جس کا وه تقصیروار هوا هی، حواله کر دے. ۸ لیکن اگر اُس شخص کا کوئي وارث نه هووے، جو اُس تقصیر کا بدلا لیوے؛ تو اُس تقصیر کا بدلا خداوند کے لیئے، کاهن کو، سوا کفارے کے مینڈھے کے، که اُس سے اُس کا کفاره دیا جاتا هی[h]، پهنچایا جاوے. ۹ اور بني اِسرائیل کي ساري مقدس کي هوئي چیزوں میں سے، جنهیں کاهن پاس لاویں، هر ایک اُٹھائي هوئي قرباني اُس کي هوگي[i]. ۱۰ اور هر ایک شخص کي مقدس کي هوئي چیزیں اُسي کي هونگي؛ اور جو چیز کوئي کاهن کو دیگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

a احبا ۱۳ : ۳، ۴۶ اور گنـ ۱۲ : ۱۴
b احبا ۱۵ : ۲
c احبا ۲۱ : ۱ اور ۹ : ۶، ۱۰ اور ۱۹ : ۱۱، ۱۳ اور ۳۱ : ۱۹
d احبا ۲۶ : ۱۱، ۱۲ ۲ قرنـ ۶ : ۱۶
e احبا ۶ : ۲، ۳
f احبا ۵ : ۵ اور ۲۶ : ۴۰ یشو ۷ : ۱۹
g احبا ۶ : ۵
h احبا ۶ : ۶، ۷ اور ۷ : ۷
i خر ۲۹ : ۲۸ احبا ۶ : ۱۷، ۱۸، ۲۶ اور ۷ : ۶، ۷، ۹، ۱۰، ۱۴ گنـ ۱۸ : ۸، ۹، ۱۹ اِستـ ۱۸ : ۳، ۴ حزق ۴۴ : ۲۹، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُس کي هوگي[k]. ۱۱ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۲ بني اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ، کہ اگر کسي کي جورو گمراہ هو جاوے، اور اُس سے بیوفائي کرے؛

۱۳ اور کوئي اُس عورت کے ساتھ همبستر هووے[l]، اور یہہ اُس کے شوهر سے پوشیدہ هو، اور پردے کي بات رهے، اور وہ ناپاک هو جاوے؛ اور اُس پر گواہ نہ هووین، اور فعل کرتے هوئے پکڑي نہ جاوے؛ ۱۴ اور اُس کے شوهر کے دل میں غیرت کا خیال آوے، اور وہ اپني جورو سے غیرت کهاوے، اور وہ عورت ناپاک هو، یا اُس کے شوهر کے دل میں غیرت کا خیال آوے، اور وہ اپني جورو سے غیرت کهاوے، اور وہ عورت ناپاک نہ هو؛ ۱۵ تو چاهیئے کہ وہ شخص اپني جورو کو کاهن پاس حاضر کرے، اور اُس عورت کے لیئے ایک ایفہ جَو کے آٹے کا دسواں حصہ قرباني کے واسطے لاوے؛ اور وہ اُس پر تیل اور لوبان نہ ڈالے؛ کیونکہ وہ غیرت کا هدیہ، یعنے یادگاري کا هدیہ هي، کہ گناہ کو یاد میں لاوے[m]. ۱۶ تب کاهن اُس عورت کو نزدیک لاوے، اور خداوند کے حضور اُسے کهڑا کرے. ۱۷ اور کاهن مٹي کے ایک باسن میں مقدس پاني لیوے، اور مسکن کے فرش کي گرد لیکے اُس پاني میں مِلاوے. ۱۸ پهر کاهن اُس عورت کو خداوند کے حضور کهڑا کرے، اور اُس کا سر ننگا کرے، اور یاددهي کا هدیہ اُس کے هاتهوں پر رکهے، کہ یہہ غیرت کا هدیہ هي؛ اور کاهن اُس کڑوے پاني کو، جو لعنت کا باعث هي، اپنے هاتھ میں لیوے. ۱۹ اور اُس عورت کو قسم دیکے کہے، کہ اگر کوئي مرد تیرا همبستر نہیں هوا، اور اگر تو اپنے شوهر کو چهوڑکے دوسرے کے ساتھ ناپاک نہیں هوئي، تو تو اِس کڑوے پاني کي تاثیر سے، جو لعنت کا باعث هي، بچي رہ. ۲۰ اور اگر تو اپنے شوهر کے سوا دوسرے پر مائل هوئي هي، اور ناپاک هوئي، اور تیرے شوهر کے سوا کوئي دوسرا تجھ سے همبستر هوا هي؛ ۲۱ تب کاهن اُس عورت کو لعنت کي قسم دیوے[n]، اور کاهن اُس عورت سے کہے، کہ خداوند تجهے تیري قوم میں ضرب‌المثل لعنت اور قسم کا کرے[o]، کہ خداوند تیري ران کو سڑاوے، اور تیرے پیٹ کو سجاوے؛ ۲۲ اور یہہ پاني، جو لعنت کا سبب هي، تیري انتریوں میں جاکے[p] تیرا پیٹ پهلاوے، اور تیري ران سڑاوے: اور عورت آمین، آمین، کہے[q]. ۲۳ پهر کاهن اِن لعنتوں کو ایک کتاب میں لکهے، اور کڑوے پاني سے اُسے مٹاوے: ۲۴ اور کاهن یہہ کڑوا پاني، جو لعنت کا سبب هي، اُس عورت کو پلاوے: تب یہہ پاني، جو لعنت کا سبب هي، کڑوا کرنے کے لیئے اُس عورت کے جسم میں داخل هوگا. ۲۵ پهر کاهن اُس عورت کے هاتھ سے غیرت کا هدیہ لیکے خداوند کے حضور اُس کو هلاوے[r]، اور اُسے مذبح کے نزدیک لاوے: ۲۶ اور اُس هدیہ سے جو یادگاري کے لیئے هي، ایک مٹهي لیکے کاهن مذبح پر جلاوے[s]؛ بعد اُس کے وہ پاني اُس عورت کو پلاوے. ۲۷ اور جب وہ اُسے یہہ پاني پلاویگا، تب ایسا هوگا، کہ اگر وہ گنهگار هوگي، اور اُس نے اپنے شوهر کے برخلاف خطا کي هوگي، تو وہ پاني، جو لعنت کا سبب هي، اُس کے جسم میں داخل هوکے کڑوا هو جایگا، اور اُس کا پیٹ پهولیگا، اور اُس کي ران سڑ جایگي، اور وہ عورت اپني قوم میں ملعون هوگي[t]. ۲۸ پر اگر وہ ناپاک نہ هو، بلکہ پاک هو، تو وہ بے اِلزام ٹهہریگي، اور بچے جنیگي. ۲۹ اُس عورت کي بابت، جو اپنے شوهر کو چهوڑکے دوسرے سے بُرا کام کرے، اور ناپاک هو جاے[u]، غیرت کے لیئے یہہ شریعت هي: ۳۰ اور جب مرد کو غیرت کا خیال آوے، اور وہ اپني

[k] احبـ ۲۰: ۱۰
[l] احبـ ۱۸: ۲۰
[m] ۱ سلا ۱۷: ۱۸ حزق ۲۱: ۲۳
[n] یشو ۶: ۲۶ ۱ سمو ۱۴: ۲۴ نحم ۱۰: ۲۹
[o] یرم ۲۹: ۲۲
[p] زبور ۱۰۹: ۱۸
[q] اِستہ ۲۷: ۱۵
[r] احبـ ۸: ۲۷
[s] احبـ ۲: ۲، ۹
[t] اِستہ ۲۸: ۳۷ زبور ۸۳: ۹، ۱۱ یرم ۲۴: ۹ اور ۲۹: ۱۸، ۲۲ اور ۴۲: ۱۸ ذکر ۸: ۱۳
[u] ۱۱ آیت

پيشتر مسيح سے ١٤٩٠

جورو سے غيرت کهاوے، تو اُسے خداوند کے آگے کهڑا کرے، اور کاهن اُس پر يهه سارا شرع جاري کرے. ٣١ تب مرد گناه سے پاک هوگا، اور وه عورت اپنے گناه کو آپ اُٹهاويگي.

٦ باب

١ نذير هونے کي رسم. ٢٢ لوگوں کو برکت دينے کي وضع.

پهر خداوند نے موسىٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ٢ بني اِسرائيل کو حکم کر، اور اُن کو کهه، جب کوئي مرد يا عورت اپنے تئيں الگ کرکے منّت مانے، که آپ کو خداوند کے لیئے نذير بناوے؛ ٣ تو چاهيئے که وه مے سے اور نشے کي چيزوں سے پرهيز کرے، اور مے کا، يا شراب کا، کوئي سرکا نه پيوے، اور انگور کا شيره هرگز نه پيوے، اور نه تازه انگور کهاوے، نه سوکها. ٤ اور اپنے نذير هونے کے سب دنوں ميں کوئي چيز، جو انگوروں سے پيدا هوتي هے، بيج سے ليکے اُس کے چهلکے تک نه کهاوے. ٥ اور اپنے نذير هونے کي منّت کے سب دنوں ميں اُس کے سر پر اُستره نه پهيرا جاوے؛ جب تک که وے ايام، جن ميں اُس نے آپ کو خداوند کے لیئے نذير کيا هے، گذر نه جاويں: وه مقدس هے؛ اپنے سر کے بالوں کو بڑهنے دے. ٦ خداوند کے لیئے اپنے سارے نذير هونے کے دنوں ميں مردے کي لاش کے نزديک نه جاوے. ٧ وه اپنے باپ، اور اپني ماں، اور اپنے بهائي، اور اپني بهن کے لیئے، جب وے مر جاويں، اپنے تئيں ناپاک نه کريں؛ کيونکه اُس کے خدا کي خاص خدمت کي منّت اُس کے سر پر هے. ٨ وه اپنے نذير هونے کے سب دنوں ميں خداوند کے لیئے مقدس هے. ٩ اور اگر کوئي اِنسان اُس کے پاس ناگهاني مر جاوے، اور اُس کے سر کي منّت کو ناپاک کرے؛ تو وه اپنے پاک هونے کے دن اپنا سر منڈاوے: ساتويں دن اُسے منڈاوے. ١٠ اور آٹهويں روز دو قمرياں، يا کبوتر کے دو بچے جماعت کے خيمے کے دروازے پر کاهن پاس لاوے: ١١ اور کاهن ايک کو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرے کو سوختني قرباني کے لیئے گذرانے؛ اور اُس سے اُس خطا کا، که مردے کے سبب سے هوئي، کفاره ديوے؛ اور اپنے سر کو اُسي دن مقدس کرے. ١٢ پهر اپنے نذير هونے کے دنوں کو خداوند کے لیئے مقدس کرے، اور ايک ايکساله نر بره تقصير کي قرباني کے لیئے لاوے: پر اُس کے گذرے دن گنے نه جاوينگے: کيونکه اُس کي منّت ناپاک هو گئي.

١٣ اور نذير کے لیئے يهه شريعت هے: که جب اُس کي منّت دن کے پورے هوں، تو وه جماعت کے خيمے کے دروازے پر حاضر کيا جاوے. ١٤ اور وه خداوند کے لیئے اپني قرباني گذرانے: سوختني قرباني کے لیئے ايک بے عيب ايکساله نر بره، اور خطا کي قرباني کے لیئے ايک بے عيب ايکساله ماده بره، اور سلامتي کي قرباني کے لیئے ايک بے عيب مينڈها؛ ١٥ اور فطيري روٹيوں اور مهين ميدے کے کلچوں، تيل سے ملے هوئے، اور فطيري چپڑي هوئي روٹيوں کي ايک ٹوکري کو، اور اُن کي نذر کي قرباني اور اُن کے تپاون. ١٦ اور کاهن اُنهيں خداوند کے حضور لاکے اُس کي خطا کي قرباني اور اُس کي سوختني قرباني کو گذران دے. ١٧ اور اُس مينڈهے کو، فطيري روٹيوں کي ٹوکري سميت، خداوند کے لیئے سلامتي کي قرباني کرے؛ اور کاهن اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کا تپاون گذرانے. ١٨ پهر وه نذير جماعت کے خيمے کے دروازے پر اپنے سر کي منّت کو منڈاوے: اور اُن بالوں کو، جو اُس کے سر کي منّت هے، ليکے، اُس آگ ميں، جو سلامتي کي قرباني کے تلے هے، ڈال دے. ١٩ پهر کاهن اُس مينڈهے کا پکا هوا شانه، اور ٹوکري

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

میں سے ایک فطیري روٹي، اور فطیري کلچہ لیکے اُس نذیر کے ھاتھوں پر[c]، جب وہ اپني منّت کے بال کو منڈا چُکے، رکھے۔ ۲۰ پھر کاھن اُن کو ھلانے کي قرباني کے طور پر خداوند کے حضور ھلاوے؛ یہہ، ھلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے سمیت، کاھن کے لیئے مقدس ھے[e]: بعد اُس کے نذیر مَی پینے کا مختار ھے۔ ۲۱ اُس نذیر کي، جو منّت مانے، اور اپنے الگ ھونے کي منّت کي بابت خداوند کے آگے اپني قرباني، سوا اُس کے جو اُس کے ھاتھ پہنچے، گذرانے، یہہ شریعت ھے؛ اور چاھیئے کہ یہہ اُس کي منّت کے موافق ھو، اور اُس کو اپنے الگ ھونے کي منّت کي شریعت کے موافق گذرانے۔

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۳ ھارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر، اور اُنھیں کہہ، کہ تمھیں چاھیئے کہ بني اِسرائیل کے حق میں یوں دعا کرو[f]، اور اُنھیں کہو: کہ ۲۴ خداوند تجھے برکت بخشے، اور تیري نگھباني کرے[g]۔ ۲۵ خداوند اپنے چھرے کا جلوہ[h] تجھے دکھائے، اور تجھ پر رحم کرے؛ ۲۶ خداوند کا چھرہ تجھ پر متوجہ ھووے، اور تجھے سلامتي بخشے[i]۔ ۲۷ اور وے میرا نام بني اِسرائیل پر رکھیں، کہ میں اُنھیں برکت بخشونگا[k]۔

[c] خر ۲۹: ۲۳، ۲۴ — [e] خر ۲۹: ۲۷، ۲۸ — [f] احبار ۹: ۲۲؛ ۱ توا ۲۳: ۱۳ — [g] زبور ۱۲۱: ۷؛ یوحنا ۱۷: ۱۱ — [h] زبور ۳۱: ۱۶؛ اور ۶۷: ۱؛ اور ۸۰: ۳، ۷، ۱۹؛ اور ۱۱۹: ۱۳۵؛ دان ۹: ۱۷ — [i] ۲ تسا ۳: ۱۶ — [k] زبور ۱۱۵: ۱۲

۷ باب

۱ تفصیل نذروں کي جو رئیسوں نے خیمہ کے مخصوص کرنے کے وقت گذرانیں۔ ۱۰ اُنکي متفرق نذریں قربانگاہ کے مخصوص کرنے کے وقت۔ ۸۹ خدا کا کفارے پر سے موسیٰ کے ساتھ ھمکلام ھونا۔

اور ایسا ھوا، کہ جس دن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ ھوا، اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تیل ملکر مقدس کیا[a]، اور ایسا ھي مذبح کو اُس کے سب ظروف سمیت تیل ملکر اُنھیں مقدس کیا؛ ۲ تو اِسرائیلي رئیس[b]، جو اپنے آبائي خاندانوں میں رئیس اور فرقوں کے سردار تھے، اور شمار کیئے ھوؤں کے اُوپر تھے، نزدیک آئے۔ ۳ اور ڈھانپي ھوئي چھ گاڑیاں اور بارہ بدھیہ بیل اپنا ھدیہ خداوند کے حضور لائے؛ دو دو رئیسوں کي طرف سے ایک ایک گاڑي، اور ھر ایک کي طرف سے ایک ایک بیل: چنانچہ وے اُنھیں مسکن کے سامھنے لے آئے۔ ۴ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۵ تو یہہ اُن سے لے، تاکہ وے جماعت کے خیمے کي خدمت میں آویں، اور بني لاوي میں، ھر شخص کو اُس کي خدمت کے موافق، بانٹ دے۔ ۶ سو موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لیکے بني لاوي کو دیئے۔ ۷ دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بني جیرسون کو اُن کي خدمت کے موافق[c] دیئے۔ ۸ اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل بني مراري کو، جو ھارون کاھن کے بیٹے اِتمر کے فرمانبردار تھے[d]، اُن کي خدمت کے موافق[e] دیئے۔ ۹ لیکن اُس نے بني قھات کو کچھ نہ دیا: اِس لیئے کہ مقدس کي خدمت[f]، جو اُن کے لیئے مقرر ھوئي، یہہ تھي، کہ وے اپنے کاندھوں پر اُٹھاکے لے چلیں[g]۔ ۱۰ اور رئیس جس دن کہ مذبح ممسوح ھوا، اُس کي تقدیس کے لیئے[h] ھدیے لائے؛ وھي رئیس اپنے ھدیے مذبح کے سامھنے لائے۔ ۱۱ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک ایک دن ایک ایک رئیس مذبح کي تقدیس کے لیئے اپنے اپنے ھدیے گذرانے۔

۱۲ سو پہلے دن یہوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے بیٹے نحسون[i] نے اپنا ھدیہ گذرانا۔ ۱۳ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے[k]؛ وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے[l] بھرے ھوئے تھے: ۱۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے[m] بھرا

[a] خر ۴۰: ۱۸؛ احبار ۸: ۱۰، ۱۱ — [b] گن ۱: ۴، وغیرہ — [c] گن ۴: ۲۴-۲۸ — [d] گن ۴: ۲۸، ۳۳ — [e] گن ۴: ۳۱ — [f] گن ۴: ۱۵ — [g] گن ۴: ۶، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۴؛ ۲ سمو ۶: ۱۳ — [h] دیکھو آیت ۸۴، ۸۸؛ ۱ سلا ۸: ۶۳؛ ۲ توا ۷: ۵، ۹؛ عز ۶: ۱۶؛ نحم ۱۲: ۲۷؛ زبور ۳۰ کا سرنامہ — [i] گن ۲: ۳ — [k] خر ۳۰: ۱۳ — [l] احبار ۲: ۱ — [m] خر ۳۰: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

هوا : ۱۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک نر برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے[n] : ۱۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے[o] : ۱۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے[p] دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله : عمیناداب کے بیتے نحسون کا هدیه یهه تها.

۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیتے نتني‌ایل نے، جو اِشکار کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۱۹ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے : وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے هدیه کے لیئے بهرے هوئے تهے : ۲۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا : ۲۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے : ۲۲ ایک حلوان، خطا کي قرباني کے لیئے : ۲۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. ضغر کے بیتے نتني‌ایل کا هدیه یهه تها.

۲۴ اور تیسرے دن هیلون کے بیتے اِلیاب نے، جو زبولون کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۲۵ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے : وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے : ۲۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا : ۲۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے : ۲۸ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے : ۲۹ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. هیلون کے بیتے اِلیاب کا هدیه یهه تها.

۳۰ چوتهے دن شدیور کے بیتے اِلیصور نے، جو روبن کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۳۱ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے : وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے : ۳۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا : ۳۳ ایک بچهترا، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے : ۳۴ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے : ۳۵ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. شدیور کے بیتے اِلیصور کا هدیه یهه تها.

۳۶ اور پانچویں دن سوریشدي کے بیتے سلومي‌ایل نے، جو سمعون کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۳۷ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے : وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے : ۳۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا : ۳۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے : ۴۰ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے : ۴۱ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے، ایکساله. سوریشدي کے بیتے سلومي‌ایل کا هدیه یهه تها.

۴۲ اور چهتهویں دن دعوایل کے بیتے اِلیاسف نے، جو جد کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۴۳ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے : وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے : ۴۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا : ۴۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے :

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۴۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برہ ایکساله. دعوایل کے بیٹے اِلیاسف کا هدیه یهه تها.

۴۸ اور ساتویں دن عمیهود کے بیٹے اِلیسامعا نے، جو اِفرایم کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۴۹ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور سترّ مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۵۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۵۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۵۲ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۵۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. عمیهود کے بیٹے اِلیسامعا کا هدیه یهه تها.

۵۴ اور آتهویں روز فداهسور کے بیٹے جملي‌ایل نے، جو منسي کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۵۵ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور سترّ مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۵۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۵۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۵۸ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۵۹ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. فداهسور کے بیٹے جملي‌ایل کا هدیه یهه تها.

۶۰ اور نویں دن جدعوني کے بیٹے ابدان نے، جو بنیمین کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۶۱ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور سترّ مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۶۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۶۳ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۶۴ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۶۵ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. جدعوني کے بیٹے ابدان کا هدیه یهه تها.

۶۶ اور دسویں دن عمیشدي کے بیٹے اخیعزر نے، جو دان کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۶۷ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور سترّ مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۶۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۶۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۷۰ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۷۱ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. عمیشدي کے بیٹے اخیعزر کا هدیه یهه تها.

۷۲ اور گیارهویں دن عکران کے بیٹے فجعي‌ایل نے، جو آشر کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۷۳ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور سترّ مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۷۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۷۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برہ ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۷۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۷۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. عکران کے بیٹے فجعي‌ایل کا هدیه یهه تها.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۷۸ اور بارھویں دن عنان کے بیٹے اخیرع نے، جو بني نفتالي کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۷۹ اور اُسکا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے. وے دونوں نذر کي قرباني کے لیئے تیل کے ملے ھوئے میدے سے بھرے ھوئے تھے: ۸۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۸۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۸۲ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۸۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. عنان کے بیٹے اخیرع کا ھدیہ یہہ تھا. ۸۴ مذبح کے ھدیے اُس کي تقدیس کے لیئے، جس دن اُس پر تیل ملا گیا، جو اِسرائیلي رئیسوں نے گذرانے، یے تھے: روپے کي بارہ قابیں، روپے کے بارہ طشت، سونے کے بارہ چمچے: ۸۵ روپے کي ھر ایک قاب وزن میں ایک سو تیس مثقال، ھر ایک طشت ستر مثقال: روپے کے سب برتن مقدس کے مثقال کے تول سے دو ھزار چار سو مثقال تھے. ۸۶ سونے کے بارہ چمچے بخور سے لبریز، ھر چمچہ دس مثقال مقدس کے مثقال کے تول سے: سونا سارے چمچوں کا ایک سو بیس مثقال تھا. ۸۷ سوختني قرباني کے لیئے بارہ بچھڑے، بارہ مینڈھے، بارہ برے، ایکسالہ، اُن کي نذر کي قرباني سمیت: اور خطا کي قرباني کے لیئے بارہ حلوان. ۸۸ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے سب بچھڑے چوبیس، مینڈھے ساٹھ، حلوان ساٹھ، ایکسالہ برے ساٹھ. جس دن مذبح پر تیل ملا گیا[a]، مذبح کي تقدیس اِس طرح سے تھي. ۸۹ اور جب موسیٰ جماعت کے خیمہ میں داخل ھوا، تاکہ اُس سے ھمکلام ھو[a]؛ تو اُس نے کفارہ گاہ پر سے، جو شہادت کے صندوق پر تھي، دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسي کي آواز سني[a]، جو اُس کے ساتھ خطاب کرتي تھي: اور اُس نے اُس سے یوں کہا.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چراغوں کو، اُن کے جلاتے وقت، کیونکر رکھیں. ۵ لاوي کہ کیونکر مخصوص کئے جاویں. ۲۳ کس عمر میں عہدہ پاویں، اور کب تک اُسے رکھے رہیں.

اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ھارون کو حکم کر، اور اُسے کہہ، جب تو چراغوں کو روشن کرے[a]، تو چاھیئے کہ ساتوں چراغوں کي روشني شمعدان کے سامھنے ھو. ۳ چنانچہ ھارون نے ایسا ھي کیا: اُس نے چراغ روشن کرکے یوں رکھے، کہ اُجالا شمعدان کے سامھنے ھوا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا. ۴ اور شمعدان کي بناوٹ گڑھے ھوئے سونے سے تھي[b]؛ وہ سب، خواہ پایا اُس کا، خواہ سوسن اُس کے، گڑھے ھوئے تھے[c]: اُس نمونے کے موافق، جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا[d]، اُس نے ویسا ھي شمعدان کو بنایا.

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاویوں کو بني اِسرائیل میں سے الگ کر، اور اُنھیں پاک کر. ۷ اور تو اُن کو ایسا کر تاکہ وے پاک ھو جاویں: طہارت کا پاني لیکے اُن پر چھڑک[e]، اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرائیں[f]، اور اپنے کپڑے دھوویں، تاکہ پاک ھو جاویں، ۸ تب وے ایک بچھڑا اُس کي نذر کي قرباني سمیت، جو میدہ تیل ملا ھوا ھی[g]، لیویں؛ اور تو خطا کي قرباني کے لیئے ایک اور بچھڑا لے. ۹ تب تو لاویوں کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ[h]، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو جمع کر[i]. ۱۰ اور لاویوں کو خداوند کے آگے لا، اور بني اِسرائیل اپنے ھاتھ لاویوں پر رکھیں[k]. ۱۱ اور ھارون لاویوں کو بني اِسرائیل میں سے، ھلانے کي قرباني کے طور پر، خداوند کے روبرو گذرانے، تاکہ وے خداوند کي خدمت گذاري کریں. ۱۲ تب لاوي اپنے ھاتھ بچھڑوں کے سروں

۸۸ [a] ۹ آیت

۸۹ [a] گن ۱۲ : ۸، خر ۳۳ : ۹، ۱۱

[a] خر ۲۵ : ۲۲

[a] خر ۲۵ : ۳۷ اور ۴۰ : ۲۵

[b] خر ۲۵ : ۳۱

[c] خر ۲۵ : ۱۸

[d] خر ۲۵ : ۴۰

[e] گن ۱۹ : ۹، ۱۷، ۱۸

[f] اح ۱۴ : ۸، ۹

[g] اح ۲ : ۱

[h] دیکھو خر ۲۹ : ۴ اور ۴۰ : ۱۲

[i] اح ۸ : ۳

[k] اح ۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر رکھیں؛ اور تو ایک کو خطا کي قرباني اور دوسرے کو سوختني قرباني کے لیئے خداوند کے آگے گذران، تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جاوے. ۱۳ پھر تو لاویوں کو هارون اور اُس کے بیٹوں کے آگے کھڑا کر، اور اُن کو هلانے کي قرباني کے طور پر خداوند کے لیئے گذران. ۱۴ اور تو لاویوں کو بني اِسرائیل میں سے جدا کر، کہ لاوي میرے هونگے. ۱۵ بعد اُس کے لاوي جماعت کے خیمہ میں خدمت کے لیئے داخل هووین: تو اُنهیں پاک کر، اور تو اُنهیں هلانے کي قرباني کے طور پر گذران. ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب کے سب بني اِسرائیل میں سے مجھے دیئے گئے: اِس لیئے کہ میں نے بني اِسرائیل کے سب پلوٹھوں کے بدلے، جو رحم کے کھولنیوالے هیں، اُنهیں اپنے واسطے لیا. ۱۷ کیونکہ بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھے، کیا اِنسان، کیا حیوان، میرے هیں: میں نے جس دن زمین مصر میں هر ایک پلوٹھے کو هلاک کیا، اُن کو اپنے لیئے مقدس کیا. ۱۸ اور بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں کو لے لیا هي. ۱۹ اور میں نے بني اِسرائیل میں سے سب لاوي هارون اور اُس کے بیٹوں کو دے دیا هي، تاکہ جماعت کے خیمہ میں بني اِسرائیل کي جگہہ خدمتگذاري کریں، اور بني اِسرائیل کے لیئے کفارہ دیویں؛ تاکہ جب بني اِسرائیل مقدس کے نزدیک آویں، وبا بني اِسرائیل پر نہ آوے. ۲۰ چنانچہ موسیٰ اور هارون اور بني اِسرائیل کے سارے مجمع نے لاویوں سے ایسا هي کیا: سب جو کچھ خداوند نے لاویوں کي بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا، بني اِسرائیل نے اُن سے وهي کیا. ۲۱ تب لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا، اور اُنهوں نے اپنے کپڑے دھوئے، اور هارون نے اُنهیں هلانے کي قرباني کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانا؛ اور هارون نے اُن کي طرف سے کفارہ دیا، تاکہ اُنهیں پاک کرے. ۲۲ بعد اُس کے لاوي اپني خدمت کرنے کو هارون اور اُس کے بیٹوں کے سامھنے جماعت کے خیمہ میں داخل هوئے: جیسا خداوند نے لاویوں کي بابت موسیٰ کو فرمایا تھا، اُنهوں نے ویسا هي اُن سے کیا.

۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۴ لاویوں کا یہہ معمول رهے؛ کہ وے پچیس برس سے اور اُس سے اُوپر تک جماعت کے خیمہ میں داخل هوں، تاکہ خدمتگذاري کریں: ۲۵ اور جب پچاس برس کے هوں، تو خدمتگذاري سے فراغت پاویں، اور پھر کبھو خدمت نہ کریں؛ ۲۶ پھر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نگھباني کا کام کیا کریں، اور خدمت هرگز نہ کریں. تو لاویوں سے اُن کي نگھباني کي بابت یوں هي کیجیو.

۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ عید فصح کرنے کا دوبارہ حکم هوتا. ۶ عید میں جو لوگ ناپاکي یا غیرحاضري کے باعث شامل نہ هوں، دوسرے مهینے فصح کریں. ۱۵ بدلي سے بني اِسرائیل کي رهبري هوتي، کہ کب کوچ کریں اور کهاں مقام.

پھر خداوند نے دشتِ سینا میں، مصر کي زمین سے بني اِسرائیل کے نکلنے کے بعد دوسرے سال کے پهلے مهینے میں، موسیٰ کو فرمایا، کہ ۲ حکم کر، تاکہ بني اِسرائیل اُس کے معین وقت میں عید فصح کریں. ۳ اِس مهینے کي چودھویں تاریخ، زوال اور غروب کے درمیان، اُس کے مقرري وقت میں اُسے کرو: اُس کي سب رسموں اور اُس کے سب ٹھهرائے هوئے دستوروں کے موافق اُسے کرو. ۴ سو موسیٰ نے بني اِسرائیل کو حکم کیا، کہ فصح کرو. ۵ اور اُنهوں نے پهلے مهینے کي چودھویں تاریخ، زوال اور غروب کے درمیان، دشتِ سینا میں عید فصح کي: اور بني اِسرائیل نے سب پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، عمل کیا. ۶ اور وهاں بعضے لوگ مردے کے سبب

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے ناپاک هوئے تهے[c]: وے اُس روز فصح نه کر سکے[d]: سو وے اُسي دن موسیٰ اور هارون کے حضور آئے: ۷ اور اُنهوں نے اُس سے کہا، که هم مردے کے سبب سے ناپاک هیں: اور کس لیئے هم بني اِسرائیل کے درمیان خداوند کي قرباني اُس کے معین وقت پر گذراننے سے باز رکهے جاویں؟ ۸ موسیٰ نے اُنهیں کہا، رہ جاؤ؛ میں سن لوں، که خداوند تمهارے حق میں کیا حکم کرتا هی[e].

۹ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۰ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنهیں کہه، که اگر کوئي تم میں سے، یا تمهاري نسل میں سے مردے کے سبب ناپاک هو، یا کهیں دور سفر میں هووے، تو بهي خداوند کے لیئے عید فصح کرے: ۱۱ چاهیئے که وه دوسرے مهینے کي چودهویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے کرے[f]، اور فطیري روٹیوں اور کڑوي ترکاریوں کے ساتھ اُسے کهاوے[g]. ۱۲ وے اُس میں سے کچھ صبح تک باقي نه چهوڑیں[h]، اور اُس کي هڈّي کو نه توڑیں[i]: وے فصح کي ساري رسموں کے موافق اُسے کریں[k]. ۱۳ لیکن وه اِنسان، جو پاک هي، اور سفر میں نهیں، اگر فصح کرنے سے باز رهے، تو وه اِنسان اپني قوم میں سے کاٹ ڈالا جایگا[l]: کیونکه وه مقرري وقت پر خداوند کي قرباني نه لایا[m]: وه اپنے گناه کا بوجه اُٹهاویگا[n]. ۱۴ اور اگر کوئي پردیسي تم میں بودوباش کرے، اور خداوند کے لیئے فصح کرنا چاهے: تو وه فصح کے قانون، اور اُسکے ٹهہرائے هوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے: تمهارے لیئے، خواه پردیسي خواه دیس میں پیدا هوا هو، ایک هي رسم هوگي[o].

۱۵ اور جس دن مسکن کهڑا کیا گیا، تو بدلي نے شهادت کے خیمه کے مسکن کو چهپایا[p]: اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کي سي صورت دکهائي دیتي تهي[q]. ۱۶ سو همیشه ایسا هوا کیا: که دن کو اُسے بدلي چهپاتي تهي، اور رات کو آگ کي سي صورت رهتي تهي. ۱۷ اور جب مسکن پر سے بدلي اُٹهائي جاتي تهي، تو بني اِسرائیل کوچ کرتے تهے: اور جهاں بدلي آکے ٹهہرتي تهي، وهاں بني اِسرائیل خیمے کهڑے کرتے تهے[r]. ۱۸ خداوند کے حکم سے بني اِسرائیل کوچ کرتے تهے، اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تهے: اور جب تک که بدلي مسکن پر ٹهہرتي تهي[s]، خیموں میں رهتے تهے. ۱۹ اور جب بدلي مسکن پر بہت دنوں تک ٹهہري رهي، تو بني اِسرائیل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رهے، اور کوچ نه کیا. ۲۰ اور ایسے هي جب بدلي تهوڑے دنوں تک مسکن پر رهي؛ وے خداوند کے حکم سے اپنے خیموں میں رهے، اور خداوند کے حکم سے اُنهوں نے کوچ کیا. ۲۱ اور جب شام سے صبح تک بدلي ٹهہري رهي، اور صبح هوتے هوئے بلند هوئي، تو وهیں اُنهوں نے کوچ کیا: جب بدلي بلند هوتي، خواه دن هوتا خواه رات، وے کوچ کرتے تهے. ۲۲ اور جب بدلي مسکن پر ٹهہري رهتي، خواه دو دن، خواه ایک مهینا، خواه ایک برس، بني اِسرائیل اپنے خیموں میں مقیم رهتے[t]، اور کوچ نه کرتے: پر جب وه بلند هوتي، تب وے کوچ کرتے. ۲۳ خداوند کے حکم سے وے خیمے کهڑے کرتے، اور خداوند هي کے حکم سے وے کوچ کرتے تهے: وے خداوند کي امانت کي، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت هوا، نگهباني کرتے تهے.

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ روپهلے نرسنگے کس کام آویں. ۱۱ اِسرائیلي سینا کو چهوڑ فاران کو جاتے. ۱۴ کوچ کے وقت فرقوں کے آگے پیچهے جانے کا حکم هوتا. ۲۹ موسیٰ حباب سے عرض کرتا، که وه اُنهیں نه چهوڑے. ۳۳ موسیٰ کي نیک دعائیں صندوق کے اُٹهائے جانے اور بیٹهانے کے وقتوں میں جو هوئیں.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ اپنے لیئے دو نرسنگے روپے

[c] گنه ۵: ۲ اور ۱۹: ۱۱، ۱۶ دیکهو یوحنا ۱۸: ۲۸
[d] خر ۱۸: ۱۵، ۱۹، ۲۶ گنه ۲۷: ۲
[e] گنه ۲۷: ۵
[f] ۲ توا ۳۰: ۲، ۱۵
[g] خر ۱۲: ۸
[h] خر ۱۲: ۱۰
[i] خر ۱۲: ۴۶ یوحنا ۱۹: ۳۶
[k] خر ۱۲: ۴۳
[l] پید ۱۷: ۱۴ خر ۱۲: ۱۵
[m] ۷ آیت
[n] گنه ۵: ۳۱
[o] خر ۱۲: ۴۹
۱۴۹۰
[p] خر ۴۰: ۳۴ نحمیا ۹: ۱۲، ۱۹ زبور ۷۸: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[q] خر ۱۳: ۲۱ اور ۴۰: ۳۸
[r] خر ۴۰: ۳۶ گنه ۱۰: ۱۱، ۳۳، ۳۴ زبور ۸۰: ۱
[s] ۱ قرن ۱۰: ۱
[t] خر ۴۰: ۳۶، ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے بنا: ایک ہي ٹکڑے سے اُنھیں بنانا ہوگا: وے تیري جماعت کو اِکٹھا کرنے کے لیئے اور لشکروں کے کوچ کے لیئے ہونگے. ۳ سو جب وے اُنھیں پھونکیں، چاہیئے کہ ساري قوم جماعت کے خیمہ کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہووے[b]. ۴ اور اگر ایک ہي کو پھونکیں، تو وے رئیس، جو ہزاروں اِسرائیلیوں کے سردار ہیں[c]، تیرے پاس جمع ہوویں. ۵ اور جب تم چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں کا، جو پورب کي طرف کھڑے ہیں[d]، کوچ ہو جاے. ۶ جب تم دوبارہ چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں کا، جو دکھن طرف ہیں، کوچ ہووے[e]: سو وے اُن کے کوچ کے لیئے چھوٹي بڑي آواز سے پھونکیں. ۷ لیکن جب کہ جماعت کا جمع کرنا منظور ہو، تو برابر آواز سے پھونکو[f]، اور چھوٹي بڑي سے مت پھونکو[g]. ۸ اور ہارون کاہن کے بیٹے نرسنگے پھونکا کریں[h]: اور یہہ تمھارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاري رہے. ۹ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں سے[i]، جو تم سے مقابلہ کرنے پر ہوں، لڑنے کو نکلو[j]، تو تم نرسنگے چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو: تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کیئے جاؤگے[k]، اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤگے. ۱۰ اور تم اپني خوشي کے دن، اور اپني عیدوں کے دن، اور اپنے مہینوں کے شروع میں، اپني سوختني قربانیوں، اور اپني سلامتي کي قربانیوں پر نرسنگے پھونکو[m]: تا کہ وے تمھارے خداوند کے حضور تمھاري یادگاري[n] ہوں: میں خداوند تمھارا خدا ہوں.

۱۱ پھر یوں ہوا، کہ دوسرے برس کے دوسرے مہینے کي بیسویں تاریخ، وہ بدلي شہادت کے مسکن سے اُوپر اُٹھائي گئي[o]. ۱۲ تو بني اِسرائیل دشت سینا سے[p] اپنے اپنے سفروں میں[q] چلے، اور بدلي

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

دشت فاران میں جا ٹھہري[r]. ۱۳ سو خداوند کے فرمانے کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت تھا، پہلا کوچ ہوا[s].

۱۴ پہلے بني یہوداہ کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق روانہ ہوا[t]: اُن کے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا نحسون تھا[u]. ۱۵ اور فرقے بني اِشکار کے لشکر کا سردار ضغر کا بیٹا نتنی‌ایل تھا. ۱۶ اور فرقے زبولون کے لشکر کا سردار حیلون کا بیٹا اِلیاب تھا. ۱۷ پھر مسکن اُتارا گیا[w]: تب بني جیرسون اور بني مراري نے مسکن کو اُٹھاکے کوچ کیا[x]. ۱۸ پھر روبن کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا[z]: شدي‌اُور کا بیٹا اِلي‌سور اُنکے لشکر کا سردار تھا. ۱۹ اور فرقے بني سمعون کے لشکروں کا سردار سورشدي کا بیٹا سلومي‌ایل تھا. ۲۰ اور فرقے بني جد کے لشکر کا سردار دعوایل کا بیٹا اِلیاسف تھا. ۲۱ پھر قہاتیوں نے مقدس اُٹھاکے کوچ کیا[a]: اور اُن کے پہنچنے تک مسکن کھڑا کیا جاتا تھا.

۲۲ پھر بني اِفرائیم کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا[b]: اُن کے لشکر کا سردار عمیہود کا بیٹا اِلیشاماع تھا. ۲۳ اور فرقے منسي کے لشکر کا سردار فداھسور کا بیٹا جملي‌ایل تھا. ۲۴ اور فرقے بني بنیمین کے لشکر کا سردار جدعوني کا بیٹا ابیدان تھا.

۲۵ اُنکے سب لشکروں کي خیمہ‌گاہوں کے پیچھے بني دان کي خیمہ‌گاہ کا جھنڈا کوچ ہوا[c]: اُنکے لشکر کا سردار عمیشدي کا بیٹا اخیعزر تھا. ۲۶ اور فرقے بني آشر کے لشکر کا سردار عکران کا بیٹا فجعي‌ایل تھا. ۲۷ اور فرقے بني نفتالي کے لشکر کا سردار عینان کا بیٹا اخیرع تھا. ۲۸ سو بني اِسرائیل کے کوچ اُن کے لشکروں کے موافق جس وقت وے سفر کرتے یہي تھے[d]. ۲۹ تب موسیٰ نے مدیاني رعوایل[e] کے بیٹے حوباب کو، جو موسیٰ کا سسرا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تها، کہا، هم اُس مقام کو، که خداوند نے فرمایا هی، که میں وه تمهیں بخشونگا[f]، جاتے هیں: سو تو همارے ساتهه آ، هم تجهه سے نیکي کرینگے[g]: اِس لیئے که خداوند نے بني اِسرایل سے نیکي کا وعده کیا هی[h]. ۳۰ اُس نے اُسے جواب دیا، که میں نهیں جاتا، بلکه میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتهداروں میں جاؤنگا. ۳۱ تب اُس نے کہا، که هم کو نه چهوڑیئے؛ کیونکه تو جانتا هی، که همارا اُترنا بیابان میں کون کون سي جگهه مناسب هی؛ سو تو هماري آنکهوں کي جگهه هوگا[i]. ۳۲ اور یوں هوگا، هاں یونهیں هوگا، که اگر تو همارے ساتهه چلیگا، تو جو نیکي خداوند هم سے کریگا، وهي هم تجهه سے کرینگے[k].

۳۳ پهر اُنهوں نے خداوند کے پهاڑ سے تین دن کي راه سفر کیا[l]: اور خداوند کے عهد کا صندوق تین دن کي راه اُن سے آگے گیا؛ تا که اُن کے لیئے آرامگاه ڈهونڈهے[m]. ۳۴ اور خداوند کي بدلي، جب وے دن کو خیمهگاه سے چلتے تهے، اُن کے اُوپر هوتي تهي[n]. ۳۵ اور ایسا هوا، که صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یهه کهتا تها، اُٹهه، اي خداوند، تیرے دشمن پریشان هوں؛ اور وے، جو تجهه سے کینه رکهتے هیں، تیرے آگے سے بهاگیں[o]. ۳۶ اور اُس کے مقام کرنے کے وقت یهه کهتا تها، که اي خداوند، هزاروں هزار اِسرائیلیوں میں پهر آ.

f پید ۱۲: ۷
g قاض ۱: ۱۶ اور ۴: ۱۱
h پید ۳۲: ۱۲؛ خر ۳: ۸ اور ۶: ۷، ۸
i ایوب ۲۹: ۱۵
k قاض ۱: ۱۶
l دیکهو خر ۳: ۱
m اِست ۱: ۳۳؛ یشو ۳: ۳، ۴، ۶؛ زبور ۱۳۲: ۸؛ یره ۳۱: ۲؛ حزق ۲۰: ۶
n خر ۱۳: ۲۱؛ نحم ۹: ۱۲، ۱۹
o زبور ۶۸: ۱، ۲ اور ۱۳۲: ۸

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ تبعره کي آگ، موسیٰ کي دعا سے، بجهه جاتي. ۴ لوگ حرص سے گوشت چاهتے اور من سے نفرت رکهتے. ۱۰ موسیٰ اپنے عهدے کے سبب شکایت کرتا. ۱۶ اُس بوجهه کے اُٹهانے میں خدا ستر بزرگوں کو اُس کے شریک مقرر کرتا. ۳۱ خدا غصے هوکے قبرات التهاوه میں سلویٰ بهیجتا.

اور جب قوم شکایت کرنے لگي، تب خداوند کے نزدیک بُري معلوم هوئي[a]: چنانچه خداوند نے سنا، اور اُس کا غصه بهڑکا[b]: اور خداوند کي آگ اُن میں جلي[c]، اور خیمهگاه کے کناروں کو کها گئي. ۲ تب لوگ موسیٰ کے پاس چلّائے، اور موسیٰ نے خداوند سے دعا مانگي: تب آگ بجهه گئي[d]. ۳ اور اِس لیئے که خداوند کي آگ اُن میں بهڑکي، اُس نے اُس جگهه کا نام ǁتبعره رکها.

۴ اور بعضوں نے اجنبي قوموں سے، جو اُن میں مِلے هوئے تهے[e]، حرص سے خواهش کي: اور بني اِسرایل بهي پهرے، اور روئے، اور بولے، کون هی، جو همیں گوشت کهانے کو دیگا[f]؟ ۵ هم کو وه مچهلي یاد آتي هی، جو هم مفت مصر میں کهاتے تهے؛ اور وه کهیرے، اور وه خربوزے، اور وه گندنا، اور وه پیاز، اور وه لهسن[g]: ۶ پر اب تو هماري جان خوشک هو چلي[h]: یہاں تو هماري آنکهوں کے سامهنے کچهه بهي نهیں، مگر یهه من. ۷ اور من سوکهے دهنیے کے مانند تها، اور اُس کا رنگ موتي کے دانے کا سا تها[i]. ۸ لوگ اِدهر اُدهر جاکے اُسے جمع کرتے تهے، اور چکّي میں پیستے تهے، یا اُکهلي میں کوٹتے تهے، اور تووں پر پکاتے تهے، اور پهلکیاں بناتے تهے: اُس کا مزه تازه تیل کا سا تها[k]. ۹ اور رات کو، جب خیموں پر اوس پڑتي تهي، تو من بهي اُس پر پڑتا تها[l].

۱۰ تب موسیٰ نے سنا، که قوم کے هر ایک گهرانے کا هر ایک شخص اپنے اپنے خیمه کے دروازے پر کهڑا روتا هی: تو خداوند کا غصه نهایت بهڑکا[m]: اور موسیٰ نے بهي بُرا مانا. ۱۱ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، تو اپنے بندے کو کیوں دکهه دے رها هی؟ اور تیرے روبرو میں نے کیوں نهیں مهرباني پائي، که تو نے اِن سب لوگوں کا بوجهه مجهه پر ڈالا هی[n]؟ ۱۲ کیا یے سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تهے؟ یا میں اِن کا باپ هوا، جو تو مجهي کو کهتا هی، که

a اِست ۱: ۲۲
b زبور ۷۸: ۲۱
c احبا ۱۰: ۲؛ گنـ ۱۶: ۳۵؛ ۲سلا ۱: ۱۲؛ زبور ۱۰۶: ۱۸
d یعقو ۵: ۱۶
ǁ یعني، جلن
اِست ۹: ۲۲
e جیسا که خر ۱۲: ۳۸
f زبور ۷۸: ۱۸ اور ۱۰۶: ۱۴؛ ۱قرنـ ۱۰: ۶
g خر ۱۶: ۳
h گنـ ۲۱: ۵
i خر ۱۶: ۱۴، ۳۱
k خر ۱۱: ۳۱
l خر ۱۶: ۱۳، ۱۴
m زبور ۷۸
n اِست ۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

اُنهیں اُس زمین میں، جس کي تو نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائي هی، اپني گود میں لے، جس طرح سے داوا دودھ پیتے بچے کو گود میں لیتا هی؟ ١٣ میں کہاں سے گوشت لاؤں، کہ اِن سب لوگوں کو کھانے کو دوں؟ وے مجھے رو رو کہتے هیں، هم کو گوشت دے، کہ هم کھاویں. ١٤ میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھ نهیں سکتا، اِس لیئے کہ مجھ پر بہت بھاري هی. ١٥ اگر تو مجھ سے یوں هي کرتا هی، تو مجھے ابھي مار ڈالیئے، اگر تیري مجھ پر کرم کي نظر هی: تو میں اپني بلا نه دیکھوں.

١٦ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ بني اِسرایل کے بزرگوں میں سے ستر مرد کو، جنهیں تو جانتا هي، کہ قوم کے بزرگ اور اُن کے سردار هیں، میرے لیئے جمع کر، اور اُن کو جماعت کے خیمه کے پاس لا، تا که وے تجھ سمیت وهاں کھڑے رهیں. ١٧ تو میں اُتروںگا، اور تیرے ساتھ وهاں باتیں کروںگا: اور میں اُس روح میں سے، جو تجھ میں هی، کچھ لے لوںگا، اور اُن میں ڈالوںگا: که وے تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھاویں، تاکه تو اکیلا اُسے نه اُٹھاوے. ١٨ اور لوگوں سے کہه، که فجر کو اپنے تئیں پاک کرو، که تم گوشت کھاوگے: (اِس لیئے که تمهارا رونا خداوند کے کانوں میں پهنچا، که تم کہتے تھے، کون همیں گوشت کھانے کو دیگا؟ هم تو مصر هي میں بھلے تھے:) سو خداوند تمهیں گوشت دیگا، اور تم کھاوگے. ١٩ اور تم ایک هي دن نه کھاوگے، نه دو دن، نه پانچ دن، نه دس دن، نه بیس دن؛ ٢٠ بلکه ایک مهینا کامل کھاوگے، جب تک که یه تمهارے نتھنوں کي راه نکلے، اور تم اُس سے نفرت رکھو: کیونکه تم نے خداوند کي، جو تمهارے درمیان هی، تحقیر کي، اور اُس کے آگے یوں کہکے روئے، که هم مصر سے کیوں باهر آئے؟ ٢١ تب موسیٰ نے کہا، که یے لوگ، جن میں میں هوں، چھ لاکھ پیادے هیں؛ اور تو کہتا هی، که میں اُنهیں اِتنا گوشت دونگا، که وے مهینا بھر کھاینگے. ٢٢ کیا بھیڑ بکري اور گاے بیل کے گلے اُن کے لیئے ذبح کیئے جاوینگے، تاکه اُن کے لیئے کفایت هو؟ یا دریا کي ساري مچھلیاں اُن کے لیئے جمع کي جاوینگي، تاکه اُنهیں سیري هووے؟ ٢٣ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کیا خداوند کا هاتھ چھوٹا هو گیا هی؟ اب تو دیکھیگا، که میري بات تیرے حق میں پوري هوگي، که نهیں.

٢٤ تب موسیٰ نے باهر جاکے خداوند کي باتیں قوم سے کہیں، اور بني اِسرایل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اِکٹھے کیئے، اور اُنهیں خیمه کے آس پاس کھڑا کیا. ٢٥ تب خداوند بدلي میں هوکے اُترا، اور اُس سے بولا، اور اُس روح میں سے، جو اُس میں تھي، کچھ لیکے اُن ستّر بزرگ شخصوں کو دي: چنانچه جب روح نے اُن میں قرار پکڑا، تو وے نبوت کرنے لگے، اور ازاںبعد اُسکے پھر نه کي. ٢٦ اور اُن میں سے دو شخص خیمه‌گاه هي میں رهے تھے، جن میں سے ایک کا نام اِلداد تھا، اور دوسرے کا میداد: چنانچه روح نے اُن میں قرار پکڑا: (یے بھي اُنهیں میں سے تھے، جو لکھے گئے، پر اُس خیمے کو نه گئے:) اور وے خیمه‌گاه هي میں نبوت کرنے تھے. ٢٧ تب ایک جوان نے دوڑکے موسیٰ کو خبر دي، که اِلداد اور میداد خیمه‌گاه میں نبوت کرتے هیں. ٢٨ سو موسیٰ کے خادم نون کے بیٹے یشوع نے، جو اُس کے برگزیدوں میں سے تھا، موسیٰ سے کہا، اے میرے خداوند موسیٰ، اُنهیں منع کر. ٢٩ موسیٰ نے اُسے کہا، کیا تجھے میرے لیئے رشک آتا هی؟ کاش که خداوند کے سارے بندے نبي هوتے، اور خداوند اپني

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

روح اُن میں ڈالتا۔ ۳۰ سو موسیٰ اور بنی اِسرائیل کے بزرگ خیمہ‌گاہ میں جمع ہوئے۔

۳۱ تب خداوند کی طرف سے ایک ہوا اُٹھی، اور دریا سے بٹیر اُڑا لائی[e]، اور اُنھیں خیمہ‌گاہ پر اور خیمہ‌گاہ کے گِرداگِرد اِدھر اُدھر ایک دن کی راہ تک پھیلایا، ایسا کہ وہ زمین پر دو ہاتھ بلند ہوا۔ ۳۲ تب لوگ اُس سارے دن، اور اُس ساری رات، اور اُس کے دوسرے دن بھی کھڑے رہے، اور بٹیر جمع کیا کیئے: اور جس نے کم سے کم جمع کیئے، دس || خومر[e] تھے: اور اُنھوں نے اپنے لیئے خیمہ‌گاہ کے آس پاس اُنھیں پھیلا دیا۔ ۳۳ اور ہنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تھا، پہلے اُس سے کہ وے اُسے چابیں، خداوند کا غصہ اُن لوگوں پر بھڑکا[x]، اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑی مری سے مارا۔ ۳۴ اور اُسنے اُس مقام کا نام ||قبرات‌التّھاوہ رکھا: کیونکہ اُنھوں نے اُن لوگوں کو، جنھوں نے حرص کی تھی، وہیں گاڑا۔ ۳۵ پھر اُن لوگوں نے قبرات‌التّھاوہ سے حصیرات کو کوچ کیا[a]: سو وے حصیرات میں رہے۔

e خر ۱۶: ۱۳ زبور ۷۸: ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۱۰۵: ۴۰
|| یا، آدھہ من۔ e حزق ۴۵: ۱۱
x زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱
|| یعنے، حرص کی قبریں۔ اِستہ ۹: ۲۲
a گنہ ۳۳: ۱۷

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا، مریم اور ہارون سے، اُن کے فساد کے باعث ملامت کرتا. ۱۰ مریم کی برص موسی کی دعا سے دور ہو جاتی. ۱۴ خدا حکم دیتا کہ وہ لشکرگاہ سے باہر کی جاوے.

اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ، اُس کوشی عورت کی بابت، کہ اُس نے لی تھی، کیا: کیونکہ اُس نے ایک کوشی عورت لی تھی[a]۔ ۲ اور بولے، کیا خداوند نے فقط موسیٰ ہی سے باتیں کی ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھی باتیں نہیں کیں[b]؟ چنانچہ خداوند نے یہہ سنا[c]۔ ۳ (پر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے، جو روے زمین پر تھے، زیادہ حلیم تھا۔) ۴ سو خداوند نے ناگہاں[d] موسیٰ کو، اور ہارون اور مریم کو فرمایا، کہ تم تینوں جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ۔ سو وے تینوں آئے۔ ۵ تب خداوند بدلی کے ستون میں ہوکے اُترا[e]، اور خیمہ کے دروازے پر کھڑا رہا، اور ہارون اور مریم کو بلایا: وے دونوں آئے۔ ۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میری باتیں سنو: اگر تم میں سے کوئی نبی ہوتا، تو میں، جو خداوند ہوں، اپنے تئیں رویا میں[f] اُسے معلوم کرواتا، اور اُس سے خواب میں[g] باتیں کرتا۔ ۷ پر میرا بندہ[h] موسیٰ ایسا نہیں: کہ وہ میرے سارے گھر میں[i] امانت‌دار[k] ہی۔ ۸ میں اُس سے آمھنے سامھنے[l] صریح باتیں کرتا ہوں، اور نہ کہ پوشیدہ باتیں: اور وہ خداوند کی شبیہ کو دیکھیگا[m]: پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوے کیوں نہ ڈرے[n]؟ ۹ اور خداوند کے غصے کی آگ اُن پر بھڑکی؛ اور وہ چلا گیا۔ ۱۰ تب وہ بدلی خیمہ پاس سے جاتی رہی؛ اور ناگاہ مریم برص سے برف کی مانند سفید ہو گئی[o]: اور ہارون نے جو مریم کی طرف دیکھا، تو وہ مبروص تھی۔ ۱۱ تب ہارون نے موسیٰ کو کہا، ہاے ہاے میرے خداوند، میں تیری مِنّت کرتا ہوں، اِس گناہ کو ہم پر مت رکھہ[p]، کہ نادانی سے ہم نے یہہ کیا، اور اِس میں خطا کی۔ ۱۲ وہ اُس مُردے کی مانند نہ ہو[q]، جو اپنی ما کے پیٹ سے نکلے، اور اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو۔ ۱۳ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلّاکے کہا، ای خدا، میں تیری مِنّت کرتا ہوں، اب اُسے چنگا کر۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے منہہ پر فقط تھوکا ہوتا[r]، تو کیا وہ سات دن تک بھی شرمندہ نہ رہتی؟ سات دن تک خیمہ‌گاہ سے خارج رہے[s]: بعد اُس کے اُسے پھر شامل کر۔ ۱۵ چنانچہ مریم خیمہ‌گاہ سے سات دن تک خارج رہی[t]؛ اور لوگوں نے، جب تک کہ مریم پھر

a خر ۲: ۲۱
b خر ۱۵: ۲۰ میکہ ۶: ۴
c پید ۲۹: ۳۳ گنہ ۱۱: ۱
سلا ۱۲: ۴ یسعہ ۳۷: ۴ حزق ۳۵: ۱۲، ۱۳
d زبور ۷۶: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

e گنہ ۱۱: ۲۵ اور ۱۶: ۱۹
f پید ۱۵: ۱ اور ۴۶: ۲ ایوب ۳۳: ۱۵ حزق ۱: ۱ دان ۸: ۲ اور ۱۰: ۸، ۱۶، ۱۷ لوقا ۱: ۱۱، ۲۲
g اعم ۱۰: ۱۷، ۱۱ اور ۲۲: ۱۷، ۱۸
h پید ۳۱: ۱۰، ۱۱
i سلا ۳: ۵ متی ۱: ۲
k زبور ۱۰۵: ۲۶
l تمط ۱: ۲۰
m عبر ۳: ۲، ۵
n خر ۳۳: ۱۱
o اِستہ ۳۴: ۱۰
p خر ۳۳: ۱۹
q پطر ۲: ۱۰ یہود ۸
r اِستہ ۲۴: ۹
s سلا ۵: ۲۷ اور ۱۵: ۵
t توا ۲۶: ۱۹، ۲۰
سمو ۱۹: ۱۹
اور ۲۴: ۱۰
امثا ۳۰: ۳۲
q زبور ۸۸: ۴

r دیکھو عبر ۱۲: ۹

s احبا ۱۳: ۴۶ گنہ ۵: ۲، ۳
t اِستہ ۲۴: ۹
۲ توا ۲۶: ۲۰، ۲۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

شامل نہ کيے گئي، کوچ نہ کيا. ۱۶ بعد اُس کے لوگوں نے حصيرات* سے کوچ کيا، اور فاران کے بيابان ميں ڈيرے کيئے.

۱۳ باب

۱ اُن کے نام، جو کنعان ميں جاسوسي کرنے کو بھيجے گئے. ۱۷ حکم جو اُنکو ملا. ۲۱ اُن کے اعمال. ۲۶ کيفيت اُنکي.

پھر خداوند نے موسيٰ کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲ تو لوگوں کو بھيج، تاکہ کنعان کي زمين کي، جو ميں بني اِسرائيل کو ديتا ھوں، جاسوسي کريں[a]: ايک ايک مرد اُس کے آبائي فرقے ميں سے، جو اُنمیں سردار ھی، بھيج دے. ۳ چنانچہ موسيٰ نے خداوند کے اِرشاد کے موافق دشت فاران سے اُن کو بھيجا[b]: وے سب لوگ بني اِسرائيل کے سردار تھے. ۴ اور اُن کے نام يے ھيں: روبن کے فرقے ميں سے ذکور کا بيٹا سموع. ۵ اور سمعون کے فرقے ميں سے حوري کا بيٹا سفت. ۶ اور يہوداہ کے فرقے ميں سے[c] يفنّہ کا بيٹا کالب[d] ۷ اور اِشکار کے فرقے ميں سے يوسف کا بيٹا اِجال. ۸ اور اِفرايم کے فرقے ميں سے نون کا بيٹا ھوسيعہ[e]. ۹ اور بنيمين کے فرقے ميں سے رفو کا بيٹا فلتي. ۱۰ اور زبلون کے فرقے ميں سے سودي کا بيٹا جدي‌ايل. ۱۱ اور يوسف کے فرقے ميں سے، يعنے منسي کے فرقے سے، سوسي کا بيٹا جدي. ۱۲ اور دان کے فرقے ميں سے، جملّي کا بيٹا عمي‌ايل. ۱۳ اور آشر کے فرقے ميں سے، ميکايل کا بيٹا ستور. ۱۴ اور نفتالي کے فرقے ميں سے، وفسي کا بيٹا نخبي. ۱۵ اور جد کي فرقے ميں سے، ماکي کا بيٹا جيوايل. ۱۶ سو اُن کے نام، جنھيں موسيٰ نے زمين کنعان کي جاسوسي کے ليئے بھيجا، يے ھيں. اور موسيٰ نے نون کے بيٹے ھوسيعہ کا نام يہوشوع[f] رکھا.

۱۷ اور موسيٰ نے اُنھيں بھيجا، کہ زمين کنعان کي جاسوسي کريں؛ اور اُنھيں کہا، کہ تم اُس راہ دکھن کي طرف چڑھ جاؤ[g]، اور پہاڑ کے اُوپر چلے جاؤ[h]. ۱۸ اور اُس زمين کو ديکھو، کہ کيسي ھی؛ وے لوگ، جو وھاں کے بسنيوالے ھيں، کيسے ھيں، زورآور ھيں يا کمزور، تھوڑے ھيں يا بہت: ۱۹ اور وہ زمين، جس ميں وے رھتے ھيں، کيسي ھی، اچھي ھی کہ بري: اور وے شھر، جن ميں وے بستے ھيں، کيسے ھيں، خيموں ميں ھيں، يا قلعوں ميں: ۲۰ اور زمين کيسي ھی، ||جيد ھی، يا بنجر، اُس ميں درخت ھيں يا نھيں. تم دلاوري کرو[i]، اور اُس زمين کا کچھ ميوہ لے آؤ. اور يہہ وقت انگور کے پہلے پھلوں کے پکنے کا تھا.

۲۱ سو وے لوگ چڑھے: اور زمين کي جاسوسي، دشت سن سے[k] رحوب تک[l]، جو حمات کے راستے ميں ھی، کي. ۲۲ اور وے دکھن کو چڑھے، اور حبرون تک آئے، جہاں عناق کے بيٹے[m] اخيمان، اور سيسي، اور تلمي تھے[n]. (اور حبرون[o] ضُعن[p] سے، جو مصر ميں ھی، سات برس آگے بسا تھا.) ۲۳ سو وے وادي اِسکال ميں[q] آئے: وھاں سے اُنھوں نے ايک ڈالي انگور کي گچھے سميت کاٹي، اور اُسے ايک چوب پر رکھکر دو آدميوں نے اُٹھايا؛ اور کچھ انار اور انجير بھي ليئے. ۲۴ اُس مقام کا نام اُس گچھے کے ليئے، کہ جسے بني اِسرائيل وھاں سے کاٹ لائے تھے، وادي ||اِسکال رکھا.

۲۵ سو وے چاليس دن کے بعد اُس زمين کي جاسوسي کرکے پھرے.

۲۶ اور پھر کے موسيٰ اور ھارون اور بني اِسرائيل کي ساري جماعت کے پاس دشت فاران[r] کے قادس ميں[s] آئے؛ اور اُنھيں اور ساري جماعت کو آکے خبر دي، اور اُس سرزمين کا ميوہ اُنھيں دکھايا. ۲۷ اور اُس سے بيان کرکے کہا، کہ ھم اُس زمين تک، جہاں تونے ھميں بھيجا تھا، پہنچے؛ اُس ميں سچ مچ دودھ اور شہد بہتا ھی[t]، اور يہہ وھاں کا ميوہ ھی. ۲۸ ليکن وے لوگ، جو وھاں بستے ھيں، زورآور ھيں[x]، اور اُن کے

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

|| عبراني ميں، چکني، يا، موٹي ھی، يا لاغر

|| يعنے انگور کا گچھہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ہیں؛ اور ہم نے بنی عناق کو بھی وہاں دیکھا[a].
۲۹ اور اُس زمین میں دکھن کی طرف عمالیقی بستے ہیں[z]؛ اور حتّی، اور یبوسی، اور عموری پہاڑوں پر رہتے ہیں؛ اور ساحل سمندر اور نواحی یردن پر کنعانی رہتے ہیں.
۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں کو چُپ کروایا[a]، اور کہا، کہ البتہ ہم لوگ چڑھینگے، اور ملک لے لینگے؛ کیونکہ ہمیں بلا شبہہ اُس کے لینے کا زور ہی.
۳۱ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ گئے تھے، کہا، کہ ہمیں زور نہیں، کہ اُن لوگوں پر چڑھیں؛ کیونکہ وے ہم سے زیادہ زورآور ہیں[b].
۳۲ پھر اُنہوں نے بنی اِسرائیل کو اُس زمین کی، جسے وے دیکھنے گئے تھے، ایک بری خبر دی[c]، اور بولے، کہ یہہ زمین، جس کی جاسوسی میں ہم گئے تھے، ایک زمین ہی، جو اپنے بسنیوالوں کو نگلتی ہی؛ اور سب لوگ، جنہیں ہم نے وہاں دیکھا، بڑے قدآور[d] ہیں.
۳۳ اور ہم نے وہاں جبّاروں کو، ہاں بنی عناق کو، جو جبّاروں کی نسل میں[e] ہیں، دیکھا؛ اور ہم اپنی نظروں میں اُن کے سامھنے ایسے تھے، جیسے ٹڈے[f]، اور ایسے ہی ہم اُن کی نظروں میں تھے.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ، جاسوسوں کی کہاوت سنکے، کڑکڑاتے. ۶ یشوع اور کالب اُن کو خوب سمجھاتے. ۱۱ خدا لوگوں کو دھمکی دیتا. ۱۳ موسیٰ خدا کو مناتا، اور اُن کے لئے معافی حاصل کرتا. ۲۶ کڑکڑانیوالوں پر حکم ہوتا، کہ کنعان میں داخل نہ ہونے پاویں. ۳۶ جنہوں نے بری خبر دی تھی، وبا سے ہلاک ہوتے. ۴۰ وے لوگ، جو خدا کی اجازت کے بغیر ملک پر چڑھائی کرنے گئے، مقتول ہوئے.

تب ساری جماعت چلّاکے روئی، اور لوگ اُس رات بھر رویا کیئے[a]. ۲ پھر سارے بنی اِسرائیل موسیٰ اور ہارون پر کڑکڑائے[b]؛ اور ساری جماعت نے اُنہیں کہا، ای کاش کہ ہم مصر میں مرجاتے! اور کاش کہ ہم اُسی بیابان میں فنا ہوتے[c]!
۳ خداوند کس لیئے ہم کو اِس زمین میں لایا، کہ تلوار سے گر جائیں، اور کہ ہماری جوروان اور بچّے پکڑے جاویں؟ کیا ہمارے لیئے اچھا نہیں، کہ مصر کو پھر جاویں؟ ۴ تب اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا، کہ آؤ، ایک کو اپنا سردار بنائیں[d]، اور مصر کو پھر چلیں[e]. ۵ تب موسیٰ اور ہارون بنی اِسرائیل کی ساری گروہ کے مجمع کے سامھنے اوندھے گرے[f].
۶ اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنّہ کے بیٹے کالب نے[g]، جو اُس زمین کی جاسوسی کرنیوالوں میں سے تھے، اپنے کپڑے پھاڑے: ۷ اور اُنہوں نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہا، وہ زمین، جس پر ہمارا گذر اُس کی جاسوسی کے لیئے ہوا، نہایت خوب زمین ہی[h]. ۸ اگر خدا ہم سے راضی ہی[i]، تو ہم کو اُس زمین پر لے جائیگا؛ اور یہہ زمین، جس پر دودھ اور شہد بہہ رہا ہی[k]، ہم کو عنایت کریگا. ۹ مگر تم خداوند سے بغاوت نہ کرو[l]، اور نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو[m]؛ وے تو ہماری خوراک ہیں[n]: اُن کا سایہ اُن سے جا چکا ہی، پر خداوند ہمارے ساتھ ہی[o]: اُن کا خوف نہ کرو. ۱۰ تب ساری جماعت نے چاہا، کہ اُن پر پتھراؤ کرے[p]. اُس وقت جماعت کے خیمہ میں سارے بنی اِسرائیل کے سامھنے خداوند کا جلال نمایاں ہوا[q].
۱۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یے لوگ کب تک مجھکو غصہ دلائینگے[r]؟ اور کب تک میری ساری نشانیوں کے سبب، جو میں نے اُنہیں دکھائی، مجھے یقین نہ کرینگے[s]؟ ۱۲ میں اُنہیں وبا سے مارونگا، اور اُنہیں خارج کرونگا، اور تجھے دوسری قوم، جو اُن سے بڑی اور زیادہ زورآور ہی، بناؤنگا[t].
۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا، کہ مصر کے لوگ اِسے سنینگے[u] (کہ تو اپنی قوت سے اِس قوم کو اُن کے درمیان سے نکال لایا؛) ۱۴ اور وے اِس زمین کے بسنیوالوں

اِستہ ۹ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۳۲ : ۲۷ حزق ۲۰ : ۹، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو کہینگے: اِنھوں نے تو سنا هی، که تو خداوند اِس قوم کے بیچ هی[z]؛ که تو نے، اي خداوند، اپنے تئیں روبرو دکھلایا هی، اور تیري بدلي اُن پر رهتي هی[y]؛ اور تو دن کو بدلي کے ستون میں، اور رات کو آگ کے ستون میں، اُن کے آگے آگے چلتا هی۔ ۱۵ پس، اگر تو اِس قوم کو، جیسے ایک آدمي کو، مار ڈالیگا، تو وے قومیں، جنھوں نے تیري شهرت سني هی، کهینگي، که ۱۶ جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں، جس کي بابت اُس نے قسم کرکے کها تها، که میں یهه تمهیں دونگا، لے جا نه سکا[z]، تو اُسنے اُن کو بیابان میں هلاک کیا۔ ۱۷ سو میں تیري منت کرتا هوں، که میرے خداوند کي بڑي قدرت ظاهر کي جاوے، جیسا تو نے یهه کهکے فرمایا هی، ۱۸ که خداوند بڑا صابر، اور بڑا رحیم[a] هی، گناهوں اور خطاؤں کا بخشنیوالا، لیکن وه هر حال بے گناه نه ٹههرائیگا؛ بلکه باپ‌دادوں کے گناهوں کا اُن کے لڑکوں سے، جو اُن کي تیسري چوتهي پشت هیں، بدلا لیتا هی[b]۔ ۱۹ اب تو اپني رحمت کي فراواني سے[c] اِس اُمت کا گناه بخش دیجیئے[d]، جیسا تو مصر سے لیکے یهاں تک اُنهیں بخشتا رها هی[e]۔ ۲۰ خداوند نے فرمایا، که میں نے تیرے کهے سے بخشا[f]: ۲۱ پر مجهے اپني حیات کي قسم، که ساري زمین خداوند کے جلال سے معمور هوویگي[g]۔ ۲۲ که وے سب لوگ، جنهوں نے میري شوکت اور میرے معجزے، جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاهر کیئے، دیکهے، اب تک مجهے دس مرتبے[h] آزماتے، اور میري آواز پر کان نه دهرتے[i]؛ ۲۳ وے اُس زمین کو، جس کي بابت میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کي تهي، نه دیکهینگے، بلکه کوئي اُن میں[k] سے، جنهوں نے مجهے

[z] خر ۱۵: ۱۴، یشو ۲: ۹، ۱۰ اور ۵: ۱
[y] خر ۱۳: ۲۱ اور ۴۰: ۳۸ نحم ۹: ۱۲ زبور ۷۸: ۱۴ اور ۱۰۵: ۳۹
[z] اِست ۹: ۲۸ یشو ۷: ۹
[a] خر ۳۴: ۶، ۷ زبور ۱۰۳: ۸ اور ۱۴۵: ۸ یوه ۴: ۲
[b] خر ۲۰: ۵ اور ۳۴: ۷
[c] زبور ۱۰۶: ۴۵
[d] خر ۳۴: ۹
[e] زبور ۷۸: ۳۸
[f] زبور ۱۰۶: ۲۳ یعقو ۵: ۱۶ ۱یوح ۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶
[g] زبور ۷۲: ۱۹
[h] اِست ۱: ۳۵ زبور ۹۵: ۱۱ اور ۱۰۶: ۲۶ عبر ۳: ۱۷، ۱۸
[i] یهد ۳۱: ۷

غصه دلایا، اُسے نه دیکهیگا[k]: ۲۴ لیکن میرا بنده کالب جو هی، ازبسکه اَور هي روح اُس کے ساتهه تهي[l]، اور اُس نے میري پیروي پوري کي هی[m]، میں اُس کو اُس زمین میں، جهاں وه گیا تها، لے جاؤنگا؛ اور وے، جو اُس کي نسل سے هونگے، اُس کے وارث بنینگے۔ (۲۵ اب عمالیقي اور کنعاني نشیب زمین میں رهتے هیں:) سو کل پهرو، اور بیابان میں بحر قلزم کي راه پر جا پڑو[n]۔ ۲۶ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۷ میں کب تک اِس خبیث گروه کے مقابل، جو میري شکایت کرتي هی، صبر کروں[o]؟ بني اِسرائیل جو میرے برخلاف شکایتیں کرتے هیں، میں نے اُن کي شکایتیں سنیں[p]۔ ۲۸ اُن سے کهه، خداوند کهتا هی، مجهے اپني حیات کي قسم، جیسا تم نے مجهے سناکے کها هی[q]، میں تم سے ویسا هي کرونگا[r]: ۲۹ تمهاري لاشیں، اور اُن سب کي، جو تم میں شمار کیئے گئے[s]، اُن کے کل جمع کے مطابق، بیس برس والے سے لیکے اُوپروالے تک، جنهوں نے میري شکایتیں کیں، اِس بیابان میں گرینگي: ۳۰ تم بے‌شک اُس زمین تک نه پهنچوگے، جس کي بابت میں نے قسم کهائي، که تمهیں وهاں بساؤنگا، سوا یفنهه کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے[t]۔ ۳۱ اور تمهارے لڑکوں کو، جن کے حق میں تم کهتے هو، که وے لُٹ جاینگے[u]، میں اُن کو داخل کرونگا؛ اُس زمین کي قدر کو، جسے تم نے ذلیل جانا[x]، وے پهچانینگے۔ ۳۲ پر تم جو هو، تمهاري لاشیں اِس بیابان هي میں گرینگي[y]۔ ۳۳ اور تمهارے لڑکے اِس دشت میں چالیس برس[z] ||تک بیابان میں بهٹکتے پهرینگے[a]، اور تمهاري †برگشتگي کے اُٹهانیوالے[b] هونگے، جب تک که تمهاري لاشیں اِس دشت میں نیست نابود نه هوں۔ ۳۴ اُن دنوں

[k] گن ۳۲: ۱۱ حزق ۲۰: ۱۵
[l] اِست ۱: ۳۶ یشو ۱۴: ۶، ۸، ۹، ۱۴
[m] گن ۳۲: ۱۲
[n] اِست ۱: ۴۰
[o] ۱۱ آیت خر ۱۶: ۲۸ متي ۱۷: ۱۷
[p] خر ۱۶: ۱۲
[q] دیکهو ۲ آیت
[r] ۲۳ آیت گن ۲۶: ۶۵ اور ۳۲: ۱۱ اِست ۱: ۳۵ عبر ۳: ۱۷
[s] گن ۱: ۴۵ اور ۲۶: ۶۴
[t] ۳۸ آیت گن ۲۶: ۶۵ اور ۳۲: ۱۲ اِست ۱: ۳۶، ۳۸
[u] اِست ۱: ۳۹
[x] زبور ۱۰۶: ۲۴
[y] ۱ قرن ۱۰: ۵ عبر ۳: ۱۷
[z] دیکهو اِست ۲: ۱۴
|| یا، چرائے پهرینگے۔
[a] گن ۳۲: ۱۳ زبور ۱۰۷: ۴۰
† عبراني میں، زناکاریوں۔
[b] حزق ۲۳: ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے شمار کے موافق، جن میں تم اُس زمین کي جاسوسي کرتے تھے، جو چالیس دن ھیں، دن پیچھے ایک سال ھوگا؛ سو تم چالیس برس تک اپنے گناہ کو اُٹھائے رھوگے: تب تم میري عہدشکني کو جان لوگے. ۳۵ میں نے، جو خداوند ھوں، کہا ھی، کہ میں اِس ساري خبیث گروہ سے، جو میري مخالفت پر جمع ھیں، ایسا ھي کرونگا: اِس دشت میں وے برباد ھو جائینگے، اور یہیں ھلاک ھونگے. ۳۶ اور وے لوگ، جنھیں موسیٰ نے زمین کي جاسوسي کرنے کو بھیجا تھا، جنھوں نے لَوٹ کرکے اُس زمین کو بدنام کیا، اور ساري جماعت کو ترغیب دي کہ اُس پر کُڑکُڑاوے؛ ۳۷ سو وے ھي لوگ، جو اُس زمین کي بُري خبر لائے تھے، خداوند کے حضور وبا سے مر گئے. ۳۸ پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب اُن آدمیوں میں سے، جو زمین کي جاسوسي کرنے گئے تھے، جیتے رھے. ۳۹ سو موسیٰ نے یہ سب باتیں سب بني اِسرائیل سے کہیں: اور وے نہایت غمگین ھوئے. ۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹھے، اور یہہ کہتے ھوئے پہاڑ پر چڑھ گئے، کہ لو، ھم یہاں ھیں، اور اُس زمین پر، جس کے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ھی، چڑھ جائینگے: کیونکہ ھم نے گناہ کیا ھی. ۴۱ تب موسیٰ بولا، تم اب کیوں خداوند کے حکم کي مخالفت کرتے ھو؟ یہہ تو مفید نہ ھوگي. ۴۲ اُوپر مت جاؤ، کہ خداوند تمھارے درمیان نہیں، تا کہ تم اپنے دشمنوں سے ھزیمت نہ پاؤ. ۴۳ اِس لیئے کہ عمالیقي اور کنعاني وھاں تمھارے سامھنے ھیں، اور تم تلوار سے مارے جاؤگے: کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ھوئے ھو، سو خداوند تمھارے ساتھ نہ ھوگا. ۴۴ لیکن وے گستاخي سے پہاڑ پر چڑھتے چلے گئے: پر خداوند کے

عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ‌گاہ سے باھر نہ گئے. ۴۵ اور عمالیقي اور کنعاني، جو اُس پہاڑ پر رھتے تھے، اُترے، اور اُنھیں مارا: اور وے حرمہ تک اُنھیں مارتے چلے آئے.

۱۵ باب

۱ میدے کي نذر کي قرباني اور تپاون کا شرع. ۱۳، ۲۹ پردیسي کا اُس ھي شرع کا پابند ھونا. ۱۷ پہلے گوندھن کو، اُٹھائي ھوئي قرباني کے لیئے، گذرانے کا حکم. ۲۲ قرباني، نادانستگي کے قصور کے لیئے. ۳۰ عمد کے گناھوں کي سزا. ۳۲ اُس کا جس نے سبت کے حکم کو عدول کیا، سنگسار کیا جانا. ۳۷ شرع جھالروں کي بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنھیں کہہ، جب تم اپنے رھنے کي زمین پر، جو میں تمھیں دونگا، پہنچو، ۳ اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو، یعنے سوختني قرباني، یا خاص منت ماننے کا ذبیحہ، یا نِج خوشي کي قرباني، یا تمھاري معین عیدوں کے ذبیحے گذرانو، تا کہ خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو، گاے بیل یا بھیڑ بکري سے، ھووے؛ ۴ تو چاھیئے کہ وہ، جو اپني قرباني خداوند کے لیئے گذرانتا ھی، ایک دسواں حصہ میدے کا، ھین کے چوتھے حصے کے تیل سے مِلا ھوا، نذر کي قرباني کے واسطے لاوے. ۵ اور تپاون کے لیئے مي چوتھا حصہ ھین کا، سوختني قرباني یا ذبیحے کے ساتھ، ایک ایک برہ پیچھے، گذرانیو. ۶ اور مینڈھے کے واسطے نذر کي قرباني کے لیئے ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ، تہائي ھین تیل سے مِلا ھوا، گذرانو. ۷ اور تپاون کے لیئے تہائي ھین مي خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو. ۸ اور جب تو بیل سے سوختني قرباني یا ذبیحہ خاص منت ماننے میں، یا سلامتي کي قربانیاں خداوند کے لیئے گذرانے؛ ۹ تو چاھیئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ تین دسویں حصے ایفہ کے میدہ آدھے ھین تیل سے مِلا ھوا نذر کي قرباني کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

گذرانیو"۔ ۱۰ اور تپاون کے واسطے آدها هین مے آگ سے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو۔ ۱۱ ایک ایک بیل، اور مینڈهے، اور برے اور بکري کے بچے کے ساته یوں هي کیا جاوے"۔ ۱۲ موافق اپنے تیار کیئے هوئے ذبیحوں کے شمار کے، هر ایک کے ساته اُن کے شمار کے مطابق، ایسا هي کیجیو۔ ۱۳ سب، جتنے دیس میں پیدا هوئے، جو خداوند کے لیئے خوشبوئي کي قرباني آگ سے گذرانیں، تو اُسي طور پر عمل کریں۔ ۱۴ اور اگر پردیسي تمهارے ساته رهتا هو، یا تمهارے قرنوں میں تمهارے درمیان هوا هو، اور خداوند کے لیئے خوشبوئي کي قرباني آگ سے گذرانے، تو جس طرح تم کرتے هو، وہ بهي ویسا هي کرے۔ ۱۵ چاهیئے کہ تمهارے لیئے جو اهل جماعت هوں، اور اُس پردیسي کے لیئے، جس کي بود و باش تم میں هو، تمهارے قرنوں میں ابد تک ایک هي رسم هووے[o]: خداوند کے آگے جیسے تم هو، ویسے هي پردیسي بهي هوویں۔ ۱۶ تمهارے لیئے اور پردیسیوں کے لیئے، جو تم میں رهتے هیں، ایک هي شریعت اور ایک هي رسم هووے۔

۱۷ پهر خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۸ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنهیں کہہ، جب تم اُس زمین میں پہنچوگے[p]، جهاں میں تمهیں لے جاتا هوں؛ ۱۹ تو ایسا هوگا، کہ جب تم اُس زمین پر کي روٹي کهاؤ[q]، تو خداوند کے لیئے اُٹهانے کي قرباني گذرانو۔ ۲۰ تم اپنے پهلے گوندهے هوئے آٹے سے ایک گردہ اُٹهانے کي قرباني کے لیئے چڑهاؤ[r]: جس طرح کهلیهان کي قرباني اُٹهاتے، اُسي طرح[s] اُسے اُٹهاؤ۔ ۲۱ تم اپنے پهلے هي گوندهے هوئے آٹے سے، اپنے قرنوں میں، خداوند کے لیئے اُٹهانے کي قرباني دیجیو۔

n گنـ ۲۸: ۱۲، ۲۰ باب
o عبر ۱۲: ۲۱؛ گنـ ۹: ۱۴؛ ۲۱ آیت
p ۲ آیت؛ اسـ ۲۶: ۱
q یشو ۵: ۱۱، ۱۲
r اسـ ۲۶: ۲، ۱۰؛ امثـ ۳: ۹، ۱۰
s احبـ ۲: ۱۴ اور ۲۳: ۱۰، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲۲ اور اگر تم خطا کیئے هو[s]، اور اِن سب حکموں پر، جو خداوند نے موسی کو فرمائے، عمل نہ کیئے، ۲۳ سب وے حکم، جو خداوند نے موسی کي معرفت اُس دن سے، کہ خداوند نے حکم دینا شروع کیا، اور آگے کو تمهارے قرنوں کے درمیان فرمائے؛ ۲۴ تو یوں چاهیئے کہ اگر سهواً کوئي خطا هو گئي[t]، اور جماعت اُس سے واقف نہ هوئي هو، تو ساري جماعت ایک بچهڑا سوختني قرباني کے لیئے ذبح کرے، کہ خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو هو، اور اُس کے ساته اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کا تپاون معمول کے موافق چڑهاوے[u]، اور خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچہ گذرانے[v]۔ ۲۵ اور کاهن بني اِسرائیل کي ساري جماعت کے لیئے کفارہ دیوے[x]، کہ اُن کا گناہ بخشا جاوے؛ کیونکہ وہ بهول چوک سے هوا: سو وے اپنا هدیہ لاویں، کہ خداوند کے لیئے آگ سے قرباني هووے، اور وے اپني خطا کي قرباني اپني بهول چوک کے واسطے خداوند کے حضور گذرانیں: ۲۶ تو بني اِسرائیل کي ساري جماعت، اور پردیسي، جو اُن میں رهتے هیں، بخشے جائینگے، اِس لیئے کہ سب لوگ ناواقف تهے۔

۲۷ اور اگر ایک هي شخص بهول چوک سے خطا کرے[y]، تو وہ خطا کي قرباني کے لیئے بکري ایکسالہ لاوے۔ ۲۸ اور کاهن اُس شخص کي طرف سے، جس نے بهول چوک سے خطا کي، اُسکي خطا کے لیئے خداوند کے حضور کفارہ دیوے[z]، تا کہ اُسکا کفارہ هو؛ اور وہ بخشا جاوے۔ ۲۹ تم بهول چوک کي خطا کي بابت اُس کے لیئے، جو بني اِسرائیل میں پیدا هوا هو، اور پردیسي کے لیئے، جو اُن میں رهتا هو، ایک هي شریعت رکهو[a]۔

۳۰ لیکن وہ شخص، جو ‖جان بوجه کے گناہ کرے[b]، خواہ وہ دیسي هو، خواہ پردیسي، وہ خداوند کي اِهانت کرتا هي؛

s احبـ ۴: ۲
t احبـ ۴: ۱۳
u ۸، ۹، ۱۰ آیتیں
v دیکهو احبـ ۴: ۲۳؛ گنـ ۲۸: ۱۵
w عز ۶: ۱۷ اور ۸: ۳۵
x احبـ ۴: ۲۰
y احبـ ۴: ۲۷، ۲۸
z احبـ ۴: ۳۵
a ۱۵ آیت
‖ عبراني میں، بالادستي سے۔
b اسـ ۱۲: ۱۲؛ زبور ۱۹: ۱۳؛ عبر ۱۰: ۲۶؛ ۲ پطر ۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ شخص اپني گروہ میں سے کٹ جاے۔ ۳۱ کیونکہ اُسنے خداوند کے کلام کي اِهانت کي، اور اُسکے حکم کو توڑ ڈالا؛ وہ اِنسان بالکل کٹ جاے: اُس کا گناہ اُسي پر ھو۔ ۳۲ اور جب بني اِسرائيل بیابان میں تھے، اُنھوں نے ایک شخص کو دیکھا، کہ وہ سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتا تھا۔ ۳۳ تب وے اُس کو، جو لکڑیاں جمع کر رھا تھا، پکڑکے موسیٰ اور ھارون اور ساري جماعت کے پاس لائے۔ ۳۴ اُنھوں نے اُسے قید میں ڈالا؛ کیونکہ اُن کو نہیں کہا گیا تھا، کہ اُس سے کیا کیا جاوے۔ ۳۵ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہہ شخص مار ڈالا جاوے: ساري جماعت خیمہ‌گاہ کے باھر اُس پر پتھراو کرے۔ ۳۶ چنانچہ ساري جماعت اُسے خیمہ‌گاہ کے باھر لے گئي، اور اُسے سنگسار کیا، کہ وہ مر گیا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔

۳۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۳۸ بني اِسرائيل کو فرما اور اُنھیں کہہ، کہ وے تمام قرنوں میں اپنے پیراھنوں کے کناروں کو جھالر لگاویں، اور اُن کناروں کے جھالروں میں آسماني رنگ کا ڈورا لگاویں۔ ۳۹ یہہ جھالر تمھارے لیئے اِس کام آوے، کہ جب تم اُسے دیکھو، تو خداوند کے سارے حکموں کو یاد کرو، اور اُن پر عمل کرو، اور اپنے دلوں اور آنکھوں کي پیروي میں، جن کے لیئے تم زنا کرتے ھو، جاسوسي نہ کرو: ۴۰ تا کہ تم میرے سب حکموں کو یاد کرو، اور اُن کو عمل میں لاؤ، اور اپنے خدا کے لیئے مقدس ھو۔ ۴۱ میں خداوند تمھارا خدا ھوں، جو تم کو زمین مصر سے باھر لایا، کہ تمھارا خدا ھوؤں: میں خداوند تمھارا خدا ھوں۔

۱۶ باب

۱ قرح وداتن وابیرام کا فساد۔ ۲۳ اِس بیان میں، کہ موسیٰ باقي لوگوں کو اُن فسادیوں کے خیموں سے جدا کر دیتا۔ ۳۱ زمین پھٹکے قرح کو نگلتي؛ بعضے اور آگ سے جلائے جاتے۔ ۳۶ اُن لوگوں کے عودسوز عبادتگاہ کے کام کے واسطے رکھے جاتے۔ ۴۱ چودہ ہزار سات سو آدمي مري سے ھلاک ھوتے۔ اِس لیئے کہ اُنھوں نے موسیٰ اور ھارون کے اوپر کڑکڑاھٹ کي تھي۔ ۴۶ ھارون بخور جلاکے وبا کو موقوف کراتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اور قرح، بن اِظھار، بن قھات، بن لاوي نے لوگ لیئے، اور داتن و ابیرام، بني اِلیاب، اور اون، بن فلت، بني روبن، ساتھ تھے: ۲ اور وے، اور بني اِسرائيل میں سے بعض لوگ یعني اڑھائي سو شخص، جو سرگروہ، اور نامي، اور جماعت کے مشھور تھے، موسیٰ کے مقابلے میں آٹھے: ۳ اور وے موسیٰ اور ھارون کي مخالفت پر جمع ھوئے، اور اُنھیں کہا، لو، تم زیادتي کرتے ھو، اِس لیئے کہ ساري جماعت میں ھر ایک شخص مقدس ھي، اور خداوند اُن کے درمیان ھي: تم کیوں آپ کو خداوند کي جماعت سے بڑا جانتے ھو؟ ۴ موسیٰ یہہ سنکے منہہ کے بل گرا: ۵ پھر اُس نے قرح اور اُس کي ساري گروہ کو کہا، کل خداوند دکھلائیگا، کہ کون اُس کا ھي، اور کون مقدس ھي؛ اور وہ اُسي کو اپنے پاس بلائیگا: اور وہ اُسي کو، جسے اُس نے برگزیدہ کیا ھي، اپنے نزدیک کریگا۔ ۶ سو تم یوں کرو: اي قرح، تو اور تیري ساري گروہ، اپنا اپنا عودسوز لیوؤ: ۷ اور اُن میں آگ بھرو، اور خداوند کے آگے کل اُن میں بخور جلاؤ: اور یوں ھوگا، کہ وہ شخص، جو خداوند کا برگزیدہ ھي، وھي مقدس ھوگا: لو، تمھیں زیادتي کرتے ھو، اي بني لاوي۔ ۸ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا، اي بني لاوي، سن رکھو: ۹ تم کیا اِسے کم جانتے ھو، کہ اِسرائيل کے خدا نے تم کو بني اِسرائيل کي جماعت میں سے چن لیا ھي، تاکہ تم کو اپنے نزدیک لاوے، کہ خداوند کے خیمے کي خدمت کرو، اور جماعت کے حضور اُس کي خدمت کے لیئے کھڑے رھو؟ ۱۰ اور اُس نے تجھ کو تیرے سب بھائیوں سمیت، جو بني لاوي ھیں، اپنے نزدیک کیا:

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اب تم کہانت کو بھي چاھتے ھو؟ ۱۱ سو تو اور سب تیري گروہ خداوند کي مخالفت پر اِکٹھي ھوئي ھي: اور ھارون کون ھي، جو تم اُسکي شکایت کرتے ھو؟ ۱۲ پھر موسیٰ نے داتن اور ابیرام، اِلیاب کے بیٹوں کو، بلوایا: وے بولے، ھم نہیں آنے: ۱۳ کیا یہہ چھوٹي بات تھي کہ تو ھم کو اُس زمین سے، جس میں دودھ اور شہد بہتا ھی، نکال لایا، کہ ھمیں بیابان میں ھلاک کرے؟ دوسرے اب تو آپ کو ھمارے اوپر کُل مختار حاکم بناتا ھي؟ ۱۴ نہ تو ھمیں ایسي زمین میں لایا، جہاں دودھ اور شہد بہے، نہ تو نے کھیت اور انگور کے باغ ھمیں میراث کر دیئے: کیا تو اِن لوگوں کي آنکھیں نکال ڈالیگا؟ ھم تو نہیں آنے کے. ۱۵ تب موسیٰ کا غصہ بھڑکا، اور خداوند سے یوں بولا، اُن کے ھدیے کي طرف توجہ مت کر: میں نے اُن سے ایک گدھا بھي نہیں لیا، نہ اُن میں سے کسي کو دکھ دیا. ۱۶ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا، کہ تو اپني ساري گروہ سمیت، تو اور وے اور ھارون بھي، خداوند کے حضور کل کے دن حاضر ھوں: ۱۷ اور ھر ایک شخص اپنا اپنا عودسوز لیوے، اور اُس میں بخور ڈالے، اور تم میں سے ھر ایک اپنا عودسوز خداوند کے حضور لاوے، سب اڑھائي سو عودسوز ھوویں؛ اور تو اور ھارون بھي اپنا اپنا عودسوز لاوے. ۱۸ سو ھر ایک آدمي نے اپنا اپنا عودسوز لیا، اور اُس میں آگ بھري، اور اُس پر بخور ڈالا، اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، موسیٰ اور ھارون سمیت، آ کھڑے ھوئے. ۱۹ اور قرح نے اُس ساري گروہ کو اُن کي مخالفت پر جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع کیا: تب خداوند کا جلال اُس ساري گروہ کے سامھنے ظاھر ھوا. ۲۰ اور خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو خطاب کرکے فرمایا،

۲۱ تم آپ کو اُس گروہ میں سے جُدا کرو، تاکہ میں اُنھیں ایک پل میں ھلاک کروں. ۲۲ تب وے اوندھے گرے اور بولے، اي خدا، سارے جسموں کي جانوں کے خدا، گناہ ایک کرے، اور تو ساري گروہ پر غصہ ھووے؟

۲۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۴ کہ تو جماعت کو کہہ، کہ تم قرح، اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے گِرداگِرد سے دور ھو. ۲۵ سو موسیٰ اُٹھا، اور داتن اور ابیرام کے یہاں گیا، اور بني اِسرائیل کے بزرگ اُس کے پیچھے ھو لیئے. ۲۶ اور اُسنے جماعت کو خطاب کرکے کہا، کہ اُن شریروں کے خیموں سے نکل جائیو، اور اُن کي کسي چیز کو ھاتھ نہ لگائیو، تا نہ ھووے کہ تم بھي اُن کے سب گناھوں میں ھلاک ھو جاو.

۲۷ سو وے قرح، اور داتن، اور ابیرام کے خیمے کے گِرداگِرد سے اُٹھ گئے: اور داتن، اور ابیرام، اور اُن کي جوروان، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کے چھوٹے لڑکے نکلکے اپنے خیموں کے دروازے پر کھڑے ھوئے.

۲۸ تب موسیٰ نے کہا، تم اِس سے جانیو، کہ خداوند نے مجھے بھیجا ھي، کہ یہہ سب کام کروں: اور کہ میں نے کچھہ اپني خواھش سے نہیں کیا. ۲۹ اگر یے آدمي اُس موت سے مریں، جس موت سے سب مرتے ھیں، یا اُن پر کوئي حادثہ ایسا ھووے، جو سب پر ھوتا ھي، تو میں خداوند کا بھیجا ھوا نہیں: ۳۰ پر اگر خداوند کوئي نئي بات پیدا کرے، اور زمین اپنا منھہ پھیلاوے، اور اُن کو اُس سب سمیت، جو اُن کا ھي، نگل جاوے، اور وے جیتے جي گور میں جائیں، تو تم جانیو، کہ اُن لوگوں نے خداوند کي اِھانت کي ھي. ۳۱ اور یوں ھوا، کہ جونھیں موسیٰ یے سب باتیں کہہ چُکا، تو زمین، جو اُن کے نیچے تھي، پھٹي: ۳۲ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

زمین نے اپنا منہہ کھولا، اور اُنھیں، اور اُن کے گھروں، اور اُن سب آدمیوں کو، جو قرح کے تھے، اور اُن کے سب مال کو نگل گئي: ۳۳ سو وے اور سب، جو اُن کے تھے، جیتے جي گور میں گئے، اور زمین نے اُنھیں چھپا لیا: اور جماعت کے درمیان سے فنا ہو گئے. ۳۴ اور سارے بني اِسرائیل، جو اُن کے آس پاس تھے، اُن کا چلانا سنکے بھاگے: کہ اُنھوں نے کہا، نہ ہو، کہ زمین ہم کو بھي نگل جاوے. ۳۵ پھر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلي، اور اُن اڑھائي سو کو، جنھوں نے بخور گذرانا تھا، کھا گئي.

۳۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۷ هارون کاهن کے بیٹے اِلیعزر کو فرما، کہ عودسوزوں کو جلے ہوؤں میں سے اُٹھا، اور آگ وهیں بکھیر دے، کیونکہ وے تو مقدس هیں. ۳۸ اُن آدمیوں کے عودسوزوں سے، جنھوں نے اپني جانوں سے بدي کي هی، باریک باریک پتّر بنا، کہ مذبح پر ڈھانپے رهیں: اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُنھیں خداوند کے حضور رکھا، وے مقدس هیں: اور وے بني اِسرائیل کے لیئے ایک نشان هونگے. ۳۹ تب اِلیعزر کاهن نے وے پیتل کے عودسوز، جنھیں اُنھوں نے جو جل گئے گذرانا تھا، لیئے، اور مذبح پر ڈھانپنے کو اُن کے پتّر بنوائے. ۴۰ تاکہ بني اِسرائیل کے لیئے یادگاري هوں، کہ کوئي پردیسي، جو هارون کي نسل سے نہیں، خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آوے، تاکہ اُس کا وهي حال، جو قرح اور اُس کي گروہ کا هوا، نہ هووے: جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسیٰ کي معرفت کہا تھا.

۴۱ پھر دوسرے دن بني اِسرائیل کي ساري جماعت نے موسیٰ اور هارون کي شکایت کي، اور بولے، کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو هلاک کیا. ۴۲ اور یوں هوا کہ جب وہ جماعت موسیٰ اور هارون کي مخالفت پر جمع هوئي، تو اُنھوں نے جونهیں جماعت کے خیمے پر نگاہ کي، وونهیں، دیکھو، بدلي نے اُسے چھپا لیا، اور خداوند کا جلال ظاهر هوا. ۴۳ تب موسیٰ اور هارون جماعت کے خیمے پر آئے.

۴۴ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۴۵ تم آپ کو اُس جماعت میں سے جُدا کرو، تاکہ میں اُنھیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں. تب وے اوندھے گر پڑے.

۴۶ اور موسیٰ نے هارون کو کہا، عودسوز لے، اور اُس میں مذبح پر کي آگ رکھہ، اور اُس میں بخور ڈال، اور جلد جماعت میں داخل هوکے اُنکے لیئے کفارہ دے: کیونکہ خداوند کے حضور سے غضب نکلا، اور وبا شروع هوئي. ۴۷ تب هارون نے، جیسا موسیٰ نے کہا، عودسوز لیا، اور جماعت میں لپککے داخل هوا: اور کیا دیکھتا هی، کہ وبا لوگوں میں داخل هوئي: سو اُس میں بخور جلاکے اُن لوگوں کے لیئے کفارہ دیا. ۴۸ وہ اُن مردوں اور زندوں کے بیچ میں کھڑا هوا: تب وبا موقوف هوئي. ۴۹ وے سب جو وبا سے مرے، سوا اُن کے، جو قرح کي بابت هلاک هوئے، چودہ هزار سات سو تھے. ۵۰ تب هارون جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا: اور وبا موقوف هو گئي.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بارہ فرقےوالوں کي لاٹھوں کے درمیان فقط هارون کي لاٹھي سے پھول و پھل نکلتے. ۱۰ وہ رکھي جاتي، کہ سرکشوں کے الزام کے لیئے نشان هووے.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، اور اُن میں هر ایک سے اُنکے آبائي خاندان کے موافق، یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُنکے آبائي خاندان کے مطابق، ایک ایک لاٹھي لے، اور یہہ سب بارہ لاٹھیاں هونگي: اور هر ایک

دیکھو ۱۷ آیت اور گنـ ۲۶ : ۱۱ — ا توا ۶ : ۲۲، ۳۷ — احبـ ۱۰ : ۲ گنـ ۱۱ : ۱ زبور ۱۰۶ : ۱۸ — ۱۷ آیت — یا، آگ میں سے. — دیکھو احبـ ۲۷ : ۲۸ — امثـ ۲۰ : ۲ حبقـ ۲ : ۱۰ — گنـ ۱۷ : ۱۰ — گنـ ۳ : ۱۰ ۲ توا ۲۶ : ۱۸ — گنـ ۱۴ : ۲ زبور ۱۰۶ : ۲۵

خر ۴۰ : ۳۴ ۱۹ آیت گنـ ۲۰ : ۶ — ۲۱، ۲۴ آیتیں ۲۲ آیت گنـ ۲۰ : ۶ — احبـ ۱۰ : ۶ گنـ ۱ : ۵۳ اور ۸ : ۱۹ اور ۱۱ : ۳۳ اور ۱۸ : ۵ ا توا ۲۷ : ۲۴ زبور ۱۰۶ : ۲۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۷۱ كے قريب

كا نام اُس كي لاٹهي پر لكهه. ۳ اور لاوي كي لاٹهي پر هارون كا نام لكهه : اِس ليئے كه هر ايک سردار كے واسطے اُن كے آبائي خاندانوں ميں ايک ايک لاٹهي هوگي. ۴ اور اُنهيں جماعت كے خيمے ميں شهادت كے صندوق كے سامهنے، جهاں ميں تم سے ملاقات كرتا هوں[a]، ركهه دے. ۵ اور يوں هوگا، كه اُس شخص كي لاٹهي سے، جو ميرا برگزيده هي[b]، پهول نكلينگے : اور ميں بني اِسرائيل كي شكايتيں[c] اپنے اُوپر سے، جو تيري مخالفت سے كرتے هيں، دور كرونگا.

۶ چنانچه موسىٰ نے بني اِسرائيل كو كها، اور هر ايک نے اُن كے سرداروں ميں سے اپنے اپنے آبائي خاندان كے موافق لاٹهي دي، سردار پيچهے ايک ايک لاٹهي اُس كو دي، سو باره لاٹهياں هوئيں : اور هارون كي لاٹهي اُنهيں لاٹهيوں ميں تهي. ۷ اور موسىٰ نے اُن لاٹهيوں كو شهادت كے خيمے ميں[a] خداوند كے حضور ركها. ۸ اور ايسا هوا، كه موسىٰ دوسرے دن شهادت كے خيمے ميں داخل هوا : تو كيا ديكهتا هي، كه هارون كي لاٹهي، جو لاوي كے گهرانے كي تهي، كلیائي تهي : كه اُس ميں كونپليں پهوٹيں، اور پهول پهولے، اور بادام لگے. ۹ تب موسىٰ سب لاٹهيوں كو خداوند كے حضور سے سب بني اِسرائيل كے سامهنے نكال لايا : اُنهوں نے ديكها، اور هر ايک نے اپني لاٹهي پهر لي.

۱۰ پهر خداوند نے موسىٰ كو فرمايا، كه هارون كي لاٹهي شهادت كے خيمے ميں پهر لا[d]، كه سركشوں كے اِلزام كے ليئے ايک نشان رهے[e]، اور اِس طرح تو اُن كي شكايتيں مجهه سے بالكل دفع كرے[f]، تاكه وے هلاک نه هوويں. ۱۱ اور موسىٰ نے ايسا هي كيا : جيسا خداوند نے اُسے فرمايا، ويسا هي اُس نے كيا. ۱۲ تب بني اِسرائيل نے موسىٰ كو خطاب كركے كها، ديكهه، هم مرے، هم هلاک هوئے، هم سب كے سب فنا هوئے. ۱۳ جو كوئي خداوند كے مسكن كے ايک ذره بهي نزديک آويگا، مريگا[h] : كيا هم سب مر مركے مٹ جائينگے ؟

۱۸ باب

۱ عبادت گاه ميں كاهنوں اور لاويوں كا جدا جدا كام. ۹ كاهنوں كا حصه. ۲۱ لاويوں كا حصه. ۲۵ لاويونكو اپنے حصے ميں سے كاهنونكے ليئے اُٹهائي هوئي قرباني گذراننا.

پهر خداوند نے هارون كو فرمايا، كه مقدس كا گناه[a] تجهه پر، اور تيرے بيٹوں[b]، اور تيرے آبائي خاندان پر تجهه سميت هوگا : اور تيري كهانت كا گناه تجهه پر، اور تيرے بيٹوں پر هوگا. ۲ اور تو اپنے بهائيوں بني لاوي كو بهي، جو تيرے باپ كے فرقے ميں هيں، اپنے ساتهه لا، تاكه تيرے ساتهه مليں[c]، اور تيري خدمت كريں[d] : پر تو اپنے بيٹوں سميت شهادت كے خيمے كے سامهنے خدمت گذاري كر[e]. ۳ اور وے تيري اور سارے خيمے كي محافظت كريں[f] : فقط وے مقدس كے باسنوں اور مذبح كے نزديک نه جاويں[g]، تا نه هووے كه وے بهي اور تم بهي هلاک هو جاؤ[h]. ۴ سو وے تيرے ساتهه مليں، اور جماعت كے خيمے كي، اُس كي ساري خدمت كرنے كے ليئے، محافظت كريں : اور كوئي پرديسي تمهارے نزديک نه آنے پاوے[i]. ۵ اور تم مقدس اور مذبح كي محافظت كرو[j]، تاكه آگے كو پهر بني اِسرائيل پر قهر نه هووے[k]. ۶ اور ديكهو، كه ميں نے تمهارے بهائيوں بني لاوي كو بني اِسرائيل ميں سے ليكے[l] خداوند كے ليئے ايک هديه تمهيں سپرد كيا[m]، تاكه جماعت كے خيمے كي خدمت كريں. ۷ سو تو اپنے بيٹوں سميت مذبح كے سب كاموں ميں اپني كهانت كي محافظت كر[n]، اور تم پردے كے اندر كي خدمت كرو[o] : ميں نے كهانت كي خدمت تم كو ايک هديه

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

دیا ہی: اور جو پردیسی نزدیک آوے، قتل کیا جاوے۔

۸ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا، دیکھ، میں نے بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کی محافظت تجھے دی؛ میں نے اُنھیں تیرے ممسوح ہونے کے سبب سے تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا۔ ۹ سب سے پاک چیزوں میں سے، جو آگ سے محفوظ ہیں، یے تیرے لیئے ہونگی: اُن کی ہر ایک قربانی، کیا نذر کی قربانی، کیا خطا کی قربانی، کیا تقصیر کی قربانی، جو مجھ پاس لاویں، تیرے اور تیرے بیٹوں کے لیئے نہایت مقدس ہونگی۔ ۱۰ تو اُس کو اُس جگہہ پر، جو بہت مقدس ہی، کھائیو؛ ہر کوئی مردوں سے اُسے کھاوے: یہہ تیرے لیئے مقدس ہی۔ ۱۱ اور یہہ بھی تیرے لیئے ہی: بنی اسرائیل کے ہدیے کی اُٹھائی ہوئی قربانی، اُنکی سب ہلائی ہوئی قربانیوں سمیت، تجھے، اور تیرے بیٹوں، اور تیری بیٹیوں کو تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیں: جو کوئی تیرے گھر میں پاک ہو، سو اُسے کھاوے۔ ۱۲ سب اچھے سے اچھا تیل، اور اچھی سے اچھی مے اور گیہوں، اُن چیزوں کے پہلے پھل، جنھیں وے خداوند کو گذرانتے ہیں، میں نے تجھ کو دیئے۔ ۱۳ اور اُنکی زمین کے سارے پھل، جو پہلے پک جاویں، جنھیں وے خداوند کے حضور لاویں، تیرے ہونگے: تیرے گھر میں، جو کوئی پاک ہو، اُسے کھاوے۔ ۱۴ بنی اسرائیل کی ہر ایک حرم کی چیز تیری ہی۔ ۱۵ ہر ایک جو پہلا پیٹ کا کھولنے والا ہی جانداروں سے، جسے وے خداوند کی قربانی لاویں، خواہ انسان ہو خواہ حیوان، تیرا ہوگا: لیکن تو آدمیوں کے پلوٹھوں کا فدیہ ضرور دیجیو، اُن کا، جو ناپاک چارپایوں سے پہلے پیدا ہوویں، فدیہ دیجیو۔ ۱۶ اور تو اُن میں سے جن کا فدیہ دینا ہی جب وے ایک مہینے کے ہوں، سو اُنکا اپنے اُنکنے کے موافق، پانچ مثقال روپا، بیس جیراہ کے مثقال سے، جو مقدس میں مروج ہی، فدیہ دیجیو۔ ۱۷ لیکن گاے کا پلوٹھا، یا بھیڑ کا پلوٹھا، یا بکری کا پلوٹھا، تو اُن کا فدیہ نہ دیجیو: وے مقدس ہیں: تو اُن کا لہو مذبح پر چھڑکیو، اور اُن کی چربی آگ کی قربانی کے واسطے جلائیو، کہ خداوند کے لیئے خوشبوئی ہو۔ ۱۸ اور اُن کا گوشت تیرے لیئے ہوگا، جیسے ہلائی ہوئی قربانی کا سینا، اور دہنا شانہ تیرے لیئے ہیں۔ ۱۹ سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کو مقدس چیزوں میں سے، جنھیں بنی اسرائیل خداوند کے لیئے گذرانیں، تجھ کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجھ سمیت، ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا: یہہ خداوند کے حضور تیرے اور تیری نسل کے لیئے تجھ سمیت نمک کا عہد ہمیشہ کے لیئے ہی۔

۲۰ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا، تو اُن کی زمین میں سے میراث نہ لینا، اور تیرے لیئے اُن کے درمیان حصہ نہ ہوگا: کیونکہ بنی اسرائیل میں تیرا حصہ اور تیری میراث میں ہوں۔ ۲۱ دیکھ، میں نے سارے دسویں حصے، جو بنی اسرائیل نکالیں، بنی لاوی کو میراث دیئے: یہہ اُس خدمت کا جو کہ وے کرتے ہیں، یعنے جماعت کے خیمے کی خدمت کا بدلا ہی۔ ۲۲ اور آگے کو بنی اسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک ہرگز نہ آویں، نہ ہو کہ وے گنہگار ہوں، اور مر جاویں۔ ۲۳ بلکہ بنی لاوی جماعت کے خیمے کی خدمت کریں؛ وے اُنکے گناہوں کے اُٹھانیوالے ہونگے۔ تمھارے قرنوں میں یہہ ہمیشہ کے لیئے قانون ہوگا، کہ تم بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پاؤگے۔ ۲۴ اِس لیئے کہ وے دسویں حصے، جنھیں بنی اسرائیل اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کو لاویں، میں نے بنی لاوی کی میراث میں دیئے: اِسی واسطے میں نے

پیشتر مسیح سے ١٤٧١ کے قریب

اُن کے حق میں کہا، کہ وے بني اِسرائیل کے درمیان میراث نه پاوینگے۔

٢٥ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ٢٦ که لاویوں کو خطاب کر، اور اُنھیں کہہ، کہ جب تم بني اِسرائیل سے وے دسویں حصے، جو میں نے تمهاري میراث اُن کي طرف سے کر دیئے هیں، لو، تو تم هر دسویں حصے کا دسواں حصه اُٹھانے کي قرباني کي بابت، خداوند کو گذرانو۔ ٢٧ اور یهه تمهاري اُٹھائي هوئي قرباني، تمهارے لیئے، کھلیهان کے غلے، اور کولهو کي کثرت سی کے ایسي، گني جائیگي۔ ٢٨ اِسي طرح تم اُٹھائي هوئي قرباني خداوند کے لیئے اپنے سب دسویں حصوں سے، جنھیں تم بني اِسرائیل سے لیوگے، اُٹھائیو؛ اور تم اُس میں سے اُٹھائي هوئي قرباني خداوند کي هارون کاهن کو دیجیو۔ ٢٩ تم اپنے سارے هدیوں میں سے سب اُٹھائي هوئي قربانیاں خداوند کے لیئے اُٹھائیو؛ اُن میں سے جو سب سے اچھا هو، اُن کا پاک حصه اُٹھایا جاوے۔ ٣٠ اور اُن سے کهو، که جب تم اُن میں سے اچھے کو اُٹھاؤ، تب وہ تمهارے لیئے، اے لاویو، جیسا کھلیهان کا غله، اور کولهو کا رس، محسوب هوگا۔ ٣١ اور تم اور تمهارا خاندان اُسے، جس جگهه چاهے، وهاں کھاوے: کیونکه یهه اُس خدمت کي بابت، جو تم جماعت کے خیمے میں کرتے هو، تمهارا محنتانه هي۔ ٣٢ اور جب تم اُس میں سے اچھے سے اچھا اُٹھاؤگے، تب تم اُسکے سبب گنهگار نه ٹھهروگے، اور بني اِسرائیل کي مقدس چیزوں کو ناپاک نه کروگے، تا که تم هلاک نه هو۔

١٩ باب

١ جدائي کا پاني، جو لال گاے کي راکهه سے طیار کیا جاتا تھا۔ ١١ اِس بیان میں، که ناپاکوں کے پاک کرنے میں کیوں اُسے استعمال کریں۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، ٢ یهه شریعت کا حکم هي، جو خداوند نے یهه کهتے هوئے فرمایا، که بني اِسرائیل کو کهه، که ایک لال گاے، جو بےداغ اور بےعیب هو، اور جس پر کبھي جوا نه رکھا گیا هو، تجهه پاس لاویں: ٣ تم اُسے اِلیعزر کاهن کو دو، که اُسے خیمهگاه سے باهر لے جاوے، اور وہ اُسکے حضور ذبح کي جاوے: ٤ اور اِلیعزر کاهن اپني اُنگلي پر اُسکا لهو لیوے، اور جماعت کے خیمے کے آگے کي طرف اُسکے لهو کو سات مرتبے چھڑکے۔ ٥ پھر اُسکي آنکھوں کے سامھنے وہ گاے جلائي جاوے؛ اُس کا چمڑا، اُس کا گوشت، اُس کا خون اُس کے گوبر سمیت، سب جلایا جاوے۔ ٦ پھر کاهن وهاں دیودار کي لکڑي اور زوفا اور قرمز لیکے اُس جلتي هوئي گاے پر ڈال دے۔ ٧ تب کاهن اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن پاني سے دھووے؛ بعد اُس کے خیمهگاه میں داخل هو، اور کاهن شام تک ناپاک رهیگا۔ ٨ اور وہ، جو اُسے جلاتا هي، اپنے کپڑے پاني سے دھووے، اور اپنا بدن پاني سے دھووے، اور شام تک ناپاک رهیگا۔ ٩ اور کوئي پاک شخص اُس گاے کي راکهه کو جمع کرے، اور خیمهگاه کے باهر صاف جگهه دھر دے: یهه بني اِسرائیل کي جماعت کے لیئے محفوظ رهیگي، تاکه جدائي کے پاني میں ملائي جاوے: یهه گناه سے پاک کرنے کے لیئے هي۔ ١٠ اور وہ، جو اُس گاے کي راکهه کو سمیٹتا هي، اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رهیگا: اور یهه بني اِسرائیل کے، اور اُس پردیسي کے لیئے، جو اُن میں بودوباش کرتا هي، همیشه کے واسطے ایک قانون هي۔

١١ جو کوئي کسي آدمي کي لاش کو چھوئیگا، سات دن تک ناپاک رهیگا۔ ١٢ وہ اپنے تئیں تیسرے دن اُس سے پاک کرے، اور ساتویں دن پاک هوگا: پر اگر وہ اپنے تئیں تیسرے دن پاک

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

نہ کریگا، تو ساتویں دن پاک نہ ہوگا. ۱۳ جس کسي نے کِسي مرے ہوئے آدمي کي لاش کو چھوا، اور آپ کو پاک نہ کیا، تو اُس نے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا[l]؛ وہ شخص بني اِسرائیل میں سے کٹ جائیگا: کیونکہ جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا نہیں گیا[m]، وہ ناپاک ہی: اُس کي ناپاکي اب تک اُس پر ہی[n]. ۱۴ اگر کوئي کسي خیمے میں مرے، تو اُس کي بابت یہہ حکم ہی، کہ جو کوئي اُس خیمے میں آوے، اور وہ سب، جو خیمے میں ہی، سات دن تک ناپاک رہینگے. ۱۵ اور ہر ایک کُھلا برتن، جس کا سرپوش اُس پر بندھا نہ ہو، ناپاک ہی[o]. ۱۶ اور جو کوئي میدان میں تلوار سے مارے ہوئے کو چھووے، یا مُردے کے بدن کو، یا آدمي کي ہڈي کو، یا گور کو، سات دن تک ناپاک رہیگا[p]. ۱۷ سو وے ناپاک آدمي کے لیئے اُس جلي ہوئي گاے کي راکھ، جو گناہ سے پاک کرتي ہی، لیں[q]، اور اُسے ایک باسن میں رکھکے اُس پر بہتے ہوئے پاني سے کچھ ڈالیں: ۱۸ اور ایک پاک آدمي زوفا لیوے[r]، اور اُسے پاني میں ڈبوکے خیمے پر اور سارے باسنوں پر، اور اُن آدمیوں پر، جو وہاں تھے، اور اُس پر، جس نے ہڈي کو، یا کسي مارے ہوئے کو، یا مُردے کو، یا قبر کو چھوا ہی، چھڑکے: ۱۹ اور پاک ہي آدمي تیسرے دن اور ساتویں دن ناپاک پر چھڑکے: اور پھر ساتویں دن اپنے تئیں پاک کرے[s]، اور اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے، تب شام کو پاک ہوگا. ۲۰ لیکن وہ شخص، جو ناپاک ہو، اور اُس نے آپ کو پاک نہ کیا، وہي شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا: کیونکہ اُسي نے خداوند کے مقدِس کو ناپاک کیا[t]: اِس لیئے کہ جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا نہ گیا، وہ ناپاک ہی. ۲۱ اور یہہ اُن کے لیئے ہمیشہ کا قانون ہوگا، کہ جو کوئي جدائي کا پاني چھڑکے، اپنے کپڑے دھووے: اور جو کوئي جدائي کے پاني کو چھوئے، شام تک ناپاک رہیگا. ۲۲ اور ہر ایک چیز جسے ناپاک آدمي چھوئے، ناپاک ہی[u]: اور جو کوئي اُس چیز کو چھوئیگا، شام تک ناپاک رہیگا[x].

۲۰ باب

اِس بیان میں کہ ۱ بني اِسرائیل دشت سین میں اُترے، جہاں مریم کي وفات ہوئي. ۲ پاني کے نہ ہونے کے سبب کُڑکُڑائے. ۷ مریبہ میں موسیٰ چٹان کو مارتا، اور اُس میں سے پاني نکالتا. ۱۴ قادس میں موسیٰ ادوم کے ملک کي راہ جانے چاہتا، پر اُسے جانے نہیں دیتے. ۲۲ کوہ حور پر ہارون اپنا عہدہ اِلعزر کے لیئے چھوڑ دیتا، اور بعد اُسکے، جان بحق ہوتا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

بعد اُس کے، بني اِسرائیل کي ساري جماعت پہلے مہینے میں دشت سین کو[a] آئي، اور قادس میں رہنے لگي: مریم[b] وہاں مري، اور وہیں گاڑي گئي. ۲ وہاں جماعت کے لیئے پاني نہ تھا[c]: سو وے جمع ہوکے موسیٰ اور ہارون کے برخلاف ہوئے[d]. ۳ اور اُن لوگوں نے موسیٰ سے جھگڑا کیا[e]، اور کہا، ای کاش کہ جب ہمارے بھائي خداوند کے آگے مر گئے، ہم بھي مر جاتے[f]. ۴ تم خداوند کي جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے[g]، کہ ہم اور ہمارے جانور یہاں مر جاویں؟ ۵ اور تم ہمیں مصر سے اِس برے مقام پر پہنچانے کے واسطے کیوں نکال لائے؟ یہاں تو بونے کي جگہہ نہیں، اور نہ انجیروں کي، اور نہ انگوروں کي، نہ اناروں کي ہی: یہاں تو پینے کو پاني بھي نہیں. ۶ تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے سامھنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے، اور منہہ کے بل گرے[h]: تب خداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا[i].

۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۸ وہ لاٹھي لے[k]، اور تو اور ہارون تیرے بھائي، تم دونوں جماعت کو اِکٹھا کرو، اور اُس چٹان کو، جو اُن کي آنکھوں کے سامھنے ہی، کہو، اور وہ اپنا پاني دیگي: تو اُن کے لیئے چٹان

[l] احبار ۱۵: ۳۱ [m] ۹ آیت [n] احبار ۷: ۲۰ اور ۲۲: ۳ [o] احبار ۱۱: ۳۲ [p] ۱۸ آیت [q] ۹ آیت [r] زبور ۵۱: ۷ [s] احبار ۱۴: ۹ [t] ۱۳ آیت [u] حجي ۲: ۱۳ [x] احبار ۱۵: ۵ [a] گنتي ۳۳: ۳۶ [b] خروج ۱۵: ۲۰ گنتي ۲۶: ۵۹ [c] خروج ۱۷: ۱ [d] گنتي ۱۶: ۱۹، ۴۲ [e] خروج ۱۷: ۲ گنتي ۱۴: ۲ [f] گنتي ۱۱: ۱، ۳۳ اور ۱۴: ۳۷ اور ۱۶: ۳۲، ۳۵، ۴۹ [g] خروج ۱۷: ۳ [h] گنتي ۱۴: ۵ اور ۱۶: ۴، ۲۲، ۴۵ [i] گنتي ۱۴: ۱۰ [k] خروج ۱۷: ۵

Z

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

هي سے پاني نکالیگا، اور اُس جماعت کو اور اُن کے چارپایوں کو پینے کو دیگا. ۹ چنانچه موسیٰ نے خداوند کے آگے سے، جیسا اُسے حکم هوا تها، اُس لاٹهي کو لیا. ۱۰ اور موسیٰ اور هارون نے جماعت کو اُس چٹان کے سامهنے اِکٹها کیا، اور اُس نے اُنهیں کہا، که سنو، اي باغیو، کیا هم تمهارے لیئے چٹان هي سے پاني نکال لاویں؟ ۱۱ تب موسیٰ نے اپنا هاتھ اُٹهایا، اور اُس چٹان کو دو بار اپني لاٹهي سے مارا: تو بهت پاني نکلا، اور جماعت نے اور اُن کے چارپایوں نے پیا.

۱۲ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو کہا، اِس لیئے که تم مجھ پر اِعتقاد نه لائے، تا که بني اِسرائیل کے حضور میري تقدیس کرتے، سو تم اِس جماعت کو اُس زمین میں، جو میں نے اُنهیں دي هي، نه لاؤگے. ۱۳ یہه مریبهه کا پاني هي: کیونکه بني اِسرائیل نے خداوند سے جهگڑا کیا، اور اُس نے اُن کے درمیان اپنے تئیں مقدس کیا.

۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاه کو ایلچي کے هاتھ یوں کهلا بهیجا، که تیرے بهائي اِسرائیل نے کہا هي، که وے سب تکلیفیں جو هم پر آن پڑیں، تو جانتا هي: ۱۵ که کیونکر همارے باپ دادے مصر میں گئے، اور هم لوگ مصر میں بهت مدت تک رهے، اور مصریوں نے هم کو اور همارے باپ دادوں کو دکھ دیا: ۱۶ تو جب هم خداوند کے آگے چلائے، تب اُس نے هماري آواز سني: سو اُس نے ایک فرشتے کو بهیجا، اور هم کو مصر سے نکال لایا: اور دیکھ، هم قادس کے شهر میں هیں، جو تیري دور کي سرحد پر هي. ۱۷ سو هم کو اپنے ملک میں هوکے گذر جانے دیجیئے: که هم کهیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نه هونگے، اور نه کوئیں کا پاني پیوینگے: هم شاه راه سے هوکے نکلے چلے جاوینگے، هم دهنے اور بائیں هاتھ نه مڑینگے، جب تک که تیري سرحدوں سے باهر نه نکل جاویں. ۱۸ لیکن ادوم نے اُس سے کہا، تو میري طرف گذر نه کر؛ نهیں تو، میں تلوار لیکے تیرے برخلاف نکلونگا. ۱۹ پهر بني اِسرائیل نے اُسے کہا، که هم راه سے هوکے چلے جائینگے: اور اگر میں، یا میرے جانور تیرا پاني پیویں، تو میں اُس کي قیمت دونگا: میں تو بغیر اور کام کیئے فقط اپنے پاؤں سے گذر جاؤنگا. ۲۰ اُس نے کہا، تو هرگز نه جائیگا. تب ادوم اُس کے برخلاف قوت بازو سے بهت لوگ لیکے نکلا. ۲۱ سو ادوم نے اِسرائیل کو راه نه دي، که اُس کي سرحد میں سے هوکے جاوے: تب اِسرائیل اُس کي طرف سے مڑا.

۲۲ اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت قادس سے روانه هوکے کوه حور پر آئي. ۲۳ اور خداوند نے کوه حور پر، جو ادوم کي سرحد سے ملا هوا تها، موسیٰ اور هارون کو کہا، ۲۴ هارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا: کیونکه وه اُس زمین میں، جو میں نے بني اِسرائیل کو دي هي، داخل نه هوگا، اِس لیئے که تم مریبهه کے پاني پر میرے حکم کو ٹالکے باغي هوئے. ۲۵ هارون اور اُس کے بیٹے اِلیعزر کو لے، اور اُن کو کوه حور کے اُوپر لا. ۲۶ هارون کے کپڑے اُتار، اور اُس کے کپڑے اُس کے بیٹے اِلیعزر کو پنها: که هارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا، اور وهاں مر جائیگا. ۲۷ چنانچه جیسا خداوند نے حکم کیا تها، موسیٰ نے ویسا هي کیا: اور وے ساري جماعت کي آنکهوں کے سامهنے کوه حور پر چڑهے. ۲۸ اور موسیٰ نے هارون کے کپڑوں کو اُتارا، اور اُس کے بیٹے اِلیعزر کو اُنهیں پنهایا: اور هارون نے وهاں پهاڑ کي چوٹي پر رحلت کي: اور موسیٰ اور اِلیعزر پهاڑ پر سے اُتر آئے. ۲۹ جب ساري جماعت نے دیکها، که هارون نے وفات پائي، تو اِسرائیل کا سارا گهرانا هارون پر تیس دن تک رویا کیا.

۱۴۵۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلی حرمہ میں کنعانیوں سے کچھ نقصان اُٹھا کر اُنکو غارت کر دیتے۔ ۴ لوگ پھر کُڑکُڑاتے، اور اِس باعث جلانیوالے سانپ اُنکے بیچ میں بھیجے جاتے۔ ۷ اِس پر وے تائب ہوتے، اور پیتل کے سانپ کے وسیلے سے صحت پاتے۔ ۱۰ اِسرائیلی چند منزل طی کرتے۔ ۲۱ سیحون، ۳۳ اور عوج مقتول ہوتے۔

اور جب عراد کنعانی بادشاہ نے[a]، جسکا پائی تخت دکھن کی اطراف میں تھا، سنا، کہ اِسرائیل ||اتھارم کی راہ سے آئے[b]، تو اِسرائیل سے لڑا، اور کتنے ایک اُن میں سے پکڑ لے گیا۔ ۲ تب اِسرائیل نے خداوند کی منّت مانی[c]، اور بولا، کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ھاتھ میں گرفتار کردے، تو میں اُن کی بستیوں کو حرم کر دونگا[d]۔ ۳ چنانچہ خداوند نے اِسرائیل کی آواز سنی، اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا: اور اُنھوں نے اُنھیں اور اُن کی بستیوں کو حرم کر دیا: اور اُس نے اُس مقام کا نام ||حرمہ رکھا۔

۴ پھر اُنھوں نے کوہ حور سے[e] دریاے قلزم کی راہ سے کوچ کیا، تاکہ ادوم کی سرزمین سے گھوم جاویں[f]: لیکن وے لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے: ۵ اور لوگوں نے خدا[g] اور موسیٰ سے بکرکے یوں کہا، کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے، کہ ہم بیابان میں مریں[h]؟ یہاں تو نہ روٹی ہی، نہ پانی: ہمارے جی کو اِس ہلکی روٹی سے کراہیت آتی ہی[i]۔ ۶ تب خداوند نے[k] اُن لوگوں میں جلانیوالے سانپ[l] بھیجے: اُنھوں نے لوگوں کو کاٹا: اور بہت سے بنی اِسرائیل مر گئے۔

۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے، اور بولے، ہم نے گناہ کیا[m]، کہ ہم نے خداوند کی اور تیری بدگوئی کی[n]: سو تو خداوند سے دعا مانگ[o]، کہ وہ ہم میں سے اُن سانپوں کو دور کرے۔ چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لیئے دعا مانگی۔ ۸ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک

a گنتی ۳۳: ۴۰. دیکھو قاض ۱: ۱۶
|| یا، جاسوسوں کی.
b گنتی ۱۳: ۲۱
c پیدا ۲۸: ۲۰. قاض ۱۱: ۳۰
d احبا ۲۷: ۲۸
|| یعنی، بالکل حرم یا، غارت کیا ہوا.
e گنتی ۲۰: ۲۲ اور ۳۳: ۴۱
f قاض ۱۱: ۱۸
g زبور ۷۸: ۱۹
h خر ۱۶: ۳ اور ۱۷: ۳
i گنتی ۱۱: ۶
k ۱ قرنة ۱۰: ۹
l اِستة ۸: ۱۵
m زبور ۷۸: ۳۴
n ۵ آیت
o خر ۸: ۸، ۲۸. اسمو ۱۲: ۱۹. اعما ۸: ۲۴

جلانیوالا سانپ اپنے لیئے بنا، اور ایک نیزے پر لٹکا: اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا، تو وہ جیتا رھیگا۔ ۹ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بناکے ایک نیزے پر رکھا[p]: اور ایسا ہوا، کہ سانپ نے جو کسی آدمی کو کاٹا، تو جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی، تو وہ جیتا رہا۔

۱۰ تب بنی اِسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا، اور اوبات میں خیمے کھڑے کیئے[q]۔ ۱۱ پھر اوبات سے کوچ کیا، اور عییئے اُل عباریم پر، دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کی طرف ہی، خیمے کھڑے کیئے[r]۔

۱۲ وہاں سے کوچ کرکے وادی زرد میں[s] خیمے کھڑے کیئے۔ ۱۳ جب وہاں سے چلے، تو ارنون کے پار آکے خیمے کھڑے کیئے: وہ اموریوں کی سرحد سے آکے بیابان میں بھی ہی: کیونکہ ارنون موآب کی سرحد ہی[t]، موآب اور اموریوں کے درمیان۔ ۱۴ اِس سبب خداوند کے جنگنامے میں لکھا ہی، وہ ||سوفہ میں وھیب پر قابض ہوا، اور ارنون کی نہروں پر، ۱۵ اور نہروں کی اُس وادی پر، جو عار کے مقام تک جاتی، اور موآب کی سرحدوں کی طرف پھیلی ہی[u]۔ ۱۶ اور وہاں سے بیر پر جا پڑے[x]: وہ ایک کوآ ہی، جس کی بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ لوگوں کو اِکٹھے کر، کہ میں اُنھیں پانی دونگا۔

۱۷ اُس وقت اِسرائیل نے یہہ راگ گایا[y]، ای کوئے، تو اُبل آ: اُس کے جواب میں تم لوگ گاؤ۔ ۱۸ رئیسوں نے یہہ کوآ کھودا، قوم کے امیروں نے اُسے بنایا، حاکم کے حکم سے اور اپنی لاٹھیوں سے۔ تب وے اُس دشت سے متنہ کو گئے: ۱۹ اور متنہ سے نحلی‌ایل کو، اور نحلی‌ایل سے بامات کو: ۲۰ اور بامات

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

p ۲ سلا ۱۸: ۴. یوحنا ۳: ۱۴، ۱۵
q گنتی ۳۳: ۴۳
r گنتی ۳۳: ۴۴
s اِستة ۲: ۱۳
t گنتی ۲۲: ۳۶. قاض ۱۱: ۱۸
|| یا، لال سمندر میں.
u اِستة ۲: ۱۸، ۲۹
x قاض ۹: ۲۱
y خر ۱۵: ۱. زبور ۱۰۵: ۲ اور ۱۰۶: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

سے اُس وادي میں، جو موآب کے ملک میں هي، پسگه کي اُس چوٹي تک، جس کا رخ بیابان کي طرف هی۔

۲۱ وهاں بني اِسرائیل نے سیحون کو، جو اموریوں کا بادشاه تها، ایلچیوں سے یهه پیغام کهلا بهیجا، که ۲۲ هم کو اپني سرزمین سے گذر جانے دے: هم کهیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نه هونگے؛ هم کوئے کا پاني نه پیوینگے، بلکه شاهراه سے سیدهے چلے جائینگے، یهاں تک که تیري سرحدوں سے باهر هو جائیں۔

۲۳ پر سیحون نے نه چاها که اِسرائیل اُسکي سرحد سے گذر جاوے؛ بلکه سیحون آپ اپنے سب لوگوں کو اکٹهے کرکے اِسرائیل سے مقابله کرنے کو بیابان میں نکلا: اور اُس نے یهص میں پهنچکے اِسرائیل سے جنگ کي۔ ۲۴ اور اِسرائیل نے اُسے تلوار کي دهار سے مار لیا، اور اُس کي سرزمین پر، ارنون سے لیکے یبوق تک، اور بني عمون تک، قبضه کیا: کیونکه بني عمون کي سرحد مضبوط تهي۔ ۲۵ غرض اِسرائیل نے یے سب شهر لے لیئے: اور اموریوں کے سب شهروں میں، حسبون میں اور اُس کے سب گانوں میں، اِسرائیل بسا۔ ۲۶ حسبون اموریوں کے بادشاه سیحون کا شهر تها، جو موآب کے اگلے بادشاه سے لڑا، اور اُس کي ساري سرزمین ارنون تک، اُس کے هاتهه سے لے لي۔ ۲۷ اِسي لیئے ضرب المثل کے کهنیوالے یهه کهتے هیں، که حسبون میں آو، تا که سیحون کا شهر بنے، اور مضبوط هو جاوے۔ ۲۸ که آگ حسبون سے نکلي، اور شعله سیحون کے شهر سے، جو موآب کے عار کو کها گیا، اور ارنون کے اُونچے مکانوں کے سرداروں کو: ۲۹ ای موآب، تجهه پر واویلا هی! ای کموس کي قوم، تو هلاک هوئي! اُس نے اپنے بیٹے جو بهاگے تهے، اور اپني بیٹیاں اموریوں کے بادشاه سیحون کي اسیر کر دیں۔ ۳۰ هم نے اُنهیں تیروں سے تمام کیا؛ حسبون، دیبون تک تباه هوا: اور هم نے نفح تک، هاں میدبا تک اُنهیں بے چراغ کر دیا۔

۳۱ اور اِسرائیل نے اموریوں کي سرزمین میں سکونت کي۔ ۳۲ پهر موسی نے جاسوسوں کو یعزیر میں بهیجا؛ اُنهوں نے اُسکے گانو لے لیئے، اور اموریوں کو، جو وهاں تهے، نکال دیا۔

۳۳ تب وے پهرے، اور بسن کي راه سے چلے: اور بسن کے بادشاه عوج، اُسي نے، اور اُس کے سب لوگوں نے جنگ کے لیئے ادرعي میں اُن کا سامهنا کیا۔ ۳۴ تب خداوند نے موسی کو فرمایا، اُس سے مت ڈر: که میں نے اُسے اور اُس کے لوگ، اور اُس کي سرزمین کو، تیرے هاتهه میں دیا: سو تو اُس سے وهي کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاه سیحون، حسبون کے رهنیوالے، سے کیا۔ ۳۵ چنانچه اُنهوں نے اُس کو، اور اُس کے بیٹوں اور سارے لوگوں کو یهاں تک مارا، که اُس کا کوئي باقي نه رها: اور اُس کي سرزمین کو اپنے قبضے میں کر لیا۔

۲۲ باب

اُس بیان میں، که ۱ بلعام بلق کي پهلي دعوت کو نامنظور کرتا۔ ۱۰ دوسري دعوت پا کے جاتا۔ ۲۲ راه میں ایک فرشته اُسکو مارڈالتا اگر اُسکي گدهي اُسے نه بچاتي۔ ۳۶ بلق اُسکي مهماني کرتا۔

پهر بني اِسرائیل نے کوچ کیا، اور موآب کے میدانوں میں نهر یردن کے اِس پار یریحو کے مقابل خیمے کهڑے کیئے۔

۲ اور صفور کے بیٹے بلق نے وه سب، جو اِسرائیل نے اموریوں سے کیا، دیکها۔ ۳ تب موآب اُن لوگوں سے نپٹ ڈرا، که وے بهت تهے: اور موآب بني اِسرائیل کے سبب سے پریشان هوا۔ ۴ اور موآب نے مدیان کے بزرگوں سے کها، که اب یهه گروه اُن سب کو، جو همارے آس پاس هیں،

پيشتر مسيح سے ١٤٥٢

يوں چاٹ جائيگي، جس طرح سے بيل ميدان كي گهاس كو چاٹ ليتا هى. اُس وقت صفور كا بيتا بلق موآبيوں كا بادشاه تها. ٥ سو اُس نے بعور كے بيتے بلعام پاس[e] فتور كو، جو اُس كي قوم والوں كي سرزمين ميں نهر كے كنارے پر[f] تها، قاصد بهيجے، تاكه اُسے يهه كهكے بلا لاويں، كه ديكهه، ايك قوم مصر سے باهر آئي هى: ديكهه، اُن سے زمين كي سطح چهپ گئي هى، اور وے ميرے مقابل مقام كرتے. ٦ سو اب آئيے، اور ميري خاطر سے اُن لوگوں كے حق ميں بد دعا كيجيئے[g]؛ كه وے مجهه سے بهت قوي هيں: شايد كه ميں غالب آكے اُنهيں مار سكوں، اور اُنهيں اِس زمين پر سے هٹا دوں: كه ميں يقين جانتا هوں، جسے تو بركت ديتا هى، اُسے بركت هوتي: اور جس پر تو لعنت كرتا، وه لعنتي هوا. ٧ سو موآب كے مشايخ اور مديان كے بزرگ جادو كي مزدوري[h] هاتهه ميں ليكے روانه هوئے، اور بلعام پاس آئے، اور بلق كا پيغام اُسے پهنچايا. ٨ اُس نے اُنهيں كها، كه آج رات تم يهاں رهو[i] اور، جيسا كچهه خداوند مجهے فرمائيگا، ميں تمهيں كهونگا. چنانچه موآب كے اميروں نے بلعام كے يهاں مقام كيا. ٩ تب خدا بلعام پاس آيا[k]، اور اُس سے كها، يے كون آدمي هيں، جو تيرے پاس هيں؟ ١٠ بلعام نے خدا كو جواب ديا، كه صفور كے بيتے بلق نے، جو موآب كا بادشاه هى، ميرے پاس كهلا بهيجا هى، كه ١١ ديكهه، ايك قوم هى، جو مصر سے نكل آئي هى، اور اُن سے زمين كي سطح چهپ گئي: تو آ، اور ميري خاطر كے ليئے اُن كے حق ميں بد دعا كر؛ شايد ميں اُن پر غالب آ سكوں، اور اُنهيں بهگا دوں. ١٢ تب خدا نے بلعام كو كها، تو اُن كے ساتهه مت جائيو: تو اُن لوگوں كے حق ميں بد دعا نه كيجيو: اِس ليئے كه وے مبارك هيں[l].

١٣ بلعام نے صبح كو اُتهكے بلق كے اميروں سے كها، تم اپني سرزمين كو جاؤ: كيونكه خداوند مجهے تمهارے ساتهه جانے كي اِجازت نهيں ديتا. ١٤ اور موآب كے سردار اُتهے، اور بلق پاس گئے، اور بولے، كه بلعام همارے ساتهه آنے سے اِنكار كرتا هى.

١٥ تب بلق نے اور اميروں كو، جو پهلوں سے زياده، اور شرافت ميں اُن سے بڑهكر تهے، دوسري بار بهيجا. ١٦ اُنهوں نے بلعام پاس آكے اُس سے كها، صفور كے بيتے بلق نے يوں كها هى، كه ميرے پاس آنے سے كسي طرح نه ركيئے: ١٧ ميں بهت بڑي عزت سے تيرا مرتبه بڑهاؤنگا، اور جو كچهه تو مجهے فرمائيگا، ميں تيرے ليئے كرونگا: ميں تيري منت كرتا هوں، كه آ اور اِن لوگوں كے حق ميں ميري خاطر سے بد دعا كر[m]. ١٨ بلعام نے بلق كے خادموں كے جواب ميں كها، اگر بلق اپنا گهر روپے اور سونے سے بهر كے مجهے ديوے[n]، تو بهي ميں خداوند اپنے خدا كے حكم سے باهر نهيں جا سكتا هوں، كه اُس سے كم يا زياده كروں[o]. ١٩ سو اب آپ بهي اِس رات كو يهاں كاتيئے[p]؛ تاكه ميں ديكهوں، كه خداوند مجهے كيا اور فرماتا هى. ٢٠ پهر خدا رات كو بلعام پاس آيا[q]، اور اُس سے كها، اگر وے لوگ تجهے بلانے آويں، تو اُتهه، اور اُن كے ساتهه جا: مگر جو بات ميں تجهے كهونگا، وهي كيجيو[r]. ٢١ سو بلعام صبح كو اُتها، اور اپني گدهي پر زين ركها، اور موآب كے اميروں كے همراه گيا.

٢٢ تب خدا كا قهر بهڑكا، اِس ليئے كه وه گيا، اور خداوند كا فرشته جاكے راه ميں كهڑا هوا، تاكه اُس سے مزاحمت كرے[s]. پس وه اپني گدهي پر چڑها هوا جاتا تها، اور اُس كے دو چاكر اُس كے ساتهه[t] تهے. ٢٣ سو گدهي نے خداوند كے فرشتے كو ديكها، كه راه ميں كهڑا هى: اور اُس كے هاتهه

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میں کهینچي هوئي تلوار هی: تب گدهي نے راه سے منهه موڑا، اور میدان کو چلي؛ تب بلعام نے گدهي کو مارا، تاکه اُسے راه پر لاوے. ۲۴ تب خداوند کا فرشته انگورستان کے ایک کوچے میں کهڑا هوا؛ وهاں ایک دیوار اِدهر تهي، اور ایک دیوار اُدهر. ۲۵ پهر جو گدهي نے خداوند کے فرشتے کو دیکها، تو دیوار سے جا اڑي، اور بلعام کا پانو دیوار سے دبایا: پهر اُس نے اُسے مارا. ۲۶ تب خداوند کا فرشته پهر آگے چلا، اور ایک تنگ راه میں، جهاں جگهه نه تهي که دهنے یا بائیں مڑے، جاکے کهڑا هوا. ۲۷ پهر جو گدهي نے خداوند کے فرشتے کو دیکها، تو بلعام کو لیئے هوئے بیٹهه گئي: تب بلعام کا غصه بهڑکا، اور اُس نے گدهي کو لاٹهي سے مارا. ۲۸ تب خداوند نے گدهي کا منهه کهولا، اور اُس نے بلعام کو کها، میں نے تیرا کیا کیا هی، که تو نے یهه تین بار مجهے مارا؟ ۲۹ بلعام نے گدهي کو کها، که تو نے مجهے مسخرا بنایا: کاش که میرے هاتهه میں تلوار هوتي، تو میں تجهے اِسي دم مارکے ڈال دیتا. ۳۰ گدهي نے بلعام کو کها، کیا میں تیري گدهي نهیں هوں، جس پر تو چڑها هوا هی، جب سے که میں تجهه پاس هوں اِس دن تک؟ کبهو میں نے تجهه سے ایسا کیا هی؟ وه بولا، نهیں. ۳۱ وهیں خداوند نے بلعام کي آنکهیں کهولیں، اور اُس نے خداوند کے فرشتے کو دیکها، که راه میں کهڑا هی، اور اُسکے هاتهه میں تلوار کهینچي هوئي هی: اُس نے اپنا سر جهکایا، اور اوندها گرا. ۳۲ خداوند کے فرشتے نے اُسے کها، که تو نے اپني گدهي کو یهه تین بار کیوں مارا؟ دیکهه، میں نکلا هوں، که تیرا مخالف بنوں، اِس لیئے که تیري چال میري نظر میں ٹیڑهي هی: ۳۳ اور گدهي نے مجهه کو دیکها، اور وه یهه تین مرتبه میرے سامهنے سے پهري: اگر وه میرے سامهنے سے نه پهرتي، تو میں تجهه کو مار هي ڈالتا، اور اُس کو جیتا چهوڑتا.

دیکهو ۲ سلا ۶:۱۷ دان ۱۰:۷ اعم ۲۲:۹ ۲ پطر ۲:۱۶ یهود ۱۱ — ۲ پطر ۲:۱۶ — امث ۱۲:۱۰ — ۲ پطر ۲:۱۶ — دیکهو پید ۲۱:۱۹ ۲ سلا ۶:۱۷ لوقا ۲۴:۱۶، ۳۱ — خر ۳۴:۸ — ۲ پطر ۲:۱۴، ۱۵

۳۴ بلعام نے خداوند کے فرشتے کو کها، مجهه سے گناه هوا، اور میں نے نه جانا، که تو میرے مقابلے کو راه میں کهڑا هی: سو اگر تو اُس سے ناخوش هی، تو میں پهر جاؤں. ۳۵ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کها، اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتهه جا: مگر فقط وهي بات، جو میں تجهے کهونگا کهیو. سو بلعام بلق کے امیروں کے همراه گیا.

۳۶ جب بلق نے سنا، که بلعام پهنچا هی، وه اُسکے اِستقبال کو نکل کے موآب کے اُس شهر تک گیا، جو ارنون کي سرحد اور اُس کے ملک کي دور کے سوانے پر تها. ۳۷ تب بلق نے بلعام کو کها، کیا میں نے تاکیداً تیرے پاس نه بهیجا تها، که تجهه کو بلاؤں؟ تو مجهه پاس کیوں نه چلا آیا؟ کیا مجهه میں طاقت نهیں، که تیرا مرتبه بڑهاؤں؟ ۳۸ بلعام نے بلق کو جواب دیا، دیکهه، میں تجهه پاس آیا: مجهه میں اب کچهه طاقت هی، که تجهے کوئي بات کهوں؟ وه بات جو خدا میرے منهه میں ڈالیگا، وهي میں کهونگا. ۳۹ اور بلعام بلق کے ساتهه گیا، اور وے جاکر ‖قریت حسات میں داخل هوئے. ۴۰ بلق نے بیل اور مینڈهے ذبح کیئے، اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُس کے ساتهه تهے، بهیجے. ۴۱ اور صبح کو یوں هوا، که بلق نے بلعام کو ساتهه لیا، اور اُسے بعل کي اونچي جگهوں پر لایا، تاکه وهاں سے اُس قوم کي اِنتها تک دیکهے.

۲۳ باب

۱، ۱۳، ۲۸ بلق کي قربانیاں. ۷، ۱۸ بلعام کي مثلیں.

تب بلعام نے بلق کو کها، که میرے لیئے یهاں سات مذبح بنا، اور میرے لیئے یهاں سات بیل اور سات مینڈهے طیار کر. ۲ بلق نے، جیسا بلعام نے کها تها، کیا؛ اور بلق اور بلعام نے هر مذبح پر ایک بیل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

پید ۱۳:۱۷ — گن ۲۱:۱۳ — ۱۷ آیت گن ۲۴:۱۱ — گن ۲۳:۲۶ اور ۲۴:۱۳ ۱ سلا ۲۲:۱۴ ۲ توا ۱۸:۱۳ — ‖یعني، کوچوں کا شهر — اِست ۱۲:۲ — ۲۹ آیت — ۱۲۵،۲۰ یعني

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ایک مینڈها چڑهایا۔ ۳ پهر بلعام نے بلق کو کہا، کہ اپني سوختني قرباني کے پاس کهڑا رہ، اور میں جاتا هوں: شاید خداوند مجهه سے ملاقات کرے: جو کچهه وہ مجهے دکهائیگا، میں تجهه سے کہونگا. سو وہ ایک اونچي جگهه پر چلا. ۴ چنانچہ خدا بلعام کو ملا: اُس نے اُسے کہا، میں نے سات مذبحے طیار کئے اور اُنپر ایک ایک بیل ایک ایک مینڈها چڑهایا. ۵ تب خداوند نے ایک بات بلعام کے منهہ میں ڈالي، اور اُسے کہا، بلق کنے پهر جا، اور اُس کو یوں کہہ. ۶ سو وہ اُسکے پاس پهر آیا: اور کیا دیکهتا هی، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے نزدیک موآب کے سب اُمیروں سمیت کهڑا هی. ۷ تب اُسنے اپني مثل کہني شروع کي، موآب کے بادشاہ بلق نے آرام سے، پورب کے پہاڑوں سے، مجهہ کو بلوایا: آئیو، یعقوب کو میري خاطر سے بد دعا کیجیو، اور آئیو اِسرائیل کو برا کہیو. ۸ میں کیونکر اُس کو بد دعا کروں، جسکو خدا نے بد دعا نهیں کي؟ یا اُسکو برا کہوں، جس کو خداوند نے برا نهیں کہا؟ ۹ کیونکہ چٹانوں کي چوٹي پر سے میں اُس کو دیکهتا هوں، اور ٹیلوں پر سے میں اُسے تاکتا هوں: دیکهہ، یے لوگ اکیلے سکونت کرینگے، اور قوموں کے درمیان وے شمار نہ کئے جائینگے. ۱۰ یعقوب کي گرد کے ذروں کو کون گن سکتا هی، اور اِسرائیل کي چوتهائي کون شمار کر سکتا هی؟ کاش کہ میں صادقوں کي موت مروں، اور میري عاقبت اُسکي سي هو. ۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا، یہہ تو نے مجهہ سے کیا کیا؟ میں تجهے لایا، کہ میرے دشمنوں کو بد دعا کرے، اور دیکهہ، کہ تو اُنهیں سراسر برکت دے چکا. ۱۲ اُسنے جواب دیا اور کہا، کیا اِس پر لحاظ کرنا مجهے واجب نهیں، کہ وهي بات، جو خداوند نے میرے منهہ میں ڈالي، کہوں؟ ۱۳ پهر بلق نے اُسے کہا، اب میرے ساتهہ اور ایک جگهہ چلیئے: وهاں سے آپ اُن کو دیکهیئے: تو اُن میں سے فقط کناریوالوں کو دیکهیگا: وے سب کے سب دیکهے نہ جائینگے: میرے لیئے وهاں سے اُن پر بد دعا کر.

۱۴ سو وہ اُسے وهاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پسگہ کي چوٹي پر لے گیا: وهاں سات مذبحے بنائے: هر مذبحے پر ایک بیل اور ایک مینڈها چڑهایا. ۱۵ تب اُسنے بلق سے کہا، کہ تو یہاں اپني سوختني قرباني پاس ٹهہرا رہ، جب تک میں وهاں خدا سے ملاقات کروں. ۱۶ چنانچہ خداوند بلعام کو ملا، اور اُس کے منهہ میں بات ڈالي، اور فرمایا، بلق پاس پهر جا، اوریوں کہہ. ۱۷ اور جب وہ اُس پاس پہنچا، تو کیا دیکهتا هی، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کهڑا هی. تب بلق نے اُس سے پوچها، خداوند نے کیا فرمایا؟ ۱۸ تب اُس نے اپني مثل کہني شروع کي، اور بولا، اُٹهہ، اَی بلق، اور سن: اَی صفور کے بیٹے، میري طرف کان دهر: ۱۹ خدا اِنسان نهیں، جو جهوٹهہ بولے، نہ آدمي زاد هی، کہ پشیمان هووے: کیا اُسنے جو کچهہ کہ کہا هی، سو بجا نہ لاویگا: اور جو کچهہ کہ فرمایا هی، کیا اُسے پورا نہ کریگا؟ ۲۰ دیکهہ، میں نے حکم پایا، کہ برکت دوں: اُس نے برکت دي هی: میں اِسے بدل نهیں سکتا. ۲۱ وہ یعقوب میں بدي نهیں پاتا، نہ اِسرائیل میں فساد دیکهتا هی: خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتهہ هی، اور بادشاہ کي دهوم اُن کے درمیان هی. ۲۲ خدا اُنهیں مصر سے نکال لایا: اُس کا گینڈے کا سا زور هی. ۲۳ کوئي افسون یعقوب پر نهیں چلتا، کوئي بدفالي اِسرائیل کے برخلاف نهیں: چنانچہ اِسي وقت یعقوب کے اور اِسرائیل کے حق میں یہہ کہا جائیگا، کہ خدا نے کیا کیا! ۲۴ دیکهہ، یے لوگ بهاري سنگهہ کے طور سے کهڑے هونگے، اور وہ آپ کو جوان سنگهہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کي طرح اُٹهاویگا[a]: وه نه سوویگا، جب تک که شکار نه کها لے، اور جب تک که مارکے اُس کا لہو نه پي لے[b].

۲۵ تب بلق نے بلعام کو کہا، تو هرگز بد دعا نه کر، اور اُنهیں تو هرگز برکت نه دے. ۲۶ بلعام نے جواب دیا، اور بلق کو کہا، کیا میں نے تجهے نهیں کہا، که سب کچه جو خداوند کهیگا، میں وهي کرونگا[d]؟

۲۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، آ، میں آپ کو ایک اور جگه لے جاؤں[e]؛ شاید خدا کو پسند آوے، که تو میرے لیئے وهاں سے اُن پر بد دعا دے. ۲۸ تب بلق نے بلعام کو فغور کي چوٹي پر، جس کا رُخ بیابان کي طرف هی[f]، لایا. ۲۹ وهاں بلعام نے بلق سے کہا، که میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا[g]، اور اِس جگه میرے واسطے سات بیل اور سات مینڈهے طیار کر. ۳۰ چنانچه بلق نے، جیسا بلعام نے فرمایا تها، کیا؛ اور هر ایک مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈها گذرانا.

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ بلعام، شگون کا کهوج چهوڑکے، اسرائیل کي نیک بختي آگے سے کهه دیتا. ۱۰ بلق غصے هوکے، اُسکو رخصت کر دیتا. ۱۵ یعقوب کے ستارے کا طلوع هونا اور چند قوموں کي تباهي کا حال نبوت سے بیان کرتا.

جب بلعام نے دیکها، که اِسرایل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا، تو وه اب کي بار، جیسا آگے شگون کے کهوج میں جاتا تها[a]، نه گیا، بلکه بیابان کي طرف توجه کي. ۲ اور بلعام نے اپني آنکهیں اُٹهائیں، اور اِسرایل کو دیکها که اپنے فرقوں کي ترتیب پر ٹهہرا هی[b]؛ تب روح الله اُس پر نازل هوئي[c]. ۳ اور وه اپني مثل لے چلا[d]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کهتا هی، هاں وه شخص جس کي آنکهیں کهل گئي هیں؛ کهتا، ۴ وه جس نے خدا کي باتیں سنیں اور قادر مطلق کي رویا کو دیکها هی، سو پڑا تها[e]، پر اُسکي آنکهیں کهلي تهیں، کهتا هی: ۵ کیا هي خوب هیں تیرے خیمے، ای یعقوب، اور تیرے مسکن، ای اِسرایل! ۶ یے پهیلے هوئے هیں، وادیوں کي طرح سے، اور لبے دریا کے باغوں کے طور پر، جیسے عود کے درخت جو خداوند نے لگائے هوں، اور جیسے دیودار کے درخت[f]، جو پاني کے کنارے هوں[g]. ۷ اور وه اپني موٹوں سے پاني بہاویگا، اور اُسکا بیج بهت سے پانیوں میں هوگا[h]؛ اُسکا بادشاه اگاگ سے بزرگ هوگا[i]، اور اُس کي بادشاهت بلند هوگي[k].

۸ خدا اُسکو مصر سے باهر نکال لایا؛ اُس میں گینڈے کي سي قوت هی[l]: وه قوموں کو جو اُس کے دشمن هوں کها جائیگا[m]، اور اُن کي هڈیاں توڑ ڈالیگا[n]، اور اپنے تیروں سے اُنهیں چهیدیگا[o]. ۹ وه جهکتا هی[p]، اور سنگه کے مانند بلکه بهاري سنگه کي طرح بیٹه جاتا: اُس کو کون اُٹها سکتا هی؟ مبارک هی وه جو تجهے مبارک کهے؛ اور ملعون هی، وه جو تجه پر لعنت کرے[q].

۱۰ تب بلق کا غصه بلعام پر بهڑکا، اور اُس نے اپني تالیاں ماریں[r]: اور بلق نے بلعام کو کہا، میں نے تجهے بلایا، که تو میرے دشمنوں پر بد دعا کرے[s]: اور دیکه، تو نے تینوں بار اُنهیں سراسر برکت بخشي. ۱۱ چل، اب اپنے مکان کو بهاگ: میں نے دل میں کہا تها، که بڑي عزت سے تیرا مرتبه بڑهاؤں[t]؛ پر دیکه، خداوند نے تجهے عزت سے باز رکها. ۱۲ بلعام نے بلق کو جواب دیا، کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بهي، جنهیں تو نے میرے پاس بهیجا، نه کہا تها، که ۱۳ اگر بلق اپنا گهر روپے سونے سے بهرکے مجهے دیوے، مجهے طاقت نهیں، که خداوند کے فرمان کے سوا، اپنے دل سے کچه بهلا یا بُرا کروں[u]: بلکه جو کچه خداوند کهیگا، میں وهي کهونگا؟ ۱۴ اب تو دیکه، میں اپنے لوگوں میں جاتا هوں؛ سو تو آ، که میں تجهے خبر دونگا[x]، که یے لوگ تیرے لوگوں سے پچهلے دنوں میں[y] کیا کرینگے؟

۱۵ پهر اُس نے اپني مثل کهني شروع کي[z]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کهتا هی؛ هاں وه شخص، جس کي آنکهیں کهل

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

گئي هيں، کهتا هي: ۱۶ وه، جس نے خدا کي باتيں سنيں، اور حق تعالی کا علم پايا، جس نے قادر مطلق کي رويا ديکهي، جو پڑا تها، پر اُسکي آنکهيں کهلي تهيں، کهتا هي: ۱۷ ميں اُسے ديکهونگا، پر ابهي نهيں؛ مين اُس پر نظر کرونگا، پر نه نزديک سے: يعقوب سے ايک ستاره نکليگا، اور اِسرايل سے ايک عصا اُٹهيگا، اور مواب کي نواحي کو مار ليگا، اور اُن سب هنگامه کرنيوالوں کو هلاک کريگا۔ ۱۸ ادوم ملکيت هوگا، هاں شعير اپنے دشمنوں کي ملکيت هوگا، اور اِسرايل بهادري کريگا۔ ۱۹ يعقوب کي نسل سے نکليگا وه، جو رياست کريگا؛ اور اُسے جو شهر ميں باقي ره جائيگا، هلاک کريگا۔

۲۰ پهر اُس نے عماليق کو ديکها، اور اپني مثل لے چلا، اور بولا، عماليق قوموں کے درميان پهلا تها، پر اُسکا انجام نيستي نابودي هوگي۔ ۲۱ پهر اُس نے قينيوں پر نگاه کي، اور اپني مثل کهني شروع کي، اور بولا، که تيرا مسکن مضبوط هي؛ تو پهاڑ پر اپنا آشيانه بناتا: ۲۲ ليکن قيني برباد هونگے، يهاں تک که اسور تجهے پکڑ لے جائيگا۔ ۲۳ پهر وه اپني مثل لے چلا، اور بولا، افسوس! کون زنده رهيگا، جب خدا يوں هي کريگا؟ ۲۴ اور کتّيم کي طرف سے جهاز آوينگے، اور اسور کو دکه دينگے، اور عيبر کو بهي دکه دينگے؛ پر وه بهي نيست و نابود هوگا۔ ۲۵ تب بلعام اُٹها اور روانه هوا، اور اپنے مکان کو پهر گيا؛ اور بلق نے بهي اپني راه لي۔

۲۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اِسرائيلي سطيم ميں زناکاري اور بت‌پرستي کرتے۔ ۶ فينحاس زمري اور کزبي کو مار ڈالتا۔ ۱۰ اِس پر خدا اُسے ايک ابدي کهانت بخش ديتا۔ ۱۶ حکم هوتا، که مديانيوں کو تنگ کريں اور مار ديں۔

سو اِسرايل سطيم ميں مقيم هوئے، اور لوگوں نے موآبيوں کي بيٹيوں سے حرامکاري شروع کي۔ ۲ اُنهوں نے اپنے معبودوں کي قربانيوں پر لوگوں کي دعوت کي: سو لوگوں نے کهايا، اور اُن کے معبودوں کو سجده کيا۔ ۳ اور اِسرايلي بعل فغور سے ملے: تب خداوند کا قهر بني اِسرايل پر بهڑکا۔ ۴ اور خداوند نے موسی کو فرمايا، قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ، اور اُن کو خداوند کے ليئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے، تا که خداوند کے غضب کا بهڑکنا اِسرايل پر سے ٹل جاوے۔ ۵ سو موسی نے بني اِسرايل کے حاکموں کو کها، که تم ميں سے هر ايک اپنے لوگوں کو، جو بعل فغور سے مل گئے هيں، قتل کرے۔

۶ اور ديکهو، که ايک اِسرايلي آيا، اور اپنے بهائيوں کے پاس ايک مدياني عورت موسی اور بني اِسرايل کي ساري جماعت کي آنکهوں کے سامهنے لايا، اور وه جماعت خيمے کے دروازے پر روتي تهي۔ ۷ اور جب که فينحاس بن اِليعزر بن هارون کاهن نے يهه ديکها، وه جماعت ميں سے اُٹها، اور برچهي هاتهه ميں لي؛ ۸ اور اُس مرد کے پيچهے خيمے ميں گهسا، اور اُن دونوں کو، اِسرايلي مرد اور اُس عورت کے پيٹ کو، چهيدا۔ تب بني اِسرايل ميں سے وبا جاتي رهي۔ ۹ وے، جو اُس وبا ميں مرے، چوبيس هزار تهے۔

۱۰ پهر خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمايا: که ۱۱ فينحاس نے، جو هارون کاهن کے بيٹے اِليعزر کا بيٹا هي، ميرے قهر کو بني اِسرايل پر سے پهيرا، که اُنکے بيچ اُسے ميرے ليئے غيرت آئي؛ اِسي ليئے ميں نے بني اِسرايل کو اپني غيرت سے نابود نه کيا۔ ۱۲ سو تو کهه ديکهه، ميں نے اُس سے اپنا صلح کا عهد باندها: ۱۳ سو وه اُس کے ليئے هوگا، اور اُس کے بعد اُس کي نسل کے ليئے کهانت کا عهد ابدي هوگا: کيونکه

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

وہ اپنے خدا کے لیئے غیرت مند تھا، اور اُس نے بني اِسرائیل کے لیئے کفارہ دیا۔ ۱۴ اُس اِسرائیلي شخص کا نام، جو اُس مدیاني عورت کے ساتھہ مارا گیا، زمري تھا، سلو کا بیٹا، جو بني سمعون کے فرقے کے ایک آبائي خاندان کا سردار تھا۔ ۱۵ اور اُس مدیاني عورت کا نام، جو ماري گئي، کزبي تھا، صور کي بیٹي، جو ایک گروہ کا سردار، اور بني مدیان میں عالي خاندان تھا۔

۱٦ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ مدیانیوں کو تنگ کرو، اور اُنھیں مارو۔ ۱۸ کیونکہ وے اپنے مکروں سے، کہ جنسے تم کو فریب دیا ھی، فغور کي بابت، اور کزبي کي بات میں، جو مدیان کے سردار کي بیٹي، اور اُن کي بہن تھي، جو اُس وبا کے دن، جو فغور کے سبب سے ھوئي، ماري گئي، تم کو تنگ کرتے ھیں۔

۲٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موآب کے میدانوں میں تمام اِسرائیل کا شمار کیا جاتا۔ ۵۲ اُنکے درمیان زمین بانٹنے کا حکم ھوتا۔ ۵۷ لاویوں کے قبایل اور اُنکے سب لوگوں کا شمار ھوتا۔ ٦۳ اُن لوگوں میں سے جو سینا میں گنے گئے تھے سوا کالب او یشوع کے، کوئي باقي نہ رھتا۔

اور ایسا ھوا، کہ بعد اُس وبا کے، خداوند نے موسیٰ کو اور ھارون کاھن کے بیٹے اِلیعزر کو خطاب کرکے کہا، کہ ۲ بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو، اُنکے آبائي خاندانوں کے مطابق، بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، جتنے اِسرائیل میں جنگ کے لیئے نکلنے کے قابل ھیں، گن جاؤ۔ ۳ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، اُن سے کہا، ۴ تم لوگوں کو بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، گنو، جیسے خداوند نے موسیٰ اور بني اِسرائیل کو، جو مصر کي زمین سے نکلے تھے، حکم کیا تھا۔

۵ روبن، اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا: روبن کے بیٹوں میں حنوک، جس سے حنوکیوں کا گھرانا ھی؛ اور پھلو، جس سے پھلوپوں کا گھرانا ھی؛ ٦ اور حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا ھی: اور کرمي، جس سے کرمیوں کا گھرانا ھی۔ ۷ سو روبن کے گھرانے یے ھیں: اُن کے سب، جو گنے گئے، تینتالیس ھزار سات سو تیس تھے۔ ۸ اور پھلو کے بیٹے: اِلیاب۔ ۹ اور اِلیاب کے بیٹے نموایل، اور داتن، اور ابرام: یے وے داتن اور ابرام ھیں، جماعت کے نامور لوگ، جو قرح کي گروہ میں شامل ھوکے جس وقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور ھارون سے جھگڑے: ۱۰ اور زمین نے اپنا منہہ کھولا، اور اُنھیں قرح سمیت نگل لیا، جس وقت وہ گروہ مري، جب کہ آگ نے اڑھائي سو آدمیوں کو کھا لیا: سو وے عبرت کے واسطے ایک نشانہ ھوئے۔ ۱۱ لیکن قرح کے لڑکے نہ مرے۔

۱۲ اور بني سمعون اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: نموایل، جس سے نموایلیوں کا گھرانا؛ اور یمین، جس سے یمینیوں کا گھرانا؛ اور یکین، جس سے یکینیوں کا گھرانا؛ ۱۳ اور زارہ، جس سے زارھیوں کا گھرانا؛ اور ساؤل، جس سے ساؤلیوں کا گھرانا۔ ۱۴ اور یے سمعونیوں کے گھرانے ھیں؛ اُن میں بائیس ھزار دو سو تھے۔

۱۵ اور بني جد اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: صفون، جس سے صفونیوں کا گھرانا؛ اور حاجي، جس سے حاجیوں کا گھرانا؛ اور سوني، جس سے سونیوں کا گھرانا؛ ۱٦ اور اُزني، جس سے اُزنیوں کا گھرانا؛ اور عیري جس سے عیریوں کا گھرانا؛ ۱۷ اور ارود، جس سے ارودیوں کا گھرانا؛ اور اریلي، جس سے اریلیوں کا گھرانا۔ ۱۸ بني جد کے یہي گھرانے ھیں: مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چالیس ھزار پانچ سو تھے۔

۱۹ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان؛ مگر عیر اور اونان کنعان میں مر گئے۔ ۲۰ اور بني یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں؛ سیلہ، جس سے سیلانیوں کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

دیکھو ۱ قرن ۱۰ : ۱۰ ۲ پطر ۲ : ٦

سوھر یا زوھر۔

اِزبا، اِسبان۔

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

گهرانا؛ اور پهارس، جس سے پهارسيوں کا گهرانا؛ اور زارہ، جس سے زارحيوں کا گهرانا. ۲۱ بني پهارس يے هيں: حصرون، جس سے حصرونيوں کا گهرانا؛ اور حمول، جس سے حموليوں کا گهرانا. ۲۲ يے بني يهوداہ کے گهرانے هيں: مطابق اُنکے، جو اُن ميں سے گنے گئے، چهہتر هزار پانچ سو تهے.

۲۳ اور بني اِشکار اپنے گهرانوں کے موافق يے هيں[a]: تولع، جس سے تولعيوں کا گهرانا؛ اور فووہ، جس سے فوويوں کا گهرانا؛ ۲۴ يسوب، جس سے يسوبيوں کا گهرانا؛ سمرون، جس سے سمرونيوں کا گهرانا. ۲۵ يے اِشکار کے گهرانے هيں: مطابق اُنکے، جو اُن ميں سے گنے گئے، چونستهہ هزار تين سو تهے.

۲۶ اور بني زبلون اپنے گهرانوں کے موافق يے هيں[b]: سرد، جس سے سرديوں کا گهرانا؛ ايلون، جس سے ايلونيوں کا گهرانا؛ يهلي ايل، جس سے يهلي ايليوں کا گهرانا. ۲۷ اور يے زبلونيوں کے گهرانے هيں: مطابق اُنکے، جو اُن ميں سے گنے گئے، ساتهہ هزار پانچ سو تهے.

۲۸ اور بني يوسف اپنے گهرانوں کے موافق يے تهے[c]: منسي اور اِفرائيم. ۲۹ منسي کا بيٹا مکير[d] جس سے مکيريوں کا گهرانا؛ مکير سے جليعاد پيدا هوا، جس سے جليعاديوں کا گهرانا. ۳۰ جليعاد کے بيٹے يے هيں: اِيعزر[e] جس سے اِيعزريوں کا گهرانا؛ اور خلق، جس سے خلقيوں کا گهرانا؛ ۳۱ اور اسري ايل، جس سے اسري ايليوں کا گهرانا؛ اور سکم، جس سے سکميوں کا گهرانا؛ ۳۲ اور سميدع، جس سے سميدعيوں کا گهرانا؛ اور حفر، جس سے حفريوں کا گهرانا.

۳۳ حفر کا بيٹا صلافحاد[f]؛ اُسکے بيٹے نہ تهے، بيٹياں تهيں؛ اور صلافحاد کي بيٹيوں کے نام يے هيں: محلاہ، اور نوعاہ، اور حجلاہ، اور ملکاہ، اور ترضہ. ۳۴ اور يے منسي کے گهرانے هيں: اُن ميں سے، جو گنے گئے، باون هزار سات سو تهے.

[a] پيد ۴۶: ۱۳، ۱ توا ۷: ۱.
[b] پيد ۴۶: ۱۴.
[c] پيد ۴۶: ۲۰.
[d] يشو ۱۷: ۱، ۱ توا ۷: ۱۴، ۱۵.
[e] ابيعزر کهلايا، يشو ۱۷: ۲، قضاہ ۶: ۱۱، ۲۴، ۳۴.
[f] گنـ ۲۷: ۱ اور ۳۶: ۱۱.

۳۵ اور بني اِفرائيم اپنے گهرانوں کے موافق يے هيں: سوتلح، جس سے سوتلحيوں کا گهرانا؛ اور بکر[a]، جس سے بکريوں کا گهرانا، اور تحن، جس سے تحنيوں کا گهرانا. ۳۶ اور سوتلح کا بيٹا عيران، جس سے عيرانيوں کا گهرانا. ۳۷ اور يے بني اِفرائيم کے گهرانے هيں: اُن ميں سے، جو گنے گئے، بتيس هزار پانچ سو تهے. سو بني يوسف اپنے گهرانوں کے موافق يے تهے.

۳۸ اور بني بنيامين اپنے گهرانوں کے موافق يے هيں[b]: بلع، جس سے بلعيوں کا گهرانا؛ اور اشبيل، جس سے اشبيليوں کا گهرانا؛ اور اخيرام[c]، جس سے اخيراميوں کا گهرانا؛ ۳۹ اور سوفام[d]، جس سے سوفاميوں کا گهرانا؛ اور حوفام، جس سے حوفاميوں کا گهرانا. ۴۰ بلع کے دو بيٹے تهے: ارد[e]، جس سے ارديوں کا گهرانا؛ اور نعمان، جس سے نعمانيوں کا گهرانا؛ ۴۱ يے بني بنيامين کے گهرانے تهے: اُن ميں سے، جو گنے گئے، پينتاليس هزار چهہ سو تهے.

۴۲ اور بني دان اپنے گهرانوں کے موافق يے هيں[f]: ||سوحام، جس سے سوحاميوں کا گهرانا. يے دان کے گهرانے هيں، مطابق اُن کے گهرانوں کے. ۴۳ سوحاميوں کے سارے گهرانے، مطابق اُنکے جو اُن ميں سے گنے گئے، چونستهہ هزار چار سو تهے.

۴۴ اور بني آشر اپنے گهرانوں کے موافق يے هيں[g]: يمنہ، جس سے يمنيوں کا گهرانا؛ اور اِسوي، جس سے اِسويوں کا گهرانا؛ اور بريعاہ، جس سے بريعاهيوں کا گهرانا. ۴۵ بني بريعاہ يے هيں: حبر، جس سے حبريوں کا گهرانا؛ اور ملکي ايل، جس سے ملکي ايليوں کا گهرانا. ۴۶ اور آشر کي بيٹي کا نام سراہ تها. ۴۷ اور يے بني آشر کے گهرانے هيں، مطابق اُنکے، جو اُن ميں سے گنے گئے، ترپن هزار چار سو تهے.

۴۸ بني نفتالي اپنے گهرانوں کے موافق يے هيں[h]: يحصي ايل، جس سے يحصي ايليوں کا گهرانا؛ اور جوني، جس سے جونيوں

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

[a] ۱ توا ۷: ۲۰، بارد.
[b] پيد ۴۶: ۲۱، ۱ توا ۷: ۶.
[c] پيد ۴۶: ۲۱، اخي. ۱ توا ۸: ۱، اخيرخ.
[d] پيد ۴۶: ۲۱، موپم اور حفيم.
[e] ۱ توا ۸: ۳، ادار.
[f] پيد ۴۶: ۲۳. || يا، ششيم.
[g] پيد ۴۶: ۱۷، ۱ توا ۷: ۳۰.
[h] پيد ۴۶: ۲۴، ۱ توا ۷: ۱۳.

کا گھرانا: ۴۹ اور یصر، جس سے یصریوں کا گھرانا؛ اور سلیم، جس سے سلیمیوں کا گھرانا. ۵۰ سو یہے نفتالي کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے گھرانوں کے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس ہزار چار سو تھے. ۵۱ یے سب بني اِسرایل، جو گنے گئے، چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے.

۵۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۵۳ اِن ہي کو اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، یہہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دي جاوے. ۵۴ تو بہتوں کو بہت سي میراث دیجیو، اور تھوڑوں کو تھوڑي میراث: ہر ایک کو اُسکي میراث اُسي کے شمار کیئے ہوئے لوگوں کے حساب سے دي جاوے. ۵۵ لیکن زمین قرع سے تقسیم کي جاوے: وے اپنے آبائي فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں. ۵۶ بہت ہوں یا تھوڑے، قرع سے اُن کي میراث تقسیم کي جاوے.

۵۷ اور وے، جو بني لاوي میں گنے گئے، اپنے گھرانوں کے حساب سے یے ہیں: جیرسون، جس سے جیرسونیوں کا گھرانا؛ قہات، جس سے قہاتیوں کا گھرانا: مراري، جس سے مراریوں کا گھرانا. ۵۸ بني لاویوں کے گھرانے یے ہیں: لبني کا گھرانا، حبرون کا گھرانا، محلي کا گھرانا، موسي کا گھرانا، قرح کا گھرانا. اور قہات سے عمرام پیدا ہوا. ۵۹ اور عمرام کي جورو کا نام یوکبد تھا، لاوي کي بیٹي، جسے اُس کي ما لاوي مصر میں جني: سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ، اور اُن کي بہن مریم کو جني. ۶۰ اور ہارون کے بیٹے یے تھے: ندب، اور ابیہو، اور اِلیعزر، اور اِتمر. ۶۱ سو ندب اور ابیہو، اُس وقت کہ اُنہوں نے ایک اجنبي آگ خداوند کے حضور گذراني، مر گئے. ۶۲ اور وے، جو اُن میں گنے گئے، ایک مہینیوالے سے لیکے اُوپروالے تک تیئیس ہزار مرد تھے: یے بني اِسرایل میں نہیں گنے گئے: کیونکہ اُن کو بني اِسرایل کے ساتھ میراث نہیں دي گئي.

۶۳ یہہ وے ہیں، جو موسیٰ اور اِلیعزر کاہن سے گنے گئے، کہ اُنہوں نے بني اِسرایل کو موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل شمار کیا. ۶۴ پر موسیٰ اور ہارون کاہن کے گنے ہوؤں میں سے، جس وقت بني اِسرایل کو دشت سینا میں گنا تھا، ایک شخص بھي اِن میں نہ تھا. ۶۵ کیونکہ خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا، کہ وے یقیناً بیابان میں مر جائینگے. چنانچہ اُن میں سے، سوا یفنہ کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے، ایک بھي نہ بچا.

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صلافحاد کي بیٹیاں اپنے لیئے میراث طلب کرتیں. ۶ میراث کے وارث ہونے کا آئین دیا جاتا. ۱۲ موسیٰ اپني وفات کي خبر پاکے، عرض کرتا کہ کوئي ہمارا جانشین مقرر ہو. ۱۸ یشوع اُس کا جانشین ٹھہرایا جاتا.

تب یوسف کے بیٹے منسي کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسي کي بیٹیاں، جن کے نام یے ہیں، محلاہ، اور نوعاہ، اور حجلہ، اور ملکہ، اور ترضہ، نزدیک آئیں: ۲ اور موسیٰ اور اِلیعزر کاہن، اور امیروں اور سب جماعت، کے سامہنے، جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک، کھڑي ہوئیں، اور بولیں، کہ ۳ ہمارا باپ دشت میں مر گیا: وہ اُن کے مجمع میں، جو خداوند کے برخلاف ہوکے اِکٹھے ہوئے تھے، یعني قرح کے مجمع میں، شامل نہ تھا: بلکہ اپنے گناہ کے سبب مر گیا: اُسکا کوئي بیٹا نہ تھا. ۴ سو ہمارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاہے کو جاتا رہے؟ کیا اِس لیئے کہ اُس کا کوئي بیٹا نہ تھا؟ ہم کو ہمارے باپ کے بھائیوں کے شامل حال حصہ دو. ۵ موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا.

۶ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۷ صلافحاد کي بیٹیاں سچ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہتی ھیں: تو اُنھیں اُن کے باپ کے بھائیوں میں شامل کرکے میراث دے[f]؛ اور ایسا کر، کہ اُن کے باپ کی میراث اُن میں جاری رھے۔ ۸ اور بنی اِسرائیل کو کہہ، اگر کوئی مرد مر جائے، اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ھو، تو اُس کی میراث اُس کی بیٹی کے لیئے جاری رھے۔ ۹ اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ھو، تو اُس کے بھائیوں کو اُس کی میراث دیجیو۔ ۱۰ اگر اُس کے بھائی بھی نہ ھوں، تو تم اُس کی میراث اُس کے باپ کے بھائیوں کو دو۔ ۱۱ اگر اُس کے باپ کے بھائی بھی نہ ھوں، تو تم اُس کی میراث اُس کے گھرانے میں سے اُس کو، جس کی قرابت اُس سے زیادہ نزدیک ھو، دو؛ وہ اُس کا وارث ھوگا: اور یہہ حکم بنی اِسرائیل کے لیئے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، فرض ھوگا[g]۔

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، اب تو اباریم کے اِس پہاڑ پر چڑھ[h]، اور اُس زمین کو، جو میں نے بنی اِسرائیل کو عنایت فرمائی ھی، دیکھ۔ ۱۳ اور جب تو اُسے دیکھ لیگا، تو تو بھی اپنے لوگوں میں مل جائیگا، جس طرح تیرا بھائی ھارون مل گیا[i]۔ ۱۴ کیونکہ جب جماعت نے مجھ سے جھگڑا کیا، تو تم نے بھی دشت سین میں سرکشی کی، اُس حکم کی بابت کہ وھاں کے پانی پر اُن کی آنکھوں کے سامھنے میری تقدیس کی جاوے[k]: یہہ وھی مریبہ کا پانی ھی[l]، سین کے دشت میں قادس کے نزدیک۔

۱۵ تب موسیٰ نے خداوند کے حضور خطاب کرکے کہا، کہ ۱۶ ای خداوند، سب جسموں کی جانوں کے خدا[m]، کسی آدمی کو جماعت کا سردار بنا، ۱۷ جو اُن کے آگے آگے باھر جائے، اور اُن کے آگے آگے اندر آوے[n]، اور باھر اندر آنے جانے میں اُن کا رھبر ھو، تاکہ خداوند کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ھو، جن کا کوئی چرواھا نہیں[o]۔

۱۸ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے؛ وہ ایک شخص ھی، جس میں روح ھی[p]: اُس پر اپنا ھاتھ رکھ[q]: ۱۹ اور اُسے اِلیعزر کاھن، اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر، اور اُسے اُن کے حضور وصیت کر[r]: ۲۰ اور اپنی عزت میں سے کچھ اُس پر ڈال دے[s]، تاکہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اُس کی فرمانبرداری کرے[t]: ۲۱ وہ اِلیعزر کاھن کے آگے کھڑا ھو، جو اُس کے لیئے اُوریم[u] کا حکم خداوند کے حضور پوچھے[v]: وہ اور سارے بنی اِسرائیل ساری جماعت سمیت اُس کے کہنے سے باھر نکلیں، اور اُس کے کہنے سے آویں[w]۔ ۲۲ سو موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا، اور اُس نے یشوع کو لیکے اِلیعزر کاھن اور ساری جماعت کے سامھنے کھڑا کیا۔ ۲۳ اور اُس نے اپنے ھاتھ اُس پر رکھے، اور اُسے جیسا خداوند نے اُس کو فرمایا تھا، وصیت کی[x]۔

۲۸ باب

۱ قربانیوں کے گذرانے میں مستعد رہنے کا فرض۔ ۳ دایم سوختنی قربانی۔ ۹ قربانیاں سبت کے دن میں: ۱۱ پھر نئے چاند کے وقت میں: ۱۶ پھر عید فصح میں: ۲۶ پھر پہلے پھلوں کے گذرانے کے وقت۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر، اور اُنھیں کہہ، کہ میری قربانی، اور میری روٹی[a] میری اُن قربانیوں کے واسطے جو آگ سے گذرانی جاتیں، تاکہ میرے لیئے خوشبو ھوں، سو یاد رکھو، کہ تم اُنھیں میرے لیئے اُن کے وقت معین میں گذرانو۔ ۳ تو اُنھیں کہہ، کہ قربانی جو چاھیئے کہ تم خداوند کے لیئے آگ سے گذرانو، سو یہہ ھی[b]: ایکسالہ بے عیب دو برے، روز روز یہہ سوختنی قربانی ھمیشہ کے لیئے؛ ۴ ایک برا صبح کو گذرانو، اور ایک برا زوال اور غروب کے درمیان گذرانو؛ ۵ اور ایفہ کا ایک دسواں

[f] گنتی ۳۶: ۲
[g] گنتی ۳۵: ۲۹
[h] گنتی ۳۳: ۴۷، اِستہ ۳: ۲۷، اور ۳۲: ۴۹، اور ۳۴: ۱
[i] گنتی ۲۰: ۲۴، ۲۸، اور ۳۱: ۲، اِستہ ۱۰: ۶
[k] گنتی ۲۰: ۱۲، ۲۴، اِستہ ۱: ۳۷، اور ۳۲: ۵۱، زبور ۱۰۶: ۳۲
[l] خروج ۱۷: ۷
[m] گنتی ۱۶: ۲۲، عبر ۱۲: ۹
[n] اِستہ ۳۱: ۲، ۱ سمو ۸: ۲۰، اور ۱۸: ۱۳، ۲ توا ۱: ۱۰
[o] ۱ سلا ۲۲: ۱۷، ذکر ۱۰: ۲، متی ۹: ۳۶، مرقس ۶: ۳۴
[p] پید ۴۱: ۳۸، قاض ۳: ۱۰، اور ۱۱: ۲۹، ۱ سمو ۱۶: ۱۳، ۱۸
[q] اِستہ ۳۴: ۹
[r] اِستہ ۳۱: ۷
[s] دیکھو گنتی ۱۱: ۱۷، ۲۸، ۱ سمو ۱۰: ۶، ۲ سلا ۲: ۱۵
[t] یشوع ۱: ۱۶، ۱۷
[u] خروج ۲۸: ۳۰
[v] دیکھو یشوع ۹: ۱۴، قاض ۱: ۱، اور ۲۰: ۱۸، ۲۳، ۲۶، ۱ سمو ۲۳: ۹، اور ۳۰: ۷
[w] یشوع ۹: ۱۴، ۱ سمو ۲۲: ۱۰، ۱۳، ۱۵
[x] اِستہ ۳: ۲۸، اور ۳۱: ۷
[a] احبار ۳: ۱۱، اور ۲۱: ۶، ۸، ملاکی ۱: ۷، ۱۲
[b] خروج ۲۹: ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

حصه میدا، چوتهائي هین کُتّے هوے تیل سے ملا هوا، نذر کي قرباني کے لیئے. ۶ یهه وه همیشه کي سوختني قرباني هی، جو کوه سینا پر مقرر کي گئي، که خوشبوئي هو، اور آگ سے خداوند کے لیئے گذراني جاوے. ۷ اور اُس کا تپاون چوتهائي هین می ایک ایک برے کے لیئے: مقدس هي مین اُس مسکر کو خداوند کے لیئے بهائیو، که تپاون هو. ۸ اور جب تو دوسرا برا زوال اور غروب کے درمیان گذرانے، تو فجر کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے طور پر اُسے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے آگ سے گذران.

۹ اور سبت کے روز ایکساله بے عیب دو برے، اور نذر کي قرباني دو دسوین حصے میدا تیل سے ملا هوا، اُس کے تپاون سمیت. ۱۰ یهه سبت به سبت کي سوختني قرباني هی، جو همیشه کي سوختني قرباني اور اُس کے تپاون کے سوا، گذراني جاوے.

۱۱ اور وه سوختني قرباني، جو تم هر ایک مهینے کے غُرّے کو خداوند کے آگے گذرانوگے، یهه هی: دو بچهڑے، ایک مینڈها، سات ایکساله بے عیب برے: ۱۲ اور ایک بچهڑے پیچهے، تین دسوین حصّے میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے؛ اور ایک مینڈهے پیچهے، دو دسوین حصّے میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے. ۱۳ اور ایک برے پیچهے، ایک دسوان حصه میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے، که سوختني قرباني هو، خداوند کے لیئے خوشبوئي، جو آگ سے گذراني جائے. ۱۴ اور اُن کا تپاون ایک بچهڑے پیچهے آدها هین، اور مینڈهے پیچهے تهائي هین، اور برے پیچهے چوتهائي هین: هر برس کے هر مهینے کي سوختني قرباني یهه هی.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۵ اور اُس دایمي سوختني قرباني کے سوا ایک حلوان خداوند کي خطا کي قرباني کے لیئے اپنے تپاون سمیت گذرانا جاوے. ۱۶ پهلے مهینے کي چودهوین تاریخ خداوند کي فصح هی. ۱۷ اور اُس مهینے کے پندرهوین دن عید فصح هو: سات دن تک چاهیئے که تم فطیري روٹي کهاؤ. ۱۸ پهلا روز مقدس جماعت کا هی: تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نه کرنا: ۱۹ اور تم خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو، که کُل سوختني هو: دو بچهڑے، ایک مینڈها، سات ایکساله بے عیب برے. ۲۰ اور اُن کے ساتهه نذر کي قرباني تین دسوین حصے میدا تیل سے ملا هوا هر بچهڑے پیچهے، اور دو دسوین حصے هر مینڈهے پیچهے گذرانیو: ۲۱ اور ساتوں بروں میں سے هر برے پیچهے ایک دسوان حصه. ۲۲ اور خطا کي قرباني کي بابت ایک بکرا، تا که اُس سے تمهارے لیئے کفاره دیا جاوے. ۲۳ تم صبح کي سوختني قرباني کے سوا، جو سدا گذراني جاتي هی، یے قربانیان گذرانا کرو. ۲۴ تم اُن سات دنون میں، سوختني قرباني کا گوشت خوشنودي کي بو خداوند کے لیئے اِسي طرح هر روز گذرانیو: وه اُس سوختني قرباني اور تپاون کے سوا، جو دایمي هی، گذرانا جاوے. ۲۵ ساتوین دن تمهاري مقدس جماعت هوگي، تم کوئي خدمت کا کام مت کرنا.

۲۶ اور پهلے پهلون کے دن، جس وقت تم نئي نذر کي قربانیان اپنے هفتون میں خداوند کے لیئے گذرانو، تو اُس دن تمهاري مقدس جماعت هوگي؛ اور کوئي دنیاوي کام نه کیجیو: ۲۷ بلکه تم سوختني قرباني کي بابت خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے، دو بچهڑے، ایک مینڈها، سات ایک ساله برے گذرانیو؛ ۲۸ اور اُن کي نذر کي قرباني

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا هر بچهڑے پیچهے، اور دو دسویں حصے هر مینڈهے پیچهے: ۲۹ اور ایک دسواں حصه ساتوں بروں میں سے هر برے پیچهے ؛ ۳۰ اور ایک بکري کا بچه، تاکه تمهارے لیئے کفاره دیا جاوے. ۳۱ سوا اُس سوختني قرباني کے، اور اُس کي نذر کي قرباني کے جو دایمي هیں، یهه گذرانیو: تمهاري یے سب قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاهیئے که بے عیب هوویں.

۲۹ باب

۱ قربانیاں، قرنائیوں کي عید میں؛ ۷ پهر، جس دن میں اپني جانوں کو دکهه دینا تها؛ ۱۳ پهر، عید خیموں کے آٹهوں دنوں میں.

اور ساتویں مهینے کے پہلے روز تمهاري مقدس جماعت هوگي؛ اُس میں خدمت کا کوئي کام نه کریو: یهه تمهارے نرسنگے پهونکنے کا دن هي[a]. ۲ اور تم خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے ایک بچهڑا، ایک مینڈها، اور سات ایکساله بے عیب برے سوختني قرباني گذرانیو: ۳ اور اُن کي نذر کي قرباني تین دسویں حصے میده تیل سے ملا هوا هر بچهڑے پیچهے، اور دو دسویں حصے هر مینڈهے پیچهے. ۴ اور سات بروں میں سے هر برے پیچهے ایک دسواں حصه؛ ۵ اور بکري کا ایک بچه خطا کي قرباني کے لیئے، تاکه تمهارے واسطے کفاره دیا جاوے. ۶ هر مهینے کي سوختني قرباني[b] اور اُسکي نذر کي قرباني کے سوا، اور روز روز کي سوختني قرباني کے[c] اور اُس کي نذر کي قرباني کے، اور اُس کے تپاونوں کے سوا، اُن کے دستور کے موافق[d]، یهه خوشبوئي کي قرباني خداوند کے لیئے آگ سے گذراني جاوے.

۷ اور اُس ساتویں مهینے کي دسویں تاریخ[e] مقدس جماعت هوگي، اور تم اپني جانوں کو دکهه دو[f]، اور کچهه کام نه کرنا. ۸ پر سوختني قرباني کي بابت ایک بچهڑا، ایک مینڈها، سات ایکساله برے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانو: چاهیئے که وے تمهارے لیئے بے عیب هوویں[g]. ۹ اور اُن کي نذر کي قرباني تین دسویں حصے میده تیل سے ملا هوا هر بچهڑے پیچهے، اور دو دسویں حصے هر مینڈهے پیچهے؛ ۱۰ اور سات بروں میں سے هر ایک برے پیچهے ایک دسواں حصه؛ ۱۱ اور خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچه اُس خطا کي قرباني کے سوا، جو کفارے کے لیئے هي[h]، اور اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هي، اور اُس کي نذر کي قرباني کے اور اُن کے تپاونوں کے سوا.

۱۲ اور ساتویں مهینے کي پندرهویں تاریخ[i] تمهاري مقدس جماعت هوگي؛ اُس دن تم کوئي خدمت کا کام نه کرو، اور سات دن تک خداوند کے لیئے عید کرو: ۱۳ اور تم سوختني قرباني کي بابت خداوند کي خوشبوئي کے لیئے آگ سے گذرانیو[k]: تیره بچهڑے، دو مینڈهے، اور چوده ایکساله برے: چاهیئے که وے بے عیب هوویں: ۱۴ اور اُن کي نذر کي قرباني تین دسویں حصے میده تیل سے ملا هوا، تیره بچهڑوں میں سے هر بچهڑے پیچهے، اور دو دسویں حصے دو مینڈهوں میں سے هر مینڈهے پیچهے؛ ۱۵ اور چوده بروں میں سے هر برے پیچهے ایک دسواں حصه؛ ۱۶ اور بکري کا ایک بچه خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هي اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاونوں کے.

۱۷ اور دوسرے دن باره بچهڑے، دو مینڈهے، چوده ایکساله بے عیب گذرانیو: ۱۸ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچهڑوں، اور مینڈهوں اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق[l]، هوویں: ۱۹ اور

[a] احبار ۲۳ : ۲۴
[b] گ ۲۸ : ۱۱
[c] گ ۲۸ : ۳
[d] گ ۱۵ : ۱۱، ۱۲
[e] احبار ۱٦ : ۲۹ و ۲۳ : ۲۷
[f] زبور ۳۵ : ۱۳ ؛ یسعیا ۵۸ : ۵
[g] گ ۲۸ : ۱۹
[h] احبار ۱٦ : ۳، ۵
[i] احبار ۲۳ : ۳۴ ؛ اِستثنا ۱٦ : ۱۳ ؛ حزق ۴۵ : ۲۵
[k] عزرا ۳ : ۴
[l] ۳، ۴، ۹، ۱۰ آیتیں. گ ۱۵ : ۱۲ ؛ و ۲۸ : ۷، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس نذر کي قرباني اور اُن کے تپاونوں کے.

۲۰ اور تیسرے دن گیارہ بچھرے، دو میندھے، اور چودہ ایکساله بے عیب برے: ۲۱ اور اُن کي نذر کي قرباني اور اُن کے تپاون، بچھروں، اور میندھوں، اور بروں کي بابت، اُن کي عدد کے مطابق، معمول کے موافق[m]، هوویں: ۲۲ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے.

[m] ۱۸ آیت

۲۳ اور چوتھے دن دس بچھرے، دو میندھے، چودہ ایکساله بے عیب برے: ۲۴ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھروں، اور میندھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں: ۲۵ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے.

۲۶ اور پانچویں دن نو بچھرے، دو میندھے، اور چودہ ایکساله بے عیب برے: ۲۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھروں، اور میندھوں، اور بروں کي بابت، اُنکے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوویں: ۲۸ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے، جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني، اور اُسکے تپاون کے.

۲۹ اور چھٹھے دن آٹھ بچھرے، دو میندھے، چودہ ایکساله بے عیب برے: ۳۰ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھروں، اور میندھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں. ۳۱ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني کے، اور اُسکے تپاون کے.

۳۲ اور ساتویں دن سات بچھرے، دو میندھے، چودہ ایکساله بے عیب برے: ۳۳ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھروں، اور میندھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں: ۳۴ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو کہ دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني کے، اور اُس کے تپاون کے.

۳۵ اور آٹھویں دن تمھاري مقدس جماعت هوگي[n]: تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نہ کیجیو: ۳۶ پھر تم ایک بچھرا، ایک میندھا، سات ایکساله بے عیب برے سوختني قرباني کي بابت، خداوند کي خوشبوئي کے لیئے آگ سے گذرانو: ۳۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھروں، اور میندھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوویں: ۳۸ اور بکري کا ایک بچہ، خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے. ۳۹ سو یہہ وہ هی، جسے تم[o] خداوند کے لیئے اپني معین عیدوں میں گذرانوگے، سوا تمھاري خاص منتوں کے[p]، اور خوشي کي قربانیوں، اور سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور تپاونوں، اور سلامتي کي قربانیوں کے. ۴۰ پھر موسیٰ نے بني اِسرایل سے وہ سب، جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کہا.

[n] احبار ۲۳ : ۳۶

[o] احبار ۲۳ : ۲ ؛ ۱ توا ۲۳ : ۳۱ ؛ ۲ توا ۳۱ : ۳ ؛ عزرا ۳ : ۵ ؛ نحمیاہ ۱۰ : ۳۳ ؛ یسعیاہ ۱ : ۱۴

[p] احبار ۷ : ۱۱، ۱۶ اور ۲۲ : ۲۱، ۲۳

۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب منتیں هر حالت میں ادا کرنا فرض هی؛ ۳ مگر جب کہ ماننیوالي کنواري هو؛ ۶ یا جورو هو. ۹ اِس کي بابت بیوہ یا مطلقہ کو کیا فرض هی.

اور موسیٰ نے بني اِسرایل کي بابت بني اِسرایل کے فرقوں کے سرداروں[a] سے

[a] ... ۱ : ۱۶ ... اور ۲ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہا، کہ یہہ وہ بات ھي جو خداوند نے فرمائي ھي، ۲ اگر کوئي مرد خداوند کي منّت مانے، یا قسم کھاکے اپني جان پر کوئي خاص فرض ٹھہراوے، تو وہ اپني بات نہ ٹالے، بلکہ سب پر، جو کچھہ اُسکے منہہ سے نکلا ھي، عمل کرے۔ ۳ اور اگر کوئي عورت خداوند کي منّت مانے، اور اپني لڑکائي کے دنوں میں اپنے باپ کے گھر ھوتے ھوئے اپنے پر کوئي فرض ٹھہراوے: ۴ اور اُسکا باپ اُسکي منّت اور اُسکے فرض کا مضمون، جو اُسنے اپني جان پر ٹھہرایا، سن کے چپ ھو رھے: تو سب وے منّتیں اور سب وے فرض جو اُسنے اپني جان پر ٹھہرایے، قایم رھینگے۔ ۵ لیکن اگر اُسکا باپ اُسي دن سنتے ھوئے اُسے منع کرے، تو اُس کي کوئي منّت یا کوئي فرض جو اُس نے اپني جان پر ٹھہرایا، صحیح نہیں؛ اور خداوند اُس عورت کو بخش دیگا، کیونکہ اُسکے باپ نے اُسے اِجازت نہ دي۔ ۶ اور اگر وہ شوھروالي تھي، جس وقت اُسنے منّت مانی، یا اپنے منہہ سے کوئي بات نکالي جسے اپني جان پر فرض ٹھہرایا؛ ۷ تو اگر اُس کا شوھر یہہ سنکے اُسي دن چپکا ھو رھا: تو اُس کي منّتیں ثابت ھوئیں، اور اُس کي باتیں جنھیں اپني جان پر فرض ٹھہرایا، قایم ھونگي؛ ۸ لیکن اگر اُسکے شوھرنے اُسي دن، جس دن اُس نے سنا، اُسے منع کیا، تو اُس نے اُس کي منّت کو، جو اُس نے مانی، اور اُسکي بات کو، جو اُسکے منہہ سے نکلي، جسے اپني جان پر فرض ٹھہرایا، توڑ دیا؛ تو خداوند اُس عورت کو بخش دیگا۔ ۹ پر بیوہ اور مطلّقہ کي ھر ایک منّت، جسے اُنھوں نے اپني جان پر فرض ٹھہرایا، اُسپر قایم رھیگي۔ ۱۰ اور اگر اُسین نے اپنے شوھرکے گھر ھوتے ھوئے کچھہ منّت مانی، یا قسم کھاکے اپني جان پر کوئي فرض ٹھہرایا ھو؛ ۱۱ تو اگر اُس کا شوھر اُسے سنکے چپ ھو رھا، اور اُسے منع نہ کیا: تو اُس کي منّتیں قایم ھوئیں، اور اُس کي ھر ایک بات جسے اُسنے اپني جان پر فرض ٹھہرایا ھی، قایم رھیگي۔ ۱۲ پر اگر اُس کے شوھر نے، جس دن سنا، اُسي دن اُنھیں توڑ ڈالا، تو جو کچھہ، منّتوں اور باتوں کي بابت، جنھیں اُس نے اپني جان پر فرض ٹھہرایا، اُسکے منہہ سے نکلا، تو وہ نہ ٹھہریگا: اُس کے شوھر نے اُنھیں توڑ ڈالا؛ خداوند اُسکو بخش دیگا۔ ۱۳ سب منّتیں جو وہ مانے، یا فرض ادا کرنے کي قسمیں، جو وہ اپني جان کو دکھہ دینے کي بابت کھاوے، اُس کا شوھر چاھے تو، اُن کو ثابت رکھے، اور چاھے تو، توڑ ڈالے۔ ۱۴ پر اگر اُس کا شوھر سنکے روز روز چپ رھے، تو اُس نے اُسکي سب منّتوں، اور سب فرضوں کو جو اپنے پر ٹھہرایا، قایم کیا، اُنھیں اِس باعث ثابت کیا، کہ جس دن سنا اُس کے سامھنے چپ رھا۔ ۱۵ اور اگر اُس نے سن لیا، اور بعد اُس کے اُس نے کسي طرح سے اُنھیں توڑا، تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھاویگا۔ ۱۶ مرد اور اُس کي جورو کے درمیان، اور باپ بیٹي کے درمیان، جب بیٹي لڑکائي کے ایام میں باپ کے گھر ھووے، یے احکام ھیں، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے۔

ه احبار ۲۷: ۲؛ استثنا ۲۳: ۲۱؛ قاضیوں ۱۱: ۳۰، ۳۵؛ واعظ ۵: ۴؛ احبار ۵: ۴؛ متي ۱۴: ۹؛ اعمال ۲۳: ۱۴؛ ایوب ۲۲: ۲۷؛ زبور ۲۲: ۲۵؛ زبور ۵۰: ۱۴؛ زبور ۶۶: ۱۳، ۱۴؛ زبور ۱۱۶: ۱۴، ۱۸؛ ناحوم ۱: ۱۵؛ پیدایش ۳: ۱۶

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مدیاني لوٹے جاتے، اور بلعام مقتول ھوتا. ۱۴ موسیٰ فوج کے سرداروں پر جھنجھلاتا ھی، اِس لیئے کہ اُنھوں نے عورتیں زندہ رکھي تھیں. ۱۹ کیونکر سپاھي، مع اسیروں اور غنیمت کے، پاک کیئے جاویں. ۲۵ کس حساب سے غنیمت تقسیم ھووے. ۴۸ خداوند کے خزانے کے لیئے سرداروں کے ھدیے جو اپني خوشي سے دیتے تھے.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اھل مدیان سے بني اِسرایل کا اِنتقام لیں: اور تو بعد اُسکے اپنے لوگوں سے مل جائیگا۔ ۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا، کہ بعضے تم میں سے لڑائي کے لیئے طیار ھوویں، اور مدیانیوں کا سامھنا کرنے جاویں، تاکہ خداوند کے لیئے مدیان سے بدلا لیں۔ ۴ اِسرایل کے سب فرقوں میں سے ھر ایک فرقے پیچھے ھزار جنگ کرنے

ه گنتي ۲۵: ۱۷؛ ه گنتي ۲۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کو بھیجو۔ ۵ سو ہزاروں بني اسرائیل میں سے ہر فرقے کے ایک ایک ہزار حاضر کیئے گئے : یے سب، جو لڑائي کے لیئے ہتھیاربند تھے، بارہ ہزار ہوئے۔ ۶ موسی نے اُنکو لڑائي پر بھیجا : ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک ہزار کو، اُنھیں اور اِلیعزر کاھن کے بیٹے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھ بھیجا، اور پھونکنے کے نرسنگے اُسکے ھاتھ میں تھے۔ ۷ اور اُنھوں نے مدیانیوں سے لڑائي کي، جیسا خداوند نے موسی کو فرمایا تھا، اور سارے مردوں کو قتل کیا۔ ۸ اور اُنھوں نے، اُن مقتولوں کے سوا، اوي، اور رقم، اور صور، اور حور، اور ربع کو، جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے، جان سے مارا: اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھي تلوار سے قتل کیا۔ ۹ اور بني اسرائیل نے مدیان کي عورتوں اور اُنکے بچوں کو اسیر کیا؛ اور اُنکي مواشي اور بھیڑ بکري اور مال و اسباب سب کچھ لوٹ لیا۔ ۱۰ اور اُن کے سارے شہروں کو، جن میں وے رہتے تھے، اور اُن کے سب قلعوں کو پھونک دیا۔ ۱۱ اور اُنھوں نے ساري غنیمت، اور سارے اسیر، اِنسان اور حیوان، لیئے۔ ۱۲ اور وے قیدي، اور غنیمت، اور لوٹ، موسی اور اِلیعزر کاھن اور بني اسرائیل کي ساري جماعت کے پاس خیمہ‌گاہ میں، موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل ھي، لائے۔

۱۳ تب موسی، اور اِلیعزر کاھن، اور جماعت کے سارے سردار اُن کے اِستقبال کے لیئے خیمہ‌گاہ سے باھر گئے۔ ۱۴ اور موسی لشکر کے رئیسوں پر، اور اُن پر جو ہزاروں کے سردار تھے، اور اُن پر جو سیکڑوں کے سردار تھے، جو جنگ کرکے پھرے، غصے ہوا: ۱۵ اور اُن کو کہا، کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا؟ ۱۶ دیکھو، یے، بلعام کے کہنے سے، فغور کي بابت خداوند کے آگے اسرائیل کے گنہگار ہونے کا باعث ہوئیں؛ چنانچہ خداوند کي جماعت میں وبا آئي۔ ۱۷ سو تم اُن بچوں کو، جتنے لڑکے ھیں، سب کو قتل کرو، اور ہر ایک عورت کو، جو مرد کي صحبت سے واقف تھیں، جان سے مارو۔ ۱۸ لیکن وے لڑکیاں، جو مرد کي صحبت سے واقف نہیں ہوئیں، اُن کو اپنے لیئے زندہ رکھو۔ ۱۹ اور تم سات دن تک خیمہ‌گاہ سے باھر رھو: جس کسي نے آدمي کو مارا ھو، اور جس کسي نے لاش کو چھوا ھو، وہ آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور ساتویں دن میں پاک کرے۔ ۲۰ تم اپنے سب کپڑے، اور سب چمڑے کے برتن، اور سب بکري کے بالوں کي بني ہوئي چیزیں، اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو۔

۲۱ تب اِلیعزر کاھن نے اُن سپاھیوں کو، جو جنگ پر گئے تھے، کہا، کہ شریعت کا حکم، جو خداوند نے موسی کو فرمایا، سو یہہ ھي: ۲۲ فقط سونا، روپا، پیتل، لوھا، رانگا، سیسا، ۲۳ اور وے سب چیزیں، جو آگ میں ڈالي جاتي ھیں، تم اُنھیں آگ میں ڈالو، اور وے پاک ہونگي: پھر اُنھیں جدائي کے پاني سے بھي پاک کرو: پر وے سب چیزیں جو آگ میں نہیں ڈالي جاتیں، تم اُنھیں اُس پاني میں ڈالو۔ ۲۴ اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ، تا کہ تم پاک ھو: بعد اُس کے خیمہ‌گاہ میں داخل ھو۔

۲۵ پھر خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۶ تو، اور اِلیعزر کاھن، اور جماعت کے سردار ملکے، سارے اِنسانوں اور حیوانوں کا، جو لوٹ میں آئے ھیں، شمار کرو: ۲۷ اور لوٹ کو برابر تقسیم کرکے، آدھا اُن کو جنھوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمہ میں رکھا، اور میدان بھي پکڑا، اور آدھا ساري جماعت کو دے: ۲۸ اور اُن جنگي مردوں سے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

جو لڑائي کو گئے تھے، خداوند کے لیئے ایک حصه لے؛ ہر پانچ سو جاندار پیچھے ایک جاندار، خواہ اِنسان ہوں، خواہ گاے بیل، خواہ گدھے ہوں، خواہ بھیڑ بکري: ۲۹ اُن لوگوں کے آدھے سے لے، اور اِلیعزر کاھن کو دے، تا که خداوند کے لیئے اُٹھانے کي قرباني ہو۔ ۳۰ اور بني اِسرائیل کے آدھے سے، جو اُنھوں نے پایا، کیا اِنسان، کیا گاے بیل، کیا گدھے، کیا بھیڑ بکري، یعنے سب اقسام جانوروں کي، پچاس پچاس پیچھے ایک ایک لے[d]، اور اُنھیں لاویوں کو دے، که رے خداوند کے مسکن کي [x]محافظت کرتے ھیں۔ ۳۱ چنانچه موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا، کیا۔ ۳۲ اور مال کا جمع، یعنے لوٹ کا بقیه جو جنگي لوگوں نے لوٹا تھا، سو یہه تھا: چھ لاکھ پچھتر ہزار بھیڑ بکریاں، ۳۳ اور بہتر ہزار گاے بیل، ۳۴ اور اِکسٹھ ہزار گدھے، ۳۵ اور بالکل بتیس ہزار اشخاص، ایسي عورتیں جو مرد کي صحبت سے واقف نه ہوئي تھیں۔ ۳۶ سو آدھا، جو اُن لوگوں کا حصه ٹھہرا، جو جنگ کرنے کو گئے تھے، یہه تھا: تین لاکھ سینتیس ہزار پانچ سو بھیڑ بکریاں: ۳۷ اور خداوند کا حصه اُن میں سے چھ سو پچھتر بھیڑ بکریاں ہوئیں۔ ۳۸ اور گاے بیلوں سے، جو چھتیس ہزار تھے، سو خداوند کا حصه اُن میں سے بہتر گاے بیل۔ ۳۹ اور گدھوں میں سے، جو تیس ہزار پانچ سو تھے، خداوند کا حصه اُن میں سے اِکسٹھ گدھے۔ ۴۰ اور آدمیوں میں سے، جو سولہ ہزار تھے، خداوند کا حصه بتیس آدمي ہوئے۔ ۴۱ چنانچه موسیٰ نے خداوند کے حکم کے موافق[y]، اُس حصے کو، جو خداوند کي اُٹھانے کي قرباني تھي، اِلیعزر کاھن کو دیا۔ ۴۲ اور بني اِسرائیل کا آدھا، جسے موسیٰ نے جنگي لوگوں کے آدھے سے جدا کیا تھا، ۴۳ (وہ آدھا، جو جماعت کے حصے میں پڑا، یہه تھا۔ تین لاکھ سینتیس ہزار پانچ سو بھیڑ بکري۔ ۴۴ اور چھتیس ہزار گاے بیل، ۴۵ اور تیس ہزار پانچ سو گدھے، ۴۶ اور سولہ ہزار آدمي:) ۴۷ سو بني اِسرائیل کے اُسي آدھے سے[z] موسیٰ نے ہر پچاس جاندار پیچھے، اِنسان اور حیوان سے، ایک ایک لیا، اور اُسے لاویوں کو، جو خداوند کے مسکن کي نگہباني کرتے تھے، دیا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔

۴۸ تب لشکر کے سردار، جو ہزاروں اور سیکڑوں کے رئیس تھے، موسیٰ کے پاس آئے: ۴۹ اور اُنھوں نے موسیٰ کو کہا، که تیرے خادموں نے سب جنگي لوگوں کو، جو ہمارے حکم میں ھیں، گِنا، سو اُن میں ایک جوان بھي کم نه ہوا۔ ۵۰ سو ہم ہر ایک چیز میں سے، جو ہر ایک نے پائي، خداوند کے لیئے ہدیے لائے ھیں، سونے کے کھڑوے، اور کنگن، اور انگوٹھیاں، اور مندرے، اور سب ظروف سونے کے، تا که ہماري جانوں کے لیئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جاوے[a]۔ ۵۱ چنانچه موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے اُن سے سب چیزیں سونے کي بني ہوئي لیں۔ ۵۲ اور اُس ہدیے کا سارا سونا، جو ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے لیئے گذرانا، سولہ ہزار سات سو پچاس مثقال تھا۔ ۵۳ کیونکه سب جنگیوں میں سے ہر ایک اپنے اپنے لیئے لوٹ لایا تھا[b]۔ ۵۴ سو موسیٰ اور اِلیعزر کاھن اُس سونے کو، جو اُنھوں نے ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے لیا، جماعت کے خیمے میں لائے، تا که بني اِسرائیل کي یادگاري[c] خداوند کے حضور ہو۔

۳۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني روبن اور بني جد عرض کرتے که یردن کي پورب اطراف میں اُن کو ملکیت ملے ۶ موسیٰ اُن سے ملامت کرتا۔ ۱۶ ایسي گذارشیں کرتے، که وہ راضي ہو جاتا۔ ۳۳ موسیٰ وہ زمین اُن کو دیتا۔ ۳۹ اُس پر چڑھائي کرکے اپنے قبضے میں لاتے۔

۱ اور بني روبن اور بني جد کي مواشي

[v] دیکھو ۳۰، ۴۷ آیتیں اور گنه ۱۸: ۲۶

[d] دیکھو ۴۲-۴۷ آیتیں

[x] گنه ۳: ۷، ۸، ۲۵، ۳۱، ۳۶ اور ۱۸: ۳، ۴

[y] دیکھو گنه ۱۸: ۸، ۱۹

[z] ۳۰ آیت

[a] خر ۳۰: ۱۲، ۱۶

[b] اِستـ ۲۰: ۱۴

[c] خر ۳۰: ۱۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

نہايت بہت تھي: سو جب اُنہوں نے يعزير کے ملک کو، اور جلعاد کے ملک کو ديکھا ھي، کہ وہ سرزمين مواشي کي گنو کي ھي: ۲ تو بني روبن اور بني جد نے آکے موسیٰ اور اِليعزر کاھن اور جماعت کے اميروں سے خطاب کرکے کہا، کہ ۳ عطارات، اور ديبون، اور يعزير، اور نمرہ، اور حسبون، اور اِليعالي، اور شبام، اور نبو، اور بعون، ۴ وہ مملکت جس پر خداوند نے اِسرائيل کي جماعت کو فتح دي، مواشي کے گنو کي زمين ھي، اور تيرے خادموں کي مواشي بہت ھي: ۵ پس، اُنہوں نے کہا، اگر تجھ کو ھم پر کرم کي نظر ھي، تو اِس زمين کو اپنے خادموں کي ميراث کر دے، اور ھم کو يردن پار نہ لے جا.

۶ موسیٰ نے بني روبن، اور بني جد سے کہا، کيا تمھارے بھائي لڑنے کو جاويں، اور تم يہيں بيٹھے رھو؟ ۷ تم کس ليئے بني اِسرائيل کے دلوں کو اُس پار کي زمين پر جانے سے، جو خداوند نے اُنہيں دي ھي، ڈراتے ھو؟ ۸ اِسي طرح تمھارے باپ دادوں نے کيا جب ميں نے اُن کو قادس برنيع سے بھيجا، کہ زمين کي جاسوسي کريں. ۹ کہ جب وے وادي اِسکال تک چڑھ گئے، اور اُس زمين کو ديکھا، تو اُنہوں نے بني اِسرائيل کو بےدل کر ديا، تا کہ وے اُس زمين کو، جو خداوند نے اُن کو عنايت کي، نہ جاويں. ۱۰ اور اُسي وقت خداوند کا غصہ بھڑکا، اور اُس نے قسم کرکے فرمايا، کہ ۱۱ اُن لوگوں ميں سے، جو مصر سے نکلے، کوئي، بيس برس والے سے ليکے اُوپر والے تک، اُس زمين کو، جس کي بابت ميں نے ابرھام اور اِضحاق اور يعقوب سے قسم کھائي ھي، ھرگز نہ ديکھيگا: کيونکہ اُنہوں نے ميري پوري فرمانبرداري نہ کي: ۱۲ مگر يفنہ قنزي کا بيٹا کالب، اور نون کا بيٹا يشوع يہ ديکھينگے: کہ اُنہوں نے خداوند کي فرمانبرداري پوري کي. ۱۳ تب خداوند کا قہر اِسرائيل پر بھڑکا، اور اُسنے اُنہيں ميدان ميں چاليس برس تک آوارہ رکھا، جب تک کہ وہ ساري پشت، جس نے خداوند کے روبرو گناہ کيا تھا، نابود نہ ھوئي. ۱۴ اور ديکھو، تم جو ايک بھاري گروہ گنہگاروں کي ھو، اپنے باپ دادوں کي جگہہ اُٹھے ھو، تا کہ خداوند کے قہر کو اِسرائيليوں پر زيادہ کرو. ۱۵ کيونکہ جو تم اُس کي پيروي سے پھروگے، تو وہ اُن کو پھر بيابان ميں چھوڑ ديگا: اور اُن سب لوگوں کي ھلاکت کے سبب تم ھوؤگے.

۱۶ تب وے اُس کے نزديک آئے اور بولے، کہ ھم اپني مواشي کے ليئے يہاں بھيڑسالے، اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط شہر بناوينگے: ۱۷ پر ھم خود ھتھيار باندھے ھوئے طيار بني اِسرائيل کے آگے آگے جاوينگے، يہاں تک کہ اُنہيں اُن کے مکان تک پہنچاويں: اور ھمارے بال بچے مضبوط شہروں ميں، زمين کے باشندوں کے سبب، رھيں. ۱۸ اور ھم اپنے گھروں کو پھر نہ لوٹينگے، جب تک کہ بني اِسرائيل ميں سے ھر ايک اپني ميراث نہ پاوے: ۱۹ کيونکہ ھم اُن ميں شامل ھوکے يردن کے اُس پار، يا اُس سے آگے، ميراث نہ لينگے: اِس ليئے کہ يردن کے اِس پار پورب کي طرف ھميں ميراث ملي.

۲۰ موسیٰ نے اُنہيں فرمايا، اگر تم يہ کام کرو، اور خداوند کے حضور ھتھياربند ھوکر لڑنے جاؤ، ۲۱ اور تم سب ھتھيار باندھکے خداوند کے حضور يردن کے اُس پار جاؤ، جب تک کہ وہ اپنے دشمنوں کو اپنے سامھنے سے دفع نہ کرے، ۲۲ اور وہ زمين خداوند کے آگے مغلوب ھو: تو بعد اُسکے جب پھر آوگے، خداوند اور اِسرائيل کے آگے بے گناہ ٹھہروگے: تب يہہ سرزمين خداوند کے حضور تمھاري

ملکیت هوگي[a]. ۲۳ پر اگر تم یوں نه کروگے، تو دیکھو، که تم خداوند کے گنهگار هوئے: اوریقین جانو، که تمهارا گناه تمهیں پکڑیگا[b]. ۲۴ سو تم اپنے لڑکوں کے لیئے شهر بنا کرو، اور اپنے بهیڑبکریوں کے لیئے بهیڑسالے، اور اپنے قول کو پورا کرو[b]. ۲۵ تب بني جد اور بني روبن نے موسیٰ کو خطاب کرکے کها، که تیرے خادم، جیسا که همارے خداوند کا حکم هی، ویسا هي کرینگے. ۲۶ همارے بچے، هماري جورواں، همارے گلّے، هماري سب مواشي جلیعاد کے شهروں میں رهینگے[c]: ۲۷ پر هم تیرے خادم هر ایک هتهیاربند هوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے[d]، جیسا که همارے خداوند نے کها هی. ۲۸ تب موسیٰ نے اُن کي بابت اِلیعزر کاهن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني اِسرایل کے فرقوں* کے باپدادوں کے رئیسوں کو حکم کیا[e]. ۲۹ اور اُنهیں کها، که اگر بني جد اور بني روبن خداوند کے آگے تمهارے ساته یردن کے پار هر ایک هتهیاربند هوکے لڑنے کو جاویں، اور زمین تمهارے سامهنے فتح هو: تو تم جلیعاد کي سرزمین اُن کي میراث کر دو: ۳۰ پر اگر وے هتهیار باندهکے تمهارے ساته پار نه جاویں، تو وے کنعان کي سرزمین میں تمهیں میں شامل هوکے میراث پاویں. ۳۱ تب بني جد اور بني روبن جواب میں بولے، که جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا هی، هم ویسا هي کرینگے. ۳۲ هم هتهیار باندهکے خداوند کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جائینگے، تا که یردن کے اِدهر کي زمین هماري میراث هووے. ۳۳ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاه سیحون کي مملکت[f]، اور بسن کے بادشاه عوج کي مملکت، اُن کي زمین کو اور شهروں کو جو اُن اطراف میں تهے، یعنے اُس ساري نواحي کے شهروں کو، بني جد اور بني روبن اور منسي بن یوسف کے آدهے فرقے کو بخشا[g].

۳۴ تب بني جد نے دیبون[h]، اور عطارات، اور عروعیر[i]، ۳۵ اور عطرات، اور شوفان، اور یعزیر[k]، اور یگبها، ۳۶ اور بیت نمره[l]، اور بیت هارن کو، محکم شهر[m]، اور بهیڑسالے بنائے. ۳۷ اور بني روبن نے حسبون[n]، اور اِلعالي، اور قریتیم، ۳۸ اور نبو[o]، اور بعل معون[p] کے شهر، اُن کے نام بدلکے[q] بسائے، اور شبمه، بنا کیا: اور اُن شهروں کے، جو اُنهوں نے بنائے، اور هي نام رکهے: ۳۹ تب بني مکیر[r] اِبن منسي جلعاد کو گئے، اور اُسے لے لیا اور اموریوں کو، جو وهاں بستے تهے، خارج کر دیا. ۴۰ اور موسیٰ نے جلعاد مکیر اِبن منسي کو بخشا[s]: اُس نے وهاں سکونت کي. ۴۱ اور منسي کا بیٹا یایر نکلا، اور اُس نے اُس نواحي کي بستیوں کو لے لیا[t]، اور اُن کا نام یایر بستیاں[u] رکها. ۴۲ اور نوبح گیا، اور قنات اور اُس کے دیهات کو لے لیا، اور اُن کا نام اپنے نام پر نوبح رکها.

۳۳ باب

۱ بني اِسرایل کي بیالیس منزلوں کا احوال. ۵۰ کنعانیوں کو حرم کر دینے کا حکم.

بني اِسرایل کي منزلیں، جو مصر کي زمین سے موسیٰ اور هارون کے تابع هوکے اپني فوجوں کے ساته نکلے، یے هیں. ۲ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ به کوچ اُن کي منزلوں کو قلمبند کیا: سو اُن کے هر کوچ کي سب منزلوں کا بیان یه هی: ۳ که بني اِسرایل پهلے مهینے[a] کي پندرهویں تاریخ عید فصح کے دوسرے دن رعمسیس سے[b] بالادستي[c] کے ساته کوچ کرکے سب مصریوں کي آنکهوں کے سامهنے روانه هوئے. ۴ اور مصري لوگ اپنے پلوٹهوں کو، جنهیں خداوند نے اُنکے درمیان قتل کیا تها[d]، گاڑ رهے تهے: خداوند نے اُنکے معبودوں سے بهي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

a اِستہ ۳: ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۸ یشو ۱: ۱۵ اور ۱۳: ۸، ۳۲ اور ۲۲: ۴، ۹
b پید ۴: ۷ اور ۴۴: ۱۶ یسع ۵۹: ۱۲
b ۲۶، ۳۳ آیتیں وغیره
c یشو ۱: ۱۴
d یشو ۴: ۱۲
e یشو ۱: ۱۳
f گنـ ۲۱: ۲۴، ۳۳، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

g اِستہ ۳: ۱۲—۱۷ اور ۲۹: ۸ یشو ۱۲: ۶ اور ۱۳: ۸ اور ۲۲: ۴
h گنـ ۳۳: ۴۵، ۴۶
i اِستہ ۲: ۳۶
k ۱، ۳ آیتیں
l ۳ آیت نمره،
m ۲۴: آیت
n گنـ ۲۱: ۲۷
o یسع ۴۶: ۱
p گنـ ۲۲: ۴۱
q دیکهو ۳ آیت خر ۲۳: ۱۳ یشو ۲۳: ۷
r پید ۵۰: ۲۳
s اِستہ ۳: ۱۲، ۱۳، ۱۵ یشو ۱۳: ۳۱ اور ۱۱: ۱
t اِستہ ۳: ۱۴ یشو ۱۳: ۳۰ ۱ توا ۲: ۲۱، ۲۲، ۲۳
u قاض ۱۰: ۴ ۱ سلا ۴: ۱۳

a خر ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۴
۱۴۹۱
b خر ۱۲: ۳۷
c خر ۱۴: ۸
d خر ۱۲: ۲۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

انتقام ليا۔ ۵ سو بني اسرائيل نے رعمسيس سے كوچ كركے سكات ميں ڈيرے كيئے۔ ۶ اور سكات سے كوچ كركے ايتام ميں، جو بيابان كے سوانے پرهي، آ پترے۔ ۷ پهر ايتام سے كوچ كركے في الحيرات كو، جو بعل صفون كے مقابل هي، پهرے: اور مجدال كے سامهنے ڈيرے كيئے۔ ۸ پهر في الحيرات كے سامهنے سے كوچ كيا، اور دريا كے بيچ سے گذركے بيابان ميں داخل هوئے، اور دشت ايتام ميں تين كوچ كركے آئے، اور مارح ميں ڈيرے كيئے۔ ۹ اور مارح سے كوچ كركے ايليم ميں آئے: اور ايليم ميں پاني كے بارہ چشمے اور خرمے كے ستر درخت تهے: اوريهاں ڈيرے كيئے۔ ۱۰ اور ايليم سے كوچ كركے درياے قلزم پر ڈيرے كيئے۔ ۱۱ اور درياے قلزم سے كوچ كركے دشت سين كو خيمه گاه كي۔ ۱۲ اور دشت سين سے كوچ كركے دفقه ميں ڈيرے كيئے۔ ۱۳ اور دفقه سے كوچ كركے الوس ميں خيمے كيئے۔ ۱۴ اور الوس سے چلكے رفيديم ميں آ پترے: وهاں قوم كے پينے كے لئيے پاني نه تها۔ ۱۵ اور رفيديم سے چلكے دشت سينا ميں خيمے كيئے۔ ۱۶ اور دشت سينا سے چلكے ‖قبرات التهاوه ميں خيمے كيئے۔ ۱۷ اور قبرات التهاوه سے كوچ كركے حسيرات ميں ڈيرے كيئے۔ ۱۸ اور حسيرات سے كوچ كركے رتمه ميں ڈيرے كيئے۔ ۱۹ اور رتمه كے اُتهے هوئے رمون فارص ميں خيمے كيئے۔ ۲۰ اور رمون فارص سے جو چلے، تو لبنه ميں ڈيرے كيئے۔ ۲۱ اور لبنه كے چلے هوئے ريسه ميں ڈيرے كيئے۔ ۲۲ اور ريسه سے چلكے قهيلاته ميں ڈيرے كيئے۔ ۲۳ اور قهيلاته سے اُتهه كے كوه سافر ميں ڈيرے كيئے۔ ۲۴ كوه سافر سے كوچ كركے حراده ميں خيمه گاه كي۔ ۲۵ اور حراده سے صفر كركے مقهيلوت ميں خيمے كيئے۔ ۲۶ اور مقهيلوت سے اُتهه كے تحت ميں خيمے كيئے۔ ۲۷ اور تحت سے جو

خر ۱۲: ۳۷ — اور ۱۲: ۱۱ — يسع ۱۱: ۱۴ — خر ۱۲: ۲۷ — خر ۱۳: ۲۰ — خر ۱۴: ۲ — خر ۱۴: ۲۲ — اور ۱۵: ۲۲، ۲۳ — خر ۱۵: ۲۷ — خر ۱۶: ۱ — خر ۱۷: ۱ — اور ۱۹: ۲ — خر ۱۶: ۱ — اور ۱۹: ۲، ۱ — ‖ يعني، حرص كي قبرين۔ — خر ۱۱: ۳۴ — گن ۱۱: ۳۵ — گن ۱۲: ۱۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

چلے، تو تارح ميں خيمے كيئے۔ ۲۸ اور تارح سے كوچ كيا، تو متقه ميں ڈيرے كيئے۔ ۲۹ اور متقه سے روانه هوكے حشمونه ميں ڈيرے كيئے۔ ۳۰ اور حشمونه سے جاكے موسيروت ميں ڈيرے كيئے۔ ۳۱ اور موسيروت سے جاكے بني ياعقان ميں ڈيرے كيئے۔ ۳۲ اور بني ياعقان سے چلكے حورهجدجاد كو خيمه گاه كي۔ ۳۳ اور حورهجدجاد سے روانه هوكے يوطباته ميں خيمے كيئے۔ ۳۴ اور يوطباته سے جاكے عبرونه ميں ڈيرے كيئے۔ ۳۵ اور عبرونه سے چلكے عصيون جابر ميں خيمے كيئے: ۳۶ اور عصيون جابر سے روانه هوكے دشت سين ميں، جو قادس هي، ڈيرے كيئے۔ ۳۷ اور قادس سے چلكے كوه حور ميں، جو زمين ادوم كي سرحد هي، خيمه گاه كي۔ ۳۸ يهاں هارون كاهن خداوند كے حكم كے مطابق كوه حور پر گيا، اور اُس نے، بني اسرائيل كے مصر سے نكلنے كے پيچهے چاليسويں برس كے پانچويں مهينے كي پهلي تاريخ، وهاں وفات پائي۔ ۳۹ اور هارون ايک سو تيئيس برس كا تها، جو اُس نے كوه حور ميں وفات پائي۔ ۴۰ اور عراد كنعاني بادشاه نے، جو كنعان كي سرزمين كي دكهن طرف رهتا تها، سنا، كه بني اسرائيل آ پهنچے۔ ۴۱ اور كوه هور سے كوچ كركے ضلمونه ميں ڈيرے كيئے۔ ۴۲ اور ضلمونه سے كوچ كركے فونون ميں ڈيرے كيئے۔ ۴۳ اور فونون سے كوچ كركے اوبوت ميں ڈيرے كيئے۔ ۴۴ اور اوبوت سے كوچ كركے عيے آباريم ميں، جو زمين موآب كي سرحد هي، ڈيرے كيئے۔ ۴۵ اور عيم سے كوچ كركے ديبون جد كو خيمه گاه كيا۔ ۴۶ اور ديبون جد سے كوچ كركے علمون دبلاتيم ميں خيمے كيئے۔ ۴۷ علمون دبلاتيم سے كوچ كركے اباريم كے كوهستان ميں، جو نبو كے مقابل هي، خيمے كيئے۔ ۴۸ اور اباريم كے كوهستان سے كوچ كركے موآب كے

إستـ ۱۰: ۶ — ديكهو پيد ۳۶: ۲۷ — إستـ ۱۰: ۶ — ۱ توا ۱: ۴۲ — إستـ ۱۰: ۷ — إستـ ۲: ۸ — ۱ سلا ۹: ۲۶ — اور ۲۲: ۴۸ — ۱۴۵۳ — گن ۲۰: ۱ — اور ۲۷: ۱۴ — گن ۲۰: ۲۲، ۲۳ — اور ۲۱: ۴ — گن ۲۰: ۲۵، ۲۸ — إستـ ۱۰: ۶ — اور ۳۲: ۵۰ — ۱۴۵۲ — گن ۲۱: ۱، وغيره — گن ۲۱: ۴ — گن ۲۱: ۱۰ — گن ۲۱: ۱۱ — گن ۲۱: ۱۱ — گن ۳۲: ۳۴ — يرمـ ۴۸: ۲۲ — حزق ۶: ۱۴ — گن ۲۱: ۲۰ — إستـ ۳۲: ۴۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میدانوں میں، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل ہی، خیمے کیئے۔ ۴۹ اور یردن کے کنارے بیت الیسیموت سے ابیل سطیم تک موآب کے میدانوں میں خیمے کھڑے کیئے۔

۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۵۱ بنی اسرائیل کو خطاب کر، اور اُنھیں کہہ، جب تم یردن سے پار ہوکے زمین کنعان میں داخل ہو؛ ۵۲ تو تم اُن سب کو، جو اُس زمین کے باشندے ہیں، اپنے سامھنے سے بھگاؤ؛ اُن کی مورتیں فنا کر دو، اور اُن کے ڈھالے ہوئے بتوں کو نابود کرو، اور اُن کے سب اُونچے مکانوں کو ڈھا دو؛ ۵۳ اور اُن کو، جو اُس زمین کے بسنیوالے ہیں، خارج کر دو، اور وہاں آپ بسو: کیونکہ میں نے وہ سرزمین تمھیں دی ہی، کہ اُسکے مالک بنو۔ ۵۴ اور تم قرع پھینککے اُس زمین کو اپنے گھرانوں میں میراث کے طورپر بانٹ لو؛ بہتوں کو بہتیری میراث دو، اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث دو: ہر ایک کا حصہ وہی زمین ہو، جس کا قرع اُس کے نام پر پڑے؛ اپنے آبائی فرقوں کے موافق تم میراث لو۔ ۵۵ پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نہ کروگے، تو یوں ہوگا، کہ وے، جنھیں تم باقی رہنے دوگے، تمھاری آنکھوں میں خار ہونگے، اور کانٹوں کے مانند تمھارے پہلوؤں میں چبھینگے، اور اُس زمین پر، جہاں تم بسوگے، تم کو دق کرینگے۔ ۵۶ اور آخر کو یہہ ہوگا، کہ میں جو کچھ اِن سے کیا چاھتا تھا، سو تم سے کرونگا۔

۳۴ باب

۱ سرزمین کی سرحدیں۔ ۱۶ اُن اشخاص کے نام، جنھیں زمین کے بانٹنے کا کام ملا۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اسرائیل کو حکم کر، اور اُنھیں فرما، کہ جب تم سرزمین کنعان میں داخل ہو؛ (یہہ وہ سرزمین ہی، جو میراث کے لیئے تم کو ملیگی، یعنی کنعان کی سرزمین اُس کے سوانوں سمیت؛) ۳ تمھاری دکھنی اطراف تو دشت سین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے ہونگی؛ پھر تمھاری دکھنی سرحد دریاے شور کی اِنتہا سے پورب طرف ہوگی۔ ۴ پھر تمھاری سرحد دکھن سے ہوکے عقربیم کی چڑھائی تک پھریگی، اور سین تک پہنچیگی؛ پھر دکھن سے ہوکے قادس برنیع تک نکلیگی، اور حصرادار سے ہوکے عضمون تک پہنچیگی۔ ۵ اور یہہ سرحد عضمون سے ہوکے مصر کی نہر تک گھومکے جائیگی، اور اُس کی اِنتہا پچھم طرف یہی ہوگی۔ ۶ اور پچھمی سوانے کی بابت، دریاے اعظم تمھاری سرحد ہوگی: یہی تمھارا پچھمی سوانہ ہوگا۔ ۷ اور تمھارا سوانہ اُتر طرف یہہ ہوگا: دریاے اعظم سے کوہ ہور تک حد اپنے لیئے باندھیئے۔ ۸ پھر کوہ ہور سے حمات کے مدخل تک تم اپنی حد مقرر کیجیئو؛ اُس کا کنارہ صداد سے ملیگا۔ ۹ اور وہ حد زفرون کی طرف نکلیگی، اور اُس کی اِنتہا حصر عینان ہوگی: یہی تمھارے اُتر کا سوانہ ہوگا۔ ۱۰ اور تم اپنے لیئے پوربی سوانہ حصرعینان سے لیکے سفام تک ٹھہرائیو: ۱۱ اور یہہ سرحد سفام سے لیکے ربلہ تک، عین کی پورب طرف، اُتریگی، اور وہ سوانہ اُترتے اُترتے دریاے کنرت کی پورب طرف پہنچیگا: ۱۲ پھر وہ سرحد یردن تک اُتریگی، اور دریاے شور تک نکلیگی: یہی تمھاری سرزمین اور اُسکے اِرد گرد کی سرحدیں ہونگی۔ ۱۳ پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا اور کہا، یہہ وہ زمین ہی، جسے تم قرع ڈالکے میراث میں لوگے، جس کی بابت خداوند نے فرمایا، کہ تو نو فرقوں کو اور اُس آدھے فرقے کو بانٹ دے؛

گنتی ۲۲: ۱
|| یا، سطیم کے میدان۔
گنتی ۲۵: ۱
یشوع ۲: ۱
استثنا ۷: ۱، ۲ اور ۹: ۱ یشوع ۳: ۱۷
خروج ۲۳: ۲۴، ۳۳ اور ۳۴: ۱۳ استثنا ۷: ۲، ۵ اور ۱۲: ۳ یشوع ۱۱: ۱۲ قاضیوں ۲: ۲
گنتی ۲۶: ۵۳، ۵۴، ۵۵
یشوع ۲۳: ۱۳ قاضیوں ۲: ۳ زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۶ دیکھو خروج ۲۳: ۳۳ حزقی ۲۸: ۲۴

پیدایش ۱۷: ۸ استثنا ۱: ۷ زبور ۷۸: ۵۵ اور ۱۰۵: ۱۱ حزقی ۴۷: ۱۴
یشوع ۱۵: ۱ دیکھو حزقی ۴۷: ۱۳ وغیرہ
پیدایش ۱۴: ۳ یشوع ۱۵: ۲
یشوع ۱۵: ۳
گنتی ۱۳: ۲۶ اور ۳۲: ۸
پیدایش ۱۵: ۱۸ یشوع ۱۵: ۴، ۴۷ ۱ سلا ۸: ۶۵ یسعیاہ ۲۷: ۱۲
|| یا، سمندر ہوگا۔
گنتی ۳۳: ۳۷
گنتی ۱۳: ۲۱ ۲ سلا ۱۴: ۲۵
حزقی ۴۷: ۱۵
حزقی ۴۷: ۱۷
۲ سلا ۲۳: ۳۳ یرمیاہ ۳۹: ۵، ۶
استثنا ۳: ۱۷ یشوع ۱۱: ۲ اور ۱۹: ۳۵ متی ۱۴: ۳۴ لوقا ۵: ۱
۳ آیت
۱۰ آیت یشوع ۱۴: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۴ کیونکہ بني روبن کے فرقے نے اپنے آبائي خاندان کے موافق. اور بني جد نے اپنے آبائي خاندان کے مطابق میراث پائي، اور بني منسي کے آدھے فرقے نے بھي اپني میراث پائي[p]: ۱۵ کہ اُن ازھائي فرقوں نے یردن کے اِسي پار، یریحو کے مقابل، پورب کو، سورج نکلنے کي طرف، اپني میراث پائي. ۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ وے لوگ، جو یہہ زمین تم کو بانٹ دینگے، اُن کے نام یے ھیں: اِلیعزر کاھن، اور نون کا بیٹا یشوع[q]. ۱۸ اور تم اپنے لیئے ایک ایک فرقے کا ایک سردار لو[r]، تا کہ اُس زمین کو حصہ کرکے بانٹ دے. ۱۹ اور اُن سرداروں کے نام یے ھیں: یفنہ کا بیٹا کالب، یہوداہ کے فرقے سے. ۲۰ اور عمیہود کا بیٹا سموایل، بني سمعون کے فرقے سے. ۲۱ اور کسلون کا بیٹا اِلیداد، بنیامین کے فرقے سے. ۲۲ اور یگلي کا بیٹا بوقي، بني دان کے فرقے سے. ۲۳ اور افود کا بیٹا حنيایل، بني یوسف جو بني منسي کے فرقے سے ھیں. ۲۴ اور سفتان کا بیٹا قموایل، بني اِفرائیم کے فرقے سے. ۲۵ اور فرناک کا بیٹا اِلصفن، بني زبلون کے فرقے کا سردار. ۲۶ اور عزان کا بیٹا فلتيایل، بني اِشکار کے فرقے کا سردار. ۲۷ اور سلومي کا بیٹا اخیہود، بني آشر کے فرقے کا سردار. ۲۸ اور عمیہود کا بیٹا فدھیل، بني نفتالي کے فرقے کا سردار. ۲۹ یے وے لوگ ھیں، جنھیں خداوند نے حکم دیا، کہ زمین کنعان بني اِسرایل میں میراث کے طور پر تقسیم کر دیں.

p گد ۳۲: ۳۳ یشو ۱۴: ۳،۲
q یشو ۱۴: ۱ اور ۱۹: ۵۱
r ۱: ۴، ۱۶

۳۵ باب

۱ لاویوں کے لیئے اتھتالیس شہر، مع نواحي کے، الگ کردینے کا حکم: نواحي کا انداز ۶۰ اُن میں سے چھ کا پناہگاہ مقرر ھونا. ۹ شرع، خون کي بابت. ۳۱ خون کے مقدمے میں دیت نہ لینے کي بابت.

۱۴۵۱

پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل کو حکم کر، کہ وے لاویوں کو اپني میراث میں سے شہر اُن کے رھنے کے لیئے دیویں[a]: اور اُن شہروں کي نواحي بھي تم لاویوں کو دو. ۳ اور وے شہر اُن کے رھنے کے لیئے ھونگے: اور نواحي اُن کے چارپایوں، اور اُن کي حاصلات، اور اُنکے سب حیوانوں کے لیئے ھوں. ۴ اور شہروں کي نواحي، جو تم لاویوں کو دوگے، ھر ایک شہر کي دیوار سے باھر چاروں طرف ھزار ھزار ھاتھ کے پھیر میں ھوں. ۵ اور تم شہر کے باھر، اُسکي پورب طرف دو ھزار ھاتھ پیمایش کرو، اور دکھن طرف دو ھزار ھاتھ، پچھم طرف دو ھزار ھاتھ، اور اُتر طرف دو ھزار ھاتھ: اور شہر اُنکے بیچ و بیچ ھو: یے اُنکے لیئے اُن شہروں کي نواحي ھیں. ۶ اور اُن شہروں میں سے، جو تم لاویوں کو دوگے، چھ شہر پناہ کے لیئے ھوویں[b]، جنھیں تم مقرر کرو، تاکہ خوني اُن میں بھاگکے جا رھیں: اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھي دو. ۷ سو سارے شہر، جو تم لاویوں کو دوگے، اتھتالیس شہر[c] ھونگے: وے نواحي سمیت ھونگے. ۸ اور یے شہر جو دیے جاویں، سو بني اِسرایل کي میراث میں سے[d] دیئے جائیں: جن کے قبضے میں بہت سے شہر ھیں، بہت سے دیں: اور جن پاس تھوڑے ھیں، تھوڑے دیں: ھر ایک اپنے شہروں میں سے اپني میراث کے موافق، جو اُس نے پائي ھی، لاویوں کو دے[e].

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بني اِسرایل کو فرما، اور اُنھیں کہہ، جب تم یردن پار کنعان کي سرزمین میں داخل ھو: ۱۱ تو تم اپنے لیئے کئي شہر مقرر کرو[f]، تاکہ پناہ کے شہر تمھارے لیئے ھوں: تاکہ وہ خوني، جس سے سہواً خون ھو جائے، بھاگکے وھاں جا رھے[g]. ۱۲ یے شہر تمھارے لیئے بدلا لینیوالے سے پناہ کے واسطے ھونگے: اور خوني، جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے کھڑا نہ ھو، قتل کیا نہ جاوے[h]. ۱۳ سو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

a یشو ۱۴: ۳، ۴ اور ۲۱: ۲ دیکھو حزقي ۴۵: ۱ وغیرہ اور ۴۸: ۸، وغیرہ.
b ۱۳ آیت اِستہ ۴: ۴۱ یشو ۲۰: ۲، ۷، ۸ اور ۲۱: ۳، ۱۳، ۲۱، ۲۷، ۳۲، ۳۶، ۳۸
c یشو ۲۱: ۴۱
d یشو ۲۱: ۳
e گد ۲۶: ۵۴
f اِستہ ۱۹: ۲ یشو ۲۰: ۲
g خر ۲۱: ۱۳
h اِستہ ۱۹: ۶ یشو ۲۰: ۳، ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُن شہروں میں سے جو جو تم دوگے، چھ شہر پناہ کے لیئے ہونگے[j]. ۱۴ تین اُن میں سے یردن کے اِسي پار دوگے[k]، اور تین کنعان کي سرزمین میں دوگے: یے پناہ کے شہر ہونگے. ۱۵ یے چھ شہر بني اِسرایل، اور مسافر[l]، اور اُس کے واسطے جو تم میں بودوباش کرتا هی، پناہ کے لیئے هونگے؛ تاکہ هرایک جس سے سہواً خون ہو جائے، بھاگکے اُن میں جا رهے. ۱۶ اور اگر کوئي کسي کو لوهے کے هتھیار سے مارے، ایسا کہ وہ مر جائے، وہ خوني هی؛ خوني ضرور مارا جاوے[m]. ۱۷ اور اگر کوئي کسي کو ایسا پتھر کھینچ مارے، کہ جس سے وہ مر سکتا هو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني هی: وہ خوني ضرور قتل کیا جائے. ۱۸ اور اگر کوئي کسي کو ایسا لٹھ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا هو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني هی: خوني ضرور مارا جائے. ۱۹ وہ شخص، جو مقتول کا ولي هی، خوني کو آپهي قتل کرے[n]؛ جب وہ اُسے پاوے، اُسے مار ڈالے. ۲۰ اور اگر کوئي کسي کو کینے سے ڈھکیل دے[o]، یا دانو گھات سے اُسے پٹک دے[p]، کہ وہ مر جائے؛ ۲۱ یا عداوت سے اُسے اپنے هاتھ سے تھپڑ مارے، کہ وہ مر جائے، تو وہ مارنےوالا ضرور مارا جائے، کہ خوني هی؛ مقتول کا ولي، جب اُس خوني کو پاوے، اُسے قتل کرے. ۲۲ پر اگر کوئي کسي کو بغیر عداوت کے، یا بے دانو گھات اُس پر کوئي چیز ڈال دے[q]؛ ۲۳ یا اُسے بن دیکھے ایسا پتھر پھینکے، کہ جس سے مر سکتا، اور وہ اُس پر گرے، اور وہ مر جائے، اور وہ اُس کا دشمن نہ تھا، اور نہ اُس کي برائي چاهتا تھا؛ ۲۴ تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولي کے درمیان اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے[r]: ۲۵ کہ جماعت اُس قاتل کو مقتول کے ولي کے هاتھ سے چھڑاوے، اور وهي جماعت اُسي پناہ کے شہر میں، جہاں وہ بھاگکے گیا تھا، پھربھیج دے؛ اور وہ اُسي میں رهے، جب تک کہ سردار کاهن، جو قدس کے تیل سے ممسوح هوا تھا[s]، مر نہ جائے[t]. ۲۶ لیکن اگر خوني اپنے پناہ کے شہر کي سرحد سے، جہاں وہ بھاگکے گیا تھا، باهر آوے؛ ۲۷ اور مقتول کا ولي قاتل کو پناہ کے شہر کي سرحدوں سے باهر پاوے، اور وہ ولي قاتل کو قتل کرے، تو اُس پر خون کا گناہ نہیں؛ ۲۸ کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا، کہ سردار کاهن کي وفات تک اُسي پناہ کے شہر میں رهے: پر سردار کاهن کے مرنے کے بعد وہ قاتل اپني موروثي سرزمین میں جاوے. ۲۹ سو تمهاري ساري بستیوں میں تمهارے سب قرنوں میں یهي حکم اِس کے فیصلے کے واسطے، تمهارے لیئے هوگ[u]. ۳۰ جو کوئي کسي کو مار ڈالے، تو قاتل گواهوں کي گواهي کے موافق[x] قتل کیا جائے: پر ایک گواہ کي گواهي سے کوئي مارا نہ جائے. ۳۱ اور تم اُس قاتل سے، جس پر قتل کا فتویٰ هو، دیت مت لو؛ وہ ضرور مارا جاوے. ۳۲ اور تم اُس سے بھي، جو اپني پناہ کے شہر کو بھاگ گیا هو، دیت مت لو، تاکہ وہ سردار کاهن کي موت کے آگے اپني سرزمین میں پھر آوے. ۳۳ سو تم اُس زمین کو، جہاں تم رهتے هو، ناپاک مت کیجیو؛ کیونکہ خون هي هی، جو زمین کو ناپاک کرتا هی[y]: اور زمین اُس خون سے، جو وهاں گرایا جاوے، پاک نہیں هو سکتي، مگر اُس کے گرانیوالے کے لهو سے[z]. ۳۴ پس تم اپني بودوباش کي سرزمین کو جس میں کہ میں بستا هوں، گندہ نہ کرو[a]، کیونکہ میں خداوند هوں، جو بني اِسرایل کے درمیان رهتا هوں[b].

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ قباحت جو بیٹیوں کے وارث ٹھہرانے میں هوتي تھي، ۵ سو، اِس انتظام سے دور هوئي، کہ فقط اپنے فرقےوالوں سے اُن کي شادي هو: ۷ اِس تدبیر سے میراث اُس فرقے کي زمین سے الگ نہ هوتي تھي. ۱۰ صلافحاد کي بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں سے بیاهي جاتي هیں.

پھر بني جلعاد کے گھرانوں کے[a] ابوي سردار، جو بني یوسف کے گھرانوں میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے مکیر بن منسي کا هي، آئے، اور موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور، جو بني اِسرایل کے ابوي سردار هیں، بولے، کہ ۲ خداوند نے همارے آقا کو فرمایا، کہ زمین قرع سے بني اِسرایل کو میراث دي جاوے[b]: اور همارے آقا نے خداوند سے حکم پایا، کہ همارے بھائي صلافحاد کي میراث اُس کي بیٹیوں کو دي جاوے[c]. ۳ پس، اگر وے بني اِسرایل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسي کے ساتھ بیاهي جاویں، تو اُن کي میراث هماري آبائي میراث سے نکل جائیگي، اور اُس فرقے کي میراث میں، جہاں وے بیاهي گئیں، شامل کي جائیگي: سو وہ همارے قرع کي میراث سے الگ کي جائیگي. ۴ اور جب بني اِسرایل کے یوبل کا سال آویگا[d]، تو اُن کي میراث اُس فرقے کي میراث میں، جہاں وے بیاهي گئیں، ملائي جائیگي: اور اُن کي میراث هماري آبائي میراث سے نکل جاویگي. ۵ تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بني اِسرایل کو فرمایا، کہ بني یوسف کے فرقیوالوں نے اچھا کہا هي[e]. ۶ سو خداوند صلافحاد کي بیٹیوں کے حق میں یوں حکم دیتا هي، کہ وے جسے چاهیں اُس سے بیاہ کریں؛ مگر چاهیئے کہ وہ گھرانا اُن کے آبائي فرقے میں کا هو[f]: ۷ تاکہ بني اِسرایل کے ایک فرقے کي میراث دوسرے فرقے میں نہ جاوے: اور بني اِسرایل میں سے هر شخص اپنے هي آبائي فرقے کي میراث سے متعلق رهیگا[g]. ۸ اور هر ایک عورت، جس کي میراث بني اِسرایل کے ایک فرقے میں هي، اپنے باپ هي کے فرقے میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کرے[h]، تاکہ بني اِسرایل میں هر ایک شخص اپنے باپ‌دادوں کي میراث پر قایم رهے. ۹ اور ایک فرقے کي میراث دوسرے فرقے میں مل نہ جاوے؛ بلکہ بني اِسرایل کے فرقوں میں هر ایک شخص اپني میراث سے متعلق رهے. ۱۰ چنانچہ صلافحاد کي بیٹیوں نے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ویسا هي کیا: ۱۱ اِس لیئے کہ محلہ، اور ترضا، اور حجلہ، اور ملکاہ، اور نوعاہ، صلافحاد کي بیٹیاں[i]، اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ بیاهي گئیں: ۱۲ منسي بن یوسف کے بیٹوں کے گھرانوں میں بیاهي گئیں؛ اور اُن کي میراث اُن کے باپ کے فرقے کے گھرانے میں ثابت رهي. ۱۳ یے وے احکام اور فیصلے هیں، جو خداوند نے موسیٰ کي معرفت موآب کے میدانوں میں[k] کہ یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بني اِسرایل کے لیئے مقرر فرمائے.

b گنـ ۲۶ : ۵۵ اور ۳۳ : ۵۴ یشو ۱۱ : ۳ — c گنـ ۲۷ : ۱، ۷ یشو ۱۷ : ۳، ۴ — d احبـ ۲۵ : ۱۰ — e گنـ ۲۷ : ۷ — f ۲۲ آیت — g ۱ سلا ۲۱ : ۳ — h ۱ توا ۲۳ : ۲۲ — i گنـ ۲۷ : ۱ — k گنـ ۲۶ : ۳ اور ۳۳ : ۵۰

موسیٰ کي پانچویں کتاب

مسمیٰ بہ

استثنا

---

۱ باب

۱ موسیٰ کا کلام، جو اُس نے چالیسویں برس کے آخر میں کیا: اِس میں دوبارہ بیان هونا، ۲ خدا کے خاص وعدے کا، ۱۳ موسیٰ کے قوم کے سردار ٹھہرانے کا، ۱۹ جاسوسوں کے بھیجنے کا، کہ ملک کا حال دریافت کریں، ۳۴ اور خدا کے قہر کے نازل هونے کا، لوگوں کي بے ایماني، ۴۱ اور نافرماني کے سبب.

یے وے باتیں هیں، جو موسیٰ نے یردن کے اِس پار[a]، بیابان کے میدان

a یشو ۹ : ۱، ۱۰ اور ۲۲ : ۴، ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں، سوف کے مقابل، فاران، اور طوفل، اور لابن، اور حصیرات، اور دیذهب کے درمیان، سارے اسرائیل کو کهیں۔ ۲ اور حورب سے قادس برنیع[b] تک جبل شعیر کي راه سے گیاره دن کي راه هي۔ ۳ اور ایسا هوا، که چالیسویں سال[c]، اور گیارهویں مهینے، اور اُس مهینے کي پهلي تاریخ موسیٰ نے وه سب باتیں بني اسرائیل کو کهیں، مطابق اُس سب کے که خداوند نے اُسے حکم دیا تها که اُنهیں کهے؛ ۴ بعد اُس کے که اُس نے اموریوں کے بادشاه سیحون کو[d]، جو حسبون میں رهتا تها، اور بسن کے بادشاه عوج کو، جو عستارات میں رهتا تها، ادرعي[e] میں قتل کیا۔ ۵ تب یردن کے اِس پار مواب کے میدان میں موسیٰ نے اِس شریعت کو بیان کرنا شروع کیا، اور کها: که ۶ خداوند همارے خدا نے حورب میں[f] هم سے خطاب کرکے فرمایا، که تم اِس پهاڑ پر بهت رهے[g]۔ ۷ اب پهرو، اور سفر کرو، اور اموریوں کے پهاڑ، اور اُس کے آس پاس کي جگهوں میں، میدانوں میں، پهاڑوں میں، نشیب میں، جنوب کو؛ اور سمندر کے ساحل کو، کنعانیوں کي سرزمین تک، اور لبنان تک، اور بڑي نهر تک، جو نهر فرات هي، جاؤ۔ ۸ دیکهو، میں نے یهه زمین جو تمهارے آگے هي تمهیں عنایت کي: داخل هو، اور اُس زمین پر، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں، ابیرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي، که تم کو اور تمهارے بعد تمهاري نسل کو دونگا[h]، میراث میں لو۔

۹ اور اُسي وقت میں نے تم سے خطاب کرکے کها، که میں اکیلا تمهارا بوجهه اُٹها نهیں سکتا[i]: ۱۰ خداوند تمهارے خدا نے تمهیں بڑهایا هي؛ اور، دیکهو، تم آج کے دن ایسي کثرت سے هو، جیسے آسمان کے ستارے[k]۔ ۱۱ خداوند تمهارے باپ‌دادوں کا خدا تم کو اِس سے بهي زیاده هزار چند بڑهاوے[l]: اور جیسا اُس نے تم سے کها هي[m]، تم کو برکت بخشے۔ ۱۲ میں اکیلا، تمهاري تکلیف اور تمهارے بوجهه اور تمهارے جهگڑوں کو کیونکر اُٹهایا کروں[n]؟ ۱۳ سو تم دانشمند لوگوں کو، اور اهل خرد کو جو تمهارے فرقوں میں مشهور هوویں، لاؤ[o]، که میں اُنهیں تمهارے سردار کرونگا۔ ۱۴ اور تم نے مجهے جواب دیا تها، اور کها تها، که جو کچهه، تو نے فرمایا، سو اُس کا کرنا بهتر هي۔ ۱۵ سو میں نے تمهارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشهور تهے، لیا، اور اُنهیں تمهارے رئیس، هزاروں کے سردار، اور سیکڑوں کے سردار، اور پچاس پچاس کے سردار، اور دس دس کے سردار، تمهارے فرقوں کے درمیان عهدےدار کیئے[p]۔ ۱۶ اور اُسي وقت میں نے تمهارے قاضیوں سے تاکید کي، که تمهارے بهائیوں میں جو مقدمه هو، تو اُسے سنو؛ اور دونوں شخصوں میں، خواه[q] وے دونوں بهائي هوں، یا ایک مسافر[r]، جو اُس کے ساتهه رهتا هو، اِنصاف سے فیصله کرو[s]۔ ۱۷ تم هرگز عدالت میں کسي کي طرفداري نه کرو[t]؛ تم چهوٹے کي ایسے سنو، جیسے بڑے کي سنتے هو؛ تم کسي اِنسان کے چهرے سے نه ڈرو؛ کیونکه عدالت جو هي، خدا کي هي[u]: اور جو مقدمه تمهارے نزدیک مشکل هو، میرے پاس لاؤ؛ میں اُسے سنونگا[v]۔ ۱۸ اور میں نے اُسي وقت سب کام، جو تمهارے کرنے کے تهے، تم پر جتا دیئے۔

۱۹ اور جب هم نے حورب سے کوچ کیا[w]، تو جیسا خداوند همارے خدا نے همیں فرمایا تها، اُس بڑے اور هولناک بیابان میں گئے[x]، جسے تم نے اموریوں کے پهاڑ کو جاتے هوئے دیکها: اور پهر قادس برنیع میں آئے۔ ۲۰ تب میں نے تمهیں کها، که تم اموریوں کے پهاڑ تک پهنچے هو، جو خداوند همارا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

همیں دیتا هی۔ ۲۱ دیکھو، خداوند تیرے خدا نے یہہ زمین جو تیرے آگے هي تجھے عنایت کي هی؛ چڑھ، اور اُس کا وارث هو، جیسا خداوند تمهارے باپ‌دادوں کے خدا نے فرمایا هی؛ تو مت ڈر، اور بے دل نه هو[a]۔

۲۲ تب تم سب مجھه پاس آئے، اور بولے، که هم اپنے جانے سے آگے لوگ بھیجینگے؛ وے جاکے اُس زمین کي همارے لیئے جاسوسي کریں، اور هم کو خبر دیں، که هم کس راه سے وهاں چڑھ جائیں، اور کون سے شهروں میں داخل هوویں۔ ۲۳ سو وه بات مجھه کو خوش آئي، اور میں نے تم میں سے فرقے پیچھے ایک ایک آدمي کرکے باره آدمي لیئے[b]۔ ۲۴ اور وے روانه هوئے، اور پهاڑ پر چڑھ گئے، اور وادیِ اِسکال میں آئے، اور اُس کي جاسوسي کي[c]۔ ۲۵ اور وے اُس زمین کے میووں میں سے اپنے هاتهوں میں لیکے هم پاس اُتر آئے، اور همیں خبر پهنچائي، اور بولے، که یهه، جو خداوند همارا خدا هم کو دیتا هی، اچھي زمین هی[d]۔ ۲۶ تو بھي تم چڑھنے پر راضي نه هوئے[e]، بلکه تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشي کي: ۲۷ اور تم نے اپنے خیموں میں کُڑکُڑاکے کها، ازبسکه خداوند همارا کینه رکھتا هی[f]، اِس لیئے هم کو مصر کي زمین سے نکال لایا، تاکه همیں اموریوں کے هاتھه میں گرفتار کروا دے، اور وے همیں هلاک کریں۔ ۲۸ هم کهاں چڑھیں؟ همارے بھائیوں نے تو یوں کهکے همیں بے دل کر دیا، که وے لوگ تو هم سے بڑے اور لمبے هیں[g]؛ اور اُن کے شهر بھي بڑے اور اُن کي دیواریں آسمان تک هیں؛ اور هم نے بني عناق کو وهاں دیکھا[h]۔ ۲۹ تب میں نے تمهیں کها، هراسان نه هو، اور اُن سے هرگز مت ڈرو۔ ۳۰ خداوند تمهارا خدا، جو تمهارے آگے آگے چلتا هی، تمهاري طرف سے جنگ کریگا[i]، اُس سارے کام کے مطابق جو اُس نے تمهارے لیئے مصر میں تمهاري آنکھوں کے سامهنے کیا، ۳۱ اور بیابان میں بھي، جهاں تم نے دیکھا که کیونکر خداوند تمهارے خدا نے، جیسا مرد اپنے لڑکوں کو لیئے پھرتا هی، تم کو اُس سارے راستے میں، جس میں تم چلے آئے، اُٹھایا کیا[j]، یهاں تک که تم اِس جگهه آ پهنچے۔ ۳۲ تب بھي اِس بات میں تم خداوند اپنے خدا پر ایمان نه لائے[k]، ۳۳ جو راه میں تم سے آگے جاتا تھا[l]، که تمهارے لیئے جگهه تجویز کرے، جهاں تم اپنے خیمے کھڑے کرو[m]، رات کو آگ میں هوکے، تاکه تمهیں وه راه روشن کرے، جس میں تم چلو، اور دن کو بدلي میں هوکے۔ ۳۴ تب خداوند نے تمهاري باتیں سنیں، اور غصے هوا، اور قسم کھاکے[n] یوں بولا: که ۳۵ یقیناً اِس شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بھي اُس اچھي زمین کو، جس کے دینے کا وعده میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھاکے کیا هی، نه دیکھیگا[o]۔ ۳۶ مگر یفنه کا بیٹا کالب اُسے دیکھیگا[p]؛ اور میں یهه زمین، جس پر اُس نے قدم مارا هی، اُسے اور اُس کي نسل کو دونگا، اِس لیئے که اُس نے خداوند کي پوري تابعداري کي[q]۔ ۳۷ اور تمهارے باعث سے خداوند مجھه پر بھي غصے هوا، اور بولا، تو بھي اُس میں داخل نه هوویگا[r]۔ ۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع[s]، جو تیري خدمت میں کھڑا هی[t]، اُس میں داخل هوگا۔ تو اُس کي قوت بڑھا[u]؛ کیونکه وه بني اِسرایل کو اُن کي میراث میں لے جائیگا۔ ۳۹ اور تمهارے بچے[x]، جنهیں تم نے کها که شکار هو جائینگے[y]، اور تمهارے لڑکے، جنهیں اُس دن نیک و بد کا اِمتیاز نهیں تھا[z]، وهاں داخل هونگے؛ اور میں وه اُنهیں دونگا، اور

۱۴۹۰ — ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

وے اُس کے وارث هونگے۔ ۴۰ پر تم جو هو، سو لوٹ جاؤ، اور دریاے قلزم کي راہ بیابان میں کوچ کرو[a]۔ ۴۱ تب تم نے مجھے جواب دیا، اور کہا، که هم نے خداوند کا گناہ کیا هی[b]؛ سو هم مطابق اُس سب کے جو خداوند همارے خدا نے فرمایا هی، چڑھ جائینگے، اور جنگ کرینگے۔ پھر تم سب کے سب هتھیار باندھکے طیار هوئے، که پهاڑ پر چڑھ جاؤ۔ ۴۲ تب خداوند نے مجھے کہا، که تو اُنھیں کہه، که اُوپر مت چڑھو، اور نه جنگ کرو[c]؛ که میں تمھارے درمیان نہیں هوں؛ نه هو که تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو۔ ۴۳ سو میں نے تمھیں وہ کہه دیا؛ پر تم نے نه سنا، بلکه خداوند کے حکم سے سرکشي کي[d]، اور گستاخي سے پهاڑ پر چڑھ گئے۔ ۴۴ تب اموریوں نے، جو اُس کوہ پر رهتے تھے، تمھارا سامھنا کیا، اور شهد کي مکھیوں کي مانند[e] تمھیں رگیدا، اور شعیر میں خرمه تک تمھیں مارا۔ ۴۵ تب تم پھرے، اور خداوند کے آگے روئے؛ پر خداوند نے تمھاري آواز نه سني، نه تمھاري طرف کان رکھا۔ ۴۶ تب تم بهت دن تک قادس میں رهے[f]، اُن دنوں کے مطابق که اُس جگهه تھهرے۔

۲ باب

۱ کلام هوتا جاتا، که کیونکر حکم آیا تھا، که نه که ادومیوں کے ساتھه معامله کریں، ۹ نه که موابیوں کے ساتھه؛ ۱۷ اور نه که عمونیوں کے ساتھه؛ ۲۴ پر سیحون اموري اُن سے مغلوب هوا۔

تب هم پھرے، اور جیسا که خداوند نے مجھے فرمایا تھا[a]، دریاے قلزم کي راہ بیابان میں آئے، اور ایک مدت تک کوہ شعیر کے گرد پھرا کیئے۔ ۲ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، که ۳ تم اِس پهاڑ کے گرد بهت پھرے[b]؛ اب اُتر طرف جاؤ۔ ۴ اور تو اُن لوگوں سے کہه که تم کو اب اپنے بھائیوں بني عیسو کے سوانوں پر هوکے گذرنا هوگا[c]؛ وے شعیر میں رهتے هیں؛ اور وے تم سے هراسان هونگے، سو تم آپ سے چوکس رهو۔ ۵ اور اُنھیں مت چھیڑو؛ کیونکه میں اُنکي زمین سے ایک قدم بھر بھي تم کو نهیں دینے کا؛ اِس واسطے که میں نے کوہ شعیر عیسو کي میراث میں دیا هی[d]۔ ۶ تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو، تاکه تم کھاؤ؛ اور قیمت دیکے پاني خریدیو، تاکه تم پیو۔ ۷ که خداوند تیرے خدا نے تیرے هاتھ کے سب کاموں میں تجھے برکت دي هی؛ وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا هی: اِس چالیس برس کي مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ هی[e]؛ تجھے کسي چیز کي کمي نه هوئي۔ ۸ سو جب هم اپنے بھائیوں بني عیسو کے سامھنے سے، جو شعیر میں رهتے هیں[f]، میدان کي راہ سے ایلات[g]، اور عصیون جبر سے هوکے گذر گئے، تو هم پھرے، اور موآب کے بیابان کي راہ میں آئے۔ ۹ تب خداوند نے مجھ سے فرمایا، که موآبیوں کو دکھ نه دے، اور نه اُن سے جنگ میں مقابله کر: که اُن کي زمین میں سے تجھے کچھ ملکیت نه دونگا؛ کیونکه میں نے بني لوط کو[h] عار[i] میراث میں دیا هی۔ ۱۰ وهاں آگے ایمیم رهتے تھے[k]: وہ ایک بڑي، اور بھاري، اور اُونچي قدوالي قوم، عناقیوں کي مانند[l] تھي۔ ۱۱ اور وے بھي بني عناق کے مانند جبابرہ میں گنے جاتے تھے؛ لیکن موآبي اُن کو ایمیم کہتے تھے۔ ۱۲ پر آگے شعیر میں حوري رهتے تھے[m]، اور بني عیسو نے جب که اُنھیں اپنے آگے نابود کیا تھا، اُنکي میراث لي، اور اُن کي جگهه پر آپ بسے؛ جیسا بني اِسرائیل نے اپني میراث کي زمین میں، جو خداوند نے اُنھیں دي تھي، کیا۔ ۱۳ اب اُٹھو، میں نے اُس وقت کہا، اور || وادي زرد کے پار هو؛ چنانچه هم وادي زرد سے[n] اُدھر گذرے۔ ۱۴ اور جب سے هم نے قادس برنیع کو چھوڑا، اور وادي زرد تک

[a] گنـ ۱۴: ۲۵
[b] گنـ ۱۴: ۴۰
[c] گنـ ۱۴: ۴۲
[d] گنـ ۱۴: ۴۴، ۴۵
[e] زبور ۱۱۸: ۱۲
[f] گنـ ۱۳: ۲۵ اور ۲۰: ۱، ۲۲ قاض ۱۱: ۱۷
[a] گنـ ۱۴: ۲۵ اِستـ ۱: ۴۰
[b] دیکھو ۲، ۱۴ آیتیں
[c] گنـ ۲۰: ۱۴
[d] پید ۳۶: ۸ یشو ۲۴: ۴
[e] اِستـ ۸: ۲، ۳، ۴
[f] قاض ۱۱: ۱۸
[g] ۱ سلا ۹: ۲۶
[h] گنـ ۲۱: ۲۸
[i] پید ۱۹: ۳۶، ۳۷
[k] پید ۱۴: ۵
[l] گنـ ۱۳: ۲۲، ۳۳ اِستـ ۹: ۲
[m] پید ۱۴: ۶ اور ۳۶: ۲۰ ۲۲ آیت
|| یا، نهر۔
[n] گنـ ۲۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اڑتیس برس کا عرصه هوا؛ اِتنے میں جنگي لوگوں کي ساري پشت لشکر میں سے، جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنھیں کها تھا، مر کھپ گئي. ۱۵ که یقیناً خداوند کا هاتھ اُن کے برخلاف تھا، تاکه اُنھیں پریشان کرے، یهاں تک که اُنھیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے.

۱۶ سو ایسا هوا که جب سارے جنگي مرد مر گئے، اور قوم میں سے فنا هو گئے؛ ۱۷ تب خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، ۱۸ تجھے آج عار میں هوکے جو موآب کي سرحد هي، گذرنا هي. ۱۹ اور جب تو بني عمون کے آمنے سامهنے آ پهنچے، تو اُنھیں دکھ نه دے، اور نه اُنھیں چھیڑ، کیونکه میں بني عمون کي سرزمین میں سے تجھے میراث نهیں دینے کا؛ که اُسے میں نے بني لوط کي میراث میں دیا هي. ۲۰ وه بھي جبابره کي زمین گني جاتي تھي؛ آگے وهاں جبابره رهتے تھے، اور عموني اُنھیں زمزومي کهتے تھے. ۲۱ وه ایک بڑي، اور بھاري، اور اُونچي قدوالي قوم، عناقیوں کي مانند، تھي؛ پر خداوند نے اُنھیں اُن کے آگے هلاک کیا؛ سو اُنھوں نے اُن کي میراث لي، اور اُن کي جگهه بسے: ۲۲ جس طرح اُس نے بني عیسو سے کیا، جو شعیر میں رهتے تھے، که اُسنے حوریوں کو اُن کے آگے سے هلاک کیا: سو اُنھوں نے اُن کي میراث لي، اور اُن کي جگهه آج تک بسے هیں: ۲۳ اور عویوں کو بھي، جو اپني بستیوں میں عزه تک رهتے تھے، اور کفتوریوں کو، جو کفتور سے نکلے تھے، اُن کو هلاک کیا، اور اُن کي جگهه بسے.

۲۴ سو تم اُٹھو، کوچ کرو، اور نهر ارنون کے پار جاؤ؛ دیکھو، میں نے حسبون کے بادشاه اموري سیحون کو، اُس کي سرزمین سمیت، تیرے هاتھ میں دیا هي: سو اُس کي میراث لینا شروع کر، اور جنگ میں اُس کا مقابله کر.

۲۵ آج کے دن سے میں تیرا خوف اور رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کرونگا، جو سارے آسمان کے نیچے هیں؛ وے تیري خبر سنینگي، اور کانپینگي، اور تیرے آگے بیتاب هو جائینگي.

۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے حسبون کے بادشاه سیحون پاس ایلچیوں کو بھیجا، که صلح کا پیغام دیکے کهیں، که: ۲۷ مجھے اپني سرزمین کي راه سے گذرنے دے؛ میں شاه راه سے چلا جاؤنگا، اور دهنے یا بائیں هاتھ نه مڑونگا. ۲۸ روپیے کے عوض کھانا مجھے دو، تو میں اُسے کھاؤں؛ اور روپیے کے عوض پاني بھي مجھے دو، تو میں اُسے پیئوں؛ میں فقط اپنے پاؤں سے چلا جاؤنگا؛ ۲۹ (جس طرح بني عیسو نے، جو شعیر میں رهتے هیں، اور موآبیوں نے، جو عار میں بستے هیں، مجھ سے سلوک کیا؛) جب تک که هم یردن کے پار اُس زمین میں داخل هوویں، جو خداوند همارا خدا هم کو دیتا هي. ۳۰ لیکن حسبون کے بادشاه سیحون نے هم کو اپنے یهاں سے گذرنے نه دیا؛ کیونکه خداوند تیرے خدا نے اُس کا مزاج کڑا کر دیا، اور اُس کے دل کو سخت، تاکه اُسے تیرے هاتھ میں دیوے، جیسا آج هي. ۳۱ پھر خداوند نے مجھے فرمایا، دیکھ، میں نے سیحون کو اُس کي سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا؛ تو میراث لینا شروع کر، تاکه اُس کي زمین کا وارث هو جاوے. ۳۲ تب سیحون یهص میں همارے مقابلے کے لیئے نکلا، وه، اور اُس کي ساري قوم، تاکه هم سے لڑیں. ۳۳ سو خداوند همارے خدا نے اُسے همارے حوالے کر دیا، اور هم نے اُسے، اور اُس کے بیٹوں کو، اور اُس کي سب قوم کو هلاک کیا. ۳۴ اور هم نے اُسي وقت اُس کے سارے شهروں کو لے لیا، اور مردوں، اور عورتوں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور بچوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا، اور کسی کو باقی نہ چھوڑا: ۳۵ سوا چارپایوں کے جنھیں ہم نے اپنے لیئے غنیمت جانکے پکڑا، اور مال کے، جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا۔ ۳۶ عراعر سے لیکے، جو نہر ارنون کے کنارے پر ہی، اور اُس شہر سے لیکے، جو نہر کے عین درمیان ہی، جلعاد تک، ایسا کوئی شہر نہ تھا، جسے لے لینا ہم پر دشوار ہو: خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے میں کر دیا: ۳۷ مگر بنی عمون کی سرزمین پر، اور وادی یبوق کی نواحی، اور کوہستان کی بستیاں، اور بعضے بعضے مقام، جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا، اِن کے نزدیک ہم نہ گئے۔

۳ باب

۱ بشن کے بادشاہ عوج کے مغلوب ہونے کا احوال۔ ۱۱ اُسکے پلنگ کی چوڑائی اور لمبائی۔ ۱۲ اُس سرزمین کی تقسیم اڑھائی فرقوں کے درمیان۔ ۲۳ موسی کی منت، کہ کنعان میں داخل ہونے پاوے۔ ۲۶ دور سے ملک کے دیکھنے کی اجازت کا اُس کو ملنا۔

تب ہم پھرے، اور بشن کی راہ میں چڑھ گئے، اور بشن کا بادشاہ عوج ادرعی میں، وہ اور اُس کی ساری قوم، ہمارے مقابلے کے لیئے نکلے، تاکہ ہم سے لڑیں۔ ۲ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا، اُس سے مت ڈر، کہ میں اُس کو اور اُس کی ساری قوم کو، اُس کی سرزمین سمیت، تیرے قبضے میں کر دونگا: تو اُس سے وہی کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے، جو حسبون میں رہتا تھا، کیا۔ ۳ چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بشن کے بادشاہ عوج کو بھی، اُسکی ساری قوم سمیت، ہمارے قابو میں کر دیا: اور ہم نے اُنھیں یہاں تک مارا، کہ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا۔ ۴ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سب شہر لے لیئے: وہاں ایک شہر بھی نہ رہا، جو ہم نے اُن سے لے نہ لیا: ساٹھ شہر، ارجوب کا سارا ملک، عوج کی مملکت بشن میں لے لی۔ ۵ یہہ سب شہر اونچی دیواروں، اور دروازوں، اور قفلوں سے مضبوط تھے: اور بہت شہر اور بھی، جو بے پناہ تھے، لے لیئے۔ ۶ اور ہم نے اُن کو، یعنی اُن کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کو، ہر ایک شہر میں، حسبون کے بادشاہ سیحون کی طرف، حرم کیا۔ ۷ لیکن ساری مواشی، اور شہروں کا مال، اور اسباب، ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا۔ ۸ اور ہم نے اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کی سرزمین، وادی ارنون سے کوہ حرمون تک لے لی: ۹ (اُس حرمون کو صیدانی سریون، اور اموری سنیر کہتے ہیں۔) ۱۰ میدان کے سارے شہر، اور سارا جلعاد، اور سارا بشن، سلکہ تک، اور ادرعی تک، جو بشن میں عوج کی مملکت کے شہر ہیں لے لیئے۔ ۱۱ کیونکہ جبابرہ کی نسل میں سے فقط بشن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا: اور دیکھو، اُس کا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا: کیا وہ بنی عمون کے ربہ میں نہیں ہی؟ آدمی کے ہاتھ سے، نو ہاتھ کا لمبا، چار ہاتھ کا چوڑا۔ ۱۲ اور یہہ سب زمین ہم نے اُسی وقت قبضے میں کی: عراعر سے، جو ارنون کی وادی پر ہی، اور آدھا کوہ جلعاد، اور اُسکے شہر، میں نے یہہ سب روبینیوں اور جدیوں کو بخشے۔ ۱۳ اور جلعاد کا بقیہ، اور سارا بشن، جو عوج کی مملکت تھی، میں نے منسی کے آدھے فرقے کو دیا: ارجوب کا سارا ملک سارے بشن سمیت، جو جبابرہ کی سرزمین کہلاتی تھی۔ ۱۴ منسی کے بیٹے یائیر نے ارجوب کی ساری مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک لے لی، اور اُس نے اُن کا، اپنا نام رکھا، یعنے یائیر کی بستیاں بشن میں: وہی نام آج تک ہی۔ ۱۵ اور مکیر کو جلعاد میں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیا۔ ۱۶ اور جلعاد سے ارنون کي نہر تک، اُس وادي کا آدھا، اور اُس پاس کي زمين يبوق کي نہر تک، جو بني عمون کي سرحد هي، میں نے روبينيوں کو، اور جديوں کو دي؛ ۱۷ اور ميدان بهي ديا، اور يردن بهي اُس کي نواحي سميت کنرت سے لیکے ميدان کے دريا، يعنے درياے شور تک، جو پسگا کے چشموں کے نيچے، اور پورب طرف هي۔

۱۸ اور میں نے اُسي وقت تم کو حکم کيا اور کہا، کہ خداوند تمهارے خدا نے اِس زمين کا تم کو وارث کيا؛ تم اپنے بھائيوں بني اِسرائيل کے آگے هتھيار بند هوکے سب، جتنے لڑنے کے قابل هوں، پار اُترو۔ ۱۹ مگر تمهاري جوروان، اور تمهارے بال بچے، اور تمهاري مواشي، تمهارے شهروں میں، جو میں نے تمهیں دیئے هيں، رهيں؛ (کہ میں جانتا هوں، تمهاري بهت مواشي هيں:) ۲۰ جب تک کہ خداوند تمهارے بھائيوں کو چين بخشے، جيسا تمهيں بخشا، تاکہ وے بهي اُس زمين کے، جو خداوند تمهارا خدا يردن کے اُس پار اُنهيں ديتا هي، وارث هوويں؛ تب تم میں سے ايک ايک اپني ملکيت میں، جو میں نے تمهیں دي هي، پهر آوينگے۔

۲۱ اور اُسي وقت میں نے يشوع کو خطاب کرکے فرمايا، کہ تو نے اپني آنکھوں سے ديکھا سب کچھ جو خداوند تمهارے خدا نے اُن دو بادشاهوں سے کيا؛ خداوند اُن سب مملکتوں سے، جهاں جهاں تو جائيگا، ايسا هي کريگا۔ ۲۲ تم اُن سے مت ڈريو: کيونکہ خداوند تمهارا خدا تمهاري طرف سے آپ لڑيگا۔

۲۳ تب میں خداوند کے حضور گڑگڑايا، اور بولا: ۲۴ اي مالک خداوند، تو نے اپني بزرگي، اور اپني قوت بازو اپنے بندے کو دکھلانا شروع کيا؛ کيونکہ آسمان پر، يا زمين پر، کون سا خدا هي، جو تيرے کاموں کے مطابق، يا تيري قدرت کے موافق عمل کر سکے؟ ۲۵ میں تيري منت کرتا هوں، کہ مجھے اِجازت هو کہ پار جاؤں، اور وہ اچھي سرزمين، جو يردن کے پار هي، ديکھوں: وہ اچھا پهاڑ، وہ لبنان! ۲۶ ليکن خداوند تمهارے سبب سے مجھ پر غصے هوا، اور اُس نے ميري نہ سني؛ بلکہ خداوند نے مجھے کہا، اِتنا تيرے ليئے کافي هي؛ اِس مقدمے میں مجھ سے کچھ اور مت کہہ۔ ۲۷ کوہ پسگا کي چوٹي پر چڑھ، اور پچھم، اور اُتر، اور دکھن، اور پورب کي طرف آنکھیں اُٹھا، اور اپني آنکھوں سے ديکھ لے: کيونکہ تو اِس يردن کے پار نہ جائيگا۔ ۲۸ پر يشوع کو وصيت کر، اور اُسے دم دلاسا دے، اور اُس کي قوت بڑھا: کہ وہ اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائيگا، اور وهي اُن کو اُس زمين کا، جو تو ديکھتا هي، وارث کريگا۔ ۲۹ چنانچہ هم وادي میں بيت‌الفغور کے مقابل ٹهہرے رهے۔

۴ باب

۱ موسیٰ کا نصيحت کرنا، کہ لوگ فرمانبرداري کريں۔ ۴۱ موسیٰ کا يردن کے پار تين شهر مقرر کرنا، جن میں لوگ پناہ ليويں۔

سو اب، اي اِسرائيل، وے شريعتيں، اور احکام، جو میں تمهیں سکھلاتا هوں، سن لو، کہ اُن پر عمل کرو: تاکہ تم زندہ رهو، اور اُس زمين میں، جسے خداوند تمهارے باپ‌دادوں کا خدا تم کو ديتا هي، داخل هوکے اُس کے وارث هو جاؤ۔ ۲ تم اِس کلام میں، جو میں تمهیں فرماتا هوں، کچھ زيادہ نہ کيجيو، اور نہ اُس میں کم کيجيو؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو میں نے تم تک پهنچائے، حفظ کرو۔ ۳ جو کچھ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کيا، وہ تم نے اپني آنکھوں سے ديکھا هي، کہ اُن سب مردوں کو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جو بعل فغور کے پیرو تھے، خداوند تمھارے خدا نے تمھارے درمیان سے نابود کیا۔ ۴ پر تم، جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو، سو تم میں سے ہر ایک آج تک جیتا موجود ہی۔ ۵ دیکھو، میں نے شرعیں اور احکام، جس طرح خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا، تم کو سکھلائے، تا کہ تم اُس سرزمین میں جاکے، جس کے وارث ہوگے، اُن پر عمل کرو۔ ۶ سو اُن کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو: کیونکہ قوموں کي نگاہ میں تمھاري یہي دانشوري اور خردمندي ہي[d]: جو اِن شرعوں کو سنکے بولینگي، کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا ہی۔ ۷ کیونکہ ایسي بڑي قوم کون ہي[e]، جس سے خدا ایسا نزدیک ہو[f]، جیسا خداوند ہمارا خدا سب چیزوں کي بابت، جو ہم اُس سے مانگتے ہیں، ہم سے نزدیک ہی؟ ۸ اور کون ایسي بزرگوار قوم ہی، جس کي شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں، جیسي یہہ ساري شریعت ہی، جو میں آج تمھیں دیتا ہوں؟ ۹ صرف تو آپ سے چوکس ہو[g]، اور اپنے دل کي حفاظت میں چالاک رہ؛ نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو، جنھیں تیري آنکھوں نے دیکھا، بھول جاے[h]؛ اور نہ ہو، کہ یہہ باتیں زندگي بھر کبھي تیرے دل سے جاتي رہیں: بلکہ تو یے باتیں اپنے بیٹوں، اور پوتوں کو سکھلا[i]؛ ۱۰ خصوصاً جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا[k]، اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ قوم کو میرے حضور جمع کر، کہ میں اُنھیں اپنے کلام سناؤنگا، تاکہ وے یہہ سیکھیں، کہ اُن کے سب دن، جتنے زمین پر جیتے رہیں، مجھ سے ڈرا کریں: اور تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں: ۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے، اور اُس پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے؛ اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیري، اور بدلیوں اور تیرگي کے ساتھ آگ سے جل رہا[l]: ۱۲ اور خداوند نے آپ آگ میں سے تمھارے ساتھ خطاب کیا[m]؛ تم نے باتوں کي آواز سني[n]، لیکن شکل نہ دیکھي؛ فقط آواز ہي سني تھي[o]۔ ۱۳ اور اُس نے اپنا عہد تمھارے آگے بیان کیا[p]، جس پر عمل کرنے کا حکم بھي اُس نے تمھیں دیا، یعنے دس احکام[q]، جنھیں اُس نے پتھر کي دو تختیوں پر لکھا[r]۔

۱۴ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا، کہ شریعتیں اور احکام تم کو سکھلاؤں[s]، تاکہ تم اُس زمین میں ہوکے، جس کے وارثہ ہونے کے لیئے تم پار جاتے ہو، اُن پر عمل کرو۔ ۱۵ پس تم آپ سے بہت خبردار رہو[t]، کیونکہ جس دن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمھارے ساتھ باتیں کیں، تم نے کوئي شکل[u] نہیں دیکھي: ۱۶ نہ ہو، کہ تم خراب ہو جاؤ[x]، اور اپنے لیئے کھودي ہوئي مورتیں[y]، کسي مرد یا عورت کي شکل[z]، بناؤ: ۱۷ کسي حیوان کي شکل، جو زمین پر ہی، یا کسي پردار جانور کي شکل، جو ہوا میں اُڑتا ہی: ۱۸ یا کسي چیز کي شکل، جو زمین پر رینگتي چلتي ہی؛ یا کسي مچھلي کي شکل، جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہی: ۱۹ نہ ہو، کہ تم آسمان کي طرف آنکھیں اُٹھاؤ[a]، اور سورج اور چاند کو، اور ستاروں کو، بلکہ آسمان کي ساري فوج کو دیکھکے اُنھیں سجدہ کرنے[b] اور اُن کي بندگي کرنے کے لیئے اُکسائے جاؤ[c]، جنھیں خداوند تمھارے خدا نے قوموں کے واسطے، جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا ہی۔ ۲۰ لیکن خداوند نے تمھیں لیا، اور وہ تم کو لوہے کے تنور سے[d]، یعنے

[d] ایوب ۲۸: ۲۸ زبور ۱۱۱: ۱۰ امثا ۱: ۷
[e] ۲ سمو ۷: ۲۳
[f] زبور ۴۶: ۱ اور ۱۴۵: ۱۸ اور ۱۴۸: ۱۴ یسع ۵۵: ۶
[g] امثا ۴: ۲۳
[h] امثا ۳: ۱، ۳ اور ۴: ۲۱
[i] پید ۱۸: ۱۹ اِستِ ۶: ۷ اور ۱۱: ۱۹ زبور ۷۸: ۵، ۶ افس ۶: ۴
[k] خر ۱۹: ۹، ۱۶ اور ۲۰: ۱۸ عبر ۱۲: ۱۸، ۱۹

[l] خر ۱۹: ۱۸ اِستِ ۵: ۲۳
[m] اِستِ ۵: ۴، ۲۲
[n] ۳۲، ۳۳ آیتیں
[o] خر ۲۰: ۲۲ ۱ سلا ۱۱: [illegible]
[p] اِستِ ۹: ۹، ۱۱
[q] خر ۳۴: ۲۸
[r] خر ۲۴: ۱۲ اور ۳۱: ۱۸
[s] خر ۲۱ اور ۲۲ باب اور ۲۳ باب
[t] یشو ۲۳: ۱۱
[u] یسع ۴۰: ۱۸
[x] خر ۳۲: ۷
[y] خر ۲۰: ۴، ۵ ۲۳ آیت اِستِ ۵: ۸
[z] روم ۱: ۲۳
[a] اِستِ ۱۷: ۳ ایوب ۳۱: ۲۶، ۲۷
[b] روم ۱: ۲۵
[c] ۲ سلا ۱۷: ۱۶ اور ۲۱: ۳
[d] ۱ سلا ۸: ۵۱ یرم ۱۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

مصر سے، نکال لایا، تاکہ تم اُس کی میراث کے لوگ ھو، جیسا کہ تم آج کے دن ھو۔ ۲۱ پھر خداوند تمھارے سبب سے مجھ پر غصے تھا، اور قسم کرکے بولا، کہ تو یردن پار نہ جائیگا، اور اُس اچھی سرزمین میں، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ھی، داخل نہ ھوویگا: ۲۲ سو ضرور ھی کہ میں اِسی زمین پر مرونگا: مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ھوگا: لیکن تم پار اُتروگے، اور اُس اچھی زمین کے وارث ھوگے۔ ۲۳ اپنی خبرداری کرو، نہ ھو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد، جو اُس نے تم سے کیا، بھول جاؤ، اور اپنے لیئے تراشے ھوئے بت، یا کسی چیز کی صورت بناؤ، جس کے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ھی: ۲۴ کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم کرنیوالی آگ ھی: وہ غیور خدا ھی۔ ۲۵ جب تم سے لڑکے، اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ھونگے، اور تم مدت تک زمین پر زندگی بسر کروگے، اور تم بگڑ جاؤگے: اور تراشے ھوئے بت یا کسی چیز کی صورت بناؤگے، اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کروگے، کہ اُسے غصے میں لاؤ: ۲۶ تو میں آج کے دن تمھارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ھوں، کہ تم اُس زمین پر سے، جہاں تم یردن پار جاتے ھو، کہ وارث بنو، بالکل جلد فنا ھو جاؤگے: تم وھاں اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤگے، پر تم نیست و نابود کیئے جاؤگے۔ ۲۷ اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا، اور تم قوموں کے درمیان، جہاں خداوند تمھیں لے جائیگا، تھوڑے سے رہ جاؤگے۔ ۲۸ وھاں تم اُن معبودوں کی بندگی کروگے، جو آدمیوں کے ھاتھوں سے بنے ھیں، لکڑی کے، اور پتھر کے، جو نہ دیکھتے، نہ سنتے، نہ کھاتے، نہ سونگھتے ھیں۔ ۲۹ پر وھاں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بھی، جب تو خداوند اپنے خدا کا طالب ھوگا، اور اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈھیگا، تو تو اُسے پائیگا۔ ۳۰ جس وقت تو مصیبت میں پڑے، اور یہ سب حادثے آخری دنوں میں تجھ پر گذریں، تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا، اور اُس کی آواز سنیگا: ۳۱ (کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ھی:) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا، نہ تجھے ھلاک کریگا: اور نہ اُس عہد کو، جس کی بابت اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کھائی ھی، بھولیگا۔ ۳۲ کیونکہ اگلے دنوں کا احوال جو تم سے آگے گذر گئے، اُس دن سے، کہ اِنسان کو خداوند نے زمین پر پیدا کیا، پوچھو، اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک پوچھو، کہ کیا ایسا امر عظیم کبھی واقع ھوا، یا اُس کے مانند کدھی سنا گیا؟ ۳۳ کبھی لوگوں نے خدا کی آواز آگ میں سے بولتی سنی، جیسا تو نے سنی، اور زندہ رھے؟ ۳۴ یا کبھی خدا نے قصد کیا تھا، کہ جاکے ایک گروہ کو کسی قوم کے بیچ سے اِمتحانوں، اور نشانیوں، اور معجزوں کے وسیلے، اور جنگ سے، اور زورآور ھاتھ اور بڑھائے ھوئے بازو سے، اور ھولناک ماجروں سے، اپنے لیئے اِختیار کرے، جس طرح خداوند تمھارے خدا نے تمھاری آنکھوں کے سامھنے مصر میں تمھارے لیئے کیا؟ ۳۵ یہ سب تجھی کو دکھایا گیا، تاکہ تو جانے، کہ خداوند تو خدا ھی، اور اُس کے سوا کوئی نہیں ھی۔ ۳۶ اُس نے اپنی آواز آسمان پر سے تجھے سنائی، تاکہ تجھے تربیت کرے: اور زمین پر اُس نے تجھے اپنی بڑی آگ دکھلائی، اور تو نے اُس کا کلام آگ میں سے سنا۔ ۳۷ اور ازبسکہ وہ تیرے باپ‌دادوں کو پیار کرتا تھا، اِس لیئے اُس نے اُن کے بعد اُن کی نسل کو چن لیا، اور اپنی بڑی قدرت سے

تجھ کو مصر سے اپنے سامھنے نکال لایا[s]: ۳۸ تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو، جو تجھ سے زورآور اور قوت‌آور ہیں، دفعہ کرے، اور تجھ کو داخل کرے، اور اُن کی سرزمین کا وارث تجھے کرے[t]، جیسا آج کے دن ہوا۔ ۳۹ پس، آج کے دن جان، اور اپنے دل میں غور کر، کہ خداوند وہی خدا ہی جو اوپر آسمان میں ہی، اور نیچے زمین میں ہی[u]: اور کہ اُس کے سوا کوئی نہیں۔ ۴۰ سو تو اُس کی شریعتوں، اور اُس کے حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا ہوں، حفظ کر[v]: تا کہ تیرا، اور بعد تیرے تیری اولاد کا بھلا ہو، اور تیری عمر کے دن اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، بڑھائے جاویں[w]۔

۴۱ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کی طرف کو یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ کیں[x]: ۴۲ تاکہ وہ خونی، جو انجانے اپنے پڑوسی کو قتل کرے، اور آگے سے اُس میں دشمنی نہ ہوئی ہو، بھاگ کے وہاں جا رہے[y]: اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ کے داخل ہو، تو جیتا بچ رہے۔ ۴۳ ایک تو بصر، دشت میں، بنی روبن کی سرزمین کے میدان میں: اور راموت، جلعاد میں، جو بنی جد کا ہی: اور جولان، بسن میں، جو بنی منسی کا ہی[z]۔

۴۴ یہہ وہ شریعت ہی، جو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے حضور مقرر کی۔ ۴۵ یے ہیں وے شہادتیں، وے شرعیں، وے احکام، جنھیں موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے لیئے، اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد، بیان کیا: ۴۶ یردن کے اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل[a]، اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں، جو حسبون میں رہتا تھا، جسے موسیٰ اور بنی اِسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے تھے قتل کیا[b]: ۴۷ اور وے اُس کی سرزمین، اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث ہوئے[w]: یے اموریوں کے دو بادشاہ تھے، جو یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف رہتے تھے: ۴۸ عراعر سے لیکے، جو ارنون کی نہر کے کنارے پر ہی[x]، کوہ سیون تک، جو حرمون ہی[y]: ۴۹ اور سارا میدان یردن کے اِس پار پورب طرف، نشیب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ہی[z]۔

۵ باب

۱ عہد کی بابت جو حورب میں باندھا گیا۔ ۶ دس احکام۔ ۲۲ لوگوں کی درخواست کے مطابق موسیٰ کا خدا سے شریعت لینا۔

پھر موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُنھیں کہا، ای اِسرائیل، یے شرعیں اور احکام سن رکھو، جنھیں میں آج تمھارے کانوں تک پہنچاتا ہوں، تاکہ تم اُنھیں سیکھو، اور حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو۔ ۲ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے ایک عہد کیا[a]۔ ۳ خداوند نے یہہ عہد ہمارے باپ‌دادوں سے نہیں کیا، بلکہ خود ہم سے[b]، یعنی ہم سب سے، جو آج کے دن جیتے ہیں۔ ۴ خداوند نے تمھارے ساتھ روبرو پہاڑ کے اوپر آگ میں سے کلام کیا[c]۔ ۵ اُس وقت میں تمھارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ہوکے[d] خداوند کا کلام تم پر ظاہر کیا: کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے[e]، اور پہاڑ پر نہ چڑھے۔ ۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو تجھ کو مصر کی زمین سے، اور غلام خانے سے باہر لایا[f]۔ ۷ میرے آگے تیرا کوئی دوسرا خدا نہ ہووے[g]۔ ۸ تو اپنے لیئے تراشی ہوئی مورت، یا کسی چیز کی صورت، جو اوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا زمین کے نیچے پانی میں ہی، مت بنا[h]: ۹ تو اُنھیں سجدہ نہ کر، نہ اُن کی بندگی کر: کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں، جو باپ‌دادوں کی بدکاری کا بدلا، اُن کی اولاد سے، تیسری

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[s] خر ۱۳: ۳، ۹، ۱۴۔ اِستہ ۷: ۱۔ اور ۹: ۱، ۴، ۵
[u] ۳۵ آیت۔ یشو ۲: ۱۱
[v] احب ۲۲: ۳۱
[w] اِستہ ۵: ۱۶۔ اور ۶: ۳، ۱۸۔ اور ۱۲: ۲۵، ۲۸۔ اور ۲۲: ۷
[x] اِغس ۲: ۲۔ گن ۳۵: ۶، ۱۴
[y] اِستہ ۱۹: ۴
[z] یشو ۲۰: ۸
[a] اِستہ ۳: ۲۹
[b] گن ۲۱: ۲۴۔ اِستہ ۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[w] گن ۲۱: ۳۵۔ اِستہ ۳: ۳، ۴
[x] اِستہ ۲: ۳۶۔ اور ۳: ۱۲
[y] اِستہ ۳: ۹۔ زبور ۱۳۳: ۳
[z] اِستہ ۳: ۱۷

۱۴۹۱

[a] خر ۱۹: ۵۔ اِستہ ۴: ۲۳
[b] دیکھو متی ۱۳: ۱۷۔ عبر ۸: ۹
[c] خر ۱۹: ۹، ۱۹۔ اور ۲۰: ۲۲۔ اِستہ ۴: ۳۳، ۳۶۔ اور ۳۴: ۱۰
[d] خر ۲۰: ۲۱۔ گلة ۳: ۱۹
[e] خر ۱۹: ۱۶۔ اور ۲۰: ۱۸۔ اور ۱۴: ۲
[f] خر ۲۰: ۲، وغیرہ۔ احب ۲۶: ۱۔ اِستہ ۶: ۴۔ زبور ۸۱: ۱۰
[g] خر ۲۰: ۳
[h] خر ۲۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور چوتھی پشت تک، جو کہ میرا کینا رکھنیوالے ہیں، لیتا ہوں[j]؛ ۱۰ اور اُن میں سے، جو میرے دوست ہیں، اور میرے حکموں کو یاد رکھتے ہیں، ہزاروں پر رحم کرتا ہوں[k]. ۱۱ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت لے[l]؛ کیونکہ خداوند اُس کو، جو اُس کا نام بے سبب لیتا ہی، بے گناہ نہ ٹھہرائیگا. ۱۲ سبت کے دن کو یاد کر، تا کہ تو اُسے مقدس جانے[m]، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہی: ۱۳ چھ دن تک تو محنت کر، اور اپنے سب کام کیا کر[n]؛ ۱۴ پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا کے سبت کا ہی[o]: تو اُس دن کوئی کام نہ کر، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا غلام، نہ تیری لونڈی، نہ تیرا بیل، نہ تیرا گدھا، نہ تیری کوئی مواشی، اور نہ مسافر، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو؛ تا کہ تیرا غلام، اور تیری لونڈی تیری طرح سے آرام کریں. ۱۵ یہہ بھی یاد کر، کہ تو مصر کی زمین میں غلام تھا[p]، اور وہاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زوراور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے[q] تجھ کو نکال لایا؛ اِس لیئے خداوند تیرے خدا نے تجھ کو حکم دیا، کہ تو سبت کے دن کی محافظت کر. ۱٦ اپنے باپ، اور اپنی ما کو عزت دے[r]، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہی؛ تا کہ تیری عمر کے دن بہت ہوویں، اور تا کہ اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، تیرا بھلا ہو[s]. ۱۷ تو خون مت کر[t]. ۱۸ تو زنا نہ کر[u]. ۱۹ تو چوری نہ کر[x]. ۲۰ تو اپنے ہمسائے پر جھوٹھی گواہی نہ دے[y]. ۲۱ تو اپنے ہمسائے کی جورو کو مت چاہ: تو اپنے ہمسائے کے گھر کی، یا اُس کی زمین کی، اُس کے غلام کی، اُس کی لونڈی کی، اُس کے بیل کی، اُس کے گدھے کی، یا ہمسائے کے کسی مال کی لالچ نہ کر[z].

[k] خر ۳۴ : ۷ یرم ۳۲ : ۱۸ دان ۹ : ۴
[l] خر ۲۰ : ۷ احبا ۱۹ : ۱۲ متی ۵ : ۳۳
[m] خر ۲۰ : ۸
[n] خر ۲۳ : ۱۲ اور ۳۰ : ۲ حزق ۲۰ : ۱۲
[o] پید ۲ : ۲ خر ۱٦ : ۲۹، ۳۰ عبر ۴ : ۴
[p] اِستہ ۱۵ : ۱۵ اور ۱٦ : ۱۲ اور ۲۴ : ۱۸، ۲۲
[q] اِستہ ۴ : ۳۴، ۳۷
[r] خر ۲۰ : ۱۲ احبا ۱۹ : ۳ اِستہ ۲۷ : ۱٦ افس ٦ : ۲، ۳ قلس ۳ : ۲۰
[s] اِستہ ۴ : ۴۰
[t] خر ۲۰ : ۱۳ متی ۵ : ۲۱
[u] خر ۲۰ : ۱۴ لوقا ۱۸ : ۲۰ یعقو ۲ : ۱۱
[x] خر ۲۰ : ۱۵ روم ۱۳ : ۹
[y] خر ۲۰ : ۱٦
[z] خر ۲۰ : ۱۷ میکہ ۲ : ۲ حبقو ۲ : ۹ لوقا ۱۲ : ۱۵ روم ۷ : ۷ اور ۱۳ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۲ یہی باتیں خداوند نے پہاڑ پر آگ کے اور بدلی کے اور بے نہایت تاریکی کے درمیان سے تمھاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں، اور اِس سے زیادہ کچھ نہ فرمایا. اور اُس نے اُن کو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا، اور اُنھیں میرے سپرد کیا[a]. ۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب تم نے اندھیرے میں سے یہہ آواز سنی[b]، (کیونکہ پہاڑ آگ سے جل رہا تھا،) تم، یعنے تمھارے فرقوں کے سرگروہ اور بزرگ، میرے نزدیک آئے. ۲۴ اور تم نے کہا، کہ دیکھ، خداوند ہمارے خدا نے اپنی شوکت، اور اپنی بزرگی ہم کو دکھلائی، اور ہم نے اُس کی آواز آگ میں سے سنی[c]: ہم نے آج کے دن دیکھا، کہ خداوند آدمی سے باتیں کرتا ہی، اور آدمی جیتا بچتا ہی[d]. ۲۵ سو اب ہم کس لیئے ہلاک ہوویں، کہ یہہ ایسی بڑی آگ ہم کو بھسم کریگی؛ اگر ہم خداوند اپنے خدا کی آواز اب کی پھر سنینگے، تو ہم مر ہی جائینگے[e]. ۲٦ کیونکہ سارے بشر میں کون ہی جسنے آگ کے بیچ سے زندہ خدا کے بولنے کی آواز سنی، جیسا ہم نے سنی ہی، اور جیتا رہا[f]؟ ۲۷ تو آپ ہی نزدیک جا، اور سب جو کچھ خداوند ہمارا خدا فرماوے، سن؛ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا تجھ کو کہے، تو ہم سے کہہ[g]؛ ہم اُسے سنینگے، اور اُس پر عمل کرینگے. ۲۸ اور جس وقت تم نے مجھ سے یہہ باتیں کہیں، خداوند نے تمھاری آواز سنی؛ تب خداوند نے مجھے فرمایا، میں نے اُن لوگوں کی آواز اور باتیں جو اُنھوں نے تجھ سے کہیں، سنیں؛ جو کچھ اُنھوں نے کہا، اچھا کہا[h]. ۲۹ ای کاش کہ اُن کے ایسے دل ہوں[i]، کہ وے مجھ سے ڈریں، اور ہمیشہ میرے سب حکموں کی محافظت کریں[k]، تا کہ اُن کے لیئے اور اُن کی اولاد کے لیئے ابد تک بہتر ہووے[l]! ۳۰ جا، اُنھیں کہہ،

[a] خر ۲۴ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۸ اِستہ ۴ : ۱۳
[b] خر ۲۰ : ۱۸، ۱۹
[c] خر ۱۹ : ۱۹
[d] اِستہ ۴ : ۳۳ قاض ۱۳ : ۲۲
[e] اِستہ ۱۸ : ۱٦
[f] اِستہ ۴ : ۳۳
[g] خر ۲۰ : ۱۹ عبر ۱۲ : ۱۹
[h] اِستہ ۱۸ : ۱۷
[i] اِستہ ۳۲ : ۲۹ زبور ۸۱ : ۱۳ یسع ۴۸ : ۱۸ متی ۲۳ : ۳۷ لوقا ۱۹ : ۴۲
[k] اِستہ ۱۱ : ۱
[l] اِستہ ۴ : ۴۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ۔ ۳۱ پر تو یہاں مجھ پاس کھڑا رہ، اور میں ساري شرعیں اور احکام، اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا[m]، جو کہ چاھیئے کہ تو اُنھیں سکھلائے، تاکہ وے اُس زمین میں جس کا وارث میں نے اُنھیں کیا ھی، اُن پر عمل کریں۔ ۳۲ پس تم خبردار ھو، کہ جس طرح خداوند تیرے خدا نے فرمایا، اُسي طرح عمل کرو، اور دھنے یا بائیں ھاتھہ کو نہ مڑو[n]۔ ۳۳ تم اُن سب راھوں پر، جن کي بابت خداوند تمھارے خدا نے تمھیں فرمایا ھی، چلے چلو[o]، تاکہ تم زندہ رھو، اور تمھارا بھلا ھو، اور اُس زمین پر، جس کے تم وارث ھوگے، تمھاري عمر کے دن بہت ھو جاویں[p]۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شریعت فرمانبرداري سے مقصد رکھتي۔ ۳ مطابق اُس کے ایک نصیحت ھوتي۔

یہے وہ شریعتیں، اور حقوق، اور احکام ھیں[a]، جو خداوند تمھارے خدا نے مجھے فرمائے، کہ میں تمھیں سکھلاؤں، تاکہ تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث ھونے جاتے ھو، اُن پر عمل کرو: ۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رھے[b]، اور اُسکے سب حقوق، اور اُس کے سب حکموں کو، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، حفظ کرے: نہ فقط تو، بلکہ تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا، زندگي بھر، تاکہ تیري عمر کے دن بڑھائے جاویں[c]۔ ۳ پس، اَی اِسرائیل سن لے، اور اُس کے کرنے پر دھیان رکھہ، تاکہ تیرا بھلا ھو، اور تم نہایت فراوان ھو جاؤ، اُس زمین میں، جس میں شیر اور شہد بہتا ھی[d]، جیسا خداوند تمھارے باپ‌دادوں کے خدا نے تم سے کہا ھی[e]۔ ۴ سن لے، اَی اِسرائیل: خداوند ھمارا خدا، اکیلا خداوند ھی[f]۔ ۵ تو اپنے سارے دل[g]، اور اپنے سارے جي، اور اپنے سارے زور سے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکھہ[h]۔ ۶ اور یہے باتیں، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ھوں، تیرے دل میں رھیں[i]۔ ۷ اور تو یہے باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا[k]، اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے، اور راہ چلتے، اور لیٹتے، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر۔ ۸ اور تو اُن کو نشاني کے لیئے اپنے ھاتھہ پر باندھہ، اور وے تیري آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند ھونگے[l]۔ ۹ اُنھیں اپنے گھر کي چوکھٹوں، اور اپنے پھاٹکوں پر لکھہ[m]: ۱۰ تو یوں ھوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں لے جائیگا، جسکي بابت اُسنے تیرے باپ‌دادوں، ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي ھی، کہ بڑے اور خاصے شہر، جنھیں تو نے نہیں بنایا[n]، تجھ کو دیگا، ۱۱ اور سب اچھي چیزوں سے بھرے ھوئے گھر جنھیں تو نے نہیں بھرا، اور کھودے کھودائے کوئے، جو تو نے نہیں کھودے، اور انگور کے باغ، اور زیتون کے درخت، جو تو نے نہیں لگائے، تجھے عنایت کریگا، اور تو کھائیگا، اور سیر ھوگا[o]؛ ۱۲ تو خبردار رہ نہ ھو کہ تو خداوند کو، جو تجھے مصر کي سرزمین سے، جو غلام‌خانہ تھا، نکال لایا، بھول جائے۔ ۱۳ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر، اور اُسکي بندگي کیا کر[p]، اور اُس کے نام کي قسم کھایا کر[q]۔ ۱۴ تم اور معبودوں کي، قوموں کے معبودوں میں سے[r]، جو تمھارے آس پاس ھیں، پیروي نہ کرو[s]؛ ۱۵ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تمھارے درمیان ھی، غیور خدا ھی[t]: نہ ھو، کہ خداوند تیرے خدا کے قہر کي آگ تجھ پر بھڑکے[u]، اور تمھیں روئے زمین سے فنا کر دے۔

۱۶ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ[v]، جیسا تم نے اُسے مسہ میں آزمایا[w]۔ ۱۷ تم بڑي کوشش سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، اور اُس کي شہادتوں کو، اور حقوق کو، جو اُس نے تمھیں فرمائے، حفظ کرو[x]۔ ۱۸ اور تم وھي کرو، جو خداوند کي نظر میں راست اور

[m] گلا ۳ : ۱۹
[n] اِستہ ۱۷ : ۲۰ اور ۲۸ : ۱۴ یشو ۱ : ۷ اور ۲۳ : ۶ اَمثہ ۴ : ۲۷
[o] اِستہ ۱۰ : ۱۲ یرم ۷ : ۲۳ لوقا ۱ : ۶
[p] اِستہ ۴ : ۴۰
[a] اِستہ ۴ : ۱ اور ۵ : ۳۱ اور ۱۲ : ۱
[b] خر ۲۰ : ۲۰ اِستہ ۱۰ : ۱۲، ۱۳ زبور ۱۱۱ : ۱۰ اور ۱۲۸ : ۱ واعظ ۱۲ : ۱۳
[c] اِستہ ۴ : ۴۰ اَمثہ ۳ : ۱، ۲
[d] خر ۳ : ۸ پید ۱۵ : ۵ اور ۲۲ : ۱۷
[e] یسع ۴۲ : ۸ مرقہ ۱۲ : ۲۹، ۳۲ یوحنا ۱۷ : ۳ اقرن ۸ : ۴، ۶
[g] ۲ سلا ۲۳ : ۲۵
[h] اِستہ ۱۰ : ۱۲ متي ۲۲ : ۳۷ مرقہ ۱۲ : ۳۰ لوقا ۱۰ : ۲۷
[i] اِستہ ۱۱ : ۱۸ اور ۳۲ : ۴۶ زبور ۳۷ : ۳۱ اور ۴۰ : ۸ اور ۱۱۹ : ۱۱، ۹۸ اَمثہ ۳ : ۳ یسع ۵۱ : ۷
[k] اِستہ ۴ : ۹ اور ۱۱ : ۱۹ زبور ۷۸ : ۴، ۵، ۶ افس ۶ : ۴
[l] خر ۱۳ : ۹، ۱۶ اِستہ ۱۱ : ۱۸ اَمثہ ۳ : ۳ اور ۶ : ۲۱ اور ۷ : ۳
[m] اِستہ ۱۱ : ۲۰ یسع ۵۷ : ۸
[n] یشو ۲۴ : ۱۳ زبور ۱۰۵ : ۴۴
[o] اِستہ ۸ : ۱۰، وغیرہ
[p] اِستہ ۱۰ : ۱۲، ۲۰ اور ۱۳ : ۴ متي ۴ : ۱۰ لوقا ۴ : ۸
[q] زبور ۶۳ : ۱۱ یسع ۴۵ : ۲۳ اور ۶۵ : ۱۶ یرم ۴ : ۲ اور ۵ : ۷ اور ۱۲ : ۱۶
[r] اِستہ ۱۳ : ۷
[s] اِستہ ۸ : ۱۹ اور ۱۱ : ۲۸ یرم ۲۵ : ۶
[t] خر ۲۰ : ۵ اِستہ ۴ : ۲۴
[u] اِستہ ۷ : ۴ اور ۱۱ : ۱۷
[v] متي ۴ : ۷ لوقا ۴ : ۱۲
[w] خر ۱۷ : ۲، ۷ گنتي ۲۰ : ۳
[x] اِستہ ۱۱ : ۱۳، ۲۲ زبور ۱۱۹ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

درست هی[a]: تاکه تمهارا بهلا هو، اور تاکه تم داخل هوکے اُس ستهري زمین کے، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي، وارث هو: ۱۹ تاکه تمهارے سارے دشمن تمهارے آگے سے دفع هووین[b]، جیسا خداوند نے فرمایا. ۲۰ اور جب آیندہ زمانے میں تیرا بیٹا تجهه سے پوچهے[c]، اور کہے، که یے کیسي شهادتیں، اور حقوق، اور احکام هیں، جو خداوند همارے خدا نے تم کو فرمائے هیں؟ ۲۱ تو اپنے بیٹے سے کهیو، که هم مصر میں فرعون کے غلام تهے؛ تب خداوند اپنے زوراور هاتهه سے هم کو مصر سے نکال لایا[d]؛ ۲۲ اور خداوند نے بتري ضرروالي نشانیاں، اور معجزے، مصر کو، اور فرعون کو، اور اُس کے سارے گهرانے کو، هماري نظروں کے سامهنے دکهائے[e]: ۲۳ اور وہ همیں وهاں سے نکال لایا، تاکه هم کو اُس سرزمین میں داخل کرے، اور اُسے همیں دیوے، جس کي بابت اُس نے همارے باپ‌دادوں سے قسم کي تهي. ۲۴ سو خداوند نے هم کو فرمایا، که هم اِن سب حقوق پر عمل کریں؛ اور خداوند اپنے خدا سے، اپني همیشه کي بهلائي کے[f] واسطے، ڈریں[g]، تاکه وہ هم کو زندہ رکهے[h]، جیسا آج کے دن هی. ۲۵ اور هماري صداقت یهه هوگي[i]، اگر هم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب احکام پر لحاظ رکهیں، تاکه اُن پر عمل کریں، جیسا اُس نے هم کو حکم کیا هی.

۷ باب

۱ حکم هوتا که اُن قوموں سے کسي طرح کي صحبت نه رکهیں، به لحاظ اِس کے، ۴ که وے خود بت‌پرستي میں پهنس نه جاویں؛ ۶ پهر که اِسرائیلي مقدس رهیں؛ ۹ پهر اِس لئے که خدا کي پاک ذات خصوصاً اُس کي رحمت اور صداقت یهي چاهتیں؛ ۱۷ اور پهر اِس سبب سے که شجاعت اور شوق جنگ اِس یقین پر بڑهیں، که خدا ضرور هم کو اُن کے اوپر فتحیابي بخشیگا.

جب که خداوند تیرا خدا تجهه کو اُس سرزمین میں، جس کا وارث تو هونے جاتا هی، داخل کرے، اور تیرے آگے سے اُن بہت سي قوموں کو دفع کرے[a]، یعنے حتیوں، اور جرجاسیوں، اور اموریوں، اور کنعانیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو[b]، جو سات قومیں که بتري اور قوي تجهه سے هیں[c]: ۲ اور جب که خداوند تیرا خدا اُنهیں تیرے حوالے کرے[d]، تو تو اُنهیں ماریو، اور حرم کیجیو[e]: نه تو اُن سے کوئي عهد کریو[f]، اور نه اُن پر رحم کریو: ۳ نه اُن سے بیاہ کرنا[g]؛ اُس کے بیٹے کو اپني بیٹي نه دینا، نه اپنے بیٹے کے لیئے اُس کي کوئي بیٹي لینا. ۴ کیونکه وے تیرے بیٹے کو میري پیروي سے پهراوینگے، تاکه وے اور معبودوں کي عبادت کریں؛ اور خداوند کا غصه تجهه پر بهڑکیگا[h]، اور وہ تجهے ایکاایک هلاک کر دیگا. ۵ سو تم اُن سے یهه سلوک کرو: تم اُن کے مذبحوں کو ڈها دو؛ اُن کے بتوں کو توڑو؛ اُن کے گهنے باغوں کو کاٹ ڈالو؛ اور اُن کي تراشي هوئي مورتیں آگ میں جلا دو[i]. ۶ کیونکه تو خداوند اپنے خدا کے لیئے پاک قوم هی[k]؛ خداوند تیرے خدا نے تجهے چن لیا، که تو سب گروهوں کي به نسبت، جو زمین پر هیں، اُس کي خاص گروہ هو[l]. ۷ خداوند نے تم سے محبت رکهي، اور تمهیں برگزیدہ کیا، نه اِس لیئے که تم اور گروهوں سے گنتي میں زیادہ تهے؛ کیونکه تم سب گروهوں سے کمتر تهے[m]: ۸ بلکه اِس لیئے که خداوند نے تم سے محبت رکهي[n]، اور اُس نے اُس قسم کا، جو تمهارے باپ‌دادوں سے کي[o]، پاس کیا، خداوند تم کو اپنے زوراور هاتهه سے نکال لایا، اور غلام‌خانے سے، اور مصر کے بادشاہ فرعون کے هاتهه سے، تمهیں چهڑایا[p]. ۹ پس، تو جان رکهه، که خداوند تیرا خدا وهي خدا هی؛ وہ وفادار خدا هی[q]، جو عهد کا پاس کرتا هی، اور هزار پشت تک اُن پر، جو اُس کے دوست هیں، اور

a خر ۱۰ : ۲۶ / اِستہ ۱۲ : ۲۸ / اور ۱۳ : ۱۸ — b گنتی ۳۳ : ۵۲، ۵۳ — c خر ۱۳ : ۱۴ — d خر ۳ : ۱۹ / اور ۱۳ : ۳ — e خر ۷ باب / اور ۸ باب / اور ۹ باب / اور ۱۰ باب / اور ۱۱ باب / اور ۱۲ باب / زبور ۱۳۵ : ۹ — f اِستہ ۱۰ : ۱۳ — g ایوب ۳۵ : ۷، ۸ — h یرم ۳۲ : ۳۹ — i احبار ۱۸ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس کے حکموں کو مانتے هیں، رحم کرتا هي[e]: ۱۰ اور اُن کو، جو اُس کے دشمن هیں، اُن کے منهه پر بدلا دیکر اُنهیں فنا کرتا هي[f]: وہ اُس کي بابت، جو اُس کا کینه رکھتا هي، دیري نه کریگا؛ وہ اُسے اُس کے منهه پر بدلا دیگا[g]. ۱۱ سو اُن شرعوں اور حقوق، اور احکام کي، جو میں آج کے دن تجهه پر جتاتا هوں، محافظت کر، تاکه اُن پر عمل کرے.

۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سنوگے، اور یاد رکھوگے، اور اُن پر عمل کروگے[h]، تو خداوند تیرا خدا اُس عهد اور رحمت کو، جسکي بابت اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کي هي، تیرے لیئے یاد رکھیگا[i]: ۱۳ اور تجهے پیار کریگا[k]، اور تجهے برکت بخشیگا، اور تجهے زیادہ کریگا: وہ تیرے رحم کے پهل، اور تیري زمین کے پهل میں، تیرے غلے اور تیري مي، اور تیرے تیل، اور تیري گایوں کي بڑهتي، اور تیري بهیڑوں کے گلوں میں، اُس زمین پر، جس کي بابت اُسنے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کها، که تجهه کو دونگا، برکت بخشیگا[l]. ۱۴ تجهے ساري قوموں سے زیادہ برکت دي جائیگي؛ اور تم میں، یا تمهاري مواشي میں سے کوئي نر یا مادہ بانجهه نه هوگا[a]. ۱۵ اور خداوند هر ایک قسم کي بیماري تجهه سے دور رکھیگا، اور مصر کے سب برے روگوں میں سے، جنهیں تو جانتا هي، کوئي روگ تجهه پر نه لاویگا[b]؛ بلکه اُن سب پر ڈالیگا، جو تیرا کینه رکھتے هیں. ۱۶ اور تو اُن سب گروهوں کو، جنهیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا، نگل جائیگا[c]؛ اُن پر مطلق تیري شفقت کي نظر نه هوگي[d]؛ تو اُن کے معبودوں کي بندگي نه کر؛ که وہ تیرے لیئے پهندا هي[e]. ۱۷ اگر تو اپنے دل میں کهے، که یے گروهیں مجهه سے زیادہ هیں؛ میں اُنهیں کیونکر نکال سکونگا؟ ۱۸ سو تو اُن سے مت ڈر[f]، بلکه جو کچهه خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا، اچهي طرح یاد کرنا[g]؛ ۱۹ وہ بڑي بڑي آزمایشیں، جنهیں تیري آنکهوں نے دیکها، اور وے نشانیاں، اور وے معجزے، وہ زوراور هاتهه، وہ بڑهایا هوا بازو، جن سے خداوند تیرا خدا تجهے نکال لایا[h]؛ اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروهوں سے، جن سے تو ڈرتا هي، ایسا هي کریگا. ۲۰ اور خداوند تیرا خدا اُن پر بروں کو بهیجیگا[i]، تاکه اُنهیں، جو باقي اور اپنے تئیں تجهه سے چهپاتے هیں، هلاک کرے. ۲۱ تو اُن سے دهشت مت کهانا؛ کیونکه خداوند تیرا خدا، جو تم میں هي[k]، زوراور اور ڈرانا خدا هي[l]. ۲۲ اور خداوند تیرا خدا اُن گروهوں کو تیرے آگے سے تهوڑا تهوڑا کرکے دفع کریگا[m]؛ تو ایکا ایک اُنهیں هلاک نه کرنا، ایسا نه هووے، که جنگلي درندے تجهه پر بڑهه جاویں. ۲۳ پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا، اور اُنهیں بڑي هلاکت سے برباد کریگا، یهاں تک که وے نابود هو جائینگے. ۲۴ اور وہ اُن کے بادشاهوں کو تیرے هاتهه میں دے دیگا[n]، اور تو اُن کے نام کو آسمان کے تلے سے[o] مٹاویگا؛ اور کوئي مرد تیرا سامهنا نه کر سکیگا[p]، یهاں تک که تو اُن کو هلاک کریگا. ۲۵ تو اُن کے معبودوں کي تراشي هوئي مورتوں کو آگ سے جلائیو[q]؛ تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر هي لالچ نه کیجیو، اور اُسے اپنے لیئے مت لیجیو[r]، تا نه هو که تو اُس کے پهندے میں پهنس جائے[s]؛ کیونکه یهه خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ هي[t]. ۲۶ اور تو کوئي مکروہ چیز اپنے گهر میں مت لا، نه هو که تو اُسکي طرح ملعون هو جائے: تو اُس سے گهن کهانا، اور اُس سے بالکل نفرت رکهنا؛ کیونکه وہ ملعون چیز هي[u].

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۸ باب

اِس بیان میں، کہ موسيٰ، ۱ خدا کے انتظام پر، خاص کرکے اُس سلوک پر جو اُس نے اُن کے ساتھ کیا، لحاظ فرماکے لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ فرمانبردار رہوں.

۱ سارے حکموں پر، جو آج کے دن میں تمھیں [a]فرماتا هوں، دھیان رکھکے عمل کرنا، تاکہ تم جیو اور بہت هو، اور اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم کھائي هی، تم داخل هوکے اُس کے وارث هو جاؤ. ۲ اور اُس ساري راہ کو یاد رکھیو، جس میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ اِن چالیس برس تجھ کو لیئے پھرا[b]، تاکہ تجھے عاجز کرے، اور تجھے آزماوے[c]، اور تیرے دل کي بات دریافت کرے، کہ تو اُس کے احکام مانیگا کہ نہیں[d]. ۳ اور اُس نے تجھے عاجز کیا، اور تجھے بھوکھا رکھا[e]، اور وہ مَن، جسے تو نہ جانتا تھا، اور نہ تیرے باپ‌دادے جانتے تھے، تجھے کھلایا[f]؛ تاکہ یہہ تجھ پر جتاوے، کہ اِنسان فقط روٹي هي کھانے سے جیتا نہیں رهتا، بلکہ هر ایک بات سے، جو خداوند کے منهہ سے نکلتي هی، جیتا رهتا هی[g]. ۴ چالیس برس تک نہ تیرے کپڑے تجھ پر پرانے هوئے، اور نہ تیرے پانوں سوجے[h]. ۵ تو اپنے دل میں سوچ، کہ جس طرح آدمي اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا هی، خداوند تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا هی[i]. ۶ پس، تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر، تاکہ اُس کي راهوں پر چلے[k]، اور اُس سے ڈرتا رهے. ۷ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا هی، ـ ایسي سرزمین، جہاں پاني کي نہریں، اور چشمے، اور جھیلیں جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے نکلتي هیں[l]: ۸ ایسي زمین، جہاں گیہوں، اور جَو، اور انگور، اور انجیر، اور انار هوتے هیں: ایسي زمین، جہاں زیتون کا تیل اور شهد هوتا: ۹ ایسي زمین، جہاں تو مہنگي کي روٹي نہ کھائیگا، اور نہ کسي چیز کا محتاج هوگا؛ ایسي زمین، جس کے پتھر لوہا هیں، اور جس کے پہاڑوں سے تو تامبا کھود لیگا. ۱۰ جب تو کھاوے اور سیر هووے، تب تو خداوند اپنے خدا کو، اُس نفیس زمین کے سبب، جس کو اُس نے تجھے دیا هی، مبارک کہیگا[m]. ۱۱ خبردار هو، کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول نہ جائے، کہ اُس کے شرعوں، اور حقوق، اور احکام پر، جو آج میں تمھیں فرماتا هوں، عمل نہ کرے: ۱۲ ایسا نہ هو، کہ جب تو کھاوے، اور تیرا پیٹ بھرے، اور ستھرے گھر بناوے، اور اُن میں رهے: ۱۳ اور تیرے گاے بیل، بھیڑ بکري بڑھ جائیں؛ اور تجھ کو روپا، اور سونا زیادہ هو، اور تیرا سب مال بہت هووے: ۱۴ تب تیرا دل پھول اُٹھے[n]، اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے[o]، جو تجھے زمین مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا: ۱۵ جو تیرا اُس بڑے ڈرانے دشت میں رهبر هوا[p]، جہاں جلانیوالے سانپ، اور بچھو تھے، اور خشک سالي تھي، جہاں پاني نہ تھا[q]؛ جس نے تیرے لیئے چکماک کے پتھر سے پاني نکالا[r]؛ ۱۶ جس نے بیابان میں وہ مَن، جسے تیرے باپ‌دادے نہ جانتے تھے، تجھے کھلایا[s]، تاکہ تجھے عاجز کرے، اور تیري آزمایش کرے، کہ آخر میں تیرا بھلا هو[t]: ۱۷ نہ هو کہ تو اپنے دل میں کہے، کہ میں نے اپنے زور، اور اپنے هاتھ کي قوت سے یہہ مال پیدا کیا[u]. ۱۸ پر تو خداوند اپنے خدا کو یاد کر؛ کیونکہ وهي هی، جس نے تجھے قوت دي، جس سے تو مال پیدا کرے[v]، تاکہ وہ اپنے عهد کو، جو اُس نے قسم کھاکے تیرے باپ‌دادوں سے کیا، قایم رکھے[w]، جیسا آج کے دن

[a] اِستہ ۴ : ۱ اور ۵ : ۳۲، ۳۳ اور ۶ : ۱، ۲، ۳
[b] اِستہ ۱ : ۳ اور ۲ : ۷ اور ۲۹ : ۵ زبور ۱۳۶ : ۱۶ عمو ۲ : ۱۰
[c] خر ۱۶ : ۴ اِستہ ۱۳ : ۳
[d] ۲ توا ۳۲ : ۳۱ یوح ۲ : ۲۵
[e] خر ۱۶ : ۲، ۳
[f] خر ۱۶ : ۱۲، ۱۴، ۳۵
[g] زبور ۱۰۴ : ۲۱ متي ۴ : ۴ لوقا ۴ : ۴
[h] اِستہ ۲۹ : ۵ نحم ۹ : ۲۱
[i] ۲ سمو ۷ : ۱۴ زبور ۸۹ : ۳۲ امث ۳ : ۱۲ عبر ۱۲ : ۵، ۶ مکا ۳ : ۱۹
[k] اِستہ ۵ : ۳۳
[l] اِستہ ۱۱ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[m] اِستہ ۶ : ۱۱، ۱۲
[n] اِستہ ۲۸ : ۴۷ اور ۳۲ : ۱۵ امث ۳۰ : ۹ هوسع ۱۳ : ۶
[o] زبور ۱۰۶ : ۲۱
[p] یسع ۶۳ : ۱۲، ۱۳، ۱۴ یرم ۲ : ۶
[q] گنـ ۲۱ : ۶ هوسع ۱۳ : ۵
[r] گنـ ۲۰ : ۱۱ زبور ۷۸ : ۱۵ اور ۱۱۴ : ۸
[s] ۳ آیت خر ۱۶ : ۱۵
[t] یرم ۲۴ : ۵، ۶ عبر ۱۲ : ۱۱
[u] اِستہ ۹ : ۴ ۱ قرنـ ۴ : ۷
[v] امث ۱۰ : ۲۲ هوسع ۲ : ۸
[w] اِستہ ۷ : ۸، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ہوا۔ ۱۹ اور یوں ہوگا، کہ اگر تو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولیگا، اور غیر معبودوں کی پیروی اور اُن کی بندگی اور اُنکی پرستش کریگا، تو میں آج کے دن تمہارے برخلاف گواہی دیتا ہوں، کہ تم نیست و نابود ہو جاؤگے[z]۔ ۲۰ اُن گروہوں کی مانند، جنھیں خداوند تمہارے سامھنے فنا کرتا ہی، تم بھی فنا ہوگے[a]: اِس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا کی آواز کے سنیوالے نہ ہوئے۔

۹ باب

۱ موسیٰ کا اُن کے بہتیرے فسادوں کا ذکر کرکے، لوگوں کو اِس خیال سے کہ ہم صادق ہیں، باز رکھنا۔

سن لے، ای اِسرائیل: تجھے آج کے دن یردن پار جانا ہی[a]، تا کہ تو اُن قوموں کا، جو تجھ سے بڑی اور زورآور ہیں[b]، اور اُن شہروں کا، جو بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک اُٹھائی ہوئی ہیں[c]، وارث ہووے۔ ۲ وہاں کے لوگ بڑے اور قدآور ہیں، جو بنی عناق ہیں[d]، جنھیں تو جانتا ہی، اور اُنکی بابت سنا ہی، کہ کہتے ہیں، کون ہی، جو بنی عناق کے سامھنے ٹھہر سکے! ۳ پس تو آج کے دن سمجھ لے، کہ خداوند تیرا خدا وہ ہی، جو تیرے آگے آگے پار جاتا ہی[e]: بھسم کرنیوالی آگ کی مانند[f] وہ اُن کو فنا کریگا[g]: وہ اُنھیں تیرے آگے پست کریگا: تو اُنکو خارج کریگا[h]، اور فی الفور ہلاک کریگا، جیسا خداوند نے تجھے کہا ہی۔ ۴ اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال ڈالے، تو اپنے دل میں مت کہیو، کہ خداوند نے میری صداقت کے سبب[i] مجھے اِس زمین میں اُسکے وارث ہونے کے لیئے داخل کیا: بلکہ خداوند اِس سبب، کہ یے قومیں شریر ہیں[k]، اُن کو تیرے آگے سے نکالتا ہی۔ ۵ تو اپنی صداقت سے، اور اپنے دل کے راستی سے[l] اُس زمین کا وارث ہونے نہیں جاتا، بلکہ خداوند تیرا خدا اُن قوموں کی شرارت کے باعث

z اِستہ ۴: ۲۶ اور ۳۰: ۱۸
a دان ۹: ۱۱، ۱۲
a اِستہ ۱۱: ۳۱ یشو ۳: ۱۶ اور ۴: ۱۹
b اِستہ ۴: ۳۸ اور ۷: ۱ اور ۱۱: ۲۳
c اِستہ ۱: ۲۸
d گن ۱۳: ۲۲، ۲۸، ۳۲، ۳۳
e اِستہ ۳۱: ۳ یشو ۳: ۱۱
f اِستہ ۴: ۲۴ عبر ۱۲: ۲۹
g اِستہ ۷: ۲۳
h خر ۲۳: ۳۱ اِستہ ۷: ۲۴
i اِستہ ۸: ۱۷ روم ۱۱: ۶، ۲۰ ۱ قرنـ ۴: ۴، ۷
k پید ۱۵: ۱۶ احبـ ۱۸: ۲۴، ۲۵ اِستہ ۱۸: ۱۲
l طیط ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُن کو تیرے آگے سے خارج کرتا ہی، تا کہ وہ اُس بات کو، جو اُس نے قسم کرکے تیرے باپ‌دادوں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے کہا[m]، پورا کرے۔ ۶ پس تو سمجھ لے، کہ خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے تجھ کو اِس نفیس سرزمین کا وارث نہیں کرتا: کیونکہ تم تو گردن‌کش لوگ[n] ہو۔ ۷ پس یاد کر، اور بھول نہ جا، کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصہ دلایا: جس دن سے کہ تم مصر سے باہر نکلے، جب تک کہ اِس مقام میں آئے، تم خداوند سے باغی تھے[o]۔ ۸ اور تم حورب میں بھی خداوند کو غصے میں لائے[p]: چنانچہ خداوند تم سے غصہ‌ور ہوکے تم کو فنا کیا چاہتا تھا۔ ۹ جس وقت میں دو پتھر کی تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا[q]، اُسی عہد کی تختیاں، جو خداوند نے تم سے کیا، اور میں چالیس دن رات تک اُسی پہاڑ پر رہا، نہ میں نے روٹی کھائی، نہ پانی پیا[r]: ۱۰ تب خداوند نے پتھر کی دو لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی مجھ کو سونپیں[s]: اور اُن پر جو لکھا تھا، سو اُن سب باتوں کے موافق ہوا، جو خداوند نے پہاڑ پر آگ میں سے جماعت کے دن[t] تم سے کہی تھیں۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں، یعنے عہد کی لوحیں، مجھ کو دیں۔ ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُٹھ، اور یہاں سے نیچے جا[u]: کیونکہ تیری قوم، جسے تو مصر سے نکال لایا، خراب ہو گئی: وے اُس راہ سے، جو میں نے اُنھیں بتائی، جلد باہر گئے[x]: اُنھوں نے اپنے لیئے ایک مورت ڈھال کے بنائی۔ ۱۳ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، کہ میں نے اِس قوم کو دیکھا[y]: اور دیکھ، یہہ گردن‌کش قوم ہی[z]: ۱۴ چھوڑ مجھے،

m پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳
n ۱۳ آیت خر ۳۲: ۹ اور ۳۳: ۳ اور ۳۴: ۹
o خر ۱۴: ۱۱ اور ۱۶: ۲ اور ۱۷: ۲ گن ۱۱: ۴ اور ۲۰: ۲ اور ۲۵: ۲ اِستہ ۳۱: ۲۷
p خر ۳۲: ۴ زبور ۱۰۶: ۱۹
۱۴۹۱
q خر ۲۴: ۱۲، ۱۵
r خر ۲۴: ۱۸ اور ۳۴: ۲۸
s خر ۳۱: ۱۸
t خر ۱۹: ۱۷ اور ۲۰: ۱ اِستہ ۴: ۱۰ اور ۱۰: ۴ اور ۱۸: ۱۶
u خر ۳۲: ۷
x اِستہ ۳۱: ۲۹ قاضی ۲: ۱۷
y خر ۳۲: ۹
z ۶ آیت اِستہ ۱۰: ۱۶ اور ۳۱: ۲۷ ۲ سلا ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تا کہ میں اُنھیں ھلاک کروں[a]، اور اُن کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں[b]؛ اور میں تجھ سے ایک قوم، جو اِس سے بھاری اور قوتور ھو، بناؤنگا[c]. ۱۵ چنانچہ میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا[d]، اور پہاڑ آگ سے جل رھا تھا[e]: اور عہد کي وے دونوں لوحیں میرے دونوں ھاتھوں میں تھیں. ۱۶ تب میں نے نگاہ کي، اور دیکھو، تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا، اور اپنے لیئے ڈھالا ھوا بچھڑا بنایا[f]: تم بہت جلد اُس راہ سے، جو خداوند نے تمھیں بتائي، باھر گئے تھے. ۱۷ تب میں نے وے دونوں لوحیں تھامکے اپنے دونوں ھاتھوں سے پھینک دیں، اور تمھاري آنکھوں کے سامھنے اُنھیں توڑ ڈالا. ۱۸ اور میں آگے کي طرح سے چالیس دن اور چالیس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رھا[g]؛ میں نے نہ روٹي کھائي، نہ پاني پیا، اُن سب گناھوں کے سبب سے کہ تم نے کیئے، جب کہ تم نے خداوند کے آگے ایسي برائي کي، کہ اُسے غصے میں لائے. ۱۹ کیونکہ میں خداوند کے قہر اور تیز غصے سے ڈرا[h]، کہ وہ تم پر بہت غصے تھا، اور تمھیں نابود کیا چاھتا تھا. لیکن خداوند نے اُس وقت بھي میري سني[i]. ۲۰ اور خداوند کا بڑا غصہ ھارون پر بھي بھڑکا، اور اُسے ھلاک کرنے پر تھا؛ میں نے اُس وقت ھارون کے لیئے بھي دعا مانگي. ۲۱ اور میں نے تمھارے گناہ کو، یعنے اُس بچھڑے کو، جو تم نے بنایا تھا، لیا، اور آگ میں جلایا؛ پھر اُسے کوٹا، اور مہین پیسا، ایسا کہ وہ غبار سا ھو گیا؛ اور میں نے اُس راکھ کو اُس چشمے میں، جو پہاڑ سے نکلا تھا، ڈال دیا[k]. ۲۲ اور تبعرہ[l]، اور مسہ[m]، اور قبرات اُلتھاوہ میں[n] بھي، تم نے خداوند کو غصہ دلایا. ۲۳ اور اُسي طرح اُس وقت، جب خداوند نے تم کو قادس برنیع سے باھر بھیجا، اور فرمایا، چڑھ جاؤ، اور اُس

[a] خر ۳۲: ۱۰
[b] اِستِ ۲۹: ۲۰ زبور ۹: ۵ اور ۱۰۹: ۱۳
[c] گن ۱۴: ۱۲
[d] خر ۳۲: ۱۵
[e] خر ۱۹: ۱۸ اِستِ ۴: ۱۱ اور ۵: ۲۳
[f] خر ۳۲: ۱۹
[g] خر ۳۴: ۲۸ زبور ۱۰۶: ۲۳
[h] خر ۳۲: ۱۰، ۱۱
[i] خر ۳۲: ۱۴ اور ۳۳: ۱۷ اِستِ ۱۰: ۱۰ زبور ۱۰۶: ۲۳
[k] خر ۳۲: ۲۰ یسع ۳۱: ۷
[l] گن ۱۱: ۱، ۳
[m] خر ۱۷: ۷
[n] گن ۱۱: ۴، ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

زمین کے، جو میں نے تم کو دي ھي، وارث بنو[o]؛ اُس وقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پھر گئے، اور تم اُس پر اِیمان نہ لائے، اور اُس کي آواز کو نہ سنا[p]. ۲۴ جس دن سے میں نے تمھیں جانا، تم خداوند سے سرکشي کرتے ھو[q]. ۲۵ سو میں خداوند کے سامھنے چالیس دن اور چالیس رات گرا پڑا رھا، جیسا کہ آگے پڑا تھا[r]؛ کیونکہ خداوند نے فرمایا تھا، نہ میں اِن کو ھلاک کرونگا. ۲۶ اِس لیئے میں نے خداوند کي مِنّت کي[s]، اور کہا، اے مالک خداوند، اپني قوم کو، اور اپني میراث کو، جسے تو اپني بزرگواري سے نجات بخشي، اور جسے تو نے زوراور ھاتھ سے مصر سے نکال لایا، ھلاک نہ کر. ۲۷ اپنے خادموں، ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب کو یاد فرما: اِس قوم کي خودسري، اور اُن کي شرارت، اور اُن کے گناہ پر نظر نہ کر! ۲۸ نہ ھووے کہ وہ سرزمین، جہاں سے تو ھم کو نکال لایا، کھے، اِس لیئے کہ خداوند قادر نہ تھا، کہ اُن کو اُس سرزمین میں، جس کي بابت اُس نے اُن سے وعدہ کیا، داخل کرے[t]، اور اِس لیئے، کہ وہ اُن کا کینا رکھتا تھا، وہ اُنھیں نکال لے گیا، تا کہ اُنھیں دشت میں ھلاک کرے. ۲۹ بھر حال وے تیري قوم ھیں، اور تیري میراث ھیں[u]، جنھیں تو اپنے بڑے زور سے، اور بڑھائے ھوئے بازو سے نکال لایا ھي.

۱۰ باب

۱ خدا کي رحمت کي بابت جو کہ ظاھر ھوئي دو اور لوحوں کے طیار کرانے میں، ۶ اور کہانت کے برقرار رکھنے میں، ۸ اور لاوي کے فرقے کو اپنے لیئے الگ کرنے میں، ۱۰ اور موسیٰ کي شفاعت لوگوں کے لیئے قبول کرنے میں. ۱۲ نصیحت کا ھونا اِس مقصد پر کہ لوگ فرمانبرداري کیا کریں.

۱۴۹۱

اُس وقت خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اپنے لیئے پتھر کي دو تختیاں پہلیوں کے مانند تراشکے بنا[a]، اور پہاڑ پر مجھ پاس چڑھ آ، اور ایک چوبي صندوق بنا[b]. ۲ اور میں اُن تختیوں پر وھي باتیں

[o] گن ۱۳: ۳ اور ۱۴: ۱
[p] زبور ۱۰۶: ۲۴، ۲۵
[q] اِستِ ۳۱: ۲۷
[r] ۱۸ آیت
[s] خر ۳۲: ۱۱ وغیرہ
[t] خر ۳۲: ۱۲ گن ۱۴: ۱۶
[u] اِستِ ۴: ۲۰ ۱ سلا ۸: ۵۱ نحمیاہ ۱: ۱۰ زبور ۹۵: ۷
[a] خر ۳۴: ۱، ۲
[b] خر ۲۵: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

لکھونگا، جو پہلي تختيوں پر، جنھيں تو نے توڑ ڈالا، لِکھي تھيں؛ بعد اُس کے تم اُن کو صندوق ميں رکھيو[c]۔ ۳ تب ميں نے شطيم کي لکڑي کا[d] صندوق بنايا، اور پتھر کي دو تختياں پہليوں کے مانند تراشيں[e]، اور اُن دونوں تختيوں کو اپنے ہاتھ ميں ليئے ہوئے پہاڑ پر چڑھا۔ ۴ اور اُس نے اُن تختيوں پر، پہلے لکھنے کے موافق، وہي دس احکام[f]، جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بيچ سے[g] مجمع کے دن[h] تمھيں فرمائے تھے، لِکھے؛ اور خداوند نے مجھے وے ديں۔ ۵ تب ميں پھرا، اور پہاڑ پر سے اُترا[i]، اور اُن تختيوں کو اُس صندوق ميں، جو ميں نے بنايا تھا، رکھا[k]؛ چنانچہ وے ہنوز اُس ميں ہيں، جيسا کہ خداوند نے مجھے حکم کيا ہي[l]۔

۶ تب بني اِسرائيل نے بيرات بني يعقان سے[m] موسيرہ کو[n] کوچ کيا؛ وہاں ہارون کا اِنتقال ہوا، اور وہيں گاڑا گيا[o]، اور اُس کا بيٹا اِليعزر کہانت کے منصب پر اُس کا قايم مقام ہوا۔ ۷ وہاں سے اُنھوں نے جدجودہ کو[p] کوچ کيا، اور جدجودہ سے يوطبات کو، جو پاني کي نہروں کے سبب خاص سرزمين ہي۔

۸ اُس وقت خداوند نے لاوي کے فرقے کو اِس ليئے جدا کيا[q]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاوے[r]، اور خداوند کے حضور کھڑا ہوکے اُس کي خدمتگذاري کرے[s]، اور اُس کا نام ليکے دعا ديوے[t]؛ چنانچہ آج کے دن تک يونہيں ہي۔ ۹ اِس ليئے لاوي کا حصہ اور ميراث اُسکے بھائيوں کے ساتھ نہيں[u]، کہ خداوند اُس کي ميراث ہي، جيسا خداوند تيرے خدا نے اُسے کہا۔ ۱۰ اور ميں اگلے دنوں کي طرح چاليس رات اور چاليس دن پہاڑ پر پھر ٹھہرا رہا[v]، اور اُس[w] دفعہ بھي خداوند نے ميري سني[x]، اور خداوند نے نہ چاہا، کہ تجھے ہلاک کرے۔ ۱۱ پھر

۱۴۹۱

خداوند نے مجھے کہا، کہ اُٹھ، اور قوم کے آگے آگے کوچ کر[a]، تاکہ وے اُس سرزمين ميں داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاويں، جس کي ميں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ اُن کو بخشونگا۔

۱۲ اب، اي اِسرائيل، خداوند تيرا خدا تجھ سے کيا چاہتا ہي[a]، مگر يہہ؛ کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے[b]، اور اُس کي سب راہوں پر چلے[c]، اور اُس سے محبت رکھے، اور اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے خداوند اپنے خدا کي بندگي کرے[d]، ۱۳ اور اُس کے احکام اور حقوق کو، جو ميں آج کے دن تجھے فرماتا ہوں، حفظ کرے، تاکہ تيرا بھلا ہو[e]؟ ۱۴ ديکھ، کہ آسمان، اور آسمانوں کا آسمان[f]، خداوند تيرے خدا کا ہي[g]: زمين بھي، اور سب کچھ، جو اُس ميں ہي۔ ۱۵ فقط يہي تھا، کہ خداوند کو خوش آيا، کہ تمھارے باپ‌دادوں سے محبت رکھے[h]؛ اِس ليئے اُن کے بعد اُن کي اولاد کو، يعنے تم کو، ساري گروہوں کي بہ نسبت پہلے برگزيدہ کيا، جيسا کہ آج ہي۔ ۱۶ پس، اپنے دلوں کا ختنہ کرو[i]، اور آگے کو گردن‌کشي نہ کرو[k]۔ ۱۷ کہ خداوند تمھارا خدا، وہي خداؤں کا خدا[l] اور خداوندوں کا خداوند[m] ہي؛ وہ بزرگوار اور قادر اور ہيبتناک[n] خدا ہي، جو ظاہر پر نظر نہيں کرتا[o]، اور رشوت نہيں ليتا۔ ۱۸ وہ يتيموں اور بيووں کا اِنصاف کرتا ہي[p]، اور پرديسي سے ايسي محبت رکھتا ہي، کہ اُسے کھانا اور کپڑا ديتا ہي۔ ۱۹ سو تم بھي پرديسي کو پيار کرو[q]؛ کہ تم بھي زمين مصر ميں پرديسي تھے۔ ۲۰ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ[r]؛ اُسي کي بندگي کر، اور اُسي سے لپٹا رہ[s]، اور اُسي کے نام کي قسم کھا[t]۔ ۲۱ وہي تيرا فخر ہي[u]، اور وہي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرا خدا هی، جس نے تیرے لیئے ایسے ایسے بڑے اور هولناک کام کیئے، جنهیں تو نے اپني آنکهوں سے دیکها۔ ۲۲ تمهارے باپ‌دادے، جب مصر میں اُترے، تو ستر آدمي تهے؛ اور اب خداوند تیرے خدا نے تجهے آسمان کے ستاروں کے مانند بڑهایا۔

۱۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ موسی لوگوں کو نصیحت دیتا کہ فرمانبرداري کریں، ۲ کیونکہ اُنهوں نے خدا کے عجیب کاموں کو خود دیکها تها، ۸ پهر بڑي برکتوں کا وعدہ پایا تها، ۱۶ اور اُن کو بڑي آفتوں کي دهمکي هوئي تهي۔ ۱۸ خدا کے کلام کو خوب غور کرنا مناسب هی۔ ۲۶ برکت اور لعنت، دونوں لوگوں کے آگے رکهہ دي جاتي هیں۔

سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکهہ، اور اُس کي امانت کي، اور حقوق، اور شریعتوں، اور احکام کي همیشه محافظت کر۔ ۲ اور تم آج کے دن جان لو، که میں تمهاري اولاد سے خطاب نهیں کرتا، جنهوں نے نه جاني هی، اور نه دیکهي هی خداوند تیرے خدا کي تنبیهه، اور اُس کي بزرگي، اور اُس کا زورآور هاتهه، اور اُس کا بڑهایا هوا بازو، ۳ اور اُس کے معجزے، اور اُسکے وے کام که اُسنے مصر کے درمیان فرعون شاہ مصر اور اُسکي ساري سرزمین کے ساتهه کیئے؛ ۴ اور وہ، جو اُس نے مصر کے لشکر کے ساتهه، اور اُن کے گهوڑوں، اور اُنکي گاڑیوں کے ساتهه کیا؛ که کیونکر اُسنے اُن کے اوپر دریاے قلزم کا پاني بها لایا، جس وقت اُنهوں نے تمهارا پیچها کیا؛ سو خداوند نے اُنهیں هلاک کیا، که آج کے دن تک نابود هیں: ۵ اور وہ، جو اُس نے بیابان میں، جس وقت تک تم یهاں پهنچے، تمهارے ساتهه کیا: ۶ اور وہ، جو اُس نے داتن اور ابیرام کے ساتهه کیا، جو روبن کے بیتے الیاب کے بیتے تهے؛ که کیونکر زمین نے اپنا منهه کهولا، اور اُن کو، اور اُن کے گهرانوں، اور اُن کے خیموں کو، اور اُس سارے

مال کو، جو اُن کے قبضے میں تها، سارے اسرائیل کے درمیان نگل گئي۔ ۷ بلکه تمهیں نے خداوند کے وے سب بڑے کام، جو اُس نے کیئے، اپني آنکهوں سے دیکهے۔ ۸ سو تو اُن سارے حکموں کي، جو آج میں تجهے فرماتا هوں، محافظت کر، تاکه تم قوت پاؤ، اور داخل هوکے اُس زمین کے، جس کے مالک هونے کے لیئے تم جاتے هو، وارث هو: ۹ اور تاکه تم اُس زمین پر اپني عمر بهت بڑهاؤ، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کها، که میں اُنکو، اور اُن کي نسل کو دونگا، وہ سرزمین، جس میں دودهه اور شهد بهتا هی۔

۱۰ که وہ زمین، جس میں تو اُسکا وارث هونے جاتا هی، مصر کي سي نهیں جهاں سے تم نکل آئے، جهاں تو اپنا بیج بوتا تها، اور اُسے اپنے پانو سے، ترکاري کے باغ کي طرح پاني سے سینچتا تها: ۱۱ لیکن وہ زمین، جس کے وارث هونے کو تم جاتے هو، پهاڑوں اور وادیوں کي زمین هی، اور آسمان کے مینهه سے سیراب هوتي هی۔ ۱۲ یهه وہ زمین هی، جسے خداوند تیرا خدا چاهتا هی، اور همیشه، سال کے شروع سے سال کے آخر تک، خداوند تیرے خدا کي آنکهیں اُس پر لگي هیں۔

۱۳ اور یوں هوگا، که اگر تم میرے حکموں کو، جو آج میں تمهیں فرماتا هوں، کوشش سے سنکے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکهو، که اپنے سارے دل، اور اپنے سارے جي سے اُس کي بندگي کرو، ۱۴ تو میں تم کو تمهاري زمین پر مینهه عین وقت پر، پهلي اور پچهلي برسات، برساؤنگا، تاکه تم اپنا غله، اور اپني مے، اور اپنا تیل جمع کرو۔ ۱۵ اور میں تیرے کهیتوں میں تیرے چارپایوں کے لیئے گهاس اُگاؤنگا، تاکه تو کهائے، اور سیر هو۔ ۱۶ تم آپ سے خبردار رهو، ایسا نه هو که تمهارے دل فریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

|| عبراني میں، پاوں پر تها۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہا جاویں[p]، اور تم پھر جاؤ، اور غیر معبودوں کي بندگي کرو، اور اُنھیں سجدہ کرو[q]۔ ۱۷ اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے[r]، اور وہ آسمان کو بند کرے[s]، کہ مینھہ نہ برسے، اور زمین اپنا حاصل نہ دے؛ اور تم اُس اچھي زمین پر سے، جو خداوند تم کو دیتا ہی، جلد فنا ہو جاؤ[t]۔

۱۸ سو تم میري اِن باتوں کو اپنے دلوں اور اپني جانوں میں جگہہ دو[u]، اور اُنھیں نشان کے لیئے[v] اپنے ہاتھوں پر باندھو، اور وے تمھاري دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند رہیں۔ ۱۹ اور تم اُنھیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ[w]، جس وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھتا ہو، یا اپني راہ چلتا ہو، اور سوتے وقت، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر۔ ۲۰ اور تو اُنھیں اپنے گھر کي چوکھٹوں پر، اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ[g]: ۲۱ تاکہ تیري اور تیري اولاد کي عمر کے دن[h]، جس طرح سے آسمان کے دن جو زمین کے اوپر ہی[i]، اُس سرزمین میں بہت ہوویں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُسے تمھیں دونگا۔

۲۲ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کي، جو میں تمھیں فرماتا ہوں، کوشش سے محافظت کرو[k]، اور اُن پر عمل کرو، کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور اُس کي ساري راہوں پر چلو، اور اُس سے لپٹے رہو[l]؛ ۲۳ تو خداوند اِن سب گروہوں کو تمھارے آگے سے نکال ڈالیگا[m]؛ اور تم اِن گروہوں کے، جو تم سے بزرگتر اور قویتر ہیں[n]، وارث ہوگے۔ ۲۴ جس جس جگہہ تمھارے پانوں کے تلوے پڑینگے، وہ جگہہ تمھاري ہو جائیگي[o]؛ بیابان سے، اور لبنان سے، اور نہر سے، جو نہر فرات ہی، لیکے دریاے غربي تک، تمھارا سوانا ہوگا[p]۔ ۲۵ یہاں کسي آدمي کي مجال نہ ہوگي، کہ تمھارے سامھنے کھڑا ہو سکے[q]؛ کہ خداوند تمھارا خدا تمھارا رعب اور

p اِستہ ۲۹ : ۱۸ ایوب ۳۱ : ۲۷
q اِستہ ۸ : ۱۹ اور ۳۰ : ۱۷
r اِستہ ۶ : ۱۵
s اسلا ۸ : ۳۵
t توا ۲ : ۲۶ اور ۷ : ۱۳
u اِستہ ۴ : ۲۶ اور ۸ : ۱۹، ۲۰
v اور ۶ : ۱۸ یشو ۲۳ : ۱۳، ۱۵، ۱۶
w اِستہ ۶ : ۷ اور ۴ : ۹
x اِستہ ۶ : ۸
y اِستہ ۴ : ۹، ۱۰ اور ۶ : ۷
z اِستہ ۶ : ۹
h اِستہ ۴ : ۴۰ اور ۶ : ۲ اِستہ ۶ : ۳ اور ۴ : ۱۰ اور ۹ : ۱۱
i زبور ۷۲ : ۵ اور ۸۹ : ۲۹
k ۱۳ آیت اِستہ ۶ : ۱۷
l اِستہ ۱۰ : ۲۰ اور ۳۰ : ۲۰
m اِستہ ۴ : ۳۸ اور ۹ : ۵
n اِستہ ۹ : ۱
o یشو ۱ : ۳ اور ۱۴ : ۹
p پید ۱۵ : ۱۸ خر ۲۳ : ۳۱ گن ۳۴ : ۳، وغیرہ
q اِستہ ۷ : ۲۴

خوف اُس ساري سرزمین پر، جس پر تم قدم ماروگے، ڈالیگا[r]، جیسا اُس نے تم سے کہا ہی[s]۔

۲۶ دیکھو، میں آج کے دن تمھارے آگے برکت، اور لعنت رکھ دیتا ہوں[t]؛ ۲۷ برکت، جب کہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو آج میں تمھیں فرماتا ہوں، مانو[u]: ۲۸ اور لعنت، جب کہ خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري نہ کرو، اور اُس راہ سے، جسکي بابت آج میں تمھیں فرماتا ہوں، پھرکے، غیر معبودوں کي پیروي کرو[x]، جنھیں تم نے نہیں جانا۔ ۲۹ اور یوں ہوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں، جہاں تو جاتا ہی کہ اُس کا وارث بنے، داخل کریگا، تو تو اُس برکت کو کوہ گرزیم پر سے، اور اُس لعنت کو کوہ عیبال پر ‖ سے سناویگا[y]۔ ۳۰ دیکھو، وے پہاڑ یردن کے اُس پار واقع ہیں، اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ہوتا ہی، کنعانیوں کي سرزمین میں، جو میدان میں جلجال کے مقابل، مورہ کے بلوطوں کے قریب[z]، رہتے ہیں۔ ۳۱ کیونکہ تم یردن پار جاتے ہو[a]، تاکہ اُس سرزمین کے، جو خداوند تمھارا خدا تمھیں دیتا ہی، وارث ہو؛ سو تم اُس کے وارث ہوگے، اور اُس میں بسوگے۔ ۳۲ سو تم اِن سب حقوق، اور حکموں کي محافظت کرو، جنھیں میں آج تمھارے سامھنے رکھتا ہوں، اور اُن پر عمل کرو[b]۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بتوں اور سب طرح کے تھانوں کو ۵ غارت کرنا ہی۔ ۵ خدا کي عبادتگاہ کي خوب محافظت کرنا۔ ۱۵، ۲۳ لھو کو کھانا منع ہی۔ ۱۷، ۲۰، ۲۶ پاک چیزیں چاہیئے کہ پاک مکان میں کھائي جاویں۔ ۱۹ کسي لاوي سے غافل رہنا منع ہی۔ ۲۹ غیر معبودوں کي طریق کو دریافت کرنا اِس غرض سے کہ اُس پر چلیں، منع ہی۔

یہے وے حقوق، اور احکام ہیں[a]، جن پر تمھیں لازم ہی، کہ اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمھارے باپ‌دادوں کا خدا

r اِستہ ۲ : ۲۵
s خر ۲۳ : ۲۷
t اِستہ ۳۰ : ۱، ۱۵، ۱۹
u اِستہ ۲۸ : ۲
x اِستہ ۲۸ : ۱۵
y اِستہ ۲۷ : ۱۲، ۱۳ یشو ۸ : ۳۳
‖ عبراني میں، رکھ دیگا۔
z پید ۱۲ : ۶ قاض ۷ : ۱
a اِستہ ۹ : ۱ یشو ۱ : ۱۱
b اِستہ ۵ : ۳۲ اور ۱۲ : ۳۲
a اِستہ ۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تمھاري ملکیت ھونے کے لیئے تمھیں دیتا ھی، نگاہ رکھو، تاکہ سب دن جب تک تم زمین پر جیتے رھو[a]، اُن پر عمل کرو۔ ۲ تم اُن سب جگھوں کو[b]، جہاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث ھوگے، اپنے معبودوں کي بندگي کي ھی، اُونچے پہاڑوں پر، اور ٹیلوں پر، اور ھر ایک ھرے درخت تلے[d]، نیست و نابود کر دیجیو۔ ۳ اور اُن کے مذبحوں کو ڈھا دیجیو، اور اُن کے ستونوں کو توڑیو، اور اُن کے گھنے باغوں میں آگ لگائیو، اور اُن کے معبودوں کي گھڑي ھوئي مورتوں کو چکناچور کیجیو[e]، اور اُن کے ناموں کو اُس جگھہ سے مٹا دیجیو۔ ۴ تم ایسا کچھ خداوند اپنے خدا کے لیئے مت کیجیو[f]۔ ۵ بلکہ وہ جگھہ، جسے خداوند تمھارا خدا تمھارے سب فرقوں کے درمیان پسند کریگا، کہ وھاں اپنا نام رکھے، یعنی اُسي کا مسکن[g] تم پوچھو، اور وھاں آیا کرو: ۶ اور وھیں تم اپني سوختني قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں[h]، اور اپني دھیکیوں، اور ھاتھ سے اُٹھائي ھوئي قربانیوں، اور اپني منتوں کي چیزوں، اور اپني خوشي کي قربانیوں، اور اپنے بھیڑ بکري اور گاے بیل کے پلوٹھوں کو گذرانو[i]: ۷ اور وھاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھاؤ[k]: اور تم اور تمھارے سارے گھرانے، اپنے اُن سب کاموں میں، جن میں تم ھاتھ لگاتے ھو، اور جن میں خداوند تمھارے خدا نے تم کو برکت دي ھی، خوشي کرو[l]۔ ۸ تم ایسے کام، جیسے ھم یہاں کرتے ھیں، کہ ھر ایک کي نظر میں جو کچھ بھلا معلوم ھو[m]، سو کرے، وھاں مت کیجیو۔ ۹ کیونکہ تم اُس آرام اور میراث تک، جو خداوند تمھارا خدا تمھیں دیتا ھی، ھنوز نہیں پہنچے۔ ۱۰ لیکن جب تم یردن پار جاؤگے، اور اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمھارا خدا تمھاري میراث کر دیتا ھی، بود و

باش کروگے[n]؛ اور وہ تم کو تمھارے سب دشمنوں سے، جو چاروں طرف ھیں، رھائي دیگا، یہاں تک کہ تم بے خوف بودوباش کرو: ۱۱ تو وھاں ایک مقام ھوگا، جسے خداوند تمھارا خدا اِس لیئے چُن لیگا، کہ اُس کا نام وھاں رکھا جائے[o]: سو تم یے سب کچھ، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، وھاں لے جاؤ: یعنی اپني سوختني قربانیاں، اور اپنے ذبیحے، اور اپني دھیکیاں، اور اپنے ھاتھ کے اُٹھائے ھوئے ھدیے، اور سب اپني خاص منتوں کي چیزیں، جو خداوند کے لیئے تم سے ماني جاتي ھیں، وھاں گذرانیو: ۱۲ اور تم، اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے غلاموں، اور اپني لونڈیوں، اُس لاوي سمیت، جو تمھارے پھاٹکوں کے اندر ھو، اِس لیئے کہ اُس کا بخرہ اور میراث تمھارے ساتھ نہیں[p]، خداوند اپنے خدا کے آگے خوش رھیو[q]۔ ۱۳ تو آپ سے چوکس رہ، اور اپني سوختني قرباني ھر ایک جگھہ، جو نظر آوے، مت گذران[r]: ۱۴ مگر اُسي جگھہ، جسے خداوند تمھارے فرقوں میں سے ایک کے درمیان چُن لیگا[s]، تو اپني سوختني قرباني وھاں گذرانیو: اور سب کچھ، جو میں تجھے حکم کرتا ھوں، وھیں کیجیو۔ ۱۵ تس پر بھي، جو کچھ تیرا جي چاھے، ذبح کر، اور اپنے سب دروازوں میں گوشت کھایا کر[t]، خداوند اپنے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تم کو دي ھی: خواہ پاک ھو، خواہ ناپاک، ھر کوئي مثل آھو اور ھرن کے[u]، اُسے کھائے[x]۔ ۱۶ فقط تو لہو مت کھا[y]؛ بلکہ تو اُسے پاني کي طرح زمین پر اُنڈیل دے۔

۱۷ لیکن تو اپنے غلے، اور مے، اور تیل کي دھیکیاں، اور اپنے گاے بیل، اور بھیڑ بکري کے پلوٹھے، اور اپني منتوں کي چیزیں، جو تو مانے، اور اپني خوشي کے ھدیے، اور وے قربانیاں، جنھیں تو

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

نے اپنے هاتهه سے اُٹهايا، اپنے پهاٹكوں كے اندر مت كهائيو: ۱۸ بلكه تجهه پر، اور تيرے بيٹے اور تيري بيٹي پر، اور تيرے غلام اور تيري لونڈي پر، اور لاوي پر، جو تيرے پهاٹكوں كے اندر هي، واجب هي، كه اُن چيزوں كو خداوند اپنے خدا كے آگے اُس جگهه، جسے خداوند تيرا خدا چن ليوے، كهاوٗ[a]: اور تو خداوند اپنے خدا كے آگے اپنے سب كاموں ميں، جن ميں تو هاتهه لگاتا هي، خوش رهيو. ۱۹ آپ سے چوكس ره، كه جب تك كه تو زمين پر جيتا رهے، لاوي كو ترك نه كرنا[b].

۲۰ جب خداوند تيرا خدا تيري سرحدوں كو بڑهاوے، جيسا اُس نے تجهه سے وعده كيا[c]، اور تو كهے، كه ميں گوشت كهاؤنگا، كه ميرا جي گوشت كهانے كا مشتاق هي، تو تو گوشت، اور هر ايك چيز، جسے تيرا جي چاهے، كهائيو. ۲۱ اور اگر وه مكان، جسے خداوند تيرے خدا نے اِس ليئے چن ليا هي، كه اپنا نام وهاں ركهے، تيرے مكان سے بهت دور هو، تو تو اپنے گاے بيل، اور بهيڑ بكري ميں سے، جو خداوند نے تجهے ديئے، ذبح كيجيو، جيسا ميں نے تجهے فرمايا، اور تو اپنے دروازوں ميں جو كچهه تيرا جي چاهے كهائيو. ۲۲ جس طرح كه آهو اور هرن كو كهاتے هيں[e]، تو اُس هي طرح اُنهيں كهائيو: پاك اور ناپاك اُن كے كهانے ميں برابر هيں. ۲۳ ليكن خبردار كه لهو مت كهائيو[d]: كيونكه لهو جو هي، سو جان هي[e]: اور مناسب نهيں كه تو گوشت كے ساتهه جان كهاوے. ۲۴ تو اُسے مت كهائيو، بلكه اُسے پاني كي طرح زمين پر اُنڈيليو. ۲۵ تو اُسے نه كهانا، تاكه تيرا اور تيرے بعد تيري اولاد كا بهلا هو[f]، جب كه تو وه، جو نيك هي، خداوند كي آنكهوں كے سامهنے كرے[g]. ۲۶ ليكن تو اپني مقدس چيزيں جو تيرے پاس هوں[h]،

[a] ۱۱، ۱۲: آيتيں اور إستة ۱۴: ۲۶
[b] إستة ۱۴: ۲۷
[c] پيد ۱۵: ۱۸ اور ۲۸: ۱۴ خر ۳۴: ۲۴ إستة ۱۱: ۲۴ اور ۱۹: ۸
[c] ۱۵ آيت
[d] ۱۶ آيت
[e] پيد ۹: ۴ احبو ۱۷: ۱۱، ۱۴
[f] إستة ۴: ۴۰ يسع ۳: ۱۰
[g] خر ۱۵: ۲۶ إستة ۱۳: ۱۸ ۱ سلا ۱۱: ۳۸
[h] گن ۵: ۹، ۱۰ اور ۱۸: ۱۹

اور اپني منتوں كي چيزيں[i]، اُس مكان ميں، جسے خداوند چن ليوے، لے جائيو. ۲۷ اور تو اپني سوختني قربانياں، اُن كا گوشت اور لهو خداوند اپنے خدا كے مذبح پر چڑهائيو[k]: اور تيرے ذبيحوں كا لهو خداوند تيرے خدا كے مذبح پر اُنڈيلا جائيگا، مگر گوشت تو كهائيو. ۲۸ اِن سب باتوں كو، جن كا ميں تمهيں حكم ديتا هوں، دهيان ركهكے سنو، تاكه تمهارا، اور تمهارے بعد تمهاري اولاد كا ابد تك بهلا هو[l]، جب كه تم وه، جو خداوند تمهارے خدا كي نگاه ميں نيك اور راست هي، كرو.

۲۹ جب خداوند تيرا خدا اُن گروهوں كو تيرے آگے وهاں، جهاں تو جاتا هي كه وارث بنے، كاٹ ڈالے[m]، اور تو اُن كا وارث هو جائے، اور اُنكي سرزمين ميں بودوباش كرے: ۳۰ تو تو اپنے سے هوشيار ره، نه هو كه تيرے سامهنے اُن كے نابود هونے كے بعد، تو اُن كي پيروي كركے پهندے ميں پهنسے[n]: اور نه هو كه تو اُن كے معبودوں كي بابت، يهه كهكے پوچهے، كه يے جماعتيں اپنے معبودوں كي بندگي كيونكر كرتي تهيں؟ ميں بهي اُس هي طرح كرونگا. ۳۱ تو خداوند اپنے خدا سے ايسا مت كيجيو[o]: كيونكه اُنهوں نے هر ايك مكروه كام، جس سے خداوند عداوت ركهتا هي، اپنے معبودوں كے ليئے كيا: يهاں تك كه اپنے بيٹوں اور بيٹيوں كو بهي اپنے معبودوں كے ليئے آگ ميں ڈالكے جلا ديا[p]. ۳۲ تم هر ايك بات پر، جس كا حكم ميں تمهيں ديتا هوں، دهيان ركهكے عمل كيجيو: تو اُس سے زياده نه كرنا، نه اُس سے كم كرنا[q].

۱۳ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ بتپرستي كي طرف مائل كرنيوالے، ۲ جو هم سے قرابت كيسي هي ركهتے هوں، ۹ تو بهي سنگسار كيئے جاويں. ۱۲ بتپرستوں كے شهروں پر رحم نه كرنا چاهيئے.

اگر تمهارے درميان كوئي نبي يا خواب ديكهنيوالا ظاهر هو، اور تمهيں كوئي نشان

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

[i] ۱ سمو ۱: ۲۱، ۲۲، ۲۴
[k] احبو ۱: ۵، ۹، ۱۳ اور ۱۷: ۱۱
[l] ۲۵ آيت
[m] خر ۲۳: ۲۳ إستة ۱۹: ۱ يشو ۲۳: ۴
[n] إستة ۷: ۱۶
[o] ۴ آيت احبو ۱۸: ۳، ۲۶، ۳۰ ۲ سلا ۱۷: ۱۵
[p] احبو ۱۸: ۲۱ اور ۲۰: ۲ إستة ۱۸: ۱۰ يرم ۳۲: ۳۵ حزق ۲۳: ۳۷
[q] إستة ۴: ۲ اور ۱۳: ۱۸ يشو ۱: ۷ امث ۳۰: ۶ مكاش ۲۲: ۱۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

يا معجزه دکھلاوے: ۲ اور اُس نشان يا معجزے کے مطابق، جو اُس نے تمھيں دکھايا، بات واقع هو، اور وه تمھيں کهے، آؤ، هم غير معبودوں کي جنهيں تم نے نهيں جانا، پيروي کريں، اور اُن کي بندگي کريں: ۳ تو هرگز اُس نبي يا خواب ديکهنيوالے کي بات پر کان مت دهريو: که خداوند تمهارا خدا تمهيں آزماتا هي، تا دريافت کرے، که تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے دوست رکھتے هو، که نهيں. ۴ چاهيئے که تم خداوند اپنے خدا کي پيروي کرو، اور اُس سے ڈرو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس کي بات مانو: تم اُسي کي بندگي کرو، اور اُسي سے لپٹے رهو. ۵ اور وه نبي، يا وه خواب ديکهنيوالا، قتل کيا جائيگا: کيونکه اُس نے تمهيں خداوند تمهارے خدا سے، جو تم کو مصر سے باهر نکال لايا، اور اُس غلام خانے سے رهائي دي، پهرانے کے لیئے کها تها، تا که تمهيں اُس راه سے، جس پر خداوند تمهارے خدا نے تمهيں چلنے کا حکم ديا هي، بهکاوے. اِسي طرح تو بدي کو اپنے درميان سے جدا کر ديگا.

۶ اگر تيرا بهائي، جو تيري ما کا بيٹا هي، يا تيرا هي بيٹا، يا بيٹي، يا تيري همکنار جورو، يا تيرا دوست، جو تجهے تيري جان کے برابر عزيز هو، تجهے پوشيدے ميں پهسلاوے، اور کهے، که آؤ، غير معبودوں کي بندگي کريں، جن سے تو اور تيرے باپ‌دادے واقف نهيں تهے؛ ۷ يعنے اُن لوگوں کے معبودوں ميں سے، جو تمهارے گِرداگِرد، تمهارے نزديک، يا تم سے دور، زمين کے اِس سرے سے اُس سرے تک، رهتے هيں: ۸ تو تو اُس سے موافق نه هونا، اور نه اُس کي بات سنّنا: تو اُس پر رحم کي نگاه نه رکهنا، تو اُس کي رعايت نه کرنا، تو اُسے پوشيده نه رکهنا: ۹ بلکه تو اُس کو ضرور قتل کرنا: اُس کے قتل پر پهلے تيرا هاتهه پڑے، اور بعد اُس کے سب قوم کے هاتهه: ۱۰ اور تو اُسے سنگسار کرنا، تاکه وه مر جائے: کيونکه اُس نے چاها، که تجهے خداوند تيرے خدا سے، اُسي سے، جو تجهے زمين مصر سے غلام خانے هي سے، نکال لايا برگشته کرے. ۱۱ تب سارے بني اِسرائيل سنکے ڈرينگے، اور تمهارے درميان پهر ويسي شرارت نه کرينگے.

۱۲ اگر تو اُن شهروں ميں سے کسي کي بابت جو خداوند تيرے خدا نے تجهے سکونت کے لیئے بخشے هيں، يهه افواه سنے، که ۱۳ بعضے لوگ، ابني بليعال، تمهارے درميان سے نکل گئے، اور اپنے شهر کے لوگوں کو يوں کهکے گمراه کيا، که آؤ، هم چليں، اور غير معبودوں کي، جنهيں تم نے نهيں جانا، بندگي کريں؛ ۱۴ تب تجهے پوچهنا، اور تلاش کرنا، اور خوب تحقيق کرنا هوگا: اور ديکه، اگر يهه بات سچ هو، اور يقين کو پهنچے، که ايسا نفرتي کام تمهارے درميان کيا گيا؛ ۱۵ تو تو اُس شهر کے باشندوں کو تلوار کي دهار سے ضرور قتل کريگا، اور اُسے، اور سب کچهه جو اُس شهر ميں هي، اور وهاں کي مواشي کو تلوار کي دهار هي سے نيست و نابود کريگا. ۱۶ اور اُسکي ساري لوٹ کو وهاں کے کوچے کے بيچ و بيچ اِکٹها کريگا، اور اُس شهر کو، اور وهيں کي لوٹ کو، خداوند اپنے خدا کے لیئے آگ سے جلا ديگا: اور وه هميشه کو ايک ٹيلا هوگا: پهر بنايا نه جائيگا. ۱۷ اور اُن حرم کي چيزوں ميں سے کچهه تيرے هاتهه سے لگا لپٹا نه رهے: تاکه خداوند اپنے قهر تند سے باز آوے، اور تجهه پر کرم کرے، اور تجهه پر رحم فرماوے، اور تجهے زياده کرے، جيسا که اُس نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي

حاشيه: متي ۲۴ : ۲۴ — ۲ تسا ۲ : ۹ — ديکهو اِست ۱۸ : ۲۲ — يره ۲۸ : ۹ — متي ۷ : ۲۲ — اِست ۸ : ۲ — ديکهو متي ۴ : ۲۳ — ۱ قرز ۱۱ : ۱۱ — ۲ تسا ۲ : ۱۱ — مکاش ۱۳ : ۱۴ — ۲ سلا ۲۳ : ۳ — ۲ توا ۳۴ : ۳۱ — اِست ۱۰ : ۲۰ — اور ۳۰ : ۲۰ — ۱ اِست ۱۸ : ۲۰ — يره ۱۴ : ۱۵ — ذکر ۱۳ : ۳ — اِست ۱۷ : ۷ — اور ۲۲ : ۲۱، ۲۲، ۲۴ — ۱ قرز ۵ : ۱۳ — اِست ۱۷ : ۲ — اِست ۲۸ : ۵۴ — امث ۵ : ۲۰ — ميکه ۷ : ۵ — ۱ سم ۱۸ : ۱، ۳ — اور ۲۰ : ۱۷ — اِست ۱۷ : ۵ — اِست ۱۷ : ۷ — اعم ۷ : ۵۸ — اِست ۱۷ : ۱۳ — اور ۱۹ : ۲۰ — يشوع ۲۲ : ۱۱ وغيره — قاض ۲۰ : ۲ — يا، شيطان کے بچے: ديکهو قاض ۱۹ : ۲۲ — ۱ سمو ۲ : ۱۲ — اور ۲۵ : ۱۷، ۲۵ — ۱ سلا ۲۱ : ۱۰، ۱۳ — ۲ قرز ۶ : ۱۵ — ۱ يوحنا ۲ : ۱۹ — يهود ۱۹ — ۲ سلا ۱۷ : ۲۱ — ۲ : ۱ اُيتهس — خر ۲۲ : ۲۰ — اجو ۲۷ : ۲۸، ۲۹ — يشو ۶ : ۱۷، ۲۱ — يشو ۶ : ۲۴ — يشو ۸ : ۲۸ — يسع ۱۷ : ۱ — اور ۲۵ : ۲ — يره ۴۹ : ۲ — اِست ۷ : ۲۶ — يشو ۶ : ۱۸ — يشو ۷ : ۲۶

پيشتر مسيح سے ١٤٥١

هيں. ١٨ جس وقت که تو خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، که تو اُس کے حکموں کو، جو آج ميں تجھے فرماتا هوں، حفظ کرے، تاکه تو اُس کو، جو خداوند تيرے خدا کي نظروں ميں بهلا هی، بجا لاوے.

١٤ باب

اس بيان ميں، که ١ ماتم کے وقت سر يا منهه کا بگاڑنا خدا کے لوگوں کو منع هی. ٣ کون گوشت حلال اور کون حرام هی، ٣ خواه چوپايوں کا، ٩ خواه مچهليوں کا، ١١ خواه پرندوں کا. ٢١ جو آپ سے مرے سو حرام هی. ٢٢ دهيکي ديني فرض هی. ٢٣ دهيکي اور پلوٹهے اور پہلے پهل ليجاکے خدا کے حضور خوشي کرني چاهئے. ٢٨ تيسرے سال کي دهيکي کي بابت جو خيرات کے واسطے هی.

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند هو[a]؛ تم کسي مُردے کے سبب اپنے کو نه کاٹو، نه اپني آنکهوں کے بيچ بال مونڈو[b]. ٢ کيونکه تو خداوند اپنے خدا کے لیئے مقدس قوم هی[c]، اور خداوند نے تجھ کو چن ليا هی، تاکه سب قوموں کي بنسبت جو زمين پر هيں، تو اُس کے لیئے خاص قوم هو. ٣ تو کسي گهنوني چيز کو مت کهائيو[d]. ٤ وے چارپائے، که جنهيں تم کها سکتے هو، یے هيں[e]: بيل، اور جهنڈ ميں سے بهيڑ، اور بکري؛ ٥ اور هرن، اور آهو، اور يحمور، اور بزکوهي، اور ريم، اور گاوميش، اور تکهٔ کوهي. ٦ اور هر ايک چارپايه، جسکے کُهر چرے هوئے هوں، اور اُسکے کُهر ميں شگاف هو، ايسا که اُس سے دو پنجے هوتے، اور جگالي کرتا هو، تو تم اُسے کهاوگے. ٧ ليکن اُن ميں سے، که جگالي کرتے هيں، يا اُنکے کُهر چرے هوئے هيں، تم اِنهيں مت کهائيو: جيسے اونٹ، اور خرگوش، اور يربوع؛ اِسليئے که یے جگالي کرتے هيں، ليکن اُنکے کُهر چرے هوئے نهيں هيں: سو يه تمهارے ليئے ناپاک هيں. ٨ اور سوٴر بهي، که اُس کے کُهر چرے هوئے هيں، پر جگالي نهيں کرتا: وه تمهارے ليئے ناپاک هی؛ تم اُن کا گوشت نه کهائيو، نه اُن کي لاش کو هاته لگائيو[f].

٩ آبي جانوروں ميں سے يهي کهاوگے: جتنوں کے پر هوں اور چهلکے، تم اُنهيں کهاوگے[g]: ١٠ مگر جس کے پر اور چهلکے نه هوں، تم اُسے مت کهائيو: وه تمهارے ليئے ناپاک هی.

١١ هر ايک پرنده، جو پاک هی، تم اُسے کهاوگے. ١٢ ليکن وے، جن کا کهانا حرام هی، یے هيں[h]: عقاب، اور اُستخوان خوار، اور بحري عقاب، ١٣ اور چيله، اور سفيد چيله، اور گدهه، اور جو اُنکي جنس سے هيں؛ ١٤ اور هر ايک جنس کا کوا؛ ١٥ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور بحري بگلا، اور باز کي هر ايک قسم؛ ١٦ اور بوم، اور چوهيمار، اور چکوا؛ ١٧ اور حواصل، اور رخم، اُس کي قسم کے مطابق، اور ماهي خوار، ١٨ اور لک لک، اور بگلا، اور جو اُن کي جنس سے هوں؛ هدهد، اور چمگادر؛ ١٩ اور هر ايک حيوان، جو رينگ کے چلے اور اُڑے، تمهارے ليئے ناپاک هی[i]؛ تم اُسے مت کهائيو[k]. ٢٠ سب وے پرندے، جو پاک هيں، تم اُنهيں کهاوگے.

٢١ جو حيوان آپ سے مر جائے، تم اُسے مت کهائيو[l]: تو اُسے کسي پردیسي کو، جو تيرے پهاٹکوں کے اندر هووے، دیجيو، تاکه وه اُسے کهاوے يا کسي اجنبي آدمي کے هاته بيچ ڈاليو: کيونکه تو خداوند اپنے خدا کي مقدس قوم هی[m]. تو حلوان اُسکي ما کے دوده ميں مت اُباليو[n]. ٢٢ تو اپنے غلّے ميں سے، جو سال بسال تيرے کهيتوں ميں حاصل هوتا هی، دسواں حصه وفاداري سے جُدا کيجيو[o]. ٢٣ اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگهه، جسے اُس نے پسند فرمايا، که اُس کا نام وهاں رهے، اپنے غلّے کي، اور اپني مے کي، اور اپنے تيل کي دهيکي[p]، اور اپنے گائے بيل، اور بهيڑ بکري کے پہلے بچے کهائيو[q]؛ تاکه تو خداوند اپنے خدا سے هميشه ڈرنا سيکهے. ٢٤ اور اگر رسته تيرے ليئے دراز هو، ايسا که تو اُسے نه لے جا سکے؛ يا اگر وه مکان، جسے خداوند

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

تيرے خدا نے پسند فرمايا، که اپنا نام وهاں رکھے، تجھ سے بهت دور هو[a]، جب خداوند تيرے خدا نے تجھ کو برکت بخشا، ۲۵ تب تو نقدي کے ليئے اُن کو بيچ؛ اور اُس نقدي بندهي هوئي کو اپنے هاتھ ميں ليکے اُس مقام پر، جسے خداوند تيرا خدا چن ليوے، جا: ۲۶ اور اُس نقدي سے، جس چيز کو تيرا جي چاهے، مول لے، خواه گاے بيل، يا بھيڑ بکري، يا مَے، يا مسکر، يا اور کچھ، جس پر تيرا جي راغب هو؛ اور وهاں خداوند اپنے خدا کے آگے کھانا کھا، اور تو اور تيرا سارا گھرانا خوشي کرے[b]، ۲۷ اور لاوي بھي، جو تيرے پھاٹکوں کے اندر هي؛ تو اُسے هرگز ترک نه کيجيو[c]؛ کيونکه اُس کے ليئے حصه اور ميراث تيرے ساتھ نهيں هي[d]۔

۲۸ تين سال کے بعد تو اُس سال کے پيداوار کي ساري دهيکي نکاليو[e]، اور اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے جمع کيجيو: ۲۹ اور لاوي[f]، اِس ليئے که اُسکا کوئي حصه اور ميراث تيرے ساتھ نهيں[g]، اور مسافر، اور يتيم، اور بيوه، جو تيرے پھاٹکوں کے اندر هيں، آويں، اور کھاويں، اور سير هوويں، تا که خداوند تيرا خدا تيرے هاتھ کے سب کاموں ميں، جو تو کرتا هي، تجھے برکت بخشے[h]۔

a اِستٰ ۱۲: ۲۱
b اِستٰ ۱۲: ۷، ۱۸ اور ۲۶: ۱۱
c اِستٰ ۱۲: ۱۲، ۱۸، ۱۹
d گنٰ ۱۸: ۲۰ اِستٰ ۱۸: ۱، ۲
e اِستٰ ۲۶: ۱۲ عمو ۴: ۴
f اِستٰ ۲۶: ۱۲
g ۲۷ آيت اِستٰ ۱۲: ۱۲
h اِستٰ ۱۵: ۱۰ امثٰ ۳: ۹، ۱۰ ديکھو ملا ۳: ۱۰

۱۵ باب

۱ ساتويں سال ميں غريب غربا کو چھٹکارا دينا۔ ۷ اِس کے لحاظ سے، قرض دينے يا چيزکے عنايت کرنے ميں چاهيئے که هرج نه هو۔ ۱۲ عبراني غلاموں کو، ۱۶ به شرطے که جانے نهيں چاهتے، ساتويں سال ميں آزاد کرکے اور سب اسباب معاش ديکے وداع کرنا هوگا۔ ۱۹ چوپايوں کے سب پلوٹھے نر خداوند کيليئے مقدس کرنا۔

هر سات سال کے بعد تجھے چھٹکارے کي رسم مان لينا هوگا[a]۔ ۲ اور چھٹکارا کرنے کا طور يهه هي، که اگر کسي نے اپنے پڑوسي کو کچھ قرض ديا هو، تو وه اُسے معاف کرے، اور اپنے پڑوسي سے، يا بھائي سے اُسے طلب نه کرے؛ اِس ليئے که يهه خداوند کے چھٹکارے کي رسم کهلاتي هي۔ ۳ اجنبي سے تو اُسکو طلب کر سکتا هي[b]؛ پر جو کچھ تيرا تيرے بھائي پر هي، تو تيرا هي هاتھ اُس کے ليئے چھوڑ ديوے؛ ۴ مگر جس وقت که تمهارے درميان مطلق کوئي کنگال نه هو: کيونکه خداوند اُس زمين پر، جسے خداوند تيرا خدا تيري ميراث اور مِلک کر ديتا هي، تجھے بهت سي برکت ديگا[c]: ۵ صرف اِس شرط پر، که تو خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگاويگا، اور دهيان رکھکے اِن سب حکموں پر، جو آج ميں تجھے امر کرتا هوں، عمل کريگا[d]۔ ۶ کيونکه خداوند تيرا خدا، جيسا اُس نے تجھے کها هي، تجھے برکت بخشيگا؛ اور تو بهت سي قوموں کو قرض ديگا، پر تو اُن سے قرض نه ليگا[e]؛ اور تو بهت سي گروهوں پر بادشاهت کريگا، اور وے تجھ پر بادشاهت نه کرينگي[f]۔

۷ اگر تمهارے بيچ تمهارے بھائيوں ميں سے تيرے کسي پھاٹک کے اندر تيري اُس سرزمين پر، جسے خداوند تيرا خدا تجھے ديتا هي، کوئي مفلس هووے، تو اُس سے سخت دلي مت کيجيو، اور اپنے مفلس بھائي کي طرف سے اپنا هاتھ مت بند کيجيو[g]؛ ۸ بلکه تو اُس پر اپنا هاتھ کشاده رکھيو[h]، اور کسي کام ميں جو وه چاهے، به قدر اُس کي اِحتياج کے، اُس کو ضرور قرض ديجيو۔ ۹ خبردار، که تيرے ||برے دل ميں يهه انديشه نه گذرے، اور تو کهے، که ساتواں سال، چھٹکارے کا سال، نزديک هي؛ اور تيري آنکھ تيرے مفلس بھائي سے پھر جائے[i]، اور تو اُسے کچھ نه ديوے؛ اور وه تجھ پر خداوند سے فرياد کرے[k]، اور وه تيرے ليئے گناه ٹھهرے[l]۔ ۱۰ اُسے تجھ کو ضرور دينا هوگا: اور جب تو اُسے ديوے، تو چاهيئے که تيرا دل غمگين نه هو[m]؛ کيونکه اِسي سبب سے خداوند تيرا خدا تيرے سارے کاموں ميں، اور سب معاملوں ميں که جن ميں تو اپنا هاتھ ڈالے، تجھ کو برکت

a خر ۲۱: ۲ اور ۲۳: ۱۰، ۱۱ احبٰ ۲۵: ۲، ۴ اِستٰ ۳۱: ۱۰ يرمٰ ۳۴: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

b ديکھو اِستٰ ۲۳: ۲۰
c اِستٰ ۲۸: ۸
d اِستٰ ۲۸: ۱
e اِستٰ ۲۸: ۱۲، ۴۴
f اِستٰ ۲۸: ۱۳ امثٰ ۲۲: ۷
g ۱ يوحٰ ۳: ۱۷
h احبٰ ۲۵: ۳۵ متي ۵: ۴۲ لوقا ۶: ۳۴، ۳۵
|| عبراني ميں، بليعال کے۔
i اِستٰ ۲۸: ۵۴، ۵۶ امثٰ ۲۳: ۶
k اور ۲۸: ۲۲ متي ۲۰: ۱۵
l اِستٰ ۲۴: ۱۵
m متي ۲۵: ۳۱، ۴۲ ۲ قرنٰ ۹: ۵، ۷

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

بخشيگا. ١١ کہ مسکين زمين پر سے کبھي جاتے نہ رہينگے[o]: اِس ليئے يہہ کہکے مين تجھے حکم کرتا هون، کہ تو اپنے بهائي کے واسطے، اور اپنے مسکين کے ليئے، اور اپنے محتاج کے واسطے جو تيري زمين پر هي، اپنا هاتهہ کشادہ رکھيو.

١٢ اگر تيرا بهائي، خواہ عبراني مرد هو، خواہ عبراني عورت، تيرے هاتهہ بيچا جائے، اور چهہ برس تک تيري خدمت کرے؛ تو تو ساتوين سال اُسکو اپنے پاس سے آزاد کر ديجيو[p]. ١٣ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے، تو اُسے خالي هاتهہ مت رخصت کرنا: ١٤ بلکہ تو اپني بهيڑ بکري، اور کهلّے، اور کولهو مين سے، اُس برکت مين سے جو خداوند تيرے خدا نے تجھے بخشي هي[q]، دل کهولکے دے. ١٥ اور ياد رکهہ، کہ تو زمين مصر مين غلام تها، اور خداوند تيرے خدا نے تجھے چهڑايا[r]؛ اِس ليئے مين تجھے اِسکي بابت آج يہہ حکم کرتا هون. ١٦ اور ايسا هوگا، کہ اگر وہ تجھے يون کہے، کہ مين تيرے پاس سے نہ جاؤنگا؛ کہ مين تجھے اور تيرے گهر کو دوست رکهتا هون[s]: اِس ليئے کہ تيرے پاس رهنا اُس کے نزديک اچها هي: ١٧ تو تو ايک سوآ لے، اور اُسکا کان چهيدکے اُس سوئے کو اپنے دروازے مين گهسا دے، کہ وہ هميشہ کو تيرا غلام هوگا. اور اپني لونڈي سے بهي تو ايسا هي کيجيو. ١٨ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے، تو چاهيئے کہ يہہ تجهہ پر دشوار نہ گذرے؛ کيونکہ اُس نے دو مزدورون کے برابر[t] چهہ برس تک تيري خدمت کي: سو خداوند تيرا خدا تجھے سب کچهہ مين جو تو کرے برکت ديگا.

١٩ تيرے گاے بيل، اور بهيڑ بکري کے نر پلوٹهے، جتنے پيدا هون، اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے ليئے مقدس کيجيو[u]؛ تو اپنے بيل کے پلوٹهے سے کچهہ کام نہ ليجيو؛ اور نہ اپني بهيڑ کے پلوٹهے کا بال کترپو. ٢٠ تو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے، اُس جگہہ پر جو خداوند پسند کريگا، اپنے خاندان سميت، هر سال کهائيو[v]. ٢١ پر اگر اُس مين کوئي عيب هووے، لنگڑا هو، يا اندها هو، يا اور کوئي برا عيب هو، تو اُسے خداوند اپنے خدا کے ليئے ذبح مت کيجيو[w]. ٢٢ تو اُسے اپنے پهاٹکون کے اندر کهائيگا؛ هرن اور آهو کي طرح، پاک هو يا ناپاک، دونون برابر هين[x]. ٢٣ مگر تو اُس کا لهو نہ کهانا[a]: بلکہ تو اُسکو پاني کي طرح زمين پر انڈيلنا.

١٦ باب

١ فسح کي عيد. ٩ هفتون کي. ١٣ خيام کي. ١٦ اِن تينون عيدون مين چاهيئے کہ هر ايک مرد مقدور کے مطابق قرباني گذرانے. ١٨ قاضيون اور عدل کرنے کي بابت. ٢١ کنج اور بت دونون منع هين.

ابيب کے مهينے کي محافظت کيجيو[a]، اور خداوند اپنے خدا کي فسح کيجيو: کيونکہ خداوند تيرا خدا ابيب کے مهينے مين[b] رات کے وقت[c] تجهہ کو مصر سے نکال لايا. ٢ اِس ليئے تو اُس جگہہ پر جسے خداوند پسند کريگا، کہ وهان اپنا نام رکهے[d]، خداوند اپنے خدا کے ليئے تو اپني گاے بيل، اور بهيڑ بکري مين سے[e] فسح ذبح کيجيو. ٣ تو اُس کے ساتهہ خميري روٹي مت کهانا[f]؛ تو سات دن تک اُس کے ساتهہ فطيري روٹي، جو دکهہ کي روٹي هي، کهائيو: کيونکہ تو زمين مصر سے جلدي کرکے نکلا: تاکہ تو اُس دن کو، جس مين تو مصر کے ملک سے نکلا، اپني زندگي کے سب دن ياد رکهے. ٤ اور چاهيئے کہ تيري ساري سرزمين مين سات دن تک خميري روٹي تيرے يهان دکهائي نہ دے[g]، اور نہ اُس گوشت مين سے، جسے تو نے پهلے دن شام کو ذبح کيا، اُس ساري رات کو صبح تک باقي رهے[h]. ٥ تو اپنے کسي جگہہ کے پهاٹک کے اندر، جو خداوند تيرا خدا تجھے ديتا هي، فسح ذبح نهين کرنا: ٦ بلکہ اُسي جگہہ، جسے خداوند تيرا خدا پسند

[o] اِسة ١٤ : ٢٩ اور ٢٦ : ١١ زبور ١٢ : ١ امثا ٢٢ : ٩ — [p] خر ٢١ : ٢ اِرم ٣٤ : ١٤ — [q] اِسة ١٠ : ٢٢ — [r] اِسة ٥ : ١٥ اور ١٦ : ١٢ — [s] خر ٢١ : ٥، ٦ — [t] ديکهو يسع ١٦ : ١٤ اور ٢١ : ١٦ — [u] خر ١٣ : ٢ اور ٣٤ : ١٩ احبا ٢٧ : ٢٦ گنـ ٣ : ١٣

[v] اِسة ١٢ : ٥، ٦، ٧، ١٧ اور ١٣ : ٢٣ اور ١٥ : ٢٠ — [w] احبا ٢٢ : ٢٠ اِسة ١٧ : ١ — [x] اِسة ١٢ : ١٥، ٢٢ — [a] اِسة ١٢ : ١٦، ٢٣ — [a] خر ١٢ : ٢، وغيرہ — [b] خر ١٣ : ٤ اور ٣٤ : ١٨ — [c] خر ١٢ : ٢٩، ٤٢ — [d] اِسة ١٢ : ٥، ٢٦ — [e] گنـ ٢٨ : ١١ — [f] خر ١٢ : ١٥، ١٩، ٣٩ اور ١٣ : ٣، ٦، ٧ اور ٣٤ : ١٨ — [g] خر ١٣ : ٧ — [h] خر ١٢ : ١٠ اور ٣٤ : ٢٥

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

کريگا، که اپنا نام وهاں رکهے، شام کو، آفتاب غروب هوتے، اُسي وقت، جس وقت تو مصر سے نکلا، وهاں فسح ذبح کيجيو۔ ۷ اور تو اُسے اُس جگهه، جو خداوند تيرا خدا پسند کريگا، اُسے بهونيو، اور کهائيو، اور صبح کو پهرکے اپنے خيموں کو روانه هوجيو۔ ۸ چهه دن تک فطيري روٹي کهانا؛ اور ساتويں دن ميں خداوند تيرے خدا کي مقدس جماعت هوگي، اُس ميں کچهه کاروبار نه کيجيو۔

۹ تو اپنے ليئے سات هفتے گن؛ غلے کو هنسوا لگانے کي اِبتدا سے اُن سات هفتوں کا گننا شروع کر۔ ۱۰ اور هفتوں کي عيد خداوند اپنے خدا کے ليئے اپنے هاتهه کي خوشي کے ايک هديے سے، جو تو ديگا، جس قدر که خداوند تيرے خدا نے تجهے برکت دي، کر: ۱۱ اور تو خداوند اپنے خدا کے سامهنے خوشي کر، تو، اور تيرا بيٹا، اور تيري بيٹي، اور تيرا غلام، اور تيري لونڈي، اور لاوي بهي، جو تيرے پهاٹکوں کے اندر هے، اور مسافر، اور يتيم، اور بيوه جو تم ميں هے، اُس جگهه جسے خداوند تيرے خدا نے پسند کيا هے، که اپنا نام وهاں رکهے۔ ۱۲ اور ياد رکهه، که تو مصر ميں غلام تها؛ سو اِن قانونوں پر لحاظ رکهکے اُن پر عمل کر۔

۱۳ جب تو اپنے کهليهان اور کولهو کا مال جمع کر چکے، تو سات دن تک خيموں کي عيد کيجيو: ۱۴ اور عيد کرتے وقت تو خوشي کريگا، تو اور تيرا بيٹا، اور تيري بيٹي، اور تيرا غلام، اور تيري لونڈي، اور لاوي، اور مسافر، اور يتيم، اور بيوه بهي، جو تيرے پهاٹکوں کے اندر هيں۔ ۱۵ سات دن تک خداوند اپنے خدا کے ليئے، اُسي جگهه، جو خداوند کو پسند هے، عيد کيجيو: اِس ليئے که خداوند تيرا خدا تيرے سارے پيداوار ميں، اور تيرے هاتهه کے سارے کاموں ميں، تجهے برکت بخشيگا؛ سو تو ضرور خوشي کريگا۔

۱۶ هر ايک سال چاهيئے، که تيرے يهاں کا هر ايک مرد تين مرتبے، يعني عيد فطير کو، اور هفتوں کي عيد کو، اور خيموں کي عيد کو، خداوند تيرے خدا کے سامهنے اُس جگهه، جسے وه پسند فرماويگا، حاضر هو: اور وے خداوند کے آگے خالي هاتهه نه دکهائي ديں: ۱۷ بلکه هر ايک مرد اپنے مقدور کے، اور خداوند تيرے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تجهے دي هے، کچهه لاوے۔

۱۸ تو اپني ساري بستيوں کے پهاٹکوں پر، جو خداوند تيرا خدا تجهه کو ديگا، اپنے سارے فرقوں ميں قاضي اور حاکم مقرر کيجيو؛ وے اِنصاف سے لوگوں کي عدالت کريں۔ ۱۹ تو عدالت ميں مقدمه مت بگاڑيو: تو طرفداري نه کيجيو، نه رشوت ليجيو؛ که رشوت دانشمند کي آنکهوں کو اندها کرديتي هے، اور صادق کي باتوں کو پهيرتي هے۔ ۲۰ تو اُس کي، جو سراسر حق هے، پيروي کيجيو، تاکه تو جيئے، اور اُس زمين کا، جو خداوند تيرا خدا تجهه کو ديتا هے، وارث هووے۔

۲۱ تو خداوند اپنے خدا کي قربانگاه کے نزديک اپنے ليئے ‖ گهني باغ نه لگائيو۔ ۲۲ نه اپنے ليئے کسي طرح کي مورت بٹهائيو؛ که اِس سے خداوند تيرا خدا نفرت رکهتا هے۔

‖ يا، کُنج۔

۱۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ هر ايک ذبحه چاهيئے که بے عيب هو۔ ۲ بت‌پرستوں کو مار ڈالنا هے۔ ۸ مشکل مقدمات چاهيئے که اُن کا اِنفصال کاهنوں اور قاضيوں سے هو۔ ۱۲ جو کوئي اُس فيصلے کو رد کرے، اُس کو مار ڈالنا ضرور هے۔ ۱۴ بادشاه کو چننے، ۱۶ اور اُسکے کام و فرض کي بابت۔

تو خداوند اپنے خدا کے ليئے بيل، يا بهيڑ بکري، جس ميں کوئي عيب يا برائي هو، ذبح مت کيجيو؛ کيونکه خداوند تيرے خدا کو اِس سے نفرت هے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ اگر تمھارے درمیان تیري کسي بستي کے پھاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ھی، کھیں کوئي مرد یا عورت پایا جاے، جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاري کي ھو[a]، کہ اُس کے عھد کو توڑا ھو[b]: ۳ اور جاکے غیر معبودوں کي بندگي کي ھو، اور اُنھیں سجدہ کیا ھو، خواہ سورج کو، خواہ چاند، خواہ آسماني فوج کے کسي جِرم کو[c]، جن کي پرستش کا حکم میں نے نھیں کیا[d]: ۴ اور یھہ تجھے کھا جاوے، اور تو سن پاوے، اور تحقیقات کرے، اور دیکھو، یھہ سچ نکلے، اور یھہ بات یقین کو پھنچے، کہ اِسرائیل میں ایسا گھنونا کام ھوا[e]: ۵ تو تو اُس مرد، یا اُس عورت کو، جسنے یھہ برا کام کیا، اپنے پھاٹکوں پر باھر لا، اور اُس مرد یا اُس عورت پر یھاں تک پتھراو کیجیو، کہ وے مر جاویں[f]۔ ۶ وہ، جو واجب القتل ھی، دو یا تین آدمیوں کي گواھي سے قتل کیا جائے[g]؛ لیکن ایک ھي آدمي کي گواھي سے وہ قتل نہ کیا جائے۔ ۷ گواھوں کے ھاتھ پھلے اُس پر اُٹھیں[h]، تاکہ اُس کو قتل کریں، اور اُن کے بعد باقي سب لوگوں کے ھاتھ۔ تم یونھیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو[k]۔

۸ اگر کوئي مقدمہ اُٹھے، جس کے فیصلے سے تو عاجز ھووے، آپس کے خون کي بابت[l]، یا آپس کے دعوے کي بابت، یا آپس کي مار پیٹ کي بابت، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر جھگڑے کے باعث ھووے، تو تو اُٹھ، اور اُس مقام میں، جو خداوند تیرا خدا پسند فرماوے، چڑھ جا[m]؛ ۹ اور کاھنوں کے، یعنے لاویوں کے[n]، اور اُس قاضي کے پاس، جو اُن دنوں میں ھو[o]، حاضر ھو، اور اُن سے پوچھ[p]: کہ وے تجھے حق کا فیصلہ بتاوینگے[q]: ۱۰ اور تو اُس فیصلے کے مطابق، جو وے تجھ پر اُس مکان سے، جسے خداوند پسند کرے، ظاھر کر دیں، عمل کیجیو: خبردار، کہ اُن سب کے مطابق، جو وے تجھے سکھاویں، عمل میں لائیو: ۱۱ شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجھے سکھاویں، اور اُس حکم کے مطابق، جو وے تجھے کھیں، کیجیو: اور اُس فیصلے سے، جو وے تجھ پر ظاھر کریں، دھنے یا بائیں مت مڑیو۔ ۱۲ اور جو کوئي شخص گستاخي کرے[r]، کہ اُس کاھن کي بات، جو خداوند تیرے خدا کے آگے خدمت کے لیئے کھڑا ھی[s]، یا اُس قاضي کا سخن نہ سنے، تو وہ شخص زندہ نہ رھے: تو اِسرائیل میں سے برائي کو یوں نیست و نابود کیجیو[t]: ۱۳ تاکہ سارے لوگ سنیں اور ڈریں، اور آیندے کو پھر گستاخي نہ کریں[u]۔

۱۴ جب تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، پھنچے، اور اُس پر قابض ھو، اور اُس میں بودوباش کرے، اور کھے، کہ اُن سب قوموں کے موافق، جو میرے گرداگرد ھیں، میں بھي اپنے اُوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا[x]: ۱۵ تو تو بھر حال فقط اُس کو اپنے اُوپر بادشاہ قایم کیجیو، جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے[y]: تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اُوپر بادشاہ مقرر کیجیو[z]: اور کسي اجنبي کو، جو تیرا بھائي نھیں، اپنے اُوپر بادشاہ قایم نہ کرنا۔ ۱۶ پس اُسے لازم ھی، کہ اپنے لیئے بھت گھوڑے جمع نہ کرے[a]، اور نہ لوگوں کو مصر میں روانہ کرے، تاکہ اُس کے لیئے بھت سے گھوڑے لاوے[b]: اِس لیئے کہ خداوند نے تمھیں فرمایا ھی[c]، کہ تم اُس راہ میں پھر کبھي نہ جائیو[d]۔ ۱۷ اور نہ وہ اپنے لیئے بھت سي جوروان کرے: تا نہ ھو، کہ اُس کا دل پھر جائے[e]: اور نہ وہ اپنے لیئے بھت روپا اور سونا جمع کرے۔ ۱۸ اور یوں ھوگا، کہ جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

کرے، تو اپنے واسطے اِس شريعت کي ايک نقل، اُس ميں سے جو لاوي کاهنوں کے حضور هي[f]، کتاب ميں لکھے: ۱۹ وه نقل اُس کے پاس رهيگي، اور اُسے اپني زندگي کے سب دن ميں پڑها کرے[g]؛ تا کہ وه خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سيکھے، اور اِس شريعت کي سب باتوں اور اِن حقوق کي محافظت کرے، تاکه اُنهيں عمل ميں لاوے: ۲۰ تا کہ اُس کا دل اُس کے بھائيوں پر گھمنڈ نه کرے؛ اور حکم سے دهنے يا بائيں نه مُڑے[h]، تاکه اُس کي بادشاهت ميں اُسکي اور اُسکے فرزندوں کي، اِسرائيل کے درميان، عمر دراز هو.

۱۸ باب

اس بيان ميں، که ۱ کاهنوں اور لاويوں کي ميراث خداوند هي. ۳ کاهنوں کا حق. ۶ لاويوں کا بخرا. ۹ غير قوموں کے کريه کاموں سے باز رهنا هي. ۱۵ مسيح موسيٰ سا نبي هي؛ اُس کا کلام سننا هي. ۲۰ گستاخ نبي کو مار ڈالنا هي.

کاهنوں اور لاويوں کا، بلکه سارے فرقے لاوي کا حصه اور ميراث اِسرائيل کے درميان نه هوگا[a]؛ وے تو خداوند کي قربانياں جو آگ سے گذراني جاتيں، اور اُسي کي ميراث کھائينگے[b]. ۲ پس اُن کي ميراث اُن کے بھائيوں کے ساتھ نه هوگي، بلکه خداوند هي اُن کي ميراث هي، جيسا اُس نے اُنهيں فرمايا تها.

۳ اور کاهنوں کا حق لوگوں کي طرف سے، يعني اُن سے، جو قرباني گذرانتے هيں بيل يا بهيڑ بکري کي يهه هوگا، که وے کاهن کو شانه، اور کنپٹياں، اور جهوجھ دينگے[c]. ۴ اور تو اپنے غلے ميں سے، اور اپني مے اور تيل ميں سے، جو پهلے حاصل هوتا هي، اور اپني بهيڑوں کي اُون ميں سے، جو پهلے کتري جائے، اُسے ديجيو[d]: ۵ که خداوند تيرے خدا نے تيرے سارے فرقوں ميں سے اُسے چن ليا هي[e]، اُسے اور اُس کے بيٹوں کو، تاکه وے خداوند کے نام سے هميشه تک خدمت کے ليئے کھڑے رهيں[f]. ۶ اگر

[f] اِستہ ۳۱ : ۹، ۲۶ دیکھو ۲ سلا ۲۲ : ۸
[g] یشو ۱ : ۸ زبور ۱ : ۲، ۱۷، ۱۸
[h] اِستہ ۵ : ۳۲ ۱ سلا ۱۵ : ۵
[a] گنه ۱۸ : ۲۰ اور ۲۶ : ۶۲ اِستہ ۱۰ : ۹
[b] گنه ۱۸ : ۸، ۹ ۱ قرنا ۹ : ۱۳
[c] احبا ۷ : ۳۰-۳۴
[d] خر ۲۲ : ۲۹ گنه ۱۸ : ۱۲، ۲۴
[e] خر ۲۸ : ۱ گنه ۳ : ۱۰
[f] اِستہ ۱۰ : ۸ اور ۱۷ : ۱۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

کوئي لاوي، تمام اِسرائيل کے درميان تيرے پهاٹکوں ميں کسي کے اندر سے[g]، جهاں وه بودوباش کرتا تها، آوے، اور اُس جگهه، جسے خداوند پسند فرماوے[h]، سارے دل کي چاه سے حاضر هو: ۷ تو وه خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کيا کرے، جس طرح اُس کے سارے بهائي يعني لاوي کرتے، جو خداوند کے حضور وهاں کھڑے رهتے هيں[i]: ۸ وے برابر حصه کھانے کو پاوينگے[k]؛ سواے اُس کے جو اُس کے باپ‌دادوں کي ميراث بيچنے سے اُسے حاصل هو.

۹ جب تو اُس سرزمين ميں، جو خداوند تيرا خدا تجھ کو ديتا هي، داخل هو، تو تو وهاں کي گروهوں کے کريه کاموں کے مطابق عمل کرنا مت سيکھيو[l]. ۱۰ تم ميں کوئي پايا نه جائے، جو اپنے بيٹے يا بيٹي کو آگ ميں گذر کروائے[m]، يا غيب‌گو، يا نجومي، يا فال کھولنيوالا، يا ڈاين بنے[n]: ۱۱ يا منتر پڑهنيوالا نه هو[o]، نه ياردبو سے سوال کرنيوالا[p]، اور نه رمال، اور نه ساحر هو. ۱۲ کيونکه وے سب، جو ايسے کام کرتے هيں، خداوند کي نفرت کے باعث هيں: اور ايسي کراهتوں کے سبب سے خداوند تيرا خدا اُن کو تيرے آگے سے دور کرتا هي[q]. ۱۳ تو خداوند اپنے خدا کے آگے کامل هو[r]. ۱۴ کيونکه وے گروهيں، جن کا تو وارث هوگا، نجوميوں اور غيب‌گوؤں کي طرف کان دهرتي هيں، پر تو جو هي، خداوند تيرے خدا نے تجھ کو اِجازت نهيں دي، که ايسا کرے.

۱۵ خداوند تيرا خدا تيرے ليئے، تيرے هي درميان سے، تيرے هي بهائيوں ميں سے، ميري مانند، ايک نبي برپا کريگا[s]؛ تم اُس کي طرف کان دهريو: ۱۶ اُس سب کي مانند، جو تو نے خداوند اپنے خدا سے حورب ميں مجمع کے دن[t] مانگا،

[g] گنه ۳۵ : ۲، ۳
[h] اِستہ ۱۲ : ۵
[i] ۲ توا ۳۱ : ۲
[k] ۲ توا ۳۱ : ۴ نحمیا ۱۲ : ۴۴، ۴۷
[l] احبا ۱۸ : ۲۶، ۲۷، ۳۰ اِستہ ۱۲ : ۲۹، ۳۰، ۳۱
[m] احبا ۱۸ : ۲۱ اِستہ ۱۲ : ۳۱
[n] احبا ۱۹ : ۲۶، ۳۱ اور ۲۰ : ۲۷ یسعیا ۸ : ۱۹
[o] احبا ۲۰ : ۲۷
[p] ۱ سمو ۲۸ : ۷
[q] احبا ۱۸ : ۲۴، ۲۵ اِستہ ۹ : ۴
[r] پید ۱۷ : ۱
[s] ۱۸ آیت یوحنا ۱ : ۴۵ اعما ۳ : ۲۲ اور ۷ : ۳۷
[t] اِستہ ۹ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کہا، کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا کي آواز پھر سنوں، اور ایسي شدت کي آگ میں پھر دیکھوں، تاکہ میں مَر نہ جاؤں[z]. ۱۷ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ اُنھوں نے جو کچھ کہا، سو اچھا کہا[z]: ۱۸ میں اُن کے لیئے، اُن کے بھائیوں میں سے، تجھ سا ایک نبي برپا کرونگا[y]، اور اپنا کلام اُس کے منھہ میں ڈالونگا[z]؛ اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا، وہ سب اُن سے کہیگا[a]. ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي میري باتوں کو، جنھیں وہ میرا نام لیکے کہیگا، نہ سنیگا[b]، تو میں اُس کا حساب اُس سے لونگا. ۲۰ لیکن وہ نبي، جو ایسي گستاخي کرے، کہ کوئي بات، میرے نام سے کہے، جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا[c]، یا اور معبودوں کے نام سے کہے[d]، تو وہ نبي قتل کیا جاوے. ۲۱ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ میں کیونکر جانوں، کہ یہہ بات خداوند کي کہي ہوئي نہیں؟ ۲۲ تو جان رکھہ، کہ جب نبي خداوند کے نام سے کچھ کہے، اور وہ، جو اُس نے کہا ہي، واقع نہ ہو، یا پورا نہ ہو، تو وہ بات خداوند نے نہیں کہي[e]؛ بلکہ اُس نبي نے گستاخي سے کہي ہي[f]: تو اُس سے مت ڈر.

۱۹ باب

۱ اُن شہروں کي بابت جو پناہ‌گاہیں مقرر ہوئے. ۴ اُس فائدے کي بابت جو ایسے شہروں سے خوني کو ہو. ۱۴ ہمسائے کي حد کو نہ ہٹانا. ۱۵ کسي مقدمے میں دو گواہوں سے کم نہ ہوں. ۱۶ جھوٹے گواہوں کي سزا کي بابت.

جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو، جن کي سرزمین خداوند تیرا خدا تجھ کو عنایت کرتا ہي، کاٹ ڈالے[a]، اور تو اُن کا وارث ہو، اور اُن کے شہروں میں اور اُن کے گھروں میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچ و بیچ، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہي، تین شہر اپنے لیئے جدا کیجیو[b].

z خر ۲۰ : ۱۹، عبر ۱۲ : ۱۹
z اِستہ ۵ : ۲۸
y ۱۰ آیت، یوحہ ۱ : ۴۵، اعم ۳ : ۲۲، اور ۷ : ۳۷
z یسعہ ۵۱ : ۱۶، یوحہ ۱۷ : ۸
a یوحہ ۴ : ۲۵، اور ۸ : ۱۸، اور ۱۲ : ۴۹، ۵۰
b اعم ۳ : ۲۳
c اِستہ ۱۳ : ۵، یرہ ۱۴ : ۱۴، ۱۵
ذکر ۱۳ : ۳
d اِستہ ۱۳ : ۱، ۲، یرہ ۲ : ۸
e یرہ ۲۸ : ۹، دیکھو اِستہ ۱۳ : ۲
f ۲۰ آیت
a اِستہ ۱۲ : ۲۹
b خر ۲۱ : ۱۳، گنہ ۳۵ : ۱۰، ۱۴، یشو ۲۰ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۳ تب تو اپنے لیئے ایک راہ مقرر کیجیو، اور اپني سرزمین کي اطراف کو، جو خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہي، تین حصے کیجیو، تاکہ ہر ایک خوني بھاگکے وہاں جا رہے. ۴ اور یہي خوني کي شرع ہي، جو وہاں بھاگے، تاکہ جیتا رہے[c]. جو کوئي اپنے ہمسائے کو نادانستگي سے مارے، اور وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۵ مثلاً، کوئي شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ، لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے، اور کلھاڑا ہاتھہ میں اُٹھائے، کہ درخت کاٹے، اور کلھاڑا دستے سے نکل جائے، اور اُس کے ہمسائے کے جا لگے، ایسا کہ وہ مر جائے؛ تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے، اور وہ جیتا بچیگا: ۶ تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث[d] اپنے دل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے، اور راہ کے دور ہونے کے سبب اُسکو جا پکڑے، اور اُسے قتل کرے، حال آنکہ وہ واجب‌القتل نہیں؛ کیونکہ وہ آگے سے اِس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۷ اِس لیئے میں تجھے ایسا کہکے حکم دیتا ہوں، کہ تو اپنے لیئے تین شہر جدا مقرر کیجیو. ۸ اور اگر خداوند تیرا خدا تیرا قلمرو بڑھاوے[e]، جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا ہي، اور وہ سارا ملک، جو اُس نے تیرے باپ‌دادوں کو دینے کہا، تجھے دیوے: ۹ سو اگر تو اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل کرے، اور خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے، اور ہمیشہ اُس کي راہوں پر چلے؛ تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اور اپنے لیئے بڑھائیو[f]: ۱۰ تاکہ بے گناہ کا لہو تیري زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہي، بہایا نہ جائے، کہ خون تجھ پر ہو. ۱۱ لیکن اگر کوئي شخص، جو اپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو، اور اُس کي

c گنہ ۳۵ : ۱۵، اِستہ ۴ : ۴۲
d گنہ ۳۵ : ۱۲
e پید ۱۵ : ۱۸، اِستہ ۱۲ : ۲۰
f یشو ۲۰ : ۷، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گھات میں لگا ہو، اور اُس پر حملہ کرے، اور اُسے زخم کاري مارے، کہ وہ مر جائے[g]، اور اُن شہروں میں سے کسي میں بھاگ جائے: ۱۲ تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجیں، اور اُسے وھاں سے پکڑوا منگوائیں، اور مقتول کے وارث کے ھاتھ میں حوالہ کریں، تاکہ وہ مار ڈالا جائے. ۱۳ اُس پر رحم کي نظر نہ کیجیو[h]: بلکہ تو بے حرم کے خون کا گناہ اِسرائیل سے دفع کیجیو[i]، تاکہ تیرا بھلا ہو.

۱۴ تو اپنے ھمسائے کي حد کا نشان، جسے اگلے لوگوں نے تیري میراث کي زمین پر قایم کیا ھی، اُس ملک میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے وارث ھونے کے لیئے دیتا ھی، مت ھٹانا[k].

۱۵ کسي شخص کي کسي طرح کي بدکاري اور کسي طرح کے گناہ پر کوئي گناہ کیوں نہ ھو ایک گواہ بس نہیں: بلکہ دو گواھوں کي گواھي سے، یا تین گواھوں سے ھر ایک بات ثابت کي جاوے[l].

۱۶ اگر کوئي جھوٹھا گواہ اُٹھے، کہ کسي شخص پر کسي برائي کي گواھي دے[m]: ۱۷ تو وے دونوں شخص، جن میں جھگڑا ھی، خداوند کے حضور کاھنوں اور قاضیوں کے آگے[n]، جو اُن دنوں میں ھونگے، کھڑے ھوویں: ۱۸ اور قاضي لوگ خوب تحقیقات کریں: تو دیکھو، اگر وہ گواہ جھوٹھا گواہ نکلے، اور اُس نے اپنے بھائي پر جھوٹھي گواھي دي ھو: ۱۹ تو تم اُس سے وہ سلوک کیجیو، جو اُس نے چاھا تھا، کہ اپنے بھائي سے کرے[o]: تو اِس طرح برائي کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[p]: ۲۰ تاکہ باقي لوگ سنیں، اور دھشت کھائیں، اور آگے کو تمھارے درمیان ایسي شرارت پھر نہ کریں[q]. ۲۱ اور تیري آنکھ مروت نہ کرے[r]: کہ جان کا بدلا جان، آنکھ کا بدلا آنکھ، دانت کا بدلا دانت، ھاتھ کا بدلا ھاتھ، اور پانو کا بدلا پانو ھوگا[s].

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جب لوگوں کو جنگ کرنا پڑے، کاھن اُنھیں ھمت باندھنے کو کیونکر ترغیب دیویں. ۵ بابت منصبداروں کي منادي کي، کہ کون لوگ لڑائي سے فارغ رھیں. ۱۰ اُن شہروں کے ساتھہ، جو صلح کا پیغام منظور کریں، یا رد کردیں، کیا کرنا ھوگا. ۱۶ کون شہر حرم کیئے جاویں. ۱۹ محاصرے کے وقت میوہ دار درختوں کا کاٹ ڈالنا منع ھی.

اور جب تو جنگ کے لیئے اپنے دشمنوں کا سامھنا کرے، اور دیکھے، کہ اُن کے گھوڑے، اور گاڑیاں[a]، اور لوگ تجھ سے زیادہ ھیں، تو تو اُن سے خوف نہ کر: کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تجھے مصر کي سرزمین سے چھڑا لایا، تیرے ساتھہ ھی[b]: ۲ اور یوں ھوگا، کہ جب تم جنگ کے لیئے اُن کے نزدیک جاؤ، تو کاھن لوگوں پاس آکے اُن سے خطاب کرے: ۳ اور اُن سے کہے، کہ اي اِسرائیل، سنو: تم آج کے دن اپنے دشمنوں سے نزدیک ھوئے ھو، کہ اُن سے جنگ کرو: سو تمھارے دل ھراساں نہ ھوں: تم خوف نہ کرو، اور مت کانپو، اور اُن سے دھشت نہ کھاؤ: ۴ کیونکہ خداوند تمھارا خدا وہ ھي جو تمھارے ساتھہ جاتا ھی، کہ تمھاري طرف سے تمھارے دشمنوں کے ساتھہ جنگ کرے[c]، اور تمھیں بچاوے.

۵ اور وے، جو منصبدار ھیں، لوگوں سے خطاب کرکے کہیں، کہ تم میں کون شخص ھی، جس نے نیا گھر بنایا ھو، اور اُسے مخصوص نہ کیا ھو[d]؟ تو وہ روانہ ھو، اور اپنے گھر کو پھر جائے، تا نہ ھووے کہ وہ جنگ میں قتل ھو، اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے. ۶ اور کون شخص ھی، جس نے تاکستان لگایا ھو، اور اُس کے پھل میں سے ھنوز کچھ کھایا نہیں؟ وہ بھي روانہ ھو، اور اپنے گھر کو پھر جائے، تا نہ ھو کہ وہ جنگ میں مارا جائے، اور دوسرا کوئي اُس میں سے کھاوے: ۷ اور کون شخص ھی، جس نے کسي عورت سے اپني منگني کي ھی، اور وہ

[a] دیکھو زبور ۲۰: ۷ یسعیاہ ۳۱: ۱

[d] دیکھو نحمیاہ ۱۲: ۲۷ زبور ۳۰، سرنامہ.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُسے اپنے پاس نہیں لایا[e]؟ تو وہ بھي روانہ هو، اور اپنے گھر کو پھر جاوے، تا نہ هو کہ وہ لڑنے وقت قتل هو، اور دوسرا مرد اُسے لے. ۸ اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب هوکے یہہ بھي کہیں، کہ کون شخص هی، جو خوفناک اور کچّا دل هی[f]؟ سو روانہ هووے، اور اپنے گھر پھر جائے؛ نہ هو کہ اُس کے بھائیوں کے دل اُس کے دل کي مانند بودے هو جائیں. ۹ اور جب منصبدار یہہ سب کچھ لوگوں سے کہہ چکیں، تو لشکر کے سرگروهوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لیئے مقرر کریں.

۱۰ اور جب تو کسي شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لیئے آ پہنچے، تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر[g]: ۱۱ تب یوں هوگا، کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور، اور دروازا تیرے لیئے کھول دے، تو ساري خلق، جو اُس شہر میں پائي جاوے، تیري خراجگذار هوگي، اور تیري خدمت کریگي. ۱۲ اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے، بلکہ تجھ سے جنگ کرے، تو تو اُس کا محاصرہ کر: ۱۳ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کر دیوے، تو وهاں کے هر ایک مرد کو تلوار کي دهار سے قتل کر[h]: ۱۴ مگر عورتوں، اور لڑکوں، اور مواشي کو، اور جو کچھ اُس شہر میں هو، اُس کا سارا لوٹ، اپنے لیئے لے[i]: اور تو اپنے دشمنوں کي اُس لوٹ کو، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دي هی، کھائیو[k]. ۱۵ اِسي طرح سے تو اُن سب شہروں سے، جو تجھ سے بہت دور هیں، اور اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں هیں، کیجیو. ۱۶ لیکن اِن قوموں کے شہروں میں، جنھیں خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا هی، کسي چیز کو، جو سانس لیتي هی، جیتا نہ چھوڑیو: ۱۷ بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو[l]، حِتّي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اور حوي، اور یبوسي کو، جیسا خداوند

[e] اِستہ ۲۲ : ۵
[f] قاض ۷ : ۳
[g] ۲ سم ۲۰ : ۱۸، ۲۰
[h] گن ۳۱ : ۷
[i] یشو ۸ : ۲
[k] یشو ۲۲ : ۸
[l] گن ۲۱ : ۲، ۳، ۳۵ اور ۳۳ : ۵۲ اِستہ ۷ : ۱، ۲ یشو ۱۱ : ۱۴

تیرے خدا نے تجھے حکم کیا هی: ۱۸ تاکہ وے اپنے سارے کریہ کاموں کے مطابق جو اُنھوں نے اپنے معبودوں سے کیئے، تم کو عمل کرنا نہ سکھلائیں[m]، کہ تم خداوند اپنے خدا کے گناہگار هو جاؤ[n].

۱۹ جب تم کسي شہر کو، اِس اِرادے سے کہ لڑائي کرکے اُسے لے لو، مدت تک محاصرہ کیئے رهو، تو تبر چلاکے اُس کے درختوں کو خراب نہ کیجیو: کیونکہ هو سکتا هی کہ تو اُن کا میوہ کھاوے: سو تو اُنھیں محاصرے کے کام میں لانے کے لیئے کاٹ نہ ڈالیو: کیونکہ میدان کے درخت آدمي کي زندگي هیں: ۲۰ مگر اُن درختوں کو، جو تیري دانست میں کھانے کے واسطے کام کے نہ هوں، خراب کر، اور کاٹ ڈال، اور اُس شہر کے مقابل، جو تجھ سے لڑتا هی، برج بنا، جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس قتل کے لیئے جب کہ قاتل معلوم نہ هوا کیونکر کفارہ دیا جاوے. ۱۰ اسیر عورتوں کے ساتھہ کیونکر بیاہ کریں. ۱۵ زیادہ پیارے باعث پلوٹھے کا حق چھین کے دوسرے کو دینا منع هی. ۱۸ گردن‌کش بیٹے کو سنگسار کرنا هی. ۲۲ مجرم کي لاش درخت پر رات بھر نہ ٹنگي رهے.

اگر اُس سرزمین میں، جسکا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا هی، کبھي مقتول کي لاش کھیت میں پڑي هوئي ملے، اور معلوم نہ هو، کہ اُسکا قاتل کون هی: ۲ تب تیرے بزرگ، اور تیرے قاضي باهر نکلیں، اور اُن بستیوں تک، جو مقتول کے گرداگرد هیں، درمیان کو ناپیں: ۳ اور یوں هوگا، کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک هی، اُسي شہر کے بزرگ سے ایک بچھیا لیں، جس سے هنوز کچھ خدمت نہ لي گئي هو، اور جوئے تلے نہ آئي هو: ۴ اور اُس شہر کے بزرگ اُس بچھیئے کو ایک بیهتر وادي میں، جو نہ جوتي گئي هو، نہ اُس میں کچھ بویا گیا هو، لے جائیں، اور وهاں اُس وادي میں اُس بچھیئے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[m] اِستہ ۷ : ۴ اور ۱۲ : ۳۰، ۳۱ اور ۱۸ : ۹
[n] خر ۲۳ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کي گردن کاٹیں۔ ۵ تب کاهن، بني لاوي، نزدیک آویں؛ کیونکه خداوند تیرے خدا نے اُنهیں کو چن لیا هی، که اُس کي خدمت کریں[a]، اور خداوند کا نام لیکے برکت بخشیں، اور اُنهیں کے سخن سے هر ایک جهگڑا، اور هر ایک مار پیٹ فیصل هوگي[b]: ۶ پهر اُس شهر کے سارے بزرگ، جو مقتول سے نزدیک هیں، اُس بچهیئے کے اوپر، جو اُس وادي میں گردن ماري گئي، اپنے هاته دهوئیں[c]: ۷ اور جواب دیکے کهیں، که همارے هاتهوں نے یه خون نهیں کیا، نه هماري آنکهوں نے دیکها۔ ۸ اے خداوند، اپني قوم اِسرائیل کا کفاره لے، جنهیں تو نے چهڑایا هی، اور بےگناهي کا خون اپني قوم اِسرائیل کے ذمه مت رکه[d]۔ تب وه خون اُنهیں بخشا جائیگا۔ ۹ سو جس وقت تو وه کرے، جو خداوند کے نزدیک درست هی، تو تو بےگناهي کا خون اپنے درمیان سے دفع کریگا[e]۔

۱۰ اور جب تو لڑائي کے لیئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے، اور خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے هاتهوں میں گرفتار کرے، اور تو اُنهیں اسیر کر لائے، ۱۱ اور اُن اسیروں میں خوبصورت عورت دیکهے، اور تیرا جي اُسے چاهے، که تو اُسے اپني جورو بناوے؛ ۱۲ تو تو اُسے اپنے گهر میں لا، اُس کا سر منڈوا، اور ناخن کٹوا؛ ۱۳ تو وه اپنا اسیري کا لباس اُتارے، اور تیرے گهر میں رهے، اور ایک مهینے بهر اپنے باپ اور اپني ما کے سوگ میں بیٹهے[f]؛ بعد اُس کے تو اُس کے ساته خلوت کر، اور اُس کا خصم بن؛ اور وه تیري جورو بنے۔ ۱۴ بعد اُس کے اگر تو اُس سے خوشوقت نه هو، تو جهاں وه چاهے، اُسے جانے دے؛ پر تو اُسے نقدي کے عوض هرگز بیچ نهیں سکتا، نه تو اُس سے کچه نفع پیدا کر سکتا هی؛ کیونکه تو نے اُسے رسوا کیا[g]۔

۱۵ اگر کسي مرد کي دو جوروان هوں، اور ایک محبوب اور دوسري غیرمحبوب هو[h]؛ اور محبوب اور غیرمحبوب دونوں سے لڑکے هوں؛ اور پلوٹها بیٹا غیرمحبوب سے هو؛ ۱۶ تو یوں هوگا، که جب وه اپنے بیٹوں پر میراث کي تقسیم کرے، تو محبوب کے پلوٹهے بیٹے کو غیرمحبوب کے بیٹے پر، جو في الحقیقت پلوٹها هی، فوقیت نه دے[i]: ۱۷ بلکه وه غیرمحبوب کے بیٹے کو اپنے سب مال سے دونا حصه دیکے پلوٹها ٹههراوے[k]؛ کیونکه وه اُس کي پهلي قوت کا هی[l]، اور پلوٹهے هونے کا حق اُسي کا هی[m]۔

۱۸ اگر کسي آدمي کا بیٹا گردن‌کش اور مکرا هو، جو اپنے باپ اور اپني ما کي آواز کو نه سنے، اور وے هر چند اُسے تنبیه کریں، پر وه اُن پر کان نه لگاوے؛ ۱۹ تب اُس کا باپ اور اُس کي ما اُسے پکڑیں، اور باهر لے جاکے اُس شهر کے بزرگوں کے پاس، اور اُس جگه کے دروازے پر، لائیں: ۲۰ اور وے اُس کے شهر کے بزرگوں سے عرض کریں، که یه همارا بیٹا گردن‌کش اور مکرا هی؛ هرگز هماري بات نهیں مانتا؛ بڑا هي کهاؤ اور متوالا هی۔ ۲۱ تو اُس کے شهر کے سب لوگ اُس پر پتهراؤ کریں، که وه مر جائے۔ تو شرارت کو اپنے درمیان سے یوں دفع کیجیو[n]، تاکه سارا اِسرائیل سنے، اور ڈرے[o]۔

۲۲ اور اگر کسي نے کچه ایسا گناه کیا هو، جس سے اُس کا قتل واجب هو[p]، اور وه مارا جاوے، اور تو اُسے درخت میں لٹکاوے۔ ۲۳ تو اُس کي لاش رات بهر درخت پر لٹکي نه رهے[q]؛ بلکه تو اُسي دن اُسے گاڑ دے؛ کیونکه وه، جو پهانسي دیا جاتا هی، خدا کا ملعون هی[r]؛ اِس لیئے چاهیئے که تیري زمین، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجه کو کرتا هی، ناپاک نه کي جاوے[s]۔

a اِستہ ۱۰ : ۸ ۱ توا ۲۳ : ۱۳
b اِستہ ۱۷ : ۸، ۹
c دیکهو زبور ۱۹ : ۱۲ اور ۲۶ : ۶ متي ۲۷ : ۲۴
d یونه ۱ : ۱۴
e اِستہ ۱۹ : ۱۳
f دیکهو زبور ۴۵ : ۱۰
g پید ۳۴ : ۲ اِستہ ۲۲ : ۲۹ قضا ۱۹ : ۲۴
h پید ۲۹ : ۳۳
i ۱ توا ۵ : ۲ اور ۲۶ : ۱۰ ۲ توا ۱۱ : ۱۹، ۲۲
k دیکهو ۱ توا ۵ : ۱
l پید ۴۹ : ۳
m پید ۲۵ : ۳۱، ۳۳
n اِستہ ۱۳ : ۵ اور ۱۹ : ۱۹، ۲۰ اور ۲۲ : ۲۱، ۲۴
o اِستہ ۱۳ : ۱۱
p اِستہ ۱۹ : ۶ اور ۲۲ : ۲۶ اعم ۲۳ : ۲۹ اور ۲۵ : ۱۱، ۲۵ اور ۲۶ : ۳۱
q یشو ۸ : ۲۹ اور ۱۰ : ۲۶، ۲۷ یوحن ۱۹ : ۳۱
r گلت ۳ : ۱۳
s احبا ۱۸ : ۲۵ گن ۳۵ : ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ بھائیوں پر مروت کرنا ھی۔ ۵ مرد کي پوشاک چاھئے کہ عورت کي پوشاک سے اور ڈول کي ھو۔ ۶ ما کو بچوں کے ساتھہ نہ پکڑنا ھی۔ ۸ گھر کے اوپر چاھئے کہ آڑ کے واسطے دیوار ھو۔ ۹ متفرق چیزوں کي آمیزش نہ کرنا۔ ۱۲ پوشاک کي جھالروں کي بابت۔ ۱۳ اُس کو، جو اپني جورو پر تہمت لگاوے، کیا سزا ھو۔ ۲۰، ۲۲، ۲۸ زنا کي بابت۔ ۲۵ لڑکي کي عزت لینے کي بابت۔ ۳۰ کوزہ گمن کي بابت۔

تو اپنے بھائي کے بیل اور بھیڑ کو، جو کھوئي جائے، دیکھکے، اپني آنکھہ اُن سے مت چھپا[a]: بلکہ ضرور ھی، کہ تو اُنھیں اپنے بھائي کے پاس پھر لاوے۔ ۲ اور اگر تیرا بھائي تیرے پڑوس میں نہ ھو، یا تو اُسے پہچانتا نہ ھو، تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ، اور وہ تیرے پاس رھے، جب تک نہ تیرا بھائي اُس کي تلاش کرے: تو تو اُسے پھیر دیجیو۔ ۳ اُسي طرح تو اُس کے گدھے سے کیجیو: اُسي طرح اُس کي پوشاک سے کیجیو: بلکہ اپنے بھائي کي ھر ایک چیز سے، جو اُس پاس سے گم ھو، اور تو اُسے پاوے، تو یونھیں کیجیو: تو اُس سے اپنے کو مت چھپائیو۔

۴ تو اپنے بھائي کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھکے اُن سے آپ کو مت چھپا[b]: تو اُن کے اُٹھانے میں اُس کي مدد کیجیو۔

۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے، اور مرد عورت کي پوشاک نہ پہنے: کیونکہ خداوند تیرا خدا اُن سب سے، جو ایسا کرتے ھیں، نفرت رکھتا ھی۔

۶ اگر راہ چلتے کسي چڑیئے کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائي دے، خواہ اُس میں بچے ھوں خواہ انڈے، اور ما بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھي ھوئي ھو، تو تو بچوں کو ما سمیت مت پکڑیو[c]: ۷ بلکہ تو ضرور ما کو چھوڑ دیجیو، اور بچوں کو اپنے لیئے لیجیو، تاکہ تیرا بھلا ھو[d]، اور تیري عمر دراز ھو۔

۸ جب تو نیا گھر بناوے، تو اپني چھت پر آڑ کے لیئے دیوار بنا، تا نہ ھووے کہ کوئي وھاں سے گرے، اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ھو۔

۹ تو اپنے تاکستان میں کئي طرح کے بیج نہ بوئیو[e]، تا نہ ھووے کہ تیرے بوئے ھوئے بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ھو جائیں۔

۱۰ تو ھل میں بیل کے ساتھہ گدھا مت چلائیو[f]۔

۱۱ تو مختلف بناوٹ کا کپڑا، جیسے اُون اور سوت سے ملا ھوا، مت پہنیو[g]۔

۱۲ تو اپني اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں، جسے تو اوڑھتا ھی، جھالر لگائیو[h]۔

۱۳ اگر کوئي جورو کرے، اور اُس سے خلوت کرے، اور بعد اُس کے اُس سے بغض رکھے[i]: ۱۴ اور اُس کے سبب لوگ اُس عورت کي بابت کچھہ کہنے لگیں، اور وہ اُس کو بدنام کرے، اور کہے، کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا، اور جب میں اُس پاس گیا، تو میں نے اُسے کنواري نہ پایا: ۱۵ تو اُس لڑکي کا باپ اور اُسکي ما کنوارے پن کي نشانیاں لیکے اُس شہر کے دروازے پر بزرگوں کے حضور لاویں: ۱۶ اور اُس لڑکي کا باپ بزرگوں سے کہے، کہ میں نے اپني بیٹي اِس شخص کو بیاہ دي ھی: اب یہہ اُس سے بغض رکھتا ھی: ۱۷ اور دیکھو، اُس کے سبب سب لوگ اُس کي بدگوئي کرتے، کہ اُس نے کہا ھی، کہ میں نے تیري بیٹي کو کنواري نہ پایا: سو میري بیٹي کي کنوارے پن کي نشانیاں یے ھیں: اور وے اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامھنے بچھاویں: ۱۸ تب شہر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑکے اُسے سزا دیں: ۱۹ اور وے اُس سے سو مثقال روپا جریمانہ لیویں، اور لڑکي کے باپ کو دیں: اِس لیئے کہ اُس نے اِسرائیل میں کي کنواري کو بدنام کیا: اور وہ اُس کي جورو بني رھیگي: وہ تا زندگي اُسے کو طلاق نہ دے۔ ۲۰ پر اگر یہہ بات سچ

[a] خر ۲۳: ۴
[b] خر ۲۳: ۵
[c] احبا ۲۲: ۲۸
[d] اِستہ ۴: ۴۰
[e] احبا ۱۹: ۱۹
[f] دیکھو ۲ قرن ۶: ۱۴، ۱۵، ۱۶
[g] احبا ۱۹: ۱۹
[h] گن ۱۵: ۳۸؛ متي ۲۳: ۵
[i] قضا ۱۵: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نکلے، اور لڑکي کے کنوارےپن کي نشانیاں پائي نه جایں: ۲۱ تو وے اُس لڑکي کو اُس کے ما باپ کے گھر کے دروازے پر نکال لاویں، اور اُس کي بستي کے لوگ اُس پر پتھراؤ کریں، که وہ مر جائے: کیونکه اُس نے اِسرائیل کے درمیان شرارت کي، که اپنے باپ کے گھر میں حرامکاري کي؛ سوتو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[k].

۲۲ اگر کوئي مرد شوهروالي عورت سے زنا کرتے پایا جائے، تو وے دونوں مار ڈالے جاویں[l]، مرد، جس نے اُس عورت سے صحبت کي، اور عورت بھي؛ سو تو بني اِسرائیل میں سے شر کو دفع کیجیو.

۲۳ جو لڑکي که کنواري هی، اور وہ کسي کي منگیتر هو[m]، اور کوئي اور شخص اُسے شهر میں پاکے اُس سے هم صحبت هو: ۲۴ تو تم اُن دونوں کو اُس شهر کے دروازے پر نکال لاؤ، اور تم اُن پر پتھراؤ کرو، که وے مر جائیں: لڑکي کو، اِس لیئے که وہ شهر میں هوتے هوئے نه چلائي؛ اور مرد کو، اِس لیئے که اُس نے اپنے همسائے کي جورو کو رسوا کیا[n]؛ سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[o].

۲۵ لیکن اگر کوئي مرد ایک لڑکي کو، جو کسي کي منگیتر هی، میدان میں پاوے، اور مرد جبر کرکے اُس سے مل بیٹھے، تو فقط وہ مرد، جو اُس کے ساتھ مل بیٹھا، مار ڈالا جائے: ۲۶ پر اُس لڑکي کو کچھ نه کیجیو؛ که لڑکي کا ایسا گناہ نهیں که قتل کي جاوے؛ کیونکه یهه معامله ایسا هی، جیسے کوئي اپنے همسائے پر حمله کرے اور اُسے قتل کرے: ۲۷ کیونکه اُس نے لڑکي کو میدان میں پایا، اور وہ منگیتر لڑکي چلائي، وهاں کوئي نه تھا، جو اُسے چھڑاوے.

۲۸ اگر کوئي آدمي کنواري لڑکي کو پاوے، جو کسي کي منگیتر نه هو، اور اُسے پکڑکے اُس سے همبستر هو[p]، اور وے پکڑے جائیں: ۲۹ تو وہ مرد، جو اُس کے ساتھ همبستر هوا، لڑکي کے باپ کو پچاس مثقال روپا دے، اور وہ اُس کي جورو هووے؛ کیونکه اُس نے اُسے رسوا کیا[q]، اور اُسے اپني زندگي بھر طلاق نه دے.

۳۰ کوئي اپنے باپ کي جورو کو نه لے[r]، اور اپنے باپ کي برهنگي ظاهر نه کرے[s].

۲۳ . باب

اِس بیان میں، که ۱ کون لوگ جماعت میں شامل هوں، یا نه هوں. ۹ چاهیئے که فوج آپ کو هر ایک پلید چیز سے محفوظ رکھے. ۱۵ بھاگنیوالے غلام کي بابت. ۱۷ کسبي و گانڈو کي بابت. ۱۸ گھنونے هدیوں کي بابت. ۱۹ سودخوري کي بابت. ۲۱ منتوں کي بابت. ۲۴ پرائے کے مال کو نقصان کرنے کي بابت.

جس کے خصیے کچلے گئے هوں، یا آلت کاٹ ڈالي گئي هو، تو وہ خداوند کي جماعت میں داخل نه هووے. ۲ حرامي بچا خداوند کي جماعت میں داخل نه هووے؛ اُس کي دسویں پشت تک وہ خداوند کي جماعت میں شامل حال نه هو. ۳ کوئي عموني، یا موابي خداوند کي جماعت میں دسویں پشت تک داخل نه هوں[a]؛ وے کدهي همیشه تک خداوند کي جماعت میں شامل نه هوویں. ۴ اِس لیئے که اُنھوں نے، جب که تم مصر سے نکلے، راہ میں روٹي اور پاني لیکے تمهارا اِستقبال نه کیا[b]؛ اور اِس لیئے که وے بعور کے بیٹے بلعام کو فتور سے، جو آرام نهریم میں هی اُجرت دیکے بلا لائے، تا که وہ تجھ پر لعنت کرے[c]. ۵ لیکن خداوند تیرے خدا نے نه چاها، که بلعام کي سنے؛ بلکه خداوند تیرے خدا نے تیرے لیئے لعنت کو برکت سے بدل کیا، اِس لیئے که خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دوست رکھا. ۶ اپني زندگي کے سب دن همیشه اُن کي خیریت اور بھلائي نه چاهیو[d].

۷ تو کسي ادوم سے نفرت نه رکھیو؛ کیونکه وہ تیرا بھائي هی[e]؛ تو کسي مصري سے نفرت نه کیجیو؛ کیونکه تو اُس کي سرزمین میں پردیسي تھا[f]. ۸ اُن کي تیسري پشت کے جو لڑکے پیدا هوں، تو

[k] اِستة ۱۳ : ۵
[l] احبو ۲۰ : ۱۰ یوحه ۸ : ۵
[m] متي ۱ : ۱۸، ۱۹
[n] اِستة ۲۱ : ۱۴
[o] ۱کرنتهیوں ۵ : ۲، ۱۳
[p] خرو ۲۲ : ۱۶، ۱۷
[q] ۲۴ آیت
[r] احبو ۱۸ : ۸ اور ۲۰ : ۱۱ اِستة ۲۷ : ۲۰
[s] روت ۳ : ۹ دیکھو حزق ۱۶ : ۸
[a] نحم ۱۳ : ۱، ۲
[b] دیکھو اِستة ۲ : ۲۹
[c] گنتي ۲۲ : ۵، ۶
[d] عز ۹ : ۱۲
[e] پید ۲۵ : ۲۴، ۲۵، ۲۶ عبد ۱۰ : ۱۲
[f] خرو ۲۲ : ۲۱ اور ۲۳ : ۹ احبو ۱۹ : ۳۴ اِستة ۱۰ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند کي جماعت میں داخل هوویں۔

۹ جب که فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے، تب تو هر ایک بري چیز سے اپنے تئیں محفوظ رکھیو۔

۱۰ اگر تمهارے درمیان کوئي شخص اُس ناپاکي سے، جو رات کو اِتفاقاً هوتي هي، نجس هو جائے، تو وه خیمهگاه سے باهر نکل جاوے، اور پھر خیمهگاه میں نه آوے[g]؛ ۱۱ لیکن جب شام هونے لگے وه پاني سے غسل کرے[h]، اور جب آفتاب غروب هو چکے، تو خیمهگاه میں پھر آوے۔

۱۲ اور خیمهگاه کے باهر ایک مقام هوگا، اور تو وهاں باهر نکلکر جایا کیجیو: ۱۳ اور تیرے پاس تیرے هتھیار کے ساتھ ایک کھنتي هو؛ اور جس وقت تو باهر جاکے بیٹھے، تو اُس سے کھودیو، اور پھرکے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو: ۱۴ اِس لیئے که خداوند تیرا خدا تیري خیمهگاه کے درمیان پھرا کرتا هي[i]، تاکه تجھے بچاوے، اور تیرے دشمنوں کو تیرے اِختیار میں کرے: سو تیري خیمهگاه پاک رهے، تا نه هووے که وه تیرے درمیان ناپاکي دیکھے، اور تجھ سے پھر جائے۔

۱۵ اگر کسي کا غلام اپنے آقا سے بھاگکے تجھ پاس پناه مانگے، تو تو اُسے اُس کے آقا کے حوالے مت کر[k]؛ ۱۶ وه تیرے درمیان، جس جگهه چاهے، تیرے ساتھ رهے؛ تیرے پھاٹکوں میں سے کسي کے اندر، جو اُسے اچھا معلوم هو مقام کرے: سو تو اُسے تکلیف نه دینا[l]۔

۱۷ نه اِسرائیل کي بیٹیوں میں کوئي فاحشه هو[m]، نه اِسرائیل کے بیٹوں میں کوئي گانڈو هو[n]۔ ۱۸ تو کسي فاحشه کي خرچي، یا کُتّے کي قیمت، کسي منّت کے لیئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں داخل نه کرنا؛ خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا هي۔

۱۹ تو اپنے بھائي کو سود پر قرض نه دیجیو؛ نه نقد کے سود پر، نه غله جات کے سود؛ نه کسي چیز کے، جس کي عاریت سود پر کي جاتي[o]۔ ۲۰ تو اجنبي کو سودي قرض دے سکتا هي[p]؛ پر اپنے بھائي کو سودي قرض مت دیجیو، تاکه خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث هونے جاتا هي، اُن سب کاموں میں جن میں تو هاتھ لگاوے، تجھے برکت دیوے[q]۔

۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کي کچھ منّت مان چکا، تو اُس کے ادا کرنے میں دیري نه کر[r]؛ اِس لیئے که خداوند تیرا خدا ضرور تجھ سے اُس کا طالب هوگا؛ سو تو گنهگار ٹھهریگا۔ ۲۲ لیکن اگر تو کچھ منّت نه مانے، تو گناهگار نهیں۔ ۲۳ جو کچھ تیرے منهه سے نکلا، تو اُس کو، اُس منّت کے موافق جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لیئے اپني خوشي سے ماني هي، اور جس کا تو نے اپنے منهه سے اِقرار کیا هي، یاد رکھ، اور اُسپر عمل کر[s]۔

۲۴ جب تو اپنے همسائے کے تاکستان میں داخل هو، تو تو جتنے انگور چاهے اپني خوشي سے کھا، لیکن اپنے برتن میں نه رکھ۔ ۲۵ جب تو اپنے همسائے کے کھیت میں هو، تو تو اپنے هاتھ سے بالیں توڑے[t]، پر اپنے بھائي کا کھیت هنسوا سے مت کاٹ۔

۲۴ باب

۱ طلاق کرنے کي بابت۔ ۵ اِس دوان میں، که جس کي شادي حال میں هوئي، سو جنگ کرنے کو فوج میں شامل نه هو۔ ۶، ۱۰ گرو کي بابت۔ ۷ آدمیوں کو چوري میں پکڑنے کي بابت۔ ۸ برص کي بابت۔ ۱۴ مزدوري کو ادا کرنا هي۔ ۱۶ عدالت کي بابت۔ ۱۹ غریب غربا پر شفقت کرنے کي بابت۔

اگر کوئي مرد کوئي عورت لیکے اُس سے بیاه کرے، اور بعد اُس کے ایسا هو که وه اُس کي نگاه میں عزیز نه هو، اِس سبب سے که اُس نے اُس میں کچھ پلید بات پائي، تو وه اُس کا طلاقنامه لکھکے اُس کے هاتھ دے[a]، اور اُسے اپنے گھر سے باهر کرے۔ ۲ اور جب وه اُس کے گھر سے نکل گئي، تو جاکے دوسرے مرد کي هوئے۔ ۳ پر اگر دوسرا شوهربھي اُس

[g] احبار ۱۵ : ۱۶
[h] احبار ۱۵ : ۵
[i] احبار ۲۶ : ۱۲
[k] امثـ ۳۰ : ۱۰
[l] خرو ۲۲ : ۲۱
[m] احبار ۱۹ : ۲۹ دیکھو امثـ ۲ : ۱۶
[n] پید ۱۹ : ۵ ، ۲ سلا ۲۳ : ۷
[o] خرو ۲۲ : ۲۵، احبار ۲۵ : ۳۶، ۳۷، نحمیاه ۵ : ۲، ۷، زبور ۱۵ : ۵، لوقا ۶ : ۳۴، ۳۵
[p] دیکھو احبار ۱۹ : ۳۴، اِستـ ۱۵ : ۳
[q] اِستـ ۱۵ : ۱۰
[r] گنـ ۳۰ : ۲، واعظ ۵ : ۴، ۵
[s] گنـ ۳۰ : ۲، زبور ۶۶ : ۱۳، ۱۴
[t] متي ۱۲ : ۱، مرقس ۲ : ۲۳، لوقا ۶ : ۱
[a] متي ۵ : ۳۱ اور ۱۹ : ۷، مرقس ۱۰ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے نا خوش ہو جائے، اور اُس کا طلاقنامہ
لکھکے اُس کے ھاتھ میں دیوے، اور اپنے گھر
سے نکال دے، یا اگر دوسرا شوھر اُسے جورو
کرکے مر جائے: ۴ تو روا نہیں کہ اُس کا پہلا
شوھر، جس نے اُسے نکال دیا تھا، اُسے پھر
لے، اور بعد اُس کے کہ وہ ناپاک ھو چکي،
اُسے پھر اپني جورو کرے[b]؛ کیونکہ وہ
خداوند کے حضور نفرتي کام ھي: سو تو
اُس زمین کو، جس کا وارث خداوند
تیرا خدا تجھے کرتا ھي، ناپاک مت کر.

۵ جب کسي کا نیا بیاہ ھووے، تو
وہ جنگ کے لیئے نہ نکلے[c]، اور نہ اُس
پر کسي کام کا بوجھ ڈالا جاوے: بلکہ
سال بھر اپنے گھر میں فارغ رھے، اور اپني
جورو کي، جو اُس نے لي ھي خاطر کرے[d].

۶ کوئي شخص کسي کي چکي کے
نیچے کا یا اوپر کا پاٹ گرو نہ لے: کیونکہ
وہ آدمي کي زندگي گرو لیتا ھي.

۷ اگر کوئي شخص اپنے بھائیوں بني
اسرائیل میں سے کسي کو چرانے میں
پکڑا جاوے، اور اُس کا بیوپار کرے، یا اُسے
بیچ ڈالے، تو وہ چور مارا جائے[e]، اور تو
شر کو اپنے درمیان سے دفع کر[f].

۸ کوڑھ کي بیماري کي بابت خبردار
رہ[g]، اور لاوي کاھنوں کي سب باتوں پر جتني
تمھیں سکھاویں کوشش سے نگاہ رکھ،
اور اُنکے مطابق عمل کر: جیسا میں نے
اُنھیں حکم کیا ھي، ویسا ھي ھوشیاري
سے کیجیو. ۹ یاد کر[h]، کہ خداوند تیرے
خدا نے، جب تم مصر سے نکلے تھے،
راہ میں مریم سے کیا کیا[i].

۱۰ جب تو اپنے بھائي کو کوئي چیز
عاریت دیوے، تو اُس کے گرو لینے کو
اُس کے گھر میں مت گھس: ۱۱ بلکہ
تو باھر کھڑا رہ، اور وہ شخص، جسے تو نے
کچھ عاریت دیا ھي، آپ اپنا گرو تیرے
پاس لاوے. ۱۲ پھر اگر وہ شخص مسکین
ھو، تو اُس کا گرو ساتھ رکھکے مت سویو:
۱۳ تو جب آفتاب غروب ھونے لگے،
اُس کا گرو اُسے پھر دینا[k]، تا کہ وہ اپنا
اوڑھنا اوڑھکے سووے، اور تیرے لیئے دعا
کرے[l]: تو وہ تیرے لیئے خداوند تیرے خدا
کے آگے صداقت ٹھہریگي[m].

۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر
ظلم نہ کرنا[n]، خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے
ھو، خواہ اُن پردیسیوں میں سے جو تیري
زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رھتے ھوں.
۱۵ تو اُسي دن اُس سے پیشتر کہ آفتاب
غروب ھو، اُس کي مزدوري دے ڈالیو[o]:
کیونکہ وہ غریب ھي، اور اُس کا دل اُسي
میں لگا ھي: نہ ھو کہ خداوند سے تیري
فریاد کرے[p]، اور وہ تیرے لیئے گناہ ٹھہرے.
۱۶ اولاد کے بدلے باپ دادے مارے نہ جائیں،
نہ باپ دادوں کے بدلے اولاد قتل کي
جائیں[q]: ھر ایک اپنے ھي گناہ کے سبب
مارا جائیگا. ۱۷ تو پردیسي اور یتیم کے
مقدمے میں خلل مت ڈال[r]، اور نہ
بیوہ کا کپڑا گرو لے[s]: ۱۸ اور یاد کر، کہ تو
مصر میں آپ اسیر تھا[t]، اور خداوند تیرے
خدا نے تجھے وھاں سے چھڑایا: اِس لیئے
میں تجھے حکم کرتا ھوں، کہ تو یوں کر.

۱۹ جب تو اپنے کھیت میں اپنا
حاصل کاٹے، اور ایک پولا کھیت میں
بھولکے چھوڑے، تو اُس کے لیئے کو پھر مت
جا[u]: وہ پردیسي، اور یتیم، اور بیوا کے
لیئے رھے: تا کہ خداوند تیرا خدا تیرے
ھاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت
بخشے[x]. ۲۰ جب تو اپنے زیتون کے
درخت کو جھاڑ ڈالے، تو اُس کے بعد
اُس کي الگ الگ شاخوں کو مت
جھاڑ، بلکہ وہ پردیسي، اور یتیم، اور بیوہ
کے لیئے رھے: ۲۱ جب تو اپنے تاکستان
کے انگور جمع کرے، تو اُس کے بعد اُس
کي خوشہ چیني مت کیجیو: وہ پردیسي،
اور یتیم، اور بیوا کے لیئے رھے. ۲۲ اور
یاد کر کہ تو مصر کي سرزمین میں غلام
تھا[y]: اِسي لیئے میں تجھے فرماتا ھوں،
کہ یوں کر.

[b] یرم ۳ : ۱
[c] اِست ۲۰ : ۷
[d] امثا ۵ : ۱۸
[e] خر ۲۱ : ۱۶
[f] اِست ۱۹ : ۱۹
[g] احبا ۱۳ : ۲ اور ۱۴ : ۲
[h] دیکھو لوقا ۱۷ : ۳۲
[i] ۱ قرن ۱۰ : ۶، ۱ کر ۱۰ : ۱۰
۱۴۹۰

[k] خر ۲۲ : ۲۶
[l] ایوب ۲۹ : ۱۳، ۲ قرن ۹ : ۱۳، ۱۴
۲ تمط ۱ : ۱۸
[m] اِست ۶ : ۲۵، زبور ۱۰۶ : ۳۱، اور ۱۱۲ : ۹، دان ۴ : ۲۷
[n] ملا ۳ : ۵
[o] احبا ۱۹ : ۱۳، یرم ۲۲ : ۱۳، یعقو ۵ : ۴
[p] یعقو ۵ : ۴
[q] ۲ سلا ۱۴ : ۶، ۲ توا ۲۵ : ۴، یرم ۳۱ : ۲۹، ۳۰، حزق ۱۸ : ۲۰
[r] خر ۲۲ : ۲۱، ۲۲، اِست ۲۷ : ۱۹، یسع ۱ : ۲۳، یرم ۵ : ۲۸، اور ۲۲ : ۳، حزق ۲۲ : ۲۹، زکر ۷ : ۱۰، ملا ۳ : ۵
[s] خر ۲۲ : ۲۶
[t] ۲۲ آیت
[u] اِست ۱۶ : ۱۲، احبا ۱۹ : ۹، ۱۰، اور ۲۳ : ۲۲
[x] اِست ۱۵ : ۱۰، زبور ۴۱ : ۱، امثا ۱۹ : ۱۷
[y] ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۵ باب

۱ چالیس کوڑوں سے زیادہ نہ مارنا. ۴ بیل کا منھہ نہ باندھنا. ۵ بھائي کے لیئے نسل جاري کرنے کي بابت. ۱۱ بیحیا عورت کي بابت. ۱۳ چھوٹے بڑے باٹ کي بابت. ۱۷ عمالیق کے ذکر کو مٹا دینا هی.

اگر لوگوں میں کسي طرح کا جھگڑا هو، اور وے عدالت میں آویں، تا کہ قاضي اُن کا اِنصاف کریں[a]، تو چاهیے کہ صادق کو بےگناہ ٹھہراویں اور شریر کو گنہگار[b]. ۲ اور ایسا هوگا کہ اگر وہ شریر اِس لایق هو، کہ مارا جاوے[c]، تو قاضي کہے، کہ اِسے پچھاڑیں: اور جیسا اُس کا گناہ هووے، قاضي کے حضور اُسے اُسي قدر ماریں[d]. ۳ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ مارے[e]: تا نہ هو، کہ اگر وہ بڑھے، اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے، تو تیرا بھائي تیرے آگے حقیر معلوم هووے[f]. ۴ داونے کے وقت تو بیل کا منہہ مت باندھ[g].

۵ اگر کئي بھائي ایک جا رہتے هوں، اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے، تو اُس مرحوم کي جورو کا بیاہ کسي اجنبي سے نہ کیا جاوے[h]: بلکہ اُسکے شوهر کا بھائي اُس سے خلوت کرے، اور اُسے اپني جورو کر لے: اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے: ۶ اور یوں هوگا، کہ اُسکا پلوٹھا، جو اُس سے پیدا هو، تو اُسکے مرحوم بھائي کے نام پر قائم هوگا[i]، تاکہ اُس کا نام اِسرائیل میں سے مِٹ نہ جائے[k]: ۷ اور اگر وہ مرد اپنے بھائي کي جورو لینا نہ چاهے، تو اُس مرحوم بھائي کي جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے، اور کہے، میرے شوهر کے بھائي نے اِسرائیل میں اپنے بھائي کا نام بحال رکھنے سے اِنکار کیا، اور بھاوج کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا[l]. ۸ تب اُس کے شوهر کے بزرگ اُس مرد کو طلب کریں، اور اُس سے گفتگو کریں: سو اگر وہ اُس بات پر قائم رہے، اور کہے، کہ میں نہیں چاهتا، کہ اِسے لوں[m]: ۹ تو اُس کے بھائي کي جورو بزرگوں کے سامھنے اُس کے نزدیک آوے، اور اُس کے پانو سے جوتي نکالے، اور اُسکے منہہ پر تھوک دے[n]، اور جواب دے، اور کہے، کہ اُس شخص کے ساتھ، جو اپنے بھائي کا گھر نہ بناوے[o]، یہي کیا جائیگا. ۱۰ اور اِسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکھا جائے، کہ یہہ اُس شخص کا گھر هی، جس کا جوتا نکالا گیا.

۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے هوں، اور ایک کي جورو نزدیک آوے، تاکہ اپنے شوهر کو اُس کے هاتھ سے، جو اُسے مار رها هی، چھڑاوے، اور اپنا هاتھ بڑھاکے اُس کي شرمگاہ پکڑے: ۱۲ تو تو اُس کا هاتھ، کاٹ ڈالیو: تیري آنکھ اُس پر رحم نہ کرے[p].

۱۳ تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ، ایک بڑا ایک چھوٹا، مت رکھیو[q]. ۱۴ تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا، مت رکھیو. ۱۵ تو ایک پورا اور ٹھیک باٹ، اور ایک پورا اور ٹھیک پیمانا رکھیو: تاکہ اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا هی، تیري عمر دراز هو[r]. ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب جو ایسے کام کرتے هیں، اور وے سب جو ناحق کرتے هیں، خداوند تیرے خدا کو نفرت کے باعث هیں[s]. ۱۷ یاد کر، کہ جب تو مصر سے نکلا، تو راہ میں عمالیق نے تجھ سے کیا کیا[t]: ۱۸ کہ کیونکر راہ میں تجھ سے ملا، اور جس وقت تو ماندہ اور تھکا تھا، اُسنے تیرے پیچھے کے سب لوگوں کو، جو ضعیف پچھڑے هوئے تھے، مار لیا، اور وہ خدا سے نہ ڈرا[u]. ۱۹ اِس لیئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا میراث کے لیئے تجھے عنایت کرتا هی، تیرے سارے دشمنوں سے، جو آس پاس هیں، فراغت بخشے[x]، تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے متاد ینا[y]: تو هرگز یہہ بات مت بھولیو.

[a] اِستثنا ۱۹ : ۱۷، حزقی ۴۴ : ۲۴
[b] دیکھو امثا ۱۷ : ۱۵
[c] لوقا ۱۲ : ۴۷، ۴۸
[d] متي ۱۰ : ۱۷
[e] ۲ قرن ۱۱ : ۲۴
[f] ایوب ۱۸ : ۳
[g] ۱ قرن ۹ : ۹، ۱ تیم ۵ : ۱۸
[h] متي ۲۲ : ۲۴، مرقس ۱۲ : ۱۹، لوقا ۲۰ : ۲۸
[i] پید ۳۸ : ۹
[k] روت ۴ : ۱۰
[l] روت ۴ : ۱، ۲
[m] روت ۴ : ۶
[n] روت ۴ : ۷
[o] روت ۴ : ۱۱
[p] اِستثنا ۱۹ : ۱۳
[q] احبار ۱۹ : ۳۵، ۳۶، امثا ۱۱ : ۱، حزقی ۴۵ : ۱۰، میکہ ۶ : ۱۱
[r] خروج ۲۰ : ۱۲
[s] امثا ۱۱ : ۱، ۱ تسا ۴ : ۶
[t] خروج ۱۷ : ۸
[u] زبور ۳۶ : ۱، امثا ۱۶ : ۶، روم ۳ : ۱۸
[x] ۱ سمو ۱۵ : ۳
[y] خروج ۱۷ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ باب

۱ اُس کا اِقرار جو پہلے پہلوں کی ٹوکری گذرانتے ہوئے کیا جاتا۔ ۱۲ اُس کی دعا، جو تیسرے سال کی دہیکیوں کو دیتا۔ ۱۶ بابت عہد کے جو خدا اور لوگوں کے درمیان ہوا۔

اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا تجھے میراث کے لیئے دیتا ہی، داخل ہووے، اور اُسکا مالک ہو، اور اُس میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کا، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہی، ہر قسم کا پہلا پہل جسے تو زمین سے حاصل کرے، لیکے ایک ٹوکرے میں رکھ[a]، اور اُس جگہہ، جسے خداوند تیرا خدا پسند کرے کہ اپنا نام وہاں رکھے، لے جائیگا[b]: ۳ اور اُس کاہن کے پاس جو اُن دنوں میں ہوگا، جائیگا، اور اُس سے کہیگا، کہ آج کے دن میں خداوند تیرے خدا کے حضور اِقرار کرتا ہوں، کہ میں اُس ملک میں، جس کی بابت خداوند نے ہمارے باپ‌دادوں سے قسم کرکے فرمایا تھا، کہ تم کو دونگا، داخل ہوا: ۴ اور کاہن وہ ٹوکرا تیرے ہاتھ سے لیکے خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھ دیگا۔ ۵ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے عرض کرکے یوں کہیو، کہ ارامی[c] جو مرنے پر تھا[d]، میرا باپ تھا: وہ مصر میں اُترا[e]، اور اُس نے وہاں تھوڑے لوگوں کے ساتھ[f] سکونت کی: تب پھر وہاں ایک بہت بڑی اور بھاری اور زوراور گروہ بنی: ۶ سو مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا[g]، اور ہم کو دکھ دیا، اور ہم پر سخت خدمت کا بوجھ ڈالا: ۷ اور جب ہم نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے فریاد کی، تو خداوند نے ہماری آواز سنی، اور ہماری تکلیف، اور محنت، اور مجبوری کو دیکھا[h]: ۸ اور خداوند قوی ہاتھ، اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑی ہیبت سے، اور نشانیوں سے، عجایب اور غرایب کے ساتھ[i]، ہم کو مصر سے نکال لایا[k]:

۹ اور وہ ہم کو اِس مقام پر لایا ہی: اور اُس نے ہم کو یہہ سرزمین بخشی، ایسی سرزمین، کہ جس میں دودھ و شہد بہتا ہی[l]۔ ۱۰ اور اب دیکھ، کہ میں اِس زمین کے پہلے پہل، جسے تو نے، ای خداوند، مجھے دیا، لایا ہوں۔ سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھ دیجیو، اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ کیجیو: ۱۱ اور تو، اور لاوی، اور جو مسافر کہ تم میں ہو، ملکے ہر ایک نعمت پر، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشی ہی، خوشی کیجیو[m]۔

۱۲ اور جب تو تیسرے سال، جو دہیکی کا سال ہی[n]، اپنے پیداوار کی ساری دہیکیوں کو جدا کرکے، لاوی، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو دے چکے[o]، تاکہ وے تیرے پھاٹکوں کے اندر کھاویں اور سیر ہوویں: ۱۳ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو، کہ میں اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال لایا، اور لاوی، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو، اُن سب حکموں کے مطابق، جو تو نے مجھے کیئے، دیں: اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں ٹال دیا، اور نہ اُنہیں بھولا[p]: ۱۴ اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کے وقت میں نہ کھایا، اور نہ میں نے اُس میں سے کسی ناپاک بات میں خرچ کیا، اور نہ کچھ مردوں کے لیئے دے ڈالا[q]: بلکہ میں نے خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگایا، اور سب کچھ جو تو نے مجھے فرمایا، میں نے اُس کے مطابق عمل کیا۔ ۱۵ آسمان پر سے، جو تیرا مقدس مسکن ہی، نیچے نظر کر[r]، اور اپنی قوم اِسرائیل میں، اور اِس زمین میں، جو تو نے ہم کو دی ہی، جیسے تو نے ہمارے باپ‌دادوں سے قسم کی تھی، برکت بخش: وہ ایک

زمین ہی، جس میں دودھ و شہد بہہ رہا ہی۔

۱۶ آج ہي کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا، کہ تو اِن شرعوں اور حکموں پر عمل کر: تو اِس لیئے اُنھیں حفظ کر، اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے اِن پر عمل کر۔ ۱۷ تونے آج کے دن اِقرار کیا ہی، کہ خداوند میرا خدا ہی، اور میں اُس کي راہوں پر چلونگا، اور اُس کے شرعوں، اور اُس کے حقوق، اور اُس کے حکموں کي محافظت کرونگا، اور اُس کي آواز کا شنوا ہونگا[a]: ۱۸ اور خداوند نے بھي آج کے دن تجھ سے اِقرار فرمایا، جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا تھا، کہ تو اُس کي خاص گروہ ہووے[b]؛ اور تو اُس کے سب احکام کي محافظت کرے: ۱۹ اور تجھے ساري گروہوں سے، جنھیں اُس نے پیدا کیا، صفت، اور نام، اور عزت میں زیادہ بالا[c] کرے: اور خداوند اپنے خدا کي مقدس گروہ ہووے[d]، جیسا اُس نے کہا۔

۲۷ باب

۱ لوگوں کو حکم ہوتا، کہ شریعت کو بڑي پتھروں پر لکھیں، ۵ اور ایک مذبح سابوت پتھروں سے بناویں۔ ۱۱ بارہ فرقوں کا آدھا جریزیم پر اور آدھا عیبال پر مقرر ہونا۔ ۱۴ لعنتیں جو عیبال پر کي جاویں۔

پھر موسیٰ نے اِسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہوکے لوگوں کو کہا، کہ اُن سب حکموں کي، جو آج کے دن میں تمھیں کہتا ہوں، محافظت کرو۔ ۲ اور ایسا ہوگا کہ جس دن تو یردن پار ہوکے اُس سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، پہنچے[a]، تو تو اپنے لیئے بڑے بڑے پتھر کھڑے کیجیو، اور چونا سے اُن پر استرکاري کیجیو[b]: ۳ اور پار جانے کے بعد اِس شریعت کي سب باتیں اُن پر لکھیو: تاکہ تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، داخل ہو: وہ ایک زمین ہی، جس میں دودھ و شہد بہتا ہی: جیسا خداوند تیرے باپ‌دادوں کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ہی۔ ۴ سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ، تو تم اُن پتھروں کو، جن کي بابت میں تمھیں آج کے دن حکم کرتا ہوں، عیبال کے پہاڑ پر[c] نصب کیجیو، اور اُن پر چونا کي استرکاري کیجیو۔ ۵ اور وہاں خداوند، اپنے خدا کے لیئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو: اُن کو لوہا نہ لگائیو[d]۔ ۶ تو خداوند اپنے خدا کا مذبح سابوت پتھروں سے بنائیو: اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لیئے سوختني قربانیاں گذرانیو۔ ۷ اور سلامتي کي قربانیاں چڑھائیو، اور وہیں کھائیو، اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشي کیجیو۔ ۸ اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کي ساري باتیں صاف اور واضح لکھیو۔

۹ پھر موسیٰ اور لاوي کاہنوں نے سارے اِسرائیل سے کہا، کہ ای اِسرائیل، ہوشیار ہو، اور سن لے، کہ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کي گروہ ہوا[e]۔ ۱۰ سو تو خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگا، اور اُس کے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھ پر جتاتا ہوں، عمل کر۔

۱۱ اور موسیٰ نے اُسي دن جماعت کو تاکید کرکے کہا، کہ ۱۲ یہ جریزیم کے پہاڑ پر[f] کھڑے رہیں، اور جب جماعت یردن پار اُترے، تو اُسے برکت سناویں؛ یعنے سمعون، اور لاوي، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور یوسف، اور بنیمین: ۱۳ اور اُن کے مقابل یہ، یعنے روبن، اور جد، اور آشر اور زبلون، اور دان، اور نفتالي، عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہوکر[g]، لعنت سناویں۔

۱۴ اور بني لاوي مخاطب ہوکر بني اِسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے کہیں[h]، کہ ۱۵ اُس شخص پر، جو اپنے ہاتھوں کي کاریگري سے کھودکے یا ڈھال کے بت بناوے[i]، جس سے خداوند کو نفرت ہی، اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے، لعنت ہی۔ تب ساري جماعت جواب دیکے کہے، آمین[k]۔ ۱۶ جو کوئي اپنے باپ

a خر ۲۰ : ۱۹
b شر ۶ : ۷ اور ۱۰ : ۵ اِستـ ۷ : ۶ اور ۱۴ : ۲ اور ۲۸ : ۹
c اِستـ ۴ : ۷، اور ۲۸ : ۱ زبور ۱۴۸ : ۱۴
d خر ۱۹ : ۶ اِستـ ۷ : ۶ اور ۲۸ : ۹ ۱ پطر ۲ : ۹
a یشو ۴ : ۱
b یشو ۸ : ۳۲
c اِستـ ۱۱ : ۱ یشو ۸ : ۳۰
d خر ۲۰ : ۲۵ یشو ۸ : ۳۱
e اِستـ ۲۶ : ۱۸
f اِستـ ۱۱ : ۲۹ یشو ۸ : ۳۳ قاض ۹ : ۷
g اِستـ ۱۱ : ۲۹ یشو ۸ : ۳۳
h اِستـ ۳۳ : ۱۰ یشو ۸ : ۳۳ دان ۹ : ۱۱
i خر ۲۰ : ۴، ۲۳ اور ۳۴ : ۱۷ احبـ ۱۹ : ۴ اور ۲۶ : ۱ اِستـ ۴ : ۱۶، ۲۳ اور ۵ : ۸ یسع ۴۴ : ۹ ہوسـ ۱۳ : ۲
k دیکھو گنـ ۵ : ۲۲ یرمـ ۱۱ : ۵ ۱ قر ۱۴ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یا اپني ما کو حقیر جانے، اُس پر لعنت: اورسب جماعت کہے، آمین۔ ۱۷ جو اپنے ہمسائے کي سرحد کے نشان کو سرکاوے، اُس پر لعنت: اورسب جماعت کہے، آمین۔ ۱۸ وہ، جو اندھے کو راہ سے بھکاوے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۹ جو پردیسي، یا یتیم، یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۰ وہ، جو اپنے باپ کي جورو کے ساتھ ہمبستر ہووے، اُس پر لعنت: کیونکہ اُس نے باپ کا دامن اُگھارا: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۱ جو کوئي کسي قسم کے چارپائے کے ساتھ جماع کرے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۲ جو کوئي اپني بہن کے ساتھ، جو اپني ما کي بیٹي یا اپنے باپ کي بیٹي ہو، ہمبستر ہووے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۳ جو کوئي اپني ساس سے ہمبستر ہو، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۴ جو کوئي اپنے ہمسائے کو چھپکے مارے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۵ جو کوئي رشوت لے، تا کہ کسي بے گناہ کو قتل کرے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۶ جو کوئي اِس شریعت کي سب باتوں پر قائم نہ رہے، کہ اُن پر عمل کرے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔

۲۸ باب

۱ برکتیں جو فرمانبرداري کے باعث ملتیں۔ ۱۵ لعنتیں جو نافرماني کے سبب سے ہوتیں۔

اور ایسا ہوگا، کہ اگر تو کوشش کرکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، تا کہ اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے، تو خداوند تیرا خدا تجھے زمین کي قوموں کي بنسبت سرفراز کریگا: ۲ اور جب تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا ہوگا، تو یہہ ساري برکتیں تجھ پر آوینگي، اور تجھے پہنچینگي: ۳ سو تو شہر میں مبارک ہوگا، اور کھیت میں بھي مبارک ہوگا۔ ۴ تیرے بدن کے پھل، اور تیري زمین کے پھل، اور تیري مواشي کے پھل، اور تیري گاے بیل کي بڑھتي، اور تیرے بھیڑ بکري کے گلے مبارک ہونگے۔ ۵ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا مبارک ہوگا۔ ۶ تو بھیتر آنے کے وقت مبارک ہوگا، اور تو باہر جانے کے وقت مبارک ہوگا۔ ۷ خداوند ایسا کریگا کہ تیرے دشمن، جو تجھ پر حملہ کرینگے، تیرے روبرو مارے جاویں: کہ وے ایک راہ سے تجھ پر چڑھائي کرینگے، اور سات راہوں سے تیرے آگے سے بھاگینگے۔ ۸ خداوند تیرے انبارخانوں میں، اور سارے کاموں میں، جن میں تو ہاتھ لگاوے، تیرے لیئے برکت کا حکم دیگا: اور اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہي، تجھے مبارک کریگا۔ ۹ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا، اور اُس کي راہوں پر چلیگا، تو خداوند تجھ کو اپنے لیئے پاک قوم بنائیگا، جیسا کہ اُس نے تجھ سے قسم کي ہي۔ ۱۰ اور زمین کے سارے فرقے دیکھینگے، کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا: سو وے تجھ سے ڈرتے رہینگے۔ ۱۱ اور خداوند تجھے اچھي چیزوں میں، تیرے بدن کے پھلوں، اور تیري مواشي کے پھلوں، اور تیري زمین کے پھلوں میں، اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا، کہ تجھ کو دونگا، فراواني دیگا۔ ۱۲ خداوند اپنا خاصہ خزانہ تیرے آگے کھولیگا: کہ آسمان کو، کہ وہ تیري زمین پر بروقت مینہہ برسائے، اور تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں برکت دے: تو بہت سي گروہوں کو قرض دیگا، پر تو قرض نہ لیگا۔ ۱۳ اور خداوند تجھے سر بنائیگا، نہ دُم: اور تو فقط بلندھي ہوگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور پرست نہ ہوگا: اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دن جتاتا ہوں، کان لگاوے، کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے: ۱۴ اور اُن سب باتوں میں سے کسي میں، جو آج کے دن میں تجھے حکم کرتا ہوں، دھنے بائیں نہ مڑے[r]، کہ غیر معبودوں کي پیروي اور اُنکي عبادت کرے۔

۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا نہ ہوگا، کہ اُس کے سارے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل نہ کرے: تو ایسا ہوگا، کہ یہہ ساري لعنتیں تجھ پر اُتربنگي[s]، اور تجھ تک پہنچینگي: ۱۶ تو شہر میں لعنتي ہوگا، اور تو کھیت میں بھي لعنتي ہوگا[t]: ۱۷ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتي ہوگا: ۱۸ تیرے بدن کا پھل، اور تیري زمین کا پھل، تیري گاے بیل کي بڑھتي، اور تیرے بھیڑ بکري کے گلے لعنتي ہو جائینگے۔ ۱۹ تو بھیتر آنے کے وقت لعنتي ہوگا: اور تو باہر جانے کے وقت لعنتي ہوگا۔ ۲۰ خداوند اُن سارے کاموں میں، جن میں تو کرنے کے لیئے ہاتھ لگاوے، تجھ پر لعنت[u] اور حیرت اور ملامت نازل کریگا، یہاں تک کہ تو ہلاک ہوگا، اور جلد نابود ہو جائیگا، تیرے عملوں کي برائي کے باعث، جن کے سبب سے تو نے مجھے ترک کیا۔ ۲۱ خداوند ایسا کریگا، کہ وبا تجھ سے لپٹي رہیگي[v]، یہاں تک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے، جس کا تو وارث ہونے جاتا ہي، نیست و نابود کر دیگي۔ ۲۲ خداوند تجھ کو سوکھندي سے، اور تپ، اور جوش خون اور بڑي جلن سے[w]، اور خشک سالي سے، اور جھلس سے، اور لینڈھے سے[x] ماریگا: اور وے تجھے رگیدینگے، کہ تو ہلاک ہو جائیگا۔ ۲۳ اور آسمان، جو تیرے سر پر ہي، پیتل کا، اور زمین، جو تیرے تلے ہي، لوہے کي ہوگي[a]۔ ۲۴ خداوند مینہ کے بدلے تیري زمین پر خاک و دھول برسائیگا: یہہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا، یہاں تک کہ تو نابود ہو جائیگا۔ ۲۵ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے مارا جائے: تو ایک راہ سے اُن پر چڑھ جائیگا، اور اُن کے آگے سات راہوں سے بھاگیگا[b]: اور زمین کي ساري مملکتوں میں تیرے لیئے پریشاني ہوگي[c]۔ ۲۶ اور تیري لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک ہو جائیگي[d]، اور کوئي اُن کا ہانکنیوالا نہ ہوگا۔ ۲۷ خداوند تجھ کو مصر کے پھوڑے[e]، اور بواسیر[f]، اور کھرند، اور خارش سے ماریگا، جن سے تو شفا نہ پا سکیگا۔ ۲۸ خدا تجھ کو دیوانہ‌پن، اور نابینائي، اور دل کي حیرت سے[g] ماریگا۔ ۲۹ اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہي، تو دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا[h]: اور تو اپني راہوں میں کامیاب نہ ہوگا: اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ہي ہوگا، اور تو لوٹا جائیگا، اور کوئي تیرا بچانیوالا نہ ہوگا۔ ۳۰ تو ایک عورت سے منگني کریگا، اور دوسرا شخص اُس سے ہمبستر ہوگا[i]: تو گھر بنائیگا، پر اُس میں سکونت نہ کریگا[k]: تو تاکستان لگائیگا، اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا[l]۔ ۳۱ تیرا بیل تیري آنکھوں کے سامھنے ذبح کیا جائیگا، اور تو اُس کا گوشت کھانے نہ پائیگا: تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستي سے پکڑا جائیگا، اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا: تیري بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دي جائینگي، اور تیرا کوئي نہ ہوگا، جو اُنھیں چھڑائیگا۔ ۳۲ تیرے بیٹے اور تیري بیٹیاں دوسري قوم کو دي جائینگي، اور تیري آنکھیں دیکھینگي، اور سارے دن اُن کي راہ تکتے تکتے تھک جائینگي[m]: اور تیرے ہاتھ میں کچھ زور نہ ہوگا۔ ۳۳ تیري زمین اور تیري ساري محنتوں کے پھل کو ایک گروہ، جس سے تو ناواقف ہي، کھا جائیگي[n]، اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا

[r] اِستہ ۵ : ۳۲ اور ۱۱ : ۱۶
[s] احبار ۲۶ : ۱۴ نوحہ ۲ : ۱۷ دان ۹ : ۱۱، ۱۳ ملا ۲ : ۲
[t] ۳ آیت وغیرہ
[u] ملا ۲ : ۲
[v] احبار ۲۶ : ۲۵ یرم ۲۴ : ۱۰
[w] احبار ۲۶ : ۱۶
[x] عمو ۴ : ۹
[a] احبار ۲۶ : ۱۹
[b] ۷ آیت احبار ۲۶ : ۱۷، ۳۷ اِستہ ۳۲ : ۳۰ یسع ۳۰ : ۱۷
[c] یرم ۱۵ : ۴ اور ۲۴ : ۹ حزقی ۲۳ : ۴۶
[d] ۱ سمو ۱۷ : ۴۴، ۴۶ زبور ۷۹ : ۲ اور ۷ : ۳۳ اور ۱۶ : ۴ اور ۳۴ : ۲۰
[e] ۶۰ آیت خر ۹ : ۹ اور ۱۵ : ۲۶
[f] ۱ سمو ۵ : ۶ زبور ۷۸ : ۶۶
[g] یرم ۴ : ۹
[h] ایوب ۵ : ۱۴ یسع ۵۹ : ۱۰
[i] ایوب ۳۱ : ۱۰ یرم ۸ : ۱۰
[k] عمو ۵ : ۱۱ صفن ۱ : ۱۳
[l] اِستہ ۲۰ : ۶ ایوب ۳۱ : ۸ یرم ۱۲ : ۱۳ میکہ ۶ : ۱۵
[m] زبور ۱۱۹ : ۸۲
[n] ۵۱ آیت احبار ۲۶ : ۱۶ یرم ۵ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کچلا هوا رهیگا: ۳۴ یہاں تک کہ تو یہہ سب کچھ اپني آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے دیوانہ بن جائیگا[o]. ۳۵ خداوند تجھے تیرے گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں ایسے برے پھوڑوں کا آزار دیگا[p]، جس سے تو، پانوں کے تلوے سے لیکے چاندي تک، چنگا نہ هو سکیگا. ۳۶ خداوند تجھ کو اور تیرے بادشاہ کو، جسے تو اپنے اوپر قائم کریگا، ایک گروہ کے درمیان، جس سے تو اور تیرے باپ‌دادے واقف نہ تھے، لے جائیگا[q]: اور وهاں تو غیر معبودوں کي بندگي کریگا، جو لکڑیاں اور پتھر هیں[r]. ۳۷ اور تو اُن سب قوموں میں، جہاں جہاں خداوند تجھے لے جائیگا، حیراني کا باعث، اور ضرب‌المثل[s]، اور لعن طعن کا نشانہ هوگا[t]. ۳۸ تو کھیت میں بہت سا بیج باهر لے جائیگا، اور تھوڑا حاصل کاٹ کے پھر لاویگا[u]، اِس لیئے کہ اُسے ٹڈي چاٹ لیگي[v]. ۳۹ تو تاکستان لگائیگا، اور اُن کي خدمت کریگا: لیکن مَی کو پینے اور انگور کو جمع کرنے نہ پائیگا، کہ اُنھیں کیڑے کھا جائینگے. ۴۰ تیري ساري اطراف میں زیتون کے درخت هونگے، پر تو اپنے پر روغن ملنے کو نہ پائیگا، کہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل گر جائیگا. ۴۱ تجھ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا هونگي، پر وے تیرے نہ رهینگے، کہ وے اسیر هو جائینگے[y]. ۴۲ تیرے سارے درختوں، اور تیري زمین کے پھلوں کو ٹڈیاں برباد کر دینگي. ۴۳ پردیسي، جو تیرے درمیان هی، تیري بہ نسبت نہایت سرفراز هوگا، اور تو نہایت پست هو جائیگا. ۴۴ وہ تجھے قرض دیگا، اور تو اُس کو قرض نہ دیگا[z]: وہ سر هوگا، اور تو دم هوگا[a]. ۴۵ مجملاً یہہ ساري لعنتیں تجھ پر اُتریںگي[b]، اور تیرا پیچھا کرینگي، اور تجھ تک پہنچینگي، یہاں تک کہ تو هلاک هو جائیگا: اِس لیئے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کي آواز نہ

o ۲۸ آیت
p ۲۷ آیت
q ۲ سلا ۱۷: ۴، ۶ اور ۲۴: ۱۲، ۱۴ اور ۲۵: ۷، ۱۱
r ۲ توا ۳۳: ۱۱ اور ۳۶: ۶، ۲۰
s اِستہ ۶: ۲۸
t ۲۴ آیت یرم ۲۶: ۱۳
u زبور ۴۴: ۱۴
v ۱ سلا ۹: ۷ یرم ۲۴: ۹ اور ۲۵: ۹ ذکر ۸: ۱۳
x میکہ ۶: ۱۵ حجي ۱: ۶
y یوایل ۱: ۴
z نوحہ ۱: ۵
a ۱۲ آیت
b ۱۳ آیت نوحہ ۱: ۵
c ۱۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سني، کہ اُس کے حکموں اور اُسکے شرعوں کو جنھیں اُسنے تجھکو فرمایا هی، حفظ کرے. ۴۶ اور یے لعنتیں تجھ پر، اور تیري نسل پر، نشاني اور حیرت کے لیئے، ابد تک هونگي[c]. ۴۷ کیونکہ تو نے سب چیزوں کي فراواني کے باعث[d] اپنے دل کي خوشي اور خرمي سے خداوند اپنے خدا کي بندگي نہ کي[e]: ۴۸ اِس لیئے تو بھوکھ، پیاس، اور ننگےپن، اور سب چیزوں کي اِحتیاج میں گرفتار هو کے، اپنے اُن دشمنوں کي خدمت کریگا، جنھیں خداوند تجھ پر بھیجیگا: اور وہ تیري گردن میں لوهے کا طوق ڈالیگا[f]، یہاں تک کہ تجھے فنا کر دیگا. ۴۹ خداوند ایک گروہ دور سے، زمین کي اِنتہا سے، ایسا جلد بلکہ جیسا عقاب اُڑتا هی[g]، تجھ پر چڑھا لائیگا[h]: وہ ایک گروہ هوگي، جس کي زبان تو نہ سمجھیگا. ۵۰ وہ ترش‌رو گروہ هوگي، جو نہ بوڑھے کا ادب، نہ جوان پر کرم کریگي[i]: ۵۱ اور وہ تیري مواشي کا پھل، اور تیري زمین کا پھل کھا جائیگي[k]، یہاں تک کہ تو هلاک هو جائیگا: اِس لیئے کہ غلے، اور مَی، اور تیل، اور تیري گاے بیل کي بڑھتي، اور بھیڑ بکري کے گلوں میں سے تیرے لیئے کچھ نہ چھوڑیگي، یہاں تک کہ وہ تجھے فنا کر دیگي. ۵۲ اور وہ تجھے تیرے سب پھاٹکوں میں آ گھیریگي[l]، یہاں تک کہ تیري اُونچي اور محکم دیواریں، جن کا تجھے اپنے سارے ملک میں بھروسا تھا، گر جائینگي: اور وہ تجھے اُس ساري زمین میں، جسے خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا هی، هر ایک شہر کے سب پھاٹکوں میں آ گھیریگي. ۵۳ اور تو اپنے هي بدن کا پھل، هاں اپني بیٹوں اور اپني بیٹیوں کا گوشت، جنھیں خداوند تیرے خدا نے تجھے بخشا تھا، اُس محاصرے کے وقت، اور اُس تنگي میں، جو تیرے بیریوں کے سبب سے

c یسع ۸: ۱۸ حزق ۱۴: ۸
d نحوم ۹: ۳۵، ۳۶، ۳۷
e اِستہ ۳۲: ۱۵
f یرم ۲۸: ۱۴
g یرم ۴۸: ۴۰ اور ۴۹: ۲۲ نوحہ ۴: ۱۹ حزق ۱۷: ۳، ۱۲ هوسع ۸: ۱
h یرم ۵: ۱۵ اور ۶: ۲۲، ۲۳ لوقا ۱۹: ۴۳
i ۲ توا ۳۶: ۱۷ یسع ۴۷: ۶
k ۳۳ آیت یسع ۱: ۷ اور ۶۲: ۸
l ۲ سلا ۲۵: ۱، ۲، ۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

تجھ پر ہوگي، کھائيگا[m]. ۵۴ وہ شخص جو تم ميں نرم‌دل اور بہت ناز پروردہ ہوگا، اُس کي بھي نظر اپنے بھائي کي طرف، اور اپني ہمکنار جورو کي طرف[n]، اور اپنے باقي لڑکوں کي طرف، جنھيں اُس نے چھوڑ ديا ہوگا، بري ہوگي[o]: ۵۵ يہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت ميں سے، جسے وہ کھائيگا، اُن ميں سے کسي کو کچھ نہ ديگا: کيونکہ اُس محاصرے اور تنگي ميں، جو تيرے دشمنوں کے باعث سے تيرے سارے پھاٹکوں ميں تجھ پر ہوگي، اُس کے ليئے کچھ نہ باقي رہيگا. ۵۶ وہ عورت بھي، جو تمھارے درميان نرم‌دل اور نہايت نازنين ہوگي[p]، ايسي کہ نزاکت اور نرمي سے اپنے پانوں کا تلوا زمين پر لگانے کي جرأت نہيں رکھتي، اُس کي نظر اپنے ہمکنار شوہر کي طرف، اور اپنے بيٹے کي طرف، اور اپني بيٹي کي طرف، بري ہوگي، ۵۷ اور اپني کھيري کي طرف، جو اُس کے پانوں کے درميان نکلتي[q]، اور اپنے لڑکوں کي طرف جنھيں وہ جنيگي: کيونکہ وہ اُس محاصرے اور تنگي ميں، جو تيرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر تيرے دروازوں ميں پڑيگي، نري محتاجي کے باعث چھپکے اُن کو کھائيگي. ۵۸ اگر تو دھيان رکھکے اِس شريعت کي سب باتوں پر، جو اِس کتاب ميں لکھي ہيں، عمل نہ کريگا، کہ اُس کے جلالي اور ہولناک نام، يہوواہ تيرے خدا، سے[r] نہ ڈرے: ۵۹ خداوند تيري آفتيں اور تيري اولاد کي آفتيں عجب طرح سے بڑھاويگا[s]، کہ سخت آفتيں ہوں جو بہت دن رہينگي، اور بري بيمارياں جو دير تک ٹھہرينگي. ۶۰ اور مصر کے سارے مرض جن سے تو ہراساں تھا، تجھ پر، لاويگا[t]، اور وے تجھ سے لگے رہينگے. ۶۱ اور اُن سب بيماريوں اور

آفتوں کو، جو اِس شريعت کي کتاب ميں مذکور نہيں، اُنھيں بھي خداوند تجھ پر نازل کريگا، يہاں تک کہ تو نيست و نابود ہو جائيگا. ۶۲ اور تم، گنتي ميں تھوڑے سے رہ جاؤگے[u]: باوجوديکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کي مانند تھے[v]، کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز کو سننے نہيں چاہتا تھا. ۶۳ اور يوں ہوگا، کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش ہوکر تمھارے ساتھ نيکي کي[y]، اور تمھيں بہت کر ديا، اُسي طرح خداوند تمھاري بابت خوش ہوگا، کہ تمھيں ہلاک کرے، اور نيست و نابود کر ڈالے[z]: اور تو اُس سرزمين سے، جس کا تو مالک ہونے جاتا ہي، جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائيگا. ۶۴ اور خداوند تجھ کو سب قوموں کے درميان زمين کے اِس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کريگا[a]، اور وہاں تو غير معبودوں کي، جو لکڑياں اور پتھر ہيں، جن سے نہ تو نہ تيرے باپ‌دادے واقف تھے، پرستش کريگا[b]. ۶۵ اور اُن قوموں ميں تجھ کو آرام نہ مليگا، بلکہ تيرے پانوں کے تلوے کو قرار نہ ہوگا[c]: کيونکہ خداوند وہاں تجھ کو دل کا دھڑکا، اور آنکھوں کي دھندلاہٹ[d]، اور جي کي غمناکي ديگا[e]: ۶۶ اور تيري زندگي تيري نظر ميں بے‌ٹھکانے ہو جائيگي، اور تو رات اور دن ڈرتا رہيگا، اور تجھ کو اپني زندگي پر کچھ بھروسا نہ ہوگا: ۶۷ اپنے دل کے خوف سے، جسے تو کھائيگا، اور اُن چيزوں سے، جنھيں تيري آنکھيں ديکھينگي[f]، صبح کو تو کہيگا، اي کاش کہ شام ہوتي! اور شام کو، کہيگا اي کاش کہ صبح ہوتي[g]! ۶۸ اور خداوند تجھ کو اُس راہ سے، جس کي بابت ميں نے تجھے کہا، کہ تو اُسے پھر نہ ديکھيگا[h]، کشتيوں پر مصر کو پھر لے جائيگا، اور تم وہاں غلام اور لونڈي ہونے کے ليئے اپنے دشمنوں کے ہاتھ بيچے جاؤگے، اور کوئي تمھيں مول نہ ليگا.

[m] احبار ۲۶ : ۲۹؛ ۲ سلا ۶ : ۲۸، ۲۹؛ يرمياہ ۱۹ : ۹؛ نوحہ ۴ : ۱۰
[n] اِستثنا ۱۳ : ۶
[o] اِستثنا ۱۵ : ۹
[p] ۵۴ آيت
[q] پيد ۴۹ : ۱۰
[r] خر ۶ : ۳
[s] دان ۹ : ۱۲
[t] اِستثنا ۷ : ۱۵
[u] اِستثنا ۴ : ۲۷
[v] اِستثنا ۱۰ : ۲۲؛ نحمياہ ۹ : ۲۳
[y] اِستثنا ۳۰ : ۹؛ يرمياہ ۳۲ : ۴۱
[z] امثال ۱ : ۲۶؛ يسعياہ ۱ : ۲۴
[a] احبار ۲۶ : ۳۳؛ اِستثنا ۴ : ۲۷، ۲۸؛ نحمياہ ۱ : ۸؛ يرمياہ ۱۶ : ۱۳
[b] ۳۶ آيت
[c] عمو ۹ : ۴
[d] احبار ۲۶ : ۳۶
[e] احبار ۲۶ : ۱۶
[f] ۳۴ آيت
[g] ايوب ۷ : ۴
[h] اِستثنا ۱۷ : ۱۶؛ يرمياہ ۴۳ : ۷؛ ہوسع ۸ : ۱۳؛ ۹ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۹ باب

۱ موسیٰ خدا کے قدرت کے کاموں کو یاد دلاکے لوگوں سے نصیحت کرتا کہ فرمانبرداری کرو۔ ۱۰ سب کے سب خدا کے حضور میں حاضر کئے جاتے کہ اُس کے ساتھ عہد باندھیں۔ ۱۸ جو شخص شرارت میں اپنے جي کو بہلاوے، اُس پر بڑا غضب ہوگا۔ ۲۹ بھید کي باتیں خدا کے ذمے میں ہیں۔

یہے اُس عہد کي باتیں ہیں، جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، کہ موآب کي سرزمین میں بني اِسرائیل سے باندھے؛ اُس عہد کے سوا، جو اُس نے اُن کے ساتھ حوریب میں باندھا تھا[a]۔ ۲ سو موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُن سے کہا، سب کچھ، کہ خداوند نے تمہاري آنکھوں کے سامھنے مصر کي سرزمین میں فرعون، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے ملک سے کیا، تم نے دیکھا[b]؛ ۳ وے بڑي آزمایشیں، جنھیں تم نے اپني آنکھوں سے دیکھا؛ وے نشانیوں، اور وے بڑے معجزے[c]: ۴ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے، اور وے آنکھیں جو دیکھیں، اور وے کان جو سنیں، آج تک نہیں دیئے[d]۔ ۵ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمہاري رہبري کي ہی[e]؛ تمہارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے، اور نہ تیري جوتي تیرے پانوں میں پراني ہوئي[f]۔ ۶ تم نے نہ روٹي کھائي، اور نہ تم نے مے یا کوئي نشے کي چیز پي[g]؛ تاکہ تم جانو، کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۷ اور جب تم اِس جگہہ پر آئے، تو حسبون کا بادشاہ سیحون، اور بسن کا بادشاہ عوج، لڑنے کے لیئے ہمارے سامھنے نکل آئے، اور ہم نے اُنھیں مارا[h]: ۸ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا، اور روبینیوں، اور جدیوں، اور منسیوں کے آدھے فرقے کو میراث کے واسطے دیا[i]۔ ۹ پس، تم اِس عہد کي باتوں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[k]؛ تاکہ سب کاموں میں، جو تم کرتے ہو، کامیاب ہو[l]۔

a اِستہ ۵ : ۲، ۳
b خر ۱۹ : ۴
c اِستہ ۴ : ۳۴ اور ۷ : ۱۹
d دیکھو یسع ۶ : ۹، ۱۰ اور ۶۳ : ۱۷ یوح ۸ : ۴۳ اعم ۲۸ : ۲۶، ۲۷ افس ۴ : ۱۸ ۲ تسا ۲ : ۱۱، ۱۲
e اِستہ ۱ : ۳ اور ۸ : ۲
f اِستہ ۸ : ۴
g دیکھو خر ۱۶ : ۱۲ اِستہ ۸ : ۳ زبور ۷۸ : ۲۴، ۲۵
h گن ۲۱ : ۲۳، ۲۴، ۳۳ اِستہ ۲ : ۳۲ اور ۳ : ۱
i گن ۳۲ : ۳۳ اِستہ ۳ : ۱۲، ۱۳
k اِستہ ۴ : ۶ یشو ۱ : ۷
l ۱ سلا ۲ : ۳ یشو ۱ : ۷

۱۰ آج کے دن تم، خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رہتے ہو، اور تمہارے فرقوں کے سردار، اور تمہارے بزرگ، اور تمہارے منصبدار، اور اِسرائیل کے سب مرد، ۱۱ اور تمہارے بچے، اور تمہاري جوروان، اور وہ پردیسي، جو تیري خیمہگاہ میں رہتا ہی، تمہارے لکڑہارے سے لیکے تمہارے پاني کے بھرنیوالے تک[m]: ۱۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کي قسم میں[n] شامل ہو، جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آج کے دن کرتا ہی۔ ۱۳ تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لیئے ایک گروہ ٹھہراوے[o]، کہ وہ تیرا خدا ہو، جیسا اُس نے تجھے کہا[p]، اور جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں، ابیرہام، اور اِضحٰق، اور یعقوب سے قسم کي ہی[q]۔ ۱۴ اور میں فقط تمہارے ہي ساتھ یہہ عہد[r] اور قسم نہیں کرتا: ۱۵ بلکہ اُس کے ساتھ جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہی، اور اُس کے ساتھ بھي، جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں[s]: ۱۶ (کہ تم جانتے ہو، کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے، اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان، جن سے تم گذر گئے، ہم ہوکے آئے ہیں؛ ۱۷ اور تم نے اُنکي لکڑي، اور پتھر، اور روپے، اور سونے کي کراھتوں اور نجس معبودوں کو، جو اُن کے درمیان تھے، دیکھا ہی:) ۱۸ نہ ہو کہ تمہارے درمیان کوئي مرد، یا عورت، یا گھرانا، یا فرقہ ایسا ہو، کہ اُس کا دل آج کے دن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو[t]، کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کي بندگي کرے؛ نہ ہو کہ تمہارے درمیان ایسي جڑ ہو، جو زہر کي کڑواھٹ کا[u]، اور افسنتین کا سا پھل لاوے: ۱۹ اور ایسا نہ ہو، کہ جب وہ اِس لعنت کي باتیں سنے، تو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے، اور کہے، کہ میں چین کرونگا، اگرچہ اپنے دل کي سرکشي

m دیکھو یشو ۹ : ۲۱، ۲۳، ۲۷
n نحم ۱۰ : ۲۹
o اِستہ ۲۸ : ۹
p خر ۶ : ۷
q پید ۱۷ : ۷
r یرم ۳۱ : ۳۱، ۳۲، ۳۳ عبر ۸ : ۷، ۸
s دیکھو اعم ۲ : ۳۹ ۱ قرن ۷ : ۱۴
t اِستہ ۱۱ : ۱۶
u اعم ۸ : ۲۳ عبر ۱۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں[x] چلوں، کہ تشنگي پر اۆربھي اپنا نشہ بڑھاؤں[z]: ۲۰ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا[a]؛ بلکہ اُسي وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر[z] اور غیرت[a] کا دھواں اُٹھیگا؛ اور ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، اُس پر پڑینگي، اور خداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا[b]. ۲۱ اور خداوند، عہد کي اُن سب لعنتوں کے مطابق، جو اِس شریعت کي کتاب میں لکھي ھیں، اُسے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے برائي کے لیئے جدا[c] کریگا: ۲۲ یہاں تک کہ تمہارے فرزندوں کي پچھلي نسل، جو تمہارے بعد قائم ھوگي، اور مسافر بھي جو دور کي زمین سے آوینگے، جب اُس سرزمین کي بلاؤں کو اور اُن کي بیماریوں کو، جو خداوند نے اُس پر نازل کي ھیں، دیکھیں، ۲۳ اور کہ یہہ ساري زمین گندھک اور شورے سے[d] جل گئي، کہ بوئي جوتي نہیں جاتي، نہ اُس سے کچھہ جمتا ھی، اور نہ کسي قسم کي گھاس اُگتي ھی، جیسے کہ صدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور زبوئیم اُلٹ گئے[e]، جنھیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا، تب وے کہینگے. ۲۴ بلکہ ساري گروھیں کہینگي، کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا[f]؟ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ھی؟ ۲۵ اُس وقت لوگ کہینگے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کي سرزمین سے نکالنے کے وقت اُن سے باندھا تھا، چھوڑ دیا: ۲۶ کیونکہ اُنھوں نے جاکے غیر معبودوں کي خدمت کي، اور اُنھیں سجدہ کیا؛ ایسے معبودوں کو جنھیں وے نہ جانتے تھے، اور جنھیں اُس نے اُنھیں نہ دیا تھا. ۲۷ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا، کہ اُس نے ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، اُس پر نازل کیں[g]. ۲۸ اور خداوند نے قہر اور غصے، اور بڑے غضب سے اُن کو اُن کي زمین سے اُکھاڑا[h]، اور دوسري زمین پر، آج کے دن کي طرح، اُنھیں پھینکا. ۲۹ پوشیدہ[i] باتیں خداوند ھمارے خدا کے ذمے ھیں، پر وے جو ظاھر کي گئیں. ھمارے اور ھماري اولاد کے لیئے ھمیشہ تک ھیں، تا کہ ھم اِس شریعت کي سب باتوں پر عمل کریں.

[x] کہ ۱۰: ۳۱ واعظ ۱۱: ۹
[z] یسع ۳۰: ۱
[a] حزق ۱۴: ۷، ۸
[z] زبور ۷۴: ۱
[a] زبور ۷۹: ۵ حزق ۲۳: ۲۵
[b] اِستہ ۹: ۱۴
[c] متي ۲۴: ۵۱
[d] زبور ۱۰۷: ۳۴ یرہ ۱۷: ۶ صفن ۲: ۹
[e] پید ۱۹: ۲۴، ۲۵ یرہ ۲۰: ۱۶
[f] ۱ سلا ۹: ۸، ۹ یرہ ۲۲: ۸، ۹

۳۰ باب

۱ توبہ کرنےوالوں سے نئي برکتوں کا وعدہ کیا جانا. ۱۱ شریعت کے آشکارا و صریح ھونے کي بابت. ۰ زندگي و موت دونوں کا اُن کے سامنے پیش کیا جانا.

اور یوں ھوگا، کہ جب یہہ سب کچھہ[a] تجھہ پر گذریگا، برکت اور لعنت، جنھیں میں نے تیرے آگے رکھا، اور تو اُن سب گروھوں میں، جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھہ کو بھگاوے اُنھیں یاد کریگا[b]: ۲ اور تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھریگا[c]، اور اُن حکموں کے موافق، جو آج میں نے تجھے کہے، تو اپنے بال بچوں سمیت، اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے اُسکي آواز کو سن لیگا، ۳ تب خداوند تیرا خدا تیري اسیري کو بدلیگا[d]، اور تجھہ پر رحم کریگا، اور پھرکے تجھہ کو اُن سب گروھوں میں سے، جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا، تجھے جمع کریگا[e]. ۴ اگر تجھہ میں سے کوئي آسمان کي اُس اِنتہا تک بھگایا گیا ھوگا[f]، تو خداوند تیرا خدا وھاں سے تجھے جمع کریگا، اور وھاں سے تجھے پھیر لاویگا: ۵ اور خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس زمین میں، جس پر تیرے باپ دادے قابض ھوئے، لاویگا، اور تو اُس کا مالک ھوگا؛ اور وہ تجھہ سے نیکي کریگا، اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھہ کو بڑھاویگا. ۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیري نسل کے دل کا ختنہ کریگا، تا کہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[g] دان ۹: ۱۱، ۱۳، ۱۴
[h] ۱ سلا ۱۴: ۱۵ ۲ توا ۷: ۲۰ زبور ۵۲: ۵ امثا ۲: ۲۲
[a] ۲۸ باب
[b] احبا ۲۶: ۴۰ اِستہ ۴: ۲۹، ۳۰ ۱ سلا ۸: ۴۷، ۴۸
[c] نحم ۱: ۹ یسع ۵۵: ۷ نوحہ ۳: ۴۰ یوایل ۲: ۱۲، ۱۳
[d] زبور ۱۰۶: ۴۵ اور ۱۲۶: ۱، ۴ یرہ ۲۹: ۱۴ نوحہ ۳: ۲۲، ۳۲
[e] زبور ۱۴۷: ۲ یرہ ۳۲: ۳۷ حزق ۳۴: ۳۱ اور ۳۶: ۲۴
[f] اِستہ ۲۸: ۶۴ نحم ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اپنے سارے جي سے دوست رکھے[g]، اور جیتا رهے: ۷ اور خداوند تیرا خدا یے ساري لعنتیں تیرے دشمنوں پر، اور اُن پر جو تیرا کینا رکھتے هیں، جنھوں نے تجھے دکھ دیا، نازل کریگا. ۸ اور تو پھر آئیگا، اور خداوند کي آواز سنیگا، اور اُس کے اُن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا هوں، عمل کریگا. ۹ اور خداوند تیرا خدا تیرے هاتھ کے هر ایک کام میں، اور تیرے بدن کے پھل میں، اور تیري مواشي کے پھل میں، اور تیري زمین کے پھل میں بھلائي کے لیئے تجھے فراواني دیگا[h]: کیونکه خداوند تجھ سے خوش هوکے پھر تیري بھلائي کریگا[i]: جیسا وه تیرے باپ دادوں سے خوش تھا: ۱۰ بشرطیکه تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا هوکے اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو، جو شریعت کي اِس کتاب میں لکھے هوئے هیں، حفظ کرے: اور تو اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے خداوند اپنے خدا کي طرف پھرے.

۱۱ کیونکه وه حکم، جو آج کے دن میں تجھے کرتا هوں، وه تجھ سے پوشیده نهیں، اور نه وه دور هی[k]. ۱۲ یهه آسمان پر نهیں، که تو کهے، همارے لیئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا، اور اُسے هم پاس لائیگا، تاکه هم اُسے سنیں، اور اُس پر عمل کریں؟ ۱۳ اور نه یهه سمندر کے پار هی، که تو کهے، کون همارے لیئے سمندر کے پار جائیگا، اور اُسے هم پاس لائیگا، تاکه هم اُسے سنیں، اور اُس پر عمل کریں؟ ۱۴ بلکه یهه بات تجھ سے بهت نزدیک هی، که تیرے منهه هي میں هی، اور تیرے دل میں هی، تاکه تو اُس پر عمل کرے[l].

۱۵ دیکھ، میں نے آج کے دن زندگي اور نیکي کو، اور موت اور بدي کو، تیرے آگے رکھا[m]: ۱۶ چنانچه میں آج کے دن تجھے حکم کرتا هوں، که تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ، که اُس کي راهوں پر چلے، اور اُس کے شرعوں، اور قانونوں، اور حکموں کي محافظت کرے: تاکه تو جیئے اور بڑھے، اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کا تو وارث هونے جاتا هی، تجھ کو برکت بخشیگا. ۱۷ پر اگر تیرا دل پھر جائے، یهاں تک که تو اور شنوا نه هو، پر ترغیب پاکر تو دوسرے معبودوں کو سجده کرے، اور اُن کي بندگي کرے: ۱۸ تو آج کے دن میں تمهیں جتا دیتا هوں، که تم ضرور فنا هوگے[n]، اور اُس سرزمین پر، جس کے وارث هونے کو تم یردن پار جاتے هو، تم اپني عمر کے دن نه بڑھاؤگے. ۱۹ میں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمهارے اُوپر گواه لاتا هوں[o]، که میں نے زندگي اور موت، اور برکت اور لعنت تمهارے سامھنے رکھي[p]: پس تم زندگي کو پسند کرو، تاکه تو اور تیري اولاد دونوں جیئیں: ۲۰ تاکه تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے، اور اُس کي آواز کا شنوا هو، اور اُس سے لپٹا رهے: که وهي تیري زندگي، اور تیري عمر کي درازي هی[q]: تاکه تو اُس سرزمین میں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں، ابیرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کھاکے کها، که اُسے میں تمهیں دونگا، سکونت کرے.

۳۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسی لوگوں کو دلاسا دیتا. ۷ یشوع پر دلاوري جتاتا. ۹ کاهنوں کے هاتھ شریعت سپرد کرتا، که ساتویں سال میں اُس کي تلاوت لوگوں کے درمیان کریں. ۱۴ خدا یشوع کو خاص حکم دیتا. ۱۹ اور ایک گیت عنایت کرتا، که بني اِسرائیل پر اُسکا گواه رهے. ۲۴ موسی شریعت کي جلد لاویوں کو سونپ دیتا که وے اُس کي محافظت کریں. ۲۸ قوم کے بزرگوں کو اِکٹھے کرکے اور آسمان و زمین کو گواه پیش لاکے اُن کو آینده کي بابت سمجھاتا.

تب موسی چلا، اور یے باتیں سارے اِسرائیل سے کهیں: ۲ اور اُس نے اُنهیں کها، که میں تو آج کے دن ایک سو بیس برس کا هوں[a]: میں اِس سے آگے باهر بھیتر آ جا نهیں سکتا[b]: اور خداوند نے بھي مجھے فرمایا هی، که تو اِس یردن کے پار نه جائیگا[c]. ۳ خداوند تیرا خدا

---

g اِستة ۱۰: ۱۶ برو ۳۲: ۳۱ حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۶
h اِستة ۲۸: ۱۱
i اِستة ۲۸: ۶۳ یرم ۳۲: ۴۱
k یسع ۴۵: ۱۹
l روم ۱۰: ۶، وغیره
m ۱، ۱۹ آیتیں اِستة ۱۱: ۲۶
n اِستة ۴: ۲۶ اور ۸: ۱۹
o اِستة ۴: ۲۶ اور ۳۱: ۲۸
p ۱۵ آیت
q زبور ۲۷: ۱ اور ۶۶: ۹ یوح ۱۱: ۲۵
a بھر ۷: ۷ اِستة ۳۴: ۷
b گن ۲۷: ۱۷ ۱ سلا ۳: ۷
c گن ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۳ اِستة ۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هي تیرے آگے آگے پار جائیگا، اور وهي اُن گروهوں کو تیرے آگے فنا کریگا، اور تو اُن کا وارث هوگا: اور یشوع جیسا که خداوند نے کہا هی، تیرے آگے آگے پار جائیگا. ۴ اور خداوند اُن سے وهي کریگا، جو اُس نے اموریوں کے بادشاهوں، سیحون اور عوج سے، اور اُن کي سرزمین سے کیا، اور جنهیں اُس نے هلاک کیا. ۵ اور خداوند، تمهاري آنکهوں کے سامهنے اُن کو چهوڑ دیگا، تاکه تم اُن سے اُن سب حکموں کے موافق، جو میں نے تمهیں فرمائے، معامله کرو. ۶ مضبوط هو جاؤ، اور دلاور هو: خوف نه کهاؤ، اور اُن سے مت ڈرو: کیونکه خداوند تیرا خدا وهي هی، جو تیرے ساتھ جاتا هی: وه تجھ سے غافل نه هوگا، اور تجھ کو نه چهوڑیگا.

۷ پهر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا، اور سارے اِسرائیل کے حضور اُسے کہا، که مضبوط هو، اور دلاوري کر: کیونکه تو اِس قوم کے ساتھ اُس سرزمین میں جائیگا، جس کي بابت خداوند نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، که میں اُنهیں دونگا: اور تو اُنهیں اُس کا وارث کریگا. ۸ اور خداوند، وهي هی، جو تیرے آگے جاتا هی: وه تیرے ساتھ رهیگا: وه تجھ سے نه غافل هوگا، اور تجهے نه چهوڑیگا: سو تو خوف نه کر، اور بے دل نه هو.

۹ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکھا، اور بني لاوي کاهنوں کے، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹهاتے تهے، اور اِسرائیل کے سارے بزرگوں کے، حوالے کیا. ۱۰ اور موسیٰ نے اُنهیں یه کهکے فرمایا، که هر ایک سات برس کے آخر میں، چهٹکارا دینے کے سال کے معین وقت پر، خیموں کي عید میں: ۱۱ جب که سارا اِسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے، اُس جگه پر، جسے وه پسند کریگا، حاضر هوا کرے، تو تو اِس شریعت کو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پڑهکے سارے اِسرائیل کو سنایا کر. ۱۲ سارے لوگوں کو، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور اپنے مسافر کو، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هو، جمع کیجیو، تاکه وے سنیں، اور خداوند تمهارے خدا سے ڈرنا سیکهیں، اور اِس شریعت کے سارے حکموں پر دهیان رکهکے عمل کریں. ۱۳ اور تاکه اُن کے لڑکے، جنهوں نے یے باتیں نهیں جانیں، سنیں؛ اور جب تک که تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث هونے کو تم یردن پار جاتے هو، رهو، خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکها کریں.

۱۴ پهر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که دیکھ، تیرے دن آپهنچے که جن میں تجهے مرنا هی؛ سو یشوع کو بلا، اور تم جماعت کے خیمے میں آپ کو حاضر کرو، تاکه میں اُسے تاکید کروں. چنانچه موسیٰ اور یشوع روانه هوئے، اور اُنهوں نے اپنے تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا. ۱۵ اور خداوند بدلي کے ستون میں هوکے، خیمے میں نمود هوا، اور بدلي کا ستون خیمے کے دروازے پر آکے قایم هوا.

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، دیکھ، تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رهیگا، اور اِس قوم کے لوگ اُٹهینگے، اور اُس سرزمین پر، جهاں یے بسنے جاتے هیں، اُس کے اجنبي معبودوں کي پیروي کرنے سے زناکار هو جائینگے، اور مجھ کو چهوڑ دینگے، اور اُس عهد کو، جو میں نے اُن کے ساتھ باندها هی، توڑینگے. ۱۷ اور اُس دن میرا قهر اُن پر بهڑکیگا، اور میں اُنهیں چهوڑ دونگا، اور میں اُن سے اپنا منه چهپاؤنگا، اور وے نگلے جائینگے، اور بهت سي مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگي؛ چنانچه وے اُس دن کهینگے، کیا مجھ پر یے بلائیں اِس لیئے نهیں پڑیں، که میرا خدا میرے درمیان نهیں؟ ۱۸ اور اُن سب بدیوں کے سبب سے، جو اُنهوں نے کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هونگي، اور اِس لیئے که اجنبي معبودوں کي طرف پهرے هونگے، میں اُس روز اپنا منهه چهپاؤنگا[*]۔ ۱۹ سو تم یهه گیت اپنے لیئے لکهو، اور اُسے بني اِسرائیل کو سکهاؤ، اور اُسے اُن کے منهه میں رکهو، تاکه یهه گیت بني اِسرائیل پر میرا گواه رهے[°]۔ ۲۰ اِس لیئے که جب میں اُنهیں اُس سرزمین میں پهنچاؤں، جس کي بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کي، جس میں دودهه و شهد بهتا هي، اور وے کهائینگے، اور سیر هووینگے، اور موٹے هو جائینگے[p]؛ تب وے غیر معبودوں کي طرف پهر جائینگے، اور اُن کي عبادت کرینگے؛ اور مجهے غصه دلاوینگے، اور میرے عهد کو توڑ ڈالینگے[q]۔ ۲۱ اور یوں هوگا، که جب بهت سي مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگي[r]، تو یهه گیت اُن کے برخلاف گواه کي طرح گواهي دیگا؛ که اُس کا پڑهنا اُن کي نسل کے منهه سے بهلایا نه جائیگا؛ کیونکه میں اُن کے خیالوں کو، جو وے اِسي وقت کرتے هیں[s]، اُس سے پیشتر که میں اُس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے قسم کي هي، اُن کو پهنچاؤں، جانتا هوں[t]۔

۲۲ چنانچه موسیٰ نے اُسي دن یهه گیت لکها، اور اُسے بني اِسرائیل کو سکهایا۔ ۲۳ اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع کو حکم کیا[u]، اور کها، مضبوط هو، اور دلاوري کر[x]؛ کیونکه تو بني اِسرائیل کو اُس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے اُن سے قسم کي هي، لے جائیگا، اور میں تیرے ساتهه هونگا۔

۲۴ اور ایسا هوا، که جب موسیٰ اِس شریعت کي باتوں کو کتاب میں لکهه چکا[y]، اور وے تمام هوئیں: ۲۵ تو موسیٰ نے لاویوں کو، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹهاتے تهے، فرمایا، که ۲۶ اِس شریعت کي کتاب کو لیکے خداوند اپنے خدا کے عهد کے صندوق کي ایک بغل میں رکهو[z]، تاکه وه تمهارے برخلاف گواه رهے[a]۔ ۲۷ کیونکه میں تیري بغاوت[b]، اور تیري گردن‌کشي کو[c] جانتا هوں؛ دیکهه، هنوز که میں جیتا اور آج کے دن تک تمهارے ساتهه هوں، تم نے خداوند سے بغاوت کي هي: تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیاده کروگے!

۲۸ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو مجهه پاس جمع کرو، تاکه میں یهه باتیں اُن کے کانوں تک پهنچاؤں، اور آسمان اور زمین کو درمیان لاکے اُنپر گواه کروں[d]۔ ۲۹ کیونکه میں جانتا هوں، که میرے مرنے کے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے[e]، اور اِس راه سے، جس کي بابت میں نے تم کو حکم دیا هي، پهر جاؤگے؛ اور که آخري دنوں میں[f] تم پر بدي پڑیگي[g]؛ اِس لیئے که تم خداوند کے حضور بدي کروگے، که اپنے هاتهه کے کاموں سے اُسے غصه دلاؤگے۔ ۳۰ سو موسیٰ نے اِس گیت کي باتیں، اِسرائیل کي ساري جماعت کو کهه سنائیں، یهاں تک که وے تمام هوئیں۔

۳۲ باب

۱ موسیٰ کا گیت، جس میں خدا کي رحمت اور عدالت اور اِنتقام کا بیان هي۔ ۴۶ لوگوں کو ترغیب دیتا که اپنے دلوں کو اِس گیت کے مضامین پر لگاویں۔ ۴۸ خدا موسیٰ کو کوه نبو کي چوٹي تک پهنچاتا، که ملک کو دیکهے، اور بعد اُس کے اِس جهان فاني سے کوچ کر جاوے۔

ای آسمانو، کان رکهو، که میں کهونگا؛ اور ای زمین، میرے منهه کي باتیں سن[a]: ۲ میري تعلیم مینهه کي بوندوں کي طرح گریگي[b]، اور میري باتیں اوس کي مانند ٹپکینگي، جیسے که سبزے پر پهوهي پڑے، اور گهاس پر جهڑیاں[c]۔ ۳ که میں خداوند کا نام پکارتا هوں: تم همارے خدا کي بزرگي جانو[d]۔ ۴ که وه چٹان[e] هي، اُس کا کام کامل هي[f]، که اُس کي سب راهیں راست هیں[g]؛ خدا سچا هي[h]، اور بدي سے مبرا هي[i]؛ وه صادق اور برحق هي۔ ۵ اُنهوں نے

---

[*] ۱۷ آیت
[°] ۲۱ آیت
[p] اِستة ۳۲: ۱۵ نحم ۹: ۲۵، ۲۶ هوسـ ۱۳: ۶
[q] ۱۶ آیت
[r] ۱۷ آیت
[s] عموس ۵: ۲۵، ۲۶
[t] هوسـ ۵: ۳ اور ۱۳: ۵، ۶
[u] ۱۴ آیت
[x] ۷ آیت یشوع ۱: ۶
[y] ۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[z] دیکهو ۲ سلا ۸: ۲۲
[a] ۱۹ آیت
[b] اِستة ۹: ۲۴ اور ۳۲: ۲۰
[c] خر ۳۲: ۹ اِستة ۹: ۶
[d] اِستة ۳۰: ۱۹ اور ۳۲: ۱
[e] اِستة ۳۲: ۵ قاض ۲: ۱۹
[f] پید ۴۹: ۱ اِستة ۴: ۳۰
[g] اِستة ۲۸: ۱۵
[a] اِستة ۴: ۲۶ اور ۳۰: ۱۹ اور ۳۱: ۲۸ زبور ۵۰: ۴ یسع ۱: ۲ یرم ۲: ۱۲ اور ۶: ۱۹
[b] یسع ۵۵: ۱۰، ۱۱ ۱ قرنـ ۳: ۶، ۷، ۸
[c] زبور ۷۲: ۶ میکه ۵: ۷
[d] ۱ توا ۲۹: ۱۱
[e] ۲ سمو ۲۲: ۳ اور ۲۳: ۳ زبور ۱۸: ۲، ۳۱، ۴۶ حبق ۱: ۱۲
[f] ۲ سمو ۲۲: ۳۱
[g] دان ۴: ۳۷ مکاش ۱۵: ۳
[h] یرم ۱۰: ۱۰
[i] ایوب ۳۴: ۱۰ زبور ۹۲: ۱۵

آپ کو خراب کیا[a]؛ وے اُس کے فرزند نہیں؛ اُنکا عیب ہی، کہ وے ایک کجرو، اور گردن‌کش پشت ہیں۔ ۶ ای جاہل اور ای بے شعور لوگو! کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے ہو[m]؟ کیا وہ تیرا باپ[n] نہیں ہی، جس نے تجھے مول لیا[o]؛ کیا اُس نے تجھے بنایا نہیں[p]، اور تجھے قایم نہیں کیا۔ ۷ اگلے دنوں کو یاد کرو، اور گذری بہت پشتوں کے برسوں کو سوچو؛ اپنے باپ سے پوچھ، تو وہ تجھے بتاویگا[q]؛ اور اپنے بزرگوں سے، تو وے تجھ سے بیان کرینگے۔ ۸ جس وقت کہ حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی[r]، اور جس وقت اُس نے بنی آدم کو جدا جدا کیا[s]، اُسی وقت بنی اِسرائیل کے شمار کے موافق گروہوں کی حدیں مقرر کیں۔ ۹ کیونکہ خداوند کا حصہ اُس کے لوگ ہیں[t]؛ یعقوب اُس کی ماپی ہوئی میراث ہی۔ ۱۰ اُسنے اُسے ویران زمین، اور سنسان اور ماتم‌انگیز بیابان میں پایا[u]؛ وہ اُسکے گرد و پیش رہا، اور اُس نے اُسے تربیت کیا[x]؛ اُس نے اُس کی محافظت اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح کی[y]۔ ۱۱ جس طرح عقاب اپنے کھونڈھے کو ہلاتا ہی، اور اپنے بچوں کے اُوپر پھڑپھڑاتا ہی، اور اپنے بازوؤں کو پھیلاکے اُنھیں لیتا ہی، اور اپنے پروں پر اُنھیں اُٹھاتا ہی[z]؛ ۱۲ اُسی طرح فقط خداوند ہی نے اُن کی رہبری کی، اور اُس کے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔ ۱۳ اُس نے اُسے زمین کی اُونچی جگہوں پر سوار کیا[a]، تاکہ وہ کھیتوں کا حاصل کھاوے؛ اور اُس نے اُسے چٹان میں سے شہد، اور سخت پتھر میں سے تیل چسایا[b]: ۱۴ اور گاے کے مکھن، اور بھیڑ بکری کے دودھ، بروں کی چربی، اور بسن کے جنے ہوئے مینڈھوں، اور بکروں، اور گیہوں کے گردوں کی چربی سمیت[c]؛ اور تو نے انگور کا خالص ‖شیرہ سرخ پیا۔

۱۵ لیکن یسورن موٹا ہو گیا[d]، اور لاتیں چلانے لگا[e]؛ تو تو موٹا ہو گیا، تو بھاری پڑ گیا، اور چربی میں چھپ گیا[f]: تب اُس نے خدا اپنے خالق کو[g] چھوڑ دیا[h]، اور اپنی نجات کی چٹان کو حقیر جانا[i]۔ ۱۶ اُنھوں نے اجنبی معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائی[k]؛ اور وے اُسے نفرتی کاموں سے غصے میں لئے۔ ۱۷ اُنھوں نے شیطانوں کے لیئے قربانیاں گذرانیں، نہ خدا کے لیئے[l]؛ بلکہ ایسے معبودوں کے لیئے، جن کو آگے وے نہ پہچانتے تھے؛ جو نئے تھے، اور حال میں معلوم ہوئے، اور اُن سے تیرے باپ دادے نہ ڈرتے تھے۔ ۱۸ تو اُس چٹان سے، جس نے تجھے پیدا کیا، غافل ہوا[m]؛ اور اُس خدا کو، جس نے تجھے صورت بخشی، بھول گیا[n]۔ ۱۹ اور جب خداوند نے یہہ دیکھا، تو اُن سے نفرت کی[o]، اِس لیئے کہ اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں نے اُسے غصہ دلایا[p]۔ ۲۰ اور اُس نے یہہ فرمایا، کہ میں اُن سے اپنا منہہ چھپاؤنگا[q]، تاکہ میں دیکھوں، کہ اُن کا انجام کیا ہوگا؛ اِس لیئے کہ وے کج نسل ہیں، ایسے لڑکے، جن میں امانت نہیں[r]۔ ۲۱ اُنھوں نے اُس کے سبب سے، جو خدا نہیں، مجھے غیرت دلائی[s]، اور اپنی واہیات باتوں سے مجھے غصہ دلایا[t]؛ سو میں بھی اُنھیں اُس سے، جو گروہ نہیں، غیرت میں ڈالونگا[u]، اور ایک بے عقل قوم سے اُنھیں خفا کرونگا۔ ۲۲ کیونکہ میرے غصے سے ایک آگ بھڑکی ہی[x]، جو اسفل جہنم تک جلیگی؛ اور زمین کو اُس کے پیداوار سمیت کھا جائیگی، اور پہاڑوں کی بنیادوں کو جلا دیگی۔ ۲۳ میں اُن کی بلاؤں کو اُن کے اُوپر بڑھاؤنگا، اور اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا[y]۔ ۲۴ وے بھوکھ سے جل جائینگے، اور سوزندہ گرمی اور کڑوی ہلاکت کے لقمے ہونگے؛ میں اُن پر درندوں کے دانتوں کو، اور زمین

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] اِستہ ۳۱: ۲۹
[l] متی ۱۷: ۱۷؛ لوقا ۹: ۴۱؛ فلپ ۲: ۱۵
[m] زبور ۱۱۶: ۱۲
[n] یسعہ ۶۳: ۱۶
[o] زبور ۷۴: ۲
[p] ۱۵ آیت؛ یسعہ ۲۷: ۱۱؛ اور ۴۴: ۲
[q] خر ۱۳: ۱۴؛ زبور ۴۴: ۱؛ اور ۷۸: ۳، ۴
[r] اعم ۱۷: ۲۶
[s] پید ۱۱: ۸
[t] خر ۱۹: ۵، ۶؛ اور ۱۹: ۵؛ ۱ سمو ۱۰: ۱؛ زبور ۷۸: ۷۱
[u] اِستہ ۸: ۱۵؛ یرہ ۲: ۶؛ ہوسیع ۱۳: ۵
[x] اِستہ ۴: ۳۶
[y] زبور ۱۷: ۸؛ امثا ۷: ۲؛ ذکر ۲: ۸
[z] خر ۱۹: ۴؛ اِسہ ۱: ۳۱؛ یسعہ ۳۱: ۵؛ اور ۴۶: ۴؛ اور ۶۳: ۹؛ ہوسیع ۱۱: ۳
[a] اِستہ ۳۳: ۲۹؛ یسعہ ۵۸: ۱۴؛ حزقی ۳۶: ۲
[b] ایوب ۲۹: ۶؛ زبور ۸۱: ۱۶
[c] زبور ۸۱: ۱۶؛ اور ۱۴۷: ۱۴
‖ عبرانی میں، لہو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[d] اِستہ ۳۳: ۵، ۲۶؛ یسعہ ۴۴: ۲
[e] ۱ سمو ۲: ۲۹
[f] اِستہ ۳۱: ۲۰؛ نحمیاہ ۹: ۲۵؛ زبور ۱۷: ۱۰؛ اور ۵: ۲۸؛ ہوسیع ۱۳: ۶
[g] اِستہ ۳۱: ۱۶؛ یسعہ ۱: ۴
[h] ۶ آیت؛ یسعہ ۵۱: ۱۳
[i] ۲ سمو ۲۲: ۴۷؛ زبور ۸۹: ۲۶؛ اور ۹۵: ۱
[k] ۱ سلا ۱۴: ۲۲؛ ۱ قرنی ۱۰: ۲۲
[l] احبا ۱۷: ۷؛ زبور ۱۰۶: ۳۷؛ ۱ قرنی ۱۰: ۲۰؛ مکاشفہ ۹: ۲۰
[m] یسعہ ۱۷: ۱۰
[n] یرہ ۲: ۳۲
[o] قاضی ۲: ۱۴
[p] یسعہ ۱: ۲
[q] اِستہ ۳۱: ۱۷
[r] یسعہ ۳۰: ۹؛ متی ۱۷: ۱۷
[s] ۱۶ آیت؛ زبور ۷۸: ۵۸
[t] ۱ سمو ۱۲: ۲۱؛ ۱ سلا ۱۶: ۱۳، ۲۶؛ زبور ۳۱: ۶؛ یرہ ۸: ۱۹؛ اور ۱۰: ۸؛ اور ۱۴: ۲۲؛ یونہ ۲: ۸
[u] اعم ۱۳: ۱۰؛ ہوسیع ۱: ۱۰؛ رومی ۱۰: ۱۹
[x] یرہ ۱۵: ۱۴؛ اور ۱۷: ۴؛ نوحہ ۴: ۱۱
[y] زبور ۷: ۱۲، ۱۳؛ حزقی ۵: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کے زہردار سانپوں کو چھوڑونگا۔ ۲۵ باہر سے تلوار، اور اندر کے مکانوں سے خوف، جوان کو اور کنواری کو بھي، شیرخوار کو اور سرسفید کو بھي، ہلاک کرینگے۔ ۲۶ میں نے کہا، میں اُنھیں کونے کونے پراگندہ کرتا؛ میں آدمیوں کے درمیان سے اُن کے ذکر کو مٹا دیتا: ۲۷ اگر میں مخالف کے غضب کا اندیشہ نہ کرتا، تا نہ ہو کہ اُن کے دشمن برعکس سمجھیں، اور نہ ہو کہ وے کہیں، ہمارا ہي ہاتھ بالا ہوا؛ اور خداوند نے یہہ سب کچھ نہیں کیا۔ ۲۸ کیونکہ وے ایک گروہ ہیں، جو مصلحت سے خالي ہیں، اور اُن کو عقل نہیں۔ ۲۹ کاش کہ وے دانشمند ہوتے، کہ وے اُسے سمجھتے، اور اپني عاقبت کا اندیشہ کرتے۔ ۳۰ تو ایسا ہوتا، کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا، اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے، اگر اُن کي چٹان اُن کو بیچ نہ ڈالتي، اور خداوند اُن کو اسیر نہ کرواتا۔ ۳۱ کیونکہ اُن کي چٹان ایسي نہیں، جیسي ہماري چٹان ہی؛ اور یہہ بات ہمارے دشمن بھي جانتے ہیں۔ ۳۲ کہ اُن کي تاک صدوم کے، اور عمورہ کے کھیتوں کي تاک کي طرح ہی؛ اور اُن کے انگور پِت کے سے انگور ہیں، اور اُن کے گچھے تلخ ہیں: ۳۳ اُن کي مے اژدہوں کا زہر ہی، اور افعیوں کا ہلاہل۔ ۳۴ کیا یہہ سب مجھہ پاس ذخیرہ نہیں، اور میرے خزانوں میں سربہ مہر نہیں؟ ۳۵ اِنتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہی؛ اُن کا پانوں بر وقت پھسلیگا: کہ اُن کي خراب حالي کا دن نزدیک ہی، اور وے حادثے، جو اُن پر واقع ہونگے، جلد چلے آتے ہیں۔ ۳۶ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا، اور اپنے بندوں کي حالت کے سبب پچھتاویگا، جب کہ دیکھیگا، کہ اُن کي قوت جاتي رہي، اور کہ، اُن میں جو قید ہوئے، یا آزاد،

کوئي باقي نہ رہا۔ ۳۷ اور کہیگا، کہ اُن کے وے معبود اور وہ چٹان، کہ جن کا اُنھیں بھروسا تھا، کیا ہوئے؛ ۳۸ جنھوں نے اُن کے ذبیحوں کي چربي کھائي، اور اُن کے تپاون کي مے پي؟ اب وے اُٹھیں اور تمھارا چارہ کریں، اور تمھارے حمایتي ہوں۔ ۳۹ اب دیکھو، کہ میں، ہاں میں ہي وہ ہوں، اور کوئي معبود میرے ساتھہ نہیں؛ میں ہي مارتا ہوں، اور میں ہي جلاتا ہوں؛ میں ہي زخمي کرتا ہوں، اور میں ہي چنگا کرتا ہوں؛ اور ایسا کوئي نہیں، جو میرے ہاتھہ سے چھڑاوے۔ ۴۰ کہ میں اپنا ہاتھہ آسمان کي طرف اُٹھاتا ہوں، اور کہتا ہوں، کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں۔ ۴۱ اگر میں اپني چمکتي تلوار تیز کروں، اور میرا ہاتھہ عدالت کو پکڑ رکھے، تو میں اپنے دشمنوں سے اِنتقام لونگا، اور اُن کو، جو میرا کینہ رکھتے ہیں، سزا دونگا۔ ۴۲ میں اپنے تیروں کو خون سے مست کرونگا، اور میري تلوار گوشت کھائیگي؛ مقتولوں کے لہو سے، اور اسیروں کے، اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے۔ ۴۳ اى گروہو، اُس کي قوم کے ساتھہ خوشي سے گاؤ، اِس لیئے کہ وہ اپنے بندوں کے خون کا بدلا، اور اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیگا، اور اپني سرزمین پر، اور اپني قوم پر رحم کریگا۔

۴۴ تب موسیٰ آیا، اور اُس نے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کي ساري باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں۔ ۴۵ اور جب موسیٰ یے ساري باتیں سب بني اِسرائیل کو کہہ چکا، ۴۶ تب اُس نے اُنھیں کہا، کہ اِن ساري باتوں سے، جن کے لیئے آج کے دن میں تم پر گواہي دیتا ہوں، اپنے دل لگاؤ، اور اپنے لڑکوں کو حکم دو، کہ وے دھیان رکھکے اِس شریعت کي ساري باتوں پر عمل کریں۔ ۴۷ کہ یہہ ایسي شی نہیں، کہ جس سے تمھیں

احبار ۲۶ : ۲۲ — نوحہ ۱ : ۲۰ — حزقی ۷ : ۱۵ — ۲ قرن ۷ : ۵ — حزقی ۲۰ : ۱۳، ۱۴، ۲۳ — زبور ۱۴۰ : ۸ — یسعیاہ ۲۷ : ۱۱ — یرمیاہ ۴ : ۲۲ — اِستثنا ۵ : ۲۹ — زبور ۸۱ : ۱۳ — اور ۱۰۷ : ۴۳ — لوقا ۱۹ : ۴۲ — یسعیاہ ۴۷ : ۷ — نوحہ ۱ : ۹ — احبار ۲۶ : ۸ — یشوع ۲۳ : ۱۰ — ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۴ — یسعیاہ ۳۰ : ۱۷ — زبور ۴۴ : ۱۲ — یسعیاہ ۵۰ : ۱ — اور ۵۲ : ۳ — ۱ سموئیل ۲ : ۲ — ۱ سموئیل ۴ : ۸ — یرمیاہ ۴۰ : ۳ — یسعیاہ ۱ : ۱۰ — زبور ۵۸ : ۴ — زبور ۱۴۰ : ۳ — رومیوں ۳ : ۱۳ — ایوب ۱۴ : ۱۷ — ہوسیع ۱۳ : ۱۲ — رومیوں ۲ : ۵ — زبور ۹۴ : ۱ — رومیوں ۱۲ : ۱۹ — عبرانیوں ۱۰ : ۳۰ — ۲ پطرس ۲ : ۳ — زبور ۱۳۵ : ۱۴ — قضاة ۲ : ۱۸ — زبور ۱۰۶ : ۴۵ — یرمیاہ ۳۱ : ۲۰ — یوایل ۲ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ سلاطین ۱۷ : ۲۹ — قضاة ۱۰ : ۱۴ — یرمیاہ ۲ : ۲۸ — زبور ۱۰۲ : ۲۷ — یسعیاہ ۴۱ : ۴ — اور ۴۸ : ۱۲ — اِستثنا ۴ : ۳۵ — یسعیاہ ۴۵ : ۵، ۱۸، ۲۲ — ۱ سموئیل ۲ : ۶ — ۲ سلاطین ۵ : ۷ — ایوب ۵ : ۱۸ — زبور ۶۸ : ۲۰ — ہوسیع ۶ : ۱ — یسعیاہ ۲۷ : ۱ — اور ۳۴ : ۵ — اور ۶۶ : ۱۶ — حزقی ۲۱ : ۹، ۱۰، ۱۴، ۲۰ — یسعیاہ ۱ : ۲۴ — ناحوم ۱ : ۲ — یرمیاہ ۴۶ : ۱۰ — رومیوں ۱۵ : ۱۰ — مکاشفات ۶ : ۱۰ — اور ۱۹ : ۲ — ۴۱ آیت — زبور ۸۵ : ۱ — اِستثنا ۶ : ۶ — اور ۱۱ : ۱۸ — حزقی ۴۰ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[i] اِستہ ۳۰: ۱۹ احبا ۱۸: ۵ امثا ۳: ۲، ۲۲ اور ۴: ۲۲ روم ۱۰: ۵
[k] گنتی ۲۷: ۱۲، ۱۳
[l] گنتی ۳۳: ۴۷، ۴۸ اِستہ ۳۴: ۱
[m] گنتی ۲۰: ۲۵، ۲۸ اور ۳۳: ۳۸
[n] گنتی ۲۰: ۱۱، ۱۲، ۱۳ اور ۲۷: ۱۴
[o] دیکھو احبا ۱۰: ۳
[p] گنتی ۲۷: ۱۲ اِستہ ۳۴: ۴

نفع نہ ہو؛ بلکہ یہہ تمہاری زندگانی ہے[i]، اور اِسی چیز کے باعث سے اُس سرزمین میں، جہاں تم یردن پار اُترتے ہو، کہ اُس کے وارث ہو جاؤ، تمہاری عمر دراز ہوگی۔

۴۸ اور خداوند نے اُسی دن موسیٰ کو فرمایا[k]، اور کہا، کہ ۴۹ عباریم کے کوہستان[l]، نبو کے پہاڑ پر، جو موآب کی سرزمین میں یریحو کے مقابل ہے، چڑھ جا، اور کنعان کی سرزمین کو، کہ جسے میں اِسرائیل کی ملک کر دونگا، دیکھ: ۵۰ اور اُس پہاڑ پر، جس پر تو جاتا ہے، مر جا، اور اپنے لوگوں میں شامل ہو، جیسے تیرا بھائی ہارون حور کے پہاڑ پر مر گیا[m]، اور اپنے لوگوں میں جا ملا: ۵۱ اِس لیئے کہ تم دونوں نے بنی اِسرائیل کے درمیان دشت سین کے قادس میں مریبہ کے پانی کے نزدیک میرا گناہ کیا[n]، اور اِسلیئے کہ تم نے بنی اِسرائیل کے درمیان میری تقدیس نہ کی[o]۔ ۵۲ پر تو اُس سرزمین کو، جو تیرے سامھنے ہے، دیکھ لے[p]؛ لیکن اُس سرزمین میں، جو میں بنی اِسرائیل کو عنایت کرتا ہوں، داخل نہ ہوگا۔

۳۳ باب

۱ خدا کی حشمت۔ ۲ بارہ فرقوں کی برکتیں۔ ۲۶ اِسرائیل کی نیک بختی۔

[a] پیدا ۴۹: ۲۸
[b] زبور ۹۰، کا سرنامہ۔
[c] خر ۱۹: ۱۸، ۲۰ قاضی ۵: ۴، ۵ حبق ۳: ۳
[d] دیکھو زبور ۶۸: ۱۷ دان ۷: ۱۰ اعما ۷: ۵۳ گلت ۳: ۱۹ عبر ۲: ۲ مکاش ۵: ۱۱ اور ۱: ۱۶
۱۴۹۱
[e] خر ۱۹: ۵ اِستہ ۷: ۷، ۸ زبور ۴۷: ۴ ہوس ۱۱: ۱ ملا ۱: ۲
[f] اِستہ ۷: ۶ ۱ سمو ۲: ۹ زبور ۵۰: ۵
[g] لوقا ۱۰: ۳۹ اعما ۲۲: ۳
[h] امثا ۲: ۱
[i] یوحنا ۱: ۱۷ اور ۷: ۱۹

اور یہہ وہ برکت ہے[a] جو موسیٰ، مرد خدا نے[b]، اپنے مرنے سے آگے بنی اِسرائیل کو بخشی: ۲ اور اُس نے کہا، کہ خداوند سینا سے آیا، اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا[c]؛ فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا؛ دس ہزار قدسیوں کے ساتھ آیا[d]؛ اور اُس کے دھنے ہاتھ ایک آتشی شریعت اُن کے لیئے تھی۔

۳ ہاں، وہ اُس قوم سے بڑی محبت رکھتا ہے[e]: اُس کے سارے مقدس[f] تیرے ہاتھ میں ہیں؛ اور وے تیرے قدموں کے نزدیک بیٹھے ہیں[g]؛ اور تیری باتوں کو مانینگے[h]۔ ۴ موسیٰ نے ہم کو ایک شریعت فرمائی[i]، جو کہ یعقوب کی جماعت کی میراث[k] ہو۔ ۵ اور جس وقت قوم کے سردار، اور بنی اِسرائیل کے فرقے جمع تھے، وہ یسورون[l] میں بادشاہ[m] تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[k] زبور ۱۱۹: ۱۱۱
[l] اِستہ ۳۲: ۱۵
[m] دیکھو پید ۳۶: ۳۱ قاضی ۹: ۲ اور ۱۷: ۶
[n] پید ۴۹: ۸
[o] زبور ۱۴۶: ۵
[p] خر ۲۸: ۳۰
[q] خر ۱۷: ۷ گنتی ۲۰: ۱۳ اِستہ ۸: ۲، ۳، ۱۶ زبور ۸۱: ۷
[r] خر ۳۲: ۲۶، ۲۷، ۲۸
[s] دیکھو ملا ۲: ۵، ۶
[t] احبا ۱۰: ۱۱ اِستہ ۱۷: ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۲۴: ۸ حزق ۴۴: ۲۳، ۲۴ ملا ۲: ۷
[u] خر ۳۰: ۷، ۸ گنتی ۱۶: ۴۰ ۱ سمو ۲: ۲۸
[v] احبا ۱: ۹، ۱۳، ۱۷ زبور ۵۱: ۱۹ حزق ۴۳: ۲۷
[w] ۲ سمو ۲۴: ۲۳ زبور ۲۰: ۳ حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱ اور ۴۳: ۲۷
[x] پید ۴۹: ۲۵

۶ ای کاش، کہ روبن جیوے، اور نہ مرے، اور اُس کے لوگ تھوڑے نہ ہوں۔

۷ اور یہوداہ کے لیئے اُس نے کہا، ای خداوند، یہوداہ کی آواز سن، اور اُسے اُس کے لوگوں کے درمیان پھر لا: اُس کے ہاتھ اُس کے لیئے کافی ہوویں[n]، اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابل اُس کا مددگار ہو[o]۔

۸ اور لاوی کے حق میں اُس نے کہا، کہ تیرا تمیم اور تیرا اوریم اُس مقدس آدمی کی امانت میں رہے[p]، جسے تو نے مسّہ میں اِمتحان کیا، اور جس کے ساتھ تو نے مریبہ کے چشموں پر جھگڑا کیا[q]؛ ۹ جس نے اپنے باپ اور اپنی ما سے کہا، کہ میں نے اُس پر نگاہ نہیں کی؛ اُس نے اپنے بھائیوں کو بھی نہ مانا[r]، اور اپنے بیٹوں کو بھی اُس نے نہ پہچانا؛ اِس لیئے کہ اُنہوں نے تیری باتوں پر دھیان رکھا، اور تیرے عہد کی محافظت کی[s]۔ ۱۰ وے تیری عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکھلاویں، اور تیری شریعت اِسرائیل کو[t]؛ وے تیرے آگے بخور رکھینگے[u]، اور کُل سوختنی قربانی کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے[v]۔ ۱۱ ای خداوند، اُس کے اسباب میں برکت دے، اور اُس کے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر[w]: اور اُن کی کمروں کو، جو اُس کا سامھنا کریں، اور اُن کی، جو اُس کا کینہ رکھیں، چھیدکے توڑ ڈال، تاکہ وے پھر نہ اُٹھ سکیں۔

۱۲ اور یہہ بنیامین کے حق میں کہا، خداوند کا پیارا سلامتی سے اُس کے پاس رہیگا، اور خداوند سارے دن اُس پر سایہ کریگا، اور وہ اُس کے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا۔

۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا، کہ اُسکی سرزمین خداوند کے حضور متبرک[x] ہووے، آسمان کے تحفہ جات سے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

شبنم سے، اور گہراؤ سے، جو نیچے پڑا ہی، ۱۴ اور آفتاب کے تحفہ حاصلوں سے، اور ماھتاب کي تحفہ اُگي ہوئي چیزوں سے: ۱۵ اور قدیم پہاڑوں کي قیمتي چیزوں سے اور ابدي ٹیلوں کے تحفہ جات سے؛ ۱۶ مجملاً زمین اور اُس کي معموري کي قیمتي چیزوں سے؛ اور اُس کي خیرخواھي کے سبب جو بوٹے میں رھتا تھا: ای کاش که وہ برکت یوسف کے سر پر اور اُس کي چاندي پر، جو اپنے بھائیوں سے جدا کیا گیا تھا، نازل ہو. ۱۷ اُس کي شانداري ایسي ہی، جیسے اُس کے بیل کے پلوٹھے کي، اور اُس کے دو سینگ گینڈے کے سے سینگ؛ اُنھیں سے وہ قوموں کو ایک ساتھ زمین کي اِنتہا تک ریلیگا؛ وے اِفرائیم کے دسوں ہزار ہیں، اور وے منسي کے ہزاروں.

۱۸ اور زبلون کے حق میں کہا، ای زبلون، تو اپنے باھر جانے میں شاد ہو؛ اور اِشکار، تو اپنے خیموں میں. ۱۹ وے لوگوں کو پہاڑ پر بلائینگے، اور وھاں صداقت کي قربانیاں گذرانینگے: کیونکه وے سمندروں کي فراواني کو، اور خزانوں کو، جو ریتي میں چھپے ہیں، چوس لینگے.

۲۰ اور جد کے حق میں کہا، مبارک ہی وہ، جو جد کي ترقي کرے: وہ شیر کي مانند پڑا رھتا ہی، جو سر کے چاندي کو بازو سمیت پھاڑتا ہی. ۲۱ اُسنے اول بخرا اپنے لیئے تجویز کیا: که وہ وھاں شرع دینیوالے کے حصے میں سلامت رہا؛ اور وہ اُمت کے رئیسوں کے ساتھ آیا؛ وہ خداوند کے عدل کو، اور اُس کي عدالت کو اِسرائیل کے ساتھ عمل میں لایا.

۲۲ اور دان کے حق میں کہا، دان ایک شیربچہ ہی، جو بسن سے اُچھلیگا.

۲۳ اور نفتالي کے حق میں کہا، ای نفتالي، تو فضل سے بھرپور، اور خداوند کي برکتوں سے معمور ہو؛ تو پچھم اور دکھن کا مالک ہو.

۲۴ اور آشر کے حق میں کہا، آشر اولاد کي برکت پاوے؛ وہ اپنے بھائیوں کا مقبول ہو؛ اور اپنا پانوں تیل میں ڈبووے. ۲۵ تیرے ‖ جوتے لوھے پیتل سے ہوں، اور جیسے تیرے دن ہوویں ویسي تیري قوتا ہو.

۲۶ یسورن کے خدا کي مانند کوئي نہیں، جو آسمان پر تیري مدد کے لیئے سوار ہی، اور اُس کي بزرگي افلاک پر ہی. ۲۷ ابدي خدا تیري پناہ ہی، اور اُس کے ابدي بازو تیرے نیچے ہیں، اور وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا، اور کہیگا، که اُنھیں ھلاک کر. ۲۸ اور اِسرائیل تنہا دلجمعي کے ساتھ سکونت کریگا: یعقوب کا چشمه غله اور مي کي سرزمین پر جاري ہوگا؛ بلکه اُس میں آسمان سے اوس گریگي. ۲۹ ای اِسرائیل، تو نیک‌بخت ہی: اور ای اُمت، تجھ سي کون ہی: جو که خداوند کي بچائي ہوئي ہی: وہ تیري مدد کے لیئے سپر، اور تیري عزت کے لیئے تلوار ہی! تیرے دشمن تیري خوشامد کرینگے، اور تو اُن کے اُونچے مکانوں کو پامال کریگا.

۳۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبو کے پہاڑ پر چڑھکے، موسیٰ ملک کنعان کو دور سے دیکھتا. ۵ وھاں اُس کي وفات ہوتي. ۶ اُس کے دفن کا احوال. ۷ اُسکي عمر. ۸ اُسکے لیئے تیس دن تک سوگ ماتم کررہے. ۹ یشوع جانشین ہوتا. ۱۱ موسیٰ کي فضیلت.

اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے نبو کے پہاڑ پر پسگه کي چوٹي پر، جو یریحو کے مقابل ہی، چڑھ گیا، اور خداوند نے ساري سرزمین، جلعاد سے لیکے دان تک، اُس کو دکھلائي؛ ۲ اور ساري سرزمین نفتالي، اور اِفرائیم اور منسي کي سرزمین، اور ساري سرزمین یہوداہ کي، پیچھے کے سمندر تک؛ ۳ اور دکھن کا ملک، اور وادي یریحو کا میدان، جو خرموں کا شہر ہی، ضغر تک، اُس کو دکھایا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۴ اور خداوند نے اُسے فرمایا، کہ یہہ وہ سرزمین ھی، جس کي بابت میں نے ابرھام، اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُسے تیري نسل کو دونگا[x]: میں نے تجھے دیا کہ تو اِسے اپني آنکھوں سے دیکھے، پر تو اُس پار جاکے اُس میں داخل نہ ھوگا[y]۔ ۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ، خداوند کے حکم کے موافق، موآب کي سرزمین میں مر گیا[z]۔ ۶ اور اُس نے اُسے موآب کي ایک وادي میں بیت‌فغور کے مقابل گاڑا: پر آج کے دن تک کوئي اُس کي قبر کو نہیں جانتا[i]۔ ۷ اور موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایک سو بیس برس کا تھا[k]، کہ نہ اُس کي آنکھیں دھندھلائیں، اور نہ اُس کي تازگي جاتي رھي[l]۔ ۸ سو بني اِسرائیل موسیٰ کے لیئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک رویا کیئے[m]: اور اُن کے رونے پیٹنے کے دن موسیٰ کے لیئے آخر ھوئے۔ ۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائي کي روح سے معمور ھوا[n]: کیونکہ موسیٰ نے اپنے ھاتھہ اُس پر رکھے تھے[o]: اور بني اِسرائیل اُس کے شنوا ھوئے، اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اُنھوں نے ویسا ھي کیا۔ ۱۰ اب تک بني اِسرائیل میں موسیٰ کي مانند کوئي نبي نہیں اُٹھا[p]، جس سے خداوند آمنے سامھنے آشنائي کرتا[q]، ۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجایب اور غرایب کي بابت جن کے کرنے کے لیئے، فرعون اور اُس کے سب خادموں، اور اُس کي ساري سرزمین کے سامھنے، خداوند نے اُسے مصر کي زمین میں بھیجا تھا[r]، ۱۲ اور اُس قوي ھاتھہ، اور بڑي ھیبت کے سب کاموں کي بابت، جو موسیٰ نے تمام بني اِسرائیل کے آگے کر دکھائے۔

x پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳۔ y اِست ۳: ۲۷ اور ۳۲: ۵۲ z اِست ۳۲: ۵۰ یشو ۱: ۱، ۲ i دیکھو یہود ۹ k اِست ۳۱: ۲ l دیکھو پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ یشو ۱۴: ۱۰، ۱۱ m دیکھو پید ۵۰: ۳، ۱۰ گن ۲۰: ۲۹ n یسع ۱۱: ۲ دان ۶: ۳ o گن ۲۷: ۱۸، ۲۳ p دیکھو اِست ۱۸: ۱۵، ۱۸ q خر ۳۳: ۱۱ گن ۱۲: ۶، ۸ اِست ۵: ۴ r اِست ۴: ۳۴ اور ۷: ۱۹

یشوع کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یھوواہ یشوع کو مقرر کرتا کہ موسیٰ کا جانشین ھووے۔ ۳ زمین موعود کي سرحدیں۔ ۵، ۹ خدا یشوع کے مددگار رھنے کا وعدہ کرتا۔ ۸ اُسکو سکھلاتا۔ ۱۰ یشوع لوگوں کو یردن کے پار جانے کے لیئے طیار کراتا۔ ۱۲ یشوع اڑھائي فرقوں کو وہ اِقرار یاد دلاتا جیسے اُنھوں نے موسیٰ کے ساتھہ کیا تھا۔ ۱۶ اُس سے تابعداري کرنے کا اِقرار کرتے۔

جب خداوند کا بندہ موسیٰ مر گیا، تو یوں ھوا، کہ خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو، جو موسیٰ کا خادم تھا[a]، خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ میرا بندہ موسیٰ مر گیا ھی[b]: سو اب تو اُٹھہ، اور اِس یردن پار اِس ساري قوم سمیت اُس سرزمین کو، جو میں اُنھیں یعنے بني اِسرائیل کو دیتا ھوں، اُتر جا۔ ۳ ھر ایک جگھہ کو، جسے تمھارے پانوں کا تلوا پامال کریگا، وہ میں تمھیں عنایت کر چکا، جیسا میں نے موسیٰ سے کہا[c]۔ ۴ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑي نہر تک، جو فرات کي نہر ھی، حتیوں کي ساري سرزمین اور دریاے اعظم تک، جو سورج کے ڈھل جانے کي طرف ھی، تمھاري سرحد ھوگي[d]۔ ۵ تیري زندگي بھر کوئي تیرا سامھنا نہ کر سکیگا[e]: جس طرح میں موسیٰ کے

a خر ۲۴: ۱۳ اِست ۱: ۳۸ b اِست ۳۴: ۵ c اِست ۱۱: ۲۴ یشو ۱۴: ۹ d پید ۱۵: ۱۸ خر ۲۳: ۳۱ گن ۳۴: ۳، ۱۲ e اِست ۷: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ساتھ تھا، تیرے ساتھ ہونگا، میں تجھ سے غافل نہ ہونگا، اور نہ تجھے چھوڑونگا۔ ۶ مضبوط ہو، اور دلاوری کر: اِس لیئے کہ تو یہہ سرزمین جس کی بابت میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائی تھی، کہ میں اُنھیں دونگا، اِس قوم کی میراث کر دیگا۔ ۷ فقط تو مضبوط ہو، اور خوب دلاوری کر، تا کہ تو اُس سب شریعت کے موافق، جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھ کو حکم کیا، دھیان کرکے عمل کرے۔ اُس سے دھنے یا بائیں ہاتھ کو مت پھر، تا کہ تو ہر جگہہ، جہاں جہاں تو جاتا ہی، کامیاب ہو۔ ۸ اِس شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے منہہ سے چھوٹ نہ جاوے، بلکہ تو رات دن اُس میں غور کیا کر، تا کہ اُس سب پر، جو اُس میں لکھا ہی، دھیان رکھکے عمل کرے؛ تب تو اپنی راہ میں اِقبالمند ہوگا، اور تب ہی، تو کامیاب ہو جائیگا۔ ۹ کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں کیا، کہ مضبوط ہو، اور دلاوری کر؟ خوف نہ کھا، اور بےدل مت ہو؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جہاں جہاں تو جاتا ہی، تیرے ساتھ ہی۔

۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۱ تم لشکر کے درمیان گذرو، اور لوگوں کو حکم کرو، کہ اپنے لیئے رسد طیار کریں؛ اِس لیئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے، تا کہ اُس زمین کے، جو خداوند تمھارا خدا تم کو دیتا ہی، مالک ہو۔

۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے بنی منسی کو یشوع نے فرمایا، اور کہا: کہ ۱۳ اُس بات کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمھیں فرمائی، یاد کرو، کہ اُس نے کہا، خداوند تمھارے خدا نے تم کو آرام بخشا ہی، اور یہہ سرزمین تم کو عنایت کی۔ ۱۴ تمھاری جوروان، اور تمھارے بال بچے، اور تمھاری مواشی اِس سرزمین پر، جو موسیٰ نے یردن کی اِسی طرف تم کو دی ہی، رہیں؛ پر تم سب، جتنے صاحب جنگ ہو، ہتھیاربند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار جاؤ، اور اُنکی مدد کرو؛ ۱۵ جب تک کہ خداوند تمھارے بھائیوں کو چین دے، جیسے اُس نے تمھیں دیا ہی، اور وے بھی اُس سرزمین کے، جو خداوند تمھارا خدا اُنھیں دیتا ہی، وارث ہوں: تب تم اِس سرزمین پر، جو تمھاری میراث ہی، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف، تمھیں دی ہی، پھر آئیو، اور اُس کے مالک رہیو۔

۱۶ تب اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے؛ اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائینگے۔ ۱۷ جس طرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے، اِسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے؛ صرف اِس پر، کہ خداوند تیرا خدا، جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا، تیرے ساتھ بھی رہے۔ ۱۸ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے، اور تیری باتوں کا، کسی معاملے میں، جس کی بابت تو اُسے فرماوے، شنوا نہ ہو، مار ڈالا جاے: تو فقط مضبوط ہو، اور دلاوری کر۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ راحب دو جاسوسوں کو، جو سطم سے بھیجے گئے تھے، ۳ اُنکے اپنے گھر میں چھپاتی۔ ۸ اُس عہد کا احوال جو اُس کے اور اُن دونوں کے درمیان ہوا۔ ۲۳ اُن کے لوٹ جانے اور اُن کی کیفیت کا احوال۔

تب نون کے بیٹے یشوع نے سطم سے دو مرد بھیجے، کہ چھپ کے جاسوسی کریں؛ اور اُنھیں کہا، کہ جاؤ، اُس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو۔ چنانچہ وے گئے، اور ایک فاحشہ کے گھر میں، جس کا نام راحب تھا، آئے، اور وہیں ٹکے۔ ۲ تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچی کہ دیکھ، آج کی رات بنی اِسرائیل میں سے بعضے آدمی

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یہاں داخل ہوئے ہیں، تاکہ اِس سرزمین کی جاسوسی کریں۔ ۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا، کہ اُن لوگوں کو، جو تجھ پاس آئے ہیں، اور تیرے گھر میں داخل ہوئے، باہر لا؛ اِس لیئے کہ وے ساری زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں۔ ۴ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیا، اور اُنھیں چھپا رکھا، اور یوں کہا، کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے؛ پر میں نہیں جانتی ہوں، کہ کہاں کے تھے؛ ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت، جب اندھیرا تھا، وے مرد نکل گئے: اور میں نہیں جانتی ہوں، کہ وے مرد کہاں گئے: سو جلد اُن کا پیچھا کرو، کہ تم اُن تک پہنچوگے۔ ۶ پر وہ اُنھیں اپنی چھت پر چڑھا لے گئی تھی، اور سن کی لکڑیوں کے نیچے، جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں، چھپایا تھا۔ ۷ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کی راہ پایابوں تک گئے: اور جیونہیں اُن کے پیچھا کرنیوالے نکل گئے، ونہیں اُنھوں نے پھاٹک بند کر لیا۔

۸ اور وہ عورت، اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں، اُن پاس چھت پر چڑھ گئی: ۹ اور اُنھیں کہا، مجھے یقین ہوا، کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمھیں عطا کی، اور کہ تمھارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا ہی، اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمھارے آگے گل گئے ہیں۔ ۱۰ کہ ہم نے سنا، کہ جب تم مصر سے باہر نکلے، تو خداوند نے تمھارے آگے دریاے قلزم کے پانی کو کس طرح سکھا دیا، اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا کیا، کہ جنھیں تم نے نیست و نابود کیا۔ ۱۱ اور ہم نے جیونہیں یہہ سب کچھ سنا، تو ہمارے دل پگھل گئے، اور تمھارے سامھنے کسی میں مطلق جرأت باقی نہ رہی: کیونکہ خداوند تمھارا خدا اُوپر آسمان کا، اور نیچے زمین کا خدا ہی۔ ۱۲ سو اب مجھ سے خداوند کی قسم کیجیئے: اِس لیئے کہ میں نے تم پر مہربانی کی ہی، تم بھی میرے باپ کے گھرانے پر مہربانی کرو، اور مجھے ایک سچی نشانی دو؛ ۱۳ اور میرے باپ اور میری ما کو، اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو، اُس سب سمیت، جو اُن کا ہی، بچاؤ، اور ہماری جانوں کو موت سے رہائی دو۔ ۱۴ اُنھوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہماری جانیں تمھاری جانوں کے عوض ہیں، بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نہ کرے۔ اور ایسا ہوگا، کہ جب خداوند اِس سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے، تو ہم تیرے ساتھ مہربانی اور وفاداری سے سلوک کرینگے۔ ۱۵ تب اُسنے اُنھیں رسی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا؛ کہ اُس کا گھر شہرپناہ سے لگا ہوا تھا، اور وہ دیوار پر رہتی تھی۔ ۱۶ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ، نہ ہو کہ پیچھا کرنیوالے تم کو ملیں: سو تم تین دن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو، جب تک کہ پیچھا کرنیوالے پھر نہ آویں: بعد اُسکے تم اپنی راہ چلے جائیو۔ ۱۷ تب اُن مردوں نے اُسے کہا، اِس قسم کا، جو تو نے ہم سے لی، ہم پر اِلزام نہ ہووے۔ ۱۸ دیکھ، جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے، تو یہہ قرمزی سوت کی ڈوری، کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا، اِس دریچے سے باندھیو، اور اپنے باپ، اور اپنی ما، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو: ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا، تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا، اور ہم بے گناہ ہونگے: اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں ہوگا، اگر کسی کا ہاتھ اُس پر چلے، تو اُسکا خون ہمارے سر پر ہی۔ ۲۰ اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگی، تو ہم اُس قسم سے، جو تو نے ہم سے لی ہی، باہر ہو جائینگے۔ ۲۱ وہ بولی،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیکھو ۲ سمو ۱۷: ۱۹ — دیکھو خر ۱: ۱۷ — ۲ سمو ۱۷: ۱۱ — پید ۳۵: ۵ خر ۲۳: ۲۷ اِست ۲: ۲۵ ایوب ۱۱: ۲۰ — خر ۱۴: ۲۱ یشو ۴: ۲۳ — گن ۲۱: ۲۴، ۳۴، ۳۵ — خر ۱۵: ۱۴، ۱۵ — یشو ۵: ۱ اور ۷: ۵ یسع ۱۳: ۷ — اِست ۴: ۳۹

دیکھو ۱ سمو ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷ — دیکھو ۱ تمط ۵: ۸ — ۱۸ آیت — قاض ۱: ۲۴ متی ۵: ۷ — اعم ۹: ۲۵ — خر ۲۰: ۷ — ۱۲ آیت — یشو ۶: ۲۳ — متی ۲۷: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جیسا تم نے کہا، ویسا هي هو. سو اُسنے اُنهیں وداع کیا، اور وے روانه هوئے: تب اُس نے قرمزي سوت کي ڈوري کھڑکي سے باندھي. ۲۲ اور وے روانه هوکے پہاڑ پر گئے، اور وهاں تین دن رهے، جب تک که اُنکے پیچھا کرنیوالے پھر آئے: اور اُن پیچھا کرنیوالوں نے اُن کو تمام راه میں ڈھونڈھا، اور نه پایا.

۲۳ تب وے دونوں مرد پھرے، اور پہاڑ سے اُترے، اور پار هوئے، اور نون کے بیٹے یشوع پاس آئے، اور سب حال، جو اُنهیں واقع هوا تها، اُس سے کہا. ۲۴ اور اُنهوں نے یشوع کو کہا، که یقیناً خداوند نے یهه ساري زمین همارے قبضے میں کر دي هی، کیونکه اِس ملک کے سارے بسنیوالے بهي همارے آگے گل گئے هیں.

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یشوع یردن کے کنارے پر پهنچتا. ۲ منصبدار لوگوں کو سکهلاتے که کیونکر دریا کے پار جاویں. ۷ یهوواه یشوع کو عزت بخشنے کا وعده کرتا. ۱۴ یردن کا پاني دو حصے هو جاتا.

تب یشوع صبح سویرے اُٹھا؛ اور اُنهوں نے سِطّم سے کوچ کیا، اور وه اور سارے بني اِسرائیل: یردن پاس آئے، اور پار اُترنے سے آگے وهاں مقام کیا. ۲ اور ایسا هوا که تین دن کے بعد منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا؛ ۳ اور اُنهوں نے لوگوں کو حکم دیا، که جب تم خداوند اپنے خدا کے عهد کے صندوق کو، اور کاهن اور لاوي کو اُسے اُٹھاتے هوئے دیکهو، تب تم اپني جگهه سے کوچ کرو، اور اُس کے پیچھے چلو. ۴ لیکن تمهارے اور اُسکے درمیان قریب دو هزار هاتھ کے فاصله رهے؛ اُس کے نزدیک نه جائیو، تاکه تم اُس راه کو، جس سے تمهیں گذرنا ضرور هی، پهچانو: اِس لیئے که تم اِس سے پیشتر اِس راه سے کبهو نهیں گذرے. ۵ اور یشوع نے لوگوں کو کہا، اپنے تئیں مقدس کرو: کیونکه کل کے دن خداوند تمهارے درمیان عجائبات ظاهر کریگا. ۶ پهر یشوع نے کاهنوں کو خطاب کرکے کہا، که تم عهد کے صندوق کو اُٹھاؤ، اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو. چنانچه اُنهوں نے عهد کے صندوق کو اُٹهایا، اور جماعت کے آگے آگے چلے.

۷ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، آج کے دن سے میں سارے اِسرائیل کي آنکهوں کے سامهنے تجهے عزت بخشنا شروع کرونگا؛ تاکه وے جانیں، که جس طرح میں موسیٰ کے ساته تها، تیرے بهي ساته هونگا. ۸ اور تو اُن کاهنوں کو، جو عهد کے صندوق کو اُٹهائے جاتے هیں، حکم کر، اور کهه، که جب تم یردن کے پاني کے کنارے پر پهنچو، تو یردن هي میں کهڑے رهیو.

۹ سو یشوع نے بني اِسرائیل سے کہا، که اِدهر آؤ، اور خداوند اپنے خدا کي باتیں سنو. ۱۰ اور یشوع نے کہا، اب اِس سے تم یقین کروگے، که زنده خدا تمهارے درمیان هی، اور که وه کنعانیوں، اور حتّیوں، اور حویوں، اور فرزیوں، اور جرجاسیوں، اور اموریوں، اور یبوسیوں کو تمهارے آگے سے ضرور دفع کریگا. ۱۱ دیکهو، اُس کے عهد کا صندوق، جو ساري زمین کا مالک هی، تمهارے آگے یردن سے هوکے گذرتا هی. ۱۲ سو اب تم باره شخص اِسرائیل کے فرقوں میں سے، فرقه پیچهے ایک مرد لو. ۱۳ اور ایسا هوگا، که جب کاهنوں کے پانووں کے تلوے جو که خداوند ساري دنیا کے مالک کے عهد کا صندوق اُٹهاتے هیں، یردن کے پاني میں دهرے جاویں، تب یردن کے پاني، اُن پانیوں سے، جو اُوپر سے بهتے هیں، الگ هو جائینگے، اور وے وهاں جمع هوکے ایک ڈهیر هو جائینگے.

۱۴ اور ایسا هوا، که جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ کیا، تاکه یردن کے پار جاویں، اور کاهنوں نے قوم کے آگے عهد کے صندوق کو اُٹهایا تها، ۱۵ اور عهد کے صندوق کے اُٹهانیوالے یردن تک

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اور اُن کاہنوں کے پانوں، جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے، کنارے کے پانی میں ڈوبے تھے[a]، (کہ یردن دریا کی بارھ ساری فصل ربیع میں[b] ہر طرف سے اپنے سب کناروں پر ہوتی ہی[c]،) ۱۶ تو وونہیں اُوپر کا بہنیوالا پانی ادم کے شہر میں، جو ضرتان[d] کی طرف ہی، تھہر گیا، اور ڈھیر کی طرح بلند ہوا: اور وہ پانی جو میدان کے دریا[e]، یعنی دریاے شور[f] کی طرف، بہا جاتا تھا، موقوف ہوا، اور الگ ہو گیا، اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے۔ ۱۷ اور وے کاہن، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے، یردن کے بیچ و بیچ سوکھی زمین پر کھڑے ہو رہے، اور سارے بنی اِسرائیل خشک زمین پر ہوکے گذرے[g]، یہاں تک کہ ساری جماعت یردن کے پار ہو گئی۔

[a] ۱۳ آیت [b] یشوع ۳: ۱۸ اور ۵: ۱۰، ۱۲ [c] ۱ تواریخ ۱۲: ۱۵ یرمیاہ ۱۲: ۵ اور ۴۹: ۱۹ [d] ۱ سلاطین ۴: ۱۲ اور ۷: ۴۶ [e] استثنا ۳: ۱۷ [f] پیدایش ۱۴: ۳ گنتی ۳۴: ۳ [g] دیکھو خروج ۱۴: ۲۹

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بارہ آدمی مقرر ہوتے کہ بارہ پتھر یردن میں سے یادگاری کے واسطے نکال لے جاویں۔ ۹ بارہ اور پتھر یردن کی تھاہ میں نصب کیئے جاتے۔ ۱۰، ۱۱ لوگوں کے گذرنے کے بعد کاہن بھی پار ہو جاتے۔ ۱۴ خدا یشوع کو عظمت بخشتا۔ ۲۰ وے بارہ پتھر جلجال میں نصب کیئے جاتے۔

اور یوں ہوا، کہ جب ساری قوم یردن پار ہوئی[a]، تو خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ہر ایک فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے[b]، ۳ اور اُنہیں حکم کر، اور کہہ کہ تم اپنے لیئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگہہ سے، جہاں کاہنوں کے پانوں مضبوط کھڑے ہوں[c]، بارہ پتھر لو، اور اُنہیں ساتھ لے جاکے اُس خیمہ‌گاہ پر، جس میں تم آج کی رات ڈیرا ڈالوگے[d]، نصب کرو۔ ۴ تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو، جنہیں اُس نے بنی اِسرائیل میں سے، فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے، طیار کیا تھا، بلایا۔ ۵ اور یشوع نے اُنہیں کہا، کہ یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ، اور ہر ایک تم میں سے بنی اِسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کاندھے پر اُٹھاوے، ۶ تاکہ یہہ تمہارے درمیان ایک نشان ہو، اور جب تمہاری اولاد آیندہ زمانے میں تم سے پوچھے[a]، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ہی؟ ۷ تو تم اُنہیں جواب دو، کہ یردن کا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصّے ہو گیا تھا[b]: کیونکہ اُسی وقت، جس میں وہ یردن سے ہوکے گذرا، تب یردن کا پانی دو حصّے ہوا: سو یے پتھر ابد تک یادگاری کے واسطے[c] بنی اِسرائیل کے لیئے رہینگے۔ ۸ چنانچہ بنی اِسرائیل نے، جیسا یشوع نے فرمایا تھا، کیا، اور جیسا خداوند نے یشوع کو کہا تھا، اُنھوں نے بنی اِسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھالیئے، اور اُنہیں اُس جگہہ تک، جہاں وے مقام کرتے تھے، اپنے ساتھ پار لے گئے، اور وہاں اُنہیں رکھ دیا۔ ۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہہ پر، جہاں اُن کاہنوں کے پانوں جو عہد کے صندوق کو لیئے جاتے تھے، کھڑے رہے، بارہ پتھر نصب کیئے: چنانچہ وے آج کے دن تک وہاں ہیں۔

۱۰ کیونکہ وے کاہن جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، یردن کے بیچوں بیچ کھڑے رہے، جب تک کہ ہر ایک بات، جو خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی، کہ وہ لوگوں کو کہے، مطابق اُس کے جو موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی، تمام نہ ہو چکی: اور لوگوں نے جلدی کی اور پار گذرے۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب ساری جماعت پار گذر گئی، تب خداوند کا صندوق، اور کاہن، لوگوں کے روبرو پار ہو گئے۔ ۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ بنی منسّی کا ہتھیار بند ہوکے بنی اِسرائیل کے آگے گذرے، جیسا کہ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا تھا[h]: ۱۳ قریب

[a] استثنا ۲۷: ۲ یشوع ۳: ۱۷ [b] یشوع ۳: ۱۲ [c] یشوع ۳: ۱۳ [d] ۱۹، ۲۰ آیتیں

[a] ۲۱ آیت خروج ۱۲: ۲۶ اور ۱۳: ۱۴ استثنا ۶: ۲۰ زبور ۴۴: ۱ اور ۷۸: ۳، ۴، ۵، ۶ [b] یشوع ۳: ۱۳، ۱۶ [c] خروج ۱۲: ۱۴ گنتی ۱۶: ۴۰ [h] گنتی ۳۲: ۲۰، ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے طیار، خداوند کے حضور مقابلے کے لیئے، یریحو کے میدانوں میں پار اُترے۔

۱۴ اُس دن خداوند نے سب بنی اِسرائیل کی نظروں میں یشوع کو عزت بخشی؛ اور وے جس طرح موسیٰ سے اُس کی عمر بھر ڈرتے تھے، اِسی طرح وے اُس سے بھی ڈر گئے۔ ۱۵ تب خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، ۱۶ کہ اُن کاہنوں کو، جو عہد کا صندوق اُٹھاتے ہیں، حکم کر، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آویں۔ ۱۷ چنانچہ یشوع نے کاہنوں کو حکم دیکے کہا، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آؤ۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وے کاہن، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے لاتے تھے، یردن کے درمیان سے نکلکے اُوپر آئے، بلکہ جب اُن کے پانوں کے تلوے خشکی پر پڑے تھے، تو ووںہیں یردن کے پانی اپنی جگہہ میں پھرے، اور پہلے کی طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے۔

۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ یردن سے نکلکے اُوپر آئے، اور یریحو کی پورب طرف کو جلجال میں خیمے نصب کیئے۔ ۲۰ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو، جو یردن سے اُٹھا لائے تھے، جلجال میں نصب کیا۔ ۲۱ اور اُسنے بنی اِسرائیل کو خطاب کرکے کہا، کہ جب تمہارے لڑکے آیندہ زمانے میں اپنے باپ‌دادوں سے پوچھیں اور کہیں، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ہی؟ ۲۲ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کہکے آگاہ کیجیو، کہ اِسرائیل خشکی خشکی اِس یردن سے گذرا تھا؛ ۲۳ کہ خداوند تمہارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمہارے سامھنے خشک کر دیا، جب تک کہ تم پار ہو گئے؛ جس طرح خداوند تمہارے خدا نے دریاے قلزم کو کیا تھا، جسے ہمارے سامھنے خشک کر دیا، جب تک کہ ہم پار گذرے: ۲۴ تاکہ زمین کی ساری قومیں جانیں، کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہی؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرا کرو۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کنعانی تھرتھرائے۔ ۲ یشوع ختنہ کا دستور پھر جاری کرنا۔ ۱۰ جلجال میں عید فسح کی جانی۔ ۱۲ من موقوف ہوتا۔ ۱۳ ایک فرشتہ یشوع کو دکھائی دینا۔

اور ایسا ہوا، کہ جب اموریوں کے سارے بادشاہوں نے، جو یردن کے پار پچھم طرف کو تھے، اور کنعانیوں کے سارے بادشاہوں نے، جو سمندر کے نزدیک تھے، سنا، کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے یردن کے پانیوں کو سکھا دیا، یہاں تک کہ وے پار اُترے، تو اُن کے دل پگھل گئے، اور اُن میں بنی اِسرائیل کے سبب سے دم باقی نہ رہا۔

۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا، کہ پتھریوں سے اپنے لیئے چھریاں بنا، اور بنی اِسرائیل کا پھر کے دوسری بار ختنہ کر۔ ۳ اور یشوع نے پتھریوں سے چھریاں بنائیں، اور جبیعۃالعرالوت کے پاس بنی اِسرائیل کے ختنے کیئے۔ ۴ اور یشوع نے جو ختنہ کیا، اُس کا سبب یہہ ہی، کہ وے لوگ، جو مصر سے نکلے، اُن میں جتنے جنگی مرد تھے، سو سب مصر سے نکلکے بیابان کے درمیان راہ میں مر گئے۔ ۵ پس وے سب لوگ، جو نکلے تھے، اُن کا ختنہ ہو چکا تھا: پر وے سب، جو مصر سے نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ہوئے تھے، اُن کا ختنہ نہ ہوا تھا؛ ۶ کہ بنی اِسرائیل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رہے، یہاں تک کہ وے سارے جنگی مرد، جو مصر سے نکلے تھے، ہلاک ہوئے، اِس لیئے کہ وے خداوند کی آواز کے شنوا نہ ہوئے؛ اُنھیں سے خداوند نے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا، جس کی بابت خداوند نے اُنکے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں تم کو دونگا؛ وہ زمین، جس میں شیر و شہد بہتا ہی۔ ۷ سو

|| یعنی، کھلڑیوں کا ٹیلا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یشوع نے اُنھیں کے لڑکوں کا، جنھیں اُس نے برپا کیا، کہ اُن کی جگہہ ہوویں، ختنہ کروایا؛ کیونکہ وے نا مختون تھے، کہ راہ میں اُنھوں نے اُن کا ختنہ نہ کیا تھا. ۸ اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگوں کا ختنہ کر چکے تھے، تب وے اپنی اپنی جگھوں پر مقام کر رہے، جب تک کہ چنگے ہوئے. ۹ پھر خداوند نے یشوع کو کہا، کہ آج کے دن میں نے مصری ملامت کو تم پر سے لڑھکایا. اِسی سبب آج کے دن تک اُس جگہہ کا نام جلجال ہی.

۱۰ سو بنی اِسرائیل نے جلجال میں خیمے کیئے، اور اُنھوں نے یریحو کے میدانوں میں اُس مہینے کی چودھویں تاریخ شام کے وقت عید فسح کی. ۱۱ اور اُنھوں نے دوسرے دن کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانہ کی فطیری روٹیاں اور اُسی دن میں بھونی ہوئی بالیں بھی کھائیں. ۱۲ اور جب اُنھوں نے اُس زمین کا دانہ کھایا، تو اُسی دن سے من موقوف ہوا، اور آگے پھر بنی اِسرائیل کو من نہ ملا؛ اور اُنھوں نے اُسی سال کنعان کی سرزمین کا حاصل کھایا.

۱۳ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت کہ یشوع یریحو کے نزدیک تھا، تو اُسنے آنکھ اُوپر کی، اور دیکھا، اور کیا دیکھا کہ اُسکے مقابل ایک شخص تلوار ہاتھ میں کھینچے ہوئے کھڑا ہی. اور یشوع اُس پاس گیا، اور اُسے کہا: تو ہماری طرف ہی، یا ہمارے دشمنوں کی طرف؟ ۱۴ وہ بولا، نہیں، بلکہ میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار ہوکے آیا ہوں. تب یشوع زمین پر اوندھا گرا، اور سجدہ کیا، اور اُسے کہا، میرا مالک اپنے بندے کو کیا اِرشاد فرماتا ہی؟ ۱۵ خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کہا، کہ اپنے پانوں سے اپنی جوتی اُتار، کیونکہ یہہ مکان، جہاں تو کھڑا ہی، مقدس ہی. سو یشوع نے ایسا ہی کیا.

۶ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یریحو بند کیا جاتا، اور اُس سے آمد و رفت موقوف ہوتی. ۲ خدا یشوع کو سکھلاتا کہ کیونکر شہر کا محاصرہ کریں. ۱۲ شہر کے گرد پھرتے. ۱۷ اِس کے حرم کرنے کا حکم ہوتا. ۲۰ دیواریں آپ سے گریں. ۲۲ راحب بچ جاتی. ۲۶ لعنت اُس شخص پر کہی جاتی، جو اُس شہر کو پھر تعمیر کرے.

اور یریحو بنی اِسرائیل کے سبب نہایت مضبوطی سے بند ہوا تھا، کہ نہ کوئی باہر جاتا تھا، نہ کوئی بھیتر آتا تھا. ۲ اور خداوند نے یشوع کو کہا، کہ دیکھ، میں نے یریحو کو، اور اُسکے بادشاہ، اور وہاں کے صاحب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا. ۳ سو تم، سارے جنگی مرد، شہر کو گھیر لو، اور ایک دفع اُس کے آس پاس پھرو، اور تم چھہ دن تک یونہیں کیجیو. ۴ اور سات کاہن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لیئے جاویں: اور تم ساتویں دن سات مرتبہ شہر کے آس پاس پھرو، اور کاہن نرسنگے پھونکیں. ۵ اور یوں ہوگا، کہ جب وے دیر تک یوبل کی قرنائی پھونکینگے، اور جب نرسنگے کی آواز سنوگے، تو ساری جماعت نہایت زور سے للکاریگی، اور شہر کی دیوار سراسر گر جائیگی، اور ہر ایک سیدھا اپنے اپنے سامھنے اُوپر چڑھ جائیگا.

۶ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو بلایا، اور اُنھیں کہا، کہ عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ، اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لیئے ہوئے چلیں. ۷ پھر اُنھوں نے جماعت کو کہا، چلو، شہر کو گھیرو، اور جو کوئی ہتھیار بند ہی، خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے.

۸ اور ایسا ہوا، کہ جب یشوع نے جماعت سے یہہ کہا، تو سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے: اور اُنھوں نے نرسنگے پھونکے، اور خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے پیچھے روانہ ہوا. ۹ اور وے لوگ، جو ہتھیار بند تھے، اُن کاہنوں کے، جو نرسنگے پھونکتے تھے، آگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پیشتر مسیح سے ١۴٥١

آگے روانه هوئے ؛ اور فوج کے پچھاڑیوالے[e]، صندوق کے پیچھے پیچھے چلے، اُس وقت میں که وے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے. ١٠ اور یشوع نے لوگوں کو کہا که تم مت للکاریو، بلکه تمھاري آواز سننے میں نه آوے، اور تمھارے منھ سے کچھ بات نه نکلے، مگر جس دن میں که میں تمھیں للکارنے کا حکم کروں، تب تم للکاریو. ١١ چنانچه خداوند کے صندوق کو براہر جاتے هوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا؛ اور وے خیمهگاه میں آئے، اور خیموں میں آرام کیا.

١٢ پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا، اور کاهنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھا لیا[f]. ١٣ اور سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے چلے جاتے تھے؛ اور وے، جو هتھیار بند تھے، اُنکے آگے آگے هو لیئے، پر فوج کے پچھاڑیوالے، خداوند کے صندوق کے پیچھے چلے، اُس وقت میں که وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے. ١۴ سو دوسرے دن بھي وے ایک مرتبه شہر کے گرد پھرے، اور خیمهگاه میں پھر آئے: ایسا اُنھوں نے چھ دن تک کیا. ١٥ اور ساتویں دن یوں هوا، که وے صبح کو پو پھٹتے هوئے اُٹھے، اور اُسي معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے؛ سات بار شہر کے گرد فقط اُسي دن پھرے. ١٦ سو ساتویں بار ایسا هوا، که جس وقت کاهنوں نے نرسنگے پھونکے، اُس وقت یشوع نے لوگوں کو حکم کیا، که للکارو! که خداوند نے یهه شہر تم کو دیا:

١٧ اور یهه شہر حرم[g] هوگا، وه اُس سب سمیت جو اُس میں هی، خداوند کے لیئے؛ مگر فقط راحب فاحشه، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھ اُس کے گھر میں هیں، جیتي بچیگي؛ اِس لیئے که اُس نے اُن قاصدوں کو، جو همارے بھیجے هوئے تھے، چھپایا[h]. ١٨ لیکن تم جو هو، ضرور اپنے تئیں حرم کي چیزوں سے محفوظ رکھو[i]؛ نه هووے که تم حرم کي چیز لیکے آپ حرم هو جاؤ، اور اِسرائیل کي خیمهگاه کو حرم کراؤ، اور اُسے دکھ دو[k]. ١٩ لیکن سب روپا اور سونا، اور لوھے اور پیتل کے برتن، خداوند کے لیئے مقدس هیں: سو خداوند کے خزانے میں داخل هونگے. ٢٠ چنانچه جب کاهنوں نے نرسنگے پھونکے، لوگ للکارے. اور ایسا هوا، که جب لوگوں نے نرسنگے کي آواز سني، اور جماعت نے زور سے للکاري، تو دیوار سراسر گر پڑي[l]، یہاں تک که لوگوں میں سے هر ایک آدمي اپنے سامھنے سیدھا چڑھکے شہر میں گھس گئے، اور شہر کو لے لیا. ٢١ اور اُنھوں نے اُن سب کو، جو شہر میں تھے، کیا مرد، کیا عورت، کیا جوان، کیا بوڑھا، کیا بیل، کیا بھیڑ، اور گدھا، سب کو ایک لخت تہ تیغ کرکے حرم کیا[m].

٢٢ پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو، جو جاسوسي کے لیئے اُس زمین میں گئے تھے، حکم دیا تھا، که فاحشه کے گھر جاؤ، اور وهاں سے اُس عورت کو اُس سب سمیت جو اُس کا هو، جیسے تم نے اُس سے قسم کي تھي نکال لاؤ[n]. ٢٣ تب وے دونوں جوان جاسوس اندر گئے، اور راحب کو، اور اُس کے باپ، اور اُس کي ما، اور اُس کے بھائیوں کو، اور اُسکے اسباب، بلکه اُس کا سارا خاندان نکال لائے[o]، اور اُنھیں بني اِسرائیل کي خیمهگاه کے باهر رکھا. ٢۴ پھر اُنھوں نے اُس شہر کو، اُس سب سمیت، جو اُس میں تھا، پھونک دیا؛ مگر روپا، اور سونا، اور پیتل اور لوھے کے ظروف خداوند کے خزانے میں داخل کیئے[p]. ٢٥ اور یشوع نے راحب فاحشه کي، اور اُس کے باپ کے گھرانے کي، اُس سب سمیت، جو اُس کا تھا، جانبخشي کي؛ اُسکي بود و باش آج کے دن تک اِسرائیل میں هی[q]؛ که اُسنے اُن قاصدوں کو، جنھیں یشوع نے یریحو میں جاسوسي کے لیئے بھیجا تھا، چھپا رکھا تھا.

[e] گن ١٠ : ٢٥
[f] إست ٣١ : ٢٥
[g] احبو ٢٧ : ٢٨ میکه ۴ : ١٣
[h] یشوع ٢ : ۴
[i] إست ٧ : ٢٦ اور ١٣ : ١٧ یشوع ٧ : ١، ١١، ١٢
[k] یشوع ٧ : ٢٥ ١ سلا ١٨ : ١٧، ١٨ یونه ١ : ١٢
[l] ٥ آیت عبر ١١ : ٣٠
[m] إست ٧ : ٢
[n] یشوع ٢ : ١۴ عبر ١١ : ٣١
[o] یشوع ٢ : ١٣
[p] ١٩ آیت
[q] دیکھو متي ١ : ٥

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت قسم دي اور کہا، که جو شخص اُٹھے، اور یریحو کے شہر کو پھر بنا کرے، وہ خداوند کے سامھنے ملعون ہو[z]! وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کي بِنا ڈالیگا، اور اپنے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کریگا! ۲۷ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا[a]، اور اُس ساري سرزمین میں اُسکي شہرت پھیلي[b]۔

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ عی کے سامھنے بني اِسرائیل شکست کھاتے۔ ۶ یشوع فریاد کرتا۔ ۱۰ خدا اُسے سکھلاتا جو کہ کرنا ہی۔ ۱۶ چٹھي عکن کے نام پر پڑتي۔ ۱۹ وہ اپنے گناہ کا اقرار کرتا۔ ۲۲ وہ، مع اُس و اطفال کے، وادي عکور میں حرم کیا جاتا۔

لیکن بني اِسرائیل نے کسي حرم چیز کي بابت بیوفائي کي؛ اِس واسطے که ||عکن[a] بن کرمي، بن † زبدي، بن زارح نے، جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا، اُن حرم چیزوں میں سے کچھ لیا: اور خداوند کا قہر بني اِسرائیل پر بھڑکا۔ ۲ تب یشوع نے یریحو سے عی کو، جو بیت آون کے نزدیک بیت ایل کي پورب طرف ہی، لوگ بھیجے، اور اُنھیں یہہ کہکے فرمایا، چڑھ جاؤ، اور اُس ملک کي جاسوسي کرو۔ چنانچه وے لوگ گئے، اور عی کي جاسوسي کي۔ ۳ اور وے یشوع پاس پھر آئے، اور اُسے کہا، سارے لشکر کو مت بھیج؛ فقط دو تین ہزار مرد روانه ہوں، که چڑھیں، اور عی کو ماریں؛ اور سب لوگوں کو بھیجکے تکلیف مت دے؛ کیونکه وے تھوڑے سے ہیں۔ ۴ چنانچه لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے، اور عی کے لوگوں کے سامھنے سے بھاگ آئے[b]۔ ۵ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمي مار لیئے؛ که وے پھاٹک کے مقابل سے لیکے شبریم تک اُنھیں رگیدے آئے، اور اُنھوں نے اُتار پر اُنھیں مارا۔ سو لوگوں کے دل پگھل گئے[c] اور پاني کي طرح ہو گئے۔ ۶ تب یشوع اور سارے اِسرائیلي بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[d]، اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے، اور اپنے سروں پر خاک دھري[e]۔ ۷ اور یشوع بولا، ہاے، ای مالک خداوند، تو اِس قوم کو کِس لیئے یردن پار لایا؟ کیا اِس لیئے که ہم کو اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرے، تا که وے ہم کو نابود کریں[f]؟ ای کاش که ہم قناعت کرتے، اور یردن کے اُس پار رہتے! ۸ ای میرے مالک، جس حال میں که اِسرائیلي اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں، میں کیا کہوں؟ ۹ کیونکه کنعاني اور اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے سنینگے، اور ہم کو گھیر لینگے، اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے[g]: اور تو اپنے بزرگوار نام کے لیئے کیا کریگا[h]؟

۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، اُٹھ کھڑا ہو؛ کس لیئے یوں اوندھا پڑا ہی؟ ۱۱ اِسرائیل نے گناہ کیا[i]؛ اور اُنھوں نے اُس عہد سے، جس کي بابت میں نے اُنکو حکم دیا، عدول کیا؛ کیونکه اُنھوں نے حرم چیزوں میں سے بھي کچھ لیا[k]، اور چوري بھي کي، اور ریاکاري بھي کي[l]، اور اپنے اسباب میں ملا بھي لیا۔ ۱۲ اِس لیئے بني اِسرائیل اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نه سکے، بلکه دشمنوں کے سامھنے پیٹھ پھیري[m]، که وے لعنتي ہوئے[n]۔ اب میں آگے کو تمھارے ساتھ نه ہوؤنگا، مگر جب که تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے۔ ۱۳ اُٹھ، لوگوں کو پاک کر[o]، اور کہہ، که اپنے تئیں کل کے لیئے پاک کرو[p]، که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، ای اِسرائیل، تیرے درمیان کوئي حرم چیز ہی؛ تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نه سکیگا، جب تک که اُس حرم چیز کو اپنے بیچ میں سے دفع نه کریگا۔ ۱۴ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کیئے جاؤگے؛ اور ایسا ہوگا، که وہ فرقه، جسے خداوند پکڑیگا، اپنے اپنے خاندانوں

[z] ۱ سلا ۱۶: ۳۴
[a] یشو ۱: ۵
[b] یشو ۹: ۱، ۳
|| ۱ توا ۲: ۷، عکر
[a] یشو ۲۲: ۲۰
† یا، زمري
۱ توا ۲: ۶
[b] احبا ۲۶: ۱۷، اِستث ۲۸: ۲۵
[c] یشو ۲: ۹، ۱۱، احبا ۲۶: ۳۶، زبور ۲۲: ۱۴
[d] پید ۳۷: ۲۹، ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[e] ۱ سمو ۴: ۱۲، ۲ سمو ۱: ۲، اور ۱۳: ۱۹، نحم ۹: ۱، ایوب ۲: ۱۲
[f] خرو ۵: ۲۲، ۲ سلا ۳: ۱۰
[g] زبور ۸۳: ۴
[h] دیکھو خرو ۳۲: ۱۲، گنـ ۱۴: ۱۳
[i] ۱۰ آیت
[k] یشو ۶: ۱۷، ۱۸
[l] دیکھو اعما ۵: ۱، ۲
[m] دیکھو گنـ ۱۴: ۴۵، قاض ۲: ۱۴
[n] اِستث ۷: ۲۶، یشو ۶: ۱۸
[o] خرو ۱۹: ۱۰
[p] یشو ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سمیت آویگا: اور جس خاندان کو خداوند پکڑیگا، وہ اپنے گھر گھر سمیت آویگا: اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا، وہ ایک ایک شخص سمیت آویگا۔ ۱۵ اور ایسا ہوگا، کہ جس کسي کے پاس حرم چیز پائي جاوے، وہ اُس سب سمیت، جو اُس کا ہی، آگ میں جلا دیا جائیگا: اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا، اور بني اِسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا۔

۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور بني اِسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا: سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا۔ ۱۷ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا، اور زارح کا خاندان پکڑا گیا: اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا، اور زبدي پکڑا گیا۔ ۱۸ اور اُس کے گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا، اور عکن بن کرمي، بن زبدي، بن زارح، جو یہوداہ کے فرقہ میں تھا، پکڑا گیا۔ ۱۹ تب یشوع نے عکن کو کہا، ای میرے فرزند، اب خداوند اِسرائیل کے خدا کي بزرگي کیجیئے، اور اُس کے آگے اِقرار کریئے: اب تو مجھ سے کہہ، کہ تو نے کیا کیا ہی، اور مجھ سے مت چھپا۔ ۲۰ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، في الحقیقت، میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہی، اور یوں یوں کیا ہی: ۲۱ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس لبادا، اور دو سو مثقال چاندي، اور پچاس مثقال وزن میں سونے کي اینٹ لوٹ کے مال میں دیکھي، تو میں للچایا، اور اُنھیں اُٹھا لیا: اور دیکھ، کہ یہہ سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا اور چاندي اُن کے تلے موجود ہی۔ ۲۲ تب یشوع نے ہرکارے بھیجے: وے خیمے کو دوڑے: اور دیکھو، کہ وہ اُسکے خیمہ میں چھپا تھا، اور چاندي اُسکے نیچے تھي۔

۲۳ وے اُن کو خیمے میں سے نکالکے یشوع اور سارے بني اِسرائیل کے سامھنے لائے، اور اُنھیں خداوند کے حضور رکھ دیا۔ ۲۴ تب یشوع نے، سارے اِسرائیل سمیت، زارح کے بیٹے عکن کو، اور روپے، اور لبادے، اور سونے کي اینٹ، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کي بیٹیوں، اور اُس کے بیلوں، اور اُسکے گدھوں، اور اُسکي بھیڑوں، اور اُسکے خیمے، اور اُسکے سارے اسباب کو لیا، اور وادي عکور میں لائے۔ ۲۵ اور یشوع نے کہا، کہ تو نے ہم کو کیوں دکھ دیا؟ خداوند، آج کے دن تجھ کو دکھ دیگا! تب سارے اِسرائیل نے اُس پر پتھراؤ کیا، اور اُنھیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا۔ ۲۶ پھر اُنھوں نے اُس کے اوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا، جو آج تک ہی۔ تب خداوند نے اپنے قہر کي بھڑک کو اُن پر سے پھیرا۔ اِس لیئے اُس جگہہ کا نام آج تک || وادي عکور ہی۔

|| یعني، دکھ کي وادي۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یشوع کو ڈھارس دیتا۔ ۳ یشوع تدبیر کرتا جس سے عی کو لے لیتے۔ ۲۹ عی کا بادشاہ پھانسي پاتا۔ ۳۰ یشوع ایک مذبح بناتا؛ ۳۲ شریعت کو پتھروں پر لکھتا؛ ۳۳ برکتوں اور لعنتوں کا اشتہار کرتا۔

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: مت ڈر، اور ہراسان مت ہو! سارے جنگي لوگوں کو ساتھ لے، اور اُٹھ، اور عی پر چڑھ جا: دیکھ، کہ میں نے عی کے بادشاہ، اور اُس کے لوگ، اور اُس کے شہر، اور اُس کي سرزمین کو تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۲ تو عی سے، اور اُس کے بادشاہ سے وہي کیجیو، جو تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا: مگر وہاں کا مال اور مواشي تم اپنے لیئے لوٹ لیجیو: اور شہر کے پیچھے سے کمین بٹھلاؤ۔ ۳ تب یشوع اور سارے جنگي لوگ اُٹھے، تاکہ عی پر چڑھیں۔ اور یشوع نے تیس ہزار بہادر چن لیئے، اور رات کو اُنھیں روانہ کیا: ۴ اور اُنھیں فرمایا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیکھو، تم شہر کے مقابلے میں، شہر کے پیچھے، کمین میں بیٹھو؛ شہر سے بہت دور مت جائیو، اور تم سب طیار رہو۔ ۵ اور میں سب لوگوں کو لیکے، جو میرے ساتھ ہیں، شہر کے نزدیک آونگا: اور ایسا ہوگا، کہ جب وے ہمارا سامھنا کرنے کو نکلیں، تو ہم آگے کی طرح اُنکے سامھنے سے بھاگینگے، ۶ (کیونکہ وے باہر نکلکے ہمارا پیچھا کرینگے،) یہاں تک کہ اُنہیں شہر سے دور کھینچ لاوینگے؛ کیونکہ وے کہینگے، کہ یے اب کے بھی، آگے کی طرح، ہمارے سامھنے سے بھاگتے ہیں: اِسی لیئے ہم اُن کے آگے سے بھاگینگے۔ ۷ تب تم کمین‌گاہ سے نکلنا، اور شہر میں عمل کر لینا؛ کہ خداوند تمہارا خدا اُسے تمہارے قبضے میں کر دیگا۔ ۸ اور جب تم شہر کو لے لو، تو شہر میں آگ لگا دیجیو، اور خداوند کے کہنے کے موافق کام کیجیو۔ دیکھو، میں نے تمہیں حکم کر دیا۔

۹ تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا؛ اور وے کمین‌گاہ میں گئے، اور بیت‌ایل اور عی کے درمیان، عی کے پچھم طرف، جا بیٹھے۔ اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا۔ ۱۰ اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھکے لوگوں کو شمار کیا، اور وہ بنی اِسرائیل کے بزرگوں سمیت، لوگوں کے آگے ہوکے عی پر چڑھا۔ ۱۱ اور سارے جنگی لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، اُوپر گئے، اور نزدیک پہنچے، اور شہر کے سامھنے آئے، اور عی کی اُتر طرف کو اُترے؛ اور اُن کے اور عی کے بیچ ایک وادی تھی۔ ۱۲ تب اُسنے پانچ ہزار لوگ کے قریب جدا کیئے، اور اُنہیں بیت‌ایل اور عی کے درمیان، شہر کے پچھم طرف، کمین میں بٹھایا۔ ۱۳ اور جب اُنہوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج کو جو شہر کی اُتر طرف تھی، اور اُنکو جو شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا، تو یشوع اُسی رات اُس وادی کے درمیان گیا۔

۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا، تو اُنہوں نے جلدی کی، اور سویرے اُٹھے؛ اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور اُسکے سارے لوگ میدان کی طرف معین وقت پر لڑائی کے لیئے بنی اِسرائیل کے مقابل نکلے؛ پر اُسے معلوم نہ ہوا، کہ شہر کے پیچھے اُسکی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ۱۵ تب یشوع اور سارا اِسرائیل بیابان کی طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے، کہ جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ۱۶ تب سب لوگ جو عی میں تھے ایک جا بلائے گئے، کہ اُنہیں رگیدیں: چنانچہ اُنہوں نے یشوع کو رگیدا، یہاں تک کہ شہر سے دور کھنچ گئے۔ ۱۷ اُس وقت عی میں اور بیت‌ایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا، جو اِسرائیل کا پیچھا کرنے کو نہ نکلا: اور وے شہر کو کھلا چھوڑ کر اِسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے۔

۱۸ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، کہ بھالے کو، جو تیرے ہاتھ میں ہے، عی کی طرف بڑھا دے، کہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا۔ اور یشوع نے اُس بھالے کو، جو اُس کے ہاتھ میں تھا، شہر کی طرف بڑھایا۔ ۱۹ تب اُس کے ہاتھ کے بڑھائے جانے پر وے جو کمین میں تھے اپنی جگہہ سے نکلے، اور دوڑ پڑے، اور شہر میں پیٹھ گئے، اور اُسے لے لیا، اور جلدی سے شہر میں آگ لگا دی۔ ۲۰ اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھر کے دیکھا، اور کیا دیکھا، کہ دھونواں شہر سے آسمان تک اُٹھ رہا ہے، تو اُنہیں طاقت نہ رہی، جو اِدھر بھاگیں یا اُدھر: اور لوگ، جو بیابان کی طرف بھاگتے تھے، رگیدنیوالوں پر پھر پڑے۔ ۲۱ اور جب یشوع اور سارے بنی اِسرائیل نے دیکھا، کہ گھاتوالوں نے شہر لے لیا، اور شہر سے دھونواں اُٹھ رہا ہے، تو اُنہوں نے پلٹکے عی کے لوگوں کو قتل کیا۔ ۲۲ اور وے جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت میں نکلے، اور عی کے لوگ اِسرائیلیوں کے

٭ قاض ۲۰ : ۲۹
٭ قاض ۲۰ : ۳۲
٭ ۲ سمو ۱۳ : ۲۸
٭ ۵ آیت
٭ قاض ۲۰ : ۳۴ واعظ ۹ : ۱۲
٭ قاض ۲۰ : ۳۶، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بیچ میں پڑ گئے، کہ بعضے اُن کی ایک طرف ہوئے، اور بعضے دوسری طرف: سو اُنھوں نے اُنھیں یہاں تک مارا، کہ اُن میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا، اور نہ کسی کو بھاگنے دیا۔ ۲۳ اور اُنھوں نے عی کے بادشاہ کو جیتا پکڑا، اور اُسے یشوع پاس لائے۔ ۲۴ اور ایسا ہوا کہ جب اِسرائیل میدان میں، اُس بیابان کے درمیان جہاں اُن کا پیچھا کیا، عی کے لوگوں کو قتل کر چکے، اور جب وے سب نہ تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل کھپ گئے: تو سارے بنی اِسرائیل عی کو پھرے، اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔ ۲۵ چنانچہ وے جو اُس دن مارے گئے، مرد اور عورت، بارہ ہزار تھے: یعنی عی کے سب لوگ۔ ۲۶ کیونکہ یشوع نے، اپنا ہاتھ جس سے بھالا اُٹھایا، جب تک کہ عی کے سارے رہنیوالوں کو حرم نہ کر دیا تھا، پھر نہ کھینچا۔ ۲۷ اِسرائیل نے اُس شہر کی فقط مواشی اور اسباب کو اپنے لیئے لوٹا، خداوند کے حکم کے مطابق جو اُسنے یشوع کو فرمایا تھا۔ ۲۸ اور یشوع نے عی کو جلاکر ہمیشہ کے لیئے راکھ کا تودہ کر دیا: سو وہ آج کے دن تک خرابہ ہی۔ ۲۹ اور اُسنے عی کے بادشاہ کو پھانسی دیکے شام تک درخت پر لٹکا رکھا: اور جیونہیں سورج ڈوب گیا، یشوع نے حکم کیا، کہ اُسکی لاش کو درخت سے اُتاریں، اور شہر کے پھاٹک کی رہ گذر پر پھینک دیں، اور اُس پر پتھروں کا بڑا تودہ کریں: سو وہ آج کے دن تک ہی۔

۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک مذبح بنایا، ۳۱ جیسا خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حکم دیا تھا: (چنانچہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہوا ہی۔) کہ ثابوت پتھروں کا ایک مذبح، کہ جس پر کسی نے لوہا نہ لگایا ہو: اور اُنھوں نے خداوند کے لیئے اُس پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کے ذبیحے کیئے۔

اِستہ ۷: ۲ — گن ۳۱: ۲۲، ۲۶ — ۲ آیت — اِستہ ۱۳: ۱۶ — یشو ۱۰: ۲۶، زبور ۱۰۷: ۴۰، اور ۱۱۰: ۵ — اِستہ ۲۱: ۲۳، یشو ۱۰: ۲۷ — یشو ۷: ۲۶ اور ۱۰: ۲۷ — اِستہ ۲۷: ۴، ۵ — خر ۲۰: ۲۵، اِستہ ۲۷: ۵، ۶ — خر ۲۰: ۲۴

۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر شریعت کی، جو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے حضور لکھی تھی، ایک نقل کندہ کی۔ ۳۳ اور سارے اِسرائیل، اور اُن کے بزرگ لوگ، اور منصبدار، اور اُن کے قاضی اور اُسی طرح سے مسافر بھی، اور وے، جو اُن میں پیدا ہوئے تھے، لاوی کاہنوں کے آگے، جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانیوالے تھے، صندوق کے اِدھر اور اُدھر کھڑے تھے: آدھے اُن میں سے گرزیم کے پہاڑ پر، اور آدھے اُن میں سے عیبال کے پہاڑ پر، جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا تھا، کہ وے اِسرائیل کے لوگونکو برکت دیویں۔ ۳۴ بعد اُسکے اُسنے شریعت کی برکتوں اور لعنتوں کی ساری باتیں، جیسی کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں، پڑھ کے سنائیں۔ ۳۵ چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا، اُس میں سے ایک بات بھی نہ رہی، جسے یشوع نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور اُن مسافروں کے حضور، جو اُن کے درمیان گذران کرتے تھے، نہ پڑھا۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چند بادشاہ اِسرائیل کی مخالفت میں ایکا کرتے۔ ۳ جبعونی چترائی کرکے اِسرائیل سے اپنے ساتھ عہد بندھواتے۔ ۲۲ اِس فریب سے اُنپر حکم ہوتا، کہ سدا غلام رہیں۔

اور ایسا ہوا، کہ جب اُن سب بادشاہوں نے، جو یردن کے اِس پار، پہاڑوں پر، اور وادیوں میں، اور بڑے سمندر کے سب ساحلوں پر، لبنان کے مقابل حتی، اور اموری، اور کنعانی، اور فرزی، اور حوی، اور یبوسی تھے، سنا: ۲ تب وے سب کے سب فراہم ہوئے، تاکہ ایک منہ ہوکے یشوع اور بنی اِسرائیل سے لڑائی کریں۔

۳ اور جب جبعون کے باشندوں نے سنا کہ یشوع نے یریحو اور عی سے ایسا کچھ کیا: ۴ تو وے بھی مکر کرکے آئے: اور اُنھوں نے اپنے تئیں ایسا بنایا، کہ گویا ایلچی ہیں، اور پرانے بورے، اور پرانی، پھٹی، جوڑی ہوئی مے کی مشکیں، اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اِستہ ۲۷: ۲، ۸ — اِستہ ۳۱: ۹، ۲۵ — اِستہ ۳۱: ۱۲ — اِستہ ۱۱: ۲۹ اور ۲۷: ۱۲ — اِستہ ۳۱: ۱۱، نحم ۸: ۳ — اِستہ ۲۸: ۲، ۱۵، ۴۵، اور ۲۹: ۲۰، ۲۱ — اور ۳۰: ۱۹ — اِستہ ۳۱: ۱۲ — ۳۳ آیت — گن ۳۴: ۶ — خر ۳: ۱۷ اور ۲۳: ۲۳ — زبور ۸۳: ۳، ۵ — یشو ۱۰: ۲، ۲ سمو ۲۱: ۱، ۲ — یشو ۶: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گدھوں پر لادیں : ۵ اور پرانے جوتے پیوند کیلے ہوئے پانوں میں، اور پرانے کپڑے اپنے بدنوں پر، اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھي پھپھوندي لگي ہوئي روٹیاں تھیں. ۶ وے اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں[f] خیمہ‌گاہ کے بیچ گئے، اور اُس سے اور اِسرائیل کے لوگوں سے کہا، کہ ہم ایک ملک سے، جو دور هي، آئے ہیں : سو اب تم ہم سے عہد باندھو. ۷ تب اِسرائیلي لوگوں نے حویوں[g] کو کہا، کہ شاید، تم اِس سرزمین کے رہنیوالے ہو، جو ہمارے درمیان کي هي: پس، ہم تم سے کیونکر عہد باندھیں[h]؟ ۸ اُنھوں نے یشوع سے کہا، ہم تیرے غلام ہیں[i]. تب یشوع نے اُن سے پوچھا، تم کون ہو؟ اور کہاں سے آتے ہو؟ ۹ اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ تیرے غلام ایک ملک سے، جو بہت دور هي[k]، خداوند تیرے خدا کے نام کے لیئے چلے آتے ہیں : کیونکہ ہم نے اُسکي خبر سني، اور وہ سب کچھ بھي، جو اُس نے مصر میں کیا[l]: ۱۰ اور وہ سب بھي جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاہوں سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا، یعنے حسبون کے بادشاہ سیحون سے، اور بسن کے بادشاہ عوج سے، جو عستارات میں تھا[m]. ۱۱ سو ہمارے بزرگوں اور ہم‌وطنوں نے ہم کو خطاب کرکے کہا، تم سفر کي خوراک اپنے ساتھ لو، اور اُن کے اِستقبال کرنے کو جاؤ، اور اُنھیں کہو، کہ ہم تمھارے غلام ہیں : اِس لیئے تم في الحال ہمارے ساتھ عہد باندھو. ۱۲ سو یہہ ہماري روٹي اپنے توشے کے لیئے، جس دن ہم تیرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے، گرم لیں : اور دیکھو، کہ یہہ سوکھ گئي، اور اُسے پھپھوندي لگ گئي. ۱۳ اور یے مے کي مشکیں، جو ہم نے بھري تھیں، نئي تھیں : اب ملاحظہ کر، کہ یے چاک ہوئیں : اور یہہ ہمارے کپڑے اور ہمارے جوتے سفر کي نہایت درازي سے پرانے ہو گئے. ۱۴ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں سے کچھ لیا، اور خداوند سے مشورت نہ

[f] یشو ۵ : ۱۰
[g] یشو ۱۱ : ۱۹
[h] خر ۲۳ : ۳۲ اِستہ ۷ : ۲ اور ۲۰ : ۱۰ قاض ۲ : ۲
[i] اِستہ ۲۰ : ۱۱ ۲ سلا ۱۰ : ۵
[k] اِستہ ۲۰ : ۱۵
[l] خر ۱۵ : ۱۴ یشو ۲ : ۱۰
[m] گن ۲۱ : ۲۴، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کي[n]. ۱۵ اور یشوع نے اُن سے صلح کي، اور اُن سے عہد باندھا[o]، کہ اُن کي جان بخشي کرے : اور جماعت کے رئیس اُن سے ہم قسم ہوئے.

۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُنھیں سننے میں آیا، کہ وے اُن کے پڑوسي ہیں، اور اُنھیں میں رہتے ہیں. ۱۷ سو بني اِسرائیل نے کوچ کیا، اور تیسرے دن اُن کے شہروں میں داخل ہوئے. اُن کے شہروں کے نام جبعون، اور کفیرہ، اور بیروت، اور قریت‌الیعریم ہیں[p]. ۱۸ اور بني اِسرائیل نے اُن کو قتل نہیں کیا، اِس لیئے کہ جماعت کے رئیسوں نے اُن سے خداوند اِسرائیل کے خدا کي قسم کي تھي[q]. تب ساري جماعت نے رئیسوں سے جھگڑا کیا. ۱۹ پر سب رئیسوں نے ساري جماعت کو کہا، کہ ہم نے اُن سے خداوند اِسرائیل کے خدا کي قسم کي هي : اِس لیئے ہم اُنھیں چھو نہیں سکتے. ۲۰ ہم اُن سے یہي کرینگے : ہم اُنھیں جیتا چھوڑینگے، تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعث، جو ہم نے اُن سے کي، ہم پر غضب ہو[r]. ۲۱ اور رئیسوں نے اُنھیں کہا، کہ اُنھیں جیتا چھوڑو : لیکن وے ساري جماعت کے لیئے لکڑہارے، اور پاني بھرنیوالے ہوویں[s]، جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اِقرار کیا هي[t].

۲۲ تب یشوع نے اُنھیں طلب فرمایا، اور کہا، تم نے ہم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا، کہ ہم بہت دور کے رہنیوالے ہیں[u]، باوجودے کہ ہمارے درمیان رہتے ہو[x]؟ ۲۳ اب اِس سبب سے تم لعنتي ہوئے[y]، اور تم میں سے کوئي اِس حالت سے نہ چھوٹیگا، کہ غلام رہوگے، اور میرے خدا کے گھر کے لیئے، لکڑي کے کاٹنیوالے اور پاني کے بھرنیوالے ہوؤ گے[z]. ۲۴ اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائي تھي، کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، کہ ساري سرزمین تمھیں

[n] گن ۲۷ : ۲۱ یسع ۳۰ : ۱، ۲ دیکھو قاض ۱ : ۱ ۱ سمو ۲۲ : ۱۰ اور ۲۳ : ۱۰، ۱۱ اور ۳۰ : ۸ ۲ سمو ۲ : ۱ اور ۵ : ۱۹
[o] یشو ۱۱ : ۱۹ ۲ سمو ۲۱ : ۲
[p] یشو ۱۸ : ۲۵، ۲۶، ۲۸ عزر ۲ : ۲۵
[q] زبور ۱۵ : ۴ واعظ ۵ : ۲
[r] دیکھو ۲ سمو ۲۱ : ۱، ۲، ۶ حزق ۱۷ : ۱۳، ۱۵، ۱۸، ۱۹ ذکر ۵ : ۳، ۴ ملا ۳ : ۵
[s] اِستہ ۲۹ : ۱۱
[t] ۱۵ آیت
[u] ۶، ۹ آیتیں
[x] ۱۶ آیت
[y] پید ۹ : ۲۵
[z] ۲۱، ۲۷ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیوے، اور اِس سرزمین کے سارے باشندوں کو تمھارے سامھنے نیست و نابود کرے[a]: سو ھمیں اپني جانوں کے لیئے تم لوگوں کا بڑا خوف تھا[b]، اور اِس لیئے ھم نے یہہ کچھ کیا۔ ۲۵ اور اب دیکھ، ھم تیرے قابو میں ھیں[c]؛ جو کچھ تو ھم سے کرنا بہتر اور مناسب جانے، سو کر۔ ۲۶ پر اُس نے اُن سے وھي کیا، اور بني اِسرائیل کے ھاتھ سے اُنھیں نجات دي، که اُنھیں قتل نه کیا۔ ۲۷ اور یشوع نے اُسي دن مقرر کیا، که وے جماعت کے لیئے اور خداوند کے مذبح کے لیئے اُس جگہہ، جسے وہ پسند فرمائیگا[d]، لکڑھارے اور پاني بھرنیوالے ھوویں[e]۔

a خر ۲۳: ۳۲ اِست ۷: ۱، ۲
b خر ۱۵: ۱۴
c پید ۱۶: ۶
d اِست ۱۲: ۵
e ۲۱، ۲۳ آیتیں۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ پانچ بادشاہ متحد ھوکے، جبعونیوں سے لڑتے۔ ۶ یشوع شہر کي رھائي کرتا۔ ۱۰ خدا اولے کے بڑے پتھر گراکے مخالفوں کو ھلاک کرتا۔ ۱۲ یشوع کے حکم سے، سورج اور چاند دونوں کھڑے رھتے۔ ۱۶ پانچوں بادشاہ ایک مغارے میں پناہ لیکے اُس میں چھپ جاتے۔ ۲۳ باھر نکالے جاتے، ۲۴ اور ذلت اُٹھاتے۔ ۲۶ اور آخر کو پھانسي پاتے۔ ۲۸ سات اور بادشاہ مغلوب ھوتے۔ ۴۳ یشوع جلجال کو لوٹ جاتا۔

اور جب یروسلم کا بادشاہ ادوم صدق نے سنا، که کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا، اور اُسے نیست و نابود کیا، اور جیسا که اُس نے یریحو اور وھاں کے بادشاہ سے کیا[a]، ویسا ھي اُس نے عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا[b]، اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بني اِسرائیل سے صلح کي[c]، اور اُن کے درمیان رھے؛ ۲ تو وے نپٹ ھراسان ھوئے[d]، کیونکه جبعون ایک بڑا شہر تھا، اور بادشاھي شہروں میں سے ایک کے برابر تھا، اور عی کي نسبت بڑا تھا، اور اُس کے سب لوگ بڑے بہادر تھے۔ ۳ اِسلیئے یروسلم کے بادشاہ ادوم صدق نے حبرون کے بادشاہ ھوھام، اور یرموت کے بادشاہ پرام، اور لکیس کے بادشاہ یفیع، اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو پیغام بھیجا، اور کہا، که ۴ مجھ پاس چڑھ آؤ، اور میري کمک کرو، تاکه ھم جبعون کو ماریں؛ که اُس نے یشوع اور بني اِسرائیل سے صلح کي[e]۔ ۵ تب اموریوں کے پانچ بادشاھوں، یعني یروسلم کے بادشاہ، اور حبرون کے بادشاہ، اور یرموت کے بادشاہ، اور لکیس کے بادشاہ، اور عجلون کے بادشاہ نے ایکا کیا[f]، اور وے اور اُن کي ساري فوجیں چڑھ گئیں، اور جبعون کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کي۔

a یشوع ۶: ۲۱
b یشوع ۸: ۲۲، ۲۶، ۲۸
c یشوع ۹: ۱۵
d خر ۱۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶ اِست ۱۱: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو، جو جلجال میں خیمہ‌زن تھا[g]، کہلا بھیجا، که اپنے چاکروں سے اپنا ھاتھ مت کھینچ؛ ھم تک جلد پہنچ، اور ھمیں بچا اور ھمارا چارہ کر: اِس لیئے که سارے اموري بادشاہ، جو کوھستان میں رھتے ھیں، ھم پر جمع ھوئے ھیں۔ ۷ تب یشوع سارے بہادروں اور جنگي لوگوں کو[h] ھمراہ لیکے جلجال سے چڑھا۔ ۸ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن سے مت ڈر[i]: اِس لیئے که میں نے اُن کو تیرے قابو میں کر دیا: اُن میں سے ایک مرد بھي تیرے سامھنے ٹھہر نه سکیگا[k]۔ ۹ تب یشوع جلجال سے کوچ کرکے رات بھر چلا گیا، اور ناگھاں اُن پاس آ پہنچا۔ ۱۰ اور خداوند نے اُن کو بني اِسرائیل کے سامھنے شکست دي، اور جبعون میں اُنھیں به شدت قتل کیا[l]، اور اُس ساري راہ میں، جو بیت‌حوران[m] کو اُوپر جاتي ھی، اُنھیں رگیدا، اور عزیقه[n] اور مقیدہ تک اُنھیں مارکے ڈال دیا۔ ۱۱ اور ایسا ھوا، که جب وے اِسرائیل کے سامھنے سے بھاگ نکلے، اور بیت‌حوران کے اُتار پر تھے، تو خداوند نے عزیقه تک آسمان سے اُن پر بڑے پتھر گرائے[o]، اور وے موئے؛ اور وے، جو اولوں سے مارے گئے، اُن سے، جنھیں بني اِسرائیل نے تہ تیغ کیا، کہیں بہت تھے۔

۱۲ اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بني اِسرائیل کے آگے لاکے اُنکے قابو میں کر دیا، اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور

f ۱ آیت۔ یشوع ۹: ۱۵
یشوع ۹: ۲
g یشوع ۵: ۱۰ اور ۹: ۶
h یشوع ۸: ۱
i یشوع ۱۱: ۶ قاض ۴: ۱۴
k یشوع ۱: ۵
l قاض ۴: ۱۵ ۱ سمو ۷: ۱۰، ۱۲ زبور ۱۸: ۱۴ یسع ۲۸: ۲۱
m یسع ۱۶: ۳، ۵
n یشوع ۱۵: ۳۵
o زبور ۱۸: ۱۳، ۱۴ اور ۷۷: ۱۷ یسع ۳۰: ۳۰ مکاش ۱۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بني اِسرائیل کي آنکھوں کے سامھنے یوں کہا، که ای آفتاب، جبعون پر تهہرا رہ؛ اور ای مهتاب، تو بھي وادي ایلون کے درمیان! ۱۳ تب آفتاب کھڑا رها، اور مهتاب تهہر گیا، یهاں تک که اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیا. کیا یهه کتاب الیاشر میں نهیں لکھا هي؟ اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ تهہر رها، اور قریب دن بھر کے پچھم کي طرف کو مائل نه هوا. ۱۴ اور اُس سے آگے ایسا دن کبھي نه هوا، اور نه اُس کے بعد تها؛ اِس لیئے که خداوند ایک مرد کي آواز کا شنوا هوا، که خداوند اِسرائیل کے لیئے لڑا. ۱۵ بعد اُس کے یشوع، اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل، جلجال کي خیمهگاه کو پھر گیا. ۱۶ اور وے پانچوں بادشاه بھاگے، اور مقیده کے مغارے میں جا چھپے. ۱۷ یشوع کو یهه خبر پهنچي، که وے پانچ بادشاه ملے، اور مقیده کے مغارے میں چھپے هوئے هیں. ۱۸ یشوع نے حکم کیا، که بڑے بڑے پتھر اُس مغارے کے منهه پر لُڑھکا دو، اور وهاں لوگ بٹھاؤ، که اُن کي چوکي کریں: ۱۹ پر تم تهہرو مت، بلکه اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو، اور اُن کي پچھاڑي کے لوگوں کو مار ڈالو؛ اُن کو مهلت مت دو، که اپنے شهروں میں داخل هوں: اِس لیئے که خداوند تمهارے خدا نے اُن کو تمهارے قبضے میں کر دیا هي. ۲۰ اور ایسا هوا، که جب یشوع اور بني اِسرائیل نے، اُن کو به شدت قتل کرتے هوئے، اُس کام کو تمام کیا تها، یهاں تک که وے نیست و نابود هو گئے، تو وے، جو اُنمیں سے باقي رهے تهے، اُن شهروں میں، جن کي شهرپناهیں تهیں، داخل هوئے. ۲۱ اور سارے لوگ مقیده میں، جهاں خیمهگاه تهي، یشوع پاس سلامت پھر آئے: کسي نے بني اِسرائیل کے برخلاف زبان نه هلائي. ۲۲ پھر یشوع نے حکم کیا، که مغارے کا منهه کھولو، اور اُن پانچوں بادشاهوں کو مغارے سے باهر نکالکے مجهه پاس لاؤ. ۲۳ اُنهوں نے ایسا هي کیا، اور اُن پانچ بادشاهوں کو، یعني شاه یروسلم، اور شاه حبرون، اور شاه یرموت، اور شاه لکیس، اور شاه عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے. ۲۴ اور ایسا هوا، که جب وے اُن کو یشوع کے سامھنے لائے، تو یشوع نے بني اِسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا؛ اور جنگي بهادروں کے سرداروں کو، جو اُس کے ساتھ تهے، فرمایا: آگے آؤ، اور اِن بادشاهوں کي گردنوں پر پانوں رکھو. وے نزدیک آئے، اور اُن کي گردنوں پر پانوں رکھے. ۲۵ تب یشوع نے اُنهیں فرمایا: خوف نه کرو، اور هراسان مت هو؛ مضبوط هو جاؤ، اور دلاور هوؤ: اِس لیئے که خداوند تمهارے دشمنوں سے، جن کا مقابله کروگے، ایسا هي کریگا. ۲۶ اور آخر یشوع نے اُنهیں مارا، اور قتل کیا، اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا: سو وے شام تک درختوں میں لٹکے رهے. ۲۷ اور ایسا هوا که جب سورج ڈهلنے پر تها، تو اُنهوں نے یشوع کے حکم سے اُنهیں درختوں پر سے اُتارا، اور اُسي غار میں، جس میں وے جا چھپے تهے، ڈال دیا، اور غار کے منهه پر بڑے بڑے پتھر رکھے: چنانچه وے آج کے دن تک هیں.

۲۸ اور اُسي دن یشوع نے مقیده کو لے لیا، اور اُسے ته تیغ کیا، اور اُس کے بادشاه کو، اور اُس کے سارے ذي روحوں کو هلاک کیا: اُن سب میں سے اُس نے ایک کو بھي باقي نه چھوڑا: اور مقیده کے بادشاه سے وهي کیا، جو یریحو کے بادشاه سے کیا تها. ۲۹ بعد اُس کے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے مقیده سے لبنه کو کوچ کیا، اور لبنه سے لڑا. ۳۰ اور خداوند نے اُس کو بھي، اُس کے بادشاه سمیت، بني اِسرائیل کے قابو میں کر دیا، اور اُس نے اُسے اور اُس کے سب ذي روحوں کو ته تیغ کیا؛

یسعیاه ۲۸: ۲۱؛ حبق ۳: ۱۱؛ قضاه ۱۲: ۱۲
یا، صادق کي؛ ۲ سمو ۱: ۱۸
دیکھو یسعیاه ۳۸: ۸
اِستثنا ۱: ۳۰، ۴۲ آیت؛ یشوع ۲۳: ۳
۴۳ آیت
خروج ۱۱: ۷
زبور ۱۰۷: ۴۰ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۴۹: ۸، ۹؛ یسعیاه ۲۶: ۵، ۶؛ ملا ۴: ۳
اِستثنا ۳۱: ۶، ۸؛ یشوع ۱: ۹
اِستثنا ۳: ۲۱ اور ۷: ۱۹
یشوع ۸: ۲۹
اِستثنا ۲۱: ۲۳؛ یشوع ۸: ۲۹
یشوع ۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس میں ایک کو بھي باقي نه چھوڑا؛ اور وهاں کے بادشاہ سے وہ کیا، جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا.

۳۱ پھر لبنه سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کي طرف گذر کي، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے لڑا: ۳۲ اور خداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا؛ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائي، اور اُسے ته تیغ کیا، اور سارے ذي روحوں کو، جو اُس میں تھے، قتل کیا، سب جیسا که اُس نے لبنه سے کیا تھا.

۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ هورم لکیس کي کمک کو چڑھ آیا: سو یشوع نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا، یہاں تک که اُس کا ایک بھي جیتا نه بچا. ۳۴ اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس سے، عجلون کي طرف گذر کي، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کي: ۳۵ اور اُسي دن اُسے لے لیا، اور اُسے تلوار کي دھار سے مارا، اور اُن سب کو، جو اُس میں تھے، اُسي دن حرم کر دیا، سب جیسا که اُس نے لکیس میں کیا تھا. ۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل حبرون پر[a] چڑھے، اور اُس سے لڑے، ۳۷ اور اُسے لے لیا، اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کي ساري بستیوں کو، اور وهاں کے سارے ذي روحوں کو، ته تیغ کیا، اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا، که ایک کو بھي جیتا نه چھوڑا، بلکه اُسے، سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے، فنا کر دیا.

۳۸ وهاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل پھر کے دبیر کو[b] آئے، اور اُس سے لڑے. ۳۹ اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کي ساري بستیوں کو قبضہ میں کر لیا؛ اور اُنھیں ته تیغ کیا، اور سارے

[a] دیکھو یشو ۱۲: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ قاض ۱: ۱۰
[b] دیکھو یشو ۱۵: ۱۵ قاض ۱: ۱۱

لوگوں کو، جو اُس میں تھے، حرم کر دیا، ایک کو بھي باقي نه چھوڑا: سب جیسا که اُس نے حبرون، اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا، ویسا هي دبیر سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا: اور جیسا که اُسنے لبنه سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا.

۴۰ سو یشوع نے کوهستان کي ساري سرزمین، اور دکھن کي، اور نشیب اور اور چشموں کي ساري سرزمین کو ته تیغ کیا، اور وهاں کے سارے بادشاهوں کو فنا کیا؛ ایک کو بھي جیتا نه چھوڑا، بلکه وهاں کے هر ایک دم لینیوالے کو حرم کر دیا، جیسا که خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا[g]. ۴۱ اور یشوع کے قادس برنیع سے لیکے عزہ تک[h]، اور جشن کي ساري سرزمین کو[i] جبعون تک، اُنھیں مار لیا. ۴۲ اور یشوع نے اُن سب بادشاهوں پر، اور اُن کي سرزمین پر ایک بارگي فتح پائي: اِس لیئے که خداوند اِسرائیل کا خدا اِسرائیل کي طرف سے لڑا[k]. ۴۳ بعد اُس کے یشوع سارے بني اِسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ چند اور بادشاہ میروم کے پانیوں کے پاس مغلوب هوتے. ۱۰ بني اِسرائیل حصور کو لے لیتے، اور بھسم کر ڈالتے. ۱۶ تمام ملک یشوع کے قبضے میں آ جاتا. ۲۱ بني عناق مقتول هوتے.

۱۴۵۰

جب حصور کے بادشاہ یبین نے یہ سنا، تو اُس نے مدون کے بادشاہ یوباب، اور سمرون کے[a] بادشاہ، اور اکشاف کے بادشاہ کو، ۲ اور اُن بادشاهوں کو، جو کوهستان میں اُتر طرف کو، اور میدانوں میں جو کنرت کي[b] دکھن طرف هیں، اور اُس وادي میں، اور نفات دور میں[c] پچھم طرف رهتے تھے، ۳ اور اُن کو، جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے، اور اموریوں کو، اور حتیوں کو، اور فرزیوں کو، اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رهتے تھے، اور حویوں کو[d]، جو حرمون کے[e] نیچے سرزمین مصفاہ میں[f] تھے، کہلا

[g] اِستہ ۲۰: ۱۶، ۱۷
[h] پید ۱۰: ۱۹
[i] یشو ۱۱: ۱۶
[k] ۱۴ آیت
[a] یشو ۱۹: ۱۵
[b] گن ۳۴: ۱۱
[c] یشو ۱۷: ۱۱ قاض ۱: ۲۷ ۱ سلا ۴: ۱۱
[d] قاض ۳: ۳
[e] یشو ۱۳: ۱۱
[f] پید ۳۱: ۴۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

بهیجا[a]. ۴ تب وے اپنے سب لشکروں سمیت ایسي کثرت کي گروه، که جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے هوتے هیں[b]، بیشمار گهوڑے اور گاڑیاں لیکے، باهر نکلے. ۵ اور جب یے سارے بادشاه آپس میں اِتفاق کرکے اِکٹهے هوئے، تو اُنهوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کهڑے کیئے، تا که بني اِسرائیل سے مقابله کریں. ۶ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن کے سبب هراسان مت هو[c]: اِس واسطے که کل اِسي وقت میں اِن سب کو بني اِسرائیل کے سامهنے مارکے ڈال دونگا: تو اُن کے گهوڑوں کي کونچیں ماریگا[d]، اور اُن کي گاڑیاں آگ سے جلائیگا. ۷ چنانچه یشوع آیا، اور سارے جنگي مرد اُس کے ساته میروم کے پانیوں پر ناگهان حمله کرکے اُن پر آ پڑے. ۸ اورخداوند نے اُنکو بني اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا: سو اُنهوں نے اُنهیں مارا، اور بڑے صیدا، اور مصرفات المایم[e]، اور مصفاه کي وادي تک، جو پورب طرف هے، اُنهیں رگیدا: اور اُنهوں نے اُن کو قتل کیا، یهاں تک که اُن میں سے اُن کا ایک بهي باقي نه چهوڑا. ۹ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کیا، که اُن کے گهوڑوں کي کونچیں ماریں، اور اُن کي گاڑیاں جلائیں[m].

۱۰ پهر یشوع اُسي وقت لوٹ آیا، اور حصور کو لے لیا، اور اُسکے بادشاه کو تلوار سے مارا: اِسلیئے که اگلے وقت میں حصور اُن ساري مملکتوں کا سردار تها. ۱۱ اور اُنهوں نے اُن سب ذي روحوں کو، جو وهاں تهے، تلوار کي دهار سے فنا کیا، ایسا که وهاں کوئي سانس لینیوالا باقي نه رها: اور اُس نے حصور کو آگ سے جلایا. ۱۲ اور یشوع نے اُن بادشاهوں کے سارے شهروں کو، اور اُن شهروں کے سارے بادشاهوں کو اپنے قبضے میں کیا، اور اُنهیں نه تیغ کیا، اور حرم کیا، جیسا که خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تها[n]. ۱۳ مگر اُن شهروں کو جو اپنے اپنے پهاڑوں پر تهے، بني اِسرائیل نے نه جلایا، سوا اُس حصور کے، جسے یشوع نے پهونک دیا تها. ۱۴ اور اُن شهروں کے سارے مال اور مواشي کو بني اِسرائیل نے اپنے لیئے لوٹ لیا: لیکن هر ایک اِنسان کو تلوار کي دهار سے قتل کیا، یهاں تک که اُنهیں نابود کر دیا: ایک سانس لینیوالے کو بهي باقي نه چهوڑا.

۱۵ جیسا که خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تها[o]، ویسا هي موسیٰ نے یشوع کو اِرشاد کیا[p]، اور یشوع نے بهي ویسا هي کیا[q]: اُس نے اُن معاملوں میں، جن کي بابت خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها، ایک کو بهي ناتمام نه چهوڑا.

۱۶ چنانچه یشوع نے اُس ساري سرزمین کو، کوهستان[r]، اور دکهن کي ساري مملکت، اور جشن کا سارا ملک[s]، اور وادي، اور میدان، اور اِسرائیل کا کوهستان، اور اُسي کي وادي، ۱۷ کوه خلق سے لیکے[t]، جو شعیر کي طرف چڑهتا هے، بعل جد تک، جو وادي لبنان میں کوه حرمون کے نیچے هے، سب کو لے لیا، اور اُن کے سارے بادشاهوں کو قبضے میں کر لیا، اور اُنهیں مارا، اور قتل کیا[u]. ۱۸ یشوع || مدت تک اُن سارے بادشاهوں سے لڑا کیا. ۱۹ سوا حویوں کے، جو جبعون کے باشندے تهے[x]، کوئي شهر نه تها، جسنے بني اِسرائیل سے صلح کي هو، بلکه سب کو اُنهوں نے لڑکر لیا. ۲۰ کیونکه یهه خداوند کي طرف سے تها، که اُنکے دل سخت هو گئے تهے[y]، تاکه وے جنگ کے لیئے اِسرائیل کا مقابله کریں، تاکه وه اُن کو حرم کرے، تاکه وے مورد رحم کے نه رهیں، بلکه وه اُن کو نیست و نابود کر دیوے: جیسا که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا[z].

۲۱ اور اُسي وقت یشوع نے آکے بني عناق کو[a]، کوهستانوں پر سے، حبرون

[a] یشو ۱۰: ۳
[b] پید ۲۲: ۱۷ اور ۳۲: ۱۲ ؛ قاض ۷: ۱۲ ؛ ۱ سمو ۱۳: ۵
[c] یشو ۱۰: ۸
[d] ۲ سمو ۸: ۴
[e] یشو ۱۳: ۶
[m] ۶ آیت
[n] گن ۳۳: ۵۲ ؛ اِست ۷: ۲ اور ۲۰: ۱۶، ۱۷
[o] خر ۳۴: ۱۱، ۱۲
[p] اِست ۷: ۲
[q] یشو ۱: ۷
[r] یشو ۱۲: ۸
[s] یشو ۱۰: ۴۱
[t] یشو ۱۲: ۷
[u] اِست ۷: ۲۴ ؛ یشو ۱۲: ۷
|| سنه ۱۴۴۵ تک. ۲۳ آیت
[x] یشو ۹: ۳، ۷
[y] اِست ۲: ۳۰ ؛ قاض ۱۴: ۴ ؛ ۱ سمو ۲: ۲۵ ؛ ۱ سلا ۱۲: ۱۵ ؛ روم ۹: ۱۸
[z] اِست ۲۰: ۱۶، ۱۷
[a] گن ۱۳: ۲۲، ۳۳ ؛ اِست ۱: ۲۸ ؛ یشو ۱۵: ۱۳، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

سے، اور دبیر سے، اور عناب سے، بلکه یهوداه کے سارے کوهستان سے، اور اسرائیل کے سارے کوهستان سے، کاٹ ڈالا: یشوع نے اُنکو، اُنکے شهروں سمیت حرم کر دیا۔ ۲۲ سو بني عناق میں سے بني اسرائیل کے قلمرو میں کوئي باقي نه رها، مگر غزه، اور جات[b]، اور اشدود میں[c] چند باقي تهے۔ ۲۳ سو یشوع نے اُس سب کي طرح، که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها[d]، اُس ساري سرزمین کو لے لیا؛ اور یشوع نے اُسے بني اسرائیل کي میراث کر دیا، اور اُس کو اُن کے فرقوں میں قرع کے مطابق تقسیم کیا[e]۔ اور زمین جنگ سے فارغ هوئي[f]۔

۱۲ باب

۱ دو بادشاهوں کا ذکر جن کي سرزمین موسیٰ نے ضبط کر لي، اور اسرائیل میں تقسیم کي۔ ۷ ایکتیس بادشاهوں کا ذکر جو یردن کے پار یشوع سے مقتول هوئے۔

۱۴۵۲

اُس سرزمین کے بادشاه، جنهیں بني اسرائیل نے قتل کیا، اور جن کي سرزمین، یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے کي طرف، نهر ارنون سے[a] لیکے کوه حرمون تک[b]، اور پورب کا سارا میدان، میراث میں لیا، یه هیں: ۲ اموریوں کا بادشاه سیحون، جو حسبون میں رهتا تها[c]، عراعر سے لیکے، جو نهر ارنون کے کنارے پر هے، اور اُس وادي کے بیچو بیچ سے، اور آدهے جلعاد سے، وادي یبوق تک کا، جو بني عمون کي سرحد هے، مالک تها؛ ۳ اور میدان سے بحر کنرت تک[d]، جو پورب طرف هے، اور میدان کے دریا تک، جو دریاے شور هے، پورب کي طرف اُس راه سے، جو بیت الیسیمات کو[e] جاتي هے، اور دکهن سے، جو ‖پسگاه کے چشموں کے[f] نیچے هے: ۴ اور بسن کے بادشاه[g] عوج کي سرزمین، جو جبابره کي نسل کے[h] قبضے میں تهي، جو عستارات اور ادراعے میں رهتا تها[i]؛ ۵ اور وه کوه حرمون[k]، اور سلکه[l]، اور سارے بسن میں، جسوریوں، اور

---

[a] ۱ سمو ۱۷: ۴ [b] یشو ۱۰: ۴۱ [c] گنـ ۳۴: ۲، وغیره [d] گنـ ۲۱: ۵۳ [e] یشو ۱۴ باب اور ۱۵ باب اور ۱۶ باب اور ۱۷ باب اور ۱۸ باب اور ۱۹ باب [f] یشو ۱۴: ۱۵ اور ۲۱: ۴۴ اور ۲۲: ۴ اور ۲۳: ۱۔ ۱۸ آیت ۱۴۴۵

[a] گنـ ۲۱: ۲۴ [b] اِستـ ۳: ۸، ۹ [c] گنـ ۲۱: ۲۴، اِستـ ۲: ۳۳، ۳۶ اور ۳: ۶، ۱۶ [d] اِستـ ۳: ۱۷ [e] یشو ۱۳: ۲۰ ‖ یا، اشدود پسگه۔ [f] اِستـ ۳: ۱۷ اور ۴: ۴۹ [g] گنـ ۲۱: ۳۵، اِستـ ۳: ۴، ۱۰ [h] اِستـ ۳: ۱۱ یشو ۱۳: ۱۲ [i] اِستـ ۱: ۴ [k] اِستـ ۳: ۸ [l] اِستـ ۳: ۱۰ یشو ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

معکاتیوں کي[m] سرحد تک، اور آدهے جلعاد میں، جو حسبون کے بادشاه سیحون کي سرحد تهي، بادشاهت کرتا تها۔ ۶ اُن کو خداوند کے بندے موسیٰ اور بني اسرائیل نے مارا[n]، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بني روبن اور بني جد اور منسي کے آدهے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا[o]۔

۷ اور اُس سرزمین کے بادشاه، جنهیں یشوع اور بني اسرائیل نے یردن کے اِس پار پچهم طرف مارا[p]، بعل جد سے لیکے، جو وادي لبنان میں هے، کوه خلق تک، جو شعیر تک[q] چلا گیا هے، جسے یشوع نے بني اسرائیل کے فرقوں میں میراث کے لیئے قرع سے تقسیم کیا[r]: ۸ پهاڑوں میں، اور وادیوں میں، اور میدانوں میں، چشموں میں، اور بیابان میں، اور دکهن ملک میں[s]؛ حتي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اور حوي اور یبوسیوں کي[t] سرزمین؛ اور اُسکے بادشاه یه هیں: ۹ یریحو کا بادشاه ایک[u]؛ عی کا بادشاه[x]، جو بیت ایل کے نزدیک هے، ایک؛ ۱۰ یروسلم کا بادشاه[y] ایک؛ حبرون کا بادشاه ایک؛ ۱۱ یرموت کا بادشاه ایک؛ لکیس کا بادشاه ایک؛ ۱۲ عجلون کا بادشاه ایک؛ جزر کا بادشاه[z] ایک؛ ۱۳ دبیر کا بادشاه[a] ایک؛ جدر کا بادشاه ایک؛ ۱۴ حرمه کا بادشاه ایک؛ عراد کا بادشاه ایک؛ ۱۵ لبنه کا بادشاه[b] ایک؛ عدولام کا بادشاه ایک؛ ۱۶ مقیده کا بادشاه[c] ایک؛ بیت ایل کا بادشاه[d] ایک؛ ۱۷ تفوح کا بادشاه ایک؛ حفر کا بادشاه[e] ایک؛ ۱۸ افیق کا بادشاه ایک؛ ‖ لاسرون کا بادشاه ایک؛ ۱۹ مدون کا بادشاه ایک؛ حصور کا بادشاه[f] ایک؛ ۲۰ سمرون مرون کا بادشاه[g] ایک؛ اِکشاف کا بادشاه ایک؛ ۲۱ تعنک کا بادشاه ایک؛ مجدو کا بادشاه ایک؛ ۲۲ قادس کا بادشاه[h] ایک؛ یقنعام کرمل

---

[m] اِستـ ۳: ۱۴ [n] گنـ ۲۱: ۲۴، ۳۳ [o] گنـ ۳۲: ۲۹، ۳۳، اِستـ ۳: ۱۱، ۱۲ [p] یشو ۱۳: ۸ [q] یشو ۱۱: ۱۷ [r] پید ۱۴: ۶ اور ۳۲: ۳، اِستـ ۲: ۱، ۴ [s] یشو ۱۱: ۲۳ [t] یشو ۱۰: ۴۰ اور ۱۱: ۱۶ [u] خر ۳: ۸ اور ۲۳: ۲۳، یشو ۹: ۱۔ ۱۴۵۱ [x] یشو ۶: ۲ [y] یشو ۸: ۲۹ [z] یشو ۱۰: ۲۳ [a] یشو ۱۰: ۳۳ [b] یشو ۱۰: ۳۸ [c] یشو ۱۰: ۲۹ [d] یشو ۱۰: ۲۸ [e] یشو ۸: ۱۷، قضا ۱: ۲۲ [f] ۱ سلا ۴: ۱۰ ‖ یا، سرون۔ یسعـ ۳۳: ۹ [g] یشو ۱۱: ۱۰ ۱۴۵۰ [h] یشو ۱۱: ۱ اور ۱۹: ۱۵ [i] یشو ۱۹: ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

کا بادشاہ ایک : ۲۳ نفات دور میں دور کا بادشاہ ایک : جلجال میں جویوں کا بادشاہ[a] ایک : ۲۴ ترضہ کا بادشاہ ایک : یے سب ایکتیس بادشاہ تھے۔

a یشو ۱۱ : ۲
b پید ۱۴ : ۱، ۲

۱۳ باب

۱ اُس سرزمین کي حدیں جو هنوز اُن کے تصرف میں نه آئي تهي۔ ۸ ڈهائي فرقوں کي ملکیت۔ ۱۴، ۳۳ یهوواه اور اُس کي قربانیوں کا بني لاوي کي میراث هونا۔ ۱۰ روبن کي ملکیت کي سرحدیں۔ ۲۲ بلعام کا مقتول هونا۔ ۲۴ جد کي ملکیت کي سرحدیں۔ ۲۹ ایضاً منسي کے آدهے فرقے کي۔

اور یشوع بوڑها اور عمر رسیده هوا[a]، اور خداوند نے اُس کو فرمایا، کہ تو بوڑها اور عمر رسیده هوا، اور هنوز بهت سي زمین باقي هي، جو قبضے میں نهیں آئي۔ ۲ اور وه سرزمین، جو باقي هي[b]، سو یهه هي فلستیوں کي سب حدیں[c]، اور سارا جسوري[d]؛ ۳ سیحور سے[e]، جو مصر کے سامهنے هي، حدود عقرون تک اُتر کي طرف کو، جو کنعان میں گنا جاتا هي؛ فلستیوں کے پانچ قطب[f]، یعني عزاتي، اور اشدودي، اور اسقلوني، اور جاتي، اور عقروني؛ اور عوي بهي[g]؛ ۴ دکهن کي طرف سے، کنعان کي ساري سرزمین، اور مغاره سے، جو صیدانیوں کا هي، افیق تک[h]، اور اموریوں کي سرحدوں تک[i]؛ ۵ اور جبلیوں کي[k] سرزمین، اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کي طرف، بعل جد سے[l]، جو کوه حرمون کے نیچے هي، حمات کے مدخل تک۔ ۶ سارے کوهستاني، لبنان سے لیکے مشرفات المائم تک[m]، اور سارے صیداني، میں اُن کو بني اِسرائیل کے سامهنے سے نکال ڈالونگا[n]؛ مگر تو قرع ڈالکے اُسے اِسرائیلیوں میں میراث کے لیئے تقسیم کر دے[o]، جیسا میں نے تجهے فرمایا۔ ۷ تو یهه سرزمین نو فرقوں کو اور منسي کے آدهے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے۔ ۸ اُسکے یعني دوسرے آدهے کے ساته بني روبن اور بني جد نے اپني میراث پائي، جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو، اُنهیں دي[p] جیسا کہ

۱۴۴۵
a دیکهو یشو ۱۰ : ۴ اور ۲۳ : ۱
b قاض ۳ : ۱
c یوایل ۳ : ۴
d ۱۳ آیت
e ۱ سمو ۳ : ۲ اور ۱۳ : ۲۷، ۳۸
f یرم ۲ : ۱۸
f قاض ۳ : ۳ ۱ سمو ۶ : ۴، ۱۶
g صفن ۲ : ۵
g اِست ۲ : ۲۳
h یشو ۱۹ : ۳۰
i دیکهو قاض ۱ : ۳۴
k ۱ سلا ۵ : ۱۸ زبور ۸۳ : ۷ حزق ۲۷ : ۹
l یشو ۱۲ : ۷
m یشو ۱۱ : ۸
n دیکهو یشو ۲۳ : ۱۳ قاض ۲ : ۲۱، ۲۳
o یشو ۱۴ : ۱، ۲
p گن ۳۲ : ۳۳ اِست ۳ : ۱۲، ۱۳ یشو ۲۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنهیں دي؛ ۹ عراعر سے، جو ارنون کے کنارے پر هي، اور اُس شهر سے، جو نهر کے بیچوں بیچ هي، اور میدبا کا سارا میدان[q] دیبون تک؛ ۱۰ اور اموریوں کے بادشاه سیحون کے سارے شهر[r]، جو حسبون میں تخت نشین تها، بني عمون کي سرحد تک؛ ۱۱ اور جلعاد، اور جسوریوں اور معکاتیوں کي اطراف، اور سارا کوه حرمون، اور سارا بسن، سلکه تک[s]؛ ۱۲ بسن میں عوج کي ساري مملکت، جو عستارات اور ادراعے میں حکمران تها، جو رفائیوں کے بقیه میں سے[t] باقي رها؛ سو موسیٰ نے اُنهیں مارا اور خارج کیا[u]؛ ۱۳ لیکن بني اِسرائیل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نهیں کیا[w]، چنانچه جسوري اور معکاتي آج تک اِسرائیلیوں کے درمیان بستے هیں۔ ۱۴ فقط لاوي کے فرقے کو اُس نے کوئي میراث نه دي[y]؛ خداوند اِسرائیل کے خدا کي قربانیاں، جو آگ سے گذراني جاتي هیں، سو اُن کي میراث هي، جیسا اُس نے اُنهیں کها[z]۔

۱۵ اور موسیٰ نے بني روبن کے فرقے کو اُن کے گهرانوں کے موافق میراث دي۔ ۱۶ اور عراعر سے[a]، جو آب ارنون کے کنارے پر هي، اُن کي سرحد تهي؛ اور وه شهر، جو دریا کے بیچوں بیچ هي، اور سارا میدان، جو میدبا سے[b] نزدیک هي؛ ۱۷ حسبون اور اُسکے سارے شهر جو میدان میں هیں؛ دیبون، اور ‖باماتبعل، اور بیت بعل معون، ۱۸ اور یهصاه[c]، اور قدیمات، اور مفعات، ۱۹ اور قریتیم[d]، اور شبماه[e]، زرة الصحر، جو وادي کے کوه میں هي، ۲۰ اور بیت فغور، اور †اشدوت پسگه[f]، اور بیت الیسیمات، ۲۱ اور میدان کے سارے شهر[g]، اور اموریوں کے بادشاه سیحون کا سارا ملک، جو حسبون میں سلطنت کرتا تها، جسے[h] موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوي، اور

q ۱۶ آیت
r گن ۲۱ : ۲۰
s گن ۲۱ : ۲۴، ۳۵
s یشو ۱۲ : ۵
t اِست ۳ : ۱۱ یشو ۱۲ : ۴
u گن ۲۱ : ۲۴، ۳۵
w ۱۱ آیت
y گن ۱۸ : ۲۰، ۲۳، ۲۴ یشو ۱۴ : ۳، ۴
z ۳۳ آیت
a یشو ۱۲ : ۲
b گن ۲۱ : ۳۰ ۹ آیت
‖ یا، بعل کي اُونچي جگهیں۔
c گن ۲۱ : ۲۳
d گن ۳۲ : ۳۷
e گن ۳۲ : ۳۸
† یا، پسگه کے سوتے۔
f اِست ۳ : ۱۷
g یشو ۱۲ : ۳ اِست ۳ : ۱۰
h گن ۳۱ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

رقم، اور صور، اور حور، اور ربع، سیحون کے رئیسوں سمیت، جو اُس زمین میں بستے تھے، قتل کیا۔
۲۲ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھي جو نجومي تھا، بني اِسرائیل نے اُن کے درمیان جو اُن سے مقتول ہوئے، تلوار سے قتل کیا۔
۲۳ اور بني روبن کي سرحد یردن اور اُس کي نواحي ہوئي۔ یے شہر، اور اُن کے گانوں، روبن کي میراث، مطابق اُن کے گھرانوں کے، تھہرے۔ ۲۴ اور موسیٰ نے جد کے فرقے کو، بني جد کو مطابق اُن کے گھرانوں کے، حصہ دیا۔ ۲۵ اور اُن کي سرحد یہہ تھي: یعزیر، اور جلعاد کے سارے شہر، اور بني عمون کي آدھي سرزمین عراعر تک، جو ربہ کے سامھنے ھی:
۲۶ اور حسبون سے رامت‌المصفاہ، اور بتونیم تک، اور محنیم سے دبیر کي سرحد تک؛ ۲۷ اور وادی میں: بیت‌ھارم، اور بیت‌نمرہ، اور سکات، اور صفون، حسبون کے بادشاہ سیحون کي مملکت کا بقیہ، اور یردن اور اُسکي نواحي دریاے کنرت کے کنارے تک، جو یردن کے اُس پار پورب طرف کو ھی۔ ۲۸ یے شہر اپنے گانوں سمیت بني جد کي میراث اُن کے گھرانوں کے مطابق، ہوئے۔
۲۹ اور موسیٰ نے آدھے بني منسي کو بھي حصہ دیا: سو آدھے بني منسي کا حصہ، اُن کے گھرانوں کے موافق، یہہ تھا۔
۳۰ اور اُن کي سرحد محنیم سے شروع ہوئي، یعنے سارا بسن، اور بسن کے بادشاہ عوج کي ساري مملکت، اور ساري یائر بستیاں، جو بسن میں ھیں، اور وے ساٹھہ شہر ھیں: ۳۱ اور آدھا جلعاد، اور عستارات، اور ادرائي، بسن کے بادشاہ عوج کے شہر، منسي کے بیٹے مکیر کي اولاد کو، اُسي مکیر کي اولاد کے آدھے کو، مطابق اُن کے گھرانوں کے ملے۔ ۳۲ یے ھیں وے، جنھیں موسیٰ نے موآب کے بیابان میں یردن کے پار یریحو کے لگ بھگ پورب کي طرف میراث کے لیئے تقسیم کیا۔ ۳۳ لیکن موسیٰ نے لاوي کے فرقے کو میراث نہ دي: خداوند اِسرائیل کا خدا اُن کي میراث ھی، جیسا اُس نے اُنھیں کہا۔

۱۴ باب

اِس بیان میں کہ ۱ حکم ہوتا کہ ساڑھے نو فرقوں کي میراثیں قرع کے مطابق دي جاویں۔ ۲ کالب کو حبرون جاگیر کے طور پر دیا جاتا۔

اور وے مملکتیں، جنھیں کنعان کي سرزمین میں بني اِسرائیل نے اپني میراث میں پایا، جنھیں اِلعزر کاھن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني اِسرائیل کے فرقوں کے آبوي سرداروں نے اُن کو میراث کے لیئے دیا، یے ھیں۔ ۲ اُنکي میراثیں قرع کے موافق تھیں، جیسا خداوند نے نو فرقوں اور آدھے فرقے کے حق میں موسیٰ کي معرفت فرمایا۔ ۳ کہ موسیٰ نے یردن کے اُس پار اڑھائي فرقوں کو میراث دي تھي؛ پر اُس نے لاویوں کو اُن کے درمیان کچھ میراث نہ دي۔ ۴ کیونکہ بني یوسف دو فرقے تھے، منسي اور اِفرائیم: سو اُنھوں نے لاویوں کو زمین میں سے کچھ حصہ نہ دیا، مگر کئي شہر اُن کے رھنے کے لیئے، اور اُن کي نواحي اُن کي مواشي اور مال کے لیئے۔ ۵ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ویسا ھي بني اِسرائیل نے کیا، اور اُنھوں نے زمین کو بانٹ دیا۔
۶ تب بني یہوداہ جلجال میں یشوع پاس آئے: اور قنزي یفنہ کے بیٹے کالب نے اُسے کہا، کہ اُس بات کو، جو خداوند نے مرد خدا موسیٰ کو میري اور تیري بابت قادس برنیع میں کہا، تو جانتا ھی۔ ۷ جس وقت خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو بھیجا، کہ اِس سرزمین کي جاسوسي کروں، اُس وقت میں چالیس برس کا تھا، اور میں نے اُس کو اُس کے موافق، جو میرے دل میں تھا، خبر دي۔ ۸ تو بھي میرے بھائیوں نے، جو میرے ساتھ چڑھ گئے تھے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا؛ لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی کی. ۹ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھاکے کہا، کہ یقیناً وہ زمین، جس پر تو نے اپنے قدم رکھے، تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث همیشه کے لیئے هوگی؛ کیونکه تو نے خداوند میرے خدا کی پوری پیروی کی. ۱۰ اور اب دیکھ، خداوند نے اُس وقت سے لیکے، کہ خداوند نے یہہ بات موسیٰ کو کہی، جب کہ بنی اِسرائیل بیابان میں آوارہ تھے، اِس وقت تک پینتالیس برس مجھ کو جیتا رکھا، جیسا کہ اُس نے فرمایا، اور اب دیکھ، کہ میں آج کے دن پچاسی برس کا بوڑھا هوں: ۱۱ اور هنوز میں ایسا طاقتور هوں، جیسا اُس دن تھا، کہ جس دن موسیٰ نے مجھے بھیجا؛ جیسی لڑنے کی قوت مجھ میں تب تھی، اب بھی آنے جانے میں ویسی هی قوت هی. ۱۲ سو یہہ پہاڑی جسکا ذکر خداوند نے اُس روز کیا هی، مجھ کو دے؛ کیونکہ تو نے اُس دن سنا، کہ وهاں بنی عناق بستے هیں، اور وهاں کے شہر بڑے اور محکم هیں؛ پس اگر ایسا هو کہ خداوند میرے ساتھ رهے، تو میں اُنھیں نکال دونگا، جیسا کہ خداوند نے کہا هی. ۱۳ تب یشوع نے اُس کو دعا دی، اور یفنه کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا. ۱۴ سو حبرون اُس وقت سے آج تک قنزی یفنه کے بیٹے کالب کی میراث هوا، اِس لیئے کہ اُس نے خداوند اِسرائیل کے خدا کی پوری پیروی کی. ۱۵ اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع تھا؛ اور وہ اربع بنی عناق کے درمیان بڑا آدمی تھا. اور وہ سرزمین جنگ سے فارغ هوئی.

۱۵ باب

۱ یہوداہ کی قرعی حصے کی سرحدیں. ۱۳ کالب کا حصہ جس پر جنگ کرکے قابض ہوا. ۱۶ اُس بیان میں، کہ غتنی ایل جوانمردی سے کالب کی بیٹی عکسہ کو اپنی جورو کے لیئے پاتا. ۱۸ وہ اپنے باپ سے ایک خاص برکت پاتی. ۲۱ یہوداہ کے شہر. ۶۳ یبوسیوں کا حال کہ مغلوب نہ ہوئے.

اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حصہ، اُنکے گھرانوں کے مطابق، یہہ تھا: دشت سین، دکھن کی طرف، دکھنی سوانے کی اِنتہا سے ادوم کی سرحد تک. ۲ اور اُس کی دکھنی حد دریاے شور کے کنارے سے، اُس کول سے جو دکھن کو مائل هی شروع هوئی. ۳ اور یہہ حد دکھن کی طرف عقربیم کی چڑھائی سے هوکے سین تک پہنچی، اور دکھن سے قادس برنیع کو چڑھی، اور حصرون پاس جاکے ادار کو چڑھی، اور وهاں سے قرقع کو پھری؛ ۴ اور وهاں سے عظمون کو پہنچی، اور پھر مصر کی نہر سے جا ملی، اور اُسکی سرحدیں سمندر تک پہنچی هیں. تمھاری دکھنی سرحد، یہہ هوگی. ۵ اور اُسکی پوربی حد دریاے شور، یردن کے سرے تک، اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کے کول سے، جو نہر یردن کے عین سرے پر هی: ۶ اور یہہ حد بیت حجلہ تک چڑھی، اور بیت العرابہ کی اُتر طرف سے گذری؛ اور وہ سرحد روبن کے بیٹے بوهن کے پتھر تک پہنچی: ۷ پھر وہ سرحد عکور کی وادی سے هوکے دبیر کو چڑھی، اور وهاں سے شمال کی سمت کو چلکے جلجال کے رخ، جو اُدمّیم کی چڑھائی کے مقابل هی، اور وادی کے جنوب کو هی؛ اور پھر وہ حد عین شمس کے پانی پاس هوکے عین راجل پاس جا نکلی: ۸ اور وہ سرحد بن هنوم کی وادی میں سے هوکے یبوسیوں کی بستی کی دکھن طرف گئی؛ یروسلم وهی هی: اور پھر اُس پہاڑ کی چوٹی تک، جو وادی هنوم کے مقابل پچھم طرف کو هی، اور وہ رفائیوں کی وادی کی اُتر طرف واقع هی: ۹ اور وہ سرحد پہاڑ کی چوٹی سے آب نفتوح کے چشمے تک گئی، اور وهاں سے عفرون کے شہروں پاس جا نکلی، اور وہ سرحد وهاں سے بلعہ تک، جو قریت یعریم هی، پہنچی:

گن ۱۳: ۳۱، ۳۲ — اِست ۱: ۲۸ — گن ۱۴: ۲۴ — اِست ۱: ۳۶ — گن ۱۴: ۲۳، ۲۴ — اِست ۱: ۳۶ — یشو ۱: ۳ — ۱۴۵۱ — دیکھو گن ۱۲: ۲۲ — گن ۱۴: ۳۰ — دیکھو اِست ۳۴: ۷ — اِست ۳۱: ۲ — گن ۱۳: ۲۸، ۳۳ — زبور ۱۸: ۳۲، ۳۴ — اور ۶۰: ۱۲ — روم ۸: ۳۱ — یشو ۱۵: ۱۴ — قاض ۱: ۲۰ — یشو ۲۲: ۶ — یشو ۱۰: ۳۷ — اور ۱۵: ۱۳ — قاض ۱: ۲۰ — دیکھو یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲ — ۱ توا ۶: ۵۵، ۵۶ — یشو ۱۴: ۱۴ — ۸، ۹ آیتیں — پید ۲۳: ۲ — یشو ۱۵: ۱۳ — یشو ۱۱: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

گن ۳۳: ۳۶ — گن ۳۴: ۳ — گن ۳۴: ۴ — گن ۳۴: ۵ — یشو ۱۸: ۱۹ — یشو ۱۸: ۱۷ — یشو ۷: ۲۶ — ۲ سمو ۱۷: ۱۷ — ۱ سلا ۱: ۹ — یشو ۱۸: ۱۶ — ۲ سلا ۲۳: ۱۰ — یرم ۱۹: ۲، ۶ — یشو ۱۸: ۲۸ — قاض ۱: ۲۱ — اور ۱۹: ۱۰ — یشو ۱۸: ۱۶ — یشو ۱۸: ۱۵ — ۱ توا ۱۳: ۶ — قاض ۱۸: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

۱۰ اور وہ سرحد بعلہ سے ہوکے مغرب کي سمت کوہ شعير کو پھري، اور ہار يعريم، يعنے کسلون کے پاس اُتر طرف پہنچي، اور بيت شمس کو اُتر گئي، اور تمنہ کو[p] چلي: ۱۱ اور وہ سرحد عقرون کي[q] اُتر طرف جا نکلي؛ اور وہ سرحد سکرون سے ہوکے بعلہ کے پہاڑ تک گذري، اور يبنيايل پاس نکلي؛ اور اِس حد کي اِنتہا سمندر تھي۔ ۱۲ اور اُسکي حد پچھم طرف بحرِ اعظم[r] اور اُس کا ساحل ہي۔ بني يہوداہ کے گرد کي حديں اُن کے گھرانوں کے مطابق يے ہيں۔

۱۳ اور يفنہ کے بيٹے کالب کو[s] بني يہوداہ کے درميان، جيسا کہ خداوند نے يشوع کو فرمايا تھا، عناق کے باپ ||اربع کا شہر[t]، جو حبرون ہي، حصہ ديا۔ ۱۴ سو کالب نے وہاں سے تين کو، سيسي، اور اخيمان، اور تلمي کو[u]، جو بني عناق ہيں[x]؛ خارج کيا۔ ۱۵ اور وہ وہاں سے دبيريوں پر چڑھ گيا[y]؛ پر دبير کا قديمي نام قريت سفر تھا۔

۱۶ سو کالب نے کہا، جو کوئي کہ قريت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو ميں اُسے اپني بيٹي عکسہ بياہ دونگا[z]۔ ۱۷ تب کالب کے چھوٹے بھائي قنز کے بيٹے[a] غتنيايل نے اُس پر قبضہ کيا[b]: سو اُس نے اپني بيٹي عکسہ اُسے بياہ دي۔ ۱۸ اور ايسا ہوا، کہ جب وہ اُس پاس آئي[c]، تو اُس نے اُسے اُبھارا، تاکہ وہ اُس کے باپ سے ايک کھيت مانگے؛ سو وہ اپنے گدھے پر سے اُتري[d]۔ تب کالب نے اُسے کہا، تو کيا چاہتي ہي؟ ۱۹ وہ بولي، مجھے برکت[e] ديجيے؛ کہ تو نے دکھن طرف کي زمين مجھے عنايت کي، سو مجھے پاني کے چشمے بھي ديجيے۔ تب اُس نے اُسے اُوپر کے سوتے اور نيچے کے سوتے عنايت کئے۔ ۲۰ بني يہوداہ کے فرقے کي ميراث، اُن کے گھرانوں کے مطابق يہہ ہي۔

[p] پيد ۳۸: ۱۲ / قاد ۱۴: ۱
[q] يشوع ۱۹: ۴۳
[r] ۴۷ آيت / گن ۳۴: ۶، ۷
[s] يشوع ۱۴: ۱۳
|| يا، قريت اربع۔
[t] يشوع ۲۱: ۱۱
[u] گن ۱۳: ۲۲
[x] قاد ۱: ۱۰، ۲۰
[y] يشوع ۱۰: ۳۸ / قاد ۱: ۱۱
[z] قاد ۱: ۱۲
[a] گن ۳۲: ۱۲ / يشوع ۱۴: ۶
[b] قاد ۱: ۱۳ اور ۳: ۹
[c] قاد ۱: ۱۴
[d] ديکھو پيد ۲۴: ۶۴ / ۱ سمو ۲۵: ۲۳
[e] پيد ۳۳: ۱۱

۲۱ اور ادوم کي سرزمين کي طرف دکھن کو بني يہوداہ کي سرحد کي اِنتہا کے شہر يے ہيں: قبضيايل، اور عيدر، اور يجور، ۲۲ اور قينہ، اور ديمونہ، اور عدعدہ، ۲۳ اور قادس، اور حصور، اور اِتنان، ۲۴ زيف، اور تلم، اور بعلوت، ۲۵ اور حصور، اور حدتہ، اور قريت حصرون، جو حصور ہي، ۲۶ اور امام، اور سمع، اور مولادہ، ۲۷ اور حصار جدہ، اور حشمون، اور بيت فلت، ۲۸ اور حصار شوعال، اور بيرسبع، بزيوتياہ، ۲۹ بعلہ، اور عيم، اور عضم، ۳۰ اور اِلتولاد، اور کسيل، اور حرمہ، ۳۱ اور صقلاج[f]، اور مدمنہ، اور سنسنہ، ۳۲ اور لباوت، اور سلحيم، اور عين، اور رمون: يے سب اُنتيس شہر، اور اُن کے گانوں: ۳۳ اور وے شہر جو نشيب ميں واقع ہوئے، يے ہيں: اِشتال[g]، اور صرعاہ، اور اسناہ، ۳۴ اور زنوح، اور عين جنيم، تفوح، اور عينام، ۳۵ يرموت، اور عدولام، شوکاہ، اور عزيکاہ، ۳۶ اور شعريم، اور عديتيم، اور جديرہ، اور جديرتيم: چودہ شہر، اور اُن کے گانوں: ۳۷ ضنان، اور حداشہ، اور مجدل جد، ۳۸ اور ديلعان، اور مصفاہ، اور يفتيايل[h]، ۳۹ لفيس، اور بصقت، اور عجلون، ۴۰ اور کبون، اور لحمام، اور کتليس، ۴۱ اور جديروت، اور بيت دجون، اور نعمہ، اور مقيدہ: سولہ شہر اور اُن کے گانوں: ۴۲ لبنہ، اور عتر، اور عسن، ۴۳ اور يفتاح، اور اسنہ، اور نصيب، ۴۴ اور قعيلہ، اور اکزيب، اور مريسہ: نو شہر، اور اُن کے گانوں: ۴۵ عقرون، اور اُسکي بستياں اور اُسکے گانوں: ۴۶ عقرون سے سمندر تک، اسدود کي اطراف کے سارے شہر، اور اُن کے گانوں: ۴۷ اشدود اپنے شہروں اور گانوں سميت؛ اور عزہ اپنے شہروں اور گانوں سميت، مصر کي نہر تک[i]، اور درياے اعظم[k]، اور اُس کے ساحل تک۔ ۴۸ اور کوہستان ميں: سمير، اور يتير، اور شوکہ، ۴۹ اور دناہ، اور قريت صنہ،

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

[f] ۱ سمو ۲۷: ۶
[g] گن ۱۳: ۲۳
[h] ۲ سلا ۱۴: ۷
[i] ۴ آيت
[k] گن ۳۴: ۶

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

جو دبير هي، ٥٠ اور عناب، اور اِستموه، اور عنيم، ٥١ اور جشن[l]، اور حولون، اور جلوه: گيارہ شهر، اور اُن کے گانوں: ٥٢ اراب، اور دومه، اور اِشعان، ٥٣ اور ينوم، اور بيت‌تفوح، اور افيقه، ٥٤ اور حمطه، اور قريت‌اربع، جو حبرون هي[m]، اور صيعور: نو شهر، اور اُن کے گانوں: ٥٥ معون، کرمل، اور زيف، اور يوطه، ٥٦ اور يزرعيل، اور يقدعام، اور زنوح، ٥٧ قاين، جبعه، اور تمناه: دس شهر، اپنے گانوں سميت: ٥٨ حلحول، اور بيت‌صور، اور جدور، ٥٩ اور معرات، اور بيت عنوت، اور اِلتقون: چهه شهر اپنے گانوں سميت: ٦٠ قريت‌بعل[n]، جو قريت‌يعريم هي، اور ربه: دو شهر، اپنے گانوں سميت: ٦١ اور بيابان ميں، بيت‌عرابه، اور مدين، اور سکاکه، ٦٢ اور نبسان، اور عير شور، اور عين جدي: چهه شهر، اور اُن کے گانوں.

٦٣ ليکن يبوسي، جو يروسلم ميں رهتے تهے، سو اُن کو بني يهوداه خارج نه کر سکے[o]: چنانچه يبوسي بني يهوداه کے ساتهه آج کے دن تک يروسلم ميں بستے هيں[p].

١٦ باب

١ بني يوسف کي قسمت کي سرحد عام. ٥ اِفرائيم کي ميراث کي سرحدين. ١٠ کنعانيونکا مغلوب نه هونا.

اور بني يوسف کي حد، يردن سے يريحو کے آس پاس هوکے، پورب طرف کو آب يريحو پاس نکلي، اور اُس بيابان تک، جو يريحو سے بيت‌ايل کے پهاڑ کو جاتا هي گئي: ٢ پهر بيت‌ايل سے نکلکے، لوز کو[a] گئي، اور ارکي کي حدوں کے پاس گذرکے عطاروت تک پهنچي، ٣ اور وهاں سے پچهم رخ يفليطي کي حد پاس، اور بيت‌حوران نشيب[b]، اور جزر کي حد تک[c] پهنچتي هي، اور اُسکي اِنتها سمندر هي. ٤ اور بني يوسف منسي اور اِفرائيم نے اپني ميراث لي[d].

٥ اور بني اِفرائيم کي سرحد، اُن کے گهرانوں کے مطابق، يهه تهي: اُن کي ميراث کي حد پورب طرف کو عطاروت ادار[e] سے بيت‌حوران فراز کو[f] پهري: ٦ اور اُتر طرف کو وه حد سمندر کے رخ مکمتاه[g] پاس نکلي: اور وه حد پورب طرف تانت‌سيلا کو پهري، اور اُس کي پورب طرف سے گذرکے، ينوحاه تک پهنچي: ٧ اور ينوحاه سے عطاروت اور نعراته[h] پاس اُتري، اور يريحو سے گذرکے يردن پاس جا نکلي. ٨ اور وه حد پچهم طرف کو تفوح سے نهر قاناه[i] تک، اور اُس کي اِنتها سمندر تک هي. بني اِفرائيم کے گهرانوں کي ميراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، يهه هي. ٩ اور بني اِفرائيم کے ليئے الگ الگ شهر، بني منسي کي ميراث ميں تهے[k]، سب شهر اور اُن کے گانوں. ١٠ اور اُن کنعانيوں کو، جو جزر کے باشندے تهے، خارج نه کيا[l]: سو وے آج کے دن تک بني اِفرائيم کے ساتهه بستے هيں، اور جزيه کي راه سے خدمت کرتے.

١٧ باب

١ منسي کي ميراث جو قرعه سے ملي. ٧ اُس کي سرزمين کي حدين ١٢ کنعانيونکا خارج نه هونا. ١٤ بني يوسف کا ايک اور حصه پانا.

اور منسي کے فرقے نے بهي ايک قرعي حصه پايا، که وه يوسف کا پلوٹها هي[a]: يعني جلعاد کے باپ، منسي کے پلوٹهے مکير نے[b]: اِس ليئے که وه جنگي مرد تها، اُسے جلعاد اور بسن ملے[c]. ٢ اور باقي بني منسي کے ليئے بهي، اُن کے گهرانوں کے موافق[d]، حصه ملا: بني ابيعزر[e]، اور بني خلق، اور بني اسرئيل[f]، اور بني سکم، اور بني حفر[g]، اور بني سمدع کے ليئے: يوسف کے بيٹے منسي کے فرزند نرينه اُن کے گهرانوں کے مطابق يے تهے. ٣ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکير بن منسي کے بيٹے نه تهے، مگر بيٹياں تهيں: اور اُس کي بيٹيوں کے

نام يے هيں، محله، اور نوعه، اور حجله، اور ملكه، اور ترصه. ۴ سو وے اِليعزر كاهن اور نون كے بيٹے يشوع اور اميروں كے نزديك آكے بوليں، كه خداوند نے موسىٰ كو حكم كيا، كه وه هم كو همارے بهائيوں كے درميان ميراث دے. چنانچه خداوند كے فرمان كے مطابق اُس نے اُن كے باپ كے بهائيوں كے درميان اُن كو ميراث دي. ۵ سو جلعاد كي زمين كے اور بسن كے سوا، جو يردن كے اُس پار هي، دس حصے منسي كے هوئے. ۶ كه منسي كي بيٹيوں نے اپنے بهائيوں كے ساته ميراث پائي، اور منسي كے باقي بيٹوں نے جلعاد كي زمين پائي.

۷ اور آشر سے ليكے مكمتاة تك، جو سكم كے مقابل هي، منسي كي حد تهي: سو وه حد دهنے هاته پر عين تفوح كے خيموں تك چلي گئي. ۸ اِس ليئے كه سرزمين تفوح منسي كي تهي؛ پر تفوح، جو منسي كي سرحد پر تها، بني اِفرائيم كا حصه تها: ۹ سو اُس كي حد، نهر ||قاناه تك، اُس دريا كي دكهن طرف، جا اُتري: اِفرائيم كے يے شهر منسي كے شهروں كے درميان هيں: اور منسي كي حد اُس دريا كي اُتر طرف بهي تهي، اور اُس كي اِنتها سمندر تهي. ۱۰ سو دكهن طرف اِفرائيم كي هوئي، اور اُتر طرف منسي كي، اور اُس كي سرحد سمندر تهي. سو وے دونوں اُتر طرف كو آشر سے، اور پورب طرف كو اِشكار سے جا مليں. ۱۱ اور اِشكار اور آشر ميں بيت‌شان اور اُس كے شهر، اور اِبليعام اور اُس كے شهر، اور اهل دور اور اُس كے شهر، اور اهل عين‌دور اور اُس كے شهر، اور اهل تعناك اور اُس كے شهر، اور اهل مجدو اور اُس كے شهر: مجملاً تين ضلع منسي كے حصے ميں تهے. ۱۲ تو بهي بني منسي اُن شهروں كے رهنيوالوں كو خارج نه كر سكے: سو

پيشتر مسيح سے ١۴۴۴
گن ۲۷: ۳۲، اور ۲۷: ۷، اور ۳۶: ۲ — يشو ۱۴: ۱ — گن ۲۷: ۶، ۷ — يشو ۱۶: ۶ — يشو ۱۶: ۸ — || يا، نهرنيستان — يشو ۱۶: ۸ — يشو ۱۶: ۹ — ۱ سمو ۳۱: ۱۰، ۱ سلا ۴: ۱۲ — ۱ توا ۷: ۲۹ — قاض ۱: ۲۷، ۲۸

وهاں اُس زمين ميں كنعاني خواه نه خواه بستے تهے. ۱۳ ليكن جب بني اِسرائيل نے زور پكڑا، تو كنعانيوں سے خراج ليا، پر بالكل اُنهيں خارج نه كيا.

۱۴ اور بني يوسف نے يشوع كو كها، كه تونے كس واسطے ايك هي قرع ڈالا، اور مجهكو فقط ايك هي حصه ميراث كے ليئے ديا، اگرچه هم بهت لوگ هيں، كيونكه خداوند نے هم كو بركت دي هي؟ ۱۵ تب يشوع نے اُنهيں جواب ديا، كه اگر تم بهت سے هو، تو جنگل ميں جاؤ، اور وهاں اُسے فرزيوں اور رفائيوں كي سرزمين ميں اپنے ليئے كاٹكر صاف كر لو، اگر اِفرائيم كا كوهستان تمهارے ليئے تنگ هو. ۱۶ بني يوسف نے كها، كه يهه كوهستان همارے ليئے كافي نهيں هي: اور سارے كنعاني جو نشيب كي اطراف ميں بستے هيں، يعنے وے، جو بيت‌شان اور اُس كے ديهاتميں، اور يزرعيل كي وادي ميں رهتےهيں، لوهے كي گاڑياں ركهتے هيں. ۱۷ يشوع نے بني يوسف اِفرائيم اور منسي كو خطاب كركے كها، كه تم بهت سے هو، اور بهت سا زور ركهتے هو: تمهارے ليئے فقط ايك حصه نه هوگا، ۱۸ بلكه پهاڑ تمهارے ليئے هوگا: وه جنگل هي: تم اُسے صاف كرو، كه اُس كے دامن بهي تمهارے ليئے هونگے: اگرچه كنعانيوں كي گاڑياں لوهے كي هيں، اور وے لوگ قوي هيں، پر تم اُنهيں خارج كر سكوگے.

۱۸ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ سيلا ميں جماعت كا خيمه كهڑا كيا جاتا. ۲ باقي زمين كي كيفيت لكهي جاتي، اور سات حصوں ميں تقسيم هوتي. ۱۰ يشوع قرع ڈالكے اُس كو بانٹتا. ۱۱ بنيمين كا حصه، اور اُس كي سرحديں. ۲۱ اُسكے شهر.

اور بني اِسرائيل كي ساري گروه سيلا ميں جمع هوئي، اور وهاں اُنهوں نے جماعت كا خيمه كهڑا كيا. اور وه سرزمين اُن كے آگے مغلوب هوئي. ۲ اب بني اِسرائيل كے سات فرقے باقي رهے، جنهوں نے هنوز ميراث نه پائي.

پيشتر مسيح سے ١۴۴۴
يشو ۱۶: ۱۰ — يشو ۱۶: ۴ — پيد ۴۸: ۲۲ — پيد ۴۸: ۱۹ — گن ۲۶: ۳۴، ۳۷ — پيد ۱۴: ۵، اور ۱۵: ۲۰ — يشو ۱۹: ۱۸، ۱ سلا ۴: ۱۲ — قاض ۱: ۱۹، اور ۴: ۳ — اِست ۲۰: ۱ — يشو ۱۹: ۵۱، اور ۲۱: ۲، اور ۲۲: ۹، يرم ۷: ۱۲ — قاض ۱۸: ۳۱، ۱ سمو ۱: ۳، ۲۴، اور ۴: ۳، ۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

۳ سو يشوع نے بني اِسرايل سے كہا، كه تم كب تک اُس زمين كے لينے ميں، جو خداوند، تمهارے باپ‌دادوں كے خدا نے تم كو دي هي، سستي كروگے[c]؟ ۴ سو تم اپنے درميان هر ايک فرقے ميں سے تين تين شخص چنكے دو: ميں اُنهيں بهيجونگا، كه وے اُتهكے اِس سرزمين كي سير كريں، اور اُن كي ميراث كے موافق اُس كا حال لكهيں، اور پهر مجهه پاس آويں. ۵ اور اُس كے سات حصے كريں؛ يهوداه اپني اطراف ميں دكهن كو رهے[d]، اور بني يوسف اپني اطراف ميں اُتر كو تهہريں[e]. ۶ سو تم اِس سرزمين كے سات حصے لكهكے ميرے يهاں لاؤ، تاكه ميں خداوند كے آگے، جو همارا خدا هي، تمهارے ليئے قرع ڈالوں[f]. ۷ ليكن تمهارے درميان بني لاوي كا حصه نهيں، كه خداوند كي كهانت اُن كي ميراث هي[g]. اور جد، اور روبن، اور آدهے فرقے منسي نے تو يردن كے اُس پار، پورب طرف كو، اپني ميراث پائي هي[h]، جو خداوند كے بندے موسىٰ نے اُنهيں بخشي.

۸ تب وے لوگ اُتهے، اور روانه هوئے؛ اور يشوع نے اُن لوگوں كو، جو اُس سرزمين كا حال لكهنے كے ليئے گئے، تاكيد كي، كه اِس سرزمين ميں جاؤ، اور سير كرو، اور اُس كا حال لكهكے مجهه پاس پهر آؤ، تاكه ميں سيلا ميں خداوند كے آگے تمهارے ليئے قرع ڈالوں. ۹ چنانچه وے لوگ گئے، اور اُس زمين ميں گذرے، اور شهروں كے مطابق اُس كا حال كتاب ميں لكهكے اُس كے سات حصے مقرر كيئے، اور يشوع پاس اُس خيمه‌گاه ميں، جو سيلا ميں تها، پهر آئے.

۱۰ تب يشوع نے سيلا ميں اُن كے ليئے خداوند كے آگے قرع ڈالا؛ اور زمين وهاں بني اِسرايل كو، اُن كي قِسمتوں كے مطابق يشوع نے تقسيم كي.

۱۱ اور بني بنيمين كا قرع اُن كے گهرانوں كے مطابق يهه پڑا، كه اُن كے حصے كي سرحد بني يهوداه اور بني يوسف كے درميان هوئي. ۱۲ سو اُن كے حصے كي شمالي حد يردن سے تهي، اور يهه حد يريحو كے آس پاس اُتر طرف كو چڑهي[i]، اور پچهم طرف پهاڑوں كے درميان چلي، اور اُسكي نكاس بيت‌آون كے بيابان تک تهي. ۱۳ اور وه سرحد وهاں سے لوز كو، جو بيت‌ايل هي[k]، دكهن طرف گئي؛ اور وه سرحد وهاں سے عطاروت‌ادار هوكے اُس پهاڑي پاس، جو بيت‌حوران نشيب[l] كے دكهن كو هي، جا اُتري. ۱۴ اور سرحد نے وهاں سے آگے بڑهكے اُس پهاڑ سے هوكے، جو بيت‌حوران كي دكهن طرف هي، سمندر كے كونے كو گهير ليا، اور اُس كي نكاس قريت‌بعل تک تهي، جو قريت‌يعريم[m]، بني يهوداه كا ايک شهر هي: يهه پچهم كي حد تهي. ۱۵ اور دكهن كي اطراف قريت‌يعريم كي اِنتها سے شروع هوئيں، اور اُن كي حد پچهم كو نكلي، اور نفتوح كے چشمے تک[n] چلي گئي؛ ۱۶ اور وهاں سے وه حد اُس پهاڑ كے سرے تک، جو بني هنوم كي وادي[o] كے سامهنے هي، اُتري؛ وه رفائيوں كے نشيب كي اُتر طرف كو هي؛ اور پهر وهاں سے دكهن كے جانب هنوم كي وادي اور يبوسي كے كنارے تک نيچے جاكے عين‌راجل پاس[p] اُتري، ۱۷ اور اُتر طرف سے بڑهائي جاكے عين شمس تک نكلي، اور وهاں سے جليلوت تک آگے بڑهي، جو اَدُميم كي چڑهائي كے مقابل هي، اور وهاں سے روبن كے بيٹے بوهن كے پتهر تک[q] پهنچي؛ ۱۸ اور وهاں سے اُس كنارے كو گئي، جو ‖عرابه[r] كے مقابل اور اُتر رخ هي، اور عرابه هي ميں جا اُتري: ۱۹ پهر وه سرحد وهاں سے اُتر طرف جاكے بيت‌حجله كے كنارے تک پهنچي، اور اُس سرحد كي اِنتها درياے شور كا اُتروالا كول تها، جو يردن كے دكهني سرے پر هي: يهه دكهني سرحد

[c] قاض ۱۸ : ۹
[d] يشو ۱۵ : ۱
[e] يشو ۱۶ : ۱، ۴
[f] يشو ۱۴ : ۲ ؛ ۱۰ آيت
[g] يشو ۱۳ : ۳۳
[h] يشو ۱۳ : ۸
[i] ديكهو يشو ۱۶ : ۱
[k] پيد ۲۸ : ۱۹ ؛ قاض ۱ : ۲۳
[l] يشو ۱۶ : ۳
[m] ديكهو يشو ۱۵ : ۹
[n] يشو ۱۵ : ۹
[o] يشو ۱۵ : ۸
[p] يشو ۱۵ : ۷
[q] يشو ۱۵ : ۶
‖ يا، ميدان.
[r] يشو ۱۵ : ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تهي. ۲۰ اور اُس کي پوربي حد یردن تهي. بني بنیمین کي میراث، اُس کي سب گرداگرد حدّوں کے مطابق، اُن کے گهرانوں کے موافق، یهه تهي. ۲۱ اور وے شهر، جو بني بنیمین کے فرقے کے تهے، اُن کے گهرانوں کے موافق، یے هیں: یریحو، اور بیت حجله، اور وادي قصیص، ۲۲ اور بیت عرابه، اور صمریم، اور بیت ایل، ۲۳ اور عویم، اور فاره، اور عفره، ۲۴ اور کفرالعموني، اور عفني، اور جبعه: باره شهر اور اُن کے دیهات. ۲۵ اور جبعون، اور رامه، اور بیروت، ۲۶ مصفاه، اور کفیره، اور موضه، ۲۷ اور رقم، اور ارفاایل، اور ترله، ۲۸ اور ضلع، الف، اور یبوسي[b]، جو یروسلم هی، اور جبعت، وقریت: چوده شهر، اور اُن کے دیهات. بني بنیمین کي میراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، یهه هی.

[b] یشو ۱۵ : ۸

۱۹ باب

۱ سمعون کا حصه. ۱۰ زبلون کا. ۱۷ اِشکار کا. ۲۴ آشر کا. ۳۲ نفتالي کا. ۴۰ دان کا. ۴۹ بني اِسرائیل کا یشوع کو ایک میراث دینا.

اور دوسرا قرعه سمعون نام پر، بني سمعون کے فرقے کے واسطے، اُن کے گهرانوں کے موافق نکلا: اور اُن کي میراث بني یهوداه کي میراث کے درمیان تهي[a]. ۲ اور اُن کي میراث میں بیرسبع تها، اور سبع، اور مولاده، ۳ اور حصارشعول، اور باله، اور عصم، ۴ اور اِلتولاد، اور بتول، اور حرمه، ۵ اور صقلاج، اور بیت مرکبوت، اور حصارسوسه، ۶ اور بیت لباوت، اور شروحان[b]، یے تیره شهر، اور اُن کے دیهات: ۷ عین، اور رمون، اور عتر، اور عسن: یے چار شهر، اور اُنکے دیهات: ۸ اور سارے دیهات جو اِن شهروں کے آس پاس تهے، بعلات بیر اور رامت الجنوب تک. یهه بني سمعون کے فرقے کي میراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، تههري. ۹ بني یهوداه کي ملکیت میں سے بني سمعون کي میراث لي گئي، اِس لیئے که بني یهوداه کا حصه اُن کي اِحتیاج سے زیاده تها: سو بني سمعون نے اپني میراث اُن کي میراث کے درمیان پائي[c].

[a] ۱۰ آیت
[b] تورا ۴ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۱۰ اور تیسرا قرعه بني زبلون کا، اُنکے گهرانوں کے موافق، نکلا. اور اُن کي میراث کي حد سارید تک هوئي. ۱۱ اور اُن کي سرحد سمندر[d]، اور مرعله کي طرف چلي اور دباست تک بڑهي، اور اُس نهر سے، جو یقنعام کے[e] آگے هی، جا ملي؛ ۱۲ اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کي طرف پهرکے کسلوت تبور کے سوانے کو گئي، اور وهاں سے دبرت تک چڑهي، اور وهاں سے یفیع کو چڑهي. ۱۳ اور وهاں سے پورب طرف جته حفر اور عته قاضین تک گذر گئي، اور وهاں سے رمون پاس، جو نیعه تک پهنچتي هی، جا نکلي. ۱۴ اور وه سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد پهري، اور اُس کي اِنتها اِفتاح ایل کي وادي تهي. ۱۵ اور قطت، اور نهلال، اور سمرون، اور اِداله، اور بیت لحم: یے باره شهر اور اُن کے دیهات. ۱۶ یے سب شهر اور اُن کے دیهات بني زبلون کي میراث اُنکے گهرانوں کے موافق، تهي.

۱۷ اور چوتها قرعه اِشکار کے نام پر بني اِشکار کے فرقے کے لیئے، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۱۸ اور اُن کا سوانه یزرعیل، اور کسلوت، اور شونیم، ۱۹ اور حفریم، اور شیون، اور اناخرات، ۲۰ اور ربیت، اور قسیون، اور ابض، ۲۱ اور رامت، اور عین جنیم، اور عین حده، اور بیت فصیص، کي طرف هوا. ۲۲ اور اُن کي سرحد تبور، اور شحصیماه، اور بیت شمس، سے جا ملي: اور اُن کے سوانے کي اِنتها یردن تهي: سوله شهر اور اُن کے دیهات. ۲۳ یے شهر اور اُنکے دیهات بني اِشکار کے فرقے کي میراث اُن کے گهرانوں کے موافق تهي.

۲۴ اور پانچواں قرعه بني آشر کے فرقے کا، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۲۵ اور

[c] ۱۰ آیت
[d] پید ۴۹ : ۱۳
[e] یشو ۱۲ : ۲۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

اُن کا سوانه يهه هي: خلقت، اور حلي، اور بطن، اور اِکشاف، ۲۶ اور العلک، اور عمعاد، اور مسال: اور پچهم طرف وه کرمل تک اور سيحورلبنات تک جا پهنچتا: ۲۷ اور سورج کے نکلنے کي طرف بيت‌دجون کو پهرا، اور پهر زبلون اور وادي اِفتاح‌ايل سے، جو بيت‌العمق کي اُتر طرف هي، اور نعي‌ايل سے جا ملا، اور اُس کي اِنتها کبول کے بائيں کو تهي، ۲۸ اور عبرون، اور رحوب، اور حمون، اور قنه، صيدائے عظيم تک[f]: ۲۹ پهر وه سرحد رامه اور محکم شهر صور کي طرف کو پهري: اور وهاں سے وه حد مڑکے حوسه تک گئي، اور اُس کي اِنتها سمندر، اُس کے ساحل سے اکذيب تک، تهي[g]. ۳۰ اور عمه، اور افيق، اور رحوب: يے بائيس شهر اور اُن کے ديهات. ۳۱ بني آشر کے فرقے کي ميراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، يے شهر اور اُن کے ديهات تهے.

۳۲ چهٹها قرع بني نفتالي کے نام پر، بني نفتالي کے فرقے کے ليئے، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۳۳ اور اُن کي سرحد حلف سے، اور ظعننيم کے بلوطوں کے باغ سے، اور ادامي‌نقب، اور يبني‌ايل سے لقوم تک تهي، اور اُس کي اِنتها يردن تهي. ۳۴ اور حد پچهم رخ ازنوت‌تبور کي طرف پهري، اور وهاں سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکهن طرف، اور آشر سے پچهم طرف[h]، اور يهوداه سے يردن کے کنارے سورج کے نکلنے کي طرف جا ملي. ۳۵ اور يے شهر محکم: صديم، صير، اور حمات، رقت، اور کنرت هيں، ۳۶ اور ادامه، اور رامه، اور حصور، ۳۷ اور قادس، اور ادراعے، اور عين‌حصور، ۳۸ اور اِرون، اور مجدال‌ايل، اور حريم، اور بيت‌عنات، اور بيت‌شمس: اُنيس شهر اور اُن کے ديهات. ۳۹ يے شهر اور اُن کے ديهات بني نفتالي کے فرقے کي ميراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، تهے.

۴۰ اور ساتواں قرع بني دان کے فرقے کا، اُن کے گهرانوں کے موافق نکلا. ۴۱ اور اُن کي ميراث کي سرحديں يے هيں: صرعه، اور اِستال، اور عيرشمس، ۴۲ اور شعلبين[i]، ايالون، اور اِتله، ۴۳ اور ايلون، اور تمنانه، اور عقرون، ۴۴ اور اِلتقيه، اور جبتون، اور بعلات، ۴۵ اور يهود، اور بني‌برق، اور جات‌رمون، ۴۶ اور مے‌يرقون، اور رقون، اُس سوانے کے ساتهه جو يافو[k] کے مقابل هي. ۴۷ اور يهاں سے بني دان کي حد نکلي، جو اُن کے ليئے کفايت نه تهي: اِس ليئے بني دان لشم پر جنگ کے ليئے چڑه گئے، اور اُسے لے ليا[l]، اور اُس کو تلوار کي دهار سے مارا، اور اُس پر قابض هوئے، اور وهاں بسے: اور لشم کا نام دان[m] اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکها. ۴۸ يے سب شهر اور اُنکے ديهات بني دان کے فرقے کي ميراث تهے، اُن کے گهرانوں کے موافق.

۴۹ جب که زمين کو ميراث کے ليئے، مطابق اُس کي سرحدوں کے، تقسيم کرنے سے، فارغ هو چکے، تب بني اِسرائيل نے نون کے بيٹے يشوع کو اپنے درميان ميراث دي. ۵۰ اور اُنهوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت‌سرح کا شهر[n]، جو کوه اِفرائيم ميں هي، جسے اُس نے مانگا تها، اُسے ديا. اور اُس نے اُس شهر کو تعمير کيا، اور اُس ميں جا بسا. ۵۱ يے وے ميراثيں هيں، جو اِليعزر کاهن نے، اور نون کے بيٹے يشوع نے[o]، اور بني اِسرائيل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے قرع ڈالکے، سيلا ميں[p] خداوند کے حضور، جماعت کے خيمے کے دروازے کے سامهنے، ميراث کے ليئے تقسيم کر ديئے. يوں وے زمين کي تقسيم کرنے سے فارغ هوئے.

۲۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا حکم ديتا، ۷ اور مطابق اُس کے بني اِسرائيل چهه شهروں کو پناه کے ليئے مقرر کرتے.

f يشو ۱۱: ۸؛ قاض ۱: ۳۱
g يهو ۳۸: ۵؛ قاض ۱: ۳۱؛ ميکه ۱: ۱۴
h اِستث ۳۳: ۲۳
i قاض ۱: ۳۵
k اعم ۹: ۳۶
l ديکهو قاض ۱۸ باب
m قاض ۱۸: ۲۹
n يشو ۲۴: ۳۰
o گن ۳۴: ۱۷؛ يشو ۱۴: ۱
p يشو ۱۸: ۱، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسراایل کو فرما، اور کہہ، کہ اپنے لیئے ایسے شہرپناہ کے واسطے، جن کي بابت میں نے موسیٰ کي معرفت تمھیں حکم کیا، مقرر کرو[a]، ۳ تاکہ وہ خوني، جو ناگہاں اورنادانستگي سے کسي کو مار ڈالے، وھاں بھاگ جائے؛ اور وے خون کے اِنتقام لینیوالے سے تمھاري پناہ کے لیئے ھونگیے. ۴ اور جب کوئي اُن شہروں میں سے کسي ایک میں بھاگ جائے، تو شہر کے دروازے پر[b] کھڑا رھے، اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سناوے، تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جاویں، اور جگہہ دیں، تاکہ وہ اُن کے درمیان بودوباش کرے. ۵ اور اگر خون کا اِنتقام لینیوالا اُسے رگیدے، تو وے اُس خوني کو اُس کے حوالے نہ کریں[c]؛ کیونکہ اُس نے اپنے پڑوسي کو نادانستگي سے مارا، اور وہ اُس سے آگے اُس کا کچھ کینہ نہ رکھتا تھا. ۶ اور وہ جب تک عدالت کے لیئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ھو، اور سردار کاھن کي موت تک، جو اُن دنوں میں ھو، اُسي شہر میں بسے[d]: بعد اُس کے وہ خوني پھرے، اور اپنے شہر میں جاوے، اور اپنے گھر میں اُس شہر میں، جہاں سے وہ بھاگا تھا، داخل ھو.

۷ سو اُنھوں نے پناہ کے لیئے اِن شہروں کو مقدس کیا؛ قادس، کوہ نفتالي کے درمیان جلیل میں[e]؛ اور سکم، کوہ اِفرائیم کے درمیان[f]؛ اور قریت اربع[g]، جو حبرون ھي، کوہ یہوداہ میں[h]. ۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کي پورب طرف کو بصر[i]، بیابان میں، بني روبن کے فرقے کے میدان میں؛ اور رامات، جلعاد میں[k]، جو جد کے فرقے کا ھي؛ اور جولان[l]، منسي کے فرقے کا، بسن میں مقرر کیا.

۹ یے بستیاں سارے بني اِسراایل اور اُس مسافر کے لیئے، جو اُن کے درمیان بسے، مقرر کي گئیں[m]، تاکہ جو کوئي کہ نادانستگي سے کسي کو قتل کرے، تو وہ وھاں بھاگے، اور جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ھووے[n]، تب تک خون کے اِنتقام لینیوالے کے ھاتھ سے مارا نہ جائے.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ از راہ قرع اڑتالیس شہر سب زبون کي میراثوں میں سے بني لاوي کو دیئے جانے. ۴۳ خدا نے اپنے وعدے کے مطابق زمین کے ساتھہ کامل فراغت بھي اِسرائیلیوں کو دي.

تب لاویوں کے ابوي سردار اِلیعزر کاھن، اور نون کے بیتے یشوع[a]، اور بني اِسراایل کے فرقوں کے ابوي سرداروں کے پاس آئے؛ ۲ اور اُنھوں نے کنعان کي سرزمین سیلا میں[b] اُن سے ھمکلام ھوکے کہا، کہ خداوند نے موسیٰ کي معرفت فرمایا ھي، کہ بستیاں ھمارے رھنے کو، اور اُن کي نواحي ھماري مواشي کے لیئے، ھم کو دي جاویں[c]. ۳ تب بني اِسراایل نے اپني میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یے شہر، اور اُن کي نواحي لاویوں کو دیں. ۴ سو قرع قہات کے گھرانوں کے نام پر نکلا؛ اور ھارون کاھن کي اولاد کو، جو بني لاوي کے فرقے میں سے تھا، قرع کے رو سے یہوداہ کے فرقے، اور سمعون کے فرقے، اور بني بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے[d]. ۵ اور قہات کي اولاد نے، جو باقي رھي تھي، فرقہ اِفرائیم کے گھرانے، اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ منسي میں سے دس شہر قرع کي راہ سے پائے[e]. ۶ اور بني جیرسون نے از روے قرع بني اِشکار کے فرقے کے گھرانوں، اور آشر کے فرقے، اور نفتالي کے فرقے، اور منسي کے آدھے فرقے میں سے، جو بسن میں ھي، تیرہ شہر پائے[f]. ۷ اور بني مراري نے اپنے گھرانوں سمیت بني روبن، اور بني جد، اور بني زبلون سے بارہ شہر پائے[g]. ۸ اور بني اِسراایل نے قرع ڈالکے یے شہر، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اُن کی نواحی، جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا[a]، لاویوں کے قبضے میں کر دیں[b]۔

۹ سو اُنھوں نے فرقے[c] بنی یہوداہ، اور فرقے بنی شمعون میں سے یے شہر دیئے، جن کے نام یہاں ذکر کیئے جاتے ہیں، ۱۰ بنی ہارون کو[d]، جو قہات کے گھرانے کے بنی لاوی میں سے تھے، کیونکہ پہلا قرع اُن کے نام کا تھا۔ ۱۱ سو اُنھوں نے عناق کے باپ[e] ||اربع کا شہر، جو حبرون کہلاتا ہے، یہوداہ کے کوہستان میں[f]، اُس کے گرداگرد کی اطراف سمیت، اُن کو دیا[g]۔ ۱۲ لیکن اُس شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات اُنھوں نے یفنہ کے بیٹے کالب کی ملکیت کر دی[h]۔

۱۳ سو اُنھوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو[i]، قاتل کی پناہ کے لیئے، حبرون کا شہر[j]، اُس کی نواحی سمیت، دیا؛ اور لبنہ[k]، اُس کی نواحی سمیت؛ ۱۴ اور یتیر[l] نواحی سمیت، اور اِستموع[m]، اُس کی نواحی سمیت؛ ۱۵ اور حولان[n]، اور اُس کی نواحی؛ اور دبیر[o]، اور اُس کی نواحی؛ ۱۶ اور عین[p]، اور اُس کی نواحی؛ اور یوطہ[q] اور اُس کی نواحی؛ اور بیت‌شمس[r]، اور اُس کی نواحی: یے نو شہر اُن دونوں فرقوں میں سے۔ ۱۷ اور بنیمین کے فرقے میں سے، جبعون[s]، اور اُس کی نواحی؛ اور جِبع[t]، اور اُس کی نواحی؛ ۱۸ اور عناتوت، اور اُس کی نواحی؛ اور علمون[u]، اور اُس کی نواحی: یے چار شہر۔ ۱۹ سو سارے شہر بنی ہارون کے، جو کاہن ہیں، تیرہ شہر تھے، اُن کی نواحی سمیت۔

۲۰ اور بنی قہات کے گھرانوں کو، اُن لاویوں کو، جو بنی قہات میں سے باقی تھے، فرقے اِفرائیم میں سے یے[v] شہر قرع سے ملے[w]۔ ۲۱ قاتل کی پناہ کے لیئے اِفرائیم کے پہاڑ میں اُنھیں سکم[x] دیا، اور اُس کی نواحی؛ اور جزر، اور اُس کی نواحی؛ ۲۲ اور قبضین، اور اُس کی نواحی؛ اور بیت‌حوران، اور اُس کی نواحی: یے چار شہر۔ ۲۳ اور فرقہ دان میں سے، اِلتقیہ، اور اُس کی نواحی؛ اور جبتون، اور اُس کی نواحی؛ ۲۴ اور ایالون، اور اُس کی نواحی؛ اور جات‌رمون، اور اُس کی نواحی: یے چار شہر۔ ۲۵ اور آدھے فرقے منسی میں سے، تعناک، اور اُس کی نواحی؛ اور جات‌رمون، اور اُس کی نواحی: یے دو شہر۔ ۲۶ یے سب دس شہر، اپنی نواحی سمیت، قہات کی باقی اولاد کے گھرانوں کو ملے۔

۲۷ اور بنی جیرسون کو[y]، جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ہیں، دوسرے آدھے فرقے منسی میں سے، اُنھوں نے بسن میں جولان[z]، اور اُسکے گردنواح؛ تاکہ قاتل کے لیئے پناہ کا شہر ہو؛ اور بعِستراہ اور اُسکی نواحی: یے دو شہر دیئے۔ ۲۸ اور فرقے اِشکار میں سے، قسیون، اور اُس کی نواحی؛ اور دبرت، اور اُس کی نواحی؛ ۲۹ یرموت، اور اُس کی نواحی؛ اور عین‌جنیم، اور اُس کی نواحی: یے چار شہر۔ ۳۰ اور فرقے آشر میں سے، مسال، اور اُس کی نواحی؛ اور ابدون، اور اُس کی نواحی؛ ۳۱ خلقت، اور اُس کی نواحی؛ اور رحوب، اور اُس کی نواحی: یے چار شہر۔ ۳۲ اور فرقے نفتالی میں سے، جلیل میں قادس[a]، اور اُسکی نواحی، تاکہ قاتل کی پناہ کے لیئے شہر ہوں؛ اور حمات‌دور، اور اُسکی نواحی، اور قرتان، اور اُس کی نواحی: یے تین شہر۔ ۳۳ سو سارے شہر جیرسونیوں کے، مطابق اُن کے گھرانوں کے تیرہ شہر ہیں، اپنی نواحی سمیت۔

۳۴ اور بنی مراری کے گھرانوں کو، جو لاویوں میں سے باقی تھے، فرقے زبلون میں سے یے شہر ملے[b]، یقنعام، اور اُس

حاشیہ: [a] گن ۳۵: ۲ — [b] ۳ آیت — [c] ۴ آیت — [e] یشوع ۱۴: ۱۳، ۱۵ — || یا، قریت اربع — [f] یشو ۲۰: ۷، لوقا ۱: ۳۹ — [g] ۱ توا ۶: ۵۵ — [h] یشوع ۱۴: ۱۴، ۱ توا ۶: ۵۶ — [i] ۱ توا ۶: ۵۷، وغیرہ — [j] یشوع ۱۵: ۵۴ اور ۲۰: ۷ — [k] یشوع ۱۵: ۴۲ — [l] یشو ۱۵: ۴۸ — [m] یشو ۱۵: ۵۰ — [n] ۱ توا ۶: ۵۸، حیلان — یشو ۱۵: ۵۱ — [o] یشو ۱۵: ۴۹ — [p] ۱ توا ۶: ۵۹، عسن — یشو ۱۵: ۴۲ — [q] یشو ۱۵: ۵۵ — [r] یشو ۱۵: ۱۰ — [s] یشو ۱۸: ۲۵ — [t] یشو ۱۸: ۲۴، جبع — [u] ۱ توا ۶: ۶۰، علامت — [v] ۵ آیت، ۱ توا ۶: ۶۶ — [x] یشو ۲۰: ۷ — [y] ۶ آیت، ۱ توا ۶: ۷۱ — [z] یشو ۲۰: ۸ — یشو ۲۰: ۷ — ۷ آیت، دیکھو ۱ توا ۶: ۷۷

کی نواحی؛ قرتاہ، اور اُس کی نواحی؛ ۳۵ دمنہ، اور اُس کی نواحی؛ نہلال، اور اُس کی نواحی: یے چار شہر. ۳۶ اور فرقۂ روبن میں سے، بصر، اور اُس کی نواحی: یہصہ، اور اُس کی نواحی؛ ۳۷ قدیموت، اور اُس کی نواحی؛ اور مفعت، اور اُس کی نواحی؛ چار شہر. ۳۸ اور فرقۂ جد میں سے، قاتل کی پناہ کا شہر، رامات، جلعاد میں، اور اُسکی نواحی؛ اور محنیم، اور اُس کی نواحی؛ ۳۹ حسبون، اور اُسکی نواحی؛ یعزیر، اور اُسکی نواحی؛ بالکل چار شہر. ۴۰ سو وے سارے شہر، جو بنی مراری کو مطابق اُن کے گھرانوں کے، جو لاویوں کے گھرانوں میں باقی تھے، اور وے اُنکو قرعہ سے ملے، بارہ تھے. ۴۱ پس، بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان لاویوں کے سب شہر، اُن کی نواحی سمیت، اٹھتالیس تھے. ۴۲ اُن شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گردنواح کی اطراف سمیت تھا، سب شہروں سے اسی طرح ہوا.

۴۳ سو خداوند نے وہ ساری سرزمین، جس کی بابت اُس نے قسم کھائی تھی، کہ اُن کے باپ دادوں کو دیویگا، اسرائیل کو دی: سو وے اُس پر قابض ہوئے، اور اُس میں بسے. ۴۴ اور خداوند نے اُس سب کے مطابق، جو اُنکے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، ہر ایک طرف سے اُنکو آرام دیا: اور اُنکے سب دشمنوں میں سے ایک آدمی بھی اُن کے سامھنے کھڑا نہ رہا؛ خداوند نے اُن کے سارے دشمنوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا. ۴۵ اور اُن ساری اچھی باتوں میں سے، جو خداوند نے بنی اسرائیل کے گھرانے کو کہی تھیں، ایک بات بھی نہ رہ گئی؛ سب کی سب پوری ہوئیں.

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یشوع اڑھائی فرقوں کو، دعاے خیر کرکے، وداع کر دیتا کہ وے اپنی ہی ملکیت میں جاویں. ۱۰ راہ میں شہادت کے واسطے ایک مذبح بنائے. ۱۱ اِس پر باقی فرقے بیزار ہو جاتے. ۲۱ اپنے بچاؤ میں عذر معقول کرتے.

اُس وقت یشوع نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقے منسی کو طلب کیا، ۲ اور اُنھیں کہا، کہ تم نے اُس سب کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمھیں فرمایا، حفظ کیا، اور اُن سب باتوں میں، جو میں نے تمھیں فرمایا، میری فرمانبرداری کی: ۳ تم نے اپنے بھائیوں کو اِس مدت میں آج کے دن تک نہیں چھوڑا، بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم اور تاکید کی محافظت کی. ۴ اور اب خداوند تمھارے خدا نے تمھارے بھائیوں کو آرام بخشا، جیسا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا؛ سو تم اب پھر جاؤ، اور اپنے خیموں میں اور اپنی موروثی سرزمین میں، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اُس پار تم کو دی ہی، روانہ ہو. ۵ لیکن کوشش سے ہوشیاری کے ساتھ اُس فرمان اور شرع پر، جس کی بابت خداوند کے بندے موسیٰ نے تم کو کہا، عمل کرو، کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور اُس کی ساری راہوں پر چلو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس سے لپٹے رہو، اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے اُس کی بندگی کرو. ۶ اور یشوع نے اُن کے حق میں دعاے خیر کی، اور اُنھیں رخصت کیا؛ سو وے اپنے خیموں کو روانہ ہوئے.

۷ آدھے فرقے منسی کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دی تھی، اور آدھے کو یشوع نے اُن کے بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث دی. اور جس وقت کہ یشوع نے اُنکو رخصت کیا، کہ اپنے خیموں کو جائیں، تو اُن کے لیئے بھی برکت مانگی، ۸ اور اُن سے کلام کیا اور کہا، کہ بڑی دولت کے ساتھ، اور بہت سی مواشی، اور روپا، اور سونا، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تانبا، اور لوہا، اور بہت سی پوشاک لیکے اپنے خیموں کو جاؤ؛ اور اپنے دشمنوں کے مال کو، اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو۔

۹ تب بنی روبن اور بنی جد، اور آدھا فرقہ منسی پھرے، اور بنی اسرائیل کے درمیان سے، جو سیلا میں تھے، جو زمین کنعان میں ہی، روانہ ہوئے، تا کہ جلعاد کی مملکت کو، جو اُن کی سرزمین موروثی تھی، جسے اُنہوں نے موسیٰ کی معرفت خداوند کے حکم سے پایا، جائیں۔

۱۰ اور جب کہ وے یردن کے اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں ہی پہنچے، تو بنی روبن، اور بنی جد، اور آدھے فرقے منسی نے وہاں یردن پر ایک مذبح بنایا، ایک بڑا مذبح جو نمودار ہو۔

۱۱ بنی اسرائیل نے یہہ خبر سنی کہ دیکھو، بنی روبن، اور بنی جد نے اور آدھے فرقے منسی نے زمین کنعان کے سامھنے، یردن کے کنارے پر، بنی اسرائیل کی گذرگاہ میں، مذبح بنا کیا ہی۔

۱۲ اور جب بنی اسرائیل نے یہہ سنا، تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت سیلا میں فراہم ہوئی، تا کہ اُن پر چڑھ جائیں، اور لڑیں۔ ۱۳ اور بنی اسرائیل نے الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو بنی روبن، اور بنی جد، اور آدھے فرقے منسی پاس، جو سرزمین جلعاد میں تھے، بھیجا؛ ۱۴ اور بنی اسرائیل کے ہر ایک گھرانے میں سے ایک ایک امیر کرکے دس امیر اُس کے ساتھ گئے: کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے آبائی خاندانوں میں ہزاروں اسرائیلیوں کے درمیان، سردار تھا۔

۱۵ سو وے بنی روبن، اور بنی جد، اور آدھے فرقے منسی کے پاس، اُنکی سرزمین جلعاد میں، آئے، اور اُن سے کہا، کہ ۱۶ خداوند کی ساری جماعت نے یوں پیغام کیا ہی، کہ تم نے اسرائیل کے خدا سے یہہ کیا سرکشی کی، جو تم نے آج کے دن

خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہوکے اپنے لیئے ایک مذبح بنا کیا، کہ آج کے دن تم خداوند سے باغی ہوئے؟ ۱۷ کیا ہمارے لیئے بعل‌فغور کی بدکاری کچھ کم تھی، جس کے سبب ہم آج کے دن تک پاک نہیں ہوئے، اور خداوند کی جماعت میں وبا ہوئی، کہ ۱۸ تم آج کے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو؟ اور ایسا ہوگا، کہ جس حال تم آج خداوند سے باغی ہوئے، تو کل اسرائیل کی ساری جماعت پر اُس کا قہر نازل ہوگا۔ ۱۹ باوجود اِس کے، اگر تمہاری ملکیت کی زمین ناپاک ہی، تو تم پار آؤ، اُس سرزمین میں، جو خداوند کی ملکیت ہی، جہاں خداوند کا مسکن قایم ہی، اور ہمارے درمیان میراث لو؛ لیکن خداوند ہمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لیئے کوئی اور مذبح بناکے خداوند سے باغی مت ہو، اور ہماری مخالفت نہ کرو۔ ۲۰ کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کی بابت بےوفائی نہ کی؟ سو اسرائیل کی ساری جماعت پر غضب نازل ہوا، اور وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری سے ہلاک نہ ہوا۔

۲۱ تب بنی روبن، اور بنی جد، اور آدھے فرقے منسی نے ہزاروں اسرائیلوں کے سرداروں کو جواب دیا، اور کہا، ۲۲ خداوند خداؤں کا خدا، خداوند خداؤں کا خدا جانتا ہی، اور اسرائیل بھی جانینگے، کہ اگر ہم نے بغاوت کی راہ سے، یا خداوند کی مخالفت سے، (تو آج کے دن ہمیں باقی نہ چھوڑیو) ۲۳ اپنے لیئے یہہ مذبح بنایا ہو، یا اگر ہم نے مذبح بنایا ہو، تا کہ خداوند کی پیروی سے پھریں، یا اُس پر سوختنی قربانی، یا نذر کی قربانی، یا سلامتی کے ذبیحے چڑھاویں، تو خداوند ہی اِس کا حساب لیوے؛ ۲۴ بلکہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

هم نے اِس بات کے خوف سے، یه کیا، که هم کهتے تهے، که ممکن هی، که آینده میں تمهاري اولاد هماري اولاد کو کهے، که تم کو خداوند اِسرائیل کے خدا سے کیا کام هی؟ ۲۵ که خداوند نے تو همارے اور تمهارے درمیان، ای بني روبن، اور بني جد، یردن کي حد باندهي؛ خداوند میں تمهاري شراکت نهیں هی: پس تمهاري اولاد هماري اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکهیگي. ۲۶ اِس لیئے هم نے کها، که آؤ، هم اپنے لیئے ایک مذبح بناویں: سو نه سوختني قرباني کے لیئے. اور نه ذبیحے کے لیئے: ۲۷ بلکه اِس لیئے، که همارے اور تمهارے، اور همارے بعد هماري آنیوالي پشتوں کے درمیان ایک شهادت* رهے، تا که هم خداوند کے حضور اُس کي عبادت کریں، که اپني سوختني قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں، اور اپني سلامتي کے هدیوں، کو گذرانیں°؛ تاکه آگے کو تمهاري اولاد هماري اولاد کو نه کهے، که خداوند میں تمهاري شراکت نهیں.
۲۸ اِس لیئے هم نے کها، که ایسا هوگا، که جب وے هم کو، یا هماري اولاد کو، یوں کهینگے، تو هم اُنهیں جواب دینگے، که دیکهو، خداوند کے مذبح کا نمونه، جسے همارے باپ‌دادوں نے بنا کیا، نه سوختني قربانیوں، اور نه ذبیحوں کے لیئے، بلکه اِس لیئے که همارے تمهارے درمیان گواه رهے. ۲۹ هرگز نه هو، که هم خداوند سے باغي هوں، اور آج خداوند کي پیروي سے پهرکے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا، جو اُس کے خیمے کے سامهنے هی، سوختني قربانیوں اور نذر کي قربانیوں اور ذبیحوں کے لیئے ایک اور مذبح بنا کریں°.
۳۰ جب فینحاس کاهن اور جماعت کے امیروں، هزاروں اِسرائیلیوں کے سرگروهوں نے، جو اُس کے ساته آئے تهے، یے باتیں، جو بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي نے کهیں، سنیں، تو یه اُن کي نظر میں خوش آیا. ۳۱ تب اِلیعزر کے بیٹے فینحاس کاهن نے بني روبن، اور بني جد، اورآدهے فرقے منسي کو کها، آج کے دن هم نے جانا که خداوند همارے درمیان هی°: کیونکه تم نے خداوند کي مخالفت سے یه گناه نهیں کیا. اب تم نے بني اِسرائیل کو خداوند کے هاته میں سے رهائي بخشي.
۳۲ تب اِلیعزر کا بیٹا فینحاس کاهن اور اُمرا، بني روبن، اور بني جد پاس سے، زمین جلعاد میں سے، سرزمین کنعان میں بني اِسرائیل پاس پهر آئے، اور اُن پاس خبر لائے. ۳۳ سو اُسي خبر سے بني اِسرائیل شادمان هوئے: اور بني اِسرائیل نے خدا کي حمد کي°، اور اِراده نه کیا، که جنگ کے لیئے اُن پر چڑه جاویں، اور اُس سرزمین کو، جس میں بني روبن اور بني جد بستے تهے، اُجاڑ دیں. ۳۴ تب بني روبن اور بني جد نے اُس مذبح کا نام ||عید رکها، که وه همارے درمیان ایک گواه ٹههرا، که یهوواه خدا هی.

۲۳ باب

۱ اِس بیان میں، که یشوع اپني موت نزدیک جاکے، لوگوں سے نصیحت کرتا، جس میں، ۳ اگلي نعمتوں، ۵ اور وعدوں، ۱۱ اور دهمکیوں کو یاد دلاتا.

۱۴۲۷ کے قریب

اور جب که خداوند نے بني اِسرائیل کو اُن کے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رهائي بخشي تهي°، تو ایک مدت کے بعد یوں هوا، که یشوع بوڑها اور عمر رسیده هوا°. ۲ تب یشوع نے سارے اِسرائیل، اور اُن کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں، اور اُن کے قاضیوں، اور اُن کے منصبداروں کو بلایا°، اور اُن سے کها، که میں بوڑها اور عمر رسیده هوں: ۳ تم سب کچه، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساته کیا، دیکه چکے هو؛ که خداوند تمهارے خدا

* یهو ۳۱: ۲۸ یشو ۲۴: ۲۷ ۳۴ آیت
° اِستہ ۱۲: ۵، ۶، ۱۱، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۲۶، ۲۷
° اِستہ ۱۲: ۱۳، ۱۴
° احبار ۲۶: ۱۱، ۱۲
° ۲ توا ۱۵: ۲
° ۱ توا ۲۹: ۲۰ نحمیا ۸: ۶ دان ۲: ۱۹ لوقا ۲: ۲۸
|| یعني، گواه. یوں یشو ۲۴: ۲۷
° یشو ۲۱: ۴۴ اور ۲۲: ۴
° یشو ۱۳: ۱
° اِستہ ۳۱: ۲۸ یشو ۲۴: ۱ ۱ توا ۲۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

نے آپ تمہارے لیئے جنگ کی[a]. ۴ دیکھو، کہ میں نے قرعہ کرکے اُن سب گروہوں کو، جو باقی نہیں، تم میں تقسیم کیا، کہ وے اُن سب قوموں سمیت، جنھیں میں نے کاٹ ڈالا یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف تمہارے فرقوں کے لیئے میراث هوویں[b]. ۵ سو خداوند تمہارا خدا جو هی، وهي اُن کو تمہارے سامهنے سے نکالیگا[c]، اور تمہاری نظر سے غائب کر دیگا، اور تم اُن کی زمین پر قابض هوگے، جیسا که خداوند تمہارے خدا نے تم سے وعدہ فرمایا هی[d]. ۶ سو تم اُس سب پر، جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا هی، حفظ اور عمل کرنے کے لیئے بڑی همت باندهو[e]، تاکه دهنے یا بائیں هاتھ اُس سے نه مڑو[f]: ۷ تاکه تم اُن قوموں میں، جو تمہارے درمیان هنوز باقی هیں، شامل نه هو جاؤ[g]، اور اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نه کرو، نه اُن کا نام لیکے قسم کهاؤ، اور نه اُن کی عبادت کرو، اور نه اُن کو سجدہ کرو[h]؛ ۸ بلکه خداوند اپنے خدا سے لپٹے رهو[i]، جیسا که تم نے آج کے دن تک کیا هی. ۹ کیونکه خداوند نے بڑی قوی گروهوں کو تمہارے سامهنے سے دفع کیا[j]؛ مگر تم ایسے هو، که کوئی آج کے دن تک تمہارے سامهنے تهہر نه سکا[k]. ۱۰ تم میں سے ایک مرد ایک هزار کو بهگائیگا[l]؛ که خداوند تمہارا خدا هی، جو تمہارے لیئے لڑتا هی، جیسا که اُس نے تم سے وعدہ کیا هی[m]. ۱۱ پس، تم اپنے دلوں کی بابت نهایت خبردار رهو، که تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکهو[n]. ۱۲ که اگر تم کسی طرح سے برگشته هو، اور اُن گروهوں کے بقیه سے لپٹو، جو تمہارے درمیان باقی هیں، اور اُن کے ساتھ نسبتیں کرو، اور اُن سے ملو، اور وے تم سے ملیں: ۱۳ تو یقین جانو، که خداوند تمہارا خدا پهر اُن گروهوں کو تمہارے سامهنے سے دفع نه کریگا[o]: بلکه وے تمہارے لیئے پهندے اور دام[p]، اور تمہاری بغلوں کے لیئے کوڑے، اور تمہاری آنکهوں میں کانٹے هونگی، یہاں تک که تم اِس اچهی سرزمین پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمهیں عنایت کی هی، نابود هو جاؤگے. ۱۴ اور دیکهو، که میں بهی زمین کے سب رهنیوالوں کی راہ میں آج هی رحلت کرنے پر هوں[q]: سو تم اپنے سارے دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے هو، که اُن سب بهلی باتوں سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں ارشاد کی هیں، ایک بهی نهیں رہ گئی؛ سب تمہارے لیئے پوری هوئیں[r]، اور ایک بهی اُن میں سے نهیں چهوٹی. ۱۵ سو ایسا هوگا، که جس طرح وے ساری بهلائیاں، جن کی بابت خداوند تمہارے خدا نے وعدہ کیا تها، تمہارے آگے آئیں[s]، اِسی طرح خداوند ساری برائیاں تم پر لاویگا[t]، یہاں تک که اِس اچهی سرزمین پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمهیں دی هی، تم کو نیست و نابود کریگا. ۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عهد کو، جسکے بابت تم کو حکم دیا، توڑ ڈالوگے، اور چل کے غیر معبودوں کی بندگی کروگے، اور اُنهیں سجدہ کروگے، تو خداوند کا قهر تم پر بهڑکیگا، اور تم اِس اچهی زمین سے جو اُس نے تمهیں بخشی هی، جلد هلاک هو جاؤگے.

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یشوع سب فرقوں کو سکم میں جمع کرتا. ۲ تارح کے عهد سے سب ایام میں خدا کی نعمتوں کا مختصر بیان کرتا. ۱۴ خدا کے عهد کو لوگوں کے ساتھ پهر بندهواتا. ۲۶ شهادت کے واسطے ایک پتهر نصب کیا جاتا. ۲۹ یشوع کی عمر و وفات و دفن. ۳۲ یوسف کی هڈیاں مدفون هوتیں. ۳۳ اِلعزر کی وفات هوتی.

بعد اُس کے یشوع نے اِسرائیل کے سب فرقوں کو سکم میں[a] جمع کیا، اور اِسرائیل کے بزرگوں، اور سرداروں، اور قاضیوں، اور منصبداروں کو طلب کیا[b]؛ اور اُنهوں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا[a]۔ ۲ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، کہ تمھارے باپ‌دادے، تارح ابرهام کا باپ، اور نحور کا باپ، قدیم زمانے میں نہرکے پار رهتے تھے[c]؛ اور وے غیر معبودوں کي بندگي کرتے تھے[e]۔ ۳ اور میں نے تمھارے باپ ابرهام کو نہرکے پار سے لیکے کنعان کي ساري زمین کے درمیان اُس کي رهبري کي[f]، اور اُس کي نسل کو بڑھایا، اور اُسے اِضحاق عنایت کیا[g]۔ ۴ اور اِضحاق کو یعقوب اور عسو بخشے[h]؛ اور عسو کو شعیر کا کوهستان دیا[i]، کہ وہ اُسکا وارث هووے؛ یعقوب اپني اولاد سمیت مصر کو اُترا[k]۔ ۵ تب موسیٰ اور هارون کو بھیجا[l]، اور میں نے مطابق اُس کام کے جو اُن کے درمیان کیا، مصر کو مارا[m]، اور آخر کو تمھیں نکال لایا۔ ۶ تمھارے باپ‌دادوں کو میں مصر سے نکال لایا[n]، اور تم سمندر پر آئے[o]؛ تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے، لال سمندر تک تمھارے باپ‌دادوں کا پیچھا کیا[p]۔ ۷ اور جب اُنھوں نے خداوند کو پکارا[q]، تو اُس نے تمھارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا[r]، اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا[s]، کہ اُنھیں چھپا لیا؛ اور تم نے، جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا، اپني آنکھوں سے دیکھا[t]؛ اور تم بہت دن تک بیابان میں رها کیئے[u]۔ ۸ پھر میں تمھیں اموریوں کي سرزمین میں، جو یردن کے اُس پار رهتے تھے، لے آیا؛ وے تم سے لڑے[x]، اور میں نے اُنھیں تمھارے قابو میں کر دیا، تاکہ تم اُن کي سرزمین کے مالک هو، اور میں نے اُنھیں تمھارے آگے سے هلاک کیا۔ ۹ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا، اور اِسرائیل سے لڑا[y]، اور بعور کے بیٹے بلعام کو بلا بھیجا کہ تم پر لعنت کرے[z]۔ ۱۰ پر میں نے نہ چاها، کہ بلعام کي سنوں[a]؛ اِس لیئے وہ تمھارے حق میں دعاے خیر کرتا رها[b]: پس میں نے تمھیں اُس کے هاتھ میں سے رهائي بخشي۔ ۱۱ پھر تم یردن کے اِس پار اُترے، اور یریحو تک آئے[c]؛ اور یریحو کے لوگوں نے، اموریوں، اور فرضیوں، اور کنعانیوں، حتیوں اور جرجاسیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا[d]، اور میں نے اُنھیں تمھارے قبضے میں کر دیا۔ ۱۲ تب میں نے تمھارے آگے بِروں کو بھیجا[e]، جن کے سبب دو اموري بادشاہ تمھارے سامھنے سے دفع هوئے؛ نہ تمھاري تلوار اور نہ تمھاري کمان کے سبب[f]۔ ۱۳ اور میں نے تمھیں وہ زمین، جس کے لیئے تم نے محنت نہ کي، اور وے شہر، جنھیں تم نے بِنا نہ کیا[g]، عنایت کیئے، اور تم اُن میں بسے؛ اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے، جو تم نے نہیں لگائے، کھاتے هو۔

۱۴ پس، اب تم خداوند سے ڈرو[h]، اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُس کي بندگي کرو[i]، اور اُن معبودوں کو، جن کي تمھارے باپ‌دادے نہرکے اُس پار اور مصر میں[k] عبادت کرتے تھے، نکال پھینکو[l]، اور خداوند کي بندگي کرو۔ ۱۵ اور اگر خداوند کي بندگي کرنا تمھیں برا معلوم هو، تو خیر، آج کے دن تم اُسے، جسکي تم بندگي کروگے، اِختیار کرو[m]؛ یا تو اُن معبودوں کو، جن کي بندگي تمھارے باپ‌دادے نہر کے اُس پار کرتے تھے[n]، یا اموریوں کے معبودوں کو[o]، جن کي سرزمین میں تم بستے هو؛ لیکن، میں اور میرا گھرانا جو هی، سو هم خداوند کي بندگي کرینگے[p]۔ ۱۶ تب لوگوں نے جواب میں کہا، هرگز ایسا نہ هو، کہ هم خداوند کو چھوڑکے دوسرے معبودوں کي بندگي کریں؛ ۱۷ کیونکہ خداوند همارا خدا وہ هی، جو هم کو اور همارے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا، اور اُس نے وے بڑي نشانیاں هماري نظر کے سامھنے نمایاں کیں، اور اُس ساري راہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

میں، جس میں ہم چلتے تھے، اور اُن سب لوگوں کے درمیان، جن میں ہم ہوکے گذرے، ہم کو بچا رکھا: ۱۸ اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو، اور اموریوں کو بھي، جو اِس سرزمین میں بستے تھے، ہمارے سامھنے سے ھانک کے دور کر دیا: سو ہم بھي اُسي خداوند کي بندگي کرینگے: کیونکه وہ ہمارا خدا ہی۔ ۱۹ پھر یشوع نے لوگوں کو کہا، تم خداوند کي بندگي نه کر سکوگے: کیونکه وہ نہایت پاک خدا ہی: وہ غیور خدا ہی: وہ تمھاري خطائیں اور تمھارے گناہ نه بخشیگا۔ ۲۰ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے، اور اجنبي معبودوں کي بندگي کروگے، تو وہ اُس کے بعد، که تم سے نیکي کر چکا ہی، تم سے پھر جائیگا، اور تمھاري بدي کریگا، اور تمھیں فنا کر ڈالیگا۔ ۲۱ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کبھي نہیں، بلکه ہم خداوند ہي کي بندگي کرینگے۔ ۲۲ تب یشوع نے لوگوں کو کہا، تم آپ ہي اپنے اُوپر گواہ ہوئے، که تم نے خداوند کو اِختیار کیا که اُس کي بندگي کرو۔ وے بولے: ہم گواہ ہیں۔ ۲۳ تب اُس نے کہا، پس، اب تم اجنبي معبودوں کو، جو تمھارے درمیان ہیں، نکال پھینکو، اور اپنے دلوں کو خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف مائل کرو۔ ۲۴ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، که ہم خداوند اپنے خدا کي عبادت کرینگے، اور اُس کي بات مانینگے۔ ۲۵ سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا، اور اُن کے واسطے سکم میں ایک رسم اور ایک سنّت مقرر کي۔

۲۶ اور یشوع نے یہه باتیں خدا کي شریعت کي کتاب میں لکھیں، اور ایک بڑا پتھر لیکے اُسے بلوط کے درخت تلے، جو خداوند کے مقدس کے آس پاس تھا، نصب کیا۔ ۲۷ اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا، که دیکھو، یہه پتھر ہمارا گواہ ہی: کیونکه اِس نے وے سب باتیں، جو خداوند نے ہمیں فرمائیں، سني ہیں: اِس لیئے یہي تم پر گواہ ہی، نه ہو که تم اپنے خدا سے اِنکار کرو۔ ۲۸ پھر یشوع نے لوگوں کو، ہر ایک کو اُس کي میراث کي طرف، رخصت کیا۔

۱۴۲۶ کے قریب

۲۹ اور ایسا ہوا، که بعد اِن باتوں کے، نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا، رحلت کر گیا۔ ۳۰ اور اُنھوں نے اُسي کي میراث کے سوانے میں، تمنت سرہ میں، جو کوہستان اِفرائیم میں، کوہ جعس کي اُتر طرف کو ہی، اُسے دفن کیا۔ ۳۱ اور اِسرائیل یشوع کي زندگي کے سب دن، اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رہے، اور خداوند کے سارے کاموں کو، جو اُس نے بني اِسرائیل کے لیئے کیئے، جانتے تھے، خداوند کي بندگي کرتے رہے۔

۳۲ اور یوسف کي ہڈیوں کو، جنھیں بني اِسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے، اُنھوں نے سکم کے بیچ، اُس زمین کے قطع میں، جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیتوں پر مول لیا تھا، گاڑا: سو وہ زمین بني یوسف کي میراث ہوئي۔

۱۴۲۰ کے قریب

۳۳ اور ہارون کا بیٹا اِلیعزر بھي مر گیا۔ اور اُنھوں نے اُسے اُس پہاڑ میں، جو اُسکے بیٹے فینحاس کا تھا، جو کوہستان اِفرائیم میں اُسے دیا گیا تھا، دفن کیا۔

قاضیوں کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

۱ باب

۱ یہوداہ اور سمعون کي مہمات. ۴ اِسی بیان میں، کہ ادونی بزق اپني بیرحمي کا بدلا پاتا. ۸ یروسلم لے لیا جاتا. ۱۰ حبرون قبضہ میں آتا. ۱۱ غتني ایل دبیر پر قابض ہوجانے کے سبب عکسہ کو بیاہ میں پاتا. ۱۶ قیني یہوداہ کي سرزمین میں بستے. ۱۷ حرمہ اور غزہ اور رعسکاون اور عقرون، سب لے لئے جاتے. ۲۱ بنیمین کي مہمات. ۲۲ بني یوسف کي بہادري کہ بیت ایل کو لے لیتے. ۳۰ زبلون کي مہمات. ۳۱ آشر کي، ۳۳ نفتالي کي، ۳۴ دان کي.

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا، کہ بني اِسرائیل نے خداوند سے سوال کیا[a]، اور کہا، کہ کنعان سے جنگ کرنے کو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھیگا؟ ۲ سو خداوند نے فرمایا، کہ یہوداہ چڑھیگا[b]: اور دیکھو، میں نے یہہ سرزمین اُس کے قبضے میں کر دي. ۳ تب یہوداہ نے اپنے بھائي سمعون کو کہا، کہ میرے قرعہ کے حصے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں سے لڑائي کریں: اور اِسي طرح میں بھي تیرے قرعہ کے حصے میں تیرے ساتھ چڑھونگا[c]. سو سمعون اُس کے ساتھ گیا. ۴ تب یہوداہ چڑھا: اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا: اور اُنھوں نے بزق[d] میں دس ہزار مرد قتل کیئے. ۵ اور اُنھوں نے ادوني بزق کو بزق میں پایا: اور اُس سے لڑے، اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا. ۶ پر ادوني بزق بھاگ نکلا: اور اُنھوں نے اُس کا پیچھا کیا، اور جا پکڑا، اور اُس کے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پانوں کے انگوٹھے کاٹے. ۷ تب ادوني بزق نے کہا، کہ ہاتھ پانوں کے انگوٹھے کٹے ہوئے، ستّر بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چنکے کھاتے تھے: سو جیسا میں نے کیا تھا، ویساہي خدا نے مجھے بدلا دیا[e]. پھر وے اُسے یروسلم میں لائے، اور وہ وہاں مر گیا. ۸ کیونکہ

بني یہوداہ یروسلم سے لڑے تھے[f]، اور اُسے لے لیا تھا، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور شہر آگ سے پھونک دیا.

۹ بعد اُسکے بني یہوداہ اُترکے اُن کنعانیوں سے، جو کوہستان میں اور دکھن کي سرزمین، اور نشیب میں بستے تھے، لڑے[g]. ۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا، جو حبرون میں رہتے تھے، سامھنا کرنے کو گیا: (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا[h]:) وہاں اُنھوں نے سیسي، اور اخمان، اور تلمي کو مارا. ۱۱ اور وہ وہاں سے جاکے دبیریوں پر چڑھا[i]: اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا. ۱۲ تب کالب نے کہا، جو کوئي کہ قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں اُسے اپني بیٹي عکسہ بیاہ دونگا[k]. ۱۳ تب کالب کے چھوٹے بھائي قنز کے بیٹے غتني ایل نے[l] اُسے لے لیا: اور اُس نے اپني بیٹي عکسہ اُسے بیاہ دي. ۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت کہ وہ اُس پاس گئي، تو اُس نے اُسے ترغیب دي، تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے[m]: پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد اُتري: تب کالب نے اُسے کہا، تو کیا چاہتي ہي؟ ۱۵ اُس نے اُسے کہا، مجھے برکت دیجیئے[n]: کہ تو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشي، تو مجھے پاني کے چشمے بھي دے. تب کالب نے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دیئے.

۱۶ تب موسیٰ کے سسرے قیني کي اولاد[o] کھجوروں کے شہر سے[p] بني یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو، جو عراد[q] کي دکھن طرف ہي، چڑھیں: اور وے جاکے لوگوں کے درمیان بسیں[r]. ۱۷ اور یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

[a] گنتي ۲۷: ۲۱ قاضی ۲۰: ۱۸
[b] پید ۴۹: ۸
[c] ۱۷ آیت
[d] ۱ سمو ۱۱: ۸
[e] احبار ۲۴: ۱۹ ۱ سمو ۱۵: ۳۳ یعقوب ۲: ۱۳
[f] دیکھو یشوع ۱۵: ۶۳
[g] یشوع ۱۰: ۳۶ اور ۱۱: ۲۱ اور ۱۵: ۱۳
[h] یشوع ۱۴: ۱۵ اور ۱۵: ۱۳، ۱۴
[i] یشوع ۱۵: ۱۵
۱۴۲۵
[k] یشوع ۱۵: ۱۶، ۱۷
[l] قاضی ۳: ۹
[m] یشوع ۱۵: ۱۸، ۱۹
[n] پید ۳۳: ۱۱
[o] قاضی ۴: ۱۱، ۱۷ ۱ سمو ۱۵: ۶ ۱ تواریخ ۲: ۵۵ یرمیاہ ۳۵: ۲
۱۴۲۵ کے قریب
[p] استثنا ۳۴: ۳
[q] گنتي ۲۱: ۱
[r] گنتي ۱۰: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

اپنے بھائی سمعون کے ساتھ گیا[d]: اور اُنھوں نے اُن کنعانیوں کو، جو صفت میں رھتے تھے، جا مارا، اور شہر کو حرم کر دیا؛ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا[e]. ۱۸ اور یہوداہ نے عزہ[f] اور اُس کی نواحی، اور عسقلون اور اُس کی نواحی، اور عقرون اور اُس کی نواحی کو لے لیا. ۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا[g]، اور اُس نے کوھستانیوں کو خارج کیا؛ پر نشیب کے رھنیوالوں کو خارج نہ کر سکا، کیونکہ اُن پاس لوھے کی رتھیں تھیں[h]. ۲۰ تب اُنھوں نے حبرون، موسیٰ کے کھنے کے موافق، کالب کو دیا[i]: اور اُس نے وھاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا. ۲۱ اور بنی بنیمین نے اُن یبوسیوں کو، جو یروشلم میں رھتے تھے، دفع نہ کیا[k]: سو یبوسی بنی بنیمین کے ساتھ آج کے دن تک یروشلم میں بستے ھیں.

۲۲ اور یوسف کا گھرانا، وے بھی بیت‌ایل پر چڑھ گئے: اور خداوند اُن کے ساتھ تھا[b]. ۲۳ اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسی کرنے کے واسطے[c] بیت‌ایل کو لوگ بھیجے، اور اُس شہر کا نام آگے لوز[d] تھا. ۲۴ سو جاسوسوں نے ایک شخص کو، جو شہر سے نکلا، دیکھا؛ تو اُس سے کہا، کہ شہر میں داخل ھونے کی راہ ھم کو بتلا، کہ ھم تجھ سے نیکی کرینگے[e]. ۲۵ چنانچہ اُس نے شہر میں داخل ھونے کی راہ اُنھیں بتائی، اور اُنھوں نے شہر کو تہ تیغ کیا؛ پر اُس شخص کو اُس کے سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا. ۲۶ اور وہ شخص حتیوں کی سرزمین میں گیا، اور وھاں ایک شہر بنایا، اور اُس کا نام لوز رکھا: چنانچہ آج تک اُس کا یہی نام ھے.

۲۷ اور منسی نے بھی بیت‌شان اور اُس کے دیہات کو، اور تعناک کو اور اُس کے دیہات کو، اور دور کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور اِبلیعام کے

d ۳ آیت
e گنتی ۲۱: ۳ یشوع ۱۹: ۴
f یشوع ۱۱: ۲۲
g ۲ آیت ۲ سلاطین ۱۸: ۷
h یشوع ۱۷: ۱۶، ۱۸
i گنتی ۱۴: ۲۴ استثنا ۱: ۳۶ یشوع ۱۴: ۹، ۱۴ اور ۱۵: ۱۳، ۱۴
k دیکھو یشوع ۱۵: ۶۳ اور ۱۸: ۲۸
b ۱۹ آیت
c یشوع ۲: ۱ اور ۷: ۲
d تک ۲۸: ۱۹
e یشوع ۲: ۱۲، ۱۴

باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور مجدو کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو خارج نہ کیا[f]: کہ کنعانی اُسی زمین پر خواہ نہ خواہ بستے تھے. ۲۸ اور جب اِسرائیلیوں نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے خراج لیا، پر اُنھیں بالکل خارج نہ کیا.

۲۹ اور اِفرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو، جو جزر میں بستے تھے، نہ نکالا[g]: سو کنعانی جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے.

۳۰ اور زبلون نے بھی قطرون، اور نہلال کے[h] لوگوں کو نہ نکالا: سو کنعانی اُن میں بودوباش کرتے تھے، اور خراج دیتے تھے.

۳۱ اور آشر نے بھی عکو، اور صیدا، اور احلاب، اور اکذیب، اور حلبہ، اور افیق، اور رحوب کے رھنیوالوں کو خارج نہ کیا[i]: ۳۲ بلکہ آشری، اُن کنعانیوں کے درمیان، جو اُس سرزمین کے باشندے تھے، بستے تھے[k]: اور اُنھوں نے اُنھیں خارج نہ کیا.

۳۳ اور نفتالی نے بھی بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا[l]: سو وے اُن کنعانیوں میں، جو وھاں رھتے تھے، بسے[m]: لیکن بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے باشندے اُنھیں خراج دیتے تھے[n]. ۳۴ اور اموریوں نے بنی دان کو کوھستان میں ھٹا کے تنگ کیا: یہاں تک کہ اُنھوں نے اُنھیں نشیب میں اُترنے کی مہلت نہ دی: ۳۵ پر اموری حرس کے کوہ پر ایلون میں[o] اور ثعلبیم میں خواہ نہ خواہ بستے تھے: پر بنی یوسف کا ھاتھ یہاں تک زور آور ھوا، کہ اُن سے خراج لیا. ۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کی چڑھائی سے[p]، چٹان ھی سے، اور اُس سے زیادہ اُونچے پر سے، تھا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ، لوگوں پر بوکیم میں ظاھر ھوکے، اُن سے ملامت کرتا. ۲ یشوع کے مرنے کے بعد نئی پشت کے لوگ شرارت کرتے. ۱۴ خدا کا قہر اور شفقت

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

f یشوع ۱۷: ۱۱، ۱۲، ۱۳
g یشوع ۱۶: ۱۰، ۱ سلاطین ۹: ۱۶
h یشوع ۱۹: ۱۵
i یشوع ۱۹: ۲۴-۳۰
k زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۵
l یشوع ۱۹: ۳۸
m ۳۲ آیت
n ۳۰ آیت
o یشوع ۱۹: ۴۲
p گنتی ۳۴: ۴ یشوع ۱۵: ۳

بھي اُن پر ظاہر ہوتا. ۲۰ بعضے کنعاني ملک میں چھوڑے جانے کہ اُن سے بني اِسرائیل آزمائے جاویں.

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے بوکیم کو[a] آیا، اور اُس نے کہا، میں تمھیں مصر سے نکال لایا، اور تمھیں اِس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم کھائي تھي، لے آیا؛ اور میں نے کہا، کہ میں ہرگز تم سے عہد شکني نہ کرونگا[b]. ۲ سو تم اِس سرزمین کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھو[c]؛ بلکہ تم اُن کے مذبحوں کو ڈھاؤ[d]؛ پر تم نے میري فرمانبرداري نہ کي[e]: تم نے یوں کیوں کیا؟ ۳ اِسي واسطے میں نے بھي کہا، کہ میں اُن کو تمھارے آگے سے دفع نہ کرونگا؛ بلکہ وے تمھاري پسلیوں کے کانٹے[f]، اور اُن کے معبود[g] تمھارے لیئے پھندے ہونگے[h]. ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب خداوند کے فرشتے نے سارے بني اِسرائیل کو یے باتیں کہیں، تو وے چلّا چلّاکے رونے لگے. ۵ اور اُنھوں نے اُس جگہہ کا نام ||بوکیم رکھا: وہاں اُنھوں نے خداوند کے لیئے قربانیاں چڑھائیں.

۶ اور جس وقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا، تب بني اِسرائیل میں سے ہر ایک اپني میراث پر گیا[i]، تاکہ اُس زمین کو قبضے میں لاوے. ۷ اور وے لوگ، جب تک یشوع جیتا تھا، اور جب تک وے بزرگ جیتے تھے، جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے رہے، جنھوں نے خداوند کي ساري بڑي قدرتیں، جو اُس نے اِسرائیل کے لیئے کیں، دیکھي تھیں، تب تک خداوند کي عبادت کرتے رہے[k]. ۸ اور نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے مر گیا[l]. ۹ اور اُنھوں نے اُس کي موروثي زمین تمنت حرس میں[m]، کوہ اِفرائیم کے بیچ، جو کوہ جعس کي اُتر کي طرف کو ہی،

[a] ۱ آیت
[b] پید ۱۷ : ۷
[c] اِستہ ۷ : ۲
[d] اِستہ ۱۲ : ۳
[e] ۲۰ آیت زبور ۱۰۶ : ۳۴
[f] یشوع ۲۳ : ۱۳
[g] قاض ۳ : ۶
[h] خر ۲۳ : ۳۳ اور ۳۴ : ۱۲ اِستہ ۷ : ۱۶ زبور ۱۰۶ : ۳۶
|| یعنی آنسو بہانیوالے.
[i] یشوع ۲۲ : ۶ اور ۲۴ : ۲۸
۱۴۲۶ کے قریب
۱۴۲۶ کے قریب
[k] یشوع ۲۴ : ۳۱
[l] یشوع ۲۴ : ۲۹
[m] یشوع ۱۹ : ۵۰ اور ۲۴ : ۳۰، تمنت سرح.

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۶ کے قریب

اُسے دفن کیا[n]. ۱۰ غرض اُس پشت کے سارے لوگ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملے؛ اور اُن کے بعد ایک اور پشت پیدا ہوئي، جس نے نہ خداوند کو، اور نہ اُن کاموں کو، جو اُس نے اِسرائیل کے لیئے کیئے تھے پہچانا[o].

۱۱ تب بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاریاں کیں، اور بعلیم کي بندگي کرنے لگے: ۱۲ اور اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنھیں زمین مصر سے نکال لایا تھا، چھوڑ دیا[p]، اور اجنبي معبودوں کي[q]، اُن لوگونکے معبودوں میں سے جو اُنکے گردنواح تھے، بندگي کي، اور اُن کے آگے سجدے کیئے[r]، اور خداوند کو غصے میں لائے. ۱۳ سو اُنھوں نے خداوند کو ترک کیا، اور بعل اور عستارات کي بندگي کي[s].

۱۴ تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا[t]، اور اُس نے اُن کو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا[u]، جنھوں نے اُنھیں غارت کیا، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ، جو آس پاس تھے، بیچا[x]، کہ وے پھر اپنے دشمنوں سے مقابلہ نہ کر سکے[y]. ۱۵ اور وے جہاں کہیں خروج کرتے تھے، خداوند کا ہاتھ برائي کے لیئے اُن پر تھا، جیسا خداوند نے فرمایا تھا[z]، اور جیسا کہ خداوند نے اُن سے قسم کھائي تھي: سو وے نہایت خراب حال ہوئے.

۱۶ تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا، جنھوں نے اُنھیں اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا[a]. ۱۷ لیکن وے اپنے حاکموں کے بھي شنوا نہ ہوئے، کہ اجنبي معبودوں کے پیرو ہوکے زنا کرتے تھے[b]، اور اُنھیں سجدے کرتے تھے: اور وے اُس راہ سے، جس پر اُن کے باپ‌دادے خداوند کي فرمانبرداري کرکے چلتے تھے، بہت جلد پھر گئے، اور اُن کے سے کام نہ کیئے. ۱۸ اور جب خداوند نے اُن کے لیئے حاکموں کو کھڑا کیا، تو خداوند حاکم

[n] یشوع ۲۴ : ۳۰
۱۴۰۶ کے قریب
[o] خر ۵ : ۲ ۱ سمو ۲ : ۱۲ ۱ توا ۲۸ : ۹ یرو ۹ : ۳ اور ۲۲ : ۱۶ گلتہ ۴ : ۸ ۲ تسا ۱ : ۸ طیط ۱ : ۱۶
[p] اِستہ ۳۱ : ۱۶
[q] اِستہ ۶ : ۱۴
[r] خر ۲۰ : ۵
[s] قاض ۳ : ۷ اور ۱۰ : ۶ زبور ۱۰۶ : ۳۶
[t] قاض ۳ : ۸
[u] زبور ۱۰۶ : ۴۰، ۴۱، ۴۲ ۲ سلا ۱۷ : ۲۰
[x] قاض ۳ : ۸ اور ۴ : ۲ زبور ۴۴ : ۱۲ یسع ۵۰ : ۱
[y] احبا ۲۶ : ۳۷ یشو ۷ : ۱۲، ۱۳
[z] احبا ۲۶ باب اِستہ ۲۸ باب
[a] قاض ۳ : ۹، ۱۰، ۱۵ ۱ سمو ۱۲ : ۱۱ اعمـ ۱۳ : ۲۰
[b] خر ۳۴ : ۱۵، ۱۶ احبا ۱۷ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کے ساتھ تھا، اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے، جب تک کہ حاکم جیتا تھا، چھڑاتا رہا: اِس لیئے کہ خداوند اُن کے کڑھنے سے، جو وے اپنے ستانیوالوں اور دکھ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے، پچھتاتا[a]. ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ حاکم مر گیا، تو وے پھر برگشتہ ہوئے[b]، اور اپنے باپ‌دادوں کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا، اور بتوں کی پیروی کی، اور اُن کے آگے سجدے کیئے: اور وے نہ تو اپنے اپنے کاموں سے باز آئے، اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے.

۲۰ تب خداوند کا غضب اِسرائیل پر پھر بھڑکا[f]: اور اُس نے کہا، کہ ازبسکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا[g]، اور میرا کہا نہ سنا: ۲۱ تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے، جنھیں یشوع چھوڑکر مر گیا، کسی کو بھی اُن کے آگے سے دفع نہ کرونگا[h]: ۲۲ تاکہ میں اِسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے[i] آزماؤں[k]، کہ وے خداوند کی راہ پر چلنے کے لیئے اُسے حفظ کرینگے، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادے حفظ کرتے تھے، کہ نہیں. ۲۳ سو خداوند نے اُن قوموں کو رہنے دیا، اور اُنہیں جلد نہ نکال دیا: اور یشوع کے ہاتھ میں بھی اُنہیں حوالہ نہ کیا.

a یشو ۱۰ : ۱۰
b دیکھو بعد ۱ : ۶ اِسۃ ۳۲ : ۶ زبور ۱۰۶ : ۴۳، ۴۰
c قاض ۲ : ۱۲ اور ۳ : ۱ اور ۸ : ۳۳
f ۲۰ آیت
g یشو ۲۳ : ۱۶
h یشو ۲۳ : ۱۳
i قاض ۳ : ۱، ۴
k اِسۃ ۸ : ۲، ۱۶ اور ۱۳ : ۳

۳ باب

۱ تفصیل اُن قوموں کی جو ملک میں چھوڑی گئیں، کہ اُن سے اِسرائیلی آزمائے جاویں. ۵ اِس بیان میں، کہ اُنکی صحبت کے باعث بنی اِسرائیل بت‌پرستی میں پھنس جائے. ۸ غتنی‌ایل اُنہیں کوشن‌رستعیم کے ہاتھ سے چھڑاتا. ۱۲ اہود اُنہیں عجلون کے ہاتھ سے چھڑاتا. ۳۱ شمجر اُنہیں فلستیوں کے ہاتھ سے چھڑاتا.

اور یے وے قومیں ہیں، جنھیں خداوند نے رہنے دیا، تاکہ اِسرائیل کو، یعنے اُن سب کو، جو کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے، اُن کے وسیلے آزمائے[a]: ۲ فقط اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل کی پشتیں، لڑائی سیکھنا جانیں، خاص کرکے وے جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں. ۳ سو وے فلستیوں کے پانچ قطب[b]، اور سارے کنعانی، اور صیدانی، اور حوی تھے، جو کوہ لبنان میں، کوہ بعل حرمون سے لبکے حمات کے مدخل تک، بستے تھے. ۴ یے اِس لیئے رہے، تاکہ اُن کے وسیلے اِسرائیل کا تجربہ کیا جاوے[c]، اور جانا جاوے، کہ وے خداوند کے حکموں کو، جو اُس نے موسیٰ کی معرفت اُن کے باپ‌دادوں کو فرمائے تھے، سنینگے، کہ نہیں.

۵ سو بنی اِسرائیل کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے[d]: ۶ اور اُنھوں نے اُن کی بیٹیوں سے آپ نکاح کیئے، اور اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں، اور اُن کے معبودوں کی بندگی کی[e]. ۷ سو بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاری کی[f]، اور خداوند اپنے خدا کو بھولے[g] اور بعلیم و یسیرات کی[h] بندگی کی.

۸ اِس لیئے خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا، اور اُس نے اُنہیں آرام نہریم کے بادشاہ کوشن‌رستعیم کے ہاتھ بیچ ڈالا[k]: سو وے کوشن‌رستعیم کی خدمت آٹھ برس تک کرتے رہے. ۹ تب بنی اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی[l]، اور خداوند نے بنی اِسرائیل کے لیئے ایک رہائی دینیوالے کو اُٹھایا[m]، اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی‌ایل[n] نے اُنہیں چھڑایا. ۱۰ اور خداوند کی روح اُس پر اُتری[o]، اور وہ اِسرائیل کا حاکم ہوا، اور جنگ کے لیئے نکلا: تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن‌رستعیم کو اُس کے قبضے میں کر دیا: اور اُس کا ہاتھ کوشن رستعیم پر غالب رہا. ۱۱ اور سرزمین میں چالیس برس تک

a قاض ۲ : ۲۱، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب
b یشو ۱۳ : ۳
c قاض ۲ : ۲۲
d زبور ۱۰۶ : ۳۵
e خر ۳۴ : ۱۶ اِسۃ ۷ : ۳
f قاض ۲ : ۱۱
g قاض ۲ : ۱۳
h خر ۳۴ : ۱۳ اِسۃ ۱۶ : ۲۱ قاض ۶ : ۲۵
۱۴۰۲ کے قریب
i حبق ۳ : ۷
k قاض ۲ : ۱۴
l ۱۵ آیت اور قاض ۴ : ۳ اور ۶ : ۷ اور ۱۰ : ۱۰ ۱ سمو ۱۲ : ۱۰ نحم ۹ : ۲۷ زبور ۲۲ : ۵ اور ۱۰۶ : ۴۴ اور ۱۰۷ : ۱۳، ۱۹
m قاض ۲ : ۱۶
۱۳۹۴ کے قریب
n قاض ۱ : ۱۳
o دیکھو گد ۲۷ : ۱۸ قاض ۶ : ۳۴ اور ۱۱ : ۲۹ اور ۱۳ : ۲۵ اور ۱۴ : ۶، ۱۹ ۱ سمو ۱۱ : ۶ ۲ توا ۱۵ : ۱

صلح کا چین رہا. اور قنز کا بیٹا غتنی‌ایل مر گیا.

۱۲ پھر بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی[p]: تب خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اِسرائیل پر قوی کیا[q]؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند کے روبرو پھر بدکاری کی تھی. ۱۳ اور اُس نے بنی عمون اور بنی عمالیق[r] کو اپنے یہاں جمع کیا، اور جاکے اِسرائیل کو مارا، اور کھجوروں کا شہر[s] لے لیا. ۱۴ سو بنی اِسرائیل اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ عجلون کی خدمت کرتے رہے[t].

۱۵ پھر بنی اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے[u]، اور خداوند نے اُن کے لیئے ایک چھڑانیوالے کو، ایک بنیمینی، جِرا کے بیٹے اهود کو، جو بائیں‌هتھا تھا، اُٹھایا؛ اور بنی اِسرائیل نے اُس کی معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لیئے هدیه بھیجا. ۱۶ اور اهود نے اپنے لیئے ایک دو دھاری تلوار، ایک هاتھ کی لمبی، بنوائی؛ اور اُسے اپنے جامے کے تلے، دھنی ران پر، باندھا. ۱۷ اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ هدیه لایا؛ اور عجلون بڑا موٹا آدمی تھا. ۱۸ اور ایسا هوا، کہ جب وہ هدیه گذران چکا، تو اُن لوگوں کو، جو هدیه لائے تھے، رخصت کیا. ۱۹ اور وہ آپ اُس پتھر کی کھان سے، جو جلجال میں هی، پھرا، اور آکے کہا، کہ ای بادشاہ، میرے پاس تیرے لیئے ایک بھید کا پیغام هی: وہ بولا، چپ رہ. تب سب جو اُس کے پاس تھے اُس کی طرف سے باهر گئے. ۲۰ سو اهود اُس کے حضور آیا؛ اُس وقت وہ هوادار بالاخانے میں، جو اپنے لیئے بنایا تھا، اکیلا بیٹھا تھا: تب اهود نے کہا، تیرے لیئے مجھ پاس خداوند کی طرف سے ایک پیغام هی. تب وہ کرسی پر سے اُٹھ کھڑا هوا. ۲۱ تب اهود نے اپنا بایاں هاتھ لمبا کیا، اور دھنے ران پر سے وہ تلوار لی، اور اُس کی توند میں گھسیڑ دی: ۲۲ اور پھل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا؛ اور تلوار اوجھ میں اٹک رهی، ایسا کہ وہ اُسے اُس کی توند سے نکال نہ سکا؛ اور گندگی نکل پڑی. ۲۳ تب اهود نے برامدے میں باهر آکے، بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند کیئے، اور قفل لگائے. ۲۴ اور جب وہ نکل گیا، تو اُس کے خادم آئے؛ اور اُنھوں نے دیکھا، اور کیا دیکھا، کہ بالاخانے کے دروازے بند هیں: تب وے بولے، کہ وہ بےشک هوادار کمرے میں فراغت کرتا هی[v]. ۲۵ اور وے یہاں تک ٹھہرے رهے کہ پریشان هوئے: اور جب دیکھا، کہ وہ بالاخانے کے دروازے نہیں کھولتا هی: تب اُنھوں نے کنجی لی، اور دروازے کھولے: اور اپنے مالک کو دیکھا، کہ زمین پر مرا پڑا هی. ۲۶ اور اُن کے ٹھہر جاتے وقت اهود بھاگ گیا، اور پتھر کی کھان سے گذر گیا، اور سعیرت میں جاکے بچا. ۲۷ اور ایسا هوا کہ جب وهاں پہنچا تھا، اُس نے کوہ اِفرائیم پر[w] نرسنگا پھونکا[x]: تب بنی اِسرائیل اُس کے ساتھ پہاڑ پر سے اُترے، اور وہ اُن کے آگے هوا. ۲۸ اور اُس نے اُنھیں کہا، میرے پیچھے پیچھے چلے چلو؛ کہ خداوند نے تمھارے موآبی دشمنوں کو تمھارے قبضے میں کر دیا[z]. سو وے اُس کے پیچھے اُتر گئے، اور یردن کے پایابوں کو[a]، جو موآب کی طرف تھے، اپنے قبضے میں کیا: اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا. ۲۹ اُس وقت اُنھوں نے موآب کے دس هزار مرد کے قریب، جو سب کے سب موٹے تازے اور بہادر تھے، قتل کیئے؛ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا. ۳۰ سو موآب اُس دن اِسرائیل کے قابو میں آیا. اور سرزمین میں اسّی برس صلح کا چین رہا[b].

۳۱ بعد اُس کے عنات کا بیٹا شمجر[c] کھڑا هوا، اور اُس نے فلستی چھ سو مرد

پیشتر مسیح سے ۱۳۵۴ کے قریب

[p] قاض ۱: ۱۱
[q] ۱ سمو ۱۲: ۹
[r] قاض ۵: ۱۴
[s] قاض ۱: ۱۶
[t] اِستـ ۲۸: ۴۸

۱۳۳۶ کے قریب

[u] ۹ آیت زبور ۷۸: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

[v] ۱ سمو ۲۴: ۳
[w] قاض ۵: ۱۴ اور ۶: ۳۴ ۱ سمو ۱۳: ۳
[x] یشو ۱۷: ۱۵ قاض ۷: ۲۴ اور ۱۷: ۱ اور ۱۹: ۱
[z] قاض ۷: ۹، ۱۵ ۱ سمو ۱۷: ۴۷
[a] یشو ۲: ۷ قاض ۱۲: ۵
[b] ۱۱ آیت
[c] قاض ۵: ۶، ۸ ۱ سمو ۱۳: ۱۹، ۲۲ اغلب هی کہ یہہ رهائی فقط اُس ملک کے لوگوں کی هوئی جو فلستیوں کی سرزمین سے لگا تھا.

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۴ کے قریب

پھینے سے[a] مارے: اور اُس نے بھی اِسرائیل کو[b] رہائی دی[c].

۴ باب.

اِس بیان میں، کہ ۱ دبورہ اور برق، اِسرائیلیونکو یابین کے ہاتھ سے چھڑاتے۔ ۱۸ یاعیل سیسرا کو قتل کرتی۔

اور اهود کے مر جانے کے بعد، بنی اِسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدی کی[a]. ۲ سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھ میں، جو حصور میں[b] سلطنت کرتا تھا، بیچا[c]: اور اُس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا[d] تھا: وہ حروست جویم میں[e] رہتا تھا. ۳ تب بنی اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے: کہ اُس پاس لوہے کی نو سو رتھیں تھیں[f]: اُس نے بیس برس تک بشدت بنی اِسرائیل کو ستایا[g].

۴ اُس وقت لفیدوت کی جورو دبورہ نبیہ بنی اِسرائیل کی حاکم تھی. ۵ اور وہ کوہ اِفرائیم میں، رامہ اور بیت‌ایل کے درمیان، دبورہ کے خرمے کے نیچے[h] رہتی تھی: اور بنی اِسرائیل اُس پاس عدالت کے لیئے آتے تھے. ۶ تب اُسنے قادس نفتالی سے[i] ابی‌نوعم کے بیتے برق کو[k] بلا بھیجا، اور اُس سے کہا، کہ کیا خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا، کہ جا، اور تبور کے پہاڑ کی طرف لوگوں کو کھینچ لا، اور بنی نفتالی اور بنی زبلون میں سے دس ہزار اپنے ساتھ لے؟ ۷ اور میں نہر قیسون پر[l] سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو، اور اُس کی رتھوں، اور اُس کی بھیتر بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا[m]، اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا. ۸ اور برق نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھ چلیگی تو میں جاؤنگا: اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگی، تو میں نہ جاؤنگا. ۹ وہ بولی، میں ضرور تیرے ساتھ چلونگی: لیکن اِس سفر میں، جو تو کرتا ہی، تیری کچھ عزت نہ ہوگی: کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھ میں بیچ ڈالیگا[n]. سو دبورہ اُٹھی، اور برق کے ساتھ قادس کو گئی.

۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالی کو قادس میں بلایا[o]؛ اور وہ دس ہزار مرد اپنے همراہ لیئے چڑھا، اور دبورہ بھی اُس کے ساتھ چڑھی. ۱۱ اب حبر قینی[p] نے، جو موسیٰ کے سسرے حباب[q] کی نسل سے تھا، قینیوں سے آپ کو الگ کیا، اور ضعننیم میں بلوط کے درخت کے پاس، جو قادس کے[r] لگ بھگ ہی، اپنا خیمہ کھڑا کیا. ۱۲ تب اُنھوں نے سیسرا کو خبر پہنچائی. کہ برق بن ابی‌نوعم کوہ تبور پر چڑھا. ۱۳ اور سیسرا نے اپنی ساری رتھیں، جو لوہے کی نو سو رتھیں تھیں، اور اپنے ساتھ کے سارے لوگ حروست جویم سے لیکے نہر قیسون تک اِکتھے کیئے. ۱۴ تب دبورہ نے برق کو کہا، کہ اُتھ؛ کیونکہ یہہ وہ دن ہی، کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہی: کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا ہی[s]؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا، اور دس ہزار مرد اُس کے پیچھے تھے. ۱۵ تب خداوند نے سیسرا کو، اور اُس کی ساری رتھوں، اور اُس کے سارے لشکر کو تلوار کی دھار سے برق کے سامھنے شکست دی[t]، یہاں تک کہ سیسرا رتھ پر سے اُترکے پیدل بھاگا. ۱۶ اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست جویم تک رگیدتا گیا: چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا، اور ایک بھی نہ بچا. ۱۷ اور سیسرا پیدل بھاگکے حبر قینی کی جورو یاعیل کے خیمے پر گیا: اِس لیئے کہ حصور کے بادشاہ یابین، اور حبر قینی کے گھرانے میں صلح تھی.

۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی، اور اُسے کہا، کہ ای میرے خداوند، آیئے، میرے یہاں آیئے، اور مت ڈریئے. اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا، تو اُسنے اُسے کمل اُڑھا دیا. ۱۹ تب

---

[a] ۱ سمو ۱۷: ۴۷، ۵۰
[b] (illegible)
[c] (illegible)
۱۳۱۶ کے قریب
[a] اِس طرح اِسرائیل نام اُس قوم کے ایک جزکا کنبی بار رکھا گیا.
قاض ۲: ۳، ۱۰، وغیرہ اور ۱۰: ۷، ۱۷ اور ۱۱: ۴ وغیرہ
[b] یشو ۱۱: ۱، ۱۰
[c] قاض ۲: ۱۴
[d] ۱ سمو ۱۲: ۹ زبور ۸۳: ۹
[e] معلوم ہوتا ہی کہ یہ بیان فقط شمالی اطراف والوں سے تعلق رکھتا.
۱۲۹۶ کے قریب
[f] ۱۳ ۱۶ آیتیں
[g] قاض ۱: ۱۹
[h] قاض ۵: ۸
زبور ۱۰۶: ۴۲
[i] عبر ۱۱: ۳۲
[k] یشو ۱۹: ۳۷
[l] قاض ۵: ۲۱
۱ سلا ۱۸: ۴۰
زبور ۸۳: ۹، ۱۰
[m] خر ۱۴: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

[n] قاض ۲: ۱۴
[o] قاض ۵: ۱۸
[p] قاض ۱: ۱۶
[q] گن ۱۰: ۲۹
[r] ۲۰ آیت
[s] اِستِ ۹: ۳
۲ سمو ۵: ۲۴
زبور ۶۸: ۷
یسع ۵۲: ۱۲
[t] زبور ۸۳: ۹، ۱۰
دیکھو یشو ۱۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

اُس نے اُسے کہا، کہ تھوڑاسا پانی پینے کا مجھے عنایت کیجیئے، کہ میں پیاسا ھوں۔ سو اُس نے دودھ کی ایک مشک کھولی، اور اُسے پلاکے پھر اُسے چھپا دیا۔ ۲۰ پھر اُس نے اُسے کہا، کہ خیمے کے دروازے پرکھتری رہ: اور ایسا ھوگا، کہ جب کوئی آوے، اور تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ یہاں کوئی مرد ھی؟ تو تو کہنا، کہ نہیں۔ ۲۱ تب حبر کی جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اُتھائی، اور ایک میخچو کو ھاتھ میں لیا، اور دبے پاؤں اُس پاس جاکے، اور میخ اُس کی کنپٹی پر دھر کے ایسی گاڑی، کہ زمین میں جا دھنسی: کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا، اور ماندہ ھو گیا تھا۔ سو وہ مر گیا۔ ۲۲ اور دیکھو، جب کہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا، تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی، اور اُسے کہا، کہ آ، اور میں تجھے وہ شخص، جسے تو ڈھونڈھتا ھی، دکھا دونگی۔ اور جب وہ اُس کے خیمے میں داخل ھوا، تو دیکھا، کہ سیسرا مرا پڑا ھی، اور میخ اُس کی کنپٹی میں ھی۔ ۲۳ سو خدا نے اُس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اِسرائیل کے سامھنے مغلوب کیا۔ ۲۴ اور بنی اِسرائیل کے ھاتھ نہایت زور پکڑ چلے، کہ کنعان کے بادشاہ یابین پر غالب ھوئے، یہاں تک کہ اُنھوں نے شاہ کنعان یابین کو نیست کر ڈالا۔

۵ باب

دبورہ اور برق کا گیت۔

اُسی دن دبورہ اور ابینوعم کے بیتے برق نے گاتے ھوئے کہا؛ ۲ خداوند کو مبارک باد کہو، کہ اِسرائیل میں سرگروھیں آگے جاتے تھے، اور لوگ اپنے تئیں خوشی سے بھرتی کراتے تھے۔ ۳ سنو، ای بادشاھو، اور کان دھرو، ای شاھزادو، کہ میں ھاں میں ھی خداوند کے لیئے گاؤنگی؛ میں خداوند اِسرائیل کے خدا کی مدح کرونگی۔ ۴ ای خداوند، جب کہ تو نے شعیر سے خروج کیا، اور ادوم کے میدان سے آگے بڑھا، تو زمین لرزی، اور آسمان تپکے، اور بدلیوں سے بوندیاں پڑیں۔ ۵ پہاڑ خداوند کے آگے ||پگھلے، اور یہہ کوہ سینا بھی خداوند اِسرائیل کے خدا کے آگے۔ ۶ عنات کے بیتے شمجر کے دنوں میں، یاعیل کے ایام میں، شاہراھیں سونی ھو گئی تھیں، اور ساختے رستوں کے مسافر تیڑھی راھوں سے جاتے تھے۔ ۷ سرگروہ اِسرائیل میں باقی نہ رھے: وے باقی نہ رھے، جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ھوئی، جب تک کہ میں اِسرائیل میں ما ھونے کو نہ اُتھی۔ ۸ اُنھوں نے نئے معبود اِختیار کیئے: تب پھاتکوں پر لڑائی ھوئی۔ کیا چالیس ھزار بنی اِسرائیل کے درمیان ایک ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تھا؟ ۹ میرا دل اِسرائیل کے حاکموں کی طرف مائل ھی، اُن لوگوں کی طرف، جنھوں نے خوشی سے آپ کو حاضر کیا۔ خداوند کو مبارک باد کہو۔ ۱۰ تم، جو سفید گدھوں پر چڑھتے ھو، اور تم، جو † عدالت پر بیتھتے ھو اور راہ چلتے ھو، ‡الاپو۔ ۱۱ اُن کی آواز کے سبب جو پنگھتوں پر لوت کا مال بانتتے ھیں: وھاں وے خداوند کے صادق کاموں کی ثنا کرینگے، بلکہ اُس کے سرگروھوں کے صادق کاموں کی، جو اِسرائیل میں ھیں۔ تب خداوند کے لوگ پھاتکوں پر اُتر آویں۔ ۱۲ جاگ، جاگ، ای دبورہ! جاگ، جاگ، اور گیت گا! اُتھ، ای برق، بن ابینوعم، اور اپنے بندھووں کے باندھنے کو چل۔ ۱۳ تب ایک بقیہ نے زبردستوں پر خروج کیا: خداوند کی قوم میرے واسطے جباروں پر وارد ھوگی۔ ۱۴ اِفرائیم میں سے وے آئے، جن کی جڑ عمالیق میں پھیلی ھی۔ بعد تیرے بنیمین تیری گروھوں

|| یا، تھرائے۔ † یا، قالینوں پر۔ ‡ یا، غور کرو، یا، چرچا کرو۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

میں شامل ھوا: مکیر[a] میں سے سرگروہ وارِد ھوئے، اور زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے لکھتے ھیں: ۱۵ اور سردار اِشکار میں سے دبورہ کے ھمراہ ھوئے؛ جیسا اِشکار، ویسا برق[b]؛ وے اُس کے پاس وادي میں بھیجے گئے۔ روبن کي نہروں پاس دل کي بڑي صلاحیں ھوئیں۔ ۱۶ تو کاھے کو بھیڑسالوں میں رھا کرتا تھا[c]، کہ گلوں کا ممیانا سنا کرے؟ روبن کي نہروں پاس بڑي داي تجویزیں تو ھوئیں۔ ۱۷ جلعاد[d] یردن پار ساکن رھا؛ اور دان، نو کاھے کو اپني کشتیوں میں ٹھہرا؟ آشر سمندر کے کنارے پر بیٹھا[c]، اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا۔ ۱۸ زبلون اور نفتالي وے لوگ تھے، جنھوں نے اپني جان کو میدان کي اُونچي جگھوں پر حقیر کر ڈالا[d]۔ ۱۹ بادشاہ آئے، اور لڑے: تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریاے مجدو پاس لڑے: اُنھوں نے روپے کي لوٹ نہ پائي[e]۔ ۲۰ آسمان پر سے لڑے[f]، ستارے اپني منزلوں میں سیسرا سے لڑے[g]۔ ۲۱ رودِ قیسون[h] اُنھیں بہا لے گیا، رودِ || قدیم، رود قیسون۔ ای میري جان تو نے زورآوروں کو پامال کیا۔ ۲۲ اُس وقت اُن کے بہادروں کے گھوڑوں کے سم اُن کے ڈپٹاتے ڈپٹاتے ٹوٹ گئے۔ ۲۳ تم میروز پر لعنت کرو، خداوند کا فرشتہ بولا: اُس کے باشندوں پر بڑي لعنت کرو؛ کہ وے خداوند کي کمک کرنے کو[j]، خداوند کي کمک کرنے کو جباروں کے مقابل، نہ آئے[k]۔ ۲۴ حبر قیني کي جورو یاعیل[l] سب عورتوں سے مبارک ھو؛ وہ اُن عورتوں سے، جو خیموں میں ھیں، مبارک ھو[m]! ۲۵ اُس نے پاني مانگا[n]، اُس نے دودھ دیا: وہ امیروں کي قاب میں دھي لائي۔ ۲۶ اُس نے اپنا ھاتھ میخ پر ڈالا[o]، اور دھنا ھاتھ کاریگر کے میخچو پر؛ اور میخچو سے سیسرا کو مارا، اور اُس[*] کے سر کو کچلا اور پھوڑا،

[a] گن ۳۲: ۳۹، ۴۰ [b] قاض ۴: ۱۴ [c] گن ۳۲: ۱ [d] دیکھو یشو ۱۳: ۲۵، ۳۱ [c] یشو ۱۹: ۲۹، ۳۱ [d] قاض ۴: ۲۰ [e] قاض ۴: ۱۶ زبور ۴۴: ۱۲ [f] دیکھو ۳ آیت [g] دیکھو یشو ۱۰: ۱۱ زبور ۷۷: ۱۷، ۱۸ [h] قاض ۴: ۱۵ [i] قاض ۴: ۷ || یا، جنگ۔ [j] ۱ سمو ۱۷: ۴۷ اور ۱۸: ۱۷ اور ۲۵: ۲۸ [k] قاض ۴: ۹، ۱۰ نحمیا ۳: ۵ [l] قاض ۴: ۱۷ [m] لوقا ۱: ۲۸ [n] قاض ۴: ۱۹ [o] قاض ۴: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

اور اُس کي کنپٹي وار پار چھیدي۔ ۲۷ وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ھوا، وہ گرا، اور پڑا رھا: وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ھوا، وہ گر پڑا: جہاں وہ سرنگوں ھوا، وھاں ھي وہ گرکے مر گیا۔ ۲۸ سیسرا کي ماں نے کھڑکي سے جھانکا، اور جھروکھے سے چلائي، کہ اُس کي گاڑي کے آنے میں اِتني دیر کیوں لگي؟ اُس کي گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک رھے؟ ۲۹ اُس کي دانشمند عورتوں نے اُسے جواب دیا، بلکہ اُسي نے آپ اپنے جواب میں کہا، ۳۰ کیا اُنھوں نے کچھ نہیں پایا، اور لوٹ نہیں بانٹي[p]: ھر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں، اور سیسرا کو رنگارنگ خلعت، اور رنگارنگ سوزني کا خلعت، اور رنگارنگ سوزني کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں کي گردنوں کے لیئے؟ ۳۱ اِس طرح ای خداوند، تیرے سارے دشمن ھلاک ھوویں[q]، اور تیرے محبت کرنیوالے سورج کے مانند[r] ھوویں، جب کہ وہ اپنے زور سے طلوع ھوتا ھی[s]۔ اور زمین میں چالیس برس امن رھا۔

[p] خر ۱۵: ۹ [q] زبور ۸۳: ۱، ۱۰ [r] ۲ سمو ۲۳: ۴ [s] زبور ۱۹: ۵

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرایل اپنے گناہ کے باعث مدیانیوں کے ھاتھ سے ظلم اُٹھاتے۔ ۸ ایک نبي اُنکو اِلزام دیتا۔ ۱۱ ایک فرشتہ جدعون کو بھیجتا کہ اُنھیں چھڑاوے۔ ۱۷ جدعون کے ھدیے کو آگ نکلکے بھسم کر دیتي۔ ۲۵ جدعون بعل کے مذبح کو ڈھا دیتا، اور یہوواہ سلوم نامے مذبح پر ایک ذبیحہ گذرانتا۔ ۲۸ یوآس اپنے بیٹے کي حمایت کرتا، اور اُس کا یربعل خطاب رکھتا۔ ۳۳ جدعون کي فوج۔ ۳۶ نشانیاں جو جدعون کو دکھائي گئیں۔

پھر بني اِسرایل نے خداوند کے آگے بدي کي[a]: تب خداوند نے اُنھیں سات برس تک مدیانیوں کے[b] قبضے میں کر دیا۔ ۲ اور مدیانیوں کا ھاتھ اِسرایل پر قوي ھوا، اور مدیانیوں کے سبب بني اِسرایل نے اپنے لیئے پہاڑوں میں کھوہ، اور غار[c]، اور مضبوط مکان بنائے۔ ۳ اور ایسا ھوتا تھا، کہ جس وقت بني اِسرایل کچھ بوتے تھے، اُس وقت

۱۲۵۶ کے قریب
[a] قاض ۲: ۱۱ [b] حبق ۳: ۷ [c] ۱ سمو ۱۳: ۶ عبر ۱۱: ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۲۵۶ کے قریب

مدیانی، اور عمالیقی[d]، اور اہل مشرق[e] اُن کے مقابل چڑھ آتے تھے: ۴ اور اُن کے سامھنے خیمے کھڑا کرکے کھیتوں کے حاصل عزہ کے داخل ہونے کے مقام تک برباد کرتے تھے[f]: اور بنی اِسرائیل کے لیئے ایک ذرہ بھی خوراک نہ رہنے دیتے تھے، نہ بھیڑ بکری، نہ گاے بیل، نہ گدھا. ۵ کیونکہ وے اپنی مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل کے مانند[g] آتے تھے، اور اُنکا، اور اُنکے اُونٹوں کا شمار نہ ہوتا تھا، اور اُن کی سرزمین میں داخل ہوکے اُس کو برباد کر دیتے تھے. ۶ سو اِسرائیل مدیانیوں کے سبب نہایت مسکین ہوئے، اور بنی اِسرائیل خداوند کے آگے چلّائے[h].

۷ اور ایسا ہوا، کہ جب بنی اِسرائیل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کی، ۸ تو خداوند نے بنی اِسرائیل پاس ایک نبی بھیجا، جس نے اُنھیں کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں تم کو مصر سے چڑھا لایا، اور میں تمھیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا؛ ۹ اور میں نے مصریوں کے ہاتھ سے، اور اُن سب کے ہاتھ سے، جو تمھیں ستاتے تھے، چھڑایا، اور تمھارے سامھنے سے اُنھیں دفعہ کیا[i]، اور اُن کا ملک تم کو دیا؛ ۱۰ اور میں نے تمھیں کہا، کہ خداوند تمھارا خدا میں ہوں: سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے، کہ جن کے ملک میں بستے ہو، مت ڈرو[k]: پر تم میری آواز کے شنوا نہ ہوئے.

۱۱ پھر خداوند کا فرشتہ آیا، اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزری[l] کا تھا، بیٹھا؛ اور اُس وقت اُس کا بیٹا جدعون[m] مے کے کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا، کہ مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے بچاوے. ۱۲ سو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا[n]، اور اُس سے کہا، کہ خداوند تیرے ساتھ ہی[o]، ای بہادر پہلوان! ۱۳ جدعون نے اُسے کہا، ای مالک میرے، اگر خداوند ہمارے

[d] قاض ۳: ۱۳ [e] پید ۲۹: ۱؛ قاض ۷: ۱۲؛ او ر ۸: ۱۰ [f] ۱ سلا ۴: ۳۰؛ ایوب ۱: ۳ [g] احبا ۲۶: ۱۶؛ اِستثنا ۲۸: ۳۰، ۳۳، ۵۱؛ میکہ ۶: ۱۵ [g] قاض ۷: ۱۲ [h] قاض ۳: ۱۵؛ ہوسیع ۵: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

[i] زبور ۴۴: ۲، ۳ [k] ۲ سلا ۱۷: ۳۵، ۳۷، ۳۸؛ یرمیاہ ۱۰: ۲ [l] یشوع ۱۷: ۲ [m] عبر ۱۱: ۳۲ [n] قاض ۱۳: ۳؛ لوقا ۱: ۱۱، ۲۸ [o] یشوع ۱: ۵

ساتھ ہی، تو ہم پر یہہ سب حادثے کیوں پڑے؟ اور کہاں ہیں اُس کی وے سب قدرتیں[p]، جو ہمارے باپ‌دادوں نے ہم سے بیان کیں[q]، اور کہا، کیا خداوند ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اب خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا[r]، اور ہم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا. ۱۴ تب خداوند نے اُس پر نگاہ کی، اور کہا، کہ اپنی اِس قوت کے ساتھ جا، کہ تو بنی اِسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا[s]: کیا میں تجھے نہیں بھیجتا[t].

۱۵ اور اُس نے اُسے کہا، ای میرے مالک میں کس طرح بنی اِسرائیل کو بچاؤں؟ دیکھ، کہ میرا گھرانا منسی میں حقیر ہی[u]، اور میں اپنے باپ‌دادوں کے گھرانے میں سب سے چھوٹا ہوں. ۱۶ تب خداوند نے اُسے فرمایا، کہ میں تیرے ساتھ ہونگا[x]، اور تو مدیانیوں کو ایک ہی آدمی کی طرح مار لیگا. ۱۷ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اگر اب میں نے تیری نگاہ میں منظوری پائی، تو مجھے کوئی نشان دکھا[y]، کہ جس سے میں جانوں، کہ مجھ سے تو ہی بولتا ہی. ۱۸ اور میں تیری مِنّت کرتا ہوں، جب تک کہ میں تجھ پاس پھر آؤں، اور اپنا ہدیہ نکال لاؤں، اور تیرے آگے گذرانوں، تب تک تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو[z]. سو اُس نے کہا، کہ جب تک تو پھر آئیگا، تب تک میں ٹھہرا رہونگا.

۱۹ تب جدعون گیا، اور اُس نے بکری کا ایک بچّا، اور || سیر بھر آٹے کی فطیری روٹیاں طیار کیں[a]؛ اور گوشت کو اُس نے ٹوکری میں رکھا، اور شوربا ایک کٹورے میں ڈالکے اُس کے لیئے بلوط کے درخت تلے لاکے گذرانا. ۲۰ تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ اِس گوشت اور فطیری روٹیوں کو لے جاکے اُس چٹان پر رکھ[b]، اور اُس پر شوربا ڈال[c]. سو اُس نے ویسا ہی کیا.

[p] یوں زبور ۸۱: ۴۱ [q] یسع ۵۹: ۱؛ او ر ۹۳: ۱۵ [r] زبور ۴۴: ۱ [s] ۲ توا ۱۰: ۲ [s] ۱ سمو ۱۲: ۱۱؛ عبر ۱۱: ۳۲، ۳۴ [t] یشوع ۱: ۹؛ قاض ۴: ۶ [u] دیکھو ۱ سمو ۹: ۲۱ [x] خر ۳: ۱۲؛ یشوع ۱: ۵ [y] خر ۴: ۱، ۸-۳۱، ۳۷ آیتیں؛ ۲ سلا ۲۰: ۸؛ زبور ۸۶: ۱۷؛ یسع ۷: ۱۱ [z] پید ۱۸: ۳، ۵؛ قاض ۱۳: ۱۵ || عبرانی میں، ایفہ. [a] پید ۱۸: ۶، ۷، ۸ [b] قاض ۱۳: ۱۹ [c] دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۳۳، ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی نوک سے، جو اُسکے ہاتھ میں تھا، گوشت اور فطیری روٹیوں کو چھوا؛ اور اُس پتھر سے آگ نکلی، اور گوشت اور فطیری روٹیاں کھا گئی[a]. تب خداوند کا فرشتہ اُسکی نظر سے غائب ہو گیا. ۲۲ جب جدعون نے دیکھا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا[b]، تو جدعون نے کہا، افسوس ہی، ای مالک خداوند، کہ میں نے خداوند کے فرشتہ کو آمنے سامھنے دیکھا[c]. ۲۳ سو خداوند نے اُسے کہا، سلام تجھ پر ہو[d]، خوف نہ کر، کہ تو نہ مریگا. ۲۴ تب جدعون نے وہاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور اُسکا نام ||یہوواہ‌سلوم رکھا: سو وہ ابیعزریوں کے عُفرہ میں[e] آج کے دن تک موجود ہی.

۲۵ اور ایسا ہوا، کہ اُسی رات خداوند نے اُسے کہا، کہ اپنے باپ کا جوان بیل، یعنے وہ دوسرا بیل، جو سات برس کا ہی، لے، اور بعل کا مذبح، جو تیرے باپ کا ہی، ڈھاہ دے، اور اُس پر کا گھنا باغ[f] کاٹ ڈال: ۲۶ اور خداوند اپنے خدا کے لیئے اِس چٹان کی چوٹی پر، معین جگہہ پر، ایک مذبح بنا، اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کی لکڑی کے ساتھہ، جسے تو کاٹ ڈالیگا، سوختنی قربانی گذران. ۲۷ تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمی لیئے، اور جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا؛ اور ازبسکہ وہ یہہ کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا، اِس لیئے اُس نے یہہ رات کو کیا.

۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہوا پڑا ہی، اور اُس پر کا گھنا باغ کٹا پڑا ہی، اور اُس مذبح پر، جو بنا کیا گیا تھا، وہ دوسرا بیل اُس پر چڑھایا ہوا ہی. ۲۹ تب اُنھوں نے آپس میں کہا، وہ کون ہی، جس نے یہہ کام کیا؟ اور جب اُنھوں نے تحقیقات اور پرسش کی، تو لوگوں نے کہا، کہ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہہ کام کیا ہی. ۳۰ تب اُس شہر کے[k] لوگوں نے یوآس کو کہا، کہ اپنے بیٹے کو نکال لا، تا کہ قتل کیا جاوے، اِس لیئے کہ اُس نے بعل کا مذبح ڈھایا، اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا. ۳۱ یوآس نے اُن سبھوں کو، جو اُس کے سامھنے کھڑے ہوئے تھے، کہا، کیا تم بعل کے واسطے جھگڑا کرتے ہو، اور تم اُسے بچایا چاہتے ہو؟ جو کوئی اُسکی طرف سے جھگڑا کرتا ہی، سو آج ہی صبح مارا جائے. اگر وہ خدا ہی، تو آپ ہی اپنے لیئے جھگڑے؛ کہ اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا. ۳۲ اِس لیئے اُس نے اُس دن سے اُس کا نام ||یربعل[k] رکھا. اور کہا، کہ بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا؛ اِس لیئے کہ فلانے نے اُس کا مذبح گرا دیا.

۳۳ تب سارے مدیانی[l]، اور عمالیقی، اور مشرق کے لوگ باہم جمع ہوئے، اور پار اُترے، اور یزرعیل کی وادی میں[m] خیمے کھڑے کیئے. ۳۴ تب خداوند کی روح جدعون پر نازل ہوئی[n]؛ سو اُس نے نرسنگا پھونکا[o]، اور ابیعزر کے لوگ اُس کی پیروی میں اِکٹھے ہوئے. ۳۵ پھر اُس نے سارے منسی پاس قاصد بھیجے؛ سو وے بھی اُس کی پیروی میں فراہم ہوئے: اور اُس نے آشر، اور زبلون، اور نفتالی کے پاس بھی قاصد روانہ کیئے؛ سو وے بھی اُنکے اِستقبال کے لیئے نکل آئے.

۳۶ تب جدعون نے خدا سے کہا، کہ اگر تو چاہتا ہی، کہ میرے ہاتھ سے بنی اِسرائیل کو رہائی دے، جیسا تو نے فرمایا ہی: ۳۷ تو دیکھہ، کہ میں اُون کا کترن کھلیہان میں رکھہ دیتا ہوں: سو اگر اوس فقط اُون کے کترن ہی پر پڑا ہووے، اور آس پاس کی زمین سب سوکھی رہے، تو میں یقین کرونگا، کہ جیسا تو نے کہا ہی،

[a] احبار ۹ : ۲۴. ۱ سلاطین ۱۸ : ۳۸. ۲ تواریخ ۷ : ۱.
[b] قاضیوں ۱۳ : ۲۱.
[c] پیدایش ۱۶ : ۱۳. اور ۳۲ : ۳۰. خروج ۳۳ : ۲۰. قاضیوں ۱۳ : ۲۲.
[d] دانیال ۱۰ : ۱۹.
|| یعنے، یہوواہ سلامتی عنایت کرے؛ دیکھو پیدایش ۲۲ : ۱۴. خروج ۱۷ : ۱۵. یرمیاہ ۳۳ : ۱۶. حزقیل ۴۸ : ۳۵.
[e] قاضیوں ۸ : ۳۲.
[f] خروج ۳۴ : ۱۳. اِستثنا ۷ : ۵.

|| یعنے، بعل جھگڑا کرے.
[k] ۱ سموئیل ۱۲ : ۱۱. ۲ سموئیل ۱۱ : ۲۱.
|| یربوست؛ یعنے، مکروہ چیز آپ جھگڑے. دیکھو یرمیاہ ۱۱ : ۱۳. ہوسیع ۹ : ۱۰.
۱۲۴۹ کے قریب
[l] ۳ آیت.
[m] یشوع ۱۷ : ۱۶.
[n] قاضیوں ۳ : ۱۰. ۱ تواریخ ۱۲ : ۱۸. ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۰.
[o] گنتی ۱۰ : ۳. قاضیوں ۳ : ۲۷.

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

تو ویسے هي بني اسرائیل کو میرے هاتهوں سے رهائي بخشیگا؟ ۳۸ اور ایسا هي هوا، که وہ صبح کو سویرے جو اُٹها، اور اُس اُون کے کترن کو سمیٹکے نچوڑا، تو اُس کترن میں سے اوس کا پاني ایک پیاله بهر کے نکلا. ۳۹ تب جدعون نے خدا سے کہا، که تیرا غصه مجهه پر نه بهڑکے، که میں فقط ایک بار اور کهتا هوں: میں تیري منّت کرتا هوں، که فقط اب کي ایک بار اور اِس اُون کے کترن سے تیري آزمایش کروں: سو اب کي چاهیئے که صرف اُون کا کترن هي سوکها رهے، اور آس پاس کي سب زمین پر اوس پڑے. ۴۰ سو خدا نے اُسي رات ایسا کیا، که اُون کا کترن تو فقط خشک رها، اور ساري زمین پر اوس پڑي تهي.

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ جدعون کي فوج، جس میں بتیس هزار تهے، گهٹائي جاتي، جب تک که فقط تین سو باقي رهے. ۹ جدعون، جو کي روٹي کا خواب اور اُسکي تعبیر سنکے، دل کي مضبوطي حاصل کرتا. ۱۶ نرسنگوں اور گهڑوں اور مشعلوں کي تدبیر کرتا. ۲۴ بني افرائیم عوریب اور زئیب کو پکڑ لیتے اور مار ڈالتے.

تب یربعل، جو جدعون هي، ساري جماعت سمیت، جو اُس کے ساتهه تهي، صبح سویرے اُٹها، اور حرود کے کوئے پاس خیمے کهڑے کیئے: اور مدیانیوں کا لشکر اُن کي اُتر طرف کو، کوہ موره کے متصل، وادي میں تها. ۲ تب خداوند نے جدعون کو کہا، که تیرے ساتهه کے لوگ بهت زیاده هیں: که میں مدیانیوں کو اُنکے قبضے میں کر دوں؟ ایسا نه هو، که اسرائیل میرے سامهنے اپنے پر فخر کریں، اور کهیں، که میرے هي هاتهه نے مجهے بچایا. ۳ سو تو اب لوگوں کو سناکے منادي کر، اور کهه که جو کوئي ترسان اور هراسان هو، سو پهر جائے، اور کوہ جلعاد سے فوراً روانه هو: چنانچه اُن لوگوں میں سے بائیس هزار مرد پهر گئے، اور دس هزار باقي رهے. ۴ تب خداوند نے جدعون کو فرمایا، که لوگ هنوز زیاده هیں: سو تو اُنهیں پاني پاس نیچے لا، که وهاں میں تیري خاطر اُنهیں آزماؤنگا:

دیکهو خر ۴: ۲، ۳، ۴، ۶، ۷ — پید ۱۸: ۳۲ — قاض ۶: ۳۲ — اِست ۸: ۱۷ — یسع ۱۰: ۱۳ — ۱ قرن ۱: ۲۹ — ۲ قرن ۴: ۷ — اِست ۲۰: ۸

اور ایسا هوگا، که جس کي بابت میں تجهے کهونگا، که یهه تیرے ساتهه جاوے، وهي تیرے ساتهه جاوے: اور وے سب، جن کے حق میں میں کهوں، که یے تیرے ساتهه نه جاویں، سو تیرے ساتهه نه جاویں. ۵ سو وہ اُن لوگوں کو پاني پاس نیچے لایا، اور خداوند نے جدعون کو فرمایا، که جو شخص پاني چپڑ چپڑ کرکے کُتّے کے مانند پیوے، تو هر ایک ایسے کو علحده رکهه، اور ویسے هر ایک کو بهي، جو اپنے گهٹنوں پر جهککے پیوے. ۶ سو وے جنهوں نے اپنا هاتهه اپنے منهه پاس لاکے چپڑ چپڑ کرکے پیا، وے گنتي میں تین سو مرد تهے: اور باقي سب لوگ پاني پینے کو گهٹنوں پر جهکے. ۷ تب خداوند نے جدعون کو کہا، که میں اِن تین سو آدمیوں سے جنهوں نے چپڑ چپڑ کرکے پیا، تجهے رهائي بخشونگا، اور مدیانیوں کو تیرے هاتهه میں کر دونگا: اور باقي سب لوگوں میں هر ایک کو اُس کے مکان پر پهر جانے دو. ۸ تب اُن لوگوں نے اپنا توشه اور اپنے نرسنگے هاتهوں میں اُٹهائے، اور باقي سب اسرائیل میں سے هر ایک کو اُس کے خیمے میں بهیجا: اور اُن تین سو کو اپنے پاس رکها: اور مدیانیوں کا لشکر اُس کے نیچے وادي میں تها.

۹ اور ایسا هوا، که اُسي رات خداوند نے اُسے فرمایا، که اُٹهه، اور اُس لشکر پاس جا: که میں نے اُسے تیرے قبضے میں کر دیا. ۱۰ اور اگر تجهے اُترنے میں خوف هو، تو تو اپنے نوکر فوراه کے ساتهه لشکر میں اُتر: ۱۱ اور تو سن لیگا، که وے کیا کهتے هیں، بعد اُس کے تیرے هاتهوں میں قوت آویگي، اور تو اُس لشکر پاس اُتر سکیگا. چنانچه وہ اپنے جوان فوراه کو ساتهه لیکر اُن سپاهیوں کے پاس، جو پڑاو کے کنارے پر تهے، گیا. ۱۲ اور مدیاني، اور عمالیقي، اور اهل مشرق وادي کے بیچ کثرت سے تڈّیوں کي مانند پڑے تهے:

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

۱ سمو ۱۴: ۶ — پید ۴۶: ۲، ۳ — قاض ۷: ۱۳، ۱۴، ۱۵ آیتیں. دیکهو پید ۲۴: ۱۴ — ۱ سمو ۱۴: ۹، ۱۰ — قاض ۶: ۵، ۳۳ اور ۸: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ کے قريب

اور اُنکے اونٹ سمندر کے کنارے کي ريت کے مانند بيشمار تهے. ۱۳ اور جب جدعون پهنچا، تو ديکهو، که وهاں ايک شخص تها، جو اپنا خواب اپنے ساتهي سے بيان کرتا تها، اور اُسنے کہا، که ديکه، ميں نے ايک خواب ديکها هي، که جَوْ کي روٹي کا ايک گرده مدياني لشکر ميں گرتا هوا آيا، اور ايک خيمے پر لگ گيا، اور اُس خيمے کو ايسا مارا که وه گر گيا، اور اُلٹا ديا، ايسا که وه خيمه فرش هو گيا. ۱۴ تب اُس کے ساتهي نے جواب ديا، اور کہا، که يهه يوآس کے بيٹے جدعون اِسرائيلي مرد کي تلوار کے سوا اور کُچه نهيں. خدا نے مديان اور سارا لشکر اُس کے قبضے ميں کر ديا.

۱۵ اور ايسا هوا، که جس وقت جدعون نے يهه خواب اور اُس کي تعبير سني، تب سجده کيا، اور اِسرائيلي لشکر کو پهر آيا، اور بولا، اُٹهو، که خداوند نے مدياني لشکر کو تمهارے قبضے ميں کر ديا. ۱۶ تب اُس نے اُن تين سو آدميوں کے تين غول کيئے، اور هر ايک کے هاتهه ميں ايک نرسنگا اور اُسکے ساتهه ايک ايک خالي گهڑا، اور هر ايک گهڑے کے اندر مشعل ديا. ۱۷ اور اُسنے اُنهيں کہا، که مجهے ديکهتے بهالتے رهو: اور تم ويسے هي کام کرو: اور خبردار، جب ميں پڑاؤ کے کنارے جا پهنچوں، تو جو کُچه ميں کروں، سو تم بهي کيجيو. ۱۸ جب ميں، اور وے سب جو ميرے ساتهه هيں، نرسنگا پهونکيں، تو تم سب بهي پڑاو کي هر ايک طرف نرسنگے پهونکيو، اور للکاريو، که يهوواه کي اور جدعون کي تلوار!

۱۹ پس جدعون اور وے سو شخص، جو اُس کے ساتهه تهے، پڑاؤ کے کنارے پر، درمياني پهرے کے شروع ميں آئے: اُسي وقت پهروں کي تبديلي هوئي تهي: تب اُنهوں نے نرسنگے پهونکے، اور اُن گهڑوں کو، جو اُن کے هاتهوں ميں تهے، توڑا. ۲۰ اور اُن تينوں غولوں نے نرسنگے پهونکے اور گهڑے توڑے، اور مشعلوں کو اپنے بائيں هاتهوں ميں ليا، اور نرسنگوں کو اپنے دهنے هاتهوں ميں پهونکنے کے ليئے، اور چِلّا اُٹهے، که يهوواه کي اور جدعون کي تلوار! ۲۱ اور اُن ميں سے هر ايک شخص اپني جگهه پر لشکر کي هر ايک طرف کهڑا تها[h]: تب سارا لشکر دوڑا، اور چِلّاتا هوا بهاگ نکلا. ۲۲ اور اُن تين سو نے نرسنگے پهونکے[k]، اور خداوند نے سارے لشکر ميں هر ايک کي تلوار اُس کے ساتهي پر[l] چلوائي[m]، اور وے بيت‌سته کو، صريرات کے پاس، اور ابيل محوله کي طرف جو طبات پاس هي، بهاگ گئے. ۲۳ تب اِسرائيلي لوگ، نفتلي، اور آشر، اور منسي کے جمع هوکے نکلے، اور مديانيوں کا پيچها کيا.

۲۴ اور جدعون نے تمام کوه اِفرائيم ميں[n] قاصد بهيجے، اور کہا، که مديانيوں کي مخالفت ميں اُترو، اور اُن کے آگے سے آگے پانيوں پر[o]، بيت‌بره[p] تک، اور يردن پر قابض هو جاؤ. تب سارے اِفرائيمي جمع هوکے پانيوں پر بيت‌بره تک اور يردن پر قابض هوئے. ۲۵ اور اُنهوں نے مديان کے دو سرداروں عوريب اور زئيب کو پکڑا[q]: اور عوريب تو عوريب کي چٹان پر[r]، اور زئيب کو زئيب کے کولهو پاس قتل کيا: اور مديان کو رگيدا، اور عوريب اور زئيب کے سر يردن کے پار[s] جدعون پاس لائے.

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ جدعون اِفرائيميوں کو مناتا. ۴ سکات اور فنوايل کے لوگ جدعون کي موج کو روٹياں دينے سے اِنکار کرتے. ۱۰ زبح اور ضلمنع پکڑے جاتے. ۱۳ سکات کے لوگ سمجهائے جاتے، اور فنوايل غارت کيا جاتا. ۱۸ جدعون اپنے بهائيوں کي جان کا بدلا زبح اور ضلمنع سے ليتا. ۲۲ وه بادشاهت سے اِنکار کرتا. ۲۴ جدعون کا افود بت‌پرستي کا باعث هوتا. ۲۸ مديانيوں کا زور توڑا جانا. ۲۹ جدعون کي اولاد، اور اُس کي وفات. ۳۳ اِسرائيليوں کي بت‌پرستي اور ناشکري.

اور اِفرائيم کے لوگوں نے اُسے کہا، که يهه کيا بات هي جو تو نے هم سے کي[a]، که

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ کے قريب

h خر ۱۴: ۱۳، ۱۴
i ۲ توا ۲۰: ۱۷
k ۲ سلا ۷: ۷
يشو ۶: ۴، ۱۶، ۲۰
ديکهو ۲ قرن ۴: ۷
l ۱ سمو ۱۴: ۲۰
۲ توا ۲۰: ۲۳
m زبور ۸۳: ۹
يسع ۹: ۴
n قاض ۳: ۲۷
o قاض ۳: ۲۸
p يوح ۱: ۲۸
q قاض ۸: ۳
زبور ۸۳: ۱۱
r يسع ۱۰: ۲۶
s قاض ۸: ۴
a ديکهو قاض ۱۲: ۱
۲ سمو ۱۹: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے ہمیں طلب نہ کیا؟ اور وے اُس کے ساتھ بہ شدت جھگڑے۔ ۲ اُس نے اُنہیں کہا، کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا؟ کیا اِفرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں؟ ۳ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب کو تمہارے قبضے میں کر دیا[a]: پس، تمہارے برابر کام کرنے کا مجھے کیا مقدور تھا؟ جب اُس نے یہہ کہا، تو اُن کا غصہ جو اُس پر تھا ڈھیما ہوا[b]۔

۴ اور جدعون یردن پاس آیا، اور وہ اور اُس[c] کے ساتھی تین سو ایک ساتھ پار اُترے، اور اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے۔ ۵ تب اُس نے سکات[d] کے لوگوں سے کہا، کہ اِن لوگوں کو، جو میرے ساتھ ہیں، روتی کے گِردے دیجیئے؛ اِس لیئے کہ یے تھک گئے ہیں، اور میں مدیان کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کیئے جاتا ہوں۔

۶ سو سکات کے سرداروں نے کہا، کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضے میں آئے[e]، جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں[f]؟ ۷ جدعون بولا، کہ جس وقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا، اُس وقت میں تمہارے گوشت کو ببول اور سدا گلاب کے کانٹوں سے داونگا[g]۔ ۸ اور وہ وہاں سے فنوایل کو[h] گیا، اور وہاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا: سو فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جسطرح سکاتیوں نے جواب دیا تھا۔ ۹ سو اُسنے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا، کہ جب میں سلامت پھرونگا[i]، تو اِس برج کو ڈھا دونگا[k]۔

۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت، کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے، کہ فقط اِتنے شرقی[l] لشکر میں سے بچ رہے تھے، قرقور میں تھے: کیونکہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوریئے مارے پڑے تھے۔ ۱۱ تب جدعون اُن کی طرف، جو نبح اور یگبہاہ[m] کے پورب کو خیموں

a قاد ۷: ۲۲، ۲۵؛ قلم ۲: ۳
b امث ۱۵: ۱
d پید ۳۳: ۱۷؛ زبور ۶۰: ۶
e دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۱۱
f دیکھو ۱ سم ۲۵: ۱۱
g ۱۶ آیت
h پید ۳۲: ۳۰؛ ۱ سلا ۱۲: ۲۵
i ۱ سلا ۲۲: ۲۷
k ۱۷ آیت
l قاد ۷: ۱۲
m گن ۳۲: ۳۵، ۴۲

میں رہتے تھے، گیا، اور اُس لشکر کو مارا؛ کہ وہ لشکر غافل[n] تھا۔ ۱۲ سو جب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے، تو اُس نے اُنہیں رگیدا، اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا[o]، اور سارے لشکر کو پریشان کیا۔

۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون، پیشتر اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے، جنگ گاہ سے پھرا۔ ۱۴ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا، اور اُس سے پوچھ پاچھ کی: سو اُس نے اُسے ستہتر شخصوں کا پتا بتلایا؛ یہہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے۔ ۱۵ تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا، دیکھو، کہ زبح اور ضلمنع، جن کی بابت تم نے مجھے طعنہ زنی کی[p]، اور مجھے کہا تھا، کہ کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضے میں آئے، کہ ہم تیرے جوانوں کو، جو تھک گئے ہیں، روتیاں دیں؟ ۱۶ تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا، اور ببول اور سدا گلاب کے کانٹے لیئے، اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سمجھایا[q]۔ ۱۷ اور فنوایل[r] کا برج ڈھا دیا[s]، اور شہروالوں کو قتل کیا۔

۱۸ پھر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کہا، کہ وے لوگ جنھیں تم نے تبور میں[t] مارا، کیسے تھے؟ وے بولے، ایسے تھے، کہ جیسا تو ہی؛ اور ہر ایک کی اُن میں ایسی صورت تھی جیسے شاہزادے کی۔ ۱۹ تب اُس نے کہا، کہ وے میرے بھائی، میری ما کے بیتے تھے: سو خداوند حی کی قسم ہی، کہ اگر تم اُنہیں جیتا چھوڑتے، تو میں بھی تمہیں نہ مارتا۔ ۲۰ پھر اُس نے اپنے بڑے بیتے یتر کو حکم کیا، کہ اُٹھ، اُنہیں قتل کر۔ پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ اینچی، کیونکہ وہ ڈرتا تھا، اور ہنوز نوجوان تھا۔ ۲۱ تب زبح اور ضلمنع نے کہا، کہ تو آپ اُٹھ، اور ہم پر حملہ کر: کیونکہ جیسا کہ مرد

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

n قاد ۱۸: ۲۷؛ ۱ تسا ۵: ۳
o زبور ۸۳: ۱۱
p ۶ آیت
q ۷ آیت
r ۱ سلا ۱۲: ۲۵
s ۹ آیت
t قاد ۴: ۶؛ زبور ۸۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

هی، تیسا اُس کا زور هی۔ سو جدعون نے اُٹھکے زبح اور ضامنع کو قتل کیا، اور وہ زیور، جو اُن کے اونٹوں کی گردنوں میں تھے، لے لیئے۔

۲۲ تب بنی اِسرائیل نے جدعون کو کہا، کہ تو هم پر حکومت کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا بھی؛ کیونکہ تو نے همیں مدیان کے هاتھ سے چھڑایا۔ ۲۳ تب جدعون نے اُنھیں کہا، کہ نہ میں تم پر حکومت کرونگا، اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا، بلکہ خداوند هی تم پر حکومت کریگا[a]۔

۲۴ اور جدعون نے اُنھیں کہا، کہ میں تم سے ایک سوال کرتا هوں، اور وہ یہہ هی، کہ هر ایک شخص تم میں سے اپنی لوٹ کے کرنپھول مجھے دے۔ کہ اُن کے کرنپھول سونے کے هیں، اِس لیئے کہ وے اِسماعیلی تھے[b]۔ ۲۵ اُنھوں نے جواب دیا، کہ هم بڑی خوشی سے دینگے۔ پس اُنھوں نے ایک چادر بچھائی، اور هر ایک نے اپنی لوٹ کے مال سے کرنپھول اُس پر ڈال دیئے۔ ۲۶ سو وے سونے کے کرنپھول، جو اُس نے مانگے، وزن میں ایک هزار سات سو مثقال تھے؛ سوا زیور، اور طوق، اور ارغوانی پوشاک کے، جو مدیانی بادشاہ پہنتے تھے، اور سوا زنجیروں کے، جو اُن کے اونٹوں کی گردنوں میں تھیں۔ ۲۷ سو جدعون نے اُن سے ایک افود[c] بنایا، اور اُسے اپنے شہر عفرہ[d] میں رکھا؛ اور وهاں سارے اِسرائیل اُس کی پیروی میں زناکار هوکے گئے[e]۔ اور وہ جدعون اور اُس کے گھرانے کے لیئے پھندا هوا[f]۔

۲۸ یونہیں مدیانی بنی اِسرائیل کے آگے ایسے مغلوب هوئے، کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے۔ اور جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رہا[a]۔

۲۹ اور یوآس کا بیٹا یربعل اپنے گھر جاکے وهاں رہا۔ ۳۰ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے[e]، جو اُس کی صلب سے پیدا هوئے تھے؛ کیونکہ اُس کی جوروان بہت سی تھیں۔ ۳۱ اور اُس کی ایک حرم بھی[f]، جو سکم میں تھی، اُس سے ایک بیٹا جنی؛ سو اُس نے اُس کا نام ابیملک رکھا۔

۳۲ اور یوآس کا بیٹا جدعون نہایت بوڑھا هوکے[g] مر گیا، اور اپنے باپ یوآس کی قبر میں، ابیعزریوں کے عفرہ کے درمیان[h]، مدفون هوا۔ ۳۳ اور ایسا هوا، کہ جدعون کے مرنے کے بعد، اُسی وقت بنی اِسرائیل پھر گئے[i]، اور بعلیم کی پیروی کرکے، زناکار هوئے[k]، اور بعل‌بریت کو اپنا معبود بنایا[l]۔ ۳۴ اور بنی اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کو، جس نے اُنھیں هر ایک طرف سے اُن کے دشمنوں کے هاتھ سے رهائی دی تھی، یاد نہ کیا[m]؛ ۳۵ اور نہ اُنھوں نے یربعل جدعون کے گھر کا، اُن سب نیکیوں کے عوض، جو اُسنے بنی اِسرائیل سے کی تھیں، اِحسان کیا[n]۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیملک، سکمیوں کے ساتھ ایکا کرکے، اپنے بھائیوں کو مار ڈالتا، اور آپ بادشاہ هو جاتا۔ ۷ یوتام ایک تمثیل درمیان لاکے اُن سے ملامت کرتا اور اُن کی تباهی کی پیش خبری دیتا۔ ۲۲ جعل ابیملک کی مخالفت میں بندش باندھتا۔ ۳۰ زبول اِسکا بھید فاش کرتا۔ ۳۴ ابیملک اُن پر غالب آتا، اور شہر کو ڈھا کے اُس پر نمک چھڑکتا۔ ۴۶ اُن کے معبود بریت کا گڑھ بھسم کراتا۔ ۵۰ تیبض میں چکی کے پاٹ کے ایک ٹکڑے سے مارا جاتا۔ ۵۶ یوتام کی بد دعا کامل انجام پاتی۔

۱۲۰۹ کے قریب

تب یربعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموؤں[a] کے پاس گیا، اور اُن سے اور اپنی ساری ننھال سے کہا، کہ ۲ سکم کے سارے لوگوں کو کہیو، کیا تمھارے لیئے یہہ بھلا هی، کہ ستر آدمی جو سب یربعل کے بیٹے هیں[b]، تم پر سلطنت کریں، یا یہہ، کہ ایک هی فقط حکومت کرے؟ اور یہہ بھی یاد رکھو، کہ میں تمھاری هڈی اور تمھارا گوشت هوں[c]۔ ۳ اور اُس کے ماموؤں نے اُسکی بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں

a زبور ۸۳: ۱۲
a ۱ سمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹ اور ۱۲: ۱۲
b پید ۲۵: ۱۳ اور ۳۷: ۲۵، ۲۸
c قاض ۶: ۵
d قاض ۶: ۲۴
e زبور ۱۰۶: ۳۹
f اِستـ ۷: ۱۶
a قاض ۵: ۳۱
e قاض ۹: ۲، ۵
f قاض ۹: ۱
g پید ۲۵: ۸ ایوب ۵: ۲۶
h ۲۷ آیت قاض ۶: ۲۴
i قاض ۲: ۱۹
k قاض ۲: ۱۷
l قاض ۹: ۴، ۴۶
m زبور ۷۸: ۱۱، ۴۲ اور ۱۰۶: ۱۳، ۲۱
n قاض ۹: ۱۶، ۱۷، ۱۸ واعظ ۹: ۱۴، ۱۵
a قاض ۸: ۳۱
b قاض ۸: ۳۰
c پید ۲۹: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۹ کے قریب

میں یهه سب باتیں کہیں؛ اور اُن کے دل ابیملک کي پیروي پر مائل هوئے؛ کیونکه وے بولے، که یهه همارا بهائي[a] هي۔ ۴ اور اُنهوں نے بعل‌بریت کے گهر میں سے[b] ستر مثقال چاندي لیکے اُسے دي؛ سو ابیملک نے اُسے خرچ کرکے بانکوں اور بدمعاش لوگوں کو[c] نوکر رکها، اور وے اُس کے پیرو هوئے۔ ۵ اور وه عفره[d] میں اپنے باپ کے گهر گیا، اور اُس نے یرب‌بعل کے بیٹوں کو، جو اُس کے بهائي تهے، جو ستر شخص تهے، ایک هي پتهر پر قتل کیا[e]؛ مگر یرب‌بعل کا چهوٹا بیٹا یوتام بچ رها، اِس لیئے که اُس نے آپ کو چهپایا تها۔ ۶ تب سکم کے سارے لوگ، اور سب اهل ملّو جمع هوئے، اور گئے، اور اُس ‖ بلوط کے ستون کے آس پاس، جو سکم میں تها، پهنچکے ابیملک کو بادشاه کیا۔

۷ جب اِسکي خبر یوتام کو هوئي، تو وه گیا، اور جرزیم کے پهاڑ[f] کي چوٹي پر چڑهکے کهڑا هوا، اور چلّایا، اور پکارا، اور اُنهیں کہا، که اي سکم کے لوگو، میري سنو، تاکه خدا تمهاري سنے۔ ۸ کسي وقت درخت گئے، تاکه کسي کو مسح کرکے اپنے پر بادشاه مقرر کریں[h]۔ سو اُنهوں نے جاکے زیتون کے درخت کو کہا، که تو همارا بادشاه هو[i]۔ ۹ تب زیتون کے درخت نے اُن سے کہا، کیا میں اپني چکناهٹ کو، جس کے وسیلے خدا اور اِنسان کي تعظیم کرتے هیں[m]، چهوڑ دوں، اور جاکے درختوں پر حکم‌ران هووں؟ ۱۰ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا، که تو آ، اور همارا سلطان هو۔ ۱۱ پر انجیر نے اُنهیں کہا، کیا؛ میں اپني مٹهائي اور ستهرا میوه چهوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکم‌ران هووں؟ ۱۲ تب درختوں نے تاک کو کہا، که چل، تو همارا بادشاه هو۔ ۱۳ سو تاک نے اُنهیں کہا، که کیا میں اپني مي کو، جس سے خدا اور اِنسان خوش هوتے هیں[n]، چهوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکم‌ران هووں؟ ۱۴ تب اُن سب درختوں نے اُونٹکٹارے سے کہا، که چل، تو هي همارا بادشاه هو۔ ۱۵ اُونٹکٹارے نے درختوں سے کہا، اگر تم سچ مچ مجهے[o] اپنا بادشاه مسح کرکے بناؤ، تو آؤ، میرے سایه میں پناه لو[p]؛ اور اگر نهیں، تو اُونٹکٹارے سے ایک آگ نکلیگي[q] اور لبنان کے سروؤں کو[r] جلا دیگي۔ ۱۶ سو اب اگر یهه راستي اور صداقت سے کیا هي، جو تم نے ابیملک کو بادشاه ٹهہرایا، اور اگر تم نے یرب‌بعل سے اور اُس کے گهرانے سے اچها سلوک کیا، اور اگر اُسے اُس اِحسان کے موافق[s]، جو اُس کے هاتهوں نے کیا، یهه جزا دي: ۱۷ (کیونکه میرا باپ تمهاري خاطر لڑائیاں لڑا، اور اپني جان پر بهت کهیلا، اور تمهیں مدیان کے هاتهوں سے چهڑایا: ۱۸ اور تم نے آج میرے باپ کے گهرانے پر بلوا کیا، اور اُس کے ستر بیٹے ایک پتهر پر قتل کیئے[t]، اور اُس کي لونڈي کے بیٹے ابیملک کو، سکم کے لوگوں کا بادشاه کیا، اِس لیئے که وه تمهارا بهائي هی؛) ۱۹ سو اگر تم نے سچائي سے اور وفاداري سے یرب‌بعل اور اُس کے گهر کے ساته آج کے دن یهه سلوک کیا هي: تو تم ابیملک سے خوش رهو، اور وه تم سے خوش رهے: ۲۰ اور اگر نهیں، تو ابیملک سے ایک آگ نکلے، اور سکم کے لوگوں کو، اور اهل ملّو کو، جلا دے[u]: اور سکم کے لوگ اور اهل ملّو کي طرف سے بهي ایک آگ نکلے، اور ابیملک کو کها جاوے۔ ۲۱ اور یوتام اُدهر سے دوڑا اور بهاگا، اور بیر کو[v] گیا، اور اپنے بهائي ابیملک کے خوف سے وهیں رها۔

۱۲۰۶ کے قریب

۲۲ جب ابیملک نے بني اِسرائیل میں تین برس تک سلطنت کي تهي،

[a] پید ۲۹: ۱۴ · [b] قاض ۸: ۳۳ · [c] قاض ۱۱: ۳؛ ۲ توا ۱۳: ۷؛ امث ۱۲: ۱۱؛ اعم ۱۷: ۵ · [d] قاض ۶: ۲۴ · [e] ۲ سلا ۱۱: ۱، ۲ · ‖ دیکهو یشو ۲۴: ۲۶ · ۱۲۰۹ کے قریب · [f] اِست ۱۱: ۲۹؛ اور ۲۷: ۱۲؛ یشو ۸: ۳۳؛ یوح ۴: ۲۰ · [h] دیکهو ۲ سلا ۱۴: ۹ · [i] قاض ۸: ۲۲، ۲۳ · [m] زبور ۱۰۴: ۱۵ · [n] زبور ۱۰۴: ۱۵ · [o] یسع ۳۰: ۲؛ دان ۴: ۱۲؛ هوسع ۱۴: ۷ · [p] ۲۰ آیت · [q] گن ۲۱: ۲۸؛ حزق ۱۹: ۱۴ · [r] ۲ سلا ۱۴: ۹؛ زبور ۱۰۴: ۱۶؛ یسع ۲: ۱۳؛ اور ۳۷: ۲۴؛ حزق ۳۱: ۳ · [s] قاض ۸: ۳۵ · [t] ۵، ۶ آیتیں · [u] ۱۵، ۵۶، ۵۷ آیتیں · [v] ۲ سمو ۲۰: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

۲۳ تب خدا نے ابیملک اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بد روح کو بھیجا؛ اور اہل سکم نے ابیملک سے دغابازی کی: ۲۴ تاکہ وہ بےرحمي، جو یربعل کے ستر بیٹوں کے ساتھ کي تھي، آوے، اور اُن کا خون اُن کے بھائي ابیملک کے سر پر، جس نے اُنھیں قتل کیا، اور سکم کے لوگوں کے سر پر، جنھوں نے اُس کے بھائیوں کے قتل میں اُسکي مدد کي، رکھا جاوے. ۲۵ تب سکم کے لوگوں نے پہاڑوں کي چوٹیوں پر اُس کے لیئے جاسوس بٹھائے، کہ کمین میں بیٹھیں: اور اُنھوں نے اُن کو، جو اُس راہ میں آ نکلے، لوٹا: اور ابیملک کو خبر ہوئي. ۲۶ تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا، اور سکم کي طرف چلا، اور اہل سکم نے اُس کا اعتماد کیا. ۲۷ سو وے کھیتوں میں نکلے، اور اُن کے تاکستانوں کا پھل توڑا، اور انگوروں کو نچوڑا، اور ‖خوشي کي، اور اپنے بت‌خانے میں گھسے، اور کھایا اور پیا، اور ابیملک پر لعنت کي. ۲۸ تب جعل بن عبد نے کہا، ابیملک کون ہي، اور سکم کیا ہي، کہ ہم اُن کي خدمتگذاري کریں؟ کیا وہ یربعل کا بیٹا نہیں؟ اور کیا زبول اُس کا منصبدار نہیں؟ تم سکم کے باپ حمور کے لوگوں کي خدمت گذاري کرو: ہم اُس کي خدمتگذاري کیوں کریں؟ ۲۹ اي کاش کہ جماعت میرے قابو میں ہوتي، تو میں ابیملک کو کنارے کر دیتا! اور اُس نے ابیملک سے مخاطب ہوکے کہا، کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا، اور نکل آ!

۳۰ جب زبول نے، جو شہر کا حاکم تھا، جعل بن عبد کي یے باتیں سنیں، تو اُس کا غصہ بھڑکا. ۳۱ اور اُس نے †خفیتاً ابیملک پاس قاصد روانہ کیئے، اور کہلا بھیجا، کہ دیکھہ، جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سکم میں آیا: اور دیکھہ، کہ وے تیري مخالفت میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں. ۳۲ پس، تو اپنے لوگوں سمیت رات کو اُٹھہ، اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھہ: ۳۳ اور صبح کو جیونہیں آفتاب طلوع کرے، سویرے اُٹھکر شہر پر حملہ کر: اور دیکھہ، جب کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھہ تیرا سامھنا کرنے کو نکلے، تو جو کچھہ تیرے ہاتھہ سے ہو سکے تو اُن سے کر.

۳۴ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہي کو اُٹھا، اور چار غول کرکے سکم کے مقابل گھات میں بیٹھا. ۳۵ اور جعل بن عبد باہر نکلا، اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا. تب ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین‌گاہ سے نکلا. ۳۶ اور جب جعل نے فوج کو دیکھا، تو اُسنے زبول سے کہا، کہ پہاڑوں کي چوٹیوں پر سے لوگ اُترتے ہیں. زبول نے اُسے کہا، کہ یے پہاڑوں کے چھانو ہیں، جو تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے. ۳۷ تب جعل نے پھر کہا، اور یوں بولا، کہ دیکھہ، میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اوپر سے چلے آتے ہیں، اور ایک غول ‖معوننیم کے دشت کي طرف سے آتا ہي. ۳۸ تب زبول نے اُسے کہا، اب تیرا وہ منہہ کہاں ہي، جس سے تو نے کہا، کہ ابیملک کون ہي، کہ ہم اُس کي خدمتگذاري کریں؟ کیا یہہ وہي جماعت نہیں، جسے تو نے ذلیل سمجھا؟ سو اب باہر جایئے، اور اُن سے لڑائي کیجیے. ۳۹ تب جعل سکم کے لوگوں کے سامھنے باہر نکلا، اور ابیملک سے لڑا. ۴۰ اور ابیملک نے اُسے رگیدا، اور وہ اُس کے سامھنے سے بھاگ نکلا، اور راہ میں شہر کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے، اور بہتیرے زخمي ہوئے. ۴۱ اور ابیملک نے ارومہ میں بود و باش کي، اور زبول نے جعل کو اور اُس کے بھائیوں کو خارج کر دیا، تا کہ سکم میں نہ رہیں. ۴۲ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا: اور ابیملک کو خبر ہوئي. ۴۳ سو ابیملک نے لوگ لیئے اور اُنھیں تین غول کیئے، اور میدان کے

‖ یا، خوشي کے گیت گائے. دیکھو یسعیاہ ۱۶: ۹، ۱۰ یرمیاہ ۲۵: ۳۰
† یا، فریب سے.
‖ یا، غیب گوؤں کے میدان سے.

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

بیچ گھات میں بیٹھا، اور منتظر رہا۔ اور دیکھو، کہ لوگ شہر سے نکل آئے، تب وہ اُنکا سامھنا کرنے کو اُٹھا، اور اُنھیں مار لیا۔ ۴۴ اور ابیملک اُس غول سمیت، جو اُسکے ساتھ تھا، آگے لپکا، اور شہر کے پھاٹک کي رہگذر پر آکے کھڑا ہوا؛ اور دو غول جو میدان میں تھے، اُن لوگوں پر آ پڑے، اور اُنھیں کاٹ ڈالا۔ ۴۵ اور ابیملک اُس دن شام تک شہر سے لڑتا رہا، اور شہر کو لے لیا[e]، اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا، اور شہر کو ڈھاکے خاک سیاہ کر دیا، اور اُس پر نمک بتھرایا[f]۔

۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہہ سنا، تو وے بریت[g] معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے لیئے جا گھسے۔ ۴۷ اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئي، کہ سکم کے برج کے سب لوگ اِکٹھے ہوئے ہیں: ۴۸ تب ابیملک اپني فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر[h] چڑھا، اور ابیملک نے کلھاڑا اپنے ہاتھ میں لیا، اور درختوں میں سے ایک درخت کي ڈالي کاٹي، اور اُسے اُٹھاکے اپنے کاندھے پر دھرا، اور اپنے ساتھوالے لوگوں کو کہا، جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا، تم بھي جلد ویسا ہي کرو۔ ۴۹ تب اُن سب لوگوں میں سے ہر ایک نے ایک ڈالي کاٹ لي، اور ابیملک کے پیچھے ہو لیئے، اور اُنھیں برج پر ڈالکے اُن میں آگ لگادي۔ چنانچہ سکم کے برج میں جتنے لوگ تھے، جل مرے؛ سب مرد اور عورتیں، قریب ایک ہزار کے تھے۔

۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا، اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُسے لے لیا۔ ۵۱ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم قلعہ تھا؛ سو سارے مرد اور عورتیں، اور شہر کے سارے باشندے بھاگکے اُس میں جا گھسے، اور دروازہ بند کر لیا، اور قلعہ کي چھت پر چڑھ گئے۔ ۵۲ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا، اور قلعہ کے دروازے سے، یہہ ارادہ کرکے کہ اُسے جلا دے، نزدیک ہوا۔ ۵۳ تب کسي عورت نے چکي کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈال دیا، اور اُس کي کھوپڑي کو توڑ ڈالا[i]۔ ۵۴ تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو، جو اُسکا سلاحبردار تھا، بلایا، اور اُسے کہا، کہ اپني تلوار کھینچ اور مجھے مار[k]، تاکہ میرے حق میں یہہ نہ کہیں، کہ ایک عورت نے اُسے مارا۔ اور اُس جوان نے اُسے بھونک دي؛ سو وہ مر گیا۔ ۵۵ جب اِسرائیلیوں نے دیکھا، کہ ابیملک تمام ہوا، تو ہر ایک اپنے مکان کو روانہ ہوا۔

۵۶ اِس طرح سے خدا نے ابیملک کي اُس شرارت کو، جو اُس نے اپنے ستّر بھائیوں کو مارکے اپنے باپ سے کي تھي، اُس پر پھیرا[l]: ۵۷ اور سکم کے لوگوں کي ساري بدي خدا نے اُن کے سروں پر ڈالي؛ اور وہ لعنت، جو یربعل کے بیٹے یوتام نے اُن پر کي تھي، اُن پر آ پڑي[m]۔

e ۲۰ آیت
f اِستۃ ۲۹: ۲۳، ۱ سلا ۱۲: ۲۵
g سلا ۲: ۲۵، قاض ۸: ۳۳
h زبور ۶۸: ۱۴
i ۲ سمو ۱۱: ۲۱
k ۱ سمو ۳۱: ۴
l ۲۴ آیت، ایوب ۳۱: ۳، زبور ۱۴: ۲۳، امثا ۵: ۲۲
m ۲۰ آیت

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تولع سمیر میں مقام کرکے بني اِسرائیل کا اِنصاف کرتا۔ ۳ بعد اُسکے یائیر حاکم ہوا، اور اُس کے تیس بیٹوں کے تیس شہر ہوئے۔ ۶ فلسطي اور عموني اِسرائیل پر جبر کرتے۔ ۱۰ اِسرائیل کي تنگ حالي میں خدا اُن کو طعنہ دیتا، کہ اپنے اجنبي معبودوں سے مدد مانگو۔ ۱۰ آخر میں وے توبہ کرتے اور خدا اُن پر شفقت کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

اور ابیملک کے بعد تولع بن فواہ بن دودو، جو اِشکار کے خاندان میں سے تھا، بني اِسرائیل کي حمایت کرنے کو اُٹھا[a]؛ وہ اِفرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رہتا تھا۔ ۲ اُس نے تیئیس برس بني اِسرائیل پر حکومت کي، اور مر گیا، اور سمیر میں گاڑا گیا۔

۱۱۸۳ کے قریب

۳ بعد اُس کے جلعادي یائیر اُٹھا، اور اُس نے بني اِسرائیل پر بائیس برس حکومت کي۔ ۴ اُس کے تیس بیٹے تھے، جو تیس گدھي کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے[b]، اور اُن کے تیس شہر تھے، جن کے نام آج کے دن تک یائیر بستیاں ہیں[c]، جلعاد کي زمین میں۔ ۵ اور یائیر مر گیا، اور قامون میں گاڑا گیا۔

۱۱۶۱ کے قریب

۶ تب بني اِسرائیل خداوند کے حضور پھر بدي کرنے لگے[d]، اور اُنھوں نے

a قاض ۲: ۱۶
b قاض ۵: ۱۰، اور ۱۲: ۱۴
c اِستۃ ۳: ۱۴، گنۃ ۳۲: ۴۱
d قاض ۲: ۱۱، اور ۳: ۷، اور ۴: ۱، اور ۶: ۱، اور ۱۳: ۱

بعلیم، اور عستارات، اور ارام کے معبودوں، اور صیدا کے معبودوں، اور موآب کے معبودوں، اور بني عمون کے معبودوں، اور فلسطیوں کے معبودوں کي پرستش کي، اور خداوند کو چھوڑ دیا، اور اُس کي بندگي نه کي۔ ۷ تب خداوند کا قہر اسرایل پر بھڑکا، اور اُس نے اُنھیں فلسطیوں کے ہاتھ میں، اور بني عمون کے ہاتھوں میں بیچ ڈالا۔ ۸ اور اُنھوں نے اُسي سال میں بني اسرایل کو، بلکه اٹھارہ برس سب بني اسرایل کو، جو یردن کے پار عمونیوں کي زمین میں اور جلعاد میں تھے به شدت دکھ دیا، اور نہایت تنگ کیا۔ ۹ اور بني عمون نے یردن پار ہوکے یہوداہ اور بنیامین اور افرائیم کے خاندان سے جنگ کي، یہاں تک که اسرایل بہت تنگ آئے۔

۱۰ تب بني اسرایل نے خداوند سے فریاد کي، اور کہا، ہم نے تیرا گناہ کیا، که اپنے خدا کو چھوڑا، اور بعلیم کي پرستش کي۔ ۱۱ اور خداوند نے بني اسرایل کو فرمایا، کیا ایسا نہیں، که میں نے تمھیں مصریوں کے، اور اموریوں کے، اور بني عمون کے، اور فلسطیوں کے ہاتھ سے رہائي دي؟ ۱۲ اور صیدانیوں، اور عمالیقیوں، اور ماعونیوں نے بھي تم کو تنگ کیا، اور تم نے مجھ کو پکارا، سو میں نے تمھیں اُن کے ہاتھوں سے بھي چھڑایا۔ ۱۳ باوجود اُس سب کے تم نے مجھے ترک کیا، اور اجنبي معبودوں کي پرستش کي: سو اب میں تمھیں رہائي نہیں دینے کا۔ ۱۴ تم جاؤ، اور اُن معبودوں سے، جنھیں تم نے اختیار کیا ہي، فریاد کرو؛ که وے ہي تمھارے دکھوں کے وقت تم کو چھڑاویں۔

۱۵ پھر بني اسرایل نے خداوند سے کہا، که ہم نے تو گناہ کیا: سو تو اُس سب کے موافق، جو تیرے نزدیک اچھا ہي، ہم سے کر؛ فقط آج ہي ہمیں رہائي دیجیئے۔ ۱۶ اور اُنھوں نے اجنبي معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا، اور خداوند کي بندگي کي؛ تب اُس کا جي اسرایل کي پریشاني سے غمگین ہوا۔ ۱۷ اُس وقت بني عمون جمع ہوئے، اور جلعاد میں خیمے کھڑے کیئے۔ اور بني اسرایل بھي فراہم ہوئے، اور مصفاح میں خیمه‌زن ہوئے۔ ۱۸ تب جلعاد کے لوگوں اور امیروں نے آپس میں کہا، وہ کون شخص ہي، جو پہلے بني عمون سے لڑنا شروع کرے؟ که وہي جلعاد کے سب باشندوں کا سردار ہوگا۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ جلعادي اور افتاح آپس میں عہد باندھتے، که وہ اُن کا سردار ہو۔ ۱۲ صلح کا عہد جو اُس کے اور بني عمون کے درمیان ہوا باطل کیا جاتا۔ ۲۱ افتاح منت ماننا۔ ۳۲ عمونیوں پر فتح پانا۔ ۳۴ اپني منت کے مطابق اپني بیٹي کے حق میں عمل کرنا۔

اور جلعاد میں افتاح نام ایک شخص بڑا بہادر تھا: یہه ایک قحبه کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا، اور افتاح کا باپ جلعاد تھا۔ ۲ اور جلعاد کي جورو اُس سے بیٹے جني، اور اُس عورت کے بیٹے جب بڑے ہوئے، تو اُنھوں نے افتاح کو خارج کر دیا، اور اُسے کہا، که ہمارے باپ کے گھر میں تیرا حصه نہیں، اِس لیئے که تو اجنبي عورت کے پیٹ سے ہي۔ ۳ تب افتاح اپنے بھائیوں کے پاس سے بھاگا، اور طوب کي زمین میں جا رہا: اور اُس کے پاس بانکے لوگ جمع ہوئے، اور وے اُس کے ساتھ آیا جایا کرتے تھے۔

۴ اور ایسا ہوا، که ایک مدت کے بعد بني عمون بني اسرایل سے لڑے۔ ۵ اور یوں ہوا، که جب بني عمون بني اسرایل سے لڑنے لگے، تو جلعادي بزرگ نکلے، که افتاح کو طوب کي زمین سے لے آویں: ۶ سو اُنھوں نے افتاح کو کہا، که آ، اور ہمارا سردار ہو، تاکه ہم بني عمون سے لڑیں۔ ۷ اور افتاح نے جلعادي

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بزرگوں سے کہا، کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کي، اور مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا[a]؟ سو اب جو تم تنگي میں پڑے، تو مجھ پاس کیوں آئے؟ ۸ اور جلعادي بزرگوں نے اِفتاح کو کہا، کہ اب هم اِس لیئے تیرے پاس پھر آئے[b]، کہ تو همارا ساتھ دیوے، اور بني عمون سے جنگ کرے، اور همارا اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار هو[c]۔ ۹ اور اِفتاح نے جلعادي بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لے چلو، کہ میں بني عمون سے لڑوں، اور اگر خداوند اُن کو میرے آگے مغلوب کر دے، تو کیا میں تمھارا سردار هونگا؟ ۱۰ جلعادي بزرگوں نے اِفتاح کو جواب دیا، کہ خداوند همارے درمیان سنٔے والا هووے[d]، بشرطیکہ تیرے کہنے کے مطابق هم عمل نہ کریں۔ ۱۱ تب اِفتاح جلعادي بزرگوں کے ساتھ روانہ هوا، اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا[e]: اور اِفتاح نے مصفاح میں خداوند کے آگے اپني سب باتیں کہیں[f]۔

۱۲ اور اِفتاح نے بني عمون کے بادشاہ پاس ایلچي بھیجے، اور کہا، تجھے مجھ سے کیا هی، جو تو مجھ پر میري سرزمین میں لڑنے کو چڑھ آیا هی؟ ۱۳ اور بني عمون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ایلچیوں کو جواب دیا، اِس لیئے کہ جب بني اِسرایل مصر سے نکل آئے تھے، تو اُنھوں نے میرا ملک، ارنون سے لیکے یبوق تک[k] اور یردن تک، لے لیا تھا[l]۔ سو اب تو وہ سرزمین سلامتي سے مجھے پھیر دے۔ ۱۴ تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو بني عمون کے بادشاہ پاس پھر بھیجا؛ ۱۵ اور اُسے کہا، اِفتاح یہہ کہتا هی، کہ اِسرایل نے موآب کي سرزمین اور بني عمون کا ملک نہیں لیا[m]؛ ۱۶ کیونکہ اِسرایلي جب مصر سے نکل آئے تھے، اور دریاے قلزم تک بیابان میں چلے[n] اور قادس میں آئے[o]: ۱۷ تب اِسرایلیوں نے ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا، کہ هم کو اپني سرحد سے گذرنے دے[p]: لیکن ادوم کا بادشاہ اُن کا شنوا نہ هوا[q]۔ اور اِسي طرح اُنھوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا، اور اُس نے بھي نہ مانا: چنانچہ اِسرایلي قادس میں مقام کر رهے[r]؛ ۱۸ تب وے بیابان میں هوکے روانہ هوئے، اور ادوم کے سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا[s]، اور موآب کي سرزمین کي پورب طرف سے آئے[t]، اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کیئے[u]؛ پر موآب کي سرحد میں داخل نہ هوئے، اِس لیئے کہ موآب کا سِوانا ارنون هی۔ ۱۹ تب اِسرایل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس، جو حسبون کا بادشاہ تھا، ایلچي بھیجے[w]، اور اِسرایل نے اُس سے کہا، کہ هم کو رخصت دیجیئے، کہ هم تمھاري سرزمین سے هوکے اپنے مقام کو چلے جائیں[y]۔ ۲۰ پر سیحون نے اِسرایل پر اِعتبار نہ کیا، کہ اُنھیں اپني سرحد سے گذرنے دیوے[z]، بلکہ سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کیئے، اور یحص میں خیمہ‌زن هوا، اور اِسرایل سے لڑا۔ ۲۱ اور خداوند اِسرایل کے خدا نے سیحون کو، اُس کے سارے لشکر سمیت، اِسرایل کے قبضے میں کر دیا، اور اُنھوں نے اُنھیں مار لیا[a]۔ اِسي طرح اِسرایلي اُس ملک کے باشندوں اموریوں کي ساري زمین کے وارث هو گئے۔ ۲۲ اور وے ارنون سے لیکے یبوق تک، اور بیابان سے یردن تک، اموریوں کي ساري سرحدوں پر قابض هوئے[b]۔ ۲۳ سو اب جو خداوند اِسرایل کے خدا نے اموریوں کو اپني قوم اِسرایل کے آگے میراث سے خارج کیا، کیا تو اُس کا وارث هوگا؟ ۲۴ جو تیرا معبود کموس[c] تجھے میراث میں دیتا هی، کیا تو اُسے میراث میں نہیں لیتا؟ پس، هم بھي اُن سب کو، جنھیں خداوند همارا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

[a] پید ۲۶ : ۲۷ [b] لوقا ۱۷ : ۴ [c] قاد ۱۰ : ۱۸ [d] یرہ ۴۲ : ۵ [e] ۸ آیت [f] قاد ۱۰ : ۱۷ اور ۲۰ : ۱ اسمو ۱۰ : ۱۷ اور ۱۱ : ۱۵ (۱۱۴۳ کے قریب) [k] پید ۳۲ : ۲۲ [l] گنہ ۲۱ : ۲۴، ۲۵، ۲۶ [m] استہ ۲ : ۹، ۱۹ [n] گنہ ۱۴ : ۲۵ استہ ۱ : ۴۰ یشو ۵ : ۶

[o] گنہ ۱۳ : ۲۶ اور ۲۰ : ۱ استہ ۱ : ۴۶ [p] گنہ ۲۰ : ۱۴ [q] گنہ ۲۰ : ۱۸، ۲۱ [r] گنہ ۲۰ : ۱ [s] گنہ ۲۱ : ۴ استہ ۲ : ۱،—۸ [t] گنہ ۲۱ : ۱۱ [u] گنہ ۲۱ : ۱۳ اور ۲۲ : ۳۶ [w] گنہ ۲۱ : ۲۱ استہ ۲ : ۲۶ [y] گنہ ۲۱ : ۲۲ استہ ۲ : ۲۷ [z] گنہ ۲۱ : ۲۳ استہ ۲ : ۳۲ [a] گنہ ۲۱ : ۲۴، ۲۵ استہ ۲ : ۳۳، ۳۴ [b] استہ ۲ : ۳۶ [c] گنہ ۲۱ : ۲۹ اسلا ۱۱ : ۷ یرہ ۴۸ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

همارے سامهنے سے خارج کر دیوے، هم اُن کے وارث هونگے[a]. ۲۵ اور اب کیا تو موآب کے بادشاہ بلق سے، جو صفور کا بیٹا تها[b]، کچهه بهتر هی؟ کیا اُس نے بني اِسرائیل سے کدهي جهگڑا کیا، یا کیا اُسنے کدهي اُن کا سامهنا کیا، ۲۶ جس وقت که بني اِسرائیل حسبون میں اور اُسکے شهروں میں[e]، اور عراعر اور اُس کے شهروں میں[g]، اور اُن سب شهروں میں، جو ارنون کے دونوں کناروں پر هیں، تین سو برس رها کیئے؟ اُس وقت تم نے اُنهیں کیوں نه چهڑایا؟ ۲۷ غرض میں نے تیري بدي نهیں کي، بلکه تو مجهه سے بدي کرتا هی، که میرے ساتهه لڑنے آتا هی. پس، خداوند هي جو منصف هی[h]، بني اِسرائیل اور بني عمون کے درمیان آج کے دن اِنصاف کرے[i]. ۲۸ لیکن بني عمون کے بادشاہ نے اُن باتوں کو، جو اِفتاح نے اُسے کهلا بهیجیں، نه سنا.

۲۹ تب خداوند کي روح[k] ||اِفتاح پر آئي، اور وہ جلعاد اور منسي سے گذرکے مصفاح کو، جو جلعاد میں هی، پهنچا، اور جلعاد کے مصفاح سے بني عمون کي طرف خروج کیا. ۳۰ اور اِفتاح نے خداوند کي مَنّت ماني[l]، اور کها، که اگر تو یقیناً بني عمون کو میرے هاتهه میں کر دے، ۳۱ تو ایسا هوگا، که میں جب بني عمون کي طرف سے سلامتي کے ساتهه پهرونگا، تو جو کوئي میرے گهر کے دروازے سے پهلے میرے اِستقبال کو نکلیگا، وہ خداوند کا هوگا[m]، † اور میں اُس کو سوختني قرباني گذرانونگا[n].

۳۲ تب اِفتاح بني عمون کي طرف پار اُترا، تاکه اُن سے لڑائي کرے: اور خداوند نے اُن کو اُس کے هاتهوں میں کر دیا. ۳۳ اور اُسنے عراعر سے لیکے منیت[o] کے مدخل تک، جو بیس شهر هیں، اور ‡ ابیل‌کرامیم تک، نهایت بڑا قتال کیا. اُس طرح بني عمون بني اِسرائیل سے مغلوب هوئے.

۳۴ اور اِفتاح مصفاح کو[p] اپنے گهر آیا، اور دیکهو، اُس کي بیٹي طبلے بجاتي اور ناچتي هوئي اُس کے اِستقبال کے لیئے نکلي[q]، اور وہ اِکلوتي فرزند تهي: اُس کے سوا اُس کے کوئي بیٹي بیٹا نه تها. ۳۵ اور ایسا هوا، که جب اُسنے اُسے دیکها، تو اُس نے اپنے کپڑے پهاڑے[r]، اور بولا، هاے، هاے، میري بیٹي: تو نے مجهه کو نهایت ذلیل کیا هی، بلکه تو اُن میں سے هی، جو مجهے دکهه دیتے هیں: کیونکه میں نے خداوند کو زبان دي هی[s]، اور ٹال نهیں سکتا[t]. ۳۶ اُس نے اُس کو کها، ای میرے باپ، اگر تو نے خداوند کو زبان دي هی، تو جو کچهه تیرے منهه سے نکلا، سو مجهه سے کر[u]: اِس لیئے که خداوند نے تیرے دشمنوں بني عمون سے تیرا اِنتقام لیا[x]. ۳۷ پهر اُس نے اپنے باپ کو کها، میرے لیئے اِتنا کر، که دو مهینوں کي مهلت مجهه کو دے، تاکه کوهستان میں پهروں، اور میں اپني ساتهوالیوں کے ساتهه اپنے کنوارپن پر روؤں. ۳۸ وہ بولا، جا. اور اُس نے اُسے دو مهینے کي رخصت دي: اور وہ اپني ساتهوالیوں کو لیکے گئي، اور کوهستان میں اپنے کنوارپن پر روئي. ۳۹ اور ایسا هوا، که دو مهینوں کے بعد وہ اپنے باپ پاس پهر آئي، اور اُس نے اُسے اُس مَنّت کے مطابق، جو اُس نے ماني تهي، عمل کیا[y]: سو اُس نے کسي مرد کو نه جانا. چنانچه بني اِسرائیل میں یهه دستور هوا، ۴۰ که سال به سال اِسرائیل کي بیٹیاں جاتي تهیں، که هر برس میں چار دن تک اِفتاح جلعادي کي بیٹي کي ||ثنا[z] خواني کریں.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ افرائمي اِفتاح کے ساتهه جهگڑا کرتے، اور اُن میں سے بهت جوکه شبلت کے نه بول سکنے سے معلوم هوگئے، جلعادیوں سے قتل هوئے. ۷ اِفتاح کي وفات. ۸ بعد اُس کے اِبسان نے جس کے تیس بیٹے اور تیس بیٹیاں هوئیں، ۱۱ پهر بعد اُس کے ایلون نے، ۱۳ پهر عبدون نے جس کے چالیس بیٹے اور تیس پوتے تهے، اِسرائیلیوں پر حکمراني کي.

[d] اِستثنا ۲: ۳۰، اور ۱۸: ۱۲، یشوع ۳: ۱۰ — [e] گنتي ۲۲: ۲، دیکهو یشوع ۲۴: ۹ — [f] گنتي ۲۱: ۲۵ — [g] اِستثنا ۲: ۳۶ — [h] پیدایش ۱۸: ۲۵ — [i] پیدایش ۱۶: ۵، اور ۳۱: ۵۳، ۱ سموئیل ۲۴: ۱۲، ۱۵ — [k] قاضیوں ۳: ۱۰ — || معلوم هوتا هی که اِفتاح فقط اُن فرقوں کا سردار هوا، جو اُتر پورب کي اطراف میں رهتے تهے. — [l] پیدایش ۲۸: ۲۰، ۱ سموئیل ۱: ۱۱ — [m] دیکهو احبار ۲۷: ۲، ۳، وغیرہ، ۱ سموئیل ۱: ۱۱، ۲۸، اور ۲: ۱۸ — † یا، یعني اُس کو وغیرہ. — [n] زبور ۶۶: ۱۳، دیکهو احبار ۲۷: ۱۱، ۱۲ — [o] حزقي‌ایل ۲۷: ۱۷ — ‡ یعني، تاکستانوں کے میدان تک.

[p] قاضیوں ۱۰: ۱۷، ۱۱ آیت — [q] خروج ۱۵: ۲۰، ۱ سموئیل ۱۸: ۶، زبور ۶۸: ۲۵، یرمیاہ ۳۱: ۴ — [r] پیدایش ۳۷: ۲۹، ۳۴ — [s] واعظ ۵: ۴ — [t] گنتي ۳۰: ۲، زبور ۱۵: ۴، واعظ ۵: ۴، ۵ — [u] گنتي ۳۰: ۲ — [x] ۲ سموئیل ۱۸: ۱۹، ۳۱ — [y] ۳۱ آیت، ۱ سموئیل ۱: ۲۲، ۲۴، اور ۲: ۱۸ — || یا، اُسکے ساتهه گفتگو کریں. — [z] قاضیوں ۵: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

اُس وقت اِفرائیم کے لوگ[a] جمع ہوکے اُتر اطراف میں گئے، اور اِفتاح سے کہا، تو جو بني عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا، تو نے ہمیں طلب نہ کیا، کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ سو اب ہم تیرے گھر کو تجھ سمیت جلا دینگے۔ ۲ اِفتاح نے اُنہیں جواب دیا، کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بني عمون کے ساتھ ہو رہا، اور جب میں نے تمہیں بلایا، تو تم نے اُن کے ہاتھ سے مجھے رہائي نہ دي۔ ۳ اور جب میں نے یہہ دیکھا، کہ تمھاري طرف سے رہائي نہیں ہوتي، تو میں نے اپني جان ہتھیلي پر رکھي[b]، اور پار اُترکے بني عمون کا سامھنا کیا؛ اور خداوند نے اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیا: سو تم آج کے دن کس لیئے مجھ پاس آئے کہ مجھ سے لڑو؟ ۴ تب اِفتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کرکے اِفرائیمیوں سے لڑائي کي، اور جلعادیوں نے اِفرائیمیوں کو مار لیا؛ کیونکہ وے کہتے تھے، کہ تم جلعادي اِفرائیم کے بھگوڑے ہو[c]، جو اِفرائیمیوں اور منسیوں کے درمیان رہتے ہو۔ ۵ اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو[d]، جو اِفرائیمیوں کے سامھنے تھے، اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایسا ہوا، کہ جو اِفرائیمي بھاگا ہوا آیا، وہ بولا، کہ مجھے پار جانے دے۔ اور جلعادیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو اِفرائیمي ہی؟ اگر وہ بولا، نہیں؛ ۶ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہہ تو، ‖ شبلت؛ وہ بولا، سبلت؛ اِس لیئے کہ وہ صحیح نہ بول سکتا تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا: چنانچہ اُس وقت وہاں † بیالیس ہزار اِفرائیمي قتل کیئے گئے۔ ۷ اور اِفتاح نے چھہ برس تک بني اِسرائیل میں حکومت کي: بعد اُسکے مر گیا، اور جلعاد کے شہروں سے ایک شہر میں گاڑا گیا۔

۸ بعد اُس کے ‡ اِبسان بیت‌لحمي بني اِسرائیل کا حاکم ہوا۔ ۹ اُس کے تیس بیٹے تھے، اور تیس بیٹیاں: سو تیس بیٹیاں اُس نے باہر بیاہ دیں، اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لیئے تیس بیٹیاں لے آیا۔ وہ سات برس تک اِسرائیلیوں کا حاکم رہا۔ ۱۰ سو اِبسان مر گیا، اور بیت‌لحم میں گاڑا گیا۔

۱۱ اور اُس کے بعد زبلوني ‖ ایلون اِسرائیلیوں کا حاکم ہوا، اور اُس نے دس برس اِسرائیل پر حکومت کي۔ ۱۲ اور زبلوني ایلون مر گیا، اور ایلون میں زبلون کي سرزمین میں دفن کیا گیا۔

۱۳ اور اُسکے بعد ہلیل فرعاتوني کا بیٹا † عبدون حاکم ہوا۔ ۱۴ اور اُسکے چالیس بیٹے تھے، اور تیس پوتے جو ستر گدھي کے بچھیروں پر[a] چڑھا کرتے تھے۔ آٹھ برس اُس نے اِسرائیل پر حکومت کي۔ ۱۵ اور ہلیل فرعاتوني کا بیٹا عبدون مر گیا، اور عمالیق کے کوہستان میں[b] سرزمین اِفرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلي فلسطیوں کے محکوم ہوتے۔ ۲ ایک فرشتہ منوحہ کي جورو کو دکھائي دیتا۔ ۸ وہي فرشتہ منوحہ کو بھي دکھائي دیتا۔ ۱۵ منوحہ کي قرباني، جس سے فرشتے کا بھید کھلتا۔ ۲۴ سمسون کي پیدایش ہوتي۔

پھر بني اِسرائیل نے خداوند کي نظر میں بدکاري کي[a]: اور خداوند نے ‡ اُنہیں چالیس برس تک فلسطیوں کے ہاتھ میں[b] کر دیا۔

۲ اور دان کے گھرانے میں زرعہ کا[c] ایک شخص تھا، جس کا نام منوحہ تھا۔ اُس کي جورو بانجھہ تھي، اور کوئي لڑکا نہ جني۔ ۳ اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کو دکھائي دیا[d]، اور اُسے کہا، کہ دیکھہ، اب تو بانجھہ ہی، اور جنتي نہیں؛ پر اب حاملہ ہوگي، اور بیٹا جنیگي۔ ۴ سو اب خبردار رہیو، اور مي یا نشے کي کوئي چیز نہ پیجیو[e]، اور ہر ایک ناپاک چیز کے کھانے سے پرہیز کیجیو۔ ۵ کیونکہ، دیکھہ، تو حاملہ ہوگي، اور بیٹا جنیگي؛ اُس کے سر پر کبھي اُسترہ نہ پھریگا[f]: اِس واسطے کہ وہ لڑکا رحم ہي سے خدا کا نذیر[g]

---

a دیکھو قاض ۸: ۱
b ۱ سمو ۱۹: ۵، اور ۲۸: ۲۱، ایوب ۱۳: ۱۴، زبور ۱۱۹: ۱۰۹
c دیکھو ۱ سمو ۲۵: ۱۰، زبور ۷۸: ۹
d یشوع ۲۲: ۱۱، قاض ۳: ۲۸، اور ۷: ۲۴
‖ اِس لفظ کي معني دھارا یا باڑہ هي زبور ۶۹: ۲، ۱۵، یسع ۲۷: ۱۲
۱۱۳۷ کے قریب
† یا، چالیس اور دو ہزار
‡ معلوم ہوتا هي کہ وہ اُتر پورب کے فرقونکے درمیان عدالت کرتا رہا۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۳۷ کے قریب
۱۱۳۰ کے قریب
‖ اِبسان کا سا اِختیار اُسي ملک میں رکھتا تھا۔
† اُتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا۔
a قاض ۵: ۱۰، اور ۱۰: ۴
۱۱۱۲ کے قریب
b قاض ۳: ۱۳، ۲۷، اور ۵: ۱۴
۱۱۶۱ کے قریب
a قاض ۲: ۱۱، اور ۳: ۷، اور ۴: ۱، اور ۶: ۱، اور ۱۰: ۶
‡ معلوم ہوتا هي کہ یہہ حال فقط بعضے فرقوں کا تھا۔
b ۱ سمو ۱۲: ۹
c یشوع ۱۹: ۴۱
d قاض ۶: ۱۲، لوقا ۱: ۱۱، ۱۳، ۲۸، ۳۱
e ۱۴ آیت گنتي ۶: ۲، ۳، لوقا ۱: ۱۵
f گنتي ۶: ۵، ۱ سمو ۱: ۱۱
g گنتي ۶: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

ہوگا؛ اور وہ اسرائیلیوں کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے رہائي دینا شروع کریگا[h]. ۶ تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا، کہ ایک مرد خدا[i] مجھہ پاس آیا؛ اُس کي صورت خدا کے فرشتے کي صورت کي طرح[k] بہت ڈراني تھي: پر میں نے اُس سے نہیں پوچھا، کہ تو کہاں سے ھی؟ اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتایا[l]: ۷ پر اُس نے مجھسے کہا، دیکھہ، تو حاملہ ہوگي اور بیٹا جنیگي: سو تو اب می یا کوئي نشہ نہ پینا، اور ناپاک چیز نہ کھانا؛ کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ھي سے، اُس کے مرنے کے دن تک، خدا کا نذیر ہوگا.

۸ تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزي سے دعا کي، اور کہا، ای میرے مالک، ایسا کر کہ وہ مرد خدا، جسے تو نے بھیجا تھا، ہم لوگوں پاس پھر آوے، اور ہم کو سکھلاوے، کہ اُس لڑکے سے، جو پیدا ہونے کو ھی، ہم کیا کریں. ۹ اور خدا نے منوحہ کي آواز سني: اور خدا کا فرشتہ اُس عورت پاس، جس وقت وہ کھیت میں بیٹھي تھي، پھر آیا: اُس وقت اُس کا شوہر منوحہ اُس کے ساتھہ نہ تھا. ۱۰ سو اُس عورت نے پھرتي کي، اور دوڑکے اپنے خصم کو جتایا، اور اُسے کہا، کہ دیکھہ، وھي مرد، جو اگلے دن مجھے دکھائي دیا تھا، سو اب پھر مجھے دکھائي دیا. ۱۱ تب منوحہ اُٹھکے اپني جورو کے پیچھے روانہ ہوا، اور اُس مرد پاس آیا، اور اُسے کہا، کیا تو وھي مرد ھی، جس نے اِس عورت سے باتیں کیں؟ اُس نے کہا، میں وھي ہوں. ۱۲ تب منوحہ نے کہا، ای کاش کہ تیري باتیں پوري ہوویں! پر وہ لڑکا کس طور کا ہوگا؟ اور اُس کا کام کیا ہوگا؟ ۱۳ خداوند کے فرشتے نے منوحہ سے کہا، اُن سب چیزوں سے، جو میں نے کہیں، یہہ عورت پرہیز کرے. ۱۴ وہ ایسي کوئي چیز، جو تاک سے پیدا ہوتي ھی، نہ کھاوے، اور می یا کوئي نشہ نہ پیئے[m]، اور ناپاک چیز نہ کھاوے: اُن سب حکموں کي، جو میں نے اُسے کیے ھیں، محافظت کرے. ۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، کہ تجھہ سے اجازت ہو، تو ہم تجھہ کو روک رکھیں، جبتک کہ ہم تیرے لیئے ایک بکري کا بچہ طیار کریں[n]. ۱۶ تب خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا، اگرچہ تو مجھے روک رکھے، توبھي میں تیري روٹي نہیں کھانے کا: پر اگر تو سوختني قرباني گذراننے چاھتا ھی، تو تجھے لازم ھی، کہ خداوند کے لیئے گذرانے. کہ منوحہ نہ جانتا تھا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ ھی.

۱۷ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، اپنا نام بتا، تاکہ جب تیرا کہا پورا ہو، تو ہم تیري تعریف کریں. ۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، تو کیوں میرا نام پوچھتا ھی[o]؟ میرا نام عجیب ھی[p]. ۱۹ تب منوحہ نے بکري کا ایک بچہ نذر کي قرباني سمیت لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لیئے اُنہیں گذرانا[q]: اور فرشتے نے عجایب کام کیئے، اور منوحہ اور اُس کي جورو دونوں دیکھہ رہے تھے. ۲۰ اور ایسا ہوا، کہ جب مذبح پر سے آسمان کي طرف شعلہ اُٹھا، تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا. اور منوحہ اور اُس کي جورو نے اُس حال کو دیکھا، اور اوندھے منھہ زمین پر گرے[r]. ۲۱ اور خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُس کي جورو کو پھر دکھائي نہ دیا. تب منوحہ نے جانا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا[s]. ۲۲ تب منوحہ نے اپني جورو سے کہا، کہ ہم اب ضرور مر جائینگے[t]، کیونکہ ہم نے خدا کو دیکھا! ۲۳ اُس کي جورو نے اُسے کہا، اگر خداوند چاھتا، کہ ھمیں مار ڈالے، تو سوختني قرباني اور نذر کي قرباني ہمارے ہاتھوں سے قبول نہ کرتا، نہ ھمیں یہہ سب کچھہ دکھاتا، اور نہ ھمیں اِس وقت یہہ، جو اُس نے ھمیں کہا، کہتا.

[h] دیکھو ۱ سمو ۷: ۱۳. ۲ سمو ۸: ۱. ۱ توا ۱۸: ۱
[i] اِستہ ۳۳: ۱. ۱ سمو ۲: ۲۷ اور ۹: ۶. ۱ سلا ۱۷: ۲۴
[k] متي ۲۸: ۳. لوقا ۹: ۲۹. اعم ۶: ۱۵
[l] ۱۷، ۱۸ آیتیں
[m] ۴ آیت
[n] پید ۱۸: ۵. قاض ۶: ۱۸
[o] پید ۳۲: ۲۹
[p] یسع ۹: ۶
[q] قاض ۶: ۱۹، ۲۰
[r] احبا ۹: ۲۴. ۱ توا ۲۱: ۱۶. حزق ۱: ۲۸. متي ۱۷: ۶
[s] قاض ۶: ۲۲
[t] پید ۳۲: ۳۰. خر ۳۳: ۲۰. اِستہ ۵: ۲۶. قاض ۶: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

۲۴ اور وه عورت بیٹا جني، اور اُس کا نام سمسون[a] رکها: اور وه لڑکا بڑها، اور خداوند نے اُسے مبارک کیا[b]. ۲۵ اور خداوند کي روح نے اُدان کي خیمهگاه صرعه اور اِستال کے درمیان[‖] اُسے وقت به وقت اُبهارنے لگي[c].

a عبر ۱۱: ۳۲ b ۱ سمو ۳: ۱۹، لوقا ۱: ۸۰ اور ۲: ۵۲ ‖ عبراني میں، مهانه دان. c یشوع ۱۵: ۳۳ قاض ۱۸: ۱۱ c قاض ۳: ۱۰ ۱ سمو ۱۱: ۶ متي ۴: ۱

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ سمسون آرزو رکهتا، که فلسطي عورتوں میں سے اُس ایک جورو ملے. ۵ اُدهر کے جاتے وقت راه هي میں ایک شیر ببر کو مار ڈالتا. ۸ پهر وهاں دوسرے وقت جاتے کے، اُس شیر کي لاش میں شهد پاتا. ۱۰ سمسون کي شادي کے ایام میں ضیافت هوتي. ۱۲ اُس کي جورو اُس کي پهیلي کا مضمون بتلا دیتي. ۱۹ سمسون تیس فلسطیوں کو لوٹتا. ۲۰ اُس کي جورو دوسرے سے بیاهي جاتي هي.

۱۱۴۱ کے قریب

اور سمسون تمنت میں[a] اُترا: اور تمنت میں اُسنے فلسطیوں کي بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکها[b]. ۲ اور اُس نے پهر آکے اپنے باپ اور اپني ما سے کها، که میں نے فلسطیوں کي بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکها: سو تم اُسے لو که میري جورو هووے[c]. ۳ تب اُس کے باپ اور اُس کي ما نے اُسے کها، کیا تیرے بهائیوں کي بیٹیوں میں[d] اور میري ساري قوم میں کوئي عورت نهیں هي، جو تو نامختون فلسطیوں میں سے کسي کو[e] جورو کیا چاهتا هي؟ سمسون نے اپنے باپ کو کها، اِسي کو میرے واسطے لے: کیونکه وه مجهے بهت اچهي معلوم هوتي. ۴ پر اُس کے ما باپ نه سمجهے، که یه خداوند کي مرضي سے هي[f]، که فلسطیوں سے مقابله کرنے کا دانو ڈهونڈهتا هي: کیونکه اُس وقت فلسطي اِسرایل پر حکمران تهے[g]. ۵ بعد اُس کے سمسون اور اُس کے ما باپ تمنت میں اُترے، اور تمنت کے تاکستانوں میں پهنچے، تو دیکهو، ایک جوان شیر اُس کے سامهنے آ گرجا. ۶ تب خداوند کي روح سمسون پر نازل هوئي[h]، اور اُس نے یوں پهاڑا جیسے بکري کے بچے کو پهاڑتے هیں، باوجودے

a پید ۳۸: ۱۳ یشوع ۱۵: ۱۰ b پید ۳۴: ۲ c پید ۲۱: ۲۱ اور ۳۴: ۴ d پید ۲۴: ۳، ۴ e پید ۳۴: ۱۴ خر ۳۴: ۱۶ اِست ۷: ۳ f یشوع ۱۱: ۲۰ ۱ سلا ۱۲: ۱۵ ۲ سلا ۶: ۳۳ ۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۲۲: ۷ اور ۲۵: ۲۰ g قاض ۱۳: ۱ اِست ۲۸: ۴۸ h قاض ۳: ۱۰ اور ۱۳: ۲۵ ۱ سمو ۱۱: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

که اُس کے هاته میں کچه نه تها: پر وه، جو اُس نے کیا تها، اپنے باپ سے یا اپني ما سے نه کها. ۷ پهر وه اُتر گیا، اور اُس نے اُس عورت سے باتیں کیں، اور وه سمسون کي نظر میں اچهي لگي.

۸ اور بعد ایک مدت کے وه اُس کو لینے گیا، اور اُس جگه پهنچکے کنارے گیا، تا که اُس شیر کي لاش کو دیکهے: اور دیکهو، که وهاں شیر کي لاش میں شهد کي مکهیوں کا هجوم اور شهد بهي تها. ۹ اُس نے اُسے هاته میں لے لیا، اور کهاتا هوا چلا، اور اپنے ما باپ پاس آیا، اور اُنهیں بهي کچه دیا، اور اُنهوں نے کهایا: پر اُس نے اُنهیں نه جتایا، که میں نے یه شهد شیر کي لاش میں سے نکالا.

۱۰ پهر اُس کا باپ اُس عورت کے یهاں اُتر گیا: وهاں سمسون نے بڑي مهماني کي: کیونکه جوانوں کا یه دستور تها. ۱۱ اور ایسا هوا، که جب وهاں کے لوگوں نے اُسے دیکها، تو وے تیس رفیقوں کو لائے، که اُس کے ساته رهیں.

۱۲ سمسون نے اُنهیں کها، که میں تم سے ایک پهیلي پوچهتا هوں[i]: سو اگر تم مهماني کے سات دن میں[k] اُسے بوجهو، اور مجهے بتلاؤ، تو میں تیس کتاني اوڑهنے اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دونگا: ۱۳ اور اگر تم بتا نه سکو، تو تم تیس کتاني اوڑهنے اور تیس جوڑے کپڑے[l] مجه کو دو. وے بولے، که اپني پهیلي بیان کر، تا که هم اُسے سنیں. ۱۴ تب اُس نے کها، کهانیوالے میں سے کهانا نکلا، اور زبردست میں سے مٹهاس. اور وے تین دن تک اُس پهیلي کو حل نه کر سکے.

۱۵ اور ساتویں دن اُنهوں نے سمسون کي جورو سے کها، که همارے لیئے اپنے شوهر کو پهسلا[m]، تا که پهیلي همیں بجها دیوے: نهیں تو هم تجه کو اور تیرے باپ کا گهر آگ سے جلا دینگے[n]: کیا تم نے هم کو اِسي لیئے بلایا هي، که همارا جو کچه

i ۱ سلا ۱۰: ۱ حزق ۱۷: ۲ لوقا ۱۴: ۷ k پید ۲۹: ۲۷ l پید ۴۵: ۲۲ ۲ سلا ۵: ۲۲ m قاض ۱۶: ۵ n قاض ۱۵: ۶

پيشتر مسيح سے ١١٤١ کے قريب

هي، سو اپنا کرلو؟ ١٦ تب سمسون کي جورو اُس کے آگے روئي، اور بولي، که تو مجهه سے دشمني رکهتا هي، اور مجهکو پيار نهيں کرتا[o]: تو نے ميري قوم کے فرزندوں سے وه پهيلي پوچهي، اور مجهے بتلا نه دي. اُس نے اُسے کہا، ديکهه ميں نے اپنے باپ اور اپني ما کو بهي نهيں بتائي هي، سو کيا تجهے بتلا دوں؟ ١٧ سو وه اُسکے آگے اُن سات دنوں تک جن ميں، اُن کي مهماني هو رهي، رويا کي: اور ساتويں دن ايسا هوا، که اُس نے اُسے بتا دي: کيونکه اُس نے اُسے نپٹ تنگ کيا: سو اُس نے اپني قوم کے فرزندوں سے کہه دي. ١٨ اور اُس شهر کے لوگوں نے ساتويں دن سورج کے ڈوبنے سے پہلے اُس سے کہا، شهد سے ميٹها کيا هي، اور باگهه سے زبردست کون؟ تب اُس نے اُنهيں کہا، اگر تم ميري بچهيا کو هل تلے نه جوتتے، تو ميري پهيلي کبهو نه بوجهتے. ١٩ پهر خداوند کي روح اُس پر نازل هوئي[p]، اور وه اسقلون کو اُتر گيا: وهاں اُس نے اُن کے تيس آدمي مارے، اور اُن کي پوشاک لے لي، اور وے جوڑے کپڑے پهيلي بوجهنيوالوں کو ديئے. سو اُس کا غصه بهڑکا، اور وه اپنے ما باپ کے گهر اُتهکے چلا گيا. ٢٠ پر سمسون کي جورو، اُس کے ايک رفيق کو، جسے اُس نے دوست رکها تها[q]، دي گئي[r].

[o] قاد ١٦: ١٠
[p] قاد ٣: ١٠ اور ١٣: ٢٥
[q] يشو ٣: ٢٩
[r] قاد ١٤: ٢

١٥ باب

اِس بيان ميں، که ١ سمسون اپني جورو کے پاس جانے نهيں پاتا. ٣ سيار و مشعل ليکے فلسطيونکے کهيتوں ميں آگ لگا ديتا. ٦ فلسطي سمسون کي جورو اور اُس کے پسر کو آگ سے جلا ديتے. ٧ سمسون اُن ميں کهسکے بڑي خونريزي کرتا. ٩ بني يهوداه اُس کو باندهتے اور فلسطيوں کے هاتهوں ميں حواله کرتے. ١٤ گدهے کے جبڑے سے اُن ميں سے بهتوں کو مار ڈالتا. ١٨ خدا عين هقوري کا چشمه اُسکے ليئے لحي ميں موجود کرتا.

پيشتر مسيح سے ١١٤٠ کے قريب

بعد ايک مُدّت کے گيهوں کاٹنے کے موسم ميں ايسا هوا، که سمسون ايک بکري کا بچه ليکے اپني جورو کے يهاں گيا، اور اُس نے کہا، ميں اپني جورو پاس کوٹهري ميں جاؤنگا. مگر اُس کے باپ نے اُسے اندر جانے نه ديا. ٢ اور اُس کے باپ نے کہا، مجهه کو يقين تها، که تو اُس سے بيزار هوا[a]: اِس ليئے ميں نے اُسے تيرے رفيق کو دے ڈالا: کيا اُس کي چهوٹي بهن اُس سے کهيں خوبصورت نهيں هي؟ سو اُس کے عوض اِسے ليجيئے.

٣ سمسون نے اِنکي بابت کہا، ميں اِس وقت فلسطيوں کے مقابلے ميں بے اِلزام ٹهہرونگا، اگرچه ميں اُن سے برائي کروں. ٤ اور سمسون نے جاکے تين سو سيار پکڑے، اور دو دو کرکے دُم سے دُم ملائے، اور دونوں دُموں کے بيچ مشعليں باندهيں. ٥ اور مشعلوں کو روشن کرکے سيار فلسطيوں کے کهڑے کهيتوں ميں چهوڑ ديئے، اور پوليوں سے ليکے طيار کهيتوں تک، انگوري باغوں اور زيتونوں سميت، جلا ديا. ٦ تب فلسطيوں نے کہا، يہه کس نے کيا؟ وے بولے، تمنتي کے داماد سمسون نے، اِس ليئے که اُس نے اُس کي جورو چهينکے اُس کے رفيق کو دي. تب فلسطي چڑهه آئے، اور اُس عورت کو اور اُس کے باپ کو آگ سے جلا ديا[b]. ٧ اور سمسون نے اُنهيں کہا، اگرچه تم نے ايسا کيا، توبهي ميں تم سے بدلا لونگا؛ بعد اُس کے باز آؤنگا. ٨ اور اُس نے اُنهيں، کولوں اور رانوں پر، بڑي مار ماري: اور وهاں سے اُترکے ايتام کي پهاڑي کے ايک درار ميں جا رها.

٩ تب فلسطي چڑهے، اور سرزمين يهوداه کے درميان خيمه‌گاه کي، اور لحي ميں[c] پهيل گئے. ١٠ اور يهوداه کے لوگوں نے اُنسے کہا، تم هم پر کيوں چڑهه آئے هو؟ وے بولے، سمسون کے باندهنے کو هم آئے هيں، که جيسا اُس نے هم سے کيا، هم اُس سے ويساهي کريں. ١١ تب يهوداه کے تين هزار جوان ايتام کي پهاڑي کے اُس درار ميں اُتر گئے، اور سمسون کو کہا، کيا تو

[a] قاض ١٤: ٢٠
[b] قاد ١٤: ١٥
[c] ١٩ آيت

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

نه جانتا تھا، که فلسطي هم پر حکمران هیں[a]؟. سو یهه تونے هم سے کیا کیا؟ اُس نے اُنهیں کہا، جیسا اُنهوں نے مجھه سے کیا تھا، میں نے اُن سے ویساهي کیا. ۱۲ اُنهوں نے اُسے کہا، اب هم آئے هیں، که تجھے باندھکے فلسطیوں کے قبضے میں کر دیں. سمسون نے اُنهیں کہا، مجھه سے قسم کرو، که هم آپ تجھه پر حمله نه کرینگے. ۱۳ اُنهوں نے اُسے جواب دیکے کہا، که نهیں؛ پر هم تجھے کسکے باندهینگے، اور اُنکے قبضے میں تجھکو کر دینگے: پر هرگز تجھے جان سے نه مارینگے. پھر اُنهوں نے اُسے دو نئي رسیوں سے باندھا، اور پہاڑي میں سے اُسے اُوپر لائے.

۱۴ جب وه لحي میں آ پهنچا، تو فلسطي اُس پر للکارے: اُس وقت خداوند کي روح اُس پر نازل هوئي[e]، اور وے رسے جن سے اُسکے بازو بندھے تھے، ایسے هو گئے جیسے سن جو آگ سے جل جائے، اور اُسکے هاتھوں پر کي بندیں کُھل گئیں. ۱۵ اُس وقت اُسنے ایک گدھے کے جبڑے کي نئي هڈّي پائي، اور اپنا هاتھ بڑھاکے اُسے لیا، اور اُس سے اُسنے ایک هزار آدمي کو مارا[f]. ۱۶ اور سمسون بولا، ایک گدھے کے جبڑے کي هڈّي سے تو تودوں کے تودے هوئے؛ میں نے ایک گدھے کے جبڑے کي هڈّي سے ایک هزار مرد بیجان کیئے. ۱۷ اور ایسا هوا، که جب یهه کلام کهه چکا، تو اُس نے جبڑا اپنے هاتھه میں سے پھینک دیا، اور اُس جگھه کا نام || رامت لحي رکھا.

۱۸ اور وه نپٹ پیاسا هوا: تب اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا[g]، تو نے اپنے بندے کے هاتھه میں یهه بڑي رهائي بخشي: اب کیا میں پیاس سے مروں، اور نامختون کے هاتھه میں پڑوں؟ ۱۹ پر خدا نے لحي میں ایک گڑھا کھودا، اور وهاں سے پاني نکلا: اور جب اُس نے اُسے پیا، تب اُس کے دم میں دم آیا، اور دوباره جیا[h]. اِس لیئے اُس نے اُس جگھه کا نام † عین

[a] قاض ۱۴: ۴

[e] قاض ۳: ۱۰ اور ۱۴: ۶

[f] احبا ۲۶: ۸ یشوع ۲۳: ۱۰ قاض ۳: ۳۱

|| یعني، جبڑے کي هڈّي کے اُٹھانے، یا پھینک دینے کي جگھه.

[g] زبور ۳: ۷

[h] پید ۴۵: ۲۷ یسع ۴۰: ۲۹

† یعني، چشمه اُسکا جسنے پکارا. زبور ۳۴: ۶

هقورے رکھا، جو لحي میں آج تک هے. ۲۰ اور اُسنے فلسطیوں کے وقت میں بیس برس تک بني اِسرائیل پر || حکومت کي[i].

۱۶ باب

اِس باب میں، که ۱ سمسون عزه سے نکلکے، شهر کے پھاٹک کے پلّوں کو اُٹھا لے جانا. ۴ دلیله فلسطیوں سے روپئے پانے کي اُمید میں سمسون کو پھسلاتي؛ ۶ تین بار فریب کھاکے اُس کي کوششیں باطل هوتیں؛ ۱۵ آخرکار اُس پر غالب آتي. ۲۱ فلسطي سمسون کو پکڑکے اُس کي آنکھوں کو پھوڑ ڈالتے. اُس کي طاقت پھر آتے هي سمسون زور سے جھکاکے گھر کو فلسطیوں کے اُوپر گرا دینا، اور خود دب مرنا.

بعد اُس کے سمسون عزه کو گیا؛ وهاں اُس نے ایک فاحشه عورت دیکھي: وه اُس پاس اندر گیا. ۲ اور عزه کے لوگوں کو خبر هوئي، که سمسون یهاں آیا هے. اُنهوں نے اُسے گھیر لیا[a]، اور ساري رات شهر کے پھاٹک پر اُس کي گھات میں لگے رهے؛ پر رات بھر چپ چاپ رهے، ایسا کهکے که صبح کو جب دن هووے، تو هم اُسے مار لینگے. ۳ اور سمسون آدھي رات تک لیٹا رها، اور آدھي رات کو اُٹھکے اُسنے شهر کے پھاٹک کے پلّوں کو اور دونوں بازووں کو اڑنگے سمیت لے گیا اور اُنهیں اپنے کاندھے پر دھرکے اُس پہاڑ کي چوٹي پر، جو حبرون کے سامهنے هے، پهنچا دیا.

۴ اور بعد ایک مُدّت کے ایسا هوا، که وه سورق کي وادي میں ایک عورت پر جس کا نام دلیله تھا، عاشق هوا. ۵ اور فلسطیوں کے قطب اُس عورت پاس چڑھ آئے، اور اُسے کہا، که تو اُسے پھسلا کے[b] دریافت کرلے، که اُس کي یهه شه زوري کاهے سے هے؛ اور هم کیونکر اُس پر غالب آویں، تاکه هم اُسے باندھکے اُسے عاجز کریں، تو هم میں سے ایک ایک گیاره گیاره سو روپئے تجھے دینگے.

۶ تب دلیله نے سمسون کو کہا، که مجھے بتلائیے، که تیري شه زوري کاهے سے هے: تجھے کیونکر کوئي باندھے، تاکه تجھے عاجز کرے. ۷ سمسون نے اُسے کہا، که اگر وے مجھه کو بید کي هري سات چھالوں سے جو سوکھه نه گئي هوں،

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

|| معلوم هوتا هے که اُس نے دکھن پچھم کے فراوں پر بیس برس حکمراني کي، جب تک وے فلسطیوں کے تحت میں رهے.

[i] قاض ۱۳: ۱

۱۱۲۰ کے قریب

[a] ۱ سمو ۲۳: ۲۶ زبور ۱۱۸: ۱۰، ۱۱، ۱۲ اعما ۹: ۲۴

[b] قاض ۱۴: ۱۵ دیکھو امث ۲: ۱۶—۱۹ اور ۵: ۳—۱۱ اور ۶: ۲۴، ۲۵، ۲۶ اور ۷: ۲۱، ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

باندھیں، تو میں سست پڑونگا، اور جیسا کوئي اور آدمي ھي، ویسا ھو جاؤنگا۔ ۸ تب فلسطیوں کے قطب بید کي سات ھري چھالیں، جو خشک نہ ھوئي تھیں، اُس عورت پاس لائے، اور عورت نے اُسے اُن سے باندھا۔ ۹ گھاتوالے اُس پاس کوتھري کے اندر تھے۔ عورت نے اُسے کہا، کہ ای سمسون، فلسطي تجھ پر چڑھ آئے! اُسنے بید کي اُن چھالوں کو توڑا، جس طرح سے سن کے تار، جس میں آگ سے جھلسنے کي بو آوے، توڑے جاویں۔ سو دریافت نہ ھوا، کہ اُس کي قوت کاھے سے ھي۔ ۱۰ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا، کہ دیکھ، تونے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھ سے جھوٹھ بولا: اب مجھے بتا دیجیے، کہ تو کیونکر باندھا جاوے۔ ۱۱ اُسنے اُسے کہا، اگر وے مجھے نئي ڈوریوں سے، جو کبھي کام میں نہ آئي ھوں، کسکے باندھیں، تو میں کمزور ھونگا، اور کسي اور آدمي کے مانند ھو جاؤنگا۔ ۱۲ تب دلیلہ نے نئي ڈوریاں لیں، اور اُس کو اُن سے باندھا، اور اُس سے کہا، کہ ای سمسون، فلسطي تجھ پر چڑھ آئے! اور گھاتوالے تو کوتھري میں بیٹھ ھي رھے تھے۔ سو اُسنے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے کے مانند توڑ ڈالا۔ ۱۳ پھر دلیلہ نے سمسون سے کہا، اب کے بھي تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھ سے جھوٹھ بولا: مجھے بتا، تو کس چیز سے باندھا جائیگا؟ اُس نے اُسے کہا، اگر تو میري سات لٹیں تانے کے ساتھ بنے۔ ۱۴ تب اُسنے کھونٹے سے اُسے کسا، اور اُس سے کہا، کہ ای سمسون، فلسطي تجھ پر چڑھ آئے! وہ نیند سے چونکا، اور اُس بنّے کے کھونٹے کو تانے کے ساتھ لیکے چلا گیا۔

۱۵ تب اُس نے اُس سے کہا، کیونکر تو کہتا ھي، کہ میں تجھے چاھتا ھوں، حالانکہ تیرا دل مجھ سے نہیں لگا[a]؟ تو نے یہ تین مرتبے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھے نہیں بتایا، کہ تیرا زور کس میں ھي۔ ۱۶ اور ایسا ھوا، کہ جب اُسنے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا، اور بہت سي ھٹ کي، یہاں تک کہ اُس کا دم ناک میں آیا: ۱۷ تب اُسنے اپنے دل کي اُس سے کہي[d]، اور اُسے بتایا، کہ میرے سر پر اُستورہ نہیں پھرا، اِس لیئے کہ میں اپني ما کے پیٹ ھي میں سے خدا کا نذیر ھوں[e]: سو اگر میرا سر مونڈا جاوے، تو میرا زور مجھ سے جاتا رھیگا، اور میں ناطاقت ھو جاؤنگا، اور جیسے سب آدمي ھوتے ھیں، ویسا ھي میں بھي بن جاؤنگا۔ ۱۸ اور جب دلیلہ نے دیکھا، کہ اب اُس نے اپنے دل کا سب حال کھولا، تب فلسطیوں کے قطبوں کو کہلا بھیجا، کہ اب کے بار پھر آؤ، کہ سب جو کچھ اُس کے دل میں تھا، اُس نے مجھ پر ظاھر کیا۔ سو فلسطیوں کے قطب اُس پاس آئے، اور نقدي اپنے ھاتھ میں لائے۔ ۱۹ تب اُس نے اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا[f]: اور آدمي بلاکے سات لٹیں، جو اُس کے سر پر تھیں، منڈوا ڈالیں: اور اُسے ستانے لگي، اور اُس کا زور اُس سے جاتا رھا۔ ۲۰ اور وہ بولي، ای سمسون، فلستي تجھ پر چڑھ آئے! اور وہ نیند سے جاگا: اور اُس نے کہا، کہ میں آگے کي طرح باھر جاؤنگا، اور اپنے تئیں ھلاؤنگا، پر وہ نہ جانتا تھا، کہ خداوند اُس پاس سے چلا گیا[g]۔

۲۱ تب فلسطیوں نے اُسے پکڑا، اور اُس کي آنکھیں پھوڑ ڈالیں، اور اُسے عزہ میں اُتار لائے، اور پیتل کي زنجیروں سے جکڑا: اور وہ قیدخانے میں پڑا چکي پیستا تھا۔ ۲۲ غرض بعد اُس کے کہ اُس کا سر منڈایا گیا، اُس کے بال پھر جمنے لگے۔ ۲۳ اور فلسطیوں کے قطب فراھم ھوئے، تاکہ اپنے معبود دجون کے لیئے بڑي قربانی گذرانیں، اور خوشي کریں: کیونکہ اُنھوں نے کہا، کہ ھمارے معبود نے ھمارے دشمن سمسون کو ھمارے قابو میں کر دیا۔

[a] قاضہ ۱۴ : ۱۶

[d] میکہ ۷ : ۵

[e] گنہ ۶ : ۵ قاضہ ۱۳ : ۵

[f] امثا ۷ : ۲۶، ۲۷

[g] گنہ ۱۴ : ۹، ۴۲، ۴۳ یشو ۷ : ۱۲ ا سمو ۱۶ : ۱۴ اور ۱۸ : ۱۲ اور ۲۸ : ۱۵، ۱۶ ۲ تو ا ۱۵ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

۲۴ اور جب لوگوں کي نگاہ اُس پر پڑي، تو اُنھوں نے اپنے معبود کي ستایش کي[a]، اور بولے، ھمارے معبود نے ھمارے دشمن کو، جس نے ھمارا ملک اُجاڑ کر دیا، اور ھم میں سے بہتوں کو ھلاک کیا، ھمارے قابو میں کر دیا۔ ۲۵ اور ایسا ھوا، کہ جب وے خوش‌دل ھوگئے تھے[b]، تب اُنھوں نے کہا، سمسون کو بلاؤ، کہ ھمارے لیئے تماشا کرے۔ سو اُنھوں نے سمسون کو قید‌خانے سے بلوایا، اور اُس نے اُن کے لیئے تماشا کیا؛ اور اُنھوں نے اُسے دو ستون کے بیچ میں کھڑا کیا تھا۔ ۲۶ تب سمسون نے اُس لڑکے کو، جو اُس کا ھاتھ پکڑے ھوئے تھا، کہا، مجھے اُن ستونوں کو، جن پر یہہ گھر قائم ھی، چھونے دے، تاکہ میں اُن پر تکیہ کروں۔ ۲۷ اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا، اور فلسطیوں کے سارے قطب وھیں تھے؛ قریب تین ھزار زن و مرد کے چھت پر تھے، جو سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رھے تھے۔ ۲۸ تب سمسون نے خداوند کو پکارا، اور کہا، کہ ای مالک خداوند، میں تجھ سے مِنّت کرتا ھوں، کہ مجھے یاد کر[c]، ای خدا، اور اب کي بار مجھے زور بخش، تاکہ میں ایکبارگي فلسطیوں سے اپني دونوں آنکھوں کا بدلا لوں۔ ۲۹ اور سمسون نے دونوں درمیاني ستونوں کو، جن پر گھر قائم تھا، اور جن پر وہ تکیہ کیئے ھوئے تھا، ایک کو دھنے ھاتھ سے اور دوسرے کو بایں سے پکڑا۔ ۳۰ اور سمسون بولا، کہ میري جان بھي فلسطیوں کے ساتھ جاتي رھے! سو اپنے سارے زور سے جھکایا، اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر، جو اُس میں تھے، گر پڑا؛ سو وے لوگ، جنھیں اُس نے اپنے مرتے دم مارا، اُن سے، جنھیں اُس نے جیتے جي قتل کیا تھا، کہیں زیادہ تھے۔ ۳۱ تب اُس کے بھائي، اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا، اور اُسے اُٹھاکے اُوپر لے گیا، اور اُسے سرعہ اور اِستال کے درمیان، اُس کے باپ منوحہ، کي قبرستان میں گاڑا۔ اور اُس نے بیس برس تک بني اِسرائیل پر حکومت کي۔

[a] دان ۵ : ۴
[b] قاض ۹ : ۲۷
[c] یرم ۱۵ : ۱۵

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس نقدي میں سے، جسے میکاہ نے پہلے اپني ما سے چوري کي تھي، پھر بعد اُس کے واپس کي، اُس کي ما بت بنواتي۔ ۵ اور میکاہ اُن کے لیئے بت‌خانہ و افود وغیرہ بناتا۔ ۷ ایک لاوي کو نوکر رکھنا کہ اُس کا کاہن ھو۔

پیشتر مسیح ۱۱۲۰ کے قریب

[f] قاض ۱۳ : ۲۵

۱۴۰۶ کے قریب

اُس وقت اِفرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا، جس کا نام میکاہ تھا۔ ۲ اُس نے اپني ما سے کہا، وے گیارہ سو روپیئے، جو تجھ سے لیئے گئے تھے، جن کي بابت تو نے لعنت بھیجي، اور میرے کانوں میں بھي کہا، دیکھ، وے روپیئے میرے پاس ھیں: میں نے اُسے لیا۔ اُس کي ما بولي، ای میرے بیتے، خداوند تجھ کو برکت دے[a]۔ ۳ اور جب اُس نے وے گیارہ سو روپیئے اپني ما کو پھیر دیئے، تب اُس کي ما نے کہا، کہ میں نے یہہ روپیا خداوند کے لیئے مقدس کیا تھا، کہ اپنے ھاتھ سے اپنے بیتے کو دوں، کہ وہ ایک بت تراشا ھوا اور ایک ڈھالا ھوا بناوے[b]؛ سو اب میں تجھے پھیر دیتي ھوں۔ ۴ پر اُس نے وے روپیئے اپني ما کو پھیر دیئے۔ اُس کي ما نے دو سو روپیئے لیکے ڈھالنیوالے کو دیا[c]؛ اُس نے اُن سے ایک تراشا ھوا اور ایک ڈھالا ھوا بت بنایا؛ سو وے دونوں میکاہ کے گھر میں تھے۔ ۵ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر رکھتا تھا، اور اُس نے ایک افود[d] اور ترفیم کو[e] بنایا تھا، اپنے بیتوں میں سے ایک کو || مقدس کیا تھا؛ سو وہ اُس کے لیئے کاھن ھوا۔ ۶ اُس وقت اِسرائیل میں کوئي بادشاہ نہ تھا[f]، اور ھر ایک شخص جو اُس کي نظر میں اچھا معلوم ھوتا، وھي کرتا تھا[g]۔ ۷ اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت‌لحم یہوداہ[h] میں ایک جوان تھا، جو لاوي تھا، جس نے وھاں سکونت اِختیار کي تھي۔ ۸ یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت‌لحم سے

[a] پید ۱۴ : ۱۹؛ روت ۳ : ۱۰
[b] دیکھو خر ۲۰ : ۴، ۲۳؛ احب ۱۹ : ۴
[c] یسع ۴۶ : ۱
[d] قاض ۸ : ۲۷
[e] پید ۳۱ : ۱۹، ۳۰؛ ہوس ۳ : ۴
|| عبراني میں، اُس کے ھاتھ کو بھر دیا تھا۔ خر ۲۹ : ۹
[f] قاض ۱۸ : ۱؛ اور ۱۹ : ۱؛ اور ۲۱ : ۲۵؛ اِستۃ ۳۳ : ۵
[g] اِستۃ ۱۲ : ۸
[h] دیکھو یشو ۱۹ : ۱۵؛ قاض ۱۲ : ۸؛ روت ۱ : ۱، ۲؛ میکہ ۵ : ۲؛ متي ۲ : ۱، ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نکلا، کہ اور کہیں، جہاں جگہہ پاوے، جا کے رہے؛ سو وہ چلتے چلتے کوہستان اِفرائیم کے [c] دَرمیان میکاہ کے گھر پہنچا۔ ۹ اور میکاہ نے اُسے کہا، تو کہاں سے آیا ھی؟ اُس نے اُسے کہا، میں بیتلحم یہوداہ کا ایک لاوي ھوں، اور جاتا ھوں، کہ اور کہیں، جہاں جگہہ پاؤں، وھیں رھوں۔ ۱۰ اور میکاہ نے اُسے کہا، میرے ساتھ رہ، اور میرا باپ[i] اور کاھن ہو[k]؛ میں تجھے دس روپیہ سالیانہ، اور ایک جوڑا کپڑا، اور کھانا دونگا۔ سو لاوي بھیتر گیا۔ ۱۱ اور یہہ لاوي اُس مرد کے ساتھ رھنے پر راضي ھوا، اور وہ جوان اُس کے بیٹوں میں سے ایک کي مانند تھا۔ ۱۲ اور میکاہ نے اُس لاوي کو مقدس کیا[l]، اور وہ جوان اُسکا کاھن بنا[m]، اور میکاہ کے گھر میں رہا۔ ۱۳ تب میکاہ نے کہا، میں اب جانتا ھوں، کہ خداوند مجھ سے نیکي کیا چاھتا ھی، کہ ایک لاوي میرا کاھن ھوا۔

[i] پید ۴۵: ۸ ایوب ۲۹: ۱۶
[k] قاض ۱۸: ۱۹
[l] ۵ آیت
[m] قاض ۱۸: ۳۰

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني دان پانچ اشخاص کو بھیجتے کہ کسي ملکیت کو اُن کے لیئے ڈھونڈھیں۔ ۳ میکاہ کے گھر میں پہنچکے وے یوناتن سے صلاح لیتے، اور ایسي خبر پا کے، کہ یہہ سفر مبارک ھوگا، چستي سے روانہ ھوتے۔ ۷ لیس میں جاسوسي کرتے، اور لوٹکے سفر کے انجام کا ایسا بیان کرتے کہ سب کو اُمید ھوتي۔ ۱۱ چھہ سو آدمي بھیجے جاتے کہ ناگہاں اُس پر حملہ آور ھوں۔ ۱۴ راہ میں میکاہ کے کاھن اور اسباب پوجا کو چرا لے جاتے۔ ۲۷ لیس پر قابض ھوتے، اور اُس کا دان نام رکھتے۔ ۳۰ بت پرستي جاري کرتے، اور اُس میں شامل ھوکے یوناتن کہانت کو میراث کے طور پر رکھتا۔

اُن دنوں میں اِسرائیل کا کوئي بادشاہ نہ تھا[a]؛ اور اُنھیں دنوں میں دان کا فرقہ کسي میراث کو اپنے رھنے کے لیئے ڈھونڈھتا تھا[b]؛ کیونکہ اُنھیں اُسدن تک اِسرائیل کے فرقوں کے بیچ کامل میراث نہ ملي تھي۔ ۲ سو بني دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپني سرحدوں صرعہ اور اِستال میں سے[c] بھیجے، تا کہ زمین کي جاسوسي کریں[d]، اور اُس کي حقیقت دریافت کریں؛ اُنھوں نے اُنھیں کہا، کہ جاؤ، اور زمین کي حقیقت دریافت کرو۔ وے جب کوہستان اِفرائیم میں میکاہ کے گھر میں[e] آئے، تو وھیں اُترے۔ ۳ جب میکاہ کے گھر پاس پہنچے اُنھوں نے اُس لاوي جوان کي آواز پہچاني، اور اُدھر پھر کے اُسے کہا، تجھ کو یہاں کون لایا؟ تو یہاں کیا کرتا ھی، اور یہاں تیرے لیئے کیا ھی؟ ۴ اُس نے اُنھیں کہا، میکاہ نے مجھ سے یوں یوں سلوک کیا، اور مجھے نوکر رکھا[f]، اور میں اُس کا کاھن بنا۔ ۵ اُنھوں نے اُسے کہا، کہ خدا سے[g] مشورت لیجیئے[h]، تا کہ ھم جانیں، کہ یہہ ھمارا سفر، جس میں ھم بالفعل ھیں، ھمارے لیئے مبارک ھوگا، یا نہیں۔ ۶ اُس کاھن نے اُنھیں کہا، سلامتي سے جاؤ؛ کہ یہہ تمھارے سفر کي راہ جس میں تم جاتے ھو، خداوند کے حضور ھی[i]۔

۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے، اور لیس میں[k] آئے۔ اُنھوں نے وھاں کے لوگوں کو دیکھا، کہ بے خوف صیدانیوں کے طور پر امن و چین سے رھتے ھیں[l]، اور اُس سرزمین میں کوئي حاکم نہ تھا، جو اُن کو کسي بات میں ذلیل کرتا؛ اور کہ وے صیدانیوں سے بہت دور تھے، اور کسي سے کچھہ سروکار نہ رکھتے تھے۔ ۸ سو وے اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور اِستال میں[m] پھر آئے۔ اور اُن کے بھائیوں نے اُن سے پوچھا، کہ تم کیا کہتے ھو؟ ۹ وے بولے، اُٹھو، تا کہ ھم اُن پر چڑھ جائیں[n]؛ کہ ھم نے وہ سرزمین دیکھي، اور دیکھو، کہ بہت خوب ھی: اور تم چپ چاپ رھتے ھو؟ اب چلنے میں اور اُس زمین پر قابض ھونے میں سستي نہ کرو۔ ۱۰ جب تم چلوگے، تو ایک آسودہ قوم میں[o]، اور ایک ملک وسیع میں داخل ھوگے: کہ خدا نے اُسے تمھارے قبضے میں کردیا ھی؛ وہ ایک ملک ھی، جس میں دنیا کي ساري نعمتوں میں سے کسي کي کمتي نہیں[p]۔

[a] قاض ۱۷: ۶ اور ۲۱: ۲۵
[b] یشوع ۱۹: ۴۷
[c] قاض ۱۳: ۲۵
[d] گن ۱۳: ۱۷ یشو ۲: ۱
[e] قاض ۱۷: ۱
[f] قاض ۱۷: ۱۰
[g] دیکھو قاض ۱۷: ۵ اور ۶ آیت
[h] ۱ سلا ۲۲: ۵ یسع ۳۰: ۱ ھوس ۴: ۱۲
[i] ۱ سلا ۲۲: ۶
[k] یشو ۱۹: ۴۷، لسم کہلایا
[l] ۲۷، ۲۸ آیتیں
[m] ۲ آیت
[n] گن ۱۳: ۳۰ یشو ۲: ۲۳ ۲۴
[o] ۲۷، ۲۸ آیتیں
[p] اِستہ ۸: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱۱ تب بني دان کے گهرانے میں سے صرعه اور اِستاال کے چهه سو مرد هتهیار باندهکے وهاں سے روانه هوئے. ۱۲ اور وے چڑهے، اور اُنهوں نے آکے سرزمین یهوداه کے قریت یعریم میں[a] خیمه‌گاه کي: اِس لیئے وے آج کے دن تک اُس جگهه کو محانه دان[b] کهتے هیں، اور یهه قریت یعریم کے پیچهے هي. ۱۳ اور وهاں سے گذرکے کوهستان اِفرائیم میں پهنچے، اور میکاه کے گهر میں آئے[c]. ۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے، جو لیس کي سرزمین میں جاسوسي کے لیئے گئے تهے، اپنے بهائیوں سے خطاب کیا، اور اُنهیں کها، تمهیں خبر هي، که اُن گهروں میں ایک افود، اور ترافیم، اور تراشا هوا بت اور ایک ڈهالا هوا هي[d]، سو اب سوچو، که تم کو کیا کرنا مناسب هي. ۱۵ تب وے اُس طرف گئے، اور اُس لاوي جوان کے مکان میں یعنے میکاه کے گهر میں داخل هوئے، اور اُس سے خیر و عافیت پوچهي[e]. ۱۶ سو وے چهه سو بني دان[f] هتهیاربند بهادرجوان دروازے پر کهڑے رهے. ۱۷ اور اُن پانچوں نے، جو زمین کي جاسوسي کو نکلے تهے[g]، گهر کے اندر گهسکے تراشا هوا بت، اور افود، اور ترافیم، اور ڈهالا هوا بت[h]، سب کچهه لے لیا. اُس وقت وه کاهن اُن چهه سو جنگي مردوں کے ساتهه جو هتهیار بند تهے دروازے پر کهڑا تها. ۱۸ سو اُنهوں نے میکاه کے گهر میں گهسکے، تراشا هوا بت، اور افود، اور ترافیم، اور ڈهالا هوا بت اُٹها لیا. تب کاهن اُن سے بولا، تم یهه کیا کرتے هو؟ ۱۹ تب اُنهوں نے اُسے کها، چپ ره: اپنا هاتهه اپنے منهه پر دهر[a]: اور همارے ساتهه چل، اور همارا باپ اور کاهن بن[b]: تیرے لیئے ایک شخص کے گهر کا کاهن هونا اچها هي، یا یهه که تو ایک فرقے، بني اِسرائیل کے ایک گهرانے کا، کاهن هو؟ ۲۰ تب کاهن کا دل خوش هو گیا، اور اُسنے افود، اور ترافیم، اور تراشے هوئے بت کو اُٹها لیا، اور لوگوں کے درمیان آیا. ۲۱ چنانچه وے پهرے اور روانه هوئے، اور لڑکوں اور مواشي اور بهاري بهاري اسباب کو اپنے آگے دهرکے چل نکلے. ۲۲ وے میکاه کے گهر سے کچهه دور گئے تهے، که میکاه کے گهر کے آس پاس کے رهنیوالے فراهم هوئے، اور اُنهوں نے بني دان کو جا هي لیا. ۲۳ اور اُنهوں نے بني دان کو للکارا. تب اُنهوں نے اپنے منهه پهیرے اور میکاه سے کها، تجهه کو کیا هوا، جو تو اِس انبوه کے ساتهه آتا هي؟ ۲۴ وه بولا، تم نے میرے معبودوں کو، جنهیں میں نے بنایا، اور میرے کاهن کو لے لیا اور چلے گئے: اب میرا کیا باقي رها؟ اور تم کهتے هو، که تجهه کو کیا هوا؟ ۲۵ تب بني دان نے اُسے کها، که تیري آواز همارے بیچ میں سنائي نه جاے، نهیں تو هم میں سے کوئي *کڑوا مزاج آدمي تجهه پر لپکے: سو تو اپني اور اپنے گهرانے کي جان کي هلاکت کا سبب هوگا. ۲۶ اور بني دان نے اپني راه لي: اور میکاه دیکهکے، که وے مجهه سے زورآور هیں، منهه پهراکے اپنے گهر کو لوٹا. ۲۷ اور وے میکاه کي بنائي هوئي چیزیں اُسکے کاهن سمیت جو اُسکے پاس تها لیئے هوئے لیس میں اُن آسوده و غافل لوگوں کے[c] بیچ جا پهنچا اور اُنکو اُنهوں نے تهتیغ کیا، اور شهر جلا دیا[d]. ۲۸ اُنکا حمایتي کوئي نه تها: کیونکه وه صیدا سے دور تها[e]، اور اُنهیں کسي سے کام نه تها: اور وه بیت رحوب[f] کي وادي میں تها. بعد اُس کے اُنهوں نے ایک شهر بنایا، اور اُس میں بسے. ۲۹ اور اُس شهر کا نام دان[g] رکها[h]، اُن کے باپ دان نامے کے مطابق، جو اِسرائیل کا پیدا تها: لیکن پهلے اُس شهر کا نام لیس تها. ۳۰ اور بني دان نے وه تراشا هوا بت نصب کیا، اور یونتن بن جیرسوم بن ||منسي، وه اور اُس کے بیٹے، اُس سرزمین کي اسیري کے دن تک[i]، بني دان کے کاهن بنے رهے. ۳۱ اور، اُن سب دنوں میں

a یشوع ۱۵: ۱۰
b قاض ۱۳: ۲۵
c ۲ آیت
d قاض ۱۷: ۵
e پید ۴۳: ۲۷ ۱ سمو ۱۷: ۲۲
f ۱۱ آیت
g ۲، ۱۴ آیتیں
h قاض ۱۷: ۴، ۵
a ایوب ۲۱: ۵ اور ۲۹: ۹ اور ۴۰: ۴ امثا ۳۰: ۳۲ میکه ۷: ۱۶
b قاض ۱۷: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

* ۲ سمو ۱۷: ۸
c ۷، ۱۰ آیتیں اِستث ۳۳: ۲۲
d یشوع ۱۹: ۴۷
e ۷ آیت
f گنتي ۱۳: ۲۱ ۲ سمو ۱۰: ۶
g پید ۱۴: ۱۴ قاض ۲۰: ۱ ۱ سلا ۱۲: ۲۹، ۳۰ اور ۱۵: ۲۰
h یشوع ۱۹: ۴۷
|| یا، موسي.
i قاض ۱۳: ۱ ۱ سمو ۴: ۲، ۳، ۱۰، ۱۱ زبور ۷۸: ۶۰، ۶۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

جن میں خدا کا گھر سیلا میں رہا[h]، سیکاہ کا تراشا ہوا بت اپنے لیئے نصب کر رکھا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک لاوي بیت‌لحم کو جاتا کہ اپني حرم کو لے آوے. ۱۶ لوٹتے هي، جبعه میں آئے، جہاں ایک بوڑھے نے اُنکي مہماني کي. ۲۲ جبعه کے لوگ اُس مرد کي حرم کے ساتھ یہاں تک بدفعلي کرتے کہ وہ مرجاتي. ۲۹ اُس کي لاش کو بارہ حصوں میں تقسیم کرتا، اور بارہ فرقوں کے پاس بھیج دیتا.

اُن دنوں میں، کہ جن میں اِسرائیل کا کوئي بادشاہ نہ تھا[a]، ایسا ہوا، کہ ایک شخص نے جو لاوي تھا، اور کوہ اِفرائیم کے دامن پر رہتا تھا، یہوداہ کے بیت‌لحم سے[b] ایک حرم کو اپنے واسطے لیا. ۲ اُس کي حرم اُس سے بیوفائي کرکے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت‌لحم میں اپنے باپ کے گھر پھر گئي، اور پورے چار مہینے وهاں رهي. ۳ اور اُس کا خصم اُٹھا، اور اُسکے پیچھے روانہ ہوا، کہ اُسے مناوے اور پھیر لائے؛ اور اُس کے ساتھ ایک اُس کا چاکر اور دو گدھے تھے. سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئي؛ اور اُس چھوکري کے باپ نے جیوں اُسے دیکھا، تو اُس کي ملاقات سے خوش ہوا. ۴ سو اُس کے سسر، یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکھا، اور وہ اُسکے ساتھ تین دن تک رہا؛ اور اُنھوں نے کھایا پیا، اور وهاں ٹکے رہے.

۵ چوتھے دن جیوں وے صبح سویرے اُٹھے، تو ایسا ہوا، کہ وہ روانہ ہونے کے لیئے اُٹھ کھڑا ہوا. تب چھوکري کے باپ نے اپنے داماد سے کہا، روٹي کے ایک ٹکڑے سے اپنے دل کو سنبھال[c]، بعد اُسکے تم اپني راہ لو. ۶ سو وے دونوں بیٹھ گئے، اور ملکے کھایا پیا. کیونکہ چھوکري کے باپ نے اُس شخص کو کہا تھا، کہ رضامند ہوجیئے، اور رات بھر رہیئے، اور اپنے دل کو خوش رکھیئے. ۷ پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا، کہ روانہ ہو، تب اُس کا سسر اُس سے بجد ہوا، اور پھر اُسنے وهاں رات کو کاٹا. ۸ اور پانچویں دن سویرے اُٹھا، تاکہ روانہ ہووے. پھر چھوکري کے باپ نے اُسے کہا، میں تیري منت کرتا ہوں، کہ تو اپنے دل کو سنبھال. سو وے دن ڈھلتے تک ٹھہر گئے، اور دونوں نے ایک ساتھ کھایا. ۹ اور جب وہ شخص، اور اُسکي حرم، اور اُس کا چاکر، سب اُٹھے، کہ روانہ ہوں، پھر چھوکري کے باپ، اُس کے سسر نے اُسے کہا، دیکھ، کہ دن شام کے قریب ہوتا هی: میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم یہاں رات بھر کاٹو. دیکھ، دن ڈھلتا جاتا هی: یہیں رہ جائیے، کہ تیرا دل خوش ہو. اور اُٹھکے صبح سویرے اپني راہ لیجیئے، کہ تو اپنے خیمے کي طرف روانہ ہو. ۱۰ پر وہ شخص اُس رات رہنے سے راضي نہ ہوا: سو اُٹھا اور روانہ ہوا، اور یبوس کے برابر، جس کو یروسلم کہتے هیں[d]، پہنچا؛ دونوں گدھے زین کسیئے ہوئے اُس کے ساتھ تھے، اور اُس کي حرم بھي ساتھ تھي. ۱۱ جب وے یبوس کے متصل پہنچے، تو دن بہت ڈھلا تھا. تب چاکر نے اپنے صاحب سے کہا، آیئے، ہم یبوسیوں کے اِس شہر میں[e] داخل ہوں، اور یہیں ٹکیں. ۱۲ اُس کے آقا نے اُسے کہا، ہم بیگانے شہر میں، جو بني اِسرائیل کا نہیں، داخل نہ ہووینگے، بلکہ جبعه کي سمت[f] جا رہینگے. ۱۳ اور اپنے چاکر سے کہا، کہ چل، اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جاویں، یا جبعه، یا رامہ[g] کے، تاکہ اُس میں رات کو کاٹیں. ۱۴ سو وے وهاں سے گذرکے سفر کر رہے، اور جب جبعه بني بنیمین کے شہر کے نزدیک آئے، تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا. ۱۵ سو وے اُدھر پھرے، کہ جبعه میں داخل ہوکے وهاں ٹکیں. اور جب وہ داخل ہوا، تو شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا، کیونکہ وهاں کوئي ایسا نہ تھا، جو اُنہیں ٹکانے کے واسطے اپنے گھر لے جاتا[h].

۱۶ اِتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد

[h] یشوع ۱۸: ۱ قاض ۱۱: ۱۸ اور ۲۱: ۱۲
[a] قاض ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱ اور ۲۱: ۲۵
[b] قاض ۱۷: ۷
[c] پید ۱۸: ۵
[d] یشوع ۱۸: ۲۸
[e] یشوع ۱۵: ۸، ۶۳ قاض ۱: ۲۱ ۲ سمو ۵: ۶
[f] یشوع ۱۸: ۲۸
[g] یشوع ۱۸: ۲۵
[h] متي ۲۵: ۴۳ عبر ۱۳: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کھیت پر سے کام تمام کرکے وہاں آیا[i]؛ وہ بھي کوہ اِفرائیم کا تھا، جو جبعہ میں آ بسا تھا؛ پر اُس مقام کے باشندے بنیمیني تھے۔ ۱۷ اُس نے جوں آنکھیں اُٹھائیں تو دیکھا، کہ ایک مسافر شخص شہر کے رستے پر هي؛ سو اُس پیر مرد نے کہا، تو کہاں کو جاتا هي، اور کہاں سے آیا هي؟ ۱۸ اُس نے اُسے کہا، کہ هم یہوداہ کے بیت‌لحم سے آکے کوہ اِفرائیم کے دامن کو جاتے هیں؛ میں وہاں سے هوں؛ میں یہوداہ کے بیت‌لحم کو گیا تھا، اور اب خداوند کے گھر کو[k] جاتا هوں؛ یہاں کوئي ایسا مرد نہیں، جو همیں اپنے گھر اُتارے۔ ۱۹ باوجودیکہ همارے ساتھ همارے گدھوں کا دانہ چارہ بھي هي، اور میرے، اور تیري لونڈي کے، اور اِس جوان کے لیئے، جو تیرے بندوں کے ساتھ هي، روٹي اور مي بھي هي؛ کسي چیز کي کمتي نہیں۔ ۲۰ اُس پیر مرد نے کہا، تیري سلامتي هو[l]؛ تیرا سارا اِحتیاج بہر صورت میرے ذمے هو، لیکن راستے میں هرگز نہ ٹکیے[m]۔ ۲۱ وہ اُسے اپنے گھر لے گیا[n]، اور اُسکے گدھوں کو چارہ دیا؛ اور اُنھوں نے اپنے پانوں دھوئے[o]، اور کھایا پیا۔
۲۲ اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر رهے تھے، تو دیکھو، کہ اُس شہر کے لوگوں میں[p]، بعضوں نے جو بني بلیعال تھے[q]، اُس گھر کو گھیر لیا، اور دروازے کو پیٹتا، اور اُس بوڑھے صاحب خانے کو کہا، اُس شخص کو، جو تیرے گھر میں آیا هي، باهر لا، تاکہ هم اُسکے ساتھ بدفعلي کریں[r]۔ ۲۳ وہ بوڑھا صاحب خانہ اُن پاس باهر نکلا[s]، اور اُنھیں کہا، نہیں، میرے بھائیو، ایسي بدفعلي مت کیجیئے؛ چونکہ یہہ شخص میرے گھر میں آیا هي، اِس لیئے جہالت کا کام[t] مت کیجیئے۔ ۲۴ دیکھو، میري کنواري بیٹي اور اُسکي حرم تو هیں؛ میں ابھي اُنھیں باهر لے آتا هوں[u]؛ تم اُن کي حرمت لو[v]، اور جو کچھ تمھاري نظر میں اچھا هو وهي اُن سے کرو؛ پر اِس شخص سے ایسا پلید کام مت کرو۔ ۲۵ پر وے لوگ اُس کي بات نہ مانتے تھے۔ سو اُس نے اپني حرم کو پکڑا، اور اُن پاس باهر لے آیا۔ اُنھوں نے اُس سے تمام رات بدذاتي کرتے کرتے صبح کر دي، اور جب دن چڑھنے لگا، تو اُسے چھوڑ گئے۔ ۲۶ وہ عورت پو پھٹتے هوئے آئي، اور اُس مرد کے گھر کے دروازے پر، جہاں اُس کا خاوند تھا، گر پڑي، یہاں تک کہ روشني هوئي۔ ۲۷ اور اُس کا خاوند صبح کو اُٹھا، تو اُس نے گھر کے دروازے کھولے، اور باهر نکلا، کہ روانہ هو: اور دیکھو، وہ عورت، جو اُس کي حرم تھي، گھر کے دروازے پر پڑي تھي؛ اور اُس کے هاتھ آستانہ پر پھیلے هوئے تھے۔ ۲۸ اُس نے اُسے کہا، اُٹھ، آ چلے چلیں؛ پر کچھ جواب نہ پایا[w]۔ تب اُس شخص نے اُسے اپنے گدھے پر دھر لیا، اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو روانہ هوا۔
۲۹ اُس نے گھر پہنچکے چھري لي، اور اپني حرم کو لیکے هڈیوں سمیت اُس کے بارہ ٹکڑے کاٹے[x]، اور اِسرائیل کي ساري سرحدوں میں بھیج دیئے۔ ۳۰ اور ایسا هوا، کہ جس کسي نے یہہ دیکھا، وہ بولا، کہ جس دن سے کہ بني اِسرائیل مصر سے نکل آئے آج کے دن تک، ایسا فعل نہ هوا، اور نہ ایسا کسي نے دیکھا، اِس کو غور کرو، اور صلاح لو، اور بولو[a]۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل جمع هوئے اور وہ لاوي سب کے سامھنے اُس اندھیر کا جو اُسپر هوا تھا، بیان کرتا۔ ۸ اِس پر جماعت حکم کرتي۔ ۱۲ بنیمیني بلائے جاتے، پر مانتے نہیں، بلکہ لڑائي پر مستعد هو جاتے۔ ۱۸ دو لڑائیوں میں بني اِسرائیل میں سے چالیس هزار قتل هوتے۔ ۲۶ آخر کو وے کمینوالے بتھلا کے سبب بنیمینیوں کو، چھہ سو مرد چھوڑ، مار ڈالتے۔

تب سارے بني اِسرائیل نکلے[a]، اور ساري جماعت، دان سے لیکے بیرسبع تک[b]، زمین جلعاد سمیت، ایک هي آدمي کي طرح هوکے خداوند کے حضور مصفاح میں[c] اِکٹھي آئي۔ ۲ اور تمام قوم کے

[i] زبور ۱۰۴: ۲۳
[k] یشو ۱۸: ۱، قاض ۱۸: ۳۱، اور ۲۰: ۱۸، ۱ سمو ۱: ۳، ۷
[l] پید ۴۳: ۲۳، قاض ۶: ۲۳
[m] پید ۱۹: ۲
[n] پید ۲۴: ۳۲، اور ۴۳: ۲۴
[o] پید ۱۸: ۴، یوح ۱۳: ۵
[p] پید ۱۹: ۴، قاض ۲۰: ۵، هوس ۹: ۹، اور ۱۰: ۹
[q] اِستہ ۱۳: ۱۳
[r] پید ۱۹: ۵، روم ۱: ۲۶، ۲۷
[s] پید ۱۹: ۶، ۷
[t] ۲ سمو ۱۳: ۱۲
[u] پید ۱۹: ۸
[v] پید ۳۴: ۲، اِستہ ۲۱: ۱۴
[w] قاض ۲۰: ۵
[x] قاض ۲۰: ۶، دیکھو ۱ سمو ۱۱: ۷
[a] قاض ۲۰: ۷، اِمثہ ۱۲: ۱۰
[a] اِستہ ۱۳: ۱۲، یشو ۲۲: ۱۲، قاض ۲۱: ۵، ۱ سمو ۱۱: ۷
[b] قاض ۱۸: ۲۹، ۱ سمو ۳: ۲۰، ۲ سمو ۳: ۱۰، اور ۲۴: ۲
[c] قاض ۱۰: ۱۷، اور ۱۱: ۱۱، ۱ سمو ۷: ۵، اور ۱۰: ۱۷

سرداروں نے، يعني بني اسرائيل کے سارے فرقوں کے، خدا کے لوگوں کے مجمع ميں چار لاکهه پيادوں کے جو تلوار کهينچے هوئے[a] تهے اپنے تئيں حاضر کيا. ۳ (اور بني بنيامين نے سنا، که بني اسرائيل مصفاح ميں جمع هوئے.) اور بني اسرائيل نے کها، بيان کر، که يهه فضيحت کيونکر هوئي؟ ۴ تب اُس لاوي نے، جو اُس مقتول عورت کا شوهر تها، جواب ديا، اور کها، که ميں اپني حرم سميت جبعه ميں[c]، ۵ جو بنيامين کا هى، تکنے کے ليئے آيا تها. اور جبعه کے لوگ مجهه پر چڑهه آئے، اور رات کو گهر کے گرداگرد ميري گهات ميں بيٹهے[f]، اور چاها که مجهے مار ليں؛ اور اُنهوں نے ميري حرم کو ايسا بيحرمت کيا، که وه مر گئي[g]. ۶ سو ميں نے اپني حرم کو ليکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کيا، اور اُن ٹکڑوں کو اسرائيل کي ساري ميراث کي سرزمين ميں بهيجا[h]؛ کيونکه اسرائيل کے درميان اُنهوں نے شهدا پن اور احمقي کي[i]. ۷ ديکهو، تم سب بني اسرائيل هو؛ اب تم يهيں اپنے ليئے بات اور مشورت کرو[k].

۸ تب وے لوگ سب کے سب ايک هي آدمي کي طرح هوکے اُٹهے، اور بولے، که هم ميں سے کوئي اپنے خيمے ميں نه جائيگا، اور هم ميں سے کوئي اپنے گهر کي طرف رخ نه کريگا. ۹ اب يهه وه هى، جو هم جبعه سے کرينگے؛ هم قرعه ڈالکے اُس پر چڑهائي کرينگے. ۱۰ که هم اسرائيل کے سب فرقوں ميں سے سو پيچهے دس، اور هزار پيچهے سو، اور دس هزار پيچهے ايک هزار مرد لوگوں کے ليئے رسد لينے کے واسطے جدا کريں، تاکه لوگ جس وقت که بنيامين کے جبعه ميں آويں، تو اُس ساري احمقي کے مطابق، جو اُنهوں نے اسرائيل ميں کي، عمل کريں. ۱۱ سو سارے بني اسرائيل جمع هوئے، اور[l] ايک هي آدمي کي طرح متحد هوکے اُس شهر پر چڑهه آئے.

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب
a قاد ۸ : ۱۰
c قاد ۱۹ : ۱۵
f قاد ۱۹ : ۲۲
g قاد ۱۹ : ۲۵، ۲۶
h قاد ۱۹ : ۲۹
i يشو ۷ : ۱۵
k قاد ۱۹ : ۳۰

۱۲ اور بني اسرائيل کے فرقوں نے بنيامين کے سارے فرقے ميں لوگ بهيجے، اور يوں کها، که يهه کيا شرارت هى، جو تمهارے درميان هوئي[l]. ۱۳ اب اُن مردوں بني بلعال کو[m]، جو جبعه ميں هيں، همارے حوالے کرو، که هم اُنهيں قتل کريں، اور اسرائيل ميں سے شر کو ميٹ ڈاليں[n]. ليکن بني بنيامين نے اپنے بهائيوں بني اسرائيل کا کها نه مانا: ۱۴ بلکه بني بنيامين شهروں ميں سے جبعه ميں جمع هوئے، تاکه بني اسرائيل سے لڑنے کو خروج کريں. ۱۵ اور بني بنيامين، جو شهروں ميں سے اُس وقت جمع هوئے، چهبيس هزار تلوربئے جوان گنے گئے، سوا اُنکے جو جبعه کے باشندے تهے، اور وے شمار ميں سات سو چنے هوئے جوان تهے. ۱۶ اُن سب لوگوں ميں سے سات سو چنے هوئے جوان بائيں هتهے تهے[o]، جن ميں هر ايک پتهر سے بال پر بےخطا نشانه مارتا تها. ۱۷ اور اسرائيل کے لوگ، بنيامين کے سوا، چار لاکهه تلوربئے جوان تهے: يهه سب صاحب جنگ تهے.

۱۸ اور بني اسرائيل اُٹهے، اور خدا کے گهر پر[p] چڑهه گئے، اور خدا سے مشورت چاهي[q]، اور کها، که هم ميں سے کون پهلے بني بنيامين سے جاکے لڑائي کرے؟ خداوند نے فرمايا، پهلے يهوداه. ۱۹ سو بني اسرائيل صبح سويرے اُٹهے، اور جبعه کے برابر خيمے کهڑے کيئے. ۲۰ اور اسرائيل کے لوگ بنيامين سے لڑائي کرنے کو نکلے؛ اور اسرائيل کے لوگ جبعه ميں اُن کے مقابل صف باندهکے کهڑے هوئے. ۲۱ تب بني بنيامين نے جبعه سے نکلکے[r] اُس دن بائيس هزار اسرائيليوں کو قتل کرکے خاک ميں ملا ديا. ۲۲ پر لوگوں نے، يعني اسرائيل کے مردوں نے اپنے تئيں مضبوط کرکے، دوسرے دن اُسي مقام پر، جهاں پهلے دن صف باندهي تهي، پهر صف باندهي. ۲۳ ليکن بني اسرائيل اُوپر گئے، اور شام

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب
l اِست ۱۳ : ۱۴، يشو ۲۲ : ۱۳، ۱۶
m اِست ۱۳ : ۱۳، قاد ۱۹ : ۲۲
n اِست ۱۷ : ۱۲
o قاد ۳ : ۱۵، ۱ توا ۱۲ : ۲
p آيتيں ۲۳، ۲۶
q گنتي ۲۷ : ۲۱، قاد ۱ : ۱
r يهو ۳۱ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

تک خداوند کے آگے روئے، اور خداوند سے صلاح پوچهي، که هم اپنے بهائي بنیامین کے بیٹوں سے لڑنے کے لیئے اُن پر پهر چڑهیں، یا نهیں؟ خداوند نے فرمایا، اُس پر چڑهو. ۲۴ سو بني اِسرائیل دوسرے دن بني بنیامین کے مقابله کے لیئے نزدیک آئے. ۲۵ اور اُس دوسرے دن بنیامین نے جبعه سے نکلکے بني اِسرائیل کے اٹهارة هزار آدمي مارکے زمین پر ڈال دیئے؛ یے سب تلوریئے آدمي تهے.

۲۶ تب تو سارے بني اِسرائیل اور سارے لوگ اُٹهے، اور خدا کے گهر میں آئے، اور روئے، اور وهاں خداوند کے حضور بیٹهے؛ اور اُس دن سب نے شام تک روزه رکها، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں خداوند کے آگے گذراني. ۲۷ اور بني اِسرائیل نے خداوند سے پوچها؛ کیونکه خدا کے عهد کا صندوق اُن دنوں میں وهیں تها. ۲۸ اور هارون کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا فینحاس اُن دنوں میں اُس کے آگے کهڑا رهتا تها. تب بني اِسرائیل نے سوال کیا، که میں اپنے بهائي بنیامین سے پهر لڑائي کروں، یا اُس سے باز آؤں؟ خداوند نے فرمایا، جا، که میں کل اُن کو تیرے هاتهه میں کر دونگا. ۲۹ سو بني اِسرائیل نے جبعه کے گرداگرد کمین والوں کو بٹهلایا. ۳۰ اور بني اِسرائیل تیسرے دن بني بنیامین کي مخالفت میں چڑه گئے، اور آگے کے موافق جبعه کے مقابل پهر صف باندهي. ۳۱ اور بني بنیامین لوگوں کا سامهنا کرنے کو نکلے، اور شهر سے دور تک کهنچ گئے تهے؛ اور اُن شاهراهوں پر، جن میں کي ایک راه بیت ایل کو جاتي تهي، اور دوسري میدان میں جبعه کو، آگے کي طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا، اور اِسرائیل کے تیس آدمي کے قریب مار ڈالے. ۳۲ اور بني بنیامین نے کها، که وے آگے کي طرح هم سے مغلوب هوئے. اور بني اِسرائیل نے کها، که آؤ، بهاگیں، اور اُنهیں شهر سے شاهراهوں پر کهینچ لائیں. ۳۳ تب سارے اِسرائیل کے مرد ایک ایک اپنے مقام سے اُٹهه کهڑے هوئے، اور اُس جگهه، جس کا نام بعل‌تمر هي، صفیں باندهیں. اُس وقت وے اِسرائیلي، جو کمین میں بیٹهے تهے، اپنے مکانوں سے جبعه کے میدان کے بیچ فوراً نکلے. ۳۴ اور دس هزار جوان، سارے اِسرائیل کے چنے هوئے، ایک طرف سے جبعه پر آئے، اور سخت لڑائي هوئي؛ پر اُنهوں نے نه جانا، که اُن پر بلا نازل هوا چاهتي هي. ۳۵ تب خداوند نے بنیامین کو اِسرائیل کے آگے مارا، اور بني اِسرائیل نے اُس دن پچیس هزار ایک سو بنیامینیوں کو قتل کیا. یے سب تلوریے مرد تهے. ۳۶ اور بني بنیامین نے دیکها، که وے مغلوب هوئے: کیونکه اِسرائیل کے مردوں نے بنیامینیوں کو طرح دي تهي، اِس لیئے که وے اُن کمینوالوں کے اِعتماد پر تهے، جنهیں اُنهوں نے جبعه کے آس پاس بٹهایا تها. ۳۷ تب کمینوالوں نے پهرتي کي، اور جبعه پر جهپٹے؛ اور کمینوالوں نے اپنے تئیں پهیلایا، اور سارے شهر کو ته تیغ کیا. ۳۸ اِسرائیل کے لوگوں میں اور اُن کمینوالوں میں یهه نشان مقرر هوا تها، که وے ایک بڑا شعله معه دهویں کے شهر سے اُٹهواویں. ۳۹ اور جب اِسرائیل کے لوگ لڑنے میں طرح دیتے گئے، تو بنیامین نے مارنا شروع کیا، اور اُن میں کے قریب تیس آدمي کے قتل کیئے؛ کیونکه اُنهوں نے کها، که وے یقیناً همارے سامهنے شکست کهاتے جاتے هیں، جس طرح پهلي لڑائي میں کهائي تهي. ۴۰ پر جس وقت شعله دهویں کے ستون کے ساتهه شهر سے اُٹها، تو بني بنیامین نے اپنے پیچهے نگاه کي، اور دیکهو، که شهر سے آسمان تک شعله اُٹها. ۴۱ اور جس وقت اِسرائیل کے مرد پهرے، تب بنیامین کے لوگ گهبرائے، که اُنهوں نے دیکها، که بلا نازل هوئي. ۴۲ سو اُنهوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نے اِسرایل کے مردوں کے سامھنے سے اپني پیٹھ پھیرکے بیابان کي راہ لي؛ پر لڑائي اُن پر آ پڑي، اور اُن لوگوں نے، جو اور شہروں سے آتے تھے، اُنھیں بیچ میں فنا کر دیا. ۴۳ یوں اُنھوں نے بنیامینیوں کو گھیرا، اور اُنھیں رگیدا، اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آساني سے اُنکو لتاڑا. ۴۴ سو اٹھارہ ہزار بني بنیامین گر گئے: یے سب بہادر مرد تھے. ۴۵ اور وے پھرکے رمون[f] کي چٹان کي طرف بیابان میں بھاگ گئے، اور شاہراہوں میں جا بجا چن چنکے پانچ ہزار اور مارے، اور جدعون تک اُنھیں خوب رگیدا، اور اُن میں سے دو ہزار مرد اَور مارے. ۴۶ سو سب بني بنیامین، جو اُس دن گر گئے، پچیس ہزار تلوریے جوان تھے؛ اور یے سب کے سب بہادر تھے. ۴۷ پر چھ سو آدمي بیابان کي طرف پھرکے رمون کي چٹان کو بھاگ گئے، اور رمون کي چٹان میں[g] چار مہینے رہے. ۴۸ تب اِسرایل کے مرد بني بنیامین پر پھرے، اور ہر ایک بستي میں اُنھیں تہ تیغ کیا، مردوں کو اور حیوانات کو، اور اُن سب کو جو اُن کے ہاتھ آئے: اور جس جس شہر میں گئے، اُن سب کو پھونک دیا.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني بنیامین کا تباہ حال دیکھکے، باقي فرقوں کے لوگ روتے. ۸ جلعاد کے یبیس کو حرم کر دیتے، پر چار سو کنواریاں زندہ چھوڑتے کہ بنیامینیوں کي جوروان ہوں. ۱۶ باقیوں کو صلاح دیتے، کہ اُن لڑکیوں میں سے جو سیلا میں عید کرنے آویں، جتني درکار ہوں، پکڑکے لے جاویں.

اور اِسرایل کے لوگوں نے مصفاح میں قسم کھاکے کہا تھا[a]، کہ ہم میں سے کوئي اپني بیٹي کو بنیامین میں سے کسي کو جورو ہونے کے لیئے نہ دیگا. ۲ اور لوگ خدا کے گھر میں آئے[b]، اور شام تک وہاں خدا کے آگے رہے، اور چلائے، اور زار زار روئے؛ ۳ اور بولے، اے خداوند، اِسرایل کے خدا، اِسرایل پر یہہ کیا حادثہ پڑا، کہ اِسرایل میں سے آج کے دن ایک فرقہ کم ہو گیا؟ ۴ اور ایسا ہوا، کہ صبح کو دوسرے دن سویرے اُٹھکے لوگوں نے اُس جگہہ ایک مذبح بنا کیا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں گذرانیں[c]. ۵ اور بني اِسرایل نے کہا، کہ اِسرایل کے سارے فرقوں میں سے کون ہے، جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں چڑھ آیا؟ کیونکہ اُنھوں نے سخت قسم کھائي تھي، کہ وہ، جو خداوند کے حضور مصفاح میں حاضر نہ ہوگا، سو ضرور قتل کیا جائیگا[d]. ۶ سو بني اِسرایل اپنے بھائي بنیامین کي بابت پچھتائے اور بولے، کہ آج کے دن بني اِسرایل کا ایک فرقہ کٹ گیا. ۷ اور وے، جو باقي رہے ہیں، ہم اُنھیں جوروان کہاں سے دیں؟ کہ ہم نے تو خداوند کي قسم کھائي ہے، کہ ہم اپني بیٹیاں جورو کرنے کو اُنھیں نہیں دینگے. ۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ بني اِسرایل میں سے کون فرقہ ہے، جو مصفاح میں خداوند کے حضور نہیں چڑھ آیا؟ اور دیکھو، کہ لشکرگاہ پر جماعت میں شامل ہونے کے لیئے یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے[e] کوئي وہاں حاضر نہ تھا. ۹ کیونکہ اُنھوں نے لوگوں کا شمار کیا، اور یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے کسي کو نہ پایا. ۱۰ تب اُنھوں نے بارہ ہزار مرد بہادر روانہ کیئے، اور اُنھیں حکم دیا، کہ یبیس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں اور بچوں سمیت قتل کرو[f]. ۱۱ اور یہہ وہ کام ہے، جس کا تم کو کرنا ضرور، کہ سارے مردوں، اور عورتوں کو جو مرد سے ہمبستر ہوئي ہوں، ہلاک کر دینا[g]. ۱۲ سو اُنھوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواري عورتیں پائیں، جو مرد سے ناواقف تھیں، کہ کسي سے ہمبستر نہ ہوئي تھیں؛ اور وے اُنھیں سرزمین کنعان میں سیلا کے بیچ[h] لشکر میں لے آئے. ۱۳ تب ساري جماعت نے بني بنیامین کو، جو رمون کي چٹان میں تھے[i]، کہلا بھیجا، کہ سلامتي کا پیغام اُنھیں دیویں.

[f] یشوع ۱۵: ۳۲ — [g] قاض ۲۱: ۱۳ — [a] قاض ۲۰: ۱ — [b] قاض ۲۰: ۱۸، ۲۶ — [c] ۲ سمو ۲۴: ۲۵ — [d] قاض ۵: ۲۳ — [e] ۱ سمو ۱۱: ۱ اور ۳۱: ۱۱ — [f] ۵ آیت اور قاض ۵: ۲۳ — ۱ سمو ۱۱: ۷ — [g] گنتي ۳۱: ۱۷ — [h] یشوع ۱۸: ۱ — [i] قاض ۲۰: ۴۷

پيشتر مسيح سے ١۴٠٦ کے قريب

١۴ سو اُس وقت بنيامينيي پهر آئے؛ اور اُنهوں نے يبيس جلعاد کي اُن عورتوں ميں سے جو جيتي بچي تهيں، اُنکي جوروان کر ديں؛ پر وے اُن کے ليئے بس نه هوئيں. ١٥ اور لوگ بنيامين کے ليئے بهت پچهتائے[k]، اِس ليئے که خداوند نے اِسرائيل کے فرقوں ميں رخنه ڈالا.

١٦ تب جماعت کے بزرگ بولے، که اُن کے ليئے جو بچ رهے هيں، جوروؤں کي کيا فکر کريں، که بني بنيامين کي ساري عورتيں ماري گئيں؟ ١٧ تب اُنهوں نے کها، که بني بنيامين ميں سے جو بچ رهے هيں، ضرور هی، که اُن کے ليئے ميراث رهے، تا که بني اِسرائيل کا ايک فرقه مٹ نه جاے. ١٨ تو بهي هم تو اپني بيٹيوں ميں سے اُنهيں جوروان دے نهيں سکتے: کيونکه بني اِسرائيل نے يهه کهکے قسم کهائي هی[l]، که وه، جو بني بنيامين کو جورو دے، سو ملعون هی. ١٩ تب اُنهوں نے کها، ديکهو، سيلا ميں، اُس مقام پر جو بيت‌ايل کي اُتر طرف، اور اُس شاه‌راه کي پورب طرف هی، جو بيت‌ايل سے سکم کو لبونه کي دکهن طرف هوکے جاتي هی، واقع هی، سال به سال خداوند کي عيد لوگ کرتے هيں. ٢٠ تب اُنهوں نے بني بنيامين کو حکم کيا، که جاؤ، اور انگوري باغوں کے درميان گهات ميں لگو، ٢١ اور اِنتظار کرو اور ديکهو، که جب سيلا ميں کي بيٹياں طبلے اور دف ليکے ناچتي هوئي[m] نکليں، تب تم انگوري باغوں ميں سے نکلکے سيلا کي بيٹيوں ميں سے ايک ايک اپنے ليئے جورو لے لو، اور بنيامين کے ملک کو ليئے چلے جاؤ. ٢٢ اور ايسا هوگا، که جب اُن کے باپ يا بهائي هم پاس آکے فرياد کريں، تو هم اُنهيں کهه دينگے، که اُن پر هماري خاطر مهرباني کيجيئے؛ کيونکه اُس لڑائي ميں هم نے ايک ايک کے ليئے ايک جورو بچا نه رکهي؛ اور تم نے اُنهيں اب آپ سے نه ديں، نهيں تو، تم گنهگار هوتے. ٢٣ غرض، بني بنيامين نے ايسا هي کيا، اور اپنے شمار کے موافق اُن ميں سے، جو ناچتي نکلي تهيں، جنهيں پکڑ ليا تها ايک ايک نے اپنے ليئے جورو لي؛ اور وے اپني ميراث کو پهرے، اور اپنے شهروں کي مرمت کي[n]، اور اُن ميں بسے. ٢۴ اور بني اِسرائيل وهاں سے اُسي وقت چلے گئے، هر ايک، اپنے فرقے اور اپنے گهرانے ميں؛ اور وے سب وهاں سے روانه هوکے ايک ايک اپني ميراث پر گيا. ٢٥ اور اُن دنوں ميں بني اِسرائيل کا کوئي بادشاه نه تها[o]؛ هر ايک شخص، جو کچهه اُسکي نظر ميں اچها معلوم هوتا تها، وهي کرتا تها[p].

[k] ٦ آيت
[l] ١ آيت قاض ١١ : ٣٠
[m] ديکهو خر ١٥ : ٢٠ قاض ١١ : ٣۴ ١ سمو ١٨ : ٦ يرم ٣١ : ١۴
[n] ديکهو قاض ٢٠ : ۴٨
[o] قاض ١٧ : ٦ اور ١٨ : ١ اور ١٩ : ١
[p] اِستة ١٢ : ٨ قاض ١٧ : ٦

روت کي کتاب

١ باب

اِس بيان ميں، که ١ اِليملک کال کے سبب موآب ميں پناه ليتا، اور وهاں مر جاتا. ٣ محلون و کليون، اُس کے بيٹے، موابي لڑکيوں سے بياه کرتے: وے بهي مر جاتے. ٦ نعومي کنعان کو لوٹنے چاهتي؛ ٨ اور اپني دونوں بهوؤں کو تاکيد کرتي که وے اپنے اپنے ميکے کو جاويں. ١۴ عرفه مان ليتي، پر روت ساتهه جانے کو منظور کرتي. ١٩ وے دونوں بيت‌لحم ميں سلامت پهنچتيں جهاں سب جان پهچان اُن کي خاطر کرتے.

پيشتر مسيح سے ١٣٢٢ کے قريب

اب قاضيوں کي رياست کے وقت[a] ميں ايسا هوا که اُس سرزمين ميں کال پڑا[b]. اور يهوداه کے بيت‌لحم سے[c] ايک مرد اپني جورو اور دو بيٹوں سميت نکلا، که موآب کے ملک ميں جا بسے.

[a] قاض ٢ : ١٦
[b] ديکهو پيد ١٢ : ١٠ اور ٢٦ : ١
[c] ٢ سلا ٨ : ١
[d] قاض ١٧ : ٨

پیشتر مسیح سے ۱۳۲۲ کے قریب

۲ اُس آدمي کا نام اِلیملک، اور اُسکي جورو کا نام نعومي تھا، اور اُس کے دو بیٹوں کے نام محلون، اور کلیون تھے؛ یہ یہوداہ کے بیت‌لحم کے اِفراتي[d] تھے۔ سو وے موآب کي سرزمین میں آئے، اور وہاں رہے[e]۔ ۳ اور نعومي کا شوہر اِلیملک مر گیا، اور وہ اور اُس کے دونوں بیٹے باقي رہ گئے تھے۔ ۴ اُن دونوں نے موآب کي عورتوں میں سے جوروان کیں؛ ایک کا نام عرفہ، اور دوسري کا نام روت تھا؛ اور وے دس برس کے قریب وہاں رہے۔ ۵ بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مر گئے؛ سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنہا رہي۔

۱۳۱۲ کے قریب

۶ تب وہ اپني دونوں بہوؤں سمیت اُٹھي، تاکہ وہ موآب کي سرزمین سے لوٹ جاوے؛ اِس لیئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہہ حال سنا، کہ خداوند نے اپنے لوگوں کي خبر لي تھي[f]، کہ اُنھیں روٹي دي[g]۔ ۷ سو وہ اُس جگہہ سے، جہاں وہ تھي، دونوں بہوؤں سمیت چل نکلي، اور سفر کي، کہ یہوداہ کي سرزمین کو جائے۔ ۸ اور نعومي نے اپني دونوں بہوؤں سے کہا، تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ[h]۔ جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے[i] اور مجھہ سے مہرباني کي، ویسے ھي خداوند تم سے مہرباني کرے[k]۔ ۹ خدا ایسا ھي کرے، کہ ہر ایک تم میں سے اپنے خصم کے گھر میں آرام پاوے[l]۔ تب اُس نے اُنھیں چوما؛ اور اُنھوں نے ملکے آواز بلند کي، اور روئیں۔ ۱۰ پھر اُن دونوں نے اُسے کہا، سو نہیں، بلکہ ہم تیرے ساتھہ تیرے لوگوں کے درمیان جائینگي۔ ۱۱ اور نعومي بولي، اي میري بیٹیو، پھر جاؤ؛ میرے ساتھہ کاھے کو آتي ہو؟ کیا میرے رحم میں اور بیٹے ھیں، جو تمھارے خصم ہوویں[m]؟ ۱۲ اي میري بیٹیو، پھر کے جاؤ؛ کیونکہ میں زیادہ بڑھیا ہوں، اور خصم کرنے کے لائق نہیں۔ اگر میں کہتي کہ مجھے اُمید ھی، بشرطیکہ آج کي رات میرا خصم ہو، اور میں لڑکے جنتي؛ ۱۳ سو کیا تم جب تک کہ وے بڑے ہوتے، اُن کے لیئے اِنتظار کرتیں، اور اُن کے اِنتظار میں خصم نہ کرتیں؟ نہیں، میري بیٹیو؛ میں تمھارے سبب سے زیادہ دلگیر ہوں، اِس لیئے کہ خداوند کا ھاتھہ میرے مخالفت میں بڑھایا گیا ھی[n]۔ ۱۴ تب اُنھوں نے پھر آواز بلند کي، اور روئیں۔ اور عرفہ نے اپني ساس کي مچھیاں لیں؛ پر روت اُس سے لپٹي رھي[o]۔ ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ دیکھہ، تیرے خاوند کے بھائي کي جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے[p] پاس پھر گئي؛ تو بھي اپنے خاوند کے بھائي کي جورو کے پیچھے چلي جا[q]۔ ۱۶ روت بولي، مجھہ کو تنگ مت کر، کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں، اور تیرے پیچھے نہ چلوں[r]؛ کیونکہ جہاں تو جائیگي، میں جاؤنگي اور جہاں تو رھیگي میں رہونگي؛ تیرے لوگ میرے لوگ، اور تیرا خدا میرا خدا ہوگا[s]: ۱۷ جہاں تو مریگي، وھیں میں مرونگي؛ اور وھیں میں بھي گڑونگي: خداوند مجھہ سے ایسا ھي اور اُس سے زیادہ کرے[t] اگر موت کے سوا کوئي دوسرا سبب مجھہ کو تجھہ سے جدا کر دے۔ ۱۸ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کي ہمراھي پر نیت مائل ھی[u]، تب وہ کہنے سے باز رھي۔

۱۹ سو وے دونوں روانہ ہوئیں، یہاں تک کہ بیت‌لحم میں آئیں۔ جب وے بیت‌لحم میں داخل ہوئیں، تو سارے شہر میں دھوم مچي[x]، اور وے بولے، کہ یہہ نعومي ھی[y]؟ ۲۰ اُس نے اُنھیں کہا، مجھکو ‖نعومي مت کہو، بلکہ †مرہ کہو؛ اِس لیئے کہ قادر مطلق نے مجھہ سے نہایت تلخي کي۔ ۲۱ میں بھري پوري گئي، اور خداوند مجھکو خالي پھیر

---

[d] دیکھو پید ۳۵: ۱۹
[e] قاض ۳: ۳۰
[f] خر ۴: ۳۱ لوقا ۱: ۶۸
[g] زبور ۱۳۲: ۱۵ متي ۶: ۱۱
[h] دیکھو یشو ۲۴: ۱۵
[i] آیت ۵ روت ۲: ۲۰
[k] ۲ تمط ۱: ۱۶، ۱۷، ۱۸
[l] روت ۳: ۱
[m] پید ۳۸: ۱۱ است ۲۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

[n] قاض ۲: ۱۵ ایوب ۱۹: ۲۱ زبور ۳۲: ۴ اور ۳۸: ۲ اور ۳۹: ۹، ۱۰
[o] امث ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴
[p] قاض ۱۱: ۲۴
[q] دیکھو یشو ۲۴: ۱۵، ۱۹ ۲ سلا ۲: ۲ لوقا ۲۴: ۲۸
[r] ۲ سلا ۲: ۲، ۴، ۶
[s] روت ۲: ۱۱، ۱۲
[t] ۱ سمو ۳: ۱۷ اور ۲۰: ۱۳ ۲ سمو ۱۹: ۱۳ ۲ سلا ۶: ۳۱
[u] اعما ۲۱: ۱۴
[x] متي ۲۱: ۱۰
[y] دیکھو یسعیاہ ۲۳: ۷ نوحہ ۲: ۱۵
‖ یعني، من بھاون۔
† یعني، تلخ۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

لایا*: پس، تم کیوں مجھے نعومي کہتي هو، حالانکه خداوند میرا مدعي هوا، اور قادرمطلق نے مجھکو دکھ دیا. ۲۲ غرض نعومي اور اُس کے ساتھ اُس کي بهو موآبي روت دونوں موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں: اور جَو کاٹنے کے موسم میں* بیت‌لحم میں داخل هوئیں.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ روت بوعز کے کھیتوں میں خوشه‌چیني کرتي. ۴ بوعز اُس کا حال دریافت کرکے، اُس پر بڑي مهرباني کرتا. ۱۸ چننے سے جو حاصل هوا نعومي کے پاس لے جاتي.

نعومي کے خصم کا ایک رشته‌دار* تھا، اِلیملک کے گھرانے میں، بڑا مالدار جس کا نام بوعز* تھا. ۲ سو موآبي روت نے نعومي سے کہا، مجھے اِجازت دیجیئے، تو میں کھیتوں میں جاؤں، اور جو کوئي مهرباني کي نظر مجھ پر کرے، اُس کے پیچھے پیچھے بالیں چن لاؤں*. اور وہ اُسے بولي، جا، میري بیٹي. ۳ سو وہ گئي، اور کھیت میں آکے کاٹنیوالوں کے پیچھے بالیں چُننے لگي: اور ایسا اِتفاق هوا که کھیت کا وہ حصه اِلیملک کے رشته‌دار بوعز کا تھا.

۴ اور دیکھو، که بوعز بیت‌لحم سے آ پہنچا، اور کاٹنیوالوں سے بولا، خداوند تمھارے ساتھ*. اور وے جواب میں بولے، خداوند تجھے برکت دے. ۵ پھر بوعزنے اپنے چاکر سے، جو کاٹنیوالوں پر معین تھا، پوچھا، که یہه کس کي چھوکري هي؟ ۶ چاکرنے، جو کاٹنیوالوں پر معین تھا، جواب دیا، اور کہا، که یہه موآبي چھوکري هي، جو موآب سے نعومي کے ساتھ لوٹ آئي*: ۷ اور وہ بولي، مهرباني کرکے مجھ کو کاٹنیوالوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چنکے جمع کرنے دیجیئے. سو یہه آکے صبح سے اب تک، که گھرمیں کچھ تھوڑا آرام کرنے کے طلیئے رهي، یہیں حاضر هي. ۸ بوعزنے روت کو کہا، میري بیٹي، کیا تو میري نه سنیگي، که تو دوسرے کھیت میں بالیں چننے کو نه جا، اور یہاں سے نه نکل، بلکه اِسي طرح میري چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہ: ۹ اِس کھیت پر جسے وے کاٹتے هیں نگاہ رکھ، اور اُن کے پیچھے پیچھے چلي جا: کیا میں نے اِن جوانوں کو حکم نہیں کیا، که تجھے نه چھوئیں؟ اور جب تو پیاسي هو، تو ٹھلیوں پاس جا، اور وهي، جو میرے جوانوں نے بھرا هي، پي. ۱۰ تب وہ منهه کے بھل جھکي*، اور زمین پر سجدہ کیا، اور اُسے کہا، کیا باعث هي، که تو نے مهرباني کي نظر مجھ پر کي هي، که میري خبر لیتا هي، حالانکه میں اجنبي عورت هوں؟ ۱۱ اور بوعزنے جواب دیا، اور اُسے کہا، که مجھ پر وہ سب ظاهر کیا گیا هي، جو کچھ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپني ساس کے ساتھ کیا*. اور کیونکر تو نے اپنے باپ کو اور اپني ما کو اور اپنے وطن کو چھوڑا، اور اِن لوگوں میں، جنھیں تو اِس سے پیشتر نه جانتي تھي، آئي. ۱۲ خداوند تیرے کام کا بدلا دے*، بلکه خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف سے، جس کے پروں تلے بھروسا کرکے آئي*، تجھکو پورا بدلا دیا جاوے. ۱۳ تب وہ بولي، اي میرے مالک، کاشکه تیري مهرباني کي نظر مجھ پر هو: که تو نے مجھے دلاسا دیا، اور باتوں میں اپني لونڈي کي دلداري کي، اگرچه میں تیري لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں*. ۱۴ پھر بوعزنے اُسے کہا، که کھانے کے وقت تو یہاں آ، اور روٹي کھا، اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو. تب وہ کاٹنیوالوں کے پاس بیٹھ گئي، اور اُسنے اُسکے پاس بھونا هوا اناج دھر دیا: سو اُس نے کھایا، اور سیر هوئي، اور کچھ چھوڑ دیا. ۱۵ اور جب وہ بالیں چُننے اُٹھي، تو بوعزنے اپنے جوانوں کو کہا، که اُسے پولیوں کے بیچ میں بھي چُننے دو، اور اُسے اُلاهنا مت دو. ۱۶ اور اُسکے لیئے مٹھوں سے قصداً گرا دو، اور چھوڑ دو، که وہ چنے، اور اُسے کوئي

ایوب ۱: ۲۱ · خرو ۹: ۳۱، ۳۲ · روت ۲: ۲۳ · ۲ سمو ۲۱: ۹ · روت ۳: ۲، ۱۲ · روت ۴: ۲۱ · احبا ۱۹: ۹ · است ۲۴: ۱۹ · زبور ۱۲۹: ۷، ۸ · لوقا ۱: ۲۸ · ۲ تسا ۳: ۱۶ · روت ۱: ۲۲ · ۱ سمو ۲۵: ۲۳ · روت ۱: ۱۴، ۱۶، ۱۷ · ۱ سمو ۲۴: ۱۹ · روت ۱: ۱۶ · زبور ۱۷: ۸ اور ۳۱: ۷ اور ۵۷: ۱ اور ۶۳: ۷ · ۱ سمو ۲۵: ۴۱

پیشتر مسیح سے ١٣١٢ کے قریب

ملامت نه کرے. ١٧ سو وه شام تک چنتي رهي، اور جو کچهه اُسنے چنا تها، اُسے جهاڑا؛ سو وه قریب ایک ایفه جَو کے هوا. ١٨ سو وه اُسے اُٹهاکے شهر کو گئي، اور جو کچهه اُس نے چنا تها، سو اُس کي ساس نے دیکها: اور اُس نے وه بهي جو سیر هوکے چهوڑا تها نکالکے اپني ساس کو دیا. ١٩ پهر اُس کي ساس نے اُس سے پوچها، که تو نے آج کهاں بالیں چنیں، اور کهاں محنت کي؟ مبارک هو وه، جس نے تیري خبر لي[l]. تب اُس نے اپني ساس پر اُسے جس کے یهاں محنت کي تهي ظاهر کیا، اور کها که اُس شخص کا نام، جس کے یهاں آج میں نے محنت کي، بوعز هی. ٢٠ نعومي نے اپني بهو سے کها، وه خداوند سے برکت پائے[m]، که جس نے زندوں اور مردوں سے اپني مهرباني باز نه رکهي[n]. اور نعومي نے اُسے کها، که یهه شخص همارا قرابتي هی، اُن میں سے، جو چهڑا لینے کا حق رکهتے هیں[o]. ٢١ موآبي روت بولي، اُس نے مجهے یهه بهي کها، که جب تک میرے کاٹنے کا موسم رهے، تو میرے جوانوں کے ساتهه ساتهه رها کر. ٢٢ نعومي نے اپني بهو روت سے کها، میري بیٹي، خوب هی که تو اُس کي چهوکریوں کے ساتهه همیشه جایا کرے، اور وے تجهے دوسرے کهیت پر نه پاویں. ٢٣ سو وه بوعز کي لونڈیوں کے ساتهه، جب تک جَو اور گیهوں کاٹنے کا موسم رها، جایا کي، اور اپني ساس کے یهاں رها کي.

٣ باب

اِس بیان میں، که ١ نعومي کے سکهانے سے، ٥ روت بوعز کے پانوؤں پاس رات کو لیٹ جاتي. ٨ بوعز مان لیتا که قرابتي کا فرض مجهه پر هی. ١٤ اُس کو جَو کے چهه پیمانے دیکے روانه کرتا.

پهر اُس کي ساس نعومي نے اُسے کها، میري بیٹي، کیا میں تیرا چین[a] نه چاهوں[b]، که جس میں تیري بهلائي هو؟ ٢ اب کیا بوعز همارے رشته‌داروں میں سے نهیں، جس کي لونڈیوں کے ساتهه تو رهي تهي[c]؟ دیکهه، وه آج رات کهلیهان میں جَو پهٹکیگا. ٣ سو تو نها دهو، اور خشبو لگا[d]، اور اپني پوشاک پهن، اور کهلیهان کو اُتر جا؛ اور جب تک، وه کها پي نه چکے، تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاهر مت کر. ٤ جب وه سونے کو جائے، تو اُس جگهه کو، جهاں وه سونے جائیگا، دیکهه؛ تب تو اندر جا، اور اُس کے پانوں کهول، اور وهیں پڑ رہ؛ اور وه سب، جو تجهے کرنا مناسب هی، تجهه سے کهیگا. ٥ اُس نے اپني ساس سے کها، سب، جو کچهه، تو نے مجهه سے کها، میں کرونگي.

٦ چنانچه وه کهلیهان کو اُتر گئي، اور جو کچهه که اُس کي ساس نے حکم دیا تها، وه سب کیا. ٧ اور جب بوعز کها پي چکا، اور اُس کا دل خوش هوا[e]، تو غلے کے ڈهیر کي ایک طرف جاکے لیٹا. تب وه دبے پاوں آئي، اور اُس کے پانوں کو کهولا، اور وهیں پڑ رهي.

٨ اور ایسا هوا، که آدهي رات کو بوعز هراسان هوا، اور اُس نے کروٹ لي، اور کیا دیکهتا هی؟ که ایک عورت اُس کے پانوں پاس پڑي هی. ٩ تب اُس نے پوچها، تو کون هی؟ وه بولي، میں تیري لونڈي روت: سو تو اپني لونڈي پر اپني کملي کو پهیلا[f]: کیونکه تو اُن میں سے هی جو چهڑانے کا حق رکهتے هیں[g]. ١٠ وه بولا، خداوند تجهے برکت دے، میري بیٹي[h]: که تو نے پهلے کي بنسبت[i] اب کے وقت زیاده مهرباني کر دکهائي، که تو نے جوانوں کا، خواه دولتمند خواه مسکین، اُن کا پیچها نه کیا. ١١ اب، اى میري بیٹي، مت ڈر: سب، جو کچهه، که تو چاهتي هی، میں تجهه سے کرونگا: که میرے قوم کا تمام شهر جانتا هی، که تو پاک‌دامن عورت هی[k]. ١٢ اور یهه سچ هی، که میں

l. ١٠ آیت؛ زبور ٤١ : ١
m. روت ٣ : ١٠؛ ٢ سمو ٢ : ٥
n. ایوب ٢٩ : ١٣؛ امثا ١٧ : ١٧
o. احبا ٢٥ : ٢٥؛ استثنا ٢٥ : ٥، ٦؛ روت ٣ : ٩ اور ٤ : ٦
a. روت ١ : ٩
b. ١ قرنت ٧ : ٣٦؛ ١ تمطا ٥ : ٨
c. روت ٢ : ٨
d. ٢ سمو ١٤ : ٢
e. قاض ١٩ : ٦، ٩، ٢٢؛ ٢ سمو ١٣ : ٢٨؛ استر ١ : ١٠
f. حزقي ١٦ : ٨
g. روت ٢ : ٢٠ اور ٢٠ آیت
h. روت ٢ : ٢٠
i. روت ١ : ٨
k. امثا ١٢ : ٤

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

چھڑانے کا حق رکھتا هوں[a]: لیکن ایک اور بھي هي، جو قرابت میں مجھ سے زیادہ نزدیک هي[b]. ۱۳ اِس رات رہ جا، اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاهے[c]، تو خیر: قرابت کا حق ادا کرے: اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاهے، تو زندہ خداوند کي قسم هي، میں[d] قرابت کا حق ادا کرونگا: صبح تک پڑي رہ.

۱۴ سو وہ صبح تک اُسکے پانْوں پاس پڑي رهي. اور صبح کو، ایسے سویرے کہ کوئي ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے، اُٹھ کھڑي هوئي. تب اُس مرد نے کہا، ظاهر هونے نہ پاوے[e]، کہ کھلیہان میں کوئي عورت آئي تھي. ۱۵ پھر اُس نے کہا، چادر کو جو تیرے اُوپر هي پھیلا، اور اُسے تھامے رہ. جب اُسنے اُسے تھاما، تو اُسنے چھ پیمانے جَو کے ناپے اور اُسے اُس پر رکھ دیا: سو وہ شہر کو گئي. ۱۶ جب وہ اپني ساس پاس آئي، تو اُس نے کہا، ای میري بیٹي، تو کون هي؟ اُس نے سب کچھ، جو اُس مرد نے اُس سے کیا تھا، بیان کیا: ۱۷ اور کہا، مجھ کو اُسنے یہ چھ پیمانے جَو کے دیئے، کیونکہ اُسنے مجھے کہا، کہ تو اپني ساس پاس خالي هاتھ نہ جانا. ۱۸ تب اُس کي ساس نے کہا، بیٹھي رہ[f]، میري بیٹي، جب تک کہ وہ بات، جو هونهار هي، ظاهر نہ هو: اِس لیئے کہ وہ شخص، جب تک اِس کام کو آج هي تمام نہ کریگا، آرام نہ لیگا.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بوعز اقرب رشتہ‌دار کو بزرگوں کے سامنے، حاضر کراتا. ۶ وہ شخص قرابت کا حق بني اِسرائیل کے دستور پر ادا کرنے سے اِنکار کرتا. ۹ بوعز میراث کو خریدتا. ۱۱ روت سے بیاہ کرتا. ۱۳ وہ عوبید داؤد کے دادا کي ما هو جاتي. ۱۸ پھارس کا نسلنامہ.

تب بوعز پھاٹک پر گیا، اور وهاں جا بیٹھا: اور کیا دیکھتا هي؟ کہ وہ قرابتي چھڑانیوالا، جس کا ذکر بوعز نے کیا تھا[a]، آتا هي. سو اُسنے کہا، ای فلانے، آئیے، اور یہاں ایک کنارے بیٹھیئے. سو وہ پھرکے آ بیٹھا. ۲ اور اُس نے شہر کے بزرگوں[b] میں سے دس آدمي کو بلایا، اور کہا، یہاں بیٹھو. سو وے بیٹھے. ۳ تب اُس نے اُس قرابتي کو کہا، نعومي، جو موآب کے ملک سے پھر آئي، یہہ ٹکڑا زمین کا بیچتي هي، جو همارے بھائي اِلیملک کا مال تھا. ۴ سو میں نے چاها، کہ تیرے کان میں کھولکر کہوں. اَب تو اِن لوگوں کے حضور، جو بیٹھے هیں، اور میري گروہ کے بزرگوں کے آگے[c]، اُسے مول لے[d]. اور تو اگر اُسے چھڑائیگا، تو چھڑا: اور اگر نہیں تو، میرے آگے اِقرار کر، تا کہ مجھ کو معلوم هو: کیونکہ تیرے سوا کوئي نہیں چھڑا سکتا[e]: اور میں تیرے بعد هوں. وہ بولا، میں چھڑاؤنگا. ۵ تب بوعز نے کہا، کہ جس دن تو وہ زمین نعومي کے هاتھ سے مول لے، تو روت موآبي اُس مردے کي جورو سے بھي مول لینا هوگا، تا کہ اُس مردے کا نام اُس کي میراث پر قائم کرے[f].

۶ تب اُس رشتہ‌دار نے کہا، میں اپنے لیئے اُسے چھڑا نہیں سکتا[g]، نہ هو کہ میں اپني میراث خراب کروں: اُس کے چھڑانے کا جو میرا حق هي تو هي لے: مجھے اُس کے چھڑانے کا مقدور نہیں. ۷ اور اِسرائیل میں چھڑاتے اور بدل کرتے وقت هر بات کے ثابت کرنے کے لیئے یہہ گذرے زمانے میں معمول تھا[h]، کہ مرد اپني جوتي اُتارتا اور اپنے پڑوسي کو دیتا تھا: یہہ اِسرائیل میں گواهي دینے کا طور تھا. ۸ سو اُس قرابتي نے بوعز کو کہا، کہ تو آپ هي مول لے: اور پھر اپنا جوتا اُتارا.

۹ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا، تم آج کے دن گواہ هو، کہ میں نے اِلیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھ نعومي کے هاتھ سے مول لیا. ۱۰ سوا

[a] روت ۳: ۹ [b] اِستۂ ۲۵: ۵ [c] روت ۴: ۵ [d] متي ۲۲: ۲۴ [e] قاضی ۸: ۱۹ [f] یرمیاہ ۴: ۲ [e] رومیوں ۱۲: ۱۷ اور ۱۴: ۱۶ [f] ۱ قرنتھیوں ۱۰: ۳۲ [g] ۲ قرنتھیوں ۸: ۲۱ [h] ۱ تسالونیکیوں ۵: ۲۲ [f] زبور ۳۷: ۳، ۵ [a] روت ۳: ۱۲

[b] ۱ سلاطین ۲۱: ۸ [c] امثال ۳۱: ۲۳ [c] یرمیاہ ۳۲: ۷، ۸ [d] پیدایش ۲۳: ۱۸ [e] احبار ۲۵: ۲۵ [f] پیدایش ۳۸: ۸ استثنا ۲۵: ۵، ۶ روت ۳: ۱۳ متي ۲۲: ۲۴ [g] روت ۳: ۱۲، ۱۳ [h] استثنا ۲۵: ۷، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

اُس کے میں نے محلون کی جورو موآبی روت کو بھی خریداری سے اپنی جورو کیا، تا کہ اُس مردے کے نام کو اُسکی میراث میں قایم کرے، اور اُس مردے کا نام اُس کے بھائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے؛ تم آج کے دن گواہ ہو۔ ۱۱ تب سارے لوگوں نے، جو پھاٹک پر تھے، اور اُن بزرگوں نے کہا، کہ ہم گواہ ہیں۔ خداوند اُس عورت کو، جو تیرے گھر میں آئی ہی، راخل اور لیاہ کی مانند کرے، جن دونوں نے اِسرائیل کا گھر بنا کیا؛ تو اِفراتہ میں زور پیدا کر، اور بیت‌لحم میں تیرا نام پھیلے: ۱۲ اور تیرا گھر اُس نسل سے، جو خداوند تجھے اِس عورت سے دیگا، پھارس کا سا ہو، جسے تمر یہوداہ کے لیئے جنی۔

۱۳ تب بوعز نے روت کو لیا، سو وہ اُس کی جورو ہوئی؛ اور جب اُس نے اُس سے خلوت کی، تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی۔ ۱۴ اور عورتوں نے نعومی کو کہا، خداوند مبارک ہی، کہ جسنے آج کے دن تجھکو بنا چھڑانیوالے کے نہ چھوڑا، تاکہ اُسکا نام اِسرائیل میں مشہور ہو۔ ۱۵ اور وہ تیری دوبارہ حیات کا باعث، اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہوگا: کہ تیری بہو، جو تجھے چاہتی ہی، اور تیرے لیئے سات بیٹوں سے بہتر ہی، اُسے جنی۔ ۱۶ اور نعومی نے اُس لڑکے کو لیا، اور اپنی گود میں رکھا، اور اُسکی دادا ہوئی۔ ۱۷ تب اُسکے پڑوس کی عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں، کہ نعومی کے لیئے بیٹا پیدا ہوا۔ اور اُنھوں نے اُس کا نام عوبید رکھا: وہ یسی کا باپ ہوا، جو داؤد کا باپ تھا۔

۱۸ سو پھارس کا نسل‌نامہ یہہ ہی، کہ پھارس سے حصرون پیدا ہوا؛ ۱۹ اور حصرون سے رام پیدا ہوا، اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا؛ ۲۰ اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا؛ اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا؛ ۲۱ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا؛ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا؛ ۲۲ اور عوبید سے یسی پیدا ہوا؛ اور یسی سے داؤد پیدا ہوا۔

سموایل کی پہلی کتاب

۱ باب

۱۱۷۱ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک لاوی اِلقانہ نامے، اپنی دو جوروان ساتھ لیکے، ہرسال سیلا میں عبادت کرنے کو جاتا۔ ۴ وہ حنہ کو زیادہ پیار کرتا باوجودے کہ وہ بانجھ تھی، اور فننہ اِس باعث اُس کو نت چھیڑتی تھی۔ ۹ حنہ آزردہ ہوکر دعا مانگتی کہ ایک بیٹا مجھہ کو ملے۔ ۱۲ عیلی پہلے اُس سے ملامت کرتا پر بعد اُس کے اُسے برکت دیتا۔ ۱۹ حنہ سے سموایل پیدا ہوتا، اور وہ گھر میں رہتی، جب تک اُس کا دودھہ چھڑایا نہ جاے۔ ۲۴ منت کے مطابق وہ اپنا بیٹا یہوواہ کو گذرانتی۔

کوهستان اِفرائیم میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا، اور اُس کا نام اِلقانہ تھا؛ وہ یروحام کا بیٹا تھا، جو اِلیہو کا بیٹا، جو توحو کا بیٹا، جو صوف اِفراتی کا بیٹا تھا: ۲ اُس کی دو جوروان تھیں؛ ایک کا نام حنّہ تھا، اور دوسری کا فننہ: اور فننہ اولادوالی تھی، اور حنّہ بے اولاد تھی۔ ۳ یہہ شخص ہرسال اپنے شہر سے روانہ ہوکے سیلا میں رب‌الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قربانی گذراننے کو جاتا تھا؛ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے۔

۴ اور ایسا تھا، کہ جس جس وقت

پیشتر مسیح سے ۱۱۷۱ کے قریب

اِلقانه ذبیحه گذرانتا تها تو اپني جورو فننه کو اُس کا، اور اُسکے بیٹوں، اُسکي بیٹیوں کے حصے دیتا تها[a]: ۵ پر حنّه کو دهرا حصه دیا کرتا تها، اِس لیئے که وه حنّه کو چاهتا تها: لیکن خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکها تها[b]. ۶ سو اُس کي سوت اُسے کڑهانے کے لیئے نهایت چهیڑتي تهي[c]، اِس واسطے که خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکها تها. ۷ اور هر برس، جب وه خداوند کے گهر جاتا تها، تو اِسي طور سے یهه اُسے چهیڑتي تهي: سو وه روتي تهي، اور کچهه نه کهاتي تهي. ۸ سو ایسا هوا، که اُسکے خاوند اِلقانه نے اُسے کها، که اے حنّه، تو کیوں روتي هی، اور کیوں نهیں کهاتي؟ اور تیرا دل کیوں کڑهتا هی؟ تیرے لیئے میں کیا دس بیٹوں سے اچها نهیں[d]؟

۹ غرض، سیلا میں جب وے کها پي چکے، تو حنّه اُٹهي. اور اُس وقت عیلي کاهن خداوند کي هیکل[e] کي چوکهٹ پاس کرسي پر بیٹها هوا تها. ۱۰ اور وه نهایت دلگیر تهي[f]؛ سو اُس نے خداوند سے دعا مانگي، اور زار زار روئي. ۱۱ اور اُس نے منت ماني[g] اور کها، اے رب الافواج، اگر تو اپني لونڈي کي مصیبت پر نظر کرے[h]، اور مجهے یاد فرماوے[i]، اور اپني لونڈي کو فراموش نه کرے، اور اپني لونڈي کو فرزند نرینه بخشے، تو میں اُسے خداوند کے لیئے نذر گذرانونگي: جب تک که وه جیئے، اُسترا اُس کے سر پر کبهو نه پهریگا[j].

۱۲ اور ایسا هوا که جب وه خداوند کے آگے دعا کر رهي، عیلي نے اُس کے مهنه پر غور سے نظر کي. ۱۳ مگر حنّه اپنے دل هي میں کهتي تهي؛ که فقط اُس کے هونٹهه هلتے تهے، پر اُسکي آواز نه سني جاتي تهي: سو عیلي کو گمان هوا، که وه نشے میں هی. ۱۴ سو عیلي نے اُسے کها، که کب تک تو نشے میں رهیگي؟ تو اپني مے اپنے سے جدي کر دے. ۱۵ تب حنّه نے جواب

[a] اِستثنا ۱۲: ۱۷، ۱۸ اور ۱۶: ۱۱
[b] پیدایش ۳۰: ۲
[c] ایوب ۲۴: ۲۱
[d] روت ۴: ۱۵
[e] ۱ سموایل ۳: ۳
[f] ایوب ۷: ۱۱ اور ۱۰: ۱
[g] پیدایش ۲۸: ۲۰ گنتي ۳۰: ۳ قاضیوں ۱۱: ۳۰
[h] پیدایش ۲۹: ۳۲ خروج ۴: ۳۱ ۲ سموایل ۱۶: ۱۲ زبور ۲۵: ۱۸
[i] پیدایش ۸: ۱ اور ۳۰: ۲۲
[j] گنتي ۶: ۵ قاضیوں ۱۳: ۵

دیا، اور کها، نهیں، میرے خداوند؛ میں تو دلگیر عورت هوں؛ میں نے نه مے نه کوئي نشه پیا، پر خداوند کے آگے اپنا دل اُندیل دیا هی[a]. ۱۶ تو اپني لونڈي کو بلعال کي بیٹي[b] مت جان: میں تو اپني فکروں اور دکهوں کے هجوم سے اب تک بول رهي هوں. ۱۷ تب عیلي نے جواب دیا، اور کها، که سلامت جا[c]؛ اور اِسراایل کا خدا تیري مراد، جو تو نے اُس سے مانگي هی، پوري کرے[d]. ۱۸ اُس نے کها، که تیري مهرباني کي نظر تیري لونڈي پر هو[e]. تب وه عورت گئي، اور کهانا کهایا، اور پهر اُسکا چهره اُداس نه رها[f].

۱۹ اور وے سویرے اُٹهے، اور خداوند کے آگے سجده کیا، اور پهرے، اور رامه میں اپنے گهر پر آئے: اور اِلقانه اپني جورو حنّه سے همبستر هوا[g]؛ سو خداوند نے اُسے یاد کیا[h]. ۲۰ اور ایسا هوا، که حنّه کے حامله هونے کے بعد جب دن پورے هوئے، وه بیٹا جني، اور اُس کا نام ||سموایل رکها؛ اِس لیئے که اُس نے کها، که میں نے اُسے خداوند سے مانگکے پایا هی. ۲۱ اور وه مرد اِلقانه اپنے سارے گهر سمیت اُس برس کي قرباني اور اپني منت خداوند کے آگے چڑهانے کو گیا[i]. ۲۲ لیکن حنّه نه گئي؛ کیونکه اُس نے اپنے خاوند سے کها، که جب تک که لڑکے کا دوده چهڑایا نه جائے، میں یهیں رهونگي، اور پهر اُسے لیکے جاؤنگي، تاکه وه خداوند کے سامهنے حاضر هو[j]، اور پهر همیشه[k] وهیں رهے[l]. ۲۳ سو اُس کے خاوند اِلقانه نے اُسے کها، جو تجهے بهلا لگے سو کر[m]: جب تک که تو اُس کا دوده نه چهڑائے، ٹهہري ره؛ فقط اِتني غرض هی که خداوند اپنے سخن کو برقرار رکهے[n]. سو وه عورت ٹهہري رهي، اور اپنے بیٹے کو دوده پلایا کي، یهاں تک که اُس کا دوده چهڑایا.

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

۲۴ اور جب اُس نے اُس کا دوده چهڑایا، تو اُسے اپنے ساته لے چلي[o]، اور

[a] زبور ۶۲: ۸ اور ۱۴۲: ۲
[b] اِستثنا ۱۳: ۱۳
[c] قاضیوں ۱۸: ۶ مرقس ۵: ۳۴ لوقا ۷: ۵۰ اور ۸: ۴۸
[d] زبور ۲۰: ۴، ۵
[e] پیدایش ۳۳: ۱۵ روت ۲: ۱۳
[f] واعظ ۹: ۷
[g] پیدایش ۴: ۱
[h] پیدایش ۳۰: ۲۲
|| یعني خدا سے مانگا هوا.
[i] آیت ۳
[j] لوقا ۲: ۲۲
[k] خروج ۲۱: ۶
[l] آیت ۱۱، ۲۸
۱ سموایل ۲: ۱۱، ۱۸ اور ۳: ۱
[m] گنتي ۳۰: ۷
[n] ۲ سموایل ۷: ۲۵
[o] اِستثنا ۱۲: ۵، ۶، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

|| تین جوان بیل اور ایک ایفه آٹے کا، اور مے کے ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا، اور اُس لڑکے کو سیلا میں[h] خداوند کے گھر لائي؛ اور وہ لڑکا بہت هي چھوٹا تھا۔ ۲۵ تب اُنھوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا، اور لڑکے کو عیلي پاس لائے[i]: ۲۶ اور وہ بولي، ای میرے آقا[k]، تیري جان کي قسم، ای میرے آقا، میں وهي عورت هوں، جو تیرے پاس خداوند کے آگے یہاں کھڑي هوکے دعا مانگتي تھي۔ ۲۷ میں نے اِس لڑکے کے لیئے دعا مانگي تھي[l]: سو خداوند نے میرا سوال، جو میں نے اُس سے کیا تھا، پورا کیا: ۲۸ سو میں نے بھي اُسے خداوند کو ||عاریت دیا، تاکه ساري عمر خداوند کا هو[m]؛ اِس لیئے که یہه خداوند سے طلب کیا گیا تھا۔ اور اُس نے وهاں خداوند کے آگے سجده کیا[n]۔

|| یا، تین برس کا بیل۔
[h] یشو ۱۸ : ۱
[i] لوقا ۲ : ۲۲
[k] پید ۴۲ : ۱۰
[l] سلا ۱ : ۲، ۳، ۷
[l] متي ۷ : ۷
|| یا، بخشا۔
[m] ۱۱، ۲۲ آیتیں
[n] پید ۲۴ : ۲۶، ۵۲

۲ باب ۰

۱ شکرگذاري کا گیت جو حنه نے کہا۔ ۱۲ عیلي کے بیٹوں کي شرارت۔ ۱۸ اِس بیان میں، که سموئیل خدا کے آگے خدمت کرتا۔ ۲۰ عیلي کي دعا سے حنه کو اور اولاد هوتي۔ ۲۲ عیلي اپنے بیٹوں کو سمجھا دیتا۔ ۲۷ عیلي کے گھرانے کي بابت ایک خاص پیشینگوئي۔

اور حنه نے دعا مانگي[a]، اور کہا، که میرا دل خداوند سے خوش هي[b]؛ خداوند سے میرا سینگ اُونچا هوا[c]: میرا منهه میرے دشمنوں کے سامھنے کھولا گیا؛ کیونکه میں تیري نجات سے خوشوقت هوئي[d]۔ ۲ خداوند کي مانند کوئي قدوس نہیں[e]: تیرے سوا کوئي نہیں[f]؛ کوئي چٹان همارے خدا کے مانند نہیں۔ ۳ غرور سے بہت باتیں نه کہو، اور بڑا بول تمهارے منهه سے نه نکلے[g]؛ کیونکه خداوند دانش کا خدا هي، اور اعمال اُس کے آگے تولے جاتے هیں۔ ۴ زورآوروں کي کمانیں ٹوٹتیں[h]، اور وے، جو لڑکھڑاتے تھے، اُن کي کمریں مضبوط هوئیں۔ ۵ وے جو پیٹ بھرے تھے، آپ هي روٹي کے لیئے مزدور هو گئے[i]، اور وے جو بھوکھے تھے، اُنھوں نے فراغت پائي؛ بلکه بانجھ سات جنتي[k]، اور اولاد والي[l] ناطاقت هو گئي هي۔ ۶ خداوند مارتا هي، اور جلاتا هي[m]: اور وهي گور میں اُتارتا هي، اور وهي اُٹھاتا هي۔ ۷ خداوند مسکین کرتا هي[n]، اور دولتمند کرتا هي: پست کرتا[o] هي، اور بلند کرتا هي[p]۔ ۸ ناچیز کو خاک پر سے وهي اُٹھا کھڑا کرتا هي[q]، اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا هي، تا اُنھیں امیروں کے درمیان بٹھائے، اور حشمت کے تخت کا مالک کرے؛ که زمین کي تھونیاں خداوند کي هیں، اور اُس نے دنیا کي بنا اُن پر رکھي هي[r]۔ ۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاه رکھتا هي[s]، پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رهینگے؛ کیونکه قوت هي سے کوئي فتح نہیں پاتا۔ ۱۰ خداوند کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے[t]؛ اُس کے حکم سے آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے[u]: خداوند زمین کي اِنتہاؤں کي عدالت کریگا[v]؛ اور وہ اپنے بادشاه کو زور بخشیگا، اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کریگا[w]۔ ۱۱ اور اِلقانه رامه میں اپنے گھر کو گیا۔ اور وہ لڑکا عیلي کاهن کے آگے خداوند کي خدمت کرتا رها[x]۔

۱۲ اُس عیلي کے بیٹے بني بلعال تھے[z]؛ اُنھوں نے خداوند کو نه پہچانا[a]۔ ۱۳ اور کاهن کا دستور لوگوں کے ساتھ یہه تھا، که جب کوئي شخص قرباني چڑھاتا تھا، تو کاهن کا نوکر گوشت پکانے کے وقت ایک سه‌شاخه کانٹا اپنے هاتھ میں لیئے هوئے آتا تھا؛ ۱۴ اور اُسکو گوشت میں، جو کڑاه، یا دیگچے، یا هنڈے، یا هانڈي میں تھا مارتا تھا، سب، جتنا اُس کانٹے میں نکلتا تھا، کاهن آپ لیتا تھا۔ سو وے سیلا میں سارے اِسرائیلیوں سے، جو وهاں جاتے تھے، یونہیں کرتے تھے۔ ۱۵ اور ایسا بھي هوتا تھا، که اُس سے پہلے که چربي جلائي جائے[b]، کاهن کا خدمتگار آتا، اور اُس شخص سے، جس نے قرباني کي، کہتا، که کباب کرنے کے لیئے کاهن کو گوشت

[a] فلپ ۴ : ۶
[b] دیکھو لوقا ۱ : ۴۶ وغیره
[c] زبور ۹۲ : ۱۰ اور ۱۱۲ : ۹
[d] زبور ۹ : ۱۴ اور ۱۳ : ۵ اور ۲۰ : ۵ اور ۳۵ : ۹
[e] خر ۱۵ : ۱۱
[f] اِستـ ۳ : ۲۴ اور ۳۲ : ۴
[g] زبور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶، ۸
[g] اِستـ ۴ : ۳۵
۲ سمو ۲۲ : ۳۲
[h] زبور ۹۴ : ۴ ملا ۳ : ۱۳ یہود ۱۵ آیت
[i] زبور ۳۷ : ۱۵، ۱۶ اور ۷۶ : ۳
[k] زبور ۳۴ : ۱۰ لوقا ۱ : ۵۳
[k] زبور ۱۱۳ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

[l] یسع ۵۴ : ۱
[m] یرمِ ۱۵ : ۹
[m] اِستـ ۳۲ : ۳۹
ایوب ۵ : ۱۸
هوسـ ۶ : ۱
[n] ایوب ۱ : ۲۱
[o] زبور ۷۵ : ۷
[p] زبور ۱۱۳ : ۷، ۸
دان ۴ : ۱۷
لوقا ۱ : ۵۲
[r] ایوب ۳۸ : ۴، ۵، ۶
زبور ۲۴ : ۲ اور ۱۰۲ : ۲۵ اور ۱۰۴ : ۵
عبر ۱ : ۳
[s] زبور ۹۱ : ۱۱ اور ۱۲۱ : ۳
[t] زبور ۲ : ۹
[u] ۱ سمو ۷ : ۱۰
زبور ۱۸ : ۱۳
[v] زبور ۹۶ : ۱۳ اور ۹۸ : ۹
[w] زبور ۸۹ : ۲۴
[x] ۱۸ آیت
[z] ۱ سمو ۳ : ۱
[z] اِستـ ۱۳ : ۱۳
[a] قاض ۲ : ۱۰
یرمِ ۲۲ : ۱۶
روم ۱ : ۲۸
[b] احبا ۳ : ۳، ۴، ۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

دو؛ کیونکه وه تجهه سے پکا گوشت نهیں، بلکه کچا لیگا۔ ۱۶ اور اگر اُسے کسي نے کہا، که ابهي وے چربي جلا دیں، تب جتنا تیرا جي چاهے لیجیو؛ تو وه اُسے جواب دیتا، نهیں؛ تو مجهے ابهي دے: نهیں تو، میں چهین لونگا۔ ۱۷ سو اُن جوانوں کا گناه خداوند کے آگے[c] بهت بڑا تها؛ کیونکه لوگ خداوند کي قرباني سے گهن کرنے تهے[d]۔

۱۸ پر سموایل[e]، جو لڑکا تها، کتان کا افود پہنے هوئے[f] خداوند کے آگے کام کیا کرتا تها۔ ۱۹ اور اُس کي ما اُس کے لیئے ایک چهوٹا کُرتا بناکے سال به سال، جب اپنے خاوند کے ساتهه سالیاني قرباني چڑهانے آتي تهي[g]، تو لایا کرتي تهي۔

۲۰ سو عیلي نے اِلقانه اور اُسکي جورو کو دعا دي[h]، اور کہا، خداوند تجهکو اِس عورت سے اُس عاریت کے عوض میں جو خداوند کو دي گئي، نسل[i] دے۔ اور وے اپنے گهر کو گئے۔ ۲۱ پهر حنّه پر خداوند نے نظر کي[k]، اور وه حامله هوئي، اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جني۔ اور وه لڑکا سموایل خداوند کے حضور بڑهتا گیا[l]۔

۲۲ اور عیلي نہایت بوڑها هوا؛ اور اُسنے وه سب کچهه سنا، جو که اُسکے بیٹے سارے اِسرائیل سے کیا کیا کرتے تهے، اور کیونکر اُن عورتوں سے، جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر غول کي غول اِکٹهي هوتي تهیں[m]، هم آغوشي کرتے تهے۔ ۲۳ اور اُسنے اُنهیں کہا، تم ایسے کام کس لیئے کرتے هو؟ که میں تمهاري بدذاتیاں تمام قوم سے سنتا هوں۔ ۲۴ نهیں، میرے بیٹو؛ کیونکه یه اچهي بات نهیں، جو میں سنتا هوں، که تم خداوند کے لوگوں کے پهر جانے کے باعث هوتے هو۔ ۲۵ اگر ایک اِنسان دوسرے کا گناه کرے، تو منصف اُس کا اِنصاف کریگا: لیکن اگر اِنسان خداوند کا گناه کرے[n]، تو اُس کي شفاعت کون کر سکیگا؟ باوجود اُس کے اُنهوں نے اپنے باپ کا کہا نه مانا؛ کیونکه خداوند اُنهیں

c پید ۶ : ۱۱ — d ملا ۲ : ۸ — e ۱۱ آیت — f خر ۲۸ : ۴، ۲ سمو ۶ : ۱۴ — g ۱ سمو ۱ : ۳ — h پید ۱۴ : ۱۹ — i ۱ سمو ۱ : ۲۸ — k پید ۲۱ : ۱ — l قضا ۱۳ : ۲۴، ۲۱ آیت، ۱ سمو ۳ : ۱۹، لوقا ۱ : ۸۰ اور ۲ : ۴۰ — m دیکهو خر ۳۸ : ۸ — n گنه ۱۵ : ۳۰

قتل کیا چاهتا تها[o]۔ ۲۶ اور وه لڑکا سموایل بڑهتا گیا[p]، اور خداوند اور آدمیوں کے آگے مقبول هوتا چلا[q]۔

۲۷ تب ایک مرد خدا[r] عیلي پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا هے، کیا میں تیرے آبائي خاندان پر، جب وه مصر میں فرعون کے ملک میں تها، ظاهر نهیں هوا[s]؟ ۲۸ اور میں نے اُسے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا[t]، تاکه میرا کاهن هو، اور میرے مذبح پر قرباني کرے، اور خوشبو جلاوے، اور میرے آگے افود پہنے؟ اور میں نے ساري قربانیاں، جو بني اِسرائیل آگ سے گذرانتے هیں، تیرے باپ کے گهرانے کو نه دیں[u]؟ ۲۹ پس تم کیونکر میرے اُس ذبیحے اور میرے هدیئے کو، جو میرے حکم سے مسکن میں[v] گذرانے جاویں، ٹهکراتے هو[w]؟ اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو مجهه سے زیاده بزرگي دیتا هے، که تم میري قوم اِسرائیل کے هدیوں سے اچهے سے اچها کهاکے موٹے بنو؟ ۳۰ سو خداوند اِسرائیل کا خدا فرماتا هے، که میں نے تو کہا تها، که تیرا گهرانه اور تیرے باپ کا گهرانه همیشه میرے حضور میں چلے[x]: پر اب خداوند فرماتا، که یه مجهه سے دور هووے[y]؛ کیونکه وے، جو مجهے تعظیم کرتے هیں، میں اُن کو بزرگي دونگا[z]: پر وے، جو میري تحقیر کرتے هیں، بیقدر هونگے[c]۔ ۳۱ دیکهه، وے دن آتے هیں، که میں تیرا بازو، اور تیرے باپ کے گهرانے کا بازو، کاٹ ڈالونگا، که تیرے گهر میں کوئي بوڑها نه هونے پاوے[d]۔ ۳۲ اور اُس ساري بهلائي کے درمیان جو وه اِسرائیل کے ساتهه کریگا، تو گهر میں مصیبت دیکهیگا، که تیرے گهر میں کبهي کوئي بوڑها نه هوگا[e]۔ ۳۳ اور تیرا وه شخص که جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نه ڈالونگا، وه تیري آنکهوں کا پهوڑ ڈالنیوالا هوگا، اور تیرے دل کا دکهه دینیوالا: اور تیرے گهرکي ساري بڑهتي،

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

o یشو ۱۱ : ۲۰، امث ۱۵ : ۱۰ — p ۲۱ آیت — q امث ۳ : ۴، لوقا ۲ : ۵۲ — r اعم ۲ : ۳۷ — s روم ۳ : ۱۸ — t ۲ سلا ۱۳ : ۱۱ — u خر ۳ : ۱۳، ۲۷ — v خر ۲۸ : ۱، گن ۱۶ : ۵ اور ۱۸ : ۲ — w احم ۲ : ۳، اور ۶ : ۱۶، اور ۷ : ۸، ۳۴، ۳۰، اور ۱۰ : ۱۴، ۱۵، گن ۱۸ : ۱۰، اور ۱۸ : ۸ — ۲۱ — x اِست ۳۲ : ۱۵ — y اِست ۱۲ : ۵، ۶ — z خر ۲۹ : ۹ — a یرم ۱۸ : ۹، ۱۰ — b زبور ۱۸ : ۲۰، اور ۹۱ : ۱۴ — c ملا ۲ : ۹ — d ۱ سلا ۲ : ۲۷، حزق ۴۴ : ۱۰، دیکهو ۱ سمو ۴ : ۱۱، ۱۸، ۲۰، اور ۱۴ : ۳، اور ۲۲ : ۱۸، وغیره — e دیکهو ذکر ۸ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

جواني میں مر مٹینگي. ۳۴ اور یهه، جو تیرے دونوں بیٹوں حفني اور فینحاس پر گذریگا، تیرے لیئے ایک نشاني[f] هوگي؛ وے دونوں کے دونوں ایک هي دن مر مٹینگے[g]. ۳۵ اور میں اپنے لیئے ایک دیندار کاهن برپا کرونگا[h]، جو سب کچھ میرے دل خواه اور میرے خاطرخواه کریگا: اور میں اُس کے لیئے ایک اُستوار گھر بناؤنگا[i]؛ اور وه همیشه میرے مسیح کے آگے[k] آگے چلیگا. ۳۶ اور ایسا هوگا، که هر ایک شخص، جو تیرے گھر میں بچ رهیگا، ایک ٹکڑے روپے اور ایک نوالے روٹي کے لیئے اُسکے سامهنے آکے سجده کریگا، اور کهیگا، کهانت کا کوئي کام مجھے دیجیئے، که میں ایک ٹکڑا روٹي کھایا کروں[l].

f ۱ سلا ۱۳: ۳
g ۱ سمو ۴: ۱۱
h ۱ سلا ۲: ۳۵
i تورا ۲۹: ۲۲ حزق ۴۴: ۱۵
i ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷
۱ سلا ۱۱: ۳۸
k زبور ۲: ۲ و ۱۸: ۵۰
l ۱ سلا ۲: ۲۷

۳ باب

۱ خدا کے کلام سننے کي پهلي نوبت جو سموایل کو هوئي. ۱۱ اس بیان میں، که خدا عیلي کے گھر کي بربادي کو سموایل پر ظاهر کرتا. ۱۵ سموایل مجبور هوکے رویا کا سب احوال عیلي سے کهه دیتا. ۱۹ سموایل کا بڑا نام هوجاتا.

اور وه لڑکا سموایل عیلي کے سامهنے خداوند کي خدمت کرتا تھا[a]. اور اُن دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تھا[b]، که کوئي رویا برملا نه هوتي تھي. ۲ اور اُسي وقت ایسا هوا، که جب عیلي اپني جگهه لیٹا تھا، اور اُس کي آنکھیں دھندھلانے لگیں، ایسا که وه دیکھ نه سکتا تھا[c]: ۳ اور خدا کا چراغ[d] خداوند کي هیکل میں[e]، که جهاں خدا کا صندوق تھا، اب تک نه بُجھا تھا، اور سموایل لیٹا تھا: ۴ که خداوند نے سموایل کو پکارا: وه بولا، میں حاضر. ۵ اور دوڑکے عیلي پاس گیا، اور کها، تو نے جو مجھے پکارا هي، میں حاضر هوں. وه بولا، میں نے نهیں پکارا: پھر لیٹ جا. سو وه جاکے لیٹ رها. ۶ اور خداوند نے سموایل کو پھر پکارا. سموایل اُٹھکے عیلي پاس گیا، اور بولا، میں حاضر هوں؛ که تو نے مجھے بلایا. اُس نے کها، ای میرے

a ۱ سمو ۲: ۱۱
b زبور ۷۴: ۹ عمو ۸: ۱۱ دیکھو ۲۱ آیت
۱۱۴۱ کے قریب
c پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ ۱ سمو ۲: ۲۲ اور ۴: ۱۵
d خر ۲۷: ۲۱ احب ۲۴: ۳
e ۲ توا ۱۳: ۱۱ ۱ سمو ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

بیٹے، میں نے نهیں بلایا؛ پھر لیٹ جا. ۷ پر سموایل نے هنوز خداوند کو پهچانا نه تھا، اور نه خداوند کا کلام اُس پر ظاهر هوا[f]. ۸ پھر خداوند نے تیسري دفعه سموایل کو پکارا. اور وه اُٹھکے عیلي پاس گیا، اور کها، میں حاضر هوں، که تو نے مجھے بلایا هي. عیلي نے معلوم کیا، که خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تھا. ۹ تب عیلي نے سموایل کو کها، جا، اور پڑا ره: اور ایسا هوگا، که جب وه تجھے پکارے، تو کهیو، ای خداوند، فرما، کیونکه تیرا بنده سنتا هي. سو سموایل اپني جگهه جاکے لیٹ رها. ۱۰ تب خداوند آ کھڑا هوا، اور آگے کي طرح پکارا، سموایل، سموایل. سموایل بولا، فرما، کیونکه تیرا بنده سنتا هي.

۱۱ اور خداوند نے سموایل کو کها، که دیکھ، میں اِسرایل کے درمیان ایک کام کرونگا، جس سے هر ایک سننیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے[g]. ۱۲ اُس دن میں عیلي پر سب کچھ لاؤنگا، جتنا میں نے اُس کے گھرانے کے حق میں کها هي[h]؛ جب میں شروع کرونگا، تو میں انجام کو پهنچاؤنگا. ۱۳ کیونکه میں نے اُسے کها، که میں اُس بدکاري کے سبب، جسے اُس نے جانا، اُس کے گھر سے ابد تک اِنتقام لونگا[i]: که اُس کے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتي کیا هي[k]، اور اُس نے اُنهیں نه جھڑکا[l]. ۱۴ اور اِسي لیئے عیلي کے گھرانے کي بابت میں نے قسم کھائي، که عیلي کے گھرانے کي بدکاري کسي ذبیحے یا هدیے کے سبب، اگرچه ابد تک کیئے جائیں، کاٹي نه جایگي[m].

۱۵ پھر سموایل صبح تک سو رها، تب اُس نے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے. اور سموایل عیلي پر رویا ظاهر کرنے سے ڈرتا تھا. ۱۶ تب عیلي نے سموایل کو بلایا اور کها، ای میرے بیٹے سموایل. وه بولا، میں حاضر. ۱۷ تب اُس نے پوچھا، وه کیا بات هي، جو اُس نے تجھ سے

f دیکھو اعم ۱۹: ۲
g ۲ سلا ۲۱: ۱۲ یرم ۱۹: ۳
h ۱ سمو ۲: ۳۰، ۳۶
i ۱ سمو ۲: ۲۹، ۳۰، ۳۱ وغیره
k ۱ سمو ۲: ۱۲، ۱۷، ۲۲
l ۱ سمو ۲: ۲۳، ۲۵
m گن ۱۵: ۳۰، ۳۱ یسع ۲۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

کہی؟ اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجیئے: اگر تو کچھ بھي اُن باتوں میں، جو اُسنے تجھ سے کہیں، کوئي بات چھپاوے، تو خدا تجھ سے ایسا هي کرے، اور اُس سے زیادہ[a]۔ ۱۸ تب سموایل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا، اور اُس سے کچھ نہ چھپایا۔ وہ بولا، یہہ خداوند هي: جو بھلا جانے، سو کرے[b]۔ ۱۹ اور سموایل بڑا هوتا چلا[c]، اور خداوند اُس کے ساتھہ تھا[d]؛ اور اُس نے اُس کي باتوں میں سے کسي کو زمین پر گرنے نہ دیا[e]۔ ۲۰ اور سارے بني اِسرایل نے دان سے لیکے بیرسبع تک[f] جانا، کہ سموایل خداوند کا نبي مقرر هوا۔ ۲۱ اور خداوند سیلا میں پھر ظاهر هوا: اِس لیئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا میں سموایل پر خداوند کے کلام سے[g] پھر ظاهر کیا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرایل ابن عزر کے مقام پر فلسطیوں کے هاتھہ سے شکست کھاتے۔ ۳ عہدنامے کے صندوق کو منگاتے، جو فلسطیوں کو بڑي هیبت کا باعث هوتا۔ ۱۰ پھر شکست کھاتے، اور صندوق لٹ جاتا، اور حفني و فینحاس مقتول هوتے۔ ۱۲ اِس حادثے کي خبر پاکے عیلي پچھے پچھاڑ کھا کے گرتا اور اُس کي گردن ٹوٹ جاتي۔ ۱۹ فینحاس کي جورو، اِیکبود کے جنتے هي، اِن احوال سے مضطرب هوکے مر جاتي۔

اور سموایل کي بات سارے بني اِسرایل کو پہنچي۔ اور ایسا هوا، کہ بني اِسرایل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے، اور ابن عزر کے آس پاس[a] خیمہ‌گاہ کي: اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کیئے۔ ۲ اور فلسطیوں نے اِسرایل کے مقابلے میں اپني صفیں باندھیں: اور جب وے باهم مقابل هوئے، تو اِسرایل نے فلسطیوں سے شکست پائي؛ اور اُنہوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار هزار آدمي کے مارے۔ ۳ اور جب لوگ لشکرگاہ میں پھر آئے تھے، تب اِسرایل کے بزرگوں نے کہا، کہ خداوند نے هم کو فلسطیوں کے سامہنے کیوں شکست دي؟ آؤ، هم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں، تاکہ وہ همارے درمیان هوکے هم کو همارے دشمنوں کے هاتھہ سے رهائي دیوے۔ ۴ سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے، تاکہ ربّ الافواج کے عہد کے صندوق کو، جو دو کروبیوں[b] کے درمیان دهرا رهتا هي[c]، وهاں سے لے آویں: اور عیلي کے دونوں بیٹے حفني اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وهاں حاضر تھے۔ ۵ اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا، تو سارے اِسرایل خوب للکارے، ایسا کہ زمین لرز گئي۔ ۶ اور فلسطیوں نے جو للکارنے کي آواز سني، تو بولے، کہ اِن عبرانیوں کي لشکرگاہ میں یہہ کیسي للکارنے کي آواز هي؟ پھر اُنہوں نے معلوم کیا، کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا۔ ۷ سو فلسطي ڈر گئے، کہ اُنہوں نے کہا، خدا لشکرگاہ میں آیا؛ اور بولے، هم پر واویلا هي! اِسلیئے کہ اِس سے پہلے ایسا کبھو نہ هوا۔ ۸ هم پر واویلا هي! ایسے خدا‌ے قادر کے هاتھہ سے همیں کون بچائیگا؟ یہہ وہ خدا هي، جس نے مصریوں کو میدان میں هر ایک قسم کي بلا سے مارا۔ ۹ اي فلسطیو، تم مضبوط هو، اور مردانگي کرو[d]، تاکہ تم عبرانیوں کے بندے نہ بنو، جیسے کہ وے تمہارے بندے بنے[e]، بلکہ مرد کي طرح بہادري کرو، اور لڑو۔

۱۰ سو فلسطي لڑے، اور بني اِسرایل نے شکست کھائي[f]، اور هر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا، اور وهاں نہایت بڑي خونریزي هوئي، کہ تیس هزار اِسرایلي پیادے مارے پڑے۔ ۱۱ اور خدا کا صندوق لوٹا گیا[g]؛ اور عیلي کے دو بیٹے حفني اور فینحاس مارے گئے[h]۔

۱۲ تب بني بنیمین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا، اور کپڑے پھاڑے هوئے، اور سر پر خاک ڈالے هوئے[i]، اُسي روز سیلا میں پہنچا[k]۔ ۱۳ اور جب وہ پہنچا، تو دیکھو کہ عیلي راہ کے کنارے ایک کرسي پر بیٹھا هوا اِنتظار کر رها تھا[l]: کہ اُسکا دل خدا کے صندوق کے لیئے کانپ رها تھا۔ اور جیونہیں اُس شخص نے

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

شہر میں پہنچکے خبر دي، تو سارا شہر چلایا ۱۴ اور عیلي نے، جو چلانے کي آواز سني، تو اُس نے کہا، کہ یہہ شور کیسا هی؟ اور وہ شخص جھپ آ پہنچا، اور عیلي کو خبر دي. ۱۵ اور عیلي اٹھانوے برس کا بوڑھا تھا، اور اُس کي آنکھیں دھندھلي ہو گئي تھیں[a]، اور اُسے کچھ سوجھتا نہ تھا. ۱۶ سو اُس شخص نے عیلي سے کہا، میں فوج میں سے آتا ہوں، اور میں آج هي لشکر کے بیچ سے بھاگا ہوں. اور وہ بولا، اي میرے بیٹے، کیا خبر هی[b]؟ ۱۷ اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا، بني اِسرایل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے، اور لوگوں میں بھي بڑي خونریزي ہوئي، اور تیرے دونوں بیٹے بھي حفني اور فینحاس موئے، اور خدا کے صندوق کو لے گئے. ۱۸ اور جیونہیں اُس نے خدا کے صندوق کا ذکر کیا، وہ کرسي پر سے پیچھے کو پچھاڑ کھاکے پھاٹک کے کنارے گرا، اور اُس کي گردن ٹوٹ گئي، اور وہ مر گیا: کہ وہ بوڑھا آدمي اور بھاري تھا: اور وہ || چالیس برس بني اِسرایل کا قاضي رہا.

۱۹ اور اُس کي بہو، فینحاس کي جورو، پیٹ سے تھي، اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا: اور جب اُسنے یے خبریں سنیں، کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے سسر اور خاوند مر گئے، تو وہ جھککے جني، کیونکہ درد زہ نے اُس پر غلبہ کیا. ۲۰ اور اُس کے مرتے وقت اُن عورتوں نے، جو وہاں حاضر تھیں، اُسے کہا[c]، مت ڈر، کہ تو بیٹا جني هی. پر اُس نے جواب نہ دیا، بلکہ توجہ نہ کي. ۲۱ اور اُس نے اُس لڑکے کا نام || اِیکبود[d] رکھا، اور بولي، کہ حشمت اِسرایل سے جاتي رہي[e]: اِس باعث کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا، اور اُس کے سسر اور خاوند کے سبب بھي. ۲۲ اور وہ بولي، کہ حشمت اِسرایل سے جاتي رہي، کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا.

a ۱ سمو ۳: ۲
b ۲ سمو ۱: ۴
|| معلوم ہوتا هی کہ اُس نے فقط دکھن پچھم کے فرقوں کے درمیان عدالت کي تھي.
c پید ۳۵: ۱۷
|| یعني حشمت کہاں؟ یا حشمت نہیں هي.
d ۱ سمو ۱۴: ۳
e زبور ۲۶: ۸ زبور ۷۸: ۶۱

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ فلسطي عہدنامے کے صندوق کو اشدود میں لے جاکے دجون کے مندر میں رکھتے. ۳ دجون گرایا جاتا اور ٹکڑہ ٹکڑہ ہوتا، اور اشدودي بواسیر کے مرض میں گرفتار ہوتے. ۸ صندوق جات کو لے جاتے، اور جاتیوں پر ویسي آفتیں ہوئیں. ۱۰ پھر عقرونیوں کا یہي حال ہوا.

۱ اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا، اور ابن عزر سے[a] اشدود تک پہنچایا. ۲ اور جب فلسطي خدا کے صندوق کو لے آئے، تو اُنہوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا، اور دجون کے برابر رکھا[b]. ۳ اور اشدودي جو صبح کو اُٹھے، تو دیکھا، کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے منھہ زمین پر گر پڑا هی[c]. تب اُنہوں نے دجون کو اُٹھاکے اُس کے مکان پر پھر قایم کیا[d]. ۴ پھر جو وے دوسرے دن کي صبح کو سویرے اُٹھے، تو دیکھو، دجون خداوند کے صندوق کے آگے منھہ کے بھل زمین پر گرا پڑا تھا: اور دجون کا سر اور اُس کے ہاتھوں کے دونوں پنجے دہلیز پر کٹے پڑے تھے[e]: فقط مچھلي کي صورت اُسے ثابت رہي. ۵ اِس لیئے دجون کے کاہن، اور سب کوئي جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ہیں، دجون کي دہلیز پر اشدود میں آج تک پانو نہیں رکھتے ہیں[f]. ۶ تب خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاري پڑ گیا[g]، اور اُس نے اُنہیں برباد کیا[h]: اور اشدود کو اُس کي نواحي کے لوگوں سمیت بواسیر سے[i] مارا. ۷ اور اشدودیوں نے جب دیکھا کہ ایسا ہوا، تو بولے، کہ اِسرایل کے خدا کا صندوق ہمارے ساتھ نہ رہیگا: کیونکہ اُسکا ہاتھ ہم پر اور ہمارے معبود دجون پر بھاري هی. ۸ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بلا بھیجکے اپنے یہاں اِکٹھا کیا، اور کہا، ہم اِسرایل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب اُنہوں نے جواب دیا، کہ چاہیئے کہ

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

a ۱ سمو ۴: ۱ اور ۷: ۱۲
b قاض ۱۶: ۲۳
c یسع ۱۹: ۱ اور ۴۶: ۱، ۲
d یسع ۴۶: ۷
e یرم ۵۰: ۲ حزق ۶: ۴، ۶ میکہ ۱: ۷
f دیکھو صفن ۱: ۹
g ۱۱، ۹ آیتیں خر ۹: ۳ زبور ۳۲: ۴ اعم ۱۳: ۱۱
h ۱ سمو ۶: ۵
i اِستہ ۲۸: ۲۷ زبور ۷۸: ۶۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اِسرایل کے خدا کے صندوق کو جات میں لے جاویں، چنانچہ وے اِسرایل کے خدا کے صندوق کو وہاں لے گئے۔ ۹ اور جب وے اُسے لے گئے تھے، تو ایسا ہوا، کہ خداوند کا ہاتھ[k] اُس شہر پر بڑھایا گیا، کہ اُس پر بڑي تباہي لاوے[l]، اور اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے لیکے بڑے تک مارا، اور اُن کے سفروں میں بواسیر کا غلبہ ہوا[m]۔

۱۰ تب اُنھوں نے خدا کا صندوق عقرون کو بھیجا۔ مگر جیونہیں خدا کا صندوق عقرون میں پہنچا، تو ایسا ہوا کہ عقروني چلائے، کہ وے اِسرایل کے خدا کا صندوق ہم میں اِس لیئے لائے ہیں، کہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل کریں۔ ۱۱ سو اُنھوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلاکے جمع کیا، اور کہا، کہ اِسرایل کے خدا کے صندوق کو روانہ کردو، کہ وہ اپني جگہہ پر جاے، تاکہ وہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے: کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کي بڑي دھوم ہوئي، اور خدا کا ہاتھ نہایت بھاري تھا[n]۔ ۱۲ اور وے لوگ، جو مرے نہ تھے، بواسیر میں گرفتار تھے؛ اور شہر کي فریاد آسمان تک گئي تھي۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سات مہینوں کے بعد فلسطي آپس میں مصلحت کرتے کہ کیونکر صندوق کو اِسرایلیوں کے پاس پھیر بھیجیں۔ ۱۰ اُسے ایک ہدیے کے ساتھ لیکے اور نئي گاڑي پر چڑھاکے، بیت شمس کو پہنچاتے۔ ۱۹ بیت شمسیوں میں سے بہت مارے جاتے کہ صندوق کو کھولکے بھیتر دیکھا تھا۔ ۲۱ قریت یعریم کے لوگوں کو کہلا بھیجتے کہ آکے صندوق کو ساتھ لے جاویں۔

سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلسطیوں کے ملک میں رہا۔ ۲ تب فلسطیوں نے کاہنوں اور نجومیوں کو بلایا اور کہا[a]، کہ ہم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں؟ ہمیں بتاؤ، کہ ہم کیونکر اُسے اُس کے مکان کو پہنچا دیویں۔ ۳ وے بولے، اگر تم اِسرایل کے خدا کے صندوق کو پھر بھیجتے ہو، تو خالي[b] مت بھیجو، بلکہ ایک تقصیر کي قربانی[c] اُس کے لیئے ساتھ بھیجو؛ تب تم چنگے ہوگے۔ اور تمھیں دریافت ہوگا، کہ وہ تم سے کس لیئے دستبردار نہیں ہوتا[d]۔ ۴ تب اُنھوں نے پوچھا، کہ وہ کون سي تقصیر کي قرباني ہی، جو ہم اُس کے پاس بھیجیں؟ وے بولے، کہ فلسطي قطبوں کے شمار کے مطابق[e] پانچ سنہلے بواسیر، اور سونے ہي کے پانچ چوہے: کہ تم سب اور تمھارے قطب ایک ہي آزار میں مبتلا ہو۔ ۵ سو تم اپنے بواسیر کي صورتیں، اور اُن چوہوں کي مورتیں، جو ملک کو خراب کرتے ہیں، بناؤ؛ اور اِسرایل کے خدا کي حشمت جانو[f]: شاید، کہ وہ تم سے، اور تمھارے معبود[g]، اور تمھاري سرزمین پر سے ہاتھ اُٹھاوے[h]۔ ۶ تم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے ہو، جیسا کہ مصریوں نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا[i]؟ جس وقت کہ اُس نے عجایب قدرتیں اُنہیں دکھلائیں، سو کیا اُنھوں نے اُن لوگوں کو جانے نہ دیا[k]، اور وے چلے نہ گئے؟ ۷ اب تم ایک نئي گاڑي بناؤ[l]، اور دو دودھوالي گائیں، جو جوئے تلے نہ آئي ہوں[m]، لو، اور اُن گایوں کو گاڑي میں جوتو، اور اُن کے بچوں کو گھر میں اُن کے پیچھے رہنے دو: ۸ اور خداوند کا صندوق لیکے اُس گاڑي پر رکھو، اور سونے کي چیزیں[n]، جو تقصیر کي قرباني کے لیئے اُسکے پاس بھیجتے ہو، ایک صندوقچے میں دھر کے اُس کے پہلو میں رکھ دو، اور اُسے روانہ کردو، کہ چلي جائے۔ ۹ اور تاکو: اگر وہ اُس کي سرحد کي سمت بیت شمس کو[o] چڑھے، تو اُسي نے ہم پر یہہ بلا عظیم بھیجي؛ اور اگر نہ جاوے، تو ہمیں دریافت ہوگا[p]، کہ اُس کا ہاتھ ہم پر نہیں چلا، بلکہ یہہ حادثہ، جو ہم پر ہوا اِتفاقي تھا۔

۱۰ سو لوگوں نے ایسا ہي کیا: کہ دو دودھوالي گائیں لیں، اور اُنہیں گاڑي میں جوتا، اور اُن کے بچوں کو گھر میں بند کیا:

[k] ۵ آیت ۶ ؛ [l] ۱ سمو ۷ : ۱۳ اور ۱۲ : ۱۵ ؛ ۱۱ آیت ؛ [m] ۶ آیت، زبور ۷۸ : ۶۶ ؛ [n] ۶، ۹ آیتیں
[a] پیدا ۴۱ : ۸، خر ۷ : ۱۱، دان ۲ : ۲ اور ۵ : ۷، متي ۲ : ۴ ؛ [b] خر ۲۳ : ۱۵، استثنا ۱۶ : ۱۶ ؛ [c] احبار ۵ : ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

[d] ۹ آیت ؛ [e] دیکھو ۱۷، ۱۸ آیتیں، یشو ۱۳ : ۳، قضاة ۳ : ۳ ؛ [f] یشو ۷ : ۱۹، یسع ۴۲ : ۱۲، ملا ۲ : ۲، یوحنا ۹ : ۲۴ ؛ [g] ۱ سمو ۵ : ۳، ۴، ۷ ؛ [h] دیکھو ۱ سمو ۵ : ۶، ۱۱ ؛ زبور ۳۹ : ۱۰ ؛ [i] خر ۷ : ۱۳ اور ۸ : ۱۵ اور ۱۴ : ۱۷ ؛ [k] خر ۱۲ : ۳۱ ؛ [l] ۲ سمو ۶ : ۳ ؛ [m] گن ۱۹ : ۲ ؛ [n] ۴، ۵ آیتیں ؛ [o] یشو ۱۵ : ۱۰ ؛ [p] ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱۱ اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوھوں، اور اپنے بواسیر کي صورتوں کے صندوقچے کو گاڑي پر لادا. ۱۲ سو اُن گایوں نے بیت‌شمس کي سڑک کي طرف سیدھي راہ لي، اور اُس شاھراہ پر چلیں، اور چلتے ھوئے ڈکارتي تھیں، اور دھنے یا بائیں ھاتھ نہ مڑیں: اور فلسطي قطب اُنکے پیچھے بیت‌شمس کے سوانے تک گئے. ۱۳ اور بیت‌شمس کے لوگ وادي میں گیہوں کي فصل کاٹ رھے تھے؛ اُنھوں نے جو آنکھیں اُوپر کیں، تو صندوق کو دیکھا، اور دیکھتے ھي خوشوقت ھوئے. ۱۴ اور گاڑي بیت‌شمسي یشوع کے کھیت میں آئي، اور وھاں کھڑي ھو رھي، جہاں ایک بڑا پتھر تھا؛ سو اُنھوں نے گاڑي کي لکڑیوں کو چیرا، اور گایوں کو سوختني قرباني کرکے خداوند کے لیئے گذرانا. ۱۵ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت، جو اُس کے ساتھ تھا، جس میں سونے کي چیزیں تھیں، نیچے اُتارا، اور اُس کو اُس بڑے پتھر پر رکھا: اور بیت‌شمس کے لوگوں نے اُسي دن خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں کیں، اور ذبیحوں کو ذبح کیا. ۱۶ اور جب اُن فلسطي پانچ قطبوں نے[a] یہہ دیکھا، تو وے اُسي دن عقرون کو پھرے. ۱۷ اور یے سونے کے بواسیر جو تھے[b]، سو فلسطیوں نے تقصیر کي قرباني کے لیئے خداوند کو گذرانے؛ اُن میں ایک اشدود کي طرف سے تھا، اور ایک عزہ کي، اور ایک اسقلون کي، اور ایک جات کي، اور ایک عقرون کي؛ ۱۸ اور یے سونے کے چوھے، فلسطیوں کے پانچ قطب کے شہروں کے شمار کے مطابق تھے، خواہ محکم شہروں کے خواہ باھر کے گاؤں کے جتنے ابیل کے بڑے پتھر تک تھے، جسپر اُنھوں نے خداوند کے صندوق کو رکھا تھا، جو آج کے دن تک بیت‌شمسي یشوع کے کھیت میں موجود ھی.

[a] یشو ۱۳ : ۳
[b] ۴ آیت

۱۹ اور اُس نے بیت‌شمس کے لوگوں کو مارا[c]، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند کے صندوق کے بھیتر دیکھا؛ سو اُس نے پچاس ھزار اور ستر آدمي اُن میں کے مار ڈالے: اور وھاں کے لوگوں نے، اِس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے بہتوں کو مار ڈالا، نہایت افسوس کیا. ۲۰ سو بیت‌شمس کے لوگ بولے، کہ کس کي مجال ھی، کہ اِس خداوند خدا قدوس کے آگے کھڑا ھووے[d]؟ اور وہ ھمارے پاس سے کس کي طرف جاوے؟

۲۱ تب اُنھوں نے قاصدوں سے قریت یعاریم کے[e] لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا، کہ فلسطي خداوند کے صندوق کو پھیر لائے ھیں: تم آؤ، اور اُسے اپنے یہاں لے جاؤ.

[c] دیکھو خر ۱۹ : ۲۱ گنـ ۴ : ۵، ۱۵، ۲۰ ۲ سمو ۶ : ۷
[d] ۲ سمو ۶ : ۹ ملا ۳ : ۲
[e] یشو ۱۸ : ۱۴ قاضـ ۱۸ : ۱۲ ۱ تو ۱۳ : ۵، ۶

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ قریت‌یعاریم کے لوگ صندوق کو ابیناداب کے گھر میں رکھتے، اور اُسکے بیٹے اِلعزر کو مخصوص کرتے کہ اُس کا نگہبان ھو. ۲ بیس برس بعد، ۳ بني اِسرایل سموایل کي نصیحت کے باعث توبہ کرتے اور مصفاہ میں جمع ھوتے. ۷ جس وقت سموایل دعا مانگتا ھی اور ذبیحہ گذرانتا، خدا ھولناک گرج سے فلسطیوں کو ابن‌عزر کے مقام پر سے تتر بتر کرتا. ۱۳ فلسطي اِسرائیلیوں سے مغلوب ھوتے. ۱۵ سموایل امن و چین میں اِسرائیل کا اِنصاف کرتا.

تب قریت‌یعاریم کے لوگ آئے[a]، اور خداوند کے صندوق کو لے جاکے ابیناداب کے گھر میں[b]، جو ٹیلے پر ھی، رکھا؛ اور اُس کے بیٹے اِلعزر کو مقدس کیا، کہ خداوند کے صندوق کي نگہباني کرے.

۲ اور ایسا ھوا، کہ اُس وقت سے کہ صندوق نے قریت‌یعاریم میں قیام پکڑا، ایک مدت بیت گئي؛ کیونکہ اُسکو بیس برس کا عرصہ ھوا: اور سارے بني اِسرایل نے خداوند کے لیئے نالے کیئے.

۳ اور سموایل نے اِسرایل کے سارے گھرانے کو خطاب کرکے کہا، کہ اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کي طرف پھرو[c]، تو اُن اجنبي معبودوں کو[d] اور عستارات کو[e] اپنے درمیان سے نکال پھینکو، اور خداوند کي طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو[f]، اور اُسي اکیلے کي بندگي کرو[g]؛ کہ وہ فلسطیوں کے ھاتھ سے تمھیں رھائي دیگا. ۴ تب

۱۱۲۰ کے قریب

[a] ۱ سمو ۶ : ۲۱ زبور ۱۳۲ : ۶
[b] ۲ سمو ۶ : ۳
[c] اِستـ ۳۰ : ۲، ۱۰ ۱ سلا ۸ : ۴۸ یسعـ ۵۵ : ۷ ھوس ۶ : ۱ یوایل ۲ : ۱۲
[d] پید ۳۵ : ۲ یشو ۲۴ : ۱۴، ۲۳
[e] قاضـ ۲ : ۱۳
[f] ۲ تو ۳۰ : ۱۹ ایوب ۱۱ : ۱۳، ۱۴
[g] اِستـ ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۰ اور ۱۳ : ۴ متي ۴ : ۱۰ لوقا ۴ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

بني اسرائیل نے بعلیم[a] اور عستارات کو نکال پھینکا، اور اکیلے خداوند کي بندگي کي۔ ۵ پھر سموایل نے کہا، کہ سارے بني اسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرو[b]، اور میں تمھارے لیئے خداوند سے دعا مانگونگا۔ ۶ سو وے سب مصفاہ میں فراھم ھوئے، اور پاني بھرکے خداوند کے آگے انڈیلا، اور اُس دن روزہ رکھا[c]، اور وھاں بولے، کہ ھم نے خداوند کا گناہ کیا ھے[d]۔ اور سموایل مصفاہ میں بني اسرائیل کي عدالت کرتا تھا۔ ۷ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ بني اسرائیل مصفاہ میں فراھم ھوئے ھیں، تو اُن کے قطب بني اسرائیل کے مقابل چڑھ آئے۔ سو بني اسرائیل یہہ سنکے فلسطیوں سے ڈرے۔ ۸ اور بني اسرائیل نے سموایل کو کہا، کہ چپکا مت ھو، پر خداوند ھمارے خدا کو پکارا کر[e]، تاکہ وہ ھم کو فلسطیوں کے ھاتھ سے بچاوے۔

۹ سموایل نے بھیڑ کا دودھ پیتا بچہ لیکے، اور اُسے کُل سوختني قرباني کرکے، خداوند کو گذرانا: اور سموایل بني اسرائیل کے لیئے خداوند کے حضور چلایا، اور خداوند نے اُس کي سني[f]۔ ۱۰ اور جس وقت سموایل اُس سوختني قرباني کو گذرانتا تھا، تو فلسطي جنگ کے لیئے اسرائیل کے مقابل نزدیک آئے: تب خداوند فلسطیوں کے اُوپر اُسي دن بڑي تڑپ سے گرجا[g]، اور اُنھیں پریشان کیا، اور وے بني اسرائیل سے مارے پڑے۔ ۱۱ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ سے نکلکے فلسطیوں کو رگیدا، اور بیت‌کر کے نیچے تک اُنھیں مارتے چلے گئے۔ ۱۲ تب سموایل نے ایک پتھر لیکے[h] اُسے مصفاہ اور شین کے بیچوبیچ نصب کیا، اور اُس کا نام ||ابن‌عزر رکھا، اور بولا، کہ یہاں تک خداوند نے ھماري مدد کي۔

۱۳ سو فلسطي مغلوب ھوئے[i]، اور اسرائیل کي سرزمین میں پھر نہ آئے[j]: اور خداوند کا ھاتھ سموایل کے سب دنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا۔ ۱۴ اور وے بستیاں، جو فلسطیوں نے اسرائیل سے لے لي تھیں، عقرون سے لیکے جات تک، اسرائیل کے قبضے میں پھر آئیں: اور اسرائیل نے اُنکي نواحي بھي فلسطیوں کے ھاتھ سے چھڑائي۔ اور اسرائیل اور اموریوں میں صلح ھوئي۔ ۱۵ اور سموایل جب تک جیا، اسرائیل پر حکمران رھا[k]۔ ۱۶ اور سال بہ سال بیت‌ایل اور جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا، اور اُن سارے مکانوں میں بني اسرائیل کي عدالت کرتا تھا۔ ۱۷ اور رامہ ھي میں[l] لوٹ آتا تھا، کیونکہ وھاں اُس کا گھر تھا، اور وھاں اسرائیل کي عدالت کرتا تھا: اور وھاں اُس نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا[m]۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل کے بیٹے اندھیر کرتے، اور اِس سبب بني اسرائیل آرزو رکھتے کہ اُن کا کوئي بادشاہ مقرر ھو۔ ۶ سموایل آزردہ ھوکر خدا سے فریاد کرتا، اور تسلي حاصل کرتا۔ ۱۰ لوگوں سے بادشاہ کي گذران کے طور کا بیان کرتا۔ ۱۹ خدا کي مرضي ظاھر ھوئي، کہ سموایل لوگوں کي عرض کے مطابق عمل کرے۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۱۲ کے قریب

اور ایسا ھوا کہ جب سموایل بوڑھا ھو گیا، تو اُسنے اپنے بیٹوں کو[a] مقرر کیا[b] کہ اسرائیل کي عدالت کریں۔ ۲ اور اُس کے پلوٹھے کا نام ||یوایل تھا، اور اُسکے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ: وے دونوں بیرسبع میں قاضي تھے۔ ۳ پر اُس کے بیٹے اُس کي راہ پر نہ چلے[c]، بلکہ نفع کي پیپروي کرتے[d]، اور رشوت لیتے، اور عدالت میں طرفداري کرتے تھے[e]۔ ۴ تب سارے اسرائیلي بزرگ جمع ھوکے رامہ میں سموایل پاس آئے: ۵ اور اُسے کہا، کہ دیکھ، تو بوڑھا ھوا، اور تیرے بیٹے تیري راہ پر نہیں چلتے: اب تو کسي کو ھمارا بادشاہ مقرر کر[f]، جو ھم پر حکومت کیا کرے، جیسا کہ سب قوموں میں ھے۔

---

a قاد ۲ : ۱۱ · b قاد ۲۰ : ۱ · ۲ سلا ۲۵ : ۲۳ · c لسوم ۹ : ۱۰، دان ۹ : ۳، ۴، d یوایل ۲ : ۱۲ · e قاد ۱۰ : ۱۰ · ۱ سلا ۸ : ۴۷ · زبور ۱۰۶ : ۶ · f یسع ۳۷ : ۴ · g زبور ۹۹ : ۶ · یرم ۱۵ : ۱ · g دیکھو یشو ۱۰ : ۱۰ · قاد ۴ : ۱۵ · اور ۵ : ۲۰ · ۱ سم ۲ : ۱۰ · ۲ سم ۲۲ : ۱۴، ۱۵ · h پید ۲۸ : ۱۸ · اور ۳۱ : ۴۵ · یشو ۴ : ۹ · اور ۲۴ : ۲۶ · || یعني مدد کا پتھر۔ · i ۱ سم ۴ : ۱ · j قاد ۱۳ : ۱ · ۱ سم ۱۳ : ۵

k ۲ آیتیں · ۱ سم ۱۲ : ۱۱ · قاد ۲ : ۱۹ · l ۱ سم ۸ : ۴ · m قاد ۲۱ : ۴ · a دیکھو قاد ۱۰ : ۴ · اور ۱۲ : ۱۴ · بہ مقابلہ قاد ۵ : ۱۰ · b اِست ۱۶ : ۱۸ · ۲ توا ۱۹ : ۵ · || وسني ۱ توا ۶ : ۲۸ · c یرم ۲۲ : ۱۵، ۱۶، ۱۷ · d خر ۱۸ : ۲۱ · ۱ تمط ۳ : ۳ · اور ۶ : ۱۰ · e اِست ۱۶ : ۱۹ · زبور ۱۵ : ۵ · پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب · f ۱۹، ۲۰ آیتیں · اِست ۱۷ : ۱۴ · ھوس ۱۳ : ۱۰ · اعم ۱۳ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

۶ لیکن وہ کلام، جو اُنهوں نے کہا، کہ کسي کو همارا بادشاہ کر، جو حاکم هو، سموایل کي نظروں میں برا معلوم هوا. اور سموایل نے خداوند سے دعا مانگي. ۷ اور خداوند نے سموایل کو فرمایا، کہ لوگوں کي آواز پر اور اُن ساري باتوں پر، جو وے تجهے کهیں، کان دهر: کہ اُنهوں نے تجهہ کو حقیر نهیں کیا[g]، بلکہ مجهکو حقیر کیا هي[h]، کہ میں اُن پر سلطنت نہ کروں. ۸ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنهوں نے، اُس دن سے کہ میں اُنهیں مصر سے نکال لایا، اِس روز تک مجهہ سے کیا، کہ مجهے ترک کیا، اور دوسرے معبودوں کي بندگي کي؛ ویسا هي وے تجهہ سے کرتے هیں. ۹ سو تو اُن کي بات سن: توبهي اُن پر گواهي دیکے اُنهیں خوب جتا دے، اور اُنهیں بتلا، کہ جو بادشاہ اُنپر سلطنت کریگا، اُسکے عمل کس طور کے هونگے[i].

۱۰ اور سموایل نے اُن لوگوں کو، جو اُس سے بادشاہ کے طالب تهے، خداوند کي ساري باتیں کهیں. ۱۱ اور اُسنے کہا، کہ اُس بادشاہ کے، جو تم پر سلطنت کریگا، اِس طرح کے عمل هونگے[k]، کہ وہ تمهارے بیٹوں کو لیکے، اپنے لیئے، اور اپني گاڑیوں کے لیئے، اور اپنے ساتهہ سوار هونے کے لیئے نوکر رکهیگا[l]، اور اُن میں سے بعضے اُس کي گاڑي کے آگے آگے دوڑینگے. ۱۲ اور اپنے لیئے هزار هزار کے رسالہ دار، اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا؛ اور اُن سے هل جتوائیگا، اور فصل کٹوائیگا، اور اپنے لیئے جنگ کے هتهیار، اور اپني گاڑیوں کے ساز بنوائیگا. ۱۳ اور تمهاري بیٹیوں کو لیگا، تاکہ وے حلواین، اور باورچن، اور نان باین هوویں. ۱۴ اور تمهارے کهیتوں، اور تمهارے تاکستانوں، اور تمهارے زیتون کے باغوں کو، جو اچهے سے اچهے هونگے، لیگا، اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش دیگا[m]. ۱۵ اور تمهارے غلہ جات اور انگوري باغوں کا دسواں حصہ لیکے اپنے خوجوں اور اپنے خادموں کو دیگا[n]. ۱۶ اور تمهارے چاکروں اور تمهاري لونڈیوں، اور تمهارے اچهے اچهے جوانوں کو، اور تمهارے گدهوں کو لیگا، اور اپنے کام پر لگائیگا. ۱۷ اور تمهاري بهیڑ بکریوں کا بهي دسواں حصہ لیگا: سو تم اُس کے غلام هووگے. ۱۸ اور تم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب، جسے تم نے اپنے لیئے چنا هي، فریاد کروگے؛ پر اُس دن خداوند تمهاري نہ سنیگا[o].

۱۹ توبهي لوگوں نے سموایل کي بات سننے سے اِنکار کیا[p]، اور کہا، نهیں؛ هم تو بادشاہ چاهتے هیں، جو همارے اُوپر مقرر هو؛ ۲۰ تاکہ هم بهي، اور سب گروهوں کي مانند[q] هوویں، اور همارا بادشاہ هماري عدالت کرے، اور همارے آگے آگے چلے، اور همارے لیئے لڑائي کرے. ۲۱ اور سموایل نے لوگوں کي ساري باتیں سنیں، اور اُنهیں خداوند کے کانوں تک پهنچایا. ۲۲ خداوند نے سموایل کو فرمایا، تو اُن کي بات سن، اور اُن کے لیئے ایک بادشاہ مقرر کر[r]. تب سموایل نے اِسرائیل کے لوگوں کو کہا، کہ هر ایک اپني اپني بستي کو جاوے.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل اپنے باپ کے گدهوں کو نہ پا کے نا اُمید هوتا؛ ۶ اُسکے نوکر کي صلاح سے، ۱۱ اور چند چهوکریوں کے راہ بتانے سے، ۱۵ خدا کي وحي کے مطابق، ۱۸ سموایل کے گهر جا پهنچتا. ۱۹ سموایل ضیافت میں ساؤل کي تعظیم کرتا. ۲۰ سموایل ساؤل کو اُس سے اکانت میں کچهہ کهکے، راہ پر کچهہ دور لے چلتا.

اور بني بنیامین کا ایک شخص تها، جس کا نام قیس[a] بن ابي ایل بن سرور بن بکورت بن افیق تها: اور یہہ بنیامیني بڑا قوت ور شخص تها. ۲ اُس کا ایک بیٹا ساؤل نام، جو بهت خوب جوان تها، اور بني اِسرائیل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئي شخص نہ تها: یہہ ساري قوم میں کاندهے سے لیکے اُوپر تک هر ایک سے اُونچا تها[b]. ۳ اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدهے کهوئے گئے. سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل کو کہا، کہ چاکروں میں

[g] دیکهو عر ۸ : ۱۶
[h] ۸ سو ۱۲ : ۱۲، اور ۱۲ : ۱۷، ۱۹
[i] هوسیع ۱۳ : ۱۰، ۱۱
[j] ۱۱ آیت
[k] دیکهو اسۃ ۱۷ : ۱۶، وغیرہ
[l] ۱ سو ۱۴ : ۵۲
[m] ۱ سلا ۲۱ : ۷، دیکهو حزق ۴۶ : ۱۸
[o] امثا ۱ : ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸؛ یسع ۱ : ۱۵؛ میکہ ۳ : ۴
[p] یرم ۴۴ : ۱۶
[q] ۵ آیت
[r] ۷ آیت؛ هوسیع ۱۳ : ۱۱
[a] ۱ سو ۱۴ : ۵۱؛ ۱ توا ۸ : ۳۳ اور ۹ : ۳۹
[b] ۱ سو ۱۰ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

سے ایک کو اپنے ساتھ لے، اور اُٹھ، اور گدھوں کو ڈھونڈھنے جا۔ ۴ سو وہ کوہ اِفرائیم کی طرف سے گذرا، اور سلیسہ[c] کی سرزمین میں ہوکے نکل گیا، پر اُنہیں نہ پایا: تب وے سعلیم کی سرزمین میں گئے، اور وہاں بھی نہ ملے: پھر وے بنیامینیوں کی مملکت میں آئے، تو اُنکو وہاں بھی نہ پایا۔ ۵ جب وے صوف کے ملک میں آئے، تب ساؤل نے اپنے چاکر کو، جو اُس کے ساتھ تھا، کہا، آ، ہم لوٹ جاویں، تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑکے میرے لیئے فکرمند ہو۔ ۶ چاکر نے اُسے کہا، دیکھ، اِس شہر میں مرد خدا[d] ہی: وہ عزتدار شخص ہی: سب کچھ، جیسا وہ کہتا ہی، ویسا ہی ہوتا ہی[e]: آ، اُس پاس جاویں: شاید کہ وہ اُس راہ کو، کہ جس میں جانا مناسب ہی، ہمیں بتائے۔ ۷ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، لیکن دیکھ، اگر ہم وہاں جائیں، تو ہم اُس شخص کے لیئے کیا لیئے جائیں[f]؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقی نہیں رہیں، اور اُس مرد خدا کے لیئے کوئی ہدیہ ہمارے پاس نہیں: کیا کچھ ہی ہمارے پاس؟ ۸ نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا، اور کہا، دیکھ، پاو مثقال چاندی مجھ پاس موجود ہی: سو میں اُس مرد خدا کو دونگا، کہ ہمیں ہماری راہ بتاوے۔ ۹ [اگلے زمانے میں بنی اِسرایل کا یہہ دستور تھا، کہ جب کوئی شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا[g]، تو کہتا تھا، کہ آؤ، ہم غیب‌بین پاس جائیں: اِس لیئے کہ وہ، جو اب نبی کہلاتا ہی، آگے غیب‌بین[h] کہلاتا تھا۔] ۱۰ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، تو نے کیا خوب کہا: آ، چلیں۔ سو وے شہر کو، جہاں وہ مرد خدا تھا، آئے۔

۱۱ اور شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنہیں کئی چھوکریاں ملیں، جو پانی بھرنے جاتی تھیں[i]: اُنہوں نے اُن سے کہا، غیب‌بین یہاں ہی؟ ۱۲ اُنہوں نے اُن کو جواب دیا اور کہا، ہاں ہی: دیکھو، تمہارے سامھنے ہی ہی: جلد آ پہنچو، کہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہی: کہ آج کے دن اُونچے مکان میں[k] لوگ || ذبیحہ کرتے ہیں[l]۔ ۱۳ جو تم شہر میں داخل ہوؤگے، تو تم اُسے، پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے جاے فوراً پاؤگے: کہ لوگ، جب تک کہ وہ نہ جاے، نہیں کھاتے: اِس لیئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا ہی: بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھو، کہ آج ہی تم اُسے پاؤ۔ ۱۴ سو وے شہر میں چڑھکے گئے، اور شہر میں داخل ہوتے ہی، دیکھو، کہ سموایل اُن کے سامھنے باہر نکلا، کہ اُونچے مکان پر جاے۔

۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموایل کے کان میں کہہ دیا تھا[m]، کہ، ۱۶ کل اِسی وقت میں ایک شخص کو بنیامین کی سرزمین سے تجھ پاس بھیجونگا: سو تو اُس پر تیل ملیو، کہ وہ میری قوم اِسرایل کا حاکم ہو[n]، تاکہ میرے لوگوں کو فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑائے: کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کی اِس لیئے کہ اُنکا نالہ مجھ تک پہنچا[o]۔ ۱۷ سو جب سموایل ساؤل سے دو چار ہوا، تو ووہیں خداوند نے اُسے کہا، کہ دیکھ، یہی شخص ہی، جس کی بابت میں نے تجھے کہا تھا[p]: یہی میرے لوگوں پر ریاست کریگا۔ ۱۸ سو ساؤل پھاٹک پر سموایل کے برابر پہنچا، اور اُس سے کہا، کہ مجھے بتلایئے، کہ غیب‌بین کا گھر کہاں ہی۔ ۱۹ سموایل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ وہ غیب‌بین میں ہی ہوں: میرے آگے آگے اُونچے مکان پر چڑھ، کہ تم آج کے دن میرے ساتھ کھاؤ: اور کل میں تجھے رخصت کرونگا، اور سب کچھ جو تیرے دل میں ہی تجھے بتا دونگا۔ ۲۰ اور تیرے گدھے، جو تین

[c] ۲ سلا ۴: ۴۲
[d] اِست ۳۳: ۱۔ ۱ سلا ۱۳: ۱
[e] ۱ سم ۳: ۱۹
[f] دیکھو قاض ۶: ۱۸ اور ۱۳: ۱۷۔ ۱ سلا ۱۴: ۳۔ ۲ سلا ۴: ۴۲ اور ۸: ۸
[g] پید ۲۵: ۲۲
[h] ۲ سم ۲۴: ۱۱۔ ۱ توا ۲۶: ۲۸ اور ۲۹: ۲۹۔ ۲ توا ۱۶: ۷، ۱۰۔ عمو ۷: ۱۲
[i] پید ۲۴: ۱۱
[k] ۱ سلا ۳: ۲ || یا، ضیافت۔
[l] پید ۳۱: ۵۴۔ ۱ سم ۱۶: ۲
[m] ۱ سم ۱۵: ۱۔ اعما ۱۳: ۲۱
[n] ۱ سم ۱۰: ۱
[o] خرو ۲: ۲۵ اور ۳: ۷، ۹
[p] ۱ سم ۱۶: ۱۲۔ ہوسع ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

دن سے کھوئے گئے ہیں، اُن کو خیال مت کر؛ کہ وے ملے. اور کس کي طرف اِسرائیل کي ساري رغبت ہی؟ کیا تیري، اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کي طرف نہیں؟ ۲۱ سو ساؤل جواب میں بولا، کیا میں بنیامیني نہیں، جو اِسرائیل کے سب فرقوں سے چھوٹا ہی؟ اور کیا میرا گھرانا بنیامین کے فرقے کے سارے گھرانوں میں سب سے زیادہ چھوٹا نہیں؟ پس کیا سبب ہی، جو تو مجھ سے یوں بولتا ہی؟ ۲۲ اور سموایل نے ساؤل کو اور اُسکے چاکر کو ساتھ لیا، اور اُنہیں بارہدري میں لایا، اور اُنہیں مہمانوں کي صدر جگہہ میں جو تیس ایک آدمي تھے، بٹھلایا. ۲۳ سموایل نے باورچي کو فرمایا، کہ وہ حصہ، جو میں نے تجھے رکھ چھوڑنے کہا تھا، لے آ. ۲۴ باورچي نے ایک شانہ، اُس سب سمیت جو اُس پر تھا، اُٹھاکے ساؤل کے سامھنے رکھا. اور سموایل نے کہا، دیکھہ، یہہ جو رکھا ہوا تھا، سو اُسے اپنے سامھنے دھرکے کھا: اِس لیئے کہ جب سے میں نے کہا، کہ میں نے اِن لوگوں کي دعوت کي، تب هي سے اب تک تیرے لیئے رکھہ دیا گیا هی. سو ساؤل نے اُس دن سموایل کے ساتھہ کھانا کھایا.

۲۵ اور جب وے اُونچے مکان سے شہر کو اُترے، تو اُسنے ساؤل سے گھر کي چھت پر باتیں کیں. ۲۶ اور وے سویرے اُٹھے: اور ایسا هوا کہ جب دن چڑھنے لگا، تب سموایل نے ساؤل کو پھر گھر کي چھت پر بلایا، اور کہا، اُٹھہ، کہ میں تجھے روانہ کروں. سو ساؤل اُٹھا، اور وے دونوں، وہ اور سموایل، باھر چلے گئے. ۲۷ اور جب وے شہر کے نکاس پر اُترتے تھے تو سموایل نے ساؤل سے کہا، اپنے چاکر کو حکم کر، کہ هم سے آگے چلا جائے، (اور وہ آگے گیا،) پر تو ابھي کھڑا رہ، تا کہ میں خدا کا کلام تجھے سناؤں.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو تیل سے چپڑتا. ۲ اُس کا اِعتقاد تین هونہار نشانیوں کي خبر دینے سے بڑھا دیتا. ۹ ساؤل کا دل تبدیل هوتا اور وہ نبوت کرتا. ۱۴ بادشاہت کا مضمون اپنے چچا سے پوشیدہ رکھتا. ۱۷ مصفاہ میں ساؤل قرعے سے بادشاہ مقرر هوتا. ۲۰ اُسکي بابت اُسکي رعایا کے مختلف خیالیں و باتیں.

پھر سموایل نے تیل کي ایک شیشي لي، اور اُس کے سر پر اُنڈیلي، اور اُسے چوما، اور کہا، کیا یہہ اِس سبب سے نہیں، کہ خداوند نے تجھ پر تیل ملا، کہ تو اُس کي میراث کا سردار هو؟ ۲ اور جب تو میرے پاس سے آج روانہ هوگا، تو ضلضح میں، بنیامین کي سرحد کے درمیان راخیل کے گور کے پاس دو شخص تجھے ملینگے، اور وے تجھے کہینگے، کہ وے گدھے، جنھیں تو ڈھونڈھنے گیا تھا، ملے؛ اور دیکھہ، اب تیرا باپ گدھوں کي طرف سے بےفکر هوا، اور تمھارے لیئے کڑھتا هی، اور کہتا هی، میں اپنے بیٹے کے واسطے کیا کروں؟ ۳ تب تو وہاں سے آگے بڑھیگا، اور تبور کے بلوط کے تلے پہنچیگا، تو وہاں تین شخص، جو بیت‌ایل میں، خدا کے حضور، چلے جاتے هونگے، تجھ سے دوچار هونگے: ایک تو بکري کے تین بچے لیئے هوگا، اور دوسرا تین گردے روٹي کے، اور تیسرا مَی کا ایک مشکیزہ: ۴ اور وے تجھے سلام کرینگے، اور دو گردے تجھے دینگے: سو تو اُن کے هاتھ سے لے لیجیو. ۵ اور بعد اُسکے تو الجبعت اِلوحیم کے نزدیک جہاں، فلسطیوں کي چوکي هی، پہنچیگا: اور ایسا هوگا، کہ جب تو وہاں شہر میں داخل هو تو نبیوں کي ایک گروہ، جو اُس اُونچے مکان سے اُترتي هوگي، تجھے ملیگي، اور وے مرچنگ، اور ڈھولک، اور بانسري اور بربط لیئے هوئے آتے هونگے، اور وے نبوت کرتے هونگے. ۶ تب خداوند کي روح تجھ پر نازل هوگي، اور تو بھي اُن کے ساتھہ نبوت کریگا، بلکہ تو اور صورت کا آدمي هو جائیگا. ۷ اور ایسا هوگا، کہ جب یے نشانیاں تجھ پر ظاهر هوں، تو پھر جیسا تیرا هاتھ قابو پائے، ویسا عمل کر؛ کہ

۹ ۳ آیت
۱ سمو ۸: ۵، ۱۹
اور ۱۲: ۱۳
۱ سمو ۱۵: ۱۷
قاض ۲۰: ۴۶، ۴۷، ۴۸
زبور ۶۸: ۲۷
دیکھو قاض ۶: ۱۵
احب ۷: ۳۲، ۳۳
حزق ۲۴: ۴
اِست ۲۲: ۸
۲ سمو ۱۱: ۲
اعما ۱۰: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

۲ سمو ۹: ۱۶
اور ۱۹: ۱۳
۲ سلا ۹: ۳، ۶
زبور ۲: ۱۲
اِست ۳۲: ۹
زبور ۷۸: ۷۱
اعد ۱۳: ۲۱
یشو ۱۸: ۲۸
پید ۳۵: ۱۹، ۲۰
پید ۲۸: ۲۲
اور ۳۵: ۱، ۳، ۷
یا، خدا کي پہاڑي.
۱۰ آیت
۱ سمو ۱۳: ۳
۱ سمو ۹: ۱۲
خر ۱۵: ۲۰، ۲۱
۲ سلا ۳: ۱۵
۱ قرن ۱۴: ۱
گن ۱۱: ۲۵
۱ سمو ۱۶: ۱۳
۱۰ آیت
۱ سمو ۱۹: ۲۳، ۲۴
خر ۴: ۸
لوقا ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

خدا تیرے ساتھ هي. ۸ اور ایسا بهي هوگا، که، تو مجھ سے پیشتر جلجال کو اُتر جائیگا: اور دیکھ، میں تیرے پاس آؤنگا، تاکه سوختني قربانیاں کروں، اور سلامتي کے ذبیحوں کو ذبح کروں. سو تو سات دن تک وهیں رهیو: جب تک که میں تجھ پاس آ پهنچوں، اور تجھے بتاؤں، که تجھ کو کیا کرنا هوگا.

۹ اور ایسا هوا، که جونهیں اُس نے سموایل سے رخصت هوکے پیٹھ پهیري، وونهیں خدا نے اُسے دوسري طرح کا دل دیا، اور وے سب نشانیاں اُسي دن وقوع میں آئیں. ۱۰ اور جب وے جبعت کو آئے، تو دیکھو که نبیوں کي ایک گروہ اُس سے دو چار هوئي، اور خدا کي روح اُسپر نازل هوئي، اور اُسنے بهي اُن کے درمیان نبوت کي. ۱۱ اور ایسا هوا، که جب اُس کے اگلے جان پهچانوں نے یهه دیکھا، که وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا هي، ایک نے دوسرے سے کها، که قیس کے بیٹے کو کیا هوا؟ کیا ساؤل بهي نبیوں میں شامل هو گیا؟ ۱۲ اور ایک نے اُن میں سے جواب دیا اور کها، لیکن اُن کا باپ کون هي؟ تب هي سے یهه مثل چلي، کیا ساؤل بهي نبیوں میں هي؟ ۱۳ سو جب وہ نبوت کر چکا، تو اُونچے مکان میں آیا.

۱۴ وهاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُس کے چاکر کو کها، تم کهاں گئے تھے؟ اُسنے کها، گدهے ڈهونڈهنے: اور جب هم نے دیکھا که کهیں نهیں هیں، تو سموایل پاس آئے. ۱۵ پهر ساؤل کا چچا بولا، مجھے بتلائیے، که سموایل نے تم کو کیا کها. ۱۶ ساؤل نے اپنے چچا سے کها، اُس نے همیں صاف بتلایا، که گدهے ملے. پر سلطنت کا مضمون، جو سموایل نے اُسے کها تھا، بیان نه کیا.

۱۷ بعد اُس کے سموایل نے مصفاہ میں خداوند کے حضور لوگوں کو بلاکے اِکٹها کیا. ۱۸ اور بني اِسرائیل کو کها، که خداوند اِسرائیل کا خدا ایسا فرماتا هي، که میں اِسرائیل کو مصر سے نکال لایا، اور تم کو مصریوں کے هاتھ سے اور ساري سلطنتوں کے هاتھ سے، اور اُنکے هاتھ سے جو تم پر ظلم کرتے تھے، رهائي دي. ۱۹ اور تم نے آج کے دن اپنے خدا کو، که جس نے تمهیں تمهارے سارے دشمنوں اور تمهاري تکلیفوں سے رهائي بخشي، حقیر کر جانا: اور تم نے اُسے کها، هاں، همارے لیئے ایک بادشاہ مقرر کر. سو اب ایک ایک فرقه کرکے، هزار هزار، سب کے سب خداوند کے آگے حاضر هوو. ۲۰ اور جب سموایل نے اِسرائیل کے سارے فرقوں کو حاضر کرایا تها، تو قرعه بنیامین کے فرقے کے نام پر پڑا. ۲۱ اور جب اُس نے بنیامین کے فرقے کو، اُس کے گهرانے کے مطابق، نزدیک بلایا، تو مطري کے گهرانے کا نام نکلا، اور پهر قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا: اور اُنهوں نے جو اُسے ڈهونڈها، تو نه پایا. ۲۲ سو اُنهوں نے خداوند سے پهر پوچها، که وہ مرد اب یهاں آئیگا، که نهیں؟ خداوند نے جواب دیا، که دیکھو، اُس نے اسباب کے درمیان آپ کو چهپایا هي. ۲۳ تب وے دوڑے، اور اُسے وهاں سے لائے: اور وہ، جب که جماعت کے درمیان کهڑا هوا، تو شانوں سے لیکے اُوپر تک سب لوگوں سے زیادہ لمبا تها. ۲۴ اور سموایل نے جماعت کو کها، تم اُسے دیکھتے هو، که جسے خداوند نے چن لیا، که اُس کي مانند سارے لوگوں میں ایک بهي نهیں. تب سب لوگ خوشي سے للکارے، اور بولے، که بادشاہ زندہ رهے! ۲۵ پهر سموایل نے جماعت کو سلطنت کے آداب بتلائے، اور کتاب میں لکهکے خداوند کے حضور رکهي. بعد اُسکے سموایل نے سب لوگوں کو رخصت کیا، که ایک ایک اپنے اپنے گهر جائے.

۲۶ اور ساؤل بهي جبعه کو اپنے گهر گیا، اور لوگوں کا ایک جتها، جن کے دلوں کو

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

قاضی ۶ : ۱۲ — ۱ سمو ۱۱ : ۱۴، ۱۵ اور ۱۳ : ۴ — ۱ سمو ۱۳ : ۸ — ۵ آیت — ۱ سمو ۱۹ : ۲۰ — ۶ آیت — ۱ سمو ۱۹ : ۲۴ — متي ۱۳ : ۵۴، ۵۵ — یوحنا ۷ : ۱۵ — اعمال ۴ : ۱۳ — یسعیاہ ۵۴ : ۱۳ — یوحنا ۶ : ۴۵ اور ۷ : ۱۶

قاضی ۶ : ۸، ۹ — ۱ سمو ۸ : ۷، ۱۹ اور ۱۲ : ۱۲ — یشوع ۷ : ۱۴، ۱۶، ۱۷ — اعمال ۱ : ۲۴، ۲۶ — ۱ سمو ۲۳ : ۲، ۴، ۱۰، ۱۱ — ۲ سمو ۲۱ : ۶ — ۱ سمو ۹ : ۲ — ۱ سلا ۱ : ۲۵، ۳۹ — ۲ سلا ۱۱ : ۱۲ — دیکھو اِستثنا ۱۷ : ۱۴، وغیرہ — ۱ سمو ۸ : ۱۱ — قاضی ۲۰ : ۱۴ — ۱ سمو ۱۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

خدا نے مایل کر دیا تها، اُس کے ساتهہ هو لیا. ۲۷ پر بنی بلعال[l] بولے[m]، که یهه شخص هم کو کس طرح بچائیگا؟ اور اُسکی تحقیر کی، اور اُس کے لیئے نذرانے نه لائے[n]. پر اُس نے آپ کو ایسا بنایا، که گویا نه سنتا تها.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ناحس یبیس جلعاد کے لوگوں سے طعنه آمیز گدارش کرتا. ۴ وے لوگ قاصدوں کو ساؤل کے پاس بهیجتے، اور اُس سے رهائی پاتے. ۱۲ اِس مهم سے ساؤل کا اِختیار زاید هوتا، اور اُسکی بادشاهت کو ثبوت پهنچتا.

تب عمونی ناحس[a] چڑهه آیا، اور یبیس جلعاد کے[b] مقابل خیمے کهڑے کیئے: تب یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا، هم سے کچهه عهد و پیمان کر[c]، تو هم تیری خدمت کرینگے. ۲ اور عمونی ناحس نے اُنهیں جواب دیا، که اِس شرط پر میں تم سے عهد کرونگا، که میں تم میں هر ایک سے دهنی آنکهه نکال ڈالوں، اور یهه ذلت کا داغ[d] سارے اِسرایل پر رکهوں. ۳ تب یبیس کے بزرگوں نے اُسے کہا، هم کو سات دن کی مهلت دے، تاکه هم اِسرایل کی ساری سرحدوں میں پیام بهیجیں: اگر همارا حمایتی کوئی نه مِلے، تو هم تیرے حضور نکلینگے. ۴ تب ساؤل کے جبعه میں[e] قاصد آئے، اور اُنهوں نے لوگونکے کانوں میں یهه خبر کهی: تب سب لوگ پکار پکارکے روئے[f]. ۵ اور دیکهو، که ساؤل کهیت سے گاے بیل کے پیچهے پیچهے چلا آتا تها: اور ساؤل نے کہا، کیا هوا، که لوگ روتے هیں؟ اُنهوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کهه سنایا. ۶ اور جونهیں ساؤل نے یهه سندیسے سنے، وونهیں خدا کی روح اُس پر نازل هوئی[g]، اور اُس کا غصه نهایت بهڑکا. ۷ اور اُس نے بیلوں کا ایک جوڑا لیا، اور اُنهیں چیرکے ٹکڑے ٹکڑے کیا[h]، اور اُنهیں قاصدوں کے هاتهه بنی اِسرایل کی ساری سرحدوں میں بهیج دیا، اور یهه کہا، که جو کوئی ساؤل اور سموایل کے پیچهے حاضر نه هو، تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جایگا[i]. تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا، اور وے ایک دل هوکے آئے. ۸ اور اُسنے اُنهیں بزق میں[k] گنا: سو بنی اِسرایل تین لاکهه تهے، اور یهوداه[l] کے مرد تیس هزار. ۹ سو اُنهوں نے اُن قاصدوں کو، جو آئے تهے، کہا، که تم یبیس جلعاد کے لوگونکو یوں کهو، که کل، جسوقت که آفتاب گرم هوگا، تم رهائی پاؤگے. سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دی: اور وے خوش هوئے. ۱۰ تب اهل یبیس نے اُنهیں کہا، کل هم تم پاس نکلینگے[m]، اور سب کچهه، جو تم بهتر سمجهو، سو همارے حق میں کیجیو. ۱۱ اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کیئے[n]: اور پچهلے پهر لشکر میں آ گهسا، اور بنی عمون کو قتل کرتا رها[o]، یهاں تک که دن بهت چڑهه گیا: اور ایسا هوا، که وے جو بچ نکلے، سو ایسے تتر بتر هوئے، که دو ایک ساتهه نه رهے.

۱۲ تب لوگوں نے سموایل کو کہا، وہ کون هے، جس نے کہا، که کیا ساؤل همارا بادشاه هوگا[p]؟ سو اُن لوگوں کو لاؤ، تاکه هم اُنهیں قتل کریں[q]. ۱۳ ساؤل بولا، که آج کے دن هرگز کوئی مارا نه جائے[r]: اِس لیئے که خداوند نے اِسرایل کو آج کے دن رهائی بخشی[s]. ۱۴ تب سموایل نے لوگوں کو کہا، آؤ، جلجال کو[t] جائیں، تاکه وهاں سلطنت کو دوسری بار ثابت کریں. ۱۵ سو سارے لوگ جلجال کو گئے؛ اور جلجال میں خداوند کے حضور[u] اُنهوں نے ساؤل کو بادشاه کیا: اور وهاں اُنهوں نے خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کیئے[x]: اور وهاں ساؤل نے اور سارے اِسرایلی مردوں نے بڑی خوشی کی.

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ سموایل اپنی دیانتداری سب پر جتاتا. ۶ لوگوں کو اُنکی ناشکری سے قایل کرتا. ۱۶ گیهوں کاٹنے کے دنوں میں گرج بلا لاتا جس سے سب کو هیبت هوتی. ۲۰ خدا کی رحمت کے لحاظ سے اُن کو تسلی دیتا.

تب سموایل نے سارے اِسرایل سے کہا، دیکهو، جو کچهه تم نے مجهے کہا،

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

[l] اِست ۱۳: ۱۳ [m] ۱ سمو ۱۰: ۲۷ [n] ۲ سمو ۸: ۲ [a] ۱ سمو ۱۲: ۱۲ [b] قاض ۲۱: ۸ [c] پید ۲۶: ۲۸ [d] پید ۳۴: ۱۴ [e] ۱ سمو ۱۰: ۲۶ [f] قاض ۲: ۴ [g] قاض ۳: ۱۰ [h] قاض ۱۹: ۲۹

[i] قاض ۲۱: ۵ [k] قاض ۱: ۵ [l] ۲ سمو ۲۴: ۹ [m] ۳ آیت [n] قاض ۷: ۱۶ [o] دیکهو ۱ سمو ۳۱: ۱۱ [p] ۱ سمو ۱۰: ۲۷ [q] دیکهو لوقا ۱۹: ۲۷ [r] ۲ سمو ۱۹: ۲۲ [s] خر ۱۴: ۱۳، ۳۰ [t] ۱ سمو ۱۱: ۵ [u] ۱ سمو ۱۰: ۸ [x] ۱ سمو ۱۰: ۱۷ [x] ۱ سمو ۱۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

میں نے تمهاري هر ایک بات سني هی[a]، اور ایک کو تمهارے اُوپر بادشاه مقرر کیا[b]. ۲ اور اب دیکهو، یهه بادشاه تمهارے آگے جایا کرتا هی[c]: اور میں بوڑها هوں[d]، اور میرا سر سفید هی: اور دیکهو، میرے بیٹے تمهارے ساتهه هیں؛ اور میں لڑکپن سے آج تک تمهارے آگے آگے چل رها هوں. ۳ اور دیکهو، میں حاضر هوں: سو آؤ، خداوند کے اور اُس کے مسیح کے[e] آگے مجهه پر گواهي دو؛ که کس کا بیل میں نے لے لیا؟ اور کسکا گدها میں نے پکڑ رکها؟ اور میں نے کس سے دغابازي کي؟ اور کس پر میں نے ظلم کیا[f]؟ اور کسکے هاتهه سے میں نے رشوت لي[g]، تا میں اُس سے چشمپوشي کروں؟ اب میں اُسے پهیر دینے کو حاضر هوں. ۴ وے بولے، تو نے هم سے دغابازي نهیں کي، اور نه هم پر ظلم کیا، اور نه تو نے کسي کے هاتهه سے کچهه لے لیا. ۵ تب اُسنے اُنهیں کها، که خداوند تم پر گواه، اور اُس کا مسیح آج کے دن گواه هی، که تم نے میرے هاتهه میں کچهه نهیں پایا[h]. وے بولے، وه گواه.

۶ پهر سموایل نے لوگوں سے کها، هاں، خداوند هي هی وه، جس نے موسیٰ اور هارون کو مقرر کیا، اور تمهارے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا[i]. ۷ اب چپ چاپ کهڑے رهو، تا که میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب، جو خداوند نے تم سے اور تمهارے باپ‌دادوں سے کیں، تم سے بحث کروں[k]. ۸ جس وقت که یعقوب مصر میں آیا[l]، اور تمهارے باپ‌دادے خداوند کے آگے چلائے[m]، تو خداوند نے موسیٰ اور هارون کو بهیجا[n]، اور وے تمهارے باپ‌دادوں کو مصر سے نکال لائے، اور اُنهیں اِس جگهه پر بسایا. ۹ پهر جب وے خداوند اپنے خدا کو بهول گئے[o]، اُسنے اُنهیں حصور کي فوج کے سرلشکر سیسرا کے هاتهه[p]، اور فلسطیوں کے هاتهه[q]، اور شاه موآب کے هاتهه[r] بیچا؛ اور اُنهوں نے اُنسے لڑائي کي. ۱۰ پهر اُنهوں نے خداوند کو پکارا، اور کها، که هم نے گناه کیا[s]، اِس لیئے که هم نے خداوند کو چهوڑا، اور بعلیم اور عستارات کي بندگي کي[t]: پر اب تو هم کو همارے دشمنوں کے هاتهه سے چهڑا، تو هم تیري بندگي کرینگے[u]. ۱۱ پهر خداوند نے یربعل[x]، اور ابدان، اور اِفتاح[y]، اور †سموایل کو[z] بهیجا، اور تم کو تمهارے دشمنوں کے هاتهه سے، جو تمهارے چاروں طرف تهے، رهائي دي؛ اور تم نے چین پایا. ۱۲ اور جب تم نے دیکها، که بني عمون کا بادشاه ناحس[a] تم پر چڑهه آیا، تو تم نے مجهه سے کها، هاں، همیں ایک بادشاه چاهیئے، جو هم پر سلطنت کرے[b]؛ حالانکه خداوند تمهارا خدا تمهارا بادشاه تها[c]. ۱۳ اب دیکهو، یهه تمهارا بادشاه هی[d]، جسے تم نے چن لیا[e]، اور جس کے تم مشتاق تهے: اور دیکهو، خداوند نے تمهارے اُوپر بادشاه مقرر کیا هی[f]. ۱۴ اگر تم خداوند سے ڈرتے رهوگے، اور اُس کي بندگي کروگے، اور اُس کا حکم مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي نه کروگے[g]، تو تم اور بادشاه، جو تم پر بادشاهي کرتا هی، خداوند اپنے خدا کے پیرو رهوگے. ۱۵ پر اگر تم خداوند کي بات نه مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي کروگے؛ تو خداوند کا هاتهه تمهارے مخالف هوگا[h]، جس طرح سے که تمهارے باپ‌دادوں کا مخالف تها[i].

۱۶ سو اب تم کهڑے رهو، اور دیکهو وه بڑا ماجرا، جو خداوند تمهاري آنکهوں کے سامهنے کریگا[k]. ۱۷ کیا آج گیهوں کاٹنے کا دن نهیں[l]؟ میں خداوند سے منت کرونگا، که وه گرج کراوے، اور پاني برسائے[m]؛ تا که تم جانو اور دیکهو، که تم نے خداوند کے حضور ایک بادشاه کے مانگنے سے بڑي شرارت کي[n]. ۱۸ چنانچه سموایل نے خداوند سے منت کي؛ اور خداوند نے اُسي دن گرج کرایا، اور پاني برسایا: تب سب لوگ خداوند سے اور سموایل

---

[a] ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹، ۲۰
[b] ۱ سمو ۱۰: ۲۴ اور ۱۱: ۱۴، ۱۵
[c] گنتي ۲۷: ۱۷
[d] ۱ سمو ۸: ۲۰
[e] ۱ سمو ۸: ۱، ۵؛ ۵ آیت
[f] ۱ سمو ۱۰: ۱ اور ۲۴: ۶؛ ۲ سمو ۱: ۱۴، ۱۶
[g] گنتي ۱۶: ۱۵؛ اعم ۲۰: ۳۳؛ ۱ تسا ۲: ۵
[h] اِستـ ۱۶: ۱۹
[h] یوحـ ۱۸: ۳۸؛ اعم ۲۳: ۹ اور ۲۴: ۱۶، ۲۰
[i] میکه ۶: ۴
[k] یسعـ ۱: ۱۸ اور ۵: ۳، ۴؛ میکه ۶: ۲، ۳
[l] پید ۴۶: ۵، ۶
[m] خر ۲: ۲۳
[n] خر ۳: ۱۰ اور ۴: ۱۶
[o] قاض ۳: ۷
[p] قاض ۴: ۲
[q] قاض ۱۰: ۷ اور ۱۳: ۱
[r] قاض ۳: ۱۲
[s] قاض ۱۰: ۱۰
[t] قاض ۲: ۱۳
[u] قاض ۱۰: ۱۵، ۱۶
[x] قاض ۶: ۱۴، ۳۲
|| یوناني ترجمه میں، برق.
[y] قاض ۱۱: ۱
† سریاني اور عربي ترجموں میں، شمسون.
[z] ۱ سمو ۷: ۱۳
[a] ۱ سمو ۱۱: ۱
[b] ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹
[c] قاض ۸: ۲۳؛ ۱ سمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹
[d] ۱ سمو ۱۰: ۲۴
[e] ۱ سمو ۸: ۵ اور ۹: ۲۰
[f] هوسـ ۱۳: ۱۱
[g] یشو ۲۴: ۱۴؛ زبور ۸۱: ۱۳، ۱۴
[h] احبا ۲۶: ۱۴، ۱۵، وغیره؛ اِستـ ۲۸: ۱۵، وغیره؛ یشو ۲۴: ۲۰
[i] ۹ آیت
[k] خر ۱۴: ۱۳، ۳۱
[l] امثا ۲۶: ۱
[m] یشو ۱۰: ۱۲؛ ۱ سمو ۷: ۹، ۱۰؛ یعقو ۵: ۱۶، ۱۷، ۱۸
[n] ۱ سمو ۸: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

نپٹ ڈر گئے۔ ۱۹ تب سب لوگوں نے سموایل سے کہا، که اپنے خادموں کے لیئے خداوند اپنے خدا کي منت کر، که هم مر نه جائیں: که هم نے اپنے سارے گناهوں پر یهه شرارت زیاده کي، که اپنے لیئے ایک بادشاه مانگا۔

۲۰ تب سموایل نے لوگوں کو کہا: خوف نه کرو: که یهه سب شرارت تو تم نے کي: مگر خداوند کي پیروي سے کنارے مت جاؤ، بلکه اپنے سارے دلوں سے خداوند کي بندگي کرو: ۲۱ اور تم کنارے مت جاؤ، که باطل کي پیروي کرو، جو مفید نه هوگي، اور رهائي نه دیگي: که وے سب باطل هیں۔ ۲۲ کیونکه خداوند اپنے بڑے نام کے لیئے اپنے لوگوں کو ترک نه کریگا: که خداوند کي مرضي هوئي، که تم اُسکي قوم ٹهہرو۔ ۲۳ اور میں جو هوں، هرگز نه هووے، که تمهارے لیئے دعا مانگنے سے باز آکے خداوند کا گنهگار هوؤں: بلکه میں وه راه، جو اچهي اور سیدهي هي، تمهیں بتلاؤنگا: ۲۴ سو تم فقط اِتنا کرو، که خداوند سے ڈرو، اور اپنے سارے دل سے اُس کي سچي عبادت کرو: اور سوچو که اُس نے تمهارے لیئے کیسا بڑا کام کیا هي۔ ۲۵ پر اگر تم آگے کو بهي شرارت کے کام کروگے، تو تم اور تمهارا بادشاه دونوں هلاک هو جاؤگے۔

۱۳ باب

۱ ساؤل کا خاص لشکر۔ ۳ اِس بیان میں، که وه اِسراایلیوں کو جلجال میں جمع کرتا، که فلسطیوں کا سامهنا کریں، اِس لیئے که یونتن نے فلسطي چوکي کے لوگوں کو مار ڈالا تها۔ ۵ فلسطیوں کي نهایت بڑي فوج۔ ۶ اِسراایلیوں کي بڑي تنگ حالي هونا۔ ۸ ساؤل سموایل کي راه دیکهتے دیکهتے تهک جاتا، اور خود قرباني گذراننا۔ ۱۱ سموایل آکے ملامت کرتا۔ ۱۷ فلسطیوں کي طرف سے غارت کرنیوالوں کے تین غول نکلنے۔ ۱۹ فلسطیوں کي چترائي، که اِسراایلیوں کے درمیان کسي لهار کو رهنے نه دیتے۔

۱۰۹۳

ساؤل نے ایک برس سلطنت کي: اور جب اُس کي سلطنت کے دو برس گذرے، ۲ تو ساؤل نے تین هزار آدمي اِسراایل کے اپنے لیئے چنے: دو هزار مکماس میں اور بیت ایل کے کوه میں ساؤل کے ساتهه رهے، اور ایک هزار یونتن کے ساتهه بنیامین کے جبعه میں، رهے: اور باقي هر ایک کو اُن کے خیمے میں رخصت کیا۔ ۳ اور یونتن نے فلسطیوں کے پهروؤں کو، جو جبعه میں تهے، مارا: اور فلسطیوں نے یهه سنا۔ اور ساؤل نے نرسنگها پهکواکے ساري مملکت میں یهه منادي کي، که اي عبرانیو، سنو۔ ۴ اور سارے اِسراایل نے یهه احوال سنا، که ساؤل نے فلسطیوں کي ایک چوکي کے سپاهي مارے، اور که اِسراایل سے بهي فلسطیوں کو نفرت هوئي۔ سو لوگوں کو حکم هوا، که ساؤل پاس جلجال میں جمع هوویں۔

۵ اور فلسطي بهي اِسراایل سے لڑنے کو اِکٹهے هوئے: تیس هزار اُن کي رتهیں تهیں، اور چهه هزار سوار، اور بهت سے لوگ، ایسے جیسے دریا کے کنارے کي ریت: سو وے چڑهه آئے، اور مکماس میں بیت آون کي پورب طرف کو خیمه زن هوئے۔ ۶ اور جب بني اِسراایل نے دیکها که هم شکنجے میں هیں، کیونکه لوگ تنگ حال تهے، تو غاروں، اور کانٹوں کے جنگل، اور چٹانوں، اور گڑهیوں، اور گڑهوں میں جا چهپے: ۷ اور بعض عبراني یردن کے پار جد اور جلعاد کي سرزمین کو چلے گئے۔ پر ساؤل جلجال هي میں رها، اور سب لوگ جو اُسکے پیرو تهے کانپ رهے تهے۔

۸ اور وه وهاں سات دن سموایل کے معین وقت تک ٹهہرا رها: اور سموایل جلجال میں نه آیا: اور سارے لوگ اُس کے پاس سے تتر بتر هو گئے۔ ۹ تب ساؤل نے کہا، سوختني قرباني اور سلامتي کي قربانیاں مجهه پاس لاؤ۔ اور اُسنے سوختني قرباني گذراني۔ ۱۰ اور ایسا هوا، که جونهیں وه سوختني قرباني گذران چکا، تو دیکهو سموایل آ پهنچا: اور ساؤل اُسکے اِستقبال کو نکلا، تاکه وه اُس کے حق میں دعاے خیر کرے۔

۱۱ اور سموایل نے پوچها، که تو نے کیا کیا؟ ساؤل بولا، میں نے جو دیکها، که لوگ

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

میرے پاس سے تتر بتر ھو گئے، اور تو مقرر دنوں کے بیچ نہ آ پہنچا، اور فلسطی مکماس میں جمع ھوئے: ۱۲ تو میں نے کہا، کہ فلسطی جلجال میں مجھ پر آ پڑینگے، اور میں نے خداوند سے اب تک دعا نہیں مانگی: اِس لیئے میں نے اپنے پر جبر کیا، اور سوختنی قربانی گذرانی. ۱۳ سو سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے بیوقوفی کی[f]؛ کہ تو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی، جو اُسنے تجھے کیا، محافظت نہ کی[g]؛ نہیں تو خداوند تیری سلطنت بنی اِسرایل میں اب سے ھمیشہ تک قایم رکھتا. ۱۴ لیکن اب تیری سلطنت قایم نہ رھیگی[h]؛ کہ خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواہ[i] کو طلب کیا ھی؛ اور خداوند نے اُسے حکم کیا، کہ میرے لوگوں کا پیشوا ھو، اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا حفظ نہ کیا. ۱۵ اور سموایل اُٹھا، اور جلجال سے بنیامین کے شہر جبعہ کو چڑھ گیا. تب ساؤل نے اُن لوگوں کو، جو اُس پاس حاضر تھے، گنا، اور وے مرد چھ سو کے قریب تھے[k]. ۱۶ اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن اور اُن کے ھمراھی لوگ بنیامین کے جبعہ میں آکے رھے؛ اور فلسطی مکماس میں پڑے رھے.

۱۷ اور غارتگر، فلسطیوں کے لشکر سے، تین غول ھوکے نکلے؛ ایک غول تو سعال کی سرزمین کو عفرہ[l] کی راہ سے گیا: ۱۸ اور دوسرا غول بیت‌حوران[m] کی راہ آیا: اور تیسرے غول نے اُس سرحد کی راہ لی، جس کا رخ وادی ضبوعیم[n] کی طرف دشت کے سامھنے ھی.

۱۹ اُس وقت اِسرایل کی ساری زمین میں ایک لُہار نہ ملتا تھا[o]؛ کیونکہ فلسطیوں نے کہا تھا، نہ ھوکہ عبرانی لوگ تلواریں اور بھالے اپنے لیئے بنوایں. ۲۰ سو سارے اِسرایلی فلسطیوں کے پاس اُتر جاتے تھے، تاکہ ھر ایک اپنا پھال، اور اپنا بھالا، اور اپنا کلھاڑا، اور اپنی کدالی تیز کروائے: ۲۱ پر کدالیوں، اور پھالوں، اور کانٹوں، اور کلھاڑوں

f ۲ توا ۱۱ : ۹
g ۱ سمو ۱۵ : ۱۱
h ۱ سمو ۱۵ : ۲۸
i زبور ۸۹ : ۲۰ اعم ۱۳ : ۲۲
k ۱ سمو ۱۴ : ۲
l یشو ۱۸ : ۲۳
m یشو ۱۶ : ۳ اور ۱۸ : ۱۳، ۱۴
n نحم ۱۱ : ۳۴
o دیکھو، سلا ۲۴ : ۱۴ یرم ۲۴ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

کے لیئے، اور پینوں کو تیز کرنے کے لیئے اُن کے پاس ریتی تو تھی. ۲۲ سو ایسا ھوا، کہ لڑائی کے دن اُن لوگوں میں سے، جو ساؤل اور یونتن کے ساتھ تھے، کسی کے ھاتھ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا پر ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کے پاس تھے[p]: ۲۳ تب فلسطیوں کا طلاوا مکماس کی گھاٹی پر آ پڑا[q].

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونتن اپنا اِرادہ پوشیدہ رکھکے فلسطیوں کے ایک گڑھہ پر جاکے وھاں کے سپاھیوں کو عجیب طرح سے مارتا. ۱۵ فلسطی خوف اِلھی سے لرزتے، اور ایک دوسرے کو مارتے چلے جاتے. ۱۷ ساؤل کاھن کے جواب کا اِنتظار چھوڑکے اُن پر چڑھائی کرتا. ۲۱ وے عبرانی جو کہ اسیر تھے، اور وے جو غاروں میں چھپے تھے، دونوں، فلسطیوں کی مخالفت میں شامل ھوتے. ۲۴ ساؤل کے بیجا قسم کے سبب فتح کے کم انجام ھوئے. ۳۳ وہ لوگوں کو گوشت لھو کے ساتھ کھانے سے روکتا. ۳۵ وہ مذبح بناتا. ۳۶ یونتن کے نام پر چٹھی پڑتی، پر لوگ اُسے بچاتے. ۴۷ ساؤل کی تونگری اور اُسکے گھرانے کا احوال.

اور ایک دن ایسا ھوا، کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان کو، جو اُس کا سلح بردار تھا، کہا، کہ آ، ھم فلسطیوں کے پہرے پر، جو اُس طرف ھی، جائیں. پر اُس نے اپنے باپ کو خبر نہ کی. ۲ اور ساؤل جبعہ کے نکاس پر ایک انار کے درخت تلے، جو مجرون میں تھا، ٹھہر رھا: اور قریب چھ سو آدمی کے[a] اُسکے ساتھ تھے؛ ۳ اور اخیاہ[b] بن اخیطوب برادر ایکبود[c] بن فینحاس، بن عیلی، جو سیلا میں خداوند کا کاھن تھا، افود پہنے ھوئے[d] تھا. اور لوگوں کو خبر نہ ھوئی، کہ یونتن چلا گیا ھی.

۴ اور اُن گذرگاھوں میں، جہاں سے ھوکے یونتن چاھتا تھا کہ فلسطیوں کے پہرے پر[e] جا پڑے، ایک طرف ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی: اور دوسری طرف بھی ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی؛ ایک کا نام بوصیص تھا، اور دوسری کا سنہ. ۵ اُن میں سے ایک کا رخ اُتر طرف، مکماس کے مقابل تھا، اور دوسری کا رخ دکھن طرف جبعہ کے مقابل. ۶ تب یونتن نے اُس جوان سے، جو اُسکا سلح بردار تھا، کہا، آ، ھم اُدھر اُن نامختونوں کے پہرے پر جاویں؛ شاید کہ

p یون قاد ۵ : ۸
q ۱ سمو ۱۴ : ۱، ۴
۱۰۸۷ کے قریب
a ۱ سمو ۱۳ : ۱۵
b ۱ سمو ۲۲ : ۹، ۱۱، ۲۰، اخی ملک کہلایا.
c ۱ سمو ۴ : ۲۱
d ۱ سمو ۲ : ۲۸
e ۱ سمو ۱۳ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

خداوند همارے لیئے کام کرے: که خداوند کے نزدیک کچهه دشوار نهیں، که اگر وه چاهے، تو بهتوں سے رهائي بخشے، اور چاهے، تو تهوڑوں سے. ۷ اُسکے سلح بردار نے اُس سے کها، جو کچهه که تیرے دل میں هي، سو کر، اور اپني راه لے: اور دیکهه، میں تیرے حسب دلخواه تیرے ساتهه هوں. ۸ تب یونتن بولا، که دیکهه، هم اُن لوگوں پاس اُس طرف جائینگے، اور اپنے تئیں اُن پر ظاهر کرینگے. ۹ سو اگر وے هم سے یهه کهیں، صبر کرو، جب تک که هم تمهارے پاس نه آویں، تو هم اپني جگهه کهڑے رهینگے، اور اُن کے پاس نه چڑهه جائینگے. ۱۰ پر اگر وے یوں کهیں، که چڑهکے همارے پاس آؤ، تو هم چڑهه جائینگے: که خداوند نے اُنهیں همارے هاتهه میں کر دیا: اور یهه همارے لیئے ایک نشاني هوگي. ۱۱ تب اُن دونوں نے اپنے تئیں فلسطیونکے پهرے پر ظاهر کیا، اور فلسطي بولے، دیکهو، عبراني اُن سوراخوں میں سے، جهاں اُنهوں نے اپنے کو چهپایا تها، باهر نکلے آتے هیں. ۱۲ اور پهرے کے لوگوں نے یونتن اور اُس کے سلح بردار کو کها، هم پاس چڑهه آؤ، که هم تمهیں تماشا دکهلائینگے. سو یونتن نے اپنے سلح بردار سے کها، اب میرے پیچهے چڑهه آ: که خداوند نے اُنهیں اِسرایل کے قبضے میں کر دیا. ۱۳ اور یونتن اپنے هاتهوں اور پانووں سے لپٹکر چڑهه گیا، اور اُسکے پیچهے اُس کا سلح بردار: اور وے یونتن کے آگے مر گرے، اور اُسکے سلح بردار نے بهي اُس کے پیچهے لوگ قتل کیئے. ۱۴ سو یهه پهلي خونریزي جو یونتن اور اُسکے سلح بردار نے کي، بیس ایک آدمي کي تهي، اُتني زمین پر که جهاں ایک هل آدهے دن میں چلے. ۱۵ تب لشکر، اور میدان، اور سارے لوگوں میں لرزش هوئي: اور پهرے کے لوگ اور غارتگر بهي کانپ گئے، اور زمین لرزي: اور یهه نهایت هي بڑا زلزله تها. ۱۶ اور ساؤل کے نگهبانوں نے، جو بنیامین کے جبعه میں تهے، نظر کي: تو کیا دیکهتے هیں، که وه گروه پگهلي جاتي، اور وے آپ کو مارتے چلے جاتے هیں. ۱۷ تب ساؤل نے لوگوں سے، جو اُس کے ساتهه تهے، کها، گنو، اور دریافت کرو، که هم میں سے کون گیا هي. جب اُنهوں نے گنا، تو دیکهو یونتن اور اُسکے سلح بردار کو نه پایا. ۱۸ اُس وقت ساؤل نے اخیاه کو کها، خدا کا صندوق یهاں لا: کیونکه خدا کا صندوق اُس روز بني اِسرایل کے درمیان تها.

۱۹ اور ایسا هوا، که جس وقت ساؤل کاهن سے بات کرتا تها، تو فلسطیوں کے لشکر میں جو شور پڑا، سو زیاده هوتا چلا جاتا تها: اور ساؤل نے کاهن سے کها، که اپنا هاتهه باز رکهه. ۲۰ اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُسکے ساتهه تهے جمع هوئے، اور لڑائي کو آئے: اور دیکهو، که هر ایک مرد کي تلوار اُسکے ساتهي پر پڑي هي، اور نهایت بڑي کهربراهٹ هوئي. ۲۱ اور وے عبراني بهي، جو آگے سے فلسطیوں کے ساتهه تهے، اور هر طرف سے جمع هوکے اُن کے ساتهه لشکر میں آئے تهے، پهرکے اُن اِسرایلیوں میں، جو ساؤل اور یونتن کے همراه تهے، شامل هوئے. ۲۲ اور اُن سب اِسرایلي مردوں نے بهي، جو کوه اِفرائیم میں چهپ رهے تهے، یهه سنکے که فلسطي بهاگے، في الفور نکلکے لڑائي کے میدان میں اُن کا پیچها کیا. ۲۳ سو خداوند نے اُس دن اِسرایلیوں کو رهائي دي: اور لڑائي بیت آون کے اُس پار تک پهنچي.

۲۴ اور اِسرایلي مرد اُس دن بڑي تکلیف میں تهے: کیونکه ساؤل نے لوگوں کو قسم دي تهي، اور یوں کها تها، که جو کوئي آج شام تک کهانا کهاوے، اُس پر لعنت، تاکه میں اپنے دشمنوں سے بدلا لوں. اِس سبب اُن لوگوں میں سے کسي نے کهانا نه چکها تها. ۲۵ اور سب لوگ ایک بن میں جا پهنچے، اور وهاں زمین پر شهد تها. ۲۶ اور جونهیں یے لوگ اُس بن میں پهنچے، تو دیکهو، که وهاں

پيشتر مسيح سے ۱۰۸۷ کے قريب

شهد ٹپکتا هي: پر کوئي اپنے منهه تک هاتهه نه لے گيا، اِس لئے که لوگ قسم سے ڈرے. ۲۷ ليکن يونتن نے، جس وقت اُس کے باپ نے لوگوں کو قسم دي تهي، نه سنا تها؛ سو اُس نے اپنے عصا کي نوک سے، جو اُسکے هاتهه ميں تها، شهد کے چهتے کو چهيدا، اور هاتهه ميں ليکے منهه ميں ڈالا؛ اور اُس کي آنکهوں ميں روشني آئي. ۲۸ تب اُن لوگوں ميں سے ايک نے اُس سے کها، که تيرے باپ نے لوگوں کو قسم ديکے کها تها، که جو شخص آج کے دن کچهه کهانا کهاوے، تو اُس پر لعنت؛ اور اُس وقت لوگ تهکے هوئے تهے. ۲۹ اور يونتن بولا، که ميرے باپ نے مملکت کو دکهه ديا: ديکهيئے، که ميں نے ذره سا شهد چکها، سو ميري آنکهوں ميں کيسي روشني آئي! ۳۰ کتنا زياده اچها هوتا، اگر سارے لوگ دشمن کي لوٹ سے، جو اُنهوں نے پائي، خوب کهاتے؟ ايسا هوتا تو اِس وقت فلسطيوں کي بهت زياده خونريزي هوتي. ۳۱ سو اُنهوں نے اُس دن مکماس سے ليکے ايّالون تک فلسطيوں کو مارا: مگر لوگ بهت بيتاب هو گئے. ۳۲ اور لوگ لوٹ پر گرے، اور بهيڑيں، اور بيل، اور بچهڑے پکڑے، اور اُنهيں زمين پر ذبح کيا، اور لهو سميت[f] کها گئے.

[f] ا حبار ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۶ اور ۱۷: ۱۰ اور ۱۹: ۲۶ استثنا ۱۲: ۱۶، ۲۳، ۲۴

۳۳ تب ساؤل کو خبر دي گئي، که ديکهه، لوگ خداوند کا گناه کرتے هيں، که لهو سميت کهائے جاتے هيں. وه بولا، که تم نے خطا کي؛ سو ايک بڑا پتهر آج ميرے سامهنے ڈهلکا لاؤ. ۳۴ پهر ساؤل نے کها، که لوگونکے درميان آپ هي اِدهر اُدهر جاؤ، اور اُن سے کهو، که هر ايک شخص اپنا اپنا بيل، اور اپني اپني بهيڑ مجهه پاس لاوے، اور يهاں ذبح کرے، اور کهاوے؛ اور لهو سميت کهاکے خداوند کا گنهگار نه بنے. چنانچه اُس رات کو لوگوں ميں سے هر ايک شخص اپنا بيل وهيں لايا، اور وهيں ذبح کيا. ۳۵ اور ساؤل نے خداوند کے لئے ايک مذبح بنايا[g]: يهه پهلا مذبح هي، جو اُس نے خداوند کے لئے بنايا.

۳۶ پهر ساؤل نے کها، که آؤ، رات هي کو فلسطيوں کا پيچها کريں، اور پَو پهٹتے تک اُنهيں لوٹيں، اور اُن ميں سے ايک مرد کو بهي نه چهوڑيں. اور وے بولے، جو کچهه تو بهتر جانے، سو کر. تب کاهن بولا، که آؤ، يهاں خدا کے نزديک حاضر هوويں. ۳۷ چنانچه ساؤل نے خدا سے مشورت پوچهي، که ميں فلسطيوں کا پيچها کرنے کو اُتروں؟ کيا تو اُن کو اِسرائيل کے هاتهه ميں گرفتار کروائيگا؟ سو اُس نے اُس دن اُسے کچهه جواب نه ديا[h].

۳۸ تب ساؤل نے کها، که لشکر کے سارے رئيس يهاں نزديک آويں، اور تحقيق کريں، اور ديکهيں، که آج کے دن گناه کيونکر هوا هي[y]. ۳۹ کيونکه خداوند حي کي قسم، که جو اِسرائيل کو رهائي ديتا، اگر ميرے بيٹے يونتن هي کا گناه هو، تو بهي وه ضرور مر جائے[z]. اور سب لوگوں ميں سے کسي آدمي نے اُسے جواب نه ديا. ۴۰ تب اُسنے سارے اِسرائيل سے کها، تم سب کے سب ايک طرف هو، اور ميں اور ميرا بيٹا يونتن دوسري طرف. تب لوگ ساؤل سے بولے، جو تو مناسب جانے، سو کر. ۴۱ ساؤل نے خداوند سے کها، که اي اِسرائيل کے خدا راستي کا قرع[a] عنايت کر. تب ساؤل اور يونتن گرفتار هوئے[b] اور لوگ بچ نکلے. ۴۲ تب ساؤل نے کها، که ميرے اور ميرے بيٹے يونتن کے نام پر قرع ڈالو. تب يونتن گرفتار هوا. ۴۳ اور ساؤل نے يونتن سے کها، مجهے بتا، که تو نے کيا کيا هي[c]. يونتن نے اُسے بتايا، اور کها، که ميں نے تو کچهه نهيں کيا، مگر اِتنا که اِس عصا کي نوک سے، جو ميرے هاتهه ميں تها، ايک ذره سا شهد چکها تها[d]؛ اور ديکهه که مجهے مرنا هوگا؟ ۴۴ ساؤل نے کها، خدا ايسا کرے، اور اُس سے زياده کرے[e]؛

پيشتر مسيح سے ۱۰۸۷ کے قريب

[y] يشو ۷: ۱۴ ا سمو ۱۰: ۱۹
[a] امثا ۱۶: ۳۳ اعما ۱: ۲۴
[b] يشو ۷: ۱۶ ا سمو ۱۰: ۲۰، ۲۱
[c] يشو ۷: ۱۹
[d] ۲۷ آيت
[e] روت ۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

لیکن، اے یونتن، تجھ کو ضرور مرنا ہوگا۔ ۴۵ تب لوگوں نے ساؤل کو کہا، کیا یونتن مر جائے، جس نے اِسرایل کے لیئے ایسی بڑی رہائی کی؟ ایسا نہ ہوگا: خداوند حی کی قسم ہی، کہ اُس کے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گرایا جائیگا؛ کہ اُس نے آج خدا کے ساتھ کام کیا۔ سو لوگوں نے یونتن کی خلاصی کروائی، کہ وہ مارا نہ گیا۔ ۴۶ اور ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے باز آکے اُوپر لوٹ گیا؛ اور فلسطی اپنے مقام کو گئے۔

۴۷ سو ساؤل نے بنی اِسرایل کے اُوپر سلطنت اِختیار کی، اور ہر ایک طرف اپنے دشمنوں سے، موآب سے، اور بنی عمون سے، اور ادوم سے، اور ضوبہ کے بادشاہوں سے، اور فلسطیوں سے لڑا کیا؛ اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تھا، وہاں کے لوگوں کو ستاتا تھا۔ ۴۸ پھر اُس نے ایک لشکر جمع کیا، اور عمالیقیوں کو مارا، اور اِسرایلیوں کو اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ ۴۹ اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یے ہیں، یونتن، اور اِسوی، اور ملکشوع؛ اور اُسکی دو بیٹیونکے نام یے تھے؛ بڑی کا نام میرب، اور چھوٹی کا نام میکل۔ ۵۰ اور ساؤل کی جورو کا نام اخینوعم تھا، جو اخیمعض کی بیٹی تھی؛ اور اُس کی فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا، جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا۔ ۵۱ اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا؛ اور ابنیر کا باپ نیر ابی‌ایل کا بیٹا تھا۔ ۵۲ اور عمر بھر ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابلہ رہا: اور جب ساؤل کسی زورآور مرد یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا، تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا۔

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو بھیجتا کہ عمالیق کو حرم کرے۔ ۶ ساؤل قینیوں پر مہربانی کرتا۔ ۸ اجاج کو زندہ رکھکے اُسے اور بہتر لوٹ کو ساتھ لے آتا۔ ۱۰ سموایل اُس پر یہہ ظاہر کرتا کہ خدا نے اِس نافرمانی کے سبب تجھے مردود کیا ہی، باوجودیکہ تو خود اپنی نیکی کی تعریف کرتا، اور اپنی بدی کو خفیف سمجھتا ہی۔ ۲۴ ساؤل کی عاجزی موتی۔ ۳۲ سموایل اجاج کو قتل کرتا۔ ۳۴ سموایل ساؤل سے جدا ہوکر پھر اُس سے ملاقات نہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

اور سموایل نے ساؤل کو کہا، کہ خداوند نے مجھے بھیجا، کہ میں تجھے ممسوح کروں، تاکہ تو اُس کی قوم کا، جو اِسرایل ہی، بادشاہ ہو: سو اب خداوند کی آواز اور اُسکی باتیں سن۔ ۲ ربّ‌الافواج یوں کہتا ہی، مجھکو یاد ہی، جو کچھ کہ عمالیق نے اِسرایل سے کیا، جب کہ وے مصر سے نکل آئے: کہ وہ کیونکر اُنکی راہ پر گھات میں بیٹھا۔ ۳ سو اب تو جا، اور عمالیق کو مار، اور سب جو کچھ کہ اُنکا ہی ایک لخت حرم کر، اور اُنپر رحم مت کر: بلکہ مرد اور عورت، ننھے بچے اور شیرخوار، اور بیل بھیڑ، اور اُونٹ اور گدھے تک، سب کو قتل کر۔ ۴ چنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا، اور طلایم میں اُنہیں گنا؛ سو وے دو لاکھ پیادے، اور یہوداہ کے دس ہزار تھے۔ ۵ اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا، اور وادی کے بیچ گھات میں بیٹھا۔

۶ اور ساؤل نے قینیوں کو کہا، کہ تم جاؤ، روانہ ہو، عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو، نہ ہو کہ میں تم کو اُن سمیت ہلاک کروں: اِس لیئے کہ تم نے سب بنی اِسرایل پر، جب وے مصر سے نکل آئے، تو مہربانیاں کیں۔ سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے۔ ۷ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے لیکے سور تک، جو مصر کے سامھنے ہی، مارا۔ ۸ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا، اور سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا۔ ۹ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو، اور اچھی اچھی بھیڑوں، اور بیلوں کو، اور پالے ہوئے بچوں کو، اور بروں کو، اور سب کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا، اور نہ چاہا کہ اُنہیں حرم کر دیں: مگر ہر ایک چیز کو، جو ناقص اور نکمی تھی، اُس کو بالکل ہلاک کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

۱۰ تب خداوند کا کلام سموايل کو پہنچا، اور کہا، کہ ۱۱ مجهے افسوس هي، کہ ميں نے ساؤل کو بادشاه هونے کے لیئے قايم کيا : کيونکہ وه ميري پيروي سے پهر گيا هي، اور اُس نے ميرے حکموں پر عمل نہ کيا. سو سموايل غمگين هوا، اور ساري رات خداوند پاس چلاتا رها. ۱۲ اور جب سموايل صبح سويرے ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُٹها، تو سموايل کو خبر پہنچي، کہ ساؤل کرمل کو آيا تها، اور اُس نے اپنے لیئے فتح کا ‖ستون کهڑا کيا، اور پهرا، اور گذر گيا، اور اُتر کے جلجال کو روانہ هوا. ۱۳ پهر سموايل ساؤل پاس گيا، اور ساؤل نے اُسے کہا، تو خداوند کا مبارک بنده هو : ميں نے خداوند کے حکم پر عمل کيا. ۱۴ اور سموايل نے کہا، پس، يہہ بهيڑوں کا ممياناۃ، اور بيلوں کا بنبانا کيسا هي، جو ميں سنتا هوں؟ ۱۵ اور ساؤل نے کہا، کہ اِنکو عماليقيوں کے طرف سے لے آئے هيں : اِس لیئے کہ لوگوں نے اچهي اچهي بهيڑوں، اور بيلوں کو جيتا رکها، تاکہ اُنهيں خداوند تيرے خدا کے لیئے ذبح کريں : اور باقي سب کو تو هم نے ايک لخت حرم کيا. ۱۶ تب سموايل نے ساؤل کو کہا، ٹهہر جا، اور وه جو خداوند نے آج کي رات مجه سے کہا هي، سو ميں تجه سے کہونگا. اور وه اُسے بولا، فرمائيے. ۱۷ سموايل نے کہا، کيا ايسا نهيں هي، کہ جب تو اپني نظر ميں حقير تها، تو بني اِسرايل کے فرقوں کا سردار مقرر هوا، اور خداوند نے تجهے ممسوح کيا، کہ بني اِسرايل کا بادشاه هو؟ ۱۸ اور خداوند نے تجهے سفر کو بهيجا، اور فرمايا، کہ جا، اور اُن گنهگار عماليقيوں کو ايک لخت حرم کر، اور اُن سے لڑائي کر، يهاں تک کہ وے نيست و نابود هو جائيں. ۱۹ پس تو نے کس لیئے خداوند کي بات نہ ماني، اور کيوں لوٹ پر ٹوٹا، اور خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي؟ ۲۰ ساؤل نے سموايل کو کہا، ميں هي نے تو خداوند کا حکم مانا، اور اُس راه پر، جس پر خداوند نے مجهے بهيجا، چلا، اور عماليق کے بادشاه اجاج کو لے آيا هوں، اور عماليقيوں کو ايک لخت حرم کيا. ۲۱ پر لوگ لوٹ کے مال ميں سے بهيڑ اور بيل، يعني اچهي اچهي چيزيں، جنهيں حرم کرنا تها، لے آئے، تاکہ جلجال ميں خداوند تيرے خدا کے آگے قرباني کريں. ۲۲ سموايل بولا، کيا خداوند سوختني قربانيوں اور ذبيحوں سے خوش هوتا هي، يا اِس سے کہ اُس کا حکم مانا جاوے؟ ديکه، کہ حکم ماننا قرباني چڑهانے سے، اور شنوا هونا مينڈهوں کي چربي سے بہتر هي. ۲۳ کيونکہ نا فرماني اور جادوگري برابر هيں، اور سرکشي اور کفر اور بت‌پرستي برابر. پس بہ سبب اِس کے، کہ تو نے خداوند کے حکم کو رد کيا هي، ويسا هي اُسنے بهي تجهے رد کيا کہ بادشاه نہ رهے. ۲۴ اور ساؤل نے سموايل سے کہا، ميں نے گناه کيا : کہ ميں نے خداوند کے فرمان کو اور تيري باتوں کو ٹال ديا هي : کيونکہ ميں نے لوگوں کا پاس کيا، اور اُن کي بات سني. ۲۵ سو اب مهرباني سے ميرا گناه بخشيے، اور ميرے ساته پهريے، تاکہ ميں خداوند کے آگے سجده کروں. ۲۶ اور سموايل نے ساؤل کو کہا، ميں تيرے ساته نہ جاؤنگا : کہ تو نے خداوند کے کلام کو رد کيا، اور خداوند نے تجهے رد کيا. کہ اِسرايل پر بادشاه نہ رهے. ۲۷ اور جب سموايل پهرا، کہ روانہ هو، تو اُس نے اُس کي چادر کا کونا پکڑا، اور وه چاک هو گيا. ۲۸ تب سموايل نے اُسے کہا، خداوند نے تيري بادشاهت، جو تو بني اِسرايل پر کرتا تها، تجه سے آج هي چاک کر لي، اور تيرے ايک پڑوسي کو، جو تجه سے بہتر هي، دي. ۲۹ سوا اِس کے، اِسرايل کا

‖ عبراني ميں، هاتهه

۳۳ آیت

۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

وفادار جھوٹھ نہیں بولتا، اور پشیمان نہیں ہوتا: کیونکہ وہ اِنسان نہیں ہی، کہ پچھتاوے۔ ۳۰ تب اُس نے کہا، میں نے گناہ کیا: پر میری قوم کے بزرگوں اور اِسرایل کے آگے میری عزت کیجیئے، اور میرے ساتھ پھریے، تاکہ میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں۔ ۳۱ تب سموایل ساؤل کے پیچھے پھرا، اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا۔

۳۲ تب سموایل نے کہا، کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا۔ اور اجاج نے کہا، فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی۔ ۳۳ اور سموایل نے کہا، جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا، ویسا ہی تیری ما عورتوں میں بے اولاد ہوگی۔ اور سموایل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

۳۴ اور سموایل رامہ کو گیا، اور ساؤل اپنے گھر کو، ساؤلی جبعہ میں، چڑھ گیا۔ ۳۵ اور جب تک جیتا رہا، سموایل اُس کو دیکھنے نہ گیا: تو بھی سموایل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا: اور خداوند بھی پچھتایا، کہ اُس نے ساؤل کو بنی اِسرایل کا بادشاہ کیا۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل خدا سے بیت‌لحم کو اِس بہانے پر بھیجا جاتا، کہ وہاں قربانی کرے۔ ۶ اُسکا نہ اِمتیاز بے قدر ٹھہرایا جاتا۔ ۱۱ داؤد کو ممسوح کرتا۔ ۱۵ ساؤل داؤد کو بلا بھیجتا کہ اُسکے وسیلے بری روح اُترے اور آپ راحت پاوے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۱ اور خداوند نے سموایل کو کہا، تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا، جس حال کہ میں نے اُسے بنی اِسرایل کی سلطنت سے مردود کیا؟ تو اپنے سینگ میں تیل بھر، اور جا، میں تجھے بیت‌لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں: کہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لیئے بادشاہ ٹھہرایا ہی۔ ۲ اور سموایل بولا، کہ میں کیونکر جاؤں؟ کہ اگر ساؤل سنیگا، تو مجھے مارھی ڈالیگا۔ خداوند نے فرمایا، ایک بچھیا اپنے ساتھ لے جا، اور کہہ، کہ میں خداوند کے لیئے قربانی کرنے کو آیا ہوں۔ ۳ اور جب تو ذبیحہ گذرانے یسی کی دعوت کر، اور بعد اُس کے میں تجھے بتا دونگا، کہ تو کیا کریگا: اور اُس کو کہ جس کا نام میں تجھ کو بتاؤں، میرے لیئے ممسوح کر۔ ۴ اور سموایل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا، اور بیت‌لحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ اُس کے آنے کے سبب کانپ گئے، اور بولے، تو صلح کے خیال سے آیا ہی؟ ۵ وہ بولا، ہاں، صلح کے خیال سے: میں خداوند کے لیئے قربانی چڑھانے آیا ہوں: تم اپنے تئیں پاک صاف کرو، اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے کے لیئے آؤ۔ اور اُس نے یسی کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس کیا، اور اُنھیں قربانی چڑھانے کو بلایا۔

۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے آئے، تو اُس نے اِلیاب پر نگاہ کی، اور بولا، یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُس کے آگے ہی۔ ۷ پر خداوند نے سموایل سے کہا، کہ تو اُس کے چہرے پر، اور اُس کے قد کی اُونچائی پر نظر نہ کر: اِس لیئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا: کہ خداوند اِنسان کی مانند نہیں دیکھتا: کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہی، پر خداوند دل پر نظر کرتا ہی۔ ۸ تب یسی نے ابینداب کو بلایا، اور اُسے سموایل کے آگے حاضر کیا۔ وہ بولا، خداوند نے اُسے بھی پسند نہیں کیا۔ ۹ پھر یسی نے سمہ کو آگے کیا۔ اور بولا، کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا۔ ۱۰ آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموایل کے سامھنے حاضر کیا۔ سو سموایل نے یسی کو کہا، کہ خداوند نے اِنہیں پسند نہیں کیا۔ ۱۱ اور سموایل نے یسی کو کہا، کہ تیرے سب لڑکے یہی

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

هیں؟ وہ بولا، کہ سب سے چھوتا[a] اب تک باقي هي، کہ دیکھو، وہ بھیتر بکریاں چراتا هي. سو سموایل نے یسي کو کہا، اُسے بلا بھیج[b]؛ کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آئیگا، هم دسترخوان پر نہ بیتھینگے. ۱۲ سو اُس نے بلا بھیجا، اور اُسے اندر لایا. وہ سرخ رنگ[c]، اور خوش چشم، اور دیکھنے میں اچھا تھا. اور خداوند نے فرمایا، اُتھ، اور اُسے ممسوح کر[d]: کہ وہ یہي هي. ۱۳ تب سموایل نے تیل کا سینگ لیا، اور اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان ممسوح کیا[e]: اور خداوند کي روح اُس دن سے همیشہ داؤد پر اُترتي رهي[f]. اور سموایل اُتھکے رامہ کو روانہ هوا.

۱۴ پر خداوند کي روح ساؤل پر سے چلي گئي[g]، اور خداوند کي طرف سے ایک بري روح اُسے ستانے لگي[h]. ۱۵ تب ساؤل کے ملازموں نے اُسے کہا، دیکھ، اب ایک شریر روح خدا کي طرف سے تجھے ستاتي هي. ۱۶ ای همارے صاحب، اب اپنے نوکروں کو جو تیرے سامھنے هیں[i] حکم کر کہ ایک ایسے شخص کي تلاش کریں، جو بربط بجانے میں اُستاد هو: اور ایسا هوگا، کہ جس وقت خدا کي طرف سے یہہ شریر روح تجھ پر چڑھیگي، تو وہ اپنے هاتھ سے بجائیگا[k]، اور تو بحال هو جاویگا. ۱۷ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا، کہ هاں، میرے لیئے اچھا بجانیوالا تھہراؤ، اور مجھ پاس لاؤ. ۱۸ سو اُس وقت اُس کے ملازموں میں سے ایک یوں بول اُتھا، کہ دیکھ، میں نے بیت‌لحم کے یسي کا ایک بیتا دیکھا، جو بجانے میں اُستاد هي، اور بڑا بہادر بھي، اور جنگي مرد هي[l]، اور صاحب تمیز، اور خوبصورت هي، اور خداوند اُس کے ساتھ هي[m].

۱۹ سو ساؤل نے هرکاروں سے یسي کو کہلا بھیجا، کہ اپنے بیتے داؤد کو، جو بھیتر بکریوں پر مقرر هي[n]، مجھ پاس بھیج. ۲۰ اور یسي نے ایک گدھا، جس پر روتیاں لادي تھیں، اور ایک مشک مي، اور بکري کا ایک بچا لیا، اور اپنے بیتے داؤد کو دیا، کہ ساؤل کے لیئے لے جاوے[o]. ۲۱ اور داؤد ساؤل پاس آیا، اور اُس کے حضور کھڑا هوا[p]: اور اُس نے اُسے بہت پیار کیا: سو وہ اُس کا سلح‌بردار هوا. ۲۲ اور ساؤل نے یسي کو کہلا بھیجا، کہ داؤد کو میرے حضور رهنے دیجیے: کہ وہ میرا منظور نظر هوا هي. ۲۳ اور ایسا هوا، کہ جب وہ بري روح خدا کي طرف سے ساؤل پر چڑھتي تھي، تو داؤد بربط لیکے هاتھ سے بجاتا تھا[q]: اور ساؤل آرام پاتا تھا، اور وہ بحال هوتا تھا: اور شریر روح اُس پر سے اُترتي تھي.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلیوں اور فلسطیوں کي فوجیں صف‌آرائي کرکے آمنے سامھنے هو رهیں. ۴ کہ ایک سورما جلیت نامے شخص سے درمیان آتا اور کسي ایک سے لڑنے چاهتا. ۱۲ داؤد، جوکہ اپنے باپ کي طرف سے بھائیوں کي خبرلینے آیا تھا، اپنے تئیں اُسکے ساتھہ لڑنے پر طیار ظاهر کرتا. ۲۸ اِلي‌آب اُسے ڈانتتا. ۳۰ ساؤل کے پاس اُسے لے جاتے. ۳۲ اپني بہادري کي بنیاد ظاهر کرتا. ۳۸ جنگي هتھیار اُتارکے اور ایمان کي سلاح پہنکے، سورمے کو قتل کرتا. ۵۵ ساؤل داؤد کا سب حال دریافت کرتا.

اب فلسطیوں نے جنگ کے ارادے سے اپني فوجیں جمع کیں[a]، اور یہوداہ کے شہر شوکہ[b] میں فراهم هوئے، اور شوکہ اور عزیقہ کے درمیان || افسدمیم میں خیمہ‌زن هوئے. ۲ اور ساؤل اور اِسرائیل کے لوگوں نے جمع هوکے ایلہ کي وادي پر خیمے کھڑے کیئے، اور لڑائي کے لیئے فلسطیوں کے مقابل پرے باندھے. ۳ ایک طرف فلسطي ایک پہاڑ پر قایم تھے، اور دوسري طرف ایک پہاڑ پر بني اِسرائیل: اور اُن دونوں کے درمیان ایک وادي تھي.

۴ اُس وقت فلسطیوں کے لشکر سے ایک مرد || سورما نکلا، جس کا نام جاتي[c] جولیت[d] تھا: اُس کا قد چھ هاتھ ایک بالشت لمبا تھا: ۵ اور اُس کے سر پر پیتل کا ایک خود تھا، اور پیتل هي کي ایک زرہ پہنے هوئے تھا، جو تول میں پانچ هزار مثقال پیتل کي تھي. ۶ اور اُس کي دو پنڈلیوں پر پیتل کي دو جرموق تھے، اور اُس کے دونوں شانوں کے درمیان

|| یا، دمیم کي سرحد میں، ۱ توا ۱۱: ۱۳، میں فسدمیم کہلایا.

|| عبراني میں، درمیاني.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پیتل کا چاند تھا. ۷ اور اُس کے بھالے کي چھڑ ایسي تھي، جیسے جلاھے کا شہتیر؛ اور اُس کے نیزے کا پھل چھ سو مثقال لوھے کا تھا، اور ایک شخص سپر لیئے ہوئے اُس کے آگے چلتا تھا. ۸ سو وہ کھڑا ھوا، اور اِسرایل کے لشکروں پر للکارا اور اُن سے کہا، کہ تم نے کیوں جنگ کے لیئے صف آرائي کي؟ کیا میں فلسطي نہیں ھوں، اور تم ساؤل کے خادم؟ سو اپنے لیئے کسي شخص کو چنو، جو کہ میرے پاس اُتر آوے. ۹ اگر اُس میں میرے مقابلے کي جان ھو، اور وہ مجھے قتل کرے، تو ھم تمھارے خادم ھونگے: پر اگر میں اُس پر غالب ھوں، اور میں اُسے قتل کروں، تو تم ھمارے خادم ھوگے، اور ھماري خدمتگذاري کروگے. ۱۰ اور وہ فلسطي بولا، کہ میں آج کے دن اِسرایلي فوجوں کو فضیحت کرتا ھوں: میرے لیئے کوئي مرد ٹھہراؤ، کہ ھم باھم مقابلہ کریں. ۱۱ جس وقت ساؤل اور سارے اِسرایل نے اُس فلسطي کي بات سني، تو اُنکي دلاوري نکل گئي، اور وے نپٹ ڈر گئے.

۱۲ اور داؤد بیت‌لحم یہوداہ کے اِفراتي مرد کا بیٹا تھا، جسکا نام یسي تھا: اُس کے آٹھ بیٹے تھے: اور وہ آپ ساؤل کے زمانے میں لوگوں کے درمیان بڈھا آدمي گنا جاتا تھا. ۱۳ اور یسي کے تین بڑے بیٹے جاکے لڑائي میں ساؤل کے پیرو ھوئے: اور اُن تینوں میں، جو لڑنے گئے تھے، اُسکا نام جو سب سے بڑا تھا، اِلیاب تھا، اور دوسرے کا نام ابنداب، اور تیسرے کا سمہ. ۱۴ اور داؤد سب سے چھوٹا تھا: سو اُس کے تینوں بڑے بیٹے ساؤل کي پیروي میں تھے، ۱۵ پر داؤد ساؤل سے جدا ھوکے اپنے باپ کي بھیڑ بکریاں بیت‌لحم میں چرانے گیا تھا. ۱۶ سو وہ فلسطي ھر روز صبح شام نزدیک آتا تھا، اور چالیس دن تک اپنے تئیں دکھلایا. ۱۷ سو یسي نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا، کہ یہ || پچیس سیر بھونا ھوا اناج، اور یے دس گردے روٹیوں کے لیکے لشکرگاہ کو اپنے بھائیوں پاس دوڑ جا: ۱۸ اور پنیر کي یے دس چکیاں اُنکے ھزاري سردار کے لیئے لے جا: اور دیکھ، کہ تیرے بھائي کس طرح سے ھیں، اور اُن کي کچھ نشاني لا. ۱۹ اور اُس وقت ساؤل، اور وے، اور اِسرایل کے سب لوگ ایلاہ کي وادي میں فلسطیوں سے لڑ رھے تھے.

۲۰ اور داؤد صبح سویرے اُٹھا، اور بھیڑوں کو ایک نگھبان کے پاس چھوڑکے، جیسا یسي نے اُسے فرمایا تھا، چیز لیکے روانہ ھوا: اور چھکڑوں کے مورچے میں پہنچا، جس وقت لشکر خروج کرنے پر تھا، اور لڑائي کے لیئے للکارتا تھا. ۲۱ اور اِسرایل اور فلسطیوں نے اپنے اپنے لشکر کے آمنے سامھنے پرے باندھے تھے. ۲۲ سو داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس، جو بھیڑ کا نگھبان تھا، چھوڑا، اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا، اور آکے اپنے بھائیوں کي خیر و عافیت پوچھي. ۲۳ اور وہ اُن سے باتیں کرتا ھي تھا، کہ دیکھو، وہ پہلوان فلسطي، جات کا رھنیوالا، جس کا نام جلیت تھا، فلسطي صفوں میں سے نکلا: اور اُسنے اُن ھي باتوں کے موافق پھر باتیں کہیں، اور داؤد نے سنیں. ۲۴ اور سارے مرد اِسرایل اُس شخص کو دیکھکے اُس کے سامھنے سے بھاگے، اور بہت ڈرے. ۲۵ تب اِسرایل کے مرد یوں بولے، تم اِس آدمي کو، جو نکلا ھے، دیکھتے ھو؟ سچ مچ یہہ اِسرایل کو رسوا کرنے کو آیا ھے: اور ایسا ھوگا کہ جو کوئي اُس کو ماریگا، تو بادشاہ بڑي دولت سے اُسے دولتمند کریگا، اور اپني بیٹي اُسے دیگا، اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اِسرایل کے درمیان آزاد کریگا. ۲۶ اور داؤد نے اُن لوگوں سے، جو اُسکے گرد پیش کھڑے تھے، پوچھا، کہ جو شخص اِس فلسطي کو مارے، اور اِس ننگ کو اِسرایل میں سے مٹا ڈالے، تو اُس سے کیا

|| عبراني میں، ایک ایفہ.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سلوک کیا جائیگا؟ کیونکہ یہہ نامختون فلسطي کیا مال هي، کہ وہ زندہ خدا کي فوجوں کو ذلیل کرے؟ ۲۷ اور لوگوں نے اُس طور کا جواب دیا، کہ اُس شخص سے، جو اُسے مارےگا، یہہ یہہ سلوک کیا جائیگا۔

۲۸ اور اُس وقت اُس کے بڑے بھائي اِلیاب نے اُس کي باتوں کو، جو وہ لوگوں سے کرتا تھا، سنا؛ اور اِلیاب کا غصہ داؤد پر بھڑکا، اور وہ بولا، کہ تو یہاں کیوں اُترا هي؟ اور وهاں جنگل میں اُن تھوڑي سي بھیڑوں کو تو نے کس پاس چھوڑا؟ میں تیرے گھمنڈ، اور تیرے دل کي شرارت سے آگاہ ہوں: تو لڑائي کو دیکھنے کے لیئے اُتر آیا هي۔ ۲۹ سو داؤد بولا، میں نے اب کیا تصور کیا؟ کیا کچھ سبب نہیں؟

۳۰ اور وہ اُس سے پھرکے دوسرے کي طرف گیا، اور پھر وهي باتیں کہیں: سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا۔ ۳۱ اور جب وے باتیں، جو داؤد نے کہي، سننے میں آئي تھیں، تب اُنھوں نے ساؤل کے حضور اُن کي خبر دي، اور اُس نے اُسے بلا بھیجا۔

۳۲ اور داؤد نے ساؤل سے کہا، کہ اُس شخص کے سبب سے کسي کا دل نہ گھبراوے؛ تیرا بندہ جائیگا، اور اُس فلسطي سے لڑیگا۔ ۳۳ سو ساؤل نے داؤد سے کہا، تجھ میں یہہ طاقت نہیں، کہ تو اُس فلسطي کا مقابلہ کرنے جاے، اور اُس سے لڑے: کہ تو لڑکا هي، اور یہہ جواني سے صاحب جنگ هي۔ ۳۴ تب داؤد نے ساؤل کو جواب دیا، کہ تیرا بندہ اپنے باپ کي بھیڑوں کي پاسباني کرتا تھا، اور ایک باگھ اور ایک ریچھ آیا، اور گلّے میں سے ایک بچہ لے گیا: ۳۵ سو میں اُس کے پیچھے نکلا، اور اُسے مارا، اور اُسے اُس کے منہہ سے چھڑایا: اور جب وہ مجھ پر پھر لپکا، تو میں نے اُس کي داڑھي پکڑکے اُسے مارا، اور اُس

کو هلاک کیا۔ ۳۶ تیرے بندے نے باگھ اور ریچھ دونوں کو جان سے مارا: سو یہہ نامختون فلسطي اُن میں سے ایک کي مانند ہوگا، جو زندہ خدا کي فوجوں کو ذلیل کر رہا هي۔ ۳۷ پھر داؤد نے یہہ بھي کہا کہ جس خداوند نے مجھے باگھ کے پنجے اور ریچھ کے چنگل سے رهائي دي، وهي مجھ کو اُس فلسطي کے هاتھ سے بچائیگا۔ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، روانہ ہو، اور خدا تیرے ساتھ رهے۔

۳۸ اور ساؤل نے اپنے هتھیار داؤد پر سجائے، اور پیتل کا ایک خود اُس کے سر پر رکھا، اور اُسے زرہ بھي پہنائي۔ ۳۹ اور داؤد نے اپني تلوار اپني زرہ پر باندھي، اور جانے کے لیئے قدم اُٹھایا؛ کیونکہ اُس نے اُسے جانچا نہ تھا۔ تب داؤد نے ساؤل سے کہا، میں اِنھیں لیئے جا نہیں سکتا؛ کہ میں نے اُن کو آزمایا نہیں۔ سو داؤد نے وہ سب اپنے اُوپر سے اُتار کے دھرا۔ ۴۰ اور اُسنے اپنا لٹھ هاتھ میں لیا، اور اُس وادي سے پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے واسطے چن لیئے، اور اُنھیں چرواھے کے تھیلے میں، جو اُس پاس تھا، یعنے جھولے میں، ڈالا، اور اُس کا فلاخن اُس کے هاتھ میں تھا؛ سو وہ اُس فلسطي کے نزدیک جانے لگا۔ ۴۱ اور فلسطي چلا اور داؤد کے نزدیک آنے لگا: اور اُس کے آگے اُس کا سپربردار تھا۔ ۴۲ اور جب فلسطي نے اِدھر اُدھر نگاہ کي، اور داؤد کو دیکھا، تو اُسے ناچیز جانا؛ کہ وہ لڑکا سرخ رو اور نازک چہرے کا تھا۔ ۴۳ سو فلسطي نے داؤد سے کہا، کیا میں کتا ہوں، جو تو لٹھ لیکے مجھ پر آیا هي؟ اور فلسطي نے اپنے معبودوں کے نام سے داؤد پر لعنت کي۔ ۴۴ اور فلسطي نے داؤد کو کہا، مجھ پاس آ، کہ میں تیرا گوشت هوائي پرندوں، اور جنگلي درندوں کو بانٹوں۔ ۴۵ اور داؤد نے فلسطي کو کہا، تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے پاس آتا هي؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پر میں رب الافواج کے نام سے، جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہی، جسے تو نے ذلیل کیا، تیرے پاس آتا ہوں. ۴۶ اور آج ہی کے دن خداوند تجھ کو میرے ہاتھ میں گرفتار کروائیگا: اور میں تجھے مار لونگا، اور تیرا سر تجھ سے جدا کر دونگا؛ اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر کی لاشیں ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا؛ تاکہ سارا جہان جانے، کہ اسرائیل میں ایک خدا ہی. ۴۷ اور یہہ ساری جماعت دریافت کریگی، کہ خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں: اس لیئے کہ جنگ کا مالک خداوند ہی، اور وہی تمکو ہمارے قبضے میں کر دیگا. ۴۸ اور ایسا ہوا، کہ جب فلسطی اُٹھا، اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابلہ کے لیئے نزدیک ہوا، تو داؤد نے پھرتی کی، اور صفوں کی طرف فلسطی سے مقابلہ کرنے دوڑا. ۴۹ اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ہاتھ ڈالا، اور اُس میں سے ایک پتھر لیا، اور فلاخن میں دھرکے فلسطی کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُس کے ماتھے میں غرق ہو گیا؛ اور وہ زمین پر منہہ کے بھل گر پڑا. ۵۰ سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطی پر غالب ہوا، اور اُس فلسطی کو مارا، اور قتل کیا؛ اور داؤد کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی. ۵۱ سو داؤد لپککے فلسطی کے اوپر کھڑا ہوا، اور اُسکی تلوار پکڑکے میان سے کھینچی، اور اُسے ہلاک کیا، اور اُس سے اُسکا سر کاٹ ڈالا. اور فلسطیوں نے جو دیکھا، کہ اُن کا پہلوان مارا پڑا، تو وے بھاگ نکلے. ۵۲ ور اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے، اور للکارے، اور فلسطیوں کو وادی تک اور عقرون کے پھاٹک کی راہ تک رگیدا. اور فلسطیوں میں سے جو زخمی ہوئے، سو شعریم کی راہ میں جات اور عقرون تک کنارے گرے تھے. ۵۳ تب بنی اسرائیل فلسطیوں کو رگیدکے پھرے، اور اُن کے خیموں کو لوٹا. ۵۴ اور داؤد اُس فلسطی کا سر لیکے یروسلم میں آیا: اور اُس کے ہتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے میں رکھا.

۵۵ اور ساؤل نے، جس وقت داؤد کو فلسطی کے سامھنے جاتے دیکھا، تو اُسنے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا، ابنیر، یہہ جوان کس کا بیٹا ہی؟ ابنیر بولا، اے بادشاہ، تیری جان کی قسم، میں نہیں جانتا. ۵۶ تب بادشاہ نے کہا، تو تحقیق کر، کہ یہہ جوان کس کا فرزند ہی. ۵۷ اور جب داؤد اُس فلسطی کو قتل کرکے پھرا، تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لے گیا، اور فلسطی کا سر اُس کے ہاتھ میں تھا. ۵۸ تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا، کہ تو کس کا بیٹا ہی؟ اور داؤد نے جواب دیا، کہ میں تیرے بندے بیت لحمی یسی کا بیٹا ہوں.

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونتن داؤد کو بڑا پیار کرتا. ۵ لوگ داؤد کی زیادہ تعریف کرتے، اور اِس باعث ساؤل اُس سے حسد کرتا. ۱۰ قہر سے دیوانہ ہوکے اُسے مار ڈالنے چاہتا. ۱۲ اُسکی اقبالمندی دیکھکے اُس سے ڈرتا. ۱۷ اپنی بیٹی اُسے بیاہ دینے کی گذارش کرتا، کہ وہ اُسکے لیئے پھندا ہو. ۲۲ داؤد بادشاہ کے داماد ہو جانے کی گذارش سے خوش ہوکے میکل کے مہر کے لیئے دو سو فلسطیوں کی کھلڑیاں گذرانتا. ۲۸ ساؤل کی عداوت اور داؤد کی ناموری بڑھتی جاتیں.

اور ایسا ہوا، کہ جب وہ ساؤل سے بات کہہ چکا، تو یونتن کا جی داؤد کے جی سے مل گیا، اور یونتن نے اُسے اپنی جان کے برابر دوست رکھا. ۲ اور ساؤل نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھ رکھا، اور پھر اُسے اُس کے باپ کے گھر جانے نہ دیا. ۳ اور یونتن اور داؤد نے باہم قول و قرار کیا؛ کیونکہ وہ اُسے اپنی جان کے برابر چاہتا تھا. ۴ تب یونتن نے وہ قبا، جو پہنے ہوئے تھا، اُتارکے، داؤد کو دی، اور اپنی پوشاک، بلکہ اپنی تلوار، اور اپنی کمان، اور اپنا کمربند بھی.

۵ اور داؤد، جہاں کہیں ساؤل اُس کو بھیجتا تھا، جایا کرتا تھا، اور اقبالمند ہوتا تھا، یہاں تک کہ ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار کیا: اوروہ سب لوگ اور ساؤل

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

کے ملازموں کا بھي منظور نظر ھوا. ۶ اور ایسا ھوا کہ جب وے آتے تھے، بعد اُس کے کہ داؤد اُس فلسطي کو قتل کرکے لوٹتا تھا، تو اِسرائیل کے سارے شہروں سے عورتیں، گاتي ناچتي، خوشي سے طبلے اور باجا اور ساز ساتھ لیکے[a]، ساؤل بادشاہ کے اِستقبال کو نکلیں. ۷ اور اُن عورتوں نے بجاتے ھوئے آپس کے جواب میں کہا[b]، کہ ساؤل نے اپنے ھزاروں کو مارا[c] اور داؤد نے اپنے دس ھزاروں کو[f]. ۸ اور ساؤل سنکے نہایت خفا ھوا، کہ وہ بات اُسے بري معلوم ھوئي[g]، اور وہ بولا، اُنھوں نے داؤد کے لیئے دس ھزار ٹھہرائے، اور میرے لیئے فقط ھزاروں: اب کیا باقي رھا، جو وہ پاوے، مگر سلطنت[h]؟ ۹ اور ساؤل نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب نگاہ رکھي.

۱۰ اور دوسرے دن ایسا ھوا، کہ خدا کي طرف سے وہ بري روح[i] ساؤل پر چڑھي؛ تب وہ گھر میں نبوت کرنے لگا: اور داؤد اُس کے حضور آگے کي طرح بربط نوازي کرتا تھا: اور اُس وقت ساؤل کے ھاتھ میں ایک سانگ تھي[k]. ۱۱ تب ساؤل نے سانگ پھینکي[l]، اور کہا، کہ میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھیدونگا. سو داؤد اُس کے سامھنے دو مرتبے خالي دیکے آپ کو بچا گیا.

۱۲ سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا[m]؛ کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا[n]، اور ساؤل سے جدا ھو گیا[o]. ۱۳ اِس لیئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جدا کیا، اور اپنے واسطے اُسے ھزار جوانوں کا سردار کیا: اور وہ لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا[p]. ۱۴ اور داؤد اپني ساري راھوں میں دانائي کے ساتھ چلتا تھا؛ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا[q]. ۱۵ اِس لیئے جب ساؤل نے دیکھا، کہ وہ بڑي دانشمندي کرتا، تو اُس سے ڈرا. ۱۶ پر تمام اِسرائیل اور یہوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے[r]. اِس لیئے کہ وہ اُن کے آگے آیا جایا کرتا تھا.

[a] خر ۱۵: ۲۰؛ قاد ۱۱: ۳۴ — [b] خر ۱۵: ۲۱ — [f] ۱ سم ۲۱: ۱۱؛ اور ۲۹: ۵ — [g] واعظ ۴: ۴ — [h] ۱ سم ۱۵: ۲۸ — [i] ۱ سم ۱۶: ۱۴ — [k] ۱ سم ۱۹: ۹ — [l] ۱ سم ۱۹: ۱۰؛ اور ۲۰: ۳۳؛ امث ۲۷: ۴ — [m] ۱۵، ۲۹ آیتیں — [n] ۱ سم ۱۶: ۱۳، ۱۸ — [o] ۱ سم ۱۶: ۱۴؛ اور ۲۸: ۱۵ — [p] ۱۶ آیت؛ گن ۲۷: ۱۷ — [q] ۲ سم ۵: ۲؛ پید ۳۹: ۲، ۳، ۲۳؛ یشو ۶: ۲۷ — [r] ۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۱۷ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، دیکھ، میرب میري بڑي بیٹي ھي؛ میں اُسے تجھے بیاہ دیتا ھوں[s]: چاھیئے کہ تو میري خدمت میں بہادر فرزند ھو اور خداوند کے لیئے قتال کرے[t]. کیونکہ ساؤل نے دل میں کہا، کہ میرا ھاتھ اُس پر کاھے کو چلے، بلکہ فلسطیوں کا ھاتھ اُس پر چلے[u]. ۱۸ سو داؤد نے ساؤل سے کہا، میں کون ھوں، اور میري جان کیا، اور اِسرائیل میں میرے باپ کا گھرانا کون، کہ میں بادشاہ کا داماد ھوؤں[x]؟ ۱۹ پر ایسا ھوا، کہ جب وقت آیا کہ ساؤل کي بیٹي میرب داؤد سے بیاھي جاوے، تو وہ محولاتي[y] عدري ایل[z] سے بیاھي گئي. ۲۰ اور ساؤل کي بیٹي میکل داؤد کو چاھتي تھي[a]: سو اُنھوں نے ساؤل کو خبر دي، اور وہ اُس بات سے خوش ھوا[b]. ۲۱ تب ساؤل نے کہا، میں اُسي کو اُسے دونگا، تاکہ یہہ اُس کے لیئے ایک پھندا ھو، اور فلسطیوں کا ھاتھ اُس پر پڑے[c]. سو ساؤل نے داؤد سے کہا، کہ اِن دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو آج کے دن میرا داماد ھوجائیگا[d].

۲۲ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا، کہ داؤد سے پوشیدہ میں باتیں کرو، اور کہو، کہ دیکھ، بادشاہ تجھ سے راضي ھي، اور تو اُس کے سارے خادموں کا عزیز ھي: اب تو بادشاہ کا داماد بن. ۲۳ چنانچہ ساؤل کے ملازموں نے یے باتیں داؤد کے کانوں میں کہہ سنائیں. اور داؤد بولا، کیا تم کو یہہ چھوٹا کام معلوم ھوتا ھي، کہ میں بادشاہ کا داماد بنوں، جس حال کہ میں مسکین اور ذلیل سا آدمي ھوں؟ ۲۴ سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے خبر دي، کہ داؤد یوں یوں کہتا ھي. ۲۵ تب ساؤل نے کہا، تم داؤد سے کہو، کہ بادشاہ کسي طرح کا مہر[e] نہیں مانگتا ھي، مگر فلسطیوں کي سو کھلڑیاں، تاکہ بادشاہ کے دشمن سے اِنتقام لیا جاوے[f]. مگر ساؤل کا یہہ ارادہ تھا، کہ داؤد کو فلسطیوں کے ھاتھ

[s] ۱ سم ۱۷: ۲۵ — [t] گن ۳۲: ۲۰، ۲۷، ۲۱؛ ۱ سم ۲۵: ۲۸ — [u] ۲۱، ۲۵ آیتیں؛ ۲ سم ۱۱: ۱۵ — [x] دیکھو ۲۳ آیت؛ ۱ سم ۹: ۲۱؛ ۲ سم ۷: ۱۸ — [y] قاضی ۷: ۲۲ — [z] ۲ سم ۲۱: ۸ — [a] ۲۸ آیت — [b] خر ۱۰: ۷ — [c] ۱۷ آیت — [d] دیکھو ۲۶ آیت — [e] پید ۳۴: ۱۲؛ خر ۲۲: ۱۷ — [f] ۱ سم ۱۴: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سے مروا ڈالے[g]۔ ۲۶ اور جب اُس کے خادموں نے یہ باتیں داؤد سے کہیں، تو داؤد کی نظر میں یہہ بات اچھی معلوم ہوئی، کہ بادشاہ کا داماد ہووے: اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے[h]۔ ۲۷ تب داؤد اُٹھا، اور اپنے لوگوں*کو لیکے گیا، اور دو سو فلسطی مارے، اور داؤد اُن کی کھلڑیاں لایا[k]؛ اور اُنھوں نے وے سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے آگے رکھ دیں، تا کہ وہ بادشاہ کا داماد ہووے۔ اور ساؤل نے اپنی بیٹی میکل اُسے بیاہ دی۔

۲۸ اور ساؤل نے یہہ دیکھا، اور جانا، کہ خداوند داؤد کے ساتھ ہی؛ اور ساؤل کی بیٹی میکل اُسے چاہتی تھی۔ ۲۹ اور ساؤل داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا، اور ساؤل داؤد کا ہمیشہ کا دشمن ہو گیا۔ ۳۰ تب فلسطیوں کے امیروں نے خروج کیا[l]؛ اور جب سے کہ اُنھوں نے خروج کیا، تب سے ساؤل کے سارے چاکروں کی نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں[m]، ایسا کہ اُس کا نام بہت|| بلند ہوا۔

g ۱۷ آیت
h دیکھو ۲۱ آیت
* ۱۳ آیت
k ۲ سمو ۳ : ۱۴
l ۲ سمو ۱۱ : ۱
m ۵ آیت
|| عبرانی میں، قیمتی،

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل داؤد کو قتل کرنے کا اِرادہ رکھتا، جو یونتن سے ظاہر ہو جاتا۔ ۴ یونتن اپنے باپ کو مناتا، اور وہ داؤد سے پھر میل کرتا۔ ۸ پھر جنگ ہوتی، اور داؤد کی اِقبالمندی بڑی ہوتی، اور اِس سبب ساؤل اُور بھی کینہ اُس سے رکھتا۔ ۱۲ میکل داؤد کے پلنگ پر پُتلا لٹا کے اپنے باپ کو فریب دیتی۔ ۱۸ داؤد نبوت میں سموایل کے یہاں جانا۔ ساؤل کے قاصد جو داؤد کو پکڑنے آئے تھے نبوت کرتے۔ ۲۴ ساؤل بھی آکے نبوت کرتا۔

تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا، کہ داؤد کو مار ڈالو۔ ۲ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد کی طرف نہایت راغب ہوا[a]؛ سو یونتن نے داؤد کو کہا، میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہی؛ سو اب صبح تک اپنی خبرداری کیجیئے، اور کسی پوشیدہ مکان میں چھپے رہیئے: ۳ اور میں باہر جاکے اُس میدان میں، جہاں تو ہوگا، اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا، اور اپنے باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا؛ اور جو مجھے دریافت ہوگا، سو تجھ سے ظاہر کرونگا۔

۱ سمو ۲۰ : ۳۱
۲ سلا ۲ : ۱۳
زبور ۴۱ : ۶، ۱۰
a ۱ سمو ۱۸ : ۱

۴ سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی[b]، اور کہا، کہ بادشاہ اپنے خادم داؤد سے بدی نہ کرے؛ اُس نے تیرا گناہ کچھ نہیں کیا، بلکہ اُس کے اعمال تیرے‡ واسطے نہایت خوب ہیں[c]: ۵ کیونکہ اُس نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی[d]، اور اُس فلسطی کو قتل کیا[e]، اور خداوند نے اِسرائیل کو بڑی رہائی دی[f]: اور تو نے دیکھا، اور خوش ہوا: پس، تو کس لیئے بےگناہ ||آدمی[g] سے بدی کیا چاہتا ہی، اور بے سبب داؤد کے قتل کا خواہاں ہی[h]؟ ۶ اور ساؤل نے یونتن کی بات سنی، اور ساؤل نے قسم کھاکے کہا، کہ زندہ خدا کی قسم ہی، وہ مارا نہ جائیگا۔ ۷ اور یونتن نے داؤد کو بلایا، اور یونتن نے وہ ساری باتیں اُسپر ظاہر کیں، اور داؤد کو ساؤل پاس لایا، اور وہ آگے کی طرح[i] حاضر رہنے لگا۔

۸ اور پھر جنگ ہوئی، اور داؤد نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا، اور بڑا قتال کرکے اُنھیں قتل کیا، اور وے اُس کے سامھنے سے بھاگے۔

۹ اور خداوند کی طرف سے وہ بری روح ساؤل پر چڑھی[k]؛ وہ اپنے گھر کے بیچ ایک سانگ ہاتھ میں لیئے ہوئے بیٹھا تھا، اور داؤد ہاتھ سے بجا رہا تھا۔ ۱۰ اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوار کے ساتھ برچھی سے چھیدے؛ سو داؤد ساؤل کے آگے سے ٹل گیا، *اور برچھی دیوار میں جا گھسی، اور داؤد بھاگا، اور اُس رات بچ گیا۔

۱۱ اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر ہرکارے بھیجے، کہ اُس کی چوکی دیویں، اور صبح کو اُسے مار ڈالیں[l]: سو داؤد کی جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا، اگر آج رات تو اپنی جان نہ بچائے، تو کل مارا پڑیگا۔

۱۲ اور میکل نے کھڑکی کی راہ سے داؤد کو لٹکا دیا[m]؛ سو وہ گیا، اور بھاگکے بچ رہا۔

۱۳ اور میکل نے ایک ||پُتلا لیکے پلنگ پر لٹا رکھا، اور بکریوں کی کھال تکیہ کی جگہہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب
b امثا ۳۱ : ۸، ۹
c پید ۴۲ : ۲۲ زبور ۳۵ : ۱۲ اور ۱۰۹ : ۵ امثا ۱۷ : ۱۳ یرم ۱۸ : ۲۰
d قضا ۹ : ۱۷ اور ۱۲ : ۳ ۱ سمو ۲۸ : ۲۱ زبور ۱۱۹ : ۱۰۹
e ۱ سمو ۱۷ : ۴۹، ۵۰
f ۱ سمو ۱۱ : ۱۳ تورا ۱۱ : ۱۴
|| عبرانی میں، لہو،
g متی ۲۷ : ۴
h ۱ سمو ۲۰ : ۳۲
i ۱ سمو ۱۶ : ۲۱ اور ۱۸ : ۲، ۱۳
۱۰۶۲ کے قریب
k ۱ سمو ۱۶ : ۱۴ اور ۱۸ : ۱۰، ۱۱
l زبور ۵۹ کا سرنامہ
m یوشع ۲ : ۱۵ اعما ۹ : ۲۴، ۲۵
|| عبرانی میں، ترافیم، پید ۳۱ : ۱۹ قضا ۱۷ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسکے سرهانے پر رکهي، اور اُوپر سے چادر اُڑها دي. ۱۴ اور جب ساؤل نے هرکارے داؤد کے پکڑنے کو بهیجے، تو یهه بولي، که وه بیمار هی. ۱۵ اور ساؤل نے هرکاروں کو پهر بهیجا، داؤد کو دیکهیں؛ اور کها، که اُسے پلنگ سمیت مجهه پاس لاؤ، که میں اُسے قتل کروں. ۱۶ اور هرکارے جب اندر آئے، تو دیکها، که پلنگ پر وه پتلا پڑا هوا هی، اور اُس کے سرهانے پر بکریوں کي پشم کا تکیا دهرا هی. ۱۷ تب ساؤل نے میکل کو کها، تونے مجهه سے اِس طرح کیوں دغا کي، که میرے دشمن کو روانه کیا، اور وه بچ رها؟ سو میکل نے ساؤل کو جواب دیا، که اُس نے مجهے کها، مجهے جانے دے؛ کاهے کو میں تجهے مار ڈالوں*؟

۱۸ اور داؤد بهاگا، اور بچ رها، اور رامه میں سموایل پاس آیا، اور جو کچهه که ساؤل نے اُس سے کیا تها سب اُس سے کها. تب وه اور سموایل دونوں نیوت میں جا رهے. ۱۹ اور ساؤل کو خبر پهنچي، که داؤد رامه کے بیچ نیوت میں هی. ۲۰ اور ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو هرکارے بهیجے[٥]، اور اُنهوں نے جو دیکها، که نبیوں کا ایک مجمع هی، اور وے نبوت کر رهے هیں[م]، اور سموایل اُن کا پیشوا بنا کهڑا هی، تو خدا کي روح ساؤل کے هرکاروں پر بهي نازل هوئي، اور وے بهي نبوت کرنے لگے[٩]. ۲۱ اور جب ساؤل تک یهه خبر پهنچي، تو اُس نے اَور هرکارے بهیجے، اور وے بهي نبوت کرنے لگے. تو ساؤل نے پهر تیسري بار اَور هرکارے بهیجے، اور وے بهي نبوت کرنے لگے. ۲۲ تب وه آپ رامه کو گیا، اور اُس بڑے کوئے پر، جو سیکو میں هی، آ پهنچا: اور اُس نے پوچها، اور کها، که سموایل اور داؤد کهاں هیں؟ ایک نے کها، که دیکهه، وے رامه کے بیچ نیوت میں هیں. ۲۳ تب وه رامه کے نیوت کي طرف چلا، اور خدا کي روح اُس پر بهي نازل

* ۲ سمو ۲۰: ۲۲

٥ دیکهو یوحنا ۷: ۳۲، ۴۵، وغیره

م ۱ سمو ۱۰: ۵، ۶ ۱ قرن ۱۴: ۳، ۲۴، ۲۵

٩ گن ۱۱: ۲۵ یوایل ۲: ۲۸

هوئي[ر]، اور وه چلتا گیا، اور نبوت کرتا گیا، یهاں تک که رامه کے نیوت میں پهنچا. ۲۴ اور اُس نے بهي اپنے کپڑے اُتار پهینکے[ع]، اور سموایل کے آگے اُسنے بهي اُسي طرح نبوت کي، اور اُس سارے دن اور اُس ساري رات ننگا* پڑا رها. اِس لیئے یهه مثل هوئي، کیا ساؤل بهي نبیوں میں هی*؟

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپني سلامتي کي بابت یونتن سے صلاح لیتا. ۱۱ یونتن اور داؤد قسم کهاکے باهم عهد باندهتے. ۱۸ یونتن کي اِیما جس پر داؤد کے ساتهه اِقرار کیا تها. ۲۴ ساؤل، اِس لیئے که اُسکا هاتهه داؤد تک نه پهنچا تها، یونتن کو مار ڈالنے چاهتا. ۳۰ یونتن اور داؤد ایک دوسرے سے بڑي محبت کے ساتهه جدا هوتے.

تب داؤد نیوت رامه سے بهاگا، اور یونتن کے حضور آکے کها، که میں نے کیا کیا؟ میرا کیا گناه هی؟ میں نے تیرے باپ کے آگے کون سي تقصیر کي هی، جو وه میري جان کا خواهاں هی؟ ۲ اور وه اُس سے بولا، هرگز نه هو، که تو مارا جاوے: دیکهه، که میرا باپ کوئي بڑا یا چهوٹا کام نه کریگا، مگر جب تک که پهلے ||مجهه پر ظاهر کرے؛ اور یهه بات کس سبب سے میرا باپ مجهه سے چهپاویگا؟ ایسا نه هوگا. ۳ تب داؤد نے قسم کهاکے کها، که تیرے باپ کو به‌خوبي معلوم هی، که میں تیرا منظور نظر هوں؛ اور اُسنے کها، که یونتن یهه نه جانے، تا که غمگین نه هو: پر خدا کي حیات اور تیري جان کي قسم، که حقیقتاً مجهه میں اور موت میں فقط ایک هي قدم کا فاصله هی. ۴ تب یونتن نے داؤد کو کها، که جو کچهه تیرا جي چاهے، میں تیرے لیئے وهي کرونگا. ۵ اور داؤد نے یونتن سے کها، که دیکهه، کل نیا چاند هی[a]، اور مجهے لازم هی، که اُس دن بادشاه کے ساتهه کهانے بیٹهوں: سو تو مجهے اِجازت دے، که میں تیسرے دن شام تک میدان میں چهپا رهوں[b]. ۶ اگر تیرا باپ مجهے غیرحاضر دیکهے، تو اُس سے کهیو، که داؤد نے مجهه سے به‌جد هوکے رخصت مانگي، تا که وه اپنے شهر

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

ر ۱ سمو ۱۰: ۱۰

ع یسع ۲۰: ۲

ع میکه ۱: ۸

دیکهو ۲ سمو ۶: ۱۴، ۲۰

* ۱ سمو ۱۰: ۱۱

|| عبراني میں، میرے کان نه کهول دیوے.

a گن ۱۰: ۱۰ اور ۲۸: ۱۱

b ۱ سمو ۱۹: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

بیت‌لحم کو جلد جاوے؛ اِس لیئے کہ وہاں سارے گھرانے کے لیئے سالیانہ ||ذبیحہ هی۔ ۷ سو اگر وہ یوں بولے، کہ اچھا؛ تو تیرے چاکر کی سلامتی هی: اور اگر وہ غصے سے بھر جائے، تو یقین جان، کہ اُس کا اِرادہ فاسد هی۔ ۸ اور تجھ کو لازم هی، کہ تو اپنے خادم پر مہربانی کرے؛ کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں داخل کیا: پر اگر مجھ میں بدی ہو، تو تو آپ هی مجھے قتل کر: پر کاہے کو تو مجھے اپنے باپ پاس لے جاوے؟ ۹ تب یونتن بولا، کہ تجھ سے یہ دور ہو: اگر مجھے یقین ہوتا، کہ میرے باپ کا اِرادہ هی، کہ تجھ پر بدی اُترے، تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا؟ ۱۰ پھر داؤد نے یونتن سے کہا، کہ کون مجھے خبر دیوے؟ یا کیا جانیں؛ تیرا باپ تجھے سخت جواب دیوے؟

۱۱ تب یونتن نے داؤد سے کہا، آ، ہم میدان میں جاویں۔ چنانچہ وے دونوں میدان کو گئے۔ ۱۲ اور یونتن نے داؤد سے کہا، اَی خداوند اِسرائیل کے خدا، (گواہ رہ،) جب میں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں، اور دیکھوں، اگر داؤد کی طرف توجہ هی، اور تیرے پاس خبر نہ بھیجوں، اور تجھ پر ظاہر نہ کروں؛ ۱۳ تو خداوند یونتن سے ایسا هی کرے، اور اُس سے زیادہ: اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی ہو، کہ تجھ سے بدی کرے، تو میں تجھ پر ظاہر کرونگا، اور تجھے روانہ کر دونگا، کہ تو سلامت چلا جاے؛ اور خداوند تیرے ساتھ ہو، جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ ہوا۔ ۱۴ اور تو صرف اِتنا هی نہ کیجیو، کہ جب تک میں جیتا رہوں، مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے، تا کہ میں مر نہ جاؤں: ۱۵ بلکہ جب کہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے، تو همیشہ میرے اہل بیت پر بھی اپنا کرم موقوف نہ کیجیو۔ ۱۶ سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا، اور کہا، کہ خداوند داؤد کے دشمنوں کے ہاتھ سے اِنتقام لیوے۔ ۱۷ اور یونتن نے داؤد کو دوبارہ قسم کھلائی، اِس لیئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا: کیونکہ وہ اُسے ایسا چاہتا تھا، جیسا اپنی جان کو چاہتا تھا۔ ۱۸ تب یونتن نے داؤد سے کہا، کہ کل نیا چاند ہوگا، اور تیری غیرحاضری معلوم ہو جائیگی، کہ تیرا مکان خالی رهیگا۔ ۱۹ سو جب تیری غیرحاضری پر تین دن گذر جائیں، تو تو اُتر کے جلد اُس جگہہ، جہاں تو نے آپ کو اُس عہد کے روز چھپایا، جائیو، اور اُس پتھر کے نزدیک رہیو، ||جس کا نام ازل هی۔ ۲۰ اور میں آکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا، کہ گویا نشانہ مارتا ہوں۔ ۲۱ اور دیکھ میں اُس وقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا، کہ تیر ڈھونڈھکے لاؤ۔ اُس وقت اگر میں چھوکرے سے کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ اور اِس طرف ہیں، اُنہیں اُٹھا لے: تو تو نکل آئیو، کہ تیرے لیئے خیر هی، شر نہیں: خداوند زندہ هی۔ ۲۲ پر اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ دور اُس طرف ہیں؛ تو تو نکل جائیو، کہ خداوند نے تجھے روانہ کیا هی۔ ۲۳ رہا وہ معاملہ جس کا چرچہ مجھ سے اور تجھ سے ہوا هی؛ سو دیکھ، خداوند ابد تک میرے تیرے درمیان هی۔

۲۴ سو داؤد میدان میں جا چھپا: اور جب نیا چاند ہوا، تو بادشاہ کھانا کھانے پر بیٹھا۔ ۲۵ اور بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر، جو دیوار کے لگ بھگ تھا، بیٹھا، اور یونتن اُٹھا، اور ابنیر ساؤل کے پہلو میں بیٹھا، اور داؤد کی جگہہ خالی تھی۔ ۲۶ لیکن

۱ سمو ۱۶: ۴ || یا، سال کی ضیافت جیسی کہ، ۱ سمو ۹: ۱۲ — دیکھو استر ۷: ۷ — یشو ۲: ۱۴ و ۱۰ آیت — ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۳: ۱۸ — ۲ سمو ۱۴: ۳۲ — روت ۱: ۱۷ — یشو ۱: ۵، ۱ سمو ۱۷: ۳۷، ۱ تو ۲۲: ۱۱، ۱۶

۱ سمو ۲۱: ۱، ۲ سمو ۹: ۱، ۳، ۷ اور ۲۱: ۷ — ۱ سمو ۲۵: ۲۲ دیکھو ۱ سمو ۳۱: ۲ — ۲ سمو ۴: ۷ اور ۲۱: ۸ — ۱ سمو ۱۸: ۱ — ۵ آیت — ۱ سمو ۱۹: ۲ — || یا، جو راہ دکھاتا هی۔ — یرمیاہ ۴: ۲ — ۱۴، ۱۵، ۱۶ آیتیں دیکھو ۴۲ آیت

اُس روز ساؤل نے کچھ نہ کہا، کہ اُس نے گمان کیا، کہ اُس پر کوئي حادثہ گذرا هوگا، وہ ناپاک هوگا[c]: یقیناً وہ پاک نہ هوگا۔ ۲۷ اور دوسرے دن، جو مهینے کا دوسرا دن تھا، ایسا هوا، کہ داؤد کا مکان پھر خالي رها: تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا، کیا سبب کہ یسي کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا هی، نہ آج؟ ۲۸ تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا، کہ داؤد نے مجھ سے بہ جد هوکے رخصت لي، کہ بیت‌لحم کو جاے[d]: ۲۹ اور اُس نے کہا، کہ مجھے رخصت دیجیئے؛ کہ شہر میں همارے گھرانے کا ذبیحہ هی، اور میرے بھائي نے مجھے حکم کیا، کہ حاضر رهوں: اب اگر تجھ کو مجھ پر کرم کي نظر هی، تو مجھے رخصت دیجیئے، کہ میں جاؤں، اور اپنے بھائیوں سے ملوں۔ اِس باعث سے وہ شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں هوا۔ ۳۰ تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا، اور اُس نے اُسے کہا، کہ اي کجرفتار باغیہ کے بیٹے، کیا میں نہیں جانتا، کہ تو نے اپني اِبتري، اور اپني ما کي برهنگي کي ابتري پر یسي کے بیٹے کو چن لیا هی؟ ۳۱ اور جب تک کہ یسي کا یہہ بیٹا روے زمین پر باقي هی، تو نہ تجھے قرار هوگا، نہ تیري سلطنت کو، اب جلد لوگ بھیج، اور اُس کو مجھ پاس پکڑلا؛ کہ وہ واجب‌القتل هی۔ ۳۲ تب یونتن نے اپنے باپ کو جواب دیا، وہ کیوں مارا جاوے؟ اُس نے کیا کیا هی[f]؟ ۳۳ تب ساؤل نے بھالا پھینکا، کہ اُسے مارے[g]: اُس حرکت سے یونتن کو یقین هوا، کہ اُس کے باپ نے داؤد کے قتل کا پورا اِرادہ کیا هی[h]۔ ۳۴ سو یونتن بڑے قہر کے ساتھ دسترخوان پر سے اُٹھ گیا، اور کھانا نہ کھایا: کہ وہ داؤد کے لیئے نپٹ دلگیر هوا، کہ اُسکے باپ نے اُسے رسوا کیا۔

۳۵ اور صبح کو یونتن اُسي وقت، جو داؤد سے مقرر کیا گیا تھا، میدان کو گیا، اور ایک چھوٹا لڑکا، اُس کے ساتھ تھا۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے چھوکرے کو حکم کیا، کہ دوڑ، اور یہے تیر، جو میں چلاتا هوں، ڈھونڈھکے لا۔ اور جونهیں وہ دوڑا، تو اُسنے ایسا تیر لگایا، کہ اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا۔ ۳۷ اور جب وہ چھوکرا اُس تیر کے نزدیک، جو یونتن نے لگایا، پہنچا، تو یونتن نے چھوکرے کو پکار کے کہا، کیا وہ تیر تجھ سے اُس طرف نہیں؟ ۳۸ اور یونتن نے چھوکرے کو پیچھے سے چلاکے کہا، پھرتي کر، جلد هو، دیري مت کر۔ سو یونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا، اور اپنے آقا پاس لے آیا۔ ۳۹ پر اُس چھوکرے نے کچھ نہ جانا: فقط داؤد اور یونتن هي اُس کا بھید جانتے تھے۔ ۴۰ پھر یونتن نے اپنے هتھیار اُس چھوکرے کو دیئے، اور کہا، جا، شہر کو لے جا۔

۴۱ اور جب وہ چھوکرا روانہ هوا، تب داؤد دکھن کي طرف سے نکلا، اور زمین پر اوندھا هوکے گرا، اور تین سجدے کیئے: اور اُنھوں نے آپس میں ایک دوسرے کو چوما، اور باهم روئے، پر داؤد بہت رویا۔ ۴۲ اور یونتن نے داؤد کو کہا، کہ سلامت چلا جا[i]، اور اُس عہد پر، جو هم دونوں نے قسم کھاکے باهم کیا هی، خداوند گواہ هی، کہ میرے تیرے درمیان، اور میري تیري نسل کے درمیان ابد تک خداوند هووے۔ سو وہ اُٹھکے روانہ هوا: اور یونتن شہر کو گیا۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نوب میں داؤد اخیملک کے هاتھ سے تبرک کي روٹي پاتا۔ ۷ اُس وقت دوایگ حاضر تھا۔ ۸ داؤد جولیت کا تیغا لے جاتا۔ ۱۰ جات میں اپنے تئیں سڑي ظاهر کرتا۔

اور داؤد نوب میں اخیملک[a] کاهن کے پاس آیا: اور اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا[b]، اور اُس سے کہا، تو کیوں تنها هی، اور تیرے ساتھ کوئي مرد نہیں؟ ۲ سو داؤد نے اخیملک کاهن کو کہا، کہ بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

[c] احبار ۷: ۲۱ اور ۱۰: ۱۵، وغیرہ

[d] ۱۰ آیت

[f] ۱ سمو ۱۹: ۵ متي ۲۷: ۲۳ لوقا ۲۳: ۲۲

[g] دیکھو ۱ سمو ۱۸: ۱۱

[h] ۷ آیت

[i] ۱ سمو ۱: ۱۷

[a] ۱ سمو ۱۴: ۳، اخیاہ کہلایا۔ ابي‌تربھي کہلایا۔ مرقس ۲: ۲۶

[b] ۱ سمو ۱۶: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

نے مجھے ایک کام کرنے کو حکم دیا، اور مجھے فرمایا هی، که یهه کام، جس کے لیئے میں نے تجھے بھیجا هی، کسي شخص پر ظاهر نه هووے: اور چاکروں کو میں نے فلاني فلاني جگهه بیٹها دیا۔ ۳ پس اب تیرے هاتهه میں کیا هی؟ پانچ گردے روٹیوں کے، یا جو کچهه موجود هو، سو میرے هاتهه میں دے۔ ۴ اور کاهن نے داؤد کو جواب دیا، اور کہا که میرے هاتهه میں عام روٹیاں نهیں؛ پر مقدس روٹیاں[c] هیں، اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں حقیقتاً عورتوں سے بچایا هو[d]۔ ۵ تب داؤد نے کاهن کو، جواب دیکے اُسے کہا، سچ تو یوں هی، که اِس تین دن میں، جب سے هم نکلے هیں، عورتوں سے الگ رهے هیں، اور جوانوں کے ظروف پاک هیں[e]، اور روٹي ایک طور پر عام هی، باوجودیکه آج هي باسن میں[f] مقدس کي گئي هو۔ ۶ سو کاهن نے مقدس روٹي[g] اُسکو دي؛ که وهاں نذر کي روٹي کے سوا، جو خداوند کے آگے سے اُٹھائي گئي تھي[h] تاکه اُسکے عوض اُس دن میں جب وہ اُٹھائي جاے گرم روٹي رکھي جاوے، اَور روٹي نه تھي۔ ۷ اور وهاں اُس دن ساؤل کے خادموں میں سے ایک شخص خداوند کے آگے روکا گیا تها؛ اُسکا نام ادومي دوایگ[i] تها؛ یهه ساؤل کے چرواهوں میں سب سے بڑا تها۔

۸ پهر داؤد نے اخیملک سے پوچها، یهاں تیرے قابو میں کوئي نیزہ یا تلوار تو نهیں؟ کیونکه میں اپني تلوار اور اپنے هتهیار اپنے ساتهه نهیں لایا، که مجهے بادشاہ کے کام کي جلدي تهي۔ ۹ سو اُس کاهن نے کہا، که فلسطي جلیت کا تیغا، جسے تو نے ایله کي وادي میں[k] قتل کیا، دیکهه که ایک کپڑے میں لپیٹا هوا افود کے اُدهر دهرا هوا هی[l]: اگر تو اُسے لیا چاهتا هی، تو لے؛ اور اُس کے سوا یهاں اور نهیں۔ تب داؤد بولا، اُس کي مانند کوئي دوسرا نهیں هی؛ وهي مجهے دے۔

[c] خر ۲۵: ۳۰۔ احبا ۲۴: ۵۔ متي ۱۲: ۴
[d] خر ۱۹: ۱۵۔ ذکر ۷: ۳
[e] ۱ تسا ۴: ۴
[f] احبا ۸: ۲۶
[g] متي ۱۲: ۳، ۴۔ مرقس ۲: ۲۵، ۲۶۔ لوقا ۶: ۳، ۴
[h] احبا ۲۴: ۸، ۹
[i] ۱ سمو ۲۲: ۹۔ زبور ۵۲ کا سرنامه۔
[k] ۱ سمو ۱۷: ۲، ۵۰
[l] دیکهو ۱ سمو ۳۱: ۱۰

۱۰ اور داؤد اُٹها، اور ساؤل کے خوف سے اُسي دن بهاگا اور جات کے بادشاہ ||اکیس پاس چلا گیا۔ ۱۱ اور اکیس کے ملازموں نے[m] اُسے کہا، کیا یهه داؤد نهیں، اُس سرزمین کا بادشاہ؟ اور کیا یهه وهي نهیں، که جسکے لیئے وے آپس میں ناچتے هوئے کہتے تهے، که ساؤل نے اپنے هزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس هزاروں کو[n]؟ ۱۲ اور داؤد نے یهه باتیں اپنے دل میں رکهیں[o]، اور جات کے بادشاہ اکیس سے نهایت ڈرا۔ ۱۳ تب اُس نے اُن کے سامهنے اپني وضع بدلي[p]، اور اُن کے بیچ میں آپ کو دیوانه بنایا، اور پهاٹک کے پلوں پر واهیات بات لکهنے لگا، اور اپنے تهوک کو اپني داڑهي پر بهنے دیا۔ ۱۴ تب اکیس نے اپنے چاکروں سے کہا، لو، یهه آدمي تو سڑي هی: تم اُسے مجهه پاس کیوں لائے؟ ۱۵ کیا مجهے سڑیونکي ضرورت تهي، جو تم اُس کو مجهه پاس لائے هو، که میرے سامهنے سڑیپن کرے؟ کیا ایسا آدمي میرے گهر میں آنے پاوے؟

۲۲ باب

اِس بیان میں، که عدولام کے مغارے میں بهتیرے لوگ داؤد کے پاس جمع هوئے۔ ۳ مصفاہ کو جا کے داؤد اپنے ما باپ موآب کے بادشاہ کے هاتهه میں سپرد کرتا۔ جاد سے هدایت پا کے وہ حارت میں جا رهتا۔ ۶ ساؤل اُسکا تعاقب کرنے کا اِرادہ رکهکے اپنے ملازموں کي بیوفائي کے باعث شکایت کرتا۔ ۹ دوایگ اخیملک کي چغلي کهاتا۔ ۱۱ ساؤل حکم دیتا، که کاهنوں کو مار ڈالیں۔ ۱۷ سپاهي اِنکار کرتے، پر دوایگ حکم پر عمل کرتا۔ ۲۰ ابیاتر نکل بهاگتا اور سب احوال داؤد سے کہه دیتا۔

اور داؤد وهاں سے نکل کے[a]، عدولام کے مغارے[b] میں بهاگ آیا: اور اُس کے بهائي، اور اُس کے باپ کا سارا گهرانا یهه سنکے اُس پاس وهاں گیا۔ ۲ اور سارے کنگال، اور هر ایک قرضدار، اور سب جو اپني زندگي سے بیزار تهے، اُس کے پاس جمع هوئے[c]؛ اور وہ اُن کا سردار هوا، اور اُس کے ساتهه قریب چار سو آدمي کے هو گئے۔

۳ اور وهاں سے داؤد موآب کے مصفاہ کو گیا، اور موآب کے بادشاہ سے کہا، اِجازت

|| یا، ابیملک۔ زبور ۳۴ کا سرنامه۔
[m] زبور ۵۶ کا سرنامه۔
[n] ۱ سمو ۱۸: ۷۔ اور ۲۹: ۵
[o] لوقا ۲: ۱۹
[p] زبور ۳۴ کا سرنامه۔
[a] زبور ۵۷ کا سرنامه۔ اور ۱۴۲ کا سرنامه۔
[b] ۲ سمو ۲۳: ۱۳
[c] قاض ۱۱: ۳

پیشتر مسیح سے ١٠٦٢ کے قریب

دیجیئے، که میرے ما باپ نکل آویں، اور آپ کے پاس رهیں، جب تک که مجهه پر نه کهلے، که خدا میرا انجام کیسا کرتا هي. ۴ سو وه اُنهیں شاه موآب کے حضور لایا: اور وے، جب تک که داؤد نے اپنے تئیں محکم مکانوں میں چهپا رکها، اُسي کے ساته تهے.

۵ تب جاد نبي نے[a] داؤد کو کها، که محکم مکانوں میں چهپا مت ره: روانه هو، اور سرزمین یهوداه کو نکل جا. سو داؤد روانه هوا، اور حارت کے بن میں داخل هوا.

۶ جب ساؤل نے سنا، که داؤد ظاهر هوا، اور لوگ بهي جو اُس کے ساته تهے: (کیونکه ساؤل اُس وقت رامه کے جبعه میں ایک درخت کے سائے میں اپنا نیزه هاته میں لیئے هوئے بیٹها تها، اور اُس کے خادم اُس کے گرد پیش کهڑے تهے.) ۷ تب ساؤل نے اپنے خادموں کو، جو اُس کے گرد و پیش کهڑے هوئے تهے، کها، سنو تو، ای بنیامینیو، کیا یسي کا بیٹا تم میں سے هر ایک کو کهیت اور انگوري باغ دیگا، اور تم سب کو هزاروں اور سیکڑوں کا سردار کریگا[e]: ۸ جو تم سب نے میري مخالفت پر اِتفاق کیا هي، اور کوئي نهیں، جو مجهے آگاه کرے، که میرے بیٹے نے یسي کے بیٹے سے عهد و پیمان کیا هي[f]: اور تم میں کوئي نهیں، جو میرے لیئے غمگین هو، اور مجهے خبر دے، که میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبهارا هي، که میرے مقابل کمین میں بیٹهے، جیسا که آج کے دن هي؟

۹ تب دوایگ ادومي نے[g]، جو ساؤل کے خادموں پر تعنّاتي کرتا تها، جواب دیا، اور کها، که میں نے یسي کے بیٹے کو نوب میں اخیطوب[h] کے بیٹے اخیملک[i] کاهن پاس آتے دیکها. ۱۰ اور اُس نے اُس کے لیئے خداوند سے سوال کیا، اور اُسے راه کا توشه دیا[k]، اور فلسطي جلیت کي تلوار اُسے دي. ۱۱ تب بادشاه نے اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاهن کو، اور اُسکے باپ کے سارے گهرانے کو، اُن کاهنوں کو جو نوب میں تهے، بلوا بهیجا: اور وے سب بادشاه پاس حاضر هوئے. ۱۲ اور ساؤل نے کها، که ای اخیطوب کے بیٹے، تو سن. وه بولا، میرے خداوند، میں حاضر هوں. ۱۳ اور ساؤل نے کها، که تو نے اور یسي کے بیٹے نے، کیوں میري مخالفت پر اِتفاق کیا، که تو نے اُسے روٹي اور تلوار دي، اور اُس کے لیئے خدا سے سوال کیا، تاکه وه میرے برخلاف اُٹهے، اور کمین میں بیٹهے، جیسا که آج کے دن هي؟ ۱۴ تب اخیملک نے بادشاه سے جواب میں کها، که تیرے سارے خادموں میں داؤد سا امانت‌دار کون هي، جو بادشاه کا داماد، اور تیرے حکم سے جایا کرتا، اور تیرے گهر میں عزت‌والا هي؟ ۱۵ اور کیا میں نے اُس کے لیئے خدا سے سوال کرنا اُس وقت شروع کیا؟ یه مجهه سے دور هي: بادشاه اپنے خادم کي بابت اور میرے باپ کے سارے گهرانے کي بابت بدگماني نه کرے: کیونکه تیرا خادم اِن باتوں میں سے کچهه نهیں جانتا، نه تهوڑا نه بهت. ۱۶ تب بادشاه بولا، اخیملک، تو واجب‌القتل هي، تو اور تیرے باپ کا سارا گهرانا.

۱۷ پهر اُن پیادوں کو، جو اُس کے پاس کهڑے هوئے تهے، حکم کیا[l]، تم پهرو، اور خداوند کے کاهنوں کو مار ڈالو: که یے داؤد سے مِلے هوئے هیں: اور اِس لیئے که اُنهوں نے جانا، که وه بهاگا هي، اور مجهے خبر نه کي. لیکن بادشاه کے خادموں نے خداوند کے کاهنوں پر هاته نه اُٹهایا[l]. ۱۸ تب بادشاه نے دوایگ کو کها، تو پهر، اور اُن کاهنوں پر حمله کر. سو ادومي دوایگ پهرا، اور کاهنوں پر حمله کیا: اور اُس دن اُس نے پچاسي آدمي، جو کتان کے افود پهنے هوئے تهے، قتل کیئے[m]. ۱۹ اور

[d] ٢ سمو ٢٤: ١١؛ ١ توا ٢١: ٩؛ ٢ توا ٢٩: ٢٥
[e] ١ سمو ٨: ١٤
[f] ١ سمو ١٨: ٣ اور ٢٠: ٣٠
[g] ١ سمو ٢١: ٧؛ زبور ٥٢ کا سرنامه، اور ١، ٢، ٣ آیتیں
[h] ١ سمو ١٤: ٣
[i] ١ سمو ٢١: ١
[k] ١ سمو ٢١: ٦، ٩
[l] دیکهو خر ١: ١٧
[m] دیکهو ١ سمو ٢: ٣١

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسنے کاھنونکے شہر نوبؔ کو تلوار کي دھار سے مار لیا، اور اُس میں کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور دودھ پیتے بچّوں، اور بیلوں، اور گدھوں، اور بھیڑوں کو تلوار کي دھار سے ایک لخت قتل کیا. ۲۰ اخیطوب کے بیتے اخیملک کے بیتوں میں سے ایک شخص، جس کا نام ابي‌یاتر تھا، بچ نکلا، اور داؤد کي طرف بھاگ گیا. ۲۱ اور ابي‌یاتر نے داؤد کو خبر دي، کہ ساؤل نے خداوند کے کاھنوں کو قتل کیا. ۲۲ اور داؤد نے ابي‌یاتر کو کہا، کہ جس دن ادومي دوایگ وھاں تھا، میں اُسي دن جان گیا تھا، کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا: تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں ھوں. ۲۳ سو تو میرے ساتھ رہ، اور مت ڈر: جو تیري جان کا خواھاں ھی، سو میري جان کا خواھاں ھی: سو تو میرے ساتھ سلامت رھیگا.

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد ابي‌یاتر کے وسیلہ سے خدا کي مرضي دریافت کرنا، اور قعیلہ کے لوگوں کو چھڑاتا. ۷ خدا اُسے آگاہ کرکے کہ ساؤل آویگا، اور قعیلہ کے لوگ تجھے اُسکے ھاتھہ میں حوالہ کرینگے، وہ قعیلہ سے روانہ ھوتا. ۱۴ زیف میں یونتن اُس سے ملاقات کرکے اُسے تسلي دیتا. ۱۹ زیفي اُس کا پتا ساؤل سے بتلاتے. ۲۵ معون میں فلسطي چڑھائي کرتے اور اِس حرکت سے داؤد ساؤل کے ھاتھہ سے بچ جاتا. ۲۹ داؤد عین جدي میں رہا کرتا.

تب اُنھوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا، کہ دیکھہ، فلسطي قعیلہ سے لڑتے ھیں، اور کھلیانوں کو لوتتے ھیں. ۲ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا، کہ میں جاؤں، اور اُن فلسطیوں کو ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا، جا، فلسطیوں کو مار، اور قعیلہ کو بچا. ۳ اُس وقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، ھم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ھیں: پس، اگر ھم قعیلہ میں جاکے فلسطي لشکروں کے سامھنے جا پڑیں، تو کتنا زیادہ ڈرینگے؟ ۴ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کي. سو خداوند نے جواب میں فرمایا، کہ اُٹھہ، قعیلہ کو اُتر جا: کہ میں فلسطیوں کو تیرے قابو میں کر دونگا. ۵ سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے، اور فلسطیوں سے لڑے، اور اُن کي مواشي لے آئے، اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کیا. سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا. ۶ اور ایسا ھوا، کہ جب اخیملک کا بیتا ابي‌یاتر بھاگکے قعیلہ میں داؤد پاس گیا، تو اُس کے ھاتھہ میں ایک افود تھا، جسے وہ لیئے گیا تھا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

۷ سو ساؤل کو خبر ھوئي، کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا. اور ساؤل بولا، کہ خدا نے اُسے میرے ھاتھہ میں کر دیا: کیونکہ وہ ایسے شہر میں، جس میں پھاٹکیں اور اڑبنگے ھیں، داخل ھوکے قید ھو گیا ھی. ۸ اور ساؤل نے منادي کرکے جنگ کے لیئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا، تاکہ قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو گھیر لے.

۹ اور داؤد کو معلوم ھو گیا، کہ ساؤل چاھتا ھی، کہ چپکے سے میرے ساتھ بدي کرے، تب اُس نے ابي‌یاتر کاھن کو کہا، کہ افود یہاں لا. ۱۰ اور داؤد نے کہا، کہ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، تیرے بندے نے سنا ھی، کہ ساؤل کا اِرادہ ھی، کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے. ۱۱ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُس کے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل، جیسا تیرے بندے نے سنا ھی، اُتریگا؟ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، میں تیري منّت کرتا ھوں، کہ تو اپنے بندے کو بتا. خداوند نے کہا، وہ اُتریگا. ۱۲ تب داؤد نے کہا، کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے، یا نہیں؟ خداوند نے کہا، حوالے کر دینگے.

۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت، جو قریب چھہ سو آدمي کے تھے، اُٹھا، اور قعیلہ سے نکل گیا، اور جدھر اُنھوں نے راہ پائي اُدھر چلے گئے. اور ساؤل کو خبر دي گئي، کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا: تو وہ جانے سے باز رہا. ۱۴ اور داؤد نے

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۱ كے قريب

بيابان كے بيچ محكم مكانوں ميں سكونت كي، اور دشت زيف ميں ايك پہاڑ كے بيچ رہا۔ اور ساؤل ہر روز اُس كي تلاش ميں لگا ہوا تھا؛ پر خدا نے اُسے اُس كے ہاتھ ميں حوالے نہ كيا۔ ۱۵ اور داؤد جان گيا، كہ ساؤل اُسكے قتل پر مستعد ہوكے نكلا ہي: اُس وقت داؤد دشت زيف كے بيچ ايك بن ميں تھا۔

۱۶ اور ساؤل كا بيٹا يونتن اُٹھا، اور داؤد كے پاس بن ميں جاكے اُسكا ہاتھ خدا ||كے نسبت مضبوط كيا۔ ۱۷ اور اُسے كہا، تو مت ڈر؛ كہ ميرے باپ ساؤل كا ہاتھ تجھ تك نہ پہنچيگا؛ اور تو اِسرايل كا بادشاہ ہوگا، اور ميں مرتبے ميں تجھ سے بعد ہوؤنگا؛ اور ميرے باپ ساؤل كو بھي اِس بات كا يقين ہي۔ ۱۸ سو اُن دونوں نے خداوند كے آگے عہد و پيمان كيا۔ اور داؤد بن ميں ٹھہرا رہا، اور يونتن اپنے گھر كو گيا۔

۱۹ تب زيف كے لوگ جبعہ ميں ساؤل پاس چڑھ آئے، اور اُسے كہا، كيا داؤد ہمارے درميان بن كے محكم مكانوں ميں كوہ حقيلہ ميں ||يسيمون كي دكھن كي طرف چھپا نہيں بيٹھا؟ ۲۰ سو اب تو، اي بادشاہ، اُتر آ، جس طرح تيرے جي كي خواہش ہي كہ اُترے؛ اور ہم لوگ اُسے بادشاہ كے ہاتھ ميں حوالے كرنا اپنے ذمے ركھينگے۔ ۲۱ تب ساؤل بولا، خداوند كي طرف سے تم مبارك ہو؛ كہ تم نے مجھ پر رحم كيا۔ ۲۲ اب جائيے، اور زيادہ طياري كيجيئے، اور جانيئے، اور ديكھيئے كہ اُس كا ٹھكانا كہاں ہي، اور وہ كون ہي جس نے اُسے وہاں ديكھا ہي: كيونكہ مجھے خبر ہوئي، كہ وہ بڑي چترائي كرتا ہي۔ ۲۳ سو تم ديكھو، اور اُن گوشوں كو، جہاں جہاں وہ چھپا رہتا ہي، دريافت كرو، اور تحقيق خبر ليكے مجھ پاس پھر آؤ، كہ ميں تمہارے ساتھ چلونگا؛ اور ايسا ہوگا كہ اگر وہ كہيں اِس سرزمين پر ہووے، تو ميں اُسے يہوداہ كے ہزاروں ميں سے ڈھونڈھ نكالونگا۔ ۲۴ سو وے اُٹھے، اور ساؤل سے پيشتر زيف كو گئے۔ اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سميت دشت معون كے بيچ يسيمون كي دكھن طرف كو ايك ميدان ميں تھا۔

۲۵ ساؤل اور اُس كے لوگ بھي اُس كي تلاش ميں نكلے۔ اور داؤد كو خبر پہنچي: سو وہ چٹان پر سے اُتر آيا، اور معون كے بيابان ميں ٹھہرا رہا؛ اور ساؤل نے يہہ سنكے معون كے بيابان ميں داؤد كا پيچھا كيا۔ ۲۶ سو ساؤل پہاڑ كي اِس طرف جاتا تھا، اور داؤد اپنے لوگوں سميت پہاڑ كي اُس طرف كو: اور داؤد نے ساؤل كے خوف سے جلدي كي، كہ نكل جائے: اِس ليئے كہ ساؤل اور اُس كے لوگوں نے داؤد كو اور اُس كے لوگوں كو آس پاس سے گھير ليا تھا، كہ اُنھيں پكڑ ليں۔

۲۷ اُس وقت ايك قاصد ساؤل پاس آ پہنچا، اور بولا، كہ جلدي كر، اور چلا آ؛ كہ فلسطيوں نے ملك پر حملہ كيا۔ ۲۸ سو ساؤل داؤد كا پيچھا كرنے سے پھرا، اور فلسطيوں كے سامھنے ہوا: اِس ليئے اُنھوں نے اُس جگہہ كا نام ||سلع مخلقات ركھا۔

۲۹ اور داؤد وہاں سے نكلكے عين جدي كے بيچ محكم مكانوں ميں آ ٹھہرا۔

۲۴ باب

اِس بيان ميں، كہ ۱ عين جدي كے ايك مغارہ ميں داؤد ساؤل كي چادر كا ايك كونا كاٹ ليتا، پر ساؤل كي جان كے مارنے سے اپنے تئيں باز ركھتا۔ ۸ اِس مروت كے كام سے اپني بيگناہي ثابت كرتا۔ ۱۶ ساؤل اپنا قصور مان ليتا، اور داؤد كو قسم كھلاكے روانہ ہوتا۔

اور ايسا ہوا، كہ جب ساؤل فلسطيوں كا پيچھا كركے پھرا، تو لوگوں نے اُسے پھر خبر دي، كہ داؤد عين جدي كے بيابان ميں ہي۔ ۲ سو ساؤل، سب اِسرايل ميں سے تين ہزار چنے ہوئے مرد ليكے، يعليم كي پہاڑيوں كي طرف داؤد كو، اور

يشوع ۱۵: ۵۵ — زبور ۱۱: ۱ — زبور ۶۳: ۳ — || عبراني ميں، ميں۔ — ا سموايل ۲۰: ۳۰ — ا سموايل ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۱۶، ۴۲ — ۲ سموايل ۲۱: ۷ — ديكھو ا سموايل ۲۶: ۱ زبور ۵۴ كا سرنامہ۔ || يا، بيابان۔ — زبور ۵۴: ۳

يشوع ۱۵: ۵۵ ا سموايل ۲۵: ۲ — زبور ۳۱: ۲۲ — زبور ۱۷: ۹ — ديكھو ۲ سلاطين ۱۹: ۹ — || يعني، رہائي كي چٹان۔ — ۲ تواريخ ۲۰: ۲ — ا سموايل ۲۳: ۲۸

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۱ کے قريب

اُسکے لوگوں کو تلاش کرنے[c] چلا۔ ۳ تب بهيترساؤں کي طرف سے، جو راه ميں تهے، اُس کا گذر هوا: وهاں ايک غار تها: سو ساؤل اُس غار ميں فراغت کرنے گهسا[d]؛ اور اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سميت اُس غار کے کناروں ميں بيٹها هوا تها[e]۔ ۴ اور داؤد کے لوگوں نے اُس کو کها، ديکه، يهه وه دن هي[f]، جس کي بابت خداوند نے تجهکو فرمايا، که ديکه، ميں تيرے دشمن کو تيرے هاتهه ميں کر دونگا، تاکه جو تيرا جي چاهے سو تو اُس سے کرے۔ سو داؤد اُٹهکے ساؤل کي چادر کا کونا چپکے سے کاٹ لے گيا۔ ۵ اور بعد اُس کے ايسا هوا، که داؤد کا دل بے چين هوا[g]، اِس ليئے که اُس نے ساؤل کي چادر کا کونا کاٹا۔ ۶ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کها، خداوند يهه هونے نه ديوے[h]، که ميں اپنے صاحب پر، جو خداوند کا مسيح هي، ايسا کام کرکے اپنا هاتهه بڑهاؤں، جس حال که وه خداوند کا مسيح هي۔ ۷ سو داؤد نے اپنے لوگوں کو يهه باتيں کهکے روکا، اور اُنهيں ساؤل پر هاتهه چلانے نه ديا[i]۔ اور ساؤل غار سے اُٹهکے نکلا، اور اپني راه لي۔ ۸ اور بعد اُس کے داؤد بهي اُٹها، اور اُس غار ميں سے نکلا، اور ساؤل کے پيچهے چلايا، اور کها، که اي ميرے خداوند بادشاه۔ اور ساؤل نے پيچهے پهرکے ديکها: تب داؤد نے اوندهے منهه زمين پر گرکے سجده کيا۔ ۹ اور داؤد نے ساؤل کو کها، تو کيوں لوگوں کي باتوں پر کان دهرتا هي، جو کهتے هيں، که ديکه، داؤد تيري بدي چاهتا هي[k]۔ ۱۰ ديکه، آج کے دن تو نے اپني آنکهوں سے ديکها، که خداوند نے آج هي تجهے کيونکر غار کے بيچ ميرے قابو ميں کر ديا: اور کتنوں نے مجهے کها، که تجهے مار لوں؛ پر ميري آنکهوں نے تيري رعايت کي، اور ميں نے کها، که ميں اپنے مالک پر هاتهه نه چلاؤنگا: که

[c] زبور ۳۸ : ۱۲
[d] قاض ۳ : ۲۴
[e] زبور ۱۴۱ : ۶
[e] زبور ۵۷ کا سرنامه. اور ۱۴۲ کا سرنامه.
[f] ۱ سمو ۲۶ : ۸
[g] ۲ سمو ۲۴ : ۱۰
[h] ۱ سمو ۲۶ : ۱۱
[i] زبور ۷ : ۴ متي ۵ : ۴۴ روم ۱۲ : ۱۷، ۱۹
[k] زبور ۱۴۱ : ۶ امثا ۱۶ : ۲۸ اور ۱۷ : ۹

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۱ کے قريب

وه خداوند کا مسيح هي۔ ۱۱ اور، اي ميرے باپ، ديکه؛ هاں، يهه بهي ديکه، که تيري چادر کا کونا ميرے هاتهه ميں هي: اور اِس سبب سے، که ميں نے تيري چادر کا کونا کاٹا، اور تجهے مار نه ڈالا، سو دريافت کر، اور ديکه، که ميرے هاتهه ميں کسي طرح کي بدي اور برائي نهيں هي[l]، اور ميں نے تيرا کوئي گناه نهيں کيا؛ توبهي تو ميري جان کا پيچها کرتا هي، تاکه اُسے هلاک کرے۔ ۱۲ خداوند ميرا تيرا اِنصاف کرے[m]، اور خداوند تجه سے ميرا اِنتقام ليوے؛ پر ميرا هاتهه تجه پر نه اُٹهيگا۔ ۱۳ اور جيسا مُتقدمين کي مثل ميں کها گيا هي، که بُروں سے برائي هوتي هي: پر ميرا هاتهه تجه پر نه اُٹهيگا۔ ۱۴ اِسرائيل کا بادشاه کس کے پيچهے نکلا، اور تو کس کو رگيدنے آيا؟ کيا مرے هوئے کُتّے کو[n]، يا ايک پسو[o] کو؟ ۱۵ پس، خداوند هي حاکم هووے[p]، اور ميرے تيرے بيچ اِنصاف کرے، اور ديکهے[q]، اور ميرے مقدمے کو فيصل کرے[r] اور تيرے هاتهه سے مجهے چهڑاوے۔

۱۶ اور ايسا هوا، که جب داؤد يے باتيں ساؤل کو کهه چکا، تو ساؤل بولا، اي ميرے بيٹے داؤد، يهه تيري آواز هي[s]؟ اور ساؤل آواز بلند کرکے رويا۔ ۱۷ اور اُسنے داؤد کو کها[t]، تو مجه سے زياده صادق هي[u]؛ اِس ليئے که جس وقت که ميں نے تجه سے برائي کي، تو نے مجه سے بدلے ميں نيکي کي[x]۔ ۱۸ اور تو نے آج کے دن ظاهر کيا، که تو نے ميرے ساتهه خوش سلوکي کي: که خداوند نے مجهے تيرے هاتهه ميں کر ديا[y]، اور تو نے مجهے مار نه ڈالا۔ ۱۹ اِس ليئے که جب کوئي اپنے دشمن کو پاتا هي، تو کيا اُسے سلامت جانے ديتا هي؟ سو خداوند اُس نيکي کے عوض جو تو نے مجه سے آج کے دن کي، تجه کو نيک جزا دے۔ ۲۰ اور اب، ديکه، ميں خوب جانتا هوں، که تو سچ مُچ بادشاه

[l] زبور ۷ : ۳ اور ۳۵ : ۷
[m] پيد ۱۶ : ۵ قاض ۱۱ : ۲۷ ۱ سمو ۲۶ : ۱۰ ايوب ۵ : ۸
[n] ۱ سمو ۱۷ : ۴۳ ۲ سمو ۹ : ۸
[o] ۱ سمو ۲۶ : ۲۰
[p] ۱۲ آيت
[q] ۲ توا ۲۴ : ۲۲
[r] زبور ۳۵ : ۱ اور ۴۳ : ۱ اور ۱۱۹ : ۱۵۴ ميکه ۷ : ۹
[s] ۱ سمو ۲۶ : ۱۷
[t] ۱ سمو ۲۶ : ۲۱
[u] پيد ۳۸ : ۲۶
[x] متي ۵ : ۴۴
[y] ۱ سمو ۲۶ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

ہوگا[a]، اور کہ اِسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھہ میں ثابت ہوگی۔ ۲۱ سو تو مجھہ سے خداوند کی قسم کھاکے[a] یوں کہہ، کہ میں بعد تیرے، تیری نسل کو ہلاک نہ کرونگا[b]، اور تیرے باپ کے گھرانے میں سے تیرے نام کو نہ مٹا دونگا۔ ۲۲ سو داؤد نے ساؤل سے قسم کی۔ اور ساؤل گھر کو چلا گیا؛ پر داؤد اور اُس کے لوگ پناہ کی جگہہ میں[c] جا بیٹھے۔

a ۱ سمو ۲۳: ۱۷ — b پید ۲۱: ۲۳ — c ۲ سمو ۲۱: ۶، ۸ — d ۱ سمو ۲۳: ۲۹

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل وفات پانا۔ ۲ دشت فاران میں داؤد نابال کے پاس پیغام بھیجنا۔ ۱۰ نابال کی بے ادبی سے غصے ہوکے اُسے ہلاک کرنے کا اِرادہ رکھنا۔ ۱۴ ابیجیل، سب حال سنکے، ۱۸ ایک ہدیہ لیتی، ۲۳ اور دانشمند کے طور پر داؤد سے مخاطب ہوکر، ۳۲ اُسے مناتی۔ ۳۶ نابال یہہ سب احوال سنکے مر جانا۔ ۳۹ داؤد ابیجیل اور اخینوعم دونوں سے بیاہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

اور سموایل مر گیا[a]؛ اور سارے اِسرائیلی جمع ہوکے اُس پر روئے[b]، اور رامہ میں اُس کے گھر کے بیچ اُسے گاڑا۔ اور داؤد اُٹھکے دشت فاران[c] کی طرف اُترا۔ ۲ اور وہاں معون[d] میں ایک شخص تھا، کہ اُس کا کرمل[e] میں بہت سا کاربار تھا؛ یہہ شخص بڑا مالدار تھا، کہ تین ہزار بھیڑوں، اور ایک ہزار بکریوں کا مالک تھا: اور یہہ کرمل میں اپنی بھیڑوں کے بال کترتا تھا۔ ۳ اور اُس کا نام نابال، اور اُس کی جورو کا نام ابیجیل تھا؛ یہہ عورت بہت اچھی سمجھدار اور خوشرو تھی؛ پر وہ مرد بڑا سخت دل اور بدکار تھا؛ اور وہ کالب کے خاندان سے تھا۔

۴ اور داؤد نے بیابان میں سنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کا بال کتر رہا ہی[f]۔ ۵ سو داؤد نے دس جوان روانہ کیئے، اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا، کہ تم کرمل کو روانہ ہوؤ اور نابال پاس جاؤ، اور میرا نام لیکے اُسے سلام کہو: ۶ اور اُس خوشحال آدمی سے یوں کہو، کہ تجھہ پر سلام، اور تیرے گھر پر سلام، اور اُن سب پر سلام، جو تیرے پاس ہیں[g]۔ ۷ میں نے اب سنا ہی، کہ تیرے پاس بال کترنیوالے ہیں؛ اور تیرے گڈریئے دشت میں ہمارے ساتھہ تھے؛ سو ہم نے اُنھیں نقصان نہیں کیا، اور جب تک وے کرمل میں ہمارے ساتھہ تھے، اُن کی کوئی چیز کھو نہ گئی[h]۔ ۸ تو اپنے جوانوں سے پوچھہ، کہ وے تجھہ سے کہینگے۔ سو ہمارے یے جوان تیرے منظور نظر ہوویں، اِس لیئے کہ ہم اچھے دن میں[i] آئے ہیں: میں تیری منت کرتا ہوں، کہ جو کچھہ تیرے ہاتھہ آوے، اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے داؤد کو عطا کر۔ ۹ اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن ساری باتوں کے موافق کہا، اور چپ ہو رہے۔

۱۰ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا، اور کہا، کہ داؤد کون ہی؟ اور یسی کا بیٹا کون[k]؟ اِن دنوں میں بہت سے چاکر ہیں، جو اپنے اپنے آقاؤں سے بگاڑ کرکے بھاگتے۔ ۱۱ کیا میں اپنی روٹی، اور پانی، اور ذبیحے، جو میں نے اپنے کترنیوالوں کے لیئے ذبح کیئے ہیں، لیکے اُن لوگوں کو دوں[l]، جنھیں میں نہیں جانتا، کہ وے کہاں سے ہیں؟ ۱۲ اور داؤد کے جوانوں نے پھرکے اپنی راہ لی، اور لوٹ گئے، اور آئے، اور اُن سب باتوں کے موافق اُسکو خبر دی۔ ۱۳ تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا، تم میں سے ایک ایک اپنی اپنی تلوار باندھے۔ سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی، اور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمایل کی: سو قریب چار سو جوان کے داؤد کے ساتھہ چلے، اور دو سو اسباب کے پاس رہے[m]۔

۱۴ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کی جورو ابیجیل سے کہا، کہ دیکھہ، داؤد نے بیابان سے ہمارے آقا پاس مبارکباد کہنے کے لیئے قاصد بھیجے؛ پر وہ اُن پر جھنجھلایا: ۱۵ اور اُن لوگوں نے ہم سے نہایت نیکی کی ہی، کہ ہم نے نقصان نہ پایا[n]، اور جب تک ہم اُن میں ملے

a ۱ سمو ۲۸: ۳ — b گن ۲۰: ۲۹، اِستث ۳۴: ۸ — c پید ۲۱: ۲۱، زبور ۱۲۰: ۵ — d ۱ سمو ۲۳: ۲۴ — e یشوع ۱۵: ۵۵ — f پید ۳۸: ۱۳، ۲ سمو ۱۳: ۲۳ — g ۱ تواریخ ۱۲: ۱۸، زبور ۱۲۲: ۷، لوقا ۱۰: ۵ — h آیتیں ۱۵، ۲۱ — i نحمیاہ ۸: ۱۰، آستر ۹: ۱۹ — k قاض ۹: ۲۸، زبور ۷۳: ۷، ۸، اور ۱۲۳: ۳، ۴ — l قاض ۸: ۶ — m ۱ سمو ۳۰: ۲۴ — n ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

رھے، اور میدانوں میں تھے، تب تک ھماري کوئي چیز گم نہ ھوئي. ۱۶ بلکہ ھم جب تک کہ اُن کے ساتھ بھیڑ بکري چراتے رھے، تو رات بھي اور دن کو بھي دیوار کي طرح[o] ھم اُن کي پناہ میں تھے. ۱۷ سو اب سمجھ، اور سوچ، کہ تو کیا کریگي؛ کہ ھمارے آقا پر، اور اُس کے سارے گھرانے پر بلا نازل ھوا چاھتي ھی[p]: کہ وہ بلعال[q] کا ایسا ھي بیٹا ھی، کہ کوئي اُس کے آگے بات نہیں کر سکتا.

۱۸ تب ابیجیل جلدي سے اُٹھي، اور دو سو گردے روٹیوں کے، اور مے کي دو مشکیں، اور پانچ بھیڑیں طیار پکائي ھوئیں اور پانچ پیمانے بھونے ھوئے غلے، اور ایک سو خوشے کشمش کے، اور دو سو ٹکیں انجیروں کي، ساتھ لیں[r]، اور اُنھیں گدھوں پر لادا، ۱۹ اور اپنے چاکروں کو کہا، کہ مجھ سے آگے روانہ ھو؛ دیکھو، میں تمھارے پیچھے آتي ھوں[s]. اور اُس نے اپنے شوھر نابال کو خبر نہ کي. ۲۰ اور ایسا ھوا، کہ جونہیں وہ گدھے پر چڑھکے پہاڑ کے آڑ سے اُتري، ونہیں داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے ھوئے اُس کے سامھنے آیا؛ اور اُس نے اُن سے ملاقات کي. ۲۱ اور داؤد نے کہا تھا، کہ میں نے اُس کے سب مال کي، جو بیابان میں تھا، بے فائدہ اِس طرح نگھباني کي، کہ اُسکي سب چیزوں میں سے کوئي چیز گم نہ ھوئي: اُس نے نیکي کے بدلے مجھ سے بدي کي[t]. ۲۲ سو اگر میں صبح کي روشني ھوئے پر ایک کو بھي، جو دیوار پر موتے[u] باقي چھوڑوں[x]، تو خدا داؤد کے دشمنوں کے لیئے ایسا ھي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ[y]. ۲۳ اور ابیجیل نے، جو داؤد کو دیکھا، تو پھرتي کي، اور گدھے سے اُتري[z]، اور داؤد کے آگے اوندھي گري، اور زمین پر سجدہ کیا، ۲۴ اور اُس کے پانووں پر گر پڑي، اور بولي، مجھ پر، اَی میرے خداوند، مجھي پر یہہ گناہ رکھ، اور اپني لونڈي کو پروانگي دیجیئے، کہ آپ کے کان میں بات کرے، اور اپني لونڈي کي عرض سنیئے. ۲۵ میں تجھسے منت کرتي ھوں کہ میرا خداوند اُس بلعالي مرد پر اپنا خیال نہ کرے، اُس نابال پر؛ کہ جیسا اُس کا نام ھی، ویسا ھي وہ ھی؛ اُس کا نام ||نابال ھی، اور حماقت اُس کے ساتھ ھی؛ اور میں نے، جو تیري لونڈي ھوں، اپنے خداوند کے جوانوں کو، جنھیں آپ نے بھیجا تھا، نہ دیکھا تھا. ۲۶ سو اب، اَی میرے صاحب، خداوند کي قسم[a]، جو جیتا ھی، اور تیري جان ھي کي سوگند، کہ خداوند نے تجھ کو خونریزي کے لیئے آنے سے اور اپنے ھاتھ سے اِنتقام لینے سے[b] باز رکھا[c]، تیرے دشمن، اور وے جو میرے صاحب کے بدخواہ ھیں، نابال کے ویسے ھوں[d]. ۲۷ اب یہہ ھدیہ[e]، جو تیري لونڈي اپنے صاحب کے حضور لائي ھی، سو اُن جوانوں کو، جو میرے خداوند کي پیروي کرتے ھیں، دیا جاوے. ۲۸ کرم سے اپني لونڈي کا گناہ بخش دیجیئے: خداوند یقیناً میرے صاحب کے لیئے ایک مضبوط گھر اُٹھاویگا[f]؛ اِس لیئے کہ میرا مالک خداوند کي لڑائیاں لڑتا ھی[g]، اور تجھ میں تمام عمر برائي نہ پائي گئي[h]. ۲۹ لیکن ایک مرد اُٹھا، کہ تجھے رگیدے، اور تیري جان کا طالب ھو: پر میرے صاحب کي جان زندگي کے بقچے میں خداوند تیرے خدا کے ساتھ باندھي جائیگي؛ پر تیرے دشمنوں کي جانیں وہ اُنھیں گویا فلاخن کے بیچ سے[i] پھینک دیگا. ۳۰ اور ایسا ھوگا، کہ جس وقت خداوند اپنے کہے کے موافق ساري نیکیاں میرے صاحب سے کر چکے، اور تجھ کو اِسرائیل کا سردار قائم کرے، ۳۱ تو یہہ بات تیرے لیئے افسوس کا سبب نہ ھوگا، اور میرے صاحب کے دل کي ٹھوکر کا باعث نہ ھوگا، کہ بے سبب لہو بہایا، یا میرے صاحب نے اپنا اِنتقام لیا: پر جس وقت خداوند میرے

|| یعنی، احمق.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

صاحب پر مہربانی کرے، تب تو اپنی لونڈی کو یاد فرما۔

۳۲ اور داود نے ابیجیل کو کہا، کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک هی*، جس نے تجھے بھیجا، کہ تو آج کے دن میرا استقبال کرے: ۳۳ اور تیری صلاح مبارک، اور تو مبارک هی، کہ تو نے مجھ کو آج کے دن خونریزی سے اور اپنے هاتھ کے انتقام لینے سے باز رکھا*۔ ۳۴ کیونکہ سچ هی، کہ جیسا خداوند اسرائیل کا خدا زندہ هی، جس نے مجھے اُس سے باز رکھا* کہ تجھ سے بدی کروں، سو اگر تو پھرتی نہ کرتی، اور مجھ پاس ملنے کو چلی نہ آتی، تو صبح کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رهتا*۔ ۳۵ اور داود نے اُس کے هاتھ سے، جو کچھ کہ وہ اُس کے لیئے لائی تھی، لیا، اور اُسے کہا، اپنے گھر سلامت جا*: دیکھہ، میں نے تیری بات مانی*، اور تیرا منہ قبول کیا۔

۳۶ تب ابیجیل نابال پاس آئی: اور دیکھو، کہ وہ اپنے گھر میں ضیافت کرتا تھا، جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے*: اور نابال کا جی اپنے میں بہت هی مگن هوا تھا، اِسلیئے کہ بہت پیا تھا: سو اُسنے اُسے تھوڑا یا بہت کچھ نہ کہا، جب تک کہ صبح کی روشنی نہ هو گئی۔ ۳۷ اور ایسا هوا کہ صبح کو، جب نابال کی مے اُتری، اور اُس کی جورو نے سب احوال اُس سے کہا، تو اُس کا دل اُس کے سینے میں مردہ هو گیا، اور وہ پتھر کی مانند هو گیا۔ ۳۸ اور ایسا هوا، کہ دس دن کے بعد خداوند نے نابال کو مارا، اور وہ مر گیا۔

۳۹ اور جب داود نے سنا، کہ نابال مرا، تو کہا، خداوند مبارک هی، کہ جس نے نابال* کے هاتھ سے میری رسوائی کا بدلا لیا*، اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا*: کہ خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر ڈالا*۔ اور داود نے پیغام بھیجا،

* پید ۲۴: ۲۷، خر ۱۸: ۱۰، زبور ۴۱: ۱۳، اور ۷۲: ۱۸، لوقا ۱: ۶۸
* ۲۶ آیت
* ۲۲ آیت
* ۲۲ آیت
* ۱ سمو ۲۰: ۴۲، ۲ سمو ۱۵: ۹، ۲ سلا ۵: ۱۹، لوقا ۷: ۵۰، اور ۸: ۴۸
* پید ۱۹: ۲۱
* ۲ سمو ۱۳: ۲۳
* ۳۲ آیت
* امثا ۲۲: ۲۳
* ۲۶، ۳۴ آیتیں
* ۱ سلا ۲: ۴۴، زبور ۷: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

اور ابیجیل سے بات کی، تا کہ اُسے اپنی جورو کرے۔ ۴۰ اور جب داود کے خادم کرمل میں ابیجیل پاس آئے، اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ داود نے هم کو تجھ پاس بھیجا، کہ هم تجھ کو اُس کی جورو بنانے کے لیئے لیویں۔ ۴۱ سو وہ اُٹھی، اور زمین پر اوندھے منہ گری، اور بولی، کہ دیکھہ، تیری لونڈی تو نوکر هی، تا کہ اپنے خاوند کے خادموں کے پاوں دھوئے*۔ ۴۲ اور ابیجیل نے جلدی کی، اور اُٹھکے گدھے پر سوار هوئی، اور اپنی پانچ لونڈیاں جو اُسکی جلو میں تھیں، لیں: اور داود کے قاصدوں کے ساتھ روانہ هوئی، اور اُس کی جورو بنی۔ ۴۳ اور داود نے یزرعیل* میں سے اخنوعم کو بھی جورو کیا: سو وے دونوں اُس کی جوروان هوئیں*۔

۴۴ پر ساول نے اپنی بیٹی میکل*، جو داود کی جورو تھی، لیس کے بیٹے جلیمی* ||فلطی کو دی تھی۔

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساول زفیوں سے داود کا پتا پاکر، حکیلہ کو آتا کہ اُسے پکڑے۔ ۵ داود بادشاهی اِحاطے میں داخل هوے ابشی کو ساول کے مارنے سے روکتا، پر اُسکے نیزے اور صراحی کو اُٹھا لے جاتا۔ ۱۳ داود ابنیر سے ملامت کرتا، ۱۸ اور ساول سے نصیحت کرتا۔ ۲۱ ساول اپنا گناہ مان لیتا۔

اور زیفی جبعہ میں ساول پاس آئے، اور بولے، کہ کیا داود حکیلہ کے پہاڑ میں، جو یسیمون کے سامھنے هی، اپنے تئیں نہیں چھپاتا*؟ ۲ سو ساول اُٹھا، اور تین هزار چنے هوئے اسرائیلی جوان اپنے ساتھ لیکے دشت زیف کو اُتر آیا، تا کہ داود کو تلاش کرے۔ ۳ اور ساول کوهستان حکیلہ میں، جو یسیمون کے سامھنے هی، جاتے هوئے خیمہ زن هوا۔ پر داود دشت میں ٹھہرا: سو اُس نے دیکھا، کہ ساول اُس کا پیچھا کیئے هوئے دشت کو چلا آتا هی۔ ۴ پس داود نے جاسوس بھیجے، اور دریافت کیا، کہ ساول سچ مچ آیا هی۔

۵ تب داود اُٹھکے ساول کی خیمہ گاہ کو چلا، اور داود نے اُس مکان کو، جہاں

* روت ۲: ۱۰، ۱۳، امثا ۱۵: ۳۳
* یشوع ۱۵: ۵۶
* ۱ سمو ۲۷: ۳ اور ۳۰: ۵
* ۲ سمو ۳: ۱۴
* یسع ۱۰: ۳۰
|| فلطی ایل، ۲ سمو ۳: ۱۵
* ۱ سمو ۲۳: ۱۹، زبور ۵۴ کا سرنامہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

ساؤل آرام کرتا تھا، اور نیر کا بیٹا ابنیر بھي، جو اُسکے لشکر کا سردار تھا[b]، دیکھا: اور ساؤل ||احاطے کے بیچ سوتا تھا، اور لوگ اُسکے گرداگرد خیمے کیئے تھے۔ ۶ تب داؤد نے متکلم ہوکے حطي اخیملک، اور ضرویا کے بیٹے[c] ابشي کو، جو یواب کا بھائي تھا، کہا، کون میرے ساتھ ساؤل کي خیمہ گاہ میں اُتریگا[d]؟ ابشي بولا، میں تیرے ساتھ اُترونگا۔ ۷ سو داؤد اور ابشي رات کو لشکر میں گھسے؛ اور دیکھو، اُس وقت ساؤل احاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا، اور اُس کا نیزہ اُس کے سرہانے پر زمین میں گڑا تھا؛ اور ابنیر اور اہل لشکر اُس کے گرد پڑے ہوئے تھے۔ ۸ اُس دم ابشي نے داؤد کو کہا، خدا نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا: اب حکم ہو، تو میں اُسے نیزے سے ایک ہي بار میں مارکے زمین کے بیچ چھید لوں، اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا۔ ۹ سو داؤد نے ابشي کو کہا، اُسے جان سے مت مار: کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہي، جو ہاتھ اُٹھاوے، اور بے گناہ ٹھہرے[e]؟ ۱۰ اور داؤد نے یہہ بھي کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم، یا خداوند آپ اُس کو ماریگا[f]، یا اُس کا دن آویگا، کہ وہ اپني موت سے مریگا[g]، یا وہ جنگ پر چڑھیگا، اور مارا جائیگا[h]: ۱۱ لیکن خداوند نہ کرے، کہ میں خداوند کے مسیح پر ہاتھ چلاؤں[i]: پر آپ اُس کے سرہانے سے یہہ نیزہ اور پاني کي صراحي لے لیجیئے، اور ہم چلے چلیں۔ ۱۲ سو داؤد نے نیزہ اور پاني کي صراحي ساؤل کے سرہانے سے لے لي؛ اور وے چل نکلے؛ اور یہہ کسي آدمي نے نہ دیکھا، اور نہ جانا، اور کوئي نہ جاگا: کہ وے سب کے سب سوتے تھے، کہ خداوند کي طرف سے بھاري نیند اُن پر آئي تھي[k]۔

۱۳ اور داؤد دوسري طرف گذر کے دور تک پہاڑ کي چوٹي پر کھڑا ہوا، اور اُن کے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا۔ ۱۴ اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکار کے کہا، کہ اے ابنیر، جواب نہیں دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا، اور کہا، تو کون ہي، جو بادشاہ کو پکارتا ہي؟ ۱۵ تب داؤد نے ابنیر کو کہا، کیا تو بڑا بہادر نہیں، اور بني اسرائیل میں تجھ سا کون ہي؟ سو کس لیئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ کي نگہباني نہ کي؟ کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا ہي۔ ۱۶ پس یہہ کام تو نے کچھ اچھا نہ کیا: خداوند کي حیات کي قسم، کہ تم ||واجب القتل ہو، کیونکہ تم نے اپنے آقا کي، جو خداوند کا مسیح ہي، نگہباني نہ کي۔ اور اب دیکھہ، کہ بادشاہ کا برچھا، اور پاني کي صراحي، جو اُس کے سرہانے پر تھي، کہاں ہیں؟ ۱۷ تب ساؤل نے داؤد کي آواز پہچاني، اور کہا، اے میرے بیٹے داؤد، یہہ تیري آواز ہي[l]؟ داؤد بولا، اے میرے خداوند اور بادشاہ، یہہ میري ہي آواز ہي۔ ۱۸ اور اُس نے کہا، میرا خداوند کیوں اِس طرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہي[m]؟ میں نے کیا کیا ہي؟ اور میرے ہاتھ میں کیا بدي ہي؟ ۱۹ سو اب میں تیري منت کرتا ہوں، اے میرے خداوند بادشاہ، اپنے بندے کي باتوں پر کان رکھہ۔ اگر خداوند نے تجھ کو اُبھارا ہو[n]، کہ تو میري مخالفت کرے، تو وہ ہدیہ منظور کرے: اور اگر بني آدم نے ایسا کیا ہو، تو خداوند کے حضور سے لعنت اُنپر ہو؛ کیونکہ اُنھوں نے آج کے دن مجھکو خارج کیا ہي، کہ میں خداوند کي دي ہوئي میراث[o] میں شامل نہ رہوں، اور مجھے کہتے ہیں، جا، دوسرے معبودوں کي عبادت کر[p]۔ ۲۰ سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے: کیونکہ بني اسرائیل کا بادشاہ ایک پسو[q] ڈھونڈھنے کو اِس طرح نکلا ہي، جیسے کوئي پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہي۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

a ۱ سمو ۱۴: [illegible] اور ۱۷: [illegible]
|| یا، چھکڑوں کے درمیان
b ۱ سمو ۲۰: [illegible]
c تواریخ ۲: ۱۶
d قضاۃ ۷: ۱۰، ۱۱
e ۱ سمو ۲۴: ۶، ۷
[illegible] ۱ سمو ۱: ۱۱
f ۱ سمو ۲۵: ۳۸ زبور ۹۴: ۱، ۲۳
g لوقا ۱۸: ۷ روم ۱۲: ۱۹
h دیکھو پید ۴۷: ۲۹
یسع ۳: ۴
ایوب ۷: ۱ اور ۱۴: ۵
زبور ۳۷: ۱۳
i ۱ سمو ۲۴: ۶، ۱۲
k پید ۲: ۲۱ اور ۱۵: ۱۲

|| عبراني میں، موت کے فرزند ہو۔
۲ سمو ۱۲: ۵
l ۱ سمو ۲۴: ۱۶
m ۱ سمو ۲۴: ۹، ۱۱
n ۲ سمو ۱۶: ۱۱ اور ۲۴: ۱
o ۲ سمو ۱۴: ۱۶ اور ۲۰: ۱۹
p یسع ۴: ۲۸ زبور ۱۲۰: ۵
q ۱ سمو ۲۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

۲۱ تب ساؤل نے کہا، میں نے خطا کی: ای میرے بیٹے داؤد پھر آ: کہ میں پھر تجھے نہ ستاؤنگا. اِس لیئے کہ میری جان آج کے دن تیری نگاہ میں قیمتی ہوئی: دیکھہ، میں نے حماقت کی، اور نہایت بڑی خطا کی. ۲۲ اور داؤد نے جواب میں کہا، کہ دیکھہ، کہ بادشاہ کا نیزہ ہی! سو جوانوں میں سے ایک اِدھر آوے، کہ اُسے لے جاوے. ۲۳ اور خداوند ہر شخص کو اُسکی صداقت اور دیانت داری کے موافق جزا دے: کہ خداوند نے آج تجھے میرے قابو میں کر دیا: پر میں نے نہ چاہا، کہ خداوند کے مسیح پر ہاتھ اُٹھاؤں. ۲۴ اور دیکھہ، جس طرح تیری زندگانی میری آنکھوں میں آج کے دن عزیز نظر آئی، اِسی طرح میری زندگانی خداوند کی نگاہ میں عزیز ہووے، اور وہ مجھے سب تکلیفوں سے رہائی بخشے. ۲۵ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، تو مبارک ہی، ای میرے بیٹے داؤد: تو بڑے بڑے کام بھی کریگا، اور تو فتحمند بھی ہوگا. سو داؤد اپنی راہ چلا گیا، اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا.

۲۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ساؤل خبر پا کے کہ داؤد نے جات میں پناہ لی ہی، اُسکے تعاقب کرنے سے باز آنا. ۵ داؤد اکیس سے جا کہ مانگکے صقلاج کو پانا. ۸ داؤد غیر ممالک پر چڑھائی کر رہا، پر اکیس کو خیال تھا کہ وہ یہوداہ کے لوگوں سے لڑ کرتا ہی.

۱۰۵۸ کے قریب

اور داؤد نے اپنے دل میں کہا، کہ اب میں کسی دن ساؤل کے ہاتھہ میں پڑکے ہلاک ہونگا: پس، میرے لیئے اِس سے بہتر کچھہ نہیں، کہ میں فوراً بھاگکے فلسطیوں کی سرزمین میں جا رہوں: اور ساؤل مجھہ سے نااُمید ہوکے بنی اِسرائیل کی سرحدوں میں پھر مجھے نہ ڈھونڈھیگا: سو اُس کے ہاتھہ سے میرا چھٹکارا ہوگا. ۲ تب داؤد اُٹھا، اور اپنے ساتھہ کے چھہ سو جوانوں کو[a] لیکے جات کے بادشاہ معوک کے بیٹے اکیس[b]، کی طرف گذرا. ۳ اور داؤد جات میں اکیس کے ساتھہ رہا، وہ اور اُس کے لوگ، جن میں سے ہر ایک اپنے گھرانے سمیت تھا، اور داؤد اپنی دونوں جوروں[c] کے ساتھہ، یعنے اخنوعم کے، جو یزرعیل کی تھی، اور کرملی ابیجیل کے، جو نابال کی جورو تھی. ۴ اور ساؤل کو خبر پہنچی، کہ داؤد جات کو بھاگ گیا: سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈھنے کے لیئے نہ نکلا.

۵ اور داؤد نے اکیس سے کہا، اگر تجھہ کو مجھہ پر کرم کی نظر ہی، تو اِجازت دے، کہ لوگ تیری مملکت میں سے کسی بستی میں مجھہ کو اِتنی جگہہ دیویں، کہ میں وہاں بسوں: کس واسطے تیرا بندہ تیرے ساتھہ دارالسلطنت میں رہے؟ ۶ سو اکیس نے اُس دن شہر صقلاج[d] اُسے دیا: اِس لیئے صقلاج آج کے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں کے عمل میں ہی. ۷ اور بالکل زمانہ کہ جس میں داؤد فلسطیونکی زمین میں رہا سو ایک برس اور چار مہینے کا تھا.

۸ اور داؤد اور اُسکے لوگ چڑھے، اور جسوریوں[e] اور ااجزریوں[f] اور عمالیقیوں پر[g] حملہ کیا: کہ وے سور کی راہ سے لیکے مصر کے سوانے تک[h] اُس سرزمین میں قدیم سے بستے تھے. ۹ اور داؤد نے اُس سرزمین کو خراب کیا، اور عورت مرد کسی کو جیتا نہ چھوڑا، اور اُنکی بھیتر بکریاں، اور بیل، اور گدھے، اور اُونٹ، اور کپڑے لیکر لوٹا، اور اکیس پاس پھر آیا. ۱۰ اور اکیس نے پوچھا، کہ آج تو کہاں دوڑ گیا تھا؟ سو داؤد بولا، یہوداہ کے دکھن اور یرحمی ایلیوں[i] کے دکھن، اور قینیوں[k] کے دکھن. ۱۱ اور داؤد نے اُن میں سے ایک مرد اور عورت کو بھی، جو جات تک خبر لے جائے، یہہ کہکے جیتا نہ چھوڑا، ایسا نہ ہو کہ ہمارے برخلاف یہہ خبر دیویں، کہ داؤد نے ایسا اور ایسا کیا، اور جب تک کہ وہ فلسطیوں کی مملکت میں رہے، تب تک اُسکا دستور ایسا ہی ہوگا. ۱۲ اور اکیس کا داؤد پر اِعتماد ہوا، کیونکہ اُس نے کہا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

[a] ۱ سمو ۲۵: ۱۳ · [b] ۱ سمو ۲۱: ۱۰
[c] ۱ سمو ۲۵: ۴۲، ۴۳
[d] دیکھو یشو ۱۵: ۳۱ اور ۱۹: ۵
[e] یشو ۱۳: ۲ · [f] یا، جرزیوں · [g] یشو ۱۶: ۱۰ · قاض ۱: ۲۹ · [g] خر ۱۷: ۱۶ · دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷، ۸ · [h] پید ۲۵: ۱۸
[i] دیکھو ۱ توا ۲: ۹، ۲۵ · [k] قاض ۱: ۱۶

۲۱ ۱ سمو ۱۵: ۲۴، ۳۰ اور ۲۴: ۱۷ · ۱ سمو ۱۸: ۳۰ · زبور ۷: ۸ اور ۱۸: ۲۰ · پید ۳۲: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

اُس نے اپني گروہ اِسرائیل سے ایسا کام کیا، کہ وے اُس سے کمال نفرت کرتے ہونگے؛ سو اب ہمیشہ کو یہہ میرا خادم رہیگا.

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکیس داؤد پر اِعتماد رکھتا. ۳ ساؤل نے افسونگروں کو خارج کیا تھا. ۴ پر بہ سبب اِسکے کہ خدا نے اُسے ترک کیا تھا، ۷ خود افسونگر کے ہاں جاتا. ۹ افسون کرنےوالي ساؤل سے حکم پاکے سموایل کو چڑھاتي. ۱۵ ساؤل اپني ہونےوالي ہلاکت کا احوال سنکے غش میں آتا. ۲۰ اُس عورت کي اور اپنے ملازموں کي منت سے وہ کھانا کھاتا، اور تازہدم ہو جاتا.

۱۰۵٦ کے قریب

اور اُنھیں دنوں میں ایسا ہوا، کہ فلسطیوں نے اپني فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں[a]، تاکہ اِسرائیل سے لڑیں. تب اکیس نے داؤد سے کہا، تو یقین جان، کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتھ لڑائي پر نکلنا ہوگا. ۲ سو داؤد نے اکیس کو کہا، یقیناً تجھے دریافت ہو جائیگا، کہ کتنا کام تیرے بندے سے ہو سکیگا. اور اکیس نے داؤد کو کہا، پس، میں اپنے سر کي نگہباني ہمیشہ کے لیئے تجھے دونگا. ۳ اور سموایل مر چکا تھا[b]، اور سارے اِسرائیل اُس پر روئے تھے، اور اُسے اُسي کے شہر میں، جو رامہ تھا، گاڑا تھا. اور ساؤل نے اُن لوگوں کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں کو ملک سے خارج کر دیا تھا[c]. ۴ سو فلسطي جمع ہوکے آئے، اور سونیم کو[d] خیمہگاہ کي: اور ساؤل نے بھي سارے اِسرائیل کو جمع کیا، اور اُنھوں نے جلبوعہ میں[e] خیمے کھڑے کیئے. ۵ اور جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکھا، تو ہراسان ہوا[f]، اور اُس کا دل نہایت کانپا. ۶ اور جس وقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچھي، خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا[g]، نہ تو خوابوں سے[h]، اور نہ اُریم[i] سے، اور نہ نبیوں کي معرفت سے. ۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا، ایسي عورت کو، جس کا یار دیو ہو، میرے لیئے تلاش کرو، تاکہ میں اُس پاس جاؤں، اور اُس سے پوچھوں. سو اُس کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکھ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۵٦ کے قریب

عین‌دور کے بیچ ایک عورت ہي، جسکا یار دیو ہي. ۸ سو ساؤل نے اپنا بھیکھ بدل کے دوسري پوشاک پہني، اور گیا، اور دو مرد اُسکے ساتھ ہوئے: اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا، اور اُسے کہا، مہرباني کرکے میرے لیئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجیئے[k]، اور اُسکو جسکا نام تجھہ سے میں کہونگا، میرے لیئے چڑھائیے. ۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا، دیکھ، تو جانتا ہي، کہ ساؤل نے کیا کیا، کہ اُسنے اُن کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں کو، ملک سے کاٹ ڈالا[l]: پس، تو کیوں میري جان پر پھندا مارتا ہي، کہ مجھے مروا ڈالے؟ ۱۰ تب ساؤل نے خداوند کي قسم کھاکے کہا، کہ خداوند کي حیات کي قسم، کہ اُس بات کے لیئے تجھے کوئي سزا دي نہ جائیگي. ۱۱ تب وہ عورت بولي، میں کس کو تیرے لیئے چڑھاؤں؟ وہ بولا، سموایل کو میرے لیئے چڑھا. ۱۲ اور جس وقت اُس عورت نے سموایل کو دیکھا، تب بلند آواز سے چلّائي: اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا، تو نے مجھ سے کیوں دغا کي؟ کیونکہ تو تو ساؤل ہي. ۱۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، ہراسان مت ہو: تو نے کیا دیکھا ہي؟ اُس عورت نے ساؤل کو کہا، کہ میں معبودوں کو دیکھتي ہوں، کہ زمین سے چڑھتے ہیں. ۱۴ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اُس کي شکل بتا. وہ بولي کہ ایک بوڑھا آدمي اُوپر آتا ہي، اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہي[m]. تب ساؤل نے دریافت کیا، کہ وہ سموایل ہي، اور اُس نے منہ کے بھل گرکے زمین پر سجدہ کیا. ۱۵ تب سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے کیوں مجھے بےچین کیا، کہ مجھے چڑھایا؟ اور ساؤل بولا، کہ میں بڑے رنج میں ہوں[n]، کہ فلسطي مجھ سے لڑتے ہیں، اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہي[o]، اور کچھ جواب نہیں دیتا ہي، نہ تو

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

نبیوں کي معرفت سے، اور نہ خوابوں سے[a]: اِس لیئے میں نے تجھے بلایا، تاکہ تو مجھے بتلاوے۔ کہ میں کیا کروں؟ ۱۶ سو سموایل نے کہا، پس، تو مجھ سے کس لیئے پوچھتا ھی، جس حال کہ خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ھی، اور تیرا دشمن بنا ھی؟ ۱۷ اور خداوند نے تو || اپني طرف سے ایسا ھي کیا، جو اُس نے میري معرفت سے کہا[b]، کہ خداوند نے تیرے ھاتھ سے سلطنت چاک کر لي ھی، اور تیرے پڑوسي کو، جو داؤد ھی، عنایت کي ھی: ۱۸ اِس لیئے کہ تو خداوند کي آواز کو نہ سنتا تھا، اور تو نے عمالیق سے اُس کے قہر شدید کے موافق کام نہ کیا[c]: اِسي سبب سے خداوند نے آج کے دن تجھ سے یہہ کچھ کیا۔ ۱۹ سوا اِس کے خداوند اِسرایل کو تجھ سمیت فلسطیوں کے ھاتھ میں کر دیگا، اور کل تو اور تیرے بیٹے مجھ پاس ھونگے: اور خداوند اِسرایلي لشکر کو بھي فلسطیوں کے قابو میں کر دیگا۔ ۲۰ تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا ھوکے گرا، اور سموایل کي باتوں سے اُس نے بڑا ہول کھایا: اور اُس میں کچھ قوت باقي نہ رھي، اِس لیئے کہ اُس نے دن بھر اور رات بھر روٹي نہ کھائي تھي۔

۲۱ تب وہ عورت ساؤل پاس آئي، اور دیکھا، کہ وہ بے نہایت گھبرا گیا ھی: سو اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھ، تیري لونڈي نے تیري آواز سني، اور میں نے اپني جان اپني ہتھیلي پر رکھي[d]، اور جو باتیں تو نے مجھ سے کہي تھیں اُن کو مانا ھی: ۲۲ سو اب میں تجھ سے منت کرتي، کہ تو اپني لونڈي کي بات سن، اور پروانگي دے، کہ میں ایک ٹکڑا روٹي تیرے حضور لاؤں: تو اُسے کہا، تاکہ تجھے جس وقت کہ تو اپني راہ چلا جاے قوت ھو۔ ۲۳ پر اُس نے نہ مانا، اور کہا، میں نہیں کھانے کا۔ پر اُس کے

[a] ۷ آیت
|| یا، تجھہ سے
[b] ۱ سمو ۲۸: ۱۰
[c] ۱ سمو ۱۵: ۱۰۔ ۱ سلا ۲۰: ۴۲۔ ۱ توا ۱۰: ۱۳۔ یرم ۴۸: ۱۰
[d] قاض ۱۲: ۳۔ ۱ سمو ۱۹: ۵۔ ایوب ۱۳: ۱۴

ملازموں نے اُس عورت کے ساتھ ھوکے اُس پر تقاضا کیا: تب اُس نے اُن کا کہا مانا، کہ زمین پر سے اُٹھا، اور پلنگ پر بیٹھا۔ ۲۴ اور اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا: سو اُس نے اُسے جلدي ذبح کیا، اور آٹا لیکے گوندھا، اور فطیري روٹیاں پکائیں: ۲۵ اور ساؤل اور اُس کے ملازموں کے حضور لائي: اور اُنہوں نے کھایا۔ تب وے اُٹھے، اور اُسي رات وھاں سے چلے گئے۔

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد فلسطیوں کي فوج میں شامل ھونا ھی۔ ۳ اُن کے اُمرا اُسکي شراکت کو نا منظور کرتے۔ ۶ اکیس اُسکي وفاداري کي تعریف کرکے اُسے رخصت کر دیتا۔

سو فلسطیوں کے سب لشکر افیق[a] میں اِکٹھے آئے تھے[b]: اور اِسرایلي ایک چشمے کے نزدیک، جو یزرعیل میں ھی، خیمہ‌زن ھوئے۔ ۲ اور فلسطیوں کے اُمرا سیکڑوں اور ھزاروں کے ساتھ آگے آگے جاتے تھے: پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ[c] پیچھے پیچھے گذرتا تھا۔ ۳ تب فلسطي امیروں نے کہا، اِن عبرانیوں کا یہاں کیا کام ھی؟ اور اکیس نے فلسطي امیروں کو کہا، کیا یہہ اِسرایل کے بادشاہ ساؤل کا چاکر داؤد نہیں ھی، جو اِتنے دنوں اور اِتنے برسوں سے[d] میرے ساتھ ھی، اور میں نے، جب سے کہ وہ مجھ پاس آیا ھی آج کے دن تک، اُس میں کچھ بدي نہیں پائي[e]؟ ۴ تب فلسطي اُمرا اُس سے ناخوش ھوئے: اور فلسطي امیروں نے اُسے کہا، کہ اِس شخص کو یہاں سے پھرا دے[f]، کہ وہ اپني جگہہ پر، جو تو نے اُسکے لیئے ٹھہرائي ھی، پھر جاے، اور ھمارے ساتھ جنگ میں شریک ھونے کو نہ چلے: تا ایسا نہ ھو، کہ جنگ کے وقت وہ ھم سے دشمني کرے[g]: کیونکہ وہ اپنے صاحب کو اپنے سے کس طرح راضي کریگا؟ کیا اِن لوگوں کے سروں سے نہیں؟ ۵ کیا یہہ وھي داؤد نہیں، جس کي بابت وے ناچتے ھوئے

[a] ۱ سمو ۴: ۱
[b] ۱ سمو ۲۸: ۱
[c] ۱ سمو ۲۸: ۱، ۲
[d] دیکھو ۱ سمو ۲۷: ۷
[e] دان ۶: ۵
[f] ۱ توا ۱۲: ۱۹
[g] جیسا طرح ہوا، دیکھو ۱ سمو ۱۴: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

گاتے تھے، کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو[h]؟ ۶ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا، اور اُسے کہا، خداوند حي کي قسم، کہ تو راست‌کار هي، اور تیري آمد و رفت[i] لشکر میں میرے ساتھ میري نظر میں بہتر: کہ میں نے جس دن سے کہ تو مجھ پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں کچھ بدي نہیں پائي[k]؛ لیکن اُمرا تجھ سے راضي نہیں۔ ۷ سو تو اب پھر، اور سلامت چلا جا، تاکہ فلسطي قطب تجھ سے ناراض نہ هوویں۔

۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا، کہ مجھ سے کیا هوا، اور تو نے، اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھ رہا آج کے دن تک، مجھ میں کیا پایا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنے کو نہ جاؤں؟ ۹ تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا، کہ یہہ مجھکو معلوم هي، اور تو میري نظر میں خدا کے فرشتے کي مانند[l] اچھا هي: لیکن فلسطي امیروں نے کہا، کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لیئے نہ جائے[m]۔ ۱۰ سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں سمیت، جو تیرے ساتھ یہاں آئے هیں، اُٹھکے في‌الفور صبح کي روشني هوتے هوتے روانہ هو۔ ۱۱ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا، تاکہ فجر کو وهاں سے چلکے فلسطیوں کے ملک کو پھر جاوے۔ اور فلسطي یزرعیل پر[n] چڑھے۔

h ۱ سمو ۱۸: ۷ اور ۲۱: ۱۱
i ۲ سمو ۳: ۲۵ ۲ سلا ۱۹: ۲۷
k ۴ آیت
l ۲ سمو ۱۴: ۱۷، ۲۰ اور ۱۹: ۲۷
m ۴ آیت
n ۲ سمو ۴: ۴

۳۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ عمالیقي صقلاج کو لوٹتے۔ ۳ داؤد خدا سے هدایت پاکر اُن کا پیچھا کرنا۔ ۱۱ ایک مصري غلام جو فاقے سے ادهموا تھا کھانا کھا کر تازہ‌دم هوتا اور عمالیقیوں کي لشکرگاہ تک اُسے لے جاتا، اور سب لوٹ پھر حاصل هوتي۔ ۲۲ داؤد حکم دیتا کہ وے جو قتال کریں اور وے جو اسباب پاس رهیں لوٹ کے برابر حصے پاویں۔ ۲۶ وہ اپنے دوستوں کے پاس هدیے بھیجتا۔

اور ایسا هوا، کہ جب داؤد اور اُس کے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے، تو عمالیقي دکھن طرف سے صقلاج پر چڑھ آئے تھے[a]، اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا، اور آگ سے پھونک دیا تھا: ۲ اور عورتوں کو، جو وهاں تھیں، گرفتار کیا: پر کسي چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا، مگر اُنھیں لے گئے اور اپني راہ لي۔

۳ سو داؤد، اور اُس کے لوگ، شہر میں داخل هوئے، اور دیکھا، کہ شہر جلا پڑا هي: اور اُن کي جوروان، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کي بیٹیاں، اسیر هو گئي هیں۔ ۴ تب داؤد اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، آوازیں بلند کیں، اور روئے، یہاں تک کہ اُن میں طاقت رونے کي نہ رهي۔ ۵ اور داؤد کي دونوں جوروان[b]، یزرعیلي اخنوعم اور ابیجیل بھي، جو آگے کرملي نابال کي جورو تھي، اسیر هو گئي تھیں۔ ۶ اور داؤد بڑے شکنجے میں تھا، کیونکہ لوگ اِس کا چرچا کرتے تھے، کہ اُس پر پتھراو کریں[c]؛ اِس لیئے کہ اُن میں سے هر ایک اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لیئے نپٹ ‖دلگیر تھا: پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کي طرف سے اپني خاطر جمعي کي[d]۔ ۷ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابي‌آتھر کاهن کو کہا، میں تیري منت کرتا هوں، کہ افود مجھ پاس لے آ[e]۔ سو ابي‌آتھر افود وهاں داؤد پاس لے آیا۔ ۸ اور داؤد نے خداوند سے صلاح پوچھي[f]، اور کہا، کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں، کہ نہیں؟ میں اُنھیں جا هي لونگا، کہ نہیں؟ اُس نے جواب میں فرمایا، پیچھا کر؛ کہ تو یقیناً اُن تک پہنچیگا، اور بے شک اُن سے چھڑا لائیگا۔ ۹ سو داؤد چلا، وہ اور وے چھ سو جوان جو اُس کے ساتھ تھے، اور بسور کے نالے تک آئے، اور وے جو پیچھے چھوڑے گئے وهاں رہے۔ ۱۰ پر داؤد پیچھا کر رها وہ اور چار سو جوان: کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے[g]، کہ ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے۔

۱۱ اور اُنھوں نے میدان میں ایک مصري کو پایا؛ سو اُسے داؤد پاس لے آئے،

a دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۷ اور ۲۷: ۸
b ۱ سمو ۲۵: ۴۲، ۴۳ ۲ سمو ۲: ۲
c خر ۱۷: ۴
‖ عبراني میں، تلخ مزاج۔ قاض ۱۸: ۲۵ ۱ سمو ۱: ۱۰ ۲ سمو ۱۷: ۸ ۲ سلا ۴: ۲۷
d زبور ۴۲: ۵ اور ۵۶: ۳، ۴، ۱۱ حبق ۳: ۱۷، ۱۸
e ۱ سمو ۲۳: ۶، ۹
f ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴
g ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۵٦ کے قریب

اور اُسے روٹي دي، سو اُس نے کھائي؛ اور اُسے پاني بھي پلایا؛ ۱۲ اور اُنھوں نے انجیر کي لٹ کا ایک ٹکڑا، اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے: اور جب وہ کھا چکا، تو اُس کے دم میں دم آیا[a]؛ کیونکہ اُس نے تین رات دن سے نہ روٹي کھائي تھي، نہ پاني پیا تھا۔ ۱۳ تب داؤد نے اُس سے پوچھا، تو کون هی؟ اور تو کہاں کا هی؟ وہ جوان بولا، میں ایک مصري هوں، اور ایک عمالیقي کا نوکر هوں؛ اور میرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا، کہ تین دن هوئے کہ میں بیمار هو گیا۔ ۱۴ هم نے کریتیوں کے[b] دکھن، اور یهوداہ کے ملک پر، کالب کے[k] دکھن پر بھي چڑھائي کي تھي، اور هم نے صقلاج کو آگ سے پھونک دیا۔ ۱۵ اور داؤد نے اُسے کہا، کہ کیا تو مجھے اُس جماعت تک لے جانے سکتا هی؟ وہ بولا، مجھ سے خدا کي قسم کھاکے کہہ، کہ میں تجھے جان سے نہ مارونگا، اور نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا؛ تو میں تجھ کو اُس جماعت تک لے جاؤنگا۔

۱٦ اور جب وہ اُس کو وهاں لے گیا، تب دیکھو، کہ وے سب زمین کي سطح پر پھیلے هوئے تھے، اور اُس بہت سے مال کے سبب، جو اُنھوں نے فلسطیوں کے ملک اور یهوداہ کے ملک سے لوٹا تھا، کھاتے پیتے اور ناچتے تھے[l]۔ ۱۷ سو داؤد نے پو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے دن کي شام تک اُن کو قتل کیا: اور اُن میں سے ایک بھي نہ بچا، مگر چار سو جوان آدمي جو اُونٹوں پر چڑھکے بھاگ نکلے۔ ۱۸ اور داؤد نے سب جو کچھ کہ عمالیقي لے گئے تھے، چھڑا لیا، اور اپني دونوں جوروؤں کو بھي داؤد نے چھڑایا۔ ۱۹ اور اُن کي کوئي چیز گم نہ هوئي، خواہ چھوٹي بڑي، خواہ بیٹے بیٹیاں، خواہ لوٹ، خواہ کوئي چیز جو اپنے واسطے لي تھي: داؤد نے سب کو پھیر لیا[m]۔ ۲۰ اور داؤد نے ساري بھیڑ بکریاں، اور گاے بیل لے لیئے، اور وے اُنھیں باقي مواشي کے آگے ھانک لائے، اور کہتے تھے، کہ یہہ داؤد کا مال هی۔

۲۱ اور داؤد اُن دو سو جوانوں پاس، جو تھککے داؤد کے ساتھ جا نہ سکے تھے، اور اُن کے کہنے سے بسور کے نالے پر رہ گئے تھے، پھر آیا[n]: اور وے داؤد کے اِستقبال کو اور اُن لوگوں سے، جو اُسکے ساتھ تھے، ملنے کو نکلے: اور جب داؤد اُن لوگوں کے برابر پہنچا، تو اُسنے اُنسے خیر و عافیت پوچھي۔ ۲۲ اُس وقت سب بدذات اور بلعالي لوگوں نے[o]، اُن میں سے جو داؤد کے ساتھ گئے تھے، خطاب کرکے کہا، ازبسکہ یے همارے ساتھ نہ گئے، هم اُنکو اُس مال میں سے، جو هم نے چھڑایا هی، کوئي حصہ نہ دینگے، مگر هر ایک کو اُس کي جورو اور بیٹا بیٹي، کہ اُنھیں لیئے جاویں، اور روانہ هوں۔ ۲۳ سو داؤد بولا، اي میرے بھائیو، ایسا نہ کرنا چاهیئے اُس مال کے ساتھ جو خداوند نے هم کو دیا، کہ اُسي نے همیں بچایا، اور اُس گروہ کو، جس نے همیں لوٹا تھا، همارے هاتھ میں کر دیا۔ ۲۴ اور اِس مقدمے میں تمھاري کون سنیگا؟ وہ، جو لڑائي میں ساتھ تھا، جیسا وہ حصہ پائیگا، ویسا هي وہ، جو پڑاو پر ٹھہر رها، پائیگا: دونوں برابر حصہ پائینگے[p]۔ ۲۵ سو اُس نے اُس دن سے اِسرائیل کے لیئے یهي قانون اور آئین مقرر کیا جو آج تک هی۔

۲٦ اور جب داؤد صقلاج میں آیا، اُس نے لوٹ کے مال میں سے یهوداہ کے بزرگوں، اور اپنے دوستوں کے لیئے کچھ بھیجا، اور کہا، کہ دیکھو، خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہہ تمھارے لیئے ایک ||هدیہ هی: ۲۷ اور اُن پاس بھیجا، جو بیت ایل میں تھے، اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں[q]، اور اُن پاس جو یتیر[r] میں تھے، ۲۸ اور اُن پاس جو عراعر[s] میں تھے، اور اُن پاس جو سفموت میں، اور اُن پاس

[a] قاض ۱۵: ۱۹۔ ۱ سمو ۱۴: ۲۷
[b] ۲ سمو ۸: ۱۸۔ ۱ سلا ۱: ۳۸، ۴۴۔ حزق ۲۵: ۱٦۔ صفن ۲: ۵
[k] یشو ۱۴: ۱۳۔ اور ۱۵: ۱۳
[l] ۱ تسا ۵: ۳
[m] ۸ آیت
[n] ۱۰ آیت
[o] اِست ۱۳: ۱۳۔ قاض ۱۹: ۲۲
[p] دیکھو گن ۳۱: ۲۷۔ یشو ۲۲: ۸
|| عبراني میں، برکت۔ ۱ سمو ۲۵: ۲۷
[q] یشو ۱۹: ۸
[r] یشو ۱۵: ۴۸
[s] یشو ۱۳: ۱٦

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

جو اِستموع[t] میں تھے، ۲۹ اور اُن پاس جو رخل میں تھے، اور اُن پاس جو یرحمیایلیوں[u] کے شہروں میں، اور اُن پاس جو قینیوں[x] کے شہروں میں؛ ۳۰ اور اُن پاس جو حرمہ[y] میں تھے، اور اُن پاس جو کورعاسان میں اور اُن پاس جو عتاک میں، ۳۱ اور اُن پاس جو حبرون[z] میں تھے، اور اُن سب جگہوں میں، جہاں جہاں داؤد اور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے، بھیجا.

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل کی فوج شکست کھاکے اور اُسکے بیٹے قتل ہوئے، وہ خود اور اُس کا سلح بردار اپنی اپنی جان کو مارے. ۷ فلسطی بنی اِسرایل کے چھوڑے ہوئے شہروں میں آکے بستے. ۸ مقتولوں کی لاشوں کے اُوپر شادیانہ بجاتے. ۱۱ یبیسی جلعادی رات کو لاشیں چھوڑاتے، اور یبیس میں لاکے اُنہیں جلاتے، اور اُن کی ہڈیوں کو دفن کرتے.

اور فلسطیوں کی اِسرایل سے لڑائی ہوئی[a]، اور اِسرایلی مرد فلسطیوں کے سامھنے سے بھاگے، اور کوھستان جلبوعہ میں[b] مر گرے. ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا، اور یونتن اور ابنداب اور ملکیسوع[c]، ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا. ۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھگئی[d]، اور تیراندازوں نے اُسے پایا، اور وہ تیراندازوں کے ھاتھوں سے نہایت زخمی ھوا. ۴ تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا، اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید دے[e]، تا نہ ھووے، کہ یے نامختون[f] آویں، اور مجھے چھید لیں، اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں. پر اُس کے سلح بردار نے قبول نہ کیا، اِس لیئے کہ وہ نہایت ڈرا[g]. تب ساؤل نے تلوار لی، اور اُس پر گرا[h]. ۵ اور جب کہ اُس کے سلح بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر گیا، تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا، اور اُسکے ساتھ مر گیا. ۶ سو ساؤل، اور اُسکے تینوں بیٹے، اور اُسکا سلح بردار، اور اُس کے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مر مٹے.

۷ اور وے اِسرایلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے، اور وے جو یردن کے پار تھے، یہہ دیکھکے کہ اِسرایل کے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے، شہروں کو چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطی آئے، اور اُن میں بسے. ۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ھوا، کہ جس وقت فلسطی آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کریں، تو اُنھوں نے ساؤل اور اُس کے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا. ۹ سو اُنھوں نے اُسکا سر کاٹ لیا، اور اُس کے ھتھیار اُتارکے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُس کی منادی کراویں[i]. ۱۰ سو اُنھوں نے اُس کے ھتیاروں کو عستارات[k] کے گھر میں رکھا[l]؛ اور اُسکی لاش کو بیت‌شان[m] کی دیوار پر لگا دیا[n].

۱۱ اور جب یبیسیوں[o] نے، جو جلعاد میں تھے، سنا، کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا، ۱۲ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے[p]، اور تمام رات چلے گئے، اور بیت‌شان کی شہرپناہ پر سے اُس کی لاش اُس کے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے، اور وھاں اُن کو جلا دیا[q]. ۱۳ اور اُن کی ھڈیوں کو لیکے یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا[r]، اور سات دن تک روزہ رکھا[s].

[t] یشوع ۱۵ : ۵۰
[u] ۱ سمو ۲۷ : ۱۰
[x] قاض ۱ : ۱۶
[y] قاض ۱ : ۱۷
[z] یشوع ۱۴ : ۱۳
۲ سمو ۲ : ۱
[a] ۱ توا ۱۰ : ۱—۱۲
[b] ۱ سمو ۲۸ : ۴
[c] ۱ سمو ۱۴ : ۴۹
۱ توا ۸ : ۳۳
[d] دیکھو ۲ سمو ۱، ۶ وغیرہ
[e] دیکھو قاض ۹ : ۵۴
[f] ۱ سمو ۱۴ : ۶ اور ۱۷ : ۲۶
[g] ۲ سمو ۱ : ۱۴
[h] ۲ سمو ۱ : ۱۰
[i] ۲ سمو ۱ : ۲۰
[k] قاض ۲ : ۱۳
[l] ۱ سمو ۲۱ : ۹
[m] یشوع ۱۷ : ۱۱
قاض ۱ : ۲۷
[n] ۲ سمو ۲۱ : ۱۲
[o] ۱ سمو ۱۱ : ۱—۳، ۹، ۱۱
[p] دیکھو ۱ سمو ۱۱ : ۱—۱۱
۲ سمو ۲ : ۴—۷
[q] ۲ توا ۱۶ : ۱۴
یرم ۳۴ : ۵
عمو ۶ : ۱۰
[r] ۲ سمو ۲ : ۴، ۵ اور ۲۱ : ۱۲، ۱۳، ۱۴
[s] پید ۵۰ : ۱۰

سموایل کي دوسري کتاب

پیشتر مسیح سے ١٠٥٦

١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ ایک عمالیقي، جو هزیمت کي خبر لایا، اور اُس نے اِقرار بھي کیا کہ میں هي نے ساؤل کو جان سے مارا، قتل کیا جانا. ١٧ داؤد ساؤل اور یونتن پر ایک مرثیہ تصنیف کرکے گانا.

اور ساؤل کے مر جانے کے بعد، ایسا هوا، جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے[a] پھر نها، اور داؤد صقلاج میں دو دن رها تها؛ ٢ تب تیسرے هي دن ایسا هوا، کہ دیکھو، ایک شخص لشکرگاہ میں سے ساؤل کے پاس سے[b] پیراهن چاک کیئے هوئے، اور سر پر خاک ڈالے هوئے[c] آیا؛ اور ایسا هوا کہ جب داؤد کے پاس پهنچا تو زمین پر گرا، اور سجدہ کیا. ٣ اور داؤد نے اُسے کہا، تو کہاں سے آتا هی؟ وہ اُسے بولا، میں اِسرائیل کي لشکرگاہ سے بچ نکلا هوں. ٤ تب داؤد نے اُس سے پوچھا، کیا بات هوئي؟ مجھ سے کهیئے. اُس نے کہا، کہ لوگ جنگ‌گاہ سے بھاگے، اور بهت سے کر گئے، اور مر گئے، اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن بھي مر گیا. ٥ تب داؤد نے اُس جوان کو، جسنے اُسکو یہہ خبر دي، کہا، تو نے کیونکر جانا، کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن مرے؟ ٦ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تها کہا، کہ میں جلبوع کے کوهستان[d] میں اِتفاقاً وارد هوا، اور دیکھو، اُس دم ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کیئے هوئے تها[e]؛ اور دیکھو، کہ رتھوں اور سارتھیوں نے اُسکا نهایت پیچھا کیا: ٧ اور اُسنے اپنے پیچھے دیکھکے مجھ پر نگاہ کي، اور مجھے بلایا. میں بولا، حاضر. ٨ سو اُس نے مجھے کہا، تو کون هی؟ میں نے اُسے کہا، میں ایک عمالیقي هوں. ٩ پھر اُس نے مجھے کہا، میرے پاس کھڑا هوکے مجھے قتل کر، کہ میں بڑے عذاب میں هوں، اور اب تک میرا دم مجھ میں هی. ١٠ تب میں اُس پاس کھڑا هوا، اور اُسے قتل کیا[f]: کیونکہ مجھے یقین تها، کہ اب جو وہ گرا هي تو بچیگا نهیں؛ اور میں نے اُس کے سر کا تاج، اور کنگن، جو اُس کے بازو پر تها، لیا؛ سو میں اُنهیں اپنے خداوند پاس لایا هوں. ١١ تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا اور چاک کیا[g]، اور سارے لوگوں نے بھي جو اُسکے ساتھ تھے ایسا هي کیا؛ ١٢ اور وے روئے پیٹے، اور اُنھوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن، اور خداوند کے بندوں، اور اِسرائیل کے گھرانے کے لیئے، جو تلوار سے مارے پڑے تھے، شام تک روزہ رکھا.

١٣ پھر داؤد نے اُس جوان سے، جو یہہ خبر لایا تها، پوچھا، ارے تو کہاں کا هی؟ وہ بولا، کہ میں ایک پردیسي کا بیٹا اور ایک عمالیقي هوں. ١٤ سو داؤد نے اُسے کہا، کیا تو خداوند کے مسیح پر هاتھ بڑھانے سے[h] کہ اُس کو هلاک کرے نہ ڈرا؟ ١٥ پھر داؤد نے ایک جوان کو بلایا، اور کہا، نزدیک جا، اور اُس پر حملہ کر[k]. سو اُس نے اُسے ایسا مارا، کہ وہ مر گیا. ١٦ اور داؤد نے اُسے کہا، تیرا خون تیرے هي سر پر هو[l]، کہ تو هي نے اپنے منہہ سے آپ پر گواهي دي[m]، اور کہا، کہ میں نے خداوند کے مسیح کو جان سے مارا.

١٧ اور داؤد نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن پر یہہ مرثیہ کہکے نوحہ کیا، ١٨ (اور اُس نے اُنهیں حکم دیا، کہ بني یهوداہ کو کمان کا سوز[n] سکھلاویں. دیکھو، وہ ||کتاب الیاشر[o] میں لکھا هی.) ١٩ اي اِسرائیل کے غزال، تو اپنے پہاڑوں پر مارا پڑا: هاے، بہادر کیوں گر گئے[p]! ٢٠ جات میں خبر نہ دو[q]، اسقلون کے بازاروں میں

پیشتر مسیح سے ١٠٥٦

[a] ١ سمو ٣٠: ١٧، ٢٦ [b] ٢ سمو ٤: ١٠ [c] ١ سمو ٤: ١٢ [d] ١ سمو ٣١: ١ [e] دیکھو ١ سمو ٣١: ٢، ٣، ٤ [f] قضاة ٩: ٥٤ [g] ٢ سمو ٣: ٣١ اور ١٣: ٣١ [h] ١ سمو ٢٤: ٦ اور ٢٦: ٩ زبور ١٠٥: ١٥ [k] ٢ سمو ٤: ١٠، ١٢ [l] ١ سمو ٢٦: ٩ ١ سلا ٢: ٣٢، ٣٣، ٣٧ [m] ١٠ آیت لوقا ١٩: ٢٢ [n] ١ سمو ٣١: ٣ || یا، صادق کي کتاب میں. یشوع ١٠: ١٣ [p] ٢٧ آیت [q] ١ سمو ٣١: ٩ میکہ ١: ١٠ دیکھو قاد ١٦: ٢٣

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

منادي مت کرو؛ نہ ہو کہ فلسطيوں کي بيٹياں خوش ہوں، نہ ہو کہ نا مختونوں کي بيٹياں شاديانہ بجائيں. ۲۱ اي جلبوع کے پہاڑو، تم پر اوس نہ پڑے، تم پر مينھہ نہ برسے، اور نہ تمہارے کھيتوں ميں ہديہ کي چيزيں ہوں؛ کيونکہ وہاں بہادروں کي سپر پھينکي گئي، سپر ساؤل کي، گويا کہ اُس پر تيل نہ ملا گيا تھا. ۲۲ مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کي چربي سے يونتن کي کمان کبھي ٹل نہ گئي، اور ساؤل کي تلوار خالي نہ لوٹتي. ۲۳ ساؤل اور يونتن اپنے جيتے جي عزيز اور دل پسند تھے، اور وے اپني موت ميں بھي جدا نہ ہوئے؛ وے عقابوں سے زيادہ تيز پر تھے، اور وے شيروں سے زيادہ قوي تھے. ۲۴ اي اِسرائيل کي بيٹيو، ساؤل پر روؤ، جس نے تمہيں ارغواني لباس اور اَوْر نفيس چيزيں پہنائيں، جس نے تمہاري پوشاک کو سونے کے زيوروں سے زينت بخشي. ۲۵ ہاے، وے بہادر کيوں لڑائي کے درميان گر گئے؟ اي يونتن، تو اپنے اُونچے مکانوں ميں مارا پڑا. ۲۶ مجھہ پر تيرے ليئے، اي ميرے بھائي يونتن، بڑا دکھہ پڑا؟ تو مجھے نہايت دل پسند تھا؛ مجھے تيري محبت عجيب تھي، بلکہ عورتوں کي محبت سے بھي زيادہ. ۲۷ ہاے، وے بہادر کيوں گر گئے، اور جنگ کے ہتھيار نابود ہو گئے!

۲ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد خدا کي ہدايت سے اپني فوج ليکے حبرون کو جاتا اور وہاں يہوداہ کا بادشاہ مقرر ہوتا. ۵ جلعاد کے يبيسيوں کي تعريف کرنا کہ اُنھوں نے ساؤل کي لاش کي تعظيم کي ہي. ۸ ابنير اِشبوست کو اِسرائيل کا بادشاہ مقرر کرتا. ۱۲ ابنير اور يوآب کے بارہ بارہ جوانوں کا مقابلہ ہوتا اور سب کھيت آتے. ۱۸ عساہيل قتل ہوتا. ۲۵ ابنير کي عرض سے يوآب نرسنگا پھونکتا کہ سب مت جاؤ. عساہيل کا دفن ہونا.

اور بعد اُس کے ايسا ہوا، کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا، اور کہا، کہ ميں يہوداہ کي بستيوں ميں سے کسي ميں چڑھہ جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمايا، چڑھہ جا. تب داؤد نے کہا، کدھر جاؤں؟ اُسنے فرمايا، حبرون کو. ۲ سو داؤد وہاں چڑھہ گيا، اور اُسکے ساتھہ اُسکي دونوں جورواں بھي، يزرعيلي اخنوعم اور کرملي نابال کي جورو ابيجيل، تھيں. ۳ اور اُسکے لوگوں کو جو اُس کے ساتھہ تھے، ہر ايک شخص کو، اُس کے گھرانے سميت داؤد اُوپر لايا؛ سو وے حبرون کي بستيوں ميں آ بسے. ۴ تب يہوداہ کے لوگ آئے، اور وہاں اُنھوں نے داؤد پر تيل ملا، تاکہ وہ يہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو. اور اُنھوں نے داؤد کو خبر دي، اور کہا، کہ يبيس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تھا.

۵ سو داؤد نے يبيس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھيجے، اور اُنسے کہا، کہ خداوند کي طرف سے تم مبارک ہو، اِس ليئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اِتنا اِحسان کيا، اور اُسے دفن کيا. ۶ اب خداوند تمہارے ساتھہ رحمت اور سچائي عمل ميں لائے: اور ميں بھي تم سے اُس نيکي کا بدلا کرونگا، اِس ليئے کہ تم نے يہہ کام کيا. ۷ سو اب تمہارے بازو قوي ہوويں، اور مردانگي کرو، کہ تمہارا خداوند ساؤل مر گيا، اور يہوداہ کے گھرانے نے مجھہ پر تيل ملا، کہ ميں اُن کا بادشاہ ہوؤں.

۸ ليکن نير کے بيٹے ابنير نے، جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا، ساؤل کے بيٹے ||اِشبوست کو ليا، اور اُسے محنيم ميں پہنچايا؛ ۹ اور اُسے جلعاد، اور آشريوں، اور يزرعيل، اور اِفرائيم، اور بنيامين، اور تمام اِسرائيل کا بادشاہ کيا. ۱۰ اور ساؤل کے بيٹے اِشبوست کي عمر چاليس برس کي تھي، جس وقت کہ اِسرائيل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے دو برس بادشاہت کي. ليکن يہوداہ کے گھرانے نے داؤد کي پيروي کي. ۱۱ اور وہ عرصہ، جس ميں داؤد نے حبرون ميں بني يہوداہ پر حکومت کي، سات برس چھہ مہينے کا تھا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب — ۱۰۵۵ کے قریب — ۱۰۵۵

|| یا، اِشبعل.

پيشتر مسيح سے ١٠٥٣ کے قريب

١٢ پھر نير کا بيٹا ابنير، اور ساؤل کے بيٹے اِشبوست کے خادم محنيم سے روانه هوکے جبعون[a] ميں آئے. ١٣ اور ضروياه کا بيٹا يواب اور داؤد کے ملازم نکلے، اور جبعون کے کنڈ[b] پر اُن سے ملے، اور دونوں بيٹھے، ايک تو کنڈ کي اِس طرف اور دوسرا کنڈ کي اُس طرف. ١٤ تب ابنير نے يواب کو کہا، که جوانوں کو پروانگي ديجيئے، که اُٹھيں اور همارے سامهنے کهيليں. سو يواب بولا، خير اُنهيں اُٹهنے دو. ١٥ تب ساؤل کے بيٹے اِشبوست کي طرف سے بنيامين کے باره جوان اُٹھے، اور اُس پار گئے، اور داؤد کے خادموں کي طرف سے بهي باره جوان نکلے. ١٦ سو اُن ميں سے ايک ايک نے اپنے اپنے مخالف کا سر پکڑا، اور اپني تلوار اپنے مخالف کے پهلو ميں گودي، سو وے ايک ساتھ گر گئے: اِس لیئے وه جگهه ||خلقت حصوريم کهلائي، جو جبعون ميں هي. ١٧ اور اُس روز بڑي سخت لڑائي هوئي: اور ابنير نے اور اِسرايل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں کے سامهنے شکست پائي.

١٨ اور وهاں ضروياه کے تين بيٹے[c] يواب، اور ابي‌شي، اور عساهيل، حاضر تھے، اور عساهيل جنگلي هرن[d] کي مانند سبک‌پا[e] تها. ١٩ اور عساهيل نے ابنير کا پيچها کيا، اور وه جاتے وقت ابنير کا پيچها کرنے سے دهنے يا بائيں هاتھ نه مڑا. ٢٠ تب ابنير نے اپنے پيچهے نظر کرکے اُسے کہا، تو هي عساهيل هي؟ وه بولا، هاں. ٢١ اور ابنير نے اُسے کہا، اپني دهني يا بائيں سمت کو مڑ، اور جوانوں ميں سے کسي ايک کو پکڑ، اور اُس کے هتهيار لوٹ لے. پر عساهيل نے نه چاها، که اُسکا پيچها کرنے سے کسي اور کي طرف مڑے. ٢٢ اور ابنير نے عساهيل کو پهر کہا، که ميرا پيچها کرنے سے باز ره: کس لیئے ميں تجهے زمين پر مارکے ڈال دوں؟ اُس حالت ميں کيونکر تيرے بهائي يواب کو منهه دکهلاؤنگا؟

٢٣ ليکن اُس نے کسي طرف مڑنے سے اِنکار کيا: تب ابنير نے اُلٹے بهالے کے سرے سے اُسکي پانچويں پسلي[f] کے نيچے ميں اُسے مارا، ايسا که وه اُسکے پيٹھ پر پار هو گيا: سو وه[x] وهاں گرا، اور اُسي جگهه مر گيا: اور ايسا هوا، که جو کوئي اُس جگهه، جهاں عساهيل مرا پڑا تها، پهنچتا تها، تو وهيں کهڑا ره جاتا تها. ٢٤ يواب اور ابي‌شي بهي ابنير کے پيچهے دوڑ پڑے، اور جب وے کوه امه تک، جو دشت جبعون کے رستے ميں جياح کے مقابل هي، پهنچے، تو سورج ڈوبا.

٢٥ اور بني بنيامين ابنير کي پيروي کرکے اِکٹهے هوئے، اور ايک فوج بنے، اور ايک پهاڑ کي چوٹي پر کهڑے هوئے. ٢٦ تب ابنير نے يواب کو پکارکے کہا، کيا تلوار ابد تک هلاک کرتي رهيگي؟ کيا تو نهيں جانتا، که اُس کا انجام کڑواهٹ هوگا؟ اور کب تک تو لوگوں کو اپنے اپنے بهائيوں کا پيچها کرنے سے نه روکيگا؟

٢٧ تب يواب نے کہا، خدا حي کي قسم، اگر تو وه بات نه کهتا[z]، تو لوگوں ميں سے هر ايک اپنے بهائي کا پيچها چهوڑکے صبحي سے پهر گيا هوتا. ٢٨ پهر يواب نے نرسنگا پهونکا، اور سب لوگ ٹهہر گئے، اور اِسرايل کے پيچهے پهر نه گئے، اور لڑائي بهي پهر نه کي. ٢٩ اور ابنير اور اُس کے لوگ اُس ساري رات ميدان ميں چلے گئے، اور يردن کے پار هوئے، اور سارے بترون سے گذر گئے، اور محنيم ميں پهر آ پهنچے. ٣٠ اور يواب ابنير کا پيچها کرنے سے باز رها، اور اُس نے جو ساري فوج کو جمع کيا، تو داؤد کے ملازموں ميں سے عساهيل کے سوا اُنيس آدميوں کو نه پايا. ٣١ پر داؤد کے ملازموں نے بنيامين ميں سے اور ابنير کے ملازموں ميں سے لوگوں کو ايسا مارا، که تين سو ساٹھ جوان مر گئے.

٣٢ سو اُنهوں نے عساهيل کو اُٹهايا،

[a] يشو ١٨: ٢٥
[b] يره ٤١: ١٢
|| يعني، پهلوانوں کا کهيت.
[c] ١ توا ٢: ١٦
[d] زبور ١٨: ٣٣ غزل ٢: ١٧
[e] ور ٨: ١٤
[f] ١ توا ١٢: ٨
[x] ٢ سمو ٣: ٢٧ اور ٤: ٦ اور ٢٠: ١٠
[z] ١٤ آيت امثا ١٧: ١٤

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

اور اُسکے باپ کي قبر میں، جو بیت‌لحم میں هی، گاڑا. اوریواب اور اُس کے سب لوگ تمام رات چلے گئے، اور پَو پھٹتے ہوئے حبرون میں داخل ہوئے.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جنگ رہتے رہتے داؤد اور بھي زور پکڑتا جانا. ۲ حبرون میں اُسکے چھہ بیٹے پیدا ہوئے. ۶ ابنیر اِشبوست سے بیزار ہوکے، ۱۲ اُسکي نوکري چھوڑ دیتا اور داؤد کي طرفداري کرتا. ۱۳ داؤد اُسکي درخواست ایک شرط پر منظور کرتا کہ داؤد کي جورو میکل کو اپنے ساتھہ لے آوے. ۱۷ ابنیر اِسرائیلیون سے ہم سخن ہوکے داؤد کے پاس جانا؛ وہ اُسکي ضیافت کرکے پھر اُسے رخصت کردیتا. ۲۲ یواب جنگ سے لوٹتا، اور سب حال سنکے بادشاہ سے ناخوش ہونا. اور ابنیر کو قتل کرنا. ۲۸ داؤد یواب پر لعنت کرنا. ۳۱ اور ابنیر کے اُوپر نوحہ کرنا.

الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ ہوتي رہي: پر داؤد روز بروز زور پکڑتا گیا، اور ساؤل کا خاندان عاجز ہوتا گیا.

۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا ہوئے[a]: سو اُس کے پلوٹھے بیٹے کا نام، جو یزرعیلي اخنوعم[b] کے پیٹ سے تھا، امنون تھا. ۳ اور دوسرے کا نام، جو کرملي نبال کي جورو ابي جیل کے پیٹ سے ہوا، کلیاب تھا: اور تیسرے کا، جو جسور[c] کے بادشاہ تلمي کي بیٹي معکہ کے پیٹ سے تھا، ابسلوم تھا. ۴ اور چوتھے کا ادونیاہ بن حجیت[d]: اور پانچویں کا سفطیاہ بن ابیطال؛ ۵ اور چھٹا یترعام تھا؛ وہ عجلاہ کے پیٹ سے پیدا ہوا، جو داؤد کي جورو تھي. یے داؤد کو حبرون میں پیدا ہوئے.

۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں لڑائي ہو رہي، تو ایسا ہوا، کہ ابنیر نے ساؤل کے گھرانے کي تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا. ۷ اور ساؤل کي ایک لونڈي تھي، ایاہ کي بیٹي جسکا نام رصفاہ[e] تھا، سو اِشبوست نے ابنیر کو کہا، تو کیوں میرے باپ کي لونڈي کے پاس اندر گیا[f]؟ ۸ سو ابنیر اِشبوست کي اِس بات کے سبب بہت غصہ ہوا، اور بولا، کیا میں کتے کا سر[g] ہوں، کہ یہوداہ کا سامھنا کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے پر، اور اُس کے بھائیوں اور اُسکے دوستوں پر مہربانی کرتا ہوں، اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا، کہ تو آج اِس عورت کي بابت مجھہ پر عیب لگاتا هی؟ ۹ خداوند ابنیر سے ایسا ہي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے[h]، اگر میں، جس طرح خداوند نے داؤد سے قسم کي هی[i]، اُسي طرح اُس کے ساتھہ سلوک نہ کروں. ۱۰ تاکہ سلطنت کو ساؤل کے گھرانے سے جدا کر دوں، اور داؤد کے تخت کو اِسرائیل پر، اور یہوداہ پر، دان سے لیکے بیرسبع تک[k]، قائم کروں. ۱۱ تب وہ ابنیر کے سامھنے پھر کچھہ جواب دے نہ سکا، اِس لیئے کہ اُس سے ڈرتا تھا.

۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچي بھیجے، اور کہا، کہ ملک کس کا هی؟ تو میرے ساتھہ اپنا عہد کر، اور دیکھہ کہ میرا ہاتھہ تیرے ساتھہ ہوگا، تاکہ سارے اِسرائیل کو تیري طرف متوجہ کر دوں.

۱۳ سو وہ بولا، خیر، میں تیرے ساتھہ عہد کرونگا؛ پر تجھہ سے ایک بات کا طالب ہوں، اور وہ یہہ هی، کہ تو میرا منھہ نہ دیکھے[l]، سوا اِس شرط کے، کہ جس وقت تو میرا منھہ دیکھنے کو آوے، تو ساؤل کي بیٹي میکل[m] کو اپنے ساتھہ لاوے. ۱۴ اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو قاصدوں کي معرفت کہلا بھیجا، کہ میري جورو میکل کو، جسے میں نے فلسطیوں کي سو کھلڑیاں دیکے[n] بیاہا، میرے حوالے کر. ۱۵ سو اِشبوست نے لوگ بھیجے، اور اُس عورت کو اُس کے شوہر لایس کے بیٹے فلطي ایل سے[o] چھنوایا. ۱۶ اور اُسکا شوہر اُس عورت کے ساتھہ اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم[p] تک روتا ہوا چلا آیا. تب ابنیر نے اُس سے کہا، کہ چل، پھر جا. اور وہ پھر گیا.

۱۷ اور ابنیر نے اِسرائیلي بزرگوں سے بات چیت کرکے کہا، تم تو پیشتر ہي چاہتے تھے، کہ داؤد تمہارے اُوپر بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

[a] ۱ توا ۳: ۱ ...
[b] ۱ سمو ۲۵: ۴۳
[c] یا، دانیل. ۱ توا ۳: ۱. ۱ سمو ۲۷: ۸. ۲ سمو ۱۳: ۳۷
[d] ۱ سلا ۱: ۵
[e] ۲ سمو ۲۱: ۸
[f] ۲ سمو ۱۶: ۲۱
[g] اِستثنا ۲۳: ۱۸. ۱ سمو ۲۴: ۱۴. ۲ سمو ۹: ۸ اور ۱۶: ۹
[h] روت ۱: ۱۷. ۱ سلا ۱۹: ۲
[i] ۱ سمو ۱۵: ۲۸ اور ۱۶: ۱، ۱۲ اور ۲۸: ۱۷. ۱ توا ۱۲: ۲۳
[k] قاض ۲۰: ۱. ۲ سمو ۱۷: ۱۱. ۱ سلا ۴: ۲۵
۱۰۴۸
[l] پیدایش ۴۳: ۳
[m] ۱ سمو ۱۸: ۲۰
[n] ۱ سمو ۱۸: ۲۵، ۲۷
[o] ۱ سمو ۲۵: ۴۴، فلطي. ۲ سمو ۱۶: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

هو: ۱۸ پس، اب عمل میں لاؤ: کیونکه
خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا هی[a]،
که میں اپنے بندے داؤد کي معرفت سے
اپنے لوگ اِسرائیل کو فلسطیوں کے هاتهه
سے، اور اُن کے سب دشمنوں کے هاتهه سے
رهائي دونگا۔ ۱۹ اور ابنیر نے بنیامین
کے[b] کانوں میں بهي بات ڈالي: اور پهر
ابنیر حبرون کو گیا، تاکه سب، جو
کچهه که اِسرائیل کي نظر میں اچها تها،
اور جو بنیامین کے سارے گهرانے کي نگاه
میں خوب تها، سو داؤد کے کانوں میں
کهے۔ ۲۰ سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس
آیا، اور بیس جوان اُس کے ساتهه تهے۔
تب داؤد نے ابنیر کي اور اُن لوگوں کي
جو اُسکے ساتهه تهے ضیافت کي۔ ۲۱ اور
ابنیر نے داؤد سے کها، اب میں اُٹهکے
جاؤنگا، اور سارے اِسرائیل کو اپنے خداوند
بادشاه کے پاس اِکٹهے کرونگا[c]، تاکه وے تجهه
سے عهد کریں، اور تو اپنے خاطرخواه[d] اُن
سب پر سلطنت کرے۔ سو داؤد نے ابنیر
کو رخصت کیا: اور وه سلامت چلا گیا۔
۲۲ اور، دیکهو، که اُس وقت داؤد کے
لوگ اور یواب کسي لشکر کا پیچها کرکے، اور
لوٹ کا بهت سا مال اپنے ساتهه لیکے، آیا:
اور اُس وقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس
نه تها: کیونکه اُس نے اُسے رخصت کیا
تها، اور وه سلامت چلا گیا تها۔ ۲۳ اور
جب یواب اور لشکر کے سب لوگ،
جو اُس کے ساتهه تهے، پهنچے، تو اُنهوں نے
یواب سے کها، که نیر کا بیٹا ابنیر بادشاه
پاس آیا تها، اور اُسنے اُسے رخصت کردیا،
اور وه سلامت چلا گیا۔ ۲۴ سو یواب
بادشاه پاس آیا، اور بولا، یهه تو نے کیا کیا؟
دیکهو که ابنیر تجهه پاس آیا: پس تو نے اُسے
کیوں رخصت کر دیا، که وه چل نکلا؟
۲۵ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا هی،
که وه تجهه پاس آیا تها، که تجهه سے دغا
کرے، اور تیري آمد و رفت[e] دریافت
کرے، اور سب جو کچهه که تو کرتا هی

[a] ۱۹ آیت [b] ۱ تواریخ ۱۲: ۲۹ [c] ۱۰، ۱۲ آیتیں [d] ۱ سلا ۱۱: ۳۷ [e] ۱ سمو ۲۹: ۶؛ یسعیاه ۳۷: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

پهچانے۔ ۲۶ اور پهر جب یواب داؤد
پاس سے نکل آیا، تو اُسنے ابنیر کے پیچهے
قاصد بهیجے، اور وے اُس کو سیره کے کوئے
سے پهیر لائے: پر یهه داؤد کو معلوم نه تها۔
۲۷ سو جب ابنیر حبرون میں پهر آیا،
تو یواب نے اُسے دروازے کے کونے میں
ایک کنارے کیا، تاکه اُسکے ساتهه چپکے سے
بات کرے: اور وهاں اُسکي پانچویں پسلي
کے تلے[a] ایسا مارا[b]، که وه مر گیا: یهه اُسکے
بهائي عساهیل کے لهو کے بدلے میں[c] هوا۔
۲۸ اور بعد اُس کے جب که داؤد نے
سنا، وه بولا، که میں اپني سلطنت سمیت
خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون
کي بابت بےگناه هوں: ۲۹ وه یواب کے
سر اور اُسکے باپ کے سارے گهرانے پر رهے[d]،
اور یواب کے گهرانے میں ایسا شخص،
جس کا جریان هو، یا جو کوڑهي هو،
یا لکڑي پکڑکے چلے، یا جو تیغ پر گرے،
یا جو بے معاش هو، کدهي اُس سے جدا
نه هووے[e]۔ ۳۰ سو یواب اور اُس کے
بهائي ابیشی نے ابنیر کو مار لیا: اِس
لیئے که، اُس نے اُن کے بهائي عساهیل کو
جبعون کے بیچ لڑائي میں قتل کیا تها[f]۔
۳۱ اور داؤد نے یواب کو اور سب لوگوں
کو جو اُسکے ساتهه تهے، فرمایا، که اپنے
کپڑے پهاڑو[g]، اور ٹاٹ پهنو، اور ابنیر کے
آگے چلکے روؤ[h]، اور داؤد بادشاه آپ جنازے
کے پیچهے پیچهے چلا۔ ۳۲ اور اُنهوں نے
ابنیر کو حبرون میں گاڑا: اور بادشاه نے اپني
آواز بلند کي، اور ابنیر کے گور پر رویا:
اور سب لوگ بهي روئے۔ ۳۳ اور بادشاه
نے ابنیر پر یوں نوحه کیا، اور کها، ای
ابنیر، کیا تو مرا هی، جس طرح سے
احمق مرتا هی؟ ۳۴ تیرے هاتهه بندهے
نه تهے: تیرے پانووں میں بیڑیاں نهیں
لگي تهیں: بلکه تو یوں پڑا هی، جس
طرح کوئي شریروں کے آگے پڑتا هی۔
تب اُس پر سب کے سب لوگ دوباره
روئے۔ ۳۵ اور جس وقت سب لوگ

[a] ۲ سمو ۲: ۲۳ [b] ۱ سلا ۲: ۵ [c] ۲ سمو ۲: ۲۳ [d] ۱ سلا ۲: ۳۲، ۳۳ [e] احبار ۱۵: ۲ [f] ۲ سمو ۲: ۲۳ [g] یشوع ۷: ۶؛ ۲ سمو ۱: ۲، ۱۱ [h] پیدایش ۳۷: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

وهاں سے آئے، اور چاها که داؤد کو کچهه کهلاویں[c]، اور هنوز دن باقي تها، تو داؤد نے قسم کهائي، اور کها، اگر میں آفتاب کے غروب هونے سے پیشتر روٹي[d]، یا اور کچهه چکهوں، تو خدا مجهه سے ایسا هي کرے، بلکه اُس سے زیاده کرے[e]۔ ۳۶ اور سب لوگوں نے اِس پر ملاحظه کیا، اور یهه اُنکي نگاه میں اچها تها؛ اِس لیئے که جو کچهه بادشاه نے کیا، سو سارے لوگوں کي خوشنودي کا باعث هوا۔ ۳۷ اور سب لوگوں نے، اور تمام اِسرائیل نے اُس دن یقین کر جانا، که نیر کا بیٹا ابنیر بادشاه کي مرضي سے مارا نهیں گیا۔ ۳۸ اور بادشاه نے اپنے ملازموں کو فرمایا، کیا تم نهیں جانتے هو، که آج کے دن ایک والي، بلکه ایک بهت بڑا شخص اسرائیل کے درمیان گر گیا؟ ۳۹ اور میں آج کے دن، عاجز هوں، اگرچه ممسوح بادشاه هوں: اور یے لوگ، بني ضروياه، مجهه پر زبردست هیں[f]؛ پر خداوند بدکار کو اُس کي بدي کا پورا بدلا دیگا[g]۔

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرائیل ابنیر کي موت کے سبب گهبرا جاتے۔ ۲ بعنه اور ریکاب اِشبوست کا سر کاٹکے اُسے حبرون کو لے جاتے۔ ۹ داؤد دونوں کو قتل کرتا، اور حکم دیتا، که اِشبوست کا سر دفن هو۔

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سنا، که ابنیر حبرون میں مر گیا، تو اُس کے هاتهوں کا زور جاتا رها[a]، اور سارے اِسرائیلي گهبرائے[b]۔ ۲ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمي تهے، جو فوجوں کے سردار تهے، ایک کا نام بعنه اور دوسرے کا نام ریکاب تها: یے دونوں بني بنیامین میں بیروتي رمون کے بیٹے تهے؛ که بیروت[c] بهي بنیامین میں گنا جاتا تها: ۳ اور بیروتي جتیم[d] کو بهاگ گئے تهے: چنانچه آج کے دن تک وے وهیں رهتے هیں۔ ۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تها[e]۔ سو وه، جب که ساؤل اور یونتن کي خبر یزرعیل سے[f] پهنچي، تو پانچ برس کا تها، سو اُس کي دائي اُسے لیکے بهاگ گئي تهي، اور اُسنے جو بهاگنے میں جلدي کي، تو ایسا هوا، که وه گر پڑا، اور لنگڑا هو گیا۔ اور اُسکا نام ||مفیبوست تها۔ ۵ اور رمون بیروتي کے بیٹے ریکاب اور بعنه آئے، اور دن چڑهتے وقت اِشبوست کے گهر میں داخل هوئے، اور وه دو پهر کو اپنے بستر پر لیٹتا تها۔ ۶ سو وے وهاں جاکے گهر کے اندر گیهوں لینے کے بهانے سے گهسکے اور اُس کي پانچویں پسلي کے تلے[g] اُسے مارا، اور ریکاب اور اُس کا بهائي بعنه بهاگ گئے۔ ۷ کیونکه جب وے گهر کے درمیان پهنچے، تو وه اپني خوابگاه میں بستر پر سوتا تها: سو اُنهوں نے اُسے مارا، اور قتل کیا، اور اُس کا سر کاٹا، اور اُس کا سر لے لیا، اور تمام رات میدان کي راه بهاگے چلے گئے۔ ۸ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے، اور بادشاه کو کها، که یهه ساؤل تیرے دشمن جو تیري جان کا طالب تها[h]؛ اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر هي: سو خداوند نے آج کے دن میرے خداوند بادشاه کا اِنتقام ساؤل اور اُس کي نسل سے لیا۔

۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُس کے بهائي بعنه کو، جو بیروتي رمون کے بیٹے تهے، جواب دیا، اور اُنهیں کها، که زنده خداوند کي قسم که جس نے میري روح کو هر ایک غم سے رهائي دي[i]: ۱۰ جب ایک شخص نے مجهه کو کها، که دیکهه، ساؤل مر گیا؛ اور سمجها، که مجهه کو خوشخبري دیتا هي، تو میں نے اُسے پکڑا، اور صقلاج میں اُسے قتل کیا[k]؛ یهي جزا میں نے اُس کو اُس کي خبر کے بدلے دي۔ ۱۱ پس کتني زیاده چاهیئے که دي جاوے، جب شریروں نے ایک راستکار اِنسان کو، اُس کے گهر هي میں اُس کے بستر پر قتل کیا هو؟ تو کیا میں اب اُسکا اِنتقام تمهارے هاتهه سے نه لونگا[l]، اور تمهیں زمین پر سے نابود نه کرونگا؟ ۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا، اور اُنهوں نے اُنکو قتل کیا[m]، اور اُن کے هاتهه

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

اور پانوں کاٹ ڈالے، اور اُنھیں حبرون کي باولي پر لٹکا دیا۔ اور اِشبوست کے سر کو اُنھوں نے لیکے حبرون کے بیچ ابنیر کي قبر میں" گاڑ دیا۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سارے فرقے حبرون کو آئے، کہ داؤد کو تمام اِسرائیل کا بادشاہ مقرر کریں۔ ۴ داؤد کي عمر۔ ۶ وہ صیہون کي گڑھي یبوسیوں کے ہاتھ سے لیکے اُس میں رہتا۔ ۱۱ حیرام داؤد کے پاس پیغام بھیجتا۔ ۱۳ یروسلم میں داؤد کے تیرہ بیٹے پیدا ہوتے ۱۷ داؤد خدا کي ہدایت سے فلسطیوں کو شکست دیتا، پہلے بعل پراضیم کے مقام پر، ۲۲ اور پھر توت کے درختوں کے میدان میں۔

۱ بعد اُس کے اِسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داؤد پاس آئے[a]، اور اُسے کہا، دیکھ، ہم تیري ہڈي اور تیرے گوشت ہیں[b]۔ ۲ اور سابق زمانے میں بھي، جب کہ ساؤل ہمارا بادشاہ تھا، تو تو ہي اِسرائیل کو باہر لے جاتا اور پھر بھیتر لاتا تھا[c]؛ اور خداوند نے تجھے فرمایا ہے، کہ تو میرے اِسرائیلي لوگوں کي رعایت کریگا[d]، اور تو اِسرائیل کا سردار ہوگا۔ ۳ غرض، اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے[e]؛ اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور[f] عہد کیا[g]؛ اور اُنھوں نے داؤد کے سر پر تیل ملا، تاکہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو۔

۴ اور داؤد، جس وقت کہ سلطنت کرنے لگا، اُس وقت تیس برس کا تھا؛ اور اُس نے چالیس برس سلطنت کي[h]۔ ۵ اُسنے حبرون میں سات برس چھ مہینے[i] یہوداہ پر سلطنت کي، اور یروسلم میں سارے اِسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس۔

۶ بعد اُس کے، بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروسلم کو یبوسیوں[k] کے پاس، جو اُس زمین کے باشندے تھے، گیا[l]؛ اُنھوں نے داؤد کو کہا تھا، جب تک کہ تو اندھوں اور لنگڑوں کو لے نہ جائیگا، یہاں نہ آنے پائیگا: اور اُنھوں نے گمان کیا، کہ داؤد یہاں نہ آ سکیگا۔ ۷ لیکن داؤد نے صیہون کي گڑھي پکڑي، اور وہي داؤد کا شہر ہوا[m]۔ ۸ اور داؤد نے اُس دن کہا، کہ جو کوئي پرنالے تک پہنچے، اور یبوسیوں، اور لنگڑوں اور اندھوں کو، جو داؤد کے جاني دشمن ہیں، مارے، تو وہي لشکر کا سردار ہوگا[n]۔ اِسي لیئے یہہ مثل کہتے ہیں، کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ہونگے۔ ۹ اور داؤد گڑھي میں رہا، اور اُس نے اُس کا نام داؤد کا شہر[o] رکھا۔ اور داؤد نے مِلّو کے گرداگرد اور اُس کے اندر گھر بنائے۔ ۱۰ اور داؤد رفتہ رفتہ ترقي کرتا گیا، اور خداوند لشکروں کا خدا اُس کے ساتھ تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام نے[p] سرو کي لکڑي، اور ترھئي، اور سنگ‌تراش، ایلچیوں کے ساتھ داؤد پاس بھجوائے، اور اُنھوں نے داؤد کے لیئے محل بنایا۔ ۱۲ اور داؤد کو یقین ہوا، کہ خداوند نے مجھے بني اِسرائیل کا بادشاہ کیا، اور کہ اُس نے اُس کي سلطنت کو اِسرائیل کي خاطر بڑھایا تھا۔

۱۳ سو داؤد نے حبرون سے آکے یروسلم میں اَور حرمیں اور جوروان کیں؛ اور داؤد کے اور بیٹا بیٹي پیدا ہوئے[q]۔ ۱۴ اور اُس کے اُن بیٹوں کے نام، جو یروسلم میں اُس کو پیدا ہوئے، یے تھے[r]؛ || سموعہ، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۱۵ اور اِبحار، اور † اِلیسوع، اور نفج، اور یفیع؛ ۱۶ اور اِلیسمع، اور ‡ اِلیدع، اور اِلیفالط۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

۱۷ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنھوں نے داؤد کو مسیح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو سارے فلسطي داؤد کي تلاش میں چڑھ آئے[s]؛ اور داؤد کو خبر ہوئي، سو وہ گڑھي میں[t] اُترا۔ ۱۸ اور فلسطي آئے، اور رفائیوں کے نشیب میں[u] پھیل پڑے۔ ۱۹ تب داؤد نے خداوند سے مشورت پوچھي[v]، اور کہا، کہ میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُن کو میرے قابو میں کردیگا؟ خداوند نے داؤد

|| یا، سمعا۔ † یا، اِلسمع۔ ‡ یا، بعلیدع۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷ کے قریب

کو فرمایا، چڑھ جا، کہ میں بے شک فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا. ۲۰ سو داؤد بعل‌پراضیم میں[a] آیا، اور وہاں داؤد نے اُنھیں مارا، اور بولا، کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر، میرے سامھنے پھوٹ ڈالي، جس طرح پانیوں سے پھوٹ ہوتي ھی. اِسي لیئے اُس نے اُس مکان کا نام ||بعل‌پراضیم رکھا. ۲۱ اور اُنھوں نے اپنے بتوں کو وھیں چھوڑا: سو داؤد اور اُس کے لوگوں نے اُنھیں جلا دیا[c].

۲۲ اور فلسطي پھر چڑھے[d]، اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے. ۲۳ سو داؤد نے خداوند سے پھر صلاح پوچھي[e]. سو اُس نے کہا، تو مت چڑھ جا، پر پچھاڑي سے اُنھیں گھیر لے، اور توت کے درختوں کے مقابل ھوکے اُن پر حملہ کر. ۲۴ اور ایسا ھووے، کہ جس وقت کہ تو توت کے درختوں کي پھنگیوں کے درمیان چلنے کي سي آواز سنے[c]، تب چوکس ھو: کہ اُس وقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرکے[d] فلسطیوں کے لشکر کو قتل کریگا. ۲۵ اور داؤد نے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، ویسا ھي کیا: اور فلسطیوں کو جبع[e] سے لیکے جزر[f] کے مدخل تک مارا.

|| یعني، پھوٹوں کا میدان.

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد عہد کا صندوق نئي گاڑي پر رکھا ھوا قریت‌یعریم سے لے آیا. ۶ عزہ پرض‌عزہ کے مقام پر مارا جاتا. ۹ خدا صندوق کے سبب عوبید ادوم کو برکت دیتا. ۱۲ داؤد بہت سي قربانیوں کے ساتھہ صندوق کو صیہون میں داخل کرتا، اور اُسکے سامھنے ناچتا، جس باعث میکل اُسکو حقیر جانتي. ۱۷ وہ بڑي خوشي سے اُسے خیمے میں رکھتا اور لوگونکي ضیافت کرتا. ۲۰ میکل اُس طور پر خوشي کرني بیجا جانکے داؤد کو ملامت کرتي، اور اِس سبب مرنے تک بےاولاد رھتي.

۱۰۴۳

پھر داؤد نے اِسرائیل کے تیس ھزار سب چنے ھوئے جوان جمع کیئے. ۲ اور داؤد اُٹھا، اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے، ||بعلہ یہوداہ سے چلا[a]، تا کہ خدا کے صندوق کو، جسکے پاس وہ[*] نام یعني ربّ‌الافواج کا نام لیا جاتا ھی، جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا[b]، وھاں سے چڑھا لائے. ۳ سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو نئي گاڑي پر رکھا[c]، اور اُسے ابنداب کے گھر سے، جو ||جبعہ میں تھا، نکال لائے: اور اُس نئي گاڑي کو ابنداب کے بیٹوں نے، جو عزہ اور اخیو تھے، ھانکا. ۴ اور وے اُسے ابنداب کے گھر سے، جو جبعہ میں تھا، خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے[d]: پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا. ۵ اور داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کي لکڑي کے سب طرح کے ساز، جیسے کہ بربط، اور سارنگیاں، اور طبلے، اور طنبورے، اور جھانجھ لیئے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے.

۶ اور جب وے نکون[e] کے کھلیھان پر پہنچے، تو عزہ نے ھاتھ بڑھاکے خدا کے صندوق کو پکڑکے تھام لیا[f]، اِس لیئے کہ بیلوں نے اُسے ھلایا تھا. ۷ تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا[g]، اور خدا نے اُسے اُس کي خطا کے سبب مارا، اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مر گیا. ۸ اور داؤد اِس سبب سے، کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا، ناخوش ھوا: اور اُس نے اُس جگہہ کا نام †پرض‌عزہ رکھا، جو آج کے دن تک ھی. ۹ اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا[h]، اور بولا، کہ خداوند کا صندوق مجھہ پاس کیونکر آویگا؟ ۱۰ اور داؤد نے نہ چاھا، کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں لے جاکے اپنے پاس رکھے: سو داؤد اُسے ایک طرف عوبید ادوم[i] کے گھر میں لے گیا. ۱۱ اور خداوند کا صندوق جاتي عوبید ادوم کے گھر میں تین مھینے تک رھا[k]، اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُس کے سارے گھرانے کو برکت دي[l].

۱۲ اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دیکر کے کہا، کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو، اور اُس کي ھر ایک چیز کو، خدا کے صندوق کے سبب سے، مبارک کیا. تب داؤد گیا، اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں

|| یعني، قریت‌یعریم، یشوع ۱۵: ۹، ۶۰.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳

|| یا، پہاڑي پر.

† یعني، پھوٹ عزہ کي بابت.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

خوشی سے چڑھا لایا۔ ۱۳ اور ایسا ہوا، کہ جب خداوند کے صندوق کے اُٹھانیوالے چھ قدم چلے، تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کیئے۔ ۱۴ اور داؤد خداوند کے آگے، اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا؛ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا۔ ۱۵ سو داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے؛ ۱۶ اور جب کہ خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا، تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی، اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا؛ سو اُس نے اپنے دل میں اُسے حقیر جانا۔

۱۷ اور وے خداوند کے صندوق کو اندر لائے، اور اُسے اُس کے خاص مقام پر، اُس خیمے کے درمیان جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا؛ اور داؤد نے سوختنی قربانیاں، اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں۔ ۱۸ اور جب داؤد سوختنی قربانیاں، اور سلامتی کی قربانیاں چڑھا چکا، تو اُس نے رب الافواج کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی۔ ۱۹ اور اُس نے سب لوگوں کو، بلکہ اِسرائیل کی ساری گروہ کو، مردوں کے سوا عورتوں کو بھی ہر ایک کو ایک ایک روٹی، اور ایک ایک بوٹی، اور ایک ایک جام مے کا دیا۔ سو سب لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ ہوئے۔

۲۰ تب داؤد پھرا، تاکہ اپنے گھرانے کو برکت دیوے۔ اُس وقت ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے اِستقبال کو نکلی، اور بولی، کہ اِسرائیل کا بادشاہ آج کے دن کیسا شاندار معلوم ہوا، جس نے آج کے دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کی آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا، جیسے کہ کوئی بانکا آپ کو برملا ننگا کرتا ہی! ۲۱ سو داؤد نے میکل کو کہا، یہہ خداوند کے آگے تھا، جس نے تیرے باپ اور اُس کے سارے گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا[b]، اور خداوند کی قوم اِسرائیل کا حاکم کیا؛ سو میں خداوند کے آگے ناچونگا۔ ۲۲ بلکہ میں اُس سے زیادہ ذلیل بنونگا، اور آپ کو اپنی نظر میں کمینہ بناؤنگا: اور جن لونڈیوں کا ذکر کہ تو نے کیا، اُن کے آگے میں عزتوالا ہوؤنگا۔ ۲۳ سو ساؤل کی بیٹی میکل مرتے دم تک[c] بے اولاد رہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے لیئے ہیکل بنانے کی آرزو رکھتا، جسے ناتن پہلے منظور کرتا؛ ۴ بعد اُسکے، خدا سے حکم پا کے، بادشاہ کو اُس کام سے منع کرتا۔ ۱۲ بہت نعمتوں اور برکتوں کا ذکر کرتا، کہ اُسکی نسل کو ملینگی۔ ۱۸ داؤد کی دعا اور اداے شکر۔

۱۰۴۲

اور ایسا ہوا، کہ جب کہ بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا، اور خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کی بابت ہر ایک طرف سے آرام بخشا؛ ۲ تو بادشاہ نے ناتن نبی کو کہا[a]، دیکھیئے تو، میں سرو[b] کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہوں، پر خدا کا صندوق پردوں کے درمیان[c] رہتا ہی[d]۔ ۳ تب ناتن نے بادشاہ کو کہا، جا، سب جو کچھ کہ تیرے دل میں ہی[e] کر؛ کہ خداوند تیرے ساتھ ہی۔

۴ اور اُسی رات ایسا ہوا، کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۵ جا، اور میرے بندے داؤد سے کہہ، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ کیا تو میرے لیئے ایک گھر جس میں میں رہوں بنایا چاہتا ہی[f]؟ ۶ سو میں، جب سے کہ بنی اِسرائیل کو مصر سے نکال لایا، آج کے دن تک، کسی گھر میں نہیں رہا[g]، بلکہ خیمے میں یا مسکن میں[h] پھرتا رہا۔ ۷ اور جہاں جہاں میں سارے اِسرائیلیوں کے ساتھ پھرتا رہا[i]، تو کیا میں نے کہیں ||کسی اِسرائیلی فرقے کو، جسے میں نے حکم کیا، کہ میرے اِسرائیلی گروہ کی رعایت کرے[k]، کہا ہی، کہ تم میرے لیئے سرو کا گھر کیوں نہیں بناتے؟ ۸ سو اب تو میرے

|| یا، کسی اِسرائیلی قاضی کو۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

بندے داؤد سے ایسا کہہ، که ربّ الافواج یوں فرماتا هي، که میں نے تجهے بهیڑسالے میں سے، جہاں تو بهیڑیں چراتا تها، اُٹهاکے اپني قوم، اِسرائیل کا حاکم کیا؛ ۹ اور میں، جہاں جہاں تو گیا، تیرے ساتهه رہا، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامهنے مارا؛ اور میں نے اُن لوگوں کي مانند، جن کا نام دنیا میں بڑا هي، تیرا نام بڑا کیا۔ ۱۰ سوا اِسکے میں اپني گروہ اِسرائیل کے لیئے ایک مکان مقرر کرونگا، اور وہاں اُنهیں لگاؤنگا، تاکه وے اپنے خاص مکان میں بسیں، اور پهر آوارہ نه هوں؛ اور شرارت کے فرزند آگے کي طرح، اُن کو پهر دکهه نه دینگے۔ ۱۱ اور نه اُس دن کي طرح، جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا، که میري اِسرائیلي گروہ پر حاکم هوں، اور تجهه کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا۔ پهر خداوند تجهه کو فرماتا هي، که میں تیرے لیئے گهر بهي بناؤنگا۔

۱۲ اور جب که تیرے دن پورے هونگے، اور تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو رهیگا، تو میں تیرے بعد تیري نسل کو، جو تیرے صلب سے هوگي، برپا کرونگا، اور اُسکي سلطنت کو قائم کرونگا۔ ۱۳ وهي میرے نام کا ایک گهر بناویگا، اور میں اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکهونگا۔ ۱۴ اور میں اُس کا باپ هوؤنگا، اور وہ میرا بیٹا هوگا۔ سو اگر وہ کوئي خطا کریگا، تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بني آدم کے تازیانوں سے تنبیه کرونگا؛ ۱۵ پر میري رحمت اُس سے جدا نه هوگي، جس طرح که میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا، جس کو که میں نے تیرے آگے سے دفع کیا۔ ۱۶ بلکه تیرا گهر اور تیري سلطنت همیشه تک تیرے آگے قائم رهیگي؛ تیرا تخت همیشه ثابت هوگا۔ ۱۷ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس سارے خواب کے مطابق، داؤد سے کہا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر گیا، اور خداوند کے آگے بیٹها، اور بولا، که اي مالک خداوند، میں کون هوں، اور میرا گهر کیا هي، که تو نے مجهے یہاں تک پہنچایا؟ ۱۹ اور یہه بهي اي مالک خداوند، هنوز تیري نظر میں حقیر چیز هي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گهر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا۔ اور، اي مالک خداوند، کیا یہه اِنسان کا ضابطه هي؟ ۲۰ اور داؤد کي کیا مجال جو تجهه سے اور کچهه کہے؟ که تو، اي مالک خداوند، اپنے بندے کو جانتا هي۔ ۲۱ اپنے سخن هي کے لیئے، اور اپنے دل کے مطابق یہه سب بڑے کام تو نے کیئے، تاکه تو اپنے بندے کو آگاہ کرے۔ ۲۲ سو تو، اي خداوند خدا، بزرگ هي، اِس لیئے که کوئي تیري مانند نہیں، اور تیرے سوا جہاں تک که هم نے اپنے کانوں سے سنا هي، کوئي خدا نہیں۔ ۲۳ اور دنیا میں تیري قوم اِسرائیل کي مانند ایک گروہ کون هي، که جس کے بچانے کو خدا آپ گیا، تاکه اُسے اپني قوم بنائے، اور اپنے لیئے ایک نام حاصل کرے، اور تمہارے لیئے، اور سرزمین کے لیئے بڑے اور هولناک معجزے اپني اِس گروہ کے آگے، جسے تو نے مصر کي قوموں سے اور اُن کے معبودوں سے رهائي بخشي، ظاهر کرے؟ ۲۴ کیونکه تو نے اپنے لیئے اپني گروہ بني اِسرائیل کو مقرر کیا، تاکه وے ابد تک تیري گروہ هوں؛ اور تو آپ، اي خداوند، اُن کا خدا هوا۔ ۲۵ اور اب تو، اي خداوند خدا، اُس بات کو، جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گهرانے کے حق میں فرمائي، ابد تک قائم رکهه، اور جیسا تو نے فرمایا، ایسا هي کر؛ ۲۶ تاکه تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند هو، که ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا هي؛ اور تیرے بندے داؤد کا گهر تیرے حضور ثابت هو۔ ۲۷ کیونکه تو نے، اي ربّ الافواج، اِسرائیل کے خدا، اپنے بندے کے کان کهولے، اور فرمایا، که میں تیرے لیئے گهر بناؤنگا؛ سو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

تیرے بندے نے اپنے دل میں یہہ مقرر کیا، کہ تیرے آگے یہہ مناجات کرے۔ ۲۸ اور اب، ای مالک خداوند، تو وہ خدا هی، اور تیري باتیں سچي هیں، اور تو نے اپنے بندے سے اُس نیکي کا وعدہ کیا هی۔ ۲۹ سو اب اپنے بندے کے گھر کو برکت دینا تو منظور کر، تاکہ وہ تیرے رو برو پایدار رہے: کہ تو هي نے، ای مالک خداوند، فرمایا هی: اور تیري برکتوں سے تیرے بندے کا گھر ابد تک مبارک رہے۔

۸ باب

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا۔ ۳ هددعزر اور ارامیوں کو مار لیتا۔ ۹ توغي یورام کے ساتھہ سے هدیے بھیجتا، اور داؤد کي مبارکبادي کرتا۔ ۱۱ داؤد وہ [illegible] اور سارا لوٹ خدا کي عبادت کے لیئے مخصوص کرتا۔ ۱۴ ادوم میں چوکیاں بٹھاتا۔ ۱۶ داؤد کے منصبداروں کي تفصیل۔

۱۰۴۰ کے قریب

بعد اُس کے داؤد نے فلسطیوں کو مارا، اور اُنہیں مغلوب کیا: اور داؤد نے ‖متھگ‌اماہ کو اُن کے قبضے سے نکال لیا۔ ۲ اور اُس نے موآب کو مارا، اور اُن کو زمین پر گراکے رسي سے ناپا: دو رسیوں سے اُنہیں ناپا، جن کو هلاک کرے، اور ایک سموچي رسي سے اُن کو ناپا کہ جن کي جانبخشي کرے: سو موآبي داؤد کے خادم هوئے، اور هدیے لائے۔

۳ اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے †هددعزر کو بھي، جب کہ وہ نہر فرات پر اپني سرزمین کو پھر قبضے کرنے گیا، مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُسکے ایک هزار ‡رتھہ، اور سات سو سوار، اور بیس هزار پیادے پکڑ لیئے، اور داؤد نے رتھوں کے سب گھوڑوں کي کھونچیں ماریں، پر اُن میں سے سو رتھوں کے لیئے چھوڑ دیئے۔

۵ اور جب دمشق کے ارامي ضوباہ کے بادشاہ هددعزر کي کمک کو آئے، تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس هزار لوگ قتل کیئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقي ارامي کے درمیان چوکیاں بٹھلائیں: سو ارامي بھي داؤد کے خادم هوئے، اور هدیے لائے۔ اور داؤد جہاں کہیں جاتا تھا، وهاں خداوند اُسکي نگہباني کرتا تھا۔ ۷ اور داؤد نے هددعزر کے ملازموں کي سنہلي ڈھالیں چھین لیں اور اُنہیں یروسلم میں لے آیا: ۸ اور *بطاح اور †بیروتي سے، جو هددعزر کے شہروں میں سے تھے داؤد بادشاہ بہت سا تامبا لے آیا۔

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ ‡توغي نے سنا، کہ داؤد نے هددعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تو توغي نے اپنے بیٹے یورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا، کہ اُسے سلام کہے، اور مبارکباد دے: اِس لیئے کہ اُسنے هددعزر سے لڑائي کي تھي، اور اُسے مار لیا: اور یہہ اِس لیئے تھا، کہ هددعزر توغي سے لڑا کرتا تھا۔ سو یورام روپے کے ظروف، اور سونے کے ظروف، اور تامبے کے ظروف اپنے ساتھہ لایا۔ ۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُنکو خداوند کے لیئے مخصوص کیا، روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے اُن سب مغلوب قوموں کے نذر کیا تھا: ۱۲ یعنے ارامیوں، اور موآبیوں، اور بني عمون، اور فلسطیوں، اور عمالیقیوں، اور ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے هددعزر کے لوٹ میں سے۔ ۱۳ اور داؤد اٹھارہ هزار ارامي آدمي نمک کے نشیب میں مارکے لوٹ آیا، اور بڑا نام حاصل کیا۔

۱۴ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں، بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹھلائیں، اور سارے ادومي بھي داؤد کے خادم هوئے۔ اور داؤد جہاں کہیں گیا، وهاں خداوند اُس کا نگہبان رہا۔ ۱۵ اور داؤد نے سارے اِسرائیل پر سلطنت کي: اور داؤد اپني ساري رعیت سے عدل اور اِنصاف کرتا تھا۔ ۱۶ اور ضرویاہ کا بیٹا یواب لشکر کا سردار تھا: اور اخلود کا بیٹا یہوسفط مورخ تھا۔ ۱۷ اور اخطوب کا بیٹا صدوق، اور ابي‌یاتر کا بیٹا اخیملک کاهن تھے: اور شرایاہ منشي تھا: ۱۸ یہویداع کا بیٹا بنایاہ کریتیوں اور فلیطیوں کا سردار تھا: اور داؤد کے بیٹے § والي تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

‖ یا، اماہ کے لگام کو۔
† یا، هدرعزر۔
‡ جیسے کہ ۱ توا ۱۸: ۴ میں هي۔
* یا، تبحت۔
† یا، کون۔
‡ یا، توعو۔
یا، هدورام۔
§ عبراني میں، کاهن تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد ضیبا کے وسیلے سے مفیبوست کو اپنے پاس بلاتا. ۷ یونتن کے سبب اپنے دسترخوان پر اُس کي مہماني کرتا. اور ساؤل کي کل میراث اُسے عنایت کرتا. ۹ ضیبا کو اُس کا کارندہ ٹھہراتا.

پھر داؤد نے کہا، هنوز ساؤل کے گھرانے میں سے کوئي باقي هی، کہ میں اُس پر یونتن کے سبب سے مہرباني کروں؟ ۲ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام تھا. پس جب اُنھوں نے اُسے داؤد پاس بلایا تھا، بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ تو ضیبا هی؟ وہ بولا، تیرا بندہ وهي هی. ۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئي باقي هی، تاکہ میں اُس سے خدا کي مہر کا کام کروں؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا، هنوز یونتن کا ایک بیٹا هی، جو پانوں کا لنگڑا هی. ۴ تب بادشاہ نے اُس سے پوچھا، وہ کہاں هی؟ ضیبا نے بادشاہ کو کہا، کہ دیکھ، لودبار میں عمي‌ایل کے بیٹے مکیر کے گھر میں هی. ۵ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور لودبار سے عمي‌ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے، اُسے منگوا لیا. ۶ اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا ||مفیبوست داؤد پاس پہنچا، تو اُسنے اوندھا گرکے سجدہ کیا. تب داؤد نے کہا، مفیبوست. اُسنے جواب دیا، دیکھ، کہ تیرا بندہ هی. ۷ سو داؤد نے اُسے کہا، مت ڈر، کہ میں تیرے باپ یونتن کے لیئے تجھ سے نیکي کرونگا، اور تیرے باپ ساؤل کي ساري زمین تجھے پھیر دونگا، اور تو میرے دسترخوان پر همیشہ کھانا کھائیگا. ۸ تب اُس نے سجدہ کیا، اور بولا، کہ تیرا بندہ ایسا کیا هی، کہ تو مجھ پر، جو مرا هوا کتا سا هوں، نگاہ کرے؟ ۹ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ میں نے سب، جو کچھ کہ ساؤل اور اُس کے گھرانے کا تھا، تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دیا. ۱۰ سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُس کے لیئے زمین جوت، اور حاصل لے آ، کہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو رهے: پر مفیبوست، جو تیرے صاحب کا بیٹا هی، میرے دسترخوان پر همیشہ کھانا کھائیگا. اور اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے. ۱۱ اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا، سب، جو کچھ میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندے کو فرمایا، سو آپ کا بندہ کریگا. پر مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا، کہ وہ میرے دسترخوان پر شاهزادوں کي مانند کھانا کھائیگا. ۱۲ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا، جس کا نام میکا تھا. اور باقي، جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رهتے تھے، مفیبوست کے خادم تھے. ۱۳ سو مفیبوست یروسلم میں رها، کہ وہ همیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا؛ اور دونوں پانوں سے لنگڑا تھا.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کے قاصدوں کے ساتھ، جو حنون بن ناحس کي ماتم‌پرسي کرنے کو بھیجے گئے، بڑي بدسلوکي هوئي. ۶ بني عمون، باوجودیکہ ارامي اُنکي مدد کرتے، تو بھي یواب اور ابشي سے مغلوب هوتے. ۱۵ سو بک، اراميوں کي ایکہ اور فوج کو حلام میں جمع کرکے، داؤد سے قتل هوتا.

۱۰۳۷ کے قریب

بعد اُسکے ایسا هوا، کہ بني عمون کا بادشاہ مر گیا، اور اُس کا بیٹا حنون اُس کا جانشین هوا. ۲ تب داؤد نے کہا، کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکي کرونگا، جیسے کہ اُس کے باپ نے مجھ سے نیکي کي. سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کي ماتم‌پرسي کریں. چنانچہ داؤد کے خادم بني عمون کي سرحد میں گئے. ۳ اور بني عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا، تجھ کو کیا یہہ گمان هی، کہ داؤد تیرے باپ کي تعظیم کرتا هی، کہ اُس نے ماتم‌پرسي کے لیئے تجھ پاس لوگ بھیجے هیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اِس لیئے نہیں بھیجے هیں، کہ شہر کا حال دریافت کریں، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

کي جاسوسي کریں، تاکه شہر کو غارت کریں؟ ۴ تب حنون نے داود کے خادموں کو پکڑا، اور ہر ایک کي آدھي داڑھي منڈوائي، اور اُن کي پوشاک اُن کے سُرِین کے بیچوں بیچ تک[c] کاٹ ڈالي، اور اُنهیں رخصت کر دیا۔ ۵ جب داود کو خبر پہنچي، اُسنے اُن کے اِستقبال کے لیئے لوگ بھیجے: اِس لیئے که وے لوگ نہایت شرمنده تھے: سو بادشاه نے فرمایا، جب تک که تمهاري داڑھیاں نه بڑھیں، یریحو میں رہو، بعد اُس کے چلے آؤ۔

۶ اور بني عمون نے جو دیکھا، که هم داود کے آگے گندگي[d] ٹھہرے، تو بني عمون نے لوگ بھیجے، اور بیت‌رحوب کے[e] ارامیوں اور ضوبه کے ارامیوں سے بیس هزار پیادے، اور معکه کے بادشاه سے هزار آدمي، اور اِش‌طوب سے باره هزار آدمي نوکر رکھے۔ ۷ اور داود نے یہ سنکے یواب اور بہادروں کے[f] سارے لشکر کو بھیجا۔ ۸ تب بني عمون نکلے، اور شہر کے پھاٹک کے مدخل میں لڑائي کے لیئے صف باندھي: اور ضوبا کے ارامي[g]، اور رحوب کے، اور اِش‌طوب کے اور معکه کے میدان میں الگ ٹھہرے۔ ۹ اور یواب نے جو دیکھا، که لڑائي کا سامھنا دو طرف سے آگے اور پیچھے سے هي، تو اُس نے بني اِسرایل کے خاص لوگوں میں سے لوگ چن لیئے، اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا: ۱۰ اور باقي لوگوں کو اپنے بھائي ابیشي کے تابع کر دیا، تاکه وه بني عمون کے سامھنے پرا باندھے۔ ۱۱ اور کہا، اگر ارامي مجھ پر غالب هوں، تو تو میري کمک کیجیو؛ اور اگر بني عمون تجھ پر غالب هوں، تو میں آکے تیري کمک کرونگا۔ ۱۲ سو دلاوري کر[g]، اور اپني گروه کے لیئے، اور اپنے خدا کے شہروں کے لیئے مردانگي کر[h]: اور خداوند جو بہتر جانے سو کرے[i]۔ ۱۳ پس، یواب اور وے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے، ارامیوں

[c] یسع ۲۰: ۴ اور ۴۷: ۲
[d] پید ۳۴: ۳۰ خر ۵: ۲۱
[e] ۱ سمو ۱۳: ۴
[f] ۲ سمو ۸: ۳، ۵
[f] ۲ سمو ۲۳: ۸
[g] ۶ آیت
[g] اِسة ۳۱: ۶
[h] ۱ سمو ۴: ۹ اقرا ۱۶: ۱۳
[i] ۱ سمو ۳: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

پر حمله کرنے کے لیئے آگے بڑھے؛ اور وے اُس کے آگے سے بھاگ نکلے۔ ۱۴ اور بني عمون بھي یہ دیکھکے، که ارامي بھاگے، وے بھي ابیشي کے سامھنے سے نکل دوڑے، اور شہر میں گھسے۔ اور یواب بني عمون کے مقابلے سے لوٹکے، یروسلم میں داخل هوا۔

۱۰۳۶ کے قریب

۱۵ اور جب ارامیوں نے دیکھا، که هم نے بني اِسرایل سے شکست پائي، تو اُنهوں نے اپنے تئیں جمع کیا۔ ۱۶ اور هدرعزر نے لوگ بھیجے، اور ارامیوں کو، جو ‖دریا پار تھے، لے آیا، اور وے حلام میں آئے: اور †سوبک، جو هدرعزر کي فوج کا سردار تھا، اُن کا پیش‌رو هوا۔ ۱۷ اور داود نے یہ سنکے سارے اِسرائیلیوں کو اِکٹھا کیا، اور یردن کے پار اُترا، اور حلام تک آیا۔ اور ارامیوں نے داود کے مقابل پرے باندھے، اور اُس کے ساتھ لڑے۔ ۱۸ اور ارامي اِسرایل کے سامھنے سے نکل بھاگے: اور داود نے ارامیوں کي سات سو گاڑیاں اور چالیس هزار سوار[k] کاٹ ڈالے، اور اُن کي فوج کے سردار سوبک کو مار لیا، جو وهیں مر گیا۔ ۱۹ اور جب اُن بادشاهوں نے، جو هدرعزر کے خدمتگذار تھے، دیکھا، که وے اِسرایل سے مغلوب هوئے، تو اُنهوں نے اِسرائیلیوں سے صلح کي، اور اُن کي خدمت کي[l]۔ غرض، ارامي بني عمون کي پھر کمک کرنے سے ڈرے۔

‖ یعني فرات۔
† یا، سوفک، ۱ توا ۱۹: ۶؛
[k] ۱ توا ۱۹: ۱۸ میں، پیادے۔
[l] ۲ سمو ۸: ۶

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ جس وقت یواب ربه کا محاصره کرتا تھا، اُسی وقت داود نے بنت‌سبع سے زنا کي۔ ۶ زنا کے انجام پر پرده ڈالنے کے واسطے داود اُوریاه کو اپنے پاس بلاتا، پر اُس نے اپنے گھر جانے سے، بلکه مستي کي حالت میں بھي، اِنکار کیا۔ ۱۴ یواب کے پاس وه ایک خط لے جاتا، اِس مضمون کا، که اُوریاه کو مروا ڈالو۔ ۱۸ یواب اُسکي موت کي خبر داود کے پاس بھیج دیتا۔ ۲۶ داود بنت‌سبع کو اپني جورو کرتا۔

۱۰۳۵ کے قریب

اور جب وه سال تمام هوا، اور وے دن آ پہنچے، جن میں بادشاه خروج کرتے، تو داود نے یواب، اور اُسکے ساتھ اپنے خادموں اور سارے اِسرایل کو بھیجا[a]؛ اور اُنهوں

[a] ۱ توا ۲۰: ۱

پیشتر مسیح کے ۱۰۳۵ کے قریب

نے بني عمون کو قتل کیا، اور ربه کو جا گھیرا۔ پر داؤد یروسلم هي میں رها۔

۲ اور ایک دن شام کو ایسا هوا، که داؤد اپنے بچھونے پر سے اُٹھا، اور بادشاهي محل کي چھت[b] پر ٹہلنے لگا: اور وهاں سے اُس نے ایک عورت کو دیکھا[c]، جو نہا رهي تهي: اور وه عورت نہایت خوبصورت تهي۔ ۳ تب داؤد نے اُس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمي بھیجے۔ اُنهوں نے کہا، کیا وه ||اِلعام کي بیٹي †بِنتسبع، حتي اُوریاه[d] کي جورو نہیں؟ ۴ اور داؤد نے لوگ بھیجکے اُس عورت کو بلا لیا؛ چنانچه وه اُس پاس آئي، اور وه اُس سے همبستر هوا[e]: کیونکه وه اپني ناپاکي سے پاک هوئي تهي[f]: اور وه اپنے گھر کو چلي گئي۔ ۵ اور وه عورت حامله هو گئي؛ سو اُسنے داؤد پاس خبر بھیجي، که میں حامله هوں۔

۶ اور داؤد نے یواب کو کہلا بھیجا، که حتي اُوریاه کو مجھ پاس بھیج دے؛ سو یواب نے اُوریاه کو داؤد پاس بھیج دیا۔ ۷ اور جب اُوریاه آیا، تو داؤد نے پوچھا، که یواب کیسا هي؟ اور لوگوں کا کیا حال هي؟ اور جنگ کے کیسے انجام هوتے هیں؟ ۸ پھر داؤد نے اُوریاه کو کہا، که اپنے گھر جا، اور اپنے پانو دھو[g]۔ اور اُوریاه جو بادشاه کے محل سے نکلا، تو بادشاه کي طرف سے اُس کے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا۔ ۹ پر اُوریاه بادشاه کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتھ سو رها، اور اپنے گھر نه گیا۔ ۱۰ اور جب اُنهوں نے داؤد کو یه کہکے خبر دي تهي، که اُوریاه اپنے گھر نه گیا، تو داؤد نے اُوریاه کو کہا، کیا تو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو اپنے گھر کیوں نہیں گیا؟ ۱۱ تب اُوریاه نے داؤد سے کہا، که صندوق[h]، اور اِسرائیل، اور یہوداه خیموں میں رهتے هیں؛ اور میرا خداوند[i] یواب، اور میرے[*] خداوند کے خادم کھلے میدان میں پڑے هوئے هیں؛ پس، میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں، اور کھاؤں، اور پیوں، اور اپني جورو کے ساتھ سو رهوں؟ تیري حیات کي، اور تیري جان کي قسم، که میں یه کبھي نه کرونگا۔ ۱۲ پھر داؤد نے اُوریاه کو کہا، که آج کے دن بھي یہاں ره جا، اور کل میں تجھے روانه کرونگا۔ سو اُوریاه اُس دن اور دوسرے دن بھي یروسلم میں ره گیا۔ ۱۳ تب داؤد نے اُسے بلایا، اور اُس نے اُس کے حضور کھایا اور پیا؛ اور اُسنے اُسے مست کیا[k]؛ اور شام کو وه باهر جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رها[l]، پر اپنے گھر میں نه گیا۔

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یواب کے لیئے خط لکھا[m]، اور اُوریاه کے هاتھ میں دیکے اُسے بھیجا۔ ۱۵ اور اُس نے خط میں یه لکھا، که اُوریاه کو سخت لڑائي کے وقت اگاڑي کیجیو، اور اُس کے پاس سے پھر آئیو، تاکه وه مارا جاے، اور جان بحق هو[n]۔ ۱۶ اور ایسا هوا، که یواب، جو اُس شہر کے گرداگرد کي حالت دیکھنے گیا، تو اُس نے اُوریاه کو ایسے مقام پر، جہاں اُس نے جانا، که جنگي لوگ وهاں هیں، مقرر کیا۔ ۱۷ اور اُس شہر کے لوگ نکلے، اور یواب سے لڑے، اور وهاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے، اور حتي اُوریاه بھي مارا گیا۔

۱۸ تب یواب نے آدمي بھیجا، اور جنگ کا سب احوال داؤد سے کہا۔ ۱۹ اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا، که جب تو بادشاه سے جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے، ۲۰ تو اگر ایسا هو، که بادشاه کا غصه بھڑکے، اور وه تجھے کہے، که جب تم جنگ پر چڑھے، تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے؛ کیا تم نه جانتے تھے، که وے دیوار پر سے تیر مارینگے؟ ۲۱ یروبست[o] کے بیٹے ابیملک[p] کو کسنے مارا؟ کیا ایک عورت نے چکي کا پاٹ دیوار پر سے اُس

[b] ا سمو ۲۲ : ۸ [c] ... ۳۲ : ۲، ایوب ۳۱ : ۱، متي ۵ : ۲۸
|| یا، امي‌ایل † یا، بتسوع، ۱ توا ۳ : ۵ [d] ۲ سمو ۲۳ : ۳۹
[e] زبور ۵۱ کا سرنامه، یعقوب ۱ : ۱۴ [f] احبار ۱۵ : ۱۹، ۲۸ اور ۱۸ : ۱۹
[g] پید ۱۸ : ۴ اور ۱۹ : ۲ [h] ۲ سمو ۷ : ۲، ۶ [i] ۲ سمو ۲۰ : ۶
[k] پید ۱۹ : ۳۳، ۳۵ [l] ۹ آیت [m] دیکھو ۱ سلا ۲۱ : ۸، ۹ [n] ۲ سمو ۱۲ : ۹
[o] قضا ۶ : ۳۲، یربعل۔ [p] قضا ۹ : ۵۳

پيشتر مسيح سے ١٠٣٥ کے قريب

پر نهيں دے مارا، کہ وہ تيبض ميں مر گيا؟ سو تم کيوں شهر کي ديوار کے تلے گئے تهے؟ تب کهيو، کہ تيرا خادم حتّي اُورياه بهي مارا گيا.

٢٢ چنانچہ قاصد روانہ هوا، اور آيا، اور جو کچهہ کہ يواب نے کهلا بهيجا تها، سو داۇد سے کها. ٢٣ سو قاصد نے داۇد سے کها، کہ لوگوں نے البتہ هم پر بڑا غلبہ کيا، اور وے ميدان ميں هم پاس نکلے، سو هم اُنهيں رگيدتے هوئے پهاٹک کے مدخل تک چلے گئے. ٢٤ تب تيراندازوں نے ديوار پر سے تيرے خادموں کو نشانہ کيا؛ بادشاه کے بعضے خادم کام آئے، اور تيرا خادم حتّي اُورياه بهي مارا گيا.

٢٥ سو داۇد نے قاصد کو کها، کہ يواب کو جاکے کهہ، کہ يهہ بات تيري نظر ميں بري نہ ٹهہرے؛ اِس ليئے کہ تلوار جيسا اِسے کاٹتي هی، اُسے بهي کاٹتي هی؛ تو شهر کے مقابل بڑي جنگ کر، اور اُسے ڈها دے: اور تو اُسے دم دلاسا دے.

٢٦ اور اُورياه کي جورو اپنے شوهر اُورياه کا مرنا سنکے سوگ ميں بيٹهي. ٢٧ اور جب سوگ کے دن گذر گئے، تو داۇد نے اُسے اپنے گهر ميں بلوا ليا، اور وہ اُس کي جورو هوئي[q]؛ اور اُس کے ليئے بيٹا جني. پر وہ کام جو داۇد نے کيا تها، خداوند کي نظر ميں برا هوا.

[q] ٢ سمو ١٢: ١١

١٢ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ ناتن بهيڑ کي پٹهيا کي ايک تمثيل لاتا جس سے داۇد غصے هوکر آپ هي اپني عدالت کي. ٧ ناتن سے تنبيہ پاکر، داۇد اپنے گناه کا اِقرار کرتا، اور معاف هوتا. ١٥ جب تک لڑکا جيتا رها داۇد زاري و منت کرتا رها. ٢٤ سليمان پيدا هوتا اور يديدياه نام اُسکا رکها جاتا. ٢٦ داۇد ربه کو لے ليتا، اور اُسکے باشندوں کو ستاتا.

١٠٣٤ کے قريب

اور خداوند نے ناتن کو داۇد پاس بهيجا. اُس نے اُس پاس آکے[a] اُس سے کها[b]: ايک شهر ميں دو شخص تهے؛ ايک تو دولتمند، اور دوسرا کنگال. ٢ اُس مالدار پاس بهت بيشمار بهيڑ بکري اور

[a] زبور ٥١ کا سرنامه.
[b] ديکهو ٢ سمو ١٤: ٥، وغيره ١ سلا ٢٠: ٣٩–٤١ يسعه ٥: ٣

پيشتر مسيح سے ١٠٣٤ کے قريب

گائے بيل کے گلے تهے. ٣ پر اُس کنگال پاس بهيڑ کي ايک پٹهيا کے سوا کچهہ نہ تها، جسے اُس نے مول ليا تها، اور پالا تها، اور وہ اُس کے اور اُس کے لڑکوں کے پاس بڑهي تهي؛ وہ اُسي کي روٹي سے کهاتي، اور اُس کے پيالے سے پيتي تهي، اور اُس کي گود ميں سوتي تهي، اور اُس کي بيٹي کي[c] جگهہ تهي. ٤ اور ايسا اِتفاق هوا، کہ ايک مسافر اُس دولتمند پاس آيا، سو اُس نے اپنے گائے بيل اور بهيڑ بکري کو بچا رکها، اور اُس مسافر کے ليئے، جو اُس پاس آيا تها، نهيں پکايا؛ بلکہ اُس کنگال کي بهيڑ لے لي، اور اُس شخص کے ليئے، جو اُس پاس آيا تها، پکا ڈالي. ٥ تب داۇد کا غصہ اُس شخص پر بہ‌شدت بهڑکا؛ اور اُس نے ناتن کو کها، کہ زنده خداوند کي قسم، کہ وہ شخص، جس نے يهہ کام کيا، || واجب‌القتل هی؛ ٦ سو وہ شخص چوگني[d] پٹهيا اُسے پهير دے؛ کيونکہ اُس نے ايسا کام کيا، اور کچهہ رحم نہ کيا.

٧ تب ناتن نے داۇد کو کها، کہ وہ شخص تو هي هی. خداوند اِسرائيل کے خدا نے يوں[e] فرمايا هی، کہ ميں نے تجهے مسح کيا[a]، تاکہ تو اِسرائيليوں پر سلطنت کرے؛ اور ميں نے تجهے ساۇل کے هاتهہ سے چهڑايا: ٨ اور ميں نے تيرے آقا کا گهر تجهے ديا، اور تيرے آقا کي جوروؤں کو تيري گود ميں ديا، اور اِسرائيل اور يهوداه کا گهرانا تجهہ کو ديا؛ اور اگر يهہ سب کچهہ تهوڑا تها، تو ميں تجهہ کو فلاني فلاني چيز بهي ديتا. ٩ سو تو نے کيوں[e] خداوند کے حکم کي تحقير کرکے[f] اُس کے آگے بدي کي؟ کہ تو نے حتّي اُورياه کو تيغ سے قتل کروايا، اور اُس کي جورو کو ليکے اپني جورو کيا[g]، اور اُس کو بني عمون کي تلوار سے مروا ڈالا؟ ١٠ سو اب تيرے گهر سے تلوار[h] کبهي

|| يا، موت کا فرزند هی، ١ سمو ٢٦: ١٦
[d] خر ٢٢: ١ لوقا ١٩: ٨
[a] ١ سمو ١٦: ١٣
[e] ديکهو ١ سمو ١٥: ١٩
[f] گنـ ١٥: ٣١
[g] ٢ سمو ١١: ١٥، ١٦، ١٧، ٢٧
[h] ديکهو عمو ٧: ٩

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

جاتي نه رهيگي: که تو نے مجھے حقیر کیا، اور حتي اوریاه کي جورو کو لیکے اپني جورو کیا۔ ۱۱ اور خداوند یوں فرماتا هی، که دیکھ، میں ایک آفت کو تیرے هي گھر سے تجھ پر اُٹھاؤنگا، اور میں تیري جوروؤں کو لیکے تیري آنکھوں کے سامھنے تیرے همسائے کو دونگا، اور وه اُس آفتاب کے سامھنے تیري جوروؤں کے ساتھ همبستر هوگا۔ ۱۲ کیونکه تو نے تو چھپے هوئے کیا: پر میں سارے بني اِسرائیل کے سامھنے، اور آفتاب کے سامھنے یهه کرونگا۔ ۱۳ تب داؤد نے ناتن کو کها، که میں خداوند کا گنهگار هوں۔ اور ناتن نے داؤد کو کها، که خداوند نے بھي تیرا گناه بخشا، که تو نه مریگا۔ ۱۴ لیکن بهه سبب اِس کے که تیرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا داؤ پایا، یهه لڑکا بھي، جو تیرے لیئے پیدا هوگا، مر جائیگا۔

۱۵ اور ناتن اپنے گھر کو گیا۔ اور خداوند نے اُس لڑکے کو، جو اوریاه کي جورو سے پیدا هوا، مارا، که وه نهایت بیمار پڑا۔ ۱۶ سو داؤد نے اُس لڑکے کے لیئے خدا سے منت کي، اور داؤد نے روزه رکھا، اور گھر میں جاکر ساري رات زمین پر پڑا رها۔ ۱۷ اور اُس کے گھر کے بزرگ اُٹھکے اُس پاس آئے، که اُسے خاک پر سے اُٹھاویں: پر وه راضي نه هوا، اور اُن کے ساتھ کھانا نه کھایا۔ ۱۸ اور ایسا هوا، که ساتویں دن وه لڑکا مر گیا۔ اور داؤد کے ملازم مارے ڈرکے کهه نه سکے، که لڑکا مر گیا: کیونکه اُنهوں نے کها، که جب وه لڑکا هنوز زنده تها، تو هم نے اُسے کها، اور اُس نے هماري بات نه ماني: اور اب، اگر هم اُسے کهیں، که لڑکا مر گیا، تو وه اپني جان سے کیا سلوک کریگا؟ ۱۹ پر جب داؤد نے دیکھا، که اُس کے خادم کاناپھوسي کر رهے هیں، تو داؤد سمجھ گیا، که لڑکا مر گیا: اِس لیئے داؤد نے اپنے خادموں کو کها، کیا لڑکا مر گیا؟ وے بولے، مر گیا۔ ۲۰ تب داؤد خاک پر سے اُٹھا، اور نهایا، اور عطر ملا، اور پوشاک بدلي، اور خداوند کے گھر میں آیا، اور سجده کیا۔ پھر اپنے گھر میں گیا، اور کھانا مانگا، اور وے اُس کے آگے روٹي لائے، سو اُس نے کھائي۔ ۲۱ تب اُسکے خادموں نے اُسکو کها، یهه کیسا کام هی جو تو نے کیا؟ تو نے اُس لڑکے کے لیئے، جب وه جیتا تها، روزه رکھا، اور رویا: اور جب وه لڑکا مر گیا، تو اُٹھکے تو نے روٹي کھائي۔ ۲۲ اُس نے کها، که جب تک وه لڑکا زنده تها، تو میں نے روزه رکھا، اور میں روتا رها: که میں نے کها، کون کهه سکتا هی، که خداوند مجھ پر رحم کریگا، تاکه لڑکا جیئے؟ ۲۳ پر اب تو وه مر گیا، پس، میں کس لیئے روزه رکھوں؟ کیا میں اُسے اپنے پاس پھر لا سکتا هوں؟ میں اُس پاس جانیوالا هوں، پر وه مجھ پاس آنیوالا نهیں۔

۲۴ اور داؤد نے اپني جورو بنت‌سبع کو دلاسا دیا، اور اُس کے ساتھ خلوت کي، اور اُس سے همبستر هوا: سو وه ایک بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام سلیمان رکھا: اور وه خداوند کا پیارا هوا۔ ۲۵ اور اُس نے ناتن نبي کي معرفت سے کهلا بھیجا اور اُس کا نام خداوند کے سبب سے، ||یدیدیاه رکھا۔

۲۶ اور یواب بني عمون کے ربه سے لڑا، اور اُس نے وه دارالسلطنت لے لیا۔ ۲۷ پھر یواب نے قاصدوں کي معرفت داؤد کو کهلا بھیجا، که میں ربه سے لڑا، اور میں نے پانیوں کے شهر کو لے لیا۔ ۲۸ پس اب تو باقي لوگوں کو جمع کر، اور اُس شهر پر خیمه‌زن هو، اور اُسے لے لے: تا نه هووے، که میں اُس شهر کو لے لوں، اور میرے نام سے وه کهلایا جاوے۔ ۲۹ تب داؤد نے سارے لوگوں کو جمع کیا، اور ربه پر چڑها، اور اُس کے مقابل

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

|| یعني، خداوند کا محبوب۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

لیا، اور اُسے لے لیا. ۳۰ اور اُس نے وهاں کے بادشاه کا تاج اُس بادشاه کے سر پر سے، اُن جواهر سمیت جو اُس میں جڑے تھے، لے لیا[a]: اور اُس کا سونا وزن میں ایک قنطار تها؛ سو وه داؤد کے سر پر رکها گیا؛ اور اُس نے اُس شهر سے لوٹ کا بهت سا مال نکالا. ۳۱ اور اُس نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تھے، باهر نکالکے آروں اور لوهے کے داونے کي گاڑیوں اور لوهے کے کلهاڑوں کے نیچے کیا، اور اُنهیں اینٹوں کے جلتے پژاوے کے درمیان سے چلایا؛ اور اُسنے بني عمون کے سارے شهروں سے یهه کچھ کیا. اور بعد اُس کے داؤد اور سب لوگ یروسلم کو پهرے.

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ امنون، تمر پر عاشق هوکر، یوندب کي صلاح سے اپنے تئیں بیمار بناتا اور اُسکو رسوا کرتا. ۱۵ اُس سے نفرت رکھتا اور کمال بےادبي سے اُسے نکال دیتا. ۲۰ ابی‌سلوم اُس کي خبر لیتا، پر امنون کي بابت اپنا ارادہ چھپاتا. ۲۳ اُسکے یہاں جب بھیڑوں کا بال کترنا پڑا، اور سب شهزادے اِکٹھے آئے تھے، اُس نے امنون کو مرواڈالا. ۳۰ داؤد یهه سنکے، که سب شهزادے قتل هوئے، حیران هوتا، پر یوندب سے تسلي پاتا. ۳۷ ابی‌سلوم جسور میں تلمي پاس بھاگ جاتا.

اور اِس کے بعد ایسا هوا، که داؤد کے بیٹے ابی‌سلوم[b] کي ایک خوبصورت بهن تھي، جس کا نام تمر[c] تها؛ اُس پر داؤد کا بیٹا امنون عاشق هوا. ۲ اور امنون ایسا بےچین هوا، که اپني بهن تمر کے لیئے بیمار پڑا؛ کیونکه وه کنواري تھي، سو امنون نے اُس سے کچھ کرنا اپنے لیئے دشوار جانا. ۳ اور داؤد کے بھائي سمعه کا بیٹا[d] یوندب امنون کا دوست تها؛ اور یهه یوندب بڑا عاقل شخص تها. ۴ سو اُسنے اُسے کہا، که تو بادشاه کا بیٹا هوکے کیوں دن به دن دبلا هوتا جاتا هي؟ کیا تو مجھے خبر کریگا؟ تب امنون نے اُسے کہا، که میں اپنے بھائي ابی‌سلوم کي بهن تمر پر عاشق هوں. ۵ سو یوندب نے اُسے کہا، تو بستر پر پڑا ره، اور اپنے تئیں بیمار بنا؛ اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آوے، تو تو اُسے کہه، میري بهن تمر کو پروانگي دیجیئے، که آوے، اور مجھے کچھ کهلاوے، اور میرے سامهنے کهانا پکاوے، تاکه میں دیکھوں، اور اُس کے هاتھ سے کهاؤں. ۶ تب امنون پڑا رها، اور اپنے تئیں بیمار بنایا؛ اور جب بادشاه اُس کے دیکھنے کو آیا، تو امنون نے بادشاه سے کہا، میري بهن تمر کو آنے دیجیئے، که وه میرے سامهنے ایک دو پھلکے[e] پکاوے، تاکه میں اُس کے هاتھ سے کهاؤں. ۷ سو داؤد نے تمر کے گهر کهلا بهیجا، که تو ابهي اپنے بھائي امنون کے گهر جا، اور اُس کے لیئے کهانا پکا. ۸ سو تمر اپنے بھائي امنون کے گهر گئي؛ اور وه بستر پر پڑا هوا تها. اور اُس نے آٹا لیا، اور گوندها، اور اُس کے سامهنے پھلکے بنائے، اور پکائے. ۹ اور اُنهیں لیکے ایک قاب میں دهرا، اور اُس کے سامهنے اُنهیں رکھ دیا؛ پر اُسنے کهانے سے اِنکار کیا. تب امنون نے کہا، که سب مرد میرے پاس سے باهر نکل جاویں[f]. سو هر ایک اُس کے پاس سے اُٹھ گیا. ۱۰ تب امنون نے تمر کو کہا، که کهانا کوٹهري کے اندر لا، که میں تیرے هاتھ سے کهاؤنگا. سو تمر نے وه پھلکے، جو اُس نے پکائے تھے، لیئے، اور کوٹهري میں اپنے بھائي امنون کے پاس لائي. ۱۱ اور جب وه کهانا اُسکے سامهنے لائي، که اُسے کهلاوے، تو اُسنے اُسے پکڑا، اور اُس سے کہا، آ، اي میري بوا، مجھ سے همبستر هو[g]. ۱۲ وه بولي، نهیں، میرے بھیا، مجھے رسوا نه کر؛ که اِسرائیل میں ایسا کام کرنا اچها نهیں[h]؛ سو تو ایسي احمقي[i] مت کر. ۱۳ اور میں کیا کرونگي، که میري رسوائي دفع هو؟ اور تو اِسرائیل کے احمقوں میں سے ایک کي مانند هوگا. پس اب بادشاه سے کہیئے، سو وه مجھے تجھ سے منع نه کریگا[k]. ۱۴ لیکن اُسنے اُسکي بات نه ماني، که وه اُس سے زوراور تها؛ سو اُس سے زبردستي کي، اور اُس سے همبستر هوا[l].

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

[a] ۱ توا ۲۰ : ۲
[b] ۲ سمو ۳ : ۳
[c] ۱ توا ۳ : ۹
[d] دیکھو ۱ سمو ۱۶ : ۹
[e] پید ۱۸ : ۶
[f] پید ۴۵ : ۱
[g] پید ۳۹ : ۱۲
[h] احبا ۱۸ : ۹، ۱۱ اور ۲۰ : ۱۷
[i] قضا ۱۹ : ۲۳ اور ۲۰ : ۶
[k] دیکھو احبا ۱۸ : ۹، ۱۱
[l] استثنا ۲۲ : ۲۵ دیکھو ۲ سمو ۱۲ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑي دشمني پیدا کي، ایسا کہ وہ دشمني جو اُس سے رکھتا تھا، اُس عشق سے زیادہ تھي جس سے وہ اُس پر عاشق ہوا تھا، اور امنون نے اُسے کہا، اُٹھہ، چلي جا. ۱۶ سو اُسنے اُسے کہا، کہ اِسکا کوئي سبب نہیں؛ یہہ بدي، کہ تو مجھہ کو نکال دیتا، اُس کام سے، جو تونے مجھہ سے کیا، زیادہ بد ھي. پر اُسنے اُسکي بات نہ سنا چاھا. ۱۷ تب اُس نے اپنے چاکر کو، جو خدمت کے لیئے حاضر تھا، بلایا، اور کہا، کہ اِسے میرے گھر سے باہر نکال کے جلد اُسکے پیچھے دروازے کي چھٹکني لگا دے. ۱۸ اور وہ رنگین[l] جوڑا پہنے ہوئے تھي، کہ بادشاہوں کي کنواري بیٹیاں ایسھي پوشاک پہنتي تھیں. غرض، اُس کے خادم نے اُسے باہر کر دیا، اور اُسکے پیچھے چھٹکني لگا دي.

۱۹ اور تمر نے سر پر خاک ڈالي[m]، اور وہ رنگین پوشاک، جو پہنے تھي، پھاڑي، اور سر پر ہاتھ دھرکے[n] روتي ہوئي چلي. ۲۰ اور اُسکے بھائي ابي‌سلوم نے اُس سے کہا، کیا تیرا بھائي || امنون تیرے ساتھ ہوا؟ پر، اي میري بہن، اب چپکي ہو رہ، کہ وہ تیرا بھائي ھي، اور اُس بات پر اپنا دل نہ رکھہ. تب تمر اپنے بھائي ابي‌سلوم کے گھر میں اُداس ہوکے رھي.

۲۱ اور جب داوُد بادشاہ نے یہہ سب باتیں سنیں، تو نہایت غصہ‌ور ہوا. ۲۲ اور ابي‌سلوم نے اپنے بھائي امنون کو کچھہ بھلا برا نہ کہا[o]، کہ ابي‌سلوم امنون سے دشمني رکھتا تھا[p]؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کیا تھا.

۲۳ اور ایسا ہوا، کہ پورے دو سال کے بعد، بھیڑوں کے بال کترنیوالے ابي‌سلوم کے یہاں بعل‌حصور میں، جو اِفرائیم کي اطراف میں ھي، موجود تھے[q]؛ تب ابي‌سلوم نے بادشاہ کے سب بیٹوں کو بلایا. ۲۴ سو ابي‌سلوم بادشاہ پاس آیا، اور کہا، کہ دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں بھیڑوں کے بال کترنیوالے موجود ھیں؛ اي کاش کہ بادشاہ، اور اُس کے ملازم، اُسکے بندے کے ساتھہ چلیں. ۲۵ تب بادشاہ نے ابي‌سلوم کو کہا، نہیں، بیٹا؛ ہم سب کے سب اِس وقت نہ جائیں، تا نہ ہو کہ تجھہ پر بار ہوویں. اور اُس نے اُسے تنگ کیا، لیکن اُس نے نہ چاھا، کہ جاوے، پر اُسکے حق میں دعا کي. ۲۶ تب ابي‌سلوم نے کہا، اگر ایسا نہیں ہو سکتا، تو میرے بھائي امنون کو میرے ساتھہ کر دیجیے. تب بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ وہ کس واسطے تیرے ساتھہ جاے؟ ۲۷ تب ابي‌سلوم نے اُسے تنگ کیا، سو اُس نے امنون کو اور سارے شاہزادوں کو اُسکے ساتھہ جانے دیا.

۲۸ اور ابي‌سلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا، کہ خبردار رہو، جب امنون مي پيکے خوش‌دل[r] ہووے، اور میں تمھیں کہوں، کہ امنون کو مار لو، تو تم اُسے مار لیجیو؛ کچھہ خوف نہ کیجیو؛ کیا میں تمھیں حکم نہیں کرتا؟ سو دلاوري اور || بہادري کیجیو. ۲۹ چنانچہ ابي‌سلوم کے نوکروں نے امنون سے، جیسا کہ ابي‌سلوم نے اُنھیں فرمایا تھا، ویسا ھي کیا. تب سارے شاہزادے اُٹھے، اور ایک ایک اپنے اپنے خچر پر سوار ہوئے، اور بھاگے.

۳۰ اور ایسا ہوا، کہ ھنوز وے راہ ھي میں تھے، جو داوُد کو خبر پہنچي، کہ ابي‌سلوم نے سارے شاہزادوں کو قتل کیا، اور اُن میں سے ایک بھي باقي نہ رہا. ۳۱ سو بادشاہ اُٹھا، اور اپنے کپڑے پھاڑے[s]، اور خاک پر پڑا رہا[t]، اور اُس کے سارے خادم بھي کپڑے پھاڑکے اُس کے حضور کھڑے ہوئے. ۳۲ تب داوُد کے بھائي سمعہ کا بیٹا یوندب[u] مخاطب ہوکے بولا، کہ میرا خداوند، یہہ گمان نہ کرے، کہ اُنھوں نے اُن سارے جوانوں کو، جو بادشاہ کے بیٹے تھے، مار لیا؛ بلکہ امنون ھي اکیلا مارا گیا؛ اِس لیئے کہ ابي‌سلوم نے، جس دن سے کہ امنون نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کیا، یہہ بات ٹھان رکھي تھي. ۳۳ سو میرا خداوند بادشاہ ایسا

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

[l] پید ۳۷: ۳ ؛ قاض ۵: ۳۰ ؛ زبور ۴۵: ۱۴
[m] یشو ۷: ۶ ؛ ۲ سمو ۱: ۲ ؛ ایوب ۲: ۱۲
[n] یرم ۲: ۳۷
|| عبراني میں، امنون.
[o] پید ۲۴: ۵۰ ؛ اور ۳۱: ۲۴
[p] احبار ۱۹: ۱۷، ۱۸
۱۰۳۰
[q] دیکھو پید ۳۸: ۱۲، ۱۳ ؛ ۱ سمو ۲۵: ۴، ۳۶
[r] قضا ۱۹: ۶، ۹، ۲۲ ؛ روت ۳: ۷ ؛ ۱ سمو ۲۵: ۳۶ ؛ آستر ۱: ۱۰ ؛ زبور ۱۰۴: ۱۵
|| عبراني میں، بني شجاعت ہو.
[s] ۲ سمو ۱: ۱۱
[t] ۲ سمو ۱۲: ۱۶
[u] ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

خیال دل مین نه لاوین، که سارے شاهزادے مارے گئے؛ کیونکه امنون هي اکیلا قتل هوا. ۳۴ اور ابی‌سلوم بهاگا. اور اُس جوان نے، جو نگهبان تها، اپني آنکهیں اُٹهائیں، اور دیکها، اور کیا دیکهتا هي، که بهت سے لوگ پهاڑ کي دامن کي راه اُسکے پیچهے سے آتے هیں. ۳۵ تب یوندب نے بادشاه سے کها، که دیکه، شاهزادے آئے، اور جیسا تیرے بندے نے عرض کي تهي، ویسا هي هوا. ۳۶ اور ایسا هوا، که جب وه بات کهه چکا، تو دیکهو، شاهزادے آ پهنچے، اور چلّا چلّا کے روئے: اور بادشاه بهي اپنے سب ملازموں کے ساته زار زار رویا.

۳۷ پر ابی‌سلوم بهاگکے جسور کے بادشاه عمي‌حود کے بیٹے تلمي[a] پاس گیا. اور داؤد هر روز اپنے بیٹے پر روتا تها. ۳۸ اور ابی‌سلوم بهاگکے جسور میں[b] پهنچا، اور تین برس تک وهاں رها. ۳۹ اور داؤد بادشاه کا دل ابی‌سلوم کے پاس جانے کے لیئے نهایت مستعد هو گیا؛ کیونکه امنون کي بابت تسلي پائي تهي، اِس لیئے که وه مر چکا تها[c].

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یواب، تقوع کي ایک دانشمند عورت کے وسیله سے داؤد کو اِس پر راضي کرتا که ابی‌سلوم لوٹ آوے. اُسے یروسلم میں ۲ لاتا. ۲۵ ابی‌سلوم کے حسن و جمال و اولاد کا ذکر. ۲۸ بعد دو برس کے بادشاه ابی‌سلوم کو یواب کے وسیله اپنے حضور بلواتا.

۱۰۲۷

اور ضرویاه کے بیٹے یواب کو جب دریافت هوا، که بادشاه کا دل ابی‌سلوم کي طرف متوجه هي، ۲ تو یواب نے تقوع میں[a] آدمي بهیجکے وهاں سے ایک دانشمند عورت بلوائي، اور اُسے کها، که ماتم زده کا بهیس اختیار کیجیئے، اور ماتم کے کپڑے[b] پهنیئے، اور تیل اپنے اُوپر نه ملیئے، اور اپنے تئیں اُس عورت کي مانند کر دکهائیے، جو مدت سے کسي کے مرنے سے غمگین هو: ۳ اور بادشاه پاس آیئے، اور اُس سے اِس طور پر بات کیجیئے. سو یواب نے اُسے یهه باتیں بیان کرکے سکهلائیں[c].

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

۴ اور جب وه تقوع کي عورت بادشاه پاس آئي، تو زمین پر اوندهے منهه هوکے گري[a]، اور سجده کیا، اور بولي، ای بادشاه رهائي دے[b]. ۵ تب بادشاه نے اُسے فرمایا، تجهے کیا هوا؟ وه بولي[c]، میں ایک بیوا عورت هوں، اور میرا شوهر مر گیا هي. ۶ سو تیري لونڈي کے دو بیٹے تهے؛ وے دونوں میدان میں جهگڑے، اور وهاں کوئي نه تها، جو اُنهیں چهڑاوے؛ سو ایک نے دوسرے کو مارا، اور اُسے قتل کیا. ۷ اور اب دیکهه، که سارا کنبا تیري لونڈي کا مخالف هوکے اُٹها هي[d]؛ اور وے کهتے هیں، که اُسکو، جسنے اپنے بهائي کو قتل کیا، همارے حوالے کر، تاکه هم اُسکے مقتول بهائي کي جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں، اور وارث کو هم باقي نه رکهینگے؛ اور چاهتے هیں، که اُس میرے انگارے کو جو باقي رها هي، بجهاویں، اور میرے شوهر کے نام اور بقیه کو زمین پر نه چهوڑیں. ۸ سو بادشاه نے اُس عورت کو کها، تو اپنے گهر جا، اور میں تیري بابت حکم کرونگا. ۹ اور اُس تقوع کي عورت نے بادشاه کو کها، میرے خداوند بادشاه، ساري بدي مجهه پر اور میرے باپ کے گهرانے پر هووے[e]، اور بادشاه اور اُس کا تخت بے گناه رهے[f]. ۱۰ تب بادشاه نے فرمایا، جو کوئي تجهے کچهه کهے، اُسے مجهه پاس لا، که وه پهر تجهه کو چهو نه سکیگا. ۱۱ اُس وقت اُس نے کها، که میں عرض کرتي هوں، که بادشاه، خداوند اپنے خدا کو یاد کرکے، لهو کا بدلا لینیوالوں کو روکے[g]، تا نه هووے که وے میرے بیٹے کو قتل کریں. تب وه بولا، زنده خداوند کي قسم[h]، که تیرے بیٹے کا ایک بال بهي زمین پر نه گریگا. ۱۲ تب اُس عورت نے کها، اپني لونڈي کو پروانگي دیجیئے، که اپنے خداوند بادشاه سے ایک بات اور کهے. ۱۳ وه بولا، کهه. تب اُس عورت نے کها، که تو نے کس لیئے خدا کے لوگوں[i] کي مخالفت میں اِس طرح

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

کا خیال کیا هی؟ که بادشاه، یهه کهتے هوئے، خطا کرنیوالے کي مانند هی، جس حال که بادشاه آپ اپنے خارج* کیئے هوئے کو اپنے یهاں پهر نهیں بلاتا. ۱۴ کیونکه هم سب کو مرنا هی°، اور پاني کي مانند هیں، جو زمین پر گرایا جاتا اور پهر جمع نهیں هو سکتا؛ اور باوجودے که خدا اِنسان کے ظاهر پر نظر نهیں کرتا، تو بهي تدبیر کرتا هی*، که اُس کے خارج کیئے هوئے اُسکے یهاں سے بلکل نکالے نه جاویں؟ ۱۵ سو اب که میں اپنے خداوند بادشاه پاس یهه کهنے آئي هوں، سو اِس لیئے هی، که لوگوں نے مجهے ڈرایا: تب تیري لونڈي نے کها، که میں اب بادشاه سے عرض کرونگي؛ شاید که بادشاه اپني لونڈي کي عرض کے مطابق عمل کرے. ۱۶ کیونکه بادشاه ضرور سنیگا اور اپني لونڈي کو اُس شخص کے هاتهه سے، جو مجهے اور میرے بیٹے کو خدا* کي دي هوئي اُس میراث سے خارج کرکے قتل کیا چاهتا هی، چهڑائیگا. ۱۷ تب تیري لونڈي نے کها هی، که میرے خداوند بادشاه کي بات تسلي بخش هوگي؛ کیونکه میرا خداوند بادشاه نیکي اور بدي کے اِمتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کي مانند° هی: سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتهه هو. ۱۸ اُس وقت بادشاه نے اُس عورت کو فرمایا، میں تجهه سے جو کچهه پوچهوں، سو تو اُسے مجهه سے مت چهپانا. تب وه عورت بولي، که میرے خداوند بادشاه اب فرمایئے. ۱۹ سو بادشاه نے کها، کیا اِس سارے معاملے میں یواب کا هاتهه تجهه سے ملکے شامل نهیں هی؟ اُس عورت نے جواب دیا، اور کها، که تیري جان کي قسم، اَی میرے خداوند بادشاه، کوئي اُن باتوں سے، جو خداوند بادشاه نے فرمائیں، کسي کا دهنے یا بائیں طرف پهرنا ممکن نهیں: تیرے خادم یواب هي نے مجهے *حکم دیا، اور اُسي نے یه سب باتیں تیري لونڈي کے منهه میں ڈالیں*. ۲۰ اور

تیرے خادم یواب نے یهه سب اِس لیئے کیا، تاکه اِس طرح کا مضمون ظهور میں آوے: اور میرا خداوند، دانشمند هی، جس طرح سے خدا کا فرشته دانشمند هی*، که جو کچهه زمین پر هوتا هی، سو اُسے دریافت کرے.

۲۱ تب بادشاه نے یواب کو فرمایا، که دیکهو، میں نے یهه فیصل کیا هی: اِس لیئے تو جا، اور اُس جوان ابی‌سلوم کو پهر لا. ۲۲ تب یواب زمین پر اوندها هوکے گرا، اور سجده کیا، اور بادشاه کو مبارکباد کها، اور بولا، که آج تیرے بندے کو یقین هوا، که تجهه کو اَی میرے خداوند بادشاه، مجهه پر کرم کي نگاه هی، اِس لیئے که بادشاه نے اپنے خادم کي عرض قبول کي. ۲۳ پهر یواب اُٹها، اور جسور کو گیا*، اور ابی‌سلوم کو یروسلم میں لے آیا. ۲۴ تب بادشاه نے فرمایا، وه اپنے گهر جاوے، اور میرا منهه نه دیکهے*. سو ابی‌سلوم اپنے گهر گیا، اور بادشاه کے چهرے کو نه دیکها.

۲۵ اور سارے اِسرائیل میں کوئي شخص ابی‌سلوم سا اُسکي خوبصورتي کے باعث قابل تعریف کے نه تها؛ کیونکه اُسکے پانو کے تلوے سے لیکے سر کي چاندي تک* اُس میں کوئي عیب نه تها. ۲۶ اور جب وه اپنے سر کا بال مونڈتا تها، (کیونکه هر سال کے آخر وه اُسے مونڈتا تها، که اُس کا بال بهت گهنا تها، اِس لیئے وه اُسے مونڈتا تها،) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو مثقال بادشاهي تول سے اندازکرکے ٹهیراتا تها. ۲۷ سو ابی‌سلوم کو تین بیٹے پیدا هوئے*، اور ایک بیٹي، جس کا نام تمر تها؛ وه بهت خوبصورت عورت تهي.

۲۸ اور ابی‌سلوم پورے دو برس یروسلم میں رها، اور بادشاه کا منهه نه دیکها*. ۲۹ سو ابی‌سلوم نے یواب کو بلوایا، تاکه اُسے بادشاه پاس بهیجے؛ پر وه نه چاهتا تها، که اُس کے پاس آوے؛ اور پهر اُس نے دو باره بلوایا، سو پهر بهي اُس نے نه

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

چاہا کہ آوے۔ ۳۰ تب اُس نے اپنے چاکروں سے کہا، کہ دیکھو، یواب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہی، اور وہاں اُس کے جو ہیں؛ سو جاؤ، اور اُنہیں آگ سے جلاؤ۔ سو ابی‌سلوم کے چاکروں نے کھیت میں آگ لگا دی۔ ۳۱ تب یواب اُٹھا، اور ابی‌سلوم کے گھر آیا، اور اُسے کہا، تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا؟ ۳۲ سو ابی‌سلوم نے یواب کو جواب دیا، کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا، کہ یہاں آ، تاکہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجکے پیغام کروں، کہ میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لیئے تو وہاں رہنا بہتر تھا: سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے، اور اگر مجھ میں کوئی بدی ہو، تو وہ مجھے مار ڈالے۔ ۳۳ تب یواب نے بادشاہ پاس جاکے اُس سے یہہ کہا: اور جب اُس نے ابی‌سلوم کو بلوایا، تب وہ بادشاہ کے حضور آیا، اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہوکے گرا: اور بادشاہ نے ابی‌سلوم کو بوسہ دیا[a]۔

۱۰۲۵

[a] پید ۳۳:۴ اور ۴۰:۱۰ لوقا ۱۵:۲۰

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابی‌سلوم ملنساری و چکنی چپڑی باتوں سے اِسرائیلیوں کے دل چراتا۔ ۷ ایک نذر کے ادا کرنے کے بہانے سے حبرون کو جاتا۔ ۱۰ وہاں بہتوں کے ساتھ ایک بندش باندھتا۔ ۱۳ اِس کی خبر پاکے داؤد یروسلم سے بھاگ جاتا۔ ۱۹ اِتی اُس کے چھوڑنے سے اِنکار کرتا۔ ۲۴ صدوق و ابیاتر صندوق لیئے پھرا دیئے جاتے۔ ۳۰ داؤد اور اُس کے خواص کوہ زیتون پر روتے ہوئے چڑھتے۔ ۳۱ اخیتفل کی مصلحت پر بد دعا دیتا۔ ۳۲ حوسی خاص کام پر پھیر اُلٹا جاتا۔

۱۰۲۴

بعد اُس کے ایسا ہوا[a] کہ ابی‌سلوم نے اپنے لیئے گاڑیاں، اور گھوڑے اور پچاس آدمی کہ اُسکے آگے دوڑیں[b]، طیار کیئے۔ ۲ اور ابی‌سلوم صبح کو اُٹھکے پھاٹک پر سر راہ کھڑا رہتا تھا: اور ایسا ہوا کہ جب کوئی دادخواہ اِنصاف کے لیئے بادشاہ پاس آتا تھا، تو ابی‌سلوم اُسے بلاکے پوچھتا تھا، کہ تو کس شہر کا ہی؟ چنانچہ کسی نے جواب دیا، کہ تیرا خادم اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک فرقے کا ہی۔ ۳ اور ابی‌سلوم نے اُس کو کہا، دیکھ، کہ تیری باتیں اچھی اور سچی ہیں: لیکن ||کوئی بادشاہ کی طرف سے نہیں ہی، جو تیری سنے۔ ۴ اور ابی‌سلوم نے کہا، کہ کاش میں ملک پر قاضی ہوتا[c]، تو جو کوئی دادخواہ مجھ پاس آتا، تو میں اُس کا اِنصاف کرتا۔ ۵ اور جب کوئی ابی‌سلوم کے نزدیک آتا تھا، کہ اُسے سلام کرے، تو وہ ہاتھ دوڑاکے اُسے پکڑ لیتا تھا، اور اُس کی چمی لیتا تھا۔ ۶ سو ابی‌سلوم نے سارے اِسرائیل سے، جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے، اُسی طرح کیا: ابی‌سلوم نے اِسرائیل کے لوگوں کا دل چُرایا[d]۔

۷ اور بعد ||چالیس برس[e] کے ایسا ہوا، کہ ابی‌سلوم نے بادشاہ کو کہا، مجھے پروانگی ہو، کہ میں جاؤں، اور اپنی منت کو، جو میں نے خداوند کے لیئے کی ہی، حبرون میں ادا کروں۔ ۸ کہ تیرے بندے نے، جب کہ ارامی جسور میں تھا[f]، یہہ منت مانی تھی[g]، کہ اگر خداوند مجھے پھر یروسلم میں یقیناً پہنچا دے، تو میں خداوند کی عبادت کرونگا[h]۔ ۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ سلامت جا۔ سو وہ اُٹھا، اور حبرون کو روانہ ہوا۔

۱۰ اور ابی‌سلوم نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادی کی، جس وقت تم نرسنگے کی آواز سنو، تو بول اُٹھو، کہ ابی‌سلوم حبرون میں بادشاہت کرتا۔ ۱۱ اور ابی‌سلوم کے ساتھ یروسلم سے دو سو آدمی، جو بلائے ہوئے تھے[i]، چلے: وے اپنی راستی سے[k] جاتے تھے، اور وے کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے۔ ۱۲ اور ابی‌سلوم نے جلونی اخیتفل کو، جو داؤد کا مشیر[l] تھا، اُس کے شہر جلون سے[m]، جس وقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا، بلایا۔ اور فساد بڑھتا جاتا تھا[n]، کہ پی‌در پی ابی‌سلوم پاس لوگ جمع ہوتے جاتے تھے۔

۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دی، کہ بنی اِسرائیل کے دل ابی‌سلوم کی طرف ہیں کہ اُس کی پیروی کریں[o]۔

[a] ۲ سمو ۱۲:۱۱
[b] ۱ سلا ۱:۵
|| یا، بادشاہ سے لیکے کوئی تیری بات نہ سنیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۴

[c] قاض ۹:۲۹
[d] روم ۱۶:۱۸

۱۰۲۳

|| سریانی اور عربی ترجموں میں، چار برس۔
[e] ۱ سمو ۱۶:۱
[f] ۲ سمو ۱۳:۳۸
[g] پید ۲۸:۲۰، ۲۱
[h] ۱ سمو ۱۶:۲
[i] ۱ سمو ۱۶:۳، ۵
[k] پید ۲۰:۵
[l] زبور ۴۱:۹ اور ۵۵:۱۲، ۱۳، ۱۴
[m] یشوع ۱۵:۵۱
[n] زبور ۳:۱
[o] آیت ۶ قاض ۹:۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۴ سو داود نے اپنے همراهي ملازموں کو، جو یروسلم میں تھے، کہا، اُٹھو، بھاگ چلیں[a]؛ نہیں تو، ابی‌سلوم کے هاتھ سے هم نہ بچینگے؛ جلدي چلو، نہ هووے، کہ اچانک هم کو پکڑلے، اور هم پر آفت لاوے، اور تلوار کي دھار سے شہر کو غارت کرے۔ ۱۵ اور بادشاہ کے خادموں نے بادشاہ سے کہا، دیکھ، کہ تیرے خادم حاضر هیں؛ جو کچھ کہ خداوند بادشاہ فرماوے، وهي هوگا۔ ۱۶ تب بادشاہ نکلا[b]، اور اُس کا سارا گھرانا اُسکے پیچھے هوا۔ اور بادشاہ نے دس عورتیں، جو حرم میں تھیں، پیچھے چھوڑیں[c]، کہ گھر کي نگھباني کریں۔ ۱۷ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُس کے پیچھے هوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے۔ ۱۸ اور اُس کے سارے خادم اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے، اور سارے کریتي اور فلیتي[d] اور سارے جاتي، چھ سو جوان جو جات سے اُس کے ساتھ آئے تھے، بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے۔

۱۹ تب بادشاہ نے جاتي اِتی کو[e] کہا، تو همارے ساتھ کیوں نکلا؟ تو پھر جا، اور بادشاہ کے ساتھ رہ؛ اِس لیئے کہ تو ایک اجنبي هی، جو اپنے مکان سے خارج بھي کیا گیا هی۔ ۲۰ کل هي تو تو آیا هی، اور کیا آج هي میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑاؤں؟ جس حال کہ میں جاتا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے[a]؛ اِس لیئے تو پھر جا، اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا؛ رحمت اور سچائي تیرے ساتھ هوں۔ ۲۱ تب اِتی نے بادشاہ کو جواب دیا، اور کہا، خداوند کي حیات کي، اور میرے خداوند بادشاہ کي زندگي کي قسم، کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے هوگا، وهیں ضرور تیرا خادم بھي هوگا[b]۔ ۲۲ سو داود نے اِتی کو کہا کہ چل، اور پار جا۔ اور جاتي اِتی، اور اُسکے[c] سارے لوگ، اور سب ننھے بچے، جو اُسکے ساتھ تھے، پار گئے۔ ۲۳ اور سارا ملک بلند آواز سے رویا، اور سارے لوگ پار هو گئے، اور بادشاہ خود نہر کدرون کے پار گیا، اور سب لوگوں نے پار هوکے دشت کي راہ[a] لي۔ ۲۴ اور دیکھو، کہ صدوق بھي، اور اُس کے ساتھ[b] سارے لاوي، خدا کے عہد کا صندوق لیئے هوئے[c] تھے: سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو رکھ دیا؛ اور ابیاتر اُوپر چڑھ گیا، یہاں تک کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے۔ ۲۵ تب بادشاہ نے صدوق کو کہا، کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لے جا: پس، اگر خداوند کے کرم کي نظر مجھ پر هوگي، تو وہ مجھے پھیر لے آئیگا، اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا[a]: ۲۶ پر اگر وہ یوں فرماوے، کہ میں اب تجھ سے خوش نہیں[b]، تو دیکھ، میں حاضر هوں، جو کچھ اُسکے نزدیک اچھا هو، سو مجھ سے کرے[c]۔ ۲۷ اور بادشاہ نے صدوق کاهن کو پھر کہا، کیا تو غیب‌بین[d] نہیں؟ شہر کو سلامت پھر جا، اور تمھارے ساتھ تمھارے دونوں بیٹے هیں[e]، اخیمعض جو تیرا بیٹا هی، اور یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا هی۔ ۲۸ اور دیکھ، میں اُس دشت کے گھاٹوں میں[f] ٹھہرونگا، جب تک کہ تمھارے پاس سے میرے آگاهي کے واسطے کچھ پیغام نہ آوے۔ ۲۹ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروسلم میں پھیر لائے، اور وهیں رهے۔

۳۰ اور داود کوہ زیتون کي چڑھائي کي راہ گیا، اور چڑھتے وقت روتا تھا، اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا[g]، اور ننگے پانو تھا[h]؛ اور اُن سب لوگوں میں، جو اُس کے ساتھ تھے[i]، هر ایک نے اپنے سر چھپا لیئے تھے[j]، اور چڑھے جاتے تھے، اور چڑھتے وقت روتے تھے[k]۔

۳۱ سو ایک نے داود سے کہا، اخیتفل بھي مفسدوں میں شامل هوکے ابی‌سلوم کے ساتھ هی[l]۔ تب داود بولا، ای خداوند، میں تجھ سے منت کرتا کہ اخیتفل کي صلاح کو احمقي سے بدل دے[m]۔ ۳۲ اور ایسا هوا، کہ جب داود پہاڑ

[a] ۲ سم ۱۹: ۹، زبور ۳ سرنامہ۔ [b] زبور ۳ سرنامہ۔ [c] ۲ سم ۱۶: ۲۱، ۲۲ [d] ۲ سم ۸: ۱۸ [e] ۲ سم ۱۸: ۲ [a] ۱ سم ۲۳: ۱۳ [b] روت ۱: ۱۶، ۱۷، امثا ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴

[a] ۲ سم ۱۶: ۲ [b] گن ۴: ۱۵ [a] زبور ۴۳: ۳ [b] گن ۱۴: ۸، ۲ سم ۲۲: ۲۰، ۱ سلا ۱۰: ۹، ۲ توا ۹: ۸، یسع ۶۲: ۴ [c] ۱ سم ۳: ۱۸ [d] ۱ سم ۹: ۹ [e] دیکھو ۲ سم ۱۷: ۱۷ [f] ۲ سم ۱۷: ۱۶ [g] ۲ سم ۱۹: ۴، آستر ۶: ۱۲ [h] یسع ۲۰: ۲، ۴ [i] یرم ۱۴: ۳، ۴ [j] زبور ۱۲۶: ۶ [l] زبور ۳: ۱، ۲، اور ۵۵: ۱۲، وغیرہ [m] ۲ سم ۱۶: ۲۳ اور ۱۷: ۱۴، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

کی چوٹی پر پہنچا، جہاں اُس نے خدا کا سجدہ کیا، تو دیکھو، حوسی ارکی[z]، اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے[a] اُس کے اِستقبال کو آیا. ۳۳ اور داؤد نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھ چلیگا، تو مجھ پر بار ہوگا[b]. ۳۴ پر اگر تو شہر میں پھر جاوے، اور ابی‌سلوم سے کہے، کہ ای بادشاہ، میں تیرا خادم ہوں[c]؛ جس طرح کہ تیرے باپ کا خادم تھا، اُسی طرح تیرا بھی خادم ہوں؛ تو ہو سکتا ہی، کہ تو میری خاطر سے اخیتفل کی مشورت کو باطل کرے. ۳۵ اور کیا تیرے ساتھ صدوق اور ابیاتر دونوں کاہن نہیں ہیں؟ سو ایسا ہوگا، کہ جو کچھ تو بادشاہ کے گھر میں سنے، سو صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہہ دے[d]. ۳۶ اور دیکھو، کہ اُن کے ساتھ اُن کے دو بیٹے، اخیمعض صدوق کا اور یہونتن ابیاتر کا، بھی ہیں[e]؛ پس، جو کچھ تم سنو، سو اُن کی معرفت سے مجھے کہلا بھیجو. ۳۷ سو حوسی، داؤد کا دوست[f]، شہر کو آیا؛ اور ابی‌سلوم بھی یروسلم میں داخل ہوا[g].

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ضیبا ہدیوں و تہمتوں سے اپنے صاحب کی میراث چھین لیتا. ۵ بحوریم کے مقام پر سمعی داؤد پر لعنت کرتا. ۹ داؤد برداشت کرتا، اور باقی لوگوں کو بھی انتقام لینے سے روکتا. ۱۵ حوسی اپنا پیار جتا کے ابی‌سلوم کا مشیر ہو جاتا. ۲۰ اخیتفل کی صلاح.

اور جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر سے کچھ آگے بڑھا تھا[a]، تو مفیبوست کا چاکر ضیبا[b] دو گدھے لیئے ہوئے، جن پر دو سو گردے روٹیوں کے، اور سو گچھے انگور کے، اور سو ایام گرمی کے پھلوں کے، اور ایک مشک مَے کی لدی ہوئی تھی، اُس کے اِستقبال کو آ پہنچا. ۲ اور بادشاہ نے ضیبا کو کہا، کہ اِن سے تیری کیا مراد ہی؟ ضیبا بولا، کہ یے گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے لیئے، اور روٹیاں اور ایام گرمی کے پھل جوانوں کے کھانے کے لیئے ہوں، اور یہہ مَے وے، جو بیابان میں بیتاب ہو جائیں، پیئیں[c]. ۳ سو بادشاہ نے فرمایا، تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہی؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا، کہ دیکھ، وہ یروسلم میں رہتا ہی، اور اُس نے کہا ہی، کہ آج ہی اِسرائیل کا گھرانا میرے باپ کی مملکت مجھے پھیر دیگا[d]. ۴ تب بادشاہ نے ضیبا کو کہا، کہ دیکھ، مفیبوست کا جو کچھ ہی، سو سب تیرا ہی[e]. تب ضیبا نے کہا، تیری قدمبوسی کرتا ہوں، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا منظور نظر رہوں.

۵ پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم میں آیا، اور وہاں سے ساؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ایک شخص، جس کا نام سمعی بن جیرا تھا[f]، نکلا، اور لعنت کرتے ہوئے چلا جاتا تھا. ۶ اور اُس نے داؤد پر اور داؤد بادشاہ کے سارے خادموں پر پتھر پھینکے: اور اُس وقت سارے بہادر اور سب لوگ اُس کے دہنے اور بائیں ہاتھ تھے. ۷ اور سمعی لعنت کرتے ہوئے یوں کہتا تھا، نکل آ، تو نکل آ، ای خونی مرد، ای بلعال کے آدمی[g]؛ ۸ کہ خداوند نے ساؤل کے گھر کے سارے خون کو[h]، کہ جس کے عوض تو بادشاہ ہوا تجھ پر پھیرا[i]؛ اور خداوند نے تیری سلطنت تیرے بیٹے ابی‌سلوم کے ہاتھ دی؛ اور دیکھ، تو اپنی بدی میں گرفتار ہی، اِس لیئے کہ تو خونی مرد ہی.

۹ تب ضرویاہ کے بیٹے ابشی نے بادشاہ کو کہا، یہہ مرا ہوا کتا[k] کاہے کو میرے خداوند بادشاہ پر لعنت[l] کرے؟ حکم ہو، تو میں جاؤں، اور اُس کا سر اُتار دوں. ۱۰ بادشاہ نے کہا، کہ ای بنی ضرویاہ، مجھ کو تم سے کیا[m]؟ اُسے لعنت کرنے دو، کہ خداوند نے اُسے کہا ہی، کہ داؤد پر لعنت کرے[n]. پس کون کہہ سکتا ہی، کہ تو نے کیوں ایسا کیا[o]؟ ۱۱ اور داؤد نے ابیشی اور اپنے سب

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

چاکروں کو کہا، دیکھ، میرا بیٹا ہي، جو میري صلب سے پیدا ہوا، میري جان کا طالب هی: پس اب یهه بنیامیني کیا کچهه نه کریگا؟ اُسے چھوڑ دو، اور لعنت کرنے دو، که خداوند نے اُسے کہا هی. ۱۲ شاید که خداوند میرے دکھ پر نظر کرے، اور خداوند آج کے دن اُس کي لعنت کے بدلے میں مجھ سے نیکي کرے. ۱۳ اور جس وقت داؤد اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے، تو سمعي پہاڑ کي طرف اُس کے برابر گذرتا تھا، اور لعنت کرتا تھا، اور اُس کي طرف پتھر مارتا تھا، اور خاک پھینکتا تھا. ۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے سارے همراہ تھکے هوئے آئے، اور وهاں اُنھوں نے دم لیا.

۱۵ اور ابی‌سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے بني اِسرایل یروسلم میں آئے، اور اخیتفل اُسکے ساتھ تھا. ۱۶ اور ایسا هوا که جب داؤد کا دوست، حوسي ارکي ابی‌سلوم پاس آیا، تو حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، که بادشاہ جیتا رهے، بادشاہ جیتا رهے. ۱۷ اور ابی‌سلوم نے حوسي سے کہا، کیا تو نے اپنے دوست پر یهه مهرباني کي؟ تو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نه گیا؟ ۱۸ تب حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، سو نهیں؛ بلکه جس کو که خداوند، اور یهه قوم اور اِسرایل کے سارے مرد چن لیویں، تو میں اُسي کا هونگا، اور اُسي کے ساتھ رهونگا. ۱۹ اور پھر میں کس کي خدمت کروں؟ کیا میں اُسکے بیٹے کي خدمت نه کروں؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کي، ویسے هي تیرے حضور میں بھي خدمت کرونگا.

۲۰ تب ابی‌سلوم نے اخیتفل کو کہا، تم آپس میں صلاح لو، که هم کیا کریں. ۲۱ سو اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، که اپنے باپ کي حرموں پاس، جنھیں وہ گھر کي نگهباني کو چھوڑ گیا هی، اندر جا: اِس لیئے که جب سارے اِسرایل سنینگے، که تیرے باپ کو تجھ سے نفرت هی، تو اُن سب کے هاتھ، جو تیرے ساتھ هیں، قوي هونگے. ۲۲ سو اُنھوں نے قصر کي چھت پر ابی‌سلوم کے لیئے خیمه کھڑا کیا، اور ابی‌سلوم سارے بني اِسرایل کے سامھنے اپنے باپ کي حرموں کے پاس اندر گیا. ۲۳ اور اخیتفل کي مشورت، جو اُن روزوں میں وہ کرتا تھا، ایسي هوتي تھي، که گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس نے دریافت کي تھي: سو اخیتفل کي مشورت داؤد اور ابی‌سلوم کي خدمت میں ایسي هي تھي.

۱۷ باب

اِس باب میں. که ۱ خدا کے اِنتظام سے اخیتفل کي مصلحت حوسي کي صلاح کے مقابلے میں باطل ٹھہرتي. ۱۵ چھپت میں داؤد کو خبر دیجاتي. ۲۳ اخیتفل آپ کو پھانسي دیتا. ۲۵ عماسا سپه‌سالار مقرر هوتا. ۲۷ محنیم میں داؤد کو سب رسد پهنچتي.

پھر اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، مجھے پروانگي دے، که میں ابھي بارہ هزار مرد چن لوں، اور اِسي رات کو اُٹھکے داؤد کا پیچھا کروں: ۲ اور جس وقت که وہ تھکا ماندہ، اور اُس کے هاتھ ڈھیلے هوں، تو میں اُس پر جا پڑونگا، اور اُسے ڈراؤنگا؛ که اُس کے سارے همراہ بھاگ جاوینگے، اور میں فقط بادشاہ هي کو مار لونگا. ۳ اور میں سب لوگوں کو تیري طرف پھراؤنگا؛ که وهي مرد، جسے تو تلاش کرتا هی، اُسکا آخر هونا سب کے پھرنے کي برابر هی؛ یوں سب کے سب سلامت رهینگے. ۴ سو وہ بات ابی‌سلوم اور اِسرایلي سارے بزرگوں کي نظر میں اچھي تھي. ۵ اور اُس وقت ابی‌سلوم نے کہا، که حوسي ارکي کو بھي بلاؤ، تاکه هم اُس کے منهه کي بھي سنیں. ۶ چنانچه حوسي ابی‌سلوم کے حضور آیا، اور ابی‌سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا، که اخیتفل یوں کہتا هی: سو هم ایسا کریں، یا نهیں؟ تو کیا کہتا هی؟ ۷ پس، حوسي نے ابی‌سلوم سے کہا، که یهه مشورت جو اخیتفل نے دي

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هي، اِس وقت کے مناسب نہیں: ۸ چنانچہ حوسي نے کہا، کہ تو اپنے باپ کو اور اُس کے لوگوں کو جانتا هي، کہ کیسے بہادر هیں: اور وے اپنے دلوں میں اُس ریچھني کي مانند، جس کے بچے جنگل میں چھن گئے هوں، ||رنجیدہ هوئے هیں: اور تیرا باپ جنگي مرد هي، اور وہ لوگوں کے ساتھ نہ رهیگا۔ ۹ اور دیکھ، وہ کسي غار میں، یا کسي جگہ میں چھپا هوا هوگا: اور جب شروع هي میں لوگوں میں سے بعضے شکست کھاویں، تو سب میں یہہ چرچا هوگا کہ ابي‌سلوم کے پیروؤں کا قتل هوتا هي۔ ۱۰ اور اُس وقت وہ بھي جو بہادر هي، جس کا دل شیر کے دل کے مانند هي، بالکل پگھل جائیگا[a]: کیونکہ سارا اِسرایل جانتا هي، کہ تیرا باپ بڑا بہادر هي، اور اُس کے همراہ بھي بہادر لوگ هیں۔ ۱۱ سو میں یہہ مشورت دیتا هوں، کہ سارا اِسرایل، دان سے لیکے بیرسبع[b] تک، اِس قدر لوگ، جس قدر وہ ریت هي جو دریا کے کنارے پر هو[c]، تیرے ساتھ جمع هوویں: اور تو آپ جنگ پر چڑھے۔ ۱۲ سو اُس وقت کسي جگہ جہاں کہیں وہ هو، هم اُس پر خروج کرینگے، اور شبنم کے قطروں کي مانند، جو زمین پر گرتے، اُس پر نازل هونگے: تب وہ اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ هیں، اُن میں کا ایک بھي جانبر نہ هوگا۔ ۱۳ اور اگر وہ کسي شہر میں داخل هوا هوگا، تو سارے بني اِسرایل رسیاں لیکے اُس شہر کو چڑھ جائینگے، اور هم اُس کو نالے کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے، کہ وهاں ایک ڈھوکا بھي نہ ملے۔ ۱۴ تب ابي‌سلوم اور سارے اِسرایلي بولے، کہ یہہ مشورت، جو ارکي حوسي نے دي، اخیتفل کي مشورت سے اچھي هي۔ یہہ اِس لیئے هوا، کہ خداوند نے یوں †ارادہ کیا، کہ اخیتفل

کي نیک مشورت باطل کي جاوے، تا کہ خداوند ابي‌سلوم پر بلا نازل کرے۔ ۱۵ بعد اُس کے حوسي نے صدوق اور ابیاتر کاهنوں سے کہا، کہ اخیتفل نے ابي‌سلوم کو اور بني اِسرایل کے بزرگوں کو یوں صلاح دي، اور میں نے یوں یوں مشورت کي۔ ۱۶ سو اب جلد کسي کو بھیجکے داؤد سے کہو، کہ آج کي رات دشت کي گھاٹیوں پر مت رہ، بلکہ في‌الفور پار اُتر جا: تا ایسا نہ هو، کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ هیں نگلے جاویں۔ ۱۷ اُس وقت یہونتن اور اخیمعض عین‌راجل پر رهے تھے، کہ مناسب نہ تھا، کہ اُن کي آمد و رفت شہر میں ظاهر هووے۔ اور ایک چھوکري نے جاکے اُنھیں خبر کي: سو وے گئے، اور داؤد بادشاہ کو خبر دي۔ ۱۸ لیکن ایک چھوکرے نے اُنھیں دیکھا، اور ابي‌سلوم سے کہا: پر وے دونوں پھرتي کرکے نکل گئے، اور بحوریم میں داخل هوکے ایک شخص کے گھر میں گھسے، جس کے صحن میں ایک کوآ تھا: سو وے اُس میں اُتر گئے۔ ۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئے کے منھہ پر بچھائي، اور اُس پر دلا هوا غلہ پھیلا دیا: سو کچھہ خبر معلوم نہ هوئي۔ ۲۰ اور ابي‌سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے، اور پوچھا، کہ اخیمعض اور یہونتن کہاں هیں؟ اُس عورت نے اُنھیں کہا، وے نالے پار هو گئے هونگے۔ اور جب اُنھوں نے اُنھیں ڈھونڈھا اور نہ پایا، تو یروسلم کو پھر آئے۔ ۲۱ اور ایسا هوا، کہ جب وے پھر گئے، تو وے کوئے سے نکلکے روانہ هوئے، اور جاکے داؤد بادشاہ کو خبر دي: اور اُنھوں نے داؤد سے کہا، کہ اُٹھو، اور جلد پار اُترو: کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دي هي۔ ۲۲ تب داؤد اور اُس کے سارے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھے، اور یردن کے پار اُتر گئے: بلکہ صبح کي روشني هوتے

هوسع ۱۳ : ۸
|| عبراني میں، وے تروے مزاج میں اُس ریچھني کي مانند۔
قاض ۱۸ : ۲۵
[a] یشو ۲ : ۱۱
[b] قاض ۲۰ : ۱
[c] پید ۲۲ : ۱۷
† عبراني میں، حکم کیا تھا۔

۲ سمو ۱۵ : ۳۵، ۳۶
۲ سمو ۱۵ : ۲۸
۲ سمو ۱۵ : ۲۷، ۳۶
یشو ۱۵ : ۷ اور ۱۸ : ۱۶
یشو ۲ : ۴، وغیرہ
۲ سمو ۱۶ : ۵
دیکھو یشو ۲ : ۶
دیکھو خر ۱ : ۱۹ یشو ۲ : ۴، ۵
۹، ۱۰، ۱۶، آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هي ایک بهي اُن میں سے باقي نه تها. جو یردن کے پار نه گیا هو.

۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکها، که اُس کي مشورت پر عمل نه هوا، تو اُس نے اپنے گدهے پر زین کیا، اور سوار هوکے اپنے شهر اور اپنے گهر گیا، اور اپنے گهرانے کا بندوبست کیا، اور اپنے تئیں پهانسي دي، اور مر گیا، اور اپنے باپ کي گور میں گاڑا گیا. ۲۴ اور داؤد محنیم میں داخل هوا. اور ابی‌سلوم یردن کے پار اُترا وه اور اِسرائیل کے سارے لوگ اُسکے ساتهه.

۲۵ اور ابی‌سلوم نے یواب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا: یهه عماسا ایک آدمي کا بیٹا تها، جس کا نام ‖ اِترئ اِسرائیلي تها، جو † ناحس کي بیٹي یواب کي ما ضرویاه کي بهن ابیجیل کے پاس اندر گیا تها. ۲۶ پس اِسرائیل اور ابی‌سلوم نے جلعاد کي زمین میں خیمه کهڑا کیا.

۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پهنچا، تو ایسا هوا، که ناحس کا بیٹا سوبي بني عمون کے ربه سے، اور عمي‌ایل کا بیٹا مکیر لودبار سے، اور برزلي جلعادي راجلیم سے ۲۸ پلنگ، اور باسن، اور گلي برتن، اور گیهوں، اور جَو، اور آٹا، اور بهونا اناج، اور لوبیئے کي پهلیاں، اور مسور، اور بهونے چنے، ۲۹ اور شهد، اور مکهن، اور بهیڑیں، اور گاوا پنیر، داؤد کے اور اُسکے ساتهه کے لوگوں کے کهانے کے لیئے لائے: کیونکه اُنهوں نے کها، که وے لوگ بیابان میں بهوکهے اور ماندے اور پیاسے هیں.

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپني فوج کے روانه کرتے وقت، سب کو ابی‌سلوم کے بچانے کي بابت حکم دیتا. ۶ افرائیم کے جنگل میں بهت اِسرائیلي مارے جاتے. ۹ ابی‌سلوم بلوط کي ٹهنیوں میں اٹکا هوا یواب سے مارا جاتا، اور گڑهے میں پهینکا جاتا. ۱۸ یاد ابی‌سلوم. ۱۹ اخیمعص اور کوشي داؤد کے پاس خبر لاتے. ۳۳ داؤد ابی‌سلوم کے لیئے ماتم کرتا.

اور داؤد نے اُن لوگوں کو، جو اُسکے ساتهه جمع هوئے تهے، شمار کیا، اور هزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کیئے. ۲ اور داؤد نے لوگوں کي ایک تهائي یواب کے قابو میں، اور دوسري تهائي یواب کے بهائي ضرویاه کے بیٹے ابی‌شي کے قابو میں، اور تیسري تهائي اِتّي جاتي کے قابو میں کر دي، اور اُنهیں روانه کیا. اور بادشاه نے لوگوں سے کها، که میں بهي ضرور تمهارے ساتهه نکلونگا. ۳ پر لوگوں نے کها، که تو مت چل: که اگر هم بهاگ نکلیں، تو اُنهیں کچهه همارِي پروا نه هوگي: اور اگر هم آدهے مارے جاویں، تو بهي اُنهیں کچهه پروا نه هوگي: پر تو همارے دس هزار کے برابر هي: سو بهتر یهه هي، که تو شهر میں رهکے وهاں سے همارِي مدد کرے. ۴ تب بادشاه نے اُنهیں کها، جو تمهیں بهتر معلوم هوتا هي، میں وهي کرونگا. سو بادشاه شهر کے دروازے پر سر راه کهڑا رها، اور سارے لوگ سَو سَو اور هزار هزار هوکے چل نکلے. ۵ اور اُس وقت بادشاه نے یواب اور ابی‌شي اور اِتّي کو فرمایا، که میري خاطر سے اُس جوان، ابی‌سلوم هي کے ساتهه ملایمت کیجیو. اور بادشاه نے جو سب سرداروں سے ابی‌سلوم کے حق میں فرمایا، سو سارے لوگوں نے سنا.

۶ اور لوگ نکلکے میدان میں اِسرائیل کے مقابل هوئے، اور اِفرائیم کے بن میں لڑائي هوئي: ۷ اور وهاں اِسرائیل کے لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے، اور اُس دن بیس هزار مردوں کا سخت قتل هوا. ۸ اِس لیئے که اُس دن ساري مملکت میں جا به جا لڑائي هوئي، چنانچه بن کے سبب جو هلاک هوئے، اُن سے جو تلوار سے مارے پڑے، کهیں زیاده تهے.

۹ اور اُس وقت ابی‌سلوم داؤد کے خادموں کے سامهنے آ گیا. سو ابی‌سلوم خچر پر سوار هوا، اور وه خچر ایک بڑے بلوط کے درختوں کي موٹي ڈالیوں کے نیچے گهسا: تب اُس کا سر بلوط میں اٹکا، اور وه آسمان اور زمین کے بیچو بیچ لٹکا هوا ره گیا، اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۰ سو ایک شخص نے دیکھکے یواب کو خبر کي، اور کہا، کہ دیکھ میں نے ابی‌سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہوا دیکھا. ۱۱ تب یواب نے اُس کو، جس نے اُسے خبر دي تھي، کہا، لو، تو نے اُسے دیکھا، تو کیوں اُسے مار کے زمین پر نہ ڈال دیا؟ کہ میں تجھے دس مثقال چاندي اور ایک کمربند عنایت کرتا. ۱۲ اُس شخص نے یواب سے کہا، کہ اگر ہزار مثقال چاندي میرے ہاتھ میں تولکے دیتا، تو بھي میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاتا ; کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگ کے سنتے ہوئے تجھے اور ابی‌شی اور اِتی کو تاکید کرکے کہا ہی، کہ خبردار، کوئي ابی‌سلوم جوان کو نہ چھوے [a]. ۱۳ پس اگر میں ایسا کرتا، تو اپني جان پر دغا کا کھیل کھیلتا ; کہ بادشاہ سے تو کوئي بات پوشیدہ نہیں، بلکہ تو بھي مجھ سے مخالفت کرتا. ۱۴ تب یواب نے کہا، کہ میں تیرے ساتھ اِس طرح سے دیر نہ کروں. سو اُس نے تین تیر ہاتھ میں لیئے، اور اُن سے ابی‌سلوم کے دل کو وار پار چھیدا ; اور وہ ہنوز بلوط کے درخت کے درمیان جیتا تھا. ۱۵ اور دس جوانوں نے، جو یواب کے سلح بردار تھے، ابی‌سلوم کو گھیرکے اُسے مارا، اور قتل کیا. ۱۶ تب یواب نے نرسنگا پھونکا، اور لوگ اِسرائیل کا پیچھا کرنے سے پھرے ; کیونکہ یواب نے لوگوں کو باز رکھا. ۱۷ اور اُنھوں نے ابی‌سلوم کو لیکے بن کے بیچ ایک بڑے گڑھے میں ڈال دیا، اور اُس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر [b] کیا ; اور سارا اِسرائیل بھاگکے ایک ایک اپنے خیمے کو گیا.

۱۸ اور ابی‌سلوم نے اپنے جیتے جي زمین لیکے اپنے لیئے بادشاہي نشیب [c] میں ایک ستون نصب کیا تھا ; کیونکہ اُسنے کہا، کہ میرا کوئي بیٹا نہیں، جس سے میرے نام کي یادگاري رہے [d] ; اور اُسنے اپنا نام، اُس ستون کا بھي رکھا تھا ; اور آج کے دن تک وہ یاد ابی‌سلوم کہلاتا ہی.

[a] ۵ آیت
[b] یشو ۷ : ۲۶
[c] پید ۱۴ : ۱۷
[d] دیکھو ۲ سمو ۱۴ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۹ تب صدوق کے بیٹے اخیمعض نے کہا، کہ مجھے اِجازت ہو، کہ میں دوڑکے بادشاہ کو خبر دوں، کہ خداوند نے اُس کے دشمنوں سے اُس کا اِنتقام لیا. ۲۰ لیکن یواب نے اُسے کہا، کہ آج کے دن تو کوئي خبر مت دے ; اَور کسي دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا ; پر آج تجھے کوئي خبر نہ دینا چاہیئے، اِس لیئے کہ شاہزادہ مر گیا ہی. ۲۱ تب یواب نے کوشي کو کہا، کہ جا، اور جو کچھ تو نے دیکھا ہی، سو بادشاہ سے کہہ. تب کوشي نے یواب کو سجدہ کیا، اور دوڑا. ۲۲ پھر صدوق کے بیٹے اخیمعض نے دوسري بار یواب سے کہا، جو کچھ ہو، پر مجھے رخصت دیجیے، تا کہ کوشي کے پیچھے دوڑ جاؤں. سو یواب بولا، ای میرے بیٹے، تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہی، اور دیکھتا ہی نہ کوئي موقع کي خبر نہیں؟ ۲۳ پھر اُس نے کہا، جو کچھ ہو، لیکن مجھے دوڑنے دو. تب اُس نے کہا، دوڑ. اور اخیمعض نے میدان کي راہ لي، اور کوشي سے آگے بڑھ گیا. ۲۴ اور اُس وقت داود دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا: اور چوکیدار پھاٹک کي چھت کي دیوار پر چڑھا تھا [e] ; سو اُس نے آنکھ اُٹھا کے دیکھا، کہ ایک شخص اکیلا لپکا آتا ہی. ۲۵ اور چوکیدار چلایا، اور بادشاہ کو خبر کي. سو بادشاہ نے فرمایا، اگر وہ اکیلا ہی، تو اُس کي زبان پر کوئي خبر ہوگي. اور وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا. ۲۶ تب چوکیدار نے ایک اَور آدمي کو دیکھا، کہ دوڑا آتا ہی: اور چوکیدار نے دربان کو پکارا، اور کہا، کہ دیکھ، اَور ایک شخص اکیلا دوڑا آتا ہی. اور بادشاہ بولا، کہ وہ بھي خبر لاتا ہوگا. ۲۷ تب چوکیدار نے کہا، کہ مجھے پہلے کے دوڑنے کي چال صدوق کے بیٹے اخیمعض کي چال کي طرح معلوم ہوتي ہی. تب بادشاہ بولا، وہ نیک مرد ہی، اور اچھي خبر لاتا ہی. ۲۸ اور اخیمعض چلایا،

[e] ۲ سلا ۹ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور بادشاہ سے بولا، کہ سلام. اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہوکے گرا، اور سجدہ کیا، اور کہا، کہ خداوند تیرا خدا کیا هي مبارک هی، کہ جسنے اُن آدمیوں کو، جنھوں نے میرے خداوند بادشاہ پر دست‌درازي کي تھي، قابو میں کر دیا هی. ۲۹ تب بادشاہ بولا، ابی‌سلوم جوان سلامت هی؟ اخیمعض نے کہا، کہ جس وقت یواب نے بادشاہ کے خادم کو، اور تیرے خادم کو بھیجا، اُس دم میں نے ایک بڑي هڑبڑي دیکھي، پر میں نہیں جانتا، کہ وہ کیا تھي. ۳۰ تب بادشاہ نے کہا، ایک طرف جا، اور یہاں کھڑا رہ. سو وہ ایک طرف جاکے کھڑا ہو رہا. ۳۱ اور دیکھو، کہ کوشي آیا. اور کوشي نے کہا، میرے خداوند بادشاہ، خبر لائي جاتي؛ کہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے، جو تیري مخالفت میں اُٹھے تھے، تیرا بدلا لیا. ۳۲ تب بادشاہ نے کوشي سے پوچھا، کہ ابی‌سلوم جوان سلامت هی؟ اور کوشي نے جواب دیکے کہا، کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن، اور وے سب، جو بادشاہ کي مخالفت میں تیرے ضرر کے لیئے اُٹھتے ہیں، اُسي جوان کي طرح ہو جائیں.

۳۳ تب بادشاہ نپٹ دلگیر ہوا، اور اُس کوٹھري پر، جو پھاٹک کے اُوپر تھي، روتا ہوا چڑھ گیا؛ اور چڑھتے ہوئے یوں کہتا جاتا تھا، هاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[a]، میرے بیٹے، میرے بیٹے ابی‌سلوم! کاش کہ تیرے عوض میں مرتا، اي ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے!

[a] ۲ سمو ۱۹: ۴

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یواب داؤد کا ماتم موقوف کراتا. ۹ اِسرائیلي بادشاہ کو پھیر لانے کا شوق رکھتے. ۱۱ داؤد کاھنوں کو کہلا بھیجتا، کہ بني یھوداہ کو اِسکي بابت ترغیب دیں. ۱۸ سمعي معافي پاتا. ۲۴ مفیبوست کا عذر منظور ہوتا. ۳۲ برزلي رخصت پاتا، اور اُسکا بیٹا کمہام بادشاہ کے خواص میں شامل ہوتا. ۴۱ اِسرائیلي یھوداہ سے حجت کرتے، اِس لیئے کہ بادشاہ کے پھیر لانے میں اُنھیں شریک نہیں کیا.

اور یواب سے کہا گیا، کہ دیکھ، بادشاہ ابی‌سلوم کے لیئے روتا پیٹتا هی. ۲ اور وہ رهائي، جو اُس دن هوئي تھي، سارے لوگوں کے رونے کا سبب هوئي؛ کیونکہ لوگوں نے اُس دن خبر سني، کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لیئے دلگیر هی. ۳ اور لوگ اُس دن چوري سے شہر میں[b] داخل هوئے، جیسا کہ لوگ جو لڑائي سے بھاگتے هوئے شرمندہ هوکے آویں. ۴ اور بادشاہ نے اپنا منھ ڈھانپا[c]، اور بادشاہ بلند آواز سے رویا، اور کہا، کہ هاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[d]! هاے، ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے! ۵ تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا، اور کہا، تو آج کے دن اپنے سب چاکروں، کہ جنھوں نے آج کے دن تیري جان، اور تیرے بیٹوں اور تیري بیٹیوں کي جانیں، اور تیري جوروؤں کي جانیں، اور تیري حرموں کي جانیں بچائیں؛ اُن کے منھ کي شرمندگي کا باعث هوا؛ ۶ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا هی، اور اپنے دوستوں سے کینہ رکھتا هی. کیونکہ تو نے آج کے دن یوں ظاہر کیا، کہ تجھے نہ سرداروں کي پروا هی، نہ خادموں کي؛ کہ آج کے دن میں دیکھتا هوں، کہ اگر ابی‌سلوم جیتا هوتا، اور هم سب آج کے دن مر جاتے، تو تیري نظر میں بہت اچھا معلوم هوتا. ۷ سو اب اُٹھ، باهر نکل، اور اپنے خادموں کو دلاسا دے؛ کہ میں خداوند کي قسم کھاتا هوں، کہ اگر تو باهر نہ جائیگا، تو رات تک ایک بھي تیرے ساتھ نہیں رهنے کا؛ اور یہ تیرے لیئے اُن سب آفتوں سے، جو اِبتدا جواني سے اب تک تجھ پر پڑیں، بہت بد هوگا. ۸ سو بادشاہ اُٹھا، اور دروازے پر بیٹھا؛ اور سب لوگوں کو خبر پہنچي، کہ دیکھو، بادشاہ دروازے پر بیٹھا هی. تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع هوئے، کہ سارے اِسرائیلي اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے.

۹ اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کي تمام قوم آپس میں جھگڑتي تھي، اور کہتي تھي، کہ بادشاہ نے همارے دشمنوں کے هاتھ

[b] ۲۰ آیت
[c] ۲ سمو ۱۵: ۳۰
[d] ۲ سمو ۱۸: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور فلسطیوں کے ہاتھ سے ہم کو بچایا، اور اب وہ ابی‌سلوم کے سامھنے مملکت سے بھاگ گیا ھی[a]۔ ۱۰ اور ابی‌سلوم، جسے ہم نے مسوح کرکے اپنا حاکم کیا تھا، رن میں مارا پڑا۔ سو اب تم بادشاہ کے پھر لانے کي بابت کیوں ایک بات بھي نہیں بولتے ہو؟

۱۱ تب داود بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو کہلا بھیجا، کہ بني یہوداہ کے بزرگوں سے کہو، کہ تم بادشاہ کے تئیں گھر میں پھیر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ہوئے ہو، خاص کرکے جس حال کہ سارے اِسرایل کي باتیں بادشاہ کو، گھر ھي میں، پہنچیں؟ ۱۲ اور تم میرے بھائي ہو، اور تم میري ہڈیاں اور میرے گوشت ہو[b]: پس تم بادشاہ کو پھیر لانے میں کیوں سب سے پیچھے پڑ گئے ہو؟ ۱۳ اور عماسا سے کہو، کیا تو میري ہڈي اور میرا گوشت نہیں[c]؟ سو اگر میں تجھ کو یواب کي جگہہ اپنے حضور میں ہمیشہ کے لیئے لشکر کا سردار نہ کروں، تو خدا مجھ سے ایسا ھي کرے، بلکہ اُس سے بھي زیادہ کرے[e]۔ ۱۴ اور اُسنے سارے بني یہوداہ کا دل اِس طرح پھیرا، جیسے کسي ایک کا دل پھیرا جاتا ھی[h]؛ چنانچہ اُنھوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا، کہ تو اپنے سب خادموں سمیت پھر چلا آ۔ ۱۵ سو بادشاہ پھرا، اور یردن پار آیا۔ اور سارے بني یہوداہ جلجال تک[i] آئے، کہ بادشاہ کا اِستقبال کریں، اور اُسے یردن کے پار لے آویں۔

۱۶ اور جرا کا بیٹا سمعي[k] بنیامیني بحوریم سے جلدي کرکے آیا، اور بني یہوداہ کے ساتھ شریک ہوکے داود بادشاہ کے اِستقبال کو آیا۔ ۱۷ اور اُس کے ساتھ بنیامیني ہزار جوان تھے: اور ضیبا[l] ساول کے گھر کا خادم، اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا: اور وے

[a] ۲ سمو ۱۵: ۱۴
[b] ۲ سمو ۵: ۱
[c] ۲ سمو ۱۷: ۲۵
[e] روت ۱: ۱۷
[h] قاض ۲۰: ۱
[i] یشو ۵: ۹
[k] ۲ سمو ۱۶: ۵، ۱ سلاط ۲: ۸
[l] ۲ سمو ۹: ۲، ۱۰ اور ۱۶: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

بادشاہ کے سامھنے یردن کے پار اُترے۔ ۱۸ اور گذارے کي ایک کشتي پار گئي، کہ بادشاہ کے گھرانے کو لے جاوے، اور کام جو اُس کي نظر میں اچھا ہو سو کرے۔ اور جرا کا بیٹا سمعي بادشاہ کے سامھنے، اُس کے یردن پار پہنچتے ھي، اوندھا ہوکے گرا؛ ۱۹ اور بادشاہ کو کہا، اي میرے خداوند، گناہ مجھ پر مت دھر، اور اُس کو، جو تیرے بندے نے، جس دن کہ میرا خداوند بادشاہ یروسلم سے نکلا، برعکسي سے کہا تھا[m]، یاد نہ کر، کہ بادشاہ اُسے اپنے دل میں رکھے[n]۔ ۲۰ کیونکہ تیرا بندہ جانتا ھی، کہ میں نے گناہ کیا ھي؛ اور دیکھ، آج کے دن میں یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا[o]، کہ اپنے خداوند بادشاہ کے اِستقبال کرنے کو اُتروں۔ ۲۱ اور ضرویاہ کے بیٹے ابشي نے جواب میں کہا، کیا سمعي اِس باعث مارا نہ جائیگا، کہ اُس نے خداوند کے مسیح پر لعنت کي[p]؟ ۲۲ اور داود نے فرمایا، اي بني ضرویاہ، مجھے تم سے کیا[q]، کہ تم آج کے دن میرے مخالف ہو جاو؟ کیا اِسرایل میں سے کوئي آدمي آج کے دن قتل کیا جاوے[r]؟ کیا میں تو یہہ نہیں جانتا، کہ میں آج کے دن اِسرایل کا بادشاہ ہوں؟ ۲۳ تب بادشاہ نے سمعي کو کہا، تو مارا نہ جائیگا[s]۔ اور بادشاہ نے اُس پر قسم کي۔

۲۴ پھر ساول کا بیٹا مفیبوست[t] بادشاہ کے اِستقبال کو اُترا: اور اُس نے، جس دن سے کہ بادشاہ نکلا تھا، اُس دن تک کہ وہ سلامت پھر آیا، نہ تو اپنے پانو ‖دھوئے تھے، اور نہ اپني داڑھي سنواري تھي، اور نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے۔ ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ یروسلم میں بادشاہ سے ملنے آیا، تو بادشاہ نے اُسے کہا، مفیبوست، کس لیئے تو ہمارے ساتھ نہ گیا[u]؟ ۲۶ اُس نے جواب دیا، اي میرے خداوند اور بادشاہ، میرے چاکر نے مجھ

[m] ۲ سمو ۱۶: ۵، ۶، وغیرہ
[n] ۱ سمو ۲۲: ۱۵
[o] دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۵
[p] خر ۲۲: ۲۸
[q] ۲ سمو ۱۶: ۱۰
[r] ۱ سمو ۱۱: ۱۳
[s] ۱ سلاط ۲: ۸، ۹، ۳۷، ۴۶
[t] ۲ سمو ۹: ۶
‖ عبراني میں، بنائي۔
[u] ۲ سمو ۱۶: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

سے دغا کي: تیرے بندے نے کہا تھا، کہ میں اپنے لیئے گدھے پر زین باندھونگا، تاکہ میں سوار ہوؤں، اور بادشاہ پاس جاؤں: کہ تیرا خادم لنگڑا هی. ۲۷ سو اُس نے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھ پر، جو تیرا بندہ ہوں، تہمت کي: پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کي مانند هی: سو جو تیري نظروں میں اچھا معلوم ہو، سو کر. ۲۸ کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے مردوں کي مانند تھا: پر تو نے اپنے بندے کو، اُن میں بٹھلایا، جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں. پس، میرے لیئے کیا مناسب هی، کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوا کروں؟ ۲۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا هی؟ میں تو کہہ چکا، کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو. ۳۰ اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا، کہ ہاں، وہ سب لے لیوے: جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا.

۳۱ اور برزلي جلعادي راجلیم سے اُترکے بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا، تاکہ یردن کے پار اُسے لے چلے. ۳۲ اور یہہ برزلي نہایت بوڑھا، بلکہ اسي برس کا تھا: اور اُس نے بادشاہ کو، جب کہ وہ محنیم میں پڑا تھا، رسد پہنچائي تھي: اِس لیئے کہ وہ بہت بڑا آدمي تھا. ۳۳ سو بادشاہ نے برزلي کو فرمایا، کہ تو میرے ساتھ پار چل، کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ تیري پرورش کرونگا. ۳۴ اور برزلي نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ اب میں کتنے دن جیونگا، جو بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ ۳۵ کہ آج کے دن میں اسي برس کا ہو چکا: اور کیا میں نیک و بد میں اِمتیاز کرسکتا ہوں؟ اور کیا تیرا بندہ، جو کچھ کھاتا پیتا هی، اُس کا مزہ جان سکتا هی؟ اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا گانا سن سکتا ہوں؟ پس، تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہووے؟ ۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑي دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا: اور کیا ضرور هی، کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اِتنا سلوک کرے؟ ۳۷ اپنے بندے کو رخصت کیجیئے، کہ پھر جاے، تاکہ میں اپنے شہر میں مروں، اور اپنے باپ اور اپني ما کي گور کے آس پاس گڑوں. پر دیکھ، تیرا بندہ کمہام حاضر هی: وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جاوے: اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو، سو اُس سے کر. ۳۸ تب بادشاہ نے جواب دیا، کہ کمہام میرے ساتھ پار جائے، اور میں اُس سے، جیسے تیري مرضي ہوگي، ویسے سلوک کرونگا: اور جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا، سو تیرے لیئے میں کرونگا. ۳۹ اور سب لوگ یردن کے پار ہو گئے. اور جب بادشاہ پار آیا، تو بادشاہ نے برزلي کو چوما، اور اُس کے لیئے برکت چاہي: اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا. ۴۰ تب بادشاہ جلجال کو روانہ ہوا، اور کمہام اُس کے ساتھ چلا: اور یہوداہ کے سب لوگ اور اِسرایل کے لوگوں میں سے بھي آدھے بادشاہ کے ساتھ گذرے.

۴۱ اور دیکھو، کہ اِسرایل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے، اور بادشاہ سے کہا، کہ ہمارے بھائي بني یہوداہ تجھے کیوں چرا لائے، اور جاکے بادشاہ کو، اور اُس کے گھرانے کو، اور داؤد کے سب ساتھوالے لوگوں کو، یردن پار سے لے آئے؟ ۴۲ تب سارے بني یہوداہ نے بني اِسرایل کو جواب دیا، یہہ اِس لیئے هی، کہ بادشاہ کو ہم سے نزدیک کا رشتہ هی: سو تمہیں اِس سبب سے ہم پر کیوں رشک آتا هی؟ کیا ہم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا هی؟ یا اُسنے ہمیں کچھ اِنعام دیا هی؟ ۴۳ پھر بني اِسرایل نے بني یہوداہ کو جواب

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

دیا، اور کہا، کہ ہم کو بادشاہ سے دس نسبتیں ہیں، اور ہمارا حق تم سے زیادہ داؤد پر ہی؛ پس، تم ہم کو کیوں حقیر جانتے ہو، کہ تم نے بادشاہ کے پھیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہ پوچھي؟ اور بني یہوداہ کي باتیں بني اِسرایل کي باتوں سے بہت سخت تھیں[f].

[f] دیکھو قاضیوں ۸: ۱ اور ۱۲: ۱

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِس اِتفاقي میں داؤد پاکے سبع ایک جتھا باندھا. ۳ داؤد کي دس حرمیں اَلگ کي جاتیں اور حبس میں رہتیں. ۴ عماسا یہوداہ کا سپہسالار یواب سے مارا جانا. ۱۴ یواب سبع کا پیچھا کرتا ابیل تک. ۱۶ ایک دانشمند عورت سبع کا سر کٹوا کے شہر کو بچاتي. ۲۳ داؤد کے عہدہ دار.

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

اور اِتفاقاً وہاں ایک بلعالي شخص بنیامیني تھا، جس کا نام سبع بن بکري تھا؛ اُس نے نرسنگا پھونکا، اور کہا، کہ نہ تو ہمارا حصہ داؤد کے ساتھ ہی[a]، اور نہ ہماري میراث یسي کے بیٹے کے ساتھ ہی: ای اِسرایل، اپنے اپنے خیمے کو چلو[b]. ۲ سو ہر ایک اِسرایلي داؤد کي پیروي کو چھوڑکے سبع بن بکري کے پیچھے ہو لیا: لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے لیکے یروسلم تک اپنے بادشاہ سے لپٹے رہے.

۳ اور داؤد یروسلم کے بیچ اپنے گھر میں داخل ہوا. اور بادشاہ نے اپني اُن دس حرموں کو[c]، جنھیں وہ اپنے گھر کي نگہباني کے لیئے چھوڑ گیا تھا، لیکے قید میں رکھا، اور اُن کے لیئے کھانا مقرر کیا، پر اُن کے پاس نہ گیا. پس وے اپنے مرنے کے دن تک قید میں رہیں، اور رنڈاپے میں گذران کرتي تھیں.

۴ اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا، کہ تین دن کے درمیان بني یہوداہ کو مجھ پاس جمع کر، اور تو بھي یہاں حاضر ہو[d]. ۵ سو عماسا گیا، کہ بني یہوداہ کو فراہم کرے؛ پر اُس نے اُس وقت سے جو اُس کے لیئے مقرر کیا تھا، زیادہ دیري کي. ۶ تب داؤد نے ابي‌شي سے کہا، کہ اب سبع بن بکري کي طرف سے ہم کو ابي‌سلوم کي بہ نسبت زیادہ نقصان ہوگا: سو تو اپنے خداوند کے خادموں کو[e] لے، اور اُس کا پیچھا کر؛ نہ ہو، کہ وہ محکم شہروں میں جاوے، اور ہماري نظر سے بچ نکلے. ۷ سو اُس کي پیروي میں یواب کے لوگ، اور کریتي، اور فلیتي[f]، اور سارے بہادر نکلے، اور یروسلم سے باہر گئے، کہ سبع بن بکري کا پیچھا کریں.

۸ اور جب وے اُس بڑے پتھر کے نزدیک جو جبعون میں ہی، پہنچے، تو عماسا اُن کے آگے سے آیا. اور یواب نے اپني پوشاک جو پہنے تھا کسي تھي، اور اُس کے اُوپر ایک پٹکا تھا، معہ تلوار کے، میان کي ہوئي جو اُس کے کمر میں بندھي تھي، اور جاتے جاتے وہ نکل پڑي. ۹ سو یواب نے عماسا کو کہا، ای میرے بھائي، تو سلامتي سے ہی؟ اور یواب نے عماسا کي داڑھي دہنے ہاتھ سے پکڑي، کہ اُس کا بوسہ لیوے[g]. ۱۰ اور عماسا نے اُس تلوار کا جو یواب کے ہاتھ میں تھي، خیال نہ کیا؛ سو اُس نے اُس سے پانچویں پسلي پر ایسا مارا، کہ اُس کي انتڑیاں زمین پر نکل پڑیں[h]، اور دوسرا وار نہ کیا؛ سو وہ مر گیا. پھر یواب اور اُس کا بھائي ابي‌شي سبع بن بکري کے پیچھے روانہ ہوئے.

۱۱ تب ایک شخص یواب کے جوانوں میں سے اُس کے پاس کھڑا رہا، اور یوں بولا، جو کوئي یواب سے راضي ہی، اور جو کوئي داؤد کي طرف ہی، سو یواب کے پیچھے چلے. ۱۲ اور عماسا راستے کے درمیان لہو میں لوٹ پوٹ کر رہا. اور جب اُس شخص نے دیکھا، کہ سب لوگ کھڑے ہیں، تو وہ عماسا کو راہ پر سے میدان میں کھینچ لے گیا، اور اُسے کپڑا اُڑھا دیا؛ اِس لیئے کہ دیکھا، کہ جو کوئي اُس کے نزدیک آیا، سو کھڑا ہوا. ۱۳ اور جب وہ راہ پر سے اُسے اُٹھا لے گیا، تو سب لوگ یواب کے ساتھ سبع بن بکري کا پیچھا کرنے کو روانہ ہوئے.

[a] ۲ سموایل ۱۹: ۴۳
[b] ۱ سلاطین ۱۲: ۱۶؛ ۲ تواریخ ۱۰: ۱۶
[c] ۲ سموایل ۱۵: ۱۶ اور ۱۶: ۲۱، ۲۲
[d] ۲ سموایل ۱۹: ۱۳
[e] ۲ سموایل ۱۱: ۱۱؛ ۱ سلاطین ۱: ۳۳
[f] ۲ سموایل ۸: ۱۸؛ ۱ سلاطین ۱: ۳۸
[g] متي ۲۶: ۴۹؛ لوقا ۲۲: ۴۷
[h] ۱ سلاطین ۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

۱۴ سو وہ سارے بنی اسرائیل کے فرقوں میں ہوتا ہوا ابیل[a] اور بیت معکہ، اور سارے بیریم تک گیا؛ اور وے سب بھی جمع ہوئے، اور اُس کے پیچھے چلے۔ ۱۵ اور اُنھوں نے آکے اُسے بیت معکہ کے ابیل میں گھیرا، اور شہر کے سامھنے ایک دمدمہ باندھا[b]، اور وہ دیوار کے برابر رہا؛ اور سب لوگ جو یواب کے ساتھ تھے، کوشش کر رہے تھے، کہ دیوار کو گرا دیں۔ ۱۶ اُس وقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائی، اور کہا، کہ سنو، سنو؛ مہربانی سے یواب کو کہو، کہ یہاں نزدیک آئیے، کہ میں تجھ سے کچھ کہوں۔ ۱۷ اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا، تو اُس عورت نے اُسے کہا، کہ کیا تو یواب ہی؟ وہ بولا، میں وہی ہوں۔ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اپنی باندی کی بات سنیئے۔ وہ بولا، میں سنتا ہوں۔ ۱۸ تب وہ بولی، کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے تھے، کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاہینگے[l]؛ اور اِس طرح وے کام کو ختم کرتے تھے۔ ۱۹ اور میں اِسرائیل میں صلح خواہ اور دیانتدار ہوں؛ سو تو چاہتا ہی، کہ ایک شہر کو، اور اُس کو، جو اِسرائیل کی ایک ما تھی، ہلاک کرے؛ سو تو کیوں خداوند کی میراث کو نگلنے چاہتا ہی[m]؟ ۲۰ یواب نے جواب دیا، اور کہا، یہہ مجھ سے دور رہے، یہہ مجھ سے دور رہے، کہ نگل جاؤں، یا ہلاک کروں۔ ۲۱ یہہ ایسی بات نہیں: بلکہ کوہ اِفرائیم کا ایک شخص، جسکا نام سبع بن بکری ہی، اُس نے بادشاہ پر، یعنے داؤد پر اپنا ہاتھ اُٹھایا ہی؛ سو فقط اُسی کو میرے حوالے کر دے، کہ میں شہر سے چلا جاؤں۔ اُس عورت نے یواب کو کہا، دیکھ، اُس کا سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینک دیا جائیگا۔ ۲۲ تب وہ عورت اپنی دانائی سے[n] سب لوگوں کے پاس گئی۔ سو اُنھوں نے سبع بن بکری کا سر کاٹکے باہر یواب کی طرف پھینک دیا۔ تب اُس نے نرسنگا پھونکا، اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے۔ اور یواب پھرکے یروسلم میں بادشاہ پاس آیا۔

۲۳ اور یواب اِسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا[o]، اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا؛ ۲۴ اور ادورام خراج کا داروغہ[p] تھا، اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط[q] محاسب تھا؛ ۲۵ اور سبع منشی تھا؛ اور صدوق اور ابیاتر[r] کاہن تھے؛ ۲۶ اور عیرا یئری[s] بھی داؤد کا ایک اسردار تھا۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تین سال کا کال پڑ جبعونیوں کے مقدمے کی بابت ہوا۔ ساؤل کے سات بیٹوں کو پھانسی دینے سے موقوف ہو جاتا۔ ۱۰ رصفہ کی محبت جو مرے ہوؤں سے رکھتی تھی۔ ۱۲ داؤد ساؤل اور یونتن کی ہڈیاں قیس کی گور میں دفن کرتا۔ ۱۵ چار لڑائیاں فلسطیوں سے ہوتیں، جن میں داؤد کے چار پہلوان چار جباروں کو قتل کرتے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

پھر داؤد کے عصر میں پیاپی تین سال کال پڑا، اور داؤد نے خداوند کے حضور[a] صلاح پوچھی۔ سو خداوند نے فرمایا، کہ یہہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گھرانے کے سبب سے ہی، کہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا۔ ۲ تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا، اور اُن سے بات کہی۔ (اور یہہ جبعونی اِسرائیل کی نسل میں سے نہ تھے، بلکہ اموری تھے[b] جو باقی رہ گئے تھے؛ اور بنی اِسرائیل نے اُن سے قسم کی تھی؛ اور ساؤل نے چاہا، کہ اُنھیں قتل کرے؛ کیونکہ اُسے بنی اِسرائیل اور بنی یہوداہ کے سبب غیرت تھی۔) ۳ سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا، میں تمھارے لیئے کیا کروں، اور میں کس چیز سے کفارہ دوں، تاکہ تم خداوند کی میراث کے لیئے[c] برکت چاہو؟ ۴ سو جبعونیوں نے اُسے کہا، کہ ہم ساؤل سے اور اُس کے گھرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں؛ || اور نہ تو ہمارے لیئے اِسرائیل کے کسی مرد کو جان سے مار۔ سو وہ بولا، پس، اور تم کیا چاہتے ہو، کہ میں تمھارے لیئے

---

[a] ۲ سلا ۱۰:۱۰۔ ۲ توا ۱۶:۴۔
[b] ۲ سلا ۱۹:۳۲۔
[l] دیکھو است ۲۰:۱۱۔
[m] ۱ سمو ۲۶:۱۹۔
[n] واعظ ۹:۱۴، ۱۵۔
[o] ۲ سمو ۸:۱۶-۱۸۔
[p] ۱ سلا ۴:۶۔
[q] ۲ سمو ۸:۱۶۔ ۱ سلا ۴:۳۔
[r] ۲ سمو ۸:۱۷۔ ۱ سلا ۴:۴۔
[s] ۲ سمو ۲۳:۳۸۔ || یا، ایک والی۔ پید ۴۱:۴۰۔ خر ۲:۱۶۔ ۲ سمو ۸:۱۸۔
[a] دیکھو گنـ ۲۷:۲۱۔
[b] یشو ۹:۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷۔
[c] ۲ سمو ۲۰:۱۹۔
|| یا، اور نہ ہم کو اِسرائیل کے کسی مرد کو جان سے مارنا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

کروں؟ ۵ تب اُنھوں نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ وہ شخص، جس نے ہمیں ہلاک کیا، اور ہماري مخالفت پر ایسے منصوبے باندھے، کہ ہم نابود کیئے جاویں، اور اِسرایل کي کسي مملکت میں باقي نہ رہیں، ۶ سو اُسکے بیٹوں میں سے سات آدمیوں کو ہمارے حوالے کر، کہ ہم اُنھیں خداوند کے لیئے خداوند کے برگزیدہ[a] ساؤل کے جبعہ میں[b] لٹکا دیں. تب بادشاہ بولا، کہ میں اُنھیں حوالے کرونگا. ۷ پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر رحمت کي، اُس قسم کے سبب، جو اُنھوں نے، یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان دیکے آپس میں کھائي تھي[c]. ۸ پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے اَیاہ کي بیٹي رِصفہ[d] کے دو بیٹے جو ساؤل کے لیئے جني تھي، یعنے ارموني اور مفیبوست؛ اور ساؤل کي بیٹي ||میکل کے پانچ بیٹے جو برزلي محولاني کے بیٹے عدرایل[e] کے لیئے جني تھي، پکڑا؛ ۹ اور اُنھیں جبعونیوں کے حوالے کیا، اور اُنھوں نے اُنھیں ٹیلے پر خداوند کے حضور[f] لٹکا دیا؛ وے ساتوں کے ساتھ فنا ہوئے. اور فصل کے اوّل موسم میں، اُسکے پہلے دنوں میں جس وقت کہ جَو کاٹنے شروع ہوئے تھے، وے مارے گئے.

۱۰ تب اَیاہ کي بیٹي رِصفہ نے[g] ٹاٹ کا لباس لیا، اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لیئے چٹان پر بچھا دیا، جب تک کہ آسمان سے اُن پر پاني پڑنا شروع ہوا[h]؛ سو اُسنے اُنھیں دن کو ہوائي پرندوں سے، اور رات کو جنگلي درندوں سے بچایا، کہ اُنھیں نہ چھوویں. ۱۱ اور داؤد کو خبر پہنچي، کہ ساؤل کي حرم اَیاہ کي بیٹي رِصفہ نے یوں کیا.

۱۲ سو داؤد نے جاکے ساؤل کي ہڈیوں، اور اُسکے بیٹے یونتن کي ہڈیوں کو جلعاد کے یبیسیوں[i] سے پھیر لیا؛ کہ وے اُنھیں بیت‌شان کے کوچے میں سے، جس وقت کہ فلسطیوں نے ساؤل کو جلبوعہ میں مارا، اور اُنھیں لٹکا دیا تھا[k]، چرا لے گئے تھے.

۱۳ سو وہ ساؤل کي ہڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کي ہڈیوں کو وہاں سے لے آیا، اور اِن سب کي ہڈیوں کو، جو لٹکائے گئے تھے، جمع کروایا. ۱۴ اور اُنھوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کي ہڈیوں کو بنیامیني زمین کے ضلع[a] میں، اُس کے باپ قیس کي گور میں گاڑا؛ اور سب، جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا، اُنھوں نے کیا. اور بعد اُسکے اُس سرزمین کي بابت خدا نے منتیں سن لیں[b].

۱۵ اور فلسطي اِسرایل سے پھر لڑے؛ اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا؛ اور داؤد بےتاب ہو گیا. ۱۶ اُس وقت اِشبي‌بنوب نے، جو رفا کے[c] بیٹوں میں سے تھا، جس کے نیزے کا[d] پھل وزن میں تین سو مثقال تھا، اور وہ ایک نیا تیغا باندھے تھا، چاہا، کہ داؤد کو مارے. ۱۷ پر ضرویا کے بیٹے ابي‌شي نے اُس کي کمک کي، اور اُس فلسطي پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا. تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دي، اور کہا، کہ تو پھر کبھي ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو[e]، تاکہ اِسرایل کا چراغ[f] بجھ نہ جائے. ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ بعد اُس کے پھر فلسطیوں سے جوب میں لڑائي ہوئي[g]: تب حوساتي سبکي نے[h] ||صف کو، جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا، قتل کیا. ۱۹ اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور لڑائي ہوئي؛ تب الحنان بن †یعري آرجیم نے، جو بیت‌لحم کا تھا، جاتي ‡جولیت[i] کو، جس کا نیزہ ایسا تھا، جیسا کہ جلاھوں کا شہتیر ہوتا ھي، مارا. ۲۰ پھر جات میں ایک اور لڑائي ہوئي[k]، اور وہاں ایک بڑا قداور شخص تھا؛ اُس کے ہر ہاتھ میں اور ہر پانو میں چھ چھ اُنگلیاں تھیں، جو سب کي سب چوبیس ہوتي ہیں؛ اور یہ بھي رفا کو پیدا ہوا تھا. ۲۱ اُس نے، جس وقت کہ اِسرایل کو طعنہ دیا[l]، اُس وقت داؤد کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۹

[a] یشوع ۱۸: ۲۸
[b] یون یشو ۲۱: ۷
[c] ۲ سمو ۲۴: ۲۵
۱۰۱۸ کے قریب
|| یا، میکل کي بہن
[e] ۲ سمو ۱۸: ۳
[f] ۱ سلا ۱۱: ۳۶ اور ۱۵: ۴ زبور ۱۳۲: ۱۷
[g] ۱ توا ۲۰: ۴
[h] ۱ توا ۱۱: ۲۹
|| یا، سفي
† یا، یالر
‡ یا، جولیت کے بھائي کو
[i] دیکھو ۱ توا ۲۰: ۵
[k] ۱ توا ۲۰: ۶
[l] ۱ سمو ۱۷: ۱۰، ۲۵، ۲۶

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۹

بهائي سمعي کے بيتے يهونتن نے اُسے مارا. ۲۲ يهي چاروں رفا کے صلب سے جات ميں پيدا هوئے، اور داؤد کے هاتهہ سے اور اُسکے خادموں کے هاتهہ سے مارے پڑے.

۲۲ باب

۱ شکرانے کا گيت خدا کي عظيم رهائي اور گوناگون برکتوں کے سبب سے.

۱۰۱۸

اور داؤد نے، جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل کے هاتهہ سے رهائي دي، خداوند کے آگے اِس گيت کي باتيں کهيں: ۲ اور بولا، کہ خداوند ميري چٹان، اور ميرا گڑهہ، اور ميرا چهڑانيوالا هی؛ ۳ ميري چٹان کا خدا هی: اُسي پر ميرا بهروسا هی: وہ ميري سپر هی اور ميري نجات کا سينگ هی: ميرا اونچا برج، اور ميري پناهگاہ، اور ميرا نجات دينيوالا هی؛ تو هي مجهے ظلم سے بچاتا هی. ۴ ميں خداوند کو پکارونگا، جو ستايش کے لايق هی: يونهيں ميں اپنے دشمنوں سے چهڑايا جاؤنگا. ۵ کہ موت ||کي لهروں نے مجهے گهيرا: †بلعالي لوگوں کے سيلابوں نے مجهے ڈرايا. ۶ گور کے دکهوں نے مجهکو گهيرا: موت کے پهندوں نے مجهے آگے سے جا ليا. ۷ اپني مصيبت کے وقت ميں نے خداوند کو پکارا. اور اپنے خدا کے آگے چلايا: اُسنے اپني هيکل ميں سے ميري آواز سني، اور ميرا نالہ اُس کے کانوں تک پهنچا. ۸ تب زمين لرزي اور کانپي: آسمان کي بنيادين هل گئيں اور لرزيں، اِس لئيے کہ وہ غصہ ور هوا. ۹ اُس کے نتهنوں سے ايک دهونواں اُٹهہ رها، اور اُسکے منهہ سے آگ نکلکے کهاتي گئي، کہ جس سے کوئيلے دهک گئے. ۱۰ اُسنے آسمان کو جهکايا، اور وہ نيچے اُترا، اور اندهيرا اُسکے پانوں تلے تها. ۱۱ وہ ايک کروبي پر سوار هوکے اُڑا، اور هوا کے پروں پر نمود هوا. ۱۲ اور اُس نے اپنے گرداگرد تاريکي کي قناتيں کهڑي کيں، کالے پانيوں اور بادلوں کے گهٹا کے ساتهہ. ۱۳ اُس چمک سے، جو اُس کے آگے آگے هوتي تهي، کوئيلے سلگے. ۱۴ خداوند آسمان پر سے گرجا، اور تعالٰی نے اپني آواز سنائي. ۱۵ اور تير چلائے، اور اُنهيں تتر بتر کيا: بجلي بهي چمکائي اور اُنهيں شکست دي. ۱۶ خداوند کي جهنجهلاهٹ سے، اور اُس کے ||نتهنوں کے دم کے جهوکے سے سمندر کي تهاهيں نمود هوئيں: دنيا کي نيويں کهل گئيں. ۱۷ اُس نے اُوپر سے بهيجا، اور مجهے پکڑ ليا: اُس نے مجهے بهت پانيوں ميں سے کهينچکے نکالا. ۱۸ اُس نے مجهے ميرے قوي دشمن سے، اور اُن سے، جو ميرا کينہ رکهتے تهے، چهڑايا: کہ وے مجهہ سے نهايت زبردست تهے. ۱۹ اُنهوں نے ميري مصيبت کے دن مجهے آگے سے جا ليا: پر خداوند ميرا تکيہ تها. ۲۰ وہ مجهہ کو کشادہ مکان ميں نکال لايا: اُسنے مجهہ کو نجات بخشي، اِس لئيے کہ وہ مجهہ سے خوش تها. ۲۱ خداوند نے ميري راستي کے موافق مجهہ کو جزا دي، اور ميرے هاتهوں کي پاکيزگي کا مجهے بدلا ديا. ۲۲ کيونکہ ميں نے خداوند کي راهوں کي محافظت کي، اور ميں نے اپنے خدا کي پيروي سے سرکشي نہ کي. ۲۳ کہ اُس کي ساري عدالتيں ميرے زير نظر رهيں، اور اُسکے احکام جو هيں، سو ميں نے اُنهيں اپنے سے دور نہ کيا. ۲۴ ميں اُس کے حضور ميں راست تها، اور ميں نے اپنے تئيں اپني بدکاري سے باز رکها. ۲۵ سو خداوند نے ميري راستي اور ميري پاکي کے موافق، جو اُس کي آنکهوں کے سامهنے تهي، مجهہ کو صلہ ديا. ۲۶ تو رحم کرنيوالے پر رحم کرتا هی، اور راستي کرنيوالے کو اپنے تئيں راست دکهلاتا هی. ۲۷ تو اُن کو، جو خالص هيں، اپنے تئيں خالص دکهاتا هی: پر جو تيڑهے هيں، تو اُن پر اپنے تئيں تيڑها

ظاہر کرتا ہی. ۲۸ تو اُن لوگوں کو، جن پر بپت پڑي ہی، بچاتا ہی[m]: پر، جو گھمنڈ رکھتے ہیں، اُن پر تیری آنکھیں لگي ہیں، تاکہ اُنہیں پست کرے[n]. ۲۹ کہ تو، ای خداوند، میرا چراغ ہی: اور خداوند میرے اندھیرے کو روشن کریگا. ۳۰ تیری کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا ہوں: میں اپنے خدا کي کمک سے دیوار کود گیا. ۳۱ خدا جو ہی، اُس کي راہ کامل ہی[o]: خداوند کا کلام صاف، تایا ہوا ہی[p]: وہ اُن سب کي، جنہیں اُس کا بھروسا ہی، سپر ہی. ۳۲ خداوند کے سوا کون خدا ہی[q]، اور ہمارے خدا کو چھوڑکے کون چٹان ہی؟ ۳۳ خدا میري قوت اور میرا زور[r]: اور وہي میري راہ[s] کامل[t] کرتا ہی[u]. ۳۴ وہ میرے پانوں کو ہرني کے سے بناتا ہی[v]: وہ مجھ کو میرے اُونچے مکانوں پر بٹھاتا ہی[w]. ۳۵ وہ میرے ہاتھوں کو لڑنے کي تعلیم دیتا ہی[x]، ایسا کہ پیتل کي کمان میرے بازوؤں سے جھکائي جاتي ہی. ۳۶ تو ہي نے اپني نجات کي سپر مجھ کو بخشي، اور تیري ہي ||مہرباني نے مجھ کو بزرگ کیا. ۳۷ تو نے میرے قدم، میرے تلے کشادہ کیئے، ایسا کہ میرے ٹخنے ڈگمگاتے نہیں[z]. ۳۸ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا، اور اُنہیں فنا کیا، اور منہہ نہ موڑا، جب تک کہ اُنہیں نابود نہ کیا. ۳۹ میں نے اُنہیں کھا لیا، اور اُنہیں زخمي کیا، ایسا کہ وے اُٹھ نہ سکے: ہاں، وے میرے قدموں تلے[a] پڑے ہیں. ۴۰ کیونکہ تو نے جنگ کے لیئے زور سے میري کمر باندھي[b]: وے، جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں، تو نے اُن کو میرے زیر کر دیا[c]. ۴۱ تو ہي نے میرے دشمنوں کي پیٹھ مجھ کو دکھلائي[d]، تاکہ میں اُنہیں، جو میرا کینا رکھتے ہیں، کاٹ ڈالوں. ۴۲ وے اِنتظار میں تھے، پر چھڑانیوالا کوئي نہ ٹھہرا: خداوند کي طرف بھي، پر اُسنے اُنہیں جواب نہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

[m] خر ۳ : ۷، ۸. زبور ۷۲ : ۱۲، ۱۳
[n] ایوب ۴۰ : ۱۱، ۱۲. یسعیاہ ۲ : ۱۱، ۱۲، ۱۷. اور ۵ : ۱۵. دان ۴ : ۳۷
[o] اِستثنا ۳۲ : ۴. دان ۴ : ۳۷. مکاشفہ ۱۵ : ۳
[p] زبور ۱۲ : ۶. اور ۱۱۹ : ۱۴۰. اُمثال ۳۰ : ۵
[q] ۱ سموایل ۲ : ۲. یسعیاہ ۴۵ : ۵، ۶
[r] خر ۱۵ : ۲. زبور ۲۷ : ۱. اور ۲۸ : ۷، ۸. اور ۳۱ : ۴. یسعیاہ ۱۲ : ۲
[s] عبر ۱۳ : ۲۱
[t] اِستثنا ۱۸ : ۱۳. ایوب ۲۲ : ۳. زبور ۱۰۱ : ۲، ۶. اور ۱۱۹ : ۱
[w] ۲ سموایل ۲ : ۱۸. حبق ۳ : ۱۹
[x] اِستثنا ۳۲ : ۱۳. یسعیاہ ۳۳ : ۱۶. اور ۵۸ : ۱۴
[y] زبور ۱۴۴ : ۱
|| عبراني میں، ملایمت.
[z] اُمثال ۴ : ۱۲
[a] ملا ۴ : ۳
[b] زبور ۱۸ : ۳۲، ۳۹
[c] زبور ۴۴ : ۵
[d] پید ۴۹ : ۸. خر ۲۳ : ۲۷. یشوع ۱۰ : ۲۴

دیا[e]. ۴۳ تب میں نے اُنہیں ایسا پیسا، کہ گرد کر دیا[f]: میں نے اُن کو ایسا روندا، کہ راستے کي کیچڑ ہو گئے[g]، اور اُنہیں بتھرا دیا. ۴۴ تو ہي نے مجھ کو میرے لوگوں کے جھگڑے سے چھڑایا[h]: تو ہي نے مجھکو غیر قوموں کا سردار[i] کیا: ایک گروہ، جسے میں نہیں پہچانتا میري بندگي کریگي[k]. ۴۵ اجنبي لوگ میري خوشامد کرینگے: یہي، کہ سنینگے، اور میرے فرمانبردار ہو جائینگے. ۴۶ اجنبي لوگ فنا ہو جائینگے، اور وے اپنے آڑکے مکانوں میں دہشت کھائینگے[l]. ۴۷ خداوند زندہ ہی: اور میري چٹان مبارک ہی: میري نجات کي چٹان کا خدا[m] بلند اور بالا ہی. ۴۸ خدا ہي ہی، جو میرا اِنتقام لیتا ہی، اور لوگوں کو میرے زیر کر دیتا ہی[n]. ۴۹ اور وہ مجھے میرے دشمنوں کے درمیان سے نکال لاتا ہی: تو ہي میرے حملہ کرنیوالوں پر مجھے بلند کرتا ہی: تو ہي نے ظالم آدمي سے مجھ کو رہائي دي ہی[o]. ۵۰ سو میں، ای خدا، قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا، اور تیرے نام کے گیتوں کو گاؤنگا[p]. ۵۱ کہ وہ اپنے بادشاہ کي نجات کا برج ہی، اور اپنے مسیح[q] داود پر، اور اُس کي نسل پر، ابد تک[r] رحم کرنیوالا ہی.

۲۳ باب

داود کا آخري کلام جس میں اپنا ایمان ظاہر کرنا، کہ خدا کے وعدے سب حواس و تجربہکاري سے بھي ظاہر ہیں. ۶ شریروں کا اور ہي حال ہی. ۸ داود کے بہادروں کي اِسم نویسي.

یہہ داود کا پچھلا کلام ہی. یسي کے بیٹے داود نے کہا، اور اُس شخص نے، جو سرفراز کیا گیا تھا[a]، کہا، یعقوب کے خدا کے مسیح[b] نے، جو اِسرائیل میں اچھا گانیوالا تھا، کہا. ۲ خداوند کي روح مجھ میں بولي[c]، اور اُس کا سخن میري زبان پر تھا: ۳ اِسرائیل کے خدا نے کہا، اِسرائیل کي چٹان نے[d] مجھے کہا، اِنسان

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

[e] ایوب ۲۷ : ۹. اُمثال ۱ : ۲۸. یسعیاہ ۱ : ۱۵. میکہ ۳ : ۴
[f] ۲ سلا ۱۳ : ۷. زبور ۳۵ : ۵. دان ۲ : ۳۵
[g] یسعیاہ ۱۰ : ۶. میکہ ۷ : ۱۰. ذکر ۱۰ : ۵
[h] ۲ سموایل ۳ : ۱. اور ۵ : ۱. اور ۱۹ : ۹، ۱۴. اور ۲۰ : ۱، ۲، ۲۲
[i] اِستثنا ۱۸ : ۱۲
[k] زبور ۲ : ۸. یسعیاہ ۵۵ : ۵
[l] میکہ ۷ : ۱۷
[m] زبور ۸۹ : ۲۶
[n] زبور ۱۴۴ : ۲
[o] زبور ۱۴۰ : ۱
[p] روم ۱۵ : ۹
[q] زبور ۸۹ : ۲۰
[r] ۲ سموایل ۷ : ۱۲، ۱۳. زبور ۸۹ : ۲۹

[a] ۲ سموایل ۷ : ۸، ۹. زبور ۷۸ : ۷۰، ۷۱. اور ۸۹ : ۲۷
[b] ۱ سموایل ۱۶ : ۱۲، ۱۳. زبور ۸۹ : ۲۰
[c] ۲ پطر ۱ : ۲۱
[d] اِستثنا ۳۲ : ۴، ۳۱. ۲ سموایل ۲۲ : ۲، ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

پر حکومت کرتا ہوا. ایک صادق ہی، خداترسي کے ساتھ حکومت کرتا ہوا. ۴ اور وہ صبح کي روشني کے مانند ہوگا، جب کہ سورج نکلتا ہی، ايسي صبح، کہ جس کے ساتھ بدلیاں نہیں ہوتیں، اور گھاس کي مانند، جو بارش کے بعد کھترے دھوپ کے باعث زمین سے نکلتي. ۵ اگرچہ میرا گھر خدا کي بنسبت اِس ڈول کا نہیں، لیکن اُس نے ایک ابدي عہد، جو سب چیزوں میں آراستہ اور پایدار ہی، میرے ساتھ کیا ہی: کہ میري ساري سلامتي، اور میرا سارا شوق بھي ہي، باوجود یہ کہ وہ اُسے نہ اُگاوے؟

۶ پر بلیعال کے لوگ، سب کے سب کانٹوں کي مانند اُکھاڑ پھینکے جائینگے: کیونکہ وے ہاتھوں سے پکڑے نہیں جاتے: ۷ اور جو شخص کہ اُنھیں چھوا چاہے، اُسے ضرور ہی کہ لوہا یا نیزہ کے پھل کو اُس کام میں لاوے: اور وے وہیں کے وہیں آگ سے جلائے جائینگے.

۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام یہ ہیں: پہلا تحکموني جو کرسي پر بیٹھتا تھا، سرداروں کا رئیس تھا: وہي ادینو تھا، جو ایزني کہلایا: اُسي نے آٹھ سو پر بھالا چلایا، اور اُنھیں ایک ہي وقت قتل کیا. ۹ اُس کے بعد دودو کا بیٹا اِلیعزر اخوحي: یہہ اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا، جو داؤد کے ساتھ چڑھ گئے تھے، جب کہ اُس نے اُن فلسطیوں کو جو جنگ پر چڑھے تھے تعنہ دیا تھا، اور سارے بني اِسرایل چلے گئے تھے. ۱۰ سو اُس نے اُٹھکے فلسطیوں کو مارا، یہاں تک کہ اُس کا ہاتھ تھک گیا، اور قبضہ ہاتھ میں جم گیا: اور خداوند نے اُس دن بڑي فتح کي: اور باقي لوگ اُس کے پیچھے فقط لوٹنے کے لیئے پھر آئے. ۱۱ بعد اُس کے حراري اجي کا بیٹا سمہ تھا. جس وقت فلسطي چارہ لینے کے لیئے ایک قطع زمین میں، جہاں مسور کے درخت تھے، جمع ہوئے تھے، اور سب لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگ گئے. ۱۲ وہ اُس کھیت کے بیچوں بیچ کھڑا رہا، اور اُس کو بچایا، اور فلسطیوں کو قتل کیا، اور خداوند نے بڑي فتح کي. ۱۳ اور اُن تیس میں سے تین سردار نکلے، اور اِعدلام کے مغارے کو درَو کے وقت داؤد پاس آئے، اور فلسطیوں کي فوج رفائیوں کي وادي میں خیمہ‌زن تھي. ۱۴ اور داؤد اُس وقت ایک گڑھي میں تھا، اور فلسطیوں کا طالوہ بیت‌لحم میں تھا. ۱۵ اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا، اي کاش کہ کوئي شخص اُس کوئے کا ایک گھونٹ پاني، جو بیت‌لحم کے آستانے پر ہی، مجھے پلاتا! ۱۶ اور اُن تینوں پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر توڑا، اور بیت‌لحم کے کوئے سے پاني بھرا، اور لاکے داؤد کو دیا: لیکن اُس نے نہ چاہا کہ پیئے: بلکہ اُسے خداوند کے لیئے تپایا. ۱۷ اور اُسنے کہا، مجھ سے دور ہو، اي خداوند، کہ میں ایسا کروں: کہ یہہ اُن لوگوں کا لہو ہي، جو اپني جان پر کھیلکے گئے: سو اُس نے نہ چاہا، کہ اُسے پیئے. پس اُن تینوں پہلوانوں نے یہي کام کیئے.

۱۸ اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کا بھائي ابي‌شي بھي تین میں ایک سردار تھا. اُس نے تین سو پر بھالا چلایا، اور اُنھیں قتل کیا، اور تین میں نامدار ہوا. ۱۹ وہ تو تینوں میں سب سے زیادہ عزت‌والا تھا، اور اُن کا سردار ہوا: پر وہ پہلے تینوں کے برابر نہ تھا. ۲۰ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ، ایک بڑے بہادر کا بیٹا، جو قبضي‌ایل کا تھا، جس نے بہت سے کام کیئے تھے، اُسي نے موآب کے دو جوان مثل شیر ببر کے مارے، اور جاکے برف کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر ببر مارا. ۲۱ اور اُس نے ایک رودار مصري کو قتل کیا: اُس مصري کے ہاتھ میں ایک بھالا تھا: پر وہ لٹھ لیکے اُس

یعني، نکمي لوگ.
یا، یوشیبست، جوان نیوں، وغیرہ
یا، نین سو.
یا، قداور آدمي، کہلایا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

پر لپکا، اور مصري کے هاتھ سے بهالا چھین لیا، اور اُسي کے بهالے سے اُسے مارا. ۲۲ پس یهویدع کے بیتے بنایاه نے یهه بهه کچھ کیا، اور تینوں پہلوانوں میں اُس کا نام تها. ۲۳ وه اُن تیسوں سے زیاده عزت‌والا تها، پر وه اِن تین کے برابر نه تها. اور داؤد نے اُسے اپنے خاص لشکر کا سردار کیا. ۲۴ اور یواب کا بهائي عساهیل[z] اِن تیسوں میں سے ایک تها؛ اور اِلحنان بیت‌لحم کے دودو کا بیتا، ۲۵ سمه حرودي[a]، اِلقه حرودي، ۲۶ خلص فلطي، عیرا بن عقیس تقوعي، ۲۷ ابی‌عزر عنتوتي، مبوني حوساتي، ۲۸ ضلمون اخوحي، مهري نطوفاتي، ۲۹ حلب بن بعنه نطوفاتي، اِتي بن ریبي، بني بنیامین کے جبعه کا، ۳۰ فرعتوني بنایاه، اور انحل جعس[z] کا هدي، ۳۱ ابی‌غلبون عرباتي، عزموت برحومي، ۳۲ اِلیحبه سعلبوني، بني یسین یهونتن، ۳۳ سمه هراري، اخی‌آم بن سرار هراري، ۳۴ اِلیفلط بن احسبي بن معکاتي، اِلی‌عام بن اخیتفل جلوني، ۳۵ حصری کرملي، فغري اربي، ۳۶ اِجال بن ناتن، ضوبه سے، بني جدي، ۳۷ صلق عموني، نحري بیروتي، جو یواب بن ضرویاه کا سلح‌بردار تها؛ ۳۸ عیرا اِتري[a]، جریب اِتري، ۳۹ اُوریاه حتي[b]: سب سینتیس هوئے.

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد، شیطان کے ورغلانے سے، یواب کو تاکید سے حکم دیتا که لوگوں کا شمار کرے. ۵ نو مهینے تیره دن میں، تیره سو شمشیرزن جوانوں کي فرد طیار هوکے گذراني جاتي. ۱۰ داؤد توبه کرتا، اور تین بلاؤں میں سے تین دن کي مري کو قبول کرتا. ستر هزار هلاک هوتے، پر داؤد کي توبه کے باعث یروسلم شہر بچ جاتا. ۱۸ داؤد جاد کے سکهانے سے اروناه کا کهلیهان مول لیتا، اور وهاں قرباني کرنے سے مري موقوف هوتي.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

بعد اُس کے خداوند کا غصه اِسرائیل پر پهر بهڑکا[a]؛ که اُس نے داؤد کے دل میں ڈالا، که اُن کا مخالف هوکے کہے که جا، اور اِسرائیل اور یهوداه کو گن[b]. ۲ کیونکه بادشاه نے لشکر کے سردار یواب کو، جو اُس کے ساتھ تها، حکم کیا، که اِسرائیل کے سارے فرقوں میں، دان سے لیکے بیرسبع تک[c]، گذر کرو، اور لوگوں کو گنو، تاکه لوگوں کا عدد مجھے معلوم هو[d]. ۳ تب یواب نے بادشاه کو کہا، که خداوند تیرا خدا اِن لوگوں کو اُس سے، که جتنے وے اب هیں، سو چند زیاده کرے، اور که میرے خداوند بادشاه کي آنکھیں یهه دیکھیں: پر کیا سبب هی، که میرے خداوند بادشاه کا دل اِس کام سے لگا هی؟ ۴ لیکن بادشاه کي بات یواب اور لشکر کے سرداروں پر غالب آئي. اور یواب اور لشکر کے سردار بادشاه کے حضور سے اِسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نکل گئے.

۵ اور وے یردن پار اُترے، اور عراعر میں[e]، جو وادي جد کے شہر کي دهني طرف کو یعزیر کے رخ هی[f]، خیمه‌زن هوئے؛ ۶ وهاں سے جلعاد اور تحتیم حدسي کي سرزمین کو آئے؛ اور دان یعن[g] کو وارد هوئے؛ اور گهومکے صیدا[h] تک پهنچے؛ ۷ اور وهاں سے صور کے محکم شہر تک آئے، اور حویوں اور کنعانیوں کے سارے شہروں، تک بهي؛ اور یهوداه کے جنوب کو بیرسبع تک نکل گئے. ۸ چنانچه ساري مملکت میں سیر کرکے نو مهینے بیس دن کے بعد یروسلم کو آئے. ۹ اور یواب نے لوگوں کے شمار کي فرد بادشاه کو دي؛ سو اِسرائیل کے آتھ لاکھ بهادر مرد تلواریے تهے. اور یهوداه کے مرد پانچ لاکھ تهے[i].

۱۰ اور داؤد کا دل، بعد اُس کے که اُس نے لوگوں کا شمار کیا، بےچین هو گیا[k]؛ اور داؤد نے خداوند کو کہا، یهه، جو میں نے کیا، سو بڑا گناه هوا[l]؛ اب، ای خداوند، فضل سے اپنے بندے کا گناه بخش دیجیئے؛ که میں نے بڑي احمقي[m] کا کام کیا. ۱۱ سو جب داؤد صبح کو اُٹھا، تو خداوند کا کلام جاد[n] پر، جو داؤد کا غیب‌بین[o] تها، نازل هوا، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

نے کہا، کہ ۱۲ جا، اور داؤد سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هی، میں تیرے سامھنے تین بلائیں پیش لاتا هوں: تو اُن میں سے ایک کو اِختیار کر، کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں۔ ۱۳ سو جاد داؤد پاس آیا، اور اُس کو خبر دي، اور اُس سے پوچھا، کہ تو کیا چاهتا هی: کیا تجھ پر، تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے؛ یا تو تین مهینے تک اپنے دشمنوں سے بھاگتا پھرے، اور وے تجھے رگیدیں: یا تیري مملکت میں تین دن تک وبا پڑے[p]؟ اب صلاح لے، اور تجویز کر، کہ میں اُسے، جس نے مجھے بھیجا، کیا جواب دوں۔ ۱۴ تب داؤد نے جاد کو کہا، میں بڑے شکنجے میں هوں: لیکن خداوند کے هاتھ میں گرفتار هونا بهتر هی؛ کہ اُس کي رحمتیں ||عظیم هیں[q]؛ پر اِنسان کے هاتھ میں گرفتار هونا نہ چاهیئے۔

۱۵ سو خداوند نے اِسرائیل پر وبا بھیجي، جو اُس صبح سے لیکے مقرري وقت تک رهي[r]، اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر هزار آدمي مر گئے۔ ۱۶ اور جب فرشتے نے اپنا هاتھ بڑهایا[s] کہ یروسلم کو فنا کرے، تو خداوند بدي کرنے سے پچھتایا[t]؛ اور اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تھا، کہا، بس هي: اب اپنا هاتھ کھینچ۔ اُس وقت خداوند کا فرشتہ یبوسي اُرؤناہ[u] کے کھلیهان پر کھڑا تھا۔ ۱۷ اور داؤد نے، جب اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تھا، دیکھا، تو خداوند کو کہا، دیکھ، گناہ تو میں نے کیا، اور بدي مجھ سے هوئي: پر اِن بھیڑوں کا کیا قصور[v]؟ پس، مجھ هي پر، اور میرے باپ کے گھرانے پر، اپنا هاتھ چلائیئے۔

[p] دیکھو ۱ توا ۲۱: ۱۲
|| یا، بهت۔
[q] زبور ۱۰۳: ۸، ۱۳، ۱۴ اور ۱۱۹: ۱۵۶
[r] دیکھو یسع ۲۸: ۲۱
[s] خر ۱۲: ۲۳ ۱ توا ۲۱: ۱۵
[t] پید ۶: ۶ ... یوایل ۲: ۱۳، ۱۴
[u] ۱ توا ۲۱: ۱۵، اُرنان۔ دیکھو ۱۸ آیت ۲ توا ۳: ۱
[v] ۱ توا ۲۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

۱۸ اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا، اور اُسے کہا، جا، اور یبوسي †ارؤناہ کے کھلیهان پر خداوند کے لیئے ایک مذبح بنا[a]۔ ۱۹ اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق، جیسا کہ خداوند کا حکم تھا، کیا۔ ۲۰ اور ارؤناہ نے نگاہ کي، اور بادشاہ اور اُس کے چاکروں کو اپني طرف آتے دیکھا: سو ارؤناہ نکلا، اور بادشاہ کے آگے جھککے زمین پر سجدہ کیا۔ ۲۱ اور کہا، خداوند میرا بادشاہ اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داؤد نے کہا، تاکہ کھلیهان تجھ سے مول لوں[b]، اور خداوند کا ایک مذبح بناؤں، تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتي رهے[c]۔ ۲۲ ارؤناہ نے داؤد کو کہا، کہ میرا خداوند بادشاہ، جو کچھ بهتر جانے، لیوے، اور اُسے گذرانے: اور دیکھ، یهاں سوختني قرباني کے لیئے بیل، اور دائیں چلانے کے اسباب، بیلوں کے سامان سمیت، اِیندهن کے لیئے هیں[d]۔ ۲۳ یہ سب کچھ ارؤناہ نے بادشاہ کي طرح بادشاہ کو دیا۔ سو ارؤناہ نے بادشاہ سے کہا، کہ خداوند تیرا خدا تجھکو قبول کرے[e]۔ ۲۴ تب بادشاہ نے ارؤناہ سے کہا، یوں نهیں؛ بلکہ میں قیمت دیکے اُس کو تجھ سے مول لونگا: اور میں اُن چیزوں کو لیکے، کہ جن پر میرا کچھ خرچ نہ هو، خداوند اپنے خدا کو سوختني قربانیاں نہ چڑهاؤنگا۔ سو داؤد نے وہ کھلیهان اور وے بیل پچاس مثقال چاندي دیکے مول لیئے[e]۔ ۲۵ اور داؤد نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں چڑهائیں: اور خداوند نے زمین کے لیئے اُن کي دعا قبول کي[f]، اور وبا اِسرائیل میں سے جاتي رهي[g]۔

† عبراني میں، ارانیاہ۔
[a] ۱ توا ۲۱: ۱۸ وغیرہ
[b] دیکھو پید ۲۳: ۸-۱۶
[c] گن ۱۶: ۴۸، ۵۰
[d] ۱ سلا ۱۹: ۲۱
[e] حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱
[e] دیکھو ۱ توا ۲۱: ۲۴، ۲۵
[f] ۲ سمو ۲۱: ۱۴
[g] ۲۱ آیت

سلاطین کی پہلی کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابی‌شاگ داؤد کے بڑھاپے میں اُس کی خدمت کرتی۔ ۵ داؤد کا دولارا ادونیاہ بادشاہت چھین لیتا۔ ۱۱ ناتن کی صلاح سے، ۱۵ بنت‌سبع بادشاہ سے عرض کرتی۔ ۲۲ اور ناتن اُس کی باتیں ثابت کرتا۔ ۲۸ داؤد اُس قسم کو جو بنت‌سبع سے کی تھی دوبارہ کرتا۔ ۳۲ سلیمان داؤد کے حکم کے مطابق بادشاہ ہونے کے لیئے صدوق اور ناتن سے ممسوح ہوتا، اور سب لوگ شادیانہ بجاتے۔ ۴۱ اِس کی خبر یونتن سے ملتے ہی ادونیاہ کے مہمان بھاگ جاتے۔ ۵۰ ادونیاہ مذبح کے سینگ پکڑے ہوئے سلیمان سے بلایا جاتا، اور تابعداری کی شرط پر رخصت پاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہنسال ہوا؛ اور وے اُس پر کپڑے اُڑھاتے تھے، پر وہ گرم نہ ہوتا تھا۔ ۲ سو اُس کے خادموں نے اُسے کہا، کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لیئے ایک کنواری عورت ڈھونڈھی جاوے، جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑی رہے، اور اُس کی خبرگیری کیا کرے، اور تیری گود میں سو رہا کرے، تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہووے۔ ۳ چنانچہ اُنہوں نے اِسرائیل کی ساری مملکت میں ایک جوان خوش‌شکل عورت کی تلاش کی، اور شونمیت[a] ابی‌شاگ کو پایا؛ سو اُسے بادشاہ پاس لائے۔ ۴ اور وہ جوان عورت بہت شکیل تھی؛ سو وہ بادشاہ کی خبرگیری اور اُس کی خدمت کرتی تھی؛ لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کی۔

۵ اُس وقت حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے[b] اپنے تئیں بلند کیا، اور کہا، میں بادشاہ ہوونگا؛ اور اپنے لیئے گاڑیاں، اور سوار،[c] اور پچاس آدمی، جو اُس کے آگے آگے دوڑیں، طیار کیئے۔ ۶ اور اُسکے باپ نے اُسکو یہہ کہنے سے کبھی آزردہ نہ کیا تھا، کہ تو نے یوں کیوں کیا؟ اور وہ بھی بہت خوبصورت تھا: اور اُس کی ما جو تھی اُسے ابی‌سلوم کے بعد جنی تھی[d]۔

[a] یشوع ۱۹: ۱۸
[b] ۲ سمو ۳: ۴
[c] ۲ سمو ۱۵: ۱
[d] ۲ سمو ۳: ۳، ۴ ۔ ۱ توا ۳: ۲

۷ اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یواب، اور ابی‌یاتر کاہن سے[e] گفتگو کرتا تھا، اور یے دونوں ادونیاہ کے پیرو ہوکے اُس کی مدد کرتے[f] تھے۔ ۸ لیکن صدوق کاہن، اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ، اور ناتن نبی، اور سمعی[g]، اور ریعی، اور داؤد کے بہادر لوگ[h] ادونیاہ کے ساتھہ نہ تھے۔ ۹ اور ادونیاہ نے بھیڑیں، اور بیل، اور پالے ہوئے چوپائے زحلت کے پتھر پر، جو عین‌راجل کے برابر ہی، ذبح کیئے، اور اپنے سب بھائیوں، یعنے بادشاہ کے بیٹوں کی، اور سب یہوداہ کے لوگوں، بادشاہ کے ملازموں، کی دعوت کی: ۱۰ پر ناتن نبی، اور بنایاہ، اور بہادر لوگوں، اور اپنے بھائی سلیمان کو نہ بلایا۔

۱۱ سو ناتن نے سلیمان کی ما بنت‌سبع سے مخاطب ہوکے کہا، کیا تو نے نہیں سنا، کہ حجیت کا بیٹا[i] ادونیاہ سلطنت کرتا ہی، اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا؟ ۱۲ اب تو آ، کہ میں تجھے صلاح دوں، تاکہ تو اپنی، اور اپنے بیٹے سلیمان کی جان بچائے۔ ۱۳ تو جا، اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو، اور اُسے کہہ، ای میرے خداوند بادشاہ، کیا تو نے اپنی لونڈی سے قسم کھاکے نہیں کہا، کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کریگا، اور وہی میرے تخت پر بیٹھیگا[k]؟ پس، ادونیاہ کیوں بادشاہت کرتا ہی؟ ۱۴ اور دیکھہ، جس وقت کہ تو بادشاہ سے بات چیت کریگی، تب میں بھی تیرے پیچھے آ پہنچونگا، اور تیری باتوں کو ثابت کرونگا۔

۱۵ سو بنت‌سبع اندر خلوتگاہ میں بادشاہ پاس گئی؛ اور بادشاہ تو بہت بوڑھا تھا، اور شونمیت ابی‌شاگ بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

[e] ۲ سمو ۲۰: ۲۵
[f] ۱ سلا ۲: ۲۲، ۲۸
[g] ۱ سلا ۴: ۱۸
[h] ۲ سمو ۲۳: ۸
[i] ۲ سمو ۳: ۴
[k] ۱ توا ۲۲: ۹، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

کی خدمت کرتی تھی۔ ۱۶ اور بنت سبع جھکی، اور بادشاہ کے حضور سجدہ کیا۔ تب بادشاہ نے ارشاد کیا، کہ تو کیا مانگتی ہی؟ ۱۷ اُسنے یہہ عرض کی، کہ ای میرے خداوند، تو نے خداوند اپنے خدا کی قسم کھاکے اپنی لونڈی سے کہا، کہ بعد میرے تیرا بیٹا سلیمان بادشاہ ہوگا، اور میرے تخت پر وہی بیٹھیگا۔ ۱۸ اب دیکھہ، ادونیاہ سلطنت کرتا ہی؛ اور اب تک، ای میرے خداوند بادشاہ، تجھہ کو اِس کی خبر نہیں ہوئی۔ ۱۹ اور اُس نے بہت سے بیل، اور پلے ہوئے چوپائے، اور بھیڑیں ذبح کیں، اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور ابیاتر کاہن، اور لشکر کے سردار یواب کی دعوت کی ہی؛ پر تیرے بندے سلیمان کو اُس نے نہیں بلایا۔ ۲۰ اور اب، تو، ای میرے خداوند بادشاہ، سارے اِسرائیل کی نگاہ تجھہ پر ہی، تاکہ تو اُنہیں کہے، کہ میرے خداوند بادشاہ کے تخت پر بعد اُس کے کون بیٹھے۔ ۲۱ نہیں، تو یہہ ہوگا، کہ جب میرا خداوند بادشاہ اپنے باپ‌دادوں کے ساتھہ آرام کریگا، تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں تقصیروار گنے جائینگے۔

۲۲ اور دیکھو، کہ وہ بادشاہ کے ساتھہ ہنوز باتیں ہی کر رہی تھی، کہ ناتن نبی بھی آ پہنچا۔ ۲۳ اور اُنہوں نے بادشاہ کو خبر کی، اور کہا، کہ دیکھہ ناتن نبی حاضر ہی۔ اور جب وہ بادشاہ کے حضور آیا، تو اُس نے بادشاہ کے حضور اپنے منہہ کے بھل سجدہ کیا۔ ۲۴ اور ناتن بولا، ای میرے خداوند بادشاہ، کیا تو نے فرمایا ہی، کہ میرے بعد ادونیاہ بادشاہ ہو، اور میرے تخت پر بیٹھے؟ ۲۵ کہ وہ آج کے دن گیا، اور بہت سے بیل، اور پلے ہوئے چارپائے، اور بھیڑیں ذبح کیں، اور بادشاہ کے سارے بیٹوں، اور لشکر کے سرداروں، اور ابیاتر کاہن کی دعوت کی؛ اور دیکھہ، وے اُس کے حضور کھاتے

پیتے ہیں، اور کہتے ہیں، بادشاہ ادونیاہ جیتا رہے! ۲۶ پر تیرے غلام کو، یعنی مجھے، اور صدوق کاہن، اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ، اور تیرے بندے سلیمان کو نہ بلایا۔ ۲۷ کیا یہہ میرے خداوند بادشاہ کے حکم سے ہوا؛ اور تو نے اپنے بندے کو خبر نہ کی، کہ میرے خداوند بادشاہ کے بعد اُس کے تخت پر کون بیٹھیگا؟

۲۸ اُس وقت داؤد بادشاہ نے جواب دیا، اور فرمایا، کہ بنت سبع کو مجھہ پاس بلاؤ۔ سو وہ بادشاہ کے حضور آئی، اور بادشاہ کے سامھنے کھڑی رہی۔ ۲۹ بادشاہ نے قسم کھائی اور فرمایا، اُس خداوند حی کی قسم جس نے میری روح کو ہر نوع کی آفت سے رہائی دی، ۳۰ کہ جیسا میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کی قسم کھاکے تجھے کہا تھا، کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ ہوگا، اور میری جگہہ میرے تخت پر وہی بیٹھیگا؛ سو میں آج کے دن ویسا ہی کرونگا۔ ۳۱ تب بنت سبع زمین پر منہہ کے بھل گری، اور بادشاہ کے آگے سجدہ کرکے بولی، میرا خداوند بادشاہ داؤد ہمیشہ جیتا رہے۔

۳۲ اور داؤد بادشاہ نے فرمایا، کہ صدوق کاہن، اور ناتن نبی، اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو مجھہ پاس بلاؤ۔ سو وے بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے۔ ۳۳ بادشاہ نے اُنہیں فرمایا، کہ اپنے خداوند کے ملازموں کو اپنے ساتھہ لو، اور میرے بیٹے سلیمان کو میرے ہی خچر پر سوار کرو، اور اُسے نیچے جیحون پاس لے جاؤ: ۳۴ اور وہاں صدوق کاہن، اور ناتن نبی اُس کے سر پر تیل ملیں، کہ وہ بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہو؛ اور تم نرسنگا پھونکو، اور بولو، سلیمان بادشاہ جیتا رہے۔ ۳۵ پھر تم اُس کے پیچھے پیچھے ہوکے اُوپر چلے آؤ، تاکہ وہ آوے، اور میرے تخت پر بیٹھے، کہ وہ میری جگہہ بادشاہ ہوگا:

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

کہ میں نے اُسے مقرر کیا، کہ اِسرائیل اور یہوداہ کا حاکم ہو. ۳۶ تب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا، آمین: اور خداوند میرے خداوند بادشاہ کا خدا یوں ہي فرماوے. ۳۷ جس طرح خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ تہا، اُسي طرح سلیمان کے ساتھ ہو[i]، اور اُس کے تخت کو میرے خداوند بادشاہ داؤد کے تخت سے زیادہ عالیشان کرے[j]. ۳۸ سو صدوق کاہن، اور ناتن نبي، اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ[k]، اور کریتي اور فلیتي، سب کے سب نیچے اُترے، اور سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا، اور جیحون پر لائے. ۳۹ اور صدوق کاہن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا[c]، اور سلیمان کو ممسوح کیا[d]. تب اُنہوں نے نرسنگا پہونکا، اور سب کے سب بولے، سلیمان بادشاہ جیتا رہے[e]. ۴۰ اور سارے لوگ اُس کے پیچہے اُوپر آئے، اور لوگ شہنائي بجاتے چلے جاتے تہے، اور بڑي خوشي کرتے تہے، ایسے کہ زمین اُن کے غل شور سے پہٹتي تہي.

۴۱ اور ادونیاہ اور اُسکے سارے مہمانوں نے، جو اُس کے ساتھ تہے، جونہیں کہا چکے، یہہ شور سنا. اور جب یوآب نے نرسنگے کي آواز سني، تو بولا، کہ شہر میں کیسي ہڑبڑي کا غل اور شور ہوتا ہی؟ ۴۲ وہ یہہ کہہ ہي رہا تہا، کہ دیکہو ابیاتر کاہن کا بیٹا یونتن آیا: اور ادونیاہ نے اُسکو کہا، بہیتر آ کہ تو بہادر مرد ہی، اور خوشخبري لاتا ہی[f]. ۴۳ اور یونتن نے ادونیاہ سے جواب دیکے کہا، کہ في الحقیقت ہمارے خداوند بادشاہ داؤد نے سلیمان کو بادشاہ مقرر کیا. ۴۴ اور بادشاہ نے صدوق کاہن، اور ناتن نبي، اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ، اور کریتي اور فلیتي کو اُس کے ساتھ بہیجا. سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار کیا: ۴۵ اور صدوق کاہن، اور ناتن نبي نے جیحون پر اُس کو ممسوح کیا: سو وے وہاں سے ایسي خوشي کرتے ہوئے پہرے ہیں، کہ شہر گونج گیا. آواز جو تم نے سني، سو وہي ہی. ۴۶ اور سلیمان نے سلطنت کے تخت پر جلوس فرمایا ہی[g]. ۴۷ سوا اِسکے بادشاہ کے ملازم آکے ہمارے خداوند بادشاہ داؤد کو مبارکباد دے رہے ہیں، اور کہتے ہیں، خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ مشہور کرے[h]، اور اُس کے تخت کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ کرے. اور بادشاہ نے بستر پر اپنے کو جہکایا[i]. ۴۸ اور بادشاہ نے بہي یوں فرمایا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک ہی، جس نے آج کے دن ایک آدمي ٹہہرایا، کہ وہ میري ہي آنکہوں کے دیکہتے ہوئے، میرے تخت پر بیٹہے[k]. ۴۹ تب سارے مہمان، جو ادونیاہ کے ساتھ تہے، ہراسان ہوکے اُٹہے، اور اپني اپني راہ چلے گئے.

۵۰ اور ادونیاہ سلیمان سے ڈرکے اُٹہا، اور جاکے مذبح کے سینگوں کو پکڑا[l]. ۵۱ اور سلیمان کو خبر ہوئي، کہ دیکہہ، ادونیاہ سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہی؛ کہ دیکہو، وہ مذبح کے سینگوں کو پکڑے ہوئے کہتا ہی، کہ سلیمان آج کے دن مجہہ سے قسم کرے، کہ اپنے چاکر کو تہہ تیغ نہ کریگا. ۵۲ تب سلیمان بولا، اگر وہ اپنے تئیں لایق شخص کر دکہاوے، تو اُس کا ایک بال زمین پر نہ گریگا[m]؛ پر اگر اُس میں شرارت پائي جائیگي، تو وہ مارا جائیگا. ۵۳ سو سلیمان بادشاہ نے لوگ بہیجے، اور وے اُسے مذبح پر سے اُتار لائے. اُس نے آکے سلیمان بادشاہ کے حضور سجدہ کیا؛ اور سلیمان نے اُسے فرمایا، کہ اپنے گہر جا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد سلیمان کو وصیت کرتا، ۳ دینداري کي بابت، ۵ یوآب کي بابت، ۷ برزلي کي بابت، ۸ سمعي کي بابت: ۱۰ بعد اُسکے وفات پاتا. ۱۲ سلیمان اُس کا جانشین ہوتا. ۱۳ ادونیاہ سلیمان سے بنت سبع کے وسیلے عرض کرکے، کہ ابیشاگ مجہے بیاہ میں ملے، قتل کیا جاتا. ۲۶ ابیاتر بچ جاتا، پر کہانت سے خارج ہوتا.

[i] یشو ۱: ۵، ۱۷. ۱ سمو ۲۰: ۱۳. [j] ۴۷ آیت. [k] ۲ سمو ۸: ۱۸ اور ۲۳: ۲۰-۲۳. [c] خر ۳۰: ۲۳، ۲۶. [d] زبور ۸۹: ۲۰. ۱ توا ۲۹: ۲۲. [e] ۱ سمو ۱۰: ۲۴. [f] ۲ سمو ۱۸: ۲۷. [g] ۱ توا ۲۹: ۲۳. [h] ۳۷ آیت. [i] پید ۴۷: ۳۱. [k] ۱ سلا ۳: ۶. زبور ۱۳۲: ۱۱، ۱۲. [l] ۱ سلا ۲: ۲۸. [m] ۱ سمو ۱۴: ۴۵. ۲ سمو ۱۴: ۱۱. اعما ۲۷: ۳۴.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۲۸ یوآب مذبح کے سینگ پکڑے ہوئے مارا جاتا. ۳۰ بنایاہ یوآب کا جانشین ہوتا، اور صدوق ابیاتر کا. ۳۱ سمعی یروشلم میں نظربند ہوتا، پر جات کو سفر کرنے کے باعث قتل کیا جاتا.

جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے[a]، تب اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ وصیت کرکے کہا، کہ ۲ میں تمام جہان کے لوگوں کي راہ جاتا ہوں[b]؛ اِس لیئے تو مضبوط ہو، اور اپنے تئیں مرد کر دیکھلا: ۳ اور خداوند اپنے خدا کي تاکید کو، اُس کي راہوں پر چلنے کي، اور اُس کے قانونوں، اور اُس کے حکموں، اور اُس کے فرمانوں، اور اُسکي شہادتوں پر عمل کرنے[c] کي بابت، جیسا کہ موسیٰ کي کتاب میں لکھا ہی، محافظت کر، تاکہ تو اپنے سب کاموں میں، جہاں کہیں تو رخ کرے، کامیاب ہو[d]: ۴ اور تاکہ خداوند اپنے اُس سخن پر[e] قائم رہے، جو اُس نے میرے حق میں کہا، کہ اگر تیري نسل اپني راہ پر خوب ملاحظہ کرے[f]، کہ اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے میرے آگے سچائي سے چلے[g]، تو تیري نسل اِسرائیل کے تخت سے کدھي خارج نہ ہوگي[h]. ۵ اور تو جانتا بھي ہی، جو کچھ کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھ سے[i]، اور اِسرائیلي لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے ابینیر[k]، اور یتر کے بیٹے عماسا سے[l] کیا، جنھیں اُس نے قتل کیا، اور صلح میں جنگي خون کیا، اور جنگ کا خون اپنے پٹکے پر، جو اُس کي کمر میں بندھا تھا، اور اپني جوتیوں پر، جو اُس کے پاؤں میں تھیں، لگا دیا. ۶ سو تو اپني دانش کے موافق کر، اور اُسکا سفید سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے[m]. ۷ پر برزلي جلعادي[n] کے بیٹوں پر مہرباني کر، اور اُنھیں اُن میں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاویں[o] شامل کر؛ اِس لیئے کہ وے، جس وقت کہ میں تیرے بھائي ابي‌سلوم کے سبب سے بھاگا تھا، تو وونھیں مجھ پاس آئے تھے[p]. ۸ اور دیکھ، بحوریم کا بنیامیني جرا کا بیٹا سمعي[q] تیرے ساتھ ہی؛ اُسنے، جس دن کہ میں محنیم کو جاتا تھا، مجھ پر بہت بري لعنت بھیجي؛ پر وہ یردن پر میرے لینے کو آیا[r]، اور میں نے خداوند کي قسم کھاکے اُسے کہا، کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا[s]. ۹ سو تو اُسے بےگناہ نہ جان[t]؛ کیونکہ تو عاقل مرد ہی، اور جانتا ہی جو کچھ اُس سے کیا چاہیئے؛ پس تو اُسکا سفید سر لہولہان کرکے گور میں اُتار[u]. ۱۰ بعد اِسکے داؤد نے اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ آرام کیا[x]، اور شہر داؤد میں[y] گاڑا گیا. ۱۱ اور سب دن، کہ داؤد نے اِسرائیل پر سلطنت کي چالیس برس تھے[z]؛ سات برس حبرون میں، بادشاہت کي اور تینتیس برس یروسلم میں اُس نے سلطنت کي.

۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا[a]، اور اُس کي سلطنت نہایت پایدار ہوئي.

۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کي ما بنت‌سبع پاس آیا. اُس نے پوچھا، تو صلح سے آتا ہی[b]؟ وہ بولا، صلح سے. ۱۴ پھر اُسنے کہا، میں تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہوں. وہ بولي، کہہ. ۱۵ اُسنے کہا، تو جانتي ہی، کہ سلطنت میري تھي[c]، اور سارے اِسرائیل کے منھہ میري طرف متوجہ ہوئے، کہ میں سلطنت کروں؛ لیکن سلطنت پلٹ گئي، اور میرے بھائي کي ہوئي؛ کیونکہ یہہ خداوند کي طرف سے اُسي کي تھي[d]. ۱۶ سو میں تجھ سے ایک عرض کرتا ہوں؛ تو مجھ سے اِنکار نہ کر. اُسنے کہا، کہہ. ۱۷ اُسنے کہا، کرم کرکے سلیمان بادشاہ سے کہیئے، کہ وہ تیري بات کو نہ ٹالیگا، کہ ابیشاگ شونمیت[e] مجھے بیاہ دے. ۱۸ سو بنت‌سبع بولي، اچھا؛ میں تیرے لیئے بادشاہ سے کہونگي.

۱۹ اِس لیئے بنت‌سبع سلیمان بادشاہ پاس گئي، تاکہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے عرض کرے. بادشاہ اُس کے اِستقبال کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ ... ۱۰۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

واسطے اُٹھا، اور اُس کے آگے اپنے تئیں جھکایا؛ پھر اپنے تخت پر بیٹھا: اور بادشاہ نے اپني ماں کے لیئے کرسي رکھوائي، سو وہ اُسکے دھنے هاتھ بیٹھي۔ ۲۰ اور وہ بولي، تجھ سے ایک چھوٹي عرض کرتي هوں: میري بات مت ٹالیو۔ بادشاہ نے اُس سے کہا، میري ماں، فرما: کہ میں تیري بات نہ ٹالونگا۔ ۲۱ وہ بولي، ابیشاگ شونمیت تیرے بهائي ادونیاہ سے بیاهي جائے۔ ۲۲ تب سلیمان بادشاہ نے اپني ما کو جواب دیا، اور کہا، کہ تو فقط ابیشاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لیئے کیوں مانگتي هی؟ بلکہ اُس کے لیئے سلطنت بھي مانگ: کہ وہ میرا بڑا بهائي هی: بلکہ اُسکے لیئے، اور ابیاتر کاهن، اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کے لیئے بھي۔ ۲۳ تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کي قسم کھاکے کہا، کہ اگر ادونیاہ نے یہہ بات اپني جان سے مخالفت کرکے نہیں کہي، تو خدا مجھ سے ایسا هي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ۔ ۲۴ سو اب خداوند کي حیات کي قسم، جسنے مجھ کو قیام بخشا، اور مجھ کو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا، اور میرے لیئے اپنے کلام کے مطابق ایک گھر بنایا، کہ ادونیاہ آج هي کے دن قتل کیا جائیگا۔ ۲۵ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بهیجا: اُس نے اُس پر ایسا حملہ کیا، کہ وہ مر گیا۔

۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاهن کو کہا، تو عنتوت کو اپنے کھیتوں پر جا، کیونکہ تو واجب القتل هی: پر میں اِس وقت تجھے مروا نہیں ڈالتا، کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہواہ کا صندوق اُٹھاتا تھا: اور اِس لیئے کہ تو اُن سب دکھوں میں، جو میرے باپ پر پڑے، شریک تھا۔ ۲۷ اور سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا، کہ خداوند کا کاهن نہ هو: تا کہ وہ خداوند کا سخن پورا کرے، جو اُس نے سیلا کے بیچ عیلي کے گھرانے کے حق میں کہا۔

۲۸ اور یہہ خبر یواب کو پہنچي: کیونکہ یواب ادونیاہ کا پیرو تھا، اگرچہ ابي‌سلوم کا پیرو نہ هوا تھا۔ سو یواب خداوند کے خیمے میں بهاگا، اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رہا۔ ۲۹ اور سلیمان بادشاہ کو خبر هوئي، کہ یواب بهاگکے خداوند کے خیمے میں گیا، اور دیکھو، کہ مذبح کے آس پاس هی۔ تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بهیجا، کہ جاکے اُس پر حملہ کر۔ ۳۰ سو بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا، اور اُسے کہا، بادشاہ کا حکم هی، کہ تو باهر نکل۔ وہ بولا، نہیں، میں یہیں مرونگا۔ تب بنایاہ پھر گیا، اور بادشاہ سے کہا، کہ یواب نے یوں کہا هی، اور اُس نے مجھے یوں جواب دیا۔ ۳۱ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، جیسا اُسنے کہا هی، ویسا هي کر، اور اُس پر حملہ کر اور اُسے گاڑ دے: تاکہ تو اُن بےگناهوں کے خون کا اِنتقام جو یواب نے بہایا، مجھ سے اور میرے باپ کے گھر کي طرف سے جدا کر دے۔ ۳۲ اور خداوند اُس کا خون اُسکے سر پر دهرے، کہ اُس نے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے بہتر تھے، حملہ کیا، اور اُنہیں تلوار سے قتل کیا، اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ هوئي: نیر کا بیٹا ابنیر، جو اِسرائیلي لشکر کا سردار تھا، اور یتر کا بیٹا عماسا، جو یہوداہ کي فوج کا سردار تھا۔ ۳۳ سو اُنکا خون یواب کے سر پر، اور اُسکي نسل کے سر پر ابد تک رهیگا: لیکن داؤد پر، اور اُس کي نسل پر، اور اُس کے گھر پر، اور اُس کے تخت پر ابد تک خداوند کي طرف سے سلامتي هوگي۔ ۳۴ سو یہویدع کا بیٹا بنایاہ اُوپر گیا، اور اُس پر جا پڑا، اور اُسے قتل کیا: اور وہ بیابان کے بیچ اپنے هي گھر میں گاڑا گیا۔

۳۵ پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکي جگہ لشکر کا سردار کیا: اور صدوق کاهن کو بادشاہ نے ابیاتر کا جانشین کیا۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

۳۶ پهر بادشاه نے سمعي کو[a] بلا بهيجا، اور اُسے فرمايا، که يروسلم ميں اپنے لئيے ايک گهر بنا، اور وهيں ره، اور وهاں سے کهيں نه نکل جا: ۳۷ که ايسا هوگا، که جس دن تو باهر نکليگا، اور نهر قدرون[c] کے پار جائيگا، اُس دن يقين جانيو، که تو مقرر مارا جائيگا: اور تيرا خون تيرے هي سر پر هوگا[d]۔ ۳۸ اور سمعي نے بادشاه سے کها، که بات اچهي هي: جيسا ميرے خداوند بادشاه نے اِرشاد کيا، نيز غلام ويسا هي کريگا۔ سو سمعي بهت دنوں تک يروسلم ميں رها۔ ۳۹ اور تيسرے برس کے آخر ميں ايسا هوا، که سمعي کے چاکروں ميں سے دو آدمي جات کے بادشاه معکاه کے بيٹے اکيس[e] کے يهاں بهاگ گئيے۔ سو لوگوں نے سمعي کو کها، که ديکه، تيرے چاکر جات ميں هيں۔ ۴۰ سو سمعي نے اُٹهکے اپنے گدهے پر زين باندها، اور اپنے چاکروں کي تلاش ميں جات کو اکيس پاس گيا: چنانچه سمعي گيا اور جات سے اپنے چاکروں کو لے آيا۔ ۴۱ يهه خبر سليمان کو پهنچي، که سمعي يروسلم سے جات کو گيا، اور پهر آيا۔ ۴۲ تب بادشاه نے لوگ بهيجے، اور سمعي کو طلب کيا، اور اُسے کها، کيا ميں نے تجهے خداوند کي قسم نه دي تهي، اور تجهه سے تاکيد کرکے نه کها تها، که تو يقيناً جانيو، که جس دن تو باهر جائيگا، اور کهيں سير کريگا، اُس دن تو مقرر مارا جائيگا؟ اور تو نے مجهے کها تها، يهه سخن، جو ميں نے سنا، نيک هي۔ ۴۳ پس، تو نے خداوند کي قسم کو، اور اُس حکم کو، جو مَيں نے تجهے کيا، کيوں ياد نه رکها؟ ۴۴ پهر بادشاه نے سمعي سے کها، تو اُس ساري شرارت کو، جو تو نے ميرے باپ داؤد سے کي[h]، جس سے تيرا دل واقف هي، خوب جانتا هي: سو خداوند تيري شرارت کو[i] پهر تيرے هي سر پر ڈاليگا[j]: ۴۵ اور سليمان بادشاه مبارک هوگا، اور داؤد کا تخت خداوند کے آگے تا ابد پايدار رهيگا[k]۔ ۴۶ اور بادشاه نے يهويدع کے بيٹے بناياه کو حکم ديا: سو وه باهر گيا، اور اُس پر حمله کيا، يهاں تک که وه مر گيا۔ تب سلطنت سليمان کے هاتهه ميں ثابت هو گئي[l]۔

۱۰۶۱

a ۲ سمو ۱۶: ۵ — c ۱۵: ۲۳ — d احبا ۲۰: ۹؛ يشو ۲: ۱۹ — e ۱ سمو ۲۷: ۲ — h ۲ سمو ۱۶: ۵ — k زبور ۸۹: ۳۶ — l حزقي ۱۷: ۱۹

۳ باب

اُس بيان ميں، که ۱ سليمان فرعون کي بيٹي سے بياه کرتا۔ ۲ پس لوگ که اُونچي جگهوں پر قرباني کرتے تهے، سليمان بهي جبعون ميں قرباني گذرانتا۔ ۵ جبعون ميں سليمان دانش بهترين ٹهيراتا اور اِس سبب خدا اُسے دانش اور دولت اور عزت بهي ديتا۔ ۱۶ دو کسبيوں کے مقدمے کا فيصله جو سليمان نے کيا اُس کي ناموري کا باعث هوتا۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۱ — ۱۰۱۴

۱ اور سليمان نے مصر کے بادشاه فرعون سے نسبت کي، اور فرعون کي بيٹي کو بياها[a]، اور پيشتر اُس سے که اپنا محل[b] اور خداوند کا گهر[c]، اور يروشلم کي چاروں طرف کي ديواريں[d] بنا چکا، اُسے داؤد کے شهر ميں[e] لے آيا۔ ۲ ليکن اُس وقت لوگ اُونچي جگهوں پر قربانياں کرتے تهے[f]، اِس لئيے که کوئي گهر خداوند کے نام کے لئيے اُن دنوں تک بنا نه کيا گيا تها۔ ۳ اور سليمان خداوند کو دوست رکهتا تها[g]، اور اپنے باپ داؤد کي وصيتوں پر[h] عمل کرتا تها: مگر اُونچے مکانوں پر قربانياں کرتا تها، اور خوشبوياں جلاتا تها۔ ۴ اور بادشاه قرباني کرنے کے لئيے جبعون کو گيا[i]، که وه اُونچا اور بڑا مکان تها[k]: اور سليمان نے اُس مذبح پر هزار سوختني قربانيوں کو چڑهايا۔ ۵ سو جبعون ميں[l] خداوند رات کے وقت سليمان کو خواب ميں[m] دکهائي ديا: اور خدا نے کها، جو تو چاهے، که ميں تجهے دوں سو مانگ۔ ۶ سليمان نے عرض کي، که تو نے اپنے بندے ميرے باپ داؤد پر بهت سا کرم کيا[n]، اِس لئيے که وه تيرے آگے صداقت، اور نيکوکاري سے، اور تجهه پر سچا دل رکهکے چلتا پهرتا رها[o]: اور تو نے اُسکے لئيے بڑي يهه نعمت رکهه چهوڑي، که تو نے اُسے ايک بيٹا عنايت کيا، جو اُس کے تخت پر بيٹهے[p]: چنانچه آج کے دن هي۔ ۷ سو اب، اي خداوند

a ۱ سلا ۷: ۸ — b ۱ سلا ۷: ۱ — c ۱ سلا ۶ باب — d ۱ سلا ۹: ۱۵ — e ۲ سمو ۵: ۷ — f احبا ۱۷: ۳ — g اِستِ ۶: ۵ — h ۱ سلا ۲: ۳ — i ۲ توا ۱: ۳ — l ۱ سلا ۹: ۲ — m گنتي ۱۲: ۶؛ متي ۱: ۲۰ — n ۲ توا ۱: ۸ وغيره — o ۱ سلا ۲: ۴ — p ۱ سلا ۱: ۴۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

میرے خدا، تو نے اپنے بندے کو میرے باپ داؤد کی جگہہ بادشاہ کیا : اور میں هنوز لڑکا هوں، اور باهر جانے اور بهیتر آنے کا طور میں نهیں جانتا : ۸ اور تیرا بندہ تیرے لوگوں کے بیچ میں هی، جنهیں تو نے چن لیا هی : وے لوگ بهت اور بےشمار هیں، کہ کثرت کے باعث اُن کا حساب نهیں هو سکتا هی. ۹ سو تو اپنے بندے کو ایسا سمجهنیوالا دل عنایت کر، کہ وہ تیرے لوگوں کی عدالت کرے : تاکہ میں نیک اور بد میں اِمتیاز کروں : کہ تیری ایسی بهاری گروہ کا اِنصاف کون کر سکتا هی؟ ۱۰ اور یهہ بات خداوند کے آگے خوش آئی، کہ سلیمان نے یهہ چیز مانگی. ۱۱ اور خدا نے اُسے کہا، ازبس کہ تو نے یهہ چیز مانگی، اور اپنی عمر کی درازی نہ چاهی، اور نہ اپنے لیئے دولت کا سوال کیا، اور نہ اپنے دشمنونکے نابود هونے کی درخواست کی، بلکہ اپنے لیئے عقلمندی مانگی، تاکہ عدالت میں خبردار هو: ۱۲ سو دیکهہ، کہ میں نے تیری باتوں کے مطابق عمل کیا: دیکهہ، کہ میں نے ایک عاقل اور سمجهدار دل تجهہ کو بخشا، ایسا کہ تیری مانند تجهہ سے آگے نہ هوا[b]، اور نہ تیرے بعد تجهہ سا برپا هوگا: ۱۳ اور میں نے تجهہ کو اور کچهہ بهی دیا، جو تو نے نهیں مانگا، یعنے دولت اور عزت[d] : ایسی کہ بادشاهوں کے بیچ تمام عمر کوئی تیری مانند نہ هوگا. ۱۴ اور اگر تو میری راهوں پر چلیگا، اور میرے قانونوں اور شریعتوں کو یاد رکهیگا، جس طرح کہ تیرا باپ داؤد چلا کیا، تو میں تیری عمر دراز کرونگا. ۱۵ سو سلیمان جاگا؛ اور دیکها، کہ خواب تها. پهر وہ یروسلم میں آیا، اور خداوند کے عهد کے صندوق کے آگے کهڑا رها، اور سوختنی قربانیاں گذرانیں، اور سلامتی کی قربانیاں چڑهائیں، اور اپنے سارے چاکروں کی ضیافت کی.

۱۶ اُس وقت دو عورتیں، جو چهنال تهیں، بادشاہ پاس آئیں، اور اُس کے آگے کهڑی هوئیں. ۱۷ اور ایک عورت بولی، ای میرے خداوند، هم دونوں عورتیں ایک هی گهر میں رهتی هیں، اور میں اُس کے ساتهہ گهر میں رهتے هوئے ایک بچہ جنی. ۱۸ اور جب میں جن چکی، تو تیسرے دن ایسا هوا، کہ یهہ عورت بهی جنی، اور هم ایک ساتهہ تهے : وهاں گهر میں هم دونوں کے سوا کوئی اور نہ تها. ۱۹ سو اِس عورت کا بچہ رات کو مر گیا، اِس لیئے کہ وہ اُس کے اوپر پڑ گئی تهی. ۲۰ سو وہ آدهی رات کو اُٹهی، اور جس وقت تیری لونڈی سوتی تهی، میرے بیٹے کو میری بغل سے لیکے اپنی گودی میں رکها، اور اپنے مرے هوئے بچے کو میری گودی میں ڈال دیا. ۲۱ صبح کو جب میں اُٹهی، کہ اپنے بچے کو دودهہ پلاؤں، تو دیکهہ، وہ مرا پڑا تها : پر جب میں نے صبح کے وقت خوب غور کیا، تو دیکها، کہ یهہ میرا بیٹا نهیں، جسے میں جنی تهی. ۲۲ پهر وہ دوسری عورت بولی، ایسا نهیں : یهہ جو جیتا هی، میرا بیٹا هی، اور مرا هوا تیرا بیٹا هی. وہ بولی، کہ نهیں : مرا هوا تیرا بیٹا هی، اور جیتا میرا بیٹا هی. اُن دونوں نے بادشاہ کے حضور یوں باتیں کیں. ۲۳ بادشاہ بولا، ایک کهتی هی، یهہ جیتا هوا میرا بیٹا هی، اور موا هوا تیرا بیٹا هی : اور دوسری کهتی هی، کہ نهیں : موا هوا تیرا بیٹا هی، اور جیتا هوا میرا بیٹا هی. ۲۴ سو بادشاہ نے کہا، میرے لیئے ایک تلوار لاؤ. تب لوگ بادشاہ کے حضور تلوار لائے. ۲۵ پهر بادشاہ نے فرمایا، کہ اِس جیتے بچے کو برابر چیرو، آدها ایک کو دو، اور آدها ایک کو. ۲۶ اُس وقت اُس عورت نے، کہ یهہ زندہ بچہ جس کا تها، اِس سبب کہ || اُس کا دل اپنے بچے پر جوش مارتا تها[k]، بادشاہ

|| عبرانی میں، اُسکی انتڑیاں گرم هوئیں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

کے حضور عرض کی، کہ ای میرے خداوند، جیتا بچہ اُسی کو دیجیئے، اور اُسے ہرگز قتل نہ کیجیئے۔ دوسری بولی، کہ یہہ نہ میرا ہو نہ تیرا، بلکہ چیرا جاوے۔ ۲۷ تب بادشاہ نے فرمایا، اور حکم کیا، کہ جیتا بچہ اُسی کو دو، اور اُسے ہرگز قتل مت کرو؛ کہ اُس کی ما یہی ہی۔ ۲۸ اور سارے اِسرائیل نے یہہ اِنصاف، جو بادشاہ نے کیا، سنا، اور بادشاہ سے ڈرے؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ خدا کی دانش عدالت کرنے کے لیئے اُسکے دل میں ہی[f]۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان کے اُمرا۔ ۷ رسد پہنچانے کے لیئے اُس کے بارہ منصبدار۔ ۲۰، ۲۴ اُس کے عصر میں امن و چین کا حال، اور اُس کی بادشاہت کی وسعت۔ ۲۲ روز روز کا خرچ۔ ۲۶ اُس کے اصطبل۔ ۲۹ اُس کی خردمندی۔

اور سلیمان بادشاہ سارے اِسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ ۲ اور سردار جو اُس کے پاس تھے، سو یہی تھے؛ عزریاہ بن صدوق کاہن، ۳ اور اِلیحورف اور اخیاہ، سیسہ کے بیٹے، کاتب تھے؛ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط[a] مورخ۔ ۴ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ[b] لشکر کا سردار، اور صدوق اور ابی‌یاتر[c] کاہن: ۵ اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا[d] داروغہ؛ اور ناتن کا بیٹا زبود بڑا منصبدار[e]، اور بادشاہ کا دوست تھا[f]۔ ۶ اور اخیسر گھر کا دیوان، اور عبدا کا بیٹا ادونرام ||خراج کا مختار تھا[g]۔ ۷ اور سلیمان نے سارے اِسرائیل پر بارہ منصبدار مقرر کیئے، جو بادشاہ اور اُس کے گھرانے کے لیئے رسد پہنچاویں؛ ہر ایک اُن میں سے برس روز میں مہینے بھر رسد جمع کرتا تھا۔ ۸ اُن کے نام یے ہیں: بن‌حور، کوہ اِفرائیم میں: ۹ اور بن‌دقر، مقص میں، اور سعلبیم میں، اور بیت شمس میں، اور ایلون میں، جو بیت حنان میں ہی: ۱۰ اور بن‌حصد، اربوت میں؛ شوکہ اور حفر کی ساری سرزمین اُس کے علاقے میں تھی: ۱۱ اور بن ابنداب، نفت‌دور کی ساری مملکت میں؛ اور سلیمان کی بیٹی طافت اُس کی جورو تھی: ۱۲ اور اخیلود کا بیٹا بعنہ جو تعناک، اور مجدو، اور سارا بیت‌شان، جو ضرتانہ سے لگا ہوا، اور یزرعیل کے نشیب میں تھا، بیت شان سے لیکے ابیل‌محولہ تک، اور یقنعام کے پار تک، اُس کے علاقے میں تھا: ۱۳ اور بن‌جبر، رامات‌جلعاد میں؛ اور منسی کے بیٹے یائیر کے شہر[h]، جو جلعاد میں ہیں، ارجوب کی مملکت[i] سمیت، جو بسن میں ہی، یعنے وے بڑے ساٹھ شہر، جن کی شہرپناہیں اور پیتل کے اڑبنگے ہیں، اُس کے علاقے میں تھے: ۱۴ اور عدو کا بیٹا اخینداب، محنیم میں تھا: ۱۵ اور اخیمعض، نفتالی میں؛ اور سلیمان کی بیٹی بسمت اُس کی جورو تھی: ۱۶ اور حوسی کا بیٹا بعنہ، آشر اور علوت میں تھا: ۱۷ اور فروح کا بیٹا یہوسفط، اِشکار میں: ۱۸ اور ایلا کا بیٹا سمعی، بنیامین میں: ۱۹ اور اوری کا بیٹا جبر، جلعاد کے ملک میں تھا، جو اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت، اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت تھی[k]، اور وہی فقط اُن مملکتوں کا مختار تھا۔

۲۰ اور یہوداہ اور اِسرائیل بہت تھے، بلکہ کثرت کی بہ نسبت ساحل دریا کی ریت کے دانوں کی مانند[l]؛ وے کھاتے اور پیتے اور خوشی کرتے تھے[m]۔ ۲۱ اور سلیمان ساری مملکتوں پر سلطنت کرتا تھا[n]، نہر فرات سے لیکے[o] فلسطیوں کی زمین تک، اور مصر کی سرحد تک؛ وے اُسے ہدیے دیتے تھے[p]، اور سلیمان کی زندگی کے سب دن اُسکی خدمتگذاری کرتے تھے۔

۲۲ اور سلیمان کی رسد ایک ہی دن کے واسطے یہہ تھی: تیس کر میدا، اور ساٹھ کر آٹا: ۲۳ اور دس موٹے بیل، اور چرائی پر کے بیس بیل، ایک سو

[f] ۱۱:۹، ۱۱، ۱۲ آیتیں
[a] ۲ سمو ۸ : ۱۶ اور ۲۰ : ۲۴
[b] ۱ سلا ۲ : ۳۵
[c] دیکھو ۱ سلا ۲ : ۲۷
[d] ۷ آیت
[e] ۲ سمو ۸ : ۱۸ اور ۲۰ : ۲۶
[f] ۲ سمو ۱۵ : ۳۷ اور ۱۶ : ۱۶
۱ توا ۲۷ : ۳۳
|| یا، بیگاروں کے گروہ کا۔
[g] ۱ سلا ۵ : ۱۴
[h] گنـ ۳۲ : ۴۱
[i] است ۳ : ۴
[k] است ۳ : ۸
[l] پید ۲۲ : ۱۷ ؛ ۱ سلا ۳ : ۸ ؛ امث ۱۴ : ۲۸
[m] زبور ۷۲ : ۳، ۷ ؛ میکہ ۴ : ۴
[n] ۲ توا ۹ : ۲۶ ؛ زبور ۷۲ : ۸
[o] پید ۱۵ : ۱۸ ؛ یشو ۱ : ۴
[p] زبور ۶۸ : ۲۹ اور ۷۲ : ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

بھیڑیں، اور اُس کے سوا چکارے، اور هرن، اور پاڑھے، اور پالے ہوئے مرغ۔ ۲۴ کہ وہ دریا کے اِس پار تفسح سے لیکے عزہ تک اُن سارے بادشاهوں پر، جو دریا کي اِسي طرف تھے، بادشاهت کرتا تھا[g]: اور اُن سب سے، جو اُس کے گرداگرد تھے، صلح رکھتا تھا[h]۔ ۲۵ اور یہوداہ اور اسرائیل میں سے هر ایک شخص اپنے تاک، اور اپنے انجیر کے درخت کي چھانو میں[a]، دان سے لیکے بیرسبع تک[b]، سلیمان کے سب دنوں میں سلامتي[c] کے ساتھ بیٹھا رہا۔

۲۶ اور سلیمان کي گاڑیوں کے گھوڑوں[d] کے لیئے چالیس هزار تھان تھے[e]: اور بارہ هزار سوار تھے۔ ۲۷ اور اُن منصبداروں میں[f] هر ایک اپني نوبت کے ایک مهینے تک، سلیمان بادشاہ کے لیئے، اور اُن سب کے لیئے، جو سلیمان بادشاہ کے دسترخوان پر آتے تھے، رسد پهنچاتا تھا، ایسا که کوئي چیز باقي نه رهتي تھي۔ ۲۸ اور گھوڑوں اور ‖تانگھنوں کے لیئے جَو اور پوال، اُس جگهه جهاں کهیں وے هوتے تھے، هر ایک اپنے دستورالعمل کے مطابق پهنچاتا تھا۔

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نهایت بهت دي[a]، اور دل کي وسعت بھي عنایت کي، ایسي جیسي ریت جو سمندر کے کنارے پر هي۔ ۳۰ اور سلیمان کي دانش سارے اهل مشرق کي[b] دانش سے، اور مصر کي ساري دانش سے[c] کهیں بهت تھي۔ ۳۱ اِس لیئے که وہ سب آدمیوں سے، اِسخرائي ایتان[d]، اور هیمان[e]، اور کلکول، اور دردع سے، جو بني محول تھے، زیادہ دانا تھا[f]: اور گرداگرد کي هر ایک قوم میں اُس کا نام پھیلا تھا۔ ۳۲ اور اُس نے تین هزار مثلیں کهیں[g]، اور اُس کے گیت[h] ایک هزار اور پانچ تھے۔ ۳۳ اور اُس نے درختوں کي کیفیت بیان کي، †سرو کے درخت

g زبور ۷۲ : ۱۱
h ۱ توا ۲۲ : ۹
a میکه ۴ : ۴ ذکر ۳ : ۱۰
b قاض ۲۰ : ۱
c دیکھو یرم ۲۳ : ۶
d ۲ اسلا ۱۰ : ۲۶ ؛ ۲ توا ۱ : ۴ اور ۹ : ۲۵
e دیکھو اسث ۱۷ : ۱۶
f ۷ آیت
‖ یا، تیزقدم گھوڑوں۔
a ۱ اسلا ۳ : ۱۲
b پیدا ۲۵ : ۶
c دیکھو اعم ۷ : ۲۲
d ۱ توا ۱۵ : ۱۹ زبور ۸۹ کا سرنامه۔
e دیکھو ۱ توا ۲ : ۶ اور ۶ : ۳۳ اور ۱۵ : ۱۹ زبور ۸۸ کا سرنامه۔
f ۱ اسلا ۳ : ۱۲
g امث ۱ : ۱ واعظ ۱۲ : ۹
h غزل ۱ : ۱
† یا، دیودار۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

سے لیکے، جو لبنان میں تھا، اُس زوفه تک، جو دیواروں پر اُگتا هي: اور چارپایوں، اور پرندوں، اور رینگنیوالوں، اور مچھلیوں کا حال بیان کیا۔ ۳۴ اور سارے لوگوں میں سے، اور بادشاهوں میں سے، جنهوں تک اُس کي دانش کا شهرہ پهنچا تھا، وے سلیمان کي حکمت سننے کو آتے تھے[i]۔

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ حیرام سلیمان سے مبارکباد کهنے کو لوگ بھیجا اور تبھي معلوم کرتا، که وہ هیکل بنانے چاهتا اور مجھسے لکڑیاں مانگا۔ ۷ اِس پر حیرام خدا کا شکر کرنا، اور لکڑیاں دینے کا اقرار کرتا به شرطے که اُس کے ملازم پرورش پاویں۔ ۱۳ سامان کے کاریگروں اور مزدوروں کا شمار۔

اور صور کے بادشاہ حیرام نے[a] سلیمان پاس اپنے خادم بھیجے: کیونکه اُس نے سنا تھا، که اُنهوں نے اُسے ممسوح کیا تھا، که اُس کے باپ کي جگهه بادشاہ هو: که حیرام همیشه داؤد کا دوست تھا[b]۔ ۲ اور سلیمان نے حیرام کو کهلا بھیجا[c]، که ۳ تو جانتا هي، که میرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بنا نه سکا: کیونکه اُس کي هر ایک طرف لڑائیاں هو رهیں[d]، جب تک که خداوند نے اُن سب کو اُس کے قدموں تلے نه کر دیا تھا۔ ۴ اور اب خداوند میرے خدا نے مجھ کو هر طرف سے چین دیا هي[e]، که نه کوئي میرا دشمن هي، اور نه کوئي مجھ پر بلا آتي هي۔ ۵ سو دیکھ، میں نے ٹھانا هي، که خداوند اپنے خدا کے نام کا ایک گھر اُٹھاؤں[f]، جیسا که خداوند نے میرے باپ داؤد کو یهه کهکے فرمایا تھا، که تیرا بیٹا، جس کو میں تیري جگهه تیرے تخت پر بٹھاؤنگا، وهي میرے نام کا گھر بنائیگا[g]۔ ۶ سو تو حکم کر، که میرے لیئے لبنان سے سرو کے پیڑ کاٹیں[h]: اور میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رهینگے: اور میں، هر ایک کام کا جو محنتانه که تو مقرر کریگا، تیرے چاکروں کو دونگا:

i ۲ اسلا ۱۰ : ۱ ؛ ۲ توا ۹ : ۱، ۲۳
a ۲ سمو ۵ : ۱۱ ؛ ۱ توا ۱۴ : ۱، ۱۸ اُنهیں ۲ توا ۲ : ۳ حورام۔
b ۲ سمو ۵ : ۱۱ ؛ ۱ توا ۱۴ : ۱ عمو ۱ : ۹
c ۲ توا ۲ : ۳
d ۱ توا ۲۲ : ۸ اور ۲۸ : ۳
e ۱ اسلا ۴ : ۲۴ ؛ ۱ توا ۲۲ : ۹
f ۲ توا ۲ : ۴
g ۲ سمو ۷ : ۱۳ ؛ ۱ توا ۱۷ : ۱۲ اور ۲۲ : ۱۰
h ۲ توا ۲ : ۸، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

کہ تو جانتا هی، کہ همارے بیچ میں ایسا کوئي نہیں جس کي دانش پیڑ کاٹنے میں صیدانیوں کے مانند هو۔

۷ اور ایسا هوا، کہ جب حیرام نے سلیمان کي باتیں سني نہیں، نہایت خوش هوا، اور بولا، کہ آج کے دن خداوند مبارک هو، کہ اُس نے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا، جو ایسي بڑي گروہ کا حاکم هی۔ ۸ پھر حیرام نے سلیمان سے کہلا بھیجا، کہ جو کچھ تو نے مجھ سے منگوایا، میں نے سمجھا: اور میں تیري خواهش کے موافق سرو کي لکڑي اور صنوبر کي لکڑي کي بابت عمل کرونگا۔ ۹ اور میرے چاکر اُنهیں لبنان سے سمندر تک اُتار لاوینگے: اور میں اُنهیں بیڑ بندھواکے سمندر کي راہ سے اُس جگہہ تک، جہاں تو ٹھہرائیگا، پہنچواؤنگا[k]، اور وهاں اُنهیں ڈلواؤنگا، کہ تو پائیگا: اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میري خواهش کو پوري کریگا[k]۔ ۱۰ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کي ساري خواهش کے مطابق اُسے دیئے۔ ۱۱ اور سلیمان نے بیس هزار کر گیہوں کے، اور بیس کر کوٹے هوئے تیل کے، حیرام کو، اُس کے گھرانے کي خوراک کے لیئے، دیئے: یوں سلیمان حیرام کو سال بہ سال دیتا تھا[l]۔ ۱۲ اور خداوند نے سلیمان کو، جیسا کہ اُس نے اُس سے وعدہ کیا تھا، حکمت بخشي[m]: اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح هوئي، اور اُن دونوں نے آپس میں عهد و پیمان کیا۔

۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سارے اِسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لي: سو تیس هزار آدمي مدد کو آئے۔ ۱۴ اور وہ هر مهینے میں دس* هزار اُن میں سے پاري پاري لبنان کو بھیجتا تھا: سو وے مهینے بھر لبنان میں رهتے تھے، اور دو مهینے *اپنے گھر میں: اور ادونرام اُن بیگاروں کا داروغہ تھا[n]۔ ۱۵ اور سلیمان کے ستر هزار باربردار، اور اسي هزار درخت کاٹنیوالے کوهستان میں تھے: ۱۶ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں کے، جو اُس کام پے مختار تھے: یے تین هزار تین سو تھے: اور اُن لوگوں[o] پر، جو کام کرتے تھے، سردار تھے۔ ۱۷ اور بادشاہ نے حکم کیا، اور وے بڑے بڑے نفیس تراشے هوئے پتھر لائے[p]، تاکہ گھر کي نیو ڈالي جائے۔ ۱۸ اور سلیمان کے معمار، اور حیرام کے معمار، اور ||سنگتراش اُنهیں تراشتے تھے: سو اُنهوں نے لکڑیاں اور پتھر طیار کیئے، کہ گھر بنایا جاوے۔

[k] ۲ تورا ۲ : ۱۶
[k] دیکھو عز ۳ : ۷۔ حزق ۲۷ : ۱۷۔ اعم ۱۲ : ۲۰
[l] دیکھو ۲ تورا ۲ : ۱۰
[m] ۱ سلا ۳ : ۱۲
[n] ۱ سلا ۴ : ۶۔ ۱ سلا ۱۲ : ۱۸۔ ۲ تورا ۱۰ : ۱۸
[p] ۱ تورا ۲۲ : ۲
|| یا، جبلي۔ حزق ۲۷ : ۹

۶ باب

۱ سلیمان سے هیکل کي تعمیر هوني۔ ۵ اُس کي کوٹھریاں۔ ۱۱ اُس کي بابت خدا کا وعدہ۔ ۱۵ اُس کي چھت لگانا اور آرایش کرنا۔ ۲۳ کروبي۔ ۳۱ دروازے۔ ۳۶ صحن۔ ۳۷ تعمیر میں عرصہ جو لگا۔

۱۰۱۲

اور زمین مصر سے بني اِسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سو اسي برس گذرے تھے، کہ سلیمان کي سلطنت جو اِسرائیل پر تھي، اُس کے چوتھے سال، زیو کے مهینے، جو دوسرا مهینا سال کا هی، ایسا هوا، کہ اُس نے خداوند کا گھر بنانا[a] شروع کیا[b]۔ ۲ اور وہ گھر، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے لیئے بنا کیا[c]، طول اُس کا ساٹھ هاتھ تھا، اور عرض اُسکا بیس هاتھ، اور بلندي اُس کي تیس هاتھ۔ ۳ اور اُس گھر کي هیکل کے سامھنے ایک اُسارا بنایا، جس کا طول بیس هاتھ تھا، گھر کے عرض کے برابر: اور عرض اُس کا گھر کے سامھنے کي طرف دس هاتھ تھا۔ ۴ اور اُس نے اُس گھر میں جھروکھے بنائے[d]، ||بھیتر کي طرف کشادہ، اور باهر کي طرف تنگ۔

۵ اور گھر کي دیوار سے لگي هوئي کوٹھریاں گرداگرد بنائیں[e]، گھر کي دیواروں سے جو گرداگرد لگي هوئي تھیں، یعنے هیکل اور †پاکترین مکان[f] کي: اور اُس نے کوٹھریاں گرداگرد بنائیں۔ ۶ اور نیچے کي کوٹھري پانچ هاتھ چکلي، اور بیچ کي چھ هاتھ چکلي، اور تیسري سات هاتھ

[a] اعم ۷ : ۴۷
[b] ۲ تورا ۳ : ۱، ۲
[c] دیکھو حزق ۴۱ : ۱، وغیرہ
[d] دیکھو حزق ۴۰ : ۱۶ اور ۴۱ : ۱۶
|| یا، کنگرہدار اور جالیدار
[e] دیکھو حزق ۴۱ : ۶
† یا، الهامگاہ۔
[f] ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۳۱ آیتیں۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۲

چکلي تهي: اِس ليئے که گهر کي ديوار کے برابر اُس نے گرداگرد کڑياں رکهنے کے ليئے پشتے بنائے، تاکه گهر کي ديواروں هي ميں لگائي نه جاويں. ۷ اور جب يهه گهر بناتے تهے تو اُس ميں ايسے پتهر لگائے، جو اُنهيں وهاں لانے سے آگے طيار کيئے گئے تهے: يوں هي گهر بنتے وقت وهاں مارتول، اور کلهاڑي، اور لوهے کے کسي اوزار کي آواز سني نه جاتي تهي[g]. ۸ اور بيچ کي کوٹهري کا دروازه گهر کي دهني طرف کو رکها: اور اُنهوں نے گهومتي هوئي سيڑهياں بنائيں، تاکه اُن پر هوکے بيچ کے درجے پر، اور بيچ کے حجرے سے تيسرے درجے پر چڑهه جائيں. ۹ سو اُسنے گهر بنايا[h]، اور اُسے تمام کيا، اور اُس کي چهت سرو کے شهتيروں اور تختوں سے پاٹي. ۱۰ اور اُسنے سارے گهر کے پاس کوٹهرياں بنائيں، جنهوں کي بلندي پانچ پانچ هاته تهي: اور وے سرو کي کڑيونکے ساته گهر سے ملي تهيں.

۱۱ اُس وقت خداوند کي طرف سے سليمان پر کلام اُترا، اور اُس نے کها، که ۱۲ اِس گهر کي بابت، جو تو بناتا هي، اگر تو ميري شريعتوں پر چليگا، اور ميري عدالتوں پر عمل کريگا، اور ميرے احکام کو، اُن پر چلنے کے ليئے، حفظ کريگا[i]، تو ميں اپنے سخن کو، جو ميں نے تيرے باپ داوًد سے کها هي، تيرے ساته پورا کرونگا[k]: ۱۳ اور ميں بني اِسرائيل کے درميان رهونگا[l]، اور اپني قوم اِسرائيل کو ترک نه کرونگا[m]. ۱۴ سو سليمان نے گهر بنايا، اور اُسے تمام کيا[n]. ۱۵ اور اُس نے اندروار گهر کي ديواروں پر سرو کے تختے لگائے، فرش سے ليکے چهت تک اُس نے اُسے لکڑي سے چهپايا: اور اُس نے فرش کو بهي صنوبر کے تختوں سے چهپايا. ۱۶ اور اُس نے گهر کي بغلوں کے بيس هاته کي ديواروں کو سرو کے تختوں سے بنايا، فرش سے ليکے اُسکي ديواروں تک: اُسکے اندرون کے ليئے اِلهامگاه يعنے پاکترين مکان[o] ميں يوں

[g] ديکهو استثنا ۲۷: ۵، ۶ ۱ سلا ۵: ۱۸
۱۰۰۵
[h] ۱۴، ۳۸ آيتيں
[i] ۱ سلا ۲: ۴ [k] اور ۹: ۴
[l] ۲ سمو ۷: ۱۳ ۱ توا ۲۲: ۱۰
[m] خر ۲۵: ۸ احبا ۲۶: ۱۱ ۲ قر ۶: ۱۶ مکاش ۲۱: ۳
[m] اِستث ۳۱: ۶
[n] ۳۸ آيت
[o] خر ۲۶: ۳۳ احبا ۱۶: ۲ ۱ سلا ۸: ۶ ۲ توا ۳: ۸ حزق ۴۰: ۴ عبر ۹: ۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

هي تختهبندي کي. ۱۷ اور گهر کے سامهنے کا طول، يعنے هيکل کا، چاليس هاته تها. ۱۸ اور گهر کے اندروار کے سرو کي لکڑي کي کلياں اور کهلے هوئے پهول کنده کيئے گئے تهے: اور يهه سب سرو کے تهے، يهاں تک که پتهر مطلق نظر نه آتے تهے. ۱۹ اور اِلهامگاه جو تها، سو اُسے اندر کو گهر کے بيچ ميں طيار کيا، تاکه خداوند کے عهد کا صندوق اُس ميں رکها جاوے. ۲۰ اور اِلهامگاه کے روبرو طول اُسکا بيس هاته هوا، اور عرض اُس کا بيس هاته، اور بلندي اُس کي بيس هاته: اور کندن سے اُس پر ملمع کيا: اور مذبح پر بهي ملمع کيا، جو سرو سے بنايا گيا تها. ۲۱ يوں سليمان نے گهر کے اندر پر خالص کندن کا ملمع کيا: اور اِلهامگاه کے باهروار، سونے کي زنجيروں کے آس پاس، ايک اوٹ بنائي، اور اُس پر سونا لگايا. ۲۲ اِسي طرح تمام گهر پر سونے کا ملمع کيا، يهاں تک که گهر تمام هوا: اور اِلهامگاه کي طرف جو مذبح تها، اُس پر بهي[p] تمام سونے کا ملمع کيا.

۲۳ اور اِلهامگاه کے اندر زيتون کي لکڑي کے دو کروبي[q] بنائے، که بلندي اُن کي دس هاته کي تهي: ۲۴[r] اور کروبي کے ايک بازو کا عرض پانچ هاته کا کيا، اور کروبي کے دوسرے بازو کا بهي پانچ هي هاته کا: سو ايک بازو کے سرے سے دوسرے بازو کے سرے تک دس هاته کا هوا. ۲۵ اور دس هي هاته کا دوسرے کروبي کا بهي: دونوں کروبي ايک هي اندازے، اور ايک هي صورت پر تهے: ۲۶ بلندي ايک کروبي کي دس هاته کي تهي، اور اُسي طرح سے دوسرے کروبي کي بهي. ۲۷ اور دونوں کروبيوں کو اندروني گهر کے بيچ ميں رکها، اور کروبي اپنے بازو پهيلائے هوئے تهے[s]، اور ايک کا بازو ايک ديوار سے لگا، اور دوسرے کروبي کا بازو دوسري ديوار سے، اور اُن کے بازو گهر کے بيچ

[p] خر ۳۰: ۱، ۳، ۶
[q] خر ۳۷: ۷، ۸، ۹ ۲ توا ۳: ۱۰، ۱۱، ۱۲
[s] خر ۲۵: ۲۰ اور ۳۷: ۹ ۲ توا ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

آپس میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے. ۲۸ اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا: ۲۹ اور گھر کي سب دیواروں پر، گرداگرد، کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں اُس نے کھودکے تراشیں، اندروار اور باہروار. ۳۰ اور گھر کے فرش پر اندروار اور باہروار سونا لندایا.

۳۱ اور الہام گاہ میں داخل ہونے کے لیئے، اُس نے زیتون کي لکڑي کے کیواڑ بنائے: اُن کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا. ۳۲ دونوں کیواڑے زیتون کي لکڑي کے تھے: اور اُس نے اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں، کھود کے تراشیں؛ اور اُن پر سونے کا ملمع کیا؛ اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں پر سونا مڑھا. ۳۳ اُسي طرح ہیکل کے دروازے کے لیئے بھي، جو دیوار کا چوتھا حصہ تھا، اُس نے زیتون کي لکڑي کي چوکھٹ بنائي. ۳۴ اور اُس کے دو کیواڑ صنوبر کي لکڑي کے تھے؛ ایک کیواڑ کے دو پلّے تھے[c]، جو گھومتے تھے؛ اور دوسرے کیواڑ کے بھي دو پلّے تھے، جو گھومتے تھے. ۳۵ اور اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں تراشیں، اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا، ایسا کہ وہ تراشي ہوئي صورتوں پر ٹھیک بیٹھا.

۲ حزق ۴۱: ۲۳، ۲۴، ۲۵

۳۶ اور اندر کے صحن کي تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کي بنائیں، اور ایک صف سرو کي لکڑي کي.

۳۷ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کي بنیاد ڈالي گئي[t]؛

۱ آیت

۳۸ اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں، جو آٹھواں مہینا ہے، وہ گھر، اُس کے سب اسباب سمیت، اور نقشے کي ہر ایک بات کے مطابق، تمام کیا گیا. سو اُس نے اُسے سات سال میں[u] بنایا.

۱۰۰۵

[u] ۱ آیت کا اِس سے مقابلہ کرو.

۷ باب

۱ سلیمان کي حویلي کي تعمیر. ۲ لبناني بن کے گھر کي بابت. ۶ ستون والي دہلیز. ۹ فرعون کي بیٹي کا محل. ۱۳ اِس بیان میں، کہ حیرام دو بڑے ستون بناتا؛ ۲۳ اور برنجي حوض، ۲۷ اور پیتل کي دس کرسیاں، ۴۰ اور باقي ظروف طیار کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ سے ۹۹۲ تک

اور سلیمان نے اپنا گھر بھي بنایا، اور اُسکي تعمیر تیرہ برس میں[a] تمام ہوئي.

[a] ۱ سلا ۹: ۱۰ ۲ توا ۸: ۱

۲ پھر اُس نے لبناني بن کا گھر بھي بنایا، جس کا طول سو ہاتھ، اور عرض پچاس ہاتھ، اور بلندي تیس ہاتھ کي، اور وہ سرو کي لکڑي کے ستونوں کي چار صفوں پر تعمیر ہوا: اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے. ۳ اور اُس کي چھت سرو سے بنائي، اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا، جو پینتالیس ستونوں کے اُوپر تھے: ہر ایک صف میں پندرہ ستون تھے. ۴ اور کھڑکیوں کي تین صفیں تھیں، جن کي تینوں قطاروں میں ایک روزن، دوسرے روزن کے مقابل تھا. ۵ اور گھر کے دروازے اور اُن کے چوکھٹ سبکے سب کھڑکیونکے مطابق چوکھونٹ تھے؛ اور تینوں قطاروں میں، ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا.

۶ اور ستونوں کي ایک دہلیز بنائي؛ طول اُس کا پچاس ہاتھ، اور عرض اُس کا تیس ہاتھ، اور ایک برامدہ اُن کے روبرو تھا؛ اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامھنے تھے.

۷ اور ایک دہلیز، یعنے عدالت کي دہلیز تخت کے لیئے بنائي، تاکہ وہاں قضیئے فیصل کرے؛ اور سرو کي لکڑي اُس پر بچھي تھي، فرش کي ایک طرف سے دوسري طرف تک.

۸ اور اُس کے گھر کے پاس، کہ جس میں وہ رہتا تھا، ایک دوسرا صحن تھا دہلیز کے اندر، اور اُسي طرح سے وہ بھي بنا تھا. اور سلیمان نے فرعون کي بیٹي کے لیئے، کہ جسے اُس نے بیاہا تھا[b]، اُسي دہلیز کے طور پر ایک مکان بنایا. ۹ یے سب نفیس پتھروں سے، جو تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے، اندروار اور باہروار، نیو سے لیکے منڈیر تک،

[b] ۱ سلا ۳: ۱ ۲ توا ۸: ۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

اور اُسي طرح گھر کے باهر بڑے صحن تک بنے تھے۔ ۱۰ اور اِن کي بنياد قيمتي اور بڑے بڑے پتھروں سے، دس هاتھ کے پتھروں اور بعضے آٹھ هاتھ کے پتھروں سے تھي۔ ۱۱ اور اُوپر قيمتي پتھر، تراشے هوئے پتھروں کے انداز کے موافق، اور سرو کے شهتير تھے۔ ۱۲ اور بڑا صحن گرداگرد، تراشے هوئے پتھروں کي تين سطروں سے اور سرو کے شهتيروں کي ايک سطر سے، بنا تھا: اور اِسي طرح خداوند کے اندر کے گھر کا صحن اور گھر کي دهليز بھي[a] هوئي۔

۱۳ پھر سليمان بادشاه نے صور سے حيرام کو[b] بلا بھيجا۔ ۱۴ اور وه نفتالي فرقے کي بيوه عورت کا بيٹا تھا[c]، اور اُس کا باپ صور کا آدمي، ٹھٹھيرا تھا[d]: اور وه دانش، اور عقلمندي اور حکمت سے، که پيتل کي سب طرح کا کام کرے[e]، معمور تھا. سو وه سليمان بادشاه پاس آيا، اور اُس کا سب کام کيا۔ ۱۵ کيونکه اُس نے پيتل ڈهالکے دو ستون بنائے[f]، هر ايک ستون اٹھاره هاتھ اُونچا: اور ايک ايک کا گھير باره هاتھ کے سوت سے انداز کيا جاتا تھا۔ ۱۶ اور دو بڑے سرهانے پيتل سے ڈهالکے بنائے، تاکه ستونوں کي چوٹيوں پر رکھے جاويں: ايک سرهانے کي بلندي پانچ هاتھ کي تھي، اور دوسرے سرهانے کي بلندي پانچ هاتھ کي تھي۔ ۱۷ اور اُن سرهانوں کے ليئے جو ستونوں کي چوٹيوں پر تھے، اُسنے چارخانيدار جالياں اور گنديدار مالے بنائے: سات ايک سرهانے کے ليئے، اور سات دوسرے سرهانے کے ليئے۔ ۱۸ اِسي طرح اُسنے ستونوں کا کام کيا: اور ايک ايک جالي کے ليئے، اناروں کي دو قطاريں بنائيں، تاکه وے اُن دونوں سرهانوں کو، جو اُن ستونوں کي چوٹي پر تھے، چھپا ليں: اور اِسي طرح دوسرے کے سرهانے کے ليئے بنايا۔ ۱۹ اور اُن سرهانوں پر، جو چار هاتھ کے تھے، اور جو ستونونکے اُوپري سروں پر تھے، اُن پر دهليز کے نيچے گرداگرد سوسني کام نقش کيا گيا تھا: ۲۰ اور اُنھيں سرهانوں پر، دونوں ستونوں کے اُوپر، اُس گولائي کے سامھنے جو جالي سے لگي تھي، انار بنے تھے: چنانچه اُس دوسرے سرهانے پر، قطار پر قطار، گرداگرد دو سؤ انار[g] تھے۔ ۲۱ سو اُس نے هيکل کي دهليز[h] ميں ستون کھڑے کيئے[i]: ايک ستون گھر کے دهنے هاتھ کھڑا کيا، اور اُس کا نام ياکين[j] رکھا: اور دوسرا ستون گھر کے بائيں، اور اُس کا نام بوعز[k] رکھا۔ ۲۲ اور ستونوں کي چوٹيوں پر سوسني کام تھا: سو ستونوں کا کام تمام هوا۔

۲۳ پھر ڈهالا هوا ايک بحر[l] بنايا: وه ايک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس هاتھ تھا: وه بالکل گول تھا، اور بلندي اُسکي پانچ هاتھ تھي: اور اُسکا گھير تيس هاتھ کے سوت سے انداز کيا جاتا تھا۔ ۲۴ اور گرداگرد اُس کے کنارے کے نيچے[m] گانٹھيں بنائيں، جو اُس کو گھيرتي تھيں: هر ايک هاتھ ميں دس دس تھيں: اور وے بحر کو گھيرتي تھيں: گانٹھوں کي دو قطاريں تھيں، اور جس وقت وه ڈهالا گيا، يے بھي ڈهالي گئي تھيں۔ ۲۵ اور بحر باره بيلوں پر رکھا گيا[n]: تين کے چهرے اُتر کے مقابل، اور تين کے چهرے پچھم کے مقابل، اور تين کے چهرے دکھن کے مقابل، اور تين کے چهرے پورب کے مقابل: اور بحر اُن کے اُوپر تھا، اور اُن کے پيچھے کے سب عضو اندر کو تھے۔ ۲۶ اور دل اُس کا چار انگشت کا، اور اُس کا کنارا پيالے کے کنارے کي طرح، اور اُس ميں سوسن کے پھول بنے تھے: اور بحر ميں دو هزار بتھ کي گنجايش تھي[p]۔ ۲۷ اور پيتل کي دس کرسياں بنائيں، که طول هر ايک کا اُن ميں سے چار هاتھ کا تھا، اور اُس کا عرض چار هاتھ کا تھا، اور بلندي اُس کي تين هاتھ کي تھي۔ ۲۸ اور اُن کرسيوں کي کاريگري اِس طرح کي تھي: اِن کے حاشيے تھے، اور حاشيے کنارے کے گولوں کے درميان تھے۔ ۲۹ اور اُن حاشيوں پر جو کنارے کے گولوں کے درميان تھے، شير، اور بيل، اور کروبي بنے تھے: اور اُن گولوں کے اُوپر چنياں

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

[a] يوح ۱۰: ۲۳ اعم ۳: ۱۱
[b] ۲ توا ۲: ۱۳ حورام: ديکھو ۴۰ آيت
[c] ۲ توا ۲: ۱۴
[d] ۲ توا ۴: ۱۶
[e] خر ۳۱: ۳ اور ۳۶: ۱
[f] ۲ سلا ۲۵: ۱۷ ۲ توا ۳: ۱۵ اور ۴: ۱۲ يرم ۵۲: ۲۱
[g] ديکھو ۲ توا ۳: ۱۶ اور ۴: ۱۳ يرم ۵۲: ۲۳
[h] ۱ سلا ۶: ۳
[i] ۲ توا ۳: ۱۷
[j] يعني، وه قايم کريگا۔
[k] يعني، اُس ميں مضبوطي هے۔
[l] ۲ سلا ۲۵: ۱۳ ۲ توا ۴: ۲ يرم ۵۲: ۱۷
[m] ۲ توا ۴: ۳
[n] ۲ توا ۴: ۴، ۵ يرم ۵۲: ۲۰
[p] ديکھو ۲ توا ۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

نهیں؛ اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند جوڑدار مہین کام تھے: ۳۰ اور ہر کرسي کے لیئے چار چار پہیئے پیتل کے، اور پیتل کي دُھریاں تھیں؛ اور اُسکے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندھے تھے: غسل کے برتن کے نیچے، ہر ایک جوڑ کے پاس، ڈھالے ہوئے کندھے تھے۔ ۳۱ اور اُسکا منہہ اُسکے سرھانے کے درمیان ایک ھاتھ اُونچا تھا؛ پر وہ منہہ خود ڈیڑھ ھاتھ تھا، اور اُسکا کام کرسي کے کام کے مطابق گول تھا؛ اور اُسي منہہ پر نقاشي کا کام تھا، اور یہہ اُسکي چنیوں سمیت چورس تھا، نہ کہ گولاکار۔ ۳۲ اور اُس کے کناروں کے نیچے چار پہیئے بنے، اور پہیوں کي دھریاں کرسي میں لگي تھیں، اور ہر ایک پہیئے کي بلندي ڈیڑھ ھاتھ کي تھي۔ ۳۳ اور پہیوں کا کام گاڑي کے پہیوں کا سا تھا، اور اُن کي دھریاں، اور اُن کے آون، اور اُنکي پوتھیاں، اور اُنکے آرے سب ڈھالے ہوئے تھے۔ ۳۴ اور کرسي کے چار کونوں پر چار کندھے تھے، اور وے کندھے اُسي کرسي میں سے تھے۔ ۳۵ اور کرسي کے سرے پر آدھ ھاتھ اُونچي ایک گولائي تھي؛ اور کرسي کے سرے کي کنگنیاں اور کنارے اُسي میں سے تھے۔ ۳۶ اور اُس نے اُن کنگنیوں کي چورسائي پر اور اُس کے کناروں پر کروبیوں، اور شیروں، اور کھجوروں کے درختوں کو کندہ کیا، ایک ایک کے اندازے کے، اور گردا گرد کي آرایش کے مطابق۔ ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا ھي تھا، اور اُن سب کا ایک ھي سانچا، اور ایک ھي اندازہ، اور ایک ھي مقدار تھا۔

۳۸ اور پیتل کے دس حوض[y] ایسے بنائے، کہ اُن میں سے ہر ایک میں چالیس بتھ سماتے تھے؛ اور ہر حوض کي وسعت چار ھاتھ کي تھي، اور ایک ایک حوض دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسي پر تھا۔ ۳۹ پانچ کرسیاں گھر کي دھني طرف رکھیں، اور پانچ گھر کي بائیں طرف، اور بحر کو گھر کے دھنے پورب رخ، اور دکھن کے روبرو رکھا۔

۴۰ اور [11]حیرام نے حوضوں، اور پھاوڑوں، اور پیالوں کو بنایا، پس حیرام نے وہ سب کام، کہ جسے سلیمان بادشاہ کي طرف سے خداوند کے گھر کے لیئے بناتا تھا، تمام کیا: ۴۱ دو ستون اور وے پیالہ‌دار سرھانے، جو اُن دو ستونوں کي چوٹیوں پر تھے، بنائے؛ اور دو جالیاں[z] بنائیں، کہ جن سے وے دو پیالہ‌دار سرھانے، جو ستونوں کي چوٹي پر تھے، چھپائے جاویں: ۴۲ اور دونوں جالیوں کے لیئے پیتل کے چارسو انار بنائے؛ اناروں کي دو قطاریں ایک ایک جالي کے لیئے، تاکہ پیالہ‌دار سرھانے، جو ستونوں پر تھے، چھپائے جاویں۔ ۴۳ اور دس کرسیاں، اور دس کرسیوں پر دس حوض: ۴۴ اور ایک بحر، اور بحر کے نیچے بارہ بیل: ۴۵ اور دیگیں، اور پھاوڑے، اور پیالے[s]، اور سب ظروف، جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کي خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے، پھول دھات کے تھے۔ ۴۶ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات[t] اور ضرتان[u] کے درمیان کچلي زمین میں ڈھالا[x]۔ ۴۷ اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو، اُن کي نہایت کثرت کے باعث، بےتول چھوڑا؛ چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا۔

۴۸ اور سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے سب ظروف بھي بنائے، یعنے ایک مذبح خالص سونے کا[y]، اور سونے کا میز[z]، تاکہ اُس پر نذر کي روٹي[a] رکھي جاوے؛ ۴۹ اور کندن کے شمعدان بنائے، پانچ تو اِلھام‌گاہ کے آگے دھني طرف کو، اور پانچ بائیں طرف کو، اور اُس کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر سونے کے، ۵۰ اور پیالے، اور چمچے، اور گلتراش، اور بادیے، اور عودسوز، کندن کے؛ اور سونے کي چولیں اندروني گھر، یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے لیئے، اور گھر کے یعنے ھیکل کے دروازے کے لیئے۔ ۵۱ اور سب وہ کام، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا۔ سو سلیمان اپنے باپ داؤد کي[b] نیاز کي ہوئي چیزوں

[y] ۲ توا ۴ : ۶

[11] عبراني میں، حیروم: دیکھو ۱۳ آیت
[z] ۲ توا ۴ : ۱۲، ۱۸ آیتیں
[s] خر ۲۷ : ۳ ؛ ۲ توا ۴ : ۱۶
[t] پید ۳۳ : ۱۷
[u] یشو ۳ : ۱۶
[x] ۲ توا ۴ : ۱۷
[y] خر ۳۷ : ۲۵، وغیرہ
[z] خر ۳۷ : ۱۰، وغیرہ
[a] خر ۲۵ : ۳۰ ؛ احبا ۲۴ : ۵—۸
[b] ۲ سمو ۸ : ۱۱ ؛ ۲ توا ۵ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

کو، سونا، اور چاندي، اور ظروف کو اندر لایا، اور خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا.

۸ باب

۱ ہیکل کي تقدیس کا ہونا. ۱۲، ۱۳ برکت جو سلیمان نے لوگوں کو دي. ۲۲ سلیمان کي دعا. ۶۲ سلامتي کي قربانیاں جو اُس نے کیں.

پھر سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، اور بني اِسرائیل کے آبائي خاندانوں کے سب اشراف کو جمع کیا[a]؛ سو وے یروسلم میں سلیمان پاس اِکٹھے ہوئے، تاکہ داؤد کے شہر سے[b]، جو صیہون هي، خداوند کے عہد کے صندوق کو اُوپر اُٹھا لاویں[c]. ۲ اور سلیمان بادشاہ پاس اِسرائیل کے سارے لوگ ماہ ایتانیم کي عید کے لیئے، جو ساتواں مہینا هي[d]، جمع ہوئے. ۳ اور اِسرائیل کے سارے بزرگ آئے. اور کاہنوں نے صندوق اُٹھایا[e]: ۴ اور خداوند کا صندوق اُوپر اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ[f]، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمے میں تھے؛ سو اُنہیں کاہن اور لاوي اُوپر اُٹھا لائے. ۵ اور سلیمان بادشاہ نے، اور اِسرائیل کي ساري جماعت نے، جو اُس پاس جمع تھي، اُس کے ساتھہ صندوق کے سامھنے کھڑے ہوکے، بھیڑ بکري اور گائے بیل، جو کثرت کے سبب گنتي اور حساب میں نہ آ سکے، ذبح کیئے[g]. ۶ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو[h] اُس کي جگہہ پر، گھر کي اِلہامگاہ میں، یعنے پاکترین مکان میں لایا[i]، اور اُسے کروبیوں کے پروں کے نیچے[k] رکھا. ۷ کیونکہ کروبي اپنے دو بازو صندوق کي جگہہ کے اُوپر پھیلائے ہوئے تھے، اور کروبیوں نے صندوق کو اور اُس کے چوبوں کو چھپا رکھا. ۸ سو چوبیں اِدھر بڑھائیں، ایسي کہ چوبوں کے سرے پاک مکان سے، اِلہامگاہ کے سامھنے دکھائي دیتے تھے[l]، لیکن باہر سے نہیں دکھائي دیتے تھے، اور وے وہاں آج کے دن تک ہیں. ۹ اور صندوق

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

میں کچھ نہ تھا[m]، سوا پتھر کي اُن دو لوحوں[n] کے، جنھیں موسیٰ نے حوریب پر اُس میں رکھا[o]، جب کہ خداوند نے بني اِسرائیل سے اُن کے زمین مصر سے نکلتے وقت عہد باندھا تھا[p]. ۱۰ پھر ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک مکان سے نکلے، تو خداوند کا گھر بدلي سے بھر گیا[q]: ۱۱ اور کاہنوں کو بدلي کے سبب طاقت نہ ہوئي، کہ کھڑے ہوکے خدمت کریں: اِس لیئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا. ۱۲ تب سلیمان نے کہا[r]، کہ خداوند نے فرمایا تھا، کہ میں گھنّا کي تاریکي میں[s] رہونگا. ۱۳ میں هي نے في الحقیقت ایک گھر تیري سکونت کے واسطے بنایا[t]، ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لیئے[u]. ۱۴ اور بادشاہ نے اپنا منھہ پھیرکے اِسرائیل کي ساري جماعت کو برکت دي[x]: (اور اِسرائیل کي ساري جماعت کھڑي ہوئي؛) ۱۵ پھر کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک ہو[y]، جس نے اپنے منھہ سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا، اور اُسے اپنے ہاتھہ سے پورا کیا[z]، اور کہا، کہ ۱۶ جس دن سے میں اپني گروہ اِسرائیل کو مصر سے نکال لایا، تب سے میں نے سارے اِسرائیلي فرقوں میں سے کسي شہر کو، جس میں میرا گھر بنایا جاے، اور اُس میں میرا نام ہو[a]، چن نہ لیا[b]؛ پر میں نے داؤد کو پسند کیا[c]، کہ وہ میري گروہ اِسرائیل پر حاکم ہو. ۱۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے نام پر ایک گھر بناوے[d]. ۱۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا[e]، اِس سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اِس بات کا اِرادہ کیا، کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے، پس، تو نے جب کہ اپنے دل میں یوں اِرادہ کیا، تو اچھا کیا. ۱۹ لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا: بلکہ تیرا بیٹا، جو تیري صلب سے نکلیگا، وہ میرے نام کا ایک گھر بنائیگا[f]. ۲۰ سو خداوند نے اپني بات، جو کہي

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

تھي، پوري کي؛ اور ميں اپنے باپ داؤد کا جانشين ھونے کے ليئے اُٹھا؛ اور جيسا که خداوند نے وعدہ کيا تھا، ميں اسرائيل کے تخت پر بيٹھا[g]؛ اور ميں نے خداوند اِسرائيل کے خدا کے نام کا ايک گھر بنايا.

۲۱ اور ميں نے وھاں خداوند کے صندوق کے ليئے، که جس ميں وہ عهد ھي[h]، جو زمين مصر سے نکلنے کے وقت اُس نے ھمارے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، ايک مکان مقرر کيا.

۲۲ اور سليمان نے اِسرائيل کي ساري جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑا ھوکے[i] اپنے ھاتھ آسمان کي طرف پھيلائے[k]، ۲۳ اور کها، اي خداوند، اِسرائيل کے خدا، تجھ سا کوئي خدا نه[l] اُوپر آسمان ميں ھي، نه نيچے زمين ميں؛ جو که اپنے اُن بندوں کے ليئے، جو تيرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پھرتے ھيں[m]، اپنے عهد کو، اور اپني رحمت کو نگاہ رکھتا ھي[n]؛ ۲۴ که تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ سے وہ نگاہ رکھي، جو تو نے اُسے کها؛ تو نے اپنے منھ ھي سے کها، اور وھي اپنے ھاتھ سے پورا کيا، جيسا آج کے دن ھي. ۲۵ اور اب، اي خداوند، اِسرائيل کے خدا، ياد کر وہ عهد، جو تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ کے ساتھ يھه کھکے کيا تھا، که تيرے ليئے اِسرائيل کے تخت پر بيٹھنيوالا ميرے آگے سے نابود نه ھوگا[o]؛ ليکن يھه ھوگا، جب که تيري اولاد اپني راہ پر خوب نگاہ کرے، اور ميرے آگے چلے، جيسا که تو ميرے آگے چلا: ۲۶ اور اب، اي اِسرائيل کے خدا، اپنے اُس قول کو، جو تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ سے کيا تھا، راست کر[p].

۲۷ پر کيا خدا في‌الحقيقت زمين پر سکونت کرے[q]؟ ديکھه، آسمان اور آسمانوں کے آسمان[r] تيري گنجايش نهيں رکھتے: پھر کتني کمتي اِس گھر ميں ھوگي، جو ميں نے بنايا؟ ۲۸ اي خداوند ميرے

h آيت ۹، اِستہ ۳۱ : ۲۶
o ۲ سمو ۷ : ۱۲، ۱۶، ۱ سلا ۲ : ۴
p ۲ سمو ۷ : ۲۵
q ۲ توا ۲ : ۶
r ۲ قرا ۱۲ : ۲

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

خدا، اپنے بندے کي دعا اور زاري پر کان دھر، اور دعا اور زاري، جو تيرا بندہ آج کے دن تيرے آگے کرتا ھي، سو سن: ۲۹ اور رات دن تيري آنکھيں اِس گھر کي طرف، يعني، اِس مکان کي طرف جس کي بابت تو نے فرمايا ھي، که ميرا نام وھيں ھوگا[s]، کھلي رهيں؛ تاکه وہ دعا جو تيرا بندہ اِس مقام ميں مانگے، سو تجھسے سني جاوے. ۳۰ اور تو اپنے بندے[t]، اور اپني گروہ اِسرائيل کي منتوں کي طرف کان دھر؛ جب که وے اِس گھر ميں دعا کريں، تب تو، اپنے ھي مسکن آسمان پر سے سن، اور جب که تو سنے معاف کر.

۳۱ اگر کوئي شخص اپنے پڑوسي کا گناہ کرے، اور اُس پر قسم رکھي جاوے، که وہ قسم کھاوے[u]، اور اِس گھر ميں تيرے مذبح کے آگے قسم لائي جاوے: ۳۲ تو تو آسمان پر سے سن، اور عمل کر، اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر، اور بدکار کو بدکار ٹھيرا دے، که اُس کي روش کي سزا اُس کے سر پر آوے، اور صادق کو صادق ٹھيرا[x]، اور اُس کي صداقت کے مطابق اُسے سزا دے.

۳۳ اور جب تيري گروہ اِسرائيل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے[y]، اِس ليئے که اُنھوں نے تيرا گناہ کيا، اور پھر تيري طرف رجوع کرے[z]، اور تيرے نام کا اِقرار کرے، اور دعا مانگے، اور اِس گھر ميں تجھه سے منت کرے: ۳۴ تو تو اُن کي دعا آسمان پر سے سن، اور اپني گروہ اِسرائيل کي خطا بخش، اور اُنھيں اُس زمين ميں، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي ھي، پھرا لا.

۳۵ پھر جب آسمان بند ھو جائيں، اور بارش[a] نه ھووے، اِس ليئے که اُنھوں نے تيري خطاکاري کي، اگر وے اِس جگهه ميں دعا مانگيں، اور تيرے نام کو مان ليويں، اور اپني خطا سے پھريں، اِس ليئے که تو نے اُنھيں دکھه ديا: ۳۶ تو تو آسمان

s اِستہ ۱۲ : ۱۱
t ۲ توا ۲۰ : ۹، نحم ۱ : ۶
u خر ۲۲ : ۱۱
x اِستہ ۲۵ : ۱
y احبا ۲۶ : ۱۷، اِستہ ۲۸ : ۲۵
z احبا ۲۶ : ۳۹، ۴۰، نحم ۱ : ۹
a احبا ۲۶ : ۱۹، اِستہ ۲۸ : ۲۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

پر سے سن، اور اپنے بندوں اور اپني گروه إسرايل كے گناه بخش دے، يہاں تك كه أنهيں أس اچهي راه كي[b]، جس ميں چلنا فرض هي، تعليم كرے[c] كه وے أس پر چليں، اور اپني زمين پر، جو تو نے اپني گروه كو ميراث دي هي، مينهه برساوے. ۳۷ اور جب كه زمين پر كال، اور وبا، اور باد سموم، اور گيروئي هو[d]، يا جب كه ٹڈي اور جهانجها هوويں، يا جب كه أن كے دشمن أن كے شهروں كي سرزمين ميں أنهيں گهير ليويں، يا جب كه كوئي بلا اور مرض هو؛ ۳۸ پهر جو كوئي إنسان يا تيري ساري گروه إسرايل، جس نے هر ايك اپنے دل كے مرض كو جانا، دعا اور زاري كرے، اور اپنے هاتهه إس گهر ميں پهيلائے: ۳۹ تو اپنے مسكن، آسمان پر سے، سن، اور بخش دے، اور عمل كر؛ اور هر ايك آدمي كو، جسكے دل كو تو جانتا هي، أس كي سب روش كے مطابق بدلا دے: إس ليئے كه تو، هاں، تو هي اكيلا سارے بني آدم كے دلوں كو جانتا هي[e]. ۴۰ تاكه اپني زندگي كے سب دن جو أس زمين ميں كاٹيں، كه جسے تو نے همارے باپ‌دادوں كو ديا هي، تجهه سے ڈرتے رهيں[f]. ۴۱ اور اجنبي كي بابت بهي، جو بني إسرايل ميں سے نهيں هي، سو جب تجهه پاس دور ملك سے تيرے نام كے سبب آوے؛ ۴۲ (كيونكه وے تيرے بلند نام، اور قوي هاتهه[g]، اور پهيلے هوئے بازو كا حال سنينگے؛) جب كه وه آوے اور تيرے آگے إس گهر ميں دعا مانگے: ۴۳ تو آسمان پر سے، اپنے مسكن سے، سن لے، اور اجنبي كي وه دعا جو تجهه سے مانگے أس سب كے مطابق عمل كر، تاكه زمين كي ساري گروهيں تيرے نام كو پهچانيں[h]، اور تيري گروه بني إسرايل كي طرح تجهه سے ڈريں[i]، اور جانيں، كه تيرا نام إس گهر پر، جسے ميں نے بنايا، ليا گيا هي.

۴۴ اور جب تيري گروه لڑائي كے ليئے اپنے دشمن كے برخلاف نكلے، جهاں كهيں تو أنهيں بهيج ديوے، اور خداوند كے آگے دعا مانگے إس شهر كي طرف، جسے تو نے پسند كيا، اور إس گهر كي طرف، جسے ميں نے تيرے نام كے ليئے بنايا: ۴۵ تو آسمان پر سے أن كي دعا، اور مناجات سن لے، اور أس مقدمے ميں أن كا حامي هو. ۴۶ جس وقت وے تيرے آگے خطا كريں، (كيونكه كوئي ايسا آدمي نهيں، جو خطاكار نه هو[k]،) اور جب تو أن پر غضب كرے، اور أن كو دشمنوں كے قابو ميں كر ديوے، يهاں تك كه وے أنهيں اسير كركے دشمنوں كي زمين[l] پر لے جائيں، جو دور هو يا نزديك: ۴۷ اگر وے أس زمين ميں، جس ميں اسير هوكے رهيں، سوچنے لگيں، اور توبه كريں[m]، اور اپنے اسير كرنيوالوں كي زمين ميں تجهه سے منت كريں، اور كهيں، كه هم نے گناه كيا، هم نے گستاخي كي، هم نے شرارت كي[n]؛ ۴۸ اور اپنے دشمنوں كي زمين ميں، جو أنهيں اسير كركے لے گئے، اپنے سارے دل اور جان سے تيري طرف متوجه هوں[o]، اور أس زمين كي طرف، جو تو نے أن كے باپ‌دادوں كو دي، اور أس شهر كي طرف، جسے تو نے چن ليا، اور إس گهر كي طرف، جو ميں نے تيرے نام كے ليئے بنايا، تجهه سے دعا مانگيں[p]: ۴۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسكن سے، أن كي دعا اور زاري سن، اور أس مقدمے ميں أن كا حامي هو، ۵۰ اور اپنے لوگوں كو، جنهوں نے تيرے آگے خطائيں كيں، بخش دے، اور أن كي ساري برائياں، جو أنهوں نے تيرے برخلاف كي هيں، معاف كر دے، اور أن كے اسير كرنيوالوں كے آگے أن پر شفقت كر، كه وے أن پر رحم كريں[q]: ۵۱ كه وے تيري گروه اور تيري ميراث هيں[r]، جسے تو مصر كي زمين سے، لوهے كے بهٹهے كے[s] بيچ ميں سے، نكال لايا:

b ۱ سمو ۱۲: ۲۳. c زبور ۲۵: ۴ اور ۲۷: ۱۱ اور ۹۴: ۱۲ اور ۱۴۳: ۸. d احبو ۲۶: ۱۶، ۲۵، ۲۶؛ إستث ۲۸: ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۳۸، ۴۲؛ ۲ توا ۲۰: ۹. e ۱ سمو ۱۶: ۷؛ ۱ توا ۲۸: ۹؛ زبور ۱۱: ۴؛ يرم ۱۷: ۱۰؛ اعم ۱: ۲۴. f زبور ۱۳۰: ۴. g إستث ۳: ۲۴. h ۱ سمو ۱۷: ۴۶؛ ۲ سلا ۱۹: ۱۹؛ زبور ۶۷: ۲. i زبور ۱۰۲: ۱۵.

k ۲ توا ۶: ۳۶؛ امثا ۲۰: ۹؛ واعظ ۷: ۲۰؛ يعق ۳: ۲؛ ۱ يوحنا ۱: ۸، ۱۰. l احبو ۲۶: ۳۴، ۴۴؛ إستث ۲۸: ۳۶، ۶۴. m احبو ۲۶: ۴۰. n نحم ۱: ۶؛ زبور ۱۰۶: ۶؛ دان ۹: ۵. o يرم ۲۹: ۱۲، ۱۳، ۱۴. p دان ۶: ۱۰. q عز ۷: ۶؛ زبور ۱۰۶: ۴۶. r إستث ۹: ۲۹؛ نحم ۱: ۱۰. s إستث ۴: ۲۰؛ يرم ۱۱: ۴.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۵۲ کہ تیری آنکھیں تیرے بندے کی زاری، اور تیری قوم اسرائیل کی زاری کی طرف کھلی رهیں، کہ تو اُن سب باتوں کو، جو کچھ تجھ سے مانگیں، سنے: ۵۳ کیونکہ تو نے زمین کی ساری گروهوں میں سے اُن کو اپنے لیئے ایک میراث جدا کیا، جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کی معرفت کہا[t]، جب کہ تو همارے باپ دادونکو مصر سے نکال لایا، ای خداوند یہواہ.

۵۴ اور ایسا هوا، کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساری دعا کو اور اُس ساری زاری کو تمام کر چکا، تو خداوند کے مذبح کے سامھنے اپنے دونوں زانوؤں پر اُس کے آگے بیٹھنے سے، کہ اُس کے دونوں هاتھ بھی آسمان کی طرف پھیلے تھے، اُٹھ کھڑا هوا. ۵۵ اور کھڑا هوکے، بنی اسرائیل کی ساری گروہ کے لیئے بلند آواز سے برکت مانگی[u]، اور کہا: ۵۶ خداوند، جس نے اپنے سب کہنے کے موافق اپنی گروہ اسرائیل کو آرام بخشا، مبارک هو: کیونکہ کوئی ایک بات اُن سب اچھی باتوں میں سے، جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کی معرفت سے کہیں، زمین پر نہ گری[v]. ۵۷ خداوند همارا خدا، جس طرح همارے باپ‌دادوں کے ساتھ تھا، همارے ساتھ بھی هو، اور همیں ترک نہ کرے، اور همیں نہ چھوڑے[w]. ۵۸ بلکہ همارے دلوں کو اپنی طرف مائل کرے[x]: تاکہ هم اُس کی سب راهوں میں چلیں، اور اُس کے شرعوں، اور احکام کو، کہ جنھیں اُس نے همارے باپ‌دادوں پر جتا دیا هی، یاد رکھیں. ۵۹ اور یے میری باتیں، جو خداوند کے حضور منت کرتے وقت پیش کی هیں، رات و دن خداوند همارے خدا سے نزدیک هوویں، تاکہ اپنے بندے کی حمایت کرے[y]، اور اپنی گروہ اسرائیل کی حمایت هر وقت جس وقت کام کی ضرورت هو، کیا کرے.

[t] خر ۱۹ : ۵، استث ۹ : ۲۶، ۲۹، اور ۱۴ : ۲
[u] ۲ سمو ۶ : ۱۸
[v] استث ۱۲ : ۱۰، یشو ۲۱ : ۴۵، اور ۲۳ : ۱۴
[w] استث ۳۱ : ۶، عبر ۱۳ : ۵
[x] زبور ۱۱۹ : ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۶۰ تاکہ زمین کی ساری گروهیں معلوم کریں[a]، کہ خداوند وهی خدا هی، اور اُس کے سوا اور کوئی نہیں[b]. ۶۱ پس تمھارے دل کا شوق خداوند همارے خدا کی طرف کامل هو[c]، تاکہ اُس کے شرعوں پر چلو، اور آج کے دن کی طرح اُس کے احکام کو یاد رکھو.

۶۲ اور بادشاہ اور سارے اسرائیل نے اُس کے ساتھ خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے[d]. ۶۳ اور سلیمان نے سلامتی کی قربانیاں گاے بیل سے خداوند کے آگے بائیس هزار ذبح کیں، اور بھیڑ بکری سے ایک لاکھ بیس هزار. سو بادشاہ نے اور سارے بنی اسرائیل نے اُس روز خداوند کا گھر مخصوص کیا. ۶۴ اُسی دن میں، بادشاہ نے صحن کے درمیانی حصے کو، جو خداوند کے مذبح کے روبرو تھا، مقدس کیا[e]، کہ وهاں سوختنی قربانیاں، اور نذر کی قربانیاں، اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی گذرانی: کیونکہ پیتل کا مذبح، جو خداوند کے آگے تھا، چھوٹا تھا[f]، اور اُن سوختنی قربانیوں، اور نذر کی قربانیوں اور سلامتی کی چربیوں کے لیئے، جو گذرانی جاتی تھیں، گنجایش نہ رکھتا تھا.

۶۵ اور سلیمان نے اُس وقت[g]، اور سارے اسرائیل نے بھی اُس کے ساتھ، ایک نہایت بڑی جماعت نے، حمات کے مدخل[h] سے لیکے مصر کی نہر تک[i]، خداوند همارے خدا کے آگے، سات روز[k] اور پھر سات اور روز، یعنے چودہ روز عید کی. ۶۶ اور آٹھویں روز اُسنے ساری گروہ کو رخصت دی[l]: سو اُنھوں نے بادشاہ کو مبارکباد کہا، اور اپنے خیموں کو گئے، خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکی کے باعث، جو خداوند نے اپنے بندے داؤد، اور اپنی گروہ اسرائیل سے کی تھی.

۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ رویا میں خدا سلیمان کے ساتھ عہد باندھتا. ۱۰ سلیمان اور حرام کے دو طرفی هدیے.

[a] یشو ۴ : ۲۴، ۱ سمو ۱۷ : ۴۶، ۲ سلا ۱۹ : ۱۹
[b] استث ۴ : ۳۵، ۳۹
[c] ۱ سلا ۱۱ : ۴ اور ۱۵ : ۳، ۱۴، ۲ سلا ۲۰ : ۳
[d] ۲ توا ۷ : ۴، وغیرہ
[e] ۲ توا ۷ : ۷
[f] ۲ توا ۴ : ۱
[g] ۲ آیت، احب ۲۳ : ۳۴
[h] گن ۳۴ : ۸، یشو ۱۳ : ۵، قاض ۳ : ۳، ۲ سلا ۱۴ : ۲۵
[i] پید ۱۵ : ۱۸، گن ۳۴ : ۵
[k] ۲ توا ۷ : ۸
[l] ۲ توا ۷ : ۹، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۹۹۳ کے قریب

سلیمان کے کارخانوں میں مزدور غیر قوموں سے ہوتے، پر عزت کا کام بني اسرائیل کو ملنا. ۲۴ فرعون کي بیٹي اپنے نئے محل میں جا کے رہتي. ۲۵ سلیمان ہر سال تین بار بہت سي قربانیاں کرتا. ۲۶ اُسکي بحریں اوفیر سے سونا لاتي.

اور ایسا ہوا، کہ جب سلیمان خداوند کا گھر[a] اور بادشاہ کا قصر[b] بنا چکا، اور سلیمان کي ساري تمنا، جو اُس کے دل میں تھي، پوري ہو چکي[c]: ۲ تو خداوند سلیمان کو دوسري بار دکھائي دیا، جس طرح کي جبعون میں دکھائي دیا تھا[d]. ۳ اور خداوند نے اُسے کہا، میں نے تیري دعا اور تیري مناجات، جو تو نے میرے آگے کي، سني ہي[e]: اور اِس گھر کو، جو تو نے بنایا، کہ میرا نام ابد تک اُس میں رہے[f]، مقدس کیا: سو میري نگاہ اور میرا دل سدا اُسي پر رہیگا[g]. ۴ اور اگر تو میرے حضور ایسي چال چلیگا[h]، جیسے تیرا باپ داؤد دل کي راستي اور صداقت سے چلا[i]، اور اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجھے کیئے، عمل کریگا، اور میري شریعتوں، اور عدالتوں کو حفظ کریگا: ۵ تو میں تیري سلطنت کا تخت اِسرائیل میں ہمیشہ قایم رکھونگا، جیسے میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا، اور کہا، کہ تیرے یہاں مرد کي کمتي نہ ہوگي، جو اِسرائیل کے تخت پر بیٹھے[k]. ۶ پر اگر تم یا تمہاري اولاد میري پیروي سے کسي طرح سے برگشتہ ہوؤ[l]، اور تم میري شریعتوں اور میري عدالتوں کو، جو میں نے تمہیں بتائیں، حفظ نہ کروگے، اور اجنبي معبودوں کي عبادت کرنے کو جاؤگے، اور اُنہیں سجدہ کروگے: ۷ تو میں اِسرائیل کو اُس سرزمین سے، جو میں نے اُنہیں دي ہي، فنا کرونگا[m]؛ اور اِس گھر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا ہي، اپني نظر سے گرا دونگا[n]، اور اِسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل[o] اور انگشت نما ہوگا: ۸ اور اِس بلند گھر کے برابر سے جو کوئي گذر کریگا حیران ہوگا[p]، اور سیٹي بجائیگا؛ اور وے کہینگے، کہ خداوند نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا[q]؟ ۹ تب وے جواب دینگے، یہہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کو، جو اُنکے باپ دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور اجنبي معبودوں کو اختیار کیا، اور اُنہیں سجدہ کیا، اور اُن کي بندگي کي: اِس لیئے خداوند نے اُنپر یہہ سب بلا نازل کي.

۱۰ اور ایسا ہوا، کہ بیس برس بعد، جب سلیمان نے یے دونوں گھر، یعنے خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر بنا چکا[r]: ۱۱ [کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کي لکڑیاں اور سونا، جیسا اُسکي ساري مراد تھي، سلیمان پاس لایا تھا[s]،] تب ایسا ہوا، کہ سلیمان بادشاہ نے جلیل کي زمین میں بیس شہر حیرام کو دیئے. ۱۲ اور حیرام صور سے نکلا، تاکہ اُن شہروں کو، جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے، دیکھے؛ پر اُس کي نظروں میں اچھے نہ تھے. ۱۳ اور بولا، اي میرے بھائي، یے کیا شہر ہیں، جو تو نے مجھے دیئے؟ اور اُس نے اُن کا نام ‖ کابول[t] کا ملک رکھا، جو آج کے دن تک ہي. ۱۴ بعد اُس کے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سو بیس قنطار سونا بھیجا.

۱۵ اور یہي باعث ہي، جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کي بیگاري لي[u]، کہ خداوند کا گھر، اور اپنا قصر، اور ملو[x]، اور یروسلم کي شہرپناہ، اور حصور[y]، اور مجدو[z]، اور جزر[a] بھي بنا کرے. ۱۶ کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا، اور جزر کو لیکے پھونک دیا تھا، اور اُن کنعانیوں کو، جو اُس شہر میں بسے تھے[b]، قتل کیا تھا، اور اپني بیٹي کو، جو سلیمان کي جورو تھي، اِنعام دیا تھا. ۱۷ سو سلیمان نے جزر، اور بیت حوران[c] اسفل کو، پھر تعمیر کیا: ۱۸ اور بعلات[d]، اور دشت تدمور کو، مملکت کے درمیان؛ ۱۹ اور خزانے کے سارے شہر، جو سلیمان

---

[a] ۲ توا ۷: ۱۱، وغیرہ [b] ۱ سلا ۷: ۱ [c] ۲ توا ۸: ۶ [d] ۱ سلا ۳: ۵ [e] ۲ سلا ۲۰: ۵، زبور ۱۰: ۱۷ [f] ۱ سلا ۸: ۲۹ [g] اِست ۱۱: ۱۲ [h] پید ۱۷: ۱ [i] ۱ سلا ۱۱: ۴، ۶، ۳۸ اور ۱۴: ۸ اور ۱۵: ۵ [k] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۶، ۱ سلا ۲: ۴ اور ۶: ۱۲، ۱ توا ۲۲: ۱۰، زبور ۱۳۲: ۱۲ [l] ۲ سمو ۷: ۱۴، ۲ توا ۷: ۱۹، ۲۰، زبور ۸۹: ۳۰، وغیرہ [m] اِست ۴: ۲۶، ۲ سلا ۱۷: ۲۳ اور ۲۵: ۲۱ [n] ار ۷: ۱۴ [o] اِست ۲۸: ۳۷، زبور ۴۴: ۱۴ [p] ۲ توا ۷: ۲۱

[q] اِست ۲۹: ۲۴، ۲۵، ۲۶؛ یرہ ۲۲: ۸، ۹ [r] ۱ سلا ۶: ۳۷، ۳۸ اور ۷: ۱؛ ۲ توا ۸: ۱ [s] ۲ توا ۸: ۲ [t] ‖ یعنے، ناپسند یا، ناپاک. [u] یشو ۱۹: ۲۷ [w] ۱ سلا ۵: ۱۳ [x] ۲۴ آیت، ۲ سمو ۵: ۹ [y] یشو ۱۹: ۳۶ [z] یشو ۱۷: ۱۱ [a] یشو ۱۶: ۱۰، قاض ۱: ۲۹ ۹۹۳ کے قریب [b] یشو ۱۶: ۱۰ ۱۰۱۴ کے قریب [c] یشو ۱۶: ۳ اور ۲۱: ۲۲، ۲ توا ۸: ۵ [d] یشو ۱۹: ۴۴، ۲ توا ۸: ۴، ۶، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

نے تھے، اور اُس کي گاڑیوں کے شہر، اور اُس کے سواروں کے شہر بنا کیئے، اور جو کچھ سلیمان کي تمنا تھي، سو یروسلم میں، اور لبنان میں، اور اپني مملکت کي ساري زمین میں بنا کیا. ۲۰ لیکن وہ ساري گروہ، اموریوں کي، اور حتیوں، اور فریزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي باقي رهي، جو بني اِسرائیل میں سے نه تھي: ۲۱ هاں، اُن کي اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقي رهي، جنھیں بني اِسرائیل بالکل نابود نه کر سکے، سو سلیمان نے اُن پر خراج خادمي مقرر کیا، جو آج تک لیا جاتا هي. ۲۲ لیکن سلیمان نے بني اِسرائیل میں سے کسي کو غلام نه بنایا، که وے صاحب جنگ، اور اُس کے چاکر، اور اُس کے اُمرا، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کي گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر حکمران تھے. ۲۳ اور اُن میں سے، جو سلیمان کے کام پر تعیناتي کرتے تھے، پانچ سؤ اور پچاس عامل تھے، جو اُس کے سارے کارگذاروں کے سردار تھے.

۲۴ اور فرعون کي بیٹي داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں، جو سلیمان نے اُس کے لیئے بنایا تھا، آئي: تب سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا.

۲۵ اور سلیمان هر برس تین بار سوختني قربانیوں، اور سلامتي کي قربانیوں کو اُس مذبح پر، جو اُس نے خداوند کے لیئے بنا کیا تھا، چڑھاتا تھا؛ اور اُس مذبح پر، جو خداوند کے آگے تھا، بخور جلاتا تھا. اِس طرح اُسنے اُس گھر کو تمام کیا.

۲۶ پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں، جو ایلوت کے نزدیک هي، دریاے قلزم کے کنارے پر، جو ادوم کي سرزمین میں هي، جہازوں کي بحر بنائي. ۲۷ اور حیرام نے اُس بحر میں اپنے چاکر ملاح، جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے، سلیمان کے چاکروں کے ساتھ کرکے بھجوائے؛ ۲۸ اور وے اوفیر کو گئے، اور وهاں سے چار سؤ بیس قنطار سونا لیکے سلیمان بادشاہ پاس آئے.

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ سبا کي ملکه سلیمان کي دانائي دریافت کرکے متعجب هوتي. ۱۴ سونا، جو سلیمان کے هاتھ آیا. ۱۶ اُس کي پھریاں. ۱۸ هاتھي دانت کا تخت. ۲۱ اُس کے سونھلے ظروف. ۲۶ اُس کي گاڑیاں، اور سوار. ۲۸ خراج جو اُسے ملا.

اور جب که خداوند کے نام کي بابت سلیمان کي شہرت سبا کي ملکه تک پهنچي، تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئي: ۲ اور وہ بڑے جلؤ کے ساتھ اور اونٹوں کے ساتھ، جن پر خوشبوئیاں لدي تھیں، اور نہایت بہت سونا، اور مہنگے مول جواهر ساتھ لیکے، یروسلم میں آئي؛ اور اُس نے سلیمان پاس آکے، جو کچھ اُسکے دل میں تھا، اُس سب کي بابت اُس سے گفتگو کي. ۳ سلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا: بادشاہ سے کوئي چیز پوشیدہ نه تھي، جو اُسکے کسي سوال کا جواب نه دیتا. ۴ اور جب که سبا کي ملکه نے سلیمان کي ساري دانشمندي کا حال، اور اُس گھر کو، جو اُسنے بنا کیا تھا، ۵ اور اُسکے دسترخوان کي نعمتوں، اور اُس کے ملازموں کا نشست، اور اُس کے خادموں کي حاضرباشي، اور اُن کي پوشاک، اور اُس کے ساقیوں، اور اُس سیڑھي کو، که جس سے وہ خداوند کے مسکن کو جاتا تھا، دیکھا، تو اُس میں حواس نه رهے. ۶ اور اُس نے بادشاہ سے کہا، یہہ تحقیق خبر تھي، جو میں نے تیري کرامتوں اور تیري دانش کي بابت اپنے ملک میں سني تھي. ۷ لیکن جب تک که میں نے آکے اپني آنکھوں سے نه دیکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور نه کیا تھا؛ اور دیکھ، وہ خبر جو میں نے سني تھي سو آدھي بھي نه هوئي؛ کیونکه تیري دانش اور اِقبالمندي اُس شہرت سے جو میں نے سني تھي، کہیں زیادہ هي. ۸ نیک بخت هیں تیرے لوگ، اور نیک بخت هیں تیرے خواص، جو نت تیرے حضور کھڑے رهتے هیں،

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

اور تیري حکمت سنتے هیں۔ ۹ خداوند تیرا خدا مبارک هو، جو تجهه سے راضي هي، اور تجهے اِسرائیل کے تخت پر بٹهایا هي[c]؛ اِس لیئے که خداوند نے اِسرائیلیوں کو سدا پیار کیا، اِسي واسطے اُسنے تجهے بادشاه کیا، تاکه تو عدل اور اِنصاف کرے[d]۔ ۱۰ اور اُس نے بادشاه کو ایک سؤ بیس قنطار سونا، اور مصالحے کا بڑا ڈهیر، اور جواهر دیئیے[e]؛ اور جس وفور سے، که سبا کي ملکه نے مصالحے سلیمان بادشاه کو عنایت کیئیے، پهر کسي سے کبهي نه ملے۔ ۱۱ اور حیرامي بحر پڑ[f] جس پر لادکے اوفیر کا سونا لائے، اُسي پر اوفیر سے چندن کے بهت سے درخت اور جواهر دهرے هوئے آئے۔ ۱۲ سو بادشاه نے چندن کے درختوں کے ستون خداوند کے گهر کے لیئے، اور اپنے قصر کے لیئے بنوائے، اور بربطیں، اور بین، گانیوالوں کے لیئے بنوائے[g]؛ اور چندن کي ایسي بهت لکڑیاں نه کبهي آئیں، اور نه آج کے دن تک دیکهي گئیں[h]۔ ۱۳ اور سلیمان بادشاه نے سبا کي ملکه کو، اُس کي ساري خواهش کے مطابق، جو کچهه اُس نے مانگا، سو دیا؛ سوا اِس کے سلیمان نے اُس کو اپني بادشاهانه سخاوت سے بهت کچهه عنایت کیا۔ پس وه رخصت هوئي، اور اپنے ملازموں سمیت اپنے مملکت کو پهر گئي۔

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال به سال سلیمان کے هاتهه آتا تها، چهه سؤ چهیاسٹهه قنطار سونے کا تها۔ ۱۵ سوا اُس سونے کے، جو سوداگروں سے اور مصالحے کے تجاروں کے سؤدا کے سبب، اور عرب کي نواحي کے سارے سلاطین، اور ملک کے صوبه‌داروں[i] کي طرف سے اُسکو ملتا تها۔ ۱۶ اور سلیمان بادشاه نے سونا گڑهواکے دو سؤ پهریاں بنائیں؛ چهه سؤ مثقال سونا ایک پهري پیچهے خرچ هوا۔ ۱۷ اور گڑهے هوئے سونے کي تین سؤ ڈهالیں[m] بنوائیں؛ ایک ایک ڈهال تین تین ||مانه سونے کي هوئي: اور بادشاه نے اُنهیں لبناني[n] بن کے گهر میں رکها۔

۱۸ علاوه اُن کے بادشاه نے هاتهي‌دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا[o]، اور اُس پر اچهے سے اچها سونا پهروایا۔ ۱۹ اُس تخت کي چهه سیڑهیاں تهیں: اور تخت کا سرهانه اُسکي پچهاڑي کي طرف گول تها، اور بیٹهنے کي جگهه کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تها، اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کهڑا تها۔ ۲۰ اور اُن چهه سیڑهیوں میں سے هر ایک پر دهنے بائیں ایک ایک شیر تها، سو سب باره شیر هوئے؛ کسي سلطنت میں ایسا تخت نه بنا تها۔

۲۱ اور سلیمان بادشاه کے پینے کے سب باسن سونے کے تهے[p]؛ اور لبناني بن کے گهر کے بهي سارے باسن خالص سونے کے تهے۔ ایک بهي روپے کا نه تها؛ که سلیمان کے ایام میں روپے کي کچهه قدر نه هوئي۔ ۲۲ کیونکه بادشاه کي، سمندر هي پر، ایک ترسیسي[q] بحر حیرام کي بحر کے ساتهه تهي: تین برس میں ایک بار ترسیسي بحر آتي تهي، اور سونا اور روپا اور هاتهي‌دانت، اور طاؤس اور بندر، لاتي تهي۔ ۲۳ سو سلیمان بادشاه، دؤلت اور حکمت کي بنسبت زمین کے سب بادشاهوں سے سبقت لے گیا[r]۔

۲۴ اور سارے جهان نے سلیمان کي طرف توجه کیا، تاکه اُس کي حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالي تهي، سنے۔ ۲۵ اور اُن میں سے هر ایک آدمي اپنا هدیه، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاکیں، اور سلاح، اور خوشبوئیاں، اور گهوڑے، اور خچر، جتنے هر ایک سال کے لیئے ٹهرائے هوئے تهے، اُس کے آگے گذرانتے تهے۔

۲۶ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بهت سے جمع کیئے[s]: اُس کي ایک هزار چار سؤ گاڑیاں تهیں، اور باره هزار سوار، جنهیں اُس نے گاڑیوں کے شهروں میں رکها، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاه

[c] ۱ سلا ۵: ۷
[d] ۲ سمو ۸: ۱۵ زبور ۷۲: ۲ امثا ۸: ۱۵
[e] زبور ۷۲: ۱۰، ۱۵
[f] ۱ سلا ۹: ۲۷
[g] ۲ توا ۹: ۱۱
[h] ۲ توا ۹: ۱۰، ۱۱
[i] ۲ توا ۹: ۱۴ زبور ۷۲: ۱۰
[m] ۱ سلا ۱۴: ۲۶
|| ایک مانه کا وزن ایک سو سیهلے مثقال کا تها۔
[n] ۱ سلا ۷: ۲
[o] ۲ توا ۹: ۱۷، وغیره
[p] ۲ توا ۹: ۲۰، وغیره
[q] پید ۱۰: ۴ ۲ توا ۲۰: ۳۶
[r] ۱ سلا ۳: ۱۲، ۱۳ اور ۴: ۳۰
[s] اِستثنا ۱۷: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

کے ساتھ[ف]. ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپیے کی ایسی کثرت کرائی، که وہ پتھروں کی مانند تھا[ح]؛ اور سرو کے درختوں کو اُتنے کر دیئے که جتنے گولر کے درخت جو وادی میں ہوتے ہیں.

۲۸ اور سلیمان کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے[ط]؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرر دام پر لیتے تھے. ۲۹ اور ایک گاڑی چھ سؤ مثقال روپے پر مصر سے نکلتی، اور اُوپر لائی جاتی تھی، اور گھوڑا ڈیڑھ سؤ مثقال پر؛ اور اُسی طرح حتیوں[ی] کے سارے بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لیئے اُن ہی کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که سلیمان کی بہت جورواں اور حرمیں ہوئیں. ۴ بڑھاپے میں وے اُس کے دل کو بت‌پرستی کی طرف مائل کرتیں. ۹ خدا اُسے دھمکی دیتا. ۱۴ تین مخالف اُٹھتے؛ ہدد، جس نے مصر میں پناہ لی تھی، ۲۳ رزون جو دمشق کا مالک ہوا، ۲۶ اور یربعام، جسے اخیاہ نبی نے ایک پیغام دیا تھا. ۴۱ سلیمان کا باقی احوال، اور اُس کی وفات: رحبعام اُس کا جانشین ہوتا.

پر سلیمان بادشاہ بہت[ا] سی اجنبی عورتوں کو فرعون کی بیٹی کے سوا چاہتا تھا[ب]، موآبی، اور عمونی، اور ادومی، اور صیدانی، اور حتی عورتوں کو: ۲ اُن قوموں کی، جن کی بابت خداوند نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا، که تم اُنکے پاس اندر نه جاؤ، اور وے تم پاس اندر نه آئیں؛ که وے یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں کی طرف مایل کرائینگی[ج]؛ سو سلیمان اُنہیں سے عاشق ہوکے لپٹا. ۳ اُس کی سات سؤ جورواں بیگمات تھیں، اور تین سؤ حرمیں؛ اور اُس کی جورؤں نے اُس کے دل کو پھیرا. ۴ کیونکه ایسا ہوا، که جب سلیمان بوڑھا ہوا، تو اُس کی جورؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں کی طرف مائل کیا[د]؛ اور اُس کا دل خداوند اپنے خدا کی طرف کامل[ہ] نه تھا[و]، جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تھا[ز]. ۵ سو سلیمان نے صیدانیوں کی دیبی

۹۸۴ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

عستارات، اور بنی عمون کے نفرتی املکوم کی پیروی کی[ح]. ۶ اور سلیمان نے خداوند کی نظر میں بدی کی، اور اُسنے خداوند کی پوری پیروی اپنے باپ داؤد کی طرح نه کی. ۷ چنانچه سلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس[ط] کے لیئے اُس پہاڑ پر، جو یروسلم کے سامھنے ہی[ی]، اور بنی عمون کے نفرتی مولک کے لیئے، ایک بلند مکان بنایا[ک]. ۸ یوں ہی اُس نے اپنی ساری اجنبی جورؤں کی خاطر کیا، جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتی تھیں، اور قربانیاں گذرانا کرتی تھیں.

۹ سو ازبسکه اُسکا دل خداوند اِسرائیل کے خدا سے، جو اُسے دو بار دکھائی دیا[ل]، برگشته ہوا[م]، اِس لیئے خداوند سلیمان پر غضبناک ہوا. ۱۰ که اُس نے اُسے حکم کیا تھا، که وہ اجنبی معبودوں کی پیروی نه کرے[ن]: پر اُس نے خداوند کے حکم کو یاد نه رکھا. ۱۱ اِس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا، ازبسکه تجھ سے ایسا ایسا کچھ ہوا، اور تو نے میرے عہد کو، اور میری شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں، حفظ نه کیا، اِسواسطے میں سلطنت کو فی الحقیقت تجھ سے پھاڑ لونگا[س] اور تیرے خادم کو دونگا؛ ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کی خاطر سے میں تیرے جیتے جی ایسا نه کرونگا: پر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے پھاڑ لونگا. ۱۳ مگر ساری سلطنت نه پھاڑ لونگا[ع]، بلکه اپنے بندے داؤد کی خاطر، اور یروسلم کے لیئے، جسے میں نے چن لیا ہی[ف]، ایک فرقه تیرے بیٹے کو دونگا[ص].

۱۴ سو خداوند نے ادومی ہدد کو اُبھارا که سلیمان کا دشمن ہو[ق]؛ یہه ادومی بادشاہوں کی نسل سے تھا. ۱۵ کیونکه ایسا ہوا، که جب داؤد ادوم میں تھا[ر]، اور لشکر کا سردار یوآب، ادوم میں سب مرد قتل کرکے[ش]، اُن مقتولوں کو وہاں گاڑنے گیا تھا؛ ۱۶ (کیونکه یوآب چھ

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

مہینے تک سارے اِسرائیل کے ساتھہ وھھی
رہا، جب تک کہ اُس نے ادوم میں
ہر ایک مرد کو قتل نہ کیا تھا:) ۱۷ اُس
وقت ھدد کئي ایک ادومیوں کے ساتھہ،
جو اُس کے باپ کے چاکر تھے، مصر کو
بھاگ گیا: اور ھدد اُس وقت چھوٹا
لڑکا تھا۔ ۱۸ پھر وے مدیان سے نکلکے فاران
میں آئے، اور فاران سے لوگ ساتھہ لیکے
مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس گئے:
اُسنے اُسکو گھر دیا، اور اُسکے لیئے معاش
مقرر کي، اور اُسے جاگیر دي۔ ۱۹ اور
ھدد فرعون کا نہایت منظور نظر ھوتا گیا،
یہاں تک کہ اُسنے اپني جورو کي بہن یعنے
ملکہ تحفنیس کي بہن اُسي کو بیاہ دي۔
۲۰ اور تحفنیس کي بہن اُسکے لیئے ایک
بیٹا جني، جس کا نام جنوبت رکھا گیا،
اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں
لیکے اُس کا دودھ چھڑایا: اور جنوبت
فرعون کے بیٹوں کے ساتھہ فرعون کے گھر
میں رہا کیا۔ ۲۱ اور جب ھدد نے
مصر میں سنا، کہ داؤد اپنے باپ دادوں
کے ساتھہ سو رہا، اور لشکر کا سردار یوآب
بھي مر گیا تھا[a]، تب ھدد نے فرعون سے
کہا، مجھے اِجازت دے، کہ میں اپنے
ملک کو جاؤں۔ ۲۲ فرعون نے اُسے کہا،
کہ تجھے میرے پاس کس چیز کي کمي
ھوئي، جو تو چاھتا ھي، کہ اپنے ملک
کو جاوے؟ اُس نے کہا، کچھہ نہیں: لیکن
تو مجھے کسي طرح سے رخصت کر۔
۲۳ اور خدا نے اِلیدع کے بیٹے رزون
کو بھي اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ھو[b]:
کہ وہ ضوبہ کے بادشاہ اپنے آقا ھددعزر
کے پاس سے بھاگا: ۲۴ اور اُس نے اپنے
پاس لوگ جمع کیئے، اور جس وقت
داؤد نے ضوبہ والوں کو قتل کیا[c]، وہ ایک
فوج کا سردار ھوا، اور وے دمشق کو
گئے، اور وہاں رہے: اور وہ دمشق پر
حکمراں ھوا۔ ۲۵ اور وہ بھي سلیمان کي
تمام عمر اِسرائیل کا دشمن رہا: یہہ سوا

[a] ۱ سلا ۲: ۱۰، ۳۴
[b] ۲ سمو ۸: ۳
[c] ۲ سمو ۸: ۳ اور ۱۰: ۸، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

اُس نقصان کے تھا، جو ھدد کي طرف
سے ھوا: کہ اُس نے اِسرائیل سے نفرت
رکھي، اور ارام کا مالک ھوا۔
۲۶ اور صریدہ* سے اِفراتي نباط کے بیٹے
نے یربعام نے[d]، جو سلیمان کا نوکر تھا،
جس کي ما کا نام، جو بیوہ تھي، صروعہ
تھا، بادشاہ کے مقابل ھوکے ھاتھہ اُٹھایا[e]۔
۲۷ اور بادشاہ کے برخلاف ھاتھہ اُٹھانے کا
یہہ سبب ھوا، کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا[f]،
اور اپنے باپ داؤد کے شہر کي اِحاطے کي
مرمت کرتا تھا۔ ۲۸ اور یربعام ایک شہزور
بہادر آدمي تھا: سو سلیمان نے، جو اُس
جوان کو چالاک دیکھا، تو اُسے بني یوسف
کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار کیا۔
۲۹ اور ایسا ھوا، کہ یربعام ایک بار یروسلم
سے باہر گیا: اُس وقت سیلاني اخیاہ
نبي نے[g] اُسے راہ میں پایا، اور وہ ایک نئي
چادر اوڑھے ھوئے تھا: یے دونوں میدان
میں اکیلے تھے۔ ۳۰ سو اخیاہ نے اُس نئي
چادر کو، جو اُس پر تھي، پکڑکے پھاڑا[h]،
اور بارہ ٹکڑے کیئے۔ ۳۱ اور یربعام کو کہا،
کہ دس ٹکڑے تولے: کہ خداوند اِسرائیل
کا خدا یوں فرماتا ھي[i]، کہ دیکھہ، میں
سلیمان کے ھاتھہ سے سلطنت چاک کر
لونگا، اور دس فرقے تجھے دونگا:
۳۲ (مگر ایک فرقہ، میرے بندے داؤد کي
خاطر، اور یروسلم کے لیئے، ھاں اُس شہر
کے لیئے، جسے میں نے بني اِسرائیل کے سارے
فرقوں کے شہروں میں سے چن لیا ھي، اُسے
دیا جائیگا:) ۳۳ کہ اُنھوں نے مجھے ترک
کیا، اور صیدانیوں کي دیبي عستارات،
اور موآبیوں کے بت کموس، اور بني
عمون کے ملکوم کي پرستش کي[j]، اور
میري راھوں میں نہ چلا، کہ وہ کام، جو
میري نظر میں بھلا تھا، کرتا، اور میري
شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد
کي طرح عمل کرتا۔ ۳۴ لیکن میں ساري
مملکت اُس کے ھاتھہ سے نہ نکال لونگا:
کہ میں اپنے بندے داؤد کي خاطر، جسے

[d] ۱ سلا ۱۲: ۲؛ ۲ توا ۱۳: ۶
[e] ۲ سمو ۲۰: ۲۱
[f] ۱ سلا ۹: ۲۴
۹۸۰ کے قریب
[g] ۱ سلا ۱۴: ۲
[h] دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۲۷ اور ۲۴: ۵
[i] ۱۱، ۱۳ آیتیں
[j] ۵، ۶، ۷ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

میں نے برگزیده کیا، اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا، جب تک وه جیتا رهیگا، اُس کو والي رکهونگا. ۳۵ پر اُس کے بیٹے کے هاتهه سے سلطنت کو لے لونگا[k]، اور اُسے، یعنے دس فرقوں کو تجهے دونگا: ۳۶ اور اُس کے بیٹے کو ایک فرقه دونگا، تاکه میرے بندے داؤد کا چراغ[l] یروسلم کے شهر میں، جسے میں نے اپنا نام رکهنے کے لیئے برگزیده کیا هي، همیشه میرے آگے روشن رهے. ۳۷ اور میں تجهے برپا کرونگا، اور تو اپنے دل کي ساري خواهش کے موافق سلطنت کریگا، اور اِسرائیل کا بادشاه هوگا. ۳۸ اور ایسا هوگا، که اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا هوگا، اور میري راهوں پر چلیگا، اور میري نظر میں نیکوکاري کریگا، که میري شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے داؤد کي طرح حفظ کرے، تو میں تیرے ساتهه هوؤنگا[k]، اور تیرے لیئے ایک پایدار گهر بناؤنگا[l]، جیسا میں نے داؤد کے لیئے بنایا، اور اِسرائیل کو تجهے دونگا. ۳۹ اور میں اِسي سبب سے داؤد کي نسل کو دکهه دونگا، پر نه ابد تک. ۴۰ اِس لیئے سلیمان نے چاها، که یربعام کو قتل کرے. پر یربعام اُٹها، اور بهاگکے مصر میں شاه مصر سیساق کے پاس گیا؛ اور جب تک سلیمان نے وفات پائي، وه وهیں رها.

۴۱ اور سلیمان کا باقي احوال[m] اور سب کچهه جو اُس نے کیا، اور اُس کي حکمت، سو کیا وے سلیمان کے احوال کي کتاب میں لکهے هوئے نهیں؟ ۴۲ غرض ساري مدت، که سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر سلطنت کي، چالیس برس کي تهي[n]. ۴۳ اور سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو رها[o]؛ اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑا گیا؛ اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کے جگهه بادشاه هوا.

[k] ۲ سلا ۱۲: ۱۶، ۱۷ — [l] ۲ سلا ۱۰: ۴، ۲ سلا ۲: ۱۱، زبور ۱۳۲: ۱۷ — [k] یشو ۱: ۵ — [l] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷ — [m] ۲ توا ۹: ۲۹ — [n] ۲ توا ۹: ۳۰ — [o] ۲ توا ۹: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرائیل، جو سکم میں رحبعام کو بادشاه مقرر کرنے کے لیئے جمع هوئے، یربعام کے وسیلے سے عرض کرتے، که رعایت کا جوا کچهه هلکا کیا جاوے: ۶ رحبعام بوڑهوں کي صلاح رد کرکے جوانوں کي بهتر سمجهتا، اور اُس کے مطابق سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے باغي هوکے ادورام کو قتل کرتے، اور رحبعام کو بهگا دیتے. ۲۱ رحبعام فوج جمع کرنا چاهتا که سمعیاه نے اُسے منع کیا. ۲۵ یربعام اپني بادشاهت کو قیام بخشنے کے لیئے ویران شهروں کو آباد کرتا، ۲۶ اور بچهڑوں کي پرستش جاري کرتا.

۱ اور رحبعام سکم کو گیا، اِس لیئے که سارے اِسرائیل سکم میں اِکٹهے هوئے تهے، تاکه اُسے بادشاه کریں[a]. ۲ اور ایسا هوا، که جب نباط کے بیٹے یربعام نے[b]، جو هنوز مصر میں[c] تها، یه سنا؛ (کیونکه وه سلیمان کے حضور سے بهاگا، اور یربعام مصر میں جا بسا تها:) ۳ که اُنهوں نے اُس پاس لوگ بهیجکے اُسے بلوایا، تب یربعام نے اِسرائیل کي ساري جماعت کے ساتهه آکے رحبعام کو یوں کها، ۴ که تیرے باپ نے هم پر بهاري جوا رکها[d]؛ سو اب تو اپنے باپ کي اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بهاري جوئے کو، جو اُس نے هم پر رکها، هلکا کر، که هم تیري خدمت کرینگے. ۵ تب اُس نے اُنهیں کها، بلفعل تم چلے جاؤ، اور تین روز کے بعد مجهه پاس پهر آؤ. چنانچه وے لوگ چلے گئے.

۶ تب رحبعام بادشاه نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے سامهنے، جب تک وه جیتا تها، کهڑے رهتے تهے، مشورت کي، اور کها، تمهاري کیا صلاح هي؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا؟ ۷ اُنهوں نے اُسے کها، که اگر تو آج کے دن اِس قوم کا خادم هوگا، اور اُن کي خدمت کریگا، اور اُنهیں جواب دیگا، اور اُن سے نیک باتیں کریگا، تو وے همیشه تک تیرے خادم هو رهینگے[e]. ۸ پر اُسنے بزرگوں کي اُس مشورت کو، جو اُنهوں نے اُسے دي، چهوڑکے اُن جوانوں سے، جو اُس کے ساتهه بڑهے هوئے، اور اُس کے آگے حاضر رهتے تهے،

[a] ۲ توا ۱۰: ۱، وغیره — [b] ۱ سلا ۱۱: ۲۶ — [c] ۱ سلا ۱۱: ۴۰ — [d] ۱ سمو ۸: ۱۱-۱۸، ۱ سلا ۴: ۷ — [e] ۲ توا ۱۰: ۷، امثا ۱۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

مشورت کي۔ ۹ اور اُن سے پوچھا، کہ تم مجھے کیا صلاح دیتے هو، کہ میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا هي، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے هم پر رکھا، هلکا کر، جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ بڑھے هوئے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھسے کہا، تیرے باپ نے همارے جوئے کو بھاري کیا، تو اُسکو همارے اُوپر سے هلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنھیں یوں کہہ، کہ میري چھنگلي میرے باپ کي کمر سے زیادہ دلدار هوگي: ۱۱ اور چونکہ میرے باپ نے بھاري جوا تم پر رکھا هي، تو میں تمھارے جوئے کو اور زیادہ کرونگا: میرے باپ نے کوڑے مارکے تمھیں ٹھیک کیا، میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا۔

۱۲ سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر هوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھ پاس آئیو۔ ۱۳ اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور بزرگوں کي اُس مشورت کو، جو اُنھوں نے اُسے دي تھي ترک کیا؛ ۱۴ اور جوانوں کي صلاح کے موافق اُنھیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاري جوا رکھا، اورمیں تمھارے جوئے کو زیادہ بھاري کرونگا؛ میرے باپ نے تمھیں کوڑوں سے ٹھیک بنایا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا۔ ۱۵ پس بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ هوا؛ کیونکہ مقدمہ خداوند کي طرف سے تھا[f]، تاکہ اپني بات کو، جو خداوند نے سیلاني اِخیاہ کي معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائي تھي[g]، پورا کرے۔

۱۶ سو سارے اِسرائیلیوں نے یہہ دیکھکے کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ هوا، بادشاہ کو یوں جواب دیا اورکہا، کہ داؤد کے ساتھ همارا کیا حصہ هي[h]؟ یسي کے بیٹے کے ساتھ هماري میراث نہیں: اي اِسرائیل، چل اپنے خیموں کو: اي داؤد اب تو اپنے گھر کي فکر کر۔ سو اِسرائیلي اپنے خیموں کو چلے گئے۔ ۱۷ لیکن رحبعام بني اِسرائیل کا، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، اُن کا بادشاہ هوا[i]۔ ۱۸ بعد اُس کے رحبعام بادشاہ نے ادورام کو، جو خراج کا داروغا تھا[k]، بھیجا: سو سارے اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا، کہ وہ مرگیا۔ تب رحبعام بادشاہ نے پھرتي کي، اور گاڑي پر سوار هوکے یروسلم کو بھاگ گیا۔ ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغي هي[l]۔ ۲۰ اور ایسا هوا، کہ جب سارے اِسرائیل نے سنا، کہ یربعام پھر آیا، تو اُنھوں نے اُسے بلوایا، کہ جماعت کے حضور آوے، اور اُنھوں نے اُسے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا؛ صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا[m] کسي نے داؤد کے گھرانے کي پیروي نہ کي۔

۲۱ اور جب رحبعام یروسلم میں داخل هوا، تو اُس نے یہوداہ کے سارے گھرانے کو بنیامین کے فرقے سمیت، جو سب ایک لاکھ اسي هزار جنگي چنے هوئے جوان تھے، اِکٹھا کیا، تاکہ وے اِسرائیل کے گھرانے سے لڑکے سلطنت کو سلیمان کے بیٹے رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں[n]۔ ۲۲ اور اُس وقت سمعیاہ کو، جو مرد خدا تھا، خدا کا پیام آیا[o]، اور اُسنے کہا، ۲۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو، اور یہوداہ اور بنیامین کے سارے گھرانے کو، اورقوم کے اُس بقیہ کو کہہ، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا هي، تم چڑھائي نہ کرو، اور اپنے بھائیوں بني اِسرائیل سے لڑائي نہ کرو؛ بلکہ هر ایک تم میں سے اپنے گھر کو پھرے؛ کہ یہہ بات میري طرف سے هي[p]۔ سو وے خداوند کے سخن کے شنوا هوئے، اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے، اور روانہ هوئے۔

۲۵ تب یربعام نے کوهستان اِفرائیم میں سکم کو[q] تعمیر کیا، اور اُس میں بسا؛ بعد اُس کے وهاں سے نکلا، اورفنوایل کو[r] تعمیر کیا۔ ۲۶ اور یربعام نے اپنے دل

f ۲۴ آیت قاض ۱۴: ۴ ۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۲۲: ۷ اور ۲۵: ۲۰
g ۱ سلا ۱۱: ۱۱، ۳۱
h ۲ سمو ۲۰: ۱
i ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۶
k ۱ سلا ۴: ۶ اور ۵: ۱۴
l ۲ سلا ۱۷: ۲۱
m ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۲
n ۲ توا ۱۱: ۱
o ۲ توا ۱۱: ۲
p ۱۵ آیت
q دیکھو قاض ۹: ۴۰
r قاض ۸: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

میں کہا، کہ اب سلطنت داؤد کے گهرانے میں پهر جائیگي: ۲۷ اگر یے لوگ یروسلم میں خداوند کے گهر میں قربانی گذراننے کو اُوپر چڑهہ جائیں، تو اُن لوگوں کے دل اپنے خداوند کي طرف، یعنے یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کي سمت مائل هونگے، اور وے مجهہ کو مار لینگے، اور شاہ یہوداہ رحبعام کي طرف پهر جائینگے۔ ۲۸ اِس لیئے اُس بادشاہ نے مصلحت کي، اور سونے کے دو بچهڑے بنائے، اور اُنهیں کہا، یروسلم میں تمهارا جانا فضول هي، اي اِسرائیل، دیکهہ اپنے خدا کو، جو تجهے زمین مصر سے نکال لایا۔ ۲۹ اور اُس نے ایک کو بیت ایل میں قائم کیا، اور دوسرے کو دان میں رکها: ۳۰ اور یہہ خطا کا باعث تهہرا: کیونکہ لوگ دان میں بهي جاکے اُس کے سامهنے پرستش کرنے کو گئے۔ ۳۱ اور اُس نے اُونچے مکانوں پر ایک گهر بنایا، اور عوام لوگوں کو، جو بني لاوي نہ تهے، کہانت کا عہدہ دیا۔ ۳۲ اور یربعام نے آٹهویں مهینے کي پندرهویں تاریخ ایک عید تهہرائي، اُس عید کي مانند، جو بني یہوداہ میں معمول تهي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور ایسا هي اُسنے بیت ایل میں کیا، اور اُن بچهڑوں کے آگے، جو اُس نے بنائے تهے، قربانیاں گذرانیں: اور اُس نے بیت ایل میں اُن اُونچے مکانوں کے لیئے، جو اُسنے بنا کیئے تهے، کاهن مقرر کر رکهے۔ ۳۳ سو آٹهویں مهینے کي پندرهویں تاریخ، یعنے اُس مهینے کي، جسے اپنے دل سے ایجاد کیا، مذبح پر، جو اُس نے بیت ایل میں بنایا تها، قرباني گذراني، اور بني اِسرائیل کے لیئے عید تهہرائي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور بخور جلایا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یربعام نبي پر هاتهہ چلاتا جس وقت وہ بیت ایل کے مذبح کي بابت نبوت کرتا تها، اور فوراً اُسکا هاتهہ سوکهہ گیا۔ ۶ پهر نبي کي دعا سے بحال هو جاتا۔ ۷ نبي بادشاہ کي دعوت کو نامنظور کرکے، بیت ایل سے روانہ هوتا۔ ۱۱ ایک بوڑها نبي اُسے ورغلان کے باهر لاتا۔ ۲۰ خدا سے تنبیہ پاتا۔ ۲۳ اور شیر سے مارا جاتا۔ ۲۶ بوڑها نبي اُس کا دفن کرتا۔ ۳۰ او اُس کي پیشین گوئي کو ثابت کرتا۔ ۳۳ یربعام کي سخت بیدینی۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اور دیکهو، کہ خداوند کے حکم سے ایک مرد خدا یہوداہ سے بیت ایل میں آیا: اور یربعام مذبح کے اُس پاس کهڑا هوا، کہ بخور جلاوے۔ ۲ اور وہ خداوند کے سخن سے مذبح کي مخالفت میں چلایا، اور کہا، اي مذبح! اي مذبح! خداوند یوں فرماتا هي، کہ دیکهہ، داؤد کے گهرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ نامے پیدا هوگا: سو وہ اُونچے مکانوں کے کاهنوں کو، جو تجهہ پر بخور جلاتے هیں، تجهہ پر چڑهائیگا، اور آدمیوں کي هڈیاں تجهہ پر جلائي جائینگي۔ ۳ اور اُس نے اُسي دن ایک نشان بتایا، اور کہا، وہ علامت، جو خداوند نے بتائي، یہہ هي، کہ دیکهو، مذبح پهٹ جائیگا، اور راکهہ جو اُس پر هي گر جائیگي۔ ۴ اور ایسا هوا، کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مرد خدا کا کلام، جو بیت ایل میں مذبح کي مخالفت میں چلایا تها، سنا، تو اُس نے مذبح پر سے اپنا هاتهہ لمبا کیا، اور کہا، کہ اُسے پکڑ لو۔ سو اُس کا وہ هاتهہ، جو اُسنے اُس پر بڑهایا تها، خشک هو گیا، ایسا کہ وہ اُسے اپنے پاس پهر کهینچ نہ سکا۔ ۵ مذبح بهي پهٹ گیا، اور راکهہ مذبح پر سے گر گئي، اُس نشاني کے مطابق جو اُس مرد خدا نے خداوند کے حکم سے ظاهر کي تهي۔ ۶ تب بادشاہ نے اُس مرد خدا سے مخاطب هوکے کہا، کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا، اور اُس سے میرے لیئے منت کر، تاکہ میرا هاتهہ، میرے لیئے پهر بحال کیا جاوے۔ تب اُس مرد خدا نے خداوند سے دعا مانگي، اور بادشاہ کا هاتهہ اُس کے لیئے درست کیا گیا، اور جیسا آگے تها، ویسا هي هو گیا۔ ۷ اور بادشاہ نے اُس مرد خدا کو فرمایا، کہ میرے ساتهہ گهر میں چل،

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اور اپنا جي سمبهال، که ميں تجهے انعام[f] دونگا. ۸ پر اُس مرد خدا نے بادشاه کو جواب ديا، که اگر تو اپنا آدها گهر مجهے ديوے[g]، تو بهي ميں تيرے ساتهه اندر نه جاؤنگا. اور نه ميں اِس جگهه روٹي کهاؤنگا، اور نه پاني پيؤنگا: ۹ کيونکه خداوند نے کلام کے وسيلے مجهے تاکيد کي، اور کها، که نه روٹي کهائيو، اور نه پاني پيجيو[h]، اور جس راه سے هوکے تو جاتا هی، اُسي راه سے نه پهريو. ۱۰ چنانچه وه دوسري راه سے روانه هوا، اور جس راه هوکے بيت‌ايل ميں آيا تها، اُس راه سے نه پهرا.

۱۱ اُس وقت بيت‌ايل ميں ايک بوڑها نبي رهتا تها؛ سو اُس کے بيٹے آکے اُن سب کاموں کي، جو مرد خدا نے اُس روز بيت‌ايل ميں کيئے، اُسے خبر دي؛ اُن باتوں کو، جو اُسنے بادشاه سے کهي تهيں، اُنهيں بهي اپنے باپ کے آگے بيان کيا. ۱۲ سو اُن کے باپ نے اُن سے کها، وه کس راه سے گيا؟ اور اُس کے بيٹوں نے ديکها تها، که وه مرد خدا، جو يهوداه سے آيا، کس راه سے پهر گيا. ۱۳ پهر اُسنے اپنے بيٹوں سے کها، ميرے ليئے گدهے پر زين باندهو. سو اُنهوں نے اُسکے ليئے گدهے پر زين باندها؛ تب وه اُس پر چڑها، ۱۴ اور اُس مرد خدا کے پيچهے چلا؛ سو اُسے بلوط کے درخت تلے بيٹهے پايا. تب اُس نے اُسے کها، تو وهي مرد خدا هی، جو يهوداه سے آيا؟ وه بولا، هاں. ۱۵ تب اُس نے اُسے کها، ميرے گهر چل، اور روٹي کها. ۱۶ وه بولا، که ميں تيرے ساتهه پهر چل نهيں سکتا هوں، اور نه ميں تيرے گهر کے اندر جا سکتا هوں، اور نه ميں تيرے ساتهه اُس جگهه روٹي کهاؤنگا، نه پاني پيؤنگا[i]. ۱۷ کيونکه خداوند کا مجهه کو يوں حکم[k] هوا، که تو وهاں نه روٹي کهانا، نه پاني پينا؛ اور جس راه تو جاتا هی، اُس راه سے هوکے نه پهرنا. ۱۸ تب اُس نے اُسے کها، که جيسا تو هی، ميں بهي ايک نبي هوں؛ اور خداوند کے فرمان سے ايک فرشتے نے مجهه کو کها، که اُسے اپنے ساتهه اپنے گهر ميں پهرا لا، تاکه وه روٹي کهاوے اور پاني پيوے. پر اُس نے اُس سے جهوٹهه کها. ۱۹ سو وه اُس کے ساتهه پهر گيا، اور اُس کے گهر ميں روٹي کهائي، اور پاني پيا.

۲۰ اور جس وقت وے دونوں دسترخوان پر بيٹهے تهے، اُس وقت ايسا هوا، که خداوند کا کلام اُس نبي پر، جو اُسے پهرا لايا تها، نازل هوا: ۲۱ اور اُسنے اُس مرد خدا کو، جو يهوداه سے آيا تها، چلاکے کها، خداوند يوں فرماتا هی، اِس ليئے که تو نے خداوند کے کلام سے نافرماني کي، اور اُس حکم پر جو خداوند تيرے خدا نے تجهے کيا تها، عمل نه کيا، ۲۲ بلکه تو پهر آيا، اور تو نے اُسي جگهه، جهاں خداوند نے تجهے فرمايا تها، که نه روٹي کهانا، نه پاني پينا[l]، روٹي بهي کهائي، اور پاني بهي پيا: سو تيري لاش تيرے باپ دادوں کي قبر ميں پهنچائي نه جائيگي.

۲۳ اور ايسا هوا، که جب وه روٹي کها چکا اور پاني پي چکا، تو اُس نے اپنے گدهے پر اُس نبي کے ليئے، جسے وه پهرا لايا تها، زين باندها. ۲۴ اور جب وه روانه هوا، تو راه ميں اُسے ايک شير ملا، اور اُس نے اُسے مار ڈالا[m]: سو اُس کي لاش راه ميں پڑي تهي، اور گدها اُس کے نزديک کهڑا تها، اور شير بهي اُس لاش پاس حاضر رها. ۲۵ اور ديکهو، اُدهر سے لوگوں کا گذر هوا، تب اُنهوں نے ديکها، که لاش راه ميں پڑي هی، اور شير لاش پاس کهڑا هی: سو اُنهوں نے شهر ميں آکے وهاں، جهاں وه بوڑها نبي رهتا تها، بيان کيا. ۲۶ اور اُس نبي نے جو اُسے راه سے پهرا لايا تها، سنکے کها، يهه وه مرد خدا هی، جس نے خداوند کے حکم سے سرکشي کي: اِس ليئے خداوند نے اُس کو شير کے قابو ميں کر ديا، اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا، خداوند کے

f ۱ سمو ۹: ۷ ، ۲ سلا ۵: ۱۵
g ۲ بون کو ۲۲: ۱۸
۱۳: ۲۴
h ۱ قرن ۵: ۱۱
k ۱ تهس ۴: ۱۵
۱ سلا ۲۰: ۳۵
l آيت ۹
m ۱ سلا ۲۰: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اُس سخن کے مطابق، جو اُس نے اُسے کہا تھا۔ ۲۷ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، کہ میرے لیئے گدھے پر زین باندھو۔ سو اُنھوں نے باندھا۔ ۲۸ تب وہ گیا، اور اُس کي لاش راہ میں پڑي پائي، اور گدھا اور شیر لاش پاس کھڑے تھے۔ کہ شیر نے نہ لاش کو کھایا تھا، اور نہ گدھے کو توڑا تھا۔ ۲۹ سو اُس نبي نے اُس مردِ خدا کي لاش کو اُٹھایا، اور اُسے گدھے پر ڈالا، اور پھر لایا؛ اور یہہ بوڑھا نبي شہر میں داخل ہوا، تاکہ اُس پر روئے اور اُسے دفن کرے۔ ۳۰ پھر اُس نے اُس کي لاش کو اپني قبر میں دھر دیا، اور وے اُس پر ہائے، میرے بھائي! کہکے[ہ]، روئے۔ ۳۱ اور ایسا ہوا، کہ جب اُسے گاڑ چکا، تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، کہ جب میں مر جاؤں، تو مجھہ کو اُسي گور میں، جس میں وہ مردِ خدا گڑا ہي، گاڑیو؛ میري ہڈیاں اُس کي ہڈیوں کے پاس رکھیو[و]۔ ۳۲ اِس لیئے کہ وہ کلام[ز]، جو اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف، جو بیت‌ایل میں ہي، اور اُن سب گھروں، یا اُونچے مکانوں کے برخلاف، جو سمرون کي بستیوں میں ہیں[ح]، کہا ہي، ضرور پورا ہوگا۔

۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بھي یربعام اپني گمراہي سے باز نہ آیا؛ بلکہ اُس نے عوام میں سے لوگوں کو اُونچے مکانوں کے کاھن مقرر کیئے: جس نے چاہا، اُسے اُسنے ||مخصوص کیا، اور وہ اُونچے مکانوں کے کاھنوں میں شامل ہو گیا[ط]۔ ۳۴ اور یہہ فعل یربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا[ي]، ایسا کہ وہ اُسکے کاٹے جانے، اور زمین سے نیست و نابود کیئے جانے کا باعث ہوا[ک]۔

ہ یرم ۲۲: ۱۸
و ۲ سلا ۲۳: ۱۷، ۱۸
ز ۲ آیت
ح ۲ سلا ۲۳: ۱۹، ۱۹
ط دیکھو ۱ سلا ۱۲: ۳۱
۹۷۴ کے قریب
|| عبراني میں، اُس کا ہاتھہ بھر دیا، قاض ۱۷: ۱۲
ي ۱۲ سلا ۱۲: ۳۰، ۳۱
ک توا ۲۸: ۱۰، اور ۱۳: ۹

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیاہ بیمار ہوتا، اور اُس کي ما یربعام کے حکم سے اپني شکل بدلکے ہدیئے ہاتھہ میں لیتي، اور سیلا میں اخیاہ کے پاس جاتي۔ ۵ اخیاہ، جس نے خدا سے وحي پائي تھي، اُسے آنیوالي آفتوں کي خبر دیتا۔ ۱۷ ابیاہ مرکے مدفون ہوتا۔ ۱۹ نادب یربعام کا جانشین ہوتا۔ ۲۱ رحبعام بادشاہ ہوکے بدي کرتا۔ ۲۵ سیسق یروسلم کا [illegible]لوٹ لیجانا۔ ۲۹ ابیام رحبعام کا جانشین ہوتا۔

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

اُس وقت یربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا۔ ۲ سو یربعام نے اپني جورو سے کہا، اُٹھیئے اور اپنا بھیس بدل ڈالیئے، تاکہ کوئي نہ پہچانے کہ تو یربعام کي جورو ہي؛ اور سیلا کو روانہ ہو؛ دیکھہ، کہ اخیاہ نبي وہاں ہي، جس نے مجھے کہا تھا، کہ تو اِس قوم کا بادشاہ ہوگا[ا]۔ ۳ اور دس گردے روٹیاں، اور کچھہ سوکھے کلیچے، اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھہ لے[ب]، اور اُس پاس جا؛ کہ وہ تجھے بتا دیگا، کہ لڑکے کا انجام کیا ہوگا۔ ۴ سو یربعام کي جورو نے ایسا کیا، کہ اُٹھي اور سیلا کو گئي[ج]، اور اخیاہ کے گھر میں پہنچي۔ پر اخیاہ کو کچھہ نظر نہ آتا تھا، کہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کي آنکھیں بیٹھہ گئي تھیں۔

۵ تب خداوند نے اخیاہ کو کہا، کہ دیکھہ، یربعام کي جورو تجھہ سے کچھہ اپنے بیٹے کي بابت پوچھنے آتي ہي، کیونکہ وہ بیمار ہي؛ سو تو اُسے یوں یوں کہیو؛ کیونکہ ایسا ہوگا، کہ جب وہ اندر آویگي، تو آپ کو دوسري عورت بناویگي۔ ۶ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وہ دروازے پر پہنچي، اور اخیاہ نے اُسکے پاؤں کي آواز سني، تو اُسنے اُسے کہا، اَی یربعام کي جورو، اندر آ؛ تو کیوں اپنے تئیں دوسري بناتي ہي؟ کہ میں تجھہ پاس بھیجا گیا ہوں، تاکہ بھاري خبریں دوں۔ ۷ سو تو جا، اور یربعام سے کہہ، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہي، کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا[د]، اور اپني قوم اِسرائیل پر تجھے بادشاہ کیا؛ ۸ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کر لي[ہ]، اور تجھے دي؛ تو بھي تو میرے بندے داؤد کي مانند نہ ہوا، جس نے میرے حکموں کو حفظ کیا[و]، اور اپنے سارے دل سے میري پیروي کي، تاکہ فقط وھي کرے، جو میري نگاہ میں اچھا تھا: ۹ پر تو نے اُن سب سے، جو تجھہ

ا ۱ سلا ۱۱: ۳۱
ب دیکھو ۱ سم ۹: ۷، ۸
ج ۱ سلا ۱۱: ۲۹
د دیکھو ۲ سم ۱۲: ۷، ۸، ۱ سلا ۱۶: ۲
ہ ۱ سلا ۱۱: ۳۱
و ۱ سلا ۱۱: ۳۳، ۳۸، اور ۱۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

سے آگے تھے، زیاده بدي کي؛ کیونکه تو گیا، اور اپنے لیئے غیر معبود اور ڈھالے هوئے بت بنائے[p]، تاکه مجھے غصه دلائے، بلکه تو نے مجھے اپني پیٹھکے پیچھے پھینکا[h]۔ ۱۰ سو دیکھ، اِس لیئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا[i]، ایسي که یربعام سے هر ایک کو جو دیوار پر موتے[k]، اور اُسے بھي جو بند کیا گیا هي، اور اِسرایل میں باقي چھوڑا گیا هي، نابود کرونگا، اور یربعام کے گھرانے کا بقیه اُٹھا لے جاؤنگا، جس طرح که کوئي آدمي کوڑا کرکٹ لے جایا کرتا، جب تک که سب صاف نه هو جائے۔ ۱۱ سو یربعام کا جو کوئي شهر میں مریگا، اُسے کتے کھائینگے؛ اور اُسے، جو میدان میں مریگا، هوائي پرندے کھائینگے[l]: کیونکه خداوند نے یهي فرمایا هي۔ ۱۲ سو تو اُٹھ، اور اپنے گھر کي راه لے؛ اور تیرے قدم شهر میں داخل هوتے هي[m] وه لڑکا مر جائیگا۔ ۱۳ اور سارا اِسرایل اُس کے لیئے روئیگا، اور اُسے گاڑیگا؛ که یربعام کا، اِس کے سوا، ایک بھي قبر میں نه آویگا: اِس لیئے که یربعام کے گھرانے میں سے اِسي میں ایک بات پائي گئي[n]، جو خداوند اِسرایل کے خدا پاس بھلي هي۔ ۱۴ علاوه اِس کے خداوند اپني طرف سے ایک کو بني اِسرایل کا بادشاه برپا کریگا، جو اُسي دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا[o]؛ پر کس دن؟ ابھي هوگا۔ ۱۵ کیونکه خداوند اِسرایل کو یوں ماریگا، جس طرح سینٹھا پاني میں هلایا جاتا، اور وه اِسرایل کو ستھري زمین سے[p]، جو اُس نے اُن کے باپ دادوں کو دي تھي، اُکھاڑ پھینکیگا[q]، اور اُنهیں دریا کے پار[r] پراگنده کریگا: کیونکه اُنهوں نے اپنے لیئے یسیرتیں بنائیں[s]، اور خداوند کو غصه دلایا هي۔ ۱۶ اور وه اِسرایل کو یربعام کے گناهوں کے سبب چھوڑ دیگا؛ اِس لیئے که وه آپ گنهگار هوا، اور اِسرایل کے گناه کا باعث هوا[t]۔

پیشتر مسیح سے ۹۵۴ کے قریب

۱۷ اور یربعام کي جورو اُٹھي، اور روانه هوئي، اور ترضه[u] میں آئي: اور جونهیں وه آستانے پر پهنچي، وونهیں لڑکا مر گیا[z]۔ ۱۸ اور اُنهوں نے اُسے گاڑا، جیسا که خداوند نے اپنے بندے اخیاه نبي کي معرفت سے فرمایا تھا[y]، اور سارے اِسرایل نے اُس پر نوحه کیا۔ ۱۹ اور یربعام کا باقي احوال، که وه کیونکر لڑا[z]، اور اُسنے کیونکر سلطنت کي، سو دیکھو، اِسرایلي بادشاهوں کي تواریخ میں لکھا هي۔ ۲۰ اور سب دن، جو یربعام نے سلطنت کي، سو بائیس برس تھے؛ پھر اپنے باپ دادوں میں جا سویا۔ تب اُسکا بیٹا نادب اُسکي جگهه بادشاه هوا۔

۹۵۴

۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام، یهوداه میں بادشاه تھا۔ رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں تھا، جب بادشاهت کرنے لگا[a]، اور اُس نے یروسلم کے شهر میں، جسے خداوند نے بني اِسرایل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا، تاکه اپنا نام وهاں رکھے[b]، ستره برس تک سلطنت کي۔ اور اُس کي ما کا نام نعمه تھا، جو عمونیه تھي[c]۔ ۲۲ اور یهوداه نے خداوند کے حضور بدي کي[d]، اور اُنهوں نے اپنے گناهوں سے، خداوند کا غصه ایسا بھڑکایا[e]، که اُس سے زیاده بھي جو که اُنکے باپ دادوں نے کیا تھا۔ ۲۳ کیونکه اُنهوں نے اپنے لیئے هر ایک بلند پهاڑ پر[f]، اور هر ایک هرے درخت تلے[g]، اُونچے مکان، اور مورتیں، اور یسیرتیں[h] بنائیں۔ ۲۴ اور ملک میں لانڈو بھي تھے[i]؛ سو وے اُن قوموں کي مانند، که جنھیں خداوند نے بني اِسرایل کے سامھنے سے خارج کر دیا، نفرت کے سب کام کیا کرتے تھے۔

۹۷۵ / ۹۷۱

۲۵ اور رحبعام کي سلطنت کے پانچویں برس ایسا هوا، که مصر کے بادشاه سیسق نے یروسلم پر چڑھائي کي[k]؛ ۲۶ اور اُس نے خداوند کے گھر کا خزانه، اور بادشاه کے گھر کا خزانه لوٹ لیا[l]؛ اُسنے بالکل لوٹ لیا؛ اور اُسنے وے سب ڈھالیں، جو سلیمان نے سونے

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

کی بنائی تھیں[m]، لے لیں۔ ۲۷ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سرداروں کے ہاتھوں میں، جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے، دیں۔ ۲۸ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو پاسبان اُنھیں اُٹھا لیتے تھے، اور پھر اُنھیں لاکر چوکی کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔

۲۹ اور رحبعام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[n]؟ ۳۰ اور رحبعام اور یربعام میں، اُن کے سب دن، جنگ ہو رہی[o]۔ ۳۱ اور رحبعام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سویا[p]، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا گیا۔ اُس کی ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھی[q]۔ اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا[r]۔

۹۵۸

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیام بدی کرتا۔ ۷ اسا اُس کا جانشین ہوتا۔ ۹ اسا نیکی کرتا۔ ۱۶ اُس میں اور بعشا میں لڑائی ہوتی، اور اُس سبب اُس نے بن‌ہدد کے ساتھ ایک عہد باندھا۔ ۲۳ یہوسفط اسا کا جانشین ہوتا۔ ۲۵ ناداب بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۲۷ بعشا ناداب سے باغی ہوکے اخیاہ کی پیشین‌گوئی پوری کرتا۔ ۳۱ ناداب کے اعمال اور اُس کی موت۔ ۳۳ بعشا بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔

اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوا[a]۔ ۲ اُس نے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام[b] معکہ[c] تھا، جو ابی‌سلوم[d] کی بیٹی تھی۔ ۳ اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں، جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا، پیروی کی: اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ تھا[e]، جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا دل کامل ہوا۔ ۴ باوجود اُس کے، خداوند اُس کے خدا نے داؤد کی خاطر سے[f] یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا، تاکہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد قائم مقام کرے، اور

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

یروسلم کو برقرار رکھے: ۵ اِس لیئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی[g]، اور جب تک جیتا رہا، خداوند کے کسی حکم سے منہ نہ موڑا تھا، مگر اُوریاہ حتّی کی جورو کے مقدمے میں[h]۔ ۶ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان، جب تک وہ جیتا تھا، لڑائی رہی[i]۔ ۷ اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[k]؟ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی۔

۹۵۵

۸ پھر ابیام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا[l]، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا: اور اُس کا بیٹا اسا اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۹ اور یربعام بادشاہ اِسرائیل کے عصر کے بیسویں ہی سال اسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ ۱۰ اُسنے اِکتالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ‖ما کا نام معکہ تھا، جو ابی‌سلوم کی بیٹی تھی۔ ۱۱ اور اسا نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی[m]۔

۹۵۱ کے قریب

۱۲ اور گانڈوؤں کو[n] ملک سے نکال دیا؛ اور اُن سب بتوں کو، جنھیں اُس کے باپ‌دادوں نے بنایا تھا، دور کر دیا۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی ما معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[o]: کیونکہ اُس نے گھنے باغ میں ایک مورت بنائی؛ سو اسا نے اُس کے بت کو کاٹ ڈالا، اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا[p]۔ ۱۴ لیکن اُونچے مکان ڈھائے نہ گئے[q]: باوجود اُس کے اسا کا دل، جب تک کہ وہ جیتا رہا، خداوند کی طرف کامل رہا[r]۔ ۱۵ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں، اور وے چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔

۱۶ اور اسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ کے درمیان، اُن کے سب دن میں، لڑائی

‖ یعنی، اُس کی نانی کا، ۲ آیت

ہو رہي۔ ۱۷ اور شاہ اِسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائي کي[a]، اور رامہ[b] بنایا، تاکہ شاہ یہوداہ اسا پاس کسي کي آمد و رفت نہ ہو سکے[c]۔ ۱۸ تب اسا نے سب روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقي رہا تھا، اور وہ خزانہ جو شاہ کے گھر میں تھا، لیا، اور اپنے خادموں کے سپرد کیا: اور اسا بادشاہ نے اُنہیں شاہ ارام بن‌ہدد[d] کنے، جو حزیون کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تھا، اور دمشق[e] میں رہتا تھا، بھیجا، اور پیام کیا، ۱۹ کہ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے: اور دیکھہ، کہ میں نے تیرے لیئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا: سو تو آ، اور شاہ اِسرائیل بعشا سے عہدشکني کر، تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جاوے۔ ۲۰ تب بن‌ہدد نے اسا بادشاہ کي بات ماني، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اِسرائیلي شہروں کے مقابل بھیجا، اور اُنہوں نے عیون[z]، اور دان[a]، اور ابیل‌بیت‌معکہ کو[b]، اور ساري کنرت، کو نفتالي کے سارے ملک سمیت غارت کیا۔ ۲۱ اور جب بعشا نے یہہ سنا، تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ کھینچا اور ترضہ میں جاکے رہا۔ ۲۲ اُس وقت اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادي کي[c]، ایسي کہ کوئي بچا نہ رہا: سو وے رامہ کے پتھروں، اور اُسکي لکڑیوں کو، کہ جنسے بعشا اُسے تعمیر کرتا تھا، اُٹھالے گئے: اور اسا بادشاہ نے اُن سے بنیامین کا جبعہ[d] اور مصفاہ[e] بنایا۔ ۲۳ اور اسا کا باقي سب احوال، اور اُس کي ساري قوت، اور وہ سب، جو اُس نے کیا: اور یہہ کہ اُس نے کیسے کیسے شہر بنا کیئے، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند نہیں؟ مگر بڑھاپے میں اُسکے پاؤں میں بیماري تھي[f]۔ ۲۴ اور اسا اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اپنے باپ‌دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُسکي جگہہ بادشاہ ہوا[g]۔

۲۵ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا نادب اِسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِسرائیل پر دو برس سلطنت کي۔ ۲۶ اور اُس نے خداوند کي نظر میں بدي کي، اور اپنے باپ کي راہ پر چلا، اور اُس گناہ میں جس سے اُس نے بني اِسرائیل کو گنہگار کیا تھا[h]، اُس کا پیرو ہوا۔

۲۷ تب اِشکار کے گھرانے میں سے اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشي کي[i] اور جبتون[k] میں، جو فلسطیوں کا شہر ہے، اُسے قتل کیا۔ اُس وقت نادب اور سارے بني اِسرائیل نے جبتون کو گھیر لیا تھا۔ ۲۸ سو شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار لیا، اور اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہت پائي، تب اُسنے یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا: اُس نے، جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلاني کي معرفت سے فرمایا تھا[l]، یربعام کے کسي ایک دم لینیوالے کو بھي نہ چھوڑا، جب تک کہ اُسے فنا نہ کر دیا: ۳۰ اُن گناہوں کے سبب کہ جنہیں یربعام نے آپ کیا تھا، اور بني اِسرائیل سے بھي کروایا تھا[m]، بلکہ اُس غضب‌انگیز چال کے باعث کہ جس سے خداوند اِسرائیل کے خدا کو نپٹ غصہ دلایا تھا۔

۳۱ اور نادب کے باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں گیا؟ ۳۲ اور اسا، اور شاہ اِسرائیل بعشا کے درمیان اُن کے تمام عمر لڑائي ہو رہي[n]۔ ۳۳ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے اِسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے چوبیس برس بادشاہت کي۔ ۳۴ اور اُس نے

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

a ۲ توا ۱۶: ۱، وغیرہ
b یشوع ۱۸: ۲۵
c دیکھو ۱ سلا ۱۲: ۲۷
d ۲ توا ۱۶: ۲
e ۱ سلا ۱۱: ۲۳، ۲۴
z ۲ سلا ۱۵: ۲۹
a قضا ۱۸: ۲۹
b ۲ سمو ۲۰: ۱۴
c ۲ توا ۱۶: ۶
d یشوع ۲۱: ۱۷
e یشوع ۱۸: ۲۶
f ۲ توا ۱۶: ۱۲
۹۱۴

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

g ۲ توا ۱۷: ۱
۹۵۴
h ۱ سلا ۱۲: ۳۰، اور ۱۴: ۱۶
i ۱ سلا ۱۴: ۱۴
k یشوع ۱۹: ۴۴، اور ۲۱: ۲۳
۱ سلا ۱۶: ۱۵
l ۱ سلا ۱۴: ۱۰، ۱۴
m ۱ سلا ۱۴: ۹، ۱۶
n ۱۶ آیت
۹۵۳

پیشتر مسیح سے ۹۵۳

خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي، اور یربعام کي راہ میں چلا[a]. اور اُسکے گناہ میں، جس سے اُس نے اِسرائیل کو گناہگار کروایا، پیرؤ هوا.

۱٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱، ۷ بعشا کي بابت یاہو پیشینگوئي کرتا. ۹ ایلاہ اُس کا جانشین ہوتا. ۸ زمري باغي ہوکے ایلاہ کو قتل کرتا اور اُس کي بادشاهت چھین لیتا. ۱۱ زمري سے یاہو کي پیشینگوئي پوري ہوتي. ۱۶ عمري لشکر سے بادشاہ مقرر ہوتا اور اُس کے ڈر سے زمري آپ کو جلا دیتا ۲۱ دو جتھے ہوتے، پر عمري تبني پر غالب آتا. ۲۴ عمري سمرون کي تعمیر کرتا. ۲۵ بري روش سے بادشاهت کرتا. ۲۸ اخي‌اب اُس کا جانشین ہوتا. ۳۰ اخي‌اب بادشاہوں میں سب سے برا ہوتا. ۳۴ یشوع کي لعنت یریحو کے تعمیر کرنیوالے حي‌ایل نامے پر انجام ہوتي.

۹۳۰ کے قریب

۱ اُس وقت حناني کے بیٹے یاہو[b] پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف نازل هوا: ۲ حالانکہ میں نے تجھے خاک سے اُٹھایا، اور اپنے لوگ اِسرائیلیوں پر تجھے سردار کیا[c]؛ پر تو یربعام کي راہ چلا، اور تو نے میرے اِسرائیلي لوگوں سے گناہ کروائے، کہ اُنھوں نے اپنے گناهوں سے مجھے غصہ دلایا[d]: ۳ تو دیکھ، میں بعشا کي نسل اور اُس کے گھرانے کي نسل کو نابود کر دونگا[e]، اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر کي مانند کر دونگا[f]. ۴ اور بعشا کے گھر کا جو کوئي شہر میں مریگا، اُسے کتے کھائینگے؛ اور اُسکي نسل کا جو میدان میں مر جائیگا، اُسے ہوائي پرندے کھا جائینگے[g]. ۵ اور بعشا کے باقي احوال، اور جو کچھ اُسنے کیا، اور اُسکي قوت، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں هي[h]؟ ٦ غرض بعشا اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور ترضہ میں[h] گاڑا گیا، اور ایلاہ اُس کا بیٹا اُس کي جگہہ بادشاہ هوا. ۷ اور یاہو نبي بن حناني[i] کے ہاتھ سے بھي خداوند کا پیام بعشا اور اُس کے گھرانے کے برخلاف آیا، اُس ساري شرارت کے سبب، جو اُس نے خداوند کے حضور کي: کہ اپنے ہاتھ کے کیئے ہوئے کاموں سے اُسے غصہ دلایا تھا، اور یربعام کے گھرانے کي مانند هو گیا، اور اِس سبب سے بھي اُسے قتل کیا تھا[k].

پیشتر مسیح سے ۹۳۰

۸ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے چھبیسویں برس بعشا کا بیٹا ایلاہ ترضہ میں بني اِسرائیل کا بادشاہ هوا: اور دو سال اُس نے بادشاهت کي. ۹ اُس کے بعد اُس کے خادم زمري نے[l]، جو اُس کي گاڑیوں کے آدھے کا داروغہ تھا، بغاوت کي بندش باندھي، جس وقت وہ ترضہ میں تھا، اور ارصہ کے گھر میں، جو اُس کے محل کا کہ ترضہ میں هوا دیوان تھا، مست ہونے کے لیئے پیتا تھا:

۹۲۹

۱۰ سو زمري نے اندر جاکے اسا شاہ یہوداہ کي سلطنت کے ستائیسویں سال میں اُسے مارا اور قتل کیا، اور اُس کي جگہہ بادشاہ هوا.

۱۱ اور ایسا هوا، کہ وہ جب بادشاهت کرنے لگا، تب تخت پر بیٹھتے هي اُس نے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا، اور اُس کے رشتہ‌داروں، اور اُس کے دوستداروں میں سے ایک ||مرد کو بھي باقي نہ رکھا[m]. ۱۲ یوں هي زمري نے خداوند کے اُس سخن[n] کے مطابق، جو اُس نے بعشا کے حق میں یاہو نبي کي معرفت[o] فرمایا تھا، بعشا کے گھرانے کو نابود کیا، ۱۳ بعشا کے سب گناهوں کے سبب، اور اُس کے بیٹے ایلاہ کے گناہ کے سبب، جو اُنھوں نے کیئے تھے، اور جو کہ اُنھوں نے اِسرائیل سے کروائے تھے، تاکہ خداوند اِسرائیل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[p] غصہ دلاویں. ۱۴ اور ایلاہ کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں هي؟

۱۵ اور زمري نے ترضہ میں شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے ستائیسویں برس میں سات دن بادشاهت کي. اور اُس وقت بني اِسرائیل جبتون کو[q]، جو فلسطیوں کا شہر هي، گھیرے ہوئے تھے. ۱٦ اور جو نہیں اُن لوگوں نے، کہ وهاں

حاشیہ:

[a] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۲۹ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱٦
[b] ۲۰ آیت
[c] ۲ توا ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۳۴
[d] ۱ سلا ۱۴: ۷
[e] ۱ سلا ۱۵: ۳۴
[f] ۱۱ آیت
[g] ۱ سلا ۱۴: ۱۰ اور ۱۵: ۲۹
[h] ۱ سلا ۱۴: ۱۱
[i] ۲ توا ۱٦: ۱
[h] ۱ سلا ۱۴: ۱۷ اور ۱۵: ۲۱
[i] ۱ آیت
[k] ۱ سلا ۱۵: ۲۷، ۲۹ دیکھو ہوسع ۱: ۴
[l] ۲ سلا ۹: ۳۱
|| عبراني میں، جو دیوار پر موتتا.
[m] ۱ سمو ۲۵: ۲۲
[n] ۳ آیت
[o] ۱ آیت
[p] اِست ۳۲: ۲۱ ۱ سمو ۱۲: ۲۱ یسع ۴۱: ۲۹ یون ۲: ۸ ۱ قرن ۸: ۴ اور ۱۰: ۱۹
[q] ۱ سلا ۱۵: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۹۲۹

خیمه‌زن تھے، یہه چرچا سنا، که زمري نے بغاوت کي هي، اور بادشاه کو مار ڈالا، سو سارے اِسرائیل نے عمري کو، جو لشکر کا سردار تھا، اُس دن لشکرگاه میں اِسرائیل پر بادشاه کیا۔ ۱۷ تب عمري جبتون سے روانه هوکے اُوپر گیا، اور سارا اِسرائیل اُس کے ساتھہ تھا، اور اُس نے ترضه کا محاصره کر لیا۔ ۱۸ اور ایسا هوا، که جب زمري نے دیکھا، که شهر لے لیا گیا، تو وه بادشاه کے گھر کے دیوان خاص میں داخل هوا، اور بادشاهي گھر میں اپنے اُوپر آگ لگائي اور وه جل مرا، ۱۹ اپني بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند کے حضور کي تھیں، اور اِس لیئے که یربعام کي راه پر چلکے[ا] اُس کے مانند اُس بھي گناه کیئے، اور بني اِسرائیل سے بھي گناه کروائے۔ ۲۰ اور زمري کا باقي احوال، اور اُس کا فتنه فساد جو اُس نے کیا، سو کیا وه اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند نهیں هي؟

۲۱ بعد اُس کے بني اِسرائیل دو جتھے هوئے: آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبني کے پیرو هوئے، که اُسے بادشاه کریں؛ اور آدھے لوگ عمري کے پیرو تھے: ۲۲ پر وے لوگ، جو عمري کے پیرو تھے، اُن لوگوں پر، جو جینت کے بیٹے تبني کے پیرو تھے، غالب هوئے؛ پس تبني بے جان هوا، اور عمري بادشاه هوا۔

۹۲۵

۲۳ اور شاه اسا کي سلطنت کے اِکتیسویں سال اِسرائیل پر عمري بادشاهت کرتا تھا؛ کیونکه اُس نے باره برس سلطنت کي: اور ترضه میں چھه برس تک بادشاه رها۔ ۲۴ سو اُس نے سمرون کا پهاڑ سمر سے دو قنطار چاندي کو مول لیا، اور اُس پهاڑ پر شهر بنایا، اور اُس شهر کا نام، جو اُس نے اُٹھایا، پهاڑ کے مالک سمر نامے کے مطابق سمرون[°] رکھا۔

۲۵ پر عمري نے خداوند کے حضور بدي کي، بلکه اُن سب سے، جو اُس سے آگے

[ا] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸ اور ۱۵ : ۲۶، ۳۴
[°] دیکھو ۱ سلا ۱۳ : ۳۲ ۲ سلا ۱۷ : ۲۴ یوحنا ۴ : ۴

پیشتر مسیح سے ۹۲۵

تھے، بدتر کام کیئے[۱]۔ ۲۶ کیونکه وه نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقه پر چلا[۲]، اور اُس کے گناه میں، جو اُس نے اِسرائیل سے کروایا تھا، که خداوند اِسرائیل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[۳] غصه دلائے، پیرو هوا۔ ۲۷ اور عمري کے باقي اعمال جو اُس نے کیئے، اور اُس کا زور، جو اُسنے دکھایا، سو کیا وه اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا هوا نهیں هي؟ ۲۸ بعد اُس کے عمري اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور سمرون میں گاڑا گیا؛ اور اُس کا بیٹا اخی‌اب اُس کي جگهه بادشاه هوا۔

۹۱۸

۲۹ اور شاه یهوداه اسا کي سلطنت کے اٹھتیسویں سال عمري کا بیٹا اخی‌اب بني اِسرائیل کا بادشاه هوا: اور اخی‌اب بن عمري نے سمرون میں اِسرائیل پر بائیس برس سلطنت کي۔ ۳۰ اور اخی‌اب بن عمري نے اُن سب سے، جو اُس سے آگے تھے، خداوند کے حضور زیاده بدکاریاں کیں۔ ۳۱ اور ایسا هوا، که اُس نے گویا اِس سمجھ پر، که نباط کے بیٹے یربعام کے گناهوں کي راه میں چلنا چھوٹي بات هي، صیدانیوں[۷] کے بادشاه اِتبعل کي بیٹي اِیزبل سے بیاه کیا[۸]، اور جاکے بعل کو پوجا، اور اُس کے آگے سجده کیا[۹]۔ ۳۲ اور بعل کے گھر میں[۶]، جو اُسنے سمرون میں بنایا تھا، بعل کے لیئے ایک مذبح اُٹھایا۔ ۳۳ اور اخی‌اب نے ایک ||گھنا باغ[ج] لگایا، اور اخی‌اب نے خداوند اِسرائیل کے خدا کو، اُن سب اِسرائیلي بادشاهوں سے، جو اُس سے آگے تھے، غصه دلانے میں زیاده کیا[د]۔

۳۴ اور اُس کے ایام میں حی‌ایل بیت‌ایلي نے یریحو کو تعمیر کیا: سو اُسنے ابرام اپنے پلوٹھے بیٹے سے اُس کي بنا ڈالني شروع کي، اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے دروازے قائم کیئے، خداوند کے کلام کے مطابق جسے نون کے بیٹے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا[ه]۔

[۱] میکه ۶ : ۱۶
[۲] ۱۹ آیت
[۳] ۱۳ آیت
[۷] قاض ۱۸ : ۷
[۸] اِسن ۷ : ۳
[۹] ۱ سلا ۲۱ : ۲۵، ۲۶ ۲ سلا ۱۰ : ۱۸ اور ۱۷ : ۱۶
[۶] ۲ سلا ۱۰ : ۲۱، ۲۶، ۲۷
|| یا، یسیرت۔
[ج] ۲ سلا ۱۳ : ۶ اور ۱۷ : ۱۰ اور ۲۱ : ۳ یرم ۱۷ : ۲
[د] ۳۰ آیت ۱ سلا ۲۱ : ۲۵
[ه] یشو ۶ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ، اخی‌اب کي بابت پیشینگوئي کرنے کے بعد، کریت کو بھیجا جاتا، اور وھاں کوّے اُس کے پاس روٹي گوشت لاتے۔ ۸ وہ ساریت میں ایک بیوہ کے پاس بھیجا جاتا۔ ۱۷ اُس بیوہ کے بیٹے کو پھر جلاتا۔ ۲۴ وہ عورت اُس پر معتقد ھوتي۔

تب ||ایلیاہ تسبي نے، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، اخی‌اب سے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا، جسکے سامھنے میں کھڑا ھوں[a]، زندہ ھی[b]؛ اِن برسوں میں[c] نہ اوس پڑیگي، نہ مینھ برسیگا[d]، مگر میرے کلام کے مطابق۔ ۲ اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ یہاں سے چل دے، اور پورب طرف اپنا رخ کر، اور وادي کریت میں، جو یردن کے سامھنے ھی، جا چھپ۔ ۴ اور ایسا ھوگا، کہ تو اُس نالے سے پیویگا؛ اور میں نے کوؤں کو حکم کیا ھی، کہ وے وھاں تیري پرورش کریں۔ ۵ سو وہ روانہ ھوا، اور خداوند کے کلام پر عمل کیا؛ کیونکہ وہ گیا، اور وادي کریت میں، جو یردن کے سامھنے ھی، بیٹھ رہا۔ ۶ اور ھر صبح کو کوے اُسکے لیئے روٹي اور گوشت لاتے تھے، اور شام کو بھي روٹي اور گوشت لاتے، اور وہ اُس نالے کا پاني پیتا تھا۔ ۷ اور ||ایک مدت کے بعد یوں ھوا، کہ وہ نالا سوکھ گیا؛ اِسلیئے کہ اُس زمین پر مینھ نہ برسا تھا۔

۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ اُٹھ، اور صیدا کے ساریت کو[e] چلا جا، اور وھاں رہ؛ دیکھ، کہ میں نے ایک بیوے کو حکم دیا ھی، کہ وھاں تیري پرورش کرے۔ ۱۰ چنانچہ وہ اُٹھا، اور ساریت کو گیا۔ اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا، تو دیکھو، کہ وہ بیوا وھاں لکڑیاں چن رھي تھي؛ سو اُس نے اُسے پکارکے کہا، مہرباني کرکے مجھ کو ایک گھونٹ پاني کسي برتن میں لا دیجیئے، کہ میں پیئوں۔ ۱۱ اور جب وہ لانے چلي، تو وہ چلایا، اور کہا، عنایت کرکے ایک ٹکڑا روٹي کا اپنے ھاتھ میں میرے لیئے لیتي آیو۔ ۱۲ وہ بولي، خداوند تیرے خدا کي قسم، مجھ پاس روٹي نھیں، مگر ایک مٹھي بھر آٹا ایک مٹکے میں ھی، اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں؛ اور دیکھ، میں دو ایک لکڑیاں چن رھي ھوں، تاکہ گھر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے اُسے پکاؤں، تاکہ ھم اُسے کھاویں اور مریں۔ ۱۳ تب ایلیاہ نے اُسے کہا، مت ڈر، جا، اور جو کہتي ھی، سو کر؛ پر اُس سے پہلے میرے لیئے ایک ٹکیا پکا، اور میرے پاس لے آ؛ بعد اُسکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے پکائیو۔ ۱۴ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا، اور لوٹے کا تیل تمام نہ ھوگا، مگر اُس دن کہ جس میں خداوند زمین پر مینھ ||برسا دے۔ ۱۵ سو اُسنے جاکے، جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا، کیا، اور یہ، اور وہ، اور اُسکا کنبا، ||بہت دنوں تک کھاتے رھے۔ ۱۶ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا، اور نہ لوٹے کا تیل تمام ھوا؛ جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کي معرفت فرمایا تھا۔

۱۷ اور ایسا ھوا، کہ بعد اُس سب کے، گھروالي عورت کا بیٹا بیمار پڑا، اور اُس کي بیماري اِس شدت کي ھوئي، کہ اُس میں دم باقي نہ رھا۔ ۱۸ تب اُسنے ایلیاہ کو کہا، ای مرد خدا، تجھے مجھ سے کیا کام ھی[f]؟ کیا تو اِس واسطے مجھ پاس آیا، کہ میرے گناہ یاد دلائے، اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ ۱۹ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، اپنا بیٹا مجھ کو دے۔ اور وہ اُس کي گودي سے لیکے، اُس کو بالاخانے پر، جہاں وہ رھتا تھا، چڑھا لے گیا، اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا۔ ۲۰ اور اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا، ای خداوند میرے خدا، کیا تو نے اِس بیوے پر بھي، جس کے یہاں میں رھتا ھوں، بلا بھیجي، کہ اُس کے بیٹے کو بے جان کیا؟ ۲۱ اور اُس نے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسارا[g]، اور خداوند کو پکارا، اور کہا،

|| عبراني میں، ایلیاھو۔ لوقا ۱ : ۱۷ اور ۴ : ۲۵، میں ایلیاس کہلایا۔
[a] اِستثنا ۱۰ : ۸
[b] ۲ سلا ۳ : ۱۴
[c] لوقا ۴ : ۲۵
[d] یعقو ۵ : ۱۷
|| عبراني میں، دنوں کے آخر میں۔
[e] عبد ۲۰ لوقا ۴ : ۲۶، میں ساریتا کہلایا۔

پیشتر مسیح سے ۹۱۰

|| عبراني میں، عنایت کرے۔
|| یا، سال بھر۔
[f] دیکھو لوقا ۵ : ۸
[g] ۲ سلا ۴ : ۳۴، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

ای خداوند میرے خدا، اپنی عنایت سے ایسا کیجیئے، که اِس لڑکے کی جان اُس میں پھر آوے۔ ۲۲ اور خداوند نے ایلیاہ کی دعا سنی، اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آئی، که وہ جی اُٹھا[a]۔ ۲۳ تب ایلیاہ نے اُس لڑکے کو اُٹھا لیا، اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا، اور اُسے اُس کی ما کے سپرد کیا: اور ایلیاہ نے کہا، که دیکھ، تیرا بیٹا جیتا هی۔ ۲۴ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولی، اب میں اِس سے جان گئی، که تو مرد خدا هی[b]، اور که خداوند کا سخن جو تیرے منہه میں هی، سو سچ هی۔

[a] عبر ۱۱: ۳۰
[b] یوحہ ۳: ۲ اور ۱۶: ۳۰

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ قحط شدید هونا، اور ایلیاہ اخی‌اب کے پاس بھیجا جانا، اور راہ میں عبدیاہ اُس ملنا۔ ۹ عبدیاہ اخی‌اب کو ایلیاہ کی ملاقات کرنے کو لاتا۔ ۱۷ ایلیاہ اخی‌اب کو ملامت کرتا، اور آسمان سے آگ نازل کرکے بعل کے بندوں کو قایل کرتا۔ ۴۱ ایلیاہ کی دعا سے بارش هوتی، اور وہ اخی‌اب کے همراہ هوکے یزرعیل کو جاتا۔

۹۰۶ کے قریب

اور ایسا هوا، که بهت دنوں کے بعد[a] خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاہ پر نازل هوا، اور اُس نے کہا، که جا، اور اپنے تئیں اخی‌اب کو دکھا، که میں زمین پر مینہه برساؤنگا[b]۔ ۲ سو ایلیاہ روانه هوا، که اپنے تئیں اخی‌اب کو دکھائے۔ اور سمرون میں سخت کال تها۔ ۳ اُس وقت اخی‌اب نے ||عبدیاہ کو، جو اُس کے گھر کا دیوان تها، طلب کیا۔ اور عبدیاہ خداوند سے بهت ڈرتا تها: ۴ کیونکه ایسا هوا، که جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، تو عبدیاہ نے سَو نبیوں کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چھپایا، اور اُنھیں روٹی پانی سے پالا۔ ۵ سو اخی‌اب نے عبدیاہ سے کہا، مملکت میں سیر کر، اور پانی کے سب چشموں اور نالوں کے پاس جا: شاید هم کو کہیں گھاس مل جائے، جس سے هم گھوڑوں اور خچروں کی جان بچائیں، اور همارے سب چارپائے برباد نه هوویں۔

[a] لوقا ۴: ۲۵ یعقو ۵: ۱۷
[b] اِستہ ۲۸: ۱۲
|| عبرانی میں عبدیاہو۔

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

۶ سو اُنھوں نے مملکت کو دو حصے کرکے آپس میں بانٹا، که تمام کی سیر کریں: اخی‌اب اکیلا ایک طرف کو گیا، اور عبدیاہ اکیلا دوسری طرف کو۔ ۷ اور عبدیاہ راہ هی میں تها، اور دیکھ که ایلیاہ اُسے ملا: اُسنے اُسے پہچانا،* اور اوندھا گرا، اور بولا، کیا میرا خداوند ایلیاہ تو هی؟ ۸ اُسنے اُسے جواب دیا، که میں هی هوں: جا، اپنے خداوند کو کہه، که دیکھ، ایلیاہ حاضر هی! ۹ وہ بولا، میرا کیا گناہ هی جو تو چاهتا هی که مجھ کو، جو تیرا بنده هوں، اخی‌اب کے هاتھ میں حوالے کرے، تاکه وہ مجھے قتل کرے؟ ۱۰ خداوند تیرے خدا کے حی کی قسم، که کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی نهیں رهی، جهاں میرے خداوند نے تیری تلاش کے لیئے نهیں بھیجا: اور جب اُنھوں نے کہا، که وہ یہاں نهیں، تو اُس نے اُس گروہ اور مملکت سے قسم لی، که وہ همیں نهیں ملا هی۔ ۱۱ اور اب تو کہتا هی، که اپنے خداوند کو جاکر کہه، که دیکھ، ایلیاہ حاضر هی۔ ۱۲ اور ایسا هوگا، که جب میں تجھ پاس سے چلا جاؤنگا، تو خداوند کی روح تجھ کو ایسی جگه، جس کی خبر مجھے نهیں، لے جائیگی[c]: اور جب میں جاکے اخی‌اب کو کہونگا، اور وہ تجھے نه پا سکیگا، تو مجھ کو قتل کریگا: اور میں، جو تیرا بنده هوں، اپنے لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا هوں۔ ۱۳ کیا میرے خداوند کو خبر نهیں دی گئی، که جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، اُس وقت میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سَو مرد کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چھپایا، اور اُنھیں روٹی پانی سے پالا؟ ۱۴ اور اب تو کہتا هی، که جاکے اپنے خداوند کو خبر دے، که ایلیاہ حاضر هی: سو وہ تو مجھے مار ڈالیگا۔ ۱۵ تب ایلیاہ نے کہا، ربّ الافواج زنده هی، جسکے آگے میں کھڑا هوں: میں

[c] ۲ سلا ۲: ۱۶ حزق ۳: ۱۲، ۱۴ متی ۴: ۱ اعم ۸: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

آج کے دن اُسے اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا۔
۱۶ سو عبدیاہ اخی‌اب سے ملنے کو گیا، اور اُسے خبر دی: اور اخی‌اب ایلیاہ کی ملاقات کو نکلا۔

۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب اخی‌اب نے ایلیاہ کو دیکھا، تو اخی‌اب نے اُسے کہا، کیا تو[a] ہی اِسرائیل کا اِیذا دینیوالا[b] ہی؟
۱۸ وہ بولا، میں اِسرائیل کا اِیذا دینیوالا نہیں؛ بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا ہی؛ کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا[f]، اور بعلیم کے پیرو ہوئے۔ ۱۹ اب تو لوگ بھیج؛ اور سارے اِسرائیل کو، اور بعل کے ساڑھے چار سَو نبیوں کو، اور اِلگھنے باغوں کے چار سَو نبیوں کو[g]، جو اِیزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں، کوہ کرمل[h] پر مجھ پاس اِکٹھا کر۔ ۲۰ چنانچہ اخی‌اب نے سارے بنی اِسرائیل کو طلب کیا، اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اِکٹھا کیا[i]۔
۲۱ اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا، کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے رہوگے[k]؟ اگر خداوند خدا ہی، تو اُس کے پیرو ہو: پر اگر بعل ہی، تو اُس کے پیرو ہو[l]۔ مگر لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک بات نہ کہی۔ ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا، خداوند کے نبیوں میں سے میں، ہاں میں ہی اکیلا باقی ہوں[m]، پر بعل کے نبی چار سَو پچاس آدمی ہیں[n]۔
۲۳ سو وے اب ہم کو دو بیل دیویں؛ اور وے اپنے لیئے ایک بیل کو پسند کر لیں، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں، اور لکڑیوں پر دھریں، اور آگ نہ دیں: اور میں دوسرا بیل طیار کرونگا، اور اُسے لکڑیوں پر دھرونگا، اور آگ نہ دونگا: ۲۴ تب تم اپنے خداؤں کا نام لو، اور میں یہوواہ کا نام لونگا: اور وہ خدا جو آگ سے جواب بھیجے[o]، سو وہی خدا ٹھہرے۔ اور سب لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، کیا خوب کلام ہی! ۲۵ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا، تم اپنے لیئے ایک بیل چن لو، اور

[a] ۱ سلا ۲۱: ۲۰ [b] یشوع ۷: ۲۵ اعم ۱۶: ۲۰ [f] ۲ توا ۱۵: ۲ [g] یا، یسیرتوں کے۔ [h] ۱ سلا ۱۶: ۳۳ [i] یشوع ۱۹: ۲۶ [j] ۱ سلا ۲۲: ۶ [k] ۲ سلا ۱۷: ۴۱ متی ۶: ۲۴ [l] دیکھو یشو ۲۴: ۱۵ [m] ۱ سلا ۱۹: ۱۰، ۱۴ [n] ۱۹ آیت [o] ۳۸ آیت ۱ توا ۲۱: ۲۶

پہلے اُسے طیار کرو، کہ تم بہت ہو: اور اپنے خداؤں کا نام لو، اور آگ مت دو۔ ۲۶ سو اُنھوں نے وہ بیل، جو اُنہیں دیا گیا، لیا، اور اُسے طیار کیا: اور صبح سے دو پہر تک بعل کا نام لیا کیا، کہ ای بعل، ہماری سن۔ پر کچھ آواز نہ ہوئی[p]، اور نہ کوئی جواب دینیوالا تھا۔ اور وے اُس مذبح پر، جو بنا تھا، کودا کیئے۔ ۲۷ اور دو پہر کو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ اُن پر ھنسا، اور بولا، بلند آواز سے پکارو: کیونکہ وہ تو ایک خدا ہی؛ شاید وہ باتیں کر رہا ہی، یا وہ خلوت میں ہی، یا کہیں سفر میں ہی؛ اور شاید کہ وہ سوتا ہی، سو ضرور ہی کہ وہ جگایا جاوے۔ ۲۸ تب وے بلند آواز سے چلائے، اور اُنھوں نے، جیسا اُن میں دستور ہی، آپ کو چھریوں اور نشتروں سے گھایل کیا[q]، یہاں تک کہ لہو اُن پر بہ گیا۔ ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب دو پہر کا وقت گذر گیا، اور وے شام کی قربانی کے چڑھانے کے وقت تک نبوت[r] کرتے رہے، پر نہ کچھ صدا ہوئی[s]، نہ کوئی جواب دینیوالا ٹھہرا، نہ سنیوالا۔
۳۰ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا، کہ میرے نزدیک آؤ۔ چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک گئے۔ تب اُس نے خداوند کے اُس مذبح کو، جو ڈھایا گیا تھا[t]، پھر کے بنایا۔ ۳۱ اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے فرقوں کے شمار کے مطابق، جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا، کہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا[u]، بارہ پتھر لیئے۔ ۳۲ اور اُسنے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا[v] ایک مذبح بنا کیا؛ اور مذبح کے اِردگرد اُسنے ایسی بڑی کھائی، کہ جسمیں دو پیمانے بیج کے سماویں، کھودی: ۳۳ اور لکڑیوں کو قرینے سے چنا؛ اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا، اور لکڑیوں پر دھرا[w]، اور کہا، چار مٹکے پانی سے بھرواؤ، اور اُس سوختنی[x] قربانی پر اور لکڑیوں پر ڈال دو[y]۔ ۳۴ پھر اُسنے

[p] زبور ۱۱۵: ۵ یرم ۱۰: ۵ ۱ قرنـ ۸: ۴ اور ۱۲: ۲ [q] احبا ۱۹: ۲۸ است ۱۴: ۱ [r] ۱ قرنـ ۱۱: ۴، ۵ [s] ۲۶ آیت [t] ۱ سلا ۱۹: ۱۰ [u] پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ ۲ سلا ۱۷: ۳۴ [v] قلس ۳: ۱۷ [w] احبا ۱: ۶، ۷، ۸ [y] دیکھو قاضـ ۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

کہا، کہ دوبارہ ایسا ہی کرو۔ سو اُنہوں نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کہا، سہ‌بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ‌بارہ بھی کیا۔ ۳۵ اور پانی مذبح کے گرداگرد بہہ گیا، اور کھائی بھی پانی سے بھر گئی[a]۔ ۳۶ اور جب شام کی قربانی چڑھانے کا وقت پہنچا، تو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ نبی نزدیک آیا، اور بولا، کہ ای خداوند، ابیرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا[b]، آج کے دن معلوم ہو جائے، کہ تو اِسرائیل کا خدا ہی[c]، اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں نے یہہ سب کچھہ تیرے کہے سے کیا ہی[d]۔ ۳۷ میری سن، ای خداوند، میری سن، تاکہ یے لوگ جانیں، کہ تو ہی خداوند خدا ہی، اور تو نے اُن کے دلوں کو پھر پھیرا۔ ۳۸ تب خداوند کی طرف سے آگ نازل ہوئی[e]، اور اُسنے اُس سوختنی قربانی، اور لکڑیوں، اور پتھروں، اور ماٹی کو، جلا دیا، اور اُس پانی کو، جو کھائی میں تھا، چاٹ لیا۔ ۳۹ جب اُن سب لوگوں نے یہہ دیکھا، تو وے اوندھے منہہ گرے، اور بولے، خداوند وہی خدا ہی[f]! خداوند وہی خدا ہی! ۴۰ ایلیاہ نے اُنہیں کہا، بعل کے نبیوں کو پکڑ لو[g]، کہ اُن میں ایک بھی جانے نہ پائے۔ سو اُنہوں نے اُنہیں پکڑا؛ اور ایلیاہ اُن کو وادی قیسون میں لایا، اور اُنہیں قتل کیا[h]۔

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخی‌اب کو کہا، چڑھ جا، کھا اور پی؛ کہ بڑی بارش کی آواز ہی۔ ۴۲ چنانچہ اخی‌اب چڑھ گیا، تاکہ کھاوے اور پیوے۔ اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر گیا؛ اور آپ کو زمین پر جھکایا، اور اپنا منہہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا[i]؛ ۴۳ اور اپنے چاکر کو کہا، اُوپر تو جا، اور سمندر کی طرف نظر کر۔ سو وہ گیا، اور دیکھکے بولا، کچھہ نہیں۔ اُس نے کہا، کہ سات بار جا۔ ۴۴ اور ساتویں مرتبہ ایسا ہوا، کہ وہ بولا، دیکھو، بدلی کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا، آدمی کے ہاتھہ کی

a ۳۲، ۳۰ آیتیں
b خر ۳: ۶
c ۱سلا ۸: ۴۳ / ۲سلا ۱۹: ۱۹
d زبور ۸۳: ۱۸ / گن ۱۶: ۲۸
e احبا ۹: ۲۴ / قاضی ۶: ۲۱ / ۱تورا ۲۱: ۲۶ / ۲تورا ۷: ۱
f ۲۴ آیت
g ۲سلا ۱۰: ۲۵
h اِست ۱۳: ۵ اور ۱۸: ۲۰
i یعقو ۵: ۱۷، ۱۸

مانند، سمندر پر سے اُٹھا ہی۔ تب اُس نے کہا، کہ جا، اور اخی‌اب کو کہہ، گاڑی کو جوت، اور اُتر جا، نہ ہو کہ مینہہ تجھہ کو جانے نہ دے۔ ۴۵ اِتنے میں ایسا ہوا، کہ آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا؛ اور شدت کی بارش ہوئی۔ اور اخی‌اب سوار ہوکے یزرعیل کو گیا۔ ۴۶ اور خداوند کا ہاتھہ ایلیاہ پر تھا؛ اور اُس نے اپنی کمر کسی[a]، اور اخی‌اب کے آگے آگے یزرعیل کے در آنے کی جگہہ تک دوڑ گیا۔

a ۲سلا ۴: ۲۹ اور ۹: ۱

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ، ایزبل کی دھمکی کے سبب بیرسبع کو بھاگ جاتا۔ ۴ بیابان میں اُداس ہوکے اپنی موت چاہتا، پر فرشتہ اُسے تسلی دیتا۔ ۹ حوریب میں خدا اُس پر ظاہر ہوتا اور اُسے ارسال کرتا کہ حزائیل اور یاہو اور اِلیسع کو ممسوح کرے۔ ۱۹ اِلیسع اپنے ما باپ سے رخصت لیکے ایلیاہ کی پیروی کرتا۔

پھر اخی‌اب نے سب کچھہ ایزبل سے کہا، کہ ایلیاہ نے یوں یوں کیا، اور کہ کیونکر اُسنے سارے نبیوں کو تہہ تیغ کیا[a]۔ ۲ سو ایزبل نے قاصد کی معرفت ایلیاہ کو کہلا بھیجا، کہ اگر میں کل کے دن اِسی وقت تجھے بھی اُن میں کا ایک نہ کروں، تو معبود مجھہ سے ایسا کریں، بلکہ اُس سے زیادہ کریں[b]! ۳ اور جب اُسے یہہ دریافت ہوا، تو وہ اُٹھا، اور اپنی جان کے بچاؤ کے لیئے، بیرسبع میں، جو یہوداہ کا ہی، آیا، اور وہاں اپنا چاکر چھوڑا۔ ۴ مگر وہ آپ ایک دن کی راہ دشت میں نکل گیا، اور جاکے رتمہ کے ایک درخت تلے بیٹھا، اور اپنے لیئے موت مانگی[c]، اور کہا، کہ بس ہی: اب ای خداوند میری جان لے، کہ میں اپنے باپ‌دادوں سے بہتر نہیں۔ ۵ اور جونہیں رتمہ کے درخت تلے لیٹا، اور سو رہا، تو دیکھو، ایک فرشتے نے اُسے چھوا، اور اُس سے کہا، اُٹھہ، اور کھا۔ ۶ اُس نے جو نگاہ کی، تو کیا دیکھا، کہ ایک روٹی انگاروں پر ہی، اور اُس کے سرہانے پانی کی ایک صراحی

a ۱سلا ۱۸: ۴۰
b روت ۱: ۱۷ / ۱سلا ۲۰: ۱۰ / ۲سلا ۶: ۳۱
c گنتی ۱۱: ۱۵ / یونہ ۴: ۳، ۸

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

دھری ھی. تب اُس نے کھایا اور پیا، اور پھر لیٹ رہا. ۷ تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا، اور اُسے چھوا، اور کہا اُٹھ، کھا؛ کہ یہہ سفر تیرے لیئے بہت بڑا ھی. ۸ سو اُس نے اُٹھکے کھایا اور پیا، اور اُس کھانے کی قوت سے چالیس دن رات[a] خدا کے پہاڑ حورب[b] تک سفر کرگیا.

۹ اور وھاں پہنچکے ایک غار میں گیا، اور وھیں رہا؛ اور دیکھو، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُسنے اُسے کہا، ای ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ھی؟ ۱۰ وہ بولا، کہ خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے مجھے بڑی غیرت آئی[c]؛ کہ بنی اِسرایل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا[d]، اور میں، ھاں میں ھی اکیلا جیتا بچا[e]: سو وے میری جان کے خواھاں ھیں، کہ اُسے لے. ۱۱ اُسنے کہا، باھر نکل، اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ھو[f]. اور دیکھو، کہ خداوند گذر گیا؛ اور بڑی شدید آندھی نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ھی[g]، اور خداوند کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا ھی: پر خداوند آندھی میں نہیں: اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا، پر خداوند زلزلے میں نہیں. ۱۲ زلزلے کے بعد آگ آئی: پر خداوند آگ میں نہیں؛ اور آگ کے بعد ایک دبی ھوئی ھلکی آواز آئی. ۱۳ اور ایسا ھوا کہ ایلیاہ نے سنکے اپنے چہرے کے گرد اپنی چادر کو لپیٹا[h]، اور باھر نکلکے غار کے منہہ پر کھڑا ھوا؛ اور دیکھو، اُسے یہہ آواز آئی، کہ ای ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ھی[m]؟ ۱۴ وہ بولا، کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے بڑی غیرت آئی؛ کہ بنی اِسرایل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا، اور میں، ھاں، میں ھی اکیلا جیتا بچا؛ سو وے میری جان کے خواھاں ھیں، کہ اُسے لے[n]. ۱۵ خداوند نے اُسے فرمایا، نکل، اور بیابان کی راہ لے، اور دمشق کو جا؛ اور جب تو وھاں پہنچے، تو حزائیل کو ممسوح کر، کہ وہ آرام کا بادشاہ ھووے[o]. ۱۶ اور نمسی کے بیٹے یاھو کو ممسوح کر[p]، کہ اِسرایل کا بادشاہ ھو، اور ابیل محولہ کے الیسع بن سفط کو ممسوح کر، کہ تیری جگہہ نبی ھو. ۱۷ اور ایسا ھوگا، کہ جو کوئی حزائیل کی تلوار سے بچیگا، اُسے یاھو قتل کریگا[q]؛ اور جو یاھو کی تلوار سے بچ رہیگا، اُسے الیسع ماریگا[r]. ۱۸ لیکن میں نے اِسرایل کے درمیان سات ھزار اپنے لیئے رکھ چھوڑے ھیں، سب جن کے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے[s]، اور ھر ایک کا منہہ جس نے اُسے نہیں چوما[t].

۱۹ چنانچہ اُس نے وھاں سے روانہ ھوکے سفط کے بیٹے الیسع کو پایا، جو ھل جوتتا تھا، کہ بارہ جوڑے اُس کے آگے چل رہے، اور وہ خود بارھویں کے ساتھ تھا: سو ایلیاہ اُس کے برابر سے گذرا، اور اپنی چادر اُس پر ڈال دی. ۲۰ تب اُسنے بیلوں کو چھوڑا، اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا، اور کہا، کہ مجھے مہلت دیجیئے، کہ اپنے باپ ما کو چوموں[u]، تب تیرے پیچھے چلوں. اُس نے اُس سے کہا، کہ لوٹ جا؛ میں نے تیرا کیا کیا ھی؟ ۲۱ تب وہ اُس کے پاس سے پھر گیا؛ اور اُس نے ایک جوڑی بیل لیکے اُنھیں ذبح کیا، اور ھل کی لکڑیوں سے[x] اُن کا گوشت پکایا، اور لوگوں کو دیا؛ سو اُنھوں نے کھایا. تب وہ اُٹھا، اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ھوا، اور اُس کی خدمت کی.

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بن ھدد اخی‌اب کی تابعداری سے اِکتفا نہ کرکے سمرون پر چڑھائی کرتا. ۱۳ اِسرایلی، نبی سے ایک پیغام پاکے، اراموں پر غالب آتے. ۲۲ نبی کے کلام کے مطابق ارامی اِس خیال خام سے کہ وادیوں میں ھم ضرور جیتینگے، اخی‌اب سے مقابلہ کرنے کو پھر آتے. ۲۸ نبی کے کہنے کے مطابق اِنتقام کی راہ سے ارامی پھر مغلوب ھوتے. ۳۱ ارامی جان‌بخشی مانگتے، اور اخی‌اب بن‌ھدد کے ساتھہ عہد باندھتا، اور اُسے رخصت کر دیتا. ۳۵ قیدی کی تمثیل لاکے نبی اخی‌اب ھی سے اُس کے مقدمے کا فیصل کراتا، اور خدا کے اِنتقام کی خبر اُسے دیتا.

[a] یوں ھر ۳۴:۲۸؛ استثنا ۹:۹، ۱۸؛ متی ۴:۲
[b] خر ۳:۱
[c] رومی ۱۱:۳، ۱۰
[d] اور ۱۸:۴
[e] ۱ سلا ۱۸:۴
[f] ۱ سلا ۱۸:۲۲؛ روم ۱۱:۳
[g] خر ۳۴:۲
[h] حزق ۱:۴ اور ۳۷:۷
[h] یوں ھر ۳:۲۰؛ یسع ۶:۲
[m] ۹ آیت
[n] ۱۰ آیت
[o] ۲ سلا ۸:۱۲، ۱۳
[p] ۲ سلا ۹:۱-۳
[q] ۲ سلا ۸:۱۲ اور ۹:۱۴ وغیرہ اور ۱۰:۶ وغیرہ اور ۱۳:۳
[r] دیکھو ھوسیع ۶:۵
[s] روم ۱۱:۴
[t] دیکھو ھوسیع ۱۳:۲
[u] متی ۸:۲۱، ۲۲؛ لوقا ۹:۶۱، ۶۲
[x] ۲ سمو ۲۴:۲۲

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

اب ارام کے بادشاہ بن‌ہدد نے اپنے سارے لشکر کو اِکٹھا کیا، اور اُس کے ساتھ بتیس بادشاہ، اور گھوڑے، اور گاڑیاں تھیں؛ اور سمرون پر چڑھکر اُسے گھیر لیا، اور اُس سے جنگ کي. ۲ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخي‌اب پاس، جو شہر میں تھا، قاصد بھیجے، کہ جاکے کہیں، بن‌ہدد یوں کہتا ہی، ۳ کہ تیرا روپا، اور تیرا سونا میرا ہی؛ تیري جوروان، اور تیرے فرزند، وے بھي، جو سب سے خوبصورت ہیں، میرے ہیں. ۴ سو اِسرائیل کے بادشاہ نے جواب میں کہا، اي میرے خداوند بادشاہ، جیسا تو نے فرمایا، ویسا ہي میں، اور جو کچھ میرے پاس ہی، سب تیرا ہي ہی. ۵ پھر قاصدوں نے دوبارہ آکے کہا، کہ بن‌ہدد یوں فرماتا ہی، اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا، کہ تو اپنا روپا اور سونا، اور اپني جوروان اور اپنے بچے میرے حوالے کردے؛ ۶ لیکن اب میں کل اِسي وقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا؛ سو وے تیرے گھر اور تیرے خادموں کے گھروں میں تلاشي کرینگے، اور جو کچھ کہ تیري نگاہ میں نفیس ہوگا، وے اُسے اپنے قبضے میں کرکے لے جائینگے. ۷ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے مملکت کے سارے بزرگوں کو طلب کیا، اور کہا، اِس پر ملاحظہ کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ یہہ مرد کیونکر بدي چاہتا ہی؛ کہ اُس نے میري جوروان، اور میرے بچے، اور میرا روپا، اور میرا سونا مجھ سے مانگ بھیجا، اور میں نے اُس سے اِنکار نہ کیا. ۸ تب سارے بزرگوں اور سارے لوگوں نے اُسے کہا، اُس کي مت سن، اور مت مان. ۹ چنانچہ اُس نے بن‌ہدد کے قاصدوں سے کہا، میرے خداوند بادشاہ سے کہو، جو کچھ تو نے اپنے خادم سے پہلے طلب کیا، وہي میں کرونگا؛ پر یہہ بات مجھ سے نہیں ہو سکتي. سو قاصد روانہ ہوئے، اور اُسے جواب پہنچایا. ۱۰ تب بن‌ہدد نے اُسے کہلا بھیجا، کہ اگر سمرون کي ماٹي اُن سب لوگوں کے لیئے، جو میري پیروي کرتے مٹھي مٹھي کرکے کافي ہو، تو معبود مجھ سے یوں کریں؛ بلکہ اُس سے زیادہ کریں[a]! ۱۱ پھر شاہ اِسرائیل نے جواب دیا، تم کہو، کہ وہ، جو ہتھیار باندھتا ہو، چاہیئے کہ اُسکي مانند، جو اُسے اُتارتا ہو، فخر نہ کرے. ۱۲ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت بن‌ہدد نے، جو بادشاہوں کے ساتھ خیموں میں می‌نوشي[b] کر رہا تھا، یہہ سنا، تو اپنے ملازموں کو حکم کیا، کہ صف باندھو. سو اُنھوں نے شہر کے مقابل صف‌بندي کي.

۱۳ اور دیکھو، کہ نبیوں میں سے ایک نے اِسرائیل کے بادشاہ اخي‌اب پاس آکے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ یہہ بڑي گروہ تو نے دیکھي؛ سو دیکھ، میں آج کے دن اُسے تیرے ہاتھ میں گرفتار کر دونگا[c]؛ اور تو جانیگا، کہ خداوند میں ہي ہوں. ۱۴ تب اخي‌اب نے پوچھا، کن کي معرفت سے؟ وہ بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کي معرفت سے. پھر اُس نے پوچھا، کہ اُن میں سے صف‌آرائي کون کرے؟ اُس نے جواب دیا، کہ تو. ۱۵ تب اُس نے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو شمار کیا؛ سو وے دو سو بتیس ہوئے؛ پھر بعد اُس کے اُس نے سب لوگوں کو، یعنے سب بني اِسرائیل کو بھي گنا: سو وے سات ہزار ہوئے. ۱۶ اور یے سب دو پہر دن کو نکلے: اور بن‌ہدد اور وے بتیس بادشاہ، جو اُس کے کمکي تھے، خیموں میں مست ہونے کے لیئے پیتے تھے[d]. ۱۷ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے؛ اور بن‌ہدد نے لوگ بھیجے، اور اُنھوں نے اُسے خبر دي، کہ سمرون سے لوگ نکلے ہیں. ۱۸ وہ بولا، اگر وے صلح‌خواہ ہوکے نکلے ہیں، تو اُنھیں جیتا پکڑ لو؛ اور اگر وے جنگ جو نکلے ہیں، توبھي اُنھیں

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

[a] ۱ سلا ۱۹:۲

[b] ۱۲ آیت

[c] ۲۸ آیت

[d] ۱۲ آیت ۱ سلا ۱۶:۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۱

جیتا پکڑو۔ ۱۹ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے، اور لشکر اُنکے پیچھے تھا۔ ۲۰ اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا؛ سو ارامي بھاگے، اور اِسرائیل نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور شاہ ارام بن‌ہدد کسي گھوڑے پر سوار ہو، اور سواروں کے ساتھ بھاگ نکلا۔ ۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا، اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا۔

۲۲ اُس وقت وہ نبي اِسرائیلي بادشاہ پاس آیا، اور کہا، پھر جا، اور اپنے تئیں مضبوط کر، اور دریافت کر، اور دیکھ لے کہ تو کیا کریگا؛ اِس لیئے کہ سال کے پھرتے وقت شاہ ارام پھر تجھ پر چڑھائي کریگا۔ ۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا، اُن کے خدا پہاڑي خدا ہیں، اِس لیئے اُنھوں نے ہم پر فتح پائي: پر چاہیئے کہ اب ہم میدان میں اُن سے جنگ کریں، تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہونگے۔ ۲۴ اور یہي ایک کام کر، کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر، ہر ایک کو اُس کے عہدے سے، اور اُن کي جگہہ رسالہ‌داروں کو مقرر کر: ۲۵ اور اپنے لیئے ایک لشکر، اِتنا کہ جتنا تباہ ہوا، طیار کر، گھوڑوں کے بدلے گھوڑے، اور گاڑیوں کي جگہہ گاڑیاں: اور ہم میدان میں اُن کا سامھنا کرینگے؛ کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے۔ سو اُس نے اُن کا کہا مانا، اور ایسا ہي کیا۔ ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ سال کے پھرتے وقت بن‌ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا، اور افیق پر چڑھا، تاکہ اِسرائیل سے مقابلہ کرے۔ ۲۷ اور بني اِسرائیل تو شمار کیئے ہوئے تھے، اور سب حاضر تھے، اور اُن کا سامھنا کرنے کو گئے: اور بني اِسرائیل اُن کے برابر خیمہ‌زن ہوکے ایسے معلوم ہوتے تھے، جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے گلے: پر ارامیوں کي کثرت سے زمین بھر گئي تھي۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰

۲۸ اُس وقت ایک مرد خدا اِسرائیل کے بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا ہي، چونکہ ارامیوں نے یوں کہا، کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ہي، اور وادیوں کا خدا نہیں، اِس لیئے میں اِس ساري بڑي گروہ کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا: اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۲۹ سو وے ایک دوسرے کے آمھنے سامھنے سات دن تک خیمہ‌زن رہے۔ اور ساتویں دن لڑائي کے لیئے باہم مل گئے، اور بني اِسرائیل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک لاکھ پیادے قتل کیئے۔ ۳۰ اور باقي جو تھے، افیق کے شہر کو بھاگے، اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر، جو باقي رہے تھے، گري۔ اور بن‌ہدد بھاگکے شہر کے بیچ ایک گھر کي اندروني کوٹھري میں گیا۔

۳۱ اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا، دیکھ، ہم اب سنتے ہیں، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں؛ سو ہمیں پروانگي دیجیئے، کہ اپني کمروں پر ٹاٹ کسیں، اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں، اور اِسرائیل کے بادشاہ کے حضور جاویں: شاید کہ وہ تیري جان بخشي کرے۔ ۳۲ چنانچہ اُنھوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں، اور شاہ اِسرائیل کے سامھنے آکے یوں بولے، کہ تیرا خادم بن‌ہدد یوں کہتا ہي، کہ مہرباني کرکے میري جان بخشیئے۔ وہ بولا، کیا ہنوز وہ جیتا ہي؟ وہ میرا بھائي ہي۔ ۳۳ اور وے لوگ جتن سے اِنتظار کرتے تھے، کہ اُس سے کوئي بات نکلے؛ سو اُنھوں نے اُسے جلد پکڑلیا، اور کہا، کہ تیرا بھائي بن‌ہدد۔ تب اُس نے فرمایا، کہ جاؤ، اُسے لے آؤ۔ تب بن ہدد اُس سے ملنے نکلا، اور اُس نے اُسے گاڑي میں چڑھا لیا۔ ۳۴ اور بن‌ہدد نے اُسے کہا، وے بستیاں، جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں، میں تجھے پھر

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

دیتا ہوں: اور جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے، تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا. سو اخی‌اب بولا، کہ میں اِسي عہد پر تجھے روانہ کرونگا. چنانچہ اُس نے اُس سے عہد کیا، اور اُسے روانہ کیا.

۳۵ اُس وقت نبي‌زادوں* میں سے ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسي کو کہا، کہ مجھے مار لیجیئے. پر اُس شخص نے اُس کے مارنے سے اِنکار کیا. ۳۶ تب اُس نے اُس سے کہا، کہ اِس لیئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا؛ سو دیکھ، جونہیں تو مجھ پاس سے روانہ ہوگا، ونہیں ایک شیر تجھے مار لیگا. چنانچہ جونہیں وہ اُس کے پاس سے روانہ ہوا، ونہیں اُسے ایک شیر ملا، اور اُسے پھاڑ ڈالا. ۳۷ تب اُس نے ایک دوسرے کو، جو اُسے ملا، کہا، مجھے مار لیجیئے. اُسنے اُسے ایسا مارا، کہ مارتے مارتے اُسے زخمي کیا. ۳۸ تب وہ نبي چلا گیا، اور راہ میں بادشاہ کا اِنتظار کرنے لگا، اور اپنے منہ پر راکھ ملکے اپنے بھیس کو بدل ڈالا. ۳۹ اور جونہیں بادشاہ اُدھر سے گذرا، ونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا، اور کہا، کہ تیرا خادم جنگ‌گاہ میں گیا تھا؛ اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا، اور اپنے ساتھ ایک آدمي مجھ پاس لے آیا، اور کہا، کہ اِس شخص کي نگہباني کر؛ اگر یہہ کسي طرح سے غایب ہو جاوے، تو اُس کي جان کے بدلے تیري جان جائیگي: اور نہیں تو، تو ایک قنطار روپا ‖دیگا. ۴۰ اور جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا، اُس وقت وہ نکل بھاگا. سو شاہ اِسرائیل نے اُسے کہا، تجھ پر وہي فتویٰ ہوگا؛ تو نے آپ اپنا اِنصاف کیا. ۴۱ پھر اُس نے پھرتي کرکے اپنے منہ کي راکھ پونچھي؛ تب شاہ اِسرائیل نے اُسے پہچانا، کہ وہ نبیوں میں سے ایک ہی. ۴۲ تب اُس نے اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، اِس لیئے کہ تو نے اپنے ہاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا، جسے میں نے واجب‌القتل ٹھہرایا تھا، سو اُس کي جان کے بدلے تیري جان جائیگي، اور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے ہونگے. ۴۳ سو شاہ اِسرائیل اُداس اور ناخوش ہوکے گھر کو گیا، اور سمرون میں آیا.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبات اپنے تاکستان دینے سے منکر ہوکے اخی‌اب کو ناخوش کرتا. ۵ ایزبل کے ناموں کے باعث نبات کفر کا ملزم ہوتا. ۱۵ اخی‌اب تاکستان کو اپنے قبضے میں کرتا. ۱۷ ایلیاہ اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اخی‌اب اور ایزبل پر آیا چاہتي تھیں. ۲۵ اخی‌اب توبہ کرتا، اور اِس باعث کچھہ مہلت ہوتي.

اور ایسا ہوا، کہ اُن سب باتوں کے بعد، کہ نبات یزرعیلي کا ایک تاکستان یزرعیل میں تھا، جو سمرون کے بادشاہ اخی‌اب کے قصر سے لگا ہوا تھا. ۲ سو اخی‌اب نے نبات کو کہا، اپنا تاکستان مجھ کو دے تاکہ میں اُسے اپنا ترکاري کا باغ بناؤں، کہ یہہ میرے گھر سے لگا ہوا ہی: اور میں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوري باغ دونگا: یا اگر تیري نگاہ میں اچھا ہو، تو میں تجھ کو اُسکي قیمت دونگا. ۳ پر نبات نے اخی‌اب کو جواب دیا، خداوند نہ کرے، کہ میں اپنے باپ‌دادوں کي میراث تجھ کو دوں. ۴ اور اخی‌اب اُس سخن سے، جو یزرعیلي نبات نے اُسے کہا، اُداس اور ناخوش ہوکے اپنے گھر میں آیا؛ کہ اُس نے کہا تھا، کہ میں اپنے باپ دادوں کي میراث تجھ کو نہ دونگا. اور وہ بستر پر لیٹ گیا، اور اپنا منہ پھیر لیا، اور روٹي کھانے کو نہ چاہا.

۵ تب اُسکي جورو اِیزبل اُس پاس آئي، اور اُسے کہا، کہ تیرا جي ایسا کیوں اُداس ہی، کہ تو روٹي نہیں کھاتا؟ ۶ اُسنے اُسے جواب دیا، کہ میں نے یزرعیلي نبات سے بات چیت کي، اور اُس سے کہا،

‖ عبراني میں، توڑا.

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

کہ اپنا انگوری باغ میرے ہاتھ بیچ: اور اگر تو چاہے، تو میں اُسکے بدلے اور ایک انگوری باغ تجھ کو دونگا: لیکن اُسنے کہا، میں تجھ کو اپنا انگوری باغ نہ دونگا۔ ۷ تب اُس کی جورو ایزبل نے اُسے کہا، کیا تو اسرائیل کی بادشاہت کا مالک نہیں ہی؟ اُٹھ، روٹی کھا، اور خوش‌دل ہو: یزرعیلی نبات کا انگوری باغ میں تجھ کو دونگی۔ ۸ سو اُس نے اخی‌اب کے نام سے نامے لکھے، اور اُن پر اُس کی مہر کی، اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس، جو نبات کے شہر میں اُسکے ساتھ رہتے تھے، بھیجے۔ ۹ اور اُن ناموں میں اِس مضمون کی بات لکھی، کہ منادی کرو کہ روزہ رکھا جاوے، اور نبات کو لوگوں کے درمیان بلند بٹھاؤ: ۱۰ اور بنی بلعال میں سے دو شخص اُس کے سامھنے حاضر کرو، کہ اُس کے اُوپر گواہی دیں اور کہیں، کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی: تب اُسے پکڑکے لے جاؤ، اور سنگسار کرو، کہ مر جاوے۔ ۱۱ چنانچہ اُس کے شہر کے لوگوں، یعنے بزرگوں اور امیروں نے، جو اُس کے شہر کے باشندے تھے، جیسا ایزبل نے اُنھیں پیغام کہلا بھیجا، اور جیسا اُن ناموں میں، جو اُس نے اُن پاس بھیجے تھے، ویسا ہی کیا۔ ۱۲ اُنھوں نے منادی کی، کہ روزہ رکھا جاوے، اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلند بٹھایا۔ ۱۳ اُس وقت بنی بلعال میں سے دو شخص اندر آئے، اور اُس کے آگے بیٹھے: اور بنی بلعال نے دنگل کے حضور اُس پر، یعنے نبات پر گواہی دی، اور کہا، کہ نبات نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہی۔ تب وے اُسے شہر سے باہر لے گئے، اور اُس پر پتھراؤ کیا، کہ وہ مر گیا۔ ۱۴ بعد اُس کے اُنھوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا، کہ نبات سنگسار کیا گیا، اور مر گیا۔

۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں ایزبل نے یہہ سنا، کہ نبات سنگسار ہوا، اور مر گیا، تو ایزبل نے اخی‌اب سے کہا، کہ اُٹھ، اور نبات یزرعیلی کے انگوری باغ کا، جسے اُس نے نہ چاہا تھا کہ تیرے ہاتھ بیچے، مالک ہو: کہ نبات جیتا نہیں، بلکہ مر گیا۔ ۱۶ اور یوں ہوا، کہ جب اخی‌اب نے سنا، کہ نبات مر گیا، تو اخی‌اب اُٹھا تاکہ یزرعیلی نبات کے انگوری باغ میں جاکے اُس پر قبضہ کرے۔

۱۷ اور خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ ۱۸ اُٹھ، اور جاکے اخی‌اب شاہ اسرائیل سے جو سمرون میں ہی، ملاقات کر: دیکھ، کہ وہ نبات کے انگوری باغ میں ہی، اور اُس کا مالک ہونے وہاں گیا ہی۔ ۱۹ سو تو اُسے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، تو نے کیا جان بھی ماری، اور ملکیت بھی لی؟ اور تو اُسے کہہ، خداوند فرماتا ہی، جس جگہہ پر کتوں نے نبات کا لہو چاٹا، اُسی جگہہ تیرا، ہاں، تیرا بھی لہو کتے چاٹینگے۔ ۲۰ اور اخی‌اب نے ایلیاہ سے کہا، ای میرے دشمن، کیا تو نے میرا سراغ لگایا؟ اُس نے جواب دیا، کہ لگایا! اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لیئے آپ کو بیچا! ۲۱ اب دیکھ، کہ میں تجھ پر آفت لاؤنگا، اور تیری نسل کو نابود کرونگا، بلکہ اخی‌اب سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے، اور اُسے بھی جو بند کیا جاوے اور اسرائیل میں باقی رہے، کاٹ ڈالونگا۔ ۲۲ اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر، اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر ڈالونگا، اُس چڑھاؤ کے سبب سے کہ جس سے تو نے مجھکو چڑھایا ہی، اور اِس لیئے بھی، کہ تو نے اسرائیل کو گنہگار کیا۔ ۲۳ اور خداوند ایزبل کے حق میں بھی فرماتا ہی، کہ یزرعیل کی ‖دیوار پاس ایزبل کو کتے کھائینگے۔

‖ یا، کہائی میں۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

۲۴ اخي‌اب کا جو کوئي شهر میں مریگا، اُسے کتّے کھائینگے، اور جو میدان میں مریگا، اُسے هوائي پرندے کھائینگے۔ ۲۵ بلکه اخي‌اب کي مانند کوئي نه تھا؛ که اُس نے خداوند کے حضور بدکاري کرنے کے لیئے آپ کو بیچا؛ اور اُس کي جورو ایزبل نے اُسے اُبھارا. ۲۶ چنانچه اُس نے اموریوں کي مانند، جنھیں خداوند نے بني اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا، هر ایک بات میں بتوں کا پیرو هوکے نهایت گھنونا کام کیا. ۲۷ اور ایسا هوا، که اخي‌اب نے یهي باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا، اور روزه رکھا، اور ٹاٹ پهنے هوئے دبے پانوں سے چلتا رها. ۲۸ تب خداوند کا کلام ایلیاه تسبي پر نازل هوا، اور اُسنے کها، ۲۹ تو دیکھتا هی، که اخي‌اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا هی؟ اِس لیئے، میں اُس کے ایام میں یه بلا نه بھیجونگا، بلکه اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پروه بلا نازل کرونگا۔

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ اخي‌اب، میکایاه کے کهنے کے مطابق، جھوٹھے نبیوں سے فریب کھا کے رامات جلعاد میں مقتول هوتا. ۳۷ کتّے اُس کا لهو چاٹتے. اخزیاه اُس کا جانشین هوتا. ۴۱ یهوسفط بادشاه هوکے نیکي کرتا. ۴۰ اُس کے اعمال. ۵۰ یهورام اُسکا جانشین هوتا. ۵۱ اخزیاه بادشاه بدي کرتا.

بعد اُسکے تین برس تک وے رهے، اور اِسرائیل اور ارام کے درمیان لڑائي نه هوئي۔ ۲ اور تیسرے سال ایسا هوا، که یهوداه کا بادشاه یهوسفط شاه اِسرائیل کے یهاں اُتر آیا. ۳ تب شاه اِسرائیل نے اپنے ملازموں سے کها، که تم جانتے هو، که رامات جلعاد همارا هي؟ کیا هم چپکے رهیں، اور شاه ارام کے هاتھ سے پھر نه لے لیں؟ ۴ پھر اُسنے یهوسفط سے کها، کیا میرے ساتھ لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑھیگا؟ سو یهوسفط نے شاه اِسرائیل کو جواب دیا، جیسا تو هی، ویسا میں هوں؛ جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ؛ جیسے تیرے گھوڑے، ویسے میرے گھوڑے. ۵ اور یهوسفط نے شاه اِسرائیل سے کها، آج کے دن خداوند کي مرضي الهام سے دریافت کیجیئے. ۶ تب شاه اِسرائیل نے اُس روز نبیوں کو، جو قریب چار سَو آدمي کے تھے، اِکٹھا کیا، اور اُن سے پوچھا، میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں، یا اُس سے باز رهوں؟ وے بولے چڑھ جا؛ که خداوند اُسے بادشاه کے قبضے میں کر دیگا. ۷ پھر یهوسفط بولا، اُن کے سوا خداوند کا کوئي نبي هي، که هم اُس سے پوچھیں؟ ۸ تب شاه اِسرائیل نے یهوسفط سے کها، که ایک شخص اِمله کا بیٹا میکایاه تو هي؛ اُس سے هم خداوند کي مشورت پوچھه سکتے هیں: لیکن میں اُس سے دشمني رکھتا هوں؛ کیونکه وه میرے حق میں نیکي کي نهیں، بلکه بدي کي پیش‌خبري کرتا هي. تب یهوسفط بولا، بادشاه ایسا نه فرماوے. ۹ تب شاه اِسرائیل نے ایک خواجه‌سرا کو بلاکے حکم کیا، که اِمله کے بیٹے میکایاه کو جلد لا. ۱۰ اُس وقت شاه اِسرائیل، اور شاه یهوداه یهوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میں درانے کي راه پر، ایک کھلهان میں، اپنے اپنے تخت پر، شاهانه لباس پهنے هوئے، بیٹھے تھے؛ اور سارے نبي اُنکے حضور پیشینگوئي کر رهے تھے. ۱۱ اور کنعانه کے بیٹے صدقیاه نے اپنے لیئے لوهے کي سینگیں بنائیں، اور بولا، خداوند یوں فرماتا هي، که تو اِن سے ارامیوں کو ماریگا، یهاں تک که اُنھیں نابود کر ڈالے. ۱۲ اور سب نبیوں نے یوں پیش‌خبري کي، اور کها، که رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور کامیاب هو؛ که خداوند اُسے شاه کے قبضے میں کر دیگا. ۱۳ اور اُس قاصد نے، جو میکایاه کو بلانے گیا تھا، اُسے کها، که اب دیکھه، سب نبي ایک زبان هوکے بادشاه کو خوش‌خبري دیتے هیں؛ سو کرم کرکه تیري بات اُن میں کي باتوں کي سي هووے، اور جو نیک هی وهي کهه.

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۱ سلا ۱۴: ۱۱ اور ۱۶: ۴
۱ سلا ۱۶: ۳۰، وغیره
۱ سلا ۱۶: ۳۱
پید ۱۵: ۱۶
۲ سلا ۲۱: ۱۱
پید ۳۷: ۳۴
۲ سلا ۹: ۲۵
۸۹۷
۲ توا ۱۸: ۲، وغیره
استثنا ۴: ۴۳
۲ سلا ۳: ۷
۱ سلا ۱۸: ۱۹
۲ سلا ۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۱۴ میکایاہ بولا، خداوند حی کي قسم، جو خداوند مجھے فرماویگا، میں وهي کهونگا۔ ۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا. تب شاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، هم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا اِس سے باز رهیں؟ اُس نے جواب میں کہا، جا، اور کامیاب هو، کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۱۶ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وهي جو سچ هی؟ ۱۷ تب وہ بولا، میں نے سارے اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کي مانند، جو بےچوپان هوں، پہاڑوں پر بھٹکتے هوئے دیکھا؛ اور خداوند نے فرمایا، کہ اِن کا کوئي آقا نہیں: سو اُن میں سے هر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے. ۱۸ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ یہ میرے حق میں نیکي کي نہیں، بلکہ بدي کي پیش‌خبري کریگا؟ ۱۹ پھر اُس نے کہا، کہ اِس لیئے تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کي کرسي پر بیٹھے دیکھا، اور آسماني سارا لشکر اُس پاس اُسکے دھنے هاتھ، اور اُسکے بائیں هاتھ کھڑا تھا. ۲۰ اور خداوند نے فرمایا، کہ اخي‌اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامھنے کھیت آوے؟ تب ایک اِس طرح سے بولا، اور ایک اُس طرح سے. ۲۱ اُس وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑي هوئي، اور بولي، کہ میں اُسے ترغیب دونگي. ۲۲ پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ وہ بولي، میں روانہ هونگي، اور جھوٹھي روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہ میں پڑونگي. اور وہ بولا، تو اُسے ترغیب دیگي، اور غالب بھي هوگي: روانہ هو، اور ایسا کر. ۲۳ سو دیکھ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منہ میں جھوٹھي روح ڈالي هی؛ اور خداوند هي نے تیري بابت بري خبر دي هی. ۲۴ تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے بولا، کہ خداوند کي روح کس راہ میں هوکے مجھ پاس سے گئي، اور تجھ سے بولي؟ ۲۵ میکایاہ بولا، دیکھ، کہ تو اُس دن، جس دن کہ تو اندر کي کوٹھري میں گھسیگا، کہ چھپ رهے، دیکھیگا. ۲۶ اور شاہ اِسرائیل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور شہر کے ناظم امون پاس، اور یوآس شاهزادے پاس لے جاؤ؛ ۲۷ اور کہو، بادشاہ یوں فرماتا هی، کہ میرے سلامتي سے پھر آنے تک، تنگ‌حالي کي روٹي اور تنگ‌حالي کا پاني اُسے دیئے جاویں. ۲۸ تب میکایاہ بولا، اگر تو کسي طرح سلامتي سے پھر آوے، تو خداوند نے میري معرفت کچھ نہیں کہا. پھر وہ بولا، ای لوگو، تم سب کے سب سن لو. ۲۹ بعد اُس کے شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے. ۳۰ اور شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے لڑائي میں جاتا هوں؛ پر تو اپنا لباس پہنے رہ. سو شاہ اِسرائیل صورت بدلکے لڑائي میں گیا. ۳۱ اور شاہ ارام نے اپنے بتیس سرداروں کو، جو اُس کي گاڑیوں کے اُوپر مقرر تھے، حکم دیا تھا، کہ کسي چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو، مگر فقط شاہ اِسرائیل سے. ۳۲ اور ایسا هوا، کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا، کہ یقیناً شاہ اِسرائیل یہي هی. اور اُنھوں نے اُس طرف هوکے چاہا، کہ اُس کا سامھنا کریں. تب یہوسفط چلایا. ۳۳ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ اِسرائیل نہیں، تو وے اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے. ۳۴ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے ایک تیر چلایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا. تب اُس نے اپنے گاڑیوان کو کہا،

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

کہ باگ پھیرو اور مجھے لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمي ہوا۔ ۳۵ پر اُس دن جنگ شدید ہوئي، اور بادشاہ ارامیوں کے مقابل گاڑي پر ٹھہرا رہا، اور شام ہوتے ہوتے مر گیا: اور لہو اُس کے زخم سے گاڑي کے پانودان میں بہتا رہا۔ ۳۶ تب آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں منادي کي گئي، کہ ہر ایک آدمي، اپنے شہر، اور ہر ایک آدمي اپنے ملک کو جاوے۔

۳۷ پس، بادشاہ مر گیا، اور وے اُسے سمرون میں لے گئے؛ اور سمرون میں بادشاہ کو گاڑدیا۔ ۳۸ اور گاڑي کو سمرون کے کنڈ میں دھویا، اور کتوں نے اُس کا لہو چاٹا، (اور سلاح بھي دھوئے۔) جیسا کہ خداوند نے اِرشاد فرمایا تھا[f]۔ ۳۹ اور اخي‌اب کي باقي باتیں، اور سب کچھ جو اُس نے کیا تھا، اور ہاتھي‌دانت کا گھر جو اُس نے بنایا تھا[g]، اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر کیئے، سو کیا وہ اِسرائیلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۴۰ اور اخي‌اب اپنے باپ‌دادوں کے درمیان سو رہا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۸۹۸

۴۱ اور اسا کا بیٹا یہوسفط، شاہ اِسرائیل اخي‌اب کي سلطنت کے چوتھے برس[h]، یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا۔ ۴۲ اور یہوسفط کي عمر، جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، پینتیس برس کي تھي: سو اُس نے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کي۔ اُس کي ما کا نام عزوبہ تھا، جو سلحي کي بیٹي تھي۔ ۴۳ وہ اپنے باپ اسا کي سب راہوں پر چلا[i]، اُس سے وہ کسي طرف نہ مڑا، پر وہ جو خداوند کي نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا: لیکن ہنوز اُونچے مکان نہ گرائے گئے تھے[k]، اور اُن اُونچے مکانوں پر لوگ

۹۱۴ اِس وقت سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا۔ ۱۰ آیت

ذبیحے گذرانتے، اور خوش‌بویاں جلاتے تھے۔ ۴۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے صلح کي[a]۔ ۴۵ اور یہوسفط کي باقي باتیں، اور اُس کے زور کا حال جو اُس نے کر دکھلایا، اور اُسکے جنگ کرنے کي کیفیت، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھي ہوئي نہیں ہیں؟ ۴۶ اور اُس نے گاندوں کو[b]، جو اُس کے باپ اسا کے عصر میں باقي رہ گئے تھے، ملک سے خارج کر دیا تھا۔ ۴۷ اور ادوم میں کوئي بادشاہ نہ تھا[c]: بلکہ ایک نائب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا۔ ۴۸ اور یہوسفط کے ترسیس کے دس جہاز[d] تھے[e]، جو اوفیر کو سونا کے لیئے جائیں؛ پر وے وہاں تک نہ گئے[f]، کہ عصیون‌جبر ہي میں[g] ٹوٹ گئے۔ ۴۹ تب اخي‌اب کے بیٹے اخزیاہ نے یہوسفط سے کہا، کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو بھي جانے دے۔ پر یہوسفط نے نہ مانا۔ ۵۰ پھر یہوسفط اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا[h]، اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان مدفون ہوا: اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۸۸۹ اِس وقت سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا۔

۸۹۸ ۴۰ آیت

۵۱ اور اخي‌اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کي سلطنت کے سترھویں برس سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا[i]، اور وہ دو برس اِسرائیل کا بادشاہ رہا۔ ۵۲ اور اُس نے خداوند کے حضور بدکاري کي؛ اور اپنے باپ کي راہ[k]، اور اپني ما کي راہ، اور نباط کے بیٹے یربعام کي راہ پر، جس نے بني اِسرائیل سے گناہ کروائے، چلا: ۵۳ کہ اُس نے، اُس سب کے موافق، جو اُس کے باپ نے کیا، بعل کي پرستش کي[l]، اور اُس کو سجدہ کیا، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا۔

سلاطین کي دوسري کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

۱ باب.

اِس بیان میں، کہ ۱ موآب باغي هوتا. ۲ اخزیاہ بعل‌زبوب پاس آینده کي بابت دریافت کرنے کو لوگ بهیجتا: اِس باعث ایلیاہ آنیوالي آفت کا پیام اُسے دیتا. ۵ اخزیاہ اُسے پکڑنے کے لیئے لوگ بهیجتا، اور ایلیاہ دو بار آسماني آگ اُن پر نازل کرتا. ۱۳ تیسرے سردار پر رحم کرتا، اور فرشتہ سے حکم پاکے بادشاہ کو اُس کي موت کي خبر دیتا. ۱۷ یہورام اخزیاہ کا جانشین هوتا.

اور اخي‌اب کے مرنے کے بعد[a] موآب اِسرائیل سے باغي هوا[b]. ۲ اور اخزیاہ اپنے بالاخانے کي، جو سمرون میں تها، ایک جهروکهے سے گر پڑا، اور بیمار هوا: سو اُسنے قاصدوں کو بهیجا، اور اُنهیں کہا، کہ، جاؤ، اور عقرون کے[c] معبود بعل‌زبوب سے پوچهو، کہ میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا، کہ نہیں؟ ۳ اُس دم خداوند کے فرشتے نے تسبي ایلیاہ کو حکم کیا، کہ اُٹهہ، اور شاہ سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا، اور اُنهیں کہہ، هاں! مگر اِسرائیل کا کوئي خدا نہیں، جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچهنے چلے هو؟ ۴ سو خداوند یوں فرماتا هي، کہ تو اُس پلنگ پر سے، جسپر تو چڑها هي، اُترنے نہ پاویگا، اور البتہ مرهي جاویگا. چنانچہ ایلیاہ روانہ هوا. ۵ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پهر گئے تهے، اُس نے اُن سے پوچها، تم کس لیئے اب پهر آئے هو؟ ۶ اُنهوں نے کہا، ایک شخص همارے اِستقبال کو آیا، جس نے همیں کہا، کہ اُس بادشاہ پاس، جس نے تمهیں بهیجا هي، پهر جاؤ، اور اُسے کہو، خداوند یوں فرماتا هي، هاں، اِس لیئے کہ اِسرائیل کا کوئي خدا نہیں، سو تو عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے پوچهنے بهیجتا هي؟ سو تو اُس پلنگ سے، جس پر تو چڑها هي، اُترنے نہ پاویگا، اور مر هي جاویگا. ۷ اُسنے اُن سے سوال کیا، کہ اُس شخص کي شکل جو تمهارے اِستقبال کو آیا، اور جس نے تمهیں یہ باتیں کہیں، کیسي تهي؟ ۸ وے اُسے بولے، وہ ایک بہت بالونوالا آدمي تها، اور چمڑے کے تسمے سے اپني کمر کسے هوئے[d]. تب اُس نے کہا، کہ وہ تسبي ایلیاہ تها. ۹ اُس وقت بادشاہ نے ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساتهہ بهیجا. سو وہ اُسکے پاس گیا: اور دیکهو، کہ وہ ایک ٹیلے کي چوٹي پر بیٹها تها. اُس نے اُسے کہا، اي مرد خدا، بادشاہ کہتا هي، تو اُتر آ. ۱۰ تب ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا، اور کہا، اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے[e]. پس آگ آسمان سے اُتري اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي. ۱۱ پهر اُس نے دوبارہ اور ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساتهہ اُس کے پاس بهیجا. اُس نے بهي مخاطب هوکے اُسے کہا، کہ اي مرد خدا، بادشاہ یوں فرماتا هي، جلد اُتر آ. ۱۲ ایلیاہ نے اُنهیں بهي یهي جواب دیا، اور کہا، کہ اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے. پس خدا کي آگ آسمان سے اُتري، اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي.

۱۳ پهر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمي کے ساتهہ بهیجا. سو یہہ تیسرا پچاس کا سردار گیا، اور آکے ایلیاہ کے آگے گهٹنوں پر جهکا، اور اُس کي منت کي، اور اُس سے کہا، کہ اي مرد خدا، میري جان، اور اپنے

[a] ۲ سمو ۸ : ۲
[b] ۲ سلا ۳ : ۵
[c] ۱ سمو ۵ : ۱۰
[d] دیکهو ذکر ۱۳ : ۴ ؛ متي ۳ : ۴
[e] لوقا ۹ : ۵۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

خادموں اِن پچاسوں کي جان تیري[f] نگاہ میں گران بہا ہوں. ۱۴ دیکھ، کہ[*] آسماني آگ نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں کو، اُن کے پچاسوں سمیت، کھا لیا؛ سو اب میري جان تیري نظر میں قیمتي ہو. ۱۵ اُس وقت خداوند کے فرشتے نے ایلیاہ کو حکم کیا، کہ اُس کے ساتھ اُتر جا، اور اُس سے مت ڈر. تب وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھ بادشاہ پاس اُتر گیا. ۱۶ اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ چونکہ تو نے قاصدوں کو بھیجا، کہ عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے سوال کریں، سو کیا اِس لیئے کیا، کہ اِسرائیل کا کوئي خدا نہ تھا، جس کے کلام کي بابت تو پوچھ سکے؟ سو تو اِس پلنگ پر سے، جس پر تو چڑھا ھی، اُترنے نہ پاویگا؛ یقیناً مر ھي جاویگا.

۸۹۶

۱۷ چنانچہ وہ خداوند کے اِرشاد کے مطابق، جیسا ایلیاہ نے کہا تھا، مر گیا. اور اِس لیئے کہ اُس کا کوئي بیٹا نہ تھا، سو ۱۱ یہورام، شاہ یہوداہ یہورام بن یہوسفط کي سلطنت کے دوسرے سال، اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا. ۱۸ اور اخزیاہ کے باقي احوال، جو اُس نے کیئے، سو کیا وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھے ھوئے نہیں ھیں؟

۱۱ یہورام بن یہوسفط کي بادشاہت اپنے باپ کي شراکت میں جو ھوئي، سو اُس کے دوسرے سال، اور یہوسفط کي بادشاہت کے اٹھارویں سال میں یہہ ھوا. ۲ سلا ۳: ۱

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ اِلیسع سے وداع ھوکے ھي اپني چادر سے یردن کو دو حصے کرتا؛ ۹ اور اِلیسع کي درخواست منظور کرکے، آتشي رتھ پر سوار ھوتا، اور آسمان کو چلا جاتا. ۱۲ اِلیسع ایلیاہ کي چادر سے یردن کو دو حصے کرتا، اور اُس کا جانشین مشہور ھوتا. ۱۶ انبیازادے ایلیاہ کو ڈھونڈھنے جاتے، پر پاتے نہیں. ۱۹ اِلیسع نمک ڈالکے ناکارہ پاني کو اچھا بناتا. ۲۳ دو ریچھنیاں اُن چھوکروں کو، جنھوں نے اِلیسع کو چڑھایا تھا، پھاڑ ڈالتیں.

اور یوں ھوا، کہ جب خداوند نے چاھا، کہ ایلیاہ کو ایک بگولے میں اُڑاکے آسمان پر لے جاوے[a]، تب ایلیاہ اِلیسع کے ساتھ[b] جلجال سے چلا. ۲ اور ایلیاہ نے اِلیسع کو کہا، تو یہاں ٹھہریے[c]، اِس لیئے کہ خداوند نے مجھے بیت‌ایل کو بھیجا ھی. سو اِلیسع بولا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي سوگند[d]، میں تجھے نہ چھوڑونگا. سو وے بیت‌ایل کو اُتر گئے. ۳ اور انبیازادے[e]، جو بیت‌ایل میں تھے، نکلکے اِلیسع پاس آئے؛ اور اُس کو کہا، تجھے آگاھي ھی، کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لے جائیگا؟ وہ بولا، ہاں، میں جانتا ھوں؛ تم چپ رھو. ۴ تب ایلیاہ نے اُس کو کہا، اَی اِلیسع، تو یہاں ٹھہریے، کہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ھی. اُسنے کہا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي قسم، میں تجھ سے جدا نہ ھوؤنگا. چنانچہ وے یریحو میں آئے. ۵ اور انبیازادے، جو یریحو میں تھے، اِلیسع پاس آئے، اور اُس سے کہا، تو اِس سے آگاہ ھی، کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا لے جائیگا؟ وہ بولا، میں تو جانتا ھوں؛ تم چپ رھو. ۶ اور پھر ایلیاہ نے اُس کو کہا، تو یہاں درنگ کیجیئے، کہ خداوند نے مجھ کو یردن پر بھیجا ھی. وہ بولا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي قسم، میں تجھ کو نہ چھوڑونگا. چنانچہ وے دونوں آگے چلے. ۷ اور اُن کے پیچھے پیچھے پچاس آدمي انبیازادوں میں سے روانہ ھوئے، اور سامھنے کي طرف دور کھڑے ھو رھے؛ اور وے دونوں لب یردن کھڑے ھوئے. ۸ اور ایلیاہ نے اپني چادر کو لیا، اور لپیٹکے پاني پر مارا، کہ پاني دو حصے ھوکے اِدھر اُدھر ھو گیا[f]؛ اور وے دونوں خشک زمین پر ھوکے پار گئے.

۹ اور ایسا ھوا، کہ جب پار ھوئے، تب ایلیاہ نے اِلیسع کو کہا، کہ اِس سے آگے، کہ میں تجھ سے جدا کیا جاؤں، مانگ، کہ میں تجھے کیا دوں. تب اِلیسع بولا، مہرباني کرکے ایسا کیجیئے، کہ اُس روح کا، جو تجھ پر ھی، مجھ پر دوھرا حصہ ھو. ۱۰ تب وہ بولا، تو نے

[f] ۱ سمو ۲۶: ۲۱ زبور ۷۲: ۱۴
[a] پید ۵: ۲۴
[b] ۱ سلا ۱۹: ۲۱
[c] دیکھو روت ۱: ۱۵، ۱۶
[d] ۱ سمو ۱: ۲۶ ۲ سلا ۴: ۳۰ ۲ سلا ۲: ۳۰
[e] ۱ سلا ۲۰: ۳۵ ۲ سلا ۴: ۱، ۳۸ اور ۹: ۱
[f] خروج ۱۴: ۲۱ یشو ۳: ۱۶ آیت ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

بھاري سوال کیا: سو اگر تو مجھے آپ سے جدا ہوتے ہوئے، دیکھیگا، تو تیرے لیئے ایسا هي هوگا؛ اور اگر نهیں، تو ایسا نه هوگا. ۱۱ اور ایسا هوا، که جونهیں وے دونوں بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے، تو دیکھ، که ایک آتشي رتھ *اور آتشي گھوڑوں نے [b] درمیان آکے اُن دونوں کو جدا کر دیا: اور ایلیاہ بگولے میں هوکے آسمان پر جاتا رها.

۱۲ اور الیسع نے یهه دیکھا، اور چلایا، اي میرے باپ! میرے باپ! اسرائیل کي رتھ، اور اُس کے سارتھي [a]! سو اُس نے اُسے پھر نه دیکھا: اور اُس نے اپنے کپڑوں پر هاتھ مارا، اور اُنهیں دو حصے کیا. ۱۳ اور اُس نے ایلیاہ کي چادر کو بھي، جو اُوپر سے گر پڑي تھي، اُٹھا لیا، اور اُلٹا پھرا، اور یردن کے ||کنارے پر کھڑا هوا. ۱۴ اور وهاں اُس نے ایلیاہ کي چادر کو، جو اُس پر سے گر پڑي تھي، لیکے پاني پر مارا، اور کها، که خداوند ایلیاہ کا خدا کهاں هي؟ اور اُس نے بھي اُس چادر کو جب پاني پر مارا، تو پاني اِدھر اُدھر هو گیا°، اور الیسع پار هوا. ۱۵ اور جب اُن انبیازادوں نے، جو یریحو سے دیکھنے [*] نکلے تھے، اُسے دیکھا، تو وے بولے، ایلیاہ کي روح الیسع پر اُتري. اور وے اُس کے اِستقبال کو آئے، اور اُس کے سامھنے زمین پر جھکے.

۱۶ اور اُنهوں نے اُسے کها، که دیکھ، اب تیرے خادموں کے ساتھ پچاس ||زوراور جوان هیں: هم تجھ سے منت کرتے، که تو اُنهیں جانے دے، که وے تیرے آقا کو ڈھونڈھیں؛ کیا جانیں که خداوند کي روح نے اُسے اُٹھاکے [t] کسي پهاڑ پر، یا کسي وادي میں، پھینک دیا هو. وہ بولا، کسي کو مت بھیجیو. ۱۷ اور جب اُنهوں نے اُس سے بهت سي [g] هٹ کي، یهاں تک که وہ شرمنده هوا، تب اُس نے کها، که بھیجو. تب اُنهوں نے اُن

b ۲ سلا ۶: ۱۷ زبور ۱۰۴: ۴
a ۲ سلا ۱۳: ۱۴
|| عبراني میں، لب پر
° ۸ آیت
* ۷ آیت
|| عبراني میں، بني قووت.
t دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲ حزقی ۸: ۳ اعم ۸: ۳۹

پچاسوں کو بھیجا، اور اُنهوں نے تین دن تک اُسے ڈھونڈھا، پر اُسے نه پایا. ۱۸ اور جب اُس پاس پھر آئے، (که وہ اُس وقت یریحو میں مقام کر رها تھا) تب اُس نے اُنهیں کها، کیا میں نے کها نه تھا، که تم مت جاؤ؟

۱۹ پھر اُس شهر کے لوگوں نے الیسع کو کها، که دیکھیئے، یهه شهر کیا اچھے موقع پر هي، چنانچه همارے خداوند پر روشن هي: لیکن اُس کا پاني ناکارہ اور زمین بنجر هي. ۲۰ سو اُس نے اُنهیں فرمایا، که ایک نیا پیاله لاؤ، اور اُس میں نمک ڈالو. سو وے اُس پاس لائے. ۲۱ تب وہ پاني کے چشموں پر گیا، اور وہ نمک اُن میں ڈالا [m]، اور اِس طرح بولا، خداوند یوں فرماتا هي، میں نے اِن پانیوں کو اچھا کیا هي، اب آگے کو موت اور بنجرپنا نه هوگا. ۲۲ اور الیسع کے کلام کے مطابق، جو اُس نے فرمایا، اُن چشموں کا پاني اچھا کیا گیا، جو آج کے دن تک هي.

۲۳ اور وهاں سے وہ بیت‌ایل کو چڑھا؛ اور جب وہ راہ [x] میں چڑھائي پر تھا، تو شهر کے چھوٹے لڑکے نکلے، اور اُسے چڑھانے لگے، اور اُسے کها، چلا جا، اي گنجے سروالے! چلا جا، اي گنجے سروالے! ۲۴ تب اُسنے پیچھے پھرکے اُنپر نگاہ کي، اور خداوند کا نام لیکے اُن پر لعنت بھیجي. سو ونهیں بن سے دو ریچھنیاں نکلیں، اور اُنهوں نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے پھاڑ ڈالے. ۲۵ پھر وہ وهاں سے کوہ کرمل کو گیا، اور پھر وهاں سے سمرون کو لوٹ آیا.

m دیکھو خر ۱۵: ۲۵ ۲ سلا ۴: ۴۱ اور ۶: ۶ یوحہ ۹: ۶

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهورام بادشاہ هوتا. ۴ میسا باغي هوتا. ۶ یهورام یهوسفط اور شاہ ادوم کے همراہ هوکے، پاني کے نه ملنے کے سبب تنگحال هو جانا: الیسع اُس کے لئیے پاني لانا اور اُس سے فتح پانے کا وعدہ کرتا. ۲۱ موآبي پاني کا رنگ دیکھه کے اُسے لهو سمجھتے، اور لوٹنے کے لئیے نکلکے شکست کھاتے. ۲۶ موآب کا بادشاہ اپنا بڑا بیٹا قرباني کرکے جلا دیتا، اور یهه دیکھکے بني اِسرائیل روانه هوتے.

اور شاہ یهوداہ یهوسفط کي سلطنت کے اٹھارھویں برس اخي‌اب کا بیٹا یهورام

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا[a]، اور اُس نے بارہ سال سلطنت کي. ۲ اور اُس نے بھي خداوند کے آگے بدي کي: پر نہ ایسي کہ جیسي اُس کے باپ اور اُس کي ما نے کي: اِس لیئے کہ اُس نے بعل کے بت کو، جو اُس کے باپ نے بنایا تھا[b]، نکال پھینکا. ۳ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کي طرح، جسنے اِسرائیل سے گناہ کروائے[c]، گناہ کرتا رہا، اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا.

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سي بھیڑ بکري کا مالک تھا، اور اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برے اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ھدیے بھیجتا تھا[d]. ۵ اور ایسا ہوا کہ جب اخیاب مر گیا[e]، تو شاہ موآب اِسرائیل کے بادشاہ سے باغي ہوا.

۶ اور اُسي وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا، اور اُسنے سارے اِسرائیل کا شمار کیا. ۷ اور اُس نے جاکے شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا، کہ شاہ موآب مجھ سے باغي ہوا: سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لیئے میرے ساتھ چڑھ جائیگا؟ اُسنے جواب دیا، میں چڑھونگا: کیونکہ جیسا تو ویسا میں، جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ، جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے[f]. ۸ تب اُسنے پوچھا، ہم کس راہ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا، دشت ادوم کي راہ سے. ۹ چنانچہ شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ، اور شاہ ادوم نکلے: اور سات دن کي راہ وے گھوم کے گئے، اور اُن کے لشکر اور اُن کے چارپایوں کے لیئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے، پاني باقي نہ رہا. ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرائیل بولا، افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو اِکٹھا کیا، تا کہ اُنھیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالہ کرے. ۱۱ سو یہوسفط بولا، کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئي یہاں نہیں، کہ جسکے وسیلے ہم خداوند کي مرضي پوچھیں[g]؟ تب شاہ اِسرائیل کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا، کہ اِلیسع بن سافط یہاں ھي، جو ایلیاہ کے ہاتھ پر پاني ڈالکے دھلایا کرتا تھا. ۱۲ پھر یہوسفط بولا، خداوند کا کلام اُسکے ساتھ ھي. سو شاہ اِسرائیل اور یہوسفط اور شاہ ادوم اُس کے یہاں اُترے[h]. ۱۳ تب اِلیسع نے شاہ اِسرائیل کو کہا، مجھکو تجھ سے کیا کام ھي[i]؟ تو اپنے باپ کے نبیوں، اور اپني ما کے نبیوں پاس[k] جا[l]. پر شاہ اِسرائیل نے اُس سے کہا، نہیں، اِسلیئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا، کہ اُنھیں شاہ موآب کے ہاتھ میں حوالے کرے. ۱۴ پھر اِلیسع بولا، ربالافواج کي حیات کي قسم، جس کے آگے میں کھڑا ھوں[m]، یقین ھي، کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کي حضوري کا پاس نہ ہوتا، تو میں تیري طرف نظر نہ کرتا، اور تجھ پر آنکھ بھي نہ اُٹھاتا. ۱۵ پر اب ایک بین بجانیوالا[n] میرے پاس لاؤ. اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے بین بجائي، تو خداوند کا ہاتھ اُس پر آ گیا[o]. ۱۶ اور وہ بولا، خداوند یوں فرماتا ھي، کہ اِس وادي کو کھائیوں سے معمور کرو[p]: ۱۷ کہ خداوند فرماتا ھي، تم نہ ہوا آتي دیکھوگے، اور نہ مینھ دیکھوگے، تد بھي یہ وادي پاني سے بھر جائیگي تا کہ تم، پیو، تم اور تمھاري مواشي اور تمھارے چارپائے بھي. ۱۸ اور یہ خداوند کے حضور چھوٹي بات ھي: کہ وہ موآبیوں کو بھي تمھارے ہاتھ میں حوالے کر دیگا. ۱۹ اور تم ہر ایک محکم شہر، اور ہر ایک نامي بستي کو مارلوگے، اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹکے گرا دوگے، اور پاني کے ہر ایک کوئے کو بھر دوگے، اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب کروگے. ۲۰ سو صبح کو، قرباني چڑھانے کے وقت[q]، ایسا ہوا، کہ دیکھو، ادوم کي راہ سے پاني بہتا آیا، اور زمین پاني سے بھر گئي.

۲۱ اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پھیلي تھي، کہ بھي بادشاہ ہم

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

[a] ۲ سلا ۱: ۱۷
[b] ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲
[c] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۱، ۳۲
[d] دیکھو یسع ۱۶: ۱
[e] ۲ سلا ۱: ۱
۸۹۵
[f] ۱ سلا ۲۲: ۴
[g] ۱ سلا ۲۲: ۷
[h] ۲ سلا ۲: ۲۰
[i] حزق ۱۴: ۳
[k] ۱ سلا ۱۸: ۱۹
[l] [illegible] ۱۰: ۱۴؛ روت ۱: ۱۵
[m] ۱ سلا ۱۷: ۱
[n] [illegible]
[o] دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۵؛ حزق ۱: ۳ اور ۳: ۱۴، ۲۲ اور ۸: ۱
[p] ۲ سلا ۴: ۳
[q] خر ۲۹: ۳۹، ۴۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

سے لڑنے چڑھے هیں، اُن سب کو، جو هتهیار باندهنے جانتے تهے، اور اُنکے سوا بهي جمع کیا، اور وے چڑهکے، اپني سرحد پر کهڑے رهے۔ ۲۲ اور صبح سویرے اُٹهے، اور اُس وقت سورج کي جوت پاني پر پڑتي تهي، اور موآبیوں نے اُس طرف کا پاني ایسا سرخ دیکها، جیسا لهو هوتا۔ ۲۳ تب وے بول اُٹهے، که یهه لهو هي؛ بادشاه لوگ یقیناً قتل هوئے هیں، وے آپس میں لڑتے کٹ مرے؛ پس اي موآب، اب لوٹ پر ٹوٹو۔ ۲۴ اور جب وے اِسرائیل کي لشکرگاه میں آئے، تو اِسرائیلي اُٹهے، اور موآبیوں کو ایسا مارا، که وے اُن کے آگے سے بهاگ نکلے؛ پر وے موآبیوں کو مارتے هوئے اُن کے ملک میں بهي آگے بڑهے۔ ۲۵ اور اُنهوں نے اُس کے شهروں کو مسمار کیا، اور زمین کے هر ایک اچهے قطع پر سبهوں نے اپنے اپنے پتهر ڈالے، اور اُسے بهر دیا؛ اور پاني کے سارے کوئے بند کر دیئے، اور سب اچهے درخت کاٹکے گرا دیئے؛ فقط قیرحراست هي[f] کے پتهروں کو باقي چهوڑا؛ اور فلاخن‌اندازوں نے اُس کو بهي جا گهیرا، اور اُسے مارا۔

۲۶ اور جب شاه موآب نے دیکها، که مجهه پر جنگ کي شدت میرے مقدور سے زیاده هوئي، تو اُس نے اپنے ساتهه سات سو جوان تلواریئے لیئے، که پرے چیرکے شاه ادوم تک جا پڑیں، پر وے ایسا نه کر سکے۔ ۲۷ تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے کو، جو اُس کي جگهه بادشاه هوا چاهتا تها، دیوار پر سوختني قرباني کرکے گذرانا[g]۔ اور اُس وقت اِسرائیل پر بڑا قهر آیا؛ سو وے اُسکے پاس سے روانه هوکے اپنے ملک کو پهرے[h]۔

f یسعیاہ ۱۶: ۷، ۱۱
g دیکھو عمو ۲: ۱
h دیکھو ۲ سلا ۸: ۲۰

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِلیسع بیوا کا تیل بهت سا کر دیتا۔ ۸ سونمي کي ایک بےاولاد عورت کو خبر دیتا، که تجهے ایک بیٹا هوگا۔ ۱۸ اُس کے بیٹے کو پهر جلاتا۔ ۳۸ جلجال میں زهردار لپسي کو اچها کر دیتا۔ ۴۲ بیس روٹي سے سو آدمیوں کو آسوده کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

اور انبیازادوں[a] کي جوروؤں میں سے ایک عورت اِلیسع کے آگے چلائي، اور یوں بولي، که تیرا خادم میرا شوهر مر گیا؛ اور تو جانتا هي، که تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تها؛ سو اب اُس کا قرضخواه آیا هي، که میرے دونوں بیٹوں کو لیکے اپنے غلام بناوے[b]۔ ۲ تب اِلیسع نے اُسے فرمایا، میں تیرے لیئے کیا کروں؟ مجهے بتلا، که تجهه پاس گهر میں کیا هي؟ وه بولي، که تیري باندي کے گهر میں ایک پیاله تیل کے سوا کچهه نهیں۔ ۳ تب اُسنے کها، که تو جا، اور باهر سے اپنے همسایوں سے، برتن عاریت لے، اور وے سب خالي هوویں، اور تهوڑے برتن مت مانگ[c]۔ ۴ اور جب تو پهر اندر آئے، تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر، دروازه بند کر؛ اور اُن سب برتنوں میں اُنڈیل دے، اور جو بهر جاوے، اُسے اُٹهاکے الگ رکهه۔ ۵ سو وه اُس کے پاس سے گئي، اور اُس نے اپنے پر، اور اپنے دو بیٹوں پر دروازه بند کیا، اور وے اُس کے پاس لاتے جاتے تهے، اور وه اُنڈیلتي جاتي تهي۔ ۶ اور ایسا هوا، که جب وے برتن معمور هو گئے، تب اُسنے اپنے بیٹے کو کها، ایک اَور بهي برتن لا۔ وه اُس سے بولا، اور برتن تو نهیں۔ تب تیل موقوف هو گیا۔ ۷ اُس وقت اُس نے آکے مرد خدا کو خبر دي۔ تب وه بولا، جا، اور تیل بیچ، اور قرض ادا کر؛ اور باقي جو هي، سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں۔

۸ اور ایک روز ایسا اِتفاق هوا، که اِلیسع نے سونیم کو[d] سفر کیا؛ وهاں ایک دولتمند عورت تهي؛ اور اُس نے به جد هوکے اُس کي دعوت کي، که وه روٹي کهاے۔ سو ایسا هوا، که جب اُس کو وهاں سے گذرنا پڑتا، تو وه روٹي کهانے کے لیئے وهاں اُترتا تها۔ ۹ پهر اُسنے اپنے شوهر سے کها، دیکهیے، که مجهے دریافت هوا هي، که یهه مرد خدا جو اکثر هماري طرف

a ۱ سلا ۲۰: ۳۵
b دیکھو احبا ۲۵: ۳۹، متي ۱۸: ۲۵
c دیکھو ۲ سلا ۳: ۱۶
d یشو ۱۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

آتا هي، سو مقدس هي. ۱۰ پس آؤ، هم اُس کے لیئے ایک چهوٹي سي کوٹهري دیوار پر بناویں، اور وهاں اُس کے لیئے پلنگ دهریں، اور ایک میز لگاویں، اور ایک چوکي رکهیں، اور ایک شمعدان: اور جب وه هم پاس آیا کرے، تو وهیں اُترے. ۱۱ سو ایک دن ایسا هوا، که وه وهاں گیا، اور اُس مکان میں اُترا، اور سویا. ۱۲ تب اُسنے اپنے خادم جیحازي کو کہا، اِس شونمیت کو بلا. سو اُس نے اُسے بلایا. تو وه اُس کے سامهنے آ کهڑي هوئي. ۱۳ پهر اُس نے اپنے خادم سے کہا، تو اُسے کہه، که تو نے جو همارے لیئے اِس قدر فکریں کیں، تو تیرے لیئے کیا کیا جاوے؟ کیا تو چاهتي هي، که بادشاه یا فوج کے سردار سے تیري سفارش کي جاوے؟ وه بولي، که میں اپني قوم میں رهتي هوں. ۱۴ پهر اُس نے کہا، میں اُسکے لیئے کیا کروں؟ تب جیحازي بولا، سچ هي، که اِسکے کوئي فرزند نهیں، اور اُس کا شوهر بوڑها هي. ۱۵ تب وه بولا، اُسے بلا. اور جب اُس نے اُسے بلایا، تب وه دروازے پر کهڑي هوئي. ۱۶ تب وه بولا، اِسي وقت کے قریب مطابق زندگي کي عادت کے[a]، تو ایک بیٹا گود میں لیگي. سو وه بولي، نهیں، اې میرے خداوند: اې مرد خدا، اپني لونڈي سے جهوٹه مت کهه[f]. ۱۷ سو وه عورت پیٹ سے هوئي، اور اُسي وقت، جو اِلیسع نے اُس سے کہا تها، زندگي کي عادت کے مطابق، وه ایک بیٹا جني. ۱۸ اور جب وه لڑکا بڑها تها، ایک دن ایسا هوا، که وه کهیت کاٹنیوالوں کے درمیان اپنے باپ پاس گیا. ۱۹ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا، هاے، میرا سر! هاے، میرا سر! اُس نے ایک جوان کو کہا، اُسے اُٹهاکے اُس کي ما پاس پہنچا. ۲۰ تب اُسنے اُسے لیکے اُس کي ما پاس پہنچایا. اور وه اُس کے گهٹنوں پر پڑے پڑے دو پهر کو مر گیا. ۲۱ تب اُس کي ما نے اُوپر جاکے اُسے اُس مرد خدا کے پلنگ پر ڈال دیا، اور اُس پر دروازه بند کرکے نکلي. ۲۲ اور اُس نے اپنے شوهر کو پکارا، اور کہا، که جلد جوانوں میں سے ایک کو، اور گدهوں میں سے ایک کو میرے لیئے بهیجیئے، تاکه میں مرد خدا پاس دوڑ جاؤں، اور پهر آؤں. ۲۳ اُس نے پوچها، که آج تو اُس پاس کیوں جایا چاهتي هي؟ آج نه چاند رات هي، نه سبت هي. وه بولي، که سلامتي هوگي. ۲۴ اور اُس نے گدهے پر زین باندها، اور جوان سے کہا، هانک کے لے چل، اور آگے بڑه، اور سواري کا قدم مت گهٹا، مگر جب که میں تجهے کہوں. ۲۵ چنانچه وه چل نکلي، اور کوه کرمل پر[e] مرد خدا کے حضور آئي. اور ایسا هوا، که اُس مرد خدا نے دور سے اُسے دیکهکے اپنے خادم جیحازي سے کہا، دیکه، یه رهي شونمیت عورت هي: ۲۶ اُٹهه، اُسکے اِستقبال کو دوڑ، اور اُس سے پوچه، تیري سلامتي هي؟ اور تیرے شوهر کي سلامتي هي؟ تیرے لڑکے کي سلامتي هي؟ وه بولي سلامتي. ۲۷ اور اُس پهاڑ پر مرد خدا کے پاس آکے، وه اُس کے پانوں سے لپٹي. اور جیحازي نے نزدیک آکے چاها، که اُسے سرکاوے. پر مرد خدا نے کہا، که اُسے چهوڑ دے: که یه ||دل آزرده هي، اور خداوند نے بات مجهه سے چهپائي، اور مجهے خبر نه دي. ۲۸ تب وه بولي، کیا میں نے اپنے خداوند سے کبهي بیٹا مانگا؟ کیا میں نے نه کہا تها، که مجهے مت دهوکها دے[h]؟ ۲۹ تب اُس نے جیحازي کو کہا، کمر باندهه[i]، اور میرا عصا اپنے هاته میں لے، اور چلا جا: اگر کوئي تجهے راه میں ملے، تو اُسے سلام نه کر[k]: اگر وه تجهے سلام کرے، تو جواب مت دے: اور میرا عصا اُس لڑکے کے منهه پر رکهه[l]. ۳۰ پر اُس لڑکے کي ما بولي،

[a] پید ۱۸: ۱۰، ۱۴
[f] ۲۸ آیت
[e] ۲ سلا ۲: ۲۵
|| عبراني میں، اِس کا دل تلخ هوا، ۱ سمو ۱: ۱۰
[h] ۱۶ آیت
[i] ۱ سلا ۱۸: ۴۶ ۲ سلا ۹: ۱
[k] لوقا ۱۰: ۴
[l] دیکهو خر ۷: ۱۹ اور ۱۴: ۱۶ ۲ سلا ۲: ۸، ۱۴ اعما ۱۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

خداوند کي حیات، اور تیري جان کي سوگند، میں تجھے نہ چھوڑونگي۔ تب وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھ چلا۔ ۳۱ اور جیحازي اُن سے آگے روانہ ہوا، اور اُس نے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا؛ پر نہ آواز تھي، اور نہ چونک ہوئي۔ تب وہ پھرکے اُس پاس چلا آیا، اور اُسے کہا، کہ لڑکا نہ جاگا۔ ۳۲ اور جب الیسع اُس گھر میں پہنچا، تو دیکھو، وہ لڑکا مرا ہوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا۔ ۳۳ سو وہ اندر گیا، اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کرکے خداوند سے دعا مانگي۔ ۳۴ اور چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور اُس کے منہہ پر اپنا منہہ رکھا، اور اُس کي آنکھوں پر اپني آنکھیں، اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ، اور اپنے تئیں لڑکے کے اُوپر پسارا؛ تب اُس لڑکے کا بدن گرم ہونے لگا۔ ۳۵ پھر وہ اُٹھا، اور اُس گھر میں ٹہلا، اور پھر چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور وہ لڑکا سات بار چھینکا، اور لڑکے نے اپني آنکھیں کھول دیں۔ ۳۶ تب اُسنے جیحازي کو بلاکے کہا، شونمیت کو بلا۔ سو اُس نے اُسے بلایا۔ اور جب وہ اندر اُس پاس آئي، تو اُس نے اُسے فرمایا، اپنا بیٹا اُٹھا لے۔ ۳۷ تب وہ اندر جاکے اُس کے قدموں پر گري، اور زمین پر سجدہ کیا، اور اپنے بیٹے کو اُٹھاکے باہر گئي۔

۳۸ اور الیسع پھر جلجال میں داخل ہوا۔ اُس وقت اُس ملک میں کال پڑا تھا، اور وہاں انبیازادے اُس کے حضور بیٹھے ہوئے تھے۔ اور اُس نے اپنے خادم سے کہا، بڑا دیگ چڑھا، اور اِن انبیازادوں کے لیئے لپسي پکا۔ ۳۹ اور اُن میں سے ایک میدان میں گیا، کہ کچھ ترکاري چن لائے۔ سو اُس نے جنگلي لتا پائي، اور اُس میں سے دامن بھر کي تومتریاں توڑکے لے آیا، اور اُنھیں کاٹکے اُس دیگ میں ڈال دیا: پر وے واقف نہ تھے۔ ۴۰ چنانچہ اُنھوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لیئے اُس میں سے اُنڈیلا۔ اور ایسا ہوا، جونہیں اُس لپسي میں سے کھانے لگے، تو چلا اُٹھے، اور کہا، اي مرد خدا، دیگ میں موت ہے۔ اور وے کہا نہ سکے۔ ۴۱ تب اُس نے کہا، کہ آٹا لا۔ اور اُسے دیگ میں ڈال دیا؛ اور اُسنے کہا، کہ اُن لوگوں کے لیئے اُنڈیل دو، تاکہ وے کھاویں۔ تب دیگ میں کچھ نقصان پایا نہ گیا۔

۴۲ اُسي وقت بعل‌سلیسہ سے ایک شخص مرد خدا پاس آیا، اور جَو کے پہلے پھلوں کي روٹیوں کے بیس گردے، اور اناج کي بھري ہوئي بالیں چھلکے سمیت لایا۔ اور وہ بولا، کہ اِن لوگوں کو دے، کہ وے کھاویں۔ ۴۳ اُس دم اُس کا خادم بولا، کہ کیا میں اِسے سَو آدمیوں کے سامھنے رکھوں؟ تب اُس نے پھرکہا، کہ لوگوں کو دے، تاکہ کھاویں: کہ خداوند یوں فرماتا ہے، وے کھائینگے، اور اُس میں سے بھي کچھ چھوڑینگے۔ ۴۴ تب اُس نے اُن کے آگے رکھا، اور اُنھوں نے کھایا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، اُس میں سے کچھ چھوڑا۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک اسیر چھوکري کے کہنے سے نعمان جو کوڑھي تھا، سمرون کو آتا، کہ شفا پاوے۔ ۸ الیسع اُسے یردن پاس بھیجکے چنگا کرتا۔ ۱۵ نعمان کے ہدیوں کو نہ لیتا، پر اُسے کچھ مٹي لے جانے دیتا۔ ۲۰ جیحازي اپنے آقا کا نام پوشیدہ لیکے نعمان سے کچھ لیتا، پر فوراً کوڑھي ہو جاتا۔

۸۹۱ کے قریب

اور نعمان، جو شاہ ارام کے لشکر کا سردار تھا، اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ شخص اور عزت‌والا تھا؛ کیونکہ خداوند نے اُس کے وسیلے سے ارام کو رہائي دي تھي؛ سو یہہ بڑا بہادر اور صاحب ہمت تھا؛ پر وہ کوڑھي تھا۔ ۲ اور ارامي گروہ بہ گروہ نکلے تھے، اور اِسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹي چھوکري اسیر کرکے لے آئے تھے: سو وہ نعمان کي جورو کي خدمت کرتي تھي۔ ۳ اُس نے اپني بیبي سے کہا، کاش کہ میرا صاحب

پيشتر مسيح سے ۸۹۴ کے قريب

اُس نبي کے يہاں ہوتا، جو سمرون ميں هي، تو وه اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا بخشتا۔ ۴ سو اُس نے اندر جاکے اپنے خداوند سے کہا، وہ چھوکري، جو اِسرايل کي مملکت کي هي، يوں يوں کہتي هي۔ ۵ سو ارام کے بادشاه نے کہا، چل نکل، که ميں شاه اِسرايل کو خط بھيجونگا۔ چنانچه وه روانه ہوا، اور دس قنطار روپيه اور چھ هزار مثقال سونا، اور دس جوڑے کپڑے اپنے هاتھ ميں لے چلا[ا]۔ ۶ اور وه خط شاه اِسرايل پاس لايا، جسکا مضمون يہه تھا، که يہه نامه جب تجھ کو پہنچے، تو ديکھ، ميں نے اپنے خادم نعمان کو تجھ کنے بھيجا هي، تاکه تو اُس کے کوڑھ کو دفع کرے۔ ۷ اور ايسا ہوا، که جب شاه اِسرايل نے اُس خط کو پڑھا تھا، اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور بولا، کيا ميں خدا ہوں، که ماروں اور جلاؤں[ب]، جو اُس شخص نے مجھ پاس اُس کو بھيجا، که اُس کا کوڑھ کھو دوں؟ سو اب اِسے غور کيجيئے[ج]، اور ديکھيئے، که وه مجھ سے جھگڑنے کا حيله ڈھونڈھتا هي۔

۸ اور ايسا ہوا، که جب مرد خدا اِليسع نے سنا، که شاه اِسرايل نے اپنے کپڑے پھاڑے، تو بادشاه کو کہلا بھيجا، تو نے اپنے کپڑے کيوں پھاڑے؟ اب اُسے مجھ پاس آنے دے، تاکه جانے، که اِسرايل ميں ايک نبي هي۔ ۹ چنانچه نعمان اپنے گھوڑوں اور اپني گاڑي سميت آيا، اور اِليسع کے گھر کے دروازے پر تھہرا۔ ۱۰ تب اِليسع نے اُسے کہلا بھيجا، جا، اور يردن ميں سات بار غوطه مار[د]، که تيرا بدن پھر بحال ہو جائيگا، اور تو پاک صاف ہوگا۔ ۱۱ پر نعمان ملول ہوا، اور چلا گيا، اور بولا، ||مجھے گمان تھا که وه بے شک مجھ پاس نکل آويگا، اور کھڑا ہوکے خداوند اپنے خدا کا نام ليگا، اور اُس جگهه پر هاتھ پھيريگا، اور کوڑھ کو کھو ديگا۔ ۱۲ ديکھ، †ابانه اور فرفر دمشقي نہريں، اِسرايلي سارے پانيوں سے کہيں بہتر نہيں؟ کيا ميں اُن ميں نہا دھو نہيں سکتا، که چنگا ہوؤں؟ سو وه پھرا اور غصه‌ور ہوکے چلا گيا۔ ۱۳ تب اُس کے ملازم اُس کے پاس آکے بولے، اور اُسے کہا، اي همارے باپ، اگر نبي تجھے کچھ بڑا حکم کرتا، تو کيا تو اُسے نہيں مانتا؟ سو کتنا زياده ماننا چاهيئے، جو اُس نے تجھ سے کہا، نہا لے، اور پاک ہو۔ ۱۴ تب وه اُتر گيا، اور جيسا مرد خدا نے کہا تھا، يردن ميں سات غوطے مارے، اور اُس کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کي مانند[ر] ہو گيا، اور وه پاک ہوا[س]۔

۱۵ تب وه مرد خدا پاس پھر آيا، وه اور اُس کے سب همرکاب، اور اُس کے سامھنے کھڑا ہوا، اور يوں کہا، که ديکھ اب ميں نے جانا، که ساري زمين پر کوئي خدا نہيں هي، مگر اِسرايل ميں[ش]؛ اِس ليئے اب کرم کي راه سے اپنے خادم کا هديه[ص] قبول کيجيو۔ ۱۶ وه بولا، خداوند کي سوگند[ط]، که جس کے آگے ميں کھڑا ہوں، ميں کچھ نه لونگا[ع]۔ اور اُس نے اُسے بہت تنگ کيا، که ليوے؛ پر اُس نے اِنکار کيا۔ ۱۷ اور نعمان نے کہا، ميں تيري منت کرتا ہوں، کيا تيرے خادم کو دو خچروں کے بوجھے کي مٹي دي نه جاوے؟ تيرا خادم تو آگے کو خداوند کے سوا کسي غير معبود کے ليئے سوختني قرباني اور ذبيحه نه چڑھاويگا۔ ۱۸ مگر ايک بات ميں خداوند تيرے خادم کو معاف کرے، که جس وقت ميرا صاحب بيت‌رمون ميں جاے، که وهاں پرستش کرے، اور وه ميرے هاتھ پر تکيه کرے[م]، اور ميں رمون کے آگے جھکوں: سو جب ميں رمون کے آگے اپنے تئيں جھکاؤں، تو خداوند اِس بات ميں تيرے خادم کو معاف کرے۔ ۱۹ وه اُسے بولا، که سلامت جا۔ چنانچه وه اُس سے رخصت ہوکے تھوڑي دور گيا۔

[ا] ۱ سمو ۹ : ۸ ؛ ۲ سلا ۸ : ۹
[ب] پيد ۳۰ : ۲ ؛ است ۳۲ : ۳۹ ؛ ۱ سمو ۲ : ۶
[د] ديکھو ۲ سلا ۴ : ۴۱ ؛ يوح ۹ : ۷
|| عبراني ميں، ميں نے اپنے سے کہا۔
† يا، امانه۔

[ر] ايوب ۳۳ : ۲۵
[س] لوقا ۴ : ۲۷
[ش] دان ۲ : ۴۷ اور ۳ : ۲۹ اور ۶ : ۲۶، ۲۷
[ص] عبراني ميں کي برکت۔ پيد ۳۳ : ۱۱
[ط] ۲ سلا ۳ : ۱۴
[ع] پيد ۱۴ : ۲۳ ديکھو متي ۱۰ : ۸ ؛ اعما ۸ : ۱۸، ۲۰
[م] ۲ سلا ۷ : ۲، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

۲۰ اُس وقت مرد خدا الیسع کے خادم جیحازي نے اپنے مَیں کہا، کہ دیکھہ، میرے صاحب نے نعمان ارامي سے نرمي کي هی، کہ اُسکے هاتھوں سے وہ جو لایا تھا، نہ لیا: پر خداوند کي سوگند، میں تو اُس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا، اور اُس سے کچھہ لونگا. ۲۱ چنانچہ جیحازي نعمان کے پیچھے دوڑا. اور نعمان نے جو دیکھا، کہ وہ پیچھے لپکا آتا هی، تو وہ گاڑي پر سے اُس کي ملاقات کو اُترا، اور بولا، کہ سب خیر هی؟ ۲۲ اُس نے کہا، سب خیر هی. مگر میرے صاحب نے مجھے بھیجا هی، اور کہا هی، کہ دیکھہ، انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ اِفرائیم سے آئے هیں: سو مہرباني کرکے ایک قنطار روپا، اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لیئے دیجیئے. ۲۳ نعمان نے کہا، خوش هوجیئے، اور دو قنطار لیجیئے. اور وہ اُس پر بجد هوا، اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں، اور دو جوڑے کپڑے باندھے، اور اپنے دو نوکروں پر دھرے، اور وے اُس کے آگے لیئے چلے. ۲۴ اور اُس نے ٹیلے پر آکے اُن کے هاتھہ سے اُنھیں لے لیا، اور گھر میں رکھکے اُن مردوں کو رخصت کیا. سو وے روانہ هوگئے. ۲۵ پھر وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور کھڑا هوا. اور الیسع نے اُسے کہا، جیحازي، کہاں سے تو آیا هی؟ وہ بولا، تیرا خادم تو ||کہیں نہ گیا تھا. ۲۶ پھر اُس نے اُسے کہا، کیا میرا دل اُس وقت، جس وقت وہ شخص اپني گاڑي پر سے اُترکے تیري ملاقات کو پھرا، تیرے ساتھہ نہ گیا تھا؟ کیا یہہ ایسا وقت هی، کہ جس میں روپا، اور پوشاک، اور زیتون کے باغ، اور تاکستان، اور بھیڑیں، اور بیل، اور غلام، اور لونڈیاں لیویں؟ ۲۷ سو نعمان کا کوڑھہ اب تجھے لگے[n]، اور تیري نسل سے پشت در پشت جدا نہ هووے. سو وہ برف کي مانند کوڑھي هوکے[o] اُس کے سامھنے سے نکل گیا.

|| عبراني میں، نہ اِدھر نہ اُدھر.

[n] ۱ تمط ۶: ۱۰

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الیسع انبیازادوں کو اُن کي حویلي بڑھانے کي اِجازت دیکے لوہا تیراتا. ۸ شاہ ارام کي پوشیدہ مصلحت فاش کرتے. ۱۳ وہ لشکر جو دوتین میں الیسع کو پکڑنے کو آیا اندھا کیا جاتا. ۱۹ الیسع اُسے سمرون میں لاتا، جہاں سے سلامتي سے رخصت پاتا. ۲۴ سمرون میں کال ایسا سخت ہوتا، کہ عورتیں اپنے اپنے بچوں کو پکا کے کھاتیں. ۳۰ بادشاہ لوگوں کو بھیجتا کہ الیسع کو مار ڈالیں.

[o] خر ۴: ۶ گن ۱۲: ۱۰ ۲ سلا ۱۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

[a] ۲ سلا ۴: ۳۸

اور انبیازادوں نے[a] الیسع کو کہا، دیکھیئے، یہہ مکان، جس میں هم تیرے ساتھہ رہتے هیں، همارے لیئے تنگ هی: ۲ اب هم کو پروانگي دیجیئے، کہ هم یردن پاس جاویں، اور هم سب وهاں سے ایک ایک کڑي لیویں، اور یہاں ایک جگہہ بناویں، جس میں هم رهیں. وہ بولا، جائیو. ۳ تب ایک نے کہا، مہرباني سے اپنے خادموں کے ساتھہ چلیئے. اُس نے کہا، میں چلونگا. ۴ چنانچہ وہ اُن کے ساتھہ گیا. اور اُنھوں نے یردن پاس آکے لکڑیاں کاٹ ڈالیں. ۵ اور اُس وقت ایک کي کلھاڑي میں کا لوها، کڑي کاٹتے هوئے، پاني میں گر گیا: سو وہ چلا اُٹھا، اور کہا، ای خداوند، افسوس! یہہ تو منگني کي تھي. ۶ مرد خدا بولا، کس جگہہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہہ بتلائي. تب اُس نے ایک چھڑي کاٹکے اُس جگہہ ڈال دي[b]، اور لوها تیرنے لگا. ۷ تب اُس نے کہا، اپنے لیئے اُٹھا لے. سو اُس نے هاتھہ بڑھاکے اُسے اُٹھا لیا.

[b] ۲ سلا ۲: ۲۱

۸ بعد اُس کے شاہ ارام شاہ اِسرایل سے لڑتا تھا؛ اور اُس نے اپنے رفیقوں سے یہہ صلاح ٹھہرائي، کہ هم فلاني فلاني جگہہ خیمہ کھڑا کرینگے. ۹ سو مرد خدا نے شاہ اِسرایل کو کہلا بھیجا، خبردار، تو فلاني جگہہ سے مت گذریو، کہ وهاں ارامي اُترے هیں. ۱۰ پھر شاہ اِسرایل نے اُس جگہہ، جس کي خبر مرد خدا نے دي تھي، اور اُس کي بابت اُسے چتا دیا تھا، لوگ بھیجے، اور وهاں اپنے تئیں بچا

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

رکھا: اور ایک یا دو بار نہیں، بلکہ زیادہ. ۱۱ تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل نپٹ گھبرایا، اور اُس نے اپنے خادموں کو طلب کرکے اُن سے کہا، تم مجھے نہیں بتاتے، کہ ہم میں سے شاہ اِسرائیل کی طرف کون ہی؟ ۱۲ تب اُس کے ایک خادم نے کہا، ای میرے خداوند بادشاہ، کوئی بھی نہیں: مگر اِلیسع نبی، جو اِسرائیل میں ہی، تیری ہر ایک بات کی، جو تو اپنی خلوت‌گاہ میں کہتا ہی، شاہ اِسرائیل کو خبر دیتا ہی.

۱۳ اُس وقت اُس نے کہا، جاؤ، اور کھوجو، کہ وہ کہاں ہی، تاکہ میں لوگ بھیجکے اُسے پکڑ لوں. سو اُنھوں نے اُسے خبر کی، کہ وہ دوتین میں[a] ہی. ۱۴ تب اُسنے وہاں گھوڑے اورگاڑیاں ایک [b]بھاری لشکر کے ساتھ بھیجا: سو اُنھوں نے رات کو آکر اُس شہرکو گھیر لیا. ۱۵ اور صبح کو سویرے، جو مرد خدا کا خادم اُٹھا، اور باہر نکلا، تو اُس نے دیکھا، کہ لشکر نے، معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے، شہر کو گھیر لیا ہی. اور اُس کے خادم نے جاکر اُسے کہا، افسوس ای میرے صاحب، ہم کیا کرینگے؟ ۱۶ سو اُس نے جواب دیا، مت ڈر، کہ ہمارے ساتھوالے اُن کے ساتھوالوں سے بہت ہیں[c]. ۱۷ تب اِلیسع نے دعا کی، اور کہا، ای خداوند، اُس کی آنکھیں کھول دیجیئے، کہ یہہ دیکھے. تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھولیں، اور اُس نے جو نگاہ کی، تو دیکھا کہ اِلیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور گاڑیوں سے[d] بھرا ہوا ہی. ۱۸ اور جب وے اُس کی طرف کو اُترے، تب اِلیسع نے خداوند سے دعا مانگی، اور کہا، اِن لوگوں کو، مہربانی کرکے اندھا کر دیجیئے. سو اُس نے، جیسا اِلیسع نے کہا تھا، اُن کو اندھا کر دیا[e].

۱۹ پھر اِلیسع نے اُنھیں کہا، یہہ وہ راستہ نہیں، اور یہہ تو وہ شہر نہیں: تم میرے پیچھے چلے آؤ، کہ تم کو اُس شخص پاس، جسکی تم تلاش کرتے ہو، لے جاؤنگا. اور وہ اُنھیں سمرون میں لے گیا.

۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب وے سمرون میں پہنچے، تو اِلیسع نے یوں کہا، ای خداوند، اِن لوگوں کو بینائی دے، تاکہ وے دیکھیں. تب خداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں، اور اُنھیں بینائی ملی: اور کیا دیکھتے ہیں، کہ وے سمرون کے درمیان تھے. ۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے اُنھیں دیکھکے اِلیسع سے کہا، کہ ای میرے باپ، کیا میں اُنھیں مار لوں؟ میں اُنھیں مار لوں؟ ۲۲ اُس نے جواب دیا، کہ تو اُنھیں نہ مارئیگا: کیا تو اُن کو مارنا چاہتا، جنھیں تو نے اپنی تلوار اورکمان کے زور سے اسیر کیا؟ اب تو اُن کے آگے روٹی پانی رکھہ، تا وے کھاویں، اور پیویں[f]، اور اپنے آقا پاس جاویں. ۲۳ سو اُس نے اُن کے لیئے بہت سا کھانا پکوایا: اور جب وے کھا پی چکے، تو اُس نے اُنھیں رخصت کیا: تب وے اپنے آقا پاس چلے گئے. پس، ارام کے لشکر[g] اِسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے.

۸۹۲ کے قریب

۲۴ بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ بن‌ہدد شاہ ارام اپنی ساری فوج اِکٹھی کرکے چڑھا، اور سمرون کو جا گھیرا. ۲۵ تب سمرون میں بڑا کال پڑا، اور دیکھو، وے اُسے یہاں تک گھیرے رہے، کہ گدھے کا ایک کلا اسی درہم کو، اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا.

۲۶ اور ایک دن شاہ اِسرائیل شہرپناہ کی دیوار پر پھرتا تھا، کہ ایک عورت اُس کے حضور چلائی، اور بولی، ای میرے خداوند، ای بادشاہ، میری مدد کر. ۲۷ تب وہ بولا، کہ اگر خداوند ہی تیری مدد نہ کرے، تو میں تیری کیونکر مدد کروں؟ کیا کھلہان سے، یا انگور کے کولھو سے؟ ۲۸ پھر بادشاہ نے اُسے کہا، تجھکو کیا ہوا؟ وہ بولی، اِس عورت نے مجھے کہا، کہ اپنا بیٹا لا،

[a] پید ۳۷ : ۱۷
[b] عبرانی میں، بھاری.
[c] ۲ توا ۳۲ : ۷ زبور ۵۵ : ۱۸ روم ۸ : ۳۱
[d] ۲ سلا ۲ : ۱۱ زبور ۳۴ : ۷ اور ۶۸ : ۱۷ ذکر ۱ : ۸ اور ۶ : ۱ ۔ ۷
[e] پید ۱۹ : ۱۱
[f] روم ۱۲ : ۲۰
[g] ۲ سلا ۵ : ۲، ۲۰ : ۱ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

تاکہ ہم آج کے دن اُسے کھاویں : اور میرا بیٹا جو ہی، سو اُسے ہم کل کھائینگے۔ ۲۹ سو ہم نے اپنے بیٹے کو پکایا، اور ہم نے اُسے کھایا[f]: اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا، اپنا بیٹا لا، تاکہ آج ہم اُسے کھاویں: لیکن اُس نے اپنا بیٹا چھپا رکھا۔

۳۰ اور ایسا ہوا، کہ شاہ نے اُس عورت کی باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے[g]، اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا، اور لوگوں نے جو نگاہ کی، تو دیکھو، اُس نے اپنے تن پر اندرواز ٹاٹ پہنا تھا۔ ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے الیسع کا سر تن پر رہے، تو خداوند مجھ سے ایسا کرے، اور اُس سے زیادہ کرے[l]۔ ۳۲ اور الیسع اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور بزرگان بھی اُس کے ساتھ بیٹھے تھے[m]: اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا: پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے، اُس نے بزرگوں سے کہا، تم دیکھتے ہو، کہ اُس قاتلزادے[n] نے بھیجا ہی، کہ میرا سر کاٹ ڈالے[o]؟ سو دیکھو، جب وہ قاصد آوے، تو دروازہ بند کر لو، اور اُسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو: کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے صاحب کے پانوں کی آہٹ نہیں؟ ۳۳ اور وہ اُس سے ہنوز یہہ کہہ ہی رہا تھا، کہ دیکھو، وہ قاصد اُس پاس آ پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ دیکھو، یہہ بلا خداوند کی طرف سے ہی: اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں[p]؟

f احبار ۲۶: ۲۹، استثنا ۲۸: ۵۳، ۵۷
g ۱ سلا ۲۱: ۲۷
l روت ۱: ۱۷، ۱ سلا ۱۹: ۲
m حزق ۸: ۱ اور ۲۰: ۱
n ۱ سلا ۱۸: ۴
o لوقا ۱۳: ۳۲
p ایوب ۲: ۹

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الیسع خبر دیتا کہ سمرون میں سب اسباب معاش عجب اِفراط سے ملینگے۔ ۳ چار کوڑھی ارامیوں کی لشکرگاہ میں جوکھم کرکے جاتے، اور اُن کے بھاگ جانے کی خبر لاتے۔ ۱۲ بادشاہ اِس حال کو جاسوسوں سے دریافت کرکے، ارامیوں کے خیمے کو لوٹتا۔ ۱۷ وہ عہدہ دار، جس نے الیسع کی پیشینگوئی باور نہ کی، پھاٹک کی نگہبانی میں بھیڑ سے لتاڑا جاتا۔

۸۹۲ کے قریب

تب الیسع نے کہا، تم خداوند کی بات سنو: خداوند یوں فرماتا ہی، کہ کل اِسی وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکینگے[a]۔ ۲ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے، جس کے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا، مرد خدا کو جواب دیا[b]، اور کہا، دیکھ، کہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے[c]، تو یہہ حال ہو سکتا ہی؟ تب اُسنے کہا، دیکھ، تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا۔

۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر[d] چار کوڑھی تھے: اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا، ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟ ۴ اگر ہم کہیں، کہ شہر کے اندر جاوینگے، تو شہر میں کال ہی، اور ہم وہاں مر جائینگے: اور اگر یہیں بیٹھے رہیں، تو بھی مرینگے۔ سو آؤ، ہم ارامی لشکر میں جائیں: اگر وے ہم کو جیتا چھوڑینگے، تو ہم بچینگے: اور اگر وے ہم کو مار ڈالینگے، تو ہمیں مرنا ہی تو ہی۔ ۵ چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھکے ارامیوں کے لشکر کو چل نکلے، اور جب وے ارامیوں کی لشکرگاہ کی باہری حد سے نزدیک ہوئے، تو دیکھو، وہاں کوئی بھی نہ تھا۔ ۶ اِس لیئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سناٹا، اور گھوڑوں کا سناٹا، بلکہ ایک بڑی فوج کا سناٹا ارامی لشکر کو سنایا تھا[e]: سو اُنہوں نے آپس میں کہا تھا، کہ دیکھو، شاہ اِسرائیل نے حتی بادشاہوں[f] اور مصری بادشاہوں کو اجورہ دیکے بلایا، کہ وے ہم پر چڑھ آویں۔ ۷ تب وے اُٹھہ کے شام کو بھاگ نکلے[g]، اور اپنے ڈیرے، اور اپنے گھوڑے، اور اپنے گدھے، اور ساری لشکرگاہ، جس طرح تھی، ویسے ہی چھوڑکے، اپنی جان کے لیئے بھاگے۔ ۸ اور یے کوڑھی، جب لشکرگاہ کی باہری حد پر پہنچے، تو ایک خیمے میں گھسے، اور اُنہوں نے وہاں کھایا، اور پیا، اور روپا، اور سونا، اور لباس وہاں سے لیا، اور ایک جگہہ جاکے چھپا رکھا: اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے، اور وہاں سے بھی لے گئے، اور چھپاکے

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

a ۱۸ آیت ۱۹، ۱
b آیتیں ۱۷، ۱۹، ۲۰
c آیتیں ۱۹، ملا ۳: ۱۰
d احبار ۱۳: ۴۶
e ۲ سمو ۵: ۲۴، ۲ سلا ۱۹: ۷، ایوب ۱۵: ۲۱
f ۱ سلا ۱۰: ۲۹
g زبور ۴۸: ۴، ۵، امثا ۲۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

آئے. ۹ پهر اُنهوں نے آپس میں کہا، هم اچها نہیں کرتے: آج کا دن خوش‌خبري کا دن هي؛ سو اگر هم چپ هوویں، اور صبح تک یہاں ٹهہریں، تو سزا پاوینگے: پس، آؤ، هم جاکے شاہ کے گهر میں خبر کریں. ۱۰ چنانچہ اُنهوں نے آکے شہر کے دربان کو خبر کي، اور اُنهیں کہا، هم اَرامیوں کي لشکرگاہ میں گئے، اور دیکهو، کہ وهاں نہ آدمي هي، نہ آدمي کي آواز، مگر گهوڑے بندهے هوئے، اور گدهے بندهے هوئے، اور خیمے جیسوں کے تیسوں هیں. ۱۱ سو اُسنے اور دربانوں کو بلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کي.

۱۲ تب بادشاہ رات هي کو اُٹها، اور اپنے خادموں کو کہا، میں تمهیں بتاتا هوں، ارامیوں نے همارے برخلاف یہہ کیا کیا. وے خوب جانتے هیں کہ هم بهوکهے هیں؛ سو وے اپني لشکرگاہ سے نکلکے میدان میں چهپے هیں، یہہ کہکے کہ جس وقت وے شہر سے نکلیں، تو هم اُن کو جیتا پکڑ لاوینگے، اور شہر میں گهسینگے. ۱۳ اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں کہا، کہ هم اُن بچے هوئے گهوڑوں میں سے، جو شہر میں باقي هیں، پانچ گهوڑے لیویں؛ (کہ وے تو اِسرائیلیوں کي گروہ کے مانند هیں، جو باقي رهي؛ هاں، ساري اِسرائیلي جماعت کے مانند، جو فنا هو گئي:) اور هم اُنهیں بهیجیں، اور دریافت کریں. ۱۴ سو اُنهوں نے گاڑي کے دو گهوڑے لیئے، اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچهے بهیجے، کہ جاویں. اور دیکهیں. ۱۵ چنانچہ وے اُن کے پیچهے یردن تک چلے گئے؛ اور دیکهو، کہ ساري راہ کپڑوں سے، اور برتنوں سے، جو ارامیوں نے جلدي میں پهینک دیئے تهے، بهري تهي. سو قاصدوں نے پهرکے بادشاہ کو خبر دي. ۱۶ تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کي لشکرگاہ کو لوٹا. سو مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو، اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے، جیسا خداوند نے فرمایا تها.

۸ ۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

۱۷ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو، جس کے هاتهوں پر تکیہ کرتا تها، مقرر کیا، کہ دروازے کي نگاہباني کرے؛ اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا، جیسا مرد خدا نے کہا تها، جو اُس وقت بولا، جس وقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تها. ۱۸ اور مرد خدا نے جو کچهہ بادشاہ سے کہا تها، کہ جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو، اور مہین آٹے کا ایک ایک پیمانہ ایک مثقال کو کل اِس وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر هو جائیگا، سو اُس کے مطابق ایسا هوا: ۱۹ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے کہا تها، اب دیکهہ، اگر خداوند آسمان میں کهڑکیاں لگاوے، تو یہہ حال هو سکتا هي؟ مرد خدا نے یوں فرمایا تها، کہ تو اپني آنکهوں سے دیکهیگا، پر اُس میں سے نہ کهائیگا. ۲۰ اُس پر ایسا حادثہ گذرا؛ کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا.

۲ سلا ۶: ۳۲، ۲ آیت — ۱ ۸ آیت

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سونیم کي عورت هونہار کال کي آگاهي پاکے اپنے ملک سے روانہ هوتي، اور سات برس بعد، اپنے بیٹے کے جي اُٹهنے کي شہرت کے سبب، بادشاہ سے اپني ملکیت پهیر پاتي. ۷ حزائیل، بن هدد کي طرف سے هدیے لیکے، اِلیسع پاس آنا، جو اُس وقت دمشق میں تها، اور نبي کي وحي سنکے، اپنے آقا کو مارنا، اور آپ تخت‌نشین هونا. ۱۶ یہورام شاہ یہوداہ شرارت کرنا. ۲۰ ادوم اور لبناہ، دونوں بغاوت کرتے. ۲۳ اخزیاہ یہورام کا جانشین هونا. ۲۸ وہ یہورام کي خبر لینے آنا، جس وقت یزرعیل میں زخمي پڑا تها.

پهر اِلیسع نے اُس عورت سے، کہ جسکے بیٹے کو اُس نے جلایا تها، کہا، اُٹه، اور اپنے کنبے سمیت جا، اور جہاں کہیں رهنا مناسب هو، وهاں رہ: کیونکہ خداوند نے کال کو طلب فرمایا هي: اور زمین پر سات برس تک کال رهیگا. ۲ تب وہ عورت اُٹهي، اور اُس نے مرد خدا کے کہنے کے مطابق کیا، اور اپنے کنبے سمیت جاکے فلسطیوں کے ملک میں سات برس تک رهي. ۳ اور ایسا هوا، کہ ساتویں سال کے آخر آخر یہہ عورت

۸۹۱ کے قریب — ۲ سلا ۴: ۳۰ — زبور ۱۰۵: ۱۶ — حجي ۱: ۱۱ — ۸۸۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۸۵ کے قریب

فلسطیوں کي زمین سے پھري، اور بادشاہ پاس چلي گئي، تاکہ اپنے گھر اور اپني زمین کے لیئے فریاد کرے. ۴ اُس وقت بادشاہ مرد خدا کے چاکر جیحازي سے باتیں کرتا تھا، اور کہتا تھا، کہ سارے معجزے، جو الیسع نے دکھلائے ھیں، اُنھیں میرے آگے بیان کیجیئے. ۵ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ ھي رہا تھا، کہ کیونکر اُس نے مردے کو جلایا: اور دیکھو، کہ اُس عورت نے، جس کے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا، آکے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپني زمین کي بابت فریاد کي. تب جیحازي بول اُٹھا، کہ اي میرے خداوند بادشاہ، وہ عورت اور اُس کا وہ بیٹا، جسے الیسع نے جلایا، یہي ھیں. ۶ اور بادشاہ نے جو اُس عورت سے پوچھا، تو اُسنے اُسے بیان کیا. تب بادشاہ نے ایک خواجہ‌سرا کو اُسکے ساتھ کرکے فرمایا، کہ اُس کا سب کچھہ جو تھا، اور زمین کا سب پیداوار، جس دن سے کہ اُس نے یہہ زمین چھوڑي ھي، آج کے دن تک، اُس کو پھیر دو.

۸۸۵

۷ پھر الیسع دمشق میں آیا، اور شاہ ارام بن‌ھدد بیمار تھا. اور اُس کو خبر ھوئي، کہ مرد خدا یہاں آیا ھي. ۸ اور بادشاہ نے حزایل کو کہا، کچھہ ھدیہ اپنے ھاتھہ میں لے، اور مرد خدا کا اِستقبال کرنے جا، اور خداوند کي مرضي اُس سے دریافت کر، اور کہہ، کیا میں اِس بیماري سے چنگا ھوؤنگا؟ ۹ چنانچہ حزایل اُس سے ملنے چلا، اور اُس نے دمشق کي ساري اچھي چیزوں کا ھدیہ، چالیس اُونٹوں پر لدا ھوا، ||اپنے ساتھہ لیا، اور وہ آیا، اور اُس کے سامھنے کھڑا ھوا، اور بولا، ارام کے بادشاہ تیرے بیٹے بن‌ھدد نے مجھہ کو تیرے پاس بھیجا ھي، اور پوچھتا ھي، کیا میں اِس بیماري سے چنگا ھوؤنگا؟ ۱۰ الیسع نے اُسے کہا، جا، اُس سے کہہ، ممکن ھي، کہ تو چنگا ھو: لیکن خداوند نے مجھہ

کو خبر دي، کہ وہ یقیناً مر جائیگا. ۱۱ اور وہ اُس کي طرف اپنا چہرہ قائم کیئے رھا، یہاں تک کہ وہ شرما گیا: اور مرد خدا رو دیا. ۱۲ اور حزایل نے کہا، میرا خداوند کیوں روتا؟ تب اُس نے جواب دیا، اِس لیئے کہ میں اُس بدسلوکي سے، جو کہ تو بني اِسرایل سے کریگا، خوب آگاہ ھوں: کہ تو اُنکے حصین شہروں کو پھونک دیگا، اور اُن کے جوانوں کو تہہ تیغ کریگا، اور اُن کے لڑکوں کو پٹک دیگا، اور اُن کي پیٹ‌والیوں کے پیٹ پھاڑیگا. ۱۳ پھر حزایل بولا، کیا تیرا غلام کتا ھي، جو ایسي بڑي بات کریگا؟ تب الیسع بولا، خداوند نے مجھے خبر دي ھي، کہ تو ارام کا بادشاہ ھوگا. ۱۴ پھر وہ روانہ ھوا، اور الیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا. تب اُس نے پوچھا، الیسع نے تجھے کیا کہا؟ اُس نے کہا، کہ اُس نے مجھے بتایا، کہ تو البتہ چنگا ھوگا. ۱۵ اور دوسرے دن ایسا ھوا، کہ اُس نے ایک موٹا کپڑا لیا، اور اُسے بھگوکے اُس کے منہہ پر رکھا. سو وہ مر گیا: اور حزایل اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا.

۸۹۲

۱۶ اور شاہ اِسرایل یورام بن اخي‌اب کي سلطنت کے پانچویں سال، جس وقت کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا، تب یہوسفط کا بیٹا یہورام || تخت پر بیٹھا. ۱۷ اور جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، تب اُس کي عمر بتیس برس کي تھي: اور اُس نے یروسلم میں آٹھہ برس بادشاہت کي. ۱۸ اور وہ بھي اخي‌اب کے گھرانے کي مانند اِسرایلي بادشاھوں کي راہ پر چلا، کہ اخي‌اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي: اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي. ۱۹ لیکن خداوند نے نہ چاھا، کہ یہوداہ کو ھلاک کرے؛ کیونکہ اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا؛ کہ اُسنے کہا تھا، میں تجھے اور تیري نسل کو ھمیشہ کے لیئے ایک چراغ دونگا.

حاشیہ (دایاں): ۲۰ سلا ۰ : ۲۷ — ۲ سلا ۴ : ۳۰ — ۱ سلا ۱۲ : ۱۰ — ۱ سم ۹ : ۷ — ۱ سلا ۱۴ : ۳ — ۲ سلا ۵ : ۰ — ۲ سلا ۱ : ۲ — || عبراني میں، اپنے ھاتھہ میں.

حاشیہ (بایاں): ۱۰ آیت — لوقا ۱۹ : ۴۱ — ۲ سلا ۱۰ : ۳۲ — اور ۱۲ : ۱۷ — اور ۱۳ : ۳، ۷ — عمو ۱ : ۳ — ۲ سلا ۱۵ : ۱۶ — ھوسیع ۱۳ : ۱۶ — عمو ۱ : ۱۳ — ۱ سم ۱۷ : ۴۳ — ۱ سلا ۱۹ : ۱۵ — || اپنے باپ کے ساتھہ بادشاہت کرنے لگا. — ۲ توا ۲۱ : ۳، ۳ — ۲ توا ۲۱ : ۵، وغیرہ — ۲۶ آیت — ۲ سم ۷ : ۱۳ — ۱ سلا ۱۱ : ۳۶ — اور ۱۵ : ۴ — ۲ توا ۲۱ : ۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

۲۰ سو اُسي کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکلکے باغي ہوا، اور اُنھوں نے اپنے لیئے ایک بادشاہ بنایا۔ ۲۱ تب یورام شعیر میں آیا، اور سب گاڑیاں اُس کے ساتھ تھیں: اور اُس نے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے گھیرے ہوئے تھے، اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو، مارا: اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے۔ ۲۲ لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے آج کے دن تک باغي ھي۔ اور اُسي وقت لبناہ بھي باغي ہوا۔ ۲۳ اور یورام کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں ھی؟ ۲۴ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کي جگھہ بادشاہ ہوا۔

۸۸۵

۲۵ اور اخي‌اب کے بیٹے شاہ اِسرایل کي سلطنت کے بارھویں برس شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا † اخزیاہ سلطنت کرنے لگا۔ ۲۶ اخزیاہ بائیس برس کا تھا، جب کہ بادشاہ ہوا؛ اور ایک برس اُس نے یروسلم میں سلطنت کي۔ اُس کي ما کا نام عتلیاہ تھا، جو شاہ اِسرایل عمري کي ‡ بیٹي تھي۔ ۲۷ اور وہ بھي اخي‌اب کے گھرانے کي راہ پر چلا: اور اُس نے اخي‌اب کے گھرانے کي مانند خداوند کے آگے بدي کي: کیونکہ اخي‌اب کے گھرانے سے داماد کي نسبت اُسے تھي۔

۸۸۴

۲۸ اور وہ اخي‌اب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہ ارام حزایل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا، اور ارامیوں نے یورام کو زخمي کیا۔ ۲۹ سو یورام بادشاہ پھر گیا، تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کي، جو اُس نے شاہ ارام حزایل کے مقابلے میں § رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھایا تھا، دوا کرے۔ اور یہورام کا بیٹا شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا، کہ اخي‌اب کے بیٹے یورام کو دیکھے، جو کہ زخمي تھا۔

† عزریاہ کہلایا۔

‡ یا، پوتي

§ رامات، کہلایا۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع ایک نبي‌زادے کو رامات جلعاد میں بھیجتا کہ یاہو کو مسموح کرے۔ ۴ وہ جوان حکم بجا لاکے بھاگتا۔ ۱۱ یاہو لشکر سے بادشاہ مقرر ہوکے یورام کو نباط کے بارے میں قتل کرتا۔ ۲۷ اخزیاہ جور میں قتل اور یروسلم میں مدفون ہوتا۔ ۳۰ اِیزبل دریچے سے گرائي جاتي، اور اُس کي لاش کتے کھا جاتے۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

تب اِلیسع نبي نے انبیازادوں میں سے ایک کو بلایا، اور اُس سے کہا، اپني کمر باندھ، اور تیل کي یہہ شیشي اپنے ہاتھ میں لے، اور رامات جلعاد کو جا: ۲ اور جب تو وہاں پہنچے، تو نمسي کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے، اور اندر جاکے اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھواکے اندر کي کوٹھري میں لے جا: ۳ تب یہہ شیشي تیل کي لے، اور اُس کے سر پر ڈال، اور کہہ، خداوند یوں فرماتا ھي، میں نے تجھے مسح کرکے اِسرایل کا بادشاہ کیا۔ بعد اُس کے تو دروازہ کھولکے چل دے، اور دیري مت کر۔

۴ سو وہ جوان، وہ نبي‌زادہ جوان، رامات جلعاد کو گیا۔ ۵ اور جب وہ آیا، تو دیکھو، لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا، اي سردار مجھے تیرے لیئے ایک پیغام ھي۔ یاہو بولا، ہم سب میں سے کس کے لیئے؟ اُس نے کہا، تیرے لیئے، اي سردار۔ ۶ سو وہ اُٹھکے گھر میں گیا: اور اُس نے اُس کے سر پر وہ تیل اُنڈیلا، اور اُسے کہا، خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا ھي، کہ میں نے تجھے مسح کرکے خداوند کي قوم اِسرایل کا بادشاہ کیا۔ ۷ اور تو اپنے آقا اخي‌اب کے گھرانے کو ماریگا، تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا اِیزبل کے ہاتھ سے اِنتقام لوں۔ ۸ کیونکہ اخي‌اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا؛ اور میں اخي‌اب کے ہر ایک کو، جو دیوار پر موتے، اور اُسے

پيشتر مسيح سے ۸۸۴

بھي، جو اِسرايل ميں بند کيا هوا اور چھوڑا گيا هو، کاٹ ڈالونگا. ۹ اور ميں اخي‌اب کے گھر کو نباط کے بيٹے يربعام کے گھر، اور اخياه کے بيٹے بعشا کے گھر کي مانند کر دونگا: ۱۰ اور اِيزبل کو يزرعيل کي ملکيت ميں کتّے کھائينگے، وهاں کوئي نه هوگا، جو اُسے گاڑے. پھر اُس نے دروازه کھولا، اور نکل بھاگا.

۱۱ تب ياهو نکلکے اپنے آقا کے خادموں کے درميان آيا: اور ايک نے اُسے کها، سب خير هي؟ يهه ديوانه تجھ کنے کيوں آيا تها؟ اُس نے اُنھيں جواب ديا، تم اُس شخص سے، اور اُس کے پيام سے واقف هو. ۱۲ وے بولے، جھوٹھ: اب همیں حال بتاؤ. تب اُس نے کها، اُس نے مجھے يوں يوں کها، که خداوند فرماتا هي، ميں نے تجھے مسح کرکے اِسرايل کا بادشاه کيا. ۱۳ سو اُنھوں نے جلدي کي، اور هر ايک نے اپني پوشاک ليکے اُس کے نيچے سيڑھي کے سرے پر رکھي، اور نرسنگا پھونکا، که ياهو سلطنت کرتا هي. ۱۴ سو نمسي کے بيٹے يهوسفط کے بيٹے ياهو نے يورام سے بغاوت کي. (که اُس وقت يورام، وه اور سارا اِسرايل، شاه ارام حزايل کے سبب، رامات جلعاد کي حمايت کر رهے تهے.) ۱۵ ليکن شاه يورام پھر گيا تها، که يزرعيل ميں اُن زخموں کي، جو اُس نے شاه ارام حزايل کے مقابل ارامیوں کے هاتھ سے کهايا تها، دوا کرے. تب ياهو نے کها، اگر تم کو اچھا لگے، تو کسي کو شهر سے نکل بھاگنے نه دو، که يزرعيل کو خبر پهنچاوے. ۱۶ اور ياهو گاڑي پر سوار هوکے يزرعيل کو گيا، که يورام وهيں پڑا تها. اور شاه يهوداه اخزياه يورام کي ملاقات کو آيا هوا تها. ۱۷ اور يزرعيل ميں ايک نگهبان برج پر کھڑا تها، اور اُس نے جو ياهو کي گروه کو آتے هوئے ديکھا، تو بولا، ميں ايک گروه ديکھتا هوں؟ يورام نے کها، ايک سوار کو بلا، اور اُسے بھيج، که اُن سے جا ملے، اور پوچھے، خير هي؟ ۱۸ چنانچه ايک شخص سوار هوکے اُس سے ملنے کو گيا اور کها، بادشاه پوچھتا هي، خير هي؟ ياهو نے کها، تجھ کو خير سے کيا کام؟ ميرے پيچھے هو لے. پھر نگهبان بولا که، قاصد اُن پاس پهنچا، ليکن پھر نهيں آتا. ۱۹ تب اُس نے دوسرے سوار کو روانه کيا. اُس نے بھي اُن پاس پهنچکے کها، بادشاه يوں کهتا هي، خير هي؟ ياهو نے جواب ديا، تجھے خير سے کيا کام هي؟ ميرے پيچھے هو لے. ۲۰ پھر نگهبان بولا، وه بھي اُن پاس پهنچا، اور پھر نهيں آتا. اور اُس کے هانکنے کا طور نمسي کے بيٹے ياهو کے هانکنے کي مانند هي: که وه ديوانے کي طرح تيز هانکتا هي. ۲۱ تب يورام نے فرمايا، جوتو: سو اُسکي گاڑي جوتي گئي. تب شاه اِسرايل يورام، اور شاه يهوداه اخزياه، اپني اپني گاڑيوں پر چڑھکے، چل نکلے، اور وے ياهو کے اِستقبال کو گئے، اور يزرعيلي نباط کي ملکيت ميں اُس سے دو چار هوئے. ۲۲ اور ايسا هوا، که جب يورام نے ياهو کو ديکھا، تب اُس نے کها، اي ياهو، خير هي؟ وه بولا، کيا خير هي، جس حال که تيري ما اِيزبل کي زناکارياں، اور اُس کي جادوگرياں هنوز اِس قدر هيں؟ ۲۳ تب يورام نے اپنے هاتھ پھيرے، اور بھاگا، اور اخزياه سے کها، که اي اخزياه، فتنه هي. ۲۴ تب ياهو نے اپنے سارے زور سے کمان کھينچي، اور يورام کے دونوں شانوں کے درميان مارا، ايسا که تير اُس کے دل سے گذر گيا: اور وه گاڑي کے بيچ ميں جھککے گرا. ۲۵ تب ياهو نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کها، که اُسے ليکے يزرعيلي نباط کي ملکيت کے کھيت ميں ڈال دے: کيونکه ياد کر، که جس وقت ميں اور تو اُس کے باپ اخي‌اب کے پيچھے پيچھے سوار هوکے دوڑتا تها، تو خداوند نے يهه فتوىٰ اُس پر ديا تها؛ که يقيناً ميں نے کل نباط کے خون،

۱۵ عبراني ميں، يهورام.

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

اور اُس کے بیٹوں کے خون کو دیکھا ھی، خداوند فرماتا ھی: اور میں اُسي کھیت میں تیرا بدلا لونگا، خداوند فرماتا ھی۔ سو جیسا خداوند نے فرمایا ھی، اُسے لیکے اُسي جگہہ ڈال دے۔

(۱ سلا ۲۱: ۱۹)

۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا، تو وہ باغ کي بارہ‌دري کي راہ سے نکل بھاگا، اور یاھو نے اُس کا پیچھا کیا، اور کہا، کہ اُسے بھي گاڑي ھي میں مار لو۔ چنانچہ اُنھوں نے اُسے جور کي چڑھائي پر، جو اِبلعام کے متصل ھی، مارا۔ اور وہ بھاگکے مجدو میں آیا، اور وھاں مر گیا۔ ۲۸ اور اُس کے خادم اُس کو گاڑي میں ڈالکے یروسلم میں لے گئے، اور اُسے اُس کي قبر میں داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا۔ ۲۹ اور اخي‌اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ھوا تھا۔

(سمرون کي مملکت میں۔ ۲ توا ۲۲: ۹ — ۸۸۶ کے قریب میں اخزیاہ کا باپ بیمار تھا، اور اِس سبب وہ اُس کا نائب ھوکے بادشاہت کرنے لگا۔ ۲ توا ۲۱: ۱۸ — ۱۰ یہورام کي بادشاہت کے بارھویں سال میں اکیلا بادشاہ ھوا۔ ۲ سلا ۸: ۲۵ — ۸۸۴ کے قریب)

۳۰ اور جب یاھو یزرعیل میں داخل ھوا، تو اِیزبل نے سنا، اور اپني آنکھوں میں سرمہ لگایا، اور اپنا سر سنوارا، اور ایک کھڑکي سے جھانکنے لگي۔ ۳۱ اور جونھیں یاھو دروازے پاس پہنچا، تو وہ بولي، کیا زمري کو سلامتي ملي، جس نے اپنے آقا کو مارا؟ ۳۲ اور اُسنے دریچے کي طرف سر اُٹھایا، اور کہا، میري طرف کون ھی، کون؟ تب دو تین خواجہ‌سراؤں نے اُس کي طرف دیکھا۔ ۳۳ تب اُس نے کہا، اُسے نیچے گرا دو۔ سو اُنھوں نے اُسے نیچے گرا دیا، اور اُس کا لہو دیوار پر، اور گھوڑوں پر پڑا: اور اُسنے اُسے پامال کیا۔ ۳۴ اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا: پھر فرمایا، کہ جاؤ، اُس لعنت کي ماري ھوئي رنڈي کو دیکھو، اور اُسے گاڑو: کہ وہ شاھزادي ھی۔ ۳۵ اور وے اُسے گاڑنے گئے: پر کھوپڑي اور اُس کے پانوؤں اور ھتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھ اور نہ پایا۔ ۳۶ سو وے پھر آئے، اور اُسے خبر دي۔ وہ بولا، یہہ وہ

(حزق ۲۳: ۴۰ — ۱ سلا ۱۶: ۹-۲۰ — ۱ سلا ۲۱: ۱۳)

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

بات ھی، جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ تسبي کي معرفت فرمائي تھي، کہ یزرعیل کي موروثي زمین میں کتے اِیزبل کا گوشت کھائینگے: ۳۷ اور اِیزبل کي لاش یزرعیل کي موروثي زمین میں گوہ کے مانند، جو زمین پر ھو، پڑي رھیگي: ایسا کہ نہ کہا جائیگا، کہ یہہ اِیزبل ھی۔

(۱ سلا ۲۱: ۲۳ — زبور ۸۳: ۱۰)

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یاھو نامے بھیجکے اخي‌اب کے ستر بیٹوں کو مروا ڈالتا۔ ۸ اپنے بچاو میں عذر کرتا، کہ ایلیاہ نے اُسي ماجرے کي خبر دي تھي۔ ۱۲ بہت عقد میں اخزیاہ کے بیالیس بھائیوں کو مار ڈالتا۔ ۱۵ یہوندب اپنا شریک کرتا۔ ۱۸ چترائي کرکے سب بعل پرستوں کو مروا ڈالتا۔ ۲۹ تو بھي خود یربعام کي طرح گناہ کرتا۔ ۳۲ حزایل اِسرائیل پر ظلم کرتا۔ ۳۵ یہواخز یاھو کا جانشین ھوتا۔

۸۸۴

سمرون میں اخي‌اب کے ستر بیٹے تھے۔ سو یاھو نے نامے لکھے، اور یزرعیل کے امیروں، اور بزرگوں پاس، اور اُن پاس، جو اخي‌اب کے بیٹوں کے مربي تھے، سمرون کو بھیجے: ۲ اِس مضمون کے، کہ جس حال میں کہ تمھارے آقا کے بیٹے تمھارے پاس ھیں، اور تمھاري گاڑیاں، اور گھوڑے بھي ھیں، اور ایک حصین شہر، اور ھتھیار بھي: سو اِس خط کے پہنچتے ھي، ۳ اُسکو، جو تمھارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ھووے چن لو، اور اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بیٹھاؤ، اور اپنے صاحب کے گھر کے لیئے جنگ کرو۔ ۴ لیکن وے نہایت ھراسان ھوئے، اور بولے، دیکھو، دو بادشاہ تو اُس کے سامھنے کھڑے رہ نہ سکے: پس، ھم کیونکر کھڑے ھو سکینگے؟ ۵ تب اُس نے جو محل کا دیوان تھا، اور اُس نے جو شہر کا حاکم تھا، بزرگوں اور مربیوں کے ساتھ یاھو کو کہلا بھیجا، ھم سب تیرے خادم ھیں: اور جو کچھ تو فرماویگا، وہ سب ھم کرینگے: پر ھم کسي کو بادشاہ نہ کرینگے: جو تیري نظر میں اچھا ھووے کر۔ ۶ تب اُس نے دوسري بار ایک خط اُن پاس لکھ بھیجا، جس کا کہ مضمون یہہ تھا، کہ اگر تم میرے ھو، اور میري آواز کے شنوا ھووگے،

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کلہ یزرعیل میں اِسي وقت مجھ پاس چلے آؤ۔ اُسوقت شاہزادے، جو کہ ستر آدمي تھے، شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے، جو اُنکے مربي تھے۔ ۷ سو ایسا ہوا، کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا، تو اُنھوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا، اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا[a]، اور اُن کے سروں کو ٹوکروں میں رکھا، اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا۔

۸ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دي، اور کہا، کہ وے لوگ شاہزادونکے سر لائے ہیں۔ وہ بولا، کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرو، اور کل تک یونہیں رہنے دو۔ ۹ اور صبح کو ایسا ہوا، کہ وہ نکلا، اور کھڑا رہا، اور سب لوگوں کو کہا، تم تو راستہ ہو۔ دیکھو، میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے مارا[b]؛ پر اِن سب کو کسنے مارا؟ ۱۰ اب جانو، کہ خداوند کے اُس کلام میں سے، جو خداوند نے اخی‌اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا، کوئي بات زمین پر نہ گریگي[c]؛ کیونکہ خداوند نے جو کچھ کہ اپنے بندے ایلیاہ کي معرفت سے فرمایا، اُسے پورا کیا[d]۔ ۱۱ سو یاہو نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے، اور اُس کے سارے امیروں، اور اُس کے سارے ||رشتہداروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُس کے ایدے ایک کو بھي باقي نہ چھوڑا۔

۱۲ اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا۔ اور † بیت عیقد الروعیم کي راہ میں، ۱۳ یاہو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا[e]، اور پوچھا کہ تم کون ہو؟ وے بولے، ہم اخزیاہ کے بھائي ہیں؛ اور ہم جاتے ہیں، کہ بادشاہ کے بیٹوں کو، اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنھیں جیتا پکڑ لو۔ سو اُنھوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا، اور اُنھیں، جو بیالیس آدمي تھے، بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا؛ اُن میں سے ایک کو بھي نہ چھوڑا۔

۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا، اور یہوندب[f] بن ریکاب سے[g]، جو اُسکے اِستقبال کو آتا تھا، ملا۔ تب اُسنے اُسے سلام کیا، اور اُس سے کہا، کیا تیرا دل صاف ہی، جس طرح کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہی؟ تب یہوندب نے جواب دیا، کہ صاف ہی۔ سو اُس نے کہا، اگر ایسا ہی، تو اپنا ہاتھ مجھے دے[h]۔ سو اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دیا؛ اور اُس نے اُسے گاڑي میں اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔ ۱۶ اور کہا، کہ میرے ساتھ چل، اور میري غیرت[i]، جو خداوند کے لیئے ہی، دیکھ۔ سو اُنھوں نے اُسے اُس کے ساتھ گاڑي پر سوار کرایا۔ ۱۷ اور جب وہ سمرون میں پہنچا، تو اُس نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے یہاں باقي تھے، قتل کیا[k]، یہاں تک کہ اُس نے، جیسا خداوند نے ایلیاہ کي معرفت فرمایا تھا، اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا[l]۔

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا، اور اُنھیں کہا، کہ اخی‌اب نے بعل کي تھوڑي پرستش کي[m]؛ یاہو اُس کي بہت سي پرستش کریگا۔ ۱۹ اب تم بعل کے سب نبیوں، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے کاہنوں کو مجھ پاس طلب کرو[n]؛ اُن میں سے ایک بھي باقي نہ رہے: کہ میں بعل کے لیئے بڑي قرباني کرونگا؛ اور جو کوئي حاضر نہ ہوگا، سو جیتا نہ بچیگا۔ پر یاہو نے اُن سے مکر کیا، اور اِرادہ کیا، کہ بعل پرستوں کو ہلاک کرے۔ ۲۰ اور یاہو نے کہا، کہ بعل کي عید کے لیئے منادي کرو؛ سو اُنھوں نے منادي کي۔ ۲۱ اور یاہو نے سارے اِسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے۔ چنانچہ سارے بعل پرست آئے، ایسا کوئي نہ تھا، جو نہ آیا ہو۔ اور وے بعل کے گھر میں داخل ہوئے، اور بعل کا گھر[o] ||اِس سرے سے اُس

[a] ۱ سلا ۲۱ : ۲۱
[b] ۲ سلا ۹ : ۱۴، ۲۴
[c] ۱ سمو ۳ : ۱۹
[d] ۱ سلا ۲۱ : ۱۹، ۲۱، ۲۹
|| یا، جان پہچانوں۔
† عبراني میں، گڈریوں بھیڑیں باندھنےوالوں کا گھر۔
[e] ۲ سلا ۸ : ۲۹، ۲ توا ۲۲ : ۸

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

[f] یرم ۳۵ : ۶، وغیرہ
[g] ۱ توا ۲ : ۵۵
[h] عز ۱۰ : ۱۹
[i] ۱ سلا ۱۹ : ۱۰
[k] ۲ سلا ۹ : ۸، ۲ توا ۲۲ : ۸
[l] ۱ سلا ۲۱ : ۲۱
[m] ۱ سلا ۱۶ : ۳۱، ۳۲
[n] ۱ سلا ۲۲ : ۶
[o] ۱ سلا ۱۶ : ۳۲
|| یا، دہان تک بھر گیا، کہ ایک کا منھہ دوسرے کے منھہ سے لگا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

سرے تک بھر گیا۔ ۲۲ پھر اُس نے اُس کو، جو توشے خانے پر مقرر تھا، حکم کیا، کہ اُن سب بعل‌پرستوں کے لیئے لباس نکال۔ سو اُس نے اُن کے لیئے لباس نکلوائے۔ ۲۳ تب یاہو، اور یہوندب بن ریکاب بعل کے گھر کے اندر گئے، اور بعل‌پرستوں کو کہا، کہ کھوج کرو، اور دیکھو، نہ یہاں تمھارے درمیان خداوند کے بندوں میں سے کوئي نہ ہو، مگر بعل‌پرست ہي فقط ہوویں۔ ۲۴ اور جب وے اندر ذبیحے اور سوختني قربانیاں گذراننے گئے، تو یاہو نے باہر اَسي جوان مقرر کیئے، اور کہا، اگر کوئي اُن لوگوں میں سے، جنھیں میں نے تمھارے قابو میں کر دیا هي نکل جانے پاوے، تو چھوڑنےوالے کي جان اُس کي جان کے بدلے ہوگي[f]۔ ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وہ سوختني قربانی چڑھا چکا، تو یاہو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم کیا، کہ گھسو، اور اُنھیں قتل کرو؛ ایک بھي باہر نہ جانے پاوے۔ چنانچہ اُنھوں نے اُنھیں ||تیغ سے بےجان کیا۔ اور پاسبان اور سردار اُن کي لاشوں کو باہر پھینککے بیت بعل کے شہر کو گئے۔ ۲۶ اور اُنھوں نے بعل کے گھر کي مورتوں کو[g] نکالا، اور اُنھیں آگ میں جلایا۔ ۲۷ اور بعل کے بت کو چکناچور کیا، اور بعل کا گھر ڈھا دیا، اور پاے‌خانہ[h] بنایا؛ چنانچہ آج کے دن تک هي۔ ۲۸ سو یاہو نے بعل کو اسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا۔

● ۲۹ لیکن اُن گناہوں کے کرنے سے، جو نباط کے بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں سے کروائے تھے، یاہو باز نہ آیا؛ یعنے سونے کے بچھڑوں کے ماننے سے، جو بیت‌ایل اور دان میں تھے[i]۔ ۳۰ سو خداوند نے یاہو کو کہا، ازبسکہ تو نے نیکي کي، کہ اُسے جو میري نگاہ میں بھلا تھا، انجام دیا هي، اور سب کچھ کہ میرے دل میں تھا تو نے اخي‌اب کے گھرانے سے کیا، سو تیرے بیٹے چوتھي پشت تک[k] اسرائیل کے تخت

f ۱ سلا ۲۰: ۳۹
|| عبراني میں، تیغ کے منھ سے۔
g ۱ سلا ۱۴: ۲۳
h عز ۶: ۱۱ دان ۲: ۵ اور ۳: ۲۹
i ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۲۹
j دیکھو ۳۰ آیت
k ۲ سلا ۱۳: ۱، ۱۰ اور ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۸، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۶۰ کے قریب

پر بیٹھینگے۔ ۳۱ پر یاہو نے خداوند اسرائیل کے خدا کي شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کي بابت فکر نہ کي؛ کیونکہ اُس نے یربعام کے گناہوں کو[a]، جس نے اسرائیل کو گمراہ کیا، ترک نہ کیا۔

۳۲ اُن دنوں میں خداوند نے اسرائیلیوں کو گھٹانا شروع کیا؛ کہ حزائیل نے[b] اُنھیں اسرائیل کي سب سرحدوں میں مارا: ۳۳ یردن سے لیکے پورب طرف تک، جلعاد کي ساري سرزمین، اور جدیوں، اور روبینیوں، اور منسیوں کو، عراعیر سے لیکے، جو نہر ارنون پر هي، یعنے جلعاد[c]، اور بسن بھي۔ ۳۴ اور یاہو کا باقي احوال، اور اُس کا هر ایک کام، اور اُس کي قوت کا بیان، کیا اسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں هي؟ ۳۵ بعد اُس کے یاہو اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا۔ اور اُنھوں نے اُسے سمرون میں گاڑا۔ اور اُس کا بیٹا یہواخز اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۳۶ اور وہ عرصہ، کہ جس میں یاہو نے سمرون میں بني اسرائیل پر سلطنت کي، سو اٹھائیس برس کا تھا۔

a ۱ سلا ۱۲: ۱۶
۸۶۰ کے قریب
b ۲ سلا ۸: ۱۲
c عمو ۱: ۳

● ۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہواَس، اپني چچي یہوسبع سے چھڑایا جاکے، جس وقت عتلیاہ نے ساري بادشاهي نسل کو هلاک کیا، هیکل میں چھہ برس تک پردے میں رہا۔ ۴ ساتویں برس میں یہویدع منصبداروں کو حکم دیکے اُسے ممسوح کرتا، کہ بادشاہ ہو۔ ۱۳ عتلیاہ قتل هوتي۔ ۱۷ یہویدع خدا کي عبادت کا دستور پھر جاري کرتا۔

تب اخزیاہ کي ما[a] عتلیاہ نے، جوں دیکھا، کہ اُس کا بیٹا موا، تو اُٹھي، اور بادشاہ کي ساري نسل کو قتل کیا[b]۔ ۲ پر یورام بادشاہ کي بیٹي ||یہوسبع نے، جو اخزیاہ کي بہن تھي، اخزیاہ کے بیٹے †یواَس کو لیا، اور اُسے اُن شاهزادوں سے، جو قتل ہوئے تھے، چوري سے جدا کیا؛ اور اُسے اُس کي دادا سمیت عتلیاہ کي نگاہ سے بستروں کي کوٹھري میں ایسا چھپا رکھا، کہ وہ مارا نہ گیا۔ ۳ سو

۸۸۴
a ۲ سلا ۸: ۲۶
b ۲ توا ۲۲: ۱۰
|| ۲ توا ۲۲: ۱۱، یہوسبعت۔
† یا، یہواَس

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ — ۸۷۸

وہ اُس کے ساتھ خداوند کے گھر میں چھہ برس تک چھپا ہوا تھا۔ اور عتلیاہ ملک کي سلطنت کرتي تھي۔

۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سؤ سؤ کے سرداروں کو سر لشکروں اور پاسبانوں سمیت، بلا بھیجا، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے اُنسے عہد و پیمان کیا، اور خداوند کے گھر میں اُن سے قسم کرائي: اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنھیں دکھلایا۔ ۵ اور اُسنے اُنھیں حکم دیکے کہا، یہہ وہ کام ھے، جسکا تمھیں کرنا ضرور ھے۔ تم میں سے وہ تہائي، جو سبت کے دن اندر آتي ھے، سو شاہ کے قصر کي نگہباني میں چوکي پہرا دیوے۔ ۶ اور دوسري تہائي سور کے دروازے پر رھے: اور تیسري اُس دروازے پر، جو پاسداروں کے پیچھے ھے، رھے: تم کو چاھیئے کہ اِس طرح گھر کي خبرداري کرو، کہ کوئي توڑ تاڑ کے نہ گھسے۔ ۷ اور دو حصے تم سب میں سے جو سبت کے دن باھر نکلتے، ھاں وے ھي بادشاہ کے آس پاس ھوکے خداوند کے گھر کي نگہباني کریں۔ ۸ اور تم ھر طرح سے بادشاہ کو گھیروگے، اور ھر ایک آدمي اپنے اپنے ہتھیار ھاتھ میں لیئے رھینگے: اور جو کوئي صفوں کے اندر چلا آوے، تو وہ مارا جاوے: اور تم اندر باھر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھ رھوگے۔ ۹ چنانچہ سؤ سؤ کے سرداروں نے، جیسا یہویدع کاھن نے اُنھیں کہا تھا، سب کچھ کیا: اور اُن میں سے ھر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو، جنھیں سبت کے دن اندر آنے کي باري تھي، معہ اُن لوگوں کے، جن کو سبت کے دن باھر نکلنے کي باري تھي، لیا، اور یہویدع کاھن پاس آئے۔ ۱۰ اور کاھن نے داؤد بادشاہ کي برچھیاں اور سپریں، جو خداوند کے گھر میں تھیں، سؤ سؤ کے سرداروں کو دیں۔ ۱۱ اور پاسبانوں میں سے ھر ایک آدمي اپنے ہتھیار لیکے ھیکل کے دھنے کونے سے لیکے ھیکل کے بائیں گوشے تک، اور مذبح اور ھیکل کي بغل میں، بادشاہ کے گرد اگرد کھڑے ھوئے۔ ۱۲ پھر اُسنے شاہزادے کو نکالا، اور اُس پر تاج رکھا، اور شہادت نامہ اُسے دیا: اور اُسے بادشاہ کیا، اور اُسے ممسوح کیا: اور اُنھوں نے تالیاں بجائیں، اور بولے، کہ بادشاہ جیتا رھے۔

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

۱۳ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگونکا غل شور سنا، تو لوگونکے درمیان خداوند کي ھیکل میں داخل ھوئي۔ ۱۴ اور جب اُسنے نگاہ کي تو دیکھو، کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس کھڑا ھے: اور اُمرا، اور نرسنگے بجانیوالے بادشاہ کے پاس ھیں: اور ساري مملکت کے لوگ خوشي میں ھیں، اور نرسنگے پھونکتے ھیں: تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے کہا، فتنہ، فتنہ۔ ۱۵ تب یہویدع کاھن نے سؤ سؤ کے سرداروں کو، اور سر لشکروں کو حکم کیا، اور اُنھیں کہا، کہ اُسکو صفوں میں سے باھر کرو، اور اُسے، جو اُس کي پیروي کرے، قتل کرو: کہ کاھن نے کہا تھا، ایسا نہ ھو، کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماري جاوے۔ ۱۶ تب اُنھوں نے اُس پر ھاتھ چلائے، اور وہ اُس راہ میں جاتي تھي، جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ھوتے تھے: سو وھاں قتل کي گئي۔

۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا، کہ وے خداوند کے لوگ ھوویں: اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھي عہد باندھا۔ ۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنھوں نے اُس کي مورتوں اور اُس کے مذبحوں کو بالکل چکناچور کیا: اور بعل کے کاھن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا۔ اور کاھن نے خداوند کے گھر کے لیئے نگہبانوں کو مقرر کیا۔ ۱۹ پھر اُس نے سؤ سؤ کے سرداروں، اور سر لشکروں، اور پاسبانوں کو، اور اھل مملکت کو فراھم کیا: سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

سے اُتارکے پاسبانوں کے پھاٹک کي راہ سے بادشاہ کے قصر میں لے آئے. سو اُس نے بادشاهوں کے تخت پر جلوس فرمایا. ۲۰ اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت هوئے، اور شهر میں امن و چین هوا. اور اُنهوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے تلے تلوار سے قتل کیا. ۲۱ اور جب یوآس تخت سلطنت پر بیٹها، تو سات برس کا تها[c].

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوآس یہویدع کے مرنے تک سب دن شرع کے مطابق بادشاهت کرتا. ۴ هیکل کي مرمت کرنے کا حکم دینا. ۱۷ حزائیل هیکل کي متبرک چیزیں پاکے یروسلم کو نقصان نہ کرتا. ۱۹ یہوآس کے ملازم اُسے قتل کرتے، اور امصیاہ اُس کے عوض تخت نشیني کرتا.

اور یاهو کي سلطنت کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ هوا[a]: اور اُس نے یروسلم میں چالیس برس بادشاهت کي. اُس کي ما کا نام ضبیاہ تها، جو بیرسبع کي تهي. ۲ اور یہوآس نے اپني عمر بھر، جب تک یہویدع کاهن اُسے تربیت کرتا رها، خداوند کے حضور نیکوکاري کي. ۳ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے تهے[b]، اور لوگ هنوز اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تهے.

۴ اور یہوآس نے کاهنوں کو کہا، کہ مقدس کي هوئي چیزوں میں کي ساري نقدي، جو خداوند کے گھر میں پہنچائي جاتي هے[c]، چنانچہ وہ نقدي، جو هر ایک کي طرف سے ملتي جو شمار کیا جاتا، اور وہ نقدي جو هر ایک سے ملتي، مطابق اُس قیمت کے جو اُس کي جان کي ٹهہرے[d]، اور ساري نقدي جو هر ایک اپني خوشي سے[e] خداوند کے گھر میں لاتا هے، ۵ سو اُس سب کو کاهن اپنے پاس لے رکھیں، هر ایک اپنے اپنے جان پہچان سے: اور گھر کے دراروں کي، جهاں جهاں هوں، مرمت میں خرچ کریں. ۶ پر ایسا هوا، کہ یہوآس کي سلطنت کے تئیسویں سال تک کاهنوں نے گھر کے دراروں کي مرمت نہ کي[f]. ۷ تب یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاهن کو اور کاهنوں کے ساتھ طلب کیا[g]، اور اُنهیں کہا، تم گھر کے دراروںکي مرمت کیوں نهیں کرتے؟ سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدي نہ لیا کرو، بلکہ اُسے گھر کے دراروں کي مرمت کے لیئے حوالہ کرو. ۸ سو کاهنوں نے یہہ قبول کیا، کہ نہ تو لوگوں سے نقدي لیویں، اور نہ گھر کے دراروں کي مرمت کریں. ۹ تب یہویدع کاهن نے ایک صندوق لیا[h]، اور اُس کے سرپوش میں ایک سوراخ کر دي، اور اُسے مذبح کے نزدیک ایسي جگہ، رکھا، کہ خداوند کے گھر میں جو کوئي آوے، تو وہ اُس کي دهني طرف هووے: اور وے کاهن، جو دروازے کے نگهبان تهے، اُس سب نقدي کو، کہ خداوند کے گھر میں لائي جاتي تهي، لیکے اُس میں ڈال دیتے تهے. ۱۰ اور ایسا تها، کہ جب وے دیکھتے تهے کہ صندوق میں بہت نقدي هو گئي، تو بادشاہ کا کاتب اور سردار کاهن اُوپر آکے اُسے، تهیلیوں میں باندهتے تهے: اور اُس نقدي کو، جو خداوند کے گھر میں ملتي تهي، گنتے تهے. ۱۱ اور وے اُس نقدي کو، جو گني جاتي تهي، اُن کے هاتهوں میں، جو خداوند کے گھر پر کام کے لیئے معین تهے، دیتے تهے: سو وے بڑهیوں، اور معماروں کو، جو خداوند کے گھر کا کام بناتے تهے، نکال نکال دیتے تهے، ۱۲ اور راجوں کو، اور سنگتراشوں کو، اور لکڑي اور تراشے هوئے پتهر مول لینے کے لیئے، تاکہ خداوند کے گھر کے دراروں کي مرمت کریں، اور اُس سب کے لیئے، جو گھر کي مرمت کے واسطے درکار هوتا تها دیتے تهے. ۱۳ لیکن اُس نقدي سے، جو خداوند کے گھر میں لائي جاتي تهي، خداوند کے گھر کے لیئے روپهلے پیالے، یا گلگیر، یا دیگچے، یا قرنئي، خواہ روپے کے برتن، خواہ سونے کے برتن، نہ بنائے جاتے تهے[i]: ۱۴ بلکہ اُسے کاریگروں

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

حواشی: [c] ۲ توا ۲۳: ۱. [a] ۲ توا ۲۴: ۱. [b] ۱ سلا ۱۵: ۱۴ اور ۲۲: ۴۳. ۲ سلا ۱۴: ۴. [c] ۲ سلا ۲۲: ۴. [d] خر ۳۰: ۱۳. احبا ۲۷: ۲. [e] خر ۳۵: ۵. ۱ توا ۲۹: ۹. ۸۵۶. [f] ۲ توا ۲۴: ۵. [g] ۲ توا ۲۴: ۶. [h] ۲ توا ۲۴: ۸، وغیرہ. [i] دیکھو ۲ توا ۲۴: ۱۴.

پیشتر مسیح سے ۸۵٦

کو دیتے تھے، اور اُسي سے اُنھوں نے خداوند کے گھر کي مرمت کي۔ ۱۵ اور جن لوگوں کے ھاتھ اُس نقدي کو سپرد کرتے تھے، تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو دیں، اُن سے اُس کا کچھ حساب نہ لیتے تھے[a]، اِس لیئے کہ وے دیانت سے کام کرتے تھے۔ ۱۶ پر وہ نقدي، جو خطا کي بابت، اور وہ نقدي جو گناہ کي بابت ادا کي جاتي تھي[l]، سو وہ خداوند کے گھر میں داخل نہ ھوني تھي؛ بلکہ وہ کاھنوں کي تھہرتي تھي[m]۔

۱۷ اور اُسي وقت ارام کے بادشاہ حزایل[n] نے چڑھائي کي، اور جات کا مقابلہ کیا، اور اُسے لے لیا: اور پھر حزایل یروسلم کي طرف متوجہ ھُوا، کہ اُس پر چڑھے[o]۔

۱۸ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے ساري مقدس چیزیں، جو اُس کے باپ دادوں یہوسفط، اور یورام، اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاھوں نے نذر چڑھائي تھیں، اور اپني سب متبرک چیزیں، اُس سب سونے سمیت، جو خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا، لیکے[p]، شاہ ارام حزایل کے لیئے بھیجیں: تب وہ یروسلم کي طرف سے پھر گیا۔

۱۹ اور یوآس کا باقي احوال، اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھي؟ ۲۰ تب اُس کے خادموں نے اُٹھکے آپس میں ایکا کیا، اور یوآس کو بیت ملو میں، جو سلا کے اُتار پر ھي، قتل کیا[q]: ۲۱ یعنے یوسکار[r] بن سماعت، اور یہوزبد بن ||شومیر نے، جو اُس کے خادموں میں سے تھے، اُسے مار لیا، اور وہ مر گیا: اور اُنھوں نے اُس کے باپ دادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اُسے گاڑا: اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا[s]۔

[a] ۲ سلا ۲۲: ۷
[l] احبا ۵: ۱۵، ۱۸
[m] احبا ۷: ۷ گنتي ۱۸: ۹
۸۴۰ کے قریب
[n] ۲ سلا ۸: ۱۲
[o] دیکھو ۲ توا ۲۴: ۲۳
[p] ۱ سلا ۱۵: ۱۸، ۲ سلا ۱۸: ۱۵، ۱٦
[q] ۲ سلا ۱۴: ۵ ۲ توا ۲۴: ۲۵
۸۳۹
[r] ۲ توا ۲۴: ۲٦، زبد۔
|| یا، سمریعت۔
۸۳۹
[s] ۲ توا ۲۴: ۲۷

۱۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہواخز بادشاہ شرارت کرتا۔ ۳ حزایل سے تنگ حال ہوکے دعا مانگنے سے رھائي پاتا۔ ۸ یوآس اُس کا جانشین ھوتا۔ ۱۰ وہ بھي شرارت کرتا۔ ۱۲، یربعام تخت نشین ھوتا۔ ۱۴ اِلیسع موت کي حالت میں یوآس کو خبر دیتا کہ ارامیوں پر تین فتح پاویگا۔ ۲۰ جب موآبي حملہ کرنے آئے تھے، ایک مردہ کہ اِلیسع کي قبر میں ڈالا گیا تھا اُس کي لاش پر گرکے ایکا ایک پھر زندہ ھوتا۔ ۲۲ حزایل کے مرنے کے بعد یوآس بن ہدد کو تین بار شکست دیتا۔

اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیتے یوآس کي سلطنت کے ||تیئیسویں برس میں یاھو کا بیٹا یہواخز سمرون کے بیچ بني اِسرایل کا بادشاہ ھوا، اور اُس نے سترہ برس سلطنت کي۔ ۲ اور اُسنے خداوند کے حضور میں بدي کي؛ اور نباط کے بیتے یربعام کي بدکاري میں کہ جس نے بني اِسرایل سے گناہ کروائے پیرو ھوا؛ اُس سے کنارہ نہ کیا۔

۳ تب خداوند کا غصہ بني اِسرایل پر بھڑکا[a]، اور اُس نے اُنھیں، اُن کے سب دن ارام کے بادشاہ حزایل کے[b]، اور حزایل کے بیتے بن ہدد کے قابو میں کر دیا۔ ۴ اور یہواخز نے خداوند کے آگے عاجزي کي[c]: سو خداوند نے اُس کي سني: کیونکہ اُس نے اِسرایل کے دکھ پر نظر کي[d]، کہ ارام کا بادشاہ اُنھیں دکھ دیتا تھا۔ ۵ (اور خداوند نے بني اِسرایل کو ایک نجات دینیوالا عنایت کیا[e]، یہاں تک کہ اُنھوں نے ارامیوں کے ھاتھ سے نجات پائي، اور بني اِسرایل آگے کي طرح اپنے خیموں میں رھنے لگے۔ ٦ لیکن اُنھوں نے یربعام کے گھر کے گناھوں کو، کہ جس نے بني اِسرایل کو گناہگار کیا تھا، ترک نہ کیا، بلکہ اُسي طور پر چلتے رہے؛ اور سمرون ھي میں یسیرت بھي باقي رھي[f]۔) ۷ اور اُس نے لوگوں میں سے کسي کو یہواخز کے لیئے نہ چھوڑ دیا، مگر پچاس سوار، اور دس گاڑیاں، اور دس ہزار پیادے: اِس لیئے کہ ارام کے بادشاہ نے اُنھیں تباہ کیا، اور داونے

پیشتر مسیح سے ۸۵٦
|| عبراني میں، بیسویں برس اور تیسرے برس میں۔
۸۴۹ کے قریب
[a] قضا ۲: ۱۴
[b] ۲ سلا ۸: ۱۲
۸۴۲ کے قریب
[c] زبور ۷۸: ۳۴
[d] خر ۳: ۷ ۲ سلا ۱۴: ۲٦
[e] دیکھو ۲۵ آیت اور ۲ سلا ۱۴: ۲۵، ۲۷
[f] ۱ سلا ۱٦: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۸۴۲ کے قریب

سے اُنهیں ایسا کر دیا، که وے کهلیهان کے غبار کي مانند تهے[8]۔

۸ اور یهواخز کا باقي احوال، اور سب کچهه جو اُس نے کیا، اور اُس کي قوت، سو کیا اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکها نهیں هي؟ ۹ اور یهواخز اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور اُنهوں نے اُسے سمرون میں گاڑا۔ تب اُس کا بیٹا ||یوآس اُس کي جگهه بادشاه هوا*۔

۱۰ اور شاه یهوداه یوآس کي سلطنت کے سینتیسویں برس یهواخز کا بیٹا †یهوآس سمرون میں اِسرائیلیوں کا بادشاه هوا: سوله برس اُس نے سلطنت کي۔ ۱۱ اور اُس نے بهي خداوند کے حضور بدي کي: اور اُن گناهوں سے، جو نباط کے بیٹے یربعام نے کیئے تهے، اور جن سے اُس نے اِسرائیلیوں کو گنهگار کرایا تها، باز نه آیا۔ ۱۲ اور یهوآس کا باقي احوال[8]، اور سب کچهه جو اُس نے کیا[9]، اور اُس کي قوت کا بیان، که وه کیونکر شاه یهوداه امصیاه سے لڑا[8]، سو کیا وه اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکها هوا نهیں هي؟ ۱۳ اور یوآس بهي اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور یربعام اُس کے تخت پر بیٹها، اور یهوآس سمرون میں اِسرائیلي بادشاهوں کے درمیان گاڑا گیا۔

۱۴ اُس وقت اِلیسع اُس بیماري میں گرفتار هوا، که جس سے وه مر گیا۔ سو اِسرائیل کا بادشاه یهوآس اُس پاس اُتر گیا، اور اُس کے منهه پر رویا، اور بولا، ای میرے باپ! ای میرے باپ! اِسرائیل کي رتهه، اور اُسکے سارتهي[1]! ۱۵ اور اِلیسع نے اُس کو کها، تیر و کمان هاتهه میں لے۔ سو اُس نے تیر و کمان اپنے هاتهه میں لیئے۔ ۱۶ پهر اُس نے شاه اِسرائیل کو کها، کمان پر هاتهه چڑها۔ اُس نے اپنا هاتهه چڑهایا: اور اِلیسع نے بادشاه کے

[8] عمو ۱: ۳
|| ۱۰ آیت میں یهوآس۔ * یا بادشاهت کرنے لگا۔ ۸۳۹
۸۴۱
† شروع میں اپنے باپ کے ساتهه بادشاهت رکها تها۔ ۲ سلا ۱۴: ۱
[8] ۲ سلا ۱۴: ۱۰
[9] دیکهو ۱۴، ۲۰ آیتیں
[8] ۲ سلا ۱۴: ۹ وغیره، ۲ توا ۲۵: ۱۷، وغیره
۸۲۵
۸۳۹ کے قریب
[1] ۲ سلا ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۳۹ کے قریب

هاتهوں پر اپنے هاتهه رکهه دیئے: ۱۷ اور اُس نے فرمایا، که پورب طرف کي کهڑکي کهول۔ سو اُس نے کهولي۔ تب اِلیسع نے کها، تیر چلا۔ سو اُس نے چلایا۔ پهر اِلیسع بولا، یهه خداوند کي نجات کا تیر، اور ارام سے نجات پانے کا تیر: سو تو افیق میں[*] ارامیوں کو ماریگا، یهاں تک که وے نابود هو جائینگے۔ ۱۸ پهر اُس نے کها، تیر لے۔ اور اُس نے لیا۔ پهر اُس نے شاه اِسرائیل سے کها، زمین پر تیر لگا۔ اور اُس نے تین بار تیر لگایا، اور تهہر رها۔ ۱۹ تب مرد خدا اُس پر غصے هوا، اور بولا، چاهیئے تها، که تو پانچ یا چهه بار تیر لگاتا، تاکه تو ارامیوں کو یهاں تک مارتا، که وے نابود هو جاتے۔ لیکن اب تو ارامیوں پر فقط تین فتح پاویگا[*]۔

۲۰ بعد اُس کے اِلیسع نے اِنتقال کیا، اور اُنهوں نے اُسے دفن کیا۔ اور نئے سال کے شروع میں موآب کي فوجیں ملک میں گهسیں۔ ۲۱ اور ایسا هوا، که جس وقت وے ایک مردے کو گاڑا چاهتے تهے، تب دیکهو، ایک فوج نظر آئي: اور اُنهوں نے اُس شخص کو اِلیسع کي قبر میں ڈال دیا: اور جب وه شخص گرایا گیا، اور اِلیسع کي هڈیوں سے لگا، تو وه جي اُٹها، اور پانوں پر کهڑا هوا۔

۲۲ پر ارام کا بادشاه حزایل[2]، جب تک یهواخز جیتا تها، تب تک اِسرائیلیوں کو ستاتا رها۔ ۲۳ اور خداوند اُن پر مهربان هوا، اور اُسے اُن پر رحم آیا[2]، اور اُس عهد کے سبب، جو اُس نے ابرهام اور اِضحاق، اور یعقوب سے باندها تها[9]، اُنکا پاس کیا[2]: اور اُس نے نه چاها، که اُنهیں مٹا ڈالے، اور نه اُس نے اُنهیں هنوز اپنے حضور سے دور کیا۔ ۲۴ چنانچه ارام کا بادشاه حزایل مر گیا، اور اُسکا بیٹا بن‌هدد اُس کي جگهه بادشاه هوا۔ ۲۵ بعد اُس کے یهواخز کے بیٹے یوآس نے حزایل کے بیٹے بن‌هدد سے وے بستیاں، جو اُس

[*] ۱ سلا ۲۰: ۲۶
[*] ۲۰ آیت
۸۳۸ کے قریب
[2] ۲ سلا ۸: ۱۲
[2] ۲ سلا ۱۴: ۲۷
[9] خرو ۳۲: ۱۳
[2] خرو ۲: ۲۴، ۲۰
۸۳۹ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۳۶ کے قریب

نے اُس کے باپ یهواخز سے جنگ کرکے لے لي تهیں، چهین لیں. تین بار یوآس نے اُسے شکست دي، اور اِسرائیلیوں کے شهر پهرا لیئے.

۱۴ باب

اِس بیان میں کہ ۱ امصیاه بادشاه هوکے نیکي کرنا. ۵ اپنے باپ کے قاتلوں کو سزا دینا. ۷ ادوم پر فتحیاب هونا. ۸ امصیاه یهوآس کو چهیڑکے هار جانا، اور لوٹا بهي جانا. ۱۵ یربعام یهوآس کا جانشین هونا. ۱۹ لوگ ایکا کرکے امصیاه کو قتل کرتے. ۲۱ عزریاه اُس کا جانشین هونا. ۲۳ یربعام شرارت کرنا. ۲۹ زکریاه اُس کي جگهه بادشاه هونا.

۸۳۹

اور شاه اِسرائیل یهواخز کے بیتے یهوآس کي سلطنت کے دوسرے سال میں[a] شاه یهوداه یوآس کا بیتا امصیاه بادشاه هوا[b]. ۲ وه پچیس برس کا تها، جب تخت پر بیتها، اور اُس نے یروسلم میں اُنتیس برس بادشاهت کي. اُس کي ما کا نام یهوعدان تها، جو یروسلم کي تهي. ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاري کي، پر نه اپنے باپ داؤد کي مانند: بلکه اُس نے سب کچهه اپنے باپ یوآس کي طرح کیا. ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نه گئے تهے[c]: چنانچه لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تهے. ۵ اور ایسا هوا که جیونهیں بادشاهت اُسکے هاتهه میں قایم هوئي، تو وونهیں اُسنے اپنے اُن ملازموں کو، که جنهوں نے اُسکے باپ بادشاه کو قتل کیا تها[d]، جان سے مارا. ۶ پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نه کیا: جیسا که موسیٰ کي شریعت کي کتاب میں لکها هی، که جس میں خداوند نے فرمایا، که بیتونکے بدلے باپ‌دادوں کو قتل مت کرو، اور نه باپ‌دادوں کے بدلے بیتوں کو[e]: بلکه هر ایک شخص اُس گناه کے سبب جو اُسنے کیا هو، مارا جاوے. ۷ اور اُسنے وادي شور میں[f] دس هزار آدمي مارے[g]، اور || سلع کا شهر لڑکے لے لیا: اور اُسکا نام یقتیل[h] رکها، جو آج کے دن تک هی. ۸ تب امصیاه نے اِسرائیل کے بادشاه یهوآس بن یهواخز بن یاهو پاس قاصد

بهیجے، اور پیام کیا، که آؤ، هم ایک دوسرے کا سامهنا کریں[i]. ۹ سو یهوآس شاه اِسرائیل نے شاه یهوداه امصیاه کو کهلا بهیجا، که لبنان کي بهتکتیے نے[k] لبنان کے سرو سے[l] پیغام کیا، که اپني بیتي میرے بیتے سے بیاه دے: مگر اُسوقت ایک درنده جانور جو لبنان میں تها، اُسکے پاس سے گذرا، اور بهتکتیے کو لتاڑ مارا. ۱۰ تو نے بےشک ادوم کو مارا: سو تیرے دل نے تجهه میں گهمند پیدا کیا هی[m]: پس، اُس پر فخر کر، اور گهر میں بیتها ره: کیا ضرور هی، که تو اپنے ضرر کے لیئے اپنا هاتهه داخل کرے، اور تو گر جاوے، تو اور یهوداه تیرے سمیت؟ ۱۱ پر امصیاه نے اُس کي نه سني. تب شاه اِسرائیل یهوآس چڑهه گیا، اور وه اور شاه یهوداه امصیاه بیت‌شمس میں[n]، جو یهوداه کا هی، مقابل هوئے. ۱۲ سو یهوداه نے اِسرائیل کے سامهنے سے شکست پائي، اور اُن میں سے هر ایک اپنے اپنے خیمے کو بهاگا. ۱۳ لیکن شاه اِسرائیل یهوآس نے شاه یهوداه امصیاه بن یوآس بن اخزیاه کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کي دیوار اِفرائیم کے دروازے سے[o] کونے کے دروازے تک[p]، جو چار سؤ هاتهه کي تهي، ڈهاه دي. ۱۴ اور سارا سونا، اور روپا، اور سارے برتن، جو خداوند کے گهر میں، اور شاه کے محل کے خزانے میں پائے[q]، لے لیئے، اور بهت سے لوگ ضامن هونے کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پهرا.

۱۵ اور یهوآس کے باقي اعمال جو اُسنے کیئے[r]، اور اُسکي قوت، که وه شاه یهوداه امصیاه سے کیونکر لڑا، سو کیا وه اِسرائیلي بادشاهونکي تواریخ کي کتاب میں لکها هوا نهیں هی؟ ۱۶ اور یهوآس اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور اِسرائیلي بادشاهوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیتا یربعام اُس کي جگهه بادشاه هوا.

۱۷ اور شاه یهوداه یوآس کا بیتا امصیاه، شاه اِسرائیل یهواخز کے بیتے یهوآس کے

حاشیه:
[a] ۲ سلا ۱۳ : ۱۰
[b] ۲ توا ۲۵ : ۱
[c] ۲ سلا ۱۲ : ۳
[d] ۲ سلا ۱۲ : ۲۰
[e] اِستِ ۲۴ : ۱۶ حزق ۱۸ : ۴، ۲۰
۸۲۷ کے قریب
[f] ۲ سمو ۸ : ۱۳ زبور ۶۰، کا سرنامه.
[g] ۲ توا ۲۵ : ۱۱
|| یا، چٹان.
[h] یشو ۱۵ : ۳۸
۸۲۶ کے قریب
[i] ۲ توا ۲۵ : ۱۷، ۱۸، وغیره
[k] دیکهو قاض ۹ : ۸
[l] ۱ سلا ۴ : ۳۳
[m] اِستِ ۸ : ۱۴ ۲ توا ۳۲ : ۲۵ حزق ۲۸ : ۲، ۵، ۱۷ حبق ۲ : ۴
[n] یشو ۱۹ : ۳۸ اور ۲۱ : ۱۶
[o] نحم ۸ : ۱۶ اور ۱۲ : ۳۹
[p] یرم ۳۱ : ۳۸ زکر ۱۴ : ۱۰
[q] ۱ سلا ۷ : ۵۱
۸۲۵ کے قریب
[r] ۲ سلا ۱۳ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۲۵ کے قریب

مرنے کے بعد، پندرہ برس جیا. ۱۸ اور امصیاہ کا باقي احوال، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہي؟ ۱۹ اور یروسلم ہي میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا؛ سو وہ بھاگکے لکیس" کو گیا: پھر اُنہوں نے اُس کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے، اور وہاں اُسے قتل کیا. ۲۰ تب وے اُسے گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے، اور داؤد کے شہر میں یروسلم کے درمیان اُس کے باپ‌دادوں کے بیچ اُسے گاڑا.

۲۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ کو، جو سولہ برس کا تھا، لیکے، اُسکے باپ امصیاہ کي جگہہ بادشاہ کیا. ۲۲ اُسي نے ایلت کا شہر بنا کیا، اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، تب اُسے پھر یہوداہ کي مملکت میں داخل کیا.

۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کي سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا یربعام اِسرائیل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے لگا: اُس نے اِکتالیس برس بادشاہت کي. ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي، نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے، کہ جس نے اِسرائیل کو گناہگار کیا تھا، ہرگز باز نہ آیا. ۲۵ اور اُس نے حمات کے مدخل سے لیکے میدان کے دریا تک بني اِسرائیل کي ساري حدوں پر پھر قبضہ کیا، جیسا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یونہ[b] نبي کي معرفت، جو جات‌حفر کا تھا، فرمایا تھا. ۲۶ اِس لیئے کہ خداوند نے دیکھا، کہ اِسرائیل پر بڑا رنج ہي[d]، کہ اُن میں سے کوئي بند کیا ہوا نہیں، اور نہ کوئي باقي چھوڑا گیا، اور نہ کوئي اِسرائیل کا مددگار تھا. ۲۷ اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا تھا، کہ میں آسمان کے تلے سے اِسرائیل کا نام مٹا دونگا: سو اُس نے اُن کو یہوآس کے بیٹے یربعام کے ہاتھہ سے رہائي دي.

۲۸ اور یربعام کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، اور اُس کي قوت، کہ کیونکر اُس نے لڑائي کي، اور دمشق اور حمات کو، جو یہوداہ کے تھے[g]، اِسرائیل کے لیئے پھرا لیا، سو کیا وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہي؟ ۲۹ آخر کو یربعام نے اپنے باپ‌دادوں، یعنے اِسرائیلي بادشاہوں کے درمیان آرام کیا، اور اُس کا بیٹا زکریاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا.

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عزریاہ بادشاہ ہوکے نیکي کرتا. ۵ وہ کوڑھي ہوکے مرجاتا، اور یوتام اُس کي جگہہ بادشاہ ہوتا. ۸ زکریاہ یاہو کي پشت کا جو پچھلا تھا تخت پاکے بدي کرتا اور سلوم سے قتل ہوتا. ۱۳ سلوم مہینا بھر سلطنت کرتا، بعد اُس کے مناحم سے قتل ہوتا. ۱۶ مناحم پول کي کمک سے زور پکڑتا. ۲۱ فقحیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوتا. ۲۳ فقحیاہ فقح سے قتل ہوتا. ۲۷ تگلت‌پلاسر فقح کو زیر کرتا اور ہوسیاہ اُسے قتل کرتا. ۳۲ یوتام تخت نشین ہوکے نیکي کرتا. ۳۶ اخز اُس کا جانشین ہوتا.

شاہ اِسرائیل یربعام کي سلطنت کے ستائیسویں برس شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ[a] بادشاہ ہوا[b]. ۲ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو سولہ برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں باون برس بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام یکولیاہ تھا، جو یروسلم کي تھي. ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاریاں کیں، اُن سب کے مطابق کہ اُس کے باپ امصیاہ نے کي تھیں. ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے[c]، اور لوگ اب تک اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے، اور خوشبویاں جلاتے تھے.

۵ سو خداوند نے بادشاہ کو مارا، یہاں تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھي رہا[d]، اور علیحدہ گھر میں بستا تھا[e]. اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا، اور ملک کے لوگوں کي عدالت کیا کرتا تھا. ۶ اور عزریاہ کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا

حاشیہ (دائیں): ۲ توا ۲۵: ۲۵، ۲۸، وغیرہ؛ ۲ توا ۲۵: ۲۷؛ یشو ۱۰: ۳۱؛ ۸۱۰؛ ۲ سلا ۱۵: ۱۳ اور ۲ توا ۲۶: ۱، عزریاہ کہلایا؛ ۲ سلا ۱۶: ۶، ۲ توا ۲۶: ۲؛ ۸۲۵ اس سال میں اکیلا بادشاہت کرنے لگا؛ گن ۱۳: ۲۱ اور ۳۴: ۸؛ اِست ۳: ۱۷؛ یونہ ۱: ۱، متي ۱۲: ۳۹، ۴۰، یونس کہلایا؛ یشو ۱۹: ۱۳؛ ۸۲۳؛ ۲ سلا ۱۳: ۴؛ اِست ۳۲: ۳۶

حاشیہ (بائیں): پیشتر مسیح سے ۸۲۳؛ ۲ سلا ۱۳: ۵؛ ۲ سمو ۸: ۶؛ ۱ سلا ۱۱: ۲۴؛ ۲ توا ۸: ۳؛ گیارہ برس کے بعد، کہ اِتنے دن تک تخت خالي رہا؛ ۲ سلا ۱۵: ۸؛ ۷۸۴؛ ۸۱۰ کے قریب ستائیس برس ہوئے جب سے یربعام اپنے باپ کے ساتھہ، اور سولہ برس ہوئے جب سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا. اُس کے باپ نے اُسے اپنا شریک کیا جب ارامیوں سے لڑنے گیا؛ عزریاہ کہلایا، ۱۳، ۳۰ آیتیں وغیرہ اور ۲ توا ۲۶: ۱؛ ۲ سلا ۱۴: ۲۱؛ ۲ توا ۲۶: ۱، ۳، ۴؛ ۳۰ آیت؛ ۲ سلا ۱۲: ۳ اور ۱۴: ۴؛ ۷۶۵ کے قریب؛ ۲ توا ۲۶: ۱۹، ۲۱؛ احو ۱۳: ۴۶

نہیں ہی؟ ٧ اور عزریاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا: اور اُس کا بیٹا یوتام اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا.

٨ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اٹھتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے اِسرائیل پر سمرون میں چھہ مہینے بادشاہت کی. ٩ اور اُسنے خداوند کے حضور اپنے باپ‌دادوں کی مانند بدی کی، اور نباط کے بیٹے یربعام‌والے گناہوں کو، جس نے بني اِسرائیل کو گمراہ کیا تھا، ترک نہ کیا. ١٠ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُس کے برخلاف بندش باندھی، اور دنگل کے حضور اُس پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا، اور اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا. ١١ اور زکریاہ کے باقي احوال جو ہیں، سو دیکھو، وے اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھے ہوئے ہیں؟ ١٢ اور یہہ خداوند کا وہ سخن ہی، جو اُس نے یاہو سے کہا تھا، کہ چوتھي پشت تک تیرے فرزند اِسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے: سو ویسا ہي وقوع میں آیا.

١٣ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي سلطنت کے اُنتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے سمرون میں مہینا بھر سلطنت کي. ١٤ کیونکہ جادي کا بیٹا مناحم ترضہ سے چڑھا، اور سمرون میں آیا، اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سمرون ہي میں مارا، اور اُسے قتل کیا، اور اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا. ١٥ اور سلوم کا باقي احوال، اور اُس بندش کا جو اُس نے باندھي، سو دیکھو وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہی؟

١٦ تب مناحم نے طفسح کو اُن سب سمیت جو اُس میں تھے، ترضہ سے لیکے اُس کي سرحدوں تک، جا مارا: اُسنے اُس کو اِس واسطے مارا کہ اُنھوں نے اُس کے لیئے دروازے کھول نہ دیئے: اور اُس نے اُن سب کے، جو پیٹوانیاں تھیں، پیٹ پھاڑ ڈالے. ١٧ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي بادشاہت کے اُنتالیسویں برس جادي کا بیٹا مناحم اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُسنے سمرون میں دس برس سلطنت کي. ١٨ اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي: اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے، جس نے بني اِسرائیل کو گمراہ کیا تھا، اپنے جیتے جي باز نہ آیا. ١٩ تب اسور کا بادشاہ پول اُس کي مملکت پر چڑھ آیا. سو مناحم نے ہزار قنطار چاندي پول کو نذر دي، تاکہ وہ اُس کي دستگیري کرے، اور مملکت اُس کے قبضے میں قایم رکھے. ٢٠ اور مناحم نے یہہ نقدي اِسرائیل سے تحصیل کي، سب دولتمند امیروں سے، ہر ایک آدمي سے پچاس پچاس مثقال روپا لیا، تاکہ اسور کے بادشاہ کو دے. سو اسور کا بادشاہ پھر گیا، اور وہاں، ملک میں نہ رہا.

٢١ اور مناحم کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، کیا وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ٢٢ اور مناحم اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا، اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکي جگہہ بادشاہ ہوا.

٢٣ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي سلطنت کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سمرون میں دو برس بادشاہت کي. ٢٤ اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي، کہ اُس نے نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو، جس نے بني اِسرائیل کو گمراہ کیا تھا، ترک نہ کیا. ٢٥ اور فقح بن رملیاہ نے، جو اُسکے سرداروں میں سے تھا، اُس کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے سمرون کے درمیان، بادشاہ کے محل کے دیوان خاص میں، ارجوب اور اریہ، اور پچاس آدمیوں سمیت، جو بني

پیشتر مسیح سے ٧٥٨ کے قریب
ج ٢ توا ٢٦: ٢٣
٧٧٣ کے قریب گیارہ برس تخت خالي رہا تھا.
٧٧٢ کے قریب
ہ جیسے نبي نے کہا تھا، دیکھو عمو ٧: ٩
ہ ٢ سلا ١٠: ٣٠
٧٧٢ کے قریب
ء عزریاہ ١: ا
ہ ١ سلا ١٤: ١٧
ء ١ سلا ٤: ٢٤

پیشتر مسیح سے ٧٧١ کے قریب
ء ٢ سلا ٨: ١٢
٧٧١
ء ١ توا ٥: ٢٦
یسع ٩: ١
ہو ٨: ٩
٧٥٩

پیشتر مسیح سے ۷۵۹

جلعادي تھے، مارا: اور اُسے قتل کرکے اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۲۶ اور فقحیاہ کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہي؟

۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي سلطنت سے باون برس گذرے پر فقح بن رملیاہ[a] سمرون میں بني اِسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے بیس برس سلطنت کي۔ ۲۸ اور اُس نے خداوند کے آگے بدي کي، اور اُن گناہوں سے، جن سے نباط کے بیٹے یربعام نے اِسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا، باز نہ آیا۔ ۲۹ اور شاہ اِسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلاسر نے آکے[b] ایون[c]، اور ابیل بیت معکہ، اور ینوحہ، اور قادس، اور حصور، اور جلعاد، اور جلیل، اور نفتالي کي ساري مملکت کو لے لیا: اور لوگوں کو اسیر کرکے اسور میں لے آیا۔ ۳۰ اُس وقت ہوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے مارا اور قتل کیا؛ اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کي بادشاہت کے بیسویں برس[d] اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۳۱ اور فقح کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہي؟

۳۲ اور شاہ اِسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کي سلطنت کے دوسرے سال شاہ یہوداہ عزیاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا[e]۔ ۳۳ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو پچیس برس کا تھا: اُس نے سولہ برس یروسلم میں سلطنت کي۔ اُس کي ما کا نام یروسا تھا، جو صدوق کي بیٹي تھي۔ ۳۴ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاري کي: اُس نے سب کچھ کیا، جو کچھ اُس کے باپ عزیاہ نے کیا تھا[f]۔ ۳۵ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے[g]، اور ہنوز لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے، اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ اور اُس

پیشتر مسیح سے ۷۵۸

نے خداوند کے گھر کا عالي دروازہ بنایا[a]۔ ۳۶ اور یوتام کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہي؟ ۳۷ اور اُنہیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو[b]، اور فقح بن رملیاہ کو[c]، یہوداہ پر چڑھائي کرنے کے لیئے، بھیجنا شروع کیا۔ ۳۸ اور یوتام اپنے باپ دادوں میں جا سویا: اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا: اور اُس کا بیٹا آخز اُسکي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۱۶ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ آخز تخت نشین ہوکے بدي کرتا۔ ۵ رضین اور فقح اُس پر چڑھائي کرتے۔ اور وہ اُنکي مخالفت میں تگلت پلاسر کے پاس نقدي بھیجکر اُسے بلالاتا۔ ۱۰ آخز دمشق سے ایک خاص مذبح کا نمونہ بھیجکے اُوریاہ سے اُس کے ایسا بنواتا اور برنجي مذبح کو ہٹاکے ایک طرف رکھتا۔ ۱۷ ہیکل کو لوٹتا۔ ۱۹ حزقیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوتا۔

۷۴۲ کے قریب

اور رملیاہ کے بیٹے فقح کي سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر بیٹھا[a]۔ ۲ اُس وقت کہ جب وہ بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا، اور اُس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کي۔ اور اُسنے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري نہ کي، جس طرح کہ اُس کے باپ داؤد نے کي تھي۔ ۳ بلکہ وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي راہ پر چلا: اور اُسنے اُن اجنبیوں کے نفرتي دستور کے مطابق[b]، جنھیں خداوند نے بني اِسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا تھا، اپنے بیٹے کو آگ کے درمیان گذارا[c]۔ ۴ اور اُونچے مکانوں، اور ٹیلوں پر، اور ہر ایک ہرے درخت تلے[d] قربانیاں کیں، اور خوشبوئیاں جلائیں۔

۵ اُس وقت شاہ ارام رضین اور شاہ اِسرائیل رملیاہ کا بیٹا فقح یروسلم پر لڑنے کو چڑھے[e]۔ اور اُنھوں نے آخز کو گھیر لیا، لیکن غالب نہ آئے۔ ۶ اُسي وقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو[f] لیکے ارام میں پھر شامل کیا، اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا: اور ارامي ایلت

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

میں آئے، اور آج کے دن تک وے وہیں بستے ہیں۔ ۷ اور آخز نے اسور کے بادشاہ †تگلت پلاسر پاس[a] ایلچی بھیجے، اور پیغام کیا، کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں: سو تو آ، اور مجھکو ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے، اور شاہ اسرائیل کے ہاتھ سے، جو مجھپر چڑھ آئے ہیں، رہائی دے۔ ۸ اور آخز نے وہ روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر میں، اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا، لیکے شاہ اسور کے لیئے نذرانا بھیجا[b]۔ ۹ اور شاہ اسور نے اُسکی بات مانی؛ کیونکہ اُس نے دمشق پر لشکرکشی کی، اور اُسے لے لیا، اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لایا[c]، اور رضین کو قتل کیا۔

۱۰ تب آخز بادشاہ شاہ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات کے لیئے دمشق کو چلا۔ اور اُس نے ایک مذبح کو دیکھا، جو دمشق میں تھا: اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کے ڈول کا اور اُس کے سب کام کا نقشہ اُوریاہ کاہن کنے بھیجا۔ ۱۱ اور اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی کے مطابق، جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا، ایک مذبح بنایا۔ سو اُوریاہ کاہن نے، جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے ہی آوے، اُس مذبح کو طیار کیا۔ ۱۲ اور جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا، تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا: اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا، اور اُس پر قربانی گذرانی[k]۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی سوختنی قربانی، اور اپنی نذرکی قربانی جلائی، اور اپنا تپاون تپایا، اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا۔ ۱۴ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی، جو خداوند کے آگے تھا[l]، گھر کے سامھنے ہی سے، یعنے اِس مذبح، اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے اُٹھوایا، اور اِس مذبح کی اُتر طرف رکھوا دیا۔ ۱۵ اور شاہ آخز نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا، کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی، اور شام کی نذر کی قربانی[m]، اور بادشاہ کی سوختنی قربانی، اور اُس کی نذر کی قربانی، اور مملکت کے سارے لوگوں کی سوختنی قربانی اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن کا تپاون گذرانو: اور سوختنی قربانی کا سارا خون، اور ذبیحے کا سارا لہو اُس پر چھڑکو؛ اور پیتل کا وہ مذبح میرے لیئے ہوگا، کہ اُس سے میں پوچھا کروں۔ ۱۶ سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا، اُوریاہ کاہن نے وہ سب کیا۔

۱۷ اور شاہ آخز نے کرسیوں کے[n] کنگروں کو کاٹ ڈالا[o]، اور اُن کے اُوپر کے برتنوں کو اُن سے جدا کیا، اور اُس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے[p] جو اُسکے تلے تھے اُتارکے پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا۔ ۱۸ اور اُس نے اُس شامیانے کو، جو اُنہوں نے سبت کے دن کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا، اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو، جو باہروار تھا، شاہ اسور کے لیئے خداوند کے گھر سے جدا کر دیا۔

۱۹ اور آخز کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ ۲۰ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا[q]: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہوسیع بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۳ سلمنسر اُس کو زیر کرتا، پر وہ شاہ مصر سو نامی سے ملکے پھر فساد برپا کرتا۔ ۵ سمرون کے باشندے اپنے گناہوں کے سبب اسیر کیئے جاتے۔ ۲۴ اجنبی لوگ جو سمرون میں آ بسے تھے شیروں سے تصدیع پاکے، مذہبوں کی ایک کھچڑی بناتے۔

۱ اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلہ کا بیٹا ہوسیع[a] اسرائیل پر سمرون میں بادشاہ ہوا؛ اور نو برس بادشاہت کی۔ ۲ اور اُس نے خداوند کے آگے بدی کی، پر نہ

---

† عبرانی میں، تلگت پلاسر۔

[a] ۱ توا ۵: ۲۶؛ اور ۲ توا ۲۸: ۲۰ تلگت پلناسر۔

[b] ۲ سلا ۱۲: ۱۸۔ دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۱۔

[c] یہی نے اِسکی خبر پیشتر دی تھی، عمو ۱: ۵۔

[k] ۲ توا ۲۶: ۱۶، ۱۹۔

[l] ۲ توا ۴: ۱۔

[m] خر ۲۹: ۳۹، ۴۰، ۴۱۔

۷۳۹

[n] ۱ سلا ۷: ۲۷، ۲۸۔

[o] ۲ توا ۲۸: ۲۴۔

[p] ۱ سلا ۷: ۲۳، ۲۵۔

۷۲۶

[q] ۲ توا ۲۸: ۲۷۔

۷۳۰

[a] اِس سے پیشتر تخت کچھ دن خالی رہا تھا۔ ۲ سلا ۱۵: ۳۰۔

پیشتر مسیح سے ۷۳۰

اسرائیلي بادشاهوں کے مانند جو اُس سے آگے تھے۔

۳ اُسي پر شاہ اسور سلمنسر[a] نے چڑھائي کي، اور هوسیعه اُس کا خادم هو گیا، اور اُسے ||هدیے دینے لگا۔ ۴ بعد اُس کے شاہ اسور نے هوسیعه میں فساد پایا؛ کیونکه اُس نے شاہ مصر سو کے پاس ایلچي بھیجے، اور سال سال کے دستور پر شاہ اسور کے لیئے کوئي هدیه نهیں لایا۔ سو شاہ اسور نے اُسے گرفتار کیا، اور قید میں ڈالا۔ ۵ اور شاہ اسور ساري مملکت پر چڑھا، اور سمرون پر آکے تین برس اُسے گھیرے رہا[b]۔ ۶ اور هوسیعه کي سلطنت کے نویں برس شاہ اسور نے سمرون پر قبضه کیا[c]، اور اِسرائیلیوں کو اسیر کرکے اسور میں لے گیا[d]، اور اُنهیں خلح اور خابور میں، جو جوزان کے نهر کے کنارے پر تھے[e]، اور مادي کي بستیوں میں بسایا۔ ۷ اور یهه اِس لیئے هوا، که بني اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے حضور، جس نے اُن کو زمین مصر سے نکالکے شاہ مصر فرعون کے هاتھ سے رهائي دي تھي، گناہ کیئے تھے، اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا۔ ۸ اور اُن اجنبي گروهوں کے قانونوں پر چلے[f]، جنهیں خداوند نے بني اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا، اور اِسرائیلي بادشاهوں کے قانونوں پر، جو اُنهوں نے خود اِیجاد کیئے تھے۔ ۹ چنانچه بني اِسرائیل نے خداوند اپنے خدا کي مخالفت میں پوشیده ایسے ایسے کام کیئے، جو اُس کي نگاہ میں بھلے نه تھے، اور اُنهوں نے اپني ساري بستیوں میں، نگهبانوں کے برج سے لیکے محصور شهر تک[g]، اپنے لیئے اُونچے اُونچے مکان بنائے۔ ۱۰ اور هر ایک اُونچے کوه پر، اور هر ایک هرے درخت تلے[h] ستونوں اور یسیرتوں[i] کو نصب کیا[j]۔ ۱۱ اور وهاں، اُن سب اُونچے مکانوں پر اُن غیر گروهوں کے مانند، جنهیں خداوند نے اُنکے سامهنے سے دفع کیا، خوشبوئیاں جلائیں؛ بلکه اُنهوں نے ایسي شرارتیں کیں، که جن سے خداوند کو غصه ور کیا۔ ۱۲ کیونکه اُنهوں نے بت پوجے، باوجودے که خداوند نے اُنهیں کها تھا، که تم یهه کام نه کیجیو[a]۔ ۱۳ اور باوجود اُس کے، که خداوند نے سارے نبیوں اور غیب بینوں[b] کي معرفت سے اِسرائیل اور یهوداہ پر باتیں جتائي تھیں، اور کها، که تم اپني بد راهوں سے باز آؤ، اور میرے حکموں اور میرے قانونوں کو اُس ساري شریعت کے موافق، جو میں نے تمهارے باپ دادوں کو عطا کي، اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کي وساطت سے تم تک بھیجا، حفظ کرو[c]۔ ۱۴ پر اُنهوں نے نه سنا، بلکه اپنے باپ دادوں کي گردن کشي کے مانند جو خداوند اپنے خدا پر اِیمان نه لائے تھے، گردن کشي کي[d]۔ ۱۵ اور اُس کے قانونوں کو، اور اُس کے عهد کو[e]، جو اُس نے اُن کے باپ دادوں سے باندھا تھا، اور اُس کي گواهیوں کو، جو اُس نے اُن پر دي تھیں، رد کیا، اور بطالتوں[f] کو اِختیار کیا، اور بیهوده هوئے[g]، اور اُن اُمتوں کے پیرو هو گئے، جو اُن کے گرد و پیش تھیں، جنهیں دکھاکے خداوند نے اُنهیں حکم کیا تھا، که تم اُن کے سے کام مت کیجیو[h]۔ ۱۶ اور اُنهوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم ترک کیئے، اور اپنے لیئے ڈھالي هوئي مورتیں، یعنے دو بچھڑے[i] بنائے، اور یسیرت[j] طیار کي، اور آسماني ستاروں کي ساري فوج کي پرستش، اور بعل[k] کي عبادت کي[l]۔ ۱۷ اور اُنهوں نے اپنے بیٹے بیٹیوں کو آگ کے درمیان گذارا[m]؛ اور فال گیري اور جادوگري کي[n]؛ اور اپنے تئیں بیچ ڈالا، که خداوند کے حضور بدکاریاں کریں، که اُسے غصه دلاویں۔ ۱۸ اُن باعثوں سے خداوند بني اِسرائیل پر نپٹ غصے هوا، اور اپني نظر سے اُنهیں گراکے دور کر دیا؛ اُن میں سے کوئي نه بچا، مگر فقط یهوداہ

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

کا فرقہ[c]۔ ۱۹ اور یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا[d]، بلکہ وے بھی اُن قانونوں پر چلے، کہ جنھیں اِسرائیلیوں نے اِیجاد کیا تھا۔ ۲۰ تب خداوند نے اِسرائیل کی ساری نسل کو مردود کیا، اور اُن کو دکھ دیا، اور اُنھیں لٹیروں کے ھاتھوں میں گرفتار کروایا[e]، یہاں تک کہ اُس نے اُن کو اپنے آگے سے دور کر دیا۔ ۲۱ اور اُس نے اِسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کرکے جدا کیا[f]، اور اُنھوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا: اور یربعام نے اِسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی سے باز رکھا، اور اُن سے بڑا گناہ کروایا[g]: ۲۲ اور بنی اِسرائیل اُن سب گناھوں میں، جو یربعام نے کیئے اُس کے پیرو ھوئے؛ وے اُن سے باز نہ آئے: ۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا، جیسا اُس نے اپنے سارے بندوں کی معرفت سے، جو نبی تھے، فرمایا تھا[h]۔ یوںھیں بنی اِسرائیل اپنی مملکت سے خارج ھوکے اسور میں اسیر ھو گئے[i]، جیسا کہ آج کے دن ھیں۔

۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے، اور کوتہ کے[k]، اور عوا[l] کے، اور حمات کے، اور سفروایم کے لوگوں کو لاکے سمرون کی بستیوں میں بنی اِسرائیل کی جگہہ بسایا[m]: سو وے سمرون کے مالک ھوئے، اور اُس کے شہروں میں بسے۔ ۲۵ اور ایسا ھوا، کہ شروع میں جب آ بسے، تو خداوند سے نہ ڈرے: سو خداوند نے اُن کے درمیان شیروں کو بھیجا، اور اُنھوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا۔ ۲۶ اِس لیئے اُنھوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائی، کہ اُن گروھوں نے، جنھیں تو نے لے جاکے سمرون کی بستیوں میں بسایا ھی، اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف نہیں: چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیجے ھیں، اور دیکھ، وے اُنھیں پھاڑتے ھیں، اِس لیئے

c ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۲
d یرم ۳: ۸
e ۲ سلا ۱۳: ۳ اور ۱۰: ۳۲
f ۱ سلا ۱۱: ۱۱، ۳۱
g ۱ سلا ۱۲: ۲۰، ۲۸
h ۱ سلا ۱۴: ۱۶
i ۶ آیت
۷۲۸ کے قریب
k دیکھو ۳۰ آیت
l ۲ سلا ۱۸: ۳۴، عواہ۔
m عز ۴: ۲، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب

کہ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں۔ ۲۷ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا، اور کہا، کہ اُن کاھنوں میں سے، جنھیں تم وھاں سے یہاں لے آئے ھو، کسی کو وھاں لے جاؤ، کہ وے جا کے وھاں رھیں، اور وہ اُنھیں اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے۔ ۲۸ سو اُن کاھنوں میں سے، جنھیں وے سمرون سے لے گئے تھے، ایک آیا، اور بیت‌ایل میں رھا: اور اُس نے اُنھیں بتلایا، کہ اُن کو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاھیئے۔ ۲۹ تس پر بھی ھر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے معبود بنائے، اور اُن اُونچے مکانوں میں، جو سمرونیوں نے بنا رکھے تھے، رکھے، ھر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں، کہ جن میں وے رھتے تھے۔ ۳۰ بابلیوں نے[n] سکات بنات بنائے، اور کوتیوں نے نیرگل، اور حماتیوں نے اسیما۔ ۳۱ اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق بنایا، اور سفروایمیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لیئے اور عنملک کے لیئے، جو اُن کے معبود تھے، آگ میں جلایا[o]۔ ۳۲ سو وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے، اور اُنھوں نے اپنے لیئے کمذات لوگوں میں سے لیکے اُونچے مکانوں کے کاھن بنائے[p]: اور وے اُن کے لیئے اُونچے مکانوں پر کے بت‌خانوں میں قربانیاں گذرانتے تھے۔ ۳۳ یوں وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے، اور اپنے معبودوں کی بھی، اُن لوگوں کے طور پر جو اُنھیں وھاں سے اسیر کرکے لے گئے، پرستش کرتے تھے[q]۔ ۳۴ سو آج کے دن تک، وے اگلے دستور پر چلتے ھیں، وے خداوند سے ڈرتے نہیں، اور اُن کے قانونوں، اور اُن کی رسموں اور اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے، جو خداوند نے بنی یعقوب کے لیئے جس کا نام اُس نے اِسرائیل[r] رکھا مقرر کیئے: ۳۵ اور جن سے خداوند نے عھد کیا، اور جنھیں تاکید کرکے کہا، کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو[s]، اور اُنکے آگے سجدہ نہ کرو، اور اُن کی پرستش نہ کرو، اور نہ اُن کے لیئے

n ۲۴ آیت
o احبا ۱۸: ۲۱ اِستث ۱۲: ۳۱
p ۱ سلا ۱۲: ۳۱
q صفن ۱: ۵
r پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ ۱ سلا ۱۱: ۳۱
s قاض ۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۷۱ کے قریب

قربانیاں گذرانو[a]؛ ۳۶ بلکہ تم خداوند سے، جو اپنی بڑی قوت سے، اور بڑھائے ہوئے بازو[b] سے تم کو زمین مصر سے باہر نکال لایا، ڈرتے رہو، تم اُسی کی پرستش کیجیو، اور اُسی کے لیئے قربانیاں گذرانیو[c]۔ ۳۷ اور تم اُن قانونوں، اور رسموں، اور شریعتوں، اور حکموں کو، جو اُسنے تمہارے لیئے قلمبند کیئے، اُن پر ملاحظہ کرکے سدا کو حفظ کیجیو[d]؛ اور تم غیر معبودوں سے مت ڈریو؛ ۳۸ اور اُس عہد کو، جو میں نے تم سے کیا ہے، تم مت بھولیو[e]، اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو: ۳۹ بلکہ تم خداوند اپنے ہی خدا کا خوف کیجیو؛ کہ وہی تم کو تمہارے سارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا۔ ۴۰ لیکن اُنہوں نے نہ سنا۔ بلکہ اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا۔ ۴۱ چنانچہ اُن گروہوں نے، اور اُن کے فرزندوں نے، اور اُن کے فرزندوں کے فرزندوں نے خداوند کا بھی ڈر رکھا، اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں کی بھی بندگی کی[a]؛ جس طرح اُن کے باپ دادے عمل کرتے تھے، وے بھی آج کے دن تک کرتے ہیں۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ تخت‌نشین ہوکے نیکی کرتا، ۴ ساری بت‌پرستی موقوف کراتا، اور اِقبالمند ہوتا۔ ۹ سمرون کے لوگوں کو گناہ کے سبب اسیر کرکے لے جاتے۔ ۱۳ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائی کرتا، پر پیشکش پاکے ہٹ جاتا۔ ۱۷ پھر سنحیرب کی طرف سے ربشاقی آنا، اور حزقیاہ کو ملامت کرنا، اور بہت سا کفر بک کے، لوگوں کو ترغیب دیتا کہ بغاوت کریں۔

۷۲۶ کے قریب

پر ایسا ہوا، کہ شاہ ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی سلطنت کے تیسرے سال شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ ہوا[a]۔ ۲ اور جب کہ وہ بادشاہت کرنے لگا، تو پچیس برس کا تھا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام ابی[b] تھا، جو زکریاہ کی بیٹی تھی۔ ۳ اُس نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کے حضور سب بات میں نیکوکاری کی:

۴ کہ اُس نے اُونچے مکانوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو توڑا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا[c]؛ اور اُس نے پیتل کے سامپ کو، جو موسیٰ نے بنایا تھا[d]، توڑکے چکناچور کیا؛ کیونکہ بنی اِسرائیل اُن دنوں تک اُس کے آگے خوشبویاں جلاتے تھے؛ اور اُس نے اُس کا نام ||نحوستان رکھا۔ ۵ اور اُس نے خداوند اِسرائیل کے خدا پر توکل کیا[e]؛ ایسا کہ بعد اُس کے یہوداہ کے سب بادشاہوں میں ویسا ایک نہ ہوا، اور نہ اُس سے آگے کوئی ہوا تھا[f]۔ ۶ وہ خداوند سے لپٹا رہا[g]، اور اُس کی پیروی کرنے سے باز نہ آیا؛ بلکہ اُس نے اُس کے حکموں کو، جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے، حفظ کیا۔ ۷ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا[h]؛ وہ جدھر کو گیا، کامیاب[i] رہا؛ اور شاہ اسور سے باغی ہوا، اور اُسکی خدمت نہ کی[k]۔ ۸ اُس نے فلسطیوں کو عزہ تک، اور اُن کی سرحدوں کی اِنتہا تک[l]، نگہبانوں کے برج سے لیکے محکم شہر تک[m]، مارا۔

|| یعنی، ایک ٹکرا پیتل کا۔

۷۲۳ کے قریب

۹ اور ایسا ہوا، کہ شاہ حزقیاہ کی سلطنت کے چوتھے برس، جو شاہ اِسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی بادشاہت کا ساتواں برس تھا، شاہ اسور سلمنسر نے سمرون پر چڑھائی کی، اور اُسکا محاصرہ کیا[n]۔ ۱۰ اور تیسرے سال کے آخر اُنہوں نے اُسکو لے لیا۔ ہاں، حزقیاہ کی سلطنت کے چھٹے سال، جو شاہ اِسرائیل ہوسیع کی بادشاہت کا نواں برس ہے[o]، سمرون لے لیا گیا۔ ۱۱ اور شاہ اسور اِسرائیل کو وہاں سے پکڑکے اسور کو لے گیا[p]، اور اُنہیں خلح اور خابور میں، جوزان کی نہر کے کنارے پر، مادی کی بستیوں کے بیچ رکھا[q]۔ ۱۲ یہہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانی، پر اُس کے عہد سے، اور اُس سب سے، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا

پیشتر مسیح سے ۷۲۱ کے قریب

تھا، عدول کیا، کہ نہ اُس کی سُنے، اور نہ اُسے عمل میں لانے چاہتے تھے۔

۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس یوں ہوا، کہ اسور کا بادشاہ سنحیریب یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا، اور اُس نے اُنھیں لے لیا۔ ۱۴ تب شاہ یہوداہ حزقیاہ نے شاہ اسور کو، جو لکیس میں تھا، یہہ کہلا بھیجا، کہ مجھ سے خطا ہوئی: اب میری طرف سے پھر جا، اور جو کچھ خراج کہ تو مجھ پر دھریگا، اُسے میں اُٹھا لونگا۔ سو اسور کے بادشاہ نے تین سَو قنطار روپا، اور تیس قنطار سونا، شاہ یہوداہ پر مقرر کیا۔ ۱۵ تب حزقیاہ نے سارا روپا، جو خداوند کے گھر، اور شاہ کے قصر کے خزانے میں موجود تھا، لیکے اُسے دیا۔ ۱۶ اُس وقت حزقیاہ نے خداوند کی ہیکل کے دروازوں کا، اور اُن ستونوں پر کا سونا، جو شاہ یہوداہ حزقیاہ نے لگایا تھا، چھیلا، اور اسور کے بادشاہ کو دیا۔

۷۱۳ — ۲ سلا ۱۷: ۷ — دان ۹: ۷ — ۲ توا ۳۲: ۱ وغیرہ — یسع ۳۶: ۱ وغیرہ — ۲ سلا ۱۶: ۸

۱۷ بعد اُس کے شاہ اسور نے ترتان، اور ربسارس اور ربساقی کو لکیس سے بڑی فوج اور بھاری لشکر کے ساتھ بادشاہ حزقیاہ پاس بھیجا، کہ یروسلم پر چڑھائی کریں۔ سو وے چڑھے، اور یروسلم کو آئے۔ اور آکے اُس کنڈ کی نہر پر، جو دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہی، کھڑے رہے۔ ۱۸ اور جب اُنھوں نے بادشاہ کو پکارا، تو خلقیاہ کا بیٹا اِلیاقیم، جو گھر کا دیوان تھا، اور شبناہ منصدی، اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اُن پاس باہر آئے۔ ۱۹ اور ربساقی نے اُنھیں کہا، تم جاکے حزقیاہ سے کہو، کہ بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ، یوں فرماتا ہی، کہ وہ کون سا تکیہ ہی، کہ جس پر تجھے اِعتماد ہی؟ ۲۰ تو نے جو کہا، (لیکن وہ فقط منہہ کی بات ہی،) کہ مجھہ میں مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہی۔ سو اب تو کس پر اِعتماد رکھتا

۷۱۰ کے قریب — یسع ۷: ۳ — ۲ توا ۳۲: ۱۰ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

ہی، کہ تو نے مجھ سے سرکشی کی؟ ۲۱ دیکھہ، تجھے مصر کے عصا پر، اُس مسلے ہوئے سرکنڈے پر، بھروسا ہی: اُس پر تو اگر کوئی ٹیک کرے، تو وہ اُس کے ہاتھ میں گڑیگا اور اُسے چھیدیگا: سو شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھ، جو اُس پر بھروسا رکھتے ہیں، ایسا ہی ہی۔ ۲۲ اور اگر تم مجھے کہتے ہو، کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہی: کیا وہی نہیں، کہ جس کے اُونچے مکان، اور جس کے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا، تم یروسلم میں اِس مذبح کے آگے پرستش کرو؟ ۲۳ پس میرے خداوند شاہ اسور کو گرو دیجیئے، اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا، بشرطیکہ تو اپنی طرف سے اُن پر سواروں کو چڑھا سکے۔ ۲۴ اِس حالت میں، تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بھی منہہ پھرا سکے، اور گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بھروسا رکھے؟ ۲۵ اور کیا میں اِس مکان کے غارت کرنے کو، خداوند کے آگے بے حکم، چڑھہ آیا ہوں؟ خداوند نے تو مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھہ، اور اُسے غارت کر۔ ۲۶ تب اِلیاقیم بن خلقیاہ، اور شبناہ، اور یواخ نے، ربساقی سے عرض کی، کہ ارامی بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے، کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہیں: اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار پر چڑھے ہیں یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجیئے۔ ۲۷ تب ربساقی نے اُن سے کہا، کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس، یا تجھ پاس یہہ باتیں کہنے کو بھیجا ہی؟ کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں پاس، جو شہرپناہ پر بیٹھے ہیں، نہیں بھیجا، کہ وے تمھارے ساتھ اپنی گوہ کھاویں، اور † اپنا پیشاب پیویں؟ ۲۸ پھر ربساقی کھڑا ہوا، اور یہودی لغت میں چلاکے بولا، اور یوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظیم، شاہ اسور کا کلام سنو:

حزق ۲۹: ۶، ۷ — آیت ۴ — ۲ توا ۳۱: ۱ اور ۳۲: ۱۲

† یا، اپنے پانوؤں کا پانی۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۲۹ شاہ یوں فرماتا ہی، کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پاوے[x]: کیونکہ وہ تمہیں اُس کے ہاتھہ سے رہائی نہیں دے سکیگا۔ ۳۰ اور خداوند پر توکل کرنے کی بابت اُس کی نہ مانو، جب کہتا، کہ خداوند یقیناً ہمکو رہائی دیگا، اور یہہ شہر اسور کے ہاتھہ حوالے نہ کیا جاویگا۔ ۳۱ حزقیاہ کی نہ سنو: کہ شاہ اسور یوں فرماتا ہی، کہ ||نذرانہ دیکے مجھہ سے صلح کرو، اور نکلکے مجھہ پاس آؤ، اور تب ہی تم میں سے ہرایک اپنے تاک، اور ہرایک اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاوے، اور اپنے حوض کا پانی پیوے: ۳۲ جب تک کہ میں آؤں، اور تم کو یہاں سے ایک سرزمین میں، جو تمہارے ملک کے مانند ہی[b]، لے جاؤں: کہ وہ غلہ اور مے کی سرزمین ہی؛ وہ روٹی اور تاکستان کا ملک ہی؛ وہ زیتونی تیل اور شہد کا ملک ہی: کہ تم جیو اور نہ مرو: اور حزقیاہ کی نہ سنو، جب وہ تمکو ترغیب دیوے، اور کہے، کہ خداوند ہم کو رہائی دیگا۔ ۳۳ کیا، گروہوں کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھہ سے چھڑایا ہی[c]؟ ۳۴ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں[d]؟ اور سفروایم اور ہینع اور عواہ[e] کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سمرون کو میرے ہاتھہ سے چھڑایا ہی؟ ۳۵ اُن ملکوں کے سب معبودوں کے درمیان وہ کون سا ہی، جس نے اپنا ملک میرے ہاتھہ سے چھڑایا، کہ خداوند بھی یروسلم میرے ہاتھہ سے چھڑاویگا[f]؟ ۳۶ پر لوگ چپ ہو رہے، اور اُس کے جواب میں ایک بات بھی نہ کہی: کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا، کہ اُسے جواب مت دو۔ ۳۷ اور خلقیاہ کا بیٹا اِلیاقیم، جو گھر کا دیوان تھا، اور شبنہ منتصدی، اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے[g]، حزقیاہ پاس آئے، اور ربساقی کی باتیں اُسے سنائیں۔

x ۲ توا ۳۲ : ۱۵
|| عبرانی میں، برکت سے۔ پید ۳۲ : ۲۰ اور ۳۳ : ۱۱ امثا ۱۸ : ۱۶
b اِستہ ۸ : ۷، ۸
c ۲ سلا ۱۷ : ۱۲؛ ۲ توا ۳۲ : ۱۳، ۱۴؛ یسع ۱۰ : ۱۰، ۱۱
d ۲ سلا ۱۹ : ۱۳
e ۲ سلا ۱۷ : ۲۴ عوا؟
f دان ۳ : ۱۵
g یسع ۳۳ : ۷

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اُداس ہوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لئے دعا مانگے۔ ۶ یسعیاہ اُن کو تسلی دیتا۔ ۸ سنحیرب جو ترہاقہ کا مقابلہ کرنے جاتا تھا، راہ ہی میں ایک نامہ کفر سے بھرا ہوا حزقیاہ کے پاس بھیجتا۔ ۱۴ حزقیاہ کی دعا۔ ۲۰ یسعیاہ سنحیرب کی ہلاکت اور صیحون کی سلامتی کی اِلہام سے خبر دیتا۔ ۳۵ ایک فرشتہ اسوریوں کو ہلاک کرتا۔ ۳۶ سنحیرب نینواہ میں اپنے ہی بیٹوں سے قتل کیا جاتا۔

اور ایسا ہوا، کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور خداوند کے گھر میں گیا[a]۔ ۲ اور اُس نے گھر کے دیوان اِلیاقیم، اور شبنہ منتصدی، اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی پاس بھیجا۔ ۳ سو اُنہوں نے اُسے کہا، حزقیاہ یوں کہتا ہی، کہ آج کا دن دکھہ، اور ملامت، اور کفر کا دن ہی: کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں، اور جننے کا زور نہیں۔ ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقی کی سب باتیں سنے[b] (جسے اُسکے صاحب اسور کے بادشاہ نے بھیجا، کہ زندہ خدا پر ملامت کرے[c]) اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سنی ہیں، اِلزام دیوے[d]۔ پس تو اُس بقیہ کے واسطے، جو چھوڑا گیا ہی، دعا میں آواز بلند کر۔ ۵ پس، شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے۔

۶ اور یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا[e]، کہ تم اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اُن باتوں سے جو تو نے سنی، جنہیں شاہ اسور کے ملازموں نے کہکے میری تکفیر کی[f]، ہراسان مت ہو۔ ۷ دیکھہ، کہ میں اُس پر ایک جھونکا بھیجونگا[g]، اور وہ ایک افواہ سنکے اپنی مملکت کو پھر جاویگا: اور میں اُسے اُسی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔

۸ سو ربساقی پھر گیا: اور اُسنے شاہ اسور کو لبناہ سے لڑتے پایا، کہ اُسے خبر پہنچی تھی، کہ وہ لکیس سے[h] کوچ کر گیا: ۹ اور وہاں جب اُسے ||حبش کے بادشاہ ترہاقہ کی خبر ہوئی، کہ دیکھہ وہ تجھہ پر لشکرکشی

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

a یسع ۳۷ : ۱، وغیرہ
b ۲ سمو ۱۶ : ۱۲
c ۲ سلا ۱۸ : ۳۵
d زبور ۵۰ : ۲۱
e یسع ۳۷ : ۶، وغیرہ
f ۲ سلا ۱۸ : ۱۷
g ۳۵، ۳۶، ۳۷ آیتیں؛ یرم ۵۱ : ۱
h ۲ سلا ۱۸ : ۱۴
۷۱۰
|| عبرانی میں، کوش۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کرنے آتا ھی، تب اُس نے پھر ایلچی بھیجکر حزقیاہ سے پیغام کیا، اور کہا، ۱۰ کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جس پر تو تکیہ کرتا ھی، اِس بات میں تجھے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں کیا نہ جائیگا. ۱۱ دیکھ، تو نے سنا ھی، کہ اسور کے بادشاھوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا، کہ سب کو بالکل غارت کر ڈالا: سو کیا تو رھائی پا سکتا ھی؟ ۱۲ کیا اُن گروھوں کے معبودوں نے اُن کو، کہ جنھیں میرے باپ‌دادوں نے ھلاک کیا، یعنے جوزان، اور حران، اور رصف، اور تلسار میں بنی عدن کو، چھڑایا ھی؟ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ، قریہ‌سفروایم، اور ھینع، اور عواہ کے بادشاہ کہاں ھیں؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے ھاتھ سے نامہ لیا، اور اُسے پڑھا، اور حزقیاہ اُنکے خداوند کے گھر میں داخل ھوا، اور خداوند کے آگے اُسے کھول دیا. ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگی، اور کہا، ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا، تو ھی اکیلا زمین کی ساری مملکتوں کا خدا ھی؛ تو ھی نے آسمان و زمین کو پیدا کیا. ۱۶ ای خداوند، کان دھر، اور سن؛ ای خداوند اپنی آنکھیں کھول، اور دیکھ، اور سنحیرب کی اُن سب باتوں کو، جس نے اِس آدمی کو بھیجا، تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے، سن لے. ۱۷ سچ ھی، ای خداوند، کہ اسور کے بادشاھوں نے لوگوں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۸ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا: کہ وے خدا نہ تھے، بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے، لکڑی، اور پتھر: سو اُنھوں نے اُنھیں فنا کیا. ۱۹ اور اب، ای خداوند، ھمارے خدا، تو ھم کو اُس کے ھاتھ سے بچا لیجیئے، تاکہ زمین کی ساری بادشاھتیں یقین کر جانیں، کہ تو ھی اکیلا خداوند خدا ھی.

۲۰ تب اموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تو نے دعا میں جو کچھ شاہ اسور سنحیرب کی مخالفت میں مجھ سے مانگا ھی، میں نے سنا. ۲۱ یہہ وہ کلام ھی، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا. صیھون کی باکرہ بیٹی نے تجھکو حقیر جانا، اور تجھ پر ھنسی؛ ھاں، یروسلم کی بیٹی نے تجھ پر سر دھنا. ۲۲ تو نے کسکو ملامت، اور کسکی تو نے تکفیر کی؟ کس پر تو نے اپنی آواز بلند کی، اور آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟ ھاں، اِسرائیل کے قدوس پر. ۲۳ تو نے اپنے قاصدوں کی وساطت سے خداوند کو ملامت کی، اور کہا، میں اپنی بے شمار گاڑیوں سے پہاڑوں کی اُونچائی پر، اور لبنان کی دامنوں پر چڑھ آیا ھوں: اور وھاں کے سرووں کے اُونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا، اور اُس کے سرحدوں کے مسافرخانوں میں، اور اُس کے زرخیز میدان کے بن میں گھسا چلا جاؤنگا. ۲۴ میں نے کھودا، اور غیر کا پانی پیا، اور میں نے اپنے پانووں کے تلووں سے گھیرے ھوئے شھروں کے سب نہر نالوں کو سکھا ڈالا. ۲۵ کیا تو بہت دن سے سن نہ چکا، کہ میں ھی نے یہہ کیا، اور کہ قدیم زمانوں سے میں ھی نے یہہ بنایا؟ میرے ھی اِنتظام سے یہہ ھوا، کہ تو گھیرے ھوئے شھروں کو غارت کرنے اور ڈھیر کر دینے کے لیئے موجود رھا. ۲۶ سو وھاں کے بسنے والے کمزور ھوئے، اور گھبرا گئے، اور شرمندہ ھوئے؛ وے ایسے تھے، جیسے کہ میدان کی گھاس یا سبزی، یا جیسے کہ چھتوں پر کی گھاس جو پختہ ھونے سے پیشتر سوکھ جاتی ھی. ۲۷ میں تیرا ٹھکانا، اور تیرا باھر جانا اور اندر آنا، اور تیری خفگی، جو مجھ پر ھوئی، جانتا ھوں. ۲۸ پس اِس لیئے کہ تیرے قہر کی، جو تو

دیکھو ۲۳ : ۲۷ سیم؛ ۲ سلا ۱۸ : ۵؛ حزق ۲۰ : ۲۳؛ ۲ سلا ۱۸ : ۳۳؛ ۲ سلا ۱۸ : ۳۴؛ یسع ۳۷ : ۱۴ وغیرہ؛ ۱ سمو ۴ : ۴؛ زبور ۸۰ : ۱؛ ۱ سلا ۱۸ : ۳۹؛ یسع ۴۴ : ۶؛ یرم ۱۰ : ۱۰، ۱۱، ۱۲؛ زبور ۳۱ : ۲؛ ۲ توا ۶ : ۴۰؛ آیت ۴؛ زبور ۱۱۵ : ۴؛ یرم ۱۰ : ۳

زبور ۸۳ : ۱۸؛ یسع ۳۷ : ۲۱ وغیرہ؛ زبور ۶۵ : ۲؛ نوحہ ۲ : ۱۳؛ ایوب ۱۶ : ۴؛ زبور ۲۲ : ۷؛ نوحہ ۲ : ۱۵؛ زبور ۷۱ : ۲۲؛ یسع ۵ : ۲۴؛ یرم ۵۱ : ۵؛ ۲ سلا ۱۸ : ۱۷؛ زبور ۲۰ : ۷؛ یسع ۴۵ : ۷؛ یسع ۱۰ : ۵؛ زبور ۱۲۹ : ۶؛ زبور ۱۳۹ : ۱ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

نے مجھ پر کیا، اور تیرے ھنگامے کي خبر، میرے کانوں تک پہنچي، سو میں اپنا کانٹا[k] تیري ناک میں مارونگا، اور اپني لگام تیرے لبوں کے درمیان دونگا؛ اور تو جس راہ سے آیا ھی، میں تجھے اُسي راہ سے پھیرونگا[l]. ۲۹ اب تیرے لیئے یهي نشان ھی[m]، کہ تم اِس برس وے چیزیں، جو ازخود اُگتي ھیں، کھاؤگے، اور دوسرے سال بھي وھي چیزیں جو اُن سے پیدا ھوں، اور تیسرے سال تم بوؤگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاؤگے، اور اُس کے پھل کھاؤگے. ۳۰ اور وہ بقیہ، جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رھا، پھر نیچے جڑ پکڑیگا، اور اُوپر پھلیگا[n]. ۳۱ کہ ایک بقیہ یروسلم سے، اور وے جو بچ رھے ھیں، کوہ صیہون سے، خروج کرینگے؛ خداوند کي غیوري ایسا کریگي[o]. ۳۲ سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ھی، کہ وہ اِس شہر میں داخل نہ ھوگا، نہ یہاں تیر چلاویگا، نہ سپر پکڑکے اُس کے سامھنے آویگا، اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا؛ ۳۳ بلکہ جس راہ سے وہ آیا، اُسي راہ سے پھر جائیگا؛ اور اِس شہر میں داخل نہ ھوگا، خداوند فرماتا ھی؛ ۳۴ کہ میں اپنے لیئے اور اپنے بندے داؤد کے لیئے[p] اِس شہر کے بچانے کے واسطے اُس کي پشتي کرونگا[q].

۳۵ سو اُسي رات کو ایسا ھوا، کہ خداوند کے فرشتے نے نکلکے اسور کي لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسي ھزار آدمي جان سے مارے[r]: وے جو صبح سویرے اُٹھے، تو دیکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے. ۳۶ تب شاہ سنحیرب نے کوچ کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ[s] میں آ رھا.

پیشتر مسیح سے ۷۰۹

۳۷ اور ایسا ھوا، کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا، اُس وقت ادرملک اور سارضر اُس کے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا[t]: اور وے خود بھاگکے اراراط کي سرزمین کو گئے. اور اسرحدون[u] اُس کا بیٹا اُس کي جگھہ بادشاہ ھوا.

پیشتر مسیح سے ۷۰۶

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اپني موت کي خبر پاکے کہ نزدیک ھی، دعا مانگتا، اور خدا اُس کي عمر بڑھاتا. ۸ اِس وعدے کے ثبوت میں سورج کا سایا دس درجے ھٹ جاتا. ۱۲ مرودک بلادان اِس نشاني کے سبب لوگوں کو حزقیاہ پاس بھیجتا، اور اُس وقت وے بادشاہ کا سارا مال و اسباب دیکھنے پاتے. ۱۴ یہہ احوال سنکے یسعیاہ اِلہام سے خبر دیتا کہ یہوداہ بابل میں اسیر ھوکے جائیگا. ۲۰ منسي حزقیاہ کي جگھہ بادشاہ ھوتا.

اُنھیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري ھوئي[a]. تب اموص کا بیٹا یسعیاہ اُس پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ھی، تو اپنے گھر کي بابت وصیت کر، اِس لیئے کہ تو مر جائیگا، اور نہ جیئیگا. ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کي طرف کیا، اور خداوند سے دعا مانگي، اور کہا: ۳ ای خداوند، میں تجھہ سے منت کرتا، کہ اب یاد فرمائیے[b]، کہ میں کیونکر راستي اور ‖ دل کے کامل شوق سے تیرے آگے چلتا پھرتا رھا[c]، اور جو تیري نگاہ میں اچھا تھا، وھي میں نے کیا. اور حزقیاہ زار زار رویا. ۴ اور پیشتر اُس کے، کہ یسعیاہ گھر کے درمیاني صحن میں نکلے، ایسا ھوا، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُسنے کہا: ۵ تو پھر جا، اور حزقیاہ کو، جو میري جماعت کا سردار ھی[d]، کہہ، کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ میں نے تیري دعا سني[e]، اور میں نے تیرے آنسوؤں کو دیکھا[f]: دیکھہ، میں تجھے شفا دونگا، اور تیسرے دن تو خداوند کے گھر میں آویگا. ۶ اور میں تیري عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا، اور میں تجھ کو، اور اِس شہر کو اسور کے بادشاہ کے ھاتھ سے رھائي دونگا، اور اپنے لیئے، اور اپنے بندے داؤد کے لیئے اِس شہر کي پشتي کرونگا[g]. ۷ اور یسعیاہ نے کہا، انجیر کي ٹکیا لو[h]: سو اُنھوں نے لي، اور اُسے اُس کے پھوڑے پر رکھا، اور وہ چنگا ھو گیا.

[k] ایوب ۴۱: ۲؛ حزقی ۲۹: ۴ اور ۳۸: ۴؛ عمو ۴: ۲
[l] ۳۳، ۳۶ آیتیں
[m] ۱ سمو ۲: ۳۴؛ ۲ سلا ۲۰: ۸، ۹؛ یسع ۷: ۱۱، ۱۴؛ لوقا ۲: ۱۲
[n] ۲ توا ۳۲: ۲۲، ۲۳
[o] یسع ۹: ۷
[p] ۱ سلا ۱۱: ۱۲، ۱۳
[q] ۲ سلا ۲۰: ۶
[r] ۲ توا ۳۲: ۲۱؛ یسع ۳۷: ۳۶
[s] یوحنا ۱: ۲
[t] ۲ آیت؛ ۲ توا ۳۲: ۲۱
[u] عز ۴: ۲
[a] ۲ توا ۳۲: ۲۴، وغیرہ؛ یسع ۳۸: ۱، وغیرہ
[b] نحم ۱۳: ۲۲
‖ عبراني میں، کامل دل سے.
[c] پید ۱۷: ۱؛ ۱ سلا ۳: ۶
[d] ۱ سمو ۹: ۱۶ اور ۱۰: ۱
[e] ۲ سلا ۱۹: ۲۰؛ زبور ۶۵: ۲
[f] زبور ۳۹: ۱۲ اور ۵۶: ۸
[g] ۲ سلا ۱۹: ۳۴
[h] یسع ۳۸: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، اُس کي کیا نشاني هي، کہ خداوند مجھے صحت بخشیگا، اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا؟ ۹ یسعیاہ بولا، خداوند کي طرف سے اُس کا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لیئے یہہ هي، کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جاوے، یا دس درجے پیچھے کو پھر جاوے؟ ۱۰ تب حزقیاہ نے جواب دیا، یہہ تو چھوٹي بات هي، کہ سایہ دس درجے آگے کو جاوے: سو یوں نہیں بلکہ ایسا هو، کہ سایہ دس درجے پیچھے کو پھر جاوے. ۱۱ تب یسعیاہ نبي نے خداوند سے دعا مانگي: سو اُس نے سائے کو آخزکي دھوپ گھڑي میں دس درجے پیچھے پھرایا، اُن درجوں میں، کہ جن سے ڈھل گیا تھا.

۱۲ اُس وقت شاہ بابل اابرودک بلہ‌دان بن بلہ‌دان نے نامہ اور هدیہ حزقیاہ کو بھیجا: کہ اُس نے سنا تھا، کہ حزقیاہ بیمار هوا تھا. ۱۳ سو حزقیاہ نے اُن کي باتیں سنیں: اور اُس نے اپنا سارا گھر اور اُس کي نفیس چیزیں، روپا اور سونا، اور مصالح، اور قیمتي عطر، اور اپنا سلاح خانہ، اور هر ایک چیز جو اُس کے خزانے میں پائي گئي، اُن کو دکھلائیں: اور اُس کے گھر میں، اُس کي ساري مملکت میں ایسي کوئي چیز نہ تھي، جو حزقیاہ نے اُن کو نہ دکھلائي هو.

۱۴ تب یسعیاہ نبي حزقیاہ بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ اُن لوگوں نے کیا کہا؟ اور یے کہاں سے تجھ پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا، یے بعید ملک سے، بابل هي سے، مجھ پاس آئے هیں. ۱۵ پھر اُس نے پوچھا، اُنھوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ بولا، اُنھوں نے سب جو کچھ کہ میرے گھر میں هي، دیکھا، میرے خزانے میں ایسي کوئي چیز نہ رهي، جو میں نے اُنھیں نہ دکھلائي. ۱۶ تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا، خداوند کا کلام سن. ۱۷ دیکھہ، وے دن آتے هیں، کہ سب جو کچھ تیرے گھر میں هي، اور جو کچھ کہ تیرے باپ‌دادوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا هي، سب بابل کو لے جائینگے: کچھ باقي نہ رهیگا، خداوند فرماتا هي. ۱۸ اور تیرے بیٹوں میں سے، جو تجھ سے نکلینگے، اور تیرے هي نطفے سے پیدا هونگے، اسیر هو جائینگے، اور اوے شاہ بابل کے محلوں میں خواجہ‌سرا هونگے. ۱۹ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، خداوند کا کلام، جو تو نے کہا هي، بھلا هي. پھر اُس نے کہا، کیا بھلا نہیں، اگر میرے جینے تک امن اور امان رهے.

۲۰ حزقیاہ کا باقي احوال، اور اُسکي فوت کا ذکر، کہ کیونکر اُس نے کنڈ اور تالاب بنایا، اور شہر میں نہر لایا، کیا شاهان یہوداہ کي تواریخ میں لکھا هوا نہیں هي؟ ۲۱ اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں شامل هوکے آرام کیا، اور اُسکا بیٹا منسي اُسکي جگہہ بادشاہ هوا.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ منسي تخت‌نشین هوتا. ۳ بہت بت‌پرستي کرنا. ۱۰ اُسکي شرارت کے سبب بہت سي آفتون کي خبر آتي کہ یہوداہ پر پڑینگي. ۱۷ امون اُسکي جگہہ بادشاہ هوتا. ۱۹ امون بھي تخت‌نشین هوکے بہت بدي کرنا. ۲۳ اپنے ملازموں سے قتل هوتا: پھر وے بھي لوگوں سے قتل کیئے جاتے: اور آخر کو یوسیاہ بادشاہ مقرر هوتا.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

جب منسي بادشاہ هوا، تو وہ بارہ برس کا تھا: اُس نے پچپن برس یروسلم میں بادشاهت کي. اُس کي ما کا نام حفصیباہ تھا. ۲ اُس نے اُن قوموں کے نفرتي کام کے موافق، جنھیں خداوند نے بني اسرائیل کے آگے سے دفع کیا، خداوند کے حضور بدي کي. ۳ کیونکہ اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنھیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا، پھر بنا کیا، اور بعل کے لیئے مذبح اُٹھائے، اور یسیرت بنائي، جس طرح سے کہ شاہ اسرائیل اخي‌اب نے کیا تھا، اور آسمان کي

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ كے قريب

ساري فوج كي پرستش كي، اور أن كي بندگي كي. ۴ اور أس نے خداوند كے أس گهر ميں، جس كي بابت خداوند نے فرمايا تها، كه ميں يروسلم ميں اپنا نام ركهونگا، مذبح بنائے. ۵ اور أس نے آسمان كي ساري فوج كے ليئے مذبح خداوند كے گهر كے دونوں صحنوں ميں بنا ليئے. ۶ اور أس نے اپنے بيٹے كو آگ ميں گذارا، اور ساعتوں كو مانا، اور جادوگري كي، اور ديووں اور افسونگروں سے ياري كي: أس نے خداوند كے آگے أس كو غصه دلانے كے ليئے بڑي شرارت كي. ۷ اور أس نے يسيرت كي مورت كو، جو أس نے بنائي، أس گهر ميں نصب كيا، جس كي بابت خداوند نے داؤد كو، اور أس كے بيٹے سليمان كو كها تها، كه اسي گهر ميں، اور يروسلم ميں، جسے ميں نے بني اسرائيل كے سارے فرقوں ميں سے چن ليا هي، ميں اپنا نام ابد تك ركهونگا: ۸ اور ميں بني اسرائيل كے پانووں كو اس سرزمين سے، جو ميں نے أن كے باپ‌دادوں كو عنايت كي هي، كبهي نه تلواؤنگا، مگر اس شرط پر، كه وے أن باتوں كو، جو ميں نے أنهيں فرمائيں، اور أس سب شريعت كو، جو ميرے بندے موسيٰ نے أن پر جتا دي تهي، عمل ميں لاويں. ۹ پر وے شنوا نه هوئے: اور منسي نے أنهيں يهاں تك بهٹكايا، كه أنهوں نے أن گروهوں كي نسبت، جنهيں خداوند نے بني اسرائيل كے سامهنے نابود كيا، زياده بدكاري كي.

۱۰ چنانچه خداوند نے اپنے بندوں نبيوں كي معرفت سے فرمايا: ۱۱ اس ليئے كه شاه يهوداه منسي نے نفرتي كام كيئے، اور اموريوں كي نسبت، جو أس سے پيشتر تهے، بدتر عمل كيئے، اور يهوداه سے بهي اپنے بتوں كے سبب گناه كروائے: ۱۲ اسي ليئے خداوند اسرائيل كے خدا نے يوں فرمايا، ديكهو، ميں يروسلم اور يهوداه پر ايسي بلا بهيجتا هوں، كه أسكي خبر جسكے كان تك پهنچيگي، أس كے دونوں كان جهنجهنا أٹهينگے. ۱۳ اور ميں يروسلم پر سمرون كي رسي، اور اخي‌اب كے گهرانے كا ساحل أس پر ڈالونگا: اور ميں يروسلم كو يوں صاف كرونگا، جس طرح كوئي تهالي كو صاف كرے، جو كه صاف بهي كرے اور ألٹا بهي ديوے. ۱۴ اور ميں اپني ميراث كے باقي لوگوں كو ترك كرونگا، اور أنهيں أن كے دشمنوں كے هاتهوں ميں حواله كرونگا، كه وے اپنے دشمنوں كے ليئے شكار اور لوٹ هونگے: ۱۵ كيونكه أنهوں نے ميرے حضور بدي كي: اور جس دن سے أنكے باپ‌دادے مصر سے نكلے، آج كے دن تك، أنهوں نے مجهے غصه دلايا كيا. ۱۶ علاوه أس كے منسي نے، أس گناه كے سوا، كه أس نے يهوداه كو گمراه كركے خداوند كے حضور بدكارياں كروائيں، يهاں تك بے گناهوں كے خون كيئے، كه يروسلم اس سرے سے ليكے أس سرے تك بهر گيا.

۱۷ اب منسي كا باقي احوال، اور سب كچهه جو أس نے كيا، اور يهه كه أس نے كيسا گناه كيا، سو كيا وه بني يهوداه كے بادشاهوں كي تواريخ كي كتاب ميں لكها هوا نهيں؟ ۱۸ اور منسي نے اپنے باپ‌دادوں كے درميان آرام كيا، اور اپنے گهر كے باغ ميں، جو عزا كا باغ هي، گاڑا گيا: اور أس كا بيٹا امون أس كي جگهه بادشاه هوا. ۱۹ اور امون، جب تخت پر بيٹها، تو بائيس برس كا تها. أس نے يروسلم ميں دو برس بادشاهت كي. أس كي ما كا نام مسلمت تها، جو حروص يطبهي كي بيٹي تهي. ۲۰ اور جيسا أس كے باپ منسي نے كيا، أس نے بهي خداوند كے حضور بدي كي. ۲۱ اور وه اپنے باپ كي ساري راهوں پر چلا، اور أس كے باپ نے جن بتوں كي بندگي اور پرستش كي، أس نے بهي أن

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ كے قريب

پیشتر مسیح سے ۶۴۳ — ۶۴۱

کي بندگي کي۔ ۲۲ اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا[z]، اور خداوند کي راہ پر نہ چلا۔

۲۳ آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے برخلاف بندش باندھي، اور بادشاہ کو اُسکے قصر میں قتل کیا[a]۔ ۲۴[c] اور ملک کي رعیت نے اُن سب کو قتل کیا، کہ جنھوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھي تھي۔ اور ملک کے لوگوں نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کي جگہہ بادشاہ کیا۔ ۲۵ اور امون کے باقي اعمال، جو اُسنے کیئے۔ سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ ۲۶ اور وہ اپنے گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا یوسیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

[z] ۱ سلا ۱۱ : ۳۳
[a] ۲ سلا ۱۲ : ۲۰، ۱۴ : ۱۹

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بادشاہ ہوکے نیکي کرتا۔ ۳ ہیکل کي مرمت کے لیئے تدبیر کرتا۔ ۸ خلقیاہ توریت کا اصلي نسخہ پاتا؛ اِس پر یوسیاہ حلدہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ خداوند سے اُس کے لئے صلاح لیوے۔ ۱۵ خلدہ یروسلم کي ہونیوالي ہلاکت کي خبردیتي، پراتني تسکین‌بخش بات ملاتي کہ یوسیاہ کے دنوں میں یہہ وقوع میں نہ آویگي۔

جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا، تو آٹھ برس کا تھا؛ اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام جدیدہ تھا، جو بصقتي[b] عدایاہ کي بیٹي تھي۔ ۲ اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کي نگاہ میں بھلے تھے، اور اپنے باپ داؤد کي ساري راہوں پر چلا، اور دھنے یا بائیں مطلق نہ مڑا[c]۔

۳ اور یوسیاہ بادشاہ کي سلطنت کے اٹھارھویں برس ایسا ہوا، کہ بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلام کاتب کو یوں کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا[d]؛ ۴[c] کہ تو خلقیاہ سردار کاہن پاس چڑھ جا، اور اُسے کہہ، کہ اُس چاندي کا، جو خداوند کے گھر میں لائي جاتي ہی[e]، اور جسے دربانوں نے[f] لوگوں سے لیکے جمع کیا ہی، حساب

[a] ۲ توا ۳۴ : ۱
[b] یشو ۱۵ : ۳۹
[c] اِستہ ۵ : ۳۲
۶۲۴ کے قریب
[d] ۲ توا ۳۴ : ۸، وغیرہ
[e] ۲ سلا ۱۲ : ۴
[f] ۲ سلا ۱۲ : ۹؛ زبور ۸۴ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

کرے۔ ۵ اور وہ مبلغ اُن کارگذاروں کو، جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں، دیوے[g]، کہ وے اُسے اُن کاریگروں کو، جو خداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں، دیں، کہ گھر کے دراروں کي مرمت ہووے؛ ۶ یعني بڑھیوں، اور معماروں، اور سنگ‌تراشوں کو، اور لکڑیوں اور تراشے ہوئے پتھروں کے مول لینے کو، کہ گھر کي مرمت ہو۔ ۷ لیکن وہ نقدي، جو اُن کے ہاتھ میں دي جاتي تھي، کبھو اُسکا حساب اُن سے لیا نہ جاتا تھا، اِس لیئے کہ وے امانتداري سے کام کرتے تھے[h]۔

۸ اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا، میں نے خداوند کے گھر میں توریت کي کتاب پائي ہی[i]۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دي، سو اُس نے پڑھي۔ ۹ اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا، اور بادشاہ کو خبر دي، کہ تیرے خادموں نے وہ نقدي، جو گھر میں موجود تھي، جمع کي، اور اُن کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کي، جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں۔ ۱۰ اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاہر کرکے اُس سے کہا، کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دي۔ اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہ نے توریت کي کتاب کي باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے: ۱۲ اور خلقیاہ کاہن، اور سافن کے بیٹے اخیقام، اور ‖میکایاہ کے بیٹے عاکبور[k]، اور سافن کاتب، اور عسایاہ کو، جو شاہ کا ملازم تھا، فرمایا، کہ ۱۳ تم جاؤ، اور میري اور سب لوگوں کي، اور سارے یہوداہ کي بابت خداوند سے پوچھو، کہ اِس کتاب میں، جو ملي، یے کیسي باتیں ہیں؟ کہ خداوند کا غصہ ہم پر نپٹ بھڑکا ہی[l]، کہ ہمارے باپ‌دادوں نے اِس کتاب کي باتوں پر کان نہ لگایا، اور جو کچھ اُس میں لکھا ہی اُس کے مطابق کچھ نہ کیا۔ ۱۴ تب

[g] ۲ سلا ۱۲ : ۱۱، ۱۲، ۱۴
[h] ۲ سلا ۱۲ : ۱۵
[i] اِستہ ۳۱ : ۲۴، وغیرہ؛ ۲ توا ۳۴ : ۱۴، وغیرہ
‖ یا، میکاہ
[k] عبدون، ۲ توا ۳۴ : ۲۰
[l] اِستہ ۲۹ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

خلقیاہ کاهن، اور اخیقام، اور عکبور، اور سافن، اور عسایاہ، خلدہ نبیہ پاس گئے، جو توشہ خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ[m] بن اخرخس کی جورو تھی؛ (کہ وہ یروسلم کے بیچ مثنہ نامے محلے میں رہتی تھی:) سو اُنھوں نے اُس سے باتیں کیں۔ ۱۵ تب اُسنے اُنھیں کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تم اُس شخص سے، جس نے تمھیں مجھہ پاس بھیجا ھی، کہو، ۱۶ کہ خداوند یوں فرماتا ھی، میں اُن سب باتوں کے مطابق، جنھیں شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ھی، اِس مقام پر، اور اُن پر، جو اِس مقام میں رہتے ھیں، بلا نازل کرونگا[n]۔ ۱۷ کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے ھاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں: سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ھوگا[o]۔ ۱۸ لیکن شاہ یہوداہ کو، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے سوال کرو، سو تم اُسے کہیو[p]، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ اِن باتوں کی بابت، جو تو نے سنیں؛ ۱۹ اِس لیئے کہ تیرا دل نرم ھی، اور جب تو نے وہ بات سنی، جو میں نے اِس مقام کے اور اُس کے باشندوں کے حق میں کہی، کہ وے ایک ویرانہ[q]، اور لعنتی[r] بھی ھونگے[s]، تو نے خداوند کے آگے عاجزی کی[t]، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا: سو میں نے بھی تیری سنی، خداوند فرماتا ھی۔ ۲۰ اِس لیئے دیکھہ، میں تجھے تیرے باپ دادوں کے ساتھہ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتی سے اُتار دیا جائیگا[u]، اور ساری آفت کو، جو میرے حکم سے اِس مقام پر نازل ھوگی، تیری آنکھیں نہ دیکھینگی۔ سو وے یہہ خبر بادشاہ پاس لائے۔

[m] تقوت، ۲ توا ۳۴: ۲۲ الیاہ، خسرہ۔
[n] اِستہ ۲۹: ۲۷ دان ۹: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴
[o] اِستہ ۲۹: ۲۰، ۲۱، ۲۷
[p] ۲ توا ۳۴: ۲۶، وغیرہ
[q] احبا ۲۶: ۳۱، ۳۲
[r] یرہ ۲۶: ۶ اور ۴۴: ۲۲
[s] زبور ۵۱: ۱۷ یسع ۵۷: ۱۵
[t] ۱ سلا ۲۱: ۲۹
[u] زبور ۳۷: ۳۷ یسع ۵۷: ۱، ۲

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بڑی جماعت کے درمیان توریت کا نسخہ پڑھواتا۔ ۳ خداوند کے ساتھہ پھر عہد باندھتا۔ ۴ بت پرستی موقوف کراتا۔ ۱۰ بیت ایل کے مذبح پر مردوں کی ھڈیاں جلواتا، جیسے کہ نبی نے کہا تھا کہ ھوگا۔ ۲۱ بڑی دھوم دھام سے عید فسح کرتا۔ ۲۴ سب افسون کرنیوالوں کو اور نفرتی چیزوں کو دور کر دیتا۔ ۲۶ تو بھی خدا کا قہر یہوداہ کے اوپر جھوم رہا۔ ۲۹ یوسیاہ فرعون نکوہ کو چھیڑکے مجدو میں قتل ھوتا۔ ۳۱ یہواخز جو اُسکا جانشین ھوا فرعون نکوہ سے قید ھوتا، اور یہویقیم بادشاہ مقرر ھوتا۔ ۳۶ یہویقیم تخت نشین ھوکے بدی کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

سو بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُنھوں نے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اُسکے پاس جمع کیا[a]۔ ۲ اور بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھ گیا؛ اور اُسکے ساتھہ یہوداہ کے سارے لوگ، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاهن، اور نبی اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے؛ اور اُسنے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی، جو خداوند کے گھر میں ملی تھی[b]، اُنھیں پڑھہ سنائیں۔ ۳ اور بادشاہ ستون سے لگکے[c] کھڑا ھوا، اور خداوند کے آگے عہد کیا، کہ خداوند کی پیروی کرے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کی شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے حفظ کرے؛ اور اِس عہد کی باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھی ھیں، عمل کرے۔ اور سارے لوگ اُس عہد پر قائم ھوئے۔ ۴ پھر بادشاہ نے سردار کاهن خلقیاہ کو، اور اُن کاهنوں کو، جو دوسرے درجے میں تھے، اور دربانوں کو حکم کیا، کہ سارے برتن، جو بعل، اور یسیرت[d]، اور آسمان کی ساری فوج کے لیئے بنائے تھے، خداوند کی ھیکل سے باھر نکالیں؛ اور اُس نے یروسلم سے باھر ھوکے قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنھیں جلا دیا، اور اُن کی راکھہ بیت ایل کو پہنچائی۔ ۵ اور اُن بت پرست ||کاهنوں کو، جنھیں شاھان یہوداہ نے مقرر کیا تھا، کہ اُونچے مکانوں پر یہوداہ کی بستیوں میں، اور اُن مکانوں میں، جو یروسلم کے گرد و پیش تھے، خوشبوئیاں جلایا کریں، اُن سب سمیت، جو بعل، اور سورج،

[a] ۲ توا ۳۴: ۲۹، ۳۰، وغیرہ
[b] ۲ سلا ۲۲: ۸
[c] ۲ سلا ۱۱: ۱۴، ۱۷
[d] ۲ سلا ۲۱: ۳، ۷
|| عبرانی میں، کمارم، ھوسیع ۱۰: ۵ اِس کی خبر پیشتر دی گئی، صفن ۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

اور چاند، اور اہل‌بروج، اور آسمان کے سارے لشکر کے لیئے خوشبوئیاں جلاتے تھے، موقوف کیا۔ ۶ اور اُس نے یسیرت کو خداوند کے گھر سے یروسلم کے باہر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا، اور اُسے وادی قدرون میں جلا دیا، اور روندکے گرد کر دیا، اور اُس گرد کو عوام لوگوں کی گوروں پر پھینک دیا۔ ۷ اور گاندوؤں کے گھروں کو، جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے، جن میں رنڈیاں یسیرت کے لیئے پردے بنتیاں تھیں، ڈھا دیا۔ ۸ اور اُسنے یہوداہ کے سب شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا، اور اُن سب اونچے مکانوں میں، جن میں کاہن خوشبوئیاں جلاتے تھے، جبع سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائی؛ اور اُس نے اُن اونچے مکانوں کو، جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کی درآمد کے بائیں ہاتھ کو تھے، گرا دیا۔ ۹ پر اونچے مکانوں کے کاہن یروسلم میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے، لیکن وے فطیری روٹی اپنے بھائیوں کے ساتھ کھالیتے تھے۔ ۱۰ اور اُس نے توفت پر، جو بنی ہنوم کی وادی میں ہی، نجاست پھنکوائی، تاکہ کوئی مولک کے لیئے اپنے بیٹا بیٹی کو آگ کے درمیان نہ گذارے۔ ۱۱ اور اُن گھوڑوں کو، جو یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کی نذر کیئے تھے، خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر، اور ناتن‌ملک خواجہ‌سرا کے دالان کے نزدیک، جو شہر کی نواحی میں تھا، نکالا، اور سورج کی گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا۔ ۱۲ اور اُن مذبحوں کو، جو آخز کے بالاخانے کی چھت پر تھے، جنھیں شاہان یہوداہ نے بنا کیا تھا، اور اُن مذبحوں کو، جنھیں منسی نے خداوند کی گھر کے دو صحنوں میں بنا کیا تھا، بادشاہ نے ڈھا دیا، اور وہاں سے دوڑکے اُن کے خاک کو وادی قدرون میں پھنکوا دیا۔ ۱۳ اور بادشاہ نے اُن اونچے مکانوں پر، جو یروسلم کے مقابل اکوہ ہلاکت کی دھنی طرف تھے، جنھیں شاہ اسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات، اور موآبیوں کے نفرتی کموس، اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کے لیئے بنایا تھا، نجاست ڈلوائی۔ ۱۴ اور بتوں کو چکناچور کیا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُن کی جگہہ میں مردوں کی ہڈیاں بھر دیں۔

۱۵ اُس کے سوا اُس نے بیت‌ایل کے مذبح کو، اور اُس اونچے مکان کو، جسے نباط کے بیٹے یربعام اسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا، وہی مذبح، اور وہی اونچا مکان، دونوں کو اُس نے ڈھا دیا، اور اونچے مکان میں آگ لگا دی، اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا، اور یسیرت کو جلایا۔ ۱۶ اور جب یوسیاہ نے منہہ پھیرا، اُس نے پہاڑ پر قبریں دیکھیں؛ تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کی ہڈیاں نکلوائیں، اور مذبح پر جلائیں، اور اُن پر نجاست ڈالی، خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے مرد خدا نے پکارکے کہا تھا، جس نے اُن باتوں کی منادی کی تھی۔ ۱۷ پھر اُس نے پوچھا، یہہ یادگاری کا پتھر کیا ہی، جسے میں دیکھتا ہوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا، یہہ اُس مرد خدا کی گور ہی، جس نے یہوداہ سے آکر اُن کاموں کی، جو تو نے بیت‌ایل کے مذبح سے کیئے، پکارکے خبر دی۔ ۱۸ تب اُس نے کہا، اُسے رہنے دو؛ کوئی اُس کی ہڈیوں کو نہ ہٹاوے۔ سو اُنھوں نے اُس کی ہڈیاں اُس نبی کی ہڈیوں کے ساتھہ، جو سمرون سے آیا تھا، رہنے دیں۔ ۱۹ اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو، جو اونچے مکانوں پر سمرون کی بستیوں میں تھے، جنھیں اسرائیلی بادشاہوں نے بنا کیا، تاکہ خداوند کو غصہ‌ور کرے، ڈھا دیا؛ چنانچہ سب جو کچھہ کہ اُس نے بیت‌ایل میں کیا

|| یا منطقة البروج۔ ۲ سلا ۲۱: ۳۔ ۲ سلا ۲۱: ۷۔ عبرانی میں، لوگوں کے لڑکوں کی۔ ۲ توا ۳۴: ۴۔ ۱ سلا ۱۴: ۲۴ اور ۱۵: ۱۲۔ حزق ۱۶: ۱۶۔ ۱ سلا ۱۵: ۲۲۔ دیکھو حزق ۴۴: ۱۰-۱۴۔ ۱ سمو ۲: ۳۶۔ یسع ۳۰: ۳۳۔ یرم ۷: ۳۱ اور ۱۹: ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۳۔ یشو ۱۵: ۸۔ احب ۱۸: ۲۱ استثنا ۱۸: ۱۰ حزق ۲۳: ۳۷، ۳۹۔ دیکھو یرم ۱۹: ۱۳ صفن ۱: ۵۔ ۲ سلا ۲۱: ۵۔

|| یعنی، کوہ زیتون۔ ۱ سلا ۱۱: ۷۔ نحم ۱۳: ۲۶۔ استثنا ۷: ۵، ۲۵۔ ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۳۔ ۱ سلا ۱۳: ۲۔ ۱ سلا ۱۳: ۱، ۳۰۔ ۱ سلا ۱۳: ۳۱۔ دیکھو ۲ توا ۳۴: ۶، ۷۔

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

تھا، اُنکو بھي کیا۔ ۲۰ اور اُونچے مکانوں کے سب کاھنوں کو، جو وھاں تھے، اُس نے مذبحوں پر ذبح کیا، اور آدمیوں کي ھڈیاں اُن پر جلائیں، اور یروسلم کو پھرا۔

۲۱ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا، اور کہا، کہ خداوند اپنے خدا کے لیئے فسح کي عید کرو، جیسا کہ اِس عہد کي کتاب میں لکھا ھي۔ ۲۲ اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اِسرائیلیوں کي عدالت کرتے تھے، بني اِسرائیل کے بادشاھوں کے سب دن، اور یہوداہ کے بادشاھوں کے زمانے تک، ایسي عید فسح کبھي نہ ھوئي تھي: ۲۳ جیسي یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں تھي، کہ اُسي میں یروسلم کے بیچ خداوند کے لیئے عید فسح ھوئي۔

۶۲۳ — کے قریب اُسکا اٹھارھواں برس تمام ھونے پر تھا۔

۲۴ سوا اُس کے، اُن کو بھي، جو دیووں سے یاري، اور افسونگري کرتے تھے، اور مورتوں، اور بتوں، اور سب نفرتي چیزوں کو، جو ملک یہوداہ اور یروسلم میں نظر آتي تھیں، یوسیاہ نے دفعہ کر دیا، تاکہ وہ شریعت کي وے باتیں جو اُس کتاب میں، جسے خلقیاہ کاھن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا، لکھي تھیں، پوري کرے۔ ۲۵ سو اُسکي مانند نہ اگلے زمانے میں ایسا کوئي بادشاہ ھوا، جو اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کي ساري شریعت کے مطابق خداوند کي طرف متوجہ ھوا؛ اور نہ بعد اُس کے کوئي اُس کے مانند برپا ھوا۔

۲۶ باوجود اُس کے، خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے، کہ جس سے اُس کا غضب بني یہوداہ پر بھڑکا تھا، اُن ساري غضب انگیز بدکاریوں کے سبب، جن سے منسي نے اُسے نپٹ آزردہ کیا تھا، نہ پھرا۔ ۲۷ اور خداوند نے فرمایا، کہ میں بني یہوداہ کو بھي اپني آنکھوں کے سامھنے سے اُس طرح دور کرونگا؛

پیشتر مسیح سے ۶۲۳

جس طرح سے کہ بني اِسرائیل کو دور کیا؛ اور میں اِس شہر یروسلم کو، جسے میں نے برگزیدہ کیا، اور اِس گھر کو، جس کي بابت میں نے کہا، کہ میرا نام وھیں ھوگا، مردود کرونگا۔ ۲۸ اور یوسیاہ کا باقي احوال، اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ بني یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھي؟

۶۱۰

۲۹ اُس کے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ فرات کي سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا، اور یوسیاہ بادشاہ اُس کا سامھنا کرنے کو نکلا؛ اور مجدو میں جس وقت اُس کا مقابلہ ھوا، تو اُس نے اُسے مار ڈالا۔ ۳۰ اور اُس کے ملازم اُسکي لاش کو ایک گاڑي میں ڈالکے مجدو سے یروسلم میں لے گئے، اور اُس کو اُسي کي قبر میں گاڑا۔ اور اھل مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیکے اُسے مسح کیا، اور اُسکے باپ کي جگہہ اُسے بادشاہ کیا۔

۳۱ اور یہواخز، جس وقت کہ بادشاہ ھوا، اُس وقت تیئیس برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں تین مہینے بادشاہت کي۔ اُس کي ما کا نام حموطل تھا، جو لبناہ کے رھنیوالے یرمیاہ کي بیٹي تھي۔ ۳۲ اور اُس نے اُس سب کي مانند، جو اُس کے باپ دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدي کي۔ ۳۳ اور فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں، جو زمین حمات ھي، زنجیر سے بند کیا؛ تاکہ وہ یروسلم میں سلطنت نہ کرے: اور اھل مملکت پر سؤ قنطار روپا، اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔

۳۴ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے اِلیاقیم کو اُس کے باپ یوسیاہ کي جگہہ بادشاہ کیا؛ اور اُس کا نام بدلکے یہویقیم رکھا، اور یہواخز کو لے گیا: سو وہ مصر میں پہنچکے وھاں مر گیا۔ ۳۵ اور یہویقیم نے روپا اور سونا فرعون کو پہنچایا؛ مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لیئے،

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا: ہر ایک سے، جو اُس مملکت کا تھا، اُس خراج کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا، روپا سونا لیا، تاکہ فرعون کو دیوے۔

۳۶ اور یہویقیم، جس دن تخت پر بیٹھا، پچیس برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں گیارہ برس سلطنت کی[a]۔ اُس کی ما کا نام زبودہ تھا، جو رومہ کے فدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۳۷ اُس نے بھی اُس سب کی مانند، جو اُس کے باپ‌دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدی کی۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم نبوکدنضر سے مغلوب ہوتا: بعد اُسکے بغاوت کرکے اپنی بربادی کا باعث ہوتا۔ ۵ یہویکین اُس کا جانشین ہوتا۔ ۷ شاہ مصر بابل کے بادشاہ سے شکست کھاتا۔ ۸ یہویکین بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۱۰ یروسلم لے لیا جاتا، اور اُسکے لوگ اسیری میں جاتے۔ ۱۷ صدقیاہ تخت‌نشین ہوتا، اور بدکاری کرتا، یہاں تک کہ آخر میں یہوداہ نیست و نابود ہوتا۔

۶۰۷ ۶۰۶ ۶۰۳ ۶۰۰

اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا[a]، اور یہویقیم تین برس تک اُسکا خادم رہا؛ تب وہ اُس سے پھر گیا، اور سرکشی کی۔ ۲ اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں[b]، اور ارام کی فوجیں، اور مواٰب کی فوجیں، اور بنی عمون کی فوجیں اُسپر بھیجیں، اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں، جیسا کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں ||کی معرفت سے فرمایا تھا[c]۔ ۳ یقیناً خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا، تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے، منسی کے سارے گناہوں اور سب کے باعث[d]، جو اُسنے کیئے؛ ۴ اور اُن سارے بےگناہوں کے خون کے سبب[e]، جسے منسی نے بہا دیا؛ کیونکہ منسی نے بےگناہوں کو قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا، کہ خداوند نے نہ چاہا، کہ اُسے معاف کرے۔

۵ اور یہویقیم کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۶ اور یہویقیم اپنے

۵۹۹

[a] ۲ توا ۳۶: ۵
[a] ۲ توا ۳۶: ۶ ، یرہ ۲۵: ۱ ، دان ۱: ۱
[b] یرہ ۳۵: ۱۱ ، اور ۳۲: ۲۸ ، حزق ۱۹: ۸
|| عبرانی میں، کے ہاتھہ سے۔
[c] ۲ سلا ۲۰: ۱۷ ، اور ۲۱: ۱۲، ۱۳، ۱۴ ، اور ۲۳: ۲۷
[d] ۲ سلا ۲۱: ۲، ۱۱ ، اور ۲۳: ۲۶
[e] ۲ سلا ۲۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا[f]، اور یہویکین اُس کا بیٹا اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۷ بعد اُس کے شاہ مصر کبھی پھر اپنی مملکت سے باہر نہ گیا[g]، اِس لیئے کہ شاہ بابل نے مصر کے نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی شاہ مصر کی تھی، عمل کر لیا[h]۔

۸ اور ||یہویکین[i]، جب تخت پر بیٹھا، تب اٹھارہ برس کا تھا، اور یروسلم میں اُس نے تین مہینے بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام نحوستا تھا، جو یروسلمی اِلناتن کی بیٹی تھی۔ ۹ اُس نے، اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ نے کیا تھا، خداوند کے حضور بدی کی۔

۱۰ اُس وقت شاہ بابل نبوکدنضر کے خادم یروسلم پر چڑھے[k]، اور شہر کو گھیر لیا۔ ۱۱ اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکرکشی کی، اور اُس کے خادموں نے اُس کا محاصرہ کیا۔ ۱۲ تب شاہ یہوداہ یہویکین اپنی ما، اور اپنے خواصوں، اور اپنے امیروں، اور اپنے خواجہ‌سراؤں سمیت، شہر سے نکلکے شاہ بابل پاس گیا[l]: اور شاہ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس[m] اُسے پکڑ لیا[n]۔

۵۹۹

۱۳ اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ، اور وہ خزانہ، جو شاہ کے قصر میں تھا[o]، باہر نکالکے لے گیا، اور اُن سارے سنہلے برتنوں کو بھی، جو شاہ اِسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنائے تھے، اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا[p]، لوٹ لے گیا[q]۔ ۱۴ اور سارے یروسلم کو، اور سب امیروں، اور سب جنگی بہادروں کو[r]، جو دس ہزار آدمی تھے[s]، اور سارے پیشہ‌والوں اور لوہاروں کو[t] اسیر کرکے لے گیا؛ سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا[u] کوئی باقی نہ رہا۔ ۱۵ اور یہویکین کو، اور بادشاہ کی ما کو، اور بادشاہ کی جوروؤں کو، اور اُس کے خواجہ‌سراؤں، اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم

[f] دیکھو ۲ توا ۳۶: ۶، ۸
[g] یرہ ۳۷: ۵، ۷
[h] یرہ ۴۶: ۲
|| یکونیاہ کہلایا
[i] ۲ توا ۳۶: ۹
[k] دان ۱: ۱
[l] یرہ ۲۴: ۱، اور ۲۹: ۱، ۲ ، حزق ۱۷: ۱۲
[m] دیکھو یرہ ۲۵: ۱
[n] دیکھو ۲ سلا ۲۵: ۲۷
[o] ۲ سلا ۲۰: ۱۷ ، یسع ۳۹: ۶
[p] یرہ ۲۰: ۵
[q] دیکھو دان ۵: ۲، ۳
[r] یرہ ۲۴: ۱
[s] دیکھو یرہ ۵۲: ۲۸
[t] یوں ۱ سم ۱۳: ۱۹، ۲۲
[u] ۲ سلا ۲۵: ۱۲ ، یرہ ۴۰: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

سے بابل میں لے گیا[a]: ۱۶ اور سارے بہادروں کو، جو سات ہزار جوان تھے، اور اہل پیشہ، اور لوہاروں کو، جو ایک ہزار تھے، غرض اُن سب کو، جو زورآور، اور جنگ کے لایق تھے، شاہ بابل پکڑکے یروسلم سے بابل میں لے آیا[b]۔

۱۷ اور شاہ بابل نے اُس کے چچیرے متنیاہ کو[c] اُس کی جگہہ تاج بخشا[d]؛ اُسکا نام بدلکے[e] صدقیاہ رکھا۔ ۱۸ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا، تو اکیس برس کا تھا؛ اُس نے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کی[f]۔ اُس کی ما کا نام حموطل[g] تھا، جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ ۱۹ اُس نے بھی اُس سب کی مانند، جو یہویقیم نے کیا، خداوند کے آگے بدی کی[h]۔ ۲۰ کیونکہ خداوند کے غضب سے یروسلم اور یہوداہ کے درمیان ایسا واقع ہوا، کہ صدقیاہ شاہ بابل سے باغی ہو گیا، ایسا کہ خداوند نے اُنہیں اپنے آگے سے دفع کیا[i]۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یروسلم کا محاصرہ ہونا۔ ۴ صدقیاہ گرفتار ہونا۔ ۷ اُس کے بیٹے قتل ہوتے، اور اُسی کی آنکھیں نکالی جاتیں۔ ۸ نبوزرادان شہر کو غارت کرتا، اور سب باشندوں کو، چند مزدور چھوڑکے، اسیری میں لے جاتا۔ ۱۳ ہیکل کے ظروف توڑکے لے جانا۔ ۱۸ اُمرا رِبلہ میں مقتول ہوتے۔ ۲۲ جدلیاہ باقیوں کا سردار ہوکے قتل کیا جاتا، اور لوگ مصر کو بھاگ جاتے۔ ۲۷ اویل‌مرودک یہویاکین کو اپنے محل میں سرفرازی بخشتا۔

۵۹۰

اُس کی سلطنت کے نوّیں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا، کہ شاہ بابل نبوکدنضر نے، اُس نے، اور اُس کی ساری فوج نے یروسلم پر چڑھائی کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے[a]، اور اُنہوں نے شہر کے سامھنے گرداگرد حصار بنائے۔ ۲ اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ ہو رہا۔ ۳ اور چوتھے مہینے کے نوّیں دن شہر میں مہنگی بڑھ گئی[b]، کہ ملک کے لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی۔

۵۸۸

۴ تب شہر ٹوٹا[c]، اور سارے بہادر رات کو اُس دروازے کی راہ سے، جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کی طرف کو تھی، نکلکے بھاگ گئے؛ (اُس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے؛) سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ گیا[d]۔ ۵ تب کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا، اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا، اور اُس کا سارا لشکر اُس سے جدا ہو گیا تھا۔ ۶ سو وے بادشاہ کو پکڑکے شاہ بابل پاس ربلہ میں[e] لائے؛ اور اُنہوں نے اُس پر فتویٰ دیا۔ ۷ اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامھنے قتل کیا، اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں[f]، اور پیتل کی بیڑیاں اُس پر لگائیں، اور اُسے بابل کو لے گئے[g]۔

۸ اور شاہ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس[h] کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن[i]، شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان[j]، جو جلوداروں کا سردار تھا، یروسلم میں آیا۔ ۹ اُس نے خداوند کا گھر[k]، اور بادشاہ کا قصر، اور یروسلم کے سارے گھر، ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا[l]۔ ۱۰ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے، جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا، اُن دیواروں کو، جو یروسلم کے گرداگرد تھیں، گرا دیا[m]۔ ۱۱ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے، اور اُن کو جو اپنوں کو چھوڑکے شاہ بابل کی پناہ لی تھی، تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھہ، نبوزرادان جلوداروں کا سردار پکڑ لے گیا[n]۔ ۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا، کہ تاکستانوں کی خبر لیویں، اور کھیتی کریں[o]۔ ۱۳ اور پیتل کے اُن ستونوں کو[p]، جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں کو[q]، اور پیتل کے بحر کو[r]، جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑکے چور چار کیا، اور اُن کے پیتل کو بابل میں لے گئے[s]۔ ۱۴ اور دیگیں، اور بیلچے، اور گلگیر، اور چمچے[t]، اور پیتل کے سارے برتن، جو وہاں کام آتے تھے، لے گئے؛ ۱۵ اور انگیٹھیاں، اور پیالے، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سب کچھ جو سونہلا تھا، اُنکا سونا، اور جو رپہلا تھا، اُنکا روپا، سو جلوداروں کا سردار لے گیا۔ ۱۶ اُن دو ستونوں، اور ایک بحر، اور کرسیوں کو، جنھیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن، بے حساب تھا[w]۔ ۱۷ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا[x]، اور اُس کے اوپر کا سرھانہ پیتل کا تھا؛ اور وہ سرھانہ تین ہاتھ بلند تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد جالیاں، اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں؛ اور دوسرے ستون میں اُسی طرح جالیوں کا کام تھا۔

۱۸ اور جلوداروں کا سردار سرایہ[y] سردار کاھن کو، اور دوسرے کاھن صفنیاہ[z] کو، اور تین دربانوں کو، لے گیا[a]؛ ۱۹ اور اُس نے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہ سالار تھا، اور پانچ شخص اُن میں سے، جو بادشاہ کا منہ ||دیکھتے تھے[b] اور شہر میں موجود تھے، اور لشکر کا بڑا محرر، جو مملکت کے موجودات دیکھتا تھا، اور ساٹھ آدمی اُس مملکت کے، جو شہر میں موجود تھے، پکڑے؛ ۲۰ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑکے شاہ بابل کے حضور، جو ربلہ میں تھا، لے گیا۔ ۲۱ اور شاہ بابل نے حمات کی سرزمین کے ربلہ میں اُن کو مارا، اور اُنھیں قتل کیا۔ سو یہوداہ بھی اپنی سرزمین سے خارج ہوا[c]۔

۲۲ مگر اُن لوگوں پر، جو یہوداہ کی سرزمین میں رہے، جنھیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا، اُنھیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو سردار مقرر کیا[d]۔ ۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سنا، کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا[e]،

w ۱ سلاطین ۷ : ۴۷
x ۱ سلاطین ۷ : ۱۵
یرمیاہ ۵۲ : ۲۱
y ۱ تواریخ ۶ : ۱۴ عزرا ۷ : ۱
z یرمیاہ ۲۱ : ۱ اور ۲۹ : ۲۵
a یرمیاہ ۵۲ : ۲۴، وغیرہ
|| اِستر ۱ : ۱۴
b دیکھو یرمیاہ ۵۲ : ۲۵
c احبار ۲۶ : ۳۳ اِستثنا ۲۸ : ۳۶، ۶۴
۲ سلاطین ۲۳ : ۲۷
d یرمیاہ ۴۰ : ۵
e یرمیاہ ۴۰ : ۷، ۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

تو اِسماعیل بن نتنیاہ، اور یوحنان بن قریح، اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی، اور یزنیاہ بن معکاتی، اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے۔ ۲۴ سو جدلیاہ نے اُنکو، اور اُن کے رفیقوں کو قسم دی، اور اُنھیں کہا، کسدیوں کے خادم ہونے سے مت ڈرو؛ ملک میں بسو، اور شاہ بابل کی خدمت کرو، کہ اُس میں تمھاری بھلائی ہوگی۔ ۲۵ مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ بن الیسمع، جو بادشاہ کی نسل سے تھا، آیا، اور اُس کے ساتھ دس مرد تھے، سو جدلیاہ کو ایسا مارا، کہ وہ مر گیا[f]؛ اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو، جو اُس کے ساتھ مصفاہ میں تھے، قتل کیا۔ ۲۶ تب سب لوگ، خواہ چھوٹے خواہ بڑے، اور سپہدار اُٹھے، اور مصر میں آ رہے[g]؛ کیونکہ وے کسدیوں سے ڈرتے تھے۔

۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا، کہ شاہ بابل اویل‌مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے ہی سال یہویکین شاہ یہوداہ کو، قید سے چھڑاکے، سرفراز کیا[h]؛ ۲۸ اور اُس سے ||محبت کی باتیں کہیں، اور اُس کی کرسی اُن سب بادشاہوں کی کرسی سے، جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے، بلند کی۔ ۲۹ اور وہ لباس، جو زندان میں پہنے تھا، بدل ڈالی؛ اور وہ اپنی عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا[i]۔ ۳۰ اور اُس کا روزینہ، جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر ہوا، سو ہمیشہ بلاناغہ، جب تک کہ وہ جیتا رہا، بادشاہ کی طرف سے اُس کو پہنچتا رہا۔

۵۸۸
f یرمیاہ ۴۱ : ۲، ۰
g یرمیاہ ۴۳ : ۴، ۷
۵۶۲
h یرمیاہ ۵۲ : ۳۱، وغیرہ
|| عبرانی میں، اچھی باتیں۔
i ۲ سموئیل ۹ : ۷

تواریخ کي پہلي کتاب

پیشتر مسیح سے ۲۰۰۴ وغیرہ

۱ باب

۱ آدم کا نسب‌نامہ نوح تک۔ ۵ یافت کے بیٹے۔ ۸ حام کے بیٹے۔ ۱۷ سم کے بیٹے۔ ۲۴ سم کا نسب‌نامہ ابرہام تک۔ ۲۹ اسماعیل کے بیٹے۔ ۳۲ قطورہ کے بیٹے۔ ۳۴ عیسو بن ابرہام کي اولاد۔ ۴۳ ادوم کے بادشاہ۔ ۵۱ ادوم کے رئیس۔

آدم، سیت، انوس، ۲ قینان[a]، محلل‌ایل، یارِد، ۳ حنوک، متوسلح، لمک، ۴ نوح، سم، حام، اور یافت۔

۵ بني یافت[b]: جمر، اور ماجوج، اور مادي، اور یونان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس۔ ۶ اور بني جمر: اسکناز، اور ریفت، اور تجرمہ۔ ۷ اور بني یونان: اِلیسہ، اور ترسیس، کِتّي، اور دوداني۔

۸ بني حام[c]: کوش، اور مصر، فوط، اور کنعان۔ ۹ اور بني کوش: سبا، اور حویلہ، اور سبتہ، اور رعمہ، اور سبتکہ۔ اور بني رعمہ: سبا، اور ددان۔ ۱۰ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا[d]؛ وہ زمین پر جبار ہونے لگا۔ ۱۱ اور مصر سے لودي، اور عنامي، اور لہابي، اور نفتوحي، ۱۲ اور فتروسي، اور کسلوحي (جن سے فلسطي نکلے)، اور کفتوري[e] پیدا ہوئے۔ ۱۳ اور کنعان سے[f] صیدا اُس کا پلوٹھا، اور حِت، ۱۴ اور یبوسي، اور اموري، اور جرجاشي، ۱۵ اور حوي، اور عرقي، اور سیني، ۱۶ اور اروادي، اور صماري، اور حماتي پیدا ہوئے۔

۱۷ بني سم[g]: عیلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام، اور عوض، اور حول، اور جتر، اور ‖مسک۔ ۱۸ اور ارفکسد سے سِلح پیدا ہوا، اور سِلح سے عبر پیدا ہوا۔ ۱۹ اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے؛ پہلے کا نام †فلج، کیونکہ اُس کے دنوں میں زمین قسمت کي گئي؛ اور اُسکے بھائي کا نام یُقطان تھا۔ ۲۰ اور یُقطان سے[h] الموداد، اور سلف، اور حصرماوت، اور اِرخ، ۲۱ اور ہدورام، اور اُوزال، اور دِقلہ، ۲۲ اور ‖عیبال، اور ابي‌مایل، اور سبا، ۲۳ اور اوفر، اور حویلہ، اور یوباب پیدا ہوئے۔ یے سب بني یُقطان ہیں۔

۲۴ سِم، ارفکسد، سِلح[i]، ۲۵ عبر[k]، فلج، رعو، ۲۶ سروج، نحور، تارح، ۲۷ ابرام[l]، یعنے ابرہام۔ ۲۸ بني ابرہام: اِضحاق[m] اور اِسماعیل[n]۔

۲۹ یہہ اُن کا نسبنامہ ہی: اِسماعیل کا[o] پلوٹھا نبیت، اور قدار، اور ادبئیل، اور مبسام، ۳۰ مسمعا، اور دومہ، مسا، ‖حدد، تیمہ، ۳۱ اِطور، نفیس، قدمہ۔ یے بني اِسماعیل ہیں۔

۳۲ اور ابرہام کي حرم قطورہ کے بیٹے[p] یے ہیں؛ وہ زمران، اور یقسان، اور مِدان، اور مدیان، اور اِسباق، اور سوخ کو جني۔ اور بني یقسان: صبا، اور ددان۔ ۳۳ اور بني مدیان: عیفہ، اور غِفر، اور حنوک، اور ابیداع، اور اِلدعا۔ یے سب بني قطورہ ہیں۔ ۳۴ اور ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا[q]۔ بني اِضحاق[r]: عیسو، اور اِسرائیل۔

۳۵ بني عیسو[s]: اِلفز، رعوایل، اور یعوس، اور یعلام، اور قورح۔ ۳۶ بني اِلفز: تیمن، اور اومر، ‖صفو، اور جعتام، قنز، اور تِمنع، اور عمالیق۔ ۳۷ بني رعوایل: نحت، ضارہ، سمہ، اور مزہ۔

۳۸ اور بني شعیر[t]: لوطان، اور سوبل، اور صبعون، اور عنہ، اور دیسون، اور اصر، اور دیسان۔ ۳۹ اور بني لوطان: حوري، اور †ہیمان؛ اور لوطان کي بہن تمنع۔ ۴۰ بني سوبل: ‡علیان، اور مانحت، عیبال، †صفي، اور اونام؛ اور بني صبعون: آیہ، اور عنہ۔ ۴۱ بني عنہ: دیسون[u]۔

‖ یا، مس۔
† یعنے، تقسیم۔
‖ یا، حدر۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

اور بني دیسونؔ : ||حمران، اور اِشبان، اور یتران، اور کران. ۴۲ اور بني ایضر: بلہان، اور زعوان، اور †یعقان. بني دیسان: عوض، اور اران.

۴۳ اور بادشاہ، جو زمین ادوم پر مسلط ہوئے، پیشتر اُس سے کہ بني اِسرائیل کا کوئي بادشاہ ہو، یہي ہیں[c]: بالع بن بعور؛ اور اُس کے شہر کا نام دنہابا تھا. ۴۴ اور بالع مر گیا، اور یوباب بن ضارہ، جو بصري تھا، اُس کے بدلے بادشاہ ہوا. ۴۵ پھر یوباب مر گیا، اور حشام، جو تیمن کي زمین کا تھا، اُس کا قائم مقام ہوا. ۴۶ اور حشام مر گیا، اور ہدد بن بدد، جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا، اُس کے بدلے بادشاہ ہوا؛ اور اُس کي تخت‌گاہ کا نام عویت تھا. ۴۷ اور ہدد مر گیا، اور شملہ، جو مسرقہ کا تھا، اُس کے بدلے بادشاہ ہوا. ۴۸ اور شملہ مر گیا، اور ساؤل جو نہر کے کنارے پر رحوبوت کا باشندہ تھا، اُسکے بدلے بادشاہ ہوا[d]. ۴۹ اور ساؤل مر گیا، اور بعل‌حنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاہ ہوا. ۵۰ اور بعل‌حنان مر گیا، اور ‡حدد اُسکے بدلے بادشاہ ہوا؛ اُس کي بستي کا نام § فاغي تھا، اور اُس کي جورو کا نام مہیطبئیل، جو مطرد کي بیٹي اور میضاہاب کي پوتي تھي.

۵۱ اور حدد مر گیا. اور ادوم کے رئیس یے تھے[e]: رئیس تمنع، رئیس *علیاہ، رئیس یتیت، ۵۲ رئیس اہلیبامہ، رئیس ایلہ، رئیس فینون، ۵۳ رئیس قنز، رئیس تیمن، رئیس مبسار، ۵۴ رئیس مجدایل، رئیس عرام. ادوم کے رئیس یے ہیں.

۱۶۷۶ کے قریب
|| یا، حمدان، پید ۳۶: ۲۶
† یا، عقان، پید ۳۶: ۲۷
c پید ۳۶: ۳۱، وغیرہ
d پید ۳۶: ۳۷
‡ یا، ہدر، پید ۳۶: ۳۹
§ یا، فاغو، پید ۳۶: ۳۹
۱۴۹۶ کے قریب
e پید ۳۶: ۴۰
* یا، علواہ.

۲ باب

۱ اِسرائیل کے بیٹے. ۳ تمر کے پیٹ سے یہوداہ کي اولاد. ۱۳ یسي کے فرزند. ۱۸ کالب بن حصرونؔ کي اولاد. ۲۱ مکیر کي بیٹي سے حصرون کي اولاد. ۲۵ یرحمئیل کي اولاد. ۳۴ سیسان کي اولاد. ۴۲ کالب کي اور اولاد دوسري کے پیٹ سے. ۵۰ کالب بن حور کي اولاد.

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳ وغیرہ

یے بني ||اِسرائیل ہیں[a]: روبن، شمعون، لاوي، یہوداہ، اِشکار، اور زبولون، ۲ دان، یوسف، اور بنیامین، نفتالي، جد، اور آشر.

۳ بني یہوداہ[b]: عیر، اور اونان، اور سیلہ، یے تینوں اُس کے لیئے کنعاني عورت سوع کي بیٹي[c] سے پیدا ہوئے. اور یہوداہ کا پلوٹھا عیر[d] خداوند کي نظر میں شریر تھا، اِس لیئے اُس نے اُس کو مار ڈالا. ۴ اور اُس کي بہو تمر اُس کے لیئے پھارس اور زارح کو جني[e]. یہوداہ کے سب بیٹے پانچ ہیں. ۵ بني پھارس: حصرون، اور حمول[f]. ۶ اور بني زارح: †زمري، اور ایتان، اور ہیمان، اور کلکول، اور ‡دارع[g]: وے بالکل پانچ تھے. ۷ اور بني کرمي[h]: §عکر، جس نے اِسرائیل کو دکھ دیا، کہ اُس نے حرم[i] چیزوں کي بابت گناہ کیا. ۸ اور بني ایتان: عزریاہ.

۹ اور حصرون کے بیٹے، جو اُس کے لیئے پیدا ہوئے، یے ہیں: یرحمئیل، اور *رام، اور ||کلوبي. ۱۰ اور رام سے عمنداب[k] پیدا ہوا، اور عمنداب سے نحسون[l]، جو بني یہوداہ کا سردار تھا، پیدا ہوا. ۱۱ اور نحسون سے †سلما پیدا ہوا، اور سلما سے بوعز پیدا ہوا. ۱۲ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا، اور عوبید سے یسي پیدا ہوا.

۱۳ اور یسي سے اُس کا پلوٹھا اِلیاب پیدا ہوا[m]، اور ابنداب دوسرا، اور ‡سمع تیسرا، ۱۴ نتنئیل چوتھا، ردي پانچواں، ۱۵ عوضم چھٹواں، داؤد ساتواں. ۱۶ اور اُن کي بہنیں ضرویاہ اور ابي‌جیل تھیں. اور بني ضرویاہ[n]: ابي‌شي، اور یواب، اور عسہئیل، تین. ۱۷ اور ابي‌جیل سے عماسا پیدا ہوا[o]، اور عماسا کا باپ §یتر اِسماعیلي تھا.

۱۸ اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپني جورو عزوبہ سے، اور یریعوت سے، اولاد پائي؛ عزوبہ کے بیٹے یے ہیں: یشر،

|| یا، یعقوب
a پید ۳۵: ۲۲، اور ۳۰: ۵، وغیرہ، اور ۳۵: ۱۸، ۲۲، اور ۴۶: ۸، وغیرہ
b پید ۳۸: ۳، اور ۴۶: ۱۲، گن ۲۶: ۱۹
c پید ۳۸: ۲
d پید ۳۸: ۷
e پید ۳۸: ۲۹، ۳۰، متي ۱: ۳
f پید ۴۶: ۱۲، روت ۴: ۱۸
† یا، زبدي، یشو ۷: ۱
‡ یا، دردع، ۱ سلا ۴: ۳۱
h دیکھو ۱ توا ۴: ۱
§ یا، عکن، یشو ۶: ۱۸، اور ۷: ۱
* یا، ارم، متي ۱: ۳، ۴
|| یا، کالب، ۱۸، ۴۲ آیتیں
k روت ۴: ۱۹، ۲۰، متي ۱: ۴
۱۴۷۱ کے قریب
۱۰۹۰ کے قریب
l گن ۱: ۷، اور ۲: ۳
† یا، سلمون، روت ۴: ۲۱، متي ۱: ۴
m ۱ سمو ۱۶: ۶
‡ یا، سمعہ، ۱ سمو ۱۶: ۹
n ۲ سمو ۲: ۱۸
o ۲ سمو ۱۷: ۲۵
§ ۲ سمو ۱۷: ۲۵، اِترا اِسرائیلي.
۱۴۷۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اور سوباب، اور اردون. ۱۹ اور عزوبه مر گئي، اور کالب نے اِفرات[a] کو بیاه کیا، اور وه اُس کے لیئے حور کو جني. ۲۰ اور حور سے اُوري پیدا هوا، اور اُوري سے بضلئیل[b] پیدا هوا.

۲۱ بعد اُس کے حصرون جلعاد کے باپ مکیر[c] کي بیٹي کے پاس گیا، اور ساٹھ برس کا هوکے اُس کو بیاه کیا، اور وه اُس کے لیئے شجوب کو جني. ۲۲ اور شجوب سے یائر پیدا هوا، جو زمین جلعاد میں تیئیس شهر کا مالک تها. ۲۳ اُس نے یائرکي بستیوں کے ساتھ جسور، اور ارام[d]، اور قنات کو، اُن کے دیهات سمیت، یعنے ساٹھ شهر کو اُن سے لے لیا. یے سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹوں کے تهے. ۲۴ اور بعد اُس کے که حصرون کالب اِفراته میں مر گیا تها، ابیاه حصرون کي جورو اُس کے لیئے تقوع کے باپ اشور[e] کو جني.

۲۵ اور حصرون کے پلوٹهے یرحمئیل کے بیٹے یے هیں: رام اُس کا پلوٹها، اور بونه، اور اورن، اور اوضم، اور اخیاه. ۲۶ اور یرحمئیل کي دوسري جورو بهي تهي، جس کا نام عطاره، جو اونام کي ما تهي. ۲۷ اور یرحمئیل کے پلوٹهے رام کے بیٹے معض، اور یمین، اور عیقر هیں. ۲۸ اور بني اونام: سمي، اوریدع. اور بني سمي: نادب، اور ابسور. ۲۹ اورابسورکي جورو کا نام ابخیل، جو اُس کے لیئے اخبان، اور مولد کو جني. ۳۰ اور بني نادب: سلد، اور افایم. اور سلد بے اولاد مر گیا. ۳۱ اور بني افایم: یسعي. اور بني یسعي سیسان. اور سیسان کي اولاد[f]: اخلي. ۳۲ اور سمي کے بهائي یادع کے بیٹے: یتر، اور یونتن هیں. اوریتر بے اولاد مر گیا. ۳۳ اور بني یونتن: فلت، اور زازا. یے یرحمئیل کے بیٹے هیں.

۳۴ اور سیسان کے بیٹے نه تهے، بلکه بیٹیاں تهیں. اور سیسان کا ایک مصري نوکر یرخع نام تها. ۳۵ سو سیسان نے اپني بیٹي کو اپنے نوکر یرخع سے بیاه دیا، اور وه اُس کے لیئے عتي کو جني. ۳۶ اور عتي سے ناتن پیدا هوا، اورناتن سے زاباد[g] پیدا هوا، ۳۷ اور زاباد سے اِفلال پیدا هوا، اور اِفلال سے عوبید پیدا هوا، ۳۸ اورعوبید سے یاهو پیدا هوا، اور یاهو سے عزریاه پیدا هوا، ۳۹ اور عزریاه سے خلص پیدا هوا، اورخلص سے اِلیعاسه پیدا هوا، ۴۰ اور اِلیعاسه سے سسمي پیدا هوا، اور سسمي سے سلوم پیدا هوا، ۴۱ اور سلوم سے یقمیاه پیدا هوا، اور یقمیاه سے اِلیسامع پیدا هوا.

۴۲ یرحمئیل کے بهائي کالب کے بیٹے یے هیں: میسا اُس کا پلوٹها، جو زیف کا باپ هي، اور حبرون کے باپ مریسه کے بیٹے. ۴۳ اور بني حبرون: قرح، اور تفواح، اور رقم، اور سمع. ۴۴ اور سمع سے یرقعام کا باپ، رخم، پیدا هوا؛ اور رقم سے سمي پیدا هوا. ۴۵ اور سمي کا بیٹا، معون، اور معون بیت‌صور کا باپ تها. ۴۶ اور کالب کي حرم عیفه سے حارن، اور موضا، اور جازز، پیدا هوئے. اور حارن سے جازز پیدا هوا. ۴۷ اور بني یهدي: رجم، اور یوتام، اور جسام، اور فلط، اور عیفه، اور شعف. ۴۸ اور کالب کي حرم معکه سے شبر، اور ترخناه پیدا هوا؛ ۴۹ اور اُس سے مدمناه کا باپ، شعاف، اور مکبینا کا باپ، سوا، اور جبع کا باپ، پیدا هوئے: اور کالب کي بیٹي عکشه[h] هي.

۵۰ یے کالب بن حور، ‖اِفراتاه کے پلوٹهے کے بیٹے هیں: سوبل، باپ قریت یعریم کا، ۵۱ سلما، باپ بیت‌لحم کا، خارف، باپ بیت‌جادر کا. ۵۲ اور قریت‌یعریم کے باپ سوبل کے بیٹے تهے: †هرائي، اور مناخت کے آدهے لوگ. ۵۳ اور قریت‌یعریم کے گهرانے یے تهے: اِتري، اور فوتي، اور سماني، اور مسرعي،

[a] ۵۰ آیت
[b] خر ۳۱: ۲
[c] گن ۲۷: ۱
[d] گن ۳۲: ۴۱، اِست ۳: ۱۴، یشو ۱۳: ۳۰
[e] ۱ توا ۴: ۵
[f] دیکهو ۳۴، ۳۵ آیتیں
[g] ۱ توا ۱۱: ۴۱
[h] یشو ۱۵: ۱۷
‖ یا، اِفرات، ۱۹ آیت
† یا، رایاه، ۱ توا ۴: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷ کے قریب وغیرہ

جن سے سرعتي، اور اِستالي نکلے هیں۔ ۵۴ بني سلما: بیت لحم، اور نطوفاتي، اور عطروت، اهل یواب، اور منوختیوں کے آدھے لوگ، صرعي: ۵۵ اور یعبیض کے رهنیوالے، سافروں کے گھرانے، ترعاتي، اور سمعاتي، اور سوکاتي۔ یے وے قیني[z] هیں، جو ریکاب[a] کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے هیں۔

۳ باب

۱ داؤد کے بیٹے۔ ۱۰ داؤد کا نسب نامہ صدقیاہ تک۔ ۱۷ یکونیاہ کے جانشین۔

یے بني داؤد هیں، جو حبرون میں اُس کے لیئے پیدا هوئے: پلوٹھا امنون[a]، یزرعیلي[b] اخنوعم سے؛ دوسرا ||دان ایل، کرملي ابي جیل سے؛ ۲ تیسرا ابي سلوم، جو جسور کے بادشاہ تلمي کي بیٹي معکہ کا بیٹا تھا؛ چوتھا ادونیاہ، بن حجیت؛ ۳ پانچواں سفطیاہ، ابیطال سے: چھٹھواں اِترعام، اُس کي جورو عجلہ[c] سے۔ ۴ یے چھ حبرون میں اُسکے لیئے پیدا هوئے؛ اور وہ وهاں سات برس چھ مهینے بادشاهت کرتا رها[d]، اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاهت کي[e]۔

۵ اور یروسلم میں اُس کے لیئے یے پیدا هوئے[f]: †سیمعا، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان[g]؛ یے چار ‡عمي ایل کي بیٹي ‡بنت سوع سے؛ ۶ اور اِبحار، اور §اِلیسمع، اور اِلیفلط، ۷ اور نجہ، اور نفج، اور یفیعہ، ۸ اور اِلیسمع، اور *اِلیدع، اور اِلیفالط، نو[h]؛ ۹ یے سب بني داؤد تھے، سوا حرموں کے بیٹوں کے۔ اور تمر[i] اُن کي بهن تھي۔

۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام[k]، اُس کا بیٹا ||ابیاہ، اُس کا بیٹا اسا، اُس کا بیٹا یهوسفط، ۱۱ اُس کا بیٹا یورام، اُس کا بیٹا †اخزیاہ، اُسکا بیٹا یوآس، ۱۲ اُس کا بیٹا امصیاہ، اُس کا بیٹا ‡عزریاہ، اُس کا بیٹا یوتام، ۱۳ اُس کا بیٹا آخز، اُس کا بیٹا حزقیاہ، اُس کا بیٹا منسي، ۱۴ اُس کا بیٹا امون، اُس کا بیٹا یوسیاہ۔ ۱۵ اور بني یوسیاہ: پلوٹھا ||یوحنان، دوسرا †یهویقیم، تیسرا ‡صدقیاہ، چوتھا سلوم۔ ۱۶ اور بني یهویقیم[l]: اُسکا بیٹا §یکونیاہ، اُس کا بیٹا صدقیاہ[m]۔

۱۷ اور بني یکونیاہ: اسیر، اُس کا بیٹا سیالتي ایل[n]، ۱۸ اور ملکرام، اور فدایاہ، اور شیناصر، یقمیاہ، هوسمع، اور ندبیاہ۔ ۱۹ اور بني فدایاہ: زروبابل، اور سمعي۔ اور بني زروبابل: مسلام، اور حننیاہ، اور اُن کي بهن سلومیت، ۲۰ اور حسوبہ، اور اهل، اور برکیاہ، اور حسدیاہ، یوسبحسد، پانچ۔ ۲۱ اور بني حننیاہ: فلطیاہ، اور یسعیاہ: بني رفایاہ، بني ارنان، بني عبدیاہ، بني سکنیاہ۔ ۲۲ اور بني سکنیاہ: سمعیاہ۔ اور بني سمعیاہ: حطوش[o]، اور اِجال، اور بریح، اور نعریاہ، اور سافط، چھ۔ ۲۳ اور نعریاہ کے بیٹے: اِلیوعیني، اور حزقیاہ، اور عزریقام، تین۔ ۲۴ اور بني اِلیوعیني: هودیواهو، اور اِلیاسب، اور فلایاہ، اور عقوب اور یوحنان، اور دلایاہ، اور عناني، سات۔

۴ باب

۱ یهوداہ کي اولاد میں سے کالب بن حور کا نسب نامہ۔ ۵ اشور بن حصرون کي بابت کہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد پیدا هوا۔ ۹ یعبض اور اُسکي دعا کي بابت۔ ۲۱ سیلہ کي اولاد۔ ۲۴ سمعون کي اولاد، اور اُن کے شهر۔ ۳۹ اِس بیان میں، کہ وے جدور کو اپنے قبضے میں لائے، اور کوہ شعیر کے عمالیقیوں کو زیر حکومت کرتے۔

بني یهوداہ: پھارس[a]، حصرون، اور ||کرمي، اور حور، اور سوبل۔ ۲ اور †رایاہ بن سوبل سے یحت پیدا هوا، اور یحت سے اخومي، اور لاهد، پیدا هوئے۔ یے صرعتیوں کے خاندان هیں۔ ۳ اور یے ایطام کے باپ سے هیں: یزرعیل، اور اِسمع، اور اِدباس؛ اور اُنکي بهن کا نام هضل اِلفوني۔ ۴ اور فنوایل حدور کا باپ، اور عزر حوسہ کا باپ تھا۔ بیت لحم کے باپ اِفراتاہ کے پلوٹھے حور[b] کے بیٹے یے هیں۔

۵ تقوع کے باپ اشور کي دو جوروان تھیں، حیلاہ، اور نعراہ۔ ۶ اور نعراہ اُس کے لیئے اخوسام، اور حفر، اور تیمني، اور هخستري جني۔ یے بني نعراہ هیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب وغیرہ | ||یا، کلیاب۔ | †یا، سموعہ۔ | ‡یا، اِلعام۔ | ‡یا، بنت سبع۔ | §یا، اِلسوعہ۔ | *یا، بعل یدعہ۔ | ||یا ابیام۔ | †یا، عزیاہ۔ | یا، یهواخز۔ | ‡یا، عزیاہ۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب وغیرہ | ||یا، یهوآخز۔ | †یا، اِلیاقیم۔ | ‡یا، متنیاہ۔ | §یا، یهویکین، یا، کونیاہ۔ | یهہ اُس کا چچا تھا، پر اِس لحاظ سے کہ اُس کا جانشین ہوا، بیٹا کهلایا۔ | پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ | ||یا، کلوبي۔ | یا، کالب۔ | †یا، مرائي۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیره

۷ اور بني حلاه: ضرت، اور یصوآر، اور اِتنان. ۸ اور قوض سے عنوب، اور ضوبیبه، اور هروم کے بیٹے آخرخیل کے گهرانے پیدا هوئے.

۹ اور یعبض اپنے بهائیوں سے عزت‌دار* تها، اور اُسکي ما نے کہا، که میں عذاب میں اُس کو جني؛ اِس لیئے اُس نے اُس کا نام ||یعبض رکها. ۱۰ اور یعبض نے اِسرائیل کے خدا سے دعا مانگي اور کہا، کاش که تو مجهے برکت بخشتا، اور میري حدیں بڑهاتا، اور تیرا هاته †مجه پر هوتا، اور مجهے بدي سے بچا رکهتا، که وه مجهے نه کلپاوے! تب خدا نے اُس کا مطلب پورا کیا.

۱۱ اور سوخه کے بهائي کلوب سے محیر پیدا هوا، جو اِستون کا باپ هي.
۱۲ اور اِستون سے بیت‌رفا، اور فاصح، اور ‡عیرنحس کا باپ تحنه پیدا هوئے. یے ریکه کے لوگ هیں. ۱۳ اور بني قنز: غتنئیل*، اور شرایاه. اور بني غتنئیل: حتت. ۱۴ اور معوناتي سے عفره پیدا هوا، اور شرایاه سے یواب پیدا هوا، جو §خراسیم کي *وادي† کا باپ هي، که وے کاریگر تهے. ۱۵ اور یفنه کے بیٹے کالب کے بیٹے: عیرو، اور ایلاه، اور نعم. اور بني ایلاه: ||قنز. ۱۶ اور بني یهللئیل: زیف، اور زیفه، تیریاه، اور اسرئیل. ۱۷ اور بني عزره: یتر، اور مرد، اور عفر، اور یلون: اور وه* مریم کو، اور سمي کو، اور اِستموع کے باپ اِسباح کو جني.
۱۸ اور اُس کي جورو †یهودیاه سے جدور کا باپ یرد، اور شوکو کا باپ حبر، اور زنوح کا باپ یقوتئیل پیدا هوئے. اور فرعون کي بیٹي بتیاه کے بیٹے، جسے مرد نے لیا، یے هیں. ۱۹ اور اُس کي جورو ‡هودیاه نحم کي بهن کے بیٹے یے هیں: قعیله کا باپ جرمي، اور اِستموع معکاتي. ۲۰ اور بني سیمون: امنون، اور رنه، بن‌حنان، اور تیلون. اور بني یسعي: زوحت، اور بن‌زوحت.

* پید ۳۴: ۱۱
|| یا، یعني، غمناک.
† عبراني میں، میري ساته.
‡ یا، نحس شهر.
* یشو ۱۵: ۱۷
§ یعني کاریگروں کي.
* یا، وادي کے باشندوں کا. نحم ۱۱: ۳۵
|| یا، اقنز.
† یا، یهودن.
‡ یا، یهودیا، جو اوپر مذکور هوئي.

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیره

۲۱ بني سیله* بن یهوداه: عیر لکه کا باپ، اور لعده مریسه کا باپ، اور اُن کے گهرانے کي گروهیں، جو بیت‌اشبیع کے لوگوں کے لیئے باریک کتان کا کام کرتے تهے: ۲۲ اور یوقیم، اور کوزیبا کے لوگ، اور یوآس، اور شراف، جو موآب کے درمیان اِقتدار رکهتے تهے، اور یسوبي‌لحم. یے قدیم باتیں هیں. ۲۳ یے کمهار تهے، اور باغوں اور باڑوں کے باشندے: وے وهاں بادشاه کے ساته اُس کے کام کے لیئے رهتے تهے.

۲۴ بني سمعون: †نموایل، اور یمین، ‡یریب، زاره، ساؤل: ۲۵ اُس کا بیٹا سلوم، اُسکا بیٹا مبسام، اُس کا بیٹا مسمع: ۲۶ اور بني مسمع: حموایل، اُس کا بیٹا زکور، اُس کا بیٹا سمعي. ۲۷ اور سمعي کے سوله بیٹے اور چهه بیٹیاں تهیں: لیکن اُس کے بهائیوں کے بهت بیٹے نه تهے، اور اُن کے سارے گهرانے بني یهوداه کي مانند نه بڑهے. ۲۸ اور وے بیرسبع میں*، اور مولاداه، اور حصارسوعال، ۲۹ اور §بلها میں، اور عضم میں، اور *تولاد میں، ۳۰ اور بتوایل میں، اور حرمه میں، اور صقلاج میں، ۳۱ اور بیت‌مرکبوت میں، اور ||حصارسوسیم میں، اور بیت‌برائي میں، اور سغریم میں رهتے تهے. داؤد کي سلطنت تک یے اُن کے شهر تهے. ۳۲ اور اُن کي بستیاں: †عیطام، اور عین، رمون، اور توکن، اور عسن، پانچ شهر: ۳۳ اور اُن کے سب دیهات، جو ‡بعل تک اُن شهروں کے آس پاس تهے. یے اُنکے مقام اور اُنکے نسب‌نامے هیں. ۳۴ اور مسوباب، یملیک، اور یوشه بن امصیاه، ۳۵ اور یوایل، اور یاهو بن یوسبیاه، بن شرایاه، بن عسیئیل، ۳۶ اور الیوعیني، اور یعقوبه، اور یسوخایاه، اور عسایاه، اور عدیئیل، اور یسیمئیل، اور بنایاه، ۳۷ اور زیزا بن شفعي، بن الون، بن یدایاه، بن سمري، بن سمعیاه: ۳۸ یے، جن کے نام مذکور هوئے، اپنے

* پید ۳۸: ۱، ۵ اور ۴۶: ۱۲
† یا، یموایل، پید ۴۶: ۱۰؛ خر ۶: ۱۵؛ گن ۲۶: ۱۲
‡ یا، یقین، صهر، یا، زوهر.
* یشو ۱۹: ۲
§ یا، بالہ، یشو ۱۹: ۳
* یا، اِلتولاد، یشو ۱۹: ۴
|| یا، حصارسوسه، یشو ۱۹: ۵
† یا، عتر، یشو ۱۹: ۷
‡ یا، بعلت‌بیر، یشو ۱۹: ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

اپنے گھرانے کے سردار تھے، اور اُن کا آبائي گھرانه بہت بڑھ گیا۔

۳۹ اور وے جدور کي درآمد تلک، اُس وادي کے پورب تک، اپنے گلوں کے لیئے چراگاہ ڈھونڈھنے گئے۔ ۴۰ وہاں اُنھوں نے ||ستھري اور اچھي چراگاہ پائي، که وه زمین وسیع، اور چین اور سکھ کي جگہه تھي، که حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے۔

۴۱ اور وے، جن کے نام لکھے گئے هیں، شاہ یہوداہ حزقیاہ[x] کے دنوں میں چڑھ آئے، اور اُنھوں نے اُن کا ڈیرا مارا، اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا، ایسا که وے آج کے دن تک نابود هیں، اور اُن کے گھروں میں آپ رہے، کیونکه اُن کے گلوں کے لیئے وہاں چرائي تھي۔ ۴۲ اور اُن میں سے، یعنے سمعون کے بیٹوں میں سے، پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے، اور یسعي کے بیٹے فلطیاہ، اور نعریاہ، اور رفایاہ، اور عزیئیل، اُن کے سردار تھے؛ ۴۳ اور اُن باقي عمالیقیوں کو[x] جو بھاگ نکلے تھے، قتل کیا، اور آج کے دن تک، وہاں بستے هیں۔

|| عبراني میں، چکني۔
x ۲ سلا ۱۸: ۸
x دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۸ اور ۳۰: ۱۷ اور ۲ سمو ۸: ۱۲

۵ باب

۱ روبن که جسنے پلوٹھے کا حق کھو دیا، اُسکا نسب‌نامه اسیري کے دن تک۔ ۹ اُن کے رہنے کا مکان اور هاجریوں پر غالب آنے کا ذکر۔ ۱۱ جد کے رئیسوں اور اُنکے مکانات کي تفصیل۔ ۱۸ روبن و جد و منسي کے آدھے سبط کے لوگوں کا شمار اور اُنکا چند قوموں پر غلبه کرنا۔ ۲۳ اُس آدھے سبط کے رئیس، اور اُن کے مکانات۔ ۲۵ اُن کا گناهوں کے سبب اسیر ہو جانا۔

۱۳۰۰ وغیره

اور بني روبن اِسرائیل کے پلوٹھے کے، (که وه تو اُس کا بڑا بیٹا تھا[a]، لیکن اِس لیئے که اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا[b]، اُسکے پلوٹھے ہونے کا حق یوسف بن اِسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا[c]، اور پشت‌نامه کا ثبوت پلوٹھے ہونے پر موقوف نہیں۔ ۲ که یہوداہ البته اپنے بھائیوں سے زورآور ہو گیا[d]، اور سردار[e] اور والي اُسي میں سے هي، لیکن پلوٹھے ہونے کا حق یوسف کا ٹھہرا؛) ۳ سو اِسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے[f]: حنوک، اور

a پید ۲۹: ۳۲ اور ۴۹: ۳
b پید ۳۵: ۲۲ اور ۴۹: ۴
c پید ۴۸: ۱۵، ۲۲
d پید ۴۹: ۸، ۱۰ زبور ۶۰: ۷ اور ۱۰۸: ۸
e میکه ۵: ۲ متي ۲: ۶
f پید ۴۶: ۹ خر ۶: ۱۴ گن ۲۶: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیره

پلو، حصرون، اور کرمي۔ ۴ بني یوایل: اُس کا بیٹا سمعیاہ: اُس کا بیٹا جوج، اُس کا بیٹا سمعي، ۵ اُس کا بیٹا میکاہ، اُس کا بیٹا ریایاہ، اُس کا بیٹا بعل، ۶ اُس کا بیٹا بئیرہ، جس کو، اسور کا بادشاہ ||تلگات‌پلناصر لے گیا؛ وه روبنیوں کا سردار تھا۔ ۷ اور اُس کے بھائي اُن کے گھرانوں کے موافق، جسوقت اُن کي پشتوں کا نسب‌نامه لکھا گیا[g]، یے تھے، سردار یعیئیل، اور ذکریاہ، ۸ اور بلع بن عزز، بن ||سمع، بن یوایل؛ وه عراعر[h] میں، اور نبو، اور بعل‌معون تک بسا۔ ۹ اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ہونے کي جگہه تک رہا کیا؛ که اُن کے بہت سے گلے زمین جلعاد میں[i] ہو گئے تھے۔ ۱۰ اور ساؤل کے دنوں میں اُنھوں نے هاجیریوں[k] سے لڑائي کي، جو اُن کے ہاتھ سے مارے پڑے، اور وے جلعاد کے پورب کي ساري سطح پر اُن کے خیموں میں بسے۔

۱۱ اور بني جد اُن کے آگے زمین بسن[l] میں سلکه تک رہے: ۱۲ سردار یوایل، اور دوسرا سافم، اور یعني، اور سافط، بسن میں۔ ۱۳ اور اُن کے بھائي اُن کے آبائي گھرانے کے موافق یے هیں: میکائیل، اور مسلام، اور سبعه، اور یوري، اور یعکان، اور زیع، اور عیبر، سات۔ ۱۴ یے بني ابیخیل بن حوري، بن یروآح، بن جلعاد، بن میکائیل، بن یسیسي، بن یحدو، بن بوز؛ ۱۵ اخي بن عبدیئیل، بن جوني، اُن کے ابوي گھرانے کا سردار تھا۔ ۱۶ اور وے جلعاد اور بسن اور اُس کي بستیوں میں، اور سرون[m] کي ساري نواحي میں، اُن کے دامنوں پر رہے۔ ۱۷ یہوداہ کے بادشاہ یوتام[n] کے دنوں میں، اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[o] کے دنوں میں، اُن سبھوں کے نام نسب‌نامے میں لکھے گئے۔

۱۸ اور بني روبن، اور جدي، اور منسي کا آدھا فرقه، دلیر مرد، اور صاحب سپر و تیغ،

||یا، تلگات‌پلناصر ۲ سلا ۱۵: ۲۹ اور ۱۶: ۷
g دیکھو ۱۷ آیت
||یا، سمعیاہ
h یشو ۱۳: ۱۵، ۱۶
i یشو ۲۲: ۹
k پید ۲۵: ۱۲
l یشو ۱۳: ۱۱، ۲۴
m ۱ توا ۲۷: ۲۹
n ۲ سلا ۱۵: ۵، ۳۲
o ۲ سلا ۱۴: ۱۶، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

اور تیرانداز، اور جنگ آزمودہ، چوالیس ھزار سات سو ساٹھ شخص تھے، جو جنگ کرنے کو نکل جاتے تھے۔ ۱۹ یے ھاجیریوں سے، اور ایطور، اور نفیس، اور نودب سے لڑے۔ ۲۰ اور اُن سے مقابلہ کرنے کے لیئے مدد پائي، اور ھاجري اور سب جو اُن کے ساتھہ تھے، اُن کے ھاتھہ میں حوالے کیئے گئے: کیونکہ اُنھوں نے لڑائي میں خدا کي دعا کي، اور اُن کي دعا قبول ھوئي، اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُس پر بھروسا رکھا۔ ۲۱ اور وے اُن کي مواشي لے گئے: اُن کے اُونٹوں میں سے پچاس ھزار اُونٹ، اور اڑھائي لاکھہ بھیڑ، اور دو ھزار گدھے، اور ایک لاکھہ آدمي۔ ۲۲ سو بہت سے لوگ مقتول ھوکے گر گئے، کہ جنگ خدا کي تھي۔ اور وے اسیري کے وقت تک اُن کي جگہہ میں رھتے تھے۔ ۲۳ سو منسي کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین میں بسے: وے بسن سے بعل‌حرمون، اور سنیر، اور حرمون کے پہاڑ تک، بڑھکے پھیلے۔ ۲۴ اور اُن کے آبائي گھرانے کے سردار یے تھے: عیفر، اور یسعي، اور اِلیئیل، عزرایل، یرمیاہ، اور ھوداویاہ، اور یحدایل، جو پہلوان، اور بہادر، اور نامدار، اور اپنے آبائي گھرانے کے سردار تھے۔

۲۵ لیکن وے اپنے باپ‌دادوں کے خدا سے پھر گئے، اور اُس ملک کے لوگوں کے معبودوں || کي گمراھي سے پرستش کي، جنھیں خدا نے اُن کے آگے ھلاک کیا۔ ۲۶ تب اِسرایل کے خدا نے اسور کے بادشاہ پول کا دل، اور اسور کے بادشاہ تلگات‌پلناصر کا دل اُبھارا، اور اُنھیں، یعنے روبینیوں کو، اور جدیوں کو، اور منسي کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا، اور اُنھیں خلح کو، اور خابور، اور ھارا، اور جوزان کي نہر کو لایا؛ یے آج کے دن تک وھیں ھیں۔

۶ باب

۱ لاوي کے بیٹے۔ ۴ کاھنوں کا نسب‌نامہ اسیري کے وقت تک۔ ۱۶ جیرسوم، مراري، اور قہات کے گھرانے۔ ۴۹ ھارون کا خاص عہدہ اور اُس کا نسب‌نامہ اخیمعص تک۔ ۵۴ کاھنوں اور لاویوں کے شہر

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

بني لاوي: ||جیرسون، قہات، اور مراري۔ ۲ اور بني قہات: عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزي‌ایل۔ ۳ اور بني عمرام: ھارون، اور موسیٰ۔ اور مریم۔ اور بني ھارون: ندب، اور ابیہو، اِلیعزر، اور اِتمر۔

۴ اِلیعزر سے فینحاس پیدا ھوا، فینحاس سے ابیسوع پیدا ھوا، ۵ اور ابیسوع سے بوقي پیدا ھوا، اور بوقي سے عزي پیدا ھوا، ۶ اور عزي سے زراخیاہ پیدا ھوا، اور زراخیاہ سے مرایوت پیدا ھوا، ۷ مرایوت سے امریاہ پیدا ھوا، اور امریاہ سے اخطوب پیدا ھوا، ۸ اور اخطوب سے صدوق پیدا ھوا، اور صدوق سے اخیمعص پیدا ھوا، ۹ اور اخیمعص سے عزریاہ پیدا ھوا، اور عزریاہ سے یوحنان پیدا ھوا، ۱۰ اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ھوا، (یہہ وہ ھي، جو ھیکل میں کاھن تھا، جو سلیمان نے یروسلم میں بنائي:) ۱۱ اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ھوا، اور امریاہ سے اخطوب پیدا ھوا، ۱۲ اور اخطوب سے صدوق پیدا ھوا، اور صدوق سے +سلوم پیدا ھوا، ۱۳ اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ھوا، اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ھوا، ۱۴ اور عزریاہ سے سرایاہ پیدا ھوا، اور سرایاہ سے یہوصدق پیدا ھوا۔ ۱۵ اور جس وقت خداوند نے نبوکدنضر کے ھاتھہ سے یہوداہ اور یروسلم کو جلاوطن کرایا، یہوصدق بھي اسیر ھو گیا۔

۱۶ بني لاوي: ||جیرسوم، قہات، اور مراري۔ ۱۷ اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یے ھیں: لبني، اور سمعي۔ ۱۸ اور بني قہات: عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزي‌ایل۔ ۱۹ بني مراري: محلي، اور موسي۔ اور لاویوں کے خاندان اُن کے باپوں کے موافق یے ھیں: ۲۰ بني جیرسوم: اُس کا بیٹا لبني، اُس کا بیٹا

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

یحت، اُس کا بیٹا زمہ[m]، ۲۱ اُس کا بیٹا ||یواخ، اُس کا بیٹا †عیدو، اُس کا بیٹا زارح، اُس کا بیٹا ‡یتری۔ ۲۲ بنی قہات: اُس کا بیٹا §عمیناداب، اُس کا بیٹا قرح، اُسکا بیٹا اسّیر، ۲۳ اُس کا بیٹا اِلقنہ، اُس کا بیٹا ابی آسف، اُس کا بیٹا اسّیر، ۲۴ اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا *اُوری ایل، اُسکا بیٹا عزیاہ، اُس کا بیٹا ساؤل۔ ۲۵ اور بنی اِلقنہ: عماسی[n]، اور اخیموت۔ ۲۶ پھر بابت اِلقانہ کی، اِلقانہ کے بیٹے: اُسکا بیٹا ||صوفی، اُسکا بیٹا نحت[o]، ۲۷ اُسکا بیٹا اِلی آب[p]، اُس کا بیٹا یروحام، اُس کا بیٹا اِلقانہ۔ ۲۸ بنی سموایل: بڑا †وسنی، اور ابیاہ۔ ۲۹ بنی مراری: محلی، اُس کا بیٹا لبنی، اُس کا بیٹا سمعی، اُس کا بیٹا عزہ، ۳۰ اُس کا بیٹا سماع، اُسکا بیٹا حجیاہ، اُس کا بیٹا عسایاہ۔ ۳۱ یے وے ہیں، جنھیں داؤد نے بعد اُس کے کہ صندوق آرام گاہ میں آیا[q]، خداوند کے گھر میں گانیوالوں کی گروہوں پر مقرر کیا۔ ۳۲ اور وے جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے کی خدمت کرتے تھے، جب تک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنا کیا، اور بعد اُسکے وے اپنی اپنی باری کے موافق خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ ۳۳ اور وے جو اپنے لڑکوں سمیت خدمتگذاری کرتے تھے، یے ہیں: بنی قہات میں سے، ہیمان سرودی، بن یوایل، بن سموایل، ۳۴ بن اِلقانہ، بن یروحام، بن اِلی ایل، بن ‡توخ، ۳۵ بن §صوف، بن اِلقانہ، بن محت، بن عماسی، ۳۶ بن اِلقانہ، بن ||یوایل، بن عزریاہ، بن صفنیاہ، ۳۷ بن تحت، بن اسّیر، بن ابی آسف[r]، بن قرح، ۳۸ بن اِضہار، بن قہات، بن لاوی، بن اِسرائیل۔ ۳۹ اور اُس کا بھائی آسف، جو اُس کے دہنے کھڑا ہوتا تھا: یعنے آسف بن برکیاہ، بن سمع، ۴۰ بن میکائیل، بن بعسیاہ، بن ملکیاہ، ۴۱ بن اتنی[s]، بن زارح، بن عدایاہ، ۴۲ بن ایتان، بن زمہ، بن سمعی، ۴۳ بن یحت، بن جیرسوم، بن لاوی۔ ۴۴ اور بنی مراری اُن کے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے: ||ایتان بن †قیسی، بن عبدی، بن ملوک، ۴۵ بن حسبیاہ، بن امصیاہ، بن خلقیاہ، ۴۶ بن امصی، بن بانی، بن سامر، ۴۷ بن محلی، بن موسی، بن مراری، بن لاوی۔ ۴۸ اور اُن کے بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری خدمت پر مقرر ہوئے۔

۴۹ اور ہارون اور اُس کے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح پر، اور بخور کی قربان گاہ میں[u] قربان چڑھاتے تھے، اور پاکترین مکان کی خدمت، اور اِسرائیل کے لیئے کفارہ دیتے تھے، جیسا کہ خدا کے بندے موسیٰ نے اِن سب کی بابت حکم کیا تھا۔ ۵۰ اور یے بنی ہارون: اُس کا بیٹا اِلیعزر، اُسکا بیٹا فینحاس، اُس کا بیٹا ابیسوع، ۵۱ اُس کا بیٹا بُقّی، اُس کا بیٹا عزی، اُس کا بیٹا زراخیاہ، ۵۲ اُس کا بیٹا مرایوت، اُس کا بیٹا امریاہ، اُس کا بیٹا اخطوب، ۵۳ اُس کا بیٹا صدوق، اُس کا بیٹا اخیمعض۔

۵۴ اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے کے مکان اُن کے قلعوں اور اُن کی سرحدوں میں ہیں؛ کہ اُن کے نام پر یہہ چٹھی نکلی[x]۔ ۵۵ اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون[y] اور اُس کی گردنواح کو اُنہیں دیا۔ ۵۶ لیکن شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیئے[z]۔ ۵۷ اور بنی ہارون کو یہوداہ کے یہ شہر ملے[a]: حبرون جو پناہ گاہ تھی، اور لبنہ اور اُس کی گردنواح، اور یتیر، اور اِستموع اور اُنکی گردنواحیں، ۵۸ اور ‡حیلان اور اُس کی گردنواح، اور دبیر اور اُسکی گردنواح، ۵۹ اور §عسن اور اُس کی گردنواح، اور بیت شمس اور اُس کی گردنواح؛ ۶۰ اور بنیامین

[m] ۲۰ آیت ||یا، ایتان، ۴۰ آیت †یا، عدایاہ ۴۱ آیت ‡یا، اتنی، ۴۲ آیت §یا، اِظہار، ۱۸، ۲ آیتیں ۲ یا، صفنیاہ: عزریاہ، یوایل ۳۶ آیت [n] دیکھو ۳۵: ۳۶ آیتیں ||یا، صوف، ۳۵ آیت [o] ۱ سمو ۱: ۱ [p] ۳۴: آیت، توخ۔ ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ [q] ۳۳ آیت اِلی ایل †یوایل بھی کہلایا، ۳۳ آیت اور ۱ سمو ۸: ۲ [r] ۱ توا ۱۶: ۱ ‡ ۲۶ آیت، نحت §یا، صوفی۔ || ۲۴ آیت ساؤل، عوزیاہ، اُوری ایل [s] خر ۶: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ

[t] دیکھو ۲۱ آیت ||یدوتون، کہلایا، ۱ توا ۹: ۱۶ اور ۲۵: ۱، ۳، ۶ †یا، کوسایاہ، ۱ توا ۱۵: ۱۷

۱۴۶۴ وغیرہ [t] احبا ۱: ۹ [u] خر ۳۰: ۷

[x] یشو ۲۱ باب [y] یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲ [z] یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ [a] یشو ۲۱: ۱۳ ‡یا، حولان، یشو ۲۱: ۱۵ §یا، عین، یشو ۲۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴ وغیرہ

کے فرقے میں سے : جبع اور اُس کي گردنواح، اور ||علمت اور اُسکي گردنواح، اور عنتوت اور اُس کي گردنواح. اُن کے گھرانوں کے سب شہر تیرہ شہر هیں. ۶۱ اور قهات کے باقي بیٹوں کو[a]، جو اُس فرقے میں اُس گھرانے کے باقي تھے، اُس آدھے فرقے سے، یعنے منسي کے آدھے فرقے سے، دس شہر قرع سے ملے[c]. ۶۲ اور جیرسوم کے بیٹوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق، اِشکار کے فرقے سے، اور آشر کے فرقے سے، اور نفتالي کے فرقے میں سے، اور بسن میں منسي کے فرقے سے، تیرہ شہر ملے. ۶۳ مراري کے بیٹوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق، روبن کے فرقے سے، اور جد کے فرقے سے، اور زبلون کے فرقے سے، بارہ شہر قرع سے ملے[d]. ۶۴ سو بني اِسرائیل نے لاویوں کو یے شہر اور اُن کي گردنواحیں دیں. ۶۵ پس، بني یہوداہ کے فرقے سے، اور بني سمعون کے فرقے سے، اور بني بنیامین کے فرقے سے یہے شہر، جن کے نام مذکور ہوئے، قرع سے دیئے گئے. ۶۶ اور جو بني قهات کے گھرانوں سے باقي تھے[e]، اُن کي سرحدوں کے شہر اِفرائیم کے فرقے سے تھے. ۶۷ سو اُنھوں نے اُنھیں پناہ‌گاہ کے شہروں میں سے[f]، کوہ اِفرائیم میں سکم اور اُس کي گردنواح دي ؛ اور جزر اور اُس کي گردنواح، ۶۸ اور یقمعام[g] اور اُس کي گردنواح، اور بیت‌حوران اور اُس کي گردنواح، ۶۹ اور ایلون اور اُسکي گردنواح، اور جات‌رمون اور اُس کي گردنواح ؛ ۷۰ اور منسي کے آدھے فرقے سے عنر اور اُس کي گردنواح، اور بلعام اور اُس کي گردنواح ؛ باقي بني قهات کے گھرانے کو ملي. ۷۱ بني جیرسوم کو : منسي کے آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں جولان اور اُس کي گردنواح، اور عستارات اور اُس کي گردنواح ؛ ۷۲ اور اِشکار کے فرقے سے قادس اور اُس کي گردنواح، دابرات اور اُس کي گردنواح، ۷۳ اور

|| یا، علمون، یشوع ۲۱ : ۱۸
[a] ۶۶ آیت
[c] یشوع ۲۱ : ۵
[d] یشوع ۲۱ : ۷، ۳۴
[e] ۶۱ آیت
[f] یشوع ۲۱ : ۲۱
[g] دیکھو یشوع ۲۱ : ۲۲،—۳۰، جہاں اِن شہروں میں سے کئي ایک کے اور نام پائے جاتے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴ وغیرہ

رامات اور اُس کي گردنواح، اور عینیم اور اُس کي گردنواح ؛ ۷۴ اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُس کي گردنواح، اور عبدون اور اُس کي گردنواح، ۷۵ اور حقوق اور اُس کي گردنواح، اور رحوب اور اُس کي گردنواح ؛ ۷۶ اور نفتالي کے فرقے سے : جلیل میں قادس اور اُس کي گردنواح، اور حمون اور اُس کي گردنواح، اور قریتیم اور اُس کي گردنواح. ۷۷ باقي بني مراري کو زبلون کے فرقے سے ملے : رمون اور اُس کي گردنواح، اور تبور اور اُس کي گردنواح. ۷۸ یریحو کے نزدیک یردن کے پار، یعنے یردن کي پورب طرف، روبن کے فرقے سے، بیابان میں، بصر اور اُس کي گردنواح، اور یہصہ اور اُس کي گردنواح، ۷۹ اور قدیموت اور اُس کي گردنواح، اور مفعت اور اُسکي گردنواح، ۸۰ اور جد کے فرقے سے جلعاد میں رامات اور اُس کي گردنواح، اور محنیم اور اُس کي گردنواح، ۸۱ اور حسبون اور اُس کي گردنواح، اور یعزیر اور اُسکي گردنواح.

۷ باب

۱ اِشکار کے بیٹے. ۶ بنیامین کے. ۱۳ نفتالي کے، ۱۴ منسي کے، ۲۰، ۲۴ اور اِفرائیم کے. ۲۱ آفت جو آئي جاتوں کي طرف سے بني اِفرائیم پر. ۲۳ بریعہ کا پیدا ہونا. ۲۸ بني اِفرائیم کے مکانات. ۳۰ آشر کے بیٹے.

اور بني اِشکار : تولع، اور ||فوآہ، اور یسوب، اور سمرون[a]، چار. ۲ اور بني تولع : عزي، اور رفایاہ، اور یریئیل، اور یحمي، اور اِبسام، اور سموایل، جو تولع کے ابوي گھرانے میں اپنے خاندانوں کے سردار تھے ؛ وے اپنے پشتوالوں کے درمیان نہایت همتي اور بہادر تھے ؛ اور داؤد کے ایام میں اُن کا شمار بائیس ہزار چھ سو تھا[b]. ۳ اور بني عزي : اِزراخیاہ. اور بني اِزراخیاہ : میکایل، اور عبدیاہ، اور یوایل، اور یسیاہ، پانچ، اور سب سردار تھے. ۴ اور اُن کے ساتھ سپاهیوں کا لشکر تھا ؛ وے سب اُن کے خاندانوں کے موافق، اُن کے آبائي گھرانے کے مطابق، چھتیس

۱۴۰۰ وغیرہ
|| فوّہ، یوب.
[a] پید ۴۶ : ۱۳ گن ۲۶ : ۲۳
[b] ۲ سمو ۲۴ : ۱، ۲ ۱ توا ۲۷ : ۱

پیشتر مسیح سے ١٤٠٠ وغیره

هزار جنگي جوان تھے: کیونکه اُن کي بهتسي جوروان اور بیٹے تھے۔ ٥ اور اُن کے بھائي اِشکار کے سارے گھرانوں میں پهلوان اور بهادر نسبنامے میں گنے هوئے بالکل ستاسي هزار تھے۔

٦ بني بنیامین: بلع[a]، اور بکر، اور یدیعئیل، تین۔ ٧ اور بني بلع: اِصبون، اور عزي، اور عزي‌ایل، اور یریموت، اور عیري، پانچ: یے اپنے آبائي گھرانے کے سردار بڑے بهادر لوگ، اور اپنے نسبناموں میں بائیس هزار چونتیس گنے جاتے تھے۔ ٨ اور بني بکر: زمیره، اور یوآس، اور اِلیعزر، اور اِلیوعیني، اور عمري، اور یریموت، اور ابیاه، اور عناتوت، اور علامت۔ یے سب بکر کے بیٹے تھے: ٩ اور گنتي میں اپنے نسبنامے کے موافق، بیس هزار دو سو بڑے بهادر لوگ تھے، جو اپنے ابوي گھرانے کے سردار تھے۔ ١٠ اور بني یدیعئیل: بلحان۔ اور بني بلحان: یعوس، اور بنیامین، اور اهود، اور کنعانه، اور زیتان، اور ترسیس، اور اخیسحر۔ ١١ یے سب یدیعئیل کے بیٹے اپنے ابوي رئیسوں کے موافق بڑے بهادر لوگ تھے، اور ستره هزار دو سو تھے، جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے۔ ١٢ اور سفیم، اور حفیم[b]، ||عیر کے بیٹے، حشیم، †اکھیر کے بیٹے۔

١٣ بني نفتالي: یحصي‌ایل، اور جوني، اور یصر، اور سلوم[c]، بني بلهه۔

١٤ بني منسي: اسرایل، جسے وه جني: (اُس کي ارامي حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جني۔ ١٥ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کي بهن کو جورو کیا، اور اُن کي بهن کا نام معکه تھا،) اور دوسرے کا نام صلافحاد تھا، اور صلافحاد کي بیٹیاں تھیں۔ ١٦ اور مکیر کي جورو معکه ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام فرس رکھا، اور اُس کے بھائي کا نام شرس: اور اُسکے بیٹے اولام، اور رقم تھے۔ ١٧ اور بني اولام: بدان[f]۔ یے جلعاد بن مکیر بن منسي کے بیٹے تھے۔ ١٨ اور اُس کي بهن همولکت اِشهود، اور ابیعزر[g]، اور محله کو جني۔ ١٩ اور بني سمیدع: اخیان، اور سکم، اور لقحي، اور انعام۔

٢٠ اور بني اِفرائیم[h]: سوتلح: اُس کا بیٹا برد، اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا اِلیعده، اُس کا بیٹا تحت۔

٢١ اُسکا بیٹا زبد، اُس کا بیٹا سوتلح، اور عزر، اور اِلیعد، جنھیں جات کے لوگوں نے، جو اُس زمین میں اصلي باشندے تھے، مار ڈالا: کیونکه وے اُن کي مواشي کے لے لینے کو اُتر آئے تھے۔ ٢٢ اور اُن کا باپ اِفرائیم بهت دنوں تک ماتم کرتا رها، اور اُس کے بھائي اُسے تسلي دینے کو آئے۔

٢٣ پھر اُسنے اپني جورو سے صحبت کي، اور وه حامله هوئي، اور ایک بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام بریعه رکھا: کیونکه اُس کے گھر پر آفت آئي تھي۔ ٢٤ اور اُس کي بیٹي سراه تھي، جس نے بیت حوران عالي اور سافل اور عزن سراه بنایا: ٢٥ اور اُس کا بیٹا رفاح، اور رسف بھي، اور اُس کا بیٹا تلاح، اور اُس کا بیٹا تحن، ٢٦ اُس کا بیٹا لعدان، اُسکا بیٹا امیهود، اُس کا بیٹا اِلیسمع، ٢٧ اُس کا بیٹا نون[i]، اُس کا بیٹا یهوسوعه۔

٢٨ اور اُن کي ملکیتیں اور شهر یے تھے: بیت‌ایل اور اُس کے دیهات، اور پورب کي طرف نعران[k]، اور پچھم طرف جزر اور اُس کے ||دیهات، اور سکم اور اُسکے دیهات، عزه اور اُسکے دیهات تک: ٢٩ اور بني منسي کي طرف بیت‌شان اور اُس کے دیهات، تعناک اور اُس کے دیهات، مجدو اور اُس کے دیهات، دور اور اُسکے دیهات تھے[l]۔ اِن میں یوسف بن اِسرائیل کے بیٹے رهتے تھے۔

٣٠ بني آشر: یمناه، اور اِسواه، اور اِسوي، اور بریعه، اور اُن کي بهن سرح[m]۔

[a] پید ٤٦: ٢١؛ گن ٢٦: ٣٨ ؛ ۱ توا ٨: ١، وغیره۔
[b] گن ٢٦: ٣٩، سوفام اور حوفام۔ || یا، عیري۔ † یا، ایت۔ ‡ یا، اخرام، گن ٢٦: ٣٨
[c] پید ٤٦: ٢٤، سلیم۔
[f] اسم ١٢: ١١
[g] گن ٢٦: ٣٠، ایعزر
[h] گن ٢٦: ٣٥
[i] گن ١٣: ٨، ١٦
[k] یشو ١٦: ٧، نعراته۔ || عبراني میں، اُسکي بیٹیاں۔
[l] یشو ١٧: ١١
[m] پید ٤٦: ١٧؛ گن ٢٦: ٤٤

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

۳۱ اور بني بریعہ: حبر، اور ملکی‌ایل، برزاویت کا باپ. ۳۲ اور حبر سے یفلیط، اور سومر٭، اور خوتام، اور اُن کي بہن سوع پیدا ہوئے. ۳۳ اور بني یفلیط: فاساک، اور بمہال، اور عسوات. یے بني یفلیط ہیں. ۳۴ اور بني سامر٭: اخي، اور روحجہ، اور یحبہ، اور ارام. ۳۵ اور اُس کے بھائي ہیلم کے بیٹے: صوفح، اور اِمنع، اور سلس، اور عمل. ۳۶ اور بني صوفح: سوح، اور حرنفر، اور سوعل، اور بیري، اور اِمراہ، ۳۷ بصر، اور ہود، اور سما، اور سلسہ، اور اِتران، اور بیرا. ۳۸ اور بني یتر: یفنہ، اور فسفاہ، اور آرا. ۳۹ اور بني علّہ: ارخ، اور حنی‌ایل، اور رضیا. ۴۰ یے سب بني آشر اپنے باپ‌دادوں کے گھر کے سردار، ممتاز پہلوان بہادر شریفوں کے شریف تھے. اُن میں سے، جو اپنے شجرہ کے رو سے میدان پکڑنے، اور جنگ کرنے کے لائق تھے، شمار میں چھبیس ہزار جوان تھے.

٭ ۳۲ آیت سامر.
٭ ۳۴ آیت سومر.

۸ باب

۱ بنیامین کے بیٹے اور رئیس. ۳۳ ساؤل اور یونتن کا نسب‌نامہ.

اور بنیامین سے اُس کا پلوٹھا بلع پیدا ہوا، دوسرا اشبیل[a]، تیسرا اخرخ، ۲ چوتھا نوحہ، اور پانچواں رفا. ۳ اور بلع کے بیٹے تھے: ||ادار، اور جرا، اور ابہود، ۴ اور ابسوع، اور نعمان، اور اخوح، ۵ اور جرا، اور †سفوفان، اور حورام. ۶ یے اہود کے بیٹے ہیں، جو جبعہ کے باشندوں کے ابوي رئیس تھے؛ اور اُنھوں نے اُنھیں مناخت[b] میں جلاوطن کرایا: ۷ یعنے نعمان، اور اخیاہ اور جرا؛ اُسي نے اُنھیں جلاوطن کروایا، اور اُس سے عزا، اور اخیحود پیدا ہوئے. ۸ اور اُنھیں بھجوا دینے کے بعد، سحریم کو، موآب کے ملک میں، لڑکے پیدا ہوئے؛ حوسیم اور بعرہ اُس کي جوروان تھیں. ۹ اور اُسکي جورو حودس سے یوباب، اور ضبیہ، اور میسا، اور ملکام، ۱۰ اور یعوض، اور سکیاہ، اور مرمہ پیدا ہوئے. یے اُسکے بیٹے ابوي رئیس تھے. ۱۱ اور حوسیم سے ابیطوب، اور اِلفعل پیدا ہوئے. ۱۲ اور بني اِلفعل: عیبر، اور مشان، اور سامر؛ اُس سے اونو، اور لد، اور اُس کے دیہات آباد ہوئے. ۱۳ اور بریعہ، اور سمع[c] نے، جو ایلون کے باشندوں کے ابوي رئیس تھے، جات کے باشندوں کو بھگا دیا. ۱۴ اور اخیو، ششق، اور یریموت، ۱۵ اور زبدیاہ، اور عراد، اور عدر، ۱۶ اور میکائیل، اور اِسفاہ، اور یوخا، بني بریعہ ہیں. ۱۷ اور زبدیاہ، اور مسلام، اور حزقي، اور حبر، ۱۸ اور یسمري، اور یزلیاہ، اور یوباب بني اِلفعل ہیں. ۱۹ اور یقیم، اور زکري اور زبدي، ۲۰ اور اِلعیني، اور ضلتي، اور اِلیئل، ۲۱ اور عدایاہ، اور برایاہ، اور سمرات، بني ||سمعي ہیں. ۲۲ اور اِسفان، اور عیبر، اور اِلیئل، ۲۳ اور عبدون، اور زکري، اور حنان، ۲۴ اور حننیاہ، اور عیلام، اور عنتوتیاہ، ۲۵ اور یفدیاہ، اور فنوایل، بني ششاق ہیں. ۲۶ اور شمسري، اور شحریاہ، اور عتلیاہ، ۲۷ اور یعرسیاہ، اور اِلیاہ اور زکري، بني یروحام ہیں. ۲۸ یے اپني پشتوں میں ابوي سردار اور رئیس تھے. یے یروسلم میں رہتے تھے. ۲۹ اور جبعون میں جبعون کا †باپ رہتا تھا، اور اُس کي جورو کا نام معکہ تھا[d]. ۳۰ اور اُس کا پلوٹھا بیٹا عبدون، اور صور، اور قیس، اور بعل، اور نادب، ۳۱ اور جدور، اور اخیو، اور ‡ذکر. ۳۲ اور مکلوت سے §سماہ پیدا ہوا. اور وے بھي اپنے بھائیوں کے ساتھ یروسلم میں اپنے بھائیوں کے سامھنے رہتے تھے.

۳۳ اور نیر سے قیس پیدا ہوا[e]، اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا، اور ساؤل سے یہونتن، اور ملکشوعہ، اور ابنداب[f]، اور *اِشبعل پیدا ہوئے. ۳۴ اور یہونتن کا بیٹا ||مریبعل تھا؛ اور مریبعل سے میکاہ[g] پیدا ہوا. ۳۵ اور بني میکاہ: فیتون، اور ملک، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

[a] پید ۴۶: ۲۱ گن ۲۶: ۳۸ ۱ توا ۷: ۶
|| یا، ارد، پید ۴۶: ۲۱
† یا، سوفام، گن ۲۶: ۳۹ دیکھو ۱ توا ۷: ۱۲
[b] ۱ توا ۲: ۵۲
[c] ۲۱ آیت
|| یا، سمع، ۱۳ آیت
† یعوایل کہلایا ۱ توا ۹: ۳۵
[d] ۱ توا ۹: ۳۵
‡ یا، ذکریاہ ۱ توا ۹: ۳۷
§ یا، سمی‌اٰم، ۱ توا ۹: ۳۸
[e] ۱ سمو ۱۴: ۵۱
[f] ۱ سمو ۱۴: ۴۹، اِسوِي.
* یا، اِشبست، ۲ سمو ۲: ۸
|| یا، مفیبست، ۲ سمو ۴: ۴ اور ۹: ۶، ۱۰
[g] ۲ سمو ۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

اَلتاریخ، اور آخز. ۳۶ اور آخز سے یہوعدہ پیدا ہوا؛ اور یہوعدہ سے عالمت، اور عزماوت، اور زمري پیدا ہوئے؛ اور زمري سے موضا پیدا ہوا؛ ۳۷ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا: اُس کا بیٹا رافہ، اُس کا بیٹا اِلیعسہ، اُس کا بیٹا اصیل. ۳۸ اور اصیل کے چھہ بیٹے تھے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکیرو، اور اِسماعیل، اور سعریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان. یے سب اصیل کے بیٹے ہیں. ۳۹ اور اُسکے بھائي عشق کے بیٹے: اُس کا پلوٹھا اولم، دوسرا یعوس، تیسرا اِلیفلط. ۴۰ اور اولام کے بیٹے زورآور، صاحب شجاعت، تیرانداز تھے، اور اُس کے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے؛ سب ڈیڑھ سؤ تھے. یے سب بني بنیامین تھے.

۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِسرائیل اور یہوداہ کے نسب‌نامے بادشاہي دفتروں میں مرقوم ہوتے. ۲ یروسلم کے باشندوں کي بابت جو پھر آئے تھے، خواہ اِسرائیلي، ۱۰ خواہ کاہن، ۱۴ خواہ لاوي، خواہ نتنیم. ۲۷ امانت کا کام جو بعض لاویوں کو ملا. ۳۵ ساؤل اور یونتن کا نسل‌نامہ.

۱۲۰۰ وغیرہ

پس سارا اِسرائیل نسب‌ناموں کے رو سے گنا ہوا تھا؛ اور، دیکھو، اُن کے نام اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں، جو اپنے گناہوں کے سبب بابل کو اسیر ہوکے گئے.

۵۳۶ کے قریب

۲ اور وے جو پہلے اپني ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے کو آئے، سو اِسرائیلي، اور کاہن، اور لاوي، اور نتنیم تھے. ۳ اور بني یہوداہ میں سے، اور بني بنیامین میں سے، اور بني اِفرائیم اور منسي میں سے، جو یروسلم میں رہتے تھے، یے ہیں: ۴ عوتي بن عمہود، بن عمري، بن اِمري، بن باني، جو پھارس بن یہوداہ کي اولاد میں سے تھا. ۵ اور سیلانیوں میں سے: عسایاہ پلوٹھا، اور اُس کے بیٹے. ۶ اور بني زارح میں سے: یعوایل، اور اُن کے چھہ سؤ نوے بھائي. ۷ اور بني بنیامین میں سے سلو بن مسلام، بن ہوداویاہ، بن ہسینوآہ، ۸ اور اِبنیاہ بن یروحام، اور ایلاہ بن عزي، بن مکري، اور مسلام بن سفطیاہ، بن رعوایل، بن اِبنیاہ؛ ۹ اور اُن کے نسبوں کے مطابق اُن کے نؤ سؤ چھپن بھائي. یے سب مرد اپنے آبائي گھرانے کے ابوي رئیس تھے.

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

۱۰ اور کاہنوں میں سے: یدعیاہ، اور یہویریب، اور یکین، ۱۱ اور اعزریاہ بن خلقیاہ، بن مسلام، بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، جو خدا کے گھر کا ناظم تھا؛ ۱۲ اور عدایاہ بن یروحام، بن فشحور، بن ملکیاہ، اور معسي بن عدایل، بن یحزیرہ، بن مسلام، بن مسلمیت، بن اِمیر، ۱۳ اور اُن کے بھائي، اُن کے آبائي گھرانے کے رئیس، ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے، جو خدا کے گھر کي خدمت کے کام کے لیئے طاقتور اور صاحب مروت تھے. ۱۴ اور لاویوں میں سے: سمعیاہ بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاہ، بني مراري میں سے؛ ۱۵ اور بقبقر، حرس، اور جلال، اور متنیاہ بن میکاہ، بن زکري، بن آسف؛ ۱۶ اور عبدیاہ بن سمعیاہ، بن جلال، بن یدوتون، اور برکیاہ بن اسا، بن اِلقاناہ، جو نطوفاتیوں کي بستیوں میں بستے تھے. ۱۷ اور دربان: سلوم، اور عقوب، اور طلمون، اور اخمان، اور اُن کے بھائي؛ سلوم سردار تھا؛ ۱۸ وے اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رہکر بني لاوي کي گروہوں کے دربان ہیں. ۱۹ اور سلوم بن قوري، بن ابي‌آسف، بن قورح، اور اُس کے آبائي گھرانے کے بھائي، یعنے قورحي، بندگي کے کام پر تعینات تھے، اور خیمے کے آستانوں کے نگہبان تھے؛ اُن کے باپ‌دادے، خداوند کے لشکر کے سرگروہ ہوکے، درامدگاہ کے نگہبان تھے. ۲۰ اور فینحاس بن اِلیعزر آگے اُن کا سردار تھا، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا. ۲۱ ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا. ۲۲ یے سب، جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداري کرنے کے لیئے مقرر تھے، دو سو بارہ تھے. یے

بیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اپنے نسب‌ناموں کے رو سے اپنے گانووں میں گنے ہوئے تھے، جنہیں داؤدؔ اور سموایل غیب‌بین نے اُنکی امانت‌داری کے کام پر مقرر کیا۔ ۲۳ سو وے اور اُن کے بیٹے خداوند کے گھر کے، یعنے اُس خیمے کے، مکان کے دروازوں پر چوکی دینے کو حاضر تھے۔ ۲۴ اور چاروں طرف، پورب، پچھم، اُتر، دکھن کی طرف، دربان تھے۔ ۲۵ اور اُن کے بھائی اپنی بستیوں میں تھے، کہ ساتویں دن نوبت بہ نوبت اُن کے ساتھ آویں۔ ۲۶ کہ وے چار سردار دربان، جو لاوی تھے، امانتدار تھے، اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر مقرر تھے۔

۱۲۰۰ وغیرہ

۲۷ اور وے خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے، کہ نگہبانی کرنا اُن پر موقوف تھا، اور صبح کو اُس کا کھولنا اُنہیں کے ذمے تھا۔ ۲۸ اور اُن میں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر مقرر تھے، کہ وے اُنہیں گن گنکے باہر بھیتر لے آویں اور لے جاویں۔ ۲۹ اور بعضے اُن میں سے بیت‌اُلقدس کے سارے باسنوں اور اسباب، اور میدہ، اور مے، اور تیل، اور لوبان، اور خوشبودار مصالح کے اِہتمام پر مقرر تھے۔ ۳۰ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل پیترتے تھے۔ ۳۱ اور لاویوں میں سے متتیاہ، جو قرحی سلوم کا پلوٹھا تھا، اُن چیزوں کی، جو توے پر طیار کی جاتی تھیں، امانت رکھتا تھا۔ ۳۲ اور بنی قہات، یعنے اُن کی برادری میں سے، بعضے نذر کی روٹی پر تعینات تھے، کہ ہر سبت کو اُس کی طیاری کریں۔ ۳۳ اور یہے وے گانیوالے ہیں، جو لاویوں میں ابوی رئیس تھے، اور کوٹھریوں کی خدمت سے معاف ہوئے، کہ اُنہیں رات دن عبادت‌گذاری میں حاضر رہنا تھا۔ ۳۴ لاویوں کے یہے ابوی رئیس اپنی برادری کے سردار تھے، اور یروسلم میں رہتے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۰ وغیرہ

۳۵ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا، اور اُس کی جورو کا نام معکاہ تھا: ۳۶ اور اُس کا پلوٹھا بیٹا عبدون، بعد اُس کے صور، اور قیس، اور بعل، اور نیر، اور ندب، ۳۷ اور جدور، اور اخیو، اور ذکریاہ، اور مقلوت۔ ۳۸ اور مقلوت سے ‖ سمعام پیدا ہوا۔ اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروسلم میں اپنے بھائیوں کے سامھنے رہتے تھے۔ ۳۹ اور نیر سے قیس پیدا ہوا، اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا، اور ساؤل سے یہونتن، اور ملکشوعہ، اور ابنداب، اور اِشبعل پیدا ہوئے۔ ۴۰ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا، اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا۔ ۴۱ اور بنی میکاہ: فیتون، اور ملک، اور تحریع، اور آخز۔ ۴۲ اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا، اور یعرہ سے عالمت، اور عزماوت، اور زمری پیدا ہوئے: اور زمری سے موضا پیدا ہوا۔ ۴۳ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا: اُس کا بیٹا رفایاہ، اُس کا بیٹا اِلعسہ، اُس کا بیٹا اصیل۔ ۴۴ اور اصیل کے چھہ بیٹے تھے، اور یہے اُن کے نام: عزریقام، بوکرو، اور اِسماعیل، اور سغریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان: یہے بنی اصیل تھے۔

‖ یا، سمیآہ۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل شکست کھاکے آپ کو مار ڈالتا۔ ۸ فلسطی اُسکی لاش پر شادیانہ بجاتے۔ ۱۱ جلعادی یبیسی ساؤل اور اُسکے بیٹوں کے ساتھ خوش سلوکی کرتے۔ ۱۳ ساؤل کا گناہ جسکے سبب خدا نے بادشاہت اُس سے چھین لی، اور داؤد کو عنایت کی۔

۱۰۵۶

اور فلسطی اِسرائیل سے لڑے، اور اِسرائیل کے لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگے، اور کوہستان جلبوعہ میں مارے پڑے۔ ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل کا اور اُسکے بیٹوںکا خوب پیچھا کیا: اور فلسطیوں نے یونتن، اور †ابنداب، اور ملکشوعہ کو، جو ساؤل کے بیٹے تھے، مار لیا۔ ۳ اور ساؤل پر جنگ بشدت بڑھ گئی، اور تیراندازوں نے اُسے ہدف کیا، ایسا کہ وہ تیراندازوں سے زخمی

† یا، اِسوی، ۱ سمو ۱۴: ۴۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

ہوا۔ ۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح‌بردار سے کہا، اپني تلوار کھینچ، اور اُس سے مجھے چھید، تا نہ ہووے کہ یہ نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کریں۔ پر اُسکے سلاح‌بردار نے قبول نہ کیا، کیونکہ وہ بہت ڈر گیا۔ تب ساؤل نے تلوار لي، اور اُس پر گر پڑا۔ ۵ اور جب کہ اُس کے سلاح‌بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر گیا، تو وہ بھي اُس تلوار پر گرا، اور مر گیا۔ ۶ سو ساؤل مر گیا، اور اُسکے تینوں بیٹے، اُس کے سارے گھر سمیت مر مٹے۔ ۷ اور اِسرائیل کے سارے لوگ، جو میدان میں تھے، یہہ دیکھکے، کہ وے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے، اپني بستیاں چھوڑ چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطي آکر اُن میں بسے۔

۸ اور دوسرے دن صبح کو، جس وقت فلسطي آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کریں، تو اُنھوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا۔ ۹ اور جب اُس کو ننگا کیا، تب اُنھوں نے اُس کا سر لے لیا، اور اُس کے ہتھیار بھي، اور فلسطیوں کے مُلک میں چاروں طرف بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بت‌خانوں پر اور لوگوں کے درمیان اُس خوشخبري کو پہنچائیں۔ ۱۰ اور اُنھوں نے اُس کے ہتھیاروں کو اپنے معبودوں کے گھر میں رکھا[a]، اور اُس کے سر کو دجون کے مندر پر لٹکا دیا۔

۱۱ اور جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے سنا، جو کچھ کہ فلسطیوں نے ساؤل سے کیا، ۱۲ تب اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے، اور ساؤل کي لاش اور اُسکے بیٹوں کي لاشیں لے گئے، اور اُنھیں یبیس میں لائے، اور اُن کي ہڈیوں کو یبیس کے بلوط کے تلے گاڑ دیا، اور سات دن تک روزہ رکھا۔

۱۳ سو ساؤل مر گیا، اپنے گناہ کے سبب جو اُس نے خداوند کا کیا، یعنے خداوند کے کلام کے باعث، جو اُس نے نہ مانا[b]، اور اِس لیئے بھي، کہ اُس نے اپني راہ کي تجویز کے واسطے اُس سے، جس کا یار دیو تھا، سوال کیا[c]۔ ۱۴ اور اُس نے خداوند سے سوال نہ کیا؛ اِس واسطے اُس نے اُس کو مار ڈالا، اور مملکت کے لوگوں کو یسي کے بیٹے داؤد پر مائل کرایا[e]۔

a ۱ سمو ۳۱: ۱۰
b ۱ سمو ۱۳: ۱۳ اور ۱۵: ۲۳
c ۱ سمو ۲۸: ۷
e ۱ سمو ۱۵: ۲۸؛ ۲ سمو ۳: ۱ اور ۵: ۳

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد حبرون میں اسرائیل کے بزرگوں سے بادشاہ مقرر ہوا۔ ۴ یواب بہادري کرکے داؤد کے لیئے صیہون کي گڑھي یبوسیوں سے لے لینا۔ ۱۰ داؤد کے پہلوانوں کي نام‌نویسي۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸

اور تمام اِسرائیل حبرون میں داؤد پاس جمع ہوئے[a]، اور اُسے کہا، دیکھ، ہم تیري ہڈي اور تیرے گوشت ہیں۔ ۲ اِس کے سوا، گذرے وقت میں بھي جب ساؤل بادشاہ تھا، تو تو ھي نکالنے پیٹھانے میں اِسرائیلیوں کا رہبر تھا؛ اور خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا ھي؛ کہ تو میرے اِسرائیلي لوگوں کي رعایت کریگا[b]، اور تو میري اِسرائیلي قوم کا سردار ہوگا۔ ۳ غرض، اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے، اور داؤد نے حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا، اور اُنھوں نے داؤد کو ممسوح کیا[c]، تاکہ وہ اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہو، جیسا کہ خداوند نے سموایل ‖ کي معرفت سے کہا تھا[d]۔

۴ اور داؤد اور تمام اِسرائیل یروسلم کو، جس کا نام[e] یبوس تھا، گئے، اور وہاں کي سرزمین کے باشندے یبوسي[f] تھے۔ ۵ اور یبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا، کہ تو یہاں آنے نہ پاویگا۔ لیکن داؤد نے †صیہون کا قلعہ لے لیا، اور وھي داؤد کا شہر ھوا۔ ۶ اور داؤد نے کہا، کہ جو کوئي پہلے یبوسیوں کو مار لیگا، سو رئیس اور سردار ھوگا۔ تب یواب بن ضرویاہ پہلے چڑھا، اور سردار ھوا۔ ۷ اور داؤد قلعہ میں رہا؛ اِس واسطے اُس کا نام ‡شہر داؤد ھوا۔ ۸ اور اُسنے شہر کو گرداگرد بنایا، ملو سے لیکے برابر گرداگرد، اور یواب نے باقي

a ۲ سمو ۵: ۱
b زبور ۷۸: ۷۱
c ۲ سمو ۵: ۳
‖ عبراني میں، کے ہاتھ سے۔
d ۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۲، ۱۳
e ۲ سمو ۵: ۶
f قضاۃ ۱: ۲۱ اور ۱۹: ۱۰
† عبراني میں صیون۔
‡ یعني صیہون؛ ۲ سمو ۵: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸

شہر کی مرمت کی. ۹ اور داؤد ترقی پر ترقی کرتا گیا، کیونکہ ربّ الافواج اُس کے ساتھ تھا.

۱۰ اور داؤد کے ہمراہی بہادروں کے خاص لوگ، جو اُس کی رفاقت کرکے زور پکڑتے گئے، اور جنھوں نے سارے اِسرائیل کے ساتھ اُسے بادشاہ کیا، جیسا خداوند نے اِسرائیل کے حق میں کہا تھا، یہے ھیں. ۱۱ چنانچہ داؤد کے بہادروں کا شمار یہہ ھی: یسوبعام بن حکمونی جو سرداروں میں بڑا تھا: اُس نے تین سؤ پر اپنا بھالا چلایا، اور اُنھیں ایک بار قتل کیا. ۱۲ اُس کے بعد اخوحی دودو کا بیٹا اِلیعزر تھا، جو اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا. ۱۳ وہ داؤد کے ساتھ ‖افسدمیم میں تھا، جہاں فلسطی جنگ کرنے کو جمع ھوئے تھے، اور وھاں کے کھیت میں ایک قطع زمین جَو سے بھری ھوئی تھی، اور لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگے: ۱۴ تب اُنھوں نے اُس قطع زمین کے بیچ میں کھڑے ھوکے اُسے بچایا، اور فلسطیوں کو مارا، اور خداوند نے بڑی رھائی بخشی.

۱۵ اور †اُن تیس سرداروں میں سے یہے تین نکلکر چٹّان کو داؤد پاس عدلام کے مغارے میں گئے، اور فلسطیوں کی فوج رفائیوں کی وادی میں آ پڑی تھی. ۱۶ اور داؤد اُس وقت گڑھی میں تھا، اور فلسطیوں کی چوکی اُس وقت بیت‌لحم میں تھی. ۱۷ اور داؤد ترسا، اور بولا، ای کاش کہ کوئی بیت‌لحم کے پھاٹک کے کوئے میں سے میرے لیئے پینے کا پانی لاوے؟ ۱۸ تب اُن تین پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر توڑا، اور بیت‌لحم کے کوئے میں سے پانی بھرا، اور اُسے اُٹھاکے داؤد پاس لائے: لیکن داؤد نے نہ چاھا، کہ پیوے: پر اُسے خداوند کے لیئے تپایا، ۱۹ اور کہا، مجھ کو اپنے خدا کی طرف سے حرام ھووے، کہ میں یہہ کام کروں: کیا میں اُن لوگوں کا لہو پیوں، جو اپنی جانوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

پر کھیلے ھیں؟ کہ وے جان‌بازی کرکے اُس کو لائے ھیں. سو اُس نے نہ چاھا، کہ اُسے پیوے. ایسے کام اُن تین پہلوانوں نے کیئے.

۲۰ اور یواب کا بھائی ابی‌شی تینوں کا سردار تھا: اُس نے تین سؤ پر بھالا چلایا، اور اُنھیں مار ڈالا: اور وہ اِن تینوں میں نامدار تھا. ۲۱ یہہ اِن تینوں میں اُن دونوں سے زیادہ نامی تھا، اور اُن کا سردار تھا، لیکن اُن پہلے تینوں کے درجے کو نہ پہنچا. ۲۲ اور بناياہ بن یہویدع، ایک قبضیئیلی بہادر کا بیٹا تھا، جس نے بہت سے کام کیئے تھے: اُس نے موآب کے دو شیر جوان مارے، اور جاکے برف کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر مارا. ۲۳ اور اُس نے پانچ ھاتھ کے ایک قداور مصری کو قتل کیا، اور اُس مصری کے ھاتھ میں جلاھوں کے شہتیر کا سا بھالا تھا: پر وہ ایک لٹھ لیکے اُس پر اُترا، اور بھالے کو اُس مصری کے ھاتھ سے چھین لیا، اور اُسی کے بھالے سے اُسکو مار ڈالا. ۲۴ یہویدع کے بیٹے بناياہ نے ایسے کام کیئے: اور وہ اُن تین بہادروں میں نامدار تھا. ۲۵ دیکھو تو، کہ یہہ اُن تیسوں میں عزت‌دار تھا، پر پہلے تینوں کے مرتبے کو نہ پہنچا، اور داؤد نے اُسے اپنے ھی خاص لشکر پر سردار مقرر کیا.

۲۶ اور یے لشکروں میں بڑے بہادر تھے: عسہیل یواب کا بھائی: اور بیت‌لحمی دودو کا بیٹا اِلحنان: ۲۷ اور ‖سموت †ھروری: کہلس ‡فلونی: ۲۸ تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا: ابی‌عزر عنتوتی: ۲۹ §سبکی حوساتی: *علی اخوحی: ۳۰ مہری نطوفاتی: ‖حلد بن بعنہ نطوفاتی: ۳۱ بنی بنیامین کے جبعہ کے ریبی کا بیٹا اِتی: بنایاہ فرعتونی: ۳۲ نہل جعس کا †حوری: ‡ ابی‌ایل عرباتی: ۳۳ عزماوت بحرومی: اِلیحبا

حاشیہ:
۲ سمو ۲۳: ۸ سے؛ ۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۲، ۱۳؛ ۱۰۴۷؛ ‖ یا، افس‌دمیم؛ ۱ سمو ۱۷: ۱؛ †یا، اُن تیسوں کے تین سردار؛ ۲ سمو ۲۳: ۱۳؛ ۱ توا ۱۴: ۹؛ ۲ سمو ۲۳: ۱۸؛ ۲ سمو ۲۳: ۲۰؛ ۲ سمو ۲۳: ۲۱؛ ۲ سمو ۲۳: ۲۴؛ ‖ یا، سمہ؛ † یا، حرودی؛ ۲ سمو ۲۳: ۲۵؛ ‡ یا، فلتی؛ ۲ سمو ۲۳: ۲۶؛ § یا، مبونی؛ * یا، زلمون؛ ‖ یا، حلب؛ † یا، ہدی؛ ‡ یا، ابیعلبون.

پیشتر مسیح سے ١٠٤٨

|| یا، یشین. دیکھو ٢ سمو ٢٣ : ٣٢، ٣٣
† یا، سرار.
‡ یا، الیفلت.
§ یا، اہسبی.
* یا، نعری اربی.

سعلبونی ؛ ٣٤ بنی ||ہشیم جزونی ؛
ہراری شجی کا بیٹا یونتن ؛ ٣٥ اور ہراری
†سکار کا بیٹا اخی‌آم ؛ ‡اِلفال بن §اُور ؛
٣٦ حیفر مکیراتی ؛ اخیاہ فلونی ؛ ٣٧ حصرو
کرملی ؛ *نعری بن ازبی ؛ ٣٨ ناتن کا
بھائی یوایل؛ مبحار بن ہاجری ؛ ٣٩ صلق
عمونی ؛ نحری بیروتی، جو یواب بن
ضرویاہ کا سلاح‌بردار تھا ؛ ٤٠ عیرا یتری ؛
جریب اِتری ؛ ٤١ اوریاہ حتی ؛ زبد
بن اخلی ؛ ٤٢ سیزا روبنی کا بیٹا عدینہ،
روبینیوں کا سردار، جس کے ساتھ تیس
جوان تھے ؛ ٤٣ حنان بن معکہ ؛ یوسفط
متنی ؛ ٤٤ عزیا عستاراتی ؛ سماع اور
یعوایل بنی خوتن عراعری ؛ ٤٥ یدیع‌ایل
||بن سمری، اور اُسکا بھائی یوخا تیصی ؛
٤٦ اِلی‌ایل محاوی ؛ یریبی، اور یوساویاہ،
بنی اِلنعم ؛ اور یتمہ موآبی ؛ ٤٧ اِلی‌ایل،
اور عوبید، اور یعسیئیل مصوباباہی.

|| یا، سمری کا رہنیوالا.

١٢ باب

١ اُن جتھوں کی بابت جو داؤد پاس صقلاج میں آئے.
٢٣ اُن فوجوں کی بابت، جو اُس کے یہاں حبرون میں آئیں.

١٠٥٨ کے قریب

یہ وے ہیں، جو صقلاج[a] میں داؤد پاس
آئے، جب کہ وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل
کے سبب آپ کو چھپائے ہوئے رکھتا تھا[b] ؛
اور وے اُن بہادروں میں تھے، جو لڑائی
میں مدد کرتے تھے. ٢ وے کمان‌دار
ہوکے دہنے بائیں ہاتھ سے[c] پتھروں کو مارتے
تھے، اور کمان سے تیروں کو چلاتے تھے ؛
اور بنی بنیامین ساؤل کی برادری میں
سے یہے تھے ؛ ٣ سردار اخیعزر، اور
یوآس، بنی †سماعہ جبعاتی ؛ اور یزی‌ایل،
اور فلط، بنی عزماوت ؛ اور براکہ، اور
یاہو عنتوتی، ٤ اور اِسماعیہ جبعونی،
جو تیسوں میں بہادر تھا، بلکہ اُن تیسوں
کا سردار تھا ؛ اور یرمیاہ، اور یحزایل، اور
یوحنان، اور یوسباد جدیراتی، ٥ اِلعوزی،
اور یرموت، اور بعلیاہ، اور سمریاہ، اور
سفطیاہ خروفی، ٦ اِلقانہ، اور یسیاہ،

[a] ١ سمو ٢٧ : ٦
[b] ١ سمو ٢٧ : ٢
[c] قاض ٢٠ : ١٦
† یا، حسماعہ.

پیشتر مسیح سے ١٠٥٨ کے قریب

اور عزرئیل، اور یوعزر، اور یسوبعام، قراحی،
٧ اور یوعیلاہ، اور زبدیاہ، بنی یروحام جدور
سے. ٨ اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں
نے اپنے تئیں الگ کیا، جو پہلوان،
اور اہل جنگ، اور میدان پکڑنے کے
لائق تھے، جو ڈھال اور برچھی کام میں
لانا جانتے تھے، جن کے منہ سنگھ کے
سے منہ تھے، اور پہاڑوں پر کی ہرنیوں
کے مانند تیزقدم تھے[d]، تاکہ بیابان کے
گڑھ میں داؤد پاس جاویں. ٩ عزر
سردار، عبدیاہ دوسرا، اِلی‌آب تیسرا،
١٠ مسمنہ چوتھا، یرمیاہ پانچواں، ١١ عتی
چھٹھواں، اِلی‌ایل ساتواں، ١٢ یوحنان
آٹھواں، اِلزباد نواں، ١٣ یرمیاہ دسواں،
مکبانی گیارھواں. ١٤ یے بنی جد میں
سے سرلشکر تھے ؛ اُن میں جو کمتر تھا،
سؤ جوان کا، اور جو سب سے بڑا تھا،
ہزار کا سردار تھا. ١٥ یے وے ہیں، جو
پہلے مہینے میں، جب یردن کے سارے
کنارے ڈوبے تھے[e]، پار اُترے، اور وادیوں
کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کی
طرف کو بھگا دیا. ١٦ اور بنی بنیامین اور
یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑھی میں
داؤد پاس آئے. ١٧ تب داؤد اُن کے
اِستقبال کے لیئے نکلا، اور اُن سے خطاب
کرکے کہا، اگر میری مدد کے لیئے تم لوگ
نیک‌نیتی سے میرے پاس آئے ہو، تو
میرا دل تم سے ملا رہیگا ؛ پر اگر مجھے
میرے بیریوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے
ہو، اگرچہ میرے ہاتھ میں کچھ ظلم
نہیں، تو ہمارے باپ‌دادوں کا خدا اِس
پر نگاہ رکھے، اور ملامت کرے. ١٨ تب
†روح عماسی[f] پر، جو سرداروں میں بڑا تھا،
نازل ہوئی، کہ وہ بولا: ہم تیرے ہیں،
ای داؤد، اور تیری طرف ہیں، ای اِبن
یسی: سلام، ہاں سلام تجھ پر، اور سلام
تیرے مددگاروں پر؛ کیونکہ تیرا خدا
تیری مدد کرتا ہی. تب داؤد نے اُنہیں
قبول کیا، اور اُنہیں فوجوں کا سردار کیا.

[d] ٢ سمو ٢ : ١٨
[e] یشو ٣ : ١٥
† عبرانی میں، عماسی روح سے ملبس ہوا: یوں قاض ٦ : ٣٤
[f] ٢ سمو ١٧ : ٢٥

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

۱۹ اور منسي میں سے کئي لوگ داؤد سے مل گئے، جب وہ فلسطیوں کے ساتھ جنگ کے لیئے ساؤل پر چڑھ گیا تھا[e]؛ پر اِن کي مدد اُن سے نہ هوئي؛ کیونکہ فلسطیوں، کے قطبوں نے صلاح لیکے اُسے وداع کیا، اور کہا، کہ وہ همارے سروں کو خطرے میں ڈالکے اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا[f]۔ ۲۰ جب وہ صقلاج کو روانہ هوا، منسي میں سے عدنہ، اور یوزباد، اور یدیعیل، اور میکاایل، اور یوزباد، اور الیهو، اور ضلتي، جو بني منسي میں هزاروں کے سردار تھے، اُس سے مل گئے۔ ۲۱ اُنھوں نے اُس گروہ کے مقابلے میں داؤد کي مدد کي[g]، کہ وے سب بڑے بہادر اور لشکر میں سردار تھے۔ ۲۲ کہ اُس وقت روز بہ روز لوگ مدد کے لیئے داؤد سے ملتے جاتے تھے، یہاں تک کہ وے فوج الله کي سي بڑي فوج بن گئے۔

۲۳ اور اُن ||لوگوں کا شمار، جو لڑنے کے هتهیار باندهکر حبرون میں داؤد سے مل گئے[h]، کہ خداوند کي بات کے موافق[i] ساؤل کي مملکت کے لوگوں کو اُسپر مایل کریں[m]، یہہ هي: ۲۴ بني یہوداہ چھ هزار آٹھ سؤ، جو سپر اور نیزہ رکھکر جنگ کے لیئے طیار تھے۔ ۲۵ بني سمعون میں سے سات هزار ایک سؤ، جو جنگي بڑے همت والے تھے۔ ۲۶ بني لاوي میں سے چار هزار چھ سؤ۔ ۲۷ اور یہویدع هارونیوں کا سردار تھا، اور اُس کے ساتھ تین هزار سات سؤ تھے؛ ۲۸ اور جوانمرد صدوق[n] بہادر، اور اُس کے ابوي گھرانے کے بائیس سردار۔ ۲۹ اور بني بنیامین، ساؤل کي برادري، میں سے تین هزار؛ لیکن اُس وقت تک اکثر ساؤل کے گھرانے کے طرفدار تھے[o]۔ ۳۰ اور بني اِفرائیم میں سے بیس هزار آٹھ سؤ، جو بڑے بہادر، اور اپنے ابوي گھرانے کے نامدار مرد تھے۔ ۳۱ اور منسي کے آدھے فرقے سے اٹھارہ هزار، جو نام بہ نام بلائے گئے، کہ جاکے داؤد کو بادشاہ کریں۔ ۳۲ اور بني اِشکار میں سے، جو اوقات کا اِمتیاز کرتے تھے[p]، اور وہ جو اِسرایل کو کرنا مناسب تھا جانتے تھے، دو سؤ تھے؛ اور اُنکے سارے بھائي اُنکے حکم میں تھے۔ ۳۳ اور زبلون میں سے میدان پکڑنیوالے، اور جنگ آزمودہ، اسباب جنگ کے مالک، پچاس هزار، جو صف آرائي کرني جانتے اور دودلے نہ تھے۔ ۳۴ اور نفتالي میں سے ایک هزار سردار، اور اُن کے ساتھ سینتیس هزار جو ڈھال اور بھالا رکھتے تھے۔ ۳۵ اور بني دان میں سے اٹھائیس هزار چھ سؤ، جو طیار رهتے تھے۔ ۳۶ اور آشر میں سے چالیس هزار، جو لشکر کے ساتھ صف باندهنے کو نکل جاتے تھے۔

۳۷ اور یردن کے پار کے روبینیوں، اور جدیوں، اور منسي کے آدھے فرقے میں سے، ایک لاکھ بیس هزار، جو جنگ کے سارے هتهیار باندهکر لڑنے کو طیار رهتے تھے۔ ۳۸ یے سب جنگي مرد، جو صف آرائي کرني جانتے تھے، حبرون کو آئے، کہ داؤد کو سارے اِسرایل کا بادشاہ کریں؛ اور اِسرایل کے سارے باقي لوگ بھي ایک دل تھے، کہ داؤد کو بادشاہ کریں۔ ۳۹ اور وے وهاں داؤد کے ساتھ تین دن تک کھاتے پیتے رهے؛ کہ اُن کے بھائیوں نے اُن کے لیئے طیاري کي تھي۔ ۴۰ اور جو اُن کے قریب، اِشکار، اور زبلون، اور نفتالي تک رهتے تھے، سو بھي گدهوں پر، اور اونٹوں پر، اور خچروں پر، اور بیلوں پر لادکے، روٹیاں، اور آٹا، میدا، اور انجیروں کے کلچے، اور کشمش کے گچھے، اور مي، اور تیل، اور بیل، اور بھیڑیں، اِفراط سے لائے؛ اِس لیئے کہ اِسرایل میں خوشوقتي هوئي۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد صندوق کو قریتبعریم سے بڑي دهوم دهام سے لے آتا۔ ۹ راہ میں عزا مارا جاتا، اِس باعث صندوق عوبید ادوم کے گھر میں چھوڑا جاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

اور داؤد نے اُن سرداروں سے، جو هزار هزار پر اور سؤ سؤ پر تھے، بلکہ هر ایک

|| عبراني میں، سروں۔

سرلشکر سے صلاح لی۔ ۲ اور داؤد نے اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا، کہ اگر تمھارے نزدیک اچھا ہو، اور خداوند ہمارے خدا کی مرضی ہو، تو آؤ، ہم اسرائیل کی ساری سرزمین میں اپنے باقی[a] بھائیوں کے پاس، اور ساتھ اُن کے، کاہنوں اور لاویوں کے پاس، اُنکے شہروں اور اُنکی نواحی میں، لوگ بھیجیں، کہ وے ہمارے پاس جمع ہوویں۔ ۳ اور چلو، اپنے خدا کا صندوق اپنے یہاں پھیر لاویں؛ کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُس کے طالب نہ ہوئے[b]۔ ۴ تب ساری جماعت نے کہا، کہ ہم یونہیں کرینگے؛ کیونکہ یہہ بات سب لوگوں کی نگاہ میں مناسب تھی۔ ۵ تب داؤد نے سارے اسرائیل کو مصر کے سیحور سے حمات کے مدخل[c] تک جمع کیا[d]، کہ خدا کے صندوق کو قریت‌یعریم سے لاویں[e]۔ ۶ اور داؤد اور سارے اسرائیل بعلہ کو[f]، یعنے قریت‌یعریم کو، جو یہوداہ میں ہی، چڑھ گئے، تاکہ وہاں سے خداوند خدا کے صندوق کو، جو کروبیوں کے درمیان رہتا ہی[g]، کہ اُس کے نام کی دعا وہاں کی جاتی ہی، چڑھا لاویں۔ ۷ اور اُنھوں نے خدا کے صندوق کو ابنداب کے گھر میں سے[h] نکالکے نئی گاڑی پر ||رکھا، اور عزا اور اخیو گاڑی کو ہانکتے تھے۔ ۸ اور داؤد اور سارے اسرائیل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گانے، اور کنارتے، اور بربط، اور دف، اور جھانجھ، اور ترہیوں کو، بجاتے چلے[k]۔

۹ اور جب وے †کیدون کے کھلیہان پر پہنچے، تو عزا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا؛ کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی۔ ۱۰ تب خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا، اور اُس نے اُس کو مار ڈالا، اِس واسطے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا[l]؛ اور وہ وہاں خدا کے حضور مر گیا[m]۔ ۱۱ تب داؤد اُداس ہوا، اِس لیئے کہ خداوند نے عزا کے سبب رخنہ ڈالا، اور اُس نے اُس مقام کا نام ||پرض عزا رکھا، جو آج تک اُسکا نام ہی۔ ۱۲ اور داؤد اُس دن خدا سے ڈرا، اور بولا: میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں؟ ۱۳ سو داؤد صندوق کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا، بلکہ ایک طرف جاکے جاتی عوبیدادوم کے گھر میں اُسے اُتار دیا۔ ۱۴ سو خدا کا صندوق عوبیدادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر میں تین مہینے تک رہا[n]۔ اور خداوند نے عوبیدادوم کے گھر کو، اور اُس کی سب چیزوں کو برکت دی[o]۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حیرام داؤد سے دوستی کرتا۔ ۲ رعایا و جورووں و لڑکوں کی بابت داؤد کی سعادت۔ ۸ دو فتح کا احوال جو فلسطیوں کے اوپر پائیں۔

اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا، اور سرو کے لٹھے، اور راج[a]، اور بڑھئی بھی، کہ اُس کے لیئے محل بناویں۔ ۲ اور داؤد کو یقین ہوا، کہ خداوند نے اُسے بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا، کہ اُس کی سلطنت اُسکے اسرائیلی لوگوں کی خاطر بلند کی گئی۔

۳ اور داؤد نے یروسلم میں اَور جوروان کیں، اور اُسے اور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۴ اور اُسکے اُن فرزندوں کے نام، جو یروسلم میں پیدا ہوئے، یے تھے[b]: سموع، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۵ اور ابحار، اور الیسوع، اور الفالت، ۶ اور نوجہ، اور نفج، اور یفیعہ، ۷ اور السمع، اور †بعلیدع، اور الفالت۔

۸ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنھوں نے داؤد کو ممسوح کرکے سارے اسرائیل کا بادشاہ کیا، تو سب فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے[c]۔ اور داؤد سنکے اُن کے مقابلے کو نکلا۔ ۹ اور فلسطی آئے، اور رفائیوں کی وادی میں[d] پھیل گئے۔ ۱۰ تب داؤد نے خدا سے سوال کیا، اور کہا، کیا میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنھیں میرے ہاتھ میں کر دیگا؟

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

a ۱ سمو ۳۱: ۱؛ یسع ۳۷: ۴
b ۱ سمو ۷: ۱، ۲
c یشو ۱۳: ۳
d ۱ سمو ۷: ۵
e ۲ سمو ۶: ۱
f ۱ سمو ۷: ۱، اور ۷: ۱؛ یشو ۱۵: ۹، ۶۰
g ۱ سمو ۴: ۴؛ ۲ سمو ۶: ۲
h ۱ سمو ۷: ۱؛ دیکھو ۲ سمو ۶: ۳
i ۱ توا ۱۵: ۲، ۱۳
|| عبرانی میں، سوار کیا۔
k ۲ سمو ۶: ۵
† نکون کہلایا۔ ۲ سمو ۶: ۶
l گنتی ۴: ۱۵؛ ۱ توا ۱۵: ۱۳
m احبا ۱۰: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

|| یعنے، رخنہ، عزہ کی بابت
n ۲ سمو ۶: ۱۱
o پیدایش ۳۰: ۲۷؛ ۱ توا ۲۶: ۵
۱۰۴۳ کے قریب
a ۲ سمو ۵: ۱۱ وغیرہ
b ۱ توا ۳: ۵
† یا، الیدع، ۲ سمو ۵: ۱۶
c ۲ سمو ۵: ۱۷
۱۰۴۷
d ۱ توا ۱۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا، کہ میں اُنہیں تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۱۱ سو وے بعل‌پراضیم پر چڑھ آئے، اور داؤد نے وہاں اُنہیں مارا۔ اور داؤد نے کہا، کہ خدا نے میرے ہاتھ سے میرے دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا، جیسے کہ پانیوں سے رخنہ پڑتا ھی؛ اِس سبب سے اُس مقام کا نام ||بعل‌پراضیم رکھا۔ ۱۲ اور وے اپنے بتوں کو وہاں چھوڑ گئے، اور داؤد نے حکم کیا، کہ اُنہیں آگ میں جلا دیویں۔ ۱۳ اور فلسطي پھر آکے[e] اُس وادي میں پھیل گئے۔ ۱۴ اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا، اور خدا نے اُس کو کہا، کہ تو اُن کا پیچھا کرکے اُن پر مت چڑھ جا، بلکہ اُن سے پھر جا، اور توت کے پیڑوں کي طرف سے اُن پر جا پڑ[f]۔ ۱۵ اور جس وقت کہ تو توت کے درختوں کي پھنگیوں سے چلنے کي سي آواز سنے، تب لڑائي کو نکل؛ کہ اُس وقت خدا تیرے آگے آگے جاکے فلسطیوں کے لشکر کو مار لیگا۔ ۱۶ اور داؤد نے، جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا، کیا؛ اور وے فلسطیوں کي فوج کو جبعون[g] سے لیکے جزر تک قتل کرتے رہے۔ ۱۷ اور داؤد کا نام سارے ملکوں میں پھیل گیا[h]، اور خداوند نے سب قوموں پر اُس کا خوف[i] ڈالا۔

||یعنے رخنوں کي جگہہ۔
[e] ۲ سمو ۵: ۲۲
[f] ۲ سمو ۵: ۲۳
[g] ۲ سمو ۵: ۲۵۔ جبع۔
[h] یشوع ۶: ۲۷، ۲ توا ۲۶: ۸
[i] اِست ۲: ۲۵، اور ۱۱: ۲۵

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد صندوق کے لیئے خیمہ طیار کرکے کاھنوں اور لاویوں کو حکم دیتا، کہ اُسے عوبید ادوم کے گھر سے نکال لاویں۔ ۲۰ داؤد اُن کا اِستقبال کرکے صندوق کو خود شہر میں بڑي خوشي سے داخل کر دیتا۔ ۲۶ میکل اُسے حقیر جانتي۔

۱۰۴۲

اور اُس نے شہر داؤد میں اپنے لیئے حویلیاں بنائیں، اور خدا کے صندوق کے لیئے ایک مکان طیار کیا، اور اُس کے لیئے ایک خیمہ کھڑا کیا[a]۔ ۲ اُسوقت داؤد نے کہا، کہ لاویوں کے سوا[b] کوئي خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے؛ کہ خداوند نے اُنہیں پسند کیا ھی، کہ خدا کے صندوق کو اُٹھاویں، اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں۔ ۳ اور داؤد نے سارے اِسرائیل کو یروسلم میں جمع کیا[c]، کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا، چڑھا لاویں۔ ۴ اور داؤد نے بني ھارون کو اور لاویوں کو اِکٹھا کیا؛ ۵ بني قہات میں سے؛ اُوری‌ایل سردار، اور اُس کے ایک سَو بیس بھائي؛ ۶ بني مراري میں سے؛ عسایاہ سردار، اور اُس کے دو سَو بیس بھائي؛ ۷ بني جیرسوم میں سے؛ یوایل سردار، اور اُس کے ایک سَو تیس بھائي؛ ۸ بني اِلصفن[d] میں سے؛ سمعیاہ سردار، اور اُس کے دو سَو بھائي؛ ۹ بني حبرون[e] میں سے؛ اِلی‌ایل سردار، اور اُس کے اَسي بھائي؛ ۱۰ بني عزی‌ایل میں سے؛ عمیناداب سردار، اور اُس کے ایک سَو بارہ بھائي۔ ۱۱ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاھنوں کو، اور اُوری‌ایل، اور عسایاہ، اور یوایل، اور سمعیاہ، اور اِلی‌ایل، اور عمیناداب، لاویوں، کو بلایا، ۱۲ اور اُنہیں کہا، تم لاویوں کے ابوي رئیس ھو؛ تم اپني تقدیس کرو، تم اور تمھارے بھائي بھي، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو اُس جگہہ میں، جو میں نے اُس کے لیئے طیار کي، چڑھا لاؤ۔ ۱۳ اِس لیئے کہ تم ||لوگ پہلي بار حاضر نہ تھے[f]، خداوند ھمارے خدا نے ھم میں رخنہ ڈالا[g]، کہ ھم نے اُس کي تلاش مقرر طور پر نہ کي۔ ۱۴ تب کاھنوں اور لاویوں نے اپني تقدیس کي، تاکہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو چڑھا لاویں۔ ۱۵ سو بني لاوي نے خدا کے صندوق کو، جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے موافق حکم کیا تھا[h]، چوبوں سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا۔ ۱۶ اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں کو فرمایا، کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں، کہ موسیقي کے ساز، یعنے بربطیں، اور کنارتیں،

[a] ۱ توا ۱۶: ۱
[b] گنـ ۴: ۱۵، اِست ۱۰: ۸، اور ۳۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

[c] ۱ سلا ۸: ۱، ۱ توا ۱۳: ۵
[d] خر ۶: ۲۲
[e] خر ۶: ۱۸
||یا، لوگوں نے پہلے وقت یہہ نہیں کیا۔
[f] ۲ سمو ۶: ۳
[g] ۱ توا ۱۳: ۷، ۱ توا ۱۳: ۱۰، ۱۱
[h] خر ۲۵: ۱۴، گنـ ۴: ۱۵، اور ۷: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب

اور منجیرے، چھیڑیں، اور آواز بلند کرکے خوشی سے گاویں۔ ۱۷ اور لاویوں نے هیمان[a] بن یوایل کو مقرر کیا، اور اُس کے بھائیوں میں سے آسف[b] بن برکیاہ کو، اور بنی مراری، اُن کے بھائیوں میں سے ایتان[c] بن قوسایاہ کو۔ ۱۸ اور اُن کے ساتھ اُن کے چھوٹے بھائی ذکریاہ، بن، اور یعزیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عنی، اور الیاب، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متتیاہ، اور الفلیہو، اور مقنیاہو، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل کو، جو دربان تھے۔ ۱۹ اور گانیوالے هیمان، آسف، اور ایتان، مقرر ہوئے، کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں: ۲۰ اور ذکریاہ، اور ‖عزئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عنی، اور الیاب، اور معسیاہ، اور بنایاہ، کہ بربطوں کو †اونچے سر میں چھیڑیں۔ ۲۱ اور متتیاہ، اور الفلیہو، اور مقنیاہو، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، اور عزریاہ، کہ کنارتوں کو ‡دبی آواز میں چھیڑیں۔ ۲۲ اور کنانیاہ، جو گانے کے لیئے لاویوں کا اُستاد تھا، راگ سکھلاتا تھا، کہ وہ بڑا ہی ڈھاڑھی تھا۔ ۲۳ اور برکیاہ، اور القانہ، صندوق کے دربان تھے۔ ۲۴ اور شبنیاہ، اور یہوسفط، اور نتنئیل، اور عماسی، اور ذکریاہ، اور بنایاہ، اور الیعزر کاهن، نرسنگے پھونکتے ہوئے[n] خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے: اور عوبیدادوم اور یحیاہ صندوق کے دربان تھے۔

۲۵ سو داؤد، اور اسرائیل کے بزرگ، اور ہزاروں کے سردار، روانہ ہوئے، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو عوبیدادوم کے گھر میں سے بہ‌خوشی چڑھا لاویں[o]۔ ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت خدا نے اُن لاویوں کی، جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، مدد کی، تو اُنہوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے۔ ۲۷ اور داؤد، اور سب لاوی، جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، اور گانیوالے،

a ۱ توا ۶: ۳۳
b ۱ توا ۶: ۳۹
c ۱ توا ۶: ۴۴
‖ ۱۸ آیت یعزیئیل۔
† عبرانی میں، علاموت زبور ۴۶ کا سرنامہ۔
‡ عبرانی میں، شمینیت۔
n گن ۱۰: ۸ قاض ۱۸: ۳
o ۲ سمو ۶: ۱۲، ۱۳، وغیرہ ۱ سلا ۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب

اور گنیوالوں کے ساتھ کنانیاہ، جو گانے میں اُستاد تھا، کتان کے پیراہن سے ملبس تھے: اور داؤد کتان کا افود بھی پہنے تھا۔ ۲۸ اور سارے اسرائیل پکارتے ہوئے، اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے، اور ترہیوں کو پھونکتے ہوئے، اور منجیروں اور کنارتوں کو بھی چھیڑتے ہوئے، خداوند کے عہد کے صندوق کو اوپر لائے[p]۔

۲۹ اور یوں ہوا، کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا، تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی، اور دیکھا، کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہی: اور اُس نے اپنے دل میں اُس کو حقیر جانا[q]۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صندوق کو مسکن میں رکھنے کے وقت داؤد قربانیاں گذرانتا۔ ۴ اُسکے حکم سے لاوی شکرانے کا گیت گاتے۔ ۷ شکرگذاری کا گیت۔ ۳۷ صندوق کی خدمت کے لیئے خادموں اور دربانوں اور کاهنوں اور ڈھاڑھیوں کا مقرر ہونا۔

سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے، اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں، جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا، اور سوختنی قربانیوں کو، اور سلامتی کی قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا[r]۔ ۲ اور جب داؤد سوختنی قربانیوں کو، اور سلامتی کی قربانیوں کو گذران چکا، تو اُس نے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی۔ ۳ اور اُس نے سارے اسرائیلی لوگوں کو، کیا مرد، کیا عورت، ہر ایک کو، ایک ایک گردا روٹی، اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا، اور مے کی ایک ایک صراحی دی۔

۴ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا، کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم ہوویں، اور خداوند اسرائیل کے خدا کا ذکر[s]، اور شکر، اور حمد کریں: ۵ آسف سردار، اور اُسکے بعد ذکریاہ، اور یعیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور متتیاہ، اور الیاب، اور بنایاہ، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، جو بربطیں اور کنارتیں لیکے

p ۱ توا ۱۳: ۸
q ۲ سمو ۶: ۱۶
۱۰۴۳ کے قریب
r ۲ سمو ۶: ۱۷، ۱۸
s زبور ۳۸، اور ۷۰، کے سرنامے

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

گاتے تھے؛ اور آسف جھانجھ سے سُناتا بجاتا تھا۔ ۶ کاهن بنایاه اور یحزیئیل همیشه خدا کے عهد کے صندوق کے آگے ترهیوں کا شور مچاتے تهے۔

۷ تب اُسي دن داؤد نے آسف اور اُسکے بهائیوں کے هاتهه میں یهه گیت که جس سے وے خداوند کا شکر کریں، پهلے سپرد کیا۔ ۸ خداوند کي ستایش کرو، اُس کا نام لیکے پکارو، قوموں کے درمیان اُسکے کاموں کي خبر دو۔ ۹ اُس کے لیئے گاؤ، اُس کے لیئے باجا بجاؤ، اُس کے عجایب کاموں کا چرچا کرو۔ ۱۰ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے طالبوں کے دل خوش‌وقت هوویں۔ ۱۱ خداوند کو اور اُسکي قوت کو ڈهونڈهو؛ اُسکا چهره همیشه چاهو؛ ۱۲ یاد کرو اُسکے عجایب کاموں کو، جو اُس نے کیئے؛ اُس کے معجزوں کو، اور اُس کے منهه کے فرمانوں کو؛ ۱۳ ای نسل اسرایل اُس کے بندے کي، ای بني یعقوب، جو اُس کے برگزیده هو۔ ۱۴ وه خداوند همارا خدا هی؛ تمام روے زمین پر اُس کي عدالتیں هیں۔ ۱۵ اُس کے عهد کو سدا یاد رکهو، اُس کلام کو، جو اُس نے فرمایا، هزار پشتوں تک؛ ۱۶ وهي عهد جو اُس نے ابرهام سے کیا، اور اضحاق سے اُس کي قسم کهائي، ۱۷ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت، اور اسرایل کا عهد ابدي ٹههرایا، ۱۸ یهه کهکے، که میں تجهکو زمین کنعان، تمهارا موروثي حصه، دونگا۔ ۱۹ جس وقت که تم شمار میں تهوڑے، بهت هي تهوڑے تهے، اور ملک میں پردیسي تهے۔ ۲۰ وے قوم به قوم اور مملکت به مملکت پهرتے تهے۔ ۲۱ اُس نے کسي کو اُن پر ظلم کرنے نه دیا، اور اُن کي خاطر بادشاهوں کو، یهه کهکے، تنبیه کي، ۲۲ که میرے ممسوحوں کو مت چهوؤ، اور میرے نبیوں کو مت ستاؤ۔ ۲۳ ای ساري دنیا، خداوند کے لیئے گاؤ؛ روز به روز اُس کي نجات کي خبر دے۔ ۲۴ قوموں کے درمیان اُسکے جلال کا اور ساري اُمتوں کے بیچ اُس کے عجایب کاموں کا بیان کرو۔ ۲۵ کیونکه خداوند بزرگ، اور نهایت محمود هی، وه سارے معبودوں سے زیاده مهیب هی؛ ۲۶ که قوموں کے سارے معبود هیچ هیں؛ پر خداوند آسمانوں کا بنانیوالا هی۔ ۲۷ جلال اور حشمت اُسکے حضور هیں، قوت اور شادماني اُس کے مکان میں۔ ۲۸ خداوند هي کو جانو، ای لوگوں کے گهرانو، خداوند هي کي حشمت و قوت سمجهو۔ ۲۹ خداوند کے نام کي بزرگي کرو؛ هدیے لاکے اُس کے حضور میں حاضر هو، اور تقدس حسن کے ساتهه خداوند کو سجده کرو۔ ۳۰ ساري دنیا اُسکے حضور کانپے، که زمین قائم هوئي، اور نه هلیگي۔ ۳۱ آسمان خوشي کرے، اور زمین شادیانه بجاوے؛ قوموں‌کے درمیان کهو، که خداوند سلطنت کرتا هی۔ ۳۲ سمندر، اُس سمیت جو اُس میں بهرا هی، شور مچاوے؛ میدان بهي، اُن سب سمیت جو اُس میں هیں، باغ باغ هووے۔ ۳۳ تب بن کے سارے درخت خداوند کے حضور گائینگے، که وه دنیا کا انصاف کرنے کو آتا هی۔ ۳۴ خداوند کا شکر کرو، که وه نیک هی، که اُسکي رحمت ابدي هی۔ ۳۵ اور کهو، ای هماري نجات کے خدا، تو همیں بچا لے، اور غیرقوموں میں سے هم کو جمع کر، اور اُن سے رهائي دے، تاکه هم تیرا قدوس نام لیکے شکر کریں، اور تیري ستایش پر فخر کریں۔ ۳۶ خداوند، اسرایل کا خدا، ابد الاباد مبارک هو۔ اور سب لوگ آمین بولے، اور سب نے خداوند کي ستایش کي۔

۳۷ اور اُس نے وهاں خداوند کے عهد کے صندوق کے آگے آسف اور اُس کے بهائیوں کو چهوڑا، که روز روز کے ضروري

دیکهو ۲ سم ۱: ۲۳ — زبور ۱۰۵: ۱-۱۵ — پید ۱۷: ۲ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۵: ۱۱ — پید ۳۴: ۳۰ — پید ۱۲: ۱۷ اور ۲۰: ۳ خر ۷: ۱۰-۱۸ — زبور ۱۰۵: ۱۵ — زبور ۹۶: ۱، وغیره — احبار ۱۱: ۴ — زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۱۸: ۱ اور ۱۳۶: ۱ — زبور ۱۰۶: ۴۷، ۴۸ — ۱ سلا ۸: ۱۵ — استث ۲۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

کام کے مطابق همیشه خدمت کریں؛ ۳۸ اور عوبیدادوم اور اُسکے اٹرسٹھ بھائیوں کو، اور عوبیدادوم بن یدتون، اور حوساه کو؛ که دربان هوویں۔ ۳۹ اور صدوق کاهن، اور اُسکے بھائي کاهن، خداوند کے مسکن کے آگے جبعون کے اُونچے مکان پر مقرر هوئے، ۴۰ که خداوند کي شریعت کي ساري لکھي هوئي باتوں کے موافق، جو اُسنے اِسرائیل کو فرمائي، هر صبح اور شام سوختني قرباني کے مذبح پر خداوند کے لیئے سوختني قربانیوں کو چڑھائیں: ۴۱ اور اُن کے ساتھ هیمان اور یدتون، اور باقي چنے هوئے آدمي، جو نام به نام بیان کیئے گئے، که خداوند کا شکر کریں، که اُس کي رحمت ابدي هي۔ ۴۲ اُنهیں کے ساتھ هیمان اور یدتون تھے، که ترهیوں، اور منجیروں، اور باجوں سے خدا کے لیئے گیت گاتے بجاتے رهیں۔ اور بني یدتون دربانوں میں تھے۔ ۴۳ تب سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے؛ اور داؤد پھرا، که اپنے گھرانے کو مبارکباد کهے۔

۱۷ باب

اُس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کے لیئے هیکل بنانے چاها، اور یهه آرزو ناتن پهلے منظور کرتا، ۳ بعد اُس کے، الهام پاکے، بادشاه کو منع کرتا؛ ۱۱ بهت برکتوں اور نعمتو کي خبر دیتا، جو اُس کي نسل کو ملنگي۔ ۱۶ داؤد کي دعا اورادائے شکر۔

اور یوں هوا، که جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا، تو داؤد نے ناتن نبي سے کها، دیکھه، میں سرو کي لکڑیوں کے بنائے هوئے گھر میں رهتا هوں، اور خداوند کے عهد کا صندوق پردوں کے نیچے هي۔ ۲ تب ناتن نے داؤد کو کها، که جو کچھه تیرے دل میں هي، سو کر، که خدا تیرے ساتھ هي۔ ۳ اور اُسي رات ایسا هوا، که خدا کا کلام ناتن کو پهنچا، اور بولا، که ۴ جاکے میرے بندے داؤد سے کهه، که خداوند یوں فرماتا هي، که تو میرے رهنے کے لیئے گھر نه بناویگا۔ ۵ میں تو، جب سے که بني اِسرائیل کو چڑھا لایا آج کے دن تک، کسي گھر میں ساکن نه هوا، بلکه خیمه به خیمه اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

مسکن به مسکن پھرتا رها هوں۔ ۶ اُس تمام وقت میں که میں سارے اِسرائیل میں پھرتا رها، کیا میں نے کبھي اِسرائیلي قاضیوں میں سے، جنهیں میں نے حکم کیا که میرے اِسرائیلي لوگوں کي رعایت کریں، کسي کو ایک بات کهي، اور بولا، که تم نے میرے لیئے سرو کي لکڑي کا گھر کیوں نهیں بنایا هي؟ ۷ پس تو میرے بندے داؤد کو یوں کهه، ربّ الافواج یوں فرماتا هي، که میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے، جس وقت تو بھیڑوں کي نگهباني کرتا تھا، چن لیا، تاکه تو میرے اِسرائیلي لوگوں کا پیشوا هووے۔ ۸ اور میں جهاں کهیں تو گیا، تیرے ساتھ رها، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا؛ اور میں نے اُن لوگوں کے مانند، که جن کا نام دنیا میں بڑا هي، تیرا نام بڑا کیا۔ ۹ اور میں نے اپنے اِسرائیلي لوگوں کے لیئے ایک مقام ٹھهرایا، اور اُنهیں بسایا؛ اور وے اپني جگهه میں بسنے، اور وے پھر نه گھبراتے هیں؛ اور شریر لوگ پھر اُنهیں دکھه نه دینگے، جیسا که شروع میں هوا، ۱۰ اور جیسے اُس وقت بھي تھا، جس وقت میں نے اپنے اِسرائیلي لوگوں پر قاضي مقرر کیئے۔ سوا اِس کے، میں تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا، اور تجھے خبر بھي دیتا هوں، که خداوند تیرے لیئے ایک گھر بناویگا۔

۱۱ اور جب تیرے دن پورے هونگے، اور تجھه کو اپنے باپ دادوں کے پاس جانا هوگا، تو ایسا هوگا، که میں تیرے بعد تیري نسل کو، تیرے بیٹوں میں سے، برپا کرونگا، اور اُس کي سلطنت کو قائم کرونگا۔ ۱۲ وه میرے لیئے گھر بناویگا، اور میں اُس کي کرسي ابد تک پائےدار رکھونگا۔ ۱۳ میں اُس کا باپ هونگا، اور وه میرا بیٹا هوگا: اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نه لونگا، جس طرح اُس سے، جو تیرے آگے تھا، اُٹھا لیا۔ ۱۴ بلکه میں اُس کو اپنے گھر میں اور اپني مملکت

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

میں ابد تک قائم رکھونگا، اور اُس کا تخت ابد تک ثابت رهیگا[*]۔ ۱۵ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس ساري رویا کے مطابق یونهیں داؤد سے کہا۔

۱۶ تب داؤد بادشاه آیا، اور خداوند کے حضور بیٹھا، اور بولا[*]: اي خداوند خدا، میں کون هوں، اور میرا گهر کیا هي، که تو نے مجهه کو یہاں تک پہنچایا۔ ۱۷ اور یہه، اي خدا، تیري نظر میں چهوٹي بات تهي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گهر کے حق میں آینده کي بابت مدت تک بهي قول دیا، اور تو نے مجهپر یوں نگاه کي، اي خداوند خدا، که گویا میں بڑا منزلت والا آدمي هوں۔ ۱۸ آگے تجه سے داؤد کیا کہے، جس سے تیرا بنده عزت پاوے؟ که تو اپنے بندے کو جانتا هي۔ ۱۹ اي خداوند، تو نے اپنے بندے کے لیئے، اور اپنے دل کے موافق یہه سارا بڑا کام کیا، اور اِن ساري بزرگیوں کي خبر دي۔ ۲۰ اي خداوند، کوئي تیرے مانند نہیں، اور تیرے سوا جہاں تک هم نے اپنے کانوں سے سنا هي، کوئي خدا مطلق نہیں۔ ۲۱ اور سارے جہان میں کون سي قوم هي، جیسي تیري قوم اِسرائیل، که جس کے بچانے کو خدا آپ گیا هو، که اُسے اپني جماعت بناوے، اور بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند کرے، که تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے، جنهیں تو مصر میں سے بچا لایا، قوموں کو بهگا دیا۔ ۲۲ کیونکه تو نے اپنے اِسرائیلي لوگوں کو مقرر کیا، که ابد تک تیرے لوگ هوویں؛ اور تو آپ، اي خداوند، اُن کا خدا هوا هي۔ ۲۳ اور اب، اي خداوند، وه بات، جو تو نے اپنے بندے کے حق میں، اور اُس کے گهرانے کے حق میں، فرمائي، ابد تک ثابت رهے، اور جیسا تو نے کہا، ویسا هي کر۔ ۲۴ هاں، وه پایدار هووے، تاکه تیرا نام ابد تک عظیم هو، که کہا جاوے، ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا هي، هاں، اِسرائیل کے لیئے خدا هي؛ اور تیرے بندے داؤد کا گهرانا تیرے حضور قایم رهے۔ ۲۵ کیونکه تو نے، اي میرے خدا، اپنے بندے [*]اِسکو کہا، که میں تیرے لیئے ایک گهر بناؤنگا؛ سو تیرے بندے نے ایک واسطه پایا که شکر کرے۔ ۲۶ اور اب، اي خداوند تو هي خدا هي، اور تو نے اپنے بندے کو اِس خیریت کا وعده کیا: ۲۷ پس اب †اپني مہرباني سے اپنے بندے کے گهر کو مبارک کر، که ابد تک تیرے حضور پایدار رهے؛ کیونکه جس کو تو، اي خداوند، برکت دیتا هي، وه ابد تک مبارک هي۔

* لوقا ۱ : ۳۳
* ۲ سمو ۷ : ۱۸
* عبراني میں، کے کان کهولے۔
† یا، لطف فرما کے۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا۔ ۳ هدرعزر اور ارامیوں کو مار لیتا۔ ۹ تعو هدورام کے هاتهه سے هدیے بهیجکے داؤد کي مبارکبادي کرتا۔ ۱۱ داؤد سارے هدیے اور لوٹ خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص کرتا۔ ۱۳ ادوم میں چوکیاں بٹهاتا۔ ۱۴ داؤد کے منصبداروں کي مرد۔

۱۰۴۰ کے قریب

بعد اُسکے یوں هوا، که داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور اُنهیں مغلوب کیا[*]، اور جات اور اُس کے دیہات فلسطیوں کے هاتهه سے لے لیئے۔ ۲ پهر اُسنے موآب کو مارا، اور موآبي داؤد کے تابع هوئے، اور هدیے لائے۔

۳ اور داؤد نے ضوبه کے بادشاه ‡هدرعزر کو بهي، جب که وه اپني سلطنت نہر فرات تک قائم کرنے گیا، حمات تک مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُس سے ایک هزار رتهه، اور سات هزار§ سوار، اور بیس هزار پیادے، گرفتار کرکے لیئے، اور گاڑیوں کے سارے گهوڑوں کو، اُنکي ران کي نس کاٹکر لنگڑا کیا، مگر اُن میں سے سَو گهوڑونکو بچا رکها۔ ۵ اور دمشق کے ارامي ضوبه کے بادشاه هدرعزر کي مدد کرنے کو آئے، اور داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس هزار مرد قتل کیئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقي ارام میں چوکیاں بٹهائیں؛ اور ارامي داؤد کے تابعدار هوئے، اور هدیے لائے۔ اِس طرح سے، جہاں کہیں داؤد گیا، خداوند نے اُسے سلامت رکها۔ ۷ اور داؤد هدرعزر کے

* ۲ سمو ۸ : ۱ وغیره
‡ یا، هددعزر، ۲ سمو ۸ : ۳
§ ۲ سمو ۸ : ۴، سات سو۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

نوکروں کي سونهلي ڈهالیں لیکے اُنهیں یروسلم میں لایا. ۸ اور داؤد هدرعزر کے شهروں، ||طبحت اور کون، میں سے بهت سا پیتل لایا، جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر، اور ستون، اور پیتل کے برتن، بنائے[c].

۹ اور جب که حمات کے بادشاه †تغو نے سنا، که داؤد نے ضوبه کے بادشاه هدرعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تب اُس نے اپنے بیٹے ‡هدورام کو داؤد بادشاه پاس بهیجا، که اُس کي سلامتي کا مژده لاوے، اور اُسے مبارکباد کهے، اِس لیئے که اُس نے جنگ کرکے هدرعزر پر فتح پائي: (کیونکه هدرعزر تغو سے لڑا کرتا تها:) اور هر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بهي بهیجے.

۱۱ اور داؤد بادشاه نے اُن کو بهي اُس روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے سب قوموں، یعنے ادوم سے، اور موآب سے، اور بني عمون سے، اور فلسطیوں سے، اور عمالیق سے، لیا تها، خداوند کو نذر کیا. ۱۲ اور §ابي‌شي بن ضرویاه نے نمک کے نشیب میں اٹهاره هزار ادومیوں کو مار ڈالا[d].

۱۳ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں بٹهائیں، اور سارے ادومي داؤد کے تابعدار هوئے[e]. چنانچه جهاں کهیں داؤد گیا، خداوند نے اُس کو سلامت رکها.

۱۴ سو داؤد سارے اِسرائیل کا بادشاه هوکے اپني ساري رعیت سے عدل و اِنصاف کرتا تها. ۱۵ اور یوآب بن ضرویاه لشکر کا سردار تها: اور یهوسفط بن اخیلود مورخ تها، ۱۶ اور صدوق بن اخیطوب اور *ابملک بن ابیاتر کاهن تهے: اور ||شوشا صافر تها، ۱۷ اور بنایاه بن یهویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تها[f]: اور داؤد کے بڑے بیٹے ‡بادشاه کے گرد حاضر تهے.

|| یا، باه اور بروتي کهلائے، ۲ سه ۸ : ۹
[c] ۱ سلا ۷ : ۱۵، ۲ توا ۴ : ۱۲، ۱۵، ۱۶
† یا، تعي، ۲ سه ۸ : ۹
‡ یا، یورام، ۲ سه ۸ : ۱۰
§ عبراني میں، اَبشي.
[d] ۲ سه ۸ : ۱۳
[e] ۲ سه ۸ : ۱۴، وغیره
* اخي‌ملک کهلایا، ۲ سه ۸ : ۱۷
|| شرایاه کهلایا، ۲ سه ۸ : ۱۷، اور سیسا، ۱ سلا ۴ : ۳
[f] ۲ سه ۸ : ۱۸
‡ عبراني میں، بادشاه کے هاتهه پر.

۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد کے قاصد حنون بن ناحس کي ماتم پرسي کرنے جاتے، اور عوض میں بدسلوکي اُٹهاتے. ۶ عموني ارامیوں کي مدد پاتے، پر دونوں یوآب اور ابي‌شي سے مغلوب هوتے. ۱۶ تدي بار کے ارامي مقابلے کے واسطے آتے، پر اُن کا سپهسالار سوفک داؤد سے مارا جاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

بعد اُس کے ایسا هوا، که بني عمون کا بادشاه ناحس مر گیا، اور اُس کا بیٹا اُس کے بدلے بادشاه هوا[a]. ۲ تب داؤد نے کها، که میں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستي کرونگا، کیونکه اُس کے باپ نے مجهه سے دوستي کي. سو داؤد نے قاصدوں کو بهیجا، تاکه اُس سے اُس کے باپ کي بابت ماتم‌پرسي کریں. چنانچه داؤد کے خادم بني عمون کے ملک میں حنون کے پاس پهنچے، که اُسے تسلي دیویں. ۳ تب بني عمون کے امیروں نے حنون سے کها، ||کیا تجهه کو یهه گمان هی، که داؤد تیرے باپ کي عزت کرتا هی، که اُس نے ماتم‌پرسي کے لیئے تجهه پاس لوگ بهیجے هیں؟ کیا اُس کے خادم تیرے پاس اِس لیئے نهیں آئے، که جاسوسي کریں، اور غارت کریں، اور ملک کا بهید لیویں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور هر ایک کي داڑهي منڈوائي، اور اُن کي آدهي پوشاک اُن کے سفروں تک کاٹ ڈالي، اور اُنهیں روانه کر دیا. ۵ تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا. اُس نے اُن کے اِستقبال کے لیئے لوگ بهیجے، اِس لیئے که وے مرد نهایت شرمنده کیئے گئے تهے. اور بادشاه نے اُنهیں فرمایا، که جب تک تمهاري داڑهیاں نه بڑهیں، یریحو میں رهو؛ بعد اُس کے چلے آؤ.

۶ اور جب بني عمون نے دیکها، که هم داؤد کے نزدیک بدبو هوئے هیں، تو حنون اور بني عمون نے ایک هزار قنطار روپا بهیجا، که ارام‌نهریم سے، اور ارام معکه سے، اور ضوبه سے[b]، رتهوں اور سواروں کو بهاڑا کریں. ۷ سو اُنهوں نے بتیس هزار †رتهه، اور معکه کے بادشاه کو، اور اُس کے لوگوں

[a] ۲ سه ۱۰ : ۱، وغیره
|| عبراني میں، کیا ایسا هی آپکي نظر میں که
[b] ۱ توا ۱۸ : ۵، ۹
† یا، سوار.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

کو، بھاڑا کیا؛ وے آکے مدبا کے سامھنے بیٹھ گئے۔ اور بني عمون اپنے اپنے شہروں میں سے جمع ہوئے، اور لڑنے کو آئے۔ ۸ اور داؤد نے یہہ سنکے یواب کو، اور بہادروں کے سارے لشکر کو، بھیجا۔ ۹ تب بني عمون نکلے، اور شہر کے پھاٹک کے سامھنے لڑائي کے لیئے صف باندھي؛ اور وے بادشاہ، جو آئے تھے، سو میدان میں الگ تھے۔ ۱۰ جب یواب نے جنگ کا رخ اپنے سامھنے دو طرف سے آگے پیچھے دیکھا، تب اُس نے اِسرائیل کے ||خاص لوگوں میں سے لوگ چن لیئے، اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا۔ ۱۱ اور باقي لوگوں کو اپنے بھائي †ابي‌شي کے اِختیار میں دیا، اور اُنھوں نے بني عمون کے سامھنے پرا باندھا۔ ۱۲ اور اُس نے کہا، اگر ارامي مجھ پر غالب ہوں، تو تو میري مدد کیجیو؛ اور اگر بني عمون تجھ پر غالب ہوں، تو میں تیري مدد کرونگا۔ ۱۳ سو ہمت باندھو، اور آؤ، کہ ہم اپنے لوگوں کے لیئے، اور اپنے خدا کے شہروں کے لیئے بہادري کرینگے؛ اور خداوند، جو اُسکي نظر میں بہتر ٹھہرے، وهي کریگا۔ ۱۴ پس یواب اپنے ساتھوالے لوگ لیکے ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا، اور وے اُس کے آگے سے بھاگ نکلے۔ ۱۵ اور جب بني عمون نے ارامیوں کو بھاگتے دیکھا، تو وے بھي اُس کے بھائي ابي‌شي کے آگے سے بھاگے، اور شہر میں گھسے۔ تب یواب یروسلم کو پھرا۔

|| یا، جوان۔
† عبراني میں، ابشي

۱۰۳۶ کے قریب

۱۶ اور جب ارامیوں نے دیکھا، کہ ہم نے بني اِسرائیل سے شکست پائي، تو وے قاصدوں کو بھیجکر ‡ندي پار کے ارامیوں کو لے آئے، اور ہدرعزر کا سپہسالار §سوفک اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔ ۱۷ اور اِس کي خبر داؤد کو ملي؛ تب وہ سب اِسرائیل کو جمع کرکے یردن پار گیا، اور اُن پر چڑھ آیا، اور اُن کے مقابل صف باندھي۔ سو جب داؤد نے ارامیوں کے مقابلے میں جنگ کي صف باندھي، تو وے اُس سے لڑے۔ ۱۸ لیکن ارامي اِسرائیل کے آگے سے بھاگے؛ اور داؤد نے ارامیوں کے سات ہزار گاڑي کے سواروں کو، اور چالیس ہزار پیادوں کو مار ڈالا، اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا۔ ۱۹ اور جب ہدرعزر کے نوکروں نے دیکھا، کہ ہم اِسرائیل کے آگے ہار گئے، تو وے داؤد سے صلح کرکے اُس کے تابعدار ہوئے۔ غرض، ارامي بني عمون کي مدد کرنے کو دوبارہ راضي نہ ہوئے۔

‡ یعني فرات۔
§ یا سوبک، ۲ سمو ۱۰: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۶ کے قریب

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ربہ کو یواب سے گھیرے ہوئے داؤد لوٹتا، اور اُس کے باشندوں کو عذاب دیتا۔ ۴ فلسطي تین شکست کھاتے، اور اُن کے تین جبار قتل ہوتے۔

۱۰۳۵ کے قریب

پھر ایسا ہوا، کہ نئے سال کے شروع میں، جس وقت بادشاہ جنگ کے لیئے خروج کرتے، تو یواب نے لشکر کے خاص لوگوں کو لے جاکے بني عمون کے ملک کو غارت کیا، اور آکے ربہ کو گھیر لیا[a]۔ لیکن داؤد یروسلم میں ٹھہر گیا۔ اور یواب نے ربہ کو مار لیا، اور اُسے اُجاڑ دیا[b]۔ ۲ اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا، اور دریافت کیا کہ اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تھا، اور کہ اُس میں بہت قیمتي پتھر تھے؛ اور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا[c]؛ اور وہ اُس شہر میں سے لوٹ کا بہت سا مال نکال لایا۔ ۳ اور اُس نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تھے، باہر نکالا، اور آروں سے اور لوہے کے ہلوں سے، اور کلھاڑوں سے اُنھیں کاٹا۔ اور داؤد نے بني عمون کے سارے شہروں سے ایسا سلوک کیا۔ تب داؤد اور ساري گروہ یروسلم کو پھري۔

[a] ۲ سمو ۱۱: ۱
[b] ۲ سمو ۱۲: ۲۶
۱۰۳۴ کے قریب
[c] ۲ سمو ۱۲: ۳۰، ۳۱

۱۰۱۸ کے قریب

۴ اور بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ ||جزر میں فلسطیوں سے لڑائي شروع ہوئي[d]۔ تب حوساتي سبکي[e] نے †سفي کو، جو رفا کي نسل سے تھا، قتل کیا، اور فلسطي مغلوب ہوئے۔ ۵ اور فلسطیوں سے پھر

|| یا، جوب۔
[d] ۲ سمو ۲۱: ۱۸
[e] ۱ توا ۱۱: ۲۹
† یا، سف کو، ۲ سمو ۲۱: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸ کے قریب

لڑائی ہوئی۔ تب ائیعور کے بیٹے اِلحنان نے جاتی جلیت کے بھائی لحمی کو، جس کے بھالے کی چھڑ جلاھے کے شہتیر کی سی تھی، مار ڈالا۔ ۶ پھر جات میں ایک اَور لڑائی ہوئی؛ اور وھاں بڑا قدآور پہلوان تھا، جس کی چوبیس اُنگلیاں، ھر ھاتھ پانوؤں میں چھ چھ، تھیں، اور وہ بھی رفا کی نسل میں تھا۔ ۷ وہ اِسرائیل پر حرف لایا؛ لیکن داؤد کے بھائی †سمعی کے بیٹے یہونتن نے اُس کو مار ڈالا۔ ۸ یے جات میں رفا سے پیدا ہوئے، اور داؤد اور اُس کے خادموں کے ھاتھ سے مارے پڑے۔

۲۱ باب

اِس بیان میں کہ ۱ داؤد شیطان سے ترغیب پاکر یوآب سے لوگوں کا شمار کراتا۔ ۵ کل جمع کی فرد پیش کی جاتی، تب داؤد اپنے اِس کام سے پچھتاتا۔ ۹ تین آفتوں میں سے داؤد وبا کو اِختیار کرتا کہ خدا کی طرف سے اُس پر آوے۔ ۱۴ ستر ہزار ھلاک ھوتے، پر داؤد کی توبہ سے یروشلم بچ جاتا۔ ۱۸ جاد کے کہنے کے مطابق، داؤد اُرنان کا کھلیہان مول لیتا اُس پر مذبح بناتا جس پر آگ نازل کرنے سے خدا اپنی مہربانی دکھلاتا، اور وبا کو دور کرتا۔ ۲۸ داؤد اُسی مذبح پر قربانی کیا کرتا، اور فرشتے کے ڈر سے جبعوں کو جانے سے باز آتا۔

اور شیطان اِسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا، اور داؤد کو اُبھارا، کہ اِسرائیل کو شمار کرے۔ ۲ تب داؤد نے یوآب کو، اور لوگوں کے سرداروں کو کہا، کہ جاؤ، بیرسبع سے دان تک اِسرائیل کو گنو، اور اُن کی گنتی میرے پاس لاؤ، کہ میں جانوں۔ ۳ یوآب بولا، خداوند اپنے لوگوں کو، جتنے ھیں، اُتنے سے سَو گنا زیادہ کرے: ای میرے خداوند بادشاہ، کیا وے سب کے سب میرے خداوند کے تابعدار نہیں ھیں؟ پھر میرا خداوند یہہ بات کیوں چاھتا ھی؟ کس واسطے آپ اِسرائیل کے لیئے تقصیروار ھونے کے سبب ھونگے؟ ۴ لیکن بادشاہ کا فرمان یوآب پر غالب ھوا۔ چنانچہ یوآب نکل گیا، اور تمام اِسرائیل میں گذرا، اور یروسلم میں پھر آیا۔ ۵ تب یوآب نے لوگوں کے شمار کی فرد داؤد کو دی۔ اور سارے اِسرائیل

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

گیارہ لاکھ تلوریے؛ اور یہوداہ چار لاکھ ستر ہزار تلوریے تھے۔ ۶ لیکن اُس نے اُن میں اھل لاوی اور بنی بنیامین کا شمار شامل نہ کیا: کیونکہ بادشاہ کا حکم یوآب کے نزدیک مکروہ تھا۔ ۷ اور یہہ بات خدا کی نظر میں بہت بری تھی؛ اِس لیئے اُس نے اِسرائیل کو مارا۔ ۸ تب داؤد نے خدا سے کہا، کہ مجھ سے بڑا گناہ ھوا، کہ میں نے یہہ کام کیا: اب اپنے بندے کا قصور معاف کیجیئے، کہ میں نے بہت بیہودہ کام کیا ھی۔

۹ اور خداوند داؤد کے غیببین جاد سے ھمکلام ھوا، اور بولا، ۱۰ کہ جا، داؤد کو کہہ، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ میں تیرے آگے تین بلائیں دھرتا ھوں: اُن میں سے ایک چن لے، کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں۔ ۱۱ سو جاد داؤد پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ اِن میں سے چن لے، ۱۲ کہ تین برس کا کال ھو، یا تو اپنے بیریوں کے آگے تین مہینے تک ھلاک ھوتا جاوے، اور تیرے دشمنونکی تلوار تجھ پر آ پڑے، یا تین دن خداوند کی تلوار، یعنے مری، ملک میں چلے، اور خداوند کا فرشتہ اِسرائیل کی ساری سرحدوں میں فنا کرتا جائے۔ اب سوچکے بتا، کہ میں اپنے بھیجنیوالے کو کیا جواب دوں۔ ۱۳ تب داؤد نے جاد کو کہا، میں بڑی تنگی میں ھوں: میں خداوند کے ھاتھ میں پڑوں، کہ اُس کی رحمتیں بہت عظیم ھیں: لیکن اِنسان کے ھاتھ میں نہ پڑوں۔

۱۴ سو خداوند نے اِسرائیل پر مری بھیجی، اور اِسرائیل میں سے ستر ہزار آدمی †مر مٹے۔ ۱۵ اور خداوند نے ایک فرشتہ یروسلم کو بھیجا، کہ اُسے فنا کرے: اور اُس کے فنا کرتے ھی خداوند دیکھکر اُس ھلاکی کے لیئے پچھتایا، اور اُس ھلاک کرنیوالے فرشتے کو کہا: بس، اب اپنا ھاتھ کھینچ۔ اور خداوند کا فرشتہ یبوسی

† عبرانی میں گر گئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

اأرنان کے کهليهان پر کهڑا تها. ۱۶ اور داؤد نے اپني آنکهيں اُٹهاکے آسمان و زمين کے بيچ ادهر ميں خداوند کے فرشتے کو کهڑے هوئے ديکها[k]، که اُسکے هاته ميں ايک کهينچي هوئي تلوار تهي، جسے يروسلم پر چلاتا هي. تب داؤد اور بزرگ ٹاٹ اوڑهے هوئے منه کے بهل گرے. ۱۷ اور داؤد نے خدا سے کها، کيا ميں هي نے حکم نهيں کيا تها، که لوگوں کا شمار کيا جاوے؟ گناه تو ميں نے کيا، اور سچ مچ بدي مجهه سے هوئي: پر اِن بهيڑوں نے کيا فعل کيا؟ اي خداوند، ميرے خدا، تيرا هاته مجهه پر اور ميرے آبائي گهرانے پر هو، نه تيرے لوگوں پر، که وے مري ميں گرفتار هوويں.

۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے جاد کو حکم کيا، که داؤد کو کهے، که داؤد چڑه جائے، که يبوسي اُرنان کے کهليهان پر خداوند کے ليئے ايک قربانگاه اُٹهاوے[l]. ۱۹ اور داؤد جاد کے کلام کے موافق جو اُس نے خداوند کے نام سے کها تها، چڑه گيا. ۲۰ اور اُرنان نے پهرکے فرشتے کو ديکها؛ اور اُس کے چار بيٹوں نے اُس کے ساته آپ آپ کو چهپايا. اُس وقت اُرنان گيهوں پيٹتا تها. ۲۱ اور جب داؤد اُرنان پاس آيا، تب اُرنان نے نگاه کي، اور داؤد کو ديکها، اور کهليهان سے باهر گيا، اور داؤد کے آگے جهککے زمين پر سجده کيا. ۲۲ اور داؤد نے اُرنان کو کها، که اِس کهليهان کي جگه مجهے دے، که ميں اُس پر خداوند کے ليئے ايک قربانگاه بناؤں: اُسکا پورا دام ليکے مجهے دے، تاکه مري لوگوں کے بيچ سے تهم جاے. ۲۳ اُرنان نے داؤد سے کها، ليجيئے اپنے ليئے، اور ميرا خداوند بادشاه، جو اُسکي نظر ميں بهتر معلوم هووے، سو کرے: ديکهئے، ميں بيل سوختني قرباني کے ليئے، اور نورج اِيندهن کے ليئے، اور گيهوں نذر کي قرباني کے ليئے، سب ديتا هوں. ۲۴ داؤد بادشاه نے اُرنان سے کها، سو نهيں، بلکه ميں پورا دام ديکے اُسے مول لونگا: کيونکه ميں اُسے، جو تيرا هي، خداوند کے ليئے نهيں لينے کا، اور بغير خرچ کيئے سوختني قربانياں نه گذرانونگا. ۲۵ سو داؤد نے اُرنان کو اُس جگه کے ليئے چهه سو مثقال سونا تولکے ديا[m]. ۲۶ اور داؤد نے وهاں خداوند کے ليئے مذبح بنايا، اور سوختني قربانيوں اور سلامتي کي قربانيوں کو، گذرانا، اور خداوند سے دعا کي، جس نے آسمان پر سے سوختني قرباني کے مذبح پر آگ بهيجکر[n] اُس کو جواب ديا. ۲۷ اور خداوند نے اُس فرشتے کو حکم ديا، تب اُس نے اپني تلوار ميان ميں پهر کي.

۲۸ اُس وقت جب که داؤد نے ديکها، که خداوند نے يبوسي اُرنان کے کهليهان ميں اُسکو جواب ديا تها، تو وهاں قرباني چڑهائي کي. ۲۹ کيونکه اُس وقت خداوند کا مسکن، جو موسى نے بيابان ميں بنايا تها، اور سوختني قرباني کا مذبح، جبعون[o] کي اُونچي جگه ميں تهے[p]. ۳۰ ليکن داؤد خدا کي تلاش ميں وهاں اُس کے آگے نه جا سکا، که وه خداوند کے فرشتے کي تلوار سے ڈرتا تها.

۲۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد هيکل کے ٹهکانے کي آگاهي پاکے، اُسکي تعمير کے واسطے بڑي طياري کرتا. ۶ خدا کے وعدے سنا کے، سليمان پر هيکل بنانے کا فرض جتاتا. ۱۷ اميروں کو حکم ديتا که اُس کام ميں مدد کريں.

اور داؤد بولا، يهيں خداوند خدا کا گهر[a]، اور يهيں اِسرائيل کي سوختني قرباني کا مذبح هوگا. ۲ اور داؤد نے حکم ديا، که اُن پرديسيوں کو[b]، جو اِسرائيل کے ملک ميں هيں، جمع کريں: اور اُس نے سنگتراش مقرر کيئے، که خدا کے گهر کے بنانے کے ليئے چوکونے پتهر تراشيں. ۳ اور داؤد دروازوں کے کواڑوں کے کيلوں اور قبضوں کے ليئے بهت سا لوها، اور اِتنا پيتل که تول سے باهر تها[c]، ۴ اور اِتنے سرو کے لٹهے، که گنتي سے باهر تهے، طيار کرتا تها: که صيداني اور صوري بهت سي

[k] ۱ سلا ۲: ۲۲. ۲ سمو ۲۴: ۱۶.
[l] ۲ توا ۳: ۱.
[m] ۲ سمو ۲۴: ۲۴.
[n] احبا ۹: ۲۴. ۲ توا ۳: ۱. اور ۷: ۱.
[o] ۱ سلا ۳: ۴. ۱ توا ۱۶: ۳۹. ۲ توا ۱: ۳.
[p] ۱ توا ۱۶: ۳۹.
[a] اِستث ۱۲: ۵. ۲ سمو ۲۴: ۱۸. ۱ توا ۲۱: ۱۸، ۱۹، ۲۶، ۲۸. ۲ توا ۳: ۱.
[b] ۱ سلا ۹: ۲۱.
[c] ۱۴ آيت. ۱ سلا ۷: ۴۷.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

سرو کي بهت سي لکڑي داؤد پاس لاتے تھے۔ ۵ اور داؤد نے کہا، که میرا بیٹا سلیمان لڑکا اور بچه هی، اور چاهیئے که خداوند کا گهر جو بن جاوے، سو نہایت عمده هووے، که اُسکا نام اور رونق سارے ملکوں میں پهیل جائے: سو میں اُس کے لیئے طیاري کرونگا۔ چنانچه داؤد نے اپنے مرنے کے آگے بهت سي طیاري کي۔

۶ اور اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو بلایا، اور اُسے حکم دیا، که خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک گهر بناوے۔ ۷ اور داؤد نے سلیمان سے کہا، اي میرے بیٹے، میں جو هوں، سو میرے دل میں تها، که خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے ایک گهر بناؤں: ۸ لیکن خداوند کا کلام اِس مضمون کا مجهه پر اُترا، که تو نے بهت سي خونریزي کي، اور بڑي لڑائیاں لڑیں: تجهے میرے نام کے لیئے گهر نه بنانا هوگا: کیونکه تو نے زمین پر میرے آگے بهت لهو بهایا هی۔ ۹ دیکهه، تجهه سے ایک بیٹا پیدا هوگا: وه صاحب صلح هوگا، اور میں اُسے اُس کي چاروں طرف کے سارے دشمنوں سے صلح دونگا: که ||سلیمان اُس کا نام هوگا، اور آمان و آرام میں اُس کے دنوں میں اِسرائیل کو بخشونگا۔ ۱۰ وهي میرے نام کے لیئے ایک گهر بناویگا، وه میرا بیٹا هوگا، اور میں اُسکا باپ هونگا، اور میں اِسرائیل پر اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک ثابت رکهونگا۔ ۱۱ اب، اي میرے بیٹے، خداوند تیرے ساتهه هووے، که تو اِقبالمند هو، اور خداوند اپنے خدا کا گهر بناوے، جیسا که اُس نے تیرے حق میں کہا هی۔ ۱۲ فقط خداوند تجهے عقل اور سمجهه بخشے، اور اِسرائیل کي بابت تجهے خاص حکم دے، تاکه تو خداوند اپنے خدا کي شریعت کو حفظ کرے۔ ۱۳ تب تو اِقبالمند هوگا، جب که تو اُن سنتوں اور شریعتوں پر، جو اُس نے

||یعني صلح خواه

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

موسیٰ کو اِسرائیل کے لیئے فرمائیں، عمل کرنے میں چالاک هوگا۔ مضبوط هو، اور همت باندهه، مت ڈر، اور نه گهبرا۔ ۱۴ دیکهه، میں نے اپني ||محنت و مشقت سے خداوند کے گهر کے لیئے ایک لاکهه قنطار سونا، اور دس لاکهه قنطار روپا، اور بے اندازه پیتل اور لوها طیار کیا: که وه کثرت سے هی: اور لکڑیاں اور پتهر میں نے طیار کیئے: اور تو اُن پر اور بڑهائیو۔ ۱۵ اور بهت سے کاریگر، پتهر کے توڑنیوالے، اور سنگتراش، اور بڑهئي، اور سب طرح کے هنرمند، هر قسم کے کام کے لیئے تیرے پاس حاضر هیں۔ ۱۶ سونے کا، اور روپے کا، اور پیتل کا، اور لوهے کا کچهه حساب نہیں۔ اُٹهه، اور کام کر، اور خداوند تیرے ساتهه هو۔

۱۷ اور داؤد نے اِسرائیل کے سب سرداروں کو حکم دیا، که اُس کے بیٹے سلیمان کي مدد کریں، اور کہا، ۱۸ کیا خداوند تمهارا خدا تمهارے ساتهه نہیں هی؟ اور تمهیں چاروں طرف سے چین نہیں دیا هی؟ کیونکه اُس نے ملک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا هی، اور ملک خداوند کے آگے اور اُس کے لوگوں کے آگے مغلوب هوا هی۔ ۱۹ سو اب اپنے دل و جان سے خداوند اپنے خدا کي تلاش میں لگے رهو: اور اُٹهو، اور خداوند خدا کي مقدس بناؤ، تا که تم خداوند کے عهد کے صندوق کو، اور خدا کے پاک برتنوں کو، اُس گهر میں، جو خداوند کے نام کا بنیگا، چڑها لاؤ۔

||یا، اپني مسکیني میں

۲۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ بڑهاپے میں داؤد سلیمان کو بادشاه مقرر کرتا۔ ۲ لاویوں کا شمار اور اُن کي تفریق الگ الگ کاموں پر۔ ۷ جیرسونیوں کے قبایل۔ ۱۲ بني قهات۔ ۲۱ بني مراري۔ ۲۴ لاویوں کا خاص کام۔

۱۰۱۵

اور جب داؤد بوڑها اور عمر آسوده تها، تو اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو اِسرائیل کا بادشاه کیا۔ ۲ اور اُس نے اِسرائیل کے سارے سرداروں کو، کاهنوں اور لاویوں کے ساتهه جمع کیا۔ ۳ اور لاوي، جو تیس

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے[b]، گنے گئے، اور اُنکي گنتي ||ایک ایک کرکے اٹھتیس ہزار مرد کي تھي[c]۔ ۴ اِن میں سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر تعینات تھے: اور چھہ ہزار محرر اور منصف تھے[e]: ۵ اور چار ہزار دربان تھے، اور چار ہزار اُن سازوں کو، جو میں نے (داؤد نے فرمایا ھي،) خدا کي شکرگذاري کے لیئے بنائے تھے، لیکے نغمہ‌خواني کرتے تھے۔ ۶ اور داؤد نے اُنھیں بني لاوي کے شمار کے مطابق الگ باریداریوں میں تقسیم کیا؛ یعنے، جیرسون، قہات، اور مراري[d] کو۔

۷ جیرسونیوں میں سے یے تھے: †لغدان[e]، اور سمعي۔ ۸ بني لغدان: سردار یحي‌ایل، اور زیتام، اور یوایل، تین۔ ۹ بني سمعي: سلومیت، اور حزایل، اور هاران، تین۔ یے لغدان کے گھرانے کے ابوي سردار تھے۔ ۱۰ اور بني سمعي: یحت، ‡زیناہ، اور یعوس، اور بریعہ: یے بني سمعي چار تھے۔ ۱۱ اور یحت سردار تھا، اور زیزاہ دوسرا؛ اور یعوس اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ تھے، اِس سبب سے وے ایک ھي حساب میں اُن کے آبائي خاندان کے مطابق گنے گئے۔

۱۲ بني قہات: عمرام، اِضہار، حبرون، اور عزي‌ایل، چار[f]۔ ۱۳ بني عمرام[g] هارون اور موسی۔ اور هارون الگ کیا گیا[h]، کہ پاکترین چیزوں کي تقدیس کرے، وہ اور اُسکے بیٹے ہمیشہ کے لیئے تاکہ وے خداوند کے آگے خوشبو جلاویں[i]، اور اُس کي عبادت کریں[k]، اور اُس کا نام لیکے ابد تک برکت دیویں[l]۔ ۱۴ رہا مرد خدا موسی، اُس کے بیٹے لاوي کے فرقے میں محسوب تھے[m]۔ ۱۵ بني موسی: جیرسوم، اور الیعزر[n]۔ ۱۶ بني جیرسوم میں، سبوایل[o] سردار تھا۔ ۱۷ اور بني الیعزر یے تھے: رحبیاہو سردار۔ اور الیعزر کے اور بیٹے نہ تھے، پر رحبیاہو کے بہت سے بیٹے تھے[p]۔ ۱۸ بني اِضہار میں، ||سلومیت سردار تھا۔ ۱۹ بني حبرون میں، یریاہ سردار، اَمریاہ دوسرا، یحزي‌ایل تیسرا، اور یقمعام چوتھا[q]۔ ۲۰ بني عزي‌ایل میں میکاہ سردار، اور یسیاہ دوسرا۔

۲۱ بني مراري: محلي، اور موسي[r]۔ بني محلي: الیعزر، اور قیس[s]۔ ۲۲ اور الیعزر مر گیا، اور اُس کے بیٹے نہ تھے: مگر بیٹیاں[t]؛ اور اُن کے بھائي قیس کے بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا[u]۔ ۲۳ بني موسي: محلي، اور عیدر، اور یرموت، تین[v]۔

۲۴ یہي بني لاوي اپنے اپنے آبائي خاندان کے مطابق تھے؛ اُن کے ابوي سردار جیسا کہ وے نام بہ نام †ایک ایک نفر کرکے گنے گئے، یے ھیں: وے بیس برس اور اُوپر کي عمر سے[w] خداوند کے گھر کي خدمت کرتے تھے[x]۔ ۲۵ کیونکہ داؤد نے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں کو آرام دیا ھے[y]، اور وہ ابد تک یروسلم میں سکونت کریگا: ۲۶ اور لاویوں کو بھي، کیونکہ آگے کو مسکن، اور اُس کي خدمت کے سارے ہتھیار، اُنھیں اُٹھانا[z] نہ پڑیگا۔ ۲۷ کیونکہ داؤد کي پچھلي باتوں کے موافق بني لاوي جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے، گنے گئے۔ ۲۸ کیونکہ اُن کا کام یہہ تھا، کہ بني هارون ‡کے پاس حاضر رھیں، کہ خداوند کے گھر کي خدمت کي جاوے، اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں پر، اور ساري مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر، اور خدا کے گھر کي خدمت کے کام کے لیئے، ۲۹ اور نذر کي روٹي کے لیئے[c]، اور میدہ کي نذر کي قرباني کے لیئے[d]، اور فطیري چپاتیوں کے لیئے[e]، اور توے میں کي روٹي اور پوري کے لیئے[f] اور هر طرح کے تول اور ناپ کے لیئے[g] مقرر هوویں: ۳۰ اور کہ هر صبح کو کھڑے هوکے خداوند کي شکرگذاري اور ستایش کریں، اور ویسے ھي شام کو بھي۔ ۳۱ اور کہ سبتوں، اور نئے چاندوں[h]، اور

|| عبراني میں، اُنکي کھوپڑیوں کے موافق.

† یا، لبني.

‡ یا، زیزاہ.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

|| سلوموت.

† عبراني میں، کھوپڑیوں کے حساب سے.

‡ عبراني میں، کے ہاتھہ پر رھیں.

پیشتر مسیح سے ١٠٤٥

مقرري عہدوں میں[i] گنتي کرکے اُن کي ٹھہرائي ھوئي پاري کے موافق ساري سوختني قربانیاں خداوند کے آگے بلاناغہ چڑھایا کریں؛ ٣٢ اوریوں خداوند کے گھر کي خدمت کرتے ھوئے جماعت کے خیمے کي امانت[k]، اور مقدس کي امانت، اور اپنے بھائیوں بني ھارون کي امانت کي حفاظت کریں[l].

[i] ١ احبار ٢٣: ٣
[k] گنتي ١: ٥٣
[l] گنتي ٣: ٦-٩

٢٤ باب

اِس بیان میں، کہ ١ بني ھارون از راہ قرعہ چوبیس باریداریوں میں بانٹے جاتے. ٢٠ قہاتي، ٢٧ اور بني مراري قرعہ سے فریق ھوتے.

١٠١٥

اور بني ھارون کي تقسیمیں یے تھیں. بني ھارون: ندب، ابیہو، اور اِلعزر، اور اِتمر[a]. ٢ اورندب اورابیہو اپنے باپ سے پہلے مر گئے[b]، اور اُن کے بیٹے نہ تھے: سو اِلعزر، اور اِتمر نے کہانت کا کام کیا. ٣ اور داؤد نے اُنھیں، یعنے اِلعزر کے بیٹوں میں سے صدوق کو، اور اِتمر کے بیٹوں میں سے اخي‌ملک کو، اُن کے عہدونکے موافق، اُن کي خدمت میں بانٹ دیا. ٤ اور بني اِلعزر میں، بني اِتمر کي بہ نسبت، زیادہ اشراف مرد موجود تھے: اور اِس طرح سے وے بانٹے گئے. بني اِلعزر کے ابوي گھرانے کے سولہ سردار تھے، اور بني اِتمر کے ابوي گھرانے کے آٹھ. ٥ اِس طرح قرعہ ڈالکے وے بانٹے گئے، اُن میں سے اور اِن میں سے دونوں؛ کہ مقدس کے سردار، اورخدا کي خدمت کے سردار، بني اِلعزر میں سے اور بني اِتمر میں سے تھے. ٦ اور سمعیاہ کاتب نے، جو نتنیئل کا بیٹا اور لاویوں میں سے ایک تھا، اُن کے ناموں کو بادشاہ کے آگے، اور امیروں کے، اور صدوق کاھن کے، اور اخي‌ملک بن ابیاتر کے، اور کاھنوں، اور لاویوں کے ابوي سرداروں کے آگے، چٹھي پر لکھا؛ ایک ایک ابوي گھرانا اِلعزر کے لیئے نکالا گیا، اور ایک ایک اِتمر کے لیئے نکالا گیا. ٧ اور پہلي چٹھي یہویریب کي نکلي، دوسري یدعیاہ کي. ٨ تیسري حارم کي، چوتھي شعوریم کي، ٩ پانچویں ملکیاہ کي، چھٹویں میامین کي، ساتویں ھقوص کي، ١٠ آٹھویں ابیاہ کي[c]. ١١ نویں یشوع کي، دسویں سکانیاہ کي، ١٢ گیارھویں اِلیاسب کي، بارھویں یقیم کي، ١٣ تیرھویں حفاہ کي، چودھویں یسباب کي، ١٤ پندرھویں بلجاہ کي، سولھویں اِمیر کي، ١٥ سترھویں خزیر کي، اٹھارھویں فضیض کي، ١٦ اُنیسویں فتحیاہ کي، بیسویں یحزقیئیل کي، ١٧ اِکیسویں یاکن کي، بائیسویں جمول کي، ١٨ تیئیسویں دلایاہ کي، چوبیسویں معزیاہ کي. ١٩ یہہ اُن کي خدمت کي ترتیبیں تھیں، کہ اپنے باپ ھارون کے حکم سے، اپنے دستور کے موافق، خداوند کے گھر میں آویں[d]، جیسا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے اُسے حکم کیا تھا.

٢٠ اور باقي بني لاوي یے تھے: عمرام کے بیٹوں میں سے سوبائیل[e]؛ سوبائیل کے بیٹوں میں سے یہدیاہ؛ ٢١ رھا رحابیاھو[f]؛ بني رحابیاھو میں سے پہلا یسیاہ؛ ٢٢ اِضہاریوں میں سے سلوموت؛ بني سلوموت[g] میں سے یحت. ٢٣ اور بني حبرون[h] میں سے یریاہ پہلا، امریاہ دوسرا، یحزي‌ایل تیسرا، یقمعام چوتھا. ٢٤ بني عزي‌ایل: میکاہ: بني میکاہ میں سے سمیر: ٢٥ میکاہ کا بھائي یسیاہ؛ بني یسیاہ میں سے ذکریاہ. ٢٦ بني مراري؛ محلي، اورموسي[i]؛ بني یعزیاہ؛ بنو. ٢٧ بني مراري یعزیاہ سے: بنو، اور سوھم، اور زکور، اور عبري؛ ٢٨ محلي سے اِلعزر ھوا، جس کے کوئي بیٹا نہ تھا[k]؛ ٢٩ قیس سے: بني قیس یرحمیئل؛ ٣٠ اور بني موسي: محلي، اور عدر، اور یریموت[l]. یے لاویوں کے بیٹے اُن کے ابوي گھرانے کے موافق ھیں. ٣١ اِنھوں نے، اپنے بھائیوں بني ھارون کے امھنے سامھنے ھوکے، داؤد بادشاہ کے اور صدوق، اور اخي‌ملک

[a] ١ احبار ١٠: ١، ٢
[b] گنتي ٢٦: ٦٠ اور ٦١؛ گنتي ٣: ٤

١١ باب، خدمت کے منصبوں کے مطابق جدا کیا.

پیشتر مسیح سے ١٠١٥

[c] نحمیاہ ١٢: ٤، ١٧؛ لوقا ١: ٥
[d] ١ تواریخ ٩: ٢٥
[e] ١ تواریخ ٢٣: ١٦، سبوئیل
[f] ١ تواریخ ٢٣: ١٧
[g] ١ تواریخ ٢٣: ١٨، سلومیت
[h] ١ تواریخ ٢٣: ١٩ اور ٢٦: ٣١
[i] خروج ٦: ١٩؛ ١ تواریخ ٢٣: ٢١
[k] ١ تواریخ ٢٣: ٢٢
[l] ١ تواریخ ٢٣: ٢٣

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵ کے قريب

اور کاھنوں، اور لاويوں کے ابوي سرداروں کے حضور میں يعنے اُنھوں نے جو باپ‌دادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائيوں کے برابر ھوکے چٹھياں ڈاليں۔

۲۵ باب

۱ گانيوالوں کا کام اور اُن کا شمار. ۸ اِس بيان ميں کہ قرعہ سے وے بھي چوبيس باريداريوں ميں منقسم ھوئے.

اور داؤد، اور لشکر کے سرداروں نے آسف، اور ھيمان، اور يدوتون، کے بيٹوں ميں سے* بعضوں کو عبادت کے لیئے مقرر کيا، کہ بربطوں سے، اور کنارتوں سے، اور جھانجھوں سے نبوت کريں؛ اور عبادت کے کام کرنيوالوں کا شمار يہہ تھا: ۲ آسف کے بيٹوں ميں سے؛ زکور، اور يوسف، اور نتنياہ، اور ‖اسری‌لاہ؛ آسف کے يے بيٹے آسف کے پاس حاضر رھتے تھے، اور وہ بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا. ۳ يدوتون سے يدوتون کے بيٹے: جدلياہ، اور †ضري، اور يسعياہ، حسبياہ، اور متتياہ، اور سمعي؛ يے چھہ اپنے باپ يدوتون کے ‡محکوم تھے، جو خداوند کے شکر اور حمد کے لیئے بربط بجاکے نبوت کرتا تھا. ۴ ھيمان سے ھيمان کے بيٹے: بقياہ، متنياہ، §عزي‌ايل، سبوايل، اور يرموت، حنانياہ، حناني، اِليانہ، جدالتي، اور رمامتي‌عزر، يسبقاسہ، ملوتي، ھوتير، محازيوت؛ ۵ يے سب بادشاہ کے غيب‌بين ھيمان کے بيٹے تھے، جو خدا کے معاملوں ميں سينگ بلند کرنے کو تھا: اور خدا نے ھيمان کو چودہ بيٹے اور تين بيٹياں ديں. ۶ يے سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خداوند کے گھر ميں جھانجھ، اور بربط، اور کنارت سے گانے کو حاضر تھے، کہ خدا کے گھر کي خدمت کريں؛ جيسا کہ آسف، اور يدوتون، اور ھيمان کو، بادشاہ کا حکم ھوتا تھا. ۷ اور اُن کي گنتي اُن کے بھائيوں کے ساتھ، جو خداوند کي نغمہ‌سازي ميں سکھلائے گئے تھے، يعني سب جو ھوشيار تھے، سو دو سؤ اٹھاسي تھي.

* ۱ توا ۶ : ۳۳، ۳۹، ۴۴

‖ يسرلاہ بھي کہلايا، ۱۴ آيت

† يا عزري، ۱۱ آيت

‡ عبراني ميں ھاتھہ پر تھے.

§ يا عزرايل، ۱۸ آيت

۵ ۲ آيت

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵ کے قريب

۸ اور وے سب کے سب، کيا چھوٹے کيا بڑے، کيا اُستاد کيا شاگرد*، گروہ مقابل گروہ کے خدمت کي چٹھياں ڈالتے تھے. ۹ پہلي چٹھي، آسف کي، اُس کے بيٹے يوسف کو ملي؛ دوسري جدلياہ کو، اور اُس کے بھائي اور بيٹے اُس سميت بارہ تھے؛ ۱۰ تيسري زکور کو، وہ اور اُس کے بيٹے اور بھائي بارہ تھے؛ ۱۱ چوتھي يضري کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۱۲ پانچويں نتنياہ کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۱۳ چھٹھويں بقياہ کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۱۴ ساتويں يسري‌لاہ کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۱۵ آٹھويں يسعياہ کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۱۶ نويں متنياہ کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۱۷ دسويں سمعي کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۱۸ گيارھويں عزرايل کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۱۹ بارھويں حسبياہ کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۲۰ تيرھويں سبوايل کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۲۱ چودھويں متتياہ کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۲۲ پندرھويں يرموت کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۲۳ سولھويں حنانياہ کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۲۴ سترھويں يسبقاشہ کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۲۵ اٹھارھويں حناني کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۲۶ اُنيسويں ملوتي کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۲۷ بيسويں اِليانہ کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے؛ ۲۸ اِکيسويں ھوتير کو اُس کے بيٹے اور بھائي اُس

* ۲ توا ۲۳ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

سمیت بارہ تھے: ۲۹ بائیسویں جدالتی کو، اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے: ۳۰ تیئیسویں محازیوت کو، اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے: ۳۱ چوبیسویں رمامتی‌عزر کو، اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے.

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دربانوں کی تقسیم ہوئی. ۱۳ ایک ایک پھاٹک کا پہرا قرعہ سے دیا جانا. ۲۰ اُن لاویوں کا ذکر ہوتا جو خزانوں کے امانتدار تھے. ۲۹ حاکموں اور قاضیوں کی بابت.

دربانوں کی تقسیموں کی بابت: قورحیوں میں ||مسلمیاہ بن قورہ، جو بنی †آسف میں سے تھا. ۲ اور بنی مسلمیاہ: زکریاہ پلوٹھا، یدیعیل دوسرا، زبدیاہ تیسرا، یتنئیل چوتھا، ۳ عیلام پانچواں، یوحنان چھٹھواں، اِلیہوعینی ساتواں تھا. ۴ اور بنی عوبید ادوم میں سے: سمعیاہ پلوٹھا، یہوزباد دوسرا، یواخ تیسرا، اور سکار چوتھا، اور نتنئیل پانچواں، ۵ عمی‌ایل چھٹھا، اِشکار ساتواں، فعلتی آٹھواں: کیونکہ خداوند نے ‡اُسے برکت بخشی تھی. ۶ اور اُس کے بیٹے سمعیاہ سے بھی بیٹے پیدا ہوئے، جو اپنے آبائی خاندان پر سرداری کرتے تھے، کہ وے نہایت مضبوط اور بہادر تھے. ۷ بنی سمعیاہ: عتنی، اور رفائیل، اور عوبید، اور اُس کا بھائی اِلزباد، جو سب زورآور مرد تھے، اور اِلیہو، اور سماکیاہ. ۸ یے سب عوبید ادوم کے بیٹوں میں سے تھے: وے اور اُن کے بیٹے، اور اُن کے بھائی، جو سب مرد آدمی اور بڑے خدمتی تھے، باسٹھ عوبید ادوم میں سے تھے. ۹ اور مسلمیاہ کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ پہلوان تھے. ۱۰ اور مراری کی اولاد میں سے حوسہ° کے بیٹے: سمری رئیس تھا؛ (وہ تو پلوٹھا نہ تھا، پر اُس کے باپ نے اُسے رئیس کیا؛) ۱۱ دوسرا خلقیاہ، تیسرا طبلیاہ، چوتھا زکریاہ: حوسہ کے سب بیٹے اور بھائی تیرہ تھے. ۱۲ اِنہیں دربانوں کی باریداریاں، مردوں کے سروں کے شمار کے موافق، ملیں، کہ وے ایک دوسرے کے مقابل چوکی دیویں، اور خداوند کے گھر میں خدمت کریں.

۱۳ اور کیا چھوٹے کیا بڑے، اُنھوں نے اپنے آبائی خاندان کے موافق ہر ایک دروازے کے لیئے قرعہ ڈالا. ۱۴ اور پورب طرف کا قرعہ †سلمیاہ کے لیئے پڑا. پھر اُس کے بیٹے زکریاہ کے لیئے بھی، جو عقلمند صلاحکار تھا، قرعہ ڈالا گیا، اور اُس کا قرعہ اُتر کی طرف کا نکلا. ۱۵ عوبید ادوم کے لیئے دکھن کی طرف کا: اور اُسکے بیٹوں کے لیئے بیت‌اُسفیم کا. ۱۶ سفیم اور حوسہ کے لیئے پچھم کی طرف کا، سلکت کے پھاٹک کے نزدیک، جہاں باندھ کا راستہ ‡اُوپر جاتا ہی، ایسا کہ ایک چوکی دوسرے کے آمھنے سامھنے ہوئی. ۱۷ پورب کی طرف چھ لاوی چوکی دیتے تھے، اُتر کی طرف ہر روز چار، دکھن کی طرف ہر روز چار، اور اسفیم کے پاس دو دو: ۱۸ پچھم کی طرف، پربار کی سمت، چار باندھ کے راستے کے لیئے، اور دو پربار کے لیئے. ۱۹ بنی قورحی اور بنی مراری میں سے دربانوں کی باریداریاں یوں تھیں.

۲۰ اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے خزانے° اور نذر کی چیزوں کے خزانے پر مقرر تھا. ۲۱ رہے بنی §لعدان: جیرسونی لعدان کی اولاد، جو اُس لعدان کے، جو جیرسونی تھا، ابوی رئیس تھے، *یحی‌ایلی تھے. ۲۲ بنی یحی‌ایلی، زیتام، اور اُس کا بھائی یوایل، خداوند کے گھر کے خزانے پر مقرر تھے. ۲۳ عمرامیوں، اِضہاریوں، حبرونیوں، اور عزی‌ایلیوں میں سے، کئی ایک مقرر تھے. ۲۴ اور سبوایل° بن جیرسوم، بن موسیٰ بیت‌المال پر سردار تھا. ۲۵ اور اُس کے بھائی اِلعزر کی طرف سے: اُس کا بیٹا رحبیاہ، اُس کا بیٹا یسعیاہ، اور اُس کا بیٹا یورام، اور

|| یا، سلمیاہ: ۱۴ آیت
† یا، ابی‌آسف، ۱ توا ۶: ۳۷ اور ۹: ۱۹
‡ یعنی، عوبید ادوم کو، جیسے ۱ توا ۱۳: ۱۴
° ۱ توا ۱۶: ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

† مسلمیاہ کہلایا، ۱ آیت
‡ دیکھو ۱ سلا ۱۰: ۵ ۲ توا ۹: ۴
° ۱ توا ۱۸: ۱۱ ملا ۳: ۱۰
§ یا، لبنی، ۱ توا ۶: ۱۷
* یا، یحی‌ایل، ۱ توا ۲۳: ۸ اور ۲۹: ۸
° ۱ توا ۲۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اُسکا بیٹا زکري، اور اُسکا بیٹا سلومیت[a]۔ ۲۶ وهي سلومیت اور اُس کے بھائي نذر کي هوئي چیزوں پر مقرر تھے، جو داؤد بادشاہ نے، اور ابوي رئیسوں نے، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے، اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائي تھیں۔ ۲۷ لڑائي کي لوٹ میں سے اُنھوں نے خداوند کے گھر کي تعمیر کے لیئے نذر کي تھي۔ ۲۸ اور سب جو سموایل غیب‌بین[c] نے، اور ساؤل بن قیس نے، اور ابنیر بن نیر نے، اور یواب بن ضرویاہ نے نذر کي تھي، وہ سب مقدس مال سلومیت کے اور اُسکے بھائیوں کے هاتھ میں سپرد تھا۔

۲۹ اِضهاریوں میں سے، کنانیاہ اور اُس کے بیٹے، شهر کے باهر کے بندوبست کے لیئے، اِسرائیل کے حاکم اور قاضي تھے[f]۔ ۳۰ حبرونیوں میں سے، حسابیاہ اور اُس کے بھائي، ایک هزار سات سؤ دلاور مرد، اِسرائیل کے لوگوں پر، جو یردن پار مغرب کي سمت تھے، خداوند کے سب کام اور بادشاہ کي نوکري کے لیئے تعنات تھے۔ ۳۱ حبرونیوں میں یریاہ[g]، حبرونیوں کا، اُس کے آبائي نسبوں کے موافق، سردار تھا۔ داؤد کي سلطنت کے چالیسویں برس میں اُن کي طلب هوئي، اور جلعاد کے یعزیر[h] میں اُن کے درمیان دلاور مرد پائے گئے۔ ۳۲ اور اُس کے بھائي دو هزار سات سؤ صاحب همت اور ابوي رئیس تھے، جنهیں داؤد بادشاہ نے روبنیوں، اور جدیوں، اور آدھے فرقے منسي کے اُوپر، هر ایک کام کے لیئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لیئے[i]، سردار مقرر کیا۔

[a] ۱ توا ۲۳: ۱۸
[c] ۱ سمو ۹: ۹
[f] ۱ توا ۲۳: ۴
[g] ۱ توا ۲۳: ۱۹
[h] دیکھو یشو ۲۱: ۳۹
[i] ۲ توا ۱۹: ۱۱

۲۷ باب

۱ بارہ مهینوں کي باریداریوں کے بارہ سردار۔ ۱۶ بارہ فرقوں کے رئیس۔ ۲۳ لوگوں کے شمار کرنے میں حرج جو هوا۔ ۲۵ داؤد کے منصبدار۔

اب بني اِسرائیل، اپنے شمار کے موافق، جو ابوي رئیس، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سردار تھے، اور اُن میں کے منصبدار جو باریداریوں کي هر ایک بات میں بادشاہ کي خدمت کرتے تھے، اور برس کے سب مهینوں میں مهینے مهینے آیا جایا کرتے تھے، سو هر ایک باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۲ پهلے مهینے کي پهلي باریداري پر یسوبعام[a] بن زبدي‌ایل تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۳ بني پرس میں سے وهي پهلے مهینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تھا۔ ۴ اور دوسرے مهینے کي باریداري پر ||دودي اخوحي تھا، اور اُس کي باریداري میں مقلوت بھي سردار تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۵ تیسرے مهینے کے تیسرے لشکر کا سردار یهویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۶ یهہ وہ بنایاہ هي جو تیسوں میں بهادر تھا[b]، اور اُن تیسوں سے بالا تھا؛ اور اُسکي باریداري میں اُسکا بیٹا عمیزباد بھي شامل تھا۔ ۷ چوتھے مهینے کے لیئے یواب کا بھائي عسهیل[c] تھا، اور اُس کا نایب اُس کا بیٹا زبدیاہ تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۸ پانچویں مهینے کے لیئے پانچواں سردار سمهوت اِشراخي تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۹ چھٹھویں مهینے کے لیئے چھٹھواں سردار تقوعي عقیس کا بیٹا عیرا[d] تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۰ ساتویں مهینے کے لیئے ساتواں سردار بني اِفرائیم میں سے فلوني خلص[e] تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۱ آٹھویں مهینے کے لیئے آٹھواں سردار زارحیوں میں سے حوساتي سبکي[f] تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۲ نویں مهینے کے لیئے نواں سردار بنیامینیوں میں سے عنتوتي ابیعزر[g] سردار تھا، اور اُسکي باریداري میں چوبیس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

[a] ۲ سمو ۲۳: ۸؛ ۱ توا ۱۱: ۱۱
|| یا دودو، ۲ سمو ۲۳: ۹
[b] ۲ سمو ۲۳: ۲۰، ۲۲، ۲۳؛ ۱ توا ۱۱: ۲۲، وغیرہ
[c] ۲ سمو ۲۳: ۲۴؛ ۱ توا ۱۱: ۲۶
[d] ۱ توا ۱۱: ۲۸
[e] ۱ توا ۱۱: ۲۷
[f] ۲ سمو ۲۱: ۱۸؛ ۱ توا ۱۱: ۲۹
[g] ۱ توا ۱۱: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

ہزار تھے۔ ۱۳ دسویں مہینے کے لیئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی مہری[a] تھا، اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۴ گیارھویں مہینے کے لیئے گیارھواں سردار بنی افرائیم میں سے فرعتونی بنایاہ[b] تھا، اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۵ بارھویں مہینے کے لیئے بارھواں سردار غتنئیلیوں میں سے نطوفاتی خلدی[c] تھا، اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔

۱۶ اور یے اسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے: روبنیوں پر العزر بن زکری سردار تھا؛ سمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ؛ ۱۷ لاویوں پر حسابیاہ[d] بن قموایل: ہارونیوں پر صدوق؛ ۱۸ یہوداہ پر الیہو[e]، داؤد کے بھائیوں میں سے: اشکار پر عمری بن میکاایل: ۱۹ زبلون پر اسماعیاہ بن عبدیاہ: نفتالی پر یریموت بن عزریایل: ۲۰ بنی افرائیم پر ہوسیع بن عزازیاہ: آدھے فرقے منسی پر یوایل بن فدایاہ؛ ۲۱ جلعاد میں آدھے فرقے منسی پر عیدو بن زکریاہ؛ بنیامین پر یعسئیل بن ابنیر: ۲۲ دان پر عزریایل بن یروحام۔ یے اسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے۔

۲۳ پر داؤد نے اُن کا، جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے، شمار نہ کیا؛ کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا، کہ میں اسرائیل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا[f]۔ ۲۴ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے گننا شروع کیا، پر تمام نہ کیا، کہ اُس سبب سے اسرائیل پر قہر نازل ہوا[g]، اور وہ حساب داؤد بادشاہ کی تواریخ کی فرد میں مندرج نہ ہوا۔

۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدیایل مقرر تھا: اور کھیتوں میں، شہروں میں، گانووں میں، اور قلعوں میں کے انبارخانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا: ۲۶ اور کسانوں پر، جو زمین کو جوتتے بوتے تھے، عزری بن کلوب تھا: ۲۷ اور انگورستانوں پر سمعی راماتی تھا: اور انگوروں کے حاصل پر مَی کے گودام کے لیئے، زبدی شفمی تھا: ۲۸ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر، جو نشیب کے میدانوں میں تھے، بعل‌حنان جدری تھا: اور یوآس تیل کے گودام پر: ۲۹ اور گاے بیل پر، جو سرون میں چرتے تھے، سطری سرونی تھا: اور سفط بن عدلی اُن گاے بیلوں پر، جو ترائیوں میں چرتے تھے: ۳۰ اور اُونٹوں پر اسماعیلی ابال تھا: اور گدھوں پر یحدیاہ مرونی تھا: ۳۱ اور بھیڑ بکری پر یازز ہاجری تھا۔ یے سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقرر تھے۔ ۳۲ اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشی تھا؛ بن یحیئیل اور حکمونی شاہزادونکے ساتھ رہتا تھا: ۳۳ اور اخیتفل[h] بادشاہ کا مشیر تھا: اور حوسی[i] ارکی بادشاہ کا رفیق تھا؛ ۳۴ اور اخیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ، اور ابیاتر[j] تھے؛ اور بادشاہی فوج کا سپہسالار یوآب[k] تھا۔

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد، تمام اسرائیل کو جمع کرکے، اُن کے درمیان خدا کی مہربانی کا، جو اُس پر ہوئی تھی، اور خاص کرکے ایک وعدے کا جو سلیمان کی بابت اُسکے ساتھ ہوا تھا، ذکر کرتا، اور سب کو ترغیب دیتا کہ خداترسی کریں۔ ۹، ۲۰ سلیمان کو تقویت دیتا کہ ہیکل کی تعمیر کرے۔ ۱۱ عمارت اور اُسکے سرانجام کے نقشے، اور بہت سا سونا اور روپا دیتا، کہ سب بنیں۔

اور داؤد نے اسرائیل کے سب امیروں کو، جو فرقوں کے سردار[a] تھے، اور اُن گروہوں کے سرداروں کو[b]، جو باری باری بادشاہ کی خدمت کرتے تھے، اور ہزاروں کے سرداروں کو، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے بیٹوں کے سب مال اور مواشی کے سرداروں کو[c]، اور خواجہ‌سراؤں کو، اور بہادروں کو[d]، اور سارے پہلوانوں کو یروسلم میں جمع کیا۔ ۲ تب داؤد بادشاہ اپنے پانووں پر اُٹھ کھڑا ہوا، اور بولا، کہ اے میرے بھائیو، اور میرے لوگو، میری سنو: میرے دل میں تھا[e]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لیئے آرام‌گاہ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور ہمارے خدا کے لیئے پانووں کی کرسی کے بناؤں، اور میں نے اُس کے اُٹھانے کے لیئے طیاری کی تھی۔ ۳ پر خدا نے مجھے کہا، کہ تو میرے نام کے لیئے گھر مت بنانا، کیونکہ تو جنگی مرد ہی، اور لہو بہایا ہی۔ ۴ لیکن خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے چن لیا، کہ میں اسرائیل پر ابد تک سلطنت کروں؛ کیونکہ اُس نے یہوداہ کو پیشوا ہونے کے لیئے اِنتخاب کیا؛ اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چنا ہی، اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا، کہ مجھے اسرائیل کا بادشاہ کرے۔ ۵ اور میرے سارے بیٹوں میں سے (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت بیٹے دیئے ہیں،) اُس نے میرے بیٹے سلیمان کو پسند کیا، کہ خداوند کی مملکت میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھے۔ ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے لیئے گھر اور بارگاہیں بناویگا؛ کیونکہ میں نے اُسے چن لیا، کہ میرا بیٹا ہو، اور میں اُس کا باپ ہونگا۔ ۷ اور اگر وہ میرے حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں قایم رہیگا، جیسا کہ اِس وقت ہی، تو میں اُس کی بادشاہت ہمیشہ تک قایم رکھونگا۔ ۸ اور اب سارے اسرائیل، یعنی خداوند کی جماعت کے دیکھتے، اور ہمارے خدا کے سنتے، میں تمہیں نصیحت دیتا ہوں، کہ تم خداوند اپنے خدا کے سب حکموں کو حفظ کرو، اور تجویز کرو، تاکہ تم اِس اچھی زمین کے وارث ہوؤ، اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ۔

۹ اور اے میرے بیٹے سلیمان، تو اپنے باپ کے خدا کو پہچان، اور کامل دل سے اور جی کی رغبت سے اُس کی بندگی کر؛ کہ خداوند سارے دلوں کو جانچتا ہی، اور خیالوں کے سارے تصور کو پہچانتا ہی: اگر تو اُسے ڈھونڈھیگا، تو وہ تجھ سے پایا جائیگا، اور اگر تو اُسے چھوڑیگا، تو وہ ہمیشہ کو تجھے رد کریگا۔ ۱۰ اب دیکھ، اور اِسے غور کر، کہ خداوند نے تجھ کو پسند کیا ہی، کہ مقدس کے لیئے ایک گھر بناوے؛ سو دلاور ہو، اور اُسے بنا۔

۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو اُس اُسارے کا، اور اُس کے مکانوں کا، اور اُس کے خزانوں کا، اور اُسکے بالاخانوں کا، اور اُس کے بھیتر کی کوٹھریوں کا، اور بیت الکفارہ کا نقشہ دیا۔ ۱۲ اور نقشہ سب کا، جو روح سے اُس کے پاس تھا، خداوند کے گھر کے صحنوں کا، اور آس پاس کی کوٹھریوں کا، خدا کے مسکن کے خزانوں کا، اور نیاز کی گئی چیزوں کے خزانوں کا: ۱۳ اور کاہنوں اور لاویوں کی باریداریوں کے لیئے نمونہ دیا، اور خداوند کے مسکن کی بندگی کے سارے کام کے لیئے، اور خداوند کے مسکن کی عبادت کے سارے ظروف کے لیئے۔ ۱۴ اور سونے کے ظروف کے لیئے سونا تول دیا، ہر طرح کی خدمت کے سب ظروف کے لیئے، اور روپے کے سارے ظروف کے لیئے روپا تول دیا، ہر طرح کی خدمت کے سارے ظروف کے لیئے: ۱۵ یعنی سونہلے شمعدانوں کا، اور اُن کے سونہلے چراغوں کا پورا وزن دیا، ہر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے اندازکے مطابق: اور روپے کے شمعدانوں کے لیئے روپا تول دیا، ہر شمعدان اور اُسکے چراغوں کے لیئے، ہر ایک شمعدان کے اِستعمال کے مطابق۔ ۱۶ اور نذر کی روٹی کی میزوں کے لیئے سونا تول دیا، ہر ایک میز کے لیئے، اور روپا روپہلی میزوں کے لیئے: ۱۷ اور کانٹوں، اور پیالوں اور جاموں کے لیئے خالص سونا دیا: اور سونہلے جاموں کے لیئے ہر ایک جام کے لیئے سونا تول دیا، اور روپہلے جاموں کے لیئے ہر ایک جام کے لیئے روپا تول دیا: ۱۸ اور بخور کی قربانگاہ کے لیئے خالص

پیشتر مسیح سے ١٠١٥ کے قریب

سونا تول دیا؛ اور سونہلے کروبیوں[a] کے مرکب کي بناوٹ کے لیئے، جو پر پهیلائے هوئے خداوند کے عهد کے صندوق پر سایه ڈالتے هیں. ١٩ یهہ سب لکهکے (داؤد نے فرمایا،) خداوند نے اپنے هاتهہ سے، جو مجهہ پر تها، اِس نقشے کے سب کام مجهے سکهلائے[a]. ٢٠ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا، که مضبوط اور دلاور هو[b]، اور کام بنا؛ مت ڈر اور نه گهبرا؛ کیونکه خداوند خدا، جو میرا خدا هی، تیرے ساتهہ هی؛ وه تجهہ سے غافل نه هوگا، اور نه تجهے چهوڑیگا[c]، جب تک که تو خداوند کے مسکن کي خدمت کے لیئے سارا کام تمام نه کرے. ٢١ اور دیکهہ، کاهنوں اور لاویوں کي باریداریاں[d] خدا کے مسکن کي ساري خدمت کے لیئے حاضر هیں؛ اور هر قسم کے کام کے لیئے سب آدمي جو هر طرح کي خدمت میں چالاک اور ماهر هیں[e]، اور اُمرا اور اَوْر لوگ سب کے سب تیرے حکم میں هیں.

[a] خر ٢٥: ١٨—٢٢، ١ سمـ ٤: ٤، ١ سلا ٦: ٢٣ وغیره
[a] دیکهو خر ٢٥: ٤٠، ٢١، ١٢، ١٩ کو
[b] یسع ٣١: ٧، یشو ١: ٦، ٧، ٩، ١ توا ٢٢: ١٣
[c] یشو ١: ٥
[d] ١ توا ٢٤ باب، اور ٢٥ باب اور ٢٦ باب
[e] خر ٣٥: ٢٥، ٢٦ اور ٣٦: ١، ٢

٢٩ باب

اِس بیان میں، که ١ داؤد کي سخاوت دیکهکے، اور اُسکي نصیحت سنکے، ٦ رئوس اور سب لوگ بهت نذر گذرانتے. ١٠ داؤد شکرگذاري اور مناجات کرتا. ٢٠ لوگ، خدا کا شکر کرکے، اور قرباني گذرانکے، سلیمان کو بادشاه مقرر کرتے. ٢٦ داؤد کي بادشاهت کا احوال، اور اُس کي وفات.

١٠١٥

اور داؤد بادشاه نے ساري جماعت کو کہا، که میرا بیٹا سلیمان، ||جو اکیلا خدا سے چنا گیا هی، هنوز لڑکا اور نازک هی[a]، اور کام بڑا هی؛ کیونکه وه مسکن نه اِنسان کے لیئے، بلکه خداوند خدا کے لیئے هوگا. ٢ لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بهر اپنے خدا کي هیکل کے لیئے طیاري کي هی: سونہلوں کے لیئے سونا، اور روپہلوں کے لیئے روپا، اور پیتلیوں کے لیئے پیتل، آهنیوں کے لیئے لوها، اور چوبیوں کے لیئے لکڑي، اور بلؤر کے پتهر، اور جڑنے کے لیئے جگمگاتے رنگ به رنگ کے پتهر، اور هر قسم کے مہنگمولے پتهر[b]، اور بہت سے مرمر کے پتهر؛ ٣ اور اِس لیئے که میں نے اپنا دل اپنے خدا کے گهر پر لگایا هی، سوا اُس کے، جو میں نے بیت اَلمقدس کے لیئے طیار کر رکها، اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لیئے سونا اور روپا دیا؛ ٤ یعنی تین هزار قنطار سونا اوفیر[c] کے سونے سے، اور سات هزار قنطار خالص روپا، مسکن کي دیواروں کے مڑهنے کے لیئے: ٥ وه سونا سونہلوں کے لیئے، اور وه روپا روپہلوں کے لیئے، اور کاریگروں کے سب کام کے لیئے هوگا. اور کون طیار هی، که اپنا هاتهہ بهرکے آج خداوند کے آگے آوے؟

|| یا، جسے خدا اکیلے نے چنا.
[a] ١ سلا ٣: ٧، ١ توا ٢٢: ٥، امثـ ٤: ٣
[b] دیکهو یسع ٥٤: ١١، ١٢، مکاش ٢١: ١٨، وغیره

پیشتر مسیح سے ١٠١٥

٦ اور آبائي خاندانوں کے سرداروں[d]، اور اِسرائیل کے فرقوں کے سرداروں، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں، اور بادشاه کے کام کے سرداروں نے[e]، اپني رضامندي ظاهر کي، ٧ اور اُنہوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لیئے پانچ هزار قنطار اور دس هزار درهم سونا، دس هزار قنطار روپا، اٹهاره هزار قنطار پیتل، اور ایک لاکهہ قنطار لوها دیا. ٨ اور جن کے پاس قیمتي پتهر تهے، اُنہوں نے اُنہیں جیرسوني یحیئیل[f] کے هاتهوں سے خداوند کے گهر کے خزانے میں دے ڈالا. ٩ تب لوگ شادمان هوئے، اِس لیئے که اُنہوں نے خوشي سے هدیے دیئے؛ کیونکه وے دل کي طیاري سے خداوند کے لیئے دیتے تهے[g]؛ اور داؤد بادشاه نے بهي نہایت خوشي کي.

١٠ اور داؤد نے ساري جماعت کے آگے خداوند کا شکر کیا؛ اور داؤد نے کہا، که اَی خداوند، همارے باپ اِسرائیل کے خدا، تو ابدالآباد مبارک هووے. ١١ اَی خداوند، بزرگي، اور قدرت، اور جلال، اور ||ابدیت، اور حشمت، بلکه سب کچهہ، جو آسمان اور زمین میں هی، تیرا هي هی[h]؛ اَی خداوند، بادشاهت تیري هی، اور تو سبهوں کے اُوپر سرفراز هی؛ ١٢ اور دولت اور عزت تیري طرف سے آتي هیں[i]، اور تو سبهوں پر بادشاهت کرتا هی، اور تیرے هاتهہ میں قدرت اور

[c] ١ سلا ٩: ٢٨
[d] ١ توا ٢٧: ١
[e] ١ توا ٢٧: ٢٥، وغیره
[f] ١ توا ٢٦: ٢١
[g] ٢ قرنـ ٩: ٧
|| یا، فتحیابي.
[h] متي ٦: ١٣، ١ تمط ١: ١٧، مکاش ٥: ١٣
[i] روم ١١: ٣٦

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

توانائي هيں، اور تيرے قابو ميں هي که بزرگي اور زور سب کو بخشے۔ ۱۳ اور اب، اى همارے خدا، هم تيرا شکر کرتے هيں، اور تيرے جلالي نام کي تعريف کرتے هيں۔ ۱۴ پر ميں کون، اور ميرے لوگ کون، که هم اِس طور پر ايسي خوشي سے هديه گذران سکيں؟ کيونکه تيري طرف سے سب کچھ هي، اور تيرے هي هاتھ کي دي هوئي چيزوں ميں سے هم نے تجھے ديا هي۔ ۱۵ کيونکه هم اپنے سارے باپ‌دادوں کي طرح تيرے آگے پرديسي اور مسافر هيں؛ همارے دن زمين پر سايه کي طرح هيں، اور اُنپر کچھ اِعتبار نهيں۔ ۱۶ اى خداوند، همارے خدا، يه سارا ذخيره، جو هم نے طيار کيا هي، که تيرے پاک نام کے لیئے ايک گھر بناويں، تيرے هي هاتھ سے ملا هي، اور سب تيرا هي هي۔ ۱۷ اى ميرے خدا، ميں يه بهي جانتا هوں، که تو دل کو جانچتا هي، اور راستي کو چاهتا هي۔ ميں نے تو اپنے دل کي راستي سے يه سب کچھ به خوشي ديا؛ اور ميں نے يه بهي خوشوقتي سے ديکھا که تيرے لوگ جو يهاں حاضر هيں، تيرے لیئے به خوشي ديتے هيں۔ ۱۸ اى خداوند، همارے باپ دادوں ابرهام، اِضحاق، اور اِسرائيل کے خدا، ايسا کر که تيرے لوگوں کے دلوں ميں هميشه تک يه تصور اور خيال بندها رهے، اور تو اُن کے دلوں کو بهي مستعد کرا، که تيري طرف رجوع رهيں۔ ۱۹ اور ميرے بيٹے سليمان کو سچا دل بخش، که تيرے حکموں، اور شهادتوں، اور شريعتوں کو حفظ کرے، اور اُن پر عمل کرے، اور اُس مسکن کو بناوے، جس کے لیئے ميں نے طياري کي هي۔

۲۰ اور داؤد نے ساري جماعت سے کها، که اب اپنے خداوند خدا کي حمد کريو۔ تب ساري جماعت نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي حمد کي، اور اپنے اپنے سر جھکاکے خداوند کے آگے اور بادشاه کے آگے سجده کيا۔ ۲۱ اور اُنهوں نے دوسرے دن سويرے خداوند کے لیئے ذبيحوں کو ذبح کيا، اور خداوند کے لیئے سوختني قربانيوں کو گذرانا، ايک هزار بيل، اور ايک هزار مينڈھے، اور ايک هزار بهيڑ اُن کے تپاونوں اور بهت سے اور ذبايح سميت، جو سارے اِسرائيل کے لیئے تهے؛ ۲۲ اور اُنهوں نے اُسي دن بڑي خوشي سے خداوند کے آگے کھايا پيا۔ اور اُنهوں نے دوسري بار داؤد کے بيٹے سليمان کو بادشاه کيا، اور خداوند کے لیئے پيشوا هونے کو اُسے ممسوح کيا، اور صدوق کو کاهن هونے کے لیئے تيل چپڑا۔ ۲۳ چنانچه سليمان خداوند کے تخت پر اپنے باپ داؤد کي جگه ميں بادشاه هوکے بيٹھا، اور اِقبالمند تها، اور سارا اِسرائيل اُس کي فرمانبرداري کرتا تها۔ ۲۴ اور سب اُمرا، اور بهادر، اور داؤد بادشاه کے سب بيٹے بهي، †سليمان بادشاه کے تابعدار هوئے۔ ۲۵ اور خداوند نے سارے اِسرائيل کي نظر ميں سليمان کو نهايت بزرگ کيا، اور اُسے ايسا دبدبه بادشاهت کا ديا، جيسا اُس کے آگے اِسرائيل ميں کسي بادشاه کا نه تها۔

۲۶ سو داؤد بن يسي سارے اِسرائيل کا بادشاه تها۔ ۲۷ اور وه عرصه که جس ميں اِسرائيل پر بادشاهت کرتا رها، سو چاليس برس کا تها؛ حبرون ميں اُس نے سات برس بادشاهت کي، اور يروسلم ميں تينتيس برس سلطنت کي۔ ۲۸ اور وه اچهي عمردرازي ميں، زندگي سے اور دولت و عزت سے آسوده هوکے، مر گيا، اور اُس کا بيٹا سليمان اُس کي جگه بادشاه هوا۔ ۲۹ اور داؤد بادشاه کے اعمال، اول و آخر، ديکھ، وه سب سموايل غيب‌بين کي تواريخ ميں، اور

زبور ۳۹: ۱۲ عبر ۱۱: ۱۳ ۱ پطر ۲: ۱۱ ايوب ۱۴: ۲ زبور ۹۰: ۹ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴

۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ توا ۲۸: ۹ امثا ۱۱: ۲۰

زبور ۷۲: ۱

۲ آيت ۱ توا ۲۲: ۱۴

۱ سلا ۱: ۳۰، ۳۹

†عبراني ميں، اپنے هاتھ سليمان کے تلے ديئے۔ ديکھو پيد ۲۴: ۲ اور ۴۷: ۲۹ ۲ توا ۳۰: ۸ حزق ۱۷: ۱۸

واعظ ۸: ۲ ۱ سلا ۳: ۱۳ ۲ توا ۱: ۱۲ واعظ ۲: ۹

۲ سمو ۵: ۴ ۱ سلا ۲: ۱۱

۲ سمو ۵: ۵

پيد ۲۵: ۸

۱ توا ۲۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

ناتن نبی کی تواریخ میں، اور جاد غیب بین کی تواریخ میں، ۳۰ یعنے، اُس کی ساری حکومت اور زور کا تذکرہ، اور جو زمانے[a] اُس پر، اور اسرائیل پر، اور زمین کی ساری مملکتوں پر گذر گئے، ان کا حال سب لکھا ہی۔

[a] دان ۲: ۲۱

تواریخ کی دوسری کتاب

۱ باب

۱ سلیمان کی قربانیاں جو اُس نے جبعون میں بڑی دھوم دھام سے چڑھائیں۔ ۷ اِس بیان میں، کہ خدا کی برکت اُس پر نازل ہوتی، کہ اُسنے دانش بہترین چیز سمجھی۔ ۱۳ سلیمان کی توانائی اور دولت۔

اور سلیمان بن داؤد اپنی بادشاہت پر قائم ہوا[a]، اور خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ رہا[b]، اور اُسے بڑی بزرگی بخشی[c]۔ ۲ اور سلیمان نے سارے اسرائیل سے، ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے، اور قاضیوں سے، اور سارے اسرائیل کے ہر ایک ناظم سے، یعنے ابوی سرداروں سے، باتیں کیں[d]۔ ۳ تب سلیمان اور اُس کے ساتھ ساری جماعت جبعون[e] کے اُونچے مکان پر گئی؛ کیونکہ خدا کی جماعت کا خیمہ، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا، سو وہیں تھا۔ ۴ لیکن خدا کے صندوق کو داؤد قریت یعریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا[f]، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا: کیونکہ اُس نے اُس کے لیئے یروسلم میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا۔ ۵ پر مذبح پیتل کا[g]، جو بضلئی ایل بن اُوری نے بنایا تھا[h]، وہاں خداوند کے خیمہ کے آگے تھا، اور سلیمان ساری جماعت کے ساتھ وہاں دعا مانگنے کو گیا۔ ۶ اور سلیمان وہاں پر خداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس، جو جماعت کے خیمے کے سامھنے تھا، ||چڑھ گیا، اور اُس پر ایک ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا[i]۔ ۷ اُسی رات خدا سلیمان کو دکھائی دیا[k]، اور اُسے کہا، جو تو چاھتا ھی کہ میں تجھے دوں، سو مانگ لے۔ ۸ سلیمان نے خدا سے کہا، کہ تو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی، اور مجھے اُس کی جگہہ بادشاہ کیا[l]: ۹ اب، اے خداوند خدا، تیری بات، جو تو نے میرے باپ داؤد سے کہی، برقرار رہے: کہ تو نے ایک قوم پر، جو کثرت کے لحاظ سے زمین کی دھول کی مانند بڑی ھی، مجھے بادشاہ کیا[m]۔ ۱۰ پس، مجھے عقل اور سمجھ دیجیئے[n]، تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے باہر بھیتر آیا جایا کروں[o]؛ کیونکہ تیری اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ھی؟ ۱۱ تب خدا نے سلیمان سے کہا، اِس لیئے کہ تیرا دل اِس پر تھا، اور تو نے مال و اسباب، یا دولت، یا عزت، یا اپنے دشمنوں کی موت نہ چاھی، اور نہ عمر کی درازی مانگی، بلکہ اپنے لیئے حکمت اور دانائی مانگی[p]، کہ میرے لوگوں کا، جن پر میں نے تجھے بادشاہ کیا، اِنصاف کرے: ۱۲ سو حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئیں، اور میں مال اور دولت اور عزت تجھے ایسی دونگا، جیسی تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی، اور نہ کسی کو تیرے بعد ایسی ہوگی[q]۔ ۱۳ چنانچہ سلیمان جبعون کے اُونچے مکان پر سے، جماعت کے خیمے کے آگے سے، یروسلم میں پھر آیا، اور بنی اسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا۔ ۱۴ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کیئے[r]: اُس کی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں،

|| یا، چڑھایا۔

[a] ۱ سلا ۲: ۴۶ [b] پید ۳۹: ۲ [c] ۱ توا ۲۹: ۲۵ [d] ۱ توا ۲۷: ۱ [e] ۱ سلا ۳: ۴؛ ۱ توا ۱۶: ۳۹؛ اور ۲۱: ۲۹ [f] ۲ سمو ۶: ۲؛ ۱ توا ۱۵: ۱ [g] خر ۲۷: ۱، ۲ [h] خر ۳۸: ۱، ۲؛ ۳۱: ۲ [i] ۱ سلا ۳: ۴ [k] ۱ سلا ۳: ۵ [l] ۱ توا ۲۸: ۵ [m] ۱ سلا ۳: ۷، ۸ [n] ۱ سلا ۳: ۹ [o] گن ۲۷: ۱۷؛ اِستـ ۳۱: ۲ [p] ۱ سلا ۳: ۱۱، ۱۲، ۱۳ [q] ۱ توا ۲۹: ۲۵؛ ۲ توا ۹: ۲۲؛ واعظ ۲: ۹ [r] ۱ سلا ۴: ۲۶؛ اور ۱۰: ۲۶، وغیرہ؛ ۲ توا ۹: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اور بارہ ہزار سوار، جنھیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ۔ ۱۵ اور بادشاہ نے یروسلم میں سونا چاندي پتھروں کي مانند بہت کر دیا، اور سرو کي لکڑیوں کو گولر کے درختوں کي مانند، جو میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں۔ ۱۶ اور سلیمان کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرري دام پر لیتے تھے۔ ۱۷ اور ایک گاڑي مصر سے چھ سؤ مثقال روپے پر نکلتي، اور اُوپر لائي جاتي تھي، اور گھوڑا ڈیڑھ سؤ مثقال پر؛ اور اِسي طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لیئے اُنھیں کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے۔

۲ باب

۱، ۱۷ ہیکل کي تعمیر کے لیئے سلیمان کے مزدور۔ ۳ کاریگروں کے واسطے حورام پاس ایلچي کا بھیجا جانا، اور اُنھیں غلہ اور مَی اور تیل دینے کا اِقرار کرنا۔ ۱۱ حورام کا حسب دلخواہ جواب بھیج دینا۔

اور سلیمان نے اِرادہ کیا کہ خداوند کے نام کے لیئے ایک گھر، اور اپني سلطنت کے لیئے ایک گھر بناوے۔ ۲ اور سلیمان نے ستر ہزار باربرداروں، اور پہاڑ میں اسي ہزار پتھر توڑنیوالوں کو ٹھہرایا، اور تین ہزار چھ سؤ آدمي، کہ اُن سے کام لیویں۔ ۳ اور سلیمان نے صور کے بادشاہ ||حورام پاس کہلا بھیجا، کہ جیسا تو نے میرے باپ داؤد سے کیا، اور اُسکے پاس سرو کي لکڑیاں بھیجیں، کہ وہ اپنے رہنے کے لیئے ایک گھر بناوے، ویسا ہي مجھ سے بھي کر۔ ۴ دیکھ، میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بناتا ہوں[d]، کہ اُس کے لیئے مقدس کروں، اور اُس کے آگے خوشبوئي کا بخور جلاؤں، اور ہمیشہ کو نذر کي روٹیاں[f]، اور صبح شام کي، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اور خداوند ہمارے خدا کي عیدوں کي سوختني قربانیاں گذرانوں[g]۔

کہ یہہ ابد تک اِسرائیل پر فرض ہے۔ ۵ اور وہ گھر، جو میں بناتا ہوں، عظیم ہوگا؛ کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے عظیم ہے۔ ۶ لیکن کس کا مقدور ہے، کہ اُس کے لیئے ایک گھر بناوے؟ حالانکہ آسمان میں، بلکہ آسمانوں کے آسمان میں اُس کي سمائي ہو نہ سکي، پھر میں کون ہوں، جو اُس کے لیئے گھر بناؤں؟ مگر فقط اِس لیئے کہ اُس کے آگے قرباني جلاؤں۔ ۷ اب میرے پاس ایک شخص بھیجیو، جو سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوہے، اور ارغواني، اور قرمزي، اور آسماني رنگوں کے کاموں میں ہوشیار، اور نقاشي میں دانشمند ہو، کہ اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہوداہ اور یروسلم میں مجھ پاس ہیں، جنھیں میرے باپ داؤد نے مقرر کیا، نقاشي کا کام کرے۔ ۸ اور سرو اور صنوبر، اور صندل کے لٹھے لبنان میں سے میرے پاس بھیجیو؛ کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ تیرے چاکر لبنان کے درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں؛ اور دیکھ، میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے، ۹ تاکہ میرے لیئے بہت سي لکڑیاں طیار کریں؛ کہ وہ گھر، جو میں بناتا ہوں، نہایت عالیشان ہوگا۔ ۱۰ اور دیکھ، میں تیرے نوکروں کو، اُن لکڑہاروں کو، جو درختوں کو کاٹتے ہیں، بیس ہزار کر ||صاف کیا ہوا گیہوں، اور بیس ہزار کر جؤ، اور بیس ہزار بت مَی، اور بیس ہزار بت تیل دونگا۔

۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان پاس بھیجا: ازبسکہ خداوند اپنے لوگوں کو دوست رکھتا ہے، اُس نے تجھ کو اُن کا بادشاہ کیا۔ ۱۲ اور حورام نے کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، مبارک ہے، کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا بخشا، جو کہ صاحب اِمتیاز و عقلمند ہے، اور جو خداوند کے لیئے ایک

|| یا، حیرام۔

||عبراني میں، پیٹا ہوا۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

گهر، اور اپني سلطنت كے ليئے ايک گهر بنواويگا۔ ۱۳ اور اب ميں ||حورام ابي ايک هوشيار شخص كو، جو كه امتياز كرنا جانتا هي، بهيجتا هوں: ۱۴ وه دان كي بيٹيوں ميں سے ايک عورت كا بيٹا هي، پر اُس كا باپ صور كا ايک شخص هي[a]: وه سونے، اور روپے، اور پيتل، اور لوهے، اور پتهر، اور لكڑي، اور ارغواني، اور آسماني، اور كتاني، اور قرمزي، اور هر طرح كي نقاشي كا كام جانتا هي، اور هر ايک منصوبے كو، جو اُس سے پوچها جاوے، اُس كے ايجاد كرنے ميں ماهر هي: وه تيرے هنرمندوں اور ميرے مخدوم تيرے باپ داؤد كے هنرمندوں كے ساتهه سب كام بنواويگا۔ ۱۵ اور اب گيهوں، اور جَوْ، اور تيل اور مي، جس كا ميرے خداوند نے ذكر كيا هي[b]، اپنے خادموں كے ليئے بهيجيئے: ۱۶ تو هم، جتني لكڑياں تجهه كو دركار هيں، لبنان ميں كاٹينگے[c]، اور اُنهيں بيڑا بندهواكے سمندر پر سے تيرے پاس يافا ميں[d] پهنچاوينگے: اور تو اُنهيں يروسلم ميں چڑها لے جائيگا۔

۱۷ اور سليمان نے اسرائيل كے ملک ميں كے سارے پرديسيوں كو گنوايا[a]، بعد اُس گنتي كے جو اُسكے باپ داؤد نے گنوايا تها[b]؛ اور وے ايک لاكهه ترپن هزار چهه سو ٹهيرے۔ ۱۸ اور اُس نے اُن ميں سے ستر هزار كو باربرداري پر، اور اسي هزار كو پهاڑ كے پتهر كے توڑنے پر مقرر كيا، اور اُن پر تين هزار كرورے ٹههرائے، كه لوگوں سے كام ليويں[c]۔

|| يا، جو ميرے باپ حورام كا تها۔
a ۱ سلا ۷: ۱۳، ۱۴
b ۱۰ آيت
c ۱ سلا ۵: ۸
d يشو ۱۹: ۴۶، اعم ۹: ۳۶
a جيسے ۲ آيت ميں۔
b ۱ سلا ۵: ۱۳، ۱۵، ۱۶ اور ۹: ۲۰، ۲۱
c ۲ توا ۸: ۷، ۸
c جيسے ۲ آيت ميں۔

۳ باب

۱ هيكل كي بابت، كه كس مقام پر اور كتنے عرصے ميں بني۔ ۳ گهر كا اندازه، اور اُسكي آرايش كا طور۔ ۱۱ كروبي۔ ۱۴ پاكترين مكان كا پرده، اور هيكل كے سامهنے كے ستون۔

۱۰۱۲

اور سليمان خداوند كا گهر يروسلم ميں كوه موريا[a] پر، جو اُس كے باپ داؤد كو دكهلايا گيا، اُس جگهه، جو داؤد نے ||ارنان يبوسي كے[b] كهليان ميں مقرر كي تهي، بنانے لگا[c]۔ ۲ اور اُس نے اپني سلطنت كے چوتهے برس كے دوسرے مهينے كي دوسري تاريخ كو بنانا شروع كيا۔

۳ اور يے وے بنيادين هيں، كه جنهيں سليمان نے خدا كے گهر كي بنا كے واسطے ڈالا: طول ساٹهه هاتهه، اگلے اندازے كے موافق، اور عرض بيس هاتهه تها[a]۔ ۴ اور سامهنے كے اُسارے كي لمبائي گهر كي چوڑائي كے موافق بيس هاتهه، اور اُونچائي ايک سو بيس هاتهه[b]: اور اُسنے اُسے بهيتر وار خالص سونے سے مڑها۔ ۵ اور اُسنے بڑے گهر كي چهت[c] صنوبر كے تختوں سے بنائي، اور خالص سونے سے مڑهي، اور اُسكے اُوپر كهجوروں اور زنجيروں كو بنايا۔ ۶ اور اُس گهر ميں قيمتي پتهر جڑے، تاكه وه خوشنما هووے: اور سونا پروائم كا سونا تها۔ ۷ اور اُسنے گهر كو، يعنے شهتيروں كو، اور كهمبهوں كو، اور اُس كي ديواروں كو، اور اُسكے كواڑوں كو، سونے سے مڑها، اور ديواروں پر كروبيوں كو كهودا۔ ۸ اور اُس نے پاكترين مكان بنايا، جس كي لمبائي گهر كي چوڑائي كے موافق بيس هاتهه، اور اُسكي چوڑائي بيس هاتهه، اور اُس نے اُسے چهه سو قنطار چوكهے سونے سے مڑها۔ ۹ اور كيلوں كا تول پچاس مثقال سونيكا تها۔ اور اُسنے اُوپر كي كوٹهرياں بهي سونے سے مڑهيں۔ ۱۰ اور اُس نے پاكترين مكان ميں دو كروبيوں كو تراشكر بنايا[a]، اور اُنهيں سونے سے مڑها۔

۱۱ اور كروبيوں كے پروں كي لمبائي بيس هاتهه: ايک پر، پانچ هاتهه كا، گهر كي ديوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتهه كا، دوسرے كروبي كے پر تک پهنچا: ۱۲ اور دوسرے كروبي كا پر، پانچ هاتهه كا، گهر كي ديوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتهه كا، دوسرے كروبي كے پر كے ساتهه ملا تها: ۱۳ ان كروبيوں كے پر بيس هاتهه تک پهيلے، اور وے اپنے اپنے پانوں پر كهڑے تهے، اور اُن كے منهه گهر كي طرف تهے۔ ۱۴ اور اُس نے اُسكا پرده[b] آسماني،

a پيد ۲۲: ۲، ۱۴
|| يا، ارونا۔ ۲ سمو ۲۴: ۱۸
b ۱ توا ۲۱: ۱۸ اور ۲۲: ۱
c ۱ سلا ۶: ۱، وغيره

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۲
a ۱ سلا ۶: ۲
b ۱ سلا ۶: ۳
c ۱ سلا ۶: ۱۷
a ۱ سلا ۶: ۲۳ وغيره
b خر ۲۶: ۳۱، متي ۲۷: ۵۱، عبر ۹: ۳

اور ارغواني، اور قرمزي سوت، اور مهين کتان سے بنايا، اور اُس پر کروبيوں کو منقش کيا۔ ۱۵ اور اُس نے گهر کے ساهنے پينتيس هاتهه لمبے دو ستون بنائے، اور ايک ايک کا سرهانا جو ايک ايک کے سرے کے اُوپر تها، پانچ هاتهه لمبا تها۔ ۱۶ اور اُس نے الهام‌گاه کي زنجيروں کي مانند زنجيريں بنائيں، اور ستونوں کے سروں پر لگائيں، اور ايک سو انار بنائے، اور زنجيروں پر رکهے۔ ۱۷ اور اُس نے هيکل کے آگے اُن ستونوں کو کهڑا کيا، ايک دهني اور دوسرا بائيں طرف، اور دهنيکا نام ||ياکين، اور بائيں کا نام ||بوعز رکها۔

۴ باب

۱ برنجي مذبح۔ ۲ پيتل کا بحر، باره بيلوں کے اوپر دهرا هوا۔ ۶ دس حوض، و شمعدان و ميز۔ ۹ صحن، اور برنجي اوزار۔ ۱۹ طلائي اوزار۔

اور اُس نے پيتل کا مذبح بهي بنايا، لمبائي اُس کي بيس هاتهه، اور چوڑائي اُس کي بيس هاتهه، اور اُونچائي اُس کي دس هاتهه۔ ۲ پهر ايک ڈهلا هوا بحر بنايا، جو اِرد گرد گول تها؛ عرض اُسکا ايک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس هاتهه تها، اور بلندي اُسکي پانچ هاتهه، اور اُس کا گهير تيس هاتهکے سوت سے اندازکيا جاتا تها۔ ۳ اور گرداگرد اُس کے نيچے ||بيلوں کي صورتيں تهيں، جو اُس کے اِردا گرد تهيں؛ ايک ايک هاتهه ميں دس تهيں، اور اُس بحر کو چاروں طرف سے گهيرتي تهيں، بيلوں کي دو قطاريں اُس کے ڈهالنے ميں اُسي کے ساتهه ڈهالي گئي تهيں۔ ۴ اور بحر باره بيلوں پر رکها گيا، تين کے چهرے اُتر کے مقابل، اور تين کے چهرے پچهم کے مقابل، اور تين کے چهرے دکهن کے مقابل، اور تين کے چهرے پورب کے مقابل، اور بحر اُن کے اُوپر تها، اور اُن کے پيچهے کے سب آعضا اندر کو تهے۔ ۵ اور دل اُسکا چار انگشت کا تها، اور اُس کا کنارا پيالے کے کنارے کي طرح، اور سوسن کے پهول سے مشابه تها؛ اُس کي گنجايش تين هزار بت کي تهي[a]۔

۶ اور اُس نے دس حوض بنائے، اور پانچ دهني اور پانچ بائيں طرف رکهے، که اُن ميں دهوويں؛ اور جو چيزيں وے سوختني قرباني کے ليئے چڑهاتے تهے، اُنهيں ميں پاني سے صاف کرتے تهے: اور بحر کاهنوں کے دهونے کے ليئے تها۔ ۷ اور اُس ميں دس سونهلے شمعدان اُنکے قاعدے کے موافق بنائے، اور اُنهيں هيکل ميں پانچ دهني اور پانچ بائيں طرف رکها۔ ۸ اور اُسنے دس ميزيں بهي بنائيں، اور هيکل ميں پانچ دهني اور پانچ بائيں طرف رکهيں؛ اور اُس نے سونے کے سو کٹورے بنائے۔

۹ اور اُس نے کاهنوں کا صحن، اور بڑا صحن، اور اُس بڑے صحن کے دروازے بنائے، اور اُن کے کواڑوں پر پيتل کے تختے جڑے۔ ۱۰ اور اُس نے بحر کو پوربي سرے کي دهني طرف دکهن کے مقابل رکها۔ ۱۱ اور حورام نے برتن، اور ||پهاوڑے، اور کٹورے بنائے۔ اور حورام نے وه کام، که جس کا سليمان بادشاه کے واسطے خدا کے گهر کے ليئے کرنا تها، تمام کيا: ۱۲ يعنے دو ستون، اور گولائياں، اور سرهانے، جو اُن دو ستونوں کے اُوپر تهے، اور دو مالے جو سرهانوں کي گولائيوں کو، جو ستونوں کے اُوپر تهيں، چهپاتے تهے؛ ۱۳ اور دونوں مالوں پر پيتل کے چار سو انار بنائے، اناروں کي دو قطاريں ايک ايک مالے پر، تاکه ستونوں کے اُوپر کے سرهانوں کي گولائياں چهپائي جاويں؛ ۱۴ اور کرسياں بنائيں، اور اُن کرسيوں پر حوض لگائے؛ ۱۵ اور ايک بحر، اور اُسکے نيچے باره بيل؛ ۱۶ اور ديگيں، اور پهاوڑے، اور کانٹے، اور سب ظروف، جو حورام ابي نے سليمان بادشاه کي خاطر خداوند کے گهر کے ليئے بنائے، صاف پيتل دهات کے تهے۔ ۱۷ اور بادشاه نے اُن سب کو يردن کے ميدان ميں، سکات اور ضرداتاه کے درميان، کچلي زمين

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۲

|| يعنے وه قائم کريگا۔ || يعنے اُس ميں قوت هے۔

|| يا، بيلچے۔ || يا، کلدوں کي صورتيں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

میں ڈھالا۔ ۱۸ اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے، کہ وزن اُس پیتل کا کچھ معلوم نہ ہو سکا۔

۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لیئے سب ظروف بنائے، اور سونے کا مذبح بھي، اور وے میزیں، جن پر نذر کي روٹیاں هیں؛ ۲۰ اور وے شمعدان، اور اُن کے چراغ، کندن سے، کہ وے دستور کے موافق، اِلهام‌گاہ کے آگے روشن هوویں؛ ۲۱ اور اُن کے پھول، اور چراغ، اور گُلگیر سنہلے، کندن سے؛ ۲۲ اور چھریاں، اور چمچے، اور پیالے، اور مجمر، خاص سونے سے؛ اور مسکن کا مدخل، اندر کے پاکترین مکان کے لیئے، اور گھر کے، یعنے هیکل کے کواڑے سونے کے تھے۔

۵ باب

۱ نیاز کیا هوا مال و اسباب۔ ۲ اِس بیان میں، کہ عهد کا صندوق پاکترین مکان میں بڑي دهوم‌دهام سے داخل کرنے۔ ۱۱ حمد کرتے وقت، خدا اپني رضامندي صریح نشاني سے ظاهر کرتا۔

۱۰۰۵

اِس طرح سب کام، جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا، اور سلیمان اپنے باپ داؤد کي نیاز کي هوئي چیزوں کو اُس میں لایا؛ اور سونا، اور چاندي، اور سب ظروف، خدا کے گھر کے خزانے میں رکھ دیا۔

۱۰۰۴

۲ اُس وقت سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، بني اِسرائیل کے آبائي خاندانوں کے سرداروں کو، یروسلم میں جمع کیا، تاکہ داؤد کے شہر سے، جو صیہون هي، خداوند کے عهد کا صندوق چڑها لاویں۔ ۳ تب بادشاہ پاس بني اِسرائیل کے سارے لوگ ساتویں مہینے کي عید میں جمع هوئے۔ ۴ اور بني اِسرائیل کے سارے بزرگ آئے، اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا۔ ۵ سو وے صندوق اُٹھا لائے، اور جماعت کا خیمہ، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمہ میں تھے، کاهن، جو لاوي هیں، اُنہیں اُٹھا لائے۔ ۶ اور سلیمان بادشاہ نے،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت نے جو اُس پاس جمع تھي، صندوق کے آگے کھڑے هوکے، بھیڑ بکري، اور بیل، اِس کثرت سے ذبح کیئے، کہ بیان میں نہیں آتے، نہ اُن کا شمار معلوم هي۔ ۷ اور کاهنوں نے خداوند کے عهد کے صندوق کو لاکے اُسکي جگہہ مسکن کي اِلهام‌گاہ میں، جو پاکترین مکان هي، داخل کرکے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا۔ ۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کي جگہہ پر پھیلے هوئے تھے، ایسا کہ کروبي صندوق کو اور اُسکي چوبونکو اوپر سے چھپاتے تھے۔ ۹ اور اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُنکے سرے صندوق پر سے اِلهام‌گاہ کے آگے دکھائي دیتے تھے، پر باهر سے نہیں دکھائي دیتے تھے، اور وے وهاں آج کے دن تک هیں۔ ۱۰ اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا، سوا پتھر کي اُن دو لوحوں کے، جنھیں موسیٰ نے حوریب پر اُس میں رکھا، ||جب کہ خداوند نے بني اِسرائیل سے عهد باندھا، اور وے زمین مصر سے نکلے تھے۔

۱۱ اور جب کاهن پاک مکان سے نکلے، (کہ سب کاهن، جو حاضر تھے، اپنے کو پاک کرکے آئے تھے، اور باري باري خدمت نہیں کرتے تھے؛ ۱۲ اور لاوي، جو گاتے تھے، وے سب کے سب، جیسے آسف، اور هیمان، اور یدتون، اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائي، مہین سوتي کپڑے سے ملبس هوکے، اور منجیرے، اور بربط، اور کنارت لیکے، قربان‌گاہ کي پورب کي طرف کھڑے تھے، اور اُن کے ساتھ ایک سؤ بیس کاهن جو نرسنگے پھونکتے تھے؛) ۱۳ تو ایسا هوا، کہ جب ترهي پھونکنیوالے اور گانیوالے ایک کي طرح هو گئے، کہ خداوند کي حمد اور شکرگذاري میں گویا فقط ایک کي آواز سننے میں آئي، اور جب نرسنگوں، اور منجیروں، اور موسیقي کے سب سازوں کي آواز خداوند کي شکرگذاري میں بلند

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

هوئي، که وہ بهلا هی، که اُس کي رحمت ابدي هی: تو ایسا هوا که وہ گهر، جو خداوند کا مسکن هی، ایک بادل سے بهر گیا؛ ۱۴ یهاں تک که کاهنوں کو ابر کے سبب طاقت نه هوئي، که کهڑے هوکے خدمت کریں۔ اِس لیئے که خدا کا گهر خداوند کے جلال سے معمور هو گیا تها۔

۶ باب

اُس بیان میں، که ۱ سلیمان لوگوں کو برکت دیکے خدا کي حمد کرتا۔ ۱۲ هیکل کے مخصوص کرتے وقت سلیمان کي دعا، جو پیتل کے مچان پر گهٹنے ٹیک کے اُس نے مانگي۔

تب سلیمان نے کها، خداوند نے فرمایا هی، که میں ابري تاریکي میں رهونگا۔ ۲ اور میں جو هوں، سو میں نے ایک گهر تیري سکونت کے لیئے بنایا، ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لیئے۔ ۳ اور بادشاہ نے اپنا منهه پهیر کے اِسرایل کي ساري جماعت کو برکت دي، اور اِسرایل کي ساري جماعت کهڑي هوئي۔ ۴ پهر کها، که خداوند اِسرایل کا خدا مبارک هو، جس نے اپنے هاتهه سے وہ کلام که جسکو اپنے منهه سے میرے باپ داؤد سے کها تها، پورا کیا۔ ۵ اور یوں کها، که جس دن سے میں اپني گروہ اِسرایل کو مصر کي سرزمین سے نکال لایا، تب سے میں نے سارے بني اِسرایل کے فرقوں کے کسي شهر کو پسند نه کیا، که اُس میں میرا گهر بنایا جاوے، اور اُس میں میرا نام هو؛ اور میں نے کسي مرد کو پسند نه کیا، که میرے اِسرایلي لوگوں کا سردار هووے؛ ۶ مگر میں نے یروسلم کو برگزیدہ کیا، که اُس میں میرا نام هووے؛ اور داؤد کو برگزیدہ کیا، که میرے اِسرایلي لوگوں کا پیشوا هووے۔ ۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تها، که خداوند اِسرایل کے خدا کے نام کے لیئے ایک گهر بناوے۔ ۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کها، اِس سبب سے که تو نے اپنے دل میں اِس بات کا اِرادہ کیا، که میرے نام کا ایک گهر بناوے، سو تو نے جب که اپنے دل میں یوں اِرادہ کیا، تو اچها کیا؛ ۹ لیکن تو خود گهر نه بنائیگا، بلکه تیرا بیٹا، جو تیري صلب سے نکلیگا، وهي میرے نام کا گهر بناویگا۔ ۱۰ سو خداوند نے وہ بات، جو کهي تهي، پوري کي؛ کیونکه میں اپنے باپ داؤد کي جگهه اُٹهه کهڑا هوا؛ اور جیسا که خداوند نے کها تها، میں اِسرایل کے تخت پر بیٹها؛ اور میں نے خداوند اِسرایل کے خدا کے نام کے لیئے ایک گهر بنایا؛ ۱۱ اور میں نے اُس میں وہ صندوق رکها، جس میں خداوند کے اُس عهد کا نامه هی، جو اُس نے بني اِسرایل سے کیا۔ ۱۲ اور سلیمان نے اِسرایل کي ساري جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کهڑا هوکے اپنے هاتهه پهیلائے: ۱۳ که سلیمان نے پانچ هاتهه لمبا، اور پانچ هاتهه چوڑا، اور تین هاتهه اُونچا، پیتل کا ایک مچان بنایا تها، اور صحن کے بیچ میں اُسے رکها، اور اُسي پر کهڑا هوکے اِسرایل کي ساري جماعت کے آگے گهٹنے ٹیکے، اور آسمان کي طرف اپنے هاتهه پهیلائے، ۱۴ اور کها، اَی خداوند، اِسرایل کے خدا، تجهه سا کوئي خدا نه آسمان میں هی، اور نه زمین میں، که تو اپنے اُن بندوں کے لیئے، جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پهرتے هیں، عهد کو حفظ کرتا، اور اُن پر رحمت دکهاتا هی: ۱۵ تو هي نے جو کچهه اپنے بندے میرے باپ داؤد سے کها تها، سو یاد کیا: تو نے اپنے منهه سے فرمایا، اور اُسے اپنے هاتهه سے پورا کیا، جیسا آج کے دن هی۔ ۱۶ اور اب، اَی خداوند اِسرایل کے خدا، یاد کر وہ عهد، جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتهه یهه کهکے کیا تها، که تیرے لیئے اِسرایل کے تخت پر بیٹهنیوالا میرے آگے سے نابود نه هوگا، بشرطیکه تیري اولاد اپني راهوں پر خوب لحاظ رکهیں، که میري شریعت پر چلیں،

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

جيسا که تو ميرے آگے چلا'۔ ۱۷ اور اب، اي خداوند، اِسرائيل کے خدا، اپنے اُس قول کو، جو تو نے اپنے بندے داؤد سے کہا تھا، ثابت کر۔ ۱۸ ليکن کيا حقيقت ميں خدا آدميوں کے ساتھ زمين پر سکونت کريگا؟ ديکھ، آسمان اور سارے آسمانوں کے آسمان تيري گنجايش نہيں رکھتے"؛ پس، کتني کمتي اِس گھر ميں ہوگي، جو ميں نے بنايا؟ ۱۹ تس پر بھي، اي خداوند، ميرے خدا، اپنے بندے کي دعا اور زاري پر کان دھريئے، اور وہ دعا اور زاري، جو تيرا بندہ تيرے آگے کرتا هي، سنيئے: ۲۰ که رات دن تيري آنکھيں اِس گھر پر کھلي رہيں، اِس مکان پر، که جس کي بابت تو نے فرمايا، که ميں اپنا نام وہاں رکھونگا؛ که تو اُس دعا پر، جو تيرا بندہ || اِس گھر کي طرف متوجه ہوکے کرے، کان رکھے۔ ۲۱ اور تو اپنے بندے کي دعا پر، اور اپني گروہ اِسرائيل کي دعاؤں پر، جو وے اِس مکان کي طرف کريں، کان دھر؛ اپنے رہنے کي جگہه ميں سے، آسمان پر سے، سن؛ اور جب تو سنے، تو بخش دے۔

۲۲ اگر کوئي اپنے همسايه کا گناه کرے، اور اُس پر قسم رکھي جاوے، که وہ قسم کھاوے، اور اِس گھر ميں تيرے مذبح کے آگے قسم لائي جاوے: ۲۳ تو تو آسمان پر سے سن، اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر، اور بدکار کو سزا دے، اور اُس کي روشوں کا بدلا اُس کے سر پر ڈال دے، اور صادق کو صادق ٹھہرا، اور اُس کي صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچا دے۔

۲۴ اور جب تيري گروہ اِسرائيل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے، اِس ليئے که اُنهوں نے تيرے حضور گناه کيا، اور پھر تيري طرف رجوع کرے، اور تيرے نام کو مان ليوے، اور اِس گھر + ميں تيرے حضور دعا اور زاري کرے: ۲۵ تو تو اُن کي دعا آسمانوں پر سے سن، اور اپني گروہ اِسرائيل کے گناه بخش، اور اُنهيں اِس سرزمين ميں، جو تو نے اُنهيں اور اُن کے باپ‌دادوں کو دي هي، پھر لا۔

۲۶ اور اگر آسمان بند هو جاويں، اور نه برسيں"؛ اِس ليئے که اُنهوں نے تيرا گناه کيا هي: پھر اگر وے اِس جگہه کي طرف دعا کريں، اور تيرے نام کا اِقرار کريں، اور اپني خطاؤں سے پھريں، اِس ليئے که تو نے اُن پر مصيبت بھيجي هي: ۲۷ تو تو آسمان پر سے اُنکي سن، اور اپنے اِسرائيلي بندوں، اپنے لوگوں، کے گناه بخش، جس حال که تو نے وہ اچھي راه، که جس پر اُنهيں چلنا چاهيئے، اُنهيں بتائي هي. اور اُس زمين پر، جو تو نے اپني گروہ کو ميراث دي هي، مينهه برسا دے۔

۲۸ اور جب که زمين پر کال، اور وبا°، اور باد سموم، اور گيروئي هو، اور جب که ٹڈياں اور جھانجھے کثرت سے هوں، اور جب که اُن کے دشمن اُن کے ملک کے شہروں ميں اُنهيں گھيرکے تنگ کريں؛ جو کوئي بلا، يا جو کوئي مرض موجود هو: ۲۹ اُس وقت جو دعا، اور جو منت، کوئي اِنسان کرے، يا تيرے سب اِسرائيلي لوگ کريں، جب وے هر ايک اپنے اپنے دکھ و رنج سے آگاه هوويں، اور اپنے هاتھ اِس گھر کي طرف پھيلاويں: ۳۰ تو تو اُسے آسمان پر سے، اپنے رہنے کے مکان ميں سے، سن، اور بخش دے؛ اور هر ايک شخص کو، جس کے دل کو تو جانتا هي، اُس کي سب روش کے مطابق بدلا دے؛ اِس ليئے که تو هي اکيلا سارے بني آدم کے دلوں کو جانتا هي": ۳۱ تاکه وے تجھ سے ڈرتے رهيں، اور تيري راهوں پر، اِس سرزمين ميں، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي هي، اپني عمر بھر چليں۔

۳۲ اور وہ اجنبي بھي، جو تيرے اِسرائيلي لوگوں ميں سے نہيں هي°، مگر تيرے بزرگ نام، اور قوي هاتھ، اور تيرے

' زبور ۱۳۲ : ۱۴ — " ۲ توا ۲ : ۶؛ يسع ۶۶ : ۱؛ اعم ۷ : ۴۹ — || يا، اِس گھر ميں اِرے. — + يا، کي طرف.

" ۱ سلا ۱۷ : ۱ — ° ۲ توا ۲۰ : ۹ — " ۱ توا ۲۸ : ۹ — ° يوح ۱۲ : ۲۰؛ اعم ۸ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دور ملک سے آیا ھی، جب کہ وے آکے اِس گھر میں دعا مانگیں: ۳۳ تو تو آسمان پر سے، اپنے رہنے کي جگہہ میں سے، سن، اور جو کچھہ اجنبي تجھہ سے مانگے، سو اُس کي دعا کے مطابق عمل کر: تاکہ زمین کي ساري گروھیں تیرے نام کو پہچانیں، اور تیري گروہ بني اِسرائیل کي طرح تجھہ سے ڈریں، اور جانیں کہ ‖ تیرا نام اِس گھر پر، جسے میں نے بنایا، لیا جاتا ھی. ۳۴ اور جب تیري گروہ لڑائي کے لیئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں، کہ جس میں تو اُنھیں بھیجیگا، نکلے، اور تیرے آگے دعا مانگے اِس شہر کي طرف جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جسے میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا: ۳۵ تو تو آسمان پر سے اُن کي دعا اور فریاد کو سن، اور اُن کا اِنصاف کر. ۳۶ جس وقت وے تیرے آگے خطا کریں، کیونکہ کوئي اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا[a]، اور تو اُن پر غضب کرے، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ھاتھہ میں گرفتار کروائے، اور وے اُن کو کسي ملک میں دور ھو یا نزدیک اسیر کرکے لے جاویں: ۳۷ پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں، جس میں جلاوطن کیئے گئے، اور توبہ کریں، اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کي سرزمین میں تجھہ سے منت کریں، اور کہیں، کہ ھم نے خطا کي، ھم نے بدي کي، ھم نے بدذاتیاں کیں: ۳۸ اور وے اپني اسیري کي سرزمین میں، جس میں اُسیر کیئے گئے، اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے تیري طرف متوجہ ھوں، اور اِس زمین کي طرف، جو تو نے اُن کے باپدادوں کو دي، اور اِس شہر کي طرف، جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا، دعا مانگیں: ۳۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن میں سے، اُن کي دعا اور زاریاں سن، اور اُن کا اِنصاف کر، اور اپني گروہ کي خطائیں، جو اُنھوں نے تیرے آگے کیں، بخش دے. ۴۰ پس اب، ای میرے خدا، میں منت کرتا ھوں، کہ اِس دعا پر جو اِس مقام میں کي جائے، تیري آنکھیں کھلي رھیں، اور تیرے کان دھرے رھیں. ۴۱ اور اب، ای خداوند خدا، اُتھہ[b]، اور اپنے مقام راحت کو چل، تو اور تیري قوت کا صندوق: ای خداوند خدا، تیرے کاھن نجات سے ملبس ھوویں، اور تیرے مقدس لوگ نیکي سے خوشوقت رھیں. ۴۲ ای خداوند خدا، تو اپنے ممسوح کا منہہ نہ پھیر، بلکہ اپنے بندے داؤد کي رحمتیں جو اُس پر ھوئیں[c] یاد فرما.

‖ یا، یہہ گھر تیرے نام سے کہلایا گیا.

[a] امثا ۲۰: ۹ واعظ ۷: ۲۰ یعقو ۳: ۲ ۱یوحن ۱: ۸

[b] زبور ۱۳۲: ۸، ۹، ۱۰، ۱۶ ۱توا ۲۸: ۲

[c] زبور ۱۳۲: ۱ یسع ۵۵: ۳

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سلیمان کي دعا کو منظور کرکے قربانگاہ پر آگ نازل کرتا، اور ھیکل کو اپنے جلال سے معمور کرتا: تب لوگ اُسکي پرستش کرتے. ۴ سلیمان اِفراط سے قربانیاں چڑھاتا. ۸ سلیمان عید خیام اور مذبح کے مخصوص کرنے کي عید تمام کرکے لوگوں کو وداع کردیتا. ۱۲ خدا سلیمان کو دکھائي دیکے اُس سے چند وعدہ شرط پر کرتا.

اور جب سلیمان دعا مانگ چکا تھا[a]، تو آسمان سے آگ اُتري[b]، اور سوختني قرباني کو اور ذبیحوں کو کھا گئي، اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا[c]. ۲ سو کاھن خداوند کے گھر میں داخل نہ ھو سکے، اِس لیئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا[d]. ۳ اور جب سارے بني اِسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا، تب زمین[e] کے گچ پر منہہ کے بھل جھک گئے اور سجدہ کیا، اور خداوند کا شکر گذرانا، کہ وہ بھلا ھی، کہ اُس کي رحمت ابدي ھی[e]. ۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے[f]. ۵ اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں، اور ایک لاکھہ بیس ہزار بھیڑوں کو قرباني کے لیئے گذرانا: یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص

[a] ۱سلا ۸: ۵۴

[b] احبا ۹: ۲۴ قضا ۶: ۲۱ ۱سلا ۱۸: ۳۸ ۱توا ۲۱: ۲۶

[c] ۱سلا ۸: ۱۰، ۱۱ ۲توا ۵: ۱۳، ۱۴ حزق ۱۰: ۳، ۴

[d] ۲توا ۵: ۱۴

[e] ۱توا ۱۶: ۴۱ ۲توا ۵: ۱۳ ۲توا ۲۰: ۲۱ زبور ۱۳۶: ۱

[f] ۱سلا ۸: ۶۲، ۶۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

کیا۔ ۶ اور کاهن اپني اپني خدمت میں حاضر هوئے، اور لاوي بهي خداوند کے باجے لیئے هوئے، که جنهیں داؤد بادشاہ نے بنایا تها، که خداوند کا شکر کریں[a]، که اُس کي رحمت ابدي هی: (که داؤد نے اُن کي معرفت سے حمد کي تهي؛) اور کاهنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پهونکے[b]، اور سارے اسرائیل کهڑے هوئے۔ ۷ اور سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گهر کے آگے تها، مخصوص کیا[c]: کیونکه اُسنے وهاں سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي کو گذرانا: کیونکه وہ مذبح پیتل کا، جسے سلیمان نے بنایا تها، سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور ساري چربي کے لیئے گنجایش نه رکهتا تها۔ ۸ سو اُس وقت سلیمان، اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل، جو ایک بڑا هي انبوہ تهے، حمات سے مصر کي نهر[k] تک، سات دن عید کرتے رهے[l]، ۹ اور آٹهویں دن وے عیدي جماعت کے لیئے فراهم هوئے: کیونکه وے سات دن مذبح کے مقدس کرنے کے لیئے، اور سات دن عید کے لیئے مانتے تهے۔ ۱۰ اور ساتویں مهینے کي تیئیسویں تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا[m]، که وے اُس ساري نیکي سے، جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے، اور اپني گروہ اِسرائیل سے کي تهي، خوشوقت اور دلشاد هوکے اپنے خیموں کو جاویں۔ ۱۱ چنانچه سلیمان خداوند کا گهر اور بادشاہ کا گهر بنا چکا[n]: اور جو کچھ سلیمان کے دل میں آیا تها، که خداوند کے گهر میں اور اپنے گهر میں بناوے، سو اُسنے بخوبي انجام تک پهنچایا۔

۱۲ تب خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاهر هوا، اور اُسے کها، که میں نے تیري دعا سني، اور اِس مکان کو اپنے واسطے چن لیا، که وہ قربان‌گاہ هووے[o]۔ ۱۳ جو میں آسمان کو بند کروں، که بارش نه هووے، اور ٹڈیوں کو فرماؤں، که زمین کو خراب کریں، اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان مري بهیجوں[p]؛ ۱۴ پس اگر میرے لوگ، جو میرے نام سے کهلائے جاتے هیں، اپنے تئیں عاجزي کریں[q]، اور دعا مانگیں، اور میرا منهه ڈهونڈهیں، اور اپني بري راهوں سے پهریں، تو میں آسمان پر سے سنونگا، اور اُنکي خطائیں بخشونگا[r]، اور اُن کي زمین کو ||امان دونگا۔ ۱۵ اب سے میري آنکهیں کهلي رهینگي، اور میرے کان اُس دعا پر، جو اِس مکان میں کي جاوے، دهرے هونگے[s]۔ ۱۶ کیونکه میں نے اِس گهر کو پسند کیا، اور مقدس ٹههرایا، که اُس میں میرا نام ابد تک رهے[t]؛ اور میري آنکهیں اور میرا دل هر وقت اُس پر ٹههرینگے۔ ۱۷ اور تو جو هی، سو اگر میرے حضور ایسي چال چلیگا، جیسي تیرا باپ داؤد چلتا تها[u]، که تو اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجهے کیئے عمل کرے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے: ۱۸ تو میں تیري سلطنت کا تخت همیشه قائم رکهونگا، جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عهد کرکے کها، که اِسرائیل کے سردار هونے کے لیئے تیرے یهاں مرد کي کدهي کمي نه هوگي[x]۔ ۱۹ پر اگر تم میري پیروي سے برگشته هوگے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو، جو میں نے تمهیں بتائیں، حفظ نه کروگے، اور جاکے غیر معبودوں کي عبادت کروگے، اور اُنهیں سجدہ کروگے[y]: ۲۰ تو میں اُنهیں اپني اِس سرزمین سے، جو میں نے اُنهیں دي هی، اُکهاڑ ڈالونگا، اور اِس گهر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا هی، اپني نظر سے گرا دونگا، اور اِسرائیل کو تمام جهان میں ضرب‌المثل اور کهاوت کردونگا۔ ۲۱ اور یهه گهر، جو عالي‌شان هی، هر ایک کو، جو اُس سے گذرے، حیراني کا باعث هوگا: یهاں تک که وہ کهیگا، که خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گهر سے ایسا کیوں کیا[z]؟

[a] ۱ توا ۱۶: ۱۰
[b] ۲ توا ۵: ۱۲
[c] ۱ سلا ۸: ۶۴
[k] یشو ۱۳: ۳
[l] ۱ سلا ۸: ۶۵
[m] ۱ سلا ۸: ۶۶
[n] ۱ سلا ۹: ۱، وغیرہ
[o] استث ۱۲: ۵
[p] ۲ توا ۶: ۲۶، ۲۸
[q] یعقو ۴: ۱۰
[r] ۲ توا ۶: ۲۷، ۳۰
|| عبراني میں، چنگا کرونگا۔
[s] ۲ توا ۶: ۴۰
[t] ۱ سلا ۹: ۳، ۲ توا ۶: ۶
[u] ۱ سلا ۹: ۴، وغیرہ
[x] ۲ توا ۶: ۱۶
[y] احبا ۲۶: ۱۴، ۳۳
استث ۲۸: ۱۵، ۳۶، ۳۷
[z] استث ۲۹: ۲۴، یرمیا ۲۲: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۲۲ تب یہہ جواب دیا جائیگا کہ یہہ اِس واسطے ہوا، کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنھیں ملک مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور غیر معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنھیں سجدہ کیا، اور اُن کي بندگي کي: اِس لیئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کي.

۸ باب

۱ سلیمان کي عمارتیں. ۷ اِس بیان میں، کہ اجنبیوں پر جو باقي رہے سلیمان نے خراج خادمي مقرر کیا، پر اِسرائیلیوں کو مہتمم ٹھہرایا. ۱۱ فرعون کي بیٹي اپنے محل میں جا کے رہتي. ۱۲ سلیمان کي سالیانہ قربانیاں. ۱۴ کاہنوں اور لاویوں کو اُن کے خاص کام پر مقرر کرنا. ۱۷ بحر پر لادکے اوفیر سے سونا لانا.

۱۱۲

اور اُن بیس برس کے آخر میں، کہ جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا، تو یوں ہوا[a]، کہ ۲ اُن شہروں کو، جو حورام نے سلیمان کو ||اِنعام دیئے تھے، سلیمان نے پھر تعمیر کیا، اور بني اِسرائیل کو اُن میں بسایا. ۳ اور سلیمان حمات ضوبہ کو نکلا، اور اُس پر غالب ہوا. ۴ اور اُس نے بیابان میں تدمور بنایا، اور خزانے کے سارے شہر بھي[b]، جو اُس نے حمات میں بنائے تھے. ۵ اور اُس نے بیت‌حورانِ عالي اور بیت‌حورانِ سافل کو بنایا، جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑبنگوں سے مضبوط کیئے ہوئے شہر تھے. ۶ اور بعلت، اور خزانے کے سارے شہر، جو سلیمان کے تھے، اور گاڑیوں کے شہر، اور سواروں کے شہر، اور جو کچھہ سلیمان چاہتا تھا، کہ یروسلم میں، اور لبنان میں، اور اپني مملکت کي ساري سرزمین میں بنا کرے، اُس نے بنا کیا.

۷ لیکن وہ ساري گروہ، جو حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں سے باقي رہي، اور اِسرائیلي نہ تھي[c]: ۸ ہاں، اُن کي اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقي رہیں، جنھیں بني اِسرائیل نے نابود نہ کیا، سو سلیمان نے اُن سے خراج کے بدلے کام لیا، جیسا کہ آج کے دن ہوتا ہے. ۹ لیکن سلیمان نے اپنے کام کے لیئے بني اِسرائیل میں سے کسي کو مزدور نہ کیا: کہ وے جنگي مرد، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کي گاڑیوں اور اُس کے سواروں کے بندوبست کرنیوالے تھے. ۱۰ اور سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ‌داروں میں سے دو سو پچاس تھے[d]، جو لوگوں پر مقرر تھے.

پیشتر مسیح سے ۱۱۲

۱۱ اور سلیمان فرعون کي بیٹي کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں، جو اُس کے لیئے بنایا تھا، اُٹھا لایا[e]: کہ اُس نے کہا، کہ میري جورو اِسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگي: کیونکہ مقدس وہ ہے، جس میں خداوند کا صندوق آیا. ۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لیئے خداوند کے اُس مذبح پر، جس کو اُس نے اُسارے کے سامھنے بنایا تھا، سوختني قربانیاں گذرانیں: ۱۳ چنانچہ بہ اندازہ روز روز کي، جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا، اور سبتوں کي، اور نئے چاندوں کي[f]، اور عیدوں کي، برس برس تین بار، یعني فطیري روٹي کي عید کي، اور ہفتوں کي عید کي، اور خیموں کي عید کي قربانیاں گذرانیں[g]. ۱۴ اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاہنوں کي باربداریوں کو[h] اُن کے کام پر مقرر کیا، اور لاویوں کو اُن کي خدمت پر[i]، کہ وے ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاہنوں کے آگے خداوند کي حمد کریں اور خدمتگذاري کریں، اور دربانوں کو اُنکي باربداریوں کے مطابق[k] ہر ایک پھاٹک میں مقرر کیا: کیونکہ مرد خدا داؤد کا حکم یونہیں تھا. ۱۵ اور وے بادشاہ کے حکم سے جو اُس نے کاہنوں اور لاویوں || کے حق میں، اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا، باہر نہ گئے. ۱۶ سو سلیمان کا سارا کام،

[a] ۱ سلا ۹: ۱۰، وغیرہ
|| یا، بھر دیئے تھے.
[b] ۱ سلا ۹: ۱۷، وغیرہ
[c] ۱ سلا ۹: ۲۰، وغیرہ
[d] دیکھو ۱ سلا ۹: ۲۳
[e] ۱ سلا ۳: ۱ اور ۷: ۸ اور ۹: ۲۴
[f] خر ۲۹: ۳۸ گنہ ۲۸: ۳، ۹، ۱۱، ۲۶ اور ۲۹: ۱، وغیرہ
[g] خر ۲۳: ۱۴ اِستہ ۱۶: ۱۶
[h] ۱ توا ۲۴: ۱
[i] ۱ توا ۲۵: ۱
[k] ۱ توا ۹: ۱۷ اور ۲۶: ۱
|| یا، کو، ہر ایک کام کے حق میں.

پيشتر مسيح سے ۹۱۲

خداوند کے گھر کي بنياد ڈالنے کے دن سے اُس کے طيار هونے تک، تمام هوا، اور خداوند کا گھر بن گيا.

۱۷ اُس وقت سليمان سمندر کے کنارے ادوم کے ملک ميں عصيون جبر[a] اور ||ايلوت کو گيا. ۱۸ اور حورام نے اپنے نوکروں کے هاتھ سے جهازوں کو، اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے آگاه تھے، اُس پاس بھيجا[a]; اور وے سليمان کے چاکروں کے ساتھ اوفير کو گئے، اور وهاں سے ساڑھے چار سو قنطار سونا ليا، اور سليمان بادشاه کے پاس لائے.

[a] ۱ سلا ۹: ۲۶
|| يا، يلات، اِست ۲: ۸
۲ سلا ۲۲: ۴۸
[a] ۱ سلا ۹: ۲۷
۲ توا ۱: ۱۰

۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سبا کي ملکه سليمان کي دانشمندي سے متعجب هوتي. ۱۳ سليمان کا سونا جو هوا. ۱۵ اُسکي پھريان و ڈھاليں. ۱۷ هاتھي دانت سے تخت جو بنا. ۲۰ اُس کے طلائي باسن. ۲۲ اُسکے هديه جو ملے. ۲۵ اُسکي گاڑياں و گھوڑے. ۲۶ خراج جو اُسکو ملا. ۲۹ اُس کي بادشاهت کي تمامي و اُسکي موت.

۹۹۲ کے قريب

اور جب سليمان کا شهره سبا کي ملکه[a] تک پهنچا، تو وه مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئي، اور بڑے انبوه کے ساتھ يروسلم ميں داخل هوئي; اُس کے ساتھ بهت سے اُونٹ تھے، جن پر خوشبوئياں لدي تھيں، اور نهايت بهت سونا، اور مهنگمولے جواهر تھے: اور اُس نے سليمان پاس آکے، جو کچھ اُس کے دل ميں تھا، سب کي بابت اُس سے گفتگو کي. ۲ سليمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب ديا; سليمان سے کوئي چيز پوشيده نه تھي، جو اُسکے کسي سوال کا جواب نه ديتا. ۳ اور جس وقت سبا کي ملکه نے سليمان کي دانشمندي کو اور اُس گھر کو، جو اُسنے بنايا تھا، ۴ اور اُسکے دسترخوانوں کي نعمتوں کو، اور اُس کے خادموں کي نشست کا طور، اور اُس کے ملازموں کي حاضرباشي، اور اُنکي پوشاک کو; اور اُس کے ساقيوں اور اُن کے لباس کو، اور اُس سيڑھي کو، جس[a] سے وه خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا، ديکھا، تو اُس کے حواس اُڑ گئے. ۵ اور اُس نے

[a] ۱ سلا ۱۰: ۱ وغيره
متي ۱۲: ۴۲
لوقا ۱۱: ۳۱

پيشتر مسيح سے ۹۱۲ کے قريب

بادشاه سے کها، که يه تحقيق خبر تھي، جو ميں نے ||تيرے کاموں اور تيري دانش کي بابت اپنے ملک ميں سني تھي; ۶ پر جب تک ميں نے آکے اپني آنکھوں سے نه ديکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور نه کيا تھا; اور ديکھ، ميں نے تيري حکمت کي زيادتي کي آدھي خبر نه سني تھي; کيونکه تو اُس شهره سے، جو ميں نے سنا تھا، برتر هے. ۷ مبارک هيں تيرے لوگ، اور مبارک هيں تيرے يے ملازم، جو نت تيرے حضور کھڑے رهتے هيں، اور تيري حکمت سنتے هيں. ۸ خداوند تيرا خدا مبارک هو، جو تجھ سے راضي هے، اور جس نے تجھ کو اپني کرسي پر بٹھايا، که تو خداوند اپنے خدا کي جگهه بادشاه هو; اِس ليئے که تيرا خدا اِسرائيل کو پيار کرتا، اور اُنهيں ابد تک قائم رکھنے چاهتا هے، سو هي اُس نے تجھے اُن کا بادشاه کيا، که تو عدل و اِنصاف کرے. ۹ اور اُس نے ايک سو بيس قنطار سونا، اور بهت سي خوشبوئياں، اور قيمتي جواهر سليمان کو ديئے، اور کبھي پھر ايسي خوشبوئياں ميسر نه هوئيں، جيسي سبا کي ملکه نے سليمان بادشاه کو ديں. ۱۰ حورام کے نوکر اور سليمان کے نوکر، جو اوفير سے سونا لائے[b]، چندن کے بهت سے درخت اور جواهر بھي لائے تھے[c]. ۱۱ اور بادشاه نے چندن کي لکڑي سے خداوند کے گھر کے ليئے اور بادشاه کے قصر کے ليئے سيڑھياں بنوائيں، اور کنارتيں اور بربطيں گانيوالوں کے ليئے طيار کرائيں، اور ايسي لکڑياں يهوداه کے ملک ميں آگے ديکھنے ميں نهيں آئي تھيں.

۱۲ سو سليمان بادشاه نے سبا کي ملکه کو، جو کچھ اُس نے مانگا، اُس سے زياده جو وه بادشاه کے ليئے لائي، ديا. اور وه اپنے ملازموں سميت اپني مملکت کو پھر گئي.

۱۳ اور اُس سونے کا وزن، جو سليمان

|| يا، تيري باتوں
[b] ۲ توا ۸: ۱۸
[c] ۱ سلا ۱۰: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

کے پاس سال به سال آتا تها، سو چهه سو چهیاسٹهه قنطار سونے کا تها: ۱۴ سوا اُس سونے کے، جو بیوپاري اور سوداگر لائے. اور عرب کے سب بادشاه اور ملک کے صوبه‌دار سلیمان پاس سونا چاندي لائے. ۱۵ اور سلیمان بادشاه نے سونا گڑهواکے دو سو پهریاں بنوائیں: چهه سو مثقال کا پیٹا هوا سونا ایک پهري پیچهے خرچ هوا: ۱۶ اور سونے هي کي تین سو ڈهالیں بنوائیں: ایک ایک ڈهال تین تین سو مثقال سونے کي هوئي: اور بادشاه نے اُنهیں لبناني بن کے گهر میں رکها. ۱۷ اُس کے سوا، بادشاه نے هاتهي‌دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر خالص سونا پهروایا. ۱۸ اُس تخت کي چهه سیڑهیاں تهیں، اور ایک سونهلا موڑها پانوں رکهنے کا تخت سے جڑا تها، اور بیٹهنے کي جگهه کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تها، اور هر ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کهڑا تها. ۱۹ اور اُن چهه سیڑهیوں میں سے هر ایک کے اِدهر اُدهر دو شیر: سو سب باره شیر هوئے. کسي سلطنت میں ایسا تخت نه بنا تها. ۲۰ اور سلیمان بادشاه کے پینے کے لیئے سارے باسن سونے کے تهے، اور لبناني بن کے گهر کے بهي سارے باسن کندن کے تهے: ||چاندي کا کوئي بهي نه تها: اِس لیئے که سلیمان کے ایام میں روپے کي کچهه قدر نه تهي. ۲۱ کیونکه بادشاه کے جهاز حورام کے نوکروں کے ساتهه ترسیس کو جاتے تهے، اور وهاں سے اُن پر تین برس میں ایک بار سونا، اور روپا، اور هاتهي‌دانت، اور بندر، اور مور، اُسکے لیئے پهنچتے تهے. ۲۲ سو سلیمان بادشاه دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاهوں سے سبقت لے گیا. ۲۳ اور زمین کے سارے بادشاه سلیمان کي ملاقات کے مشتاق تهے، که وے اُس کي حکمت کو، جو خدا نے اُس کے دل

|| یا، اُن میں کچهه چاندي نه تهي.

میں ڈالي تهي، سنیں. ۲۴ اور اُن میں سے هر ایک سال به سال اپنا اپنا هدیه، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاک، اور هتهیار، اور خوشبوئیاں، اور گهوڑے، اور خچر، جتنے هر ایک سال کے لیئے ٹهہرائے هوئے تهے، اُسکے آگے گذرانتے تهے. ۲۵ اور سلیمان کے چار هزار تهان گهوڑوں اور گاڑیوں کے تهے، اور باره هزار سوار[f]، جنهیں اُسنے گاڑیوں کے شهروں میں رکها، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاه کے ساتهه. ۲۶ اور اُس نے ||نهر[g] سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک، اور مصر کي حد تک، سارے بادشاهوں پر بادشاهت کي[f]. ۲۷ اور بادشاه نے یروسلم میں روپے کي ایسي کثرت کرائي، که وه پتهروں کي مانند تها[g]، اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے، که جتنے گولر کے درخت هیں، جو وادیوں میں هوتے: ۲۸ اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گهوڑے لائے[h]. ۲۹ اور سلیمان کا باقي احوال[i]، اول و آخر جو هے، وه تو ناتن نبي کي کتاب میں، اور سیلاني اخیاه[k] کي پیشینگوئي میں، اور عیدو غیب‌بین[l] کي رویتوں کي کتاب میں، جو اُس نے یربعام بن نباط کي بابت دیکهي تهیں، لکها هے. ۳۰ غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر چالیس برس سلطنت کي[m]. ۳۱ تب سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو گیا، اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کي جگهه بادشاه هوا.

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

[f] ۱ سلا ۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶ ۲ توا ۱: ۱۴
|| یعني فرات.
[g] پید ۱۵: ۱۸ زبور ۷۲: ۸
[f] ۱ سلا ۴: ۲۱
[g] ۱ سلا ۱۰: ۲۷ ۲ توا ۱: ۱۵
[h] ۱ سلا ۱۰: ۲۸ ۲ توا ۱: ۱۶
[i] ۱ سلا ۱۱: ۴۱
[k] ۱ سلا ۱۱: ۲۹
[l] ۲ توا ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۲۲
[m] ۱ سلا ۱۱: ۴۲، ۴۳

۹۷۵

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِسرائیلي، جو سکم میں رحبعام کو بادشاه مقرر کرنے کے لیئے اِکٹهے آئے تهے، اُس سے یربعام کے وسیلے عرض کرتے، که ریاست کا جوآ کچهه هلکا کیا جاوے. ۶ رحبعام بوڑهوں کي صلاح رد کرکے، جوانوں کي مصلحت پر عمل کرتا، اور اُنهیں سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے بغاوت کرکے هدورام کو مار ڈالتے، اور رحبعام کو بهگا دیتے.

اور رحبعام سکم کو گیا[a]: اِس لیئے که سارے اِسرائیل سکم میں اِکٹهے آئے

[a] ۱ سلا ۱۲: ۱، وغیره

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

تھے، کہ اُسے بادشاہ کریں. ۲ اور ایسا ہوا، کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے، جو مصر میں تھا، کہ وہاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا[b]، یہہ سنا، تو یربعام مصر سے پھر آیا. ۳ اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بلایا. سو یربعام اور سارے اِسرائیل آئے، اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے، کہ ۴ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوآ رکھا؛ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بھاری جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھ ہلکا کر، تو ہم تیری خدمت کرینگے. ۵ تب اُس نے اُنھیں کہا، تین دن بعد مجھ پاس پھر آؤ. چنانچہ وے لوگ چلے گئے.

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور، جب تک کہ جیتا تھا، کھڑے رہتے تھے، مشورت کی، اور کہا، تمھاری کیا صلاح ہی؛ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟ ۷ اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہربانی کریگا، اور اُنھیں راضی کریگا، اور اُن سے اچھی اچھی باتیں کہیگا، تو وے ہمیشہ تیری خدمت کرینگے. ۸ لیکن اُس نے اُس مشورت کو، جو بڈھوں نے اُسے دی، چھوڑکے، اُن جوانوں سے، جنھوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی تھی، اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے، مشورت کی؛ ۹ اور اُن سے پوچھا، تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو؛ میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا ہی، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھ ہلکا کر، کیا جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ پلے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا، تو اُس کو ہمارے اُوپر سے کچھ ہلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنھیں یوں کہہ، کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہی؛ ۱۱ اور اب میرے باپ نے تو بھاری جوآ تم پر ||رکھا ہی، پر میں اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا؛ میرے باپ نے کوڑے مارکے تمھیں ٹھیک کیا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا. ۱۲ سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھ پاس پھر آئیو. ۱۳ تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو چھوڑکر، ۱۴ جوانوں کی صلاح کے موافق اُنھیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوآ رکھا، پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا؛ میرے باپ نے تمھیں کوڑوں سے ٹھیک کیا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا. ۱۵ سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا؛ کیونکہ یہہ اِنقلاب خدا کی طرف سے تھا[c]، تاکہ اُس بات کو، جو اُس نے سیلانی اخیاہ[d] †کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی، پورا کرے.

۱۶ جب سارے اِسرائیل نے یہہ دیکھا، کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا، تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا، اور یوں کہا، کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسی کے بیٹے کے ساتھ ہماری کچھ میراث نہیں: ای اِسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو؛ اب، ای داؤد، اپنے ہی گھر کی آپ ہی خبر لے. چنانچہ سارے اِسرائیل اپنے اپنے خیموں کو گئے. ۱۷ مگر بنی اِسرائیل پر، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، رحبعام بادشاہ ہوا. ۱۸ بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو، جو خراج کا داروغہ تھا، بھیجا؛ لیکن بنی اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراو کیا، کہ وہ مر گیا. تب رحبعام نے ‡پھرتی کی، اور گاڑی پر سوار ہوکر یروسلم کو بھاگ گیا. ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہیں[e].

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

[b] ۱ سلا ۱۱: ۴۰

|| عبرانی میں، لادا ہی.

[c] ۱ سمو ۲: ۲۵ ۱ سلا ۱۲: ۱۵، ۲۴

[d] ۱ سلا ۱۱: ۲۹

† عبرانی میں، کے ہاتھ سے.

‡ عبرانی میں اپنے تئیں مضبوط کیا.

[e] ۱ سلا ۱۲: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۵ کے قریب

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رحبعام اِسرائیل کو زیر حکومت لانے کے لیئے فوج جمع کرتا ھي تھا، کہ سمعیاہ نے اُسے منع کیا. ۵ قلعہ باندھنے سے اور اسباب معاش اُن میں جمع کرنے سے زور پکڑنا. ۱۳ کاھن و لاوي و بہت خداترس لوگ جو یربعام سے مردود ہوئے تھے، یہوداہ کي بادشاہت میں شامل ہوئے. ۱۸ رحبعام کي جوروان اور آل و اطفال.

اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا، تو اُسنے یہوداہ اور بنیامین کے گھرانے میں سے، ایک لاکھ اَسّي ہزار چنے ہوئے جوان، جو صاحب جنگ تھے، فراھم کیئے[a]، تاکہ وے اِسرائیل سے لڑکے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں. ۲ تب خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاہ کو[b] آیا، اور بولا، کہ ۳ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اِسرائیل کو، جو یہوداہ اور بنیامین میں ھیں، کہہ، کہ ۴ خداوند یوں فرماتا ھے، تم چڑھائي نہ کرو، اور اپنے بھائیوں سے جنگ نہ کرو؛ بلکہ ھر ایک تم میں سے اپنے اپنے گھر کو پھرے؛ کہ یہہ کام میري طرف سے ھے. اور وے خداوند کے سخن کے شنوا ہوئے، اور یربعام پر چڑھ جانے سے باز آئے.

۵ اور رحبعام یروسلم میں رہا، اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنا کیئے. ۶ چنانچہ اُس نے بیت‌لحم، اور ایطام، اور تقوع، ۷ اور بیت‌صور، اور شوکو، اور عدولام، ۸ اور جات، اور ماریساہ، اور زیف، ۹ اور ادوریم، اور لکیس، اور عزیقہ، ۱۰ اور صرعہ، اور ایلون، اور حبرون کو بنایا: یے یہوداہ اور بنیامین میں نہایت حصین شہر ھیں. ۱۱ اور اُس نے اُن حصین گڑھیوں کو بہت مضبوط کیا، اور اُن میں قلعہ‌داروں کو رکھا، اور رسد، اور تیل، اور مَے جمع کي. ۱۲ اور ھر شہر میں ڈھالیں اور بھالے بتورے، اور یہوداہ اور بنیامین کو اپني طرف پاکے اُن شہرونکو خوب مضبوط کیا.

۱۳ اور کاھن اور لاوي، جو سارے اِسرائیل میں تھے، سو اپني ساري سرحدوں سے اُس پاس حاضر ہوئے. ۱۴ لاوي اپني اپني گردنواحوں اور ملکیتوں کو[c] چھوڑ چھوڑ یہوداہ اور یروسلم میں آئے؛ کیونکہ یربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنھیں خداوند کي حضوري کي کہانت سے بر طرف کیا تھا[d]: ۱۵ اور اُس نے اپنے واسطے اُونچے مکانوں کے، اور شیاطین کے[e]، اور اُن بچھڑوں کے لیئے[f]، جو اُس نے بنائے تھے، کاھنوں کو مقرر کیا[g]. ۱۶ اور لاویوں کي پیروي میں اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ، جنھوں نے اپنے دل کو خداوند اِسرائیل کے خدا کي تلاش میں لگایا تھا، یروسلم میں آئے[h]، کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قرباني چڑھاویں. ۱۷ سو اُنھوں نے یہوداہ کي سلطنت کو قوي کیا[i]، اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا، کیونکہ وے تین ھي برس تک داؤد کي اور سلیمان کي راہ پر چلتے رھے.

۱۸ اور رحبعام نے، داؤد کے بیٹے یرموت کي بیٹي محالات کے سوا، یسي کے بیٹے اِلیاب کي بیٹي ابی‌خیل کو بیاہ لیا. ۱۹ وہ اُس کے لیئے بیٹے جنی، یعوس، اور سمریاہ، اور زھم. ۲۰ اُسکے پیچھے اُس نے ابی‌سلوم کي بیٹي معکہ کو[k] بیاہ لیا، جو اُس کے لیئے ابیاہ، اور عتی، اور زیزا، اور سلومیت کو جني. ۲۱ اور رحبعام ابی‌سلوم کي بیٹي معکہ کو اپني ساري جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا: (کہ اُس کي اٹھارہ جوروان اور ساٹھ حرمیں تھیں، اور اُس کے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہوئي تھیں.)

۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا، کہ اپنے بھائیوں میں سردار ہو[l]، تاکہ اُسے بادشاہ بناوے. ۲۳ اور اُسنے ہوشیاري سے کام کیا، اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیامین کي ساري مملکت کے بیچ ھر ایک حصین شہر میں بھیجکے الگ الگ کر دیا، اور اُنھیں بہت سے اسباب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴

حاشیہ (دائیں):
[a] ۱ سلا ۱۲: ۲۱، وغیرہ
[b] ۲ توا ۱۲: ۱۵
۱۷۴

حاشیہ (بائیں):
[c] گنہ ۳۰: ۲
[d] ۲ توا ۱۳: ۹ – احبو ۱۷: ۷ – ۱ قرز ۱۰: ۲۰
[e] ۱ سلا ۱۲: ۲۸
[f] ۱ سلا ۱۲: ۳۱ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۹ – ہوس ۱۳: ۲
[h] دیکھو ۲ توا ۱۵: ۹ اور ۳۰: ۱۱، ۱۸
[i] ۲ توا ۱۲: ۱
[k] ۱ سلا ۱۵: ۲ – ۲ توا ۱۳: ۲ میں وہ اُوری ایل کي بیٹي مکایاہ کہلاتي.
[l] دیکھو اِستہ ۲۱: ۱۵، ۱۶، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

معاش دیئے۔ اور اُس نے اُن کے لیئے بہت سي جوروان طلب کیں۔

۱۲ باب

اِس بیان میں۔ کہ ۱ رحبعام خدا سے برگشتہ ہوکے سیسق کے ہاتھ سے سزا پاتا۔ ۵ سمعیاہ کي نصیحت سے وہ اور اُس کے اُمرا توبہ کرتے۔ اور یہاں تک معافي پاتے۔ کہ فقط لوٹے جاتے اور ہلاک نہ ہوتے۔ ۱۳ رحبعام کي بادشاہت کا مختصر حال۔ اور اُس کي موت۔

۹۷۲

اور یوں ہوا، کہ جب رحبعام نے اپني بادشاہت کو قائم کیا، اور وہ زورآور بنا تھا، تو اُس نے، اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے، خداوند کي شریعت کو ترک کیا۔ ۲ اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ سیسق، یروسلم پر چڑھ آیا، اِس سبب کہ وے خداوند کے گناہگار ہوئے تھے؛ ۳ اور اُس کے ساتھ بارہ سو رتھ اور ساٹھ ہزار سوار تھے، اور لوبي، اور سوکي، اور کوشي لوگ، جو اُس کے ساتھ مصر میں سے نکل آئے، بے شمار تھے۔ ۴ اُس نے یہوداہ کے حصین شہر لے لیئے، اور یروسلم تک پہنچا۔

۹۷۱

۵ تب سمعیاہ نبي رحبعام پاس، اور یہوداہ کے امیروں کے پاس، جو سیسق کے ڈر کے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے، آیا، اور اُنہیں کہا، خداوند یوں فرماتا ہي، کہ تم نے مجھ کو چھوڑ دیا، اِس لیئے میں نے تمہیں بھي سیسق کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہي۔ ۶ اِس حال میں اِسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا، اور کہا، کہ خداوند صادق ہي۔ ۷ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ وے عاجز ہوئے ہیں، تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا، اور کہا، کہ اُنہوں نے عاجزي کي ہي، سو میں اُنہیں ہلاک نہ کرونگا، بلکہ تھوڑي دیر میں اُنہیں رہائي دونگا، اور میرا غضب سیسق کے ہاتھ سے یروسلم پر نازل نہ ہوگا۔ ۸ تس پر بھي وے اُس کے خادم ہونگے، تاکہ وے میري خدمت

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

اور زمین کے بادشاہوں کي خدمت کا بھید سمجھیں۔ ۹ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا، اور خداوند کے گھر کے خزانے، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے، لے لیئے؛ بلکہ وہ سب لے گیا، اور سونے کي ڈھالوں کو بھي، جو سلیمان نے بنوائي تھیں، لے گیا۔ ۱۰ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کي ڈھالیں بنوائیں، اور پاسبانوں کے سردار کو، جو شاہ کے محل کي نگہباني کرتے تھے، سونپیں۔ ۱۱ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا، تو جلودار آتے تھے، اور اُنہیں لیکے جاتے تھے، اور پھر اُنہیں لاکے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔ ۱۲ اور جب اُسنے فروتني کي تھي، تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا، کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا؛ اور ہنوز یہوداہ میں کچھ نیکي باقي رہي تھي۔

یا، اعمال نیک بھي ہوتے تھے۔

۱۳ سو رحبعام بادشاہ نے آپ کو مضبوط کیا، اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا؛ کہ رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے یروسلم میں، یعنے اُس شہر میں، جو خداوند نے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا، کہ اپنا نام اُس میں رکھے، سترہ برس تک بادشاہت کي۔ اور اُس کي ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھي۔ ۱۴ اور اُس نے بدکاري کي۔ کہ اُس نے خداوند کي تلاش میں اپنا دل نہ لگایا۔ ۱۵ اور رحبعام کا احوال، اول و آخر جو ہي، سو سمعیاہ نبي کي کتاب میں، اور عیدو غیب بین کي کتاب میں، نسب ناموں کي بابت، لکھا ہي۔ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ تھي۔ ۱۶ آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سویا، اور داود کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں۔ کہ ۱ ابیاہ تختنشین ہوکے یربعام پر چڑھائي

کرتا. ۴ اپنا دعوي حق ٹھہرانا. ۱۳ خدا پر توکل رکھکے فتحیاب ہونا. ۲۱ ابیاہ کي جوروان اور لڑکے بالے.

یربعام بادشاہ کي سلطنت کے اٹھارھویں برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا[a]. ۲ اُس نے یروسلم میں تین برس بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام میکایاہ[b] تھا، جو اوري‌ایل جبعہي کي بیٹي تھي. اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہو رہي. ۳ اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگي مرد لیکے، جو چنے ہوئے جوان‌مرد تھے، جنگ کے لیئے صف باندھي؛ اور یربعام نے بھي اُس کے مقابلے میں آٹھ لاکھ چنے ہوئے بہادر لوگ لیکے جنگ کے لیئے صف‌آرائي کي.

۴ تب ابیاہ صمریم[c] کے پہاڑ پر، جو افرائیم کے کوھستان میں هی، کھڑا ہوا، اور کہا، کہ ای یربعام، اور سارے اِسرایل، میري سنو. ۵ کیا تمہیں نہ جاننا چاھیئے، کہ خداوند اِسرایل کے خدا نے اِسرایل کي سلطنت داود کو اُسي کو اور اُس کے بیٹوں کو نمک کا عہد کرکے[d] همیشہ کے لیئے دي هی[e]؟ ۶ لیکن نباط کا بیٹا یربعام، جو داود کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا، اُٹھا هی، اور اپنے خاوند سے باغي ہوا هی[f]؛ ۷ اور اُسکے پاس لُچے[g]، بني بلعال، جمع ہوئے ہیں؛ اور جب رحبعام هنوز جوان اور نرم‌دل تھا، اور اُنکا سامھنا نہ کر سکتا تھا، تب اُنھوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کي مخالفت میں ||اپني کمر کسي. ۸ اب تم کو، یہہ گمان هی، کہ تم خداوند کي بادشاہت، جو داود کي اولاد کے ہاتھ میں هی، اُس کا سامھنا کر سکوگے؛ اور تم بڑے انبوہ ہو، اور تمھارے ساتھ وے سونہلے بچھڑے ہیں، جنھیں یربعام نے بنایا، کہ تمھارے معبود ہوویں[h]. ۹ کیا تم نے خداوند کے کاہنوں هارون کے بیٹوں، اور لاویوں، کو خارج نہیں کیا[i]، اور دنیا کي مختلف قوموں کے مانند اپنے لیئے کاہن نہیں مقرر کیئے؟ ایسا، کہ جو کوئي ایک بچھڑا اور

پیشتر مسیح سے ۱۵۸

[a] ۱ سلا ۱۵: ۱: وغیرہ
[b] دیکھو ۲ توا ۱۱: ۲۰
۱۵۷
[c] یشو ۱۸: ۲۲
[d] گن ۱۸: ۱۹
[e] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۳، ۱۶
[f] ۱ سلا ۱۱: ۲۶ اور ۱۲: ۲۰
[g] قاض ۹: ۴
||عبراني میں، اُپ کو مضبوط کیا.
[h] ۱ سلا ۱۲: ۲۸ اور ۱۴: ۹ هوس ۸: ۶
[i] ۲ توا ۱۱: ۱۴، ۱۵

سات مینڈھے لیکے ||اپني تقدیس کرنے آیا[j]، وہ اُن کا، جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں، کاہن ہوا. ۱۰ لیکن هم لوگ جو ہیں، سو خداوند ھمارا خدا هی، اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا؛ اور کاہن جو خداوند کي بندگي کرتے ہیں، سو هارون کے بیٹے ہیں، اور لاوي کام کے لیئے حاضر رہتے ہیں. ۱۱ اور وے هر صبح اور هر شام کو خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں[k]، اور پاک میز پر نذر کي روٹیاں رکھتے ہیں[m]، اور سنہلے شمعدان اور اُس کے چراغ هر شام کو روشن[n] کرتے ہیں؛ کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں، پر تم نے اُس کو چھوڑ دیا هی. ۱۲ اور دیکھو، خدا ھمارے بیچ ھمارا سرلشکر هی، اور اُس کے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں، کہ تمھارے برخلاف شور مچاویں[o]. ای بني اِسرایل، خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا سے مت لڑو[p]؛ کیونکہ تم هرگز کامیاب نہ ہوگے.

۱۳ لیکن یربعام نے اُنکے پیچھے گھومکے کمین کو بٹھایا، سو وے بني یہوداہ کے آگے تھے، اور گھات میں بیٹھنیوالے اُن کے پیچھے تھے. ۱۴ اور جب بني یہوداہ نے پیچھے نظر کي، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ لڑائي آگے پیچھے سے هی؛ تب اُنھوں نے خداوند سے فریاد کي، اور کاہنوں نے نرسنگے پھونککر شور مچایا، ۱۵ اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا؛ اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا، تو ایسا ہوا، کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام کو اور سارے اِسرایل کو مارا[q]. ۱۶ اور بني اِسرایل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے، اور خدا نے اُنھیں اِن کے ہاتھ میں کر دیا. ۱۷ اور ابیاہ اور اُس کے لوگوں نے اُنھیں قتل کرکے بڑي خونریزي کي؛ سو اِسرایل میں پانچ لاکھ چنے ہوئے مرد

پیشتر مسیح سے ۱۵۷

||عبراني میں، اپنا ہاتھ بھرنے کو: دیکھو خر ۲۹: ۱ احبا ۸: ۲
[j] خر ۲۹: ۳۵
[k] ۲ توا ۲: ۴
[m] احبا ۲۴: ۶
[n] خر ۲۷: ۲۰، ۲۱ احبا ۲۴: ۲، ۳
[o] گن ۱۰: ۸
[p] اعما ۵: ۳۹
[q] ۲ توا ۱۴: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۹۵۷

گر گئے۔ ۱۸ یونهیں بني اسرائیل اُس وقت مغلوب هوئے؛ اور بني یهوداه غالب هوئے، اِس لیئے که وے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا پر بهروسا رکهتے تهے۔ ۱۹ اور ابیاه نے یربعام کا پیچها کیا، اور اُن شهروں کو اُس سے لے لیا، یعنے بیت‌ایل اور اُس کے دیهات، یسانه اور اُس کے دیهات، عفرون اور اُس کے دیهات۔ ۲۰ اور ابیاه کے دنوں میں یربعام نے پهر زور نه پکڑا؛ بلکه خداوند نے اُسے مارا، اور وه مر گیا۔

۲۱ اور ابیاه زورآور هوا، اور چوده جوروان کیں، اور اُس کو بائیس بیٹے اور سوله بیٹیاں هوئیں۔ ۲۲ پر ابیاه کا باقي احوال، اور اُس کے کام و کلام، عیدو نبي کي تفسیر کي کتاب میں لکهے هیں۔

۱۴ باب

اِس نوبت میں، که ۱ آسا تخت‌نشین هو کے بت‌پرستي موقوف کراتا۔ ۷ امن هوتے هي قلعه بناتا اور فوج جمع کرتا۔ اور اِس طرح سے تخت کو قیام بخشتا۔ ۹ دعا مانگ مانگکے، وه زارح کو شکست دیتا، اور کوشیوں کو لوٹتا۔

۹۵۵

اور ابیاه اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رها، اور اُنهوں نے اُسے داؤد کے شهر میں گاڑا، اور اُسکا بیٹا آسا اُسکي جگهه میں بادشاه هوا۔ اُس کے دنوں میں دس برس تک ملک میں چین رها۔ ۲ اور آسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري و راست‌بازي کي: ۳ که اُس نے اجنبي مذبحوں کو اور اُونچے مکانوں کو اُٹها دیا، اور لاٹوں کو گرا دیا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا؛ ۴ اور یهوداه کو حکم کیا، که خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈهونڈهیں، اور اُس کي شریعت اور حکم پر عمل کریں۔ ۵ اور اُس نے یهوداه کے سارے شهروں میں سے اُونچے مکانوں اور سورج کي مورتوں کو اُٹها دیا؛ اور اُس کے آگے مملکت کو چین ملا۔

۹۵۱ کے قریب

۶ اور اُس نے یهوداه میں حصین شهر بنائے، کیونکه ملک میں چین تها، اور اُن برسوں میں لڑائي نه هوئي؛ کیونکه خداوند نے اُسے چین بخشا تها۔ ۷ اِس لیئے اُس نے یهوداه کو کها، که آؤ، هم یے شهر بنا کریں، اور اُن کے گرد دیوار اور برج بناویں، اور پهاٹک اور اڑبنگے لگاویں، که ملک هنوز همارے قابو میں هي؛ کیونکه هم نے خداوند اپنے خدا کو ڈهونڈها؛ هم نے اُسے ڈهونڈها، اور اُس نے هم کو چاروں طرف سے آرام بخشا هي۔ سو اُنهوں نے بنائیں ڈالیں، اور کامیاب هوئے۔ ۸ اور آسا کے لشکر میں بني یهوداه کے تین لاکه مرد تهے، جو بهري اور بهالا اُٹهاتے تهے، اور بني بنیامین کے دو لاکه اسي هزار تهے، جو ڈهال اُٹهاتے اور تیر چلاتے تهے؛ یے سب کے سب بهادر مرد تهے۔

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

۹۴۱

۹ اور اُس کے مقابلے میں زارح کوشي، دس لاکه کي ایک فوج کو اور تین سؤ رتهوں کو لیکے، مریسه کو آیا۔ ۱۰ تب آسا اُس کے سامهنے نکلا، اور اُنهوں نے مریسه کے بیچ صفاته کي وادي میں جنگ کے لیئے صف باندهي۔ ۱۱ اور آسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کي، اور کها، که اي خداوند، تیرے نزدیک بهتوں سے، یا اُن سے جن کا زور نه هو، کسي کي مدد کرنا دشوار نهیں: سو، اي خداوند، همارے خدا، تو هماري مدد کر؛ کیونکه هم لوگ تجهه پر بهروسا رکهتے هیں، اور تیرے نام سے اِس انبوه پر پڑتے هیں۔ تو، اي خداوند، همارا خدا هي؛ سو الاکسي اِنسان کو اپنے اُوپر غالب هونے مت دے۔ ۱۲ تب خداوند نے آسا کے اور یهوداه کے آگے سے کوشیوں کو مارا، اور کوشي بهاگ گئے۔ ۱۳ پهر آسا اور اُس کے ساتھ‌والے لوگوں نے اُنهیں جرار تک رگیدا؛ اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا، اور جیتا نه بچا؛ کیونکه اُنهوں نے خداوند کے آگے سے اور اُس کے لشکر کے آگے سے شکست کهائي تهي۔ اور وے

الا، فاني اِنسان کو۔

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

بہت سی لوٹ لے آئے۔ ۱۴ اور اُنہوں نے جرار کے آس پاس کے سارے شہروں کو مارا؛ کیونکہ خداوند کا خوف اُن پر پڑا تھا: اور اُنہوں نے سارے شہروں کو لوٹ لیا؛ کیونکہ اُن میں بڑی لوٹ تھی۔ ۱۵ اور اُنہوں نے مواشی کے ||مکانوں پر بھی حملہ کیا، اور بھیڑوں کو اور اونٹوں کو بہتایت سے لیکے یروسلم کو پھرے۔

|| عبرانی میں، ڈیروں کو بھی مارا.

۱۵ باب

اس بیان میں، کہ ۱ عزریاہ بن عودد کی اِلہامی نصیحت کے باعث، اسا یہوداہ کو اور اسرائیل میں سے بہتوں کو اپنے شامل کرکے، خدا کے ساتھ ایک محکم عہد باندھتا. اسکی بت‌پرستی کے سبب وہ اپنی ما کو تخت پر سے اُتار دیتا. ۱۸ وہ سب نذر نیاز کی ہوئی چیزیں خدا کے گھر میں امانت سے رکھہ دیتا، اور بہت دن تک چین سے رہتا.

اور خدا کی روح عودد کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئی۔ ۲ اور وہ اسا کے ملنے کو گیا، اور اُسے کہا، کہ ای اسا، اور سارے یہوداہ اور بنیامین، میری سنو: خداوند تمہارے ساتھ تھا، اِس لیئے کہ تم اُس کے ساتھ تھے؛ اور اگر تم اُسے ڈھونڈھوگے، تو وہ تمہیں ملیگا؛ پر اگر تم اُسے چھوڑوگے، تو وہ تمہیں چھوڑیگا۔ ۳ اب بڑی مدت سے بنی اِسرائیل بغیر سچّے خدا کے، اور بغیر سکھلانیوالے کاہن کے، اور بغیر شریعت کے، رہے ہیں: ۴ پر جب اُنہوں نے اپنے دکھہ میں خداوند اِسرائیل کے خدا کی طرف پھرکے اُسے ڈھونڈھا، تو وہ اُنہیں مل گیا۔ ۵ اور اُن دنوں میں اُسے جو باہر جاتا تھا، اور اُسے جو بھیتر آتا تھا، مطلق چین نہ ملتا تھا، بلکہ ملک کے سارے باشندوں پر سخت مصیبت تھی۔ ۶ قوم قوم سے اور شہر شہر سے ||غارت ہوئے؛ کیونکہ خدا نے اُنہیں ہر طرح کی تنگی میں مبتلا کیا۔ ۷ لیکن تم مضبوط بنو، اور اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو؛ کیونکہ تمہارے کام کا اجر ملیگا۔ ۸ اور جب اسا نے اِن باتوں کو، اور عودد نبی کی پیشینگوئی کو، سنا، تو اُس نے دلاوری کی، اور یہوداہ اور بنیامین کے سارے ملک میں سے، اور اُن شہروں میں سے، جو اُس نے اِفرائیم کے کوہستان میں لیئے تھے، مکروہ مورتوں کو نکال پھینکا، اور خداوند کے اُسارے کے آگے خداوند کے مذبح کو پھر درست کیا۔ ۹ اور اُس نے سارے یہوداہ اور بنیامین کو، اور اُن میں کے پردیسیوں کو، جو اِفرائیم میں سے، اور منسی میں سے، اور سمعون میں سے، آئے تھے، جمع کیا؛ کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا، کہ خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہی، تو وے اِسرائیل میں سے بہ کثرت اُس کے پاس آئے۔ ۱۰ اور وے اسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں یروسلم میں جمع ہوئے۔ ۱۱ اور اُنہوں نے اُسی وقت، اُس لوٹ کی چیزوں میں سے جو وے لائے تھے، خداوند کے لیئے سات سو بیل اور سات ہزار بھیڑ چڑھائے۔ ۱۲ اور وے عہد میں شامل ہوئے، کہ اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں؛ ۱۳ اور جو کوئی خداوند اِسرائیل کے خدا کو نہ ڈھونڈھیگا، سو قتل کیا جائیگا، کیا چھوٹا کیا بڑا، کیا مرد کیا عورت ہووے۔ ۱۴ اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکارتے للکارتے ہوئے، اور ترہیوں اور نرسنگوں کا شور مچاتے ہوئے، خداوند کے لیئے قسم کھائی۔ ۱۵ اور سارے یہوداہ اُس قسم سے باغ باغ ہوئے؛ کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائی تھی، اور کمال آرزو سے اُسے ڈھونڈھا، اور وہ اُنہیں مل گیا، اور خداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے آرام بخشا۔

|| عبرانی میں چکناچور کیئے گئے.

۱۶ اور اسا بادشاہ کی ||ما معکہ کی بابت، اُس نے اُس کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا؛ کیونکہ اُسنے یسیرت کے لیئے ایک بت نصب کیا تھا؛ سو اسا نے اُسکے بت کو کاٹ ڈالا اور اُسے چور چار کیا، اور وادی قدرون میں

|| یعنی، اُسکی نانی.

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

جلا دیا۔ ۱۷ لیکن اونچے مکان اسرائیل میں سے اٹھائے نہ گئے[a]؛ باوجود اسکے، اسا کا سارا دل، جب تک وہ جیتا رہا، خداوند ہی سے لگا تھا۔

۱۸ اور اس نے وے چیزیں، جو اس کے باپ نے نیاز کی تھیں، اور وے چیزیں، جو اس نے آپ نیاز کی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔ ۱۹ اور اسا کی سلطنت کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی۔

۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اسا، ارامیوں کی مدد پا کے، بعشا کو رامہ کی تعمیر کرنے سے روکتا۔ ۷ حنانی سے تنبیہ پا کے، وہ اسے قید کراتا۔ ۱۱ سوا اور فعلوں کے، بیماری کی حالت میں طبیبوں سے اور نہ خدا سے شفا ڈھونڈھنا۔ ۱۳ اسکی موت و دفن۔

اسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا[a]، اور رامہ کو بنایا، تاکہ یہوداہ کے بادشاہ اسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور جانے نہ پاوے[b]۔ ۲ تب اسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا، اور ارام کے بادشاہ بن‌ہدد کے پاس، جو دمشق میں رہتا تھا، بھیجا، اور کہا، کہ ۳ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان، عہد و پیمان ہے؛ دیکھ، کہ میں تیرے لیئے روپا اور سونا بھیجتا ہوں؛ سو تو آ، اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہدشکنی کر، تاکہ وہ میری طرف سے چلا جاوے۔ ۴ تب بن‌ہدد نے اسا بادشاہ کی بات مانی، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کریں، اور انہوں نے عیون، اور دان، اور ابیل‌مائم اور نفتالی کے سب شہر، جن میں مخزن تھے، غارت کیا۔ ۵ اور ایسا ہوا، کہ جب بعشا نے یہہ سنا، تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا، اور اپنے کام سے ہاتھ اٹھایا۔ ۶ پھر اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا، اور وے رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے، جن سے بعشا رامہ بناتا تھا، اور اس نے ان سے جبعہ اور مصفاہ کو بنایا۔

۷ اس وقت حنانی غیب‌بین[c] یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا، اور اسے کہا، چونکہ تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا، اور خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا[d]، اسی سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکلا ہے۔ ۸ کیا ان کوشیوں[e] اور لوبیوں[f] کا لشکر فراوانی میں کم تھا، جس کے ساتھ گاڑیاں اور سوار افراط سے تھے؟ پر جب تو نے خداوند پر بھروسا رکھا، تو اس نے انہیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۹ کہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی پھرتی ہیں[g]، تاکہ انکی مدد میں، جن کا دل اسی پر تکیہ کرتا ہے، اپنے تئیں قوی دکھلاوے۔ اس میں تو نے بیوقوفی کی[h]: سو آگے کو تجھ پر جنگ کے حادثے پڑتے رہینگے[i]۔ ۱۰ اور اسا اس غیب‌بین سے ناراض ہوا، اور اسے قیدخانے میں ڈالا[k]؛ کیونکہ اس کلام کے سبب نہایت غضبناک ہوا۔ سوا اس کے اسا نے اس وقت لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا۔

۱۱ اور دیکھ، اسا کا احوال، اول و آخر جو ہے، وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہے[l]۔ ۱۲ اور اسا کی سلطنت کے انتالیسویں برس میں، اسکے پانووں میں روگ ہوا، اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا؛ اور اپنی بیماری میں بھی وہ خداوند کا نہیں، بلکہ طبیبوں کا طالب ہوا[m]۔

۱۳ سو اسا اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا، اور اپنی سلطنت کے اکتالیسویں برس میں مر گیا[n]۔ ۱۴ اور وہ ان مقبروں میں، جو اس نے اپنے لیئے داؤد

a عبرانی میں، دور نہ کئے گئے۔ ۲ توا ۱۴: ۵۔ ۱ سلا ۱۰: ۱۴، وغیرہ۔

۹۴۰ a یعنی، اس عصر کے چھتیسویں برس میں، جب سے دس فرقے یہوداہ سے پھر گئے۔ b ۱ سلا ۱۵: ۱۷، وغیرہ۔ ۲ توا ۱۵: ۹

c ۱ سلا ۱۶: ۱ ، ۲ توا ۱۹: ۲
d یسع ۳۱: ۱ ، یرم ۱۷: ۵
e ۲ توا ۱۴: ۹ ، f ۲ توا ۱۲: ۳
g ایوب ۳۴: ۲۱ ، امثا ۵: ۲۱ ، اور ۱۵: ۳ ، یرم ۱۶: ۱۷ ، اور ۳۲: ۱۹ ، ذکر ۴: ۱۰
h ۱ سمو ۱۳: ۱۳
i ۱ سلا ۱۵: ۳۲
k ۲ توا ۱۸: ۲۶ ، یرم ۲۰: ۲ ، متی ۱۴: ۳
l ۱ سلا ۱۵: ۲۳
m یرم ۱۷: ۵
۹۱۴
n ۱ سلا ۱۵: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

کے شہر میں بنائے تھے، گاڑا گیا: اور وہ ایک تابوت میں دھرا گیا، جو تحفہ عطریات و گوناگوں خوشبوئیوں سے بھرا ہوا تھا، جو گندھیوں نے مرکب کرکے بنائیں تھیں، اور اُنھوں نے اُس کے لیئے ایک بڑی آگ باری۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط اسا کا جانشین ہوکے نیکی کرتا اور سعادتمند رہتا۔ ۷ وہ کئی امیروں کو بعضے لاویوں کے ساتھ روانہ کر دیتا کہ یہوداہ کے درمیان کلام اِلٰہی سناویں۔ ۱۰ خدا کا خوف کھا کے اُسکے دشمنوں میں سے بعضے ہدیے و خراج اُس پاس لاتے۔ ۱۲ اُسکی عظمت، اور اُسکے سردار، و لشکر۔

اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس کی جگہ بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِسرائیل کے مقابل بڑا زور پیدا کیا۔ ۲ اور اُس نے یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں سپاہی رکھے، اور یہوداہ کے ملک میں اور اِفرائیم کے شہروں میں، جنھیں اُس کے باپ اسا نے لیا تھا، چوکیاں بٹھائیں۔ ۳ اور خداوند یہوسفط کے ساتھ تھا؛ کیونکہ وہ ||اپنے باپ داؤد کی اگلی چالوں پر چلتا تھا، اور بعلیم کا طالب نہ ہوتا تھا؛ ۴ بلکہ اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا طالب ہوا، اور اُس کے حکموں پر چلتا تھا، اور اِسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ہوا۔ ۵ سو خداوند نے اُس کے ہاتھ میں بادشاہت کو قائم کر دیا، اور سارے یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدیئے لائے، اور اُسکی دولت اور عزت بہت سی ہوئی۔ ۶ اور وہ خداوند کی راہوں پر چلکے بہت خوش‌دل ہوا، اور باقی اُونچے مکانوں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا۔

۷ اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس میں اُس نے بن‌خیل، اور عوبدیاہ، اور زکریاہ، اور نتنئیل، اور میکایاہ کو، جو اُس کے اُمرا تھے، بھیجا، کہ یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دیویں۔ ۸ اور اُن کے ساتھ یے لاوی تھے: سمعیاہ، اور نتنیاہ، اور زبدیاہ، اور اساہیل، اور سمیراموت، اور یہونتن، اور ادونیاہ، اور طوبیاہ، اور طوب‌ادونیاہ، جو لاوی تھے، اور اُن کے ساتھ اِلیسمع، اور یہورام، جو کاھن تھے۔ ۹ اور وے یہوداہ میں تعلیم کرتے تھے، اور خداوند کی توریت کی کتاب اُن کے پاس تھی، اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں گذرتے پھرے، اور لوگوں کو تعلیم دیتے رہے۔

۱۰ اور خداوند کی دھشت یہوداہ کے گرداگرد کی سرزمینوں کی مملکتوں پر آئی، ایسی کہ اُنھوں نے یہوسفط کے ساتھ کوئی لڑائی نہ کی۔ ۱۱ اور بعضے فلسطی بھی یہوسفط کے پاس ہدئیے اور خراج کے روپئے لائے، اور عربی اُس پاس بھیڑ بکری لائے، یعنے، سات ہزار سات سو مینڈھے، اور سات ہزار سات سو بکرے۔ ۱۲ اور یہوسفط بڑھتا چلا گیا، اور نہایت بزرگ ہوا: اور اُس نے یہوداہ میں قلع اور حصین شہر ذخیروں کے لیئے بنا کیئے۔ ۱۳ اور یہوداہ کے شہروں میں اُس کا بڑا کاروبار تھا: اور یروسلم میں اُس کے جنگی لوگ بہادر مرد تھے۔ ۱۴ اور اُن کا شمار، اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق، یہہ ھے۔ یہوداہ میں ہزاروں کے سردار یے تھے: سردار عدنہ، اور اُس کے ساتھ تین لاکھ بہادر لوگ تھے: ۱۵ ||اُس سے اُترکے سردار یہوحنان تھا، اور اُس کے ساتھ دو لاکھ اَسی ہزار تھے: ۱۶ اور اُس سے اُترکے، امسیاہ بن ذکری تھا، جس نے اپنے تئیں بہ خوشی خداوند کے لیئے مخصوص کیا، اور اُس کے ساتھ دو لاکھ بہادر سورما تھے: ۱۷ اور بنیامین میں سے، ایک بڑا دلیر پہلوان اِلیدع تھا، اور اُس کے ساتھ کمان اور سپر سے مسلح دو لاکھ تھے: ۱۸ اور اُس سے اُترکے، یہوزبد تھا، اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ اَسی ہزار تھے، جو جنگ کے لیئے ہتھیار باندھتے تھے۔ ۱۹ یے بادشاہ کے

|| یا، اپنے باپ کی اگلی چالوں اور داؤد کی چال پر۔

|| عبرانی میں، اسکے ہاتھ پر۔

پیشتر مسیح سے ۹۱۳

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

خدمت‌گذار تھے، سوا اُن کے، جنھیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں میں مقرر کیا تھا[m]۔

۱۸ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط اخی‌اب کے ساتھ نسبت ناتا کرکے رامات پر چڑھائی کرنے میں اُس کا شریک ہوتا۔ ۴ اخی‌اب جھوٹھے نبیوں کی بات مان کے میکایاہ نبی کے کلام کے مطابق مقتول ہوتا۔

اور یہوسفط کی دولت اور حشمت فراوان ہوئی[a]؛ اور اُس نے اخی‌اب سے نسبت ناتا کیا[b]۔ ۲ چند برسوں کے بعد وہ اخی‌اب پاس سمرون کو اُتر گیا[c]۔ اور اخی‌اب نے اُس کے اور اُس کے ساتھیوں کے لیئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کیئے، اور اُسے اُبھارا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جاوے۔ ۳ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا، کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا، جیسا تو ہی، ویسا میں ہوں، اور جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ: سو میں تیرے ساتھ جنگ کے لیئے نکلونگا۔

۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کا ||حکم دریافت کر لیجیئے[d]۔ ۵ تب شاہ اِسرائیل نے چار سَو نبیوں کو جمع کیا، اور اُن سے پوچھا، کیا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لیئے جائیں، یا میں باز رہوں؟ وے بولے، چڑھ جا، اور خدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۶ پھر یہوسفط بولا، اِن کے سوا خداوند کا اور بھی کوئی نبی ہی، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۷ شاہ اِسرائیل نے کہا، کہ ایک شخص میکایاہ بن اِملہ ہی؛ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں؛ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں، کیونکہ وہ میرے لیئے نیکی کی نہیں، بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشخبری کرتا ہی۔ تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔ ۸ سو شاہ اِسرائیل نے †ایک عہدہ‌دار کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر۔ ۹ اور شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میں درآنے کی راہ پر، ایک کھلھان میں جاکے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے، اور سارے انبیا اُن کے حضور نبوت کر رہے تھے۔ ۱۰ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوھے کے سینگ بنئے، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا ٹھیلیگا، کہ اُنھیں نابود کر ڈالیگا۔ ۱۱ اور سب نبیوں نے یوں ہی نبوت کی، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور کامیاب ہو: کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۲ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا، اُس سے کہا، دیکھ، سب انبیا ||ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں: سو کرم کرکے اپنا کلام اُنھیں میں ایک کے مانند، کہہ اور تو بھی خوشخبری دے۔ ۱۳ میکایاہ بولا، خداوند حی کی قسم، جو کچھ میرا خدا مجھے فرماویگا، میں وہی کہونگا[e]۔ ۱۴ سو وہ بادشاہ پاس آیا۔ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا میں باز رہوں؟ اُس نے جواب میں کہا، کہ چڑھ جاؤ، اور کامیاب ہو، اور وے تمھارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے۔ ۱۵ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں تجھے کتنی بار قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی؟ ۱۶ تب وہ بولا، میں نے سارے بنی اِسرائیل کو، اُن بھیڑوں کی مانند، جو بےچوپان ہوں، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا: اور خداوند نے فرمایا، کہ کوئی اُن کا آقا نہیں: سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے۔ ۱۷ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ وہ میرے حق میں نیکی کی

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

[m] ۲ آیت

۸۹۷

[a] ۲ توا ۱۷: ۵

[b] ۲ سلا ۸: ۱۸

[c] ۱ سلا ۲۲: ۲، وغیرہ

|| عبرانی میں، کلام۔

[d] ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴، ۹، ۲ سمو ۲: ۱

† یا، ایک خواجہ‌سرا کو۔

|| عبرانی میں ایک منھہ سے۔

[e] گنـ ۲۲: ۱۸، ۲۰، ۳۵، اور ۲۳: ۱۲، ۲۶ اور ۲۴: ۱۳ ۱ سلا ۲۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

نهیں، بلکه بدی کی پیشینگوئی کریگا؟ ۱۸ اُس نے دو بارہ کہا، که تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کی کرسی پر بیٹھے دیکھا، اور آسمانی سارا لشکر اُس کے دهنے بائیں هاتهه کهڑا تها. ۱۹ تب خداوند نے فرمایا، که شاه اِسرائیل اخی‌اب کو کون ترغیب دیگا، تا که وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامهنے کهیت آوے؟ تب ایک یوں بولا، اور دوسرا ووں بولا. ۲۰ اُس وقت ایک روح[6] نکلکے خداوند کے سامهنے آ کهڑی هوئی، اور بولی، که میں اُسے ترغیب دونگی. پهر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ ۲۱ وہ بولی میں جاونگی، اور جهوٹهی روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منهه میں پڑونگی، خداوند بولا، تو اُسے ترغیب دیگی، اور غالب بهی هوگی: روانه هو، اور ایسا کر. ۲۲ سو دیکهه، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منهه میں جهوٹهی روح ڈالی هی[7]، اور خداوند هی نے تیری بابت بری خبر دی هی. ۲۳ تب کنعنه کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تهپڑ مارکے[8] بولا، که خداوند کی روح کون سی راہ هوکے مجهه پاس سے نکلی اور تجهه سے بولی؟ ۲۴ میکایاہ بولا، تو اُس دن، جب که تو اندر کی کوٹهری میں گهسیگا که چهپ رهے، دیکهیگا. ۲۵ اور شاه اِسرائیل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور اُسے شهر کے ناظم امنون پاس اور یوآس شاهزادے پاس لے جاؤ، ۲۶ اور کہو، که بادشاه یوں فرماتا هی، که اِس کو قیدخانے میں رکهو[9]، اور اُسے تنگ‌حالی کی روٹی، اور تنگ‌حالی کا پانی دیا کرو، جب تک که میں سلامت پهر نه آؤں. ۲۷ میکایاہ بولا، اگر تو کسی طرح سلامت پهر آوے، تو خداوند نے میری معرفت سے کچهه نهیں کہا. پهر وہ بولا، ای لوگو، تم سب کے سب سن رکهو. ۲۸ بعد اُس کے شاه

اِسرائیل اور شاه یهوداه یهوسفط رامات جلعاد پر چڑھے. ۲۹ اور شاه اِسرائیل نے یهوسفط سے کہا، میں اپنا بهیس بدلکے لڑائی میں چلونگا، پر تو اپنا لباس پهنے رہ. سو شاه اِسرائیل نے روپ بدلا، اور وے لڑائی میں گئے. ۳۰ اور شاه ارام نے رتهوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتهه تهے فرمایا تها، که شاه اِسرائیل کے سوا، کسی چهوٹے بڑے سے جنگ نه کیجیو. ۳۱ اور ایسا هوا، که رتهوں کے سرداروں نے یهوسفط کو دیکهکے یوں کہا، که شاه اِسرائیل تو یهی هی. سو اُنهوں نے لڑنے کے لیئے اُسے گهیرا. تب یهوسفط نے دعا مانگی، اور خداوند نے اُس کی مدد کی، اور خدا نے اُنهیں اُس سے پهیرا دیا. ۳۲ اور ایسا هوا، که جب رتهوں کے سرداروں نے دیکها، که وہ شاه اِسرائیل نهیں هی، تو وے، اُس کا پیچها کرنے سے باز آئے، اور پهر گئے. ۳۳ اور ایک شخص نے بغیر شست باندهے تیر لگایا، سو وہ اِتفاقاً شاه اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا. تب اُس نے اپنے رتهبان کو کہا، که باگ پهیر، اور مجهے لشکر سے نکال لے چل، که میں زخمی هوا. ۳۴ اور اُس دن جنگ شدید هوئی، اور شاه اِسرائیل ارامیوں کے مقابل رتهه پر تهہرا رها، اور سورج ڈوبتے ڈوبتے مر گیا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهوسفط یاهو سے تنبیه پاکے اپنے هی ملک کا حال دریافت کرنے کو سفر کرنا. ۵ قاضیوں کو خاص حکم دینا. ۸ اور کاهنوں اور لاویوں کو بهی سمجها دینا.

۸۹۶

اور یهوداه کا بادشاه یهوسفط یروسلم کے بیچ اپنے محل میں پهر سلامت داخل هوا. ۲ تب حنانی کا بیٹا یاهو غیب‌بین[a] اُسکے اِستقبال کو نکلا، اور یهوسفط بادشاه سے کہا، کیا شریر کی مدد کرنا مناسب هی؟ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے دوستی کرتا هی[b]؟ اِس واسطے خداوند کی طرف سے تجهه پر قهر نازل هوگا[c]:

[6] ایوب ۱ : ۶
[7] ایوب ۱۲ : ۱۶ ؛ یسع ۱۹ : ۱۴ ؛ حزق ۱۴ : ۹
[8] یرم ۲۰ : ۲ ؛ مرق ۱۴ : ۶۵ ؛ اعم ۲۳ : ۲
[9] ۲ توا ۱۶ : ۱۰
[a] ۱ سمو ۹ : ۹
[b] زبور ۱۳۹ : ۲۱
[c] ۲ توا ۳۲ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

۳ تس پر بھی نیکوکاری تجھ میں پائی جاتی ہی: کیونکہ تو نے یسیرتوں کو ملک میں سے دفع کیا[a]، اور خداوند کی تلاش میں اپنا دل لگایا[b]. ۴ اور یہوسفط یروسلم میں رہا: پھر لوگوں کے درمیان سیر کو نکلا، اور بیرسبع سے اِفرائیم کے کوہستان تک، اُنہیں خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا کی طرف پھر پھیرا.

۵ اور اُس نے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں، شہر بہ شہر، قاضیوں کو مقرر کیا. ۶ اور اُس نے قاضیوں کو کہا، کہ جو کچھ کرو، ہوشیاری سے کرو: کیونکہ تم آدمیوں کے لیئے نہیں بلکہ خدا کے لیئے عدالت کرتے ہو[c]، جو کہ مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمہارے ساتھ ہی[d]. ۷ پس، خداوند کا خوف تم پر ہووے، کہ جو کچھ کرو، سو خبرداری سے کرو: کیونکہ خداوند ہمارے خدا کے ساتھ نااِنصافی نہیں[e]، نہ کسی کی رِوداری[f] ہی، نہ رشوت لینا ہی.

۸ اور یروسلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں[g]، اور کاہنوں، اور اِسرائیل کے ابوی سرداروں کو، مقرر کیا، تاکہ وے خداوند کی طرف سے عدالت کریں، اور مقدمے فیصل کریں: اور وے یروسلم کو پھرے[h]. ۹ اور اُس نے اُنہیں تاکید کی اور کہا، کہ تم جو کچھ کرو، سو خداوند کے ڈر کے ساتھ[i] ایمانداری سے، اور پاک دلی سے کرو: ۱۰ تمہارے بھائی جو اپنے اپنے شہروں میں رہتے ہیں، جب کسی طرح کا مقدمہ، جو آپس کے خون سے، یا شریعت اور آئین اور حق و عدالت سے علاقہ رکھتا ہو، تم پاس لاویں[m]، تم پہلے اُنہیں جتا دیجیو، کہ وے خداوند کا گناہ نہ کریں، کہ تم پر اور تمہارے بھائیوں پر[n] غضب نہ پڑے[o]: سو تم ایسا ہی کرو، اور خطا مت کیجیو.

۱۱ اور دیکھو، خداوند کے ہر ایک مقدمے میں[p] امریاہ کاہن تمہارا سردار ہی، اور بادشاہ کے ہر ایک مقدمے میں زبدیاہ بن اِسماعیل، جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا

ہی، مختار ہی: اور لاوی بھی، جو عہدہ‌دار ہیں، تمہارے آگے ہیں. سو دلاور ہو، اور کام کرو، کہ خداوند بھلوں کے ساتھ ہوگا[q].

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط ہراساں ہوکے روزہ کی منادی کرواتا. ۵ اُس کی دعا. ۱۴ یحزی‌ایل کی پیشینگوئی. ۲۰ یہوسفط لوگوں سے نصیحت کرتا، اور قوالوں کو خدا کی حمد کرنے کے لیئے مقرر کرتا. ۲۲ دشمنوں کی شکست عظیم ہوتی. ۲۶ لوگ براکہہ میں خدا کا شکر کرتے؛ اُس کے بعد شادماں ہوکے لوٹتے. ۳۱ یہوسفط کی بادشاہت کی لمبی. ۳۵ اخزیاہ شریک ہوکے جہاز بنواتا، پر اِلیعزر کے کلام کے مطابق وے سب ٹوٹ جاتے.

بعد اِسکے بھی ایسا ہوا، کہ بنی موآب، اور بنی عمون، اور عمونیوں کے سوا اور کتنے، یہوسفط سے لڑنے چڑھے. ۲ تب کتنوں نے آکے یہوسفط کو خبر دی، اور کہا، کہ دریا کے پار ارام کی طرف سے، ایک بڑا انبوہ تیرا سامھنا کرنے کو آتا ہی، اور دیکھ، وے حصاصون‌تمر[a] میں، جو عین‌جدی[b] ہی، پہنچے ہیں. ۳ تب یہوسفط ڈر گیا، اور خداوند کی تلاش کر[c] اپنا رخ کیا، اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کی منادی کروائی[d]. ۴ اور بنی یہوداہ جمع ہوئے، کہ خداوند سے مدد مانگیں: اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے، کہ خداوند کو ڈھونڈھیں. ۵ اور یہوسفط، یہوداہ اور یروسلم کی جماعت کے درمیان، خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا، ۶ اور کہا، کہ ای خداوند، ہمارے باپ‌دادوں کے خدا، کیا آسمان میں تو خدا نہیں[e]؟ اور تو قوموں کی ساری مملکتوں کا حاکم نہیں[f]؟ کیا تیرے ہاتھ میں ایسا زور اور قدرت نہیں ہی، کہ کوئی تیرا سامھنا نہیں کر سکتا[g]؟ ۷ کیا تو ہمارا خدا نہیں[h]، جسنے اِس سرزمین کے باشندوں کو اپنی گروہ اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا[i]، اور اُسے اپنے دوست[k] ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لیئے دیا؟ ۸ چنانچہ وے اُس میں بستے ہیں، اور اُنہوں نے تیرے نام کے لیئے اُس میں ایک مقدس بنایا: کیونکہ اُنہوں نے کہا، ۹ اگر بلا، جیسا کہ تلوار، یا آفت، یا

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

مري، يا کال، هم پر آ پڑے، اور هم اِس گهر کے آگے اور تيرے حضور آ کهڑے هوں، (که تيرا نام اِس گهر ميں هی؛) اور هم اپنے دکه ميں تجهه سے فرياد کريں، تو تو هماري سنيگا، اور بچا ليگا. ۱۰ اب نگاه فرما، که بني عمون، اور اهل موآب، اور کوه شعير کے لوگ، جن ميں تو نے بني اِسرائيل کو، جب وے زمين مصر سے نکل آئے، داخل هونے نه ديا، بلکه وے اُن سے پهر گئے، اور اُنهيں هلاک نه کيا: ۱۱ ديکه، وے هم کو يهه بدلا ديتے هيں، که چڑهه آتے هيں، تا که هم کو تيري ميراث سے، جس کا تو نے هم کو وارث کيا، نکال ديويں. ۱۲ اى همارے خدا، کيا تو اُن کو سزا نهيں ديگا؟ کيونکه اِس بڑے انبوه کے مقابل، جو هم پر چڑهه آتا هی، هم کچهه طاقت نهيں رکهتے؛ اور کون کام کرنا هی، سو بهي نهيں جانتے؛ بلکه هماري ||نگاه تجهي پر هی.
۱۳ اُس وقت سارے بني يهوداه، اپنے بچوں، اور جوروؤں، اور لڑکوں سميت، خداوند کے آگے کهڑے هوئے.

۱۴ تب يحزي‌ايل بن زکرياه، بن بناياه، بن يعي‌ايل، بن متنياه، ايک لاوي پر، جو بني آسف ميں سے تها، خداوند کي روح جماعت کے بيچ ميں اُتر آئي، ۱۵ اور اُس نے کها، که اى سارے بني يهوداه، اور يروسلم کے باشندو، اور تو بهي، اى بادشاه يهوسفط، کان لگاکے سنو، خداوند تمهيں يوں فرماتا هی، که تم اِس بڑے انبوه سے مت ڈرو، اور نه گهبراؤ؛ که جنگ تمهاري نهيں، بلکه خدا کي هی. ۱۶ تم کل اُن پر خروج کرو؛ ديکهو، وے صيص کے چڑهاؤ پر سے چڑهه آئينگے، اور دشت يروايل کے آگے وادي کے سرے پر تمهيں ملينگے. ۱۷ تمهيں لڑائي کرنا درکار نهيں؛ ثابت قدمي سے کهڑے رهو، اور خداوند کي نجات کو، جو تم کو هوگي، ديکهو. اى يهوداه، اور يروسلم، تم مت ڈرو، اور نه گهبراؤ؛ پر کل اُن کے مقابلے کو نکلو، که خداوند تمهارے ساتهه هوگا. ۱۸ تب يهوسفط نے منهه کے بهل گرکے سجده کيا، اور تمام يهوداه اور يروسلم کے رهنيوالوں نے بهي خداوند کے آگے گرکے خداوند کو سجده کيا. ۱۹ اور لاوي بني قهات ميں سے اور بني قرح ميں سے اُٹهه کهڑے هوئے، که آواز بلند سے خداوند اِسرائيل کے خدا کي شکرگذاري کريں.

۲۰ اور وے صبح سويرے اُٹهکے دشت تقوع ميں روانه هوئے، اور اُن کے نکلتے وقت يهوسفط اُن کے درميان کهڑا هوا، اور کها، اى يهوداه، اور يروسلم کے رهنيوالو، ميري سنو؛ خداوند اپنے خدا پر اِيمان لاؤ، تو تم قيام پکڑوگے، اُس کے نبيوں پر اِيمان لاؤ، تو تم کامياب هوگے. ۲۱ جب وه ||لوگوں کو پند دے چکا، تب اُس نے خداوند کے لیئے گانيوالوں کو مقرر کيا، جو تقدس کے حسن کے ساتهه اُس کي حمد کرتے هوئے، لشکر کے آگے آگے چليں، اور کهتے جاويں، که خداوند کي ستايش کرو، که اُس کي رحمت ابدي هی. ۲۲ جوں اُنهوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کيا، خداوند نے بني عمون، اور بني موآب، اور کوه شعير کے باشندوں کي گهات ميں، جو يهوداه پر چڑهه آئے تهے، کمين‌والوں کو لگايا؛ سو وے آپس هي ميں مارے پڑے. ۲۳ اور بني عمون اور بني موآب کوه شعير کے باشندوں کے مقابلے ميں اُٹهے، که اُنهيں حرم کريں، اور نيست و نابود کريں؛ اور جب وے شعير کے باشندوں کو تمام کر چکے، تو آپس کي هلاکت کے لیئے ايک دوسرے کا مددگار هوا. ۲۴ اور يهوداه نے چوکيداروں کے برج پر، جو بيابان کي طرف هی، پهنچکے اُس انبوه پر نظر کي، تو کيا ديکهتے هيں؟ که لاشيں زمين پر پڑي هيں، اور کوئي نه بچا. ۲۵ تب يهوسفط اور اُسکے

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

|| عبراني ميں، آنکهيں.

پیشتر مسیح سے ٨٩٦

لوگ اُنھیں لوٹنے کو آئے، اور اُن مُردوں میں مال فراوان، اور قیمتي جواهر پائے، جنھیں اپنے لیئے اُتارا هے، اور اتنا لوٹا، که نه لے جا سکے، اور اِتني غنیمت ملي، که وے تین دن تک لوٹتے رهے۔ ٢٦ اور چوتھے دن وے ||براکاه کي وادي میں جمع هوئے؛ کیونکه اُنھوں نے وهاں خداوند کا شکر کیا؛ اِس لیئے اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاه کي وادي هے۔ ٢٧ بعد اُس کے یهوداه اور یروسلم کے سارے لوگ پھرے، اور یهوسفط اُن کے آگے آگے گیا، تا که وے خوشي سے یروسلم کو پھر جاویں؛ کیونکه خداوند نے اُن کے بیریوں پر فتح دیکے اُنھیں خوشي بخشي تھي°۔ ٢٨ اور وے بربطوں، اور تنبوروں، اور نرسنگوں کو، لیئے هوئے، یروسلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے۔ ٢٩ اور خدا کي دهشت اُن سرزمینوں کي ساري مملکتوں پر پڑي، جب که اُنھوں نے سنا، که خداوند اِسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا هے۔ ٣٠ اور یهوسفط کي مملکت میں چین هوا، اور اُس کے خدا نے چاروں طرف سے اُسے آرام بخشا۔ ٣١ یهوسفط یهوداه پر بادشاهت کرتا رها؛ وه پینتیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاهت کي۔ اُس کي ما کا نام عزوبه تھا، جو سلحي کي بیٹي تھي۔ ٣٢ اور وه اپنے باپ اسا کي راه پر چلتا تھا، اور اُس سے نه پھرا؛ بلکه جو کچھ خداوند کي نظر میں درست هے، اُس نے وهي کیا۔ ٣٣ مگر اُونچے مکان گرائے نه گئے، که اب تک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ دادوں کے خدا کي طرف مائل رهنے کے لیئے طیار نه کیا تھا۔ ٣٤ اور یهوسفط کا باقي احوال، اوّل و آخر جو هے، وه یاهو بن حناني کي تواریخ میں، جو اِسرائیل کے سلاطین کي کتاب میں شامل کي گئیں، لکھا هے۔

||یعني، شکرگذاري کي وادي۔
نحه ١٢ : ٤٣
٢ توا ١٧ : ١٠
٢ توا ١٥ : ١٥
ایوب ٣٤ : ٩
١ سلا ٢٢ : ٤١، وغیره
دیکھو ٢ توا ١٧ : ٦
٢ توا ١٢ : ١٥ اور ١٩ : ٢
١ سلا ١٦ : ١، ٧

پیشتر مسیح سے ٨٩٦

٣٥ بعد اُس کے یهوداه کے بادشاه یهوسفط نے اِسرائیل کے بادشاه اخزیاه سے، جو بڑا بدکار تھا، میل کیا۔ ٣٦ ||اور اِس لیئے اُس سے شرکت کي، که جهاز بناویں، جو ترسیس کو جاویں؛ اور اُنھوں نے عصیون جبر میں جهاز بنوائے۔ ٣٧ تب الیعزر بن دودواهو نے، جو مریسه کا تھا، یهوسفط کے برخلاف نبوت کي، اور کها، اِس لیئے که تو اخزیاه سے مل گیا هے، خداوند تیرا کام بگاڑیگا۔ سو وے جهاز توڑ تاڑ کیئے گئے، که وے ترسیس کو نه جا سکے۔

١ سلا ٢٢ : ٤٨، ٤٩
||پهلے، یهوسفط نے اِس شراکت کو نا منظور کیا تھا۔
١ سلا ٢٢ : ٤٩
١ سلا ٢٢ : ٤٨
٢ توا ٢٠ : ٢١

٢١ باب

اِس بیان میں، که ١ یهورام، یهوسفط کي جگهه بادشاه هوکے اپنے بھائیوں کو مارڈالتا۔ ٥ وه بڑي شرارت کرتا۔ ٨ ادوم اور لبناه، دونوں بغاوت کرتے۔ ١٢ اُس کي بابت ایلیاه کا نامه پڑها جاتا جیسے مرتے وقت چھوڑ گیا۔ ١٦ فلسطي اور عربي اُسپر جبر کرتے۔ ١٨ اُس کا مهلک مرض، اور رسوائي آمیز موت، و دفن۔

اور یهوسفط اپنے باپ دادوں میں جا ملا، اور داؤد کے شهر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یهورام اُس کي جگهه میں ||بادشاه هوا۔ ٢ اور اُس کے بھائي بني یهوسفط عزریاه، اور یحي ایل، اور زکریاه، اور عزریاه، اور مکائیل، اور سفطیاه تھے؛ یے سب شاه اِسرائیل یهوسفط کے بیٹے تھے۔ ٣ اور اُن کے باپ نے اُنھیں بهت سا روپا، اور سونا، اور جواهر، اور یهوداه میں حصین شهر عنایت کیئے۔ لیکن بادشاهت ||یهورام کو دي، کیونکه وه پلوٹھا تھا۔ ٤ اور جب یهورام اپنے باپ کي بادشاهت میں قائم هوا، اور زور پایا، تو اُس نے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا، اور اِسرائیل کے بعضے امیروں کو بھي قتل کیا۔

٥ یهورام بتیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے آٹھ برس تک یروسلم میں بادشاهت کي۔ ٦ اور وه اخي اب کے گھرانے کے مانند اِسرائیلي بادشاهوں کي روش پر چلا، که اخي اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي، اور اُس

٨٨٩
١ سلا ٢٢ : ٥٠
||اِس وقت سے شاهي اختیار اکیلا رکھنے لگا۔
||یهوسفط نے اُس کو بادشاهت میں اپنا شریک کیا تھا۔
٢ سلا ٨ : ١٦
٨٩٢
اپنے باپ کي شراکت میں۔
٢ سلا ٨ : ١٧، وغیره
٢ توا ٢٢ : ٢

پیشتر مسیح سے ۸۹۳

نے خداوند کي نظر میں جو برا تھا، وهي کیا۔ ۷ لیکن خداوند نے نہ چاہا، کہ داؤد کے خاندان کو هلاک کرے، اُس عہد کے سبب سے، جو اُس نے داؤد سے باندھا تھا: کیونکہ اُسنے وعدہ کیا تھا، کہ میں تجھے اور تیري نسل کو همیشہ کے لیئے ایک چراغ دونگا۔

۸ سو اُسي کے عصر میں ادومي یہوداہ کي حکومت کي سمت سے نکل گئے، اور اپنے لیئے ایک بادشاہ مقرر کیا۔ ۹ تب یہورام اپنے امیروں کو اور اپني ساري رتھوں کو ساتھ لیکے نکلا، اور رات هي کو اُتھکے ادومیوں کو، جو اُسے اور رتھوں کے سرداروں کو گھیرے هوئے تھے، مارا۔ ۱۰ لیکن ادومي یہوداہ سے آج کے دن تک باغي هیں۔ اور اُسي وقت لبنہ بھي اُس کے هاتھ کے تلے سے نکلکے باغي هوا: کیونکہ اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا تھا۔

۱۱ سوا اِسکے اُس نے یہوداہ کے پہاڑوں پر اُونچے مکان بنائے، اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کروائي، اور یہوداہ پر زبردستي کي، کہ یونهیں کریں۔

۱۲ اُس وقت اُسے اِیلیاہ نبي کا ||ایک نامہ پہنچا، جس کا یہہ مضمون تھا، کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا هي، اِس لیئے کہ تو اپنے باپ یہوسفط کي روشوں پر، اور یہوداہ کے بادشاہ اسا کي روشوں پر، نہ چلا، ۱۳ بلکہ اِسرائیل کے بادشاهوں کي راہ پر چلا هي، اور یہوداہ سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا کروایا، جیسا اخي‌اب کے گھرانے کا چھنالا هوتا تھا، اور اپنے باپ کے گھرانے کے اپنے بھائیوں کو بھي، جو تجھ سے بہتر تھے، قتل کیا: ۱۴ سو دیکھ، خداوند تیرے لوگوں کو، اور تیرے بیتوں کو، اور تیري جوروؤں کو، اور تیرے سارے مال کو بتري مار سے ماریگا: ۱۵ اور تو بتري

پیشتر مسیح سے ۸۸۹

بیماري میں مبتلا هوگا، بلکہ تیري انتریوں میں ایسا روگ هوگا، کہ روگ کے مارے تیري انتریاں هر روز نکلا کرینگي۔

۸۷۸

۱۶ اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا، جو کوشیوں کي سمت رهتے هیں، دل بڑهایا، کہ یہورام کے مقابلے میں اُتھیں: ۱۷ سو وے یہوداہ پر چڑھ آئے، اور اُسے ||شکست دیکے، سارے مال کو، جو بادشاہ کے گھر میں موجود تھا، اور اُس کے بیتوں، اور اُس کي جوروؤں کو بھي، لے گئے: اور اُس کے بیتوں میں سے †یہواخز کے سوا، جو سب سے چھوتا تھا، اُس کا کوئي بیتا باقي نہ رها۔

۸۸۷

۱۸ اُس سب کے ‡پیچھے خداوند نے اُسے مارا، کہ اُس کي انتریوں میں ایسا روگ هوا، کہ جس کي شفا نہ هو سکي۔ ۱۹ اور ایسا هوا، کہ ایک مدت میں، روز بہ روز بدتر هوکے، دو برس کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُس کي انتریاں نکل پڑیں، اور وہ بري بیماري میں مبتلا هوکے مرگیا: اور اُس کے لوگوں نے اُسکے باپ‌دادوں کي آتش کي مانند اُس کے لیئے آتش نہ کي۔ ۲۰ وہ بتیس برس کي عمر میں بادشاہ هوا، اور اُس نے آتھ برس یروسلم میں بادشاهت کي: اور وہ بغیر اُس پر ماتم کیئے هوئے جاتا رها۔ اور وہ تو داؤد کے شهر میں گاڑا گیا، پر بادشاهوں کي قبروں میں نهیں۔

۸۸۵

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اخزیاہ تخت‌نشین هوکے شرارت کرتا۔ ۵ وہ یہورام بن اخي‌اب کي رفاقت کے سبب یاهو سے مارا جاتا۔ ۱۰ اتلیاہ سب بادشاهزادے قتل کرکے تاج چھین لیتي؛ فقط یوآس نکل بھاگا، کہ اُس کي پھوپھي یہوسبعت نے اُسے چورا کے پردے میں رکھا تھا۔

۸۸۵

اور یروسلم کے باشندوں نے اُس کے چھوتے بیتے اخزیاہ کو اُس کي جگہہ بادشاہ کیا: کیونکہ اُس انبوہ نے، جو عربیوں کے ساتھ چھاوني میں آیا تھا، سب بڑے بیتوں کو قتل کیا تھا۔ سو اخزیاہ بن یہورام یہوداہ کا بادشاہ هوا۔

|| اُس کے مرنے سے پہلے یہہ لکھا تھا، ۲ سلا ۲: ۱

|| یا غارت کیا، اور وغیرہ

† یا، اخزیاہ، ۲ توا ۲۲: ۱

‡ اُس کا بیتا اخزیاہ اُس وقت کے قریب اپنے باپ کا نایب هوا، ۲ سلا ۸: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

۲ اخزیاہ ||بیالیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا[c]، اور ایک برس اُس نے یروسلم میں بادشاہت کي۔ اُس کي ما کا نام عتلیاہ تھا، جو عمري کي بیٹي تھي[d]۔ ۳ وہ بھي اخي‌اب کے گھرانے کي راھوں پر چلتا تھا؛ کیونکہ اُس کي ما اُس کو بدکاري کي مشورت دیتي تھي۔ ۴ سو اُس نے اخي‌اب کے گھرانے کي مانند خداوند کي نظر میں بدي کي؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسي مشورتیں دیں، جن میں اُس کي بربادي تھي۔

۵ اُس نے بھي اُن کي صلاح پر عمل کیا، اور شاہ اِسرائیل کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو راموت جلعاد پر بھي چڑھا[e]؛ اور ارامیوں نے یہورام کو زخمي کیا۔ ۶ تب وہ اُن زخموں کے سبب، جو اُس نے رامہ میں، جب شاہ ارام حزائیل کے ساتھ لڑا، اُٹھائے تھے، یزرائیل میں پھر آیا کہ علاج کرے[f]۔ اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا ||عزریاہ اُتر گیا، کہ اخي‌اب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے، کیونکہ وہ بیمار تھا۔ ۷ اور یورام پاس جانے میں خدا کي طرف سے[g] اخزیاہ کي ||ہلاکت ہوئي؛ کہ جب آ پہنچا تھا، تو یہورام کے ساتھ یاہو بن نمسي کے، جسے خداوند نے اخي‌اب کے خاندان کے کاٹ ڈالنے کو ممسوح کیا تھا[h]، اِستقبال کے لیئے گیا[i]۔ ۸ اور جب یاہو اخي‌اب کے خاندان سے اِنتقام لیتا تھا[k]، تو ایسا ہوا، کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو، جو اخزیاہ کي خدمت کرتے تھے، پایا، اور اُنھیں قتل کیا[l]۔ ۹ اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈھا، اور اُنھوں نے اُسے پکڑا، جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا[m]، اور اُسے یاہو پاس لائے، اور اُنھوں نے اُسے قتل کرکے گاڑا؛ کیونکہ وے بولے، وہ تو یہوسفط کا بیٹا ھي، جس نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا[n]۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسي کي طاقت نہ رہي، کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے۔

۱۰ پر جب اخزیاہ کي ما عتلیاہ نے دیکھا، کہ میرا بیٹا مر گیا، تو اُس نے اُٹھکے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا[o]۔ ۱۱ تب شاہزادي یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا، اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا، اور اُسے اور اُسکي دائي کو ایک خواب‌گاہ میں رکھا[p]۔ سو بادشاہ یہورام کي بیٹي یہویدع کاھن کي جورو یہوسبعت نے، جو اخزیاہ کي بہن تھي، اُسے عتلیاہ سے چھپایا، ایسا کہ اُس نے اُسے قتل نہ کیا۔ ۱۲ اور وہ اُن کے پاس خدا کي ھیکل میں چھ برس تک چھپا رہا۔ سو عتلیاہ ملک کي ملکہ تھي۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کتنے ھمرازوں کے ساتھ پیمان کرکے، یوآس کو بادشاہ مقرر کرتا۔ ۱۲ عتلیاہ قتل کي جاتي۔ ۱۶ یہویدع خدا کي عبادت پھر جاري کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا، اور سیکڑوں کے سرداروں کو۔ یعنے عزریاہ بن یہورام، اور اِسماعیل بن یہوحنان، اور عزریاہو بن عبید، اور معسیاہ بن عدایاہ، اور اِلیسافط بن زکري کو، عہد کرکے اپنے ساتھ ملایا[a]۔ ۲ اُنھوں نے یہوداہ کي اطراف میں جاکر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اِسرائیل کے ابوي رئیسوں کو جمع کیا، اور وے یروسلم میں آئے۔ ۳ اور ساري جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا۔ اور یہویدع نے اُنھیں کہا، دیکھو، یہہ شاہزادہ، جیسا کہ خداوند نے بني داؤد کے حق میں کہا ھي، بادشاہت کریگا[b]۔ ۴ اور تم کو چاھیئے کہ یوں کرو: تم میں سے، یعنے کاھنوں اور لاویوں میں سے، ایک تہائي سبت کے

|| یا، بائیس۔
† اخزیاہ بھي کہلایا، ۱ آیت میں، اور یاھواخز بھي
‡ پھرانے میں، پامالي۔
|| یہودہ میں، جو سمرونکي مملکت میں، ھي۔

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

دن اندر آوے، کہ دربان ہوں: ۵ اور ایک تہائي بادشاہ کے گھر پر طیار رہے: اور ایک تہائي یسود کے پھاٹک پر: اور ساري قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے. ۶ اور خداوند کے گھر میں کوئي نہ آوے، مگر کاہن اور خدمتگذار لاوي؛ وے اندر آویں، کیونکہ وے مقدس ہیں؛ پر سب باقي لوگ خداوند کي نگہباني میں حاضر رہیں. ۷ اور لاوي ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھ میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیر لیویں: اور جو کوئي ہیکل میں آوے، قتل کیا جاوے؛ اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے جانے میں تم اُس کے ساتھ رہو. ۸ سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا، اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا، اُنہیں جن کو سبت میں بھیتر آنا تھا، اور اُنہیں جن کو سبت میں باہر جانا تھا؛ کیونکہ یہویدع کاہن نے باریداریوں کو رخصت نہ کیا تھا. ۹ اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کي برچھیاں، اور پھریاں، اور ڈھالیں، جو خدا کے گھر میں تھیں، سیکڑوں کے سرداروں کو دیں. ۱۰ اور اُس نے ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو، ہیکل کي دہني طرف سے لیکے ہیکل کي بائیں طرف تک، سراسر، مذبح اور ہیکل کے گرد، بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا. ۱۱ پھر اُنہوں نے شاہزادے کو نکالا، اور اُس کے سر پر تاج رکھکے ||شہادت نامہ دیا، اور اُسے بادشاہ کیا. اور یہویدع اور اُس کے بیٹوں نے اُسے ممسوح کیا، اور بولے، بادشاہ جیتا رہے.

۱۲ اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کي آواز، جو دوڑے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے، سني، تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئي: ۱۳ اور نگاہ کرکے کیا دیکھتي ہی، کہ بادشاہ ||مدخل میں ستون سے لگکے کھڑا ہی، اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں، اور ساري مملکت کے لوگ خوشي میں ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں، اور قوال باجوں کو لیئے ہوئے ہیں، اور وے بھي جو ستایش کرنے میں اُستاد تھے. تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے کہا، فتنہ، فتنہ. ۱۴ پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو ||آگے بلایا، اور اُنہیں فرمایا، کہ اُس کو صفوں سے باہر کرو، اور وہ، جو اُس کي پیروي کرے، تلوار سے مارا جاوے. کیونکہ کاہن نے کہا تھا، کہ خداوند کے گھر میں اُسے قتل مت کرو. ۱۵ تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈالے؛ سو وہ گھوڑ پھاٹک کے مدخل میں، جو شاہ کے محل سے لگا ہی، داخل ہوئي، اور وہاں اُنہوں نے اُسے قتل کیا.

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان، اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد مقرر کیا، کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں. ۱۷ تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنہوں نے اُس کے مذبحوں اور اُس کي مورتوں کو چکناچور کیا، اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامہنے قتل کیا. ۱۸ اور یہویدع نے خداوند کے گھر کي نگہباني کے عہدے لاوي کاہنوں کے ہاتھ میں سونپے، جنھیں داؤد نے خداوند کے گھر کے لیئے غول غول کیا تھا، کہ خداوند کي سوختني قربانیوں کو گذرانیں، جیسا کہ موسیٰ کي توریت میں لکھا ہی، اور کہ داؤد کے طور پر بہ خوشي گاتے بجاتے رہیں. ۱۹ اور اُس نے خداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا، تاکہ جو کوئي کسي طرح ناپاک ہو، سو بھیتر جانے نہ پاوے. ۲۰ اور اُس نے سیکڑوں کے سرداروں، اور امیروں، اور لوگ کے حاکموں، اور مملکت کي ساري گروہ کو فراہم کیا، اور بادشاہ

۱ توا ۹: ۲۰
۱ توا ۲۳: ۲۸، ۲۹
دیکھو ۱ توا ۲۴: اور ۲۵: ابواب
||یا، توریت اُس کے ہاتھ میں دي. استہ ۱۷: ۱۸
||یا، ایوان میں.
||یا، باہر لا یا.
نحمیاہ ۳: ۲۸
استہ ۱۳: ۹
۱ توا ۲۳: ۶، ۳۰، ۳۱ اور ۲۴: ۱؛ گنتی ۲۸: ۲
۱ توا ۲۶: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

کو خداوند کی ہیکل سے نکال لایا؛ سو وے عالی دروازے سے ہوکے بادشاہ کے گھر میں آئے، اور بادشاہ کو مملکت کی کرسی پر بٹھایا[f]۔ ۲۱ اُس سرزمین کی ساری خلقت پھولی نہ سمائی، اور شہر میں امن ہوا، کہ اُنہوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کے جیتے جی سب نبی یوآس نیکی کرتا۔ ۴ حکم دیتا کہ ہیکل کی مرمت ہو۔ ۱۵ یہویدع کی وفات اُس کا دفن شان کے ساتھ ہوتا۔ ۱۷ یوآس بت‌پرستی کی طرف مائل ہوکے ذکریاہ بن یہویدع کو مروا ڈالتا۔ ۲۳ ارامی یوآس کو لوٹتے، اور ضبد اور یہوضبد ایکا کرکے اُسے مار ڈالتے۔ ۲۷ امصیاہ اُس کا جانشین ہوتا۔

یوآس سات برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے چالیس برس یروشلم میں بادشاہت کی[a]۔ اُس کی ما کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کی تھی۔ ۲ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے، سو یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جی اُسکے سب دن کیا کرتا تھا[b]۔ ۳ اور یہویدع نے اُسکے لیئے دو جوروان کر دیں، اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

۴ بعد اُس کے یوں ہوا، کہ یوآس کے دل میں آیا، کہ خداوند کے گھر کی مرمت کرے۔ ۵ تب اُس نے کاہنوں اور لاویوں کو جمع کیا، اور اُنہیں کہا، کہ یہوداہ کے شہروں میں جاؤ، اور سارے اِسرائیل سے سال بہ سال اپنے خدا کے گھر کی مرمت کے لیئے نقدی لیا کرو[c]، اور اِس کام میں تم پھرتی کرو۔ لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدی سے نہ کیا۔ ۶ تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا[d]، اور اُسے کہا، کہ تم نے کیوں لاویوں پر تقاضا نہیں کیا، کہ وے ‖شہادت کے خیمے[e] کے لیئے، اِسرائیل کی جماعت کی بہری کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے ٹھہرائی[f]، یہوداہ سے اور یروشلم سے جمع کرکے لاویں۔ ۷ کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے[g] خدا کے گھر کو غارت کیا تھا، اور خداوند کے گھر کی ‖مقدّس چیزیں لیکے[h]، اُن سے بعلیم کے گھر کا کام نکالا۔ ۸ اور بادشاہ نے فرمایا، کہ وے ایک صندوق بناویں[i]، اور کہ اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باہر رکھیں۔ ۹ اور یہوداہ اور یروشلم میں †منادی کی گئی، کہ وے اُس بہری کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے بیابان میں اِسرائیل پر ٹھہرائی تھی[k]، خداوند کے لیئے لاویں۔ ۱۰ اور سب اُمرا اور سب لوگ خوشی سے لائے، اور جب تک کام تمام نہ ہوا، اُس صندوق میں ڈالتے رہے۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت صندوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے عہدہ‌داروں کے پاس پہنچا، اور جب اُنہوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدی ہے، تب بادشاہ کا منشی اور سردار کاہن کا نایب آکے صندوق کو خالی کرتے تھے[l]، اور پھر لے جاکے اُسی جگہہ میں رکھتے تھے۔ وے روز بہ روز ایسا ہی کرتے تھے، اور بہت سی نقدی بٹورتے تھے۔ ۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُن کو دیتے تھے، جو خداوند کے گھر کی عبادت کے کام پر مقرر تھے، سو وے سنگتراشوں اور بڑھیوں کو مزدوری دیتے تھے، اور لوہاروں کو اور ٹھٹھیروں کو بھی دیا کرتے تھے، تاکہ خداوند کے گھر کی مرمت کریں۔ ۱۳ سو کاریگروں نے محنت کی، اور اُن کے ہاتھ سے کام ثابوت ہو گیا، اور خداوند کا گھر، جیسے آگے تھا، بحال ہوا، اور مضبوط بنا۔ ۱۴ جب وے کام تمام کر چکے، تو باقی نقدی بادشاہ اور یہویدع پاس لائے، اور اُس سے خداوند کے گھر کے لیئے برتن، یعنے عبادت کے برتن، اور وے جو[m] قربانی کے لیئے درکار تھے، اور پیالے، اور سونے روپے کے ظروف، بنے۔ سو وے یہویدع کے جیتے جی خداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے۔

۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمرآسودہ

پیشتر مسیح سے ۸۵۶ · ۸۷۸ کے قریب · ۸۵۰ کے قریب

‖یا، گواہی کے خیمے۔ ‖یا، نیاز کی ہوئی۔ † عبرانی میں، آواز۔

[a] ۲ سلا ۱۱: ۲۱ · [b] دیکھو ۲ توا ۲۶: ۵ · [c] ۲ سلا ۱۲: ۴ · [d] ۲ سلا ۱۲: ۷ · [e] اعد ۱: ۵۰ · [f] خر ۳۰: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶ · [g] ۲ توا ۲۱: ۱۷ · [h] ۲ سلا ۱۲: ۴ · [i] ۲ سلا ۱۲: ۹ · [k] ۶ آیت · [l] ۲ سلا ۱۲: ۱۰ · [m] دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۸۵۰ کے قریب

ہوکے مر گیا: اور مرنے کے وقت وہ ایک سو تیس برس کا تھا۔ ۱۶ اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان گاڑا، اِس سبب کہ اُس نے اِسرائیل میں خدا کی اور اُس کے گھر کی بابت نیکوکاری کی تھی۔ ۱۷ اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ تب بادشاہ اُن کا شنوا ہوا۔ ۱۸ اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑکر یسیرتوں[a] اور بتوں کی پرستش کرنے لگے، اور اُن کی اِس خطا کے باعث یہوداہ اور یروسلم پر قہر ہوا[b]۔ ۱۹ تو بھی اُس نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا، کہ اُنھیں خداوند کی طرف پھیریں[c]: چنانچہ اُنھوں نے اُن کو جتایا، پر وے اُن کے شنوا نہ ہوئے۔ ۲۰ تب خدا کی روح یہویدع کاہن کے بیٹے زکریاہ ‖پر نازل ہوئی[d]، سو اُس نے اُونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا، کہ خدا یوں فرماتا ہی، تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو[e]؟ تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے: اِس لیئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو، وہ تمھیں بھی چھوڑ دیگا[f]۔ ۲۱ تب اُنھوں نے اُس کی مخالفت میں ہمقسم ہوکے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے[g]۔ ۲۲ سو یوآس بادشاہ نے اُس کے باپ یہویدع کے اِحسان کو، جو اُس نے اُس پر کیا تھا، یاد نہ کیا، بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا۔ اور مرتے وقت اُس نے کہا، خداوند دیکھے، اور اِنتقام لے۔

۸۴۰

۲۳ اور بعد اُس کے اُسی سال کے آخر ایسا ہوا، کہ ارام کی فوج اُس پر چڑھ آئی: اور وے یہوداہ میں اور یروسلم پر آئے[h]، اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چنکے مار ڈالا، اور اُن کا سارا اسباب لوٹکے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا۔ ۲۴ اگرچہ ارام کی فوج میں تھوڑے لوگ[a] تھے جو آئے، لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر[b] اُن کے ہاتھ میں کر دیا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔ سو اُنھوں نے یوآس سے اِنتقام لیا[c]۔ ۲۵ اور جب وے اُس سے پھر گئے، کہ وے اُسے بہت زخم کاری کرکے چلے گئے، تو اُس کے ملازموں نے، یہویدع کاہن کے بیٹے کے خون کے سبب[d]، اُسپر بلوا کیا[e]، اور اُسے اُس کے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا: اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا، پر اُسے بادشاہوں کی قبروں میں نہیں رکھا۔ ۲۶ اُن لوگوں کے نام جنھوں نے اُس پر بلوا کیا، یے ہیں: عمونیہ سماعت کا بیٹا ‖زبد، اور موابیہ †سمریت کا بیٹا یہوزبد۔ ۲۷ اب اُس کے بیٹوں کا احوال، اور اُس خراج کا بھار، جو اُس پر دھرا گیا[f]، اور خدا کے مسکن کی مرمت کا تذکرہ، دیکھو، وہ سب بادشاہوں کی تواریخی دفتر میں لکھا ہی۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کی جگھہ بادشاہ ہوا[g]۔

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

‖ یا، یوسکر۔ † یا، سمیر۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ امصیاہ شروع میں نیکی کرتا۔ ۳ اپنے باپ کے قاتلوں کو قتل کرتا۔ ۵ سو قنطار روپا دیکے اِسرائیلی ایک فوج کرایہ کرتا، کہ ادومیوں کے مقابل ہوکے اُسکی مدد کریں، پر نبی کے کہنے سے اُنھوں رخصت کر دیتا، اور روپیوں کا نقصان اُٹھاتا۔ ۱۱ ادومیوں پر غالب آتا۔ ۱۰، ۱۳ اِسرائیلی فوج ناراض ہوکے، کہ رخصت ہوئی تھی، لوٹتے ہی اُس پاس کے شہروں کو لوٹتی۔ امصیاہ فتح کے سبب پھول جاکے، ادوم کے معبودوں کی پرستش کرتا، اور نبی کی نصیحت کو حقیر جانتا۔ ۱۷ یوآس کو چھیڑتا اور آپ شکست کھاتا۔ ۲۰ اُسکی بادشاہت کا آخری حال۔ ۲۷ چند لوگ بندش باندھکے اُسکو قتل کرتے۔

امصیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کی[a]۔ اُسکی ما کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کی تھی۔ ۲ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہی، سو اُس نے تو کیا، پر تمام دل سے نہیں[b]۔

‖ عبرانی میں وہ روح سے ملبس ہوا۔ یہہ اِصطلاح پائی جاتی۔

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

۳ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہت اُس کے ہاتھ میں قایم ہو گئی، تو اُس نے اپنے ملازموں کو جنھوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا، جان سے مارا[c]۔ ۴ پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا، مطابق اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی، کہ اُس میں خداوند نے فرمایا ہی، کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادے قتل نہ ہونگے، اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے، بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لیئے مارا جاوے[d]۔ ۵ اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا، اور اُنھیں، اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق تمام ملک یہوداہ اور بنیامین میں، ہزار ہزار کے سردار، اور سَو سَو کے سردار کیئے، اور اُنھیں، جن کی عمر بیس برس یا اُس سے اُوپر تھی[e]، شمار کیا، اور اُنھیں تین لاکھ چنے ہوئے مرد پایا، جو برچھی اور ڈھال رکھکر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے۔ ۶ اور اُس نے سَو قنطار روپا دیکے اِسرائیل میں سے بھی ایک لاکھ جنگی مردوں کو نوکر رکھا۔ ۷ لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا، اَے بادشاہ، اِسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ پاوے؛ کیونکہ خداوند اِسرائیل کے ساتھ، یعنے سارے بنی اِفرائیم کے ساتھ، نہیں ہی۔ ۸ پر اگر تو جانا چاہے، تو عمل کر، اور اپنے تئیں لڑائی کے لیئے مضبوط کر، لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا؛ کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہی[f]۔ ۹ تب امصیاہ نے اُس مرد خدا سے کہا، پھر سَو قنطاروں کے لیئے، جو میں نے اِسرائیل کے لشکر کو دیئے، ہم کیا کریں؟ وہ مرد خدا بولا، خداوند قادر ہی کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دیوے[g]۔ ۱۰ تب امصیاہ نے اُس لشکر کو، جو اِفرائیم میں سے اُس پاس آیا تھا، جدا کر دیا، کہ وے اپنی جگہہ

- c ۲ سلا ۱۴: ۵ وغیرہ
- d استثنا ۲۴: ۱۶، ۲ سلا ۱۴: ۶، یرم ۳۱: ۳۰، حزق ۱۸: ۲۰
- e گنتی ۱: ۳
- f ۲ توا ۲۰: ۶
- g امثا ۱۰: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

کو پھر جاویں: اِس سبب اُن کا غضب یہوداہ پر بھڑکا، اور وے ‖انپٹ جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے۔ ۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا، اور اپنے لوگوں کو لیکے وادی شور میں گیا، اور بنی شعیر کے دس ہزار کو کاٹ ڈالا[h]۔ ۱۲ اور بنی یہوداہ نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا، اور اُنھیں ایک چٹان کی چوٹی پر لے جاکے اُنھیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا، کہ سب کے سب چکناچور ہو گئے۔ ۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ، جنھیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا، کہ اُس کے ساتھ جنگ میں نہ جاویں، وے، سمرون سے لیکے بیت حوران تک، یہوداہ کے شہروں پر پڑے، اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا، اور بہت سی لوٹ لے گئے۔ ۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مار کے پھر آیا تھا، تو یوں ہوا، کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں کو لایا[i]، اور اُنھیں اپنے معبود ہونے کے لیئے نصب کیا[k]، اور اُن کے آگے سجدہ کیا، اور اُنکے لیئے خوشبوئیاں جلائیں۔ ۱۵ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا، اور اُس نے ایک نبی کو اُس پاس بھیجا، جسنے اُس سے کہا، کہ قوموں کے معبود[l]، جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے چھڑا نہ سکے[m]، تو نے اُن کا پیچھا کیوں کیا؟ ۱۶ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا، تو امصیاہ نے اُس سے کہا، کہ کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا؛ تو کیوں مارا جائے؟ تب نبی رہ گیا، اور کہا، میں جانتا ہوں، کہ خدا ‖کا ارادہ یہہ ہی، کہ تجھے ہلاک کرے[n]، اِس لیئے کہ تو نے یہہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا۔

۸۲۶

۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیکے اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہواخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے، اور پیغام کیا، کہ آئیے، ہم ایک دوسرے

- ‖عبرانی میں، قہر کی سوزش میں۔
- ۸۲۸ کے قریب
- h ۲ سلا ۱۴: ۷
- i دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۳
- k خر ۲۰: ۳، ۵
- l زبور ۹۶: ۵
- m ۱۱ آیت
- ‖عبرانی میں، کی صلاح
- n ۱ سمو ۲: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۸۲۶

کو رو برو دیکھیں[a]۔ ۱۸ سو اِسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو کہلا بھیجا، کہ لبنان* کے بھٹکٹیئے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا، کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے؛ تب ایک جنگلی درندہ، جو لبنان میں تھا، گذرا، اور بھٹکٹیئے کو لتاڑ مارا۔ ۱۹ تو کہتا ہی، دیکھ، میں نے ادومیوں کو مارا ہی؛ سو تیرے دل میں گھمنڈ سمایا ہی، کہ فخر کرے: اب گھر میں بیٹھا رہ؛ کیا ضرور ہی، کہ تو اپنے اُوپر آفت لاوے، اور تو گر جاوے، تو اور یہوداہ سمیت؟ ۲۰ لیکن امصیاہ نے نہ سنا؛ کیونکہ یہہ خدا سے تھا[e]، تاکہ وہ اُنہیں اُن کے ہاتھ میں کردیوے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے ادومیوں کے معبودوں کا پیچھا کیا تھا[f]۔ ۲۱ سو اِسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑھا، اور وے، یعنے وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ، یہوداہ کے بیت‌شمس میں ایک دوسرے کے رو برو ہوئے۔ ۲۲ پر یہوداہ نے اِسرائیل کے آگے شکست پائی، اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا۔ ۲۳ اور شاہ اِسرائیل یوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن یہواخز[g] کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کی دیوار اِفرائیم کے پھاٹک سے لیکے کونے کے پھاٹک تک، جو چارسو ہاتھ تھی، ڈھا دی؛ ۲۴ اور سارا سونا اور روپا، اور سارے برتن، جو عوبیدادوم پاس خدا کے گھر میں پائے، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے، لے لیئے، اور بہت سے لوگ ضامنی کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پھرا۔

۲۵ اور امصیاہ بن یوآس شاہ یہوداہ، یوآس بن یہواخز شاہ اِسرائیل کے مرنے کے بعد، پندرہ برس جیتا رہا[h]۔ ۲۶ اب امصیاہ کا باقی احوال، اول و آخر جو ہی، وہ تو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہی۔

۲ سلا ۱۴: ۸، ۱، وغیرہ

[e] ۲ سلا ۱۲: ۱۰

[f] ۲ توا ۲۲: ۷

۱۴ آیت

[g] دیکھو ۲ توا ۲۱: ۱۷، اور ۲۲: ۱، ۶

[h] ۲ سلا ۱۴: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

۲۷ اور بعد اُس کے کہ امصیاہ خداوند کی پیروی سے پھرا، یروسلم میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا؛ سو وہ لکیس کو بھاگ گیا؛ پر اُنہوں نے لکیس میں اُس کے پیچھے لوگ بھیجے، اور اُسے وہاں قتل کیا۔ ۲۸ تب وے اُسے گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے، اور ||یہوداہ کے شہر میں اُسکے باپ‌دادوں کے درمیان اُسے گاڑ دیا۔

|| یعنے، داؤد کے شہر میں، جیسے کہ ۲ سلا ۱۴: ۲۰ میں ہی۔

۲۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ عزیاہ تخت‌نشین ہوتا، اور زکریاہ کے جیتے جی نیکی کیا کرتا، اور کامیاب رہتا۔ ۱۶ پیچھے گھمنڈ سے بھر کے، کاہن کا کام کرنے کے لیئے ہیکل میں گھس جاتا، اور فوراً برص میں مبتلا ہوتا۔ ۲۲ وہ مر جاتا اور یوتام اُسکی جگہہ بادشاہ ہوتا۔

تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے ||عزیاہ کو، جو سولہہ برس کا تھا، لیکے، اُس کے باپ امصیاہ کی جگہہ میں بادشاہ کیا[a]۔ ۲ اُس نے ایلوت کا شہر بنا کیا؛ اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا، اُسے یہوداہ کی مملکت میں پھر داخل کیا۔ ۳ سو عزیاہ سولہہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام یکولیاہ تھا، جو یروسلم کی تھی۔ ۴ اُس نے وہ، جو خداوند کی نظر میں درست ہی، کیا، اُس سب کے مطابق کہ اُس کے باپ امصیاہ نے کیا تھا۔ ۵ اور وہ زکریاہ کے دنوں میں[b]، جو خدا کی رویتوں میں ماہر تھا[c]، خدا کا طالب رہا، اور جب تک کہ وہ خداوند کو ڈھونڈھتا رہا، تب تک خدا نے اُس کو کامیاب رکھا۔ ۶ اور وہ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا[d]، اور جات کی دیوار کو، اور یبناہ کی دیوار کو، اور اشدود کی دیوار کو ڈھا دیا، اور اشدود کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان شہروں کو بنا کیا۔ ۷ اور خدا نے اُس کی مدد کی، کہ فلسطیوں پر[e]، اور اُن عربیوں پر، جو جوربعل میں رہتے تھے، اور معونیوں پر،

۸۱۰ || یا، عزریاہ۔

[a] ۲ سلا ۱۴: ۲۱، ۲۲ اور ۱۵: ۱، وغیرہ

[b] دیکھو ۲ توا ۲۴: ۲

[c] پید ۴۱: ۱۵ دان ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۹ اور ۱۰: ۱

[d] یسع ۱۴: ۲۹

[e] ۲ توا ۲۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

غالب ھوا۔ ۸ اور عمونیوں نے عزیاہ کو ھدیے دیئے[f]؛ اور اُس کا نام مصر کي مدخل تک پھیل گیا، کیونکہ وہ نہایت زوراور تھا۔ ۹ پھر عزیاہ نے یروسلم میں کونے کے پھاٹک[g] پر، اور وادي کے پھاٹک پر، اور دیوار کے موڑ کي طرف، برج بنائے، اور انھیں مضبوط کیا۔ ۱۰ اور اُس نے بیابان میں برج بنوائے، اور بہت سے کوئے کھدوائے؛ کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکي بہت مواشي تھي۔ اور کوھستان میں اور کرمل میں اُس کے کسان اور تاکبان تھے، کیونکہ کشتکاري پر نہایت راغب تھا۔ ۱۱ اور عزیاہ کے پاس جنگي مردوں کا ایک لشکر بھي تھا، جو یعیئل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق، غول غول کرکے، جنگ کے لیئے نکلتا تھا، اور حننیاہ کے زیرفرمان تھا، جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا۔ ۱۲ اور اُن بہادر مردوں کے ابوي رئیسوں کا کل شمار دو ہزار چھہ سو تھا۔ ۱۳ اور اُن کے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات ہزار کا ایک جنگي لشکر تھا، جو قوي فوج بنکے لڑنے کو نکل جاتے تھے، کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کي مدد کریں۔ ۱۴ اور عزیاہ نے اُن کے لیئے، یعنے سارے لشکر کے لیئے، ڈھالوں، اور برچھیوں، اور ٹوپوں، اور بکتروں، اور کمانوں سے لیکے، ڈھلوانس کے پتھروں تک، سب کچھ طیار کیا۔ ۱۵ اور اُس نے یروسلم میں ھنرمند لوگوں کي کاریگري سے کل بنوائیں، کہ اُن سے، برجوں اور فصیلوں پر سے، تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں۔ سو اُس کا نام دور تک پھیل گیا؛ کیونکہ اُس کي مدد عجیب طرح سے ھوئي، یہاں تک کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا۔

۷۶۵ کے قریب

۱۶ لیکن جب وہ قوي ھوا[h]، تو اُس کا دل پھول اُٹھا[i]، یہاں تک، کہ وہ خراب ھو گیا؛ اور خداوند اپنے خدا کي نافرمانبرداري کي، اور خداوند کي ھیکل میں گیا، تاکہ خوشبوئي کے مذبح پر خوشبو جلاوے[k]۔ ۱۷ تب عزریاہ کاھن[l] اُس کے پیچھے گیا، اور اُس کے ساتھ خداوند کے اسي اور کاھن تھے، جو صاحب شجاعت تھے۔ ۱۸ اور اُنھوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامھنا کیا، اور اُسے کہا، کہ اي عزیاہ، تیرا کام نہیں، کہ خداوند کے لیئے خوشبوئي جلاوے[m]، بلکہ کاھنوں ھارون کے بیٹوں کا کام ھي[n]؛ کہ وے خوشبوئي جلانے کے لیئے مقدس کیئے گئے ھیں؛ سو مقدس سے باھر جائیئے؛ کیونکہ تو نے خطا کي ھي، اور یہہ کام خداوند خدا سے تیري عزت کا باعث نہ ھوگا۔ ۱۹ تب عزیاہ غصے ھوا، اور بخوردان خوشبو جلانے کو اُس کے ھاتھ میں رھا؛ اور جوں کاھنوں پر خفا ھوتا تھا، تو کاھنوں کے حضور خداوند کے گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُس کي پیشاني پر کوڑھ پھوٹ نکلا[o]۔ ۲۰ اور سردار کاھن اور سارے کاھنوں نے اُس پر نظر کي اور کیا دیکھتے ھیں؟ کہ اُس کي پیشاني پر کوڑھ نکلا ھي: سو اُنھوں نے اُسے جلد نکالا، بلکہ وہ آپ بھي جلد چل نکلا[p]، کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا۔ ۲۱ چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھي رھا[q]، اور کوڑھي ھوکے ایک جدا گھر میں رھا[r]؛ کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ھوا تھا: اور اُسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا، اور رعیت کا اِنصاف کرتا تھا۔

۲۲ اور عزیاہ کا باقي احوال، اول و آخر جو ھي، سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي نے لکھا ھي[s]۔ ۲۳ سو عزیاہ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا[t]، اور اُنھوں نے اُس کو بادشاھوں کے قبرستان کے میدان میں اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا، کہ وے بولے، وہ تو کوڑھي ھي: اور اُسکا بیٹا یوتام اُس کے بدلے بادشاہ ھوا۔

۲۷ باب

اِس باب میں، کہ ا یوتام تخت‌نشین ھوکے نیکي کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۶۵ کے قریب

[h] اِست ۳۲ : ۱۵
[i] اِست ۸ : ۱۴
[i] ۲ توا ۲۵ : ۱۹
[k] یون ۲ سلا ۱۳ : ۱، ۴ : ۱۳
[l] ۱ توا ۶ : ۱۰
[m] گن ۱۶ : ۴۰ اور ۱۸ : ۷
[n] خر ۳۰ : ۷، ۸
[o] گن ۱۲ : ۱۰
[o] ۲ سلا ۵ : ۲۷
[p] اِسي طرح سے، آستر ۶ : ۱۲
[q] ۲ سلا ۱۵ : ۵
[r] احبا ۱۳ : ۴۶
گن ۵ : ۲
[s] یسع ۱ : ۱
[t] ۲ سلا ۱۵ : ۷
یسع ۶ : ۱

۱ عمونوں کو مغلوب کرنا. ۷ اُسکي بادشاهت کا خاتمه. ۹ آخز کا اُسکي جگهه بادشاه هونا.

یوتام پچیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے سولهه برس یروسلم میں بادشاهت کي[a]. اُس کي ما کا نام یروسه تها، جو صدوق کي بیٹي تهي. ۲ اور اُس نے وه، جو خداوند کي نظر میں درست هی، سو کیا، اور جو کچهه کیا، سو سراسر اپنے باپ عزیاه کے مانند کیا؛ مگر وه خداوند کي هیکل میں گهس نه گیا. پر لوگ هنوز بدکاري کرتے رهے[b]. ۳ اور اُس نے خداوند کے گهر کا عالي دروازه بنایا، اور || عُفل کي دیوار میں اُس نے بهت تعمیر کي. ۴ اور یهوداه کے کوهستان میں اُس نے شهر بنوائے، اور جنگلوں میں اُس نے قلعه اور برج بنوائے.

۵ اور وه بني عمون کے بادشاه سے لڑا، اور اُس پر غالب هوا. اور اُس برس میں بني عمون نے ایک سو قنطار روپا، اور دس هزار کر گیهوں، اور دس هزار کر جو اُسے دیئے. اُتنا هي بني عمون نے دوسرے اور تیسرے برس میں بهي اُسے دیا. ۶ سو یوتام زورآور هوتا گیا، اِس لیئے که اُس نے خداوند اپنے خدا کے آگے اپني راهیں درست کي تهیں.

۷ اب یوتام کا باقي احوال، اور اُس کي ساري لڑائیاں، اور اُس کے اعمال دیکهو، وے اِسرائیل اور یهوداه کے بادشاهوں کے دفتر میں لکهے هیں. ۸ وه پچیس برس کا هوکے بادشاه هوا، اور اُس نے سولهه برس یروسلم میں بادشاهت کي. ۹ اور یوتام اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو گیا، اور اُنهوں نے اُسے داود کے شهر میں گاڑا: اور اُس کا بیٹا آخز اُسکے بدلے بادشاه هوا[c].

۲۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ آخز تخت‌نشین هوکے بڑي شرارت کرتا، اور اِس باعث اراميوں کي طرف سے بهت سا تصدیعه پاتا. ۶ اِسرائیلي یهوداه کے بهت لوگوں کو اسیر کرکے لے جاتے، پر عودد نبي کي نصیحت سے وے اُنهیں آزاد کرکے پهر جانے دیتے. ۱۶ آخز شاه اسور سے مدد مانگتا، پر حقیقي فایده اُس سے نه پهنچتا. ۲۲ اپني تنگ‌حالي میں وه بت‌پرستي کي طرف زیاده مائل هوتا. ۲۶ وه مر جاتا اور حزقیاه اُس کا جانشین هوتا.

آخز بیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے سولهه برس یروسلم میں بادشاهت کي[a]. اور وه جو خداوند کي نظر میں درست هی، سو اُس نے اپنے باپ داود کي مانند نهیں کیا، ۲ بلکه اِسرائیل کے بادشاهوں کي راهوں پر چلا؛ اور اُس نے بعلیم کے لیئے[b] ڈهالے هوئے بت بهي[c] بنائے. ۳ اور اُس نے بني هنوم کي وادي میں[d] || قربانیاں جلائیں، اور اُن قوموں کے نفرتي دستور کے مطابق، جنهیں خداوند نے بني اِسرائیل کے سامهنے سے خارج کیا تها، اپنے هي بیٹوں کو آگ میں جهونکا[e]؛ ۴ اُس نے اُونچے مکانوں اور پهاڑوں پر، اور هر ایک هرے درخت تلے، قربانیاں کیں، اور بخور جلایا. ۵ تب خداوند اُس کے خدا نے اُس کو شاه آرام کے هاتهه میں کر دیا[f]: سو اُنهوں نے اُسے مارا[g]، اور اُن میں سے بهت لوگوں کو وے اسیر کرکے لے گئے، اور اُنهیں دمشق میں پهنچایا. اور وه شاه اِسرائیل کے هاتهه میں بهي حواله کیا گیا، جس نے || بڑي خونریزي کرکے اُسے زیر کیا.

۶ فقح بن رملیاه نے یهوداه میں سے ایک لاکهه بیس هزار † بهادر لوگوں کو ایک هي دن قتل کیا[h]؛ کیونکه اُنهوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو چهوڑ دیا تها. ۷ اور زکري نے، جو اِفرائیم کا ایک پهلوان تها، معسیاه شاهزادے کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو، اور بادشاه کے ‡ وزیر اِلقنه کو مار ڈالا. ۸ اور بني اِسرائیل اپنے بهائیوں میں سے دو لاکهه عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کرکے لے گئے، اور اُن کا بهت سا مال لوٹ لیا، اور لوٹي هوئي چیزوں کو سمرون میں لائے[i]. ۹ اور وهاں عودد نامے خداوند کا ایک نبي تها؛ وه اُس لشکر کے، جو سمرون کو پهر جاتا تها، اِستقبال کو گیا، اور اُنهیں

پیشتر مسیح سے ۷۵۰
[a] ۲ سلا ۱۵: ۳۲ وغیره.
[b] ۲ سلا ۱۵: ۳۵.
|| یا، برج.
[c] ۲ توا ۳۳: ۱۴. نحم ۳: ۲۶.
۷۴۲ کے قریب
[c] ۲ سلا ۱۵: ۳۸.

پیشتر مسیح سے ۷۴۲
[a] ۲ سلا ۱۶: ۲.
[b] قاض ۲: ۱۱.
[c] خر ۳۴: ۱۷. احب ۱۹: ۴.
[d] ۲ سلا ۲۳: ۱۰.
|| یا، خوشبوئیاں جلائیں.
[e] احب ۱۸: ۲۱. ۲ سلا ۱۶: ۳. ۲ توا ۳۳: ۶.
۷۴۱ کے قریب
[f] یسع ۷: ۱. [g] ۲ سلا ۱۶: ۵، ۶.
|| عبراني میں، اُسے بڑي مار سے مارا.
† عبراني میں، بني شجاعت.
[h] ۲ سلا ۱۵: ۲۷.
‡ عبراني میں، بادشاه کے پیچهے دوسرا جو تها.
[i] ۲ توا ۱۱: ۴.

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

کہا، دیکھو، خداوند تمہارے باپ‌دادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہوکے اُنھیں تمہارے ہاتھ میں کر دیا؛ پر تم نے ایسے غضب سے، جو آسمان تک پہنچ گیا، اُنھیں قتل کیا۔ ۱۰ اور تم اب اِس فکر میں ہو، کہ بنی یہوداہ اور یروسلم کو پامال کرکے اُنھیں اپنے غلام اور لونڈیاں کرو: پر کیا خداوند تمہارے خدا کے نزدیک تمہارا، ہاں تمہارا ہی گناہ نہیں ہوگا؟ ۱۱ پس، تم اب میری سنو، اور اُن اسیروں کو، جنھیں تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا، آزاد کرکے پھر بھیجو، کیونکہ خداوند کا قہر عظیم تم پر ہی۔ ۱۲ تب بنی اِفرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے بعضے، یعنی عزریاہ بن یہوحنان، اور برکیاہ بن مسلیموت، اور یحزقیاہ بن سلوم، اور عماسا بن خدلی اُٹھے، اور اُنھیں، جو لشکر سے پھر آتے تھے، روکا، اور اُنھیں کہا، کہ ۱۳ تم اسیروں کو یہاں بھیتر مت لاؤ؛ ہم تو خداوند کے گناہگار ہیں، کیا تم چاہتے ہو، کہ ہمارے گناہوں اور ہماری خطاؤں کو بڑھاو؟ کیونکہ ہمارا گناہ بڑا ہی، اور اِسرائیل پر قہر عظیم ہی۔ ۱۴ تب اُن ہتھیاربند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو، امیروں اور ساری جماعت کے آگے، چھوڑ دیا۔ ۱۵ اور وے مرد، جن کے نام مذکور ہوئے، اُٹھے، اور اسیروں کو لے گئے، اور لوٹ کے مال سے اُن کے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا، اور اُنھیں آراستہ کیا، اور جوتے پہنائے، اور اُنھیں کھلایا پلایا، اور اُن پر تیل چپڑا، اور اُن کے سارے ماندوں کو گدھوں پر بیٹھا کے نخلستان کے شہر یریحو میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا؛ تب سمرون کو پھرے۔

۷۴۱ کے قریب

۱۶ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں پاس لوگ بھیجے، کہ اُن سے مدد مانگیں؛ ۱۷ اِس لیئے کہ ادومی پھر چڑھ آئے تھے، اور یہوداہ کو مار کے اسیروں کو لے گئے۔ ۱۸ فلسطی بھی

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آ پڑے، اور بیت‌شمس کو، اور ایلون کو، اور جدیروت کو، اور شوکو اور اُس کے دیہات کو، اور تمنہ اور اُسکے دیہات کو، اور جمسو اور اُسکے دیہات کو، لے لیا، اور اُن میں بسے۔ ۱۹ کیونکہ خداوند نے شاہ اِسرائیل آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا، اِس لیئے کہ اُسنے یہوداہ کو ‖ ننگا کیا تھا، اور خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا۔ ۲۰ اور شاہ اسور تگلت‌پلناسر اُس پاس آیا، پر اُس نے اُس کو تنگ کیا، اور اُس کی کمک نہ کی۔ ۲۱ تب آخز نے خداوند کے گھر، اور قصر شاہی سے، اور امیروں کے گھروں سے مال چھین لیکے، شاہ اسور کو دیا، تد بھی اُس نے اُس کی کچھ مدد نہ کی۔

۷۴۰

‖ دیکھو خر ۳۲: ۲۵، جہاں اِس اِصطلاح کا ترجمہ بےقید ہوئے سے ہی۔

۲۲ اور تنگی کے وقت میں بھی اُس نے خداوند سے زیادہ نافرمانی کی؛ یہ وہ بادشاہ آخز ہی، ۲۳ کہ اُس نے دمشق کے معبودوں کے لیئے، ‖ جنھوں نے اُسے مارا تھا، قربانیاں کیں، اور کہا، کہ ارام کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُن کی مدد کی ہی، سو میں اُن کے لیئے قربانی کرونگا، کہ وے میری مدد کریں۔ لیکن وے اُس کی اور سارے اِسرائیل کی خرابی کے باعث ہوئے۔ ۲۴ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا، اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا، اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا، اور اپنے لیئے یروسلم میں ہر ایک کونے پر مذبحوں کو بنایا۔ ۲۵ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُسنے اُونچے مکان بنوائے، کہ اجنبی معبودوں کے لیئے خوشبو جلاویں، اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو غصہ دلایا۔

‖ یعنی جنکے پرستاروں نے۔

۲۶ اب اُس کا باقی احوال، اور اُس کے سارے اعمال، اول و آخر جو ہیں، سو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں۔ ۲۷ اور

۷۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

آخر اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور یروسلم شہر ھي میں گاڑا گیا، پر اُنھوں نے اُسے اِسرائیل کے بادشاھوں کے گورستان میں نہ رکھا: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا.

۲۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ حزقیاہ تختنشین ہوکے نیکي کرتا. ۳ خدا پرستي پھر جاري کرتا. ۵ لاویوں سے نصیحت کرنا. ۱۲ وے آپ اور خدا کے گھر کو پاک کرتے. ۲۰ حزقیاہ شوقدلي سے بہت سي قربانیاں گذرانتا. اور اُسکي شراکت میں کاہنونکي بہ نسبت لاوي زیادہ سرگرم ہوتے.

۷۲۶

حزقیاہ پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کي[a]. اُس کي ما کا نام ابیاہ تھا، جو ذکریاہ[b] کي بیٹي تھي. ۲ اُس نے وہ کام، جو خداوند کي نظر میں درست ھی، سو کیا، اُس سب کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا.

۷۲۶

۳ اُس نے اپني سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں کو کھولا، اور اُن کي مرمت کي[c]. ۴ اور کاھنوں اور لاویوں کو بلا لایا، اور اُنھیں پوربي بازار میں جمع کیا، ۵ اور اُنھیں کہا، ای لاویو، میري سنو: تم اب اپنے کو پاک کرو[d]، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو پاک کرو، اور مقدس میں سے ساري نجاست کو نکال لے جاؤ. ۶ کیونکہ ھمارے باپ‌دادوں نے گناہ کیئے، اور جو خداوند ھمارے خدا کي نظر میں برا ھی، سو اُنھوں نے وھي کیا، اور اُسے چھوڑ دیا، اور اپنے اپنے منہ خداوند کے مسکن سے پھیر دیئے[e]، اور اپني اپني پیٹھ اُس کي طرف کي ھی؛ ۷ اور اُسارے کے کواڑوں کو بند کیا ھی[f]، اور اِسرائیل کے خدا کے مقدس میں چراغوں کو بجھایا ھی، اور خوشبوئیاں نہیں جلائیں، اور سوختني قربانیاں نہیں گذرانیں. ۸ اِس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروسلم پر نازل ہوا[g]، اور اُس نے اُنھیں چھوڑ دیا، کہ گھبراھٹ اور حیراني میں گرفتار ھوویں، اور کہ اُن پر سیٹي بجائي جاوے، چنانچہ تم نے اپني آنکھوں سے دیکھا ھی. ۹ دیکھو، اِس سبب ھمارے باپ‌دادے تلوار سے مارے پڑے، اور ھمارے بیٹے بیٹیاں اور جوروواں اسیري میں ھیں[h]. ۱۰ اب میرے دل میں ھی، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں[i]، تاکہ اُس کا قہر شدید ھم پر سے پھر جاے. ۱۱ ای میرے فرزندو، تم اب غافل مت ھو؛ کیونکہ خداوند نے تمھیں چن لیا ھی[k]، کہ اُس کے آگے کھڑے رھو، اور اُس کي بندگي کرو، اور اُس کي خدمتگذاري کرو، اور خوشبوئیاں جلاؤ.

۱۲ تب یے لاوي اُٹھے، یعنے بني قہات میں سے محت بن عماسي، اور یوایل بن عزریاہ، اور بني مراري میں سے قیس بن عبدي، اور عزریاہ بن یہللئیل، اور بني جیرسون میں سے یواخ بن زمہ، اور عدن بن یواخ، ۱۳ اور بني اِلیصافن میں سے سمري، اور یعیئیل، اور بني آسف میں سے زکریاہ، اور متنیاہ، ۱۴ اور بني ھیمان میں سے یحي‌ایل، اور سمعي، اور بني یدوتون میں سے سمعیاہ، اور عزی‌ایل اُٹھے؛ ۱۵ اور اپنے بھائیوں کو جمع کرکے، اور اپنے کو پاک کرکے[l] بادشاہ کے حکم کے موافق، جو خداوند کے کلام کے مطابق تھا، خداوند کے گھر کے پاک کرنے کو[m] آئے. ۱۶ اور کاھن خداوند کے اندروني گھر میں، اُس کے پاک کرنے کو، داخل ھوئے، اور وے ساري نجاست کو، جو خداوند کي ھیکل میں موجود تھي، خداوند کے گھر کے صحن میں باھر لائے؛ اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا، کہ باھر لے جاکے کدرون کے نالے میں ڈال دیویں.

۷۲۶

۱۷ اور پہلے مہینے کي پہلي تاریخ میں اُنھوں نے تقدیس کا کام شروع کیا، اور وے اُس مہینے کے آٹھویں دن خداوند کے اُسارے تک آئے، اور آٹھ دن تک

[a] ۲ سلا ۱۸ : ۱
[b] ۲ توا ۲۰ : ۵
[c] دیکھو ۲ توا ۲۸ : ۲۴ ۷ آیت
[d] ۱ توا ۱۰ : ۱۲ ۲ توا ۳۵ : ۶
[e] یرہ ۲ : ۲۷ حزق ۸ : ۱۶
[f] ۲ توا ۲۸ : ۲۴
[g] ۲ توا ۲۴ : ۱۸
[h] دیکھو ۱ سلا ۹ : ۸ یرہ ۱۸ : ۱۶ اور ۱۹ : ۸ اور ۲۵ : ۹، ۱۸ اور ۲۹ : ۱۸
[i] ۲ توا ۲۸ : ۵، ۶، ۸، ۱۷
[j] ۲ توا ۱۵ : ۱۲
[k] گن ۳ : ۶ اور ۸ : ۱۴ اور ۱۸ : ۲، ۶
[l] ۵ آیت
[m] ۱ توا ۲۳ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے. اور پہلے مہینے کي سولہویں تاریخ میں وے تمام کر چکے. ۱۸ تب اُنھوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جاکے کہا، کہ ہم نے خداوند کے تمام گھر کو، اور سوختني قرباني کے مذبح کو، اور سب ظروف کو، اور نذر کي روٹیوں کي میز کو، اور سب برتنوں کو پاک کیا؛ ۱۹ اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو، جنھیں آخز بادشاہ نے اپني سلطنت کے وقت، جب بیدیني کرتا تھا[n]، رد کر دیا تھا، پھر آراستہ اور مقدس کیا: اور دیکھو، وے خداوند کے مذبح کے آگے ہیں.

۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا، اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کرکے، خداوند کے گھر کو چڑھ گیا. ۲۱ اور وے سات بیل، اور سات مینڈھے، اور سات برے، اور سات بکرے لائے، کہ مملکت کے لیئے، اور مقدس کے لیئے، اور یہوداہ کے لیئے خطا کي قرباني[o] ہوں. اور اُس نے کاہنوں ہارون کے بیٹوں کو حکم کیا، کہ اُنھیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں. ۲۲ تب اُنھوں نے بیلوں کو ذبح کیا، اور کاہنوں نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا[p]؛ پھر مینڈھوں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا؛ پھر بروں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا. ۲۳ اور وے خطا کي قرباني کے بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے، اور اُنھوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے[q]. ۲۴ پھر کاہنوں نے اُنھیں ذبح کیا، اور اُن کا لہو خطا کے لیئے مذبح پر چھڑکا، کہ سارے اِسرائیل کا کفارہ[r] ہو؛ کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا، کہ سوختني قرباني اور خطا کي قرباني سارے اِسرائیل کے لیئے گذراني جاویں ۲۵ اور اُس نے داؤد کے[s] حکم کے، اور بادشاہ کے غیب‌بین جاد[t] کے، اور ناتن نبي کے، حکم کے مطابق، خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کثرت لاویوں کو دیکے، اُنھیں مقرر کیا[u]؛ کہ خداوند نے اپنے نبیوں ‖کي معرفت یوں حکم کیا[v] تھا. ۲۶ اور لاوي داؤد کے باجوں کو[w]، اور کاہن نرسنگوں[x] کو، لیکے، کھڑے[y] ہوئے. ۲۷ اور حزقیاہ نے فرمایا، کہ سوختني قرباني مذبح پر گذراني جائے؛ اور جس وقت سوختني قرباني کا گذراننا شروع ہوا، اُسي وقت خداوند کا گیت نرسنگوں اور شاہ اِسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا[z]. ۲۸ اور ساري جماعت نے سجدہ کیا، اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ہوتا رہا، جب تک کہ سوختني قرباني جل نہ چکي. ۲۹ اور جب سوختني قرباني جل چکي، تب بادشاہ نے اور سب نے، جو اُس کے ساتھ حاضر تھے، جھککے سجدہ کیا[b]. ۳۰ پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا، کہ داؤد کے اور آسف غیب‌بین †کے گیتوں کو اِستعمال کرکے خداوند کي حمد میں گاویں. اور وے خوشي سے حمد گائے، اور سر جھکاکے اُنھوں نے سجدہ کیا. ۳۱ تب حزقیاہ نے مخاطب ہوکے کہا، کہ جس حال کہ تم نے ‡آپ کو خداوند کے لیئے پاک کیا، پس نزدیک جاؤ، اور خداوند کے گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاري کي قربانیوں کو[c] گذرانو. تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کي قربانیوں کو چڑھایا، اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختني قربانیوں کو بھي گذرانا. ۳۲ اور سوختني قربانیوں کي گنتي، جو جماعت لائي، سو ستر بیل، اور سؤ مینڈھے، اور دو سؤ برے تھي: یے سب کے سب خداوند کي سوختني قرباني کے لیئے تھے. ۳۳ اور چھ سؤ بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدس کیئے. ۳۴ مگر کاہن ایسے تھوڑے تھے، کہ وے سب سوختني قرباني کے جانوروں کي کھال اُتار نہ سکے، تب اُن کے بھائي لاویوں نے

n ۱ تو ۲۰: ۲۲
o احب ۴: ۳، ۱۴
p احب ۸: ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۴ عبر ۹: ۲۱
q احب ۴: ۱۵، ۲۴
r احب ۱۴: ۲۰
s ۱ توا ۲۳: ۵ اور ۲۵: ۱
t ۲ توا ۸: ۱۴
u ۲ سمو ۲۴: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

v ۱ توا ۱۶: ۴ اور ۲۵: ۶
‖ عبراني میں، کے ہاتھ سے.
w ۲ توا ۳۰: ۱۲
x ۱ توا ۲۳: ۵ عمو ۶: ۵
y گنتي ۱۰: ۸، ۱۰
z ۱ توا ۱۵: ۲۴ اور ۱۶: ۶
a ۲ توا ۲۳: ۱۸
b ۲ توا ۲۰: ۱۸
† عبراني میں، کي باتوں کو.
‡ عبراني میں، ہاتھ بھر کے آئے.
۱ توا ۱۳: ۹
c احب ۷: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۷۲۶

اُن کي مدد کيᵈ، جب تک کام تمام هوا، اور جب تک باقي کاهنوں نے اپنے کو پاک کيا؛ کيونکه لاوي اپنے تئيں پاک کرنے ميں کاهنوں کي نسبت سے دل کے بهت سيدهےᵉ تهےᶠ. ۳۵ ليکن سوختني قربانياں بهي، اور سلامتي کي قربانيوں کي چربياںᵍ، اور سوختني قربانيوں کے تپاونʰ، وفور سے تهے. سو خداوند کے گهر کي خدمت اچهے قرينے سے هوئي. ۳۶ اور حزقياه اور سب لوگ باغ باغ هوئے، که خدا نے لوگوں کو طيار کر ديا؛ که وه ماجرا ناگاه وقوع ميں آيا.

ᵈ ۲ توا ۳۰ : ۱۱
ᵉ زبور ۷ : ۱۰
ᶠ ۲ توا ۳۰ : ۳
ᵍ احبـ ۳ : ۱۶
ʰ گنـ ۱۵ : ۵، ۷، ۱۰

۳۰ باب

اس بيان ميں، که ۱ حزقياه يهوداه اور اسرائيل کے درميان فسح کي عيد کي منادي کرتا، که دوسرے مهينے ميں هوگي. ۱۳ بني اِسرائيل غير معبودوں کے مذبحوں کو ڈها کے، چوده دن کي عيد کرتے. ۲۷ کاهن اور لاوي لوگوں کو دعا ديتے.

اور حزقياه نے سارے اِسرايل اور يهوداه کو کهلا بهيجا، اور اِفرائيم اور منسي کے پاس بهي نامے لکه بهيجے، که وے خداوند کے گهر پر يروسلم ميں آويں، تاکه خداوند اِسرايل کے خدا کے لئے عيد فسح کريں. ۲ کيونکه بادشاه نے، اور اميروں نے، اور يروسلم ميں کي ساري جماعت نے، مصلحت کرکے ٹههرايا تها، که دوسرے مهينے ميںᵃ عيد فسح کريں. ۳ کيونکه وے اُس وقتᵇ فسح نهيں کرسکے، اِس لئے که کاهنوں نے بقدر اِحتياج اپنے کو پاک نهيں کيا تهاᶜ، اور لوگ بهي يروسلم ميں جمع نهيں هوئے تهے. ۴ اور وه بات بادشاه اور ساري جماعت کي نظر ميں اچهي تهي. ۵ سو اُنهوں نے اِس بات پر اِتفاق کيا، که بيرسبع سے ليکے دان تک تمام اِسرايل کے درميان منادي کي جاوے، که لوگ يروسلم ميں آکے خداوند اِسرايل کے خدا کي عيد فسح کريں؛ کيونکه اُنهوں نے بهت دن سے نوشتوں کے مطابق فسح نه کيا تها. ۶ تب قاصد بادشاه اور اُس کے اميروں کے هاته سے خط پاکے بادشاه کے حکم کے موافق تمام اِسرايل اور يهوداه ميں روانه هوئے، اور بولے، اى بني اِسرايل، ابرهام، اور اِضحاق، اور اِسرايل کے خداوند خدا کي طرف پهر رجوع هوʰ، تو وه تمهارے باقي لوگوں کي طرف، جو اسور کے بادشاهوں کے هاته سےᵉ بچ رهے هيں، پهريگا. ۷ اور تم اپنے باپ دادوں کے مانند، اور اپنے بهائيوں کے مانند، مت هوᶠ؛ که اُنهوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کي نافرماني کي هى؛ اِس لئے اُس نے اُنهيں حيراني ميں ڈالا هىᵍ، جيسے تم آپ ديکهتے هو. ۸ پس، تم اپنے باپ دادوں کے مانند سخت گردن مت هوʰ، بلکه خداوند ||سے اِقرار کرو، اور اُس کے مقدس کو آو، جسے اُس نے هميشه کے لئے مقدس کيا هى، اور خداوند اپنے خدا کي بندگي کرو، تاکه اُس کا قهر شديدⁱ تم پر سے پهر جاوے. ۹ کيونکه اگر تم خداوند کي طرف پهروگے، تو تمهارے بهائي اور تمهارے بيٹے اپنے اسير کرنيوالوں کي نظر ميں رحم پاوينگےᵏ، يهاں تک که اِس ملک ميں پهر آوينگے؛ کيونکه خداوند تمهارا خدا غفور اور رحيمˡ هى: اور اگر تم اُس کي طرف پهروگےᵐ، تو وه تم سے اپنا منه نه موڑيگا. ۱۰ سو قاصد اِفرائيم اور منسي کے ملک ميں زبلون تک شهر به شهر گذرتے پهرے؛ ليکن وے اُن پر هنسے، اور اُنهيں ٹهٹهے ميں اُڑاياⁿ. ۱۱ تد بهي آشر ميں سے، اور منسي ميں سے، اور زبلون ميں سے کئي لوگوں نے فروتني کيᵒ، اور يروسلم کو آئے. ۱۲ اور يهوداه پر بهي خداوند کا هاته تها، که اُن کي يکدلي کراوےᵖ، تاکه وے خداوند کے کلام کے مطابقᵠ بادشاه اور اميروں کے حکم پر عمل کريں.

۱۳ سو بهت لوگ يروسلم ميں جمع هوئے، که دوسرے مهينے ميں فطيري روٹي کي عيد کريں؛ وے ايک بهت

ᵃ گنـ ۹ : ۱۰، ۱۱
ᵇ خر ۱۲ : ۶، ۱۸
ᶜ ۲ توا ۲۹ : ۳۴

پيشتر مسيح سے ۷۲۶

ᵈ يرم ۳ : ۱۲؛ يوايل ۲ : ۱۳
ᵉ ۲ سلا ۱۵ : ۱۹، ۲۹
ᶠ حزق ۲۰ : ۱۸
ᵍ ۲ توا ۲۹ : ۸
ʰ اِستـ ۱۰ : ۱۶
|| عبراني ميں، کو هاته دو. ديکهو ۱ توا ۲۹ : ۲۴
ⁱ عز ۱۰ : ۱۴
ʲ ۲ توا ۲۹ : ۱۰
ᵏ زبور ۱۰۶ : ۴۶
ˡ خر ۳۴ : ۶
ᵐ يسع ۵۵ : ۷
ⁿ ۲ توا ۳۶ : ۱۶
ᵒ يون ۲ توا ۱۱ : ۱۶؛ ۱۸، ۲۱ آيتيں
ᵖ فلپ ۲ : ۱۳
ᵠ ۲ توا ۲۹ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

بڑي جماعت تھے۔ ۱۴ اور وے اُٹھے، اور اُن مذبحوں کو جو یروسلم میں تھے*، اور بخور کي ساري قربانگاھوں کو اُنھوں نے دور کیا، اور اُنھیں کدرون کے نالے میں پھینک دیا۔ ۱۵ پھر اُنھوں نے دوسرے مھینے کي چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا: اور کاھنوں اور لاویوں نے شرمندہ ھوکے* اپنے کو پاک کیا، اور خداوند کے گھر میں سوختني قربانیوں کو گذرانا۔ ۱۶ اور وے اپنے دستور پر مرد خدا موسیٰ کي شریعت کے مطابق اپني جگہہ میں کھڑے ھوئے، اور کاھنوں نے لاویوں کے ھاتھ سے لھو لیکے چھڑکا۔ ۱۷ کیونکہ جماعت میں بھت تھے، جنھوں نے اپنے کو پاک نھیں کیا تھا، اِس واسطے لاویوں کے ذمے میں کیا گیا، کہ وے اُن سبھوں کے لیئے، جنھوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا، فسح کے برّوں کو ذبح کریں، تاکہ وے خداوند کے لیئے مقدس ھوویں*۔ ۱۸ کیونکہ بھت سے لوگوں نے اِفرائیم میں سے، اور منسي میں سے، اور اِشکار میں سے، اور زبولون میں سے* اپنے کو پاک نھیں کیا تھا، اور اُس کے برخلاف جو لکھا ھوا ھی فسح کھایا*۔ لیکن حزقیاہ نے اُن کے لیئے دعا مانگي اور کھا، ای خداوند کریم، تو ھر ایک کو، ۱۹ جس نے خدا کو، جو اُس کے باپ‌دادوں کا خداوند خدا ھی، ڈھونڈھنے کو دل لگایا ھی*، معاف کر، اگرچہ بیت‌قدس کي طھارت سے پاک نہ ھوا ھو۔ ۲۰ اور خداوند نے حزقیاہ کي سني، اور لوگوں کو ||معاف کیا۔ ۲۱ سو بني اِسرائیل، جو یروسلم میں حاضر تھے، بڑي خوشي سے سات دن تک عید فطیر کرتے رھے*، اور لاوي اور کاھن خداوند کي حمد میں ھر روز ||بلند آواز کے باجے بجا بجاکے خداوند کا شکر کرتے تھے۔ ۲۲ اور حزقیاہ نے سب لاویوں کو، اور اُن سبھوں کو، جو کہ خداوند

* ۲ توا ۲۸ : ۲۴
* ۲ توا ۲۹ : ۳۴
* ۲ توا ۲۹ : ۳۴
* ۱۱ آیت
* خر ۱۲ : ۴۳، وغیرہ
* ۲ توا ۱۹ : ۳
|| عبراني میں، چنگا کیا۔
* خر ۱۲ : ۱۵ اور ۱۳ : ۶
|| عبراني میں، زور کے باجے۔

کے عرفان کي اچھي بات سکھلاتے تھے*، تسلي‌بخش باتیں کھیں: اُنھوں نے سات دن تک عید کي قربانیاں کھائیں، اور سلامتي کے ذبائح ذبح کیئے، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا اِقرار کیا*۔ ۲۳ پھر ساري جماعت نے مشورہ کیا، کہ اور سات دن عید کریں*، اور وے خوشي سے اور سات دن مانتے رھے۔ ۲۴ کیونکہ شاہ یھوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لیئے ھزار بیل اور سات ھزار بھیڑیں عنایت کیں، اور امیروں نے بھي جماعت کے لیئے ھزار بیل اور دس ھزار بھیڑیں عنایت کیں*: اور بھت سے کاھنوں نے اپنے کو پاک کیا*۔ ۲۵ اور یھوداہ کي ساري جماعت، اور کاھن، اور لاوي، اور وہ ساري جماعت، جو اِسرائیل میں سے آئي تھي*، اور وے پردیسي، جو اِسرائیل کے ملک سے آئے تھے، اور یھوداہ میں رھتے تھے، خوشي کرتے تھے۔ ۲۶ سو یروسلم میں بڑي خوشي ھوئي کیونکہ شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد کے دنوں سے یروسلم میں ایسي نہ ھوئي تھي۔ ۲۷ بعد اُس کے کاھن اور لاوي اُٹھے، اور لوگوں کو برکت دي*، اور اُن کي آواز سني گئي، اور اُن کي دعا ||اُس کے مقدس مکان آسمان تک پھنچي۔

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل بت‌پرستي کے موقوف کرنے میں بھت مستعد ھیں۔ ۲ حزقیاہ کاھنوں اور لاویوں کو اُن کي الگ الگ خدمتوں پر مقرر کرتا، اور اُنکي پرورش کے لیئے بندوبست کرتا۔ ۵ ھدیوں اور دھیکوں کے گذراننے میں لوگ بھت فیاض ھوتے۔ ۱۱ حزقیاہ داروغوں کو، جو دھیکوں کے امانتدار ھوویں، مقرر کرتا۔ ۲۰ حزقیاہ کي خلوص دلي۔

جب یہہ سب ھو چکا، تب سارے اِسرائیلي، جو حاضر تھے، روانہ ھوکے یھوداہ کے شھروں میں گئے، اور ساري مورتوں کو توڑ ڈالا*، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں کو، جو یھوداہ، اور بنیامین، اور اِفرائیم، اور منسي میں بھي تھے، ڈھا دیا، یھاں تک کہ سب کے سب نیست و نابود ھوئے۔

* اِست ۳۳ : ۱۰
* ۲ توا ۱۷ : ۹ اور ۳۰ : ۳
* عز ۱۰ : ۱۱
* دیکھو ۱ سلا ۸ : ۶۵
* ۲ توا ۳۵ : ۷، ۸
* ۲ توا ۲۹ : ۳۴
* ۱۱، ۱۸ آیتیں
* گنتی ۶ : ۲۳
|| عبراني میں اُس کي پاکیزگي کے مسکن۔ زبور ۶۸ : ۵
* ۲ سلا ۱۸ : ۴

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

تب سارے بني اسرائیل اپنے اپنے شہر، اور هر ایک آدمي اپني اپني ملکیت پر، پهر گئے۔

۲ اور حزقیاه نے کاهنوں اور لاویوں کي باربداریوں کو اُن کي نوبتوں کے موافق[a]، هر ایک کو اُس کي خدمت کے لیئے، یعنے کاهنوں اور لاویوں کو سوختني قربانیوں اور سلامتي کي قربانیوں کے گذراننے کے لیئے، اور بندگي، اور شکرگذاري، اور ستایش کرنے کے لیئے[b]، خداوند کے ||دربار کے دروازوں میں مقرر کیا۔ ۳ اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاهي حصه سوختني قربانیوں کے لیئے، یعنے صبح اور شام کي سوختني قربانیوں کے لیئے، اور سبتوں کے، اور نئے چاندوں کے، اور عیدوں کي سوختني قربانیوں کے لیئے، ٹهہرایا، جیسا که خداوند کي شریعت میں لکها هي[d]۔ ۴ اور اُس نے لوگوں کو، جو یروسلم میں رهتے تهے، حکم کیا، که کاهنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں[e]، تاکه وے دلجمعي سے خداوند کي شریعت کا کام کریں[f]۔

۵ اور جب اِس فرمان نے شہرت پائي، تب بني اسرائیل اناج، اور مي، اور تیل، اور ||شهد، اور کهیت کے سارے حاصل کے پہلے پهل[g] وفور سے لائے: اور هر ایک چیز کا دسواں حصه کثرت سے لائے۔ ۶ اور بني اسرائیل اور یہوداه، جو یہوداه کے شہروں میں رهتے تهے، وے بهي گائے بیل اور بهیڑ بکري کا دسواں حصه، اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصه[h]، جو خداوند اُن کے خدا کے لیئے مقدس کي گئي تهیں، لائے، اور اُن کے ڈهیر ڈهیر لگا دیئے۔ ۷ اُنهوں نے تیسرے مهینے میں ڈهیر ڈهیر لگانا شروع کیا، اور ساتویں مهینے میں تمام کیا۔ ۸ اور حزقیاه اور امیروں نے آکے ڈهیروں کو دیکها، اور خداوند کو اور اُس کي گروه اسرائیل کو مبارکباد کہا۔ ۹ اور حزقیاه نے کاهنوں اور لاویوں سے اُن ڈهیروں کا احوال پوچها۔

[a] ۱ توا ۲۳: ۶: اور ۲۴: ۱

[b] ۱ توا ۲۳: ۳۰، ۳۱

|| یا، لشکرگاه کے آستانوں پر

[d] گنـ ۲۸ باب اور ۲۹ باب

[e] گنـ ۱۸: ۸، وغیره نحمیه ۱۳: ۱۰

[f] ملا ۲: ۷

|| یا، خرمے۔

[g] خر ۲۲: ۲۹ نحمیه ۱۳: ۱۲

[h] احبـ ۲۷: ۳۰ اِستـ ۱۴: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

۱۰ تب سردار کاهن عزریاه نے، جو صدوق کے خاندان کا تها، جواب میں کہا، که جب سے لوگوں نے خداوند کے گهر میں هدیه لانا شروع کیا[i]، تب سے هم کهانے کو بہت رکهتے هیں، اور آسوده هوتے هیں، اور بہت بچ رهتا هي: کیونکه خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشي هي، اور جو بچا، سو بهي بڑا انبار هي۔

۱۱ اور حزقیاه نے حکم کیا، که خداوند کے گهر میں انبارخانے بناویں: اور اُنهوں نے اُنهیں بنایا: ۱۲ اور وے هدیے، اور دهکیاں، اور نیازکي هوئي چیزیں، دیانت سے اُن میں لائے: اور اُن پر کننعیاه لاوي مختار تها[k]، اور اُسکا بهائي سمعي نائب تها۔ ۱۳ اور یحیئیل، اور عززیاه، اور نحات، اور عسهیل، اور یریموت، اور یوزبد، اور اِلي‌ایل، اور اِسماکیاه، اور محات، اور بنایاه، حزقیاه بادشاه کے اور خدا کے گهر کے سردار عزریاه کے حکم سے، کننعیاه اور اُس کے بهائي سمعي کے پیشکار تهے۔

۱۴ اور قره بن یمنه ایک لاوي، جو پورب کي طرف کا دربان تها، اُن چیزوں کا، جنهیں وے اپني خوشي خاطر سے خدا کي نیازکرتے تهے، داروغه تها، تاکه خداوند کي نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دیوے۔ ۱۵ اور اُس کے تابع میں عدن، اور منیمین، اور یشوع، اور سمعیاه، اور امریاه، اور سکنیاه، کاهنوں کے شہروں میں[l] مقرر تهے، اور اُنکي امانت میں تها، که اپنے بهائیوں کو، کیا بڑے کیا چهوٹے کو، اُن کي باربداریوں کے موافق، حصه بانٹ دیویں: ۱۶ اُن مردوں کے سوا، جن کے نام نسب‌نامے میں لکهے گئے تهے، اور اُن کي عمر تین برس یا اُس سے اُوپر تهي، اُن سب کو، جو اپني باربداریوں کے مطابق اپني خدمت میں کام کرنے کے لیئے روز بروز خداوند کے گهر آتے تهے: ۱۷ یعنے اُن کاهنوں کو، جن کے نام اُن کے آبائي خاندانوں کے

[i] ملا ۳: ۱۰

[k] نحمیه ۱۳: ۱۳

[l] یشو ۲۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

موافق لکھے گئے، اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اوپر تھے[c]، اور اپنی باربرداریوں میں خدمت کرتے تھے؛ ۱۸ اور اُن کے سب لکھے ہوئے بال بچوں، اور جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں کو، غرض اُس ساری جماعت کو، بانٹ دیویں؛ کہ وے امانت سے اپنے کو پاک‌ترین چیزوں کی تقسیم کے لیئے پاک کرتے تھے۔ ۱۹ اور ہارون کے بیٹوں اُن کاھنوں کے لیئے بھی، جو اپنے شہروں کی گردنواح کے کھیتوں میں[d] تھے، شہر بہ شہر کئی ایک مرد، جن کے نام لکھے گئے تھے[e]، مقرر ہوئے، کہ کاھنوں کے سب مردوں کو، اور سب لاویوں کو، جنکے نام نسب ناموں میں لکھے ہوئے تھے، حصہ دیویں۔

۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہی کیا، اور خداوند اپنے خدا کی نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہی، سو کیا[f]۔ ۲۱ اور جو جو کام اُس نے شروع کیا، تاکہ خدا کے گھر کی اور شریعت کی خدمت‌گذاری کرے، اور اپنے خدا کا طالب ہوکے جو جو حکم اُس نے کیا، سو اپنے سارے دل سے کیا، اور کامیاب ہوا۔

c ۱ توا ۲۳: ۲۴، ۲۷

d احبار ۲۵: ۳۴ گنتی ۳۵: ۲

e آیت ۱۲، ۱۳، ۱۴

f ۲ سلا ۲۰: ۳

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنحیریب یہوداہ پر چڑھائی کرتا، اور حزقیاہ شہر کو مضبوط کرتا، اور لوگوں کو تقویت دیتا۔ ۹ سنحیریب کے کفرآمیز پیغام اور نامے کے سبب، حزقیاہ اور یسعیاہ خدا سے منت کرتے۔ ۲۱ خدا ایک فرشتے کے بھیجنے سے، جو سنحیریب کی فوج کو ہلاک کرتا، حزقیاہ کو سرفرازی بخشتا۔ ۲۴ حزقیاہ بیماری کی حالت میں دعا مانگتا اور خدا اُس سے شفا کا وعدہ کرکے ایک نشانی اُس کو دکھاتا۔ ۲۵ بادشاہ شیخی کرتا، اور پھر اپنی شیخی سے توبہ کرتا۔ ۲۷ اُسکی دولت جو تھی اور کام جو کیئے۔ ۳۱ والی بابل کے ایلچیوں کی بابت غلطی جو اُس نے کی۔ ۳۳ اُس کا مرجانا اور منسی کا اُسکے بدلے میں بادشاہ ہونا۔

۷۱۳

۱ اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداری کے بعد شاہ اسور سنحیریب چڑھ آیا[a]، اور ملک یہوداہ میں داخل ہوا، اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاو کیا، اور چاہا، کہ اُنہیں اپنے قبضے میں لاوے۔

a ۲ سلا ۱۸: ۱۳، وغیرہ یسعیاہ ۳۶: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۲ اور جب حزقیاہ نے دیکھا، کہ سنحیریب آیا ہی، اور یروسلم سے لڑنے کو رخ کیا ہی؛ ۳ تو اُس نے اپنے امیروں، اور بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہ ٹھہرایا، کہ پانی کے اُن سوتوں کو، جو شہر سے باہر تھے، بند کرے؛ اور اُنہوں نے اُسکی مدد کی۔ ۴ اور بہت لوگ جمع ہوئے، اور سب چشموں اور اُس نہر کو، جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتی ہی، بند کیا، اور کہا، کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہے کو بہت پانی پاویں؟ ۵ اور اُسنے ||ہمت باندھی، اور ساری[b] دیوار کو جو ٹوٹی تھی، بنایا[c]، اور برجوں تک اُونچا کیا، اور باہر سے ایک دوسری دیوار کو اُٹھایا، اور داؤد کے شہر میں ملو کو[d] مضبوط کیا، اور بہت سی تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں۔ ۶ اور اُس نے لوگوں کے اُوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے، اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس جمع کیا، اور اُنہیں دلاسا دیا، اور کہا، ۷ مضبوط ہو، اور دلاوری کرو[e]، اور اسور کے بادشاہ سے اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو[f]، اور نہ گھبراؤ؛ کیونکہ وے جو ہمارے ساتھ ہیں، اُن کی نسبت سے جو اُس کے ہمراہ ہیں؛ بہت ہیں[g]۔ ۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہی[h]، لیکن ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہی[i]، کہ ہماری مدد کرے، اور ہماری طرف سے لڑے۔ اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا۔

۷۱۰

۹ بعد اُس کے شاہ اسور سنحیریب نے، جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا، اپنے نوکروں کو یروسلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس، اور تمام یہوداہ کے پاس، جو یروسلم میں تھے، بھیجا[k]، اور پیغام کیا، کہ ۱۰ شاہ اسور سنحیریب یوں فرماتا ہی، کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ہو[l]، کہ یروسلم میں، ||اُس کے محاصرے کے وقت، رہتے ہو؟ ۱۱ کیا حزقیاہ تمھیں

|| عبرانی میں، اپنے کو مضبوط کیا۔

b ۲ توا ۲۵: ۲۳

c یسعیاہ ۲۲: ۹، ۱۰

d ۲ سمو ۵: ۹ ؛ ۱ سلا ۹: ۲۴

e استثنا ۳۱: ۶

f ۲ توا ۲۰: ۱۵

g ۲ سلا ۶: ۱۶

h یرمیاہ ۱۷: ۵ ؛ ۱ یوحنا ۴: ۴

i ۲ توا ۱۳: ۱۲ ؛ رومیوں ۸: ۳۱

k ۲ سلا ۱۸: ۱۷

l ۲ سلا ۱۸: ۲۱

|| یا، قلعہ میں۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پرچک دیکے نہیں چاھتا ھي، کہ تم ایسا کرو، کہ بھوکھے کال سے اور پیاس سے مر جاو؟ کہ وہ کہتا ھي، کہ خداوند ھمارا خدا ھمیں شاہ اسور کے ھاتھ سے چھڑاویگا[m]۔ ۱۲ کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں، جس نے اُس کے اُونچےمکان اور اُس کے مذبح دور کر ڈالے[n]، اور یہوداہ اور یروسلم کو حکم کیا، کہ تم ایک ھي مذبح کے آگے پرستش کرو، اور اُسي پر خوشبوئي جلاؤ؟ ۱۳ کیا تم نہیں جانتے ھو، جو میں نے اور میرے باپ‌دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا ھي؟ کیا اُن سرزمینوں کي قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسي طرح سے میرے ھاتھ سے بچا سکے[o]؟ ۱۴ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں، جنھیں میرے باپ‌دادوں نے ھلاک کیا، وہ کون سا ھي، جو اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے بچا سکا، کہ تمھارا خدا تمھیں میرے ھاتھ سے بچا سکے؟ ۱۵ پس حزقیاہ تمھیں نہ بھرماوے[p]، اور تمکو اِس طور پر ترغیب دینے نہ پاوے، اور اُس کي بات کو سچ مت جانو: کیونکہ کسي اُمت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے اور میرے باپ‌دادوں کے ھاتھ سے چھڑا نہ سکا: تو پھر کیا اِمکان ھي کہ تمھارا معبود تمھیں میرے ھاتھ سے چھڑاوے؟ ۱۶ اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کي مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاہ کي مخالفت میں بہت سي اور باتیں کہیں۔ ۱۷ اور اُس نے خطوں میں بھي خداوند اِسرائیل کے خدا کي اِھانت لکھي[q]، اور اُسکے حق میں کفر بکا، کہ وہ بولا، جیسا اور ملکوالوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے نہ چھڑایا ھي، ویسا ھي حزقیاہ کا معبود بھي اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے نہ چھڑاویگا[r]۔ ۱۸ اور اُنھوں نے بڑي آواز سے پکارکے یہودیوں کي زبان میں[s] یروسلم کے لوگوں کو، جو دیوار پر تھے[t]، یہ باتیں

[m] ۲ سلا ۱۸: ۳۰
[n] ۲ سلا ۱۸: ۲۲
[o] ۲ سلا ۱۸: ۳۳، ۳۴، ۳۵
[p] ۲ سلا ۱۸: ۲۹
[q] ۲ سلا ۱۹: ۱۰
[r] ۲ سلا ۱۹: ۱۲
[s] ۲ سلا ۱۸: ۲۸
[t] ۲ سلا ۱۸: ۲۶، ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

کہیں، کہ اُنھیں ڈراویں اور حیران کریں، تا کہ شہر کو لے لیویں۔ ۱۹ اور اُنھوں نے یروسلم کے خدا کے حق میں ایسي باتیں کیں، جیسي زمین کي قوموںکے معبودوں کے حق میں، جو اِنسان کي دستکاري سے بنے تھے[u]، کہي تھیں۔ ۲۰ اِس سبب حزقیاہ بادشاہ[v] اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبي[w] دعا مانگکے آسمان کي طرف چلائے۔

۲۱ تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا، اور اُس نے شاہ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں، اور سرداروں کو فنا کیا[x]۔ تب وہ پشیمان ھوکے اپنے ھي ملک کو پھر گیا۔ اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل ھوا، تو اُنھوں نے، جو اُس کي صلب سے نکلے تھے، اُسے وھاں تلوار سے مار ڈالا۔ ۲۲ اِسي طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیرب کے ھاتھ سے اور سبھوں کے ھاتھ سے چھڑایا، اور اُن کے گرد و پیش ھوکے اُن کي ھدایت کي۔ ۲۳ اور بہت لوگ یروسلم میں خداوند کے لیئے ھدیے، اور شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لیئے قیمتي چیزیں[y]، لائے: اور بعد اُس کے وہ سب قوموں کي نظر میں بزرگ ھوا[z]۔

۲۴ اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري ھوئي[a]، اور اُسنے خداوند سے دعا مانگي، تب اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور اُسے ایک نشان دیا۔ ۲۵ لیکن حزقیاہ نے اُس اِحسان کے مطابق شکر نہ کیا[b]، بلکہ اُس کے دل میں گھمنڈ سمایا[c]، اور اِس لیئے اُس پر اور یہوداہ اور یروسلم پر غضب ھوا[d]۔ ۲۶ تب حزقیاہ دل کے اُس غرور کي بابت خاکسار ھوا[e]، اور وہ اور یروسلم کے باشندے بھي، سو حزقیاہ کے دنوں میں[f] خداوند کا غضب اُن پر نازل نہ ھوا۔

۲۷ اور حزقیاہ کي دولت اور عزت بڑي تھي، اور اُس نے چاندي، اور سونے،

[u] ۲ سلا ۱۹: ۱۸
[v] ۲ سلا ۱۹: ۱۵
[w] ۲ سلا ۱۹: ۲، ۴
۷۱۰ کے قریب
[x] ۲ سلا ۱۹: ۳۵ وغیرہ
۷۱۰
[y] ۲ توا ۱۷: ۵
[z] ۲ توا ۱: ۱
۷۱۳
[a] ۲ سلا ۲۰: ۱، یسع ۳۸: ۱
[b] زبور ۱۱۶: ۱۲
[c] ۲ توا ۲۶: ۱۶، حبق ۲: ۴
[d] ۲ توا ۲۴: ۱۸
[e] یرم ۲۶: ۱۸، ۱۹
[f] ۲ سلا ۲۰: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور جواهر، اور خوشبوئیوں، اور ڈهالوں، اور هر طرح کي قیمتي چیزوں کے لیئے، خزانے بنوائے ؛ ۲۸ اور مخزن اناج اور مي اور تیل کے لیئے، اور اصطبل هر جنس کي مواشي کے لیئے، اور بهیڑسالے بهیڑ بکریوں کے لیئے۔ ۲۹ اور اُس نے اپنے لیئے گاوں بسائے، اور بهیڑ بکري، گائے بیل کے گلے بهت بڑهائے، که خدا نے اُسے بهت سا مال بخشا تها۔ ۳۰ اور حزقیاہ نے جیحون کي عالي نهر بند کرکے اُسے داؤد کے شهر کي پچهم طرف نیچے اُتارا۔ اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب هوا۔

۷۱۲

۳۱ تس پر بهي والي بابل کے † ایلچیوں، کي بابت، جو اُس پاس بهیجے هوئے آئے، که اُس معجزے کا حال، جو ملک میں هوا تها، دریافت کریں، خدا نے اُسے آزمانے کے لیئے چهوڑا، تاکه اُس کے دل کا سب بهید اُسے معلوم هووے۔

† عبراني میں، ترجمانوں۔

۳۲ اب حزقیاہ کا باقي احوال، اور اُس کي نیکیاں، دیکهو، که وے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي کي رویا میں، اور یهوداہ کے اور اِسرائیل کے بادشاهوں کے دفتر میں، لکهے هوئے هیں۔ ۳۳ اور حزقیاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سو گیا، اور اُنهوں نے اُسے بني داؤد کي قبروں کے درمیان، ایک قبر میں جو سب سے اُونچي تهي، گاڑا، اور تمام یهوداہ اور یروسلم کے سب باشندوں نے اُس کے مرنے کے وقت اُس کي تعظیم کي۔ اور اُس کا بیٹا منسي اُسکا جانشین هوا۔

۶۹۸

۳۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ منسي تاج پا کے بدي کرتا۔ ۳ نصیحت کو حقیر جانکے وہ بت‌پرستي پهر جاري کرتا۔ ۱۱ اُسے بابل میں لے جاتے۔ ۱۲ خدا سے منت کرکے رهائي پاتا اور بت‌پرستي کو موقوف کراتا۔ ۱۹ اُسکے اعمال۔ ۲۰ وہ مر جاتا، اور امون اُسکي جگهہ بادشاہ هوتا۔ ۲۱ امون شرارت کرکے اپنے ملازموں سے قتل هوتا۔ ۲۵ قاتل خود قتل هوئے، اور یوسیاہ تخت‌نشین هوتا۔

منسي بارہ برس کي عمر میں بادشاہ هوا، اور اُس نے یروسلم میں پچپن برس بادشاهت کي۔ ۲ مگر وہ جو خداوند کي نظر میں برا هي، سو اُس نے کیا، اُن قوموں کے نفرتي کام کے مطابق، جنهیں خداوند نے بني اِسرائیل کے آگے سے دفع کیا تها۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۸

۳ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنهیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈهایا تها، پهر بنا کیا، اور بعلیم کے لیئے کتنے مذبح بنائے، اور یسیرتیں لگائیں، اور سارے آسماني لشکر کي پرستش اور بندگي کي۔ ۴ اور اُس نے خداوند کے اُس گهر میں بهي، جس کي بابت خداوند نے فرمایا تها، که میرا نام یروسلم میں ابد تک رهیگا، مذبح بنائے۔ ۵ اور اُس نے سارے آسماني لشکر کے نام کے مذبح، خداوند کے گهر کے دو صحنوں میں، بنا کیئے۔ ۶ اور اُس نے بني هنوم کي وادي میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا، اور اُسنے ساعتوں کو مانا، اور جادوگري اور ٹونا کیا، اور یاردیو اور افسونگروں سے معامله کیا ؛ اُس نے خداوند کے آگے اُسے غصه دلانے کے واسطے بهت بدکاریاں کیں۔ ۷ اور اُس نے ایک کهودا هوا بت، ایک صورت جو اُس نے بنوائي، خدا کے اُس گهر میں نسب کي، جسکي بابت خدا نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کها تها، که اِس گهر میں، اور یروسلم میں جسے میں نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا هي، میں اپنا نام ابد تک رکهونگا ؛ ۸ اور میں بني اِسرائیل کے پاوں کو اِس سرزمین سے، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو عنایت کي هي، هرگز نه ٹلواونگا، بشرطے که وے خبرداري سے اُن سب باتوں پر جو میں نے اُنهیں فرمائیں، اور اُس ساري شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر، جو موسي نے دیئے، عمل کریں۔ ۹ لیکن منسي نے یهوداہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو یهاں تک بهٹکایا، که اُنهوں نے اُن گروهوں کي نسبت

پيشتر مسيح سے ۶۹۸

سے جنهيں خداوند نے بني اسرايل کے سامهنے نابود کيا، زياده بدکاري کي.

۱۰ اور خداوند نے منسي سے اور اپنے لوگوں سے باتيں کيں، پر وے اُسکے شنوا نه هوئے.

۱۱ اس سبب سے خداوند اُن پر شاه اسور کے سپهسالاروں کو لايا[a]؛ وے منسي کو انکڑيے سے پکڑکے اور بيڑيوں سے جکڑکے[b] بابل کو لے گئے. ۱۲ جب اُسنے بڑي تکليف پائي، تب وه خداوند اپنے خدا کے چهرے کو منانے لگا، اور اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے آگے نهايت خاکسار هوا[c]؛ ۱۳ اور اُس نے اُس سے دعا مانگي، اور اُس کي دعا قبول هوئي[d]، اور اُسکي زاري سني گئي، اوروه اُسے يروسلم ميں اُسکي مملکت کے درميان پهر لايا. تب منسي نے جانا که خداوند وهي خدا هي[e]. ۱۴ بعد اُس کے اُس نے داوُد کے شهر کے باهر، جيحون[f] کي پچهم طرف، وادي ميں مچهلي پهاٹک کے جلوخانے تک، ايک ديوار اُٹهائي، اور عفل کو[g] گهيرا، اوراُسے بهت اُونچا کيا، اور يهوداه کے سارے حصين شهروں ميں لشکر کے سردار بٹهلائے. ۱۵ اور اُس نے اجنبي معبدوں کو، اوراُس بت کو[h] جو خداوند کے گهر ميں تها، اور سب مذبحوں کو، جو اُس نے خداوند کے گهرکے پهاڑ پر اور يروسلم ميں بنوائے تهے، دفع کيا، اور شهر کے باهر پهينک ديا. ۱۶ اور اُس نے خداوند کے مذبح کي مرمت کي، اور اُس پر سلامتي کے اورشکر کے ذبيحوں کو[i] چڑهايا، اوريهوداه کو فرمايا، که خداوند اسرايل کے خدا کي بندگي کريں. ۱۷ تس پر بهي لوگ هنوز اُونچے مکانوں ميں قرباني گذرانتے رهے[k]، مگر فقط خداوند اپنے خدا کے ليئے.

۱۸ اب منسي کے باقي سارے کام، اور اُس کي زاري جو اُس نے اپنے خدا کے آگے کي، اور اُن غيب‌بينوں[l] کا کلام جو اُنهوں نے خداوند اسرايل کے خدا کي نام سے اُسے پهنچايا، وے سب باتيں اسرايل کے بادشاهوں کي تواريخ ميں لکهي هيں؛ ۱۹ اُس کي دعا بهي اور اُس کا قبول هونا، اور اُس کي ساري خطائيں، اور اُس کي بےايماني، اور وے مقام، جن پر اُسنے اُونچے مکان بنوائے، اور يسيرتيں اورمورتيں رکهيں، اُسسے پهلے که وه تايب و خاکسار هوا، يے سب باتيں هوسي کي تواريخ ميں لکهي هيں. ۲۰ اور منسي اپنے باپ‌دادوں ميں جا سويا[a]، اور اُنهوں نے اُسے اُسي کے گهر ميں گاڑا، اور اُس کا بيٹا امون اُس کے بدلے بادشاه هوا.

پيشتر مسيح سے ۶۷۷

۲۱ امون بائيس برس کي عمر ميں بادشاه هوا، اور اُس نے دو برس يروسلم ميں بادشاهت کي[b]. ۲۲ اورجو خداوند کي نظر ميں برا هي، سو اُس نے کيا، جيسا که اُس کے باپ منسي نے کيا تها؛ اور امون نے اُن سب کهودي هوئي مورتوں کے آگے، جو اُس کے باپ منسي نے بنوائيں تهيں، قربانياں گذرانيں، اور اُن کي بندگي کي: ۲۳ اور اُس نے خداوند کے آگے عاجزي نه کي، جس طرح اُس کے باپ منسي نے عاجزي کي تهي[c]: بلکه امون نے گناه پر گناه کيا. ۲۴ آخر کو، اُسکے خادموں نے اُس پر بندش باندهي، اور اُس کے گهر ميں اُسے قتل کيا[d].

۲۵ ليکن مملکت کي رعيت نے اُن سب کو قتل کيا، جنهوں نے امون بادشاه کے برخلاف بندش باندهي تهي، اور اهل ملک نے اُس کے بيٹے يوسياه کو اُس کي جگهه ميں بادشاه کيا.

۳۴ باب

اس بيان ميں، که ۱ يوسياه بادشاه نيکي کرتا. ۳ بت‌پرستي موقوف کراتا. ۸ هيکل کي مرمت کرنے کے ليئے بندوبست کرتا. ۱۴ خلقياه توريت کا اصلي نسخه پاتا: اِس پر يوسياه خلده کو کهلا بهيجتا که وه اُس کے ليئے خدا سے هدايت مانگے. ۲۳ خلده يروسلم کي غارت کي خبر الهام سے ديتي پر کهتي که يوسياه کي عمر بهر اُن کو مهلت ملےگي. ۲۹ يوسياه بني اسرايل کي جماعت کے درميان اُس نسخه کو پڑهوا کے، خدا کے ساتهه سرنو عهد باندهتا.

یوسیاہ آٹھ برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کي[a]. ۲ اُس نے وے کام کیئے، جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کي راہوں پر چلا؛ ذرہ بھي دھنے بائیں نہ مڑا.

۳ اور اُس کي سلطنت کے آٹھویں برس میں، جب ہنوز لڑکا تھا، وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا[b]؛ اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروسلم کو[c] اُونچے مکانوں، اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں، اور ڈھالي ہوئي مورتوں سے[d] پاک کرنے لگا. ۴ اور لوگوں نے اُس کے سامھنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا[e]، اور مورتوں کو، جو اُن کے اُوپر اُونچے میں تھیں، کاٹ ڈالا، اور یسیرتوں، اور کھودي ہوئي صورتوں، اور ڈھالي ہوئي مورتونکو توڑ ڈالا، اور اُنہیں دھول کر ڈالا، اور اُس دھول کو اُن کي قبروں پر بتھرایا[f]، جنھوں نے اُن کے لیئے قربانیاں گذرانیں تھیں. ۵ اور اُس نے اُن کاھنوں کي ھڈیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں[g]، اور اِس طرح سے یہوداہ اور یروسلم کو پاک کیا. ۶ اور یونھیں منسي، اور اِفرائیم، اور سمعون کے شہروں میں، اور نفتالي تک، اُن کے پہاڑوں کو اِرداگرد چلایا. ۷ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو دھول[h] کر ڈالا، اور اِسرائیل کے تمام ملک میں سب بتوں کو کاٹ ڈالا، تب یروسلم میں پھر آیا.

۸ اور اُس کي سلطنت کے اٹھارھویں برس میں، جب کہ ملک اور ھیکل کو پاک کیا تھا، اور اُس نے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو، اور شہر کے سردار معسیاہ کو، اور یوآخز کے بیٹے یواخ محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کي مرمت کرنے کو بھیجا[i]. ۹ وے خلقیاہ سردار کاھن پاس آئے، اور وہ نقدي جو خدا کے گھر میں لائي گئي تھي، جسے دربان

پیشتر مسیح سے ۶۴۱

a ۲ سلا ۲۲: ۱، وغیرہ

b ۲ توا ۱۵: ۲

۶۳۰

c ۱ سلا ۱۲: ۳

d ۲ توا ۳۳: ۱۷، ۲۲

e احبا ۲۶: ۳۰، ۲ سلا ۲۳: ۴

f ۲ سلا ۲۳: ۶

g ۱ سلا ۱۳: ۲

h اِستِ ۹: ۲۱

۶۲۴

i ۲ سلا ۲۲: ۳

لاویوں نے بني منسي سے، اور بني اِفرائیم سے، اور اِسرائیل کے سارے باقي لوگوں سے، اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے، اور یروسلم کے باشندوں سے، لیکے جمع کیا تھا، اُنھوں نے سپرد کي[k]: ۱۰ اور اُنھوں نے اُسے کارندوں کے ہاتھ میں، جو خداوند کے گھر پر تعینات تھے، سونپ دیا، اور اُنھوں نے اُن کاریگروں کو دیا، جو خداوند کے گھر کا کام کرتے تھے، کہ مسکن کي مرمت کریں، اور اُسے بناویں، ۱۱ یعني بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر، اور تھمے قینچیوں کے لیئے، اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لیئے، جنھیں یہوداہ کے بادشاہوں نے گرایا تھا مول لیویں. ۱۲ اور وے مرد دیانت سے کام کرتے تھے. اور اُن پر یحت اور عبدیاہ، لاوي، جو بني مراري میں سے تھے، تعینات تھے، اور ذکریاہ اور مسلام، بني قہات میں سے، کام کراتے تھے؛ اور وے سب لاوي باجوں کے بجانے میں ماہر تھے. ۱۳ اور وے باربرداروں کے بھي، اور اُن سب کے، جو کسي قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے، داروغہ تھے؛ اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے[l].

۱۴ اور جب وے اُس نقدي کو، جو خداوند کے گھر میں لائي گئي تھي، نکال لائے، تو خلقیاہ کاھن نے خداوند کي توریت کي کتاب، جو موسیٰ کے ہاتھ سے ہوئي، پائي[m]. ۱۵ تب خلقیاہ سافن نے سافر سے خطاب کرکے کہا، کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کي کتاب پائي. اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دي. ۱۶ اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا؛ پھر اُس نے بادشاہ کو یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ہاتھ میں سپرد کیا، سو وے کرتے ہیں؛ ۱۷ اور وہ نقدي جو خداوند کے گھر میں موجود تھي، اُنھوں نے جمع کي، اور داروغوں کے ہاتھ اور کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کي.

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

k دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۴، وغیرہ

l ۱ توا ۲۳: ۴، ۵

m ۲ سلا ۲۲: ۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۱۸ پھر سافن سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا، کہ خلقیاہ کاھن نے مجھے یہہ کتاب دي. اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا. ۱۹ اور ایسا ھوا، کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کي باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے. ۲۰ پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو، اور اخيقام بن سافن کو، اور ‖ عبدون بن میکاہ کو، اور سافن سافر کو، اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور کہا، ۲۱ تم جاؤ، اور میرے لیئے اور اُن لوگوں کے لیئے، جو اِسرائیل میں اور یہوداہ میں سے باقي رھے، اِس کتاب کي باتوں کے حق میں، جو ملي ھی، خداوند سے پوچھو: کیونکہ خداوند کا قہر، جو ھم پر نازل ھوتا ھی، بہت بڑا ھی، اِس سبب سے کہ ھمارے باپ‌دادوں نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا، کہ ایسا سب کچھ کریں، جیسا اِس کتاب میں لکھا ھی. ۲۲ تب خلقیاہ اور وے، جنکو بادشاہ نے حکم کیا تھا، خلدہ نبیہ کے پاس، جو توشہ‌خانے کے داروغہ سلوم بن تقہت* بن ‖ خسرہ کي جورو تھي، گئے؛ وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محل میں رھتي تھي؛ سو اُنھوں نے اُس سے یوں پیغام کہا.

‖ یا، عکبور. ۲ سلا ۲۲:۱۲

* ۲ سلا ۲۲:۱۴ ‖ یا، حرحس.

۲۳ اُسنے اُنھیں کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تم اُس شخص سے، جسنے تمھیں مجھ پاس بھیجا ھی، کہو، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا ھی، دیکھو، میں اِس مکان پر، اور اُس کے باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا، بلکہ وے ساري لعنتیں، جو اُس کتاب میں کہ شاہ یہوداہ کے آگے پڑھي گئي، لکھي ھیں. ۲۵ کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے ھاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں: سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ھوگا. ۲۶ رھا شاہ یہوداہ، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے احوال دریافت کرو؛ سو تم اُسے یوں کہو، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ تو جو ھی، سو تو نے اُن مضمونوں کو سنا. ۲۷ اِس سبب کہ تیرا دل نرمایا، تو نے خدا کے آگے عاجزي کي، جب کہ تو نے اُسکي باتیں سنیں، جو اُسنے اِس مکان اور اُسکے باشندوں کے مخالفت میں کہیں، اور میرے آگے فروتني کي، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا، سو میں نے بھي کان دھر کے تیري سني، خداوند فرماتا ھی. ۲۸ دیکھ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتي سے دفن کیا جائیگا، اور ساري آفت کو، جو میں اِس مقام پر اور اُسي کے باشندوں پر لاؤنگا، تیري آنکھیں نہ دیکھینگي. سو اُنھوں نے پھرکے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائي.

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجکے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اپنے پاس جمع کیا°. ۳۰ اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا، اور سارے بني یہوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاھن، اور لاوي، اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے، اور اُس نے عہد کي ساري باتیں اُس کتاب کي، جو خداوند کے گھر میں ملي تھي، اُنھیں پڑھ سنائیں. ۳۱ اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ھوا^m، اور خداوند کے آگے عہد کیا، اور کہا، کہ ھم خداوند کي پیروي کرینگے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو، اپنے سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرینگے، اور اُس عہد کي باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، عمل کرینگے. ۳۲ اور اُس نے سب کو، جو یروسلم اور بنیمین میں موجود تھے، اُس عہد میں شریک کیا. اور یروسلم کے باشندوں نے خدا، اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا. ۳۳ اور یوسیاہ نے

° ۲ سلا ۲۳:۱، وغیرہ

^m ۲ سلا ۱۱:۱۴ اور ۲۳:۳

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

بني اسرائیل کي ساري سرزمینوں میں سے ساري مکروہات[a] بتوں کو دفع کیا، اور سب لوگوں کو، جو کہ اسرائیل میں رہتے تھے، عبادت میں حاضر کیا، کہ خداوند اپنے خدا کي بندگي کریں۔ اور وے اُس کے جیتے جي[b] خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کي پیروي سے پھر نہ گئے۔

a ۲ سلا ۲۳ : ۲۴
b یرم ۳ : ۱۰

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بڑي شوقدلي سے عید فسح کرتا۔ ۲۰ وہ فرعون نکو کو چھیڑکے، مجدو کے مقام پر قتل ہوتا۔ ۲۵ یوسیاہ کے اوپر مرثیے گائے۔

۶۲۳ کے قریب

اور یوسیاہ نے یروسلم میں خداوند کے لیئے عید فسح کي[a]، اور وہ فسح پہلے مہینے کي چودھویں تاریخ میں[b] ذبح ہوا۔ ۲ اور اُسنے کاھنوں کو اُن کي خدمتوں[c] پر مقرر کیا، اور اُنھیں خداوند کے گھر کي عبادت کے لیئے رغبت دلائي[d]۔ ۳ اور اُن لاویوں سے، جو خداوند کے مقدس ہوکے تمام اسرائیل کو تعلیم دیتے تھے[e]، کہا، کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں، جو شاہ اسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا، رکھو[f]؛ اب سے کاندھے پر اُٹھائے نہ پھرو[g]: اب تم خداوند اپنے خدا کي اور اُسکي گروہ اسرائیل کي خدمت کرو؛ ۴ اور اپنے آبائي خاندانوں کے[h] موافق، اپني باریداریوں کے مطابق، جس طرح سے شاہ اسرائیل داؤد نے لکھا تھا[i] اور اُسکے بیٹے سلیمان نے بھي لکھا تھا[k]، اپني خدمت میں حاضر ہو۔ ۵ اور تم مقدس میں اپني برادري یعني قوم کے فرزند کے آبائي خاندانوں کے فرقوں کے موافق، اور لاویوں کے ابوي گھرانوں کي باریداریوں کے مطابق، کھڑے ہو[m]؛ ۶ اور اپنے کو پاک کرکے[n] فسح کو ذبح کرو، اور اپنے بھائیوں کو طیار کرو، کہ وے خداوند کے کلام کے مطابق، جو موسیٰ ااسے لکھا گیا، کام کریں۔ ۷ اور یوسیاہ نے لوگوں کے لیئے گلوں میں سے برے اور حلوان دیئے[o]، کہ اُن سب کے واسطے، جو حاضر تھے، عید فسح کے ذبیحے ہوں، اور گنتي میں تیس ہزار ہوئے، اور تین ہزار گائے بیل ہوئے: یہہ سب بادشاهي مال میں سے تھا۔ ۸ اور اُسکے امیروں نے خوشي سے لوگوں کو، اور کاھنوں کو، اور لاویوں کو دیا: خلقیاہ، اور ذکریاہ، اور یحیئیل نے، جو خدا کے گھر کے ناظم تھے، کاھنوں کو عید فسح کے ذبیحوں کے لیئے دو ہزار چھہ سو بھیڑبکري اور تین سو گائے بیل دیئے۔ ۹ اور کننیاہ، اور اُس کے بھائي سمعیاہ اور نتنئیل، اور حسبیاہ، اور یعئیل اور یوزبد، جو لاویوں کے سردار تھے، لاویوں کو فسح کے لیئے پانچ ہزار بھیڑبکري اور پانچ سو گائے بیل دیئے۔ ۱۰ سو عبادت کے سامان مہیا ہوئے، اور کاھن اپنے مقام میں، اور لاوي اپني باریداریوں میں[p]، بادشاہ کے حکم کے موافق، حاضر ہوئے۔ ۱۱ اُنھوں نے فسح ذبح کیا، اور کاھنوں نے اُن کے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا[q]، اور لاویوں نے کھال کھینچي[r]۔ ۱۲ اور لاوي سوختني قربانیاں لے چلے، تاکہ وے بني اسرائیل کے آبائي خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنھیں دیویں، کہ خداوند کے حضور گذرانیں، جیسا موسیٰ کي کتاب میں لکھا ھے[s]۔ اور بیلوں سے بھي ایسا ھي کیا۔ ۱۳ اور اُنھوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ سے بھونا[t]، پر اور پاک ھدیوں کو دیگوں اور ھنڈوں، اور کڑاھیوں میں[u]، پکایا، اور جلد لوگوں کو بانٹ دیا۔ ۱۴ بعد اُس کے اُنھوں نے اپنے لیئے اور کاھنوں کے لیئے طیار کیا؛ کیونکہ کاھن بني ھارون سوختني قربانیوں اور چربیوں کے چڑھانے میں رات تک مشغول رہے؛ سو لاویوں نے اپنے لیئے اور کاھن بني ھارون کے لیئے طیار کیا۔ ۱۵ اور گانیوالے بني آسف، داؤد کے[x]، اور آسف، اور حیمان، اور بادشاہ کے غیب بین یدوتون کے حکم کے موافق، اپنے مکانوں

a ۲ سلا ۲۳ : ۲۱، ۲۲
b خر ۱۲ : ۶، عز ۶ : ۱۹
c ۲ توا ۲۳ : ۱۸، عز ۶ : ۱۸
d ۲ توا ۲۹ : ۵، ۱۱
e اِستثنا ۳۳ : ۱۰
f ۲ توا ۵ : ۷، ملا ۲ : ۷
g دیکھو ۱ توا ۲۳ : ۲۶
h ۱ توا ۲۳ : ۶
i ۱ توا ۲۳ : ۶، اور ۲۴، اور ۲۵، اور ۲۶ ابواب
k ۲ توا ۸ : ۱۴
m زبور ۱۳۴ : ۱
n ۲ توا ۲۹ : ۵، ۱۵، اور ۳۰ : ۳، ۱۵، عز ۶ : ۲۰، عبراني میں، موسیٰ کے ہاتھ سے ہوا۔
o ۲ توا ۳۰ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

p عز ۶ : ۱۸
q ۲ توا ۲۹ : ۲۲
r دیکھو ۲ توا ۲۹ : ۳۴
s احبار ۳ : ۳
t خر ۱۲ : ۸، ۹، اِستثنا ۱۶ : ۷
u ۱ سلا ۲ : ۱۳، ۱۴، ۱۵
x ۱ توا ۲۵ : ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

پر تھے، اور دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے[y]؛ کیونکہ اُنھیں اپني خدمت پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا؛ اِسلیئے اُن کے بھائي لاویوں نے اُن کے لیئے طیار کیا۔ ۱۶ سو اُسي دن میں خداوند کي عبادت کي ساري طیاري ہو گئي، تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق عید فسح کریں، اور خداوند کے مذبح پر سوختني قربانیاں گذرانیں۔ ۱۷ اور بني اِسرائیل نے جو حاضر تھے، اُسي وقت عید فسح اور اور فطیري روٹي کي عید، سات دن تک[z] کي۔ ۱۸ اور سموئیل نبي کے دنوں سے اِسرائیل میں ایسي عید فسح نہ ہوئي تھي، بلکہ اِسرائیل کے سارے بادشاہوں نے بھي ایسي عید فسح نہ کي تھي[a]، جیسي کہ یوسیاہ، اور کاہنوں، اور لاویوں، اور سارے بني یہوداہ اور اہل اِسرائیل، جو وہاں حاضر تھے، اور یروسلم کے باشندوں نے کي۔ ۱۹ یوسیاہ کي سلطنت کے اٹھارہویں برس میں یہہ عید فسح ہوئي۔

۶۱۰

۲۰ اِن باتوں کے بعد، جب یوسیاہ ہیکل کي مرمت کر چکا، شاہ مصر نیکو چڑھ آیا[b]، کہ کرکمیس پر، جو فرات کے کنارے پر ہے، لشکرکشي کرے؛ تب یوسیاہ اُس کا مقابلہ کرنے کو نکلا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس پاس ایلچي بھیجے اور پیام کیا، کہ ای یہوداہ کے بادشاہ، تجھ سے میرا کیا کام؟ میں اِس وقت تجھ پر چڑھ نہیں آتا ہوں، بلکہ اُسي کے گھر پر، جس سے میري لڑائي ہے؛ اور خدا نے مجھ کو حکم کیا، کہ جلدي کرو: سو تو خدا کے، جو میرے ساتھ ہے برخلاف مت پڑ، ایسا نہ ہو کہ تجھے ہلاک کرے۔ ۲۲ لیکن یوسیاہ نے اُس سے منہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کے لیئے اپنا بھیس بدلا[c]، اور نیکو کي باتوں کا جو خدا کے منہ سے نکلیں، شنوا نہ ہوا، بلکہ مجدو کي وادي میں لڑنے کو گیا۔ ۲۳ اور تیراندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف کیا، اور بادشاہ نے اپنے نؤکروں سے کہا، کہ مجھے لے جاؤ، کیونکہ میں زخمي ہوا۔ ۲۴ سو اُسکے نؤکروں نے اُسے اُس رتھ پر سے اُتارا، اور اُس کي دوسري رتھ پر اُسے چڑھایا، اور یروسلم کو لے گئے[d]؛ اور وہ مر گیا، اور اپنے باپ دادوں کي قبروں میں گاڑا گیا۔ اور تمام یہوداہ اور یروسلم نے یوسیاہ کے لیئے ماتم کیا[e]۔ ۲۵ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا[f]، اور سب گانیوالے اور گانیوالیاں[g] اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے ہیں: یہہ اُنھوں نے اِسرائیلیوں میں ایک سنت مقرر کي[h]: اور دیکھو، وے باتیں نوحوں کي کتاب میں لکھي ہیں۔ ۲۶ اب یوسیاہ کے باقي احوال، اور اُسکي نیکیاں، مطابق اُسکے، جو خداوند کي شریعت میں لکھا ہے، ۲۷ اور اُس کے اعمال، اول و آخر، دیکھو، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہواخز تخت نشین ہوتا؛ اُسے فرعون تخت پر سے اُتار کے مصر میں لے جاتا۔ ۵ یہویقیم جانشین ہوکے بدي کرتا، اُسے زنجیروں سے جکڑکے بابل میں لے جاتے۔ ۹ یہویکین جانشین ہوکے بدي کرتا: اُسے بھي بابل کو لے جاتے۔ ۱۱ صدقیاہ بادشاہ ہوکے شرارت کرتا، اور نبیوں سے حقارت کرتا، اور نبوکدنضر سے باغي ہوتا۔ ۱۴ کاہنوں اور عام لوگوں کے گناہوں کے سبب یروسلم بالکل غارت کیا جاتا۔ ۲۲ خورس کا اِشتہار نامہ۔

۶۱۰

اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیا، اور اُسکے باپ کي جگہہ اُسے یروسلم میں بادشاہ کیا[a]۔ ۲ یہواخز تیئیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُسنے تین مہینے یروسلم میں بادشاہت کي۔ ۳ اور شاہ مصر نے یروسلم میں آکے اُسے خارج کر دیا، اور اہل مملکت پر سؤ قنطار روپا، اور ایک قنطار سونا، خراج مقرر کیا۔ ۴ اور شاہ مصر نے اُسکے بھائي اِلیاقیم کو یہوداہ اور یروسلم کا بادشاہ کیا، اور اُس کا نام بدلکے یہویقیم رکھا۔

y ۱ تواریخ ۹: ۱۷، ۱۸ اور ۲۶: ۱۲ وغیرہ
z خروج ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶؛ ۲ تواریخ ۳۰: ۲۱
a ۲ سلاطین ۲۳: ۲۲، ۲۳
b ۲ سلاطین ۲۳: ۲۹؛ یرمیاہ ۴۶: ۲
c ۱ سلاطین ۲۲: ۳۰
d ۲ سلاطین ۲۳: ۳۰
e ذکریاہ ۱۲: ۱۱
f نوحہ ۴: ۲۰
g دیکھو متي ۹: ۲۳
h یرمیاہ ۲۲: ۲۰
a ۲ سلاطین ۲۳: ۳۰ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اور نیکو اُس کے بھائی یہوآخز کو پکڑ کے اُسے مصر میں لے گیا۔

۵ اور یہویقیم پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کی[b]: اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاری کرتا رہا۔ ۶ اُس پر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ آیا[c]، اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لے گیا[d]۔ ۷ اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھی بعضے بابل کو لے گیا[e]، اور بابل میں اپنے مندر کے بیچ اُنھیں رکھا۔ ۸ اب یہویقیم کا باقی احوال، اور اُس کے مکروہ کام، جو اُسنے کیئے، اور جو کچھ اُس میں پایا گیا، دیکھو، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔ اور اُس کا بیٹا ‡یہویکین اُس کا جانشین ہوا۔

۹ یہویکین آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے تین مہینے دس روز یروسلم میں سلطنت کی[f]: اور اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کی نظر میں برے ہیں۔ ۱۰ جب وہ سال آخر ہوا، تب نبوکدنضر نے اُسے[g] بابل میں پکڑوا منگوایا، خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں[h] سمیت، اور اُس کے بھائی †صدقیاہ کو[i] یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا۔

۱۱ صدقیاہ اِکیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کی[k]۔ ۱۲ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تھا: اور اُس نے یرمیاہ نبی کے حضور، جس نے خداوند کے منہہ کی باتیں اُس سے کہی تھیں، عاجزی نہ کی۔ ۱۳ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھی، جس نے اُسے خدا کی قسم دلائی تھی، بغاوت کی[l]، اور ایسا گردنکش[m] اور سخت‌دل بنا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کی طرف رجوع نہ ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

۱۴ سوا اُس کے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے نفرتی کاموں کی طرف مایل ہوکے، بہت سی بدکاریاں کیں؛ اور اُنھوں نے خداوند کے گھر کو، جو اُس نے یروسلم میں مقدس ٹھہرایا تھا، ناپاک کیا۔ ۱۵ اور خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں کی معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا[n]؛ بلکہ صبح سویرے اُٹھکے، بھیجا کیا، کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا: ۱۶ لیکن اُنھوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا[o]، اور اُس کی باتوں کو ناچیز جانا[p]، اور اُس کے نبیوں سے بدسلوکی کی[q]، یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا[r]، کہ کوئی چارہ نہ رہا۔ ۱۷ تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا[s]: اُس نے اُن کے مقدس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا[t]، اور اُسنے نہ کنور پر، نہ کنواری پر، اور نہ بوڑھوں پر، بلکہ اُس پر بھی جو بہت بوڑھا تھا، رحم نہ کیا: خدا نے سب کو اُس کے قابو میں کر دیا۔ ۱۸ اور وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو، اور خداوند کے گھر کے خزانے کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے امیروں کے خزانے کو، سب کے سب بابل کو لے گیا[u]۔ ۱۹ اور اُنھوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا[v]، اور یروسلم کی دیوار کو ڈھا دیا، اور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا، اور اُسکی ساری قیمتی چیزوں کو برباد کیا۔ ۲۰ اور وہ اُنھیں، جو تلوار سے بچے، بابل کو اسیر کرکے لے گیا[w]، اور وہاں وے اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے غلام[x] رہے، جب تک کہ فارس کی سلطنت شروع نہ ہوئی: ۲۱ تاکہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہہ سے کہا گیا تھا، پورا ہووے[a]، کہ وہ سرزمین پڑتی رہے، جب تک کہ اُس کے سب

[a] ۲ سلا ۲۳: ۳۶، ۳۷ — ۶۰۷ — ۶۰۶
[c] ۲ سلا ۲۴: ۱؛ اُس کی خبر نبی نے پیشتر دی۔ حبق ۱: ۶
[d] دیکھو ۲ سلا ۲۳: ۶؛ یرم ۲۲: ۱۸، ۱۹ اور ۳۶: ۳۰
[e] ۲ سلا ۲۴: ۱۳؛ دان ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۲ — ۵۹۹
‡ یا، یکونیاہ، ۱ توا ۳: ۱۶؛ یا، کونیاہ، یرم ۲۲: ۲۴
[f] ۲ سلا ۲۴: ۸
[g] ۲ سلا ۲۴: ۱۰-۱۷
[h] دان ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۲ — ۵۹۹
† یا، متنیاہ، اُس کے باپ کے بھائی کو، ۲ سلا ۲۴: ۱۷
[i] یرم ۳۷: ۱
[k] ۲ سلا ۲۴: ۱۸؛ یرم ۵۲: ۱، وغیرہ — ۵۹۳
[l] یرم ۵۲: ۳؛ حزق ۱۷: ۱۵، ۱۸
[m] ۲ سلا ۱۷: ۱۴
[n] یرم ۲۵: ۳، ۴ اور ۳۵: ۱۵ اور ۴۴: ۴
[o] یرم ۵: ۱۲، ۱۳
[p] امث ۱: ۲۵، ۳۰
[q] یرم ۳۲: ۳ اور ۳۸: ۶؛ متی ۲۳: ۳۴ — ۵۹۰
[r] زبور ۷۴: ۱ اور ۷۹: ۵
[s] اِستث ۲۸: ۴۹؛ ۲ سلا ۲۵: ۱، وغیرہ؛ عز ۹: ۷ — ۵۸۸
[t] زبور ۷۴: ۲۰ اور ۷۹: ۲، ۳
[u] ۲ سلا ۲۵: ۱۳، وغیرہ
[v] ۲ سلا ۲۵: ۹؛ زبور ۷۴: ۶، ۷ اور ۷۹: ۱، ۷ — ۵۸۸
[w] ۲ سلا ۲۵: ۱۱
[x] یرم ۲۷: ۷
[a] یرم ۲۵: ۹، ۱۱، ۱۲ اور ۲۶: ۶، ۷ اور ۲۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

سبتوں کا وقت وہ گذر جائے[b]: کیونکہ جتنے دن وہ اُجاڑ پڑے، وہ سبت کرتي تهي[c]، جب تک که ستر برس پورے هوئے۔ ۲۲ اب شاه فارس ||خورس کي سلطنت کے پہلے برس میں[d]، اِس خاطر که خداوند کا کلام، جو یرمیاه کے منهه سے کہا گیا تها[e]، پورا هووے، خداوند نے شاه فارس خورس[f] کا دل اُبهارا، اور اُس نے اپني ساري مملکت میں منادي کروائي، اور اُسے قلمبند بهي کرکے یوں فرمایا، که ۲۳ شاه فارس خورس یوں فرماتا هي[g]: خداوند آسمان کے خدا نے زمین کي ساري مملکتیں مجهے بخشیں، اور اُس نے مجهه کو حکم دیا، که میں یهوداه کے یروسلم میں اُس کے لیئے ایک مسکن بناؤں. پس، جو تمهارے درمیان اُس کي قوم کا هو، خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتهه هو، اور وه روانه هو جاوے۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[b] اِحبه ۲۶: ۳۴، ۳۵، ۴۳ دان ۹: ۲ اِحبه ۲۵: ۴، ۵

۵۳۶

|| عبراني میں کورش

[d] عز ۱: ۱

[e] یره ۲۵: ۱۲، ۱۳ اور ۲۹: ۱۰ اور ۳۳: ۱۰، ۱۱، ۱۴

[f] یسعه ۴۴: ۲۸

[g] عز ۱: ۲، ۳

عزرا کي کتاب

۱ باب

۱ هیکل کي تعمیر کرنے کي بابت خورس کا اِشتهارنامه. اس بیان میں، که ۵ لوگ اپنے وطن میں پهر جانے کے لیئے طیاري کرتے. ۷ خورس هیکل کے ظروف، شیش‌بضر کے هاتهه میں سپرد کرتا.

اور شاه فارس خورس کي سلطنت کے پہلے برس میں، اِس خاطر که خداوند کا کلام، جو یرمیاه کے منهه سے نکلا تها[a]، پورا هووے، خداوند نے شاه فارس خورس کا دل اُبهارا، که اُسنے اپني تمام مملکت میں منادي کروائي[b]، اور اُسے قلم‌بند بهي کرکے یوں فرمایا، ۲ شاه فارس خورس یوں فرماتا هي، که خداوند، آسمان کے خدا نے زمین کي ساري مملکتیں مجهے بخشیں، اور مجهے حکم کیا هي، که یروسلم کے بیچ، جو یهوداه میں هي، اُس کے لیئے ایک مسکن بناؤں[c]. ۳ پس، اُس کي ساري قوم میں سے تمهارے درمیان کون کون هي؟ اُس کا خدا اُس کے ساتهه هووے، اور وه یروسلم کو، جو شهر یهوداه هي، جاوے، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کا گهر بناوے، (که وهي خدا هي[d]،) جو یروسلم میں هي. ۴ اور هر ایک جو باقي رها هو، اُن سب مقاموں میں سے جهاں کهیں وه پردیسي هوا هو، سو اُسي مقام کے لوگ سونا چاندي سے، اور مال مواشي سے، ||اُس کي مدد کریں، اور اُس کے سوا، وے خدا کے گهر کے لیئے جو یروسلم میں هي، اپنے جي کي خواهش سے هدیے گذرانیں.

۵ تب یهوداه اور بنیامین کے ابوي رئیس، اور کاهن، اور لاوي، اُن سبهوں کے ساتهه جن کے دلوں کو خدا نے اُبهارا[e]، اُٹهے، که جاکے یروسلم میں خداوند کا گهر بناویں. ۶ اور اُن سب نے جو اُن کے پڑوس میں تهے، چاندي کے برتن، اور سونے، اور اسباب، اور مواشي، اور قیمتي چیزوں سے، اُن کي دستگیري کي؛ اُس کے *سوا اپني خوشي سے هدیے دیئے.

۷ اور خورس بادشاه نے بهي خداوند کے گهر کے اُن برتنوں کو[f]، جنهیں نبوکدنضر یروسلم میں سے لے گیا تها، اور اپنے دیوتوں کے گهر میں رکها تها[g]، نکال لایا. ۸ اور شاه فارس خورس نے اُنهیں خزانچي متردات کے هاتهه سے نکلوایا، اور اُس نے اُنهیں یهوداه کے امیر شیش‌بضر کو[h] گن

۵۳۶ کے قریب

[a] ۲ توا ۳۶: ۲۲، ۲۳ یره ۲۵: ۱۲ اور ۲۹: ۱۰

[b] عز ۵: ۱۳، ۱۴

[c] یسعه ۴۴: ۲۸ اور ۴۵: ۱، ۱۳

[d] دان ۶: ۲۶

|| عبراني میں، اُسے اُٹهاویں.

[e] فل ۲: ۱۳

[f] عز ۵: ۱۴ اور ۶: ۵

[g] ۲ سلا ۲۴: ۱۳ ۲ توا ۳۶: ۷

[h] دیکهو عز ۵: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

دیا. ۹ اور اُن کی گنتی یہہ ہی: سونے کی تیس تھالیاں، اور چاندی کی ہزار تھالیاں، اور اُنتیس چھریاں، ۱۰ اور سونے کے تیس پیالے، اور روپے کے چار سو دس مجھولے پیالے، اور اَور قسم کے باسن ایک ہزار. ۱۱ سونے روپے کے برتن سب ملکے پانچ ہزار چار سو تھے. شیش‌بضر یہہ سب برتن لے گیا، اُن اسیروں سمیت، جنھیں بابل سے یروسلم میں چڑھا لایا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مفصل شمار اُن کا جو لوٹ آئے: پہلے، لوگوں کا، ۳۶ پھر کاہنوں کا، ۴۰ پھر لاویوں کا، ۴۳ پھر نتنیم کا، ۵۵ پھر سلیمان کے خادموں کا. ۶۲ پھر اُن کاہنوں کا جو اپنے نسلنامے بتا نہ سکے. ۶۴ کل جماعت کا شمار، مع اُن کے مال و اسباب کے. ۶۸ اُن کی نذریں.

اور ملک کے لوگوں میں سے، جنھیں اسیر کرکے لے گئے تھے، کہ شاہ بابل نبوکدنضر اُنھیں اسیر کرکے بابل کو لے گیا[a]، اُن کے نام جو اسیری سے چھوٹکے یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے[b]، ہر ایک جو اپنے اپنے شہر میں آیا، یہ ہیں: ۲ وے جو زروبابل کے ساتھ آئے، سو یہ ہیں: یشوع، نحمیاہ، ||سرایاہ، +رعلایاہ، مردکی، بلشان، ‡مسفار، بگوی، §رحوم، بعنہ. قوم اسرائیل کے مردوں کا یہہ شمار ہی: ۳ بنی پرعوس، دو ہزار ایک سو بہتر: ۴ بنی سفطیاہ، تین سو بہتر: ۵ بنی ارخ، سات سو پچہتر[c]: ۶ بنی پخت موآب[d]، بنی یشوع اور یوآب میں سے، دو ہزار آٹھ سو بارہ: ۷ بنی عیلام، ایک ہزار دو سو چوون: ۸ بنی زتو، نو سو پینتالیس: ۹ بنی زکی، سات سو ساتھ: ۱۰ بنی *بانی، چھہ سو بیالیس: ۱۱ بنی ببی، چھہ سو تیئیس: ۱۲ بنی عزجاد، ایک ہزار دو سو بائیس: ۱۳ بنی ادونقام، چھہ سو چھیاسٹھ: ۱۴ بنی بگوی، دو ہزار چھپن: ۱۵ بنی عدین، چار سو چوون: ۱۶ بنی اطیر، حزقیاہ کے گھرانے کے، اٹھانوے: ۱۷ بنی بضی، تین سو تیئیس: ۱۸ بنی ||یورہ، ایک سو بارہ: ۱۹ بنی حاشوم، دو سو تیئیس: ۲۰ بنی +جبار، پچانوے: ۲۱ بنی بیت‌لحم، ایک سو تیئیس: ۲۲ اہل نطوفہ، چھپن: ۲۳ اہل عنتوت، ایک سو اٹھائیس: ۲۴ ‡بنی عزماوت، بیالیس: ۲۵ قریت‌عریم کے، اور کفیرہ اور بیروت کے لوگ، سات سو تینتالیس: ۲۶ رامہ اور جبع کے لوگ چھہ سو اکیس: ۲۷ اہل مکماس، ایک سو بائیس: ۲۸ بیت‌ایل اور عی کے لوگ دو سو تیئیس: ۲۹ بنی نبو، باون: ۳۰ بنی مجبیس، ایک سو چھپن: ۳۱ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک ہزار دو سو چوون: ۳۲ بنی حارم، تین سو بیس: ۳۳ لود، اور §حادد اور اونو کے بیٹے، سات سو پچیس: ۳۴ بنی یریحو، تین سو پینتالیس: ۳۵ بنی سناٰاہ، تین ہزار چھہ سو تیس.

۳۶ کاہن، جو بنی یدعیاہ[f] اور یشوع کے خاندان میں کے تھے، نو سو تہتر: ۳۷ بنی امیر[g]، ایک ہزار باون: ۳۸ بنی فشور[h]، ایک ہزار دو سو سینتالیس: ۳۹ بنی حارم[i]، ایک ہزار سترہ.

۴۰ لاوی، جو بنی *ہوداویاہ میں سے یشوع اور قدمی‌ایل کی نسل میں سے تھے، چوہتر.

۴۱ گانیوالے جو تھے، بنی آسف ایک سو اٹھائیس.

۴۲ دربان لوگ جو ہوئے، بنی سلوم، بنی اطیر، بنی طالمون، بنی عقوب، بنی خطیطا، بنی سوبی، سب ملکے ایک سو اُنتالیس.

۴۳ ہیکل کے بندے[k]: بنی ضیحا، بنی حسوفا، بنی طبعوت، ۴۴ بنی قروس، بنی ||سیعہا، بنی فدون، ۴۵ بنی لبانہ، بنی حجابہ، بنی عقوب، ۴۶ بنی حجاب، بنی +شملی، بنی حنان، ۴۷ بنی جدیل، بنی جحر، بنی ریاٰیاہ، ۴۸ بنی رصین،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

[a] ۲ سلا ۳۶: ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۲۰: ۱۱
[b] ۲ توا ۳۶: ۲۰
[c] نحم ۷: ۶ وغیرہ
|| یا، عزریاہ، نحم ۷: ۷
+ یا، رعمیاہ،
‡ یا، مسفرت
§ یا، نحوم.
[d] دیکھو نحم ۷: ۱۰
[e] نحم ۷: ۱۱
* یا، بنوی، نحم ۷: ۱۵

|| یا خاریف، نحم ۷: ۲۴
+ یا، جبعون، نحم ۷: ۲۵
‡ یا، بیت‌عزماوت، نحم ۷: ۲۸
[e] دیکھو ۷ آیت
§ یا، حارد، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ہی.
[f] ۱ توا ۲۴: ۷
[g] ۱ توا ۲۴: ۱۴
[h] ۱ توا ۹: ۱۲
[i] ۱ توا ۲۴: ۸
* یا، یہوداہ، عز ۳: ۹ ہدواہ بھی کہلایا، نحم ۷: ۴۳
[k] عبرانی میں، نتنیم، ۱ توا ۹: ۲
|| یا، سیعا.
+ یا، شلمی.

پیشتر مسیح سے ٥٣٦ کے قریب

بني نقودا، بني جزام، ۴۹ بني عُزا، بني فاسیح، بني بسی، ٥٠ بني اسناه، بني معونيم، بني ‖ نفوسيم، ٥١ بني بقبوق، بني حقوفا، بني حرحور، ٥٢ بني † بضلوت، بني محيدا، بني حرشا، ٥٣ بني برقوس، بني سيسرا، بني تامح، ٥۴ بني نضياح، بني خطيفا.

٥٥ سلیمان کے خادموں[l] کي اولاد: بني سوطي، بني سوفرت، بني ‡ فرودا، ٥٦ بني يعله، بني درقون، بني جدل. ٥٧ بني سفطياه، بني خطيل، بني فوكرت ضبائمي، § بني امي. ٥٨ سب * هيكل کے بندے[m] اور سلیمان کے خادموں کي اولاد[n]، تین سؤ بانوے. ٥٩ اور جو لوگ تل ملح سے، اور تل حرسا سے، اور کروب سے، اور ‖ ادان سے، اور امیر سے، گئے تھے، سو یے هیں، پر اپنے اپنے آبائي خاندان کو اور اپنے نسل‌نامے کو، که اِسرائیل کے هوں یا نهیں، بتا نه سکے: ٦٠ بني دلاياه، بني طوبياه، بني نقودا، چھ سؤ باون.

٦١ اور کاهنوں کے بیٹوں میں سے: بني حباياه، بني قوس، بني برزلي، جس نے جلعادي برزلي[o] کي بیٹیوں میں سے ایک کو جورو کیا، اور اُن کے نام سے کهلایا. ٦٢ اُنهوں نے اپنا نسبنامه، اُن کے درمیان جو نسلناموں کے مطابق گنے گئے تھے، ڈھونڈھا، پر نه پایا: اِس لیئے وے ناپاکوں کي طرح کهانت سے خارج هو گئے[p]. ٦٣ اور † ترشاتا نے اُنهیں فرمایا، که جب تک ایک کاهن اُوریم و تمیم کو ساتھ لیئے[q] نه اُٹھے، تب تک پاکترین چیزوں میں سے نه کھانا[r].

٦۴ ساري جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بیالیس هزار تین سؤ ساٹھ تھے، ٦٥ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈیوں کے، جو سات هزار تین سؤ سینتیس تھے[s]: اُن میں دو سؤ گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں. ٦٦ اُن کے گھوڑے، سات سؤ چھتیس، اُن کے خچر، دو سؤ پینتالیس، ٦٧ اُن کے اُونٹ، چار سؤ پینتیس تھے؛ اُن کے گدھے، چھ هزار سات سؤ بیس.

٦٨ اور ابوي رئیسوں میں سے بعضوں نے، جب یروسلم میں خداوند کے گھر کو آئے، خوشي سے خدا کے مسکن کے لیئے، تاکه وه اپني هي جگه، پر پھر اُٹھایا جاوے، هدیے گذرانے[t]: ٦٩ اُنهوں نے اپنے مقدور کے موافق کام کے واسطے سونے کے اِکسٹھ هزار درهم، اور روپے کے پانچ هزار سیر، اور کاهنوں کے ایک سؤ پیراهن، خزانے میں[u] ڈال دیئے. ٧٠ سو کاهن، اور لاوي، اور لوگوں میں سے کتنے. اور گانیوالے، اور دربان، اور نتنیم، اپنے اپنے شهروں میں بسے[z]، اور تمام اِسرائیل اپنے اپنے شهروں میں تھے.

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ مذبح کو اُس کے مکان پر پھر رکھدیتے. ۴ بهت هدیے گذرانتے. ٧ کاریگروں کو اِکٹھے کرتے. ٨ هیکل کي بنیاد غم آمیز خوشي کے ساتھ ڈال دیتے.

اور جب ساتواں مهینا پهنچا، اور بني اِسرائیل اپنے اپنے شهروں میں تھے، تو لوگ یروسلم میں جمع هو کے ایک هي آدمي کي طرح هوئے. ۲ تب ‖ یشوع بن یوصدق اور اُس کے بھائي کاهن، اور زروبابل بن سیالتئیل[a]، اور اُس کے بھائي، اُٹھ کھڑے هوئے، اور اُنهوں نے اِسرائیل کے خدا کا مذبح بنایا، که اُس پر سوختني قربانیوں کو چڑھاویں، جیسا مرد خدا موسیٰ کي شریعت میں لکھا هی[b]. ۳ اور اُنهوں نے مذبح کو اُس کي خاص جگه پر رکھا؛ کیونکه اُن سرزمینوں کي قوموں کے سبب سے اُنهیں ڈر لگا تھا؛ اور اُنهوں نے خداوند کے لیئے اُس پر سوختني قربانیاں گذرانیں، یعنے صبح اور شام کي سوختني قربانیاں[c]. ۴ اور اُنهوں نے نوشتے کے مطابق[d] خیموں کي عید کي[e]، اور روز به روز سوختني قربانیاں گن گنکے، روزمره کے دستور کے موافق، چڑھائیں[f]؛ ٥ بعد اُسکے همیشه کي سوختني قرباني[g]،

‖ یا، نفیشسیم. نحم ٧: ٥٢
† یا، بضلیت، نحم ٧: ٥۴
[l] دیکھو ۱ سلا ۹: ۲۱
‡ یا، فریدا، نحم ٧: ٥٧
§ یا، امون،
* عبراني میں، نتنیم.
نحم ٧: ٦٠
[m] یشو ۹: ۲۱، ۲٧
[n] ۱ توا ۹: ۲
[n] ۱ سلا ۹: ۲۱
‖ یا، ادون، نحم ٧: ٦۱
[o] ۲ سم ١٧: ۲٧
[p] گنـ ۳: ١٠
† یا، حاکم نے؛ دیکھو نحم ٨: ۹
[q] خر ۲٨: ۳٠
[r] گنـ ۲٠: ۲۱
[r] احبـ ۲۲: ۲، ١٠، ١٥، ١٦
[s] نحم ٧: ٦٦ وغیره
[t] نحم ٧: ٧٠
[u] ۱ توا ۲٦: ۲٠
[z] عز ٦: ١٦، ١٧
نحم ٧: ٧۳
‖ یا، یهوسوع، حجي ۱: ۱ اور ۲: ۲
ذکر ۳: ۱
[a] متي ۱: ١۲ اور لوقا ۳: ۲٧، سالتیئل کهلایا.
[b] اِستـ ١۲: ٥
[c] گنـ ۲٨: ۳، ۴
[d] خر ۲۳: ١٦
[e] نحم ٨: ١۴، ١٧
ذکر ١۴: ١٦، ١٧
[f] گنـ ۲۹: ١۲ وغیره
[g] خر ۲۹: ۳٨
گنـ ۲٨: ۳، ١١، ١۹، ۲٦ اور ۲۹: ۲، ٨، ١۳

پیشتر مسیح سے ٥٣٦ کے قریب

اور نئے چاندوں کي، اور خداوند کي سب مقدس عیدوں کي، اور وہ جسے هر ایک خوشي سے خداوند کے لیئے لاتا تها، گذراني۔ ٦ ساتویں مهینے کي پهلي تاریخ سے اُنهوں نے خداوند کے لیئے سوختني قربانیوں کا چڑهانا شروع کیا۔ پر خداوند کي هیکل کي بنیاد هنوز ڈالي نه گئي تهي۔ ٧ اور اُنهوں نے سنگتراشوں اور ||بڑهیوں کو نقدي دي، اور صیدانیوں اور صوریوں کو کهانا پینا اور تیل دیا[a]، که لبنان سے سرو کے لٹهے سمندر کي راه سے یافا[b] کو لاویں، جیسا که شاه فارس خورس نے اُنهیں پروانه دیا تها[c]۔

٨ پهر اُن کے خدا کے گهر کو یروسلم میں آ پهنچنے کے بعد، دوسرے برس کے دوسرے مهینے میں، زروبابل بن سیالتئیل، اور یشوع بن یوصدق نے، اور اُن کے باقي بهائي کاهنوں، اور لاویوں نے، اور سب نے، جو اسیري سے رهائي پاکے یروسلم کو آئے تهے، شروع کیا، اور لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اُوپر تهے[d]، مقرر کیا، که خداوند کے گهر کے کام پر تعنات رهیں۔ ٩ تب یشوع[m] اور اُس کے بیٹے، اور اُس کے بهائي، اور قدمایل اور اُس کے بیٹے، بني †یهوداه، ملکے کهڑے رهے، که خدا کے گهر میں کاریگروں پر تعنات رهیں: اور بني حنداد اور اُن کے بیٹے اور بهائي لاوي ایسا هي کرتے تهے۔ ١٠ سو جب معمار خداوند کي هیکل کي بنیاد ڈالتے تهے، تو اُنهوں نے کاهنوں کو کپڑا پهناکے، اور نرسنگے دیکے، اور لاویوں بني آسف کو جهانجه دیکے، مقرر[n] کیا، که شاه اِسرائیل داؤد کي ترتیب کے مطابق[o] خداوند کي حمد کریں۔ ١١ اور وے باهم نوبت به نوبت خداوند کي ستایش اور شکرگذاري میں گاتے بجاتے تهے[p]، که وه بهلا هي[q]، که اُس کي رحمت همیشه[s] اِسرائیل کے شامل حال هي[r]۔ جب اُنهوں نے خداوند کي ستایش کي، تب سب لوگوں نے ملکے نعره مارا، اِس لیئے که خداوند کے گهر کي بنیاد پڑي تهي۔ ١٢ لیکن بهت لوگ اُن کاهنوں، اور لاویوں، اور ابوي رئیسوں میں سے، جو بوڑهے تهے، جنهوں نے پهلے گهر کو دیکها تها، جب اِس گهر کي بنیاد اُن کے دیکهنے میں ڈالي گئي، تو وے بڑي آواز سے چلاکے رونے لگے[a]: لیکن بهتیرے خوشي سے للکارے۔ ١٣ اور ایسا هوا که لوگ خوشي کي آواز اور لوگوں کے رونے کي سدا جدا جدا دریافت نه کر سکے: که لوگ خوب چلاکے نعره مارتے تهے، جس کي آواز دور تک پهنچي۔

||یا، کاریگروں.
[a] ١ سلا ٥ : ٦، ٩
٢ توا ٢ : ١٠
اعم ١٢ : ٢٠
[b] ٢ توا ٢ : ١٦
اعم ٩ : ٣٦
[c] عز ٦ : ٣
٥٣٥
[d] ١ توا ٢٣ : ٢٤، ٢٧
[m] عز ٢ : ٤٠
† یا، هوداویاه، عز ٢ : ٤٠
[n] ١ توا ١٦ : ٥، ٦، ٤٢
[o] ١ توا ٦ : ٣١ اور ١٦ : ٤ اور ٢٥ : ١
[p] نحم ١٢ : ٢٤
[q] ٢ توا ٧ : ٣
[r] ١ توا ١٦ : ٣٤
زبور ١٣٦ : ١
[s] ١ توا ١٦ : ٤١
یره ٣٣ : ١١

٤ باب

اِس بیان میں، که ١ یهودیوں کے مخالف اِس باعث بیزار هوئے که هیکل کے بنانے میں اُن کي شراکت نامنظور هوئي ٤ کام میں هرج کرڈالتے۔ ٧ ارتخششتا بادشاه کے نام پر خط لکهتے۔ ١٧ اِس پر ارتخششتا فرمان لکهه بهیجتا۔ ٢٣ کام بند هوتا۔

اور جب یهوداه اور بنیامین کے دشمنوں نے سنا، که ||وے جو اسیر هوئے تهے، خداوند اِسرائیل کے خدا کي هیکل کو بناتے هیں[a]، ٢ تو وے زروبابل اور ابوي رئیسوں کے پاس آئے، اور اُنهیں کها، که همیں بهي اپنے ساته تعمیر کرنے دو: کیونکه هم تمهارے مانند تمهارے خدا کے طالب هیں، اور هم شاه اسور اسرحدون کے دنوں سے[b]، جس نے همیں یهاں لا بسایا هي، اُس کے لیئے قرباني گذرانتے هیں۔ ٣ لیکن زروبابل، اور یشوع، اور اِسرائیل کے باقي ابوي رئیسوں نے اُنهیں کها، که تمهارا کام نهیں، که همارے ساته همارے خدا کے لیئے ایک گهر بناؤ[c]، بلکه هم آپ هي ایک ساته هوکے خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک مسکن بناوینگے، جیسا که شاه فارس خورس نے همیں حکم کیا هي[d]۔ ٤ تب ملک کے لوگوں نے یهوداه کے لوگوں کے هاتهوں کو ڈهیلا کر دیا[e]، اور تعمیر کرنے میں اُنهیں گهبرا دیا۔ ٥ اور اُن کي مخالفت میں وکیلوں کو نوکر رکها، که اُن کا منسوبه

پیشتر مسیح سے ٥٣٥

[a] دیکهو حجي ٢ : ٣
|| عبراني میں، اسیري کے فرزند.
[a] دیکهو ٧، ٨، ٩ آیتیں
٦٧٨ کے قریب
[b] ٢ سلا ١٧ : ٢٤، ٣٢، ٣٣ اور ١٩ : ٣٧
١٠ آیت
[c] نحم ٢ : ٢٠
[d] عز ١ : ١، ٢، ٣
٥٣٤
[e] عز ٣ : ٣

پیشتر مسیح سے ۵۳۵

باطل کریں. شاہ فارس خورس کے جیتے جی کے سب دن شاہ فارس دارا کي سلطنت تک یہہ حال ہو رہا. ۶ پھر جب اخسویرس بادشاہ ہوا، تو اُس کي سلطنت کے شروع میں اُنھوں نے یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں کي بابت شکایت لکھ بھیجي.

۵۲۲

۷ پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام، اور متردات، اور طابئیل، اور اُن کے باقي رفیقوں نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا: اُن کا خط ارامي حروف میں تھا، اور اُس کي عبارت بھي ارامي زبان کي تھي. ۸ رحوم دیوان اور شمسي کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لیئے یروسلم کي بابت ایک درخواست اِس طور پر لکھي؛ ۹ رحوم دیوان، اور شمسي کاتب، اور اُن کے باقي رفیق، جو دینہ اور افارستکہ، اور طرفیلہ، اور فارس، اور ارک، اور بابل، اور سوسن، اور دہ، اور عیلام سے ہیں[a]، ۱۰ اور باقي گروہیں[b]، جنھیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا، اور سمرون کے شہروں میں بسایا، اور نہر فرات کے اِس پار کے باقي لوگ، وغیرہ[c].

[a] ۲ سلا ۱۷: ۳۰، ۳۱ ۶۷۸ کے قریب
[b] ۱۵ ایت
[c] عزرا ۴ : ۱۱، ۱۷، یونوں میں. اور عزر ۷ : ۱۲

۵۲۲

۱۱ اُس عرضي کي نقل، جو اُنھوں نے اُس کے پاس یعنے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجي یوں ہي: آپ کے غلام، جنھوں کي بودوباش نہر کے اِس پار ہي، وغیرہ. ۱۲ بادشاہ پر روشن ہووے، کہ یہودي لوگ، جو حضور کي طرف سے روانہ ہوکے ہمارے درمیان آئے، سو یروسلم میں پہنچے ہیں، اور اُس باغي اور فسادي شہر کو بناتے ہیں؛ چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے، اور نیویں || ملائیں. ۱۳ اب بادشاہ یقین جانے، کہ یے لوگ، جب شہر بن چکیگا، اور دیواریں طیار ہونگي، تب وے محصول[d]، اور مالگذاري، اور خراج نہیں دینگے، اور بادشاہوں کي † آمدني میں خلل ہوگا. ۱۴ پس، چونکہ ہم لوگ دولتخانے ‡ کا نمک کھاتے ہیں، اور ہم کو لائق نہ تھا

|| کسدي میں، ایک ساتھہ سیں.
[d] عز ۷ : ۲۴
† یا، توانائي.
‡ کسدي میں، کے نمک سے نمکین ہوتے.

پیشتر مسیح سے ۵۲۲

کہ بادشاہ کي رسوائي دیکھکے برداشت کریں، اِس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اِطلاع دیتے ہیں: ۱۵ تاکہ حضور کے باپ‌دادوں کے تواریخ‌ناموں میں تلاش کي جاوے، تو اُن تواریخ‌ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہو جاوے، اور یقین حاصل ہووے، کہ یہہ شہر فتنہ‌انگیز مقام ہي، جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ہي، اور قدیم سے اُس میں فساد برپا ہوا ہي: اِس واسطے یہہ شہر اُجاڑ کیا گیا ہي. ۱۶ ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں، کہ اگر یہہ شہر پھر بنا ہو، اور اُس کي شہرپناہ بنے، تو اِس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھہ نہ رہیگا.

۱۷ تب بادشاہ نے رحوم دیوان، اور شمسي کاتب، اور اُن کے || باقي رفیقوں کو، جو سمرون میں بسے، اور نہر پار کے باقي لوگوں کو، جواب لکھوا بھیجا: سلام، وغیرہ. ۱۸ وہ عرضي جو تم نے ہمارے پاس بھیجي، سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھي گئي. ۱۹ اور میں نے حکم کیا ہي، اور تلاش ہو چکي، اور دریافت ہوا، کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ہي، اور فتنہ و فساد اُس میں برپا رہا ہي. ۲۰ اور بڑے زوراور بادشاہ یروسلم میں ہوئے ہیں، جنھوں نے دریا کے[e] پار تک عمل کیا[f]، اور محصول، اور مالگذاري، اور خراج لیا کرتے تھے. ۲۱ سو اب حکم کرو، کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کراویں، اور یہہ شہر بنایا نہ جاے، جب تک مجھہ سے فرمان نہ نکلے. ۲۲ خبردار، اِس میں غفلت مت کرنا؛ کاھے کو زیادہ قباحت ہو، جس سے بادشاہوں کو ضرر پہنچے؟

۲۳ پس جونہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کي نقل رحوم اور شمسي کاتب، اور اُن کے رفیقوں کے آگے پڑھي گئي تھي، وونہیں وے جلد یروسلم کو یہودیوں کے پاس گئے، اور † جبر اور زور سے اُن کو

|| کسدي میں، جنھوں کے باقي لوگوں، کو.
[e] پید ۱۵ : ۱۸ یشو ۱ : ۴
[f] ۱ سلا ۴ : ۲۱ زبور ۷۲ : ۸
† کسدي میں، بازو سے اور زور سے.
۵۲۰

پیشتر مسیح سے ۵۲۰

روک دیا۔ ۲۴ تب یروسلم میں خدا کے گھر کا کام موقوف ہوا۔ اور یوں ہي شاہ فارس دارا کي سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رہا۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ زروبابل اور یشوع، حجي اور ذکریاہ نبیوں سے ترغیب پاکر، هیکل کي تعمیر شروع کرتے۔ ۳ تتني اور شتربوزني کي کوششیں یہودیوں کے روکنے میں باطل ٹھہرتیں۔ ۶ یہودیوں سے برخلافي کرکے، ایک خط دارا کے نام پر بھیجتے۔

۵۲۰

۱ پھر حجي[a] نبي اور ذکریاہ[b] بن عِدّو نبي اُنہیں یہودیوں کو جو یہوداہ اور یروسلم میں تھے، اِسرائیل کے خدا کے نام سے نبوت کرتے تھے۔ ۲ تب زروبابل[c] بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق اُٹھے؛ اور خدا کے گھر کو جو یروسلم میں هي بنانے لگے، اور خدا کے وے نبي اُن کے ساتھ ہوکر اُن کي مدد کرتے تھے۔

۳ اُس وقت نہر کے اِس پار کا صوبہ‌دار تتني[d]، اور شتربوزني، اپنے مصاحبوں سمیت، اُن پاس آئے، اور اُنہیں یوں کہا، کہ کس نے تم کو حکم کیا، کہ اِس گھر کو بناؤ، اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ[e]؟ ۴ پھر هم نے اُنہیں اِس طور پر کہا، کہ اُن لوگوں کے کیا نام هیں، جو اِس عمارت کي تعمیر کرتے هیں[f]؟ ۵ پر اُن کے خدا کي نظر یہودیوں کے بزرگوں پر تھي[g]، یہاں تک کہ وے اُن کا کام موقوف نہ کرا سکے، جب تک کہ وہ پروانہ دارا پاس نہ پہنچا، اور تب اُنہوں نے اِس مضمون کا جواب اُسکي بابت میں لکھ بھیجا[h]۔

۵۱۹

۶ خط کي نقل، جو نہر کے اِس پار کے صوبہ‌دار تتني، اور شتربوزني، اور اُس کے افارسکي[i] رفیقوں نے، جو نہر کے اِس پار میں بودوباش کرتے هیں، دارا بادشاہ پاس بھیجي۔ ۷ اُنہوں نے اُس پاس عرضي بھیجي، جس میں یوں لکھا تھا: دارا بادشاہ کو سب طرح کا سلام ہو۔ ۸ بادشاہ کو معلوم ہو، کہ هم یہوداہ کے صوبے میں اللہ تعالی کے گھر کے بیچ گئے هیں؛ وہ بھاري پتھروں سے بنتا هي، اور دیواروں هي میں لکڑیاں لگائي جاتي هیں، اور کام جلد بنتا جاتا هي اور اُن کے هاتھوں سے انجام تک پہنچتا جاتا۔ ۹ تب هم نے اُن بزرگوں سے سوال کیا، اور اُنہیں یوں کہا، کہ کس نے تمہیں حکم کیا، کہ اِس گھر کو بناؤ، اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ[k]؟ ۱۰ اور هم نے اُن کے نام بھي پوچھے، تاکہ هم اُن لوگوں کے نام لکھکے حضور کو خبر دیویں، کہ اُنکے سردار کون هیں۔ ۱۱ تب اُنہوں نے همیں یوں جواب دیا اور کہا، هم آسمان اور زمین کے خدا کے بندے هیں، اور وهي مسکن بناتے هیں، جو بہت برس گذرے، بلکہ قدیم سے بنا تھا، جسے اِسرائیل کے ایک بڑے بادشاہ نے بنوایا، اور تعمیر کیا تھا[l]۔ ۱۲ لیکن اِس لیئے کہ همارے باپ‌دادوں نے آسمان کے خدا کو غصہ دلایا[m]، اُس نے اُنہیں شاہ بابل نبوکدنضر کسدي کے هاتھ میں[n] کر دیا؛ اُس نے اِس گھر کو اُجاڑ دیا، اور لوگوں کو اسیر کرکے بابل میں لے گیا۔

۵۳۶

۱۳ لیکن شاہ بابل خورس کي سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے حکم دیا[o]، کہ یہ بیت‌اللہ پھر بنایا جاوے۔ ۱۴ اور خدا کے گھر کے سونہلے روپہلے ظروف کو بھي، جنھیں نبوکدنضر یروسلم کي هیکل سے نکال لے گیا، اور بابل کي مندر میں لا رکھا، اُن هي کو خورس بادشاہ نے بابل کي هیکل سے پھر نکال لیا[p]، اور شیشبضر نامے ایک شخص کو، جسے اُس نے ||ناظم ٹھہرایا تھا[q]، سونپ دیا۔ ۱۵ اور اُسے فرمایا، کہ اِن برتنوں کو لیکے جائیو، اور یروسلم کي هیکل میں پہنچائیو، اور خدا کا مسکن اپني جگہہ پر بنایا جاوے۔

۱۶ سو وهي شیشبضر آیا، اور یروسلم میں اِس بیت‌اللہ کي بنیاد ڈالي[r]؛ اور اُس وقت سے اب تک بن رها هي، پر هنوز طیار نہیں هوا هي[s]۔ ۱۷ اب

[a] حجي ۱: ۱
[b] ذکر ۱: ۱
[c] عز ۳: ۲
[d] ۶ آیت عز ۶: ۶
[e] ۹ آیت
[f] ۱۰ آیت
[g] دیکھو عز ۷: ۶، ۲۸ زبور ۳۳: ۱۸
[h] عز ۶: ۱
[i] عز ۴: ۹
[k] ۳، ۴ آیتیں
[l] ۱ سلا ۶: ۱
[m] ۲ توا ۳۶: ۱۶، ۱۷
[n] ۲ سلا ۲۴: ۲ اور ۲۵: ۸، ۹، ۱۱
[o] عز ۱: ۱
[p] عز ۱: ۷، ۸ اور ۶: ۵
|| یا، نائب
[q] حجي ۱: ۱۴ اور ۲: ۲۱
[r] عز ۳: ۸-۱۰
[s] عز ۶: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۳۴

اگر بادشاہ مناسب جانے، تو شاہ کے دولتخانے میں، جو بابل میں هي، دریافت کیا جاےٴ[a]، که خورس بادشاہ نے یروسلم میں بیت‌الله کے بنانے کا حکم کیا تها، که نهیں: اور اِس مقدمے میں بادشاہ هم لوٴگوں پر اپني مرضي ظاهر کرے۔

۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ دارا خورس کا فرمان پاکے، ایک نیا فرمان جاري کرتا، که هیکل کي تعمیر هوتي رهے۔ ۱۳ فرمان کے باعث دشمن بهي مدد کرتے، اور یوں اُن کي اور نبیوں کي کمک سے هیکل طیار هو جاتي۔ ۱۶ اُسکي تقدیس کي عید کرتے، ۱۹ اور فسح بهي کرتے۔

تب دارا بادشاہ نے حکم کیا، که بابل کے اُس دفترخانے میں، جس میں مالي دهرا جاتا تها[b]، تلاش کي جاوے۔ ۲ چنانچه ||اخمتا کے قصر میں، جو مادا کے صوبے میں واقع هي، ایک طومار ملا، جس میں یهه حکم لکها هوا تها: ۳ خورس بادشاہ کي سلطنت کے پہلے برس میں، خورس بادشاہ نے خدا کے گهر کي بابت، جو یروسلم میں هي، حکم کیا، که وہ گهر اور وہ مکان جهاں قربانیاں کرتے هیں، بنائے جاویں، اور اُس کي بنیادیں مضبوطي سے ڈالي جاویں، اور اُس کي اُونچائي ساٹهه هاتهه، اور چوڑائي بهي ساٹهه هاتهه هوگي: ۴ تین صفیں بهاري پتهروں کي هوں، اور ایک صف نئي لکڑي کي[b]: اور خرچ بادشاہ کے خزانے سے دیا جاوے۔ ۵ اور خدا کے گهر کے سونهلے روپهلے برتن بهي، جنهیں نبوکدنضر نے یروسلم کي هیکل میں سے نکال لیا، اور بابل میں لا رکها، سو پهر دیئے جاویں[c]، اور یروسلم کي هیکل میں اپني اپني جگهه میں پهنچائے جائیں، اور خدا کے گهر میں رکهے جائیں۔ ۶ پس، نهر پار کا صوبه‌دار تتني، اور شتربوزني، اور اُن کے افارسکي رفیق، جو نهر پار هو، تم وهاں سے دور هو جاوٴ[d]: ۷ تم اِس بیت‌الله کے کام میں دست‌اندازي مت کرو: یهودیوں کا ناظم، اور یهودیوں

کے بزرگ لوگ، خدا کے گهر کو اُسکي جگهه پر تعمیر کریں۔ ۸ سوا اِس کے، که تم کو یهودي بزرگوں کے لیئے بیت‌الله کے بنانے میں کیا کرنا هي، سو اُسکي بابت میرا یهه حکم هي: که بادشاہ کے خزانے میں سے، یعنے دریا پار کے خراج میں سے، اُن لوگوں کو خرچ دیا جاوے، که اُن کا هرج نه هو۔ ۹ اور جو کچهه اُنهیں درکار هو، بچهڑے، اور مینڈهے، اور حلوان، آسمان کے خدا کي سوختني قربانیوں کے لیئے، اور گیهوں، اور نمک، اور مي، اور تیل، سو سب یروسلم کے کاهنوں کے کهے کے مطابق بے عذر اور بلا ناغه روز به روز اُنهیں دیئے جاویں، ۱۰ تاکه وے خوشبودار قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور میں گذرانیں، اور بادشاہ اور بادشاہ‌زادوں کي عمردرازي کے لیئے دعا مانگیں[e]۔ ۱۱ میں اور ایک حکم کرتا هوں، که جو شخص اِس فرمان کو ٹال دیوے، اُس کے گهر پر سے کوئي لٹها کهینچکے نکالا جاے، اور وہ کهڑا کیا جائے، اور وہ اُس پر پهانسي دیا جائے: اور اِس بات کے لیئے اُسکا گهر کوڑے کا ڈهیر کیا جائے[f]۔ ۱۲ پر وہ خدا جس نے اپنا نام وهاں رکها هي[g]، سب بادشاهوں اور لوگوں کو، جو اِس حکم کو بدلکے، خدا کا وہ گهر، جو یروسلم میں هي، بگاڑنے کو هاته بڑهاتے هوں، غارت کرے۔ میں دارا حکم دے چکا: اِس پر جلد عمل کرنا هي۔

۱۳ تب دریا پار کے صوبه‌دار تتني، اور شتربوزني، اور اُنکے رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان کے مطابق جو اُسنے بهیجا تها فوراً عمل کیا۔ ۱۴ سو یهودیوں کے بزرگ تعمیر کر رهے[h]، اور حجي نبي کي اور ذکریاہ بن عیدو کي نبوت سے کامیاب هوئے۔ چنانچه اُنهوں نے اِسرایل کے خدا کے حکم کے مطابق، اور فارس کے بادشاہ خورس[i]، اور دارا[k]، اور ارتخششتا[l] کے حکم کے مطابق، تعمیر کي، اور کام تمام کیا۔ ۱۵ اور یهه مسکن

[a] عز ۱:۱، ۲ — ۵۱۹ — [b] عز ۵:۱۷ — || یا، اکبتانا، میں۔ — [b] ۱ سلا ۶:۳۶ — [c] عز ۱:۷، ۸ اور ۵:۱۴ — [d] عز ۵:۳

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ — [e] عز ۷:۲۳؛ یرم ۲۹:۷؛ ۱ تمط ۲:۱، ۲ — [f] دان ۲:۵ اور ۳:۲۹ — [g] ۱ سلا ۹:۳ — [h] عز ۵:۱، ۲ — [i] عز ۱:۱ اور ۵:۱۳؛ ۳ آیت — [k] عز ۴:۲۴ — [l] عز ۷:۱

پيشتر مسيح سے ٥١٥

ادار مهينے کي تيسري تاريخ ميں، جو دارا بادشاہ کي سلطنت کا چھٹهواں برس تها، طيار هوا.

١٦ اور بني اِسرايل، اور کاهن، اور لاوي، اور باقي اسيري کے فرزند، خدا کے گهر کي تقديس خوشي سے کرتے تهے[m]. ١٧ اور وے بيت‌الله کي تقديس کے ليئے سو بيل، اور دو سو مينڈهے، اور چار سو حلوان، اور تمام اِسرايل کي خطا کي قرباني کے ليئے، بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق، بارہ بکرے چڑهاتے تهے[n]. ١٨ اور اُنهوں نے کاهنوں کو، اُن کي تقسيموں کے[o] موافق، اور لاويوں کو، اُن کي باريداريوں کے[p] مطابق، خدا کي بندگي کے ليئے، جو يروسلم ميں هوتي مقرر کيا، جيسا کہ موسیٰ کي کتاب ميں لکها هی[q]. ١٩ اور پهلے مهينے کي چودهويں تاريخ[r] اسيري کے فرزندوں نے عيد فسح کي ؛ ٢٠ کيونکہ کاهنوں اور لاويوں نے اپنے کو پاک کيا تها[s] ; وے سب کے سب پاک هوئے تهے ; سو اُنهوں نے اسيري کے سب فرزندوں کے ليئے، اور اپنے بهائي کاهنوں کے ليئے، اور اپنے ليئے فسح کو ذبح کيا[t]. ٢١ اور بني اِسرايل نے، جو اسيري سے چهوٹے تهے، اور سبهوں نے، جو خداوند اِسرايل کے خدا کے طالب هوکے اُس سرزمين کي اجنبي گروهوں کي نجاستوں سے[u] پاک هوئے تهے، فسح کهائي. ٢٢ اور وے خوشي سے سات دن تک فطيري روٹي کي عيد[x] کرتے رهے ; کيونکہ خداوند نے اُنهيں خوشوقت کيا تها، اور شاہ اسور کے دل کو اُن کي طرف پهيرا تها[y]، کہ خدا اِسرايل کے خدا کے مسکن کے بنانے ميں، اُن کي دستگيري کرے.

٧ باب

اس بيان ميں، کہ ١ عزرا يروسلم کو جانا. ١١ بابت اُس پروانے کي، جسے ارتخششتا نے عزرا کو ديا. ٢٧ عزرا خدا کي مهرباني کے باعث اُس کا شکر کرتا.

١٤٥٧

اِن باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا[a] کي سلطنت کے دنوں ميں عزرا بن سراياہ[b]، بن عزرياہ، بن خلقياہ، ٢ بن سلوم، بن صدوق، بن اخيطوب، ٣ بن امرياہ، بن عزرياہ، بن مرايوت، ٤ بن زراخياہ، بن عزي، بن بوقي، ٥ بن ابيسوع، بن فينحاس، بن اِليعزر، بن هارون سردار کاهن: ٦ يهي عزرا بابل سے اُٹه چلا ; اور وہ فقيہ تها، جو موسیٰ کي شريعت ميں، جسے خداوند اِسرايل کے خدا نے ديا تها، ماهر تها[c]: اور اِس ليئے کہ خداوند اُس کے خدا کا هاته اُس پر تها[d]، بادشاہ نے اُس کي درخواست کے مطابق اُس کي ساري مراد پوري کي تهي. ٧ اور بني اِسرايل ميں سے، اور کاهنوں، اور لاويوں[e] اور گانيوالوں، اور دربانوں، اور هيکل کے بندوں ميں سے[f]، کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کي سلطنت کے ساتويں برس ميں يروسلم ميں آئے[g]. ٨ اور وہ بادشاہ کي سلطنت کے ساتويں برس کے پانچويں مهينے يروسلم ميں پهنچا. ٩ کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پهلے مهينے کي پهلي تاريخ ميں هوا، اور پانچويں مهينے کي پهلي تاريخ ميں وہ يروسلم ميں آ پهنچا; کيونکہ اُسکا خدا ||مهرباني سے* اُس کي دستگيري کرتا تها[h]. ١٠ کہ عزرا نے اپنے دل کو طيار کيا تها، کہ خداوند کي شريعت کا طالب هو[i]، اور اُس پر عمل کرے، اور اِسرايل کے درميان قانونوں اور حکموں کي تعليم ديوے[k].

١١ اُس پروانے کي نقل، جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو، جو کاهن اور فقيہ تها، بلکہ خداوند کے حکموں کي باتوں اور اِسرايل پر کے فرضوں کا مفسر تها، عنايت کيا، سو يہ هی: ١٢ ارتخششتا شاهنشاہ[l] کا، عزرا کاهن کو، جو فقيہ هی، اور آسمان کے خدا کي شريعت ميں ماهر هی، وغيرہ[m]. ١٣ ميں يہ حکم کرتا هوں، کہ سب، جو ميري مملکت ميں اِسرايل کے لوگوں ميں سے، اور اُن کے کاهنوں، اور لاويوں ميں سے، يروسلم کو

[m] ١ سلا ٨ : ٦٣، ٢ توا ٧ : ٥
[n] عز ٨ : ٣٥
[o] ١ توا ٢٤ : ١
[p] ١ توا ٢٣ : ٦
[q] گن ٣ : ٦ اور ٨ : ٩
[r] خر ١٢ : ٦
[s] ٢ توا ٣٠ : ١٥
[t] ٢ توا ٣٥ : ١١
[u] عز ٩ : ١١
[x] خر ١٢ : ١٥ اور ١٣ : ٦، ٢ توا ٣٠ : ٢١ اور ٣٥ : ١٧
[y] ٢ سلا ٢٣ : ٢٩، ٢ توا ٣٣ : ١١، عز ١ : ١ اور ٦ آيت، وغيرہ، اِمث ٢١ : ١
[a] نحم ٢ : ١
[b] ١ توا ٦ : ١٤

پيشتر مسيح سے ١٤٥٧

[c] ١١، ١٢، ٢١ آيتيں
[d] ٩ آيت، عز ٨ : ٢٢، ٣١
[e] ديکهو عز ٨ : ١٥، وغيرہ
[f] عبراني ميں، نتنيم، عز ٢ : ٤٣ اور ٨ : ٢٠
[g] عز ٨ : ١
|| کسدي ميں، کا مهربان هاته اُس پر تها.
[h] ٦ آيت، نحم ٢ : ٨، ١٨
[i] زبور ١١٩ : ٤٥
[k] ٦، ٢٥ آيتيں، اِمث ٣٣ : ١٠، نحم ٨ : ١–٨، ملا ٢ : ٧
[l] حزق ٢٦ : ٧، دان ٢ : ٣٧
[m] عز ٤ : ١٠

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

اپني خوشي سے جانے چاهتے هيں، تيرے ساتھ جائيں۔ ۱۴ چونکه تو ||بادشاه اور اُسکے سات مشيروں کي طرف سے* بهيجا جاتا هي، تاکه اپنے خدا کي شريعت کے مطابق، جو تيرے هاتھ ميں هي، يهوداه اور يروسلم کا احوال دريافت کرے؛ ۱۵ اور روپا اور سونا، جو بادشاه اور اُس کے وزيروں نے اِسرائيل کے خدا کے لیئے، جس کا مسکن يروسلم ميں هي°، اپني خوشي سے گذرانا هي، وهاں لے جاوے؛ ۱۶ اور سارا روپا اور سونا بهي، جو تو بابل کے تمام صوبے ميں جمع کر سکتا هي، اُن هديوں سميت، جو لوگ اور کاهن اپنے خدا کے گهر کے لیئے، جو يروسلم ميں هي، اپني خوشي سے ديويں، پهنچاوے: ۱۷ اور في‌الفور اِس نقدي سے بيل، اور مينڈهے، اور حلوان، اور اُن کي نذر کي قربانيوں اور اُن کے تپاونوں کي چيزيں خريدے، اور يروسلم ميں اپنے خدا کے گهر کے مذبح پر اُنهيں گذرانے۔ ۱۸ پهر جو کچھ تو اور تيرے بهائي باقي روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بهتر جانتے هوں، سو اپنے خدا کي مرضي کے مطابق کرو۔ ۱۹ اور جو جو برتن تيرے خدا کے گهر کي بندگي کے لیئے ديئے گئے هيں، سو يروسلم کے خدا کے حضور سونپ دے۔ ۲۰ اور تيرے خدا کے گهر کا باقي خرچ، جو تجهے دينا پڑے، سو بادشاه کے دولتخانے سے دينا۔ ۲۱ اور ميں، هاں ميں هي ارتخششتا بادشاه نهر پار کے سب خزانچيوں کو حکم دے چکا هوں، که جو کچھ عزرا کاهن و فقيه، جو آسمان کے خدا کي شريعت ميں ماهر هي، تم سے چاهے، في‌الفور کيا جاوے؛ ۲۲ سو قنطار روپے تک، اور سو کر گيهوں، اور سو بت مے، اور سو بت تيل تک، اور نمک بے اندازه۔ ۲۳ جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم هي، سو آسمان کے خدا کے گهر کے لیئے في‌الفور کيا جاوے؛ کاهے کو

|| کسدي ميں، بادشاه کے حضور سے۔
* آستر ۱: ۱۴
° ۲ توا ۶: ۲؛ زبور ۱۳۵: ۲۱
عز ۸: ۲۵
۱ توا ۲۹: ۶، ۹
گن ۱۵: ۴-۱۲
اِست ۱۲: ۵، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

بادشاه اور بادشاه‌زادوں کي مملکت پر غضب نازل هو؟ ۲۴ اور تم کو جاننا چاهيئے، که کاهنوں، اور لاويوں، اور گانيوالوں، اور دربانوں، اور †هيکل کے بندوں، اور اُس خدا کے گهر کے خادموں ميں سے کسي سے مالگذاري، يا خراج، يا محصول لينے کا اختيار نهيں هي۔ ۲۵ اور، اي عزرا، تو اپنے خدا کي اُس دانش کے مطابق، ‡جو تجھ کو عنايت هوئي، حاکموں اور قاضيوں کو مقرر کر، که نهر پار کے سب لوگوں کا، جو تيرے خدا کي شريعت کو جانتے هيں، اِنصاف کريں؛ اور تم اُن کو، جو نه جانتے هوں، سکهلاؤ۔ ۲۶ اور جو کوئي تيرے خدا کي شريعت پر اور بادشاه کے فرمان پر عمل نه کرے، اُس پر في‌الفور سزا کا حکم کيا جاوے، خواه وه قتل کا، يا §ديس نکالنے کا، يا مال کي ضبطي کا، يا قيد هونے کا هو۔

۲۷ شکر خداوند همارے باپ‌دادوں کے خدا کا، که ايسي بات بادشاه کے دل ميں ڈالي، که يروسلم ميں خداوند کے گهر کو آراسته کرے؛ ۲۸ اور مجهے بادشاه اور اُس کے مشيروں کے حضور، اور بادشاه کے سب عالي قدر سرداروں کے آگے، اپني رحمت بيحد ميں مجهے چهپا ليا۔ اور اِس لیئے که خداوند ميرے خدا کا هاتھ مجھ پر هوا، ميں مضبوط هو گيا، اور ميں نے اِسرائيل کے رئيسوں کو جمع کيا، که وے ميرے همراه چلے جاويں۔

† کسدي ميں، نتنيم.
‡ کسدي ميں، جو تيرے هاتھ ميں هي.
خر ۱۸: ۲۱، ۲۲
اِست ۱۶: ۱۸
۲۰ آيت؛ ۲ توا ۱۷: ۷؛ ملا ۲: ۷؛ متي ۲۳: ۲، ۳
§ کسدي ميں، جڑا کهاڑنے کا.
۱ توا ۲۹: ۱۰
عز ۶: ۲۲
عز ۹: ۹
ديکهو عز ۵: ۵ اور ۶، ۹ آيتيں اور عز ۸: ۱۸

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ عزرا کے کون همسفر بابل سے آئے۔ ۱۵ عيدو پاس کهلا بهيجتا که وه هيکل کے لیئے خدمتگذار حاضر کرے۔ ۲۱ روزه رکهنے کي منادي کرتا۔ ۲۴ هيکل کے مال و اسباب کاهنوں کے هاتھ سپرد کر ديتا۔ ۳۱ وے اهاوا سے روانه هوکے يروسلم ميں جا پهنچتے۔ ۳۳ هيکل کا مال هيکل هي ميں تولا جاتا۔ ۳۶ پروانه ناظم کو ديا جاتا۔

۴۵۷

يے اُن کے آبوي رئيس هيں، اور يه اُن کا نسب‌نامه هي، جو بابل سے، ارتخششتا بادشاه کي سلطنت ميں، ميرے ساتھ چل نکلے۔ ۲ بني فينحاس ميں سے، جيرسوم؛ بني اِتمر ميں سے،

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

دانِ ایل: بني داؤد میں سے، حطوش[a]۔ ۳ بني سکنیاہ میں سے، بني پرغوس[b] میں سے، ذکریاہ، اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ سؤ مرد نسل‌نامے کے رو سے گنے گئے۔ ۴ بني پحت مواب میں سے، الہوعیني بن زراخیاہ، اور اُس کے ساتھ دو سؤ مرد۔ ۵ اور بني سکنیاہ میں سے، بن یحزي‌ایل اور اُس کے ساتھ تین سؤ مرد۔ ۶ اور بني عدین میں سے، عبد بن یونتن، اور اُس کے ساتھ پچاس مرد۔ ۷ اور بني عیلام میں سے، یسعیاہ بن عتلیاہ، اور اُس کے ساتھ ستر مرد۔ ۸ اور بني سفطیاہ میں سے، زبدیاہ بن میکائیل، اور اُس کے ساتھ اَسّي مرد۔ ۹ اور بني یواب میں سے، عبدیاہ بن یحي‌ایل، اور اُسکے ساتھ دو سؤ اتھارہ مرد۔ ۱۰ اور بني سلومیت میں سے، بن‌یوسفیاہ، اور اُس کے ساتھ ایک سو ساتھ مرد۔ ۱۱ اور بني ببي میں سے، ذکریاہ بن ببي، اور اُس کے ساتھ اتھائیس مرد۔ ۱۲ اور بني عزجاد میں سے، یوحانان ||ابن ھقاطان، اور اُس کے ساتھ ایک سو دس مرد۔ ۱۳ اور ادونقام کے چھوتے بیتوں میں سے، جن کے یے نام ھیں، الیفلط، اور یعیئیل، اور سمعیاہ، اور اُن کے سنگ ساتھ مرد۔ ۱۴ اور بني بگوی میں سے، عوطي اور † زبود، اور اُن کے ساتھ ستر مرد۔

۱۵ پھر میں نے اُنھیں اُس دریا کے پاس، جو اھاوا کي سمت کو بہتا ھي، جمع کیا؛ اور وھاں ھم تین دن خیموں میں رھے؛ اور میں نے لوگوں اور کاھنوں کو دیکھا، پر لاوي کے بیتوں میں سے کسي کو نہ پایا[c]۔ ۱٦ تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو، اور اریئیل، اور سمعیاہ، اور الناتن، اور یریب، اور الناتن، اور ناتن، اور ذکریاہ، اور مسلّام کو، جو رئیس تھے، اور یویریب اور الناتن کو، جو سمجھدار لوگ تھے، بلایا، ۱۷ اور میں نے اُنھیں حکم دیکے عیدو کے پاس، جو کسیفیا نام ایک مقام کا سردار تھا، کہلا بھیجا، اور جو کچھ اُنھیں عیدو کو اور اُس کے بھائي نتنیم کو کسیفیاہ کے مقام میں کہنا تھا، ||بتایا، کہ وے ھمارے خدا کے گھر کے لیئے خدمت کرنیوالے ھمارے پاس لاویں۔ ۱۸ سو اِسلیئے کہ خدا مہربان کا ھاتھ ھم پر تھا، وے †ایک دانشمند شخص بني محلي میں سے بن لاوي، بن اِسرائیل، اور سربیاہ، اور اُس کے بیتے اور بھائي، اتھارہ کو لائے[d]؛ ۱۹ اور حسبیاہ کو، اور اُس کے ساتھ بني مراري میں سے یسعیاہ کو، اور اُس کے بھائیوں اور اُن کے بیتوں کو، جو بیس تھے، لائے؛ ۲۰ اور نتنیم میں سے بھي[e]، جنھیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کي خدمت کے لیئے مقرر کیا تھا، دوسؤ بیس نتنیم کو، جن کے نام لکھے ھوئے تھے، لے آئے۔

۲۱ اور میں نے اھاوا کے دریا پر منادي کروائي[f]، کہ روزہ رکھیں، کہ ھم اپنے خدا کے حضور دکھ کھینچیں[g]، اور اُس سے دعا مانگیں، کہ اپنے لیئے، اور بال‌بچوں کے لیئے اور اپنے مال کے واسطے، سیدھي راہ پاویں[h]۔ ۲۲ کیونکہ میں شرم کے باعث[i] بادشاہ سے سپاھیوں کا تمن اور سوار، جو راہ میں ھمارے دشمنوں سے مقابلہ کریں، مانگ نہ سکا: کیونکہ ھم نے بادشاہ سے کہا تھا، کہ ھمارے خدا کا ھاتھ اُن سبھوں پر ھي[k]، جو اُس کے طالب ھیں، کہ اُن کا بھلا ھو[l]؛ پر اُس کے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رھتے ھیں[m]، جو اُسے چھوڑتے ھیں[n]۔ ۲۳ سو ھم نے روزہ رکھکر اِس بات کے لیئے اپنے خدا سے دعا مانگي، اور ھماري دعا قبول ھوئي[o]۔

۲۴ تب میں نے سردار کاھنوں میں سے بارہ کو، یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو، اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں میں سے دس کو، الگ کیا، ۲۵ اور اُنھیں روپا، سونا، اور ظروف کو[p]، یعنے اپنے خدا کے گھر

[a] ۱ توا ۳: ۲۲
[b] عز ۲: ۶
|| یا سب سے چھوتا بیتا۔
† یا، ذکور، جو بعض نسخوں میں پایا جاتا ھي۔
[c] دیکھو عز ۷: ۷
|| عبراني میں، منھہ رکھا۔
[c] دیکھو ۲ سمو ۱۴: ۱۹
† یا، اِشکل کو۔
[d] نحم ۸: ۷، اور ۹: ۴، ۵
[e] دیکھو عز ۲: ۴۳
[f] ۲ توا ۲۰: ۳
[g] احب ۱٦: ۲۹ اور ۲۳: ۲۹، یسع ۵۸: ۳، ۵
[h] زبور ۵: ۸
[i] ۱ قرنت ۹: ۱۵
[k] عز ۷: ٦، ۹، ۲۸
[l] زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹ اور ۳۴: ۱۵، ۲۲، روم ۸: ۲۸
[m] زبور ۳۴: ۱٦
[n] ۲ توا ۱۵: ۲
[o] ۱ توا ۵: ۲۰، ۲ توا ۳۳: ۱۳، یسع ۱۹: ۲۲
[p] عز ۷: ۱۵، ۱٦

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

کے اُس ہدیے کو، جسے بادشاہ، اور اُس کے وزیروں، اور امیروں، اور تمام اِسرائیل نے، جو وہاں تھے، بخشا تھا، وزن کرکے دیا۔ ۲۶ اور میں نے ساڑھے چھہ سَو قنطار روپا، اور روپہلے برتن ایک سَو قنطار کے۔ اور سَو قنطار سونا، تولکے، اُن کے ہاتھوں میں حوالہ کیا۔ ۲۷ اور بیس سنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے، اور درخشان پیتل کے دو برتن، جن کي قیمت سونے کي سي قیمت تھي، دیئے۔ ۲۸ اور میں نے اُنھیں کہا، کہ تم خداوند کے لیئے مقدس ہو[a]، اور وے برتن بھي مقدس ہیں[b]، اور روپا اور سونا خداوند تمھارے باپ‌دادوں کے خدا کے لیئے ایک ہدیہ ہي، جو خوشي سے بخشا گیا ہي۔ ۲۹ خبرداري سے اُن کو رکھو، جب تک کہ تم یروسلم میں خداوند کے گھر کي کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے سامھنے، اور اِسرائیل کے ابوي رئیسوں کے سامھنے اُنھیں تول نہ دو۔ ۳۰ سو کاہنوں اور لاویوں نے سونا، چاندي، اور برتن کو تول کے لیا، تا کہ اُنھیں یروسلم میں ہمارے خدا کي ہیکل میں پہنچاویں۔

۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کي بارھویں تاریخ میں اھاوا کے دریا سے روانہ ہوئے، کہ یروسلم کو جاویں، اور ہمارے خدا کا ہاتھ ہم پر تھا[c]، اور اُس نے ہم کو دشمنوں کے اور راہ پر گھات میں بیٹھنیوالوں کے ہاتھ سے بچا رکھا۔ ۳۲ پھر ہم یروسلم میں پہنچکے تین دن تک مقام کر رہے[d]۔

۳۳ اور چوتھے دن میں وہ سونا، چاندي، اور برتن اپنے خدا کي ہیکل میں کاہن مریموت بن اُوریاہ کے ہاتھ میں تول دیا[e]؛ اور اُس کے ساتھ اِلیعزر بن فینحاس تھا؛ اور اُن کے ساتھ یوزباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوي لاوي تھے؛ ۳۴ ہر ایک کي گنتي اور اُسکا تول ہوا؛ اور اُسي وقت میں سارا تول لکھا گیا۔ ۳۵ اور اُن کے فرزندوں نے بھي، جو اسیر ہوگئے تھے، اور پھر چھوٹ آئے تھے، اِسرائیل کے خدا کے لیئے سوختني قربانیاں گذرانیں، تمام اِسرائیل کے لیئے بارہ بیل، اور خطا کي قربانیوں کے لیئے چھیانوے مینڈھے، اور ستھتر بھیڑ، اور بارہ بکرے[a]؛ یہ سب خداوند کے لیئے سوختني قربانی ہوئے۔

۳۶ اور بادشاہ کے فرمان[b] بادشاہ کے نائبوں کو، اور اُن کو جو دریا پار کے ناظم تھے، دیئے: اور اُنھوں نے خدا کے گھر کے بنانے میں لوگوں کي مدد کي۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلیوں نے اجنبي عورتیں جوروان کي تھیں، جس سبب سے عزرا نہایت غمگین ہوتا۔ ۵ اِن گناہوں کا اِقرار کرکے خدا سے مناجات کرتا۔

جب یہہ سب کچھہ ہو چکا، امیروں نے مجھہ سے آکے کہا، کہ اِسرائیل کے لوگ، اور کاہن، اور لاوي، اِن سرزمینوں کي قوموں، کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور یبوسیوں، اور عمونیوں، اور موآبیوں، اور مصریوں، اور اموریوں سے، اُن کے نفرتي کاموں کے لحاظ سے[a]، جدا نہ رہے ہیں[b]، ۲ کہ اُنھوں نے اُن کي بیٹیوں میں سے اپنے لیئے اور اپنے بیٹوں کے لیئے جوروان لیاں[c]، یہاں تک کہ مقدس تخم[d] کو اِن سرزمینوں کي قوموں میں ملا دیا[e] ہي: اور امیروں اور حاکموں کا ہاتھ اِس بدکاري میں سب سے پہلے لگا ہوا تھا۔ ۳ مگر میں نے یہہ بات سنکے اپني پوشاک اور اپني ردا پھاڑي[f]، اور سر اور داڑھي کے بال اُکھاڑ اُکھاڑ حیران ہو بیٹھا[g]۔ ۴ تب وے سب، جو اِسرائیل کے خدا کي باتوں سے، اُن خارج کیئے ہوئے اسیروں کي نافرماني کے باعث، لرزتے تھے[h]، میرے پاس جمع ہوئے، اور میں شام کي قربانی تک[i] حیران ہو بیٹھا۔

۵ اور شام کي قربانی کے وقت میں ہوش میں آکے اُٹھا، اور اپنے کپڑے اور

[a] احبار ۲۱: ۶، ۷، ۸ اِستۂ ۳۳: ۸ [b] احبار ۲۲: ۲، ۳ گنتي ۴: ۴، ۱۵، ۱۹، ۲۰ [c] عز ۷: ۶، ۹، ۲۸ [d] نحمیاہ ۲: ۱۱ [e] ۲۶، ۳۰ آیتیں

[a] یوں عز ۶: ۱۷ [b] عز ۷: ۲۱

[a] اِستۂ ۱۲: ۳۰، ۳۱ [b] عز ۶: ۲۱ نحمہ ۹: ۲ [c] خر ۳۴: ۱۶ اِستۂ ۷: ۳ نحمہ ۱۳: ۲۳ [d] خر ۱۹: ۶ اور ۲۲: ۳۱ اِستۂ ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ [e] ۲ قرن ۶: ۱۴ [f] ایوب ۱: ۲۰ [g] زبور ۱۴۳: ۴ [h] عز ۱۰: ۳ یسع ۶۶: ۲ [i] خر ۲۹: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اپني ردا پھاڑکر اپنے گھٹنوں پر جھکا، اور خداوند اپنے خدا کي طرف ہاتھ پھیلائے[k]، ۶ اور بولا، ای میرے خدا، میں شرماتا ہوں[l]، اور تیري طرف ای میرے خدا، اپنے منہہ کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں؛ کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر کے اُوپر سے بھي زیادہ بڑھ گئے[m]، اور ہماري خطائیں آسمان تک پہنچ گئي ہیں[n]. ۷ اپنے باپ دادوں کے وقت سے آج تک ہماري بڑي نافرماني کي حالت ہو رہي ہی[o]؛ اور اپني بدکاري کے سبب ہم، اور ہمارے بادشاہ، اور ہمارے کاہن، اُن سرزمینوں کے بادشاہوں کے ہاتھ میں، قتل، اور اسیري، اور غارت، اور زردروئي[p] کے لیئے، حوالے کیئے گئے ہیں[q]، جیسا آج کے دن ہی. ۸ اب چند روز سے خداوند ہمارے خدا کا فضل ہم پر ہوا ہی، کہ اُسنے ہمارا کچھ بقیا بچا رکھا ہی، اور اپنے بیت مقدس میں ہم کو ایک کھونٹا دیا ہی، تاکہ ہمارا خدا ہماري آنکھیں روشن کرے[r]، اور ہماري اسیري میں ہمیں کچھ حیات تازہ بخشے. ۹ کیونکہ ہم تو بندھوئے[s] تھے، پر ہمارے خدا نے ہم کو ہماري غلامي میں نہیں چھوڑ دیا[t]، فارس کے بادشاہوں کے سامھنے ہم پر مہرباني کي[u]، تاکہ ہمیں نئي زندگي بخشے، اور ہم اپنے خدا کے گھر کو اُٹھاویں، اور اُس ویرانے کي مرمت کریں، اور کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروسلم کے درمیان ایک ‖پناہ دیوے[x]. ۱۰ اور اب، ای ہمارے خدا، ہم بعد اِس کے کیا کہیں؟ کیونکہ ہم تیرے حکموں سے باہر گئے ہیں، ۱۱ جو تو نے اپنے بندے نبیوں† کي معرفت سے فرمائے ہیں؛ کہ تو نے کہا ہی، کہ وہ زمین، جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو، وہ اُن سرزمینوں کي قوموں کي نجاستوں سے[y] اور نفرتي کاموں سے ناپاک زمین ہی، کہ اُنھوں نے اپني ناپاکي سے اُس کو ‡اِس سرے سے اُس سرے تک بھر دیا ہی. ۱۲ پس اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو مت دو، اور اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے مت لو[z]، اور اُن کي سلامتي اور اُن کي خیریت کدھي مت چاھو[a]، تاکہ تم مضبوط بنو، اور زمین کے میوے کھاؤ، اور اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کي میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ[b]. ۱۳ اور ساري آفتوں کے بعد، جو ہمارے برے کاموں اور بڑے گناہوں کے سبب ہم پر پڑي ہیں، (کہ تو نے، ای ہمارے خدا، ہمارے گناہوں کي نسبت سے کم سزا دي[c]، بلکہ ایسي نجات ہم کو بخشي ہی؛) ۱۴ کیا ہم پھر تیرے حکموں سے باہر جائیں[d]، اور اِن مکروہات رکھنیوالي قوموں سے ناتا نسبت کریں[e]؟ کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں بھڑکیگا[f]، کہ ہم کو نیست و نابود کرے، اور کچھ نہ بقیہ نہ بچتي رہے؟ ۱۵ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، تو صادق ہی[g]، کہ ہم آج تک بچے ہوئے موجود ہیں: دیکھ، ہم تیرے آگے[h] اپنے گناہوں میں گرفتار ہیں[i]: اور اِس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نہیں سکتے[k].

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سکنیاہ اجنبي عورتوں کے ترک کرنے کي مناسبت عزرا پر جتاتا. ۶ عزرا کڑھتے ہوئے لوگوں کو جمع کراتا. ۹ اہل جماعت عزرا کي نصیحت سنکے توبہ کرتے اور اپنے گناہوں کے چھوڑنے کا اِقرار کرتے. ۱۰ اُس اِقرار پر شوقدلي سے عمل کرتے. ۱۸ ایک فرد اُن لوگوں کي، جنھوں نے اجنبي عورتیں جوروان کي تھیں، پیش کي جاتي.

اور جب عزرا نے دعا مانگي تھي، اور رو روکے اور خدا کے گھر کے آگے[a] آپ کو گرا کے اِقرار کیا تھا[b]، تو بني اِسرائیل میں سے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کي ایک بہت بڑي جماعت اُس پاس فراہم ہوئي؛ کیونکہ لوگ بہوت پھوٹ روتے تھے. ۲ تب سکنیاہ بن یحیئیل نے، بني ایلام میں سے، عزرا سے خطاب کرکے کہا، ہم اپنے خدا کے گناہگار تو ہوئے ہیں[c]، کہ اِس سرزمین کي قوموں میں سے

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

[k] خر ۹: ۲۹، ۳۳
[l] دان ۹: ۷، ۸
[m] زبور ۳۸: ۴
[n] ۲ توا ۲۸: ۹؛ مکاش ۱۸: ۵
[o] زبور ۱۰۶: ۶؛ دان ۹: ۵، ۶، ۸
[p] دان ۹: ۷، ۸
[q] اِست ۲۸: ۳۶، ۶۴
نحم ۹: ۳۰
[r] زبور ۱۳: ۳ اور ۱۰۴: ۰
[s] نحم ۹: ۳۶
[t] زبور ۱۳۶: ۲۳
[u] عزر ۷: ۲۸
‖ عبراني میں، دیوار.
[x] یسع ۵: ۲
† عبراني میں، کے ہاتھ سے.
[y] عزر ۶: ۲۱
‡ عبراني میں، منہاں منہہ؛ جیسا کہ ۲ سلا ۲۱: ۱۶

[z] خر ۲۳: ۳۲ اور ۳۴: ۱۶؛ اِست ۷: ۳
[a] اِست ۲۳: ۶
[b] امث ۱۳: ۲۲ اور ۲۰: ۷
[c] زبور ۱۰۳: ۱۰
[d] یوحـ ۵: ۱۴؛ ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱
[e] ۲ آیت؛ نحم ۱۳: ۲۳، ۲۷
[f] اِست ۹: ۸
[g] نحم ۹: ۳۳؛ دان ۹: ۱۴
[h] روم ۳: ۱۹
[i] ۱ قرن ۱۵: ۱۷
[k] زبور ۱۳۰: ۳
[a] ۲ توا ۲۰: ۹
[b] دان ۹: ۲۰
[c] نحم ۱۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اجنبي عورتوں کو بیاہ لائے هیں: لیکن اِس حال میں بهي اِسرائیل کے لیئے اُمید هي. ۳ پس، آؤ، هم، اپنے خدا کے ساتھ عهد باندهکے[a]، ساري اجنبي رنڈیوں کو اور اُن کي اولاد کو، اپنے مخدوم کي اور اُن کي صلاح کے مطابق جو همارے خدا کے حکم کے باعث[b] تهرتهراتے هیں[c]، طلاق دیویں، اور یهه کام چاهیئے که شریعت کے موافق هو. ۴ پس، اب تو اُٹهه، که یهه کام تیرے ذمے هي، اور هم بهي تیري مدد کرینگے: جوانمردي کر[d]، اور کام بجا لا. ۵ تب عزرا اُٹها، اور سردار کاهنوں، اور لاویوں، اور سارے اِسرائیل کو یهه قسم دلائي[e]، که هم اِس بات کے مطابق عمل کرینگے. اور اُنهوں نے قسم کهائي.

۶ تب عزرا خدا کے گهر کے آگے سے اُٹها، اور یوحانان بن اِلیاسب کي کوٹهري میں داخل هوا، اور وهاں جاکے نه روٹي کهائي نه پاني پیا[f]؛ کیونکه وه اُن جلاوطنوں کي بیدیني کے لیئے، افسوس کرتا رها. ۷ پهر اُنهوں نے یهوداه اور یروسلم میں اسیروں کے فرزندوں کے درمیان منادي کي، که یروسلم میں جمع هوویں: ۸ اور جو کوئي که امیروں اور بزرگوں کي صلاح کے مطابق تین دن کے عرصے میں نه آوے، اُس کا سارا مال ||ضبط هوگا، اور وه آپ اُن جلاوطنوں کي جماعت سے خارج کیا جائیگا.

۹ تب یهوداه اور بنیامین کے سب مرد تین دن کے عرصے میں یروسلم میں جمع هوئے: یهه نویں مهینے کي بیسویں تاریخ تهي: اور سب لوگ اِس †مقدمے کے باعث اور شدت بارش کے سبب خدا کے گهر کے سامهنے کوچے میں بیٹهے کانپتے تهے[k]. ۱۰ تب عزرا کاهن اُٹهه کهڑا هوا، اور اُنهیں کها، که تم نے نافرماني کي، اور اجنبي رنڈیوں کو بیاہ لیا، تاکه اِسرائیل کا گناه زیاده هووے. ۱۱ پس، خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے اِقرار کرو[l]، اور اُس کي مرضي پر عمل کرو، اور اِس سرزمین کے لوگوں سے اور اُن اجنبي رنڈیوں سے الگ هو جاؤ[m]. ۱۲ تب ساري جماعت نے جواب دیا، اور بلند آواز سے کها، که جیسا تو نے فرمایا هي، ویسا هي هم کو کرنا هوگا. ۱۳ لیکن لوگ بهت هیں، اور اِس وقت شدت کي بارش هي، اور هم باهر ٹههر نهیں سکتے، اور یهه ایک دو دن کا کام نهیں هي: کیونکه اِس بات میں ||هم میں سے بهتوں نے گناه کیا هي. ۱۴ اب ساري جماعت کے سردار یهاں ٹههرے رهیں، اور تو ایسا بندوبست کر، که وے سب، جو همارے شهروں میں اجنبي رنڈیوں کو بیاہ لائے هونگے، مقرر وقت پر آویں، اور اُن کے ساتھ هر ایک شهر کے بزرگ اور قاضي هوویں، جب تک همارے خدا کا قهر شدید[n]، جو اِس سبب سے هي، هم پر سے اُٹهه نه جاوے.

۱۵ لیکن فقط یونتن بن عصهیل اور یحزیاه بن تقوه اِس †کام میں تهے، اور مسلام اور سبتي لاوي اُن کي مدد کرتے تهے. ۱۶ چنانچه اسیروں کے فرزندوں نے ایسا هي کیا. اور عزرا کاهن، اور بعضے اور ابوي رئیس، اپنے اپنے باپ دادوں کے گهرانونکي طرف سے، سب نام به نام الگ کیئے گئے، اور دسویں مهینے کي پهلي تاریخ اِس بات کي تجویز کرنے کو آ بیٹهے. ۱۷ اور پهلے مهینے کے پهلے دن اُن سب مردوں کي تجویز، جو اجنبي رنڈیوں کو بیاہ لائے تهے، تمام هوئي.

۴۵۶

۱۸ اُس وقت کاهنوں کے بیٹوں میں سے کتنے نکلے، جنهوں نے اجنبي جوروان کي تهیں: بني یشوع بن یهوصدق میں سے اور اُس کے بهائي، معسیاه، اور اِلیعزر، اور یارب، اور جدلیاه: ۱۹ اُنهوں نے هاتهه دیکے اِقرار کیا[o]، که هم اپني جوروؤں کو طلاق دینگے، اور به لحاظ اِس کے که گنهگار هوئے، اُنهوں نے گلے کا ایک مینڈها اپنے گناه کے بدلے میں گذرانا[p]. ۲۰ اور بني اِمیر میں سے: حناني اور زبدیاه.

a ۲ توا ۳۴: ۳۱
b اِستِ ۷: ۲، ۳
c عز ۹: ۴
d ۱ توا ۲۸: ۱۰
e نحم ۵: ۱۲
f اِستِ ۹: ۱۸
|| عبراني میں، حرم.
† عبراني میں، بات.
k دیکهو ۱ سمو ۱۲: ۱۸
l یشو ۷: ۱۹؛ امثا ۲۸: ۱۳
m ۲ آیت ۳
|| یا، هم نے ایک بڑا گناه کیا هي.
n ۲ توا ۳۰: ۸
† عبراني میں، اِس بات پر کهڑے هوئے.
o ۲ سلا ۱۰: ۱۵؛ ۱ توا ۲۹: ۲۴؛ ۲ توا ۳۰: ۸
p احبا ۶: ۴، ۶

پیشتر مسیح سے ۴۵۶

۲۱ اور بني حارم میں سے: معسیاہ، اور اِلیاہ، اور سمعیاہ، اور یحئیل، اور عزیاہ. ۲۲ اور بني فشور میں سے: اِلیوعیني، اور معسیاہ،* اور اِسماعیل، اور نتني ایل، اور یوزباد، اور اِلیعسہ. ۲۳ اور لاویوں میں سے: یوزباد، اور سمعي، اور قلایاہ، (جو قلیطا بھي کہلاتا ھی،) فتحیاہ، اور یہوداہ، اور اِلیعزر. ۲۴ اور گانیوالوں میں سے: اِلیاسب: اور دربانوں میں سے: سلوم، اور طلم، اور اُوري. ۲۵ اور اِسرائیل میں سے: بني پرغوس میں سے، رمیاہ، اور یزیاہ، اور ملکیاہ، اور میامین، اور اِلیعزر، اور ملکیاہ، اور بنایاہ. ۲۶ اور بني عیلام میں سے: متنیاہ، اور ذکریاہ، اور یحئیل، اور عبدي، اور یریموت، اور اِلیاہ. ۲۷ اور بني زتو میں سے: اِلیوعیني، اور اِلیاسب، اور متنیاہ، اور یریموت، اور زاباد، اور عزیزا. ۲۸ اور بني ببي میں سے: یہوحانان، اور حننیاہ، اور زبي، اور عطلي. ۲۹ اور بني باني میں سے: مسلام، اور ملوک، اور عدایاہ، اور یاسوب، اور سیال، اور راموت. ۳۰ اور بني پخت مواب میں سے: عدنا، اور کلال، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متنیاہ، اور بضلیئیل، اور بنوي، اور منسي. ۳۱ اور بني حارم میں سے: اِلیعزر، اور یشیاہ، اور ملکیاہ، اور سمعیاہ، اور سمعون، ۳۲ بنیامین، اور ملوک، اور سمریاہ. ۳۳ اور بني حاشوم میں سے: متني، اور متتاہ، اور زاباد، اور اِلیفلط، اور یریمي، اور منسي، اور سمعي. ۳۴ اور بني باني میں سے: معدي، اور عمرام، اور اُوایل، ۳۵ بنایاہ، اور بدیاہ، اور کلوہ، ۳۶ اور ونیاہ، اور مریموت، اور اِلیاسب، ۳۷ اور متنیاہ، اور متني، اور یعسو، ۳۸ اور باني، اور بنوي، اور سمعي، ۳۹ اور سلمیاہ، اور ناتن، اور عدایاہ، ۴۰ ||مکندبي، ساسي، ساري، ۴۱ عزرئیل، اور سلمیاہ، سمریاہ، ۴۲ سلوم، امریاہ، یوسف. ۴۳ بني نبو میں سے: یعي ایل، متتیاہ، زاباد، زبینا، یدو، اور یوایل، بنایاہ. ۴۴ یے سب اجنبي عورتوں کو بیاہ لائے تھے، اور بعضوں کو اُن کي جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے بھي ھوئے تھے.

|| یا، مبندبي، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ھي.

نحمیاہ کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نحمیاہ حناني کي معرفت یروسلم کي تباہ‌حالي کي خبر پا کر، غم کرتا، اور روزہ رکھتا، اور دعا مانگتا. ۵ اُس کي مناجات.

۴۴۶ کے قریب

نحمیاہ بن حکلیاہ[a] کي باتیں. بیسویں برس، کسلیو کے مہینے میں، جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا ہوا، ۲ کہ حناني، جو میرے بھائیوں میں سے ایک ھی، وہ، اور بعضے بني یہوداہ آئے؛ اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کا حال، جو اسیروں میں سے باقي رھے اور بچ نکلے تھے، اور یروسلم کا حال، پوچھا. ۳ اُنھوں نے مجھ سے کہا، کہ وے باقي لوگ، جو اسیري میں سے بچ نکلے ھیں، وھاں کے صوبے میں نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے ھیں: اور یروسلم کي دیوار[b] ڈھائي ہوئي ھی[c]، اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ھیں.

۴ اور ایسا ہوا، کہ جب میں نے یے باتیں سنیں، میں بیٹھ گیا، اور رونے لگا، اور کتنے دن تک غم کرتا رہا، اور روزہ رکھا، اور آسمان کے خدا کے حضور دعا

a نحمیہ ۱۰: ۱
b نحمیہ ۲: ۱۷
c ۲ سلا ۲۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۶ کے قریب

مانگي، ۵ اور یوں کہا، کہ ای خداوند، آسمان کے خدا[d]، تو خداے عظیم و مہیب هی، اور اُن کے لیئے، جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے هیں[e]، عہد اور فضل کو یاد رکھتا هی: میں تیري منت کرتا هوں، ۶ کہ تو اپنا کان لگا، اور اپني آنکھیں کھول، کہ اپنے بندے کي اِس دعا کو سنے، جو میں اب رات و دن تیرے حضور تیرے بندوں بني اِسرائیل کے لیئے مانگتا هوں[f]، اور بني اِسرائیل کي خطاؤں کو، جو هم نے تیرے برخلاف کیں، مان لیتا هوں[g]: کہ میں اور میرے آبائي خاندان نے بهي گناہ کیا هی۔ ۷ هم نے تیري مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا هی[h]، اور اُن حکموں، اور قانونوں، اور عدالتوں پر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائي، عمل نہیں کیا هی[i]۔ ۸ میں تجھ سے منت کرتا، کہ اُس قول کو یاد کر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، اگر تم بدکاري کروگے، تو میں تمھیں قوموں میں تتر بتر کرونگا[k]: ۹ پر جب تم میري طرف پھروگے[l]، اور میرے حکموں کو مانوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو تم میں سے جو کوئي پراگندہ هوکے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں[m]، میں اُنھیں وهاں سے جمع کرونگا، اور اُنھیں اُس مقام میں، جسے میں نے اپنا نام وهاں دھرنے کے لیئے پسند کیا هی، لاؤنگا۔ ۱۰ وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ هیں، جنھیں تو نے اپني بڑي قدرت سے اور قوي هاتھ سے چھڑایا هی[n]۔ ۱۱ ای خداوند، میں تیري منت کرتا هوں، کہ اپنے بندے کي دعا پر، اور اپنے بندوں کي دعا پر، جو چاهتے هیں کہ تیرے نام سے ڈرا[o] کریں، تیرا کان کھلا رهے[p]، اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے، اور اِس مرد کے حضور مجھپر رحم فرمائے۔ اور میں بادشاہ کا ساقي تھا[q]۔

[d] دان ۹: ۴ [e] خر ۲۰: ۶ [f] ۲ توا ۶: ۴۰ دان ۹: ۱۷، ۱۸ [g] دان ۹: ۲۰ [h] زبور ۱۰۶: ۶ دان ۹: ۵ [i] استث ۲۸: ۱۵ [k] احبار ۲۶: ۳۳ استث ۴: ۲۵، ۲۶، ۲۷ اور ۲۸: ۶۴ [l] احبار ۲۶: ۳۹ وغیرہ استث ۴: ۲۹، ۳۰، ۳۱ اور ۳۰: ۲ [m] استث ۳۰: ۴ [n] استث ۹: ۲۹ دان ۹: ۱۵ [o] یسع ۲۶: ۸ عبر ۱۳: ۱۸ [p] آیت ۶ [q] نحم ۲: ۱

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ارتخششتا نحمیاہ کے غم کا سبب دریافت کرکے، نامہ و پروانہ اُسے دیتا، اور یروسلم کو جانے کے لیئے اُسے روانہ کرتا۔ ۹ نحمیاہ یروسلم میں داخل هوگا، اور یہہ حال سنکے اُس کے دشمن آزردہ هوتے۔ ۱۲ خفیتاً ڈهائي هوئي دیوار پر ملاحظہ کرنے جاتا۔ یہودیوں کو ترغیب دیتا کہ دشمنوں سے بےپروا هوکے دیوار بنانے لگیں۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

ارتخششتا بادشاہ[a] کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں هوا، کہ مے اُس کے آگے تهي: سو میں نے مے اُٹھاکے بادشاہ کو دي[b]۔ اور اِس سے آگے میں کبھي اُس کے حضور میں اُداس نہ هوا تھا۔ ۲ تب بادشاہ نے مجھسے کہا، تیرا چہرہ کیوں اُداس هی، باوجودیکہ تو بیمار نہیں هی؟ پس یہہ کچھ نہیں هوگا، مگر[c] دل کا غم۔ تب میں بہت ڈر گیا۔ ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا، کہ بادشاہ همیشہ جیتا رهے[d]: میں اُداس کیوں نہ هوؤں، جب کہ وہ شہر، جہاں میرے باپ دادوں کي قبرگاہ هی، اُجاڑ پڑا هی، اور اُس کے پھاٹک آگ سے بھسم کیئے گئے هیں[e]؟ ۴ بادشاہ نے مجھسے فرمایا، کہ پھر تیري کیا درخواست هی؟ تب میں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگي، ۵ اور بادشاہ سے عرض کي، اگر بادشاہ کي مرضي هو، اور تیرا بندہ تیرا منظور نظر هوا، تو میري یہہ درخواست هی، کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادوں کي قبرگاہ کے شہر کو بھیج، کہ اُس کي تعمیر کروں۔ ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بهي اُس کے پاس بیٹھي تھي،) مجھے کہا، تیرا سفر کب تک هوگا، اور تو کب پھریگا؟ غرض بادشاہ کي مرضي هوئي، کہ مجھے بھیجے، اور میں نے اُس سے ایک مدت بتائي[f]۔ ۷ پھر میں نے بادشاہ سے کہا، اگر بادشاہ کي مرضي هو، تو دریا پار کے ناظموں کے لیئے مجھے پروانے عنایت هوویں، کہ وے مجھے یہودیہ تک سلامت پہنچاویں: ۸ اور آسف کے لیئے، جو بادشاهي رمنہ کا نگاهبان

[a] عزر ۷: ۱ [b] نحم ۱: ۱۱ [c] امث ۱۵: ۱۳ [d] ۱ سلا ۱: ۳۱ دان ۲: ۴ اور ۵: ۱۰ اور ۶: ۶، ۲۱ [e] نحم ۱: ۳ [f] نحم ۵: ۱۴ اور ۱۳: ۶

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

ہی، ایک شقہ ملے، کہ وہ مجھے لٹھے دیوے، کہ اُن سے ہیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنیں، اور شہرپناہ اور وہ گھر، جس کو میں جاتا ہوں، آراستہ کیئے جاویں۔ اور اِس لیئے کہ میرے خدا کی مہربانی کا ہاتھہ مجھہ پر تھا، بادشاہ نے مجھے یے عنایت کیئے۔ ۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا، اور بادشاہ کے پروانے اُنہیں دیئے؛ اور بادشاہ نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھہ کر دیا تھا۔ ۱۰ اور جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ نے یہہ سنا، کہ ایک شخص بنی اِسرائیل کی خیریت کا طالب ہوکے آیا ہی، تو نہایت غمگین ہوئے۔ ۱۱ پس میں یروسلم میں داخل ہوا، اور وہاں تین دن رہا[h]۔

۱۲ بعد اِس کے میں رات کو اُٹھا، میں اور چند مرد جو میرے ساتھہ تھے؛ پر جو کچھہ کام کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروسلم کی بابت ڈالا تھا، سو میں نے کسی کو نہ بتلایا؛ اور کوئی جانور میرے ساتھہ نہ تھا، مگر وہ جانور، جس پر میں سوار ہوا۔ ۱۳ اور میں رات کو وادی کے پھاٹک سے[i] نکلا، اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے پھاٹک کو گیا، اور یروسلم کی دیواروں کو، جو ڈھائی ہوئی تھیں، اور اُسکے پھاٹکوں کو، جو آگ سے جلے ہوئے تھے[k]، دیکھہ لیا۔ ۱۴ اور میں آگے بڑھکے چشمہ کے پھاٹک[l] اور بادشاہ کے تالاب کو گیا، اور اُس جانور کے لیئے جس پر میں تھا گذرنے کی جگہہ نہ تھی۔ ۱۵ پھر میں رات ہی کو نالے کی سمت چڑھ گیا[m]، اور شہرپناہ کو دیکھکر لوٹا، اور وادی کے پھاٹک سے داخل ہوا، اور یونہیں پھر آیا۔ ۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نہ ہوا، کہ میں کدھر گیا، اور کیا کرتا ہوں؛ کہ میں نے اِس وقت تک نہ یہودیوں کو، نہ کاہنوں کو، نہ امیروں، نہ حاکموں، نہ

باقیوں کو جو کارگذار تھے، کچھہ بتلایا تھا۔ ۱۷ تب میں نے اُنہیں کہا، تم دیکھتے ہو، کہ ہم کس مصیبت میں ہیں، کہ یروسلم اُجاڑ پڑا ہی، اور اُس کے پھاٹک جل گئے ہیں: آؤ، ہم یروسلم کی شہرپناہ بناویں، کہ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ رہیں۔ ۱۸ تب میں نے اُنہیں بتلایا، کہ میرے خدا کا ہاتھہ کیونکر میری طرف نیکی کے لیئے بڑھایا ہوا تھا، اور بادشاہ کی باتیں بھی، جو اُس نے مجھے فرمائیں، اُنہیں سنائیں۔ وے بولے، چلو، ہم اُٹھکے کام بناویں۔ سو اِس اچھے کام کے لیئے اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط کیا۔ ۱۹ پر جب سنبلط حورونی، اور عمونی غلام طوبیاہ، اور عربی جشم نے سنا، تو اُنہوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اُڑایا، اور ہماری حقارت کی، اور کہا، یہہ کیسا کام ہی، کہ تم کرتے ہو؟ کیا تم بادشاہ سے بغاوت کروگے؟ ۲۰ تب میں نے اُنہیں جواب دیا، اور اُنہیں کہا: آسمان کا خدا وہی ہم کو کامیاب کریگا، سو ہم اُسکے بندے اُٹھکے تعمیر کرینگے: لیکن تمہارا نہ حصہ، نہ حق، نہ نشان یادگار، یروسلم میں ہی۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شہرپناہ کے تعمیر کرنیوالوں کے نام اور اُن کے آگے پیچھے کا درجہ۔

تب اِلیاسب سردار کاہن اور اُس کے بھائی کاہن اُٹھے[a]، اور بھیڑ پھاٹک[b] تعمیر کرنے لگے؛ اور اُنہوں نے اُسے مقدس کیا، اور اُس کے کواڑوں کو لگایا: اُنہوں نے میاہ کے برج[c] اور حننئیل کے برج[d] تک اُسے مقدس کیا۔ ۲ اُس کے ۱۱پاس یریحو کے لوگوں نے[e] تعمیر کی۔ اور اُن کے پاس زکور بن اِمری نے تعمیر کی۔ ۳ لیکن مچھلی پھاٹک کو[f] بنی ہسناہ نے تعمیر کی؛ اُنہوں نے اُس کے بریتھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے[g]۔ ۴ اور اُن کے پاس مریموت بن اُوریاہ بن قوض نے مرمت کی۔ اور اُن

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۱۱ عبرانی میں، ہاتھہ پر۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمت کي. اور اُن کے پاس صدوق بن بعنه نے مرمت کي. ۵ اور اُن کے پاس تقوعیوں نے مرمت کي؛ پر اُن کے امیروں نے اپنے مالک کے کام پر اپني گردن نہ جھکائي[h]. ۶ اور پرانے پھاٹک[i] کي یہویدع بن فاسح اور مسلام بن بسودیاہ نے مرمت کي: اُنھوں نے اُس کے بریتھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے. ۷ اور اُن کے پاس ملطیاہ جبعوني اور یدون مرونوتي نے، اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے، نہر کے اِس پار کے ناظم کے ||دولتخانے تک مرمت کي. ۸ اور اُن کے پاس عزیئیل بن خرہیاہ نے، جو سوناروں میں سے تھا، اور اُس کے پاس عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمت کي، (کہ اُنھوں نے یروسلم کو چکلي دیوار[k] تک باقي چھوڑدیا تھا.) ۹ اور اُن کے پاس رفایاہ نے، جو حور کا بیٹا اور آدھے یروسلم کا سردار تھا، مرمت کي. ۱۰ اور اُس کے پاس یدایاہ بن حروماف اپنے ھي گھر کے سامھنے تک کي مرمت کي؛ اور اُس کے پاس حطوش بن حسبنیاہ نے مرمت کي. ۱۱ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پخت موآب نے دوسرا حصہ اور بھٹھابرج[l] کي مرمت کي. ۱۲ اور اُس کے پاس سلوم نے، جو ہلوحیش کا بیٹا تھا، اور دوسرے آدھے یروسلم کا سردار تھا، اُس نے اور اُس کي بیٹیوں نے، مرمت کي. ۱۳ وادي کے پھاٹک[m] کي مرمت حنون اور زنواح کے باشندوں سے ھوئي: اُنھوں نے اُسے درست کیا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے، اور کوڑا پھاٹک تک[n] دیوار پر ہزار ھاتھ کي جوڑائي کي. ۱۴ اور کوڑا پھاٹک کي مرمت ملکیاہ بن ریکاب نے، جو بیت حکرم کے ایک حصے کا سردار تھا، کي؛ اُس نے اُسے بنایا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے. ۱۵ اور چشمہ پھاٹک کو[o] سلوم بن کلحوزي نے، جو مصفاہ کے ایک حصے کا سردار تھا، درست کیا: اُس نے اُسے بنایا، اور اُسے پاٹا، اور اُس کے کواڑے، اور اُس کے قفل، اور اُس کے اڑبنگے، لگائے، اور بادشاھي باغ کے پاس سلوآح کے کنڈ کي[p] دیوار کو، اُس سیڑھي تک جہاں داؤد کے شہر سے اُترتے ھیں، بنایا. ۱۶ اُس کے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق نے، جو آدھے بیت صور کا ناظم تھا، اُس جگہہ سے لیکے داؤد کي قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک[q]، جو بنایا گیا، اور بیت الجبوریم تک، مرمت کي. ۱۷ اُس کے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن باني نے مرمت کي. اُس کے پاس حسبیاہ نے، جو آدھے قعیلاہ کا سردار تھا، اپنے ٹکڑے کي مرمت کي. ۱۸ اُس کے پیچھے اُن کے بھائیوں میں سے بوي بن حنداد نے، جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے کا سردار تھا، مرمت کي. ۱۹ اور اُس کے پاس عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے ایک دوسرا ٹکڑا، اُس جگہہ کے مقابل جہاں دیوار مڑتي ھي[r] اور سلاح خانے کو چڑھ جاتے ھیں، بنایا. ۲۰ اُس کے پیچھے بروک بن ||زبي نے بڑي تمنا سے، اُس موڑ سے لیکے سردار کاھن اِلیاسب کے گھر کے دروازے تک، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا. ۲۱ اُس کے پیچھے مریموت بن اوریاہ بن قوض نے، دوسرا ٹکڑا اِلیاسب کے گھر کے دروازے سے لیکے اِلیاسب کے گھر کي اِنتہا تک، بنایا. ۲۲ اور اُس کے پیچھے نشیب کے رھنیوالے کاھنوں نے مرمت کي. ۲۳ اُس کے پیچھے بنیامین اور حسوب نے اپنے گھر کے سامھنے تک مرمت کي. اُن کے پیچھے عزریاہ بن معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کي. ۲۴ اُس کے پیچھے بنوي بن ھنداد نے، عزریاہ کے گھر سے لیکے دیوار کي موڑ اور کونے تک، ایک

[h] قضاة ۵: ۲۳
[i] نحمیاہ ۱۲: ۳۹
|| عبراني میں، تخت.
[k] نحمیاہ ۱۲: ۳۸
[l] نحمیاہ ۱۲: ۳۸
[m] نحمیاہ ۲: ۱۳
[n] نحمیاہ ۲: ۱۳
[o] نحمیاہ ۲: ۱۴
[p] یوحنا ۹: ۷
[q] ۲ سلا ۲۰: ۲۰ · یسعیاہ ۲۲: ۱۱
[r] ۲ توا ۲۶: ۹
|| یا، زکي.
[s] ۱۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دوسرا ٹکڑا بنایا. ۲۵ فالال بن اُوزی نے، اُس موڑ کے، اور اُس برج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے نکلا آتا ھی، جو قیدخانے کے صحن سے[a] لگا ہوا ھی، مرمت کی. اُس کے پیچھے فدایاہ بن پرگوس نے تعمیر کی. ۲۶ اور نتنیم نے[b]، ۱۱ عفل[c] سے لیکے جہاں وے رہتے تھے، پورب طرف کو جل پھاٹک تک اور اُس برج کے سامھنے تک، جو باہر پڑتا تھا، تعمیر کی. ۲۷ اُن کے پیچھے تقوعیوں نے اُس بڑے برج کے سامھنے، جو باہر نکلا آتا تھا، اور عفل کی دیوار تک، دوسرا ٹکڑا بنایا. ۲۸ گھوڑپھاٹک[d] پر سے لیکے کاھنوں نے ھر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی. ۲۹ اُن کے پیچھے صدوق بن اِمیر نے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی. اور اُس کے پیچھے پورب پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کی. ۳۰ اُس کے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے، جو صلف کا چھٹھواں بیٹا تھا، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا. اُس کے پیچھے مسلام بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامھنے مرمت کی. ۳۱ اُس کے پیچھے سونار کے بیٹے ملکیاہ نے نتنیم اور بیپاریوں کے محلے تک، مفقادپھاٹک کے مقابل، اور اُس کونے کے بالاخانے تک، مرمت کی. ۳۲ اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑپھاٹک کے بیچ سناروں اور سوداگروں نے مرمت کی.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مخالف ھنسی ٹھٹھا کرتے ھیں، پر نحمیاہ دعا مانگا کرتا، اور کام جاری کراتا. ۷ دشمنوں کے قہر اور اُن کے پنہانی منصوبوں کی خبر پاکے وہ نگہبان بٹھاتا. ۱۳ کارگذاروں کو جنگی ھتھیار بندھواتا. ۱۹ اور حکم دیتا، کہ وے سپاھیوں کی طرح چالاکی کریں، اور حکم میں رھیں.

اور ایسا ہوا، کہ جب سنبلط نے سنا، کہ ھم شہرپناہ بناتے ھیں، تو وہ رنجیدہ اور بہت غصے ہوا[a]، اور یہودیوں کو ٹھٹھے میں اُڑایا. ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں اور سمرونی لشکر کے آگے کہا، کہ یہ ضعیف یہودی کیا کرتے ھیں؟ کیا اُن کو اِجازت دی گئی؟ کیا وے قربانی کرینگے؟ کیا وے ایک ھی دن میں سب کچھ کر چکینگے؟ کیا وے جلے ہوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے چن چنکے پھر ۱۱ بنا کرینگے؟ ۳ اور طوبیاہ عمونی نے[b]، جو اُس پاس کھڑا تھا، کہا، کہ یہہ جو اُنھوں نے بنایا ھی، اگر ایک لومڑی چڑھ جائے؛ وہ اُن کی پتھر کی شہرپناہ کو توڑ دیگی. ۴ سن لے، اے ھمارے خدا، کہ ھم حقیر جانے جاتے ھیں[c]، اور اُن کی ملامت کو پھیرکے اُنھیں کے سر پر ڈال[d]، اور اسیری کے ملک میں اُنھیں شکار کے لیئے دے: ۵ اور اُن کے گناہ مت ڈھانپ[e]، اور تیرے آگے اُن کی خطا میٹی نہ جائے: کیونکہ اُنھوں نے معماروں کے سامھنے تیرا غضب بھڑکایا. ۶ غرض ھم لوگ دیوار بناتے رہے، اور ساری دیوار آدھے تک جوڑی گئی: کیونکہ لوگ دل لگاکے کام کرتے تھے.

۷ اور ایسا ہوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور عربیوں، اور عمونیوں، اور اشدودیوں نے سنا[f]، کہ یروسلم کی دیواریں اُٹھتی جاتی ھیں، اور دراریں بند ہونے لگیں، تو نپٹ جھنجھلائے. ۸ اور سبھوں نے مِلکے بندش باندھی[g]، کہ جاکے یروسلم سے لڑیں، اور کام روک دیں. ۹ تب ھم نے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں، اور اُن کے سبب نگہبان بٹھلائے، کہ رات دن اُن سے خبردار رھیں[h]. ۱۰ اور اھل یہوداہ نے کہا، کہ بوجھ اُٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا، اور روڑا بہت ھی، یہاں تک کہ ھم دیوار نہیں بنا سکتے ھیں. ۱۱ اور ھمارے بیریوں نے کہا، کہ جب تک ھم اُن کے بیچ میں نہ آ لیں، اور اُنھیں نہ مار ڈالیں، اور کام موقوف نہ کریں، وے نہ جانینگے نہ دیکھینگے. ۱۲ اور ایسا ہوا، کہ جب یہودی لوگوں نے، جو اُن کے

---

[a] یرہ ۳۲ : ۲ اور ۳۳ : ۱ اور ۳۰ : ۲۱
[b] عز ۲ : ۴۳
[c] نحمیہ ۱۱ : ۲۱
۲ توا ۲۷ : ۳
۱۱ یا، برج
[d] نحمیہ ۸ : ۱، ۳ اور ۱۲ : ۳۷
۲ سلا ۱۱ : ۱۶
۲ توا ۲۳ : ۱۵
یرہ ۳۱ : ۴۰
[a] نحمیہ ۲ : ۱۰، ۱۹

۱۱ عبرانی میں، زندہ کرینگے.
[b] نحمیہ ۲ : ۱۰، ۱۹
[c] زبور ۱۲۳ : ۳، ۴
[d] زبور ۷۹ : ۱۲
امثا ۳ : ۳۴
[e] زبور ۶۹ : ۲۷، ۲۸ اور ۱۰۹ : ۱۴، ۱۵
یرہ ۱۸ : ۲۳
[f] ۱ آیت
[g] زبور ۸۳ : ۳، ۴، ۵
[h] زبور ۵۰ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

آس پاس رہتے تھے، سب جگہوں سے، جن سے وے ھمارے پاس آیا جایا کرتے تھے آکے ھمیں دس بار یہہ کہہ دیا: ۱۳ تو میں نے شہرپناہ کے پیچھے نشیب کي جگہوں میں اور اونچے مکانوں میں، لوگوں کو، اُن کے گھرانوں کے مطابق، بٹھلایا، بلکہ تلوار، اور برچھي، اور تیر کمان اُنھیں بندھواکے، بٹھلایا۔ ۱۴ اور میں نے نگاہ کي، اور میں اُٹھا، اور امیروں اور ناظموں، اور باقي لوگوں کو کہا، کہ تم اُن سے مت ڈرو: خداوند کو، جو بزرگ اور مہیب ھي[k]، یاد کرو، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپني جوروؤں، اور اپنے گھروں کے لیئے لڑو[l]۔ ۱۵ اور ایسا ھوا، کہ جب ھمارے دشمنوں نے سنا، کہ یہہ بات ھم پر ظاھر ھوئي، اور کہ خدا نے اُن کا منصوبہ باطل کر دیا تھا[m]، ھم سب کے سب دیوار کي سمت کو پھرے، اور ھر ایک اپنے اپنے کام میں پھر لگ گیا۔ ۱۶ اور ایسا ھوا، کہ اُس دن سے میرے آدھے نوکر کام کرتے تھے، اور آدھے بھالے، اور ڈھال، اور کمان لیئے، اور بکتر پہنے ھوئے، رہتے تھے: اور وے جو ناظم تھے یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے موجود تھے۔ ۱۷ جو لوگ دیوار بناتے تھے، اور وے جو بوجھہ اُٹھاتے اور لادتے تھے، ھر ایک اپنے ایک ھاتھہ سے کام کرتا تھا، اور دوسرے میں تلوار رکھتا تھا۔ ۱۸ کیونکہ معمار جتنے تھے ھر ایک اپني تلوار اپني کمر پر باندھے ھوئے کام کرتے تھے۔ اور وہ جو نرسنگا پھونکتا تھا، میرے پاس تھا۔

۱۹ اور میں نے امیروں، اور ناظموں، اور باقي لوگوں سے کہا، کہ کام تو بڑا اور پھیلاو پر ھي، اور دیوار کے اُوپر ھم میں سے ایک دوسرے سے جدا اور دور ھي: ۲۰ سو جہاں تم لوگ نرسنگے کي آواز سنوگے، وھاں ھمارے پاس چلے آؤ: ھمارا خدا ھمارے لیئے لڑیگا[n]۔ ۲۱ سو ھم کام کرتے تھے: اور آدھے لوگ پو پھٹنے سے ستاروں کے دکھائي دینے تک بھالے لیئے رھے۔ ۲۲ اور میں نے اُسي وقت لوگوں کو حکم کیا، کہ ھر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے وقت یروسلم میں رھا کرے، تاکہ رات کو ھمارے لیئے پہرا ھووے، اور دن کو کام کرے۔ ۲۳ سو میں، اور میرے بھائي، اور میرے نوکر، اور وے لوگ جو نگہباني کے لیئے میرے ھمراہ تھے، کبھي اپنے کپڑے اُتارتے نہ تھے، ||مگر ھر ایک طہارت کے لیئے اُتارتا تھا۔

۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہودي لوگ اپني حالت کي بابت، کہ قرض‌دار اور رھن‌دار و غلام ھیں، شکایت کرتے۔ ۶ نحمیاہ سودخوروں کو ڈانٹتا، اور نفعہ جو اُن کو ھوا واپس دلاتا۔ ۱۴ اپني تنخواہ نہیں لیتا، بلکہ اپنے ھي خرچ سے بہتوں کي مہماني کیا کرتا۔

اور لوگوں اور اُن کي جوروؤں نے اپنے یہودي بھائیوں[a] پر بڑي شکایت کي[b]۔ ۲ اور کتنے کہتے تھے، کہ ھم اور ھمارے بیٹے و بیٹیاں بہت ھیں: سو ھم اناج لے لینگے، کہ کھاویں اور جیویں۔ ۳ اور کتنے بولتے تھے، کہ ھم نے اپنے کھیتوں، اور انگورستانوں، اور مکانوں کو، گرو رکھا، تاکہ ھم مہنگي میں غلہ مول لیویں۔ ۴ اور کتنے کہتے تھے، کہ ھم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکھکر روپیہ قرض لیا ھي، کہ بادشاہ کے لیئے مالگذاري ادا کریں۔ ۵ باوجود اِس کے ھمارے جسم تو ھمارے بھائیوں کے سے جسم ھیں[c]، اور ھمارے بال‌بچے اُن کے بال‌بچوں کے مانند ھیں: اور دیکھو، ھم اپنے بیٹے اور بیٹیاں غلامي میں بیچتے[d]، اور ھماري بیٹیوں میں سے کتني لونڈیاں ھوئي ھیں، اور ھمارے ھاتھوں میں طاقت نہیں ھي، کہ اُنھیں چھڑاویں: کیونکہ ھمارے کھیت اور انگورستان اَوروں کے قبضے میں ھیں۔ ۶ جب میں نے اُن کي فریاد اور یے باتیں سنیں، تو میں نہیت آزردہ ھوا۔ ۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا، اور

|| یا، ھر ایک اپنا ھتھیار اور پاني لئے رہتا تھا۔

[k] گنہ ۱۳ : ۱، اِستہ ۱ : ۲۹، اِستہ ۱۰ : ۱۷
[l] ۲ سمو ۱۰ : ۱۲
[m] ایوب ۵ : ۱۲
[n] خر ۱۴ : ۱۴، ۲۵، اِستہ ۱ : ۳۰، اور ۳ : ۲۲، اور ۲۰ : ۴، یشوع ۲۳ : ۱۰
[a] احبا ۲۵ : ۳۵، ۳۶، ۳۷، اِستہ ۱۵ : ۷
[b] دیکھو یسع ۵ : ۷
[c] یسع ۵۸ : ۷
[d] خر ۲۱ : ۷، احبا ۲۵ : ۳۹

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنھیں کہا، تم لوگ ہر ایک اپنے اپنے بھائي سے سود لیتے ہو[d]۔ اور میں نے ایک بڑي جماعت کو اُن کے مقابل جمع کیا۔ ۸ اور اُنھیں کہا، کہ ہم نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودي بھائیوں کو، جو قوموں کے ہاتھ بک گئے تھے، چھڑا لیا[e]؛ اور کیا تم اپنے ہي بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وے ہمارے ہي ہاتھ میں بک جائیں؟ تب وے چپ ہوئے، اور اُنھیں کچھ جواب نہ ملا۔ ۹ پھر میں نے کہا، کہ یہہ، جو تم کرتے ہو، سو اچھا نہیں: کیا تم پر واجب نہ تھا، کہ اِن قوموں کي ملامت کے سبب[g]، جو ہمارے دشمن ہیں، خداترسي سے چلتے[h]؟ ۱۰ میں بھي، اور میرے بھائي اور میرے چاکر اُن سے روپیا اور غلہ لے سکتے: پر میں تمھاري منت کرتا ہوں، کہ ہم لوگ سود لینے سے ہاتھ اُٹھاویں۔ ۱۱ آج ہي کے دن اُن کے کھیت، اور اُن کے انگورستان، اور زیتون کے باغ، اور اُن کے گھر، اور سَوواں حصہ نقدي کا، اور اناج، اور مَي، اور تیل کا، جو تم نے اُن سے لیا ہي، اُنھیں پھیر دیجیو۔ ۱۲ تب اُنھوں نے کہا، کہ ہم پھیر دینگے، اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے؛ جیسا تو نے فرمایا ہي، ویسا ہي کرینگے۔ پھر میں نے کاہنوں کو بلایا، اور اُن لوگوں کو قسم دلائي[i]، کہ اِس اِقرار کے موافق ہم کرینگے۔ ۱۳ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا[k] اور کہا، کہ اِسي طرح سے خدا ہر ایک شخص کو، جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے، اُس کے گھر سے اور اُس کے شغل سے جھٹک ڈالے؛ وہ یوں جھٹکا جائے، اور || نکال پھینکا جاوے۔ تب ساري جماعت نے کہا، آمین، اور خداوند کا شکر کیا۔ اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کي[l]۔

۱۴ علاوہ اُس کے جس دن سے کہ میں یہوداہ کے ملک میں اُن کا حاکم ٹھہرایا گیا، یعنے ارتحششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک[m]، جو بارہ برس ہیں، میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمي کي روٹي نہ کھائي[n]۔ ۱۵ کیونکہ وے حاکم، جو میرے آگے تھے، رعیت پر ایک بار تھے، اور اناج، اور مَي، اور چالیس مثقال روپیا، اُن سے لیتے تھے؛ اور اُن کے نوکر بھي لوگوں پر اپنا اِقتدار جتاتے تھے: لیکن میں نے خداترسي کے سبب[o] ایسا نہ کیا[p]۔ ۱۶ علاوہ اُس کے، میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا؛ اور ہم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا؛ پر میرے سب چاکر وہاں کام پر جمع ہوئے۔ ۱۷ اور روز روز میري میز پر[q]، سوا اُن کے جو آس پاس کي قوموں میں سے آتے تھے، ڈیڑھ سَو یہودي اور سردار تھے۔ ۱۸ چنانچہ جو ایک دن کے لیئے طیار کیا گیا[r]، سو ایک بیل، اور چھ پلي ہوئي بھیڑیاں تھیں؛ مرغیاں بھي میرے لیئے طیار کي گئیں: اور دس دس دن میں مَي کي ہر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ہوتا تھا؛ باوجود اِس سب کے، حاکمي کي روٹي طلب نہ کي[s]، کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا۔ ۱۹ اي میرے خدا، مجھے یاد کرکے میرا بھلا کر، اُس سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا[t]۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنبلط چترائي کرکے، افواہیں پھیلانا، اور جھوٹھے نبیوں کو نوکر رکھتا، کہ پیشینگوئیاں کریں، کہ کسي طرح سے نحمیاہ کو ڈراویں۔ ۱۵ کام تمام ہوتا اور دشمن وہ حال سنکے مضطرب ہوتے۔ ۱۷ دشمنوں اور یہوداہ کے امیروں کے درمیان خط وکتابت چھپے میں ہوتي۔

اور ایسا ہوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور || جشم عربي[a]، اور ہمارے باقي دشمنوں نے سنا، کہ میں شہرپناہ کو بنا چکا، اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقي نہ رہا، اگرچہ اُسي وقت میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے[b]: ۲ تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا،

---

d نحم ۲۲: ۲۵ ; احبا ۲۵: ۳۶ ; حزق ۲۲: ۱۲
e احبا ۲۵: ۴۸
g ۲ سمو ۱۲: ۱۴ ; روم ۲: ۲۴ ; ۱ پطر ۲: ۱۲
h احبا ۲۵: ۳۶
i عز ۱۰: ۵ ; یرم ۳۴: ۸، ۹
k متي ۱۰: ۱۴ ; اعما ۱۳: ۵۱ اور ۱۸: ۶
|| عبراني میں، خالي ہووے۔
l دیکھو ۲ سلا ۲۳: ۳

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

m نحم ۱۳: ۶
n ۱ قرن ۹: ۴، ۱۵
o ۱۵ آیت
p ۲ قرن ۱۱: ۹ اور ۱۲: ۱۳
q ۲ سمو ۹: ۷ ; ۱ سلا ۱۸: ۱۹
r ۱ سلا ۴: ۲۲
s ۱۵ آیت
t نحم ۱۳: ۲۲
|| یا، جشمو ۶ آیت
a نحم ۲: ۱۰، ۱۹ اور ۴: ۱، ۷
b نحم ۳: ۱، ۳

پیشتر مسیح سے ٤٤٥

ᶜ ١ توا ٨: ١٢ نحم ١١: ٣٥
ᵈ امث ٢٦: ٢٤ ٢٥
ᵉ زبور ٣٧: ١٢، ٣٢
|| یا، جشم، آیت ١ نحم ٢: ١٩

کہ آ، ہم اونو کے[c] میدان کے کسي گانو میں باہم ملاقات کریں[d]؛ پر وے مجھ سے بدي کرنے کي فکر میں تھے[e]. ٣ سو میں نے قاصد بھیجکر اُنھیں کہا، میں بڑے کام میں لگا ہوں، اور اُتر نہیں سکتا: کیا ضرور ہي، کہ میں اُسے چھوڑکے تم پاس آؤں، اور کام موقوف رہے؟ ٤ اور اُنھوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا، اور میں نے اُنھیں ایسا جواب دیا. ٥ پھر سنبلط نے پانچویں بار اُسي طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا؛ اُس کے ہاتھ میں کھلي ہوئي چٹھي تھي. ٦ اُس میں لکھا تھا، کہ غیر قوموں میں یہہ افواہ ہي، بلکہ || جشمو ایسا کہتا ہي، کہ تو اور یہودي لوگ بغاوت کا منصوبہ کرتے ہو[f]: اور اِسي سبب سے تو شہرپناہ بناتا ہي؛ کہ تو اِس خبر کے مطابق اُن کا بادشاہ ہو. ٧ علاوہ اُس کے، تو نے نبیوں کو مقرر کیا، کہ یروسلم میں تیري بابت منادي کریں، اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہي: پس اِن باتوں کي خبر بادشاہ کو پہنچیگي: سو اب چلا آ، تاکہ ہم باہم مصلحت کریں. ٨ تب میں نے اُس پاس کہلا بھیجا، کہ تیرے کہنے کے موافق کوئي بات نہیں ہوئي، بلکہ تو یہہ باتیں اپنے ہي دل سے بناتا ہي. ٩ کیونکہ اُنھوں نے ہم کو ڈرایا، اور کہا، کہ وے اُس کام سے ہاتھ اُٹھاوینگے، کہ وہ بن نہ پڑے. پر اب، اي خدا، تو میرے ہاتھوں کو زور بخش. ١٠ پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں آیا؛ وہ بند کیا ہوا تھا؛ اور اُس نے کہا، آئیو، ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اندر ملاقات کریں، اور ہیکل کے دروازوں کو بند کریں؛ کیونکہ وے تجھے قتل کرنے کو آوینگے؛ ہاں، رات کو تجھے قتل کرنے کو آوینگے. ١١ میں نے کہا، کیا مجھ سا شخص بھاگے؟ اور مجھ سا کون ہي، کہ ہیکل میں گھسے، تاکہ اپني جان بچاوے؟

پیشتر مسیح سے ٤٤٥

ᵍ حزق ١٣: ٢٢
ʰ حزق ١٣: ١٧
ⁱ نحم ١٣: ٢٩
٤٤٥ کے قریب
ᵏ نحم ٢: ١٠ اور ٤: ١، ٧ اور ٦: ١
ˡ زبور ١٢٦: ٢

میں اندر نہیں جانے کا. ١٢ اور میں نے تحقیق کي، اور دیکھا، کہ خدا نے اُسے نہ بھیجا تھا، بلکہ میرے مخالفت میں اِس سبب سے پیشینگوئي کي[g]، کہ سنبلط اور طوبیاہ نے اُسے نوکر رکھا تھا. ١٣ وہ اِس لیئے نوکر رکھا گیا، کہ میں ڈر جاؤں، اور ایسا کرکے خطاکار ہوؤں، کہ جس سے وے میري بدنامي کریں، اور مجھے طعنہ دیں. ١٤ اي میرے خدا، طوبیاہ کو اور سنبلط کو، اُن کے اِن کاموں کے لحاظ سے، اور نبیہ نوعیدیاہ کو بھي، اور باقي نبیوں کو، جو مجھے ڈرانے چاہتے تھے[h]، یاد کر[i].

١٥ غرض باون دن میں، الیُول مہینے کي پچیسویں تاریخ میں، شہرپناہ بن چکي. ١٦ اور ایسا ہوا، کہ جب ہمارے سارے بیریوں نے سنا[k]، اور غیر گروہوں نے جو ہمارے آسپاس تھیں دیکھا، وے آپ اپني آنکھوں سے گر گئے؛ کیونکہ اُنھیں سمجھ پڑي، کہ یہہ کام ہمارے خدا کي طرف سے ہوا[l].

١٧ علاوہ اِس کے، اُن دنوں میں یہوداہ کے امیروں کي بہت سي چٹھیاں طوبیاہ پاس بھیجي جاتي تھیں، اور طوبیاہ کي چٹھیاں اُن پاس پہنچتي تھیں. ١٨ کیونکہ بہت لوگ یہوداہ میں اُس کے ہم قسم تھے: کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد، اور اُس کے بیٹے یہوحنان نے مسلّم بن برکیاہ کي بیٹي کو بیاہ لیا تھا. ١٩ اور وے میرے آگے اُس کي نیکیوں کا بیان کرتے تھے، اور میري باتیں اُسے سناتے تھے. اور طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے لیئے نامے بھیجے.

٧ باب

اِس بیان میں کہ ١ نحمیاہ حناني اور حنانیاہ کو یروسلم میں مختار ٹھہراتا. ٥ اُن لوگوں کے نسل‌ناموں کي ایک فرد ملي، جو کہ بابل سے پہلے آئے تھے؛ ٦ مثلاً، لوگوں کي، ٣٩ کاہنوں کي، ٤٣ لاویوں کي، ٤٦ نتنیم کي، ٥٧ سلیمان کے خادموں کي. ٦٣ اُن کاہنوں کي فرد، جنھوں نے اپنے اپنے نسب‌نامے نہ پائے. ٦٦ کل جمع کا شمار، اور اُن کے مال و اسباب کا ذکر. ٧٠ اُن کے ہدیے.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

۱ اور ایسا ہوا، کہ جب شہرپناہ بن چکي، اور میں نے کواڑے لگائے تھے[a]، اور دربان، اور گانیوالے، اور لاوي، مقرر ہوئے تھے، ۲ میں نے اپنے بھائي حناني کو، اور قصر کے ناظم[b] حنانیاہ کو، یروسلم میں مختار کیا، کہ یہہ بہتوں سے امانتدار اور خدا ترس تھا[c]۔ ۳ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے، تب تک یروسلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں، اور اُن کے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کیئے جائیں، اور اربنگے لگائے جاویں: اور یروسلم کے باشندوں کي چوکیاں مقرر کرو، کہ ہر ایک اپني اپني چوکي میں، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے چوکي کے لیئے تھہرایا جائے۔ ۴ کیونکہ شہر تو بڑا اور وسیع تھا، پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے، اور گھر بنے ہوئے نہ تھے۔

۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا کہ میں امیروں، اور سرداروں، اور لوگوں کو جمع کروں، تاکہ نسلنامے کے مطابق اُن کا شمار کیا جاے۔ اور میں نے اُن لوگوں کا نسبنامہ پایا، جو پہلے چڑھ آئے تھے، اور اُس میں یہہ لکھا پایا: ۶ کہ اِس مملکت کے باشندے جو اسیر ہو گئے[d]، جنھیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا، اور جو یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے، اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ہي: ۷ اُن کي فرد، جو زروبابل، یشوع، نحمیاہ، ||عزریاہ، رعمیاہ، نحماني، مردکي، بلشان، مسفرت، بگوي، نحوم، بعنہ کے ساتھ آئے۔ سو بني اِسرائیل کے لوگوں کا شمار یہہ تھا: ۸ بني پرعس، دو ہزار ایک سو بہتر: ۹ بني سفطیاہ، تین سو بہتر: ۱۰ بني ارخ، چھ سو باون: ۱۱ بني پحت موآب، جو یشوع اور یوآب کي نسل میں سے تھے، دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ: ۱۲ بني عیلام، ایک ہزار دو سو چون: ۱۳ بني زتو، آٹھ سو پینتالیس: ۱۴ بني زکي، سات سو ساٹھ۔ ۱۵ بني ||بنوي، چھ سو اٹھتالیس: ۱۶ بني ببي، چھ سو اٹھائیس: ۱۷ بني عزجاد، دو ہزار تین سو بائیس: ۱۸ بني ادونقام، چھ سو ستسٹھ: ۱۹ بني بگوي، دو ہزار ستسٹھ: ۲۰ بني عدین، چھ سو پچپن: ۲۱ بني اطیر، حزقیاہ کے خاندان میں سے، اٹھانوے: ۲۲ بني حشوم، تین سو اٹھائیس: ۲۳ بني بضي، تین سو چوبیس: ۲۴ بني †خارف، ایک سو بارہ: ۲۵ بني ‡جبعون، پنچانوے: ۲۶ بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ، ایک سو اٹھاسي: ۲۷ عنتوت کے لوگ، ایک سو اٹھائیس: ۲۸ §بیت عزماوت کے لوگ، بیالیس: ۲۹ *قریت یعریم، کفیرہ، اور بیروت کے لوگ، سات سو تینتالیس: ۳۰ رامہ اور جبع کے لوگ، چھ سو اِکیس: ۳۱ مکماس کے لوگ، ایک سو بائیس: ۳۲ بیت ایل اور عي کے لوگ، ایک سو تیئیس: ۳۳ دوسرے نبو کے لوگ، باون: ۳۴ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک ہزار دو سو چون: ۳۵ بني حارم، تین سو بیس: ۳۶ بني یریحو، تین سو پینتالیس: ۳۷ لود، اور حادید، اونو کے بیٹے، سات سو اِکیس: ۳۸ بني سناٰہ، تین ہزار نو سو تیس۔

۳۹ کاہن، جو یشوع کے گھرانے کے بني یدعیاہ[f] تھے، نو سو تہتر: ۴۰ بني اِمیر[g]، ایک ہزار باون: ۴۱ بني فشور[h]، ایک ہزار دو سو سینتالیس: ۴۲ بني حارم[i]، ایک ہزار ستر۔

۴۳ لاوي، جو یشوع قدمایلي اور ||ھودواہ کي اولاد تھے، چوہتر۔

۴۴ گانیوالے، جو بني آسف تھے، ایک سو اٹھتالیس۔

۴۵ دربان، جو سلوم، اور اطیر، اور طالمون، اور عقوب، اور خطیطا، اور سوبي کي اولاد تھے، ایک سو اٹھتیس۔

۴۶ †بندے ہیکل کے: بني ضیحا، بني حسوفا، بني طبعوت، ۴۷ بني قروس، بني ‡سیغا، بني فدون، ۴۸ بني لبانہ،

[a] نح ۶ : ۱
[b] نح ۲ : ۸
[c] خر ۱۸ : ۲۱
۵۳۶ کے قریب
[d] عز ۲ : ۱ وغیرہ
|| یا، سیرایا: دیکھو عز ۲ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب
|| یا، باني.
† یا، یورا.
‡ یا، جبار.
§ یا، عزماوت.
* یا، قریت عاریم
[e] دیکھو ۱۲ آیت
[f] ۱ توا ۲۴ : ۷
[g] ۱ توا ۲۴ : ۱۴
[h] دیکھو ۱ توا ۹ : ۱۲ اور ۲۴ : ۹
[i] ۱ توا ۲۴ : ۸
|| یا، ہوداویاہ، عز ۲ : ۴۰ یا، یہوداہ، عز ۳ : ۹
† عبراني میں، نتینیم.
‡ یا، سیغہا.

پیشتر مسیح سے ٥٣٦ کے قریب

بني حجابه، بني ||شلمي، ٤٩ بني حنان، بني جدل، بني جحار، ٥٠ بني رياياه، بني رصين، بني نقودا، ٥١ بني جزام، بني عزا، بني فاسح، ٥٢ بني بسي، بني معونيم، بني †نفيشسيم، ٥٣ بني بقبوق، بني حقوفه، بني حرحور، ٥٤ بني ‡بضليت، بني محيدا، بني حرشا، ٥٥ بني برقوس، بني سيسرا، بني تامح، ٥٦ بني نضياه، بني خطيفا تهے۔

٥٧ سليمان کے خادموں کے فرزند: بني سوطي، بني سوفرت، بني §فريدا، ٥٨ بني يعلاه، بني درقون، بني جدل، ٥٩ بني سفطياه، بني خطيل، بني فوکرت، ضبائيم، بني *امون تهے: ٦٠ هيکل کے سب بندے، اور سليمان کے خادموں کے سب فرزند، تين سو بانوے شخص تهے۔ ٦١ اور وے لوگ، جو تل ملح، اور تل حرسا، اور کروب، اور ||ادون، اور امير سے گئے تهے[a]، پر اپنے آبائي خاندان اور †نسل دکهلا نه سکے، که اسرائيل کے تهے يا نه تهے، سو يے هيں: ٦٢ بني دلاياه، بني طوبياه، بني نقودا، چهه سو بياليس۔

٦٣ اور کاهنوں ميں سے: بني حباياه، بني قوص، بني برزلي، جو جلعادي برزلي کي بيٹيوں ميں سے ايک لڑکي کو بياه لايا تها، اور اِس لئے اُن کے نام سے کهلايا۔ ٦٤ اِنهوں نے اپنا نسبنامه اُن کے درميان جو نسل‌ناموں کے مطابق گنے گئے تهے ڈهونڈها، پر وه نه ملا، سو وے ناپاکوں کي مانند کهانت سے نکالے گئے۔ ٦٥ اور ‡حاکم نے اُنهيں حکم کيا، که وے پاکترين چيزوں ميں سے نه کهاويں، جب تک که کوئي کاهن اُوريم و تميم کے ساتهه پهر برپا نه هو۔

٦٦ ساري جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بياليس هزار تين سو ساٹهه تهے، ٦٧ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈيوں کے، جو سات هزار تين سو سينتيس تهے:

|| يا، شملي۔
† يا، نفوسيم۔
‡ يا، بضلوت۔
§ يا، فرودا۔
* يا، امي۔
|| يا، ادان۔
[a] عز ٥: ١١
† يا، نسل نامه۔
‡ عبراني ميں، ترشاتا نحم ٨: ٩

اور اُن ميں دو سو پينتاليس گانيوالے اور گانيواليان تهيں۔ ٦٨ اُن کے گهوڑے سات سو چهتيس: اُن کے خچر، دو سو پينتاليس: ٦٩ اُن کے اُونٹ، چار سو پينتيس: اُن کے گدهے، چهه هزار سات سو بيس۔

٧٠ اُن ميں سے، جو اپنے باپدادوں کے گهرانوں ميں رئيس تهے، بعضوں نے اُس کام کي مدد کي: چنانچه، ||ترشاتا نے[a] ايک هزار درهم سونا، اور پچاس پيالے، اور کاهنوں کے پانچ سو تيس پيراهن، خزانے ميں داخل کيئے۔ ٧١ اور ابوي رئيسوں ميں سے بعضوں نے کارخانے کے خزانے ميں بيس هزار درهم سونا، اور دو هزار دو سو ||مانه روپا ديا*۔ ٧٢ اور باقي لوگوں نے جو ديا، سو بيس هزار درهم سونا اور دو هزار مانه روپا، اور کاهنوں کے سٹسٹهه پيراهن تهے۔ ٧٣ چنانچه کاهن، اور لاوي، اور دربان، اور گانيوالے، اور قوم سے بعضے، اور نتنيم، اور تمام اِسرائيل، اپنے اپنے شهر ميں بسے: اور جب ساتواں مهينا شروع هوا*، اُس وقت بني اِسرائيل اپنے اپنے شهروں ميں تهے۔

٨ باب

اِس بيان ميں، که ١ شريعت پڑهي جاتي، اور لوگ خدا‌ترسي کے ساتهه اُس کي باتيں سنتے۔ ٩ لوگوں کو تسلي ديني۔ ١٣ سنے کا اور تعليم پانے کا بڑا شوق لوگوں کو هونا۔ ١٦ عيد خيام کرني۔

تب سارے لوگ ايک هي آدمي کي طرح اُس رستے ميں جو جل‌پهاٹک کے آگے[a] هي، جمع هوئے[b]۔ اور اُنهوں نے عزرا فقيهه سے[c] عرض کي، که موسيٰ کي شريعت کي کتاب کو، جو خداوند نے اسرائيل کو فرمائي تهي، لاوے۔ ٢ تب ساتويں مهينے کي پهلي تاريخ ميں[d] عزرا کاهن مرد و عورت کي جماعت کے آگے، يعنے سب کے آگے، جو سمجهه سکتے تهے، توريت کو لايا[e]۔ ٣ اور جل‌پهاٹک کے مقابل کے بازار ميں پو پهٹنے سے دو پهر تک مردوں اور عورتوں،

پیشتر مسیح سے ٥٣٦ کے قریب

|| يا، حاکم۔
[a] نحم ٨: ٩
|| مانه ساٹهه مثقال يا نو سو روپئے کے برابر تها۔
* دون، عز ٢: ٦٩
* عز ٣: ١

٤٤٥ کے قریب

[a] نحم ٣: ٢٦
[b] عز ٣: ١
[c] عز ٧: ٦
[d] احب ٢٣: ٢٤
[e] است ٣١: ١١، ١٢

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور سبھوں کے آگے، جو سمجھ سکتے تھے، پڑھتا رہا: اور سب لوگ شریعت کی کتاب کان دھرکے سنتے رہے۔ ۴ اور عزرا فقیہہ ایک چوبی ممبر پر، جو اُنھوں نے اِسی کام کے لیئے بنایا تھا، کھڑا ہوا: اور اُس کے پاس مَتّتیاہ، اور سمع اور عنایاہ، اور اُوریاہ، اور خلقیاہ، اور معسیاہ، اُس کے دھنے کھڑے تھے: اور اُس کے بائیں فدایاہ، اور میسائیل، اور ملکیاہ، اور حاشوم، اور حسبدانہ، اور زکریاہ، اور مسلام کھڑے تھے۔ ۵ اور عزرا فقیہہ نے سارے لوگوں کی آنکھوں کے آگے کتاب کھولی: کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا، اور اُس کے کھولتے ہی سارے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے: ۶ اور عزرا نے خداوند خدا تعالیٰ کو مبارکباد کہا، اور سارے لوگوں نے ہاتھ اُٹھاکے جواب میں آمین، آمین، کہا: اور اُنھوں نے سر جھکائے، اور منھ کے بھل گرکے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا۔ ۷ اور یشوع، اور بانی، اور سربیاہ، اور یامن، اور عقوب، اور سبتی، اور ہودیاہ، اور معسیاہ، اور قلیطا، اور عزریاہ، اور یوزبد، اور حنان، اور فلایاہ، اور لاویوں نے شریعت کے معنے لوگوں کو سمجھائے، اور لوگ اپنی اپنی جگہہ پر کھڑے ہو رہے۔ ۸ پس وے خدا کی شریعت کی کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے، اور معنے بتلاتے، اور اُن پڑھی ہوئی باتوں کی عبارت اُن کو سمجھاتے تھے۔

۹ اور نحمیاہ نے، جو ||ترشاتا ہے، اور عزرا کاہن نے، جو فقیہہ ہے، اور اُن لاویوں نے، جو لوگوں کو سکھلاتے تھے، سارے لوگوں سے کہا، آج کا دن خداوند تمھارے خدا کے لیئے مقدس ہے: غم مت کرو، اور نہ رویا کرو۔ کہ سب لوگ شریعت کی باتیں سنکے روتے تھے۔ ۱۰ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ اب جاؤ، اور جو موٹا ہی کھاؤ، اور جو میٹھا ہی پیؤ، اور جن کے لیئے کچھ طیار نہیں ہوا، اُن کے پاس حصہ بھیجو: کیونکہ آج کا دن ہمارے خداوند کے لیئے مقدس ہے: اور تم اُداس مت ہوؤ: کیونکہ شادمانی جو خداوند کی بابت ہے تمھاری قوت ہے۔ ۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کروایا، اور کہا، خاموش ہو، کیونکہ آج کا دن مقدس ہے: تم ہرگز غمگین مت ہوؤ۔ ۱۲ سو سب لوگ چلے گئے، کہ کھاویں، اور پیویں، اور حصے بھیجیں، اور بڑی خوشی کریں، کیونکہ وے اُن باتوں کو، جو اُن کے آگے پڑھی گئیں، سمجھے تھے۔

۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے ابوی رئیس، اور کاہن، اور لاوی، عزرا فقیہہ پاس جمع ہوئے، کہ توریت کی باتیں بوجھیں۔ ۱۴ اور اُنھوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں، جو خداوند نے موسیٰ ||کی معرفت فرمائی تھی، لکھا ہے، کہ بنی اِسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں خیموں میں رہا کریں، ۱۵ اور کہ سب شہروں میں، اور یروسلم میں اِشتہار دیویں، اور یہہ منادی کروائیں، کہ پہاڑ پر جاؤ، اور زیتون کی ڈالیاں، اور دشتی جلپائی کی ڈالیاں، اور آس کی ڈالیاں، اور کھجور کی شاخیں، اور گھنے درختوں کی ڈالیاں، خیموں کے بنانے کو، جیسا لکھا ہے، لاؤ۔

۱۶ سو لوگ باہر جا جاکے لائے، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کی چھت پر، اور اپنی اِحاطوں میں، اور خدا کے گھر کے صحنوں میں، اور جل پھاٹک کے راستے میں، اور اِفرائیمی پھاٹک کے راستے میں، اپنے لیئے خیمے بنائے۔ ۱۷ اور ساری جماعت کے لوگ، جو اسیری سے پھر آئے تھے، پت چھپر بنا بنا اُن کے تلے بیٹھ گئے: کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس دن تک بنی اِسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا۔ چنانچہ نہایت بڑی خوشوقتی ہوئی۔ ۱۸ اور پہلے دن سے لیکے پچھلے

|| یا، حاکم۔

|| عبرانی میں، کے ہاتھ سے۔

|| یا، سنوبر کی ڈالیاں۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

دن تک اُس نے روز بہ روز[c] خدا کي شریعت کي کتاب پڑھي. اور اُنھوں نے سات دن عید کي، اور آتھویں دن دستور کے موافق[d] عیدي جماعت هوئي.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ اپنے گناهوں سے توبہ کرتے اور روزہ رکھتے. ۴ لاوي دل کھولکے خدا کي بڑي مہرباني کا اِقرار کرتے، اور اپني شرارت کو مان لیتے.

پھر اِس مہینے[a] کے چوبیسویں دن بني اِسرایل روزہ رکھکے، اور ٹاٹ اوڑھکے، اور متّي اپنے اوپر اُڑاکے[b]، اِکٹھے آئے. ۲ اور اِسرایل کي نسل نے اپنے تئیں سارے اجنبي لوگوں سے جدا کیا[c]، اور کھڑے هوکے اپني خطاؤں کا، اور اپنے باپ‌دادوں کے گناهوں کا اِقرار کیا. ۳ اور اُنھوں نے اپني جگہہ پر کھڑے هوکے، پہر دن چڑھے تک خداوند اپنے خدا کي شریعت کي کتاب کو پڑھا[d]؛ بعد اِس کے، دو پہر تک، اِقرار کرکے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کیا.

۴ تب لاویوں میں سے یشوع، اور باني، اور قدمئیل، اور سبنیاہ، اور بوني، اور سربیاہ، اور باني، اور کناني، مچان پر کھڑے هوئے، اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے آگے چلائے. ۵ پھر یشوع، اور قدمئیل، اور باني، اور حسبنیاہ، اور سربیاہ، اور هودیاہ، اور سبنیاہ، اور فتحیاہ لاویوں نے کہا، کھڑے هو جاؤ، اور خداوند اپنے خدا کو ابدالاباد مبارک کہو: بلکہ تیرا جلالي نام[e] مبارک هووے، جو ساري مبارکبادي اور حمد پر بالا هی: ۶ تو، هاں، تو هي اکیلا خداوند هی[f]: تو نے آسمان کو[g]، اور آسمانوں کے آسمان کو[h]، اور اُن ||کي ساري آبادي کو[i]، اور زمین کو، اور جو کچھ اُس پر هی، اور سمندروں کو، اور جو کچھ اُن میں هی، بنایا؛ اور تو سبھوں کا پروردگار[k] هی؛ اور آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا هی. ۷ تو وہ خداوند خدا هی، جس نے ابرام کو[l] چن لیا، اور اُسے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا، اور اُس کا نام بدلکر ابرهام[m] نام رکھا؛ ۸ تو نے اُس کا دل اپنے حضور وفادار پایا[n]، اور اُس سے یہہ عہد باندھا[o]، کہ میں کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور یبوسیوں، اور جرجاسیوں کي زمین عنایت کرونگا، اور تیري نسل کو دونگا؛ اور تو نے اپنے سخن پورے کیئے[p]، کیونکہ تو صادق‌القول هی؛ ۹ اور تو نے همارے باپ‌دادوں کي تنگ‌حالي پر، جو مصر میں تھے[q]، نگاہ کي، اور دریاے قلزم کے کنارے اُن کي فریاد سني[r]؛ ۱۰ اور فرعون پر، اور اُس کے سارے نوکروں پر، اور اُس کے ملک کي ساري رعیت پر، عجایب اور غرایب کر دکھلائے[s]؛ کیونکہ تو جانتا تھا، کہ اُنھوں نے غرور کے ساتھہ[t] اُن سے بدسلوکي کي. سو تو نے اپنے لیئے نام حاصل کیا[u]، جیسا آج هی. ۱۱ اور تو نے اُن کے آگے سمندر کو دو حصہ کیا[x]، یہاں تک کہ وے سمندر کے بیچ و بیچ سے سوکھي زمین پر هوکے گذرے؛ اور تو نے اُنھیں جو اُن کے پیچھے پڑے تھے گہراپوں میں ڈالا، جیسا کہ ایک پتھر بڑے پانیوں میں پڑے[y]. ۱۲ اور تو نے دن کو بادل کے ستون سے، اور رات کو آگ کے ستون سے، اُن کي رهنمائي کي، تاکہ اُس راہ میں، جس میں وے چلتے تھے، اُن کے لیئے روشني هووے[z]. ۱۳ اور تو سینا پہاڑ پر اُتر آیا[a]، اور آسمان پر سے اُن کے ساتھہ باتیں کیں، اور اُنھیں سچي عدالتیں[b]، اور سچي شریعتیں، اور اچھے قانون و احکام، اُن کو دیئے: ۱۴ اور اُن کو اپنے مقدس سبت[c] سے آگاہ کیا، اور اپنے بندے موسیٰ کے هاتھہ سے اُنھیں احکام، اور شرعیں، اور فرایض فرمائے: ۱۵ اور تو نے آسمان پر سے روٹي دیکے[d] اُنھیں کھلایا، اور چٹان میں سے پاني نکالکے[e] اُنھیں پلایا؛ اور اُن سے وعدہ فرمایا، کہ وے جاکے اُس زمین پر قبضہ کریں[f]، جس کي بابت تو نے ||قسم کھائي تھي،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

a اِستہ ۱۶: ۱۰، وغیرہ. b احبا ۲۳: ۳۶. گنہ ۲۹: ۳۵.

۴۴۵

a نحم ۸: ۲. b یشو ۷: ۶، ۱ سمو ۴: ۱۲، ۲ سمو ۱: ۲، ایوب ۲: ۱۲. c عز ۱۰: ۱۱، نحم ۱۳: ۳، ۳۰. d نحم ۸: ۷، ۸. e ۱ توا ۲۹: ۱۳. f ۲ سلا ۱۹: ۱۵، ۱۹، زبور ۸۶: ۱۰، یسع ۳۷: ۱۶، ۲۰. g پید ۱: ۱. h خر ۲۰: ۱۱، مکاش ۱۴: ۷. i اِستہ ۱۰: ۱۴، ۱ سلا ۸: ۲۷. || عبراني میں، کے سارے لشکر کو. k زبور ۳۶: ۶. l پید ۱۱: ۳۱، اور ۱۲: ۱.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

m پید ۱۷: ۵. n پید ۱۵: ۶. o پید ۱۲: ۷، اور ۱۵: ۱۸، اور ۱۷: ۷، ۸. p یشو ۲۳: ۱۴. q خر ۳: ۷، اور ۳: ۷. r خر ۱۴: ۱۰. s خر ۷: ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، اور ۱۴ ابواب. t خر ۱۸: ۱۱. u خر ۹: ۱۶، یسع ۶۳: ۱۲، ۱۴، یرم ۳۲: ۲۰، دان ۹: ۱۵. x خر ۱۴: ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۲۸، زبور ۷۸: ۱۳. y خر ۱۵: ۵، ۱۰. z خر ۱۳: ۲۱. a خر ۱۹: ۲۰، اور ۲۰: ۱. b زبور ۱۹: ۸، ۹، روم ۷: ۱۲. c پید ۲: ۳، خر ۲۰: ۸، ۱۱. d خر ۱۶: ۱۴، ۱۵، یوحہ ۶: ۳۱. e خر ۱۷: ۶، گنہ ۲۰: ۹، وغیرہ. f اِستہ ۱: ۸. || عبراني میں، هاتھہ اُٹھایا تھا.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

نه میں اُسے تم کو بخشونگا. ۱۶ لیکن اُنهوں نے اور همارے باپ‌دادوں نے گهمنڈ کیا[g]، اور سخت‌گردن[h] بنے، اور تیرے حکموں کے شنوا نه هوئے، ۱۷ اور اُنهوں نے فرمانبردار هونے سے اِنکار کیا، اور تیرے اچمبے کاموں کو، جو تو نے اُنکے درمیان کیئے، یاد نه رکها[i]؛ پر اپني گردنوں کو سخت کیا، اور اپني بغاوت سے اپنے لیئے ایک سردار مقرر کیا[k]، که وے اپني اسیري میں پهر جاویں: پر تو خداے غفور، رحیم و کریم هی، قهر میں دهیما، اور مهرباني میں بڑهکر[l]؛ سو تو نے اُنهیں ترک نه کیا. ۱۸ هاں، جب اُنهوں نے اپنے لیئے ڈهالا هوا ایک بچهڑا بنایا تها، اور کها تها، اي اِسرائیل، یهه تیرا معبود هی، جو تمهیں مصر کے ملک سے نکال لایا[m]، اور جب اُنهوں نے بهت سے غضب‌انگیز کام کیئے؛ ۱۹ تد بهي تو نے اپني گوناگون رحمت کے مطابق[n] اُنهیں بیابان میں چهوڑ نه دیا: دن کو بادل کا ستون اُن کے سامهنے سے جدا نه هوا، که وه اُن کي رهنمائي کرے، اور رات کو آگ کا ستون جدا نه هوا، که اُنهیں اُس راه میں، جس میں جاتے تهے، روشني بخشے[o]. ۲۰ اور تو نے اپني نیک روح اُن کي تربیت کے لیئے دي[p]، اور من کو اُن کے منهه میں جانے سے باز نه رکها[q]، اور اُنهیں پاني دیکے اُن کي پیاس بجهائي[r]. ۲۱ چالیس برس تک تو بیابان میں اُن کي پرورش کرتا رها[s]؛ کسي چیز کے محتاج نه هوئے؛ اُن کے کپڑے پرانے نه هوئے، اور اُن کے پاوں نه سوجے[t]. ۲۲ اِس کے سوا تو نے اُنهیں مملکتیں اور اُمتیں بخشیں، اور زمین کو اُس کے کونوں تک اُنهیں بانٹ دیا؛ سو وے سیحون کے ملک کے، اور شاه حسبون کے ملک کے، اور شاه بسن عوج کے ملک کے[u]، مالک هوئے. ۲۳ اور تو نے اُن کي اولاد کو آسمان کے ستاروں کي مانند بهت کیا[x]، اور اُنهیں اِس سرزمین میں لایا، جس کي بابت تو نے اُنکے باپ‌دادوں سے وعده کرکے کها تها، که تم اُس میں جاکے اُس کے مالک هوگے. ۲۴ سو اُن کے بیٹے داخل هوئے، اور اِس زمین کے وارث بنے[y]، اور تو نے اُن کے آگے اِس زمین کے کنعاني باشندوں کو مغلوب کیا[z]، اور اُنهیں، اُن کے بادشاهوں، اور اِس سرزمین کے لوگوں سمیت، اُنکے هاتهه میں کر دیا، که جیسا چاهیں، ویسا اُن سے کریں. ۲۵ سو اُنهوں نے حصین شهروں اور اُس جید زمین کو پایا[a]، اور وے سب طرح کے مال سے بهرے هوئے گهروں[b]، اور کهودے هوئے کوؤں، اور بهت سے انگورستانوں، اور زیتوني باغوں، اور پهل‌دار درختوں کے مالک هوئے: تب وے کهاکے سیر هوئے، اور موٹے تازے بنے[c]، اور تیرے بڑے اِحسان[d] سے نهایت حظ اُٹهایا. ۲۶ لیکن وے نافرمانبردار نکلے[e]، اور تجهه سے پهر گئے، اور اُنهوں نے تیري شریعت کو اپني پشت کے پیچهے پهینکا[f]، اور تیرے نبیوں کو، جو اُن کو نصیحت دیتے تهے، که اُنهیں تیري طرف پهرا لاویں قتل کیا[g]، اور اُنهوں نے اپنے کاموں سے تجهه کو غصه دلایا. ۲۷ تب تو نے اُنهیں اُن کے دشمنوں کے هاتهه میں کر دیا[h]، جنهوں نے اُن کو ستایا؛ پر جب وے اپنے دکهه کے وقت میں تیرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے اُنکي سني[i]، اور اپني گوناگون رحمتوں کے مطابق اُنهیں چهڑانے والے دیئے[k]، جنهوں نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے هاتهه سے چهڑایا. ۲۸ لیکن جب اُنهیں آرام ملا، تب اُنهوں نے پهر تیرے آگے بدکاري کي[l]؛ اِس لیئے تو نے اُنهیں اُن کے بیریوں کے قبضے میں چهوڑ دیا، اور وے اُن پر مسلط هوئے؛ لیکن جب وے پهرے، اور تیرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے سن سنکے اپني بڑي رحمت کے مطابق اُنهیں بار بار[m] چهڑایا؛ ۲۹ اور تو نے اُن کو جتا

---

[g] ۳۱ آیت زبور ۱۰۶ : ۶
[h] اِستثنا ۳۱ : ۲۷ ۲ سلاطین ۱۷ : ۱۴ ۲ تواریخ ۳۰ : ۸ یرمیاه ۱۹ : ۱۵
[i] زبور ۷۸ : ۱۱، ۴۲، ۴۳
[k] گنتي ۱۴ : ۴
[l] خروج ۳۴ : ۶ گنتي ۱۴ : ۱۸ زبور ۸۶ : ۵، ۱۵ یوایل ۲ : ۱۳
[m] خروج ۳۲ : ۴
[n] ۲۰ آیت زبور ۱۰۶ : ۴۵
[o] خروج ۱۳ : ۲۱، ۲۲ گنتي ۱۴ : ۱۴ ۱ قرنتیوں ۱۰ : ۱
[p] گنتي ۱۱ : ۱۷ یسعیاه ۶۳ : ۱۱
[q] خروج ۱۶ : ۱۵ یشوع ۵ : ۱۲
[r] خروج ۱۷ : ۶
[s] اِستثنا ۲ : ۷
[t] اِستثنا ۸ : ۴ اور ۲۹ : ۵
[u] گنتي ۲۱ : ۲۱ وغیره
[x] پیدایش ۲۲ : ۱۷
[y] یشوع ۱ : ۲، وغیره
[z] زبور ۴۴ : ۲، ۳
[a] ۳۰ آیت گنتي ۱۳ : ۲۷ اِستثنا ۸ : ۷، ۸ حزقیایل ۲۰ : ۶
[b] اِستثنا ۶ : ۱۱
[c] اِستثنا ۳۲ : ۱۵
[d] هوسیع ۳ : ۵
[e] قضاة ۲ : ۱۱، ۱۲ حزقیایل ۲۰ : ۲۱
[f] ۱ سلاطین ۱۴ : ۹ زبور ۵۰ : ۱۷
[g] ۱ سلاطین ۱۸ : ۴ اور ۱۹ : ۱۰ ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۰، ۲۱ متي ۲۳ : ۳۷ اعمال ۷ : ۵۲
[h] قضاة ۲ : ۱۴ اور ۳ : ۸، وغیره
[i] زبور ۱۰۶ : ۴۱، ۴۲ زبور ۱۰۶ : ۴۴
[k] قضاة ۲ : ۱۸ اور ۳ : ۹
[l] یوں قضاة ۳ : ۱۱، ۱۲، ۳۰ اور ۴ : ۱ اور ۵ : ۳۱ اور ۶ : ۱
[m] زبور ۱۰۶ : ۴۳

دیا، کہ اپني شریعت کي طرف اُنہیں پھرایا کرے؛ پر اُنھوں نے گھمنڈ کیا[a]، اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوکے، تیري عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا، (جنھیں اگر کوئي اِنسان مان لیوے، سو اُن سے جیئگا[b]) اور اپنے کاندھے کو کھینچکے اپني گردن کو سخت کیا، اور نہ سنا۔ ۳۰ تد بھي تو بہت برس تک اُن کي برداشت کرتا رہا اور اپني روح سے، یعنے اپنے نبیوں [illegible] اُنہیں سمجھاتا رہا[c]؛ پر وے شنوا نہ ہوئے؛ تب تو نے اُنہیں اُن ملکوں کے لوگوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا[d]۔ ۳۱ باوجود اُس کے، تو نے اپنے بڑے رحم سے اُنہیں ایک لخت نیست و نابود نہ کیا[e]، اور اُنہیں بالکل چھوڑ نہیں دیا؛ کیونکہ خداے رحیم[f] و کریم تو ہي ہے۔ ۳۲ اور اب، اَے ہمارے خدا، جو بزرگ، اور قادر[g]، اور مہیب خدا ہے، اور عہد اور رحمت پر وفا کرتا ہے، وہ دکھ، جو ہم پر، اور ہمارے بادشاہوں پر، اور ہمارے امیروں پر، اور ہمارے کاہنوں پر، اور ہمارے نبیوں پر، اور ہمارے باپ‌دادوں پر، اور تیرے سارے لوگوں پر، اسور کے بادشاہوں کے عصر سے[x] آج کے دن تک، پڑا ہے، سو تیرے آگے تھوڑا جانا نہ جاے۔ ۳۳ غرض اُس سب کي بابت، جو ہم پر نازل کي گئي، تو صادق ہے[y]؛ کہ تو نے اِنصاف کیا، اور ہم نے شرارت کي[z]۔ ۳۴ ہمارے بادشاہ، اور ہمارے اُمرا، اور ہمارے کاہن، اور ہمارے باپ‌دادے تیري شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے، اور تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے، اور تیري گواہیوں کو، جو تو نے اُن پر دیں، نہ سنتے تھے۔ ۳۵ کیونکہ اُنھوں نے اپني مملکت میں[a]، اور تیرے اِحسان بیکران کي بخشش پانے میں، جو تو نے اُنہیں بخشیں[b]، اور اِس چوڑي اور ||جید[c] زمین میں، جو تو نے اُن کے سامھنے اُن کي کر دي، تیري بندگي نہ کي، اور نہ وے اپني بدکاریوں سے باز آئے۔ ۳۶ دیکھ، ہم آج کے دن غلام ہیں[d]؛ بلکہ اِسي زمین میں، جو تو نے ہمارے باپ‌دادوں کو دي، کہ اُس کے پھل کھاویں اور اُس کا فائدہ پاویں، دیکھ، ہم لوگ اِسي زمین میں غلام ہیں۔ ۳۷ وہ اُن بادشاہوں کے لیئے، جو تو نے ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر مسلط کیئے، بہت فائدہ دیتي ہے[e]: ہاں، وے ہمارے بدنوں پر بھي، اور ہمارے جانوروں پر، جیسا چاہتے ہیں ویسا ہي اِختیار رکھتے ہیں[f]، اور ہم پر سخت مصیبت ہے۔ ۳۸ اور اِن ساري باتوں کے سبب ہم لوگ ایک مضبوط عہد کرتے[g] اور لکھتے ہیں، اور ہمارے اُمرا، اور ہمارے لاوي، اور ہمارے کاہن اُس پر مہر کرتے ہیں[h]۔

۱۰ باب

۱ اُن لوگوں کے نام جنھوں نے عہدنامے پر مہر کي۔ ۲۹ خاص اِقرار جو عہدنامے میں مندرج ہوئے۔

اور وے جنھوں نے مہریں کیں یے ہیں: نحمیاہ[a] ||ترشاتا بن حکلیاہ[b]، اور صدقیاہ، ۲ سرایاہ[c]، عزریاہ، یرمیاہ، ۳ فشور، امریاہ، ملکیاہ، ۴ حطوش، سبنیاہ، ملوک، ۵ حارم، مریموت، عبدیاہ، ۶ دانئیل، جنتون، بروک، ۷ مسلام، ابیاہ، میمین، ۸ معزیاہ، بلجي، سمعیاہ: یے کاہن تھے۔ ۹ اور لاوي: یشوع بن ازنیاہ، بنوي بني حناداد میں سے، قدمئیل؛ ۱۰ اور اُن کے بھائي، سبنیاہ، ہودیاہ، قلیطا، فلایاہ، حنان، ۱۱ میکا، رحوب، حسابیاہ، ۱۲ زکور، سربیاہ، سبنیاہ، ۱۳ ہودیاہ، باني، بنینو۔ ۱۴ لوگوں کے رئیس: پرغوس[d]، پخت موآب، عیلام، زتو، باني، ۱۵ بني، عزجاد، ببی، ۱۶ ادونیاہ، بگوی، عدین، ۱۷ اطیر، حزقیاہ، عزور، ۱۸ ہودیاہ، حاشوم، بضی، ۱۹ خاریف، عنتوت، نبی، ۲۰ مگفیعاس، مسلام، حیزیر، ۲۱ مشیزبیل، صدوق، یدوع، ۲۲ فلطیاہ، حنان، عنایاہ، ۲۳ ہوسیع، حننیاہ، حسوب، ۲۴ ہلوحیش، فلحا، سوبیق،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

[a] ۱۶ آیت
[b] اسو ۱۸: ۵۔ حزق ۲۰: ۱۱۔ رومہ ۱۰: ۵۔ گلتہ ۳: ۱۲
[c] اعمـ ۷: ۵۱۔ ۱ پطر ۱: ۱۱۔ ۲ پطر ۱: ۲۱
[d] ۲ سلا ۱۷: ۱۳۔ ۲ توا ۳۶: ۱۵
[e] یرمہ ۴: ۲۷۔ اور ۳۰: ۱۱
[f] یسعہ ۵: ۵۔ اور ۴۲: ۲۴
[g] یرمہ ۴: ۲۷۔ اور ۵۰: ۱۸، ۱۰
[h] ۱۷ آیت
[w] خر ۳۴: ۶، ۷۔ نحمہ ۱: ۵
[x] ۲ سلا ۱۷: ۳
[y] زبور ۱۱۹: ۱۳۷۔ دان ۹: ۱۴
[z] زبور ۱۰۶: ۶۔ دان ۹: ۵، ۶، ۸
[a] اِستہ ۲۸: ۴۷
[b] ۲۵ آیت
|| عبراني میں، چکني۔
[c] ۲۵ آیت
[d] اِستہ ۲۸: ۴۸۔ عز ۹: ۹
[e] اِستہ ۲۸: ۳۳، ۵۱
[f] اِستہ ۲۸: ۴۸
[g] ۲ سلا ۲۳: ۳۔ ۲ توا ۲۹: ۱۰۔ اور ۳۴: ۳۱۔ عز ۱۰: ۳۔ نحمہ ۱۰: ۲۹
[h] نحمہ ۱۰: ۱
[a] نحمہ ۸: ۹
|| یا، حاکم۔
[b] نحمہ ۱: ۱
[c] دیکھو نحمہ ۱۲: ۱—۲۱
[d] دیکھو عز ۲: ۳، وغیرہ۔ نحمہ ۷: ۸، وغیرہ۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۵ رحوم، حسبناہ، معسیاہ، ۲۶ اخیاہ، حنان، عنان، ۲۷ ملوک، حارم، بعنانہ۔

۲۸ اور باقی لوگ، اور کاہن، اور لاوی، اور دربان، اور گانیوالے، اور || ہیکل کے بندے[a]، اور سب، جنھوں نے خدا کی شریعت کے لیئے آپ کو سرزمینوں کی قوموں سے الگ کیا تھا[b]، اور اُن کی جوروان، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کی بیٹیاں، جن میں سے ہر ایک سمجھدار اور عقلمند تھا، ۲۹ اپنے عزتدار بھائیوں سے مل گئے، اور ہمقسم ہوکے یہہ کہا[c]، کہ ہم خدا کی شریعت پر، جو بندہ خدا موسیٰ † کی معرفت سے ملی، چلینگے[d]، اور یہوواہ ہمارے خداوند کے سب حکموں، اور قانونوں، اور اُس کی عدالتوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل کرینگے، نہیں تو ہم پر لعنت ہو: ۳۰ اور ہم اپنی بیٹیاں ملک کے باشندوں کو نہ دینگے، اور اپنے بیٹوں کے لیئے اُن کی بیٹیاں نہ لینگے[f]: ۳۱ اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچھہ سودا یا کھانے کی چیز بیچنے کو لاویں، تو ہم سبت میں یا کسی مقدس دن میں اُن سے مول نہ لینگے[k]: اور ساتویں سال کا حاصل چھوڑ دینگے[l]، اور ہر شخص کا قرض اُس سے مطالبہ نہ کرینگے[m]۔ ۳۲ اور ہم نے اپنے لیئے قانون ٹھہرائے، کہ ہم پر فرض ہو، کہ اپنے خدا کے گھر کی بندگی کے لیئے سال بہ سال مثقال کا تیسرا حصہ دیا کریں: ۳۳ یعنے نذر کی روٹیاں[n]، اور معمولی نذر کی قربانی[o]، اور ہمیشہ کی سوختنی قربانی، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اور عیدوں کی قربانیوں اور مقدس چیزوں کے لیئے، اور خطا کی قربانیوں کے واسطے جن سے اِسرائیل کا کفارہ کیا جاوے، اور ہمارے خدا کے گھر کے سارے کام کے لیئے۔ ۳۴ اور ہم نے کاہنوں، اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑیوں[p] کے ہدیے کی بابت، قرعہ ڈالا، تا کہ وہ ہمارے خدا

|| عبرانی میں، نتنیم
[a] عز ۲ : ۳۶، ۴۲
[b] عز ۹ : ۱؛ اور ۱۰ : ۱۱، ۱۲، ۱۹؛ نحم ۱۳ : ۳
[c] اِست ۲۹ : ۱۲، ۱۴؛ نحم ۵ : ۱۲، ۱۳
[d] زبور ۱۱۹ : ۱۰۶
† عبرانی میں، کے ہاتھہ سے۔
[e] ۲ سلا ۲۳ : ۳؛ ۲ توا ۳۴ : ۳۱
[f] خر ۳۴ : ۱۶؛ اِست ۷ : ۳؛ عز ۹ : ۱۲، ۱۴
[k] خر ۲۰ : ۱۰؛ احبا ۲۳ : ۳؛ اِست ۵ : ۱۲؛ نحم ۱۳ : ۱۵، وغیرہ
[l] خر ۲۳ : ۱۰، ۱۱؛ احبا ۲۵ : ۴
[m] اِست ۱۵ : ۱، ۲
نحم ۵ : ۱۲
[n] احبا ۲۴ : ۵، وغیرہ؛ ۲ توا ۲ : ۴
[o] دیکھو گنتی ۲۸ اور ۲۹ ابواب
[p] نحم ۱۳ : ۳۱؛ یسع ۳۰ : ۱۶

کے گھر میں، ہمارے باپ‌دادوں کے ہر گھر کی طرف سے، ہر وقت سال بہ سال پہنچے، اور کہ خداوند ہمارے خدا کے مذبح پر جلایا جاوے، جیسا شریعت میں لکھا ہے[q]: ۳۵ اور کہ ہم سال بہ سال اپنی اپنی زمین کے پہلے پھل، اور سب درختوں کے سب میووں کے پہلے پھل، خداوند کے گھر میں لاویں[r]: ۳۶ اور کہ ہم، اپنے بیٹوں میں کے، اور اپنی مواشی کے، پلوٹھے، اور اپنے گائے بیلوں اور اپنے بھیڑ بکری کے پلوٹھے، جیسا کہ شریعت میں لکھا ہے[s]، اپنے خدا کے گھر میں کاہنوں کے پاس، جو ہمارے خدا کے گھر میں خدمتگذار ہیں، لاویں: ۳۷ اور کہ اپنے گوندھے ہوئے آٹے سے جو پہلے ہو، اور اپنی اُٹھائی ہوئی قربانیوں اور سب درختوں کے میووں، اور مے، اور تیل کے، کاہنوں کے پاس اپنے خدا کے گھر کی کوٹھریوں میں[t]، اور اپنے کھیت کی دہیکی، لاویوں کے پاس لاویں[u]: تا کہ لاوی سب شہروں میں جہاں ہم کشتکاری کرتے ہیں، دسواں حصہ پایا کریں۔ ۳۸ اور جس وقت لاوی دہیکی لیا کریں[x]، تو کاہن بن ہارون لاویوں کے ساتھ ہوں: اور لاوی دہیکیوں کا دسواں حصہ ہمارے خدا کے بیت‌المال کی کوٹھریوں میں[y] لاویں۔ ۳۹ کہ بنی اِسرائیل اور بنی لاوی اناج کی، اور مے، اور تیل کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں[z] اُن مکانوں میں لاویں، جہاں پاک برتن، اور خدمتگذار کاہن، اور دربان، اور قوّال ہیں: اور ہم اپنے خدا کے گھر کو نہ چھوڑ دینگے[a]۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگوں کے سردار اور وے سب جو آپ سے راضی ہوئے، اور باقی ہر دس آدمیوں میں سے دسواں آدمی جس کے نام پر چٹھی پڑی ہو، یروسلم میں بستے ہیں۔ ۳ اُن باشندوں کے ناموں کی فرد ہوتی ۲۶ باقی لوگ اور شہروں میں رہا کرتے ہیں۔

اور وے جو لوگوں کے سردار تھے یروسلم میں رہتے تھے: اور باقی لوگوں نے چٹھیاں

[q] [illegible] : ۲۰
[r] خر ۲۳ : ۱۹؛ اور ۳۴ : ۲۶؛ احبا ۱۹ : ۲۳؛ گنتی ۱۸ : ۱۲؛ اِست ۲۶ : ۲
[s] خر ۱۳ : ۲، ۱۲، ۱۳؛ احبا ۲۷ : ۲۶، ۲۷؛ گنتی ۱۸ : ۱۵، ۱۶
[t] احبا ۲۳ : ۱۷؛ گنتی ۱۵ : ۱۹؛ اور ۱۸ : ۱۲، وغیرہ؛ اِست ۱۸ : ۴؛ اور ۲۶ : ۲
[u] احبا ۲۷ : ۳۰؛ گنتی ۱۸ : ۲۱، وغیرہ
[x] گنتی ۱۸ : ۲۶
[y] ۱ توا ۹ : ۲۶؛ ۲ توا ۳۱ : ۱۱
[z] اِست ۱۲ : ۶، ۱۱؛ ۲ توا ۳۱ : ۱۲؛ نحم ۱۳ : ۱۲
[a] نحم ۱۳ : ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

ڈالیں، که هر دس شخصوں میں سے ایک کو لاویں، که وے شهر مقدس[a] یروسلم میں بسیں، اور باقي نؤ حصے اور شهروں میں رها کریں. ۲ اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو، جو اپني خوشي سے یروسلم میں آ بسے[b]، دعا دي.

۳ سو مملکت کے لوگ، جو یروسلم میں آ بسے[c]، یے هیں؛ (پر یهوداه کے اور شهروں میں اهل اِسرائیل، اور کاهن، اور لاوي، اور ‖هیکل کے بندے[d]، اور سلیمان کے ملازموں کي اؤلاد[e]، هر ایک اپني زمینداري پر اپني اپني بستي میں بستا تها). ۴ اور یروسلم میں بني یهوداه اور بني بنیامین میں سے یهه بسے[f]. بني یهوداه میں سے: عتایاه بن عزیاه، بن زکریاه، بن امریاه، بن سفطیاه، بن مهللایل، بني پهارس[g] میں سے؛ ۵ اور معسیاه بن بروک، بن کل‌حوزه، بن حزایاه، بن عدایاه، بن یویریب، بن زکریاه، بن شلوني. ۶ سب بني پهارس، جو یروسلم میں بسے، چار سؤ اتهستهه جوان مرد تھے. ۷ اور یهه بني بنیامین هیں؛ سلو بن مسلام، بن یواید، بن فدایاه، بن قولایاه، بن معسیاه، بن اِیتی‌ایل، بن یسعیاه؛ ۸ اور اُس کے پیچھے جبی، اور سلی، نؤ سؤ اتهائیس؛ ۹ اور یوایل بن زکري اُن کا سردار تها، اور یهوداه بن هنوه شهر †کے ناظم کا نائب تها. ۱۰ کاهنوں میں سے[h]: یدعیاه بن یویریب، یاکین، ۱۱ شرایاه بن خلقیاه، بن مسلام بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، خدا کے گهر کا مختار تها. ۱۲ اور اُن کے بهائي، جو هیکل میں کام کرتے تھے، آٹھ سؤ بائیس؛ اور عدایاه، بن یروحام، بن فللیاه، بن امضي، بن زکریاه، بن فشور، بن ملکیاه، ۱۳ اور اُن کے بهائي، آبائي خاندانوں کے رئیس، دو سؤ بیالیس؛ اور امسی بن عزرایل، بن اخسی، بن مسیلموت، بن اِمیر، ۱۴ اور

[a] ۱۸ آیت متي ۴ : ۵ اور ۲۷ : ۵۳
[b] قاض ۵ : ۹
[c] ۱ توا ۹ : ۲، ۳
‖ عبراني میں، نتنیم
[d] عز ۲ : ۴۳
[e] عز ۲ : ۵۵
[f] ۱ توا ۹ : ۳، وغیره
[g] پید ۳۸ : ۲۹
† عبراني میں، پر ثاني تها.
[h] ۱ توا ۹ : ۱۰، وغیره

اُنکے بهائي، دلیر مرد، ایک سؤ اتهائیس؛ اور سردار اُنکا زبدي‌ایل ‖ابن حجدولیم تها. ۱۵ اور لاویوں میں سے: سمعیاه بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاه، بن بوني؛ ۱۶ اور سبتي، اور یوزباد، لاویوں کے رئیسوں میں سے، خدا کے گهر کے باهري کام پر[i] مقرر تھے؛ ۱۷ اور متنیاه بن میکا، بن زبدي، بن آسف، سردار تها، جو بندگي کے وقت شکرگذاري شروع کرتا تها: اور بقبوقیاه اپنے بهائیوں میں سے دوسرا تها، اور عبدا بن سموع، بن جلال، بن یدوتون: ۱۸ مقدس شهر هي میں[k] سب لاوي دو سؤ چوراسي تھے: ۱۹ اور دربان: عقوب، طلمون، اور اُن کے بهائي، جو دروازوں کي نگهباني کرتے تھے، ایک سؤ بهتر تھے.

۲۰ اور باقي اِسرائیل، کیا کاهن، کیا لاوي، یهوداه کے سب شهروں میں تھے؛ اور هر ایک اپني اپني میراث پر تها. ۲۱ اور †هیکل کے بندے[l] ‡عفل میں بستے تھے: اور ضیحا، اور جسفا، هیکل کے بندوں کے داروغے تھے. ۲۲ اور عري بن داني، بن حسبیاه، بن متنیاه، بن میکا، جو بني آسف اُن گانیوالوں میں سے تها، یروسلم میں بیت‌الله کے کام کے لیئے لاویوں کا سردار تها. ۲۳ که اُن کي بابت بادشاه کا حکم هوا تها[m]، که گانیوالوں کو ایک مقرر حصه، جو اُن کا روزمره تها، دیویں. ۲۴ اور فتحیاه بن مشیزبیل، زرح[n] بن یهوداه کي اولاد میں سے، هر کام میں، جو لوگوں سے تعلق رکهتا تها، بادشاه §کا نائب تها[o]. ۲۵ رهے گانو اور اُن کے کهیت، سو بني یهوداه میں سے بعضے لوگ قریت‌اربع[p] اور اُس کے دیهات میں، اور دیبون اور اُس کے دیهات میں، اور یقبضي‌ایل اور اُس کے گانوں میں بستے تھے، ۲۶ اور یشوع میں، اور مولاده میں، اور بیت‌فلط میں، ۲۷ اور حصرسوعل میں، اور بیرسبع اور اُس کے دیهات میں، ۲۸ اور صقلاج میں، مقوناه اور اُس کے دیهات میں،

‖ یا، ایک بڑے آدمي کا بیٹا تها.
[i] ۱ توا ۲۶ : ۲۹
[k] ۱ آیت
† عبراني میں، نتنیم
[l] دیکهو نحم ۳ : ۲۶
‡ یا، برج.
[m] دیکهو عز ۶ : ۸، ۹ اور ۷ : ۲۰، وغیره
[n] پید ۳۸ : ۳۰ زارح.
§ عبراني میں، کے هاتهه پر تها.
[o] ۱ توا ۱۸ : ۱۷ اور ۲۳ : ۲۸
[p] یشو ۱۴ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۹ اور عین‌رمون میں، اور صارعاہ میں، اور یارموت میں، ۳۰ زانواح، عدلام اور اُن کے گانووں میں، لکیس اور اُس کے کھیتوں میں، عزیقہ اور اُس کے دیہات میں۔ وے بیرسبع سے لیکے هنوم کی وادی تک رہا کرتے تھے۔ ۳۱ اور بنی بنیامین ||جبع سے † مکماس، اور عیاہ، اور بیت‌ایل، اور اُس کے دیہات، ۳۲ اور عنتوت، نوب، اور عننیاہ، ۳۳ اور حاصور، اور رامہ، اور جتیم، ۳۴ اور حادد، اور صبوعیم، اور نبالط، ۳۵ اور لود، اور انو، اور ||خراسیم کی وادی میں۴، رہا کرتے تھے۔ ۳۶ اور یہوداہ اور بنیامین میں لاویوں کی الگ الگ تفریقیں تھیں۔

||یا، جبع کے † یا، مکماس تک۔
||یا، کاریگروں کی وادی میں۔

۱۲ باب

۱ بابت اُن کاھنوں کی، ۸ اور لاویوں کی، جو زروبابل کے ہمراہ ہوکے آئے۔ ۱۰ سردار کاھنوں کا سلسلہ جنھوں نے پشت در پشت اپنا منصب پایا تھا۔ ۲۲ لاویوں کے چند رئیسوں کی بابت۔ ۲۷ دیوار کی تقدیس کرنے کی رسم۔ ۴۴ ہیکل میں کاھنوں اور لاویوں کو خاص کام جو ملا۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اب وے کاھن اور لاوی، جو زروبابل بن سیالتی‌ایل اور یشوع کے ساتھ گئے، سو یے ھیں[a]: سرایاہ[b]، یرمیاہ، عزرا، ۲ امریاہ، ||ملوک، حطوش، ۳ ||سکنیاہ، ||رحوم، ||مریموت، ۴ عیدو، ||جنتو، ابیاہ[c]، ۵ ||میامین، ||معدیاہ، بلجہ، ۶ سمعیاہ اور یویریب، یدعیاہ، ۷ ||سلو، عموق، خلقیاہ، یدعیاہ۔ یے یشوع کے دنوں میں[d] کاھنوں اور اُن کے بھائیوں کے رئیس تھے۔ ۸ اور لاوی: یشوع، بنوی، قدمی‌ایل، سیربیاہ، یہوداہ، اور متنیاہ، جو اپنے بھائیوں سمیت شکر کے گیت گانے پر مقرر تھا[e]؛ ۹ اور بقبوقیاہ اور عنی، اُن کے بھائی، اُن کے سامھنے کی چوکی پر نگاھبانی کرتے تھے۔

۱۰ اور یشوع سے یویقیم پیدا ھوا، اور یویقیم سے الیاسیب پیدا ھوا، اور الیاسیب سے یویدع پیدا ھوا۔ ۱۱ اور یویدع سے یونتن پیدا ھوا، اور یونتن سے یدوع پیدا ھوا۔ ۱۲ اور یویقیم کے دنوں میں کاھنوں کے ابوی رئیس یے تھے: سرایاہ سے مرایاہ؛ یرمیاہ سے حننیاہ؛ ۱۳ عزرا سے مسلم؛ امریاہ سے یہوحنان؛ ۱۴ ملکو سے یونتن؛ سبنیاہ سے یوسف؛ ۱۵ حارم سے عدنا؛ مرایوت سے خلقی؛ ۱۶ عیدو سے ذکریاہ؛ جنتون سے مسلم؛ ۱۷ ابیاہ سے زکری، منیمین سے؛ موعیدیاہ سے فلطی؛ ۱۸ بلجہ سے سموع؛ سمعیاہ سے یہونتن؛ ۱۹ یویریب سے متنی؛ یدعیاہ سے عزی؛ ۲۰ سلی سے قلی؛ عموق سے عیبر؛ ۲۱ خلقیاہ سے حسبیاہ؛ یدعیاہ سے نتنی‌ایل۔

||یا، ملکو، ۱۴ آیت ||یا، سبنیاہ ۱۴ آیت ||یا، حارم ۱۵ آیت ||یا، مرایوت، ۱۵ آیت ||یا، جنتون ۱۶ آیت ||یا، منیمین، ۱۷ آیت ||یا، موعدیاہ، ۱۷ آیت ||یا، سلی، ۲۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

۲۲ الیاسب، اور یویدع، اور یوحنان، اور یدوع، کے دنوں میں، لاویوں کے ابوی رئیس لکھے گئے؛ اور کاھنوں کے، دارا فارسی کی سلطنت میں۔ ۲۳ بنی لاوی کے ابوی رئیس یوحنان بن الیاسب کے دنوں تک تواریخ کی کتاب میں[f] لکھے گئے ھیں۔ ۲۴ اور لاویوں کے رئیس: حسبیاہ، سیربیاہ، اور یشوع بن قدمی‌ایل تھے، اور اُن کے بھائی اُن کے آمنے سامھنے مقرر ھوئے، کہ چوکی بہ چوکی[g] مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق[h] خدا کی حمد اور ثنا کریں۔ ۲۵ متنیاہ، اور بقبوقیاہ، اور عبدیاہ، اور مسلام، اور طلمون، اور عقوب، دربان، پھاٹکوں کے مخزنوں پاس نگاھبانی کرتے تھے۔ ۲۶ یے یویقیم بن یشوع بن یوصدق کے دنوں میں، اور نحمیاہ حاکم[i] اور عزرا کاھن و فقیہ[k] کے دنوں میں تھے۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۷ اور وے یروسلم کی شہرپناہ[l] کی تقدیس کرنے کے وقت[l] لاویوں کو اُن کی سب جگہوں سے ڈھونڈھتے تھے، کہ اُنھیں یروسلم کو لاویں، تاکہ وے خوشی، اور شکرگذاری، اور سرود، اور جھانجھ، اور طبلے، اور بربط سے[m]، شہرپناہ کی تقدیس کریں۔ ۲۸ تب گانیوالوں کے بیٹے یروسلم کی گردنواح کے میدان سے، اور نطوفاتی بستیوں میں سے، ۲۹ بیت‌الجلجال سے، اور جبعہ، اور عزماوت کے کھیتوں سے، جمع ھوئے؛ کہ گانیوالوں نے یروسلم کے گرداگرد اپنے لیئے بستیاں بسائی تھیں۔ ۳۰ اور کاھنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا،

پيشتر مسيح سے ١٤٤٥

اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ کو بھي پاک صاف کيا۔ ٣١ تب ميں يہوداہ کے اميروں کو ديوار پر لايا: اور ميں نے حمد کرنيوالوں کے دو بڑے غول مقرر کيئے، اور ايک اُن ميں سے ديوار پر دھنے[a] کوڑاپھاٹک[b] کي طرف گيا۔ ٣٢ اور اُن کے پيچھے ہوسعياہ اور يہوداہ کے آدھے امير روانہ ہوئے، ٣٣ عزرياہ، عزرا، اور مسُلّام، ٣٤ يہوداہ، اور بنيامين، اور سمعياہ، اور يرمياہ: ٣٥ اور کتنے کاہن زادے نرسنگے ليئے ہوئے[c]، يعني ذکرياہ بن يونتن، بن سمعياہ، بن متنياہ، بن ميکاياہ، بن زکور، بن آسف: ٣٦ اور اُس کے بھائي سمعياہ، اور عزرايل، مللي، جللي، معي، نتني ايل، اور يہوداہ، اور حناني، مرد خدا داؤد کے باجوں کو ليکے[d] روانہ ہوئے، اور عزرا فقيہ اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔ ٣٧ اور وے چشمہ پھاٹک پاس[e] ہوکے، جو اُن کے سامھنے تھا، اور داؤد کے شہر کي سيڑھيوں پر[f] ہوکے، جو ديوار سے لگي ہوئي تھيں، اور داؤد کے گھر پر سے ہوکے جل پھاٹک تک پورب کي طرف[g] چڑھ گئے۔ ٣٨ اور دوسرا غول شکرگذاري کرتا ہوا اُن کے مقابل آيا[h]، اور ميں اور آدھے لوگ ديوار کے اوپر، بھٹھابرج پر سے[i] چوڑي ديوار تک[j]، ٣٩ اور افرائيمي پھاٹک پر سے[k]، اور پرانے پھاٹک پر سے[a]، اور مچھلي پھاٹک پر سے[b]، اور حننئيل کے برج[c]، اور مياہ کے برج پر سے، بھيڑپھاٹک تک[d]، اُن کے پيچھے ہو گئے، اور وے قيدخانے کے پھاٹک ميں[e] کھڑے رہے۔ ٤٠ سو يے دونوں غول شکرگذاري کرتے ہوئے خدا کے گھر ميں کھڑے ہوئے، اور ميں تھا، اور سرداروں ميں سے آدھے ميرے ساتھ تھے: ٤١ اور کاہن: الياقيم، معسياہ، منيمين، ميکاياہ، اليوعيني، ذکرياہ، حننياہ، نرسنگے ليئے ہوئے تھے: ٤٢ اور معسياہ، سمعياہ، اور اليعزر، اور عزي، اور يہوحنان، اور ملکياہ، اور ايلام، اور عزر۔ سو سارے گانيوالے، اِزرخياہ سميت جو اُن کا سردار تھا، بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے۔ ٤٣ اور اُس دن اُنھوں نے بڑے ذبيحے ذبح کيئے، اور خوشي کي: کيونکہ خدا نے بڑي خوشي بخشکے اُنھيں خوشوقت کيا، اور جوروں اور بچے بھي خوش تھے، اور يروسلم کي خوشي کي آواز دور تک پہنچي۔

٤٤ اور اُس وقت بعضے لوگ خزانے کي کوٹھريوں، اور اُٹھائي ہوئي قربانيوں، اور پہلے پھلوں اور دھيکيوں پر مقرر ہوئے[f]، تاکہ شہروں کے کھيتوں سے شرعي حصہ کاھنوں اور لاويوں کے ليئے اُن ميں جمع کريں: کہ بني يہوداہ کاھنوں اور لاويوں کے سبب سے، جو حاضر رہتے تھے، خوش ہوئے۔ ٤٥ اور گانيوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت کے اِنتظام سے، داؤد اور اُس کے بيٹے سليمان کے حکم کے مطابق[g]، خبردار تھے۔ ٤٦ کيونکہ قديم سے داؤد اور آسف کے دنوں ميں[h] سردار قوال تھے، اور خدا کي حمد اور شکر کے گيت تھے۔ ٤٧ اور تمام اِسرائيل زروبابل کے دنوں ميں اور نحمياہ کے دنوں ميں گانيوالوں اور دربانوں کو روزمرہ کا حق ہر روز ديتے تھے اور وے مقدس چيزيں لاويوں کو[i]، اور لاوي مقدس چيزيں بني ہارون کو ديتے تھے[k]۔

١٣ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ شريعت کے پڑھنے کے بعد، اجنبي لوگ اِسرائيل کي گروہ سے اَلگ کيئے جاتے۔ ٤ نحمياہ يروسلم ميں پھر آنے کے بعد ہيکل کي کوٹھريوں کو صاف کرواتا۔ ١٠ ہيکل کي خدمت پر لوگ مقرر کرتا۔ ١٥ سبت کے حکم کے عدول کي بابت، ٢٣ اور اجنبي عورتوں کو بياہ کرنے کي بابت۔

اُس دن اُنھوں نے لوگوں کو موسیٰ کي کتاب پڑھ سنائي[a]، اور اُس ميں يہہ بات لکھي ہوئي نکلي، کہ عموني اور موآبي خدا کي جماعت ميں کبھي ہميشہ تک شامل نہ ہونے پاويں[b]: ٢ اِس ليئے کہ وے روٹي اور پاني ليکے بني اِسرائيل کے اِستقبال کو نہ نکلے، پر بلعام کو اُن کي بربادي کے ليئے نوکر رکھا، تاکہ اُن پر لعنت کرے[c]: پر ہمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل ديا[d]۔ ٣ اور ايسا ہوا، کہ جب اُنھوں نے يہہ شريعت سني، تو سب

پيشتر مسيح سے ١٤٤٥

a ديکھو ٣٨ آيت
b نحمہ ٢: ١٣ اور ٣: ١٣
c ١ کو ١٢: ٨
d ١ توا ٢٣: ٥
e نحمہ ٢: ١٤ اور ٣: ١٥
f نحمہ ٣: ١٥
g نحمہ ٣: ٢٦ اور ٨: ١، ٣، ١٦
h ديکھو ٣١ آيت
i نحمہ ٣: ١١
j نحمہ ٣: ٨
k ٢ سلا ١٤: ١٣
a نحمہ ٨: ١٦
b نحمہ ٣: ٦
c نحمہ ٣: ٣
d نحمہ ٣: ١
e يرم ٣٢: ٢

f ٢ توا ٣١: ١١، ١٢ نحمہ ١٣: ٥، ١٢، ١٣
g ١ توا ٢٥، اور ٢٦، ابواب
h ١ توا ٢٥: ١، وغيرہ ٢ توا ٢٩: ٣٠
i گنتي ١٨: ٢١، ٢٤
k گنتي ١٨: ٢٦
a اِستثنا ٣١: ١١، ١٢ ٢ سلا ٢٣: ٢ نحمہ ٨: ٣، ٨ اور ٩: ٣ يسعياہ ٣٤: ١٦
b اِستثنا ٢٣: ٣، ٤
c گنتي ٢٢: ٥ يشوع ٢٤: ٩، ١٠
d اِستثنا ٢٣: ٥ اور ٢٣: ١٠
e اِستثنا ٢٣: ٥

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اجنبي لوگوں کو جو اِسرایل میں ملے ہوئے تھے، اپنے سے جدا کر دیا۔

۴ اور اُس کے آگے اِلیاسب کاھن نے، جو ھمارے خدا کے گھر کي کوتھریوں کا مختار تھا، طوبیاہ سے ناتا کیا تھا: ۵ اور اُس نے اُس کے لیئے ایک بڑي کوتھري طیار کي تھي، جہاں آگے کو نذر کي قربانیاں، اور لبان، اور برتن، اور اناج اور مي اور تیل کي دھیکیاں، جو حکم کے مطابق لاویوں، اور گانیوالوں، اور دربانوں کے حق کي تھیں، اور کاھنوں کي اُتھائي ہوئي قربانیاں، دھري جاتي تھیں۔ ۶ پر جب یہہ سب ھوتا تھا، تب میں یروسلم میں نہ تھا: کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں میں بادشاہ پاس گیا تھا، اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کي۔ ۷ سو میں یروسلم میں آیا، اور جو بدي اِلیاسب نے طوبیاہ کے بابت کي تھي سني، کہ خدا کے گھر کے صحنوں میں اُس کے واسطے ایک کوتھري طیار کي۔ ۸ اِس سبب سے میں نہیت ملول ہوا، اور میں نے طوبیاہ کے گھر کے سارے اسباب کو اُس کوتھري سے باھر پھینک دیا۔ ۹ پھر میں نے حکم کیا، کہ اُن کوتھریوں کو پاک کریں: اور میں خدا کے گھر کے برتن، اور نذر کي قربانیاں، اور لبان، وھاں پھر لایا۔

۱۰ اور میں نے دریافت کیا، کہ لاویوں کا حق اُنھیں نہ دیا گیا تھا، اور کہ خدمتگذار لاوي اور گانیوالے ھر ایک اپنے اپنے کھیت کو چلے گئے تھے۔ ۱۱ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کہا، کہ خدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا؟ اور میں نے اُنھیں جمع کیا، اور اُنھیں اُن کي جگہہ پر مقرر کیا۔ ۱۲ بعد اُسکے سارے اھل یہوداہ نے اناج، اور نئي مي، اور تیل کا دسواں حصہ ||خزانوں میں داخل کیا۔ ۱۳ اور میں نے سلمیاہ کاھن کو، اور صدوق فقیہ کو، اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا داروغہ مقرر کیا: اور اُن +کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تھا: کیونکہ وے

||یا، امبا خانوں میں۔

+عبراني میں اُن کے ھاتھ پر۔

پیشتر مسیح سے ۴۳۴ کے قریب

دیانتدار مشہور تھے، اور اپنے بھائیوں کو بانٹ دینا اُنھیں کے ذمے میں تھا۔ ۱۴ اَے میرے خدا، اِس کے حق میں مجھے یاد کر، اور میرے نیک کاموں کو، جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اُس کے اِنتظام کے لیئے کیئے، مٹا نہ ڈال۔

۱۵ اُنھیں دنوں میں میں نے کتنوں کو دیکھا، جو سبت کے دن انگوروں کو کولھوؤں میں کچلتے ھیں، اور پولے باندھتے، اور گدھے لادتے ھیں: اِسي طرح مي، اور انگور، اور انجیر، اور سارے بوجھ دیکھے، جنھیں وے سبت کے دن یروسلم میں لائے: اور جس دن وے سیدھا بیچنے لگے، اُن کي بدي اُن پر جتائي۔ ۱۶ اور وھاں صور کے لوگ بھي تکتے تھے، جو مچھلي اور ھر طرح کي چیزیں لاکے سبت کے دن یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کے ھاتھ بیچتے تھے۔ ۱۷ تب میں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے کہا، کہ یہہ کیا برا کام ھي، جو تم کرتے ھو، کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے ھو؟ ۱۸ کیا تمھارے باپ دادوں نے ایسا نہیں کیا، اور ھمارا خدا ھم پر اور اِس شہر پر یہہ سب آفتیں نہیں لایا؟ تد بھي تم سبت کے دن کو پاک نہ مانکے اِسرایل پر زیادہ غضب بھڑکاتے ھو؟

۱۹ پھر یوں ھوا، کہ سبت سے آگے، جب یروسلم کے پھاٹکوں کے بھیتر اندھیرا ھونے لگا، تب میں نے حکم دیا کہ پھاٹکوں کو بند کریں، اور جب تک سبت نہ بیتے، تب تک وے کھولے نہ جاویں: اور میں نے اپنے نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا، کہ سبت میں کوئي بوجھ بھیتر لانے نہ پاوے۔ ۲۰ سو بیوپاري اور ھر طرح کے مال کے بیچنیوالے ایک دو بار یروسلم کے باھر تک رھے۔ ۲۱ تب میں نے اُنھیں ملامت کي، اور اُنھیں کہا، کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے +نزدیک مقام کرتے ھو؟ اگر پھر ایسا کروگے، تو میں تم پر ھاتھ ڈالونگا۔ اُس وقت سے وے سبت کے دن پھر نہ آئے۔ ۲۲ اور میں

+عبراني میں، آگے۔

پیشتر مسیح سے ۴۳۴ عہ کے قریب

نے لاویوں کو حکم کیا، کہ اپنے کو پاک کریں، اور پهاٹکوں کے دربان هونے کو آویں، کہ سبت کے دن کي تقدیس کرواویں. ای میرے خدا، مجهہ کو اِس کے حق میں یاد کر، اور اپني رحمت کي کثرت کے مطابق مجهہ پر شفقت کر.

۲۳ اُنهیں دنوں میں میں نے چند یهودیوں کو بهي دیکها، جو اشدودي، اور عموني، اور موآبي عورتوں کو بیاہ لائے تهے. ۲۴ اور اُن کے لڑکے آدهي اشدودي زبان بولتے تهے، اور یهودي زبان بول نہ سکتے تهے، بلکہ ‖ملي جلي بولي بولتے تهے. ۲۵ تب میں نے اُن سے جهگڑا کیا، اور اُن کي ملامت کي، اور اُن میں سے کتنوں کو مارا، اور اُن کے بال اُکهاڑے، اور اُن سے یوں خدا کي قسم لي، کہ هم اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نہ دینگے، اور اُن کي بیٹیاں نہ اپنے بیٹوں کے لیئے، اور نہ اپنے لیئے لینگے. ۲۶ کیا شاہ اِسرائیل سلیمان نے اِنهیں باتوں میں گناہ نهیں کیا؟ حالانکہ اکثر قوموں میں ایسا بادشاہ نہ تها، اِسلیئے کہ وہ اپنے خدا کا پیارا تها، اور خدا نے اُسے تمام اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو بهي اجنبي عورتوں نے اُسے بهي گنهگار کیا. ۲۷ کیا هم تمهاري سنکے، ایسي بڑي خباثت کریں، کہ اجنبي عورتوں کو بیاہ لاکے خدا کے گنهگار ٹهہریں؟

۲۸ اور اِلیاسب سردار کاهن کے بیٹے یویدعہ کے بیٹوں میں سے ایک حوروني سنبلط کا داماد تها؛ اِس لیئے میں نے اُس کا پیچها کرکے اُسے اپنے پاس سے دور کر دیا. ۲۹ ای میرے خدا، اُنهیں یاد کر، اِس لیئے کہ اُنهوں نے کہانت کو ناپاک کیا، اور کہانت اور لاویوں کے عهد کو ذلیل کیا هی. ۳۰ یوں هي میں نے اُنهیں ساري اجنبیوں سے پاک کیا، اور کاهنوں اور لاویوں میں سے هر ایک کو اُس کے کام پر مقرر کرکے اُن کي چوکیاں بٹهلائیں؛ ۳۱ اور لکڑیوں کے اور پہلے پهلوں کے هدیے ٹهہرائے، کہ مقرر وقتوں میں گذرانے جاویں. ای میرے خدا، مجهے یاد کر، کہ میرا بهلا هو.

حاشیہ: نحم ۱۲ : ۳۰ ۔ ۱۳ : ۳۱ ۔ پیشتر مسیح سے ۴۳۴ عہ کے قریب ۔ عز ۹ : ۲ ۔ ‖ عبراني میں، لوگوں کي اور لوگوں کي بولي ۔ ۱۱ آیت ۔ استث ۲۸ : ۳ ۔ عز ۱۰ : ۵ ۔ نحم ۱۰ : ۲۹، ۳۰ ۔ ۱ سلا ۱۱ : ۱، وغیرہ ۔ ۱ سلا ۳ : ۱۳ ۔ ۲ توا ۱ : ۱۲ ۔ ۲ سمو ۱۲ : ۲۴ ۔ ۱ سلا ۱۱ : ۴، وغیرہ ۔ عز ۱۰ : ۲ ۔ نحم ۱۲ : ۱۰، ۲۲ ۔ نحم ۶ : ۱۴ ۔ ملا ۲ : ۴، ۱۱، ۱۲ ۔ نحم ۱۰ : ۳۰ ۔ نحم ۱۲ : ۱، وغیرہ ۔ نحم ۱۰ : ۳۴ ۔ ۱۴، ۲۲ آیتیں

آستر کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اخسویرس بادشاهي ضیافتیں طیار کراتا. ۱۰ وشتي طلب کي جاتي، پر آنے سے اِنکار کرتي. ۱۳ اخسویرس مموکان کي صلاح سے ایک فرمان اِس مضمون کا جاري کرتا، کہ هر ایک مرد اپنے هي گهر میں مالک بنا رهے.

اخسویرس کے دنوں میں یوں هوا. (یهہ وہ اخسویرس هی جو هندوستان سے کوش تک سلطنت کرتا تها: ایک سو ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تهے:) ۲ کہ اُن دنوں میں جب اخسویرس اپنے تخت سلطنت پر، جو قصر سوسن میں تها، بیٹها، ۳ اُس نے اپنے جلوس کے تیسرے سال میں اپنے ارکان دولت اور اعیان سلطنت کي مهماني کي: فارس اور مادہ ‖کے حاکمان اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اُس کے حضور حاضر هوئے: ۴ اُس نے بہت روز، بلکہ ایک سو اسي دن تک اپني سلطنت عظیم کي دولت اور اپني جاہ والا کي حشمت اُنهیں دکهلائي. ۵ اور جب یے دن بیت گئے، تو بادشاہ نے سب لوگوں کي، جو دار اُلسلطنت سوسن میں حاضر تهے، کیا بڑے کیا چهوٹے، بادشاهي قصر کے خانہ باغ میں سات دن تک ضیافت کي. ۶ وهاں سفید، اور سبز، اور آسماني رنگ کے پردے،

حاشیہ: ۵۲۱ کے قریب ۔ عز ۴ : ۶ ۔ دان ۹ : ۱ ۔ آستر ۸ : ۹ ۔ دان ۶ : ۱ ۔ سلا ۱ : ۴۶ ۔ نحم ۱ : ۱ ۔ ۵۱۹ کے قریب ۔ پید ۴۰ : ۲۰ ۔ آستر ۲ : ۱۸ ۔ مرقس ۶ : ۲۱ ۔ ‖ عبراني میں، کي توانائي.

پيشتر مسيح سے ۵۱۹ کے قريب

سنگ مرمر کے ستونوں پر سے کتان کي اور ارغواني ڈوريوں اور چاندي کے حلقوں سے ٹنگے تهے، اور پلنگ[g] سونے روپے کے، اور فرش، جس پر وے دهرے تهے، سرخ، اور آسماني؛ اور سفيد، اور سياه رنگ مرمر کا تها. ۷ اُن کے پينے کو سونے کے پيالے اُن کے هاتهوں ميں ديئے: اور پيالے هر ڈول کے تهے، اور شاهي مي بادشاه کے شان و شوکت کے لائق وافر تهي. ۸ اور مي‌نوشي حکم کے مطابق هوتي تهي: کوئي زبردستي نه پلاتا تها: کيونکه بادشاه نے اپنے گهر کے سارے عهده‌داروں کو تاکيد فرمائي تهي، که جو بات هو، سو مهمانوں کي مرضي سے هو. ۹ اور وشتي ملکه نے بهي اخسويرس بادشاه کے شاهي قصر ميں ساري عورتوں کي ضيافت کي.

۱۰ ساتويں دن ميں، جب بادشاه کا دل مي سے خوش هوا[h]، تو اُس نے سات خوجوں کو، جو اخسويرس بادشاه کے حضور خدمتگذاري کرتے تهے، يعني مهومان، اور بزتا، اور خربونا، اور بگتا، اور ابگتا، اور زتار، اور کرکس کو[i]، حکم کيا، ۱۱ که وشتي ملکه کو شاهي تاج سر پر رکهکے بادشاه کے حضور لاويں، تاکه اُس کا جمال لوگوں اور اميروں کو دکهلاوے: کيونکه وه نهايت خوبصورت تهي. ۱۲ خواجه‌سراؤں نے حکم پهنچايا، ليکن وشتي ملکه نے شاه کے حکم پر آنے سے اِنکار کيا. تب بادشاه بهت غصے هوا، بلکه اُسکے اندر اُس کا غضب بهڑکا.

۱۳ تب بادشاه نے اُن دانشمندوں سے[k]، جو اوقات کا اِمتياز کرنا جانتے تهے[l]، کها، (کيونکه بادشاه کا دستور تها، که اُن سے جو شريعتدان اور عدالت‌شناس تهے يوں هي سلوک کرے؛ ۱۴ اور جو بادشاه کے بهت نزديک تهے، سو کارشينا، اور ستار، اور ادماتا، اور ترسيس، اور مرس، اور مرسنا، اور مموکان تهے؛ وے فارس اور مادہ کے سات وزير[m] هوکے بادشاه کا منهه ديکهتے تهے[n]، اور مملکت ميں صدرنشين هوتے تهے:) [o]۱۵ سو بادشاه نے اُنسے پوچها، که آئين کے مطابق وشتي ملکه سے کيا کرنا چاهيئے: کيونکه اُسنے شاه اخسويرس کا حکم خواجه‌سراؤں سے سنکر نهيں مانا هي؟ ۱۶ تب مموکان نے بادشاه اور اميروں کے حضور جواب ديا، که وشتي ملکه نے فقط بادشاه سے نهيں، بلکه سارے اميروں اور سارے لوگوں سے بهي، جو اخسويرس بادشاه کے سب صوبوں ميں هيں، بدي کي هي. ۱۷ کيونکه بيگم کا يهه کام ساري عورتوں ميں چرچا هوگا، اور وے يهه خبر سنئے، که اخسويرس بادشاه نے وشتي ملکه کو اپنے حضور طلب فرمايا، پر وه نه آئي، اپنے اپنے خاوندوں کو اپني نظروں سے گرا دينگي[o]؛ ۱۸ اور آج کے دن فارس اور مادہ کي ساري بيگميں، جو ملکه کي بات سنينگي، بادشاه کے سب اميروں سے يونهي کهينگي. سو حقارت اور جهگڑا بهت هوگا. ۱۹ اگر بادشاه کي مرضي هو، تو شاهانه فرمان نکلے، اور وه فارس اور مادہ کے آئين ميں لکها جاے، تاکه نه ٹلے، که وشتي ملکه بادشاه اخسويرس کے حضور پهر نه آوے، اور بادشاه ملکه کا منصب ايک دوسري کو، جو اُس سے بهتر هي، ديوے. ۲۰ اور جو بادشاه کا فرمان ساري مملکت ميں (که وه عظيم هي،) جا بجا شهرت پاويگا، تو ساري جوروں، اشرافوں کي اور کمينوں کي، اپنے اپنے خاوندوں کو عزت دينگي[p]. ۲۱ اور يهه بات بادشاه اور اميروں کو پسند آئي، اور بادشاه نے مموکان کي بات کے مطابق عمل کيا. ۲۲ که اُس نے بادشاه کے سارے صوبوں ميں نامے بهيجے، هر صوبے ميں ايک نامه، اُس خط ميں جو وهاں مروج تها[q]، اور هر قوم کے لیئے ايک، اُسي زبان ميں جو وے بولتے تهے، اِس مضمون کے که هر ايک مرد اپنے اپنے گهر ميں مالک بنا رهے[r]: اور که هر ايک قوم کي زبان ميں اِس کا اِشتهار ديں.

پيشتر مسيح سے ۵۱۹ کے قريب

g ديکهو آستر ۷: ۸ حزق ۲۳: ۴۱ عمو ۲: ۸ اور ۶: ۴
h ۲ سمو ۱۳: ۲۸
i آستر ۷: ۹
k يرم ۱۰: ۷ دان ۲: ۱۲ متي ۲: ۱
l ۱ توا ۱۲: ۳۲
m عز ۷: ۱۴
n ۲ سلا ۲۵: ۱۹
o افس ۵: ۳۳
p افس ۵: ۳۳ قلس ۳: ۱۸ ۱ پطر ۳: ۱
q آستر ۸: ۹
r افس ۵: ۲۲، ۲۳، ۲۴ ۱ تمط ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خاص چنی ہوئی کنواریوں میں سے ایک کے چننے کا ارادہ ہونا، کہ وہ ملکہ ہو جاوے۔ ۵ مردکی کی بابت جس نے آستر کو لے پالا تھا۔ ۸ جہا آستر کو اوروں کی نسبت سے زیادہ منظور کرنا۔ ۱۲ کنواریوں کی طہارت اور بادشاہ کے حضور میں اُن کے جانے کا طور۔ ۱۵ بادشاہ آستر کو اوروں سے زیادہ چاہتا، اور اِس باعث اُسے ملکہ مقرر کرنا۔ ۲۱ مردکی ایک فتنہ فساد کا حال بادشاہ پر ظاہر کرتا، اور اِس سبب بادشاہی تواریخ میں اُسکا نام لکھا جاتا۔

اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصہ اُترا، تو اُس نے وشتی کو، اور جو کہ اُس نے کیا تھا، اور جو کہ اُس کے حق میں فرمایا گیا تھا[a]، یاد کیا۔ ۲ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو اُس کی خدمت کرتے تھے، اُس سے عرض کی، حکم ہو، تو بادشاہ کے لیئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈھونڈھی جاویں؛ ۳ اور بادشاہ اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے، تاکہ وے ساری جوان خوبصورت کنواریوں کو، قصر سوسن کے بیچ، محلسرا میں جمع کریں، اور بادشاہ کے خواجہسرا ہیجا کو، جو زنانے کا ناظر ہے، سپرد کریں؛ اور اُنکی طہارت و زینت کا اسباب اُنھیں دیا جاوے؛ ۴ اور جو چھوکری بادشاہ کو اچھی لگے، سو وشتی کی جگہہ ملکہ ہووے۔ یہہ بات بادشاہ کو پسند آئی، اور اُس نے ایسا ہی کیا۔

[a] آستر ۱: ۱۹، ۲۰

۵ سوسن میں جو دارالسلطنت تھا، ایک یہودی مرد مردکی نام، بن یائیر، بن سمعی، بن قیس، تھا؛ وہ بنیامینی تھا؛ ۶ وہ بھی یروسلم سے بےوطن ہوا تھا، اُن قیدیوں کے ساتھہ جو شاہ یہوداہ ‖یکونیاہ کے ہمراہ ہوکے جلاوطن ہوئے، کہ جنھیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا[b]۔ ۷ اُس نے اپنے چچا کی بیٹی[c] ہدسا، یعنے آستر کو پالا تھا؛ کیونکہ اُس کے ما باپ نہ تھے؛ اور وہ چھوکری خوشمنظر اور خوبصورت تھی: اور جب اُس کے ما باپ مر گئے، تو مردکی نے اُسے اپنی ہی بیٹی کرکے پالا تھا۔

‖ یا یہویکین۔ ۲ سلا ۲۴: ۶
[b] ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵ ؛ ۲ توا ۳۶: ۱۰، ۲۰ ؛ یرم ۲۴: ۱
[c] ۱۵ آیت

۸ اور یوں ہوا، کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سننے میں آیا، اور بہت کنواریاں دارالسلطنت سوسن میں جمع کی گئیں[d]، اور ہیجا کے حوالے میں ہوئیں، تو آستر بھی بادشاہ کے گھر میں پہنچائی گئی، اور زنانے کے ناظر ہیجا کو سپرد ہوئی۔ ۹ اور وہ لڑکی اُس کی نظر میں منظور ہوئی، اور اُس نے اُس پر مہربانی کی؛ اور فی الفور اُس نے وہ اسباب جو طہارت کے لیئے درکار تھا[e]، اُس کے روزینہ کے حصے کے سوا، عنایت کیا، اور بادشاہ کے قصر میں سے اُسے سات چھوکریاں دیں، جو اُس کے لائق تھیں، اور اُسے اُس کی سہیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچھا محل بخشا۔ ۱۰ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہدار ظاہر نہ کیئے تھے[f]؛ کیونکہ مردکی نے اُسے کہہ دیا تھا، کہ نہ ظاہر کرے۔ ۱۱ اور مردکی روز بہ روز زنانے کے صحن کے آگے پھرتا تھا، کہ دریافت کرے، کہ آستر کی خیریت ہے، اور اُس کا انجام کیا ہوگا۔

[d] ۳ آیت
[e] ۳، ۱۲ ایضاً
[f] ۲۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

۱۲ اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی، کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جاوے، بعد اُس کے، کہ بارہ مہینے گذرے، جیسا کہ عورتوں کا دستور تھا، (کیونکہ اِتنے دن اُن کی طہارت میں بیت جاتے ہیں، چھہ مہینے مر کا تیل لگاویں، اور چھہ مہینے خوشبو اُپٹن ستھری چیزوں کے ساتھہ، ملاکے جو عورتوں کی صفائی کے لیئے تھا، ملا کریں:) ۱۳ تب وہ چھوکری بادشاہ کے حضور گئی؛ اور سب کچھہ، جو وہ چاہتی تھی، کہ زنانے میں سے بادشاہ کے گھر میں لے چلے، سو اُس کو دیا جاتا تھا۔ ۱۴ شام کو وہ جاتی تھی، اور صبح کو نکلکے پھر دوسرے محل میں جاتی تھی، اور شعسجز خوجے کو، جو بادشاہ کی حرموں کا ناظر تھا، حوالے کی جاتی تھی؛ وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی، مگر جب کہ بادشاہ اُسے چاہتا تھا، اور اُس کا نام لیکے طلب فرماتا۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

۱۵ اور جب مردکی کے چچا[g] ابخیل کی بیٹی آستر کی، جسے مردکی نے اپنی

[g] ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

بیٹی کر رکھا تھا، بادشاہ کے حضور جانے کی باری پہنچی، تو اُسکے سوا جو بادشاہ کے خوجے ھیجا نے، جو عورتوں کا نگہبان تھا، ٹھہرایا، اُس سے کچھ نہ مانگا. اور آستر ہر ایک کو، جس کی نگاہ اُس پر پڑی، بھلی لگی. ۱۶ چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور اُس کے دارالسلطنت میں اُس کی بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں، جو طبیت مہینا ہی، پہنچی. ۱۷ اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا، اور وہ اُس کی نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ ہوئی: سو اُس نے شاہی تاج اُس کے سر پر رکھ دیا، اور وشتی کی جگہہ میں اُسے ملکہ کیا. ۱۸ اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں کے لیئے ایک بڑی ضیافت کی[a]، اور یہہ ضیافت آستر کی خاطر تھی: اور ||صوبوں کی مالگذاری معاف کی، اور بادشاہ کے دبدبے کے مطابق اِنعام دیئے. ۱۹ اور جب کنواریاں دوسری بار جمع کی گئیں، تب مردکی بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا تھا[b]. ۲۰ اور مردکی کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتہداروں اور اپنی قوم کو، ظاہر نہ کیا تھا[c]: کہ آستر جس طرح مردکی کے گھر میں، جب اُس سے پالی جاتی تھی، اُس کا حکم مانتی تھی، اب بھی مانتی تھی.

۲۱ اُن دنوں میں، جب مردکی بادشاہ کے دروازے میں بیٹھا تھا، بادشاہ کے دو خوجے ||بگتان اور ترش، اُن میں سے جو دروازوں پر نگہبانی کرتے تھے، غصے ہوکے چاہتے تھے، کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں. ۲۲ اور یہہ بات مردکی کو معلوم ہوئی، اور اُس نے آستر ملکہ کو خبر دی[d]؛ اور آستر نے مردکی کا نام لیکے بادشاہ کو کہا. ۲۳ اور جب مقدمہ تحقیقات کیا گیا، تو وہ بات ثابت ہوئی: سو دونوں کو ایک درخت میں لٹکاکے پھانسی دی: اور یہہ سارا احوال بادشاہ کے حضور، تواریخ کے دفتروں[e] میں لکھا گیا.

۵۱۴ کے قریب — [a] آستر ۱ : ۳ — || یا، اہل ممالک کو چھٹی دی. — [b] ۲۱ آیت — [c] ۱۰ آیت — || یا، بگتانا. — [d] آستر ۶ : ۲ — [e] آستر ۶ : ۱

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ہامان بادشاہ سے سرفراز کیا جاتا، پر مردکی اُسے حقیر جانتا، اور اِس باعث وہ سارے یہودیوں کو ہلاک کرنے چاہتا. ۷ اُس کے سامھنے قرع ڈالا جاتا. ۸ یہودیوں پر تہمت لگا کے بادشاہ سے ایک فرمان پاتا، کہ وے سب کے سب قتل کیئے جاویں.

اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی[a] ہمداتا کے بیٹے ہامان کی ترقی کی، اور اُسے سرفراز کیا، اور اُس کی کرسی کو سارے امیروں کی نسبت سے جو اُسکے ساتھ تھے برتر کیا. ۲ اور بادشاہ کے سارے ملازم، جو بادشاہ کے دروازے پر[b] رہتے تھے، ہامان کے آگے جھکتے تھے، اور اُسے سجدہ کرتے تھے؛ کیونکہ بادشاہ نے اُس کے حق میں یوں حکم کیا تھا. مگر مردکی نہ جھکتا تھا، نہ سجدہ کرتا تھا[c]. ۳ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے، مردکی کو کہا، کہ تو کیوں بادشاہ کے حکم[d] کو عدول کرتا ہی؟ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب وے ہر روز اُسے کہتے تھے، اور اُس نے اُن کی نہ مانی، تو اُنھوں نے ہامان کو اِطلاع دی، تا دیکھیں، کہ مردکی کی بات ٹھہریگی، کہ نہیں: کیونکہ اُس نے اُنھیں کہا تھا، کہ میں یہودی ہوں. ۵ اور جب ہامان نے دیکھا، کہ مردکی نہ جھکتا ہی، نہ مجھے سجدہ کرتا ہی[e]، تو ہامان غصے سے بھر گیا[f]. ۶ لیکن فقط مردکی پر ہاتھ ڈالنا اُس کی نظر میں حقیر معلوم ہوا؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس سے مردکی کی قوم کا بیان کیا تھا: سو ہامان نے چاہا، کہ مردکی کی اُمت، یعنے سب یہودی لوگوں کو، جو اخسویرس کی تمام مملکت میں رہتے تھے، ہلاک کرے[g]. ۷ پھر اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں،

پیشتر مسیح سے ۵۱۴ کے قریب — || یا، کھول گئی. — [a] آستر ۹ : ۲۴ — ۵۱۰ کے قریب — [a] گنتی ۲۴ : ۷؛ ۱ سموئیل ۱۵ : ۸ — [b] آستر ۲ : ۱۹ — [c] آیت ۵؛ زبور ۱۵ : ۴ — [d] ۲ آیت — [e] ۲ آیت؛ آستر ۵ : ۹ — [f] دانی ایل ۳ : ۱۹ — [g] زبور ۸۳ : ۴ — ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

جو نیسان مہینا هی، انہوں نے پور، یعنے قرعہ، ڈالنا شروع کیا[h]؛ هر روز اور هر مہینا هامان کے سامہنے بارهویں مہینے تک جو ادار هی، قرعہ ڈالتے رهے.

۸ تب هامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کي، کہ حضور کي مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ هی، جو هر کہیں هی؛ اور اُس کي شریعتیں سب قوموں کي شریعتوں سے متفرق هیں، اور وے بادشاہ کي شریعتوں پر عمل نہیں کرتے هیں[i]؛ سو بادشاہ کو مناسب نہیں، کہ انہیں رهنے دیوے. ۹ اگر بادشاہ کي مرضي هووے، تو انہیں هلاک کرنے کا حکم لکھا جاوے، اور میں تحصیلداروں کے هاتھ میں روپئے کے دس هزار تورے تؤل دونگا، کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں. ۱۰ تب بادشاہ نے اپنے هاتھ سے انگوٹھي[k] نکالکے[l] یہودیوں کے دشمن اجاجي همداتا کے بیٹے هامان کو دي. ۱۱ اور بادشاہ نے هامان سے کہا، کہ چاندي تجھے بخشي گئي، اور لوگ بھي تاکہ جو تو مناسب جانے، سو اُن سے کرے. ۱۲ تب بادشاہ کے منشي پہلے مہینے کي تیرهویں تاریخ طلب کیئے گئے[m]، اور جو کچھ هامان نے کہا، وہ سب بادشاہ کے منصبداروں اور نوابوں، اور هر ایک صوبے کے ناظموں کے لیئے، اور هر ایک صوبے میں هر ایک فرقے کے چودهریوں کے لیئے، اُس خط میں جو وے لکھتے تھے، اور ایک ایک قوم کي لغت میں جو وے بولتے تھے[n]، لکھا گیا: یے فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے[o] لکھے هوئے تھے، اور اُنپر بادشاہ کي انگوٹھي کي مہر کي گئي تھي. ۱۳ یے نامے ڈاک کے وسیلے[p] بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے، کہ ادار مہینے کي چودهویں تاریخ سب یہودیوں کو، جوان بوڑھے، ننھے بچے، اور عورتیں، ایک هي دن میں[q]، ایک لخت کاٹ ڈالیں، اور قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[r]. ۱۴ اُس فرمان کي ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لیئے لي گئي، اور سب لوگوں میں اُس کا اِشتہار دیا گیا[s]، تا کہ اُس دن کے لیئے طیار هو رهیں. ۱۵ بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک في الفور روانہ هوئي، اور وہ حکم دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا. اور بادشاہ اور هامان مي‌نوشي کرنے کو بیٹھ گئے؛ پر سوسن شهر میں هڑبڑي پڑ گئي[t].

h آستر ۹: ۲۴
i عز ۴: ۱۳، اعم ۱۶: ۲۰
k آستر ۸: ۲، ۸
l پید ۴۱: ۴۲
m آستر ۸: ۹
n آستر ۱: ۲۲، اور ۸: ۹
o ۱ سلا ۲۱: ۸، آستر ۸: ۸، ۱۰
p آستر ۸: ۱۰
q آستر ۸: ۱۱ وغیرہ
r آستر ۸: ۱۱
s آستر ۸: ۱۳، ۱۴
t دیکھو آستر ۸: ۱۵، امث ۲۹: ۲

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مردکي اور سب یہودي بڑا ماتم کرتے. ۴ آستر اِس کي افواہ سنکے سب حال مردکي سے دریافت کرتي، اور وہ اُسے ترغیب دیتا کہ اپني قوم کي رهائي کے لیئے شفاعت کرے. ۱۰ پہلے هي وہ عذر کرتي، اور اِس پر مردکي اُسے سمجھاتا. ۱۵ آخر کو منظور کرتي، اور ایک روزہ رکھنے کا حکم دیتي.

۵۱۰ کے قریب

جب مردکي نے یہہ سب کچھ، جو عمل میں آیا تھا، معلوم کیا، تو مردکي نے اپنے کپڑے پھاڑے[a]، اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ اُس پر ڈالکے[b] شهر کے بیچ میں جا کھڑا هوا، اور شدت سے چلایا اور پھوٹکے رویا[c]. ۲ اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا؛ کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھکے کوئي بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا. ۳ اور هر ایک صوبے میں، جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا، وهاں یہودیوں کے درمیان رونا، پیٹنا، اور واویلا، پڑ گیا؛ انہوں نے روزے رکھے، اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہنکے خاک میں لوٹے[d].

۴ پھر آستر کي سہیلیوں اور اُس کے خوجوں نے آکے اُسے خبر دي. تب ملکہ بہت غمگین هوئي، اور اُس نے ایک خلعت بھیجا، کہ مردکي کو پہناویں، اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں: پر اُس نے قبول نہ کیا. ۵ تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنہیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا، کہ آستر کے پاس حاضر رهیں، ایک کو، هتاک نامے، بلایا، اور اُسے حکم کیا کہ مردکي سے دریافت کرے، کہ یہہ کیا هی، اور کس واسطے هی.

a ۲ سمو ۱: ۱۱
b یشو ۷: ۶، حزق ۲۷: ۳۰
c پید ۲۷: ۳۴
d یسع ۵۸: ۵، دان ۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۶ سو هتاک نکلکے شهر کے چوک میں، جو بادشاه کے دروازے کے آگے تها، مردکي پاس گیا. ۷ تب مردکي نے ساري سرگذشت جو اُس پر گذري تهي، اور کتني نقدي[c] هامان نے یهودیوں کے قتل هونے کي بابت بادشاه کے خزانے میں تول دینے کا اِقرار کیا تها، اُس سے بیان کي. ۸ اور اُس فرمان کي ایک نقل بهي، جو اُن کے قتل کي بابت سوسن میں کیا گیا تها[d]، اُسے دي، تا که آستر کو دکهلاوے، اور اُس کے حضور تقریر کرے، اور اُس سے کهے، که بادشاه کے حضور جاکے اُس سے منت کرے، اور اُس کے حضور میں اپنے لوگوں کي جان بخشي چاهے. ۹ چنانچه هتاک نے آکے آستر کو مردکي کي باتیں سنائیں.

۱۰ پهر آستر نے هتاک سے کهکے اُسے مردکي کے پاس کهلا بهیجا، که ۱۱ بادشاه کے سب ملازم اور بادشاهي صوبجات کے سب لوگ جانتے هیں، که جو کوئي، مرد هو یا عورت، بے بلائے، بادشاه کي بارگاه اندروني میں[e] جاوے، اُس کے قتل کرنے کا ایک هي حکم هي[f]، مگر وه، جس کے لیئے بادشاه سونے کا عصا اُٹهاوے[g]، جیتا بچتا هي: اور تیس دن هوئے که بادشاه نے مجهے اپنے حضور میں نهیں بلایا. ۱۲ اُنهوں نے مردکي سے آستر کي باتیں کهیں. ۱۳ تب مردکي نے آستر کے جواب میں کهلا بهیجا، که اپنے دل میں نه سمجهیے، که سارے یهودیوں میں سے میں بادشاه کے محل میں بچ رهونگي. ۱۴ کیونکه اگر تو اِس وقت خاموشي اِختیار کریگي، تو ||خلاصي اور نجات یهودیوں کے لیئے دوسري طرف سے طلوع هوگي، پر تو اپنے آبائي خاندان سمیت هلاک هو جائیگي: اور کیا جانے که تو ایسے هي وقت کے لیئے سلطنت کو پهنچي هو؟ ۱۵ تب آستر نے مردکي کے جواب میں پهر کهلا بهیجا، که ۱۶ جا، اور سوسن میں جتنے یهودي رهتے هیں، اُنهیں جمع کر، اور تم میرے لیئے روزه رکهو، اور تین دن تک، دن اور رات، کچهه نه کهاو نه پیو[h]: میں بهي اور میري سهیلیاں روزه رکهینگي: اِس طرح سے میں بادشاه کے حضور جاؤنگي، اگرچه آئین کے مطابق نهیں هي: اور اگر میں ماري گئي تو ماري گئي[i]. ۱۷ چنانچه مردکي روانه هوا، اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچهه کیا.

c آستر ۳: ۹
d آستر ۳: ۱۴، ۱۵
e آستر ۵: ۱
f دان ۲: ۹
g آستر ۵: ۲ اور ۸: ۴
|| عبراني میں، دم لینے کي نوبت هوگي، ایوب ۹: ۱۸
h دیکهو آستر ۵: ۱
i دیکهو پید ۴۳: ۱۴

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ آستر اپني جان پر کهیلکے بادشاه کے حضور جاتي: تس پر بادشاه سنهلا عصا اُس کے لیئے بڑهاتا: بعد اُس کے آستر بادشاه اور هامان کي دعوت کرتي، که اُس کي ضیافت میں آویں. ۲ آستر اپني عرض کي بابت بادشاه کے حضور میں مقبولیت پاکے، پهر اُس کي اور هامان کي دعوت کرتي که دوسرے دن بهي اُس کي ضیافت میں آویں. ۹ هامان ایسي عزت پاکے زیاده مغرور هوتا، اور مردکي کي حقارت کو اور بهي برا مانتا. ۱۴ اپني جورو زرش کي صلاح سے وه مردکي کے لیئے ایک پهانسي کي لکٹهي کو کهڑا کرواتا.

اور تیسرے دن[a] ایسا هوا، که آستر شاهانه لباس پهنکے قصر شاهي کي بارگاه اندروني میں[b] بادشاهي دولتخانے کے سامهنے کهڑي هوئي. اور بادشاه اپنے بادشاهي دولتخانے میں اپني سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹها تها. ۲ پهر ایسا هوا، که جب بادشاه نے آستر ملکه کو بارگاه میں کهڑي دیکها، تو وه اُسے منظور نظر آئي[c]، اور بادشاه نے آستر کے لیئے سنهلا عصا، جو اُسکے هاتهه میں تها، بڑهایا[d]. سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کي نوک کو چهوا. ۳ تب بادشاه نے اُسے کها، که اي آستر ملکه، تو کیا چاهتي هي؟ اور تیرا کیا سوال هي؟ تجهے دیا جائیگا، اگرچه آدهي سلطنت هووے[e]. ۴ آستر نے عرض کي، اگر بادشاه کي مرضي هو، تو بادشاه اور هامان آج میرے جشن میں شامل هوویں، جس کي میں نے شاه کے لیئے طیاري کي هي. ۵ بادشاه نے فرمایا، که هامان سے کهو، که جلد طیار هووے، اور آستر کے کهنے کے موافق عمل کرے. سو بادشاه اور هامان اُس جشن میں آئے، جس کي طیاري آستر نے کي تهي.

a دیکهو آستر ۴: ۱۶
b دیکهو آستر ۴: ۱۱ اور ۶: ۴
c امث ۲۱: ۱
d آستر ۴: ۱۱ اور ۸: ۴
e مرق ۶: ۲۳

پیشتر مسیح سے ٥١٠ کے قریب

آستر ٧: ٢
آستر ٩: ١٢

٦ اور بادشاہ نے جشن میں می‌نوشي کرتے ہوئے آستر سے پوچھا، کہ تیرا کیا سوال هي؟ تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا مطلب هي؟ اگر آدھي مملکت مانگے، تو بھي دي جائیگي۔ ٧ تب آستر نے جواب میں کہا، میرا سوال اور میرا مطلب یہہ هي: ٨ اگر میں بادشاہ کي آنکھوں میں منظور نظر ہوں، اور اگر بادشاہ کو اچھا لگے، کہ میرا سوال قبول کرے، اور میرا مطلب پورا کرے، تو بادشاہ اور ہامان پھر میرے جشن میں شامل ہوں، جس کي میں اُن کے لیئے طیاري کرونگي، اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے اِرشاد کیا هي، میں اُس پر عمل کرونگي۔

٩ اُس دن ہامان خوشوقت اور دلشاد ہوکے نکل گیا؛ پر جب ہامان نے بادشاہ کے دروازے پر مردکي کو دیکھا، کہ اُٹھ کھڑا نہ ہوا، اور نہ اُس کے لیئے راہ سے ہٹا، تب ہامان کا غضب مردکي پر بھڑکا۔ ١٠ لیکن ہامان نے آپ کو روکا؛ اور گھر میں آکے اپنے دوستوں کو اور اپني جورو زرش کو بلوا بھیجا۔ ١١ اور ہامان نے اُن سے اپني شان و شوکت کا، اور فرزندوں کي کثرت کا، اور جہاں تک بادشاہ نے اُس کي ترقي کي تھي، اور کیونکر اُسے امیروں پر اور بادشاهي ملازموں پر سرفراز کیا تھا، اُس سب کا تذکرہ اُن سے کیا۔ ١٢ اور ہامان نے یہہ بھي کہا، کہ ہاں، آستر ملکہ نے سوا میرے کسي کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن میں، جس کي اُسنے طیاري کي، نہیں بلایا؛ اور کل کے لیئے بھي اُسکے گھر میري اور بادشاہ کي مہماني هي۔ ١٣ لیکن اِس سبب سے میرا کچھ فائدہ نہیں، جس حال کہ میں بادشاہ کے دروازے پر مردکي یہودي کو بیٹھے دیکھتا ہوں۔

١٤ تب اُسکي جورو زرش اور اُس کے سارے دوستوں نے اُسے کہا، کہ پچاس ہاتھ اُونچا †ایک پھانسي کي ٹکٹھي کھڑي کي

آستر ٣: ٥
٢ سمو، ١٣: ٢٢
آستر ٩: ٧، وغیرہ
آستر ٣: ١
† عبراني میں، درخت

جاوے، اور کل بادشاہ سے عرض کیجیئے، کہ مردکي اُس پر ٹانگا جاے: تب خوشدل ہوکے بادشاہ کے ہمراہ جشن میں جاو۔ یہہ بات ہامان کو پسند آئي، اور اُس نے وہ ٹکٹھي بنوائي۔

٦ باب

اس بیان میں، کہ ١ اخسویرس تواریخ کے دفتر سے یہہ حال معلوم کرکے، کہ مردکي نے کیونکر بادشاہ کي خیرخواهي کي تھي، اُس کو اِنعام دینے کا اِرادہ رکھتا۔ ٤ ہامان اِجازت مانگنے آتا کہ مردکي کو پھانسي دیوے، پر اِتفاقاً ایسي مصلحت دیتا، کہ اُسي کے باعث اُسي کو مردکي کي سرفرازي کرنا پڑتا۔ ١٢ ہامان اپني کمبختي پر روتا، اور اُسوقت اُس کے دوست اُس پر اپني رائے ظاہر کرتے، کہ تو گرایا جائیگا، اور برباد ہوگا۔

بادشاہ کي نیند اُس رات جاتي رهي؛ اور اُس نے حکم کیا، کہ تواریخ کي کتاب کو لاویں؛ اور وہ بادشاہ کے حضور پڑھي گئي۔ ٢ اور اُس میں یہہ مذکور ہوا، کہ مردکي نے خبر دي تھي، کہ درباروں میں سے بادشاہ کے دو خوجے ||بگتانا اور ترش اِرادہ رکھتے هیں، کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ بڑھاویں۔ ٣ بادشاہ نے فرمایا، کہ اِس خیرخواهي کے لیئے مردکي کو کیا منصب اور کیا رتبہ ملا هي؟ بادشاہ کے مصاحبوں نے، جو اُس کي خدمت میں حاضر تھے، کہا، کہ اُس کے لیئے کچھ نہیں ہوا۔

٤ پھر بادشاہ نے پوچھا، کہ بارگاہ میں کون حاضر هي؟ اِتنے میں ہامان بارگاہ عام کے سرے پر آ پہنچا تھا، کہ بادشاہ سے عرض کرے، کہ مردکي اُس پھانسي کے کھمبھے پر، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا، ٹانگا جاے۔ ٥ سو بادشاہ کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکھو، ہامان بارگاہ عام میں کھڑا هي۔ بادشاہ نے فرمایا، بھیتر آنے دو۔ ٦ جوں ہامان بھیتر آیا، بادشاہ نے اُس سے پوچھا، کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظور نظر هو، اُس سے کیا سلوک کیا جاوے؟ ہامان نے اپنے دل میں سوچا، کہ میرے سوا بادشاہ کا منظور نظر کون ہوگا؟ ٧ سو ہامان نے

پیشتر مسیح سے ٥١٠ کے قریب

آستر ٧: ٩
آستر ٩: ٣
آستر ٧: ١٠
آستر ٢: ٢٣
||یا، بگتان، آستر ٢: ٢١
دیکھو آستر ٥: ١
آستر ٥: ١٤

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

بادشاہ سے کہا، کہ وہ شخص جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہے، ۸ چاہیئے کہ وہ خلعت شاہی، جو بادشاہ کے پہننے کا ہے، اور وہ گھوڑا، جو بادشاہ کی سواری کا ہے، اور شاہانہ تاج، جو بادشاہ کے سر پر کا ہے، منگوایا جاے؛ ۹ اور وہ خلعت اور گھوڑا اُس شخص کے ہاتھ میں جو شاہ کے امیروں کا امیر ہے سپرد ہوویں، اور وہ اُس شخص کو ملبس کرے، جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہے، اور وہ اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرے، اور شہر کے بازار میں ہوکے لے آوے، اور اُسکے آگے پکارے، کہ جس کو بادشاہ سرفراز کرنا چاہتا، اُس شخص کے لیئے ایسا ہی کیا جائیگا۔ ۱۰ تب بادشاہ نے ہامان سے فرمایا، کہ جلدی کر، اور اپنے کہے کے مطابق، خلعت اور گھوڑا لے، اور مردکی یہودی کے لیئے، جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا ہے، ویسا ہی کر؛ اُن باتوں میں سے، جو تو نے کہیں، ایک بھی کم نہ ہو۔ ۱۱ تب ہامان نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا، اور مردکی کو پہناکے، گھوڑے پر چڑھایا، اور شہر کے بازار میں پھرایا، اور اُس کے آگے پکارا، کہ جس شخص کو بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہے، اُس کے لیئے ایسا ہی کیا جائیگا۔

۱۲ اور مردکی پھر بادشاہ کے دروازے پر آیا؛ پر ہامان آزردہ اور سر ڈھانپے ہوئے اپنے گھر جلد چلا گیا۔ ۱۳ اور ہامان نے اپنی جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا۔ تب اُس کے دانشمندوں اور اُس کی جورو زرش نے اُسے کہا، کہ اگر مردکی جس کے آگے تو گرنے لگا، یہودیوں کی نسل میں سے ہووے، تو تو اُس پر غالب نہ ہوگا، بلکہ اُس کے آگے ضرور گرتا جائیگا۔ ۱۴ وے اُس سے یے باتیں کہتے ہی تھے، کہ بادشاہ کے خوجے آ پہنچے، کہ ہامان کو جلد جشن میں، جس کی آستر نے طیاری کی تھی، لے چلیں۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آستر، بادشاہ اور ہامان کی مہمانی کرتے وقت، عرض کرتی، کہ اپنی اور اپنے لوگوں کی جان بخشی ہو۔ ۵ وہ ہامان پر فریاد کرتی۔ ۷ بادشاہ غضب ناک ہوتا، اور ایسی خبر پاکے، کہ ہامان کے یہاں ایک پھانسی کی لکڑی طیار تھی، حکم دیتا، کہ ہامان اُسی پر ٹانگا جاوے۔

سو بادشاہ اور ہامان آستر ملکہ کے ساتھ مے نوشی کے لیئے آئے۔ ۲ اور بادشاہ نے اُس دوسرے دن مے نوشی کے وقت آستر سے پھر پوچھا، کہ اے ملکہ آستر، تیرا کیا سوال ہے؟ وہ تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا مطلب ہے؟ آدھی بادشاہت تک پورا کیا جائیگا۔ ۳ تب آستر ملکہ نے جواب میں کہا، اے بادشاہ، اگر میں تیری منظور نظر ہوں، اور اگر بادشاہ کی مرضی ہووے، تو میرا سوال یہہ ہے، کہ میری جان بخشی ہو، اور میرا مطلب یہہ ہے، کہ میرے لوگوں کی بھی رہائی ہو۔ ۴ کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے ہیں، کہ مارے جاویں، اور قتل کیئے جاویں، اور نیست و نابود ہو جاویں۔ لیکن اگر ہم لوگ بیچے جاتے، کہ غلام اور لونڈیاں بنیں، تو میں چپکی رہتی؛ اگرچہ دشمن میں یہہ سکت نہ تھی، کہ شاہ کو ٹوٹا دیتا۔

۵ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا، وہ کون ہے، اور کہاں ہے، جس کا یہہ دل اور گردہ ہے، کہ ایسی گستاخی کرے؟ ۶ آستر بولی، وہ بیری اور وہ دشمن یہی خبیث ہامان ہے۔ تب ہامان بادشاہ اور ملکہ کے آگے ہراسان ہوا۔

۷ اور بادشاہ غضبناک ہوکے مے خوری سے اُٹھا، اور خانہ باغ میں گیا؛ پر ہامان اپنی جان کے لیئے آستر ملکہ سے اِلتماس کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوا؛ کیونکہ اُس نے جانا، کہ بادشاہ مجھ سے بدی کریگا۔ ۸ اور بادشاہ خانہ باغ سے اُٹھکے پھر محفل مے میں آیا؛ اُس وقت

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

هامان اُس پلنگ پاس، جس پر آستر بیٹھي تھي، پڑا تھا. تب بادشاه نے کہا، مگر یہ گھر میں میرے سامھنے ملکه پر جبر کیا چاهتا؟ یہ کلام بادشاه کے منه سے نکلتے هي اُنھوں نے هامان کا منهه ڈهانپ لیا. ۹ پھر خربونه نے، جو خوجوں میں سے ایک تھا، بادشاه کے آگے عرض کي، که پچاس هاتھ کي اُونچي ایک ٹکٹھي بھي دیکھیئے، که جسے هامان نے اپنے گھر میں مردکي کے لیئے، جس نے بادشاه کي خیرخواهي کي تھي، کھڑا کر رکھا تھا. تب بادشاه نے فرمایا، که اُسے اُس پر پهانسي کے لیئے ٹانگو. ۱۰ سو اُنھوں نے هامان کو اُسي ٹکٹھي پر، جو اُس نے مردکي کے لیئے کھڑي کر رکھي تھي، پهانسي دي. تب بادشاه کا غصه دھیما هوا.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ مردکي کي ترقي کي جاتي. ۳ آستر عرض کرتي، که لکھا جاوے، که هامان کے نامے رد کیئے جاویں. ۷ اخسویرس یهودیوں کو اجازت دیتا که وے اپني اپني حمایت کریں. ۱۵ مردکي کي سرفرازي اور یهودیوں کي خوشي کا احوال.

اُسي دن اخسویرس بادشاه نے یهودیوں کے دشمن هامان کا گھر آستر ملکه کو بخشا. اور مردکي بادشاه کے حضور حاضر هوا، کیونکه آستر نے وه رشته، جو اُن کے درمیان تھا، ظاهر کیا تھا. ۲ اور بادشاه نے اپنے هاتھ کي انگوٹھي، جو اُس نے هامان سے لے لي تھي، اُتار کے مردکي کو دي. اور آستر نے مردکي کو هامان کے گھر پر مختار کیا.

۳ آستر نے پھر بادشاه کے حضور عرض کي، اور اُس کے قدموں پر گرکے اور رو روکے اُس کي منت کي، که هامان اجاجي کي بدخواهي اور وه بندش جو اُس نے یهودیوں کے برخلاف باندھي تھي، باطل کي جاویں. ۴ تب بادشاه نے آستر کي طرف سنهلا عصا بڑھایا؛ سو آستر بادشاه کے حضور اُٹھ کھڑي هوئي. ۵ پھر وه بولي، که اگر بادشاه کي مرضي هووے، اور اگر میں اُس کي منظور نظر هوں، اور یہ بات بادشاه کي نگاه میں اچھي هووے، اور میں اُس کي آنکھوں کو بھلي دکھائي دوں، تو لکھا جاوے، که وے نامے جو اجاجي همداتا کے بیٹے هامان نے اُن سارے یهودیوں کے قتل کے لیئے، جو شاه کے سارے صوبوں میں بستے هیں، لکھے تھے، منسوخ کیئے جاویں. ۶ که میں کیونکر اُس بلا کو، جو میرے لوگوں پر نازل هوگي، دیکھ سکوں؟ اور میں کیونکر سهوں که میرے رشته‌دار مارے جاویں؟

۷ تب اخسویرس بادشاه نے آستر ملکه سے اور مردکي یهودي سے کہا، که دیکھو، میں نے هامان کا گھر آستر کو بخشا هي، اور وه پهانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگا گیا هي، اِس لیئے که اُس نے یهودیوں پر هاتھ ڈالا. ۸ اب تم بادشاه کے نام سے یهودیوں کے لیئے وه لکھو، جو تمھاري نظر میں اچھا معلوم هووے، اور بادشاه کي انگوٹھي سے مهر کرو: کیونکه جو نوشته، که بادشاه کے نام سے لکھا گیا هي، اور بادشاه کي انگوٹھي سے چھاپا گیا هي، اُسے کوئي منسوخ کر نهیں سکتا هي. ۹ سو اُسي وقت تیسرے مهینے، یعنے سیوان مهینے کي تیئیسویں تاریخ بادشاه کے منشي طلب کیئے گئے، اور مردکي کے سارے کہے کے موافق یهودیوں، اور نوابوں، اور عاملوں، اور صوبوں کے سرداروں کے لیئے، جو سب کے سب هندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے تھے، هر ایک صوبے کو وهاں اُن کے خط، اور هر ایک قوم کو اُن کي لغت میں، اور یهودیوں کو، اُن کے خط، اور اُن کي لغت میں، سب باتیں لکھي گئیں. ۱۰ اور اُس نے اخسویرس بادشاه کے نام سے نامے لکھے، اور بادشاه کي انگوٹھي سے چھاپ دیا، اور اُن ناموں کو گھوڑوں، اور خچرسواروں، اور شترسواروں، اور

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

سانڈنی سواروں کو دیکے، ڈاک میں روانه کیا ؛ ۱۱ اُنهیں کے وسیلے بادشاہ نے یهودیوں کو پروانگی دی، که هر ایک شهر میں، جهاں هوں، اِکٹھے آویں، اور اپنی جان بچانے کے لیئے کھڑے هوویں، اور اُس قوم اور اُس صوبے کی ساری ||فوج کو، جو اُن پر حمله آور هوں، اُن کی زن و بچوں سمیت، ایک لخت مارکے قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[l] ۱۲ ایک هی دن میں، بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں میں، یعنے بارهویں مهینے کی، جو ادار مهینا هی، تیرهویں تاریخ میں[m]. ۱۳ اُس فرمان کا مضمون، جس کی نقل هر ایک صوبے میں بهیجی گئی تهی، سارے لوگوں پر آشکارا هوا[n]، که یهودی لوگ اُسی دن اپنے دشمنوں سے اپنا اِنتقام لینے کو طیار هوویں. ۱۴ سو ڈاک کے لوگ جو ٹانگهنوں اور خچروں پر سوار تهے، روانه هوئے، که بادشاہ کا حکم تها، که بطور ضرورت جلد چلیں. اور وہ فرمان دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا.

۱۵ اور مردکی شاہ کے حضور سے سفید اور آسمانی شاهانه خلعت پهن کے، اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پر دهرکے، اور ایک ارغوانی کتانی پوشاک پهنکے، نکلا. اور سوسن شهر خوشوقت اور شادمان هوا[o]. ۱۶ یهودیوں کو روشنی[p]، اور خوشی، اور شادمانی، اور عزت هو گئی. ۱۷ اور هر ایک صوبے میں اور هر ایک شهر میں، جهاں کهیں بادشاہ کا حکم اور اُس کا فرمان پهنچا تها، وهاں کے یهودیوں کو خوشی اور شادمانی، اور مهمانی، اور اچها دن[q] هوا. اور اُس ولایت کے لوگوں میں سے بهتیرے یهودی هو گئے[r] ؛ کیونکه یهودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تها[s].

|| عبرانی میں، لوٹ.
[l] دیکهو آستر ۹ : ۱۰، ۱۵، ۱۶
[m] آستر ۳ : ۱۳ وغیرہ اور ۹ : ۱
[n] آستر ۳ : ۱۴، ۱۵
[o] دیکهو آستر ۳ : ۱۵ امثا ۲۹ : ۲
[p] زبور ۹۷ : ۱۱
[q] ۱ سمو ۲۵ : ۸ آستر ۹ : ۱۹، ۲۲
[r] زبور ۱۸ : ۴۳
[s] پید ۳۵ : ۵ خر ۱۵ : ۱۶ اِستثنا ۲ : ۲۵ اور ۱۱ : ۲۵ آستر ۹ : ۲

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودی اپنے دشمنوں ۱۳ اور خاص کرکے هامان کے دس بیٹوں کو قتل کرتے، اور صوبجات کے حاکم مردکی کے ڈر سے اِس بات میں اُن کی کمک کرتے. ۱۲ اخسویرس آستر کی عرض کے مطابق اِجازت دیتا، که وے دوسرے دن بهی قتل کا کام جاری کریں، اور هامان کے دس بیٹوں کو بهی اُسی لکٹهی پر لٹکاویں. ۲۰ اُن دو دنوں کی یادگاری میں پوریم کی عید جاری کرنے کا حکم هوتا.

پیشتر مسیح سے ۵۰۹ کے قریب

اب بارهویں مهینے، جو ادار مهینا هی، اُسی کی تیرهویں تاریخ میں[a]، وہ وقت نزدیک آیا که بادشاہ کا حکم اور فرمان عمل میں لایا جاے[b]، اُسی دن، جسمیں یهودیوں کے دشمن اُن پر غالب هونے کی اُمید رکهتے تهے، (اگرچه برعکس اُسکے ایسا اِتفاق هوا، که یهودیوں نے اپنے دشمنوں پر اِختیار پایا[c]،) ۲ تب یهودی لوگ اخسویرس بادشاہ کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شهروں میں جمع هوئے[d]، که اُن پر، جو اُنکی بدی چاهتے تهے[e]، هاتهه ڈالیں ؛ اور کوئی اُن کا سامهنا نه کرسکا ؛ کیونکه اُنکا ڈر سارے لوگوں پر پڑا تها[f]. ۳ اور صوبوں کے سب سرداروں، اور نوابوں اور عاملوں، اور بادشاہ کے کارگذاروں نے یهودیوں کی مدد کی ؛ اِس لیئے که مردکی کا ڈر اُن پر پڑا تها ۴ کیونکه مردکی بادشاہ کے گهر میں بڑا تها، اور سارے صوبوں میں اُس کا شهرہ هوا ؛ کیونکه یهه شخص مردکی ترقی پر ترقی کرتا[g] گیا. ۵ چنانچه یهودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کی دهار سے مارا اور کاٹ ڈالا، اور اُنهیں هلاک کیا، اور جو جو چاهتے تهے که اپنے بیریوں سے بدسلوکی کریں، سو وهی اُنهوں نے کیا. ۶ اور سوسن دارالسلطنت میں یهودیوں نے پانچ سَو آدمیوں کو مار ڈالا، اور هلاک کیا ؛ ۷ اور پرشنداتا، اور دلفون، اور اسپاتا، ۸ اور پورتا، اور ادلیاہ، اور اردتا، ۹ اور پرمشتا، اور اریسی، اور اردی، اور وجیزاتا، ۱۰ یعنے یهودیوں کے بیری هامان بن همداتا کے دس بیٹوں کو[h] اُنهوں نے قتل کیا ؛ پر لوٹ کے مال پر اُنهوں نے هاتهه نه ڈالا[i]. ۱۱ اُس دن اُن لوگوں کے شمار کی فرد، جو دارالسلطنت سوسن میں قتل کیئے گئے تهے، بادشاہ ||کی نظر سے گذری.

۱۲ پهر بادشاہ نے آستر ملکه سے کها، که یهودیوں نے دارالسلطنت سوسن میں

[a] آستر ۸ : ۱۲
[b] آستر ۳ : ۱۳
[c] ۲ سمو ۲۲ : ۴۱
[d] آستر ۸ : ۱۱ اور ۱۶ آیت
[e] زبور ۷۱ : ۱۳، ۲۴
[f] آستر ۸ : ۱۷
[g] ۲ سمو ۳ : ۱ توا ۱۱ : ۹ امثا ۴ : ۱۸
[h] آستر ۵ : ۱۱ ایوب ۱۸ : ۱۹ اور ۲۷ : ۱۳، ۱۴، ۱۵ زبور ۲۱ : ۱۰
[i] دیکهو آستر ۸ : ۱۱
|| عبرانی میں، کے حضور آئی.

پیشتر مسیح سے ۵۰۹ کے قریب

پانچ سو آدمیوں کو اور ہامان کے دس بیٹوں کو مارا، اور ہلاک کیا، اور بادشاہ کے باقي صوبوں میں اُنھوں نے کیا کچھ نہ کیا ہوگا؟ اب تیرا کیا سوال ھي؟ سو تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا اور مطلب ھي؟ سو پورا کیا جائیگا[k]. ۱۳ آستر بولي، اگر بادشاہ کي مرضي ھووے، تو یہودیوں کو، جو سوسن میں ھیں، اِجازت ھو، کہ آج کے فرمان کے موافق[l] کل بھي کام کریں؛ اور ہامان کے دس بیٹوں کو اُس پھانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگیں[m]. ۱۴ سو بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا ھي کریں؛ اور سوسن میں وہ فرمان دیا گیا؛ اور ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے. ۱۵ سو یہودي جو سوسن میں رھتے تھے، ادار مہینے کے چودھویں دن میں بھي جمع ھوئے[n]، اور اُنھوں نے سوسن میں تین سو آدمیوں کو قتل کیا، پر لوٹ کے مال پر ہاتھ نہ ڈالا[o]. ۱۶ اور باقي یہودیوں نے، جو بادشاھي صوبجات میں بستے تھے، اِکٹھے ھوکے[p]، اپني جانوں کي حمایت کي، اور اپنے دشمنونکو مارکے آرام پایا، اور اپنے بیریوں میں سے پچھتر ہزار کو قتل کیا، پر لوٹ کے مال پر اُنھوں نے ہاتھ نہ ڈالا[q]. ۱۷ ادار مہینے کے تیرھویں دن میں یہہ ھوا: اور اُسي کے چودھویں دن میں اُنھوں نے آرام کیا، اور اُسے ضیافت اور خوشي کا دن ٹھہرایا. ۱۸ پر وے یہودي، جو سوسن میں تھے، اُس کي تیرھویں اور اُسکي چودھویں تاریخ[r] میں بھي جمع ھوئے، اور اُسکي پندرھویں تاریخ میں آرام کیا، اور اُسے ضیافت اور خوشي کا دن ٹھہرایا. ۱۹ اِس سبب، دیہاتي یہودیوں نے جو مفصل کے شہروں میں رھتے تھے، ادار مہینے کے چودھویں دن کو خوشي[s] اور ضیافت کا دن اور ایک اچھا دن[t]، اور ایک دوسرے کو حصے بخرے بھیجنے کا[u] دن ٹھہرایا.

۲۰ اور مردکي نے یہہ سارا احوال لکھا؛ اور اُس نے اُن یہودیوں کے لیئے جو

[k] آستر ۵: ۶ اور ۷: ۲
[l] آستر ۸: ۱۱
[m] ۲ سموئیل ۲۱: ۶، ۹
[n] ۲ آیت اور آستر ۸: ۱۱
[o] ۱۰ آیت
[p] ۲ آیت اور آستر ۸: ۱۱
[q] دیکھو آستر ۸: ۱۱ ۵۰۹
[r] ۱۱، ۱۵ آیتیں
[s] یسعیاہ ۱۲: ۱۱، ۱۴
[t] آستر ۸: ۱۷
[u] ۲۲ آیت نحمیاہ ۸: ۱۰، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۰۹

اخسویرس بادشاہ کے صوبجات میں تھے، کیا نزدیک کیا دور، سب کے لیئے نامے بھیجے، ۲۱ کہ اُن میں یہہ بات مقرر ھووے، کہ وے ادار مہینے کے چودھویں کو اور اُسي کے پندرھویں دن کو بھي سال بہ سال مانا کریں؛ ۲۲ کہ اُن دنوں میں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے رھائي پائي، اور اُس مہینے میں اُن کا دکھ سکھ سے، اور اُن کا ماتم عید کے دن سے مبدل ھوا[a]، اِس لیئے وے اُنھیں کھانے پینے، اور خوشي کرنے، اور آپس میں بخرا بھیجنے[b]، اور غریبوں کو خیرات دینے کے دن جانیں. ۲۳ یہودیوں نے اُسے اپنا دستورالعمل کیا، جیسا کہ شروع کیا تھا، اور جیسا کہ مردکي نے اُنھیں لکھا تھا؛ ۲۴ کیونکہ اجاجي ہامان بن ہمدانا نے، جو سارے یہودیوں کا دشمن تھا، منصوبہ باندھا تھا، کہ یہودي لوگوں کو نیست و نابود کرے، اور اُس نے پور، یعنے قرع، ڈالا تھا، کہ اُنھیں کاٹ ڈالے، اور نیست و نابود کرے[c]. ۲۵ پر جب || آستر بادشاہ کے حضور آئي[d]، اُس نے نامے لکھ کر حکم کیا، کہ وہ فاسد منصوبہ، جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف کیا تھا، اُس ھي کے سر پر لوٹے[e]، اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگا جاوے. ۲۶ اِس لیئے اُنھوں نے اِن دنوں کو پور کے لفظ سے پوریم کہا. سو اِس خط کي ساري باتوں کے مطابق[f]، اور مطابق اُسکے جو اُنھوں نے خود دیکھا تھا، اور جو اُن پر گذرا تھا، ۲۷ یہودیوں نے یوں مقرر کیا، اور اپنے لیئے فرض کیا، اور اپني نسل پر، اور اُن سبھوں پر، جو اُن میں مل گئے[g]، فرض ٹھہرایا، کہ نوشتے کے مطابق، ھم برس برس اِن دنوں کو مقرر وقت پر مانینگے، اور یے کبھي موقوف نہ ھوویں. ۲۸ اور یے دن یاد رھیں، اور پشت در پشت، اور خاندان بہ خاندان، اور صوبہ بہ صوبہ،

[a] زبور ۳۰: ۱۱
[b] ۱۹ آیت، نحمیاہ ۸: ۱۰
[c] آستر ۳: ۶، ۷
|| عبراني میں، وہ، ۱۳، ۱۴ آیتیں آستر ۷: ۵، وغیرہ اور ۸: ۳، وغیرہ
[e] آستر ۷: ۱۰ زبور ۷: ۱۶
[f] ۲۰ آیت
[g] آستر ۸: ۱۷ یسعیاہ ۵۶: ۳، ۶ ذکریاہ ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۰۱

اور شهر به شهر، مانے جاویں، اور پوریم کے دن یهودیوں میں کبهي موقوف نه کیئے جاویں، نه اُن کا ذکر اُن کي نسل سے جاتا رهے۔ ۲۹ اور ابخیل کي بیٹي آستر ملکه نے اور مردکي یهودي نے بڑي تاکید سے لکها، تاکه اِس دوسرے نامے کے مطابق[b] پوریم کا رواج هو. ۳۰ اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس کي مملکت کے ایک سؤ ستائیس صوبوں میں[c] سارے یهودیوں کے پاس امن و امان کے مضمون کي تحریر کے ساتھ بهیج دیا، ۳۱ که پوریم کے اِن دنوں کو، متعین وقت پر، جیسا مردکي یهودي اور آستر ملکه نے اُن کے لیئے ٹههرایا تها، اور جیسا اُنهوں نے اپنے لیئے اور اپني نسل کے لیئے فرض ٹههرایا تها، مقرر کریں، اور روزه رکهیں، اور رو یا کریں[d]؛ ۳۲ اور آستر کے حکم سے پوریم کي یه رسمیں مقرر هوئیں، اور کتاب میں لکهي گئیں۔

a آستر ۲: ۱۵ — b دیکهو آستر ۹: ۲۰ اور ۲۰ آیت — c آستر ۱: ۱ — d آستر ۴: ۳، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۴۹۵ کے قریب

۱۰ باب

۱ اخسویرس کي شان و شوکت۔ ۳ مردکي کي ترقي۔

اور اخسویرس بادشاه نے زمین کے اور سمندر کے ٹاپوؤں کے لوگوں پر[a] خراج مقرر کیا۔ ۲ اور اُس کي توانائي اور اِقتدار کا ||احوال، اور مردکي کي ترقي کا بیان، جهاں تک بادشاه نے اُسے بڑهایا تها[b]، سو کیا وے مادہ اور فارس کے بادشاهوں کي تواریخ کے دفتر میں قلمبند نهیں هیں؟ ۳ کیونکه مردکي یهودي درجے میں اخسویرس بادشاه کے بعد تها[c]، اور سارے یهودیوں میں بزرگ تها، اور اپنے بهائیوں کي گروه میں مقبول هو کے اپنے لوگوں کا دولت خواه تها[d]، اور اپني ساري قوم کي سلامتي کا نت چرچا کرتا تها۔

a پید ۱۰: ۵ زبور ۷۲: ۱۰ یسع ۲۴: ۱۵ — || عبراني میں، کے اعمال۔ — b آستر ۸: ۱۵ اور ۹: ۴ — c پید ۴۱: ۴۰ ۲ توا ۲۸: ۷ — d نحم ۲: ۱۰ زبور ۱۲۲: ۸، ۹

ایوب کي کتاب†

† اکثروں کا گمان هی، که ایوب کي کتاب موسی سے اُس وقت تصنیف هوئي، جب که مدیانیوں کے درمیان گذران کرتا تها۔ بهر حال مسیح سے پیشتر سنه ۱۵۲۰ کے قریب هوا۔

۱ باب

۱ ایوب کي صداقت اور اُس کي دولت، اور اپنے فرزندوں کي دینداري کي بابت اُس کي کمال فکرمندي۔ ۶ اِس بیان میں، که شیطان خدا کے حضور میں حاضر هو کے ایوب پر تهمت لگاتا، اور یوں اجازت پاتا که اُسے آزماوے۔ ۱۳ باوجودے که سب مال و اسباب نقصان هوجاتے، اور سارے فرزند هلاک هوتے، توبهي ماتم کے درمیان ایوب خدا کا شکرهي ادا کرتا۔

عوض[a] کي سرزمین میں ایوب[b] نامے ایک شخص تها، اور وه شخص کامل[c] اور صادق تها، اور خدا سے ڈرتا[d]، اور بدي سے دور رهتا تها۔ ۲ اُس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا هوئیں۔ ۳ اُس کے مال میں سات هزار بهیڑیں، اور تین هزار اُونٹ، اور پانچ سؤ جوڑے بیل، اور پانچ سؤ گدهیاں تهیں، اور اُسکے نوکر چاکر بهت تهے، ایسا که اهل مشرق میں ایسا ||مالدار کوئي نه تها۔ ۴ اُس کے بیٹے هر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گهروں میں جا کے ضیافت کرتے تهے، اور اپنے ساتھ کهانے پینے کے لیئے اپني تینوں بهنوں کو بلا بهیجتے تهے۔ ۵ اور جب اُن کي مهماني کے دن گذر گئے، تو ایسا هوا، که ایوب نے بهیجکر اُنهیں بلایا، اور اُنهیں پاک کیا، اور صبح کو سویرے اُٹهکے اُن سبهوں کے شمار کے موافق سوختني قربانیاں گذرانیں[a]؛ کیونکه ایوب نے کها، که شاید میرے بیٹوں نے کچھ خطا کي هو، اور اپنے دلوں میں خدا کي ملامت کي هو[b]۔ ایوب همیشه یوں هي کیا کرتا تها۔

a پید ۲۲: ۲۰، ۲۱ — b حزقي ۱۴: ۱۴، یعق ۵: ۱۱ — c پید ۶: ۹ اور ۱۷: ۱ ایوب ۲: ۳ — d امث ۸: ۱۳ اور ۱۶: ۶

|| عبراني میں، بڑ۔ — a پید ۸: ۲۰ ایوب ۴۲: ۸ — b ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۶ اور ایک دن ایسا هوا، کہ بني الله آئے کہ خداوند کے حضور حاضر هوں، اور الشیطان بهي اُن کے درمیان آیا. ۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچها، کہ تو کہاں سے آتا هی؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، کہ زمین کے اِدهر اُدهر سے پهر کے، اور اُس میں سیر کرکے آیا هوں. ۸ پهر خداوند نے شیطان سے کہا، کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا، کہ زمین پر اُس سا کوئي شخص نہیں هی، وہ کامل اور صادق هی، اور خدا سے ڈرتا، نہ اور بدي سے دور رهتا هی؟ ۹ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، کیا ایوب مفت میں خداترسي کرتا؟ ۱۰ کیا تو نے اُس کے گرد، اور اُس کے گهر کے آس پاس، اور اُس کے سارے مال و اسباب کي چاروں طرف سے، اِحاطه نہیں کي هی؟ تو نے اُس کے هاتھ کے کام میں برکت بخشي هی، اور اُس کا مال زمین پر بڑهتا جاتا هی. ۱۱ لیکن اپنا هاتھ بڑهاکے اُس کا سب کچھ چهوئیو، تو کیا وہ تیرے منهہ پر تیري ملامت نہ کریگا؟ ۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا، دیکھ، اُس کا سب کچھ تیرے قابو میں هی؛ مگر فقط اُسي پر اپنا هاتھ مت بڑها. تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا.

۱۳ اور ایک دن ایسا هوا، کہ اُسکے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بهائي کے گهر میں کهانا کهاتے اور مے پیتے تهے؛ ۱۴ اُس وقت ایک قاصد نے ایوب پاس آکے کہا، کہ بیل جوتتے تهے، اور گدهے اُن کے پاس چرتے تهے: ۱۵ ناگاہ سبا کے لوگ اُن پر آ گرے، اور اُنهیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کي دهار سے قتل کیا؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، کہ تجهے خبر دوں. ۱۶ هنوز وہ کہتا هي تها، کہ ایک دوسرے نے آکے کہا، کہ ||خدا کي آگ آسمان سے پڑي، اور بهیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلاکے تمام کر دیا؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، کہ تجهے خبر دوں. ۱۷ هنوز یهہ کہتا هي تها، کہ ایک اَور آیا اور بولا، کسدي تین غول کرکے اور اُونٹوں پر جهپک کے اُنهیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کي دهار سے قتل کیا؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، کہ تجهے خبر دوں. ۱۸ وہ یهہ کہتا هي تها کہ ایک اَور بهي آیا اور کہا، کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بهائي کے گهر میں کهانا کهاتے اور مے پیتے تهے: ۱۹ اور دیکهو، بیابان کي طرف سے ایک بڑي آندهي آئي، اور اُس گهر کے چاروں کونوں میں لگي: سو وہ جوانوں پر گر پڑا، اور وے دب مرے؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، کہ تجهے خبر دوں. ۲۰ تب ایوب نے اُٹهکے اپنا پیراهن چاک کیا، اور سر منڈایا، اور زمین پر جهک پڑا، اور سجدہ کیا، اور کہا، ۲۱ اپني ما کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا، اور پهر ننگا وهاں جاؤنگا: خداوند نے دیا، اور خداوند نے لیا: خداوند کا نام مبارک هی. ۲۲ اِس سارے مقدمے میں ایوب نے گناہ نہ کیا، اور نہ خدا پر بیوقوفي کا عیب لگایا.

|| یا، ایک بڑي آگ.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شیطان خدا کے حضور میں حاضر هوکے، پهر دوبارہ اِجازت پاتا کہ ایوب کو آزماوے. ۷ پهوڑوں سے اُسے تصدیع دیتا. ۹ ایوب اپني قبیلہ کو سمجهاتا کہ اُس نے اُسے صلاح دي تهي کہ خدا کو ملامت کر. ۱۱ ایوب کے تینوں دوست اُس کے همدرد هوکے اُس کے ساتهہ چپ چاپ بیٹهتے.

پهر ایک دن یوں هوا، کہ بني الله آئے، کہ خداوند کے حضور حاضر هوں، اور شیطان بهي اُن کے درمیان هوکے آیا، کہ خداوند کے آگے حاضر هو. ۲ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ تو کہاں سے آتا هی؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا، کہ زمین کے اِدهر اُدهر سے پهر کے، اور اُسمیں سیر کرکے، آتا هوں. ۳ خداوند نے شیطان سے پوچها، کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کے حال کو غور کیا، کہ زمین پر اُس سا کوئي شخص نہیں هی؛ کہ وہ کامل اور صادق هی، اور خدا سے ڈرتا، اور بدي

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

سے دور رہتا هی ؛ اور باوجود اِس کے کہ تو نے مجھ کو اُبھارا هی کہ بے سبب اُسے هلاک کروں[d]، تو بھي وہ اپني دیانت کو لیئے رہا؟ ۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیکے[e] کہا، کہ کھال کے بدلے کھال، بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپني جان پر نثار کریگا. ۵ لیکن اپنا هاتھہ بڑھائیو[f]، اور اُس کي هڈي اور اُس کے گوشت کو چھوئیو[g] ؛ تو وہ تیرے منھہ پر تیري ملامت کریگا. ۶ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ دیکھہ، وہ تیرے قابو میں هی[h]، مگر فقط اُس کي جان جانے نہ پاوے.

۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا، اور ایوب کو مارا، ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندي تک[i]، اُسے جلتے پھوڑے هوئے. ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا، اور راکھہ پر بیٹھہ گیا[k].

۹ تب اُس کي جورو نے اُسے کہا، کہ کیا تو اب تک اپني دیانت[l] پر قائم رہتا هی[m]؟ خدا کي ملامت کر، اور مر جا. ۱۰ پر اُس نے اُسے کہا، کہ تو نادان عورتوں کي سي بات بولتي هی، کیا، هم خدا سے اچھي چیزیں لیویں، اور بري چیزیں نہ لیویں[n]؟ اِس سب میں[o] ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کي[p].

۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے، یعنے تیمني[q] اِلیفز، اور سوخي[r] بلدد، اور نعماتي ضوفر اُس ساري بپت کا حال، جو اُس پر پڑي تھي، سنا تھا، ||اپنے اپنے گھروں سے آئے[s]؛ کیونکہ اُنھوں نے آپس میں اِس بات پر اِتفاق کیا تھا، کہ جاکے اُس کے ساتھہ رویا کریں، اور اُسے تسلي دیویں[t]. ۱۲ اور جب اُنھوں نے دور سے اپني آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں، اور اُسے نہ پہچانا، تو وے چلا چلاکے رونے لگے، اور هر ایک نے اپنا پیراهن چاک کیا، اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کي طرف دھول اُڑائي[u]. ۱۳ پس وے سات دن اور سات رات[x] اُس کے ساتھہ زمین پر

[d] ایوب ۹ : ۱۷ [e] ایوب ۲۲ : ۲۰، ۲ [f] ایوب ۱ : ۱۱ [g] ایوب ۱۹ : ۲۰ [h] ایوب ۱ : ۱۲ [i] یسع ۱ : ۶ [k] ۲ سمو ۱۳ : ۱۹ ایوب ۴۲ : ۶ حزق ۲۷ : ۳۰ متي ۱۱ : ۲۱ [l] ۳ آیت [m] ایوب ۲۱ : ۱۵ [n] ایوب ۱ : ۲۱ روم ۱۲ : ۱۲ یعقو ۵ : ۱۰، ۱۱ [o] ایوب ۱ : ۲۲ [p] زبور ۳۹ : ۱ [q] پید ۳۶ : ۱۱ یرم ۴۹ : ۷ [r] پید ۲۵ : ۲ || عبراني میں، اپني جگہہ سے. [s] امث ۱۷ : ۱۷ [t] ایوب ۴۲ : ۱۱ [u] روم ۱۲ : ۱۵ [x] نحم ۹ : ۱ نوحہ ۲ : ۱۰ حزق ۲۷ : ۳۰ پید ۵۰ : ۱۰

بیٹھے رہے، اور کسي نے اُسے ایک بات نہ کہي ؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ اُس کا غم بہت بڑا هی.

۳ باب

اِس بیان میں، تہ ۱ ایوب اپنے جنم دن پر لعنت کرتا.
۱۳ اُس راحت کي بابت جو موت سے هوتي ذکر کرتا.
۲۰ اپنے رنج کے سبب، زندگي بھي اُسے تلخ معلوم هوتي.

بعد اُس کے ایوب نے اپنا منھہ کھولا، اور اپنے دن پر لعنت کي. ۲ اور ایوب نے جواب دیا، اور کہا: ۳ نابود هو وہ دن، جس میں میں پیدا هوا[a]، اور وہ رات جس رات میں کہتے تھے، کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا. ۴ وہ دن اندھیرا هو؛ خدا اُوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے؛ اور اُجالا اُس پر نہ چمکے. ۵ اندھیرا اور موت کا سایہ[b] اُسے آلودہ کرے ؛ ایک بدلي اُس پر چھا جاوے ؛ دن کي کالک اُسے ڈراوے. ۶ اُس رات پر تاریکي دبک بیٹھے ؛ وہ سال کے دنوں میں ||گني نہ جاوے، اور مهینوں کے شمار میں حساب کي نہ جاوے. ۷ دیکھہ، وہ رات علیحدہ کي جاوے، اور اُس میں خوشي کي صدا نہ آوے. ۸ وے جو دن کو برا کہتے هیں، اور لویاتان کے چھیڑنے کے لیئے طیار هیں[c]، اُس رات پر لعنت کریں. ۹ اُس کے شام کے ستارے اندھیرے هو جاویں ؛ وہ روشني کي راہ دیکھے، پر وہ اُس کے لیئے نہ هووے ؛ وہ صبح کي پلکیں نہ دیکھے : ۱۰ کیونکہ اُس نے میرے لیئے رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا، اور میري آنکھوں سے غم نہ چھپایا. ۱۱ میں رحم سے هوکے مر کیوں نہ گیا[d]؟ پیٹ سے نکلتے هي میں نے جان کیوں نہ دي؟ ۱۲ ||گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا هی[e]، اور چھاتیاں کیوں هوئیں، کہ میں اُنھیں چوسوں؟ ۱۳ کہ اب تو میں چپ چاپ پڑا رہتا، اور چین میں هوتا ؛ میں سویا رہتا، اور آرام کرتا، ۱۴ زمین کے بادشاهوں اور مشیروں کے ساتھہ، جنھوں نے مکان[f] جو کہ ویران هیں، اپنے لیئے

[a] ایوب ۱۰ : ۱۸، ۱۹ یرم ۱۵ : ۱۰ اور ۲۰ : ۱۴ [b] ایوب ۱۰ : ۲۱، ۲۲ اور ۱۶ : ۱۶ اور ۲۸ : ۳ زبور ۲۳ : ۴ اور ۴۴ : ۱۹ اور ۱۰۷ : ۱۰، ۱۴ یرم ۱۳ : ۱۶ عمو ۵ : ۸ || عبراني میں، خوشي نہ کرے [c] یرم ۹ : ۱۷، ۱۸ [d] ایوب ۱۰ : ۱۸ || یا، کاهے کو گود مجھہ کو ملي؟ [e] پید ۳۰ : ۳ یسع ۶۶ : ۱۲ [f] ایوب ۱۵ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

بنائے؛ ۱۵ یا اُن امیروں کے ساتھ، جو سونے کا مال رکھتے تھے، اور چاندي سے اپنے گھروں کو بھرتے تھے؛ ۱۶ یا میں ہوا نہ ہوتا، اُس حمل کي مانند، جو چھپکے گرا ہی[g]؛ یا اُن بچوں کي مانند، جنھوں نے اُجالا نہیں دیکھا. ۱۷ وہاں شریر ستانے سے باز آتے؛ اور تھکے ماندے چین سے ہیں. ۱۸ وہاں اسیر ملکے آرام کرتے ہیں؛ اور ظالم کي آواز پھر نہیں سنتے. ۱۹ چھوٹے بڑے وہاں برابر ہیں؛ اور غلام اپنے آقا سے آزاد ہی. ۲۰ روشني اُسکو جو پریشاني میں ہی کیوں بخشي جاتي[h]، اور زندگي اُن کو جو شکستہ‌خاطر ہوں؟ ۲۱ وے موت کي راہ دیکھتے ہیں[k]، پر وہ نہیں آتي؛ اور گاڑے ہوئے خزانے[l] کي بہ‌نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ اُس کے لیئے کھودتے ہیں؛ ۲۲ وے تو گور میں جاتے ہوئے نہایت خوشوقت ہوتے ہیں، اور باغ باغ ہو جاتے. ۲۳ ایسے کو کیوں روشني بخشي جاتي، جسکي راہ اُس سے چھپي ہی، اور جسے خدا نے گھیر کر تنگ کیا ہی[m]؟ ۲۴ کہ میرے کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈي سانس ہوتي، اور پاني کے مانند میري زاریاں نکلکے بہتي ہیں. ۲۵ وہ ہول‌ناک ماجرا، جس سے میں ڈرتا تھا، سوھي مجھکو ہوا؛ اور جس سے ہراسان تھا، وھي مجھ پر آئي. ۲۶ میں سلامتي سے نہ تھا، اور نہ آرام کرتا، نہ دلاسا رکھتا تھا، پھر بھي آفت آئي.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الیفز ایوب کو بیدین ٹھہراکے اُسے ملامت کرتا. ۷ وہ بیان کرتا کہ وے آفتیں جو خدا کي طرف سے آتیں، سو شریروں پر پڑتیں، اور صادقوں پر نہیں. ۱۲ ایک خوف‌ناک رویت کا ذکر کرتا کہ خلقت کو خالق کے مقابلے میں عاجز کراوے.

تب تیمني اِلیفز نے جواب دیا اور کہا، ۲ اگر ہم تجھ سے ایک بات کہیں، تو کیا تو ناراض ہوگا؟ پر ایسے وقت میں کون ہی جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے؟

۳ دیکھ، تو نے بہتوں کو سکھلایا، اور اُنکو جن کے ہاتھ کمزور تھے، زور بخشا[a]؛ ۴ تیري باتوں نے اُس کو، جو گرتا تھا، تھامبھا، اور تو نے جھکے ہوئے گھٹنوں کو سمبھالا[b]: ۵ پر اب جب تجھ پر پڑا ہی، تو تو بیتاب ہوتا ہی؟ تجھے لگا ہی، تو گھبراتا ہی؟ ۶ کیا تو اپني خداترسي[c] پر تکیہ نہیں کرتا تھا، اور اپني دینداري کے سبب اُمید نہ رکھتا تھا؛ ۷ یاد کیجیو، کیا کوئي بے گناہ ہوتے ہوئے کدھي ہلاک ہوا، اور کہاں صادق مارے گئے[d]؟ ۸ جیسا کہ میں نے دیکھا، وے جو برائي کا ہل جوتتے اور بیج بدي کا بوتے ہیں، وے اُسي کو لوٹتے ہیں[e]. ۹ وے خدا کے جھوکے سے ہلاک ہوتے ہیں، اور اُس کے نتھنوں کے دم سے[f] فنا ہو جاتے ہیں. ۱۰ ببر کا گرجنا، اور غرندہ شیر کا شور جاتا رہتا، اور جوان شیر کے دانت توٹ جاتے ہیں[g]. ۱۱ بوڑھا سنگھ شکار کي کمتي سے مر جاتا ہی[h]، اور شیرني کے بچے پریشان ہوتے ہیں. ۱۲ ایک بات نہاني مجھ تک آئي، اور میرے کان میں اُس کا کچھ تھوڑا سا پہنچا. ۱۳ رات کي رویتوں کے تصوروں کے درمیان[i]، جب بھاري نیند لوگوں پر پڑتي ہی، ۱۴ مجھ پر خوف اور ایسا ڈر غالب ہوا، کہ میري ساري ہڈیاں کانپنے لگیں[k]. ۱۵ تب ایک روح میرے چہرے کے آگے گذري؛ میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوئے؛ ۱۶ وہ چپکي کھڑي تھي: مجھ میں طاقت نہ ہوئي، کہ اُس کي شکل بخوبي دیکھوں: ایک شبیہ میري آنکھوں کے سامھنے تھي: سنساني ہوئي، تب ایک آواز میرے سننے میں آئي، ۱۷ کیا فاني اِنسان خدا کے حضور صادق ٹھہریگا[l]؟ کیا بشر اپنے خالق کي بہ‌نسبت پاک ہوگا؟ ۱۸ دیکھ، اُس نے اپنے کارگذاروں کو امانت‌دار نہ جانا، اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف گنا[m]:

g زبور ۵۸ : ۸
h یرم ۲۰ : ۱۸
i عبراني میں، جن کي جان تلخ ہوئي.
۱ سم ۱ : ۱۰
۲ سلا ۴ : ۲۷
امث ۳۱ : ۶
k مکاش ۹ : ۶
l امث ۲ : ۴
m ایوب ۱۹ : ۸
نوحہ ۳ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

a یسع ۳۵ : ۳
b یسع ۳۵ : ۳
عبر ۱۲ : ۱۲
c ایوب ۱ : ۱
d زبور ۳۷ : ۲۵
e زبور ۷ : ۱۴
امث ۲۲ : ۸
هوس ۱۰ : ۱۳
گلا ۶ : ۸
f دیکھو خر ۱۵ : ۸
اور ۱۵ : ۱۰
یسع ۱۱ : ۴
اور ۳۰ : ۳۳
۲ تسا ۲ : ۸
g زبور ۵۸ : ۶
h زبور ۳۴ : ۱۰
i ایوب ۳۳ : ۱۵
k حبق ۳ : ۱۶
l ایوب ۹ : ۲
m ایوب ۱۵ : ۱۵
اور ۲۵ : ۵
۲ پطر ۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۹ تو گلی مکانوں[n] کے باشندوں کا کیا ذکر[o]، جن کی بنیاد خاک میں ھی؟ وے پتنگھی سے آگے دب جاتے ھیں؛ ۲۰ وے صبح سے شام تک || برباد ھوتے رھتے ھیں[p]؛ وے ھمیشہ دب مرتے ھیں، اور کوئی اُنکی خبر نہیں لیتا۔ ۲۱ کیا اُنکا جمال جو اُن میں ھی، جاتا نہیں رھتا[q]؟ وے بغیر دانائی سیکھے مر جاتے ھیں۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بےدانی سے نقصان ھوتا۔ ۳ شرارت کا انجام ساری پریشانی ھی۔ ۶ مصیبت کے وقت آپ کو خدا پر چھوڑ دینا فرض ھی۔ ۱۷ تادیب الٰہی کے نیک انجام جو ھیں۔

کسی کو پکاریئے: کیا کوئی تجھے جواب دیگا؟ اور قدسیوں میں سے تو کس کی طرف متوجہ ھوگا؟ ۲ غصہ نادان آدمی کو مار ڈالتا ھی، اور ڈاہ بیوقوف کو کھا جاتی ھی۔ ۳ میں نے بیوقوف کو جڑ پکڑتے دیکھا، پر ترت میں نے اُسکے گھر پر لعنت کی[a]۔ ۴ اُس کے بال بچے سلامتی سے دور رھتے: وے دروازے ھی پر کچلے جاتے ھیں[b]، اور اُن کا کوئی چھڑانیوالا نہیں[c]۔ ۵ اُس کی کھیتی بھوکھے کھا جاتے ھیں، بلکہ اُسے کانٹوں ھی میں سے نکال لیتے ھیں؛ اور رھزن[d] اُن کے مال کو نگلتا ھی۔ ۶ اگرچہ تصدیع مٹی سے نہیں اُگتی، اور تکلیف زمین سے نہیں جمتی ھی؛ ۷ لیکن آدمی || تکلیف کے لیئے پیدا ھوتا ھی[e]، جس طرح سے † چنگاریاں اُوپر کو اُڑ جاتیں۔ ۸ لیکن میں جو ھوں، سو خدا کو ڈھونڈھونگا، اور اپنا حال خدا پر ظاھر کرونگا۔ ۹ کہ وہ عجائب کرتا ھی بےقیاس، اور غرائب بےشمار[f]: ۱۰ وہ زمین پر مینہہ برساتا ھی[g]، اور دور کے میدانوں کی سطح پر پانی بھیجتا ھی: ۱۱ تا کہ اُن لوگوں کو، جو پست ھیں، بلند کرے[h]، اور اُن کو، جو ماتمزدہ ھیں، سرفراز کرکے چین بخشے۔ ۱۲ وہ عیاروں کے منصوبوں کو باطل کرتا ھی[i]، کہ اُن کے ھاتھوں سے اُن کا مطلب پورا نہیں ھو سکتا۔ ۱۳ وہ عقلمندوں کو اُن ھی کی عیاری میں پھنساتا ھی[k]، اور ٹیڑھے ترچھے لوگوں کی صلاح کو اُلٹ دیتا ھی۔ ۱۴ کہ وے دن کو اندھیرے میں جا پڑتے ھیں، اور دو پہر کو رات کی طرح ٹٹولتے پھرتے ھیں[l]۔ ۱۵ وہ مسکین کو تلوار سے، اور اُن کے منہہ سے، اور زبردست کے ھاتھہ سے، بچاتا ھی[m]۔ ۱۶ سو مسکین کو اُمید ھی، اور بدکاری اپنا منہہ بند کر دیتی ھی[n]۔ ۱۷ دیکھہ، نیکبخت وہ آدمی، جسے خدا تنبیہ دیتا ھی[o]: سو قادر مطلق کی تادیب کو حقیر مت جان۔ ۱۸ کہ وہ زخم مارتا ھی، اور اُسے باندھتا ھی: وہ گھایل کرتا ھی، اور اُسی کے ھاتھہ چنگا کرتے ھیں[p]۔ ۱۹ وہ چھہ مصیبتوں سے تجھے چھڑاویگا[q]: بلکہ سات میں سے ایک بھی تجھہ کو ضرر نہ پہنچائیگی[r]۔ ۲۰ وہ کال میں تجھہ کو موت سے بچاویگا[s]، اور لڑائی میں تلوار کی دھار سے۔ ۲۱ تو زبان کے کوڑے سے بچا رھیگا[t]، اور جب موت آویگی، تجھے کچھہ خوف نہ ھوگا۔ ۲۲ ھلاکت اور کال دیکھکے تو ھنسیگا؛ اور تو زمین کے درندوں سے نہ ڈریگا[u]: ۲۳ کیونکہ تو کھیت کے پتھروں سے عہد کیئے رھیگا، اور میدان کے درندوں سے تجھے میل ھوگا[w]۔ ۲۴ اور تو جانیگا، کہ تیرا خیمہ بےخوف و خطر ھی: اور تو اپنے گھر کی خبر لیگا، اور خطا نہ کریگا۔ ۲۵ اور یہہ بھی تو جان رکھہ، کہ تیری نسل || بہت ھوگی[y]، اور تیری اولاد زمین کی گھاس کی مانند بڑھیگی[z]۔ ۲۶ تو عمر آسودہ ھوکے گور میں آویگا، جس طرح غلہ کا امبار اپنے موسم میں جمع کیا جاتا[a]۔ ۲۷ دیکھہ، ھم نے اِسے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

تحقیق کیا[h]، اور یوں ہي ہی: اِسے سن رکھہ، اور || اپنے بھلے کے لیئے یقین جان.

۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب عذر کرتا، که میري شکایتین بے بنیاد نہیں ہیں. ۸ موت کو چاہتا اِس یقین پر که اُس سے تسلي حاصل ہوگي. ۱۴ اپنے دوستوں کو ملامت کرتا که اُنہوں نے اُس پر بیجا سختي کي تھي.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ اي کاش که میرا غم تولا جاتا، اور میرا رنج ترازو میں ایک ساتھہ دھرا جاتا! ۳ کیونکه وہ اب سمندر کي ریت سے بھاري ٹھہرتا[a]: اِس لیئے میري باتیں حد سے باہر بڑھ گئي ہیں. ۴ که قادر مطلق کے تیر مجھہ میں لگے ہیں[b]، میرا دل اُن کا زہر پیتا ہی: خدا کي دہشتیں میرے مقابل صف باندھتي ہیں[c]. ۵ کیا گورخر، جب اُس کے آگے گھاس ہو، رینکتا ہی؟ یا بیل، جب چارہ سامھنے ہو، ڈکارتا ہی؟ ۶ جو چیز پھیکي ہی، کیا بغیر نمک کھائي جاتي ہی؟ کیا انڈے کي صفیدي میں مزہ ہی؟ ۷ وے چیزیں، جن کے چھونے سے میرا جي گھناتا ہی، میرا دوا سا کھانا ہیں. ۸ کاشکے میري دعا قبول ہوتي: اور خدا میري آرزو پوري کرتا! ۹ کاشکے خدا کي مرضي ہوتي، که مجھے چور چار کرے: اور اپنا ہاتھ بڑھاتا، که مجھے کاٹ ڈالے[d]! ۱۰ تب تو میں تھوڑي بہت تسلي پاتا، اور || میں سخت درد میں خوشي سے للکارتا: وہ میري رعایت نه کرے: کیونکه میں نے اُس قدوس[e] کي باتوں سے اِنکار نہیں کیا[f]. ۱۱ لیکن میري کیا طاقت ہی که میں اُمید رکھوں؟ اور میں کس انجام کے لیئے اپني زندگي بڑھاؤں؟ ۱۲ کیا میري مضبوطي پتھروں کي مضبوطي ہی؟ کیا میرا جسم پیتل کا ہی؟ ۱۳ کیا ایسا نہیں؟ کوئي مدد مجھہ میں میرے لیئے نه رہي؟ میري رہائي مجھہ سے جاتي رہي. ۱۴ چاہیئے که شکسته دل

[h] زبور ۱۱۱: ۲
|| عبراني میں، اپنے لیئے
امثٰ ۹: ۱۲
[a] امثٰ ۲۷: ۳
[b] زبور ۳۸: ۲
[c] زبور ۸۸: ۱۵، ۱۶
[d] ۱ سلا ۱۹: ۴
|| یا، میں آپ کو بہت میں کڑا کرتا.
[e] احبا ۱۱: ۴۴
یسع ۵۷: ۱۵
ہوس ۱۱: ۹
[f] اعم ۲۰: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پر اُس کا دوست ترس کھاوے[g]: نہیں تو وہ قادر مطلق کے ترس کو چھوڑتا ہی. ۱۵ میرے بھائیوں نے نالے کے مانند مجھے دھوکھا دیا[h]، بلکه وادي کے نالوں کے مانند وے گذر جاتے ہیں[i]: ۱۶ اُن کا پاني یخ کے سبب مائل به سیاہي ہوتا ہی، اُن میں برف چھپا ہی: ۱۷ لیکن جسوقت که وے گرمي پاتے، وے غایب ہو جاتے، اور گرمي کے موسم میں اپنے مکانوں میں سوکھ جاتے ہیں. ۱۸ || قافلے اپني راہ سے پھرتے وے سونسان جگہه میں پہنچتے، اور ہلاک ہوتے ہیں: ۱۹ تیمن[k] کے قافلے اُن کي راہ دیکھتے تھے: سبا[l] کے کاروان اُنکا اِنتظار کرتے تھے. ۲۰ وے پشیمان[m] ہوتے ہیں، که اُمیدوار تھے: وے وہاں پہنچتے ہي گھبرا جاتے ہیں. ۲۱ سو اب تم بھي نہیں رہے[n]: تم نے یہه میري شکسته حالي دیکھي، اور ڈر گئے[o]. ۲۲ کیا میں نے کہا، که مجھے کچھہ دو؟ یا، اپنے مال میں سے مجھے کچھہ بخشو؟ ۲۳ یا، دشمن کے ہاتھہ سے مجھے چھڑاؤ؟ یا، زبردست کے ہاتھہ سے مجھے بچاؤ؟ ۲۴ مجھے سِکھاؤ، تو میں چپ چاپ رہونگا: اور مجھے بتاؤ جو که خطا مجھه سے ہوئي ہو. ۲۵ معقول باتوں کي تاثیر کیا خوب ہی! پر تمہاري سرزنش کس بات پر دلالت کرتي؟ ۲۶ کیا تم باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے ہو؟ مایوس کي باتیں ہوا سي ہیں. ۲۷ ہاں، تم یتیم پر حمله کرتے ہو، اور اپنے دوست کے لیئے ایک گڑھا کھودتے ہو[p]. ۲۸ اب تم اِس پر اِکتفا کرو: مجھه پر نگاہ کرو، تو تمہیں سوجھه پڑیگا، که میں جھوٹھه کہتا ہوں. ۲۹ اب دوبارہ کہو: تم اندھیر نه کرو[q]: پھر کے کہو، که اِس مقدمے میں میري راستبازي ظاہر ہی. ۳۰ کیا میري || باتوں میں کچھه زبوني ہی؟ کیا مجھے ٹیڑھي باتیں دریافت کرنے میں † سلیقه نہیں؟

[g] امثٰ ۱۷: ۱۷
[h] زبور ۳۸: ۱۱ اور ۴۱: ۹
[i] یرم ۱۵: ۱۸
|| یا، اُن کي راہ گذر اور طرف ہوتي ہیں.
[k] پید ۲۵: ۱۵
[l] ۱ سلا ۱۰: ۱ زبور ۷۲: ۱۰ حزق ۲۷: ۲۲، ۲۳
[m] یرم ۱۴: ۳
[n] ایوب ۱۳: ۴
[o] زبور ۳۸: ۱۱
[p] زبور ۵۷: ۶
[q] ایوب ۱۷: ۱۰
|| عبراني میں، زبان.
† عبراني میں، تالو. ایوب ۱۲: ۱۱ اور ۳۴: ۳

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ايوب اپني موت کو چاهنے کي بابت عذر کرتا. ۱۲ اپني بےآرامي کے سبب، ۱۷ اور خدا کي بيداري کے باعث، شکايت کرتا.

کيا اِنسان زمين پر سپاهگري کے لیئے نهيں؟ اور اُس کے دن[a] مزدور کے دنوں کے مانند نهيں؟ ۲ جس طرح مزدور سايه کے لیئے هانپتا، اور اجورهدار اپني مزدوري چاهتا هی: ۳ اُسي طرح مشقت کے مهينے[b]، اور تکليف کي راتيں ميرے بخرے ميں مقرر هوئيں. ۴ جب ميں ليٹتا هوں، تب کهتا هوں، که ميں کب اُٹهونگا، اور رات کب بيتيگي[c]؟ اور پو پهٹنے تک چهٹپٹانے سے تهک جاتا هوں. ۵ ميرا بدن کيڑوں[d] اور خاک کے ڈهيلوں سے ملبس هی؛ ميرا چمڑا سمٹ جاتا، اور پهر گل جاتا هی. ۶ ميري خوشي کے دن يوں جهپ نکل گئے جيسے جلاهے کي ڈهرکي نکل جاتي هی؛ وے گذر گئے، اُن کي پهر اُميد نهيں[e]. ۷ ياد کر، که ميري زندگي هوا[f] هی: ميري آنکهيں خوشي پهر نه ديکهينگي. ۸ جس کي آنکه مجهے ديکهتي هی، پهر نه ديکهيگي[g]؛ تيري آنکهيں مجهه پر لگي هيں. سو ميں موجود نه رهونگا. ۹ جس طرح بدلي جاتي رهتي اور غايب هو جاتي هی: اِسي طرح جو گور ميں اُترا، پهر اُوپر نه آويگا[h]. ۱۰ وه پهر اپنے گهر کو نه پهريگا، اور اُسکا مکان اُسے پهر نه پهچانيگا[i]. ۱۱ اِس لیئے ميں اپنا منهه نه روکونگا[k]؛ ميں اپني جانکاهي ميں بولتا جاؤنگا؛ اپني جان کي تلخي ميں ناله کيا کرونگا[l]. ۱۲ کيا ميں سمندر يا مگرمچهه هوں، جو تو مجهه پر چوکي بٹهاتا هی؟ ۱۳ جب ميں کهتا هوں، که ميرے بستر سے مجهے آرام ملیگا، اور ميرا بچهونا ميرا غم بهلاويگا: ۱۴ تب تو خوابوں سے مجهے ڈراتا هی، اور رويا دکهاکے مجهے هَول کهلاتا هی.

[a] ايوب ۱۴: ۵، ۱۴. زبور ۳۹: ۴
[b] ديکهو ايوب ۲۹: ۲
[c] اسـ ۲۸: ۱۲ ايوب ۱۷: ۱۲
[d] يسع ۱۴: ۱۱
[e] ايوب ۹: ۲۵ اور ۱۶: ۲۲ اور ۱۷: ۱۱ زبور ۹۰: ۵ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵ اور ۱۴۴: ۴ يسع ۴۰: ۶ اور ۴۰: ۶ يعق ۴: ۱۴
[f] زبور ۷۸: ۳۹ اور ۸۹: ۴۷
[g] ايوب ۲۰: ۹
[h] ۲ سمو ۱۲: ۲۳
[i] ايوب ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۹ زبور ۱۰۳: ۱۶
[k] زبور ۳۹: ۱، ۹. اور ۴۰: ۹
[l] ۱ سمو ۱: ۱۰ ايوب ۱۰: ۱

۱۵ يهاں تک که ميري جان پهانسي چاهتي، اور موت کو اِس زندگي سے بهتر جانتي هی[a]. ۱۶ ميں سوکهتا جاتا[a]؛ ميں هميشه کو جيتا نه رهونگا؛ مجهه پر سے هاته اُٹهاؤ[b]، کيونکه ميرے دن هوا هيں[c]. ۱۷ کيا اِنسان بهي کچهه هی، که تو اُسے اِتني بزرگي ديوے، اور اپنا دل اُس پر لگاوے[d]؟ ۱۸ اور هر صبح کو اُس کي خبر لے، اور هر دم اُسے آزماوے؟ ۱۹ تو کب تک مجهه سے اپني آنکهيں نه پهيريگا؟ مجهے فرصت دے، که ميں اپنا تهوک نگلوں. ۲۰ ميں نے گناه کيا هی؛ اے بني آدم کے نگاهبان[e]، ميں تيرے لیئے کيا کروں؟ تو نے کيوں مجهے اپنا هدف کر رکها هی[f]، يهاں تک که ميں آپ اپنے اُوپر بوجهه هوا هوں؟ ۲۱ تو ميرے گناه کو معاف کيوں نهيں کرتا، اور ميري بدکاري کو نهيں مٹاتا؟ که ميں تو ابهي خاک ميں سو رهونگا؛ تو مجهے صبح کو ڈهونڈهيگا، اور ميں کهاں؟

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بلدد اِس کا بيان کرتا هی که خدا عادل هی، اور اِنسان کو اُس کے کاموں کا پورا اجر ديتا. ۸ اِس پر متقدمين کي گواهي لاتا، که رياکار هميشه هلاک هوتے جاتے. ۲۰ حق‌تعالی کا بهد واجبي اِنتظام ايوب پر جتاتا.

تب بلدد سوخي نے جواب ديا اور کها، ۲ تو کب تک اَيسي باتيں کهيگا؟ اور کب تک تو اپنے منهه سے يوں بکتا جائيگا، جيسے شدت کي آندهي چلتي هی؟ ۳ کيا خدا بے اِنصافي کرتا هی[a]؟ يا قادر مطلق راه عدالت سے بهٹکتا هی؟ ۴ اگر تيرے فرزندوں نے اُس کا گناه کيا هی[b]، اور اُس نے اُنهيں اُن کے گناهوں کے باعث سے رد کر ديا؛ ۵ جب تو خدا کو سويرے ڈهونڈهيگا، اور اُس قادر مطلق سے منت کريگا[c]؛ ۶ اگر تو پاک دل اور راستکار هی، تو وه البته تيرے لیئے ابهي چونک اُٹهيگا، اور تيرے صداقت کے گهر کو بهاگمان

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[a] عبراني ميں، اپني هڈيوں سے.
[a] ايوب ۹: ۲۷
[b] ايوب ۱۰: ۱
[c] ايوب ۱۰: ۲۰ اور ۱۴: ۶ زبور ۳۹: ۱۳
[d] زبور ۸: ۴ اور ۱۴۴: ۳ عبر ۲: ۶
[e] زبور ۳۶: ۶
[f] ايوب ۱۶: ۱۲ زبور ۲۱: ۱۲ نوحه ۳: ۱۲

[a] پيدا ۱۸: ۲۵ اسـ ۳۲: ۴ ۲ توا ۱۹: ۷ ايوب ۳۴: ۱۲، ۱۷ دان ۹: ۱۴ روم ۳: ۵
[b] ايوب ۱: ۵، ۱۸
[c] ايوب ۵: ۸ اور ۱۱: ۱۳ اور ۲۲: ۲۳، وغيره.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

کریگا۔ ۷ اگرچہ تیرا شروع کوتاہ تھا، پر وہ تیرا انجام نہایت بڑھائیگا۔ ۸ اگلے زمانے کے لوگوں سے پوچھیئے[a]، اور اُن کے باپ‌دادوں سے خوب دریافت کیجیئے؛ ۹ (کیونکہ ہم تو کل کے آدمي ہیں[e]، اور کچھ نہیں جانتے ہیں، کہ ہمارے دن زمین پر سایہ کے مانند ہیں:) ۱۰ کیا وے تجھے نہ سکھلاوینگے، اور کیا وے تجھ سے نہ کہینگے، اور اپنے دلوں سے باتیں نہ نکالینگے؟ ۱۱ کیا بردي چہلے بغیر جمتي ہی؟ کیا نرکت بغیر پاني کے بڑھتا ہی؟ ۱۲ وہ ہنوز سبز و تر ہی، اور کاٹا نہیں گیا، تس پر بھي وہ اور سب بوٹوں کي بنسبت پہلے سوکھ جاتا ہی[f]۔ ۱۳ اُن کي، جو خدا کو بھول جاتے ہیں، یہي راہیں ہیں؛ اور ریاکار کي اُمید توڑي جاتي ہی[g]؛ ۱۴ اُن کي اُمید کي جڑ کٹ جاتي، اور اُن کي آس ||مکڑي کا جالا سا ہی۔ ۱۵ وہ اپنے گھر پر تکیہ کریگا، پر وہ نہ ٹھہریگا[h]؛ وہ اُسے مضبوطي سے پکڑے رہیگا، پر وہ نہ تھمیگا۔ ۱۶ وہ سورج کے آگے ہرا ہوتا ہی، اور اُس کي ڈالیاں اپنے ہي باغیچے میں پھوٹ نکلتي ہیں۔ ۱۷ اُس کي جڑیں پتھروں کے ڈھیر میں توڑي مروڑي گئي ہیں، اور وہ پتھروں کے مکان کو تاکتا ہی۔ ۱۸ جو وہ اپني جگہہ سے اُکھاڑا جاوے، تو وہ اُس کا اِنکار کریگي، کہ میں نے تجھے نہیں دیکھا[i]۔ ۱۹ دیکھ لے، اُس کي راہ کي خوشي یہي ہی؛ بعد اُسکے زمین سے دوسرے اُگتے ہیں[k]۔ ۲۰ دیکھ، خدا سچے آدمي کو مردود نہیں کرتا؛ وہ بدکاروں کي †کمک نہیں کرنے کا۔ ۲۱ بلکہ وہ تیرے منہہ کو ہنسي سے بھر دیگا، اور تیرے لبوں کو خوشي کي آواز سے۔ ۲۲ جو تیرا کینا رکھتے ہیں شرم سے ملبس ہونگے[l]، اور خبیثوں کي بود و باش کا مکان ہیچ ہو جایگا۔

[e] اِست ۶: ۳۲ اور ۳۲: ۷ ایوب ۱۵: ۱۸
[e] پید ۴۷: ۹ ۱ توا ۲۹: ۱۵ ایوب ۷: ۶ زبور ۳۹: ۵ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴
[f] زبور ۱۲۹: ۶ یرم ۱۷: ۶
[g] ایوب ۱۱: ۲۰ اور ۱۸: ۱۴ اور ۲۷: ۸ زبور ۱۱۲: ۱۰ امث ۱۰: ۲۸
|| عبراني میں، مکڑي کا گھر؛ یسع ۵۹: ۵، ۶
[h] ایوب ۲۷: ۱۸
[i] ایوب ۷: ۱۰ اور ۲۰: ۹ زبور ۳۷: ۳۶
[k] زبور ۱۱۳: ۷
† عبراني میں، دستگیري نہ کریگا۔
[l] زبور ۳۵: ۲۶ اور ۱۰۹: ۲۹

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اِسے مان لیتا کہ خدا عادل ہی، اور اِقرار کرتا کہ کوئي اُس سے مقابلہ نہیں کرسکتا ہی۔ ۲۲ کسي اِنسان کو شریر ٹھہرانا اِس لیئے کہ وہ بہتیري مصیبتوں میں گرفتار ہی، عمل بیجا ہی۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ سچ، میں جانتا ہوں کہ یوں‌ہي ہی: ‌پر اِنسان خدا کے آگے کیونکر صادق ٹھہریگا[a]؟ ۳ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو اُترے، تو وہ اُس کو ہزار میں ایک کا جواب نہ دے سکیگا۔ ۴ وہ دل میں عقلمند، اور زور میں توانا ہی[b]: کس نے آپ کو کڑا کرکے اُس کا سامھنا کیا، اور بچ نکلا؟ ۵ وہ پہاڑوں کو ٹالتا ہی، اور اُنھیں خبر نہیں ہوتي: وہ اپنے قہر سے اُنھیں اُلٹ دیتا ہی۔ ۶ وہ زمین کو اُس کي جگہہ سے سرکا دیتا ہی[c]، اور اُس کے ستون تھرتھراتے ہیں[d]۔ ۷ وہ آفتاب کو فرماتا ہی، اور وہ طلوع نہیں ہوتا؛ اور وہ ستاروں پر مہر کرکے اُنھیں بند کرتا ہی۔ ۸ وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا ہی[e]، اور سمندر کي ||لہروں پر قدم رکھتا ہی۔ ۹ اُسنے †ارکتورس، و اُوریون، و پلیادیس[f]، اور جنوب کے خلوت خانوں کو، بنایا۔ ۱۰ وہ عجایب کرتا ہی، جو بیقیاس ہیں، اور غرایب، جو بیشمار[g]۔ ۱۱ دیکھ، وہ میرے پاس سے پار اُترتا، اور میں نہیں دیکھتا[h]؛ وہ گذر جاتا ہی، پر میں اُسے دریافت نہیں کرتا۔ ۱۲ دیکھ، وہ چھین لیتا ہی، †کون اُسے ہٹا سکتا ہی[i]؟ کون اُسے کہیگا، کہ تو یہہ کیا کرتا؟ ۱۳ جب خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا، تب مغرور مددگار اُس کے تلے جھک جاتے ہیں[k]۔ ۱۴ تو میں کون ہوں، جو اُسے جواب دوں، اور باتیں چنکے اُس سے بحث کروں؟ ۱۵ اگرچہ میں صادق ہوتا، تب بھي اُسے جواب نہ دیتا[l]، بلکہ

[a] زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰
[b] ایوب ۳۶: ۵
[c] یسع ۲: ۱۹، ۲۱ حزق ۲: ۶، ۲۱ عبر ۱۲: ۲۶
[d] ایوب ۲۰: ۱۱
[e] پید ۱: ۶ زبور ۱۰۴: ۲، ۳
|| عبراني میں، بلندیوں پر
† یا، بنات اُلنعش، اور جبار، اور سرئیا۔ عبراني میں، عش، کسل اور کیمہ۔
[f] پید ۱: ۱۶ ایوب ۳۸: ۳۱، وغیرہ۔ عمو ۵: ۸
[g] ایوب ۵: ۹ زبور ۷۱: ۱۵
[h] ایوب ۲۳: ۸، ۹ اور ۳۵: ۱۴
[i] یسع ۴۵: ۹ یرم ۱۸: ۶ روم ۹: ۲۰
[k] ایوب ۲۶: ۱۲ یسع ۳۰: ۷
[l] ایوب ۱۰: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اپنے عدالت کرنیوالے سے منت کرتا. ۱۶ اگر مَیں اُس کا نام لیتا، اور وہ مجھے جواب دیتا: تد بھي مَیں باور نہ کرتا، کہ اُس نے میري سني. ۱۷ کہ وہ مجھے آندھي سے توڑتا ھي، اور بے سبب[m] میرے بہت سے زخم کر دیتا ھي. ۱۸ وہ مجھے دم لینے کي بھي فرصت نہیں دیتا، بلکه کڑواھٹوں سے بھر دیتا ھي. ۱۹ اگر زور کي بابت کہوں، تو دیکھ، وہ زوراور ھي: اگر عدالت کي بابت، تو مجھے دعوی کرنے کے لیئے کون طلب کریگا؟ ۲۰ اگر مَیں اپني بیگناھي ظاھر کروں، میرا ھي منہہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا: اگر مَیں کہوں کہ مَیں سچا ھوں، تو اِس سے میري کجروي ثابت ھوگي. ۲۱ مَیں تو سچا، صحیح، پر مَیں خودبیني نہیں کرتا: لایق ھي نہ اپني جان کي تحقیر کروں. ۲۲ یہہ تو ایک بات ھي. اِس لیئے مَیں نے کہا، کہ وہ ھر ایک کو، خواہ سچا ھو، خواہ بدکار ہلاک کرتا ھي[n]. ۲۳ اگرچہ کوڑے سے ناگہاں مارتا ھي، تو بھي وہ بیگناھوں کا اِمتحان کرکے ھنستا ھي. ۲۴ زمین شریروں کے ھاتھہ مَیں چھوڑي گئي ھي: وہ اُس کے حاکموں کے منہہ کو ڈھانپتا ھي[o]: اگر نہیں، تو وہ دوسرا کون ھي؟ ۲۵ میري عمر کے دن ڈاک سے بھي جلدرو ھیں[p]: وے اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے. ۲۶ وے گذر جاتے ھیں تیزرو جہاز کي طرح، اور اُس عقاب کے مانند، جو شکار پر ٹوٹتے[q]. ۲۷ اگر مَیں کہتا، کہ مَیں اپنے غم کو بھولونگا، مَیں اپني ترشروئي چھوڑونگا، اور خوش دل ھونگا[r]: ۲۸ تو بھي مَیں اپني ساري مشقتوں سے حیران ھوتا[s]: مَیں جانتا ھوں، کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا[t]. ۲۹ چونکه مَیں بدکار ھوں، تو پھر مَیں کاھے کو بیفایدہ مشقت کھینچتا ھوں؟ ۳۰ جو مَیں اپنے تئیں برف کے پاني سے دھوتا ھوں[u]، اور اپنے ھاتھوں کو صابن سے پاک کرتا ھوں: ۳۱ تو تو مجھے گڑھے مَیں غوطہ دیتا، اور میرے کپڑے مجھہ سے نفرت رکھینگے. ۳۲ کیونکه وہ مجھہ سا آدمي نہیں، که مَیں اُس کي جوابدھي کروں، اور ھم ایک ساتھہ محکمہ مَیں حاضر ھوویں[v]. ۳۳ ھمارے درمیان کوئي ثالث نہیں، جو اپنے ھاتھہ دونوں پر دھرے[w]. ۳۴ وہ اپنا سونٹا مجھہ پر سے اُٹھا لیوے، اور اُس کا رعب مجھے نہ ڈراوے[x]: ۳۵ تب مَیں کہونگا، اور اُس سے نہ ڈرونگا: پر میرا ایسا حال نہیں؟

۱۰ باب

اِس بیان مَیں که ۱ ایوب، بیہوا ھوکے، خدا سے اپني مصیبتوں کي بابت شکایت کرتا. ۱۸ زندگي اُس کو تلخ معلوم ھوتي. لیکن منتی کرتا که مرنے سے آگے اُس کو تھوڑي سي فرصت ملے.

میري جان اپني زندگي سے بیزار ھي[a]: سو مَیں اپني شکایت آپ سے بے روک ٹوک کرونگا: مَیں اپنے دل کي تلخي مَیں بولونگا[b]. ۲ مَیں خدا سے کہونگا، که تو مجھے اِلزام نہ دے: مجھے بتلا، که تو مجھہ سے مقابله کیوں کرتا ھي. ۳ کیا تجھے اچھا لگتا ھي، که ظلم کرے، اور اپنے ھاتھوں کي بنائي ھوئي چیز سے، عداوت رکھے: اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہگر ھووے؟ ۴ کیا تیري آنکھیں بشر کي آنکھیں ھیں؟ یا تو دیکھتا ھي، جس طرح سے اِنسان دیکھتا ھي[c]؟ ۵ تیرے دن کیا اِنسان کے دن کے مانند ھیں؟ اور تیرے برس آدمي کے ایام کے مانند؟ ۶ که تو میري بدکاري کو ڈھونڈھتا ھي، اور میري خطا کو کھوجتا ھي؟ ۷ تو جانتا ھي[d]، که مَیں شریر نہیں: اور که کوئي تیرے ھاتھہ سے چھڑا نہیں سکتا؟ ۸ تیرے ھي ھاتھوں نے تو مجھے اِیجاد کیا، اور ھر

[m] ایوب ۲: ۳ اور ۳۴: ۶
[n] واعظ ۹: ۲، ۳؛ حزقی ۲۱: ۳
[o] ۲ سمو ۱۵: ۳۰ اور ۱۹: ۴؛ یرم ۱۴: ۴
[p] ایوب ۷: ۶، ۷
[q] حبق ۱: ۸
[r] ایوب ۷: ۱۳
[s] زبور ۱۱۹: ۱۲۰
[t] خر ۲۰: ۷
[u] یرم ۲: ۲۲
[v] واعظ ۶: ۱۰؛ یسع ۴۵: ۹؛ یرم ۴۹: ۱۹؛ روم ۹: ۲۰
[w] ۱ سمو ۲: ۲۵
[x] ایوب ۱۳: ۲۰، ۲۱، ۲۲ اور ۳۳: ۷؛ زبور ۳۹: ۱۰
[a] ۱ سلا ۱۹: ۴؛ ایوب ۷: ۱۶؛ یوناہ ۴: ۳، ۸
[b] ایوب ۷: ۱۱
[c] ۱ سمو ۱۶: ۷
[d] زبور ۱۳۹: ۱، ۲

پيشتر مسيح سے ١٥٢٠ کے قريب

طرح سے[e] ميرے هر ايک عضو کو بنايا، اور پهر تو مجهے هلاک کرتا هے. ٩ ياد فرمائيے، که تو نے مجهے پنڈ کي طرح بنايا[f]: پهر کيا تو مجهے متي ميں ملايا چاهتا؟ ١٠ کيا تو نے مجهے دودهه کے مانند نهيں اُنڈيلا، اور دهي کے مانند مجهے نهيں جمايا[g]؟ ١١ تو نے مجهے چمڑے اور گوشت سے پهنايا، اور ميرے گرد هڈيوں اور نسوں سے احاطه کي. ١٢ تو نے مجهے زندگي اور توفيق بخشي، اور تيري نگهباني سے ميري روح کي سلامتي هوئي. ١٣ تو نے يهه چيزيں اپنے دل ميں چهپا رکهيں: ميں يقين کرکے جانتا هوں، که يهه تيري مصلحتيں تهيں. ١٤ اگر ميں خطا کروں، تو تو مجهے نشانه کرتا هے[h]؛ اور نهيں چاهتا که ميرا گناه بخشے. ١٥ اگر ميں بدکار هوں، تو مجهه پر واويلا! اور جو ميں صادق هوں، ميں اپنا سر نه اُٹهاؤنگا[k]؛ ميں اپنے رسوائي سے بهر گيا، اِس ليئے ميري مصيبت کو ديکهه[l]، ١٦ که وه زياده هوتي. تو شير کے مانند مجهه کو شکار کرتا[m]؛ اور پهر عجيب صورت ميں هوکے اپنے تئيں مجهه پر ظاهر کرتا. ١٧ تو مجهه پر اپنے اور گواه کهڑا کرتا، اور اپنا قهر مجهه پر بڑها ديتا؛ نئي نئي فوجيں مجهه پر چڑهه آتيں. ١٨ کيوں تو نے مجهے رحم سے باهر نکالا هے[n]؟ اي کاش که ميرا دم نکل جاتا، اور کوئي آنکهه مجهے نه ديکهتي. ١٩ تو ميں اُس کي مانند هوتا، جو نهيں هوا هے، اور پيٹ هي سے قبر ميں پهنچايا جاتا. ٢٠ ميرے دن کيا تهوڑے نهيں[o]؟ اپنا هاتهه اُٹها[p]، اور مجهه سے الگ ره، که ميں ذره دم لے لوں[q]، ٢١ اُس سے پهلے که وهاں جاؤں، جهاں سے نه پهرونگا، اُس اندهيري سرزمين ميں[r]، اُس موت کے سايه کے

[e] زبور ١١٩: ٧٣
[f] پيد ٢: ٧ اور ٣: ١٩
[g] يسع ٦٤: ٨ زبور ١٣٩: ١٤، ١٥، ١٦
[h] زبور ١٣٩: ١
[k] يسع ٣: ١١
[l] ايوب ١: ١٢، ١٠، ٢٠، ٢١
[m] زبور ٢٥: ١٨
[n] يسع ٣٨: ١٣ نوحه ٣: ١٠
[o] ايوب ٣: ١١
[p] ديکهو ايوب ٧: ٦، ١٦ اور ٨: ٩ زبور ٣٩: ٥
[q] زبور ٣٩: ١٣
[r] ايوب ٧: ١٦، ١٩
[s] زبور ٨٨: ١٢

پيشتر مسيح سے ١٥٢٠ کے قريب

ملک ميں[s]، ٢٢ اُس تاريکي کے ملک ميں، جو تاريکي هي هے، اُس موت کي پرچهائيں کے ملک ميں، جس کي کچهه رونق نهيں، اور جهاں کي روشني تاريکي سي هے.

١١ باب

اِس بيان ميں، که ١ ضفر ايوب کو ملامت کرتا، اِس ليئے که اُس نے اپني تئيں صادق ٹههرايا تها. ٥ خدا کي دانائي کا بيان کرتا هے، که وه قياس سے باهر هے. ١٣ اُس برکت کا ذکر کرتا، جو توبه کرنيوالے کو ضرور ملتي.

تب ضفر نعماتي نے جواب ديا اور کها: ٢ کيا طول کلام کا جواب نهيں ديا جاوے؟ اور کيا †کوئي شخص اپني زياده گوئي سے بيگناه ٹههرے؟ ٣ تيري لاف زنياں سنکے کيا لوگ چپ رهيں؟ اور جب تو ٹهٹها کرتا هے، کيا کوئي تجهے شرمنده نه کرے؟ ٤ که تو کهتا هے، ميرا کلام درست هے، اور ميں تيري نظر ميں صاف پاک هوں[a]! ٥ ليکن کاشکے خدا خود بولے، اور اپنے لبوں سے تجهے قائل کرے؛ ٦ اور وه تجهے حکمت کے اِسرار دکهلاوے؛ کيونکه وے اُن سے، جو ظاهر هوئے، دونے هيں. جان رکهه، که خدا نے تيري بدکاري کا بهت هي کم بدلا ليا هے[b]. ٧ کيا تو اپني تلاش سے خدا کا بهيد پا سکتا هے[c]؟ يا قادر مطلق کے کمال کو پهنچ سکتا هے؟ ٨ وه تو آسمان سا اُونچا هے: تو کيا کر سکتا؟ پاتال سے نيچا هے؛ تو کيا جان سکتا هے. ٩ اُس کا انداز زمين سے لمبا، اور سمندر سے چوڑا هے. ١٠ اگر وه پکڑے، اور قيد کرے[d]، اور محکمے ميں لاوے، تو کون اُسے پهرا سکے؟ ١١ کيونکه وه بيهوده آدميوں کو جانتا هے[e]، اور شرارت بهي ديکهتا هے؛ پس کيا وه اُس پر غور نه فرمائيگا؟ ١٢ که بيهوده اِنسان چاهتا هے که دانا سمجها جاوے[f]، اگرچه اِنسان پيدايش ميں گورخر کے بچے کے مانند

[s] زبور ٢٣: ٤
† عبراني ميں، هونٹهوں کا آدمي.
[a] ايوب ٦: ١٠ اور ١٠: ٧
[b] عز ٩: ١٣
[c] واعظ ٣: ١١ روم ١١: ٣٣
[d] ايوب ٩: ١٢ اور ١٢: ١٤ مکاش ٣: ٧
[e] زبور ١٠: ١١، ١٤ اور ٣٠: ٢٢ اور ٩٤: ١١
[f] زبور ٧٣: ٢٢ اور ٩٢: ٦ واعظ ٣: ١٨ روم ١: ٢٢

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هي. ۱۳ پر اگر تو اپنا دل درست کرے، اور اپنے هاتھ اُس کي طرف بڑهاوے[g]؛ ۱۴ اگر تیرے هاتھ میں بدي هو، تو اُسے دور پهینک دے، اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رهنے نه دے[h]: ۱۵ تو تو البته اپنا منهه بےداغ اُٹهاویگا[i]؛ تو ثابت‌قدم هوگا، اور دهشت نه کهائیگا[k]؛ ۱۶ کیونکه تو اپني پریشاني بهول جائیگا[l]، اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پاني کو جو بہ جاتا هي. ۱۷ تیري عمر کا دن دو پهر کے وقت سے زیاده‌تر روشن هوگا[m]؛ تیري ذلت کا حال صبح سا هوجایگا. ۱۸ اور تو خاطر جمع هوگا، کیونکه تیرے لیئے اُمید هي؛ تو نے خجالت اُٹهائي، پر چین سے آرام کریگا[n]. ۱۹ تو آرام سے لیٹیگا اور کوئي تجهے ڈرا نه سکیگا؛ بهتیرے لوگ تیري خوشامد کرینگے. ۲۰ لیکن گنهگاروں کي آنکهیں پهوٹینگي[o]، اُن کے بهاگنے کي طاقت جاتي رهیگي، اور اُن کي اُمید ایسي هو جائیگي، جیسا که دم جو نکلتا هي هو[p].

۱۲ باب

اُس بیان میں، که ۱ ایوب اپنے دوستوں پر، جو اُس سے ملامت کرتے رهے، اپني دیانت‌داري ثابت کرتا. ۷ یهه بات مان لیتا هي، که خدا قادر مطلق هي.

اور ایوب نے جواب دیا اور کها. ۲ سچ هي، که تم تو خاص لوگ هو، اور دانائي تمهارے ساتهه مریگي. ۳ لیکن میري بهي تمهاري سي عقل هي[a]؛ میں تم سے کچهه کم نهیں هوں؛ هاں، کون هي، جو ایسي باتیں نهیں جانتا؟ ۴ میں وه شخص هوں، جس پر اُسکا همنشین هنستا هي[b]، پر وه خدا کا نام لیتا هي اور وه اُسے جواب دیتا هي[c]؛ سیدها و صادق اِنسان مسخره بنایا جاتا هي. ۵ وه شخص، جس کے پانوں پهسلنے پر هیں، اُس مشعل کي مانند هي، جو آسوده‌حال کے نزدیک حقیر هي[d]. ۶ ڈکیتوں کے خیمے[e] سلامت هیں، اور وے لوگ، جو خدا کو غصه دلاتے هیں، چین میں هیں[f]، که اپنے هاتھ کو اپنا خدا جانتے هیں. ۷ پر تو حیوانوں سے پوچهیو، وے تجهے سکهلاوینگے؛ اور هوائي پرندوں سے، وے تجهے بتلاوینگے؛ ۸ یا زمین سے دریافت کر، وه تجهے تعلیم دیگي: اور سمندر کے مچهه تجهه سے بیان کرینگے. ۹ کون نهیں جانتا، که خداوند هي کے هاتهه نے یهه سب کچهه بنایا هي؟ ۱۰ اُس کے هاتهه میں سب زندوں کي جان هي[f]، اور هر اِنسان کے بدن کا دم. ۱۱ کیا باتوں کو کان نهیں پرکهتا[g]، جس طرح سے تالو، خوراک کا مزه دریافت کرتا؟ ۱۲ دانش بڈهوں کے ساتهه هي[h]؛ اور عمردرازي کے سبب فهم هوتا هي. ۱۳ دانائي اور توانائي ||اُس کے ساتهه هیں؛ وه صاحب مصلحت اور صاحب فهم هي[i]. ۱۴ دیکهه، وه گهر ڈها دیتا هي، اور پهر بنایا نهیں جاتا؛ وه آدمي کو قید کرتا[k]، اور پهر رهائي ممکن نهیں هوتي[l]. ۱۵ دیکهه وه پانیوں کو بند کرتا[m] هي، اور وے سب سوکهه جاتے هیں؛ پهر وه اُنهیں چهوڑ دیتا[n]، اور وے زمین کو اُلٹ دیتے هیں. ۱۶ توانائي اور دانائي اُس کے ساتهه هیں[o]: فریب کهانیوالا، اور فریب دینیوالا، اُسي کے قابو میں هیں. ۱۷ وه مشیروں کو غلام بناکے لے جاتا هي، اور حاکموں کو بیوقوف بناتا هي[p]. ۱۸ وه بادشاهوں کي زنجیریں کهولتا هي، اور اُنهیں کي کمروں میں باندهتا هي. ۱۹ وه امیروں کو غلامي میں ڈالکے لے جاتا هي، اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا هي. ۲۰ وه دیانت‌داروں کے کلام کو پهیرتا هي[q]، اور بوڑهوں کي عقل کو لے لیتا هي. ۲۱ وه امیروں پر ذلت ڈالتا هي[r]، اور زوراوروں کا کمربند کهولتا هي. ۲۲ اندهیرے میں سے وه ||پوشیده چیزیں آشکارا کرتا هي[s]، اور موت کي پرچهائیں کو جلوه‌گر کرتا. ۲۳ وهي قوموں کو بڑهاتا هي، اور اُنهیں پهر نیست کرتا

|| یعنے، خدا کے ساتهه.

|| عبراني میں، گهري.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هی؛ وہ قوموں کو پھیلاتا هی، اور پھر اُنھیں تنگ کرتا هی. ۲۴ وہ زمین کے سرداروں کي ‖ جرأت کھوتا هی، اور ایسا کرتا هی، کہ وے بیابان میں بے راہ بھٹکتے پھرتے هیں. ۲۵ وے تاریکي میں جہاں اُجالا نہیں، ٹٹولتے پھرتے هیں، اور ایسا کرتا هی، کہ وے متوالے کي طرح گمراہ هوتے هیں.

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے طرفداري کي تھي. ۱۴ وہ اپنے تئیں خدا پر چھوڑ دیتا، ۲۰ اور اُس سے منت کرتا، کہ میرے گناہ مجھے دکھا، اور اِس سارے دکھہ درد کي باعث اپنا مقصد مجھہ پر ظاهر کر دے.

دیکھ، میري آنکھ نے یہہ سب دیکھا هی، اور میرے کان نے سنا هی؛ میں تو اُسے سمجھتا هوں. ۲ جو کچھہ تم جانتے هو، سو میں بھي جانتا هوں؛ میں تم سے چھوٹا نہیں هوں. ۳ کاش کہ میں قادر مطلق سے بول سکتا: میں خدا سے بحث کرنے چاهتا هوں. ۴ تم جھوٹھي باتوں کے بنانیوالے هو، تم سب کے سب ناکارہ طبیب هو. ۵ اي کاش کہ تم چپ هو رهتے، کہ یهي تمهاري دانائي هوتي. ۶ اب میرا عذر سنو، اور میرے لبوں کي حجتوں پر کان دھرو. ۷ کیا تم خدا کي طرف سے شرارت کي باتیں کھوگے، اور اُسکے لیئے مکاري سے بولوگے؟ ۸ کیا تم چاهتے هو کہ اُس کے طرفدار هو، اور خدا کي جانب سے جھگڑو؟ ۹ کیا خوب هو، کہ وہ تمھیں اچھي طرح آزماوے! کیا تم اُسے فریب دوگے، جس طرح کوئي آدمي دوسرے کو فریب دیتا هی؟ ۱۰ اگر تم پوشیدہ میں طرفداري کرو، تو یقیناً وہ تمھیں تنبیه دیگا. ۱۱ کیا اُس کي عظمت تمھیں نہیں ڈراویگي، اور اُسکا رعب تم پر نہیں پڑیگا؟ ۱۲ تمهاري سني سنائي باتیں تو راکھ کي مانند هیں، تمهارے ثبوت کے پشتے مٹي کے پشتے هیں. ۱۳ مجھہ سے الگ هو اور چپ رهو، تا کہ میں بولوں، تب مجھہ پر جو آوے، سو آوے. ۱۴ کاهے کو میں اپنا گوشت اپنے دانتوں سے چباؤں، اور اپني جان اپني هتھیلي پر رکھوں؟ ۱۵ دیکھ، جو وہ مجھہ کو مار ڈالتا هی، تو بھي مجھے اُس کا بھروسا هی: لیکن میں اپني روشوں کي بابت اُسکے آگے حجت کرونگا. ۱۶ وهي میري نجات هوگا، کیونکہ ریاکار اُس کے آگے نہیں جا سکتا. ۱۷ غور کرکے میري بات سنو، اور میرا اقرار تمهارے کانوں میں پهنچے. ۱۸ دیکھو، میں اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا هوں؛ میں جانتا هوں کہ صادق ٹھہرونگا. ۱۹ کون هی، جو مجھے ملزم ٹھہراوے؟ اگر ایسا هو تو میں چپ رهونگا، اور مر جاؤنگا. ۲۰ فقط دو سلوک تو مجھہ سے مت کر، تب میں اپنے تئیں تجھہ سے نہ چھپاؤنگا: ۲۱ اپنا هاتھہ مجھہ پر سے اُٹھا لے؛ اور اپنے رعب کو مجھے ڈرانے نہ دے. ۲۲ تب تو مجھے طلب کر، اور میں جواب دونگا؛ یا مجھہ کو کھنے دے، اور تو مجھے جواب دے. ۲۳ میرے کتنے گناہ اور قصور هیں؟ میري تقصیریں اور خطائیں مجھے جتا. ۲۴ تو اپنا منہہ کیوں چھپاتا هی، اور مجھے اپنا دشمن جانتا هی؟ ۲۵ کیا تو اُڑائے هوئے پتے کو توڑیگا؟ کیا تو سوکھے بھس کا پیچھا کریگا؟ ۲۶ کہ تو میرے حق میں کڑوي باتیں لکھتا هی، اور میري جواني کي بدکاریوں کو مجھہ پر قابض هونے دیتا هی؛ ۲۷ اور میرے پانوں کو کاٹھہ میں ڈالتا هی، اور میري ساري روشوں کو تاک رکھتا هی؛ اور میرے پانوں † کے قدموں پر حد باندھتا هی؛ ۲۸ اگرچہ میں سڑي هوئي چیز کے مانند فنا هوتا هوں، اُس کپڑے کي طرح، جسے کیڑا کھاتا جاتا هی.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

‖ یا، دانائي

† عبراني میں، کي جڑوں.

زبور ۱۰۷: ۴۰ — یسعیاہ ۱: ۳ — اور ۲۶: ۱۰ — زبور ۱۰۷: ۲۷ — یسعیاہ ۲۸: ۷ — ایوب ۹: ۱۴ — زبور ۱۰۷: ۲۷ — ایوب ۱۲: ۳ — ایوب ۲۳: ۳ اور ۳۱: ۳۵ — ایوب ۱۶: ۲ اور ۲۱: ۲ — امثال ۱۷: ۲۸ — ایوب ۱۷: ۵ اور ۳۲: ۲۱ اور ۳۶: ۴ — ایوب ۱۸: ۴ — ایوب ۲۷: ۵ — زبور ۲۳: ۴ — امثال ۱۴: ۳۲ — ایوب ۲۷: ۵ — ایوب ۳۳: ۱ — یسعیاہ ۵۰: ۸ — ایوب ۹: ۳۴ اور ۳۳: ۷ — زبور ۳۹: ۱۰ — یسعیاہ ۴۳: ۲۰ — زبور ۱۳: ۱ — اور ۴۴: ۲۴ — اور ۸۸: ۱۴ — یسعیاہ ۸: ۱۷ — یسعیاہ ۴۲: ۳ — روت ۱: ۲۱ — ایوب ۱۹: ۱۱ — اور ۳۳: ۱۰ — لوقا ۲: ۵ — یسعیاہ ۴۲: ۳ — ایوب ۳۰: ۱۱ — زبور ۲۵: ۷ — ایوب ۳۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۴ باب

۱ اِس لحاظ سے کہ انسان کي زندگي کوتاہ هی، اور موت خواہ نخواہ آویگي، ایوب خدا کی مہرباني کا اپنا اِشتیاق جو رکھتا تھا ظاهر کرتا. ۷ وہ مانتا هی کہ زندگي جب گئي، پھر حاصل نہیں کرلے سکتا، توبھي حشر کے اِنقلاب کا اِنتظار کرتا. ۱۶ گناہ کے سبب خلقت خرابي میں پھنسي هی.

اِنسان، جو کہ عورت سے پیدا هوتا، تھوڑے دن تک جیتا، اور سراسر رنج|| میں هی[a]: ۲ وہ پھول کے مانند نکلتا هی، اور توڑا جاتا هی[b]؛ وہ سایہ کي طرح جاتا رهتا، اور نہیں تھہرتا. ۳ کیا تو ایسے پر اپني آنکھیں کھولتا هی[c]، اور مجھے اپنے ساتھ عدالت میں لاتا هی[d]؟ ۴ کون هی جو ناپاک سے پاک نکالے[e]؟ کوئي نہیں. ۵ حالانکہ اُس کے دن گنے گئے[f]، اور اُس کے مہینوں کا شمار تیرے پاس هی، اور تو نے اُس کي حدیں باندھي هیں، کہ وہ اُن سے پار نہیں جا سکتا: ۶ تو اُس سے آنکھیں پھیر تا کہ وہ سستاوے[g]، اور مزدور کي طرح[h] اپنے دن کو پورا کرے. ۷ کیونکہ جب کوئي درخت کاٹا جاتا هی، تو اُمید هوتي هی کہ وہ پھر پنپے[i]، اور اُس کي نرم ڈالي کا نکلنا موقوف نہ هوگا. ۸ اگرچہ اُس کي جڑ زمین کے اندر پراني هو جاوے، اور اُس کا تنہ ماٹي میں مرے. ۹ تو بھي وہ پاني کي باس|| سے پنپائیگا، اور پودھے کي مانند شاخیں نکالیگا. ۱۰ لیکن اِنسان مرتا اور پڑا رهتا؛ جب آدمي کي جان نکلجاتي هی، تب وہ کہاں هی؟ ۱۱ جیسے کہ تالاب کا پاني گھٹ جاتا، اور ندي بھر جاتي اور سوکھ جاتي هی: ۱۲ اُسي طرح آدمي لیٹ جاتا هی، اور نہیں اُٹھتا: جب تک آسمان ٹل نہ جائیں[k]، وے نہ جاگینگے، اور اپني نیند سے نہ چونکینگے. ۱۳ ای کاش کہ تو مجھے گور میں چھپاوے، کہ تو مجھے پوشیدہ رکھے جب تک تیرا غضب جاتا نہ رهے؛ اور میرے لیئے مقرر وقت تھہراوے، اور اُس وقت مجھے یاد فرماوے! ۱۴ جب آدمي مرے تو کیا وہ پھر جیئیگا؟ میں اپنے مقرري وقت کے سب دن منتظر رهونگا[l]، جب تک کہ میري بحالي کي نوبت نہ هو[m]. ۱۵ تو تو بلاویگا، اور میں تجھے جواب دونگا[n]؛ اور تو اپنے هاتھ کے کام پر توجہ کریگا. ۱۶ کہ تو اب میري قدم شماري کرتا هی[o]: کیا تو میري بھول چوک کو نہیں دیکھا کرتا هی؟ ۱۷ هاں، میرا گناہ تھیلي میں سر بمہر هی[p]، اور تو میري خطائیں سیکے رکھتا هی. ۱۸ یقیناً جس طرح پہاڑ گرکے ناچیز هو جاتا هی، اور چٹان اپني جگہ سے سرکائي جاتي هی؛ ۱۹ پاني پتھروں کو گھس ڈالتا هی، اور اُسکي باڑھ اُن چیزوں کو جو زمین کي مٹي سے پیدا هوتي هیں یوں بہا لے جاتي هی: اُسي طرح تو اِنسان کي اُمید کو مٹاتا هی. ۲۰ تو اُسے همیشہ دبا رکھتا هی، سو وہ جاتا رهتا هی؛ تو اُس کي شکل بدل ڈالتا هی، اور اُسے خارج کر دیتا هی. ۲۱ اُس کے بیٹے عزت پاتے، پر اُس کو خبر نہیں هوتي[q]: اور وے خوار هوتے هیں، وہ کچھ نہیں دیکھتا. ۲۲ بلکہ اُس کے اوپر کا گوشت درد میں مبتلا هی، اور اُسي کي جان اپني بابت غم کرتي هی.

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیفز ایوب کا بیدیني لام رکھتا کہ اُس نے اپنے تئیں صادق ٹھہرایا تھا. ۱۷ کہ شریروں کا بدکاري کا حال هی، روایتوں سے ثابت کرتا.

تب اِلیفز تیمني نے جواب دیا اور کہا، ۲ کیا مناسب هی کہ دانشمند آدمي علم سناوے، اور اپنا پیٹ پوربي هوا سے بھرے؟ ۳ کیا لایق هی کہ ایسا آدمي بیہودہ باتیں کرکے مباحثہ کرے اور ایسا کلام کہے، جس سے فایدہ نہ هو؟ ۴ بلکہ تو تو خوف کو کنارے رکھتا، اور خدا کے آگے دعا کي باتیں تھامتا هی.

|| عبراني میں دکھ سے بھرا هی.

|| عبراني میں، رایحہ.

a ایوب ۵: ۷؛ واعظ ۲: ۲۳ — b ایوب ۸: ۹؛ زبور ۹۰: ۵، ۶؛ اور ۱۰۲: ۱۱؛ اور ۱۰۳: ۱۵؛ اور ۱۴۴: ۴؛ یسعیاہ ۴۰: ۶؛ یعقوب ۱: ۱۰، ۱۱؛ اور ۴: ۱۴؛ ۱ پطرس ۱: ۲۴ — c زبور ۱۴۴: ۳ — d زبور ۱۴۳: ۲ — e پیدایش ۵: ۳؛ زبور ۵۱: ۵؛ یوحنا ۳: ۶؛ رومیوں ۵: ۱۲؛ افسیوں ۲: ۳ — f ایوب ۷: ۱ — g ایوب ۷: ۱۶، ۱۹؛ اور ۱۰: ۲۰؛ زبور ۳۹: ۱۳ — h ایوب ۷: ۱ — i ۲۴ آیت — k زبور ۱۰۲: ۲۶؛ یسعیاہ ۵۱: ۶؛ اور ۶۵: ۱۷؛ اور ۶۶: ۲۲؛ اعمال ۳: ۲۱؛ رومیوں ۸: ۲۰؛ ۲ پطرس ۳: ۷، ۱۰، ۱۱؛ مکاشفہ ۲۰: ۱۱؛ اور ۲۱: ۱ — l ایوب ۱۳: ۱۵ — m ۷ آیت — n ایوب ۱۳: ۲۲ — o ایوب ۱۰: ۶، ۱۴؛ اور ۱۳: ۲۷؛ اور ۳۱: ۴؛ اور ۳۴: ۲۱؛ زبور ۵۶: ۸؛ اور ۱۳۹: ۱، ۲، ۳؛ امثال ۵: ۲۱؛ یرمیاہ ۳۲: ۱۹ — p استثنا ۳۲: ۳۴؛ هوسیع ۱۳: ۱۲ — q واعظ ۹: ۵؛ یسعیاہ ۶۳: ۱۶

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۵ تيرا منہہ تيرا گناہ بتلاتا هي، کہ تو عياروں کي زبان اِختيار کرتا هي. ۶ تيرا هي منہہ تجھے گنہگار ٹھہراتا هي[a]، ميں نهيں؛ تيرے هي هونٹھ تجھ پر گواهي ديتے هيں. ۷ کيا پہلا اِنسان تو هي پيدا هوا؟ کيا تو پہاڑوں سے پہلے بنايا گيا[b]؟ ۸ کيا تو نے خدا کے بھيد کو سن پايا هي[c]؟ اور اپنے هي پاس حکمت لے رکھي؟ ۹ تو کيا جانتا هي، جو هم نهيں جانتے[d]؟ تجھ ميں کون سي سمجھ هي، جو هم ميں نهيں؟ ۱۰ سرسفيد اور بوڑھے لوگ همارے هي درميان هيں[e]، جو تيرے باپ سے بھي عمر ميں بڑے هيں. ۱۱ کيا خدا کي تسليان تيرے نزديک حقير هيں، اور ملايمت کي وہ باتيں جو تجھ سے کهي گئيں؟ ۱۲ تيرا دل تجھے کيوں ليئے جاتا هي، اور تيري آنکھيں کس چيز پر جھپکتي هيں، ۱۳ کہ تو اپني روح کو خدا کے مقابل کرتا هي، اور اپنے منہہ سے ايسي باتيں نکالتا هي؟ ۱۴ اِنسان کون هي کہ پاک هو سکے[f]، اور وہ جو عورت سے پيدا هوا کيا هي کہ صادق ٹھہرے؟ ۱۵ ديکھ، کہ وہ اپنے قدسيوں کا اِعتبار نہ کرتا[g]؛ آسمان بھي اُس کي آنکھوں ميں پاک نهيں: ۱۶ تو گھنونے اور ناپاک آدمي کا کيا ذکر[h]، جو بدي کو پاني کے مانند پيتا هي[i]؟

۱۷ ميں تجھے بتاؤنگا، ميري سن؛ جو ميں نے ديکھا هي، سو هي بيان کرونگا؛ ۱۸ وهي مضمون جو دانشمندوں نے اپنے باپ‌دادوں سے سن کے بيان کيا هي[k]، اورنهيں چھپايا هي؛ ۱۹ کہ فقط اُنهيں کو زمين بخشي گئي، اور کوئي بيگانہ اُن کے درميان نہ گذرا[l]. ۲۰ شرير تو اپني تمام عمر عذاب سے چھٹپٹاتا هي؛ اور ظالم کے برسوں کا شمار[m] اُس سے چھپا هي. ۲۱ ايک هولناک آواز اُس کے کانوں ميں بجتي هي؛ غارتگر اِقبالمندي هي ميں[n] اُس پر غالب هوگا. ۲۲ وہ تاريکي سے بچ نکلنے کي اُميد نهيں رکھتا هي، بلکہ تلوار اُس کا منتظر هي. ۲۳ وہ روٹي کے ليئے آوارہ پھرتا هي[o]، اور کهتا هي کہ کهاں هي؟ وہ جانتا هي، کہ تاريکي کا دن اُس کے هاتھہ پر موجود هي[p]. ۲۴ آفت اور بپت اُسے ڈراتي هيں، اور اُس پر غالب هوتي هيں، اُس بادشاہ کے مانند، جو جنگ کے ليئے تيار هيں. ۲۵ کيونکہ وہ خدا پر اپنا هاتھہ بڑھاتا، اور قادرِمطلق سے زور آزمائي کرتا هي. ۲۶ وہ گردن‌کش هوکے اُس پر، اپني سپروں کے سخت پھولوں کے آڑ ميں دوڑتا هي. ۲۷ وہ تو اپنا منہہ اپني فربهي سے ڈھانپتا هي[q]، اور اپني کمر پر چربي کے گچھے جماتا هي. ۲۸ پر وہ ويران شهروں ميں بسيگا، اور بے چراغ گھروں ميں رهيگا، جو ڈهير هو جانے کے ليئے تيار هيں. ۲۹ وہ دولتمند نہ هوگا، اُس کا مال باقي نہ رهيگا، اور زمين پر اُس کي ترقي نہ هوتي جائيگي. ۳۰ وہ تاريکي ميں سے کبھي نکل نہ سکيگا؛ لوہ اُس کي شاخوں کو خشک کرديگي؛ وہ اُس کے منہہ کے دم سے فنا هوگا[r]. ۳۱ سو وہ جو گمراہ کيا گيا، بطالت پر تکيہ نہ کرے[s]، کيونکہ اُس کا بدلا بھي بطالت هوگا. ۳۲ اُس کے وقت سے آگے[t] يہہ سب کچھہ ||تمام هوگا، اور اُس کي شاخ هري نہ رهيگي. ۳۳ اُس کے کچے انگور، انگور کے درخت کے سے جھڑ جائينگے، اور اُس کي کلياں زيتون کي طرح گر جائينگي. ۳۴ رياکاروں کي جماعت بھوکھوں مريگي، اور آگ رشوت‌خوري کے ڈيروں کو جلاويگي. ۳۵ اُنهيں زبونکاري کا حمل هي، اور شرارت جنتے هيں؛ اُن کے پيٹ ميں فريب بنتا هي[u].

[a] لوقا ۱۹: ۲۲
[b] زبور ۹۰: ۲ امثا ۸: ۲۵
[c] رومي ۱۱: ۳۴ ۱ قرنتي ۲: ۱۱
[d] ايوب ۱۳: ۲
[e] ايوب ۳۲: ۶، ۷
[f] ۱ سلا ۸: ۴۶ ۲ توا ۶: ۳۶ ايوب ۱۴: ۴ زبور ۱۴: ۳ امثا ۲۰: ۹ واعظ ۷: ۲۰ ۱ يوحنا ۱: ۸، ۱۰
[g] ايوب ۴: ۱۸ اور ۲۵: ۵
[h] ايوب ۴: ۱۹ زبور ۱۴: ۳ اور ۵۳: ۳
[i] ايوب ۳۴: ۷ امثا ۱۹: ۲۸
[k] ايوب ۸: ۸
[l] يوايل ۳: ۱۷
[m] زبور ۹۰: ۱۲
[n] ۱ تسا ۵: ۳
[o] زبور ۵۹: ۱۵ اور ۱۰۹: ۱۰
[p] ايوب ۱۸: ۱۲
[q] زبور ۷۳: ۷
[r] ايوب ۴: ۹
[s] يسعيا ۵۹: ۴
[t] ايوب ۲۲: ۱۶ زبور ۵۵: ۲۳
|| يا، کاٹا جائيگا.
[u] زبور ۷: ۱۴ يسعيا ۵۹: ۴ هوسيع ۱۰: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنہوں نے بےرحمی کی تھی. ۷ اپنا شفقت‌انگیز حال بیان کرنا. ۱۷ پھر اپنے کو بیگناہ ٹھہرانا.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ میں نے ایسی بہت سی باتیں سنیں؛ تم سب کے سب دقدار تسلی دینیوالے ہو[a]. ۳ کیا ہوائی باتوں کا کدھی آخر ہوگا؟ اور کونسی چیز ہی، جسنے تونے برا مانا، کہ تو ایسا جواب دیتا ہی؟ ۴ میں بھی تمہاری طرح باتیں کر سکتا؛ اگر تمہاری جان میری جان کی جگہہ میں ہوتی، میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا، اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا[b]. ۵ پر میں تو اپنے منہہ سے تمہیں زور بخشتا، اور اپنے لبوں کی جنبش سے تمہارا رنج گھٹاتا. ۶ ہرچند میں بولتا ہوں، پر میرا دکھ نہیں گھٹتا؛ اور جو بولنے سے باز آتا ہوں، تو بھی مجھ سے جاتا نہیں رہتا؟ ۷ کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ہی: تو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ہی. ۸ تو نے مجھ پر جھریاں ڈالیں، یہی مجھ پر گواہ ہیں، اور میرا دبلاپا، میرے برخلاف اُٹھکے، میرے منہہ پر گواہی دیتا ہی. ۹ وہ مجھے غصے سے توڑ ڈالتا ہی[c]، جو میرا کینہ رکھتا ہی؛ وہ مجھ پر دانت پیستا ہی: میرا دشمن مجھے دیکھ دیکھ کے تیز چشمی کرتا ہی[d]. ۱۰ وے اپنے منہہ مجھ پر پسارتے ہیں[e]؛ میری بےعزتی کرکے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں[f]؛ وے مجھ پر اِکٹھے ہوکے سمٹتے ہیں[g]. ۱۱ خدا نے مجھے بےانصافوں کے حوالے کیا ہی[h]، اور بےدینوں کے ہاتھوں میں ڈال دیا ہی. ۱۲ میں آرام سے لیتا تھا، پر اُسنے مجھے بےآرام کیا؛ اُسنے میرا گلا پکڑا، اور جھڑجھڑاکر میرے پرچے اُڑائے، اور مجھے اپنا نشانہ بنایا[i]. ۱۳ اُس کے تیرانداز نے مجھ کو گھیرا؛ وہ میرا گردہ لیئے چیرتا ہی، اور رحم نہیں کرتا؛ وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا ہی. ۱۴ اُس نے مجھے شکست پر شکست دیکے توڑا؛ وہ ایک جبار کے مانند مجھ پر چڑھ آیا. ۱۵ میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا، اور اپنی سینگ کو دھول میں ملایا[k]. ۱۶ میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہی، اور میری ابرؤوں پر موت کا سایہ ہی؛ ۱۷ اگرچہ میرے ہاتھوںسے بےانصافی نہیں ہوئی ہی؛ میری دعا بھی صاف ہی. ۱۸ اے زمین میرا لہو مت ڈھانپ، اور میری فریاد کو[l] جگہہ نہ دے. ۱۹ اب بھی دیکھ، میرا گواہ[m] آسمان پر ہی، اور میرا شاہد عالم بالا میں. ۲۰ میرے دوست مجھ پر ہنستے ہیں، پر میری آنکھیں خدا کی طرف آنسو بہاتی ہیں. ۲۱ کاش کہ ایک بھی کسی آدمی کے لیئے خدا سے بحث کرنے پاوے[n]، جس طرح سے آدمی اپنے دوست کے لیئے بحث کرتا ہی. ۲۲ ||کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد، میں اُس راہ سے چلا جاؤنگا، جہاں سے نہ پھرونگا[o].

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے ہمجنسوں سے نااُمید ہوکے خدا کو دہائی دیتا. ۶ راستباز لوگ، جب وے بنی آدم کی سختی کو، جو وے مصیبت‌زدوں پر کرتے، دیکھیں، تعجب کرینگے، لیکن مناسب نہیں ہی کہ اُس باعث اپنا اعتقاد چھوڑیں. ۱۱ راستبازوں کی اُمید موت ہی سے انجام پاتی اور نہ کہ زندگی سے.

میرا جی پھٹ گیا ہی، میری عمر کے دن آخر ہوئے. گور میرے لیئے کھلا ہی[a]. ۲ کیا میرے ساتھ ہنسی ٹھٹھے نہیں ہوتے؟ اُن کی چھیڑ چھاڑ پر[b] میری آنکھ نت لگی رہتی؟ ۳ اب تو ||رکھ دیجیئے، اور میرا ضامن ہو؛ کون ہی، جو مجھ سے ہاتھ ملاوے[c]؟ ۴ کیونکہ تو نے اُن کے دلوں سے دانش کو چھپایا؟ اِس لیئے تو اُنہیں بلندی نہ بخشیگا. ۵ جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وے لوٹے جائیں، اُس کے فرزندوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی. ۶ اُس نے مجھے لوگوں کے لیئے مثل[d] بنایا ہی، اور میں

[a] ایوب ۱۳: ۴ — [b] زبور ۲۲: ۷ اور ۱۰۹: ۲۵ نوحہ ۲: ۱۵ — [c] ایوب ۱۰: ۱۶، ۱۷ — [d] ایوب ۱۳: ۲۴ — [e] زبور ۲۲: ۱۳ — [f] نوحہ ۳: ۳۰ میکہ ۵: ۱ — [g] زبور ۳۵: ۱۵ — [h] ایوب ۱: ۱۵، ۱۷ — [i] ایوب ۷: ۲۰

[k] ایوب ۳۰: ۱۹ زبور ۷: ۵ — [l] ایوب ۲۷: ۹ زبور ۶۶: ۱۸، ۱۹ — [m] روم ۱: ۹ — [n] ایوب ۳۱: ۳۵ واعظ ۶: ۱۰ یسع ۴۵: ۹ روم ۹: ۲۰ — || عبرانی میں، جب تعداد کے برس آویں. — [o] واعظ ۱۲: ۵

[a] زبور ۸۸: ۳، ۴ — [b] ۱ سمو ۱: ۶، ۷ — || یعنی، گرو. — [c] امثا ۶: ۱ اور ۱۷: ۱۸ اور ۲۲: ۲۶ — [d] ایوب ۳۰: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے آگے ایک مسخرہ ہوں۔ ۷ میری آنکھیں غم کے مارے دھندھلا گئیں، اور میرے اعضا پرچھائیں کے مانند ہوئے۔ ۸ میرے اِس حال سے سیدھے آدمی حیران ہونگے، اور نیکوکار کو ریاکار پر رشک آویگا۔ ۹ تس پر بھی صادق اپنی راہ میں ثابت‌قدم رہیگا، اور وہ، جس کے ہاتھ صاف ہیں، توانائی پر توانائی پیدا کریگا۔ ۱۰ لیکن تم سب جو ہو، اب پھرو، اور آؤ؛ میں تو تمہارے درمیان ایک دانشمند نہیں پاتا۔ ۱۱ میرے دن گذر چکے، میرے منصوبے، بلکہ میرے دل کے مقصد مٹ گئے۔ ۱۲ وے رات کو دن ٹھہراتے؛ روشنی تاریکی کے نزدیک ہے۔ ۱۳ میں تو اِنتظار کرتا ہوں، کہ گور میرا گھر ہوگی؛ اندھیرے میں اپنا بستر بچھاتا ہوں؛ ۱۴ میں نے سڑاہٹ سے کہا، تو میرے باپ کی جگہہ ہے؛ اور کیڑے سے، کہ تو میری ما و بہن ہے۔ ۱۵ سو اب میری اُمید کہاں؟ جو میری اُمید ہے، سو کون اُسے دیکھیگا؟ ۱۶ وہ میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگی، وہ مجھ سے ملکے خاک میں پڑی رہیگی۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بلدد ایوب کو گستاخ اور بےصبر ٹھہراکے، اُسے ملامت کرتا۔ ۵ بابت اُن آفتوں کی جو شریروں پر پڑتیں۔

تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا، ۲ کب تک تم لوگ ایسی باتیں کیئے جاؤگے؟ کہیں تمام کروگے؟ اپنا ہوش درست کرو، بعد اُس کے، ہم بولینگے۔ ۳ ہم کیوں حیوان گنے جاتے ہیں، اور تیری نظر میں خوار ہیں۔ ۴ ارے او تو، جو اپنے غضب میں اپنی جان کو پھاڑتا ہے؛ کیا، زمین تیری خاطر سے برباد ہوگی، اور چٹان اپنی جگہہ سے ٹالی جائیے؟ ۵ ہاں، شریر کا چراغ ضرور بجھایا جائیگا، اور اُس کی آگ کا شعلہ نہ چمکیگا۔ ۶ روشنی اُس کے ڈیرے میں تاریکی ہو جائیگی، اور اُس کا چراغ اُس کے ساتھ بجھایا جائیگا۔ ۷ اُس کی زورآوری کے قدم چھوٹے کیئے جائینگے؛ اُسی کا منصوبہ اُسے گرا دیگا۔ ۸ کیونکہ وہ اپنے ہی پانوؤں سے جال میں پھنس جاتا ہے، اور وہ پھندے پر چلتا ہے۔ ۹ دام اُس کی ایڑی کو گرفتار کریگا، اور پھندا اُسے مضبوطی سے پکڑ رکھیگا۔ ۱۰ دام اُس کے لیئے زمین میں چھپایا ہوا ہے، اور راہ میں اُس کے لیئے کل لگائی گئی ہے۔ ۱۱ دہشتیں ہر ایک طرف سے اُسے گھبراوینگی، اور اُس کے درپے ہوکے اُسے بھگاوینگی۔ ۱۲ اُس کا زور بھوکھ سے جاتا رہیگا، اور تنگ حالی اُس کے پاس مستعد رہیگی۔ ۱۳ وہ اُسکے بدن کے عضووں کو کھا لیگی؛ موت کا پلوٹھا اُس کے عضووں کو نگل جائیگا۔ ۱۴ اُس کے بھروسے کی جڑ اُس کے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکی جائیگی، اور وہ ملک‌الہول کے آگے حاضر کیا جائیگا۔ ۱۵ دہشت اُس کے ڈیرے میں آ بسیگی، کہ اُس کا نہ رہا؛ اُس کے مکان پر گندھک بتھرایا جائیگا۔ ۱۶ تلے اُس کی جڑ سوکھ جائیگی، اور اُوپر اُسکی ڈالی کاٹی جائیگی۔ ۱۷ اُسکی یادگاری زمین پر سے مٹائی جائیگی، اور بازاروں میں اُسکا نام و نشان نہ رہیگا۔ ۱۸ وہ اُجالے سے اندھیرے میں ڈھکیلا جائیگا، اور دنیا میں سے رگیدا جائیگا۔ ۱۹ اُسکا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُس کے لوگوں میں رہیگا، اور اُسکے مکانوں میں کوئی باقی نہ ہوویگا۔ ۲۰ وے جو اُس کے بعد ہووینگے، اُس کے دن سے سراسیمہ ہونگے، جس طرح سے وے جو اُس کے ہمعصر تھے حیران ہوئے۔ ۲۱ یقیناً، شریروں کے مسکن ایسے ہیں، اور اُس کی جگہہ، جو خدا کو نہیں پہچانتا، یہی ہے۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں پر اُن کی بےرحمی کے سبب شکایت کرتا؛ پھر اپنی مصیبتیں بیان کرتا کہ وے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کي بےرحمي کا جي بھرنے کے لئے بہت ہیں۔ ۲۱، ۲۸ وہ اُن سے یہہ چاہتا کہ وے اُس پر شفقت کریں۔ ۲۳ وہ اپنا یقین ظاہر کرتا، کہ مردے جي اُٹھینگے۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ تم کب تک میري جان کو دُکھ دوگے، اور اپني باتوں سے مجھے چکنا چور کروگے؟ ۳ اب ھي دس بار[a] تم نے مجھے ملامت کي ھی؛ کیا تم کو شرم نہیں آتي، کہ تم مجھے بےحواس کر دیتے ہو؟ ۴ اگر میں مان لیتا، مجھ سے خطا ہوئي، تو بھي میرا قصور میرے ھي ساتھ ھی۔ ۵ گو کہ تم میرے مقابل اپني بڑائي کرتے ہو[b]، اور حجت کرکے مُجھے اِلزام دیتے ہو: ۶ تو بھي جان رکھو، کہ خدا نے مجھے گرا دیا ھی، اور اپنے جال سے مجھے گھیرا ھی۔ ۷ دیکھ، میں ظلم کے باعث فریاد کرتا ہوں، پر میري سني نہیں جاتي؛ میں بلند آواز سے چلاتا ہوں، پر اِنصاف نہیں ہوتا۔ ۸ اُس نے میري راہ کے گرد اِحاطہ باندھي ھی؛ کہ میں گذر نہیں سکتا[c]؛ اُس نے میرے رہگذر میں تاریکي کو بٹھلایا ھی۔ ۹ اُس نے میري حرمت اُتار ڈالي[d]، اور میرے سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا۔ ۱۰ اُس نے مجھے ہر طرف سے برباد کیا ھی، سو میں فنا ہو جاتا؛ اور درخت کے مانند اُس نے میري اُمید کو اُکھاڑا ھی۔ ۱۱ اُس نے مجھ پر اپنا غضب بھڑکایا، وہ مجھ کو اپنے دشمنوں میں شمار کرتا ھی[e]۔ ۱۲ اُس کي فوجیں اِکٹھي ہوکے مجھ پاس اپني راہ نکالي[f]، اور وے میرے ڈیرے کي چاروں طرف خیمہزن ہوئیں۔ ۱۳ اُس نے میرے بھائیوں کو مجھ سے دور کیا ھی[g]، اور میرے ہمدم مجھ سے بیگانہ ہوئے ہیں؛ ۱۴ میرے رشتہدار مجھ سے جدا ہو گئے، اور میرے جان پہچان مجھے بھول گئے؛ ۱۵ میرے گھر کے زرخرید اور میري لونڈیاں مجھے بیگانہ جانتي ہیں؛ میں اُن کي نظر میں اُوپري ہوا۔ ۱۶ میں نے اپنے نوکر کو پکارا، پر اُس نے جواب نہ دیا؛ میں نے اپنے منہہ سے اُس کي منت کي۔ ۱۷ میري جورو کو میرے دم سے نفرت ہوتي، اور میرے پیٹ کے بچوں کو میري منت سے۔ ۱۸ ہاں، لڑکوں نے بھي[h] میري تحقیر کي؛ میں اُٹھا، اور اُنھوں نے میري ہجو کي۔ ۱۹ میرے ہمراز دوست مجھ سے نفرت رکھتے ہیں[i]، اور وے جنھیں میں پیار کرتا تھا، میرے مخالف ہو گئے۔ ۲۰ میري ہڈیاں جو گوشت سے لگي تھیں، میرے پوست سے آ لگیں[k]: میں تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا ہوں۔ ۲۱ مجھ پر رحم کرو، مجھ پر رحم کرو، اى تم میرے دوستو؛ کہ خدا کے ہاتھ نے مُجھے چھوا ھی[l]۔ ۲۲ تم کیوں خدا کے مانند مجھے ستاتے ہو[m]، اور میرے جسمي اِیذا پر قناعت نہیں کرتے؟ ۲۳ اى کاش کہ میري باتیں اب لکھي جاتیں! کاش کہ وے ایک دفتر میں قلمبند ہوتیں! ۲۴ کہ وے لوہے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کي جاتیں، جو ابد تک باقي رہتیں۔ ۲۵ کیونکہ مجھ کو یقین ھی، کہ میرا فدیہ دینیوالا زندہ ھی، اور وہ روز آخر زمین پر اُٹھ کھڑا ہوگا؛ ۲۶ اور ہرچند میرے پوست کے بعد میرا جسم کرمخوردہ ہوگا، لیکن میں اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکھونگا[n]؛ ۲۷ اُسے میں اپنے لیئے دیکھونگا، اور میري ھي آنکھیں دیکھینگي، نہ کہ بیگانے کي؛ میرے گردے میرے † اندر میں گلے جاتے ہیں۔ ۲۸ پر تم کو یہہ کہنا چاہیئے، کہ ہم اُسے کیوں ستاتے ہیں[o]؟ جس حال کہ معاملے کي جڑ مجھ میں موجود ھی۔ ۲۹ سو تلوار سے ڈرو، کیونکہ قہر کرنا تو تلوار کے سزاوار ھی؛ تاکہ تم جان رکھو، کہ وہاں عدالت ھی[p]۔

[a] پید ۳۱: ۷، احبا ۲۶: ۲۶
[b] زبور ۳۸: ۱۶
[c] ایوب ۳: ۲۳، زبور ۸۸: ۸
[d] زبور ۸۹: ۴۴
[e] ایوب ۱۳: ۲۴، نوحہ ۲: ۵
[f] ایوب ۳۰: ۱۲
[g] زبور ۳۱: ۱۱، اور ۳۸: ۱۱، اور ۶۹: ۸، اور ۸۸: ۸، ۱۸
[h] ۲ سلا ۲: ۲۳
[i] زبور ۴۱: ۹، اور ۵۵: ۱۳، ۲۰
[k] ایوب ۳۰: ۳۰، زبور ۱۰۲: ۵، نوحہ ۴: ۸
[l] ایوب ۱: ۱۱، زبور ۳۸: ۲
[m] زبور ۶۹: ۲۶
[n] زبور ۱۷: ۱۵، ۱ قرنـ ۱۳: ۱۲، ۱ یوحنا ۳: ۲
† عبراني میں، سینے میں۔
[o] ۲۲ آیت
[p] زبور ۵۸: ۱۰، ۱۱

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ ضفر شریروں کے حال کا بیان کرتا.

تب ضفر نعماتي نے جواب دیا اور کہا، ۲ که میرے اندیشے مجھے اُبھارتے هیں که جواب دوں، اور اِس لیئے جلدي کرنے کي خواهش مجھ میں سمائي. ۳ میں نے تیري ملامت آمیز تنبیه، جو تونے مجھے دي هی، سني، سو میري روح کي خرد مجھکو ترغیب دیتي هی که جواب دوں. ۴ کیا تو قدیم سے یهه نهیں جانتا هی، جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا، ۵ که شریروں کي خوشي کرني تهوڑے دن کي هی[a]، اور ریاکاروں کي شادماني ایک لمهه کي هی؟ ۶ اگرچه اُس کا قد آسمان تک پهنچے[b]، اور اُس کا سر بادل سے جا لگے: ۷ تو بهي وه اپني گوه کي مانند ابد تک فنا هو جائیگا[c]؛ جنهوں نے اُسے دیکها هی، سو پوچهینگے، که وه کهاں؟ ۸ وه خواب کے مانند اُڑ جائیگا[d]، اور پایا نه جائیگا؛ وه رات کے دهوکهے کے مانند کهدیڑا جائیگا. ۹ وه آنکه، جس نے اُس پر نگاه کي تهي، پهر اُس پر نظر نه کریگي[e]، اور اُسکا مکان اُس کو پهر نه دیکهیگا. ۱۰ اُس کے بیٹے مسکینوں کي خوشامد کرینگے، اور اُن کے هاته اُن کا مال واپس کرینگے[f]. ۱۱ اُس کي هڈیاں اُس کے پوشیده گناهوں سے[g] بهري هیں، وے اُس کے ساته خاک میں لیٹینگے[h]. ۱۲ اگرچه شرارت اُس کے منهه میں میٹهي لگے، اگرچه اُسے اپني جیبه کے تلے چهپاوے؛ ۱۳ اگرچه اُسے بچائے رکهے اور نه چهوڑے، بلکه اپنے تالو کے بیچ میں دبا لیوے: ۱۴ تد بهي اُس کا کهانا اُس کے پیٹ میں || فاسد هوگا، اور اُس کے اندر میں † زهر قاتل ٹهریگا. ۱۵ وه دولت کو نگل گیا، پر وه اُسے پهر اُگلیگا؛ خدا اُسے اُس کے پیٹ سے نکالیگا. ۱۶ وه بالشتیا سانپ کا زهر چوسیگا، اور افعي کي جیبه اُسے مار ڈالیگي. ۱۷ وه نالوں[i] اور دریاؤں اور مکهن اور شهد کي نهروں کو دیکهنے نه پاویگا. ۱۸ وه اُن چیزوں کو، جن کے لیئے اُس نے مشقت کهینچي، پهیر دیگا[k]، اور اُنهیں نگل نه سکیگا: جیسا اُس کا اسباب هوگا، ویسي اُس کي واپسي هوگي؛ اُس سے اُسے خورسندي نه هوگي. ۱۹ کیونکه اُس نے مسکینوں کو دباکے چهوڑ دیا؛ اُس نے وه گهر، جو اُس کا بنایا هوا نه تها، لے لیا. ۲۰ بیشک وه اپنے پیٹ میں آسودگي نه † پاویگا[l]. اور جس پر وه راغب هوا اُس میں سے کچه نه بچا رکهیگا. ۲۱ اُسکے کهانے میں سے کچه باقي نه رهیگا؛ اِسلیئے که اُس کي کامیابي پائےدار نهیں هوتي. ۲۲ وه اپني کمال فراغت میں تنگدست هوگا؛ هر ایک خراب‌حال کا هاته اُس پر پڑیگا. ۲۳ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بهرنے کو هووے، توبهي خدا اُس پر اپنا قهر شدید نازل کریگا، اور جسوقت وه کهاتا هووے[m]، اُس پر غضب برساویگا. ۲۴ اِدهر وه لوهے کے هتهیار سے بچ نکلے، پر اُدهر فولادي کمان کے تیر سے مارا پڑیگا[n]. ۲۵ وه کهینچا کهینچا جاکے، اُس کے بدن سے نکلتا هی؛ وه درخشاں اُس کے کلیجے میں سے نکل آتا هی[o]؛ هول اُس پر غالب هوتا هی[p]. ۲۶ کمال تاریکي اُسکے پوشیده خزانے میں چهپي هوئي رهتي؛ ایک آگ جو پهونکي نهیں گئي اُسے بهسم کر دیتي[q]؛ وه اُس کو جو اُس کے خیمے میں ره گیا هو کها جائیگي. ۲۷ آسمان اُس کي بدکاري کو آشکاره کریگا، اور زمین اُسکے برخلاف اُٹهیگي. ۲۸ اُس کے گهر کي بڑهتي جاتي رهیگي، اُسکے اِنتقام کے دن میں وه بهه جائیگي. ۲۹ خدا کي طرف سے شریر اِنسان کا یهي بخره هی[r]؛ یهه اُس کي میراث هی جو خدا نے اُس کے لیئے مقرر کي هی.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] زبور ۳۷: ۳۵، ۳۶
[b] یسع ۱۴: ۱۳، ۱۴ عبد ۳: ۴
[c] زبور ۸۳: ۱۰
[d] زبور ۷۳: ۲۰ اور ۹۰: ۵
[e] ایوب ۷: ۸، ۱۰ اور ۸: ۱۸ زبور ۳۷: ۳۶ اور ۱۰۳: ۱۶
[f] ۱۸ آیت
[g] ایوب ۱۳: ۲۶ زبور ۲۵: ۷
[h] ایوب ۲۱: ۲۶
|| عبراني میں، بدل جائیگا.
† عبراني میں، بالشتیا سانپوں کا پت هو جائیگا.
[i] زبور ۳۱: ۱۹ یره ۱۷: ۶
[k] ۱۰، ۱۵ آیتیں
† عبراني میں، نه جانیگا.
[l] واعظ ۵: ۱۳، ۱۴
[m] گ ۱۱: ۳۳ زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱
[n] یسع ۲۴: ۱۸ یره ۴۸: ۴۳ عمو ۵: ۱۹
[o] ایوب ۱۶: ۱۳
[p] ایوب ۱۸: ۱۱
[q] زبور ۲۱: ۹
[r] ایوب ۲۷: ۱۳ اور ۳۱: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب عرض کرتا ہی، کہ میرا آزردہ ہونا اور شکایت کرنی اِنسان کے محکمے میں ہی واجب ٹھہریگی۔ ۷ وہ مان لیتا، کہ شریر لوگ کبھی بختاور ہوتے اگرچہ وے خدا کو حقیر جانتے ہیں؛ ۱۶ تو بھی بعض اوقات اُن کی صریح ہلاکت ہوتی ہی۔ ۲۲ مرنے کے وقت نیکبختوں اور بدبختوں کا ایک ہی حال ہوتا۔ ۲۷ شرارت کا بدلا اُس جہان میں دیا جائیگا۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ غور کرکے میری بات سنو، اور اِس سے تمہاری دلجمعی ہووے۔ ۳ پہلے مجھے کہنے دو، اور جب میں کہہ چکوں، تب تم ٹھٹھا مارو۔ ۴ میں جو ہوں، کیا انسان سے فریاد کرتا ہوں؟ اور اگر ایسا ہوتا، تو کیوں تنگدل نہ ہوتا؟ ۵ مجھ پر نگاہ کرو، اور حیران ہوؤ، اور اپنے منہ پر ہاتھ دھرو۔ ۶ جب میں یاد کرتا ہوں، تو گھبرا جاتا ہوں، اور لرزہ میرے جسم کو پکڑتا ہی: ۷ شریر کیونکر جیتے رہتے ہیں، بوڑھے بھی ہوتے، اور زور میں بڑھتے جاتے ہیں؟ ۸ اُنکے دیکھتے ہوئے اُنکے فرزند اُنکے ساتھ موجود ہوتے ہیں، اور اُن کی آنکھوں کے سامہنے اُن کی نسل بڑھتی ہی۔ ۹ اُن کے گھر سلامت اور بیخوف ہیں، اور خدا کا ڈنڈا اُن پر نہیں پڑتا ہی۔ ۱۰ اُن کا بیل بردھتا ہی اور قاصر نہیں ہوتا: اُن کی گاے گابھن ہوتی ہی، اور اُس کا پیٹ نہیں گرتا۔ ۱۱ وے گلے کی مانند اپنے بال بچوں کو باہر لے جاتے ہیں، اور اُن کے لڑکے بالے ناچتے ہیں۔ ۱۲ وے طبلے اور بربط لیتے ہیں اور بانسری کی آواز سے خوش ہوتے ہیں۔ ۱۳ وے ||عیش و عشرت سے اپنی عمر بسر کرتے ہیں، اور ایک دم میں گور کے اندر جاتے رہتے ہیں۔ ۱۴ تس پر بھی وے خدا سے کہتے ہیں، کہ ہمارے پاس سے جاتا رہ: کیونکہ ہم تیری راہوں کی پہچان نہیں چاہتے ہیں۔ ۱۵ قادر مطلق کون ہی، کہ ہم اُس کی بندگی کریں؟ اور اگر اُس سے منت کریں، تو ہمیں کیا نفع ہوگا؟ ۱۶ دیکھو، اُن کی کامیابی اُن کے قبضے میں نہیں ہی: لیکن بدکاروں کی صلاح مجھ سے دور رہے۔ ۱۷ کیا اکثر نہیں ہوتا، کہ شریروں کا چراغ بجھ جاتا ہی، اور اُن پر ہلاکت آتی ہی؟ خدا اپنے غضب سے اُنہیں دکھ بانٹ دیتا ہی۔ ۱۸ وے ایسے ہیں جیسے کھونٹی جو ہوا کے آگے ہو، اور جیسے بھوسا جسے آندھی اُڑا لیجاتی ہی۔ ۱۹ خدا اُس کی بدکاری کو اُس کے بچوں کے لیئے خزانہ کرتا ہی: وہ اُس کو بھی بدلا دیتا ہی، اور اُسے اِس کا یقین آویگا۔ ۲۰ اُس کی آنکھیں اپنی خرابی دیکھینگی، اور وہ قادر مطلق کے قہر کو پی لیگا۔ ۲۱ کیونکہ اُسے اپنے گھر سے کیا خوشی، جب وہ خود نہ ہو، اور اُسکے مہینوں کا سلسلہ بیچ سے کٹ جاوے؟ ۲۲ کیا کوئی خدا کو علم سکھلا سکتا ہی؟ حالانکہ وہ اُن کو جو سرفراز ہیں مجرم ٹھہراتا۔ ۲۳ ایک تو اپنی کمال توانائی میں، اپنے کمال چین اور عیش کے درمیان مر جاتا ہی۔ ۲۴ اُس کی ||چھاتیاں دودھ سے بھری ہیں، اور اُس کی ہڈیاں گودے سے تر ہیں۔ ۲۵ دوسرا ||اپنی جان کی تلخی میں مرتا ہی، اور کبھی خوشی سے نہیں کھاتا۔ ۲۶ وے دونوں ایک ہی طرح خاک میں پڑے رہتے ہیں، اور کیڑے اُنہیں چھپا ڈالینگے۔ ۲۷ دیکھو، میں تمہارے اندیشوں کو، اور اُن تصوروں کو جو تم بےانصافی سے میری مخالفت میں کرتے ہو، جانتا ہوں۔ ۲۸ کیونکہ تم کہتے ہو، کہ اشراف دل کا گھر کہاں ہی؟ اور وے خیمے جن میں شریر بستے تھے، کہاں ہیں؟ ۲۹ کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُن کا احوال نہیں پوچھا ہی؟ اور کیا تم اُن نشانیوں کو، جو اُن سے ہوئیں نہیں پہچانتے؟ ۳۰ کہ شریر ہلاکت کے دن کے لیئے رکھ چھوڑا گیا ہی؟ وے قہر کے دن نکالے جائینگے۔ ۳۱ کون روبرو ہوکے اُس کی راہ کو اُس سے بیان کریگا،

|| یا، دولت میں۔

|| یا، مشکیں۔

|| یا، تلخ کامی سے جان دیتا ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اور اُس کے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟ ۳۲ تو بھي وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جائیگا، اور اپنے ھي مقبرے پر چوکي دیگا۔ ۳۳ میدان کے ڈھیلے اُس کو میٹھے لگینگے، اور وہ سب آدمیوں کو اپنے پیچھے کھینچیگا، جس طرح بےشمار لوگ اُس کے آگے روانہ ھوئے ھیں۔ ۳۴ سو تم کیونکر عبث مجھے تسلي دیتے ھو، جس حال کہ، دیکھو، تمھارے جوابوں میں خطا موجود ھي؟

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیفز عرض کرتا کہ اِنسان کي نیکي سے خدا کو نفع نہیں ھو سکتا۔ ۵ ایوب کو کئي ایک باتوں میں ملزم ٹھہراتا۔ ۲۱ اُسے نصیحت دیتا، کہ توبہ کر، اور یقین دلاتا کہ رحمت تجھ پر ظاھر ھوگي۔

تب اِلیفز تیمني نے جواب دیا اور کہا، ۲ کیا خدا کو اِنسان سے فایدہ پہنچ سکتا ھي؟ جس طرح سے دانشمند اپنے لیئے فایدہ پاتا ھي؟ ۳ کیا تیرے راستباز ھونے سے قادر مطلق کو کوئي خوشي ھي؟ اور تو جو اپني راہ کو کامل کرتا ھي، تو اُسے کیا فایدہ؟ ۴ کیا وہ تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے ساتھ عدالت میں چلیگا؟ ۵ کیا تیري شرارت بڑي نہیں؟ اور تیري بدکاریاں بےحد نہیں؟ ۶ کیونکہ تو نے محض بیفایدہ اپنے بھائي سے گرو مانگ لیا ھوگا، اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ھوگا۔ ۷ تو نے تھکے ماندے کو پاني نہیں پلایا، اور بھوکے کو کھانا نہیں کھلایا۔ ۸ زبردست آدمي جو ھي سو وہ زمین کا مالک ھوا؛ اور رودار اُس میں بس رھا۔ ۹ تو نے بیووں کو خالي ھاتھ بھیج دیا ھوگا، اور یتیموں کے بازو توڑے گئے ھونگے۔ ۱۰ اِس سبب سے تیري چاروں طرف پھندے ھیں، اور اچانک ھول تجھ پر پڑا ھي؛ ۱۱ ایسي تاریکي جس کے باعث تو دیکھ نہیں سکتا ھي؛ پاني کي ایسي باڑھ، جو تجھے چھپا لیگي۔ ۱۲ کیا خدا آسمان کي بلندي پر نہیں؟ اور دیکھو، ستاروں ||کي اُونچائي، کہ کتنے بلند ھیں! ۱۳ لیکن تو کہتا ھي، خدا کیا جانتا ھي؟ اندھیري بدلي کي آڑ میں ھوکے اِنصاف کر سکتا ھي؟ ۱۴ اندھیرا بادل اُس کے لیئے پردہ ھي، کہ جس میں وہ دیکھ نہیں سکتا؛ اور وہ آسمان کے پھیر میں پھرا کرتا ھي۔ ۱۵ کیا تو نے اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھي ھي، جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ ۱۶ جو اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے، اور جن کي بنیاد باڑھ میں بہ گئي: ۱۷ جنھوں نے خدا سے کہا، کہ ھم سے دور ھو: اور قادر مطلق اُن کے لیئے کیا کر سکتا ھي؟ ۱۸ تد بھي اُس نے اُن کے گھروں کو اچھي چیزوں سے بھر دیا: پر شریروں کي صلاح مجھ سے دور رھے۔ ۱۹ صادق اُن کا انجام دیکھتے اور خوش ھوتے ھیں؛ اور بےگناہ لوگ اُن پر یہ ٹھٹھا مارتے ھیں: ۲۰ واہ، ھمارا مخالف کیسا برباد ھوا: اور ||اُن کا بقیہ آگ سے بھسم ھو گیا ھي۔ ۲۱ ||اُسکے یہاں سکونت کر اور سلامت رہ: تب تیري خیر ھوگي۔ ۲۲ اُس کي شریعت کو اُس کے منھ سے لیجیئے، اور اُس کے کلام کو اپنے دل میں جگہ دیجیئے۔ ۲۳ اگر تو قادر مطلق کي طرف پھرے، تو تو بحال کیا جائیگا؛ مگر بدکاري کو اپنے ڈیرے سے باھر پھینک دینا ھوگا۔ ۲۴ تب تو سونا خاک پر بھي ڈھیر کردیگا، اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کے مانند فراھم کریگا۔ ۲۵ قادر مطلق تیرے لیئے سونا ھوگا، اور تجھے †بہت چاندي ملیگي۔ ۲۶ تب تو قادر مطلق سے محظوظ ھوگا: اور تو ||خدا کي طرف اپنا منھ اُٹھاویگا۔ ۲۷ تو اُس سے دعا مانگیگا، اور وہ تیري سنیگا، اور تو اپني نذریں ادا کریگا۔ ۲۸ جو تو منصوبہ باندھے، تو تیرے لیئے روا ھو جائیگا؛ اور تیري راھوں پر روشني چمکیگي۔ ۲۹ جس وقت لوگ گرا

|| عبراني میں، کے سروں کو۔
|| یا، اُن کي جناب کو۔
|| یعني، خدا سے۔
† عبراني میں، زور کي چاندي۔
|| یا، خدا کے آگے سربلندي پیدا کریگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیئے جائیں، تو کہیگا، سرفرازي هی؛ اور وہ فروتني کرنیوالے انسان کو بچا لیگا[z]. ۳۰ اُسے بهي، جو بیگناہ نہیں، وہ نجات دیگا: وہ تیرے هاتهوں کي پاکیزگي سے رهائي پاویگا.

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب خدا کے حضور میں حاضر هونے چاهتا: ۸ اِس یقین پر کہ خدا مجھ پر اپني مہرباني ظاهر کریگا. ۸ خدا نادیدني هی، پر وہ آدم کي راهوں پر ملاحظہ کرتا. ۱۱ ایوب کي بیگناهي. ۱۳ جو خدا نے مقرر کیا هی بدل نہیں جا سکتا.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ آج هي میري شکایت کڑوي هی؛ ||میرا صدمہ، جو مجھ پر هوا، میري آهوں سے زیادہ تر بهاري هی. ۳ کاش کہ میں جانتا، کہ وہ مجھ کو وهاں مل سکتا هی[a]، تو اُس کي مسند تک جاتا. ۴ میں اپنا معاملہ اُس کے آگے قرینے سے بیان کرتا، اور اپنا منہ دلیلوں سے بهرتا. ۵ کاش کہ میں جان لیتا، کہ وہ مجھے کیا جواب دے؟ اور مجھے معلوم هوتا، کہ وہ مجھ کو کیا کہے. ۶ کیا وہ اپني عظیم قدرت سے میرے ساتھ مقابلہ کریگا[b]؟ کبهي نہیں؛ وہ تو مجھے توانائي بخشیگا. ۷ تب ممکن هوتا کہ راستکار اُس کے ساتھ مباحثہ کرے، اور میں اپنے اِنصاف کرنیوالے سے ابد تک بچ جاتا. ۸ دیکهو، میں آگے بڑھ جاتا هوں، پر وہ وهاں نہیں؛ اور پیچهے پلٹتا هوں پر میں اُسے نہیں دیکهتا: ۹ بائیں هاتھ پهرتا هوں، جهاں وہ کام میں مشغول رهتا هی، لیکن وہ مجھے دکهائي نہیں دیتا: وہ آپ کو دهنے هاتھ چهپاتا هی، کہ مجھے نظر نہ آوے[c]. ۱۰ لیکن وہ اُس راہ کو جس پر میں چلتا هوں جانتا هی[d]؛ جب وہ مجھ کو تاو چکیگا، میں سونے کے مانند نکل آؤنگا[e]. ۱۱ میرے پانو اُس کے نقش قدم پر دهرے هیں، اُس کي راہ کو میں نے حفظ کیا هی[f]، اور اُس سے کنارہ نہیں کیا. ۱۲ میں نے هرگز اُن حکموں سے، جو اُس کے لبوں سے نکلے، عدول نہیں کیا؛ میں نے اُس کے منہ کي باتوں کو اپني ||زندگي کي ضروریات سے عزیز تر جانا هی[g]. ۱۳ لیکن وہ خود سر هی، اور کون اُسے پهرا سکتا هی[h]؟ جو اُسکا جي چاهتا سو وهي کرتا هی[i]؛ ۱۴ وہ اُس بات کو، جو اُسنے میرے لیئے مقرر کي[k]، پورا کرتا هی، اور ایسي بہتسي باتیں اُس پاس هیں. ۱۵ اِسي واسطے میں اُسکے حضور میں گهبرا جاتا هوں؛ میں جب سوچتا هوں، اُس سے ڈرتا هوں. ۱۶ خدا نے میرے دل کو پگهلا ڈالا هی[l]، قادر مطلق نے مجھ کو حیران کیا: ۱۷ کہ میں تاریکي کے چها لینے کے آگے مر نہیں جاتا، اور وہ میري نظر سے تاریکي کو نہیں چهپاتا.

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکثر اوقات شریروں کو سزا نہیں دي جاتي. ۱۷ شریروں کو سزا ملني، پر پوشیدہ میں.

ازبس کہ اِنقلابیں[a] قادر مطلق سے چهپي نہیں، تو کیوں وے، جو اُس کے آشنا هیں، اُس کے ایام کو نہیں دیکهتے؟ ۲ بعضے کهیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے هیں[b]؛ زبردستي سے وے گلوں کو لیجاتے هیں، اور اُنهیں چراتے هیں. ۳ وے یتیم کے گدهے کو هانک لیجاتے هیں، بیوے کے بیل کو گرو لیتے هیں[c]. ۴ وے مسکینوں کو راہ سے پهیرتے هیں، اور زمین کے غریب غربا سب کے سب ملکے چهپتے هیں[d]. ۵ دیکهو، بیابان کے گورخر کي طرح، وے نکل جاتے کہ اپنا کام کریں؛ وے لوٹ کے لیئے تڑکے اُٹهتے هیں: بیابان سے اُن کا اور اُن کے بچوں کا کهانا هاتھ آتا هی. ۶ وے میدان میں اپنا اپنا امبار کرتے هیں: شریر لوگ انگوروں کو جبراً توڑتے هیں. ۷ وے ننگے هوکے رات کو بے کپڑے کاٹتے[e]، اور جاڑے میں بهي اُن کا کچھ اوڑهنا نہیں هی. ۸ وے کوهستان کي جهڑي سے بهیگتے هیں، اور آڑ کے لیئے چٹان سے جا لپٹتے هیں[f]. ۹ وے یتیم کو چهاتي سے چهین لیتے هیں، اور مسکین سے گرو لیتے. ۱۰ وے اُسے چهوڑ دیتے

---

z امثا ۲۹: ۲۳
یعقو ۴: ۶
۱ پطر ۵: ۵

|| عبراني میں، میرا هاتھ؛ ستر اشخاص کے یوناني ترجمہ میں، اُس کا هاتھ.
a ایوب ۱۳: ۳
اور ۱۶: ۲۱
b یسعیا ۲۷: ۴
اور ۵۷: ۱۶
c ایوب ۹: ۱۱
d زبور ۱۳۹: ۱، ۲، ۳
e زبور ۱۷: ۳
اور ۶۶: ۱۰
یعقو ۱: ۱۲
f زبور ۴۴: ۱۸

|| یا، عادتوں سے.
g یوحنا ۴: ۳۲، ۳۴
h ایوب ۹: ۱۲، ۱۳
اور ۱۲: ۱۴
رومی ۹: ۱۹
i زبور ۱۱۵: ۳
k ۱ تسا ۳: ۳
l زبور ۲۲: ۱۴

a اعما ۱: ۷
b اِستثنا ۱۹: ۱۴
اور ۲۷: ۱۷
امثا ۲۲: ۲۸
اور ۲۳: ۱۰
هوسیع ۵: ۱۰
c اِستثنا ۲۴: ۶، ۱۰، ۱۲، ۱۷
ایوب ۲۲: ۶
d امثا ۲۸: ۲۸
e خر ۲۲: ۲۶، ۲۷
اِستثنا ۲۴: ۱۲، ۱۳
ایوب ۲۲: ۶
f نوحہ ۴: ۵

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

هيں که ننگا اور بے کپڑے چلا جاوے، اور بھوکھے کا پولا لے ليتے هيں: ۱۱ جو اُن کي چارديواري ميں تيل پيڑتے هيں، اور کولھو ميں اُن کے انگور کچلتے هيں، اور پياسے رهتے هيں. ۱۲ لوگ شهر کے باهر تک نالہ کرتے هيں، اور زخمي آه جانسوز کهينچتے هيں: باوجود اُس کے خدا اُن پر عيب نهيں لگاتا. ۱۳ وے اُن ميں سے هيں جو روشني سے جهگڑتے هيں: وے اُس کي راهوں کو نهيں جانتے، نه اُس کے راستوں ميں ٹههرتے هيں. ۱۴ خوني پو پهٹتے هي اُٹهتا[e]، اور محتاج اور مسکين کو مار ڈالتا هي، اور رات کے وقت پهر ڈکيت هو جاتا هي. ۱۵ زاني کي آنکهيں شام کے منتظر رهتي هيں[f]: کيونکه وه کهتا هي، کسي کي آنکھ مجهے نه ديکهے[g]: اور اپنا منه ڈهانپ ليتا. ۱۶ وے اندهيرے کے وقت گهروں ميں سيندھ مارتے هيں: دن کو وے چهپے رهتے: وے روشني کو نهيں پهچانتے[h]. ۱۷ کيونکه سحر اُن کے ليئے جيسے موت کي پرچهائيں هي: وے موت کے سايه کے هولوں کي آگاهي رکهتے هيں. ۱۸ وه پاني کي طرح جلد رواں هي: دنيا ميں اُن کا بخره لعنتي هي: تاکستان کي راه پر اُس کي آنکھ نه لگيگي. ۱۹ جس طرح خشکي اور گرمي برف کے پاني کو غايب کراتي هي، اُسي طرح گور گنهگاروں کو فنا کرتي هي. ۲۰ رحم اُسے بهول جائيگا: کيڑے اُس کو مزه سے کهائينگے: وه پهر ياد نه کيا جائيگا[i]: بدکار درخت کي طرح توڑا جائيگا. ۲۱ کيونکه وه بانجھ سے، جو حامله نهيں هوتي، بدسلوکي کرتا هي، اور بيوه سے نيکي نهيں کرتا. ۲۲ وه زبردستوں کو اپني توانائي سے کهينچتا هي: جب وه اُٹهے، تب زندگي کا بهروسا کسي کو نهيں. ۲۳ اگرچه اُسے اِتنا ديا جاوے که اُس پر تکيه کرکے سلامت رهے، ليکن اُس کي آنکهيں اُن کي راهوں پر لگي هيں[m]. ۲۴ وے سرفراز هوتے، پهر تهوڑي مدت بعد وے نهيں هيں، اور پست کيئے جاتے: وے اوروں کي طرح فنا هو جاتے، اور جيسا که گيهوں کي باليں توڑي جاتي هيں، اُسي طور پر وے کاٹے جاتے هيں. ۲۵ اور اگر يونهي نه هو، کون هي جو مجھ کو جهوٹها کر سکے: اور ميرے سخن کو ناچيز ٹههراوے؟

[e] زبور ۱۰: ۸ [f] امثا ۷: ۹ [g] زبور ۱۰: ۱۱ [h] يوح ۳: ۲۰ [i] امثا ۱۰: ۷ [m] زبور ۱۱: ۴ امثا ۱۰: ۳

۲۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بلدد عرض کرتا هي، که اِنسان خدا کے حضور ميں بيگناه هرگز نهيں ٹههر سکتا.

تب بلدد سوخي نے جواب ديا اور کها، ۲ سلطنت اور مهابت اُس هي کي هيں: وه اپنے اُونچے مکانوں ميں صلح کراتا هي. ۳ کيا اُس کے لشکروں کا کچھ شمار هي، اور کون هي، جس پر اُس کا نئير طلوع نهيں هوتا هي[n]؟ ۴ پس خدا کے حضور اِنسان کيونکر صادق سمجها جاوے[o]؟ اور وه جو عورت سے پيدا هوا هي کيونکر پاک ٹههرے. ۵ ديکهو، چاند بهي، تو روشن نهيں: هاں، ستارے اُسکي نظر ميں پاک نهيں: ۶ تو کتنا کم اِنسان هوگا، جو ايک کيڑا هي[p]؟ يا آدمزاد، جو ايک کرم هي؟

[n] يعقو ۱: ۱۷ [o] ايوب ۴: ۱۷، وغيره اور ۱۵: ۱۴، وغيره زبور ۱۳۰: ۳ اور ۱۴۳: ۲ [p] زبور ۲۲: ۶

۲۶ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ايوب بلدد کو ملامت کرتا هي که اُس نے اپنے کلام ميں مروت نه دکهلائي: ۵ پهر خدا کي قدرت کا اِقرار کرتا که بيحد هي اور ساري تجويز سے باهر هي.

پهر ايوب نے جواب ديا اور کها، ۲ واه تو نے اُس کي جو ناتوان تها کيسي کمک کي؟ تو نے اُس بازو کو جس ميں زور نه تها کيسا سمبهالا؟ ۳ تو نے نادان کو کيونکر صلاح دي هي؟ اور تو نے کيونکر عقل‌مندي کو بکثرت ظاهر کيا! ۴ کس کے ليئے تو نے باتيں کيں، اور کس کي روح هي، جو تجھ ميں سے نکلي؟ ۵ مردے اسفل ميں کانپتے هيں، سمندر کے پاني بهي، اور وے جاندار جو اُن ميں رهتے هيں. ۶ پاتال اُس کے آگے ننگا هي: اور هلاکت کي جگهه

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

بے پردہ هي۔[a] ۷ اُس نے آسمان کو اُتر طرف سے خولو پر پھيلايا،[b] اور زمين کو بے علاقه لٹکايا۔ ۸ وہ اپنے گھنے بادلوں ميں پاني باندھتا هي؛[c] اور اُن کے نيچے ابر نهيں پھٹتا هي۔ ۹ وہ اپنے تخت کا منهه پھير ليتا هي، اور بدليوں کو اُس پر بچھاتا هي۔ ۱۰ اُسنے پانيوں کي سطح پر گرداگرد حديں باندھيں،[d] اُس جگهه تک جهاں اُجالے اور اندھيرے کي تمامي هوتي هي۔ ۱۱ اُس کي تنبيهه سے آسمان کے ستون کانپتے، اور گھبرا جاتے هيں۔ ۱۲ اُس کي قدرت سے سمندر جمبش کھاتا،[e] اور وہ اپني دانش سے اُس کا غرور دباتا هي۔ ۱۳ اُس نے اپني روح سے آسمانوں کو آرائش دي هي،[f] اور اُس کے هاتهه نے پيچيده سانپ کو بنايا هي۔[g] ۱۴ ديکھو، يهي اُس کي راهوں کے سرے هيں: ليکن اُس کے بهيد کا حال کيا هي تھوڑا سننے ميں آتا هي؟ اُس کي قدرت کي گرج کون سمجهه سکتا هي؟

۲۷ باب

اس بيان ميں، که ۱ ايوب پھر اپني ديانداري سبهوں پر جتاتا۔ ۸ رياکار کي کچھه اميد نهيں هي۔ ۱۱ وے برکتيں جو شريروں کو ملتيں، سو لعنتيں هو جاتي هيں۔

اِس پر ايوب نے اپني تمثيل بڑھائي اور کها، ۲ قسم زنده خدا کي، جس نے ميرا ‖حق لے ليا،[a] اور قادر مطلق کي، جس نے ميري جان کو †کلپايا هي؛ ۳ که جب تک ميرا دم مجهه ميں رهيگا، اور خدا ‡کي روح ميرے نتھنوں ميں باقي هوگي، ۴ ميرے هونٹهه بدگوئي نه کرينگے، اور ميري زبان جھوٹهه نه بوليگي۔ ۵ مجهه سے هرگز نه هو، که ميں تمهيں راستگو ٹھهراؤں: ميں مرنے تک اپني ديانت کسي کو لے لينے نه دونگا۔[b] ۶ ميں اپني صداقت کو تھامبے هوئے هوں،[c] اور اُسے کبھو نه دونگا: ميرا دل، جب تک زندگي هي، مجھے ملامت نه کريگا۔[d] ۷ ميرا دشمن شرير کے مانند هو، اور وہ جو ميري مخالفت ميں اُٹھتا هي، بدکار کے مانند۔ ۸ کيونکه رياکار نے هرچند که نفع حاصل کيا، پر جس وقت که خدا اُس کي جان ليوے، اُس کي اُميد کيا؟[e] ۹ جب اُس پر بپت پڑے، کيا خدا اُس کي فرياد سنيگا؟[f] ۱۰ کيا وہ قادر مطلق سے محظوظ هوگا؟[g] کيا وہ سدا خدا کا نام ليئے جائيگا؟ ۱۱ ميں خدا کے هاتهه کي بابت تمهيں تعليم دونگا: قادر مطلق کے اِنتظام کا بهيد تم سے نه چھپاؤنگا۔ ۱۲ لو، تم لوگوں نے يهه سب کچهه ديکھا هي: پھر کيوں تم اِس طرح سراسر واهي معلوم هوتے هو؟ ۱۳ شرير آدمي کا يهي بخره هي جو خدا کي طرف سے ملتا،[h] اور وے جو ظلم کرتے هيں اُن کا يهي حصه هي، جو قادر مطلق کي جانب سے پاوينگے۔ ۱۴ اگرچه اُس کے فرزند بهت هوويں، تو بھي تلوار کے ليئے مقرر هيں؛[i] اور اُس کي نسل روٹي سے سير نه هوگي۔ ۱۵ اُس کے لوگوں ميں سے وے جو باقي رهينگے، جب مريں تو گاڑے جائينگے؛ مگر اُس کي بيوائيں نوحه نه کرينگي۔[k] ۱۶ جو وہ خاک کي مانند روپے کے تودے لگاوے، اور پنڈول کي مانند کپڑے طيار کرے: ۱۷ وہ تو طيار کرے، پر صادق لوگ اُسے پهنينگے،[l] اور بے جرم آدمي چاندي بانٹ لينگے۔ ۱۸ وہ پتنگے کي مانند اپنا گھر بناتا هي، اور اُس جھونپڑي کي مانند جسے چوکيدار نے بنايا۔[m] ۱۹ وہ دولتمند ‖ليٹ جائيگا، پر وہ دفن نه کيا جائيگا: پلک کے مارتے هي وہ هي نهيں۔ ۲۰ هول پانيوں کي طرح اُسے پکڑ ليتے هيں،[n] اور رات کو آندھي اُسے ناگهاں لے جاتي هي۔ ۲۱ پوربي هوا اُسے اُڑا لے جاتي هي، سو وہ جاتا رهتا هي: وہ اُسے اُس کي جگهه سے اُکھاڑ پھينکيگي۔ ۲۲ خدا

[a] زبور ۱۳۰: ۱۱۰ ؛ امث ۱۰: ۱۱ ؛ عبر ۴: ۱۳
[b] ايوب ۹: ۸ ؛ زبور ۲۴: ۲ ؛ اور ۱۰۴: ۲، وغيره
[c] امث ۳۰: ۴
[d] ايوب ۳۸: ۸ ؛ زبور ۳۳: ۷ ؛ اور ۱۰۴: ۹ ؛ امث ۸: ۲۹ ؛ يره ۵: ۲۲
[e] خر ۱۴: ۲۱ ؛ زبور ۷۴: ۱۳ ؛ يسعه ۵۱: ۱۵ ؛ يره ۳۱: ۳۵
[f] زبور ۳۳: ۶
[g] يسعه ۲۷: ۱

‖ عبراني ميں، اِنصاف۔
[a] ايوب ۳۴: ۵
† عبراني ميں، تلخ کيا۔ روت ۱: ۲۰ ؛ ۲ سلا ۴: ۲۷
‡ يعنے، وہ دم جو خدا نے اُس ميں پھونکا تھا۔ پيد ۲: ۷
[b] ايوب ۲: ۹ ؛ اور ۱۳: ۱۵
[c] ايوب ۲: ۳

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[d] اعم ۲۴: ۱۶
[e] متي ۱۶: ۲۶ ؛ لوقا ۱۲: ۲۰
[f] ايوب ۳۵: ۱۲ ؛ زبور ۱۸: ۴۱ ؛ اور ۱۰۹: ۷ ؛ امث ۱: ۲۸ ؛ اور ۲۸: ۹ ؛ يسعه ۱: ۱۵ ؛ يره ۱۴: ۱۲ ؛ حزق ۸: ۱۸ ؛ ميکه ۳: ۴ ؛ يوحن ۹: ۳۱ ؛ يعق ۴: ۳
[g] ديکھو ايوب ۲۲: ۲۶، ۲۷
[h] ايوب ۲۰: ۲۹
[i] استث ۲۸: ۴۱ ؛ آستر ۹: ۱۰ ؛ هوس ۹: ۱۳
[k] زبور ۷۸: ۶۴
[l] امث ۲۸: ۸ ؛ واعظ ۲: ۲۶
[m] يسعه ۱: ۸ ؛ نوحه ۲: ۶
‖ يعنے، مرجائيگا۔
[n] ايوب ۱۸: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُس پر صدمه پهنچائیگا، اور رحم نه کریگا: وه بڑے شوق سے چاهتا، که اُس کے هاتهه سے بهاگ نکلے. ۲۳ لوگ اُس پر تالیاں بجائینگے، اور سیٹي بجا بجاکے اُس کي جگهه سے دور کر دینگے.

۲۸ باب

اس بیان میں، که ۱ علم تو هي جو خلقت پر ملاحظه کرنے سے حاصل هوتا: ۱۲ خرد خدا کي خاص بخشش هي.

یقیناً روپے کے لیئے کهان هي، اور سونے کے لیئے مکان، جهاں سے اُسے صاف کرتے هیں. ۲ لوها زمین سے نکالا جاتا هي، اور تامبا پتهر میں سے گلایا جاتا هي. ۳ وه تاریکي کي حد باندهتا هي، اور اُس کے دور کے سوانے تک تلاش کرتا هي، تاریکي کے پتهروں اور موت کے سایه تک. ۴ پهاڑ کي بنیاد میں ۱۱سوراغ لگاتے، جو که پانوں کا پهچانا هوا نهیں: وے اُس میں لٹکتے هوئے اُترتے، اور آدمیوں سے الگ هوکے ڈولتے هوئے جاتے هیں. ۵ زمین جس سے خوراک پیدا هوتي هي، سو اُس کا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ هو جاتا هي. ۶ اُس کے پتهروں میں نیلم پائے جاتے هیں: اور اُس میں سونا کے ریزے هیں. ۷ وه ایک راه هي جسے کوئي پرنده نهیں جانتا، اور گدهه کي آنکهه نے اُسے نهیں دیکها: ۸ کسي طرح کے درندوں نے اُس پر قدم نهیں مارا، اور نه اُس پر شیر ببر گذرا. ۹ وے اپنا هاتهه چقمق کي چٹان پر دهرتے هیں، اور پهاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے هیں. ۱۰ وے پهاڑیاں کاٹکے ندیاں نکالتے هیں، اور اُن کي آنکهه هر ایک قیمتي چیز کو دیکهتي هي. ۱۱ وے سیلابوں کو روککے جهرجهرانے بهي ۱۱نهیں دیتے: چهپي چیزیں روشن کر دکهاتے هیں. ۱۲ لیکن خرد کهاں ملتي هي[a]؟ اور فهمید کا مقام کهاں هي؟ ۱۳ اِنسان اُس کي قیمت[b] نهیں جانتا: وه زندوں کي سرزمین میں میسر نهیں هوتي. ۱۴ گهراو[c] کهتا هي،

۱۱ یا، هم پهونچتي هي.

۱۱ عبراني میں، آنسو بهانے.

[a] ۲۰ آیت واعظ ۷: ۲۴

[b] امثا ۳: ۱۵

[c] ۲۲ آیت رومیوں ۱۱: ۳۳، ۳۴

که مجهه میں نهیں: اور سمندر کهتا هي، که مجهه پاس نهیں. ۱۵ کندن اُس کے لیئے دیا نهیں جاتا[d]، اور اُس کي خرید کے لیئے چاندي تولي نهیں جاتي. ۱۶ اوفیر کا سونا اُس کا مول هو نهیں سکتا، اور وه قیمتي سلیماني یا نیلم سے خریدي نهیں جاتي. ۱۷ سونا اور بلور اُس کے هم‌قیمت نهیں هیں: چوکهے سونے کے ظروف اُس کے بدلے میں نه دیئے جاویں. ۱۸ مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکه خرد کا حاصل لعلوں سے زیاده هي: ۱۹ کوش کا زمرد اُس کے همقدر نهیں، اور خالص سونے کو اُس سے کیا برابري هي؟ ۲۰ پس، خرد کهاں سے آتي هي[e]؟ اور فهمید کي جگهه کدهر هي؟ ۲۱ جس حال که وه سب زندوں کي آنکهوں سے پوشیده هي، اور آسمان کے پرندوں سے چهپي هي. ۲۲ هلاکت اور موت کهتي هیں[f]، که هم نے اپنے کانوں سے اُس کي ناموري سني هي. ۲۳ خدا اُس کي راه سے واقف هي: وه اُس کے مقام کو جانتا هي، ۲۴ کیونکه وه زمین کي اِنتها تک نظر کرتا هي، اور سارے آسمان کے نیچے دیکهتا هي[g]: ۲۵ جس وقت هواؤں کا وزن کرتا هي[h]: اور پانیوں کو ترازو میں تولتا هي. ۲۶ جب اُس نے مینهه کے لیئے ایک قانون کیا[i]، اور برق اور رعد کے لیئے ایک راه ٹههرائي: ۲۷ اُسي وقت اُس نے اُسے دیکها، اور اُس کا بیان کیا: اُس نے اُسے طیار کیا، اور اُسي نے اُسے ڈهونڈهه نکالا. ۲۸ اور اُس نے اِنسان کو کها، که دیکهو، خدا کا خوف خرد هي[k]، اور بدي سے دور رهنا وهي فهمید هي.

۲۹ باب

اس بیان میں، که ۱ ایوب، اپني اگلي تونگري اور عزت کو یاد کرکے، اب کي حالت کے سبب ناله کرتا.

اور ایوب نے اپني مثل پر یهه بڑهایا اور کها، ۲ کاش که میں ایسا هوتا جیسا گذرے هوئے مهینوں میں تها[a]، جن

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[d] امثا ۳: ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۹ اور ۱۶: ۱۶

[e] ۱۲ آیت

[f] ۱۴ آیت

[g] امثا ۱۵: ۳

[h] زبور ۱۳۵: ۷

[i] ایوب ۳۸: ۲۵

[k] امثا ۳: ۶ زبور ۱۱۱: ۱۰ امثا ۱: ۷ اور ۹: ۱۰ واعظ ۱۲: ۱۳

[a] دیکهو ایوب ۱: ۲، ۳

دنوں میں خدا میري نگهباني کرتا تھا؛ ۳ جب اُس کا چراغ میرے سر کے اوپر روشن تھا[a]، اور اُس کي روشني سے میں اندھیرے میں چلتا تھا؛ ۴ جیسا میں جواني کے ایام میں تھا، اور خدا کي مہرباني کا بھید[c] میرے خیمے پر ظاهر تھا؛ ۵ جب قادرِ مطلق میرے ساتھ تھا، اور میرے بچے میرے آس پاس تھے؛ ۶ جب میں اپنے قدموں کو دودھ سے دھوتا تھا[d]، اور چٹان میرے لیئے تیل کي ندیاں بہاتي تھي[e]. ۷ جب میں شہر میں ھوکے پھاٹک کي عدالت‌گاہ کو جاتا تھا، اور چوک میں اپني کرسي کو طیار کرکے رکھتا تھا، ۸ تب جوان مُجھے دیکھکے چھپ جاتے تھے؛ اور بڈھے اُٹھ کھڑے هوتے تھے؛ ۹ رئیس بولنے سے باز رهتے تھے، اور اپنا هاتھ هونٹھوں پر دھرتے تھے[f]؛ ۱۰ اُمرا چپ هو جاتے تھے، اور اُن کي زبانیں اُن کے تالو سے جا لگتي تھیں[g]. ۱۱ جس وقت کان میري سنتا تھا، مُجھے دعا دیتا تھا؛ اور آنکھ جب مُجھے دیکھتي تھي، میرے لیئے گواهي دیتي تھي: ۱۲ کیونکہ میں نے مسکینوں کو جو نالہ کرتے تھے، رهائي دي[h]، یتیموں کو، اور اُن کو جن کا کوئي مددگار نہ تھا. ۱۳ اُس کي دعا جو هلاک هونے پر تھا مُجھ پر آئي، اور میں نے بیوہ کے دل کو ایسا خوش کیا کہ وہ گانے لگي. ۱۴ میں نے راستبازي پہني[i]، اُس سے میں آراستہ هوا: میري عدالت پیراهن اور پگڑي تھي. ۱۵ میں اندھوں کے لیئے آنکھیں تھا[k]، اور لنگڑوں کے لیئے پانو. ۱۶ میں مسکینوں کے لیئے باپ تھا، اور وہ معاملہ، جو میرے جان پہچان کا نہ تھا، اُسکي بھي تحقیق کرتا تھا[l]. ۱۷ میں نے بےانصاف کي داڑھیں توڑیں[m]، اور اُس کے دانتوں میں سے لوٹ کا مال کھینچ نکالا. ۱۸ تب میں کہتا تھا، کہ میں اپنے گھونسلے میں مرونگا[n]، میري عمر کے دن ایسے بہت هونگے، جیسے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[b] ایوب ۱۸: ۶
زبور ۱۸: ۲۸
[c] زبور ۲۵: ۱۴
[d] پید ۴۹: ۱۱
است ۳۲: ۱۳
اور ۳۳: ۲۴
ایوب ۲۰: ۱۷
[e] زبور ۸۱: ۱۶
[f] ایوب ۲۱: ۵
[g] زبور ۱۳۷: ۶
[h] زبور ۷۲: ۱۲
امث ۲۱: ۱۳
اور ۲۴: ۱۱
[i] است ۲۴: ۱۳
زبور ۱۳۲: ۹
یسع ۵۹: ۱۷
اور ۶۱: ۱۰
افس ۶: ۱۴، وغیرہ
۱ تسا ۵: ۸
[k] گن ۱۰: ۳۱
[l] امث ۲۹: ۷
[m] زبور ۵۸: ۶
امث ۳۰: ۱۴
[n] زبور ۳۰: ۶

ریت هوتي هي. ۱۹ میري جڑ[o] پانیوں کے پاس پھیلي هوئي تھي[p]، اور ساري رات میري ڈالي پر اوس پڑي رهي. ۲۰ میري شوکت مجھ میں تازہ بہ تازہ تھي، اور میري کمان[q] میرے هاتھ میں نو بہ نو هوئي. ۲۱ لوگ میري طرف کان رکھتے، اور منتظر رهتے تھے؛ میري راے کو سنکے چپ هو جاتے تھے. ۲۲ میري باتیں سننے کے بعد وے پھر نہ بولتے تھے؛ بلکہ میرا کلام اُن پر ٹپکتا رها. ۲۳ وے میري راہ یوں تکتے تھے جیسے کوئي مینھ کا اِنتظار کرے؛ وے کھولکے اپنا منھ پسارتے تھے، جیسے کوئي آخري مینھ کے لیئے[r] منھ کھولے. ۲۴ اگر میں اُن پر هنستا تھا، وے یقین نہ لاتے تھے؛ وے میرے چہرے کا نور گرا نہ دیتے تھے. ۲۵ میں اُن کے لیئے راہ چنتا، اور سردار بن بیٹھتا تھا، بلکہ اُس بادشاہ کي مانند جو لشکر میں هي، اور اُس شخص کي طرح جو غمگینوں کو تسلي دیوے، میں اُن کے درمیان گذران کرتا تھا.

۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب کي عزت‌داري ذلت کي حالت سے مبدل هوئي. ۱۰ اُس کي کامیابي کي جگہہ آفتیں اُس پر پڑي هیں.

اب تو وے جو مجھ سے کم‌عمر هیں، مجھ سے ٹھٹھولیاں کرتے هیں، جن کے باپ‌دادے ایسے تھے، کہ مجھے ننگ آتا تھا، کہ وے میرے گللے کے کتوں کے ساتھ بیٹھیں. ۲ اُن کے هاتھوں کے زور سے مجھے کیا فائدہ تھا، جن کي عمر اُتر گئي. ۳ مہنگي سے اور محتاجي سے وے بھوکھوں مرتے تھے کل کي رات بیابان میں اور قدیم ویرانہ میں بھاگتے پھرتے تھے. ۴ وے جھاڑي سے لونیا، اور رتمہ کي جڑیں اپنے کھانے کے لیئے روٹي کے بدلے اُکھاڑتے تھے. ۵ وے لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے؛ وے اُن کے پیچھے شور کرتے تھے، جیسے چور کے پیچھے کرتے هیں. ۶ وے وادیوں

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[o] ایوب ۱۸: ۱۶
[p] زبور ۱: ۳
یرم ۱۷: ۸
[q] پید ۴۹: ۲۴
[r] ذکر ۱۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۰۲ کے قریب

کے کتراروں میں رهتے تهے، زمين کے غاروں میں اور چٹانوں میں. ۷ وے جهاڑیوں کے درمیان رینکتے تهے، اور کانٹوں کے تلے وے اِکٹهے هوتے تهے. ۸ وے بیوقوفوں کے لڑکے تهے، کمذاتوں کے فرزند: وے ملک سے خارج کیئے هوئے تهے. ۹ اور اب میں اُن کا راگ هوں[a]: اب میں اُن کي کهاوت هوں! ۱۰ وے مجهه سے گهن کهاتے هیں، وے مجهه سے دور بهاگتے هیں، اور میرے منهه پر تهوکنے سے باز نهیں رهتے هیں[b]. ۱۱ اُن میں سے هر ایک اپني باگ چهوڑتا، اور مجهه کو دکهه دیتا هے: انهوں نے میرے آگے منهه سے لگام بهي نکال ڈالي. ۱۲ اِن کے بچے میرے دهنے هاتهه کهڑے هوتے هیں، اور میرے پانووں کو تهیل دیتے هیں. اور اپني خراب راهوں کو مجهه تک نکالتے هیں[c]: ۱۳ وے میرے راستے کو بگاڑتے هیں، اور وے لوگ مجهے ٹهوکر کهلاتے هیں، جو آپ لاچار بیکس ٹهہرے هیں. ۱۴ وے گویا بڑے دراڑ کي راه سے هوکے مجهه پر اُتر پڑتے هیں: آندهي کي آڑ میں وے مجهه پر جهونک کیا کرتے هیں. ۱۵ هولوں نے مجهه پر غلبه کیا هے: وے هوا کے مانند هیں که میرا جي اُن سے سکڑا جاتا هے: میري عافیت بدلي کي طرح پراگنده هوئي جاتي هے. ۱۶ اب تو میرا جي مجهه میں پگهل کے بهه جاتا هے، اور مصیبت کے ایام نے مجهے گهیر لیا. ۱۷ میري هڈیاں راتوں کو مجهه میں دهنستي هیں، اور † میرے نسوں کو آرام نهیں. ۱۸ مرض کي شدت سے میرا اور صورت کا پیراهن هو گیا هے، وه میرے قبا کے گریبان کي مانند میرے گلے پر گرداگرد لگ گیا هے. ۱۹ اُس نے مجهے کیچڑ میں ڈال دیا، اور میں خاک اور راکهه سا هو گیا. ۲۰ میں تجهه سے فریاد کرتا هوں، اور تو نهیں سنتا: میں تیرے آگے کهڑا هوتا هوں، اور تو میري طرف منهه نهیں

[a] ایوب ۱۷: ۶ زبور ۳۵: ۱۵ اور ۶۹: ۱۲ نوحه ۳: ۱۴، ۶۳
[b] گنتي ۱۲: ۱۴ اِستثنا ۲۵: ۹ یسعیاه ۵۰: ۶ متي ۲۶: ۶۷ اور ۲۷: ۳۰
[c] ایوب ۱۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

کرتا. ۲۱ تو مجهه پر بےرحمي کرتا هے، تو آپ اپنے زور آور هاتهه سے میرا مخالف هوتا هے. ۲۲ تو مجهے هوا پر چڑها کے لے جاتا هے، اور میري ‖ ماهیت کو برباد کرتا هے. ۲۳ مجهه کو یقین هے، که تو مجهه کو موت کے یہاں لے جائیگا، اور اُس گهر میں جو هر ایک جاندار کے لیئے ٹهہرایا گیا هے[d]، پهنچاویگا. ۲۴ لیکن عجب وه هاتهه بڑهاوے منتیں کچهه کام نه آوینگي، جنهیں وه هلاک کرے، اُن کا ناله عبث هے. ۲۵ کیا میں اُس کے لیئے، جس کي مصیبت کي نوبت آئي، نهیں رویا[e]؟ کیا میں نے مسکین کے لیئے غم نهیں کهایا؟ ۲۶ میں نے نیک بختي کا اِنتظار کیا[f]، تب بدبختي آئي: میں روشني کي راه دیکهتا تها، پر تاریکي پڑي. ۲۷ میري انتڑیاں اُبلتي هیں اور تهمتي نهیں: مصیبت کے دن مُجهه سے آ ملے هیں. ۲۸ باوجودے که دهوپ کا جلا نهیں لیکن میں سیاه هوکے چلتا: میں نے کهڑے هو کے دنگل میں ناله کیا. ۲۹ میں اژدهوں کا بهائي هوا اور شترمرغوں کا همنشین هوا[g]. ۳۰ میرا چمڑا میرے تن پر کالا هو گیا[h]، اور میري هڈیاں گرمي سے جل گئیں[i]. ۳۱ میري بربط سے نوحه کي صدا نکلتي هے، میري بانسري سے ماتم کرنیوالوں کي آواز آتي هے.

۳۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب چند فرایض کي بابت اپني دیانتداري کا آشکارا اِقرار کرتا.

میں نے اپني آنکهوں سے[a] عهد باندها تها: پهر میں کنواري عورت پر کیونکر نظر کروں؟ ۲ کیونکه اُوپر سے خدا کي طرف سے کون سا بخره[b] آتا هے؟ اور عالم بالا پر سے قادر مطلق کون سي میراث دیتا هے؟ ۳ کیا شریروں کے لیئے هلاکت اور بدکرداروں کے لیئے خارج کرنا نهیں هے؟ ۴ کیا وه میري راهوں کو نهیں

‖ یا، عقلمندي.
[d] عبر ۹: ۲۷
[e] زبور ۳۵: ۱۳، ۱۴ روم ۱۲: ۱۵
[f] یرمیاه ۸: ۱۵
[g] زبور ۱۰۲: ۶ میکاه ۱: ۸
[h] زبور ۱۱۹: ۸۳ نوحه ۴: ۸ اور ۵: ۱۰
[i] زبور ۱۰۲: ۳
[a] متي ۵: ۲۸
[b] ایوب ۲۰: ۲۹ اور ۲۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیکھتا؟ اور میرے سب قدم شمار نہیں کرتا ہی؟ ۵ اگر میں نے ناانصافي میں قدم مارا، اور اگر میرے پاؤں دغا کي راہ پر دوڑے ہوں، ۶ تو وہ مجھے سچي ترازو میں تولے، اور خدا میري دیانتداري کو دریافت کرے۔ ۷ اگر میرا قدم رستے سے پھرا ہو، اور میرا دل میري آنکھوں کي پیروي میں چلا ہو، اور میرے ہاتھوں میں چھوت لگي ہو؛ ۸ تو میں بوؤں، اور دوسرا کھاوے، اور میري اُگھیتي اُکھاڑ پھینکي جاوے۔ ۹ اگر میرا دل کسي عورت سے فریفتہ ہوا ہو، اور میں اپنے پڑوسي کے دروازے پر گھات میں بیٹھا؛ ۱۰ تو میري جورو دوسرے کے لیئے چکي پیسے، اور غیر لوگ اُس پر جھکیں۔ ۱۱ کہ یہہ بڑا گناہ ہی، ہاں، یہہ وہ بدکاري ہی، کہ ضرور ہی، کہ حاکمان اُس کي سزا دیویں۔ ۱۲ یہہ ایک آگ ہي جو بھسم کرکے ستیاناس کرتي ہي، اور میرے سارے حاصل کو کھو دیتي ہی۔ ۱۳ اگر میں نے اپنے خادم یا خادمہ کے مقدمے کو، جس وقت وے مجھ سے جھگڑتے تھے، طرح دیا؛ ۱۴ پس جس دم خدا اُٹھ کھڑا ہووے، میں کیا کروں؟ اور جب وہ تجویز کرنے لگے، تو میں اُس کو کیا جواب دونگا؟ ۱۵ کیا جس نے مجھے رحم میں ڈالا، اُسے بھي نہیں بنایا، اور کیا ایک ہي نے ہم کو پیٹ میں پیدا نہیں کیا ہی؟ ۱۶ اگر میں نے مسکین کو اُس کے مطلب سے ناامید کیا، یا میں نے بیووں کي آنکھوں کو کھو دیا؛ ۱۷ یا اپنا نوالہ آپ ہي اکیلا کھایا، اور یتیم کو اُس میں سے کھانے نہ دیا؛ ۱۸ (کیونکہ میري لڑکائي سے وہ میرے ساتھ یوں پلا تھا، جیسے باپ کے ساتھ پلتے ہیں، اور میں اپني ما کے پیٹ ہي میں سے ||اُس کا رہنما ہوا؛) ۱۹ اگر میں نے کسي کو کپڑے کے نہ ہونے سے مرتے دیکھا، یا کسي مسکین کو ننگا

* ۲ توا ۱۶: ۹ — ایوب ۳۴: ۲۱ — امثا ۵: ۲۱ — اور ۱۵: ۳ — یرم ۳۲: ۱۹ — * دیکھو ۳۰: ۳۱ — واعظ ۱۱: ۹ — حزقي ۶: ۹ — متي ۵: ۲۸ — احبا ۲۰: ۱۰ — استثنا ۲۲: ۲۲ — ۳۰، وغیرہ — || یا، نسل — یسعیا ۴۷: ۲ — یرم ۸: ۱۰ — پید ۳۸: ۲۴ — احبا ۲۰: ۱۰ — استثنا ۲۲: ۲۲ — دیکھو ۲۸ آیت — زبور ۴۴: ۲۱ — ایوب ۳۴: ۱۹ — امثا ۱۴: ۳۱ — اور ۲۲: ۲ — ملا ۲: ۱۰ — || یعني، بیوہ کا۔

پایا؛ ۲۰ اگر اُس کي کمر نے مجھ کو دعا نہ دي، اور اگر اُس نے میري بھیڑوں کي اُون سے گرمي نہ پائي؛ ۲۱ اگر میں نے یتیم پر ہاتھ اُٹھایا، جس وقت میں نے دیکھا کہ جو عدالتگاہ میں ہي سو میرا طرفدار ہي؛ ۲۲ تو میرا بازو شانے کے گھر سے نکل جاوے، ہاں، بازو کي ہڈي بھي ٹوٹ جاوے۔ ۲۳ کیونکہ خدا کي طرف سے ہلاکت میرے لیئے دہشت کا باعث تھي، اور اُس کي خداوندي کے سبب سے میں برداشت نہ کر سکا۔ ۲۴ اگر میں نے سونے پر اعتماد رکھا، اور چوکھے سونے کو کہا، تو میري جاے اُمید ہي؛ ۲۵ اگر میں اِس سبب سے خوشوقت ہوتا کہ میرا مال فراوان ہوا، اور میرے ہاتھ نے بہت حاصل کیا تھا؛ ۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاہ کي جب چمکتا رہا، یا چاند پر جس وقت وہ جھلک کے ساتھ چلتا تھا؛ ۲۷ اور میرا دل چھپکے فریفتہ ہوا ہو، اور میرے منھ نے میرے ہاتھ کو چوما ہو؛ ۲۸ تو یہہ بھي وہ بدکاري ہي جس کي سزا ضرور ہی کہ حاکم دیوے؛ کیونکہ اِس تقصیر سے میں نے خدا کا، جو اُوپر ہی، انکار کیا۔ ۲۹ اگر میں اپنے دشمن کي ہلاکت سے، شادمان ہوا، یا جب اُس پر بلا نازل ہوئي، میرا دل پھول اُٹھا؛ ۳۰ پر میں نے اپنے منھ کو ہرگز پروانگي نہ دي، کہ اُس کي جان کے لیئے لعنت کي آرزو کرکے گنہگار ہوں۔ ۳۱ کیا میرے خیمے کے لوگ نہیں کہتے تھے، کہ کون ہی جسے اُسکا گوشت میسر نہیں ہوتا، اور اُس سے سیر نہیں ہو جاتا؟ ۳۲ مسافر کو سڑک میں رات کو کاٹنا نہ پڑا؛ میں نے راہ میں اُس کے لیئے دروازہ کھولا۔ ۳۳ اگر میں نے + آدم کي طرح اپنے گناہ کو ڈھانپا ہو، اور اپني بدکاري ||اپنے سینے میں چھپائي ہو؛ ۳۴ یا، میں بڑي گروہ سے ڈر گیا، یا قبایئل کي

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیکھو اسا ۱۳: ۲۳ — ایوب ۲۲: ۹ — یسعیا ۱۳: ۶ — یوایل ۱: ۱۵ — مرقس ۱۰: ۲۴ — ۱ تمط ۶: ۱۷ — زبور ۶۲: ۱۰ — امثا ۱۱: ۲۸ — استثنا ۴: ۱۹ — اور ۱۱: ۱۶ — اور ۱۷: ۳ — حزقي ۸: ۱۶ — ۱۱ آیت — امثا ۱۷: ۵ — متي ۵: ۴۴ — رومي ۱۲: ۱۴ — پید ۱۹: ۲، ۳ — قضا ۱۹: ۲۰، ۲۱ — رومي ۱۲: ۱۳ — عبر ۱۳: ۲ — ۱ پطر ۴: ۹ — + یا، آدمیوں کي طرح۔ — پید ۳: ۸، ۱۲ — امثا ۲۸: ۱۳ — ہوسیع ۶: ۷ — || یا، اپنے بغل میں مارے۔ — خر ۲۳: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

حقارت سے میں نے دهشت کهائي، اور
میں چپ هو رها، اور دروازے سے باهر
نه گیا؟ ۳۵ کاش که کوئي میري سنے؟!
دیکهو، اِس پر میرا دستخط هی؛ ای
کاش که قادر مطلق مجهه کو جواب
دیتا*، اور میرا دشمن اپنا دعوي قلمبند
کرتا. ۳۶ سچ مچ میں اُسے اپنے کاندهے پر
دهرتا اور کلاه کي مانند، اُسے اپنے سر پر
باندهتا. ۳۷ میں اپنے هر ایک قدم کا
اُسے حساب دیتا، میں شاهزادے کے
مانند اُس پاس جاتا. ۳۸ اگر میري
زمین مجهه پر فریاد کرتي، یا اُس کي
ریگهاریاں باهم روتیں؛ ۳۹ اگر میں نے
اُس کے پهل کهائے، اور قیمت نه دي°،
یا اُن کے مالکوں کي جان میرے ظلم سے
نکل گئي°: ۴۰ تو گیهوں کي جگهه
اُونٹکٹارے° اُوگیں، اور جَو کے عوض تلخ
دانے هوویں. ایوب کي باتیں تمام هوئیں.

۳۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ الیهو ایوب اور اُس کے تین دوستوں
پر خفا هوتا. ۹ اگرچه جوان هی توبهي بولنے کي جرأت
اُسے آئي، اِس لحاظ سے که بوڑهے همیشه دانا نهیں هیں.
۱۱ اُنهیں ملامت کرتا، که اُنهوں نے ایوب کو قایل نهیں
کیا تها. ۱۶ بولنے کا اِشتیاق جو اُس میں سمایا تها.

اب یے تینوں مرد ایوب کو جواب
دینے سے باز آئے، اِس لیئے که وه اپني
نظر میں صادق ٹهہرا°. ۲ تب اِلیهو بن
برکی‌ایل بوزي°، جو رام کے خاندان میں
سے تها، اُس کا غصه بهڑکا؛ اُس کا غصه
ایوب پر بهڑکا، اِس لیئے که اُس نے ||اپنے
کو خدا سے زیاده صادق ٹهہرایا تها. ۳ اور
اُس کے تینوں دوستوں پر بهي اُس کا
غضب بهڑکا، اِس لیئے که اُنهوں نے
جواب نه پایا تها، توبهي ایوب کو گنهکار
ٹهہرایا. ۴ اِلیهو، جب تک که ایوب
کهه چکا، چپکا رها، کیونکه وے عمر میں
اُس سے بڑے تهے. ۵ جب اِلیهو نے
دیکها، که اُن تین شخصوں کے منهه میں
جواب نه رها، تو اُس کے قهر کي آگ
سُلگي. ۶ اور برکی‌ایل بوزي کے بیٹے

* ایوب ۳۳: ۷
° ایوب ۱۳: ۲۲
° یعقو ۵: ۴
° ۱ سلا ۲۱: ۱۹
° پید ۳: ۱۸
° ایوب ۳۲: ۱
° پید ۲۲: ۲۱
|| عبراني میں، اپني جان کو.

اِلیهو نے جواب دیا اور کها، میں جوان
هوں، اور تم بهت بوڑهے°؛ اِس لیئے
میں ڈرتا تها، اور میں نے جرأت نه کي،
که اپني رائے تم پر ظاهر کروں. ۷ میں
نے کها، که چاهیئے که دني لوگ بولیں،
اور وے جو بهت بوڑهے هیں دانش کي
بات سکهلاویں. ۸ لیکن اِنسان میں روح
هی؛ قادر مطلق || اپنے دم سے اُنهیں
فهمید بخشتا هی°. ۹ بزرگ لوگ
همیشه دانشمند نهیں هوتے°؛ اور بوڑهے
همیشه اِنصاف سے آگاهي نهیں رکهتے.
۱۰ اِس لیئے میں نے کها، که میري سنو؛
میں بهي اپني رائے ظاهر کرونگا. ۱۱ دیکهو،
تمهارے بولنے تک اِنتظار میں رها؛ جب
تک تم باتیں نکالتے رهے، تمهارا مباحثه
سنتا گیا. ۱۲ هاں، میں قصداً تمهارے
ساتهه لگا رها، اور دیکهو، تم میں ایک
نهیں جو ایوب کو قائل کرتا، اور اُس
کي باتوں کا جواب دیتا: ۱۳ نه هووے،
که تم کهو، هم تو دانش کا بهید پا گئے°،
خدا نے اُس کو ڈهکیل دیا هی، اِنسان
نے نهیں. ۱۴ اُس نے تو مجهه سے بحث
نهیں کیا، اور میں تمهارا سا جواب اُسے
نه دونگا. ۱۵ وے حیران ره گئے، اور
کچهه جواب نه دیا؛ وے بولنے سے باز
رهے. ۱۶ میں منتظر رها، لیکن وے بولے
نهیں، چپ هوکے کهڑے رهے، اور کچهه
جواب نه دیا؛ ۱۷ تب میں نے کها،
میں بهي اپني باري پر جواب دونگا،
میں بهي اپني رائے ظاهر کرونگا. ۱۸ که
مجهه میں مضامین بهرے هوئے هیں، وه
روح جو مجهه میں هی مجهے مجبور
کرتي هی. ۱۹ دیکهو، میرا پیٹ بند
کي هوئي مے کي مانند هی؛ وه نئي مے
کي مشکوں کي طرح پهٹنے پر هی. ۲۰ میں
بولونگا، تاکه میں آرام پاؤں؛ میں اپنے لبوں
کو کهولونگا، اور جواب دونگا. ۲۱ ایسا نه
هووے، که میں کسي آدمي کے ظاهر
حال پر نگاه کروں°، یا کسي شخص سے

° ایوب ۱۰: ۱۰
|| یا، اِلهام سے.
° ۱ سلا ۳: ۱۲
اور ۴: ۲۹
ایوب ۳۵: ۱۱
اور ۳۸: ۹
امثا ۲: ۶
واعظ ۲: ۲۶
دان ۱: ۱۷
اور ۲: ۲۱
متي ۱۱: ۲۵
یعقو ۱: ۵
° ۱ قرن ۱: ۲۶
° یرم ۹: ۲۳
۱ قرن ۱: ۲۱
° احبا ۱۹: ۱۵
استثنا ۱: ۱۷
اور ۱۶: ۱۹
امثا ۲۴: ۲۳
متي ۲۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

خوشامدي کي طرح خطاب کروں. ۲۲ کیونکه میں خوشامد کي باتیں کہنے نہیں جانتا؛ اگر ایسا کروں، تو میرا بنانیوالا مجھ کو جلد اٹھا لے جائیگا.

۳۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ الیہو ایوب کے ساتھ مباحثه کرنے کے لیئے خدا کے عوض ہونے پر اپني رضامندي کو فروتني سے ظاہر کرتا ہی. ۸ خدا کي بزرگي کے لحاظ سے، وہ اِسے ۵امر مناسب ٹھہراتا ہی، که خدا اپنے اِنتظام کا سب احوال اِنسان سے بیان کرے. ۱۴ خدا اِنسان کو توبه کي طرف پھراتا ہي، رویتوں سے، ۱۹ اور مصیبتوں سے، ۲۳ اور اپنے نبیوں سے. ۳۱ الیہو ایوب کو ترغیب دیتا ہي که دل لگاکے سنے.

اِس لیئے، اي ایوب، میرا کلام سن لے، اور میري ساري باتوں پر کان دھر. ۲ دیکھ، میں نے اپنا منھ کھولا، اور میري زبان میرے منھ کے درمیان سخن آرائي پر ہی. ۳ میري باتیں میرے دل کي راستي سے نکلینگي، اور میرے ہونٹھ معرفت کي صریح باتیں سناوینگے. ۴ خدا کي روح نے مجھ کو بنایا ہی، اور قادر مطلق کے دم نے مجھ کو زندگي بخشي ہی[a]. ۵ اگر تو مجھے جواب دینے سکتا، تو میرے سامھنے اپني باتوں کو ترتیب دے، اور کھڑا ہو. ۶ دیکھ، میں تیرے کہنے کے مطابق ||خدا کي طرف سے حاضر ہوں[b]؛ میں بھي مٹي سے بنا ہوں. ۷ دیکھ، میرا رعب تجھے ہراسان نه کریگا[c]، اور میرا ہاتھ تجھ پر بھاري نه ہوگا. ۸ في الواقع، تو نے ||میرے سنتے ہوئے کہا، ہاں، میں نے تیري آواز سني، جو یہه باتیں کہتي تھي، ۹ میں پاک ہوں، گناہ سے مبرا اور صاف ہوں[d]؛ مجھ میں بدي نہیں. ۱۰ دیکھ، اُس نے مجھ سے جھگڑنے کا دانو پایا ہی؛ وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ہی[e]. ۱۱ وہ میرے پانوں کو کاٹھ میں ڈالتا ہی[f]، اور میري ساري راہوں کو دیکھتا رہتا ہی. ۱۲ دیکھ، اِس بات میں تو منصف نہیں ہی؛ میں تجھے جواب دیتا ہوں که خدا اِنسان سے بڑا

[a] پید ۲ : ۷
|| یا، جیسا تو ہی، ویسا میں بھي خدا سے ہوں.
[b] ایوب ۹ : ۳۲، ۳۵ اور ۱۳ : ۲۰، ۲۱ اور ۳۱ : ۳۵
[c] ایوب ۹ : ۳۴ اور ۱۳ : ۲۱
|| عبراني میں، میرے کانوں میں.
[d] ایوب ۹ : ۱۷ اور ۱۰ : ۷ اور ۱۱ : ۴ اور ۱۶ : ۱۷ اور ۲۳ : ۱۰، ۱۱ اور ۲۷ : ۵ اور ۲۹ : ۱۴ اور ۳۱ : ۱
[e] ایوب ۱۳ : ۲۴ اور ۱۶ : ۹ اور ۱۹ : ۱۱
[f] ایوب ۱۳ : ۲۷ اور ۱۴ : ۱۶ اور ۳۱ : ۴

ہی. ۱۳ تو اُس سے کیوں جھگڑتا ہی[g]؟ وہ اپنے سب کاروبار کا بھید کسي سے نہیں کہتا. ۱۴ کیونکه خدا ایک بار بولتا ہی، بلکه دو بار[h]، اگر آدمي شنوا نه ہوا ہو. ۱۵ خواب میں[i]، رات کي رویا میں، جب بھاري نیند، لوگوں پر پڑتي ہی، اور وے بچھونے پر سوتے ہیں. ۱۶ اُس وقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ہی[k]، اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہی. ۱۷ تاکه آدمي کو اُس کے کام سے باز رکھے، اور غرور کو اِنسان سے چھپاوے. ۱۸ وہ اُس کي روح کي نگہباني کرتا ہی، که گڑھے میں نه گرے، اور اُس کي جان کي، که وہ تلوار سے نه نکلے. ۱۹ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیه پاتا ہی، جس وقت اُس کي ||ساري ہڈیوں، میں سخت درد ہو: ۲۰ ایسا که اُسکا جي روٹي سے، اور اُس کي روح نفیس کھانے سے نفرت رکھتي ہی[l]. ۲۱ اُس کا گوشت سوکھ جاتا ہی، ایسا که وہ دیکھا نہیں جاتا؛ اور اُس کي ہڈیاں جو دکھائي نہیں دیتي تھیں، اُبھري ہوئي معلوم ہوتیں. ۲۲ سو اُس کي جان گور کے نزدیک، اور اُس کي زندگي ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتي. ۲۳ وہاں، اگر اُس کے ساتھ کوئي پیغمبر ہووے، یا کوئي تعبیر کرنیوالا اگرچه ہزار پیچھے ایک ہو، جو اِنسان کو اُسکا فرض صداقت کي بابت بتاوے: ۲۴ تو وہ اُس پر رحم کرتا ہي، اور کہتا ہی، که اُسے گڑھے میں گرنے سے بچالے: که مجھے کفارہ ملا ہی. ۲۵ تب اُس کا جسم لڑکے کے جسم سے ملایم تر ہوگا: وہ اپني جواني کے ایام کو پھر دیکھیگا. ۲۶ وہ خدا سے دعا مانگیگا، اور وہ اُس پر مہرباني فرماویگا؛ وہ خوشي سے اُس کا منھ دیکھیگا؛ وہ اِنسان کو اُس کي راستبازي کا اجر دیگا. ۲۷ ایسا شخص آدمیوں کے رو برو کہیگا، که میں نے گناہ کیا[m]، اور جو حق تھا اُس کے برخلاف کیا،

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[g] یسع ۴۵ : ۹
[h] ایوب ۴۰ : ۵ زبور ۶۲ : ۱۱
[i] گن ۲۰ : ۶ ایوب ۴ : ۱۳
[k] ایوب ۳۶ : ۱۰، ۱۵
|| عبراني میں، ہڈیوں کي کثرت میں.
[l] زبور ۱۰۷ : ۱۸
[m] ۲ سمو ۱۲ : ۱۳ امثا ۲۸ : ۱۳ لوقا ۱۵ : ۲۱ ۱ یوح ۱ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پر اُس نے مجھ سے اُس کا بدلا نہ لیا"؛ ۲۸ اُسنے میري جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا، بلکہ میري جان اُجالا دیکھتي هی۔ ۲۹ دیکھو، یہہ سب کام خدا اِنسان کے لیئے دو بار، بلکہ تین بار، کرتا، ۳۰ تا کہ اُس کي جان، گڑھے سے نکال لیوے، کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن هووے[p]۔ ۳۱ کان دهر، ای ایوب، اور میري سن: چپکا رہ، تو میں بولونگا۔ ۳۲ اگر تجھے کچھہ کہنا هی، تو جواب دے؛ باتیں کہہ، کہ میں تیري صداقت ظاهر کرنے چاهتا هوں۔ ۳۳ اور نہیں تو میري سن: خاموشي اِختیار کر، اور میں تجھے دانائي سکھلاؤنگا[q]۔

۳۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیہو ایوب پر عیب لگاتا هی کہ اُس نے خدا کو بےاِنصاف ٹھہرایا تھا۔ ۱۰ قادر مطلق بےاِنصافي هرگز نہیں کرتا هی۔ ۳۱ اِنسان کو فرض هی کہ خدا کے حضور عاجزي کیا کرے۔ ۳۴ اِلیہو ایوب کو ملامت کرتا هی۔

اِس سب پر اِلیہو نے ||یہہ بڑھایا، اور کہا، ۲ ای خردمندو، میري باتیں سنو؛ ای اهل عرفان، میري طرف کان دهرو۔ ۳ کیونکہ کان کلام کو پرکھتا هی[a]، جس طرح سے ||منہہ کھانے کي چیزوں کو چکھتا هی۔ ۴ آؤ، هم اپنے لیئے وہ جو راست هی اِختیار کریں؛ آؤ، هم آپس میں نیک و بد کا اِمتیاز کریں۔ ۵ ایوب نے تو کہا هی، میں صادق هوں[b]، اور خدا نے میرا حق لے لیا هی[c]۔ ۶ کیا میں اپنے حق کي بابت جھوٹھہ بولوں؟ اُسکے تیر سے میرا زخمکاري هی[d]، اگرچہ میں نے بدکاري نہ کي۔ ۷ کون آدمي ایوب سا هی، جو اِستہزا کو پاني کي مانند پیتا هی[e]، ۸ اور بدکاروں کے همراہ هوکے ٹہلتا هی، اور شریر لوگوں کے ساتھہ چلتا هی؟ ۹ کیونکہ اُس نے کہا، کہ اِنسان کو کچھہ فائدہ نہیں، اگرچہ وہ خدا سے دل لگاوے[f]۔ ۱۰ اِس واسطے، ای ||صاحبان دانش، تم سن رکھو: خدا سے هرگز نہیں هوسکتا هی، کہ وہ شرارت کرے[g]، اور

یہہ کبھي نہیں کہ قادر مطلق بدکار بنے۔ ۱۱ کیونکہ وہ هر ایک آدمي کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا[h]، اور هر اِنسان سے اُس کي چال کے موافق سلوک فرماتا۔ ۱۲ یقیناً خدا ناحق نہیں کرتا، اور قادر مطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا[i]۔ ۱۳ اُس کو کس نے زمین پر حکومت بخشي؟ اور کس نے ساري دنیا کا بندوبست کیا؟ ۱۴ اگر وہ اُس کو خیال کرے، اور اپني روح، اور اپنا دم اپني طرف سمیٹے[k]؛ ۱۵ تو سارے بشر ایک ساتھہ فنا هونگے، اور اِنسان مٹي میں پھر مل جائیگا[l]۔ ۱۶ سو اگر تجھہ میں فهم هی، تو یہہ سن رکھہ: اور میري آواز اور کلام پر کان دهر۔ ۱۷ کیا وہ، جو راستي کا دشمن هی، حکمراني کریگا[m]؟ اور کیا تو چاهتا هی کہ اُس کو، جو سراپا اِنصاف هی، اِلزام دے؟ ۱۸ کیا، کسي بادشاہ سے کہنا، کہ تو ||شریر هی، درست هی؟ یا شاهزادوں سے، کہ تم کافر هو[n]؟ ۱۹ لیکن وہ شاهزدوں کے ظاهر حال پر نظر نہیں کرتا[o]، اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ منہہ نہیں لگاتا: کیونکہ وے سب کے سب اُس کے هاتھہ کي کاریگري[p] هیں۔ ۲۰ وے ایک دم میں مر جاتے هیں؛ آدهي رات کو وے گھبرا جاتے هیں اور جاتے رهتے[q]؛ اور وے جو زبردست هیں، بغیر هاتھہ کے زور کیئے هوئے مارے پڑتے هیں۔ ۲۱ کیونکہ اُس کي آنکھیں اِنسان کي راهوں پر لگي هیں، اور وہ اُن کي ساري روشوں پر نظر کرتا هی[r]۔ ۲۲ کوئي تاریکي نہیں هی، نہ موت کا سایہ هی، جہاں بدکاري کرنیوالے آپ کو چھپا سکیں[s]۔ ۲۳ وہ اِنسان پر زیادہ عیب نہیں لگاتا، کہ وہ خدا کے حضور عدالت میں جا سکے۔ ۲۴ وہ ||بغیر ڈھونڈھے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا، اور اُن کي جگہہ دوسروں کو نصب کریگا[t]۔ ۲۵ کیونکہ وہ

|| عبراني میں، جواب دیا۔
|| عبراني میں، تالو۔
|| عبراني میں، صاحبان دل۔
|| عبراني میں، بلعال۔
|| یا، بیشمار۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے کاموں کو جانتا ھی: وہ رات کو اُنھیں اُلٹ دیتا ھی، اور وے روندے جاتے ھیں۔ ۲۶ اِس لیئے کہ وے شریر ھیں: وہ اُن کو سب کے دیکھتے ھوئے پٹک دیتا ھی: ۲۷ کیونکہ وے اُس کي پیروي سے پھر گئے تھے، اور اُس کي راھوں کي طرف دھیان نہ کیا۔ ۲۸ یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کي فریاد اُس تک پہنچي، اور مظلوموں کا نالہ اُس کے سننے میں آیا۔ ۲۹ جب وہ چین دیتا ھی، کون کسي کو بے آرام کریگا؟ اور جب وہ اپنا منھہ چھپاوے، کس کا مقدور ھی، کہ اُسے دیکھے؟ گروہ ھووے، یا کوئي اکیلا۔ ۳۰ تا کہ شریر آدمي سلطنت نہ کرے، اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنساوے۔ ۳۱ بلکہ مناسب یوں ھی کہ خدا سے کہیئے، میں نے تنبیہ پائي ھی، میں پھر فساد نہ کرونگا۔ ۳۲ اگر میري نظر سے کچھہ غایب رھا ھو، تو اُسے مجھے دکھلا: اگر میں نے بدکاري کي ھو، تو میں پھر نہ کرونگا؟ ۳۳ کیا وہ تیري دانش کے مطابق ھووے؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا، خواہ تو نامنظور کرے، خواہ منظور کرے: نہ کہ میں: سو، وہ بات کہہ، جسے تو جانتا ھی۔ ۳۴ اب وے جو ||اھل دانش ھیں مجھ سے کہیں، اور جو دانشمند اِنسان ھی، مجھ سے سنے۔ ۳۵ ایوب نے نادانستگي سے کہا ھی، اور اُس کا کلام بیوقوفانہ ھی۔ ۳۶ ||میري آرزو یہہ ھی، کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے: اِس لیئے کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا ھی۔ ۳۷ کیونکہ وہ اپنے گناھوں پر بغاوت بڑھاتا ھی، وہ ھمارے درمیان تالیاں بجاتا ھی، اور خدا کے برخلاف اپني باتیں زیادہ کرتا ھی۔

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اپني کو خدا سے نسبت دینا بیجا ھی، کہ اِنسان کي نیکي یا بدي اُس تک نہیں پہنچ سکتي۔ ۹ مصیبت کے وقت بہت لوگ فریاد کرتے، پر اُن کي آواز سني نہیں جاتي اِس لیئے کہ اُن کو ایمان نہیں۔

اِلیہو نے علاوہ اُس کے یہہ کہا، اور یوں بولا، ۲ کیا تو اِسے واجب جانتا ھی، جو تو نے کہا، کہ میري صداقت خدا کي صداقت سے زیادہ ھی؟ ۳ تو جو کہتا ھی، مجھ کو کیا نفعہ؟ اور میں اُس سے کیا فائدہ پاؤں، جو گناہ نہیں کیا ھوتا؟ ۴ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا، اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں کو بھي۔ ۵ آسمانوں پر نظر کر اور دیکھ؛ بادلوں پر، جو تجھ سے کہیں بلند ھیں، نگاہ کر۔ ۶ اگر تو خطا کرے، تو اُس پر کیا لگتا ھی؟ اگر تیرے گناہ فراوان ھوویں، تو اُس کے یہاں کیا پہنچتا ھی؟ ۷ اگر تو صادق ھووے، تو اُسے کیا بخشتا ھی؟ یا وہ تیرے ھاتھ سے کیا پاتا؟ ۸ تیري شرارت سے ضرر اُس کو ھی جو تیرا سا اِنسان ھو، اور تیري صداقت سے آدمزاد کو نفعہ ھی۔ ۹ لوگ تو ظلم کي فراواني سے مظلوموں کو رولاتے ھیں؛ وے زبردستوں کے ھاتھ کے باعث نالہ کرتے ھیں۔ ۱۰ لیکن کوئي نہیں کہتا ھی، کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں ھی، جس سے رات کو بھي گیت گانے کي نوبت ھوتي۔ ۱۱ جو میدان کے چرندوں سے ھم کو زیادہ سکھلاتا ھی، اور آسمان کے پرندوں سے ھمیں زیادہ دانشمند کرتا ھی۔ ۱۲ وے چلاتے ھیں، پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا۔ ۱۳ یقیناً خدا بےمعني نالوں کو نہیں سنتا، اور قادر مطلق اُن کي طرف متوجہ نہیں ھوتا۔ ۱۴ خاص کر کے جب تو کہتا ھی، کہ وہ دیکھتا نہیں: لیکن اِنصاف اُس کے حضور ھی: پس، تو اُس کا منتظر رہ۔ ۱۵ سو، اِس لیئے کہ ||اُس کا قہر کم نازل ھوا، اور ||اُسنے گناھوں کي کثرت پر لحاظ نہیں کیا۔ ۱۶ اِس واسطے ایوب عبث اپنا منھہ کھولتا ھی؛ اور معرفت کے بغیر بہت باتیں کرتا ھی۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سراسر اِنصاف ھی۔ ۱۶ پھر کہ

حاشیہ: ایوب ۲۱ : ۱۵ اور ۳۴ : ۹ — ایوب ۳۴ : ۸ — ایوب ۲۲ : ۱۲ — امثا ۸ : ۳۶ یرم ۷ : ۱۹ — ایوب ۲۲ : ۲، ۳ زبور ۱۶ : ۲ امثا ۹ : ۱۲ رومی ۱۱ : ۳۵ — خرو ۲ : ۲۳ ایوب ۳۴ : ۲۸ — یسع ۵۱ : ۱۳ زبور ۴۲ : ۸ اور ۷۷ : ۶ اور ۱۴۹ : ۵ اعما ۱۶ : ۲۵ زبور ۹۴ : ۱۲ — امثا ۱ : ۲۸ ایوب ۲۷ : ۹ امثا ۱۵ : ۲۹ یسع ۱ : ۱۵ یرم ۱۱ : ۱۱ — ایوب ۹ : ۱۱ زبور ۳۷ : ۵، ۶ — || یعني، خدا کا۔ زبور ۸۹ : ۳۲ — || یعني، ایوب۔ — ایوب ۳۴ : ۳۵، ۳۷ اور ۳۸ : ۲

حاشیہ: ۷ : ۱۰ سے ۱۱ — زبور ۲۸ : ۵ یسع ۵ : ۱۲ — ایوب ۲۰ : ۱۹ یعقو ۵ : ۴ خرو ۲۲ : ۲۳ — ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۳۰ ۲ سلا ۲۱ : ۱ — دان ۴ : ۱۴–۳۷ — || عبراني میں، اھل دل۔ — ایوب ۳۴ : ۱۶ — || یا، اي میرے باپ، کاش کہ ایوب، وغیرہ۔

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

ایوب کے گناهوں کے سبب خدا کي برکتیں اُسے حاصل نهین هوئیں. ٢٤ خدا کے کاموں پر لحاظ کرکے اُس کي بڑائي کرني مناسب هی.

اور اِلیهو نے اِس پر یهه بڑهایا اور کہا، ٢ تهوڑي دیر صبر کر، تو میں تجهے دکهلاؤں که مجهے خدا کے لیئے اور باتیں کهنا هی. ٣ میں دور سے معرفت لاتا هوں، اور اپنے خالق کي طرف راستبازي کي نسبت کرتا هوں. ٤ في الحقیقت میري باتیں جهوٹهي نهیں: وه جس کي کامل دانش هی، تیرے ساتهه هی. ٥ دیکهه، خدا بڑا هی، اور کسي کو حقیر نهیں جانتا: اُس کي قوت اور اُس کي دانش غالب هیں[a]. ٦ وه شریروں کو جینے نهیں دیتا، پر مظلوموں کا اِنصاف کرتا هي. ٧ وه راستبازوں کي طرف سے چشم‌پوشي نهیں کرتا[b]؛ بلکه اُن کو بادشاهوں کے ساتهه ایسے تخت پر جس کي ابدي پائےداري هی بیٹهاتا[c]، اور وے سرفراز هیں. ٨ اور اگر وے زنجیروں سے جکڑے جاتے هیں، اور مصیبت کي رسیوں سے باندهے جاتے هیں[d]؛ ٩ تو وه اُنهیں اُن کے عمل اور اُن کے گناه جو اُنهوں نے اِفراط سے کیئے دکهلاتا هي. ١٠ اور اُن کے کانوں کو کهولتا هی[e]، تاکه اُن کي تربیت هو، اور حکم دیتا هی که بدکاري سے باز آویں. ١١ اگر وے حکم مانیں، اور بندگي کریں، تب وے اپنے دنوں کو عیش میں کاٹینگے اور اپنے برسوں کو عشرتوں میں[f]. ١٢ پر اگر وے فرمانبردار نه هوویں، تو وے تلوار سے هلاک کیئے جائینگے، اور بیوقوفي میں مرینگے. ١٣ پهر وے جو دل میں بیدین هیں، قهر جمع کرتے هیں[g]؛ جس وقت وه اُنهیں باندهه ڈالتا هي، اُن کي منت کي آواز نهیں نکلتي. ١٤ اُن کي جان جواني میں جاتي هی[h]، اور اُنکي زندگي ‖لفسقوں کے درمیان بسر هوتي. ١٥ وه دکهه میں مسکین کو رهائي دیتا هی، اور جس وقت وے مصیبت میں گرفتار هوں، تو اُن کے کان کهولتا هی. ١٦ وه تو تجهه کو تنگي کے منهه سے چهڑا کے کشاده مکانوں میں[i] لے جاتا، جهاں تنگي نهیں؛ اور جب تیرا دسترخوان بچهے[k]، تو خوب چربي‌دار چیزوں سے بهرا هوگا[l]. ١٧ لیکن اگر تو شریر کے مقدمے کي تائید کرے، تو مقدمے کے پیچهے عدالت تجهه کو پکڑیگي. ١٨ قهر سے ڈر، تا نه هووے که تو اُس سے هلاکت میں ڈهکیلا جاے؛ اُس وقت بهاري فدیه تجهے نه ‖ بچا سکیگا[m]. ١٩ کیا وه تیري دولت کي قدر کریگا[n]؟ هرگز نهیں؛ نه سونا کام آویگا نه ‖ سارے جهان کا زور. ٢٠ رات کي خواهش مت کر جب لوگ اپني جگهه سے غائب کیئے جاتے هیں. ٢١ خبردار، بدکاري کي طرف مائل نه هو[o]: که تیري پسند یهي هوئي، اور نه که مصیبت[p]. ٢٢ دیکهه، خدا اپني توانائي سے سربلند هی: اُس کي طرح کون تربیت کر سکتا هی[q]؟ ٢٣ کس نے اُس کے لیئے اپني طرف سے راه ٹههرائي[r]؟ یا، کون اُس سے کهه سکتا هی، تو نے نااِنصافي کي[s]؟ ٢٤ یاد کر رکهه که تو اُسکے کام کي بابت جسے لوگ دیکهتے هیں اُسکي بڑائي کرے[t]. ٢٥ سب آدمي اُسے دیکهه سکتے هیں؛ ممکن هی، که اِنسان دور سے نظر کرے. ٢٦ دیکهه، خدا بزرگ هی هم اُسے نهیں جان سکتے[u]؛ اُسکے برسوں کا شمار ٹههرا نهیں سکتے[x]. ٢٧ وه پاني کي چهوٹي چهوٹي بوندیں کهینچ نکالتا هي: اُسکے بخار کي کثرت کے مطابق وے بارش هوکے گرتي هیں[y]: ٢٨ بدلیاں اُنهیں ٹپکاتیں[z]، اور پهر فراواني سے وے اِنسان پر برستي هیں. ٢٩ اُس کي بدلیوں کے پهیلانے کا طور، اور اُس کي خیمه‌گاه کي کڑک کوئي سمجهه سکتا هی؟ ٣٠ دیکهه، وه اپني روشني اُس پر پهیلاتا هی[a]، اور سمندر کي †بنیاد چهپاتا هی. ٣١ اُنهیں سے لوگوں کو سزا دیتا هی[b]: اور

[a] ایوب ٩ : ٤ اور ١٢ : ١٣، ١٦ اور ٣٧ : ٢٣ زبور ٩٩ : ٤
[b] زبور ٣٣ : ١٨ اور ٣٤ : ١٥
[c] زبور ١١٣ : ٨
[d] زبور ١٠٧ : ١٠
[e] ایوب ٣٣ : ١٦، ٢٣
[f] ایوب ٢١ : ١٣ یسع ١ : ١٩، ٢٠
[g] روم ٢ : ٥
[h] ایوب ١٥ : ٣٢ اور ٢٢ : ١٦ زبور ٥٥ : ٢٣
‖ یا، مغلموں، اِستـ ٢٣ : ١٧

[i] زبور ١٨ : ١٩ اور ٣١ : ٨ اور ١١٨ : ٥
[k] زبور ٢٣ : ٥
[l] زبور ٣٦ : ٨
‖ عبراني میں، ایک طرف نه پهرائیگا.
[m] زبور ٤٩ : ٧
[n] امثـ ١١ : ٤
‖ عبراني میں، زور کي قوتیں.
[o] زبور ٦٦ : ١٨
[p] دیکهو عبر ١١ : ٢٥
[q] یسع ٤٠ : ١٣، ١٤ روم ١١ : ٣٤ ١ قرن ٢ : ١٦
[r] ایوب ٣٤ : ١٣
[s] ایوب ٣٤ : ١٠
[t] زبور ٩٢ : ٥ مکاش ١٥ : ٣
[u] ١ قرن ١٣ : ١٢
[x] زبور ٩٠ : ٢ اور ١٠٢ : ٢٤، ٢٧ عبر ١ : ١٢
[y] زبور ١٤٧ : ٨
[z] امثـ ٣ : ٢٠
[a] ایوب ٣٧ : ٣
† عبراني میں، جڑوں کو.
[b] ایوب ٣٧ : ١٣ اور ٣٨ : ٢٣

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

روشني بهي وافر بخشتا هي[c]. ۳۲ وه اپنے هاتهوں میں بجلي کي روشني کو چهپا ڈالتا هي[d]، وه اُسے حکم دیتا که مخالف پر جا لگے. ۳۳ ||اُس کي کڑک آندهي کي پیشتر سے خبر دیتي هي[e]، جس طرح بهائم بهي اُس کے اُٹهنے کي آگاهي بخشتے هیں.

۳۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا کے عجایب اور هراس کے سبب، اُس سے ڈرنا سب کو فرض هی. ۱۵ اُس کي دانائي کا سارا بهید جو اُن میں نمایاں هی اِنسان کي دریافت سے باهر هی.

هاں، اِس بات سے میرا دل تڑپتا هی، اور اپني جگهه سے اُچهلتا هي. ۲ جي لگاکے اُس کي آواز کا غلغله سن، اور وه صدا، جو اُس کے منهه سے نکلتي هي. ۳ وه اُسے سارے آسمان کے تلے پهیلاتا هی، اور اُس کي ||تجلي زمین ||کي اِنتها تک پهنچتي هی، ۴ اُس کے پیچهے غرش کي آواز هوتي هی[a]، اپني جلال کي گڑگڑاهت کي آواز دیتا هی؛ جس دم اُس کي صدا سني جاتي هی، وه اُن کي تاخیر نهیں کرتا. ۵ خدا شور کرکے عجب طرح سے گرجتا هی؛ اُس کے ایسے بڑے کام هیں، که هم اُنهیں سمجهه نهیں سکتے[b]، ۶ وه برف کو حکم دیتا هی که تو زمین پر هو جا[c]؛ اُسي طرح پهوهي کو، اور اپني توانائي کے مینهه کو جو شدت سے پڑتا هی. ۷ وه هر ایک اِنسان کے هاتهه ||بند کر دیتا هی، تاکه سارے لوگ اُسکي کاریگري کو دریافت کریں[d]. ۸ تب حیوان اپنے غاروں میں گهستے هیں[e]، اور اپني هي جگهوں میں پڑے رهتے هیں. ۹ †جنوب سے بگولا اُٹهتا هی، اور سردي شمال سے آتي هی. ۱۰ خدا کي سانس سے یخ هوتا هی[f]، اور دریاؤں کا پهیلاو منجمد هو جاتا هی. ۱۱ پهر پهرچها هوتا، اور گهٹا دور کي جاتي هی: اُس کا نور بدلیوں کو تتر بتر کرتا هی. ۱۲ اُنهیں اپنے مشورہ سے هر طرف پهراتا هی، تاکه وے

جهان میں، روے زمین پر، اُس کے فرمان کے مطابق کام کریں[g]. ۱۳ خواه تنبیه کے لیئے[h]، خواه اپني سرزمین کے واسطے[i]، خواه رحمت کرکے اُنهیں بهیجتا هی[k]. ۱۴ اي ایوب، اِسے سن رکهه: اور چپکا هو رہ، اور خدا کي حیرت‌افزا قدرتوں کو سوچ[l]. ۱۵ آیا تو جانتا هي، که خدا کس وقت اِن باتوں پر اپني عقل دوڑاتا هي، اور اپنے ابر کا جلوه چمکاتا هی؟ ۱۶ کیا تو بادلوں کا بهید، که کیونکر لٹکائے گئے[m]، جانتا هی؟ یهه اُسي کے عجایب کام هیں، جس کي دانش کامل هی[n]؟ ۱۷ جس وقت وه زمین کو دکهني هوا سے آسوده کرتا هی، تیري پوشاک کیوں گرم هوتي هی؟ ۱۸ کیا تو نے اُس کے ساتهه هوکے فلک کو پهیلایا هي[o]، جو ڈهالے هوئے آئینے کي مانند مضبوط هی؟ ۱۹ سکها همیں که اُس سے کیا کهنا چاهیئے، کیونکه تاریکي کے سبب هم کچهه کهنے نهیں سکتے. ۲۰ یهه جو میں کهتا هوں کیا اُسے سنایا جاوے؟ جس سے اگر کوئي اِنسان کهے، تو وه یقیناً نگلا جائیگا. ۲۱ اب آدمي تو اُس آبدار روشني کو جو فلک میں هی نهیں دیکهه سکتے، جس وقت هوا چلتي هی اور صاف کرتي، ۲۲ اور سمت شمالي سے، سونے کي سي تجلي آتي، خدا کا هیبتناک جلال هی. ۲۳ قادر مطلق جو هی، هم اُس کے بهید تک پهنچ نهیں سکتے[p]: اُس کي قدرت اور عدالت عظیم هیں، اور اُس کا اِنصاف فراوان هی[q]: وه تصدیعه نهیں دیتا. ۲۴ اِس لیئے لوگ اُس سے ڈرتے رهیں[r]؛ وه اُن میں سے جو اپنے دل میں دانشمند هیں، کسي پر نگاه نهیں کرتا[s].

۳۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا تعالی خود ایوب کو حکم دیتا هی، که کمر باندهکے جواب دیوے. ۴ خدا اپنے عجیب کارخانے کا احوال بیان کرکے ایوب کي ناداني فاش کرتا. ۳۱ پهر اُس کي ناتواني اُس پر ثابت کرتا.

|| یا، بجلي.
|| عبراني میں، کے کناروں تک.
|| یا مهر.
† عبراني میں، خلوت‌خانے میں سے.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

تب خداوند نے ایوب کو بگولے میں سے[a] جواب دیا، اور کہا، ۲ یہہ کون هي، جو ناداني کي باتوں سے[b] مصلحت کو اندهیرا کر دیتا هي؟[c] ۳ اب مرد کے مانند اپني کمر بانده[d]؛ میں تجهه سے سوال کرونگا، اور تو مجهه سے بیان کر۔ ۴ تو کہاں تها، جب میں نے زمین کي بنیاد ڈالي[e]؟ بتلا، اگر تو نے سمجهه حاصل کي هي۔ ۵ کس نے اُس کا اندازه رکها؟ کچهه تو جانتا هي؟ یا کس نے اُس پر سوت کهینچا؟ ۶ کونسي چیز پر اُس کي †نیویں دهري گئیں؟ یا کس نے اُس کے کونے کا پتهر بٹهایا؛ ۷ جب صبح کے ستارے ملکے گاتے تهے، اور سارے بني الله[f] خوشي کے مارے للکارتے تهے؟ ۸ یا کس نے سمندر کو دروازے لگاکے بند کیا[g]، جس وقت وه پهوٹ نکلا، که گویا رحم سے نکل پڑا؟ ۹ جب میں نے بدلي کو اُس کي پوشاک بنایا، اور اُس کي پیٹني کے لیئے بڑي تاریکي کو؟ ۱۰ جب میں نے اُسکي حدیں باندهیں[h]، اور اڑنگے اور کواڑے لگائے؛ ۱۱ اور کہا، که یہاں تک تو آنا، آگے نه بڑهیگا؛ اور اِس جگهه تیري موجوں کا غرور تهمیگا[i]؟ ۱۲ کیا تو نے جب سے پیدا هوا صبح پر حکم کیا هي[k]، اور سفید صبح کو فرمایا هي که اپنے مکان کو جان رکهے؛ ۱۳ که وه زمین کو اُس کے ||کناروں تک گهیرے، تاکه شریر لوگ اُس پر سے کهدیڑے جاویں[l]؟ ۱۴ † وه اُس کي طرف پهیري جاتي، جیسے مٹي مهر کي طرف جب اُس پر نقش کیا جاوے؛ وے ساري چیزیں پوشاک کي مانند اُبهتري هوئي رهتیں۔ ۱۵ تب شریروں کا چراغ بجهتا[m]، اور بڑهایا هوا بازو توڑا جاتا[n]۔ ۱۶ کیا تو سمندر کے سوتوں تک جا پہنچا هي[o]؟ یا گهراپے کي تهاه لینے کو چل چکا هي؟ ۱۷ کیا موت‌گاه کے دروازے تیرے لیئے کهل گئے[p]؟ یا تو نے ظل موت کے پهاٹکوں کو دیکها هي؟ ۱۸ کیا تو نے زمین کي وسعت دیکهي هي؟ اگر اِن سبهوں کو جانتا هو، تو تقریر کر۔ ۱۹ † کہاں هي وه راه جو روشني کے مسکن تک نکالي گئي؟ اور تاریکي جو هي اُس کا مکان کہاں هي، ۲۰ که تو اُسے اُسکي حد پرلے جاوے، اور اُس کے گهر کے مدخل کو دریافت کرے؟ ۲۱ تو یہه جانتا هوگا، که تو اُس وقت پیدا هوا تها؟ یا اِس لیئے که تیرے دنوں کا شمار بڑا هي؟ ۲۲ کیا تو برف کے مخزنوں میں[q] داخل هوا هي؟ یا اولوں کے خزانوں کو دیکها هي، ۲۳ جنهیں میں نے بپت کے وقت اور جنگ اور لڑائي کے دن کے لیئے رکهه چهوڑا هي[r]۔ ۲۴ کس طریق سے روشني بانٹي گئي هي، جس کے سبب سے زمین پر پوربي هوا چلتي هي؟ ۲۵ کس نے بارش کے سیلابوں کے لیئے نالیاں[s]، اور رعد اور برق کے لیئے راه، مقرر کي؛ ۲۶ که زمین پر برساوے جہاں اِنسان نہیں، اور بیابان میں جہاں آدمي نہیں؛ ۲۷ که ویران اور سنسان مکان سیراب هوویں[t] اور سبزے میں کلیاں نکلیں۔ ۲۸ کیا باران کا کوئي باپ هي[u]؟ یا اوس کي بوندوں کا تولد کس سے هي؟ ۲۹ کس کے بطن سے یخ نکلا هي، اور آسمانوں کے پالا کو کس نے پیدا کیا هي[x]؟ ۳۰ پاني پتهر بنکے چهپے جاتے هیں، اور دریا کي سطح بسته هو جاتي هیں[y]۔ ۳۱ کیا تجهه میں طاقت هي که ||هفت ستاروں کي[z] بندوں کو کسے، یا † جبار کا بندهن کهولے؟ ۳۲ کیا تجهه میں قدرت هي که منطق‌البروج کو ایک ایک اُس کے موسم پر پیش کرے؟ اور کیا تو ||ارکٹورس کو اُس کے بیٹوں سمیت راه پر چلا سکتا هي؟ ۳۳ کیا تو افلاک کے قانونوں کو[a] جانتا هي، اور اُن کا اِقتدار زمین پر جاري کر سکتا هي؟ ۳۴ کیا تو بدلیوں کو پکار سکتا هي، که کثرت بارش آکے تجهے چهپا لے۔

† یا، کرنیاں۔
|| عبراني میں، پنکهوں تک۔
† یعني، زمین۔
|| یا، پروین۔ عبراني میں، کیماه۔
† یا، وریون۔ عبراني میں، کسل۔
|| عبراني میں، عیش۔

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۳۵ کيا تو بجليوں کو بھيج سکتا ھي، کہ وہ روانہ ھوويں، اور پھر وے تجھے کہيں، کہ ديکھ، ھم حاضر ھيں؟ ۳۶ کس نے ابر سياہ کے اندر خرد رکھي[a]؟ يا کس نے شہابوں کو فہميد عطا کي؟ ۳۷ کون اپني دانش سے بادلوں کو گن سکتا ھي؟ يا کون آسماني مشکوں کا پاني انڈيل سکتا، ۳۸ جب دھول گلکے کيچڑ ھو جاتي ھي، اور ڈھيلے لپٹ جاتے ھيں؟ ۳۹ کيا تو شيرني کے ليئے شکار[c] ماريگا؟ يا شير بچوں کا پيٹ بھر ديگا، ۴۰ جب وے اپنے غاروں ميں جھکے ھوئے رھتے ھيں، اور جھاڑيوں کے بيچ گھات ميں دبک بيٹھتے ھيں؟ ۴۱ کون جنگلي کوے کي غذا طيار کرتا[d]؟ جس وقت اسکے بچے خدا سے فرياد کرتے ھيں، اور وے خوراک کي کمي سے بھٹکتے پھرتے ھيں۔

[a] ايوب ۳۲ : ۸؛ زبور ۵۱ : ۶؛ واعظ ۲ : ۲۶
[c] زبور ۱۰۴ : ۲۱ اور ۱۴۵ : ۱۵
[d] زبور ۱۴۷ : ۹؛ متي ۶ : ۲۶

۳۹ باب

۱ پہاڑي بکروں اور ہرنيوں کي بابت۔ ۵ گورخر کي بابت۔ ۹ گينڈے کي، اور ۱۳ طاؤس، اور لقلق، اور شترمرغ کي بابت۔ ۱۹ گھوڑے کي، اور ۲۶ باز کي، اور ۲۷ عقاب کي بابت۔

کيا تو اس وقت کو پہچانتا ھي، جس وقت پہاڑي بکرياں جنتي ھيں؟ يا تو بتا سکتا ھي کس وقت ہرنياں بياني ھوتي ھيں[a]؟ ۲ کيا تو ان مہينوں کو، جنھيں وے پورا کرتي ھيں، گن سکتا ھي؟ يا تو اس وقت کو جس وقت وے جنتياں ھيں جانتا ھي؟ ۳ وے اپنے تليں جھکاتي ھيں، اور بچے جنتي ھيں، اور جننے کے دکھ سے فراغت پاتي ھيں۔ ۴ ان کے بچے موٹے ھو جاتے ھيں؛ وے ميدان ميں بڑھتے ھيں؛ وے نکل جاتے ھيں، اور ان پاس پھر نہيں آتے۔ ۵ کس نے گورخر کو آزاد کرکے باھر نکالا ھي؟ اور کس نے دشتي گدھے کا بندھن کھولا ھي؟ ۶ ميں ھي نے بيابان کو اس کا گھر مقرر کيا[b]، اور کھارے دشت کو اس کا مسکن۔ ۷ وہ شہر کي بھيڑ بھاڑ پر ھنستا ھي، اور ھانکنيوالے کے شورشار سے بےپروا رھتا۔ ۸ کوھستان اس کي چراگاہ ھي، اور وہ ھر ايک ھري چيز کي تلاش ميں پھرتا ھي۔ ۹ کيا گينڈا[c] تيري خدمت اختيار کريگا؟ کيا رات کو تيري ياري ميں کاٹيگا؟ ۱۰ کيا تو گينڈے کو اس کے رسے سے باندھ سکتا ھي کہ وہ ريگھاري پر چلے؟ يا وہ تيرے پيچھے پيچھے واديوں ميں ھينگا پھيريگا؟ ۱۱ کيا تو اس پر اعتماد رکھيگا، اس ليئے کہ اس کو بڑا زور ھي؟ يا اپني محنت کا کام اس پر چھوڑيگا؟ ۱۲ کيا تو اس کا بھروسا رکھيگا، کہ وہ تيرے بوئے ھوئے کا پيداوار گھر ميں لاويگا، اور تيرے کھليان ميں جمع کريگا۔ ۱۳ شترمرغي اپنے پنکھوں کے باعث وجد کرتي، ھاں، اس کے پنکھ، اور پر لقلق کے سے ھيں۔ ۱۴ وہ اپنے انڈے زمين پر چھوڑ جاتي ھي، اور دھول سے انھيں سيونتي ھي، ۱۵ اور بھول جاتي ھي، کہ وے پانو سے روندے جائيں، يا جنگلي جانور سے توڑے جائيں۔ ۱۶ وہ اپنے بچوں پر سختي کرتي ھي[d]، گويا کہ وے اس کے نہيں؛ اس کي مشقت رايگان ھوتي، اور وہ بےپروا رھتي ھي؛ ۱۷ کيونکہ خدا نے اس کو دانش سے محروم کيا ھي، اس نے اسے شعور نہيں بخشا[e]۔ ۱۸ جس وقت وہ پنکھ مارکے بلندي پکڑتي ھي، گھوڑے اور اس کے سوار کو حقير جانتي ھي۔ ۱۹ کيا تو نے گھوڑے کو زور بخشا ھي؟ يا تو نے اس کي گردن ميں رعد پہنايا؟ ۲۰ کيا تو اسے ٹڈيوں کے مانند اچھلا[11] سکتا ھي؟ اس کے نتھنوں کي شوکت مہيب ھي۔ ۲۱ وہ ميدان ميں ٹاپتا ھي، اور اپنے زور کے سبب وجد کرتا ھي، اور ھتھياربندوں سے ملنے کو[f] آگے بڑھتا۔ ۲۲ وہ دھشت سے تعنہ زني کرتا ھي، اور ھراسان نہيں ھوتا؛ تلوار کي طرف سے وہ پيٹھ نہيں پھيرتا۔ ۲۳ ترکش اس پر ھڑھڑاتا ھي؛ جھلجھلاتا ھوا بھالا اور برچھا بھي۔ ۲۴ وہ

[a] زبور ۲۹ : ۹
[b] ايوب ۲۴ : ۵؛ يرم ۲ : ۲۴؛ ھوسيع ۸ : ۹
[c] گنتي ۲۳ : ۲۲؛ استثنا ۳۳ : ۱۷
[d] نوحہ ۴ : ۳
[e] ايوب ۳۵ : ۱۱
[11] يا، ڈرا سکتا ھي؟
[f] يرم ۸ : ۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

جوش اور خروش سے مٹي کو کہا جاتا هي، اور ترهي کي آواز سنکے تهمتا نهيں۔ ۲۵ ترهيوں کے درمیان وہ ها، ها، کرتا؛ دور سے خونريزي کو سونگهتا هي، سرلشکروں کا گرجنا اور نعرہ مارنا۔ ۲۶ کیا تیري دانش سے باز اُڑتا هي، اور دکهن کي طرف پر پهیلاکے نکل جاتا هي؟ ۲۷ کیا تیرے حکم سے عقاب بلندي پکڑتا هي، اور اُونچے پر گهونسلا باندهتا هي[g]؟ ۲۸ وہ چٹان پر بسیرا کرتا هي، اور پهاڑ کے کڑاڑے پر اور حصین مکانوں میں رات کو کاٹتا هي۔ ۲۹ وہ وهاں شکار کي تلاش کرتا هي، اور دور دور کي چیزیں اُسے دیکهہ پڑتیں۔ ۳۰ اُس کے بچے لهو چوستے هیں، اور جهاں مقتول پڑے هیں، وهاں وہ هوتا هي[h]۔

[g] یرمیاہ ۴۹: ۱۶؛ عبد ۴
[h] متي ۲۴: ۲۸؛ لوقا ۱۷: ۳۷

۴۰ باب

اِس بیان میں کہ ۱ ایوب خدا کے حضور عاجزي کرتا۔ ۶ خدا ایوب کو اُبهارتا، کہ وہ اپني صداقت اور قدرت اور دانائي دکهلا دیوے۔ ۱۵ بهیموت کي بابت۔

علاوہ اُس کے خداوند نے ایوب کو جواب دیا اور کہا، ۲ جو قادر مطلق سے جهگڑتا هي[a]، کیا وہ اُسے قائل کر سکتا هي؟ جو خدا سے ملامت کرتا هي جواب دهي کرے۔

۳ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، ۴ دیکهہ، میں ناچیز هوں[b]: میں تجهے کیا جواب دوں؟ میں اپنا هاتهہ اپنے منهہ پر دهرتا هوں[c]۔ ۵ ایک بار میں بولا: پر پهر میں جواب دهي نه کرونگا: هاں، دو بار بولا، مگر آگے کو بات نه بڑهاؤنگا۔

۶ خداوند نے ایوب کو گردباد میں سے جواب دیا[d]، اور کہا، ۷ اُٹهہ، مرد کي مانند اپني کمر باندهہ[e]: میں تجهہ سے پوچهونگا، اور تو مجهے بتا دے[f]۔ ۸ کیا تو میري عدالت کو باطل ٹهہرانے چاهتا؟ کیا تو مجهے مجرم کریگا تا کہ تو آپ صادق ٹهہرے[g]؟ ۹ کیا خدا کي سي تیري بانهہ هي؟ کیا تو اُس کي مانند اپني آواز سے گرج سکتا هي[h]؟ ۱۰ اب آپ کو شوکت اور فضیلت سے سنوار: جلال اور جمال سے اپنے تئیں ملبس کر[i]۔ ۱۱ اپنے غصے کا جوش بڑها، اور هر ایک مغرور پر نظر کر، اور اُسے پست کر دے۔ ۱۲ هر ایک مغرور کو دیکهہ اور اُسے ذلیل کر[k]: اور شریروں کو اُن کے مکانوں میں لتاڑ ڈال۔ ۱۳ اُنهیں ایک ساتهہ دهول میں چهپا، اور اُن کے چهرے پوشیدہ جگهوں میں باندهکر رکهہ۔ ۱۴ تب میں بهي تیرا اِقرار کرونگا، کہ تیرا دهنا هاتهہ تجهے رهائي دے سکتا هي۔

۱۵ ||بهیموت کو اب دیکهہ، جسے میں نے تیرے ساتهہ بنایا هي: وہ بیل کي مانند گهاس کهاتا هي۔ ۱۶ دیکهہ، اُس کي قوت اُس کي کمر میں هي، اور اُس کے پیٹ کي ناف میں اُس کا زور هي۔ ۱۷ وہ اپني دُم کو سرو کے درخت کي مانند هلاتا هي: اُس کے ||بیضوں کي نسیں پیچ در پیچ هیں۔ ۱۸ اُس کي هڈیاں تانبے کي مضبوط نلیوں کي مانند هیں: اُس کي هڈیاں لوهے کے شهتیروں کے مانند هیں۔ ۱۹ خدا کي ||خلقت میں اِسي کا اول درجہ هي: وہ، جس نے اُس کو بنایا، اپني تلوار اُس پر چلا سکتا هي۔ ۲۰ یقیناً اُس کے لیئے کوهستان میں دانہ چارہ اُگتا هي[l]، جهاں سارے دشتي حیوانات کلول کرتے هیں۔ ۲۱ وہ سایہ دار درختوں کے تلے، اور نیستان کے جهنڈ میں، اور چهلے میں لوٹا کرتا هي۔ ۲۲ سایہ دار درخت اُسے اپنے سایہ میں چهپا لیتے هیں: نهروں کي بیدیں اُس کے آس پاس هیں۔ ۲۳ دیکهہ، ندي بڑهتي هي، پر وہ اُتاولي نهیں کرتا: یردن کي سي باڑهہ اُس کے منهہ پر پڑے، تو بهي وہ بهاگتا نهیں۔ ۲۴ کوئي اُسکے دیکهتے هوئے اُسے پکڑ سکتا هي؟ جب کہ وہ پهندوں میں هو تو کیا اُسکي ناک کو چهید سکتا هي۔

[a] ایوب ۳۳: ۱۳
[b] عز ۹: ۶؛ ایوب ۴۲: ۶؛ زبور ۵۱: ۳
[c] ایوب ۲۱: ۵؛ زبور ۳۹: ۹
[d] ایوب ۳۸: ۱
[e] ایوب ۳۸: ۳
[f] ایوب ۴۲: ۴
[g] زبور ۵۱: ۴؛ روم ۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[h] ایوب ۳۷: ۴؛ زبور ۲۹: ۳، ۴
[i] زبور ۹۳: ۱؛ اور ۱۰۴: ۱
[k] یسع ۲: ۱۲؛ دان ۴: ۳۷
|| یا، هاتهي، جو بعضے لوگوں کا گمان هي: یا، دریائي گهوڑا، جیسا اکثر سمجهتے۔
|| یا، رانوں کے پٹهے۔
|| عبراني میں، راهوں۔
[l] زبور ۱۰۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۴۱ باب

۱ خدا کي عجب قدرت جو لویتان میں ظاهر هوئي۔

کیا تو کنتیلے سے ||لویتان کو° کهینچ کر نکال سکتا هي؟ یا رسي سے، اُس کي جیبه کو باندهکے ڈوبا سکتا هي؟ ۲ کیا تو اُس کي ناک میں ایک بنسي ڈال سکتا هي؟ یا اُس کا جبڑا کانٹے سے چهید سکتا هي؟* ۳ کیا وہ تیري بہت سي منتیں کریگا؟ یا تجه سے میٹهي باتیں کهیگا؟ ۴ کیا وہ تجه سے قول قرار کریگا؟ کیا تو اُسے اپنے پاس رکهیگا، که وہ سدا تیرا نوکر هو؟ ۵ کیا تو اُس سے یوں کهیل کریگا، جیسا چڑیے سے کهیلتا هي؟ یا تو اپني چهوکریوں کے بهلانے کے لیئے اُسے باندهیگا؟ ۶ کیا تیرے شریک اُسے لیکے ضیافت کرینگے؟ یا وے اُسے تجاروں کے هاته بانٹ دینگے؟ ۷ کیا تو اُس کي کهال کو خاردار لوهوں سے، یا اُس کے سر کو مچهوے کے ترسولوں سے پر کر سکتا هي؟ ۸ اپنا هاته اُس پر دهر، جنگ کو یاد کر: بس، تو پهر ایسا نه کریگا۔ ۹ دیکه، اُس کے شکار کي اُمید عبث هي: که جوں کسي کي نگاہ اُس پر پڑے، وہ گر پڑتا هي۔ ۱۰ کسي کي یہه جرأت نهیں، که اُسے چهیڑے: پس، کون میرا مقابله کرنے سکتا هي؟ ۱۱ کسي نے پهلے مجهے کچه دیا هي، که میں اُسے پهیر دوں؟* جو کچه سارے آسمان کے نیچے هي، سو سب میرا هي۔* ۱۲ میں اُس کے عضوؤں، اور اُس کے زور کے احوال، اور اُس کے نفیس اندازے کي بابت چپ نه رهونگا۔ ۱۳ کسي کي مجال هي، که ||اُس کي کهال کهینچے؟ +یا اُس کے منه میں دهرا لگام دیوے؟ ۱۴ اُس کے منه کے کواڑوں کو کون کهولے؟ اُس کے دانت، جو چوگرد هیں، سخت مهیب هیں۔ ۱۵ اُس کو اپنے چهلکوں پر گهمنڈ هي: وہ تو گویا که مهر کیئے هوئے پیوسته هیں۔ ۱۶ ایک دوسرے سے یوں جُٹا هوا هي، که اُن کے درمیان هوا کا گذر نهیں هو سکتا: ۱۷ وے باهم ملے هوئے هیں، اور ایسے سٹے هوئے هیں که ایک سے ایک جدا نهیں هو سکتا۔ ۱۸ جب وہ چهینکتا هي، ایک شعله چمک جاتا هي، اور اُس کي آنکهیں صبح کے پلکوں کي مانند چمکتي هیں۔ ۱۹ اُس کے منه سے جلتي مشعلیں نکلتي هیں، اور آگ کي چنگاریاں اُچهل پڑتي هیں۔ ۲۰ اُس کے نتهنوں سے بهاپه اُٹهتا هي، اُس دیگ یا اُس هانڈي کي مانند جو آگ پر جل رهي هو۔ ۲۱ اُس کے دم سے کوئلے سلگ جاتے هیں، اور اُس کے منه سے شعله نکلتا هي۔ ۲۲ زور اُس کي گردن میں رهتا هي، اور وحشت اُس کے آگے کودتي هي۔ ۲۳ اُس کے گوشت کے پرت باهم پیوسته هیں: وے آپ هي ٹهوس هیں، اور هل نهیں سکتے۔ ۲۴ اُس کا دل پتهر کے مانند کڑا هي: هاں، چکي کے ترلے پاٹ کي مانند سخت هي۔ ۲۵ اُس کے اُٹهنے سے بهادر خوفناک هوتے هیں، اور ڈر کے مارے گهبرا جاتے هیں۔ ۲۶ اگر کوئي اُس پر تلوار چلاوے، تو وہ لگ نهیں جاتي: نه بهالے، نه تیر، نه برچهي سے، کچه بن پڑتا۔ ۲۷ وہ لوهے کو سوکهي گهاس جانتا، اور پیتل کو سڑي لکڑي بوجهتا هي۔ ۲۸ تیر اُسے بهگا نهیں سکتا: فلاخن کے پتهر کهونٹیوں کے مانند اُس سے پهیرے جاتے هیں۔ ۲۹ بهالے اُس کے نزدیک بادهه کي مانند هیں: اور برچهي کے هلانے پر وہ هنستا هي۔ ۳۰ نوکیلے ||پتهر اُس کا آسن هیں، اور وہ تیز نوکدار چیزیں کادو پر بچهاتا هي۔ ۳۱ وہ گهراپے کو هنڈے کي طرح کهولاتا هي، اور دریا کا وہ حال کرتا جو روغن کے دیگ کا هوتا۔ ۳۲ جب وہ چلا جاتا، اُس کے پیچهے پیچهے پاني

|| یعني، مگر. یا، مگرمچهه.
* زبور ۱۰۴: ۲۶
° یسع ۲۷: ۱
* یسع ۳۷: ۲۹
* روم ۱۱: ۳۵
* خر ۱۹: ۵ اِستث ۱۰: ۱۴ زبور ۲۴: ۱ اور ۵۰: ۱۲ ۱ قرن ۱۰: ۲۶، ۲۸
|| عبراني میں، اُس کي پوشش کا رخ اُگهاڑے؟
+ یا، اُس کے دهرے لگام کے درمیان جاوے؟
|| عبراني میں، ٹهکریاں۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

روشن هوتا هي: کوئي گمان کرے، که دریا پر پهپهوندي لگي هي۔ ۳۳ زمین پر اِس کا نظیر نهیں، جو اُسکي مانند بےخوف ‖ پیدا هوا۔ ۳۴ وہ ساري اُونچي چیزوں کو دیکهتا هي: وہ سارے اهل غرور کا بادشاہ هي۔

‖ یا، هوکے چلتا هي۔

۴۲ باب

اِس دوان میں، که ۱ ایوب عاجز هوکے خدا کي تابعداري منظور کرتا هي۔ ۷ خدا ایوب او اُس کے تینوں دوستوں کے مقابلے میں صادي جانتا، اُن سے عاجزي کراتا اور اُن کے لیئے ایوب کي شفاعت کو قبول کرتا۔ ۱۰ وہ ایوب کو سرفراز کرتا، او ر برکت دیتا۔ ۱۶ ایوب کي عمر اور اُس کي وفات کي بابت۔

تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا، اور کها، ۲ میں جانتا هوں، که تو سب کچه کر سکتا هي[a]، اور که ممکن نهیں که تیرا کوئي اِراده انجام تک نه پهنچے۔ ۳ وہ کون هي، جو نادانی سے مشورت کو بےرونق کر دیتا هي[b]؟ کیونکه میں نے وہ کها جو میں نے نهیں سمجها، بلکه وے کام میرے لیئے نهایت حیرت افزا هیں[c]، جنهیں میں سمجهتا نه تها۔ ۴ میري سنیئے، تب میں کهونگا: میں تجه سے پوچهتا هوں، تو مجه سے تقریر کر[d]۔ ۵ میں نے تیري خبر اپنے کانوں سے سني تهي، پر اب میري آنکهیں تجهے دیکهتي هیں۔ ۶ اِس لیئے میں اپنے هي سے بیزار هوں[e]، اور خاک اور راکه پر بیٹها توبه کرتا هوں۔

۷ اور ایسا هوا، که جب خداوند یهه باتیں ایوب سے کهه چکا، تو خداوند نے اِلیفز تیمني سے کها، که میرا غضب تجه پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بهڑکا هي: کیونکه تم نے میري بابت حق باتیں نه کهیں، جیسي میرے بندے ایوب نے کهي هیں۔ ۸ سو اب اپنے لیئے سات بیل اور سات مینڈهے[f] لیکے میرے بندے ایوب پاس جاؤ[g]، اور اپنے لیئے سوختني قرباني گذرانو، اور میرا بنده ایوب تمهارے لیئے دعا مانگیگا[h]: که میں ‖اُس کي خاطر قبول کرونگا: نه هو که میں تمهاري جهالت کے لائق تمهارے ساته سلوک کروں: کیونکه جیسے میرے بندے ایوب نے میري بابت حق باتیں کهي هیں، تم نے نهیں کهیں۔ ۹ تب اِلیفز تیمني، اور بلدد سوخي، اور ضوفر نعماتي گئے، اور جیسا خداوند خدا نے اُنهیں فرمایا تها، ویسا اُنهوں نے کیا، اور خداوند نے ایوب کي طرف توجه کي۔ ۱۰ اور خداوند نے، جس وقت که ایوب نے اپنے دوستوں کے لیئے دعا مانگي، ایوب کي گرفتاري کو مبدل کیا[i]، اور خداوند نے ایوب کو آگے کي نسبت سے دوني[k] دولت عنایت کي۔ ۱۱ اور اُس کے سب بهائي[l]، اور سب بهن، اور اُس کے اگلے سب جان پهچان اُس پاس آئے، اور اُس کے گهر میں اُنهوں نے اُسکے ساته کهانا کهایا، اور اُس پر افسوس کیا، اور اُن ساري بلاؤں کے لیئے، جو خداوند نے اُس پر نازل کي تهیں، تسلي دي، اور اُن میں سے هر ایک نے اُسے ایک قسیطه، اور هر ایک نے اُسے سونے کا ایک کرنپهول بخشا۔ ۱۲ اور خداوند نے ایوب کے آخر عمر میں اِبتدا کي نسبت سے بهت برکت عطا کي[m]: اور وہ چوده هزار بهیڑوں، اور چه هزار اُونٹوں اور ایک هزار جوڑے بیل، اور ایک هزار گدهوں کا مالک هوا[n]۔ ۱۳ اُسے سات بیٹے اور تین بیٹیاں هوئیں[o]۔ ۱۴ اور اُس نے پهلي کا نام یمیمه، اور دوسري کا نام قصیاه، اور تیسري کا نام قرن‌هپوک، رکها۔ ۱۵ اور ساري سرزمین میں کوئي عورتیں ایوب کي بیٹیوں کي سي خوبصورت نه ملیں، اور اُن کے باپ نے اُنهیں اُن کے بهائیوں کے درمیان میراث دي۔ ۱۶ بعد اُس کے ایوب ایک سو چالیس برس جیا[p]، اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پشت تک دیکهے۔ ۱۷ اور ایوب بوڑها اور عمردراز هوکے[q] مر گیا۔

‖ عبراني میں اُس کا رخ، یا، منهه۔

[a] پید ۱۸ : ۱۴ متي ۱۹ : ۲۶ مرق ۱۰ : ۲۷ اور ۱۴ : ۳۶ لوقا ۱۸ : ۲۷
[b] ایوب ۳۸ : ۲
[c] زبور ۴۰ : ۵ اور ۱۳۱ : ۱ اور ۱۳۹ : ۶
[d] ایوب ۳۸ : ۳ اور ۴۰ : ۷
[e] عزرا ۹ : ۶ ایوب ۴۰ : ۴
[f] گنتي ۲۳ : ۱
[g] متي ۵ : ۲۴
[h] پید ۲۰ : ۱۷ یعقوب ۵ : ۱۵، ۱۶
۱ یوحنا ۵ : ۱۶
ا سمو ۲۵ : ۳۵ ملا ۱ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[i] زبور ۱۴ : ۷ اور ۱۲۶ : ۱
[k] یسع ۴۰ : ۲
[l] دیکهو ایوب ۱۹ : ۱۳
[m] ایوب ۸ : ۷ یعقوب ۵ : ۱۱
[n] دیکهو ایوب ۱ : ۳
[o] ایوب ۱ : ۲
[p] ایوب ۵ : ۲۶ امثا ۳ : ۱۶
[q] پید ۲۵ : ۸

†زبور کي کتاب

۱ زبور

۱ دینداروں کي سعادتمندي۔ ۴ بدکاروں کي پریشاني۔

مبارک وہ آدمي هي جو شریروں کي صلاح پر[a] نهیں چلتا، اور خطاکاروں کي راہ پر کهڑا نهیں رهتا، اور ٹهٹها کرنیوالوں کے جلسے میں نهیں بیٹهتا[b]؛ ۲ بلکه خداوند کي شریعت میں ||مگن[c] رهتا، اور دن رات اُس کي شریعت میں سوچا کرتا هي[d]۔ ۳ سو وہ اُس درخت کي مانند هوگا، جو پاني کي نهروں کے کنارے پر لگایا جاوے[e]، اور اپنے وقت پر میوے لاوے؛ جس کے پتے مرجهاتے نهیں؛ اور اپنے هر ایک کام میں †پهولتا پهلتا رهیگا[f]۔ ۴ شریر ایسے نهیں؛ بلکه وے بهوسے کي مانند هیں، جسے هوا اُڑا لے جاتي هي[g]۔ ۵ سو شریر عدالت میں کهڑے نه رهینگے، نه خطاکار صادقوں کي جماعت میں۔ ۶ کیونکه خداوند صادقوں کي راہ جانتا هي[h]، پر شریروں کي راہ نیست و نابود هوگي۔

۲ زبور

۱ مسیح کي بادشاهت کي بابت۔ اس بیان میں، که ۱۰ بادشاهوں سے نصیحت کي جاتي که وے مسیح کي اطاعت کو منظور کریں۔

قومیں کس لیئے ||جوش میں هیں[a]، اور لوگ باطل خیال کرتے هیں؟ ۲ زمین کے بادشاہ سامهنا کرتے هیں، اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُس کے مسیح[b] کے مخالف منصوبے باندهتے هیں: ۳ که آؤ، هم اُن کي بند کهول ڈالیں[c]، اور اُن کي رسي اپنے سے توڑ پهینکیں۔ ۴ وہ، جو ||آسمان پر تخت‌نشین هي[d]، هنسیگا[e]، اور خداوند اُنهیں ٹهٹهوں میں اُڑاویگا۔ ۵ تب وہ غصے میں اُن سے باتیں کریگا، اور نهایت بیزار هوکے اُنهیں پریشاني میں ڈالیگا۔ ۶ میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیهون پر ||بٹهلایا هي[f]۔ ۷ میں حکم کو آشکارہ کرونگا، که خداوند نے میرے حق میں فرمایا، تو میرا بیٹا هي[g]؛ میں آج کے دن تیرا باپ هوا۔ ۸ مجهه سے مانگ، که میں تجهے قوموں کا وارث کرونگا، اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کر دونگا[h]۔ ۹ تو لوهے کے عصا سے اُنهیں توڑیگا؛ کمهار کے برتن کے مانند تو اُنهیں چکناچور کریگا۔ ۱۰ پس اب، ای بادشاهو، هوشیار هو: ای زمین کي عدالت کرنیوالو، تربیت لو۔ ۱۱ ڈرتے هوئے خداوند کي بندگي کرو[k]، اور کانپتے هوئے[l] خوشي کرو۔ ۱۲ بیٹے کو چومو[m]، تا نه هووے، که وہ بیزار هو، اور تم ||راہ میں هلاک هو جاؤ، جب اُس کا قهر ایکایک بهڑکے[n]۔ مبارک وے سب، جن کا توکل اُس پر هي[o]۔

۳ زبور

اُن لوگوں کے امن و چین کي بابت جن کي حفاظت خدا کرتا۔

داؤد کا زبور، جس وقت وہ اپنے بیٹے ابسلوم کے سامهنے سے بهاگا*۔

ای خداوند، وے جو مجهے دکهه دیتے هیں کیا هي بڑهه گئے[a]! وے بهت هیں، جو میري مخالفت پر اُٹهتے هیں۔ ۲ بهتیرے میري جان کي بابت کهتے هیں، که خدا سے اب اُس کي رهائي نهیں[b]۔ سلاہ۔ ۳ پر تو، ای خداوند، میرے لیئے سپر هي[c]؛ تو میري شوکت، اور میرا سرفراز کرنیوالا هي[d]۔ ۴ میں خداوند کي طرف اپني آواز کو بلند کرتا هوں؛ وہ میري دعا اپنے کوہ مقدس[e] پر سے سن لیتا هي[f]۔ سلاہ۔ ۵ میں لیٹ گیا اور سو رها؛ میں جاگ اُٹها؛ کیونکه خداوند مجهه کو سمبهالتا

هی. ۶ دس هزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا هی، پر میں اُن سے نہیں ڈرنے کا. ۷ اُٹھ، ای خداوند؛ ای میرے خدا، مجھے بچا؛ که تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر تمانچے مارے؛ تو نے شریروں کے دانت توڑے. ۸ نجات خداوند هي سے هی؛ تیري برکت تیرے لوگوں پر هی. سلاه.

۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد منت کرتا که خدا اُس کي سنے. ۲ وہ اپنے دشمنوں کو ملامت اور نصیحت بھي کرتا. ۶ اِنسان کي سعادتمندي خدا کي مہرباني پر موقوف هی.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بین کے ساتھ گایا جاوے*.

جب میں تجھے پکاروں، تو تو سن، ای میرے صداقت کے خدا؛ تنگي میں تو نے مجھے کشادگي بخشي؛ مجھ پر رحم فرما، اور میري دعا سن لے. ۲ ای مردبچو، کب تک میري عزت رسوائي گني جاے؟ کب تک تم باطل کو دوست رکھوگے، اور جھوٹھ کي پیروي کروگے؟ سلاه. ۳ یقین کر جانو، که خداوند نے دیندار کو اپنے لیئے الگ کر رکھا هی؛ خداوند، جب میں اُسے پکارونگا، سن لیگا. ۴ ||کانپتے رهو، اور گناه نه کرو؛ اپنے بستر پر پڑے هوئے اپنے هي دلوں میں سوچ کرو، اور چپکے رهو. سلاه. ۵ صداقت کي قربانیاں گذرانو، اور خداوند پر توکل کرو. ۶ بہت سے کہتے هیں، که کون هم کو کوئي چیز جو خوب هی دکھلاویگا؟ ای خداوند، تو اپنے چہرے کا جلوه هم پر روشن کر. ۷ تو نے میرے دل کو خوشي بخشي هی، اُس سے زیاده جو اُن کو اُس وقت هوتي تھي، جب اُن کے غلے اور مے کي بہتایت هوئي. ۸ میں سلامتي سے لیٹ جاؤنگا، اور سو هي رهونگا؛ کیونکه تو هي اکیلا، ای خداوند، مجھے سلامتي سے رهنے دیتا هی.

۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، اور اِقرار بھي کرتا، که میں اِسي کام میں مشغول رهونگا. ۴ خدا شریروں کو منظور نہیں کرتا. ۷ داؤد اپنے اِیمان کا اِقرار کرکے خدا سے دعا مانگتا، که وہ اپنے بندے کي هدایت کرے، ۱۰ اور اُس کے دشمنوں کو هلاک کرے، ۱۱ اور اپنے دیندار لوگوں کي حمایت کرے.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بانسري کے ساتھ گایا جاوے.

ای خداوند میري باتوں پر کان دھر، اور میرے سوچ پر دھیان رکھ. ۲ ای میرے بادشاه، اور میرے خدا، میرے نالے کي آواز کو، سن، که میں تجھي سے دعا مانگتا هوں. ۳ ای خداوند، تو صبح کو میري آواز سنیگا؛ که میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے تیري طرف تاکتا رهونگا. ۴ که تو وہ خدا نہیں، جو شرارت سے خوش هو؛ شریر تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا. ۵ وے جو شیخي باز هیں، تیري آنکھوں کے سامھنے کھڑے نہیں رہ سکتے؛ تو سب بدکرداروں سے عداوت رکھتا هی. ۶ تو اُن کو، جو جھوٹھ بولتے هیں، نابود کریگا؛ خداوند خوني اور دغاباز آدمي سے نفرت کرتا هی. ۷ لیکن میں جو هوں سو تیري رحمت کي کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا، اور تجھ سے ڈرکر تیري مقدس هیکل کي طرف تجھے سجده کرونگا. ۸ ای خداوند، اپني صداقت میں میرا رهبر هو؛ میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامھنے اپني راه کو سیدھا کر. ۹ که اُن کے منھ میں کچھ کھرائي نہیں؛ اُن کے باطن میں سراسر کھوٹائي هی؛ اُن کا گلا کھلي گور هی؛ وے اپني زبان سے خوشامد کرتے هیں. ۱۰ ای خدا، تو اُنھیں ملزم جان؛ ایسا هووے، که وے اپني مشورتوں سے آپ هي گر جاویں؛ اُن کو اُن کے گناهوں کي کثرت کے سبب نکال پھینک که اُنھوں نے تجھ سے سرکشي کي هی. ۱۱ تب وے سب جو تجھ پر بھروسا رکھتے هیں، خوش رهینگے؛ وے همیشه خوشي

سے للکارینگے، کہ تو اُن کي نگاھباني کرتا ھی: اور سب تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھ سے شادمان ھونگے۔ ۱۲ اِس لیئے کہ ای خداوند، صادق کو تو ھي برکت دیتا ھی؛ تو اُس کو مہرباني کي سپر تلے ڈھانپ لیتا ھی۔

۶ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیماري میں گرفتار ھوکے نالہ کرنا. ۸ ایمان کے زور سے اپنے دشمنوں پر فتح پاتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، بین کے ساتھہ شمنیت پر* گایا جاوے۔

ای خداوند، تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ، اور اپنے غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہ نہ دے۔ ۲ ای خداوند، مجھ پر رحم کر، کہ میں بےتاب ھوا؛ ای خداوند، مجھے چنگا کر، کہ میري ھڈیوں میں لرزش ھو رھي ھی۔ ۳ اور میري جان میں بھي نہایت کپکپي ھی؛ پس، تو ای خداوند، کب تک؟ ۴ ای خداوند، پھر آ، میري جان کو چھڑا دے؛ اپني رحمت کے سبب مجھے بچا لے۔ ۵ اِس لیئے کہ موت کي حالت میں تیري یاد نہیں؛ کون تیري شکرگذاري گور کے اندر کریگا؟ ۶ میں کراھتے کراھتے تھک گیا؛ میں ||ساري رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بہاتا ھوں، میں اُنھیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ھوں۔ ۷ غم کے سبب میري آنکھیں دھندھلا گئیں؛ میرے سب دشمنوں کے سبب سے میري آنکھیں بڑھیا گئیں۔ ۸ مجھ سے دور رھو، ای سارے بدکردارو، کہ خداوند نے میرے رونے کي آواز سني۔ ۹ خداوند نے میري فریاد سني ھی؛ خداوند میري دعا قبول کریگا۔ ۱۰ میرے سارے دشمن شرمندہ ھو جائینگے، اور نہایت کپکپي میں پڑینگے؛ وے پھرینگے اور ناگہاني خجالت کھینچینگے۔

۷ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے کینے کے سبب خدا سے منت کرتا اور اپني بےگناھي ظاھر کرتا. ۱۰ ایمان سے اپني سلامتي اور اپنے دشمنوں کي ھلاکت کو دیکھتا، کہ ھوا چاھتي ھی.

داؤد کا ||شجایون*، جسے اُسنے خداوند کے حضور کوش بنیامیني کي باتوں کي بابت گایا*۔

ای خداوند، میرے خدا، میرا بھروسا تجھ پر ھی؛ مجھ کو اُن سب سے، جو میرے پیچھے پڑے ھیں، بچا، اور مجھے رھائي دے: ۲ نہ ھووے کہ دشمن شیر کي طرح مجھ کو پھاڑے، اور جس وقت کوئي میرا بچانیوالا نہ ھو، مجھے پرزے پرزے کرے۔ ۳ ای خداوند، میرے خدا، اگر میں نے یہہ کیا، اگر میرے ھاتھہ سے بدي ھوئي؛ ۴ اگر میں نے اُس سے، جو مجھ سے میل رکھتا تھا، بدي کي ھو؛ (یا میں نے اُسکو جو بےسبب میرا دشمن تھا، لوٹا ھو:) ۵ تو دشمن درپے ھوکے میرا جي لیوے، اور میري جان کو زمین پر پائمال کرے، اور میري عزت خاک میں ملاوے۔ سلاہ۔ ۶ ای خداوند، اپنے قہر میں اُٹھہ، اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش کي مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر؛ اور میرے لیئے جاگتا رہ، ای تو، جو عدالت کو مقرر کرتا ھی، پورا کر۔ ۷ کیونکہ لوگوں کي گروھیں تیرے آس پاس فراھم ھوئي ھیں؛ پس تو اُن کے لیئے پھر بلندي پر جا۔ ۸ خداوند قوموں کي عدالت کریگا؛ ای خداوند، جیسي میري صداقت، اور جیسي میري دیانتداري ھی، ویسے ھي میرا اِنصاف کر۔ ۹ ای کاش کہ بروں کي برائي نیست و نابود ھووے؛ لیکن تو صادقوں کو قوت دے؛ کہ تو، ای صادق خدا دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا ھی۔ ۱۰ میري سپر خدا کے ساتھہ ھی؛ وہ اُن کو، جن کے دل سیدھے ھیں، رھائي دیتا ھی۔ ۱۱ خدا ||صادق کا اِنصاف کرتا ھی؛ اور حق تعالی ھر روز بدکار پر جھنجھلاتا ھی۔ ۱۲ اگر وہ باز نہ آویگا، تو خدا اپني تلوار تیز کریگا؛ اُس نے تو اپني کمان

پر چِلاّ چڑهايا هي، اور اُسے تيار كيا هي. ۱۳ اور اُس نے اُس كے ليئے موت كا سامان تيار كيا هي؛ وه اپنے جلتے هوئے تير بناتا هي. ۱۴ ديكهو، اُسے بدكاري كے درد لگے، اور مشقت كا اُسے پيٹ رها هي، اور جهوٹه كو جنتا هي. ۱۵ اُس نے گڑها كهودا، اور گهرا كيا؛ اور اُس گڑهے ميں، جسے وه بناتا تها، آپ گرا. ۱۶ اُس كي مشقت اُسي كے سر پر پڑيگي، اور اُس كا ظلم اُسي كي كهوپڑي پر اُتريگا. ۱۷ ميں خداوند كي، اُس كي صداقت كے مطابق، ستائش كرونگا؛ اور خداوند تعالى كا نام گائونگا.

۸ زبور

اس بيان ميں، كه ۱ خدا كا جلال اُس كي دستكاريوں ميں، اور خاص كركے اُس مهرباني ميں جو اُس نے بني آدم پر كي هي، صاف آشكاره هي.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور، جو جتيت || كے سر پر گايا جاوے.*

اى خداوند، همارے رب، كيا هي بزرگ هي تيرا نام تمام زمين پر! تو نے اپني شوكت آسمانوں پر ظاهر كي هي. ۲ تو نے اپنے مخالفوں كے سبب بچوں اور شيرخواروں كے منهه ميں سے قوت پيدا كي هي، تا كه تو دشمن اور اِنتقام لينيوالے كو خاموش كراوے. ۳ جب ميں تيرے آسمانوں پر، جو تيري دستكارياں هيں، دهيان كرتا هوں، اور چاند اور ستاروں پر، جو تو نے بنائے: ۴ تو اِنسان كيا هي، كه تو اُس كي ياد كرے، اور آدمزاد كيا، كه تو اُس كي خبر لے؟ ۵ تو نے اُس كو † فرشتوں سے تهوڑا هي كم كيا، اور شان و شوكت كا تاج اُس كے سر پر ركها هي. ۶ تو نے اُس كو اپنے هاتهه كے كاموں پر حكومت بخشي؛ تو نے سب كچهه اُس كے قدم كے نيچے كيا هي: ۷ ساري بهيڑ بكرياں، اور گائے بيل، اور جنگلي چوپائے؛ ۸ اور آسمان كے پرندے، اور دريا كي مچهلياں، اور هر ايك چيز، جو دريا كي راهوں ميں گذرتي هي. ۹ اى خداوند، همارے رب، كيا هي بزرگ هي تيرا نام تمام زمين پر!

۹ زبور

اس بيان ميں، كه ۱ داؤد اِس سبب خدا كي ستايش كرتا هي، كه اُس نے عدالت كي تهي. ۱۱ وه اوروں كو اُبهارتا هي، كه وے اُس كي ستايش كرنے ميں شريك هوں. ۱۳ وه منت كرتا كه اُس كي ستايش كرنے كي وجوه اور بهي بڑهيں.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور، جو || موت لبين پر گايا جاوے.

ميں اپنے سارے دل سے خداوند كي ستائش كرونگا؛ ميں تيرے سارے عجائب كاموں كا بيان كرونگا. ۲ ميں تجهه سے خوش اور خوشوقت رهونگا؛ اى حق تعالى، ميں تيرے نام كي، ستائش كرونگا. ۳ جب ميرے دشمن اُلٹے پهريں، وے تيرے سامهنے سے دب جائينگے، اور هلاك هونگے. ۴ كه ميرا اِنصاف اور قضيه تو نے چكايا؛ تو تخت عدالت پر بيٹهكے سچا اِنصاف كرتا هي. ۵ تو نے قوموں كو ملامت كيا هي؛ تو نے شريروں كو فنا كيا، تو نے اُن كا نام ابداً لاباد تك مٹا ڈالا هي. ۶ ارے اى دشمن، خرابياں هميشه كے ليئے تمام هوئيں؛ تو نے شهر كے شهر اُجاڑ ديئے، اور اُن كا ذكر اُنكے ساتهه مٹ گيا هي. ۷ ليكن خداوند ابد تك تخت نشين هي؛ اُسنے عدالت كے ليئے اپني مسند تيار كي هي. ۸ اور وه صداقت سے جهان كا اِنصاف كريگا، اور راستي سے قوموں كي عدالت كريگا. ۹ خداوند مظلوموں كے ليئے محكم مكان هي، اور مصيبت كے وقت ميں پناهگاه. ۱۰ وے، جو تيرا نام جانتے هيں، تيرا بهروسا ركهينگے. كه تو نے اى خداوند، اُن كو، جو تيري تلاش ميں هيں، ترك نهيں كيا هي. ۱۱ خداوند كي، جو صيهون || پر كرسي نشين هي، ستائش كے گيت گاؤ؛ لوگوں كے درميان اُس كے عجائب كاموں كا بيان كرو. ۱۲ جب وه خون كي پرسش كرتا هي، تو اُنهيں ياد كرتا هي؛ وه لاچاروں كي فرياد كو فراموش نهيں كرتا. ۱۳ اى خداوند، مجهه پر رحم كر؛ اُس دكهه پر،

جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں، نظر کر، ای تو، جو موت کے دروازوں پر سے میرا اُٹھانیوالا ھی: ۱۴ تاکہ میں صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری سب ستائشیں بیان کروں، اور تیری نجات سے وجد کروں. ۱۵ غیر قومیں اُس کوئے میں، جو اُنھوں نے کھودا تھا، گری ھیں؛ اُس دام میں، جو اُنھوں نے چھپایا تھا، اُنھیں کے پانو پھنسے. ۱۶ خداوند مشہور ھوا، کہ اُس نے عدالت کی ھی: شریر اپنے ھاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا ھی. ||ھجایون. سلاہ. ۱۷ شریر پلٹائے جاکے جہنم میں ڈالے جائینگے؛ وے ساری قومیں، جو خدا کو بھول جاتی ھیں. ۱۸ کہ مسکین ھمیشہ فراموش نہیں کیا جائیگا؛ عاجزوں کی اُمید سدا توڑی نہ جائیگی. ۱۹ اُٹھ، ای خداوند، کہ اِنسان غالب نہ ھووے؛ قوموں کی عدالت تیرے حضور میں کی جاوے. ۲۰ ای خداوند، اُن کو ڈرا، تاکہ قومیں اپنے تئیں بشر ھی جانیں. سلاہ.

۱۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد شریروں کے اندھیر کی بابت خدا سے فریاد کرتا. ۱۲ خدا سے مدد مانگتا. ۱۶ اپنے اعتقاد کا اِقرار کرتا.

ای خداوند، تو کیوں دور کھڑا رھتا ھی؟ دکھ کے ایام میں تو کیوں آپ کو چھپاتا ھی؟ ۲ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا ھی؛ وے اُن مشورتوں میں، جو اُنھوں نے کیں، گرفتار ھوتے ھیں. ۳ کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پر فخر کرتا ھی، اور لالچی کو نیک بخت کہکے خداوند کو حقیر جانتا ھی. ۴ شریر اپنی روداری کے گھمنڈ سے ||تحقیقات نہیں کرتا، اُس کے سارے خیال ھیں، کہ خدا نہیں ھی. ۵ اُس کی ||عادتیں ھمیشہ ایکساں رھتی ھیں؛ تیری عدالتیں اُس کی نظر سے بہت اُوپر ھیں؛ وہ اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا ھی: ۶ اپنے دل میں کہتا ھی، مجھ کو جنبش نہ ھوگی: مجھ پر پشت در پشت بپت نہ پڑیگی. ۷ اُس کا منھ لعنت، اور دغا، اور ظلم سے بھرا ھی: اُس کی زبان کے نیچے فساد اور بدی ھیں. ۸ وہ دیہات کی گھاتوں میں بیٹھتا ھی، وہ خلوت کے مکانوں میں بیگناھوں کو قتل کرتا ھی: اُس کی آنکھیں پوشیدہ مسکین پر لگی ھوئی ھیں. ۹ وہ چھپکے شیر کے مانند، جو اپنی جھاڑی میں ھو، گھات میں لگا ھوا ھی: وہ گھات میں رھتا ھی، کہ مسکین کو پکڑے: وہ مسکین کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا ھی. ۱۰ وہ چور چار ھوکے پڑ جاتا ھی، مسکین اُس کے قوتوروں سے گر جاتے ھیں. ۱۱ وہ اپنے دل میں کہتا ھی، خدا بھول گیا ھی: اُس نے اپنا منھ چھپایا: اُس نے ھرگز نہیں دیکھا ھی. ۱۲ اُٹھ، ای خداوند، ای خدا، اپنا ھاتھ بڑھا: خاکساروں کو بھول نہ جا. ۱۳ شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا ھی؟ وہ اپنے دل میں کہتا، کہ تو تحقیقات نہ کریگا. ۱۴ تو نے تو دیکھا ھی: کہ تو زیانکاری اور رنجیدگی پر نظر کرتا ھی، کہ اپنے ھاتھ سے بدلا دے: مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ھی: یتیم کا مددگار تو ھی. ۱۵ شریر اور برے کا بازو توڑ، ایسا کہ اُس کی شرارت پھر ڈھونڈھی نہ پائی جاوے. ۱۶ خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ ھی: بیگانی قومیں اُسکی سرزمین پر سے فنا ھوئیں. ۱۷ ای خداوند، تو نے مسکینوں کا مطلب سنا ھی: تو اُن کے دلوں کو مستعد کریگا، اور کان دھر کے سنیگا: ۱۸ کہ یتیموں اور مظلوموں کا اِنصاف کرے، تاکہ خاکی آدمی پھر ||ظلم نہ کرے.

۱۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کی بابت اِس خیال سے کہ خدا میرا حامی ھوگا خاطرجمعی پاتا. ۴ خدا کی پیش بینی اور اِنصاف کی بابت.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور

میرا توکل خداوند پر ھی: تم کیونکر

|| ھجایون، دھیان کرنا.
|| یا، خدا کا طالب نہیں.
|| عبرانی میں، راھیں.
|| یا، نہ ڈراوے.

۱۰۶۰ کے قریب

ميري جان کو کہتے ہو، کہ چڑيا سي اپنے پہاڑ پر جاتي رہ؟ ۲ کہ ديکھ، شرير اپني کمان پر چلّہ چڑھاتے ہيں؛ اپنا تير چلّے ميں جوڑتے، تاکہ وے ||پوشيدہ سيدھے دلوالوں پر چھوڑيں۔ ۳ جب کہ بنيادين بگڑ گئيں، تو صادق کيا کريگا؟ ۴ خداوند اپني مقدس ہيکل ميں؛ خداوند کا تخت آسمان پر ہي؛ اُس کي آنکھيں ديکھتي ہيں؛ اُس کي پلکيں بني آدم کو آزماتي ہيں۔ ۵ خداوند صادق کو جانچتا ہي؛ پر شرير، اور وہ، جو ستم کو چاہتا ہي، اُسکي روح اُس سے دشمني رکھتي ہي۔ ٦ وہ شريروں پر ||انگارے، اور آگ، اور گندھک، برساويگا؛ اور لو اُن کے پيالے کا حصہ ہوگا۔ ۷ اِس واسطے کہ خداوند، جو صادق ہي، صداقت کو چاہتا ہي، اور اُس کا منہ سيدھے لوگوں کي طرف متوجہ ہي۔

۱۲ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد انساني تسلي سے محروم ہوکے خدا ہي کي مدد مانگتا۔ ۳ اِس خيال سے اُس کي خاطرجمعي ہوتي، کہ خدا شريروں پر آفتيں لاتا، اور اپنے لوگوں کے لئے اپنے وعدوں کو پورا کرتا۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور، جو ||شمينيت پر گايا جاوے۔*

اي خداوند، رہائي دے: کہ ديندار آدمي جاتے رہتے ہيں، اور ديانتدار لوگ بني آدم ميں سے غايب ہو جاتے۔ ۲ اُن ميں ہر ايک اپنے ہمسائے کے ساتھ بيہودہ باتيں کرتا ہي؛ وے چاپلوسي کے لبوں سے اور ||دودلي سے بولتے ہيں۔ ۳ خداوند سب چاپلوسي کے ہونٹھ اور وہ زبان، جس سے بڑا بول نکلتا ہي، کاٹ ڈاليگا؛ ۴ جو يوں کہتے ہيں، ہم اپني زبان سے غالب ہونگے؛ ہمارے ہونٹھ ہمارے ہيں؛ کون ہي، جو ہمارا مالک ہي؟ ۵ مسکينوں کي خرابحالي اور حاجتمندوں کي ٹھنڈي سانس پر نظر کرکے، خداوند فرماتا ہي، اب ميں اُٹھتا ہوں؛ جو اُس سے اکڑتا ہي، ميں اُس سے اُس کو رہائي دونگا۔ ٦ خداوند کا کلام چوکھا کلام ہي، جيسے روپا مٹي کي گھڑيا ميں تايا گيا، اور سات مرتبہ صاف کيا گيا۔ ۷ تو ہي، اي خداوند، اُن کا حافظ ہي؛ تو اُنہيں اِس زمانے کے لوگوں سے ابد تک بچا رکھيگا۔ ۸ شرير لوگ ہر طرف، اکڑتے پھرتے ہيں؛ پر اُن کي جتني سرفرازي ہي بني آدم کي اُتني ہي پستي ہي۔

۱۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد شکايت کرتا، اِس خيال سے کہ اُس کي مدد کرنے ميں ديري ہوتي تھي۔ ۳ وہ فضل مانگتا، کہ آيندہ کے خطروں سے محفوظ رہے۔ ۵ وہ خدا کي رحمت پر فخر کرتا۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور۔

اي خداوند، کب تک تو مجھے بھولتا رہيگا؟ کيا ہميشہ تک؟ کب تک تو اپنا منہ مجھ سے چھپائيگا؟ ۲ کب تک ميں اپنے جي ميں منصوبہ باندھتا رہوں، اور اپنے دل ميں سارے دن غم کيا کروں؟ کب تک ميرا دشمن مجھ پر سربلند رہيگا؟ ۳ اي خداوند، ميرے خدا، توجہ کرکے ميري سن: ميري آنکھيں روشن کر، نہ ہو، کہ مجھے موت کي نيند آ جاوے؛ ۴ نہ ہو، کہ ميرا دشمن کہے، ميں اُس پر غالب ہوا؛ اور ميرے ستانيوالے ميرے ٹل جانے سے خوش ہوں۔ ۵ اور ميں جو ہوں، سو تيري رحمت پر ميرا بھروسا ہي؛ ميرا دل تيري رہائي سے خوشوقت ہوگا۔ ٦ ميں خداوند کي حمد اور ثنا گاؤنگا؛ کيونکہ اُس نے مجھ پر احسان کيا ہي۔

۱۴ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد نفس‌پرور آدمي کي خرابي کا بيان کرتا۔ ۴ وہ شريروں کو اُن ہي کي عقل و تميز سے دليل لاکے قايل کرتا ہي۔ ۷ نوبت الٰہي پر فخر کرتا ہي۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور۔

احمق اپنے دل ميں کہتا ہي، خدا نہيں۔ وے خراب ہوئے، اُن کے کام مکروہ ہيں، کوئي نيکوکار نہيں۔ ۲ خداوند

آسمان پر سے بني آدم پر نگاہ کرتا، تا دیکھے، کہ اُن میں کوئي دانشمند، خدا کا طالب، هی، یا نہیں[a]. ۳ وے سب گمراہ هوئے؛ وے ایک ساتھ ||بگڑ گئے؛ کوئي نیکوکار نہیں، ایک بهي نہیں[b]. ۴ کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں، جو میرے بندوں کو یوں کہا جاتے هیں[c]، جیسے روٹي کہاتے هیں، وے خداوند کا نام نہیں لیتے[d]؟ ۵ وے وهاں بڑے خوف میں هوئے؛ کیونکہ خدا صادقوں کي نسل کے درمیان هی. ٦ تم مسکین کي صلاح کي تحقیر کرتے هو، اِس لیئے کہ خداوند اُس کي پناہ هی[e]. ۷ ||کاش کہ اِسرائیل کي نجات صیہون میں سے هوتي[f]! جب خداوند اپني قوم کے قیدیوں کو پهیر لائیگا، تو یعقوب شاد هوگا، اور اِسرائیل خوش.

۱۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیان کرتا کہ صیہون کے باشندے کیسے هیں.

داؤد کا زبور.

ای خداوند، تیرے خیمے میں کون رهیگا[a]؟ تیرے کوہ مقدس پر[b] کون سکونت کریگا؟ ۲ وہ جو سیدهي چال چلتا هی[c]، اور صداقت کے کام کرتا هی، اور اپنے دل سے سچ بولتا هی[d]. ۳ وہ جو اپني زبان سے چغلي نہیں کہاتا[e]، اور اپنے همسائے سے بدي نہیں کرتا، اور اپنے پڑوسي پر عیب نہیں لگاتا هی[f]. ۴ وہ جس کي نظر میں نکما آدمي خوار هی[g]؛ پر وہ اُنهیں جو خداوند سے ڈرتے هیں عزت دیتا هی؛ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کہاتا هی، اور بدلتا نہیں[h]. ۵ وہ جو سود کے لیئے قرض نہیں دیتا[i]، اور بے گناهوں کے ستانے کے لیئے رشوت نہیں لیتا[k]. وہ جو یہہ کرتا هی کبهي نہ ٹلیگا[l].

۱٦ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے ثواب کا آکہہ چهوڑکے، اور بت پرستي سے نفرت رکهکے، اپني حفاظت کے لیئے خدا کي پناہ لیتا هی. ۹ وہ اپني اُمید ظاهر کرتا هی، کہ چونکہ بلایا گیا تها، وہ جي بهي اُٹهیگا اور همیشہ کي زندگي پاویگا.

||داؤد کا مکتام*.

خدایا، تو میري حفاظت کر، کیونکہ مجهے تیرا هي بهروسا هی[a]. ۲ ای میري جان، تو نے یہوواہ کو کہا هی، کہ تو میرا خداوند هی، تیرے بغیر میري بهلائي نہیں[b]. ۳ اُن مقدسوں اور خاص لوگوں کي بابت جو سرزمین میں رهتے هیں اُنهیں سے میري ساري خوشي هی. ۴ اُن کے دکھ، جو ||غیر کے پیچهے دوڑتے هیں، بڑهتے رهینگے: اُن کے خونوالے نیاون میں نہ تپاؤنگا، بلکہ میں اپنے هونٹهوں سے اُن کے نام بهي نہ لونگا[c]. ۵ میري میراث کا[d] اور میرے پیالے کا[e] حصہ خداوند هی؛ میرے بخرے کا نگاهبان تو هی. ٦ دلپذیر مکانوں میں میرے لیئے جریب کي گئي؛ هاں، میري میراث سنهري هی. ۷ میں خداوند کو مبارک کہونگا، جو مجهے صلاح دیتا هی؛ میرے گردے راتوں کو مجهے تعلیم دیتے هیں[f]. ۸ میري نگاہ همیشہ خداوند پر هی[g]؛ اِس لیئے کہ وہ میرے دهنے هاتھ هی[h]، مجھ کو کبهي جنبش نہ هوگي[i]. ۹ اِسي سبب میرا دل خوش هی، اور میري ||شوکت[k] شاد؛ میرا جسم بهي اُمید میں چین کریگا، ۱۰ کہ تو میري جان کو قبر میں رهنے نہ دیگا[l]، اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا[m]. ۱۱ تو مجھ کو زندگاني کي راہ[n] دکهلاویگا؛ تیرے حضور میں خوشیوں سے سیري هی[o]؛ تیرے دهنے هاتھ میں ابد تک عشرتیں هیں[p].

۱۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو دیانتدار جانکے، خدا سے منت کرتا، کہ آپ اُس کے دشمنوں کے هاتهوں سے بچاوے. ۱۰ اُن کي مغروري اور شرارت اور چالاکي کا بیان کرتا. ۱۳ قوي اُمید رکهکے، اپنے دشمنوں کي بابت منت کرتا.

داؤد کي ایک نماز.

ای خداوند، ||صدق کو سن، اور میري

|| عبراني میں، گندے هوگئے.
|| عبراني میں، کون نجات دیگا اسرائیل کو، وغیرہ.
|| یا، داؤد کا سنہلا زبور.
|| یا، غیر کو مہر دیتے.
|| یعني، زبان.
|| عبراني میں، حق کو.

فریاد پر دهیان رکه، اور میري دعا پر، جو بے ریا لبوں سے نکلتي هی، کان دهر۔ ۲ میرا انصاف تیرے حضور سے نکلے؛ تیري آنکهیں راستي پر نظر کریں۔ ۳ تو میرے دل کو آزماتا، تو رات کو میري خبر لیئے آتا[a]؛ تو مجهے پرکهتا[b]؛ پر تو کوئي بدي نه پاویگا؛ میرا منهه خطا نه کریگا۔ ۴ انسان کے فعلوں کو دیکهکر، تیرے لبوں کے سخن کے سبب میں نے اپنے تئیں هلاک کرنیوالے* کي راهوں سے بچا رکها۔ ۵ میرے قدموں کو اپني راهوں میں تهامے رکه[c]، که میرے پانو نه پهسلیں۔ ۶ میں تجهے پکارتا هوں، که تو اي خدا میري سنیگا؛ میري طرف کان دهر[d]، میري عرض سن لے۔ ۷ اپني عجیب مهرباني کر[e]، اي تو، جو توکل کرنیوالوں کو اُن سے، جو تیرے دهنے هاتهه کي مخالفت میں اُٹهتے هیں، بچاتا هی۔ ۸ مجهے آنکهه کي پتلي کے مانند[f] محفوظ رکه، مجهے اپنے پروں کے سایه تلے چهپا لے[g]۔ ۹ اُن شریروں سے، جو مجهه پر ظلم کرتے هیں، اور میرے جاني دشمنوں سے، جو مجهے گهیرے هوئے هیں۔ ۱۰ وے اپني چربي میں چهپ گئے هیں[h]؛ وے اپنے منهه سے بڑا بول بولتے هیں[i]۔ ۱۱ وے اب همارے هر ایک قدم پر هم کو گهیرتے هیں[k]، اور اُن کي آنکهیں لگي هوئي هیں، که هم کو زمین پر گرا دیویں۔ ۱۲ اور اُن کي مثال یهه هی، جیسے شیر، جو شکار پر جي لگائے[l]؛ اور جیسا شیر کا بچا، جو چهپکے گهات میں بیٹهے۔ ۱۳ اُٹهه، اي خداوند، اُس کا سامهنا کر، اُسکو ڈهکیل دے؛ میري جان کو اُس شریر سے، جو تیري تلوار هی[m]، رهائي دے: ۱۴ اُن لوگوں سے، اي خداوند، جو تیرے هاتهه هیں، دنیا کے لوگوں سے، جن کا بخره اسي زندگاني میں هی[n]، اور جن کے پیٹ تو اپني نهاني چیزوں سے بهرتا؛ اُن کي اولاد بهي سیر هوتي، اور وے اپني باقي دولت اپنے بالبچوں کے لیئے چهوڑ جاتے هیں۔ ۱۵ پر میں جو هوں، صداقت میں تیرا منهه دیکهونگا[o]؛ اور جب میں تیري صورت پر هوکے جاگونگا، تو میں سیر هوونگا[p]۔

۱۸ زبور

اس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا هی اُس کي عجب گوناگون برکتوں کے سبب سے۔

سردار مغني کے لیئے، خداوند کے بندے* داؤد کا زبور: اُسنے اِس زبور کي باتوں کو اُس دن میں خداوند کے آگے کها، جس دن خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کے هاتهه سے، اور ساؤل کے هاتهه سے، بچایا تها*: اور وه بولا،

اي خداوند، جو میري قوت هی[a]، میں تجهه سے محبت رکهتا هوں۔ ۲ خداوند میري چٹان، اور میرا گڑهه، اور میرا چهڑانیوالا هی؛ میرا خدا، میري چٹان، جس پر میرا بهروسا هی[b]؛ میري ڈهال، اور میري نجات کا سینگ، اور میرا اونچا برج۔ ۳ میں خداوند کو، جو ستایش کے لائق هی[c]، پکارتا هوں، اور یوں اپنے دشمنوں سے رهائي پاتا۔ ۴ موت کي رسیوں نے مجهه کو گهیرا[d]، اور †بیدین لوگوں کے سیلابوں نے مجهے ڈرایا۔ ۵ گور هي کي رسیوں نے مجهے گهیر لیا؛ موت کے پهندوں نے مجهے آگے سے پهنسایا۔ ۶ میں نے تنگي کے وقت خداوند کو پکارا، اور اپنے خدا کے آگے چلایا؛ اُس نے میري آواز اپني هیکل میں سے سني، اور میري فریاد اُس کے سامهنے اُس کے کانوں تک پهنچي۔ ۷ تب زمین کانپي، اور لرزي[e]، سارے پهاڑ جڑ مول سے هل گئے، اور اِس لیئے که وه غضبناک هوا، تهرتهرائے۔ ۸ اُس کے نتهنوں سے دهواں اُٹها، اور اُس کے منهه سے آگ بهڑکي، جس سے انگارے دهک اُٹهے۔ ۹ اُس نے آسمانوں کو جهکایا، اور نیچے اُترا[f]؛ اُس کے پانوں

a زبور ۱۶ : ۷ — b ایوب ۲۳ : ۱۰ — زبور ۲۶ : ۲ اور ۶۶ : ۱۰ اور ۱۳۹ : ۲ ذکر ۱۳ : ۹ ملا ۳ : ۳ ۱ پطر ۱ : ۷ — c زبور ۱۱۹ : ۱۳۳ — d زبور ۱۱۶ : ۲ — e زبور ۳۱ : ۲۱ — f استثنا ۳۲ : ۱۰ ذکر ۲ : ۸ — g روت ۲ : ۱۲ زبور ۳۶ : ۷ اور ۵۷ : ۱ اور ۶۱ : ۴ اور ۶۳ : ۷ اور ۹۱ : ۱، ۴ متي ۲۳ : ۳۷ — h استثنا ۳۲ : ۱۵ ایوب ۱۵ : ۲۷ — i زبور ۷۳ : ۷ اور ۱۱۹ : ۷۰ — k ۱ سمو ۲ : ۳ زبور ۳۱ : ۱۸ — l ۱ سمو ۲۳ : ۲۶ — m زبور ۱۰ : ۸، ۹، ۱۰ — n یسع ۱۰ : ۵ — زبور ۷۳ : ۱۲ لوقا ۱۶ : ۲۵ — o ۱ یوح ۳ : ۲ — p زبور ۴ : ۶، ۷ اور ۱۶ : ۱۱ اور ۶۵ : ۴

* زبور ۳۶ کا سرنامه۔ — * ۲ سمو ۲۲ — a زبور ۱۴۴ : ۱ — b عبر ۲ : ۱۳ — c زبور ۷۶ : ۴ — d زبور ۱۱۶ : ۳ — † عبراني میں، بلعال کے لوگ۔ — e اعما ۴ : ۳۱ — f زبور ۱۴۴ : ۵

تلے تاریکي تھي. ۱۰ وہ کروبي پر سوار هوا، اور پرواز کر گیا؛ وہ هوا کے پروں پر اُترا. ۱۱ اُس نے تاریکي کو اپنا پردہ کیا، اور اُس کے گرداگرد پانیوں کا اندھیرا اور بادلوں کي گھٹا اُس کا خیمہ تھا. ۱۲ اُس چمک سے، جو اُسکے آگے تھي، اُس کے اندھیرے بادل پھٹکر اولے اور انگارے بن گئے. ۱۳ خداوند آسمانوں میں گرجا، اور حق تعالی نے، اپني آواز نکالي؛ تو اولے اور انگارے بن گئے. ۱۴ هاں، اُس نے اپنے تیر چھوڑے، اور اُن کو پراگندہ کیا؛ اور بجلیاں چمکائیں، اور اُنھیں گھبرا دیا. ۱۵ اُس وقت پاني کي تھاھیں دکھائي دیں، اور تیري جھنجھلاهٹ سے، اې خداوند، هاں، تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے جہان کي نیویں کھل گئیں. ۱٦ اُس نے اُوپر سے بھیج کر مجھے پکڑ لیا، ||گھرے پانیوں میں سے اُس نے مجھے کھینچ لیا. ۱۷ میرے زبردست دشمن سے، اور اُن سے، جو میرا کینا رکھتے تھے، اُس نے مجھے رهائي دي؛ اِس لیئے کہ وے مجھ سے سخت زوراور تھے.

۱۸ اُنھوں نے بپت کے دن میرا سامھنا کیا؛ لیکن خداوند میرا تکیہ تھا. ۱۹ وہ مجھے نکالکے ایک کشادہ جگہ میں لے گیا: اُس نے مجھے چھڑایا، کیونکہ وہ مجھ سے خوش تھا. ۲۰ خداوند نے جیسي میري صداقت تھي، مجھ کو جزا دي، اور میرے هاتھوں کي پاکیزگي کے مطابق اُسنے مجھے بدلا دیا. ۲۱ اِس لیئے کہ میں نے خداوند کي راھیں یاد رکھیں، اور شرارت کرکے اپنے خدا سے منھہ نہ موڑا. ۲۲ کیونکہ اُس کي ساري عدالتیں میرے زیر نظر رهیں، اور اُس کے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا. ۲۳ میں اُس کے ||ساتھہ سیدھا رها، اور میں نے آپ کو اپني بدکاري سے باز رکھا. ۲۴ سو خداوند نے میري صداقت کے مطابق، اور میري پاکدستي کے موافق، جو اُس کي آنکھوں کے سامھنے تھي، مجھ کو جزا دي. ۲۵ رحم کرنیوالے کو تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا هی؛ اور نیکي کرنیوالے پر آپ کو نیکي کرنیوالا ظاهر کرتا. ۲٦ خالص کو تو اپنے تئیں خالص دکھلاتا هی، اور کجرووں کے ساتھہ تو ||کجرو معلوم هوتا. ۲۷ کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا هی؛ اور تو اُونچي آنکھوں کو نیچي کرتا هی. ۲۸ تو میرا چراغ جلاتا هی؛ خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو اُجالا کرتا هی. ۲۹ کہ میں تیري کمک سے ایک فوج ||پر دوڑتا هوں؛ میں اپنے خدا کي مدد سے ایک دیوار کود جاتا هوں. ۳۰ خدا جو هی، اُس کي راہ کامل هی؛ خداوند کا سخن تایا هوا هی؛ وہ اُن سب کي، جنھیں اُس کا بھروسا هی، سپر هی. ۳۱ خداوند کے سوا خدا کون هی؟ اور همارے خدا کو چھوڑکے چٹان کون هی؟ ۳۲ خدا هي هی، جو میري کمر کو مضبوط باندھتا هی، اور میري راہ کو کامل کرتا. ۳۳ وہ میرے پانو هرنیوں کے سے کرتا هی، اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر کھڑا کرتا. ۳۴ وہ میرے هاتھوں کو جنگ کي تعلیم دیتا هی، یہاں تک کہ پیتل کي کمان میرے بازوؤں سے جھکائي جاتي هی. ۳۵ تو نے اپني نجات کي سپر مجھ کو عنایت کي، اور تیرے دھنے هاتھہ نے مجھ کو سمبھالا، اور تیرے اِحسان نے مجھ کو بزرگ کیا. ۳٦ تو نے میرے قدموں کو، میرے تلے کشادہ کیا، یہاں تک کہ ||میرے پانو پھسلتے نہیں. ۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا، اور اُنھیں جا لیا؛ میں پیچھے نہ پھرا، جب تک اُنھیں فنا نہ کیا. ۳۸ میں نے اُنھیں مارا هی، ایسا کہ وے اُٹھہ نہیں سکے؛ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے هیں. ۳۹ کیونکہ تو نے لڑائي کے واسطے میري کمر مضبوط باندھي هی؛ تو نے اُن

|| یا، بڑے پانیوں میں سے.
|| یا، سامھنے.
|| یا، کشتي لڑیگا.
|| یا، کو شکست دیتا.
|| عبراني میں، میرے ٹخنے.

کو، جو مجھ پر چڑھ آئے ھیں، میرے نیچے جھکایا۔ ۴۰ تو نے میرے دشمنوں کي پیٹھ مجھے دکھلائي؛ اور میں نے اُن کو، جو میرا کینہ رکھتے تھے، نابود کیا۔ ۴۱ وے چلّائے، پر کوئي بچانیوالا نہ تھا؛ ھاں، خداوند کو پکارا، پر اُس نے اُنھیں جواب نہ دیا[a]۔ ۴۲ تب میں نے اُنھیں ایسا پیسا، کہ وے گرد کي مانند، جو ھوا میں ھوتي ھی، ھو گئے؛ میں نے اُنھیں یوں نکال پھینکا، جیسے رستوں میں کي کیچ[b]۔ ۴۳ تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رھائي دي[c]؛ تو نے مجھے اجنبي قوموں کا سردار کیا[d]؛ وے لوگ، جنھیں میں نہیں جانتا تھا، میري فرمانبرداري کرینگے[m]۔ ۴۴ میري شہرت سنتے ھي وے مجھے مانینگے؛ اجنبیوں کي نسلیں میري خوشامد کرینگي[n]۔ ۴۵ اجنبیوں کي نسلیں مرجھا جاوینگي، اور اپنے چھپنے کے مکانوں میں تھرتھراوینگي[o]۔ ۴۶ خداوند ھي زندہ ھی؛ میري چٹّان مبارک ھی؛ میرا نجات دینیوالا خدا بلند ھی۔ ۴۷ خدا ھي ھی، جو میرا اِنتقام لیتا ھی، اور قوموں کو میرے زیر کرتا ھی[p]۔ ۴۸ وہ مجھے میرے دشمنوں سے چھڑاتا ھی؛ ھاں، تو مجھے اُن پر، جو مجھ سے مخالفت کرنے کو اُٹھتے ھیں، بالا کرتا ھی[q]؛ تو نے مجھے ظالم آدمي سے رھائي دي۔ ۴۹ سو میں، اي خداوند، قوموں کے درمیان تیرا اِقرار کرونگا، اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا[r]۔ ۵۰ وہ اپنے بادشاہ کو بڑي رھائیاں بخشتا ھی[s]، اور اپنے مسیح پر، داؤد پر اور اُس کي نسل پر ابد تک[t] رحم کیا کرتا ھی۔

۱۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خلقت خدا کا جلال ظاھر کرتي ھی۔ ۷ کلام الٰھي اُس کا فضل ظاھر کرتا۔ ۱۲ داؤد خدا سے فضل مانگتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور۔

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ھیں، اور فضا اُس کي دستکاري دکھلاتي ھی[a]۔ ۲ ایک دن دوسرے دن سے باتیں کرتا ھی، اور ایک رات دوسري رات کو معرفت بخشتي ھی۔ ۳ اُن کي کوئي لغت اور زبان نہیں، اُن کي آواز سني نہیں جاتي؛ ۴ پر ساري زمین میں اُن کي ||تار گونجتي ھی، اور دنیا کے کناروں تک اُن کا کلام پہنچا ھی[b]۔ اُن میں اُس نے آفتاب کے لیئے خیمہ کھڑا کیا ھی، ۵ جو دُلھے کے مانند خلوتخانے سے نکل آتا ھی، اور پہلوان کي طرح میدان میں دوڑنے سے خوش ھوتا ھی[c]۔ ۶ افلاک کے کنارے سے اُس کي برامد ھی اور اُس کي گردش اُن کے دوسرے کنارے تک ھوتي؛ اُس کي گرمي سے کوئي چیز چھپي نہیں۔ ۷ خداوند کي ||توریت کامل ھی[d]، کہ †دل کي پھیرنیوالي ھی؛ خداوند کي شہادت سچي ھی، کہ سادہ دلوں کو تعلیم دینیوالي ھی۔ ۸ خداوند کي شریعتیں سیدھي ھیں، کہ دل کو خوشي بخشتي ھیں؛ خداوند کا حکم صاف ھی[e]، کہ آنکھوں کو روشن کرتا ھی[f]۔ ۹ خداوند کا خوف پاک ھی، کہ اُس کو ابد تک پایداري ھی؛ خداوند کي عدالتیں سچي، اور تمام و کمال سیدھي ھیں۔ ۱۰ وے سونے سے، بلکہ بہت کندن سے، زیادہ نفیس ھیں[g]؛ شہد اور اُس کے چھتے کے ٹپکوں سے شیرینتر ھیں[h]۔ ۱۱ اُس کے سوا تیرا بندہ اُن سے تربیت پاتا ھی؛ اُن کے یاد رکھنے میں بڑا ھي اجر ھی[i]۔ ۱۲ اپني بھول چوکوں کو کون جان سکتا ھی[k]؟ تو مجھ کو گناہ پنہاني[l] سے پاک کر[m]۔ ۱۳ اپنے بندے کو ||عمد کے گناھوں سے بھي باز رکھ[n]؛ اُنھیں مجھ پر غالب ھونے مت دے[o]؛ تب میں راست ھونگا، اور بڑے گناہ سے پاک رھونگا۔ ۱۴ میرے منہ کي باتیں، اور میرے دل کے سوچ تیرے حضور میں پسند آویں[p]، اي خداوند، میري چٹّان، اور میرے †فدیہ دینیوالے[q]۔

|| یا، رسي۔
|| یا، تعلیم۔
† یا، جان کي تازگي بخشنیوالي ھی۔
|| یا، گستاخي کے۔
† یا، نجات دینیوالا۔

۲۰ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ کیسا بادشاہ کی نادر مہمات پر ملاحظہ کرکے اُس کو دعا دیتی۔ ۷ خدا پر بھروسا رکھتی، کہ وہ کمک کریگا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

مصیبت کے دن خداوند تیری سنے؛ یعقوب کے خدا کا نام|| تجھے بلندی بخشے[a]۔ ۲ مقدس ھی سے[b] تیری کمک بھیجے، اور صیہون میں سے تجھے سمبھالے؛ ۳ تیرے سارے ھدیوں کو یاد فرماوے؛ اور تیری سوختنی قربانیوں کو قبول کرے؛ سلاہ۔ ۴ تیرے دل کی خواھش کے موافق تجھ کو اِنعام دیوے، اور تیرے سارے منصوبے کو پورا کرے[c]۔ ۵ ھم تیری نجات سے خوشی مناوینگے[d]، اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے[e]؛ خداوند تیری ساری مرادیں پوری کرے۔ ۶ اب میں جانتا ھوں، کہ خداوند اپنے مسیح کا[f] چھڑانیوالا ھی؛ وہ اپنے دھنے ھاتھ کے نجات دینیوالے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُسکی سنیگا۔ ۷ یہہ گاڑیوں کا، وے گھوڑوں کا[g]، پر ھم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے[h]۔ ۸ وے خم ھوئے، اور گر پڑے: لیکن ھم اُٹھے، اور سیدھے کھڑے ھوئے۔ ۹ ای خداوند، رھائی دے؛ جس وقت ھم پکاریں، اُس دن بادشاہ ھماری سنے۔

|| یا، تیری حفاظت کرے۔
[a] امثا ۱۸: ۱۰
[b] ۱ سلا ۶: ۱۱
[c] ۲ توا ۲۰: ۸
زبور ۲۳: ۱۷
[c] زبور ۲۱: ۲
[d] زبور ۹: ۱۴
[e] خر ۱۷: ۱۵
زبور ۶۰: ۴
[f] زبور ۲: ۲
[g] زبور ۳۳: ۱۶، ۱۷
امثا ۲۱: ۳۱
یسع ۳۱: ۱
[h] ۲ توا ۳۲: ۸

۲۱ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ فتح کے سبب شکر گذرانا جاتا۔ ۷ زیادہ اِقبالمندی کی اُمید رکھی جاتی۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

ای خداوند، تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ھی، اور تیری نجات سے کیا ھی دلشاد ھی[a]۔ ۲ تو نے اُس کو اُس کے دل کا مطلب دیا[b]؛ اور اُس نے جو کچھ اپنے منھ سے مانگا، تو نے اُسے رد نہ کیا۔ سلاہ۔ ۳ فیض کی برکتوں سے تو آپ ھی اُس کے ساتھ پیش آیا؛ تو نے خاص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھا[c]۔ ۴ اُس نے تجھ سے زندگی چاھی[d]، اور تو نے اُس کو عمر کی درازی ابد تک بخشی[e]۔ ۵ تیری نجات سے اُس کی شوکت عظیم ھی؛ حشمت اور جلال کو تو نے اُس پر رکھا ھی۔ ۶ کہ تو نے اُس کو خدا کی برکتوں کا سبب ٹھہرایا ھی؛ تو نے اُس کو اپنے دیدار سے نہایت خوشوقت کیا[f]۔ ۷ کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل رکھتا ھی؛ حق تعالیٰ کی رحمت سے وہ جنبش نہ پاویگا[g]۔ ۸ تیرا ھاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ نکالیگا؛ تیرا دھنا ھاتھ تیرے بیریوں کا ٹھکانا لگاویگا۔ ۹ جس وقت تو اُن پر قہر کے ساتھ نگاہ کرے، تو تنور کی طرح دھکاویگا[h]؛ خداوند اُن کو اپنے غضب سے نگل جاویگا[i]؛ اور آگ اُن کو کھا لیگی[k]۔ ۱۰ تو اُن کا پھل زمین پر سے اور اُن کی نسل بنی آدم کے درمیان سے نابود کریگا[l]۔ ۱۱ کیونکہ اُنھوں نے تیرے برخلاف بدی پھیلائی، اور ایسی بری فکر سوچی[m]، کہ اُسے انجام تک پہنچا نہ سکینگے۔ ۱۲ کہ تو اُن کی پیٹھ دکھلاویگا، اور تو اُن کے رو برو اپنے چلّے کو چڑھاویگا۔ ۱۳ ای خداوند، تو اپنی ھی قوت سے بلند ھو؛ ھم تیری قدرت کی مدح اور ثنا گاوینگے۔

[a] زبور ۲۰: ۵، ۶
[b] زبور ۲۰: ۴، ۵
[c] ۲ سمو ۱۲: ۳۰
۱ توا ۲۰: ۲
[d] زبور ۶۱: ۵، ۶
[e] ۲ سمو ۷: ۱۹
زبور ۹۱: ۱۶
[f] زبور ۱۶: ۱۱
اور ۴۰: ۷
اعم ۲: ۲۸
[g] زبور ۱۶: ۸
[h] ملا ۴: ۱
[i] زبور ۵۶: ۱، ۲
[k] زبور ۱۸: ۸
یسع ۲۱: ۱۱
[l] ۱ سلا ۱۳: ۳۴
ایوب ۱۸: ۱۶، ۱۷، ۱۹
زبور ۳۷: ۲۸
اور ۱۰۹: ۱۳
یسع ۱۴: ۲۰
[m] زبور ۲: ۱

۲۲ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد بہت عاجز ھوکے نالہ کرتا۔ ۹ جانکنی کی حالت میں دعا مانگنا۔ ۲۳ خدا کی ستایش کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے داؤد کا زبور، جو صبح کے غزال کے سر پر گایا جاوے۔

|| ای میرے خدا، ای میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا ھی[a]؟ تو میری رھائی سے، اور میرے کراھنے کی باتوں سے[b] کیوں دور رھا؟ ۲ ای میرے خدا، میں دن کو چلاتا ھوں، پر تو نہیں سنتا؛ رات کو بھی، اور مجھے قرار نہیں۔ ۳ مگر تو قدوس ھی: تو اِسرائیل کی مدح میں[c] سکونت کرنیوالا ھی۔ ۴ ھمارے باپ دادوں نے تجھ پر توکل کیا؛ اُنھوں نے تو توکل کیا، اور تو نے اُنھیں چھڑایا۔

|| عبرانی میں، ایلی، ایلی۔
[a] متی ۲۷: ۴۶
مرقہ ۱۵: ۳۴
[b] عبر ۵: ۷
[c] اِستہ ۱۰: ۲۱

۵ اُنھوں نے تجھ سے فریاد کي، اور رہائي پائي: اُنھوں نے تجھ پر بھروسا کیا، اور شرمندہ نہ ہوئے[d]۔ ۶ پر میں کیڑا ہوں[e]، نہ اِنسان: آدمیوں کا ننگ ہوں اور قوم کي عار[f]۔ ۷ وے سب، جو مجھ کو دیکھتے ہیں، مجھ پر ہنستے ہیں[g]: وے اپنے ہونٹھ پسارتے ہیں، وے سر ہلا ہلاکے[h] کہتے ہیں، کہ ۸ اُس نے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا ہي، کہ وہ اُسے بچاوے[i]: جس حال کہ وہ اُس سے راضي ہي، تو وہي اُسے چھڑاوے[k]۔ ۹ بہر حال تو ہي ہي، جو مجھے پیٹ سے باہر لایا[l]: میري ما کي چھاتیوں پر بھي ||تو ہي میرے اِعتماد کا باعث ہوا۔ ۱۰ میں پیدا ہوتے ہي تجھ پر پھینکا گیا: جب میں اپني ما کے پیٹ سے نکلا، تب ہي سے تو میرا خدا ہي[m]۔ ۱۱ مجھ سے دور مت رہ، کہ تنگي پہنچا چاہتي، اور مددگار کوئي نہیں۔ ۱۲ بہت سے بیلوں نے مجھے آ گھیرا ہي: بسن کے مضبوط بیلوں نے[n] چاروں طرف سے مجھ پر ہجوم کیا ہي۔ ۱۳ وے مجھ پر پھاڑنیوالے اور گونجنیوالے شیر کي طرح منھ پسارے ہوئے ہیں[o]۔ ۱۴ میں پاني کي طرح بہا جاتا ہوں، اور میرے بند بند الگ ہو چلے ہیں[p]: میرا دل موم کي طرح میرے سینے میں پگھل گیا[q]۔ ۱۵ میري قوت ٹھیکرے کي طرح خشک ہو گئي[r]: میري زبان تالو سے لگي جاتي ہي[s]، اور تو مجھے موت کي خاک پر بٹھاتا ہي۔ ۱۶ کیونکہ کتے[t] مجھ کو گھیرتے ہیں: شریروں کي گروہ میري اِحاطہ کرتي ہي: وے میرے ہاتھ اور میرے پانو چھیدتے[u]۔ ۱۷ میں اپني سب ہڈیوں کو گن سکتا ہوں: وے مجھے تاکتے ہیں، اور گھورتے ہیں[x]۔ ۱۸ وے میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں، اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں[y]۔ ۱۹ پر تو، اي خداوند، دور مت رہ[z]: اي میري توانائي، جلد میري مدد کے لیئے آ۔ ۲۰ میري جان کو تلوار سے بچا: میري وحیدہ کو[a] کتے[b] کے ہاتھ سے۔ ۲۱ ببر کے منھ سے[c] اور ||بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رہائي دے: تو نے میري سنکے بچایا ہي[d]۔

۲۲ میں اپنے بھائیوں میں[e] تیرا نام بیان کرونگا[f]، اور مجمع میں تیرا ثناخواں ہوونگا۔ ۲۳ تم، جو خداوند سے ڈرتے ہو، اُس کي ستائش کرو[g]: اي یعقوب کي ساري نسل، تم اُس کي بزرگي کرو: اي اِسرائیل کي ساري اولاد، اُس کا ڈر مانو۔ ۲۴ کہ اُس نے دردمند کے درد کي تحقیر نہیں کي، نہ اُس سے اُسے نفرت آئي، نہ اُس نے اُس سے اپنا منھ پھیر لیا: بلکہ جب اُس نے اُس کو پکارا، اُس نے جواب دیا[h]۔ ۲۵ بڑي جماعت میں مجھ سے تیري ستائش ہوگي[i]: میں اُن کے آگے جو اُس سے ڈرتے ہیں، اپني نذریں ادا کرونگا[k]۔ ۲۶ وے جو حلیم ہیں، کھاوینگے، اور سیر ہووینگے[l]: وے، جو خداوند کے طالب ہیں، اُس کي ستائش کرینگے: تمھارا دل ابد تک جیتا رہے[m]۔ ۲۷ سارے جہان کو سراسر یاد آویگا، اور وے خداوند کي طرف رجوع لاوینگے[n]: سب قوموں کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے[o]۔ ۲۸ کہ سلطنت خداوند کي ہي[p]: قوموں کے درمیان وہي حاکم ہي۔ ۲۹ دنیا کے سارے ||دولتمند[q] کھاوینگے، اور سجدہ کرینگے: وے سب بھي، جو خاک میں ملتے ہیں، اُس کے حضور جھکینگے[r]، اور وے جنکي مجال نہیں، کہ اپني جان بچاویں۔ ۳۰ ایک نسل ہوگي، جو اُس کي بندگي کریگي: وہ خداوند کي ایک پشت گني جاویگي[s]۔ ۳۱ وے آوینگے، اور اُن لوگوں کو، جو پیدا ہونگے، یہہ کہکے اُس کي صداقت ظاہر کرینگے[t]، کہ اُس نے ایسا کیا۔

۲۳ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل پر کامل اعتقاد رکھتا۔

داؤد کا زبور۔

خداوند میرا چوپان[a] هي؛ مجھ کو کچھ کمي نهیں[b]۔ ۲ وہ مجھے هریالي چراگاهوں میں بٹھلاتا هي[c]؛ وہ راحت کے چشموں کي طرف[d] مجھے لے پهنچاتا هي۔ ۳ وہ میري جان پھیر لاتا هي، اور اپنے نام کي خاطر مجھے صداقت کي راهوں میں لیئے پھرتا هي[e]۔ ۴ بلکہ جب میں موت کے سایہ کي[f] وادي میں پھروں، تو مجھے کچھ خوف و خطر نہ هوگا[g]، کیونکہ تو میرے ساتھ هي[h]؛ تیري چھڑي، اور تیري لاٹھي، وے هي میري تسلي کے باعث هیں۔ ۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا[i]؛ تو میرے سر پر تیل ملتا[k]؛ میرا پیالہ لبریز هوکے چھلکتا هي۔ ۶ لاکلام مهرباني اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ ‖ رهینگي، اور میں † همیشہ خداوند کے گھر میں رهونگا۔

۲۴ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ خدا زمین پر سارا اختیار رکھتا هي۔ ۳ اُس کي روحاني بادشاهت میں کون لوگ شامل هوویں۔ ۷ حکم هونا کہ سب اُس کو اپنے دلوں میں جگہ دیویں۔

داؤد کا زبور۔

زمین خداوند کي هي[a]، اور اُس کي معموري بھي؛ جهان اور اُس کے سارے باشندے اُس کے هیں۔ ۲ اس لیئے کہ اُس نے اُس کي بنا پانیوں پر رکھي[b]، اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا۔ ۳ خداوند کے پهاڑ پر کون چڑھ سکتا هي[c]؟ اور اُس کے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا هي؟ ۴ وهي هي، جس کے هاتھ صاف هیں[d]، اور جس کا دل پاک هي[e]؛ جو اپنا دل بطلان پر نهیں لگاتا[f]، اور جو مکر سے قسم نهیں کھاتا[g]۔ ۵ خداوند کي برکت اُسے پهنچیگي، اور اُسکے نجات دینیوالے خدا کي صداقت اُس کے ساتھ هوگي۔ ۶ یهہ وہ پشت هي، جو اُسکي طالب هي؛ تیرے ‖ دیدار کا خواهاں یعقوب هي[h]۔ سلاہ۔

۷ اي پھاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو[a]، اور اي ابدي دروازو، اُونچے هو، کہ جلال کا بادشاہ داخل هووے[b]۔ ۸ یهہ جلال کا بادشاہ کون هي؟ خداوند، جو قوي اور قادر هي؛ خداوند، جو جنگ میں زورآور هي۔ ۹ اي پھاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو، اور اي ابدي دروازو، اُونچے هو، کہ جلال کا بادشاہ داخل هووے۔ ۱۰ یهہ جلال کا بادشاہ کون هي؟ لشکروں کا خداوند وهي جلال کا بادشاہ هي۔ سلاہ۔

۲۵ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ دعا مانگني هي میں داؤد اپنا اعتقاد ظاهر کرتا۔ ۷ گناهوں کي معافي مانگنا۔ ۱۶ اور اپني مصیبت سهنے کے لیئے مدد چاهنا۔

داؤد کا زبور۔

اي خداوند، میں اپني جان کو تیري طرف اُٹھاتا هوں[a]۔ ۲ اي میرے خدا، میں تجھ پر بھروسا رکھتا هوں[b]، مجھے شرمندہ هونے نہ دے، میرے دشمن مجھ پر شادیانہ نہ بجاویں[c]۔ ۳ اور اُن میں سے بھي، جو تجھ سے اُمید رکھتے هیں، کوئي شرمندہ نہ هو؛ بلکہ وے، جو ناحق تجھ سے سرکشي کرتے هیں، شرمندہ هوویں۔ ۴ اي خداوند، مجھے اپني راهیں دکھلا[d]، مجھ کو اپنے رستے بتلا۔ ۵ اپني صداقت میں مجھ کو لے چل، اور مجھ کو تعلیم دے، کہ میرا نجات دینیوالا خدا تو هي؛ سارے دن میں تیرا انتظار کھینچتا هوں۔ ۶ اي خداوند، اپني رحمتوں کو[e] اور اپني مهربانیوں کو یاد کر، کہ وے قدیم سے ثابت هیں۔ ۷ میري جواني کے گناهوں کو، اور میرے قصوروں کو[f] یاد مت کر؛ تو اپني رحمت کے مطابق[g] اپني خوبي کے لیئے، اي خداوند، مجھے یاد فرما۔ ۸ خداوند بھلا اور سیدھا هي؛ اس لیئے وہ گنهگاروں کو راہ حق دکھلاتا هي۔ ۹ وہ حلیموں کو عدالت کي راہ بتاتا هي، اور مسکینوں کو اپني راہ کي بات سکھلاتا هي۔ ۱۰ خداوند کي ساري راهیں رحمت اور صداقت

‖ عبراني میں، میرا پیچھا کرینگي۔

† عبراني میں، عمر کي درازي تک۔

‖ یعني، یعقوب کے خدا کے۔

هیں اُن کے لیئے، جو اُس کے عهد و اُس کي شهادتوں کو یاد رکھتے هیں۔ ۱۱ ای خداوند، اپنے نام کے واسطے[h] میري بدي کو بخش دے، که وه بڑي هی[i]۔ ۱۲ وه کون سا اِنسان هی، جو خداوند سے ڈرتا هی؟ وه اُس کو وهي راه، جو اُسے پسند هی، بتلاویگا[k]۔ ۱۳ اُس کا جي چین سے رهیگا[l]، اور اُس کي نسل زمین کي وارث هوگي[m]۔ ۱۴ خداوند کا بهید اُن پاس هی، جو اُس سے ڈرتے هیں[n]؛ وه اُن کو اپنے عهد کي شناسائي عنایت کریگا۔ ۱۵ میري آنکهیں همیشه خداوند کي طرف لگي رهتي هیں[o]؛ کیونکه وهي میرے پانو پهندے سے نکالیگا۔ ۱۶ میري طرف متوجه هو[p]، اور مجهه پر رحم کر، که میں اکیلا اور دکهه میں هوں۔ ۱۷ میرے دل کے غم بهت بڑهه گئے؛ تو مجهه کو میرے دکهوں سے رهائي دے۔ ۱۸ میري پریشاني اور میري مشقت پر نگاه کر[q]؛ اور میرے سب گناه بخش دے۔ ۱۹ میرے دشمنوں کو دیکهه، که وے بهت هیں، اور جو میرا کینه رکهتے، سو اندهیر کرکے رکهتے هیں۔ ۲۰ میري جان کي محافظت کر، اور مجهے بچالے؛ اور مجهے شرمنده هونے نه دے[r]، کیونکه مجهے تیرا هي بهروسا هی۔ ۲۱ ایسا کر، که راستي اور سیدهائي میرے نگهبان هوویں، که مجهے تجهه سے اُمید هی۔ ۲۲ ای خدا، اِسرائیل کو اُس کي ساري تکلیفوں سے رهائي دے[s]۔

۲۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد آپ کو دیانتدار جانکے خدا کي پناه ڈهونڈهتا۔

داؤد کا زبور۔

ای خداوند، میرا اِنصاف کر[a]، که میں اپني سیدهائي کي راه چلا هوں[b]، اور میں نے خداوند پر توکل کیا هی[c]؛ میں لغزش نه کهاؤنگا۔ ۲ ای خداوند، مجهے آزما، اور میرا اِمتحان کر؛ میرے گردوں کو، اور میرے دل کو تا لے[d]۔ ۳ که تیري شفقت میري آنکهوں کے سامهنے هی، اور میں تیري سچائي کي راه چلا هوں[e]۔ ۴ میں بیهودوں کے ساتهه نهیں بیٹها[f]، اور ریاکاروں کے ساتهه نهیں چلتا هوں۔ ۵ بدکاروں کي جماعت کا میں دشمن هوں[g]؛ شریروں کے ساتهه میں نه بیٹهونگا[h]۔ ۶ میں بےگناهي میں اپنے هاتهه دهوؤنگا[i]: تب میں، ای خداوند، تیرے مذبح کي طواف کرونگا؛ ۷ تا که میں شکر ادا کرنے میں اپني آواز اُٹهاؤں، اور تیرے سارے عجائب کاموں کا بیان کروں۔ ۸ ای خداوند، تیري سکونت کا گهر، بلکه وه مکان، جهاں تیرا جلال رهتا هی، مجهه کو خوش آیا[k]۔ ۹ میري جان کو گنهگاروں میں شامل مت کر، اور میري حیات کو خونریز آدمیوں سے نه ملا[l]۔ ۱۰ که اُن کے هاتهوں میں فساد هی، اور اُن کا دهنا هاتهه رشوتوں سے[m] پر هی۔ ۱۱ میں جو هوں، اپني سیدهائي سے راه چلونگا[n]؛ مجهے مخلصي دے، اور مجهه پر رحم کر۔ ۱۲ میرا پانو هموار جگهه پر هی[o]؛ میں مجمعوں میں خداوند کو مبارک کهونگا[p]۔

۲۷ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنا ایمان بڑهاتا، خدا کي قدرت کے خیال سے؛ ۴ پهر خدا کي عبادت میں اپنے محفوظ هونے سے؛ ۷ اور پهر دعا مانگنے سے۔

داؤد کا زبور۔

خداوند میري روشني هی[a]، اور میري نجات[b]: مجهه کو کس کي دهشت؟ خداوند میري زندگي کا پشته هی[c]؛ مجهه کو کس کي هیبت؟ ۲ جس وقت شریر، جو میرے دشمن اور میرے بیري هیں، میرا گوشت کهانے کو[d] مجهه پر چڑهه آئے، تو اُنهوں نے ٹهوکر کهائي، اور گر گئے۔ ۳ اگرچه ایک لشکر میرے برخلاف خیمه کهڑا کرے، تو میرے دل کو کچهه خوف نهیں[e]؛ اگرچه میري مخالفت میں لڑائي برپا هو، تو بهي میرا توکل ثابت رهیگا۔ ۴ میں نے خداوند سے ایک سوال کیا، اُسي کا میں طالب رهونگا[f]، که میں عمر بهر خداوند کے گهر

میں سکونت کروں[f]، تاکه خداوند کے جمال کو دیکھوں[g]، اور اُس کي هیکل میں تحقیقات کروں. ۵ کیونکه مصیبت کے وقت وه مجھ کو اپنے خیمے میں چهپا لیگا[h]؛ اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے پوشیده رکهیگا؛ وه مجھے چٹان پر چڑهاویگا[i]. ۶ سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں، جو میرے آس پاس هیں، سربلند کیا جاؤنگا[j]؛ میں اُس کے خیمے میں خوشي کي قربانیاں کرونگا؛ میں گاؤنگا، هاں، میں خداوند کي مدح سرائي کرونگا. ۷ ای خداوند، جب میں بلند آواز سے چلاؤں، تو تو سن لے، اور مجھ پر رحم کر، اور مجھے جواب دے. ۸ جب تو نے فرمایا هی، که میرے ||دیدار کے طالب هو[l]، تب میرا دل بول اُٹها، ای خداوند، میں تیرے دیدار کا طالب هوں. ۹ مجھ سے روپوش مت هو[m]، اور غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر؛ که تو سدا میرا مددگار هوا هی؛ مجھ کو ترک نه کر، اور مجھ کو چهوڑ مت دے، ای میرے نجات دینیوالے خدا.

۱۰ کیونکه میرے باپ، اور میري ما مجھ کو چهوڑ گئے، پر خداوند ||میري پرورش کریگا[o]. ۱۱ ای خداوند، مجھ کو اپني راه بتا، اور میرے دشمنوں کے سبب مجھے اُس راه پر، جو برابر[p] هی، لے چل. ۱۲ میرے دشمنوں کي مرضي پر مجھے مت چهوڑ[q]؛ کیونکه جهوٹهے گواه اور وے جو ظلم کي سانس لیتے هیں[r]، مجھ پر برپا هوئے هیں[s]. ۱۳ اگر مجھے اِعتقاد نه هوتا، که میں ||زندگي کي زمین میں[t] خداوند کي نعمت دیکهونگا، تو میں بےحواس هو جاتا. ۱۴ خداوند کي اِنتظاري کر، اور مضبوط ره: وه تیرے دل کو تقویت دیگا: میں پهر کهتا هوں، که خداوند کا منتظر ره[u].

f زبور ۲۶: ۴ لوقا ۲: ۳۷
g زبور ۹۰: ۱۷
h زبور ۳۱: ۲۰ اور ۸۳: ۳ اور ۹۱: ۱ یسع ۴: ۶
i زبور ۴۰: ۲
j زبور ۳: ۳
|| عبراني میں، چهرے کے.
l زبور ۲۴: ۶ اور ۱۰۵: ۴
m زبور ۶۹: ۱۷ اور ۱۴۳: ۷
|| عبراني میں، مجھه کو فراهم کریگا.
o یسع ۴۰: ۱۱
یسع ۴۹: ۱۵
p زبور ۲۵: ۴ اور ۸۶: ۱۱ اور ۱۱۹: ۳۳
q زبور ۳۵: ۲۵
r ۱ سمو ۲۲: ۹
۲ سمو ۱۶: ۷، ۸
s زبور ۳۵: ۱۱
t اعم ۱: ۱
|| عبراني میں، زندوں کي.
زبور ۵۶: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹ اور ۱۴۲: ۵
یرم ۱۱: ۱۹
حزق ۲۶: ۲۰
u زبور ۳۱: ۲۴ اور ۶۲: ۱، ۵ اور ۱۳۰: ۵
یسع ۲۵: ۹
حبق ۲: ۳

۲۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے دشمنوں کي مخالفت میں گڑگڑا کر دعا مانگتا. ۶ خدا کي شکرگذاري کرتا. ۹ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا.

داؤد کا زبور.

میں تجھے پکارتا هوں، ای خداوند، میري چٹان؛ مجھ سے خاموشي مت کر[a]؛ نه هووے، که اگر تو مجھ سے خاموشي کرے، تو میں اُن سا هو جاؤں، جو گڑهے میں گرنیوالے هیں[b]. ۲ جب میں تیرے آگے چلاؤں، اور تیري مقدس اِلهامگاه کي طرف[c] اپنے هاته اُٹهاؤں[d]، تو تو میري منتوں کي آواز سن لے. ۳ اُن شریروں اور بدکرداروں کے ساته، جو اپنے همسایوں سے سلامتي کي باتیں کرتے هیں، اور اُن کے دلوں میں شر هی[e]، مجھ کو شامل کرکے مت نکال[f]. ۴ جیسے اُن کے اعمال، اور جیسے اُن کے برے فعل هیں، اُن کو عوض دے[g]: جیسا اُن کے هاتهوں نے کیا هی، ویسا هي اُن سے کر؛ اُن کا بدلا اُن کو دے. ۵ اِس لیئے که وے خداوند کے کاموں اور اُس کے هاتهوں کي کاریگري کي طرف دهیان نهیں کرتے[h]؛ وه اُنهیں ڈهاویگا، اور نه بناویگا. ۶ خداوند مبارک هی، که اُس نے میري منت کي آواز سني هی. ۷ خداوند میرا زور، اور میري سپر هی[i]؛ میرے دل نے اُس پر توکل کیا هی، اور مجھے اُس کي پشتي هی[k]: سو میرا دل شدت سے خوش هی؛ میں گیت گاکے اُس کي مدح کرونگا. ۸ خداوند ||اُن کي توانائي هی، اور وه اپنے مسیح کے لیئے محکم قلعه هی[l]. ۹ اپنے لوگوں کو نجات بخش، اور اپني میراث میں[m] برکت دے؛ اُن کي رعایت کر، اور اُنهیں همیشه تک سرفراز رکه[n].

a زبور ۸۳: ۱
b زبور ۸۸: ۴ اور ۱۴۳: ۷
c زبور ۱۳۸: ۲
d ۱ سلا ۶: ۲۲، ۲۳ اور ۸: ۲۸، ۲۹
زبور ۵: ۷
e زبور ۱۲: ۲ اور ۵۵: ۲۱ اور ۶۲: ۴ یرم ۹: ۸
f زبور ۲۶: ۹
g ۲ تمط ۴: ۱۴ مکاش ۱۸: ۶
h ایوب ۳۴: ۲۷ یسع ۵: ۱۲
i زبور ۱۸: ۲
k زبور ۱۳: ۵ اور ۲۲: ۴
|| یا، اُس کي توانائي.
l زبور ۲۰: ۶
m اِستث ۹: ۲۹ ۱ سلا ۸: ۵۱، ۵۳
n عزر ۱: ۴

۲۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد رئیسوں کو اُبهارتا، که وے خدا کي بڑائي کریں، ۳ اُس کي عجیب قدرت کے لحاظ سے، ۱۰ اور خاص و عام کي پروردگاري کے سبب.

داؤد کا زبور.

خداوند کي نسبت سے جانو، ای ||قدرتوالو، خداوند کي نسبت سے جلال اور قدرت جانو[a]. ۲ خداوند کي نسبت

|| عبراني میں، بني قادر.
a ۱ توا ۱۶: ۲۸، ۲۹ زبور ۹۶: ۷، ۸

سے جلال اُسکے نام کے لائق مان لو؛ ||حسن تقدس سے[b] خداوند کو سجدہ کرو۔ ۳ خداوند کی آواز پانیوں پر ھی؛ جلال والا خدا گرجتا ھی[c]؛ خداوند بڑے پانیوں پر ھی۔ ۴ خداوند کی آواز زوراور ھی؛ خداوند کی آواز جلال والی ھی۔ ۵ خداوند کی آواز دیوداروں کو توڑتی ھی، بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں کو[d] بھی توڑتا ھی۔ ۶ وہ اُن کو بچھڑوں کی مانند کداتا ھی[e]؛ اور لبنان اور سریون[f] کو جوان ||بھینسے کی مانند۔ ۷ خداوند کی آواز آگ کے شعلوں کو چیرتی ھی۔ ۸ خداوند کی آواز دشت کو لرزاتی ھی؛ خداوند دشت قادس کو[g] بھی لرزاتا ھی۔ ۹ خداوند کی آواز سے ھرنیوں کے پیٹ گرتے ھیں[h]، اور وہ جنگلوں کو صاف کر دیتی ھی؛ اُس کی ھیکل میں سب کوئی کہتا ھی کہ اُس کا جلال ھو۔ ۱۰ خداوند طوفان پر بیٹھا ھی[i]: بلکہ خداوند ھمیشہ کے لیئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ھی[k]۔ ۱۱ خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشتا ھی[l]؛ خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت دیتا ھی۔

|| یا، اُس کی ھیکل جاھل میں۔
[b] ۲ تورا ۲۰: ۲۱
[c] ایوب ۳۷: ۴، ۵
[d] یسعیاہ ۲: ۱۳
[e] زبور ۱۱۴: ۴
[f] اِستثنا ۳: ۹
|| یا، گینڈے۔
[g] گنتی ۱۳: ۲۶
[h] ایوب ۳۹: ۱، ۲، ۳
[i] پیدایش ۶: ۱۷ ایوب ۳۸: ۸، ۲۵
[k] زبور ۱۰: ۱۶
[l] زبور ۲۸: ۸

۳۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنی رھائی کے باعث خدا کا شکر کرتا۔ ۴ آپ احسان مانکے کہ خدا نے اُس پر مہربانی کی تھی، اوروں کو اُبھارتا کہ وے بھی اُس کا شکر کریں۔

داؤد کا زبور، جو گھر کے مخصوص کرنے کے وقت* گایا جاوے۔

ای خداوند، میں تیری تعظیم کرونگا؛ کیونکہ تو نے مُجھ کو سرفراز کیا[a]، اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش ھونے نہ دیا[b]۔ ۲ ای خداوند، میرے خدا، میں نے تجھے پکارا، اور تو نے مُجھے چنگا کیا[c]۔ ۳ ای خداوند، تو میری جان کو پاتال سے نکال کے اُوپر لایا[d]؛ اُن میں سے، جو گڑھے میں گرتے ھیں، تو نے میری ھی جان بخشی کی[e]۔ ۴ ای خداوند کے مقدس لوگو، اُس کے لیئے گاؤ، اور اُس کی قدوسی کی یادگاری میں شکر کرو[f]:

۱۰۴۲
* اِستثنا ۲۰: ۵
۲ سموئیل ۵: ۱۱ اور ۶: ۲۰
[a] زبور ۲۸: ۹
[b] زبور ۲۵: ۲ اور ۳۰: ۱۹، ۲۴
[c] زبور ۶: ۲ اور ۱۰۳: ۳
[d] زبور ۸۶: ۱۳
[e] زبور ۲۸: ۱
[f] ۱ تواریخ ۱۶: ۴ زبور ۹۷: ۱۲

۵ کہ اُس کا غصہ ایک دم کا ھی[g]، اور اُس کے کرم میں زندگانی ھی[h]؛ رونا شام کو ھووے، پر صبح کو گانے کی نوبت ھوگی[i]۔ ۶ میں نے اپنے چین کے وقت کہا، مجھ کو کبھی جنبش نہ ھوگی[k]۔ ۷ ای خداوند، تو نے اپنی مہربانی سے میرے پہاڑ کو خوب قایم کیا؛ تو نے اپنا منھ چھپایا، اور میں گھبرایا[l]۔ ۸ میں تیرے آگے، ای خداوند، چلایا: اور میں نے خداوند سے فضل مانگا۔ ۹ میرے خون میں کیا فائدہ ھی، جو میں گڑھے میں گروں؟ کیا خاک تیرا شکر کریگی[m]؟ کیا وہ تیری وفا کو بیان کریگی؟ ۱۰ سن، ای خداوند، اور مجھ پر فضل کر؛ ای خداوند، تو میرا مددگار ھو۔ ۱۱ تو نے میرے واسطے میرے ماتم کو ناچنے سے بدل دیا؛ تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا، اور میری کمر میں خوشی کا پٹکا باندھا[n]۔ ۱۲ اِتنے لیئے کہ ||میری شوکت تیری مدح اور ثنا گاوے، اور خاموش نہ رھے۔ ای خداوند میرے خدا، میں ابد تک تیرا شکر کرتا رھونگا۔

۳۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنی تئیں خدا پر چھوڑکے اُسکی مدد مانگتا۔ ۷ اُسکی رحمت کے سبب خوش‌وقت ھوتا۔ ۹ اپنی مصیبت کی بابت دعا مانگتا۔ ۱۹ خدا کے کرم و فضل کے سبب، اُس کی ستایش کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

ای خداوند، میرا توکل تجھ پر ھی[a]؛ مجھ کو کدھی شرمندہ ھونے نہ دے؛ مجھے اپنی صداقت سے چھڑا[b]۔ ۲ اپنے کان میری طرف جھکا[c]، اور جلد مجھے رھائی دے؛ تو میرے لیئے مضبوط چٹان، اور میرے بچاو کے لیئے ایک محکم قلعہ ھو۔ ۳ کہ تو ھی میری چٹان اور میرا گڑھ ھی[d]: پس تو اپنے نام کے لیئے[e] میری رھبری، اور میری رھنمائی کر۔ ۴ مجھے اُس جال سے، جو اُنھوں نے چھپاکے میرے لیئے بچھایا ھی، نکال، کہ تو ھی میرا زور ھی۔ ۵ میں اپنی روح کو تیرے ھاتھ میں سونپتا ھوں[f]؛ ای

[g] زبور ۱۰۳: ۹ یسعیاہ ۲۶: ۲۰ اور ۵۴: ۷، ۸ ۲ قرنتی ۴: ۱۷
[h] زبور ۶۳: ۳
[i] زبور ۱۲۶: ۵
[k] ایوب ۲۹: ۱۸
[l] زبور ۱۰۴: ۲۹
[m] زبور ۶: ۵ اور ۸۸: ۱۱ اور ۱۱۵: ۱۷ اور ۱۱۸: ۱۷ یسعیاہ ۳۸: ۱۸
[n] ۲ سموئیل ۶: ۱۴ یسعیاہ ۶۱: ۳ یرمیاہ ۳۱: ۴
|| یعنی، میری زبان، یا، میری جان: دیکھو پیدایش ۴۹: ۶ زبور ۱۶: ۹ اور ۵۷: ۸
[a] زبور ۲۲: ۵ اور ۲۵: ۲ اور ۷۱: ۱ یسعیاہ ۴۹: ۲۳
[b] زبور ۱۴۳: ۱
[c] زبور ۷۱: ۲
[d] زبور ۱۸: ۲
[e] زبور ۲۳: ۳ اور ۲۵: ۱۱
[f] لوقا ۲۳: ۴۶ اعمال ۷: ۵۹

خداوند، سچائي کے خدا، تو نے مجھے مخلصي دي هی. ۶ میں اُن سے عداوت رکھتا هوں، جو دروغ بطلانوں کي نگہداري کرتے هیں[e]؛ مگر میں جو هوں، سو خداوند پر میرا توکل هی. ۷ میں تیري رحمت پر شاداں اور شادمان هونگا، که تو نے میرے دُکھ پر نگاه کي؛ تو نے میري جان کي سختیوں کو پہچان لیا[h]؛ ۸ اور مجھ کو میرے دشمن کے هاتھ میں حوالے نه کر دیا[i]؛ تو نے کشاده جگہ میں میرا پانو کھڑا کیا[k]. ۹ ای خداوند، مجھ پر شفقت کر، که میں تنگ‌حال هوں؛ میري آنکھیں غم سے جاتي رهیں[l]، بلکه میري جان اور میرا پیٹ بھي. ۱۰ که میري زندگاني غم میں فنا هوئي، اور میري عمر کراهنے میں؛ میري قوت میري برائي سے گھٹ چلي، اور میري هڈیاں خشک هو گئیں[m]. ۱۱ میں اپنے سب دشمنوں کے سامھنے[n] ایک ننگ تھا، خصوصاً همسایوں کے نزدیک[o]، اور اپنے جان‌پہچانوں کے پاس عبرت؛ جو مجھ کو راه پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگتے هیں[p]. ۱۲ میں اُس آدمي کے مانند، جو مر جاوے، اور کوئي اُسے یاد نه کرے، فراموش هو گیا هوں[q]: میں ٹوٹے هوئے باسن کي مانند هوں. ۱۳ که میں نے بہتوں کي تہمتیں سنیں[r]؛ هر طرف سے خوف هوتا[s]، که وے آپس میں میرے برخلاف هوکے مشورت کرتے[t]، بلکه میري جان مارنے پر منصوبه باندھتے هیں. ۱۴ پر، ای خداوند، میں تجھ پر توکل کرتا؛ میں کہتا هوں، تو میرا خدا هي. ۱۵ میري اوقات تیرے هاتھ میں هیں؛ مجھ کو میرے دشمنوں کے هاتھ سے رهائي دے، اور اُن سے جو میرے پیچھے پڑے هیں. ۱۶ اپنے چہرے کو اپنے بندے پر چمکا[u]؛ اپني رحمت سے مجھے بچا. ۱۷ ای خداوند، مجھے شرمنده هونے نه دے[x]، کیونکه میں تجھے پکارتا هوں: بلکه شریر هي شرمنده هوں، اور وے گور میں چپ‌چاپ پڑے رهیں[y]. ۱۸ جھوٹھے لبوں کو خاموش کر[z]، جن سے گستاخي اور حقارت کي سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتي هیں[a]. ۱۹ واه، کیا هي بڑا تیرا اِحسان هی، جو تو اپنے ڈرنےوالوں کے لیئے چھپا رکھتا هی[b]، اور اُن پر، جن کا توکل تجھ پر هی، بني آدم کے سامھنے ظاهر کرتا هی! ۲۰ تو هي اُنھیں آدمیوں کي بندشوں سے اپني حضوري کے پردے میں چھپاتا هی[c]: تو هي اُنھیں زبانوں کے جھگڑے سے[d] اپنے خیمے میں پوشیده کرتا هی. ۲۱ خداوند مبارک هی، که اُس نے مُحکم شہر میں[e] اپني عجیب مهرباني مُجھ کو دکھلائي[f]. ۲۲ میں نے گھبراکے کہا[g]، که میں تیري نظروں ||سے دور پھینکا گیا[h]؛ باوجود اُس کے جب میں تیرے آگے چلایا، تو تو نے میري منت کي آواز سن لي. ۲۳ ای خداوند کے سارے مقدس لوگو، اُس سے محبت رکھو[i]؛ که خداوند دینداروں کا نگہبان هی، اور غرور کرنیوالوں کو بےطرح بدلا دیتا هی. ۲۴ ای لوگو، جو خداوند سے اُمید رکھتے هو، تم سب زور پکڑو[k]؛ که وه تمھارے دلوں کو مضبوطي بخشیگا.

۳۲ زبور

اِس بیان میں، که ۱ اُسي کي حقیقي خوشي هی جس کے گناه معاف هوئے. ۳ گناهوں کے اِقرار سے دلي آرام هوتا. ۸ خدا کے وعدے خوشي بڑھاتے هیں.

||مشکیل داؤد.

مبارک هی وه جس کا گناه بخشا گیا، اور خطا ڈھانپي گئي[a]. ۲ مبارک هی وه آدمي، جس کے گناهوں کو خداوند حساب میں نہیں لاتا[b]، اور جس کے دل میں دغا نہیں[c]. ۳ جب میں چپ رها، تو میري هڈیاں سارے دن کراهتے گل گئیں. ۴ کیونکه تیرا هاتھ رات دن مجھ پر بھاري تھا[d]؛ میري تراوت گرمیوں کي خوشکي سے مبدل هوئي. سلاه. ۵ میں نے تجھ پاس

[e] یونہ ۲: ۸ [h] یوحنا ۱۰: ۲۷ [i] استثنا ۳۲: ۳۰، ۱ سموئیل ۱۷: ۴۶ اور ۲۴: ۱۸ [k] زبور ۴: ۱ اور ۱۸: ۱۹ [l] زبور ۶: ۷ [m] زبور ۳۲: ۳ اور ۱۰۲: ۳ [n] زبور ۴۱: ۸، یسعیاہ ۵۳: ۴ [o] ایوب ۱۹: ۱۳، زبور ۳۸: ۱۱ اور ۸۸: ۸، ۱۸ [p] زبور ۶۴: ۸ [q] زبور ۸۸: ۴، ۵ [r] یرمیاہ ۲۰: ۱۰ [s] یرمیاہ ۶: ۲۵ اور ۲۰: ۳، نوحہ ۲: ۲۲ [t] متي ۲۷: ۱ [u] گنتی ۶: ۲۵، ۲۶، زبور ۴: ۶ اور ۶۷: ۱ [x] زبور ۲۵: ۲

[y] ۱ سموئیل ۲: ۹، زبور ۱۱۵: ۱۷ [z] زبور ۱۲: ۳ [a] ۱ سموئیل ۲: ۳، زبور ۹۴: ۴، یہوداہ ۱۵ [b] یسعیاہ ۶۴: ۴، ۱ کرنتھیوں ۲: ۹ [c] زبور ۲۷: ۵ اور ۳۱: ۲ [d] ایوب ۵: ۲۱ [e] ۱ سموئیل ۲۳: ۷ [f] زبور ۱۷: ۷ [g] ۱ سموئیل ۲۳: ۲۶، زبور ۱۱۶: ۱۱ || عبراني میں: کے سامھنے سے کاٹ ڈالا گیا. [h] یسعیاہ ۳۸: ۱۱، ۱۲، نوحہ ۳: ۵۴، یونہ ۲: ۴ [i] زبور ۳۴: ۹ [k] زبور ۲۷: ۱۴

|| یا، داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لیئے. [a] زبور ۸۵: ۲، رومیوں ۴: ۶، ۷، ۸ [b] ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۹ [c] یوحنا ۱: ۴۷ [d] ۱ سموئیل ۵: ۶، ۱۱، ایوب ۲۳: ۲، زبور ۳۸: ۲

اپنے گناہ کا اقرار کيا، اور ميں نے اپني بدکاري نہيں چھپائي. ميں نے کہا، ميں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اقرار کرونگا: سو تو نے ميري بدذاتي کے گناہ کو بخش ديا[e]. سلاہ. ۶ اِسي ليئے ہر ايک جو ديندار ھی، اُس وقت، جس ميں تو مل سکتا ھی[f] تجھ سے دعا مانگيگا[g]؛ يقيناً جو بڑے پانيوں کے سيلاب آويں، وے اُسے نہ پہنچينگے. ۷ تو ميرے چھپنے کا مکان ھی[h]؛ تو مجھے دکھوں سے بچاتا ھی؛ نجات کے گيتوں سے تو مجھے گھيرتا ھی[i]. سلاہ. ۸ ميں تجھے تعليم دونگا، اور اُس راہ ميں، جس ميں تو چليگا، تجھے سکھلاؤنگا: تيري رہنمائي کے ليئے ميں اپني آنکھ تجھ پر لگاؤنگا. ۹ تم گھوڑوں اور خچروں کي مانند مت ہو[k]، کہ اُن کو سمجھ نہيں[l]، اور اُن کا منہ لگام اور باگ کے سرانجام سے بند کرنا ھی، نہ ہووے، کہ وے تجھ تک آويں. ۱۰ شرير پر بہت سي مصيبتيں ھيں[m]؛ پر وہ جس کا بھروسا خداوند پر ھی، رحمت سے گھيرا جاتا ھی[n]. ۱۱ اي صادقو، خداوند کے سبب خوش ہو، اور شادماني کرو[o]؛ اور تم سب، جو راستدل ہو، خوشي سے چلاؤ.

[e] امثٰ ۲۸ : ۱۳ يسع ۶۵ : ۲۴ لوقا ۱۵ : ۱۸، ۲۱ وغيرہ ۱ يوحنا ۱ : ۹
[f] يسع ۵۵ : ۶ يوحنا ۷ : ۳۴
[g] ۱ تمطا ۱ : ۱۶
[h] زبور ۹ : ۹ اور ۲۷ : ۵ اور ۳۱ : ۲۰ اور ۱۱۹ : ۱۱۴
[i] خر ۱۵ : ۱ قاض ۵ : ۱ ۲ سمو ۲۲ : ۱
[k] امثٰ ۲۶ : ۳ يعق ۳ : ۳
[l] ايوب ۳۵ : ۱۱
[m] امثٰ ۱۳ : ۲۱ روم ۲ : ۹
[n] زبور ۳۴ : ۸ اور ۸۴ : ۱۲ امثٰ ۱۶ : ۲۰ يرم ۱۷ : ۷
[o] زبور ۶۴ : ۱۰ اور ۶۸ : ۳

زبور ۳۳

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا کي ستايش کرنا فرض معلوم ہوتا ھی بلحاظ اُس کے کرم و فضل کے، ۶ پھر اُسکي قدرت کے، ۱۲ اور پھر اُسکي پروردگاري کے. ۲۰ خدا پر بھروسا رکھنا بھلا ھی.

اي صادقو، خداوند کے سبب خوشي کرو[a]، کہ حمد کرنا سيدھے لوگوں کو سجتا ھي[b]. ۲ بربط چھيڑتے ہوئے خداوند کي ستائش کرو، اور دس تار کا بين بجاکے اُس کي مدح سرائي کرو[c]. ۳ اُس کے ليئے ايک نيا گيت گاؤ[d]؛ سگھڑائي سے بجا بجاکے، خوشي سے چلاؤ. ۴ کيونکہ خداوند کا کلام سيدھا ھی، اور اُس کے سارے کام وفا کے ساتھ ھيں. ۵ وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ھی[e]؛ زمين خداوند کي رحمت سے معمور ھی[f].

[a] زبور ۳۲ : ۱۱ اور ۹۷ : ۱۲
[b] زبور ۱۴۷ : ۱
[c] زبور ۹۲ : ۳ اور ۱۴۴ : ۹
[d] زبور ۹۶ : ۱ اور ۹۸ : ۱ اور ۱۴۴ : ۹ اور ۱۴۹ : ۱ يسع ۴۲ : ۱۰ مکاش ۵ : ۹
[e] زبور ۱۱ : ۷ اور ۴۵ : ۷
[f] زبور ۱۱۹ :

۶ خداوند کے کلام سے آسمان بنے[g]، اور اُن کے سارے لشکر[h] اُسکے منہ کے دم سے[i]. ۷ وہ دريا کا پاني تودے کے مانند جمع کرتا ھی[k]؛ وہ گہراپوں کو مخزنوں ميں رکھ چھوڑتا ھی. ۸ ساري زمين خداوند سے ڈرتي رھے، اور جہان کي ساري آبادي اُس کا خوف مانے. ۹ کہ اُس نے کہا، اور وہ ہو گيا[l]؛ اُس نے فرمايا، اور وہ برپا ہوا. ۱۰ خداوند قوموں کي مشورتوں کو ناچيز کرتا ھی[m]؛ وہ لوگوں کے منصوبوں کو باطل کر ديتا ھی. ۱۱ خداوند کي مشورت ابد تک ثابت رہيگي[n]؛ اُس کے دل کے منصوبے پشت در پشت جاري ہونگے. ۱۲ خوش‌حال ھی وہ قوم، جس کا خدا خداوند ھی[o]، اور وے لوگ، جنہيں اُس نے پسند کرکے اپني ميراث کيا[p]. ۱۳ خداوند آسمان پر سے ديکھتا ھی؛ وہ سارے بني آدم پر نگاہ کرتا ھی[q]. ۱۴ وہ اپني سکونت کے مقام سے زمين کے سب باشندوں کو تاکتا ھی. ۱۵ اُن کے دلوں کا يکسان کرنيوالا وھي ھی؛ وہ اُن کے سارے عملوں کا ٹھيک جانديوالا ھی[r]. ۱۶ کوئي بادشاہ نہيں، جو اپنے لشکر کي فراواني سے رہائي پاوے؛ کوئي پہلوان اپنے زور کي کثرت سے نجات نہيں پاتا[s]. ۱۷ بچ نکلنے کے ليئے گھوڑے سے کام نہيں چلتا[t]؛ وہ اپنے بڑے زور سے کسي کو بچا نہيں سکتا. ۱۸ ديکھو، خداوند کي آنکھ اُن پر ھی[u]، جو اُس سے ڈرتے ھيں[x]، اور اُن پر، جو اُس کي رحمت کے اُميدوار ھيں؛ ۱۹ تاکہ اُن کي جانوں کو موت سے چھڑاوے، اور اُنہيں کال ميں جيتا رکھے[y]. ۲۰ ہماري جانوں کو خداوند کا اِنتظار ھی[z]؛ وھي ہمارا چارہ اور ہماري سپر ھی[a]. ۲۱ ہمارا دل اُسي سے خوش ھی[b]، کہ ہم اُس کے مقدس نام پر بھروسا رکھتے ھيں. ۲۲ اي خداوند، جيسے ہميں تجھ پر توکل ھی، ويسے ھي تيري رحمت ہم پر ہووے.

[g] پيد ۱ : ۶، ۷ عبر ۱۱ : ۳ ۲ پطر ۳ : ۵
[h] پيد ۲ : ۱، جہان آبادي ھی.
[i] ايوب ۲۶ : ۱۳
[k] پيد ۱ : ۹ ايوب ۲۶ : ۱۰ اور ۳۸ : ۸
[l] پيد ۱ : ۳ زبور ۱۴۸ : ۵
[m] يسع ۸ : ۱۰ اور ۱۹ : ۳
[n] ايوب ۲۳ : ۱۳ امثٰ ۱۹ : ۲۱ يسع ۴۶ : ۱۰
[o] زبور ۶۵ : ۴ اور ۱۴۴ : ۱۵
[p] خر ۱۹ : ۵ اِست ۷ : ۶
[q] ۲ توا ۱۶ : ۹ ايوب ۲۸ : ۲۴ زبور ۱۱ : ۴ اور ۱۴ : ۲ امثٰ ۱۵ : ۳
[r] ايوب ۳۴ : ۲۱ يرم ۳۲ : ۱۹
[s] زبور ۴۴ : ۶
[t] زبور ۲۰ : ۷ اور ۱۴۷ : ۱۰ امثٰ ۲۱ : ۳۱
[u] ايوب ۳۶ : ۷ زبور ۳۴ : ۱۵ ۱ پطر ۳ : ۱۲
[x] زبور ۱۴۷ : ۱۱
[y] ايوب ۵ : ۲۰ زبور ۳۷ : ۱۹
[z] زبور ۶۲ : ۱، ۵ اور ۱۳۰ : ۶
[a] زبور ۱۱۵ : ۹، ۱۰، ۱۱
[b] زبور ۱۳ : ۵ ذکر ۱۰ : ۷ يوحنا ۱۶ : ۲۲

۳۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کی ستایش کرتا اور فایدہ پا کے غیروں سے نصیحت کرتا کہ وے بھی اُسکے نمونے پر عمل کریں۔ ۸ وے لوگ حقیقی خوشی رکھتے جو خدا پر اعتقاد رکھتے۔ ۱۱ لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خداترسی کریں۔ ۱۵ صادقوں کی خوشحالی۔

داؤد کا زبور، اُس وقت کا، جس وقت اُس نے اَابیملک کے حضور اپنی وضع بدلی؛ اُس نے اُسے نکال دیا، اور وہ چلا گیا۔

میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا[a]؛ اُس کی ستایش سدا میرے منہ میں ہوگی۔ ۲ میری روح خداوند پر فخر کریگی[b]؛ غریب لوگ سنینگے اور خوش ہونگے[c]۔ ۳ میرے ساتھ خدا کی بڑائی کرو[d]؛ ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں۔ ۴ میں نے خداوند کو ڈھونڈھا[e]؛ اُس نے میری سنی، اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائی دی۔ ۵ اُنھوں نے اُس پر نظر کی، اور روشن ہو گئے؛ اور اُن کے منہ شرمندہ نہ ہوئے۔ ۶ یہہ مسکین چلایا[f]، اور خداوند نے سنا، اور اُسے اُس کی ساری مُصیبتوں سے بچا لیا[g]۔ ۷ خداوند کا فرشتہ[h] اُن کی چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں، خیمہ کھڑا کرتا ہی[i]، اور اُنھیں بچاتا رہتا ہی۔ ۸ ارے، آؤ، چکھو، اور دیکھو، کہ خداوند مہربان ہی[k]؛ مبارک ہی وہ آدمی[l]، جس کا بھروسا اُس پر ہی۔ ۹ ای اُس کے مُقدس لوگو، خداوند سے ڈرو[m]؛ کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں، اُنھیں کچھ کمی نہیں۔ ۱۰ شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے، اور بھوکھے رہتے ہیں[n]؛ پر جو خداوند کے طالب ہیں، اُنھیں کسی نعمت کی کمی نہیں[o]۔ ۱۱ آؤ ای لڑکو، اور میری سنو؛ میں تمھیں خداترسی سکھلاؤنگا[p]۔ ۱۲ وہ کون اِنسان ہی، جو زندگی کا مُشتاق ہی، اور بڑی عمر چاہتا ہی، تا کہ بھلائی دیکھے[q]؟ ۱۳ اپنی زبان کو بدی سے، اور ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے[r] باز رکھہ۔ ۱۴ بدی سے بھاگ، اور نیکی کر[s]؛ سلامتی کو ڈھونڈھ، اور اُسی کا پیچھا کر[t]۔ ۱۵ خداوند کی آنکھیں صادقوں پر[u]، اور اُسکے کان اُنکی فریاد پر[x] ہیں۔ ۱۶ خداوند کا منہ اُن[y] کے برخلاف ہی[z] جو بدکردار ہیں، تاکہ اُن کی یادگاری زمین پر سے مٹا ڈالے[z]۔ ۱۷ صادق چلاتے ہیں، اور خداوند سنتا ہی، اور اُنھیں اُن کے سارے دکھوں سے رہائی دیتا ہی[a]۔ ۱۸ خداوند اُن کے نزدیک ہی[b]، جو شکستہ‌دل ہیں[c]؛ اور اُن کو، جو خستہ جان ہیں، بچاتا ہی۔ ۱۹ صادق پر بہتسی مُصیبتیں ہوتی ہیں[d]؛ پھر خداوند اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہی[e]۔ ۲۰ وہ اُس کی ساری ہڈیوں کا نگہبان ہی؛ اُن میں سے ایک بھی ٹوٹنے نہیں پاتی[f]۔ ۲۱ بدی شریر کو ہلاک کریگی[g]؛ اور اُن پر بھی، جو صادق کے کینہ رکھنیوالے ہیں، اِلزام دیا جائیگا۔ ۲۲ خداوند اپنے بندوں کی جانوں کو مخلصی دیتا ہی[h]؛ اور اُن میں سے، جن کا توکل اُس پر ہی، کسی پر اِلزام نہ دیا جائیگا۔

۳۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے لئے سلامتی اور اپنے دشمنوں کے لئے پریشانی خدا سے مانگتا۔ ۱۱ اُن کی بدفعلی کے سبب اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا۔ ۲۲ اِس لحاظ سے خدا سے منت کرتا کہ وہ اُنھیں سزا دیوے۔

داؤد کا زبور

ای خداوند، اُن سے، جو مُجھ سے جھگڑتے ہیں، جھگڑ[a]؛ اور اُن سے، جو مجھ سے لڑتے ہیں، لڑ[b]۔ ۲ سپر اور پھری پکڑ، اور میری کمک کے لیئے کھڑا ہو[c]۔ ۳ بھالا نکال، اور اُن کے سامھنے کی راہ کو، جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر؛ میری جان کو فرما، کہ تیری نجات میں ہوں۔ ۴ وے، جو میری جان کے خواہاں ہیں، خجل اور رسوا ہوں[d]؛ اور وے، جو میری تباہی کا منصوبہ باندھتے ہیں، ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں[e]۔ ۵ جیسے بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہی، ویسیہی وے ہوویں[f]؛ اور خداوند کا

فرشتہ اُنھیں ڈھکیل دے۔ ٦ اُن کي راہ اندھیري اور پھسلني ھو[g]: خداوند کا فرشتہ اُنھیں رگیدے۔ ٧ کہ اُنھوں نے بیسبب میرے لیئے گڑھے میں اپنا جال چھپایا، اور ناحق میري جان کے لیئے ڈھک کھودا ھی[h]۔ ٨ اُس پر ناگھاني تباھي پڑے[i]، اور وہ اپنے جال میں جو اُس نے چھپایا آپ ھي پھنسے[k]، ھاں اُسي میں گرے کہ ھلاک ھووے۔ ٩ پر میرا جي خداوند میں خوشوقت ھوگا، اور اُس کي نجات سے شادماني کریگا[l]۔ ١٠ میري ساري ھڈیاں کھینگي[m]، اي خداوند، تجھ سا کون ھي[n]، جو مسکین کو اُس کے ھاتھ سے جو اُس سے زبردست ھي چھڑاتا: ھاں، مسکین اور محتاج کو اُس سے، جو اُنھیں غارت کرتا ھي؟ ١١ جھوٹھے گواہ اُٹھے ھیں[o]: وے مجھ سے وے سوالات کرتے ھیں، جن سے میں آگاہ نہیں۔ ١٢ وے نیکي کي عوض میں مجھ سے بدي کرتے ھیں[p]: وے میري جان کو بےکس چھوڑتے ھیں۔ ١٣ میں نے تو، جب وے بیمار تھے، ٹاٹ کا لباس پھنا، اور روزے رکھ رکھکے اپنے جي کو بےآرام کیا[q]، اور میري دعا پلٹکے میرے سینے میں آتي تھي[r]۔ ١٤ میں نے اُن سے وہ سلوک کیا، جو کوئي اپنے دوست اور بھائي سے کرتے: میں سر جھکاکر ایسا کڑھا، جیسے کوئي اپني ما کے لیئے غم کرے۔ ١٥ پر وے میري مصیبت سے خوش ھوکے جمع ھو گئے: وے ذلیل لوگ[s] مجھ پر فراھم ھوئے، جن سے میں بےخبر تھا: وے مجھے پھاڑتے[t]، اور باز نہ آتے۔ ١٦ کمینوں کے ساتھ، جو روٹي کے لیئے ٹھٹھا مارتے، اور مجھ پر دانت کچکچاتے[u]۔ ١٧ اي خداوند، کب تک تو دیکھا کریگا[x]؟ اُن کي خرابیوں سے میري جان کو چھڑا: میري وحید کو[y] شیربچوں سے۔ ١٨ میں بڑي جماعت میں تیرا شکر کرونگا[z]: میں لوگوں کي کثرت کے درمیان تیري ستایش کرونگا۔ ١٩ وے جو ناحق میرے دشمن ھیں مجھ پر خوشوقت نہ ھوں[a]: اور وے، جو بیسبب میرے بیري ھیں[b]، مجھ پر پلک نہ ماریں[c]۔ ٢٠ کیونکہ وے سلامتي کي بات نہیں کرتے: بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر، مکر کے منصوبے باندھتے ھیں۔ ٢١ اور اُنھوں نے مجھ پر اپنا منھہ پسارا ھی[d]، اور کھتے ھیں، آھا، ھا، ھا[e]، ھماري آنکھوں نے یہہ دیکھا۔ ٢٢ اي خداوند تو یہہ دیکھتا ھی[f]: خاموشي مت کر[g]: اي خداوند مجھ سے مت دور رہ[h]۔ ٢٣ اي میرے خدا، اي میرے رب، اُٹھ، اور میرے اِنصاف کے لیئے اور میرے فیصلے کے لیئے جاگ[i]۔ ٢٤ اي خداوند، میرے خدا، اپني صداقت کے مُطابق[k] میرا اِنصاف کر[l]، اور اُنھیں مجھ پر خوش‌وقت نہ ھونے دے[m]۔ ٢٥ وے اپنے دلوں میں کھنے نہ پاویں، واچھڑے، یھي ھم چاھتے تھے[n]: اور وے نہ کھیں، کہ ھم اُسے چٹ کر گئے[o]۔ ٢٦ وے، جو میري برائي سے خوش ھوتے ھیں، شرمندہ اور رسوا ھوویں[p]: جو میري دشمني پر پھولتے ھیں[q]، شرمندگي اور رسوائي کا لباس پھنیں[r]۔ ٢٧ وے، جو میري نیکنامي کے مشتاق ھیں، خوشي سے چلاویں، اور شادمان ھوں[s]، اور سدا کھا کریں، کہ وہ بڑا خداوند ھی[t]، جو اپنے بندے کي سلامتي کو چاھتا ھی[u]۔ ٢٨ اور میري زبان تیري صداقت اور تیري ستایش کي بات تمام دن کھتي رھیگي[x]۔

۳٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ شریروں کا نھایت برا حال ھوتا۔ ٥ خدا کي رحمت کہ کیسي خوب ھي۔ ١٠ داؤد خدا کے لوگوں کے لیئے دعا مانگتا کہ اُن پر مھرباني ھو۔

سردار مغني کے لیئے، خداوند کے بندے داؤد کا زبور۔

١ بدکار کي شرارت کي کھاوت میرے دل کے اندر ھي، کہ خدا کا خوف اُس کي

آنکھوں کے آگے نہیں. ۲ کیونکہ وہ اپني نظر میں آپ کو بھلا ٹھہراکے اپنے تئیں ورغلاتا هي، کہ ميري برائي فاش نہ هوگي اور مکروہ جاني نہ جائيگي. ۳ اُس کے منہہ کي باتيں بدي اور فريب هيں؛ وہ دانشمندي اور نيکي کو ترک کرتا هي. ۴ وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے بدي کے منصوبے باندھتا هي؛ وہ ايسي راہ ميں جو اچھي نہيں کھڑا هوکے رهتا هي: وہ برائي سے نفرت نہيں کھاتا. ۵ اي خداوند، آسمانوں ميں تيري رحمت هي، اور تيري وفاداري بدليوں تک پہنچي هي. ۶ تيري صداقت بڑے پہاڑوں کے مانند هي؛ تيري عدالتيں بھي ايک بڑا گھراؤ هيں؛ اي خداوند، تو انسان اور حيوان کا پروردگار هي. ۷ اي خدا، تيري مهرباني کيا هي عزيز هي! اِس ليئے بني آدم تيرے پروں کے سايہ تلے آکے پناہ ليتے هيں. ۸ وے تيرے گھر کي چکنائي کھانے سے سير هووينگے، اور تو اپني عشرتوں کے دريا سے اُنہيں سيراب کريگا. ۹ کہ زندگي کا چشمہ تيرے کنے هي؛ هم تيري روشني ميں شامل هوکے روشني ديکھينگے. ۱۰ تو اپنے پہچانيوالوں پر اپني رحمت کو بڑھا، اور اُن پر، جن کے دل سيدھے هيں، اپني صداقت کو. ۱۱ گھمنڈ کرنيوالوں کا پانوں مجھ پر نہ پڑے؛ اور نہ شرير کا هاتھ مجھے خارج کردے. ۱۲ بدکار وهاں گرے هوئے هيں؛ وے ڈھکيلے گئے هيں، اور پھر نہ اُٹھ سکينگے.

زبور ۳۷

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد راستبازوں کا حال شريروں کے حال سے ملاکے سب کو اُبھارتا کہ صبر کريں اور خدا پر بھروسا رکھيں.

داؤد کا زبور.

بدکاروں کے سبب تو مت کڑھ؛ بُرے کام کرنيوالوں سے تو حسد نہ کر. ۲ کہ وے جلدي گھاس کے مانند کاٹ ڈالے جائينگے، اور هرے سبزے کي طرح مُرجھاوينگے. ۳ خداوند پر توکل رکھ، اور نيکي کر؛ تو سرزمين ميں زندگاني بسر کر، اور ديانتداري پر چرا کر. ۴ خداوند کي ياد ميں مسرور رہ، کہ وہ تيرے دل کے مطالب پورے کريگا. ۵ اپني راہ خداوند پر چھوڑ دے؛ اُس پر توکل کر؛ وہ خود بنا ليگا. ۶ وہ تيري صداقت کو نور کي طرح ظاهر کريگا، اور تيري عدالت کو دو پہر کي سي روشني بخشيگا. ۷ خداوند کي طرف چپکے رجوع هو، اور اُس کے اِنتظار ميں ٹھہرا رہ؛ اُس شخص کے سبب سے، جو اپني راہ ميں کامياب هوتا هي، اور بڑے منصوبے باندھتا هي، مت کڑھ. ۸ غصہ کرنے سے باز آ، اور غضب کو ترک کر: اپنے تئيں مت اُسکا، ايسا نہ هو کہ تو شرارت ميں گرے. ۹ کہ بدکار کاٹ ڈالے جائينگے؛ ليکن وے، جو خداوند کے مُنتظر هيں، زمين کو ميراث ميں لينگے. ۱۰ کہ ايک تھوڑي سي مدت هي، کہ شرير نہ هوگا؛ تو غور کرکے اُسکا مکان ڈھونڈھيگا، اور وہ نہ هوگا. ۱۱ ليکن وے جو حليم هيں، زمين کے وارث هونگے، اور بہت سي راحت پاکے خوشدل هونگے. ۱۲ شرير صادق کے برخلاف بندشيں باندھتا هي، اور اُس پر دانت کچکچاتا هي. ۱۳ خداوند اُس پر هنستا هي؛ کيونکہ ديکھتا هي، کہ اُس کا دن آتا هي. ۱۴ شرير تلوار نکالتے، اور اپني کمان کھينچتے، تاکہ مسکين اور محتاج کو گرا ديں، اور اُن کو، جن کي راهيں سيدھي هيں، جان سے ماريں. ۱۵ اُن کي تلوار اُنہيں کے دلوں ميں پيٹھيگي؛ اُن کي کمانيں ٹوٹ جاوينگي. ۱۶ تھوڑا سا، جو صادق کا هي، بہت سے شريروں کے مال و اسباب سے بہتر هي. ۱۷ کہ شريروں کے بازو توڑے جائينگے، پر خداوند صادقوں کا تھامنيوالا هي. ۱۸ خداوند دينداروں کے دنوں کو پہچانتا هي؛ اور

اُن کي ميراث ابدي هوگي. ۱۹ وے برے وقت ميں شرمندہ نہ هوويںگے، بلکہ کال کے دنوں ميں سير رهينگے. ۲۰ ليکن وے، جو شرير هيں، هلاک هونگے: اور خداوند کے دشمن برّوں کي چربي کي مانند فنا هونگے: وے دهوئيں کے مانند جاتے رهينگے. ۲۱ شرير اُدهار ليتا هي، اور پهر ادا نهيں کرتا: پر صادق رحم کرتا هي اور اِنعام ديتا هي. ۲۲ کہ جن پر اُسکي برکت هي، زمين کے وارث هونگے: اور جن پر اُس کي لعنت هي، کٹ جائينگے. ۲۳ اِنسان کے قدم خداوند ثابت رکهتا هي، اور اُسکي راہ کو دوست رکهتا هي. ۲۴ اگرچہ وہ گر جاوے، پر پڑا نہ رهيگا: کيونکہ خداوند اُسکا هاتهہ تهامتا هي. ۲۵ ميں جوان تها، اب بوڑها هوا: پر ميں نے صادق کو ترک کيئے هوئے، اور اُس کي نسل ميں سے کسي کو ٹکڑے مانگتے نہ ديکها. ۲۶ وہ سدا رحم کرتا رهتا هي، اور قرض ديا کرتا هي: اُس کي نسل مبارک هي. ۲۷ بدي سے بهاگ، اور نيکي کر، اور ابد تک آباد رہ. ۲۸ کہ خداوند عدالت کا دوستدار هي، اور اپنے مقدس لوگوں کو ترک نهيں کرتا: وے ابد تک محفوظ رهينگے، پر شريروں کي نسل کاٹي جائيگي. ۲۹ صادق زمين کے وارث هونگے، اور ابد تک اُس پر بسينگے. ۳۰ صادق کا منهہ دانائي کي بات کهتا هي: اُسکي زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا هي. ۳۱ اُس کے خدا کي شريعت اُس کے دل ميں هي: اُس کا پانو کبهي نہ پهسليگا. ۳۲ شرير صادق کي گهات ميں لگا هي، اور اُسکے قتل کے درپے رهتا هي. ۳۳ خداوند اُسکو اُسکے قابو ميں نہ چهوڑيگا، اور عدالت کے وقت اُسے مجرم نہ ٹهہراويگا. ۳۴ خداوند کے منتظر رہ، اور اُس کي راہ کو ياد رکهہ، کہ وہ تجهہ کو زمين کا وارث کرکے سرفرازي بخشيگا: اور جب شرير کاٹے جائينگے، تو تو ديکهيگا. ۳۵ ميں نے شرير بڑا رعبدار ديکها، جو آپ کو اُس هرے درخت کي مانند، جو خود رو هو، پهيلاتا تها. ۳۶ پر وہ گذر گيا، گويا تها هي نهيں: ميں نے اُسے ڈهونڈها، وہ کهيں نہ ملا. ۳۷ کامل کو تاک، اور سيدهے کو ديکهہ رکهہ: کہ ايسے آدمي کا انجام سلامتي هي. ۳۸ پر خطاکار سب کے سب هلاک هو جائينگے: شرير کا انجام نيستي هي. ۳۹ صادقوں کي نجات خداوند سے هي: دکهہ کے وقت وہ اُن کا محکم قلعہ هي. ۴۰ خداوند اُن کي مدد کريگا، اور اُنهيں رهائي ديگا: وہ اُن کو شريروں سے چهڑاويگا اور بچاويگا: اِس ليئے کہ اُن کا بهروسا اُس پر هي.

۳۸ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد خدا سے منت کرتا، تا وہ اُس پر اُس کي دردناک حالت کے سبب شفقت کرے.

تذکير کے ليئے، داؤد کا زبور.

اي خداوند، اپنے غصے سے مجهہ کو مت جهڑک، اور نہ اپنے قهر سے مجهے تنبيہ دے. ۲ کہ تيرے تير مجهے چبهہ گئے هيں، اور تيرا هاتهہ مجهہ پر بهاري هي. ۳ تيرے غصے کے سبب ميرے جسم کو صحت نهيں: اور ميرے گناہ کے باعث ميري هڈيوں کو آرام نهيں. ۴ کہ ميرے گناہ ميرے سر سے گذر گئے، اور بهاري بوجهہ کي مانند مجهہ پر بهاري هو گئے. ۵ ميرے گهاؤ بدبو هو گئے، اور سڑ گئے، ميري حماقت کے سبب سے. ۶ ميں جهکا هوا هوں، اور خمدار هو گيا: ميں دن بهر رويا کرتا هوں. ۷ کيونکہ ميري کمر بالکل خشک هو گئي، اور ميرے جسم ميں صحت نهيں. ۸ ميں بےتاب هو گيا هوں، بلکہ نپٹ پس گيا: اور دل کي گهبراهٹ سے چلاتا هوں. ۹ اي خداوند، ميرا سارا اِشتياق تيرے حضور هي، اور ميرا کراهنا تجهہ سے چهپا نهيں. ۱۰ ميرا دل دهڑکتا هي: ميرا زور مجهہ سے جاتا رها، اور ميري

آنکهوں کي روشني، وہ بهي غايب هوئي[m]. ۱۱ ميرے دوست، اور ميرے آشنا ميري آفت کے سبب[n] مجهہ سے الگ کهڑے رهے[o]، اور ميرے ‖رشتہدار مجهہ سے دور جا کهڑے هوئے[p]. ۱۲ وے، جو ميري جان کے خواهاں هيں، ميرے پهنسانے کو پهندے مارتے هيں[q]: اور وے، جو ميرے دکهہ کے روادار هيں، ميرے حق ميں ايسي باتيں کهتے هيں، جن ميں ميرا زيان هي[r]، اور سارے دن مکر کے منصوبے باندهتے هيں[s]. ۱۳ پر ميں بهرے کي مانند هو گيا، جو کچهہ سنتا نهيں[t]: اور گونگے کي مانند، جو اپنا منهہ نهيں کهولتا[u]. ۱۴ ميں اُس شخص کي مانند هوا، جس نے مطلق نہ سنا هي؛ اور اُس کي مانند، جس کے منهہ ميں حجت نہ هو. ۱۵ کہ اي خداوند، مجهے تجهہ سے اُميد هي[x]: تو جواب ديگا، اي خداوند، ميرے خدا. ۱۶ اِس لیئے ميں نے کها، تا نہ هووے، کہ وے مجهہ پر خوشي کريں[y]: جو کہ ميرے پانو کے پهسلنے[z] پر پهولتے هيں[a]. ۱۷ ميں گرا چاهتا هوں، اور ميرا غم سدا ميرے سامهنے هي. ۱۸ کيونکہ ميں اپنا گناہ آپ کهولکے کهتا هوں[b]، اور اپني تقصير کے لیئے غمگين هوں[c]. ۱۹ ميرے دشمن جيتے هيں، اور قوي هيں: اور وے جو ناحق ميرے بيري هيں[d]، بهت هو گئے. ۲۰ وے، جو نيکي کے عوض ميں بدي کرتے هيں[e]، ميرے دشمن بنے هيں، اِس لیئے کہ ميں نيکي کي پيروي کرتا هوں[f]. ۲۱ اي خداوند، مجهہ کو ترک مت کر: اي ميرے خدا، مجهہ سے دور مت رہ[g]. ۲۲ ميري مدد کے لیئے جلدي کر، اي خداوند، ميرے نجات دينيوالے[h].

۳۹ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد اپنے خيالوں کي بابت بهي فکر کرتا. ۴ زندگي کا غور کرنا کہ کيسي کوتاہ اور باطل هي، ۷ اور خدا کے انتظام پر لحاظ کرتا کہ کيسا واجبي هي ۱۰ اور دعا مانگنا، يهہ تين تدبير اپني بےصبوري روکنے کے لیئے کام ميں لاتا.

يدوتون* سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

۱ ميں نے کها، ميں اپني راهوں کي خبرداري کرونگا[a]، کہ ميري زبان سے گناہ نہ هو: اور جس وقت شرير ميرے سامهنے هوگا[b]، تو ميں اپنے منهہ کو لگام دونگا[c]. ۲ ميں گونگا اور خاموش هو رها[d]، اور نيک کهنے سے بهي رہ گيا: †ميرا غم تازہ هوا. ۳ سينے کے بيچ ميرے دل ميں تپش هوئي: ميرے سوچنے ميں آگ بهڑکي[e]: تب ميں نے اپني زبان سے کها، ۴ اي خداوند، مجهے بتا، کہ ميرا انجام کيا هي، اور ميري عمر کتني هي[f]؟ تاکہ ميں جانوں، کہ اُس کي کتني مدت باقي هي. ۵ ديکهہ، تو نے ميري عمر بالشت بهر کي، اور ميري زندگي تيرے آگے ناچيز هي[g]؛ يقيناً هر ايک شخص، اگرچہ برقرار هو، ليکن محض بےثبات هي[h]. سلاہ. ۶ بالشک هر ايک اِنسان وهم اور خيال سا چلتا پهرتا هي[i]؛ بےشبہ وے عبث بےکل هوتے هيں: وہ ذخيرہ کرتا هي، اور نهيں جانتا کہ اُسے کون ليگا[k]. ۷ اب، اي خداوند، مجهے کس کي اُميد هي؟ مجهے تيري هي اُميد هي[l]. ۸ مجهہ کو ميرے سارے گناهوں سے نجات دے؛ مجهہ کو جاهلوں کا ننگ مت کر[m]. ۹ ميں گونگا رهتا، ميں اپنا منهہ نہ کهولتا[n]: کيونکہ تو هي نے يهہ کيا هي[o]. ۱۰ مجهہ سے اپني بلا دور کر؛ ميں تو تيرے هاتهہ کے زور سے فنا هوا جاتا هوں[p]. ۱۱ جب تو آدمي کو اُس کے گناہ کے باعث ملامتيں کرکے ادب ديتا هي، تو اُس کے حَسن کو پتنگے کي مانند کهو ديتا هي[q]؛ يقيناً هر ايک اِنسان محض بےثبات هي[r]. سلاہ. ۱۲ اي خداوند، ميري دعا سن، اور ميرے نالہ پر کان دهر؛ ميرے آنسو ديکهکے خاموش مت رہ؛ کيونکہ ميں تيرے سامهنے پرديسي[s]، اور اپنے سارے باپ دادوں کي مانند[t] مسافر هوں. ۱۳ مجهہ سے آنکهہ پهير لے، تاکہ ميں دم لے لوں[u]، اُس سے آگے کہ ميں يهاں سے جاؤں، اور پهر نہ رهوں[x].

[m] زبور ۶: ۷ اور ۸۸: ۹
[n] لوقا ۱۰: ۳۱، ۳۲
[o] زبور ۳۱: ۱۱
‖ يا، پروسي.
[p] لوقا ۲۳: ۴۹
[q] ۲ سمو ۱۷: ۱، ۲، ۳
[r] ۲ سمو ۱۶: ۷، ۸
[s] زبور ۳۵: ۲۰
[t] ديکهو ۲ سمو ۱۶: ۱۰
[u] زبور ۳۹: ۲، ۹
[x] ۲ سمو ۱۶: ۱۲
زبور ۳۱: ۷
[y] زبور ۱۳: ۴
[z] اِستثنا ۳۲: ۳۵
[a] زبور ۳۵: ۲۶
[b] زبور ۳۲: ۵
امثا ۲۸: ۱۳
[c] ۲ قرنتهيوں ۷: ۹، ۱۰
[d] زبور ۳۵: ۱۹
ايوب ۳۵: ۱۲
[e] ديکهو ۱ پطر ۳: ۱۳
اور ۱ يوح ۳: ۱۲
[g] زبور ۳۵: ۲۲
[h] زبور ۲۷: ۱ اور ۶۲: ۲، ۶
يسع ۱۲: ۲
* ۱ توا ۱۶: ۴۱
اور ۲۵: ۱
زبور ۶۲، اور ۷۷، سرنامہ.

[a] ۱ سلا ۲: ۴
۲ سلا ۱۰: ۳۱
[b] قلس ۴: ۵
[c] زبور ۱۴۱: ۳
يعق ۳: ۲
[d] زبور ۳۸: ۱۳
† يا، ميرے غم نے جوش کهايا.
[e] يرم ۲۰: ۹
[f] زبور ۹۰: ۱۲ اور ۱۱۹: ۸۴
[g] زبور ۹۰: ۴
[h] ۱۱ آيت
زبور ۶۲: ۹
اور ۱۴۴: ۴
[i] ۱ قرنتهيوں ۷: ۳۱
يعق ۴: ۱۴
[k] ايوب ۲۷: ۱۷
واعظ ۲: ۱۸، ۲۱، ۲۶
اور ۵: ۱۴
لوقا ۱۲: ۲۰، ۲۱
[l] زبور ۳۸: ۱۵
[m] زبور ۴۴: ۱۳
اور ۷۹: ۴
[n] احبار ۱۰: ۳
ايوب ۴۰: ۴، ۵
زبور ۳۸: ۱۳
[o] ۲ سمو ۱۶: ۱۰
ايوب ۲: ۱۰
[p] ايوب ۹: ۳۴
اور ۱۳: ۲۱
[q] ايوب ۴: ۱۹
اور ۱۳: ۲۸
يسع ۵۰: ۹
هوس ۵: ۱۲
[r] ۵ آيت
[s] احبار ۲۵: ۲۳
۱ توا ۲۹: ۱۵
زبور ۱۱۹: ۱۹
۲ قرنتهيوں ۵: ۶
عبر ۱۱: ۱۳
۱ پطر ۱: ۱۷
اور ۲: ۱۱
[t] پيد ۴۷: ۹
[u] ايوب ۱۰: ۲۰، ۲۱
اور ۱۴: ۵، ۶
[x] ايوب ۱۴: ۱۰، ۱۱، ۱۲

زبور ٤٠

اس بيان ميں، كه ١ خدا پر بهروسا ركهنے كے فوايد جو هوئے. ٦ فرمانبرداري قرباني سے بهي بهتر هي. ١١ داؤد اپنا دكهه بڑا جانتا؛ اِس سبب گڑگڑاكے دعا مانگتا.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور.

ميں نے صبر سے خداوند كا اِنتظار كيا[a]: وه ميري طرف مائل هوا، اور اُسنے ميري فرياد سني. ٢ وه مجهے هولناك گڑهے اور دلدل كي كيچ سے[b] باهر نكال لايا، اور ميرے پانو اُس نے چٹان پر ركهے[c]، اور ميرے قدموں كو ثابت كيا[d]. ٣ اور اُس نے ميرے منهه ميں ايك نيا گيت ڈالا[e]، جس سے همارے خدا كي حمد هووے؛ بهتيرے ديكهينگے اور ڈرينگے[f]، اور خداوند پر توكل كرينگے. ٤ مبارك هى وه اِنسان، جو خداوند پر اپنا بهروسا ركهتا هي[g]؛ اور مغروروں كي، اور اُن كي، جو جهوٹهه كي طرف پهرتے هيں[h]، توجه نهيں كرتا[i]. ٥ اى خداوند، ميرے خدا، تيري عجايب قدرتيں، جو تو نے كر دكهلائيں، بهت سي هيں[k]؛ اور ‖تيري تدبيريں[l]، جو همارے ليئے هيں، ممكن نهيں كه تيرے حضور ترتيب كے ساتهه گني جاويں؛ ميں تو اُنهيں كهولكے تيرے آگے بيان كرتا هوں، ليكن وے تو شمار سے باهر هيں. ٦ ذبيحه اور هديه كو تو نے نهيں چاها[m]: تو نے ميرے كان ‖كهولے؛ سوختني قرباني اور خطا كي قرباني كا تو طالب نهيں. ٧ تب ميں نے كها، ديكهه، ميں آتا هوں؛ كتاب كے دفتر ميں ميرے حق ميں لكها هى[n]. ٨ اى ميرے خدا، ميں تيري مرضي بجا لانے پر خوش هوں[o]؛ تيري شريعت تو ميرے دل كے بيچ هى[p]. ٩ ميں بڑي جماعت ميں صداقت كي بشارت ديتا هوں[q]؛ ديكهه، اى خداوند، ميں اپنا منهه بند نهيں كرتا[r]، اور تو جانتا هى[s]. ١٠ ميں تيري صداقت كي بات اپنے دل ميں چهپا نه ركهتا[t]؛ ميں تيري وفاداري اور تيري نجات كي بات كهتا هوں: ميں تيري مهرباني اور تيري سچائي كو بڑي جماعت سے پوشيده نهيں ركهتا هوں. ١١ اى خداوند، اپني رحمتوں كو مجهه سے دريغ نه كر؛ تيري مهرباني اور تيري وفاداري هر دم ميري نگهبان رهيں[u]. ١٢ كه بےشمار برائيوں نے مجهے گهير ليا: ميرے گناهوں نے مجهے پكڑا، ايسا كه ميں آنكهه اُوپر نهيں كر سكتا[x]؛ وے ميرے سر كے بالوں سے شمار ميں زياده هيں؛ سو ميں نے دل چهوڑ ديا[y]. ١٣ اى خداوند، مهرباني كركے مجهے رهائي دے[z]؛ اى خداوند، جلد ميري مدد كو پهنچ. ١٤ وے، جو ميري جان مارنے كے درپے هيں، باهم خجل اور رسوا هوں؛ وے، جو ميري تباهي كے روادار هيں، هٹائے جاويں اور شرمنده هوں[a]. ١٥ سب، جو مجهه پر آها، آها، كهتے هيں، اپني اِس برائي كے بدلے پريشان هوں[b]. ١٦ اور وے سب، جو تيرے طالب هيں، تيرے سبب خوشوقت اور خرم هوويں[c]؛ اور وے، جو تيري نجات كے عاشق هيں، سدا كها كريں، كه خداوند كي بزرگي هو[d]. ١٧ ميں تو مسكين اور مُحتاج هوں[e]؛ ليكن خداوند ميري فكر كرتا هي[f]: ميرا چاره، ميرا چهڑانيوالا، تو هي هى؛ اى ميرے خدا، دير مت كر.

زبور ٤١

اِس بيان ميں، كه ١ خدا مفلسوں كي خبر كس طرح ليتا. ٤ داؤد اپنے دشمنوں كي دغابازي كے سبب شكايت كرتا. ١٠ خدا كي پناه ميں بهاگتا كه مدد پاوے.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور.

مبارك هى وه، جو مسكين كي فكر ركهتا هى[a]: خداوند بپت كے وقت اُسي كو رهائي ديگا. ٢ خداوند اُس كا حافظ رهيگا، اور اُسے جيتا ركهيگا، اور وه زمين پر مبارك هوگا: اور تو اُسے اُس كے دشمنوں كي مرضي پر نه چهوڑ ديگا[b]. ٣ خداوند اُس كو بيماري كے بستر پر سمبهاليگا: تو اُس كي بيماري ميں اُس كا سارا بچهونا پهير كے بچهاويگا. ٤ ميں نے كها، اى خداوند، مجهه پر رحم كر؛

[a] زبور ٢٧: ١٤، اور ٣٧: ٧
[b] زبور ٦٩: ٢، ١٤
[c] زبور ٢٧: ٥
[d] زبور ٣٧: ٢٣
[e] زبور ٣٣: ٣
[f] زبور ٥٢: ٦
[g] زبور ٣٤: ٨؛ يرم ١٧: ٦
[h] زبور ١٢٥: ٥
[i] زبور ١٠١: ٣، ٧
[k] خر ١٥: ١١؛ ايوب ٥: ٩؛ اور ٩: ١٠؛ زبور ٧١: ١٥، اور ٩٢: ٥، اور ١٣٩: ٦، ١٧
‖ عبراني ميں، تيرے خيال:
[l] يسع ٥٥: ٨
[m] ١ سم ١٥: ٢٢؛ زبور ٥٠: ٨، اور ٥١: ١٦؛ يسع ١: ١١، اور ٦٦: ٣؛ هوسع ٦: ٦؛ متي ٩: ١٣، اور ١٢: ٧؛ عبر ١٠: ٥
‖ يا، چهيدے.
خر ٢١: ٦
[n] لوقا ٢٤: ٤٤
[o] زبور ١١٩: ١٦، ٢٤، ٤٧، ٩٢؛ يوح ٤: ٣٤؛ روم ٧: ٢٢
[p] زبور ٣٧: ٣١؛ يرم ٣١: ٣٣؛ ٢ قرن ٣: ٣
[q] زبور ٢٢: ٢٢، ٢٥، اور ٣٥: ١٨
[r] زبور ١١٩: ١٣
[s] زبور ١٣٩: ٢
[t] اعما ٢٠: ٢٠، ٢٧
[u] زبور ٤٣: ٣، اور ٥٧: ٣، اور ٦١: ٧
[x] زبور ٣٨: ٤
[y] زبور ٧٣: ٢٦
[z] زبور ٧٠: ١، وغيره
[a] زبور ٣٥: ٤، ٢٦، اور ٧٠: ٢، ٣، اور ٧١: ١٣
[b] زبور ٧٠: ٣
[c] زبور ٧٠: ٤
[d] زبور ٣٥: ٢٧
[e] زبور ٧٠: ٥
[f] ١ پطر ٥: ٧
[a] امث ١٤: ٢١
[b] زبور ٢٧: ١٢

میري جان کو شفا دے[c]؛ اِس لیئے کہ میں تیرا گنہگار ہوں۔ ۵ میرے دشمن مجھے برا کہتے ہیں، کہ وہ کب مریگا، اور اُس کا نام کب مٹ جائیگا؟ ۶ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا ہی، تب بیہودہ باتیں کرتا ہی[d]: اُس کا دل برائي کو اپنے لیئے سمیٹتا ہی: وہ باہر جاتا ہی، اور اُسے بیان کرتا ہی۔ ۷ سب جتنے میرا کینہ رکھتے ہیں، میرے برخلاف آپس میں کانا پھوسي کرتے ہیں: وے میرے ستانے کے لیئے منصوبے باندھتے ہیں۔ ۸ اور کہتے ہیں، ||ایک بري بیماري اِسے لگي ہی: اب جو وہ پڑا ہی پھر نہ اُٹھیگا۔ ۹ †میرے ہمدم نے بھي، جس پر مجھے بھروسا تھا، اور جو میرے ساتھ روٹي کھاتا تھا[e]، مجھ پر لات اُٹھائي[f]۔ ۱۰ پر تو، ای خداوند، مجھ پر رحم کر، اور مجھ کو اُٹھا کھڑا کر، تا کہ میں اُن سے بدلا لوں۔ ۱۱ اِس سے میں جان گیا کہ تو مجھ سے خوش ہوا ہی، کہ میرا دشمن مجھ پر فتح نہیں پاتا۔ ۱۲ اور میں جو ہوں، سو میري دیانتداري کے باعث تو مجھ کو سنبھالتا ہی، اور مجھکو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا[g]۔ ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ہی[h]، آمین، پھر آمین۔

c توا ۳۰: ۲۰، چھپان معاف کیا می۔ زبور ۶: ۲ اور ۴۰: ۳
d زبور ۱۲: ۲ امثا ۲۶: ۲۳، ۲۴، ۲۶
|| عبراني میں، بطال کي ایک بات اُس میں سمائي۔
† عبراني میں، میري سلامتي کے آدمي نے۔
e عبد ۷ یوح ۱۳: ۱۸
f ۲ سمو ۱۵: ۱۲ ایوب ۱۹: ۱۹ زبور ۵۵: ۱۲، ۱۳، ۲۰ یرمیا ۲۰: ۱۰
g ایوب ۳۶: ۷ زبور ۳۴: ۱۵
h زبور ۱۰۶: ۴۸

زبور ۴۲

اِس بیان میں، کہ ۱ ہیکل میں خدا کي عبادت کرنے کا داؤد کو بڑا شوق ہی۔ ۵ اپنے دل کو اُبھارتا کہ وہ خدا پر توکل کرتا رہی۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا †مشکیل

جس طرح سے کہ ہرني پاني کے سوتوں کي نہایت پیاسي ہوتي ہی، ویسے ہي میري روح، ای خدا، تیري نہایت پیاسي ہی۔ ۲ میري روح خدا کے لیئے، زندہ خدا کے لیئے[a]، ترستي ہی[b]: کب میں جاؤں، اور خدا کے حضور حاضر ہوؤں؟ ۳ میرا آنسو رات دن میرا کھانا ہیں[c]؛ جس حال کہ وے ہر روز مجھ سے پوچھتے ہیں، تیرا خدا کہاں ہی[d]؟ ۴ میں یہہ یاد کرتا ہوں، اور اپنے میں اپني جان کو اُنڈیلتا ہوں، اِس لیئے کہ میں گروہ کے ساتھ ہوکے، اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتي ہی، خوشي کي آواز سے گاتا ہوا، اور شکر کرتا ہوا، خدا کے گھر میں جاتا تھا[e]۔ ۵ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا ہی[f]، اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہی؟ خدا پر بھروسا رکھ[g]؛ کہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، کہ اُس کا چہرہ نجات دینیوالا ہی۔ ۶ ای میرے خدا، میرا جي گرا جاتا ہی: سو میں یردن کي زمین میں، اور حرمون میں، ||کوہ مصغار پر، تجھے یاد کرونگا۔ ۷ تیرے پاني کي دھاروں کي آواز سے گھراو گھراو کو پکارتا ہی[h]؛ تیري ساري موجیں اور تیري ڈھیو میرے سر سے گذر گئیں[i]۔ ۸ خداوند دن کے وقت اپني مہرباني کو فرمائیگا[k]، اور رات کے وقت میں اُس کا گیت گاؤنگا[l]؛ میري دعا میري حیات کے خدا کي طرف ہوگي۔ ۹ میں خدا کو، جو میري چٹان ہی، کہونگا، تو مجھے کیوں بھول گیا ہی؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہوں[m]؟ ۱۰ میرے دشمن اُس تلوار کي مانند، جو میري ہڈیوں سے گذر جاوے، مجھے ملامت کرکے دکھ دیتے ہیں، اور روز روز مجھ کو کہتے ہیں، تیرا خدا کہاں ہی[n]؟ ۱۱ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا ہی، اور تو مجھ میں کیوں بے آرام ہی؟ خدا پر توکل کر؛ کیونکہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، جو میرے چہرے کي نجات، اور میرا خدا ہی[o]۔

۱ و ۲۳ † یا، تعلیم دینیوالا زبور، دیکھو ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۷ اور ۲۵: ۵
a ۱ تسا ۱: ۹
b زبور ۶۳: ۱ اور ۸۴: ۲ یوح ۷: ۳۷
c زبور ۸۰: ۵ اور ۱۰۲: ۹
d ۱۰ آیت زبور ۷۹: ۱۰ اور ۱۱۵: ۲
e یسع ۳۰: ۲۹
f ۱۱ آیت زبور ۴۳: ۵
g نوحہ ۳: ۲۴
|| یا، چھوٹے پہاڑ پر زبور ۱۳۳: ۳
h یرم ۴: ۲۰ حزق ۷: ۲۶
i زبور ۸۸: ۷ یونہ ۲: ۳
k احبا ۲۵: ۲۱ اِست ۲۸: ۸
l زبور ۱۳۳: ۳ ایوب ۳۵: ۱۰
زبور ۳۲: ۷ اور ۶۳: ۶ اور ۱۴۹: ۵
m زبور ۳۸: ۶ اور ۴۳: ۲
n ۳ آیت یوایل ۲: ۱۷ میکہ ۷: ۱۰
o ۵ آیت زبور ۴۳: ۵

زبور ۴۳

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ہیکل میں پھر حاضر ہونے چاہتا، اور اِس کي بابت دعا مانگکے اِقرار بھي کرتا کہ تب میں خدا کي عبادت خوشي سے کرونگا۔ ۵ خدا پر بھروسا رکھنے کي بابت آپ کو اُبھارتا۔

۱ ای خدا، میرا اِنصاف کر[a]، اور اِس بےرحم قوم پر میري حجت ثابت کر[b]؛ مجھے مکار اور بدکار آدمي سے رھائي دے. ۲ کہ میرا پناہ دینیوالا خدا تو ھی[c]؛ کیوں تو مجھے دور کرتا ھی؟ میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا ھوں[d]؟ ۳ ھاں، اپنے نور اور اپني سچائي کو[e] ||ظاھر کر؛ وے ھي میري رھبري کریں؛ وے ھي مجھ کو تیرے کوہ مقدس پر[f]، اور تیرے مسکنوں میں پھنچائیں. ۴ تب میں خدا کے مذبح کے پاس، خدا کے حضور، جو میري کمال خوشي ھی، جاؤنگا؛ اور میں بربط بجاکے تیري ستایش کرونگا، ای خدا، میرے خدا. ۵ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا ھی، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام ھی؟ خدا پر توکل کر؛ کہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، جو میرے چھرے کي نجات، اور میرا خدا ھی[g].

۴۳ : ۱
[a] زبور ۲۶ : ۱ و ۳۵ : ۲۴
[b] زبور ۳۵ : ۱
[c] زبور ۲۸ : ۷
[d] زبور ۴۲ : ۹
[e] زبور ۴۰ : ۱۱ اور ۵۷ : ۳
|| عبراني میں بھیج دے.
[f] زبور ۳ : ۴
[g] زبور ۴۲ : ۵، ۱۱

زبور ۴۴

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا اگلي نعمتوں کو یاد رکھکے، ۷ حال کي آفتوں کے سبب شکایت کرتي. ۱۷ اپني دیانتداري کا اقرار کرکے، ۲۳ نھایت آرزومندي سے مدد مانگتي.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا مشکیل.

۱ ای خدا، ھم نے اپنے کانوں سے سنا، اور ھمارے باپ‌دادوں نے اُس کام کو، جو تو نے اُن کے دنوں سابق زمانے میں کیا ھی، ھم سے بیان کیا[a]؛ ۲ کہ تو نے قوموں کو اپنے ھاتھ سے خارج کیا، اور اِنھیں ||بسایا[b]؛ تو نے اُن لوگوں کو اُکھاڑا، اور اِن کو پھیلایا. ۳ کہ وے اپني شمشیر سے اِس زمین کے مالک نہ ھوئے، نہ اپنے بازو سے غالب آئے[c]؛ بلکہ تیرے دھنے ھاتھ سے، اور تیرے بازو سے، اور تیرے چھرے کے نور سے؛ اِس لیئے کہ تیري مھرباني اُن پر تھي[d]. ۴ ای خدا، تو میرا بادشاہ ھی[e]؛ یعقوب کے لیئے رھائي کا حکم فرما. ۵ تیري مدد سے ھم اپنے دشمنوں کو ڈھکیل دینگے[f]؛ تیرے نام سے ھم اُن کو، جو ھم پر چڑھتے ھیں، پامال کرینگے. ۶ کہ میرا تکیہ اپني کمان پر نھیں، نہ میري تلوار مجھے بچا سکتي ھی[g]؛ ۷ بلکہ تو ھي ھم کو ھمارے دشمنوں سے بچاتا، اور اُن کو، جو ھمارا کینہ رکھتے ھیں، رسوا کرتا ھی[h]. ۸ ھم تمام دن خدا پر فخر کرتے ھیں[i]، اور تیرے نام کي ابد تک ستایش کرینگے. سلاہ. ۹ لیکن، اب تو نے ھم کو ترک کیا، اور رسوا کیا[k]، اور ھمارے لشکروں کے ساتھ نھیں چلتا. ۱۰ تو دشمن کے آگے سے ھم کو بھگا دیتا ھی[l]؛ اور وے، جو ھمارا کینہ رکھتے ھیں، اپنے واسطے لوٹ لیتے ھیں. ۱۱ تو نے ھم کو بھیڑوں کي مانند اُن کي خورش کیا[m]، اور ھم کو قوموں کے درمیان آوارہ کیا[n]: ۱۲ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا[o]، اور اُن کي قیمت سے اپني آمدني نھیں بڑھائي. ۱۳ تو نے ھم کو ھمارے پڑوسیوں کا ننگ کیا؛ اُن کے نزدیک، جو ھمارے آسپاس ھیں، ھم کو انگشت‌نما اور مسخرہ کیا[p]. ۱۴ تو نے ھم کو قوموں کے درمیان ضرب‌المثل کیا[q]، اور لوگوں کے درمیان سر دھننے کا سبب[r]. ۱۵ میري رسوائي ھمیشہ میرے سامھنے ھی، اور میرے چھرے کي شرمندگي نے مجھ کو ڈھانپ لیا، ۱۶ تھمت اور ملامت کرنیوالے کي آواز کے سبب، دشمن اور اِنتقام لینیوالے کے آگے[s]. ۱۷ یہ سب کچھ ھم پر بیتا[t]؛ پر ھم تجھے نھیں بھولے، اور تیرے عھد میں بےوفائي نھیں کي. ۱۸ نہ ھمارے دل تجھ سے برگشتہ ھوئے، اور نہ ھمارے پانو تیري راہ سے مڑے ھیں[u]. ۱۹ پر تو نے اژدھوں کے مکان میں ھم کو کچلا[x]، اور موت کے سایہ تلے[y] ھم کو چھپا دیا. ۲۰ اگر ھم اپنے خدا کا نام بھول گئے، یا ھم نے کسي اجنبي معبود کي طرف اپنے ھاتھ پھیلائے[z]: ۲۱ تو کیا خدا

[a] خر ۱۲ : ۲۶، ۲۷ زبور ۷۸ : ۳
|| عبراني میں لگایا.
[b] خر ۱۵ : ۱۷ إستہ ۷ : ۱ زبور ۷۸ : ۵۵ اور ۸۰ : ۸
[c] إستہ ۸ : ۱۷ یشوع ۲۴ : ۱۲
[d] إستہ ۴ : ۳۷ اور ۷ : ۷، ۸
[e] زبور ۷۴ : ۱۲
[f] دان ۸ : ۴
[g] زبور ۳۳ : ۱۶ ھوسیع ۱ : ۷
[h] زبور ۴۰ : ۱۴
[i] زبور ۳۴ : ۲ یرمیاہ ۹ : ۲۴ روم ۲ : ۱۷
[k] زبور ۶۰ : ۱، ۱۰ اور ۷۴ : ۱ اور ۸۸ : ۱۴ اور ۸۹ : ۳۸ اور ۱۰۸ : ۱۱
[l] احبار ۲۶ : ۱۷ إستہ ۲۸ : ۲۵ یشوع ۷ : ۸، ۱۲
[m] روم ۸ : ۳۶
[n] إستہ ۴ : ۲۷ اور ۲۸ : ۶۴ زبور ۶۰ : ۱
[o] یسعیاہ ۵۲ : ۳، ۴ یرمیاہ ۱۵ : ۱۳
[p] إستہ ۲۸ : ۳۷ زبور ۷۹ : ۴ اور ۸۰ : ۶
[q] یرمیاہ ۲۴ : ۹
[r] ۲ سلا ۱۹ : ۲۱ ایوب ۱۶ : ۴ زبور ۲۲ : ۷
[s] زبور ۸ : ۲
[t] دان ۹ : ۱۳
[u] ایوب ۲۳ : ۱۱ زبور ۱۱۹ : ۵۱، ۱۵۷
[x] یسعیاہ ۳۴ : ۱۳ اور ۳۵ : ۷
[y] زبور ۲۳ : ۴
[z] ایوب ۱۱ : ۱۳ زبور ۶۸ : ۳۱

اُس کي تحقیقات نه کریگا؟ وه تو دلوں کے رازوں سے بهي آگاه هی. ۲۲ که تیرے هي لیئے هم سارے دن مارے جاتے هیں؛ اور ذبح کي بهیڑوں کے برابر گنے جاتے هیں. ۲۳ بیدار هو؛ کیوں سو رهتا هی تو، ای خداوند؟ جاگ، هم کو همیشه کے لیئے ترک مت کر. ۲۴ تو کیوں اپنا منهه چهپاتا هی؛ اور هماري مصیبت، اور اُس ظلم کو جو هم پر هوتا، کیوں بهلائے دیتا هی؟ ۲۵ که هماري جان، خاک میں مل چلي؛ همارا پیٹ زمین سے لگا. ۲۶ هماري مدد کے لیئے اُٹهه، اور اپني رحمتوں کے واسطے هم کو رهائي دے.

زبور ۴۵

۱ مسیح کي بادشاهت کي شوکت اور رونق. ۱۰ کلیسیا کا فرض، اور وے فواید جو اُس کے ساتهه سے حاصل هوتے.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا || مشکیل، یعني، غزل معشوقوں کي بابت، جو سوسنوں کے سُر پر* گائي جاوے.

میرے دل میں اچها مضمون جوش مارتا هی؛ میں اُن چیزوں کو، جو میں نے بادشاه کے حق میں بنایا هی، بیان کرتا هوں: میري زبان ماهر لکهنیوالے کا قلم هی. ۲ تو حسن میں بني آدم سے کهیں زیاده هی؛ تیرے هونٹهوں میں لطف بتایا گیا هی؛ اِسي لیئے خدا نے تجهه کو ابد تک مبارک کیا. ۳ ای || پهلوان، اپني تلوار کو، جو تیري حشمت اور بزرگواري هی، حمایل کرکے اپني ران پر لٹکا. ۴ اور اپني بزرگواري سے سوار هو، اور سچائي اور ملایمت اور صداقت کے واسطے اِقبالمندي سے آگے بڑهه؛ اور تیرا دهنا هاتهه تجهه کو مهیب کام سکهلاویگا. ۵ تیرے تیر تیز هیں؛ لوگ تیرے نیچے گرے پڑتے هیں؛ وے بادشاه کے دشمنوں کے دل میں لگ جاتے هیں. ۶ تیرا تخت، ای خدا، ابدالاباد هی، تیري سلطنت کا عصا راستي کا عصا هی. ۷ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن هی؛ اِس سبب || خدا، تیرے خدا نے تجهه کو خوشي کے تیل سے، تیرے مصاحبوں سے زیاده، مسح کیا. ۸ تیرے سارے لباس سے مر، اور عود، اور تج کي خوشبو آتي هی؛ که جن سے هاتهي دانت کے محلوں کے درمیان اُنهوں نے تجهه کو خوش کیا هی. ۹ بادشاهوں کي بیٹیاں تیري عزت والیوں میں هیں؛ ملکه، اوفیر کے سونے سے آراسته هوکے، تیرے دهنے هاتهه کهڑي هی. ۱۰ ای بیٹي، سن لے، اور سوچ، اور اپنے کان اِدهر دهر، اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے گهر کو بهول جا. ۱۱ تاکه بادشاه تیرے جمال کا نپٹ مشتاق هو؛ که وه تیرا خداوند هی؛ تو اُسے سجده کر. ۱۲ اور صور کي بیٹي هدیے لاویگي؛ قوم کے دولتمند تیري خوشامد کرینگے. ۱۳ شاهزادي گهر کے اندر کل جلوه‌گراني هی؛ اُس کا لباس سراسر تاش کا هی. ۱۴ وه سوزني کپڑے پهنکے، بادشاه پاس لائي جاتي هی؛ کنواري عورتیں جو اُس کي سهیلیاں هیں، اُس کے پیچهے پیچهے تیرے پاس پهنچائي جاتي هیں. ۱۵ خوشي اور شادماني سے وے پهنچائي جاتي هیں؛ وے بادشاه کے محل میں داخل هوتي هیں. ۱۶ تیرے بیٹے تیرے باپ دادوں کے قائم مقام هونگے؛ تو اُنهیں تمام زمین کے سردار مقرر کریگا. ۱۷ میں ساري پشتوں کو تیرا نام یاد دلاؤنگا؛ پس سارے لوگ ابدالآباد تیري ستایش کرینگے.

زبور ۴۶

۱ اُس اعتقاد کلي کي بابت جسے کلیسیا خدا پر رکهتي هی. ۸ اِس بیان میں، که لوگوں سے نصیحت کي جاتي که خدا کے اِنتظام پر ملاحظه کریں.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح || کا زبور، جو عَلاموت پر گایا جاوے.*

خدا هماري پناه، اور همارا زور هی؛

ایوب ۲۱:۱۲ ; زبور ۱۳۹:۱ ; یرم ۱۷:۱۰ — روم ۸:۳۶ — زبور ۷:۶ اور ۳۵:۲۳ اور ۵۹:۴ اور ۷۸:۶۵ — ۱۰ آیت — ایوب ۱۳:۲۴ — زبور ۱۳:۱ اور ۸۸:۱۴ — زبور ۱۱۹:۲۵ — || یا، تعلیم دینیوالا. * زبور ۶۹، اور ۸۰، سرنامه. — لوقا ۴:۲۲ — || یا، قادر. یسع ۹:۶ — یسع ۴۹:۲ ; عبر ۴:۱۲ ; مکاش ۱:۱۶ اور ۱۹:۱۵ — مکاش ۶:۲ — زبور ۹۳:۲ ; عبر ۱:۸

زبور ۳۳:۵ — || یا، ای خدا. — یسع ۶۱:۱ — زبور ۲۱:۶ — غزل ۳:۶ — غزل ۶:۸ — دیکهو ۱ سلا ۱۱:۲ — دیکهو اِست ۲۱:۱۳ — زبور ۹۵:۶ ; یسع ۵۴:۵ — زبور ۲۲:۲۹ اور ۷۲:۱۰ ; یسع ۴۹:۲۳ اور ۶۰:۳ — مکاش ۱۹:۷، ۸ — غزل ۱:۴ — ۱ پطر ۲:۹ ; مکاش ۱:۶ اور ۵:۱۰ اور ۲۰:۶ — ملا ۱:۱۱ — || یا، کے لیئے. * زبور ۴۸، اور ۶۲ — ۱ توا ۱۵:۲۰ — زبور ۶۲:۷، ۸ اور ۹۱:۲ اور ۱۴۲:۵

وہ سختیوں میں مدد کے لیئے نہایت مستعد هی[b]. ۲ اِس لیئے همیں کچھ خوف نہیں، اگرچہ زمین کا اِنقلاب هو، اور پہاڑ اپني جگہہ سے هلکے سمندر ||کے بیچ میں بہہ جاویں؛ ۳ اگرچہ اُس کے پاني شور مچاویں، اور پهین اُٹھاویں، اور پہاڑ اُن کے بڑهنے سے هل جاویں[c]. سلاہ. ۴ ایک ندي هی[d]، جس کي دهاریں خدا کے شہر کو[e] خوش کرتي هیں، حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو. ۵ خدا اُس کے بیچوں بیچ هی[f]؛ اُسے هرگز جمبش نہ هوگي: خدا ||صبح سویرے اُس کي کمک کریگا. ۶ قومیں جهنجهلاتي هیں[g]: مملکتیں جمبش کهاتي هیں: وہ اپني آواز سناتا: زمین پگهل جاتي هی[h]. ۷ لشکروں کا خداوند همارے ساتھ هی[i]؛ یعقوب کا خدا هماري پناہ هی. سلاہ. ۸ آؤ، خداوند کے کاموں کو دیکهو[k]، کہ زمین پر کیسي کیسي ویرانیاں کرتا هی. ۹ کہ وہ زمین کي اِنتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا هی[l]: وہ کمان توڑتا، اور نیزے دو ٹکڑے کرتا[m]، اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا هی[n]. ۱۰ تهم جاؤ، اور جانو، کہ میں خدا هوں: میں قوموں میں بلند هوؤنگا[o]: میں زمین پر بلند هونگا. ۱۱ لشکروں کا خداوند همارے ساتھ هی[p]: یعقوب کا خدا هماري پناہ هی. سلاہ.

|| عبراني میں، کے دل میں.
|| عبراني میں، صبح هوتے هي.

زبور ۴۷

اِس بیان میں، کہ ۱ قوموں سے نصیحت کي جاتي کہ وے مسیح بادشاہ کي اِطاعت خوشي سے کریں.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور.

اي سب لوگو، تم تالیاں بجاؤ؛ خوشي کي بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو[a]. ۲ کہ خداوند تعالیٰ مہیب هی[b]؛ وہ تمام زمین کے اُوپر بادشاہ عظیم هی[c]. ۳ وہ قوموں کو همارے زیر کر ڈالتا هی[d]، اور گروهوں کو همارے پانوں کے نیچے. ۴ وہ هماري میراث[e] همارے لیئے پسند کرتا، یعقوب کا فخر، جیسے وہ چاهتا هی. سلاہ. ۵ خدا خوشي سے للکارتے هوئے اُوپر چڑها: هاں، خداوند ترهي کي آواز کے ساتھ[f]. ۶ گیت گاکے خدا کي ستایش کرو، گیت گاکے ستایش کرو: همارے بادشاہ کي ستایش گیت گاکے کرو، گیت گاکے ستایش کرو. ۷ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ هی[g]: ||سوچ سمجهکے اُس کي ستایش کے گیت گاؤ[h]. ۸ خدا قوموں پر بادشاهت کرتا هی[i]؛ خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹها هی. ۹ قوموں کے اُمرا ابرهام کے خدا کے لوگوں سے ملکے جمع هوئے هیں[k]: کیونکہ جہان کي سپریں خدا کي هیں[l]؛ وہ نہایت بلند هی.

|| یا، کے لیئے.
|| یا، هر ایک جس کي سمجهہ هو.

زبور ۴۸

۱ کلیسئے کي خوبصورتي، اور اُن نعمتوں کي بابت جو اُس کو ملتیں.

بني قرح ||کا زبور اور گیت.

خداوند بزرگ هی، اور لائق هی کہ همارے خدا کے شہر میں[a]، اُس کے مقدس پہاڑ پر[b]، اُس کي ستایش بہت طرح سے کي جائے. ۲ بلندي سے خوبصورت[c]، تمام زمین کي خوشي[d]، کوہ صیہون هی: اُس کي اُتر اطراف[e] میں بڑے بادشاہ کا شہر هی[f]. ۳ اُس کے محلوں میں مشہور هی، کہ خدا جاے پناہ هی. ۴ کیونکہ دیکهہ، کہ بادشاہ باهم آئے[g]، اور ایک ساتھ گذرے. ۵ وے دیکهکر فوراً دنگ هوئے: وے گهبرائے، اور بهاگ گئے. ۶ کپکپي نے اُنهیں وهاں پکڑا[h]، اور ایسے درد نے، جیسا جننے کے وقت عورت کا هوتا هی[i]: ۷ اُس پوربي هوا سے[k] † جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتي هی[l]. ۸ جیسا هم نے سنا تها، ویسا هي لشکروں کے خداوند کے شہر میں، اپنے خدا کے شہر میں[m]، هم نے دیکها: خدا اُسے ابد تک برقرار رکهیگا[n]. سلاہ. ۹ اي خدا، هم تیري هیکل کے

|| یا، کے لیئے.
† یا، تو—توڑ ڈالتا هی.

درمیان تیري مھرباني کو غور کرتے ھیں. ۱۰ ای خدا، جیسا تیرا نام ھی، زمین پر سراسر ویسا ھي تیري مدح ھی؛ تیرا دھنا ھاتھ صداقت سے بھرا ھوا ھی. ۱۱ کوہ صیھون خوش ھووے؛ یھوداہ کي بیٹیاں خوشي کریں؛ تیري عدالتوں کے سبب. ۱۲ صیھون میں گھومو، اور اُس کے چوگرد پھرو؛ اُس کے برجوں کو گنو. ۱۳ تم اُس کي شھرپناہ کو دل سے غور کرو، اور سوچکے اُس کے محلوں کو دیکھو، تاکہ تم آنیوالي پشتوں کو اُس کي خبر دو. ۱۴ کہ یہہ خدا ابدالاباد ھمارا خدا ھی؛ تا دم مرگ وھي ھماري ھدایت کریگا.

۴۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگوں سے ایک نصیحت کي جاتي کہ قیامت کي بابت اپنے ایمان کي بنیاد خدا پر ڈالیں اور نہ کہ اِنسان کي نیکي یا تونگري پر. ۱۶ اھل دنیا کي تونگري کچھہ کام کي چیز نہیں ھی.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور.

ای ساري اُمتو، یہہ سنو؛ کان دھرو، تم سب جو دنیا میں بستے ھو؛ ۲ کیا ادنا کیا اعلیٰ، کیا دولتمند کیا محتاج، سب ایک ساتھہ. ۳ میرے منہہ سے حکمت کے کلمے نکلینگے، اور میرے دل کا دھیان خرد ھوگا. ۴ میں ایک تمثیل کي طرف اپنا کان دھرونگا؛ میں اپني راز کي بات بربط بجاتے ھوئے کھولکے کھونگا. ۵ میں مصیبت کے دنوں میں کس لیئے ڈروں، جب میرے اڑنگا مارنیوالوں کي برائي مجھے گھیرے؟ ۶ جو اپني دولت پر اِعتماد کرتے ھیں، اور اپنے مال کي فراواني پر پھولتے ھیں؛ ۷ اُن میں سے کسي کا مقدور نہیں، کہ اپنے بھائي کو چھڑاوے، یا اُس کا کفارہ خدا کو دیوے: ۸ (کہ اُن کي جان کا فدیہ بھاري ھی؛ یہہ کام ابد تک موقوف رکھنا ھوگا؛) ۹ کہ وہ سدا جیتا رھے، اور ھرگز موت نہ دیکھے. ۱۰ کیونکہ وہ دیکھتا ھی، کہ دانشمند لوگ مرتے ھیں، اور اِسي طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے آدمي فنا ھوتے ھیں، اور اپني دولت اوروں کے لیئے چھوڑ جاتے ھیں. ۱۱ اُن کے دل میں خیال تھا، کہ ھمارے گھر ابد تک قائم رھینگے، اور ھمارے مسکن پشت در پشت؛ وے اپنے نام اپني زمینوں پر رکھتے. ۱۲ پر اِنسان حشمت کي حالت میں ||مطلق نہیں رھتا؛ وہ حیوانوں کي مانند ھی؛ وے نیست کیئے جاتے. ۱۳ یہہ اُن کي راہ، اُن کي حماقت ھی، اور اُن کے پچھلے لوگ اُن †کي باتوں کو پسند کرتے ھیں. سلاہ. ۱۴ وے بھیڑوں کي مانند پاتال میں ڈالے جاتے ھیں؛ موت اُنھیں چر جائیگي؛ اور راستکار صبح کو اُن پر مسلط ھونگے؛ اُن کا جمال پاتال ھي کھو دیگا؛ اُن کا کوئي گھر نہ رھا. ۱۵ لیکن خدا میري جان پاتال کے ||قابو سے چھڑاویگا، کہ وہ مجھے لے رکھیگا. سلاہ. ۱۶ تو خوفناک مت ھو، جب کوئي دولتمند ھو جاوے، جب اُس کے گھر کي حشمت بڑھے؛ ۱۷ کیونکہ وہ مرنے کے وقت کچھہ ساتھہ نہ لے جائیگا، اور اُس کي شوکت اُس کے پیچھے نہ اُتریگي؛ ۱۸ اگرچہ وہ اپنے جیتے جي اپني جان کو مبارکباد دیتا تھا؛ اور جب تو اپني بھلائي کرے، لوگ تیري تعریف کرینگے. ۱۹ وہ اپنے باپ‌دادوں کي نسل میں شامل ھو جائیگا، وے ھرگز اُجالا نہ دیکھینگے. ۲۰ اِنسان جو حشمت میں ھی، اور سمجھتا نہیں، حیوانوں کي مانند ھی، جو فنا ھو جاتے ھیں.

۵۰ زبور

۱ خدا کي حشمت کي بابت جو کلیسیئے کے درمیان دکھلائي دیتي. ۵ اُس کے حکم کي بابت کہ مقدس لوگوں کو فراھم کریں. ۷ اِس بیان میں، کہ خدا ظاھري بندگي سے نہیں، ۱۴ پر باطني دینداری اور تابعداري سے خوش ھونا.

||آسف کا زبور.

قادر مطلق خدا یھوواہ نے فرمایا، اور زمین کو سورج کے نکلنے کي جگہہ سے لیکے اُس کے ڈوبنے کي جگہہ تک بلالیا ھی.

زبور ۲۶: ۳ اور ۴۰: ۱۰ — اِس ۵۵: ۵ — یشو ۴: ۹ — زبور ۱۱۲: ۲ — ملا ۱: ۱۱ — یسعہ ۵۸: ۱۱ — || یا، کے لیئے. — زبور ۶۲: ۹ — زبور ۷۸: ۲، متي ۱۳: ۳۵ — ایوب ۳۱: ۲۴، ۲۵، زبور ۵۲: ۷، اور ۶۲: ۱۰، مرقہ ۱۰: ۲۴، ۱ تمطا ۶: ۱۷ — متي ۱۶: ۲۶ — ایوب ۳۶: ۱۸، ۱۹ — زبور ۸۹: ۴۸

واعظ ۲: ۱۶ — لمد ۱۱: ۴، واعظ ۲: ۱۸، ۲۱ — پید ۴: ۱۷ — || عبراني میں، رات کو بھي نہیں کاٹتا. — ۲۰ آیت — زبور ۳۱: ۵، اور ۸۲: ۷ — لوقا ۱۲: ۲۰ — † عبراني میں، کے منہہ کو. — زبور ۴۷: ۳، دان ۷: ۲۲، ملا ۴: ۳، لوقا ۲۲: ۳۰، ۱ قرن ۶: ۲، مکاش ۲: ۲۶، اور ۲۰: ۴ — ایوب ۴: ۲۱، زبور ۳۹: ۱۱ — زبور ۵۶: ۱۳ — ھوسیع ۱۳: ۱۴ — ایوب ۲۷: ۱۹ — اِستـ ۲۹: ۱۹، لوقا ۱۲: ۱۹ — پید ۱۵: ۱۵ — ایوب ۳۳: ۳۰ — زبور ۵۲: ۱۳ — ۱۲ آیت — واعظ ۳: ۱۹ — || یا، آسف کے لیئے. دیکھو ۱ توا ۱۵: ۱۷، اور ۲: ۲۰ — ۲ توا ۲۹: ۳۰ — نحم ۹: ۳۲ — یسعہ ۹: ۶ — یرم ۳۲: ۱۸

۲ صيہون سے، حسن کے کمال سے[b] خدا جلوہگر هوا هي[c]۔ ۳ همارا خدا آويگا، اور چپچاپ نه رهيگا: آگ اُس کے آگے آگے فنا کرتي جائيگي[d]، اور اُس کے گرداگرد شدت سے طوفان هوگا۔ ۴ وہ اوپر آسمانوں کو طلب کرتا، اور زمين کو بهي[e]، تاکه اپنے لوگوں کي عدالت کرے۔ ۵ ميرے پاک بندوں[f] کو ميرے پاس فراهم کرو، جنهوں نے ميرے ساتهه قرباني پر عهد کيا هي[g]۔ ۶ تب آسمان اُس کي صداقت کو آشکارا کرينگے[h]؛ که خدا هي عدالت کرنيوالا هي[i]۔ سلاہ۔

۷ اي ميري قوم، سن[k]، ميں کهتا هوں؛ اي اِسرائيل، ميں تجهه پر گواهي ديتا هوں: خدا، تيرا خدا، ميں هي هوں[l]۔ ۸ ميں تجهه کو تيرے ذبيحوں کي بابت[m] ملامت نهيں کرونگا[n]؛ که تيري سوختني قربانياں تو هميشه ميرے آگے هيں۔ ۹ ميں تيرے گهر کا بيل نه لونگا، نه تيرے باڑے کا بکرا[o]۔ ۱۰ که جنگل کے سب جاندار ميرے هيں، اور کوهستان کے حيوانات هزارها هزار۔ ۱۱ ميں پهاڑ کے سارے پرندوں سے آگاه هوں، اوردشتي چرند ||ميرے هيں۔ ۱۲ اگر ميں بهوکها هوتا، تو تجهه سے نه کهتا: که دنيا اور اُس کي معموري ميري هي[p]۔ ۱۳ کيا ميں بيلوں کا گوشت کهاتا هوں، يا بکروں کا لهو پيتا هوں؟ ۱۴ تو شکرگذاري کي قربانياں خدا کے آگے گذران[q]، اور حق تعالي کے حضور اپني نذريں ادا کر[r]۔ ۱۵ اور مصيبت کے دن مجهه سے فرياد کر[s]: ميں تجهے مخلصي دونگا، اور تو ميرا جلال ظاهر کريگا[t]۔ ۱۶ پر شرير کو خدا کهتا هي، تجهے ميرے حکموں کے بيان کرنے سے کيا کام؟ تو کيوں اپنے منهه سے ميرے عهد کا ذکر کرتا هي؟ ۱۷ حالانکه تو تربيت سے عداوت رکهتا هي[u]، اور ميرے کلام کو اپنے پيچهے پهينکتا هي[x]؟ ۱۸ جب تو چور کو ديکهتا هي، تو اُس سے راضي هوتا هي[y]، اور زانيوں کا شريک هوتا هي[z]۔ ۱۹ تو اپنا منهه شرارت پر چلاتا هي، اور زبان سے دغا کا منصوبه باندهتا هي[a]۔ ۲۰ تو بيٹهکے اپنے بهائي کي غيبت کرتا هي؛ تو اپني هي ماں کے بيٹے پر تهمت لگاتا هي۔ ۲۱ تونے يهه کيا، اور ميں خاموش هو رها[b]؛ تونے گمان کيا، که ميں تجهي سا هوں[c]؛ پر ميں تجهے تنبيه دونگا، اور تيرے کاموں کو تيري آنکهوں کے آگے ايک ايک کرکے تجهے دکهاؤنگا[d]۔ ۲۲ اب، اي خدا کے فراموش کرنيوالو[e]، اِس کو سوچو؛ نه هو، که ميں تمهيں پاره پاره کروں، اور کوئي چهڑانيوالا نه هو۔ ۲۳ جو کوئي ستائش کے ذبيحے گذرانتا هي[f]، وہ ميرا جلال ظاهر کرتا هي؛ اور اُس کو، جو اپني چال چلن درست رکهتا هي، ميں خدا کي نجات دکهلاؤنگا[g]۔

۵۱ زبور*

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد اپنے گناهوں کا پورا اقرار کرکے معافي مانگتا۔ ۶ اپني تقدس کي بابت دعا مانگتا، که وہ کامل هو جاوے۔ ۱۶ خدا قربانيوں سے نهيں پر سيدهے دل سے خوش هوتا۔ ۱۸ داؤد کليسيئے کے ليئے دعا مانگتا۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور، جب ناتن نبي اُس کے حضور ميں آيا، جس وقت وہ بنتسبع پاس گيا تها*۔

۱ اي خدا، اپني رحمدلي کے مطابق مجهه پر شفقت کر: اپني رحمتوں کي کثرت کے موافق ميرے گناه مٹا دے[a]۔ ۲ ميري برائي سے مجهے خوب دهو، اور ميري خطا سے مجهے پاک کر[b]۔ ۳ که ميں اپنے گناهوں کو مان ليتا هوں[c]، اور ميري خطا هميشه ميرے سامهنے هي۔ ۴ ميں نے تيرا هي گناه کيا هي[d]، اور تيرے هي حضور بدي کي هي؛ تاکه تو اپني باتوں ميں صادق ٹهرے، اور جو تو عدالت کرے، تو تو پاک ظاهر هو[e]۔ ۵ ديکهه، ميں نے برائي ميں صورت پکڑي[f]، اور گناه کے ساتهه ميري ماں نے مجهے پيٹ ميں ليا[g]۔ ۶ ديکهه، تو اندرکي[h] سچائي چاهتا هي: سو باطن ميں مجهه کو دانائي سکها۔ ۷ زوفا سے مجهے پاک کر، که

میں صاف ہو جاؤں؛ مجھ کو دھو، کہ میں برف سے زیادہ سفید ہوؤں۔ ۸ مجھے خوشي اور خورمي کي خبر سنا، کہ میري ہڈیاں جنھیں تو نے توڑ ڈالا، شادمان ہوں۔ ۹ میرے گناھوں سے چشمپوشي کر، اور میري ساري برائیاں مٹا ڈال۔ ۱۰ ای خدا، میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر، اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال۔ ۱۱ مجھ کو اپنے حضور سے مت ھانک، اور اپني روح پاک مجھ سے نہ نکال۔ ۱۲ اپني نجات کي شادماني مجھ کو پھر عنایت کر، اور اپني آزاد روح سے مجھ کو سمبھال۔ ۱۳ تب میں خطاکاروں کو تیري راھیں سکھلاؤنگا، اور گنہگار تیري طرف رجوع کرینگے۔ ۱۴ ای خدا، میرے نجات دینیوالے خدا، مجھے خون کے گناہ سے رھائي دے، نہ میري زبان تیري صداقت کے گیت بلند آواز سے گاوے۔ ۱۵ ای خداوند، میرے لبوں کو کھول دے، تو میرا منھہ تیري ستائش بیان کریگا۔ ۱۶ کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں ہوتا، نہیں تو، میں دیتا؛ سوختني قرباني میں تیري خوشنودي نہیں۔ ۱۷ خدا کے ذبیحے شکستہ جان ھیں؛ دل شکستہ اور خاکسار کو، ای خدا، تو حقیر نہ جانیگا۔ ۱۸ اپني خوشي سے صیہون کے ساتھہ بھلائي کر؛ یروسلم کي دیواروں کو بنا۔ ۱۹ تب تو صداقت کے ذبیحوں اور سوختني قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود ہوگا؛ تب وے تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھاوینگے۔

۵۲ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد دوایگ کو اس کي کینہوري کے سبب الزام دیتا، اور الہام سے اس کي ہونیوالي ھلاکت کي خبر دیتا۔ ۶ جب یہہ وقوع میں آوے صادق لوگ خوش ہونگے۔ ۸ داؤد خدا کي رحمت کا منتظر ہوکے شکر ادا کرتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جب ادومي دوایگ نے آکے ساؤل کو خبر دي اور اس سے کہا، کہ داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ہوا ھی۔

ای زبردست انسان، تو زیانکاري پر کیوں فخر کرتا ھی؟ خدا کا احسان ہر روز ھی۔ ۲ تیري زبان خرابیاں ایجاد کرتي ھی؛ وہ دغابازیاں کرتي ھی تیز استرے کي مانند۔ ۳ تو شرارت کو نیکي سے، اور جھوٹھ بولنے کو سچ کہنے سے زیادہ دوست رکھتا ھی۔ ۴ تو ||بہتان کي ساري باتوں کو چاھتي ھی، ای دغاباز زبان۔ ۵ اس لیئے خدا ابد تک تجھے برباد کریگا، وہ تجھے اٹھا لیجاویگا، اور تجھے تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا، اور زندگي کي زمین سے تجھے اکھاڑ ڈالیگا۔ سلاہ۔ ۶ اور صادق دیکھینگے، اور ڈرینگے، اور اس پر ھنسینگے: ۷ دیکھ، یہہ وہ شخص ھی، کہ جس نے خدا کو اپني پناہ گاہ نہ سمجھا، پر اپنے مال کي فراواني پر تکیہ کیا، اور اپني شرارت سے قوي ہوا۔ ۸ لیکن میں خدا کے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کي مانند ہوں؛ میرا بھروسا ابدالاباد خدا کي رحمت پر ھی۔ ۹ سو میں سدا تیري ستائش کرونگا، کہ تو نے ایسا کیا؛ اور تیرے نام کا انتظار کرونگا، جو تیرے مقدس لوگوں کي نظر میں خوب ھی۔

۵۳ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد نفساني آدمي کي خرابي کا بیان کرتا۔ ۴ شریروں ھي کے دلوں اور عقلوں سے دلاویں لاکر انھیں ملزم ٹھہراتا۔ ۶ خدا کي نجات پر فخر کرتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بانسریوں کے ساتھہ گایا جاوے۔

احمق اپنے دل میں کہتا ھی، کہ خدا نہیں؟ وے خراب ہوئے، ان کے کام مکروہ ھیں، کوئي نیکوکار نہیں۔ ۲ خدا نے آسمان پر سے بني آدم پر نظر کي ھی، تا دیکھے، کہ کوئي دانشمند، یا کوئي خدا کا طالب ھی۔ ۳ ہر ایک ان میں سے گمراہ ہوا؛ وے سب کے سب ||بگڑ گئے؛ کوئي نیکوکار نہیں، ایک بھي نہیں۔ ۴ کیا ان بدکاروں کو فہم نہیں، جو میرے لوگوں کو یوں کھاتے

|| عبراني میں، سب نگلنیوالي باتوں کو۔

|| عبراني میں، گندے ہوگئے۔

هیں، جیسے روٹي کهاتے هیں؛ وے خدا کا نام نهیں لیتے هیں؟ ۵ وے وهاں نهایت ڈرے، جهاں خوف کا مقام نه تها[f]؛ که خدا اُن کي هڈیاں، جو تیرے مقابل خیمه‌زن هیں، کهنڈا دیتا هي[g]؛ تو اُنهیں شرمنده کریگا، که خدا نے اُنهیں حقیر کیا هي. ۶ ||کاش که اِسرایل کي نجات صیهون میں سے هوتي[h]! جب خدا اپني قوم کے قیدیوں کو پهر لاویگا، تو یعقوب خوش هوگا، اور اِسرایل شادمان.

زبور ۵۴

إس بیان میں، که ۱ داؤد زیفیوں پر شکایت کرکے رهائي مانگتا. ۴ خدا پر بهروسا رکهکے که وه مدد کریگا، وه قرباني گذراننے کا وعده کرتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بین کے ساتھ گایا جاوے؛ اُس وقت کا، جب زیفیوں نے آکے ساؤل سے کہا، که دیکھ، داؤد آپ کو همارے یهاں چهپاتا هي*.

ای خدا، اپنے نام سے مجهه کو بچا، اور اپني قوت سے میرا اِنصاف کر. ۲ ای خدا، میري دعا سن، اور میرے منهه کي باتوں پر کان دهر. ۳ که بیگانے میري مخالفت میں اُٹهے هیں، اور ظالم میري جان کے پیچهے پڑے هیں[a]: یے خدا کو اپنے روبرو نهیں رکهتے. سلاه. ۴ دیکهو، خدا میرا مددگار هي؛ خداوند اُن کے درمیان هي جو میري جان کو سمبهالتے هیں[b]: ۵ وه میرے دشمنوں پر بُرائي کو لوٹا دیگا: اپني وفاداري میں[c] تو اُنهیں فنا کر. ۶ ای خداوند، میں اپني خوشي سے تیرے لیئے قرباني کرونگا: میں تیرے نام کي ستائش کرونگا، که بهلا هي[d]. ۷ که تو نے ساري مصیبتوں سے مجهے بچایا هي، اور میري آنکه میرے دشمنوں کي خرابي دیکهتي[e].

زبور ۵۵

إس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتے وقت اپنا هیبتناک حال بیان کرتا. ۹ وه اپنے دشمنوں کي شرارت اور دغابازي کے سبب شکایت کرکے خدا سے منت کرتا که اُن کو سزا دیوے. ۱۶ اِس خیال سے خاطرجمعي پاتا، که خدا میري حفاظت کریگا، اور میرے دشمنوں کو پراگنده کریگا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بین کے ساتھ گایا جاوے.

ای خدا، میري دعا سن، اور میري منت سے ||منهه مت پهیر. ۲ میري طرف کان دهر، اور میري سن؛ کڑهتا هوا میں پهرتا هوں[a]، اور چلاتا هوں، ۳ دشمن کي آواز، اور شریر کے ظلم کے سبب؛ که وے مجهه پر ظلم کیا چاهتے هیں، اور غضب کے ساتھ میرا کینه رکهتے هیں[b]. ۴ میرا دل مجهه میں نپٹ دکهتا هي، اور میں موت کے هولوں میں پڑا هوں[c]. ۵ ڈرنا اور کانپنا مجهه پر آ پڑا: کپکپي مجهه پر غالب آئي. ۶ میں نے کها، کاش که کبوتر کے سے میرے پنکهه هوتے! تو میں اُڑ جاتا، اور آرام پاتا. ۷ هاں، میں تب دور تک سیر کرتا، اور جنگلوں میں رهتا. سلاه. ۸ که میں شدت کي آندهي اور جهکڑ سے جلد پناه کے لیئے بهج نکلتا. ۹ ای خداوند، اُنهیں هلاک کر، اُن کي زبانوں میں تفرقه ڈال؛ که میں شهر میں ظلم اور جهگڑا دیکهتا هوں[d]. ۱۰ دن اور رات وے اُس کي دیواروں پر سیر کرتے پهرتے هیں؛ زیانکاري اور غمخواري اُس کے بیچ هوتي رهتي هیں. ۱۱ شرارت اُس کے درمیان هي؛ ظلم اور دغا اُس کے کوچوں سے جاتي نهیں رهتیں. ۱۲ دشمن تو نهیں تها جو مجهے ملامت کرتا تها، نهیں تو میں اُس کي برداشت کرتا[e]؛ نه میرا کینه رکهنیوالا تها جو مجهه پر بالادستي کرتا تها[f]، تب میں اُس سے چهپ جاتا؛ ۱۳ بلکه تو، میرا همدرجه آدمي، ||میرا اَلفتي بغده[g]، اور میرا جان‌پهچان تها؛ ۱۴ که هم ملکے خوش اِختلاطي کرتے تهے؛ اور گروه کے ساتھ خدا کے گهر میں جایا کرتے تهے[h]. ۱۵ ناگهان اُن پر موت آ پڑے؛ وے جیتے جي ||پاتال میں اُتریں[i]؛ کیونکه اُن کے گهروں میں اور اُن کے بیچ شرارت هي. ۱۶ پر میں خدا کو پکارونگا؛ تب خداوند مجهے بچا لیگا. ۱۷ شام کو، اور صبح کو، اور دوپهر کو، میں فریاد کرونگا، اور

---

f ایوب ۲۲: ۲۷، ۳۱ — احبار ۲۶: ۱۷، ۳۶
g حزقي ۶: ۵
|| عبراني میں، کون نجات دیگا، وغیره.
h زبور ۱۴: ۷
* ۱ سمو ۲۳: ۱۹؛ اور ۲۶: ۱
a زبور ۸۶: ۱۴
b زبور ۱۱۸: ۷
c زبور ۸۹: ۴۹
d زبور ۵۲: ۹
e زبور ۵۹: ۱۰؛ اور ۹۲: ۱۱

|| عبراني میں، اپنے تئیں مت چهپا.
a یسعیاه ۳۸: ۱۴
b ۲ سمو ۱۶: ۷، ۸؛ اور ۱۹: ۱۱
c زبور ۱۱۶: ۳
d یرم ۶: ۷
e زبور ۴۱: ۹
f زبور ۳۵: ۲۶؛ اور ۳۸: ۱۶
|| یا، میرا رهبر.
g ۲ سمو ۱۵: ۱۲؛ اور ۱۶: ۲۳؛ زبور ۴۱: ۹؛ یرم ۹: ۴
h زبور ۴۲: ۴
|| یا، گور میں.
i گنتي ۱۶: ۳۰

نالہ کرونگا[k]؛ سو وہ میري آواز سن لیگا۔ ۱۸ اُس نے میري جان کو اُس جنگ میں، جو اُنھوں نے مجھہ سے کي هي، سلامت چھڑایا؛ کیونکہ وهاں بهت میرے ساتھ تھے[l]۔ ۱۹ خدا سنیگا، اور اُنھیں ||جواب دیگا، کہ وہ قدیم سے تخت نشین هي[m]۔ سلاہ۔ ازبسکہ اُنھوں نے اِنقلابیں نھیں دیکھیں، وے خدا سے نھیں ڈرتے۔ ۲۰ اُس نے اُن پر، جو اُس سے اِختلاط رکھتے تھے[n]، اپنے هاتھ ڈالے هیں[o]؛ اُس نے اُس کے ساتھ عهدشکني کي۔ ۲۱ اُس کا منهہ مکھن سے زیادہ چکنا هي، پر اُس کے دل میں جنگ هي؛ اُس کي باتیں تیل سے زیادہ ملائم هیں، پر ننگي تلواریں هیں[p]۔ ۲۲ اپنا †بوجھ خداوند پر ڈال، کہ وہ تجھے تھامبھ لیگا[q]؛ وہ کبھي صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا[r]۔ ۲۳ پر، اي خدا، تو اُن کو هلاکت کے گڑھے میں گرا دیگا؛ خوني اور دغاباز لوگ[s] اپني آدھي عمر تک نہ پھنچینگے[t]؛ پر میرا اِعتماد تجھي پر هي۔

زبور ۵۶

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کا کلام یقیني جانکے دعا مانگتا، اور اُس وقت اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا۔ ۳ خدا کے کلام پر جو اِعتقاد رکھتا تھا وہ ظاهر کرتا، اور وعدہ بھي کرتا کہ میں خدا کي ستایش کیا کرونگا۔

سردار مغني کے لیئے، یہہ ||مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا، جب فلسطیوں نے اُسے جات میں پکڑا*: †یونت ایلم رخوقیم کے سُر پر گایا جاوے۔

اي خدا، مجھہ پر رحم فرما[a]، کہ اِنسان مجھے نگلا چاهتا هي؛ وہ لڑتا هوا هر روز مجھے ستاتا هي۔ ۲ میرے دشمن هر روز مجھہ کو نگلا چاهتے هیں[b]، کہ بهت هیں، جو گستاخ هوکے مجھہ سے لڑتے هیں۔ ۳ جب میں ڈرتا هوں، تو میں تجھہ پر توکل کرتا هوں۔ ۴ میں خدا پر، اُس کے قول پر[c]، فخر کرتا هوں؛ میرا توکل خدا پر هي؛ میں ڈرنے کا نھیں، کہ بشر میرا کیا کر سکتا هي[d]۔ ۵ وے هر روز میري باتیں کاٹتے هیں؛ اُن کي ساري فکر هي، کہ مجھہ سے بدي کریں۔ ۶ وے جمع هوکے کمین میں بیٹھتے هیں[e]؛ وے میرے نقش قدم کو تاکتے هیں، جب کہ وے میري جان لینے کي اِنتظاري میں هیں[f]۔ ۷ اُن کي اُمید هي کہ بدکاري کرکے نکل بچینگے؟ اي خدا، اپنے قهر سے اُن لوگوں کو ڈھکیل دے۔ ۸ تو میري آوارگیوں کا شمار کرتا؛ تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھہ؛ کیا وے تیرے دفتر میں مذکور نھیں[g]؟ ۹ جب میں فریاد کرونگا، تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے؛ مجھے یہہ یقین هي، کہ خدا میري طرف هي[h]۔ ۱۰ میں خدا پر، اُس کے قول پر، فخر کرتا هوں[i]؛ میں خداوند پر، اُس کے قول پر، فخر کرتا هوں۔ ۱۱ میرا توکل خدا پر هي؛ میں ڈرنے کا نھیں؛ اِنسان میرا کیا کر سکتا هي؟ ۱۲ اي خدا، تیري منتیں مجھہ پر هیں، میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا۔ ۱۳ کہ تو نے میري جان موت سے بچائي[k]؛ اور میرے پانوں کو پھسلنے نہ دیا، تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں[l]۔

زبور ۵۷

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي پناہ لیکے اپنے خطرناک حال کي بابت اُس سے منت کرتا۔ ۷ اپنے دل کو ترغیب دیتا، کہ خدا کي حمد کرنے میں مشغول رهے۔

سردار مغني کے لیئے، یہہ ||مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا، جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا*: †التشت کے سُر پر گایا جاوے۔

مجھہ پر رحم کر، اي خدا، مجھہ پر رحم کر[a]؛ کیونکہ میري جان کو تیرا بھروسا هي؛ هاں، میں تیرے پروں کے سایے تلے[b] پناہ لیئے رهونگا، جب تک کہ یہہ آفتیں ٹل جاویں[c]۔ ۲ میں خدا سے، جو حق تعالی هي، فریاد کرونگا؛ اُسي خدا سے، جو میرے لیئے هر ایک کام کو انجام دیتا هي[d]۔ ۳ وہ آسمان پر سے بھیجتا[e] اور مجھہ کو بچاتا هي، اور

---

k دان ۶: ۱۰، لوقا ۲۲: ۴۴۔ l ۲ سلا ۶: ۱۶۔ m استثنا ۳۳: ۲۷۔ || یا، عاجز کریگا۔ n زبور ۷: ۴۔ o اعما ۱۲: ۱۔ p زبور ۲۸: ۳، اور ۵۷: ۴، اور ۶۲: ۴، اور ۶۴: ۳، امثا ۵: ۳، ۴۔ q اور ۱۲: ۱۸۔ † یا، هدیہ۔ r زبور ۳۷: ۵، متي ۶: ۲۵، لوقا ۱۲: ۲۲، ۱ پطرس ۵: ۷۔ s زبور ۳۷: ۲۴۔ t زبور ۵: ۶، ایوب ۱۵: ۳۲، امثا ۱۰: ۲۷، واعظ ۷: ۱۷۔ || یا، داؤد کا سنهلا زبور، یوں، زبور ۱۶۔ * ۱ سمو ۲۱: ۱۱۔ † یعني، ایک گونگا فاختہ بیگانوں کے درمیان۔ a زبور ۵۷: ۱۔ b زبور ۵۷: ۳۔ c ۱۰، ۱۱ آیتیں۔ d زبور ۱۱۸: ۶، یسع ۳۱: ۳، عبر ۱۳: ۶۔

e زبور ۵۴: ۳، اور ۱۴۰: ۲۔ f زبور ۷۱: ۱۰۔ g ملا ۳: ۱۶۔ h روم ۸: ۳۱۔ i ۴ آیت۔ k زبور ۱۱۶: ۸۔ l ایوب ۳۳: ۳۰۔ || ایک سنهلا زبور۔ * ۱ سمو ۲۲: ۱، اور ۲۴: ۳، زبور ۱۴۲ سرنامہ۔ † یعني، بگاڑیو مت۔ a زبور ۵۶: ۱۔ b زبور ۱۷: ۸، اور ۶۳: ۷۔ c یسع ۲۶: ۲۰۔ d زبور ۱۳۸: ۸۔ e زبور ۱۴۴: ۷۔

اُسے جو مجھے نگلا چاھتا ھی[f] ملامت کرتا ھی. سلاہ. خدا اپني رحمت، اور اپني سچائي کو بھیجیگا[g]. ۴ میري جان شیروں کے بیچ میں ھی؛ میں آتش مزاج بني آدم کے درمیان لیٹتا ھوں، جن کے دانت برچھیاں، اور تیر ھیں[h]، اور جن کي زبان تیز تلوار ھی[i]. ۵ تو آسمانوں پر سرفراز ھو، ای خدا، اور ساري زمین پر تیرا جلال ظاھر ھو[k]. ۶ اُنھوں نے میرے پانوں کے لیئے جال لگایا ھی[l]؛ میري جان جھکي ھوئي ھی؛ اُنھوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ھی، جس میں آپ گرے ھیں. سلاہ. ۷ میرا دل قائم ھی، ای خدا، میرا دل قائم ھی[m]؛ میں گاؤنگا، اور مدح سرائي کرونگا. ۸ جاگ، ای میري شوکت[n]؛ ای بین، اور بربط، جاگ؛ میں سویرے اُٹھونگا. ۹ میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا، ای خداوند؛ میں اُمتوں کے بیچ تیرا مدح سرا ھوؤنگا[o]. ۱۰ کہ تیري رحمت آسمانوں تک بلند ھی، اور تیري سچائي بدلیوں تک[p]. ۱۱ ای خدا، تو آسمانوں پر سرفراز ھو؛ ساري زمین پر تیرا جلال ظاھر ھووے[q].

۵۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد شریر حاکموں کو ملامت کرتا. ۳ شریروں کي بدذاتي کا بیان کرتا: ۶ اُن کو حرم کردیتا کہ خدا کي آفتوں سے برباد ھوجاویں: ۱۰ ایسے ماجرے کے باعث یقین ھی کہ راستباز لوگ خوشي کرینگے.

سردار مغني کے لیئے، ||مکتام داؤد: †التشحت کے سُر پر گایا جاوے*.

کیا تم چپ چاپ رھتے ھو، جب کہ حق فرمانا ھی؟ ای آدمزادو، کیا تم سچي عدالت کرتے ھو؟ ۲ بلکہ تم اپنے دل میں بدکاریاں کرتے ھو؛ تم اپنے ھاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ھو[a]. ۳ اھل شرارت رحم سے بیگانہ ھوتے[b]؛ وے ||پیدا ھوتے ھي بھٹک جاتے اور جھوٹھ بولتے. ۴ اُن کا زھر سانپ کا سا زھر ھی[c]؛ وے اُس بھرے ناگ کي

[f] زبور ۵۶: ۱
[g] زبور ۴۰: ۱۱ اور ۴۳: ۳ اور ۶۱: ۷
[h] امثا ۳۰: ۱۴
[i] زبور ۵۵: ۲۱ اور ۶۴: ۳
[k] ۱۱ آیت زبور ۱۰۸: ۵
[l] زبور ۷: ۱۵، ۱۶ اور ۹: ۱۵
[m] زبور ۱۰۸: ۱، وغیرہ
[n] زبور ۱۶: ۹ اور ۳۰: ۱۲ اور ۱۰۸: ۱، ۲
[o] زبور ۱۰۸: ۳
[p] زبور ۳۶: ۵ اور ۷۱: ۱۹ اور ۱۰۳: ۱۱ اور ۱۰۸: ۴
[q] ۵ آیت
|| یا، داؤد کا سنہلا زبور.
† یعنی، بگاڑیو مت.
* زبور ۵۷ سرنامہ.
[a] زبور ۹۴: ۲۰ یسع ۱۰: ۱
[b] زبور ۵۱: ۵ یسع ۴۸: ۸
|| عبراني میں، پیٹ ھي سے.
[c] زبور ۱۴۰: ۳ واعظ ۱۰: ۱۱

مانند ھیں، جو اپنے کان بند کر رکھتا ھی، ۵ اور منتر پڑھنیوالوں کي آواز نھیں سنتا[d]؛ بڑے سے بڑے منتر کي اُس میں تاثیر نھیں. ۶ ای خدا، اُن کے دانت اُن کے منھ میں توڑ؛ ای خداوند، شیر بچوں کي داڑھیں توڑ ڈال[e]. ۷ وے پاني کي طرح، جو بھہ جاتا ھی، گداز ھو جاویں[f]؛ جب وہ تیروں کو چلے میں جوڑے، تو وے کٹے ھوئے معلوم ھوں. ۸ جس طرح گھونگا گل جاتا وے فنا ھوویں: وے عورت کے سقطے کي طرح آفتاب کو نہ دیکھیں[g]. ۹ اُس سے پیشتر کہ تمھاري دیگوں میں کانٹوں سے آنچ لگے، وہ گردباد کي مانند[h] اُنھیں، خواہ ساہوت خواہ جلا ھوا ھو، اُڑا دیگا. ۱۰ صادق، جب اِنتقام کو دیکھیگا، تو خوش ھوگا[i]؛ وہ شریر کے لھو سے اپنے پانو دھویگا[k]؛ ۱۱ ایسا کہ آدمي کھیگا، یقیناً صادق کے لیئے جزا ھی[l]؛ بےشک ایک خدا ھی، جو زمین پر اِنصاف کرتا ھی[m].

۵۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے ھاتھ سے رھائي مانگتا. ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب شکایت کرتا. ۸ خدا پر توکل کرتا. ۱۱ وہ منت کرتا کہ اُنھیں سزا دي جاوے. ۱۶ خدا کي ستایش کرتا.

سردار مغني کے لیئے، †مکتام داؤد، اُس وقت تصنیف ھوا، جب ساؤل نے لوگ بھیجکے اُس کے گھر کي چوکي دلوائي، تا کہ اُسے قتل کرے*: ||التشحت کے سُر پر گایا جاوے*.

ای میرے خدا، میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا[a]؛ میرے مخالفوں سے مجھ کو ||محفوظ رکھ. ۲ مجھے بدکاروں سے بچالے، اور خوني آدمیوں سے رھائي دے. ۳ دیکھ، کہ وے میري جان کي گھات میں لگے ھیں؛ زوراور لوگ میري مخالفت پر جمع ھوئے ھیں[b]؛ ای خداوند، میرا کچھ گناہ اور تقصیر نھیں[c]. ۴ وے دوڑتے ھیں، اور آپ کو طیار کرتے ھیں، پر میرے کسي قصور کے سبب

[d] یرہ ۸: ۱۷
[e] ایوب ۴: ۱۰ زبور ۳: ۷
[f] یشو ۷: ۵ زبور ۱۱۲: ۱۰
[g] ایوب ۳: ۱۶ واعظ ۶: ۳
[h] امثا ۱۰: ۲۵
[i] زبور ۵۲: ۶ اور ۶۴: ۱۰ اور ۱۰۷: ۴۲
[k] زبور ۶۸: ۲۳
[l] زبور ۱۲: ۱۵
[m] زبور ۶۷: ۴ اور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹
† یا، داؤد کا سنہلا زبور.
* ۱ سمو ۱۹: ۱۱
|| یعنی، مت بگاڑیو.
* زبور ۵۷، سرنامہ.
[a] زبور ۱۸: ۴۸
|| عبراني میں، اونچے پر چڑھا.
[b] زبور ۵۶: ۶
[c] ۱ سمو ۲۴: ۱۱

نهیں ؛ تو مجھ سے ملنے کے لیئے جاگ، اور دیکھ۔ ٥ پس، ای خداوند، رب الافواج، اِسرائیل کے خدا، ساري قوموں کا حال تجویز کرنے کے لیئے جاگ ؛ دغا دینیوالے گنهگاروں پر رحم مت کر. سلاه. ٦ وے شام کو لوٹتے هیں ؛ وے کتے کي مانند بھونکتے هیں، اور شهر میں هر طرف پھرتے هیں. ٧ دیکھ، وے مجھ سے ڈکارتے هیں، اور اُن کے لبوں کے اندر تلواریں هیں، اور کہتے که کون سنتا هی؟ ٨ پر تو، ای خداوند، اُن پر هنسیگا ؛ تو ساري قوموں کو مسخره بناویگا. ٩ هرچند اُس کا زور هی، پر میں تجھي پر نگاه رکھونگا، که خدا میري پناه هی. ١٠ میرا خدا جو هی، اُس کي رحمت مجھ کو آگے سے لیئے آویگي: خدا میري مراد کو میرے دشمنوں پر پوري هوئي مجھے دکھلائیگا. ١١ اُنهیں جان سے مت مار، نه هو، که میرے لوگ بھول جائیں ؛ اُنهیں اپني قدرت سے آواره اور پست کر، ای خداوند، هماري سپر. ١٢ که اُن کے منھ کا گناه، اُن کے هونٹھوں کي بات هی: اِس لیئے کاش که وے اپنے گھمنڈ میں گرفتار هوویں ؛ کیونکه وے لعن تعن کرتے، اور جھوٹھي باتیں کہتے هیں. ١٣ قهر سے اُن کو فنا کر، اُنهیں فنا کر، تا که وے باقي نه رهیں ؛ اور لوگ یقین کرکے جانیں، که زمین کي سرحدوں تک خدا یعقوب کي سلطنت کرتا هی. سلاه. ١٤ پھر شام کو وے لوٹیں، اور کتے کي مانند بھونکتے جائیں، اور شهر کي هر طرف پھریں. ١٥ وے کھانے کي تلاش میں بھٹکتے پھرینگے، اور جب سیر نه هوویں، تو ساري رات کو وهاں کاٹینگے. ١٦ میں تو تیري قدرت کي ثنا گاؤنگا ؛ هاں، میں صبح کو پکارکے تیري رحمت کے گیت گاؤنگا، که تو میرا مُحکم قلع هی، اور مصیبت کے دن میري پناهگاه. ١٧ اور ای میري قوت، میں تیري مدح کرونگا، که خدا میرا مُحکم قلع، اور میرا رحیم خدا هی.

٦٠ زبور

اِس بیان میں، که ١ داؤد اگلي آفتوں کے سبب ناله کرتا، ٤ پھر آپ کو اُمید کے لیک سے سنبھال کے رهائي مانگتا. ٦ خدا کے وعدوں سے خاطر جمع هوکے وه مدد مانگتا جس کے انتظار میں رها تھا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مکتام سوسن‌عدوت کے سر پر تعلیم کے لیئے گایا جاوے. وه اُس وقت تصنیف هوا، جب وه ارام نهرائم اور ارام ضوبه سے لڑا. اور یواب پھرا، اور نمک کے نشیب میں باره هزار ادومیوں کو مارا تھا.

ای خدا، تو نے هم کو رد کر دیا، تو نے هم کو پراگنده کیا، تو غصهور هوا ؛ تو هماري طرف پھر متوجه هو. ٢ تو نے زمین کو لرزایا ؛ تو نے اُسے توڑا: اُس کے رخنے ملا دے، که وه کانپتي هی. ٣ تو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھلائیں ؛ تو نے هم کو حیرت کي مے پلائي. ٤ تو نے اُن کو جو تجھ سے ڈرتے هیں جھنڈا دیا، که وه حق کي خاطر کھڑا کیا جاے. سلاه. ٥ تا که تیرے محبوب رهائي پاویں، تو اپنے دهنے هاتھ سے بچالے، اور هماري سن. ٦ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا هی، اِس لیئے میں خوشي کرونگا: میں سکم کو تقسیم کرونگا، اور سکات کي وادي کو ماپونگا. ٧ جلعاد میرا هی، اور منسي میرا ؛ اِفرائیم بھي میرے سر کا بال هی ؛ یهوداه میرا قانون‌ساز هی. ٨ موآب میرے دھونے کا لگن هی ؛ میں ادوم پر اپني جوتي چلاؤنگا: ای فلسط، میرے باعث شادیانه بجا. ٩ مجھ کو حصین شهر میں کون لے جاویگا؟ ادوم تک مجھ کو کون پهنچاویگا؟ ١٠ ای خدا، کیا تو هي نهیں، جس نے همیں رد کر دیا؟ تو هي، ای خدا، جو همارے لشکروں کے ساتھ نه چلا؟ ١١ مصیبت

میں ہماری مدد کر، کہ رہائی انسان کی طرف سے عبث ہی[f]. ۱۲ خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے[g]؛ کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو پامال کریگا[h].

۶۱ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد اگلی نعمتیں جو اس نے پائیں تھیں یاد رکھکے خدا کی پناہ پھر لینے دوڑتا. ۴ خدا کے وعدوں کے سبب داؤد اقرار کرتا کہ میں اس کی بندگی ہر وقت کرونگا.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بین کے ساتھ گایا جاوے.

ای خدا، میرا نالہ سن؛ میری دعا قبول کر. ۲ میں اپنی دلگیری میں زمین کے سرے سے تیری فریاد کرونگا: اس چٹان تک، جو مجھ سے اونچی ہی، مجھ کو لے پہنچا. ۳ کیونکہ تو میرے لیئے ایک پناہ ہوا ہی؛ دشمنوں کے رو بہ رو ایک مضبوط برج[a]. ۴ میں تیرے مسکن میں سدا رہا کرونگا[b]؛ میں تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لونگا[c]. سلاہ. ۵ کہ ای خدا، تو نے میری منتیں قبول کیں؛ تو نے مجھ کو ان لوگوں کی سی، جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں، میراث دی. ۶ تو بادشاہ ||کی زندگانی بہت بڑھائیگا، اور اس کی عمر پشت در پشت تک[d]. ۷ وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رہیگا؛ ایسا کر، کہ رحمت اور سچائی سے اس کی محافظت ہو[e]. ۸ سو میں ابد تک تیرے نام کی ثنا گاؤنگا، اور ہر روز اپنی نذریں گذرانونگا.

۶۲ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تئیں خدا کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کو ڈانٹتا ہی. ۵ خدا ہی پر بھروسا رکھکے، اہل ایمان کو دلاسا دیتا. ۹ دنیاوی چیزوں پر تکیہ کرنا بیجا ہی. ۱۱ زور اور رحمت خدا ہی کی صفتیں ہیں.

یدوتون* سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور.

میری جان چپکے فقط خدا ہی کے انتظار میں ہی[a]، کہ میری نجات اس سے ہی. ۲ وہی اکیلا میری چٹان، اور میری نجات ہی[b]؛ وہی میرا مضبوط قلعہ ہی، مجھ کو شدت سے جنبش نہ ہوگی[c]. ۳ تم کب تک ایک مرد ||پر حملہ کروگے؟ تم سب آپ ہی شکست کھاؤگے، جیسے جھکی ہوئی دیوار[d]، اور جیسے ڈگمگاتی باڑ. ۴ وے منصوبہ باندھتے ہیں، فقط اس واسطے کہ اسے اسکی شوکت سے اتار دیں؛ وے جھوٹھ سے خوش ہوتے ہیں؛ وے اپنے منھ سے تو برکت بھیجتے ہیں، پر اپنے باطن میں لعنت کرتے ہیں[e]. سلاہ. ۵ ای میری جان، چپکے فقط خدا کے انتظار میں رہ[f]؛ کہ میری امید اسی سے ہی. ۶ وہی اکیلا میری چٹان، اور میری رہائی، اور میرا گڑھ ہی؛ سو مجھ کو جنبش نہ ہوگی. ۷ میری نجات، اور میری شوکت، خدا کی طرف سے ہی[g]؛ میرے زور کی چٹان، اور میری پناہ، خدا ہی. ۸ ای لوگو، ہر وقت اس پر توکل کرو، اور اپنے دل اس کے حضور انڈیل دو[h]: کہ خدا ہماری پناہ ہی[i]. سلاہ. ۹ یقیناً، کمقدر لوگ بیہودہ ہیں، اور عالیقدر اشخاص جھوٹھے ہیں؛ سو وے سب کے سب بیہودگی سے ترازو میں بہت ہلکے ہیں[k]. ۱۰ ظلم پر تکیہ نہ کرو، اور لوٹ پاٹ کرکے بیہودہ نہ بنو؛ اگر مال زیادہ ہوتا جاوے، تو اس پر دل نہ لگاؤ[l]. ۱۱ خدا نے ایک بار فرمایا[m]، اور میں نے دو مرتبہ یہ سنا، کہ زور خدا کا ہی[n]. ۱۲ اور رحمت بھی تجھی سے ہی[o]، ای خداوند؛ کہ تو ہر شخص کو اس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا ہی[p].

۶۳ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد کا جی خدا کا کیوں پیاسا تھا، ۴ خدا کی ستائش کرنے کا خاص طور جس پر عمل کرتا تھا. ۱۱ اس کا اعتقاد اپنے دشمنوں کی ہلاکت اور اپنی نجات کی بابت.

داؤد کا زبور، جب وہ دشت یہوداہ میں تھا*.

ای خدا، تو میرا خدا ہی، میں ترکے تجھ کو ڈھونڈھونگا؛ میری جان تیری پیاسی ہی[a]، اور میرا جسم خشک ||اور

f زبور ۱۱۸: ۸ اور ۱۴۶: ۳. g گنتی ۲۴: ۱۸. ۱ تواریخ ۱۱: ۱۳. h یسعیاہ ۶۳: ۳.

a امثال ۱۸: ۱۰. b زبور ۲۷: ۴. c زبور ۱۷: ۸ اور ۵۷: ۱ اور ۹۱: ۴. || عبرانی میں، کے دنوں سے اور دن ملائیگا. d زبور ۲۱: ۴. e زبور ۴۰: ۱۱. امثال ۲۰: ۲۸.

۱۰۴۸. * ۲ تواریخ ۲۵: ۱، ۳. a زبور ۳۳: ۲۰. b ۶ آیت.

c زبور ۳۷: ۲۴. || یا، اعراہ مار وگے؟ d یسعیاہ ۳۰: ۱۳. e زبور ۲۸: ۳. f ۱، ۲ آیتیں. g یرمیاہ ۳: ۲۳. h ۱ سموئیل ۱: ۱۵. زبور ۴۲: ۴. نوحہ ۲: ۱۹. i زبور ۱۸: ۲. k زبور ۳۱: ۱۰، ۱۱. یسعیاہ ۴۰: ۱۵، ۱۷. رومیوں ۳: ۴. l ایوب ۳۱: ۲۵. زبور ۵۲: ۷. لوقا ۱۲: ۱۵. ۱ تمطاؤس ۶: ۱۷. m ایوب ۳۳: ۱۴. n مکاشفہ ۱۹: ۱. o زبور ۸۶: ۱۵ اور ۱۰۳: ۸. دان ۹: ۹. p ایوب ۳۴: ۱۱. امثال ۲۴: ۱۲. یرمیاہ ۳۲: ۱۹. حزقی ۷: ۲۷ اور ۳۳: ۲۰. متی ۱۶: ۲۷. رومیوں ۲: ۶. ۱ قرنتیوں ۳: ۸. ۲ قرنتیوں ۵: ۱۰. افسیوں ۶: ۸. قلسیوں ۳: ۲۵. ۱ پطرس ۱: ۱۷. مکاشفہ ۲۲: ۱۲.

* ۱ سموئیل ۲۲: ۵ اور ۲۳: ۱۴، ۱۵، ۱۶. a زبور ۴۲: ۲ اور ۸۴: ۲ اور ۱۴۳: ۶. || عبرانی میں، ماندہ.

||دھوپ کی جلی ہوئی زمین میں، جہاں پانی نہیں، تیرا مشتاق ہی؛ ۲ تاکہ تیری قدرت، اور تیری حشمت کو دیکھے[a]، جیساکہ میں نے بیت‌قدس میں دیکھا ہی. ۳ اِس لیئے کہ تیری مہربانی زندگی سے بہتر ہی[b]، تو میرے ہونٹھ تیری ستایش کرتے رہینگے. ۴ اِسی طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں[c]، تجھکو مبارک کہا کرونگا، اور تیرا نام لے لیکے اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا. ۵ میری جان یوں سیر ہوگی، گویا کہ گودا اور چربی سے[d]: اور میرا منہہ خوشی کرتے ہوئے ہونٹھوں سے تیری ستایش کریگا: ۶ جب کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد کرتا ہوں[e]، اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا ہوں. ۷ اِس لیئے کہ تو میرا چارہ ہوا، پس میں تیرے پروں کی چھاؤں تلے خوشی مناؤنگا[f]. ۸ میری جان تیرے پیچھے لگی ہی؛ تیرا دھنا ہاتھ مجھکو تھامتا ہی. ۹ سو وے، جو میری جان کے خواہاں ہیں، تاکہ مجھے ہلاک کریں، زمین کے اسفل کو جاتے رہینگے. ۱۰ وے تلوار سے کھیت آوینگے[g]؛ وے گیدڑوں کا لقمہ ہووینگے. ۱۱ لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ہوگا؛ ہر ایک شخص، جو اُس کی قسم کھاتا[h]، فخر کریگا؛ پر اُن کا منہہ، جو جھوٹھ بولتے ہیں، بند ہو جائیگا.

زبور ۶۴

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے سبب شکایت کرکے رہائی مانگتا. ۷ وہ خاطر جمع ہوتا، اِس یقین پر، کہ میرے دشمنوں کی ایسی بربادی ہوگی، کہ سب صادق لوگ دیکھتے ہی خوش ہو جاوینگے.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور.

ای خدا، میری فریاد میں میری آواز سن، اور اُس دہشت سے، جو دشمن کے سبب ہوتی، میری جان بچا. ۲ اور شریروں کی پنہانی مشورت، اور بدکاروں کے ہنگامے سے مجھے چھپا؛ ۳ جو اپنی زبان کو تلوار کی مانند تیز کرتے ہیں[a]، اور کمان کھینچتے ہیں[b]، تاکہ کڑوی باتوں کے تیر چلاویں؛ ۴ تاکہ چھپکے کامل آدمی کو ماریں؛ وے ناگہانی تیر لگاتے ہیں، اور ڈرتے نہیں. ۵ وے ایک برے کام میں آپ کو قوی کرتے ہیں[c]؛ وے پوشیدہ پھندے مارنے کی بات‌چیت کرتے ہیں؛ وے کہتے ہیں، کہ ہم کو کون دیکھیگا[d]؟ ۶ وے بدکاریوں کے لیئے کھوجتے ہیں؛ وے کہتے کہ ہم نے پکی تدبیر نکالی؛ اُن میں سے ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہی. ۷ پر خدا اُن پر ایک تیر چلاویگا[e]؛ وے ناگہاں گھایل ہو جائینگے. ۸ سو وے اپنی زبان ||کے پھندے میں آپ کو پھنساوینگے[f]؛ سب، جو اُن کو دیکھینگے، بھاگینگے[g]؛ ۹ اور سب آدمی ڈرینگے[h]، اور خدا کے کام کو بیان کرینگے؛ اور وے اُس کے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے. ۱۰ صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا، اور اُس پر توکل کریگا[k]؛ اور وے سب جو دل کے سیدھے ہیں فخر کرینگے.

زبور ۶۵

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل کے سبب اُس کی ستایش کرتا. ۳ خدا کی نعمتوں کے سبب برگزیدہ لوگ کیونکر سعادتمند ہو جاتے.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو گایا جاوے.

ای خدا، صیہون میں تیرا اِنتظار چپکے سے کیا جاتا اور تیری حمد و ثنا ہوتی، اور تجھی کو نذر ادا کی جائیگی. ۲ ای تو، جو دعا کا سننیوالا ہی، سارے بشر تجھ پاس آوینگے[a]. ۳ خطاؤں نے مجھے مغلوب کیا ہی[b]؛ ہمارے گناہوں کا کفارہ تو ہی کریگا[c]. ۴ مبارک ہی وہ[d]، جسے تو نے چن لیا، اور اپنے نزدیک کیا[e]، تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں سکونت کرے؛ ہم تیرے گھر کی، ہاں، تیرے ہی مقدس ہیکل کی، خوبی سے سیر ہونگے[f]. ۵ تو صداقت سے ہولناک چیزیں دکھاکے ہم کو جواب دیتا ہی، ای ہمارے نجات دینیوالے خدا؛ تو زمین کے سارے کناروں کا، اور اُن کا بھی، جو دور دریا کے بیچ میں ہیں، بھروسا ہی[g]. ۶ تو نے، جو

زور سے کمربستہ هی؛ اپني قدرت سے پہاڑوں کو قائم کیا۔ ٧ تو دریاؤں کے شور کو اور اُن کي موجوں کي آواز کو، اور لوگوں کي دھوم کو موقوف کراتا هی۔ ٨ وے، جو زمین کي اِنتہا میں بسنے هیں، تیرے نشانوں سے خوف کھاتے هیں؛ کہ تو صبح شام کے نکلنے کي جگہوں کو اا خوش و خورم کرتا هی۔ ٩ تو زمین کا حال دیکھا کرتا، اور اُس کو سیرابي بخشتا هی؛ تو اُس کو خدا کے دریا سے، جو پاني سے بھرا هی، مالامال کرتا هی؛ تو طیاري کرکے اُن کے لیئے غلہ موجود کرتا هی۔ ١٠ تو اُس کي ریگھاریوں کو خوب تر کرتا، ایسے کہ اُس کے ڈھار بیٹھ جاتے؛ تو اُس کو مینھوں سے نرم کرتا هی؛ تو اُس کي روئیدگي میں برکت بخشتا هی۔ ١١ تو اا اپنے لطف سے سال کو تاج بخشتا هی؛ تیرے نقش پا سے روغن ٹپکتا هی۔ ١٢ بیابان میں چراگاهوں پر قطرے ٹپکتے هیں؛ اور پہاڑیاں هر طرف خوشي سے گھیري هوئي هیں۔ ١٣ چراگاهیں گلوں سے ملبس هیں، اور نشیب غلے سے ڈھنپ گئے هیں؛ وے خوشي سے للکارتے، بلکہ وے گاتے هیں۔

٦٦ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ داؤد لوگوں کو اُبھارتا، کہ وے خدا کي ستایش کریں، ٥ اور اُس کے عجایب کاموں پر لحاظ رکھیں، ٨ اور اُس کي نعمتوں کے سبب اُس کي شکرگذاري کریں، ١٢ وہ آپ خدا کي خاص بندگي کرنے کي بابت منت ماننا، ١٦ خدا کي خاص مہرباني کا، جو اُس پر هوئي، اقرار کرنا۔

سردار مغني کے لیئے، ایک زبور یا گیت۔

١ اي ساري سرزمینو، خدا کے لیئے خوشي سے چلاؤ۔ ٢ اُس کے نام کے جلال کے گیت گاؤ؛ حمد کرتے هوئے اُس کي حشمت ظاهر کرو۔ ٣ خدا سے کہو، تیرے کام کیا هي مهیب هیں؛ تیري بڑي قدرت کے باعث تیرے سارے دشمن اا تیري خوشامد کرینگے۔ ٤ ساري زمین تجھے سجدہ کریگي، اور تیري مدح خوان هوویگي؛ وے تیرے نام کا گیت گاوینگے۔ ٥ آؤ، خدا کے کام دیکھو؛ کہ بني آدم کے حق میں اُس کے کام مهیب هیں۔ ٦ اُس نے سمندر کو خشکي بنا ڈالا؛ وے دریا میں پانو دھرکے پار چلے گئے؛ وهاں هم اُس کے سبب سے خوشوقت هوئے۔ ٧ وہ اپني قدرت سے ابدي سلطنت کرتا هی؛ اُس کي آنکھیں قوموں کو دیکھتي هیں؛ گردنکش لوگ اپنے تئیں سربلند نہ کریں۔ سلاہ۔ ٨ اي لوگو، همارے خدا کو مبارک کہو، اور اُس کي ستایش کرکے آواز سناؤ؛ ٩ جو هماري جان کو زندہ رکھتا هی، اور همارے پانو پھسلنے نہیں دیتا۔ ١٠ کہ تو نے، اي خدا، هم کو آزمایا؛ تو نے هم کو یوں تایا، جیسے روپا تایا جاوے۔ ١١ تو نے هم کو دام میں پھنسایا؛ تو نے هماري کمروں پر دکھ باندھا هی۔ ١٢ تو نے لوگوں کو همارے سروں پر چڑھایا؛ هم آگ اور پاني میں پڑے؛ پر تو نے هم کو سیراب جگہہ میں پہنچایا هی۔ ١٣ میں سوختني قربانیاں لیکے تیرے گھر میں جاؤنگا؛ میں تیرے لیئے اپني نذریں ادا کرونگا، ١٤ وے، جو بپت کے وقت میں نے اپنے لبوں سے مقرر کیں، اور اپنے منہہ سے مانیں۔ ١٥ میں پالے هوئے جانور لیکے سوختني قربانیاں، مینڈھوں کي خشبوئیوں سمیت، تیرے لیئے گذرانونگا؛ میں بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا۔ سلاہ۔ ١٦ اي سارے خداترسو، تم آؤ؛ سنو، کہ میں بیان کرتا هوں، کہ اُس نے میري جان سے یہہ یہہ کچھ کیا۔ ١٧ میں اپنے منہہ سے اُس پاس چلایا؛ اور اُس کي تعریف میري زبان اا سے هوئي۔ ١٨ اگر میرا دل بدکاري پر مائل هی، تو خداوند میري نہ سنیگا۔ ١٩ پر خدا نے تو سنا هی؛ اُس نے میري دعا کي آواز پر کان دھرا۔ ٢٠ مبارک هی خدا، جس نے میري دعا کو نہ پھیرا، اور نہ اپني رحمت کو مجھ سے۔

اا یا، گواتا۔

اا عبراني میں، اپنے لطف کے سال کو۔

اا عبراني میں، جھوٹھ سے جو ٹھہ بولینگے۔

اا عبراني میں، کے تلے۔

٦٧ زبور

۱ ایک نماز اِس مضمون کی، کہ خدا کی بادشاهت ترقی پاوے؛ ۳ اِس لیئے کہ اِس واسطے سے اُس کے لوگ زیادہ خوش هونگے۔ ٦ اور خدا کی نعمتیں بھی زیادہ کثرت سے حاصل هونگی۔

سردار مغنی کے لیئے، ایک زبور یا گیت، جو بین کے ساتھ گایا جاوے۔

خدا هم پر رحم کرے، اور هم کو برکت دیوے، اور اپنے چہرے کو ||هم پر جلوہگر فرماوے؛ سلاہ۔ ۲ تاکہ تیری راہ زمین میں جانی جاوے، اور تیری نجات ساری قوموں میں۔ ۳ ای خدا، لوگ تیری ستایش کریں؛ سب لوگ تیری مدحخوانی کریں۔ ۴ اُمّتیں خوش هوویں، اور خوشی کے مارے گاویں؛ کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا؛ اور زمین پر اُمّتوں کی هدایت فرماویگا۔ سلاہ۔ ۵ ای خدا، لوگ تیری ستایش کریں؛ سارے لوگ تیری ستایش کریں۔ ٦ زمین اپنا حاصل پیدا کریگی؛ خدا، همارا خدا، هم کو برکت دیگا۔ ۷ خدا هم کو برکت دیگا، اور زمین کے سارے کنارے اُس کا ڈر مانینگے۔

٦٨ زبور

۱ ایک مناجات جو صندوق، کے اُٹھا لیجانے کے وقت کی گئی۔ اِس بیان میں، کہ ۴ لوگوں سے نصیحت کی جاتی، کہ خدا کی نعمتوں کے سبب اُس کی ستایش کریں، ۷ ویسے هی اپنی کلیسیائی کی اُس کی خبرگیری کے باعث، ۱۹ اور پھر اُس کے عجیب کاموں کے سبب۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

خدا اُٹھے، اُس کے دشمن تتر بتر هوویں؛ وے، جو اُس کا کینہ رکھتے هیں، اُس کے ||حضور سے بھاگیں۔ ۲ جسطرح دھواں پراگندہ هوتا هی، اُسی طرح تو اُنھیں پراگندہ کر؛ جس طرح موم آگ پر پگھلتا هی، شریر خدا کے حضور میں فنا هوویں۔ ۳ پر صادق شادمان هوں، اور خدا کے سامھنے مسرور هوں؛ هاں خوشی کے مارے پھولے نہ سماویں۔ ۴ خدا کے گیت گاؤ؛ اُس کے نام کے ثناخوان هو؛ اُس کی راہ طیار کرو، جو اپنے نام یاہ سے سوار هوکے بیابانوں میں گذر جاتا، اور اُس کے حضور خوشی کرو۔ ۵ یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا ولی اپنے مکان مقدس میں خدا هی۔ ٦ خدا تنہاؤں کو گھرانیوالے کرتا هی؛ وهی اسیروں کو چھڑاکے کامیابی میں لاتا هی؛ پر سرکش لوگ خشک زمین میں رهتے هیں۔ ۷ ای خدا، جس دم تو اپنے بندوں کے آگے آگے باهر نکلا، اور جس دم تو بیابان سے گذرا؛ سلاہ: ۸ زمین لرزی، اور آسمان ٹپکے، خدا کے حضور؛ هاں، سینا کی بھی خدا کے حضور، جو اِسرائیل کا خدا هی، جنبش هوئی۔ ۹ ای خدا، تو نے زور کا مینھ برسایا جس سے تو نے اپنی ضعیف میراث کو قائم کیا۔ ۱۰ تیری جماعت اُس میں بسی؛ ای خدا، تو نے اپنے لطف سے مسکینوں کے لیئے طیاری کی۔ ۱۱ خداوند نے حکم دیا، اور خوشخبری دینیوالیوں کی بڑی ||جماعت تھی۔ ۱۲ لشکروالے بادشاہ بھاگ گئے؛ اور عورت نے، جو گھر میں رهی، لوٹ کا مال بانٹا۔ ۱۳ جب تم بھیڑسالوں کے درمیان قرار پکڑوگے، تب تم ایسے هوگے، جیسے کبوتر، جس کے بال روپے سے مڑھے هوں، اور جس کے پر خالص سونے سے۔ ۱۴ جس وقت قادر مطلق نے بادشاهوں کو ||اُس میں تتر بتر کیا، تو وہ ضلمون کے برف کی مانند سفید هو گیا۔ ۱۵ خدا کا پہاڑ بسن کا سا پہاڑ هی؛ بسن کے پہاڑ کی مانند ایک چوٹیدار پہاڑ هی۔ ۱٦ تم کیوں ||آداہ کرکے تاکتے هو، ای چوٹیدار پہاڑو؟ یہہ وہ پہاڑ هی، جس میں خدا نے چاها، کہ بسے؛ هاں، خداوند اُس میں تا ابد بسیگا۔ ۱۷ خدا کی گاڑیاں بیس هزار هیں، ||بلکہ هزارها هزار هیں؛ خداوند اُنکے درمیان هی: سینا مقدس میں هی۔ ۱۸ تو اُونچے پر چڑھا؛ تو نے اسیروں کو اسیر کیا؛ تو نے لوگوں کے، بلکہ سرکشوں کے، درمیان، هدیے لیئے، تاکہ خداوند

|| عبرانی میں، همارے ساتھ۔
|| عبرانی میں، چہرے سے۔
|| عبرانی میں، فوج۔
|| یا، اُس کے لیئے۔
|| یا، کودتے هو۔
|| یا، اور هزاروں فرشتے هیں۔

خدا اُن میں بسے۔ ۱۹ خداوند ہر روز مبارک ہی: وہ ہم پر بوجھ رکھتا ہی؛ وہی ہمارا نجات‌دینیوالا خدا ہی۔ سلاہ۔ ۲۰ ہمارا خدا، سو نجات‌دینیوالا خدا ہی؛ اور موت سے رہائی بخشنا یہوواہ خداوند ہی کا کام ہی۔ ۲۱ بلکہ خدا اپنے دشمنوں کے سر، اور اُس شخص کی بالوالی کھوپڑی کو، جو گناہ کرتا جاتا ہی، چور کر دیگا۔ ۲۲ خداوند نے فرمایا، میں بسن سے اُنہیں پھیر لاؤنگا؛ ہاں، میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنہیں پھیر لاؤنگا؛ ۲۳ تاکہ تیرے پانو تیرے دشمنوں کے لہو سے سرخ ہوں، اور تیرے کتوں کی جیبھیں بھی ویسی ہو جاویں۔ ۲۴ اُنہوں نے، ای خدا، تیری چالیں دیکھیں؛ ہاں، میرے خدا، میرے بادشاہ، کی چالیں مقدس میں دیکھیں۔ ۲۵ گانیوالے آگے آگے چلے، بجانیوالے پیچھے پیچھے، اورکنواریاں اُنکے درمیان کھنجریاں بجاتی جاتیاں تھیں۔ ۲۶ ای تم جو اِسرائیل کے چشمے سے ہو، مجمعوں میں خدا کو، ہاں، خداوند کو، مبارک‌باد کہو۔ ۲۷ چھوٹا بنیمین، اُن کا حاکم، اور یہوداہ کے سردار، اور اُن کی گروہ، اور زبولون کے سردار، اور نفتالی کے سردار وہاں ہیں۔ ۲۸ تیرے خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا؛ ای خدا، اُس کام کو، جو تو نے ہمارے لیئے کیا، مضبوطی بخش۔ ۲۹ تیری ہیکل کے سبب، جو یروسلم پر بالا ہی، بادشاہ تجھ پاس ہدیے لائینگے۔ ۳۰ تو نیستان کے وحشی کو، اور بیلوں کے جھنڈ کو، قوموں کے بچھڑوں سمیت، ڈانٹ، تاکہ ہر ایک، چاندی کی اینٹیں لاکے، تابعدار بنے؛ اُس نے اُن قوموں کو، جو جنگ سے خوش ہوتی ہیں، تتر بتر کیا ہی۔ ۳۱ اُمرا مصر سے آوینگے؛ کوش کے لوگ فوراً اپنے ہاتھ خدا کی طرف بڑھاوینگے۔ ۳۲ ای زمین کی مملکتو، خدا کے گیت گاؤ، اورخداوند کے ثناخواں ہو: سلاہ۔ ۳۳ اُسی کے، جو فلک‌الافلاک پر، جو قدیم سے ہیں، سوار ہی؛ دیکھ، وہ اپنی آواز || سناتا ہی، جو زور کی آواز ہی۔ ۳۴ تم توانائی کی نسبت خدا ہی کی طرف کرو، کہ اُس کی جلالت اِسرائیل پر ظاہر ہی، اور اُس کا زور بدلیوں میں ہی۔ ۳۵ ای خدا، تو اپنے مقدس مکانوں میں مہیب ہی؛ اِسرائیل کا خدا وہ ہی، جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہی۔ خدا مبارک ہی۔

زبور ۶۹

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دکھ کے سبب شکایت کرتا۔ ۱۳ وہ رہائی مانگتا۔ ۲۲ وہ اپنے دشمنوں کو حرم کر دیتا۔ ۳۰ خدا کی ستایش شکرگذاری کے ساتھ کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو سوسنوں کے سر پر* گایا جاوے۔

ای خدا، تو مجھ کو بچالے، کہ پانی میری جان تک پہنچے ہیں۔ ۲ میں گہری کیچ میں دھس چلا، جہاں کھڑا ہونے کی جگہہ نہیں؛ میں گہرے پانی میں پڑا؛ ڈھیو میرے اُوپر سے گذرتے ہیں۔ ۳ میں چلاتے چلاتے تھک گیا؛ میرا گلا خشک ہوا؛ اپنے خدا کی اِنتظاری کرتے کرتے میری آنکھیں دھندھلا گئیں۔ ۴ وے، جو بےسبب میرا کینہ رکھتے ہیں، شمار میں میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں؛ وے، جو مجھے ہلاک کیا چاہتے ہیں، اورناحق میرے دشمن ہیں، زبردست ہیں: جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا، سو میں پھیر دونگا۔ ۵ ای خدا، تو میری نادانی سے واقف ہی، اور میری تقصیریں تجھ سے چھپی نہیں۔ ۶ ای خداوند، رب‌الافواج، وے جو تیرا اِنتظار کرتے میرے لیئے شرمندہ نہ ہوویں؛ وے، جو تجھ کو ڈھونڈھتے ہیں، ای اِسرائیل کے خدا، میرے لیئے شرمندہ نہ ہوویں۔ ۷ کیونکہ

تیرے لیئے میں نے ملامت اُٹھائی هی، اور شرمندگی نے میرے منهه کو ڈهانپا. ۸ میں اپنے بهائیوں کے نزدیک پردیسی بنا، اور اپنی ما کے فرزندوں کے بیچ اجنبی ٹهہرا[f]. ۹ کہ تیرے گهر کی غیرت نے مجهه کو کها لیا[g]؛ اور اُن کی ملامتیں، جو تجهه کو ملامت کرتے هیں، مجهه پر پڑیں[h]. ۱۰ اور جب میں رویا، اور روزه رکهکے اپنی جان کو تکلیف دی، تو وه بهی میری رسوائی کا باعث هوا[i]. ۱۱ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پهنا، تو اُنهوں نے مجهے ضربُ المثل کیا[k]. ۱۲ وے، جو پهاٹک پر بیٹهتے هیں، میری بابت بکتے هیں، اور نشےباز میرے حق میں گاتے هیں[l]. ۱۳ لیکن، ای خداوند، میں جو هوں، تجهه سے دعا مانگتا هوں؛ تو قبولیت کے وقت[m]، ای خدا، اپنی رحمت کی بےپایانی سے، اپنی ||نجات دینیوالی سچائی سے، میری سن لے. ۱۴ مجهے کیچ سے نکال، کہ میں نه ڈوبوں؛ ایسا کر کہ میں اُن سے، جو میرا کینه رکهتے هیں، اور پانیوں کی گهرائی سے[n]، بچایا جاؤں[o]. ۱۵ پانی کی باڑه کو مجهه پر سے گذرنے نه دے؛ گهراؤ مجهے نگلنے نه پائے؛ اور نه کوا، اپنا منهه مجهه پر بند کرنے پائے[p]. ۱۶ ای خداوند، میری سن لے، کہ تیری مهربانی خوب هی[q]؛ اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق میری طرف متوجه هو[r]. ۱۷ اور اپنے بندے سے اپنا منهه نه چهپا[s]، کہ مجهه پر بپت هی؛ جلدی سے میری سن. ۱۸ میری جان کے پاس آ، اور اُس کو چهڑا؛ میرے دشمنوں کے سبب مجهے رهائی دے. ۱۹ تو میری ملامتکشی، اور میری رسوائی، اور میری بیحرمتی سے آگاه هی[t]؛ میرے سارے بیری تیرے آگے هیں. ۲۰ ملامت نے میرا دل توڑا؛ ||میں بیماری میں گرفتار هوں؛ میں نے تاکا کیا، کہ کوئی مجهه سے همدرد هووے[u]، پر کوئی نهیں؛

اور کوئی مجهے تسلی دیوے[v]، پر نه ملا. ۲۱ اُنهوں نے مجهے کهانے کے عوض پت دیا؛ اور میری پیاس بجهانے کو سرکا پلایا[w]. ۲۲ ایسا کر، کہ اُن کا دسترخوان اُن کے لیئے پهندا هو[x]؛ اور جو کچهه اُن کی بهتری کے لیئے هی، اُن کے پهنسانے کا دام هووے. ۲۳ اُن کی آنکهیں اندهی هو جائیں، تاکہ نه دیکهیں[a]؛ اور اُن کی کمریں سدا کانپتی رهیں. ۲۴ اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے[b]، اور تیرا قهر شدید اُنهیں پکڑلے. ۲۵ اُنکا محل اُجاڑ هو جاے[c]؛ اُن کے خیموں میں رهنیوالا کوئی نه رهے. ۲۶ کیونکہ وے اُس کو، جو تیرا مارا هوا هی[d]، ستاتے هیں[e]؛ اور تیرے زخمیوں کی تکلیف باتوں سے بڑهاتے هیں. ۲۷ اُن کے گناه پر گناه بڑها[f]، اور اُنهیں اپنی صداقت میں داخل هونے نه دے[g]. ۲۸ اُنهیں زندوں کے دفتر سے میٹ دے[h]، اور صادقوں کے درمیان اُن کو قلمبند نه کر[i]. ۲۹ پر میں مسکین اور غمگین هوں؛ ای خدا، تیری نجات مُجهے سرفرازی بخشے. ۳۰ میں گیت گا کے خدا کے نام کی حمد کرونگا[k]، اور شکرگذاری کرکے اُس کی بڑائی کرونگا. ۳۱ اِس سے خداوند، بیل اور بچهڑے کی نسبت سے، جن کے سینگ اور کهر هوتے هیں، زیاده خوش هوگا[l]. ۳۲ پریشان خاطر دیکهینگے، اور خوش هونگے[m]: اور تمهارے دل، ای تم جو خدا کے طالب هو، جی جاویں[n]. ۳۳ کیونکہ خداوند مسکینوں کی سنتا هی، اور اپنے اسیروں[o] کی حقارت نهیں کرتا. ۳۴ آسمان اور زمین اُس کی ستایش کریں[p]؛ سمندر بهی، اور هر ایک چیز، جو اُس میں رینگتی هی. ۳۵ کہ خدا صیهون کو بچا لیگا، اور یهوداه کی بستیوں کو بنائیگا[q]، تاکہ وے وهاں بسیں، اور اُس کو اپنی میراث رکهیں. ۳۶ اُس کے بندوں کی اولاد بهی اُس کی وارث هوگی[r]: اور وے، جو اُس کے نام پر عاشق هیں، اُس میں بودوباش کرینگے.

f زبور ۳۱: ۱۱؛ یسع ۵۳: ۳؛ یوحنا ۱: ۱۱؛ اور ۷: ۵. g زبور ۱۱۹: ۱۳۹؛ یوحنا ۲: ۱۷. h دیکهو زبور ۸۹: ۵۱؛ روم ۱۵: ۳. i زبور ۳۵: ۱۳. k ۱ سلا ۹: ۷؛ یرم ۲۴: ۹. l ایوب ۳۰: ۹؛ زبور ۳۵: ۱۵، ۱۶. m یسع ۴۹: ۸؛ اور ۵۵: ۶؛ ۲ قرن ۶: ۲. || عبرانی میں، نجات کی سچائی سے. n ۲، ۱۴، ۱۵ آیتیں. o زبور ۱۴۴: ۷. p گنتی ۱۶: ۳۳. q زبور ۶۳: ۳. r زبور ۲۵: ۱۶؛ اور ۸۶: ۱۶. s زبور ۲۷: ۹؛ اور ۱۰۲: ۲. t زبور ۲۲: ۶، ۷؛ یسع ۵۳: ۳؛ عبر ۱۲: ۲. || یا، مضطرب هوں. u زبور ۱۴۲: ۴؛ یسع ۶۳: ۵.

v ایوب ۱۶: ۲. w متی ۲۷: ۳۴، ۴۸؛ مرقس ۱۵: ۲۳؛ یوحنا ۱۹: ۲۹. x روم ۱۱: ۹، ۱۰. a یسع ۶: ۹، ۱۰؛ یوحنا ۱۲: ۳۹، ۴۰؛ روم ۱۱: ۱۰؛ ۲ قرن ۳: ۱۴. b ۱ تسا ۲: ۱۶. c متی ۲۳: ۳۸؛ اعما ۱: ۲۰. d یسع ۵۳: ۴. e دیکهو ۲ توا ۲۸: ۹؛ ذکر ۱: ۱۵. f روم ۱: ۲۸. g یسع ۲۶: ۱۰؛ روم ۹: ۳۱. h خرو ۳۲: ۳۲؛ فلپ ۴: ۳؛ مکاش ۳: ۵. i اور ۱۳: ۸؛ حزق ۱۳: ۹؛ لوقا ۱۰: ۲۰؛ عبر ۱۲: ۲۳. k زبور ۲۸: ۷. l زبور ۵۰: ۱۳، ۱۴، ۲۳. m زبور ۳۴: ۲. n زبور ۲۲: ۲۶. o افس ۳: ۱. p زبور ۹۶: ۱۱؛ اور ۱۴۸: ۱؛ یسع ۴۴: ۲۳؛ اور ۴۹: ۱۳. q زبور ۵۱: ۱۸؛ یسع ۴۴: ۲۶. r زبور ۱۰۲: ۲۸.

۷۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا سے مناجات کرتا، که وہ شریروں کو جلد ملامت کرے، اور اپنے دیندار لوگوں کو سلامت رکھے.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور؛ تذکیر کے واسطے*.

اي خدا، میري رهائي کے لیئے، اي خداوند، میري کمک کے لیئے جلد آ[a]. ۲ وے، جو میري جان کے گاهک هیں، شرمندہ اور خجل هوویں[b]؛ وے، جو مجھه سے بدي کرنے چاهتے اُلٹے پھرائے جاویں، اور رسوا هوویں. ۳ وے، جو کهتے هیں، آها، آها، اُس بے عزتي کے بدلے جو اُنهوں نے کي، اُلٹے پھرائے جاویں[c]. ۴ وے سب، جو تیرے طالب هیں تجھ سے خوش اور خورم هوں؛ اور وے، جو تیري نجات کے عاشق هیں، سدا کہا کریں، که خدا کي بڑائي هو. ۵ میں مسکین هوں، اور مُحتاج[d]: اي خدا، میري طرف جلد آ[e]؛ تو هي میرا چارہ هي؛ اور میرا نجات دینیوالا؛ سو اي خداوند، دیر نه کر.

* زبور ۳۸، سرنامه.
[a] زبور ۴۰: ۱۳، وغیرہ، اور ۷۱: ۱۲
[b] زبور ۳۵: ۴، ۲۶ اور ۷۱: ۱۳
[c] زبور ۴۰: ۱۵
[d] زبور ۴۰: ۱۷
[e] زبور ۱۴۱: ۱

۷۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد آپ کو اِیمان سے اور خدا کي اگلي نعمتوں کي لذت کي یادگاري سے سمبھالکے خدا سے اپنے لیئے دعا مانگتا، اور یهه بھي چاهتا که اُس کے جاني دشمن سزا پاویں. ۱۴ وہ آپ وفادار رهنے پر اِقرار کرتا. ۱۷ وہ فضل مانگتا، که آخر تک قایم رهے. ۱۱ خدا کي حمد کرتا، اور وعدہ بھي کرتا، که ایسے کام میں کمال خوشي سے مشغول رهونگا.

اي خداوند، میرا بھروسا تجھ پر هي[a]: تو مجھے کدهي شرمندہ هونے نه دے. ۲ اپني صداقت سے مُجھے بچالے[b]، اور مجھے مخلصي بخش؛ میري طرف کان دھر، اور مجھے رهائي دے[c]. ۳ تو میرے رهنے کے لیئے ایک چٹان هو[d]، جهاں میں همیشه جایا کروں؛ تو هي نے میري نجات کا حکم کیا هي[e]: که تو میري چٹان، اور میرا گڑھ هي. ۴ اي میرے خدا، شریر کے هاتھ سے، اور کج اور بے مهر اِنسان کے پنجے سے مجھے چھڑا[f]. ۵ کیونکه، اي خداوند، یهوواہ تو میري اُمید هي[g]. میري لڑکائي سے میرا بھروسا تجھي پر هي. ۶ میں اُس دم سے که پیٹ سے نکلا، تجھي سے سمبھالا گیا[h]؛ تو وہ هي، جس نے مجھے میري ما کے رحم میں سے نکالا: میں سدا تیري ستایش کرونگا. ۷ میں بهتوں کے لیئے ایک اچمبھا هوا هوں[i]، پر تو میري مُحکم پناہگاہ هي. ۸ میرا منهه تیري ستایش اور تیرے جمال کي تعریف سے سارے دن لبریز رهے[k]. ۹ بڑھاپے میں مجھے پھینک نه دے[l]، میري ضعیفي کے وقت مُجھے ترک مت کر. ۱۰ که میرے دشمن میرا چرچا کرتے هیں: اور وے، جو میري جان کي گھات میں هیں، آپس میں مصلحت کرتے[m]، ۱۱ اور کهتے هیں، که خدا نے اُسے ترک کیا هي: سو اُسکا پیچھا کرو، اور اُسے پکڑو؛ که اُسکا چھڑا نیوالا کوئي نهیں. ۱۲ اي خدا، مجھه سے دور نه هو[n]: اي میرے خدا، جلد میري مدد کر[o]. ۱۳ وے، جو میرے جاني دشمن هیں، خجل اور فنا هوویں؛ اور وے جو میري بدي چاهتے هیں، شرم اور رسوائي سے ملبس هوویں[p]. ۱۴ پر میں هر دم اُمیدوار رهونگا، اور تیري ساري ستایش زیادہ زیادہ کرتا جاؤنگا. ۱۵ میرا منهه تیري صداقت اور تیري نجات سارے دن بیان کریگا[q]؛ اِس لیئے که میں اُن کا حساب نهیں جانتا[r]. ۱۶ میں خداوند خدا کي قوت سے اندر جاؤنگا؛ میں صرف تیري هي صداقت کا ذکر کرونگا. ۱۷ که، اي خدا تو نے مُجھے لڑکائي سے تربیت کیا، اور اب تک میں تیري عجایب قدرتیں بیان کرتا رها هوں. ۱۸ اب میں بوڑھا اور سر سفید هوں؛ سو اي خدا، تو اب بھي مجھے ترک نه کر[s]، یهاں تک که میں ||تیري قوت اِس پشت پر، اور تیرے زور کو هر ایک شخص پر، جو آگے کو پیدا هوگا، ظاهر کروں. ۱۹ اي خدا، تیري صداقت بهت بلند هي[t]، که تو

۱-۳
[a] زبور ۲۵: ۲، ۳، اور ۳۱: ۱
[b] زبور ۳۱: ۱
[c] زبور ۱۷: ۶
[d] زبور ۳۱: ۲، ۳
[e] زبور ۴۴: ۴
[f] زبور ۱۴۰: ۱، ۴
[g] یرم ۱۷: ۷
[h] زبور ۲۲: ۹، ۱۰
[i] یسع ۸: ۱۸، ذکر ۳: ۸، ۱ قرن ۴: ۹
[k] زبور ۳۵: ۲۸
[l] ۱۸ آیت
[m] ۲ سمو ۱۷: ۱، متي ۲۷: ۱
[n] زبور ۲۲: ۱۱، ۱۹، اور ۳۵: ۲۲، اور ۳۸: ۲۱، ۲۲
[o] زبور ۷۰: ۱
[p] ۲۴ آیت، زبور ۳۵: ۴، ۲۶، اور ۴۰: ۱۴، اور ۷۰: ۲
[q] ۸، ۲۴ آیتیں، زبور ۳۵: ۲۸
[r] زبور ۴۰: ۵، اور ۱۳۹: ۱۷، ۱۸
[s] ۹ آیت
|| عبراني میں، تیرے بازو کو.
[t] زبور ۵۷: ۱۰

نے بڑے بڑے کام کیئے؛ ای خدا، تیري مثل کون هی[a]؟ ۲۰ تو هی، جس نے ||همیں بڑي سخت مصیبتوں سے آگاهي دي[x]؛ اور تو هم کو پهر جلائیگا[y]، اور زمین کے اسفل سے هم کو پهر اوپر لے آئیگا. ۲۱ تو میري بڑائي زیادہ کریگا، اور پهر توجه کرکے مجهے تسلي بخشیگا. ۲۲ اور میں بهي بین بجا بجاکے، ای میرے خدا، تیري ستایش، تیري امانت کي ستایش کرونگا[z]؛ ای اسرائیل کے قدوس[a]، میں بربط بجاکے تیرے گیت گاؤنگا. ۲۳ میرے هونٹه، جس وقت که میں تیري مدح سرائي کرونگا، نهایت خوش هونگے، اور ایسے هي میرا جي، جسے تو نے خلاصي بخشي[b]. ۲۴ اور اپني زبان سے بهي سارے دن تیري صداقت کي باتیں کهتا رهونگا[c]؛ که وے، جو میرے ضرر کے خواهاں هیں، رسوا هوئے، اور پشیمان هو گئے هیں[d].

زبور ۷۲

اِس بیان میں، که ۱ داود سلیمان کے لیئے دعا مانگتا اور اُس کي بادشاهت کے فیض اور حشمت کا احوال، جو مسیح کي بادشاهت کي ایک علامت تهي، بیان کرتا. ۱۸ خدا کو مبارک کهتا.

سلیمان †کا*.

ای خدا، بادشاه کو اپني عدالتیں عطا کر، اور بادشاه کے بیٹے کو اپني صداقت دے. ۲ وه تیرے لوگوں میں صداقت سے حکم کریگا؛ اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے[a]. ۳ پهاڑ لوگوں کے لیئے سلامتي ظاهر کرینگے، اور ٹیلے بهي صداقت سے[b]. ۴ وه قوم کے مسکینوں کا انصاف کریگا[c]، اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچاویگا، اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا. ۵ جب تک که سورج اور چاند باقي رهینگے[d]، ساري پشتوں کے لوگ تجهه سے ڈرا کرینگے. ۶ وه بارش کي مانند، جو کاٹے هوئے گهاس پر پڑے، نازل هوگا[e]؛ اور پهوهي کے مینهه کي طرح، جو زمین کو سیراب کرتا هي. ۷ اُس کے عصر میں، جب تک که چاند باقي رهیگا، صادق پهلینگے، اور سلامتي فراوان هوگي[f]. ۸ سمندر سے سمندر تک، اور دریا سے اِنتهاے زمین تک اُسکا حکم جاري هوگا[g]. ۹ وے، جو بیابان کے باشندے هیں[h]، اُس کے سامهنے جهکینگے، اور اُس کے دشمن ماٹي چاٹینگے[i]. ۱۰ ترسیس اور جزیروں کے سلاطین نذریں لاوینگے، اور سبا اور سیبا کے بادشاه هدیے گذرانینگے[k]. ۱۱ هاں سارے بادشاه اُسکے حضور سجده کرینگے[l]؛ ساري گروهیں اُس کي بندگي کرینگي. ۱۲ کیونکه وه دهائي دینیوالے محتاج کو، اور مسکین کو، اور اُن کو، جن کا کوئي مددگار نه هو، چهڑاویگا[m]. ۱۳ وه مسکین اور محتاج پر ترس کهاویگا، اور محتاجوں کي جان بچا لیگا. ۱۴ وه اُن کي جانوں کو ظلم اور غضب سے بچا لیگا؛ اُن کا خون اُس کي نظر میں بیشقیمت هوگا[n]. ۱۵ ||وه جیتا رهیگا، اور سبا کا سونا اُسے دیا جائیگا؛ اُس کے حق میں سدا دعا هوگي: هر روز اُس کي مبارکباد کهي جائیگي. ۱۶ اناج کي کثرت سرزمین میں، پهاڑوں کي چوٹیوں پر هوگي، اُس کا پهل لبنان کے درخت کي طرح جهڑجهڑائیگا، اور شهر کے لوگ میدان کے گهاس کي مانند سرسبز هونگے[o]. ۱۷ اُس کا نام ابد تک باقي رهیگا[p]، جب تک که آفتاب رهیگا، اُس کے نام کا رواج هوگا؛ لوگ اُس کے باعث اپنے تئیں مبارک کهینگے[q]؛ ساري قومیں اُسے مبارک بادي دینگي[r]. ۱۸ خداوند خدا، اسرائیل کا خدا، جو اکیلا هي عجایب کام کرتا هی[s]، مبارک هی[t]. ۱۹ اُس کا جلیل نام ابد تک مبارک هی[u]؛ سارا جهان اُس کے جلال سے معمور هووے[x]؛ آمین، اور آمین. ۲۰ داود بن یسي کي دعایں تمام هوئیں.

زبور ۷۳

اِس بیان میں، که ۱ نبي اِمتحان میں پڑکے غالب آتا؛ ۲ اِس کا بیان کرتا که شریروں کي اِقبالمندي دیکهکے، ۱۳ اُس نے ٹهوکر کهائي تهي، اور اُسکے اِیمان کا زوال

|| یا، مجهه کو.

† یا، کے لیئے.

|| یا، وه (یعني مسکین) جیتا رهیگا، اور وه اُسے (یعني بادشاه کو) سبا کا سونا دیگا؛ وه اُسکے لیئے سدا دعا کریگا، هر روز اُسکي مبارکبادي کریگا.

هوا تها. ۱۰ اُس حالت میں خدا کے اِنتظام کا بهید دریافت کرنے سے، که وه شریروں کو آینده میں هلاک کریگا، اور راستبازوں کو سلامت رکهیگا، فتحیاب هوا.

‖ آسف کا زبور*.

تس پر بهي خدا اِسرائیل کے لیئے، جتنے صاف‌دل هیں، خوب هي هی! ۲ لیکن میں جو هوں، سو میرے پانوں کا پهسلنا نزدیک تها، اور میرے قدموں کا رپٹ جانا قریب. ۳ که میں نادان گهمنڈیوں پر حسد کرتا تها، جب که میں نے شریروں کي کامیابي دیکهي[a]. ۴ که اُن کے مرنے تک کوئي عقده نهیں، اور اُن کي قوت کامل هی. ۵ اور آدمیوں کي طرح اُن پر بپت نهیں پڑتي، اور نه اور لوگوں کي طرح اُن پر آفت آتي[b]. ۶ اِسي لیئے گهمنڈ نے طوق کي طرح اُن کو گهیر لیا، اور ظلم نے اُن کو پوشاک کي مانند[c] ڈهانپ لیا. ۷ اُن کي آنکهیں چربي کے باعث اُبهري هوئي هیں[d]، اور اُن کے دل کے تصور حد سے بڑهتے هیں. ۸ وے ٹهٹها مارتے[e]، اور شرارت سے ظلم کي باتیں کرتے هیں[f]؛ غرور سے بولتے هیں[g]. ۹ اُنهوں نے اپنے منهه آسمانوں پر کیئے هیں[h]، اور اُن کي زبانیں زمین کي سیر کرتیاں هیں. ۱۰ سو اُس کے لوگ اِدهر رجوع لاتے هیں، اور پاني بهتایت سے اُن سے ‖چوسا جاتا هی[i]. ۱۱ اور وے کهتے هیں، خدا کیونکر جانتا[k]؟ حق تعالی کو کیا آگاهي هی؟ ۱۲ دیکهو، یے شریر جو سدا اِقبالمند رهتے هیں[l]؛ وے اپني دولت بڑهاتے جاتے هیں. ۱۳ یقیناً میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا[m]، اور بےگناهي سے اپنے هاتهه دهوئے[n]. ۱۴ که میں سارے دن بےآرام رهتا هوں، اور هر صبح کو تنبیه پاتا هوں. ۱۵ اگر میں کهتا، که یوں بیان کرونگا؛ تو دیکهه، که میں تیري اولاد کي گروه سے بےوفائي کرتا. ۱۶ جب میں اِس کو سوچتا تها، تاکه وه میري سمجهه میں آوے، تو ‖میرے نزدیک یهه بڑا مشکل تها[o]. ۱۷ جب تک که میں خدا کے مقدس میں داخل نه هوا[p]، تب میں اُن کا انجام[q] سمجها. ۱۸ که یقیناً تو اُن کو پهسلتي جگهوں میں بیٹهاتا هی[r]، اور تو اُن کو هلاکت میں ڈهکیل دیتا هی. ۱۹ وے ایک دم میں کیا هي ویران هو گئے؛ وے سخت دهشتوں سے کیسے صاف برباد هو گئے. ۲۰ جاگنیوالے کے خواب کي مانند[s]، ای خداوند، جب تو جاگیگا[t]، تو اُن کي صورت کو حقیر جانیگا. ۲۱ که میرا دل ملول هوا[u]، اور میں اپنے گردوں میں چهد گیا. ۲۲ اِس طرح میں جاهل تها، اور نادان[x]؛ میں تیرے حضور حیوان کے مانند تها. ۲۳ تد بهي میں همیشه تیرے هي ساتهه تها؛ تو نے میرا دهنا هاتهه پکڑا. ۲۴ تو اپني مصلحت سے مجهے هدایت کریگا؛ اور آخرکار مُجهے جلال میں شامل کر لیگا[y]. ۲۵ آسمان پر میرا کون هی، مگر تو؟ اور زمین پر تیرے سوا[z] کوئي نهیں، جس کا میں مشتاق هوں. ۲۶ میرا جسم اور میرا دل گهٹتا جاتا هی[a]؛ پر خدا میرے دل کي چٹان، اور میرا ابدي حصه هی[b]. ۲۷ که دیکهه، وے، جو تجهه سے دور هیں، فنا هوتے هیں[c]؛ تو نے اُن سب کو، جو تیري طرف سے پهرکے زاني هوئے[d]، هلاک کیا هی. ۲۸ پر میں جو هوں، سو میري بهلائي خدا کے نزدیک رهنے سے هوتي[e]؛ میں نے خداوند یهوواه پر توکل کیا هی، تاکه میں تیرے سارے کاموں کو شهرت دوں[f].

‖ یا، ایک زبور آسف کے لیئے. * زبور ۵۰ سرنامه. [a] ایوب ۲۱: ۷ زبور ۳۷: ۱ یره ۱۲: ۱ [b] ایوب ۲۱: ۹ [c] یعني، زبور ۱۰۹: ۱۸ [d] ایوب ۱۵: ۲۷ زبور ۱۷: ۱۰ اور ۱۱۹: ۷۰ یره ۵: ۲۸ [e] زبور ۵۳: ۱ هوسیع ۷: ۱۶ [g] ۲ پطر ۲: ۱۸ یهود ۱۶ [h] مکاش ۱۳: ۶ ‖ یا، پایا جاتا هی. [i] زبور ۷۵: ۸ [k] ایوب ۲۲: ۱۳ زبور ۱۰: ۱۱ اور ۹۴: ۷ [l] ۳ آیت [m] ایوب ۲۱: ۱۵ اور ۳۴: ۹ اور ۳۵: ۳ ملا ۳: ۱۴ [n] زبور ۲۶: ۶ ‖ عبراني میں، میري نظر میں محنت تهي. [o] واعظ ۸: ۱۷

[p] زبور ۷۷: ۱۳ [q] زبور ۳۷: ۳۸ [r] زبور ۳۵: ۶ [s] ایوب ۲۰: ۸ زبور ۹۰: ۵ یسع ۲۹: ۷، ۸ [t] زبور ۷۸: ۶۵ [u] ۲۰ آیت [x] زبور ۹۲: ۶ امث ۳۰: ۲ [y] زبور ۳۲: ۸ یسع ۵۸: ۸ [z] فلپ ۳: ۸ [a] زبور ۸۴: ۲ اور ۱۱۹: ۸۱ [b] زبور ۱۶: ۵ اور ۱۱۹: ۵۷ [c] زبور ۱۱۹: ۱۵۵ [d] خر ۳۴: ۱۵ گن ۱۵: ۳۹ یعقو ۴: ۴ [e] عبر ۱۰: ۲۲ [f] زبور ۱۰۷: ۲۲ اور ۱۱۸: ۱۷

زبور ۷۴

اِس بیان میں، که ۱ نبي شکایت کرتا که مقدس اُجاڑ پڑا هی. ۱۰ وه خدا سے کمک مانگتا هی، بلحاظ اُسي کي قدرت کے، ۱۸ اُس کے کفر بکنیوالے دشمنوں کے، اُس کے فرزندوں کے، اور اُس کے عهدنامے کے.

† آسف کا مشکیل.

ای خدا، تو نے کیوں هم کو همیشه کے لیئے رد کر دیا[a]؟ تیري چراگاه کي بهیڑوں پر[b] تیرے قهر کا دهواں کیوں اُٹهه رها[c]؟ ۲ اپني اُس جماعت کو، جس کي تو نے قدیم سے خریداري کي[d]، اپنے

† یا، آسف کا ایک تعلیم دینیوالا زبور. [a] زبور ۴۴: ۹، ۲۳ اور ۶۰: ۱، ۱۰ اور ۷۷: ۷ یره ۳۱: ۳۷ اور ۳۳: ۲۴ [b] زبور ۹۵: ۷ اور ۱۰۰: ۳ [c] اِست ۲۹: ۲۰ [d] خر ۱۵: ۱۶ [e] اِست ۹: ۲۹

میراثي فرقے کو[a]، جسے تو نے خلاصي بخشي، اس کوهٔ صیہون کو جس میں تو نے سکونت کي، یاد فرما. ۳ دائمي ویرانیوں کي طرف اپنے قدم بڑھا؛ که دشمن نے بیت قدس میں سب کچھ خراب کر ڈالا هی. ۴ تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان ||غوغه مچا رهے هیں[f]؛ اُنهوں نے اپنے هي نشان نشان ٹهہرائے هیں. ۵ ایک ایک ایسا معلوم هوتا، که گویا گھنے درختوں پر کلهاڑوں کو اُونچا کرکے چلاتا هی. ۶ که اب وے اُس کي نقاشیوں کو[g] ایکبارگي تبروں اور هتهوڑوں سے توڑتے هیں. ۷ اُنهوں نے تیرے مقدس میں آگ لگائي هی[h]؛ اُنهوں نے تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گراکے[i] ناپاک کیا. ۸ اُنهوں نے اپنے دل میں کہا، آؤ، اُن کو ایک ساتھ برباد کریں[k]؛ اُنهوں نے سرزمین میں خدا کي ساري عبادتگاهوں کو جلا دیا هی. ۹ هم اپنے نشانوں کو نهیں دیکھتے؛ کوئي نبي بهي نهیں[l]؛ اور همارے درمیان کوئي نهیں، جو جانے، که یه کب تک هوگا. ۱۰ ای خدا، دشمن کب تک ملامت کریگا؟ کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا؟ ۱۱ تو کیوں اپنا هاتھ، اپنا دهنا هاتھ، کھینچ لیتا هی[m]؟ اُسے اپني بغل سے نکال اور اُنهیں تمام کر. ۱۲ خدا میرا قدیمي بادشاه هی[n]، جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا هی. ۱۳ تو نے اپني قدرت سے دریا کو چیرا[o]؛ تو نے پانیوں میں ||مگروں کے سر کچلے[p]. ۱۴ تو نے لویتان کے سروں کے ٹکڑے کیئے، تو نے اُسے بیابان کے بسنیوالوں کي خورش کیا[q]. ۱۵ تو نے چشموں کو[r] اور سیلابوں کو چیرا؛ تو نے سدا بہنیوالے دریاؤں کو خشک کیا[s]. ۱۶ دن تیرا هی، اور رات بهي تیري؛ نور و آفتاب تو هي نے ٹهہرائے[t]. ۱۷ زمین کي ساري سرحدیں تو نے مقرر کیں[u]؛ ایام گرمي اور جاڑے کو تو هي نے بنایا[v]. ۱۸ ای خداوند، اِسے یاد رکھ[y]، که دشمن ملامت کرتا هی، اور جاهل قوم تیرے نام پر کفر بکتي هی[z]. ۱۹ اپني فاخته کي جان[a] بهیڑئیے قابو میں نه کر، اور اپنے مسکینوں کي گروه کو همیشه نه بهول[b]. ۲۰ عهد پر ملاحظه کر[c]؛ که زمین کے سارے اندهیرے مقام ظلم کے مسکنوں سے معمور هو گئے. ۲۱ ایسا هونے نه دے، که مظلوم رسوا هوکے اُلٹا پهرے؛ بلکه مسکین اور محتاج تیرے نام کي ستایش کریں. ۲۲ اُٹھ، ای خدا، اپنے مقدمے میں آپ حجت کر، اور یاد رکھ، که کیونکر جاهل آدمي هر روز تجھے ملامت کرتا هی[d]. ۲۳ اپنے دشمنوں کي آواز کو بهول نه جا؛ که اُن کا غوغه، جو تیرا مقابله کرتے هیں، نت بڑهتا هی.

۷۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ نبي خدا کي ستایش کرتا هی. ۲ وه وعده کرتا که میں راستي سے عدالت کرونگا. ۴ خدا کے اِنتظام پر ملاحظه کرکے مغروروں کو ملامت کرتا. ۹ خدا کي حمد کرتا، اور پهر وعده کرتا که میں اِنصاف کرونگا.

سردار مغني کے لیئے، †آسف کا زبور، جو ||التشت کے سر پر* گایا جاوے.

ای خدا، هم تیري حمد کرتے هیں؛ هم حمد کرتے هیں، تیرا نام هم سے نزدیک هی، تیرے عجایب کاموں کي منادي هوتي. ۲ جب که میں موقعه پاؤں تب میں راستي سے عدالت کرونگا. ۳ سرزمین اور اُس پر کے سارے بسنیوالے پگهل گئے، میں هي نے اُسکے ستونوں کو سنبهالا هی. سلاه. ۴ میں نے گهمنڈیوں سے کہا، گهمنڈ نه کرو؛ اور شریروں سے، سینگ نه اُٹهاؤ[a]: ۵ اپنا سینگ اُونچا نه کرو، گردنکشي سے مت بولو. ۶ که سرفرازي نه پورب سے آتي هی، اور نه پچهم سے، اور نه †دکهن سے؛ ۷ بلکه خدا عدالت کرنیوالا هی[b]؛ وه ایک کو پست کرتا، اور دوسرے کو سرفراز کرتا[c]. ۸ که خداوند کے هاتھ میں ایک پیاله هی،

† یا، آسف کے لیئے.
|| یا، مت بگاڑیو.
* زبور ۵۷، سرنامه.
† عبراني میں، بیابان سے.

جس ميں سرخ مے ہے[d]؛ وہ ايک ترکيب سے بھرا ہے[e]؛ اُس ميں سے وہ اُنڈيلتا ہے؛ مگر اُس کي تلچھٹ کو سرزمين کے سارے شرير نچوڑينگے[f]، اور پيئنگے۔ ۹ پر ميں جو ہوں، ابد تک بيان کرونگا، اور يعقوب کے خدا کي حمد گاؤنگا۔ ۱۰ اور ميں شريروں کے سب سينگ کاٹ ڈالونگا[g]، پر صادقوں کے سينگ بلند کيئے جائينگے[h]۔

d ايوب ۲۱ : ۲۰ — e زبور ۶۰ : ۳، يرم ۲۵ : ۱۵، مکاش ۱۴ : ۱۰ — f ابور ۱۱ : ۱۹، امث ۲۲ : ۳۰ — g زبور ۷۳ : ۱۰ — h زبور ۱۰۱ : ۸، يرم ۴۸ : ۲۵ — زبور ۸۹ : ۱۷، اور ۱۴۸ : ۱۴

۷۶ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا کي مہابت، کہ کليسے کے درميان کيسي ظاہر ہوتي۔ ۱۱ راقم لوگوں سے نصيحت کرتا کہ کمال ادب و ڈر سے اُس کي بندگي کريں۔

سردار مغني کے ليئے، || آسف کا زبور، جو بين کے ساتھ گايا جاوے۔

خدا يہوداہ کے درميان مشہور ہے[a]؛ اُس کا نام اِسرائيل ميں بزرگ ہے۔ ۲ اور سالم ميں اُس کا خيمہ ہے، اور صيہون ميں اُس کا مسکن۔ ۳ وہاں اُس نے کمانوں کے تير، اور سپريں، اور تلواريں توڑيں، اور لڑائياں موتوف کر ديں[b]۔ سلاہ۔ ۴ تو بزرگ، بلکہ شکاري پہاڑوں سے زيادہ شوکتوالا ہے[c]۔ ۵ مضبوط دلوالے لوگ[d] لُٹ گئے، وے اپني نيند ميں سو رہے[e]؛ اور زبردستوں ميں سے کسي نے اپنے ہاتھ نہ پائے۔ ۶ تيري ڈپٹ سے، اي يعقوب کے خدا، گاڑياں اور گھوڑے نيند ميں غرق ہوئے[f]۔ ۷ تجھ سے، ہاں، تجھي سے ڈرا چاہيئے؛ اور جب تو ايک دفع قہر کرے، تو کون تيرے حضور کھڑا رہ سکتا ہے[g]؟ ۸ تو نے آسمانوں پر سے حکم سنايا، زمين ڈري، اور تھم گئي[h]؛ ۹ جس وقت کہ خدا عدالت کرنے اُٹھا[i]، تاکہ زمين کے سارے حليموں کو بچاوے۔ سلاہ۔ ۱۰ کيونکہ آدمي کا غضب تيري ستايش کريگا[k]، مگر غضب کے بقيے سے تو اپني کمر کو کسيگا۔ ۱۱ تم سب، جو اُس کے آسپاس ہو، خداوند اپنے خدا کي نذريں مانو، اور اُنھيں ادا کرو[l]؛ اور سب لوگ اُس کے حضور، جس سے ڈرنا چاہيئے، ہديئے لاويں[m]۔ ۱۲ وہ اميروں کي جان ليتا؛ وہ زمين کے بادشاہوں کے ليئے مہيب ہے[n]۔

|| يا، آسف کے ليئے۔ — a زبور ۴۸ : ۱، وغيرہ — b زبور ۴۶ : ۹، حزق ۳۹ : ۹ — c حزق ۳۸ : ۱۲، ۱۳، اور ۳۹ : ۴ — d يسع ۴۶ : ۱۲ — e زبور ۱۳ : ۳، يرم ۵۱ : ۳۹ — f خر ۱۵ : ۱، ۲۱ — امث ۱۱ : ۱۵، حزق ۳۱ : ۲۰، نحوم ۲ : ۱۳، ذکر ۱۲ : ۴ — g نحوم ۱ : ۶ — h حزق ۳۸ : ۲۰، ۲ توا ۲۰ : ۲۹، ۳۰ — i زبور ۹ : ۷، ۸، ۹، اور ۷۲ : ۴ — k ديکھو خر ۹ : ۱۶، اور ۱۸ : ۱۱، زبور ۶۵ : ۷ — l واعظ ۵ : ۴، ۵، ۶ — m ۲ توا ۳۲ : ۲۲، ۲۳، زبور ۶۸ : ۲۹، اور ۸۹ : ۷ — n زبور ۶۸ : ۳۵

۷۷ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ زبور کا مصنف بيان کرتا کہ اُس نے اپني بےايماني کے ساتھ کيسي سخت لڑائي کي تھي۔ ۱۰ فتح جو پائي سو خدا کي عجايب و غرايب قدرتوں اور رحمتوں پر ملاحظہ کرنے سے ہوئي۔

يدوتون* سردار مغني کے ليئے، || آسف کا زبور۔

ميں خدا کي طرف اپني آواز اُٹھاتا، اور پکارتا ہوں، ہاں، خدا ہي کي طرف اپني آواز اُٹھاتا ہوں[a]؛ سو وہ ميري طرف کان رکھتا ہے۔ ۲ بپت کے دن[b] ميں نے خداوند کي تلاش کي[c]، ميرے ہاتھ رات کو اُٹھے رہے اور گرے نہيں، ميري جان نے تسلي پانے سے اِنکار کيا۔ ۳ ميں خدا کو ياد کرتا، اور گھبراتا ہوں؛ ميں سوچا کرتا، اور ميرا جي ڈوبا جاتا[d]۔ سلاہ۔ ۴ تو نے ميري آنکھيں کھلي رکھيں؛ ميں حيران ہوتا، اور بول نہيں سکتا۔ ۵ ميں اگلے دنوں کو، اور قديمي برسوں کو، سوچتا ہوں[e]۔ ۶ ميں اپنا گيت جو رات کے وقت گايا ياد کرتا ہوں[f]، اور اپنے ہي دل ميں سوچ کرتا ہوں[g]؛ اور ميري روح بہت سي تفتيش کرتي ہے۔ ۷ کيا خداوند مجھ کو ہميشہ کے ليئے رد کريگا[h]؟ اور پھر کبھي مجھ پر مہرباني نہ فرمائيگا[i]؟ ۸ کيا اُس کي رحمت صاف ابد تک جاتي رہي، اور کيا اُس کا وعدہ پشت در پشت باطل ہو گيا[k]؟ ۹ کيا خدا اپني رحيمي بھول گيا[l]؟ کيا اُس نے قہر سے اپني رحمتوں کو بند کر ديا؟ سلاہ۔ ۱۰ سو ميں نے کہا، ميري ضعيفي تو يہہ ہے[m]؛ حق تعاليٰ کے دہنے ہاتھ †سے اِنقلاب ہے۔ ۱۱ ميں خداوند کے کاموں کا تذکرہ کرونگا[n]؛ کيونکہ ميں تيرے قديمي عجايبات کو ياد رکھونگا۔ ۱۲ ميں تيرے سب کام کو نت سوچونگا، اور تيرے فعلوں پر دھيان کرونگا۔ ۱۳ اي خدا، تيري راہ ‡مقدس ہے[o]: کون معبود

* زبور ۳۹، اور ۶۲، سرنامہ۔ — || يا، آسف کے ليئے۔ — a زبور ۳ : ۴ — b زبور ۵۰ : ۱۵ — c يسع ۲۶ : ۹، ۱۶ — d زبور ۱۴۲ : ۳، اور ۱۴۳ : ۴ — e اِست ۳۲ : ۷، زبور ۱۴۳ : ۵، يسع ۵۱ : ۹ — f زبور ۴۲ : ۸ — g زبور ۴ : ۴ — h زبور ۷۴ : ۱ — i زبور ۸۵ : ۱ — k روم ۹ : ۶ — l يسع ۴۹ : ۱۵ — m زبور ۳۱ : ۲۲ — † يا، کے برس ہيں۔ — n زبور ۱۴۳ : ۵ — ‡ عبراني ميں، قدوسي ميں ہے۔ — o زبور ۷۳ : ۱۷

خدا کي مانند بڑا هي؟ ۱۴ تو وہ خدا هي، جو عجايب کام کرتا هي؛ تو نے اپنے زور کو قوموں کے درميان ظاهر کيا. ۱۵ تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں کو، بني يعقوب اور بني يوسف کو، مخلصي بخشي. سلاه. ۱۶ پانيوں نے، اي خدا، پانيوں نے تجهہ کو ديکها، وے ڈر گئے؛ گهراو بهي بےقرار هوئے. ۱۷ بدليوں نے پاني انڈيل ديا، بادلوں نے آواز سنائي، تيرے تير چاروں طرف سے آئے. ۱۸ تيرے گرج کي آواز گردباد ميں هوئي، بجليوں نے جهان کو روشن کر ديا؛ زمين لرزي اور کانپي. ۱۹ تيري راه سمندر ميں هي، اور تيرا گذر بڑے پانيوں ميں: تيرے نقش قدم معلوم نهيں. ۲۰ تو نے موسيٰ اور هارون کے هاتهہ سے گلے کي مانند اپنے لوگوں کي رهنمائي کي.

۷۸ زبور

اس بيان ميں، کہ ۱ نبي نصيحت کرتا کہ سب خدا کي شريعت کے سيکهنے اور سکهانے پر مستعد رهيں. ۹ خدا کے قهر کا احوال کہ کيونکر بےايمانوں اور نافرمانوں پر پڑا تها. ۶۷ جب اسرائيل مردود هوئے، خدا نے يهوداه اور صيهون اور داؤد کو چن ليا.

آسف کا مشکيل.

اي ميري گروه، ميري تعليم پر کان رکهو؛ ميرے منهہ کي باتيں تم کان دهرکے سنو. ۲ ميں اپنا منهہ کهولکے ايک تمثيل کهونگا: اور ميں راز کي باتوں کو، جو قديم سے هيں، ظاهر کرونگا؛ ۳ جنهيں هم نے سنا هي، اور جانا، اور همارے باپ دادوں نے هم سے بيان کيا. ۴ هم اُن کي اولاد سے پوشيده نہ رکهينگے، بلکہ آنيوالي پشت پر خداوند کي ستائش، اور اُس کي قدرتيں، اور اُس کے عجايب کام، جو اُس نے کيئے، ظاهر کرينگے. ۵ کيونکہ اُس نے يعقوب ميں ايک شهادت، قائم کي، اور بني اسرائيل ميں ايک شريعت کر رکهي، جس کي بابت اُس نے همارے باپ دادوں کو حکم کيا، کہ وے اُسے اپني اولاد کو سکهلاويں. ۶ تاکہ آنيوالي پشت، وے فرزند جو پيدا هوويں، سيکهيں اور وے اُٹهکے اپني اولاد کو سکهلاويں: ۷ اور وے خدا پر توکل کريں، اور خدا کے کاموں کو بهولا نہ ديں، بلکہ اُس کے حکموں کو حفظ کريں؛ ۸ اور اپنے باپ دادوں کي طرح ايک شرير اور سرکش نسل نہ هوں: ايسي نسل، کہ جس نے اپنا دل مستعد نہ کيا، اور اُن کے جي خدا سے لگے نہ رهے. ۹ بني افرائيم ميں هتهيار لگاکے اور کمانيں پکڑ کے جنگ کے دن پيٹهہ پهيري. ۱۰ اُنهوں نے خدا کے عهد کو حفظ نہ کيا، بلکہ اُس کي شريعت پر چلنے سے انکار کيا: ۱۱ اور اُس کے کاموں کو، اور اُس کي عجايب قدرتوں کو، جو اُس نے اُن پر ظاهر کيں، بهول گئے. ۱۲ اُس نے اُنکے باپ دادوں کے سامهنے زمين مصر ميں، ضوعن کے ميدان ميں، عجايب کام کيئے. ۱۳ اُس نے سمندر کے دو حصے کيئے، اور اُنهيں پار پهنچايا؛ اور اُس نے پانيوں کو تودہ تودہ کهڑا کر ديا. ۱۴ دن کے وقت اُس نے بدلي سے اُن کي رهبري کي، اور ساري رات آگ کے شعلے سے. ۱۵ اُس نے بيابان ميں چٹانوں کو چيرا، اور اُن ميں سے اُن کے پينے کو گويا گهرے درياؤں کا پاني بخشا. ۱۶ اُس نے چٹان هي ميں سے سيلاب نکالے، اور نهروں کا سا پاني بهايا. ۱۷ تب بهي وے اُس کا گناه کرتے گئے، اور بيابان ميں حق تعالىٰ سے بغاوت کي. ۱۸ اور اُنهوں نے اپنے نفس کے ليئے کهانا مانگکے اپنے دلوں ميں خدا کو آزمايا. ۱۹ هاں، اُنهوں نے خدا کي مخالفت ميں کلام کيا، اور کها، کيا خدا دشت ميں خوان نعمت دے سکتا هي؟ ۲۰ ديکهو، اُس نے چٹان کو مارا، ايسا کہ پاني بهہ نکلا، اور دهاريں پهوٹ چليں؛ کيا وه روٹي بهي دے سکتا هي؟ کيا اپنے لوگوں کے ليئے گوشت تيار کر سکتا هي؟ ۲۱ سو خداوند نے

سلگا، اور نہایت غصے ہوا؛ اِس لیئے یعقوب میں ایک آگ بھڑکائي گئي[b]، اور اِسرائیل پر قہر بھي اُٹھا. ۲۲ کیونکہ اُنھوں نے خدا پر اِعتماد نہ کیا[c]، اور اُس کي نجات پر اِعتقاد نہ رکھا. ۲۳ اور اُس نے اوپر سے بدلیوں کو حکم کیا؛ اور اُس نے آسمان کے دروازے کھولے[d]؛ ۲۴ اور اُن پر مَن برسایا، کہ کھاویں[e]، اور اُن کو آسماني گلہ بخشا. ۲۵ ایک ایک نے امیروں کي غذا کھائي؛ اُسنے اُنھیں خوراک بھیجکر آسودہ کیا. ۲۶ اُس نے آسمان میں پوربي ہوا چلائي[f]، اور اپنے زور سے اُس نے دکھني ہوا کو بھي بہایا. ۲۷ اور اُس نے اُن پر خاک کي مانند گوشت، اور دریا کي ریت کي مانند پردار مرغ برسائے. ۲۸ اور اُس نے اُنھیں، اُن کے خیموں کے بیچ میں، اور اُن کے مسکنوں کے آسپاس، گرایا. ۲۹ سو اُنھوں نے کھایا، اور خوب سیر ہوئے[g]؛ کہ اُس نے اُن کي تمنا اُنھیں بخشي؛ ۳۰ وے اپني تمنا سے کنارے نہ رہے. پر جب کہ اُن کا کھانا اُن کے منھوں میں تھا، ۳۱ تب خدا کا قہر اُن پر بھڑکا[h]، اور اُن میں سے تناوروں کو قتل کیا، اور اِسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا. ۳۲ باوجود اِس سب کے پھر اُنھوں نے گناہ کیئے[k]، اور اُسکي عجایب قدرتوں کے سبب اِعتقاد نہ کیا[l]. ۳۳ تب اُس نے اُن کے دنوں کو بیہودگي میں، اور اُن کے برسوں کو حیراني میں تمام کیا[m]. ۳۴ اور جب کہ اُس نے اُنھیں قتل کیا، تب اُنھوں نے اُسے ڈھونڈھا، اور باز آئے، اور سویرے خدا کے طالب ہوئے[n]؛ ۳۵ اور یاد کیا، کہ خدا اُن کي چٹان[o]؛ اور خدا تعالیٰ اُن کا فدیہ دینیوالا ہی[p]. ۳۶ لیکن اُنھوں نے اپنے منھ سے اُس کے ساتھ ریاکاري کي، اور اپني زبانوں سے اُس سے جھوٹھ بولے[q]؛ ۳۷ کیونکہ اُن کے دل اُس کے ساتھ قایم نہ تھے[r]، اور وے اُس کے عہد میں وفادار نہ رہے. ۳۸ پر وہ رحیم ہی، اور اُس نے اُن کي بدکاریاں بخشیں[s]، اور اُنھیں ہلاک نہ کیا؛ ہاں، بارہا اُس نے اپنے قہر کو روکا[t]، اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا نہیں[u]. ۳۹ کیونکہ اُس نے یاد کیا، کہ وے بشر ہیں[x]، جیسے کہ ‖ہوا جو چلي جاتي ہی اور پھر نہیں آتي[y]. ۴۰ کتني بار اُنھوں نے بیابان میں اُس سے بغاوت کي[z]، اور ویرانہ میں اُسے بیزار کیا. ۴۱ اور اُنھوں نے پھر خدا کو آزمایا[a]. اور اِسرائیل کے قدوس پر داغ لگایا[b]. ۴۲ اُنھوں نے اُس کے ہاتھ کو یاد نہ کیا، اور نہ اُس دن کو، کہ جب اُس نے اُن کو دشمن سے چھڑایا. ۴۳ کہ کیونکر اُس نے مصر میں اپنے نشان، اور ضوعن کے میدان میں اپنے عجایب کام کر دکھلائے[c]. ۴۴ اور اُن کي ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپني نہروں سے پي نہ سکے[d]. ۴۵ اُس نے اُن میں ڈانسوں کو بھیجا[e]، جو اُنھیں کھا گئے؛ اور مینڈکوں کو، جنھوں نے اُنھیں ہلاک کیا[f]. ۴۶ اُس نے اُن کے میوے کیڑوں کو، اُن کي محنت کے پھل ٹڈیوں کو کھلائے[g]. ۴۷ اُس نے اُن کي تاکوں کو اولوں سے[h]، اور اُن کے انجیر کے درختوں کو پالے سے مارا. ۴۸ اُس نے اُن کے مواشي کو اولوں کے حوالے کیا[i]، اور اُن کے گلوں کو بجلي کے. ۴۹ اُس نے، بلا کے فرشتوں کو بھیجکے، اُن پر اپنا شدت کا قہر، غصہ اور غضب اور عذاب نازل کیئے. ۵۰ اُس نے اپنے قہر کے لیئے راہ نکالي؛ اُن کي جان کو موت سے پناہ نہ دي، بلکہ اُنکي ‡جانیں وبا کے حوالے کیں. ۵۱ اُس نے مصر میں سارے پلوٹھے مارے[k]؛ حام کے *مسکنوں میں[l] اُن کي قوتوں کے پہلے پھل. ۵۲ پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کي مانند روانہ کیا، اور اُن کو گلے کي طرح[m] بیابان میں راہ دکھائي. ۵۳ اور اُنھیں امن سے لے گیا، ایسا کہ وے نہ ڈرے[n]؛ پر اُن کے

‖ یا، سانس.

‡ یا، اُن کے مواشي.

* عبراني میں، ڈیروں.

دشمنوں کو سمندر نے ڈوبا لیا۔ ۵۴ اور اُس نے اُنھیں اپنے مقدس سوانے پر پہنچایا، یعنے اُس پہاڑ پر، کہ جسے اُسکے دھنے ھاتھہ نے پایا تھا۔ ۵۵ اور اُس نے قوموں کو اُن کے سامھنے سے ہانکا، اور قرعہ ڈالکے جریب سے اُنھیں میراث بانٹي، اور بني اِسرائیل کے فرقوں کو اُن کے خیموں میں بسایا۔ ۵۶ تس پر بھي اُنھوں نے خدا تعالی کو آزمایا، اور اُسے بیزار کیا، اور اُس کي شہادتوں کو حفظ نہ کیا؛ ۵۷ بلکہ برگشتہ ھوئے، اور اپنے باپ‌دادوں کي مانند بےوفائي کي، وے تیڑھي کمان کي مانند ایک طرف پھر گئے۔ ۵۸ اور اُنھوں نے اپنے اُونچے مکانوں کے سبب اُسے غضب‌ناک کیا، اور اپني کھودي ھوئي مورتوں سے اُس کو غیرت دلائي۔ ۵۹ خدا یہہ سنکے غصے ھوا، اور اِسرائیل سے نفرت کي۔ ۶۰ اور اُس نے سیلا کے مسکن کو، اُس خیمے کو جو اُس نے لوگوں کے درمیان کھڑا کیا تھا، ترک کیا۔ ۶۱ اور اُس نے اپنے ||عہد کے صندوق کو اسیر کروایا، اور اپني حشمت کو دشمنوں کے ھاتھہ میں کر دیا۔ ۶۲ اُسنے اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالہ کیا، اور اپني میراث پر اُسکا غصہ بھڑکا۔ ۶۳ آگ نے اُن کے جوانوں کو فنا کیا، اور اُن کي ||کنواریوں کا گونا نہ ھوا۔ ۶۴ اُن کے کاھن تلوار سے مارے پڑے، اور اُن کي بیواؤں نے اُن پر نوحہ نہ کیا۔ ۶۵ تب خداوند اُس شخص کي طرح، جو نیند سے چونکے، اور اُس پہلوان کي مانند، جو ‡مي کے نشے میں ھوا تھا، جاگا۔ ۶۶ اور اُس نے اپنے دشمنوں ‡کي پچھاڑي ماري، اور اُس نے اُنھیں سدا کا ننگ کیا۔ ۶۷ اور اُس نے یوسف کے خیمے کو رد کیا، اور اِفرائیم کے فرقے کو چُن نہ لیا؛ ۶۸ پر اُس نے یہوداہ کے فرقے کو، اور کوہ صیہون کو، جو اُسکا محبوب تھا، برگزیدہ کیا۔ ۶۹ اور اُس نے اپنے مقدس کو آسمان سا بلند بنایا، اور زمین کي مانند جسکي نیو اُسنے ھمیشہ کے لیئے رکھي۔ ۷۰ اور اُسنے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا، اور گلوں کے بھیڑسالوں میں سے اُسے نکال لیا: ۷۱ اُس نے اُسے بچیوالي بھیڑوں کے پیچھے سے لے لیا، تاکہ اپنے لوگوں، بني یعقوب کو، اور بني اِسرائیل کو، جو اُس کي میراث ھیں، چراوے۔ ۷۲ سو اُس نے اُنھیں اپنے دل کي راستي سے چرایا، اور اپنے ھاتھوں کي چالاکي سے اُن کي رہنمائي کي۔

۷۹ زبور

اس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور یروسلم کي ویراني کے باعث شکایت کرتا ۸ وہ رھائي مانگتا، ۱۳ اور اِحسان ماننے کا وعدہ کرتا۔

||آسف کا زبور۔

اي خدا، غیر قوموں نے تیري میراث میں دخل کیا؛ تیري مقدس ھیکل کو اُنھوں نے ناپاک کیا؛ یروسلم کو ڈھیر کر دیا۔ ۲ تیرے بندوں کي لاشوں کو اُنھوں نے آسماني پرندوں کي، اور تیرے پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں کي، خورش کیا۔ ۳ اُنھوں نے اُن کے لہو کو یروسلم کي گردنواح میں پاني کي مانند بہایا؛ اور اُن کا گاڑنیوالا کوئي نہ ھوا۔ ۴ ھم تو اپنے ھمسایوں کے لیئے ایک ننگ، اور اُن کے لیئے، جو ھمارے آسپاس ھیں، جاے تمسخر اور اِستہزا ھوئے۔ ۵ اي خداوند، کب تک؟ کیا تو ھمیشہ بیزار رھیگا؟ کیا تیري غیرت، آتش کي مانند بھڑکي رھیگي؟ ۶ اپنا غصہ اُن قوموں پر اُنڈیل دے، جنھوں نے تجھ کو نہ پہچانا، اور اُن بادشاھتوں پر، کہ جنھوں نے تیرا نام نہ لیا۔ ۷ کہ اُنھوں نے یعقوب کو نگل لیا، اور اُس کے مسکن کو اُجاڑ دیا۔ ۸ اگلوں کي بدکاریوں کو ھمارے حق میں یاد مت کر؛ اپني رحمتوں کو جلد ھمارے لیئے آ آ کرو، کہ ھم بہت پست ھو گئے۔ ۹ اي ھمارے نجات‌دینیوالے خدا، اپنے نام کے جلال

|| عبراني میں، زور۔

|| عبراني میں، کنواریاں سراھي نہ گئیں یا، رولائي نہ گئیں۔

‡ یا، جو مي سے خوش ھوکے للکارے۔

‡ یا، کو مارکے پیچھے ھٹا دیا۔

|| یا، آسف کے لیئے۔

کے لیئے هماري مدد کر، هم کو بچالے، اور اپنے هي نام کے لیئے همارے گناهوں کو ڈهانپ لے۔ ۱۰ غیر قومیں کس لیئے کهیں، که اُن کا خدا کهاں هي؟ تو اپنے بندوں کے بهائے هوئے خون کا اِنتقام جو هوا، هماري نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے۔ ۱۱ اسیروں کي سانسوں کو آپ تک پهنچنے دے؛ †اپني بڑي قدرت کے موافق اُن کو، جو موت کے لیئے مقرر هوئے هیں، بچا لے۔ ۱۲ همارے همسایوں کي هر ایک ملامت کا بدلا، جس جس طرح که اُنهوں نے، اي خداوند، تیري ملامت کي، سات گنا اُنکي گود میں رکهه دے۔ ۱۳ سو هم، تیرے بندے، اور تیري چراگاه کي بهیڑیں، ابد تک تیري شکرگذاري کرینگے؛ هم هر ایک پشت کے آگے تیري ستایش کیا کرینگے۔

۸۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور اپني دعا میں کلیسیے کي پریشاني کے سبب شکایت کرتا. ۸ خدا کي اگلي نعمتوں کے بدلے اب آفتیں آئیں. ۱۴ وه رهائي مانگتا.

سردار مغني کے لیئے، آسف ||کا زبور، جو سوسنیم اِعدوت* کے سر پر گایا جاوے۔

اي اِسرائیل کے گڈریئے، تو جو یوسف کو گلے کي مانند لے چلتا، اور کروبیم کے اُوپر تخت نشین هي، جلوهگر هو۔ ۲ اِفرائیم اور بنیامین اور منسي کے آگے، اپني قوت کو حرکت دے، اور آکے هم کو بچا۔ ۳ اي خدا، هم کو پهرا، اور اپنے چهرے کي روشني دکهلا، تو هم بچ جائینگے۔ ۴ اي خداوند خدا، لشکروں کے خدا، کب تک تیرے قهر کا دهونواں تیرے لوگوں کي دعا کے برخلاف اُٹهه رهیگا؟ ۵ تو اُنهیں آنسوؤں کا کهانا کهلاتا هي، اور اُنهیں مٹکے بهر بهر کے آنسو پلاتا هي۔ ۶ تو هم کو همارے همسایوں کے آگے جهگڑے کا سبب کرتا هي؛ همارے دشمن آپس میں هنستے هیں۔ ۷ اي خدا، لشکروں کے خدا، هم کو پهرا، اور اپنا چهره روشن کر، تو هم بچ جائینگے۔

۸ تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا؛ تو نے غیر قوموں کو خارج کیا، اور اُسے لگایا۔ ۹ تو نے اُس کے آگے جگهه صاف کي، اور اُس نے گهري جڑ پکڑي، اور سرزمین کو بهر دیا۔ ۱۰ پهاڑ اُس کے سایه تلے چهپ گئے، اور خدا کے دیودار اُسکي شاخوں سے ڈهنپ گئے۔ ۱۱ اُس نے اپني ڈالیاں سمندر تک پهیلائیں، اور اپني ٹهنیاں نهر تک۔ ۱۲ پهر تو نے اُس کے اِحاطے کو کیوں توڑ ڈالا؟ که اب وے سب، جو اُس راه سے گذرتے هیں، اُسے نوچ لیتے هیں؟ ۱۳ جنگلي سوأر اُسے خراب کرتا هي، اور دشتي چوپایا اُسے کها جاتا هي۔ ۱۴ اي خدا لشکروں کے خدا، هم تیري منت کرتے، که پهر آ؛ آسمان پر سے نگاه کر، اور دیکهه، اور اِس تاک پر توجه کر؛ ۱۵ اِس نبات پر، جسے تیرے دهنے هاتهه نے لگایا، اپني شاخ سمیت، جسے تو نے اپنے لیئے مضبوط کیا۔ ۱۶ وه آگ سے جلائي گئي، اور کاٹي گئي؛ وے تیرے چهرے کي ڈپٹ سے هلاک هوتے هیں۔ ۱۷ تیرا هاتهه، تیرے دهنے هاتهه کے اِنسان پر هووے، اُس اِبن آدم پر جسے تو نے اپنے لیئے توانا کیا هي۔ ۱۸ تب هم تجهه سے نه پهرینگے؛ هم کو جلا، که تیرا نام لیا کرینگے۔ ۱۹ اي خداوند، خدا، لشکروں کے خدا، هم کو پهرا، اپنے چهرے کي روشني چمکا دے، تو هم بچ جائینگے۔

۸۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں کو نصیحت کرتا که ملکے خدا کي ستایش کرتے آویں. ۴ خدا کي ایسي خدمت کرني سبهوں کا فرض ٹههراتا، به لحاظ اُن برکتوں کے جو وه سب کو دیتا. ۸ خدا، اِس طرح کي فرمانبرداري کا فرض لڑکوں پر جتاتے وقت، اُن کي نافرماني کے سبب جس سے اُن کو ضرر پهنچتا تها، شکایت کرتا.

سردار مغني کے لیئے، ||آسف کا زبور، جو جتیت کے ساتهه گایا جاوے*۔

پکار کے خدا کي مدح گاؤ، که وه همارا بوتا هي؛ یعقوب کے خدا کے لیئے خوشي سے للکارو۔ ۲ سر باندهکے ایک گیت

† عبراني میں، اپنے بازو کے زور کے۔

|| یا، آسف کے لیئے۔

گاؤ، اور طبلہ، اور خوش آواز دار بربط، بین سمیت، بجاؤ؛ ۳ اور نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے، ہماری مقرری عید کے دن قربانی پھونکو۔ ۴ کیونکہ یہہ اِسرائیل کی سنت، اور یعقوب کے خدا کا شرع هی[a]۔ ۵ اُس نے تو یہہ یوسف کے درمیان شہادت کے لیئے ٹھہرایا؛ جب اُس نے ملک مصر میں خروج کیا، وہاں میں نے ایک بولی سنی، جو نہ سمجھا[b]۔ ۶ میں نے اُس کے کاندھے پر سے بوجھہ اُتارا[c]؛ اُس کے هاتھہ، تغاریوں سے چھڑائے گئے[d]۔ ۷ تو نے بپت میں فریاد کی[e]؛ میں نے تجھے چھڑایا؛ میں نے گرج کی آڑ میں سے تجھے جواب دیا[f]؛ *میں نے تجھے ||مریباہ کے پانیوں پر آزمایا[g]۔ سلاہ۔ ۸ ای میرے لوگو، سنو، کہ میں †تجھہ پر گواهی دونگا[h]؛ ای اِسرائیل، اگر تو میری سنیگا، ۹ تو تیرے درمیان کوئی دوسرا معبود نہ هووے؛ تو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا[i]۔ ۱۰ خداوند، تیرا خدا، میں هوں، جو تجھے مصر کی سرزمین سے باهر لایا[k]؛ اپنا منہہ کھول، کہ میں اُسے بھر دونگا[l]۔ ۱۱ پر میرے لوگوں نے میری آواز پر کان نہ دھرا، اور اِسرائیل نے مجھے نہ چھوڑا[m]۔ ۱۲ تب میں نے اُنھیں اُن کے دلوں کی سرکشی کے بس میں چھوڑ دیا[n]؛ وے اپنی مشورتوں پر چلے۔ ۱۳ ای کاش کہ میرے لوگ میری سنتے، اور اِسرائیل میری راهوں پر چلتا[o]۔ ۱۴ کہ میں جلدی اُن کے دشمنوں کو مغلوب کرتا؛ اور اُن کے بیریوں پر اپنا هاتھہ پھراتا۔ ۱۵ وے جو خداوند کا کینہ رکھتے، اُس سے دبکے اُس کی خوشامد کرتے[p]؛ پر اِن کا وقت ابدی هوتا۔ ۱۶ وہ اِن کو ‡ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا[q]، اور چٹان کے شہد سے میں تجھے سیر کرتا[r]۔

زبور ۸۲

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور قاضیوں کو نصیحت کرتا: ۵ اُن کی غفلت کے سبب اُنھیں ملامت کرتا: ۸ آخر کو، خدا سے منت کرتا کہ وہ اِنصاف کرے۔

||آسف کا زبور

خدا کی جماعت میں خدا کھڑا هی[a]، اِلہوں کے درمیان[b] وہ عدالت کرتا هی۔ ۲ تم کب تک بے اِنصافی سے عدالت کروگے، اور شریروں کی طرفداری کروگے[c]؟ سلاہ۔ ۳ مسکینوں اور یتیموں کا اِنصاف کرو؛ دلگیروں اور حاجتمندوں کا حق پہنچاؤ[d]۔ ۴ محتاج اور مسکین کو رهائی دو؛ شریروں کے هاتھوں سے اُنھیں چھڑاؤ[e]۔ ۵ وے نہیں جانتے[f] اور وے سمجھینگے نہیں؛ وے اندھیرے میں چلتے هیں؛ زمین کی ساری بنیادیں جنبش کرتی هیں[g]۔ ۶ میں نے تو کہا، کہ تم اِلہ هو[h]؛ اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند هو۔ ۷ پر تم بشر کی طرح مروگے[i]، اور شاهزادوں میں سے ایک کی مانند گر جاؤگے۔ ۸ ای خدا، اُٹھہ؛ تو آپ زمین کی عدالت کر[k]؛ کہ تو ساری اُمتوں کا مالک هی[l]۔

زبور ۸۳

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم خدا سے اُس کے دشمنوں پر شکایت کرتا، کہ اُنھوں نے فساد برپا کیا تھا۔ ۹ اُن لوگوں کے اُوپر جو کلیسیا کو دکھہ دیتے هیں، وہ منت کرتا، کہ آفتیں آویں۔

||آسف کا ایک گیت، یا زبور

ای خدا، چپ مت هو؛ خاموشی مت کر[a]، اور چین نہ لے، ای خدا۔ ۲ کیونکہ، دیکھہ، تیرے دشمن دھوم مچاتے هیں[b]؛ اور اُنھوں نے، جو تیرا کینہ رکھتے هیں[c]، سر اُٹھایا هی۔ ۳ وے چترائی سے تیرے لوگ پر منصوبہ باندھتے هیں، اور تیرے چھپائے هوؤں کے[d] خلاف مشورت کرتے هیں۔ ۴ وے کہتے هیں، کہ آؤ، اُن کو اُکھاڑ ڈالیں، کہ قوم نہ رهیں[e]، اور اِسرائیل کا نام پھر ذکر میں نہ آوے۔ ۵ کیونکہ اُنھوں نے ایکا کرکے جی سے مشورت کی هی، اور تیری مخالفت میں عہد باندھا هی۔ ۶ ادوم کے اهل خیمہ اور اِسماعیلی؛ اور موآبی، اور سارے هاجری، ۷ اور جبل اور عمون، اور

|| یا، آسف کے لیئے۔

* جہاں ترجمہ هوا قاضیوں یاس ... حاکموں کو۔

† یا، تجھہ کو جتا دونگا۔

|| یا، جھگڑا۔

‡ عبرانی میں، گیہوں کی چربی۔

عمالیق، اور فلسط، صور کے باشندوں سمیت، متفق ھیں۔ ٨ اسور بھي اُن میں شامل ھی؛ اُنھوں نے بني لوط کي مدد میں اپنے ھاتھ بڑھائے۔ سلاہ۔ ٩ تو اُن سے ایسا کر، کہ جیسا تو نے مدیانیوں، اور سیسرا، اور یابین سے، وادي قیسون میں، کیا: ١٠ جو عین دور میں ھلاک ھوئے، وے زمین کي کھاد ھو گئے۔ ١١ اُنھیں، ھاں، اُن کے امیروں کو غراب اور زئیب کي مانند کر؛ بلکہ، اُن کے سارے سرداروں کو زبح اور ضلمنع کي مانند کر؛ ١٢ جنھوں نے کہا ھی، کہ آؤ، خدا کے گھروں کے ھم مالک بنیں۔ ١٣ ای میرے خدا، اُنھیں گردباد کے مانند کر، اور بھوس کي مانند رو بہ رو ھوا کے۔ ١٤ جس طرح آگ جنگل کو جلاتي ھی، اور جس طرح شعلہ پہاڑوں کو جھلس دیتا ھی؛ ١٥ اُس طرح تو اپني آندھي سے اُن کا پیچھا کر، اور اپنے طوفان سے اُنھیں ||پریشان کر۔ ١٦ ای خداوند، اُن کے منھ کو رسوائي سے بھر دے، تاکہ وے تیرے نام کے طالب ھوویں۔ ١٧ وے ابد تک شرمندہ اور پریشان ھوں؛ ھاں، وے رسوا ھوں، اور فنا ھو جاویں۔ ١٨ اور وے جانیں، کہ تو ھي اکیلا، جس کا نام یہوواہ ھی، ساري زمین پر بلند و بالا ھی۔

٨٤ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ نبي پاک ھیکل میں خدا کے حضور جانے کا آرزومند ھوکے، ٣ اُن لوگوں کي سعادتمندي کا بیان کرتا، جو وھاں رھا کرتے۔ ٨ وہ دعا مانگتا کہ اُس میں پھر جانے پاوے۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور، جو جتیت کے ساتھ گیا جاوے*۔

ای لشکروں کے خداوند، تیرے مسکن کیا ھي دلکش ھیں۔ ٢ میري روح خداوند کي بارگاھوں کے لیئے آرزومند، بلکہ گداز ھوتي ھی؛ میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے لیئے للکارتا ھی۔ ٣ گوڑے نے بھي اپنا گھونسلا اور ابابیل نے اپنا آشیانہ تو پایا ھی، جھاں وے اپنے بچے رکھیں، تیري قربانگاھوں کو، ای لشکروں کے خداوند، میرے بادشاہ، اور میرے خدا۔ ٤ مبارک وے ھیں، جو تیرے گھر میں بستے ھیں؛ وے سدا تیري ستایش کرینگے۔ سلاہ۔ ٥ مبارک وہ اِنسان، جس میں قوت تجھ سے ھی، اُن کے دل میں تیري راھیں ھیں؛ ٦ وے ||بکا کي وادي میں گذر کرتے ھوئے اُسے ایک کوا بناتے؛ پہلي برسات اُسے برکتوں سے ڈھانپ لیتي۔ ٧ وے †قوت سے قوت تک ترقي کرتے چلے جاتے ھیں؛ یہاں تک، کہ خدا کے آگے صیھون میں حاضر ھوتے ھیں۔ ٨ ای خداوند، رب الافواج، میري دعا قبول کر؛ ای یعقوب کے خدا، کان دھر۔ سلاہ۔ ٩ ای خدا، ای ھماري سپر، نظر کر، اور اپنے مسیح کے منھ پر نگاہ رکھ۔ ١٠ کہ ایک دن، جو تیري بارگاھوں میں کٹے، ایک ھزار سے بہتر ھی۔ میرے لیئے خدا کے گھر ‡کي درباني شرارت کے خیموں میں رھنے سے بہتر ھی۔ ١١ کیونکہ خداوند خدا ایک آفتاب ھی، اور سپر ھی؛ خداوند فضل اور جلال بخشتا ھی؛ اُن لوگوں سے، جو سیدھي چال چلتے ھیں، کوئي اچھي چیز دریغ نہ کریگا۔ ١٢ ای لشکروں کے خداوند، مبارک وہ اِنسان ھی، جسے تیرا بھروسا ھی۔

٨٥ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ راقم زبور، اگلي نعمتوں کي لذت یاد کرکے، دعا مانگتا، کہ ویسي اُسے اب ملیں۔ ٨ اُن کي راہ دیکھنے کے لیئے آپ کو تیار ظاھر کرتا، اس یقین پر کہ خدا کي مہرباني بڑي ھی۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا* زبور۔

ای خداوند، تو نے اپني سرزمین پر مہرباني کي ھی؛ تو یعقوب کے قیدیوں کو پھیر لایا۔ ٢ تو نے اپنے لوگوں کے گناہ بخش دیئے؛ تو نے اُن کي سب خطا چھپا ڈالي۔ سلاہ۔ ٣ تو نے اپنے سب قھر کو اُٹھا لیا؛ تو اپنے

|| یا، ڈراہ۔

|| یا، کے لیئے۔

|| یا، آنسوؤں کي۔

† یا، قافلہ بہ قافلہ۔

‡ عبراني میں، کي آستانے پر بیٹھنا۔

* یا، کے لیئے۔

غضب کي شدت سے باز آیا هي۔ ۴ اي همارے نجات دینیوالے خدا، هم کو پهرا[c]، اور اپنے قهر کو هم پر سے دفعه کر۔ ۵ کیا تو هم سے سدا بیزار رهیگا؟ کیا تو ساري پشتوں پر اپنے قهر کو کهینچیگا[d]؟ ۶ کیا تو پهر کے همیں نه جلاویگا، تاکه تیرے لوگ تجهه سے خوشي کریں؟ ۷ اي خداوند، هم کو اپني رحمت دکها، اور اپني نجات هم کو بخش۔ ۸ میں سنونگا، که خداوند خدا کیا فرماتا هي[f]: وه تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتي کي باتیں کهیگا[g]: پر لازم هي، که وے پهر جهالت کي طرف نه پهریں[h]۔ ۹ یقیناً اُسکي نجات اُن سے، جو اُس سے ڈرتے هیں، نزدیک هي[i]، تاکه جلال همارے سرزمین میں بسے[k]۔ ۱۰ رحمت اور سچائي ملي هوئي هیں، صداقت اور سلامتي نے ایک دوسرے سے بوسا لیا هي[l]۔ ۱۱ سچائي زمین سے اُگیگي[m]، اور صداقت آسمان پر سے نیچے نظر کریگي۔ ۱۲ هاں، خداوند بهي جو کچهه خوب هي سو دیگا[n]: اور همارے سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگي[o]۔ ۱۳ صداقت اُس کے آگے آگے چلیگي[p]، اور اپنے نقش قدم کو ایک راه بناویگي[q]۔

۸۶ زبور

اِس دعا میں، که ۱ داود دعا مانگنے پر زیاده مستعد هوتا، اِس یقین سے، که میري دینداري ریا سے مبرا هي، ۵ اور که خدا کي مهرباني اور توانائي بےمثل هیں۔ ۱۱ وه چاهتا هي که اگلي نعمتیں اُس کو هر وقت عنایت هوویں۔ ۱۴ مغروروں کے سبب سے شکایت کرکے خدا کے لطف کامل کي کوئي خاص نشاني مانگتا۔

داود کي نماز۔

اي خداوند، اپنا کان جهکا، اور میري سن، که میں پریشان اور مسکین هوں۔ ۲ میري جان کي حفاظت کر، که میں دیندار هوں: اي تو جو میرا خدا هي، اپنے بندے کو، جس کا توکل تجهه پر هي[a]، رهائي دے۔ ۳ اي خداوند، مجهه پر رحم کر[b]، که میں تمام دن تیرے آگے ناله کرتا هوں۔ ۴ اپنے بندے کے جي کو خوش کر: که اي خداوند، میں اپنے دل کو تیري طرف اُٹهاتا هوں[c]۔ ۵ کیونکه تو، اي خداوند بهلا هي، اور بخشنیوالا، اور تیري رحمت اُن سب پر، جو تجهے پکارتے هیں، وافر هي[d]۔ ۶ اي خداوند، میري دعا سن، اور میري مناجات کي آواز پر کان دهر۔ ۷ میں اپني بپت کے دن تجهے پکارونگا، که تو میري سنیگا[e]۔ ۸ معبودوں کے درمیان، اي خداوند، تجهه سا کوئي نهیں[f]، اور تیري سي صنعتیں کهیں نهیں[g]؟ ۹ اي خداوند، ساري قومیں، جنهیں تو نے خلق کیا، آوینگي، اور تیرے آگے سجده کرینگي، اور تیرے نام کي بزرگي کرینگي[h]۔ ۱۰ که تو بزرگ هي، اور عجایب کام کرتا هي[i]: تو هي اکیلا خدا هي[k]۔ ۱۱ اي خداوند، مجهه کو اپني راه بتا[l]: میں تیري سچائي میں چلونگا: میرے دل کو ایک طرفه کر، تا که میں تیرے نام سے ڈروں۔ ۱۲ اي خداوند، میرے خدا، میں اپنے سارے دل سے تیري ستایش کرونگا، اور ابد تک تیرے نام کي بزرگي کرونگا۔ ۱۳ که تیري رحمت مجهه پر بهت هي، اور تو نے میري روح کو اسفل || پاتال سے نجات دي هي[m]۔ ۱۴ اي خدا، مغروروں نے مجهه پر چڑهائي کي هي، اور کٹر لوگوں کي جماعت میري جان کے پیچهے پڑي هي[n]: اور اُنهوں نے تجهے اپني آنکهوں کے سامهنے نهیں رکها۔ ۱۵ لیکن تو، اي خداوند، خدا رحیم اور کریم اور برداشت کرنیوالا هي، اور شفقت اور وفا میں بڑهه کر هي[o]۔ ۱۶ میري طرف متوجه هو، اور مجهه پر رحم کر[p]: اپنے بندے کو اپني توانائي بخش، اور اپني لونڈي کے بیٹے کو نجات دے[q]۔ ۱۷ مجهے بهلائي کا کوئي نشان دکها، تاکه وے جو میرا کینه رکهتے هیں، دیکهیں، اور شرمنده هوویں: کیونکه تو نے، اي خداوند، میري مدد کي، اور مجهے تسلي دي۔

[c] زبور ۸۰ : ۷
[d] زبور ۷۴ : ۱ اور ۷۹ : ۵ اور ۸۰ : ۴
[e] یهد ۳۰ : ۲۳ حبق ۳ : ۲
[f] حبق ۲ : ۱
[g] زکر ۹ : ۱۰
[h] ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱
[i] یسع ۴۶ : ۱۳
[k] زکر ۲ : ۵ یوحن ۱ : ۱۴
[l] زبور ۷۲ : ۳ یسع ۳۲ : ۱۷ لوقا ۲ : ۱۴
[m] یسع ۴۵ : ۸
[n] زبور ۸۴ : ۱۱ یعق ۱ : ۱۷
[o] زبور ۶۷ : ۶
[p] زبور ۸۹ : ۱۴
[q] دیکهو یسع ۵۱ : ۱۰

[c] زبور ۲۵ : ۱ اور ۱۴۳ : ۸
[d] ۱۰ آیت زبور ۱۳۰ : ۷ اور ۱۴۰ : ۱ یوایل ۲ : ۱۳
[e] زبور ۵۰ : ۱۵
[f] خر ۱۵ : ۱۱ زبور ۸۹ : ۶
[g] اِستِ ۳ : ۲۴
[h] زبور ۲۲ : ۳۱ اور ۱۰۲ : ۱۸ یسع ۴۳ : ۷ مکاش ۱۵ : ۴
[i] خر ۱۵ : ۱۱ زبور ۷۲ : ۱۸ اور ۷۷ : ۱۴
[k] اِستِ ۶ : ۴ اور ۳۲ : ۳۹ یسع ۳۷ : ۱۶ اور ۴۴ : ۶ مرق ۱۲ : ۲۹ ۱ قرن ۸ : ۴ افس ۴ : ۶
[l] زبور ۲۵ : ۴ اور ۲۷ : ۱۱ اور ۱۱۹ : ۳۳ اور ۱۴۳ : ۸
|| یا، گور تہ۔
[m] زبور ۵۶ : ۱۳ اور ۱۱۶ : ۸
[n] زبور ۵۴ : ۳
[o] خر ۳۴ : ۶ گنـ ۱۴ : ۱۸ نحم ۹ : ۱۷
[p] ۵ آیت زبور ۱۰۳ : ۸ اور ۱۱۱ : ۴ اور ۱۳۰ : ۴، ۷ اور ۱۴۵ : ۸ یوایل ۲ : ۱۳
[q] زبور ۲۵ : ۱۶ اور ۶۹ : ۱۶
[q] زبور ۱۱۶ : ۱۶

۸۷ زبور

۱ کلیسیہ کي حقیقت اور اُس کي شوکت کي بابت. ۴ شمار میں، اور عزت میں، اور خاطرجمعي میں، اُس کے لوگوں کي ترقي کي بابت.

بني قورح ‖کا زبور، یا گیت.

اُس کي بنیاد مقدس پہاڑوں میں[a] هي. ۲ خداوند صیہون کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست رکھتا هي[b]. ۳ اي خدا کے شہر، تیري بابت جلال والي باتیں کهي جاتي هیں[c]! سلاہ. ۴ میں رہب[d] اور بابل کو مذکور کرونگا، کہ وے میرے پہچانندوالوں میں شامل هیں؛ دیکھ، فلسط، اور صور، کوش سمیت، یہہ وهاں پیدا هوا. ۵ اور صیہون کي بابت کہا جائیگا، کہ فلانا، فلانا، اُس میں پیدا هوا؛ اور حق تعالیٰ آپ اُس کو قیام بخشیگا. ۶ خداوند، جس وقت قوموں کے نام لکھیگا[e]، تو گنکے کہیگا[f]، کہ یہہ شخص وهاں پیدا هوا تها. سلاہ. ۷ اور گانیوالے اور بجانیوالے بهي هونگے؛ میرے سارے چشمے تجھ میں موجود هیں.

۸۸ زبور

ایک نماز جس میں بهاري شکایتیں مندرج هیں.

سردار مغني کے لیئے، بني قورح ‖کا زبور، یا گیت، جو محلت کے ساتھ گایا جاوے. ‖هیمان ازراخي کا مشکیل*.

اي خداوند، میرے نجات دینیوالے خدا[a]، میں نے دن رات تیرے آگے فریاد کي[b]. ۲ میري دعا تیرے حضور پہنچے؛ اپنا کان میري فریاد پر دهر. ۳ کہ میرا جي دکھوں سے بهرا هوا هي، اور میري جان ‖پاتال کے نزدیک آ پہنچي هي[c]. ۴ میں اُن میں گنا گیا هوں، جو گڑهے میں گرے جاتے هیں[d]؛ میں اُس مرد کي مانند هوں، جس کي قوت کچھ نہ هو[e]: ۵ مردوں کے درمیان آزاد هوں؛ اُن مقتولوں کي مانند، جو گور میں لیٹتے هیں، جنھیں تو پهر یاد نہیں کرتا؛ بلکہ وے تیرے هاتھ سے کاٹ ڈالے گئے هیں[f].

‖ یا، کے لیئے. [a] زبور ۴۸: ۱ [b] زبور ۷۸: ۶۷، ۶۸ [c] دیکھو یسعیاہ ۶۰ باب [d] زبور ۸۹: ۱۰؛ یسعیاہ ۵۱: ۹ [e] زبور ۲۲: ۳۰ [f] حزقی ۱۳: ۹ ‖ یا، کے لیئے. ‖ یا، هیمان ازراخي کا زبور تعلیم دینے کے واسطے. * ۱ سلاطین ۴: ۳۱؛ ۱ تواریخ ۲: ۶ [a] زبور ۲۷: ۹؛ اور ۵۱: ۱۴ [b] لوقا ۱۸: ۷ ‖ یا، گور کے نزدیک. [c] زبور ۱۰۷: ۱۸ [d] زبور ۲۸: ۱ [e] زبور ۳۱: ۱۲ [f] یسعیاہ ۵۳: ۸

۶ تو نے مجھ کو گڑهے کے اسفل میں ڈالا، اندهیرے مکانوں میں، گهراوں میں. ۷ تیرا قہر مجھ پر پڑا رهتا: تو نے اپني سارے موجوں سے مجھکو دکھ دیا[g]. ۸ تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھ سے دور کیا؛ تو نے ایسا کیا، کہ اُنھیں مجھ سے نفرت آتي هي[h]: میں قید میں پڑ گیا، اور نکل نہیں سکتا[i]. ۹ میري آنکھیں دکھ کے سبب جھنجھلا گئیں هیں[k]: اي خداوند، میں هر روز تجھے پکارتا هوں[l]، میں نے اپنے هاتھ تیري طرف پهیلائے هیں[m]. ۱۰ کیا تو مردوں کے لیئے عجایب کام کریگا؟ کیا ‖مردے اُٹھینگے، اور تیري ستایش کرینگے[n]؟ سلاہ. ۱۱ کیا گور میں تیري رحمت، اور کیا هلاکت هي میں تیري سچائي کا چرچا هوگا؟ ۱۲ کیا تیرے عجایب اندهیرے میں[o] معلوم هونگے؟ اور تیري صداقت فراموشي کي سرزمین میں[p]؟ ۱۳ اي خداوند، میں جو هوں، تجھے دهائي دیتا هوں؛ میري دعا صبح کے وقت[q] تیرے حضور میں پہنچیگي. ۱۴ اي خداوند، تو کیوں میري جان کو رد کر دیتا هي[r] اور اپنا منہہ مجھ سے چھپاتا هي[s]؟ ۱۵ میں آفتزدہ اور مرنے پر هوں: میں تو لڑکپن سے تیري هیبتیں سهتا؛ میں حیران هوں[t]. ۱۶ تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا؛ تیري دهشتوں نے مجھے فنا کیا. ۱۷ وے تمام دن پاني کي مانند میري چاروں طرف موجزن هیں؛ اُنھوں نے مجھے بالکل گهیر لیا هي[u]. ۱۸ دوستدار اور آشنا تونے مجھ سے دور کر دیئے؛ میرے جان پہچان تاریکي هي هیں[x].

۸۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور خدا کي حمد کرتا، اُس کے عہد کے سبب سے، ۵ پهر اُس کي عجیب قدرت کے سبب، ۱۵ پهر کلیسیے کي نگہباني کے سبب؛ ۱۹ اور آخر کو اُس مہرباني کے باعث جو داؤد کي بادشاهت پر اُس نے ظاهر کي تهي. ۳۸ بعد اُس کے چند خلاف حادثوں کے سبب شکایت کرتا؛ ۴۶ پهر عرض کرتا، اور دعا بهي مانگتا اور خدا کي ستایش بهي کرتا.

[g] زبور ۴۲: ۷ [h] ایوب ۱۹: ۱۳، ۱۹ [i] زبور ۳۱: ۱۱؛ اور ۱۴۲: ۴؛ نوحہ ۳: ۷ [k] زبور ۳۸: ۱۰ [l] زبور ۸۶: ۳ [m] ایوب ۱۱: ۱۳؛ زبور ۱۴۳: ۶ ‖ عبراني میں، رفائیم. [n] زبور ۶: ۵ اور ۳۰: ۹ اور ۱۱۵: ۱۷ اور ۱۱۸: ۱۷ [o] یسعیاہ ۳۸: ۱۸ [p] ایوب ۱۰: ۲۱؛ زبور ۱۴۳: ۳ [q] زبور ۳۱: ۱۲؛ ۵ آیت؛ واعظ ۸: ۱۰ اور ۹: ۵ [r] زبور ۵۰: ۳ اور ۱۱۹: ۱۴۷ [s] زبور ۴۳: ۲؛ ایوب ۱۳: ۲۴؛ زبور ۱۳: ۱ [t] ایوب ۶: ۴ [u] زبور ۲۲: ۱۶ [x] ایوب ۱۹: ۱۳؛ زبور ۳۱: ۱۱ اور ۳۸: ۱۱

ایتان ازراخي* کا مشکیل۔

مین ابد تک خداوند کي رحمتوں کے گیت گاؤنگا؛ مین ساري پشتوں کو اپنے منهه سے تیري سچائي کي خبر دونگا۔ ۲ کیونکه مین نے کها، که رحمت کي عمارت ابد تک اُٹهتي جائیگي؛ آسمانوں پر تو اپني سچائي کو اُنهیں مین قایم کر رکهیگا۔ ۳ مین نے اپنے برگزیدے سے ایک عهد کیا هي، مین نے اپنے بندے داؤد سے قسم کهائي هي: ۴ مین تیري نسل کو ابد تک قایم رکهونگا، اور تیرے تخت کو پشت در پشت قرار بخشونگا۔ سلاه۔ ۵ اور اي خداوند، آسمان تیرے عجایب کاموں کي ستایش کرینگے؛ مقدس لوگوں کي جماعت تیري وفاداري کي بهي۔ ۶ که آسمان پر خداوند کا نظیر کون؟ بني الله مین خداوند کي مانند کون هي؟ ۷ خدا قدوسوں کي مجلس مین نهایت مهیب هي؛ اور اُن سب کي، جو اُسکے گرد هیں، تعظیم کے لایق هي۔ ۸ اي خداوند، رب الافواج، تجهه سا توانا خداوند کون هي؟ اور تیرے آسپاس تیري سچائي هي۔ ۹ تو سمندر کے جوش و خروش پر فرمانروا هي؛ تو اُس کي موجوں کو، جس وقت که وے اُٹهتي هیں، تهما دیتا هي۔ ۱۰ تو نے ||رهب کو زخمي کي طرح چور کیا هي؛ تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کیا۔ ۱۱ آسمان تیرے، زمین بهي تیري؛ جهان اور اُس کي ||آبادي تو نے بنائي۔ ۱۲ اُتر اور دکهن کا ||ایجاد کرنیوالا تو هي؛ تبور اور حرمون تیرے نام سے خوشي مناتے هیں۔ ۱۳ تیرا بازو زور کا هي، تیرا هاتهه قوي، تیرا دهنا هاتهه بلند هي۔ ۱۴ عدالت اور صداقت تیرے هاتهه کي بنیاد هي؛ رحمت اور سچائي تیرے آگے آگے چلتي۔ ۱۵ مبارک وه گروه، جو عبادت کي قرنائي کي آواز کي شناسا هي؛ اي خداوند، وے تیرے چهرے کے نور مین خرامان هونگے۔ ۱۶ تیرے نام کے سبب وے سارے دن خوشوقت رهینگے؛ تیري صداقت سے وے بلندي پاوینگے۔ ۱۷ کیونکه اُن کے توانائي کي شوکت تو هي؛ تیري مهرباني سے همارے سینگ اُونچے کیئے جائینگے۔ ۱۸ که هماري سپر خداوند سے هي، اور اِسرائیل کے قدوس کي طرف همارا بادشاه هي۔ ۱۹ تب تو نے رویا مین اپنے ||مقدس کو فرمایا اور کها، مین نے ایک زبردست †کو کمک کے لیئے برپا کیا؛ مین نے قوم مین سے ایک برگزیده کو بلند کیا۔ ۲۰ مین نے اپنے بندے داؤد کو پایا؛ مین نے اُسے اپنے مقدس تیل سے ممسوح کیا۔ ۲۱ میرا هاتهه اُس کے ساتهه برقرار رهیگا؛ میرا بازو اُسے زور بخشیگا۔ ۲۲ دشمن اُسے ضرر نه پهنچا سکیگا؛ اور نه شرارت کا فرزند اُسے دکهه دے سکیگا۔ ۲۳ اور مین اُس کے بیریوں کو اُس کے رو به رو پامال کرونگا؛ اور اُن کو، جو اُس کا کینه رکهتے هیں، دے مارونگا۔ ۲۴ مگر میري سچائي اور میري رحمت اُس کے ساتهه هونگي؛ اُس کا سینگ میرے نام سے اُونچا هوگا۔ ۲۵ مین اُس کا هاتهه سمندر پر رکهونگا، اور اُس کا دهنا هاتهه نهروں پر۔ ۲۶ وه مجهے پکار کے کهیگا، که تو میرا باپ، میرا خدا، اور میري نجات کي چٹان هي۔ ۲۷ مین اُسے اپنا پلوٹها بهي ٹههراؤنگا، اور زمین کے بادشاهوں سے بالا۔ ۲۸ ابد تک اپني رحمت اُس پر قایم رکهونگا؛ اور میرا عهد اُسکے ساتهه اُستوار هوگا۔ ۲۹ اُسکي نسل کو ابد تک پایداري بخشونگا، اور اُس کے تخت کو بهي، آسمان کے دنوں کے برابر۔ ۳۰ اگر اُس کے فرزند میري شریعت کو چهوڑ دینگے، اور میرے حکموں پر نه چلینگے؛ ۳۱ اگر وے میرے حقوق کو عدول کرینگے، اور میرے

|| یا، مصر
|| عبراني مین، ماموري۔
|| یا، مقدسوں کو۔
† عبراني مین، پر کمک دهري۔

حکموں کو یاد نہ رکھینئے: ۳۲ تو میں چھڑي سے اُن کے گُناهوں کي، اور کوڑوں سے اُن کي بدي کي سزا دونگا[a]. ۳۳ باوجود اِس کے میں اپني رحمت اُس پر سے کھینچونگا[b]، اور نہ اپني سچائي کو جھٹھلاؤنگا. ۳۴ میں اپنے عهد کو نہ توڑونگا؛ اور اُس سخن کو، جو میرے منهہ سے نکل گیا، نہ بدلونگا. ۳۵ میں نے ایک بار اپني قدوسي کي قسم کھائي[c]: میں داؤد سے جھوٹھ نہ بولونگا. ۳۶ اُس کي نسل ابد تک قایم رهیگي[d]، اور اُس کا تخت میرے آگے سورج کي مانند[e]. ۳۷ وہ چاند کي طرح، اور آسمان کے سچے گواہ کي مانند، ابد تک قایم رهیگا، سلاہ. ۳۸ پر تو نے تو رد کر دیا[a]، اور ذلیل جانا[b]؛ تو تو اپنے ممسوح سے بیزار هوا. ۳۹ تو نے اُس عهد کو، جو اپنے بندے سے کیا تھا، باطل کیا؛ تو نے اُس کے تاج کو زمین پر پھینککے ناپاک بنایا[c]. ۴۰ تو نے اُس کي ساري اِحاطوں کو توڑ ڈالا[d]؛ تو نے اُس کي مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا. ۴۱ سارے راہگذر اُسے لوٹتے هیں؛ وہ اپنے همسایوں کا ننگ هوا[e]. ۴۲ تو نے اُس کے دشمنوں کے دهنے هاتھہ کو بلند کیا؛ تو نے اُس کے سارے بیریوں کو خوش کیا. ۴۳ تو نے اُس کي تلوار کي دهار کو بهي موڑ دیا، اور اُسے جنگ میں کھڑا نهیں کرایا. ۴۴ تو نے اُس کي شوکت کو کھو دیا، اور اُس کے تخت کو خاک پر دے مارا[f]. ۴۵ تو نے اُس کي جواني کے دنوں کو کوتاہ کیا؛ تو نے اُسے شرمندگي کے لباس سے ڈھانپا. سلاہ. ۴۶ اي خداوند، کب تک؟ کیا تو ابد تک اپنے تئیں چھپائے رهیگا[g]؟ کیا تیرا غصہ آگ کي طرح بھڑکتا هي رهیگا[h]؟ ۴۷ یاد کر، کہ میرا وقت کتنا کوتاہ هي[i]: تو نے کیوں سب بني آدم کو عبث پیدا کیا؟ ۴۸ کون سا اِنسان جیتا هي، جو موت کو نہ دیکھیگا[k]؟ کیا وہ پاتال کے قبضے سے اپني جان بچائیگا؟ سلاہ. ۴۹ اي خداوند، تیري اگلي وے مهربانیاں کیا هوئیں، جنهوں کي بابت تو نے داؤد سے اپني وفاداري کي[l] قسم کھائي[m]. ۵۰ اي خداوند، اپنے بندوں کي رسوائي یاد کر؛ کہ میں بهتیري قوموں کي ساري ملامتوں کو اپني گود میں لیئے هوئے هوں[n]؛ ۵۱ کہ، جس سے اي خداوند، تیرے دشمنوں نے حقارت کي هي[o]؛ کہ جس سے تیرے ممسوح کے نقش قدم کي حقارت کي هي. ۵۲ خداوند ابدالاباد مبارک هي[p]. آمین، اور آمین.

۹۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ اللہ پروردگار کے انتظام کا ذکر کرکے، ۳ اِنسان کي ناپایداري، ۷ اور تنبیہ الهي، ۱۰ اور زندگي کي کوتاهي کے سبب نالہ کرتا. ۱۲ وہ دعا مانگتا کہ خدا کے نیک انتظام کا قدر سمجھکے دینداري کي ترقي کے لیئے فایدہ اُٹھاوے.

مرد خدا موسیٰ کي نماز*.

اي خداوند، پشت در پشت همارے ||پناهگاہ تو هي رها[a]؛ ۲ پیشتر اُس سے کہ پهاڑ پیدا هوئے[b]، اور زمین اور دنیا کو تو نے بنایا، ازل سے ابد تک، تو هي خدا هي. ۳ تو اِنسان کو خاک میں پهیر دیتا هي، اور فرماتا هي، کہ اي بني آدم، پھرو[c]. ۴ کہ هزار برس تیرے آگے ایسے هیں، جیسے کل کا دن جو گذر گیا[d]، اور جیسے ایک پهر رات. ۵ تو اُنهیں یوں لے جاتا هي، جیسے سیلاب سے؛ وے گویا نیند هیں[e]: وے فجر کو اُس گهاس کي مانند هیں[f]، جو اُگتي هو؛ ۶ وہ صبح کو لهلهاتي هي، اور تر و تازہ هوتي هي؛ شام کو کاٹي جاتي هي، اور سوکھ جاتي هي[g]. ۷ کہ هم تیرے قهر سے فنا هو گئے، اور تیرے غضب سے پریشان هوئے. ۸ تو نے هماري بدکاریاں اپنے آگے رکھیں[h]، اور همارے پوشیدہ گناہ[i] اپنے چهرے کي روشني میں. ۹ کہ همارے سارے دن تیرے قهر میں گذرے: اور همارے برس خیال کي طرح بسر

[a] ۲ سمو ۷: ۱۴؛ ۱ سلا ۱۱: ۳۱
[b] ۲ سمو ۷: ۱۵
[c] عمو ۴: ۲
[d] ۲ سمو ۷: ۱۶؛ لوقا ۱: ۳۳؛ یوحنا ۱۲: ۳۴
[e] ۳۰، ۳۱ آیتیں؛ زبور ۷۲: ۵، ۱۷
[a] یرم ۳۳: ۲۰
[b] توا ۲۸: ۹؛ زبور ۴۴: ۹ اور ۶۰: ۱، ۱۰
[c] اِستثنا ۳۲: ۱۹؛ زبور ۷۸: ۵۹
[d] زبور ۷۴: ۷؛ نوحہ ۵: ۱۶
[e] زبور ۸۰: ۱۲
[f] زبور ۴۴: ۱۳ اور ۷۹: ۴
[g] ۳۱ آیت
[h] زبور ۷۹: ۵
[i] زبور ۷۸: ۶۳
[k] ایوب ۷: ۷ اور ۱۰: ۹ اور ۱۴: ۱؛ زبور ۳۹: ۵ اور ۱۱۹: ۸۴
[l] زبور ۴۹: ۹؛ عبر ۱۱: ۵
[l] زبور ۵۴: ۵
[m] ۲ سمو ۷: ۱۵؛ یسعیاہ ۵۵: ۳
[n] زبور ۶۹: ۹، ۱۰
[o] زبور ۷۴: ۲۲
[p] زبور ۴۱: ۱۳
* اِستثنا ۳۳: ۱
|| یا، مسکن.
[a] اِستثنا ۳۳: ۲۷؛ حزقي ۱۱: ۱۶
[b] امثال ۸: ۲۵، ۲۶
[c] پید ۳: ۱۹؛ واعظ ۱۲: ۷
[d] ۲ پطرس ۳: ۸
[e] زبور ۷۳: ۲۰
[f] زبور ۱۰۳: ۱۵؛ یسعیاہ ۴۰: ۶
[g] ایوب ۱۴: ۲؛ زبور ۹۲: ۷
[h] زبور ۵۰: ۲۱؛ یرم ۱۶: ۱۷
[i] زبور ۱۹: ۱۲

هو گئے. ۱۰ هماري زندگي کے دن ستر برس هیں؛ اور اگر قوت هو، تو اسي برس: لیکن یهه توانائي محنت اور مشقت هي؛ کیونکه هم جلد جاتے رهتے هیں، اور اُڑ جاتے هیں. ۱۱ تیرے قهر کي شدت کا جانیوالا کون هي؟ اور تیرے غضب کا، جو تیرے رُعب کے مطابق هي؟ ۱۲ همیں هماري عمر کے دن گننا سکها[k]، ایسا که هم دانا دل حاصل کریں. ۱۳ ای خداوند، پهر؛ کب تک؟ اور اپنے بندوں کي طرف پهر متوجه هو[l]. ۱۴ هم کو سویرے اپني رحمت سے سیر کر، تاکه هم اپني عمر بهر خوشنود اور خوشوقت رهیں[m]. ۱۵ جتنے دنوں تک تو نے هم کو دکهي رکها، اور جتنے برس تک هم نے زبوني دیکهي، اِتنے برس تک هم کو خورسندي دے. ۱۶ اپنے کام اپنے بندوں کو[n]، اور اپني شوکت اُن کے فرزندوں کو دکهلا. ۱۷ اور خداوند همارے خدا کي ||نعمت[o] هم پر هووے، اور همارے هاتهوں کا کام هم پر قایم هو؛ هاں، تو همارے هاتهوں کے کام کو قایم کر[p].

۹۱ زبور

۱ خداترسوں کے حال کي بابت. ۳ اُن کي سلامتي. ۹ اُن کا مسکن. ۱۱ اُن کے خادم. ۱۴ اُن کے بڑے دوستدار کي بابت: اور اُن فواید کا ذکر جو اُس علاقه کے ذمه میں اُن کو پهنچتے.

وه، جو حق تعالیٰ کے پرده تلے سکونت کرتا هي[a]، سو قادر مطلق کے سایه تلے رهیگا[b]. ۲ میں خداوند کي بابت کهتا هوں، که وه میري پناه[c]، اور میرا گڑه هي؛ میرا خدا، جس پر میرا توکل هي. ۳ یقیناً وه تجهه کو صیاد کے پهندے سے[d]، اور مهلک وبا سے رهائي دیگا. ۴ وه تجهے اپنے پروں تلے چهپاویگا[e]، اور اُسکے پنکهوں کے نیچے تجهے پناه ملیگي؛ اُس کي وفاداري تیري سپر اور پهري هوگي. ۵ تو رات کي هیبت سے نه ڈریگا، اور نه اُس تیر سے، جو دن کو اُڑتا هي؛ ۶ اور نه اُس وبا سے، جو اندهیرے میں چلتي هي، اور نه اُس مري سے، جو دو پهر کو

[k] زبور ۳۹: ۴
[l] استثنا ۳۲: ۳۶ زبور ۱۳۵: ۱۴
[m] زبور ۸۰: ۶ اور ۱۴۱: ۲
[n] حبق ۳: ۲
|| یا، صباحت.
[o] زبور ۲۷: ۴
[p] یسعیاه ۲۶: ۱۲
[a] زبور ۲۷: ۵ اور ۳۱: ۲۰ اور ۳۲: ۷
[b] زبور ۱۷: ۸
[c] زبور ۱۴۲: ۵
[d] زبور ۱۲۴: ۷
[e] زبور ۱۷: ۸ اور ۵۷: ۱ اور ۶۱: ۴

ویران کرتي هي[f]. ۷ تیرے آسپاس ایک هزار گر جاوینگے، اور دس هزار تیرے دهنے هاتهه پر؛ لیکن وه تیرے نزدیک نه آویگي. ۸ فقط تو اپني آنکهوں سے نگاه کریگا[g]، اور شریروں کے بدلے کو دیکهیگا. ۹ کیونکه تو، ای خداوند میري پناهگاه[h] هي. تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن اِختیار کیا[i]؛ ۱۰ اِس لیئے تجهه پر کوئي آفت نه آویگي[k]؛ اور کوئي وبا تیرے خیمے کے پاس نه پهنچیگي. ۱۱ کیونکه وه تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو حکم کریگا، که وے تیري سب راهوں میں تیري نگهباني کریں[l]؛ ۱۲ که وے تجهے اپنے هاتهوں پر اُٹها لینگے، تا نه هو، که تیرے پانو کو کسي پتهر سے ٹهیس لگے[m]. ۱۳ تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا؛ تو شیربچا اور اژدهے کو پانوں تلے کچلیگا. ۱۴ اور اِس لیئے که اُس نے مجهه سے دل لگایا، میں اُسے نجات دونگا: اور میں اُسے اُونچے پر بیٹهاؤنگا، که اُس نے میرا نام پهچانا[n]. ۱۵ وه مجهے پکاریگا، اور میں اُسے جواب دونگا[o]؛ اُس کے دکهه اُٹهانے کے وقت میں اُس کے ساتهه هونگا[p]؛ میں اُسے چهڑاؤنگا، اور اُسے عزت دونگا[q]. ۱۶ میں اُسے عمر کي درازي سے سیر کرونگا[r]، اور اپني نجات اُسے دکهاؤنگا.

۹۲ زبور

اِس بیان میں، که ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا که خدا کي ستایش کریں، ۴ اُس کے عجایب کاموں کے سبب، ۶ پهر اُن آفتوں کے باعث جو اُس نے شریروں پر بهیجیں، ۱۰ اور دینداروں پر اُس کي مهرباني کے سبب.

ایک زبور، یا گیت، سبت کے دن کے لیئے.

خداوند کا شکر کرنا، اور تیرے نام کي ستایش کے گیت گانا، ای حق تعالیٰ، بهلا هي[a]؛ ۲ صبح کو تیري شفقت کا، اور رات کو تیري امانتداري کا تذکره کرنا[b]؛ ۳ دس تار کا ساز، اور بین، اور بربط †خوش اِلحاني سے بجا بجاکے[c]. ۴ که تو نے، ای خداوند، اپنے کام سے مجهے خوشوقت کیا؛ میں تیرے هاتهوں کي صنعتوں سے شادیانه بجاؤنگا. ۵ ای خداوند

[f] ایوب ۱: ۱۶، وغیره.
زبور ۱۱۲: ۷ اور ۱۲۱: ۱
امثا ۳: ۲۳، ۲۴
یسع ۴۳: ۲
[g] زبور ۳۷: ۳۴ ملا ۱: ۵
[h] ۲ آیت
[i] زبور ۷۱: ۳ اور ۹۰: ۱
[k] امثا ۱۲: ۲۱
[l] زبور ۳۴: ۷ اور ۷۱: ۳ متي ۴: ۶ لوقا ۴: ۱۰، ۱۱ عبر ۱: ۱۴
[m] ایوب ۵: ۲۳ زبور ۳۷: ۲۴
[n] زبور ۹: ۱۰
[o] زبور ۵۰: ۱۵
[p] یسع ۴۳: ۲
[q] ۱ سمو ۲: ۳۰
[r] امثا ۳: ۲
[a] زبور ۱۴۷: ۱
[b] زبور ۸۹: ۱
† عبراني میں، هجایون.
زبور ۹: ۱۶
[c] ۱ توا ۲۳: ۵
زبور ۳۳: ۲

تیرے کام کیا ہی عظیم ہیں[d]، تیرے منصوبے نہایت عمیق ہیں[e]! ۶ نادان آدمی نہیں جانتا، اور جاہل اُسے سمجھتا نہیں[f]؟ ۷ جب کہ شریر گھاس کے مانند اُگتے ہیں، اور سارے بدکردار لہلہاتے ہیں: تو یہہ اِس لیئے ہی، کہ وے ابد تک فنا ہو جاویں[g]۔ ۸ پر، ای خداوند، تو ابد الاباد بلند ہی[h]۔ ۹ کیونکہ دیکھہ، تیرے دشمن، ای خداوند، ہاں، تیرے دشمن فنا ہونگے: سارے بدکاری کرنیوالے تتر بتر ہونگے[i]۔ ۱۰ تو میرے سینگ کو[k] گینڈے کے سینگ کے مانند بلند کریگا، میں تازہ تیل سے ملا جاتا[l]۔ ۱۱ میری آنکھیں میرے دشمنوں کو قرار سے دیکھینگی، اور میرے کان بھی شریروں کی خبر، جو مجھہ پر، چڑھہ آئے، سنینگے[m]۔ ۱۲ صادق کھجور کے درخت کے مانند لہلہائیگا[n]: وہ لبنان کے دیودار کی طرح بڑھیگا۔ ۱۳ وے، جو خداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں، ہمارے خدا کی درگاہوں میں پھولینگے[o]۔ ۱۴ وے بڑھاپے میں بھی میوہ دینگے: وے ||شاداب اور تر و تازہ ہونگے: ۱۵ تاکہ ظاہر کریں، کہ خداوند سیدھا ہی: وہ میری چٹان ہی[p]: اُس میں ناراستی نہیں ہی[q]۔

۹۳ زبور

۱ بابت اُس حشمت کی، اور توانائی، اور قدوسی کی، جو مسیح کی بادشاہت میں دکھائی دیتیں۔

خداوند سلطنت کرتا ہی[a]: وہ شوکت کا خلعت پہنے ہوئے ہی[b]: خداوند نے پہنا ہی: اُسنے اپنی کمر قوت سے کسی[c]: اِسلیئے جہان قائم ہی، کہ وہ ٹلتا نہیں[d]۔ ۲ تیرا تخت قدیم سے مستحکم ہی[e]: تو توازل سے ہی۔ ۳ نہروں نے اُٹھائی: ای خداوند، نہروں نے اپنی آواز اُٹھائی: نہریں اپنی جوش و خروش کی آواز اُٹھاتی ہیں۔ ۴ خداوند بلندی پر بہت سے پانیوں کی آواز، اور سمندر کی بڑی موجوں کی نسبت سے قویتر ہی[f]۔ ۵ تیری شہادتیں نہایت یقینی ہیں: ای خداوند، قدوسی تیرے گھر کو ہمیشہ زیب دیتی ہی۔

۹۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی بیومالی دیکے ظلم اور بددینی کے سبب شکایت کرتا۔ ۸ وہ بیان کرتا کہ دنیا کا اِنتقام خدا کے ہاتھہ میں ہی۔ ۱۲ مصیبت سہنے کے فواید ظاہر کرتا، ۱۶ خدا مظلوموں کا حامی ہی۔

ای خداوند اِنتقاموں کے خدا، ای اِنتقاموں کے خدا[a]، جلوہ گر ہو۔ ۲ ای جہان کے اِنصاف کرنیوالے[b]، اپنے تئیں بلند کر[c]: اور گھمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے۔ ۳ ای خداوند، شریر کب تک، ہاں، شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے[d]۔ ۴ وے ڈکارتے، وے گستاخی کی باتیں بولتے[e]: سارے بدکاری کرنیوالے لافزنی کرتے؟ ۵ وے، ای خداوند، تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے ہیں، اور تیری میراث کو دکھہ دیتے ہیں۔ ۶ وے بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہیں، اور یتیم کو قتل کرتے ہیں: ۷ اور کہتے ہیں، خداوند نہ دیکھیگا: یعقوب کا خدا ہرگز سمجھہ نہ لیگا[f]۔ ۸ اِی قوم کے بےوقوفو[g]، سمجھو: ای جاہلو، تم کب ہوشیار ہوگے؟ ۹ وہ، جس نے کان لگایا، کیا نہیں سنتا[h]؟ وہ، جس نے آنکھہ بنائی، کیا نہیں دیکھتا؟ ۱۰ وہ، جو قوموں کو تنبیہہ دیتا ہی، کیا وہ سزا نہ کریگا؟ وہ جو اِنسان کو دانش سکھلاتا ہی[i]، کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ہوگا؟ ۱۱ خداوند اِنسان کے خیالات کو جانتا ہی، کہ وے باطل ہیں[k]۔ ۱۲ مبارک وہ اِنسان، جسے تو، ای خداوند، تادیب کرتا[l]، اور اپنی شریعت میں سے اُس کو سکھلاتا: ۱۳ تاکہ تو اُس کو دکھہ کے دن چین بخشے، یہاں تک کہ شریروں کے لیئے گڑھا کھودا جاوے۔ ۱۴ کہ خداوند اپنے بندوں کو ترک نہ کریگا، اور اپنی میراث کو چھوڑ نہ دیگا[m]۔ ۱۵ کیونکہ عدالت صداقت کی طرف

|| عبرانی میں، موتے۔

بھر کے آويگي؛ اور وے سب، جن کے دل سيدھے ھيں، اُس کے پيچھے پيچھے ھو لينگے۔ ۱۶ ميرے واسطے شريروں کے مقابلے ميں کون اُٹھيگا؟ اور ميرے ليئے بدکاري کرنيوالوں کا کون سامھنا کريگا؟ ۱۷ اگر خداوند ميرا مددگار نہ ھوتا[n]، تو نزديک تھا، کہ ميري جان خاموشي کے عالم ميں جاکے رھتي۔ ۱۸ جس وقت ميں نے کہا، ميرا پانو پھسل چلا[o]، سو، اي خداوند، تيري رحمت نے مجھہ کو تھام ليا۔ ۱۹ جب کہ ميرے دل ميں فکريں کثرت سے ھوتيں، تب تيري تسليان ميرے جي کو خوش کرتيں۔ ۲۰ کيا ريانکاري کے تخت کو[p]، جو آئين کے وسيلے سے مشقت کراتا ھي[q]، تيرے ساتھہ کچھہ شرکت ھي؟ ۲۱ وے صادق کي جان لينے پر ھجوم کرتے ھيں[r]، اور بےگناہ کے لھو بہانے کا فتویٰ ديتے ھيں[s]۔ ۲۲ ليکن خداوند ميرا برج ھي، اور ميرا خدا ميري پناہ کي چٹان ھي[t]: ۲۳ سو وھي اُن کي بدکاري اُن پر ڈاليگا، اور اُنھيں کي برائي ميں اُن کو فنا کريگا[u]؛ ھاں، خداوند ھمارا خدا اُن کو فنا کريگا۔

۹۵ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا کہ خدا کي ستايش کريں، ۳ اُس کي بزرگواري کے سبب، ۶ اور اُس کي مھرباني کے باعث؛ ۸ اور کہ وے خدا کو نہ آزماويں۔

آؤ، ھم خداوند کي مدح سرائي کريں؛ ھم اپني نجات کي چٹان کو[a] خوش ھوکے للکاريں[b]۔ ۲ ھم شکرگذاري کرتے ھوئے اُسکے حضور ميں جاويں، اور زبور گاتے ھوئے اُسکے آگے خوشي کا نعرہ ماريں۔ ۳ کيونکہ خداوند بڑا ھي خدا ھي، اور بڑا ھي بادشاہ، جو سب معبودوں پر مقدم ھي[c]۔ ۴ زمين کي بڑي سے بڑي گہرائيان اُسکے قبضے ميں ھيں؛ پہاڑوں کي بلند چوٹيان بھي اُسي کي ھيں۔ ۵ سمندر اُس کا ھي، اور اُس نے اُسے پيدا کيا؛ اور اُسي کے ھاتھوں نے خشکي بھي بنائي[d]۔ ۶ آؤ، ھم سجدہ کريں، اور جھکيں، ھم اپنے خالق خداوند کے حضور گھٹنے ٹيکيں[e]۔ ۷ کہ وہ ھمارا خدا ھي، اور ھم اُس کي چراگاہ کے لوگ، اور اُس کے ھاتھہ کي بھيڑيں ھيں[f]۔ اگر آج کے دن تم اُس کي آواز سنو، ۸ تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو[g]، جيسا کہ مريبہ ميں، آزمائش کے دن، بيابان کے درميان کرتے تھے[h]؛ ۹ جب کہ تمھارے باپ دادوں نے مجھے آزمايا، اور ميرا اِمتحان کيا[i]، اور ميرے کام کو بھي ديکھا[k]۔ ۱۰ چاليس برس تک ميں اُس پشت سے ناراض رھا، اور ميں نے کہا، يے وے لوگ ھيں، کہ جن کے دل ھر وقت گمراہ ھوتے ھيں، اور اُنھوں نے ميري راھوں کو نہ پہچانا[l]۔ ۱۱ کہ جن سے ميں نے اپنے غصے ميں قسم کھائي، کہ وے ميري آرامگاہ ميں ||داخل نہ ھونگے[m]۔

|| عبراني ميں، اگر داخل ھوں۔

۹۶ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا کہ خدا کي ستايش کريں، ۴ اُس کي بزرگي کے سبب، ۸ اور اُس کي بادشاھت کے سبب، ۱۱ اور اِس باعث بھي کہ وہ دنيا کي عدالت کرنے آتا۔

آؤ، خداوند کے ليئے ايک نيا گيت گاؤ؛ خداوند کے ليئے گاؤ، اي ساري زمين[a]۔ ۲ خداوند کے ليئے گاؤ، اور اُس کے نام کو مبارک کہو؛ روز روز اُس کي نجات کي بشارت دو۔ ۳ اُمتوں کے درميان اُس کے جلال کي، اور ساري قوموں کے بيچ اُس کي عجايب قدرتوں کو بيان کرو۔ ۴ کيونکہ خداوند بزرگ[b] اور نہايت ستايش کے لائق ھي[c]؛ وھي سارے معبودوں کي نسبت سے زيادہ مھيب ھي[d]۔ ۵ کہ اُمتوں کے سارے معبود ھيچ ھيں[e]؛ پر آسمانوں کا بنانيوالا خداوند ھي[f]۔ ۶ عظمت اور حشمت اُس کے آگے ھيں، توانائي اور جمال[g] اُس کے مقدس ميں ھيں۔ ۷ خداوند کي جانو، اي لوگوں کے گھرانو، خداوند کي

حشمت و قوت جانو[h]. ۸ خداوند کي، اُس کے نام کي لايق، بزرگي کرو؛ هديه لاؤ؛ اور اُس کي بارگاهوں ميں آؤ. ۹ خداوند کو ‖ تقدس کے حسن کے ساتھ[i] سجده کرو، اي ساري زمين، اُس کے حضور کانپتي رهو. ۱۰ قوموں کے درميان کهو، که خداوند سلطنت کرتا هي[k]؛ اِس ليئے جهان قائم هي، وه جنبش نهين پاتا؛ وه صداقت سے لوگوں کا اِنصاف کريگا[l]. ۱۱ آسمان خوشي کريں، اور زمين شاديانه بجاوے[m]؛ سمندر اور اُس کي معموري شور کريں[n]. ۱۲ ميدان، اُس سب سميت، جو اُن ميں هي باغ باغ هوويں؛ بن کے سارے درخت ‖ لهلهاويں، ۱۳ خداوند کے آگے: کيونکه وه آتا هي: وه زمين کي عدالت کرنے آتا هي: وه صداقت سے جهان کي، اور اپني سچائي سے لوگوں کي، عدالت کريگا[o].

۹۷ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ خدا بادشاهي کرتا بڑي حشمت کے ساتھ. ۷ کاهيسا خوشي مناتي که بت‌پرستوں پر الهي آفتيں پڑيں. ۱۰ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که ديندار ي کريں، اور الهي اِنتظام سے خوشوقت رهيں.

خداوند سلطنت کرتا هي[a]؛ زمين خوشي کرے؛ ‖ چهوٹے بڑے جزيرے شاد هوويں[b]. ۲ بدلياں اور کالي گهٹائيں اُسکے آس پاس هيں[c]؛ صداقت اور عدالت اُس کے تخت کي بنياد هيں[d]. ۳ ايک آگ اُس کے آگے آگے جاتي هي[e]، اور اُس کے دشمنوں کو هرطرف جلاتي هي. ۴ اُس کي بجليوں نے عالم کو روشن کيا، زمين ديکهتے هي کانپ گئي[f]. ۵ پهاڑ خداوند کے حضور سے موم کي مانند پگهل گئے[g]، ساري زمين کے خداوند کے رو به رو. ۶ آسمان اُس کي صداقت کي منادي کرتے هيں[h]، اور ساري اُمتيں اُسکے جلال کو ديکهتي هيں. ۷ شرمنده هوويں وے سب، جو کهودے هوئے بت پوجتے هيں، اور مورتوں پر پهولتے هيں[i]: اي سارے معبودو، تم اُسے سجده کرو[k]. ۸ صيهون نے سنا، اور مگن هوئي: يهوداه کي بيٹياں، اي خداوند، تيري عدالتوں سے خوش‌وقت هوئيں. ۹ کيونکه، اي خداوند، تو ساري زمين پر بالا هي[l]؛ تو سارے معبودوں سے نپٹ سربلند هي[m]. ۱۰ تم، جو خدا کے چاهنے‌والے هو، بدي سے کينه رکهو[n]؛ وه اپنے مقدسوں کي جانوں کا نگهبان هي[o]؛ وهي اُن کو شريروں کے هاتھ سے چهڑاتا هي[p]. ۱۱ نور صادقوں کے ليئے بويا گيا هي[q]، اور خوشي اُن کے ليئے، جن کے دل سيدهے هيں. ۱۲ اي صادقو، تم خداوند ميں خوش هو[r]، اور اُس کي قدوسي کو ياد کرکے شکر کرو[s].

۹۸ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور يهوديوں سے، ۴ پهر غير قوموں سے، ۷ اور پهر سارے مخلوقات سے، نصيحت کرتا، که خدا کي ستايش کريں.

خداوند کا ايک نيا گيت گاؤ[a]؛ کيونکه اُس نے عجايبات کيئے[b]؛ اُس کے دهنے هاتھ اور مقدس بازو نے اُسے فتح بخشي[c]. ۲ خداوند نے اپني نجات ظاهر کي[d]؛ اُس نے اپني صداقت اُمتوں کو کهولکے دکهلائي[e]. ۳ اُس نے اِسرايل کے گهرانے کي بابت اپني رحمت اور امانت کو ياد فرمايا[f]؛ زمين کے سارے کناروں نے همارے خدا کي نجات کو ديکها[g]. ۴ اي ساري زمين، خداوند کے ليئے خوشي کا نعره مار[h]؛ آواز بلند کر، اور خوشي مناکے مدح گا. ۵ خداوند کے ليئے بربط بجاکے گاؤ؛ بربط بجاکے اور سر باندهه کے گاؤ. ۶ نرسنگے اور قرنئي پهونکتے هوئے خداوند بادشاه کے آگے خوشي کي آوازيں کرو[i]. ۷ سمندر اور اُس کي معموري شور مچاويں[k]؛ ساري دنيا بهي، اور سب جو اُس ميں بستے هيں. ۸ نهريں تال ديويں، اور پهاڑياں ملکے خوشياں کريں[l]. ۹ خداوند کے آگے: که وه زمين کي عدالت کرنے آتا هي[m]؛ وه صداقت سے دنيا کي اور راستي سے اُمتوں کي عدالت کريگا.

[h] زبور ۲۹: ۱، ۲
‖ يا، جلال مقدس ميں.
[i] زبور ۲۹: ۲ اور ۱۱۰: ۳
[k] زبور ۹۳: ۱ اور ۹۷: ۱ مکاش ۱۱: ۱۵ اور ۱۹: ۶
[l] ۱۳ آيت زبور ۶۷: ۴ اور ۹۸: ۹
[m] زبور ۶۹: ۳۴
[n] زبور ۹۸: ۷، وغيره
‖ عبراني ميں، شادماني کريں.
[o] زبور ۶۷: ۴ مکاش ۱۹: ۱۱
[a] زبور ۹۶: ۱۰
‖ عبراني ميں، بهتيرے.
[b] يسع ۶۰: ۹
[c] ۱ سلاط ۸: ۱۲ زبور ۱۸: ۱۱
[d] زبور ۸۹: ۱۴
[e] زبور ۱۸: ۸ اور ۵۰: ۳ دان ۷: ۱۰ حبق ۳: ۵
[f] خر ۱۹: ۱۸ زبور ۷۷: ۱۸ اور ۱۰۴: ۳۲
[g] قاض ۵: ۵ ميکه ۱: ۴ نحوم ۱: ۵
[h] زبور ۱۹: ۱ اور ۵۰: ۶
[i] خر ۲۰: ۴ احبا ۲۶: ۱ اِستث ۵: ۸ اور ۲۷: ۱۵
[k] عبر ۱: ۶

[l] زبور ۸۳: ۱۸
[m] خر ۱۸: ۱۱ زبور ۹۵: ۳ اور ۹۶: ۴
[n] زبور ۳۴: ۱۴ اور ۳۷: ۲۷ اور ۱۰۱: ۳ عمو ۵: ۱۵ روم ۱۲: ۹
[o] زبور ۳۱: ۲۳ اور ۳۷: ۲۸ اور ۱۴۵: ۲۰ امث ۲: ۸
[p] زبور ۳۷: ۳۹، ۴۰ دان ۳: ۲۸ اور ۶: ۲۲، ۲۷
[q] ايوب ۲۲: ۲۸ زبور ۱۱۲: ۴ امث ۴: ۱۸
[r] زبور ۳۳: ۱
[s] زبور ۳۰: ۴
[a] زبور ۳۳: ۳ اور ۹۶: ۱ يسع ۴۲: ۱۰
[b] خر ۱۵: ۱۱ زبور ۷۷: ۱۴ اور ۸۶: ۱۰ اور ۱۰۵: ۵ اور ۱۳۶: ۴ اور ۱۳۹: ۱۴
[c] خر ۱۵: ۶ يسع ۵۹: ۱۶ اور ۶۳: ۵
[d] يسع ۵۲: ۱۰ لوقا ۲: ۳۰، ۳۱
[e] يسع ۶۲: ۲ روم ۳: ۲۵، ۲۶
[f] لوقا ۱: ۵۴، ۷۲
[g] يسع ۴۹: ۶ اور ۵۲: ۱۰ لوقا ۲: ۳۰، ۳۱ اور ۳: ۶ اعم ۱۳: ۴۷ اور ۲۸: ۲۸
[h] زبور ۹۵: ۱ اور ۱۰۰: ۱
[i] ۱ توا ۱۵: ۲۸ ۲ توا ۲۹: ۲۷
[k] زبور ۹۶: ۱۱، وغيره
[l] يسع ۵۵: ۱۲
[m] زبور ۹۶: ۱۰، ۱۳

۹۹ زبور

اس بيان ميں، که ۱ اسي بهه بات جتاکے که خدا صيهون ميں بادشاهت کرتا، ۵ سب لوگوں سے نصيحت کرتا، که باپدادوں کے نمونے پر مقدس پهاڑ پر جاکے خدا کي عبادت کريں۔

خداوند سلطنت کرتا هي؛ اُمتيں کانپيں: وه کروبيوں کے اُوپر تخت‌نشين هي؛ زمين لرزے۔ ۲ خداوند صيهون ميں بزرگ هي، اور وه ساري قوموں پر بلند هي۔ ۳ وے تيرے بزرگ اور مهيب نام کي ستايش کريں، که وه قدوس هي؛ ۴ بادشاه کي توانائي بهي، عدالت کو دوست رکهتي هي: تو نے صداقت کو قائم کيا؛ اور تو نے عدالت اور صداقت کو بني يعقوب ميں انجام ديئے۔ ۵ تم خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو، اور اُسکے پانوں کي کرسي کے پاس سجده کرو؛ وه قدوس هي۔ ۶ موسيٰ اور هارون، اُس کے کاهنوں کے درميان، اورسموايل اُن کے بيچ، جو اُسکے نام‌ليوا هيں؛ وے خداوند کو پکارتے تهے، اُس نے اُن کي سني۔ ۷ اُس نے بدلي کے ستون ميں سے اُن کے ساتهه باتيں کيں؛ اُنهوں نے اُس کي شهادتوں اور قول کو، جو اُس نے اُنهيں بخشا، حفظ کيا۔ ۸ اي خداوند، همارے خدا، تو نے اُن کي سني هي؛ تو اُن کا بخشنيوالا خدا تها، اگرچه تو اُن کے بد اعمال کا بدلا بهي اُن سے ليتا تها۔ ۹ خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو، اور اُس کے مقدس پهاڑ کے آگے سجده کرو؛ که خداوند همارا خدا قدوس هي۔

۱۰۰ زبور

اس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش دل و جان سے کريں، ۳ اُس کي بزرگواري، ۴ اور اُس کي توانائي کے لحاظ سے۔

شکرگذاري کا زبور*۔

اي ساري سرزمينو، خداوند کے ليئے خوشي کا نعره مارو۔ ۲ خوشي سے خداوند کي عبادت کرو؛ گاتے هوئے اُس کے حضور ميں حاضر هو۔ ۳ تم جانو، که خداوند وهي خدا هي؛ اُسي نے هم کو بنايا، نه که هم نے اپنے تئيں؛ هم اُس کے لوگ هيں، اور اُس کي چراگاه کي بهيڑيں۔ ۴ شکرگذاري کرتے هوئے اُس کے دروازوں ميں، اور حمد کرتے هوئے اُس کي بارگاهوں ميں داخل هو؛ اُس کا احسان مانو؛ اُسکے نام کو مبارک کهو۔ ۵ که خداوند بهلا هي؛ اُس کي رحمت ابدي هي، اور اُس کي وفاداري پشت درپشت هي۔

۱۰۱ زبور

داؤد دينداري کرنے کي بابت آپ منت ماننا، اور عهد کرتا۔

داؤد کا زبور۔

ميں رحمت اور عدالت کے گيت گاؤنگا؛ اي خداوند، ميں تيري ستايش کے گيت گاؤنگا۔ ۲ ميں کامل راه ميں دانشمندي کے ساتهه چلونگا۔ تو مجهه پاس کب آويگا؟ ميں اپنے گهر ميں کامل دل سے تهلتا پهرونگا۔ ۳ ميں اپني آنکهوں کے رو به رو کسي †بري چيز کو نه رکهونگا؛ ميں کجروؤں کے کام سے دشمني رکهتا؛ مجهے اُس سے کچهه علاقه نه هوگا۔ ۴ کج دلا آدمي ميرے يهاں سے چلا جاوے؛ ميں †شرير سے آشنائي نه کرونگا۔ ۵ وه، جو چهپکے اپنے همسائے پر تهمت لگاتا هي، ميں اُسے جان سے مارونگا؛ وه جو بلندنگاه هي، اور وه جس کے دل ميں غرور سمايا، ميں اُس کي برداشت نه کرونگا۔ ۶ ميري آنکهيں ملک کے ايمان‌داروں پر هيں، که وے ميرے ساتهه رهيں؛ وه، جو کامل راه پر چلتا هي، ميري خدمت کريگا۔ ۷ وه، جو دغاباز هي، ميرے گهر کے اندر نه رهيگا، اور جهوٹهه کهنيوالا ميري نظر تلے نه ٹههريگا۔ ۸ ميں ملک کے سارے شريروں کو سويرے فنا کرونگا، تاکه خداوند کے شهر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں۔

۱۰۲ زبور

اس بيان ميں، که ۱ نبي دعا مانگتے وقت ايک بهاري شکايت کرتا، ۱۲ خدا کي ابديت و رحمت پر غور کرنے سے وه تسلي حاصل کرتا، ۱۸ خدا کي رحمتوں کي يادگاري کرتا

* زبور ۱۴۵، سرنامه۔

فریس سمجھتا۔ ۲۳ خدا کی بےتبدیلی کے خیال سے وہ آپ اپنی کمزوری کو تشفی دیتا۔

|| ایک مصیبت زدے کی نماز، جو مجبور ہوکے خداوند کے آگے اپنا برا حال بیان کرتا ہی*۔

ای خداوند، میری دعا سن، اور میری فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے[a]۔ ۲ اپنا منہہ مجھ سے نہ چھپا[b]؛ میری تنگی کے دن میری طرف کان رکھ[c]؛ جس دن میں پکاروں، جلد مجھے جواب دے۔ ۳ کہ میری عمر دھوئیں کی طرح غایب ہو جاتی[d]، اور میری ہڈیاں لکڑی کی مانند جل جاتیں[e]۔ ۴ میرا دل کھیتی کے مانند مارا پڑا، اور سوکھ گیا[f]؛ میں روٹی کھانا بھی بھول جاتا۔ ۵ میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیاں میرے گوشت سے آ ملیں[g]۔ ۶ میں جنگلی حواصل کے مانند ہوا[h]؛ میں ویرانے کا اُلو بنا[i]۔ ۷ میں پڑا جاگتا ہوں[k]، اور گورے کی طرح چھت کے اوپر اکیلا[l] رہتا۔ ۸ میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہیں؛ وے، جو مجھ پر جنون کرتے ہیں[m]، میرا نام لیکے قسم کھاتے ہیں[n]۔ ۹ کیونکہ میں روٹی کی جگہہ خاک پھانکتا ہوں، اور اپنے پانی میں آنسو ملاتا ہوں[o]۔ ۱۰ تیرے غضب اور قہر کے سبب سے؛ کیونکہ تو نے مجھ کو برپا کیا، پھر گرا دیا[p]۔ ۱۱ میری عمر کے دن سایہ کی طرح گھٹتے ہیں[q]، اور میں گھاس کی مانند مرجھایا[r]۔ ۱۲ پر تو ای خداوند، ابد تک باقی رہیگا[s]، اور تیرا ذکر پشت در پشت[t]۔ ۱۳ تو اُٹھیگا، اور صیہون پر رحمت کریگا[u]، کہ اُس پر رحمت کرنے کا وقت ہی، ہاں، اُس کا متعین وقت پہنچا ہی[x]۔ ۱۴ کہ تیرے بندے اُس کے پتھروں کو[y] چاہتے ہیں، اور اُس کی خاک پر شفقت کرتے ہیں۔ ۱۵ اور قومیں خداوند کے نام سے ڈرینگی، اور زمین کے سارے بادشاہ تیرے جلال سے[z]۔

۱۶ کیونکہ خداوند صیہون کو بنا کرتا، وہ اپنے جلال میں ظاہر ہوتا[a]۔ ۱۷ وہ محتاج کی دعا کی طرف متوجہ ہوتا[b]، اور اُن کی دعا کو حقیر نہیں جانتا۔ ۱۸ یہہ پچھلی پشت کے لیئے[c] لکھا جائگا؛ اور لوگ، جو پیدا ہووینگے[d]، خداوند کی ستایش کرینگے۔ ۱۹ کہ اُس نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاہ کی[e]؛ خداوند نے آسمان پر سے زمین پر نظر کی؛ ۲۰ تاکہ قیدی کا کراہنا سنے[f]؛ اور کہ ||اُنہیں، جن پر قتل کا فتویٰ ہوا ہی، چھڑاوے؛ ۲۱ تاکہ صیہون میں خداوند کا نام بیان کیا جاوے[g]، اور یروسلم میں اُس کی ستایش ہووے؛ ۲۲ جب کہ اُمتیں اور مملکتیں خداوند کی عبادت کے لیئے ایک ساتھ جمع ہوویں۔ ۲۳ اُس نے راہ میں میرا زور گھٹا دیا؛ میری عمر کو کوتاہ کیا[h]۔ ۲۴ میں نے کہا، ای میرے خدا، میری آدھی عمر میں مجھ کو نہ اُٹھا لے[i]؛ تیرے برس پشت در پشت ہیں[k]۔ ۲۵ تو نے قدیم سے زمین کی بنا ڈالی؛ آسمان بھی تیرے ہاتھ کی صنعتیں ہیں[l]۔ ۲۶ وے نیست ہو جائینگے[m]، پر تو †باقی رہیگا[n]؛ ہاں، وے سب پوشاک کی مانند پرانے ہو جائینگے؛ تو اُنہیں لباس کی مانند بدلیگا، اور وے مبدل ہووینگے: ۲۷ پر تو وہی ہی[o]، اور تیرے برسوں کی اِنتہا نہ ہوگی۔ ۲۸ تیرے بندوں کے فرزند بسے رہینگے، اور اُن کی نسل تیرے حضور قایم رہیگی[p]۔

۱۰۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور آپ کو اور لوگوں کو اُبھارتا ہی کہ خدا کو مبارکباد کہیں، اُس کی رحمت کے سبب سے، ۱۰ اور خاص کرکے، اِس لحاظ سے کہ وہ ہر وقت بلا ناغہ ظاہر ہوتی ہی۔

داؤد کا زبور۔

ای میری جان، خداوند کو مبارک کہہ[a]؛ اور وہ سب، جو مجھ میں ہو، اُس کے مقدس نام کو۔ ۲ خداوند کو

مبارک کہہ، اي میري جان؛ اور اُس کي سب نعمتوں کو فراموش نہ کر: ۳ وہ تیري ساري بدکاریوں کو بخشتا هی[b]؛ وہ تجھے ساري بیماریوں سے شفا دیتا هی[c]؛ ۴ وہ تیري جان هلاکت سے بچاتا هی[d]؛ وہ تجھ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکھتا هی[e]۔ ۵ وہ تیري عمر کو اچھي اچھي چیزوں سے آسودہ کرتا هی؛ کہ تو عقاب کے مانند از سرنو جوان هوتا هی[f]۔ ۶ خداوند سارے مظلوموں کے لیٔے صداقت اور انصاف کرتا هی[g]۔ ۷ اُس نے اپني راهیں موسیٰ کو بتلائیں، اور اپنے کام بني اِسرائیل کو[h]۔ ۸ خداوند رحیم اور کریم هی، غصے هونے میں دهیما، اور شفقت میں بڑهکر هی[i]۔ ۹ اُسکا جھنجھلانا دائمي نهیں؛ وہ اپنے غصے کو ابد تک نهیں رکھ چھوڑتا[k]۔ ۱۰ اُس نے همارے گناهوں کے موافق هم سے سلوک نهیں کیا، اور هماري بدکاریوں کے مطابق بدلا نهیں دیا[l]؛ ۱۱ بلکہ جس طرح سے آسمان زمین کے اُوپر بلند هی، اُسي طرح اُس کي رحمت اُن پر بڑي هی[m]، جو اُس سے ڈرتے هیں۔ ۱۲ پورب پچھم سے جتنا دور هی، اُتني دور تک اُس نے هماري خطاؤں کو هم سے جدا کیا[n]۔ ۱۳ جس طرح باپ بیٹوں پر ترس کھاتا هی، اُسي طرح خداوند اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هیں، ترس کھاتا هی[o]۔ ۱۴ کہ وہ هماري حقیقت کو جانتا هی؛ وہ یاد رکھتا هی[p]، کہ هم مٹي هیں[q]۔ ۱۵ اِنسان جو هی، اُس کے دن گھاس کي مانند هیں[r]؛ وہ جنگلي گل کي مانند پھولتا هی[s]۔ ۱۶ کہ هوا اُس پر سے گذري، اور وہ نهیں؛ اور اُس کا مقام پھر اُسے نہ پہچانیگا[t]۔ ۱۷ لیکن خداوند کي رحمت اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هیں، ازل سے ابد تک هی اور اُس کي صداقت فرزندوں کے فرزندوں پر[u]؛ ۱۸ جو کہ اُس کے عهد کو حفظ کرتے هیں، اور اُس کے حکموں کو یاد کرکے اُن پر عمل کرتے هیں[x]۔ ۱۹ خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کیا[y]، اور اُس کي بادشاهت* سب پر مسلط هی۔ ۲۰ خداوند کو مبارک کهو، اي اُسکے فرشتو[a]، تم، جو † زور میں سبقت لے جاتے هو، اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے هو[b]، اور اُسکے کلام کي آواز کو سنتے هو۔ ۲۱ خداوند کو مبارک کهو، اي سب اُسکے لشکرو[c]، اي اُسکے خدمت کرنیوالو، تم، جو اُس کي مرضي پر چلتے هو[d]۔ ۲۲ خداوند کو مبارک کهو، اي اُس کے سارے مخلوق اُسکي مملکت کے هر مقام میں[e]؛ اي میري جان، تو خداوند کو مبارک کهہ[f]۔

زبور ۱۰۴

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور خدا کي بڑي قدرت پر، ۷ اور اُس کي عجیب پروردگاري و منتظمي پر غور کرتا۔ ۳۱ خدا کا جلال ازلي هی۔ ۳۳ نبي منت کرتا کہ میں سدا خدا کي ستایش کیا کرونگا۔

اي میري جان، خداوند کو مبارک کهہ[a]۔ اي خداوند، میرے خدا، تو نهایت بزرگ هی؛ تو حشمت اور جلال کا لباس پهنے هوئے هی[b]، ۲ وہ نور کو پوشاک کے مانند پهنتا هی[c]، اور آسمانوں کو پردے کي مانند پھیلاتا هی[d]: ۳ وہ اپنے بالاخانوں کو پانیوں || میں بناتا هی[e]، اور بدلیوں کو اپني رتھ ٹھهراتا هی[f]؛ اور هوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتا هی[g]: ۴ وہ † اپنے فرشتوں کو روحیں بناتا هی[h]، اور اپنے خدمتگذاروں کو آگ کا شعلہ[i]: ۵ اُس نے زمین کو اُس کي بنیادوں پر بنایا[k]، کہ اُسے کبھي ابدالآباد جنبش نهیں۔ ۶ تو نے اُس کو گهراؤ سے ایسا ڈھانپا جیسے لباس سے، اور پاني پهاڑوں کے اُوپر کھڑے تھے[l]۔ ۷ وہ تیري جھڑکي سے بھاگے[m]، اور تیري گرجنیوالي آواز سے گریزان هوئے۔ ۸ † پهاڑوں پر چڑتے هیں[n]، وے وادیوں میں اُس جگهہ کے بیچ جو تو نے اُن کے لیئے || بنائي[o]، اُتر جاتے هیں۔ ۹ تو نے ایک حد باندهي هی[p]، اُس سے وے گذرتے نهیں، اور زمین کو پھر چھپانے کے

† عبراني میں، زور میں توانا هو، دیکھو زبور ۷۸ : ۲۵

|| یا، سے

† یا، اپني روحوں یا هواؤں کو اپنے فرشتے بناتا؛ وغیرہ

† یا، پهاڑ اُٹھتے هیں، وادیاں بیٹھ جاتیں، وغیرہ

|| عبراني میں، بنا کي

لیئے نہیں آتے[۹]۔ ۱۰ وہ چشموں کو جاري کرکے ||ندیوں میں بھیجتا، وے پہاڑوں کے بیچ بہتي ہیں۔ ۱۱ اور وے میدان کے ہر ایک چوپائے کو پاني دیتي ہیں: گورخر بھي اُس سے اپني پیاس بجھاتے ہیں۔ ۱۲ اُن ||کے آسپاس ہوائي پرندے بسیرے لیتے ہیں؛ وے ڈال ڈال پر +چہچہاتے ہیں۔ ۱۳ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہی[a]: تیري صنعتوں کے[b] پھلوں سے زمین آسودہ ہی[c]۔ ۱۴ چوپایوں کے لیئے گھاس، اور اِنسان کي خدمت کے لیئے سبزي وہي اُگاتا ہی[d]: تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے[e]؛ ۱۵ اور مي، جو اِنسان کے دل کو خوش کرتي ہی[f]، اور ||روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتي ہی، اور روٹي، جو اِنسان کے دل کو توانائي بخشتي ہی۔ ۱۶ خداوند کے درخت تري سے سیر ہیں؛ لبنان کے دیودار، جو اُس نے لگائے[g]؛ ۱۷ جن میں پرندے آشیانے بناتے ہیں؛ اور لگلگ، جو ہی، سرو کے درختوں میں اُس کا گھر ہی۔ ۱۸ اور اُونچے پہاڑ کوھي بکروں کے لیئے ہیں؛ اور چٹان جنگلي خرگوشوں کي[a] پناہ کے لیئے۔ ۱۹ اُس نے چاند کو وقت کي تعداد کے لیئے بنایا[b]، اور آفتاب اپنے غروب کي جگہہ جان رکھتا ہی[c]۔ ۲۰ تو اندھیرا کرتا[d]، اور رات ہوتي، جس میں سارے جنگلي حیوان سیر کرتے ہیں۔ ۲۱ شیربچے اپنے شکار کے لیئے گرجتے ہیں، اور خدا سے اپني خوراک مانگتے ہیں[e]۔ ۲۲ آفتاب نکلتے ہي وے جمع ہوتے ہیں، اور اپني ماند میں لیٹ جاتے ہیں۔ ۲۳ اِنسان اپنے کاروبار کے لیئے باہر نکلتا ہی، اور شام تک اپني محنت کے لیئے[f]۔ ۲۴ اي خداوند، تیري صنعتیں کیا ہي بہت ہیں! تو نے اُن سب کو حکمت سے بنایا[g]؛ زمین تیرے مال سے پر ہی۔ ۲۵ پھر یہہ

۹ پید ۹ : ۱۱، ۱۵
|| یا، وادیوں میں۔
|| یا، پر
+ عبراني میں، آواز دیتے ہیں۔
a زبور ۱۴۷ : ۸
b یرہ ۱۰ : ۱۳ اور ۱۴ : ۲۲
c زبور ۶۵ : ۹، ۱۰
d پید ۱ : ۲۹، ۳۰ اور ۳ : ۱۸ اور ۹ : ۳
e زبور ۱۴۷ : ۸
f ایوب ۲۸ : ۵ زبور ۱۳۶ : ۲۵ اور ۱۴۷ : ۹
g قضا ۹ : ۱۳ زبور ۲۳ : ۵ امثا ۳۱ : ۶، ۷
|| یا، روغن، جو چہرہ کو چمکاتا ہی۔
a گنتي ۲۴ : ۲۱
a امثا ۳۰ : ۲۶
b پید ۱ : ۱۴
c ایوب ۳۸ : ۱۲
d یسع ۴۵ : ۷
e ایوب ۳۸ : ۳۹ یوایل ۱ : ۲۰
f پید ۳ : ۱۹
g امثا ۳ : ۱۹

ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ہی، جس میں بےشمار چلنیوالے، چھوٹے بڑے جانور موجود ہیں۔ ۲۶ اُس میں جہاز رواں ہیں، اور وہ لویتان بھي[a]، جو تو نے بنایا، تاکہ اُس میں کھیلتا پھرے۔ ۲۷ یے سب تیري طرف تکتے ہیں، کہ تو اُن کو وقت پر اُن کي خوراک پہنچا دیوے[b]۔ ۲۸ جو تو اُنہیں دیتا ہی، سو وے لیتے ہیں؛ تو اپني مٹھي کھولتا ہی، تو وے اچھي چیزوں سے سیر ہوتے ہیں۔ ۲۹ تو اپنا منھہ چھپاتا ہی، وے حیران ہوتے ہیں؛ تو اُن کا دم پھیر لیتا ہی، وے مر جاتے ہیں، اور اپني ماٹي میں پھر مل جاتے ہیں[c]۔ ۳۰ تو +اپنا دم بھیجتا ہی[d]؛ وے پیدا ہوتے ہیں، اور تو روے زمین کو از سر نو آراستہ کرتا ہی۔ ۳۱ خداوند کا جلال ابدي ہی؛ خداوند اپني صنعتوں سے خوش ہی[e]۔ ۳۲ وہ زمین پر نگاہ کرتا ہی، سو کانپ جاتي ہی[f]؛ وہ پہاڑوں کو چھوتا ہی، سو اُن سے دھوئواں اُٹھتا ہی[g]۔ ۳۳ میں تو جب تک جیتا رہونگا، تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا؛ میں، جب تک موجود رہونگا، اپنے خدا کي ستایش کے گیت گاؤنگا[h]۔ ۳۴ میرا غور کا مضمون اُسے پسند آوے؛ میں خداوند سے مسرور ہونگا۔ ۳۵ کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ہو جاویں، اور شریر باقي نہ رہیں[i]! اي میري جان، خداوند کو مبارکباد کہہ[j]۔ ||خداوند کي ستایش کرو۔

۱۰۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم لوگوں کو اُبھارتا، کہ خدا کي ستایش کریں اور اُس کے سارے کاموں کو دریافت کرکے اُنھیں یاد رکھیں۔ ۷ بابت پروردگار کي، کہ کیونکر اُس نے ابرہام کي خبرلي، ۱۶ پھر یوسف کي، ۲۳ پھر یعقوب کي، جب وہ مصر میں مقام کرتا تھا، ۲۶ پھر موسي کي، جب اِسرائیل کو چھڑانے گیا تھا، ۳۷ اور اِسرائیلیوں کي، جب اُنھیں مصر سے نکال لایا، اور بیابان میں اُن کو کھلایا اور پلایا، اور آخر کو اُنھیں کنعان میں بسایا۔

خداوند کا شکر کرو؛ اُس کا نام لو[a]؛

a ایوب ۴۱ : ۱
b زبور ۱۳۶ : ۲۵ اور ۱۴۵ : ۱۵ اور ۱۴۷ : ۹
c ایوب ۳۴ : ۱۴، ۱۵ زبور ۱۴۶ : ۴ واعظ ۱۲ : ۷
+ یا، اپني روح
d یسع ۳۲ : ۱۵ حزق ۳۷ : ۹
e پید ۱ : ۳۱
f حبق ۳ : ۱۰
g زبور ۱۴۴ : ۵
h زبور ۶۳ : ۴ اور ۱۴۶ : ۲
i زبور ۳۷ : ۳۸ امثا ۲ : ۲۲
j ۱ آیت
|| عبراني میں، ھلیلو یاہ۔
a ۱ توا ۱۶ : ۸-۲۲ یسع ۱۲ : ۴

لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کو بیان کرو[b]۔ ۲ اُس کے لیئے گاؤ اُس کی حمد کے گیت گاؤ؛ اُس کے سب عجیب کاموں کا چرچا کرو[c]۔ ۳ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے طالبوں کے دل خوش وقت هوویں۔ ۴ خداوند کے اور اُس کي قوت کے طالب هو؛ سدا اُس کے چهرے کے خواهاں رهو[d]۔ ۵ اُس کے عجایب کاموں کو[e]، جو اُس نے کیئے، اُس کے غرایب کو بهي، یاد کرو، اور اُن عدالت کے حکموں کو، جو اُس نے اپنے منهه سے فرمائے۔ ۶ ای ابرهام اُس کے بندے کي نسل، ای بني یعقوب، اُس کے برگزیدو۔ ۷ وهي خداوند همارا خدا هي؛ تمام زمین میں اُس کي عدالتیں هیں[f]۔ ۸ اُس نے ابد تک اپنے عهد کو، اُس سخن کو جو اُس نے کها، هزار پشتوں کے لیئے فرمایا هي، یاد رکها[g]؛ ۹ وهي عهد، جو اُس نے ابرهام سے کیا، اور اِضحاق سے اُس کي قسم کهائي[h]؛ ۱۰ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت اور اِسرائیل کے لیئے ایک عهد ابدي ٹهیرایا؛ ۱۱ یهه کهتے هوئے، که میں کنعان کي زمین تجهه کو دیتا هوں؛ یهه † تیرا موروثي حصه هي[i]؛ ۱۲ جس وقت که وے شمار میں کم تهے[k]، اور بهت تهوڑے، اور اُس زمین میں پردیسي تهے[l]۔ ۱۳ اور وے قوم به قوم اور مملکت به مملکت پهرتے پهرتے تهے۔ ۱۴ اُس نے کسي کو اُن پر ظلم کرنے نه دیا[m]؛ اُس نے اُن کي خاطر بادشاهوں کو ملامت کي[n]: ۱۵ که، میرے ممسوحوں کو مت چهوؤ، اور میرے نبیوں سے بدي نه کرو۔ ۱۶ بلکه اُس نے کال کو بلایا که اُس سرزمین میں هووے[o]؛ اُس نے روٹي کي ساري ٹیک توڑي[p]۔ ۱۷ اُس نے اُن کے آگے ایک شخص کو بهیجا[q]؛ یوسف بیچا گیا که غلام هو[r]؛ ۱۸ جس کے پانوں[s] کو اُنهوں نے بیڑیاں پهنا کے دکهه دیا[t]؛ اُس کي جان لوهے † کي قید هوئي۔ ۱۹ جس وقت تک که اُس کا کلام پورا هوا؛ که خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا[u]۔ ۲۰ بادشاه نے لوگ بهیجے، اور اُسے رهائي دي[v]؛ قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا۔ ۲۱ اُس نے اُسے اپنے گهر کا مختار اور اپني ساري ملکیتوں پر حاکم ٹهیرایا[x]؛ ۲۲ تاکه اُس کے سرداروں کو، جب چاهے، باندهه ڈالے، اور اُس کے بزرگواروں کو دانائي سکهلاوے۔ ۲۳ اِسرائیل بهي مصر میں آیا[y]، اور یعقوب حام کي زمین میں[z] مسافر هوا۔ ۲۴ اور اُس نے اپنے لوگوں کو نهایت هي بڑهایا[a]، اور اُنهیں اُن کے دشمنوں سے زیاده قوي کیا۔ ۲۵ اُس نے اُن کے دلوں کو پهیرا، که وے اُس کے لوگوں سے عداوت کرنے لگے، اور اُس کے بندوں سے دغابازي[b]۔ ۲۶ تب اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو[c]، اور اپنے برگزیده هارون کو[d] بهیجا۔ ۲۷ اُنهوں نے اُن کے درمیان اُس کي نشانیوں کو دکهلایا[e]، اور حام کي زمین میں معجزوں کو[f]۔ ۲۸ اُس نے تاریکي بهیجي[g]، سو اندهیرا هوا؛ اور اُنهوں نے اُس کے حکموں سے سرکشي نه کي[h]۔ ۲۹ اُس نے اُن کے پانیوں کو لهو بنایا[i]، اور اُن کي مچهلیوں کو مار ڈالا۔ ۳۰ اُن کي سرزمین نے بهت سے مینڈک اُگلے[k]؛ اُن کے بادشاهوں کي کوٹهریوں میں بهي۔ ۳۱ اُس نے حکم کیا، اور ڈانسیں اور مچهر اُن کي سب حدود میں آئیں[l]۔ ۳۲ اُس نے مینهه کي جگهه اُن پر اولے برسائے[m]، اور اُن کي سرزمین پر دهدهکتي آگ بهیجي۔ ۳۳ اُس نے اُن کے انگوروں کو اور اُن کے انجیروں کو برباد کیا[n]، اور اُن کي حدود کے درخت توڑ ڈالے۔ ۳۴ اور اُس نے حکم کیا، اور ٹڈیاں آئیں[o]؛ ملخ بهي نکلے، اور وے بےشمار تهے؛ ۳۵ وے اُن کي زمین کي ساري سبزیاں کها گئے، اور اُن

b زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۱۱ · c زبور ۱۰۲: ۲۰، اور ۱۱۱: ۲۰ · d زبور ۲۷: ۸ · e زبور ۷۷: ۱۱ · f یسع ۲۶: ۹ · g لوقا ۱: ۷۲ · h پید ۱۲: ۷، اور ۲۲: ۱۶، وغیره، اور ۲۶: ۳، اور ۲۸: ۱۳، اور ۳۵: ۱۱، لوقا ۱: ۷۳، عبر ۶: ۱۷ · † عبراني میں، تمهاري میراث کي رسي۔ · k پید ۱۳: ۱۵، اور ۱۵: ۱۸ · l پید ۳۴: ۳۰، اعما ۷: ۴، اور ۲۱: ۵، عبر ۱۱: ۹ · m پید ۳۵: ۵ · n پید ۱۲: ۱۷، اور ۲۰: ۳، ۷ · o پید ۴۱: ۵۴ · p احبا ۲۶: ۲۶، یسع ۳: ۱، حزق ۴: ۱۶ · q پید ۴۵: ۵ · r پید ۳۷: ۲۸، ۳۶

s پید ۳۹: ۲۰، اور ۴۰: ۱۵ · † عبراني میں، میں آگئي۔ · u پید ۴۱: ۲۵ · v پید ۴۱: ۱۴ · x پید ۴۱: ۴۰ · y پید ۴۶: ۶ · z زبور ۷۸: ۵۱، اور ۱۰۶: ۲۲ · a خر ۱: ۷ · b خر ۱: ۸، وغیره · c خر ۳: ۱۰، اور ۴: ۱۲، ۱۴ · d گن ۱۶: ۵، اور ۱۷: ۵ · e خر ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲، ابواب؛ زبور ۷۸: ۴۳، وغیره · f زبور ۱۰۶: ۲۲ · g خر ۱۰: ۲۲ · h زبور ۹۹: ۷ · i خر ۷: ۲۰، زبور ۷۸: ۴۴ · k خر ۸: ۶، زبور ۷۸: ۴۵ · l خر ۸: ۱۷، ۲۴، زبور ۷۸: ۴۵ · m خر ۹: ۲۳، ۲۵، زبور ۷۸: ۴۸ · n زبور ۷۸: ۴۷ · o خر ۱۰: ۴، ۱۳، ۱۴، زبور ۷۸: ۴۶

کے ملک کے میوے نگل گئیں۔ ۳۶ اور اُسنے اُن کي سرزمین میں سارے پلوٹھے مارے[p]؛ اُن کي تمام قوت کے پہلے پھل[q]۔ ۳۷ اور وہ اُنھیں روپے، اور سونے کے ساتھ نکال لایا[r]، اور اُن کے فرقوں میں ایک بھي ناتوان نہ تھا۔ ۳۸ اُن کے نکل جانے سے مصر خوش ہوا[s]؛ کیونکہ اُن کا خوف اُن پر پڑا تھا۔ ۳۹ اُس نے بدلي کو پھیلایا، تاکہ سایہ کرے؛ اور آگ کو، تاکہ رات کو روشن کرے[t]۔ ۴۰ اُنھوں نے مانگا، اُس نے بٹیریں پہنچا دیں[u]، اور اُن کو آسماني روٹي سے سیر کیا[x]۔ ۴۱ اُس نے چٹان کو چیرا، اور پاني اُچھلے[y]؛ پاني نہر کے مانند خوشکي پر بہے۔ ۴۲ کیونکہ اُس نے اپنے مقدس کلام کو[z]، اور اپنے بندے ابرہام کو یاد کیا۔ ۴۳ وہ اپنے لوگوں کو خوشي کے ساتھ اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھ نکال لایا؛ ۴۴ اور اُنھیں قوموں کي سرزمینیں دیں[a]؛ اُنھوں نے قوموں کا حاصل میراث پائي؛ ۴۵ تاکہ وے اُس کے حقوق کو حفظ کریں، اور اُس کي شرعوں کو یاد رکھیں[b]۔ ‖خداوند کي ستایش کرو۔

۱۰۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ وے خدا کي ستایش کریں۔ ۴ اپنے گناہوں کي معافي جس طرح سے باپ‌دادوں نے معافي پائي تھي مانگتا۔ ۷ لوگوں کي بغاوت کا اور خدا کي رحمت کا احوال۔ ۴۷ آخرکو پھر دعا مانگتا اور خدا کي ثنا کرتا۔

‖خداوند کي ستایش کرو۔ خداوند کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ہے؛ اور اُس کي رحمت ابدي ہے[a]۔ ۲ کون خداوند کي قدرتوں کي تقریر کر سکتا ہے[b]؟ اُس کي ساري ستایشیں کون سنا سکتا ہے؟ ۳ مبارک وے، جو اِنصاف کو یاد رکھتے ہیں؛ اور وہ، جو ہمیشہ[c] صداقت کے کام کرتا[d] ہے۔ ۴ اَی خداوند مجھ پر یاد کرکے وہ مہرباني کر، جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ہے[e]؛ ہاں، مجھ پر اپني نجات لیکے متوجہ ہو؛ ۵ تاکہ میں تیرے برگزیدوں کي بھلائي دیکھوں؛ اور تاکہ میں تیري قوم کي خوشوقتي سے خوش ہوؤں، اور تیري میراث کے ساتھ فخر کروں۔ ۶ ہم نے اپنے باپ‌دادوں سمیت گناہ کیئے[f]؛ ہم نے نافرماني کي؛ ہم نے شرارت کي۔ ۷ ہمارے باپ‌دادے مصر کے بیچ تیري عجایب قدرتوں کو نہ سمجھے؛ اُنھوں نے تیري رحمتوں کي کثرت کو یاد نہ کیا؛ بلکہ دریا پر، دریا قلزم پر، بغاوت کي[g]۔ ۸ لیکن اُس نے اپنے نام کے لیئے[h] اُنھیں بچایا، تاکہ اپني قدرت ظاہر کرے[i]۔ ۹ اور اُس نے دریا قلزم کو ڈانٹا[k]، سو وہ سوکھ گیا: وہ اُنھیں گہرائیوں میں سے پار لے گیا[l]، جیسے بیابان میں سے۔ ۱۰ اُس نے اُنھیں اُس کے ہاتھ سے، جو اُن کا کینہ رکھتا تھا، رہائي دي[m]، اور دشمن کے ہاتھ سے خلاصي بخشي۔ ۱۱ اور پانیوں نے اُن کے بیریوں کو چھپا لیا[n]؛ اُن میں سے ایک بھي نہ بچا۔ ۱۲ تب وے اُس کي باتوں پر اِیمان لائے؛ وے اُس کي حمد و ثنا گائے[o]۔ ۱۳ وے جلد اُس کے کاموں کو بھول گئے[p]؛ اور اُس کي صلاح کے اِنتظار میں نہ رہے۔ ۱۴ اُنھوں نے جنگل میں حرص سے خواہش کي[q]، اور بیابان میں خدا کو آزمایا۔ ۱۵ اُس نے اُن کا مطلب روا کیا[r]، پر اُن کي جانوں میں لاغري بھیجي[s]۔ ۱۶ اُنھوں نے خیمہ‌گاہ میں موسیٰ پر، اور خداوند کے مقدس، مرد ہارون پر، حسد کیا[t]۔ ۱۷ سو زمین پھٹي، اور داتن کو نگل گئي؛ اور ابرام کي جماعت کو ڈھانپ لیا[u]۔ ۱۸ ہاں، اُن کي جماعت میں آگ بھڑکي؛ اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا[x]۔ ۱۹ اُنھوں نے حرب میں ایک بچھڑا بنایا، اور ڈھالي ہوئي مورت کے آگے سجدہ کیا[y]۔ ۲۰ اِس طرح اُنھوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کي تشبیہ سے

[p] خر ۱۲: ۲۹، زبور ۷۸: ۵۱
[q] پید ۴۹: ۳
[r] خر ۱۲: ۳۵
[s] خر ۱۲: ۳۳
[t] خر ۱۳: ۲۱، نحم ۹: ۱۲
[u] خر ۱۶: ۱۲، وغیرہ، زبور ۷۸: ۱۸، ۲۷
[x] زبور ۷۸: ۲۴، ۲۵
[y] خر ۱۷: ۶، گنـ ۲۰: ۱۱، زبور ۷۸: ۱۵، ۱۶، ۱ قرنـ ۱۰: ۴
[z] پید ۱۵: ۱۴
[a] اِستـ ۶: ۱۰، ۱۱، یشو ۱۳: ۷، وغیرہ، زبور ۷۸: ۵۵
[b] اِستـ ۴: ۱، ۴۰، اور ۶: ۲۱-۲۵
‖ عبراني میں، ہلیلو یاہ۔
‖ عبراني میں، ہلیلو یاہ۔
[a] ۱ توا ۱۶: ۳۴، زبور ۱۰۷: ۱، اور ۱۱۸: ۱، اور ۱۳۶: ۱
[b] زبور ۴۰: ۵
[c] اعمـ ۲۴: ۱۶، گلا ۶: ۹
[d] زبور ۱۵: ۲
[e] زبور ۱۱۹: ۱۳۲

[f] احبا ۲۶: ۴۰، ۱ سلا ۸: ۴۷، دان ۹: ۵
[g] خر ۱۴: ۱۱، ۱۲
[h] حزقي ۲۰: ۱۴
[i] خر ۹: ۱۶
[k] خر ۱۴: ۲۱، زبور ۱۸: ۱۵، نحوم ۱: ۴
[l] یسعـ ۶۳: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴
[m] خر ۱۴: ۳۰
[n] خر ۱۴: ۲۷، ۲۸، اور ۱۵: ۵
[o] خر ۱۵: ۱، اور ۱۵: ۱
[p] خر ۱۵: ۲۴، اور ۱۶: ۲، اور ۱۷: ۲
[q] زبور ۷۸: ۱۸، گنـ ۱۱: ۴، ۳۳
[r] زبور ۷۸: ۲۹
[s] یسعـ ۱۰: ۱۶
[t] گنـ ۱۶: ۱، وغیرہ
[u] گنـ ۱۶: ۳۱، ۳۲
[x] گنـ ۱۶: ۳۵، ۴۶
[y] خر ۳۲: ۴

جو گھاس کھاتا هی، بدل ڈالا[z]. ۲۱ اُنھوں نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو بھلا دیا[a]، جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیئے تھے؛ ۲۲ عجایب کام حام کي زمین میں[b]؛ اور مھیب کام دریا قلزم پر. ۲۳ اور اُس نے فرمایا، که میں اُنھیں ھلاک کرونگا[c]؛ اگر اُس کا برگزیدہ موسیٰ اُس درار میں[d] اُس کے آگے نه کھڑا ھوتا، تاکه اُس کے غضب کو پھیرے، نه ھووے که وہ اُنھیں نابود کر ڈالے. ۲۴ ھاں، اُنھوں نے اُس دلپذیر سرزمین کي[e] تحقیر کي؛ وے اُس کے سخن پر اِیمان نه لائے[f]؛ ۲۵ بلکه اپنے خیموں میں کُڑکُڑائے[g]، اور خداوند کي آواز کے شنوا نه ھوئے. ۲۶ تب اُس نے اپنا ھاتھ اُن پر اُٹھایا[h]، که اُنھیں بیابان میں گرا دے[i]؛ ۲۷ اور اُنکي نسل کو بھي اُمتوں میں گرا دے، اور اُنھیں ملکوں میں تتر بتر کر دے[k]. ۲۸ وھاں وے بعل‌فغور سے مل گئے[l]، اور مردوں کي قربانیاں کھانے لگے. ۲۹ اُنھوں نے اُس کو اپنے عملوں سے غصه دلایا؛ اور وبا || اُن میں پھوٹ نکلي. ۳۰ اُس وقت فینحاس اُٹھا اور اِنصاف کیا[m]؛ سو وبا جاتي رھي. ۳۱ اور یہه اُس کے لیئے صداقت گني گئي[n]، پشت در پشت ابد تک. ۳۲ اُنھوں نے پھر اُس کو مریبه کے پانیوں پر غصه دلایا[o]؛ سو موسیٰ کو اُن کے سبب زیان ھوا[p]؛ ۳۳ کیونکه اُنھوں نے اُس کي روح کو دق کیا[q]، ایسا که وہ اپنے لبوں سے نامناسب بولا. ۳۴ اُنھوں نے اُن قوموں کو، جن کي بابت خداوند نے اُنھیں حکم دیا تھا[r]، مار نه ڈالا[s]؛ ۳۵ بلکه غیر اُمتوں سے میل کیا، اور اُن کے کام سیکھے[t]؛ ۳۶ اور اُن کے بتوں کي پرستش کي[u]، جو اُن کے لیئے پھندا ھوئے[x]. ۳۷ اُنھوں نے تو اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو شیاطین کے لیئے[y] قرباني کیا[z]؛ ۳۸ اور بے‌قصوروں کا، یعنے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کا، خون کیا؛ که اُنھوں نے اُن کو کنعان کے بتوں کے آگے ذبح کیا، اور زمین لھو سے ناپاک ھوئي[a]. ۳۹ یوں ھي اپنے کاموں سے آلودہ ھوئے[b]، اور اپنے فعلوں سے زناکار بنے[c]. ۴۰ تب خداوند کا غصه اپنے لوگوں پر بھڑکا[d]، ایسا که اُس نے اپني میراث سے بھي[e] نفرت کي؛ ۴۱ اور اُس نے اُنھیں غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا[f]؛ سو وے، جو اُن کا کینه رکھتے تھے، اُن پر مسلط ھوئے. ۴۲ اُن کے دشمنوں نے اُن کو ستایا؛ وے زبردست ھوکے اُن کے تابع ھو گئے. ۴۳ اُس نے بارھا اُن کو رھائي دي[g]؛ پر اُنھوں نے اپني مشورت سے اُسے بیزار کیا؛ اور وے اپني بدکاري کے سبب پست کیئے گئے. ۴۴ سو اُس نے اُن کے دکھ پر نظر کي[h]، جب که اُس نے اُن کا ناله سنا[i]. ۴۵ اور اُس نے اُن کے لیئے اپنے عھد کو یاد فرمایا[k]، اور اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق[l] پچھتایا[m]. ۴۶ اُس نے ایسا کیا، که اُن سب نے بھي جو اُنھیں اسیر کرکے لے گئے، اُن پر ترس کھایا[n]. ۴۷ ای خداوند، ھمارے خدا، ھم کو رھائي بخش، اور ھم کو غیر قوموں میں سے جمع کرلے، تاکه تیرے مقدس نام کا شکر کریں؛ اور تیري ستایش پر فخر کریں[o]. ۴۸ خداوند، اِسرائیل کا خدا، ازل سے ابد تک مبارک ھووے[p]؛ اور سارے لوگ بولیں، آمین || خداوند کي ستایش کرو.

۱۰۷ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور چھڑائے ھوئے لوگوں سے نصیحت کرتا، که خدا کي ستایش کرتے وقت، خدا کي پروردگاري پر دھیان رکھیں، که، ۴ کیونکر مسافروں کي خبر لیتا، ۱۰ پھر قیدیوں کي، ۱۲ پھر مریضوں کي، ۲۳ پھر جھاز چلانیوالوں کي، ۳۳ اور مختلف حالتوں میں مختلف لوگوں کي.

خداوند کي شکرگذاري کرو، که وہ بھلا ھی[a]؛ اور اُس کي رحمت ابدي ھی[b]. ۲ وے، جو خداوند کے چھڑائے ھوئے ھیں، یوں کھیں؛ جنھیں اُس نے دشمن کے

y احبا ۱۷ : ۷؛ اِستثنا ۳۲ : ۱۷ ۲ تواریخ ۱۱ : ۱۵ ۱ قرنتیوں ۱۰ : ۲۰
z ۲ سلاطین ۱۶ : ۳ یسعیاه ۵۷ : ۵ حزقیل ۱۶ : ۲۰ اور ۲۰ : ۲۶

هاتهہ سے رهائي بخشي[c]، ۳ اور اُنهیں سرزمینوں سے جمع کیا[d]، پورب اور پچهم اُتر اور ‖دکهن سے. ۴ وے بیابان میں اُس ویرانے میں[e] جہاں راہ نهیں، بهٹکتے تهے[f]، اُنهیں کوئي شہر نہ ملتا تها، جہاں بسیں. ۵ وے بهوکهے اور پیاسے بهي هوئے، اُن کي جان اُن میں غش کهاتي تهي. ۶ سو اُنهوں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا: اُس نے اُن کي مصیبتوں سے اُنهیں رهائي دي[g]. ۷ اور اُنهیں سیدهي راہ میں[h] چلایا، تاکہ وے بسنے لایق شہر میں پهنچیں. ۸ چاهیئے کہ وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[i]! ۹ کیونکہ اُس نے ترستي هوئي جان کو سیر کیا، اور بهوکهے کا جي خوبي سے بهر دیا هی[k]. ۱۰ وے، جو تاریکي میں اور موت کے سایہ میں بیٹهے تهے[l]، اور مصیبت اور لوهے سے جکڑے هوئے تهے[m]؛ ۱۱ کہ اُنهوں نے خدا کے حکموں سے بغاوت کي[n]، اور حق تعالیٰ کي مصلحت[o] کي حقارت کي؛ ۱۲ اِس لیئے اُس نے اُن کے دلوں کو مشقت سے عاجز کیا؛ وے گر پڑے، اور کوئي مددگار نہ تها[p]. ۱۳ تب اُنهوں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنهیں اُن کي مصیبتوں سے چهڑایا[q]. ۱۴ اُس نے اُنهیں تاریکي اور موت کے سایہ تلے سے باهر نکالا اور اُن کے بندهنوں کو توڑ ڈالا[r]. ۱۵ چاهیئے کہ وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[s]! ۱۶ کیونکہ اُس نے پیتل کے دروازے توڑے، اور لوهے کے بینڈے کاٹ دیئے[t]. ۱۷ احمق اپني بري چال سے، اور اپني بدکاریوں کے سبب اپنے پر دکه لاتے تهے[u]. ۱۸ اُن کے جي کو هر ایک طرح کے کهانے سے نفرت هوئي[x]، اور وے موت کے دروازوں کے نزدیک آ پهنچے[y]. ۱۹ تب اُنهوں نے اپني مصیبت میں خداوند کو پکارا؛ اُس نے اُنهیں اُن کے دکهوں سے خلاصي دي هی[z]. ۲۰ اُس نے اپنا کلام بهیجا[a]، اور اُنهیں چنگا کیا[b]، اور اُس نے اُنهیں اُن کے گڑهوں سے[c] رهائي بخشي. ۲۱ چاهیئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[d]؟ ۲۲ اور شکر کے ذبیحوں کو گذرانیں[e]، اور شادماني سے اُسکے کاموں کو بیان کریں[f]. ۲۳ وے، جو جہازوں میں سمندر کي سیر کرتے هیں؛ وے، جو بڑے پانیوں پر جاکے کار و بار کرتے هیں: ۲۴ وے هي خداوند کے کاموں کو، اور گهراؤ میں اُس کے عجایب کو دیکهتے هیں. ۲۵ کیونکہ وہ حکم کرتا هی، اور طوفاني هوا اُٹهتي هی[g]، جو اُس کي موجوں کو بلند کرتي هی. ۲۶ وے آسمان پر چڑهتے هیں؛ پهر گهراؤ میں اُترتے هیں؛ اُن کي جانیں پریشاني سے پگهل جاتي هیں[h]. ۲۷ وے بدمست کي طرح ڈگمگاتے اور لڑکهڑاتے هیں؛ اُن کے هواس بالکل اُڑ گئے هیں. ۲۸ سو وے اپني تنگي میں خداوند کو پکارتے هیں؛ اور وہ اُن کي مصیبتوں سے اُنهیں چهڑاتا[i]. ۲۹ وہ آندهي کو تهما دیتا هی، ایسا کہ اُس کي موجیں قرار پکڑتي هیں[k]. ۳۰ تب وے خوش هوتے هیں، کہ اُنهیں چین ملا؛ وهي اُن کو، جس بندر میں وے جایا چاهتے هیں، لے پهنچاتا هی. ۳۱ چاهیئے کہ وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[l]! ۳۲ وے لوگوں کے مجمع میں[m] اُس کي بڑائي کریں، اور بزرگوں کي مجلس میں اُسکي ستایش کریں. ۳۳ وہ نهروں کو صحرا، اور پاني کے چشموں کو سوکهي زمین کر ڈالتا هی[n]؛ ۳۴ جید زمین کو شور کر دیتا هی، اُن کي شرارت کے سبب سے، جو وهاں بستے هیں[o].

۳۵ وہ بیابان کو جھیل، اور خشک زمین[o] کو چشمے بناتا هی[p]. ۳۶ وهاں وہ بهوکهوں کو بساتا هی، تاکه وے رهنے کے لیئے شهر طیار کریں؛ ۳۷ اور کهیتي کریں، اور انگوروں کے باغ لگاویں، جن سے افزایش کے پهل حاصل هوویں. ۳۸ وہ اُنهیں برکت بهي دیتا هی[q]؛ سو وے بهت هو جاتے هیں[r]، اور اُن کي[s] مواشي کو کم هونے نهیں دیتا. ۳۹ وے پهر گهٹ جاتے هیں[s]، اور ذلیل هوتے هیں، ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے. ۴۰ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا هی؛ اور ایسا کرتا هی، که وے بے راہ بیابان میں بهٹکتے پهرتے هیں[t]. ۴۱ وہ خاکساروں کو اُن کي عاجزي میں سے اُٹها کهڑا کرتا هی[u]، اور اُن کے گهرانوں کو گلے کي طرح[x] بناتا هی. ۴۲ صادق لوگ دیکهینگے، اور مسرور هونگے[y]، اور || سارے بدکاروں کا منه بند هو جائیگا[z]. ۴۳ وہ کون سا دانا هی، جو اِن پر ملاحظه کرے؟ که وے خداوند کي رحمتوں کو خوب سمجهینگے[a].

۱۰۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد آپ کو اُبهارتا که خدا کي حمد کرنے میں مشغول رهے. ۵ خدا سے دعا مانگتا که اپنے وعدے کے مطابق اُس کي مدد کرے. ۱۱ اُس کو یقین هوتا که خدا اُس کي کمک کریگا.

داؤد کا گیت، یا زبور

ای خدا، میرا دل قائم هی؛ میں اپني شوکت کے ساتھ گاؤنگا، اور ستایش کرونگا[a]. ۲ جاگ، ای بین اور بربط؛ میں سویرے جاگونگا[b]. ۳ ای خداوند، میں لوگوں کے درمیان تیري شکرگذاري کرونگا؛ میں قوموں کے بیچ تیري حمد گاؤنگا. ۴ کیونکه تیري رحمت عظیم هی بلکه آسمانوں سے بڑهکر؛ اور تیري امانتداري || بدلیوں تک هی. ۵ ای خدا، تو آسمانوں پر سرفراز هو، اور تیرا جلال ساري زمین پر[c]؛ ۶ تاکه تیرے محبوب رهائي پاویں؛ تو اپنے دهنے هاتھ سے نجات دے، اور میري سن[d]. ۷ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا هی، میں خوشي کرونگا، میں سکم کو تقسیم کرونگا، اور سکات کي وادي کو ماپونگا. ۸ جلعاد میرا هی، اور منسي بهي میرا، اور اِفرائیم بهي میرے سر کا زور هی، اور یهوداہ میرا قانون‌ساز هی[e]؛ ۹ مواب میرے دهونے کا لگن، ادوم پر میں اپني جوتي چلاؤنگا، فلسط پر میں شادیانه بجاؤنگا. ۱۰ حصین شهر میں کون مجهے لے جائیگا[f]؟ ادوم تک میرا رهبر کون هوگا؟ ۱۱ ای خدا، کیا تو نهیں، جس نے همیں رد کیا؟ ای خدا، کیا تو نهیں، جو همارے لشکروں کے ساتھ خروج نهیں کرتا؟ ۱۲ بپت میں هماري کمک کر، که آدمي کي مدد باطل هی. ۱۳ خدا هي سے هم بهادري کرینگے؛ کیونکه وهي همارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا[g].

۱۰۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے تهمتیوں پر شکایت کرتا، اور یهوداہ اِسکریوتي سے اِشارہ کرکے اُنهیں حرم کر دیتا. ۱۶ اُن کا گناہ فاش کرتا. ۲۱ اپني پریشاني کے سبب ناله کرکے وہ مدد مانگتا. ۳۰ وعدہ کرتا که شکرگذار رهوگا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور

ای خدا، میرے محمود، چپ مت هو[a]؛ ۲ کیونکه اُنهوں نے شریر کا منه اور دغاباز کا دهن مجھ پر کهلوایا هی؛ وے جهوٹهي زبان سے میرے ساتھ باتیں کرتے هیں. ۳ اُنهوں نے کینه کي باتوں سے مجھ کو گهیر لیا هی، اور وے بے‌سبب[b] مجھ سے لڑتے هیں. ۴ وے میري دوستي کے عوض میں مجھ سے دشمني کرتے هیں؛ پر میں جو هوں، دعا کرتا. ۵ اُنهوں نے میري نیکي کے عوض مجھ سے بدي کي هی، اور محبت کے بدلے میں عداوت[c]. ۶ تو ایک شریر کو اُس پر مقرر کر، اور اُس کے دهنے هاتھ || شیطان کهڑا رهے[d]. ۷ که جب اُس کي عدالت کي جاوے، تو وہ مجرم ٹهرے، اور اُس کي دعا گناہ گني جاوے[e]. ۸ اُس کے

---

[p] زبور ۱۱۴: ۸، یسعیاه ۴۱: ۱۸

[q] پید ۱۲: ۲، اور ۱۷: ۱۶، ۲۰

[r] خر ۱: ۷

[s] ۲ سلا ۱۰: ۳۲

[t] ایوب ۱۲: ۲۱، ۲۴

[u] ۱ سمو ۲: ۸، زبور ۱۱۳: ۷، ۸

[x] زبور ۷۸: ۵۲

[y] ایوب ۲۲: ۱۹، زبور ۵۲: ۶، اور ۵۸: ۱۰

|| عبراني میں، ساري بدکاري.

[z] ایوب ۵: ۱۶، زبور ۶۳: ۱۱، رو ۳: ۱۹

[a] امث ۱۰: ۱۱، زبور ۶۴: ۹، یرم ۹: ۱۲، هوسیع ۱۴: ۹

[a] زبور ۵۷: ۷

[b] زبور ۵۷: ۸-۱۱

|| یا، افلاک تک

[c] زبور ۵۷: ۵، ۱۱

[d] زبور ۶۰: ۵، وغیره

[e] پید ۴۹: ۱۰

[f] زبور ۶۰: ۹

[g] زبور ۶۰: ۱۲

[a] زبور ۸۳: ۱

[b] زبور ۳۵: ۷، اور ۶۹: ۴، یوح ۱۵: ۲۵

[c] زبور ۳۵: ۷، ۱۲، اور ۳۸: ۲۰

|| یا، ایک مخالف.

[d] ذکر ۳: ۱

[e] امث ۲۸: ۹

دن تهوڑے هوویں؛ اُس کا عهده دوسرا پاوے[a]۔ ۹ اُس کے بچے یتیم هو جاویں، اور اُس کي جورو بیوا هو جاوے[b]۔ ۱۰ اُس کے بچے سدا آواره رهیں، اور بهیکه مانگیں؛ وے اپنے ویرانوں سے خوراک ڈهونڈهتے پهریں۔ ۱۱ قرض خواه سب کچهه جو اُس کا هو ||پکڑ لے جاوے، اور پردیسي اُسکي کمائي کو لوٹ لیویں[c]۔ ۱۲ کوئي اُس پر ترس نه کهاوے؛ اور کوئي نه هو، جو اُس کے یتیموں پر رحم کرے۔ ۱۳ اُس کي نسل باقي نه رهے[d]، اور دوسري پشت میں اُس کا نام مٹایا جاوے[e]۔ ۱۴ اُس کے باپ‌دادوں کي بدکاري خداوند کے حضور مذکور رهے[f]، اور اُس کي ما کا گناه مٹایا نه جاوے[g]۔ ۱۵ وے نت خداوند کے آگے موجود رهیں، اور وه زمین پر سے اُن کا تذکره نابود کر دے[h]۔ ۱۶ کیونکه اُسنے رحیمي کو یاد نه کیا؛ مگر وه مسکین اور محتاج کے پیچهے پڑا، بلکه دل شکسته کے بهي، تاکه اُس کو قتل کرے۔ ۱۷ جیسا اُسنے لعنت کرنے کو دوست رکها، سو وه اُس پر آ پڑے[i]؛ اور جیسا وه برکت چاهنے سے بیزار رها، سو وه برکت اُس سے دور رهے۔ ۱۸ جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت کے مانند پهن لیا، ویسے لعنت پاني کے مانند اُس کي انتڑیوں میں[j]، اور تیل کي طرح اُس کي هڈیوں میں گهسے۔ ۱۹ وه اُس کے لیئے ایسي هووے، جیسے پوشاک، جس سے وه ملبس هوتا هی، اور جیسے پٹکا، جو سدا اُس کي کمر کے گرد لپٹا رهتا هی۔ ۲۰ خداوند کي طرف سے میرے دشمنوں کا، اور اُن کا، جو میري جان کو برا کهتے هیں، یهي بدلا هووے۔ ۲۱ پر تو ای یهوواه خداوند اپنے نام کے لیئے مجهه سے سلوک کر؛ که تیري رحمت خوب هی؛ مجهے نجات دے۔ ۲۲ که میں مسکین اور محتاج هوں، اور میرا دل مجهه میں چهیدا هوا هی۔ ۲۳ میں ڈهلتے هوئے سایے کے مانند[k]، تمام هو چلا؛ میں تڈي کي طرح اوپر تلے اُڑایا گیا هوں۔ ۲۴ میرے گهٹنے فاقے سے سست هو گئے[l]، اور میرا گوشت چکنائي کے بغیر ایک دهوکها هی۔ ۲۵ میں اُن کا ننگ هوا[m]؛ وے مجهے تاکتے هیں، اور اپنا سر هلاتے هیں[n]۔ ۲۶ ای خداوند، میرے خدا، میري کمک کر؛ اپني رحمت کے مطابق مجهے نجات دے؛ ۲۷ تا که وے جانیں، که یهه تیرا هاتهه هی[o]؛ که تو نے، ای خداوند، یهه کیا هی۔ ۲۸ وے لعنت کریں، پر تو برکت دے[p]؛ جب وے اُٹهیں، تو شرمنده هوویں؛ پر تیرا بنده شادمان هو[q]۔ ۲۹ میرے دشمن خجالت کي پوشاک سے ملبس هوں، اور اپني شرمندگي کي چادر سے آپ کو چهپا لیویں[r]۔ ۳۰ میں اپنے منهه سے خداوند کي بهت هي ستایش کرونگا؛ میں بهتوں کے بیچ اُسکي حمد گاؤنگا[s]۔ ۳۱ کیونکه وه مسکین کے دهنے هاتهه پر کهڑا هی[t]، تاکه اُس کو اُن سے، جو اُسکي جان †پر فتوی دیتے هیں، رهائي دیوے۔

a اعم ۱: ۲۰
b خر ۲۲: ۲۴
|| عبراني میں، پهنده مارے۔
c ایوب ۵: ۵
d ایوب ۱۸: ۱۹
e زبور ۹: ۵
f خر ۲۰: ۵
g نحم ۴: ۵، یرم ۱۸: ۲۳
h ایوب ۱۸: ۱۷، زبور ۳۴: ۱۶
i زبور ۳۴: ۱۸
j اشع ۱۴: ۱۴، حزقي ۳۵: ۶
k گنـ ۵: ۲۲
زبور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴
l عبر ۱۲: ۱۲
m زبور ۲۲: ۶، ۷
n متي ۲۷: ۳۹
o ایوب ۳۷: ۷
p ۲ سمو ۱۶: ۱۱، ۱۲
q یسعه ۶۵: ۱۴
r زبور ۳۵: ۲۶ اور ۱۳۲: ۱۸
s زبور ۳۵: ۱۸ اور ۱۱۱: ۱
t زبور ۱۶: ۸ اور ۷۳: ۲۳ اور ۱۲۱: ۵
† عبراني میں، کي عدالت کرنے والے۔

زبور ۱۱۰

اس بیان میں، که ۱ مسیح کي بادشاهت: ۴ اُس کي کهانت؛ ۵ اُس کي فتح؛ ۷ اور اُس کي سربلندي۔

زبور داؤد۔

خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا، تو میرے دهنے هاتهه بیٹهه، جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کي چوکي بناؤں[a]۔ ۲ خداوند تیرے زور کا عصا صیهون میں سے بهیجیگا: تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمراني کر۔ ۳ تیرے لوگ تیري قوت کے دن حسن تقدس کے ساتهه[b] آپ سے ||مستعد هونگے[c]، تیري جواني کي اوس صبح کے رحم‌والي کي نسبت سے زیاده هوگي۔ ۴ خداوند نے قسم کهائي هی، اور وه نه پچهتاویگا[d]،

a متي ۲۲: ۴۴، مرقس ۱۲: ۳۶، لوقا ۲۰: ۴۲، اعم ۲: ۳۴، ۱ قرن ۱۵: ۲۵، عبر ۱: ۱۳، ۱ پطر ۳: ۲۲ دیکهو زبور ۲: ۶، ۷
b زبور ۹۶: ۹
|| عبراني میں، هدیے۔
c قاض ۵: ۲
d گنـ ۲۲: ۱۶

تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاهن هی[f]. ۵ خداوند تيرے دهنے هاتهه پر اپنے قهر کے دن[g] بادشاهون کو دے ماريگا. ۶ وه قومون ميں عدالت کريگا؛ وه اُنهيں لاشون سے بهر ديگا؛ وه ||بهت مملکتون ميں لوگون کے سرون کو کچليگا[h]. ۷ وه راه ميں نالے کا پاني پيئيگا[i]: اِس لِيئے وه سر کو بلند کريگا[k].

۱۱۱ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور آپ هي کو نمونه دکهاکے اورون کو اُبهارتا که خدا کي ستايش کرين، اُس کے بزرگ کامون کے سبب، ۵ اور اُس کے فضل کے کامون کے باعث. ۱۰ خدا کا خوف سچي خرد پيدا کرتا.

† خداوند کي ستايش کرو. ميں تمام دل سے خداوند کي ستايش کرونگا، صادقون کي محفل ميں اور جماعت ميں[a]. ۲ خداوند کے کام بزرگ هيں[b]؛ اُن سب کے ڈهونڈهنے کيليئے هوئے، جو اُن کا شوق رکهتے هيں[c]. ۳ اُس کا کام جاه و جلال هی[d]، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هی. ۴ اُس نے اپنے عجايب کامون کے ايئے يادگاري رکهي؛ خداوند مهربان اور رحيم هی[e]. ۵ اُس نے اُن کو، جو اُس سے ڈرتے هيں، ||کهانا ديا[f]؛ وه اپنے عهد کو ابد تک ياد فرمائيگا. ۶ اُس نے اپنے کامون کا زور اپنے لوگون کو دکهلايا، تاکه اُنهيں قومون کي ميراث بخشے. ۷ اُس کے هاتهه کے کام حق اور عدالت هيں[g]؛ اُس کے سارے احکام يقيني هيں[h]، ۸ وے هميشه ابد تک قايم رهتے[i]؛ وے سچائي اور سيدهائي سے ديئے گئے هيں[k]. ۹ اُس نے اپنے لوگون کے لِيئے مخلصي بهيجي[l]؛ اپنے عهد کو ابد تک مضبوط فرمايا هی؛ اُس کا نام قدوس[m] اور مهيب هی. ۱۰ خداوند کا خوف دانائي کا شروع هی[n]؛ اُن سب کي، جو اُس پر عمل کرتے هيں، اچهي سمجهه هی؛ اُس کي ستايش ابد تک قايم هی.

۱۱۲ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ دينداري اِس جهان ميں سب طرح کا فايده ديتي، ۳ اور اُس جهان ميں سارے فوايد اُس سے حاصل هوتے. ۱۰ ديندارون کي کاميابي ديکهکے بيدين لوگ دق هونگے.

||خداوند کي ستايش کرو. مبارک وه آدمي هی، جو خداوند سے خوف رکهتا هی[a]، اور اُس کے فرمانون سے نهايت خوش هی[b]. ۲ اُس کي نسل زمين پر زورآور هوگي؛ صادقون کي اولاد مبارک هوگي[c]. ۳ اُس کے گهر ميں مال اور دولت هوگي[d]، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هی. ۴ تاريکي هي ميں راستکارون کے لِيئے نور چمکتا هی[e]، که وه مهربان، اور دردمند، اور صادق هی. ۵ نيک آدمي مهرباني کرتا هی اور قرض ديتا[f]؛ وه اپني کارروائي راستي سے کرتا[g]. ۶ يقيناً اُس کو ||کبهي جنبش نه هوگي[h]؛ صادق کي يادگاري ابدي هوگي[i]. ۷ وه بري خبرين سنکے هراسان نه هوگا[k]؛ اُس کا دل قايم هی[l]، که اُس کا توکل خداوند پر هی[m]. ۸ اُس کا دل برقرار هی؛ وه نه ڈريگا[n]، يهان تک که وه اپنے دشمنون ||کي خرابي ديکهيگا[o]. ۹ اُس نے بکهرايا هی؛ اُس نے کنگالون کو ديا هی[p]: اُس کي صداقت[q] ابد تک قايم هی؛ اُس کا سينگ جلال کے ساتهه سرفراز هوگا[r]. ۱۰ شرير ديکهيگا، اور کڑهيگا[s]، اور اپنے دانت پيسيگا[t]، اور پگهل جاويگا[u]؛ شريرون کي تمنا فنا هو جائيگي[x].

۱۱۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور لوگون سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کرين اُس کي بزرگي کے سبب، ۲ اور اُس کي رحمت کے سبب.

||خداوند کي ستايش کرو. ای خداوند کے بندو، اُس کي ستايش کرو؛ خداوند کے نام کي مدح کرو[a]. ۲ خداوند کا نام اِس دم سے ابد تک مبارک هووے[b]. ۳ آفتاب کے طلوع سے ليکے اُس کے غروب تک خداوند کا نام ممدوح هو[c]. ۴ خداوند ساري اُمتون پر بلند و بالا هی[d]؛ اُس کا جلال آسمانون پر هی[e]. ۵ خداوند همارے خدا کي مانند کون هی[f]، جو بلندي پر رهتا هی. ۶ اور آپ

---

[f] عبر ۵ : ۶ اور ۶ : ۲۰ اور ۷ : ۱۷، ۲۱ ديکهو ذکر ۴ : ۱۳
[g] حزق ۱۲ : ۸
[h] زبور ۲ : ۹، ۱۲ روم ۲ : ۵ مکاش ۱۱ : ۱۸
|| يا، بڑے بڑے.
[i] زبور ۶۸ : ۲۱ حبق ۳ : ۱۳
[k] قاض ۷ : ۵، ۶
[k] يسع ۵۳ : ۱۲
† عبراني ميں، هاللو ياه.
[a] زبور ۳۵ : ۱۸ اور ۸۹ : ۵ اور ۱۰۷ : ۳۲ اور ۱۴۹ : ۱
[b] ايوب ۳۸، اور ۳۹، اور ۴۰، اور ۴۱ ابواب
زبور ۹۲ : ۵ اور ۱۳۹ : ۱۴ مکاش ۱۵ : ۳
[c] زبور ۱۴۳ : ۵
[d] زبور ۱۴۵ : ۴، ۵، ۱۰
[e] زبور ۸۶ : ۵ اور ۱۰۳ : ۸
|| عبراني ميں، شکار.
[f] متي ۶ : ۲۶، ۳۳
[g] مکاش ۱۵ : ۳
[h] زبور ۱۹ : ۷
[i] يسع ۴۰ : ۸ متي ۵ : ۱۸
[k] زبور ۱۹ : ۹ مکاش ۱۵ : ۳
[l] متي ۱ : ۲۱ لوقا ۱ : ۶۸
[m] لوقا ۱ : ۴۹
[n] اِست ۴ : ۶ ايوب ۲۸ : ۲۸ امث ۱ : ۷ اور ۹ : ۱۰ واعظ ۱۲ : ۱۳

|| عبراني ميں، هاللو ياه
[a] زبور ۱۲۸ : ۱
[b] زبور ۱۱۹ : ۱۶، ۳۵، ۴۷، ۷۰، ۱۴۳
[c] زبور ۲۵ : ۱۳ اور ۳۷ : ۲۶ اور ۱۰۲ : ۲۸
[d] متي ۶ : ۳۳
[e] ايوب ۱۱ : ۱۷ زبور ۹۷ : ۱۱
[f] زبور ۳۷ : ۲۶ لوقا ۶ : ۳۵
[g] افس ۵ : ۱۵ قلس ۴ : ۵
|| عبراني ميں، ابد تک.
[h] زبور ۱۵ : ۵
[i] امث ۱۰ : ۷
[k] امث ۱ : ۳۳
[l] زبور ۵۷ : ۷
[m] زبور ۶۴ : ۱۰
[n] امث ۱ : ۳۳
|| عبراني ميں، کو ديکهيگا.
[o] زبور ۵۹ : ۱۰ اور ۱۱۸ : ۷
[p] ۲ قرن ۹ : ۹
[q] اِست ۲۴ : ۱۳
[r] ۳ آيت زبور ۷۵ : ۱۰
[s] ديکهو لوقا ۱۳ : ۲۸
[t] زبور ۳۷ : ۱۲
[u] زبور ۵۸ : ۷، ۸
[x] امث ۱۰ : ۲۸ اور ۱۱ : ۷

|| عبراني ميں، هاللو ياه
[a] زبور ۱۳۵ : ۱
[b] دان ۲ : ۲۰
[c] يسع ۵۹ : ۱۹ ملا ۱ : ۱۱
[d] زبور ۹۷ : ۹ اور ۹۹ : ۲
[e] زبور ۸ : ۱
[f] زبور ۸۹ : ۶

کو پست کرتا، تاکه آسمان زمين پر نگاه کرے[g]؟ ۷ وه مسکين کو خاک سے اُٹها ليتا هي، اور محتاج کو مزبلے پر سے اُونچا کرتا هي[h]. ۸ تاکه اُسے اميروں کے ساته، بلکه اپنے هي لوگوں کے اميروں کے ساته، بٹهلاوے[i]. ۹ وه بانجه عورت کو گهر ميں بساتا هي، ايسا که وه بچوں کي ما خوشي کے ساته هو[k]. خداوند کي ستايش کرو.

زبور ۱۱۴

اِس بيان ميں، که ۱ راقم لوگوں سے نصيحت کرتا، که بيجان چيزوں کے نمونے پر، وے الهي کليسيئے کے درميان خدا سے خوف رکهيں.

جب اِسرائيل مصر سے نکلا[a]، اور يعقوب کا گهرانا اجنبي زبان بولنيوالے لوگوں ميں سے[b]؛ ۲ تو يهوداه اُس کي مقدس هوا، اور اِسرائيل اُسکي مملکت[c]. ۳ سمندر نے يه ديکها، اور پلٹ گيا[d]، يردن نے بهي، اور اُلٹي بهي[e]؛ ۴ پهاڑوں نے مينڈهوں کي مانند چهلانگيں مارين، اور پهاڑيوں نے بهيڑ کے بچوں کي مانند[f]. ۵ اي سمندر، تجهے کيا هوا، که تو بهاگا؟ اور اي يردن، کيا هوا، که تو اُلٹي بهي[g]؟ ۶ اور کيا هوا، اي پهاڑو، جو تم مينڈهوں کي مانند چهلانگيں مارتے هو؟ اور اي ٹيلو، جو تم بهيڑ کے بچوں کي مانند؟ ۷ اي زمين، تو خداوند کے حضور تهرتهرا، يعقوب کے خدا کے حضور؛ ۸ جو پتهر کو پاني کا حوض بناتا هي؛ چقمق کے پتهر کو پاني کا چشمه[h].

زبور ۱۱۵

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور اِس لحاظ سے که خدا ذوالجلال هي، ۳ اور بت باطل چيزيں هيں، ۹ لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا هي پر بهروسا رکهيں. ۱۲ خدا کي برکتوں کے سبب اُس کو مبارک کهنا مناسب هي.

هم کو، اي خداوند، نهيں، هم کو نهيں، بلکه اپنے نام کو بزرگي دے[a]، اپني رحمت کے ليئے، اور اپني سچائي کے سبب سے. ۲ قوميں کيوں کهيں، که اُن کا خدا اب کهاں هي[b]؟ ۳ همارا خدا تو آسمان پر هي[c]؛ اُس نے جو کچه چاها، سو کيا. ۴ اُن کے بت روپا اور سونا هيں، آدميوں کي دستکارياں[d]. ۵ وے منه رکهتے هيں، پر بولتے نهيں؛ وے آنکهيں رکهتے هيں، پر ديکهتے نهيں؛ ۶ وے کان رکهتے هيں، پر سنتے نهيں؛ اُن کي ناکيں بهي هيں، ليکن سونگهتے نهيں؛ ۷ وے هاته رکهتے هيں، پر پکڑتے نهيں؛ وے پانوں رکهتے هيں، پر چلتے نهيں؛ وے اپنے گلے سے بهي آواز نهيں نکالتے. ۸ وے، جو اُنهيں بناتے هيں، اور وے سب، جو اُن کا بهروسا رکهتے هيں، اُنهيں کي مانند هيں[e]. ۹ اي اِسرائيل، تو خداوند پر توکل کر[f]: وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هي[g]. ۱۰ اي هارون کے گهرانے، خداوند پر توکل کر، که وهي اُن کا مددگار اور اُنکي سپر هي. ۱۱ اي خداوند کے ڈرنيوالو، خداوند پر توکل کرو؛ وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هي. ۱۲ خداوند نے هم کو ياد کيا؛ وه همين برکت ديگا؛ وه اِسرائيل کے گهرانے کو برکت ديگا؛ وه هارون کے گهرانے کو بهي برکت ديگا. ۱۳ وه اُن کو جو خداوند سے ڈرتے هيں، چهوٹوں کو بڑوں کے ساته، برکت ديگا[h]. ۱۴ خداوند تمهاري بڑهتي کرے، تمهاري اور تمهارے لڑکوں کي بهي. ۱۵ تم خداوند کي طرف سے، جس نے آسمان اور زمين کو پيدا کيا[i]، مبارک هو[k]. ۱۶ آسمان، هاں آسمان خداوند کے هيں، ليکن اُس نے زمين بني آدم کو عنايت کي. ۱۷ مردے خداوند کي ستايش نهيں کرتے، اور نه وے سب، جو عالم خاموشي ميں اُتر جاتے[l]. ۱۸ ليکن هم اِس وقت سے ليکے ابد تک خداوند کو مبارک کهينگے[m]. خداوند کي ستايش کرو.

زبور ۱۱۶

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور اپني رهائي کے سبب خدا سے اپني محبت اور اِحسانمندي کا اِقرار کرتا. ۱۲ اپنے دل کا شوق بڑهاتا، که زياده شکرگذار هو.

ميں ||خداوند سے محبت رکهتا هوں، که اُس نے ميري آواز اور ميري منتيں

|| عبراني ميں، محبت رکهتا که خداوند نے وغيره.

سنیں[a]. ۲ که اُس نے میري طرف کان دھرے، سو میں، جب تک که جیتا رهونگا، اُس کا نام اپنے جاونگا. ۳ موت کے دکھوں نے مجھه کو گھیرا، اور قبر کے دردوں نے مجھے پکڑا[b]: میں دکھه اور غم میں گرفتار هوا. ۴ تب میں نے خداوند کا نام لیا، که ای خداوند مهرباني کرکے میري جان بچا لے. ۵ خداوند مهربان[c] اور صادق هی[d]؛ اور همارا خدا رحم کرنیوالا هی. ۶ خداوند ساده لوگوں کا نگهبان هی: میں عاجز هو گیا تها، اُس نے مجھے بچا لیا. ۷ ای میري جان، اپني آرامگاه میں پھر[e]، که خداوند نے تجھه پر احسان کیا هی[f]. ۸ تو نے مجھه کو مرنے سے، اور میري آنکھوں کو آنسو بهانے سے، اور میرے پانوں کو پھسلنے سے بچایا[g]. ۹ میں خداوند کے آگے زندگي کي زمین میں چلونگا[h]. ۱۰ میں ایمان لایا، اِس لیئے میں بولا[i]: مجھه پر بڑي بپت تھي: ۱۱ میں نے اپني گھبراهٹ میں کها[k]، که سارے آدمي جھوٹھے هیں[l]. ۱۲ میں خداوند کو، اُس کي ساري نعمتوں کے عوض میں، جو مجھے ملیں، کیا دوں؟ ۱۳ میں نجات کا پیاله اُٹھاؤنگا، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۴ میں ابھي اُس کے سارے لوگوں کے سامھنے خداوند کے لیئے اپني نذریں ادا کرونگا[m]. ۱۵ خداوند کي نگاه میں اُس کے مقدس لوگوں کا مرنا گران‌قدر هی[n]. ۱۶ ای خداوند، میں منت کرتا هوں، کیونکه میں تیرا بنده هوں[o]؛ میں تیرا بنده، تیري لونڈي کا بیٹا[p]؛ تو نے میرے بندهن کھولے. ۱۷ میں تیرے حضور شکرگذاري کے ذبیحه چڑھاؤنگا[q]، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۸ میں ابھي اُسکے سارے لوگوں کے آگے اپني نذریں خداوند کے لیئے ادا کرونگا[r]؛ ۱۹ خداوند کے گھر کي بارگاهوں میں[s]، اور تیرے درمیان، ای یروسلم. خداوند کي ستایش کرو.

a زبور ۱۱۵ : ۱ — b زبور ۱۸ : ۴، ۵، ۶ — c زبور ۱۰۳ : ۸ — d عزرا ۹ : ۱۵، نحمیا ۹ : ۸، زبور ۱۱۹ : ۱۳۷، اور ۱۴۵ : ۱۷ — e یرمیا ۶ : ۱۶، متي ۱۱ : ۲۹ — f زبور ۱۳ : ۶، اور ۱۱۹ : ۱۷ — g زبور ۵۶ : ۱۳ — h زبور ۲۷ : ۱۳ — i ۲ قرن ۴ : ۱۳ — k زبور ۳۱ : ۲۲ — l روم ۳ : ۴ — m ۱۸ آیت، زبور ۲۲ : ۲۵، یون ۲ : ۹ — n زبور ۷۲ : ۱۴ — o زبور ۱۱۹ : ۱۲۵، اور ۱۴۳ : ۱۲ — p زبور ۸۶ : ۱۶ — q احبار ۷ : ۱۲، زبور ۵۰ : ۱۴، اور ۱۰۷ : ۲۲ — r ۱۴ آیت — s زبور ۹۶ : ۸، اور ۱۰۰ : ۴، اور ۱۳۵ : ۲

۱۱۷ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا که خدا کي ستایش کریں اُس کي رحمت اور وفاداري کے سبب.

ای ساري قومو، خداوند کي حمد کرو: ای سب اُمتو، تم اُس کي ستایش کرو[a]. ۲ کیونکه اُس کي رحمت هم پر غالب هوئي، اور اُس کي سچائي ابد تک هی[b]. خداوند کي ستایش کرو.

a روم ۱۵ : ۱۱ — b زبور ۱۰۰ : ۵

۱۱۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا که خدا کي ستایش کریں اُس کي رحمت کے سبب. ۵ اپني واقفکاري سے اِس پر دلیلیں لاتا که خدا هي پر بهروسا رکھنا بهلا کام هی. ۱۹ راقم زبور مسیح کي علامت هی، اور اُس کے احوال میں سے مسیح کے آنے اور بادشاهت پانے کي خبر حاصل هوتي هی.

خداوند کي شکرگذاري کرو، که وه نیک هی: اور اُس کي رحمت ابد تک هی[a]. ۲ ای کاش که اسراییل یهه کهے[b]، که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۳ هارون کا گھرانا بھي اب یهه کهے، که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۴ ای کاش که، وے جو خداوند سے ڈرتے هیں، یهه کهیں، که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۵ میں نے تنگي میں خداوند کو پکارا[c]: خداوند نے میري سنکے کشادگي بخشي[d]. ۶ خداوند میري طرف هی[e]، میں نهیں ڈرنے کا: انسان میرا کیا کر سکتا هی؟ ۷ خداوند میرے مدد گاروں میں هی[f]: پس، میں اُنهیں جو میرا کینه رکھتے هیں دیکھه لونگا[g]. ۸ توکل کرنا خداوند پر اُس سے بهتر هی، که انسان کا بهروسا رکھے[h]. ۹ خداوند پر توکل کرنا اُس سے بهتر، که امیروں کا بهروسا رکھے[i]. ۱۰ ساري قوموں نے مجھه کو گھیر لیا: میں یقیناً خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا. ۱۱ اُنهوں نے تو مجھے گھیرا[k]، هاں، اُنهوں نے تو مجھے گھیرا هی: میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنهیں نابود کرونگا. ۱۲ اُنهوں نے مجھه پر شهد کي مکھیوں کي طرح گھیر لیا[l]؛ وے کانٹوں کي آگ کي مانند[m] بجھه گئے: میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنهیں نابود کرونگا. ۱۳ تو نے مجھے بڑے زور سے ڈھکیلا، تاکه مجھے گرا دے: لیکن خداوند نے میري مدد

a ۱ تواریخ ۱۶ : ۸، ۳۴، زبور ۱۰۶ : ۱، اور ۱۰۷ : ۱، اور ۱۳۶ : ۱ — b دیکھو زبور ۱۱۵ : ۹، وغیره — c زبور ۱۲۰ : ۱ — d زبور ۱۸ : ۱۹ — e زبور ۲۷ : ۱، اور ۵۶ : ۴، ۱۱، اور ۱۴۶ : ۵، یسعیاه ۵۱ : ۱۲، عبر ۱۳ : ۶ — f زبور ۵۴ : ۴ — g زبور ۵۹ : ۱۰ — h زبور ۴۰ : ۴، اور ۶۲ : ۸، ۹، یرمیا ۱۷ : ۵، ۷ — i زبور ۱۴۶ : ۳ — k زبور ۸۸ : ۱۷ — l استثنا ۱ : ۴۴ — m واعظ ۷ : ۶، نحوم ۱ : ۱۰

کی۔ ۱۴ خداوند میری قوت اور میرا †فخر هی ؛ وه تو میری نجات هوا[a]۔ ۱۵ صادقوں کے خیموں میں خوشی اور نجات کی آواز هی۔ خداوند کا دهنا هاتهه بهادری کرتا هی ؛ ۱۶ خداوند کا دهنا هاتهه بلند هوا[o]؛ خداوند کا دهنا هاتهه بهادری کرتا هی۔ ۱۷ میں نه مرونگا، بلکه جیونگا[p]؛ اور خداوند کے کام بیان کرونگا[q]۔ ۱۸ خداوند نے مجهے خوب تنبیه کی[r]؛ لیکن اُس نے مجهے موت کے حوالے نه کیا۔ ۱۹ صداقت کے دروازے میرے لیئے کهولو؛ میں اُن سے اندر جاؤنگا[s]؛ میں خداوند کی ستایش کرونگا۔ ۲۰ خداوند کا دروازه یهه هی[t]؛ اُس میں صادق داخل هوتے هیں[u]۔ ۲۱ میں تیری حمد و ثنا کرونگا، که تو نے میری سن لی[x]، اور میری نجات هوا[y]۔ ۲۲ وه پتهر، جسے معماروں نے رد کیا، کونے کا سرا هو گیا هی[z]۔ ۲۳ یهه خداوند سے هوا، جو همارے نظروں میں عجیب هی۔ ۲۴ خداوند نے یهه دن مقرر کیا: هم تو اِس میں خوشی کرینگے اور شادمان هووینگے۔ ۲۵ ای خداوند، میں منت کرتا هوں، نجات بخشیئے: ای خداوند، میں منت کرتا هوں، کامیابی بخشیئے۔ ۲۶ مبارک هی وه، جو خداوند کے نام سے آتا هی[a]: هم خداوند کے گهر میں سے تم کو مبارکبادی دیتے هیں۔ ۲۷ خداوند وه خدا هی، جس نے هم کو نور[b] دکهلایا: قربانی کو مذبح کے سینگوں تک رسیوں سے باندهو۔ ۲۸ میرا خدا تو هی، اور میں تیری ستایش کرونگا: تو میرا خدا هی، میں تیری بزرگی کرونگا[c]۔ ۲۹ خداوند کی شکرگذاری کرو: که وه نیک هی، اور اُس کی رحمت ابد تک هی[d]۔

۱۱۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ اِس زبور میں مختلف دعائیں اور ستایشیں اور فرمانبرداری کرنے کی منتیں مندرج هیں۔

א الف

مبارک وے، جو راه میں کامل رفتار هیں، اور خداوند کے شرع پر چلنیوالے هیں[a]۔ ۲ مبارک وے هیں، جو اُس کی شهادتوں کو یاد رکهتے هیں، اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈهونڈهتے هیں۔ ۳ وے بدی بهی نهیں کرتے[b]؛ وے اُس کی راهوں پر چلتے هیں۔ ۴ تو نے حکم کیا هی، که هم جی جان سے تیرے قواعد کو حفظ کریں۔ ۵ کاش که میری راهیں درست کی جائیں، تاکه تیرے حکموں کو لحاظ کروں۔ ۶ جب که میں تیرے سارے حکموں کو نگاه رکهونگا، تو شرمنده نه هونگا[c]۔ ۷ میں تیری صداقت کے اِنفصالوں کو سیکهکے[d] اپنے دل کی راستی سے تیری ستایش کرونگا۔ ۸ میں تیرے حکموں کو حفظ کرونگا؛ تو مجهے آخر تک نه چهوڑ۔

ב بیت

۹ جوان اپنی راهیں کس طرح صاف کر رکهے؟ اُس پر خوب نظر کرنے سے، تیرے کلام کے مطابق۔ ۱۰ میں نے اپنے سارے دل سے تیری تلاش کی هی[e]؛ تو مجهه کو اپنے حکموں سے بهٹکنے مت دے[f]۔ ۱۱ میں نے تیرے کلام کو اپنے دل کے بیچ چهپا لیا[g]، تاکه میں تیرا گناه نه کروں۔ ۱۲ ای خداوند، تو مبارک هی: اپنے احکام مجهے سکهلا[h]۔ ۱۳ میں نے اپنے لبوں سے تیرے منهه کی ساری عدالتوں کو بیان کیا[i]۔ ۱۴ میں تیری شهادتوں کی راه میں ایسا شادمان هوں، جیسے که تمام دولت سے۔ ۱۵ میں تیرے قواعد میں غور کرونگا[k]، اور تیری روشوں کو ملاحظه کرونگا۔ ۱۶ میں تیرے حکموں میں مگن رهونگا[l]؛ میں تیرا کلام نه بهولونگا۔

ג جیمل

۱۷ اپنے بندے پر اِحسان کر[m]، تاکه میں جی جاؤں، اور تیرے کلام کو یاد رکهوں۔ ۱۸ میری آنکهیں کهول، تاکه میں تیری شریعت کے ‖عجائب مضمونوں کو دیکهوں۔ ۱۹ میں زمین پر ایک مسافر هوں[n]: اپنے حکم مجهه سے نه چهپا۔ ۲۰ میرا

† عبرانی میں گیت۔
a خر ۱۵: ۲ یسع ۱۲: ۲
o خر ۱۵: ۶
p زبور ۶: ۵ حبق ۱: ۱۲
q زبور ۷۳: ۲۸
r ۲ قرن ۶: ۹
s یسع ۲۶: ۲
t یهود ۲۴: ۷
u یسع ۳۵: ۸ مکاش ۲۱: ۲۷ اور ۲۲: ۱۴، ۱۵
x زبور ۱۱۶: ۱
y ۱۴ آیت
z متی ۲۱: ۴۲ مرق ۱۲: ۱۰ لوقا ۲۰: ۱۷ اعم ۴: ۱۱ افس ۲: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۴، ۷
a متی ۲۱: ۹ اور ۲۳: ۳۹ مرق ۱۱: ۹ لوقا ۱۹: ۳۸
b دیکهو ذکر ۴: ۷ استر ۸: ۱۶ ۱ پطر ۲: ۹
c خر ۱۵: ۲ یسع ۲۵: ۱
d ۱ آیت

a زبور ۱۲۸: ۱
b ۱ یوح ۳: ۹ اور ۵: ۱۸
c ایوب ۲۲: ۲۶ ۱ یوح ۲: ۲۸
d ۱۷۱ آیت
e ۲ توا ۱۵: ۱۵
f ۲۱، ۱۱۸ آیتیں
g زبور ۳۷: ۳۱ لوقا ۲: ۱۹، ۵۱
h ۲۶، ۳۳، ۶۴، ۶۸، ۱۰۸، ۱۲۴، ۱۳۵ آیتیں
i زبور ۲۰: ۵
زبور ۳۴: ۱۱
k زبور ۱: ۲ ۲۳، ۴۸، ۷۸ آیتیں
l زبور ۱: ۲ ۳۵، ۴۷، ۷۰، ۷۷ آیتیں
m زبور ۱۱۶: ۷
‖ عبرانی میں، عجائبات او.
n پید ۴۷: ۹ ۱ توا ۲۹: ۱۵ زبور ۳۹: ۱۲ ۲ قرن ۵: ۶ عبر ۱۱: ۱۳

جي هر دم تيري عدالتوں كے اِشتياق ميں پڑا تڑپتا هي[a]. ۲۱ تو نے مغروروں كو، اُن لعنتيوں كو، جو تيرے حكموں سے بهٹك جاتے[b]، ڈانٹا هي. ۲۲ ملامت اور حقارت كو مجهه پر سے دفع كر[c]; كيونكه ميں نے تيري شهادتوں كو حفظ كر ركها هي. ۲۳ اميروں نے بهي مجلس كي، اور ميرے خلاف باتيں كهيں; پر تيرا بنده تيرے حقوق پر دهيان لگائے هوئے هي[d]. ۲۴ تيري شهادتيں بهي "ميري عشرت[e]" اور ميري صلاح ديني‌والياں هيں.

ד دالت.

۲۵ ميري جان خاك سے لگي جاتي هي[f]; تو اپنے قول كے مطابق مجهه كو جِلا[g]. ۲۶ ميں نے اپني راهيں بيان كيں، اور تو نے ميري سني هي; مجهے اپنے حقوق سكها[h]. ۲۷ اپنے قواعد كي راه كو مجهے بجها دے، ميں تيرے عجايب كاموں پر دهيان كرونگا[i]. ۲۸ ميري جان غم كے مارے †پگهل جاتي هي[k]; اپنے قول كے مطابق مجهه كو قائم كر. ۲۹ دروغ‌گوئي كي راه مجهه سے دور كر، اور مهرباني كركے اپني شريعت مجهے بخش. ۳۰ ميں نے سچائي كي راه اِختيار كي، اور تيري عدالتيں اپنے روبه‌رو ركهيں. ۳۱ ميں تيري شهادتوں سے چمٹ رها هوں; اى خداوند، مجهے شرمنده نه كر. ۳۲ ميں تيرے حكموں كي راه ميں دوڑونگا، اِس ليئے كه تو ميرا دل كشاده كرتا هي[a].

ה هے.

۳۳ اى خداوند، مجهے اپنے حقوق كي راه بتلا[b]; ميں اُسے آخر تك[c] ياد ركهونگا. ۳۴ مجهه كو فهم عطا كر[d]، اور ميں تيري شريعت كو حفظ كرونگا; هاں، ميں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ كر ركهونگا. ۳۵ مجهے اپنے حكموں كے راستے ميں چلا، كه ميري خوشي اُس ميں هي[e]. ۳۶ ميرے دل كو اپني شهادتوں كي طرف مايل كر، نه كه لالچ كي طرف[f]. ۳۷ ميري آنكهوں كو پهير دے[g]، كه بطالت پر نظر نه كريں[h]; اور اپني راه ميں مجهے زندگي بخش[i]. ۳۸ اپنے قول كو اپنے بندے كے ليئے قايم ركهه[k]، اِس ليئے كه وه تجهه سے خوف ركهتا هي. ۳۹ اُس ملامت كو، جس سے ميں ڈرتا هوں، مجهه سے دفع كر; كه تيري عدالتيں بهلي هيں. ۴۰ ديكهه، كه ميں تيرے قواعد كا مشتاق هوں[l]: اپني صداقت ميں مجهے زندگي بخش[m].

ו واو.

۴۱ اى خداوند، اپني رحمتوں كو، هاں، اپني نجات كو، اپنے قول كے مطابق مجهه تك آنے دے[n]. ۴۲ تا كه ميں اُس كو جو مجهے ملامت كرتا هي، جواب دوں; كيونكه مجهے تيرے قول كا بهروسا هي. ۴۳ اور حق بات كو ميرے منهه سے كسي طرح جدا نه كر دے; كه تيرے حكموں پر ميرا اِعتماد هي. ۴۴ اور ميں تيري شريعت كو هر وقت ابدالاباد تك حفظ كر ركهونگا. ۴۵ اور ميں كشاده جگهه ميں چلتا پهرتا رهونگا; كه، تيرے قواعد كو ڈهونڈهتا هوں. ۴۶ اور ميں بادشاهوں كے آگے بهي تيري شهادتوں كا تذكره كرونگا[o]، اور شرمنده نه هوونگا. ۴۷ اور تيرے حكموں سے حظ اُٹهاونگا[p]، كه ميں اُنهيں چاهتا هوں. ۴۸ ميں تيرے حكموں كي طرف، جن سے ميں محبت ركهتا هوں، اپنے هاتهه اُٹهاؤنگا; اور تيرے حقوق كو سوچتا رهونگا[q].

ז زين.

۴۹ اپنے بندے كي خاطر اپنے قول كو، جس كا تو نے مجهے اُميدوار كيا[r]، ياد فرما. ۵۰ يهه ميرے دكهه ميں ميري تسلي هي[s]، كه تيرے سخن نے مجهے زندگي بخشي هي. ۵۱ مغروروں نے مجهه سے بهت ٹهٹهولياں كيں[t]; ليكن ميں نے تيري شريعت سے كناره نه كيا[u].

† عبراني ميں ٹپكتي هي.

۵۲ اي خداوند، میں نے تیرے قدیمي عدالتوں کو یاد رکھا؛ سو تسلي پائي. ۵۳ اُن شریروں کے سبب، جنھوں نے تیري شریعت کو چھوڑ دیا هي، حیراني نے مجھے آ پکڑا. ۵۴ میرے مسافرخانے میں تیرے احکام میرے گیت هیں. ۵۵ اي خداوند، میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا هي، اور تیري شریعت کي محافظت کي هي. ۵۶ یهه مجھه کو اِس لیئے هي، که میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا.

ح خیت.

۵۷ اي خداوند، تو میرا بخره هي؛ میں نے تو کها هي، که میں تیري باتوں کو حفظ کرونگا. ۵۸ میں اپنے سارے دل سے تیرے چهرے کي توجهه ڈھونڈھتا هوں: تو اپنے قول کے مطابق مجھه پر رحم فرما. ۵۹ میں نے اپني راهوں پر غور کیا، اور تیري شهادتوں کي طرف اپنے قدم پھیرے. ۶۰ میں نے پھرتي کي، اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیري نه کي. ۶۱ شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا، پر میں نے تیري شریعت کو فراموش نه کیا. ۶۲ میں آدھي رات کو اُٹھونگا که تیري صداقت کے اِنفصالوں کے سبب تیري شکرگذاریاں کروں. ۶۳ میں اُن سب کا همنشین هوں، جو تجھه سے ڈرتے هیں، اور اُن کا جو تیرے فرایض پر عمل کرتے هیں. ۶۴ اي خداوند، زمین تیري رحمت سے معمور هي: مجھے اپنے حقوق سکھلا.

ط تیت.

۶۵ اي خداوند، تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش‌سلوکي کي هي، ۶۶ مجھه کو اچھا اِمتیاز اور دانش سکھا، که میں تیرے حکموں پر اِیمان لایا هوں. ۶۷ مصیبت میں گرفتار هونے سے پیشتر میں گمراه هوتا تھا؛ پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا هي. ۶۸ تو نیک هي، اور نیکي کرتا هي؛ مجھے اپنے حقوق سکھلا. ۶۹ مغروروں نے مجھه پر جھوٹھه باندھا هي، پر میں تیرے فرایض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا. ۷۰ اُن کا دل چربي کے مانند چکنا هو رها هي؛ پر میں تیري شریعت سے مگن هوں. ۷۱ بھلا هوا، که میں نے دکھه پایا؛ که میں تیرے قواعد کو سیکھونگا. ۷۲ تیرے منهه کي شریعت میرے لیئے هزاروں سونے روپے کے سکوں سے بهتر هي.

ي یود.

۷۳ تیرے هاتھوں نے مجھے بنایا، اور مجھے آراسته کیا: مجھه کو فهم عطا کر، تا که میں تیرے احکام سیکھوں. ۷۴ وے جو تجھه سے ڈرتے هیں، مجھے دیکھکے خوش هونگے؛ کیونکه میں نے تیرے سخن پر اعتماد رکھا. ۷۵ اي خداوند میں جانتا، که تیري عدالتیں راست هیں؛ اور که تو نے وفاداري سے مجھه کو دکھه دیا. ۷۶ جیسا تو نے اپنے بندے سے وعده کیا هي، ویسے تیري شفقت میري تسلي کا باعث هو. ۷۷ تیري رحمتیں میرے شامل حال هوویں، تا که میں جیتا رهوں؛ که تیري شریعت میري خوشي هي. ۷۸ مغرور شرمنده هوویں، که اُنھوں نے ||ناحق میرے مقدمے کو بگاڑا؛ پر میں تیرے فرایض پر دھیان رکھونگا. ۷۹ ایسا هو، که وے جو تجھه سے ڈرتے هیں، اور وے، جو تیري شهادتوں کو جانتے هیں، میري طرف پھریں. ۸۰ ایسا کر، که میرا دل تیرے قواعد کي طرف کامل توجهه کرے؛ تا که میں شرمنده نه هوؤں.

ک کف.

۸۱ میري جان تیري نجات کے شوق سے غش کھاتي هي؛ میں تیرے قول پر اِعتماد رکھتا هوں. ۸۲ میري آنکھیں تیرے سخن کے اِنتظار میں یهه کهتے هوئے فدا هوئیں، که تو مجھے کب تسلي دیگا؟ ۸۳ میں تو اُس مشک کي مانند هوا،

جو دھوئیں میں دھری ہو؛ پر تیرے قوانین کو میں بھول نہ جاتا. ۸۴ تیرے بندے کی عمر کے دن کتنے ہیں؟ تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا؟ ۸۵ مغروروں نے، جو تیری شریعت کے پیرو نہیں، میرے لیئے گڑھے کھودے ہیں. ۸۶ تیرے سارے حکم برحق ہیں؛ وے ناحق مجھ کو ستاتے ہیں؛ تو میری کمک کر. ۸۷ نزدیک ہی، کہ وے مجھے زمین پر سے نابود کریں؛ لیکن میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا. ۸۸ اپنی رحمت کے مطابق مجھے زندگی بخش؛ کہ میں تیرے منہ کی شہادت کو حفظ کرونگا.

ل لامد.

۸۹ ای خداوند، تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہی. ۹۰ تیری سچائی پشت در پشت ہی؛ تو نے زمین کو قیام بخشا، اور وہ ٹھہر رہی. ۹۱ وے تیری عدالتوں کے لیئے آج کے دن تک قائم ہیں؛ کیونکہ سب تیرے خادم ہیں. ۹۲ اگر تیری شریعت میری خوشی نہ ہوتی، تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا. ۹۳ میں تیرے فرایض کو کبھی فراموش نہ کرونگا؛ کہ تو نے اُنکے وسیلے سے مجھے حیات بخشی ہی. ۹۴ میں تیرا ہوں، مجھے بچا لے؛ کہ میں تیرے فرایض کا طالب ہوں. ۹۵ شریر میری گھات میں لگے ہوئے ہیں، کہ مجھے ہلاک کریں؛ لیکن میں تیری شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں. ۹۶ میں نے ہر ایک کمال کو، کہ اُس کی حد ہی، دیکھا، لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں.

م میم

۹۷ آہا! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں! میرا سوچ سارے دن اُس ہی میں ہی. ۹۸ تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھ کو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہی؛ کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ ہیں. ۹۹ میری دانش اُن سب کی دانش سے، جو مجھے تعلیم دیتے ہیں، زیادہ ہی؛ کیونکہ میں تیری شہادتوں کا دھیان کرتا رہتا ہوں. ۱۰۰ میں بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں؛ کیونکہ میں نے تیرے فرایض کو حفظ کیا ہی. ۱۰۱ میں نے ہر ایک بری راہ سے اپنے پانوں باز رکھے، تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں. ۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے کنارہ نہ کیا؛ کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دی ہی. ۱۰۳ تیری باتیں میرے تالو کو کیا ہی میٹھی لگتی ہیں؛ بلکہ شہد سے بھی زیادہ، جو میرے منہ میں ہو. ۱۰۴ تیرے فرایض کے وسیلے سے میں نے فہمید پائی؛ اِس لیئے ہر ایک جھوٹھی راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں.

ن نون

۱۰۵ تیرا کلام میرے پانوں کے لیئے چراغ، اور میری راہ کی روشنی ہی. ۱۰۶ میں نے قسم کھائی ہی، اور میں اُسے پورا کرونگا، کہ میں تیری صداقت کے انفصالوں کو حفظ کر رکھونگا. ۱۰۷ مجھ پر بڑی مصیبت ہی: ای خداوند، اپنے کلام کے مطابق مجھے جلا. ۱۰۸ ای خداوند، مہربانی فرما کے میرے منہ کے ہدیوں کو قبول کر، اور اپنی عدالتیں مجھے سکھلا. ۱۰۹ میری جان ہمیشہ میری ہتھیلی پر ہی؛ باوجود اُس کے میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا. ۱۱۰ شریروں نے میرے لیئے پھندہ لگایا ہی، پر میں تیرے فرایض سے کنارے نہ ہوا. ۱۱۱ میں نے تیری شہادتوں کو ابدی میراث جانکے اپنا کر لیا؛ کیونکہ وے میرے دل کی خوشی کے باعث ہیں. ۱۱۲ میں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کیا، کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کروں.

ס سامک

۱۱۳ ||بیثبات خیالوں سے میں بیزار هوں، پر تیري شریعت سے محبت رکهتا هوں. ۱۱۴ تو میرے چهپنے کا مکان[k]، اور میري سپر هی؛ میں تیرے کلام سے اُمید رکهتا هوں[l]. ۱۱۵ ای بدکارو، میرے پاس سے دور هو جاؤ[m]؛ که میں تو اپنے خدا کے حکموں کي مُحافظت کرونگا. ۱۱۶ اپنے قول کے مطابق مجهے سنبهال، تاکه میں جي جاؤں؛ اور اپني اُمید کي بابت مجهے شرمنده نه هونے دے[n]. ۱۱۷ مجهه کو تهامبهه، که میں سلامت رهوں؛ اور میں همیشه تیرے حقوق پر نگاه رکهونگا. ۱۱۸ تو اُن سب کو رد کر دیتا هی، جو تیرے حقوق سے بهٹک جاتے[o]؛ که اُن کي فطرت جهوٹهه هی. ۱۱۹ تو نے زمین کے سب شریروں کو میل کي مانند[p] ||دور کیا؛ سو میں تیري شهادتوں سے محبت رکهتا هوں. ۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا هی[q]، اور میں تیري عدالتوں سے ڈرتا هوں.

ע عین.

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت کي هی؛ مجهے اُن کے حوالے نه کر، جو مُجهه پر ظلم کرتے هیں. ۱۲۲ خیر کے لیئے اپنے بندے کا ضامن هو[r]، تاکه مغرور لوگ مجهه پر ظلم نه کریں. ۱۲۳ میري آنکهیں تیري نجات کے، اور تیري صداقت کے قول کے اِنتظار میں فنا هو گئیں[s]. ۱۲۴ اپنے بندے سے اپني رحمت کے مطابق سلوک کر، اور مجهه کو اپنے حقوق سکهلا[t]. ۱۲۵ میں تیرا بنده هوں[u]، مُجهه کو فهم دے، تاکه میں تیري شهادتوں کو پهچانوں. ۱۲۶ خداوند کے لیئے کام کرنے کا وقت هی، که اُنهوں نے تیري شریعت کو توڑا. ۱۲۷ میں اِس لیئے تیرے حکموں کو سونے سے، بلکه چوکهے سونے سے، زیاده عزیز رکهتا هوں[x]. ۱۲۸ اِس لیئے میں تیرے سارے فرایض کو سب باتوں کي بابت راست جانتا هوں، اور سب جهوٹهي راهوں کو دشمن رکهتا هوں[y].

פ فے

۱۲۹ تیري شهادتیں عجیب و غریب هیں؛ اِس لیئے میري جان اُنهیں حفظ کر رکهتي هی. ۱۳۰ تیرے کلام کا مکاشفه روشني بخشتا هی؛ وه سارے سادے لوگوں کو فهمید عنایت کرتا هی[z]. ۱۳۱ میں اپنا منهه کهول کے پڑا هانپتا هوں؛ کیونکه میں تیرے حکموں کا مشتاق هوں[a]. ۱۳۲ جس طرح تو اُن پر توجه کیا کرتا هی جو تیرے نام سے محبت رکهتے[b]، مجهه پر بهي کر[c]، اور مجهه پر رحم فرما. ۱۳۳ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکهه[d]، اور کسي طرح کي بدي کو مجهه پر غالب هونے نه دے[e]. ۱۳۴ اِنسان کے ظلم سے مجهے مخلصي دے[f]؛ تب میں تیرے فرایض کو حفظ کرونگا. ۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چهرے کي جلوه‌گري دکهلا[g]، اور مجهے اپنے حقوق سکهلا[h]. ۱۳۶ پاني کي نهریں میري آنکهوں سے بهتي هیں، اِس لیئے که لوگ تیري شریعت کو حفظ نهیں کرتے[i].

צ صادے.

۱۳۷ ای خداوند، تو صادق هی[k]، اور تیرے اِنفصال واجبي هیں. ۱۳۸ تو نے اپني شهادتوں کو صداقت اور کمال امانتداري کے ساتهه جتا دیا هی[l]. ۱۳۹ میري غیرت مُجهے کها گئي[m]؛ کیونکه میرے دشمنوں نے تیري باتوں کو فراموش کیا هی. ۱۴۰ تیرا کلام نهایت پاکیزه هی[n]؛ اِس لیئے تیرا بنده اُس سے محبت رکهتا هی. ۱۴۱ میں حقیر اور ذلیل هوں؛ پر میں تیرے فرایض کو فراموش نهیں کرتا. ۱۴۲ تیري صداقت ابدي صداقت هی، اور تیري شریعت حق هی[o]. ۱۴۳ مصیبت اور آفت نے مجهے آ لیا هی؛ لیکن تیرے احکام میري خوشي هیں[p]. ۱۴۴ تیري شهادتوں

|| یا، دو دلوں سے.
[k] زبور ۳۲: ۷ اور ۹۱: ۱
[l] ۸۱ آیت
[m] زبور ۶: ۸ اور ۱۳۹: ۱۹ متي ۷: ۲۳
[n] زبور ۲۵: ۲ روم ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱
[o] ۱۱ آیت
[p] حزق ۲۲: ۱۸
|| عبراني میں موقوف کیا.
[q] حبق ۳: ۱۶
[r] عبر ۷: ۲۲
[s] ۸۱، ۸۲ آیتیں
[t] ۱۲ آیت
[u] زبور ۱۱۶: ۱۶
[x] ۷۲ آیت. زبور ۱۹: ۱۰ امث ۸: ۱۱
[y] ۱۰۴ آیت
[z] زبور ۱۹: ۷ امث ۱: ۴
[a] ۲۰ آیت
[b] ۲ تسا ۱: ۶، ۷
[c] زبور ۱۰۶: ۴
[d] زبور ۱۷: ۵
[e] زبور ۱۹: ۱۳ روم ۶: ۱۲
[f] لوقا ۱: ۷۴
[g] زبور ۴: ۶
[h] ۱۲، ۲۶ آیتیں
[i] یرم ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷ دیکهو حزق ۹: ۴
[k] عزر ۹: ۱۵ نحم ۹: ۳۳ یرم ۱۲: ۱ دان ۹: ۷
[l] زبور ۱۹: ۷، ۸، ۹
[m] زبور ۶۹: ۹ یوح ۲: ۱۷
[n] زبور ۱۲: ۶ اور ۱۸: ۳۰ اور ۱۹: ۸ امث ۳۰: ۵
[o] ۱۵۱ آیت زبور ۱۹: ۹ یوح ۱۷: ۱۷
[p] ۷۷ آیت

کي صداقت ابدي هی: مجهے فهم عطا کر، تاکه میں جي جاؤں.

ק قوف.

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے پکارتا هوں: ای خداوند، میري سن: میں تیرے حقوق کو حفظ کرونگا. ۱۴۶ میں تجهے پکارتا هوں: مجهے بچا لے: تو میں تیري شهادتوں کو یاد رکهونگا. ۱۴۷ میں صبح پر سبقت کرتے هوئے چلاتا هوں، که مجهے تیرے سخن پر اعتماد هی. ۱۴۸ میري آنکهوں نے پهروں پر سبقت کي هی، تاکه میں تیرے سخن کا دهیان رکهوں. ۱۴۹ ای خداوند، اپني شفقت کے مطابق میري آواز سن: اور اپني عدالتوں کے موافق مجهے زندگي بخش. ۱۵۰ وے، جو شرارت کے درپی هیں، نزدیک آئے: وے تیري شریعت سے دور هیں. ۱۵۱ ای خداوند، تو نزدیک هی، اور تیرے سارے احکام حق هیں. ۱۵۲ میں نے تیري شهادتوں کي بابت قدیم سے معلوم کیا، که تونے اُن کي بنیاد کو ابدي قیام بخشا.

ר ریش

۱۵۳ میري مصیبت پر نظر کر، اور مجهے رهائي دے: که میں نے تیري شریعت کو فراموش نهیں کیا. ۱۵۴ میري طرف سے جوابدهي کر، اور مجهے مخلصي دے: اپنے قول کے مطابق مجهے زندگي بخش. ۱۵۵ نجات شریروں سے دور هی: کیونکه وے تیرے حقوق کو نهیں ڈهونڈهتے. ۱۵۶ ای خداوند، تیري رحمتیں بهت هیں: اپني عدالتوں کے مطابق مجهے زنده کر. ۱۵۷ وے، جو میرے پیچهے پڑے هیں، اور وے، جو میرے دشمن هیں، بهت هیں: لیکن میں نے تیري شهادتوں سے کناره نه کیا. ۱۵۸ میں نے بےوفاؤں کو دیکها، اور اُن سے نفرت کي: کیونکه اُنهوں نے تیرے سخن کو حفظ نه کیا. ۱۵۹ دیکه، که میں تیرے فرایض کو کیسا چاهتا هوں: ای خداوند، اپني شفقت کے مطابق مجهے جلا. ۱۶۰ تیرا کلام ابتدا هي سے سچا هی: اور تیري صداقت کا هر ایک انفصال ابد تک.

ש شین.

۱۶۱ سردار بے سبب میرے پیچهے پڑے هیں: پر میرا دل تیرے کلام هي سے خوف کهاتا هی. ۱۶۲ میں تیرے سخن سے، اُس کي مانند، جسے بڑي لوٹ مل جاوے، خوش هوں. ۱۶۳ میں جهوٹه سے بیزار هوں، اور نفرت رکهتا هوں: پر تیري شریعت کو دوست رکهتا هوں. ۱۶۴ میں تیري صداقت کے انفصالوں کي بابت هر روز سات مرتبے تیري ستایش کرتا هوں. ۱۶۵ اُن کو بڑا ‖چین هی، جو تیري شریعت کو دوست رکهتے هیں: اُن کو کسي طرح سے ٹهوکر نهیں لگتي. ۱۶۶ ای خداوند، میں تیري نجات کا اُمیدوار هوں: اور میں تیرے حکمونکو عمل میں لایا. ۱۶۷ میري روح نے تیري شهادتوں کو حفظ کیا هی، اور میں اُنهیں به شدت عزیز رکهتا هوں. ۱۶۸ میں نے تیرے فرایض اور تیري شهادتوں کو حفظ کیا هی: که میري ساري راهیں تیرے آگے هیں.

ת تو.

۱۶۹ ای خداوند، میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے، اور اپنے کلام کے مطابق مجه کو فهم عطا کر. ۱۷۰ میري منت کو اپنے حضور پهنچنے دے، اور اپنے قول کے مطابق مجهے رهائي دے. ۱۷۱ میرے لبوں سے تیري ستایش نکلیگي، جب که تو مجهے اپنے حقوق سکهلائے. ۱۷۲ میري زبان تیرے کلام کا چرچا کرتي رهیگي: که تیرے سارے احکام صداقت هیں. ۱۷۳ ای کاش که تیرا هاته میري کمک کرتا: که میں نے تیرے فرایض کو اختیار کیا هی. ۱۷۴ ای خداوند میں تیري نجات کا مشتاق

‖ عبراني میں، سلامتي.

ہوں[g]، اور تیري شریعت میري خوشي ہی[h]. ۱۷۵ میري جان جیتي رہے، تا کہ وہ تیري ستایش کرے؛ اور تیري عدالتوں سے میري کمک ہو. ۱۷۶ میں اُس بھیڑ کي مانند، جو کھوئي جاوے، بھٹک گیا ہوں[i]؛ اپنے بندے کو ڈھونڈھ؛ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا.

۱۲۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دوایگ کي بابت منت کرتا، ۳ اُسکي دغاباز زبان کے سبب اُسے ملامت کرتا، ۵ اور برے لوگوں کي صحبت کے باعث، جو ضرورتاً اُسکو ہوئي، شکایت کرتا.

معلات کا زبور.

اپني پریشاني میں میں نے خداوند کو پکارا[a]؛ اُس نے میري سني. ۲ ای خداوند، میري جان کو جھوٹھے ہونٹھوں اور دغاباز زبان سے رہائي دے. ۳ || ای جھوٹھي زبان، تجھے کیا دیا جائیگا، اور تجھے کیا حاصل ہوگا؟ ۴ پہلوان کے تیز تیر، رتمہ کے[b] جلتے ہوئے کوئلوں کے ساتھ. ۵ مجھ پر واویلا ہی، کہ میں مسک میں[c] سکونت کرتا، اور قیدار کے خیموں کے[d] پاس رہتا ہوں. ۶ میري جان اُن کے ساتھ، جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں، اپنے واسطے زیادہ عرصے سے رہتي. ۷ میں تو صلح کا آدمي ہوں؛ لیکن جب میں بولتا ہوں، تو وے جنگ پر طیار ہوتے ہیں.

۱۲۱ زبور

اُن دینداروں کا امن و چین، جو خدا پر حفاظت کے لیئے تکیہ کرتے.

معلات کا زبور.

میں اپني آنکھیں پہاڑوں کي طرف اُٹھاتا ہوں. کہاں سے میري مدد آویگي؟ ۲ میري مدد خداوند سے ہی، جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا[a]. ۳ وہ تیرے پانو کو پھسلنے نہ دیگا[b]؛ وہ، جو تیرا حافظ ہی، نہ اُونگھیگا[c]. ۴ دیکھ، وہ، جو اِسرایل کا محافظ ہی، ہرگز نہ اُونگھیگا، اور نہ سوئیگا. ۵ خداوند تیرا محافظ ہی؛ خداوند تیرے دھنے ہاتھ پر[d] تیرا سایبان ہی[e]. ۶ آفتاب سے دن کو[f]، اور ماہتاب سے رات کو، تجھے کچھ ضرر نہ پہنچیگا[g]. ۷ خداوند ہر ایک برائي سے تجھے محفوظ رکھیگا؛ وہ تیري جان کو محفوظ رکھیگا[h]. ۸ خداوند تیرے جانے آنے میں، اِس وقت سے لیکے ابد تک، تیرا حافظ رہیگا[i].

۱۲۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپني خوشي، جو کلیسیا کے سبب اُس کو ہوئي، ظاہر کرتا، ۶ اور اُس کي سلامتي کے لیئے دعا مانگتا.

معلات کا زبور داؤد.

میں خوش ہوا، جس وقت وے مجھے کہتے تھے، آؤ، خداوند کے گھر چلیں[a]. ۲ ای یروسلم، ہمارے پانو تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ہیں. ۳ ای یروسلم، تو بني ہی، اُس شہر کي مانند، جو کہ باہم خوب پیوستہ ہی[b]: ۴ جس میں فرقے، بلکہ یاہ کے فرقے، † اِسرایل کي شہادت کو[c] چڑھ جاتے ہیں[d]، کہ خداوند کے نام کي ستایش کریں. ۵ کیونکہ اُس میں عدالت کے تخت، داؤد کے خاندان کے تخت، رکھے ہوئے ہیں[e]. ۶ یروسلم کي سلامتي کے لیئے دعا مانگو[f]؛ وے، جو تجھ کو دوست رکھتے ہیں، سلامت رہیں. ۷ تیري چاردیواري میں سلامتي، اور تیرے محلوں میں امن و چین ہوویں. ۸ میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لیئے اب کہتا ہوں، تجھ میں سلامتي ہووے. ۹ خداوند ہمارے خدا کے گھر کے لیئے میں تیري خیریت کا طالب رہونگا[g].

۱۲۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ دیندار لوگ اپنا بھروسا جو خدا پر رکھتے ظاہر کرتے، ۳ اور منت کرتے کہ اِستہزا سے رہائي پاویں.

معلات کا زبور.

میں نے اپني آنکھ تیري طرف اُٹھائي[a]، ای آسمان پر بیٹھنیوالے[b]. ۲ دیکھو، جس طرح سے کہ غلاموں کي

---

[g] ۱۶۶ آیت [h] ۲۴، ۷۷، ۱۱۱ آیتیں [i] یسع ۵۳: ۶؛ لوقا ۱۵: ۴ وغیرہ؛ ۱ پطر ۲: ۲۵

۱۰۵۸ کے قریب [a] زبور ۱۱۸: ۵ || یا، جھوٹھي زبان تجھے کیا دیگي؟ یا، اُس سے تجھے کیا حاصل ہوگا. [b] ۱ سلا ۱۹: ۴ [c] پید ۱۰: ۲؛ حزق ۲۷: ۱۳ [d] پید ۲۵: ۱۳؛ ۱ سمو ۲۵: ۱؛ یرم ۴۹: ۲۸، ۲۹

[a] زبور ۱۲۴: ۸؛ یرم ۳: ۲۳ [b] ۱ سمو ۲: ۹؛ امث ۳: ۲۳، ۲۶ [c] زبور ۱۲۷: ۱؛ یسع ۲۷: ۳

[d] زبور ۱۶: ۸؛ اور ۱۰۹: ۳۱ [e] یسع ۲۵: ۴ [f] زبور ۹۱: ۵؛ یسع ۴۹: ۱۰؛ مکاش ۷: ۱۶ [g] اور ۱۴۰: ۲۰ [h] زبور ۹۱: ۱۰؛ اور ۹۷: ۱۰؛ اور ۱۴۵: ۲۰ [i] اِست ۲۸: ۶؛ امث ۲: ۸؛ اور ۳: ۶

[a] یسع ۲: ۳؛ ذکر ۸: ۲۱ [b] دیکھو ۲ سمو ۵: ۹ † یا، جیسا کہ اِسرایل کو حکم تھا. [c] خر ۱۶: ۳۴ [d] خر ۲۳: ۱۷؛ اِست ۱۶: ۱۶ [e] اِست ۱۷: ۸؛ ۲ توا ۱۹: ۸ [f] زبور ۵۱: ۱۸ [g] نحم ۲: ۱۰

[a] زبور ۱۲۱: ۱؛ اور ۱۴۱: ۸ [b] زبور ۲: ۴؛ اور ۱۱: ۴؛ اور ۱۱۵: ۳

آنکهیں اپنے آقاؤں کے هاتھ کي طرف هیں، اور لونڈیوں کي آنکهیں اپني بیبي کے هاتهوں کي طرف لگي رهتي هیں، اِسي طرح هماري آنکهیں خداوند اپنے خدا کي طرف هیں، جب تک که وه هم پر رحم نه فرماوے۔ ۳ ای خداوند، هم پر رحم فرما، هم پر رحم فرما، که هم حقارت سے خوب سیر هو گئے۔ ۴ آسوده حالوں کے تمسخر سے، اور مغروروں کي حقارت سے هماري جان نهایت سیر هوئي۔

۱۲۴ زبور

کامیابا خدا کي شکرگذاري کرني هی ایک معجزانه رهائي کے سبب جو اُس کو ملي تهي۔

معلات کا زبور داؤد۔

اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري طرف تها، چاهیئے که اِسرائیل اب کهے[a]؛ ۲ اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري طرف تها، جس وقت که لوگ همارے مقابلے میں اُٹهے؛ ۳ تو وے اُسي وقت هم کو جیتا نگل جاتے[b]، جب که اُن کا غضب هم پر بهڑکا تها؛ ۴ اُسي وقت هم پاني میں غرق هو جاتے؛ دهارا هماري جان پر گذر جاتي؛ ۵ اُسي وقت اُمڈتے هوئے پاني هماري جان هي پر گذر کرتے۔ ۶ مبارک هو خداوند، جس نے هم کو اُن کے دانتوں کا شکار نه هونے دیا۔ ۷ هماري جان چڑیا کي طرح صیاد کے جال سے چهوٹي[c]؛ که جال ٹوٹا، اور هم نکل بهاگے۔ ۸ هماري مدد خداوند کے نام سے هی[d]، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا[e]۔

۱۲۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ اُن کي کیسي سلامتي هی، جو خدا پر توکل رکهتے۔ ۴ ایک دعا، که دینداروں پر برکت اُوے، اور شریروں پر آفتیں۔

معلات کا زبور۔

وے، جن کا توکل خداوند پر هی، کوه صیهون کے مانند هیں، جو ٹلتا نهیں، بلکه ابد تک ثابت هی۔ ۲ یروسلم جو هی، سو پهاڑ اُس کے آس پاس هیں؛ اُسي طرح خداوند، اِس وقت سے لیکے ابد تک، اپنے لوگوں کے آس پاس هی۔ ۳ کیونکه || شریروں کا سونٹا صادقوں کے حصے میں نهیں ٹههرنے کا[a]؛ تا نه هووے، که صادق بدکاري کي طرف اپنے هاته بڑهاویں۔ ۴ ای خداوند، بهلوں سے، اور اُن سے، جو سیدهے دل هیں، بهلائي کر۔ ۵ پر وے، جو اپني ٹیڑهي راهوں کي طرف[b] بهٹک جاتے هیں، خداوند اُن کو بدکاروں کے ساته روانه کریگا: لیکن اِسرائیل پر سلامتي هوگي[c]۔

۱۲۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ کلیسیا اپني نادر رهائي کي جو قید میں سے هوئي تهي یادگاري کرکے، ۴ دعا مانگتي، که اُس ماجرے کے سب نیک انجام هوں، اور اُنهوں کے وقوع میں اُنه کي ایمان کے زور سے پیشخبري کرتي۔

معلات کا زبور۔

خداوند جس وقت صیهوني اسیروں کو پهیر لایا[a]، اُس وقت هم اُن کے مانند تهے، جو خواب دیکهتے هیں[b]۔ ۲ تب همارے منهه هنسي سے بهر گئے[c]، اور هماري زبان گانے سے؛ تب غیر قوموں کے درمیان یهه چرچا تها، که خداوند نے اُن سے بڑے سلوک کیئے۔ ۳ هاں، خداوند نے هم سے بڑے سلوک کیئے؛ هم خوش هیں۔ ۴ ای خداوند، همارے اسیروں کو پهیر لا، جنوب کي نهروں کے مانند۔ ۵ وے، جو آنسوؤں کے ساته بوتے هیں، خوشي سے گاتے هوئے درو کرینگے[d]۔ ۶ وه تو بیج کا ذخیره اُٹهاکے، روتا هوا چلا جاتا هی، پر بے شبهه خوشي کے ساته اپني پولیاں اُٹهائے هوئے پهر آویگا۔

۱۲۷ زبور

۱ اُن فوائد کي بابت جو خدا کي برکت سے ملتی۔ ۳ نیک فرزند اُس هي کي بخشش هیں۔

معلات کا زبور || سلیمان۔

جب که خداوند هي گهر نه بناوے، تو اُن کي محنت، جو اُس کي بنا کرتے هیں، بے فائده هی؛ اگر خداوند هي شهر کا نگهبان نه هوتا، تو پاسبان کي

[a] زبور ۱۲۹: ۱ — [b] زبور ۵۶: ۲ اور ۵۷: ۳ امث ۱: ۱۲ — [c] زبور ۹۱: ۳ امث ۶: ۵ — [d] زبور ۱۲۱: ۲ — [e] پید ۱: ۱ زبور ۱۳۴: ۳

|| یا، شرارت کا. — [a] امث ۲۲: ۸ یسع ۱۴: ۵ — [b] امث ۲: ۱۵ — [c] زبور ۱۲۸: ۶ گلا ۶: ۱۶

[a] زبور ۵۳: ۶ اور ۸۵: ۱ هوس ۶: ۱۱ یوایل ۳: ۱ — [b] ... ۱۲: ۵ — [c] ایوب ۸: ۲۱ — [d] دیکهو یرم ۳۱: ۹ وغیره

|| یا، سلیمان کے لیئے، زبور ۷۲، سرنامه.

بيداري عبث هي[a]. ۲ تمهيں کچھ فائده نهيں، جو سويرے اُٹهتے هو، اور آرام لينا دير تک موقوف رکهتے، اور مشقتوں کي روٹياں کهاتے هو[b]؛ يوں وه اپنے پيارے کو نيند ديتا هي. ۳ ديکهو، فرزند خداوند کي طرف سے ميراث هيں[c]، اور پيٹ کے پهل اُسي سے ايک اجر هيں[d]. ۴ جيسے پهلوان کے هاتھ ميں تير، ويسے هي جواني کے فرزند هيں. ۵ مبارک وه مرد، جس نے اپنے ترکش کو اُن سے بهر ديا: وے پشيمان نه هووينگے، جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتيں کرينگے[e].

۱۲۸ زبور

اُن گوناگون برکتوں کي بابت جو خداترسوں پر نازل هوتي هيں.

معلات کا زبور.

مبارک هي هر ايک جو خداوند سے ڈرتا هي[a]، اور اُس کي راهوں پر چلتا هي. ۲ که تو اپنے هاتهوں کي کمائي کهاويگا[b]؛ تو سعادتمند هي، اور خير تيرے ساتھ هي. ۳ تيري جورو اُس تاک کي مانند[c] هوگي، جو ميوے سے لدي هوئي تيرے گهر کے آس پاس هي؛ تيرے بچے تيري ميز کے گرد زيتون کے پودهوں کي مانند[d] هونگے. ۴ ديکهو، وه انسان، جو خداوند سے ڈرتا هي، ايسا مبارک هوگا. ۵ خداوند صيهون ميں سے تجهے برکت ديگا[e]، اور تو اپني عمر بهر يروسلم کي کاميابي ديکهيگا؛ ۶ بلکه تو اپنے بچوں کے بچے ديکهيگا[f]. سلامتي اِسراايل پر هووے[g].

۱۲۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم اِسراايل کو اُبهارتا که خدا کي ستايش کرے اِس لئے که اُس نے اُسے بري مصيبتوں سے بچايا تها. ۵ کليسيا کے دشمنوں پر لعنت کي جاتي.

معلات کا زبور.

ميري جواني سے ليکے[a] اُنهوں نے بارها مجهے ستايا هي، اِسراايل چاهيئے که اب کهے[b]: ۲ ميري جواني سے ليکے بارها اُنهوں نے مجهے دکھ ديا؛ پر وے مُجھ پر غالب نه هوئے. ۳ هلواهوں نے ميري پيٹھ پر هل جوتا؛ اُنهوں نے اپني ريگهارياں لمبي کيں. ۴ خداوند صادق هي؛ اُس نے شريروں کي رسيوں کو کاٹ ڈالا. ۵ وے سب، جو صيهون سے بغض رکهتے هيں، شرمنده هوويں، اور اُلٹے پهرائے جايں. ۶ وے چهتوں کي گهاس کي مانند[c] هوويں، جو پيشتر اُس سے، که ||کوئي اُسے اُکهاڑے، خشک هو جاتي هي؛ ۷ جس سے درو کرنيوالا اپني مٹهي نهيں بهرتا، اور نه پولےباندهنيوالا اپنے دامن کو؛ ۸ اور راهگذر نهيں کهتے، که خداوند کي برکت تم پر هو: هم خداوند کا نام ليکے تمهارے لئے دعا کرتے هيں[d].

۱۳۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور دعا مانگتے وقت اپني اُميد ظاهر کرتا، ۵ اور اُميد کرتے هوئے اپنا صبر بهي دکهلاتا. ۷ اِسراايل کو اُبهارتا که وه خدا پر بهروسا رکهے.

معلات کا زبور.

اي خداوند، ميں گهراوں ميں سے[a] تجهے پکارتا هوں. ۲ اي خداوند، ميري آواز سن، ميري منت کي آواز پر تيرے کان متوجه هوويں. ۳ اي ياه، اگر تو گناه کا حساب لے، تو اي خداوند، کون کهڑا رهيگا[b]؟ ۴ پر تيرے پاس تو مغفرت هي[c]، تاکه لوگ تيرا ڈر رکهيں[d]. ۵ ميں خداوند کے اِنتظار ميں هوں[e]؛ ميري جان اُس کے اِنتظار ميں هي، اور مجهے اُس کے کلام کا بهروسا هي[f]. ۶ ميري روح پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے[g]؛ هاں، پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے خداوند کا زياده اِنتظار کرتي هي. ۷ اي اِسراايل، خداوند پر توکل کر[h]؛ که رحمت خداوند کے پاس هي، اُس کے پاس کثرت سے مخلصي هي[i]. ۸ اور وهي اِسراايل کو اُس کي ساري بدکاريوں سے رهائي ديگا[k].

۱۳۱ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد آپ کو فروتن ظاهر کرکے، ۳ اِسراايل کو اُبهارتا که خدا پر توکل رکهے.

---

a زبور ۱۲۱: ۳، ۴، ۵ b پيد ۳: ۱۷، ۱۹ c پيد ۳۳: ۵ اور ۴۸: ۴ يشو ۲۴: ۳، ۴ d اِست ۲۸: ۴ e ديکهو ايوب ۵: ۴ اِمث ۲۷: ۱۱

a زبور ۱۱۲: ۱ اور ۱۱۵: ۱۳ اور ۱۱۹: ۱ b يسع ۳: ۱۰ c حزق ۱۹: ۱۰ d زبور ۵۲: ۸ اور ۱۴۴: ۱۲ e زبور ۱۳۴: ۳ f پيد ۵۰: ۲۳ ايوب ۴۲: ۱۶ g زبور ۱۲۵: ۵

a ديکهو حزق ۲۳: ۳ هوسع ۲: ۱۵ اور ۱۱: ۱ b زبور ۱۲۴: ۱

c زبور ۳۷: ۲ || يا، اُس کي روئيدگي کامل هو. d روت ۲: ۴ زبور ۱۱۸: ۲۶

a نوحه ۳: ۵۵ يونس ۲: ۲ b زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰، ۲۳ اور ۱۴: ۴ c خر ۳۴: ۷ d ۱ سلا ۸: ۴۰ زبور ۲: ۱۱ يرم ۳۳: ۸، ۹ e زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۳: ۲۰ اور ۴۰: ۱ يسع ۸: ۱۷ اور ۲۶: ۸ اور ۳۰: ۱۸ f زبور ۱۱۹: ۸۱ g زبور ۶۳: ۱ اور ۱۱۹: ۱۴۷ h زبور ۱۳۱: ۳ i زبور ۸۶: ۵، ۱۵ يسع ۵۵: ۷ k زبور ۱۰۳: ۳، ۴ متي ۱: ۲۱

معلات کا زبور داؤد

اي خداوند، ميرا دل مغرور نہيں، اور ميں بلندنظر نہيں ہوں: ميں بڑے معاملوں اور اُن باتوں ميں، جو ميرے ليئے نہايت عجوبہ ہيں، دخل نہيں کرتا[a]. ۲ يقيناً ميں نے اپنے جي کو ٹھنڈا کيا، اور اُسے قرار کروايا، جيسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا، جو اپني ما پاس ہي[b]: ہاں، ميرا جي اپنے ميں اُس لڑکے کا سا ہي جس کا دودھ چھڑايا گيا ہو. ۳ اي اِسرائيل، اِس دم سے ليکے ابد تک خداوند پر توکل کر[c].

۱۳۲ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتي وقت خدا کے حضور، بيان کرتا ہے کہ کيونکر اُس نے عہد کے صندوق کي حفاظت خداترسي کے ساتھ کي تھي. ۸ اُس کي دعا صندوق اُٹھا لےجانے کے وقت ميں، جو اُس نے کي. ۱۱ خدا کے وعدوں کا دو بارہ بيان.

معلات کا زبور.

اي خداوند، داؤد کے ليئے اُس کي ساري مشقتوں کو ياد کر: ۲ کہ اُس نے خداوند کي قسم کھائي، اور يعقوب کے قادر[a] کي منت ماني[b]: ۳ يقيناً ميں تو اپنے رہنے کے ڈيرے ميں نہ جاؤنگا، اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا: ۴ ميں نہ خواب کو اپني آنکھوں ميں جانےدونگا اور نہ اونگھائي کو اپني پلکوں ميں[c]، ۵ جب تک کہ خداوند کے ليئے ايک مقام[d]، اور يعقوب کے قادر کے ليئے ‖ ايک مسکن نہ پاؤں. ۶ ديکھو، ہم نے اُس کي خبر اِفراتا ميں[e] سني: ہم نے اُس کو ‖ جنگل کے ميدانوں ميں پايا[f]. ۷ ہم اُس کے مسکنوں ميں جائينگے: اور ہم اُس کے پانوں کي چوکي کے سامھنے سجدہ کرينگے[g]. ۸ اُٹھ، اي خداوند[h]، اپني آرامگاہ ميں داخل ہو، تو اور تيري قوت کا صندوق[i]. ۹ تيرے کاہن صداقت سے ملبس ہوويں[k]. اور تيرے پاک لوگ خوشي سے للکاريں. ۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو مت پھرا.

۱۱ خداوند نے سچائي سے داؤد کے ليئے قسم کھائي[l]، جس سے وہ نہ پھريگا، کہ ميں تيرے پيٹ کے پھل ميں سے کسي کو تيرے ليئے تيرے تخت پر بٹھلاؤنگا[m]. ۱۲ اگر تيرے لڑکے ميرے عہد اور ميري شہادت کو، جو ميں اُنہيں جتاؤنگا، حفظ کرينگے، تو اُن کے لڑکے بھي تيرے تخت پر ابد تک بيٹھتے چلے جائينگے. ۱۳ کہ خداوند نے صيہون کو چن ليا[n]، اور چاہا، کہ وہ اُس کے ليئے مسکن ہو. ۱۴ يہہ ميرے چين کا ابدي مکان ہي[o]، ميں اُس ميں بسونگا: کيونکہ ميں اُس پر راغب ہوں. ۱۵ ميں اُس کے اسباب معاش ميں بہت سي برکت دونگا: ميں اُس کے مسکينوں کو روٹي سے سير کرونگا[p]. ۱۶ ميں اُس کے کاہنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا[q]، اور اُس کے پاک لوگ[r] خوشي سے للکارينگے. ۱۷ وہاں ميں ايسا کرونگا کہ داؤد کے ليئے ايک سينگ پھوٹيگا[s]: ميں نے اپنے ممسوح کے ليئے ايک چراغ طيار کر رکھا ہي[t]. ۱۸ اور خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس کرونگا[u]: ليکن اُس کے اوپر اُسي کا تاج چمکتا رہيگا.

۱۳۳ زبور

اُس فايدہ کي بابت جو مقدسوں کو آپس ميں محبت رکھنے سے ہوتا.

معلات کا زبور داؤد.

ديکھو، کيا خوب اور کيا سہاني بات ہي، کہ بھائي ايک ساتھ بودوباش کريں[a]! ۲ يہہ اُس مہنگ مولے عطر کي مانند[b] ہي، جو سر پر ڈالا جاوے: اور بہکے داڑھي پر، بلکہ ہارون کي داڑھي پر ہوکے، اُس کے پيراھن کے گريبان تک پہنچے: ۳ اور حرمون[c] کي اوس کي مانند، جو صيہون کے پہاڑوں پر گرے: کہ وہاں خداوند نے برکت اور حيات ابدي کي بابت حکم فرمايا[d].

۱۳۴ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا، که خدا کو مبارکباد کہیں۔

معلات کا زبور

دیکھو، ای خداوند کے سب بندو، جو رات کو خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲ مقدس کي طرف اپنے هاتھ اُٹھاؤ، اور خداوند کو مبارک کہو۔ ۳ خداوند، جو آسمان اور زمین کا خالق هی، تجھے صیہون میں سے برکت بخشے۔

۱۳۵ زبور

اُس بیان میں، که ۱ راقم لوگوں سے نصیحت کرتا، که خدا کي ستایش کریں، اُس کي رحمت کے سبب، ۵ پھر اُس کي قدرت کے سبب، ۸ پھر اُس کي عدالتوں کے باعث، ۱۵ بت واہیات هیں، ۱۹ خدا کو مبارک کہنا فرض هی۔

|| خداوند کي ستایش کرو۔ خداوند کے نام کي ستایش کرو؛ ای خداوند کے بندو، اُس کي ستایش کرو۔ ۲ تم، جو خداوند کے گھر میں، همارے خدا کے گھر کي بارگاهوں میں، کھڑے رهتے هو، ۳ خداوند کي ستایش کرو؛ کیونکه خداوند نیک هی؛ اُس کے نام کي ستایش کے گیت گاؤ، که یہه کام دلپسند هی۔ ۴ که خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چن لیا، اور اِسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے۔ ۵ کیونکه میں جانتا هوں، که خداوند بزرگ هی؛ اور که همارا رب سارے معبودوں سے بڑا هی۔ ۶ جو کچھه که خداوند نے چاها، اُس نے آسمان، اور زمین، اور دریاؤں، اور سارے گہراو میں کیا۔ ۷ بخارات زمین کي اطراف سے وهي اُٹھاتا هی، اور بجلي مینہه کے ساتھه بناتا هی، اور هوا کو اپنے مخزنوں سے نکال لاتا هی۔ ۸ اُسي نے مصر کے پلوٹھے مارے، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے۔ ۹ اُسي نے بھیجے کے نشانیاں اور عجایب غرایب کام، ای مصر، تجھه میں فرعون اور اُس کے سارے خادموں کو دکھلائے۔ ۱۰ اُسي نے بڑي بڑي قوموں کو مارا اور زبردست بادشاهوں کو قتل کیا، ۱۱ صیہون اموریوں کے بادشاه، اور عوج بسن کے بادشاه کو، اور کنعان کي ساري مملکتوں کو۔ ۱۲ اور اُن کي زمین میراث میں، هاں، اپنے اِسرائیلي لوگوں کو میراث میں دي۔ ۱۳ ای خداوند، تیرا نام ابد تک هی؛ ای خداوند، تیرا ذکر پشت در پشت باقي رهیگا۔ ۱۴ کیونکه خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا، اور اپنے بندوں کي حالت کے سبب پچھتائیگا۔ ۱۵ غیر قوموں کے بت سونا، اور روپا، اور آدمیوں کي دستکاریاں، هیں۔ ۱۶ وے منهه رکھتے هیں، پر بولتے نهیں؛ وے آنکھیں رکھتے هیں، پر دیکھتے نهیں؛ ۱۷ وے کان رکھتے هیں، پر سنتے نهیں؛ وے تو منهه سے سانس بھي نهیں لیتے۔ ۱۸ وے، جو اُن کے بنانیوالے هیں، اُنهیں کي مانند هیں، اور هر ایک، جسے اُن کا بھروسا هی، ایسا هي هی۔ ۱۹ ای اِسرائیل کے گھرانے، خداوند کو مبارک کهو؛ ای هارون کے گھرانے، خداوند کو مبارک کهو۔ ۲۰ ای لاوي کے گھرانے خداوند کو مبارک کهو؛ ای تم جو خداوند سے ڈرتے هو، خداوند کو مبارک کهو۔ ۲۱ خداوند صیہون میں مبارک هی؛ وه یروسلم میں بستا هی؛ خداوند کي ستایش کرو۔

۱۳۶ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا که خدا کا شکر کریں اُس کي خاص رحمتوں کے سبب۔

خداوند کي شکرگذاري کرو؛ که وه بھلا هی، اور اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۲ اُس کا، جو اِلٰهوں کا خدا هی، شکر کرو؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۳ اُسي کا شکر کرو، جو خداوندوں کا خداوند هی، که اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۴ اُسي کا، جو اکیلا بڑے

عجايب كام كرتا هي[a]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي. ۵ أسي كا، جس نے [illegible] دانائي سے آسمان بنائے[b]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي. ۶ أسي كا، جس نے زمين كو پانيوں كے أوپر پهيلايا[c]؛ كه أس كي رحمت ابد تک هي. ۷ أسي كا، جس نے بڑے بڑے نير بنائے[g]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي: ۸ آفتاب، كه جس كا عمل دن كو هي[h]؛ كه أس كي رحمت ابد تک هي: ۹ اور ماهتاب اور ستارے، جن كا عمل رات كو هي؛ كه أس كي رحمت ابد تک هي. ۱۰ أسي كا، جس نے مصركو، أس كے پلوٹهوں سميت مارا[i]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي. ۱۱ اور إسرائيليوں كو أن كے درميان سے نكال لايا[k]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي: ۱۲ قوي هاتهه سے، اور بڑهائے هوئے بازو سے[l]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي. ۱۳ أسي كا، جس نے درياے قلزم دو حصه كيئے[m]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي: ۱۴ اور إسرائيليوں كو أسكے درميان سے پار لے گيا؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي. ۱۵ اور فرعون كو، أسكے لشكر سميت، درياے قلزم ميں جهاڑ ڈالا[n]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي. ۱۶ أسي كا، جو بيابان ميں اپنے لوگوں كا رهنما هوا[o]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي. ۱۷ أسي كا، جس نے بڑے بڑے بادشاهوں كو قتل كيا[p]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي: ۱۸ اور || نامور سلاطين كو جان سے مارا[q]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي: ۱۹ اموريوں كے بادشاه صيهون كو[r]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي: ۲۰ اور بسن كے بادشاه عوج كو[s]؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي: ۲۱ اور أن كي سرزمين كو ميراث كر ديا[t]؛ كه أس كي رحمت ابد تک هي: ۲۲ اپنے بندے إسرائيل كي ميراث؛ كه أس كي رحمت ابد تک هي. ۲۳ أسي كا، جس نے هم كو، هماري پستي كي حالت ميں، ياد فرمايا[u]؛ كه أس كي رحمت ابد تک هي. ۲۴ اور هم كو همارے دشمنوں سے رهائي بخشي؛ كه أسكي رحمت ابد تک هي. ۲۵ أسي كا، جو هر جان‌دار كو روزي ديتا هي[x]؛ كه أسي كي رحمت ابد تک هي. ۲۶ آسمان كے خدا كي شكرگذاري كرو؛ كه أس كي رحمت ابد تک هي.

۱۳۷ زبور

۱ يهوديوں كي وفاداري جب قيد ميں هوئے. ۷ اس بيان ميں، كه ۷ نبي ادوم اور بابل پر لعنت كريگا.

بابل كي نهروں پر، وهاں هم بيٹهے، اور صيهون كو ياد كركے روئے. ۲ هم نے اپني بربطيں بيد كے درختوں ميں، جو أس كے بيچ ميں تهے، ٹانگ ديں. ۳ كيونكه وهاں أنهوں نے، جو هميں اسير كركے لے گئے تهے، هم سے درخواست كي، كه هم كچهه گاويں؛ اور وے، جو همارے ستانےوالے تهے[a]، چاهتے تهے كه هم خوشي مناويں، يهه كهكے، كه صيهون كے گيتوں ميں سے همارے ليئے ايک گيت گاؤ. ۴ هم كيونكر اجنبي كي سرزمين ميں خداوند كے گيت گاويں؟ ۵ اي يروسلم، اگر ميں تجهه كو بهول جاؤں، تو ميرا دهنا هاتهه اپنا هنر بهولے. ۶ اگر ميں تجهه كو ياد نه ركهوں، اور اگر ميں يروسلم كو اپني اول خوشي سے زيادهتر عزيز نه جانوں، تو ميري زبان تالو سے لگ جائے[b].
۷ اي خداوند، بني ادوم كي مخالفت مين[c]، يروسلم كے دن كو ياد كر، كه أنهوں نے كها، أسے || برباد كرو: أسے بيخ و بن سے برباد كرو. ۸ اي بابل كي بيٹي، جو † غارتگر هي[d]، مبارک وه جو تجهه سے أس سلوک كا، جو تو نے هم سے كيا، إنتقام ليوے[e]. ۹ مبارک وه، جو تيرے لڑكوں كو پكڑكے ‡ پتهروں پر پٹک ديوے[f].

۱۳۸ زبور

اس بيان ميں، كه ۱ داؤد خدا كي ستايش كرتا، كه أس كا كلام حق تها. ۴ وه آگے سے خبر ديتا، كه زمين كے سلاطين خدا كي ثنا كرينگے. ۷ وه اپنا إعتقاد جو خدا پر ركهتا تها ظاهر كرتا.

|| عبراني ميں، ننگا كرو.
† يا، برباد هوا چاهتي.
‡ عبراني ميں، چٹان پر.
|| يا، زورآور.

داؤد کا زبور.

ميں اپنے سارے دل سے تيري ستايش کرونگا: اِلهوں کے آگے ميں تيري ثناخواني کرونگا[a]. ۲ ميں تيري مقدس هيکل کي طرف[b] سجده کرونگا[c]، اور تيرے نام کي ستايش کرونگا، تيري رحمت کے سبب، اور تيري سچائي کے سبب: که تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زياده بڑهايا[d]. ۳ جس دن ميں نے پکارا، تو نے ميري سني، اور ميري روح کو همت ديکے قوي کيا. ۴ اي خداوند، زمين کے سب بادشاه تيرے منهه کے کلام سنکے تيري ستايش کرينگے[e]. ۵ هاں، وے خداوند کي راهوں ميں گائينگے، که خداوند کا جلال بڑا هي. ۶ اِس ليئے که خداوند بلند هي[f]، اور پستوں پر توجه کرتا هي[g]، اور مغروروں کو دور سے پهچانتا هي. ۷ هرچند ميں آفتوں کے درميان چلتا پهرتا هوں، پر تو مجهے زنده کريگا[h]، تو ميرے دشمنوں کے قهر پر اپنا هاتهه بڑهائيگا، اور اپنے دهنے هاتهه سے مجهے بچائيگا. ۸ خداوند ميرے ليئے کام کو انجام ديگا[i]، اي خداوند، تيري رحمت ابد تک هي: اپنے هاتهوں کے بنائے هوئے کاموں کو ترک مت کر[k].

[a] زبور ۱۱۹: ۴۶. [b] ۱ سلا ۸: ۲۹، ۳۰. زبور ۵: ۷. [c] زبور ۲۸: ۲. [d] يسع ۴۲: ۲۱. [e] زبور ۱۰۲: ۱۵، ۲۲. [f] زبور ۱۱۳: ۵، ۶. [g] يسع ۵۷: ۱۵. امث ۳: ۳۴. يعق ۴: ۶. ۱ پطر ۵: ۵. [h] زبور ۲۳: ۳، ۴. [i] زبور ۵۷: ۲. فلپ ۱: ۶. [k] ديکهو ايوب ۱۰: ۳، ۸ اور ۱۴: ۱۵.

۱۳۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا کي ستايش کرتا اِس لحاظ سے که وه همهدان هي، ۱۷ اور اُس کي رحمتيں بےپايان. ۱۹ وه شريروں کو دهمکي ديتا. ۲۳ وه دعا مانگتا که خلوص دلي اُس کي هو جاوے.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

اي خداوند، تو مجهے جانچتا، اور پهچانتا هي[a]. ۲ تو ميرا بيٹهنا اور ميرا اُٹهنا جانتا هي[b]: تو ميرے انديشے کو دور سے دريافت کرتا هي[c]. ۳ تو ميرا چلنا، اور ميرا ليٹنا خوب جانتا هي[d]، بلکه تو ميري ساري روشوں سے واقف هي. ۴ که ديکهه، ميري زبان پر کوئي ايسي بات نهيں، که جس سے تو، اي خداوند، بالکل آگاه نهيں[e]. ۵ تو آگے پيچهے ميرا گهيرنيوالا هي، اور تو نے اپنا هاتهه مجهه پر رکها هي. ۶ ايسا عرفان ميرے ليئے نهايت عجوبه هي: يهه بلند هي، ميں اُس کے تئيں نهيں پهنچ سکتا[f]. ۷ تيري روح سے ميں کدهر جاؤں، اور تيري حضوري سے ميں کهاں بهاگوں[g]؟ ۸ اگر ميں آسمان کے اُوپر چڑهه جاؤں، تو تو وهاں هي[h]: اگر ميں پاتال ميں اپنا بستر بچهاؤں، تو ديکهه، تو وهاں بهي هي[i]. ۹ اگر صبح کے پنکهه ليکے ميں سمندر کي اِنتها ميں جا رهوں: ۱۰ تو وهاں بهي تيرا هاتهه مجهے لے چليگا، اور تيرا دهنا هاتهه مجهے سمبهاليگا. ۱۱ اگر ميں کهوں، که تاريکي تو مجهے چهپا ليگي: تب رات ميرے گرد روشني هو جائيگي. ۱۲ يقيناً تاريکي تيرے سامهنے تيرگي نهيں پيدا کرتي[k]: پر رات دن کي مانند روشن هي: تاريکي اور روشني دونوں ايکساں هيں. ۱۳ که تو ميرے گردوں کو ||اپنے قبضے ميں رکهتا هي: ميري ما کے پيٹ ميں تو نے مجهه پر سايه کيا[l]. ۱۴ ميں تيري ستايش هي کرتا رهونگا: کيونکه ميں دهشتناک طور سے عجيب و غريب بنا هوں: تيرے کام حيرتافزا هيں: اِسکا ميرے جي کو بڑا يقين هي. ۱۵ جب که ميں پردے ميں بنايا جاتا تها، اور زمين کے اسفل ميں منقوش هوتا تها، تو ميرے جسم کي صورت تجهه سے چهپي نه تهي[m]. ۱۶ تيري آنکهوں نے ميرے بےترتيب مادّه کو ديکها: اور تيرے دفتر ميں يے سب چيزيں تحرير کي گئيں، اور اُن کے دنوں کا حال بهي که کب بنينگي، جب هنوز اُن ميں سے کوئي نه تهي. ۱۷ اي خدا، تيرے انديشے ميرے حق ميں کيا هي قيمتي هيں[n]: اُنکي کل جمع کيا هي بڑي هي. ۱۸ ميں اُنهيں کيا گنوں؟ وے تو شمار ميں ريت سے زياده هيں:

[a] زبور ۱۷: ۳. يرم ۱۲: ۳. [b] ۲ سلا ۱۹: ۲۷. [c] متي ۹: ۴. يوحه ۲: ۲۴، ۲۵. [d] ايوب ۳۱: ۴. [e] عبر ۴: ۱۳.

[f] ايوب ۴۲: ۳. زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۱: ۱. [g] يرم ۲۳: ۲۴. يون ۱: ۳. [h] عمو ۹: ۲، ۳، ۴. [i] ايوب ۲۶: ۶. امث ۱۵: ۱۱. [k] ايوب ۳۴: ۲۲. دان ۲: ۲۲. عبر ۴: ۱۳. || يا، بنا رکها هي. [l] ايوب ۱۰: ۱۱. [m] ايوب ۱۰: ۸، ۹. واعظ ۱۱: ۵. [n] زبور ۴۰: ۵.

جب میں جاگتا هوں، تو پهر بهي تیرے ساتهه هوں۔ ۱۹ ای خدا، تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا[o]؛ پس، ای خونیو، میرے پاس سے دور هو جاؤ[p]۔ ۲۰ کیونکه وے تیري بابت شرارت سے باتیں کرتے هیں[q]؛ تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے هیں۔ ۲۱ ای خداوند، کیا میں اُن کا کینه نهیں رکهتا، جو تیرا کینه رکهتے هیں؟ کیا میں اُن سے، جو تیرے مخالف هوکے اُٹهتے هیں، بیزار نهیں[r]؟ ۲۲ میں شدت سے اُن کا کینه رکهتا هوں؛ میں اُنهیں اپنے دشمنوں میں گنتا هوں۔ ۲۳ ای خدا، مجهے جانچ، اور میرے دل کو جان؛ مجهے آزما، اور میرے اندیشوں کو پهچان[s]۔ ۲۴ دیکهه، کیا مجهه میں کوئي دردانگیز عادت هي، که نهیں؛ اور مجهه کو ابدي راه میں چلا[t]۔

۱۴۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، که ساؤل اور دوئگ کے هاتهوں سے بچ جاوے۔ ۸ وه چاهتا که اُن کو سزا ملے۔ ۱۲ خدا پر توکل رکهنے سے خاطرجمعي پانا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور۔

ای خداوند، شریر اِنسان سے مجهه کو رهائي دے؛ ظالم آدمیوں سے مجهے بچا رکهه[a]؛ ۲ جو اپنے دلوں میں برے اندیشے کرتے هیں؛ وے هر روز لڑائیوں کے واسطے جمع هوتے[b]۔ ۳ سانپوں کي مانند وے اپني زبانیں تیز کرتے؛ اُنکے هونٹهوں کے تلے افعي کا زهر هي[c]۔ سلاه۔ ۴ ای خداوند، شریر کے هاتهه سے مجهے بچا[d]؛ ظالم اِنسان سے مجهے محفوظ رکهه[e]؛ کیونکه وے اِس فکر میں هیں، که میرے قدموں کو گرا دیویں۔ ۵ مغروروں نے چهپکے میرے لیئے پهندا اور رسیاں طیار کي هیں[f]؛ اُنهوں نے راه گذر میں جال بچهایا هي؛ اُنهوں نے میرے لیئے دام لگائے هیں۔ سلاه۔ ۶ میں نے خداوند سے کها، تو میرا خدا هي؛ ای خداوند، میري مناجات کي آواز سن۔ ۷ ای یهوواه خداوند، ای میري نجات کے زور، جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایه کیا۔ ۸ ای خداوند، شریر کا مطلب پورا مت کر، اُسکے برے منصوبوں کو انجام تک پهنچنے نه دے، تاکه وے سر نه اُٹهاویں[g]۔ سلاه۔ ۹ اور جنهوں نے مجهے چاروں طرف سے گهیر لیا هي، ایسا کر که اُن کے هونٹهوں کي زیانکاري اُنهیں کے سروں پر پڑے[h]۔ ۱۰ اُن پر انگارے ڈالے جاویں[i]؛ وه اُنهیں آگ میں جهونکیگا، اور گڑهوں میں گرا دیگا، که وے پهر اُٹهه نه سکیں۔ ۱۱ بدزبان آدمي زمین پر قائم نه رهیگا؛ ستمگر اِنسان ستم هي کا شکار هوکے نابود هو جائیگا۔ ۱۲ مجهه کو یقین هي، که خداوند مظلوموں کا اِنصاف کریگا[k]، اور مسکینوں کا بدلا لیگا۔ ۱۳ في الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگذاري کرینگے؛ اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے۔

۱۴۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتا، که اُس کي عرض منظور هووے، ۳ که اُس کا دل سچا هو، ۷ اور اُس کي جان سارے پهندوں سے بچائي رهے۔

داؤد کا زبور۔

ای خداوند، میں تجهے پکارتا هوں؛ میري طرف جلد آ[a]؛ جب میں تجهے پکاروں، تب میري آواز پر کان دهر۔ ۲ که میري دعا تیرے حضور بخور کي طرح[b] پهنچائي جاوے[c]؛ اور میرے هاتهوں کا اُٹهانا[d] شام کي قرباني کي مانند هو[e]۔ ۳ ای خداوند، میرے منهه پر نگهبان بٹهلا؛ میرے هونٹهوں کے دروازوں کي درباني کر۔ ۴ میرے دل کو کسي بري بات کي طرف مائل هونے نه دے، که وه بدکاروں میں شامل هوکے بدکاري نه کرے؛ اور مجهے اُن کے مزهدار کهانوں میں سے کچهه کهانے نه دے[f]۔ ۵ صادق مجهه کو مارے، وه مهرباني هي؛ وه مجهے تنبیه دے[g]؛ یهه میرے سر کا روغن هي؛

اگرچہ دوبارہ بھي کرے، میرا سر اُس سے اِنکار نہ کریگا؛ پر میري دعا اُنکي بدکاریوں کے برعکس کي جائیگي۔ ۶ اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراروں کے درمیان چھٹي پائي[h]، اور اُس وقت اُنہوں نے میري باتیں سنیں، کہ وے میٹھي تھیں۔ ۷ ھماري ھڈیاں قبر کے منہہ میں[i] یوں بکھر گئیں، جیسے کہ لکڑي ھوتي، جب کوئي اُسے زمین پر چیرے اور کاٹے۔ ۸ لیکن، ای یہوواہ خداوند، میري آنکھیں تیري طرف ھیں[k]؛ میرا توکل تجھ پر ھي؛ تو میري جان کو مت اُنڈیل۔ ۹ مجھ کو اُس دام سے بچا جو اُنھوں نے میرے لیئے بچھایا[l]، اور بدکارونکے جالوں سے۔ ۱۰ خبیث اپنے دام میں ایک ساتھ پھنس جاویں[m]، جسوقت کہ میں اُس طرف نکل جاؤں۔

h ۱ سم ۲۴: ۱
i ۲ قرن ۱: ۹
k ۲ توا ۲۰: ۱۲ زبور ۲۵: ۱۵ اور ۱۲۳: ۱، ۲
l زبور ۱۱۹: ۱۱۰ اور ۱۴۰: ۵ اور ۱۴۲: ۳
m زبور ۳۵: ۸

۱۴۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داوٗد اِقرار کرتا کہ اُس کي ساري مصیبتوں کے درمیان اُس کي تسلي خدا کے نام لینے اور منت کرنے سے ھوتي تھي۔

||مشکیل داوٗد*: ایک دعا، جس وقت وہ مغارے میں تھا*۔

میں خداوند کے آگے اپني آواز بلند کرتا، میں اپني آواز ھي سے خداوند سے منت کرتا ھوں۔ ۲ میں اپني فریاد اُس کے حضور میں کھول کے کرتا؛ اور اپنا دکھ درد اُس کے آگے بیان کرتا[a]۔ ۳ جس وقت میرا جي اُداس ھی[b]، تب تو میري روش جانتا۔ جس راہ کہ میں چلتا ھوں، اُنھوں نے چھپکے اُس میں میرے لیئے پھندا لگایا ھی[c]۔ ۴ میں نے اپنے دھنے ھاتھ نگاہ کي، اور دیکھا، پر کوئي نہ پایا، جو مجھے پہچانتا ھو[d]؛ مجھے کہیں پناہ نہ رھي؛ کوئي میري جان کا حال پوچھتا نہیں۔ ۵ ای خداوند، میں تیرے آگے چلایا؛ اور میں نے کہا، تو میري پناہ ھی[e]، اور ||زندگي کي سرزمین میں [f]میرا بخرا تو ھی[g]۔ ۶ میري سن لے؛ کیونکہ میں بہت ضعیف ھو

|| یا، داوٗد کا زبور تعلیم دینے کے لیئے۔
* زبور ۵۷ سرنامہ۔ ۱ سم ۲۲: ۱ اور ۲۴: ۳
a زبور ۱۰۲: سرنامہ یسع ۲۶: ۱۶
b زبور ۱۴۳: ۴
c زبور ۱۴۰: ۵
d زبور ۶۹: ۲۰ اور ۳۱: ۱۱ اور ۸۸: ۸، ۱۸
e زبور ۴۶: ۱ اور ۹۱: ۲
|| عبراني میں زندوں کے ملک۔
f زبور ۲۷: ۱۳
g زبور ۱۶: ۵ اور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ نوحہ ۳: ۲۴

گیا ھوں[h]؛ مجھ کو اُن سے، جو میرے پیچھے پڑے ھیں، چھڑا لے، کہ وے مجھ سے زورآور ھیں۔ ۷ میري روح کو قید سے رھائي بخش، تاکہ تیرے نام کي ستایش ھووے؛ صادق لوگ میرے آس پاس جمع ھونگے[i]، جب کہ تو مجھ پر اِحسان کریگا[k]۔

h زبور ۱۱۶: ۶
i زبور ۳۴: ۲
k زبور ۱۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۷

۱۴۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داوٗد منت کرتا کہ خدا مہر سے اُس کا اِنصاف کرے۔ ۳ اپنے غموں کے باعث شکایت کرتا۔ ۵ اپنا ایمان بڑھانا دھیان کرنے سے اور دعا مانگنے سے۔ ۷ وہ فضل مانگتا، ۹ پھر رھائي مانگتا، ۱۰ پھر پھر چاھتا کہ آپ مقدس کیا جاوے۔ ۱۲ اور کہ اُس کے دشمن ھلاک کیئے جاویں۔

زبور داوٗد

ای خداوند، میري دعا سن، میري منتوں پر کان رکھ؛ اپني وفاداري سے اور اپني صداقت سے میرا جواب دے[a]۔ ۲ اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا[b]، کیونکہ کوئي اِنسان جیتے جي تیرے حضور راستباز ٹھہر نہیں سکتا[c]۔ ۳ کہ دشمن میري جان کے پیچھے پڑا ھی؛ اُس نے میري زندگي کو خاک پر پامال کیا؛ اُس نے مجھ کو اُن کي مانند، جو مدت سے مر گئے ھیں، تاریکي میں بٹھایا ھی۔ ۴ اِس لیئے میرا جي مجھ میں اُداس ھو گیا ھی[d]؛ میرا دل میرے بیچ میں اُجڑ گیا ھی۔ ۵ میں اگلے دنوں کو یاد کرتا ھوں[e]؛ میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ھوں؛ میں تیري دستکاري پر غور کرتا ھوں۔ ۶ میں اپنے ھاتھ تیري طرف بڑھاتا ھوں[f]؛ میري روح ||خشک زمین کي مانند تیري پیاسي ھی[g]۔ سلاہ۔ ۷ ای خداوند، جلد میري سن؛ میري روح تمام ھونے پر ھی؛ مجھ سے منہہ نہ موڑ، نہیں تو میں اُن کي مانند ھو جاؤنگا، جو گڑھے میں گرتے ھیں[h]۔ ۸ مجھ کو صبح کے وقت[i] اپني شفقت کي آواز سنا؛ کیونکہ میرا توکل تجھ پر ھی؛ اپني راہ کہ

a زبور ۳۱: ۱
b ایوب ۱۴: ۳
c خر ۳۴: ۷ ایوب ۴: ۱۷ اور ۹: ۲ اور ۱۵: ۱۴ اور ۲۵: ۴ زبور ۱۳۰: ۳ واعظ ۷: ۲۰ روم ۳: ۲۰ گلت ۲: ۱۶
d زبور ۷۷: ۳ اور ۱۴۲: ۳
e زبور ۷۷: ۵، ۱۰، ۱۱
f زبور ۸۸: ۹
|| عبراني میں، ماندہ۔
g زبور ۶۳: ۱
h زبور ۲۸: ۱ اور ۸۸: ۴
i دیکھو زبور ۴۶: ۵

جس میں میں چلوں، مجھے بتا[k]؛ کیونکه میں اپني روح کو تیري طرف اُٹھاتا هوں[l]. ۹ ای خداوند، مجھ کو میرے دشمنوں سے رهائي دے؛ که میں تیرے پاس پناه لیتا هوں. ۱۰ مجھے اپني مرضي پر چلنا سکھلا[m]؛ کیونکه تو هي تو میرا خدا هی؛ تیري نیک روح[n] مجھے االراستي کے ملک میں[o] لے چلے. ۱۱ ای خداوند، مجھ کو اپنے نام کے لیئے زنده کر[p]؛ اپني صداقت کے لیئے میري جان مصیبت سے چھڑا. ۱۲ اور اپني رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر[q]؛ اور اُن سب کو، جو میرے جي کو دُکھ دیتے هیں، نابود کر؛ کیونکه میں تیرا بنده هوں[r].

۱۴۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کو مبارک کهتا که اُس نے اُس پر اور بني آدم پر رحم کیا تھا. ۵ وه خدا سے دعا مانگتا که اُس کو اپني قدرت سے دشمنوں کے هاتھ سے چھڑاوے. ۹ وه خدا سے اِقرار کرتا که میں تیري ستایش کرونگا. ۱۱ وه منت کرتا که ساري رعیت کي خوش‌حالي هو.

داؤد کا زبور.

خداوند، میري چٹان، مبارک هو، جو میرے هاتھوں کو جنگ کرنا، اور میري اُنگلیوں کو لڑنا سکھلاتا[a]. ۲ میرا شفقت کرنیوالا، اور میرا گڑھ، اور میرا اُونچا برج، اور میرا چھڑانیوالا، میري سپر، اور وه جس پر میرا توکل هی، جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا هی[b]. ۳ ای خداوند، اِنسان کیا هی، که تو اُسے یاد فرماوے؟ اور آدمزاد کون هی، جو تو اُسے شمار کرے[c]؟ ۴ اِنسان تو االبطالن کي مانند هی[d]، اور اُس کي زندگي ایک گذرتے هوئے سایه کي مانند[e]. ۵ ای خداوند، اپنے آسمانوں کو جھکا[f]، اور اُتر آ؛ پهاڑوں کو چھو، تو اُن سے دھواں اُٹھیگا[g]. ۶ بجلي گرا، اور اُنهیں تتر بتر کر؛ اپنے تیر چلا، اور اُنهیں گھبرا دے[h]. ۷ اُوپر سے[i] اپنے هاتھ بڑھا اور مجھے رهائي دے؛ مجھے بهت پانیوں سے اور اجنبي اولاد کے[k] هاتھ سے چھڑا لے[l]. ۸ جن کے منهه سے واهي باتیں نکلتي هیں[m]، اور اُن کا دهنا هاتھ جھوٹھ کا دهنا هاتھ هی. ۹ ای خدا، میں تیرے لیئے ایک نیا گیت گاؤنگا[n]؛ میں دس تار کا بین بجاکے تیري ثناخواني کرونگا. ۱۰ تو هي هی، جو شاهوں کو نجات بخشتا هی، اور اپنے بندے داؤد کو بري تیغ سے بچاتا هی[o]. ۱۱ مجھ کو اجنبي اولاد کے هاتھوں سے چھڑا لے، اور رهائي بخش، جنهوں کے منهه سے واهي کلام نکلتا هی، اور جنهوں کا دهنا هاتھ جھوٹھ کا دهنا هاتھ هی[p]. ۱۲ تا که همارے بیٹے اپني جواني میں پودھوں کي مانند[q]، اور هماري بیٹیاں زاویه کي کھونٹیوں کي مانند هوویں، جو محل کے اندازه سے خوش تراش هوں؛ ۱۳ تا که همارے مخزن مالامال هوویں، جن میں سے هر قسم کي چیز میسر هووے، اور هماري بھیڑیں هزاروں لاکھوں. هماري گلیوں میں جنیں؛ ۱۴ اور همارے بیل موٹے تازے هوں؛ اور که ٹوٹ پڑنے کي نوبت نه هووے، اور نه نکل جانے کي؛ اور که همارے بازاروں میں کسي طرح کي نالش نه هو. ۱۵ مبارک هی وه گروه، جس کا یهه حال هو؛ مبارک هی وه گروه، جس کا خدا خداوند هی[r].

۱۴۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي حمد کرتا، اُس کے نام کے سبب، ۸ اُس کي مهرباني کے سبب، ۱۱ اُس کے اِنتظام کے باعث، ۱۷ اور اُس کي نجات دینےوالي رحمت کے واسطے.

داؤد کا ثناے زبور[a].

ای خدا، میرے بادشاه، میں تیري بڑائي کرونگا؛ اور میں ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کهونگا. ۲ میں هر روز تجھے مبارک کهونگا؛ اور میں ابدالاباد تیرے نام کي ستایش کرونگا. ۳ خداوند

k زبور ۵: ۸
l زبور ۲۵: ۱
m زبور ۲۵: ۴، ۵
n اور ۱۳۹: ۲۴؛ نحم ۹: ۲۰
o االبا، همواري کي
p زبور ۱۱۹: ۲۵، ۳۷، ۴۰، وغیره
q زبور ۵۴: ۵
r زبور ۱۱۶: ۱۶
a ۲ سمو ۲۲: ۳۵؛ زبور ۱۸: ۲، ۳۱، ۳۴
b ۲ سمو ۲۲: ۲، ۳، ۴۰، ۴۸
c ایوب ۷: ۱۷؛ زبور ۸: ۴؛ عبر ۲: ۶
d االبا، بطالت؛ ایوب ۴: ۱۹؛ اور ۱۴: ۲؛ زبور ۳۹: ۵؛ اور ۶۲: ۹
e زبور ۱۰۲: ۱۱
f زبور ۱۸: ۹؛ یسع ۶۴: ۱
g زبور ۱۰۴: ۳۲
h زبور ۱۸: ۱۳، ۱۴
i زبور ۱۸: ۱۶
k زبور ۵۴: ۳؛ ملا ۲: ۱۱
l ۱۱ آیت
m زبور ۱۲: ۲، ۱۴۴: ۸
n زبور ۳۳: ۲، ۳؛ اور ۴۰: ۳
o زبور ۱۸: ۵۰
p ۸ آیت
q زبور ۱۲۸: ۳
r اِست ۳۳: ۲۹؛ زبور ۳۳: ۱۲؛ اور ۶۵: ۴؛ اور ۱۴۶: ۵
a زبور ۱۰۰ کا سرنامه.

بزرگ هی، اور وه نهایت ستایش کے لایق هی[a] ; اور اُسکي بزرگي تحقیق کرنے سے باهر هی[b]. ۴ هر ایک پشت دوسري پشت سے تیرے کاموںکي ستایش کریگي[c]، اور تیري قدرتوں کا بیان کریگي. ۵ میں تیري جناب کي جلیل عزت پر اور تیرے عجایب کاموں پر ||دهیان کرونگا. ۶ اور لوگ تیرے هولناک کاموں کي قدرت کا چرچا کریں ; میں تیري بزرگي کا بیان کرونگا. ۷ وے تیرے بڑے اِحسان کا بهت سا ذکر کرینگے، اور تیري صداقت کے گیت گائینگے. ۸ خداوند مهربان اور رحیم هی ; غصه کرنے میں دهیما، اور شفقت میں بڑهکر هي[d]. ۹ خداوند سب کے لیئے بهلا هی[f] ; اور اُس کي رحمتیں اُسکے سارے صنعتوں پر هیں. ۱۰ ای خداوند، تیري ساري دستکاریاں تیري ثناخواني کرتي هیں[g] ; اور تیرے مقدس لوگ تجهے مبارکباد کهتے. ۱۱ وے تیري سلطنت کے جلال کا بیان کرتے، اور تیري قدرت کا چرچا کرتے ; ۱۲ تاکه آدمي‌زادوں پر اُسکي قدرتیں، اور اُسکي سلطنت کي جلیل شوکتیں ظاهر کریں. ۱۳ تیري بادشاهت ||ابدي بادشاهت هی[h]، اور تیري حکومت پشت در پشت قایم رهتي. ۱۴ خداوند اُن سب کو، جو گرتے هیں، تهامتا هی ; اور اُن سب کو، جو نهڑ گئے هیں، اُٹها کهڑا کرتا هی[i]. ۱۵ سب کي آنکهیں تجهپر لگي هیں[k] ; تو اُنهیں وقت پر اُنکي روزي دیتا هی[l]. ۱۶ تو اپني مٹهي کهولتا هی، اور هر ایک جاندار کا پیٹ بهرتا هی[m]. ۱۷ خداوند اپني ساري راهوں میں صادق هی، اور اپنے سب کاموں میں ||رحیم هی. ۱۸ خداوند اُن سب سے، جو اُس کو پکارتے هیں، نزدیک هی[n] ; اُن سب سے، جو سچائي سے[o] اُس کو پکارتے هیں. ۱۹ وه اُن لوگوں کي مراد، جو اُس سے ڈرتے هیں، پوري کریگا ; وهي اُن کي فریاد سنیگا، اور اُنهیں بچایگا. ۲۰ خداوند اُن سب کي، جو اُس سے محبت رکهتے هیں، حفاظت کرتا هی[p] ; لیکن سارے خبیثوں کو نابود کریگا. ۲۱ میرا منهه خداوند کي ستایش کا مضمون کهیگا ; هاں، هر ایک بشر ابدالاباد اُس کے مقدس نام کو مبارک کها کرے.

a زبور ۹۶ : ۴ اور ۱۴۷ : ۵ — b ایوب ۵ : ۹ اور ۹ : ۱۰ روم ۱۱ : ۳۳ — c یسع ۳۸ : ۱۹ — || یا، اُن کا چرچا کرونگا. — d خر ۳۴ : ۶، ۷ گنـ ۱۴ : ۱۸ زبور ۸۶ : ۵، ۱۰ اور ۱۰۳ : ۸ — f زبور ۱۰۰ : ۵ نحوم ۱ : ۷ — g زبور ۱۹ : ۱ — || عبراني میں، سارے زمانوں کي هی. — h زبور ۱۴۶ : ۱۰ ۱ تمط ۱ : ۱۷ — i زبور ۱۴۶ : ۸ — k زبور ۱۰۴ : ۲۷ — l زبور ۱۳۶ : ۲۵ — m زبور ۱۰۴ : ۲۱ اور ۱۴۷ : ۹ — || یا، مقدس. — n اِستـ ۴ : ۷ — o یوحـ ۴ : ۲۴ — p زبور ۳۱ : ۲۳ اور ۹۷ : ۱۰

۱۴۶ زبور

اس بیان میں، که ۱ راقم زبور منت مانتا، که میں سدا خدا کي ستایش کرونگا. ۳ وه نصیحت دیتا که کوئي آدمي انسان پر تکیه نه کرے. ۵ خدا کي قدرت اور عدالت اور رحمت اور بادشاهي ایسي هی، که وه بهلا اِس لایق هی، که سب لوگ اُس پر بهروسا رکهیں.

||خداوند کي ستایش کرو. ای میري جان، خداوند کي ستایش کر[a]. ۲ میں جب تک جیتا رهونگا، خداوند کي ستایش کرونگا[b] ; میں جب تک موجود هوں، خداوند کي ثناخواني کرونگا. ۳ امیروں پر، آدمي‌زادے پر توکل نه کرو[c] ; که اُس میں نجات دینے کي طاقت نهیں. ۴ اُس کا دم نکل جاتا هی. وه اپني ماٹي میں پهر جاتا هی[d] ; اُسي دن اُس کے منصوبے فنا هو جاتے هیں[e]. ۵ مبارک هی وه[f]، جس کي کمک یعقوب کا خدا هی، اور جس کا توکل خداوند اُس کے خدا پر هی ; ۶ جس نے آسمان بنایا، اور زمین اور دریا، اور سب جو کچهه که اُن میں هی[g] ; جو همیشه اپني سچائي کو برقرار رکهتا هی ; ۷ جو مظلوموں کا اِنصاف کرتا هی[h]، اور بهوکهوں کو روٹي دیتا هی[i] ; خداوند اسیروں کو چهڑاتا هی[k]. ۸ خداوند اندهوں کي آنکهیں کهول دیتا هی[l] ; خداوند اُنهیں، جو نهڑ گئے هیں، سیدها کهڑا کرتا هی[m] ; خداوند صادقوں کو عزیز رکهتا هی. ۹ خداوند پردیسیوں کا نگهبان هی[n] ;

|| عبراني میں، هلیلویاه. — a حزن ۱۰۳ : ۱ — b زبور ۱۰۴ : ۳۳ — c زبور ۱۱۸ : ۸، ۹ یسع ۲ : ۲۲ — d زبور ۱۰۴ : ۲۹ واعظ ۱۲ : ۷ — e یسع ۲ : ۲۲ — f دیکهو قرز ۲ : ۹ — زبور ۱۴۴ : ۱۵ — g یره ۱۷ : ۷ — پید ۱ : ۱ مکاش ۱۴ : ۷ — h زبور ۱۰۳ : ۶ — i زبور ۱۰۷ : ۹ — k زبور ۶۸ : ۶ اور ۱۰۷ : ۱۰، ۱۴ — l متي ۹ : ۳۰ یوحـ ۹ : ۷، ۳۲ — m زبور ۱۴۵ : ۱۴ اور ۱۴۷ : ۶ لوقا ۱۳ : ۱۳ — n اِستـ ۱۰ : ۱۸ زبور ۶۸ : ۵

وہ يتيموں اور بيوں کو سنبهالتا هي؛ ليکن شريروں کي راہ کو اُونچا نيچا کرتا هي[o]. ۱۰ خداوند ابد تک سلطنت کريگا[p]، هاں، تيرا خدا، اي صيهون، پشت در پشت. خداوند کي ستايش کرو.

۱۴۷ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ نبي لوگوں کو اُبهارتا کہ خدا کي ثنا کريں، اِس لئے کہ وہ کليسيئے پر لگاؤ رکهتا هي: ۴ پهر اُس کي قدرت؛ ۶ اور اُس کي رحمت کے سبب. ۷ پهر اُس کے انتظام کے باعث، پهر اُن برکتوں کے لئے جو بادشاهت پر نازل هوئي تهيں؛ ۱۰ پهر اُس اختيار کے واسطے جو هوا پر اور بدلوں پر رکهتا؛ ۱۹ اور پهر اُن قوانين کے لئے جو کليسيئے کو عنايت هوئے تهے.

||خداوند کي ستايش کرو: کہ همارے خدا کي ثناخواني کرنا بهلا هي[a]؛ اِس ليئے کہ، وہ دل عزيز هي[b]، ستايش کرنا شايستہ هي[c]. ۲ خداوند يروسلم کو تعمير کرتا هي[d]؛ وہ اِسرائيلي بچهڑے هوؤں کو جمع کرتا هي[e]. ۳ وہ شکستہ دلوں کا علاج کرتا هي[f]؛ وہ اُن کے زخموں کو باندهتا هي. ۴ وہ ستاروں کا شمار کرتا هي[g]، اور اُن کا جدا جدا نام رکهتا هي. ۵ همارا خداوند بزرگ هي[h]، اور بڑا قادر هي[i]؛ اُسکا فهم بيان سے باهر هي[k]. ۶ خداوند حليموں کو سمبهالتا هي، پر شريروں کو زمين پر پٹک ديتا هي[l]. ۷ جواب ميں اپني باري پر تم خداوند کي شکرگذاري کے گيت گاؤ، بربط بجا کے همارے خدا کي ستايش کرو: ۸ جو آسمان پر بدليوں کا پردہ ڈالتا هي؛ جو زمين کے لئے مينہ طيار کرتا هي؛ جو پهاڑوں پر گهاس اُگاتا هي[m]؛ ۹ جو بهيموں کو روزي ديتا هي، اور کوؤں کے بچوں کو بهي، جو چلاتے هيں[n]. ۱۰ اُس کو گهوڑے کے زور سے خوشي نهيں، اور مرد کي پنڈليوں سے رضا نهيں[o]. ۱۱ خداوند کو اُن سے، جو اُس سے ڈرتے هيں، اور اُن سے، جو اُس کي رحمت کے اُميدوار هيں، رضا هي[p]. ۱۲ اي يروسلم، خداوند کي ستايش کر؛ اي صيهون، اپنے خدا کي ستايش کر. ۱۳ کيونکہ اُسنے تيرے دروازوں کے بينڈوں کو مضبوطي بخشي، اور تجه ميں تيرے بچوں کو برکت دي. ۱۴ وہ تيري اطراف ميں امن بخشتا[p] اور تجهے †ستهرے سے ستهرے گيهوں سے آسودہ کرتا[q]. ۱۵ وہ اپنا حکم زمين پر بهيجتا هي[r]؛ اُس کا کلام نهايت تيزرو هي[s]. ۱۶ وہ برف اُون کي مانند ديتا هي[t]؛ وہ پالا راکه کي مانند بکهيرتا هي. ۱۷ وہ اپنے يخ کو لقموں کي مانند پهينک ديتا هي؛ اُس کي ٹهنڈ کي برداشت کون کر سکتا هي؟ ۱۸ وہ اپنا حکم بهيجتا هي، اور اُنهيں گلا ديتا هي[u]؛ وہ اپني هوا چلاتا هي، اور پاني بہ جاتے هيں. ۱۹ وہ اپنا کلام يعقوب پر[x]، اور اپنے حقوق اور اپني عدالتيں[y] اِسرائيل پر ظاهر کرتا هي. ۲۰ اُسنے کسي قوم سے ايسا سلوک نهيں کيا[z]، اور نہ وے اُسکي عدالتوں سے آگاہ هو گئيں. خداوند کي ستايش کرو.

۱۴۸ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور نصيحت ديتا کہ سب آسماني موجودات، ۷ اور زمينولے، ۱۱ اور خاص کرکے سب حيوان ناطق خدا کي ستايش کريں.

||خداوند کي ستايش کرو. آسمانوں پر سے خداوند کي ستايش کرو؛ بلنديوں پر سے[a] اُس کي ستايش کرو. ۲ اي اُس کے سب فرشتو، اُس کي ستايش کرو[b]؛ اي اُس کے سب لشکرو، اُسکي ستايش کرو. ۳ اي سورج، اور اي چاند، اُس کي ستايش کرو؛ اي روشن ستارو، تم سب اُس کي ستايش کرو. ۴ اي آسمانوں کے آسمانو[c]، اور اي پانيو، جو آسمانوں کے اُوپر هو[d]، اُس کي ستايش کرو. ۵ وے خداوند کے نام کي ستايش کريں، کہ اُس نے حکم ديا، اور وے موجود هو گئے[e]. ۶ اُس نے اُن کو ابدي پايداري بخشي[f]؛ اُس نے ايک تقدير مقرر کي، جو ٹل نهيں سکتي. ۷ اي تنينو[g]، اور اي گهراپو، زمين پر سے خداوند

† عبراني ميں، گيهوں کي چربي سے.

|| عبراني ميں، هليلوياہ.

کي ستايش کرو۔ ۸ آگ اور اولے، برف اور بخار، اور زور کي آندھي، جو اُس کے حکم کو بجا لاتے هيں[h]؛ ۹ پهاڑ اور سارے ٹيلے[i]، ميوهدار درخت اور سارے ديودار؛ ۱۰ جنگلي جانور، اور سارے مواشي، اور کيڑے مکوڑے، اور پرندے؛ ۱۱ شاهان زمين، اور ساري اُمتيں، اُمرا اور زمين کے سب عدالت کرنيوالے؛ ۱۲ جوان و کنواريان بهي، اور بوڑھے بچوں سميت؛ ۱۳ وے خداوند کے نام کي ستايش کريں، که اُس کا نام اکيلا عاليشان هے[k]؛ اُسي کا جلال زمين اور آسمان کے اُوپر پهيلا هے[l]۔ ۱۴ وهي اپنے لوگوں کے سينگ کو[m] بلند کرتا هے؛ يهي اُس کے پاک لوگوں کي، بني اِسرائيل کي، اُس قوم کي جو اُس سے نزديک هے[n]، شوکت هے[o]۔ خداوند کي ستايش کرو۔

۱۴۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ نصيحت ديتا که خدا کي ستايش کريں، اُس محبت کے سبب جو اُس نے کليسيا سے راکهي تهي۔ ۵ اور اُس اختيار کے باعث جو کليسيا کو عنايت هوا تها۔

|| خداوند کي ستايش کرو۔ خداوند کا ايک نيا گيت گاؤ[a]، اور اُس کي مدح پاک لوگوں کي جماعت ميں۔ ۲ اِسرائيل اپنے بنانيوالے سے[b] شادمان هووے؛ بني صيهون اپنے بادشاه کے سبب[c] خوشي کريں۔ ۳ وے †اُس کے نام کي ستايش کرتے هوئے ناچيں؛ وے طبل اور بربط بجاتے هوئے اُس کي ثناخواني کريں[d]۔ ۴ کيونکه خداوند اپنے لوگوں سے خوش هوتا هے[e]؛ وه حليموں کو نجات کي زينت بخشتا هے[f]۔ ۵ پاک لوگ اپني

[h] زبور ۱۴۷: ۱۵-۱۸
[i] يسع ۴۴: ۲۳ اور ۴۹: ۱۳ اور ۵۵: ۱۲
[k] زبور ۸: ۱ يسع ۱۲: ۴
[l] زبور ۱۱۳: ۴
[m] زبور ۷۵: ۱۰
[n] افس ۲: ۱۷
[o] زبور ۱۴۹: ۹
|| عبراني ميں، هليلو ياه۔
[a] زبور ۳۳: ۳ يسع ۴۲: ۱۰
[b] ديکهو ايوب ۳۵: ۱۰ زبور ۱۰۰: ۳ يسع ۵۴: ۵ ذکر ۹: ۹ متي ۲۱: ۵
† يا، بانسري سے اُس کے نام کي ستايش کريں
[e] زبور ۸۱: ۲ اور ۱۰۰: ۴ (?)
[f] زبور ۱۳۲: ۱۶

بزرگواري پر فخر کريں، اور اپنے بستروں پر پڑے هوئے بلند آواز سے گايا کريں[g]۔ ۶ خدا کي ستايشيں اُن کي *زبان پر هوويں؛ اور ايک دودهاري تلوار[h] اُن کے هاتهوں ميں هو؛ ۷ تاکه غير اُمتوں سے اِنتقام ليويں، اور لوگوں کو سزا ديويں؛ ۸ که اُن کے بادشاهوں کو زنجيروں سے اور اُن کے اميروں کو لوهے کي بيڑيوں سے جکڑيں؛ ۹ تاکه اُن پر وه فتوىٰ جو لکها هوا هے، جاري کريں[i]؛ که اُس کے پاک لوگوں کي يهي شوکت هے[k]۔ خداوند کي ستايش کرو۔

۱۵۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم نصيحت ديتا که خدا کي ستايش کريں ۳ اور اِس کام ميں سب طرح کے ساز اِستعمال کريں۔

|| خداوند کي ستايش کرو۔ اُس کے مقدس ميں خدا کي ستايش کرو؛ اُس کي قدرت کي فضا پر اُس کي ستايش کرو۔ ۲ اُس کي قدرتوں کے سبب[a] اُس کي ستايش کرو؛ اُس کي بزرگي کے کثرت کے مطابق[b] اُس کي ستايش کرو؛ ۳ قرنائي پهونکتے هوئے اُس کي ستايش کرو؛ بين اور بربط چهيڑتے هوئے[c] اُس کي ستايش کرو۔ ۴ طبلا بجاتے هوئے[d] اور ||ناچتے هوئے اُس کي ستايش کرو؛ تاروالے سازوں کو[e] اور بانسليوں کو بجاتے هوئے اُس کي ستايش کرو۔ ۵ بلند آواز جهانجه بجاکے اُس کي ستايش کرو؛ خوش‌آواز جهانجه بجا بجاکے اُس کي ستايش کرو[f]۔ ۶ هر ايک چيز، جو سانس ليتي هے، خداوند کي ستايش کرے۔ خداوند کي ستايش کرو۔

[g] ايوب ۳۵: ۱۰
* عبراني ميں، گلا۔
[h] عبر ۴: ۱۲ مکاشفه ۱: ۱۶
[i] اِستث ۷: ۱، ۲
[k] زبور ۱۴۸: ۱۴
|| عبراني ميں، هليلو ياه۔
[a] زبور ۱۴۵: ۵، ۶
[b] اِستث ۳: ۲۴
[c] زبور ۸۱: ۲ اور ۱۴۹: ۳
[d] خر ۱۵: ۲۰
|| يا، بانسري بجاتے هوئے۔
[e] زبور ۳۳: ۲ اور ۹۲: ۳ اور ۱۴۴: ۹ يسع ۳۸: ۲۰
[f] ۱ توا ۱۵: ۱۶، ۱۹، ۲۸ اور ۱۶: ۵ اور ۲۵: ۱، ۶

سلیمان کے امثال

۱ باب

۱ اُس فایدہ کي بابت جو امثال سے ہوتا۔ ۷ اِس بیان میں کہ راغم نصیحت دیتا کہ خدا سے ڈریں اور اُس کے کلام کو مان لیویں؛ ۱۰ پھر کہ شریر لوگوں کي پھسلاہٹوں سے اپنے تئیں باز رکھیں۔ ۲۰ دانائي شکایت کرتي کہ لوگ اُسے حقیر جانتے۔ ۲۴ وہ اپنے حقیر جاننے والوں کو دھمکي دیتي۔

داؤد کے بیٹے بني اِسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال[a]؛ ۲ دانائي اور تادیب سیکھنے کو، اور تمیز کي باتیں سمجھنے کو؛ ۳ اور عقل کي تربیت پانے کو، اور صداقت، اور عدالت، اور [b] ساري راستي بوجھنے کو[c]؛ ۴ اور سادہ لوگوں کو ہوشیاري دینے کے لیئے[d]، اور جوان کو دانش اور اِمتیاز؛ ۵ دانا آدمي اگر سنے، تو وہ زیادہ دانش پاویگا[e]، اور عقلوالا مصلحتیں حاصل کریگا۔ ۶ کہ مثل، اور مقولہ، اور اہل خرد کي باتوں کو، اور اُن کے معموں کو[f] سمجھے۔

۷ خداوند کا خوف [g] دانش کي اِبتدا ہي[h]؛ لیکن احمق دانائي اور تادیب کو حقیر جانتے ہیں۔ ۸ اي میرے بیٹے، اپنے باپ کي تربیت کا شنوا ہو، اور اپني ما کي تاکید کو مت ترک کر[i]۔ ۹ کہ یہ تیرے سر کے لیئے رونق کا تاج، اور تیري گردن کے لیئے طوق ہیں[k]۔

۱۰ اي میرے بیٹے، اگر گنہگار لوگ تجھے پھسلاویں، تو مت مان[l]۔ ۱۱ اگر وے کہیں، آ، ہمارے ساتھ چل، کہ خونریزي کے لیئے گھات میں لگیں[m]، اور چھپکے ناحق بےگناہ کي کمین میں بیٹھیں؛ ۱۲ اور گورکي مانند اُن کو جیتا نگل جاویں، اور اُن کي طرح، جو گڑھے میں گرتے ہیں[n]، سموچا؛ ۱۳ ہم کو سب نفیس اسباب ملینگے؛ ہم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھرینگے؛ ۱۴ تو بھي ہم لوگوں کے درمیان اپنا قرع ڈالیگا،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[a] ۱ سلا ۴: ۳۲۔ اُمة ۱۰: ۱ اور ۲۵: ۱ واعظ ۱۲: ۹

[b] عبراني میں، راستیاں۔

[c] اُمة ۲: ۱، ۹

[d] اُمة ۹: ۴

[e] اُمة ۹: ۹

[f] زبور ۷۸: ۲

[g] یا، دانش میں اول چیز ہي۔

[h] ایوب ۲۸: ۲۸ زبور ۱۱۱: ۱۰ اُمة ۹: ۱۰ واعظ ۱۲: ۱۳

[i] اُمة ۴: ۱ اور ۶: ۲۰

[k] اُمة ۴: ۹

[l] پید ۳۹: ۷، وغیرہ زبور ۱: ۱ افس ۵: ۱۱

[m] یرم ۵: ۲۶

[n] زبور ۲۸: ۱ اور ۱۴۳: ۷

ہم سب کي لیئے ایک ہي تھیلي ہوگي۔ ۱۵ تو، اي میرے بیٹے، تو راہ میں اُن کے ساتھ مت چل[o]، بلکہ اُن کے راستے سے اپنے پانوں کو روکے رہ[p]۔ ۱۶ کیونکہ اُنکے پانو شرارت کو دوڑتے ہیں، اور خونریزي کے لیئے جلدي کرتے ہیں[q]۔ ۱۷ یقیناً جب چڑیا دیکھہ لے، تو دام بچھانا عبث ہي۔ ۱۸ وے تو اپني ہي خونریزي کے لیئے گھات میں لگے ہیں؛ وے چھپکے اپني ہي کمین میں بیٹھے۔ ۱۹ ہر ایک جو ناحق زردوست ہي، اُس کي روشیں ایسي ہي ہیں[r]؛ کہ وے اُس کے مالکوں کي جان کولے لیتے ہیں۔

۲۰ دانائي سڑک پر ہوکے بلاتي ہي؛ وہ بازاروں میں آوازسناتي ہي[s]: ۲۱ وہ، جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں، پکارتي ہي، اور شہر کے پھاٹکوں کي ڈیوڑھیوں پر کلام کرتي ہي: ۲۲ اي سادہ لوگو، تم کب تک سادگي کو دوست رکھوگے، اور کب تک ٹھٹھیباز اپني ٹھٹھیبازي پر مائل رہینگے، اور جاہل علم سے کینہ رکھینگے؟ ۲۳ تم میري تنبیہہ پر متوجہ ہو؛ دیکھو، میں اپني روح تم پر ڈالونگا[t]، اور میں اپني باتیں تمہیں سمجھاؤنگا۔

۲۴ ازبسکہ میں نے بلایا، پر تم نے نہ مانا؛ میں نے اپنا ہاتھہ لمبا کیا، پر کوئي متوجہ نہ ہوا[u]؛ ۲۵ بلکہ تم نے میري ساري مصلحتوں کو ناچیز جانا[v]، اور میري سرزنش کي قدر نہ کي: ۲۶ تو میں بھي تمہاري پریشاني پر ہنسونگا[w]، اور جب تم پر دہشت غالب ہوگي، تو میں ٹھٹھے مارونگا؛ ۲۷ جس وقت تمہاري دہشت آندھي کي مانند تم پر آویگي[x]، اور تمہاري آفت گردباد کي طرح تم تک

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[o] زبور ۱: ۱ اُمة ۴: ۱۴

[p] زبور ۱۱۹: ۱۰۱

[q] یسع ۵۹: ۷ روم ۳: ۱۵

[r] اُمة ۱۵: ۲۷ ۱ تمط ۶: ۱۰

[s] اُمة ۸: ۱، وغیرہ اور ۹: ۳ یوحن ۷: ۳۷

[t] یوایل ۲: ۲۸

[u] یسع ۶۵: ۱۲ اور ۶۶: ۴ یرم ۷: ۱۳ ذکر ۷: ۱۱

[v] زبور ۱۰۷: ۱۱ ۳۰ آیت لوقا ۷: ۳۰

[w] زبور ۲: ۴

[x] اُمة ۱۰: ۲۴

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

پهنچيگي: اور جس وقت تنگي اور جانکني تم پر پڑيگي: ۲۸ تب وے مجھ کو پکارينگے، پر ميں جواب نه دونگا؛ وے سويرے مجھ کو ڈھونڈھينگے، پر مجھے نه پاوينگے: ۲۹ کيونکه اُنھوں نے دانش کا کينه رکھا، اور خداوند کے خوف کو اِختيار نه کيا: ۳۰ اُنھوں نے ميري مصلحت کو منظور نه کيا: بلکه اُنھوں نے ميري ساري سرزنش کو حقير جانا: ۳۱ سو وے اپني هي راه کے ميوے کھاوينگے، اور اپني هي مصلحتوں سے سير هووينگے. ۳۲ که جاهلوں کي برگشتگي اُنھيں قتل کريگي، اور احمقوں کي کامياببي، اُنھيں جان سے ماريگي. ۳۳ ليکن وه، جو ميري سنتا هي، اِطمينان سے سکونت کريگا، اور بلا کے خوف سے محفوظ رهيگا.

۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ دانائي اپنے فرزندوں سے وعده کرتي، که دينداري کي نعمت تم کو ملیگي: ۱۰ اور شريروں کي صحبت سے محفوظ رکھيگي: ۲۰ اور نيک راهوں ميں هدايت کريگي.

اي ميرے بيٹے، اگر تو ميري باتوں کو قبول کريگا؛ اور ميرے حکموں کو اپنے پاس دھر رکھيگا؛ ۲ ايسے که تو دانائي سننے کي طرف اپنے کان دھرے، اور فهميد سے اپنا دل لگاوے؛ ۳ هاں، اگر تو عقلمندي کے ليئے پکاريگا، اور فهميد کے ليئے اپني آواز اُٹھاويگا؛ ۴ اور اگر تو اُس کو يوں ڈھونڈھيگا، جس طرح روپے کو ڈھونڈھتے هيں؛ اور يوں اُس کي تلاش کريگا، جسطرح گنج نهاني کي تلاش کرتے هيں: ۵ تب تو خداوند کے خوف کو سمجھيگا، اور خدا کي شناسائي کو پاويگا. ۶ کيونکه خداوند دانائي بخشتا هي؛ اُس کے منهه سے دانش اور فهم نکلتي هي. ۷ وه راستکاروں کے ليئے سلامتي کو رکھ چھوڑتا هي؛ وه اُن کے ليئے، جن کي روش کامل هي، ايک سپر هي: ۸ که عدالت کے رستوں کا محافظ هو، اور اپنے پاک لوگوں کي راه کا نگهبان. ۹ تب هي تو صداقت، اور عدالت، اور ساري راستي اور هر ايک نيک روش کو سمجھيگا.

۱۰ جس وقت دانائي تيرے دل ميں داخل هوگي، اور دانش تيرے جي کو پياري لگيگي: ۱۱ اُس وقت اِمتياز تيري نگهباني کريگي، اور فهميد تيري حافظ هوگي: ۱۲ تا که تجھے شرير کي راه سے، اور اُس اِنسان سے، جو گمراهي کي باتيں کرتا هي، بچاوے؛ ۱۳ جو راستي کي راهوں کو ترک کرتے هيں، تا که تاريکي کي راهوں ميں چليں؛ ۱۴ جو بدي کرنے سے خوشوقت هوتے هيں، اور شريروں کي گمراهي سے خرمي کرتے هيں؛ ۱۵ جن کي روشيں ٹيڑھي هيں، اور وے اپني راهوں ميں کجرو هيں؛ ۱۶ تا که تو بيگانه عورت سے بچا رهے، اُس اجنبي عورت سے، جو تجھ کو اپني باتوں سے پھسلاتي هي؛ ۱۷ جو اپني جواني کے خاوند کو ترک کر ديتي هي، اور اپنے خدا کے عهد کو بھلا ديتي هي. ۱۸ کيونکه اُس کا گھر موت کي طرف جھکا هوا هي، اور اُسکي راهيں مردوں کي طرف جاتي هيں. ۱۹ سب جو که اُس کي طرف جاتے، پھر نهيں لوٹتے؛ وے زندگاني کي راهوں کو پھر نهيں پکڑتے.

۲۰ تا که تو بھلے لوگوں کي راه پر چلے، اور صادقوں کي روشوں کو ليئے رهے. ۲۱ کيونکه سيدھے لوگ ملک ميں بسينگے، اور صاف دل لوگ اُس ميں باقي رهينگے؛ ۲۲ ليکن شرير لوگ زمين پر سے کاٹ ڈالے جائينگے، اور بے اِيمان اُس سے اُکھاڑے جائينگے.

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ راقم نصيحت ديتا، که فرمانبرداري کريں ۵ پھر که اِيمان لاويں، ۷ پھر که اپنے سے اِنکار کريں، ۹ پھر که خدا کي بندگي ميں سرگرمي کريں، ۱۱ اور پھر که صبر کريں. ۱۳ دانائي حقيقي دولت هي. ۱۹ مقدور جو دانائي سے حاصل هوتا. ۲۱ فوايد جو اُس کي طرف سے هرتے. ۲۷ راقم نصيحت ديتا، که خيرات دينے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

میں مستعد رهیں۔ ۳۰ پهر نه ملساري۔ ۳۱ اور قناعت کریں۔ ۳۳ شریروں کا برعکس حال۔

اى ميرے بيتے، ميري شريعت کو فراموش نه کر؛ پر تيرا دل ميرے حکموں کو حفظ کرے[a]، ۲ که وے عمر کي درازي، اور پيري، اور سلامتي[b] تجه کو بخشينگے۔ ۳ ايسا مت کر، که رحمت اور صداقت تجه کو ترک کريں؛ بلکه اُن کو تو اپني گردن پر باندھ[c]، اور اُن کو اپنے دل کي تختي پر لکھ رکھ[d]؛ ۴ تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر هوکے نعمت اور بڑي قدر پاويگا[e]۔

۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر[f]، اور اپني سمجه پر تکيه مت کر[g]۔ ۶ اپني ساري راهوں ميں اُس کا اِقرار کر[h]، اور وه تيري رهنمائي کريگا[i]۔ ۷ اپني نگاه ميں آپ کو دانشمند مت جان[k]: خداوند سے ڈر، اور بدي سے باز رہ[l]۔ ۸ يهه تيري ناف کے ليئے صحت، اور تيري هڈيوں کے ليئے تراوت هوگي[m]۔ ۹ اپنے مال سے، اور اپني هر قسم کي افزايش کے پهلے پهلوں سے خداوند کي تعظيم کر[n]: ۱۰ تو تيرے انبارخانے کثرت پيداوار سے معمور هووينگے[o]، اور تيرے کولهو نئي مى سے چهلک جائينگے۔

۱۱ اى ميرے بيتے، خداوند کي تنبيه کو حقير مت جان[p]، اور اُسکي تاديب سے بيزار مت هو۔ ۱۲ کيونکه خداوند جس کو پيار کرتا هى، اُس کو تنبيه ديتا هى، جس طرح باپ اُس بيتے کو، که جس سے وه خوش هى[q]۔

۱۳ کيا هي مبارک هى وه اِنسان، جس نے دانائي کو پايا هى؛ اور وه آدمي، جس نے عقلمندي کو حاصل کيا[r]۔ ۱۴ کيونکه اُس کي سوداگري چاندي کي سوداگري سے، اور اُس کا حاصل چوکهے سونے سے بهتر هى[s]۔ ۱۵ که وه لعلوں سے زياده مهنگ مولي هى؛ اور ساري چيزيں، جن کي خواهش تو رکه سکتا هى، اُس کے برابر نهيں[t]۔ ۱۶ عمر کي درازي اُسکے دهنے هاته ميں هى؛ اور اُسکے بائيں هاته ميں دولت اور عزت هيں[u]۔ ۱۷ اُسکي راهيں خوشي کي راهيں هيں، اور اُس کي ساري روشيں سلامتي کي هيں[v]۔ ۱۸ وه اُن کے ليئے، جو اُسے پکڑے رهتے هيں، زندگاني کا درخت هى[w]: خوش حال هى وه جو اُسے ليئے رکهتا هى۔

۱۹ خداوند نے دانائي سے زمين کي بنياد کي، اور عقلمندي سے آسمان آراسته کيا[x]۔ ۲۰ اُس کي دانش سے گهرائياں پهوت نکليں[a]، اور آسمان سے اوس کي بونديں ٹپکيں[b]۔

۲۱ اى ميرے بيتے، اُن کو اپني آنکهوں سے اوجهل مت هونے دے؛ بلکه عقلمندي اور تميز کو نگاه رکه۔ ۲۲ سو وے تيري جان کے ليئے حيات، اور تيري گردن کے ليئے رونق هونگي[c]۔ ۲۳ تب تو اپني راهوں ميں سلامتي سے چليگا، اور تيرا پانو ٹهوکر نه کهائيگا[d]۔ ۲۴ جس وقت تو ليٹ رهيگا، تو هراسان نه هوويگا، هاں، تو ليٹ رهيگا، اور تيري نيند ميٹهي هوگي[e]۔ ۲۵ اچانک هول سے، اور شريروں کے طوفان سے، جب که وه آتے[f]، مت گهبرا۔ ۲۶ که خداوند تيرے اِعتماد کا باعث هوگا، اور تيرے پانوں کا حافظ، تا که وه قيد نه هووے۔

۲۷ اُن سے، جو اِحسان کے ||مستحق هيں، اُسے باز مت رکه[g]، جس وقت که تيرے هاته ميں ايسا کرنے کا اِختيار هو۔ ۲۸ جب تيرے پاس هو، تو اپنے همسايه کو يهه مت کهه، جا، اور پهر آ، که ميں کل دونگا[h]۔ ۲۹ اپنے همسايه پر بدي کا منصوبه مت باندھ؛ جس حال که وه بےفکر هوکے تيرے پاس رهتا هى۔

۳۰ کسي اِنسان سے بےسبب جهگڑا مت کر[i]، جس حال ميں که اُس نے تجه سے کچه بدي نهيں کي۔

۳۱ ظالم پر حسد نه کر[k]، اور اُس کي راهوں ميں سے کسي کو پسند نه کر؛ ۳۲ کيونکه کجرو سے خداوند کو نفرت

|| عبراني ميں، مالک۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی؛ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس هی۔ ۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کي لعنت هی؛ پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا هی۔ ۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھا کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا هی، پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی۔ ۳۵ دانشمند لوگ شوکت کے وارث هوویںگے، پر جاهلوں کي ترقي شرمندگي هوگي۔

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ سلیمان اِس مقصد سے کہ سننیوالے فرمانبرداري سیکھیں، ۳ اپنے ما باپ کا حال بیان کرتا کہ کیونکر اُنھوں نے اُس کي تربیت کي تھي، ۵ تاکہ وہ دانائي کي باتیں سنے، ۱۴ اور خبیثوں کي راہ سے کنارہ کرے۔ ۲۰ وہ نصیحت دیتا کہ ایمان لاویں، ۲۳ اور اپني تقدیس کے پیرو رهیں۔

اي لڑکو، باپ کي تعلیم سنو، اور عقلمندي کے حاصل کرنے پر دهیان رکھو۔ ۲ میں تم کو اچھي تعلیم دیتا هوں؛ سو تم میرے حکم کو ترک نہ کرو۔ ۳ کہ میں، اپنے باپ کا بیٹا، اپني ما کے سامھنے لاڑلا اِکلوتا تھا۔ ۴ اُس نے بھي مجھے سکھلایا، اور مجھے کہا، کہ میري باتوں پر اپنا دل لگا؛ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ۔ ۵ تو دانائي حاصل کر، اور عقلمندي حاصل کر، اور اُسے فراموش نہ کر؛ اور میرے مُنهہ کي باتوں سے کنارہ مت کر۔ ۶ اُسے ترک نہ کر، کہ وہ تیري حمایت کریگي؛ اُس سے محبت رکھ، وہ تیري نگهبان هوگي۔ ۷ دانائي اول چیز هی؛ سو تو دانائي حاصل کر، اور اپني سب حاصلات کے ساتھ فهمید پیدا کر۔ ۸ تو اُسکي بزرگي کر، وہ تجھے بڑھاویگي؛ وہ تجھے سرفرازي بخشیگي، جب تو اُسے گلے لگاوے۔ ۹ وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگي؛ وہ تجھ کو شوکت کا تاج دے دیگي۔ ۱۰ اي میرے بیٹے، سن، اور میري باتیں مان؛ تب تیري عمر کے برس بهت سے هونگے۔ ۱۱ میں نے تجھے دانائي کي راہ کي تعلیم دي هی؛ میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا۔ ۱۲ جب تو چلیگا، تو تیرے پانو تنگ جگهہ میں نہ هونگے؛ جب تو دوڑیگا، تو تو ٹھوکر نہ کھاویگا۔ ۱۳ تادیب کو مضبوطي سے پکڑ رکھ؛ اُسے جانے مت دے؛ اُسے دهر رکھ، کہ وہ تیري زندگاني هی۔

۱۴ شریروں کي راہ میں داخل مت هو، اور خبیثوں کے راستے میں مت جا۔ ۱۵ اُس سے باز رہ؛ اُس کے نزدیک گذر نہ کر؛ اُدھر سے پھر جا، اور گذر جا۔ ۱۶ کیونکہ وے، جب تک زیانکاري نہ کر لیں، تب تک سوتے نهیں؛ اور جس حال کہ کسي کو گرا نہ دیں، اُن کي نیند اُن سے جاتي رهتي۔ ۱۷ وے شرارت کي روٹي کھاتے هیں، اور اندهیر کي مے پیتے هیں۔ ۱۸ لیکن صادقوں کي روش اُس چمکنےوالے نیر کي مانند هی، جو پورے دن تک روشن هوتا چلا جاتا هی۔ ۱۹ شریروں کي راہ تاریکي کي مانند هی؛ وے اُسے، کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے هیں، نهیں جانتے۔

۲۰ اي میرے بیٹے، میري باتوں پر دهیان رکھ، اور میرے کلام پر کان دهر؛ ۲۱ اُن کو اپني نظر سے غایب نہ هونے دے، اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھ چھوڑ۔ ۲۲ کیونکہ وے اُن کے لیئے، جو اُن کو پاتے هیں، زندگاني، اور اُن کے سارے جسم کے لیئے صحت هیں۔

۲۳ اپنے دل کي بڑي سے بڑي خبرداري کر، کہ زندگاني کے انجام اُسي سے هیں۔ ۲۴ مُنهہ کي کجروي کو اپنے سے دور پھینک دے، اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر۔ ۲۵ اور ایسا کر، کہ تیري آنکھیں عین سامھنے دیکھیں، اور تیري پلکیں تیرے آگے کي طرف سیدھي نگاہ کریں۔ ۲۶ اپنے پانوں کي روش کو غور کر؛ سو تیري ساري راهیں ثابت هو جاوینگي۔ ۲۷ نہ دهنے هاتھ کو مڑ،

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اور نہ بائیں کو؛ اور اپنے پانو کو بدي کي طرف سے پھیر[b]۔

٥ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان لوگوں کو آگاہ، کہ دانائي کي تعلیم جي لگاکے سنیں۔ ۳ رنڈیبازي اور عیاشي کے بد انجام ظاہر کرا۔ ۱۵ وہ نصیحت دیتا کہ اپني هي ایک جورو رکھکے اُس کے ساتھہ پاک وضع سے گذران کریں۔ ۲۲ شریروں کے گناہ خود اُن کو گرفتار کرینگے۔

اي میرے بیٹے، میري دانائي پر دھیان رکھہ، اور میري فہمید کي طرف اپنے کان دھر؛ ۲ تاکہ تو اِمتیاز پر نگاہ رکھے، اور تیرے لب دانش کو حفظ کریں[c]۔

۳ کیونکہ بیگانہ عورت کے ھونٹھوں سے شہد ٹپکا پڑتا ھي[d]، اور اُس کا تالو تیل سے زیادہ چکنا ھي[e]؛ ۴ پر اُس کا انجام ناگدونا کي مانند کڑوا ھي[f]، اور دودھاري تلوار کي مانند تیز ھي[g]۔ ۵ اُسکے پانو موت هي میں اُترتے ھیں[h]؛ اُس کے قدم جہنم کو پکڑے ھوئے ھیں۔ ٦ تا نہ ھو، کہ تو زندگي کي راہ کو دھیان کرنے لگے، اُس کي راھیں مارپیچ کي ھوتیں: سو تو اُنھیں پہچان نہیں سکتا۔ ۷ پس، اي لڑکو، میري سنو، اور میرے منہہ کي باتوں سے کنارہ نہ کرو۔ ۸ اپنا راستہ اُس سے دور بناؤ، اور اُسکے گھر کے دروازے کے نزدیک نہ جاؤ؛ ۹ تا نہ ھووے، کہ تو اپني عزت اوروں کو، اور اپني عمر بیرحموں کو دے: ۱۰ نہ ھووے، کہ بیگانہ لوگ تیري ||قوت سے سیر ھوویں، اور تیري ساري کمائي اجنبي کے گھر میں صرف ھو؛ ۱۱ اور تو آخر کو، جس وقت تیرا گوشت اور تیرا بدن فنا ھو جاوینگے، تو کراھیگا، ۱۲ اور تو کہیگا، افسوس، میں نے تادیب سے کیوں کینہ رکھا[i]، اور میرے دل نے سرزنش کو کیوں حقیر جانا[k]؛ ۱۳ اور اپنے اُستادوں کي صدا کو نہ مانا، اور اُن کي طرف، جو مجھے تربیت کرتے تھے، اپنا کان نہ جھکایا! ۱۴ قریب تھا، کہ میں جماعت اور مجلس کے درمیان ھر ایک قسم کي بدي کروں۔

۱۵ اپنے هي حوض سے پاني پي، اور اپني هي باولي میں سے بہتا پاني: ۱٦ تو تیرے چشمے باھر پھیلینگے، اور گلیوں میں تیرے پاني کي نہریں۔ ۱۷ تو هي اکیلا اُن کا مالک ھو، اور کوئي بیگانہ تیرا شریک نہ ھو۔ ۱۸ تیرے چشمے میں برکت ھو، اور تو اپني جواني کي جورو کے ساتھ[l] خوش‌وقت رہ۔ ۱۹ وہ عشق‌انگیز غزال اور دلپسند آھو تیري ھي[m]؛ اُس کي چھاتیوں سے ھر وقت محظوظ ھو، اور اُس کي محبت سے ھمیشہ فریفتہ رہ۔ ۲۰ اور، اي میرے بیٹے، تو کس لیئے بیگانہ عورت سے[n] فریفتہ، اور اجنبي سے ھم‌کنار ھوگا؟ ۲۱ کہ اِنسان کي راھیں خداوند کي آنکھوں کے سامھنے ھیں، اور وہ اُس کي ساري روشوں کو جانچتا ھي[o]۔

۲۲ شریر کي بدکاریاں اُسي کو پکڑ لینگي، اور وہ اپنے هي گناہ کي رسیوں سے جکڑا جائیگا[p]۔ ۲۳ وہ بے تربیت پائے مر جائیگا[q]؛ اور اپني جہالت کي شدت میں بھٹکتا پھریگا۔

٦ باب

۱ ضامن ھونے کي بابت۔ ٦ کہالت کي بابت۔ ۱۲ زبانکاري کي بابت۔ ۱٦ اِس بیان میں، کہ سات چیزوں سے خدا کو نفرت ھي۔ ۲۰ فرمانبرداروں پر برکتیں جو ھوتیں۔ ۲۵ رنڈباري سے زیان جو ھوتا۔

اي میرے بیٹے، اگر تو اپنے دوست کا ضامن ھوا، اور اگر تو نے کسي بیگانے سے شرط کا ھاتھہ مارا[a]: ۲ تو تو اپنے هي منہہ کي باتوں سے پھندے میں پھنسا اور اپنے هي منہہ کے سخن سے پکڑا گیا۔ ۳ اي میرے بیٹے، اب یہہ کر، اور اپنے تئیں بچا، جب کہ تو اپنے دوست کے ھاتھہ میں گرفتار ھوا ھي؛ سو جا، اور فروتني کر، اور اپنے بھائي کي منت سماجت کر۔ ۴ اپني آنکھیں نیند کے سپرد مت کر، نہ اپني پلکیں اُونگھہ کے[b]۔ ۵ اپنے تئیں غزال کي طرح صیاد کے

---

[b] اِستہ ۲ : ۳۲ اور ۲۸ : ۱۴ یشو ۱ : ۷ یسع ۱ : ۱٦ رو ۱۲ : ۹
[c] ملا ۲ : ۷
[d] امثا ۲ : ۱٦ اور ۹ : ۱۷
[e] زبور ۵۵ : ۲۱
[f] واعظ ۷ : ۲٦
[g] عبر ۴ : ۱۲
[h] امثا ۷ : ۲۷
|| یا، دولت سے۔
[i] امثا ۱ : ۲۹
[k] امثا ۱ : ۲۵ اور ۱۲ : ۱
[l] ملا ۲ : ۱۴
[m] دیکھو غزل ۱ : ۲ اور ۴ : ۵ اور ۷ : ۳
[n] امثا ۲ : ۱٦ اور ۷ : ۵
[o] ۲ تواریخ ۱٦ : ۹ ایوب ۳۱ : ۴ اور ۳۴ : ۲۱ امثا ۱۵ : ۳ یرم ۱٦ : ۱۷ اور ۳۲ : ۱۹ ہوسیع ۷ : ۲ عبر ۴ : ۱۳
[p] زبور ۹ : ۱۵
[q] ایوب ۴ : ۲۱ اور ۳٦ : ۱۲
[a] امثا ۱۱ : ۱۵ اور ۱۷ : ۱۸ اور ۲۰ : ۱٦ اور ۲۲ : ۲٦ اور ۲۷ : ۱۳
[b] زبور ۱۳۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دست سے، اور چڑیا کے مانند چڑیمار کے هاتهہ سے بچا

۶ اي کاهل آدمي، چیونٹي کے پاس جا[a]؛ اُس کي روشیں دیکهہ، اور دانش حاصل کر۔ ۷ کہ وہ، باوجودیکہ اُس کا کوئي سردار، کوئي کروتا، کوئي حاکم نہیں، ۸ گرمي کے موسم میں اپنے لیئے خورش طیار کرتي هی، اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتي هی۔ ۹ اي کاهل آدمي، تو کب تک سویا کریگا؟ تو کب اپني نیند سے اُٹهیگا؟ ۱۰ تهوڑا سونا، اور تهوڑا اُونگهنا، اور تهوڑا هاتهوں کو نیند کے لیئے سمیٹ لینا[d]: ۱۱ سو تیري مفلسي مسافر کي طرح آ پهنچیگي، اور تیري محتاجي هتهیار بند مرد کي طرح[e]۔

۱۲ ||ناکارہ آدمي اور شریر اِنسان منهہ کي کجروي میں چلتا هی۔ ۱۳ وہ اپني آنکهیں مارتا هی[f]؛ وہ اپنے پانووں سے باتیں کرتا هی؛ وہ اپني اُنگلیوں سے تعلیم دیتا هی۔ ۱۴ کجرویاں اُس کے دل میں هیں؛ وہ سدا زبانکاري کے منصوبے باندهتا هی[g]؛ وہ جهگڑے برپا کرتا هی[h]۔ ۱۵ سو اُس پر ناگهاني هلاکت آویگي؛ وہ ایک بہ ایک ایسي شکست کهاویگا[i]، کہ جس کا علاج نہ ملیگا[k]۔

۱۶ خداوند اِن چهہ چیزوں کا کینہ رکهتا هی، هاں، اِن ساتوں سے اُس کي جان کو نفرت هی: ۱۷ اُونچي آنکهیں[l]، جهوٹهي زبان[m]، اور وے هاتهہ جو بیگناہ کا خون کرتے[n]، ۱۸ دل جو برے منصوبے باندهتا هی[o]، پانوں جو جلد، برائي کے لیئے دوڑتے هیں[p]، ۱۹ جهوٹها گواہ، جو جهوٹهہ بولتا هی[q]، اور وہ جو بهائیوں کے درمیان جهگڑے برپا کرتا هی[r]۔

۲۰ اي میرے بیٹے، اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر، اور اپني ما کي تاکید کو مت چهوڑ[s]۔ ۲۱ اُنهیں سدا اپنے دل پر باندهہ رکهہ، اور اُنهیں اپني گردن پر گانٹهہ لگا[t]۔ ۲۲ کہ جب تو کهیں جائیگا، تو وہ تیرا رهبر هوگا[u]؛ اور جب تو سوئیگا، تو وہ تیري نگهباني کریگا[w]؛ اور جب تو جاگیگا، تو وہ تجهہ سے باتیں کریگا۔ ۲۳ کہ حکم جو هی، چراغ هی؛ اور تاکید جو هی، نور هی[x]؛ اور تربیت کي تنبیهیں جو هیں، زندگي کي راهیں هیں، ۲۴ کہ تجهے بري عورت سے محفوظ رکهیں، اور بیگانہ عورت کي زبان کي چاپلوسي سے[z]۔ ۲۵ اپنے دل میں اُس کے حسن کي رغبت مت رکهہ[a]؛ ایسا نہ کر، کہ وہ تجهہ کو اپني پلکوں سے پکڑے۔ ۲۶ کیونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے ایک هي گردہ روٹي کي نوبت هوتي[b]؛ اور خصم والي زانیہ قیمتي جان کا شکار کرتي هی[c]۔ ۲۷ کیا هو سکتا هی، کہ اِنسان اپنے سینے میں آگ لیوے، اور اُس کے کپڑے جل نہ جاویں؟ ۲۸ کیا ممکن هی، کہ کوئي جلتے هوئے کویلوں پر چلے، اور اُس کے پانوں نہ جلیں؟ ۲۹ ایسا هي هی وہ، جو اپنے همسائے کي جورو سے همبستر هوتا هی؛ جو کوئي اُسے چهوتا هی، سو بیگناہ نهیں رہ سکتا۔ ۳۰ لوگ چور کو، جو کہ بهوکها هوکے اپنا نفس بهرنے کو چوري کرے، حقیر نهیں جانتے هیں: ۳۱ پر اگر وہ کهوجکے پکڑا جاوے، تو سات گنا دیگا[d]؛ بلکہ وہ اپنے گهر کا سارا مال ادا کریگا۔ ۳۲ وہ، جو کسي کي جورو سے زنا کرتا هی، کم عقل هی[e]؛ جو یہہ کرتا هی، اپني جان کو هلاک کرتا هی۔ ۳۳ وہ زخم اور ذلت پاویگا؛ اُس کي رسوائي کسي طرح مٹائي نہ جائیگي۔ ۳۴ کہ غیرت سے مرد کو غضب هوتا هی؛ سو وہ اِنتقام کے دن هرگز ترس نہ کهائیگا۔ ۳۵ وہ ||کسي طرح کا فدیہ منظور نہ کریگا؛ وہ هرگز راضي نہ هوگا، اگرچہ تیرے طرف سے بهت سے اِنعام دیئے جاویں۔

[a] ایوب ۱۲: ۷
[d] امثا ۲۴: ۳۳، ۳۴
[e] امثا ۱۰: ۴ اور ۱۳: ۴ اور ۲۰: ۴
|| عبراني میں بلیعال کا آدمي
[f] ایوب ۱۵: ۱۲ زبور ۳۵: ۱۹ امثا ۱۰: ۱۰
[g] میکہ ۲: ۱
[h] ۱۹ آیت
[i] یرم ۱۹: ۱۱
[k] ۲توا ۳۶: ۱۶
[l] زبور ۱۸: ۲۷ ور ۱۰۱: ۵
[m] زبور ۱۲۰: ۲، ۳
[n] یسع ۱: ۱۵
[o] پید ۶: ۵
[p] یسع ۵۹: ۷ روم ۳: ۱۵
[q] زبور ۲۷: ۱۲ امثا ۱۹: ۵، ۹
[r] ۱۴ آیت
[s] امثا ۱: ۸ افس ۶: ۱
[t] امثا ۳: ۳ اور ۷: ۳
[u] امثا ۳: ۲۳
[w] امثا ۲: ۱۱
[x] زبور ۱۹: ۸ اور ۱۱۹: ۱۰۵
[z] امثا ۲: ۱۶ اور ۵: ۳ اور ۷: ۵
[a] متي ۵: ۲۸
[b] امثا ۲۹: ۳
[c] پید ۳۹: ۱۴ حزق ۱۳: ۱۸
[d] خر ۲۲: ۱، ۴
[e] امثا ۷: ۷
|| عبراني میں کسي فدیہ کا منهہ نہ دیکهیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان لوگوں کو آمادہ کرتا کہ دانائی سے سچی دوستی رکھیں، اور اُس کی صحبت سے محفوظ رہیں. ۶ وہ ایک جوان کا حال بیان کرتا جو اُس نے اپني ہي آنکھوں سے دیکھا تھا، کہ کیونکر، ۱۰ ایک زانیہ نے چترائي کرکے اُس کے لئے پھندا لگایا تھا، ۲۲ اور وہ شخص بیوقوف شہوت پرستي کرکے اُس میں پھنسا تھا. ۲۴ ایسي بدي کي بابت سب کو چتانا.

ای میرے بیٹے، میري باتوں کو حفظ کر، اور میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا رکھ[a]. ۲ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ[b]؛ اور میري تاکید کو اپني آنکھوں کي پتلي کي مانند[c]. ۳ اُن کو اپني اُنگلیوں پر باندھ؛ اُن کو اپنے دل کي تختي پر لکھ[d]. ۴ دانائي کو کہہ، کہ تو میري بہن ہی، اور فہمید کو اپني آشنا جان؛ ۵ تاکہ وے تجھ کو بیگانہ عورت سے، اُس اجنبي سے، جو اپني باتوں سے تیري چاپلوسي کرتي ہی، بچا رکھیں[e].

۶ کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں بیٹھے ہوئے جھروکھے سے نگاہ کي؛ ۷ اور سادہ لوحوں کے درمیان نظر کي، اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو، جو عقلمندي میں قاصر تھا[f]، دیکھا. ۸ اُس گلي میں، جو اُس کے کونے سے لگ بھگ تھي، گذرتا تھا؛ اور اُس نے اُس کے گھر کي راہ لي؛ ۹ گودھولي میں شام کو، کالي اندھیري میں آدھي رات کو[g]: ۱۰ اور دیکھو، کہ وہاں ایک عورت، جو دل کي چتري تھي، فاحشہ کے بھیس میں اُسے ملي. ۱۱ وہ غوغائي اور خودسر ہی[h]؛ اُس کے پانو اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے[i]؛ ۱۲ چنانچہ اب وہ گھر کے باہر ہی؛ پھر اب وہ بازاروں میں ہی، اور کونے کونے کمین میں لگي ہی. ۱۳ سو اُس نے اُسے پکڑا، اور اُس کي چُمیاں لیں، اور ڈھیٹھي نظر کرکے اُس سے کہا، ۱۴ سلامتي کے ذبیحے مجھ پر فرض تھے؛ آج کے دن میں نے اپني نذریں ادا کیں. ۱۵ اِس لیئے میں تیري ملاقات کو باہر نکلکے سویرے تیرے مکھڑے کو بڑي تلاش سے ڈھونڈھتي تھي؛ سو میں نے تجھے پایا. ۱۶ میں نے اپنے پلنگ پر بالاپوشوں، اور مصر کے دھاري دار کتان[k] کو بچھایا ہی. ۱۷ میں نے اپنے پلنگ کو مر، اور اگر، اور دارچیني کے عطر سے، خوشبو کیا ہی. ۱۸ آ، ملکے صبح تک محبت سے مست ہوویں؛ آ، باہم عشقبازي سے جي بہلاویں. ۱۹ کہ میرا خصم تو گھر میں نہیں؛ اُس نے دور کا سفر کیا ہی: ۲۰ وہ تھیلا نقد کا اپنے ہاتھ میں لے گیا ہی: اور وہ چاند رات کو گھر آویگا. ۲۱ غرض اُس نے اپني دلکش گفتگو کي بہت باتوں سے اُس کو بہکایا[l]، اور اپنے لبوں کي چاپلوسي سے[m] اُسے گمراہ کیا. ۲۲ وہ ایکایک اُس کے پیچھے ہو لیا، جیسے کہ بیل ذبح ہونے کو، اور جیسے کہ کوئي زنجیر پہنے ہوئے، بیوقوفوں کي سزا پانے کو جاتا. ۲۳ یہاں تک کہ برچھي اُس کے جگر کے پار ہو گئي، اُس مرغ کي مانند، جو دام کي طرف جلد جاتا ہی، اور نہیں جانتا، کہ وہاں اُس کي جان جائیگي[n].

۲۴ سو اب، ای بیٹو، میري سنو، اور میرے منہ کي باتوں پر دھیان رکھو. ۲۵ اپنے دل کو اُس کي راہوں پر مائل ہونے نہ دے؛ بھٹککر اُس کي راہگذروں میں مت جا. ۲۶ کہ اُس نے بہتوں کو گھایل کرکے گرا دیا ہی: ہاں، اُس نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا ہی[o]. ۲۷ اُسکا گھر پاتال کي راہیں ہی، جو موت کے اندروني مکانوں میں پہنچاتي ہیں[p].

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانائي کہ کیونکر منادي کرتي؛ ۱ اُس کي منادي کي بات. ۱۰ دانائي کي فضیلت، ۱۲ اُس کي حقیقت، ۱۵ اُس کا اقتدار، ۱۸ اُس کي دولت، ۲۲ اور اُس کي ابدیت. ۳۲ دانائي کي تلاش کرنا اِس لئے مناسب ہی کہ اُس کے پانے سے سعادتمندي حاصل ہوتي.

[m] زبور ۱۲: ۲

[n] واعظ ۹: ۱۲

پيشتر مسيح سے ١٠٠٠ کے قريب

کيا دانائي نهيں پکارتي[a]؟ اور کيا فهميد بلند آواز نهيں کرتي؟ ٢ وه سڑک کے پاس اُونچے مقاموں کي چوٹيوں پر، اور جو راهوں کے چبوترے پر کهڑي هوتي هي. ٣ وه پهاٹکوں کے نزديک، شهر کے مدخل پر، جهاں سے دروازوں ميں داخل هوتے هيں چلاتي هي، ٤ که اي آدميو، ميں تمهيں بلاتي هوں، اور بني آدم کي طرف اپني آواز اُٹهاتي هوں: ٥ اي بيوقوفو، خرد کو سمجهو؛ اور اي جاهلو، تم سمجهنيوالا دل پيدا کرو. ٦ سنو، که ميں لطيف مضمون کهتي هوں[b]؛ اور ميرے لبوں سے، جب وے کهلتے هيں، تو سچي باتيں نکلتي هيں. ٧ که ميرا منهه سچ سچ کهتا هي، اور ميرے لبوں کو شرارت سے نفرت هي. ٨ ميرے منهه کي ساري باتيں صداقت سے هيں؛ اُن ميں کچهه ٹيڑها ترچها نهيں. ٩ وے سب اُس کے نزديک، جو دانش رکهتا هي سيدهي هيں؛ اور اُن کے خيال ميں جو حقيقت شناس هيں، راست هيں. ١٠ ميري تربيت کو قبول کرو، نه روپے کو؛ اور معرفت کو چوکهے سونے سے زياده پسند کرو. ١١ که دانائي ||لعلوں سے بهي بهتر هي؛ اور ساري چيزيں، جن کي تمنا کي جاتي هي، اُس کے برابر هو نهيں سکتيں[c]. ١٢ ميں، جو دانائي هوں، هوشياري کے ساتهه رهتي هوں، اور علم کے منصوبے مجهه هي سے ايجاد هوتے هيں. ١٣ خداوند کا خوف يهه هي، که اِنسان بدي سے کينه رکهے[d]؛ غرور، اور شيخي، اور بدراهي[e]، اور منهه کي کجروي سے[f] ميں کينه رکهتي هوں. ١٤ مصلحت اور سيدهي تدبير ميري هي: ميں هي دانش هوں، اور قوت ميري هي هي[g]. ١٥ شاهان ميرے سبب سے سلطنت کرتے هيں، اور سلاطين اِنصاف سے فيصله کرتے هيں[h]. ١٦ ميرے باعث سے والي، اور امير، اور زمين کے سارے منصف حکومت

کرتے هيں. ١٧ ميں اُن پر عاشق هوں، جو مجهه پر عاشق هيں[i]؛ اور وے، جو مجهه کو سويرے ڈهونڈهتے هيں، مجهه کو پاوينگے[k]. ١٨ دولت اور عزت ميرے ساتهه هيں[l]؛ هاں، وه دولت جو پايدار هي، اور صداقت. ١٩ ميرا پهل سونے سے، هاں، چوکهے سونے سے، اور ميرا حاصل خالص چاندي سے بهتر هي[m]. ٢٠ ميں صداقت کي راه ميں اور عدالت کي راه‌گذروں کے درميان چلتي هوں؛ ٢١ تاکه ميں اُن کو، جو مجهے پيار کرتے هيں، اچهے مال کے وارث کروں؛ اور ميں اُن کے خزانے بهر دوں. ٢٢ خداوند ||اپنے اِنتظام کے شروع ميں مجهے رکهتا تها، اپني صنعتوں سے پيشتر، قديم سے[n]. ٢٣ ميں ازل سے مقرر هوئي، زمين کي پيدايش کي اِبتدا سے پهلے[o]. ٢٤ ميں اُس وقت پيدا هوئي، جب که گهراو نه تهے، اور چشموں کے مکان پاني سے بهرے نه تهے. ٢٥ ميں پهاڑوں کے قائم کيئے جانے کے پيشتر، اور ٹيلوں سے آگے پيدا هوئي[p]؛ ٢٦ هنوز اُس نے نه زمين بنائي تهي، نه ميدان، بلکه دنيا کا پهلا ڈهيلا بهي نهيں. ٢٧ ميں اُس وقت تهي، جب که اُس نے آسمان بنائے، اور سمندر کي سطح پر دايرا کهينچا؛ ٢٨ جس وقت اُس نے اُوپر کي طرف بدليوں کو مقرر کيا، اور جس وقت اُس نے گهراو کے چشموں کو زور بخشا؛ ٢٩ جس وقت اُس نے سمندر کي حد ٹههرائي، که پاني اُس کے حکم سے باهر نه جائيں[q]؛ جس وقت اُسنے زمين کي نيويں ڈاليں[r]؛ ٣٠ اُس وقت ميں پروروده کي مانند اُس کے ساتهه تهي[s]؛ اور ميں روز روز اُس کي خوشنودي تهي، اور هر وقت اُس کے حضور خوشي کرتي تهي[t]. ٣١ ميں اُس کي زمين کي آباد اطراف ميں شادي کرتي تهي، اور ميري خوشنودي بني آدم کي صحبت سے هوئي[u]. ٣٢ سو اب، اي فرزندو، ميري

[a] امثا ١ : ٢٠ اور ٩ : ٣
[b] امثا ٢٢ : ٢٠
|| يا، موتيوں سے.
[c] ايوب ٢٨ : ١٥، وغيره؛ زبور ١٩ : ١٠ و ١١٩ : ١٢٧
[d] امثا ٣ : ١٤، ١٥ اور ٤ : ٥، ٧ اور ١٦ : ١٦
[e] امثا ١٦ : ٦
[f] امثا ٦ : ١٧
[g] امثا ٤ : ٢٤
[g] واعظ ٧ : ١٩
[h] دان ٢ : ٢١؛ روم ١٣ : ١

پيشتر مسيح سے ١٠٠٠ کے قريب

[i] ١ سمو ٢ : ٣٠؛ زبور ٩١ : ١٤؛ يوحنا ١٤ : ٢١
[k] يعقو ١ : ٥
[l] امثا ٣ : ١٦؛ متي ٦ : ٣٣
[m] امثا ٣ : ١٤؛ ١٠ آيت
|| عبراني ميں، اپني راه کے.
[n] امثا ٣ : ١٩؛ يوحنا ١ : ١
[o] زبور ٢ : ٦
[p] ايوب ١٥ : ٧، ٨
[q] پيدا ١ : ٩، ١٠؛ ايوب ٣٨ : ١٠، ١١؛ زبور ٣٣ : ٧ اور ١٠٤ : ٩؛ يرم ٥ : ٢٢
[r] ايوب ٣٨ : ٤
[s] يوحنا ١ : ١، ٢، ١٨
[t] متي ٣ : ١٧؛ قلسّ ١ : ١٣
[u] زبور ١٦ : ٣

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

سنو: کیونکہ وے، جو میری راہوں کو حفظ کرتے ہیں، نیکبخت ہیں[a]۔ ۳۳ تربیت کو سنو، کہ تم دانشمند بنو، اور اُس سے کنارہ نہ کرو۔ ۳۴ سعادتمند وہ اِنسان، جو میری سنتا ہے، اور جو ہر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا ہے، اور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر اِنتظار کرتا رہتا ہے[b]۔ ۳۵ کیونکہ جو مجھ کو پاتا ہے، سو زندگی کو پاتا ہے؛ اور وہ خداوند کی طرف سے فضل حاصل کریگا[a]۔ ۳۶ لیکن وہ، جو میرا گناہ کرتا ہے؛ سو اپنی جان سے بدی کرتا ہے[b]؛ وے سب، جو میرا کینہ رکھتے ہیں، موت کو پیار کرتے ہیں۔

۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ دانائی کا جشن، ۴ اور اُس کی تعلیم، ۱۳ حماقت والی کی عادتیں؛ ۱۶ وہ گمراہی جو اُس کے سبب سے ہوتی۔

دانائی نے اپنے لیئے گھر بنایا ہے[a]، اُس نے اپنے سات ستون تراشے ہیں: ۲ اُس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا ہے[b]؛ اُس نے اپنی مے کو ملایا ہے[c]؛ اُس نے اپنی میز کو چنا ہے۔ ۳ اُس نے اپنی سہیلیوں کو بھیجا ہے[d]؛ وہ شہر کے اُونچے مقاموں کی چوٹیوں پر[e] پکارتی ہے[f]، ۴ جو کوئی بیوقوف ہو، اِدھر آوے[g]؛ اُسی کو، جو دانش سے خالی ہے، وہ کہتی ہے، ۵ چلے آ، اور میری روٹیوں میں سے کھا، اور اُس مے میں سے، جسے میں نے ملایا ہے، پی[h]۔ ۶ جاہلوں کی صحبت چھوڑ دے، اور زندہ ہو، اور دانش کی راہ پر چلے چل۔ ۷ وہ جو ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ کرتا ہے، اپنے لیئے ذلت حاصل کرتا ہے؛ اور وہ، جو شریر اِنسان کو ڈانٹتا ہے، آپ ہی چھوٹ پاتا ہے۔ ۸ ٹھٹھاکرنیوالے کو تنبیہ مت کر، نہ ہو کہ وہ تیرا کینہ رکھے[i]؛ دانشمند کو تنبیہ کر، کہ وہ تجھے پیار کریگا[k]۔ ۹ دانا اِنسان کو تعلیم دے، کہ وہ زیادہ دانائی حاصل کریگا؛ صادق کو سکھلا، کہ وہ علم میں زیادہ ترقی کریگا[l]۔ ۱۰ خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہے، اور قدوس کی پہچان فہمید ہے[m]۔ ۱۱ کہ میرے سبب سے تیرے دن بڑھینگے، اور تیری زندگانی کے برس بہت ہو جائینگے[n]۔ ۱۲ اگر تو دانا ہوگا، تو تیری دانائی تیرے ہی لیئے ہوگی[o]؛ اور تو جو ٹھٹھا کرتا ہے، تو تو آپ ہی اُس کی سزا کا بوجھ اُٹھائیگا۔

۱۳ بیوقوف عورت شوخی ہوتی ہے[p]؛ وہ احمق ہے، اور کچھ نہیں جانتی۔ ۱۴ وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شہر کے اُونچے مکانوں کے اُوپر[q] پیڑھی پر بیٹھتی ہے، ۱۵ کہ مسافروں کو، جو اپنی سیدھی راہ چلے جاتے ہیں، بلاوے: ۱۶ کہ جو کوئی سادہ لوح ہے، اِدھر آوے؛ اور وہ جو دانش سے خالی ہے، وہ اُس کو کہتی ہے[r]، ۱۷ چوری کے پانی میں شیرینی ہے[s]؛ اور وہ روٹی، جو چھپکے کھائی جاوے، بڑی مزہدار ہے۔ ۱۸ لیکن وہ نہیں جانتا، کہ وہاں مردے ہیں[t]؛ اُس کے سارے مہمان جہنم کی تہاہ میں ہیں۔

۱۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اِن بابوں میں سے دسویں باب سے لیکر چھبیسویں باب تک بعض نیک اور بد اطوار کی بابت چند مثلیں مندرج ہیں جن سے روشن ہوتا کہ کون نیک اور کون برا ہے۔

سلیمان کی مثلیں۔ دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہے، پر بےدانش فرزند اپنی ما کا بار خاطر ہوتا ہے[a]۔ ۲ شرارت کے خزانے کچھ فائدہ نہیں کرتے[b]، پر صداقت موت سے نجات دیتی ہے[c]۔ ۳ خداوند صادقوں کی جان کو بھوکھ سے ہلاک ہونے نہ دیگا[d]؛ پر وہ شریروں کو اُن کی شرارت کے سبب ڈھکیل دیگا۔ ۴ وہ جو ڈھیلے ہاتھ سے کام کرتا ہے، کنگال ہو جاویگا[e]، پر چالاکوں کا ہاتھ دولت پیدا کرتا ہے[f]۔ ۵ جو گرمی کے موسم میں اِکٹھا کرتا ہے، وہ دانشور بیٹا ہے: پر وہ، جو درو کے وقت سو رہتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی، ایک بیٹا هی، جو رسوائي کا باعث هی[e]. ۶ صادق کے سر پر برکتیں هیں، پر شریروں کے منهه کو ظلم چهپا دیگا[f]. ۷ صادق کا ذکر برکت کے لیئے هوگا، لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا[g]. ۸ وہ، جس کا دل عاقل هی، حکم مانیگا؛ پر کبهي بیوقوف گر پڑیگا[h]. ۹ وہ جو راستي سے چلتا هی، سلامتي سے جاتا[i] هی؛ پر وہ، جو اُلٹي راہ جاتا هی، مشهور کیا جائیگا. ۱۰ وہ جو آنکهیں مٹکاتا هی، غمگین کرتا هی[m]؛ اور کبهي بیوقوف گر پڑیگا[n]. ۱۱ صادق کا منهه زندگي کا چشمه هی[o]؛ پر ظلم شریروں کا منهه ڈهانپ لیگا[p]. ۱۲ کینهوري جهگڑا برپا کرتي هی؛ پر محبت سارے گناهوں کو ڈهانپ دیتي هی[q]. ۱۳ وہ جو صاحب فهم هی، اُس کے لبوں کے اندر خرد هی، پر وہ، جو بےخرد هی، اُس کي پیٹهه کے لیئے لٹهه هی[r]. ۱۴ دانشمند لوگ معرفت فراهم کرتے هیں؛ پر جاهل کا منهه هلاکت سے نزدیک هی[s]. ۱۵ مالدار آدمي کي دولت اُس کا حصین شهر هی[t]؛ کنگالوں کي هلاکت اُن کي تنگدستي هی. ۱۶ صادق کي کمائي زندگاني کے لیئے هی، پر خبیثوں کا پهل گناہ کے لیئے هی. ۱۷ جو تعلیم کو حفظ کرتا هی، وہ زندگاني کي راہ پر هی؛ پر وہ جو تنبیه سے بهاگتا هی، گمراہ هوتا هی. ۱۸ وہ، جو جهوٹهے هونٹهوں سے کینه چهپاتا هی، اور وہ، جو تهمت کرتا هی[u]، بیوقوف هی. ۱۹ کلام کي کثرت میں کچهه نه کچهه گناہ هوگا[x]؛ پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے جاتا هی، دانا هی[y]. ۲۰ صادق کي زبان چوکهي چاندي هی؛ شریروں کا دل کم قیمت هی. ۲۱ صادقوں کے هونٹهه بهتوں کو کهلاتے هیں، لیکن جاهل لوگ ‡ بےدانش سے مرتے هیں. ۲۲ خداوند هي کي برکت دولت بخشتي هی[z]، اور وہ اُس پر کچهه مشقت نه بڑهاتا. ۲۳ زیانکاري کرنا احمق کا ایک تمسخر هی[a]؛ پر وہ، جو دانشمند هی، اُس کے لیئے عقل هوگي. ۲۴ شریر کا خوف اُسي پر پڑیگا[b]؛ پر صادقوں کا مطلب بر آویگا[c]. ۲۵ جس طرح بگولا جاتا رهتا هی، اُسي طرح شریر باقي نه رهیگا[d]؛ لیکن صادق جو هی ایک ابدي بنیاد هی[e]. ۲۶ جیسا سرکا دانتوں کے لیئے، اور جیسا دهواں آنکهوں کے لیئے هی، ایسا هي سست آدمي اُن کے لیئے هی، جو اُسے بهیجتے هیں. ۲۷ خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا هی[f]؛ پر شریروں † کي زندگي گهٹائي جاتي هی[g]. ۲۸ صادقوں کا انتظار خوشي هی؛ پر شریروں کي اُمید فنا هو جائیگي[h]. ۲۹ خداوند کي راہ سیدهے لوگوں کے لیئے توانائي هی؛ پر بدکرداروں کے لیئے هلاکت هی[i]. ۳۰ صادقوں کو کبهي جنبش نه هوگي؛ پر شریر زمین پر هرگز نه رهینگے[k]. ۳۱ صادقوں کا منهه خرد ظاهر کرتا هی[l]، پر وہ زبان، جو کجرو هی، کاٹ ڈالي جائیگي. ۳۲ صادق کے هونٹهوں کو معلوم هی، که پسندیده بات کیا هی؛ پر شریر کا منهه کجرویاں هیں.

۱۱ باب

مکر کي ترازو سے خداوند کو نفرت هی[a]؛ لیکن † پورا بٹکهرا اُس کي خوشي هی. ۲ جب غرور آ لیتا هی، تب رسوائي بهي آتي هی[b]؛ پر دانائي خاکساروں کے ساتهه هی. ۳ سیدهوں کي راستي اُن کي رهنما هوگي[c]، اور خطاکاروں کي برگشتگي اُنهیں هلاک کریگي. ۴ قهر کے دن دولت سے کام نهیں نکلتا[d]، پر صداقت موت هي سے رهائي دیتي هی[e]. ۵ کامل آدمي کي صداقت اُس کي راہ سیدهي کرتي هی؛ پر شریر اپني شرارت سے گر پڑتا هی. ۶ سیدهوں کي صداقت اُن کو رهائي

‡ عبراني میں دل کے نه هونے سے.

† عبراني میں کے برس.

† عبراني میں، کامل پتهر.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دیگي؛ پر خطاکار اپني هي شرارت سے پکڑے جاوینگے. ۷ شریر اِنسان جب مر گیا، تو اُسکي تمنا بھي مري؛ اور ظالموں کي اُمید فنا هو جاتي هی. ۸ صادق مصیبت سے رهائي پاتا هی، اور اُس کے بدلے شریر پکڑا جاتا هی. ۹ ریاکار اِنسان اپني باتوں سے اپنے همسائے کو هلاک کرتا هی: پر صادق معرفت کے سبب رهائي پاتا هی. ۱۰ جب صادق لوگوں کي ترقي هوتي هی، تو شهر خوش هوتا هی، اور جب شریر مر جاتا هی، تو لوگ خوشي سے نعرہ مارتے هیں. ۱۱ صادقوں کي برکت سے بستي سرفراز هوتي هی؛ پر وہ خبیثوں کے منهہ سے گرائي جاتي هی. ۱۲ وہ، جو † سمجھہ سے خالي هی، اپنے پڑوسي کو ذلیل کرتا هی؛ پر صاحب فهم چپ هو رهتا هی. ۱۳ لترا آدمي آگے جاکے بهید فاش کرتا هی؛ پر وہ جو دل سے امانتدار هی، بات چهپاتا هی. ۱۴ جهاں مصلحت نهیں، وهاں لوگوں کي تباهي هی؛ لیکن مشیروں کي کثرت سے سلامتي هی. ۱۵ وہ جو بیگانہ آدمي کا ضامن هوتا هی، اُسکا بڑا ٹوٹا هوگا؛ پر وہ، جو † ضامن هونے سے نفرت رکھتا هی، بےخطر هی. ۱۶ جمال والي عورت عزت حاصل کرتي هی، اور پهلوان دولت حاصل کرتے هیں. ۱۷ رحم دل اِنسان اپني جان کے ساتهہ نیکي کرتا هی؛ پر وہ جو کٹر هی، اپنے جسم کو بهي دکهہ دیتا هی. ۱۸ شریر کي کمائي جو وہ کرتا هی جهوٹهي هی؛ پر صداقت بونیوالا سچا اجر پاویگا. ۱۹ جس طرح راستبازي زندگي کو لے پهنچاتي، اُسي طرح وہ جو بدي کا پیچها کرتا هی، اپني موت کو پهنچتا. ۲۰ جنهوں کے دلوں میں برائي هی، اُن سے خداوند کو نفرت هی؛ پر جن کي روشیں سیدهي هیں، اُن سے وہ خوش هی. ۲۱ هرچند هاتهہ سے هاتهہ ملایا جاوے، پر شریر بےسزا نہ چهوٹیگا؛ لیکن صادق کي نسل رهائي پاویگي. ۲۲ شکیل عورت، جو بےامتیاز هو، ایسي هی، جیسے سونے کي نتهہ سوأر کي تهوتهني میں. ۲۳ صادق کي تمنا صرف نیکي هی؛ پر شریروں کي اُمید غضب هی. ۲۴ کوئي تو ایسا هی، جو کهنڈاتا هی، تدبهي مال بڑهتا هی؛ پهر کوئي هی، جو نیکي سے هاتهہ زیادہ کهینچتا هی، پر فقط کنگالپن کي طرف هوتا. ۲۵ † وہ جو فیاض دل هی، موٹا هو جائیگا، اور وہ جو سیراب کرتا هی، آپ هي سیراب هوگا. ۲۶ وہ، جو غلہ مول لے لے رکهتا هی، لوگ اُس پر لعنت کرینگے؛ پر اُس کے سر پر، جو بیچتا هی، برکت هوگي. ۲۷ وہ، جو کوشش سے نیکي کے درپے هی، مقبولیت کا طالب هی، اور جو زیانکاري کي تلاش کرتا هی، وہ اُس کے آگے آویگي. ۲۸ جسے اپنے مال پر بهروسا هی، وہ گر پڑیگا؛ پر صادق پتوں کي مانند هرا هوگا. ۲۹ وہ، جو اپنے گهرانے کو دکهہ دیتا هی، هوا کا وارث هوگا؛ اور جاهل اُس کي چاکري کریگا جس کا دل هوشیار هی. ۳۰ صادق کا پهل جو هی، زندگي کا درخت هی؛ اور وہ، جو نیکي سے جیوں کو موہ لیتا هی، دانا هی. ۳۱ دیکهہ، صادق کو زمین پر بدلا دیا جائیگا؛ تو کتنا زیادہ شریر اور گنهگار کو.

۱۲ باب

جو کوئي تادیب کو دوست رکهتا هی، معرفت کو دوست رکهتا هی؛ پر جو کوئي تنبیهہ سے کینہ رکهتا هی، حیوان هی. ۲ نیک مرد خداوند کي مهرباني حاصل کرتا هی؛ پر وہ اُس شخص کو، جو برے منصوبے کرتا هی، مجرم ٹهیراویگا. ۳ کوئي اِنسان شرارت سے پائدار نهیں رہ سکتا، پر صادقوں کي بیخ کو کبهي جنبش نہ هوگي. ۴ نیک عورت اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

شوهر کے لیئے ایک تاج هی؛ پر وہ، جو خجل کرتي هی، اُس کي هڈیوں میں سڑاهٹ کے مانند هی۔ ۵ صادقوں کے اندیشے راستي هیں، پر شریروں کے منصوبے مکر هیں۔ ۶ شریروں کي باتیں یهي هیں، که کمین میں بیٹهکے خون کریں؛ پر سیدهے لوگوں کا منهه اُنهیں رهائي دیتا هی۔ ۷ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے هیں، اور وے موجود نهیں؛ پر صادقوں کا گهر قائم رهیگا۔ ۸ اِنسان کي تعریف اُس کي عقلمندي کے مطابق کي جاتي هی؛ پر وہ، جو کج دلا هی، رسوا هوگا۔ ۹ وہ اِنسان، جو چهوٹا سمجها جاوے، مگر اُس پاس ایک چاکر هووے، اُس سے بهتر هی، جو آپ کو بڑا جانے، اور روٹي کا محتاج رهے۔ ۱۰ صادق اپنے چوپائے کي جان کي خبر لیتا؛ پر شریروں کي ||رحمت بهي عین ظلم هی۔ ۱۱ جو اپني زمین میں کشتکاري کرتا هی، روٹي سے سیر هوگا؛ پر وہ، جو ناکاروں کا پیرو هی، دانش سے خالي هی۔ ۱۲ شریر بدي کا شکار چاهتے هیں؛ پر صادقوں کي جڑ پهیلتي هی۔ ۱۳ شریر اپنے هي لبوں کي خطاکاري سے پهندے میں پهنسا؛ پر صادق مصیبت سے نکل بچیگا۔ ۱۴ اِنسان اپنے منهه کے پهلوں کے وسیلے خوبي سے سیر کیا جائیگا، اور اِنسان کے هاتهوں کي جزا اُسے دي جائیگي۔ ۱۵ بیوقوف کي روش اُس کي نگاہ میں بهلي هی؛ پر وہ، جو مصلحت کا سننیوالا هی، خردمند هی۔ ۱۶ جاهل کا غصه ||في‌الفور دریافت هو جاتا هی؛ پر صاحب تمیز رسوائي کو ڈهانپ دیتا هی۔ ۱۷ وہ، جو سچ بولتا هی، صداقت کو آشکارا دکهلاتا هی؛ پر جهوٹها گواہ دغا دیتا هی۔ ۱۸ بےتامل کي بولي ایسي هی، جیسے تلوار کي هولیں؛ پر دانشوروں کي زبان صحت‌بخش هی۔ ۱۹ سچے هونٹهه همیشه تک ثابت هونگے، پر جهوٹهي زبان صرف ایک دم کي هی۔ ۲۰ وے، جو بدي کے منصوبے کرتے هیں، اُنکے دل میں دغا هی؛ پر خوشي اُنکے لیئے هی، جو که صلح کي مصلحت کرتے هیں۔ ۲۱ صادق پر کوئي برا حادثه نه پڑیگا؛ پر شریر کا سراسر زیان هوگا۔ ۲۲ جهوٹهے لبوں سے خداوند کو نفرت هی؛ پر وے، جو راستي سے کام رکهتے هیں، اُس کي خوشي هیں۔ ۲۳ دانشور آدمي معرفت کو چهپاتا هی؛ پر احمقوں کے دل حماقت کي منادي کرتے هیں۔ ۲۴ چالاک آدمي کا هاتهه حکمران هوگا؛ ||پر سست آدمي خراجگذار بنیگا۔ ۲۵ اِنسان کے دل کا غم اُس کو جهکا دیتا هی؛ پر بهلي بات اُس کو خوشنود کرتي هی۔ ۲۶ وہ، جو صادق هی، اپنے همسایه کي رهنمائي کرتا هی؛ پر شریروں کي راہ اُنهیں بهٹکاتي هی۔ ۲۷ سست آدمي اُس کو، جسے اُس نے شکار کیا کباب نهیں کرتا؛ پر چالاک آدمي کا مال گرانبها هی۔ ۲۸ صداقت کي راہ میں زندگاني هی، اور اُس کے راہگذروں میں هرگز موت نهیں۔

۱۳ باب

دانشور بیٹا اپنے باپ کي تعلیم سنتا هی؛ پر ٹهٹها کرنیوالا سرزنش پر کان نهیں دهرتا۔ ۲ اِنسان اپنے منهه کے پهل میں سے اچها کهاویگا؛ پر غداروں کي جان ستم کو۔ ۳ وہ، جو اپنے منهه کي نگهباني کرتا هی، اپني جان کي نگهباني کرتا هی؛ پر وہ، جو اپنے هونٹهوں کو پسارتا هی، هلاک هوگا۔ ۴ سست آدمي کا جي بهت کچهه چاهتا هی، لیکن اُسے کچهه نهیں ملتا؛ پر چالاکوں کا جي موٹا هوگا۔ ۵ صادق اِنسان جهوٹهه سے کینه رکهتا هی؛ پر شریر آدمي نفرت‌انگیز هی، اور رسوا هو جاتا هی۔ ۶ صداقت اُس کي، جس کي روش سیدهي هی، نگهباني کرتي هی؛ پر شرارت بهٹکتے پانو کو تهیس

|| یا، انتڑیاں

|| میراني میں، اُس هي دن میں۔

|| یا، چوني

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کہلاتي هي۔ ۷ ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا هي، لیکن اُس کے پاس کچھ نہیں هي: ایک آپ کو کنگال کرتا هي، لیکن بڑا دولتمند هي[f]۔ ۸ آدمي کي جان کا فدیہ اُس کا مال اور اسباب هي؛ پر کنگال ملامت کو نہیں سنتا۔ ۹ صادقوں کا چراغ روشن رهیگا؛ پر شریروں کا دیا بجھایا جائیگا[g]۔ ۱۰ جھگڑا صرف مغروري سے هوتا هي؛ پر عقل اُن کے ساتھ هي، جو مصلحت کو پسند کرتے هیں۔ ۱۱ وہ دولت جو بطالت سے حاصل کي جاوے، گھٹ جاتي هي[h]؛ پر جو کوئي †محنت سے فراهم کرتا هي، اُسکي دولت بڑھتي رهیگي۔ ۱۲ اُمید کے دیر تک موقوف رهنے سے دل کي بے آرامي هوتي؛ پر آرزو کا بر آنا زندگي کا درخت هي[i]۔ ۱۳ جو کلام کي تحقیر کرتا هي، هلاک کیا جائیگا[k]؛ پر جو حکم سے ڈرتا هي، اُس کي خیریت هوگي۔ ۱۴ دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ هي[l]، تاکہ وہ موت کے پھندوں سے[m] چھٹکارا پانے کا باعث هووے۔ ۱۵ فہم کي درستي قبولیت بخشتي هي؛ پر خطاکاروں کي راہ کٹھن هي۔ ۱۶ هر ایک دانا آدمي هوشیاري سے کام کرتا هي؛ پر احمق اپني حماقت کو پھیلا دیتا هي[n]۔ ۱۷ شریر پیغامبر بلا میں گرفتار هوتا هي؛ پر دیانتدار ایلچي صحت بخش هي[o]۔ ۱۸ کنگالپن اور رسوائي اُس کے لیئے هیں، جو تربیت کو پسند نہیں کرتا؛ پر وہ، جو تنبیہ پر متوجہ هوتا هي، عزت پائیگا[p]۔ ۱۹ جب مراد حاصل هوتي هي، تب جي بہت خوش هوتا هي[q]؛ پر بدي سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت هي۔ ۲۰ وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا هي دانا هوگا؛ پر جاهلوں کا همنشین هلاک کیا جائیگا۔ ۲۱ بدي گنہگاروں کے پیچھے دوڑتي هي؛ پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا[r]۔ ۲۲ نیک آدمي اپنے پوتوں کے لیئے میراث چھوڑتا هي، پر گنہگار کي دولت

f امثا ۱۲ : ۱۰۔ g ایوب ۱۸ : ۵، ۶ اور ۲۱ : ۱۷؛ امثا ۲۴ : ۲۰۔ h امثا ۱۰ : ۲ اور ۲۰ : ۲۱۔ † عبراني میں، هاتھ سے۔ i ۱۱ آیت۔ k ۲ توا ۳۶ : ۱۶۔ l امثا ۱۰ : ۱۱ اور ۱۴ : ۲۷ اور ۱۶ : ۲۲۔ m ۲ سمو ۲۲ : ۶۔ n امثا ۱۲ : ۲۳ اور ۱۵ : ۲۔ o امثا ۲۵ : ۱۳۔ p امثا ۱۵ : ۵، ۳۱۔ q ۱۲ آیت۔ r زبور ۳۲ : ۱۰۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

صادقوں کے لیئے فراهم کي جاتي هي[s]۔ ۲۳ بہت سي خوراک جتے هوئے بنجر سے کنگالوں کو هوتي هي[t]؛ پر ایسا بھي هوتا هي، کہ کوئي، اِنصاف کے نہ هونے سے، برباد هو جاتا هي۔ ۲۴ وہ جو اپني چھڑي کو باز رکھتا هي، اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا هي؛ پر وہ جو اُسے پیار کرتا هي سویرے اُس کي تادیب کرتا هي[u]۔ ۲۵ صادق کھاکے سیر هوتا هي[x]؛ پر شریر کا پیٹ نہیں بھرنا۔

۱۴ باب

دانشور عورت[a] اپنا گھر بناتي هي[b]؛ پر احمق اُسے اپنے هاتھوں سے ڈھا دیتي هي۔ ۲ وہ، جو اپني راست روشوں پر چلا جاتا هي، خداوند سے ڈرتا هي؛ پر وہ، جو اپني راهوں میں کجرو هي، اُس کي حقارت کرتا هي[c]۔ ۳ جاهلوں کے منہ میں غرور مثل لاٹھي کي هي؛ پر دانشمندوں کے لب اُن کي نگہباني کرتے هیں[d]۔ ۴ جہاں بیل نہیں، وهاں ناندیں پاک صاف تو هیں؛ پر غلے کي افزایش بیل کے زور سے هي۔ ۵ دیانتدار گواہ جھوٹھ نہیں کہتا[e]؛ لیکن جھوٹھا گواہ بہتیري جھوٹھي باتیں بولتا هي۔ ۶ ٹھٹھیباز خرد کي تلاش کرتا هي، اور نہیں پاتا؛ پر معرفت اُسے سہج سے ملتي، جو فہم والا هي[f]۔ ۷ جاهل اِنسان سے، جب تو اُس میں معرفت کے هونٹھ نہ دیکھے، کنارہ کر جا۔ ۸ دانا اِنسان کي حکمت یہہ هي، کہ اپني راہ پہچانے؛ پر جاهلوں کي بیشعوري دھوکھا هي۔ ۹ جاهل لوگ گناہ کرکے هنستے هیں[g]؛ پر صادقوں کے درمیان مقبولیت هي۔ ۱۰ اپني اپني جانکاهي کو دل هي خوب جانتا هي؛ اور بیگانہ اُس کي خرمي میں دخل نہیں رکھتا۔ ۱۱ شریر کا گھر برباد هو جائیگا[h]؛ پر صادق کا خیمہ || نمودار رهیگا۔ ۱۲ ایک راہ هي، جو اِنسان کو سیدھي دکھلائي دیتي[i]، پر اُس کي اِنتہا میں موت کي

s ایوب ۲۷ : ۱۶، ۱۷؛ امثا ۲۸ : ۸؛ واعظ ۲ : ۲۶۔ t امثا ۱۲ : ۱۱۔ u امثا ۱۹ : ۱۸ اور ۲۲ : ۱۵ اور ۲۳ : ۱۳ اور ۲۹ : ۱۵، ۱۷۔ x زبور ۳۴ : ۱۰ اور ۳۷ : ۳۔ a امثا ۲۴ : ۳۔ b روت ۴ : ۱۱۔ c ایوب ۱۲ : ۴۔ d امثا ۱۲ : ۶۔ e خر ۲۰ : ۱۶ اور ۲۳ : ۱؛ امثا ۶ : ۱۹ اور ۱۲ : ۱۷؛ ۲۵ آیت۔ f امثا ۸ : ۹ اور ۱۷ : ۲۴۔ g امثا ۱۰ : ۲۳۔ h ایوب ۸ : ۱۵۔ || عبراني میں، پھولیگا۔ i امثا ۱۶ : ۲۵۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

راهبن هیں[h]. ۱۳ هنسنے میں بھي دل کا غم هی، اور اُس شادماني کا انجام ماتم هی[i]. ۱۴ وہ جس کا دل روگردان هي، اپني هي راهوں سے سیر هو جائیگا[k]، پر وہ جو بھلا آدمي هي، آپ اپني طرف سے چین پاویگا. ۱۵ نادان هر ایک سخن کو یقین کرتا هی؛ پر دانا اپني روش کو دیکھتا بھالتا هی. ۱۶ دانشور انسان ڈرتا هي اور بدي سے بھاگتا هی[l]؛ پر بےدانش جھنجھلاتا هي، اور بےباک رهتاهي. ۱۷ غصہور آدمي بیوقوفي کرتا، اور فتنہانگیز آدمي کینہوا هوتا هی. ۱۸ بیوقوف لوگ، جہالت کي میراث پاتے هیں: پر داناؤں کے سر پر معرفت کا تاج هی. ۱۹ شریر لوگ بھلوں کے آگے، اور خبیث صادقوں کے دروازوں پر جھکتے هیں. ۲۰ کنگال سے اُسکا همسایہ بھي بیزار هی[o]؛ پر مالدار کے بہت سے دوست هیں. ۲۱ وہ، جو اپنے همسایے کو حقیر جانتا هی، گناہ کرتا هی؛ پر وہ، جو کنگال پر رحم کرتا هی، مبارک هی[p]. ۲۲ کیا وے، جو برا منصوبہ کرتے هیں، خطا نہیں کرتے؟ پر رحمت اور سچائي اُن کے لیئے هیں، جو خیراندیش هیں. ۲۳ هر طرح کي محنت سے مال کي فراواني هوتي؛ پر لبوں کي زیادہگوئي صرف محتاجي تک پہنچاتي هی. ۲۴ دانشوروں کے لیئے اُن کي دولت تاج هی؛ پر جاهلوں کي بیوقوفي محض بیوقوفي. ۲۵ سچا گواہ جان بچاتا هی، پر دغاباز جھوٹھہ بولتا هی[q]. ۲۶ خداوند کے خوف میں قوي اُمید هی، اور اُسکے فرزندوں کو پناہ کي جگہہ ملتي هی. ۲۷ خداوند کا خوف زندگاني کا چشمہ هی، تا کہ موت کے پھندوں سے چھٹکارا هو[r]. ۲۸ رعایا کي کثرت میں بادشاہ کي شانداري هی؛ پر لوگوں کي کمتي میں سرکار کي خرابي هی. ۲۹ وہ، جو جلد غصے نہیں هوتا، بڑا فہموالا هی[s]؛ پر وہ، جو جھکي هی، بیوقوفي کو سرفراز کرتا هی. ۳۰ طبیعت کي سلیمي بدن کي حیات هی؛ پر ڈاہ هڈیوں کي گندگي هی[t]. ۳۱ وہ، جو مسکین پر ظلم کرتا، هی، اُس کے بنانیوالے کو[u] ملامت کرتا هی[x]؛ پر وہ جو اُسے تعظیم کرتا هی، مسکینوں پر رحم کرتا هی. ۳۲ شریر انسان اپني شرارت سے ڈھکیل دیا جاتا هی؛ پر صادق مرنے پر بھي اُمیدوار هی[y]. ۳۳ دانش اُس کے دل میں، جو سمجھدار انسان هی، ٹھہري رهتي هی؛ پر جاهلوں کے اندر کا حال فاش هو جاتا هی[z]. ۳۴ صداقت گروہ کو سرفرازي بخشتي هی؛ پر گناہ قوموں کے لیئے رسوائي هی. ۳۵ دانا خادم پر بادشاہ کي مہرباني هی، پر اُس کا قہر اُس پر هي، جو رسوائي کا باعث هی[a].

۱۵ باب

ملائم جواب غصہ کھو دیتا هی[a]؛ پر کرخت باتیں غضبانگیز هیں[b]. ۲ دانشمندوں کي زبان دانش کو خوب استعمال کرتي؛ پر جاهلوں کا منھہ جہالت اُگلتا هی[c]. ۳ خداوند کي آنکھیں سب مکانوں میں کیا برے کیا بھلے کي دیکھنیوالیاں هیں[d]. ۴ صحت بخش زبان زندگاني کا درخت هی؛ پر اُس کي کجروي روح کي شکستگي کا باعث هی. ۵ جاهل اپنے باپ کي تربیت کو حقیر جانتا هی[e]؛ پر وہ جو تنبیہہ سے خبردار هوتا هی، دانا هی[f]. ۶ صادق کے گھر میں بڑا خزانہ هی؛ پر شریر کي آمدني میں پریشاني شامل هی. ۷ دانشور کے لب معرفت کو پھیلاتے هیں؛ پر بیوقوف کا دل اُسے جو راست نہیں. ۸ شریر کے ذبیحے سے خداوند کو نفرت هی[g]؛ پر سیدھے آدمي کي دعا اُس کي رضا هی. ۹ شریر کي روش سے خداوند کو نفرت هی؛ پر وہ اُسے، جو صداقت کي پیروي کرتا هی[h]، دوست رکھتا هی. ۱۰ وہ،

h پید ۲ : ۲۲؛ i امثا ۱ : ۳۱؛ k واعظ ۲ : ۲؛ l امثا ۲۲ : ۳؛ اور ۱۲ : ۳؛ o امثا ۱۹ : ۷؛ p زبور ۴۱ : ۱؛ اور ۱۱۲ : ۹؛ q ۵ آیت؛ r امثا ۱۳ : ۱۴؛ s امثا ۱۶ : ۳۲؛ یعقو ۱ : ۱۹

t امثا ۱۲ : ۴؛ u دیکھو ایوب ۳۱ : ۱۵، ۱۶؛ امثا ۲۲ : ۲؛ x امثا ۱۷ : ۵؛ متي ۲۵ : ۴۰؛ y ایوب ۱۳ : ۱۵؛ اور ۱۹ : ۲۶؛ زبور ۲۳ : ۴؛ اور ۳۷ : ۳۷؛ ۲ کرنتھ ۱ : ۹؛ اور ۵ : ۸؛ ۲ تمط ۴ : ۱۸؛ z امثا ۱۲ : ۱۶؛ اور ۲۹ : ۱۱؛ a متي ۲۴ : ۴۵، ۴۷

a قضا ۸ : ۱، ۲، ۳؛ امثا ۲۵ : ۱۵؛ b ۱ سمو ۲۵ : ۱۰، وغیرہ؛ ۱ سلا ۱۲ : ۱۳، ۱۴، ۱۶؛ c ۲۸ آیت؛ امثا ۱۲ : ۲۳؛ اور ۱۳ : ۱۶؛ d ایوب ۳۴ : ۲۱؛ امثا ۵ : ۲۱؛ یرم ۱۶ : ۱۷؛ اور ۳۲ : ۱۹؛ عبر ۴ : ۱۳؛ e امثا ۱ : ۱۰؛ f امثا ۱۳ : ۱۸؛ ۳۱، ۳۲ آیتیں؛ g امثا ۲۱ : ۲۷؛ اور ۲۸ : ۹؛ یسع ۱ : ۱۱؛ اور ۶۱ : ۸؛ اور ۶۶ : ۳؛ یرم ۶ : ۲۰؛ اور ۷ : ۲۲؛ عمو ۵ : ۲۲؛ h امثا ۲۱ : ۲۱؛ ۱ تمط ۶ : ۱۱

جس نے راستے کو ترک کیا هی، سخت تادیب پائیگا[i]: اور وه، جو تنبیه کا کینه رکهتا هی، مر جائیگا[k]. ۱۱ پاتال اور هلاکت خداوند کے روبرو هیں[l]: تو کتنا زیاده بني آدم کے دل نه هونگے[m]؟ ۱۲ ٹهٹهےباز آدمي اُس کو جو اُسے تنبیه دیتا هی، دوست نهیں رکهتا[n]: اور وه دانشمندوں کي مجلس میں هرگز نهیں جاتا. ۱۳ خوشدلي خندهروئي کو پیدا کرتي هی[o]: پر دل کي غمگیني سے اِنسان شکستهخاطر هوتا هی[p]. ۱۴ سنجیده لوگوں کا دل معرفت کا طالب هی: پر جاهلوں کا منهه جهالت کو کهاتا هی. ۱۵ شکستهخاطر کے سب دن برے هیں: پر وه، جو خوشدل هی، همیشه جشن کرتا هی[q]. ۱۶ تهوڑا، جو خداوند کے خوف کے ساتهه هو، اُس بڑے گنج سے، جو رنج کے ساتهه هو، بهتر هی[r]. ۱۷ ساگ پات کا کهانا اُس جگهه پر، جهاں محبت هی، پالے هوئے بیل سے، جس کے ساتهه بدخواهي هو، بهتر هی[s]. ۱۸ غصےور اِنسان فتنه برپا کرتا هی[t]: پر وه، جو غصے میں دهیما هی، جهگڑا مٹاتا هی. ۱۹ کاهل اِنسان کي راه کانٹوں کي ٹٹي سي هی[u]: پر راستکاروں کي روش شاهراه کي مانند هی. ۲۰ هوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا هی، پر بیوقوف آدمي اپني ما کي تحقیر کرتا هی[x]. ۲۱ حماقت، اُس کي نگاه میں جو ||خرد سے خالي هی، شادماني هی[y]: پر وه اِنسان، جو عقلمند هی، سیدهي راه چلا جاتا هی[z]. ۲۲ سارے ارادے، بغیر مصلحت کے، باطل هوتے هیں: پر وے بهتیرے مشیروں سے قیام پاتے هیں[a]. ۲۳ اِنسان اپنے منهه کے جواب سے مسرور هوتا هی: اور وه بات، جو وقت پر کهي جاتي هی، کیا خوب هی[b]! ۲۴ زندگاني کي روش دانشور کے لیئے اُونچے پر هی[c]، تاکه وه نیچے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

- [i] ۱ سلا ۲۲: ۸
- [k] امثا ۵: ۱۲ اور ۱۰: ۱۷
- [l] ایوب ۲۶: ۶ زبور ۱۳۹: ۸
- [m] ۲ توا ۶: ۳۰ زبور ۷: ۹ اور ۴۴: ۲۱ یوحنا ۲: ۲۴، ۲۵ اور ۲۱: ۱۷ اعما ۱: ۲۴
- [n] عمو ۵: ۱۰ ۲ تیمط ۴: ۳
- [o] امثا ۱۷: ۲۲
- [p] امثا ۱۲: ۲۵
- [q] امثا ۱۷: ۲۲
- [r] زبور ۳۷: ۱۶ امثا ۱۶: ۸ ۱ تیمط ۶: ۶
- [s] امثا ۱۷: ۱
- [t] امثا ۲۶: ۲۱ اور ۲۹: ۲۲
- [u] امثا ۲۲: ۵
- [x] امثا ۱۰: ۱ اور ۲۹: ۳
- || عبراني میں، دل سے.
- [y] امثا ۱۰: ۲۳
- [z] افس ۵: ۱۵
- [a] امثا ۱۱: ۱۴ اور ۲۰: ۱۸
- [b] امثا ۲۵: ۱۱
- [c] فلپ ۳: ۲۰ قلس ۳: ۱، ۲

کي طرف اور جهنم سے نکل بهاگے. ۲۵ خداوند مغروروں کا گهر ڈها دیتا هی[d]: پر وه بیوه کے سوانے کو قائم کرتا هی[e]. ۲۶ شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو نفرت هی[f]: پر پاک لوگوں کا کلام دلچسپ هی[g]. ۲۷ وه، جو حرص کے مال سے خوش هوتا هی، اپنے گهرانے کو دکهه دیتا هی: پر وه، جو رشوت سے نفرت رکهتا هی، جیئیگا[h]. ۲۸ صادق کا دل جواب دینے کے لیئے غور کرتا هی[i]: پر شریروں کا منهه بري چیزیں اُگلتا هی. ۲۹ خداوند شریروں سے دور هی[k]: پر وه صادقوں کي دعا سنتا هی[l]. ۳۰ آنکهوں کا نور دل کو خوش کرتا هی: اور خوشخبري هڈیوں میں فربهي پیدا کرتي هی. ۳۱ وه کان، جو زندگاني کي تنبیهیں سنتا هی، دانشوروں کے درمیان سکونت کریگا[m]. ۳۲ وه، جو تادیب کو نامنظور کرتا، اپني هي جان کو حقیر جانتا هی: پر وه، جو تنبیه پر کان لگاتا، اپنے لیئے دانائي پاتا هی. ۳۳ خداوند کا خوف، جو هی، خرد کي تعلیم هی[n]، اور سرفرازي سے آگے فروتني هی[o].

۱۶ باب

اِنسان تو اپنا دل مستعد کرتا، پر زبان سے جواب دینا[a] خداوند کي طرف سے هوتا هی[b]. ۲ اِنسان کي ساري روشیں اُس کي آنکهوں کے سامنے پاک صاف هیں[c]: پر خداوند روحوں کو تولتا هی[d]. ۳ اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے: تو تیرے سارے منصوبے قایم رهینگے[e]. ۴ خداوند نے هر ایک چیز اپنے لیئے بنائي[f]: هاں، شریروں کو بهي اُس نے برے دن کے لیئے بنایا[g]. ۵ هر ایک سے، جس کے دل میں غرور هی، خداوند کو نفرت هی[h]: هرچند هاتهه سے هاتهه ملایا جاوے، وه ||بےسزا نه چهوٹیگا[i]. ۶ رحمت اور وفاداري سے بدکاري ڈهانپي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

- [d] امثا ۱۲: ۷ اور ۱۴: ۱۱
- [e] زبور ۶۸: ۵، ۶ اور ۱۴۶: ۹
- [f] امثا ۶: ۱۶-۱۸
- [g] زبور ۳۷: ۳۰
- [h] امثا ۱۱: ۱۹ یسعیاه ۵: ۸ یرم ۱۷: ۱۱
- [i] ۱ پطر ۳: ۱۵
- [k] زبور ۱۰: ۱ اور ۳۴: ۱۶
- [l] زبور ۱۴۵: ۱۸، ۱۹
- [m] ۵ آیت
- [n] امثا ۱: ۷
- [o] امثا ۱۸: ۱۲
- [a] متي ۱۰: ۱۹، ۲۰
- [b] ۹ آیت امثا ۱۹: ۲۱ اور ۲۰: ۲۴ یرم ۱۰: ۲۳
- [c] امثا ۲۱: ۲
- [d] ۱ سمو ۱۶: ۷
- [e] زبور ۳۷: ۵ اور ۵۵: ۲۲ متي ۶: ۲۵ لوقا ۱۲: ۲۲ فلپ ۴: ۶ ۱ پطر ۵: ۷
- [f] یسع ۴۳: ۷ روم ۱۱: ۳۶
- [g] ایوب ۲۱: ۳۰ روم ۹: ۲۲
- [h] امثا ۶: ۱۷ اور ۸: ۱۳
- || عبراني میں بیگناه نه ٹهہریگا.
- [i] امثا ۱۱: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

جاتي هي[k]؛ اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب بدي سے باز رهتے هیں[l]. ۷ جب اِنسان کي روشیں خداوند کي مرضي کے مطابق هوتي هیں، تو وہ اُس کے دشمنوں کو بهي اُس کے دوست بناتا هي. ۸ تهوڑا سا، جو صداقت کے ساتهہ هو، بڑي آمدني سے، جو بغیر راستي کے هو، بهتر هي[m]. ۹ آدمي کا دل اپني ایک راہ تهہراتا هي[n]؛ پر خداوند اُس کے قدموں کو ثابت کرتا هي[o]. ۱۰ کلام رباني بادشاہ کے لبوں پر هي، اور اُس کا منهہ عدالت کرنے میں خطا نهیں کرتا. ۱۱ پورا وزن اور ٹهیک ترازو خداوند کي هیں[p]؛ تهیلي کے †سارے باٹ اُس کا کام هیں. ۱۲ شرارت کا کام کرنے سے بادشاهوں کو نفرت هي؛ که تخت کي پایداري صداقت سے هي[q]. ۱۳ سچے لب بادشاهوں کي رضامندي هیں[r]؛ اور وے اُس کو، جو سچ بولتا هي، پیار کرتے هیں. ۱۴ بادشاہ کا غصه موت کے هرکاروں کي مانند هي[s]؛ پر دانشمند اِنسان اُسے ٹهنڈا کرتا هي. ۱۵ بادشاہ کے چهرے کے نور میں زندگاني هي؛ اور اُس کي رضا[t] آخري برسات کي ایک بدلي کي مانند هي[u]. ۱۶ خرد حاصل کرنا سونے سے کیا هي بهت بهتر هي[x]؛ اور فهمید پیدا کرنا روپے سے بهت پسندیدہ هي. ۱۷ راستکار آدمي کي شاهراہ یهہ هي، که بدي سے بهاگے؛ اور وہ، جو اپني راہ سے خبردار هي، اپني جان کا نگهبان هي. ۱۸ هلاکت سے پهلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا غرور هي[y]. ۱۹ فروتنوں کے ساتهہ فروتن بننا اُس سے بهتر هي، که لوٹ کا مال مغروروں کے ساتهہ بانٹ لیجیئے. ۲۰ وہ، جو دانشمندي سے کاروبار کرتا هي، بهلائي دیکهیگا؛ اور وہ، جس کا توکل خداوند پر هي، سعادتمند هي[z]. ۲۱ وہ جو عقلمند دل رکهتا هي، دانا کهلاتا هي؛ اور شیرین زباني سے معرفت کي فراواني هوتي هي. ۲۲ صاحب دانش کے لیئے دانش زندگاني کا چشمه هي[a]؛ پر جاهلوں کي تربیت جهالت هي. ۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منهہ کو تربیت کرتا هي[b]، اور اُس کے لبوں کي فضیلت کو بڑهاتا هي. ۲۴ دلپسند باتیں شهد کے چهتے کي مانند جي کو میٹهي لگتي هیں، اور وے هڈیوں کے لیئے شفا هیں. ۲۵ ایسي راہ موجود هي، که اِنسان کو سیدهي دکهلائي دیوے؛ پر اُس کي اِنتها میں موت کي راهیں هیں[c]. ۲۶ ‖ وہ جو محنت کرتا هي، اپنے لیئے کرتا هي[d]، کیونکه اُس کا منهہ اُس سے محنت کرواتا هي. ۲۷ †شریر آدمي شرارت کو کهود کے نکالتا هي، اور اُس کے لبوں میں گویا جلانیوالي آگ هي. ۲۸ کجرو آدمي فتنه‌انگیزي کرتا هي[e]، اور کانهپوسي کرنیوالا دوستوں کو بهي جدا کر دیتا هي[f]. ۲۹ ظالم آدمي اپنے همسائے کو ورغلاتا هي[g]، اور اُس کو اُس راہ میں لے جاتا هي، جو بهلي نهیں. ۳۰ وہ آنکهیں مارکے شرارتیں اِیجاد کرتا هي، اور لب هلاکے فساد برپا کرتا هي. ۳۱ سفید سر شوکت کا تاج هي[h]، بشرطے که وہ راستبازي کي راہ پر پایا جاوے. ۳۲ جو غصه کرنے میں دهیما هي، پهلوان سے بهتر هي[i]؛ اور وہ جو اپني روح پر ضابط هي، اُس سے جو شهر کو لے لیتا هي. ۳۳ قرع گود میں ڈالا جاتا؛ پر اُس کا سارا اِنتظام خداوند کي طرف سے هي.

۱۷ باب

روکها ایک نوالا، جو چین کے ساتهہ هو، اُس گهر سے، جو ذبیحوں سے پر هو، پر جهگڑا اُنکے ساتهہ هي، بهتر هي[a]. ۲ دانشمند چاکر اُس بیٹے پر، جو خجل کرتا هي[b]، حکمران هوگا، اور وہ بهائیوں میں شامل هوکے میراث کا حصه لیویگا. ۳ چاندي کے لیئے کهٹریا هي، اور سونے کے لیئے بهٹهي؛ پر خداوند دلوں کو تاتا هي[c].

---

[k] دان ۴: ۲۷ لوقا ۱۱: ۴۱
[l] امثا ۱۴: ۱۶
[m] زبور ۳۷: ۱۶ امثا ۱۵: ۱۶
[n] ۱ آیت
[o] امثا ۱۹: ۲۱ زبور ۳۷: ۲۳ امثا ۲۰: ۲۴ یرم ۱۰: ۲۳
[p] احبا ۱۹: ۳۶ امثا ۱۱: ۱
† عبراني میں سب پتهر
[q] امثا ۲۵: ۵ اور ۲۹: ۱۴
[r] امثا ۱۴: ۳۵ اور ۲۲: ۱۱
[s] امثا ۱۹: ۱۲ اور ۲۰: ۲
[t] امثا ۱۹: ۱۲
[u] ایوب ۲۹: ۲۳ ذکر ۱۰: ۱
[x] امثا ۸: ۱۰، ۱۹
[y] امثا ۱۱: ۲ اور ۱۷: ۱۹ اور ۱۸: ۱۲
[z] زبور ۲: ۱۲ اور ۳۴: ۸ اور ۱۲۵: ۱ یسع ۳۰: ۱۸ یرم ۱۷: ۷

[a] امثا ۱۳: ۱۴ اور ۱۴: ۲۷
[b] زبور ۳۷: ۳۰ متي ۱۲: ۳۴
[c] امثا ۱۴: ۱۲
‖ عبراني میں، اُس کي جان جو محنت وغیرہ
[d] دیکهو امثا ۹: ۱۲ واعظ ۶: ۷
† عبراني میں، بلیعال کا آدمي
[e] امثا ۶: ۱۴، ۱۹ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۲۱ اور ۲۹: ۲۲
[f] امثا ۱۷: ۹
[g] امثا ۱: ۱۰، وغیرہ
[h] امثا ۲۰: ۲۹
[i] امثا ۱۹: ۱۱

[a] امثا ۱۵: ۱۷
[b] امثا ۱۰: ۵ اور ۱۹: ۲۶
[c] زبور ۲۶: ۲ امثا ۲۷: ۲۱ یرم ۱۷: ۱۰ ملا ۳: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۴ بدکردار آدمي جھوٹھے لبوں کي سنتا هی، اور دروغگو کجرو زبان کا شنوا هوتا هی۔ ۵ وه، جو مسکین پر هنستا هی، اُسکے بنانیوالے کي حقارت کرتا هی[d]؛ اور وه، جو اوروں کي مصیبت سے خوش هوتا هی۔ بےگناه نه ٹهہریگا[e]۔ ۶ بیٹوں کے بیٹے بوڑھوں کے تاج[f]، اور بیٹوں کے فخر اُن کے باپدادے هیں۔ ۷ خوش تقریري بیوقوف کو نهیں سجتي؛ تو کتنا کم دروغ لب اشراف دل کو۔ ۸ هدیه اُس کي آنکھوں میں، جس کے هاتھ لگتا هی، گران بها *جواهر هی، اور وه، جدهر اُس کا توجه هوتا هی، کام کا ٹهہرتا هی[g]۔ ۹ وه جو قصور کو چهپا ڈالتا هی، دوستي کا جویان هی[h]؛ پر وه جو ایسي بات کا دو باره ذکر کرتا هی، دوستوں میں جدائي کرتا هی[i]۔ ۱۰ ایک تنبیه دانشور آدمي میں اُس سے زیاده بیٹھ جاتي هی، که کوڑے مارنا جاهل میں۔ ۱۱ جو محض سرکش هی، شرارت کا جویان هی؛ سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگدل قاصد بهیجا جائیگا۔ ۱۲ ریچھ کا که جس کے بچے پکڑے گئے آدمي سے مقابل هونا، احمق کے اُس کي حماقت میں مقابل هونے سے بهتر هی[k]۔ ۱۳ وه جو نیکي کے بدلے بدي کرتا هی[l]، بدي اُس کے گهر سے هرگز جدا نه هو جائیگي۔ ۱۴ جهگڑے کا شروع پاني کے توڑنے کي مانند هی: سو اِس لیئے جهگڑے کو، پیشتر اُس سے که تیز هو جاوے، چهوڑ دو[m]۔ ۱۵ وه، جو شریر کو صادق ٹهہراتا هی، اور وه، جو صادق کو شریر ٹهہراتا هی، خداوند کو اُن دونوں سے نفرت هی[n]۔ ۱۶ کاهے کو احمق کے هاتھ *میں قیمت موجود هی، جس سے دانش مول لیوے، جس حال که اُس کا دل اُس کي طرف نهیں[o]؟ ۱۷ وه جو دوست هی، هر وقت دوستي رکھتا هی، اور بهائي مصیبت کے دن کے لیئے پیدا هوا هی[p]۔ ۱۸ وه اِنسان جو ||دانش سے خالي هی، شرط کا هاتھ مارتا هی، اور اپنے دوست کے حضور ضامن هوتا هی[q]۔ ۱۹ وه، جو فتنه‌انگیز هی، گناه کو دوست رکھتا هی؛ اور وه، جو اپنے دروازے کو زیاده بلند کرتا هی، هلاکت کو ڈهونڈهتا هی[r]۔ ۲۰ وه، جس کے دل میں برائي هی، بهلائي نه پاویگا؛ اور جس کي زبان میں نکته‌چیني هی، وه آفت میں گریگا[s]۔ ۲۱ وه، جو بیوقوف بچا پیدا کرتا هی، اپنے هي غم کے لیئے کرتا[t]؛ که بےدانش کے باپ کو خوشي نهیں۔ ۲۲ ایک شادمان دل علاج کي طرح بهلي تاثیر کرتا هی[u]، پر افسرده دل هڈیوں کو خشک کر دیتا هی[x]۔ ۲۳ شریر اِنسان بغل میں سے رشوت لیتا هی تاکه عدالت کي راهیں بگاڑے[y]۔ ۲۴ حکمت اُس کے چهرے کے سامهنے هی، جو معرفت‌والا هی[z]؛ پر جاهل کي آنکهیں زمین کے کناروں سے لگي هیں۔ ۲۵ احمق بیٹا اپنے باپ کے لیئے غم هی، اور اپني ما کے لیئے بڑي تلخي[a]۔ ۲۶ نیکوکاروں کو سزا دینا، اور اشراف دلوں کو اِنصاف کے سبب سے مارنا، بهلا نهیں[b]۔ ۲۷ وه، جو عالم هی، باتیں کم کرتا[c]؛ ٹهنڈا مزاج آدمي خردمند هی۔ ۲۸ احمق بهي، جب تک چپکا هی، عقلمند گنا جاتا هی[d]؛ اور وه، جو اپنے لب موندے هوئے رکهتا هی، دانشمند مرد هی۔

۱۸ باب

کوئي آپ کو علحده کرکے اپني هوس کو ڈهونڈهتا هی، اور ساري دانائي سے چڑهتا هی۔ ۲ بےدانش فهم سے حظ نهیں اُٹهاتا؛ مگر اُس سے که اپنے دل کا حال ظاهر کرے۔ ۳ جهاں کهیں شریر لوگ آتے هیں، وهاں رسوائي آتي هی، اور فضیحت کے ساتھ ملامت هوتي هی۔ ۴ اِنسان کے منهه کي باتیں گهرے پانیوں کے مانند هیں[a]، اور حکمت کا چشمه بهتے نالے کا سا هی[b]۔ ۵ عدالت میں شریر کي روداري کرکے صادق کو گرا دینا خوب

[d] امث ۱۴: ۳۱
[e] ایوب ۳۱: ۲۹ عبد ۱۲
[f] زبور ۱۲۷: ۳ اور ۱۲۸: ۳
[g] امث ۱۸: ۱۶ اور ۱۹: ۶
[h] امث ۱۰: ۱۲
[i] امث ۱۶: ۲۸
[k] هوس ۱۳: ۸
[l] زبور ۱۰۹: ۴، ۵ یرم ۱۸: ۲۰ دیکھو روم ۱۲: ۱۷ ۱تسا ۵: ۱۵ ۱پطر ۳: ۹
[m] امث ۲۰: ۳ ۱تسا ۴: ۱۱
[n] خر ۲۳: ۷ امث ۲۴: ۲۴ یسع ۵: ۲۳
[o] امث ۲۱: ۲۵، ۲۶
[p] روت ۱: ۱۶ امث ۱۸: ۲۴
|| عبراني میں، دل سے۔

[q] امث ۶: ۱ اور ۱۱: ۱۵
[r] امث ۱۶: ۱۸
[s] یعق ۳: ۸
[t] امث ۱۰: ۱ اور ۱۹: ۱۳ ۲۵ آیت
[u] امث ۱۲: ۲۵ اور ۱۵: ۱۳
[x] زبور ۲۲: ۱۵
[y] خر ۲۳: ۸
[z] امث ۱۴: ۶ واعظ ۲: ۱۴ اور ۸: ۱
[a] امث ۱۰: ۱ اور ۱۵: ۲۰ اور ۱۹: ۱۳ ۲۱ آیت
[b] ۱۰ آیت امث ۱۸: ۵
[c] یعق ۱: ۱۹
[d] ایوب ۱۳: ۵
[a] امث ۱۰: ۱۱ اور ۲۰: ۵
[b] زبور ۷۸: ۲ دیکھو زبور ۳۲: ۴، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

نہیں[c]۔ ۶ بےدانش کے ہونٹھ فتنہ‌انگیزي کرتے ھیں، اور اُس کا منھ تھپیڑے مانگتا هی۔ ۷ بےدانش کا منھ اُس کي هلاکت هی، اور اُس کے ہونٹھ اُس کي جان کے لیئے پھندے[d]۔ ۸ لترے کي باتیں لذیذ نوالے ھیں، اور وے پیٹ کے اندر جاتي ھیں[e]۔ ۹ وہ، جو کام میں سستي کرتا هی، فضول خرچ کا بھائي هی[f]۔ ۱۰ خداوند کا نام ایک محکم برج هی[g]؛ صادق اُس میں دوڑتا هی، اور امن میں رهتا هی۔ ۱۱ دولت‌مند آدمي کا مال اُسکا حصین شہر[h]، اور اُسکے تصور میں ایک اُونچي دیوار کي مانند هی۔ ۱۲ هلاکت سے پیشتر آدمي کا دل مغرور هوتا هی، اور عزت سے آگے فروتني هوتي هی[i]۔ ۱۳ وہ جو، اُس سے آگے که سخن کو تمام سن لے[k]، اُس کا جواب دیوے، یہہ اُس کي حماقت اور خجالت هی۔ ۱۴ اِنسان کي جان، اپني ناتواني کا تحمل کریگي؛ پر دل کي شکستگي کو کون اُٹھا سکتا هی؟ ۱۵ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا هی؛ اور دانشور کے کان معرفت کے جویاں ھیں۔ ۱۶ آدمي کا هدیه اُس کے لیئے جگہه کر لیتا هی، اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچاتا هی[l]۔ ۱۷ وہ، جو اپنا حال پہلے کہه سناتا هی، نیکوکار معلوم هوتا هی؛ پر اُسکا همسایه آکے اُس کا بھید دریافت کرتا هی۔ ۱۸ قرع ڈالنا جھگڑوں کو موقوف کرتا هی، اور زبردستوں کے درمیان پڑکے اُنھیں جدا کر دیتا هی۔ ۱۹ رنجیده بھائي کو راضي کرنا ایک حصین شہر کے لے لینے سے مشکلتر هی؛ اور اُن کے جھگڑے ایسے ھیں، جیسے قلع کے بینڈے۔ ۲۰ آدمي کا پیٹ اپنے منھ کے میووں سے بھرتا هی[m]، اور اپنے لبوں کي برکت سے سیر هوتا هی۔ ۲۱ موت اور زندگي زبان کے قابو میں ھیں؛ اور وے، جو اُسے دوست رکھتے ھیں، اُس کا میوه کھاتے ھیں[n]۔ ۲۲ جس نے جورو کو پایا، اُس نے ایک تحفه پایا؛ اور اُس پر خداوند کا فضل هوا[o]۔ ۲۳ مسکین خوشامد کي باتیں کرتے ھیں؛ پر دولت‌مند سخت جواب دیتا هی[p]۔ ۲۴ کسي کے بہت یار اُس کي بربادي کے لیئے ھیں؛ پر ایک دوست ایسا هی، جو بھائي سے زیاده رفاقت کرتا هی[q]۔

۱۹ باب

وہ مسکین، جو اپني راستي میں چلتا هی، اُس سے، جس کے هونٹھوں میں کجروي هی اور احمق هی، بہتر هی[a]۔ ۲ که روح دانش سے خالي رهے، یہہ اچھا نہیں؛ اور وہ، جو پانوں سے جلدبازي کرتا هی، خطا کرتا هی۔ ۳ آدمي کي جہالت اُسے گمراه کرتي هی، اور اُس کا دل خداوند سے بیزار هوتا هی[b]۔ ۴ دولت بہت سے دوست پیدا کرتي هی؛ پر مسکین اپنے هي دوست سے بیگانه هی[c]۔ ۵ جھوٹھا گواه بےگناه نه ٹھہریگا[d]، اور جھوٹھ بولنیوالا نه بچیگا۔ ۶ بہتیرے لوگ فیاض کي خوشامد کرتے ھیں[e]؛ اور هر ایک آدمي اُسي کا دوست هی، جو اِنعام دیتا هی[f]۔ ۷ مسکین کے تو سارے بھائي هي اُس کا کینه رکھتے ھیں[g]؛ پس، وے، جو اُس کے دوست ھیں، اُس سے کتني زیاده دور بھاگینگے[h]؟ وہ خوشامد کي باتیں کرکے اُن کا پیچھا کرتا هی، پر وے اُس کے خواهاں نہیں۔ ۸ وہ، جو حکمت حاصل کرتا هی، اپني جان کو پیار کرتا هی؛ وہ، جو دانش کي محافظت کرتا هی، فائده اُٹھاویگا[i]۔ ۹ جھوٹھا گواه بن سزا پائے نه چھوٹیگا[k]؛ اور جو جھوٹھ بولتا هی، فنا هوگا۔ ۱۰ خوش‌وضعي احمق کو سجتي نہیں؛ تو کتنا زیاده بےموقع هی، که خادم شاهزادوں پر حکمران هو[l]۔ ۱۱ آدمي کي دانائي اُس کے غصے کو ٹالتي هی[m]؛

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

اور يہہ اُس کي شانداري هي، که خطا سے آنا کاني کرے[n]. ۱۲ بادشاه کا غضب شير کي غرش کي مانند هي[o]، اور اُس کي رضا ايسي هي، جيسے که اوس، جو گهاس پر پرتي هي[p]. ۱۳ بےدانش بيٹا اپنے باپ کے ليئے ايک بلا هي[q]، اور جورو کا جهگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا هي[r]. ۱۴ گهر اور مال وه ميراث هي، جو باپ سے حاصل هوتي هي[s]؛ پر دانشمند جورو خداوند سے ملتي هي[t]. ۱۵ کاهلي دل کو نيند ميں غرق کر ديتي هي[u]؛ اور آرام طلب کا دل بهوکها رهتا هي[x]. ۱۶ وه، جو حکم کو حفظ کرتا هي، اپني جان کي محافظت کرتا هي[y]؛ پر وه، جو اپني راهوں سے غافل هي، مارا جاتا هي. ۱۷ وه، جو مسکينوں پر رحم کرتا هي، خداوند کو اُدهار ديتا هي[z]؛ جو کچهہ اُس نے ديا هوگا، وه اُسے پهر ديگا. ۱۸ جب تک که اُميد باقي هي، اپنے بيٹے کو تربيت کيئے جا[a]، پر اُس کے مار ڈالنے پر † دل نه لگا. ۱۹ بڑا غصه ور آدمي سزا هي پاويگا؛ کيونکه اگر تو اُسے رهائي ديوے، تو تجهے يهہ بار بار کرنا هوگا. ۲۰ مصلحت کو سن، اور تربيت پذير هو، تاکه تيري عاقبت[b] دانائي کے ساتهہ هو. ۲۱ آدمي کے دل ميں بهتيرے منصوبے هوتے هيں؛ پر خداوند کا منصوبه، وهي قايم رهيگا[c]. ۲۲ اگر کوئي آدمي شفقت کرے، تو يهہ اُس کا لطف هي؛ اور کنگال جهوٹهے سے بهتر هي. ۲۳ خداوند کا خوف زندگاني کے ليئے هي[d]، اور وه، جس کو يهہ هي، خوشي سے اوقات کاٹيگا؛ بدي ميں وه گرفتار نه هوگا. ۲۴ سست آدمي[e] اپنا هاتهہ قاب ميں چهپاتا هي، اور اِتنا نهيں کرتا، که اُسے اپنے منهہ تک پهر لاوے. ۲۵ ٹهٹهے کرنيوالے کو مار[f]، تو وه جو ساده دل هي هوشيار هو جائيگا[g]؛ اور صاحب دانش کو تنبيه کر، که وه معرفت حاصل کريگا[h]. ۲۶ وه، جو اپنے باپ کو تباه کرتا هي، اور اپني ما کو کهديڑتا هي، وه بيٹا خجالت کا کام کرتا هي، اور رسوائي حاصل کرتا هي[i]. ۲۷ اي ميرے بيٹے، وه تربيت، جو معرفت کي باتوں سے پهراتي هي، اُس کے سننے سے تو آپ کو باز رکهہ. ۲۸ || نمک حرام گواه عدالت پر هنستا هي، اور شرير کا منهہ بدکاري نگلتا رهتا هي[k]. ۲۹ ٹهٹهے کرنيوالوں کے ليئے سزائيں ٹههرائي جاتيں، اور جاهلوں کي پيٹهہ کے ليئے تازيانه[l].

۲۰ باب

۱ مے مسخره بناتي هي، اور مست کرنيوالي هر ايک چيز غضب آلوده کرتي هي؛ جو اُن کا فريب کهاتا، وه دانشمند نهيں هي[a]. ۲ بادشاه کا رعب ايسا هي، جيسے شير کي غرش[b]؛ جو کوئي اُسے غصه دلاتا هي، وه اپني جان سے بدي کرتا هي[c]. ۳ آدمي کي عزت اِسي ميں هي، که جهگڑے سے باز آوے[d]؛ ليکن هر ايک بےدانش چهيڑتا رهتا هي. ۴ سست آدمي جاڑے کے باعث هل نهيں چلاتا[e]؛ سو وه کاٹنے کے وقت بهيکهہ مانگيگا، اور اُس پاس کچهہ نه هوگا[f]. ۵ آدمي کے دل کي مصلحت گهرے پاني کي مانند هي[g]؛ پر سمجهدار آدمي اُسے کهينچ نکاليگا. ۶ بهتيرے هيں، جو اپني اپني فياضي مشهور کرتے هيں[h]؛ پر وفادار اِنسان کو کون پا سکتا هي[i]؟ ۷ صادق اپني ديانت سے راه چلتا هي[k]؛ اُس کے بعد اُس کے لڑکے اِقبالمند هوتے هيں[l]. ۸ بادشاه، جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا هي، اپني آنکهوں هي سے هر نوع کي بدي دور کرتا هي[m]. ۹ کون کهہ سکتا هي، که ميں نے اپنے دل کو صاف کيا هي، ميں گناه سے پاک هوں[n]؟ ۱۰ || دو طرح کے بٹکهرے اور † دو طرح کے پيمانے، اِن دونوں سے خداوند کو نفرت هي[o]. ۱۱ لڑکے کا حال بهي اُس کے اعمال سے جانا جاتا هي[p]، که اُس کا کام پاک اور سيدها هي، که نهيں.

|| عبراني ميں، بنعالي گواه.

|| عبراني ميں، ايک سنگ اور ايک سنگ.

+ عبراني ميں، ايک ايفه اور ايک ايفه.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱۲ سننیوالے کان، اور دیکھنیوالي آنکھیں، دونوں کا خداوند بنانیوالا هی۔ ۱۳ بهت سونے سے دل مت لگا، نه هووے که تو کنگال هو جاوے؛ اپني آنکھیں کھول، که تو روٹي سے سیر هوگا۔ ۱۴ مول لینیوالا کهتا هی، که یهه بري هی، بري هی؛ پر جب وه چل نکلتا هی، تب فخر کرتا هی۔ ۱۵ سونا تو هی، اور بهت سے لعل بهي هیں؛ پر معرفت کے هونٹهه بے بها جواهر هیں۔ ۱۶ جو بیگانه کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے چھین لے؛ اور جو † اجنبي کا ضامن هووے، اُس کي چیز گرو رکھه لے۔ ۱۷ دغا کي روٹي آدمي کو میٹھي لگتي هی، پر آخر کو اُس کا منهه کنکڑوں سے بهرا جاتا هی۔ ۱۸ هر ایک کام مصلحت سے ٹھیک هوتا هی؛ اور جنگ خوب صلاح لیکے کر۔ ۱۹ چغلخور آتا جاتا هی اور بهید فاش کرتا هی؛ سو تو اُس کے ساتهه، جو لبوں سے لبها لیتا هی، صحبت مت رکھه۔ ۲۰ وه، جو اپنے باپ اور اپني ما پر لعنت کرتا هی، اُس کا چراغ شدت کي تاریکي میں بجهایا جاویگا۔ ۲۱ هو سکتا هی، که ایک ملکیت ابتدا میں ایک لخت حاصل هووے، پر اُس کا انجام نا مبارک هی۔ ۲۲ تو مت کهه، که میں بدي کا بدلا لونگا؛ پر خداوند کا انتظار کر، که وه تجهے بچاویگا۔ ۲۳ دو طرح کے تولوں سے خداوند کو نفرت هی، اور مکر کي ترازو کچهه خوب نهیں۔ ۲۴ آدمي کے قدموں کو خداوند ثابت رکھتا هی؛ پس، کیونکر هو سکتا هی، که کوئي اپني طریق کو سمجهے؟ ۲۵ یهه آدمي کے لیئے ایک پھندا هی، که ‖ بغیر سوچے کهے، یهه تبرک هی، اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے۔ ۲۶ دانشمند بادشاه شریروں کو تتر بتر کرتا هی، اور اُن پر داونے کا پهیا پهرواتا هی۔ ۲۷ آدمي کي روح خداوند کا چراغ هی، که انسان کے پیٹ کے سارے اندروني حال کو دریافت کرتي هی۔ ۲۸ رحمت اور راستي بادشاه کے نگهبان هیں، بلکه رحمت هي سے اُس کا تخت سنبهالا جاتا هی۔ ۲۹ جوان آدمیوں کا زور اُن کے لیئے شوکت هی، اور بوڑهوں کي زینت اُن کے سفید بال هیں۔ ۳۰ زخم کا داغ خلل کو دور کرتا هی؛ اُسي طرح سے کوڑے پیٹ کو اندروار سے صاف کرتے هیں۔

۲۱ باب

بادشاه کا دل خداوند کے هاتهه میں هی؛ وه اُس کو پاني کے نالوں کي مانند جدهر چاهتا اُدهر پهیرتا هی۔ ۲ هر ایک انسان کي روش اُسي کي نگاه میں ٹھیک هی؛ پر خداوند دلوں کو تولتا هی۔ ۳ راستي و انصاف کرنا خداوند کے نزدیک قرباني کرنے سے زیاده پسندیده هی۔ ۴ بلند بیني، اور دل کي خود پسندي، اور شریروں کا چراغ، گناه هی۔ ۵ چالاکوں کے اندیشے فقط بهتایت کے باعث هیں؛ پر سارے اُتاولے لوگوں کے فقط احتیاج کو پهنچتے۔ ۶ دروغگوئي کرکے خزانه فراهم کرنا، ایک اُڑائي هوئي بطالت هی اُن لوگوں کي، جو موت کو ڈهونڈهتے هیں۔ ۷ شریروں کي زیانکاري اُن کو جهاڑ ڈالیگي؛ کیونکه اُنهوں نے انصاف کرنے سے انکار کیا هی۔ ۸ گناه سے لدے هوئے آدمي کي راه ٹیڑهي هی؛ پر جو پاک هی، اُس کا کام سیدها هی۔ ۹ گهر کي چهت پر ایک گوشے میں رهنا فتنه انگیز عورت کے ساتهه کشاده گهر کے بیهتر رهنے سے بهتر هی۔ ۱۰ شریر کا جي برائي کا مشتاق هی؛ اُسکا همسایه اُس کي نگاه میں قبولیت نهیں پاتا۔ ۱۱ جب ٹھٹهے کرنیوالے کو سزا دي جاتي هی، تب وه، جو ساده لوح هی، دانش حاصل کرتا هی؛ اور جو دانشور تربیت پذیر هوتا هی، تو معرفت پاتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی۔ ۱۲ صادق آدمي دانشمندي سے شریر کے گھر پر ملاحظہ کرتا هی، کہ خدا شریروں کو اُن کي برائي کے سبب سے گرا دیتا هی۔ ۱۳ جو مسکین کا نالہ سنکے اپنے کان بند کر لیتا هی، وہ آپ بھي نالہ کریگا، اور اُس کي سني نہ جائیگي۔ ۱۴ چھپے میں هدیہ دینا غصے کو ٹھنڈا کرتا هی، اور گود میں اِنعام رکھہ دینا شدت کے قہر کو۔ ۱۵ صادقوں کي خوشي اِنصاف کرنے میں هی: پر اُن کے لیئے، جو بدکاري کرتے، هلاکت هی۔ ۱۶ وہ اِنسان، جو سمجھ کي راہ سے بھٹکتا هی، مُردوں کے غول میں پڑا رهیگا۔ ۱۷ وہ جو کھیل تماشا کو دوست رکھتا هی، کنگال آدمي رهیگا: وہ جو مے اور ||گھي پر مائل هی، هرگز مالدار نہ هوگا۔ ۱۸ شریر لوگ صادقوں کے بدلے، اور خطاکار راستبازوں کے عوض فدیہ دیئے جاوینگے۔ ۱۹ بیابان هي میں رهنا جھگڑالو اور غصہ‌ور عورت کے ساتھ رهنے سے بہتر هی۔ ۲۰ خزانہ دل‌پسند اور تیل دانشمندوں کے گھر میں هیں: پر احمق آدمي اُنھیں اُڑا دیگا۔ ۲۱ وہ، جو صداقت اور رحمت کي پیروي کرتا هی، زندگي اور صداقت اور عزت پاتا هی۔ ۲۲ دانشمند آدمي زبردستوں کے شہر پر چڑھتا هی، اور جس زور پر اُن کا اِعتماد هی، اُسے گرا دیتا هی۔ ۲۳ وہ، جو اپنے منھہ اور اپني زبان کي نگہباني کرتا هی، اپني جان کو دقداریوں سے بچاتا هی۔ ۲۴ مغرور اور گھمنڈي ٹھٹھباز اُس کا نام هی، جو غرور اور غصے سے کاروبار کیا کرتا هی۔ ۲۵ آرام طلب کي تمنا اُسے بے جان کرتي هی: کیونکہ اُس کے هاتھہ محنت کو پسند نہیں کرتے۔ ۲۶ وہ حرص سے سارے دن لالچ کرتا رهتا هی: پر صادق آدمي دیتا هی، اور رکھہ نہیں چھوڑتا۔ ۲۷ شریروں کي قرباني نفرت هی: خصوصاً، جب کہ وہ بد نیت سے لاتا هی۔ ۲۸ جھوٹھا گواہ هلاک هوتا هی: پر وہ شخص، جو سنا کرتا هی، بولنے کے لیئے همیشہ مستعد رهیگا۔ ۲۹ شریر اِنسان اپنے چہرے کو سخت بے پروا کر دیتا هی: پر وہ، جو صادق هی، اپني راہ کو طیار کرتا هی۔ ۳۰ کوئي حکمت، کوئي فهمید، کوئي مشورت نہیں، جو خداوند کے مقابل پیش آوے۔ ۳۱ جنگ کے دن کے لیئے گھوڑا تو طیار کیا جاتا هی: پر فتحیابي خداوند کي طرف سے هی۔

۲۲ باب

نیک نام بے‌قیاس خزانے سے زیادہ‌تر پسند کیا جاوے، اور اِحسان روپے اور سونے سے۔ ۲ دولتمند اور مسکین ایک هي جگہہ فراهم هوتے هیں: اُن سب کا بنانیوالا خداوند هي هی۔ ۳ هوشیار اِنسان بلا کو پیشبیني سے دیکھتا هی، اور آپ کو چھپاتا هی: پر نادان لوگ گذرتے هیں، اور سزا پاتے هیں۔ ۴ دولت، اور عزت، اور حیات، فروتني، اور خداوند کے خوف کا اجر هیں۔ ۵ کجرو لوگوں کي راہ میں کانٹے اور پھندے هیں: وہ، جو اپني جان کي نگہباني کرتا هی، اُن سے دور رهیگا۔ ۶ لڑکے کو اُس راہ میں، کہ جس میں جانا هی، سویرے تربیت کر: کیونکہ جب وہ بوڑھا هوا، تو وہ اُس راہ سے نہ مڑیگا۔ ۷ مالدار مسکین پر حکمران هوتا هی، اور قرضدار قرض دینیوالے کا چاکر هی۔ ۸ وہ، جو بدکاري بوتا هی، بطالت کاٹیگا، اور اُسکے غصے کا سونٹا ||فنا هو جائیگا۔ ۹ وہ، جس کي آنکھیں نیک هیں، برکت پاویگا: کیونکہ وہ اپني روٹي میں سے مسکینوں کو دیتا هی۔ ۱۰ ٹھٹھا کرنیوالے آدمي کو نکال دے، کہ فساد جاتا رهیگا: هاں، جھگڑا رگڑا اور رسوائي دور هو جائینگے۔ ۱۱ وہ، جو صاف‌دلي کو چاهتا، اُس کے هونٹھوں میں لطف هوتا هی، اور بادشاہ اُس کا دوستدار هوگا۔ ۱۲ خداوند کي آنکھیں

||عبراني میں، روغن۔

|| یا، اُس کے لیئے تیار کیا جائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

معرفت کي نگہباني کرتي ھیں، اور وہ خطاکاروں † کے کاروبار کو اُلٹ دیتا ھی۔ ۱۳ آرام‌طلب اِنسان کہتا ھی، کہ باھر شیر کھڑا ھی ؛ میں گلیوں میں پھاڑا جاٗونگا[o]۔ ۱۴ بیگانہ عورت کا منہہ ایک گہرا گڑھا ھی[p] ؛ اُس میں وہ گرتا ھی، جس سے خداوند بیزار ھی[q]۔ ۱۵ جہالت لڑکے کے دل سے وابستہ ھی ؛ پر تربیت کي چھڑي، اُسے اُس میں سے دور کر دیگي[r]۔ ۱۶ وہ جو مسکین پر ظلم کرتا کہ اپني دولت بڑھاوے، وہ مالدار کو دیگا، اور یقیناً کنگال ھو جائیگا۔ ۱۷ اپنے کان کو جھکا، اور داناؤں کي باتوں کو سن، اور میري دانش پر اپنا دل لگا۔ ۱۸ کہ یہہ کیا ھي بھلا کام ھی، اگر تو اُن کو اپنے ‡ باطن میں رکھہ چھوڑے ؛ وے تیرے لبوں پر بھي ایک ساتھہ مستعد ھوویںگے۔ ۱۹ کہ تیرا توکل خداوند پر ھو، میں نے آج کے دن تجھے، ھاں، تجھي کو جتا دیا ھی۔ ۲۰ یقیناً میں نے تیرے لیئے مصلحت اور دانش کي لطیف باتیں[s] اُس نیئت سے لکھیں، ۲۱ کہ میں سچائي کي باتوں کي حقیقت تجھہ پر جتاؤں[t]، تاکہ تو اُن کے جواب میں، جنھوں نے تجھہ پاس کہلا بھیجا ھی، یقیني باتیں کہہ سکے[u]۔ ۲۲ مسکین کو غارت مت کر، اُس کے مسکین ھونے کے سبب سے[x] ؛ اور خراب‌حال پر، جو ||عدالت‌گاہ پر ھی، ظلم نہ کر[y]۔ ۲۳ کیونکہ خداوند اُن کي طرف سے حجت ثابت کریگا[z]، اور اُن کي جانوں کو، جنھوں نے اُن کو غارت کیا، غارت کریگا۔ ۲۴ غصہ‌ور آدمي سے دوستي مت کر، اور غضبناک اِنسان کے ساتھہ مت جا : ۲۵ نہ ھو، کہ تو اُسکي روشیں سیکھے، اور اپني جان کو پھندے میں پھنساوے۔ ۲۶ تو اُن میں مت شامل ھو جو شرط کے ھاتھہ مارتے ھیں، اور نہ اُن میں، جو قرض کي بابت ضامني کرتے ھیں[a] ؛ ۲۷ کہ اگر تجھہ پاس دینے کو کچھہ نہ ھو، تو کیا ضرور ھی، کہ وہ تیرا بستر تیرے تلے سے کھینچ لے جاوے[b]؟ ۲۸ اُن قدیم حدوں کو، جو تیرے باپ‌دادوں نے باندھي ھیں، مت سرکا[c]، ۲۹ تو کسي کو اپنے کام میں چالاک دیکھتا ھی ؟ وہ شاھوں کے حضور جا کھڑا ھوگا ؛ وہ کم‌قدر لوگوں کے آگے کھڑا نہ ھوگا۔

۲۳ باب

جس وقت تو حاکم کے ساتھہ کھانے بیٹھے، تو خوب غور کر، کہ ||تیرے سامہنے کون ھی۔ ۲ اگر تو کھانے میں حریص ھی، تو اپنے گلے پر چھوري رکھہ دے۔ ۳ اُس کے مزہ‌دار کھانوں کي تمنا مت کر، کہ وہ دغا کا کھانا ھی۔ ۴ مالدار ھونے کے لیئے محنت مت کر[a] ؛ اپني ھي اُس دانشمندي سے باز آ[b]۔ ۵ کیا تو اُن چیزوں پر، جو ھیں نہیں، اپني آنکھیں دوڑاویگا؟ کیونکہ وے یقیناً اپنے لیئے پر لگاتیں، کہ عقاب کي مانند آسمان کي طرف اُڑ جاویں۔ ۶ تو اُس کي روٹي، جو تنگ‌چشم ھی[c]، مت کھا، اور اُس کے مزہ‌دار کھانوں کي تمنا مت رکھہ[d]۔ ۷ کیونکہ جیسے اُس کے دل کے اندیشے ھیں، وہ ویسا ھي ھی ؛ وہ تجھہ کو کہتا ھی، کھا، اور پي[e] ؛ پر اُس کا دل تیري طرف نہیں۔ ۸ وہ نوالا، جو تو نے کھایا ھی، تو اُسے اُگل دیگا، اور اپني میٹھي باتیں گنوائیگا۔ ۹ بیوقوف کے کانوں میں اپني باتیں مت ڈال ؛ کیونکہ وہ تیرے دانشمندانہ کلام کي تحقیر کریگا[f]۔ ۱۰ زمین کي قدیم حدیں مت سرکا[g]، اور یتیموں کے کھیتوں میں دخل مت کر۔ ۱۱ کیونکہ اُن کا رھائي بخشنیوالا زبردست ھی : وہ خود ھي تجھہ پر اُن کي حجتیں ثابت کریگا[h]۔ ۱۲ تربیت سے اپنا دل لگا، اور ھوشیاري کي باتوں پر کان رکھہ۔ ۱۳ لڑکے کي تادیب سے دست‌بردار مت ھو ؛ کہ اگر تو اُسے چھڑي ماریگا، تو وہ مر نہ جائیگا[i]۔ ۱۴ تو اُسے چھڑي ماریگا، اور جہنم سے

† یا، کجي باتوں کو۔
‡ عبراني میں، بطن میں۔
|| عبراني میں، دروازے پر۔
|| یا، کہ سامہنے کیا ھی۔

[o] امثہ ۲۶ : ۱۳
[p] امثہ ۲ : ۱۶ اور ۵ : ۳ اور ۷ : ۵ اور ۲۲ : ۲۷
[q] واعظ ۷ : ۲۶
[r] امثہ ۱۳ : ۲۴ اور ۱۹ : ۱۸ اور ۲۳ : ۱۳، ۱۴ اور ۲۹ : ۱۵، ۱۷
[s] امثہ ۸ : ۶
[t] لوقا ۱ : ۳، ۴
[u] ۱ پطر ۳ : ۱۵
[x] خر ۲۳ : ۶ ایوب ۳۱ : ۱۶، ۲۱
[y] ذکر ۷ : ۱۰
[z] ملا ۳ : ۵ ۱ سمو ۲۴ : ۱۲ اور ۲۵ : ۳۹ زبور ۱۲ : ۵ اور ۳۵ : ۱، ۱۰ اور ۶۸ : ۵ اور ۱۴۰ : ۱۲ امثہ ۲۳ : ۱۱ یرم ۵۱ : ۳۶
[a] امثہ ۶ : ۱ اور ۱۱ : ۱۵
[b] امثہ ۲۰ : ۱۶
[c] امثہ ۲۲ : ۱۴ اور ۲۷ : ۱۷ امثہ ۲۳ : ۱۰

[a] امثہ ۲۸ : ۲۰ ۱ تمطا ۶ : ۹، ۱۰
[b] امثہ ۳ : ۵ روم ۱۲ : ۱۶
[c] امثہ ۲۸ : ۲۲
[d] زبور ۱۴۱ : ۴
[e] زبور ۱۲ : ۲
[f] امثہ ۹ : ۸ متي ۷ : ۶
[g] امثہ ۲۲ : ۲۸
[h] ایوب ۳۱ : ۲۱ امثہ ۲۲ : ۲۳
[i] امثہ ۱۳ : ۲۴ اور ۱۹ : ۱۸ اور ۲۲ : ۱۵ اور ۲۹ : ۱۵، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اُس کی جان کو بچاویگا[k]. ۱۵ ای میرے بیٹے، اگر تیرا دل دانشور هی، تو میرا دل، هاں، میرا هی دل خوش هوگا. ۱۶ اور جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلینگی، تو میرے گردے شادمان هونگے. ۱۷ ایسا هونے نه دے، که تیرا دل گنهگاروں پر حسد کرے[m]؛ بلکه تو سارے دن خداوند سے ڈرتا رہ[n]. ۱۸ کیونکه آگے کو اجر هی[o]، اور تیری آس ٹوٹ نه جائیگی. ۱۹ ای میرے بیٹے، تو سن، اور دانشمند هو، اور اپنے دل کی رهبری کر[p]. ۲۰ تو اُن لوگوں میں شامل مت هو، جو مَی‌خور هیں[r]، اور نه اُن میں جو اپنے جسم کو شهوت سے رسوا کرتے هیں. ۲۱ که وے، جو شرابی اور اوباش هیں، کنگال هو جائینگے، اور نیند اُنهیں چیتهڑے پهنائیگی[s]. ۲۲ اپنے باپ کی بات که جس سے تو پیدا هوا هی سن، اور اپنی ما کو اُس کے بڑهاپے میں حقیر نه جان[t]. ۲۳ سچائی کو مول لے، اور اُسے مت بیچ[u]؛ حکمت، اور تربیت، اور خرد کو بهی. ۲۴ صادق کا باپ نهایت خوش هوگا، اور وه، جس سے دانشور لڑکا پیدا هو، خوشی حاصل کریگا[w]. ۲۵ تیرے ما باپ خوش هونگے، اور وه جس کے پیٹ میں تو پڑا، مسرور هوگی. ۲۶ ای میرے بیٹے، اپنا دل مجهه کو دے، اور میری راهوں سے تیری آنکهیں خوش هوں. ۲۷ که چهنال ایک گهری کهائی هی، اور اجنبی رنڈی تنگ کوا هی[x]. ۲۸ وه قزاق کی طرح گهات میں لگی هی، اور بنی آدم میں نمک‌حراموں کو زیاده کرواتی هی[y]. ۲۹ وه کون هی، جو افسوس کرتا هی؟ اور کون غمزده هی؟ اور کون بڑا قضیه لڑنیوالا هی؟ اور کون یاوه‌گو هی؟ اور کون بیسبب گهایل هی[z]؟ اور کس کی آنکهوں کی سرخی هی[a]. ۳۰ وے، جو دیر تلک مَی‌نوشی کرتے هیں[b]؛ وے، جو ملائی هوئی مَی کی تلاش میں رهتے هیں[c]. ۳۱ جب مَی لال لال هووے، اور ||اُس کا عکس جام پر پڑے، اور جب وه بهتے وقت اپنی خوبی دکهلاوے، تو اُس پر نظر مت کر. ۳۲ که انجام کار وه سانپ کی مانند کاٹتی هی، اور بچهو کی طرح ڈنک مارتی هی؛ ۳۳ تیری آنکهیں بیگانه عورتوں سے لڑینگی، اور تیرا دل ٹیڑهے مضمون نکالیگا. ۳۴ بلکه تو اُس کی مانند هو جائیگا، جو دریا †کے درمیان نیند جاوے، اور مستول کے سرے پر سو رهے. ۳۵ تو کهیگا، اُنهوں نے تو مجهه کو مارا هی، پر دکهتا نه تها[d]؛ اُنهوں نے مجهے پیٹا هی، پر مجهے معلوم نه هوتا تها[e]؛ میں کب بیدار هوؤنگا؟ میں پهر اُس کا سراغ لگاؤنگا[f].

۲۴ باب

تو بد آدمیوں سے حسد مت کر[a]، اور اُن کی صحبت کی خواهش مت رکهه[b]. ۲ کیونکه اُن کے دل هلاکت کی فکر کرتے هیں، اور اُن کے لب زیانکاری کا چرچا کرتے هیں[c]. ۳ دانائی کے باعث سے گهر بنا کیا جاتا هی، اور فهمید کے سبب سے اُس کو قیام هی: ۴ اور دانش کے وسیلے سے کوٹهریاں نفیس اور لطیف مال سے معمور هو جائینگی. ۵ دانا آدمی زورآور هی[d]؛ هاں معرفت‌والے انسان کا زور بڑهتا رهتا هی. ۶ کیونکه تو حکیمانه صلاح کے وسیلے اپنی طرف سے جنگ کر سکتا هی، اور مشیروں کی کثرت سے سلامتی هی[e]. ۷ حکمت جاهل کے لیئے بهت بلند هی[f]؛ وه دروازے پر منهه نه کهولیگا. ۸ وه جو زبون منصوبے ایجاد کرتا هی[g]، صاحب فطرت کهلائیگا. ۹ نادانی کا منصوبه بهی گناه هی، اور ٹهٹهے کرنیوالے سے خلق کو نفرت هی. ۱۰ اگر مصیبت کے دن سست هو جاتا، تو تیرا تهوڑا ||زور هوتا. ۱۱ اُن کو، جو قتل کے لیئے گهسیٹے گئے

k قوز ۵ : ۵ ; ۲۳ : ۲۵ آیتیں ; m امثه ۳ : ۳۱ ; n زبور ۳۷ : ۱ اور ۷۳ : ۳ امثه ۳ : ۳۱ اور ۲۳ : ۱ ; o امثه ۲۸ : ۱۴ ; p زبور ۳۷ : ۳۷ امثه ۲۴ : ۱۴ ; r لوقا ۶ : ۲۵ ; s امثه ۴ : ۲۳ ; t یسعه ۵ : ۲۲ متی ۲۴ : ۴۹ لوقا ۲۱ : ۳۴ روم ۱۳ : ۱۳ افس ۵ : ۱۸ ; t امثه ۱۹ : ۱۵ ; u امثه ۱ : ۸ اور ۳۰ : ۱۷ افس ۶ : ۱، ۲ ; v امثه ۴ : ۵، ۷ متی ۱۳ : ۴۴ ; w امثه ۱۰ : ۱ اور ۱۵ : ۲۰ ۱۵ آیت ; x امثه ۲۲ : ۱۴ ; y امثه ۷ : ۱۲ واعظ ۷ : ۲۶ ; z یسعه ۵ : ۱۱، ۲۲ ; a پید ۴۹ : ۱۲ ; b امثه ۲۰ : ۱ افس ۵ : ۱۸

c زبور ۷۵ : ۸ ; || عبرانی میں اپنی آنکهه دیتی. ; † عبرانی میں کے دل میں. ; d امثه ۲۷ : ۲۲ یرم ۵ : ۳ ; e افس ۴ : ۱۹ ; f دیکهو اِسه ۲۹ : ۱۱ یسعه ۵۶ : ۱۲

a زبور ۳۷ : ۱، وغیره اور ۷۳ : ۳ امثه ۳ : ۳۱ اور ۲۳ : ۱۷ ۱۹ آیت ; b امثه ۱ : ۱۵ ; c زبور ۱۰ : ۷ ; d امثه ۲۱ : ۲۲ واعظ ۹ : ۱۶ ; e امثه ۱۱ : ۱۴ اور ۱۵ : ۲۲ اور ۲۰ : ۱۸ لوقا ۱۴ : ۳۱ ; f زبور ۱۰ : ۵ امثه ۱۴ : ۶ ; g روم ۱ : ۳۰ ; || عبرانی میں، سکمت.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هوں، چهتڑا؛ اگر تو اُن سے جو مارے جانے پر طیار هیں، اپنا هاتهه کهینچے؛ ۱۲ اگر تو کهے، که دیکهو، همیں یهه معلوم نه تها: تو کیا وه، جو دلوں کا جانچنیوالا هي، یهه دیکهتا نهیں؟ اور وه، جو تیري جان کا نگهبان هي، یهه نهیں جانتا؟ اور کیا وه هر شخص کو، جیسے اُس کے کام هیں، ویسا اجر نه دیگا؟ ۱۳ اي میرے بیتے، تو شهد کها، که وه اچها هي، اور شهد کا چهتا بهي، که وه تیرے †منهه میں میتها هي: ۱۴ اُسي طرح جان کي حکمت تیري جان کے لیئے هوگي: جب وه تجهه کو مل جاوے، تو تیرے لیئے نیک انجام هونگے، اور تیري آس توٹ نه جائیگي. ۱۵ شریر کي طرح، تو صادق کے گهر کي گهات میں مت لگ؛ اُس کے چین کے مکان کو غارت مت کر. ۱۶ که صادق آدمي سات بار گرتا هي، اور پهر اُتهتا هي؛ پر شریر بلا میں گرکے پڑا رهتا هي. ۱۷ جب تیرا دشمن گر پڑے، تو خوشي مت کر، اور جب وه پهسل جاوے، تو دلشاد نه هو: ۱۸ تا نه هووے که خداوند دیکهے، اور اُس کي نظر میں وه برا هووے، اور وه اپنا قهر اُس پر سے اُتها لیوے. ۱۹ زبون آدمیوں کے سبب تو مت کڑهه، اور شریروں پر حسد مت کر. ۲۰ کیونکه شریر آدمي کي عاقبت نیک نه هوگي: خبیثوں کا چراغ بجهایا جائیگا. ۲۱ اي میرے بیتے، تو خداوند سے اور بادشاه سے ڈر، اور اُن لوگوں کے ساتهه صحبت نه رکهه، جو تلون مزاج هیں. ۲۲ کیونکه اُن پر ناگهاني آفت آویگي، اور اُن دونوں کي بربادي کي خبر کس کو هي؟ ۲۳ یهه بهي حکیموں کي طرف سے هیں. عدالت کرنے میں آدمي کے ظاهر حال پر نظر کرنا بهلا نهیں. ۲۴ وه جو شریر کو کهتا هي، که تو صادق هي، لوگ اُس پر لعنت کرینگے، اور قومیں اُس سے

† عبراني میں، تالو پر.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

نفرت کهائینگي: ۲۵ پر وے، جو اُس سے مقابله کرتے هیں، خوش هونگے، اور اچهي برکت اُن کو ملیگي. ۲۶ هر ایک شخص اُس هي کے هونتهه، جو معقول جواب دیتا هي، چومیگا. ۲۷ پهلے اپنے سرانجام باهر میں طیار کر، اور اُنهیں میدان میں اپنے لیئے درست کر؛ بعد اُس کے اپنا گهر بنا. ۲۸ اپنے همسائے کے برخلاف بےسبب گواه مت هو؛ اور اپنے لبوں سے تهگي مت کر. ۲۹ ایسا مت کهه، که میں اُس سے یوں کرونگا، جس طرح اُس نے مجهه سے کیا؛ میں اُس آدمي سے اُسکے کام کے مطابق سلوک کرونگا. ۳۰ میں نے آرام‌طلب انسان کے کهیت پر، اور اُس شخص کے تاکستان کي طرف، جو دانش سے خالي تها، گذر کیا؛ ۳۱ اور دیکهو، وه سب کانتوں سے بهرا هوا تها، اور گزنے اُس بالکل پر پهیل گئے تهے، اور اُس کي سنگین دیوار گرائي گئي تهي. ۳۲ تب میں نے دیکها، اور اُس کو دل سے غور کیا؛ هاں، میں نے اُس پر خوب نگاه کي، اور عبرت پائي. ۳۳ تهوڑا اور سونا، اور تهوڑا اور اونگهنا، اور سونے کے لیئے هاتهه سمیتنا: ۳۴ سو تیري تنگ‌دستي اُس طرح آویگي، جس طرح کوئي سفر سے آوے، اور تیري مفلسي ||هتیاربند آدمي کي مانند.

۲۵ باب

۱ چند باتیں بادشاهوں کي بابت: ۸ پهر جهگڑوں کي بابت، که کیونکر برپا هوتے، اور اُن سے باز رهنے کا فرض جو هوتا هي.

اور یهه بهي سلیمان کي امثال هیں، جن کو شاه یهوداه حزقیاه کے لوگوں نے نقل کي تهي. ۲ خدا کي شان یهه هي، که بات پوشیده کرے؛ پر بادشاهوں کي شوکت اُس میں هي، که هر چیز کا کهوج کریں. ۳ جس طرح آسمان نهایت بلند، اور زمین نهایت پست هي، اُسي طرح بادشاهوں کے دل کا حال دریافت نهیں هوتا. ۴ روپے کي میل چهانت ڈال، تو سونار کے لیئے

|| عبراني میں، سپر کے آدمي.

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

ایک برتن نکل آویگا[a]. ۵ شریروں کو بادشاہ کے حضور سے دور کر[b]، تب اُس کا تخت صداقت سے پاےداري پاویگا[c]. ۶ شاہ کے حضور اپني شوکت ظاهر مت کر، اور بڑے آدمیوں کي جگھہ کھڑا مت هو. ۷ کیونکه اگر تجھ کو کہا جاوے، اوپر آ، تو یهہ اُس سے بہتر هی، که تو امیر کے حضور، جس کا دیدار تو نے اپني آنکھوں سے پایا، پست هو جاوے[d]. ۸ جھگڑا کرنے کو جلد مت جا[h]؛ آخر کو، جب تیرا همسایه تجھ کو ذلیل کرے، تو کیا کریگا؟ ۹ تو اپنے همسائے کے ساتھ اپنے دعوی کا چرچا کر[i]، پر راز کي بات دوسرے پر فاش نه کر؛ ۱۰ تا نه هووے، که جو کوئي اُسے سنے، تجھے رسوا کرے، اور تیري بدنامي کسي طرح سے نه مٹے. ۱۱ سخن جو موقع سے کہا جاوے[k]، سونے کے سیبوں کي مانند هی جو روپہلي ٹوکریوں میں هوں. ۱۲ جیسے سونے کي مر کي، اور کندن کا گہنا، ویسا هي دانشور نصیحتگو سننیوالے کے کان کے لیئے هی. ۱۳ جیسے خریف کے موسم میں برف کي سردي، ویسا هي وفادار ایلچي اُن کے لیئے، جنھوں نے اُسے بھیجا هی؛ کیونکه وہ اپنے آقاوں کي جان کو تازہدم کرتا هی[l]. ۱۴ وہ، جو ایک جھوٹھے اِنعام پر اپني بڑائي کرتا هی[m]، اُن بدلیوں اور هواوں کي مانند هی؛ جن کے ساتھ بارش نه هو[n]. ۱۵ تحمل کرنے سے شاهزادہ راضي هو جاتا هی[o]؛ اور ملایم زبان هڈي کو بھي توڑتي هی. ۱۶ کیا تو نے شهد پایا؟ تو اِتنا کہا، جتنا تیرے لیئے بس هی[p]؛ تا نه هووے که تو زیادہ کہا جاوے، اور اُسے اُگل ڈالے. ۱۷ اپنے همسائے کے گھر جانے سے اپنے پانوں کو اکثر باز رکھ، تا نه هو، که وہ تجھ سے ‖دق هو، اور تیرا کینا پیدا کرے. ۱۸ وہ آدمي، جو اپنے همسائے پر جھوٹھي گواهي دیتا هی، ایک گوپال، اور ایک

[b] یسعا ۲۰: ۲۱ [c] امثا ۲۰: ۸ [d] امثا ۱۶: ۱۲ اور ۲۹: ۱۴ [g] لوقا ۱۴: ۸، ۹، ۱۰ [h] امثا ۱۷: ۱۴ متي ۵: ۲۵ [i] متي ۵: ۲۵ اور ۱۸: ۱۵ [k] امثا ۱۰: ۲۳ یسع ۵۰: ۴ [l] امثا ۱۳: ۱۷ [m] امثا ۲۰: ۶ [n] یهوده ۱۲ [o] پید ۳۲: ۴، وغیرہ ۱ سمو ۲۵: ۲۴، وغیرہ امثا ۱۵: ۱ اور ۱۶: ۱۴ [p] ۲۷ آیت ‖ عبراني میں، سیر هو.

تلوار، اور ایک تیز تیر هی[q]. ۱۹ مصیبت کے وقت بےاِعتماد اِنسان کا اِعتماد کرنا اُس دانت کي مانند هی، جو ٹوٹا هوا هو، اور اُس پانو کي مانند هی، جو بند سے اُکھڑ گیا هو[r]. ۲۰ گیت گانا اُس کے آگے، جو بہت دلگیر هی[s]، ایسا هی، جیسا که کسي شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا، اور جیسا سرکا جو شورے پر پڑے. ۲۱ اگر تیرا دشمن بھوکہا هو، اُسے روٹي کہانے کو دے؛ اور اگر وہ پیاسا هو، اُسے پاني پینے کو دے[t]: ۲۲ که تو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر کریگا، اور خداوند تجھ کو جزا دیگا[u]. ۲۳ شمالي هوا مینھہ کو موجود کرتي هی[v]، اُسي طرح چغلخوري ترش‌روئي کو[x]. ۲۴ گھر کي چھت پر ایک کونے میں رهنا جھگڑالو عورت کے ساتھ اور عام گھر میں رهنے سے بہتر هی[y]. ۲۵ جیسے که ٹھنڈا پاني تھکے ماندے کي جان کے لیئے، ویسے هي وہ خوش‌خبري هی، جو دور ملک سے آوے. ۲۶ صادق آدمي کا خبیث کے آگے جنبش کہانا ایسا هی، جیسا چشمه، جس کا پاني گدلا هو گیا هو، یا سوتا، جو بگڑ گیا هو. ۲۷ بہت شهد کہانا کچھ خوب نہیں[z]، مگر اُن کي شوکت کو تحقیق کرنا زیبا هی[a]. ۲۸ وہ، جو اپنے نفس پر ضابط نہیں، اُس شہر کي مانند هی، جو ڈھایا هوا، اور بغیر دیوار کے هی[b].

۲۶ باب

۱ چند باتیں احمقوں کي بابت، ۱۳ پهر آرام طلبوں کي بابت، ۱۷ اور پهر فتنهانگیز بکوادیوں کي بابت، جو اپنے هاتھہ هر ایک کے کام میں داخل کرتے.

جس طرح ایام گرمي میں برف، اور فصل کاٹنے کے وقت میں بارش هو[a]، اُسي طرح بیوقوف کو عزت زیب نہیں دیتي. ۲ جس طرح گوڑے کا آوارہ پهرنا، اور ابابیل کا اُڑتے پهرنا، اُسي طرح اُس لعنت سے، جو بےسبب

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

[q] زبور ۵۷: ۴ اور ۱۲۰: ۳، ۴ امثا ۱۲: ۱۸ [s] دان ۶: ۱۸ روم ۱۲: ۱۵ [t] خر ۲۳: ۴، ۵ متي ۵: ۴۴ روم ۱۲: ۲۰ [u] ۲ سمو ۱۶: ۱۲ [v] ایوب ۳۷: ۲۲ [x] زبور ۱۰۱: ۵ [y] امثا ۱۹: ۱۳ اور ۲۱: ۹، ۱۹ [z] ۱۶ آیت [a] امثا ۲۷: ۲ [b] امثا ۱۶: ۳۲ [a] ۱ سمو ۱۲: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

هو، کچھ ضرر نهیں هوتا[a]. ۳ گهوڑے کے لیئے کوڑا، اور گدهے کے لیئے لگام هی[b]، پر احمق کي پیٹھ کے لیئے چھڑي هی۔ ۴ بیوقوف کو اُس کي حماقت کي مانند جواب مت دے، تا نه هو، که تو بهي اُس کے مانند هو جاوے۔ ۵ بیوقوف کو اُسکي حماقت کے مطابق جواب دے، تا نه هو، که وه اپني آنکهوں میں دانشور ٹهہرے[c]. ۶ وه، جو ایک بیوقوف کے هاتهه کچهه پیغام بهیجتا هی، اپنے پانو کاٹتا هی، اور خسارت پي لیتا هی۔ ۷ جس طرح لنگڑے کي ٹانگیں برابر نهیں هوتیں، اُس طرح بیوقوفوں کے منهه میں تمثیل هی۔ ۸ ||جیسے که جوهروں کي تهیلي پتهروں کے ڈهیر میں هو، بیوقوف کو عزت دینا ایسا هي هی۔ ۹ جس طرح کانٹا شرابي کے هاتهه میں چبهتا هی، اُسي طرح جاهلوں کے منهه کے لیئے تمثیل هی۔ ۱۰ حق تعالی جس نے سب کچهه بنایا، وه بیوقوفوں کو اُجرت دیتا، اور خطاکاروں کو بهي اُجرت دیتا هی۔ ۱۱ جس طرح کُتا اپنے اُگلے هوئے کو پهر کهاتا هی[e]، اُسي طرح بیوقوف اپني بیوقوفي کو بار بار ظاهر کرتا هی[f]. ۱۲ تو اُس اِنسان کو جو اپنے نزدیک دانشمند هو، دیکهتا هی؟ تو اُس کي بهنسبت احمق سے زیاده اُمید هی[g]. ۱۳ کاهل آدمي کهتا هی، راه میں شیر هی: باگهه گلیوں میں هی[h]. ۱۴ جس طرح دروازه اپني چولوں هي پر پهرتا هی، آرام‌طلب آدمي اپنے بستر پر ایسا هي هی۔ ۱۵ آرام‌طلب اِنسان اپنا هاتهه برتن میں چهپاتا هی، اور اُسے منهه تک پهر لانا اُس کو تهکاتا هی[i]. ۱۶ کاهل‌وجود اپنے تئیں سات شخصوں سے، جو دلیلیں لا سکتے هیں، زیاده دانشمند جانتا هی۔ ۱۷ وه، جو اُدهر گذر کرتے هوئے کسي جهگڑے میں جو اُس کا نهیں هی، شریک هوتا هی، اُس کي مانند هی، جو کُتے کا کان پکڑ لیتا هی۔ ۱۸ جس طرح وه دیوانه اِنسان هی، جو جلتي لکڑیاں، اور تیر، اور موت کے هتهیار پهینکتا هی، ۱۹ ایسا هي هی وه شخص جو اپنے همسایه کو دغا دیکر کهتا هی، که میں نے تو ٹهٹها هي کیا[k]. ۲۰ جب لکڑي کي کمتي هوتي، تو آگ بجهه جاتي هی؛ سو جهاں ||لترا نهیں، وهاں جهگڑا دفع هوتا هی[l]. ۲۱ جیسے که انگاروں پر کوئلے، اور آگ پر اِیندهن هی، ویسا هي فتنه‌انگیز آدمي جهگڑا برپا کرنے کے لیئے هی[m]. ۲۲ لترے کي باتیں اُن لذیذ نوالوں کي مانند هیں، جو پیٹ †کے اندر پهنچیں[n]. ۲۳ اُلفتي لب بدخواه دل کے ساتهه اُس ٹهیکرے کے مانند هیں، جس پر روپے کا میل مڑها هو۔ ۲۴ وه، جو کینه رکهتا هی، لبوں سے اپنے تئیں ناواقف ظاهر کرتا، پر دل میں دغا رکهتا هی: ۲۵ جب وه ملایم باتیں کرے[o]، اُس پر اِعتماد نه کر؛ کیونکه اُس کے دل میں سات نفرتیں هیں۔ ۲۶ جس کي بدخواهي مکر میں چهپي هوئي هی، اُس کي خباثت جماعت کے آگے فاش کي جائیگي۔ ۲۷ وه، جو گڑها کهودتا هی، آپ هي اُس میں گریگا[p]: اور جو پتهر ڈهلکاتا هی، وه پلٹکے اُسي پر پڑیگا۔ ۲۸ دروغ زبان اُن کا کینه رکهتي هی، جن کو اُس نے رنجیده کیا: اور دم‌باز منهه تباهي کراتا هی۔

۲۷ باب

۱ بابت خود پسندي کي، ۵ اور سچي محبت کي: ۶ پهر خبرداري کرنے کي بابت، که کسي کو ٹهوکر نه کهلاویں: ۲۳ اور خانهداري کي بابت:

کل کے دن کي بابت گهمنڈ مت کر، کیونکه تو نهیں جانتا هی، که کل کیا هوگا[a]. ۲ ایسا هونے دے، که دوسرا اِنسان تیري ستایش کرے، نه که تیرا هي منهه بیگانه کرے، نه که تیرے هي لب[b]

[a] گنـ ۲۳ : ۸ اِستـ ۲۳ : ۵
[b] زبور ۳۲ : ۹ امثـ ۱۰ : ۱۳
[c] متي ۱۶ : ۱، ۳ اور ۲۱ : ۲۴، ۲۷
|| یا، جیسے که کوئي گوفن میں پتهر باندهے۔
[e] ۲ پطر ۲ : ۲۲
[f] یرمـ ۸ : ۱۵
[g] امثـ ۲۹ : ۲۰ لوقا ۱۸ : ۱۱ روم ۱۲ : ۱۶ مکاشـ ۳ : ۱۷
[h] امثـ ۲۲ : ۱۳
[i] امثـ ۱۹ : ۲۴
[k] افسـ ۵ : ۴
|| یا، کاناپهوسي کرنےوالا۔
[l] امثـ ۲۲ : ۱۰
[m] امثـ ۱۵ : ۱۸ اور ۲۹ : ۲۲
† عبراني میں، کي کوٹهریوں میں۔
[n] امثـ ۱۸ : ۸
[o] زبور ۲۸ : ۳ یرمـ ۹ : ۸
[p] زبور ۷ : ۱۵، ۱۶ اور ۹ : ۱۵ اور ۱۰ : ۲ اور ۵۷ : ۶ امثـ ۲۸ : ۱۰ واعظ ۱۰ : ۸
[a] لوقا ۱۲ : ۱۹، ۲۰ یعقـ ۴ : ۱۳، وغیره
[b] امثـ ۲۵ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۳ پتھر بھاري هي، اور ریتا وزني؛ لیکن بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرانتر هي. ۴ غضب سخت بےرحمي هي، اور قہر ایک سیلاب هي؛ لیکن کون هي، جو ||غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے[c]. ۵ وہ ملامت، جو ظاهر هووے، اُس محبت سے، جو پوشیده هو، بہتر هي[d]. ۶ وے گھاوُ، جو دوست کے هاتھ سے لگیں، پروفا هیں[e]؛ پر چھیاں، جو دشمن لیوے، ||دغا دینیوالیاں هیں. ۷ آسوده جان ||چھتّے سے بهي نفرت رکھتي هي؛ پر اُس کے لیئے، جو بهوکھا هي، هر ایک کڑوي چیز میٹھي هي[f]. ۸ اِنسان، جو اپنے مکان سے آواره هو، ایسا هي هي جیسا مرغ جو اپنے آشیانه سے بھٹک جاوے. ۹ خوشبو اور عطر دل کي فرحت کے باعث هیں: ایسي هي کسي کے دوست کي جاني صلاح شیریني هي. ۱۰ اپنے دوست کو، اور اپنے باپ کے دوست کو، ترک مت کر؛ اور جب تجھ پر بپت پڑے، تب بھائي کے گھر مت جا؛ که همسایه جو نزدیک هو، اُس بھائي سے جو دور هو بہتر هي[g]. ۱۱ اي میرے بیٹے، دانشور هو، اور میرے دل کو شاد کر[h]، تاکه میں اُس کو، جو مجھے ملامت کرتا هي، جواب دے سکوں[i]. ۱۲ دانا آدمي پیشبیني سے بلا کو دیکھتا هي، اور آپ کو چھپاتا هي؛ پر نادان لوگ آگے بڑھتے هیں، اور سزا پاتے هیں[k]. ۱۳ جو بیگانے کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے لے لے؛ اور اُس سے، جو اجنبي عورت کا هو، گرو مانگ لے[l]. ۱۴ وہ، جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعاے خیر کرتا هي، اُس کے لیئے یہه ایک لعنت محسوب هوگي. ۱۵ همیشه کا ٹپکا، جو جھڑي کے دن میں هو، اور جھگڑالو عورت، دونوں ایک هیں[m]. ۱۶ وہ، جو اُسے چھپاتا هي، هوا کو چھپاتا هي، اور اپنے دهنے هاتھ کا عطر، جو آپ کو فاش کرتا هي. ۱۷ جس طرح لوها لوهے کو تیز کرتا هي، اُسي طرح آدمي کے دوست کے چهرے کي آبداري اُس هي سے هي. ۱۸ وہ، جو انجیر کے درخت کي نگهباني کرتا هي، اُس کا میوه کھایگا[n]؛ اُسي طرح وہ، جو اپنے آقا کا اِنتظار کرتا هي، عزت پاویگا. ۱۹ جس طرح پاني میں چهره چهرے سے مشابه هي، اُسي طرح آدمي کا دل آدمي سے. ۲۰ جس طرح پاتال اور موت کو آسودگي نهیں[o]، اُسي طرح اِنسان کي آنکھیں، سیر نهیں هوتیں[p]. ۲۱ جس طرح روپے کے لیئے کٹھریا، اور سونے کے لیئے بھٹّھي هي، اُسي طرح آدمي کي ستایش کرني آدمي کے لیئے هي[q]. ۲۲ اگرچه تو احمق کو پیسے هوئے گیهوں کے ساتھ اوکھلي میں ڈالکے موسل سے کوٹے، پر اُس کي حماقت اُس سے کبھي دور نه هوگي[r]. ۲۳ اپنے گلوں کا احوال دریافت کرنے میں چالاکي کر، اور اپنے جھنڈوں †کو اچھي طرح دیکھ. ۲۴ کہ دولت سدا نهیں رهتي؛ اور کیا تاجوري پشت در پشت باقي رهتي هي؟ ۲۵ گھاس سوکھ جاتي هي، پھر سبزه نمایاں هوتا هي[s]، اور پهاڑوں کا چارا کاٹکے فراهم کیا جاتا هي؛ ۲۶ برے تیري پوشش کے لیئے هیں، اور بکرے تیرے میدانوں کي قیمت هیں: ۲۷ اور بکریوں کا دودھ تیرے کھانے کے لیئے، اور تیرے گھرانے کے لیئے، اور تیري لونڈیوں کي گذران کے لیئے کافي هي.

۲۸ باب

بیدیني اور دینداري و دیانتداري کے حق میں چند باتیں فایده عام کے لیئے.

شریر لوگ، هرچند کوئي اُن کا پیچھا نهیں کرتا، بھاگتے هیں؛ پر صادق شیر ببر کي مانند دلیر هیں[a]. ۲ ملک کي

|| یا، ڈاه. [c] نحوم ۱: ۶ [d] امثال ۲۸: ۲۳ گلت ۲: ۱۴ [e] زبور ۱۴۱: ۵ || یا، بهت. || عبراني میں، چھتّے کو روندتا. [f] ایوب ۶: ۷ [g] امثال ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴ دیکھو امثال ۱۹: ۷ [h] امثال ۱۰: ۱ اور ۲۳: ۱۵، ۲۴ [i] زبور ۱۲۷: ۵ [k] امثال ۲۲: ۳ [l] دیکھو خر ۲۲: ۲۶ امثال ۲۰: ۱۶ [m] امثال ۱۹: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

[n] ۱ قرنت ۹: ۷، ۱۳ [o] امثال ۳۰: ۱۶ حبق ۲: ۵ [p] واعظ ۱: ۸ اور ۴: ۷ [q] امثال ۱۲: ۸ [r] امثال ۲۳: ۳۵ یسع ۱: ۵ یرم ۵: ۳ † عبراني میں، هر دل لگا. [s] زبور ۱۰۴: ۱۴ [a] احبار ۲۶: ۱۷، ۳۶ زبور ۵۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

خطاکاریوں کے سبب سے حاکم بهت سے هیں: لیکن ایک اِنسان سے، جو حکمت اور معرفتوالا هو، اِنتظام بحال رهیگا۔ ۳ وہ مسکین اِنسان، جو مسکینوں پر ظلم کرتا هی، دھڑنے کا مینھہ هی، جو ایک دانہ بهي نهیں چھوڑتا[b]۔ ۴ وے، جو شریعت کو ترک کرتے هیں، شریروں کي تعریف کرتے هیں[c]؛ پر وے جو شریعت کو حفظ کرتے هیں، اُن سے جھگڑتے هیں[d]۔ ۵ شریر آدمي حق و باطل سے آگاہ نهیں هیں[e]؛ پر وے، جو خداوند کے طالب هیں، سب کچھ جانتے هیں[f]۔ ۶ اُس سے، جو اپني راهوں میں کجرو هی، اگرچہ تونگر هو، وہ مسکین، جو اپني راستي پر چلا جاتا هی، بهتر هی[g]۔ ۷ وہ، جو شریعت کو حفظ کرتا هی، دانشور بیٹا هی؛ پر وہ، جو اوباشوں کا همنشین هی، اپنے باپ کو رسوا کرتا هی[h]۔ ۸ جو سودخوري اور ظلم سے اپني دولت بڑھاتا هی، وہ اُس کے لیئے جو مسکینوں پر رحم کریگا، بٹورتا هی[i]۔ ۹ وہ، جو اپنے کان کو پھیر لیتا هی، تاکہ شریعت کو نہ سنے[k]، اُس کي دعا بهي نفرتانگیز هوگي[l]۔ ۱۰ وہ، جو صادق کو بھٹکاتا هی، تا کہ وہ بري راہ میں چلے، سو اپنے گڑھے میں آپ گریگا[m]؛ پر وے جو راسترو هیں، اچھي چیزوں کے وارث هونگے[n]۔ ۱۱ مالدار اِنسان †اپني دانست میں دانشور هی؛ پر وہ مسکین، جو دانشوالا هی اُسے دریافت کر جاتا هی۔ ۱۲ جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے تو بڑا دھومدھام هوتا هی؛ پر جب شریر برپا هوتے هیں، تب مرد ڈھونڈھنے کي نوبت هوتي[o]۔ ۱۳ وہ، جو اپنے گناهوں کو چھپاتا هی، کامیاب نہ هوویگا؛ پر وہ، جو گناہ کا اِقرار کرتا هی، اور اُسے چھوڑ دیتا هی، اُس پر رحمت هوویگي[p]۔ ۱۴ مبارک هی وہ اِنسان، جو سدا ڈرتا هی[q]؛ پر وہ، جو اپنے دل کو سخت کرتا هی، زیان میں گریگا[r]۔ ۱۵ جیسا گرجتا هوا ببر، اور شکار ڈھونڈھنیوالا ریچھ، ویسا هي وہ شریر هی، جو مسکین لوگوں پر حکمران هو[s]۔ ۱۶ وہ بادشاہ، جو دانش سے محروم هی، بڑا ظالم بهي هی؛ پر وہ، جو لالچ سے نفرت رکھتا هی، اُسکي عمر دراز هوگي۔ ۱۷ وہ اِنسان جو ظلم سے کسي کا خون کرتا هی، بھاگکے گڑھے میں گریگا[u]؛ اُسے کوئي تھام نهیں سکتا۔ ۱۸ وہ جو سیدھا چلا جاتا هی، بچ جاویگا[x]؛ پر وہ، جو راہ سے بھٹکا هوا هی، ناگهان گر پڑیگا[y]۔ ۱۹ وہ جو اپني زمین جوتتا هی، روٹیوں سے سیر هوویگا؛ پر جو نکمے لوگوں کي پیروي کرتا هی، کنگالپن سے سیر هوویگا[z]۔ ۲۰ دیانتدار اِنسان برکت سے معمور هوتا هی؛ پر جو دولتمند هونے کے لیئے اُتاولي کرتا هی، ‖بےسزا نہ چھوٹیگا[a]۔ ۲۱ آدمیوں کے ظاهر حال پر نظر کرنا خوب نهیں[b]؛ کیونکہ ایسا آدمي روٹي کے ایک ٹکڑے کے لیئے گناہ کرتا هی[c]۔ ۲۲ وہ جو دولت بٹورنے میں اُتاولي کرتا هی، بري آنکھ رکھتا هی، اور نهیں جانتا، کہ کنگالپن اُس پر آویگا[d]۔ ۲۳ وہ جو کسي آدمي کو سرزنش کرتا هی، آخر کو اُس کي بہنسبت جو اپني زبان سے خوشامد کرتا هی زیادہ اِحسان حاصل کریگا[e]۔ ۲۴ وہ جو اپنے ما باپ کو لوٹتا هی، اور کهتا هی، کہ یہہ گناہ نهیں، وہ غارتگر کا ساتھي هی[f]۔ ۲۵ جس کے دل میں گھمنڈ هی، وہ جھگڑا برپا کرتا هی[g]؛ پر جس کا توکل خداوند پر هی، موٹا تازہ کیا جاویگا[h]۔ ۲۶ وہ، جو اپنے دل پر بھروسا رکھتا هی، بےوقوف هی؛ پر جو دانش سے راہ چلتا هی، رهائي پاویگا۔ ۲۷ وہ، جو مسکینوں کو دیتا هی، محتاج نہ هوگا[i]؛ پر جو چشمپوشي کرتا هی، اُس پر بهت لعنتیں هونگي۔ ۲۸ جب

† عبراني میں، اپني آنکھوں میں۔

‖ یا، بےگناہ نہ ٹھهریگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

شریر آدمي برپا هوتے هیں، تو لوگ اپنے تئیں چهپاتے هیں؛ پر جب وے فنا هوتے هیں، تو صادق لوگ بهت هو جاتے هیں۔

۲۹ باب

۱ بادشاهي انتظام کے حق میں چند باتیں؛ ۱۵ اور گهر گهر کے خاص انتظام کے حق میں؛ ۲۲ بابت غصه کي، اور غرور کي، اور چوري کي، اور نامردي کي، اور رشوت خوري کي۔

وه ||جو باوجود بار بار تنبیه پانے کے سخت گردني کرتا هی، ناگهان برباد کیا جائیگا، اور اُس کا کوئي چاره نه هوگا۔ ۲ جس وقت صادق بڑهتي پاتے هیں، تو خلق خوش هوتي هی؛ پر جب شریر اِقتدار والے هوتے هیں، تو خلق غم کرتي هی۔ ۳ وه جو حکمت سے اُلفت رکهتا هی، اپنے باپ کو خوش کرتا هی؛ پر جو چهنالوں سے همصحبت هوتا هی، اپنا مال اُڑاتا هی۔ ۴ بادشاه عدالت سے اپني مملکت کو اِستقلال بخشتا هی؛ پر وه شخص، جو رشوت لیتا هی، اُس کو بگاڑتا هی۔ ۵ وه اِنسان، جو اپنے همسایه کي خوشامد کرتا هی، اُس کے پانوں کے لیئے جال بچهاتا هی۔ ۶ خبیث اِنسان کے گناه میں پهندا هی؛ پر صادق جو هی، گاتا هی، اور خوشي کرتا هی۔ ۷ صادق آدمي مسکینوں کا معامله تحقیق کرتا رهتا هی؛ لیکن شریر اُسکے جاننے کے لیئے ملاحظه نهیں کرتا۔ ۸ ٹهٹهیباز آدمي شهر ||میں فساد برپا کرتے هیں؛ لیکن دانشوالے قهر کو پهیر دیتے هیں۔ ۹ اگر دانشوالا اِنسان بےدانش سے جهگڑا کرے، خواه وه قهر کرے، خواه هنسي کرے، لیکن آرام نهیں هوتا۔ ۱۰ خونریز آدمي صادق کا کینه رکهتے هیں؛ لیکن اهل اِنصاف اُس کي جان بچانے کو قصد کرتے هیں۔ ۱۱ جاهل اپنے دل میں جو کچه هی ظاهر کرتا هی؛ پر دانشمند اُسے پیچهے کے موقعه تک چهپائے رکهتا هی۔ ۱۲ اگر کوئي حاکم جهوٹه پر کان رکهتا هی، تو اُس کے سارے خادم خبیث هو جاتے هیں۔ ۱۳ مسکین اور ||زبردست باهم فراهم هوتے هیں، اور خداوند اُن دونوں کي آنکهیں روشن کرتا هی۔ ۱۴ جب بادشاه دیانتداري سے مسکینوں کي عدالت کرتا هی، تو اُس کا تخت سدا قائم رهتا۔ ۱۵ چهڑي اور تنبیه دانش بخشنیوالیاں هیں؛ پر وه لڑکا، جو بےتربیت چهوڑدیا جاتا هی، اپني ما کو رسوا کریگا۔ ۱۶ جب شریر لوگ فراوان هوتے هیں، تو بدکاري بهت هوتي هی؛ لیکن صادق لوگ اُنکي تباهي دیکهینگے۔ ۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت کر، کہ وه تجهے چین دیگا؛ هاں، وه تیري روح کو خوش‌وقت کریگا۔ ۱۸ جهاں رویا نهیں، وهاں لوگ بےقید هو جاتے هیں؛ لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا هی نیکبخت هی۔ ۱۹ زباني نصیحت هي سے چاکر نهیں سدهرتا؛ کیونکه هرچند وه سمجهتا هی، پر جواب نهیں دیتا۔ ۲۰ تو اُس اِنسان کو، جو بغیر تامل کیئے بولا کرتا هی، دیکهتا هی؟ اُس کي بهنسبت بےدانش کي بابت زیاده اُمید هی۔ ۲۱ وه، جو اپنے خانه‌زاد کو لڑکپن سے ناز میں پالتا هی، آخرکار وه اُسکا بیٹا بنیگا۔ ۲۲ غصه‌ور آدمي فساد برپا کرتا هی، اورغضب‌ناک اِنسان بهت گناه کرتا هی۔ ۲۳ آدمي کا غرور اُسکو پست کریگا؛ پر وه، جو دل سے فروتن هی، عزت حاصل کریگا۔ ۲۴ جو کوئي چور کا شریک هوتا هی اپني جان سے دشمني رکهتا هی؛ وه لعنت کي قسم سنتا هی، اور حال بیان نهیں کرتا۔ ۲۵ آدمي کا ڈر آدمي کو پهنساتا هی؛ پر جو خداوند پر توکل کرتا هی، †محفوظ رهیگا۔ ۲۶ بهت هیں، جو ||حاکم کي مهرباني کے طالب هیں؛ لیکن خداوند سے آدمي کي عدالت هی۔ ۲۷ شریر اِنسان صادقوں کے لیئے

|| عبراني میں، ملامتوں کا آدمي جو۔
|| عبراني میں، در پهونکتے میں۔
† عبراني میں، اونچے پر رکها جائیگا۔
|| عبراني میں، حاکم کے منهه۔

نفرت هي: اور جو راسترو هي، شریروں کے لیئے نفرت هي.

۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اَجور اپنا اِیمان ظاهر کرتا. ۷ اُس کي دعا میں دو منتیں جو شامل هیں. ۱۰ کمقدر لوگوں پر ظلم نہ کرنا هي. ۱۱ شریروں کي چار پشتوں کي بابت. ۱۵ پھر چار چیزوں کي بابت، جو کبھي آسودہ نہیں هوتیں. ۱۷ ماباپ کو حقیر جاننا منع هي. ۱۸ چار چیزوں کي بابت جن کا حال دریافت کرنا مشکل هي. ۲۱ چار چیزوں کي، جن کا برداشت کرنا مشکل هي. ۲۴ چار چیزیں هیں جو بہت دانشمند هیں. ۲۹ چار چیزیں جو خوش‌رفتار هیں. ۳۲ غصے کا بھڑکانا منع هي.

یاقه کے بیٹے آجور کا اِلہامي کلام[a]: اُس آدمي نے اِتي‌ایل، هاں، اِتي‌ایل اور اُکال سے کہا، ۲ کہ میں هر ایک انسان کي نسبت سے حیوان هوں[b]، اور آدمي کي سي دانش مجھ میں نہیں: ۳ میں نے دنیاوي حکمت نہیں سیکھي، پر مقدسوں کا علم میں رکھتا تھا. ۴ کون آسمان پر چڑھتا اور اُس پر سے اُترتا[c]؟ کس نے هوا کو اپني مٹھي میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو چادر میں باندھا؟ کس نے زمین کي ساري حدیں ٹھہرائیں[d]؟ اگر تو کہہ سکتا هي، تو بتلا، کہ اُس کا نام کیا هي، اور اُس کے بیٹے کا نام کیا هي؟ ۵ خدا کا هر ایک سخن ‖پاک هي[e]: وہ اُن کے لیئے، جن کا توکل اُس پر هي، ایک سپر هي[f]. ۶ تو اُس کي باتوں میں کچھ مت ملا: نہ هو کہ وہ تجھ کو تنبیه دے، اور تو جھوٹھا ٹھہرے[g]. ۷ میں نے تجھ سے دو سوال کیئے هیں: سو میرے مرنے کے آگے مجھے دینے سے اِنکار نہ کر: ۸ بطالت اور دروغ‌گوئي مُجھ پاس سے دور رکھ: اور مجھ کو نہ کنگال کر، نہ دولتمند، پر میرے حال کے لائق مجھے خوراک دے[h]: ۹ تا نہ هووے، کہ میں سیر هو جاؤں، اور اِنکار کرکے کہوں، کہ خداوند کون هي[i]؟ یا محتاج هوکے چوري کروں، اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں. ۱۰ خادم پر اُس کے آقا کے حضور تہمت مت کر: نہ هو کہ وہ تجھ پر لعنت کرے، اور تو مجرم ٹھہرے. ۱۱ ایک پشت ایسي هي، جو اپنے باپ پر لعنت کرتي هي، اور اپني ما کو مبارک نہیں کہتي. ۱۲ ایک پشت ایسي هي، جو اپني نگاہ میں پاک هي، لیکن اُس کي گندگي اُس سے دھوئي نہیں گئي[k]. ۱۳ ایک پشت ایسي هي، کہ واہ‌واہ، کیاهي بلند نظر هي[l]، اور اُن کي پلکیں اُوپر کو رهتي هیں. ۱۴ ایک پشت ایسي هي، کہ جس کے دانت تلواریں هیں[m]، اور داڑھیں چھریاں، تاکہ زمین کے مسکینوں کو کاٹ کھاویں، اور کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دیں[n]. ۱۵ جونک کي دو بیٹیاں هیں، جو چلاتي هیں، کہ دو، دو. تین هیں، جو کبھي سیر نہیں هوتیں: بلکہ چار هیں، جو کبھي نہیں کہتیں، کہ بس: ۱۶ گور[o] اور بانجھ کا رحم: اور زمین جو سیراب نہیں: اور آتش جو کبھي نہ کہے، کہ بس. ۱۷ وہ آنکھ، جو اپنے باپ کو چڑھاتي هي، اور اپني ما کا فرمانبردار هونا حقیر جانتي هي، جنگلي کوے وادي میں اُس کو اُچکّے نکال لینگے، اور گدھ کے بچے اُسے کھا لینگے[p]. ۱۸ یہہ تین ایسي عجیب هیں، کہ میري عقل سے باهر هیں: بلکہ چار هیں، جنھیں میں نہیں جانتا: ۱۹ عقاب کي راہ آسمان میں: اور سانپ کي راہ چٹان پر: اور جہاز کي راہ سمندر†کے بیچ میں: اور مرد کي روش جو کنواري کے ساتھ هي. ۲۰ زنا کرنیوالي عورت کي راہ یوں هي هي: وہ کھاتي هي، اور اپنا منہہ پونچھتي هي، اور کہتي هي، کہ میں نے کچھ زبوني نہ کي هي. ۲۱ تین چیزوں سے زمین بےچین هوتي هي: بلکہ چار هیں، جن کي وہ برداشت نہیں کرسکتي: ۲۲ غلام سے، جو کہ بادشاهت کرنے لگے[q]: اور احمق سے، جب اُس کا پیٹ بھرے:

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

[a] امثا ۳۱: ۱
[b] زبور ۷۳: ۲۲
[c] یوحنا ۳: ۱۳
[d] ایوب ۳۸: ۴ وغیرہ، زبور ۱۰۴: ۳، وغیرہ، یسعیاہ ۴۰: ۱۲، وغیرہ
‖ عبراني میں، تایا هوا.
[e] زبور ۱۲: ۶ اور ۱۸: ۳۰ اور ۱۹: ۸ اور ۱۱۹: ۱۴۰
[f] زبور ۱۸: ۳۰ اور ۸۴: ۱۱ اور ۱۱۵: ۹، ۱۰، ۱۱
[g] اِستثنا ۴: ۲ اور ۱۲: ۳۲، مکاشفه ۲۲: ۱۸، ۱۹
[h] متي ۶: ۱۱
[i] اِستثنا ۸: ۱۲، ۱۴، ۱۷ اور ۳۱: ۲۰ اور ۳۲: ۱۵، نحمیاہ ۹: ۲۵، ۲۶، ایوب ۳۱: ۲۴، ۲۵، ۲۸، هوسیع ۱۳: ۶
[k] لوقا ۱۸: ۱۱
[l] زبور ۱۳۱: ۱، امثا ۶: ۱۷
[m] ایوب ۲۹: ۱۷، زبور ۵۲: ۲ اور ۵۷: ۴، امثا ۱۲: ۱۸
[n] زبور ۱۴: ۴، عموس ۸: ۴
[o] امثا ۲۷: ۲۰، حبقوق ۲: ۵
[p] پید ۹: ۲۲، احبا ۲۰: ۹، امثا ۲۰: ۲۰ اور ۲۳: ۲۲
† عبراني میں، کے دل میں.
[q] امثا ۱۹: ۱۰، واعظ ۱۰: ۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۲۳ اور نامقبول عورت سے، جب وہ بیاھي جاوے؛ اور لونڈي سے، جو اپني بیبي کي ولي‌عھد ھو۔ ۲۴ چار ھیں، جو دنیا میں حقیر ھیں، لیکن بڑے سیانے ھیں: ۲۵ چیونٹے، ھرچند کہ زورمند خلقت نہیں، لیکن وے گرمي میں اپنے لیئے خوراک جمع کر رکھتے ھیں[a]؛ ۲۶ اور جنگلي خرگوش، اگرچہ ناتوان خلقت ھیں، لیکن وے چٹانوں کے درمیان اپنا گھر بناتے ھیں[b]؛ ۲۷ اور ٹڈي، جس کا کوئي بادشاہ نہیں، لیکن وے پرے باندھکے نکلتي ھیں؛ ۲۸ اور مکڑي جو اپنے ھاتھوں سے پکڑتي ھی، اور وہ بادشاھوں کے محلوں میں ھی۔ ۲۹ تین خوش‌رفتار ھیں، بلکہ چار جن کا چلنا خوش‌نما ھی: ۳۰ ایک تو شیر ببر، جو سارے حیوانات میں بہادر ھی، اور کسي کے سامھنے سے پھرتا نہیں؛ ۳۱ جنگلي گھوڑا سرانجام سے کسا ھوا؛ اور بکرا؛ اور بادشاہ، ‖ جس کا سامھنا کوئي نہ کرے۔ ۳۲ اگر تو نے آپ کو برا ٹھہراکے نادانی کي، یا تو نے کچھ برا منصوبہ کیا تو ھاتھ اپنے منھہ پر رکھ[c]۔ ۳۳ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا ھی، اور ناک مروڑنے سے لہو؛ اُسي طرح غصہ بھڑکانے سے فساد برپا ھوتا ھی۔

۳۱ باب

۱ پاکیزگي اور پرھیزگاري کي بابت ایک نصیحت جو لموایل سے کي گئي۔ ۶ مصیبت‌زدوں کو تسلي دینے اور اُن کي حمایت کرنے کي مناسبت جتائي جاتي۔ ۱۰ نیک جورو کے اوصاف، اور اُس کي تعریف۔

لموایل بادشاہ کي باتیں، وہ الہامي کلام[a]، جو اُس کي ما نے اُسے سکھلایا۔ ۲ کیا کہوں، اي میرے بیٹے؟ کیا، اي میرے رحم کے بیٹے[b]؟ اي تو، جسے میں نے نذریں مانکے پایا، کیا؟ ۳ اپني دولت عورتوں کو مت دے[c]، اور اپني راھیں بادشاھوں کي بگاڑنیوالیوں کي طرف نہ نکال[d]۔ ۴ اي لموایل، بادشاھوں کو مے‌خوري زیبا نہیں، اور نشیوالي

a امثا ۶ : ۶، وغیرہ۔
b زبور ۱۰۴ : ۱۸
‖ یا، جو اپنے لوگوں کے بیچ ھی۔
c ایوب ۲۱ : ۵ اور ۴۰ : ۴؛ واعظ ۸ : ۳؛ میکہ ۷ : ۱۶
۱۰۱۵ کے قریب
a امثا ۳۰ : ۱
b یسع ۴۹ : ۱۵
c امثا ۵ : ۹
d امثا ۷ : ۲۶؛ نحم ۱۳ : ۲۶؛ امثا ۱ : ۲۶؛ ھوسع ۴ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

چیزیں شاھزادوں کو لایق نہیں[e]؛ ۵ تا نہ ھووے کہ وے پیویں، اور شریعت کو بھلاویں، اور †مظلوموں میں سے کسي کا انصاف کرتے ھوئے بھٹک جاویں[f]۔ ۶ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر ھی، اور مے اُن کو، جو شکستہ دل ھیں[g]؛ ۷ تا کہ وہ پیوے، اور اپني تنگدستي فراموش کرے، اور اپني تباہ‌حالي کو پھر یاد نہ کرے۔ ۸ اپنا منھہ گونگے کے لیئے کھول[h]، اُن سب کي حجت بیان کرنے کو، جو ھلاک ھونے پر ھیں[i]۔ ۹ اپني زبان کھول، سچي عدالت کر[j]، اور مسکینوں اور تہي‌دستوں کے لیئے حجت ثابت کر[k]۔

۱۰ کس کو نیکوکار جورو ملتي ھی؟ کہ اُس کي قیمت لعلوں سے بہت زیادہ ھی[m]؟ ۱۱ اُس کے شوھر کے دل کو اُس پر اعتماد ھی: سو اُسے منافع کي کمي نہ ھوگي۔ ۱۲ وہ جب تک جیتي رھیگي اُس سے نیکي ھي کریگي، بدي نہ کریگي۔ ۱۳ وہ صوف اور کتان ڈھونڈھتي ھی، اور خوشي کے ساتھ اپنے ھاتھوں سے کام کرتي ھی۔ ۱۴ وہ سوداگروں کے جہازوں کي مانند ھی: وہ اپني خورش دور سے لے آتي ھی۔ ۱۵ وہ رات رھتے ھوئے اُٹھتي ھی[n]، اور اپنے گھرانے کو کھلاتي ھی، اور اپني چھوکریوں کو کام دیتي ھی[o]۔ ۱۶ وہ کسي کھیت کي بابت سوچ کرتي ھی، اور اُسے مول لیتي ھی، اور اپنے ھاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتي ھی۔ ۱۷ وہ مضبوطي سے اپني کمر باندھتي ھی، اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتي ھی۔ ۱۸ وہ اپني سوداگري تجویز کرتي ھی، کہ وہ مفید ھی: رات کو اُس کا چراغ نہیں بجھتا۔ ۱۹ وہ تکلے پر اپنے ھاتھ چلاتي ھی، اور اُس کے ھاتھ اٹیرن پکڑتے ھیں۔ ۲۰ وہ غریب غربا کي طرف اپنا ھاتھ بڑھاتي ھی؛ ھاں، وہ اپنے ھاتھ محتاجوں کي طرف پھیلاتي ھی[p]۔

e واعظ ۱۰ : ۱۷
† عبراني میں، ظلم کے سب فرزندوں کا۔
f ھوسع ۴ : ۱۱
g زبور ۱۰۴ : ۱۵
h دیکھو ایوب ۲۹ : ۱۵، ۱۶
i ۱ سمو ۱۹ : ۴؛ استر ۴ : ۱۶
j احبا ۱۹ : ۱۵
k امثا ۱ : ۶؛ ایوب ۲۹ : ۱۲؛ یسع ۱ : ۱۷؛ یرم ۲۲ : ۱۶
m امثا ۱۲ : ۴ اور ۱۸ : ۲۲ اور ۱۹ : ۱۴
n روم ۱۲ : ۱۱
o لوقا ۱۲ : ۴۲
p افس ۴ : ۲۸؛ عبر ۱۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۲۱ وہ اپنے گھرانے کے لیئے پالا سے نہیں ڈرتي، کیونکہ اُس کے خاندان میں هر ایک ||سرخ لباس اوڑھے هوئے هي. ۲۲ وہ اپنے لیئے نگارین بالاپوش بناتي هي؛ اُسکي پوشاک مہین کتاني اور ارغواني هي. ۲۳ اُسکا شوهر پهاٹک کي مجلسگاہ میں مشہور هي، جب کہ وہ شہر کے بزرگواروں کے ساتھ بیٹھتا هي[q]. ۲۴ وہ مہین کتان کے تھان بنتي اور بیچتي هي، اور پٹکے سوداگروں کے پاس امانت رکھتي هي. ۲۵ عزت اور حرمت اُس کي پوشاک هیں، اور وقت آیندے کي بابت وہ خوشوقت هوگي. ۲۶ وہ اپنا منھ کھولکے حکمت کي باتیں بولتي هي؛ اُس کي زبان میں مہرباني کي شریعت هي. ۲۷ وہ اپنے گھرانے کي عادتوں پر بخوبي نگاہ کرتي هي، اور کاهلي کي روٹي نہیں کھاتي. ۲۸ اُس کے بیٹے اُٹھتے هیں، اور اُسے مبارک کہتے هیں؛ اور اُس کا شوهر بهي اُس کي تعریف کرتا هي. ۲۹ بہتیري بیٹیوں نے ||نیکوکاري کي هي؛ پر تو سب پر سبقت لے گئي. ۳۰ حسن دھوکھا هي، اور جمال میں پایداري نہیں؛ پر وہ عورت، جو خداوند سے ڈرتي هي، ستودہ هو جائیگي. ۳۱ اُسے اُسکے هاتھوں کا پھل دو، اور اُسکے کام پھاٹکوں کي مجلسگاهوں میں اُسکي ستایش کرینگے.

|| یا، دوهري.
q امثا ۱۲ : ۴
|| یا، دولت پائي هي.

واعظ کي کتاب

---

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ واعظ اِس کا چرچا کرتا کہ اِنسان کي ساري روشیں باطل هیں : ۴ اِس لیئے کہ ساري موجودات ایک طرح کي بےقراري کي قید میں معلوم هوتي. ۹ کہ ساري واقعات میں سے کوئي نئي بات وقوع میں نہیں آئي، اور ساري پراني باتیں فراموش هو جاتیں. ۱۲ اور اِس لیئے کہ مصنف نے حکمت کے مقدمے کي تحقیقات کرتے وقت اِسکا بھید یوں دریافت کیا تھا.

۹۷۷ کے قریب

شاہ یروسلم داؤد کے بیٹے واعظ کي[a] باتیں. ۲ بطلانوں کي بطلان، واعظ کہتا هي، بطلانوں کي بطلان[b]: سب کچھ باطل هي[c]. ۳ اِنسان کو اُس ساري محنت سے، جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا هي کیا حاصل هوتا هي[d]؟ ۴ ایک پشت جاتي هي، اور دوسري پشت آتي هي، پر زمین همیشہ قائم رهتي هي[e]. ۵ سورج نکلتا هي، اور سورج ڈھلتا هي، اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا ||جلد چلا جاتا هي[f]. ۶ هوا دکھن طرف چلي جاتي هي، اور پھیر کھاکے اُتر کي طرف پھرتي هي؛ یہہ سدا چکر مارتي هي: اور اپنے گھماو کے مطابق پھیرا کرتي[g]. ۷ ساري ندیاں سمندر میں بہہ جاتي هیں، پر سمندر بھر نہیں جاتا[h]؛ اُسي جگہہ جہاں سے ندیاں نکلیں، اُدھر هي کو وے پھر جاتي هیں. ۸ ساري چیزیں تھک جاتي هیں؛ آدمي یہہ بتانے نہیں سکتا: آنکھہ دیکھنے سے آسودہ نہیں هوتي[i]، اور نہ کان سننے سے بھرتا هي. ۹ جو هوا، وهي پھر هوگا: اور جو چیز بن چکي هي، وهي هي جو بنائي جائیگي[k]، اور سورج کے نیچے کوئي نئي چیز نہیں. ۱۰ کیا کوئي چیز ایسي هي جس کي بابت کہہ سکیں، کہ دیکھو، یہہ تو نئي هي؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو هم سے آگے تھے، موجود تھي. ۱۱ اگلي چیزوں کي یادگاري نہیں؛ اور

a ۱۲ آیت واعظ ۷ : ۲۷ اور ۱۲ : ۸، ۹، ۱۰
b زبور ۳۹ : ۵، ۶ اور ۶۲ : ۹ اور ۱۴۴ : ۴ واعظ ۱۲ : ۸
c روم ۸ : ۲۰
d واعظ ۲ : ۲۲ اور ۳ : ۹
e زبور ۱۰۴ : ۵ اور ۱۱۹ : ۹۰
|| عبراني میں، ہانپتا جاتا.
f زبور ۱۹ : ۵، ۶
g یوحنا ۳ : ۸
h ایوب ۳۸ : ۱۰ زبور ۱۰۴ : ۸، ۹
i امثا ۲۷ : ۲۰
k واعظ ۳ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اُن چیزوں کي جو آتي هیں، اُن لوگوں کے درمیان جو اُن کے بعد هونگے، یاد نه هوگي۔

۱۲ میں واعظ یروسلم میں بني اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔ ۱۳ اور میں نے اپنا دل لگایا، که جو کچھه آسمان کے نیچے کیا جاتا هے، اُس سب کي تفتیش و تحقیق کروں: خدا نے بني آدم کو یهه سخت دکھه دیا[a] که وے اِس شغل میں اُلجھے لگے رهیں۔ ۱۴ میں نے سارے کاموں کو دیکھا، جو آسمان کے نیچے کیئے جاتے هیں: اور دیکھو، سب کچھه بطالن اور هوا کي چران هے۔ ۱۵ وہ جو ٹیڑھا هے، سیدھا کیا جا نهیں سکتا[b]: اور جو موجود نهیں، اُس کا حساب کرنا ممکن نهیں هے۔ ۱۶ میں نے یهه بات اپنے دل میں کهي، دیکھه، میں نے بڑي ترقي کي، بلکه اُن سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تھے، زیادہ حکمت پائي[c]: هاں، میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان هوا۔ ۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو، اور حماقت اور جهالت کے سمجھنے کو دل لگایا[d]، تو معلوم کیا، که یهه بھي هوا پر چرنا هے۔ ۱۸ کیونکه بهت حکمت میں بهت دقت هے[e]: اور جس کا عرفان فراوان هوتا، اُس کا دکھه زیادہ هوتا۔

۱ پید ۳: ۱۹ — واعظ ۳: ۱۰ — واعظ ۷: ۱۳ — ۱ سلاط ۳: ۱۲، ۱۳ اور ۴: ۳۰ اور ۱۰: ۷، ۲۳ — واعظ ۲: ۱۲ — واعظ ۲: ۳ اور ۷: ۲۳، ۲۵ — تسا ... — واعظ ۱۲: ۱۲

۲ باب

اِس بیان میں که ۱ دنیا میں عیش و عشرت کرنا ایک باطل شغل هے۔ ۱۲ هرچند که دانشمند جاهلوں سے اچھے هیں، لیکن دونوں کا ایک هي انجام هے۔ ۱۸ دولت چھوڑنے کے لیئے محنت کرنا بطالن هے، که نهیں معلوم هے که همارے مرنے کے بعد کون اُسے پاویگا۔ ۲۴ اپني محنت کے پھلوں سے خوش رهنا هر صورت سے مفید: پر ایسي خوشوقتي خدا کي عین بخشش هے۔

میں نے اپنے دل میں کها، که ارے آ، میں تجھه کو خوشي سے آزماؤنگا، سو عشرت کر لے[a]: لو، یهه بھي بطالن هے[b]۔ ۲ میں نے هنسي سے کها، تو دیوانه: اور شادماني سے، یهه کیا کرتي هے[c]؟ ۳ میں نے اپنے دل میں تجویز کي، که کیونکر

لوقا ۱۲: ۱۹ — یسعیاه ۵۰: ۱۱ — امثا ۱۴: ۱۳ — واعظ ۷: ۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

جسم کي طاقت کے واسطے مي‌نوشي کروں[d]، پر اِس طرح که میرا دل حکمت کي طرف مائل رهے: اور احمقي کو پکڑکے رکھوں، جب تک دیکھوں، که اِس میں بني آدم کي کیا بهبودي هے، که وے آسمان کے نیچے اپني زندگي کے سب دن یهي کیا کریں۔ ۴ میں نے بڑے بڑے کام کیئے: میں نے اپنے لیئے عمارتیں بنائیں: اور میں نے اپنے لیئے تاکستان لگائے: ۵ میں نے اپنے لیئے باغیچه اور باغ طیار کیئے، اور اُن میں هر قسم کے میوہ‌دار درخت لگائے: ۶ میں نے اپنے لیئے تالاب بنائے، که اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں: ۷ میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں، اور میرے خانه‌زاد میرے گھر میں پیدا هوئے: میں بھي بهت سے گائے بیل اور بھیڑ بکري کے گلوں کا مالک تھا، ایسا که میں اُن سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تھے، زیادہ مالدار تھا: ۸ میں نے سونا اور روپا، اور بادشاهوں اور دساوروں کا خاص خزانه اپنے لیئے جمع کیا[e]: میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں، اور بني آدم کے اسباب عیش، ||بیگم اور حرمیں، اپنے لیئے فراهم کیں۔ ۹ سو میں بزرگ هوا، اور سبھوں کي به‌نسبت جو یروسلم میں میرے آگے تھے زیادہ ترقي کي[f]: میري حکمت بھي مجھه میں قائم رهي۔ ۱۰ اور سب کچھه، جو میري آنکھیں چاهتي تھیں، میں نے اُن سے باز نهیں رکھا: میں نے اپنے دل کو کسي طرح کي خوشي سے نهیں روکا: کیونکه میرا دل میري ساري محنت سے شادمان هوا: اور میري ساري محنت سے میرا بخرہ یهي تھا[g]۔ ۱۱ بعد اُس کے میں نے اُن سب کاموں پر، جو میرے هاتھوں نے کیئے تھے، اور اُس محنت پر، جو میں نے کام کرنے میں کھینچي

واعظ ۱: ۱۷ — ۱ سلا ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۰، ۱۴، ۲۱ وغیرہ — || یا، موسیقي کے هر نوع کے ساز باجے بهم پهنچائے۔ — واعظ ۱: ۱۶ — واعظ ۳: ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۹: ۹

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تھی، نظر کی، اور دیکھا، کہ سب بطالن اور ہوا کی چران ہی، اور آسمان کے تلے کچھ فائدہ نہیں۔

۱۲ اور میں حکمت اور حماقت اور جہالت کے دیکھنے پر متوجہ ہوا؛ کیونکہ وہ شخص، جو بادشاہ کے بعد آویگا، کیا کریگا، مگر وہ، جو قدیم سے لوگ کرتے آئے ہیں؟ ۱۳ اور میں نے دیکھا، کہ جیسی روشنی کو تاریکی پر فضیلت ہی، ویسی ہی حکمت میں حماقت سے زیادہ شرافت ہی۔ ۱۴ دانشور اپنی آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہی، پر احمق اندھیرے میں چلتا ہی؛ تس پر بھی میں جان گیا، کہ ایک ہی حادثہ اُن سب پر گذرتا ہی۔ ۱۵ تب میں نے اپنے دل میں کہا، جیسا احمق پر حادثہ ہوتا ہی، ویسا مجھ پر بھی ہوگا؛ پھر میں کاہے کو زیادہ دانشور ہوں؟ سو میں نے اپنے دل میں کہا، کہ یہہ بھی بطالن ہی۔ ۱۶ کیونکہ نہ دانشور اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا؛ کیونکہ وہ جو ہوا ہی، سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش ہو جائیگا: اور ہاے! دانشور کیونکر مر جاتا؟ اِسی طرح جس طرح احمق مرتا ہی۔ ۱۷ سو میں زندگی سے بیزار ہوا؛ کیونکہ وہ کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، مجھے برا معلوم ہوا؛ کیونکہ سب بطالن اور ہوا کی چران ہی۔

۱۸ بلکہ میں اپنی ساری محنت کے کام سے، جو سورج کے نیچے کیا تھا، بیزار ہوا؛ اِس لیئے کہ ضرور تھا کہ میں اُسے اُس آدمی کے لیئے، جو میرے بعد آویگا، چھوڑ جاؤں۔ ۱۹ اور کون جانتا ہی، کہ وہ دانشور یا احمق ہوگا؟ بہر حال وہ میری ساری محنت کے کام پر، جو میں نے کیا، اور جس میں میں نے سورج کے تلے اپنی حکمت ظاہر کی،

واعظ ۱: ۳، ۱۴ — واعظ ۱: ۱۷ اور ۲: ۲۰ — امثا ۱۷: ۲۴ واعظ ۸: ۱ — زبور ۴۹: ۱۰ واعظ ۹: ۲، ۳، ۱۱ — زبور ۳۹: ۶

ضابط ہوگا۔ یہہ بھی بطالن ہی۔ ۲۰ تب میں پھرا، کہ اپنا دل اُس سارے کام سے، جو میں نے سورج کے نیچے کیا تھا، نااُمید کروں۔ ۲۱ کیونکہ ایک شخص ہی جس کے کام حکمت اور دانائی اور کامیابی کے ساتھ ہیں: لیکن وہ اُسے دوسرے آدمی کے لیئے، جس نے اُس میں کچھ محنت نہیں کی، چھوڑ جائیگا، کہ اُس کی میراث ہو۔ یہہ بھی بطالن اور بلاے عظیم ہی۔ ۲۲ کیونکہ آدمی کو اُس کی ساری مشقت اور جانفشانی سے، جو اُس نے سورج کے نیچے کی ہی، کیا حاصل ہوتا؟ ۲۳ کیونکہ اُسکے لیئے عمر بھر غم ہی، اور اُس کی محنت ماتم ہی؛ بلکہ اُس کا دل رات کو بھی آرام نہیں پاتا۔ یہہ بھی بطالن ہی۔

۲۴ سو اِنسان کے لیئے اِس سے کہ وہ کھاوے اور پیوے، اور اپنی ساری محنت کے درمیان خوش ہوکے اپنا جی بہلاوے، کچھ بہتر نہیں۔ یہہ بھی میں نے دیکھا، کہ یہہ خدا کے ہاتھ کا دیا ہوا ہی۔ ۲۵ کیونکہ کون کھا سکتا، اور کون حظ اُٹھا سکتا، اُس سے زیادہ کہ میں کرتا؟ ۲۶ کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُس کے حضور میں اچھا ہی، حکمت اور دانائی، اور خوشی بخشتا ہی؛ لیکن گنہگار کو کوفت کھلاتا ہی؛ وہ جمع کرے، اور انبار لگاوے، تا کہ اُسے دیوے، جو خدا کا پسندیدہ ہی۔ یہہ بھی بطالن اور ہوا کی چران ہی۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ زمانوں کے اِنقلاب سے ایک بطالت پیدا ہوتی جس سے اِنسان کا دکھہ درد زیادہ ہو جاتا۔ ۱۱ خدا کی صنعتوں میں ایک اچھی خوبی دکھائی دیتی۔ ۱۶ پر اِنسان کا یہہ حال ہی، کہ اُس جہان میں خدا اُس کے سب کاموں کا بدلا دیگا، اور اِس جہان میں وہ حیوانوں کا ہم‌درجہ معلوم ہوتا۔

ہر چیز کا ایک موسم ہی، اور ہر کام کا، جو آسمان کے نیچے ہوتا، ایک وقت ہی: ۲ پیدا ہونے کا ایک وقت ہی،

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

واعظ ۱: ۳ اور ۳: ۱ — ایوب ۵: ۷ اور ۱۴: ۱ — واعظ ۳: ۱۲، ۱۳، ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۸: ۱۵ — پید ۷: ۱ لوقا ۱: ۶ — ایوب ۲۷: ۱۶، ۱۷ امثا ۲۸: ۸ — آیت ۱۷ واعظ ۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اور مر جانے کا ایک وقت هی[b]؛ درخت لگانے کا ایک وقت هی، اور اُکهاڑنے کا ایک وقت هی؛ ۳ مار ڈالنے کا ایک وقت هی؛ اور چنگا کرنے کا ایک وقت هی؛ ڈهانے کا ایک وقت هی، اور اُٹهانے کا ایک وقت هی؛ ۴ رونے کا ایک وقت هی، اور هنسنے کا ایک وقت هی؛ غم کهانے کا ایک وقت هی، اور ناچنے کا ایک وقت هی؛ ۵ پتهر پهینکنے کا ایک وقت هی، اور پتهر بٹورنے کا ایک وقت هی؛ هم آغوشي کرنے کا ایک وقت هی، اور هم آغوشي سے باز رهنے کا ایک وقت هی[c]؛ ۶ پانے کے لیئے کهوجنے کا ایک وقت هی، اور کهو دینے کا ایک وقت هی؛ رکهہ چهوڑنے کا ایک وقت هی، اور خرچ کرنے کا ایک وقت هی؛ ۷ پهاڑنے کا ایک وقت هی، اور سینے کا ایک وقت هی؛ چپ هونے کا ایک وقت هی[d]، اور بولنے کا ایک وقت هی؛ ۸ اُلفت کرنے کا ایک وقت هی، اور عداوت کرنے کا ایک وقت هی[e]؛ جنگ کا ایک وقت هی، اور صلح کا ایک وقت هی۔ ۹ کام کرنیوالے کو اُس سے، جس میں وه محنت کرتا هی، کیا حاصل هوتا هی[f]؟ ۱۰ میں نے اُس کام کو دیکها، جو خدا نے بني آدم کو دیا هی، که اُس میں مشغول هوویں[g]. ۱۱ اُس نے هر ایک چیز کو اُس کے موسم میں خوب بنایا: اور اُس نے دنیا کے کار و بار کو بهي اُن کے دل میں جاے گیر کیا هی، اِس لیئے که اِنسان اُس کام کو، جو خدا شروع سے آخر تک کرتا هی، نهیں دریافت کر سکتا[h]. ۱۲ میں یقیناً جانتا، که اِنسان کے لیئے اُن میں کچهہ خوبي نهیں مگر یهہ، که وے خوشوقت هوویں، اور آپ اپنے جیتے جي نیکي کر لیں[i]. ۱۳ اور یهہ بهي که هر ایک اِنسان کهاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کا فائده پاوے، تو یهہ بهي خدا کي بخشش هی[k]. ۱۴ اور مجهہ پر یقین هی، که سب کچهہ، جو خدا کرتا هی، همیشه کے لیئے هی؛ اُس میں کوئي چیز بڑهائي نهیں جا سکتي، اور نه اُس میں کوئي چیز گهٹائي جائے[l]: اور خدا یوں کام کرتا، که لوگ اُس کے حضور ڈرتے رهیں. ۱۵ جو کچهہ که هوا تها، اب بهي هی[m]، اور جو کچهہ هونے کو هی، سو آگے بهي هوا: اور خدا گذشته احوال کا حساب لیتا هی.

۱۶ پهر میں نے سورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکها؛ وهاں شرارت تهي[n]: اور صداقت کا مکان؛ وهاں بهي بدکاري تهي. ۱۷ تب میں نے اپنے دل میں کها، که خدا راستبازوں اور شریروں کي عدالت کریگا[o]؛ کیونکه هر ایک مُهم کے لیئے اور هر کام کے لیئے ایک وقت هی[p]. ۱۸ میں نے اپنے دل میں بني آدم کے حال کي بابت کها، کاش که خدا اُن پر آشکارا کرے، اور وے آپ کو که حیوان کے مانند هیں، پهچانیں. ۱۹ کیونکه جو بني آدم پر گذرتا، سو حیوان پر گذرتا؛ ایک هي حادثه دونوں پر گذرتا هی[q]: جس طرح یه مرتا هی، اُس هي طرح وه مرتا هی؛ هاں، سب میں ایک هي سانس هی، اور اِنسان کو حیوان پر فوقیت نهیں؛ کیونکه سب بطالت هی. ۲۰ سب کے سب ایک هي جگهه جاتے هیں؛ سب کے سب خاک سے هیں، اور سب کے سب پهر خاک میں جا ملتے هیں[r]. ۲۱ بني آدم کي روح جو اُوپر چڑهتي[s]، اور جانوروں کي روح جو زمین کے نیچے اُترتي، کون جانتا؟ ۲۲ سو میں نے دیکها، که اِنسان کے واسطے اِس سے که وه اپنے کار و بار میں خوش رها کرے[t]، کچهہ بهتر نهیں، اِس لیئے که اُس کا بخره وه هی[u]: کیونکه کون اُسے پهر لائیگا، که جو کچهہ که اُسکے بعد هوگا دیکهہ لے[x].

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني آدم کي حالت زیاده بطالت مایل هوتي ظلم کے سبب، ۴ پهر حسد کے باعث، ۷ پهر لالچ سے، ۹ پهر بےعلاقه رهنے سے، ۱۳ اور بکرائي اور خودسري سے.

[b] عبر ۹ : ۲۷
[c] یوایل ۲ : ۱۶؛ ۱ قرن ۷ : ۵
[d] عمو ۵ : ۱۳
[e] لوقا ۱۴ : ۲۶
[f] واعظ ۱ : ۳
[g] واعظ ۱ : ۱۳
[h] واعظ ۸ : ۱۷؛ روم ۱۱ : ۳۳
[i] ۲۲ آیت
[k] واعظ ۲ : ۲۴
[l] یعقو ۱ : ۱۷
[m] واعظ ۱ : ۹
[n] واعظ ۵ : ۸
[o] روم ۲ : ۶، ۷، ۸؛ ۲ قرن ۵ : ۱۰؛ ۲ تسا ۱ : ۶، ۷
[p] ۱ آیت
[q] زبور ۴۹ : ۱۲، ۲۰، اور ۷۳ : ۲۲؛ واعظ ۲ : ۱۶
[r] پید ۳ : ۱۹
[s] واعظ ۱۲ : ۷
[t] ۱۲ آیت؛ واعظ ۲ : ۲۴، اور ۵ : ۱۸، اور ۱۱ : ۹
[u] واعظ ۲ : ۱۰
[x] واعظ ۶ : ۱۲، اور ۸ : ۷، اور ۱۰ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ٩٧٧ کے قریب

تب میں پھر پھرا، اور میں نے سب ظلموں پر، جو سورج کے نیچے کیئے جاتے ہیں[a]، نظر کي ؛ اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا، کہ اُن کا کوئي تسلي دینیوالا نہ تھا : اور کہ وے جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے، پر اُن کا کوئي تسلي دینیوالا نہ رہا. ٢ تب میں نے مُردوں کو، جو آگے مر چکے، اُن زندوں سے، جو اب جیتے ہیں، زیادہ مبارک جانا[b]. ٣ لیکن دونوں سے نیک‌بخت وہ ہي، جو اب تک نہیں ہوا ہي، جس نے وہ برا کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہي، نہیں دیکھا ہي[c]. ٤ بعد اُس کے، میں نے ساري محنت کے کام اور ہر ایک اچھي دستکاري کو دیکھا، کہ اُس کے سبب سے آدمي اپنے ہمسائے سے حسد کرتا. یہہ بھي بطلان اور ہوا کي چران ہي. ٥ بےدانش اپنے ہاتھہ سمیٹتا ہي، اور آپ ہي[d] اپنا گوشت کھاتا ہي. ٦ ایک مٹھي بھر جو چین کے ساتھہ ہو اُس سے بہتر ہي، کہ دونوں مٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چرنا ہو[e].

٧ اور میں پھرا، اور سورج کے نیچے کي بطلان کو دیکھا. ٨ کوئي اکیلا ہي، اور اُس کے ساتھہ کوئي دوسرا نہیں : اُس کے نہ بیٹا نہ بھائي ہي : تس پر بھي اُس کي ساري محنت کي اِنتہا نہیں، اور اُس کي آنکھہ دولت سے سیر نہیں ہوتي[f] ؛ وہ ہرگز نہیں کہتا کہ میں کس کے لیئے محنت کرتا، اور اپني جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں[g]؟ یہہ بھي بطلان، ہاں، یہہ سخت رنج ہي.

٩ ایک سے دو بہتر ہیں ؛ کیونکہ اُن کي محنت سے اُن کو بڑا فایدہ ہوتا ہي. ١٠ کیونکہ اگر وے گریں، تو ایک اپنے ساتھي کو اُٹھاویگا ؛ پر اُس پر جو تنہا ہي جب گرتا ہي افسوس ہي، کیونکہ اُس کا کوئي دوسرا نہیں، جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے. ١١ پھر اگر دو ایک ساتھہ لیٹیں، تو گرم ہوتے ہیں ؛ پر اکیلا کیونکر گرم ہو جائیگا؟ ١٢ اور اگر کوئي ایک پر غالب ہو، تو وے دونوں اُس کا سامھنا کرینگے ؛ اور تہري ڈوري جلد نہیں ٹوٹتي. ١٣ مسکین لڑکا جو دانشمند ہي، اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سہنے نہیں جانتا، بہتر ہي. ١٤ کیونکہ وہ قیدخانے سے نکلکے، بادشاہت کرنے آیا ؛ باوجودے کہ وہ جو سلطنت ہي میں پیدا ہوا، مسکین ہو چلا. ١٥ میں نے سب زندوں کو، جو سورج کے نیچے چلتے ہیں، دیکھا، کہ وے اُس دوسرے جوان کے ساتھہ تھے، جو اُس کا جانشین ہونے کے لیئے برپا ہوتا ہي. ١٦ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں، جن پر وہ حکمران ہي ؛ تد بھي وے جو اُس کے بعد اُٹھینگے، اُس سے خوش نہ ہونگے. یقیناً یہہ بھي بطلان اور ہوا کي چران ہي.

a واعظ ٣: ١٦ اور ٥: ٨
b ایوب ٣: ١٧، وغیرہ
c ایوب ٣: ١١، ١٦، ٢١ واعظ ٦: ٣
d امثا ٦: ١٠ اور ٢٤: ٣٣
e امثا ١٥: ١٦، ١٧ اور ١٦: ٨
f امثا ٢٧: ٢٠ ١ یوحنا ٢: ١٦
g زبور ٣٩: ٦

٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ چند بطالتیں ہیں جو عبادت کے علاقہ میں ہوتیں، ٩ پھر ظلم کے سبب زیادہ اکرکرانے میں اور ہوتیں، ١٠ پھر اور ہیں جو دولت سے متعلق ہیں. ١٨ دولتمندي میں خوشوقتي کرنے کا زور خدا کي عین بخشش ہي.

جب کہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہي[a]، تو اپنے قدم کو ہوشیاري سے رکھہ ؛ اور سننے پر زیادہ مستعد ہو، اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیحہ گذراننے پر[b] ؛ کیونکہ وے نہیں سمجھتے کہ زبوني کا کام کرتے ہیں. ٢ اپنے منہہ سے بولنے میں جلدي مت کر، اور اپنے دل کو روک، کہ وہ شتابي سے خدا کے حضور کچھہ نہ کہے ؛ کیونکہ خدا آسمان پر ہي، اور تو زمین پر : اِس لیئے تو اپني باتیں تھوڑي کر[c]. ٣ کیونکہ کام کي کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہي ؛ اور احمق کي آواز باتوں کي کثرت سے جاني جاتي ہي[d]. ٤ جب تو خدا کے لیئے منت مانے، تو اُس کے ادا کرنے میں دیري نہ کر[e] ؛ کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں

a دیکھو خر ٣: ٥ یسعیاہ ١: ١٢، وغیرہ
b ١ سمو ١٥: ٢٢ زبور ٥٠: ٨ امثا ١٥: ٨ اور ٢١: ٢٧ ہوسیع ٦: ٦
c امثا ١٠: ١٩ متي ٦: ٧
d امثا ١٠: ١٩
e گنتي ٣٠: ٢ استثنا ٢٣: ٢١، ٢٢، ٢٣ زبور ٥٠: ١٤ اور ٧٦: ١١

پيشتر مسيح سے ٩٧٧ کے قريب

هي: وہ جو تو نے منت ماني هي دے ڈال۔ ٥ تيرا منت نه ماننا اُس سے بهتر هي، که تو منت مانے اور ادا نه کرے۔ ٦ اپنے منهه کو چهوڑ نه دے، که اُس سے تيرا بدن گنهگار هو جاوے: اور اا فرشتے کے حضور مت کهه، که بهول چوک تهي: کاهے کو خدا تيري آواز سے بيزار هو، اور تيرے هاتهوں کا کام برباد کرے؟ ٧ کيونکه خوابوں کے وفور ميں اور باتوں کي کثرت ميں گوناگون بطالتيں هيں: پس تو خدا سے ڈر۔

٨ اگر تو ملک ميں مسکينوں کي مظلومي، اور عدل اور صدق کے اِنقلاب کو هوتے ديکهے، تو اُس بات سے حيران مت هو: کيونکه وہ، جو اُس سے جو بهت بلند هي بلندتر هي، نگاه کرتا هي: اور اُن سے بهي کوئي بالاتر هيں۔

٩ زمين کا حاصل سب کے لِيئے هي، بلکه کهيتي باري سے بادشاه کا بهي کام نکلتا هي۔ ١٠ وہ جو روپے پر عاشق هي روپے سے آسودہ نه هوگا: اور جو دولت چاهتا هي، اُس کے بڑهنے سے سير نه هوگا. يهه بهي بطالت هي۔ ١١ جب مال کي فراواني هوتي هي، تو اُس کے کهانيوالے بهي بهت هوتے هيں: اور اُس کے مالکوں کے لِيئے کيا فائده هي، مگر يهه، که وے اُسے اپني آنکهوں سے ديکهيں؟ ١٢ محنتي کي نيند ميٹهي هي، خواه وہ تهوڑا کهاوے خواه بهت: ليکن دولت کي فراواني مالدار کو سونے نهيں ديتي۔ ١٣ ايک بلاے عظيم هي، جسے ميں نے سورج کے نيچے هوتے ديکها، که دولت اُسکے مالک کے نقصان کے لِيئے رکهي جاتي هي[m]۔ ١٤ اور وہ مال کسي برے حادثے سے برباد هوتا هي: اور اُس کے ايک بيٹا پيدا هوتا هي، تو اُس وقت اُس کے هاتهه ميں کچهه نهيں بچ رهتا هي۔ ١٥ جس طرح سے وہ اپني ما کے پيٹ سے نکلا، اُسي طرح ننگا، جيسا که آيا تها، پهر

زبور ٦٦: ١٣، ١٤ — امثا ٢٠: ٢٥ — اعد ٥: ٣ — ١ يا کاهن — ٨ قرن ١١: ١١ — واعظ ١٢: ١٣ — واعظ ٣: ١٦ — زبور ١٢: ٥، اور ٥٨: ١١، اور ٨٢: ١ — واعظ ٦: ١

جائيگا: اور اپني کمائي ميں سے کچهه ساتهه نه رکهيگا، جسے وہ اپنے هاتهه ميں لے جاوے۔ ١٦ اور يهه بهي سخت زبوني هي، که بعينه جيسا که وہ آيا تها، ويسا هي جائيگا: اور اُس نے جو هوا کے لِيئے محنتيں اُٹهائيں، کيا فائده پايا[p]؟ ١٧ وہ اپني عمر بهر اا بے چيني ميں کهاتا هي[q]، اور اُس کي دقداري، اور بيزاري، اور خفگي بهت هيں۔

١٨ لو، جو ميں نے ديکها: يهه خوب هي، بلکه خوشنما هي، که آدمي کهاوے اور پيوے، اور اپني ساري محنت سے، جو سورج کے نيچے کرتا هي، اپني عمر بهر راحت اُٹهاوے، جتني عمر خدا اُسے ديوے: که اُس کا بخرا يهي هي[s]۔ ١٩ هر ايک آدمي بهي، جسے خدا نے مال و اسباب بخشا، اور اُسے اِختيار بهي ديا که اُس ميں سے کهاوے، اور اپنا بخره ليوے، اور اپني محنت کے سبب خوشي کرے[t]: يهه تو خدا کي بخشش هي: ٢٠ وہ اپني زندگي کے دنوں کو بهت ياد نه کريگا: اِس لِيئے که خدا اُس کي خوشدلي کے مطابق اُس سے سلوک کرتا هي۔

٦ باب

اِس بيان ميں، که ١ وہ دولت، جس سے کچهه کام نهيں نکلتا، سبي باطل هي۔ ٣ فرزندوں کي بابت، ٦ اور اُس آدمي کے بڑهاپے کے حق ميں جس کي دولت مطابق نه هو۔ ٩ آنکهوں کے دوڑانے ميں اور جي کے ڈانواڈول هونے ميں کيسي بطالت موجود هي۔ ١١ بطالتوں کي تقرير کا خاتمه۔

ايک زبوني هي، جو ميں نے سورج کے نيچے ديکهي، اور وہ اکثر آدميوں کے درميان پائي جاتي هي[a]۔ ٢ کوئي ايسا هي، که خدا نے اُسے دهن دولت اور عزت بخشي هي، يهاں تک که اُس کو کسي چيز کي، جسے اُس کا جي چاهتا هي، کمي نهيں[b]: تس پر بهي خدا نے اُسے توفيق نهيں دي، که اُس سے کهاوے[c]: بلکه اجنبي آدمي اُسے کهاتا هي: يهه بطالت هي، اور ايک سخت زبوني هي۔

پيشتر مسيح سے ٩٧٧ کے قريب

ايوب ١: ٢١ — زبور ٤٩: ١٧ — ١ تمط ٦: ٧ — امثا ١١: ٢١ — واعظ ١: ٣ — اا عبراني ميں، تاريکي — زبور ١٢٧: ٢ — واعظ ٢: ٢٤، اور ٣: ١٢، ١٣، ٢٢، اور ٩: ٧، اور ١١: ٩ — ١ تمط ٦: ١٧ — واعظ ٢: ١٠، ور ٣: ٢٢ — واعظ ٢: ٢٤، اور ٣: ١٣، اور ٦: ٢ — واعظ ٥: ١٣ — ايوب ٢١: ١٠، وغيره — زبور ١٧: ١٤، اور ٧٣: ٧ — لوقا ١٢: ٢٠

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۳ اگر آدمي کے سو فرزند هوویں، اور وہ بہت برس جیتا رهے، ایسا کہ اُس کي عمر کے برس بہت سے هوویں، اور اگر اُس کا جي اُس سے جو خوب هی سیر نہ هو، اور اُس کا دفن نہ هو[a]، تو میں کہتا هوں، کہ وہ حمل جو گر جاوے اُس سے بہتر هی[b]. ۴ کیونکہ وہ بطالت کے ساتھہ آیا، اور تاریکي میں جاتا هی، اور اُس کا نام اندھیرے سے چھپ جاتا: ۵ اُس نے سورج کو بھي نہ دیکھا، نہ کسي چیز کو جانا: سو اِس کو دوسرے کي نسبت سے زیادہ آرام هی.

۶ هاں، اگرچہ وہ دو چند ایک هزار برس جیا، توبھي اُس نے کچھہ خوبي نہ دیکھي: کیا سب کے سب ایک هي جگہہ نہیں جاتے؟ ۷ آدمي کي ساري محنت اُس کے منھہ کے لیئے هی: تد بھي اُس کا جي نہیں بھرتا[f]. ۸ کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل هی جو بیوقوف کئے نہیں؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے چلنے جانتا هی کیا فائدہ؟

۹ آنکھوں سے دیکھي هوئي چیز اُس سے جس پر فقط جي چلایا جاے بہتر هی: یہہ بھي بطالت اور هوا کي چران هی. ۱۰ جو کچھہ هوا هی، سو تو سابق میں اُس کا نام رکھا گیا هی، اور معلوم هی کہ وہ اِنسان هی: اور وہ اُس کے ساتھہ جو اُس سے زورآور هی جھگڑ نہیں سکتا[g].

۱۱ چونکہ بہت سي چیزیں هیں، جن سے بطالت فراوان هوتي هی، پس اِنسان کو کیا فائدہ هی؟ ۱۲ اور کون جانتا هی کہ اِنسان کے لیئے، دنیا میں، اُس کي عمر بطالت کے گنے هوئے دنوں میں، جنھیں پرچھائیں کے مانند[h] وہ کاٹتا هی، کیا اچھا هی؟ کون اِنسان کو بتلا سکتا هی، کہ اُس کے بعد سورج کے نیچے کیا واقع هوگا[i]؟

[a] ۲ سلا ۹ : ۳۵. یسع ۱۴ : ۱۹، ۲۰. یرم ۲۲ : ۱۹. [b] ایوب ۳ : ۱۶. زبور ۵۸ : ۸. واعظ ۴ : ۳. [f] امثا ۱۶ : ۲۶. [g] ایوب ۹ : ۳۲. یسع ۴۵ : ۹. یرم ۴۹ : ۱۹. [h] زبور ۱۰۲ : ۱۱ اور ۱۰۹ : ۲۳ اور ۱۴۴ : ۴. یعق ۴ : ۱۴. [i] زبور ۳۹ : ۶. واعظ ۸ : ۷.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بطالتوں سے رہائي پانے کے لیئے، یہہ چیزیں مفید هیں، یعنے نیک‌نامي، ۲ اور نفس‌کشي کرنے کي عادت، ۷ اور صبر و برداشت، ۱۱ اور حکمت. ۲۳ حکمت حاصل کرني کیا هي مشکل!

نیکنامي مہنگ‌مولي عطر سے بہتر هی[a]، اور مرنے کا دن پیدا هونے کے دن سے. ۲ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل هونے سے بہتر هی: کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہي هی: اور جو زندہ هي اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا. ۳ غمگیني هنسي سے بہتر هی: کیونکہ چہرہ کي اُداسي سے دل سدھر جاتا هی[b]. ۴ حکیم کا دل ماتم کے گھر میں هی: اور احمق کا جي عشرت خانے سے لگا هی. ۵ اِنسان کے لیئے دانشور کے طعنے سننا احمقوں کا راگ سننے سے بہتر هی[c]. ۶ هانڈي کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹکنا، ویسا هي بےدانشوں کا هنسنا هی[d]: یہہ بھي بطالت هی.

۷ یقیناً ظلم دانشور آدمي کو باولا بنا دیتا هی، اور رشوت دل کو بگاڑتي هی[e]. ۸ کسي بات کا انجام اُس کے شروع سے بہتر هی: اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر هی کہ دل میں مغرور هو[f]. ۹ تو اپنے جي میں جلد غصہ‌ور مت بن[g]، اِس لیئے کہ غصہ بےدانشوں کے سینے میں پڑا رہتا هی. ۱۰ مت کہہ، کہ اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکہ تو دانشوري سے اِس مقدمہ کي بابت تجویز نہیں کرتا.

۱۱ میراث کے مقابلے میں حکمت اچھي چیز هی: اور اُن کے لیئے جو سورج کو دیکھتے هیں سودمند هی[h]. ۱۲ کیونکہ حکمت حمایت کے لیئے ایک آڑ هی اور روپا ایک آڑ هی: لیکن دانش کي ایک خاص خوبي هی، کہ حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے هیں، زندگي بخشتي هی. ۱۳ خدا کے کام کو دیکھہ: کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا هی، جسے اُس نے تیڑھا کیا هی[i]؟

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

[a] امثا ۱۵ : ۳۰ اور ۲۲ : ۱. [b] ۲ کرنت ۷ : ۱۰. [c] دیکھو زبور ۱۴۱ : ۵. امثا ۱۳ : ۱۸ اور ۱۵ : ۳۱، ۳۲. [d] زبور ۱۱۸ : ۱۲. واعظ ۲ : ۲. [e] خر ۲۳ : ۸. استث ۱۶ : ۱۹. [f] امثا ۱۴ : ۲۹. [g] امثا ۱۴ : ۱۷ اور ۱۶ : ۳۲. یعق ۱ : ۱۹. [h] واعظ ۱۱ : ۷. [i] دیکھو ایوب ۱۲ : ۱۴. واعظ ۱ : ۱۵. یسع ۱۴ : ۲۷.

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۱۴ اِقبالمندي کے دن خوشي میں مشغول هو، پر مصیبت کے دن میں سوچ[k]؛ اِس کو بھي خدا نے اُسکے مقابل بنا رکھا هی، اِتنے لیئے، که اِنسان اپنے پیچھے کے احوال میں سے کچھ دریافت نه کرے۔ ۱۵ میں نے اپني بطالت کے دنوں میں یهه سب کچھ دیکھا: ایک راستکار هی، جو اپني راستکاري میں مرتا هی[l]؛ اور ایک بدکار هی، جو اپني بدکاري میں عمر دراز هوتا هی۔ ۱۶ حد سے زیاده نیکوکار نه هو[m]، اور حکمت میں اِعتدال سے باهر مت بڑھ جا[n]۔ تجھے اپنا برباد کرنا کیا ضرور هی؟ ۱۷ حد سے زیاده بدکار نه هو، اور احمق مت بن: اپنے وقت سے پہلے کاهے کو مریگا[o]؟ ۱۸ اچھا هی، که تو اِسکو پکڑکے رکھے، اور که تو اُس پر سے بھي هاتھه نه اُٹھاوے: که وه جو خدا سے ڈرتا هی، اُن سب سے بچ نکلیگا۔ ۱۹ حکمت دانشور کو، دس پہلوانوں سے جو که شهر میں هوں، زیاده زورآور کرتي هی[p]۔ ۲۰ اِس لیئے که کوئي اِنسان زمین پر ایسا صادق نهیں، که نیکي کرے اور خطا نه کرے[q]۔ ۲۱ پھر بھي سب باتوں کے سننے پر، جو کهي جاویں، اپنا دل مت لگا: نه هو که تو سن پاوے که تیرا نوکر تجھ پر لعنت کرتا هی: ۲۲ کیونکه تو تو اپنے دل سے جانتا هی، که تو نے آپ اِسي طرح سے بارها اوروں پر لعنت کي هی۔

۲۳ میں نے حکمت سے یهه سب کچھ آزمایا هی: میں نے کها که میں دانشور هوؤنگا؛ پر وه مجھ سے کهیں دور تھي[r]۔ ۲۴ وه جو هوا هی سو دور اور نهایت گهرا هی[s]؛ اُسے کون پا سکتا هی[t]؟ ۲۵ میں نے اپنے دل کے ساتھه توجهه کي، تاکه جانوں اور تفتیش کروں، اور حکمت اور خرد کو دریافت کروں، اور که حماقت کي بدي کو، اور ابلهي اور دیوانگي کو سمجھوں[u]: ۲۶ تب میں نے موت سے تلختر اُس عورت کو پایا، جس کا دل پھندوں کے، اور جالوں کے، اور جس کے هاتھه هتھکڑیوں کے مانند هیں[v]: وه جو خدا کے حضور میں مقبول هی، سو اُس سے بچتا هی؛ لیکن وه جو گنهگار هی، اُس سے پکڑا جاتا هی۔ ۲۷ دیکھه، واعظ کهتا هی[w]، میں نے ایک دوسرے سے مقابله کرکے، که نتیجه نکالوں، یهه پایا هی: ۲۸ جو اب تک میرا جي ڈھونڈھا کرتا، پر مجھے مل نهیں گیا؛ هزار پیچھے ایک مرد میں نے پایا[a]، پر ایک عورت اُن سبھوں میں نهیں پائي۔ ۲۹ لو، میں نے صرف اِتنا پایا، که خدا نے اِنسان کو راست بنایا[b]، پر اُنھوں نے بهت سي بندشیں تجویز کرکے باندھیں[d]۔

k واعظ ۳: ۴ — l اِمثا ۲۸: ۲۷ — l واعظ ۸: ۱۴ — m اِمثا ۲۵: ۱۶ — n روم ۱۲: ۳ — o ایوب ۱۵: ۳۲، زبور ۵۵: ۲۳، اِمثا ۱۰: ۲۷ — p اِمثا ۲۱: ۲۲ اور ۲۴: ۵، واعظ ۹: ۱۶، ۱۸ — q ۱ سلا ۸: ۴۶، ۲ توا ۶: ۳۶، اِمثا ۲۰: ۹، روم ۳: ۲۳، ۱ یوحنا ۱: ۸ — r روم ۱: ۲۲ — s روم ۱۱: ۳۳ — t ایوب ۲۸: ۱۲، ۲۰ — ۱ تمطا ۶: ۱۶ — u واعظ ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۲ — v اِمثا ۵: ۳، ۴ اور ۲۲: ۱۴ — w واعظ ۱: ۱، ۲ — a ایوب ۳۳: ۲۳، زبور ۱۲: ۱ — b پید ۱: ۲۷ — d پید ۶: ۵، ۶

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بادشاهوں کي تکریم کرنا مناسب هی۔ ۸ اِس پر لحاظ کرنا هی که عالم کا اِنتظام خدا کے هاتھه هی۔ ۱۲ دیندار کا حال مصیبت هي میں بھي، شریر کے حال سے بهتر هی، هرچند که اقبالمندي نه ساتھه هو۔ ۱۶ خدا کے کام دریافت سے باهر هیں۔

کون دانشور کا برابر هی؟ اور ایک ایک بات کي تفسیر کون کرنے جانتا هی؟ اِنسان کي حکمت اُس کے منهه کو روشن کرتي هی[a]، اور اُس کے چهرے کي ||ڈھیٹھائي[b] اُس سے بدل جاتي هی۔ ۲ میں تجھے صلاح دیتا، که تو بادشاه کا حکم اور خدا کي قسم کي بات کو[c] مانتا ره۔ ۳ تو جلدبازي کرکے اُسکي نظر سے اوت مت هو[d]: اور برے کام پر مستعد مت هو؛ کیونکه جو وه چاهتا هی، سو کرتا هی۔ ۴ اِسلیئے که بادشاه کا حکم غالب هی، اور کون اُسے کهیگا، تو یهه کیا کرتا هی[e]؟ ۵ وه جو حکم مانتا هی، سو زبوني کو نه دیکھیگا: اور دانشور کا دل وقت کو اور حق و واجبي کو سمجھتا هی۔ ۶ اِس لیئے که هر کام کا ایک وقت[f] اور ایک واجبي طور هی؛ که اِنسان کي تباهي اُس پر بڑي هوتي؛ ۷ کیونکه

a اِمثا ۴: ۸، ۹ اور ۱۷: ۲۴، دیکھو اعم ۶: ۱۰ — || عبراني میں، مضبوطي۔ — b اِستث ۲۸: ۵۰ — c ۱ توا ۲۹: ۲۴، حزق ۱۷: ۱۸، روم ۱۳: ۵ — d واعظ ۱۰: ۴ — e ایوب ۳۴: ۱۸ — f واعظ ۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

جو کچھ ہوویگا، اُس کو معلوم نہیں[g]؛ اور کون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا۔ ۸ کسي آدمي کو روح پر اِقتدار نہیں[h] کہ اُسے پکڑ رکھے[i]؛ اور مرنے کے دن اُسکا کچھ بس نہیں؛ اور اُس لڑائي میں چھٹي نہیں ملتي، اور نہ شرارت اُن کو، جو اُسے اِیجاد کرتے، چھڑاویگي۔ ۹ یہہ سب میں نے دیکھا، اور اپنا دل سارے کام پر، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، لگایا: ایسا وقت ہی، کہ جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے اُوپر بلا لاتا ہی۔ ۱۰ اُسي طرح سے میں نے دیکھا، کہ شریر گاڑے گئے، اور لوگ بھي آتے تھے، اور وے پاک مکان سے بھي جاتے تھے، اور جس شہر میں وے ایسا کرتے تھے، فراموش ہوئے: یہہ بھي بطلان ہی۔ ۱۱ اَزبسکہ برے کام پر سزا کا حکم فيالفور دیا نہیں جاتا، اِس لیئے بني آدم کا دل اُن میں بدکاري پر بشدت مائل ہی[k]۔ ۱۲ اگرچہ گنہگار سؤ بار برائي کرے، اور اُس کي عمر دراز ہووے[l]، تد بھي میں یقیناً جانتا ہوں، کہ اُنہیں کا بھلا ہوگا، جو خدا سے ڈرتے ہیں، اور اُس کے حضور کانپتے ہیں[m]۔ ۱۳ لیکن گنہگار کا بھلا کبھي نہ ہوگا، اور نہ وہ اپنے دنوں کو سایہ کي مانند بڑھائیگا؛ اِس لیئے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں۔ ۱۴ ایک بطلان ہی، جو زمین پر اِستعمال کیا جاتا ہی؛ کہ نیکوکار لوگ ہیں جن کو وہ واقع ہوتا ہی جو چاہیئے تھا کہ بدکرداروں کو ہو، اور شریر لوگ ہیں جنہیں وہ ملتا ہی جو چاہیئے تھا کہ راستبازوں کو ملے[n]؛ میں نے کہا کہ یہہ بھي بطلان ہی۔ ۱۵ تب میں نے خورمي کي تعریف کي؛ کیونکہ سورج کے نیچے اِنسان کے لیئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ہی، مگر کہ کھاوے اور پیوے، اور خوش رہے؛ کیونکہ یہہ اُس کي محنت کے درمیان، اُس کي زندگي کے سب دن تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے بخشي، اُس کے ساتھ رہیگي[o]۔

۱۶ جب میں نے اپنا دل لگایا، کہ حکمت سیکھوں، اور اُس نام کاج کو، جو زمین پر کیا جاتا ہی، دیکھ لوں، (کیونکہ ایسا بھي ہی جس کي آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتي ہیں:) ۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کي، اور جانا، کہ اِنسان اُس کام کو، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، دریافت نہیں کر سکتا ہی[p]: اگرچہ اِنسان محنت سے اُسکا کھوج کرے، پر کچھ دریافت نہیں کریگا: نہایت یہہ ہی، کہ ہرچند حکیم کو گمان ہووے، کہ اُس کو معلوم کریگا، پر اُس کا بھید کبھي پا نہ سکیگا[q]۔

۹ باب

اِس جہان میں، کہ ۱ ایک ہي طرح کے حادثے نیکوں اور بدوں پر گذرتے۔ ۳ سب آدمي‌زادوں کو مرنا ہی۔ ۷ اِس جہان میں کامل خوشي کے عوض فقط تسلي ملتي۔ ۱۱ خدا سب پر فرمانروا ہی۔ ۱۳ حکمت زور سے بہتر چیز ہی

اِن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا، اور سب حال کي تفتیش کي، اور معلوم ہوا، کہ صادق اور حکیم اور اُن کے کام خدا کے ہاتھ میں ہیں[a]؛ اِنسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے ہی جانتا ہی۔ ۲ سب کچھ جو ہوتا سبھوں پر ایکساں گذرتا ہی[b]؛ صادق اور شریر پر، نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر، اُس پر جو قرباني لاتا، اور اُس پر جو قرباني نہیں لاتا، ایک ہي ماجرا واقع ہوتا ہی: جیسا نیکوکار ہی، ویسا خطاکار ہی: جیسا وہ ہی جو قسم کھاتا، ایسا وہ ہی جو قسم سے ڈرتا ہی۔ ۳ سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتي ہیں ایک زبوني یہہ ہی، کہ ایک ہي حادثہ سب پر گذرتا ہی: ہاں، بني آدم کا دل بھي شرارت سے بھرا ہی، اور جب تک وے جیتے ہیں

---

[g] امثا ۲۴: ۲۲، واعظ ۶: ۱۲، اور ۹: ۱۲، اور ۱۰: ۱۴
[h] زبور ۴۹: ۶، ۷
[i] ایوب ۱۴: ۵
[k] زبور ۱۰: ۶، اور ۵۰: ۲۱، یسعیاہ ۲۶: ۱۰
[l] یسعیاہ ۶۵: ۲۰، روم ۲: ۵
[m] زبور ۳۷: ۱۱، ۱۸، ۱۹، امثا ۱: ۳۲، ۳۳، یسعیاہ ۳: ۱۰، ۱۱، متي ۲۵: ۳۴، ۴۱
[n] زبور ۷۳: ۱۴، واعظ ۲: ۱۴، اور ۷: ۱۵، اور ۹: ۱، ۲، ۳
[o] واعظ ۲: ۲۴، اور ۳: ۱۲، ۲۲، اور ۵: ۱۸، اور ۷: ۲
[p] ایوب ۵: ۹، واعظ ۳: ۱۱، روم ۱۱: ۳۳
[q] زبور ۷۳: ۱۶
[a] واعظ ۸: ۱۴
[b] ایوب ۲۱: ۷، وغیرہ، زبور ۷۳: ۳، ۱۲، ۱۳، ملا ۳: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

حماقت اُن کے دل میں رہتي هی، اور بعد اُسکے مُردوں میں شامل هوتے هیں. ۴ کیونکه کون هی که مقبول هووے؟ سب زندوں کے لیئے اُمید هی: کیونکه جیتا کتا مرے هوئے شیر سے بهتر هی. ۵ اِس لیئے که زندے جانتے هیں، که هم مرینگے؛ پر مردے کچھ بهي نهیں جانتے[c]، اور اُن کے لیئے اور کچھ اجر نهیں؛ کیونکه اُن کي یادگاري جاتي رهتي[d]. ۶ اُن کي محبت بهي اور عداوت اور اُن کا حسد اب موقوف هوئے، اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کیئے جاتے وے هرگز شامل نه هونگے، نه بخره پاوینگے. ۷ اپني راه چلا جا، خوشي سے اپني روٹي کها، اور خوشدلي سے اپني مے پي[e]؛ که خدا ابهي تیرے کاموں کو قبول کرتا هی. ۸ همیشه اُجلا لباس پهنے رہ، اور اپنے سر کو چکناهٹ سے خالي نه رکھ. ۹ اپني بطالت کي زندگي کے سب دن جو اُس نے سورج کے نیچے تجھے بخشي هی، هاں، اپني بطالت کے سب دن، اُس جورو کے ساتھ جو تیري پیاري هی، عیش کر لے، که اِس زندگي میں، اور تیري اُس محنت کے درمیان، جو تو نے سورج کے نیچے کي، تیرا یهي بخرا هی[f]. ۱۰ جو کام تیرا هاتھ کرنے پاوے، اُسے اپنے مقدور بهر کر؛ کیونکه وهاں گور میں، جهاں تو جاتا هی، نه کام، نه منصوبه، نه آگاهي، نه حکمت هی.

۱۱ پهر میں نے توجه کي، اور سورج کے نیچے دیکها، نه دوڑا هے کو هر وقت دوڑنا نهیں آتا، اور نه جنگ زوراور کو، بلکه نه روٹي دانشمند کو ملتي، نه دولت فهمیدوالوں کو، نه عزت اهل خرد کو هی[g]، بلکه اُن سب کو وقت اور اِتفاق کے قاعدے سے هوتا هی. ۱۲ سوا اِس کے اِنسان اپنا وقت بهي نهیں پهچانتا[h]: جس طرح مچهلیاں، جو برے جال میں گرفتار هوتي هیں، اور جس طرح چڑیائیں پهندے میں پهنسائي جاتي هیں، اُسي طرح بني آدم بهي بد وقتي میں، جب اچانک اُن پر جال پڑتا هی، پهنس جاتے هیں[i]. ۱۳ یه بهي میں نے دیکها، که سورج کے نیچے حکمت هی، اور یه مجھے بڑي چیز معلوم هوئي: ۱۴ ایک چهوٹا شهر تها، اور اُس میں تهوڑے لوگ تهے: اُس پر ایک بڑا بادشاه چڑھ آیا، اور اُسے گهیر لیا، اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندهے: ۱۵ مگر اُس شهر کے بیچ اُنهوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا، جسنے اپني حکمت سے اُس شهر کو بچا لیا[k]: باوجود اِس کے، کسي نے اُس مسکین مرد کو یاد نهیں کیا. ۱۶ تب میں نے کها، که حکمت زور سے بهتر هی[l]؛ تس پر بهي اُس مسکین کي حکمت کي تحقیر هوتي هی، اور اُسکي باتیں سني نهیں جاتیں[m]. ۱۷ دانشوروں کي باتیں جو ملایمت سے کي جاویں، اُس شخص کے شور کي نسبت سے، جو بیوقوفوں پر فرمانروا هی، زیاده‌تر سني جاتیں. ۱۸ حکمت لڑائي کے بهت سے هتهیاروں سے بهتر هی[n]؛ پر ایک گنهگار بهت سا مال غارت کرواتا هی[o].

۱۰ باب

۱ بابت دانشمندي اور حماقت کي؛ ۱۶ بےقیدي کي بابت. ۱۸ کهالت کي، ۱۹ اور روپیوں کي. ۲۰ اپنے دل میں بهي بادشاهوں کي تعظیم کرنے کي مناسبت.

موئي مکهیاں عطار کے عطر کو بدبو کراتي، اور اُس کے جوش کهانے کے باعث هوتیں؛ اِسي طرح دانش اور عزت کي بہ‌نسبت، تهوڑي سي بےوقوفي کي بڑي قدر هوتي. ۲ دانشور کا دل اُس کے دهنے هاتھ هی؛ پر احمق کا دل اُس کے بائیں هی. ۳ هاں، احمق جو هی، جب وه راه چلتا هی، اُسکي عقل اُڑ جاتي هی، اور وه سب سے کهتا هی، که میں احمق هوں[a]. ۴ اگر حاکم تجھ پر قهر کرے، تو اپني جگه مت چهوڑ[b]؛ کیونکه برداشت بڑے گناهوں کي بابت اُسے ٹهنڈها کر دیتي هی[c]. ۵ ایک زبوني هی، جو میں نے سورج کے نیچے دیکهي؛ ایک خطا کي طرح هی، جو حاکم هي سے هوتي هی. ۶ احمقي بهت بلندنشین

[c] ایوب ۱۴ : ۲۱ یسع ۶۳ : ۱۶
[d] ایوب ۷ : ۸، ۹، ۱۰ یسع ۲۶ : ۱۴
[e] واعظ ۸ : ۱۵
[f] واعظ ۲ : ۱۰، ۲۴ اور ۳ : ۱۳، ۲۲ اور ۵ : ۱۸
[g] عمو ۲ : ۱۴، ۱۵ یرم ۹ : ۲۳
[h] واعظ ۸ : ۷
[i] امثا ۲۹ : ۶ لوقا ۱۲ : ۲۰، ۳۱ اور ۲۱ : ۳۴، وغیره
[j] ۱ تسا ۵ : ۳
[k] دیکهو ۲ سمو ۲۰ : ۱۶، ۲۲ —
[l] امثا ۲۱ : ۲۲ اور ۲۴ : ۵ واعظ ۷ : ۱۹ ۱۸ آیت
[m] مرقس ۶ : ۲، ۳
[n] ۱۶ آیت
[o] یشو ۷ : ۱، ۱۱، ۱۲
[a] امثا ۱۳ : ۱۶ اور ۱۸ : ۲
[b] واعظ ۸ : ۳
[c] ۱ سمو ۲۵ : ۲۴، وغیره امثا ۲۵ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

هوني هی[a]، پر دولتمند نیچے کي جگهه میں بیتهتے هیں. ۷ میں نے دیکها، که نوکر گهوروں پر سوار هوکے پهرتے هیں[b]، اور سردار نوکروں کے مانند زمین پر پیدل چلتے هیں. ۸ وه جو گرها کهودتا هی، سو اُس میں کریگا[c]؛ اور جو دیوار کو توڑتا هی، اُسے سانپ ڈسیگا. ۹ جو پتهروں کو سرکاتا هی، سو اُن سے دکهه پاتا هی؛ اور جو لکڑي چیرتا هی، سو اُس سے چوٹ لگنے کے خطرے میں هوتا هی. ۱۰ اگر لوها کند هی، اور آدمي دهار تیز نه کرے، تو بهت سا زور کرنا پڑتا هی؛ پر انجام تک پهنچانے کے واسطے حکمت مفید هی. ۱۱ اگر سانپ نے بغیر منتر کے ڈسا هی[e]، تو ||منتر کرنیوالے کو کچهه فائده نه هوگا. ۱۲ دانشمند کي منهه کي باتیں لطیف هیں[f]؛ پر احمق کے هونتهه اُسي کو نگل جاتے هیں[g]. ۱۳ اُس کے منهه کي باتوں کي اِبتدا احمقي هی، اور اُس کي باتوں کي اِنتها فاسد ابلهي هی. ۱۴ احمق بهت سي باتیں بناتا هی[h]؛ پر آدمي نهیں بتا سکتا هی، که کیا هوگا؛ اور جو کچهه اُس کے بعد هوگا، اُسے کون کهه سکتا هی[i]؟ ۱۵ احمق کي محنت اُسے تهکاتي هی؛ کیونکه وه شهر میں جانے کو بهي نهیں جانتا.

۱۶ تجهه پر، اَی مملکت، افسوس هی، جب نابالغ تیرا بادشاه هوا، اور تیرے سردار صبح کو نوش جان کرتے هیں[m]. ۱۷ نیکبخت هی تو، اَی سرزمین، جب امیرزاده تیرا بادشاه هوا، اور تیرے سردار بروقت نوش کریں، اِس مقصد سے که اُن کي توانائي باقي رهے، اور نه که بدمست هوویں[n]. ۱۸ جب بهتسي کهالت هوتي هی، گهر کا گچ بگڑ جاتا هی، اور ڈهیلے هاتهوں سے چهت ٹپکتي هی. ۱۹ هنسنے کے لیئے لوگ ضیافت کرتے هیں، اور مَی جان کو خوش کرتي هی[o]؛ پر روپیوں سے سب کام نکلتا هی. ۲۰ تو اپنے دل میں بهي بادشاه پر لعنت نه کر[p]، اور نه اپني خوابگاه میں بهي مالدار پر لعنت کر؛ کیونکه هوائي

[a] آستر ۳: ۱
[b] امثا ۱۹: ۱۰ اور ۳۰: ۲۲
[c] زبور ۷: ۱۵
[d] امثا ۲۶: ۲۷
[e] زبور ۵۸: ۴، ۵ یرم ۸: ۱۷
|| عبراني میں، صاحب لسان.
[f] امثا ۱۰: ۳۲ اور ۲۲: ۱۱
[g] امثا ۱۰: ۱۴ اور ۱۸: ۷
[h] امثا ۱۵: ۲
[i] واعظ ۳: ۲۲ اور ۶: ۱۲ اور ۸: ۷
[m] یسعیاه ۳: ۴، ۱۲ اور ۵: ۱۱
[n] امثا ۳۱: ۴
[o] زبور ۱۰۴: ۱۵
[p] خروج ۲۲: ۲۸ اعمال ۲۳: ۵

چڑیا مضمون کو لے اُڑیگي، اور پردار اُس بات کو کهولدیگا.

۱۱ باب

۱ خیرات کرنے کے طور کي بابت. ۷ زندگي کے درمیان موت کو، ۹ اور ایام جواني میں عدالت کے دن کو یاد کرنے کي مناسبت.

اپني خورش کا غله پانیوں کي سطح پر ڈال دے[a]؛ کیونکه تو بهت دنوں کے پیچهے اُسے پاویگا[b]. ۲ سات کو، بلکه آتهه کو[c] حصه دے[d]: کیونکه تو نهیں جانتا هی، که زمین پر کیا بلا آویگي[e]. ۳ جب بادل پاني سے بهرے هوتے هیں، تو زمین پر برسکے اپنے تئیں خالي کرتے هیں؛ اور اگر درخت دهن طرف یا اُتر طرف کرے، تو جهاں درخت کرتا هی، وهیں پڑا رهتا هی. ۴ جو هوا کو نظر کرکے اٹکلتا هی، سو نهیں بوتا هی؛ اور جو بادلوں کو دیکهتا هی، سو نهیں لوتا هی. ۵ جیسا تو نهیں جانتا هی، که هوا کي کیا راه هی[f]، اور حامله کے رحم میں هڈیاں کیونکر بڑهتي هیں[g]، ویسا هي تو خدا کے کاموں کو، جو سب کچهه کرتا هی، نهیں جانیگا. ۶ فجر کو اپنا بیج بو، اور شام کو بهي اپنا هاتهه ڈهیلا هونے نه دے؛ کیونکه تو نهیں جانتا هی، که اُن میں سے کون کام کا هوگا، یهه یا، وه، یا دونوں کے دونوں برابر بهلے هونگے.

۷ نور تو میٹها هی، اور سورج کا دیکهنا آنکهوں کو اچها لگتا هی[h]. ۸ هاں، اگر آدمي بهتسے برسوں تک جیوے، اور اُن سبهوں میں خوشي کرے؛ تد بهي مناسب هی، که وه تاریکي کے دنوں کو یاد رکهے؛ کیونکه وے بهت هونگے. سب کچهه جو آتا هی، سو بطلان هی.

۹ اَی جوان، تو اپني جواني میں خوش هو، اور اپني بلوغت کے دنوں میں اپنا جي بهلا، اور اپنے دل کي راهوں میں اور اپني آنکهوں کي منظوري میں چل[i]؛ پر جان رکهه، که اِن ساري باتوں کے لیئے خدا تجهه کو عدالت میں لاویگا[k]. ۱۰ اور دقداري کو اپنے دل سے دور کر، اور بدي اپنے جسم سے نکال ڈال[l]؛ کیونکه لڑکپن اور جواني دونوں هیچ هیں[m].

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

[a] دیکهو یسعیاه ۳۲: ۲۰ اور ۳۲: ۲۰
[b] اِست ۱۵: ۱۰ امثا ۱۱: ۱۷ متي ۱۰: ۴۲ ۲ قرن ۹: ۸ گلا ۶: ۹، ۱۰ عبر ۶: ۱۰
[c] میکه ۵: ۵
[d] زبور ۱۱۲: ۹ لوقا ۶: ۳۰ ۱ تمط ۶: ۱۸، ۱۹
[e] افس ۵: ۱۶
[f] یوحنا ۳: ۸
[g] زبور ۱۳۹: ۱۴، ۱۵
[h] واعظ ۷: ۱۱
[i] گنتي ۱۵: ۳۹
[k] واعظ ۱۲: ۱۴ رومیوں ۲: ۶-۱۱
[l] ۲ قرن ۷: ۱ ۲ تمط ۲: ۲۲
[m] زبور ۳۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خالق کو بروقت یاد کرنا فرض ہی۔ ۸ پھر کہ واعظ کا مقصد ہی، کہ اُس کی باتوں سے لوگوں کی ترقی ہو۔ ۱۳ ساری بطالتوں کی قاصر مثالوں کے لیئے خدا کا خوف کہ اولاً مفید ہی۔

اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر[a]؛ جب کہ برے دن هنوز نہیں آئے، اور وے برس نزدیک نہ ہوئے، جن میں تو کہیگا کہ اِن سے مجھے کچھ خوشی نہیں[b]؛ ۲ جب کہ هنوز سورج اور روشنی اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ہوئے، اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہوئیں؛ ۳ جس دن میں کہ گھر کے رکھوال تھرتھرانے لگیں، اور زورآور لوگ کبڑے ہو جاویں، اور پیسنیوالیاں بےکاج رہیں، اِس لیئے کہ وے تھوڑی سی ہیں، اور وے جو کھڑکیوں سے جھانکتیاں ہیں دھندھلا جاویں، ۴ اور گلی کے کواڑے بند ہو جائیں، جب چکی کی آواز دھیمی ہوتی، اور وہ چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے، اور نغمہ کی ساری بیٹیاں ضعیف ہو جاویں[c]؛ ۵ اور جب وے چڑھائی سے بھی ڈر جاویں، اور دہشتیں راہ میں ہوں، اور بادام || ناپسند ہووے، اور ٹڈی ایک بوجھ معلوم ہو، اور خواہش نفس مٹ جاوے؛ کیونکہ اِنسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا[d]، اور ماتم کرنیوالے گلی گلی پھرینگے[e]: ۶ پیشتر اُس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جاے، اور سونے کی کٹوری توڑی جاے، اور گھڑا چشمہ پر پھٹ جاے، اور حوض کا چرخ ٹوٹ جاے۔ ۷ اُس وقت خاک خاک سے جا ملیگی جس طرح آگے ملی ہوئی تھی[f]، اور روح خدا کے پاس پھر جائیگی[g] جس نے اُسے دیا[h]۔

۸ بطالتوں کی بطالت، واعظ کہتا ہی، سب بطالت ہیں[i]۔ ۹ غرض، ازبسکہ واعظ دانشمند تھا، اُس نے سب طرح کی آگاہی لوگوں کو بخشی؛ ہاں، اُس نے بخوبی غور کیا، اور خوب تجویز کی، اور بہت سی مثلیں قرینے سے بیان کیں[k]۔ ۱۰ واعظ دل‌عزیز باتیں پانے کی تلاش میں رہا، اور یہہ سچی باتیں راستی سے لکھی ہیں۔ ۱۱ دانشمند کی باتیں پینوں کے مانند ہیں، اور اُن کھونٹیوں کے مانند، جو صاحبان مجلس سے لگائی جاتی ہیں، اور وے ایک ہی چرواہے کی طرف سے ملیں۔ ۱۲ سو اب، ای میرے بیٹے، اِن سے نصیحت پذیر ہو: بہت کتابیں بنانے کی اِنتہا نہیں ہی؛ اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہی[l]۔

۱۳ اب آؤ، ہم سب حاصل کلام سنیں: خدا سے ڈر، اور اُس کے حکموں کو مان[m]؛ کہ اِنسان کا فرض کلی یہی ہی۔ ۱۴ کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو، ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ، خواہ بھلی ہو، خواہ بری، عدالت میں لاویگا[n]۔

[a] امثا ۲۲:۶، نوحہ ۳:۲۷ [b] دیکھو ۲ سمو ۱۹:۳۵ [c] ۲ سمو ۱۹:۳۵ || یا، کا درخت پھولے اگے۔ [d] ایوب ۱۷:۱۳ [e] یرم ۹:۱۷ [f] پید ۳:۱۹، ایوب ۳۴:۱۵، زبور ۱۰۴:۲۹ [g] واعظ ۳:۲۱ [h] گنتی ۱۶:۲۲، اور ۲۷:۱۶، ایوب ۳۴:۱۴، یسعیاہ ۵۷:۱۶، ذکر ۱۲:۱ [i] زبور ۶۲:۹، واعظ ۱:۲ [k] ۱ سلا ۴:۳۲ [l] واعظ ۱:۱۸ [m] اِستـ ۶:۲، اور ۱۰:۱۲ [n] واعظ ۱۱:۹، متی ۱۲:۳۶، اعم ۱۷:۳۰، ۳۱، روم ۲:۱۶، اور ۱۴:۱۰، ۱۲، ۱ قرن ۴:۵، ۲ قرن ۵:۱۰

غزل الغزلات

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب قلم بند ہوا۔

۱ باب

۱ کلیسیا کے مسیح پر عاشق ہونے کی بابت۔ اِس بیان میں، کہ ۵ وہ اپنی بدصورتی مان لیتی، ۷ اور منت کرتی کہ مسیح کے گلے میں شامل ہونے کے لیئے رہنمائی پاوے۔ ۸ مسیح اُسے گڈریوں کے خیموں تک راہ بتلاتا؛ ۹ اور اپنا پیار دکھلاکے، ۱۱ کئی ایک لطیف وعدے اُس سے کرتا۔ ۱۲ کلیسیا اور مسیح ایک دوسرے کو مبارکبادی دیتے۔

سلیمان کی غزل الغزلات[a]۔ ۲ وہ اپنے منہہ کے چوموں سے مجھے چومے؛ کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر ہی[b]۔ ۳ جیسی تیرے لطیف عطروں کی خوشبو، سو تیرا نام ہی؛ اُس عطر کی مانند جو بہایا جاوے: اِسواسطے کنواریاں تجھ پر عاشق ہیں۔ ۴ مجھے کھینچ[c]، تو ہم تیرے پیچھے دوڑینگی[d]: بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا[e]: ہم تجھ میں شادمان اور مسرور ہونگی؛ ہم تیرے

[a] ۱ سلا ۴:۳۲ [b] غزل ۴:۱۰ [c] ہوسیع ۱۱:۴، یوح ۶:۴۴، اور ۱۲:۳۲ [d] فلپ ۳:۱۲، ۱۳، ۱۴ [e] زبور ۴۵:۱۴، ۱۵، یوح ۱۴:۲، افس ۲:۶

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۱ کے قريب

عشق کي تعريف مي سے زيادہ کرينگي؛ وے سچے دل سے تجهہ پر عاشق هيں۔

۵ ميں سياہ‌فام، پر جميلہ هوں، اي يروسلم کي بيٹيو، قيدار کے خيموں کي مانند، سليمان کے پردوں کي مانند۔ ۶ مجهے مت تاکو، کہ ميں سياہ‌فام هوں، اور کہ ميں دهوپ کي جلي هوں؛ ميري ما کے بيٹے مجهہ سے ناخوش تهے؛ انهوں نے مجهہ سے تاکستانوں کي نگہباني کرائي؛ پر ميں نے اپنے تاکستان کي، جو خاص ميرا هي، نگہباني نهيں کي۔

۷ مجهے بتلا، اي تو، جو ميرے دل کا پيارا هي، کہ کہاں چراتا هي؛ تو اپنے گلے کو دوپہر کے وقت کہاں بٹها رکهتا هي؟ کاهيکو ميں تيرے رفيقوں کے گلوں کے پاس ||بے‌تاب کي طرح هوں۔

۸ اي تو جو عورتوں کے درميان نهايت شکيل هي،[f] اگر تو يہ نهيں جانتي هي، تو گلے کے نقشِ قدم پر جا، اور اپنے حلوانوں کو چرواهوں کے خيموں کے پاس پاس چرا۔

۹ اي ميري جاني،[g] ميں تجهے فرعون کي رتهہ کي گهوڑيوں ميں ايک سے[h] تشبيہ ديتا هوں۔ ۱۰ تيرے گال خوشنما هيں، کہ ان پر موتيوں کي لڑياں هيں، اور ايسي هي تيري گردن، کہ اس پر سونے کي زنجيريں۔[i] ۱۱ هم تيرے ليئے سونے کے طوق بناوينگے، اور ان ميں چاندي کے پهول جڑينگے۔

۱۲ جب تک بادشاہ نوش جان فرما رهتے، ميرے سنبل کي مهک اڑتي رهتي۔ ۱۳ ميرا محبوب ميرے ليئے مر کا ايک بستا هي؛ وہ ساري رات ميري چهاتيوں کے درميان دهرا رهيگا۔ ۱۴ ميرا معشوق ميهندي کے پهولوں کا ايک دستہ هي، جو عين جدي کے انگوري باغوں ميں سے هوا۔

۱۵ ديکهہ، تو خوش‌منظر هي، اي ميري جاني؛ ديکهہ تو خوش‌رو هي؛ تو کبوترچشم هي۔[k]

۱۶ ديکهہ، تو هي خوبصورت هي، اي ميرے محبوب، بلکہ دل‌پسند هي؛ همارا چهتريدار پلنگ بهي سبز هي؛ ۱۷ همارے گهر کے شہتير سرو هيں، اور هماري کڑياں صنوبر۔

|| يا، برقع پوش کي مانند هوں۔
[f] غزل ۵ : ۹ اور ۶ : ۱
[g] غزل ۲ : ۲، ۱۰، ۱۳ اور ۴ : ۱، ۷ اور ۵ : ۲ اور ۶ : ۴ يوحنا ۱۱ : ۱۴، ۱۵
[h] ۲ توا ۱ : ۱۶، ۱۷
[i] حزق ۱۶ : ۱۱، ۱۲، ۱۳
[k] غزل ۴ : ۱ اور ۵ : ۱۲

۲ باب

۱ مسيح اور کليسئے کي آپس ميں کي الفت۔ ۸ اس بيان ميں، کہ کليسيا مسيح کي راہ ديکهتي؛ ۱۰ وہ بلائي جاتي۔ ۱۴ مسيح کي مهرباني جو کليسئے پر دکهلاتا۔ ۱۶ کليسئے کا اقرار، اور ايمان، اور اس کي اميد۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۱ کے قريب

ميں سرون کي نرگس، اور واديوں کي سوسن هوں۔

۲ جيسي کہ سوسن خاروں کے درميان، ويسي ميري جاني بيٹيوں کے درميان هي۔

۳ جيسا کہ سيب کا درخت بن کے درختوں کے بيچ، ويسا ميرا محبوب بيٹوں کے بيچ ميں هي: ميں اس کے سايے ميں نهايت خوش هوکے بيٹهتي هوں، اور اسکا پهل ميرے ||منهہ ميں ميٹها لگا۔[a] ۴ وہ مجهہ کو مي‌خانے کے اندر لايا، اور اسکا جهنڈا جو مجهہ پر تها، عشق هي۔ ۵ انجير کے قرصوں سے مجهہ کو قرار دو، سيبوں سے مجهہ کو تازہ‌دم کرو؛ کيونکہ ميں عشق کي بيمار هوں۔ ۶ اس کا باياں هاتهہ ميرے سر تلے هي، اور اسکا دهنا هاتهہ مجهے اپنے گلے سے لگاتا هي۔[b]

۷ اي يروسلم کي بيٹيو، ميں غزالوں اور ميدان کي هرنيوں کي قسم تمهيں ديتا هوں، کہ تم ميري پياري کو نہ جگاؤ، اور نہ اٹهاؤ، جب تک کہ وہ اٹهنے نہ چاهے۔[c]

۸ وہ ميرے محبوب کي آواز! ديکهہ، وہ پهاڑوں پر سے کودتے، اور ٹيلوں پر سے پهاندتے هوئے آتا هي۔ ۹ ميرا محبوب آهو يا جوان هرن کي مانند هي:[d] ديکهہ، وہ هماري ديوار کے پچهواڑے کهڑا هي، وہ کهڑکيوں سے جهانکتا هي، جهنجهريوں سے آپ کو دکهاتا هي۔

۱۰ ميرے محبوب نے جواب ديا، اور مجهہ سے کہا، اٹهہ، اي ميري پياري، اي ميري نازنين، چلي آ۔[e] ۱۱ کيونکہ ديکهہ، جاڑا گذر گيا، اس موسم کا بهاري مينهہ برس چکا اور نکل گيا؛ ۱۲ زمين پر پهولوں کي بهار هي؛ چڑيوں کے چهچهانے کا وقت آ پهنچا، اور هماري سرزمين ميں قمريوں کي آواز سننے ميں آتي هي: ۱۳ انجير کے درختوں ميں هرے انجير پکنے لگے، اور تاکوں کے پهولوں سے خوشبو آتي هي۔ سو اٹهہ، اي ميري

|| عبراني ميں، تالو۔
[a] مکاشفہ ۲۲ : ۱، ۲
[b] غزل ۸ : ۳
[c] غزل ۳ : ۵ اور ۸ : ۴
[d] ۱۷ آيت
[e] ۱۳ آيت

عزیزہ، ای میري جمیلہ، چلي آ[f]. ۱۴ ای میري کبوتر، جو چٹانوں کے درازوں میں، اور کراڑوں کي آڑ میں چھپي هوئي هي، اپنا چهرہ مجهے دکھا، اپني آواز مجهے سنا[g]؛ کہ تیري آواز شیرین هي، اور تیرا چهرہ دلپسند هي. ۱۵ همارے لیئے لومڑیوں کو جا پکڑو، اُن لومڑي بچوں کو، جو تاکستان کو خراب کرتے هیں[h]؛ کیونکہ همارے تاکوں میں پهول لگے هیں.

۱۶ میرا محبوب میرا هي، اور میں اُس کي هوں؛ وہ سوسنوں کے درمیان چراتا هي[i]. ۱۷ جب تک دن ڈهلے، اور سایہ بڑهے[k]، تب تو پهر آ؛ ای میرے محبوب، تو غزال یا کراڑیوالے پهاڑوں پر کے جوان هرن کي طرح هوکے آ[l].

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا امتحانوں میں پڑکے جانفشاني کرتي اور فتحیاب هوتي هي. ۶ کلیسیا مسیح پر فخر کرتي.

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈهونڈها[a]، جسے میرا جي چاهتا هي؛ میں نے اُسے ڈهونڈها، پر وہ مجهے نہ ملا. ۲ اب میں اُٹهونگي، اور شهر کے کوچوں اور سڑکوں میں پهرونگي، اور اُس کو ڈهونڈهونگي، جسے میرا جي چاهتا هي. میں نے اُسے ڈهونڈها، پر نہ پایا. ۳ ناکے بندي، جو شهر میں پهرتے هیں، مجهے ملے[b]: کیا تم نے اُس کو دیکها، جسکو میرا جي چاهتا هي؟ ۴ جب میں اُن سے تنک آگے بڑه گئي تهي، تو وہ، جس کو میرا دل چاهتا هي، مجهے ملا: میں نے اُسے پکڑ رکها، اور اُسے نہ چهوڑونگي، جب تک کہ میں اُسے اپني ما کے گهر میں، اور اپني والدہ کے محل میں، نہ لے جاؤں.

۵ ای یروسلم کي بیٹیو، میں تمهیں هرنیوں اور میدان کے غزالوں کي قسم دیتا هوں، کہ تم میري جاني کو مت جگاؤ، اور اُسے مت اُٹهاؤ، جب تک کہ وہ اُٹهنے نہ چاهے[c].

۶ یہہ کون هي، جو مُر اور لبان کا عطر، اور سوداگروں کي ساري خوشبوئیاں ملے هوئے، بیابان سے دهونویں کے ستون کي مانند چلي آتي هي[d]؟ ۷ دیکهو اُس کي پالکي، جو سلیمان کي هي؛ جس کے آس پاس اسرائیلي بهادروں میں سے ساٹه پهلوان هیں. ۸ سب کے سب شمشیردار اور جنگ میں ماهر هیں: هر ایک کي تلوار رات کے خطرے کے سبب سے، اُس کي ران پر لٹکائي هوئي هي. ۹ سلیمان بادشاہ نے لبنان کي لکڑیوں کي ایک پالکي بنوائي. ۱۰ اُسکے ڈنڈے روپے کے، اور اُسکے تیکن سونے کے، اور اُسکي گدي ارغواني بنوائي، اور اُسکے اندر کا فرش یروسلم کي بیٹیوں نے عشق سے مُرصع کیا. ۱۱ ای صیهون کي بیٹیو، باهر نکلو، اور سلیمان بادشاہ کو دیکهو، جس کے سر پر وہ تاج هي، جو اُسکي ما نے اُسکے بیاہ کے دن میں، اور اُسکے دل کي شادي کے دن میں، اُسکے سر پر رکها.

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسیٔے کے جمال کا تفصیلوار بیان کرتا. ۸ اپني محبت اُس پر ظاهر کرتا. ۱۶ کلیسیا منت کرتي کہ مسیح کے حضور میں رهنے کے لیئے آپ کي سب طرح کي تیاري هو جاوے.

دیکهہ، ای میري جاني، تو شکیل هي! دیکهہ، تو خوب صورت هي! تیري آنکهیں تیري چادر کے پیچهے کبوتروں کي سي هیں[a]: تیرا بال بکریوں کے گلے کي مانند هي، جو کوہ جلیعاد پر بیٹهي هوں[b]. ۲ تیرے دانت بهیڑیوں کے گلے کي مانند هیں، جن کے بال کترے گئے، اور جو نهان سے نکلتي هیں: اُن میں سے هر ایک دو دو بچے جني هي، اور اُن میں ایک بهي بانجهہ نهیں[c]. ۳ تیرے لب ایسے جیسے قرمزي ڈورے هیں؛ تیرا منهہ خوب هي؛ تیرے رخسار تیري چادر کے پیچهے آدهے انار کے مانند هیں[d]. ۴ تیري گردن ایسي جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاحخانے[e] کے لیئے بنا هي[f]: اُسپر هزار پهریاں لٹکائي گئي هیں؛ وے سبکي سب پهلوانوں کي سپریں هیں. ۵ تیري دو چهاتیاں آهو کے دو بچوں کے مانند هیں، جو ایک ساتهہ پیدا هوئے[g]، جو سوسنوں کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

f ۱۰ آیت
g غزل ۸ : ۱۳
h زبور ۸۰ : ۱۳ حزقي ۱۳ : ۴ لوقا ۱۳ : ۳۲
i غزل ۶ : ۳ اور ۷ : ۱۰
k عبراني میں، سانس لوے.
l غزل ۴ : ۶ ۱۰ آیت غزل ۸ : ۱۴
a یسع ۲۶ : ۹
b غزل ۵ : ۷
c غزل ۲ : ۷ اور ۸ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

d غزل ۸ : ۵
a غزل ۱ : ۱۵ اور ۵ : ۱۲
b غزل ۶ : ۵
c غزل ۶ : ۶
d غزل ۶ : ۷
e نحم ۳ : ۱۹
f غزل ۷ : ۴
g دیکهو امثا ۵ : ۱۹ غزل ۷ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

چرتے ہیں۔ ۶ جب کہ دن ڈھلے، اور سایہ بڑھے[h]، میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے ٹیلے کو جاؤنگا۔ ۷ ای میری پیاری، تو سراسر جمال ہی، تجھ میں کوئی عیب نہیں[i]۔

۸ میرے ساتھ لبنان سے، ای دلہن، میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ؛ امانہ کی چوٹی پر سے، سنیر اور حرمون[k] کی چوٹی پر سے، شیروں کے *ماندوں سے، اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔ ۹ ای میری بوا، میری زوجہ، تو نے میرا دل غارت کیا، تو نے اپنی آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے، اپنے گلے کی ایک زنجیر سے، میرے دل کو غارت کیا ہی۔ ۱۰ ای میری بہن، میری زوجہ، تیرا عشق کیا خوب ہی! تیری محبت مَی سے کتنی زیادہ لذیذ ہی[l]، اور تیرے عطروں کی ریح ساری خوشبویوں سے! ۱۱ تیرے ہونٹھوں سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں، ای میری زوجہ؛ شہد و شیر تیری زبان کے تلے ہیں[m]، اور تیری پوشاک کی ریح لبنان کی سی ریح ہی[n]۔ ۱۲ میری بوا، میری زوجہ، ایک مقفل باغیچہ ہی؛ بند کیا ہوا ایک سوتا ہی، اور سربہمہر ایک چشمہ۔ ۱۳ تیرے باغ کے پودھے اناروں کے درخت ہیں، جن میں لذیذ میوے ہیں؛ مینہدی ہیں[o]، اور سنبل بھی ہیں، ۱۴ اور جٹاماسی، اور زعفران، اور بیدمشک، اور دارچینی، اور لبان کے سارے درخت، اور مُر، اور عود، اور ہر طرح کے خوشبودار مصالح؛ ۱۵ باغیچوں میں ایک منبع، اور آب حیات کا[p] ایک چشمہ، اور لبنان کا جھرنا۔

۱۶ ای اُتر کی ہوا، جاگ؛ اور دکھن کی ہوا، چل: میرے باغ پر بہہ، کہ اُس کی باس مہکے۔ میرا محبوب اپنے باغیچے میں آوے، اور اُسکے لذیذ میوے کھاوے[q]۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کا نام لیکے اُسے جگاتا۔ ۲ کلیسیا مسیح کی محبت سے حظ اُٹھا کے، عشق کی بیمار ہو جاتی۔ ۹ مسیح کی خوبصورتی کا تفصیلوار بیان ہوتا۔

میں اپنے باغ میں آیا ہوں، ای میری بہن، میری زوجہ[a]؛ میں اپنا مُر اپنے بلسان سمیت بٹورتا ہوں؛ میں اپنا شہد اُس کے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں[b]؛ میں اپنی مَی اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں۔ ای دوستو[c]، کھا لو؛ پی لو، ||ای عزیزو، ہاں، وفور سے پی لو۔

۲ میں سوتی ہوں، پر میرا دل جاگتا؛ میرے محبوب کی آواز ہی، جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا[d] ہی، میرے لیئے کھول، میری بوا، میری جانی، میری کبوتر، میری †پاک اور پادیزہ، کہ میرا سر اوس سے تر ہی، اور میری زلفیں رات کی بوندوں سے بھری ہیں۔

۳ میں تو اپنا سایہ اُتار چکی ہوں؛ میں اُسے کیونکر پہنوں؟ میں تو اپنے پانو دھو چکی ہوں: میں اُنھیں کیونکر میلا کروں؟ ۴ میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشندان کی راہ سے بڑھایا، اور میرے دل و جگر میں اُس کی طرف جنبش ہوئی۔ ۵ میں اپنے محبوب کے لیئے کھولنے کو اُٹھی، اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا؛ میری اُنگلیوں سے خوشبو مُر کی ٹپکی قفل کے قبضوں پر پڑی۔ ۶ میں نے اپنے محبوب کے لیئے کھولا: پر میرا محبوب پھر کے چلا گیا تھا: میں ہوش میں نہ تھی، جب کہ وہ مجھ سے بولا: میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا[e]؛ میں نے اُسے پکارا، پر اُس نے مُجھے جواب نہیں دیا۔ ۷ ناکیبندی جو شہر میں پھرتے، مجھے ملے[f]؛ اُنھوں نے مجھے مارا اور گھایل کیا: ہاں، شہرپناہ کے ناکیبندی میرا دوشالا لے گئے۔ ۸ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمھیں قسم دیتی ہوں، کہ اگر تمھیں میرا محبوب مل جائے، تم اُسے کہیو، کہ میں عشق کی بیمار ہوں۔

۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے کیا فضیلت ہی، ای تو جو عورتوں میں جمیلہ ہی[g]؟ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہی، جو تو ہمیں ایسی قسم دیتی ہی؟ ۱۰ میرا محبوب سرخ و سفید ہی، دس ہزار آدمیوں کے درمیان

---

h غزل ۲ : ۱۷
i افس ۵ : ۲۷
k استثنا ۳ : ۹
l غزل ۱ : ۲
m امثا ۲۴ : ۱۳، ۱۴
غزل ۵ : ۱
n پید ۲۷ : ۲۷
ہوسیع ۱۴ : ۶، ۷
o غزل ۱ : ۱۴
p یوح ۴ : ۱۰ اور ۷ : ۳۸
q غزل ۵ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

a غزل ۴ : ۱۶
b غزل ۴ : ۱۱
c لوقا ۱۵ : ۷، ۱۰
یوح ۳ : ۲۹ اور ۱۵ : ۱۴
|| یا، محبتوں سے مست ہو۔
d مکا ۳ : ۲۰
† یا، کاملہ۔
e غزل ۳ : ۱
f غزل ۳ : ۳
g غزل ۱ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

وہ جھنڈے کي مانند کھڑا هوتا هی. ۱۱ اُس کا سر ایسا هی جیسا چوکھا سونا، اُس کي زلفیں پیچ در پیچ هیں، اور کووے کي سي کالي هیں. ۱۲ اُس کي آنکھیں اُن کبوتروں کي مانند هیں[a] جو لب دریا دودھ میں ||نہاکے تمکنت سے بیٹھي هیں. ۱۳ اُسکے رخسارے پھولوں کے چمن، اور بلسان کي اُبھري هوئي کیاري کي مانند هیں: اُس کے لب سوسن هیں، جن سے بہتا هوا مُر ٹپکتا هی. ۱۴ اُس کے هاتھ ایسے هیں جیسے سونے کي کڑیاں، جن میں ترسیس کے جواهر جڑے گئے؛ اُس کا پیٹ هاتھي دانت کا سا کام هی، جس پر نیلم کے گل بنے هوں. ۱۵ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون، جو سونے کے پایوں پر کھڑے کیئے جاویں: اُس کي قامت لبنان کي سي؛ وہ خوبي میں رشک سرو هی. ۱۶ اُس کا †منہہ شیریني هی؛ هاں، وہ سراپا عشق انگیز هی. اي یروسلم کي بیٹیو، یہہ میرا پیارا، یہہ میرا جاني هی.

[a] غزل ۱ : ۱۵ اور ۴ : ۱
|| عبراني میں، معمور ي میں بیٹھي هوئین.
† عبراني میں، تالو.

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا مسیح پر ایمان جو لائي تھي ظاهر کرتي. ۴ مسیح کلیسئے کے حسن کي تعریف کرتا، ۱۰ اور اپني محبت اُس پر پھر ظاهر کرتا.

تیرا محبوب کہاں گیا، اي تو جو عورتوں میں خوب‌ترین هی[a]؟ تیرا محبوب کس طرف نکلا؟ کہ هم تیرے ساتھ اُسکي تلاش میں جائینگي؟ ۲ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کي کیاریوں پر گیا، کہ باغیچوں میں چراوے، اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے. ۳ میں اپنے معشوق کي هوں، اور میرا معشوق میرا هی[b]؛ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا هی.

۴ اي میري جاني، تو ترضہ کي مانند خوبصورت هی، یروسلم کي مانند خوش‌منظر هی، اور حیران کرنیوالي هی، جیسے کہ لشکر جو جھنڈیدار هو[c]. ۵ اپني آنکھیں میري طرف سے پھیر؛ کیونکہ وے مجھے گھبرا دیتي هیں: تیرا بال بکریوں کے گلے کي مانند هی، جو کوہ جلعاد پر بیٹھي هوں[d]. ۶ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کي مانند هیں، جو نہان سے نکلیں، جن میں سے هر ایک دو دو بچے جني هی، اور اُن میں سے ایک بھي بانجھ نہیں[e]. ۷ آدھے انار کي مانند تیرے رخسارے تیري چادر کے پیچھے دکھائي دیتے هیں[f]. ۸ ساٹھ بیگمیں، اور اسّي حرمیں، اور بےشمار کنواریاں تو هیں؛ ۹ پر میري کبوتري، میري پاک پاکیزہ، بےنظیر هی؛ وہ اپني ما کي ایکلوتي، اور اپني والدہ کي لاڑلي هی. بیٹیوں نے اُسے دیکھا، اور اُسے مبارک کہا، اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُس کي ستایش کي.

۱۰ یہہ کون هی، کہ صبح کي مانند دکھائي دیتي، جو چاند کي مانند حسینہ هی، اور سورج کي مانند جمیلہ، اور جھنڈیدار فوج کي مانند هیبتناک[g]؟ ۱۱ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا، کہ وادي کي نباتات دیکھ لوں، کہ تاک پنپي، اور اناروں میں کلیاں لگیں، کہ نہیں[h]. ۱۲ کیوں هوا، مجھے نہیں معلوم، لیکن میرے جي نے ایکایک مجھ کو ||عمیناديب کي گاڑیوں پر چڑھایا. ۱۳ پھر آئیے، پھر آئیے، اي سلومیت؛ پھر آئیے، پھر آئیے، کہ هم تجھ پر نظر کریں.— تم سلومیت میں کیا دیکھوگے؟ وہ ایسي هی جیسے †دو لشکر جو ‡مل جائیں.

[a] غزل ۱ : ۸
[b] غزل ۲ : ۱۶ اور ۷ : ۱۰
[c] ۱۰ آیت
[d] غزل ۴ : ۱
[e] غزل ۴ : ۲
[f] غزل ۴ : ۳
[g] ۴ آیت
[h] زبور ۷ : ۱۲
|| یا، میرے رضامند لوگوں کي.
† یا، محنیم. پید ۳۲ : ۲
‡ یا، ناچیں.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسئے کے حسن کي تعریف هوئي. ۱۰ کلیسیا اپنا ایمان اور اپني چاہ ظاهر کرتي.

تیرے پانو، کہ گرگابیاں پہنے هوئے، اي شاهزادي[a]، کیا خوب معلوم هوتے! تیرے کولوں کي گولائي جواهر کي لڑي کے مانند هی جسے کسي اُستاد کاریگر نے بنایا هی. ۲ تیري ناف گول پیالہ هی، جس میں ملائي هوئي مے کي کمتي نہیں؛ تیرا پیٹ گیہوں کي ایک ڈھیري هی، جس کے آس پاس سوسن لگتي هیں. ۳ تیري دو چھاتیاں دو آهوبروں کي مانند هیں، جو ایک ساتھ پیدا هوئے تھے[b]. ۴ تیري گردن هاتھي دانت کے برج کي مانند هی[c]؛ تیري آنکھیں اُن کنڈوں کي مثل هیں، جو حسبون میں بت‌ربیم کے پھاٹک پر هیں؛ تیري ناک لبنان کے

[a] زبور ۴۵ : ۱۳
[b] غزل ۴ : ۵
[c] غزل ۴ : ۴

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

برج کي مثال هی، جو دمشق کے رخ بنا هی۔ ٥ تیرا سر تجهه پر کرمل کي مثل هی، اور تیرے سر کا بال ارغواني کي مانند هی: بادشاه تیري کاکلوں سے اٹکا هی۔ ٦ ای محبوبه، تو کیسي جمیله هی؛ عیش کے لیئے تو کیسي جانفزا هی! ٧ یهه تیري قامت تاڑ کي مثال هی، اور تیري چهاتیاں، انگوروں کے گچهوں کي مانند هیں۔ ٨ میں نے کہا، که، میں اِس تاڑ پر چڑهونگا، اور اُس کي شاخوں کو تهام رکهونگا: في الحال تیري دونوں چهاتیاں انگور کے گچهوں کے مانند هوں، اور تیرے نتهنوں کا رایحه سیب سا هووے؛ ٩ اور تیرا تالو اُس می کي مانند جو بهتر سے بهتر هو۔—جو میرے محبوب کي طرف سیدهي راه سے چلتي، اور اُنهیں کے لبوں پر سے جو سوتے هیں آهسته آهسته بهه جاتي۔

١٠ میں اپنے محبوب کي هوں[d]، اور وه مجهه پر مائل هی[e]۔ ١١ ای میرے محبوب، چل، هم کهیتوں کے درمیان سیر کریں، اور گائوں میں رات کو کاٹیں، ١٢ پهر تڑکے انگوري باغوں میں چلیں، اور دیکهیں، که تاک لهلها رهي، اور اُسکے پهول نکلے هیں، اور انار کي کلیاں کهلي هیں[f]: وهاں میں اپني محبتیں تجهه پر جتاؤنگي۔ ١٣ دودیوں کي[g] زور مهک هی، اور همارے دروازوں پر هر قسم کے تر و خشک میوے هیں[h]، جو میں نے تیرے لیئے ذخیره کیئے هیں، ای میرے محبوب۔

d غزل ٢: ١٦ اور ٦: ٣
e زبور ٤٥: ١١
f غزل ٦: ١١
g پید ٣٠: ١٤
h متي ١٣: ٥٢

٨ باب

١ کلیسئے کي محبت جس وه مسیح سے رکهتي هی۔ ٦ اُسکے عشق کي شدت جو هوئي۔ ٨ غیر قوموں کي بلاهت۔ ١٤ اس بیان میں، که کلیسیا دعا مانگتي که مسیح دو باره آوے۔

کاش که تو ایسا هوتا، جیسا میرا بهیا هی، جسنے میري ما کي چهاتیوں کو چوسا! میں تجهے جب باهر پاتي، تو تیري مچهیاں لیتي، اور کوئي مجهے حقیر نه جانتا۔ ٢ میں تجهه کو اپني ما کے گهر میں لے جاؤنگي؛ وهاں تو مجهے تربیت کریگا؛ میں اپنے انار کے رس سے تجهے خوشبو مي پلاؤنگي[a]۔ ٣ اُسکا بایاں هاتهه میرے سر کے تلے هی، اور اُسکا دهنا مجهے گلے سے چمٹا لیگا[b]۔

a امثا ٩: ٢

پیشتر مسیح سے ١٠١٤ کے قریب

٤ ای یروسلم کي بیٹیو، میں تمهیں قسم دیتا هوں، که تم میري جاني کو مت جگاؤ، اور اُسے مت اُٹهاؤ، جب تک که وه آپ اُٹهنے نه چاهے[c]۔

٥ یهه کون هی، جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیه کیئے هوئے چلي آتي هی[d]؟ میں نے تجهے سیب کے نیچے جگایا: وهاں تیري ما تجهے جني؛ وهاں تیري والده تجهے جني۔

٦ نگین کي مانند مجهے اپنے دل میں لگا رکهه، اور خاتم کي مانند اپنے بازو پر[e]: کیونکه عشق موت کي مانند زبردست هی؛ اور غیرت گور سا بےمروت هی؛ اُسکي لؤیں آگ کي لؤیں هیں، اور یهوواه کے شعلے کي مانند۔ ٧ بڑا پاني عشق کو بجها نهیں سکتا، اور نه بارهیں اُسے دبا سکتي هیں: اگر کوئي آدمي اپنے گهر کا سارا مال عشق کے لیئے دیتا، تو وه سراسر لایق حقارت کے ٹههرتا[f]۔

٨ هماري ایک چهوٹي بهن هی[g]، جس کي چهاتیاں هنوز نهیں نکلیں: هم اپني بهن کے لیئے جس دن اُس کي بات چلے، کیا کریں؟ ٩ اگر وه دیوار هووے، تو هم اُس پر چاندي کا ایک قلعه بناوینگے؛ اگر وه دروازه هووے، تو هم اُس پر سرو کي تختیوں کا پشته دینگے۔

١٠ میں آپ ایک دیوار هوں، اور میرے پستان دو برج هیں: تب میں اُسکي نظر میں اُسکي مانند تهي، جسنے سلامتي پائي هی۔ ١١ بعل‌هامون میں سلیمان کا تاکستان تها اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا[h]، که هر ایک اُن میں سے میوه کے بدلے هزار مثقال روپا لاوے۔ ١٢ میرا تاکستان، جو میرا هي هی، وه میرے سامهنے هی: ای سلیمان، تو هزار لے، اور وے جو اُسکے پهل کے نگهبان هیں دو دو سو۔ ١٣ ای تو جو بوستانوں میں رهتي هی، رفیق تیري صدا سنتے هیں؛ مجهه کو بهي سنا[i]۔

١٤ جلدي کر[k]، ای میرے محبوب، اُس غزال یا آهو بره کي مانند، جو بلسانوں کي پهاڑیوں پر هی[l]، هو جا۔

b غزل ٢: ٦
c غزل ٢: ٧ اور ٣: ٥
d غزل ٣: ٦
e یسع ٤٩: ١٦، یرم ٢٢: ٢٤، حجي ٢: ٢٣
f امثا ٦: ٣٥
g حزق ٢٣: ٣٣
h متي ٢١: ٣٣
i غزل ٢: ١٤
k دیکهو مکاش ٢٢: ١٧، ٢٠
l غزل ٢: ١٧

یسعیاہ نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ یہوداہ کي بغاوت کے سبب اُس پر شکایت کرنا. ۵ اُس کي آفتوں کے سبب وہ نالہ کرنا. ۱۰ اُن لوگوں کي باطِل عبادت گذاري پر عیب لگانا. ۱۶ چند وعدوں اور دھمکیوں کا مذکور کرکے، اُنہیں نصیحت دینا کہ توبہ کریں. ۲۱ اُن کي شرارت کے سبب افسوس کرکے اِنتقام لینے کا جو ہونیوالا ہی اُن پر جتا دینا. ۲۵ خدا کا آنیوالا فضل اُن پر ظاہر کرنا. ۲۸ اور شریروں کي یکسر ہلاکت کي خبر دینا.

رویا[a] یسعیاہ بن اموص کي، جو اُس نے یہوداہ اور یرُوسلم کي بابت یہوداہ کے بادشاہوں عزیاہ، اور یوتام، اور آخز، اور حزقیاہ کے دنوں میں دیکھي. ۲ سنو، ای آسمانو، اور کان لگا، ای زمین، کہ خداوند یوں فرماتا هی[b]، کہ لڑکوں کو میں نے پالا اور پوسا[c]، پر اُنہوں نے مجھ سے سرکشي کي. ۳ بیل اپنے مالک کو پہچانتا هی، اور گدھا اپنے صاحب کي چرني کو[d]: بني اِسرائیل نہیں جانتے[e]، میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے هیں[f]. ۴ آہ، خطاکار گروہ، ایک قوم جو گناہ سے لدي هوئي هی، بدکاروں کي نسل، خراب اولاد[g]، کہ اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا، اِسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا، اُس سے بالکل پھر گئے.

۵ تم کہاں اور مار کھاؤگے اگر تم زیادہ نافرماني کروگے[h]؟ تمام سر بیمار هی، اور دل بالکل سست هی. ۶ تلوے سے لیکے چاندي تک اُس میں کہیں صحت نہیں، بلکہ زخم، اور چوٹ، اور سڑے هوئے گھاؤ هیں؛ وے نہ دبائے گئے، نہ باندھے گئے، نہ تیل سے نرم کیئے گئے هیں[i]. ۷ تمہارا ملک اُجاڑ هی، تمہاري بستیاں جل گئیں؛ پردیسي لوگ تمہاري زمین کو تمہارے سامھنے نگلتے هیں، وہ ویران هی، گویا کہ اُسے اجنبي لوگوں نے اُجاڑا هی[k]. ۸ اور صیہون کي بیٹي چھوڑي گئي هی، جیسي جھونپڑي تاکستان میں، اور چھپرا ککڑي کے کھیت میں[l]، یا اُس شہر کي مانند جو گھیرا گیا هی[m]. ۹ اگر ربّ الافواج همارا تھوڑا بقیہ باقي نہ چھوڑتا[n]، تو هم سدوم کي مثل اور عمورہ کے مانند هو جاتے[o].

۱۰ ای سدوم کے حاکمو[p]، خداوند کا کلام سنو؛ ای عمورہ کے لوگو، همارے خدا کي شریعت پر کان دھرو. ۱۱ خداوند کہتا هی، تمہارے ذبیحوں کي کثرت سے مجھے کون کام[q]؟ میں مینڈھوں کي سوختني قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں کي چربي سے سیر هوں، اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاہتا هوں. ۱۲ جب تم میرے حضور آکے اپنے تئیں دکھلاتے هو[r]، تو کون تم سے یہہ چاہتا هی کہ میري بارگاهوں کو روندو؟ ۱۳ اب آگے کو جھوٹھے هدیئے مت لاؤ[s]؛ لبان سے مجھے نفرت هی؛ نئے چاند اور سبت اور عیدي جماعت سے بھي[t]؛ کہ میں عید اور بے دیني دونوں کي برداشت نہیں کر سکتا هوں. ۱۴ میرا جي تمہارے نئے چاندوں[u] اور تمہاري عیدوں سے[x] بیزار هی؛ وے مجھ پر ایک بوجھ هیں؛ میں اُن کے اُٹھانے سے تھک گیا[y]. ۱۵ جب تم اپنے هاتھ پھیلاؤگے[z]، تو میں تم سے چشم پوشي کرونگا؛ هاں، جب تم دعا پر دعا مانگوگے، تو میں نہ سنونگا[a]: تمہارے هاتھ تو لہو سے بھرے هیں[b].

۱۶ اپنے تئیں دھوؤ[c]، آپ کو پاک کرو؛ اپنے برے کاموں کو میري آنکھوں کے

[a] گنتي ۱۲: ۶
[b] اِستثنا ۳۲: ۱ · یرمیاہ ۲: ۱۲ · و ۶: ۱۹ · اور ۲۲: ۲۹ · حزقي ۳۶: ۴ · میکاہ ۱: ۲ · اور ۶: ۱، ۲
[c] یسعیاہ ۵: ۱، ۲
[d] یرمیاہ ۸: ۷
[e] یرمیاہ ۹: ۳، ۶
[f] یسعیاہ ۵: ۱۲
[g] یسعیاہ ۵۷: ۳، ۴ · متي ۳: ۷
[h] یسعیاہ ۹: ۱۳ · یرمیاہ ۲: ۳۰ · اور ۵: ۳
[i] یرمیاہ ۸: ۲۲
[k] اِستثنا ۲۸: ۵۱، ۵۲
[l] ایوب ۲۷: ۱۸ · نوحہ ۲: ۱
[m] یرمیاہ ۴: ۱۷
[n] نوحہ ۳: ۲۲ · رومیوں ۹: ۲۹
[o] پیدایش ۱۹: ۲۴
[p] اِستثنا ۳۲: ۳۲ · حزقي ۱۶: ۴۶
[q] ۱ سموئیل ۱۵: ۲۲ · زبور ۵۰: ۸، ۹ · اور ۵۱: ۱۶ · امثال ۱۵: ۸ · اور ۲۱: ۲۷ · یسعیاہ ۶۶: ۳ · یرمیاہ ۶: ۲۰ · اور ۷: ۲۱ · عاموس ۵: ۲۱، ۲۲ · میکاہ ۶: ۷
[r] خروج ۲۳: ۱۷ · و ۳۴: ۲۳
[s] متي ۱۵: ۹
[t] یوایل ۱: ۱۴ · و ۲: ۱۵
[u] گنتي ۲۸: ۱۱
[x] احبار ۲۳: ۲ وغیرہ · نوحہ ۲: ۶
[y] یسعیاہ ۴۳: ۲۴
[z] ۱ سلاطین ۸: ۲۲
[a] امثال ۱: ۲۸ · یسعیاہ ۵۹: ۲ · یرمیاہ ۱۴: ۱۲ · میکاہ ۳: ۴
[b] زبور ۶۶: ۱۸
[c] ۱ تمطاؤس ۲: ۸ · یسعیاہ ۵۹: ۳ · یرمیاہ ۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

سامھنے سے دور کرو؛ بدفعلي سے باز آؤ[a]؛ ۱۷ نیکوکاري سیکھو، اِنصاف کے پیرو ہو، مظلوموں کي مدد کرو، یتیموں کي فریادرسي کرو، بیوہ عورتوں کے حامي ہو[b]۔ ۱۸ اب آؤ، کہ ہم باہم حجت کریں[c]، خداوند کہتا ھی: اگرچہ تمھارے گناہ قرمزي ھووین، پر برف کے مانند سفید ہو جاوینگے[d]؛ اور ھرچند وے ارغواني ھووین، پر اُون کي طرح اُجلے ھونگے۔ ۱۹ اگر تم راضي اور فرمان‌بردار ھوگے، تو تم زمین سے اچھا پھل کھاؤگے: ۲۰ پر اگر تم اِنکار کروگے، اور باغي ھوگے، تو تم تلوار کا لقمہ ہو جاؤگے، کیونکہ خداوند نے اپنے منھہ سے فرمایا ھی[e]۔

۲۱ وہ بستي جو سراسر پاک‌دامن تھي، کیسي چھنال ہو گئي! وہ تو اِنصاف سے معمور تھي؛ راستبازي اُس میں بستي تھي، اور اب خوني رھتے ھیں[f]۔ ۲۲ تیري چاندي میل ہو گئي[g]؛ تیري مے میں پاني مل گیا۔ ۲۳ تیرے سردار گردن‌کش[h] اور چوروں کے شریک ھیں[m]؛ اُنمیں سے ھرایک رشوت‌دوست اور اِنعام کا طالب ھی[n]؛ وے یتیموں کا اِنصاف نہیں کرتے، اور بیووں کي فریاد اُن تک نہیں پہنچتي[o]۔ ۲۴ اِس لیئے خداوند، رب‌الافواج، جو اِسرا ایل کا ||قادر ھی، یوں فرماتا ھی، کہ ھاں، میں اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا[p]، اور اپنے بیریوں سے اپنا اِنتقام لونگا۔

۲۵ پر میں تجھہ پر اپنا ھاتھہ بڑھاؤنگا، اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف کرونگا، اور اُس رانگے کو جو تجھہ میں ملا ھی جدا کراؤنگا[q]۔ ۲۶ اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کي طرح، اور تیرے مشیروں کو اِبتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا[r]: اُس کے بعد تو راستباز بستي اور دیانت‌دار آبادي کہلائیگي[s]۔ ۲۷ صیہون عدالت کے سبب، اور وے جو اُسمیں گناہ سے پھرے ھیں، راستبازي کے باعث، نجات پاوینگے۔ ۲۸ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک ساتھہ ھلاک ھونگے[t]، اور جو خداوند سے باغي ھوئے، فنا کیئے جائینگے۔ ۲۹ کہ وے اُن بلوطوں سے، جنھیں تم نے چاھا ھی[u]، شرمندہ ھونگے، اور تم اُن باغوں سے، جنھیں تم نے پسند کیا ھی[v]، خجل ھوگے، ۳۰ اور تم اُس بلوط کے مانند ھو جاؤگے، جس کے پتے جھڑ جاوین، اور اُس باغ کي مثل، جو بےآبي سے سوکھہ جاوے۔ ۳۱ وھاں کا پہلوان[w] ایسا ھو جائیگا جیسا سن[x]، اور اُس کا کام چنگاري ھو جائیگا؛ وے دونوں باھم جل جائینگے، اور کوئي اُن کي آگ نہ بجھاویگا۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ اِلہام سے مسیحي بادشاہت کے آنے کي خبر دیتا۔ ۶ شرارت ھی کے سبب خدا اپنے لوگوں کو بھي ترک کرتا۔ ۱۰ خدا کي حشمت اور مہابت پر لحاظ کرکے، کہ کیسي تاثیر اُن میں ھوتي، سب کو نصیحت دیتا کہ وے نت خوف رکھیں۔

وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروسلم کے حق میں رویا میں دیکھي۔ ۲ آخري دنوں میں[a] ایسا ھوگا[b]، کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ[c] پہاڑوں کي چوٹي پر قائم کیا جائیگا، اور ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا، اور ساري قومیں اُسکي طرف روانہ ھونگي[d]۔ ۳ بلکہ بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے، آؤ، ھم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں[e]، اور یعقوب کے خدا کے گھر میں؛ کہ وہ اپني راھیں ھم کو بتلائیگا، اور ھم اُسکے رستوں پر چلینگے: کیونکہ شریعت صیہون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا[f]۔ ۴ اور وہ اُمتوں کے درمیان عدالت کریگا، اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹیگا: اور وے اپني تلواروں کو توڑکے پھالیں، اور اپنے بھالوں کو ھنسوے بنا ڈالینگے[g]: اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگي، اور وے پھر کبھي جنگ نہ سیکھینگے[h]۔ ۵ اي یعقوب کے گھرانے، تم

a یہو ۳۳: ۱۴، زبور ۳۴: ۱۴، ۲۷ عمو ۵: ۱۵ رومي ۱۲: ۹ ۱ پطر ۳: ۱۱ — b یرم ۲۲: ۳، ۱۶ میکہ ۶: ۸ ذکر ۷: ۹ اور ۸: ۱۶ — c یسعہ ۴۳: ۲۶ میکہ ۶: ۲ — d زبور ۵۱: ۷ مکاش ۷: ۱۴ — e گن ۲۳: ۱۹ طیطا ۱: ۲ — f یرم ۲: ۲۰، ۲۱ — g یرم ۶: ۲۸، ۳۰ — h حزق ۲۲: ۱۸، ۱۹ — m ہوسع ۹: ۱۵ — n امثا ۲۹: ۲۴ — o یرم ۲۲: ۱۷ حزق ۲۲: ۱۲ ہوسع ۴: ۱۸ میکہ ۳: ۱۱ اور ۷: ۳ — p یرم ۵: ۲۸ ذکر ۷: ۱۰ || یا، محافظ — q اسثنا ۲۸: ۶۳ حزق ۵: ۱۳ — r یرم ۶: ۲۹ اور ۹: ۷ ملا ۳: ۳ — s یرم ۳۳: ۷ — t ذکر ۸: ۳

t ایوب ۳۱: ۳ زبور ۱: ۶ اور ۵: ۶ اور ۷۳: ۲۷ اور ۹۲: ۹ اور ۱۰۴: ۳۵ — u یسعہ ۵۷: ۵ — v یسعہ ۶۵: ۳ اور ۶۶: ۱۷ — w حزق ۳۲: ۲۱ — x یسعہ ۴۳: ۱۷

a پید ۴۹: ۱ یرم ۲۳: ۲۰ — b میکہ ۴: ۱، وغیرہ — c زبور ۶۸: ۱۵، ۱۶ — d زبور ۷۲: ۸ یسعہ ۲۷: ۱۳ — e یرم ۳۱: ۶ اور ۵۰: ۵ ذکر ۸: ۲۱، ۲۳ — f لوقا ۲۴: ۴۷ — g زبور ۴۶: ۹ ہوسع ۲: ۱۸ ذکر ۹: ۱۰ — h زبور ۷۲: ۳، ۷

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

آو، که هم خداوند کي روشني میں چلیں۔ ۶ تو نے تو اپنے لوگوں کو، یعني یعقوب کے گهرانوں کو، ترک کیا، اِس لیئے که اُن کي معموري مشرقیوں سے هوئي، اور فلسطیوں کے مانند شگونیئے هیں، اور بیگانوں کي اولاد سے شرط کا هاتھ مارتے هیں۔ ۷ پهر اُن کي سرزمین سونے روپے سے مالامال هي، اور اُن کے خزانوں کي کچھ اِنتها نهیں؛ بلکه اُن کا ملک گهوڑوں سے بهرا هي، اور اُن کي رتهوں کا کچھ شمار نهیں۔ ۸ اور اُن کي سرزمین بتوں سے بهي بهرپور هي؛ وے اپنے هاتهوں کے بنائے هوئے کاموں کو اور اپني اُنگلیوں کي کاریگري کو سجده کرتے هیں۔ ۹ اِس سبب سے چهوٹا آدمي پست کیا جاتا، اور بڑا آدمي ذلیل هوتا، اور تو اُنهیں هرگز معاف نه کریگا۔ ۱۰ پهاڑ کے نیچے گهس، اور خاک میں چهپ، خداوند کے ڈر کے سبب، اور اُس کے جلال کي بزرگي کے باعث۔ ۱۱ اِنسان کے تکبر کي آنکھ نیچے کي جائیگي، اور بني آدم کي شیخي پست کي جائیگي، اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند هوگا۔ ۱۲ کیونکه ربالافواج کا دن هر ایک مغرور اور بلندنظر اور گهمنڈي پر آویگا، اور وه پست کیا جائیگا؛ ۱۳ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر، جو بلند اور اُونچے هیں، اور بسن کے سارے بلوطوں پر، ۱۴ اور سارے اُونچے پهاڑوں پر، اور سارے بلند کوهوں پر؛ ۱۵ اور هر ایک اُونچے برج پر، اور هر ایک فصیلي دیوار پر؛ ۱۶ اور ترسیس کے سارے جهازوں پر، غرض، سارے خوشنما ظروف پر۔ ۱۷ اور آدمي کا غرور زیر کیا جائیگا، اور لوگوں کي بلندبیني پست کي جائیگي، اور اُس دن خداوند اکیلا سربلند هوگا۔ ۱۸ اور بت جو هیں، وے بالکل فنا هو جائینگے۔ ۱۹ اور وے پهاڑوں کے غاروں میں، اور زمین کے شگافوں میں گهسینگے، خداوند کے خوف سے، اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جس وقت وه اُٹهیگا که زمین کو شدت سے هلاوے۔ ۲۰ اُس دن آدمي اپني روپهلي مورتوں اور سونهلي مورتونکو، جو اُنهوں نے پوجنے کے لیئے بنائیں، چهچهوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے پهینک دینگے؛ ۲۱ تاکه ٹیلوں کے شگافوں میں، اور چٹانوں کے رخنوں میں گهس جاویں، خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جب وه اُٹهیگا، که زمین کو شدت سے هلا دیوے۔ ۲۲ پس تم اِنسان سے، جس کا دم اُسکے نتهنوں میں هي، باز رهو؛ کیونکه اُسکي کیا قدر هي؟

۳ باب

اِس بیان میں، که گناه سے کیسي بےاِنتظامي هوئي۔ ۱ لوگوں کي گستاخي۔ ۱۲ حاکموں کا ظلم اور لالچ۔ ۱۶ عورتوں کے تکبر کے سبب کیسي آفتیں آوینگي۔

کیونکه، دیکهو، خداوند، ربالافواج، یروسلم اور یهوداه میں سے ٹیک اور تکیه کو، روٹي کي ساري ٹیک اور پاني کا سارا تکیه، اُٹها لیگا، ۲ بهادر اور صاحب جنگ کو، قاضي اور نبي کو، تعبیر کرنیوالے و کهنسال کو، ۳ پچاس پچاس کے جمعداروں، اور عزتداروں کو، اور صلاحکاروں کو، اور اُنهیں جو سحر میں ماهر، اور جادو میں مشاق هیں۔ ۴ اور میں لڑکوں کو اُن کے سردار بناؤنگا، اور ننهے بچے اُن پر حکمراني کرینگے۔ ۵ لوگوں میں سے هر ایک دوسرے پر، اور هر ایک اپنے همسائے پر ستم کریگا، اور جوان بوڑهے سے، اور پاجي شریف سے گهمنڈ کریگا۔ ۶ اگر کوئي آدمي اپنے باپ کے گهرانے میں سے اپنے بهائي کا دامن پکڑکے کهے، که تو تو پوشاکوالا هي: سو آ، تو همارا حاکم هو، اور یه خانه خراب تیرے قابو میں هو۔ ۷ اُس دن وه †قسم کهائیگا اور کهیگا، میں تو صحتبخش نه هوؤنگا، که میرے گهر میں نه روٹي هي، نه کپڑا:

† عبراني میں، هاتھ اُٹهائیگا

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کرو. ۸ که يروسلم تنکر کھا گئي، اور يهوداه گر گيا[e]؛ کيونکه اُن کي بول چال اور چال چلن خداوند کے برخلاف هيں، که اُسکے جلال کي آنکھوں کو غضب ميں ڈاليں.

۹ اُنکے منهه کي صورت اُن پر گواهي ديتي هی؛ وے اپنے گناهوں کو سدوم کے مانند[f] ظاهر کرتے هيں اور چهپاتے نهيں. اُنکي جانوں پر واويلا هی، کيونکه وے آپ اپنے اُوپر بلا لاتے هيں. ۱۰ راستبازوں سے کهو، که بهلا هوگا[g]، که وے اپنے کاموں کا پهل کهائينگے[h]. ۱۱ شريروں پر واويلا هی، که برا هوگا، کيونکه اُن کے هاتهوں کي کمائي اُنهيں مليگي[i].

۱۲ ميري اُمّت جو هی، لڑکے اُنپر ظلم کرتے هيں، اور عورتيں اُنپر حکمراني کرتياں هيں[k]. اي ميري اُمّت، تيرے پيشوا تجهه کو گمراه کرتے هيں، اور تيرے راهگيروں کي راهوں کو بگاڑتے هيں[l]. ۱۳ خداوند کهڑا هی که مُقدمه پيش کرے[m]، اور لوگوں کي عدالت کرنے پر مستعد هی. ۱۴ خداوند اپني اُمّت کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں کي عدالت کرنے کو آويگا: که تم جو هو، سو تاکستان[n] چٹ کر گئے هو، اور مسکينوں کي لوٹ تمهارے گهروں ميں هی. ۱۵ خداوند ربّ الافواج فرماتا هی، که اِس کي کيا معني هی، که تم ميرے بندوں کو دبا ديتے هو، اور مسکينوں کے سر کچلتے هو[o]؟

۱۶ اور خداوند پهر فرماتا هی، از بسکه صيهون کي بيٹياں شوخ هيں، اور گردن کشي اور شوخ چشمي سے خرامان هوتي هيں، اور اپنے پانووں سے نت نازرفتاري کرتي اور گهنگهرو بجاتياں جاتي هيں؛ ۱۷ اِس لِيئے خداوند صيهون کي بيٹيوں کي چانديوں کو گنجي[p] کر ڈاليگا، اور خداوند اُن کے اندام نهاني کو اُگهاريگا[q]. ۱۸ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کي پهبن، اور جالياں، اور چاند دور کرائيگا،

[e] ميکه ۳: ۱۲
[f] پيد ۱۳: ۱۳ اور ۱۸: ۲۰، ۲۱ اور ۱۹: ۵
[g] واعظ ۸: ۱۲
[h] زبور ۱۲۸: ۲
[i] زبور ۱۱: ۶ واعظ ۸: ۱۳
[k] ۴ آيت
[l] يسع ۹: ۱۶
[m] ميکه ۶: ۲
[n] يسع ۵: ۷ متي ۲۱: ۳۳
[o] يسع ۵۸: ۴ ميکه ۳: ۲، ۳
[p] اِست ۲۸: ۲۷
[q] يسع ۴۷: ۲، ۳ يرم ۱۳: ۲۲ نحوم ۳: ۵

۱۹ اور آويزے، اور کهڑوے، اور باريک برقع، ۲۰ اور تاج، اور پيکڑياں، اور پٹکے، اور عطردان، اور تعويذ، ۲۱ اور انگوٹهياں، اور ناک کي نتهنياں، ۲۲ اور زربفت کي پيشوازيں، اور کرتياں اور دوپٹے، اور کيسے، ۲۳ اور آرسياں، اور کتاني باريک لباس، اور دستاريں، اور شاليں. ۲۴ اور ايسا هوگا، که خوشبو کي عوض سڑاهٹ هوگي، اور پٹکے کے بدلے رسي، اور گندهے هوئے بال کي جگهه چندلاپن[r]، اور انگيه کے عوض ٹاٹ کا اوڑهنا، اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ. ۲۵ تيرے بهادر مرد تلوار سے، اور تيرے پهلوان جنگ ميں گر جائينگے. ۲۶ اُسکے پهاٹک رونا پيٹنا کرينگے[s]، سو وه اُجاڑ هوکے خاک پر بيٹهيگي[t].

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ جب ۲و۳ سب آفتيں انجام پاويں تب مسيح کي بادشاهت ايک مقدس معلوم هو جائيگي.

اُس دن[a] سات عورتيں ايک مرد کو پکڑکے کهينگي، که هم اپني روٹي کهائينگي[b]، اور اپنے کپڑے پهنينگي: تو هم سب سے صرف اِتنا کر که هم تيرے نام کي کهلاويں، تا که هماري شرمندگي[c] مٹے. ۲ اُس دن خداوند کي شاخ[d] شوکت اور حشمت هوگي، اور زمين کا پهل اُن کے لِيئے جو بني اِسرايل ميں سے بچ نکلے، لذيذ اور خوشنما هوگا. ۳ اور ايسا هوگا، که هر ايک جو صيهون ميں چهوٹا هوا هوگا، اور يروسلم ميں باقي رهيگا، بلکه هر ايک جس کا نام يروسلم کے زندوں ميں لکها هوگا[e]، مقدس کهلائيگا[f]. ۴ جس وقت که خداوند صيهون کي بيٹيوں کي گندگي کو دهو ڈاليگا[g]، اور يروسلم کا لهو اُس کے درميان روح عدل اور روح سوزان سے صاف کريگا: ۵ تب خداوند پهر کوه صيهون کے هر ايک مکان پر، اور اُس کي مجلسگاهوں پر، دن کو ايک بادل اور دهواں[h] اور رات کو ايک روشن شعله پيدا کريگا[i]، جو اُس سارے شوکتوالے کے اُوپر حفاظت کے لِيئے هوگا:

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

[r] يسع ۲۲: ۱۲ ميکه ۱: ۱۶
[s] يرم ۱۴: ۲ نوحه ۱: ۴
[t] نوحه ۲: ۱۰
[a] يسع ۲: ۱۱، ۱۷
[b] ۲ تسا ۳: ۱۲
[c] لوقا ۱: ۲۵
[d] يرم ۲۳: ۵ ذکر ۳: ۸ اور ۶: ۱۲
[e] فلپ ۴: ۳ مکاش ۳: ۵
[f] يسع ۶۰: ۲۱
[g] ملا ۳: ۲، ۳
[h] خر ۱۳: ۲۱
[i] ذکر ۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۶ اور ایک خیمہ ہوگا، جو دن کو گرمي میں سایہ‌دار مکان، اور آندھي اور جھڑي کے وقت آرامگاہ اور پناہ کي جگہہ ہوگا[k].

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ انگوري باغ کي تمثیل درمیان لاکے خدا اپنے اِنتظام کا بیان کرتا، کہ اُس نے کیوں ایسي آفتیں اُن پر بھیجي تھیں. ۸ آفتیں جو آئي تھیں سو لالچ کے سبب؛ ۱۱ پھر اوباشي کے سبب؛ ۱۸ پھر بےدیني، ۲۰ اور ناانصافي کے باعث تھیں. ۲۶ اُن کارندوں کا ذکر جو خدا کي طرف سے سزا دینے پر مقرر ہوئے.

اب میں اپنے محبوب کے لیئے اپنے محبوب کا ایک گیت اُسکے تاکستان کي بابت[a] گاؤنگا. میرے محبوب کا تاکستان ||بلند اور جیّد پہاڑ کي چوٹي پر تھا: ۲ اور اُسنے اُسے کھودا، اور اُسکے پتھر نکالکے پھینک دیئے، اور †اچھي سے اچھي تاکیں اُس میں لگائیں، اور اُسکے بیچوں بیچ برج بنایا، اور ایک کولھو بھي اُس میں تراشا، اور اِنتظار کیا، کہ اُس میں اچھے انگور لگیں، لیکن اُس میں جنگلي انگور لگے[b]. ۳ اب، اي یروسلم کے باشندو، اور یہوداہ کے لوگو، میرے اور میرے تاکستان کے بیچ آپ ہي اِنصاف کیجیئے[c]. ۴ کہ میں اپنے تاکستان کے لیئے کیا زیادہ کر سکا، جو میں نے نہ کیا؟ اور اب جو میں نے اُس کے انگوروں کا اِنتظار کیا، تو کس لیئے یہہ جنگلي انگور لایا؟ ۵ اب لو، وہ جو میں اپنے تاکستان سے کرونگا، سو تمھیں بتاتا ہوں: کہ میں اُس کي باڑ گرا دونگا، اور وہ چراگاہ ہوگا؛ اُس کي اِحاطہ توڑ ڈالونگا[d]، اور وہ پامال کیا جائیگا. ۶ اور میں اُسے بالکل ویران کر دونگا، وہ نہ چھانٹا جائیگا، نہ نرایا جائیگا؛ وہاں سداگلاب اور کانٹے اُگینگے؛ اور میں بدلیوں کو حکم کرونگا کہ اُس پر مینھہ نہ برسائیں. ۷ سو ربُّ الافواج کا تاکستان جو ہي، بني اِسرائیل کا گھرانا ہي، اور بني یہوداہ اُس کے خوشنما پودھوں کا ذخیرہ ہي: اُس نے اِنصاف کا اِنتظار کیا، پر دیکھہ، خونریزي ہي، وہ راستبازي کا منتظر رہا، پر دیکھہ، نالہ ہي.

۸ اُن پر واویلا ہي، جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت ملا دیتے ہیں، جب تک جگہہ نہ ملے، اور تم چھوڑے جاتے کہ اکیلے زمین میں بسو[e]! ۹ ربُّ الافواج نے میرے کان میں[f] کہا، سچ تو یوں ہي، کہ بہت سے گھر اُجڑ جائینگے، بڑے اور اچھے بےچراغ ہونگے. ۱۰ کہ پندرہ بیگھے تاکستان سے فقط ایک بط مي حاصل ہوگي، اور ایک حومر بیج سے ایک ایفہ غلہ[g].

۱۱ اُن پر واویلا ہي، جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں، تاکہ نشہ‌بازي کے درپے ہوویں، اور شام کو بھي اپنے تئیں مي سے سوزان کرتے[h]! ۱۲ اور اُن کے جشن کي محفلوں میں بربط، اور بین، اور دف، اور بانسري ہي، مي کے ساتھہ[i]؛ لیکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نہیں، اور اُسکے ہاتھوں کي کاریگري پر ملاحظہ نہیں کرتے[k].

۱۳ اِس لیئے میرے لوگ اسیري میں جاتے ہیں، جس وقت کہ وے نہ جانتے ہوویں[l]؛ اُن کے عزتوالے بھوکھوں مرتے، اور اُن کے مالدار پیاس سے خوشک ہوتے[m]. ۱۴ سو پاتال اپني ہوس بڑھاتا ہي، اور اپنا منہہ بےاِنتہا پسارتا ہي، اور اُس میں اشراف لوگ اور رذیل قوم، بلکہ اُسکي غوغائي انبوہ، اور ہر ایک جو اُس میں فخر کرتا ہي، اُترینگے. ۱۵ اور کم‌قدر آدمي جھکایا جائیگا، اور عالي‌قدر پست ہوگا، اور مغروروں کي آنکھیں نیچے ہو جائینگي[n]: ۱۶ اور ربُّ الافواج عدالت میں سربلند ہوگا، اور خداے قدوس کي تقدیس صداقت سے کي جائیگي. ۱۷ تب برے جہاں جي چاہے چرینگے، اور دولتمندوں[o] کے ویران کھیت پردیسیوں کے گلے کھائینگے. ۱۸ اُن پر واویلا ہي، جو بدي کي طنابوں سے آفت کو کھینچتے ہیں، اور سزا کو گاڑي کے رسے سے؛ ۱۹ اور جو کہتے ہیں، کہ وہ جلدي

k یسعیاہ ۲۵ : ۴
a زبور ۸۰ : ۸، یرمیاہ ۲ : ۲۱، یسعیاہ ۲۷ : ۲، متي ۲۱ : ۳۳، مرقس ۱۲ : ۱، لوقا ۲۰ : ۹
|| عبراني میں، روغن کے بیٹے کے سینگ پر.
† یا، سورق تاکیں.
b یسعیاہ ۳۰ : ۲
c رومیوں ۳ : ۴
d زبور ۸۰ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب
e میکہ ۲ : ۲
f یسعیاہ ۲۲ : ۱۴
g دیکھو حزقی ۴۵ : ۱۱
h امثال ۲۳ : ۲۹، ۳۰، واعظ ۱۰ : ۱۶، ۲۰ آیت
i عمو ۶ : ۵، ۶
k ایوب ۳۴ : ۲۷، زبور ۲۸ : ۵
l یسعیاہ ۱ : ۳، لوقا ۱۹ : ۴۴
m ہوسیع ۴ : ۶
n یسعیاہ ۲ : ۹، ۱۱، ۱۷
o یسعیاہ ۱۰ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

کرے، اور پھرتي سے اپنا کام کرے، کہ ہم دیکھیں: اور بني اسرائیل کے قدوس کي مشورت نزدیک ہو، اور آن پہنچے، تاکہ ہم اُسے جانیں[p]۔

۲۰ اُن پر واویلا ہي، جو بدي کو نیکي اور نیکي کو بدي کہتے ہیں، اور روشني کي جگہہ اندھیرا، اور اندھیرے کي جگہہ روشني کرتے ہیں، اور مٹھائي کے بدلے کڑوائي، اور کڑوائي کے بدلے مٹھائي رکھتے ہیں! ۲۱ اُن پر واویلا ہي، جو اپني آنکھوں میں آپ کو دانشمند، اور اپني نگاہ میں آپ کو صاحب اِمتیاز جانتے ہیں[q]! ۲۲ اُن پر واویلا ہي، جو مي پینے میں زوراور، اور نشے کي چیزیں ملانے میں پہلوان ہیں[r]؛ ۲۳ جو شریروں کو رشوت کے لیئے صادق ٹھہراتے ہیں[s]، اور صادقوں سے اُن کا حق چھین لیتے ہیں!

۲۴ سو جس طرح کہ آگ بھوسي کو کھا جاتي ہي[t]، اور جلتا ہوا پوال بیٹھ جاتا ہي، اِسي طرح اُن کي جڑ بوسیدہ ہوگي[u]، اور اُن کي کلي گرد کي طرح اُڑ جائیگي: کیونکہ اُنھوں نے رب الافواج کي شریعت کو ناچیز، اور اِسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا۔ ۲۵ اِس لیئے خداوند کا قہر اُس کے لوگوں پر بھڑکا ہي[v]، اور اُس نے اُن پر اپنا ہاتھ چلایا ہي، اور اُنھیں مارا ہي؛ چنانچہ پہاڑ کانپ گئے[w]، اور اُنکي لاشیں بازاروں میں غلیظ کي مانند پڑي ہیں۔ باوجود اِس کے، اُس کا غصہ پھیرا نہیں گیا، بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہي[x]۔

۲۶ کیونکہ وہ قوموں کے لیئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا ہي[a]، اور اُنھیں زمین کي اِنتہا سے[b] سیٹي بجاکے[c] بلاتا ہي؛ اور دیکھ، وے دوڑکے جلد آتے ہیں[d]: ۲۷ کوئي اُن میں نہ تھک جاتا اور نہ پھسل پڑتا ہي؛ وے نہیں اُونگھتے اور نہیں سوتے؛ اُن کا کمربند کھلتا نہیں ہي[e]؛ اور نہ اُن کي جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا ہي:

۲۸ اُن کے تیر تیز ہیں، اور اُن کي ساري کمانیں کشیدہ ہیں[f]، اُن کے گھوڑوں کے سم چقماق کے پتھر کے مانند ٹھہرتے، اور اُن کے پہیے گردباد کے مانند: ۲۹ وے شیرني کے مانند گرجتے ہیں: ہاں، وے جوان شیرونکے مانند گرجتے ہیں: وے غرّاتے، اور شکار پکڑتے، اور اُسے بےروک ٹوک لے جاتے ہیں، اور کوئي بچانیوالا نہیں۔ ۳۰ اور اُس دن وے اُنپر ایسا شور مچائینگے، جیسا سمندر کا شور ہوتا ہي: اور یے زمین کي طرف تاکینگے[g]، اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اندھیرا اور تنگ‌حالي ہي: اور روشني اُسکي بدلیوں سے تاریک ہو جاتي ہي۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ رویا میں یہوواہ کا جلال دیکھتا: ۵ اِس سے ہراسان ہوتا: خدا اُسے اِس لحاظ سے خاطرجمعي بخشتا، کہ وہ اُس کا پیغمبر ہو جاوے۔ ۹ وہ لوگوں کا حال ظاہر کرتا ہي، کہ سرکشي کرتے جائینگے، جب تک وے برباد نہ ہو جاویں۔ ۱۳ اُن میں سے تھوڑے لوگ نجات پاوینگے۔

۷۵۸ کے قریب

جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مر گیا[a]، میں نے خداوند کو ایک بڑي بلندي پر اُونچے تخت کے اُوپر بیٹھے دیکھا[b]، اور اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہو گئي۔ ۲ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے، جن میں سے ہر ایک کے چھ چھ پر تھے، اور ہر ایک دو پروں سے اپنا منھ ڈھانپے تھا، اور دو سے اپنے پانو ڈھانپے[c]، اور دو سے وہ اُڑتا تھا۔ ۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا، قدوس، قدوس، قدوس[d]، رب الافواج ہي: ساري زمین اُس کے جلال سے معمور ہي[e]۔ ۴ اور پکارنیوالے کي آواز کے زور سے آستانوں کي بنیادیں ہل گئیں اور مکان دھواں سے بھر گیا[f]۔

۵ تب میں بول اُٹھا، کہ ہاے مجھ پر[g]: میں تو برباد ہوا! کہ میں ناپاک ہونٹھوالا آدمي ہوں، اور نجس‌لب لوگوں کے درمیان بستا ہوں: کیونکہ میري آنکھوں نے بادشاہ، رب الافواج کو دیکھا۔ ۶ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

سلگتا ہوا کویلا، جو اُس نے دستِ پناہ سے مذبح پر سے[a] اُٹھا لیا، اپنے ہاتھ میں لیکے میرے پاس آڑا؛ ۷ اور اُس نے میرے منھہ کو چھوا، اور کہا، کہ دیکھہ، اِس نے تیرے لبوں کو چھوا، سو تیرا گناہ دفع ہوا، اور تیری خطا کا کفارہ ہو گیا. ۸ اُس وقت میں نے خداوند کی آواز سنی جو بولا، کہ میں کس کو بھیجوں، اور ہماری[k] طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا، ||میں حاضر ہوں، مجھے بھیج.

۹ اور اُس نے فرمایا، کہ جا، اور اِن لوگوں کو کہہ، کہ تم سنا کرو، پر سمجھو نہیں، تم دیکھا کرو، پر بوجھو نہیں[l]. ۱۰ سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے[m]، اور اُن کے کانوں کو بھاری کر، اور اُن کی آنکھیں موند، تا نہ ہو کہ وے اپنی آنکھوں سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں، اور اپنے دلوں میں معلوم کریں[n]، اور پھریں، اور شفا پاویں. ۱۱ تب میں نے کہا، ای خداوند، یہہ کب تک؟ اُس نے جواب دیا، یہاں تک کہ بستیاں ویران ہوویں، اور کوئی بسنیوالا نہ رہے، اور گھر بےچراغ ہوویں، اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جاوے[o]، ۱۲ اور خداوند آدمیوں کو دور دفع کرے[p]، اور سرزمین کے ترک کرنے کی بڑی نوبت ہو.

۱۳ اور گو کہ اُس میں دسواں حصہ باقی رہے، تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا: لیکن وہ بلوط اور بطم کے مانند ہوگا، کہ باوجودے کہ وے کاٹے جاویں، تو بھی اُن کا ایک تنہ رہتا ہی: سو اُس کا تنہ ایک مقدس تخم[q] ہوگا.

a ملاک ۸ : ۳
k دیکھو پید ۱ : ۲۶ اور ۳ : ۲۲ اور ۱۱ : ۷
|| عبرانی میں، مجھے دیکھہ.
l یسع ۴۳ : ۸ متی ۱۳ : ۱۴ مرق ۴ : ۱۲ لوقا ۸ : ۱۰ یوحن ۱۲ : ۴۰ اعما ۲۸ : ۲۶ روم ۱۱ : ۸
m زبور ۱۱۹ : ۷۰
یسع ۶۳ : ۱۷
n یرم ۵ : ۲۱
o میکہ ۳ : ۱۲
p ۲ سلا ۲۵ : ۲۱
q عز ۹ : ۲ ملا ۲ : ۱۵ روم ۱۱ : ۵

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آخز رضین اور فقح کے سبب گھبرا جاتا. اور یسعیاہ اُسے دلاسا دیتا. ۱۰ آخز کو ایک نشان چن لینے کی اجازت ملتی، پر ایسا کرنے پر راضی نہ ہونے سے، اُسے مسیح کا نشان دکھایا جاتا. ۱۷ اُس کو خبر دی جاتی کہ شاہ اسور کے ہاتھہ سی تجھے سزا ملیگی.

۷۴۲ کے قریب

اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے عصر میں[a] ایسا ہوا، کہ شاہ آرام رضین شاہ اِسرائیل فقح بن رملیاہ کے ساتھ یروسلم پر لڑنے چڑھا، پر وہ فتحیاب نہ ہوا. ۲ اُس وقت داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دی گئی، کہ ارام اِفرائیم کو ساتھ لیکے فوج[*] بڑھاتا ہی: سو اُس کے دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جمبش کھائی، جس طرح بن کے درخت آندھی سے جمبش کھاتے ہیں. ۳ تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا، کہ تو اپنے بیٹے ||شیارباشوب کو لیکے[b] تالاب فراز کی دیواری نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے میدان کی راہ میں ہی[c]، آخز سے جا مل؛ ۴ اور اُسے کہہ، خبردار ہو، اور بےقرار مت ہو: اِن لکٹیوں کے دو دھوانولے ٹکڑوں سے، ارامی رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے غصہ کے بھڑکنے سے، مت ڈر، اور تیرا دل نہ گھبراوے. ۵ ازبسکہ ارام اور اِفرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں، ۶ کہ آؤ، ہم یہوداہ پر چڑھیں، اور اُسے اُلٹا دیویں، اور اپنے لیئے اُسے توڑ تاڑ کریں، اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے درمیان تختنشین کریں: ۷ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ اُس منصوبے کو پائےداری نہیں[d]، بلکہ ایسا نہ ہوگا: ۸ کیونکہ ارام کا دارالسلطنت دمشق ہی ہوگا، اور دمشق کا سردار رضین[e]؛ اور پینسٹھہ برس کے اندر اِفرائیم ایسا کٹ جائیگا، کہ قوم نہ رہیگا. ۹ اِفرائیم کا بھی دارالسلطنت سمرون ہی ہوگا، اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا. اگر تم اِیمان نہ لاؤگے، تو یقیناً قائم نہ رہوگے[f].

۱۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا، کہ ۱۱ خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان مانگ[g]، خواہ نیچے زمین میں، خواہ اوپر بلندی میں. ۱۲ پر آخز نے کہا، کہ میں نہیں مانگنے کا، اور میں خداوند کو نہیں آزمانے کا. ۱۳ تب

a ۲ سلا ۱۶ : ۵ ۲ توا ۲۸ : ۵ و ۶

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

|| یعنی، بقیہ پھریگا: دیکھو یسع ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۱
b یسع ۱۰ : ۲۱
c ۲ سلا ۱۸ : ۱۷ یسع ۳۶ : ۲
d امثا ۲۱ : ۳۰ یسع ۸ : ۱۰
e ۲ سم ۸ : ۶
f دیکھو ۲ توا ۲۰ : ۲۰
g قاض ۶ : ۳۶، وغیرہ متی ۱۲ : ۳۸

نبي نے کہا، اى داؤد کے خاندان، اب تم سنو: اِنسان کو تھکانا تمہارے۔ آگے نہايت چھوٹي بات هي، سو کيا تم ميرے خدا کو بهي تهکاؤگے؟ ١۴ باوجود اِسکے خداوند آپ تم کو ايک نشان ديگا؛ ديکهو، کنواري حامله هوگي[a]، اور بيٹا جنيگي[b]، اور اُس کا نام اِمانوايل[c] رکهيگي۔ ١٥ وہ دهي و شهد کهائيگا، جس وقت کہ وہ برا ترک کرنے کا اور بهلا پسند کرنے کا اِمتياز پاوے۔ ١٦ پر اُس سے آگے کہ يهہ لڑکا بد ترک کرنے کا، اور نيک پسند کرنے کا اِمتياز پاوے[l]، يهہ سرزمين، جسے تو برباد کرتا هي، اپنے دونوں بادشاهوں سے چهوڑي جائيگي[m]۔
١٧ خداوند تجهہ پر اور تيرے لوگوں اور تيرے باپ کے گهرانے پر ايسے ايام لاويگا[n]، کہ اُس دن سے، جب اِفرائيم يهوداه سے جدا هوا[o]، آج تک کبهي نہ لايا، يعنے شاه اسور کو۔ ١٨ اور اُس دن ايسا هوگا کہ خداوند مصر کي نہروں کے اُس سرے پر سے مکهيوں کو، اور اسور کي سرزمين ميں سے زنبوروں کو، سيٹي بجاکے[p] بلاويگا۔ ١٩ سو وے سب آوينگے، اور وحشت کي واديوں ميں اور چٹانوں کے درازوں ميں[q]، اور سب خارستانوں ميں، اور سب چراگاهوں ميں چها جائينگے۔ ٢٠ اُسي روز، خداوند اُس اُسترے سے، جو نہر کے پار کرايا کر ليا، يعنے اسور کے بادشاه سے[r]، سر اور پانوں کے بال مونڈيگا، اور اُس سے داڑهي بهي کهرچي جائيگي۔ ٢١ اور اُس دن ايسا هوگا کہ کوئي آدمي ايک بچهيا اور دو بهيڑيں پاليگا، ٢٢ اور ايسا هوگا کہ وے دودهہ کي فراواني سے مکهن کهائينگے؛ کيونکہ هر ايک، جو اِس سرزمين ميں بچ رهيگا، مکهن اور شهد هي کهايا کريگا۔ ٢٣ اور اُس دن ايسا هوگا، کہ هر ايک جگهہ جهاں ايک هزار تاک هونگي، جن کي قيمت ايک هزار روپيوں کي هوگي،

پيشتر مسيح سے ٧۴٣ کے قريب

[a] متي ١: ٢٣ لوقا ١: ٣١، ٣٢
[b] يسع ٩: ٦
[c] يسع ٨: ٨
[l] ديکهو يسع ٨: ۴
[m] ٢ سلا ١٥: ٣٠ اور ١٦: ٩
[n] ٢ توا ٢٨: ١٩
[o] ١ سلا ١٢: ١٦
[p] يسع ٥: ٢٦
[q] يسع ٢: ١٩ يرو ١٦: ١٦
[r] ٢ سلا ١٦: ٧، ٢ توا ٢٨: ٢٠، ٢١ ديکهو حزق ٥: ١

اُن کي جگهہ، سدا گلاب اور خارستان هوگا[s]۔ ٢۴ لوگ تير اور کمانيں ليکے وهاں آوينگے؛ کيونکہ وہ ساري سرزمين سداگلاب اور خار هوگي۔ ٢٥ مگر اُن ساري پہاڑيوں پر، جو کدالي سے کهودي جاتي تهيں، سداگلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو پهر نہ چڑهيگا: سو وے گاے بيل کي چراگاهيں هونگي، اور بهيڑ بکري اُنهيں لتاڑينگي۔

٨ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ مهيرشالال حاش بز کے نام کے مطابق، نبي کي طرف سے اِلهامي پيغام هوتا، کہ ارام اور اِسرائيل دونوں شاه اسور سے مغلوب هونگے۔ ٥ يهوداه بهي بے ايماني کے سبب اُس هي طرح سے زير کيا جائيگا۔ ٩ الهي آفتوں کا دور کر دينا کسي کے مقدور ميں نہيں۔ ١٠ خدا ترس لوگ دلاسا پاوينگے۔ ١١ بت پرست لوگ سخت عذاب ميں گرفتار هونگے۔

پهر خداوند نے مجهے کہا، کہ ايک بڑي تختي لے، اور آدمي کے قلم سے اُس پر لکهہ[a]، کہ اِمهيرشالال حاش بز کے ليئے۔ ٢ اور کہ ميں ديانتدار گواهوں کو، يعنے عورياه کاهن کو اور ذکرياه بن يه‌برکياه کو[b] مقرر کروں۔ ٣ اور ميں نبيه کے پاس گيا؛ سو وہ پيٹ سے هوئي، اور ايک بيٹا جني۔ تب خداوند نے مجهے کہا، اُس کا نام مهيرشالال حاش بز رکهہ۔ ۴ کہ اُس سے پيشتر، کہ يهہ لڑکا اى ميرے باپ اى ميري ما بول سکے[c]، دمشق کا مال اور سمرون کي لوٹ کو اُٹهواکے شاه اسور کے حضور لے جائينگے[d]۔

٥ پهر خداوند نے مجهے فرمايا، ٦ ازبسکہ اِن لوگوں نے شلوآح کے نالے کو[e]، جو آهسته بهتا هي، ناپسند کيا، اور رضين اور رمليا کے بيٹے پر مائل هوئے[f]: ٧ سو اب ديکهہ، کہ خداوند دريا کے سخت شديد سيلاب کو، يعنے شاه اسور[g] اور اُس کي ساري شوکت کو، اُن پر چڑها لائيگا؛ اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار بڑهيگا، اور اپنے سارے کناروں کے اُوپر گذريگا: ٨ اور وہ يهوداه کے درميان بهيگا[h]، اور اُس کي باڑهہ چلي جائيگي؛

پيشتر مسيح سے ٧۴٣ کے قريب

[s] يسع ٥: ٦
[a] يسع ٣٠: ٨ حبق ٢: ٢ — يعنے، جلدي کرني لوٹ کو، ليئي، جلد آتا غنيمت کے لوٹ
[b] ٢ سلا ١٦: ١٠
[c] ديکهو يسع ٧: ١٦
[d] ٢ سلا ١٥: ٢٩ اور ١٢: ٩ يسع ١٧: ٣ — ٧۴١ کے قريب
[e] نحم ٣: ١٥ يوح ٩: ٧
[f] يسع ٧: ١، ٢، ٦
[g] يسع ١٠: ١٢

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

وہ گردن تک پہنچ جائیگی[h]؛ اور اُسکے پروں کے پھیلاو سے تیری سرزمین کی ساری عرض اے عمانوایل[i]، ڈھنپ جائیگی۔

۹ ارے قومو، دھوم مچاؤ[k]، پر تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاؤگے؛ اور اے تم سب[l]، جو زمین کی دور اطراف میں ہو، اُسے سنو: اپنی کمریں باندھو، پر تمھارے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے: اپنی کمریں کسو، پر تمھارے پرزے پرزے ہونگے۔ ۱۰ تم منصوبہ باندھو[l]، پر وہ باطل ہوگا؛ حکم سناؤ، پر وہ نہ ٹھہریگا[m]: کہ خدا ہمارے ساتھ ہے[n]۔

۱۱ کیونکہ خداوند نے، جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا، اور اِن لوگوں کی راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا، مجھ کو یوں فرمایا، کہ ۱۲ تم سب کچھ، جسے یے لوگ سازش کہتے ہیں[o]، سازش مت کہو، اور جس سے وے ڈرتے ہیں، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ[p]۔ ۱۳ ربّ الافواج جو ہے، تم اُس کی تقدیس کرو[q]؛ اور اُس ہی سے ڈرتے رہو، اور اُس ہی کی دہشت رکھو[r]۔ ۱۴ وہ تمھارے لیئے ایک مقدس ہوگا[s]؛ پر اِسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لیئے ٹھوکر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان[t]، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے پھندا اور دام ہوویگا۔ ۱۵ بہت لوگ اُن سے ٹھوکر کھائینگے[u]، اور گرینگے، اور ٹوٹ جائینگے، اور دام میں پھسینگے، اور پکڑے جائینگے۔ ۱۶ شہادت نامہ بند کر لو، اور میرے شاگردوں کے لیئے شریعت پر مہر کرو۔ ۱۷ میں بھی خداوند کی راہ دیکھونگا، جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منہ چھپاتا ہے[w]؛ میں اُس کا اِنتظار کرونگا[x]۔ ۱۸ دیکھ، میں اُن لڑکوں سمیت، جو خداوند نے مجھے بخشے[z]، ربّ الافواج کی طرف سے، جو کوہ صیہون میں رہتا ہے، بنی اِسرائیل کے درمیان نشانیوں اور عجایب و غرایب کے لیئے ہوں[a]۔

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں، تم دیووں کے یاروں اور افسونگروں کی[b]، جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں[c]، تلاش کرو؛ تو تم کہو، کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا زندوں کی بابت مردوں سے[d] سوال کریں؟ ۲۰ شریعت پر اور شہادتنامے پر نظر کریں[e]؛ اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ بولیں، تو اُن پر پو نہ پھٹیگی[f]۔ ۲۱ تب وے خراب حال اور بھوکے ہوکے سرزمین میں گذرینگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ جب وے بھوکے ہوں، تو وے اپنی جان سے بیزار ہونگے، اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے[g]؛ اور وے اوپر تاکینگے، ۲۲ پھر زمین کی طرف گھورینگے[h]، اور کیا دیکھتے ہیں؟ تنگی، اور تاریکی کو؛ کہ وے سیاست ہی سے تاریک[i] ہو جائینگے، اور تیرگی میں کھدیڑے جائینگے۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کے پیدا ہونے و بادشاہی اِقتدار پانے سے، اُن آفتوں کے درمیان بڑی خوشی ہوگی! ۸ تفصیل اُن آفتوں کی جو اِسرائیل پر آوینگی، اُن کی مغروری کے سبب، ۱۳ اور اُن کی ریاکاری، ۱۸ اور اُن کی سختدلی کے سبب۔

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

لیکن تیرگی[a] وہاں نہ رہیگی، جہاں آگے کو بہت بڑی تھی: کہ اُس نے پہلے زبلون کی سرزمین کو، اور نفتالی کی سرزمین کو ذلت دی[b]، پر آخری زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی سمت یردن کے پار بزرگی دیگا۔ ۲ وے لوگ، جو تاریکی میں چلتے تھے، بڑی روشنی دیکھتے؛ اور اُن پر، جو موت کے سائے کے ملک میں رہتے تھے، نور چمکتا[c]۔ ۳ تو اُمت کو زیادہ کرتا، جس کی خوشی تونے افزود نہ کی تھی؛ وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے، جیسے درو کے وقت، اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں[d]۔ ۴ کیونکہ تونے اُن کے بوجھ کے جوئے کو، اور اُن کے کاندھے کے لٹھ کو[e]، اور اُن پر ظلم کرنیوالے

پيشتر مسيح سے ٧٤٠ کے قريب

کے عصا کو، ايسا توڑا هي، جيسا که مديان کے دن ميں هوا تها[f]. ٥ که جنگ ميں کهڑبے پهنے هوؤں کے سب کهڑبے، اور کپڑے جو لهو سے شرابور هوں، جلانے کے ليئے آگ کا اِيندهن هونگے[g]. ٦ که همارے ليئے ايک لڑکا تولد هوتا[h]، اور هم کو ايک بيٹا بخشا گيا[i]: اور سلطنت اُس کے کاندهے پر هوگي[k]: اور وہ اِس نام سے کهلاتا هي، عجيب[l]، مشير، خداے قادر[m]، ابديت کا باپ، سلامتي کا شاهزاده[n]: ٧ اُس کي سلطنت کے اِقبال اور سلامتي کي کچهه اِنتها نه هوگي[o]: وہ داؤد کے تخت پر اور اُس کي مملکت پر آج سے ليکے ابد تک بندوبست کريگا، اور عدالت اور صداقت سے اُسے قيام بخشيگا. ربّ الافواج کي غيوري يهه کريگي[p].

٧٣٨ کے قريب

٨ خداوند نے يعقوب کے برخلاف ايک سخن بهيجا، اور وہ سخن اِسرائيل پر نازل هوا. ٩ اور سارے لوگ، کيا بني اِفرائيم اور کيا اهل سمرون، معلوم کرينگے، جو که تکبر اور سخت دلي سے کهتے هيں، ١٠ که اِينٹيں گر گئيں، پر هم تراشے هوئے پتهروں کي عمارت بنائينگے: گولر کے درخت کاٹے گئے، پر هم سرو کے لگائينگے. ١١ اِس ليئے خداوند رضين کي مخالف گروهوں کو اُن پر چڑهائيگا، اور اُن کے بيريوں کو خود هتهيار بندهوائيگا. ١٢ آگے آرامي هونگے، اور پيچهے فلسطي، اور وے اِسرائيل کو منهه پسار کے کها جائينگے. باوجود اُس سب کے، اُسکا سارا غصه اُتر نهيں گيا، بلکه اُسکا هاتهه هنوز بڑهايا هوا هي[q].

١٣ کيونکه لوگ اُس کي طرف، جو اُنهيں مارتا هي، نهيں پهرے[r]، اور وے ربّ الافواج کو نهيں ڈهونڈهتے تهے. ١٤ سو خداوند اِسرائيل کے سر اور دم اور شاخ اور ني کو ايک هي دن ميں[s] کاٹ ڈاليگا. ١٥ وہ جو پرانا هي، اور عزتدار، وهي سر هي، اور جو نبي جهوٹهي باتيں سکهلاتا هي، وهي دم هي. ١٦ کيونکه وے، جو اِن لوگوں کے پيشوا هيں، اُن سے خطاکاري کرواتے هيں[t]، اور وے، جو اُنکي پيروي کرتے هيں، نگلے جائينگے. ١٧ سو خداوند اُن کے جوانوں سے خوشنود نهيں[u]، اور وہ اُن کے يتيموں اور اُن کي بيووں پر کبهي رحم نه کريگا: که اُن ميں هر ايک بےدين اور بدکردار هي[x]، اور هر ايک منهه حماقت کي بات بولتا هي. باوجود اُس سب کے، اُسکا سارا غصه اُتر نهيں گيا، بلکه اُسکا هاتهه هنوز بڑهايا هوا هي[y].

١٨ که بدذاتي آگ کي طرح جلاتي هي[z]: وہ سداگلاب کي باڑي اور خارستان کو فنا کر ديگي، اور جنگل کي جهاڑي ميں شعله انگيز هوگي، که وے دهونويں کے مانند اُڑتے پهرينگے. ١٩ ربّ الافواج کے قهر سے يهه سرزمين جلائي جاتي، اور لوگ آگ کے کندوں کے مانند هووينگے: اور آپس ميں ايک دوسرے کي رعايت نه کريگا[a]. ٢٠ اور کوئي ايک دهنے هاتهه پر قتال کريگا، اور بهوکها هوگا: اور وہ بائيں هاتهه پر کهائيگا، اور وے سير نه هونگے[b]: اُن ميں سے هر ايک آدمي اپنے بازو کا گوشت کهائيگا[c]: ٢١ منسي اِفرائيم کا اور اِفرائيم منسي کا: اور وے ملکے يهوداه کے مخالف هونگے. باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصه اُتر نهيں گيا، بلکه اُس کا هاتهه هنوز بڑهايا هوا هي[d].

١٠ باب

اِس بيان ميں، که ١ ظالموں پر واويلا هوتا. ٥ اسور، وہ ڈنڈا جس سے رياکاروں نے مار کهائي تهي، آپ هي تکبر کے باعث توڑا جائيگا. ٢٠ اِسرائيل ميں سے تهوڑے لوگ بچ جائينگے. ٢٤ اِسرائيل کي خاطرجمعي هوتي اس وعدے سے، که وہ شاه اسور کے هاتهه کے نيچے سے نکل چهٹيگا.

٧١٣ کے قريب

اُن پر واويلا هي، جو بےانصافي کے آئين مقرر کرتے هيں[a]، اور اُن لکهنيوالوں پر جو رنج دينے کے ليئے روبکارياں لکهتے. ٢ تا که مسکينوں کو عدالت سے نااُميد کريں، اور اُن کا حق، جو ميرے بندوں ميں محتاج هيں، چهين ليويں، اور

f قاض ٧: ٢٢
g زبور ٨٣: ٩؛ يسع ١٠: ٢٦
h يسعياه ٧: ١٤، ١٩
i يوح ٣: ١٦
k لوقا ٢: ١١
l قضاة ١٣: ١٨
m طيطا ٢: ١٣
n افس ٢: ١٤
o دان ٢: ٤٤؛ لوقا ١: ٣٢، ٣٣
p ٢ سلا ١٩: ٣١؛ يسع ٣٧: ٣٢
q يسع ٥: ٢٥ اور ١٠: ٤
r يرم ٥: ٣؛ هوسيع ٧: ١٠
s يسع ١٩: ١٥؛ مکاش ١٨: ٨
t يسع ٣: ١٢
u زبور ١٤٧: ١٠، ١١
x ميکه ٧: ٢
y ١٢، ٢١ آيتيں؛ يسع ٥: ٢٥ اور ١٠: ٤
z يسع ١٠: ١٧؛ ملا ٤: ١
a ميکه ٧: ٢، ٦
b احبار ٢٦: ٢٦
c يسع ٤٩: ٢٦؛ يرم ١٩: ٩
d ١٢، ١٧ آيتيں؛ يسع ٥: ٢٥ اور ١٠: ٤
a زبور ٥٨: ٢ اور ٩٤: ٢٠

بھوؤں کو غنیمت کریں، اور یتیموں کو لوٹیں۔ ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابي کے دن[b]، جو دور سے آویگي، کیا کروگے[c]؟ تم کمک کے لیئے کس کے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپني حشمت کہاں رکھ چھوڑوگے؟ ۴ اگر وے قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں، وے مقتولوں میں هوکے پڑے رهینگے۔ باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ اُس کا هاتھ هنوز بڑھایا هوا هی[d]۔

۵ واویلا اسور، میرے غصے کے ڈنڈے پر[e]؛ جو لٹھ اُس کے هاتھ میں هی، سو میرے قہر کا هتھیار هی۔ ۶ میں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا[f]، اور اُن لوگوں کي مخالفت میں، جن پر میرا قہر هی، میں اُسے حکم قطعي دونگا، کہ مال لوٹے، اور غنیمت لے لیوے، اور اُنھیں بازاروں کي کیچڑ کے مانند لتاڑے[g]۔ ۷ لیکن اُس کا یہہ خیال نہیں هی، اور اُس کے دل میں ارادہ نہیں هی، کہ ایسا کرے؛ بلکہ اُس کے دل میں هی کہ قتل کرے؛ اور بہتسي گروهوں کو کاٹ ڈالے[h]۔ ۸ کیونکہ وہ کہتا هی، کیا میرے اُمرا سراسر بادشاہ نہیں[i]؟ ۹ کیا کلنو[k] کرکمیس[l] کے مانند نہیں هی؟ اور حمات ارفاد کے مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کے مانند[m] نہیں هی؟ ۱۰ جس طرح سے میرے هاتھ نے بتوں کي مملکتیں پائیں، اور اُن کي کھودي هوئي مورتیں بھي، جو یروسلم اور سمرون کي مورتوں سے کہیں بہتر تھیں — ۱۱ تو کیا جیسا میں نے سمرون سے اور اُسکے بتوں سے کیا، ویسا هي یروسلم سے اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟ ۱۲ پر ایسا هوگا، کہ جب خداوند کوہ صیهون پر اور یروسلم میں اپنا سب کام کر چکیگا[n]، تب (وہ فرماتا) میں شاہ اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کي اور اُس کي بلندنگاهي اور گھمنڈ کي سزا دونگا[o]۔ ۱۳ کہ وہ کہتا هی، میں نے اپنے هاتھ کے زور سے، اور اپني دانش سے یہہ کیا هی، کہ میں دانشمند هوں؛ هاں، میں نے قوموں کي حدیں سرکائیں، اور اُنکے خزانے لوٹے، اور میں نے جنگي مرد کے مانند تختنشینوں کو اُتار دیا[p]: ۱۴ اور میرے هاتھ نے[q] لوگوں کي دولت کو گھونسلے کي طرح پایا هی؛ اور جیسے کوئي اُن انڈوں کو، جو پڑے هوویں، سمیٹ لیوے، ویسے میں ساري زمین پر قابض هوا؛ اور کسي ایک میں یہہ سکت نہ هوئي، کہ پر پھیلاوے، یا چونچ کھولے، یا چھچھاوے۔ ۱۵ کیا کلھاڑا اُس کے رو بہ رو، جو اُس سے کاٹتا هی، لافزني کریگا[r]؟ یا آرا آراکش کے سامھنے شیخي کریگا؟ یہہ ایسا هی، کہ جیسے لٹھ اُس کو، جو اُسے اُٹھائے هوئے هی، هلاوے، اور سونٹا اُس کو، جو لکڑي نہیں هی، اُٹھاوے۔ ۱۶ اِس سبب سے خداوند، ربالافواج، اُس کے موٹے مردوں پر لاغري بھیجیگا[s]، اور اُس کي شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کي سوزش کے مانند، بھڑکائیگا؛ ۱۷ بلکہ اِسرائیل کا نور هي آگ بنیگا، اور اُس کا قدوس ایک شعلہ هوگا؛ اور وہ اُس کے خاروں کو اور سداگلابوں کو ایک دن میں، جلاکے بھسم کر دیگا[t]؛ ۱۸ اور اُس کے بن اور باغ کي خوشنمائي کو، جان سے گوشت تک، فنا کریگا، اور وہ ایسا هو جائیگا، جیسا کوئي مریض جو غش کھاوے۔ ۱۹ اور اُس کے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقي رهینگے، کہ ایک لڑکا بھي اُنھیں گنکے لکھ لے۔

۲۰ اور اُس دن ایسا هوگا، کہ وے، جو بني اِسرائیل میں سے باقي رہ جائینگے، اور اهل یعقوب میں سے بچ رهینگے، اُس پر جس نے اُنھیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے[u]، بلکہ خداوند اِسرائیل کے قدوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے۔ ۲۱ تو بھي فقط ایک بقیہ، جو یعقوب سے باقي هوگا، خدا ے قادر کي طرف پھریگا[w]۔ ۲۲ کیونکہ اگرچہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

b هوس ۹ : ۷ ; لوقا ۱۹ : ۴۴
c ایوب ۳۱ : ۱۴
d یسع ۵ : ۲۵ ; اور ۹ : ۱۲، ۱۷، ۲۱
e یرو ۵۱ : ۲۰
f یسع ۹ : ۱۷
g یرو ۳۴ : ۲۲
h پید ۵۰ : ۲۰ ; میکہ ۴ : ۱۲
i ۲ سلا ۱۸ : ۲۴، ۳۳، وغیرہ ; اور ۱۹ : ۱۰، وغیرہ
k عمو ۶ : ۲
l ۲ توا ۳۵ : ۲۰
m ۲ سلا ۱۶ : ۹
n ۲ سلا ۱۹ : ۳۱
o یرو ۵۰ : ۱۸
p یسع ۳۷ : ۲۴ ; حزق ۲۸ : ۴، وغیرہ ; دان ۴ : ۳۰
q ایوب ۳۱ : ۲۵
r یرو ۵۱ : ۲۰
s یسع ۵ : ۱۷
t یسع ۹ : ۱۸ ; اور ۲۷ : ۴
u دیکھو ۲ سلا ۱۶ : ۷ ; ۲ توا ۲۸ : ۲۰
w یسع ۷ : ۳

تيرے لوگ، اى اسرائيل، سمندر کي ريت کے مانند هوں[a]، مگر اُن ميں کا صرف ايک بقيه، پهريگا[b]، که وه سزا کي تکميل[c]، جو اُس نے ٹهرائي هي، صداقت سے لبريز هوگي۔ ٢٣ کيونکه خداوند ربالافواج، سزا کي وه تکميل، جو مقرر کي گئي، ساري سرزمين کے بيچ ميں کريگا[d]۔

٢٤ تس پر بهي خداوند ربالافواج يهه فرماتا هي، که اى ميرے لوگو، تم جو صيهون ميں بستے هو، اسور کے سبب سے مت ڈرو[c]: وه تو تجه کو لٹهه سے مارے اور تجه پر مصر کے طور پر[d] اپنا ڈنڈا اُٹهاوے: ٢٥ ليکن ايک تهوڑي هي ديرهي[e] که جوش وخروش موقوف هوگا، اور ميرا قهر اُس کے هلاک کرنے سے ڈهيما هو جائيگا[f]۔ ٢٦ کيونکه ربالافواج مديان کي خونريزي کے مطابق، جو عوريب کي پهاڑي پر هوئي[g]، اُس پر ايک کوڑا اُٹهاويگا[h]: اُس کا عصا، سمندر پر هوگا: هاں، وه اُسے مصر کي طرح هي اُٹهاويگا[i]۔ ٢٧ اور اُس دن ايسا هوگا که اُس کا بوجهه تيرے کاندهے پر سے[k]، اور اُس کا جوآ تيري گردن پر سے اُٹها ليا جائيگا، اور وه جوآ ممسوحي کے باعث سے[l] توڑا جائيگا۔ ٢٨ وه عيت ميں آيا هي، مجرون ميں هوکے گذر گيا، مکماس ميں اپنا اسباب رکهه چهوڑا هي: ٢٩ وے گهاٹي سے پار گئے[m]: وے جبع ميں شبباش هوئے: رامه هراسان هي: جبعه ساؤل بهاگ نکلتا هي[n]۔ ٣٠ اى جليم کي بيٹي[o]، چيخ مار: اى مسکين عنتوت[p]، اپني آواز ليس کو[q] سنا۔ ٣١ مدمينه[r] چلا گيا: جيبيم کے رهنيوالے نکل بهاگے۔ ٣٢ پهر آج کے دن نوب ميں[s] خيمهزن هوگا: تب وه اپنا هاتهه صيهون کي بيٹي[t] کے پهاڑ، يروسلم کے کوه پر، هلاويگا[u]۔ ٣٣ ديکهو، خداوند ربالافواج هيبتناک وضع سے مارکے شاخوں کو چهانٹ ڈاليگا: وه جو اُونچے قد کا هي کاٹ ڈالا جائيگا[a]، اور وے جو بلند هيں پست هو جائينگے۔ ٣٤ اور وه جنگل کي جهاڑي کو لوهے سے کاٹ ڈاليگا، اور لبنان ايک زبردست کے هاتهه سے گر جائيگا۔

١١ باب

اِس بيان ميں، که ١ يسي کے تنے سے ايک کونپل نکليگا۔ اور اُس کي بادشاهت صلحپذير هوگي۔ ١٠ اِسرائيل کے بحال هو جانے کي خبر که بڑے دبدبه کے ساتهه هوگا، اور غير قوموں کے بلائے جانے کي۔

پريسي کے تنے سے[a] ايک کونپل نکليگا[b]، اور اُس کي جڑوں سے ايک پهلدار شاخ پيدا هوگي[c]: ٢ اور خداوند کي روح اُس پر ٹهريگي، حکمت اور خرد کي روح، مصلحت اور قدرت کي روح، معرفت اور خداوند کے خوف کي روح[d]: ٣ اور وه خداوند کے خوف کي بابت تيزفهم هوگا: وه اپني آنکهوں کے ديکهنے کے مطابق حکم نه کريگا، اور نه اپنے کانوں کے سننے کے موافق فيصل کريگا: ٤ بلکه وه راستي سے مسکينوں کا اِنصاف کريگا[e]، اور اِنصاف سے زمين کے خاکساروں کے ليئے اِنفصال کريگا: اور وه اپنے منهه کي لاٹهي سے زمين کو ماريگا، اور اپنے لبوں کے دم سے شريروں کو فنا کر ڈاليگا[f]۔ ٥ اُس کي کمر کا پٹکا راستبازي هوگي، اور اُس کے پهلو وفاداري کے پٹکے سے کسے هوئے هونگے[g]۔ ٦ اُس وقت بهيڑيا بره کے ساتهه رهيگا، اور چيتا حلوان کے ساتهه بيٹهيگا، اور بچهيا اور شير بچه اور پالا هوا بيل ملے جلے رهينگے[h]، اور ننها بچه اُن کي پيشروي کريگا۔ ٧ گاے اور ريچهني ملکے چرينگي، اُن کے بچے ملے جلے بيٹهينگے، اور شير ببر بيل کي طرح پوآل کهائيگا۔ ٨ اور دودهه پيتا بچه سانپ کے بل پاس کهيليگا، اور وه لڑکا، جس کا دودهه چهڑايا گيا هوگا، کالے کي بانبهني ميں هاتهه ڈاليگا۔ ٩ وے ميرے مقدس کوه کي سب اطراف ميں کسي کو دکهه نه دينگے، اور توڑ نه ڈالينگے[i]:

پيشتر مسيح سے ٧١٣ کے قريب

[a] روم ٩: ٢٧ [b] يسع ٦: ١٣ [c] يسع ٢٨: ٢٢ [d] يسع ٢٨: ٢٢ دان ٩: ٢٧ روم ٩: ٢٨ [c] يسع ٣٧: ٦ [d] خر ١٤ باب [e] يسع ٥٤: ٧ [f] دان ١١: ٣٦ [g] قاض ٧: ٢٥ يسع ٩: ٤ [h] ٢ سلا ١٩: ٣٥ [i] خر ١٤: ٢٦، ٢٧ [k] يسع ١٤: ٢٥ [l] زبور ١٠٥: ١٥ دان ٩: ٢٤ ١ يوح ٢: ٢٠ [m] ١ سم ١٣: ٢٣ [n] ١ سمو ١١: ٤ [o] ١ سم ٢٥: ٤٤ [p] يشوع ٢١: ١٨ [q] قاض ١٨: ٧ [r] يشوع ١٥: ٣١ [s] ١ سمو ٢١: ١ اور ٢٢: ١٩ [t] نحم ١١: ٣٢ يسع ٣٧: ٢٢ [u] يسع ١٣: ٢

پيشتر مسيح سے ٧١٣ کے قريب

[a] ديکهو عمو ٢: ٩ [a] اعم ١٣: ٢٣ ١٠ آيت [b] يسع ٥٣: ٢ ذکر ٦: ١٢ مکاش ٥: ٥ [c] يسع ٤: ٢ يرم ٢٣: ٥ [d] يسع ٦١: ١ متي ٣: ١٦ يوح ١: ٣٢، ٣٣ اور ٣: ٣٤ [e] زبور ٧٢: ٢، ٤ مکاش ١١: ١١ [f] ايوب ٤: ٩ ملا ٤: ٦ ٢ تسا ٢: ٨ مکاش ١: ١٦ اور ٢: ١٦ اور ١٩: ١٥ [g] ديکهو افس ٦: ١٤ [h] يسع ٦٥: ٢٥ حزق ٣٤: ٢٥ هوس ٢: ١٨ [i] ايوب ٥: ٢٣ يسع ٢: ٤ اور ٣٥: ٩

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

کیونکه جس طرح پاني سے سمندر بهرا هوا هی، اُسي طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور هوگي[k]۔
۱۰ اور اُس دن[l] ایسا هوگا که یسي کي اُس جڑ کي، جو قوموں کے لیئے جهنڈے کي طرح کهڑي هوگي[m]، قومیں طالب هونگي[n]: اور اُس کي آرامگاه جلال بنیگي[o]۔ ۱۱ اور اُس دن[p] ایسا هوگا، که خداوند دوسرے مرتبه اپنا هاتهه بڑهاکے اپنے لوگوں کا بقیه جو بچ رها هو، اسور، اور مصر[q]، اور فتروس، اور کوش، اور ایلام، اور سنعار، اور حمات، اور سمندري اطراف سے پهیر لاویگا۔ ۱۲ اور وه قوموں کے لیئے ایک جهنڈا کهڑا کریگا، اور اُن اِسرائیلیوں کو، جو خارج کیئے گئے هیں، جمع کریگا، اور سارے بني یهوداه کو، جو پراگنده هووینگے[r]، زمین کے چاروں کونوں سے فراهم کریگا۔ ۱۳ تب بني اِفرائیم میں حسد نه رهیگا، اور بني یهوداه میں کے کینه‌ور کاٹ ڈالے جائینگے: بني اِفرائیم بني یهوداه پر حسد نه کرینگے، اور بني یهوداه بني اِفرائیم سے کینه نه رکهینگے[s]۔ ۱۴ پر وے پچهم کي طرف فلسطیوں کے کاندهوں پر جهپٹینگے، اور وے مِلکے ||پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے، اور ادوم اور موآب پر هاتهه ڈالینگے[t]، اور بني عمون اُن کے تابعدار هونگے[u]۔
۱۵ تب خداوند دریاے مصر کي لسان کو بالکل میٹ دیگا[x]، اور اپني زوراور آندهي سے ندي پر اپنا هاتهه هلاویگا، اور اُس کو سات نالے کر دیگا، اور ایسا کریگا که لوگ جوتے پهنے هوئے پار چلے جائینگے[y]۔
۱۶ اور اُس کے باقي لوگوں کے لیئے، جو اسور میں سے بچ رهینگے، ایسي ایک شاهراه هوگي[z] جیسي بني اِسرائیل کے لیئے تهي، جس دن که وے مصر کي زمین سے نکلے[a]۔

[k] حبق ۲: ۱۴
[l] یسع ۲: ۱۱
[m] ۱ آیت
[n] روم ۱۵: ۱۲
[o] روم ۱۵: ۱۰
[p] مر ۴: ۱، وغیره
[q] یسع ۲: ۱۱
ذکر ۱۰: ۱۰
[r] یوح ۷: ۳۵ یعق ۱: ۱
[s] یرم ۳: ۱۸ حزق ۳۷: ۱۶، ۱۷، ۲۲ هوس ۱: ۱۱
|| عبراني میں، مشرق کے فرزندوں.
[t] دان ۱۱: ۴۱
[u] یسع ۶۰: ۱۴
[x] ذکر ۱۰: ۱۱
[y] مکاش ۱۶: ۱۲
[z] یسع ۱۹: ۲۳
[a] خر ۱۴: ۲۱ یسع ۵۱: ۱۰ اور ۶۳: ۱۲، ۱۳

۱۲ باب

اهل ایمان کا ایک شکرانه جو خدا کي رحمتوں کے سبب ادا کرتے هیں۔

اور اُس دن[a] تو کهیگا، که اے خداوند، میں تیري ستایش کرونگا: که اگرچه تو مجهه سے ناخوش تها، پر تیرا غصه اُتر گیا، اور تو نے مجهے تسلي دي۔ ۲ دیکهو، خدا میري نجات هي: میں اُس پر توکل کرونگا، اور نه ڈرونگا: که یاه یهوواه[b] میرا بوتا[c] اور میرا سرود هي، اور وه میري نجات هوا هي۔ ۳ سو تم خوش هوکے نجات کے چشموں سے پاني بهروگے[d]۔ ۴ اور اُس دن تم کهوگے، که خداوند کي ستایش کرو: اُس کا نام ||لو[e]: لوگوں کے درمیان اُس کي قدرتیں بیان کرو[f]، اور کهو، که اُس کا نام عالیشان هي[g]۔ ۵ خداوند کي مدح‌سرائي کرو، اِس لیئے که اُس نے ایک جلیل کام کیا هي[h]: ساري زمین کو یهه معلوم هي۔ ۶ اے صیهون کي بسنیوالي، تو چلا اور للکار[i]، که تیرے درمیان اِسرائیل کا قدوس بزرگ هي[k]۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[a] یسع ۲: ۱۱
[b] زبور ۸۳: ۱۸
[c] خر ۱۵: ۲ زبور ۱۱۸: ۱۴
[d] یوح ۴: ۱۰، ۱۴ اور ۷: ۳۷، ۳۸
|| یا، مشهور کرو.
[e] ۱ توا ۱۶: ۸ زبور ۱۰۵: ۱
[f] زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۶
[g] زبور ۳۴: ۳
[h] خر ۱۵: ۱، ۲۱ زبور ۶۸: ۳۲ اور ۹۸: ۱
[i] یسع ۵۴: ۱ صفن ۳: ۱۴
[k] زبور ۷۱: ۲۲ اور ۸۹: ۱۸ یسع ۴۱: ۱۴، ۱۶

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اپني فوجوں کو جمع کرتا جو اُسکے قهر کو انجام دینے کے لیئے مقرر هوئي تهیں۔ ۶ وه اپنا اراده ظاهر کرتا که بابل کو مادیوں وسیلے سے برباد کرے۔ ۱۹ بابل کي ویراني کا حال۔

بابل کي بابت وه اِلهامي بات[a]، جسے اموص کے بیٹے یسعیاه نے رویا میں دیکها۔ ۲ تم بے‌آڑ پهاڑ پر[b] ایک جهنڈا کهڑا کرو[c]، اُن کو بلند آواز سے پکارو، اور هاتهه هلاؤ[d]، که وے سرداروں کے دروازوں کے اندر جاویں۔ ۳ میں نے اپنے مخصوص کیئے هوؤں کو حکم کیا، میں نے اپنے بهادروں کو[e]، جو میري خداوندي سے مسرور هیں[f]، بلایا هي، که وے میرے قهر کو انجام دیویں۔ ۴ پهاڑوں میں ایک هجوم کي آواز هي، ایک بڑے لشکر کا سا شور: یهه مملکتوں اور قوموں کے دنگے کي آواز هي جو فراهم هوئیں: ربّ‌الافواج جنگي لشکر کي موجودات لیتا هي۔

۷۱۲ کے قریب

[a] یسع ۲۱: ۱ اور ۴۷: ۱ یرم ۵۰، اور ۵۱ ابواب
[b] یرم ۵۱: ۲۵
[c] یسع ۵: ۲۶ اور ۱۸: ۳ یرم ۵۰: ۲
[d] یسع ۱۰: ۳۲
[e] یوایل ۳: ۱۱
[f] زبور ۱۴۹: ۲، ۵، ۶

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

۵ وے دور ملک سے، آسمان کي اِنتہا کي طرف سے، آتے ھيں، ھاں، خداوند اور اُس کے قہر کے ھتھيار، تاکہ ساري مملکت کو برباد کريں.

۶ اب تم واويلا کرو، کہ خداوند کا دن نزديک ھي[a]؛ وہ قادر مطلق کي طرف سے ايک بڑي ھلاکت کے مانند[b] آويگا. ۷ اِس باعث سارے ھاتھ ڈھيلے ھووينگے، اور ھر ايک آدمي کا دل بگھل جائيگا؛ ۸ اور وے ھراسان ھونگے: جانکني اور غمگيني اُنھيں آ ليگي[c]: اُن کا ايسا اينٹھن ھوگا، جيسا اُس عورت کا ھوتا جسے درد لگتے ھيں: وے سراسيمہ ھوتے، ايک دوسرے کو تاکا کرينگے، اور اُن کے چھرے شعلےنما چھرے ھونگے. ۹ ديکھو، خداوند کا وہ دن آتا ھي، جو غضب ميں اور قہر شديد ميں سخت درشت ھي، تاکہ ملک کو ويران کرے[d]، اور گنھگاروں کو اُس پر سے نيست نابود کرے[e]. ۱۰ کہ آسمان کے ستارے اور کواکب روشني نہ چمکائينگے: اور سورج طلوع ھوتے ھوتے اندھيرا ھو جائيگا، اور چاند اپني روشني نہ ديگا[f]. ۱۱ اور ميں جہان کو اُس کي برائي کے سبب سے، اور شريروں کو اُن کي بدکاري کے باعث سے سزا دونگا: اور ميں مغروروں کا فخر کھو دونگا[g]، اور ھيبتناک لوگوں کا غرور ڈھا دونگا. ۱۲ ميں ايسا کرونگا، کہ مرد کندن کي نسبت سے، ھاں، اِنسان اوفير کے سونے کي نسبت سے بھي بھت ھي کمياب ھونگے. ۱۳ اِس ليئے کہ ميں آسمانوں کو لرزاؤنگا[h]، اور زمين اپني جگھہ سے جھٹکي جائيگي، ربالافواج کے قہر کے مارے، اور اُس کے بھڑکتے ھوئے غضب کے دن ميں[i]. ۱۴ اور وے آھو کي مانند ھونگے، جو کھديڑا جاتا ھي، يا بھيڑوں کي طرح، جنھيں کوئي فراھم نہ کرے؛ اُن ميں سے ھر ايک اپني قوم کي طرف متوجہ ھوگا، اور ھر ايک اپنے وطن کو بھاگيگا[q]. ۱۵ ھر ايک جو مل جائيگا، کھونچا کھائيگا؛ اور ھر ايک، جو غايب ھو جاتا، تلوار سے مارا پڑيگا. ۱۶ اور اُن کے بال بچے اُن کي آنکھوں کے سامھنے پٹکے جائينگے[r]، اُن کے گھر لوٹے جائينگے، اور اُنکي جوروؤں کي حرمت لي جائيگي. ۱۷ ديکھو، ميں ماديوں کو اُن پر چڑھاؤنگا[s]، جو کہ روپے کو خاطر ميں نہيں لاتے، اور سونے سے خوش نہيں ھوتے. ۱۸ اُن کي کمانيں جوان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالينگي، اور وے پيٹ کے پھل پر رحم نہ کرينگے، اور اُن کي آنکھيں بچوں پر شفقت نہ کرينگي.

۱۹ اور بابل، جو مملکتوں کي حشمت اور کسديوں کي بزرگي کي رونق ھي[t]، سدوم اور عمورہ کي مانند ھو جائيگي، جن کو خدا نے اُلٹ ديا[u]. ۲۰ وہ ابد تک آباد نہ ھوگي[x]، اور پشت در پشت کوئي اُس ميں نہ بسينگے؛ وھاں ھرگز عرب لوگ خيمے اِستادہ نہ کرينگے، اور وھاں گڑريے گلوں کو نہ بٹھائينگے؛ ۲۱ پر بن کے جنگلي درندے وھاں بيٹھينگے، اور اُن کے گھروں ميں اُلّو بھرے ھوئے ھونگے[y]؛ وھاں شترمرغ بسينگے، اور بزکوھي وھاں کودينگے، پھاندينگے، ۲۲ اور گيدڑ اُن کے عاليشان مکانوں ميں، اور بھيڑيئے اُن کے رنگمحلوں ميں چلائينگے: اُس کا وقت نزديک پھنچا ھي، اور اُس کے ھونے کے آگے بھت دن نہ ھونگے[z].

۱۴ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا اِسرائيل پر رحم کرکے اُسے بحال کريگا، ۳ وے بابل پر شادیانہ بجائينگے. ۲۴ خدا کا ارادہ اسور کي بابت ظاھر کيا جاتا. ۲۹ فلستينہ کو دھمکي دي جاتي.

کيونکہ خداوند يعقوب پر رحم فرمائيگا[a]، بلکہ وہ اِسرائيل کو ھنوز برگزيدہ کرکے رکھيگا، اور اُنھيں اُن کي سرزمين ميں پھر بٹھلائيگا[b]؛ اور پرديسي اُن کے ساتھ ميل کرينگے، اور يعقوب کے گھرانے سے مل جائينگے[c]. ۲ اور قوميں اُنھيں لے آوينگي، اور اُنھيں اُن کے ملک ميں پھنچاوينگي[d]؛

[a] صفا ۱: ۷، مکاشفہ ۶: ۱۷
[b] ايوب ۳۱: ۲۳، يوايل ۱: ۱۵
[c] زبور ۴۸: ۶، يسعياہ ۲۱: ۳
[d] ملا ۴: ۱
[e] زبور ۱۰۴: ۳۵، امثال ۲: ۲۲
[f] يسعياہ ۲۴: ۲۱، ۲۳، حزق ۳۲: ۷، يوايل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵، متي ۲۴: ۲۹، مرقس ۱۳: ۲۴، لوقا ۲۱: ۲۵
[g] يسعياہ ۲: ۱۷
[h] حجي ۲: ۶
[i] زبور ۱۱۰: ۵، نوحہ ۱: ۱۲
[q] يرمياہ ۵۰: ۱۶ اور ۵۱: ۹
[r] زبور ۱۳۷: ۹، نحوم ۳: ۱۰، زکر ۱۴: ۲
[s] يسعياہ ۲۱: ۲، يرمياہ ۵۱: ۱۱، ۲۸، دان ۵: ۲۸، ۳۱
[t] يسعياہ ۱۴: ۴، ۲۲
[u] پيدايش ۱۹: ۲۴، ۲۵
[x] يسعياہ ۲۱: ۲۳، يرمياہ ۵۱: ۱۸ اور ۵۰: ۴۰
[y] يرمياہ ۵۰: ۳۹، اور ۵۱: ۶۲، يسعياہ ۳۴: ۱۱-۱۵، مکاشفہ ۱۸: ۲
[z] يرمياہ ۵۱: ۳۳
[a] زبور ۱۰۲: ۱۳
[b] زکر ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۲
[c] يسعياہ ۶۰: ۴، ۱۰، افسيوں ۲: ۱۲، ۱۳، وغيرہ
[d] يسعياہ ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۹ اور ۶۶: ۲۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

اور اسرائيل کا گهرانا خداوند کي سرزمين مين أن کا مالک هوکے أنهين غلام اور لونڈياں رکهيگا، کيونکه وے أنهين، جنهون نے أن کو اسير کيا تها، اسير کرينگے، اور اپنے ظلم کرنيوالون پر حکومت کرينگے. ۳ اور أس روز ايسا هوگا، که جب خداوند تجهے تيري محنت و مشقت سے، اور سخت خدمت سے، جو أنهون نے تجه سے کرائي، راحت بخشيگا. ۴ تب تو شاه بابل پر مثل ماريگا، اور کهيگا، کيونکر ظالم موقوف کيا گيا! وه، جو سونا کي جبراً لينيوالي تهي، موقوف کي گئي! ۵ خداوند نے شريرون کا لٹه توڑا، اور ناانصاف حاکمون کا عصا؛ ۶ وهي جو لوگون کو قهر کے ساته مارنے سے موقوف نه رها، اور أمتون پر غضب کے ساته حکمراني کرنے سے باز نه آيا. ۷ ساري زمين آرام سے هي، وه ساکن هي؛ وے ايکا ايک گيت گاتے هين. ۸ هان، صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تيرے أوپر، يه کهکے، خوشي کرتے، که جب سے تو نيچے گرايا گيا، تب سے کوئي لکڑهارا هماري طرف نه آيا. ۹ پاتال نيچے سے تيرے سبب جنبش کهاتي هي، که تيرے آتے وقت تيرا استقبال کرے؛ وه تيرے سبب مردون کو، زمين کے سب سردارون کو جگاتا هي؛ وه أمتون کے سارے بادشاهون کو أن کے تختون پر سے أٹهواکے کهڑا کرتا هي. ۱۰ وے سب بولينگے، اور تجهے کهينگے، کيا تو بهي همارے مانند نا زور هوا؛ تو ايسا هو گيا جيسے هم هين؟ ۱۱ تيري شان و شوکت، اور تيرے ساز اور باج کي خوش‌آوازي پاتال مين أتاري گئي؛ تيرے نيچے کيڑون کا فرش هوا، اور کرم هي تيرا بالاپوش بنے. ۱۲ اي صبح کے شاندار فرزند، تو کيونکر آسمان پر سے گر پڑا! تو جو قومون کو زير کرتا تها، کيونکر زمين پر پٹکا گيا! ۱۳ تو تو اپنے دل مين کهتا تها، مين آسمان پر چڑهونگا؛ مين اپنے تخت کو خدا کے ستارون سے أونچا کرونگا؛ اور مين أتر کي اطراف مين جماعت کے پهاڑ کے أوپر چڑهکے بيٹهونگا. ۱۴ مين بدليون کي أونچائي پر چڑهونگا، مين خدا تعالی کي مانند هوؤنگا. ۱۵ ليکن تو پاتال مين، گڑهے کي اطراف مين، أتارا گيا. ۱۶ وے، جن کي نظر تجه پر پڑيگي، تجهے غور کرکے ديکهينگے، کيا يه وهي شخص هي، جس نے زمين کو لرزايا، اور مملکتون کو هلا ديا، ۱۷ جس نے جهان کو ويران کيا، اور أس کي بستيان أجاڑين، جس نے اپنے اسيرون کو نه چهڑايا که گهر کي طرف جاوين. ۱۸ أمتون کے سارے بادشاه، سب کے سب، اپنے اپنے مسکن مين شوکت کے ساته آرام کرتے هين؛ ۱۹ پر تو اپني گور سے باهر نفرتي کونپل کے مانند، نکال پهينکا گيا؛ تو أن مقتولون سے جو که تلوار سے چهيدے گئے، اور جو گڑهے کے پتهرون پر گرے هين، ڈهانپا گيا؛ أس لاش کے مانند جو پانون سے لتاڑا گيا. ۲۰ تو أن کے ساته کبهي قبر مين دفن نه کيا جائيگا؛ کيونکه تو نے اپني مملکت کو ويران کيا، اور اپني رعيت کو قتل کيا؛ بدکارون کي نسل کدهي نام آور نه هوگي. ۲۱ أسکے فرزندون کے ليئے قتل کے سامان أن کے باپ‌دادون کے گناهون کے سبب طيار کرو، تاکه وے برپا نه هووين، اور ملک کے مالک نه هو جاوين، اور شهر بناکے دنيا کو آباد نه کرين. ۲۲ کيونکه رب‌الافواج فرماتا هي، که مين أن پر چڑهونگا، اور مين بابل کا نام مٹاؤنگا، اور أنهين جو باقي هين، بيٹون اور پوتون سميت، کاٹ ڈالونگا، خداوند فرماتا هي. ۲۳ رب‌الافواج کهتا هي، مين أسے خارپشت کي ميراث اور ڈابر کي جهيلين کر دونگا، اور مين أسے فنا کے جهاڑو سے جهاڑ ڈالونگا.

پيشتر مسيح سے ٧١٣ کے قريب

٢٤ ربّ الافواج قسم کہاکے فرماتا هی، کہ يقيناً، جيسا ميں نے چاها هی، ايسا هي هو جائيگا: اور جيسا ميں نے ارادہ کيا هی، ايسا هي واقع هوگا: ٢٥ ميں اپنے هي ملک ميں اسوري کو شکست دونگا، اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پانووں تلے لتاڑونگا: تب اُس کا جوا[a] اُن پر سے اُتريگا، اور اُس کا بوجھ اُن کے کاندھوں پر سے ٹليگا. ٢٦ يہہ وہ ارادہ هی جو ساري دنيا کي بابت مقرر کيا گيا، اور يہہ وہ هاتھ هی، جو ساري اُمتوں پر بڑهايا گيا هی. ٢٧ کہ ربّ الافواج نے ارادہ کيا هی، سو کون اُسے باطل کريگا[a]؟ اور اُس کا هاتھ لنبا کيا گيا هی، سو کون اُسے پهراويگا؟

٢٨ جس سال کہ آخز بادشاہ مر گيا[b]، اُسي سال يہہ الهامي کلام بيان هوا. ٢٩ اى ساري فلسطينہ، تو اِس ليئے خوشي مت کر، کہ اُس کا لٹھ، جس نے تجھے مارا، ٹوٹتا هی[c]: کيونکہ سانپ کي اصل سے ايک ناگ نکليگا، اور اُس کا پهل ايک آتشي اُڑنيوالا سانپ هوگا[d]. ٣٠ تب مسکينوں کے پلوٹهے کهائينگے، اور مُحتاج چين سے بيٹهينگے: پر ميں تيري جڑ کال سے مرواؤنگا، اور تيرے باقي لوگ قتل کيئے جائينگے. ٣١ ارے او دروازہ، واويلا کر: ارے او شہر، چلّا: اى فلسطينہ، تو بالکل گداز هو گئي: کيونکہ شمال سے ايک دهواں اُٹهيگا، اور کوئي اُس کے لشکروں ميں پيچهے نہ رہ جائيگا. ٣٢ اُس وقت گروهوں کے قاصدوں کو کيا جواب کوئي ديگا؟ کہ خداوند نے صيهون کو بنا کيا هی[e]، اور اُس ميں اُس کے مسکين بندے پناہ لينگے[f].

١٥ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ موآب کا دردانگيز حال.

موآب کي بابت الهامي کلام. يقيناً حملہ کي رات ميں[a] عار موآب[b] خراب هو گيا: يقيناً حملہ کي رات ميں قير موآب خراب هو گيا: ٢ وے مندر اور ديبون کے اُونچے مکانوں پر رونے کے ليئے چڑھ جاتے[c]: نبو اور ميدبا پر اهل موآب واويلا کرتے: اُن کے سارے سر منڈائے گئے[d]، اور هر ايک کي داڑهي کاٹي گئي. ٣ وے اپنے رستوں ميں ٹاٹ کا کمربند باندهتے هيں، اور اپنے گهروں کے کوٹهوں پر[e]، اور بازاروں ميں نوحہ کرتے: پهر وے روتے هوئے اُترتے هيں. ٤ حشبون اور اليعلہ واويلا کرتے[f]، کہ اُنکي آواز يهض تک سني گئي: اِس پر موآب کے هتهيابند سپاهي چلا چلا کے روتے: اُس کي جان اُس ميں گهبرا جاتي. ٥ ميرا دل موآب کے ليئے چلاتا[g]، کہ اُس کے بهاگنيوالے[h] ضغر تک اِگلّت شلشياہ تک، پهنچے: هاں، وے لوحيت کي چڑهائي پر[i] روتے هوئے چڑھ جاتے، اور هرونيم کے رستے ميں هلاکت کا واويلا کرتے. ٦ کيونکہ نمريم[k] کي نهريں خراب هو گئيں: کيونکہ گهاس کمهلا گئي، اور سبزہ مرجها گيا، اور روئيدگي فنا هوئي. ٧ اِس ليئے وے تحفہ مال، جو اُنهوں نے حاصل کيا تها، اور ذخيرہ، جو اُنهوں نے رکھ چهوڑا تها، ‖بيد کي ندي پار لے جاتے. ٨ کہ غلغلہ موآب کي سرحدوں تک هوا، اور اُن کا نوحہ اجليم تک، اور اُنکا ماتم بير ايليم تک پهنچا. ٩ هرچند کہ ديبون کي نديان لهو سے بهري هيں، توبهي ميں ديبون پر زيادہ مُصيبت ڈالونگا: کہ اُس پر جو موآب سے بهاگيگا، اور اُس سرزمين کے باقي لوگوں پر، ايک شير ببر بهيجونگا[l].

١٦ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ نبي موآب کو نصيحت کرتا کہ وے مسيح بادشاہ کي تابعداري کريں. ٦ موآب کي شيخي کے سبب اُسے دهمکي دي جاتي. ٩ نبي اُس پر افسوس کرتا. ١٢ بابت اُس آفت کي جو موآب پر آيا چاهتي تهي.

تم ‖صلع سے بيابان کي راہ[a] صيهون کي بيٹي کے کوہ پر ملک کے حاکم کے برے بهيجو[b]. ٢ کيونکہ جس طرح بهٹکا هوا پرندہ هی، جو گهونسلے سے نکالا گيا، اُسي طرح موآب کي بيٹياں ارنون[c] کے پاياؤں

حاشيہ (دائيں):
a يسع ١٠: ٢٧
a ٢ توا ٢٠: ٦؛ ايوب ٩: ١٢؛ اور ٢٣: ١٣؛ زبور ٣٣: ١١؛ امثا ١٩: ٢١؛ اور ٢١: ٣٠؛ يسع ٤٣: ١٣؛ دان ٤: ٣١، ٣٥
b ٢ سلا ١٦: ٢٠
٧٢٦
c ٢ توا ٢٦: ٦
d ٢ سلا ١٨: ٨
e زبور ٨٧: ١، ٥؛ اور ١٠٢: ١٦
f صفن ٣: ١٢؛ ذکر ١١: ١١
٧٢٦ کے قريب
a يرم ٤٨: ١، وغيرہ؛ حزق ٢٥: ٨، ١١؛ عمو ٢: ١
b گن ٢١: ٢٨

حاشيہ (بائيں):
پيشتر مسيح سے ٧٢٦ کے قريب
c يسع ١٦: ١٢
d دیکهو احبو ٢١: ٥
e يسع ٣: ٢٤؛ اور ٢٢: ١٢؛ يرم ٤٧: ٥؛ اور ٤٨: ١، ٣٧، ٣٨؛ حزق ٧: ١٨
f يرم ٤٨: ٣٨
g يسع ١٦: ١١
h يسع ١٦: ١١؛ يرم ٤٨: ٣١
i يسع ١٦: ١٤؛ يرم ٤٨: ٣٤
k يرم ٤٨: ٥
l گن ٣٢: ٣٦
‖ يا، عربوں کي وادي ميں.
l ٢ سلا ١٧: ٢٥
‖ يا، پترہ: عبراني ميں، چٹان.
a ٢ سلا ١٤: ٧
b ٢ سلا ٣: ٤
c گن ٢١: ١٣

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

میں هونگي، اور کهینگي، ۳ صلاح دو، اِنصاف کا فیصله کرو: اپنا سایه دوپهر کو بهي تهیک رات کے مانند ظاهر کرو: اُن کو، جو نکال دیئے گئے هیں، چهپا لو: اُنهیں، جو بهاگے آئے هیں، ظاهر نه کرو. ۴ موآب کے خارج کیئے هوئے تیرے ساتهه رهیں: تو اُن کو غارتگروں کے سامهنے سے چهپا لے: کیونکه ستمگر موقوف هونگے، اور غارتگري تمام هو جائیگي: اور سارے پایمال کرنیوالے زمین پر سے فنا هونگے. ۵ یوں تخت رحمت سے قائم هوگا[d]، اور اُس پر ایک اِنصاف کرنیوالا، داؤد کے خیمے میں، جلوس فرماکے، عدل کي پیروي کریگا[e]، اور عدالت کرنے پر مستعد رهیگا.

۶ هم نے موآب کے گهمنڈ کي بات سني هی[f]: وه بڑا گهمنڈي هی: اُس میں گستاخي اور تکبر اور شیخي هی: پر اُس کي جهوٹهي فخریں کچهه چیز نه هونگي[g]. ۷ سو موآب واویلا کریگا موآب کے لیئے، هر ایک واویلا کریگا[h]: قیرحراست[i] کي بنیادوں کے لیئے تم ماتم کروگے، که وے بالکل ماري پڑیں. ۸ که حشبون کے کهیت[k] سوکهه گئے: سبمه کے تاک[l] جو هی سو غیرقوموں کے سرداروں نے اُس کي تحفه ڈالیوں کو توڑ دیا: وے یعزیر تک بڑهیں: وے جنگل میں بهي پهیلیں: اُسکي لتوں نے آپ کو پهیلایا: وے دریا پار گذریں.

۹ سو میں یعزیر کے رونے کے مانند[m] سبمه کي تاک کے لیئے زاري کرونگا: ای حشبون، ای اِلیعالي[n]، میں تجهے اپنے آنسوؤں سے تر کرونگا: کیونکه تیرے ایام گرمي کے میووں پر، اور غله کي فصل پر جنگي غوغا آ پڑا هی. ۱۰ اور شادماني چهین لي گئي، اور خوشي هرے بهرے کهیتوں میں نه رهي: انگوري باغوں میں گانا نهیں، اور للکارنا نهیں[o]: لتاڑنیوالے انگوروں کو کولهوؤں میں پهر نهیں مسلتے،

[d] دان ۷: ۱۴، ۲۷ میکه ۴: ۷ لوقا ۱: ۳۳
[e] زبور ۷۲: ۲ اور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹
[f] یرم ۴۸: ۲۹ صفن ۲: ۱۰
[g] یسع ۲۸: ۱۵
[h] یرم ۴۸: ۲۰
[i] ۲ سلا ۳: ۲۵
[k] یسع ۲۴: ۷
[l] یا اُمت
[m] یرم ۴۸: ۳۲
[n] یسع ۱۵: ۴
[o] یسع ۲۴: ۸ یرم ۴۸: ۳۳

میں نے انگوروں کي فصل کے غوغا کو موقوف کر دیا. ۱۱ سو [ll]میرا اندر موآب کے لیئے بربط کا سا فغان کرتا هی[p]، اور میرا دل قیرحارس کے لیئے.

۱۲ اور ایسا هوگا، که هرچند موآب آپ کو حاضر کرے، اور اُونچے مکان پر[q] چڑهکے آپ کو تهکاوے، بلکه اپنے مقدس میں جاکے دعا مانگے، پر کچهه فائده نه هوگا. ۱۳ یهه وه سخن هی، جو خداوند نے موآب کے حق میں مدت سے فرمایا هی: ۱۴ پر اب خداوند یوں فرماتا هی، که تین برس کے اندر[r]، جو مزدوروں کے برسوں کے مانند هوں، موآب کي شوکت اُن سب بڑے بڑے لشکروں سمیت گهٹ جائیگي اور باقي لوگ تهوڑے هونگے، اور کچهه زور نه رکهینگے.

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ ارام اور اِسرائیل کو دهمکي دي جاتي.
۶ اُن میں سے تهوڑے بهت بت‌پرستي کو ترک کرینگے.
۹ باقي لوگ اپني بےدیني کے سبب سے سیاست اُٹهائینگے.
۱۲ ایک واویلا اِسرائیل کے دشمنوں پر هوتا هی.

دمشق کي بابت اِلهامي کلام[a]. دیکهو، دمشق یوں خراب هو جائیگا که شهر نه رهیگا، اور وه ایسا ٹوٹ جائیگا که ڈهیر ڈهیر بنیگا. ۲ عرائر کي بستیاں خالي هو جائینگي، وے گلوں کي چراگاهیں هونگي، وے وهاں بیٹهینگے، اور کوئي اُن کے ڈرانے کو بهي وهاں نه هوگا[b]. ۳ اور اِفرائیم کا حصین شهر نابود هوگا[c]، دمشق اور باقي آرام سے سلطنت جاتي رهیگي: ربالافواج فرماتا هی، که جو حال بني اِسرایل کي شوکت کا هوا هی، وهي اُن کا حال هوگا. ۴ اور اُس روز ایسا هوگا، که یعقوب کي حشمت گهٹ جائیگي اور اُس کا چربیدار بدن دبلا هوگا[d]. ۵ یهه ایسا هوگا، جیسا کوئي درو کرنیوالا کهڑے کهیت کاٹکے غله جمع کرے[e]، اور اپنے هاتهه سے بالوں کو لوے: اور ایسا بهي هو جائیگا جیسا کوئي رفائیوں کي وادي میں خوشه چیني کرے.

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

[ll] عبراني میں، میري انتڑیاں.
[p] یسع ۱۵: ۵ اور ۶۳: ۱۵ یرم ۴۸: ۳۶
[q] یسع ۱۵: ۲
[r] یسع ۲۱: ۱۶

۷۴۱ کے قریب
[a] یرم ۴۹: ۲۳ عمو ۱: ۳ ذکر ۹: ۱
یهه پیشگوئي پوري هوئي ۷۴۰ میں، ۲ سلا ۱۶: ۹
[b] یرم ۷: ۳۳
[c] یسع ۷: ۱۶ اور ۸: ۴
[d] یسع ۱۰: ۱۶
[e] یرم ۵۱: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۶ کیونکہ اُس میں چنّے کے لیئے تھوڑے پھل باقی رہینگے، جیسے کہ زیتون کے درخت میں ہوتے، جب وہ ہلایا جاوے،[f] دو تین دانے پھنگی پر، چار پانچ اُس کی پھلدار پھیلی ہوئی شاخوں پر، خداوند اِسرائیل کا خدا فرماتا هی۔ ۷ اُس روز اِنسان اپنے خالق کی طرف نظر کریگا،[g] اور اُس کی آنکھیں اِسرائیل کے قدوس پر توجہ کرینگی۔ ۸ اور وہ مذبحوں پر، اپنے ہاتھ کے کام پر، نظر نہ کریگا، اُسے هرگز اُس پر جسے اُس کی اُنگلیوں نے بنایا، کیا یسیرت اور کیا بت، کسی پر توجہ نہ هوگی۔

۹ اور اُس دن اُس کے حصین شہر، اُجاڑے ہوئے بن کی مانند ہونگے، اور اُس شاخ کی مانند جو سب سے اُوپر هی، جسے اِسرائیل کے سامھنے هی اُنہوں نے چھوڑا هی: اور وہاں ویرانی هوگی۔ ۱۰ اِسلیئے کہ تو نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو[h] فراموش کیا، اور اپنی توانائی کی چٹان کو یاد نہ کیا، سو تو خوب صورت پودھے لگائیگا، اور اجنبی پنیری اُس میں جماویگا: ۱۱ جس دن تو اُسے لگا دیوے تو اُس کے گرد اِحاطہ بھی باندھے، اور جو تو نے لگایا، سو صبح کو پھولے، پر اُس کا حاصل دکھ، اور سخت مصیبت کے دن میں جاتا رہیگا۔

۱۲ ہاے، بہت قوموں کا هنگامہ هوتا، وے سمندر کے شور کے مانند[i] شور مچاتی هیں: اور اُمتوں کا غوغا هوتا، وے بڑے پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کرتی هیں! ۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کی مانند شور کرینگی: پر وہ اُنہیں ڈانٹیگا،[k] اور وے دور بھاگ جائینگی، اور اُس بھوسے کی طرح جو ٹیلوں نے اُوپر آندھی سے اُڑتا پھرے،[l] یا اُس پتے کی طرح جو بگولے میں گھومے، ماری ماری پھرینگی۔ ۱۴ اور دیکھو، شام کے وقت تو هیبت هی: اور صبح هونے سے پیشتر وے نابود هیں۔ وے، جو هم کو غارت کرتے هیں، یہہ اُن کا حصہ هی، اور وے، جو هم کو لوٹتے هیں، یہہ اُن کا بخرہ هی۔

[f] یسعیاہ ۲۴ : ۱۳
[g] میکہ ۷ : ۷
[h] زبور ۶۸ : ۱۹
[i] یرمیاہ ۶ : ۲۳
[k] زبور ۹ : ۵
[l] زبور ۸۳ : ۱۳؛ هوسیع ۱۳ : ۳

۱۸ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ خدا اپنے لوگوں کی خبر لیکے کوشیوں کو ہلاک کریگا۔ ۷ اِس ماجرے کے باعث بہت لوگ کلیسیئے میں شامل هو جائینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

اری او پھرپھراتے ہوئے پنکھوں[a] کی سر زمین، جو کوش کی ندیوں کے پرے هی: ۲ جو دریا کی راہ سے بردی کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتی هی، اور کہتی، ای تیز رفتار ایلچیو، اُس گروہ کنے جاؤ، جو زوراور اور همتی هی، اُس قوم کے پاس، جو اِبتدا سے اب تک مہیب هی؛ ایسی قوم جو زبردست اور فتحیاب هی، جس کی زمین ندیوں سے منقسم هوئی[b]۔ ۳ ای جہان کے سارے باشندو، اور ای زمین کے رهنیوالو، جس وقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے،[c] تم دیکھو، اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا جائے، تم سنو۔ ۴ کہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا هی، کہ میں اپنے مقرر مسکن میں چپ چاپ بیٹھونگا، اور نگاہ کرتا رهونگا، اُس شدید گرمی کی مانند، جو کڑی دھوپ کے وقت پڑتی هی، اور اُس شبنم ریز بادل کی طرح جو درو کی گرمی میں هوتا هی۔ ۵ کہ فصل سے پیشتر جس وقت کلی کھل چکی، اور پھول کی جگہہ انگور لگے جو پکنے پر هیں، اُس وقت وہ ٹہنیوں کو هنسوئے سے کاٹ ڈالیگا، اور کونپلوں کو کاٹکے جدا کریگا۔ ۶ اور وے پہاڑ کے شکاری پرندوں اور میدان کے وحشی درندوں کے لیئے پڑی رهینگی، اور شکاری پرندے اُن پر گرمی کے موسم میں بیٹھینگے، اور زمین کے سارے وحشی درندے جاڑے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے۔

۷ اُس وقت اُس قوم کی طرف سے، جو زوراور اور همتی هی، اُس گروہ کی جو اِبتدا سے آج تک مہیب هی، اُسی قوم کی جو زبردست اور ظفریاب هی،

[a] یسعیاہ ۲۰ : ۴، ۵؛ حزقی ۳۰ : ۴، ۵، ۹؛ صفنیاہ ۲ : ۱۲؛ اور ۳ : ۱۰
[b] ۷ آیت
[c] یسعیاہ ۵ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

جس کي زمین ندیوں سے منقسم ہوئي، ایک ہدیہ ربالافواج کو، ربالافواج کے نام کے مکان پر، جو کوہ صیہون ہي، پہنچایا جائیگا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہڑبڑاہٹ جو مصریوں کے درمیان ہوگي. ۱۱ اُن کے والیوں کي نادانی. ۱۸ مصري بلائے جائینگے کہ کلیسئے میں شامل ہوویں. ۲۳ اُس عہد کا حال جو مصر اور اسور اور اِسرائیل کے درمیان ہو جائیگا.

مصر کي بابت اِلہامي کلام[a]، دیکھو، خداوند ایک تندرَو ابر پر سوار ہوکر[b] مصر میں آویگا، اور مصر کے بت اُس کے حضور میں لرزان ہو جائینگے[c]، اور مصر کا دل اُس کے اندر پگھل جائیگا. ۲ اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپس میں مخالف کر دونگا، اُن میں ہر ایک اپنے بھائي سے، اور ہر ایک اپنے ہمسائے سے لڑیگا[d]، شہر شہر سے، اور سلطنت سلطنت سے. ۳ اور مصر کا جي اُس کے اندر خشک ہو جائیگا، اور میں اُس کے منصوبے کو †فنا کرونگا، اور وے بتوں اور افسونگروں کي، اور اُن کي جنکے یار دیو ہیں، اور جادوگروں کي، تلاش کرینگے[e]. ۴ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کر دونگا[f]، اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا: یوں خداوند ربالافواج فرماتا ہي. ۵ دریا سے بھي پاني سوکھ جائینگے، اور ندي خشک اور خالي ہو جائیگي[g]: ۶ اور نالے بدبو ہو جائینگے، اور مصر کي نہریں[h] خالي ہووینگي، اور سوکھ جاوینگي، اور بید اور نے کمبھلا جائینگي. ۷ چراگاہیں ندي پر، ندي کے کناروں پر، اور وہ سب چیزیں جو ندي کے آس پاس بوئي جاتي ہیں، مرجھا جائینگي، اور فنا ہووینگي، اور پھر نہ ہونگي. ۸ تب مچھوے ماتم کرینگے: اور سب، جو ندي میں بنسي ڈالتے ہیں، غم کرینگے، اور وے جو پانیوں کي سطح پر جال

[a] دیکھو زبور ۶۸: ۳۱ اور ۷۲: ۱۰ یسعیاہ ۱۶: ۱ صفنیاہ ۳: ۱۰ ملاکي ۱: ۱۱
[a] یرمیاہ ۴۶: ۳ حزقي ۲۹: اور ۳۰ ابواب.
[b] زبور ۱۸: ۱۰ اور ۱۰۴: ۳
[c] خروج ۱۲: ۱۲ یرمیاہ ۴۳: ۱۲
[d] قاضیوں ۷: ۲۲ ۱ سموئیل ۱۴: ۲۰ ۲ تواریخ ۲۰: ۲۳
† عبراني میں، نگل جاؤنگا.
[e] یسعیاہ ۸: ۱۹ اور ۴۷: ۱۲
[f] یسعیاہ ۲۰: ۴ یرمیاہ ۴۶: ۲۶ حزقي ۲۹: ۱۹
[g] یرمیاہ ۵۱: ۳۶ حزقي ۳۰: ۱۲
[h] ۲ سلاطین ۱۹: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

ڈالتے ہیں، نہایت بیتاب ہو جائینگے. ۹ اور سن کے جھاڑنیوالے، اور کتان کے بننیوالے گھبرا جائینگے. ۱۰ ہاں، اُس کے ارکان دولت نے شکست کھائي، اور سارے اجہورہ‌دار رنجیدہ دل ہوئے. ۱۱ یقیناً ضوعن[i] کے شاہزادے احمق بنے: فرعون کے دانشمند مشیروں کي مشورت فاسد ہو گئي: سو کیونکر تم فرعون سے کہتے ہو کہ میں دانشمندوں کا فرزند، اور شاہان قدیم کي نسل ہوں؟ ۱۲ وے تیرے دانشور کہاں ہیں[k]؟ وے تجھے خبر دیویں، اگر وے جانتے، کہ ربالافواج نے مصر کے حق میں کیا اِرادہ کیا ہي. ۱۳ ضوعن کے والیان احمق ہوئے، نوف کے والیان دغا کھا گئے[m]، اور اُنہوں نے، ہاں، اُنہوں نے، ‖جنہوں پر اُس کي گروہوں کا آسرا تھا، مصر کو گمراہ کیا. ۱۴ خداوند نے ایک کجرَو روح اُن کے درمیان ڈالي ہي[n]: اور اُنہوں نے مصریوں کو اُن کے سب کاموں میں اُس متوالے کي طرح بھٹکایا جو قے کرتے ہوئے ڈگمگاتا ہي. ۱۵ اور مصر کا کوئي کام نہ ہوگا، جو سر، یا دم، شاخ یا نے کرے[o]. ۱۶ اُس دن مصري عورتوں کے مانند ہو جاوینگے[p]، اور ہیبت‌زدہ اور ہراسان ہونگے، ربالافواج کے ہاتھ کے ہلانے کے سبب، جسے وہ اُن پر ہلاویگا[q]. ۱۷ تب یہوداہ کي سرزمین مصر کے لیئے دہشت والي چیز ہوگي: ہر ایک، جس کے آگے اُس کا ذکر ہووے، اپنے دل میں ہول کھائیگا، اُس اِرادے کے سبب، جو ربالافواج نے اُنکے مخالف ہوکے کیا ہي. ۱۸ اُس روز ملک مصر میں پانچ شہر ہونگے، جو کنعاني زبان بولینگے[r]، اور ربالافواج کي قسم کھاوینگے: اُن میں سے ایک کا نام ‖‖قریت‌الہرس کہلاویگا. ۱۹ اُس روز مصر کي مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح، اور اُس کي سرحد میں خداوند کا ایک ستون ہوگا[s].

[i] گنتي ۱۳: ۲۲
[k] ۱ سلاطین ۲۰: ۲۸ امثال ۲۱: ۳۰ ۱ کرنتھیوں ۱: ۲۰
[l] قرنتھیوں ۱: ۲۰
[m] یرمیاہ ۲: ۱۶
‖ عبراني میں، جو اُس کي گروہوں کے کونے کے پتھر تھے.
[n] ۱ سلاطین ۲۲: ۲۲ یسعیاہ ۲۹: ۱۰
[o] یسعیاہ ۹: ۱۴
[p] یرمیاہ ۵۱: ۳۰ نحوم ۳: ۱۳
[q] یسعیاہ ۱۱: ۱۵
[r] صفنیاہ ۳: ۹
‖‖ یا، سورج کا شہر.
[s] پیدائش ۲۸: ۱۸ خروج ۲۴: ۴ یشوع ۲۲: ۱۰، ۲۶، ۲۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۰ اور وه مصر کي سرزمین میں رب‌الافواج کا ایک نشان، اور ایک گواه هوگا[a]: اِسلیئے که اُنهوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنکے لیئے ایک رهائي دینیوالا، اور ایک حامي بهیجا، اور اُنهیں رهائي دي. ۲۱ اور خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاهر کریگا، اور اُس دن مصري خداوند کو پهچانینگے، اور ذبیحے اور هدیے گذرانینگے[b]، هاں، وے خداوند کے لیئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے. ۲۲ خداوند تو مصریوں کو بهت دن تک مارا کریگا، لیکن وه اُنهیں چنگا بهي کریگا: اور وے خداوند کي طرف رجوع هونگے، اور وه اُن کي دعا سنیگا، اور اُنهیں صحت بخشیگا.

۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاه راه هوگي[c]، اور اسوري مصر میں آوینگے، اور مصري اسور کو جائینگے: اور مصري اسوریوں کے ساتهه ملکے عبادت کرینگے. ۲۴ اُس روز اِسرائیل مصر اور اسور کا ثالث هوگا، اور زمین کے درمیان برکت کا باعث ٹههریگا: ۲۵ که رب‌الافواج اُسے برکت بخشیگا، اور فرماویگا، مبارک هو مصر میري اُمت، اسور میرے هاتهه کي صنعت[d]، اور اِسرائیل میري میراث.

[a] دیکهو یشو ۴: ۲۰ اور ۲۲: ۲۷
[b] ملا ۱: ۱۱
[c] یسعه ۱۱: ۱۶
[d] زبور ۱۰۰: ۳ یسعه ۲۹: ۲۳ هوسه ۲: ۲۳ افسه ۲: ۱۰

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي ایک کام کرتا جس سے نشان کے طور پر مصر اور کوش کي خجالت‌انگیز اسیري کا حال آگے سے ظاهر کیا جاتا.

جس سال میں که ترتان[a] اشدود کو آیا، جب که شاه اسور سرجون کي طرف بهیجا گیا تها، اور اشدود سے لڑائي کرکے اُسے لے لیا: ۲ اُس وقت خداوند نے یسعیاه بن اموص † کي معرفت سے یوں فرمایا، که جا، اور ٹاٹ کا لباس[b] اپني کمر سے کهول ڈال، اور اپنے پانووں سے جوتے اُتار. سو اُس نے ایسا هي کیا، که وه ننگا[c] اور ننگے پانووں پهرا کرتا تها. ۳ تب خداوند نے فرمایا، جس طرح که میرا بنده یسعیاه برهنه اور ننگے پانووں تین برس تک پهرا کرتا، تاکه مصریوں اور کوشیوں کے لیئے نشان اور اچنبها هو[d]: ۴ اِسي طرح شاه اسور مصریوں کو قید کرکے، اور کوشیوں کو اسیر کرکے، اُن کے جوانوں اور بوڑهوں کو، برهنه اور ننگے پانووں اور اُن کي سرینوں کو بے‌ستر مصریوں کي رسوائي کے لیئے لے جائیگا[e]. ۵ تب وے هراسان هونگے، اور کوش سے، جو اُن کي اُمیدگاه تهي، اور مصر سے، جو اُن کا فخر تها، شرمنده هونگے[f]. ۶ اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے کهینگے، که دیکهه، همارے ملجا کا یهه حال هوا، جس میں هم مدد کے لیئے بهاگے، تاکه اسور کے بادشاه کے آگے سے بچ نکلیں: پس هم کس طرح رهائي پا سکیں؟

[a] ۲ سلا ۱۸: ۱۷
† عبراني میں، کے هاتهه سے.
[b] ذکر ۱۳: ۴
[c] ۱ سمو ۱۹: ۲۴ میکه ۱: ۸
[d] یسعه ۸: ۱۸
[e] ۲ سمو ۱۰: ۴ یسعه ۳: ۱۷ یرم ۱۳: ۲۲، ۲۶ میکه ۱: ۱۱
[f] ۲ سلا ۱۸: ۲۱ یسعه ۳۰: ۳، ۵، ۷ اور ۳۶: ۶

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي اپني قوم کي اسیري پر افسوس کرتے هوئے رویا میں خبر پاتا که بابل مادیوں اور فارسیوں کي متحد فوج سے غارت کیا جائیگا. ۱۱ ادوم نبي کو حقیر جانتا، اور اُسے نصیحت دي جاتي که توبه کرے. ۱۳ عرب پر مقرر وقت میں ایک آفت آویگي.

دشت دریا کي بابت اِلهامي کلام.

جس طرح سے که جنوبي گردباد[a] زور سے اُٹهي چلي آتي هے، اُسي طرح وه دشت سے اور مهیب سرزمین سے نزدیک آتا هے. ۲ ایک هولناک رویا مجهے نظر آئي: لٹیرا لوٹتا هے[b]، اور غارتگر غارت کرتا هے: اے ایلام[c]، چڑهائي کر: اے مادے، محاصره کر: میں سارا کراهنا جو اُس کے سبب هوا موقوف کرتا هوں. ۳ سو میري کمر میں تپش هے[d]، اور جس طرح اُس عورت پر، جسے درد لگتے هیں، شدت هوتي هے، اُسي طرح میري حالت بهي جانکني کي سي هے[e]: میں هراسان هوں، که سن نهیں سکتا: میں پریشان هوں، که دیکهه نهیں سکتا. ۴ میرا دل گهبرایا، اور هول ایکاایک مجهه پر غالب آیا: اُس نے میري شام کي خوشي کو میرے لیئے خوفناک کر دیا[f]. ۵ دسترخوان بچهایا گیا، نگهبان کهڑا کیا گیا، وے کهاتے هیں، اور پیتے هیں: اُٹهو،

[a] ذکر ۹: ۱۴
[b] یسعه ۳۳: ۱
[c] یسعه ۱۳: ۱۷ یرم ۴۹: ۳۴
[d] یسعه ۱۵: ۵ اور ۱۶: ۱۱
[e] یسعه ۱۳: ۸
[f] اِستـ ۲۸: ۶۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

ای والیو، سپر پر تیل ملو[a]. ۶ کہ خداوند نے مجھے یوں فرمایا، جا، نگہبان بٹھلا: جو کچھ دیکھے، سو بتلاوے. ۷ اُس نے اسوار دیکھے[b] گھڑچڑھوں کے، جو دو دو آتے تھے، اور گدھوں پر بھی سوار، اور اُونٹوں پر بھی سوار: اور اُس نے بڑی فکر سے تاکا. ۸ تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پکارا، کہ ای خداوند میں اپنی دیدگاہ پر[c] تمام دن کھڑا رہا، اور میں نے تمام رات کو اپنی چوکی پر کاٹا: ۹ اور دیکھ، سپاہیوں کے غول، اور اُن میں کے گھڑچڑھے دو دو کرکے آتے. پھر اُس نے بات بڑھاکے یہہ کہا، بابل گر پڑا، گر پڑا[k]، اور اُس کے اِلاہوں کی ساری پتلیاں اُسنے زمین پر پٹک ڈالیں[l]. ۱۰ ای میرے دائیں ہوئے، اور میرے کھلیہان کے غلہ[m]، جو کچھ میں نے رب الافواج اِسرائیل کے خدا سے سنا، سو تم سے کہہ دیا.

۱۱ دومہ کی بابت اِلہامی کلام[n]. کسی نے مجھکو شعیر سے پکارا، کہ ای نگہبان، رات کی کیا خبر ہی؟ ای نگہبان، رات کی کیا خبر ہی؟ ۱۲ نگہبان بولا، صبح ہوتی ہی، اور رات بھی. اگر تم پوچھوگے، تو پوچھو: تم پھرکے آؤ.

۱۳ عرب کی بابت اِلہامی کلام[o]. عرب کے صحرا میں تم رات کو کاٹوگے، ای ددانیوں کے[p] قافلو. ۱۴ پانی لیکے پیاسے کا اِستقبال کرنے آؤ: ای تیما کی سرزمین کے باشندو، روٹی لیکے بھاگنیوالے کے ملنے کو نکلو. ۱۵ کیونکہ وے تلواروں کے سامھنے سے، ننگی تلوار سے، اور کھینچی ہوئی کمان سے، اور جنگ کی شدت سے بھاگے ہیں. ۱۶ کیونکہ خداوند نے مجھ کو یوں فرمایا، ہنوز ایک برس، ہاں، مزدور کے سے ایک ٹھیک برس میں[q]، قیدار[r] کی ساری حشمت جاتی رہیگی. ۱۷ اور تیراندازوں کے جو باقی رہے، قیدار کے بہادر لوگ، گھٹ جائینگے: کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا.

[a] دیکھو دان ۵: ۳۰
[b] ۹ آیت
[c] حبق ۲: ۱
[k] یرم ۵۱: ۸ مکاش ۱۴: ۸ اور ۱۸: ۲
[l] یسع ۴۶: ۱ یرم ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴
[m] یرم ۵۱: ۳۳
[n] ۱ توا ۱: ۳۰ یرم ۴۹: ۷ حزق ۳۵: ۲ عبد ۱
[o] یرم ۴۹: ۲۸
[p] ۱ توا ۱: ۹، ۳۲
[q] یسع ۱۶: ۱۴
[r] زبور ۱۲۰: ۵ یسع ۶۰: ۷

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی یہودیہ کی خبر پاکے کہ فارسی اُس پر چڑھائی کرینگے، اِس باعث نالہ کرتا ہی. ۸ وہ یہودیوں کو ملامت کرتا کہ وے اِنسانوالی حکمت اور دنیاوی خوشی بڑی چیز سمجھتے ہیں. ۱۵ وہ اِلہام سے خبر دیتا کہ شبنہ عہدے سے خارج کیا جائیگا: ۲۰ اور کہ اِلیاقیم جو مسیح کا نشان تھا، اُس کا جانشین ہوگا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب — ۷۱۲ کے قریب

رویا کی وادی کی بابت اِلہامی کلام. اب تجھے کیا ہوا، جو تم سب چھتوں پر چڑھ گئے؟ ۲ ای تو، جو غل و شور سے بھرا تھا، اور جو غوغائی شہر تھا، اور شادمان بستی[a]: تیرے مقتول تلوار سے قتل نہیں ہوئے، اور لڑائی میں مارے نہیں گئے. ۳ تیرے سب سردار ایک ساتھ بھاگ گئے، وے بغیر تیراندازونکے گرفتار ہوئے: جتنے تجھ میں پائے گئے، سب کے سب، بلکہ وے بھی جو دور سے بھاگ آئے تھے، اسیر کیئے گئے ہیں. ۴ اِسی لیئے میں نے کہا، مجھ سے چشمپوشی کرو، کہ میں ڈاڑھ مارکے روؤنگا: میری تسلی کی فکر مت کرو، کیونکہ میری قوم کی بیٹی برباد ہو گئی[b]. ۵ کہ یہہ خداوند رب الافواج کی طرف سے رویا کی وادی میں دکھ کا دن ہی[c]، اور پامال کرنے اور گھبرا جانے کا دن ہی[d]: کہ دیواروں پر نالہ کرنا ہی، پہاڑوں تک پکارنا ہی. ۶ کیونکہ ایلام ترکش اُٹھا لیتا ہی[e]: رتھ کے سواروں سمیت گھڑچڑھے موجود ہیں، اور قیر نے[f] سپر کا غلاف اُتارا. ۷ تیری خاص وادیاں گاڑیوں سے بھری ہوئی ہیں، اور سوار دروازے ہی پر پرے باندھتے ہیں.

۸ اور یہوداہ کا نقاب اُتارا گیا، اور تو اب دشت محل کے سلاح خانے پر[g] نگاہ کرتا ہی. ۹ اور تم شہر داؤد کے رخنے دیکھتے، کہ بے شمار ہیں، اور تم نیچے تالاب کا پانی ایک جا جمع کرتے ہو. ۱۰ اور تم یروسلم کے گھروں کو گنتے، اور تم گھر ڈھا دیتے، تاکہ شہرپناہ کو مضبوط کرو[h]: ۱۱ اور تم پرانے کنڈ کے پانی کے لیئے دونوں دیواروں کے درمیان

[a] یسع ۳۲: ۱۳
[b] یرم ۴: ۱۹ اور ۹: ۱
[c] یسع ۳۷: ۳
[d] نوحہ ۱: ۵ اور ۲: ۲
[e] یرم ۴۹: ۳۵
[f] یسع ۱۵: ۱
[g] ۱ سلا ۷: ۲ اور ۱۰: ۱۷
[h] ۲ سلا ۲۰: ۲۰ — ۲ توا ۳۲: ۴، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایک کھائي بناتے: لیکن تم اُس کے باني پر نگاه نهیں کرتے، اور اُس کي طرف، جس نے قدیم سے اُس کي تدبیر کي، متوجه نهیں هوتے۔ ۱۲ کیونکه خداوند ربالافواج اُسي دن میں رونے کا حکم کرتا، اور ماتم کرنے کا، اور سر منڈانے کا، اور ٹاٹ باندھنے کا: ۱۳ لیکن دیکھ، خوشي اور شادماني هی: اور گاے بیل کو ذبح کرتے، اور بھیڑ بکري حلال کرتے، اور گوشت کھاتے، اور مے پیتے: که آؤ، کھاویں اور پیویں، کیونکه کل تو هم مرینگے۔ ۱۴ سو ربالافواج نے میرے کان میں کها، که تمهاري اِس بدکاري کا کفاره تمهارے مرنے تک قبول نه هوگا، خداوند ربالافواج یهي فرماتا هی۔

۱۵ خداوند ربالافواج یهه اِرشاد کرتا هی، که اِس خزانچي شبنه پاس، جو محل پر معین هی، اندر جا، اور کهه، ۱۶ تیرا یهاں کیا هی؟ اور تیرا یهاں کون هی؟ که تو یهاں اپنے لیئے قبر تراشتا هی؟ وه اونچے پر اپني گور تراشتا هی، اور چٹان هي میں اپنے لیئے حویلي گڑھواتا؟ ۱۷ دیکھ، ای زبردست، خداوند تجھ کو منهه کے بل گرا دیگا، پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا۔ ۱۸ وه بیشک تجھ کو گیند کي مانند گھما گھماکے وسیع سرزمین میں اُچھال پھینکیگا: وهاں تو مریگا، اور وهاں تیري حشمت کي گاڑیاں رهینگي، ای تو جو اپنے منیب کے گھر کي رسوائي هی۔ ۱۹ کیونکه میں تجھے تیرے عهدے سے برطرف کرونگا، هاں، وه تجھے تیرے درجے سے کھینچ اُتاریگا۔

۲۰ اور اُس دن ایسا هوگا، که میں اپنے بندے اِلیاقیم بن خلقیاه کو بلاؤنگا، ۲۱ اور میں تیرا خلعت اُسے پهناؤنگا، اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا، اور تیري حکومت اُس کے هاتھ میں سپرد کر دونگا: اور وه اهل یروسلم کا اور بیت یهوداه کا باپ هوگا۔ ۲۲ اور میں داود کے گھر کي کنجي اُس کے کاندھے پر دھرونگا: سو وه کھولیگا، اور کوئي بند نه کریگا، اور وه بند کریگا، اور کوئي نه کھولیگا۔ ۲۳ اور میں اُس کو کھونٹي کے مانند مضبوط جگهه میں ثابت کرونگا، اور وه اپنے باپ کے گھرانے کے لیئے جلالوالا تخت هوگا۔ ۲۴ اور اُس کے باپ کے خاندان کي ساري حشمت، خواه نسل خواه انکوا، اور سارے چھوٹے چھوٹے برتن، پیالوں سے لیکے قرابوں تک، سب کو اُس پر لٹکاوینگے۔ ۲۵ اُس دن، ربالافواج فرماتا هی، وه کھونٹي، جو مضبوط جگهه میں لگائي گئي تھي، هلائي جائیگي، اور وه کاٹي جائیگي اور گر جائیگي، اور اُس پر کا بوجھ گر پڑیگا، که خداوند نے یوں فرمایا۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ صور کي هولناک غارت هوا چاهتي۔ ۱۷ مسیحي زمانے میں اُس کے باشندوں کے کلیسئے کي طرف رجوع هونے کي خبر دي جاتي۔

۷۱۵ کے قریب

صور کي بابت اِلهامي کلام۔ ای ترسیس کے جهازو، واویلا کرو، که وه اُجڑ گیا: وهاں کوئي گھر اور کوئي داخل هونے کي جگهه نهیں: کتیم کي سرزمین سے اُنهیں یهه خبر پهنچتي هی۔ ۲ ای ٹاپو کے بسنیوالو، جسے صیداني سوداگروں نے، جو سمندر پار جاتے، بھردیا هی، حیراني سے چپ رهو۔ ۳ بڑے بڑے پانیوں پر سے سیحور کا غله، اور ندي کي فصل اُسکي آمدني تھي: سو وه قوموں کي تجارتگاه بنا۔ ۴ ای صیدا تو شرما: که سمندر نے کها هی، سمندر کے گڑھ هي نے، یهه فرماکے، که مجھے دردزه نهیں هوا، اور میں بچے نهیں جني، میں جوانوں کو نهیں پالتي اور کنواریوں کي پرورش نهیں کرتي هوں۔ ۵ جس طرح سے لوگ مصر کي خبر سے دلگیر هوئے، اُسي طرح وے صور کي خبر سے شدت کا دکھ کھینچینگے۔ ۶ ای ٹاپو کے بسنیوالو، تم زار زار روکے ترسیس میں پار اُتر جاؤ۔ ۷ کیا یهه

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

تمهاري شادمان بستي[a] هي، جس کي پراني نيو قديم سے هي؟ اُسي کے پانو اُسے دور دور لے جاتے، که پرديس ميں رهے۔ ۸ کسنے يهه منصوبه سور کے برخلاف باندها، جو تاجوں کي عنايت کرنيوالي هي[b]، جس کے سوداگر واليان، اور جس کے بيپاري دنيا کے عزت والے هيں؟ ۹ رب الافواج نے يهه منصوبه باندها، که ساري حشمت کے غرور کو نجس کرے، اور دنيا کے سارے عزت والوں کو ذليل کرے۔ ۱۰ اي ترسيس کي بيٹي، تو اب ندي کے مانند اپني سرزمين کے اوپر بڑهه جا، که اُس ميں کوئي بند باندها هوا نه رها۔ ۱۱ اُس نے سمندر کے اوپر اپنا هاتهه بڑهايا، اُس نے مملکتوں کو هلايا: خداوند نے کنعان کے حق ميں حکم کيا هي، که اُس کے حصين مکانوں کو ڈهاويں۔ ۱۲ اور اُس نے کها، اي صيدا کي کنواري بيٹي، جو بے حرمت هوئي هي، تو پهر کدهي فخر نه کريگي: اُٹهه، کتيم ميں[c] پار جا، که تجهے وهاں بهي چين نه مليگا۔ ۱۳ کسديوں کے ملک کو ديکهه: يهه قوم موجود نه تهي: اسور نے اُسے اُن کا حصه ٹههرايا هي، جو که بيابان ميں رهتے تهے[d]: اُنهوں نے اپنے برج اُٹهائے، اور اُنهوں نے اِس کے محل غارت کيئے، اور اُسے ويران کيا۔ ۱۴ اي ترسيس کے جهازو، واويلا کرو: کيونکه تمهارا محکم قلع اُجاڑا گيا[e]۔ ۱۵ اور اُس دن ايسا هوگا که صور کسي بادشاه کے ايام کے مطابق ستر برس تک فراموش هو جائيگي، اور ستر برس کے پيچهے صور کو، چهنال کي مانند، گيت گانے کي نوبت هوگي۔ ۱۶ او چهنال، جو که فراموش هو گئي هي، بربط اُٹها لے، اور شهر ميں پهرا کر، تار کو خوب چهيڑ، اور بهت سي غزليں گا، تا که تجهے ياد کريں۔

۱۷ کيونکه ستر برس کے بعد ايسا هوگا، که خداوند، صور کي خبر لينے آويگا، اور وه

[a] يسعه ۲۲ : ۲
[b] ديکهو حزق ۲۸ : ۱، ۱۲
[c] مکاش ۱۸ : ۲۲ ؛ ۱ آيت
[d] زبور ۷۲ : ۹
[e] ۱ آيت ؛ حزق ۲۷ : ۲۵، ۳۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

پهر خرچي کے لئے جائيگي، اور روے زمين پر کي ساري مملکتوں سے زناکاري کريگي[a]۔ ۱۸ ليکن اُس کي تجارت اور اُس کي خرچي خداوند کے لئے مقدس هوگي: اُس کا مال نه ذخيره نه کيا جائيگا، اور نه رکهه چهوڑا جائيگا، بلکه اُس کي تجارت کا حاصل اُن کے لئے هوگا، جو خداوند کے حضور رهتے هيں، که کهاکے سير هوويں، اور نفيس پوشاک پهنيں۔

۲۴ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي، جو خدا کي طرف سے اِسرائيل کي سرزمين پر آيا چاهتي تهيں۔ ۱۳ اِس بيان ميں، که لوگوں ميں سے تهوڑے بهت خوش هوکے اُس کي ستايش کرينگے۔ ۱۶ ايسي آفتوں سے خدا اپني بادشاهت کي ترقي کراويگا۔

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

ديکهو، خداوند سرزمين کو اُنڈيلکے خالي کرتا هي، اور اُوپر کے تلے کرتا هي، اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر کر ديتا هي۔ ۲ اور يوں هوتا، که جيسا رعيت کا حال هي، ويسا ||کاهن کا[b]، جيسا نوکر کا، ويسا اُس کے صاحب کا، جيسا لونڈي کا، ويسا اُس کي بيبي کا، جيسا مول لينيوالے کا، ويسا بيچنيوالے کا[c]، جيسا قرض دينيوالے کا، ويسا قرض لينيوالے کا، جيسا سود دينيوالے کا، ويسا سود لينيوالے کا۔ ۳ سرزمين بالکل خالي کي جائيگي، اور بشدت غارت هوگي: که خداوند نے يهه سخن فرمايا هي۔ ۴ زمين غمگين هوتي اور مرجهاتي هي: جهان بيتاب اور پژمرده هوتا: سرزمين کے عالي قدر لوگ ناتوان هوتے۔ ۵ سرزمين اُن کے نيچے جو اُس پر بستے هيں نجس هوئي[d]، که اُنهوں نے شريعتوں کو عدول کيا، قانونوں کو بدلا، عهد ابدي کو توڑا۔ ۶ اِس سبب سے لعنت نے سرزمين کو نگل ليا[e]، اور اُس کے باشندے مجرم گنے گئے: اِس لئے زمين کے لوگ بهسم هوئے، اور تهوڑے آدمي ره گئے۔ ۷ نئي مي اُداس رهتي[f]، انگور کمبهلاتا هي، اور سب جو دلشاد تهے آه بهرتے هيں۔ ۸ ڈهولکوں کي خوشي بند هو گئي، اُن کے غل شور

[a] مکاش ۱۷ : ۲ ؛ ذکر ۱۴ : ۲۰، ۲۱
|| يا، والي
[b] هوس ۴ : ۹
[c] حزق ۷ : ۱۲، ۱۳
[d] پيد ۳ : ۱۷ ؛ گنه ۳۵ : ۳۳
[e] ملا ۴ : ۶
[f] يسعه ۱۶ : ۸، ۹ ؛ يوايل ۱ : ۱۰، ۱۲

جو وجد کرتے تھے آخر هوئے۔ بربط کي شادمانی جاتي رهي[f]۔ ۹ وے پھر گیت کے ساتھ مَی نہیں پیئینگے: شراب اُن کو، جو اُسے پیئینگے، تلخ معلوم هوتي۔ ۱۰ شهر، توڑا هی، اور ویران هو گیا: هر ایک گھر بند هو گیا، که کوئي اندر جا نه سکے۔ ۱۱ مَی کے لیئے بازاروں میں واویلا پڑ رها هی، ساري خوشي پر تاریکي چھا گئي، سرزمین کي عشرت جاتي رهي۔ ۱۲ شهر میں ویرانه هو رها هی، اور دروازے توڑ تاڑ کیئے گئے۔

۱۳ تو بھي سرزمین کے بیچ لوگوں کے درمیان وه ایسا هوگا، جیسا زیتون کا درخت، جب جھڑجھڑایا گیا، اور انگوروں کے چھوڑے هوئے[g] خوشه، جب درڑو هو چکا۔ ۱۴ وے اپني آواز بلند کرینگے، وے گیت گاوینگے خداوند کے جلال کے سبب؛ وے دریا پر سے للکارینگے۔ ۱۵ اِس لیئے تم شعلوں کي سرزمین میں خداوند کي، اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے نام کي[h]، جو اِسرا ایل کا خدا هی، ستایش کرو۔

۱۶ اِنتہاے زمین سے نغموں کي آواز همیں سنائي دیتي هی: جلال و عظمت اُس راستباز کے هوویں! پر میں نے کہا: میري تباهي، میري تباهي، مجھ پر واویلا هی: لٹیرے لوٹتے هیں، هاں، لٹیرے لوٹ کو لوٹتے هیں[i]۔ ۱۷ ای سرزمین کے باشندے، خوف، اور گڑھا، اور دام تجھ پر مسلط هیں۔ ۱۸ اور ایسا هوگا، که جو خوفناک آواز سنکے بھاگے، سو گڑھے میں گریگا، اور جو گڑھے کے بیچ سے نکل آوے، سو دام میں پھنسیگا[k]: کیونکه اُوپر کے دریچے کھلے هیں[l]، اور زمین کي نیویں هلتي هیں[m]۔ ۱۹ سرزمین ایک لخت اُجڑ گئي[n]، سرزمین یکسر شکست هوئي، سرزمین شدت سے هلائي گئي۔ ۲۰ سرزمین متوالے کي مانند ڈگمگاتي[o]، اور جھونپڑي کے موافق سرکائي جاتي، کیونکه اُس کے گناه کا بوجھ اُس پر بھاري هوا؛ وه گریگي اور پھر نه اُٹھیگي۔ ۲۱ اور اُس دن میں ایسا هوگا، که خداوند عالیشانوں کے لشکر کو جو بلندي پر هیں، اور سرزمین پر شاهان سرزمین کو[p] سزا دیگا۔ ۲۲ اور وے اُن قیدیوں کے مانند، جو اگڑھے میں ڈالے جاویں، جمع کیئے جائینگے: اور وے قیدخانے میں قید کیئے جائینگے: پر بہت دنوں کے بعد اُن کي خبر لي جائیگي۔ ۲۳ اور چاند مضطرب هوگا، اور سورج شرمنده[q]، که جس وقت رب الافواج کوه صیهون پر[r] اور یروسلم میں، اپنے بزرگوں کي گروه کے آگے، حشمت کے ساتھ سلطنت کرے[s]۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي خدا کي ستایش کرتا اُس کي عدالتوں کے سبب سے، ۶ اُس کي جانفزا نعمتوں سے، ۹ اور اُس کي نجات کے باعث جو هر طرف سے غالب هوتي هی۔

ای خداوند، تو میرا خدا هی: میں تیري تمجید کرونگا[a]، تیرے نام کي ستایش کرونگا: کیونکه تو نے عجائب کام کیئے هیں[b]؛ تیري مصلحتیں قدیم سے وفاداري اور سچائي هیں[c]۔ ۲ کیونکه تو نے شهر کو خاک کا ڈھیر کیا[d]، اور مُحکم بستي کو ایک ویرانه: اور پردیسیوں کے قصروں کو ایسا کیا، که شهر نه رها: وه پھر بنایا نه جائیگا۔ ۳ اِس لیئے زبردست لوگ تیري ستایش کرینگے[e]، اور هیبتناک گروهوں کي بستي تیرا ڈر مانیگي۔ ۴ که تو مسکین کے لیئے قلع هوا، اور محتاج کے لیئے اُسکي پریشاني کے وقت میں ایک محکم شهر، اور آندھي سے ایک پناهگاه[f]، اور گرمي سے چھانو، جسوقت ظالموں کي سانس ایسي هو، جیسا طوفان جو دیوار پر چلتا هی۔ ۵ تو پردیسیوں کے شور کو یوں نیست کرتا، جیسے گرمي کو، جو بےآب مکان میں هو: که جس طرح ابر کے سائے سے گرمي نیست هوتي هی، اُسي طرح مغروروں کا شادیانه بجانا موقوف هوگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[f] یرم ۷: ۳۴ اور ۱۶: ۹ اور ۲۵: ۱۰ حزق ۲۶: ۱۳ هوس ۲: ۱۱ مکاش ۱۸: ۲۲
[g] یسع ۱۷: ۵، ۶
[h] ملا ۱: ۱۱
[i] یرم ۵: ۱۱
[k] دیکھو اسلا ۱۱: ۱۷ یرم ۴۸: ۴۳، ۴۴ عمو ۵: ۱۹
[l] پید ۷: ۱۱
[m] زبور ۱۸: ۷
[n] یرم ۴: ۲۳
[o] یسع ۱۹: ۱۴
[p] زبور ۷۶: ۱۲
اِلہا، زندان
[q] یسع ۱۳: ۱۰ اور ۶۰: ۱۹ حزق ۳۲: ۷ یوایل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵
[r] عبر ۱۲: ۲۲
[s] مکاش ۱۹: ۴، ۶

۷۱۲ کے قریب

[a] خرو ۱۵: ۲ زبور ۱۱۸: ۲۸
[b] زبور ۹۸: ۱
[c] گن ۲۳: ۱۹
[d] یسع ۲۱: ۹ اور ۲۳: ۱۳ یرم ۵۱: ۳۷
[e] مکاش ۱۱: ۱۳
[f] یسع ۴: ۶

پيشتر مسيح سے ٧١٢ کے قريب

٦ اور ربّ الافواج اِس پہاڑ پر[g] ساري قوموں کے لیئے[h] فربه چيزوں سے ايک ضيافت طيار کريگا[i]، بلکه ايک ضيافت تلچھٹ پر سے نتھري ہوئي مے سے، ہاں، فربه چيزوں سے جو پُرمغز ہوں، اور مے سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھري ہوئي ہو۔ ٧ اور وه اِس پہاڑ ميں اُس پردے کو، جو ساري قوموں پر پڑا ہے[k]، اور اُس نقاب کو، جو ساري گروہوں پر لٹک رہا ہے، †نيست کر ديگا۔ ٨ وه ايک لخت موت کو نگل جائيگا[l]؛ اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈاليگا[m]، اور اپنے لوگوں کي رسوائي تمام سرزمين پر سے کھو ديگا؛ کيونکه خداوند نے يہه فرمايا ہے۔

٩ اور اُس روز يہه کہا جائيگا، لو، يہه ہمارا خدا ہے، ہم اُس کي راه تکتے تھے، اور اُسي نے ہميں بچايا[n]؛ يہه خداوند ہے، ہم اُسکے اِنتظار ميں تھے: ہم اُس کي نجات سے خوش و خورم ہوويںگے[o]۔ ١٠ کيونکه اِس پہاڑ پر خدا کا ہاتھ دھرا رہيگا، اور مواب اپني ہي جگهه ميں پوال کے مانند، جو مزبلے کے بيچ روندا جاتا، لتاڑا جائيگا۔ ١١ اور وه اُس کے درميان اُس کے مانند، جو پيرتے ہوئے ہاتھ پھيلاتا ہے، اپنے ہاتھ پھيلائيگا؛ پر وه اُس کے غرور کو اُسکے ہاتھوں کے فن فريب سميت پست کريگا۔ ١٢ اور وه تيري ديواروں کے اُونچے برجوں کر توڑ ڈاليگا، اور نيچے کريگا، اور زمين کے بلکه خاک کے برابر کر ديگا[p]۔

٢٦ باب

اِس بيان ميں، که ١ نبي ايک گيت ميں سب کو اُبھارتا که خدا پر توکل کريں؛ ٥ اُس کي عدالتوں کے سبب سے، ١٢ اور اُس کي مہرباني کے باعث جسے اپنے لوگوں پر ظاہر کيا تھا۔ ٢٠ نصيحت کي جاتي که خدا کا اِنتظار کرنا مناسب ہے۔

اُس دن[a] يہوداه کي سرزمين ميں يہه گيت گايا جائيگا، ہمارا تو ايک مُحکم شہر ہے؛ اُس کي ديواروں اور برجوں کے بدلے وه نجات ہي کو مقرر کريگا[b]۔ ٢ تم دروازے کھولو[c]، تاکه راستباز قوم، جسنے صداقت کو حفظ کر رکھا ہے، اندر آوے[c]۔ ٣ جسکا دل قائم ہے، تو خوب سلامتي سے اُس کي نگہباني کريگا؛ کيونکه اُسکا توکل تجھه پر ہے۔ ٤ ابد تک خداوند پر اِعتماد رکھو، که يہواه يقيناً ياه، ايک ابدي چٹان ہے[d]۔

٥ اُسنے اُنکو، جو اُونچے پر بيٹھے ہيں، نيچے اُتارا، اور بلند شہر کو زير کيا: اُسنے اُسے زير کرکے خاک ميں ملايا، اور گرد کر ديا[e]۔ ٦ وه پانو سے پامال ہوتا ہے، ہاں، مسکينوں کے پانوؤں، اور محتاجوں کے قدموں سے۔ ٧ صادق کي راه راستي ہے: اي تو، جو حق ہے، تو ہي صادق کي راه کو ہموار کرتا ہے[f]۔ ٨ ہاں، تيري عدالتوں کي راه ميں، اي خداوند، ہم تيرے منتظر رہے؛ ہماري جان کا اِشتياق تيرے نام، اور تيري ياد کي طرف ہے[g]۔ ٩ رات کو ميري جان تيرا شوق رکھتي تھي؛ ميں نے اپنے دل سے ہر صبح تيري تلاش کي[h]؛ کيونکه جب زمين پر تيري عدالتيں جاري ہوتيں، تب دنيا کے بسنيوالے صداقت سيکھتے۔ ١٠ ہرچند شرير پر مہرباني کي جاوے، پر وه راستي نه سيکھيگا[i]؛ راستي کے ملک ميں[k] ناراستي کے کام کريگا، اور خدا کي عظمت پر لحاظ نه رکھيگا۔ ١١ اي خداوند، تيرا ہاتھ بلند ہے، پر وے اُسے نہيں ديکھتے[l]؛ ليکن وے ديکھينگے، اور پشيمان ہونگے؛ وه غيرت، جو تو اپنے لوگوں سے رکھتا، اور وه آگ، جو تيرے دشمنوں پر ہوگي، اُنہيں بھسم کر ديگي۔

١٢ اي خداوند، تو نے ہمارے لیئے سلامتي ٹھہرائي ہے، ہاں، تو ہي نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لیئے انجام ديا ہے۔ ١٣ اي خداوند، ہمارے خدا، تيرے سوا اور خاوند ہم پر خداوندي کرتے تھے[m]، پر ہم تجھي سے صرف تيرا نام ليا کرينگے۔ ١٤ وے مرگئے، پھر نه جيئينگے: وے رحلت کر گئے، پھر نه اُٹھينگے: که تو نے اُن پر

[g] يسع ٢: ٢، ٣ — [h] دان ٧: ١٤؛ متي ٨: ١١ — [i] امث ٩: ٢؛ متي ٢٢: ٤ — [k] ٢ قرن ٣: ١٥؛ افس ٤: ١٨ — † عبراني ميں، نگل جائيگا — [l] ہوسيع ١٣: ١٤؛ ١ قرن ١٥: ٥٤ — [m] مکاش ٢٠: ١٤؛ اور ٢١: ٤ — [n] پيد ٤٩: ١٨؛ طيط ٢: ١٣ — [o] زبور ٢٠: ٥ — [p] يسع ٢٦: ٥ — [a] يسع ٢: ١١ — [b] يسع ٦٠: ١٨ — [c] زبور ١١٨: ١٩، ٢٠ — [d] يسع ٤٠: ١٠ — [e] يسع ٢٥: ١٢؛ اور ٣٢: ١٩ — [f] امث ٥: ٢١ — [g] يسع ٦٤: ٥ — [h] زبور ٦٣: ١؛ غزل ٣: ١ — [i] واعظ ٨: ١٢؛ روم ٢: ٣ — [k] زبور ١٤٣: ١٠ — [l] ايوب ٣٤: ٢٧؛ زبور ٢٨: ٥؛ يسع ٥: ١٢ — [m] ٢ توا ١٢: ٨

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

نظر کي، اور اُنهیں نابود کیا، اور اُن کے ذکر کو بهي مٹا دیا هي۔ ۱۵ اي خداوند، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي هي، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشي؛ تو جلالي ظاهر هوا؛ تو نے ملک کے سارے سوانوں کو دور تک بڑها دیا هي۔ ۱۶ اي خداوند، سختي میں وے تیري طرف رجوع هوئے، اور جس وقت تیري تادیب اُنپر تهي، اُنهوں نے تجه سے دهیمي آواز کے ساته دعا مانگي۔ ۱۷ جس طرح که پیٹوالي عورت، جس کے جنے کے دن نزدیک هوں، درد کهاتي هي، اور اُس پیر سے جو اُسے لگي چیخیں مارتي، اي خداوند، هم تیري نگاه میں ویسے هي هیں۔ ۱۸ هم حامله هوئے، همیں دردزه لگا، پر گویا هوا جنے؛ هم نے سرزمین کے لیئے رهائي حاصل نهیں کي، اور دنیا میں جو بسیں وے تو پیدا نهیں هوئے هیں۔ ۱۹ تیرے مردے جي اُٹهینگے؛ اُن کي لاشیں اُٹه کهڑي هونگي۔ تم جو خاک میں جا بسے هو، جاگو اور گاؤ؛ کیونکه تیري اوس اُس اوس کي مانند هي جو نباتات پر پڑتي، اور زمین مردوں کو جن ڈالیگي۔

۲۰ اي میري قوم، اپني اندر کي کوٹهریوں میں داخل هو، اور اپنا دروازه اپنے پیچهے بند کر لے؛ اور اپنے تئیں تهوڑي دیر چهپا، جب تک که غصه اُتر جاے۔ ۲۱ کیونکه دیکهو، خداوند اپنے مکان سے چلا آتا هي، تاکه زمین کے باشندوں کو اُن کي شرارت کي سزا دے؛ اور زمین اُس خون کو ظاهر کریگي جو اُس میں هي، اور مقتولوں کو، جو اُس میں پڑے هیں، پهر نه چهپاویگي۔

۲۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا کیونکر اپنے انگوري باغ کي خبر لیتا۔ ۷ اُس کي تنبیهیں سیاست کي آفتوں سے فرق رکهتي هیں۔ ۱۲ بابت اُس کلیسئے کي جس میں یهودي اور غیر قوموالے شامل هونگے۔

اُس دن خداوند اپني سخت اور بڑي اور مضبوط تلوار سے لویتان کو، اُس تیزرو سانپ کو، اور لویتان کو، اُس پیچیده سانپ کو، سزا دیگا، اور دریائي اژدهے کو قتل کریگا۔ ۲ اُس روز تاکستان کي بابت ایک گیت گاؤ۔ ۳ میں خداوند اُس کي حفاظت کرتا هوں؛ میں اُسے هر دم سینچتا هوں؛ تا نه هو که اُسے کچه صدمه پهنچے، میں رات اور دن اُسکي خبرداري کرتا هوں۔ ۴ مجه میں قهر نهیں: تو بهي، اي کاش که جنگگاه میں میرے برخلاف سداگلاب اور کانٹے هوتے! تو میں اُن پر خروج کرتا، اور اُنهیں ایک لخت جلا دیتا۔ ۵ پر اگر کوئي میري توانائي کا دامن پکڑے، تو مجه سے صلح کرے؛ هاں، وه مجه سے صلح کرے۔ ۶ آینده میں یعقوب جڑ پکڑیگا، اور اِسرائیل پنپیگا اور پهولیگا، اور زمین کي سطح کو میووں سے مالامال کریگا۔

۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا هي؟ آیا وه قتل هوا جس طرح اُس کے قتل کرنیوالے قتل هوئے؟ ۸ تو نے اِعتدال کے ساته، اُسکے طلاق دینے کے وقت اُس سے حجت کي هي؛ وه پوربي هوا کے دن اپني سخت آندهي سے اُسے اُڑا لے گیا هي۔ ۹ تو بهي، اِس طرح سے یعقوب کے گناه کا کفاره هوا، اور یهه اُسکا سارا پهل هي، که اُسکا گناه دور کیا گیا؛ جسوقت وه مذبح کے سب پتهروں کو توڑتے کنکروں کے مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے؛ که یسیرتیں اور سورج کے ستون پهر قائم نه کیئے جائینگے۔ ۱۰ که وه حصین شهر ویران هي، اور وه بستي اُجاڑ، اور بیابان کے مانند خالي هي؛ وهاں بچهڑا چریگا، اور وهاں وه لیٹ رهیگا، اور اُس کي ڈالیاں بالکل کاٹ کهائیگا۔ ۱۱ جب اُسکي شاخیں مرجها جائینگي، تب توڑي جائینگي؛ عورتیں آئینگي، اور اُنهیں جلائینگي؛ کیونکه وه ایک گروه هي، جو دانش سے خالي هي؛ اِس لیئے اُن کا خالق اُنپر رحم نه کرتا، اور اُن کا بنانیوالا اُنپر ترس نه کهاتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۲ اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُس دن نہر کی بارڑ سے لیکے مصر کی دھار تک جھڑجھڑانے کی نوبت آویگی، اور تم، ای بنی اِسرائیل، ایک ایک کرکے جمع کیئے جاوگے۔ ۱۳ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا، اور وے، جو اسور کے ملک میں ہوکے مرنے پر تھے، اور وے جو مصر کی مملکت میں جلاوطن ہوئے، آوینگے، اور یروشلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کرینگے۔

یسعیاہ ۲: ۱۱ — متی ۲۴: ۳۱ — مکاشفات ۱۱: ۱۵

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی اِفرائیم کو اُس کی مغروری اور شراب‌خواری کے سبب دھمکی دیتا۔ ۵ اُن میں سے ایک بقیہ مسیح کی بادشاہت میں سرفرازی پاویگا۔ ۷ وہ اُن کی گمراہی کے سبب اُن سے ملامت کرتا۔ ۹ اُن کی تعلیم‌پذیری مطلق نہیں ہی، ۱۴ بلکہ بےفکری میں ڈوبے رہتے۔ ۱۶ مسیح جو قایم بنیاد ہی اُس کے دھرے جانے کا وعدہ ہوتا۔ ۱۸ وے جو بےفکر ہو رہے اُڑائے جاوینگے۔ ۲۳ نبی اُن کو اُبھارتا کہ خدا کے اِنتظام پر لحاظ کریں، کہ اُس میں کامل اِمتیاز دکھائی دیتا۔

واویلا گھمنڈ کے تاج پر جو اِفرائیم کے متوالوں کا ہی، اور اُن کی شاندار شوکت پر جو کمھلایا ہوا پھول ہی، جو اُن لوگوں کی شاداب وادی کے سرے پر ہی، جو می سے مغلوب ہوتے! ۲ دیکھو، خداوند کا ایک زبردست اور زوراور ہی، جو اُس آندھی کے مانند جس کے ساتھ اولے ہیں، اور باد سموم کے مانند، اور پانیوں کے سیلاب شدید کے مانند، اُسے زمین پر ہاتھ سے پٹک دیگا۔ ۳ اِفرائیم کے متوالوں کے گھمنڈی تاج پایمال کیئے جائینگے: ۴ اور اُس شاندار شوکت کا مرجھایا ہوا پھول، جو اُس شاداب وادی کے سرے پر ہی، انجیر کے پہلے پھل کے مانند ہوگا، جو گرمی کے ایام سے پیشتر لگے، جس پر کسی کی نگاہ پڑے، اور وہ اُسے دیکھتے ہی اور ہاتھ میں لیتے ہی جھپ کھا جاتا۔

۷۲۶ کے قریب — ۳ آیت — ۵ آیت — یسعیاہ ۳۰: ۳۰ — حزقی ۱۳: ۱۱ — ۱۰ آیت — ۱۰ آیت

۵ اُس دن ربّ الافواج اپنی قوم کے باقی لوگوں کے لیئے شوکت کا افسر اور حسن کا تاج ہوگا، ۶ اور عدالت کی روح ہوگا اُس کے لیئے جو عدالت کی کرسی پر بیٹھیگا، اور ہمت اُن کے لیئے جو دروازوں پر سے لڑائی کو پھرا دینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

۷ پر یے بھی می کے سبب سے خطا کرتے ہیں؛ وے نشے سے ڈگمگاتے ہیں؛ کاہن اور نبی نشے سے خطا کرتے ہیں؛ وے می سے مغلوب ہوتے، وے نشے سے ڈگمگاتے، رویت میں وے خطا کرتے، اور وے عدالت میں لغزش کرتے ہیں۔ ۸ کہ سب میزیں اُگلی ہوئی چیزوں سے اور گندگی سے بھری ہوئی ہیں، کہ کوئی جگہہ بھی صاف نہیں۔

امثال ۲۰: ۱ — ہوسیع ۴: ۱۱ — یسعیاہ ۵۶: ۱۰-۱۲

۹ وہ کس کو دانش سکھاویگا؟ کس کو وعظ کرکے سمجھا دیگا؟ اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا، جو چھاتیوں سے جدا کیئے گئے؟ ۱۰ کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون ہوتا جاتا؛ تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں۔ ۱۱ ہاں، وہ وحشی کے سے ہونٹھوں اور اجنبی زبان سے اِس گروہ کے ساتھ باتیں کریگا: ۱۲ کہ اُس نے اُن سے کہا، کہ یہہ وہ آرامگاہ ہی، تم اُن کو جو تھکے ہوئے ہیں آرام دیجیو؛ اور یہہ چین کی حالت ہی؛ پر وے شنوا نہ ہوئے۔ ۱۳ سو خداوند کا کلام اُن سے یہہ ہوگا، حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون، تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں، تاکہ وے چلے جاویں، اور پچھاڑی گریں، اور شکست کھاویں، اور دام میں پھنسیں، اور گرفتار ہوویں۔

یرمیاہ ۶: ۱۰ — ۱ کرنتھیوں ۱۴: ۲۱

۱۴ پس، ای ٹھٹھیباز آدمیو، جو اِس گروہ پر، کہ یروشلم میں ہی، حکمرانی کرتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ ۱۵ ازبسکہ تم کہا کرتے ہو، کہ ہم نے موت سے عہد باندھا، اور عالم غیب سے پیمان کیا؛ جب مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا، ہم پر نہ پڑیگا، کہ ہم نے جھوٹھ کو اپنی پناہ کیا ہی، اور دروغگوئی کی آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ہی:

عاموس ۲: ۴

۱۶ باوجود اِس کے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، دیکھو، میں صیہون میں بنیاد کے لیئے ایک پتھر رکھونگا، ایک

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

آزمایا هوا پتھر، کونے کے سرے کا ایک مهنگا مولا، ایک مضبوط نیووالا پتھر؛ اُسپر جو اِیمان لاوے، ||اُتاولي نه کریگا[l].

۱۷ اور میں سوت پر عدالت، اور سهول پر صداقت رکھونگا، اور اولے جھوتھوں کي پناه کو[m] جھاڑ ڈالینگے، اور پاني چھپنے کے مکان بها لے جائینگے.

۱۸ اور تمهارا عهد، جو موت سے هوا، توتیگا، اور تمهاري موافقت، جو عالم غیب سے هوئي، قائم نه رهیگي؛ جب وه مهلک تازیانه بیچ سے هوکے چلیگا، تب تم اُسکے چڑهانیوالے کے نیچے پایمال هو جاؤگے. ۱۹ جس جس وقت وه گذرتا هووے، وه تمهیں لے جائیگا؛ هر ایک صبح کو گذریگا، اور دن اور رات کو بھي؛ بلکه اُسکا چرچا سننا بھي گھبرانیکا سبب هوگا. ۲۰ کیونکه پلنگ چھوتا هي، که کوئي اُسپر اپنے تئیں پسار نهیں سکتا هی؛ اور بالاپوش تنگ هی، که کوئي آپ کو اُس میں لپیت نهیں سکتا. ۲۱ که خداوند اُتھیگا، جیسا کوه پراسیم میں[n]، اور وه غضبناک هوگا، جیسا جبعون کي وادي میں[o]، تا اپنا، بلکه اپنا غیرمعمولي کام کرے[p]، اور اپنا عمل کر گذرے، هاں، اپنا انوکھا عمل. ۲۲ سو اب تم ٹھٹھا مت کرو، نه هو که تمهاري بندیں سخت هو جاویں؛ کیونکه میں نے خداوند ربالافواج سے سنا هی، که اُس نے کامل اور مصمم اِراده کیا هی، که ساري سرزمین کو تباه کرے[q].

۲۳ کان دهر کے میري آواز سنو؛ شنوا هوکر میري بات پر دل لگاؤ. ۲۴ کیا کسان بونے کے لیئے سب دن هل چلایا کرتا؟ کیا وه هر وقت اپني زمین کو چاسا کرتا اور اُس کے ڈھیلے پھوڑا کرتا هی؟ ۲۵ جب اُس کو هموار کر چکا، تو کیا وه اجواین کو نهیں چھیٹتا، اور زیرا کو ڈال نهیں دیتا، اور گیهوں کو پانت پانت میں نهیں بوتا، اور جَو کو اُس کے معین مکان میں اور دیو گندم کو اُس کي خاص کیاري میں نهیں روپتا؟ ۲۶ کیونکه اُسکا خدا اُس کو تربیت کرکے تمیز بخشتا، اور اُسے سکھلاتا هي. ۲۷ که اجواین کو داونے کے هینگے سے نهیں داونتے، اور زیرے کے اُوپر گاڑي کے چکر نهیں گھماتے، بلکه لاٹھي سے اجواین کو جھاڑتا هي، اور زیرے کو چھڑي سے. ۲۸ روٹي کے غلے پر دائن چلاتا هي، لیکن وه همیشه اُسے کوٹتا نهیں رهتا، اور اپني گاڑي کے چکر اور گھوڑوں کو اُس پر همیشه پھراتا نهیں رهتا؛ وه اُسے سراسر نهیں کچلیگا. ۲۹ یهه بھي ربالافواج سے مقرر هوا هی، جسکا اِنتظام عجیب اور اُس کي دانائي بڑي هی[r].

|| یا، شرمنده نه هوگا.
[l] ۱ پطر ۲ : ۲ ،
[l] پهد ۳۱ : ۲۴
زبور ۱۱۸ : ۲۲.
متي ۲۱ : ۴۲
اعم ۴ : ۱۱
روم ۹ : ۳۳
اور ۱۰ : ۱۱
افس ۲ : ۲۰
۱ پطر ۲ : ۶، ۷، ۸
[m] ۱۵ آیت
[n] ۲ سمو ۵ : ۲۰
۱ توا ۱۴ : ۱۱
[o] یشو ۱۰ : ۱۰، ۱۲
[p] ۲ سمو ۵ : ۲۵
۱ توا ۱۴ : ۱۶
[p] نوحه ۳ : ۳۳
[q] یسع ۱۰ : ۲۲، ۲۳
دان ۹ : ۲۷
[r] زبور ۹۲ : ۵
یره ۳۲ : ۱۹

۲۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک سخت آفت کا حال جو یروسلم پر خدا کي طرف سے آنیوالي تھي؛ ۷ تو بھي اُس کے دشمنوں کا جي هرگز بھرتا نهیں. ۹ یهودیوں کي حماقت، ۱۳ اور اُن کي محض ریاکاري. ۱۸ دینداروں کے بالکل مقدس کرنے کا وعده.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

||اریئیل پر[a] افسوس، اریئیل اُس شهر پر، †جس کا محاصره داؤد نے کیا[b]؛ سال پر سال زیاده کرو؛ عید پر عید ماني جائے؛ ۲ تو بھي میں اریئیل کو دکھ دونگا، اور وهاں نوحه اور غمخواري هوگي؛ پر میرے لیئے اریئیل هي ٹھهریگا. ۳ میں تیرے آسپاس خیمهزن هوونگا، اور مورچهبندي کرکے تجھے محاصره کرونگا، اور تجھپر برج اُٹھاؤنگا. ۴ اور تو نیچے اُتارا جائیگا، اور زمین پر سے بولیگا، اور خاک پر سے تیري آواز دھیمي آویگي، تیري صدا گویا ایک بھوت کي سي هوگي، جو زمین کے اندر سے نکلیگي اور تیري بولي خاک پر سے چرگنے کي آواز معلوم هوگي[c]. ۵ لیکن تیرے دشمنوں کا[d] غول باریک گرد کي مانند هوگا، اور اُن هیبتناکوں کي گروه اُڑنیوالي بھوسي کي مانند[e]؛ اور یهه ناگهاں، ایک دم میں، واقع هوگا[f]. ۶ ربالافواج خود، گرجنے اور زلزلے کے ساتھ، اور بڑي آواز، اور آندھي،

|| خدا کا شهر، یا، خدا کي قربانگاه
[a] حزق ۴۳ : ۱۵، ۱۶
† یا، جهاں داؤد بستا تھا.
[b] ۲ سمو ۵ : ۹
[c] یسع ۸ : ۱۹
[d] یسع ۲۵ : ۵
[e] ایوب ۲۱ : ۱۸
یسع ۱۷ : ۱۳
[f] یسع ۳۰ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور طوفان، اور آگ کے مہلک شعلے کے ساتھہ، تجھے سزا دیئے آویگا[g]. ۷ اور اُن ساري قوموں کا غول جو اریئیل سے لڑیگا، یعنے، وے سب جو اُس سے، اور اُس کے مورچے سے جنگ کرینگے، اور اُسے دکھہ دینگے، خواب یا رات کي رویا[h] کے مانند ہو جائینگے[i]. ۸ اور یہہ ٹھیک اِس طرح ہوگا، جس طرح بھوکھا آدمي خواب میں ہو، اور کیا دیکھتا ہي؟ کہ کھاتا ہي؛ پر جاگ اُٹھتا ہي، اور اُسکا جي بھرا نہیں[k]؛ اور جس طرح پیاسا خواب دیکھے، اور کیا دیکھتا کہ وہ پیتا ہي؛ پر جاگتے ہي، دیکھو، وہ بےتاب ہي، اور پیاسے کا پیاسا ہي: ایسا ہي حال اُن ساري قوموں کے غول کا ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتي ہیں. ۹ ٹھہر جاؤ، اور تعجب کرو: عیش و عشرت کرو، اور اندھے ہو جاؤ: وے مست ہیں[l]، پر مے سے نہیں[m]؛ وے لڑکھڑاتے ہیں، پر نشے سے نہیں. ۱۰ کہ خداوند نے تم پر اُونگھنیوالي روح کو ڈھالا ہي[n]، اور تمھاري آنکھیں جو کہ نبي ہیں، موندي ہیں[o]، اور تمھارے سرداروں پر، جو کہ غیب‌بین[p] ہیں، حجاب ڈالا. ۱۱ اور ساري رویا تمھارے نزدیک ایسي ہو گئي، جیسا اُس کتاب کا مضمون جو سر به مہر ہو[q]، جسے لوگ ایک پڑھےلکھے کو دیویں اور کہیں، آپ اُسے پڑھیئے؛ اور وہ کہے، میں پڑھ نہیں سکتا، کیونکہ سر به مہر ہي[r]: ۱۲ اور پھر وہ کتاب ایک ان‌پڑھے کو دیویں، اور کہیں، آپ اِسے پڑھیئے، اور وہ کہے، میں ناخواندہ ہوں، پڑھ نہیں سکتا.

۱۳ سو خداوند فرماتا ہي، ازبسکہ یے لوگ اپني زبان سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے ہیں، اور اپنے ہونٹھوں سے میري تکریم کرتے ہیں، لیکن اُن کے دل مجھہ سے دور ہیں[s]، کہ میرا خوف جو اُن کو ہوا، سو فقط آدمیوں کي تعلیموں کے سننے سے[t] ہوا. ۱۴ اِس لیئے میں اُن لوگوں کے ساتھہ عجیب سلوک کرنے کے لیئے آگے بڑھونگا، ایسا سلوک جو حیرت انگیز اور تعجب کا باعث ہوگا[u]؛ کہ اُنکے عاقلوں کي عقل زایل ہو جائیگي اور اُنکے داناوں کے ہوش‌ہواس ٹھکانے نہ رہینگے[x]. ۱۵ اُنپر واویلا ہي، جو اپني مشورت کو خدا سے خوب چھپا رکھتے ہیں[y]، جن کا کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہي، اور وے کہتے ہیں، کون ہم کو دیکھتا ہي؟ کون ہمیں پہچانتا[z]؟ ۱۶ ہاے، تمھاري کیسي کجي ہي! کیا کمھار مٹي کے برابر گنا جائیگا؟ کیا وہ کام، جو اُس نے کیا ہي، کہیگا، کہ اُس نے مجھے نہیں کیا[a]؟ کیا بنائي ہوئي چیز بنانیوالے کو کہیگي، کہ تو کچھہ نہیں جانتا؟ ۱۷ کیا بہت تھوڑا عرصہ نہیں ہي، کہ لبنان بدل جاکے ایک شاداب میدان ہو جاویگا، اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا[b].

۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کي باتیں سنینگے، اور اندھوں کي آنکھیں تاریکي اور اندھیرے میں سے دیکھینگي[c]. ۱۹ تب مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشي کرینگے[d]، اور لوگوں کے غریب غربا[e] اِسرایل کے قدوس سے خوشوقت ہونگے. ۲۰ کہ ظالم فنا ہو جائیگا، اور ٹھٹھا کرنیوالا نابود ہوگا[f]، اور سب، جو بدکاري کرنے کے لیئے بیدار رہتے[g]، کاٹ ڈالے جائینگے: ۲۱ جو آدمي کو اُسکے مقدمے میں مجرم ٹھہراتے، اور اُسکے لیئے جسنے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل کیا پھندا لگاتے[h]، اور راستباز آدمي کو بے سبب پھیر دیتے ہیں. ۲۲ باوجود اِس کے خداوند، جو ابرہام کا نجات دینیوالا ہي[i]، یعقوب کے خاندان کے حق میں یوں فرماتا ہي، کہ یعقوب اب پشیمان نہ ہوگا، اور ہرگز وہ زردرو نہ ہوگا. ۲۳ بلکہ جب اُس کے فرزند میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں پر[k] اپنے بیچ میں نگاہ کریں، تب وے میرے نام کي تقدیس کرینگے؛ ہاں، وے یعقوب

[g] یسعہ ۲۸: ۲؛ اور ۳۰: ۳۰
[h] ایوب ۲۰: ۸
[i] یسعہ ۳۷: ۳۶
[k] زبور ۷۳: ۲۰
[l] دیکھو یسعہ ۲۸: ۷، ۸
[m] یسعہ ۵۱: ۲۱
[n] روم ۱۱: ۸
[o] زبور ۶۹: ۲۳؛ یسعہ ۶: ۱۰
[p] ۱ سمو ۹: ۹
[q] یسعہ ۸: ۱۶
[r] دان ۱۲: ۴، ۹؛ مکاش ۵: ۱-۵، ۹؛ اور ۶: ۱
[s] حزق ۳۳: ۳۱؛ متي ۱۵: ۸، ۹؛ مرق ۷: ۶، ۷
[t] کلس ۲: ۲۲
[u] حبق ۱: ۵
[x] یرم ۴۹: ۷؛ عبد ۸؛ ۱ قرن ۱: ۱۹
[y] یسعہ ۳۰: ۱
[z] زبور ۹۴: ۷
[a] یسعہ ۴۵: ۹؛ روم ۹: ۲۰
[b] یسعہ ۳۲: ۱۵
[c] یسعہ ۳۵: ۵
[d] یسعہ ۶۱: ۱
[e] یعق ۲: ۵
[f] یسعہ ۲۸: ۱۴، ۲۲
[g] میکہ ۲: ۱
[h] عمو ۵: ۱۰، ۱۲
[i] یشو ۲۴: ۳
[k] یسعہ ۱۹: ۲۵؛ اور ۴۰: ۱۱؛ اور ۶۰: ۲۱؛ افس ۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے قدوس کي تقدیس کرینگے، اور اِسرائیل کے خدا سے ڈرینگے۔ ۲۴ اور وے بھي، جو روح میں گمراہ هیں، فہم حاصل کرینگے، اور وے جو مکرتے تھے، تعلیم پذیر هونگے۔

۳۰ باب

اِس بیان میں کہ نبي لوگوں کو دھمکاتا هي، اِس لیئے کہ وے مصر پر بھروسا رکھتے تھے۔ ۸ اور خدا کے کلام کو حقیر جانتے تھے۔ ۱۸ اُن رحمتوں کا چرچا هوتا، کہ جنھیں خدا اپني کلیسیئہ پر ظاهر کرتا۔ ۲۷ خدا کا قہر اسور پر نازل هوتا، جس سے وہ برباد هو جاتا، اور یہودي بہت حال سنکے خوش هو جاتے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

خداوند فرماتا هي، اُن باغي لڑکوں پر افسوس، کہ ایسي مصلحت کرتے هیں، جو میري طرف سے نہیں[a]، اور عہد و پیمان کرتے هیں، جو میري روح کي طرف سے نہیں، تاکہ گناہ پر گناہ کریں[b]۔ ۲ وے روانہ هوتے هیں کہ مصر کو اُتر جاویں[c]، (اور میرے منہہ سے اُنھوں نے پوچھہ نہیں لیا[d]،) تاکہ فرعون کي پناہ میں بھاگیں، اور مصر کے سایے میں جاکے امن سے رهیں۔ ۳ لیکن فرعون کي حمایت تمھارے لیئے خجالت هوگي[e]، اور مصر کے سایے میں پناہ لینا تمھارے واسطے گھبراهٹ هوگا۔ ۴ کہ اُسکے سردار ضوعن میں[f] تو تھے، اور اُس کے ایلچي حنیس میں جا پہنچے۔ ۵ اُن میں سے هر ایک اُس قوم سے، جو اُن کو کچھہ فائدہ نہ بخش سکي، خجل هوا[g]؛ وہ مدد اور فائدہ کا نہیں، بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث هوگي۔ ۶ جنوب کے بہیمات کا بوجھہ[h]۔ بپت اور مصیبت کي سرزمین میں، جہاں سے سنگھني سنگھہ، اور سانپ اور آتشي اُڑنیوالے ناگ آتے[i]، وے اپني دولت گدھوں کے کاندھوں پر، اور اپنے خزانے اُونٹوں کے کُجاؤں پر دھرکے، اُس قوم کے پاس لے جاتے هیں، کہ جس سے اُن کو کچھہ فائدہ نہ پہنچیگا۔ ۷ کیونکہ مصریوں سے جو کمک ملے، سو باطل اور بے فائدہ هوگي[k]: اِس لیئے میں نے اُس کي بابت کہا هي، کہ وہ رهب هي، جو سستي کرکے بیٹھي هي۔

۸ اب تو چل، اور اُن کے آگے تختي پر لکھہ، اور کتاب میں قلمبند کر[l]، کہ یہہ آیندہ دنوں کے لیئے، بلکہ همیشہ تک، گواهي رهے۔ ۹ کہ یہہ ایک باغي گروہ هي، اور جھوٹھے فرزند، ایسے فرزند جو خداوند کي شریعت کے سننے سے اِنکار کرتے هیں[m]۔ ۱۰ جو رویا دیکھنیوالوں کو کہتے هیں، کہ رویا مت دیکھو، اور نبیوں کو، کہ هم پر سچي رویتیں ظاهر مت کرو[n]؛ هم سے ملائم باتیں کرو، اور هم سے جھوٹھي رویتیں بتاؤ[o]۔ ۱۱ راہ سے باهر جاؤ، راستے سے برگشتہ هوؤ، اور اِسرائیل کے قدوس کو همارے درمیان سے موقوف کرو۔ ۱۲ اِس لیئے اِسرائیل کا قدوس یوں فرماتا هي، ازبسکہ تم نے اِس سخن کو رد کر دیا هي، اور ظلم اور کجروي پر بھروسا رکھا، اور اُسي پر ٹھہرے رهے؛ ۱۳ اِس لیئے یہہ بدکاري تمھارے لیئے ایسي هوگي جیسي ایک پھٹي هوئي دیوار جو گرا چاهتي[p]، ایک اُونچي اُبھري هوئي دیوار، جس کا گرنا ناگہان ایک دم میں هووے[q]۔ ۱۴ وہ ایسے توڑیگي جیسے کمہار کا برتن توڑتا[r]، جسے وہ توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا؛ چنانچہ اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا، جس میں چولھے پر سے آگ اُٹھائي جاوے، یا کنڈ سے پاني لیا جاوے۔ ۱۵ کہ خداوند یہوواہ، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا هي، کہ پھر آنے میں، اور چپکے بیٹھنے میں، تمھاري سلامتي هي؛ خاموشي اور توکل میں تمھاري قوت هي[s]؛ پر تم نے یہہ نہ چاها[t]۔ ۱۶ تم نے کہا، سو نہیں؛ بلکہ هم گھوڑوں پر چڑھکے بھاگینگے: اِس واسطے تم بھاگوگے: اور کہ هم تیزرو جانوروں پر سوار هونگے: سو وے جو تمھارا پیچھا کرینگے تیزرو هونگے۔ ۱۷ ایک کي گھڑکي سے ایک هزار بھاگینگے[u]؛ پانچ کي گھڑکي سے تم ایسا بھاگوگے، کہ تم اُس علامت کے مانند جو پہاڑ کي چوٹي پر، اور اُس نشان کے مانند جو کوہ پر نصب کیا جاوے، هو جاؤگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۱۸ باوجود اِس کے، خداوند تم پر مهرباني دکهلانے کے لیئے تهہرا رهيگا، اور تم پر رحم کرنے کے لیئے وہ اُٹهيگا، کيونکه خداوند عادل خدا هي: مبارک وے سب جو اُس کي راه تکتے هيں. ۱۹ که يقيناً صيهوني قوم يروسلم ميں بسيگي؛ تو هر وقت نه روئيگي؛ وہ تيري دهائي کي آواز سنتے يقيناً تجه پر رحم فرماويگا، وہ اُسے سنتے هي تجهے جواب ديگا. ۲۰ اور اگرچه خداوند تم کو مصيبت کي روٹي اور دشواري کا پاني ديتا هي، پر آگے کو تيرے سکهلانيوالے تجه سے اپنے تئيں پوشيده نه رکهينگے: پر تيري آنکهيں تيرے تعليم دينيوالوں کو ديکهينگي. ۲۱ اور تيرے کان تيرے پيچهے سے يهه آواز سنينگے، جو کهتي، که راه يهي هي، اُس پر چلو، جب که تم دهنے اور جب که تم بائيں مڑو. ۲۲ تب تم اپني کهودي هوئي مورتوں کا روپهلا لباس، اور ڈهالے هوئے پتلوں کے سونهلے اسباب زينت کو ناپاک کروگے: تو اُسے حيض کے لتے کے مانند پهينک ديگا، تو اُسے کهيگا، نکل دور هو. ۲۳ تب وہ تيرے بيج کے لیئے، جو تو زمين ميں بووے، باران ديگا، اور زمين کي افزايش کي روٹي کا غله ستهرا اور کثرت سے هوگا: اُس دن تيري مواشي وسيع چراگاهوں ميں چريگي. ۲۴ اور بيل اور گدهوں کے بچے جن سے زمين کي هلواهي هوتي هي، ايسا چاره، جو چلني ميں ڈالکے اور پنکها کرکے چهانا گيا، کهائينگے. ۲۵ اور هر ايک اُونچے پهاڑ پر، اور هر ايک بلند ٹيلے پر، بڑي خونريزي کے دن، جس وقت که برج گر جائينگے، چشمے اور پاني کي نديان هونگي. ۲۶ اور چاند کي چاندني ايسي هوگي، جيسي سورج کي روشني، اور سورج کي روشني سات گني، بلکه سات دن کي روشني کے برابر هوگي، جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنا کو باندهيگا، اور اُنکي بلا کے گهاؤ کو چنگا کريگا.

۲۷ ديکهو، خداوند کا نام دور سے چلا آتا هي، اُس کا غضب بهڑکا اور بهاري دهواں هوتا: اُسکے لب قهرآلوده، اور اُس کي زبان دهدهکتي آگ کي مانند هي: ۲۸ اُسکي سانس ايسي هي، جيسا که سيلاب، جسکي باڑه هو، اور وہ آدهي گردن تک چڑهے: وہ گروهوں کو بطالت کے چهاج ميں پهٹکيگا، اور قوموں کے گالوں پر ايک لگام هوگا، تا که اُنهيں گمراه کرے. ۲۹ تب تم گيت گاؤگے، جيسے اُس رات گاتے هو، جب مقدس عيد مانتے هو؛ اور دل کي ايسي خوشي هوگي، جيسي اُس شخص کي، جو بانسري ليئے هوئے خرامان هو، که خداوند کے پهاڑ ميں اِسرائيل کي چٹان کے پاس جاوے. ۳۰ کيونکه خداوند اپني جلال والي آواز سنائيگا، اور اپنے قهر کي شدت، اور آتش سوزان کے شعلے، اور باڑه، اور آندهي، اور اولوں کے ساته، اپنے هاته کا اُترنا دکهلائيگا. ۳۱ هاں، خداوند کي آواز هي سے اسور تباه هو جائيگا؛ وہ اُسے لٹهه سے ماريگا. ۳۲ اور جس جس طرف اُس مقرر لٹهه کي، جو خداوند اُس پر لگائيگا، چوٹ هوگي، اُس اُس طرف رباب اور بربط ساته ساته هوگي: نه وہ شورشارکي لڑائيوں ميں اُس سے لڑيگا. ۳۳ کيونکه طوفت مدت سے آراسته کيا گيا: هاں، وہ بادشاه کے ليئے گهرا اور وسيع طيار کيا گيا هي: اُس کا ڈهير آگ اور بهت سا ايندهن هي، اور خداوند کي سانس، گندهک کے سيلاب کے مانند، اُس کو سلگاتي هي.

۳۱ باب

اس فصل ميں، که ۱ نبي اُن کي بڑي بيوقوفي فاش کرتا جو مصر پر توکل رکهتے اور خدا کو ترک کرتے تهے. ۶ وہ اُنهيں نصيحت کرتا که وے توبه کريں. ۸ اسور کي غارت کي خبر آگے سے ديتا.

اُن پر واويلا هي، جو مدد کے لیئے مصر کو جاتے، اور گهوڑوں پر اِعتماد کرتے هيں، اور گاڑيوں کا بهروسا رکهتے هيں، که بهت سي هيں، اور گهڑچڑهوں کا، که اُنکا شمار بڑا هي: پر اِسرائيل کے قدوس پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نگاہ نہیں کرتے، اور خداوند کے طالب نہیں ھوتے[a]۔ ۲ پر وہ بھي تو عقلمند ھي، اور بلا نازل کریگا، اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا[b]؛ وہ شریروں کے گھرانے پر، اور اُن پر، جو بدکرداروں کي حمایت کرتے ھیں، چڑھائي کریگا۔ ۳ کیونکہ مصري تو اِنسان ھیں[c]، خدا نہیں؛ اور اُنکے گھوڑے گوشت ھیں، روح نہیں۔ سو جب خداوند اپنا ھاتھ بڑھاویگا، تو حمایتي گر جائیگا، اور وہ جس کي حمایت کي گئي پست ھو جائیگا، اور وے سب کے سب ایک ساتھ ھلاک ھو جائینگے۔ ۴ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا ھي، کہ جس طرح سے سنگھ اور سنگھني کا بچہ، اپنے شکار کو دبوچے ھوئے، اُن گڑریوں کے غول کے مقابل جو بلائے جاکے اُس پر چڑھنے کو آتے ھیں، غراتا ھي[f]، اور اُنکي للکار سے نہیں ڈرتا، اور اُن کے ھجوم سے دب نہیں جاتا: اُسیطرح رب الافواج کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لیئے لڑنے کو اُتریگا[g]۔ ۵ جس صورت سے چڑیائیں اپنے بچوں کي[h]، اُسیطرح رب الافواج یروسلم کي حمایت کریگا؛ حمایت ھي کریگا، اور اُسے رھائي بخشیگا؛ اُس پر رحم کریگا، اور بچ نکلنے دیگا[i]۔

۶ اي تم، اُس کي طرف پھرو، جس سے بني اِسرائیل نے نہایت بغاوت کي ھي[k]۔ ۷ کیونکہ اُسي دن ھر ایک اِنسان روپے کے بتوں کو، اور سونے کے پتلوں کو، جو تمھارے ھاتھوں نے گناہ کرنے کے لیئے[l] بنائے ھیں، رد کر دیگا[m]۔

۸ تب اسوري گر جائینگے اُسي کي تلوار سے، جو اِنسان نہیں؛ ھاں، اُسکي تلوار، جو آدمي نہیں، اُسے ھلاک کریگي[n]؛ وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا، اور اُسکے جوانمرد خراج گذار بنینگے۔ ۹ اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا[o]، اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے لرز جائینگے؛ یہہ خداوند فرماتا ھي، جس کي آگ صیہون میں اور جس کا تنور یروسلم میں ھي۔

[a] دان ۹: ۱۳، ھوس ۷: ۷ — [b] ۲ کو ۲۲: ۱۱ — [c] زبور ۱۴۶: ۳، ۵ — [f] ھوس ۱۱: ۱۰، عمو ۳: ۸ — [g] یسع ۴۲: ۱۳ — [h] اِست ۳۲: ۱۱، زبور ۹۱: ۴ — [i] زبور ۳۷: ۴۰ — [k] ھوس ۹: ۹ — [l] یسع ۲: ۲۰، اور ۳۰: ۲۲ — [m] ۱ سلا ۱۲: ۳۰ — [n] دیکھو ۲ سلا ۱۹: ۳۵، ۳۶، یسع ۳۷: ۳۶ — [o] یسع ۳۷: ۳۷

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن برکتوں کي جو مسیح کي طرف سے ملینگي جب اُس کي بادشاھت آوے۔ ۹ آگے سے خبر دي جاتي کہ ملک ویران ھوگا؛ ۱۵ لیکن بعد اُس کے وہ پھر آباد ھو جائیگا۔

دیکھو، ایک بادشاہ راستي سے سلطنت کریگا[a]، اور شاھزادے عدالت سے حکمراني کرینگے۔ ۲ ھاں، ایک شخص آندھي سے پناھگاہ کي مانند ھوگا[b]، اور طوفان سے چھپنے کي جگہہ، اور پاني کي ندیوں کے مانند خشک زمین میں، اور بھاري چٹان کے سایہ کے مانند ماندگي کي سرزمین میں۔ ۳ اور اُن کي آنکھیں جو دیکھتے ھیں نہ دھندھلائینگي، اور اُن کے کان جو سنتے ھیں سنینگے[c]۔ ۴ بےلحاظ کا دل بھي معرفت سمجھیگا، اور لکنتي کي زبان صاف بولنے میں مستعد ھوگي۔ ۵ پاجي آدمي پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا، اور بخیل کو کوئي سخي نہ کہیگا۔ ۶ کیونکہ پاجي آدمي چنڈالپن کي باتیں کریگا، اور اُس کا دل بدي کا منصوبہ باندھیگا، کہ بیدیني کرے، اور خداوند کے برخلاف دروغگوئي کرے، اور تاکہ بھوکھے کے پیٹ کو خالي کرے، اور پیاسوں سے پینے کي چیز کو باز رکھے۔ ۷ اور بخیل کے ھتھیار زبون ھیں، وہ برے منصوبے باندھا کرتا ھي، تاکہ جھوٹھي باتوں سے مسکین کو، اور محتاج کو بھي، جس وقت وہ حق بیان کرتا ھو، ھلاک کرے۔ ۸ لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ھي، اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابتقدم رھیگا۔

۹ اي عورتو، تم جو چین میں ھو[d]، اُٹھو، میري آواز سنو؛ اي بےپروا بیٹیو، میري باتوں پر کان دھرو۔ ۱۰ سال سے کچھہ زیادہ عرصے میں، اي بےپرواؤ، تم بےآرام ھو جاؤگے؛ کیونکہ انگور کا موسم جاتا رھیگا، پھل سمیٹنے کي نوبت نہ آئیگي۔ ۱۱ اي عورتو، تم جو سکھہ میں ھو، گھبراؤ؛ اي بےپرواؤ، اپنے تئیں برھنہ اور ننگا کرو، اور ٹاٹ اپني کمروں پر باندھو۔ ۱۲ وے

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

[a] زبور ۴۵: ۱، وغیرہ، یرم ۲۳: ۵، ھوس ۳: ۵، ذکر ۹: ۹ — [b] یسع ۴: ۶، اور ۲۵: ۴ — [c] یسع ۲۹: ۱۸، اور ۳۰: ۲۰، ۲۱ — [d] عمو ۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

دلپذیر کھیتوں کے، اور پھلدار تاکوں کے سبب اپني چھاتیاں پیٹتي ہیں۔ ۱۳ میرے لوگوں کي سرزمین میں کانٹے، اور سدا گلاب جمینگے[e]، ہاں، باغ و بہار شہر کے سارے شادمان گھروں میں[f] بھي۔ ۱۴ کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے[g]، اور شہر کے اموال ترک کیئے جائینگے، اوفیل اور دیدبانی کا برج مدت تک ماند ہونگے، گورخروں کي آرامگاہیں، اور گلوں کي چراگاہیں: ۱۵ جب تک کہ عالم بالا سے روح ہم پر اُنڈیلي نہ جاوے[h]: تب بیابان میوہ‌دار باري ہو جائیگا، اور میوہ‌دار باري ایک بن گني جائیگي[i]۔ ۱۶ تب بیابان میں عدل بسیگا، اور راستبازي میوہ‌دار باري میں رہا کریگي۔ ۱۷ اور صداقت کا انجام صلح ہوگا[k]، اور صداقت کا پھل ابدي سکھ اور آرام ہوگا۔ ۱۸ کیونکہ میرے لوگ چین کے مکانوں میں، اور بےخطر گھروں میں، اور آسودگي اور آسایش کے کاشانوں میں رہینگے۔ ۱۹ لیکن بن کے گرتے وقت[l]، اولے پڑینگے[m]، اور شہر پست مکان میں پست ہو جائیگا۔ ۲۰ بختاور تم ہو، جو سب نہروں کے آس پاس بوتے ہو، اور بیل اور گدھوں کے پانو اُدھر چلاتے ہو[n]۔

[e] یسع ۳۲: ۱۳ ہوس ۹: ۶
[f] یسع ۲۲: ۲
[g] یسع ۲۷: ۱۰
[h] زبور ۱۰۴: ۳۰ یوایل ۲: ۲۸
[i] یسع ۲۹: ۱۷ اور ۳۵: ۲
[k] یعق ۳: ۱۸
[l] یسع ۳۰: ۳۰
[m] ذکر ۱۱: ۲
[n] یسع ۳۰: ۲۴

۳۳ باب

۱ اُن الہي آفتوں کي بابت جو کلیسیا کے دشمنوں پر پڑینگي۔ ۱۳ بابت ان نعمتوں کي جو دینداروں کو ملینگي۔

تجھ پر واویلا ہي، کہ تو غارت کرتا ہي، اور غارت نہ کیا گیا تھا! تو لوٹتا ہي، اور کسي نے تجھ کو نہیں لوٹا تھا[a]: جب تو غارت کر چکیگا، تو تو غارت کیا جائیگا، اور جب تو لوٹ چکیگا، تب اور لوگ تجھ کو لوٹینگے[b]۔ ۲ اي خداوند، ہم پر رحم کر، کہ ہم تیري راہ تکتے ہیں[c]: تو ہر صبح اُن کا بازو ہو، اور بپت کے وقت ہماري سلامتي۔ ۳ لوگ کھڑبڑي کي آواز سنتے ہي بھاگے، تیرے اُٹھنے ہي سے قومیں تتربتر ہو گئیں۔ ۴ اور تمہارے

[a] یسع ۲۱: ۲ حبق ۲: ۸
[b] مکاش ۱۳: ۱۰
[c] یسع ۲۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

لوٹ کا مال اِسي طرح بٹورا جائیگا، جس طرح کیڑے بٹورا لیتے ہیں: لوگ اُس پر ٹڈي کے مانند، جو اِدھر اُدھر دوڑتي ہي، دوڑینگے۔ ۵ خداوند سربلند ہي[d]، کیونکہ وہ بلندي پر رہتا: وہ عدالت اور صداقت سے صیہون کو معمور کر دیتا ہي۔ ۶ اُسي سے تیرے زمانے کي پائداري ہوگي: وہ تیرے لیئے نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیرہ ہوگا: خداوند ہي کا خوف اُسکا خزانہ ہي۔ ۷ دیکھ، اُن کے سارے بہادر باہر کھڑے ہوکے چلاتے، اور صلح کے ایلچي پھوٹ پھوٹکے روتے ہیں[e]۔ ۸ شاہ راہیں سنسان ہیں[f]، کہ چلنیوالا نہ رہا: اُسنے عہدشکني کي[g]، شہروں کو حقیر جانا، اور اِنسان کو حساب میں نہ لایا ہي۔ ۹ زمین کڑھتي اور مرجھاتي ہي[h]: لبنان رسوا ہوا: وہ کمھلا جاتا: سرون بیابان کي مانند ہي، بسن اور کرمل کے پتے جھڑ جاتے۔ ۱۰ اب میں اُٹھونگا[i]، خداوند فرماتا ہي، اب میں سرفراز ہوؤنگا، اب میں اپنے تئیں بلند کرونگا۔ ۱۱ تمھارے پیٹ ہي میں کوڑے کا حمل ہوگا: تم کرکٹ جنوگے[k]: تمہاري غضبناکي وہي آگ ہي، جو تمھیں بھسم کریگي۔ ۱۲ اور قومیں جلتے ہوئے کنکر کے مانند ہونگي، وے کاٹے ہوئے کانٹوں کي طرح آگ میں جلائي جائینگي[l]۔

۱۳ تم جو دور ہو، سنو[m]، کہ میں نے کیا کیا، اور تم جو نزدیک ہو، میري قدرت کا اِقرار کرو۔ ۱۴ وے گنہگار جو صیہون میں ہیں ڈر گئے: کپکپي نے بیدینوں کو گرفتار کیا ہي۔ کون ہم میں سے اُس مہلک آگ میں رہ سکتا ہي؟ اور کون ہم میں سے ابدي شعلوں کے درمیان بسنے سکتا؟ ۱۵ وہ جو راستي سے چلتا ہي، اور سیدھي باتیں کرتا ہي، جو اُس سود کو، جو جوڑ اور جفا سے حاصل ہو، حقیر جانتا ہي، جو رشوت کے علاقے سے اپنا ہاتھ کھینچتا ہي[n]، جو

[d] زبور ۹۷: ۹
[e] ۲ سلا ۱۸: ۱۸، ۳۷
[f] قضا ۵: ۶
[g] ۲ سلا ۱۸: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷
[h] یسع ۲۴: ۴
[i] زبور ۱۲: ۵
[k] زبور ۷: ۱۴ یسع ۵۹: ۴
[l] یسع ۹: ۱۸
[m] یسع ۴۹: ۱
[n] زبور ۱۰: ۲ اور ۲۴: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اپنے کان بند کرتا، تاکہ خونریزي کے مضمون نہ سنے۔ اور آنکھیں موندتا هی، تاکہ زیانکاري نہ دیکھے[c]؛ ۱۶ سو وهي هی، جو اونچے پر رهیگا: اُس کي پناہگاہ پہاڑ کا قلعہ هوگا؛ اُسکو روٹي دي جائیگي، اُس کو پاني بهي هر وقت ملیگا۔ ۱۷ تیري آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھینگي: وے اُن سرزمینوں پر، جو بہت دور هیں، نظر کرینگي۔ ۱۸ تیرا دل اُس هول کو تامل سے سوچیگا۔ کہاں هی وہ کاتب[d]؟ کہاں هی وہ محصل؟ کہاں هی وہ جو برجوں کو گنتا تها؟ ۱۹ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا[e]؛ اُس قوم کو، جس کي بولي تو سمجھ نہیں سکتا، جو بیگانہ زبان کي هی، کہ بوجھي نہیں جاتي[f]۔ ۲۰ هماري عیدگاہ صیہون پر نظر کر[g]: تیري آنکھیں یروسلم کو دیکھینگي، کہ سلامتي کا مقام هی، بلکہ ایسا خیمہ، جو هلایا نہ جائیگا[h]، جس کي میخون میں سے ایک بهي اُکھاڑي نہ جائیگي[i]، اور اُس کي ڈوریوں میں سے ایک بهي توڑي نہ جائیگي[k]۔ ۲۱ بلکہ وهاں ذوالجلال خداوند بڑي بڑي ندیوں اور نہروں کے بدلے هماري گنجایش کے لیئے آپ موجود هوگا، کہ وهاں ڈانڈ کي کوئي کشتي نہ جائیگي، اور نہ نمود کے جہازوں کا گذر اُس میں هوگا۔ ۲۲ کہ خداوند همارا حاکم هی، خداوند همارا شریعت دینیوالا هی[l]، خداوند همارا بادشاہ هی[m]؛ وهي هم کو بچائیگا۔ ۲۳ تیري رسیاں ڈهیلي هوکے لٹک رهیں؛ لوگ مستول کي چول کو مضبوط نہ کر سکے؛ وے پال نہ اُڑا سکے: سو لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا؛ لنگڑے بهي غنیمت پر قابض هو گئے۔ ۲۴ وهاں کے باشندوں میں بهي کوئي نہ کہیگا، کہ میں بیمار هوں: اُن لوگوں کے گناہ، جو اُس میں بستے هیں، بخشے گئے[n]۔

c زبور ۱۱۹: ۳۷ d ۱ قرنت ۱: ۲۰ e ۲ سلا ۱: ۳۲ f اِستہ ۲۸: ۴۹، ۵۰ g یرو ۵: ۱۵ h زبور ۴۸: ۱۲ i زبور ۴۶: ۵ اور ۱۲۵: ۱، ۲ k یسعہ ۳۷: ۳۳ l یسعہ ۵۴: ۲ m یعق ۴: ۱۲ n زبور ۸۹: ۱۸ o یرو ۵۰: ۲۰

۳۴ باب

۱ اُن آفتوں کي بابت جو خدا بهیجیگا، جس وقت وہ اپني کلیسئے کي طرف سے هوکے اِنتقام لینے آوے۔ ۱۱ کلیسئے کے دشمنوں کي بربادي کے حق میں۔ ۱۶ اِس بیان میں، کہ یہہ پیشنگوئي یقیني ثابت هوئي۔

اي قومو، تم نزدیک آکے سنو[a]، اور اي لوگو، تم کان رکھو: زمین اور اُسکي معموري، دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتي هیں، سنیں[b]۔ ۲ کیونکہ خداوند کا قهر ساري قوموں پر، اور اُس کا غضب اُنکي ساري فوجوں پر هی؛ اُس نے اُنهیں حرم کر دیا، اُس نے اُنهیں سونپ دیا، کہ ذبح کیئے جاویں۔ ۳ اور اُن کے مقتول پھینک دیئے جائینگے، بلکہ اُن کي لاشوں سے سڑي بو اُٹهیگي[c]، اور پہاڑ اُن کے لہو سے پگهل جائینگے۔ ۴ اور افلاک کا سارا لشکر بهي گل جائیگا[d]، اور آسمان کاغذ کے تاو کے مانند لپیٹے جائینگے[e]، بلکہ اُنکا سارا جتھا یوں جھڑ جائیگا[f]، جیسے کہ تاک سے پتے، اور انجیر کے درخت سے کمھلایا هوا پات جهڑ جاتا هی[g]۔ ۵ کہ میري تلوار آسمان میں مست کرائي جائیگي[h]: دیکھو، وہ ادوم پر، اُن لوگوں پر، جنهیں میں نے حرم کر دیا هی، عدالت کرنے کو اُتریگي[i]۔ ۶ خداوند کي تلوار لہو سے بهري هی؛ وہ، چربي اور برّوں اور بکروں کے لہو سے، اور مینڈهوں کے گردوں کي چربي سے، چکنائي گئي: کیونکہ خداوند کو بصرہ میں ایک ذبیحہ کرنا هی، اور ادوم کے ملک میں بڑي خونریزي[k]۔ ۷ اور اُن کے ساتھ گینڈے اور سانڑ اور بیل گرینگے؛ اور اُن کي سرزمین لہو سے شرابور هو جائیگي، اور اُن کي گرد چربي سے چکنائي جائیگي۔ ۸ کیونکہ خداوند کا اِنتقام لینے کا ایک دن[l]، اور بدلا لینے کا ایک سال هي، کہ جس میں صیہون کا اِنصاف کرے۔ ۹ اور اُس کي ندیاں ڈهونا هو جائینگي، اور اُس کي خاک گندهک، اور اُس کي زمین رال سوزان هوگي[m]۔ ۱۰ یہہ رات دن کبهي نہ بجهیگي؛

a زبور ۴۹: ۱ b اِستہ ۳۲: ۱ c یوایل ۲: ۲۰ d زبور ۱۰۲: ۲۶ حزقی ۳۲: ۷، ۸ یوایل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵ متي ۲۴: ۲۹ ۲ پطر ۳: ۱۰ e مکاش ۶: ۱۴ f یسعہ ۱۳: ۱۳ g مکاش ۶: ۱۳ h یرو ۴۶: ۱۰ i یرو ۴۹: ۷، وغیرہ ملا ۱: ۴ k یسعہ ۶۳: ۱ یرو ۴۹: ۱۳ صفن ۱: ۷ l یسعہ ۶۳: ۴ m دیکھو اِستہ ۲۹: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اُس سے دھواں ابد تک اُٹھتا رهیگا[o]؛ نسل در نسل وہ اُجاڑ رهیگي[o]، اُس سمت سے ابدالآباد تک کسي کا گذر نه هوگا۔ ۱۱ لیکن حواصل اور خارپشت اُسکے مالک هونگے[p]: لکلک اور جنگلي کوے اُس میں بسینگے؛ اور اُس پر ویراني کا سوت پڑیگا، اور سنساني کا ساهول ڈالا جائیگا[q]۔ ۱۲ اُسکے اشراف میں سے کوئي نه هوگا، جسے وے بلاویں که حکمراني کریں، اور اُسکے شاهزادوں میں سے کوئي موجود نهیں۔ ۱۳ اور کانٹے اُسکے قصروں میں، اور اُونٹکٹارے اورگزنه اُس کے قلعوں میں جمینگے[r]: اور وہ بھیڑیوں کي جاے سکونت اور شترمرغوں کے رهنے کا مکان هوگا۔ ۱۴ اور گیدڑ اور جنگلي بلیاں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے، اور جھبوا بکرا اپنے یار کو پکاریگا[s]: اور ‖اللمرغ شب وهاں آرام کریگا، اور اپنے چین کا مقام پاویگا۔ ۱۵ وهاں قفاضت بانبھني نکالیگي، اور انڈے دیگي، اور اپنے چھانو تلے سیویگي اور پوسیگي: وهاں گدھ جمع هونگے، اور هر ایک کے ساتھ اُس کي مادہ هوگي۔

۱۶ تم خداوند کي کتاب میں ڈھونڈھو اور پڑھو[t]: اُن میں سے ایک بھي کم نه هوگا، اورکوئي بے جفت نه هوگا، کیونکه میرے منھ نے یہي حکم کیا هی، اور اُس کي روح هي جسنے اُنھیں جمع کیا هی۔ ۱۷ اور اُس نے اُن کے لیئے قرع ڈالا، اور اُسکے هاتھ نے رسي ڈالکے اُنھیں حصه بانٹ دیا: سو وے ابد تک اُس کے مالک هونگے، اور پشت در پشت اُس میں بسینگے۔

۳۵ باب

۱ مسیح کي بادشاهت کي اِقبالمندي۔ ۳ اِس بیان میں، که کمزوروں کو اِس لحاظ سے که اِنجیل میں بڑي تاثیر هی، اور اُس کے ملاپ میں بهت سي نعمتیں مل سکتیں، تسلي دي جاتي هی۔

بیابان اور ویرانه اُن کے سبب شادمان هونگے: اور دشت خوشي کریگا[a] اور ‖نرگس کي مانند شگفته هوگا۔ ۲ وہ کثرت سے کلیاں لائیگا[b]، اور شادمان هوکے اور نعرہ مارکے خوشي کریگا: لبنان کي شوکت، اور کرمل اور سرون کي شرافت اُسے دي جائیگي: وے خداوند کا جلال اور همارے خدا کي حشمت دیکھینگے۔

۳ کمزور هاتھوں کو زور دو، اور ناتوان گھٹنوں کو پائداري بخشو[c]۔ ۴ اُن کو، جو کچدلے هیں، کہو، همت باندھو، مت ڈرو، دیکھو، تمھارا خدا سزا اور جزا ساتھ لیئے هوئے آتا هی: هاں، خدا هي آئیگا، اور تمھیں بچائیگا۔ ۵ اُس وقت اندھوں کي آنکھیں وا کي جائینگي[d]، اور بهروں کے کان کھولے جائینگے[e]۔ ۶ تب لنگڑے هرن کي مانند چوکڑیاں بھرینگے[f]، اور گونگے کي زبان گائیگي[g]: کیونکه بیابان میں پاني، اور دشت میں ندیاں بهوٹ نکلینگي[h]۔ ۷ بلکه صحرا تالاب هو جائیگا، اور پیاسي زمین پر پانیوں کے چشمے هونگے: بھیڑیوں کے مسکنوں میں[i]، جهاں هر ایک پڑا تھا، نی اور نل کا ٹھکانا هوگا۔ ۸ اور وهاں ایک اُونچي کي هوئي راہ اور ایک شاہ راہ هوگي، اور وہ راہ مقدس راہ کهلائیگي: وہ جو ناپاک هی اُس پر عذر نه کریگا[k]؛ وہ اُنھیں کے لیئے هی: مسافر، اگرچه ناواقف هوویں، اُسمیں گمراہ نه هونگے۔ ۹ وهاں شیر نه هوگا، اور نه کوئي درندہ اُس پر چڑھیگا: وہ وهاں نه ملیگا[l]: مگر وے جو چھڑائے هوئے هیں، وهاں سیر کرینگے۔ ۱۰ هاں، خداوند کے چھڑائے هوئے لوٹینگے[m]، اور صیهون میں گاتے هوئے آوینگے، اور ابدي سرور اُن کے سروں پر هوگا: وے خوشي اور شادماني حاصل کرینگے، اور غم اور آہ سرد دفع کي جائینگي[n]۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ سنحیرب یهوداہ پر چڑھائي کرتا، ۲ ربساقي سنحیرب کي طرف سے آکے بهت کفر کي باتیں بکتا، اور لوگوں کو ترغیب دیتا که بغاوت کریں۔ ۲۲ اُس کي باتیں حزقیاہ کے حضور دهرائي۔

اور حزقیاہ بادشاہ کي سلطنت کے چودھویں سال یوں هوا، که شاہ اسور سنحیرب یهوداہ کے سب حصین شهروں

‖ عبراني میں، لیلت۔

‖ یا، گلاب۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پر چڑھا، اور اُنھیں لے لیا[a]۔ ۲ اور شاه اسور نے رب ساقي کو ایک بڑے لشکر کے ساتھه لکیس سے حزقیاه کے پاس یروسلم کو بھیجا: اور اُس نے عالي کنڈ کي نہر پر، جو رفوگروں کے میدان کي سڑک میں هی، مقام کیا۔ ۳ تب اِلیاقیم بن خلقیاه، جو گھر کا مختار تھا، اور شبنه متصدي، اور محاسب یواخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے۔

۴ اور رب ساقي نے اُنھیں کہا، تم تو حزقیاه سے یہه کہو، بادشاه عظیم، اسور کا بادشاه یوں فرماتا هی[b]، وه کون سي اُمید هی جسپے تو ایسا کہکے رکھتا هی، که ۵ مجھه میں، لیکن فقط منهه کي بات هی، مصلحت اور جنگ کي قوت موجود هی: سو اب تو کس پر اعتماد کرتا هی جو تو نے مجھه سے سرکشي کي؟ ٦ دیکھه، تجھے اُس توٹي هوئي چھڑي پر مصر کے نل پر بھروسا هی[c]؛ اُس پر اگر کوئي تکیه کرے، تو وه اُس کے هاتھه میں بیٹھه جائیگي، اور چبھیگي: شاه مصر فرعون اُن سب کے ساتھه، جو اُس پر بھروسا رکھتے هیں، ایسا هي هی۔ ۷ پر اگر تو مجھے کہیگا، که همارا توکل خداوند همارے خدا پر هی: کیا وه نہیں که جسن کے اُونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاه نے دور کر ڈالے، اور یہوداه اور یروسلم کو کہا، که تم اِس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو؟ ۸ اب میرے خداوند شاه اسور کے ساتھه میدان پکڑیئے، اور میں تجھے دو هزار گھوڑے دونگا، اگر تو اپنے لیئے اُن پر سوار چڑھا سکے۔ ۹ پس تجھه میں یہه طاقت کہاں هی، که تو میرے خداوند کے ملازموں میں سے ایک ادنی سردار کا منهه پھراوے؟ تو بھي تو مصر کي گاڑیوں اور سواروں کا بھروسا رکھتا هی۔ ۱۰ اور کیا میں اِس سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے بےحکم آیا هوں؟ خداوند هي نے تو مجھے فرمایا، که اُس ملک پر چڑهه جا، اور اُسے غارت کر۔

۱۱ تب اِلیاقیم اور شبنه اور یواخ نے رب ساقي سے عرض کي، که ارامي بولي میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے، که یہه بولي هم سمجھتے هیں، اور شہرپناه کے لوگوں کے سنتے هي یہودي لغت میں هم سے باتیں نه کیجیئے۔

۱۲ تب رب ساقي بولا، کیا میرے خداوند نے مجھه کو تیرے خداوند پاس یا تجھه پاس باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں پاس، جو شہرپناه پر بیٹھے هیں، نہیں بھیجا، که وے تمھارے ساتھه اپني گوه کھائیں اور اپني پیشاب پیویں؟ ۱۳ پھر رب ساقي کھڑا هوا، اور یہودي بولي میں پکارکے بولا، اور یوں کہا، ارے تم، بادشاه عظیم شاه اسور کا کلام سنو۔ ۱۴ شاه یوں فرماتا هی، که حزقیاه تم کو فریب دینے نه پاوے: کیونکه وه تمھیں چھڑا نہیں سکتا۔ ۱۵ اور نه وه تم سے خداوند پر توکل کراوے، یہه کہکے، که خداوند یقیناً هم کو بچائیگا، اور یہه شہر شاه اسور کے هاتھه میں نه آویگا۔

۱٦ حزقیاه کي نه سنو: که شاه اسور یوں فرماتا هی، که ||نذرانه دیکے مجھه سے میل کرو، اور نکلکے میرے پاس آؤ، اور تم میں سے هر ایک اپني اپني تاک کا اور اپنے اپنے انجیر کے درخت کا پھل کھاوے[d]، اور اپنے اپنے حوض کا پاني پیوے: ۱۷ جب تک که میں آؤں، اور تمھیں یہاں سے ایک سرزمین میں، جو تمھارے ملک کے مانند هی، لے جاؤں: که وه اناج اور مے کي سرزمین هی، وه روٹي کے غله اور تاکستانوں کا ملک هی۔ ۱۸ حزقیاه تمھیں فریب دینے نه پاوے جو کہتا هی، که خداوند هم کو چھڑاویگا: بھلا، کیا گروهوں کے معبودوں میں سے کسي نے بھي اپني سرزمین کو اسور کے بادشاه کے هاتھه سے بچایا هی؟ ۱۹ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں هیں؟ سفروائم کے معبود کہاں هیں؟ کیا اُنھوں نے سمرون کا ملک میرے هاتھه

* ۲ سلا ۱۸: ۱۳، ۱۲ — ۲ توا ۳۲: ۱
* ۲ سلا ۱۸: ۱۹، وغیره
* حزقی ۲۹: ٦، ۷

|| عبراني میں، ایک برکت سے۔
* ذکر ۳: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

سے بچا لیا؟ ۲۰ اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کون سا ھی جس نے اپنا ملک میرے ھاتھ سے بچایا، جو خداوند بھي یروسلم کو میرے ھاتھ سے بچاویگا؟ ۲۱ تب وے چپ ھو رھے، اور اُسکے جواب میں اُنھوں نے ایک بات بھي نه کہي؛ کیونکه بادشاہ کا حکم یوں تھا، که اُسے جواب مت دینا.

۲۲ اور اِلیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا، اور شبنه متصدي، اور مُحاسب یواخ بن آسف حزقیاہ پاس آئے، اور اپنے کپڑے چاک کیئے ھوئے ربساقي کي باتیں اُس سے بیان کیں.

۳۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ حزقیاہ اُداس ھوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا که وہ اُن کے لیئے دعا مانگے. ۶ یسعیاہ اُن کو تسلي دیتا. ۸ سنحیرب جو ترھاقہ کا مقابله کرنے جاتا تھا، راہ ھي میں ایک پرکفر نامہ حزقیاہ کے پاس بھیجتا. ۱۴ حزقیاہ دعا مانگتا. ۲۱ یسعیاہ سنحیرب کي ھلاکت اور یہودیوں کي سلامتي کي خبر آگے سے دیتا. ۳۶ ایک فرشته اسوریوں کو ھلاک کرتا. ۳۷ سنحیرب نینواہ میں اپنے ھي بیٹوں سے قتل کیا جاتا.

اور ایسا ھوا، که حزقیاہ بادشاہ نے یہه سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور خداوند کے گھر میں گیا[a]. ۲ اور اُس نے اِلیاقیم گھر کے ناظم، اور شبنه متصدي، اور کاھنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے یسعیاہ نبي بن اموص کے پاس بھیجا. ۳ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، که حزقیاہ یوں کہتا ھی، که آج کا دن دکھ، اور ملامت اور تہمت کا دن ھی؛ کیونکه لڑکے پیدا ھونے پر ھیں، اور جنے کي قوت نہیں. ۴ شاید که خداوند تیرا خدا ربساقي کي سب باتیں سنیگا، جسے اُس کے صاحب شاہ اسور نے بھیجا، که خداے حي کي تحقیر کرے، اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سني ھیں، تنبیه دیگا. پس، تو اُن باقیوں کے واسطے، جو موجود ھیں، دعا مانگ. ۵ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے.

۶ تب یسعیاہ نے اُنھیں فرمایا، تم اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا ھی، که تو اُن باتوں سے، جنھیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میري تکفیر کي، ھراسان مت ھو. ۷ دیکھه، میں اُس میں روح ڈالونگا، اور وہ ایک افواہ سنکے اپني مملکت کو پھر جائیگا، اور میں اُسے اُس ھي کي سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا.

۸ سو ربساقي پھر گیا، اور اُس نے شاہ اسور کو لبنه سے لڑتے پایا؛ که اُسے خبر پہنچي تھي، که وہ لکیس سے کوچ کر گیا. ۹ که اُسے خبر ملي تھي، که کوش کا بادشاہ ترھاقہ تجھه پر لشکرکشي کرنے کو آتا ھی. سو جب یہه سنا، اُسنے پھر ایلچیوں کو بھیجکر حزقیاہ سے پیام کیا، ۱۰ اور اُنھیں کہا، که شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، که تیرا خدا، جس پر تیرا اِعتماد ھی، اُس بات کا تجھے فریب نه دے، که یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں نه آویگا. ۱۱ دیکھه، تو نے سنا ھی، که اسور کے بادشاھوں نے ساري سرزمینوں کو کیا کیا کیا، اور کیونکر اُنھیں حرم کر دیا ھی؛ سو کیا تو رھائي پا سکتا ھی؟ ۱۲ کیا اُن گروھوں کے معبودوں نے اُنھیں، یعنے جوزان اور حران اور رصف، اور بني عدن تلسار میں جنھیں ھمارے باپدادوں نے ھلاک کیا، سو چھڑایا؛ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ[b]، اور قریہ سفرویم، اور ھینع، اور عواہ کا بادشاہ کہاں؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے، اور اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل ھوا، اور خداوند کے آگے اُنھیں کھول دیا. ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، ۱۶ اي ربالافواج، اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان بیٹھتا ھی، تو ھي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا ھی: تو ھي نے آسمان اور زمین کو خلق کیا. ۱۷ اي خداوند، کان دھر اور سن[c]؛ اي خداوند، اپني

[a] ۲ سلا ۱۹: ۱، وغیرہ
[b] یرم ۴۹: ۲۳
[c] دان ۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

آنکھیں کھول، اور دیکھه، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جو اُس نے مجھے کہلا بھیجیں، تاکه خداے حي کو ملامت کرے، سن لے. ۱۸ سچ هی، اي خداوند، که اسور کے بادشاهوں نے سب قوموں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۹ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا، که وے خدا نه تھے، بلکه آدمیوں کي دستکاري تھے، لکڑي، اور پتھر: سو اُنھوں نے اُن کو فنا کیا. ۲۰ اب، اي خداوند، همارے خدا، تو هم کو اُس کے هاتھه سے بچا لے، تاکه زمین کي ساري مملکتیں یقین کر جائیں، که خداوند تو هي اکیلا هی.

۲۱ تب یسعیاه بن اموص نے حزقیاه کو کہلا بھیجا، که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، اِسلیئے که تونے سنحیرب کي بابت دعا میں مجھه سے عرض کي، ۲۲ سو یهي کلام هی، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا، که صیهون کي باکره بیٹي تیري تحقیر کرتي، اور تجھه پر هنستي، یروسلم کي بیٹي تجھه پر سر دهنتي: ۲۳ تو نے کس کو ملامت، اور کس کي تو نے تکفیر کي؟ اور تو نے کس پر اپني آواز بلند کي؟ تو نے آنکھیں اُوپر کرکے اِسرائیل کے قدوس پر گھڑکي کي. ۲۴ تو نے اپنے خادموں †کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي، اور کہا، که میں اپني گاڑیوں کي کثرت سے پہاڑوں کي چوٹیوں پر چڑھا، اور لبنان کي وادیوں میں گیا؛ وهاں کے بلند دیوداروں کے پیڑوں اور سرووں کے خاصے درختوں کو میں نے کاٹا، اور اُسکے جنگلوں کي بلندیوں میں، جهان تک اُس کے کرمل کي اِنتها هی، گھسا چلا گیا. ۲۵ میں نے کھودا، اور پاني پیا، بلکه میں اپنے پانوں کے تلووں سے مصر کي سب ندیاں سنها ڈالونگا.

۲۶ کیا تیرے کانوں تک نهیں پهنچا، که میں نے قدیم سے اِس کي طیاري کي، اور قدامت کے ایام میں اِس کا نقشه کھنچا؟ اب میں هي نے، جو مقرر کیا تھا، سو پورا کیا، که تو نے معمور شهروں کو خراب کرکے کھنڈر کر دیا. ۲۷ سو وهاں کے بسنیوالے کمزور هوئے، اور گھبرا گئے، اور شرمنده هوئے: وے ایسے تھے جیسے میدان میں گھاس اور کھیت کي سبزي، جیسے که چھتوں پر کي گھاس، اور جیسا که اناج کا پتا جس کے ڈانٹھے کے نکلنے سے پیشتر سوکھه جاتا هی. ۲۸ میں تیرا ٹھکانا، اور تیرا باهر بھیتر آنا جانا، اور تیرا مجھه پر جھنجھلانا جانتا هوں. ۲۹ اِس لیئے که تیرا جھنجھلانا جو تو نے مجھه پر کیا، اور تیرا گھمنڈ میرے کانوں تک پهنچا، میں اپنا کانٹا تیري ناک میں مارونگا، اور اپني لگام تیرے منهه میں دونگا[a]، اور تو جس راه سے آیا، میں تجھے اُسي راه سے پھر پھیرونگا. ۳۰ اب تیرے لیئے یهي نشان هی، که تم اِس سال وے چیزیں، جو از خود اُگتي هیں، کھاؤگے؛ اور دوسرے سال بھي ایسي هي چیزیں؛ اور تیسرے سال تم بوؤگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاؤگے، اور اُن کے میوے کھاؤگے. ۳۱ اور وه بقیه، جو یهوداه کے گھرانے سے بچ رها، پھر نیچے میں جڑ باندهیگا، اور اُوپر پھلیگا. ۳۲ که ایک بقیه یروسلم میں سے، اور وے، جو بچ رهے هیں کوه صیهون پر سے، خروج کرینگے: ربالافواج کي غیوري یهه کام کریگي[e]. ۳۳ سو خداوند شاه اسور کے حق میں یوں فرماتا هی، که وه اِس شهر میں نه آویگا، نه اُس کے اندر تیر چلاویگا، نه سپر پکڑکے اُس کے برابر نمود هوگا، اور نه اُسکے مقابل دمدمه باندهیگا؛ ۳۴ بلکه جس راه سے وه آیا، اُسي راه سے پھر جائیگا، اور اِس شهر میں آ نه سکیگا، خداوند فرماتا هی. ۳۵ اور میں اپني خاطر، اور اپنے بندے داؤد کي خاطر، اِس شهر کي پشتي کرکے[f] اُسے بچاؤنگا. ۳۶ پس خداوند کے ایک فرشتے نے جاکے

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

† عبراني میں، کے هاتھه سے.

[a] ۲ سلا ۱۹: ۲۸ حزق ۳۸: ۴

[e] ۲ سلا ۱۹: ۳۱ یسع ۹: ۷

[f] ۲ سلا ۲۰: ۶ یسع ۳۸: ۶

اسوریوں کي لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسي ہزار آدمي جان سے مارے[a]: اور جب لوگ صبح سویرے اٹھے، تو دیکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے۔

۳۷ تب سنحیرب شاہ اسور نے کوچ کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ میں آ رہا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا، ادرمملک اور ساراضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا: اور وے بھاگ‌ئے ارارات کي سرزمین کو گئے: اور اُس کا بیٹا اسرحدون اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۳۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اپني موت کي خبر پاکے کہ نزدیک ہي دعا مانگتا۔ اور خدا اُس کي عمر پر پندرہ برس بڑھاتا۔ ۸ اِس وعدے کے ثبوت میں سورج کا سایہ دس درجے ہٹ جانا۔ ۹ اُس کي شکرگذاري کا گیت۔

اُنھیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري ہوئي[a]۔ تب یسعیاہ نبي آموص کا بیٹا اُس پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، تو اپنے گھرانے کو وصیت کر[b]، کہ تو مر جائیگا، اور نہ جیئیگا۔ ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منھہ دیوار کي طرف کیا، اور خداوند سے دعا مانگي، ۳ اور کہا، اي خداوند، میں منت کرتا ہوں، کہ تو یاد فرما، کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائي اور دل کے کامل شوق سے چلا، اور جو تیري نظر میں بھلا تھا، اُس پر عمل کیا[c]۔ اور حزقیاہ زار زار رویا۔

۴ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا، ۵ کہ جا، اور حزقیاہ سے کہہ، کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تیري دعا سني، میں نے تیرے آنسو دیکھے: سو دیکھہ، میں تیري عمر پر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہوں۔ ۶ اور میں تجھہ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھہ سے بچاؤنگا: اور میں اِس شہر کي پشتي کرونگا[d]۔ ۷ اور خداوند کي طرف سے تیرے لیئے یہہ نشان ہی، کہ خداوند اُس بات کو، جو اُس نے کہي، پورا کریگا: ۸ دیکھہ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے، جو آخز کي دھوپ گھڑي میں اندازہوتے، دس درجے پھرا کے چڑھا لاؤنگا۔ چنانچہ آفتاب، جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا، اُن میں کے دس درجے پھر چڑھ گیا[e]۔

۹ شاہ یہوداہ حزقیاہ کي تحریر، جب وہ بیمار تھا، اور اپني بیماري سے چنگا ہوا: ۱۰ میں نے کہا، کہ میں اپني آدھي عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا: میري زندگي کے باقي برس مجھہ سے چھین لیئے گئے۔ ۱۱ میں نے کہا، میں یاہ کو، ہاں، یاہ کو زندوں کے ملک میں[f] پھر نہ دیکھونگا: اِنسان اور دنیا کے بسنیوالے مجھے پھر دکھائي نہ دینگے۔ ۱۲ میرا خیمہ توڑا جاتا ہی، اور گڈریئے کے پال کے مانند مجھہ سے لے لیا جاتا: میں جلاہے کے مانند اپني زندگاني کو ہاتھہ پر چڑھاتا[g]: وہ مجھہ کو تانت سے الگ کر دیتا: صبح سے لیکے شام تک تو مجھہ کو آخر کر ڈالتا ہی۔ ۱۳ میں نے صبح تک تحمل کیا: تب وہ شیر کے مانند میري ساري ہڈیاں چور کر ڈالتا: صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہی۔ ۱۴ میں ابابیل اور سارس کي طرح کاں کاں چیں چیں کرتا: میں کبوتر کي طرح کڑھتا[h]: میري آنکھیں اوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں: اي خداوند، مجھہ پر غلبہ ہوا، میرا مقدمہ اپنے ذمے لے۔ ۱۵ میں کیا کروں؟ اُس نے تو مجھہ سے وعدہ کیا، اور اُسي نے اُسے پورا کیا: میں اپني باقي عمر اپني جان کي تلخي کے سبب[i] آہستہ آہستہ بسر کرونگا۔ ۱۶ اي خداوند، اِنھیں چیزوں سے اِنسان کي زندگي ہی، اور اِن سب سے میري روح کي حیات ہی: بلکہ تو ہي نے مجھے چنگا کیا، اور جیتا رکھا۔ ۱۷ دیکھہ، میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا،

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ — [a] ۲ سلا ۱۹: ۳۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ — [a] ۲ سلا ۲۰: ۱، وغیرہ ۲ تواریخ ۳۲: ۲۴ — [b] ۲ سمو ۱۷: ۲۳ — [c] نحم ۱۳: ۱۴ — [d] یسع ۳۷: ۳۵

[e] ۲ سلا ۲۰: ۸، وغیرہ یسع ۷: ۱۱ — [f] زبور ۲۷: ۱۳ اور ۱۱۶: ۹ — [g] ایوب ۷: ۶ — [h] یسع ۵۹: ۱۱ — [i] ایوب ۷: ۱۱ اور ۱۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور میری جان پر مہربان ہوکے، تو نے مجھے ستراہت کے گڑھے سے رہائی دی: کیونکہ تو نے میرے سارے گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا۔ ۱۸ کہ پاتال تیری ستایش نہیں کر سکتا[k]، اور موت تیری حمد کیا کرے؛ وے جو گور میں اُترے ہیں، تیری صداقت کے اُمیدوار نہیں۔ ۱۹ زندہ جو ہی، زندہ ہی تیری ستایش کریگا، جیسا آج کے دن میں کرتا ہوں: باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا[l]۔ ۲۰ خداوند مجھے بچانے کے لیئے طیار تھا، اِس لیئے ہم اپنے تاردار ساز اُٹھاکے عمر بھر خداوند کے گھر میں اُنھیں چھیڑتے رہینگے۔ ۲۱ کیونکہ یسعیاہ نے کہا تھا، کہ ایک قرص انجیر کا لیکر مرہم کے واسطے دمل پر رکھیں، اور وہ شفا پاویگا[m]۔ ۲۲ اور حزقیاہ نے کہا تھا، کہ خداوند کے گھر میں میرے جانے کا کیا نشان ہی[n]؟

[k] زبور ۶: ۵ اور ۳۰: ۹ اور ۸۸: ۱۱ اور ۱۱۵: ۱۷ واعظ ۹: ۱۰
[l] استثنا ۴: ۹ اور ۶: ۷ زبور ۷۸: ۳، ۴
[m] ۲ سلا ۲۰: ۷
[n] ۲ سلا ۲۰: ۸

۳۹ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ مرودک‌بلدان اُس نشانی کے سبب لوگوں کو حزقیاہ کے پاس بھیجتا، اور اُس وقت وے بادشاہ کا سارا مال و اسباب دیکھنے پاتے۔ ۳ یہہ احوال سنکے یسعیاہ آگے سے خبر دیتا کہ یہوداہ کو اسیر کرکے بابل میں لے جائینگے۔

۷۱۲ کے قریب

اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان شاہ بابل نے حزقیاہ کے لیئے نامے اور تحایف بھیجے[a]، کیونکہ اُس نے سنا تھا، کہ وہ بیمار تھا، اور پھر چنگا ہوا۔ ۲ اور حزقیاہ اُن کے آنے سے بہت خوش ہوا، اور اپنے ذخیرے، یعنے، چاندی اور سونا، اور بلسان، اور عطر گران‌بہا، اور تمام سلاح‌خانہ، اور جو کچھ کہ اُس کے خزانوں میں موجود تھا، اُن کو دکھلایا[b]: اُس کے گھر میں اور اُس کی مملکت میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُنھیں نہ دکھلائی۔

۷۱۲

۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس سے کہا، کہ اِن شخصوں نے کیا کہا، اور وے کہاں سے تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا، کہ ایک دور ملک، بابل ہی سے، میرے پاس آئے۔

[a] ۲ سلا ۲۰: ۱۲، وغیرہ
[b] ۲ تواریخ ۳۲: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲

۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنھوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دیا، سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہی اُنھوں نے دیکھا: میرے خزانوں میں اب کچھ نہیں جو میں نے اُنھیں نہیں دکھلایا۔ ۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہا، کہ ربّ‌الافواج کا کلام سن: ۶ دیکھ، وے دن آتے ہیں، کہ سب جو کچھ کہ تیرے گھر میں ہی، اور جو کچھ کہ تیرے باپ‌دادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر رکھا ہی، اُٹھاکے بابل کو لے جائینگے[c]: خداوند فرماتا ہی، کہ کوئی چیز باقی نہ چھوڑیگی۔ ۷ اور وے تیرے بیٹوں میں سے، جو تیری نسل سے ہونگے، اور تجھ سے پیدا ہونگے، لے جائینگے، ‖ اور وے شاہ بابل کے قصر میں خواجہ‌سرا ہونگے۔ ۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، خوب ہی خداوند کا کلام جو تو نے کہا[d]۔ اور اُس نے یہہ بھی کہا، کہ میرے ایام میں تو سلامتی اور امن ہوگا۔

[c] یرمیاہ ۲۰: ۵
‖ یہہ پیشینگوئی پوری ہوئی دان ۱: ۲، ۳
[d] ۱ سمو ۳: ۱۸

۴۰ باب

۱ انجیل کی منادی کرنے کی بابت۔ ۳ یوحنا بپتسمہ‌دینےوالے کی منادی۔ ۱۲ نبی کا خدا کی صفتوں کا بیان کرکے کہ وہ قادر مطلق ہی، ۱۸ اور لاثانی، ۲۶ لوگوں کو دلاسا دینا۔

۷۱۲ کے قریب

تم تسلی دو، میرے لوگوں کو تم تسلی دو، تمھارا خدا فرماتا ہی۔ ۲ یروسلم کو دلاسا دو، اور اُسے پکارکے کہو، کہ اُس کی مصیبت کے دن، جو جنگ و جدل کے تھے، گذر گئے، اُس کے گناہ کا کفارہ ہوا، اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلا دو چند پایا[e]۔ ۳ بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی آواز[f]: تم خداوند کی راہ درست کرو[g]، صحرا میں ہمارے خدا کے لیئے ایک سیدھی شاہ‌راہ طیار کرو[h]۔ ۴ ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے، اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے: اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی، اور ناہموار جگہیں ہموار کی جائیں[i]۔ ۵ اور

[e] دیکھو ایوب ۴۲: ۱۰ یسعیاہ ۶۱: ۷
[f] متی ۳: ۳ مرقس ۱: ۳ لوقا ۳: ۴ یوحنا ۱: ۲۳
[g] ملا ۳: ۱
[h] زبور ۶۸: ۴ یسعیاہ ۴۹: ۱۱
[i] یسعیاہ ۴۵: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند کا جلال آشکارا هوگا، اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے: کہ خداوند کے مُنھہ نے یہہ فرمایا هی۔ ۶ ایک آواز هوئي، کہ منادي کر۔ اور میں نے کہا، میں کیا منادي کروں؟ سب بشر گھاس هی، اور اُن کي ساري رونق میدان کے پھول کي مانند هی: ۷ گھاس مرجھاتي هی، پھول کمھلاتے هیں، کیونکہ خداوند کي هوا اُس پر بہتي هی: یقیناً لوگ گھاس هیں۔ ۸ هاں، گھاس مرجھاتي هی، پھول کمھلاتے هیں، پر همارے خدا کا کلام ابد تک قائم هی۔

۹ اي تو جو صیہون کو خوشخبري سناتي هی، اُونچے پہاڑ پر چڑھ: اي تو جو یروسلم کو بشارت دیتي هی، زور سے اپني آواز بلند کر: خوب پکار اور مت ڈر، یہوداہ کي بستیوں سے کہہ، دیکھو، اپنا خدا! ۱۰ دیکھو، خداوند خدا زبردستي کے ساتھ آویگا، اور اُس کا بازو اپنے لیئے سلطنت کریگا: دیکھو، اُس کا صلہ اُس کے ساتھ هی، اور اُس کا اجر اُس کے آگے! ۱۱ وہ چوپان کے مانند اپنا گلہ چراویگا: وہ برّوں کو اپنے هاتھ سے فراهم کریگا، اور اپني گود میں اُٹھاکے لے چلیگا، اور اُن کو، جو دودھ پلانیاں هیں، آهستہ آهستہ لے جائیگا۔

۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے هاتھ کے چلو سے ناپا، اور آسمان کو بالشت سے پیمایش کیا، اور زمین کي گرد کو پیمانے میں بھرا، اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا، اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا؟ ۱۳ کس نے خداوند کي روح کو انداز کیا هی، یا اُس کا مشیر هوکے اُسے سکھلایا؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت لي هی، جو کہ اُسے تعلیم دے، اور اُسے عدالت کي راہ سکھلائے، اور اُسے معرفت کي بات بتلائے اور اُسے حکمت کي راہ سے آگاہ کرے؟ ۱۵ دیکھہ، قومیں ڈول کي ایک بوند کے مانند هیں، اور پلڑے کي مٹھیں گرد کے مانند گني جاتیں: دیکھہ، وہ بحري ممالک کو ایک ذرے کے مانند اُٹھا لیتا هی۔ ۱۶ لبنان ایندھن کے لیئے کافي نہیں، اور اُسکے بہیمے سوختني قرباني کے لیئے بس نہیں۔ ۱۷ ساري قومیں اُس کے آگے کچھہ چیز نہیں؛ بلکہ وے اُس کے نزدیک بطالت اور ناچیزي سے بھي حساب میں کمتر هیں۔

۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دوگے؟ اور کون سي چیز اُس سے مشابہ ٹھہراؤگے؟ ۱۹ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا هی، اور سنار اُس پر سونا پھیرتا هی؛ سنار بھي اُس کے لیئے چاندي کي زنجیریں پیٹکے بناتا هی۔ ۲۰ اور جو ایسا تہیدست هی، کہ اُس پاس نذر دینے کو کچھہ نہیں، وہ ایسي لکڑي چن لیتا هی جو نہ سڑیگي؛ وہ هوشیار کاریگر کي تلاش کرتا هی، جو ایسي مورت بناوے جو هل نہ سکے۔ ۲۱ کیا تم نے نہیں جانا؟ کیا تم نے نہیں سنا؟ کیا یہہ بات ابتدا سے تمھیں کہي نہیں گئي؟ کیا تم زمین کي بنیاد کا حال نہیں سمجھے؟ ۲۲ یہہ هی وہ، جو زمین کے کنڈل کے اوپر بیٹھا هی، جس کے آگے اُس کے باشندے ٹڈوں کے مانند هیں، جو آسمانوں کو پردے کے مانند تانتا هی، اور اُنھیں تنبوؤں کي طرح سکونت کے لیئے پھیلاتا هی، ۲۳ جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا، اور دنیا کے حاکموں کو بیہودہ ٹھہراتا هی: ۲۴ وے هنوز لگائے نہ گئے، وے هنوز بوئے نہ گئے، اُن کا تنہ هنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا: تو وہ فقط اُن پر پھونک مارتا، اور وے خشک هو جاتے، اور گردباد اُن کو بھوسے کي طرح اُڑاتي۔ ۲۵ تم مجھے کس کے ساتھ تشبیہ دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابہ هوؤنگا، وہ قدوس فرماتا هی۔ ۲۶ اپني آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ، اور دیکھو، کہ کس نے اِن

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

سبھوں کو خلق کیا؟ وہ اُن کے لشکر کو شمار کرکے نکالتا هي، اور اُن میں سے هر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا[a]: اُس کي قدرت کي بڑائي کے باعث، اور اُس کے بازو کي توانائي کے سبب، ایک بھي غیر حاضر نہیں رهتا. ۲۷ سو اي یعقوب، تو کیوں کہتا هي، اور اي اِسرائیل، تو کس لیئے فرماتا هي، که میري راه خداوند سے پوشیده هي، اور میري عدالت میرے خدا سے گذر گئي؟

۲۸ کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے نہیں سنا؟ خداوند، سو ابدي خدا هي، زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا: وہ تھک نہیں جاتا، اور مانده نہیں هوتا: اُس کے فہم کي تهاه نہیں ملتي[a]. ۲۹ وہ تھکے هوؤں کو زور بخشتا هي، اور ناتوانوں کي توانائي کو زیاده کرتا هي. ۳۰ کیونکه نوجوان تھک جائینگے، اور مانده هو جائینگے، اور خاصے جوان ایک لخت گر پڑینگے: ۳۱ لیکن وے جو خداوند کي راه تکتے هیں سر نو زور پیدا کرینگے، وے عقابوں کے مانند بال و پر سے اُڑینگے[b]: وے دوڑینگے اور نه تھکینگے، وے چلینگے اور سست نه هو جائینگے.

۴۱ باب

اس بیان میں، که ۱ خدا اپنے لوگوں سے حجت کرتا اپني رحمتوں کي بابت جو اُس نے کلیسیئے پر ظاهر کي تھیں، ۱۰ پھر اپنے وعدوں کي بابت، ۲۱ اور آخر کو بتوں کي بیهودگي کي بابت.

اي بحري ممالک، میرے آگے چپ هو رهو[a]: اور قومیں جو هیں سو وے سر نو زور پیدا کریں: وے نزدیک آویں، تب عرض کریں: آؤ، هم ایک ساتھ محکمے میں داخل هوویں. ۲ کس نے ||اُس راستباز کو پورب کي طرف سے برپا کیا[b]، اور اپنے پانووں کے پاس بلایا، اور اُمتوں کو اُس کے آگے دھر دیا، اور اُسے بادشاهوں پر مسلط کیا[c]؟ کس نے اُنہیں خاک کي مانند اُس کي تلوار کے، اور اُڑتي بھوس کي مانند اُس کي کمان کے حوالے کیا؟ ۳ اُسنے اُن کا پیچھا کیا، اور جس راه پر که پیشتر قدم نه مارا تھا، سلامت گذر گیا. ۴ کس نے یهه کام کیا هي اور اُسے انجام دیا[d]؟ وہ، جو ساري پشتوں کو اِبتدا سے طلب کرتا هي: میں، خداوند، پهلا هوں، اور پچھلوں کے ساتھ میں وهي هوں[e]. ۵ بحري ممالک یهه دیکھتے اور ڈر جاتے هیں، زمین کے کنارے هراسان هوتے، وے نزدیک آتے اور حاضر هوتے هیں. ۶ اُن میں هر ایک اپنے پڑوسي کي کمک کي[f]، اور اپنے بھائي سے کہا، که همت باندھ. ۷ بڑھئي نے سونار کو، اور اُسنے، جو هتھوڑي سے صاف کرتا هي، اُس کو، جو نهائي پر مارتا هي، دلاسا دیا[g]، اور کہا، جوڑن تو اچھا هي: سو اُنهوں نے اُس کو کیل سے ثابت کیا هي، تاکه وہ نه هلے[h]. ۸ پر تو، اي اِسرائیل، میرے بندے، اي یعقوب، جسے میں نے پسند کیا[i]، جو میرے دوست ابرهام[k] کي نسل سے هي، ۹ جسے میں نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا، اور تجھے اُس کے سوانوں سے طلب کیا، اور تجھ کو کہا، که تو میرا بنده هي، میں نے تجھکو پسند کیا، اور تجھے رد نه کرونگا.

۱۰ تو مت ڈر[l]؛ که میں تیرے ساتھ هوں: هراسان مت هو: که میں تیرا خدا هوں: میں تجھے زور بخشونگا، میں تیري کمک کرونگا، میں اپني صداقت کے دهنے هاتھ سے تجھے سنبھالونگا[m]. ۱۱ دیکھ، وے سب، جو تجھ پر غصے سے بھڑکتے تھے، پشیمان اور رسوا هووینگے[n]: وے جو تجھ سے جھگڑتے تھے ناچیز هوکے هلاک هو جائینگے. ۱۲ تو اُنهیں جو تجھ سے جھگڑا کرتے هیں ڈهونڈهیگا، اور نه پائیگا: وے جو تجھ سے لڑتے هیں ناچیز اور هیچ هو جائینگے. ۱۳ کیونکه میں خداوند، تیرا خدا، تیرا دهنا هاتھ پکڑتا، اور تجھے کهتا، مت ڈر[o]، که میں تیري پشتي کرونگا. ۱۴ هراسان مت هو، اي کیڑے یعقوب، اي اِسرائیل

[a] زبور ۱۴۷ : ۴
[a] زبور ۱۴۷ : ۵ روم ۱۱ : ۳۳
[b] زبور ۱۰۳ : ۵
[a] ذکر ۲ : ۱۳
|| عبراني میں، راستبازي. [b] یسعه ۴۶ : ۱۱
[c] دیکھو بعد ۱۴ : ۱۴، وغیره ۲۰ آیت یسعه ۴۰ : ۱۱
[d] ۲۶ آیت
[e] یسعه ۴۴ : ۶ اور ۴۸ : ۱۲ یسعه ۴۳ : ۱۰ اور ۴۴ : ۶ اور ۴۸ : ۱۲ مکاش ۱ : ۱۷ اور ۲۲ : ۱۳
[f] یسعه ۴۰ : ۱۹ اور ۴۴ : ۱۲
[g] یسعه ۴۰ : ۱۹
[h] یسعه ۴۰ : ۲۰
[i] اِست ۷ : ۶ اور ۱۰ : ۱۵ اور ۱۴ : ۲ زبور ۱۳۵ : ۴ یسعه ۴۳ : ۱ اور ۴۴ : ۱
[k] ۲ توا ۲۰ : ۷ یعق ۲ : ۲۳
[l] ۱۳، ۱۴ آیت یسعه ۴۳ : ۵
[m] اِست ۳۱ : ۶، ۸
[n] خر ۲۳ : ۲۲ یسعه ۴۵ : ۲۴ اور ۶۰ : ۱۲ ذکر ۱۲ : ۳
[o] ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کے فاني لوگ؛ میں تیري مدد کرونگا، خداوند فرماتا هی، هاں میں جو اِسرائیل کا قدوس تیرا رهائي دینیوالا هوں۔ ۱۵ دیکھ، میں تجھے داونے کي ایک نئي گاڑي، کہ جس کے بہت سے تیز دودھارے دانت هوں، بناؤنگا[a]: تو پہاڑوں کو دانویگا، اور اُنھیں چورچار کریگا، اور ٹیلوں کو بھوسے کے مانند بناویگا۔ ۱۶ تو اُنھیں پچھوڑیگا[b]، اور هوا اُنھیں اُڑا لے جائیگي، اور گردباد اُنھیں تتر بتر کریگي؛ پر تو خداوند سے شادمان هوگا، اور اِسرائیل کے قدوس پر فخر کریگا[c]۔ ۱۷ محتاج اور مسکین پاني ڈھونڈھتے پھرتے، پر وہ نہ ملتا؛ اُن کي زبان پیاس سے خشک هی: میں خداوند اُن کي سنونگا، میں اِسرائیل کا خدا اُنھیں ترک نہ کرونگا۔ ۱۸ میں ٹیلوں پر نہریں، اور وادیوں میں چشمے کھولونگا[d]؛ میں صحرا کو تالاب، اور سوکھي زمین کو پاني کي نہریں کرونگا[e]۔ ۱۹ میں بیابان میں دیودار، اور ببول، اور آس، اور بلسان کے درخت اُگاؤنگا؛ میں صحرا میں سرو، اور صنوبر، اور کھیر کے درخت اِکٹھے لگاؤنگا: ۲۰ تاکہ وے سب دیکھیں، اور جانیں، اور غور کریں اور سمجھیں، کہ خداوند هي کے هاتھ نے یہہ بنایا[f]، اور اِسرائیل کے قدوس نے یہہ پیدا کیا۔ ۲۱ اپني حجتیں برپا کرو، خداوند فرماتا هی، اپني مضبوط دلیلیں لاؤ، یعقوب کا بادشاہ کہتا هی: ۲۲ وے اُنھیں آشکارا کریں، اور همیں هونیوالي چیزوں کي خبر دیویں؛ اور همیں دکھلاویں، کہ اُن کي اگلي پیشینگوئیاں کیا تھیں، تاکہ هم اُنھیں سوچیں، اور اُن کے انجام کو سمجھیں؛ یا وے آیندہ کا احوال همیں کہہ سناویں[g]۔ ۲۳ بتاؤ کہ آگے کو کیا هوگا[h]، تاکہ هم جانیں، کہ تم اِلٰہ هو: هاں، بھلا یا برا کچھ تو کرو[i]، تاکہ هم ڈریں، اور ایک ساتھ گھبراویں۔ ۲۴ دیکھو، تم ناچیز سے بدتر هو، اور تمھارا کام نیستي سے بھي خراب هی[a]؛ وہ جو تمھیں پسند کرتا هی، مکروہ هی۔ ۲۵ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا هی اور وہ آتا هی؛ وہ آفتاب کے مطلع سے هوکے میرا نام لیگا[b]؛ اور وہ شاهزادوں کو گارے کي طرح لتاڑیگا[c]، کمہار کے مانند جو ساني گوندھتا هی۔ ۲۶ کس نے یہہ اِبتدا سے بیان کیا، کہ هم جانیں؟ اور کس نے آگے سے خبر دي[d]، کہ هم کہیں، کہ سچ هی؟ کوئي اُس کا بیان کرنیوالا نہیں، کوئي اُس کي خبر دینیوالا نہیں، کوئي نہیں جو تمھاري باتیں سنے۔ ۲۷ میں هي نے پہلے[e]، صیہون سے کہا، کہ دیکھ، اُنھیں دیکھ؛ اور میں هي نے یروسلم کو ایک بشارت دینیوالا بخشا[f]۔ ۲۸ کیونکہ میں نے دیکھا، کہ کوئي نہ تھا[g]؛ اُن کے درمیان بھي کوئي مشیر نہ تھا، کہ جن سے میں پوچھوں، اور وے مجھے جواب دیویں۔ ۲۹ دیکھو، وے سب کے سب بطالت هیں؛ اُن کے کام هیچ هیں[h]؛ اُن کي ڈھالي هوئي مورتیں هوا اور خلو هیں۔

۴۲ باب

۱ مسیح کے عہدے کي بابت اور اُس کي حلیمي اور وفاداري کي۔ ۵ بابت اُس وعدے کي جسے خدا نے اُس کے ساتھ کیا۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ نبي نصیحت دیتا کہ انجیل کے سبب هرایک خدا کي ستایش کریں۔ ۱۷ لوگوں کي بے‌ایماني کے سبب، اُن سے ملامت کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

دیکھو میرا بندہ[a]، جسے میں سنبھالتا؛ میرا برگزیدہ، جس سے میرا جي راضي هی[b]؛ میں نے اپني روح اُس پر رکھي[c]؛ وہ قوموں کے درمیان عدالت جاري کرائیگا۔ ۲ وہ نہ چلائیگا، اور اپني صدا بلند نہ کریگا، اور اپني آواز بازاروں میں نہ سناویگا۔ ۳ وہ مسلے هوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا، اور دھمکتي هوئي بتي کو نہ بجھائیگا؛ وہ عدالت کو جاري کرائیگا، کہ دائم رهے۔ ۴ اُسکا زوال نہ هوگا، اور نہ مسلا جائیگا، جب تک راستي کو زمین پر قائم نہ کرے؛ اور بحري ممالک اُس کي شریعت کي راہ تکیں[d]۔

[a] میکہ ۴: ۱۳ [b] متي ۳: ۱۲ [c] یسعیاہ ۴۵: ۲۵ [d] یسعیاہ ۳۰: ۲۵ اور ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۳ [e] زبور ۱۰۷: ۳۵ [f] ایوب ۱۲: ۹ [g] یسعیاہ ۴۵: ۲۱ [h] یسعیاہ ۴۲: ۹ اور ۴۴: ۷، ۸ اور ۴۵: ۳ یوحنا ۱۳: ۱۹ [i] یرمیاہ ۱۰: ۵

[a] زبور ۱۱۵: ۸ یسعیاہ ۴۴: ۹ ۱ قرنتي ۸: ۴ [b] عزرا ۱: ۲ [c] آیت ۲ [d] یسعیاہ ۴۳: ۹ [e] آیت ۴ [f] یسعیاہ ۴۰: ۹ [g] یسعیاہ ۶۳: ۵ [h] آیت ۲۴

[a] یسعیاہ ۴۳: ۱۰ اور ۴۹: ۳، ۶ اور ۵۲: ۱۳ اور ۵۳: ۱۱ متي ۱۲: ۱۸، ۱۹، ۲۰ فلپي ۲: ۷ [b] متي ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۵ افسي ۱: ۶ [c] یسعیاہ ۱۱: ۲ یوحنا ۳: ۳۴ [d] پیدایش ۴۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ خداوند خدا، جو آسمانوں کو خلق کرتا، اور اُنھیں تانتا، جو زمین کو اور اُنھیں جو اُس میں سے نکلتے ھیں پھیلاتا، اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ھیں سانس دیتا، اور اُن کو جو اُس پر چلتے ھیں روح بخشتا، یوں فرماتا ھي: ۶ میں خداوند نے تجھے صداقت کے لیئے بلایا؛ میں ھي تیرا ھاتھہ پکڑونگا، اور تیري حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لیئے تجھے دونگا: ۷ کہ تو اندھوں کي آنکھیں کھولے، اور بندھوؤں کو قید سے نکالے، اور اُن کو، جو اندھیرے میں بیٹھے ھیں، قیدخانے سے چھڑاوے. ۸ یھوواہ میں ھوں، یھہ میرا نام ھي، اور اپني شوکت دوسرے کو نہ دونگا، اور وہ ستایش جو میرے لیئے ھوني کھودي ھوئي مورتوں کے لیئے ھونے نہ دونگا. ۹ دیکھو تو، سابق پیشینگوئیاں بر آئیں، اور میں نئي باتیں بتلاتا ھوں؛ اُس سے پیشتر کہ واقع ھوں، میں تم سے بیان کرتا ھوں. ۱۰ خداوند کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ، اي تم جو سمندر پر گذرتے ھو، اور تم جو اُس میں بستے ھو؛ اي بحري ممالک، اور اُن کے باشندو، تم زمین پر سرتاسر اُسي کي ستایش کرو. ۱۱ بیابان اور اُس کي بستیاں، قیدار کے آباد دیہات، اپني آواز بلند کرینگے؛ سلع کے بسنیوالے ایک گیت گائینگے، پہاڑوں کي چوٹیوں پر سے للکارینگے. ۱۲ وے خداوند کا جلال ظاھر کرینگے، اور بحري ممالک میں اُسکي ثناخواني کرینگے. ۱۳ خداوند ایک بہادر کے مانند نکلیگا؛ وہ جنگي مرد کے مانند اپني غیرت کو اُسکائیگا؛ وہ چلائیگا، ھاں، وہ جنگ کے لیئے بلائیگا؛ وہ اپنے دشمنوں پر بہادري کریگا. ۱۴ میں بہت مدت سے چپ رھا؛ میں خاموش ھو رھا، اور آپ کو روکتا گیا: پر اب میں اُس عورت کي طرح، جسے دردزہ ھو، چلاؤنگا، اور ھانپونگا، اور زور زور سے ٹھنڈي سانس بھي لونگا. ۱۵ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالونگا، اور اُن کے سبزہزاروں کو خشک کرونگا، اور اُن کي ندیاں بسنے کے لائق زمین بناؤنگا، اور تالابوں کو سوکھا دونگا. ۱۶ اور اندھوں کو اُس راہ سے، کہ جسے وے نہیں جانتے، لے جاؤنگا؛ میں اُنھیں اُن رستوں پر، جن سے وے آگاہ نہیں، لے چلونگا: میں اُن کے آگے تاریکي کو روشني، اور اُونچي نیچي جگہوں کو میدان کر دونگا. میں اُن سے یھہ سلوک کرونگا، اور اُنھیں ترک نہ کرونگا.

۱۷ وے پیچھے ھٹینگے، اور نہایت پشیمان ھوں، جو کھودي ھوئي مورتوں کا بھروسا رکھتے ھیں، اور ڈھالے ھوئے بتوں کو کہتے ھیں، تم ھمارے اِلٰہ ھو. ۱۸ سنو، اي بہرو، اور تاکو، اي اندھو، تا کہ تم دیکھو. ۱۹ اندھا کون ھي، مگر میرا بندہ؟ اور کون ایسا بہرا ھي، جیسا میرا رسول، جسے میں بھیجونگا؟ اندھا کون ھي جیسا کہ وہ جو کامل ھي، اور خداوند کے خادم کے مانند اندھا کون ھي؟ ۲۰ تو نے بہت چیزیں دیکھي ھیں، پر اُن پر لحاظ نہیں رکھا؛ اور کان تو کھلے ھیں، پر کچھہ نہیں سنتا. ۲۱ خداوند اپني صداقت کے سبب راضي ھوا؛ وہ شریعت کو بزرگي دیگا، اور اُسے عزت بخشیگا. ۲۲ لیکن یھہ ایک گروہ ھي جو لوٹي گئي، اور غارت کي گئي؛ وے سب کے سب زندانوں میں بندھے ھوئے، اور قیدخانوں میں چھپائے گئے ھیں؛ وے شکار ھوئے، اور کوئي نہیں بچاتا، وے لوٹے گئے، اور کوئي نہیں کہتا، پھیر دو. ۲۳ کون ھي تمھارے درمیان جو اِس پر کان دھرے؟ کون جي لگاوے، اور آیندے میں سنا کرے؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا، کہ غنیمت ھووے، اور اِسرائیل کو کہ لٹیروں کے ھاتھہ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں، جس کے مخالف ھوکے اُنھوں نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنھوں نے نہ چاھا، کہ اُس کي راھوں پر چلیں، اور وے اُسکي

یسعہ ۴۴: ۲۴، ذکر ۱۲: ۱، زبور ۱۳۶: ۶، اعمہ ۱۷: ۲۵، یسعہ ۴۳: ۱، یسعہ ۴۹: ۸، یسعہ ۴۹: ۶، لوقا ۲: ۳۲، اعمہ ۱۳: ۴۷، یسعہ ۳۵: ۵، یسعہ ۶۱: ۱، لوقا ۴: ۱۸، ۲ تمطاو ۲: ۲۶، عبر ۲: ۱۴، ۱۵، یسعہ ۹: ۲، یسعہ ۴۸: ۱۱، زبور ۳۳: ۳، اور ۴۰: ۳، اور ۹۸: ۱، زبور ۱۰۷: ۲۳، یسعہ ۳۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

زبور ۹۷: ۷، یسعہ ۱: ۲۹، اور ۴۴: ۱۱، اور ۴۵: ۱۶، یسعہ ۴۳: ۸، حزق ۱۲: ۲، دیکھو یوحنا ۹: ۳۹، ۴۱، روم ۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

شریعت کے شنوا نہیں ہوئے۔ ۲۵ اِس لیئے اُسنے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا غضب اُس پر ڈالا؛ سو اُس پر گرداگرد آگ لگی[z]، پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا[a]؛ وہ اُس سے جل جاتا، پر وہ خاطر میں نہ لاتا۔

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خداوند اپنے وعدوں سے اپنی کلیسیئہ کو تسلی دیتا۔ ۸ لوگوں پر دعوی کرتا کہ وے اُس کی قدرت مطلق کی بابت گواہی دیویں۔ ۱۴ اُن کو خبر دیتا کہ بابل برباد ہو جائیگا، ۱۸ اور کہ یہودی عجب رہائی پاوینگے۔ ۲۲ لوگوں کو تنبیہ دیتا، اِس لیئے کہ اُن کی چال ایسی تھی کہ اُسکی بابت عذر مطلق نہ ہو سکے۔

سو اب خداوند، کہ جس نے، ای یعقوب، تجھ کو پیدا کیا[a]، اور جس نے، ای اِسرائیل، تجھ کو بنایا[b]، یوں کہتا ہی، مت ڈر، کہ میں نے تجھے رہائی دی[c]؛ میں نے تیرا نام لیکے تجھے بلایا[d]؛ تو میرا ہی۔ ۲ جب تو پانیوں میں گذر کریگا[e]، تو میں تیرے ساتھ ہونگا[f]؛ اور جب تو ندیوں میں ہوکے جائیگا، تو وے تجھے نہ ڈوبائینگی؛ جب تو آگ کے درمیان چلیگا، تو تجھے آنچ نہ لگیگی[g]، اور شعلہ تجھے نہ جلاویگا۔ ۳ کہ میں خداوند، تیرا خدا ہوں؛ اِسرائیل کا قدوس، تیرا بچانیوالا میں ہوں: میں نے تیرے فدیے میں مصر کو، اور تیرے بدلے کوش اور سبا کو دیا[h]۔ ۴ ازبسکہ تو میری نگاہ میں بیش قیمت تھا، تو نے عزت پائی؛ اور اِس لیئے کہ میں نے تجھے پیار کیا، میں نے تیرے بدلے لوگ، اور تیری جان کے عوض میں گروہیں دیں۔ ۵ تو مت ڈر، کہ میں تیرے ساتھ ہوں[i]: میں تیری نسل کو پورب سے لے آؤنگا، اور پچھم سے تجھے فراہم کرونگا: ۶ میں اُتر سے کہونگا، کہ دے ڈال، اور دکھن سے، کہ مت رکھ چھوڑ؛ میرے بیٹوں کو دور سے، اور میری بیٹیوں کو زمین کی اِنتہا سے لاؤ؛ ۷ ہر ایک کو، جو میرے نام سے کہلاتا[k]، جسے میں نے اپنے جلال کے لیئے خلق کیا[l]، جسے میں نے بنایا[m]، ہاں، جسے میں ہی نے طیار کیا۔

۸ اُن اندھے لوگوں کو، جو آنکھیں رکھتے ہیں، اور اُن بہروں کو، جن کے کان ہیں، باہر لاکے حاضر کر[n]۔ ۹ ساری قومیں فراہم کی جاویں، اور سارے لوگ جمع ہوویں: اُن کے درمیان کون ہی، جو اُسے بیان کرے، یا ہم کو سابق پیشینگوئیاں بتا دیوے[o]؟ وے اپنے گواہوں کو لاویں، تا کہ وے سچے ثابت ہوویں؛ اور لوگ سنیں، اور کہیں کہ یہہ سچ ہی؟ ۱۰ تم میرے گواہ ہو[p]، خداوند فرماتا ہی، اور میرا بندہ بھی[q]، جسے میں نے برگزیدہ کیا؛ تا کہ تم جانو، اور مجھ پر اِیمان لاؤ، اور سمجھو، کہ میں وہی ہوں: مجھ سے آگے کوئی خدا نہ بنا، اور میرے بعد بھی کوئی نہ ہوگا[r]۔ ۱۱ میں، میں ہی، یہوواہ ہوں[s]؛ اور میرے سوا کوئی بچانیوالا نہیں۔ ۱۲ میں نے بیان کیا، اور میں نے بچا لیا، اور میں ہی نے ظاہر کیا، جس وقت کہ تم میں کوئی اجنبی معبود نہ تھا[t]: سو تم میرے گواہ ہو[u]، خداوند فرماتا ہی، کہ میں ہی خدا ہوں۔ ۱۳ اُسوقت سے کہ دن ہونے لگا میں ہی ہوں[x]، اور کوئی نہیں کہ میرے ہاتھ سے چھڑا سکے؛ میں کام کرونگا، کون ہی جو اُس میں ہرج کر دے[y]۔

۱۴ خداوند، تمہارا نجات دینیوالا، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہی، کہ تمہاری خاطر سے میں نے بابل کو بھیجا ہی، اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا، اور کسدیوں کو بھی جو اپنی خوشی کے جہازوں پر ہیں۔ ۱۵ میں خداوند تمہارا قدوس ہوں، اِسرائیل کا خالق، تمہارا بادشاہ ہوں۔ ۱۶ خداوند یوں فرماتا ہی، وہ جس نے دریا میں رستہ[z]، اور بڑے پانیوں میں گذرگاہ بنائی ہی[a]، ۱۷ جس نے گاڑیاں، اور گھوڑے، اور لشکر، اور بہادروں کو نکالا ہی[b]، یوں فرماتا ہی، وے سب کے سب گر گئے، وے نہ اُٹھینگے؛ وے بجھ گئے، ہاں، وے بتی کی طرح بجھ گئے۔

[z] ۲ سلا ۲۵: ۹ [a] ہوس ۷: ۹
[a] ۷ آیت [b] ۲۱ آیت [c] یسع ۴۴: ۲، ۲۱، ۲۴ [d] یسع ۴۴: ۱ [e] یسع ۴۲: ۱ اور ۴۰: ۳ [f] زبور ۶۶: ۱۲ اور ۹۱: ۳ وغیرہ [g] اِست ۳۱: ۶، ۸ دان ۳: ۲۵، ۲۷ [h] امث ۱۱: ۸ اور ۲۱: ۱۸ [i] یسع ۴۱: ۱۰، ۱۴ اور ۴۴: ۲ یرم ۳۰: ۱۰، ۱۱ اور ۴۶: ۲۷، ۲۸ [k] یسع ۶۳: ۱۹ یعق ۲: ۷ [l] زبور ۱۰۰: ۳ یسع ۲۹: ۲۳ یوح ۳: ۳، ۵ ۲ قرن ۵: ۱۷ افس ۲: ۱۰
[m] ۱ آیت [n] یسع ۶: ۹ اور ۴۲: ۱۹ حزق ۱۲: ۲ [o] یسع ۴۱: ۲۱، ۲۲، ۲۶ [p] یسع ۴۴: ۸ [q] یسع ۴۲: ۱ اور ۵۵: ۴ [r] یسع ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ [s] یسع ۴۵: ۲۱ ہوس ۱۳: ۴ [t] اِست ۳۲: ۱۶ زبور ۸۱: ۹ [u] یسع ۴۴: ۸ [x] ۱۰ آیت زبور ۹۰: ۲ یوح ۸: ۵۸ [y] ایوب ۹: ۱۲ یسع ۱۴: ۲۷ [z] خر ۱۴: ۱۶، ۲۲ زبور ۷۷: ۱۹ یسع ۵۱: ۱۰ [a] یشوع ۳: ۱۳، ۱۶ [b] خر ۱۴: ۴-۹، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۸ تم اگلي چيزوں کو ياد نہ کرو، اور قديم باتوں کو سوچتے نہ رہو۔ ۱۹ ديکھ، ميں ايک نئي چيز کرونگا: اب وہ نمود ہوگي؛ کيا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے؟ ہاں، ميں بيابان ميں ايک راہ، اور صحرا ميں نديان بہاؤنگا۔ ۲۰ دشت کے بہيمے، اگيدڑ اور شترمرغ، ميري تعظيم کرينگے، کہ ميں بيابان ميں پاني، اور صحرا ميں نديان موجود کرونگا، کہ وے ميرے لوگوں کو، ميرے برگزيدوں کو پينے کے ليئے ہوويں۔ ۲۱ ميں نے اِن لوگوں کو اپنے ليئے بنايا؛ وے ميري ستايش کرينگے۔

۲۲ ليکن، اي يعقوب، تو نے ميرا نام نہيں ليا، بلکہ، اي اِسرايل، تو مجھ سے دق ہوا۔ ۲۳ تو برّوں کو اپني سوختني قربانيوں کے ليئے ميرے حضور نہيں لايا، اور تو نے اپنے ذبيحوں سے ميري تعظيم نہيں کي؛ ميں نے تجھے ہديوں کي بابت تکليف نہ دي، اور نہ خوشبوئيوں کي بابت تجھے دقت دي۔ ۲۴ تو نے روپيے سے ميرے ليئے خوشبودار اوکھ نہيں خريدي، اور تو نے مجھے اپنے ذبائح کي چربي سے سير نہ کيا؛ ليکن تو نے اپنے گناہوں سے مجھے باربردار کرايا، اور اپني خطاؤں سے مجھے تھکايا۔

۲۵ ميں ہي وہ ہوں، جو اپنے نام کي خاطر تيرے گناہوں کو مٹاتا ہوں، اور جو کہ تيري خطاؤں کو ياد نہيں رکھونگا۔ ۲۶ مجھے ياد دلا، کہ ہم ملکے آپس ميں بحث کريں؛ اپنا حال بيان کر، تا کہ تو صادق ٹھہرے۔ ۲۷ تيرے بڑے باپ نے گناہ کيا، اور تيرے تفسير کرنيوالوں نے ميري مخالفت کي ہي۔ ۲۸ اِس ليئے ميں نے مقدس کے اميروں کو ناپاک ٹھہرايا، اور يعقوب کو حرم کر ديا، اور اِسرايل کو چھوڑا کہ اُس پر طعنہ‌زني ہو۔

۴۴ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا وعدے سناکے اپني کليسئے کو تسلي ديتا۔ ۷ بابت بتوں کي، کہ وے باطل ہيں، ۹ اور بت‌گراش احمق ہيں۔ اِس بيان ميں، کہ ۲۱ نبي لوگوں کو اُبھارتا کہ وے خدا کي ستايش کريں اُس کي نجات اور بےانتہا قدرت کے سبب سے۔

ليکن اب، اي يعقوب، ميرے بندے، اور اِسرايل، تو جو ميرا برگزيدہ ہي، سن: ۲ وہ خداوند، تيرا پيدا کرنيوالا، جس نے تجھے بنايا، اور رحم ہي سے تيري کمک کي ہي، يوں فرماتا ہي، اي يعقوب، ميرے بندے، اور يسوروں ميرے برگزيدے مت ڈر۔ ۳ کہ ميں پياسي زمين پر پاني انڈيلونگا، اور خشک زمين پر نالے بہاؤنگا، ميں اپني روح تيري نسل پر، اور اپني برکت تيري اولاد پر نازل کرونگا؛ ۴ اور وے گھاس کے درميان اُگينگے، بيد کي طرح، جو بہتے پاني کے کنارے پر ہو۔ ۵ ايک تو کہيگا، کہ ميں خداوند کا ہوں، اور دوسرا آپ کو يعقوب کے نام کا ٹھہرائيگا، اور تيسرا اپنے ہاتھ پر لکھيگا، کہ ميں خداوند کا ہوں، اور آپ کو اِسرايل کے نام سے ملقب کريگا۔

۶ خداوند، اِسرايل کا بادشاہ، اور اُس کا نجات‌دينيوالا، ربّ‌الافواج، يوں فرماتا ہي، کہ ميں اول، اور ميں آخر ہوں، اور ميرے سوا کوئي خدا نہيں۔ ۷ اور کون ميرے مانند بولاتا، اور جب سے ميں نے قديم لوگوں کي بنا ڈالي، اِس کا بيان کرتا، اور اِس کي ترتيب ميرے ليئے ديتا ہي؟ ہاں، آنيوالي چيزيں اور باتيں جو ہونيوالي ہيں، وے اُنہيں بتلاويں۔ ۸ تم نہ ڈرو، اور ہراسان مت ہو: کيا ميں نے قديم سے تجھے يہہ نہيں بتلايا، اور تيرے آگے ظاہر نہيں کيا؟ تم تو ميرے گواہ ہو۔ کيا ميرے سوا کوئي خدا ہي؟ کوئي چٹان نہيں؛ ميں ايسي کوئي نہيں جانتا۔

۹ کھودي ہوئي مورتوں کے بنانيوالے سب کے سب باطل ہيں، اور اُن کي نفيس چيزيں بےنفعہ؛ وے آپ ہي اپنے گواہ ہيں: وے ديکھتے نہيں، اور بوجھتے نہيں، تاکہ پشيمان ہوويں۔ ۱۰ کس نے ايک خدا بنايا، اور ايک

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

مورت، جو بےنفعہ هی، ڈھالي؟ ۱۱ دیکھ، اُس کے سب همساز شرمندہ هونگے، کیونکہ بنانیوالے تو آپ هي اِنسان هیں؛ وے سب کے سب اِکٹھے آویں، اور ایک ساتھ کھڑے هوں؛ وے ڈر جاوینگے، وے سب کے سب شرمندہ هونگے. ۱۲ لوهار کلھاڑا بناتا هی، اور اپنا کام انگاروں سے کرتا هی، اور اُسے هتھوڑوں سے درست کرتا، اور اپنے بازو کي قوت سے گڑهتا هی؛ هاں، وہ بھوکھا هو جاتا، اور اُسکا زور گھٹ جاتا؛ وہ پاني نهیں پیتا، اور سست هو جاتا. ۱۳ بڑهئي سوت پھیلاتا هی، اور تیز هتھیار سے اُس کي صورت کھینچتا هی، وہ اُسے رکھانیوں سے صاف کرتا هی، اور پرکار سے اُس پر نقش کرتا هی؛ وہ اُسے اِنسان کي شکل، بلکہ آدمي کي خوبصورت شبیہہ بناتا هی، تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے. ۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لیئے کاٹتا هی، اور سرو سهي اور بلوط کو لیتا، اور بن کے درختوں میں اُسے جو پایدار ٹھہراتا هی؛ وہ صنوبر کا درخت لگاتا، اور مینھ اُسے سینچتا هی. ۱۵ وے هي آدمي کے اِس کام آتے هیں، کہ اُنھیں جلاوے؛ کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا هی، اور اپنے تئیں گرم کرتا هی؛ هاں، وہ آگ سلگاتا، اور روٹي پکاتا هی؛ وہ اُس سے ایک خدا بھي بناتا، اور اُسکے آگے سجدہ کرتا هی؛ وہ ایک کھودي هوئي مورت بناتا، اور اُسکے آگے منھہ کے بھل گرتا. ۱۶ اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا هی؛ اور اُسکے ایک اور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا هی؛ وہ کباب بھونتا، اور سیر هوتا هی؛ پھر وہ تاپتا اور کھتا هي، واچھڑے! میں گرمایا، میں نے آگ دیکھي. ۱۷ مگر اُس لکڑي کو جو بچ رهتي هی لیکر ایک خدا، ایک کھودي هوئي مورت، اپنے لیئے بناتا هی؛ اور اُسکے آگے منھہ کے بھل گر جاتا هی، اور اُسے سجدہ کرتا، اور اُس سے دعا مانگکر کھتا هی،

مجھے بچا، کہ تو میرا خدا هی. ۱۸ وے نهیں جانتے اور نهیں سمجھتے؛ کہ اُنکي آنکھیں لیپي گئیں، سو وے دیکھتے نهیں، اور اُنکے دل بھي، سو وے سمجھتے نهیں. ۱۹ بلکہ کوئي اپنے دل میں نهیں سوچتا، اور نہ کسي کي معرفت اور تمیز هی، کہ اِتنا کھے، میں نے تو اُسکا ایک ٹکڑا آگ میں جلایا، اور میں نے اُس کے کوئلوں پر روٹي بھي پکائي، اور میں نے گوشت بھونا، اور کھایا؛ پس، میں کیونکر اُس کي جو بچ رها هی ایک نفرتي چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کندے کو سجدہ کروں؟ ۲۰ وہ راکھ چرتا هی: فریب‌خوردہ دل نے اُس کو ایسا بھکایا هی، کہ وہ اپني جان بچا نهیں سکتا، اور نهیں کھتا، کیا میرے دهنے هاتھ میں جھوٹھ نهیں؟

۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھ، ای یعقوب اور ای اِسرائیل، کہ تو میرا بندہ هی؛ میں نے تجھے بنایا، اور تو میرا بندہ هی، ای اِسرائیل، تجھ کو مجھے فراموش نہ کرنا هی. ۲۲ میں نے تیري خطاؤں کو بادل کے مانند، اور تیرے گناهوں کو کھتا کے مانند متا ڈالا؛ میري طرف پھر آ، کہ میں نے تیرا فدیہ دیا هی. ۲۳ ارے، ای آسمانو، گاؤ، کہ خداوند نے یہہ کیا: اور للکارو، ای زمین کے گھراپو: پھولے نہ سماؤ، ای پہاڑو، ای جنگل، اور اُس کے سب درختو، کہ خداوند نے یعقوب کو نجات دي، اور اِسرائیل میں آپ کو محمود کیا. ۲۴ خداوند تیرا نجاتدینیوالا، جسنے تجھے رحم میں بنا ڈالا، یوں فرماتا هی، کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا هوں؛ میں هي نے اکیلا آسمانوں کو تانا، اور آپ تنها زمین کو فرش کیا هی؛ ۲۵ دروغ‌گوؤں کے نشانوں کو باطل ٹھہراتا، اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا هوں، اور حکمتوالوں کو رد کر دیتا، اور اُنکي حکمت کو احمقي ٹھہراتا هوں: ۲۶ جو اپنے

یرم ۱۰: ۵؛ حبق ۲: ۱۸؛ زبور ۹۷: ۷؛ یسع ۱: ۲۹؛ اور ۴۲: ۱۷؛ اور ۴۵: ۱۶؛ یسع ۴۰: ۱۹؛ اور ۴۱: ۶؛ یرم ۱۰: ۳، وغیرہ.

یسع ۴۵: ۲۰؛ ۲ تسا ۲: ۱۱؛ یسع ۴۶: ۸؛ هوس ۴: ۱۲؛ روم ۱: ۲۱؛ ۲ تسا ۲: ۱۱؛ ۱، ۲ آیتیں؛ یسع ۴۳: ۲۵؛ یسع ۴۳: ۱؛ اور ۴۸: ۲۰؛ ۱ قرن ۶: ۲۰؛ ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹؛ زبور ۶۹: ۳۴؛ اور ۹۶: ۱۱، ۱۲؛ یسع ۴۲: ۱۰؛ اور ۴۹: ۱۳؛ یرم ۵۱: ۴۸؛ مکاش ۱۸: ۲۰؛ یسع ۴۳: ۱۴؛ ۲ آیت؛ یسع ۴۳: ۱؛ ایوب ۹: ۸؛ زبور ۱۰۴: ۲؛ یسع ۴۰: ۲۲؛ اور ۴۲: ۵؛ اور ۴۵: ۱۲؛ اور ۵۱: ۱۳؛ یرم ۵۰: ۳۶؛ یسع ۴۷: ۱۳؛ ۱ قرن ۱: ۲۰

بندے کے کلام کو ثابت کرتا، اور اپنے رسولوں کي مصلحت کو پورا کرتا هوں[g]، جو یروسلم کي بابت کهتا هوں؛ کہ وہ آباد کي جائيگي، اور یهوداہ کے شهروں کي بابت، کہ وے بنائے جائينگے، اور میں اُسکے ویران مکانوں کو تعمیر کرونگا؛ ٢٧ جو سمندر کو کهتا هوں، کہ سوکھ جا، اور میں تیري ندیاں سکها ڈالونگا[h]: ٢٨ جو خورس کے حق میں کهتا هوں، کہ وہ میرا چرواها هي، اور وہ میري ساري مرضي پوري کريگا، اور یروسلم کي بابت کهتا هوں، کہ وہ بنائي جائيگي، اور هیکل کي بابت، کہ اُسکي بنیاد ڈالي جائيگي[i].

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

[g] ذکر ١ : ٦

[h] دیکھو یرم ٥٠ : ٣٨ اور ٥١ : ٣٦، ٣٢

[i] ٢ توا ٣٦ : ٢٢، ٢٣ عز ١ : ١ وغیرہ یسع ٤٠ : ١٣

٤٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ خدا خورس کو بلاتا هی، کہ کلیسئے کي رهائي کرے. ٥ وہ اپني لاانتها قدرت کا ذکر درمیان لا کے لوگوں پر دعوی کرتا کہ اُس کي فرمانبرداري کریں. ٢٠ اپني نجات دینےوالي قدرت پیش کرکے مقابلہ کے طور پر بتوں کو باطل ٹهہراتا.

خداوند اپنے مسیح خورس کے حق میں یوں فرماتا هی، کہ میں[a] نے اُس کا دهنا هاتھ پکڑا، کہ اُمتوں کو اُس کے قابو میں کروں[b]، اور بادشاهوں کي کمریں کهلوا ڈالوں، اور دهرائے هوئے دروازے اُس کے لیئے کهول دوں، اور وے دروازے بند نہ کیئے جائینگے؛ ٢ میں تیرے آگے چلونگا، اور تیڑهي جگهوں کو سیدها کرونگا[c]؛ میں پیتل کے دروازوں کے جدا جدا پلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا، اور لوهے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا[d]. ٣ اور میں ‖ گڑے هوئے خزانے، اور پوشیدہ مکانوں کے گنج تجهے دونگا، تاکہ تو جانے[e]، کہ میں، خداوند اِسرائیل کا خدا هوں، جس نے تیرا نام لیکے بولایا هی[f]. ٤ میں نے اپنے بندے یعقوب، اور اپنے برگزیدے اِسرائیل کے لیئے[g] تجهے تیرا نام صاف صاف لیکے بولایا، میں نے تجهے مهرباني سے پکارا، گو کہ تو مجهکو نہیں جانتا[h].

٥ میں هي خداوند هوں[i]، اور کوئي نہیں[k]؛ میرے سوا کوئي خدا نہیں: میں نے تیري کمر باندهي[l]، اگرچہ تو نے مجهے

٧١٢ کے قریب

[a] یسع ٤١ : ١٣

[b] یسع ٤١ : ٢ دان ٥ : ٣٠

[c] یسع ٤٠ : ٤

[d] زبور ١٠٧ : ١٦

‖ عبراني میں، تاریکي کے.

[e] یسع ٤١ : ٢٣

[f] خر ٣٣ : ١٢، ١٧ یسع ٤٣ : ١ اور ٤٩ : ١

[g] یسع ٤٤ : ١

[h] ١ تسا ٤ : ٥

[i] اِست ٤ : ٣٥، ٣٩ اور ٣٢ : ٣٩ یسع ٤٤ : ٨ اور ٤٦ : ٩

[k] ١٤، ١٨، ٢١، ٢٢ اِنهیں

[l] زبور ١٨ : ٣٢، ٣٩

نہ پهچانا: ٦ تاکہ لوگ سورج کے نکلنے کي اطراف[m] سے غروب کي اطراف تک جانیں[m]، کہ میرے سوا کوئي نہیں؛ میں هي خداوند هوں، اور میرے سوا کوئي نہیں. ٧ میں هي روشني بناتا هوں، اور تاریکي پیدا کرتا هوں، میں سلامتي کو بناتا هوں، اور بلا کو پیدا کرتا هوں[n]؛ میں هي خداوند اِن سبهوں کا بنانیوالا هوں. ٨ اى آسمانو، اُوپر سے ٹپک پڑو[o]، هاں، بدلیاں راستبازي کو برساویں؛ زمین کهل جاوے، اور نجات اور صداقت سے پهلے، وہ اُنهیں ایک ساتھ اُگاوے؛ میں خداوند اُس کا بنانیوالا هوں. ٩ واویلا اُس پر، جو اپنے خالق[p] سے جهگڑتا هی! ٹهیکرا تو زمین کے ٹهیکروں سے جهگڑے. کیا ماٹي کمهار سے کهے، کہ تو کیا بناتا هی[q]؟ کیا تیري دستکاري کهے، اُس کے تو هاتھ نہیں؟ ١٠ اُس پر واویلا هی، جو اپنے والد سے کهتا، کہ یهہ کیا هی، جس کا تو باپ هوا؟ اور اپني ما سے، کہ تو کیا جنتي هی؟ ١١ خداوند، اِسرائیل کا قدوس، اور اُس کا خالق، یوں فرماتا هی، آنیوالي چیزوں کي بابت، کیا تم میرے بیٹوں کے حق[r] میں مجھ سے پوچهوگے، یا میرے هاتهوں کے کاموں کي بابت[s] کچھ مجهے فرماؤگے؟ ١٢ میں نے زمین بنائي[t]، اور اُس پر اِنسان پیدا کیا[u]؛ اور میں هي نے، هاں، میرے هاتهوں نے آسمان تانے، اور اُن کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا[x]. ١٣ میں نے اُس کو صداقت کے لیئے برپا کیا هی[y]، اور میں اُس کي ساري راهیں آراستہ کرونگا؛ وہ میرا شهر بنائيگا، اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت[z] اور عوض لیئے چهڑائيگا[a]، ربّ الافواج فرماتا هی. ١٤ خداوند یوں فرماتا هی، مصر کي دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجھ پاس آوینگے، اور وے تیرے هووینگے[b]؛ وے تیري پیروي کرینگے؛ وے بیڑیاں پهنے هوئے[c] اپنا ملک

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

[m] زبور ١٠٢ : ١٥ یسع ٣٧ : ٢٠ ملا ١ : ١١

[n] عمو ٣ : ٦

[o] زبور ٧٢ : ٣ اور ٨٥ : ١١

[p] یسع ٦٤ : ٨

[q] یسع ٢٩ : ١٦ یرم ١٨ : ٦ روم ٩ : ٢٠

[r] یسع ٣١ : ٤

[s] یسع ٢٩ : ٢٣

[t] یسع ٤٢ : ٥ یرم ٢٧ : ٥

[u] پید ١ : ٢٦، ٢٧

[x] پید ٢ : ١

[y] یسع ٤١ : ٢

[z] یسع ٥٢ : ٣ دیکھو روم ٣ : ٢٤

[a] ٢ توا ٣٦ : ٢٢، ٢٣ عز ١ : ١ وغیرہ یسع ٤٤ : ٢٨

[b] زبور ٦٨ : ٣١ اور ٧٢ : ١٠، ١١ یسع ٤٩ : ٢٣ اور ٦٠ : ٩، ١٠، ١٤، ١٦ ذکر ٨ : ٢٢، ٢٣

[c] زبور ١٤٩ : ٨

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

چھوڑکے آوینگے، اور تیرے آگے سجدہ کرینگے، وے تیرے آگے منت کرینگے، اور کہینگے، یقیناً خدا تجھ میں ہي[d]، اور کوئي دوسرا نہیں[e]، اور اُس کے سوا کوئي خدا نہیں۔ ۱۵ یقیناً تو ایک خدا ہي، جو آپ کو چھپاتا ہي[f]، ای اِسرائیل کے خدا، ای نجات دینیوالے۔ ۱۶ وے سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ بھي ہونگے؛ وے جو بت‌تراش ہیں[g]، سب کے سب گھبرا جائینگے۔ ۱۷ پر اِسرائیل خداوند میں ہوکے ابدي نجات کے ساتھ رہائي پاویگا[h]؛ تم ابدالآباد کدھي پشیمان اور سراسیمہ نہ ہووگے۔ ۱۸ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کیئے[i]، وہ خدا ہي؛ اُسي نے زمین بنائي اور طیار کي؛ اُس نے اُسے قایم کیا؛ اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا، بلکہ اُسے آبادي کے لیئے آراستہ کیا؛ وہ یوں فرماتا ہي، کہ میں خداوند ہوں[k]، اور میرے سوا اور کوئي نہیں۔ ۱۹ میں نے چھپے میں[l]، زمین کے کسي تاریک مکان میں، تو کلام نہیں کیا؛ میں نے یعقوب کي نسل کو نہیں کہا، کہ مجھے عبث ڈھونڈھو؛ میں خداوند سچ کہتا ہوں، اور راستي کي باتیں فرماتا ہوں[m]۔ ۲۰ اُمتوں میں سے تم، جو بچ نکلے ہو، غول باندھو، اور جمع ہوکے پاس آؤ؛ وے جو اپني لکڑي کي مورت لیئے پھرتے ہیں، اور ایسے خدا سے، جو بچا نہیں سکتا، دعا مانگتے ہیں، دانش سے خالي ہیں[n]۔ ۲۱ تم منادي کرو، اور نزدیک آؤ؛ ہاں، وے باہم مشورت کریں: کس نے قدیم سے یہہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں اِس کي خبر آگے سے دي ہي[o]؟ کیا میں خداوند ہي نے یہہ نہیں کیا کہ میرے سوا کوئي خدا نہیں ہي[p]؛ صادق القول، اور نجات‌دینیوالا خدا، میرے سوا کوئي نہیں۔ ۲۲ میري طرف رجوع لاؤ، تاکہ تم نجات پاؤ، ای زمین کے کناروں کے سارے رہنیوالو[q]؛ کہ میں

[d] ۱قرن ۱۴: ۲۵ [e] ۵ آیت [f] زبور ۴۴: ۲۴ یسع ۸: ۱۷ اور ۵۷: ۱۷ [g] یسع ۴۴: ۱۱ [h] یسع ۲۶: ۴ ۲۰ آیت روم ۱۱: ۲۶ [i] یسع ۴۲: ۵ [k] ۵ آیت [l] اِست ۳۰: ۱۱ یسع ۴۸: ۱۶ [m] زبور ۱۹: ۸ اور ۱۱۹: ۱۳۷، ۱۳۸ [n] یسع ۴۴: ۱۷، ۱۸، ۱۹ اِرمیا ۱۰: ۵ روم ۱: ۲۲ [o] یسع ۴۱: ۲۲ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷ اور ۴۸: ۱۴ [p] ۵، ۱۴، ۱۸ آیتیں یسع ۴۴: ۸ اور ۴۱: ۱ اور ۴۸: ۳ وغیرہ [q] زبور ۲۲: ۲۷ اور ۶۵: ۵

خدا ہوں، اور میرے سوا کوئي نہیں؟ ۲۳ میں نے اپني حیات کي قسم کھائي ہي[r]؛ کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ہي، اور نہ پھریگا، کہ ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا[s]، اور ہر ایک زبان میري قسم کھائیگي[t]۔ ۲۴ میرے حق میں ہر کوئي کہیگا، کہ یقیناً خداوند ہي میں میرے لیئے راستبازي اور توانائي ہي[u]؛ اُسي کے پاس وہ آویگا، اور وے سب، جو اُس سے بیزار تھے، پشیمان ہووینگے[v]۔ ۲۵ اِسرائیل کي ساري نسل خداوند میں صادق ٹھہریگي[w]، اور اُس پر فخر کریگي[x]۔

۴۶ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ بابل کے بت آپ کو بچا نہیں سکتے۔ ۳ خدا اپنے لوگوں کو آخر تک بچایا کرتا۔ ۵ بلحاظ قدرت، کے موروتوں کا خدا کے ساتھہ مقابلہ نہیں ہو سکتا؛ ۱۲ اور بلحاظ اُس نجات کے جو حال میں ملتي، اُن سے فایدہ نہیں ہو سکتا؟

بیل جھکتا ہي[a]، نبو نہوڑتا ہي؛ اُن کے بت بہیموں پر، اور چوپایوں پر لدے ہیں؛ جو بوجھ تم لیئے پھرتے تھے تھکے ہوئے چوپایوں پر بار ہیں[b]۔ ۲ وے جھکتے، وے باہم نہوڑتے ہیں، وے اُس بار کو بچا نہ سکے، اور وے آپ ہي اسیري میں جاتے[c]۔

۳ ای یعقوب کے گھرانے، اور ای اِسرائیل کے گھر کے سب لوگو، جو باقي رہے ہو، جو رحم سے مجھ پر بار ہو پڑے، اور جنھیں پیٹ سے میں نے گود میں لیا[d]، میري سنو۔ ۴ میں بڑھاپے تک بھي وہي ہوں[e]؛ اور سر سفیدي کے وقت تک[f] لیئے جاؤنگا؛ میں ہي نے خلق کیا، اور میں ہي اُٹھاتا رہونگا؛ میں ہي لیئے چلونگا، اور رہائي دونگا۔

۵ تم مجھے کس سے تشبیہ دوگے[g]، اور مجھے کس کي مانند کہوگے، اور مجھے کس سے ملاؤگے، تاکہ ہم ایکساں ٹھہریں؟ ۶ وے سونا تھیلي سے بااِفراط نکالتے ہیں، اور چاندي کو ترازو میں تولتے ہیں، اور سنار کو نوکر رکھتے ہیں، تاکہ وہ ایک بت بناوے[h]؛ پھر وے منہہ کے بھل گرتے

[r] پید ۲۲: ۱۶ عبر ۶: ۱۳ [s] روم ۱۴: ۱۱ فلپ ۲: ۱۰ [t] پید ۳۱: ۵۳ اِست ۶: ۱۳ زبور ۶۳: ۱۱ یسع ۶۵: ۱۶ [u] یرم ۲۳: ۵ [v] ۱قرن ۱: ۳۰ یسع ۴۱: ۱۱ [w] ۱۷ آیت [x] ۱قرن ۱: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] یسع ۲۱: ۹ یرم ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴ [b] یرم ۱۰: ۵ [c] یرم ۴۸: ۷ [d] خر ۱۹: ۴ اِست ۱: ۳۱ اور ۳۲: ۱۱ زبور ۷۱: ۶ یسع ۶۳: ۹ [e] زبور ۱۰۲: ۲۷ ملا ۳: ۶ [f] زبور ۴۸: ۱۴ اور ۷۱: ۱۸ [g] یسع ۴۰: ۱۸، ۲۵ [h] یسع ۴۰: ۱۹ اور ۴۱: ۶ اور ۴۴: ۱۲ یرم ۱۰: ۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

هيں، هاں، وے سجدہ کرتے هيں. ۷ وے اُسے کاندهے پر اُٹهاتے هيں، وے اُسے لے چلتے، اور اُس کي جگهہ پر نصب کرتے هيں، اور وہ کهڑا رهتا هي: وہ اپني جگهہ سے سرکنے نهيں پاتا؛ هاں، کوئي اُسے پکارے تو پکارے، پر وہ جواب نهيں دیتا، نہ اُسے مصیبت سے چهڑاتا هي. ۸ اِس کو یاد کرو، اور اپنے تئيں مرد کر دکهلاؤ: اي برگشتو، اِسے پهر سوچ ميں لاؤ. ۹ اگلي چیزوں کو جو قدیم سے هيں یاد کرو، که ميں خدا هوں، اور کوئي دوسرا نهيں؛ ميں خدا هوں، اور مجهہ سا کوئي نهيں، ۱۰ جو اِبتدا سے اِنتها تک کا احوال، اور قدیم وقتوں کي باتيں جو اب تک پوري نهيں هوئيں، بتاتا هوں، اور جو کهتا هوں، میري مصلحت قایم رهيگي، اور ميں اپني ساري مرضي کو پورا کرونگا؛ ۱۱ جو عقاب کو پورب سے، اُس شخص کو، جو میرے اِرادے کو تمام کریگا، ایک بعید ملک سے بلاتا هوں؛ ميں هي نے یهہ کها، اور ميں اِس کا انجام دونگا؛ ميں نے اِس کا اِرادہ کیا، اور ميں هي اُسے پورا کرونگا.

۱۲ اي سخت‌دلو، جو صداقت سے دور هو، میري سنو: ۱۳ ميں اپني صداقت کو نزدیک لاتا هوں؛ وہ دور نهيں هوگي، اور میري سلامتي تاخیر نه کریگي: اور ميں صيهون ميں نجات، اور اِسرايل کو اپنا جلال بخشونگا.

۴۷ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بابل اور کسدیوں پر آنےوالي تهيں، ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب، ۷ اور مغروري، ۱۰ اور دهيٹهائي کے باعث: ۱۱ اِس بیان ميں، که وے ایسي هونگي که اُن کا ٹالنا امر محال هوگا.

اُتر آ، اور خاک پر بیٹهہ، اي بابل کي کنواري بیٹي: تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹهہ، اي کسدیوں کي دختر: تو اب آگے کو نرم‌اندام اور نازنین نه کهلائيگي. ۲ چکي لے، اور آٹا پیس: اپنا نقاب اُتار، اور ساري سمیٹ لے: ٹانگ ننگي کر، اور ندیوں سے هوکے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

پیدل جا. ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائيگا، بلکه تیرا ستر بهي دیکها جائيگا: ميں بدلا لونگا، اور کسي پر شفقت نه کرونگا. ۴ همارا نجات‌دینيوالا جو هي، رب الافواج اُس کا نام هي، وہ اِسرايل کا قدوس هي. ۵ اي کسدیوں کي بیٹي، چپ هوکے بیٹهہ؛ هاں، اندهيرے ميں داخل هو: که تو آگے کو مملکتوں کي ملکه نه کهلائيگي.

۶ ميں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تها؛ ميں نے اپني میراث کو ناپاک کیا، اور اُنهيں تیرے هاتهہ ميں سونپ دیا؛ تو نے اُن پر رحم نهيں کیا، تو نے بوڑهوں پر بهي اپنا بهاري جوآ رکها.

۷ اور تو نے کها بهي، که ميں ابد تک ملکه بني رهونگي، سو تو نے اپنے دل ميں اُن چیزوں کا خیال نهيں کیا، اور نه انجام کو غور کیا. ۸ پس اب یهہ بات سن، اي تو جو عشرتوں ميں ڈوبي هي، جو بےپروا رهتي هي؛ جو اپنے دل ميں کهتي هي، که ميں هوں، اور میرے سوا کوئي نهيں؛ ميں بیوہ کي طرح نه بیٹهونگي، اور نه بےاولاد هونے کي حالت سے واقف هونگي. ۹ سو ناگهان ایک هي دن ميں یے دو مصیبتيں تجهہ پر آ پڑينگي، که تیرے لڑکے جاتے رهينگے، اور تو بیوہ هو جائيگي؛ وے، باوجود تیرے بهت سے جادو اور تیرے بےشمار قوي سحروں کے، کامل هوکے تجهہ پر چڑهينگي.

۱۰ کیونکه تو نے اپني خیانت پر بهروسا کیا؛ تو نے کها، کوئي مجهہ کو نهيں دیکهتا هي. تیري حکمت اور تیري دانش نے تجهے بهکایا؛ که تو نے اپنے دل ميں کها، که ميں هي هوں، اور میرے سوا اور کوئي نهيں.

۱۱ اِس لیئے تجهہ پر مصیبت آ پڑیگي، اور تو اُس ميں نور کا تڑکا هونا نه جانيگي: اور ایسي بلا تجهہ پر نازل هوگي، که جسکا کفارہ تو نه دے سکيگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایکا ایک غارت تجھ پر آویگی[e]، اور تجھ کو کچھ خبر نہ رھیگی۔ ۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر، جن کی تو نے لڑکائی سے مشق کر رکھی ھی۔ اِستعمال کیا کر: شاید کہ تو اُن سے نفع پاوے، شاید کہ تو غالب آوے۔ ۱۳ تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی[a]: اب وے جو افلاک کو انداز کرتے، اور منجم، اور وے، جو نئے چاند کے احوال کی پیش خبری کرتے، کھڑے هوویں[b]، اور تجھ کو اُن چیزوں سے جو تجھ پر آوینگی رھائی دیویں۔ ۱۴ دیکھو، وے بادھہ کے مانند هونگے[c]، آگ اُنھیں جلائیگی؛ وے آپ کو آگ کے شعلے کی شدت سے بچا نہ سکینگے؛ وہ تو کوئلا نہ هوگا، کہ جس پاس آپ کو گرم کریں، نہ آگ هوگی، کہ اُس کے نزدیک بیٹھیں۔ ۱۵ وے جن کے لیئے تو نے محنت کی، تیرے لیئے یوں هونگے؛ هاں، وے جن کے ساتھ تو نے جوانی سے معاملہ کر رکھا ھی[d]؛ ڈگمگا کے ھر ایک اپنے سامھنے کی راہ لینگے؛ تیرا رھائی دینیوالا کوئی نہ رھیگا۔

۴۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا نے اپنے لوگوں کے قائل کرنے کے لیئے، کہ اُن کی هونیوالی مگرائی آگے سے اُس پر کھلی تھی، هونیوالے احوال کی خبر آگے سے دی تھی۔ ۹ وہ اپنے نام کی خاطر اُن کو نجات دیتا۔ ۱۲ وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ اُس کی فرمانبرداری کریں، اِس لحاظ سے کہ قدرت اُسی کی، اور عالم کا سارا اِنتظام اُس ھی کے هاتھہ ھی۔ ۱۶ اِس پر افسوس کرتا کہ وے اُس کی خدمت میں ایسے سست و غافل تھے۔ ۲۰ وہ اپنے لوگوں کو قوی بازو سے بابل میں سے نکالکے لے آویگا۔

یہہ بات سن، ای یعقوب کے گھرانے؛ ای تم، جو اِسرائیل کے نام سے کہلاتے هو، اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے هو[a]، جو خداوند کا نام لیکے قسم کھاتے هو[b]، اور اِسرائیل کے خدا کا اِقرار کرتے هو، پر امانت اور صداقت سے نہیں[c]۔ ۲ کہ وے شہر قدس[d] کے لوگ کہلاتے ھیں، اور اِسرائیل کے خدا پر اِعتماد رکھتے ھیں[e]، جس کا نام رب الافواج ھی۔ ۳ میں نے قدیم سے هونیوالی باتوں کی خبر دی

[e] ۱ تسا ۵: ۳
[a] یسعیاہ ۵۷: ۱۰
[b] یسعیاہ ۴۴: ۲۵ دان ۲: ۲
[c] نحوم ۱: ۱۰ ملا ۴: ۱
[d] مکاشفہ ۱۸: ۱۱

[a] زبور ۶۸: ۲۶
[b] اِستثنا ۶: ۱۳ یسعیاہ ۶۵: ۱۶ صفن ۱: ۵
[c] یرمیاہ ۴: ۲ اور ۵: ۲
[d] یسعیاہ ۵۲: ۱
[e] میکاہ ۳: ۱۱ روم ۲: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ھی[f]؛ وے میرے منھہ سے نکلیں؛ میں نے اُنھیں مشھور کیا؛ میں نے ناگھانی کیا، اور وے بر آئیں[g]۔ ۴ ازبسکہ میں جانتا تھا، کہ تو مگرا ھی، اور تیری گردن کا پٹھا[h] لوھے کا ھی، اور تیری پیشانی پیتل کی ھی: ۵ اِس لیئے میں نے اِبتدا سے[i] یہہ باتیں تجھے کہہ سنائیں، اور اُن کے واقع هونے سے پیشتر تجھ پر ظاھر کی ھیں، تا نہ هووے کہ تو کہے، میرے بت نے یہہ کام کیا، اور میرے کھودے هوئے صنم نے، اور میری ڈھالی هوئی مورت نے یے باتیں فرمائیں۔ ۶ تو نے یہہ سنا ھی، سو اِس سب پر ملاحظہ کر؛ کیا تم اُس کا اِقرار نہ کروگے؟ اب میں تجھے نئی چیزیں اور چھپی هوئی چیزیں، جن سے تو واقف نہ تھا، دکھلاتا۔ ۷ وے ابھی خلق کی گئیں، اور سابق میں نہیں؛ بلکہ اب سے پہلے تو نے اُنھیں نہیں سنا، تا نہ هو، کہ تو کہے، دیکھہ، میں اُنھیں جانتا تھا۔ ۸ هاں، تو یہہ نہ سنتا نہ جانتا تھا، هاں، قدیم سے تیرے کان اُن پر کھلے نہ تھے؛ کہ میں جانتا تھا، کہ تو بالکل بےوفا ھی، اور تو رحم ھی سے باغی کہلاتا ھی[k]۔

۹ میں نے اپنے نام کی خاطر[l]، اپنے غصے میں تاخیر کی ھی[m]، اور اپنے جلال کی خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا، کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں۔ ۱۰ دیکھہ، میں نے تجھے تایا[n]، پر نہ چاندی کے مانند؛ میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے آزمایا۔ ۱۱ میں نے اپنی خاطر[o]، هاں، اپنی ھی خاطر یہہ کیا ھی؛ کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جاوے[p]؟ میں تو اپنی شوکت دوسرے کو نہیں دینے کا[q]۔

۱۲ ای یعقوب، میری سن؛ اور ای اِسرائیل، جو میرا بولایا هوا ھی؛ میں وھی هوں[r]، میں ھی اول، اور میں ھی آخر بھی هوں[s]۔ ۱۳ یقیناً میرے ھی هاتھہ نے زمین کی بنیاد ڈالی[t]، اور میرے دھنے هاتھہ نے آسمان کو پھیلایا؛ میں نے

[f] یسعیاہ ۴۱: ۲۲ اور ۴۲: ۹ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷، ۸ اور ۴۵: ۲۱ اور ۴۶: ۱۰
[g] یشوع ۲۱: ۴۵
[h] خروج ۳۲: ۹
[i] اِستثنا ۳۱: ۲۷
[j] ۳ آیت
[k] زبور ۵۸: ۳
[l] زبور ۷۹: ۹ اور ۱۰۶: ۸ یسعیاہ ۴۳: ۲۵ ۱۱ آیت حزقی ۲۰: ۹، ۱۴، ۲۲، ۴۴
[m] زبور ۷۸: ۳۸
[n] زبور ۶۶: ۱۰
[o] ۹ آیت
[p] دیکھو اِستثنا ۳۲: ۲۶، ۲۷ حزقی ۲۰: ۹
[q] یسعیاہ ۴۲: ۸
[r] اِستثنا ۳۲: ۳۹
[s] یسعیاہ ۴۱: ۴ اور ۴۴: ۶ مکاشفہ ۱: ۱۷ اور ۲۲: ۱۳
[t] زبور ۱۰۲: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُنهیں پکارا[u]، وے ایک ساتهه فوراً کهڑے هو گئے۔ ۱۴ تم سب ملکے فراهم هوؤ، اور سن لو؛ اُن سبهوں میں سے وہ کون هی، جس نے یے باتیں بیان کیں[x]؟ وہ جسے خداوند نے پسند کیا هی[y]، اُس کي خوشي جو هی سو بابل کو کریگا، اور اُس کا هاتهه کسدیوں کي مخالفت میں هوگا[z]۔ ۱۵ میں، میں هي نے کہا، هاں، میں نے اُسے بلایا[a]، میں اُسے لایا هوں، اور وہ اپني روش میں بخت آور هوگا۔

۱۶ تم میرے نزدیک آؤ، اور یهه سنو؛ میں نے شروع هي سے پوشیدگي میں کچهه نهیں کہا[b]؛ جس وقت سے کہ وہ تها، میں وهیں تها؛ اور اب خداوند یهوواہ نے مجهه کو اور اپني روح کو بهیجا هی[c]۔ ۱۷ خداوند تیرا نجات دینیوالا[d]، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا هی؛ میں هي خداوند تیرا خدا هوں، جو تجهے فائدہ کي باتیں سکهلاتا هوں، اور تجهے اُس راہ میں جس میں تجهے جانا لازم هی، لے چلتا هوں[e]۔ ۱۸ کاش کہ تو میرے احکام کا شنوا هوتا[f]! تو تیري سلامتي[g] نهر کي مانند، اور تیري صداقت سمندر کي موجوں کي مانند هوتي؛ ۱۹ تیري نسل بهي ریت کے مانند[h]، اور تیرے صلبي فرزند اُس کے صلبي سنگریزوں کے مانند بهت هوتے؛ اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نه جاتا۔

۲۰ تم بابل سے نکلو[i]، کسدیونکے درمیان سے بهاگو؛ ترنم کي آواز سے بیان کرو، اُسے مشهور کرو، هاں، اُس کي خبر زمین کے کناروں تک پهنچاؤ؛ تم کهتے جاؤ، کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رهائي بخشي[k]۔ ۲۱ اور جن بیابانوں میں وہ اُنهیں لے گیا، وے پیاسے نه هوئے[l]، کہ اُس نے اُن کے لیئے چٹان میں سے پاني نکالا؛ اُس نے چٹان کو چیرا، اور پاني دهڑدهڑا نکلا[m]۔ ۲۲ خداوند فرماتا هی، کہ بدکاروں کے لیئے سلامتي نهیں[n]۔

[u] یسعه ۴۰: ۲۶
[x] یسعه ۴۱: ۲۲ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷ اور ۴۵: ۲۰، ۲۱
[y] یسعه ۴۵: ۱
[z] یسعه ۴۴: ۲۸
[a] یسعه ۴۵: ۱، ۲، وغیرہ
[b] یسعه ۴۵: ۱۹
[c] یسعه ۶۱: ۱ ذکر ۴: ۸، ۹، ۱۱
[d] یسعه ۴۳: ۱۴ اور ۴۴: ۶، ۲۴
۲۰ آیت
[e] زبور ۳۲: ۸
[f] استثنا ۳۲: ۲۹ زبور ۸۱: ۱۳
[g] زبور ۱۱۹: ۱۶۵
[h] پید ۲۲: ۱۷ هوسیع ۱: ۱۰
[i] یسعه ۵۲: ۱۱ یرم ۵۰: ۸ اور ۵۱: ۶، ۴۵ ذکر ۲: ۶، ۷ مکاش ۱۸: ۴
[k] خر ۱۹: ۴، ۵، ۶ یسعه ۴۴: ۲۲، ۲۳
[l] دیکهو یسعه ۴۱: ۱۷، ۱۸
[m] خر ۱۷: ۶ گنتی ۲۰: ۱۱ زبور ۱۰۵: ۴۱
[n] یسعه ۵۷: ۲۱

۴۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح یهودیوں کے پاس بهیجا جاتا، پر اُن پر شکایت کرتا۔ ۵ وہ غیر قوموں پاس بهیجا جاتا، کہ فضل کے وعدے اُنهیں سناوے۔ ۱۳ خدا کي محبت، جو کلیسیئے سے رکهتا، دائمي هی۔ ۱۸ کلیسیا پهر بحال هو جائیگي۔ ۲۴ اسیري میں سے اُن کي رهائي بڑي توانائي سے هوگي۔

ای بحري سرزمینو[a]، میري سنو، ای لوگو، تم جو دور هو، کان دهرو؛ خداوند نے مجهے رحم سے بولایا؛ میں جب سے اپني ما کے پیٹ سے نکلا، تب هي سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا[b]۔ ۲ اور اُس نے میرے منهه کو تیز تلوار کے مانند کیا[c]، اور مجهه کو اپنے هاتهه کے سایے تلے چهپایا[d]؛ اُس نے مجهے تیر آبدار کیا[e]، اور اپنے ترکش میں مجهے چهپا رکها۔ ۳ اور اُس نے مجهه سے کها، تو میرا بندہ هی[f]، تجهه میں ای اِسرائیل، میں اپنا جلال ظاهر کرونگا[g]۔ ۴ تب میں نے کها، کہ میں نے عبث مشقت کهینچي، میں نے مُفت بطالت کے لیئے اپني قوت آزمائي؛ تو بهي یقیناً میرا مقدمه خداوند کے ساتهه هی۔ اور میرا اجر میرے خدا کے پاس[h]۔

۵ اور خداوند اب یوں کهتا هی، جس نے مجهے بنایا[i]، کہ میں رحم سے اُس کا خادم هو جاؤں، تاکہ یعقوب کو اُس کے پاس پهرا لاؤں؛ اگرچه اِسرائیل اُس کے نزدیک جمع نه هووے[k]، تو بهي میں خداوند کي نظر میں جلیل اُلقدر هوؤنگا، اور میرا خدا میري توانائي هوگا۔ ۶ وہ فرماتا هی، یهه تو کم هی، کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے، اور اِسرائیل کے بچے هووں کے پهرا لانے کے لیئے میرا بندہ هو، بلکه میں نے تجهه کو غیر قوموں کے لیئے نور بخشا[l]، کہ تجهه سے میري نجات زمین کے کناروں تک بهي پهنچے۔ ۷ خداوند، اِسرائیل کا نجات بخشنیوالا، اور اُس کا قدوس، اُسے، جسے اِنسان حقیر جانتا هی[m]، اور اُسے، جس سے اُمت کو نفرت هی، اور اُسے، جو حاکموں

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] یسعه ۴۱: ۱
[b] ۵ آیت یرم ۱: ۵ متي ۱: ۲۰، ۲۱ لوقا ۱: ۱۵، ۳۱ یوحنا ۱۰: ۳۶ گلتی ۱: ۱۵
[c] یسعه ۱۱: ۴ اور ۵۱: ۱۶ هوسیع ۶: ۵ عبر ۴: ۱۲ مکاش ۱: ۱۶
[d] یسعه ۵۱: ۱۶
[e] زبور ۴۵: ۵
[f] یسعه ۴۲: ۱ ذکر ۳: ۸
[g] یسعه ۴۴: ۲۳ یوحنا ۱۳: ۳۱ اور ۱۵: ۸ افس ۱: ۶
[h] یسعه ۴۰: ۱۰ اور ۶۲: ۱۱
[i] ۱ آیت
[k] متي ۲۳: ۳۷
[l] یسعه ۴۲: ۶ اور ۶۰: ۳ لوقا ۲: ۳۲ اعما ۱۳: ۴۷ اور ۲۶: ۱۸
[m] یسعه ۵۳: ۳ متي ۲۶: ۶۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا چاکر ہی، یوں فرماتا ہی، کہ شاہان نظر کرینگے، اور اُٹھ کھڑے ہونگے؛ شاہزادے بھی، اور سجدہ کرینگے، خداوند کے لیئے، جو صادق القول ہی اور اسرائیل کا قدوس ہی، جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہی۔

۸ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سنی، اور نجات کے دن میں تیری مدد کی؛ اور میں نے تیری حفاظت کی، اور اُمت کے لیئے تجھے ایک عہد بخشا، تاکہ زمین کو برقرار رکھے، اور ویران میراث وارثوں کو دیوے؛ ۹ تاکہ تو قیدیوں کو کہے، کہ نکل چلو، اور اُن کو، جو اندھیرے میں ہیں، کہ آپ کو دکھلاؤ۔ وے راہوں میں چرینگے، اور ساری اونچی اونچی جاگہیں اُنکی چراگاہیں ہونگی۔ ۱۰ وے نہ بھوکھے ہونگے، نہ پیاسے، اور نہ گرمی کا جوش اور دھوپ اُن کو ماریگا؛ کیونکہ وہ، جس کی رحمت اُن پر ہی، اُنہیں لے چلیگا، اور پانی کے سوتوں کی طرف اُن کی رہبری کریگا۔ ۱۱ اور میں اپنے سارے کوہستان کو ایک راہ گذر کر ڈالونگا، اور میری شاہراہیں اونچی کی جائینگی۔ ۱۲ دیکھ، یے دور سے آوینگے، اور دیکھ، یے اُتر سے اور پچھم سے، اور یے سینیم کے ملک سے۔

۱۳ ای آسمانو، گاؤ؛ خوش ہو، ای زمین؛ آواز نغمہ اُٹھاؤ، ای پہاڑو: کہ خداوند اپنے لوگوں کو تسلی بخشتا ہی، اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا ہی۔ ۱۴ لیکن صیہون کہتی ہی، یہوواہ نے مجھے ترک کیا ہی، اور خداوند مجھے بھول گیا ہی۔ ۱۵ کیا ہو سکتا ہی کہ کوئی عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جاوے، اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھاوے؟ ہاں، وے شاید بھول جاویں، پر میں تجھے نہ بھولونگا۔ ۱۶ دیکھ، میں نے تیری تصویر اپنی ہتھیلیوں پر کھودی ہی، اور تیری شہرپناہ ہمیشہ تک میرے سامھنے ہی۔ ۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدی کرتے، اور وے جو تجھے برباد اور اُجاڑ کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے۔ ۱۸ اپنی آنکھیں اوپر کر، اور چاروں طرف نظر کر؛ یے سب کے سب مل کر اکٹھے ہوتے ہیں، اور تجھ پاس آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہی، اپنی حیات کی قسم، کہ تو اِن سبھوں کو زیور کے مانند پہن لیگی، اور اُنہیں اپنے پر دلہن کی مانند باندھیگی۔ ۱۹ کہ تیرے خراب اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کیئے ہوئے ملک میں اب بسنیوالوں کی کثرت سے گنجائش نہ رہیگی، اور وے جو تجھ کو غارت کرتے تھے دور دفع ہونگے۔ ۲۰ بلکہ تیرے وے لڑکے، جو تجھ سے لے لیئے گئے تھے، تیرے کانوں میں پھر کہینگے، کہ جگہہ بسنے کے لیئے تنگ ہی، ہمیں جگہہ دے، کہ ہم بسیں۔ ۲۱ تب تو اپنے دل میں کہیگی، کون میرے لیئے اِن کا باپ ہوا؟ کہ میں تو لاولد ہو گئی، اور اکیلی تھی؛ میں تو خارج کی ہوئی، اور پردیس میں رہی؛ سو کس نے اِن کو پالا؟ دیکھ، میں تو اکیلی چھوڑی گئی: پھر یے کہاں تھے؟

۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، دیکھ، میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھ اُٹھاؤنگا، اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا۔ اور وے تیرے بیٹوں کو اپنی گودوں میں لیئے آوینگے، اور تیری بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر چڑھاکے پہنچائینگے۔ ۲۳ اور شاہان تیرے پالنیوالے باپ ہونگے، اور اُن کی بیگمات تیری پالنیوالی مائیں: وے تیرے آگے اوندھے منہہ زمین پر جھکینگے، اور تیرے پانوں کی خاک چاٹینگے؛ اور تو جانیگی، کہ میں ہی خداوند ہوں: کیونکہ وے جو میری راہ تکتے ہیں، پشیمان نہ ہونگے۔

۲۴ کیا ہو سکتا ہی، کہ شکار زبردستوں سے چھین لیا جاوے، یا وہ جو زورآور سے اسیر ہوا، چھڑایا جاوے؟ ۲۵ ہاں، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ زورآور کے اسیر بھی لے لیئے جائینگے، اور مہیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا؛ کہ میں اُس سے، جو

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

تیرے ساتھ جھگڑتا ھی، جھگڑا کرونگا، اور تیرے فرزندوں کو رھائي دونگا۔ ۲۶ اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ھیں اُنھیں کا گوشت، کھلاؤنگا[p]: اور وے ∥ میٹھي مي کے مانند اپنا ھي لہو پیکے بدمست ھو جاوینگے[q]؛ اور سارا بشر جانیگا، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ھوں[r]۔

۵۰ باب

۱ مسیح اِس میں بیان کرتا کہ اُن یہودیوں کا برا حال جو خدا سے متروک ھوئے تھے، میرے کسي قصور سے نہیں ھوا، کہ اُن کو بچانے سکتا ھوں، ۵ کہ اُس کام پر ھر وقت مستعد رھتا ھی، ۷ اور اپنے باپ کي مدد پر نت توکل رکھتا۔ ۱۰ خدا ھي پر بھروسا رکھنا، اور نہ کہ آپ کا اپنے اوپر، سب پر فرض کے طور سے جتایا جاتا۔

خداوند یوں فرماتا ھی، کہ تیري ما کا طلاقنامہ، جسے لکھکے میں نے اُسے چھوڑ دیا، کہاں ھی[a]؟ یا اپنے قرضخواھوں میں سے کس کے ھاتھ میں میں نے تم کو بیچا[b]؟ دیکھو، تم اپني شرارتوں کے سبب بک گئے ھو[c]، اور تمھاري خطاؤں کے باعث تمھاري ما کو طلاق دي گئي۔ ۲ کس لیئے ھوا، کہ جب میں آیا کوئي آدمي نہ تھا؟ کیوں، جب میں نے پکارا کوئي جواب دینیوالا نہ ھوا[d]؟ کیا میرا ھاتھ ایسا کوتاہ ھو گیا ھی کہ چھڑا نہ سکتا[e]؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟ دیکھو، میں اپني ایک گھڑکي سے[f] سمندر کو سکھا دیتا ھوں[g]، اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ھوں[h]، اُن میں کي مچھلیاں پاني کے نہ ھونے سے بدبو ھو جاتیں اور پیاس سے مرتي ھیں[i]۔ ۳ میں آسمانوں کو تاریکي پہناتا ھوں[k]، اور اُن کي پوشش ٹاٹ کر دیتا ھوں[l]۔ ۴ خداوند یہوواہ نے مجھ کو علما کي زبان بخشي[m]، تا کہ میں جانوں کہ کیونکر اُس کي، جو تھکا ماندہ ھی، کلام ھي سے کمک کروں[n]؛ وہ مجھے ھر صبح جگاتا ھی، اور میرا کان اُبھارتا ھی، کہ عالموں کي طرح سنوں۔ ۵ خداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ھی[o]، اور میں

[p] یسعہ ۹ : ۲۰
∥ یا، نئي مي۔
[q] مکاشہ ۱۴ : ۲۰ اور ۱۶ : ۶
[r] زبور ۹ : ۱۶ یسعہ ۶۰ : ۱۶
[a] اِستہ ۲۴ : ۱ یرہ ۳ : ۸ ھوسہ ۲ : ۲
[b] دیکھو ۲ سلا ۴ : ۱ متي ۱۸ : ۲۵
[c] یسعہ ۵۲ : ۳
[d] اَمثہ ۱ : ۲۴ یسعہ ۶۵ : ۱۲ اور ۶۶ : ۴ یرہ ۷ : ۱۳ اور ۳۵ : ۱۵
[e] گنہ ۱۱ : ۲۳ یسعہ ۵۹ : ۱
[f] زبور ۱۰۶ : ۹ نحوم ۱ : ۴
[g] خر ۱۴ : ۲۱
[h] یشو ۳ : ۱۶
[i] خر ۷ : ۱۸، ۲۱
[k] خر ۱۰ : ۲۱
[l] مکاشہ ۶ : ۱۲
[m] خر ۴ : ۱۱
[n] متي ۱۱ : ۲۸
[o] زبور ۴۰ : ۶، ۸

باغي نہیں ھوں، اور نہ برگشتہ ھوتا[p]۔ ۶ میں اپني پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا[q]، اور اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے[r]: میں اپنا منھہ رسوائي اور تھوک سے نہیں چھپاتا۔ ۷ پر خداوند یہوواہ میري حمایت کرتا، اور اِسلیئے میں شرمندہ نہ ھونگا، اور اِسي لیئے میں نے چقماق کے پتھر کے مانند اپنا منھہ رکھ دیا[s]، اور مجھے یقین ھی، کہ پشیمان نہ ھونگا۔ ۸ وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ھی نزدیک ھی[t]؛ وہ کون ھی، جو مجھ سے جھگڑا کریگا؟ آؤ، ھم آمھنے سامھنے کھڑے ھوویں: کون ھي جو مجھ سے دعوی کرے؟ وہ مجھ پاس آوے۔ ۹ دیکھو، خداوند یہوواہ میري حمایت کرتا ھی: کون مجھے مجرم ٹھہراوے؟ دیکھو، وے سب کپڑے کے مانند پرانے ھو جائینگے[u]؛ کیڑے اُنھیں کھائینگے[x]۔ ۱۰ تمھارے درمیان کون ھی جو خداوند سے ڈرتا، اور اُس کے خادم کي باتیں سنتا، اور اندھیرے میں چلتا[y]، اور روشني نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر اعتماد رکھے، اور اپنے خدا پر تکیہ کرے[z]۔ ۱۱ دیکھو، تم سب جو آگ سلگاتے ھو، اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ھو، چلو اپني ھي آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ، جنھیں تم نے سلگایا۔ تم میرے ھاتھ سے یہي پاؤگے[a]، کہ عذاب میں لیٹ رھوگے[b]۔

۵۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا، کہ وے ابرھام کي طرح مسیح پر بھروسا رکھیں، ۳ اُس کے تسلي بخش وعدوں کے سبب، ۴ اور اُس کي نجات کے سبب جو راستي سے متعلق ھی، ۷ اور اِنسان کي ذات کے لحاظ سے جو فناپذیر ھی۔ ۹ مسیح اپنے پاک بازو سے اپنوں کي حمایت کرتا، کہ وے اِنسان سے نہ ڈریں۔ ۱۷ یروسلم کي مصیبتوں پر وہ نالہ کرتا، ۲۱ اور اُسے بچانے کا وعدہ کرتا۔

میري سنو[a]، اَي لوگو، تم جو صداقت کي پیروي کرتے ھو[b]، اور خداوند کے جویاں ھو: اُس چٹان پر، جس میں سے تم کاٹے گئے ھو، اور اُس گڑھے کے سوراخ پر

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[p] متي ۲۶ : ۳۹ یوحہ ۱۴ : ۳۱ فلپ ۲ : ۸ عبر ۱۰ : ۵، وغیرہ
[q] متي ۲۶ : ۱۷ اور ۲۷ : ۲۶ یوحہ ۱۸ : ۲۲
[r] نوحہ ۳ : ۳۰
[s] حزق ۳ : ۸، ۹
[t] روم ۸ : ۳۲، ۳۳، ۳۴
[u] ایوب ۱۳ : ۲۸ زبور ۱۰۲ : ۲۶
[x] یسعہ ۵۱ : ۶ یسعہ ۵۱ : ۸
[y] زبور ۲۳ : ۴
[z] ۲ توا ۲۰ : ۲۰ زبور ۲۰ : ۷
[a] یوحہ ۹ : ۳۹
[b] زبور ۱۶ : ۴
[a] ۷ آیت
[b] روم ۹ : ۳۰، ۳۱، ۳۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جہاں سے تم کھودے گئے ہو، نظر کرو. ۲ اپنے باپ ابرہام پر، اور سرہ پر، جو تمھیں جني، نگاہ کرو؛ کہ جب میں نے اُسے بلایا، وہ اکیلا تھا، پر اُسکو برکت دي، اور اُسکو بہت بنایا. ۳ کہ خداوند صیہون کو تسلي دیگا؛ وہ اُس کے سارے ویران مکانوں کي دلداري کریگا؛ وہ اُس کا بیابان عدن کے مانند، اور اُس کا صحرا خداوند کا سا باغ بناویگا: خوشي اور خورمي اُسمیں پائي جائیگي، شکرگذاري اور گانے کي آواز اُس میں ہوگي.

۴ میري سنو، ای میري اُمت: میري طرف کان دھرو، ای میري گروہ: کہ ایک شریعت مجھ سے رائج ہوگي، اور میں اپنے شرع کو قوموں کي روشني کے لیئے قائم کرونگا. ۵ میري راستبازي نزدیک ہے، میري نجات چل نکلي ہے، اور میرے بازو قوموں پر حکمراني کرینگے؛ بحري مملکتیں میرا اِنتظار کرینگي، اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا. ۶ اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھاؤ، اور نیچے زمین پر نگاہ کرو: کہ آسمان دھوئیں کے مانند غایب ہو جائینگے، اور زمین کپڑے کي طرح پراني ہوگي، اور وے جو اُس پر بستے ہیں اُسي طرح مر جائینگے: پر میري نجات ابد تک رہیگي، اور میري صداقت موقوف نہ کي جائیگي.

۷ میري سنو، ای تم سب، جو صداقت شناس ہو، ای لوگو، جن کے دل میں میري شریعت ہے: اِنسان کي ملامت سے مت ڈرو، اور اُنکي طعنہ‌زني سے ہراسان نہ ہوؤ. ۸ کیونکہ کیترا اُن کو کپڑے کي مانند کھائیگا، اور کرم اُنہیں پشمینے کي طرح کھا جائیگا: پر میري صداقت ابد تک رہیگي، اور میري نجات پشت در پشت.

۹ جاگ، جاگ، توانائي پہن لے، ای خداوند کے بازو؛ جاگ، جیسا اگلے زمانے میں، اور سلف کي پشتوں میں: کیا تو وہي نہیں، جس نے رہب کو

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کاٹا، اور اژدھے کو گھایل کیا؟ ۱۰ کیا تو وہي نہیں، جس نے سمندر کو، اور بڑے گہراپوں کا پاني، سکھا ڈالا، جس نے دریا کي تھاہ کو رستہ بنا ڈالا، تا کہ وے جن کا فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ ۱۱ سو وے جنھیں خداوند نے خریدا ہے پھرینگے، اور گاتے ہوئے صیہون میں آوینگے، اور ابدي خوشي اُنکے سر پر ہوگي؛ وے خوشي اور خورمي حاصل کرینگے، اور غم اور اَلم بھاگ جائینگے.

۱۲ وہ، جو تمھیں تسلي دیتا ہے، میں ہي ہوں: تو کون ہے کہ اِنسان سے، جو مر جاتا ہے، اور بني آدم سے، جو گھاس کے مانند ہو جاتا، ڈرتا ہے؛ ۱۳ اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا ہے، جس نے آسمان پھیلائے، اور زمین کي بنیاد ڈالي؛ اور تو ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے، کہ گویا وہ ہلاک کرنے کو طیار ہے، ڈرتا ہے؟ پر ظالم کا جوش و خروش کہاں ہے؟ ۱۴ جھکایا ہوا بندھوا جلدي سے آزاد کیا جائیگا؛ وہ غار میں نہ مریگا، اور اُس کي روٹي کم نہ ہوگي. ۱۵ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو سمندر کو تھما دیتا ہوں، جس وقت اُس کي لہریں جوش ماریں؛ اُس کا نام رب‌الافواج ہے. ۱۶ اور میں نے اپني باتیں تیرے منہ میں ڈالیں، اور تجھے اپنے ہاتھ کے سائے تلے چھپا رکھا، تاکہ افلاک کو برپا کروں، اور زمین کي بنیاد ڈالوں، اور صیہون کو کہوں، کہ تو میري گروہ ہے.

۱۷ جاگ، جاگ، اُٹھ کھڑي ہو، ای یروسلم؛ تو نے تو خداوند کے ہاتھ سے اُسکے غضب کا پیالہ پیا، تو نے تھرتھراہٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا، اور نچوڑکے پي لیا ہے. ۱۸ اُن سارے بیٹوں کے درمیان، جنھیں وہ جني، کوئي نہیں، جو اُس کا رہنما ہو، اور اُن سب لڑکوں کے بیچ، جنھیں اُس نے پالا، ایک نہیں، جو اُسکا ہاتھ پکڑے. ۱۹ ایسے دو حادثے تجھ پر پڑے؛ کون تیرے لیئے غم‌خوار ہو؟ ویراني اور ہلاکت، اور مہنگي اور تلوار: کون کچھ کرے؟ میں خود تجھے تسلي دونگا؟ ۲۰ تیرے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بیٹے غش کہا گئے ہیں، وے ہر ایک کوچے کے سرے میں پڑے ہیں، جیسا ||ہرن دام میں؛ وے خداوند کے غضب سے، اور تیرے خدا کی گھڑکی سے بھرے ہوئے ہیں۔

۲۱ پس، اب تو، جو آزردہ[z] اور مست ہی، پر مے سے نہیں[a]، یہہ بات سن:

۲۲ تیرا خداوند یہوواہ، اور تیرا خدا، جو اپنے لوگوں کے لیئے حجت ثابت کرتا ہی[b]، یوں فرماتا ہی، کہ دیکھہ، میں تھرتھراہٹ کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھہ سے لے لونگا؛ تو اُسے پھر کبھی نہ پیئیگی: ۲۳ اور میں اُسے اُن کے ہاتھہ میں دونگا، جو تجھے دکھہ دیتے[c]، اور جو تجھہ سے کہتے تھے، کہ جھک جا، تا کہ ہم گذر جائیں[d]: اور تو نے اپنی پیٹھہ کو زمین کی طرح رکھہ دیا، بلکہ سڑک کی طرح راہگذروں کے لیئے۔

۵۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسیئے کو نصیحت کرتا، کہ یہہ یقین رکھے کہ اُس ہی سے مفت بغیر روپے کے نجات مل سکتی؛ ۷ پھر کہ وے اُس نجات کی منادی کرنیوالوں کو قبول کریں، ۹ اور اُس کی کمال تاثیر کے سبب سے خوشی کریں، ۱۱ اور اپنے تئیں قید میں سے چھڑاویں۔ ۱۳ مسیح کی بادشاہت کی رونق ظاہر ہو جائیگی۔

جاگ، جاگ[a]؛ ای صیہون، اپنی شوکت پہن لے؛ ای یروسلم، مقدس شہر[b]، اپنا سجیلہ لباس اوڑھ لے: کیونکہ آگے کو کوئی نامختون یا ناپاک[c] تجھہ میں کدھی داخل نہ ہوگا[d]۔ ۲ اپنے اُوپر سے گرد جھاڑ دے[e]؛ اُٹھہ، جلوس فرما، ای یروسلم: اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک، ای صیہون کی اسیر بیٹی[f]۔ ۳ کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ جس حال کہ تم مفت بیچے گئے ہو[g]، سو تم بغیر روپے کے آزاد کیئے جاؤگے۔ ۴ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ میرے لوگ اِبتدا میں مصر کو اُتر گئے، کہ وہاں مسافر ہوکے رہیں[h]، اور اسوریوں نے بے سبب اُن پر ظلم کیا۔ ۵ پس، اب خداوند یوں فرماتا ہی، اب مجھہ کو یہاں کیا فائدہ، کہ میری گروہ مفت اسیر کی گئی ہی؟ وے جو اُن پر حکمرانی کرتے ہیں، ہائے ہائے کرتے ہیں، خداوند فرماتا ہی، اور ہر روز نت میرے نام کی تکفیر کی جاتی ہی[i]۔ ۶ یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے: یقیناً وے اُس دن سمجھینگے، کہ کہنیوالا میں ہی ہوں: دیکھو، میں ہی ہوں۔

۷ پہاڑوں کے اُوپر کیا ہی خوشنما ہیں اُس کے پانو، جو بشارتیں دیتا ہی، اور سلامتی کی منادی کرتا ہی، اور خیریت کی خبر لاتا ہی، اور نجات کا اِشتہار دیتا ہی[k]؛ جو صیہون کو کہتا ہی، کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہی[l]۔ ۸ تیرے نگہبان اپنی آواز بلند کرینگے: وے آوازیں ملاکے گائینگے: کہ جب خداوند صیہون کو بحال کریگا، تب وے روبرو ہوکے دیکھینگے۔

۹ خوشی سے للکارو، اور باہم نغمہ کرو، ای یروسلم کے ویرانو: کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا[m]، اُس نے یروسلم کو آزاد کیا[n]۔ ۱۰ خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قوموں کی آنکھوں کے سامھنے ننگا کیا ہی[o]، اور زمین سرتاسر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیگی[p]۔

۱۱ روانہ ہو، روانہ ہو، وہاں سے چلے جاؤ[q]، ناپاک چیز مت چھوؤ؛ اُن کے درمیان سے نکل جاؤ: اور پاک ہوؤ، ارے تم، جو خداوند کے ظروف اُٹھائے لیئے جاتے ہو[r]۔ ۱۲ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے، اور نہ بھاگنیوالے کے طور پر چلوگے[s]، کیونکہ خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا[t]، اور اِسرائیل کا خدا تمہارا چنداول ہوگا[u]۔

۱۳ دیکھو، میرا بندہ اِقبالمند ہوگا[v]؛ وہ بالا اور ستودہ ہوگا، اور نہایت بلند ہوگا[w]۔ ۱۴ جس طرح بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ہو گئے، کہ اُس کا چہرہ ہر ایک بشر سے زاید[x]، اور اُس کی پیکر بنی آدم سے زیادہ بگڑ گئی: ۱۵ اُسیطرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکیگا[y]، اور بادشاہ اُس کے آگے اپنا منہہ بند کرینگے[z]؛ کیونکہ وے وہ کچھہ دیکھینگے، جو اُن سے کہا نہ گیا تھا، اور جو کچھہ اُنہوں نے نہ سنا تھا، وے دریافت کرینگے[a]۔

[z] نوحہ ۲: ۱۱، ۱۲ || یا، گاو دشتی۔ [a] دیکھو ۱۷ آیت [b] یرہ ۵۰: ۳۴ [c] یرہ ۲۵: ۱۷، ۲۶، ۲۸؛ ذکر ۱۲: ۲ [d] زبور ۶۶: ۱۱، ۱۲
[a] یسعہ ۵۱: ۹، ۱۷ [b] نحمیہ ۱۱: ۱؛ یسعہ ۴۸: ۲؛ متی ۴: ۵؛ مکاش ۲۱: ۲ [c] مکاش ۲۱: ۲۷ [d] یسعہ ۳۵: ۸؛ اور ۶۰: ۲۱؛ نحوم ۱: ۱۵ [e] دیکھو یسعہ ۳: ۲۶؛ اور ۵۱: ۲۳ [f] ذکر ۲: ۷ [g] زبور ۴۴: ۱۲؛ یسعہ ۴۵: ۱۳؛ یرہ ۱۵: ۱۳ [h] پید ۴۶: ۶؛ اعمہ ۷: ۱۴
[i] حزق ۳۶: ۲۰، ۲۳؛ روم ۲: ۲۴ [k] نحوم ۱: ۱۵؛ روم ۱۰: ۱۵ [l] زبور ۹۳: ۱؛ اور ۹۶: ۱۰؛ اور ۹۷: ۱ [m] یسعہ ۵۱: ۳ [n] یسعہ ۴۸: ۲۰ [o] زبور ۹۸: ۲، ۳ [p] لوقا ۳: ۶ [q] یسعہ ۴۸: ۲۰؛ یرہ ۵۰: ۸؛ اور ۵۱: ۶، ۴۵؛ ذکر ۲: ۶، ۷ [r] ۲ قرن ۶: ۱۷؛ مکاش ۱۸: ۴ [s] احبا ۲۲: ۲، وغیرہ [t] دیکھو خر ۱۲: ۳۳، ۳۹ [u] میکہ ۲: ۱۳ [v] گنتی ۱۰: ۲۵؛ یسعہ ۵۸: ۸؛ دیکھو خر ۱۴: ۱۹ [w] یسعہ ۴۲: ۱؛ یسعہ ۵۳: ۱۰؛ یرہ ۲۳: ۵ [x] فلپ ۲: ۹ [y] زبور ۲۲: ۶، ۷؛ یسعہ ۵۳: ۲، ۳ [z] حزق ۳۶: ۲۵؛ اعمہ ۲: ۳۳؛ عبر ۹: ۱۳، ۱۴ [a] یسعہ ۴۹: ۷، ۲۳ [b] یسعہ ۵۵: ۵؛ روم ۱۵: ۲۱؛ اور ۱۶: ۲۵، ۲۶؛ افسہ ۳: ۵، ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں پر اُن کي بےایماني کے سبب شکایت کرکے مسیح کي ذلت اور اُس کے دکھوں کا ذکر کرتا، کہ جو لوگ اِس باعث اُس سے بیزار ہوویں، ۴ سو جب اُس کے دکھوں کے حاصل پر، ۱۰ اور اُسے مشہور کرنے کے نیک انجام پر غور کریں، خاطرجمع ہو جاویں۔

ہمارے پیغام پر کون اعتقاد لایا[a]؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا[b]؟ ۲ وہ اُسکے آگے کونپل کي طرح پھوٹ نکلا ہي[c]، اور اُس جڑ کي مانند جو خشک زمین سے پنپتي ہو؛ اُس کے ڈیل ڈول کي کچھ خوبي نہ تھي، اور نہ کچھ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ کریں، اورکوئي نمایش بھي نہیں، کہ ہم اُس کے مشتاق ہوویں[d]۔ ۳ وہ آدمیوں میں بےنہایت ذلیل اور حقیر تھا[e]؛ وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا ہوا[f]؛ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے؛ اُس کي تحقیر کي گئي؛ اور ہم نے اُس کي کچھ قدر نہ جاني[g]۔ ۴ یقیناً اُس نے ہماري مشقتیں اُٹھا لیں، اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اوپر چڑھایا[h]؛ پر ہم نے اُس کا یہہ حال سمجھا کہ وہ خدا کا مارا، کوٹا اور ستایا ہوا ہي۔ ۵ پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا، اور ہماري بدکاریوں کے باعث کچلا گیا[i]؛ ہماري ہي سلامتي کے لیئے اُسپر سیاست ہوئي، تاکہ اُسکے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں[k]۔ ۶ ہم سب بھیڑوں کے مانند بھٹک گئے[l]؛ ہم میں سے ہر ایک اپني راہ کو پھرا؛ پر خداوند نے ہم سبھوں کي بدکاري اُس پر لادي۔ ۷ وہ تو نہایت ستایا گیا، اور غمزدہ ہوا، تو بھي اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا[m]؛ وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے لے جاتے، اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بےزبان ہي، اُسي طرح اُسنے اپنا منہہ نہ کھولا[n]۔ ۸ اِیذا دیکے، اور اُس پر حکم کرکے، وے اُسے لے گئے: پر کون اُس کے زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کي زمین سے کاٹ ڈالا گیا[o]؛ میري گروہ کے گناہوں کے سبب اُسپر مار پڑي۔ ۹ اُس کي قبر بھي شریروں کے درمیان ٹھہرائي گئي تھي، پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھ وہ ہوا[p]؛ کیونکہ اُس نے کسي طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُس کے منہہ میں ہرگز چھل نہ تھا[q]۔

۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا، کہ اُسے کچلے؛ اُس نے اُسے غمگین کیا: جب اُسکي جان گناہ کے لیئے گذراني جاوے[r]، تو وہ اپني نسل کو دیکھیگا، اور اُس کي عمر دراز ہوگي[s]، اور خداکي مرضي اُس کے ہاتھ کے وسیلے بر آویگي[t]۔ ۱۱ اپني جان ہي کا دکھ اُٹھاکے وہ اُسے دیکھیگا، اور سیر ہوگا: اپني ہي پہچان سے[u] میرا صادق بندہ[v] بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا[x]، کیونکہ وہ اُن کي بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھا لیگا[y]۔ ۱۲ اِس لیئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ ایک حصہ دونگا[z]، اور وہ لوٹ کا مال زوراوروں کے ساتھ بانٹ لیگا[a]، کہ اُس نے اپني جان موت کے لیئے اُنڈیل دي، اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا[b]، اور اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لیئے، اور گنہگاروں کي شفاعت کي[c]۔

۵۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي غیر قوموں کي تسلي کے لیئے آگے سے خبر دیتا کہ اُن کي کلیسیا نہایت فراوان ہوگي، ۴ پھر کہ اُن کي کامل سلامتي، ۷ اور مصیبتوں میں سے پھرني رہائي ہوگي، ۱۱ کہ اُن کے ایمان کي عمارت خوبصورت اُٹھیگي، ۱۵ اوراُن کي حفاظت یہاں تک ہوگي کہ کسي بلا میں گرفتار نہ ہوں۔

ارے، اَي بانجھہ، تو جو نہیں جنتي تھي، خوشي سے للکار؛ توجو حاملہ نہ ہوتي تھي وجد کرکے گا[a]، اور خوشي سے چلا؛ کیونکہ خداوند فرماتا ہي، کہ بےکس چھوڑي ہوئي کي اولاد خصم والي کي اولاد سے زیادہ ہیں[b]۔ ۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے[c]، ہاں، اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا؛ دریغ مت کر؛ اپني ڈوریاں لنبي، اور اپني میخیں مضبوط کر۔ ۳ اِس لیئے کہ تو دھني اور بائیں طرف بڑھیگي، اور تیري نسل قوموں کي وارث ہوگي[d]، اور اُجاڑ شہروں کو بساویگي۔ ۴ مت ڈر، کہ تو پھر پشیمان نہ ہوگي؛ تو مت گھبرا، کہ تو پھر رسوا نہ ہوگي؛ کہ تو اپني جواني کي ننگ بھول جائیگي، اور اپني بیوگي

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا عار پھر یاد نہ کریگي۔ ۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوهر هي، اُسکا نام ربّ الافواج هي، اور تیرا نجات دینیوالا اِسرائیل کا قدوس هي؛ وہ ساري زمین کا خدا کہلائیگا۔ ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا هي، کہ خداوند نے تجھے، جو طلاق کي هوئي اور دل آزردہ عورت سي هي، اور جواني میں کي ایک جورو کے مانند جو رد کي گئي هو، پھر بولایا هي۔ ۷ میں نے ایک دم کے لیئے تجھے چھوڑ دیا؛ لیکن اب میں بہت سي مہربانیوں کے ساتھ تجھے سمیٹ لونگا۔ ۸ قہر کي شدت کے حال میں میں نے اپنا منھ تجھ سے ایک لحظہ چھپایا؛ پر اب میں ابدي عنایت سے تجھ پر رحم کرونگا، خداوند، تیرا بچانیوالا، یوں فرماتا هي۔ ۹ کہ میرے آگے یہہ نوح کے پاني کا سا معاملہ هي؛ کہ جس طرح میں نے قسم کھائي تھي، کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھي نہ آویگا، اُسي طرح اب میں نے قسم کھائي، کہ میں تجھ سے پھر کبھي آزردہ نہ هونگا، اور تجھ کو نہ گھڑکونگا۔ ۱۰ پہاڑ تو جاتے رهیں، اور کوہ هل جائیں، پر میري مہرباني، جو تجھ پر هي، کدھي غائب نہ هوگي، اور میري صلح کا عہد جنبش نہ کریگا، خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا هي، یوں فرماتا هي۔

۱۱ اي تو، جو آزردہ خاطر هي، اور آندھي کي اُچھالي هوئي هي، اور تسلي سے محروم هي، دیکھ، کہ میں تیرے پتھروں کو سرمے میں لگاؤنگا، اور تیري بنیاد نیلموں سے ڈالونگا۔ ۱۲ میں تیرے فصیلوں کو لعلوں سے، اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے هوئے جواهر سے، اور تیري ساري احاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا۔ ۱۳ اور تیرے سب فرزند بھي خداوند سے تعلیم پاوینگے، اور تیرے فرزندوں کي سلامتي کامل هوگي۔ ۱۴ تو راستبازي سے پائدار هو جائیگي؛ تو ظلم سے دور رهیگي، کہ تو نہ ڈریگي؛ اور گھبراهٹ سے، کہ وہ تیرے قریب نہ آویگي۔ ۱۵ ممکن هي، کہ وے کدھي اِکٹھے آویں، پر میرے حکم سے نہیں؛ جو کوئي تیرے برخلاف جمع هوں، اپنوں کو چھوڑکے تیري طرف آوینگے۔ ۱۶ دیکھ، میں نے لوهار کو پیدا کیا، جو کوئلے آگ میں ڈالکے پھونکتا هي، اور اپنے کام کے لیئے هتھیار نکالتا هي؛ اور غارتگر کو خراب کرنے کے لیئے بھي پیدا کرتا۔

۱۷ کوئي هتھیار، جو تیرے برخلاف بنایا گیا، کام نہ آویگا؛ اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگي، تو اُسے مجرم کریگي۔ یہہ خداوند کے بندوں کي میراث هي؛ اور اُن کي راستبازي مجھ سے هي، خداوند فرماتا هي۔

۵۵ باب

اِس بیان میں، کہ مسیح خدا کے وعدے سنا کے سب کو تاکید کرتا کہ وے ایمان لاویں، ۲ اور توبہ کریں، ۸ اُن کي کیسي کامیابي اور سعادتمندي هوئي جو ایمان لانیوالے هوں۔

اري، اي سب پیاسو، پاني پاس آؤ، اور وہ بھي جس کے پاس نقدي نہ هو؛ آؤ، مول لو، اور کھاؤ؛ آؤ، مي اور دودھ بے روپیا، اور بے قیمت خریدو۔ ۲ تم کس لیئے اپني چاندي کو اُس چیز کے لیئے جو روٹي نہیں، خرچ کرتے هو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتي، مشقت کھینچتے هو؟ تم میري سنو، اور وہ جو اچھي هي کھاؤ، اور تمہارا جي چربي سے لذت لیگا۔ ۳ کان جھکاؤ، اور مجھ پاس آؤ؛ سنو، تا کہ تمہاري جان زندہ رهے: میں تم سے ابدي عہد باندھونگا، اور داؤد کي سچي نعمتیں تمہیں دونگا۔ ۴ دیکھو، میں نے اُسے قوموں کے لیئے گواہ مقرر کیا، بلکہ لوگونکا ایک پیشوا اور فرمانروا۔ ۵ دیکھ، تو ایک گروہ، جسے تو نہیں جانتا تھا، بلاویگا، اور وے گروهیں، جو تجھے نہیں پہچانتي تھیں، خداوند تیرے خدا، اور اِسرائیل کے قدوس کے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

لیئے جس نے تجھے جلال بخشا[a]، تیرے پاس دوڑتي آویںگي.

۶ جب تک کہ خداوند مل سکتا هي، تم اُسے ڈھونڈھو؛ جب تک کہ وہ نزدیک هي، تم اُسے پکارو: ۷ وہ جو شریر هي، اپني راہ کو ترک کرے[m]، اور بدکردار اپنے خیالوں کو[n]، اور خداوند کي طرف پھرے، کہ وہ اُس پر رحمت کریگا[o]، اور همارے خدا کي طرف، کہ وہ کثرت سے معاف کریگا.

۸ کہ خداوند کہتا هي، میرے خیال تمھارے سے خیال نہیں، اور نہ تمھاري راهیں میري راهیں هیں[p]. ۹ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے اُونچے هیں[q]، اُسي قدر میري راهیں تمھاري راهوں سے، اور میرے خیال تمھارے خیالوں سے.

۱۰ کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش هوتي اور برف پڑتا هي[r]، اور پھر وے وهاں نہیں جاتے، بلکہ زمین کو بھگوتے هیں، اور اُس کي شادابي اور روئیدگي کے باعث هوتے، تا بونیوالے کو بیج، اور کھانیوالے کو روٹي دیوے: ۱۱ اُسي طرح میرا کلام، جو میرے منھہ سے نکلتا هي، هوگا[s]: وہ مجھہ پاس بےانجام نہ پھریگا، بلکہ جو کچھہ میري خواهش هوگي، وہ اُسے پورا کریگا، اور اُس کام میں، جس کے لیئے میں نے اُسے بھیجا، موثر هوگا.

۱۲ کیونکہ تم خوشي سے نکلوگے، اور سلامتي کے ساتھہ روانہ کیئے جاؤگے[t]: پہاڑ اور کوہ تمھارے آگے پھولکے گائینگے[u]، اور میدان کے سارے درخت تال دینگے[x]. ۱۳ کانٹوں[y] کي جگھہ سرو نکلیگا، اور سدا گلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے[z]؛ اور یہہ خداوند کے نام کے لیئے هوگا، ایک ابدي نشان، جو کبھي کاٹ ڈالا نہ جائیگا[a].

۵۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے دینداري میں ترقي کریں. ۳ وہ خدا کا ارادہ اُن پر ظاهر کرتا کہ بغیر طرفداري کے هر ایک خداترس اُس کو منظور هووے. ۹ وہ اندھے نگھبانوں کو ملامت کرتا.

خداوند یوں فرماتا هي، کہ تم عدل کو حفظ کرو، اور راستبازي کو عمل میں لاؤ: کیونکہ میري نجات آنے پر هي[b]، اور میري راستبازي آشکار هونے پر. ۲ مبارک وہ اِنسان، جو یہہ کرتا هي، اور وہ آدمزاد[c]، جو اِسے پکڑے رهتا: جو سبت کو مانتا، اور اُسے ناپاک نہیں کرتا[b]، اور اپنا هاتھہ ساري بدکاري سے باز رکھتا هي.

۳ اور بیگانہ آدمي جو خداوند سے مل گیا، هرگز نہ کہے، کہ خداوند نے مجھہ کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کر دیا؛ اور خوجہ نہ کہے، کہ دیکھو، میں ایک سوکھا درخت هوں[c]. ۴ کیونکہ خداوند یوں کہتا هي، کہ وے خوجے، جو میرے سبتوں کو مانتے هیں، اور اُن کاموں کو، جو مجھے پسند آتے، اِختیار کرتے هیں، اور میرے عهد پکڑے رهتے هیں، ۵ میں اُنھیں کو اپنے گھر میں اور اپني چاردیواري کے بیچ[d] یادگاري کا ایک نشان، اور ایک نام، جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بهتر هي، بخشونگا[e]: میں هر ایک کو ایک ابدي نام دونگا، جو مٹایا نہ جائیگا. ۶ اور بیگانے کي اولاد بھي جنھوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوستہ کیا هي، کہ اُسکي بندگي کریں، اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں، اور اُس کے بندے هوویں، وے سب، جو سبت کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نہ کریں، اور میرے عهد کو لیئے رهیں: ۷ میں اُن کو بھي اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤنگا، اور اپني عبادتگاہ میں اُنھیں شادمان کرونگا[f]: اور اُن کي سوختني قربانیاں اور اُن کے ذبایح میرے مذبح پر قبول هونگے[g]: کیونکہ میرا گھر ساري قوموں[h] کي عبادتگاہ کہلائیگا[i]. ۸ خداوند یہوواہ، جو اِسرایل کے تتر بتر کیئے هوؤں کا جمع کرنیوالا هي، یوں فرماتا هي[k]، کہ میں اُن کے سوا، جو اُسي کے هوکے جمع هوئے هیں، اوروں کو بھي اُس پاس جمع کرونگا[l].

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۹ ای دشتي حیوانو، تم سب کے سب آؤ؛ کھا لو، ای جنگل کے سارے درندو[a]. ۱۰ اُسکے نگہبان اندھے ھیں[b]؛ وے سب جاھل ھیں، وے سب گونگے کتے ھیں[c]، جو بھونک نہیں سکتے ؛ وے خواب دیکھنیوالے ھیں، جو پڑے رھتے ھیں، اور اُونگھنا دوست رکھتے ھیں. ۱۱ اور وے مربھوکھے کتے ھیں[d]، جو کبھي سیر نہیں ھوتے[e]؛ وے جرواھے ھیں، جو سمجھ نہیں رکھتے ؛ وے سب پھرکے اپني اپني راہ لیتے ھیں، ھر ایک اپنے اپنے قطعہ پر سے اپنا اپنا نفع ڈھونڈھتا ھی. ۱۲ ھر ایک کہتا ھی، تم آؤ، می لاؤنگا، اور ھم نشے کي ترکیب کو خوب پیئینگے، اور کل بھي آج ھي کي طرح[f] ھوگا، بلکہ اُس سے بہت بہتر.

a یرم ۱۲ : ۹
b متي ۱۰ : ۱۴ اور ۲۳ : ۱۶
c فلپ ۳ : ۲
d میکہ ۳ : ۱۱
e حزقی ۳۴ : ۲، ۳
f زبور ۱۰ : ۶ امثا ۲۳ : ۳۵ یسعہ ۲۲ : ۱۳ لوقا ۱۲ : ۱۹ ا قرنہ ۱۵ : ۳۲

۵۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ راستبازوں کي وفات آرام کے ساتھہ ھوتي، ۳ خدا یہودیوں کو تنبیہ دیتا، اس لیئے کہ قحبہ کي طرح اُنھوں نے اور معبودوں کي پرستش کي تھي. ۱۳ تایبوں کو خوشخبریاں سناتا

۶۹۸ کے قریب

راستباز ھلاک ھوتا ھی، اور کوئي اِس بات کو اپني خاطر میں نہیں لاتا ھی؛ اور دیندار لوگ اُٹھا لیئے جاتے ھیں[a]، اور کوئي نہیں سوچتا، کہ راستباز اُٹھا لیا گیا، کہ آنیوالي آفت سے بچے[b]. ۲ وہ سلامتي میں داخل ھوتا؛ وے اپنے بچھونوں پر چین کرتے[c]، جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے.

۳ پر تم جو ھو سو نزدیک آؤ، ای جادوگرني کے بیٹو، ای زاني اور چھنال کے بچو[d]. ۴ تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ھو؟ کس پر اپنا منھہ پسارتے ھو، اور جیبھہ نکالتے ھو؟ کیا تم باغي لڑکے، اور دغاباز نسل نہیں ھو، ۵ جو بتوں کے ساتھہ ھر ایک ھرے درخت کے تلے اپنے تئیں اُسکاتے ھو[e]، اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے کراڑوں کے تلے ذبح کرتے ھو[f]؟ ۶ وادي کے چکنے پتھر تیرا بخرہ ھیں؛ وے ھي تیرا حصہ ھیں؛ ھاں، تو نے اُنھیں کے لیئے تپاون بتایا ھی، اور ھدیہ چڑھایا ھی. کیا میں اِن کاموں سے ٹھنڈھا کیا جاؤں؟ ۷ ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر تو نے اپنا پلنگ[g] رکھا ھی[h]، اور اُسي پر ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ گئي. ۸ اور تو نے دروازوں اور چوکھٹوں کے پچھواڑے اپني یادگاري کي علامتیں نصب کیں: اور تو نے مجھ سے جدا ھوکے اپنے تئیں دوسرے پر اُگھاڑا ھی؛ ھاں، تو چڑھي ھی، اور اپنا بچھونا تو نے بڑا بھي بنایا، اور اُن کے ساتھہ عہد کر لیا ھی: تو نے اُن کا بستر دوست رکھا ھی[i]، تو نے اُس جگہہ کو پسند کیا ھی. ۹ تو روغن ملکے بادشاہ کے آگے سفر کر گئي ھی، اور اپنے تئیں خوب معطر کیا ھی[k]، اور اپنے ایلچي دور دور بھیجے ھیں، بلکہ جہنم تک تو نے آپ کو پست کیا ھی. ۱۰ تو اپنے سفر کي درازي سے تھک گئي ھی؛ توبھي تو نے نہیں کہا ھی، کہ نااُمیدي کي بات ھی[l]: تو نے اپنے ھاتھہ میں مضبوطي پائي، اِس لیئے تو اُداس نہیں ھوئي.

۱۱ اور تو کس سے ڈري، اور کس کا خوف کیا[m]، کہ تو جھوٹھ بولي، اور تو نے مجھے یاد نہیں کیا، اور مجھے اپني خاطر میں نہ رکھا؛ کیا میں ایک مدت سے خاموش نہیں رھا، توبھي تو مجھہ سے نہ ڈري[n]؟ ۱۲ میں تیري صداقت کو، اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا، کہ وے تجھے کچھ نفع نہ بخشینگے.

۱۳ جس وقت تو فریاد کریگي، تیرے بتوں کي جمعیت تجھے چھڑاوے؛ پر ھوا اُن سبھوں کو اُڑا لے جائیگي؛ ایک جھونکا اُنھیں لے جائیگا: لیکن وہ جس کا توکل مجھ پر ھی، زمین کا مالک ھوگا، اور میرے مقدس پہاڑ کو میراث میں پاویگا: ۱۴ تب یہہ بات کہي جائیگي، ارے تم، راہ کو اُونچي کرو، اُونچي کرو[o]، خوب برابر کرو، میري گروہ کے راستے پر سے اُس چیز کو، جو ٹھوکر کھلاتي ھی، اُٹھا لے جاؤ. ۱۵ کیونکہ وہ، جو عالي اور بلند ھی، اور ابدالاباد

a زبور ۱۲ : ۱ میکہ ۷ : ۲
b ا سلا ۱۴ : ۱۳ دیکھو ۲ سلا ۲۲ : ۲۰
c لوقا ۱۶ : ۲۲
d متي ۱۶ : ۴
e ۲ سلا ۱۶ : ۴ اور ۱۷ : ۱۰ یرم ۲ : ۲۰
f احبا ۱۸ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲ ۲ سلا ۱۶ : ۳ اور ۲۳ : ۱۰ یرم ۷ : ۳۱ حزقی ۱۶ : ۲۰ اور ۲۰ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

g حزقی ۲۳ : ۴۱
h حزقی ۱۶ : ۱۶، ۲۵
i حزقی ۱۶ : ۲۶، ۲۸ اور ۲۳ : ۲—۲۰
k یسعہ ۳۰ : ۶ حزقی ۱۶ : ۳۳ اور ۲۳ : ۱۶ ھوسیع ۷ : ۱۱ اور ۱۲ : ۱
l یرم ۲ : ۲۵
m یسعہ ۵۱ : ۱۲، ۱۳
n زبور ۵۰ : ۲۱
o یسعہ ۴۰ : ۳ اور ۶۲ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

سکونت کرتا هی، جس کا نام قدوس هی[a]، یوں فرماتا هی، میں بلند اور مقدس مکان میں رهتا هوں[b]، اور اُس کے ساتھ بھي جو شکسته دل اور فروتن هی[c]؛ که عاجزوں کي روح کو جِلاؤں، اور خاکساروں کے دل کو زنده کروں[d]. ۱۶ کیونکه میں همیشه نه جھگڑونگا، اور میں سدا غضبناک نه رهونگا[e]؛ که یوں هي روح میرے حضور بیتاب هو جاتي، اور جانیں جو میں نے بنائیں[f]. ۱۷ که میں اُس کے لالچ کے گناه سے غضبناک هوا[g]، سو میں نے اُسے مارا؛ میں نے آپ کو چھپایا[h]، اور غصے هوا، اِس لیئے که وه اُس راه پر، جو اُس کے دل نے نکالي تھي، بھٹک کے گیا تھا[i]. ۱۸ میں نے اُس کي چالیں دیکھیں، اور میں هي اُسے چنگا کرونگا[k]؛ میں اُس کا رهبر هونگا، اور اُس کو اور اُس کے غمخواروں کو پھر دلاسا دونگا[l]. ۱۹ خداوند کهتا هی، که میں لبوں کا پھل پیدا کرتا هوں[m]؛ سلامتي، سلامتي اُسکو، جو دور هی[n]، اور اُسکو بھي جو نزدیک هی؛ اور میں هي اُسے صحت دونگا. ۲۰ لیکن شریر جو هیں، سمندر کے مانند هیں[o]، جو نت موج مارتا، اور قرار پکڑ نهیں سکتا، جس کا پاني کیچڑ اور چهلا اُچھالتا هی. ۲۱ میرا خدا فرماتا هی، که شریروں کے لیئے سلامتي نهیں[p].

۵۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي حکم پاکے که لوگوں کو اُن کي ریاکاري کے سبب ملامت کرے، ۳ جهوٹھے روزے کا سچے روزے سے مقابله کرتا. ۸ وه خدا کے وعدوں کو اُن پر ظاهر کرتا، جو دینداري کے شرط پر پورے هونگے. ۱۳ اور اُنهیں بھي جو سبت کے ماننے پر موقوف هیں.

گلا پھاڑکے چلّا، دریغ نه کر، نرسنگے کي مانند اپني آواز بلند کر، اور میرے لوگوں پر اُن کي بغاوت کو، اور یعقوب کے گھرانے پر اُن کي خطاؤں کو ظاهر کر. ۲ که وے روز روز میرے طالب هیں، اور اُس گروه کے مانند، جس نے صداقت کے کام کیئے، اور اپنے خدا کي سنتوں کو ترک نه کیا، میري راهوں کا بھید دریافت کرنے چاهتے هیں؛ وے صداقت کي شریعتیں مجھ سے طلب کرتے هیں؛ وے خدا کي نزدیکي چاهتے هیں.

۳ وے کهتے هیں، هم نے کس لیئے روزے رکھے[a]؟ تو تو دیکھتا نهیں؛ اور هم نے کیوں اپني جان کو دکھ دیا هی[b]؟ تو اُس پر لحاظ نهیں رکھتا؟ دیکھو، تم اپنے روزے کے دن کام میں مشغول رهتے هو، اور سب طرح کي سخت محنت لوگوں سے کراتے هو. ۴ دیکھو، تم اِس مقصد سے روزه رکھتے هو، که جھگڑا رگڑا کرو، اور خباثت کے مُکے مارو[c]؛ اِس طرح کا روزه رکھنا، جس طرح آج کے دن رکھتے هو، که اپني آواز بلند کرتے هو، سو نه چاهیئے. ۵ کیا یهه وه روزه هی، جو مجھکو پسند هی[d]؟ ایسا دن، که اُس میں آدمي اپني جان کو دکھ دے[e]، اور اپنے سر کو جھاؤ کي طرح جھکاوے، اور ٹاٹ اور راکھ بچھاوے[f]؟ کیا تم یهه روزه، اور ایسا دن، جو خداوند کا منظور نظر هو کهوگے؟ ۶ کیا وه روزه، جو میں چاهتا هوں، یهه نهیں، که ظلم کي زنجیریں توڑیں[g]، اور جوئے کے بندھن کھولیں، اور مظلوموں کو آزاد کریں، بلکه هر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں[h]؟ ۷ کیا یهه نهیں، که تو اپني روٹي بھوکھوں کو کھلاوے[i]، اور مسکینوں کو، جو آواره هیں، اپنے گھر میں لاوے، اور جب کسي کو ننگا دیکھے، تو اُسے پهناوے[k]، اور تو اپنے || همجنس سے روپوشي نه کرے[l]؟

۸ تب تیري روشني صبح کے مانند پھوٹیگي[m]، اور تیري عافیت کي ترقي جلد ظاهر هوگي؛ تیري راستبازي تیرے آگے آگے چلیگي، اور خداوند کا جلال تیرا چنداول هوگا[n]. ۹ تب تو پکاریگا، اور خداوند جواب دیگا؛ تو چلائیگا، اور وه بول اُٹھیگا، میں یهاں هوں، اگر تو اُس جوئے کو، اور اُنگلیوں سے اِشاره کرنے

[a] ایوب ۶: ۱۰. لوقا ۱: ۴۹. [b] زبور ۶۸: ۴. ذکر ۲: ۱۳. [c] زبور ۳۴: ۱۸. اور ۵۱: ۱۷. اور ۱۳۸: ۶. یسع ۶۶: ۲. [d] زبور ۱۴۷: ۳. یسع ۶۱: ۱. [e] زبور ۸۵: ۵. اور ۱۰۳: ۹. میکه ۷: ۱۸. [f] گنتي ۱۶: ۲۲. ایوب ۳۴: ۱۴. عبر ۱۲: ۹. [g] یرم ۶: ۱۳. [h] یسع ۸: ۱۷. اور ۴۰: ۱۵. [i] یسع ۹: ۱۳. [k] یرم ۳: ۲۲. [l] یسع ۶۱: ۲. [m] عبر ۱۳: ۱۵. [n] اعم ۲: ۳۹. افس ۲: ۱۷. [o] ایوب ۱۵: ۲۰، وغیره. اما ۲: ۱۱. [p] یسع ۴۸: ۲۲.

[a] ملا ۳: ۱۴. [b] احبا ۱۶: ۲۹، ۳۱. اور ۲۳: ۲۷. [c] ۱ سلا ۲۱: ۹، ۱۲، ۱۳. [d] ذکر ۷: ۵. [e] احبا ۱۶: ۲۹. [f] آستر ۴: ۳. ایوب ۲: ۸. دان ۹: ۳. یونه ۳: ۶. [g] نحم ۵: ۱۰، ۱۱، ۱۲. [h] یرم ۳۴: ۹. [i] حزقي ۱۸: ۷، ۱۶. متي ۲۵: ۳۵. [k] ایوب ۳۱: ۱۹. || عبراني میں، اپنے بشر سے. [l] پید ۲۹: ۱۴. نحم ۵: ۵. [m] ایوب ۱۱: ۱۷. [n] خرو ۱۴: ۱۹. یسع ۵۲: ۱۲.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کو، اور هرزہگوئي کو اپنے درمیان سے دور کریگا: ۱۰ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکھے کي طرف مائل کرے، اور تو آزردہ دل کو سیر کرے، تو تیرا نور تاریکي میں طلوع کریگا، اور تیري تیرگي دو پہر کي مانند هوگي: ۱۱ اور خداوند سدا تیري رهنمائي کریگا، اور خشکسالي میں تیرا جي بھریگا، اور تیري هڈیوں کو پرمغز کریگا: سو تو سیراب باغ کے مانند هوگا، اور پاني کے چشمے کے مانند جس کا پاني نہ گھٹے۔ ۱۲ اور وے، جو تیرے هونگے، قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے[q]، اور جو بنائیں پشت در پشت اُجاڑ پڑیں، تو اُنهیں پھر اُٹھاویگا، اور تو رخنے کا بند کرنیوالا، اور آبادي کے لیئے راہ کا درست کرنیوالا کہلائیگا۔

۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پانو روک رکھے، اور میرے مقدس دن میں اپنا کام نہ کرے[g]، اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے، اور اُسکو بزرگ جانے، کہ اپنے کار و بار نہ کرے، اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے، اور بےفائدہ بات چیت میں اُسے نہ کاٹے: ۱۴ تب تو خداوند میں مسرور هوگا[r]، اور میں تجھے دنیا کے اُونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا[s]، اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کي میراث سے کھلاؤنگا: کیونکہ خداوند هي کے منہہ سے یہہ ارشاد هوا هي[t]۔

[p] زبور ۱۱۲ : ۴
[q] یسع ۶۱ : ۴
[g] یسع ۵۶ : ۲
[r] ایوب ۲۲ : ۲۶
[s] اِستہ ۳۲ : ۱۳ اور ۳۳ : ۲۹
[t] یسع ۱ : ۲۰ اور ۴۰ : ۵ میکہ ۴ : ۴

۵۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ گناہ کیسي مہلک چیز هي. ۳ یہودیوں کے کون گناہ تھے. ۹ آفتیں گناہ کے سبب سے آتیں. ۱۶ نجات خدا هي کي طرف سے هوتي. ۲۰ مسیح بچانیوالے کا عہد.

دیکھو، خداوند کا هاتھ چھوٹا نہیں[a]، کہ بچا نہ سکے، اور اُس کا کان بھاري نہیں، کہ سن نہ سکے: ۲ بلکہ تمهاري بدکاریاں تمهارے اور تمهارے خدا کے درمیان جدائي کرتي هیں، اور تمهارے گناهوں نے اُسے تم سے روپوش کیا، ایسا کہ وہ نہیں سنتا. ۳ کیونکہ تمهارے هاتھ لہو سے[b]، اور تمهاري اُنگلیاں بدکاري سے آلودہ هیں: تمهارے لب جھوٹھ بولتے، اور تمهاري زبان شرارت کي باتیں بکتي هي. ۴ کوئي اِنصاف کي بات پیش نہیں کرتا، اور کوئي سچائي سے حجت ثابت نہیں کرتا: وے بطالت پر توکل کرتے هیں، اور جھوٹھ بولتے هیں: اُنهیں زیان کا پیٹ هي، وے بدکاري جنتے هیں[c]. ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے هیں، اور مکڑي کي طرح جالا بنتے هیں: وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچھ کھاتے، مر جائیگا: اور وہ جو توڑا جاے، اُس سے افعي نکلیگا. ۶ اُن کے جالے کي پوشاک بن نہیں سکتي[d]، وے اپني بناوٹ سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے: اُن کے عمل بدکاري کے عمل هیں، اور ظلم کا کام اُن کے هاتھوں میں هي. ۷ اُن کے پانو بدي پر دوڑتے هیں، اور وے ناحق کي خونریزي پر تیز قدم هوتے[e]: اُن کے اندیشے بدکاري کے اندیشے هیں: تباهي اور خرابي اُن کي راهوں میں هیں. ۸ وے سلامتي کا رستہ نہیں جانتے، اور اُن کي روشوں میں اِنصاف نہیں: وے اپنے لیئے تیڑھي راہ بناتے هیں[f]: جو کوئي اُس میں جاتا، سلامتي کو نہ پہچانیگا.

۹ اِس لیئے راستي هم سے دور هي: اور اِنصاف همارے نزدیک نہیں پہنچتا: هم روشني کي راہ تکتے هیں، پر دیکھو، تاریکي هي[g]، اور جگمگاهٹ کي، پر هم اندهیرے میں چلتے هیں. ۱۰ هم دیوار کو اندهے کي طرح ٹٹولتے هیں، هاں، یوں ٹٹولتے هیں، کہ گویا هماري آنکھیں نہیں[h]: هم دو پہر کو یوں ٹھوکر کھاتے هیں، کہ گویا رات هوتي هي: هم تندرستوں کے درمیان گویا مردے هیں. ۱۱ هم ریچھوں کے مانند غراتے هیں، اور کبوتروں کي طرح کڑھتے هیں[i]: هم اِنصاف کي راہ تکتے هیں، پر وہ کہیں نہیں، اور نجات کے منتظر هیں، پر وہ هم سے دور هي. ۱۲ کہ هماري بغاوتیں تیرے آگے بہت

[a] گنہ ۱۱ : ۲۳ یسع ۵۰ : ۲
[b] یسع ۱ : ۱۵
[c] ایوب ۱۵ : ۳۵ زبور ۷ : ۱۴
[d] ایوب ۸ : ۱۴، ۱۵
[e] امثا ۱ : ۱۶ روم ۳ : ۱۵
[f] زبور ۱۲۵ : ۵ امثا ۲ : ۱۵
[g] یرم ۸ : ۱۵
[h] اِستہ ۲۸ : ۲۹ ایوب ۵ : ۱۴ عمو ۸ : ۹
[i] یسع ۳۸ : ۱۴ حزق ۷ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

هيں، اور همارے گناه ايک ايک هم پر گواهي ديتے هيں: کيونکه هماري بغاوتين همارے ساتهه هيں، اور هم اپني بدکاريوں کو جانتے هيں: ١٣ که هم نے بغاوت کي هي، اور خداوند سے بےايماني کي، اور اپنے خدا کي پيروي سے کنارے هو گئے: هم ظلم اور سرکشي کي باتيں بولتے تهے، اور جهوٹهي باتيں دل ميں تصور کرکے بولتے تهے[k]. ١٤ عدالت تو هٹائي گئي، اور اِنصاف دور کهڑا هو رها: صداقت بازار ميں گر پڑي، اور راستي داخل نهيں هو سکتي. ١٥ هاں، راستي گم هو گئي، اور وه جو بدي سے بهاگتا هي، شکار هو جاتا هي: خداوند نے يهه ديکها، اور اُس کي نظر ميں برا معلوم هوتا، که عدالت نهيں.

١٦ اور اُس نے ديکها، که کوئي آدمي نهيں[l]، اور تعجب کيا که کوئي شفاعت کرنيوالا نهيں[m]: سو اُس هي کے بازو نے اُسکے ليئے نجات حاصل کي[n]، اور اُسکي راستبازي هي نے اُسے سمبهالا. ١٧ هاں، اُس نے راستبازي کو بکتر کے بدلے پهنا[o]، اور نجات کا خود اُس کے سر پر تها، اور اُس نے لباس کي جگهه اِنتقام کي پوشاک پهني، اور غيرت کا جبا اوڑها. ١٨ جيسے اُنکے اعمال هيں، ويسي اُن کو جزا ديگا: اپنے بيريوں پر قهر کريگا، اور اپنے دشمنوں کو سزا ديگا[p]. هاں، بحري ممالک کو پورا بدلا ديگا. ١٩ تب وے جو پچهم ميں هيں، خداوند کے نام سے ڈرينگے، اور جو پورب ميں هيں، اُسکے جلال سے ترساں هونگے[q]. جب دشمن بارهه کے مانند چڑهه آويگا[r]، تو خداوند کي روح اُسکے مقابل ايک نشان کهڑا کريگي.

٢٠ اور وه بچانيوالا صيهون ميں آويگا[s]، هاں، اُنهيں کے درميان جو يعقوب ميں بدي سے باز آتے، خداوند فرماتا هي. ٢١ کيونکه ميں جو هوں سو اُن کے ساتهه ميرا عهد يهه هي، خداوند فرماتا هي، که ميري روح جو تجهه پر هي، اور ميري

k متي ١٢: ٣٤ — l حزقي ٢٢: ٣٠ — m مرقس ٦: ٦ — n زبور ٩٨: ١ يسع ٦٣: ٥ — o افس ٦: ١٤، ١٧ اتسا ٥: ٨ — p يسع ٦٣: ٦ — q زبور ١١٣: ٣ ملا ١: ١١ — r مکاش ١٢: ١٥ — s روم ١١: ٢٦

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

باتيں، جو ميں نے تيرے منهه ميں ڈالي هيں، تيرے منهه سے، اور تيري نسل کے منهه سے، اور تيري نسل کي نسل کے منهه سے، اب سے ليکے ابد تک، جاتي نه رهينگي[t]: خداوند کا يهي اِرشاد هي.

٦٠ باب

اِس بيان ميں، که ١ غير قوموں کے مريد هونے کے سبب سے کليسيا کي بڑي شوکت هوا چاهتي. ١٥ وه تهوڑي مصيبت سهنے کے بعد، بڑي بڑي نعمتيں حاصل کرتي.

اُٹهه، روشن هو، که تيري روشني آئي[a]، اور خداوند کے جلال نے تجهه پر طلوع کيا هي[b]. ٢ که ديکهه، تاريکي زمين پر چها جائيگي، اور تيرگي قوموں پر: ليکن خداوند تجهه پر طالع هوگا، اور اُسکا جلال تجهه پر نمود هوگا. ٣ اور قوميں تيري روشني ميں، اور شاهان تيرے طلوع کي تجلي ميں چلينگے[c]. ٤ اپني آنکهيں اُٹهاکر چاروں طرف نگاه کر[d]: وے سب کے سب اِکٹهے هوتے هيں، وے تجهه پاس آتے هيں[e]: تيرے بيٹے دور سے آوينگے، اور تيري بيٹياں گود ميں اُٹهائي جائينگي. ٥ تب تو ديکهيگي، اور روشن هوگي: هاں، تيرا دل اُچهليگا، اور کشاده هوگا: کيونکه سمندر کي فراواني تيري طرف پهريگي، اور قوموں کي دولت تيرے پاس فراهم هوگي[f]. ٦ اُونٹنيں کثرت سے آکے تجهے چهپا لينگے، مديان اور عيفه[g] کے جوان اُونٹنيں: وے سب، جو سبا کے هيں: آوينگے[h]: وے سونا اور لبان لاوينگے[i]: اور خداوند کي تعريفوں کي بشارتيں سناوينگے. ٧ قيدار[k] کي ساري بهيڑيں تيرے پاس جمع هونگي، نبيط کے مينڈهے تيري خدمت ميں حاضر هونگے: وے ميري منظوري کے واسطے ميرے مذبح پر چڑهائے جائينگے، اور ميں اپني شوکت کے گهر کو بزرگي دونگا[l]. ٨ يے کون هيں، جو بدلي کي طرح اُڑتے آتے هيں، اور کبوتروں کے مانند اپني کابک کي طرف؟ ٩ يقيناً بحري ممالک ميري راه تکينگے[m]، اور ترسيس کے جهاز پهلے آوينگے، که تيرے بيٹوں کو اُن کے روپے

t عبر ٨: ١٠ اور ١٠: ١٦ — a افس ٥: ١٤ — b ملا ٤: ٢ — c يسع ٤٩: ٦، ٢٣ مکاش ٢١: ٢٤ — d يسع ٤٩: ١٨ — e يسع ٤٩: ٢٠، ٢١، ٢٢ اور ٦٦: ١٢ — f روم ١١: ٢٥ — g پيد ٢٥: ٤ — h زبور ٧٢: ١٠ — i يسع ٦١: ٦ متي ٢: ١١ — k پيد ٢٥: ١٣ — l حجي ٢: ٧، ٩ — m زبور ٧٢: ١٠ يسع ٤٢: ٤ اور ٥١: ٥

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

اور سونے سمیت[a] دور سے[b] خداوند تیرے خدا، اور اِسرائیل کے قدوس کے نام کے لیئے[c] لاویں: کیونکہ اُس نے تجھے بزرگي دي ھي[d]۔ ١٠ اور اجنبیوں کے بیٹے تیري دیواریں اُٹھاوینگے[e]، اور اُن کے بادشاہ تیري خدمتگذاري کرینگے[f]: اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا[g]، پر اپني مہرباني سے میں تجھ پر رحم کرونگا[h]۔ ١١ اور تیري پھاٹکیں نت کھلي رھینگي: وے دن رات کبھي بند نہ ھووینگي[i]، تا کہ قوموں کي دولت کو تیرے پاس لاویں، اور اُن کے بادشاھوں کو دھوم دھام کے ساتھہ۔ ١٢ کہ وہ قوم، اور وہ مملکت، جو تیري خدمتگذاري نکریگي، برباد ھو جاویگي[k]: ھاں، وے قومیں ایک لخت ھلاک کي جائینگي۔ ١٣ لبنان کا جلال تجھ پاس آویگا، سرو، اور صنوبر، اور دیودار، ایک ساتھہ[l]، تا کہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں، اور اپنے پانوں کي کرسي کو رونق بخشوں[m]۔ ١٤ اور تیرے غارتگروں کے بیٹے بھي تیرے آگے نہُرے ھوئے آوینگے: ھاں، وے سب، جنھوں نے تیري تحقیر کي، تیرے پانوں پر پڑینگے[n]: اور وے خداوند کا شہر، اِسرائیل کے قدوس کا صیہون، تیرا نام رکھینگے[o]۔ ١٥ اُسکے بدلے کہ تو ترک کي گئي، اور تجھ سے نفرت ھوئي، ایسا کہ کسي آدمي نے تیري طرف گذر بھي نہ کیا، میں تجھے شرافت دائمي، اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا۔ ١٦ تو قوموں کا دودھہ بھي چوس لیگي: ھاں، بادشاھوں کي چھاتي چوسیگي[p]، اور تو جانیگي، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، اور میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ھوں[q]۔ ١٧ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا، اور لوھے کے بدلے روپا، اور لکڑي کے بدلے پیتل، اور پتھروں کے بدلے لوھا: اور میں تیرے حاکموں کو سلامتي، اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا۔ ١٨ آگے کو کبھي تیري سرزمین میں ظلم کي آواز سني نہ جائیگي، اور نہ کہ تیري سرحدوں میں خرابي یا بربادي کي: تو اپني دیواروں کا نام نجات[r]، اور اپنے دروازوں کا نام ستودگي رکھیگي۔ ١٩ آگے تیري روشني دن کو سورج سے، اور رات کو تیري چاندني چاند سے نہ ھوگي[s]، بلکہ خداوند تیرا ابدي نور، اور تیرا خدا تیرا جلال ھوگا[t]۔ ٢٠ تیرا سورج پھر کبھي نہ ڈھلیگا، اور تیرے چاند کا زوال نہ ھوگا[u]، کیونکہ خداوند تیرا ابدي نور ھوگا، اور تیرے ماتم کے دن آخر ھو جائینگے۔ ٢١ اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ھونگے[v]: وے ابد تک سرزمین کے وارث[w]، اور میري لگائي ھوئي ٹہني[x]، اور میرے ھاتھہ کي کاریگري ٹھہرینگے[y]، تا کہ میري بزرگي ظاھر ھووے۔ ٢٢ ایک چھوٹے سے ایک ھزار ھونگے، اور ایک حقیر سے ایک قوي گروہ ھوگي[z]: میں خداوند اُس کے عین وقت میں یہہ سب کچھہ جلد کرونگا۔

٦١ باب

١ مسیح کے عہدے کي بابت۔ ٤ اھل ایمان کي چالاکي، ٧ اور اُن برکتوں کي بابت جو اُن پر نازل ھوتیں۔

خداوند خدا کي روح مجھہ پر ھي[a]: کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا[b]، تا کہ میں مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دوں: اُسنے مجھے بھیجا ھي، کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں[c]: اور قیدیوں کے لیئے چھوٹنے، اور بندھوؤں کے لیئے قید سے نکلنے کي منادي کروں[d]: ٢ کہ خداوند کے سال مقبول کا[e]، اور ھمارے خدا کے اِنتقام کے روز کا اِشتہار دوں[f]، اور اُن سب کو، جو غمزدہ ھیں، تسلي بخشوں[g]: ٣ کہ صیہون کے غمزدوں کے لیئے ٹھکانا کر دوں، کہ اُن کو راکھہ کے بدلے پگڑي، اور نوحے کي جگہہ خوشي کا روغن، اور اُداسي کے بدلے ستایش کي خلعت بخشوں[h]، تاکہ وے صداقت کے درخت، اور خداوند کے لگائے ھوئے پودھے کہلاویں، کہ اُس کا جلال ظاھر ھووے[i]۔

٤ تب وے پرانے اُجاڑ مکانوں کي تعمیر کرینگے، اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کرینگے، اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر بناوینگے، جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے۔ ۵ پردیسی آکھڑے ہونگے، اور تمھارے گلوں کو چراوینگے، اور اجنبی کے بیٹے تمھارے ہلواہے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے۔ ۶ پر تم خداوند کے کاہن کہلاؤگے؛ وے تمھیں ہمارے خدا کے خادم کہینگے: تم قوموں کا مال کھاؤگے، اور اُن کی دولت تمھارے تصرف کے لیئے ہوگی۔ ۷ تمھاری خجالت کے عیوض دونا ملیگا؛ وے اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حصے سے خوش ہووینگے: سو وے اپنی سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے، اور اُنھیں دائمی شادمانی ہوگی۔ ۸ کیونکہ میں خداوند اِنصاف کو عزیز جانتا ہوں، اور غارتگری اور ظلم سے نفرت رکھتا ہوں: سو میں سچائی سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا، اور اُن کے ساتھ ایک ابدی عہد باندھونگا۔ ۹ اور اُن کی نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگی، اور اُن کی اولاد اُمتوں کے درمیان: سب، جو اُنھیں دیکھینگے، اقرار کرینگے، کہ یہہ وہ نسل ہی، جسے خداوند نے مبارک کیا ہی۔ ۱۰ میں خداوند سے نہایت شادمان ہوؤنگا، میری جان میرے خدا میں مسرور ہوگی: کیونکہ اُس نے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے، اُس نے راستبازی کی خلعت سے مجھے ملبس کیا، جس طرح دلہا زینت کی چیزوں سے آپ کو سنوارتا ہی، اور دلہن گہنا پہنکے اپنا بناؤ کرتی ہی۔ ۱۱ کیونکہ جس طرح زمین اپنے پھل جمواتی ہی، اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو، جو اُس میں بوئی گئی ہیں، اُگاتا ہی، اُسی طرح خداوند یہوواہ صداقت اور ستودگی کو ساری قوموں کے حضور اُگاویگا۔

۶۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی کی کمال آرزو ہی کہ کلیسیا خدا کے وعدوں کے وسیلے سب طرح کا قیام پکڑے۔ ۵ مسیحی خادموں کا عہدہ (جس کی بابت لیے اُن کو نصیحت کرتا) اِس لیئے ہی، کہ اُنھوں کی منادی کی جاوے۔ ۱۰ اور اُس کے سننے کے لیئے لوگوں کے دل تیار کیئے جاویں۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

صیہون کی خاطر میں چپ نہ رہونگا، اور یروسلم کی خاطر میں دم نہ لونگا، جب تک کہ اُس کی راستبازی نور کے مانند نہ چمکے، اور اُس کی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہگر نہ ہو۔ ۲ تب قومیں تیری راستبازی، اور سارے بادشاہ تیری شوکت دیکھینگے؛ اور تو ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا، جو خداوند کا منہہ خود تجھے رکھ دیگا۔ ۳ اور تو خداوند کے ہاتھ میں درخشاں تاج ہوگا، اور اپنے خدا کی ہتھیلی میں ایک شاہانہ افسر۔ ۴ تو آگے کو متروکہ نہ کہلائیگی، اور تیری سرزمین کا کبھی پھر خرابہ نام نہ ہوگا، بلکہ تو || حفظیباہ کہلائیگی، اور تیری سرزمین † بعولاہ؛ کیونکہ خداوند تجھ سے خوش ہی، اور تیری زمین خاوندوالی ہوگی۔ ۵ کہ جس طرح جوان مرد ایک کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہی، اُسیطرح وے جو تجھ کو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے جائینگے؛ اور جس طرح دلہا دلہن پر ریجھتا ہی، اُسی طرح تیرا خدا تجھ پر ریجھیگا۔ ۶ ای یروسلم، میں نے تیری دیواروں پر نگہبان بٹھلائے ہیں، وے سارے دن اور ساری رات کبھی چپ نہ رہینگے؛ تم، جو خداوند کا ذکر کرتے ہو، چپکے نہ رہو۔ ۷ اور جب تک وہ یروسلم کو قائم نہ کرلے، اور اُسے دنیا میں ستودہ کراوے، اُسے چین کرنے نہ دو۔ ۸ خداوند نے اپنے دہنے ہاتھ اور اپنے قوی بازو کی قسم کھائی ہی، کہ یقیناً میں آگے کو تیرا غلہ تیرے دشمنوں کو نہ دونگا، کہ کھائیں، اور اجنبیزادہ تیری مے، جس کے لیئے تو نے محنت کھینچی آگے کو نہ پیئینگے؛ ۹ بلکہ وے ہی، جنھوں نے فصل کی ہی، اُسمیں سے کھائینگے، اور خداوند کی مدح کرینگے؛ اور وے جو ذخیرہ میں لائے ہیں، اُسے میری مقدس بارگاہوں میں پیئینگے۔

|| یعنی، میری خوشی اُس میں۔
† یعنی، خاوندوالی۔

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

١٠ جاکے گذر کرو، آستانوں پر سے گذرو، لوگوں کے لیئے راہ درست کرو، راہ اونچي کرو، شاہ راہ اونچي کرو[m]، پتھر سرکا دو، قوموں کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کرو[n]. ١١ دیکھو، خداوند دنیا کي سرحدوں تک منادي کرتا هی، کہ صیہون کي بیتي کو کہو، دیکھو، تیرا || نجات دینیوالا آتا هی[o]: دیکھو، اُسکا اجر اُس کے ساتھ[p]، اور اُس کا کام اُس کے آگے هی. ١٢ تب وے مقدس قوم، اور خداوند کے چھڑائے هوئے، کہلائینگے، اور تو مطلوبه کہلاویگي، اور وہ شہر جو ترک کیا نه گیا[q].

٦٣ باب

اِس میں، ١ مسیح اپنا حال بیان کرتا، که میں کون هوں، ٢ اور اپنے دشمنوں پر کس طرح فتح پاتا. ٧ اور اپني کلیسیئے پر کس طرح سے رحمت کرتا هوں. ١٠ وہ اپنے واجبي قہر کے درمیان اپني بڑي رحمت کو یاد کرتا. ١٥ کلیسیا اپني منتوں اور شکایتوں کے درمیان اپنے ایمان کا اِقرار کرتي.

یہه کون هی، جو ادوم سے، اور خوب سرخ پوشاک پہنے هوئے بصرہ سے آتا هی؟ یہه، جس کا لباس درخشان هی، اور اپني توانائي کي بزرگي سے خرام کرتا؟ یہه میں هوں، جو راستبازي کي شہرت دیتا هوں، اور نجات دینے پر قادر هوں. ٢ کس لیئے تیري پوشاک سرخ هی[a]، اور تیرا لباس اُس شخص کے مانند، جو انگور کے کولہو میں روندتا هی؟ ٣ میں نے تن تنہا انگوروں کو کولہو میں کچلا[b]، اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئي نه تھا: هاں، میں نے اُنهیں اپنے غصے میں لتاڑا، اور اپنے جوش میں اُنهیں روندا، اور اُن کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا، اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا. ٤ کیونکه اِنتقام کا دن میرے دل میں هی[c]، اور میرے چھڑائے هووں کا سال آ پہنچا هی. ٥ میں نے نگاہ کي، اور کوئي مددگار نه تھا[d]، اور میں نے تعجب کیا، که کوئي سمبھالنیوالا نه هوا[e]: سو میرا هي بازو نجات کو اپنے لیئے لایا[f]، اور میرے هي قہر نے مجھے سمبھالا. ٦ هاں، میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا، اور اپنے غضب سے اُنهیں پرزہ پرزہ کیا[g]، اور اُن کے لہو کو زمین پر گرا دیا.

٧ میں خداوند کي شفقت کا ذکر کرونگا، خداوند هي کي ستایشوں کا، اُس سب کے مطابق جو خداوند نے همیں عنایت کیا هی، اور اُس بڑي مہرباني کے سبب جو اُس نے اِسرائیل کے گھرانے پر اپني خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق ظاهر کي هی. ٨ که اُس نے کہا، یقیناً وے میرے هي لوگ هیں، ایسے لڑکے جو بےوفائي نه کرینگے: چنانچه وہ اُن کا بچانیوالا هوا. ٩ اُن کي ساري تنگیوں میں وہ اُن کا مخالف نه هوا[h]، پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنهیں بچایا[i]: اُس نے اپني اُلفت اور اپني محبت سے اُنهیں نجات دي[k]: اُس نے اُنهیں اُٹھایا، اور قدیم سے همیشه اُنهیں لیئے پھرا[l].

١٠ لیکن وے باغي هوئے[m]، اور اُنهوں نے اُس کي روح قدس کو غمگین کیا[n]، اِس لیئے وہ اُن کا دشمن هو گیا، اور وہ اُن سے لڑا[o]. ١١ پھر اُس نے اگلے دنوں کو، اور موسیٰ کو، اور اُس کي اُمت کو یاد کیا، اور فرمایا، وہ کہاں هی جو اُن کو، اپنے گلے کے چوپانوں سمیت، سمندر میں سے باهر لایا[p]؟ وہ کہاں هی، جس نے اپني روح قدس اُن کے اندر ڈالي[q]؟ ١٢ جس نے موسیٰ کے دهنے هاتھ پر اپنے قوي بازو کو بڑھایا[r]، اور اُن کے آگے پانیوں کو چیرا[s]، تاکه اپنا ایسا نام کرے، جو ابد تک رهے؟ ١٣ جس نے گہراپوں میں سے اُن کي رهنمائي کي: گھوڑے کي طرح، جو بیابان میں چلے[t]، اُنهوں نے ٹھوکر نهیں کھائي؟ ١٤ جس طرح چارپائے نشیب میں اُتریں، اُسي طرح خداوند کي روح اُنهیں آرامگاہ میں لائي[u]: اور اُسي طرح تونے اپني قوم کي هدایت کي، تاکه تو اپنے لیئے ایک جلیل نام پیدا کرے[w].

m یسع ٤٠ : ٣ اور ٥٧ : ١٤ — n یسع ١١ : ١٢ — o ذکر ٩ : ٩ متي ٢١ : ٥ یوح ١٢ : ١٥ — || عبراني میں، تیري نجات — p یسع ٤٠ : ١٠ مکاشفه ٢٢ : ١٢ — q ٤ آیت — a مکاشفه ١٩ : ١٣ — b نوحه ١ : ١٥ مکاشفه ١٤ : ١٩، ٢٠ اور ١٩ : ١٥ — c یسع ٣٤ : ٨ اور ٦١ : ٢ — d یوحنا ١٦ : ٣٢ — e یسع ٤١ : ٢٨ اور ٥٩ : ١٦ — f زبور ٩٨ : ١ یسع ٥٩ : ١٦ — g مکاشفه ١٦ : ١ — h قضاة ١٠ : ١٦ ذکر ٢ : ٨ اعم ٩ : ٤ — i خر ١٤ : ١٩ اور ٢٣ : ٢٠، ٢٣ اور ٣٣ : ١٤ ملا ٣ : ١ اعم ١٢ : ١١ — k استثنا ٧ : ٧، ٨ — l خر ١٩ : ٤ استثنا ١ : ٣١ اور ٣٢ : ١١، ١٢ — m یسع ٦٣ : ٢، ٣ — n خر ١٥ : ٢٤ گنتي ١٤ : ١١ زبور ٧٨ : ٥٦ اور ٩٥ : ٩ — o زبور ٧٨ : ٤٠ اعم ٧ : ٥١ افس ٤ : ٣٠ — p خر ٢٣ : ٢١ — q خر ١٤ : ٣٠ اور ٣٢ : ١١، ١٢ — r گنتي ١٤ : ١٣ وغیرہ — s یرم ٢ : ٦ — t گنتي ١١ : ١٧، ٢٥ نحم ٩ : ٢٠ دان ٣ : ٨ حجي ٢ : ٥ — u خر ١٥ : ٦ — w خر ١٤ : ٢١ یشو ٣ : ١٦ زبور ١٠٦ : ٩

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

١٥ آسمان پر سے نگاه كر[z]. اور اپنے مقدس اور جليل مسکن سے ديكهه[a]، تيري غيرت اور تيري قوت كہاں هي؟ تيري بڑي ميا، اور تيري رحمتيں جو مجهه پر هوئي تهيں[b]، كيا موقوف كي گئیں؟ ١٦ يقيناً تو همارا باپ هي[c]، اگرچه ابرهام هم سے ناواقف هو[d]، اور اسرائيل همیں نهیں پہچانے: تو، اي خداوند، همارا باپ هي، اور تو همارا نجات بخشنیوالا هی؛ تيرا نام ابد سے هی.

١٧ اي خداوند، كيوں تو نے همیں اپني راهوں سے گمراه كيا[e]؟ كيوں تو نے همارے دل كو سخت كيا، كه تجهه سے نه ڈریں[h]؟ اپنے بندوں كي خاطر، اپني ميراث کے فرقوں كي خاطر پهر آ. ١٨ تيري قوم مقدس تهوڑي مدت تک اسے قبضے میں ركهتي تهي[f]؛ اور اب همارے دشمنوں نے تيرے مقدس كو پايمال كيا[g]، ١٩ هم تو أن کے مانند هوئے، كه جن پر تو نے كدهي تسلط نهيں ركهي، اور جو تيرے نام کے نهيں كهلاتے.

٦٤ باب

اِس بيان میں، كه ١ كليسيا منت كرتي كه خدا كي قدرت ظاهر كي جاوے. ٥ خدا كي رحمت كو مانگے، وه اپني ذاتي خرابي كا اقرار كرتي ٩ وه مصيبت کے سبب سے شكايت كرتي.

كاش كه تو آسمان كو پهاڑے، اور اُتر آوے[a]، كه تيرے حضور پہاڑ لرزش كهاويں[b]، ٢ جس طرح آگ سوكهي ڈاليوں كو بارتي، اور پاني آگ سے جوش مارتا هی؛ تا كه تيرا نام تيرے مخالفوں میں مشهور هووے، اور قومیں تيرے حضور میں لرزاں هوویں! ٣ جس وقت تو نے ڈرونے كام كيئے، جن کے هم منتظر نه تهے[c]، تو اُتر آيا، اور پہاڑ تيرے حضور كانپ گئے. ٤ كيونكه اِبتدا سے كسي نے نه سنا، نه كسي کے كانوں تک پہنچا، اور نه كسي خدا كو تيرے سوا، آنكهوں سے ديكها، جو اپنے اِنتظار كهينچنیوالے کے ساتهه، وه ايسا كچهه كرے[d]. ٥ تو اُس سے ملتا هی، جو خوشي کے ساتهه راستبازي کے كام كرتا هی[e]، اور اُن سے، جو تيري راهوں میں تجهے ياد ركهتے هیں[f]: ديكهه، تو غصه هی، كيونكه هم نے گناه كيئے، ليكن، اِس ليئے كه وے راهیں ابدي هیں، هم نجات پاوینگے؟ ٦ اور هم تو سب کے سب ايسے هیں جيسے ناپاک چيز، اور هماري ساري راستبازياں گندي دهجي كي سي هیں[g]، اور هم سب پتے كي طرح كمهلاتے هیں[h]، اور هماري بدكارياں آندهي کے مانند همیں اُڑا لے گئیں: ٧ سوا اِسکے كوئي نهيں جو تيرا نام ليوے[i]، جو آپ كو اُبهار كے اُٹهے اور تيرا آسرا پكڑے: پس هماري بدكاريوں کے سبب تو نے اپنا منهه هم سے چهپايا، اور هم كو پگهلا ڈالا. ٨ تو بهي، اي خداوند، تو همارا باپ هي[k]. هم ماٹي هیں، اور تو همارا كمهار هی[l]، اور هم سب کے سب تيرے هاتهه کے بنائے هوئے هیں[m].

٩ اي خداوند، نپٹ غصه مت هو، اور هماري بدكارياں سدا ياد نه ركهه[n]: نگاه كر، ديكهه، هم تيري منت كرتے هیں، هم سب تيرے لوگ هیں[o]. ١٠ تيرے پاک شهر بيابان بن گئے[p]، صيهون سنسان هوا، يروسلم ويران هی. ١١ همارا مقدس اور خوشنما گهر، جسمیں همارے باپ دادے تيري ستايش كرتے تهے، آگ سے جلايا گيا[q]، اور هماري ساري نفيس چيزيں برباد هو گئیں[r]. ١٢ اي خداوند، كيا تو اِن چيزوں کے سبب سے آپ كو روكيگا[s]، اور كيا تو خاموش رهيگا[t]، اور هم كو نپٹ ستاتا رهيگا؟

٦٥ باب

اس بيان میں، كه ١ غير قوموں كي بولاهت كه كيونكر هوگي. ٢ يهودي اپني بے ايماني اور بت پرستي اور رياكاري کے سبب رد كيئے جاتے هیں. ٨ أن میں سے ايک بقيه نجات پاويگا. ١١ أن آفتوں كي بابت جو شريروں پر پڑتیں اور أن بركتوں كي، جو راستبازوں كو ملتیں. ١٧ يروسلم جديد كا مبارک حال.

میں نے اُنكي طرف توجه كي، جنهوں نے مجهه سے نه مانگا؛ اُنهوں نے مجهے پايا، جنهوں نے مجهے نه ڈهونڈها[a]: میں نے ايک گروه كو، جو میرے نام كي نهيں كهلاتي تهي[b]، كها، مجهے ديكهو، مجهے

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

دیکھه. ٢ میں نے ایک سرکش گروه کي طرف جو اپني فکروں کي پیروي میں ایسي راه چلتي هی که اچھي نهیں، همیشه اپنے هاتھوں کو پھیلایا کیا[c]، ٣ ایسي گروه کي طرف، جو سدا میرے منهه پر مجھے کھجاکے غصه دلاتي تھي[d]، اور باغوں میں قربانیاں کرتي تھي، اور کھپروں پر خوشبوئي جلاتي تھي[e]؛ ٤ جو قبروں میں بیٹھتي تھي، اورگوروں میں رات کو کاٹتي تھي[f]؛ جو سوآروں کا گوشت کھاتي تھي[g]، اور نفرتي چیزوں کا شوربا اُن کے باسنوں میں تھا؛ ٥ اور کهتي تھي، اُدھر هي کھڑا ره، میرے نزدیک مت آ[h]، کیونکه میں تجهه سے زیاده پاک هوں. یے ایسے هیں جیسے دهونواں میري ناک کے لیئے، اور جیسے آگ، جو دن بھر جلا کرتي هی. ٦ دیکھو، میرے آگے یهه قلم بند هوا هی[i]: سو میں چپ نه رهونگا[k]؛ میں بدلا دونگا، بلکه اُن کي گود میں بھي بدلا دونگا[l]، ٧ تمهاري بدکاریوں کا، اور تمهارے باپ‌دادوں کي بدکاریوں کا بدلا ایک ساتهه[m]، خداوند فرماتا هی؛ کیونکه وے پهاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے[n]، اور تیلوں پر میري تکفیر کرتے تھے[o]: اُن اگلے کاموں کا بدلا میں اُن کي گود میں ماپ کے دونگا.

٨ خداوند یوں فرماتا هی، جس طرح سے شیره انگوروں کے خوشے میں موجود هی، اور کوئي کهتا هی، اُسے خراب نه کر، که اُس میں برکت هی[p]: اُسي طرح میں اپنے بندوں کي خاطر کرونگا، اور اُن سبھوں کو هلاک نه کرونگا. ٩ اور میں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا، اور یهوداه میں سے، جو میرے پهاڑ کے وارث هوں؛ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث هونگے[q]، اور میرے بندے وهاں بسینگے. ١٠ اور سرون[r] گلاوں کا گهر هوگا، اور عاکور کا نشیب بیلوں کے بیٹھنے کا مقام[s]، میرے اُن لوگوں کے لیئے، جو میرے طالب هوئے.

١١ لیکن تم، جو خداوند کو چھوڑتے هو، اور میرے مقدس کوه کو فراموش کرتے هو[t]، اور ‖اقبال کے لیئے دسترخوان طیار کرتے هو، اور †تقدیر کے لیئے جام بھرتے هو[u]: ١٢ میں تمهیں گن گنکے تلوار کے حوالے کرونگا، اور تم سب ذبح هونے کے لیئے جھک جاؤگے؛ یهي هوگا، اِس لیئے که جب میں نے بولایا، تم نے جواب نهیں دیا، جب میں نے کها، تم نے نه سنا[x]، بلکه میري آنکھوں کے آگے بدي کي، اور وه چیز پسند کي، که جس سے میں ناخوش هوا. ١٣ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکھو، میرے بندے کھاوینگے، پر تم بوکھے رهوگے؛ دیکھو، میرے بندے پیوینگے، پر تم پیاسے رهوگے؛ دیکھو میرے بندے شادمان هونگے، پر تم پشیمان هوگے؛ ١٤ دیکھو، میرے بندے دل کي خوشي سے گائینگے، پر تم دلگیري کے سبب ناله کروگے، اور جانکاهي سے واویلا کروگے[y]. ١٥ اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑوگے، جو میرے برگزیدوں[z] پر لعنت کا باعث[a] هوگا؛ کیونکه خداوند یهوواه تم کو قتل کریگا، اور اپنے بندوں کو دوسرے نام سے بلائیگا[b]. ١٦ یهاں تک، که جو کوئي زمین میں اپني دعاے خیر کرے، سچے خدا کے نام سے اپني دعاے خیر کریگا[c]؛ اور جو کوئي زمین میں قسم کھائے، سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا[d]؛ کیونکه اگلي مصیبتیں فراموش هو گئیں، اور وے میري آنکھوں سے پوشیده هیں.

١٧ که دیکھو، میں نئے آسمان، اور نئي زمین کو پیدا کرتا هوں[e]؛ اور جو آگے تھے، اُن کا پھر ذکر نه هوگا، اور وے خاطر میں پھر نه آوینگے. ١٨ بلکه تم میري اِس نئي خلقت سے ابدي خوشي اور شادماني کرو؛ کیونکه دیکھه، میں یروسلم کو خوشي، اور اُس کے لوگوں کو خورمي بناؤنگا. ١٩ اور میں یروسلم سے خوش هوؤنگا، اور اپنے لوگوں سے مسرور[f]؛

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

‖ عبراني میں، گد.
† عبري میں، مني.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اُس میں رونے کي سدا کبھي پھر سني نہ جائیگي[g]، اور نہ نالہ کرنے کي آواز. ۲۰ سو آگے کو وھاں ایسا کوئي لڑکا نہ ھوگا، جو کم عمر رھے، اور نہ ایسا کوئي بوڑھا، جو اپني عمر پوري نہ کرے ؛ کیونکہ وہ لڑکا ھي ھوگا جو سو برس کا ھوکے مرے، پر گنہگار، جو سو سو برس کے ھوکے مر جاویں، وے ملعون ھونگے[h]. ۲۱ وے گھر بناوینگے، اور اُن میں بسینگے ؛ وے تاکستان لگاوینگے، اور اُنکے میوے کھائینگے[i]. ۲۲ اور ایسا نہ ھوگا کہ وے بناویں، اور دوسرا بسے ؛ اور وے لگاویں، اور دوسرا کھاوے : کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کے مانند ھونگے[k]، اور میرے برگزیدے[l] اپنے ھاتھوں کے کام سے خوب فائدہ اُٹھائینگے. ۲۳ اُن کي مشقت بے ثمرہ نہ ھوگي، اور وے لڑکے نہ جنینگے جو ناگہان ھلاک ھوں[m] ؛ کیونکہ وے اپني اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں کي نسل ٹھہرینگے[n]. ۲۴ اور ایسا ھوگا، کہ پیشتر اُس سے، کہ وے پکاریں، میں جواب دونگا[o] ؛ اور وے ھنوز کہہ نہ چکینگے، کہ میں سن لونگا. ۲۵ بھیڑیا اور برہ ایک ساتھ چرینگے، اور شیر ببر بیل کے مانند گھاس کھائیگا[p] ؛ لیکن سانپ جو ھي سو خاک پھانکیگا[q]. وے میرے سارے مقدس پہاڑ پر دکھ نہ دینگے، اور ھلاک نہ کرینگے، خداوند فرماتا ھي.

[f] یسعہ ۳۰ : ۱۰ ; اور ۵۱ : ۱۱ ; مکاش ۷ : ۱۷ ; اور ۲۱ : ۴ — [h] واعظ ۸ : ۱۲ — [i] دیکھو احب ۲۱ : ۲۱ ; اِست ۲۸ : ۳۰ ; یسعہ ۶۲ : ۸ ; عمو ۹ : ۱۴ — [k] زبور ۹۲ : ۱۲ — [l] ۹، ۱۰ آیتیں — [m] اِست ۲۸ : ۴۱ ; ھوس ۹ : ۱۲ — [n] یسعہ ۶۱ : ۹ — [o] زبور ۳۲ : ۵ ; دان ۹ : ۲۱ — [p] یسعہ ۱۱ : ۶، ۷، ۹ — [q] پید ۳ : ۱۴

۶۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا، جو ذوالجلال ھي، وھي عبادت پسند کرتا جو خلوص‌دلي اور فروتني سے کي جاوے. ۵ کلیسیئے کے فرزندوں کي عجیب پیدایش کا حال سنا کے، ۱۰ اور اُن بڑي نعمتوں کي تفصیل کرکے جو اھل ایمان کو ملینگي، وہ اپنے غریب لوگوں کو دلاسا دیتا. ۱۵ خدا کي سخت آفتیں شریروں پر پڑینگي. ۱۹ غیر قوموں کے درمیان ایک مقدس کلیسیا ھوگي، ۲۴ اور وے بھي خبیثوں کي ھلاکت کو دیکھینگي.

خداوند یوں فرماتا ھي، کہ آسمان میرا تخت ھي، اور زمین میرے پانوں رکھنے کي چوکي[a] ؛ وہ گھر کہاں ھي، کہ میرے واسطے بنایا چاھتے، اور میري آرام‌گاہ کہاں ھي؟ ۲ کہ یے سب چیزیں تو میرے ھاتھ نے بنائیں، اور یے سب موجود ھوئي ھیں، خداوند فرماتا ھي : لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا[b]، اُسي پر جو غریب اور شکستہ دل ھي[c]، اور میرے کلام کے سبب کانپ جاتا ھي[d]. ۳ وہ جو بیل ذبح کرتا، اُس کے مانند ھي، جس نے ایک آدمي کو مار ڈالا[e] ؛ اور وہ جو ایک برہ قرباني کرتا ھي، اُس کے برابر ھي، جس نے ایک کتے کي گردن کاٹي ھي[f] ; جو ھدیہ چڑھاتا ھي ایسا ھي، جیسے اُس نے سوأر کا لہو گذرانا ھي ؛ وہ جو یادگاري کے لیئے لبان گذرانتا اُس کے مانند ھي، جسنے بت کو مبارک کہا ھي. ھاں، اُنھوں نے اپني اپني راھیں چن لیں، اور اُن کے جي اُنکي نفرتي چیزوں سے مسرور ھیں. ۴ میں بھي اُن کے لیئے مصیبتوں کو چن لونگا، اور جن سے وے ڈرتے ھیں اُنھیں اُن پر ڈالونگا، کیونکہ جب میں نے پکارا، تو کسي نے جواب نہ دیا ; جب میں نے کہا، تو اُنھوں نے نہ سنا[g] ; بلکہ اُنھوں نے میري آنکھوں کے آگے شرارت کي، اور اُس بات کو اِختیار کیا، جس سے میں ناخوش تھا.

۵ خداوند کي بات سنو، اي تم، جو اُس کے کلام کے سبب کانپتے ھو[h] ; تمھارے بھائي جو تمھارا کینہ رکھتے، اور میرے نام کے واسطے تمھیں خارج کر دیتے ھیں، کہتے ھیں، خداوند کي تمجید کي جائیگي[i] ; پر وہ تمھاري خوشي کے لیئے دکھائي دیگا[k]، اور وے پشیمان ھونگے. ۶ شہر کي طرف سے غل‌غلے کي آواز! اور ھیکل کي طرف سے بھي آواز! یہہ خداوند کي آواز ھي، جو اپنے دشمنوں کو بدلا دیتا ھي. ۷ پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگیں، وہ جن پڑي ; اور اُس سے آگے کہ وہ درد کھاوے، اُسکو فرزند نرینہ پیدا ھوا. ۸ ایسي بات کسنے سني؟ ایسي چیزیں کسنے دیکھیں؟ کیا ھو سکتا، کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے،

[a] ۱ سلا ۸ : ۲۷ ; ۲ توا ۶ : ۱۸ ; متي ۵ : ۳۴، ۳۵ ; اعم ۷ : ۴۸، ۴۹ ; اور ۱۷ : ۲۴ — [b] یسعہ ۵۷ : ۱۵ ; اور ۶۱ : ۱ — [c] زبور ۳۴ : ۱۸ ; اور ۵۱ : ۱۷ — [d] عز ۹ : ۴ ; اور ۱۰ : ۳ — [e] امث ۲۸ : ۱۴ ; ۵ آیت — [f] یسعہ ۱ : ۱۱ ; اِست ۲۳ : ۱۸ — [g] امث ۱ : ۲۴ ; یسعہ ۶۵ : ۱۲ ; یرم ۷ : ۱۳ — [h] ۲ آیت — [i] یسعہ ۵ : ۱۹ — [k] ۲ تسا ۱ : ۱۰ ; طیط ۲ : ۱۳

پيشتر مسيح سے ٦٩٨ کے قريب

يا ايک بارگي ايک گروه پيدا هووے؟ کيونکه جونهيں صيهون کو درد لگے، ووهيں وه اپنے بچے جن بيٹهي. ٩ کيا ميں اسے جننے کے وقت تک لاؤں، اور پهر اسے نه جناؤں؟ خداوند فرماتا هي: کيا ميں جو جناتا هوں، جننے سے باز رکهوں؟ تمهارا خدا کهتا هي. ١٠ تم يروسلم کے ساتهه خوشي کرو، اور اس کے سبب شادماني کرو، تم سب جو اس سے محبت رکهتے هو: اسکے ساتهه نهايت خوش هو، تم سب جو اس کے ليئے ماتم کرتے تهے. ١١ تاکه تم چوسو، اور اس کے تسلي دينيوالے پستانوں سے سير هوؤ: تاکه تم نچوڑو، اور اسکي شوکت کي فراواني سے حظ اٹهاؤ. ١٢ کيونکه خداوند يوں فرماتا هي، ديکهه، ميں سلامتي نهر کے مانند، اور قوموں کي دولت باڑهه کے مانند اس پاس رواں کرونگا[l]: تب تم انهيں چوسوگے[m]، اور بغل ميں اٹهائے جاؤگے[n]، اور گهٹنوں پر کدائے جاؤگے. ١٣ جس طرح ما اپنے بيٹے کو دلاسا ديتي هي، اسي طرح ميں تمهيں دلاسا دونگا؛ يروسلم هي ميں تم تسلي پاؤگے. ١٤ اور جب تم يهه ديکهوگے، تو تمهارا دل خوش هوگا، اور تمهاري هڈياں سبزے کے مانند نشو ونما کرينگي[o]: اور خداوند کا هاتهه اپنے بندوں پر ظاهر هوگا، پر اس کا غصه دشمنوں پر بهڑکيگا. ١٥ کيونکه ديکهو، خداوند آگ ليئے هوئے آويگا، اور اسکي گاڑياں گردباد کے مانند چلينگي، تاکه جوش سے اپنا غصه، اور آتش کے شعله کے ساتهه اپنا قهر اُن پر لاوے[p]. ١٦ که آگ سے اور اپني تلوار سے[q] خداوند سارے بشر کا مقابله کريگا: اور خداوند کے مقتول بهت سے هونگے. ١٧ وے جو باغوں کے بيچ ميں ‖ اخد کي پيروي ميں اپنے تئيں پاک اور طاهر کرتے هيں، اُن کے درميان جو سوأر کا گوشت اور مکروه چيزيں اور چوها کهاتے هيں[r]، وے

[l] يسع ٤٨: ١٨ اور ٦٠: ٥
[m] يسع ٦٠: ١٦
[n] يسع ٤٩: ٢٢ اور ٦٠: ٤
[o] ديکهو حزق ٣٧: ١، وغيره
[p] يسع ٩: ٥ — ٢ تسا ١: ٨
[q] يسع ٢٧: ١
‖ يا، ايک کي.
[r] يسع ٦٥: ٣، ٤

سب کے سب فنا هو جائينگے، خداوند فرماتا هي. ١٨ پر ميں جو هوں، سو اُن کے کام اور اُن کے انديشے ميرے حضور هيں: اور ايسا هوگا، که ميں ساري امتوں کو، اور ‖ گروهوں کو، جنکي زبانيں مختلف هيں، فراهم کرونگا، اور وے سب آوينگے، اور ميرا جلال ديکهينگے. ١٩ کيونکه ميں اُن کے درميان ايک نشان نصب کرونگا[s]، اور ميں اُن کو، جو اُن ميں سے بچ نکليں، قوموں کي طرف بهيجونگا، يعنے ترسيس، اور پول، اور لود کو، جو تيرانداز هيں، اور توبل، اور يونان کو، اور دور کے بحري ممالک کو، جنهوں نے ميري خبر نهيں سني، اور ميرا جلال نهيں ديکها: وے قوموں کے درميان ميرا جلال بيان کرينگے[t]. ٢٠ اور خداوند فرماتا هي، که وے تمهارے سارے بهائيوں کو، ساري قوموں ميں سے، گهوڑوں پر، اور گاڑيوں پر، اور ميانوں ميں، اور خچروں پر، سانڈنيوں پر بٹهلاکے، خداوند کے هديے کے ليئے[u]، يروسلم ميں ميرے کوه مقدس کو لاوينگے، جس طرح سے بني اسرائيل پاک برتنوں ميں هديه خداوند کے گهر ميں لاتے هيں. ٢١ اور خداوند فرماتا هي، که ميں اُن ميں سے کاهن اور لاوي هونے کے ليئے لونگا[x]. ٢٢ کيونکه جس طرح سے نئے آسمان، اور نئي زمين، جو ميں بناؤنگا[y]، ميرے حضور قائم رهينگے، اسي طرح تمهاري نسل، اور تمهارا نام باقي رهيگا، خداوند فرماتا هي. ٢٣ اور ايسا هوگا، که ايک نئے چاند سے دوسرے تک، اور ايک سبت سے دوسرے تک[z]، سارے بشر عبادت کے ليئے ميرے حضور آوينگے، خداوند فرماتا هي[a]. ٢٤ اور وے نکل نکلکے اُن لوگوں کي لاشوں پر، جو مجهه سے باغي هوئے، نظر کرينگے[b]: کيونکه اُن کا کيڑا نه مريگا، اور اُن کي آگ نه بجهيگي[c]، اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آويگي.

پيشتر مسيح سے ٦٩٨ کے قريب

‖ عبراني ميں، زبانوں کو فراهم، وغيره
[s] لوقا ٢: ٣٤
[t] ملا ١: ١١
[u] روم ١٥: ١٦
[x] خر ١٩: ٦ — يسع ٦١: ٦ — ١ پطر ٢: ٩ — مکاش ١: ٦
[y] يسع ٦٥: ١٧ — ٢ پطر ٣: ١٣ — مکاش ٢١: ١
[z] ذکر ١٤: ١٦
[a] زبور ٦٥: ٢
[b] ١٦ آيت
[c] مرق ٩: ٤٤، ٤٦، ٤٨

یرمیاہ نبي کي کتاب

۱ باب

۱ یرمیاہ کے عصر کي بابت. ۴ اُس کا بلایا جانا، کہ نبي ہو، اس بیان میں، کہ ۱۱ بادام کے درخت کي ایک ڈالي، اور اُبلتي ہوئي ایک دیگ، رویا میں اُسے دکھائي دیتیں. ۱۵ نبي یہوداہ کو آنیوالي آفت کي خبر دیتا. ۱۷ خدا نبي سے مدد کا وعدہ کرکے اُسے دلاسا دیتا.

خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کي باتیں، جو بنیامین کي مملکت میں عنطوطي[a] کاہنوں میں سے تھا؛ ۲ جسپر خداوند کا کلام، امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں، اُسکي بادشاہت کے تیرھویں برس میں[b]، نازل ہوا. ۳ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں بھي، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام ہونے تک[c]، یروسلم کے لوگوں کے اسیر ہو جانے تک[d]، جو پانچویں مہینے میں تھا[e]، نازل ہوتا رہا. ۴ خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۵ کہ پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا[f] میں تجھے جانتا تھا[g]، اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا[h]، اور قوموں کے لیئے تجھے نبي ٹھہرایا. ۶ تب میں نے کہا، ہاے، خداوند یہوواہ! دیکھ، میں بول نہیں سکتا[i]؛ کیونکہ لڑکا ہوں.

۷ پر خداوند نے مجھ کو کہا، مت کہہ، کہ میں لڑکا ہوں؛ کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا، تو جائیگا؛ اور سب کچھ جو میں تجھے فرماؤنگا، تو کہیگا[k]. ۸ تو اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر[l]؛ کیونکہ خداوند کہتا ہی، میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں[m]. ۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھاکے میرا منہ چھوا[n]. اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ دیکھ، میں نے اپني باتیں تیرے منہ میں ڈال دیں[o]. ۱۰ دیکھ، آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اِختیار دیا[p]، کہ اُکھاڑے اور ڈھا دیوے، اور ہلاک کرے اور گرا دیوے. اور بناوے اور لگاوے[q].

۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ای یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ہی؟ میں بولا، کہ بادام کے درخت کي ایک ڈالي دیکھتا ہوں. ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ تو نے خوب دیکھا؛ کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لیئے، سویرے بیدار ہونگا. ۱۳ دوسري بار خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ تو کیا دیکھتا ہي؟ میں نے کہا، اُبلتي ہوئي دیگ دیکھتا ہوں[r]، جس کا منہ اُتر کي طرف سے ہی. ۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُتر کي طرف سے وہ آفت[s] آویگي. جو اِس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگي. ۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں اُتر کي بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بلاؤنگا[t]؛ وے آوینگے، اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کي راہ پر، اور اُس کي سب دیواروں کے گرداگرد، اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قائم کریگا[u]. ۱۶ اور میں اُن کي ساري شرارت کي بابت، کہ اُنھوں نے مجھے چھوڑا ہی[x]، اور بیگانے اِلاہوں کے سامھنے لبان جلایا، اور اپنے ہي ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا، اپني عدالت ظاہر کرکے اُن پر حکم دونگا.

۱۷ اِس لیئے تو اپني کمر باندھکے اُٹھ کھڑا ہو[y]، اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں، اُن سے کہہ؛ اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر[z]، نہ ہو کہ میں تجھے

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

[a] یشوع ۲۱ : ۱۸ ۱ توا ۶ : ۶۰ یرہ ۳۲ : ۷، ۸، ۹ — ۶۲۹ کے قریب
[b] یرہ ۲۵ : ۳
[c] یرہ ۳۹ : ۲
[d] یرہ ۵۲ : ۱۲، ۱۵
[e] ۲ سلا ۲۵ : ۸
[f] یسعہ ۴۹ : ۱، ۵
[g] خر ۳۳ : ۱۲، ۱۷
[h] لوقا ۱ : ۱۵، ۴۱ گلتہ ۱ : ۱۵، ۱۶
[i] خر ۴ : ۱۰ اور ۶ : ۱۲، ۳۰ یسعہ ۶ : ۵
[k] گنہ ۲۲ : ۲۰، ۳۸ متي ۲۸ : ۲۰
[l] حزق ۲ : ۶ اور ۳ : ۹ ۱۷ آیت
[m] خر ۳ : ۱۲ اِستہ ۳۱ : ۶، ۸ یشو ۱ : ۵ یرہ ۱۵ : ۲۰ اعہ ۲۶ : ۱۷ عبر ۱۳ : ۶
[n] یسعہ ۶ : ۷

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

[o] یسعہ ۵۱ : ۱۶ یرہ ۵ : ۱۴
[p] ۱ سلا ۱۹ : ۱۷
[q] یرہ ۱۸ : ۷ ۲ قرن ۱۰ : ۴، ۵
[r] حزق ۱۱ : ۳، ۷ اور ۲۴ : ۳
[s] یرہ ۴ : ۶ اور ۶ : ۱
[t] یرہ ۵ : ۱۵ اور ۶ : ۲۲ اور ۱۰ : ۲۲ اور ۲۵ : ۹
[u] یرہ ۳۹ : ۳ اور ۴۳ : ۱۰
[x] اِستہ ۲۸ : ۲۰ یرہ ۱۷ : ۱۳
[y] ۱ سلا ۱۸ : ۴۶ ۲ سلا ۴ : ۲۹ اور ۹ : ۱ ایوب ۳۸ : ۳ لوقا ۱۲ : ۳۵ ۱ پطر ۱ : ۱۳
[z] خر ۳ : ۱۲ ۸ آیت حزق ۲ : ۶

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

اُن کے سامھنے سراسیمہ کروں۔ ۱۸ کیونکہ دیکھ، میں آج کے دن تجھ کو ساری سرزمین کے مقابل، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے مقابل، اور اُسکے امیروں کے مقابل، اور اُسکے کاہنوں کے مقابل، اور ملک کے لوگوں کے مقابل، ایک حصین شہر[a]، اور لوہے کا ستون، اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں۔ ۱۹ وے تو تیرے ساتھ لڑیں، لیکن تجھ پر غالب نہ ہونگے؛ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، میں تیرے بچانے کو تیرے ساتھ ہوں[b]۔

a یسع ۵۰ : ۷، یرہ ۶ : ۲۷، اور ۱۵ : ۲۰
b ۸ آیت

۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اپنی اگلی مہربانیاں ظاہر میں لاکے یہودیوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے اُس سے بے سبب بغاوت کی تھی؛ ۹ چنانچہ اس شرارت میں وے سب لوگوں سے آگے بڑہ گئے تھے۔ ۱۴ آپ ہی اپنی ساری آفتیں اپنے اوپر لائے تھے۔ ۲۰ یہوداہ کے گناہ کہ تھے تھے۔ ۲۱ اُن کا اعتقاد جو اپنی بےگناہی پر رکھتے تھے، بےبنیاد ثابت ہوتا۔

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اُس نے کہا، ۲ کہ تو جا، اور یروسلم کے سنتے ہی پکارکے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ میں تیری جوانی کی مہربانی، اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں[a]، جب کہ تو بیابان میں، ہاں اُس سرزمین میں جہاں کھیتی نہ تھی، میرے پیچھے پیچھے چلی[b]۔ ۳ اِسرایل خداوند کا مقدس تھا[c]، اور اُسکی افزایش کا پہلا پھل تھا[d]: سب جو اُسے نگلتے تھے، گنہگار ٹھہرے؛ اُنپر بلا آئی، خداوند فرماتا ہی[e]۔ ۴ ای اہل یعقوب، اور اہل اِسرایل کے سب خاندانو، خداوند کا کلام سنو۔

۵ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تمھارے باپدادوں نے مجھ میں کون سی نااِنصافی پائی، جو وے مجھ سے دور بھاگے[f]، اور بطالت کے پیرو ہوئے، اور آپ باطل ہو گئے[g]؟ ۶ اور اُنھوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی، جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا[h]، اور بیابان میں، اور بنجر میں، اور گڑھوں کی زمین میں، خشکی اور موت کے سایہ کی سرزمین میں[i]، جہاں کوئی نہیں گذرتا، اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا، ہمیں لے چلا؟ ۷ اور میں تم کو باغ والی زمین میں لایا، کہ تم اُس کے میوے اور اُس کے اچھے پھل کھاؤ[k]؛ پر تم نے داخل ہوکے میری زمین ناپاک کی، اور میری میراث کو مکروہ کرایا[l]۔ ۸ کاہنوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی؟ اور اُنھوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا[m]؛ اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشی کی؛ اور نبیوں نے بعل کا نام لیکے نبوت کی[n]، اور اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فائدہ نہیں بخشتی[o]۔

۹ اِس لیئے، خداوند فرماتا ہی، میں پھر تم سے بگاڑ کرونگا[p]، اور تمھارے لڑکوں کے لڑکوں سے بھی بگاڑ کرونگا[q]۔ ۱۰ کیونکہ پار گذرکے کتیوں کے ساحلوں میں دیکھو، اور قیدار میں بھیجکے خوب سوچو، اور دیکھو، کہ ایسی بات کہیں ہوئی، جیسی کہ یہہ بات ہی؟ ۱۱ کیا کسی قوم نے اپنے اِلہوں کو، جو حقیقت میں خدا نہیں[r]، بدل ڈالا[s]؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بےنفع ہی[t] بدلا[u]۔ ۱۲ ای آسمانو، اِس سے متعجب ہو جاؤ، ہاں، بہ‌شدت حیران ہو[x]؛ نہایت مضطرب ہو، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۳ کیونکہ میرے لوگوں نے دو برائیاں کیں؛ اُنھوں نے مجھ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا[y]، اور اپنے لیئے حوض کھودے ہیں، ٹوٹے ہوئے حوض، جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔

۱۴ کیا اِسرایل غلام تھا[z]؟ کیا وہ خانہ‌زاد تھا؟ وہ کس لیئے لوٹا گیا؟ ۱۵ جوان شیر ببر اُس پر غراتے؛ وے اپنی آواز سناتے ہیں، اور اُس کا ملک اُجاڑ دیتے؛ اُس کے شہر جل گئے، وہاں کوئی بسنیوالا نہ رہا[a]۔ ۱۶ بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی[b] تیرے سر کی چاندی کو کھا جاتے ہیں۔ ۱۷ کیا تو یہہ اپنے اُوپر نہیں لایا ہی، کہ

a حزق ۱۶ : ۸، ۲۲، ۶۰ اور ۲۳ : ۳، ۸، ۱۹ ہوس ۲ : ۱۵
b اِستہ ۲ : ۷
c خر ۱۹ : ۵، ۶
d یعق ۱ : ۱۸ مکاش ۱۴ : ۴
e یرہ ۱۲ : ۱۴ دیکھو یرہ ۵۰ : ۷
f یسع ۵ : ۴ میکہ ۶ : ۳
g ۲ سلا ۱۷ : ۱۵ یونہ ۲ : ۸
h یسع ۶۳ : ۹، ۱۱، ۱۳ ہوس ۱۳ : ۴
i اِستہ ۸ : ۱۵ اور ۳۲ : ۱۰
k گنہ ۱۳ : ۲۷ اور ۱۴ : ۷، ۸ اِستہ ۸ : ۷، ۸، ۹
l احو ۱۸ : ۲۵، ۲۷، ۲۸ گنہ ۳۵ : ۳۳، ۳۴ زبور ۷۸ : ۵۸، ۵۹ اور ۱۰۶ : ۳۸ یرہ ۳ : ۱ اور ۱۶ : ۱۸
m ملا ۲ : ۶، ۷ روم ۲ : ۲۰
n یرہ ۲۳ : ۱۳
o ۱۱ آیت حبق ۲ : ۱۸
p حزق ۲۰ : ۳۵، ۳۶ میکہ ۶ : ۲
q خر ۲۰ : ۵ احو ۲۰ : ۵
r زبور ۱۱۵ : ۴ یسع ۳۷ : ۱۹ یرہ ۱۶ : ۲۰
s میکہ ۴ : ۵
t ۸ آیت
u زبور ۱۰۶ : ۲۰ روم ۱ : ۲۳
x یسع ۱ : ۲ یرہ ۶ : ۱۹
y زبور ۳۶ : ۹ یرہ ۱۷ : ۱۳ اور ۱۸ : ۱۴ یوحہ ۴ : ۱۴
z دیکھو خر ۴ : ۲۲
a یسع ۱ : ۷ یرہ ۴ : ۷
b یرہ ۴۳ : ۷، ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا، جس وقت وہ تجھ کو راہ میں لے چلتا تھا؟ ۱۸ اور اب صیہور کا پاني پینے کو تجھے مصر کي راہ میں کیا کام هی؟ اور نہر فرات کا پاني پینے کو تجھے آسور کي راہ میں کیا کام هی؟ ۱۹ تیري هي شرارت تیري هي تادیب کریگي، اور تیري بغاوتیں تجھ کو سزا دینگي: جان اور دیکھ، کہ یہہ برا اور بے نہایت بیجا هی، کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا هی، اور کہ میرا خوف تجھ کو نہیں، خداوند رب الافواج فرماتا هی۔ ۲۰ کیونکہ مدت هوئي کہ تو نے اپنے جوئے کو پھاڑ ڈالا، اور بندھنوں کو توڑ دیا، اور کہا، کہ میں تابع نہ رهونگي[h]؛ هاں، هر ایک اونچے پہاڑ پر، اور هر ایک هرے درخت کے تلے تو زنا کرنے کو لیٹتي هی[k]۔ ۲۱ میں نے تجھے ایک سنہري تاک لگایا، بالکل چوکھا بیہن[l]، پھر تو کیونکر اوپري انگور کي کمقدر لتا میرے لیئے هو گئي[m]؟ ۲۲ هرچند تو اپنے کو سجي سے دهووے، اور بہت سي ریہہ استعمال کرے[n]، تد بھي خداوند خدا کہتا هی، تیرے شرارت کا داغ میرے حضور بنا رهتا هی[o]۔ ۲۳ تو کیونکر کہتي هی، کہ میں ناپاک نہیں هوں[p]؛ میں نے بعلیم کي پیروي نہیں کي؟ وادي میں اپني روش دیکھ، اور جو کچھ تو نے کیا هی، معلوم کر[q]؛ تو ایک تیزرو اونٹني کي مانند هی، جو مست هوکے اِدھر اُدھر دوڑتي هی؛ ۲۴ مادہ گورخر کي مانند، جس کي عادت هی کہ دشت میں رهے، اور جو هوس کے مارے هوا سونگھتي هی[r]؛ اُس کي مستي کي حالت میں کون اُسے پھرا سکتا هی؟ اُس کے ڈھونڈھنیوالے تھکے نہیں جاتے؛ اُس کے مہینے میں وے اُسے پاوینگے۔ ۲۵ تو اپنے پانوں کو روک کہ وے بےجوتي نہ هو جاویں، اور اپنے گلے کو، کہ پیاس نہ لگے: لیکن تو نے کہا، کہ نااُمیدي کي بات هی[s]؛ ایسا نہیں، کیونکہ میں بیگانوں پر عاشق هوئي هوں، اور اُن کے پیچھے چلونگي[t]۔ ۲۶ جیسا چور جب پکڑا جاتا هی رسوا هوتا هی، ویسا هي اسرائیل کا گھرانا، وے اور اُن کے بادشاہ، اُن کے امیر، اور اُن کے کاهن، اور اُن کے نبي رسوا هوتے هیں، ۲۷ جو کہ کاٹھ سے کہتے هیں، کہ تو میرا باپ؛ اور پتھر کو، کہ تو مجھے جني هی: کیونکہ اُنہوں نے میري طرف پیٹھ کي، اور منہہ نہیں: پر اپني مصیبت کے وقت وے کہینگے، کہ اُٹھکے هم کو بچا[u]۔ ۲۸ لیکن تیرے معبود کہاں هیں، جنہیں تو نے اپنے لیئے بنایا[x]؟ وے اُٹھیں، اگر تیري مصیبت کے وقت تجھے بچا سکیں[y]؛ کیونکہ، اي یہوداہ، جتنے تیرے شہر هیں، اُتنے تیرے معبود هیں[z]۔ ۲۹ تم کاهیکو مجھ سے حجت کروگے[a]؟ تم سب مجھ سے پھر گئے هو، خداوند کہتا هی۔ ۳۰ میں نے تمہارے لڑکوں کو عبث مارا پیٹا هی؛ وے تربیت پذیر نہ هوئے[b]: تمہاري هي تلوار پھاڑنیوالے شیر ببر کي مانند، تمہارے نبیوں کو کھا گئي هی[c]۔

۳۱ اي تم جو اِس پشت کے هو، خداوند کے کلام کو لحاظ کرو۔ کیا میں اسرائیل کے لیئے بیابان یا تاریکي کي زمین[d] هوا؟ میرے لوگ کیوں کہتے، کہ هم جہاں چاهیں پھرتے هیں[e]، پھر تیرے پاس نہ آوینگے[f]؟ ۳۲ کیا کنواري اپنے گہنے، یا دلہن اپنے پٹکے بھول جاتي هی؟ پر میرے لوگ بیشمار دنوں سے مجھ کو بھول گئے[g]۔ ۳۳ کیوں تو اپني راہ نکالتي هی کہ عشق کا سراغ لے؟ یقیناً تو نے فاحشوں کو بھي اپني راهیں سکھلائیں۔ ۳۴ تیرے هي دامنوں میں بےگناہ مسکینوں کا خون بھي پایا جاتا هی[h]؛ میں نے اُسے بڑي تلاش سے نہیں پایا، بلکہ اِن سبھوں میں علانیہ دیکھا۔ ۳۵ باوجود اِس کے تو کہتا هی، کہ اِس لیئے کہ میں بےقصور هوں، اُس کا غضب یقیناً مجھ پر سے پلٹ جائیگا۔ دیکھ، میں

تجھ پر حجت ثابت کرونگا[k]، اِس تيرے کہنے سے، کہ ميں نے گناہ نہيں کيا[l]. ۳۶ تو اپني راہ بدلنے کو کيوں اِتنا ڈاواںڈول پھرتي هي[m]؟ مصر سے بھي تو شرمندہ هوگي[n]، جيسے آسور سے تو شرمندہ هوئي[o]. ۳۷ وهاں سے بھي تو اپنے سر پر هاتھ رکھے هوئے نکل جائيگي[p]؛ کيونکہ خداوند نے اُنھيں جن پر تو نے اِعتماد کيا حقير جانا، اور تو اُن سے کامياب نہ هوگي.

۳ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ يہوداہ کي زناکاري اور خدا کي بڑي رحمت کي بابت. ۶ يہوداہ اِسرائيل سے بھي بدتر ٹھہرتي. ۱۲ توبہ کرنيوالوں کو انجيل کي بشارتيں دي جاتيں. ۲۰ اِسرائيل ملامت اُٹھا کے خدا سے بلائي جاتي، اور اپنے گناهوں کا اِقرار کرتي.

کہاوت هي، کہ اگر کوئي مرد اپني جورو کو نکالے، اور وہ اُس کے يہاں سے جاکے دوسرے مرد کي هو جائے، تو کيا وہ پہلا اُس پاس پھر جائيگا[a]؟ کيا وہ زمين نہايت ناپاک نہ هوگي[b]؟ ليکن تو نے بہت سے ياروں کے ساتھ زنا کيا[c]؛ تد بھي ميري طرف پھر، خداوند فرماتا هي[d]. ۲ پہاڑوں کي طرف اپني آنکھيں اُٹھا، اور ديکھ، کون سي جگہ هي جہاں تو نے صحبت نہ اُٹھائي[e]. عرب کي مانند، جو بيابان ميں هي، تو اُنکے ليئے راهوں پر بيٹھي[f]؛ تو نے اپني زناکاريوں اور بدکاريوں سے زمين کو ناپاک کيا[g]. ۳ اِس ليئے بارش نہيں هوتي، اور آخري برسات نہيں هوئي[h]؛ تيري پيشاني پر قحبہ‌پن ظاهر هي، اور تو شرم نہيں مانتي هي[i]. ۴ کيا اب تو پکارکے مجھے نہيں کہيگي، کہ اي ميرے باپ، تو ميري جواني[k] کا رہبر تھا[l]؟ ۵ کيا وہ سدا اپنا غضب رکھيگا[m]؟ کيا وہ اُسے هميشہ تک رکھ چھوڑيگا؟ ديکھ، تو ايسي باتيں تو کہہ چکي، ليکن تجھ سے جتنا هو سکا برے کام کيئے.

۶ يوسياہ بادشاہ کے دنوں ميں خداوند نے مجھ سے کہا، کيا تو نے ديکھا هي، کہ برگشتہ اِسرائيل نے کيا کيا هي[n]؟ وہ هر ايک اُونچے پہاڑ پر، اور هر ايک هرے درخت کے تلے گئي، اور وهاں زناکاري کي[o]. ۷ اور جب وہ يہہ سب کچھ کر چکي، تو ميں نے کہا، کہ ميري طرف پھر آ[p]. پر وہ نہ پھري. اور اُس کي بےوفا بہن[q] يہوداہ نے يہہ حال ديکھا. ۸ پھر ميں نے ديکھا، کہ جب اِسي باعث سے، کہ اُس نے زناکاري کي تھي، ميں نے برگشتہ اِسرائيل کو نکالا[r]، اور اُسے طلاق‌نامہ لکھ ديا[s]، باوجود اِس کے اُس کي بےوفا بہن يہوداہ نہ ڈري، بلکہ اُس نے بھي جاکے چھنالا کيا[t]. ۹ اور ايسا هوا کہ اُس نے اپنے چھنالے کي برائي سے زمين کو ناپاک کيا[u]، اور پتھر اور لکڑي کے ساتھ زناکاري کي[x]. ۱۰ اور باوجود اِس سب کے، اُس کي بےوفا بہن يہوداہ ميري طرف اپنے سارے دل سے نہ پھري، مگر مکر سے، خداوند کہتا هي[y]. ۱۱ اور خداوند نے مجھ سے کہا، کہ برگشتہ اِسرائيل نے بےوفا يہوداہ سے زيادہ اپنے کو صادق ٹھہرايا هي[z].

۱۲ جا، اور اُتر کي طرف پکارکے کہہ، خداوند فرماتا هي[a]، کہ اي برگشتہ اِسرائيل، پھر آ؛ ميں آگے کو تم پر نہ گھڑکونگا، کيونکہ خداوند فرماتا هي، ميں رحيم هوں؛ ميں سدا تک اپنا غضب نہ رکھ چھوڑونگا[b]. ۱۳ صرف اپني بدکاري کا اِقرار کر[c]، خداوند فرماتا هي، کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئي هي، اور هر ايک هرے درخت کے تلے[d] بےگانوں کے ساتھ[e] اِدھر اُدھر آوارہ پھري[f]، اور ميري آواز نہيں سني. ۱۴ خداوند فرماتا هي، اي برگشتہ لڑکو، اگرچہ ميں نے تم کو ترک کيا هي، تو بھي پھر آؤ[g]؛ اور ميں تم کو هر ايک شہر ميں سے ايک ايک، اور گھرانے ميں سے دو دو ليکے، تمھيں صيہون ميں لے آؤنگا[h]. ۱۵ اور ميں تم کو اپنے خاطرخواہ چرواهے دونگا[i]، اور وے تمھيں دانائي اور سمجھداري چراوينگے[k]. ۱۶ اور ايسا هوگا، خداوند فرماتا هي، کہ جب اُن دنوں ميں تم ملک ميں بڑھوگے، اور بہت هوؤگے، تب وے پھر نہ کہينگے،

پيشتر مسيح سے ۶۲۹ کے قريب

[k] ۹ آيت
[l] امثا ۲۸: ۱۳
۱ يوحنا ۱: ۸، ۱۰
[m] ۱۸ آيت
يرہ ۳۱: ۲۲
هوسيع ۵: ۱۳
اور ۱۲: ۱
[n] يسعياہ ۳۰: ۳
يرہ ۳۷: ۷
[o] ۲ تواريخ ۲۸: ۱۶، ۲۰، ۲۱
[p] ۲ سموئيل ۱۳: ۱۹
[a] اِستثنا ۲۴: ۴
[b] يرہ ۲: ۷
[c] يرہ ۲: ۲۰
حزقي‌ايل ۱۶: ۲۶، ۲۸، ۲۹
[d] يرہ ۴: ۱
زکريا ۱: ۳
[e] ديکھو يسعياہ ۱۲: ۲
يرہ ۲: ۲۰
[f] پيدايش ۳۸: ۱۴
امثا ۲۳: ۲۸
حزقي‌ايل ۱۶: ۲۴، ۲۵
[g] يرہ ۲: ۷
۹ آيت
[h] احبار ۲۶: ۱۹
اِستثنا ۲۸: ۲۳، ۲۴
[i] يرہ ۵: ۳
اور ۶: ۱۵
اور ۸: ۱۲
حزقي‌ايل ۳: ۷
صفنياہ ۳: ۵
[k] يرہ ۲: ۲
هوسيع ۲: ۱۵
[l] امثا ۲: ۱۷
[m] زبور ۷۷: ۷، وغيرہ
اور ۱۰۳: ۹
يسعياہ ۵۷: ۱۶
۱۲ آيت

۶۱۲ کے قريب

[n] ۱۱، ۱۴ آيتيں
يرہ ۷: ۲۴

پيشتر مسيح سے ۶۱۲ کے قريب

[o] يرہ ۲: ۲۰
[p] ۲ سلاطين ۱۷: ۱۳
[q] حزقي‌ايل ۱۶: ۴۶
اور ۲۳: ۲، ۴
[r] حزقي‌ايل ۲۳: ۹
[s] ۲ سلاطين ۱۷: ۶، ۱۸
[t] حزقي‌ايل ۲۳: ۱۱، وغيرہ
[u] يرہ ۲: ۷
۲ آيت
[x] يرہ ۲: ۲۷
[y] ۲ تواريخ ۳۴: ۳۳
هوسيع ۷: ۱۴
[z] حزقي‌ايل ۱۶: ۵۱
اور ۲۳: ۱۱
[a] ۲ سلاطين ۱۷: ۶
[b] زبور ۸۶: ۱۵
اور ۱۰۳: ۸، ۹، ۵ آيت
[c] احبار ۲۶: ۴۰، وغيرہ
اِستثنا ۳۰: ۱، ۲، وغيرہ
امثا ۲۸: ۱۳
[d] يسعياہ ۱۲: ۵
[e] يرہ ۲: ۲۵
[f] ۲ آيت
حزقي‌ايل ۱۶: ۱۵، ۲۴، ۲۵
[g] يرہ ۳۱: ۳۲
هوسيع ۲: ۱۹، ۲۰
[h] روميوں ۱۱: ۵
[i] يرہ ۲۳: ۴
حزقي‌ايل ۳۴: ۲۳
افسيوں ۴: ۱۱
[k] اعمال ۲۰: ۲۸

پیشتر مسیح سے ٦١٢ کے قریب

که خداوند کے عهد کا صندوق؛ اُس کا خیال بهي کبهي اُنکے دل میں نه آویگا[l]؛ وے هرگز اُسے یاد نه کرینگے، اور اُس کے نه هونے سے دریغ نه کرینگے، اور وه پهر بنایا نه جائیگا. ۱۷ اُس وقت یروسلم خداوند کا تخت کہلایا جائیگا، اور اُس میں، یروسلم هي میں، ساري قومیں خداوند کے نام سے[m] جمع هونگي: اور وے پهر اپنے برے دل کي مکرائي کي پیروي نه کرینگے[n]. ۱۸ اُنهیں دنوں میں یهوداه کا گهرانا اِسرائیل کے گهرانے کے ساته چلیگا[o]، وے ملکے اُتر کي زمین میں سے[p] اِس زمین میں، جسے میں نے تمهارے باپ‌دادوں کو میراث میں دیا، آوینگے[q]. ۱۹ پر میں نے کہا، که میں کیونکر تجهے لڑکوں کے درمیان شامل کروں، اور زمین دل‌چسپ، قوموں کي سب سے نفیس میراث[r]، تجهے دوں؟ پهر میں نے کہا، که تو مجهے اپنا باپ کہکے پکاریگي؛ اور تو پهر مجه سے برگشته نه هوگي[s]. ۲۰ تو بهي جس طرح سے جورو بےوفائي سے اپنے خصم کو چهوڑ دیتي هے، اُسي طرح سے تم نے، ای اِسرائیل کے گهرانے، مجه سے بےوفائي کي، خداوند کہتا هے[t]. ۲۱ اُونچي جگهوں پر ایک آواز سننے میں آئي، بني اِسرائیل کے رونے اور منت کرنے کي[u]؛ کیونکه اُنهوں نے اپني راه ٹیڑهي کي، اور خداوند اپنے خدا کو بهول گئے تهے. ۲۲ ای برگشته لڑکو، پهر آؤ[x]؛ میں تمهاري برگشتگیاں دفع کرونگا[y]. دیکه، هم تیرے پاس آتے هیں، که تو ای خداوند، همارا خدا هے. ۲۳ في‌الحقیقت اِسرائیل کي نجات کا اِنتظار کرنا که ٹیلوں کي طرف اور پهاڑوں کي کثرت سے هوگي، سو عبث هے[z]؛ یقیناً وه خداوند همارے خدا سے هے[a]. ۲۴ کیونکه یهه جو رسوائي کا باعث هے، هماري جواني کے وقت سے، همارے باپ‌دادوں کے مال کو، اور اُن کي بهیڑوں اور بیلوں کو، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل جاتي هے[b]. ۲۵ هم اپنے ننگ میں پڑے رهتے، اور رسوائي هم کو ڈهانپتي؛ اِس لیئے که هم اور همارے باپ‌دادے جواني کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار هیں[c]، اور هم نے خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري نه کي[d].

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اِسرائیل سے وعده کرکے اُسے اپنے پاس بلاتا. ۵ وه بهت هولناک آفتوں کي خبر دیکے، جو آیا چاهتي تهیں، یهوداه کو اُبهارتا که توبه کرے. ۱۹ یهوداه کي پریشاني پر ایک دردانگیز ناله هوتا هے.

ای اِسرائیل، اگر تو پهریگا، خداوند فرماتا هے، تو تو میري طرف پهر آ[a]: اور اگر تو اپني مکروهات کو میري نظر سے دور کریگا، تو تو آواره نه هوگا؛ ۲ اور اگر تو سچائي اور عدالت اور صداقت سے[b] زنده خداوند کي قسم کهاویگا[c]، تب قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگي[d]، اور اُس پر فخر کرینگي[e].

۳ کیونکه خداوند یهوداه اور یروسلم کے لوگوں کو یوں فرماتا هے، که اپني پڑتي زمین کو اپنے لیئے جوت ڈالو[f]، اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ[g]. ۴ ای یهوداه کے لوگو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کے لیئے اپنا ختنه کراؤ[h]، اور اپنے دل کي کهلڑي اُتار پهینکو، تا نه هووے که تمهاري بدکرداریوں کے باعث سے میرا قهر آگ کي مانند شعله‌زن هو، اور ایسا بهڑکے که کوئي اُسے بُجها نه سکے.

۵ یهوداه میں اِشتهار دو، اور یروسلم میں اِس کي منادي کرو، اور کهو، که تم مملکت میں نرسنگا پهونکو؛ بلند آواز سے پکارو، اور کهو، که جمع هو، که حصین شهروں میں چلیں[i]. ۶ تم صیهون هي میں جهنڈا کهڑا کرو: پناه لینے کو بهاگو، اور مت ٹههرو: کیونکه میں ایک بلا کو اور هلاکت شدید کو اُتر کي طرف سے لاتا هوں[k]. ۷ شیر ببر جهاڑي سے نکلا[l]، اور قوموں کے هلاک کرنیوالے نے ڈیرا توڑ ڈالا هے[m]؛ وه اپني جگهه سے نکلا که تیري زمین کو ویران کرے: تیرے شهر ایسے اُجاڑ هونگے، که وهاں اِنسان نام کو نه رهے[n].

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۸ اِس لیئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو، چھاتی پیٹو، اور واویلا کرو؛ کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں جاتا۔ ۹ اور اُس دن ایسا ہوگا، خداوند کہتا ہی، کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں کے دل سست ہو جائینگے؛ اور کاہن حیرت‌زدہ، اور نبی سراسیمہ ہونگے۔ ۱۰ تب میں نے کہا، ہاے، ای خداوند خدا، یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہکے دغا دی، کہ تم سلامت رہوگے، حالانکہ تلوار جان پر آگی ہی۔ ۱۱ اُس وقت اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہا جائیگا، کہ بیابان کی اُونچی جگہوں پر سے ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی طرف چلیگی، اُسانے اور صاف کرنے کے لیئے نہیں۔ ۱۲ بلکہ ایک ہوا، جو ایسیوں سے شدید ہی، میرے لیئے چلیگی؛ ابھی میں اُن پر اپنے فتوے دونگا۔ ۱۳ دیکھو، وہ یوں چڑھیگا جیسے بدلیاں، اور اُس کی گاڑیاں جیسے آندھی؛ اُس کے گھوڑے عقابوں سے تیزتر ہیں۔ واویلا ہم پر! کہ ہم برباد ہو گئے۔ ۱۴ ای یروسلم، تو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر، تاکہ تو رہائی پاوے۔ کب تک تو باطل خیالوں کو اپنے دل میں جگہہ دیگا؟ ۱۵ کیونکہ دان سے ایک آواز سنائی دیتی ہی، اور اِفرائیم کے پہاڑ سے تکلیف کی منادی ہوتی ہی۔ ۱۶ قوموں کو خبر دو؛ دیکھو، یروسلم کی بابت منادی کرو، کہ محاصرہ کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں، اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل للکارینگے۔ ۱۷ کھیت کے رکھوالوں کے مانند وے اُسے چاروں طرف گھیرینگے؛ کیونکہ اُس نے مجھ سے بغاوت کی، خداوند کہتا ہی۔ ۱۸ تیری چال اور تیرے کاموں نے تیرے لیئے یہہ حاصل کیا؛ یہہ تیری شرارت ہی، یہہ ازبسکہ تلخ ہی، وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا۔

۱۹ ای میری انتڑیاں! ای میری انتڑیاں! میرے دل کے پردے میں درد ہی؛ میرے دل کی ایسی گھبراہٹ ہی، کہ میں چپ نہیں رہ سکتا، کیونکہ، ای میری جان، تو نے نرسنگے کی آواز، اور لڑائی کی للکار سنی۔ ۲۰ شکست پر شکست کی خبر ہوتی؛ یقیناً تمام سرزمین برباد ہو گئی، میرے خیمے اچانک، اور میرے پردے ایک دم میں غارت کیئے گئے۔ ۲۱ کب تک میں یہہ جھنڈا دیکھا کروں، اور نرسنگے کی آواز سنوں؟ ۲۲ فی‌الحقیقت میرے لوگ نادان ہیں، اُنھوں نے مجھے نہیں پہچانا؛ وے بےشعور لڑکے ہیں، اور اِمتیاز نہیں رکھتے: برے کام کرنے میں چتر ہیں، پر نیکوکاری کرنے کے لیئے سمجھہ نہیں رکھتے۔ ۲۳ میں نے سرزمین کو دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ویران اور سنسان ہی؛ افلاک کو بھی، کہ بےنور ہیں۔ ۲۴ میں نے پہاڑوں پر نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وے کانپ گئے، اور سارے ٹیلے زور سے ہلے۔ ۲۵ میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ کوئی آدمی نہیں؛ اور سب ہوائی پرندے اُڑ بھاگے۔ ۲۶ میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ سیراب سرزمین دشت ہو گئی، اور خداوند کے آگے، اُس کے قہر کی شدت کے آگے، اُس کے سب شہر برباد ہو گئے۔ ۲۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تمام ملک ویران ہوگا؛ تو بھی میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا۔ ۲۸ اِسی لیئے ملک ماتم کریگا، اور اُوپر کے آسمان تاریک ہونگے؛ کیونکہ میں کہہ چکا، میں نے اِرادہ کیا ہی، میں اُس سے نہ پچھتاؤنگا، اور اُس سے درگذر نہ کرونگا۔ ۲۹ گھڑچڑھوں اور تیراندازوں کے شور سے ہر ایک بستی بھاگ جائیگی؛ وے اندھیرے جنگلوں میں جا رہینگے، اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے: ہر ایک شہر ترک کیا جائیگا، اور کوئی آدمی اُن میں نہ رہیگا۔ ۳۰ اور تو ای برباد کی ہوئی کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے، اگرچہ تو سونہلے زیوروں سے اپنے کو سنوارے، اگرچہ اپنی آنکھوں میں

پيشتر مسيح سے ۶۱۲ کے قريب

سرمه لگاوے، تو عبث آپ کو خوبصورت بنائيگي: تيرے عاشق تجهه کو حقير جانينگے، وے تيري جان کے طالب هونگے. ۳۱ کيونکه ميں نے اُس عورت کي سي ايک آواز جيسے درد لگے هوں، اور اُس کي سي دردناک آواز جو اپنا پهلا بچا جنے، صيهون کي بيٹي کي سدا سني، که وه هانپتي هے، اور اپنے هاته پهيلاکے کهتي هے، هاے مجهه پر، که خونيوں سے ميري جان به لب هوئي.

۵ باب

۱ بابت اُن الهي آفتوں کي جو يهوديوں پر آئي تهيں، اُنکي کجروي کے سبب، ۷ اور اُن کي زناکاري، ۱۰ اور بےديني، ۱۹ اور خدا سے اُنکي حقارت کرني، ۲۰ اور اُن کي بڑي بےانتظامي، ملکي، ۳۰ اور ديني کے باعث.

يروسلم کے کوچوں ميں اِدهر اُدهر دوڑو، اور اب ديکهتے جاؤ، اور دريافت کرو، اور اُسکے چوکوں ميں ڈهونڈهو، اگر کوئي آدمي وهاں ملے، کوئي بهي هو جو اِنصاف کرتا، اور سچائي کا طالب هوتا؛ اور ميں اُسے معاف کرونگا. ۲ اور اگرچه وے کهيں، که خداوند زنده هے، تد بهي يقيناً وے جهوٹهي قسم کهاتے هيں. ۳ اي خداوند، کيا تيري آنکهيں سچائي پر نهيں هيں؟ تونے اُنهيں مارا هے، پر اُنهوں نے افسوس نهيں کيا؛ تو نے اُنهيں غارت کيا، پر وے تربيت پذير نه هوئے؛ اُنهوں نے اپنے چهروں کو چٹان سے سخت تر بنايا؛ اُنهوں نے پهرنے سے اِنکار کيا هے. ۴ تب ميں نے کها، که يقيناً يے عوام هيں؛ وے جاهل هيں؛ کيونکه وے خداوند کي راه، اور اپنے خدا کي عدالت سے آگاه نهيں هيں. ۵ ميں خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا، اور اُنهيں بولونگا، کيونکه وے خداوند کي راه، اور اپنے خدا کي عدالت سے ضرور واقف هونگے: پر اُنهوں نے بالکل جوا توڑا هے، اور بندهنوں کو جهٹکا ڈالا هے. ۶ اِس لئيے جنگل کا شير ببر اُنهيں پهاڑيگا، شام کا بهيڑيا اُنهيں هلاک کريگا، تيندوا

اُن کے شهروں کي گهات ميں بيٹها رهيگا: جو کوئي اُن ميں سے نکلے، پهاڑا جائيگا: کيونکه اُن کي سرکشياں بهت هوئيں، اور اُن کي بغاوتيں بڑه گئيں. ۷ يهه تيرا کام ميں کيونکر معاف کروں؟ تيرے فرزندوں نے مجهه کو چهوڑا، اور اُن کي قسم کهائي جو خدا نهيں هيں: اگرچه ميں نے اُنهيں پيٹ بهر کهلايا تها، تد بهي اُنهوں نے زناکاري کي، اور پرے باندهکے قحبه خانوں ميں اِکٹهے هوئے. ۸ وے پيٹ بهرے گهوڑوں کے مانند هيں: وے صبح سويرے اُٹهکے هر ايک نے اپنے پڑوسي کي جورو پر مستي سے هنهنايا کيا هے. ۹ خداوند کهتا هے، که اِن باتوں کے لئيے کيا ميں بدلا نه لونگا، اور ايسي قوم سے ميرا جي اِنتقام نه ليگا؟

۱۰ تم اُس کي ديواروں پر چڑهو، اور توڑتے جاؤ: پر بالکل خراب نه کرو: اُس کي چڑهتي هوئي ڈالياں چهانٹو، کيونکه وے خداوند کي نهيں هيں. ۱۱ کيونکه خداوند کهتا هے، که اِسرائيل کے گهرانے اور يهوداه کے گهرانے نے مجهه سے نهايت بےوفائي کي. ۱۲ اُنهوں نے خداوند سے اِنکار کيا هے؛ اور کها، که وه نهيں هے؛ هم پر هرگز آفت نه آويگي، اور تلوار اور کال کو هم نه ديکهينگے. ۱۳ اور نبي جو هيں سو هوا هو گئے، اور کلام اُن ميں نهيں هے؛ اُنهوں پر ايسا هي هوگا. ۱۴ پس خداوند رب الافواج يوں کهتا هے، اِس لئيے که تم يهه بات کهتے هو، سو ديکهو، ميں اپنے کلام کو تيرے منهه ميں آگ اور اِس قوم کو لکڑي بناؤنگا، اور وه اُنهيں بهسم کر ديگي. ۱۵ اي اِسرائيل کے گهرانے، ديکهو، ميں تم پر ايک قوم دور سے چڑها لاؤنگا، خداوند کهتا هے؛ وه زبردست قوم هے، وه قديم قوم هے، وه ايسي قوم هے، جس کي زبان تو نهيں

پيشتر مسيح سے ۶۱۲ کے قريب

- p يسعياه ۱: ۳۰، حزق ۲۳: ۴۰
- q يرو ۲۲: ۲۰، ۲۳
- r نوحه ۱: ۲
- s يسع ۱: ۱۵، نوحه ۱: ۱۷
- a حزق ۲۲: ۳۰
- b پيد ۱۸: ۲۳ وغيره، زبور ۱۲: ۱
- c پيد ۱۸: ۲۶
- d طيط ۱: ۱۶
- e يرو ۴: ۲
- f يرو ۷: ۹
- g ۲ توا ۱۶: ۹
- h يسع ۱: ۵، اور ۹: ۱۳
- i يرو ۲: ۳۰، ۷: ۲۸، صفن ۳: ۲
- k يرو ۸: ۷
- l ميکه ۳: ۱
- m زبور ۲: ۳
- n يرو ۴: ۷
- o زبور ۱۰۴: ۲۰، حبق ۱: ۸، صفن ۳: ۳
- p هوسع ۱۳: ۷
- q يشو ۲۳: ۷، صفن ۱: ۵
- r اِستـ ۳۲: ۱۵
- s اِستـ ۳۲: ۱۵
- t حزق ۲۲: ۱۱
- u يرو ۱۳: ۲۷
- x ۲۹ آيت، يرو ۹: ۹
- y يرو ۴۴: ۲۲
- a يرو ۴: ۲۷
- b يرو ۳: ۲۰
- c ۲ توا ۳۶: ۱۶، يرو ۴: ۱۰
- d يسع ۲۸: ۱۵
- e يرو ۱۴: ۱۳
- f يرو ۱: ۹
- g يسع ۳۹: ۳، يرو ۴: ۱۶
- h اِستـ ۲۸: ۴۹
- يسع ۵: ۲۶، يرو ۶: ۲۲، اور ۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ٦١٢ کے قریب

جانتا، اور جو کچھ وے کہتے ہیں تو نہیں سمجھتا. ١٦ اُن کي ترکش کھلي هوئي قبر کي مانند هي؛ وے سب بهادر هيں. ١٧ تيري فصل کا اناج اور تيري روٹي جو تيرے بيٹوں اور بيٹيوں نے کھاني تهي، وے کها جائينگے؛ تيري گاے بهيڑ وے چٹ کرينگے[i]؛ تيرے انگور اور تيري انجير وے کهائينگے؛ تيرے حصين شهروں کو، جن پر تيرا آسرا هي، وے تلوار سے ويران کر دينگے. ١٨ باوجود اِس کے خداوند کهتا هي، که اُنهيں دنوں ميں بهي ميں تمهيں بالکل هلاک نه کرونگا[k].

١٩ اور يوں هوگا، که جب تم لوگ کهوگے، که خداوند همارے خدا نے يهه سارا سلوک هم سے کيوں کيا[l]، تب تو اُنهيں کهيگا، که جس طرح سے تم لوگوں نے مجهے چهوڑ ديا، اور اپني سرزمين ميں بيگانے معبودوں کي بندگي کي[m]، اُسي طرح تم اُس سرزمين ميں، جو تمهاري نهيں هي، بيگانے لوگوں کي بندگي کروگے[n]. ٢٠ يعقوب کے گهرانے ميں يهه بات اِشتهار کرو، اور يهوداه ميں اُس کي منادي کرو، اور کهو، ٢١ اب اِسے سن، اي نادان اور بےعقل قوم، جو آنکهيں رکهتي هي، پر ديکهتي نهيں، جو کان رکهتي هي، پر سنتي نهيں[o]؛ ٢٢ خداوند کهتا هي، کيا تم مجهه سے نهيں ڈرتے[p]؟ کيا تم ميرے حضور نهيں تهرتهراتے، جس نے ريت کو سمندر کي حد پر ايک ايسے قديم حکم سے قايم کيا، که وه اُس سے بڑهه نهيں سکتا: اور هرچند اُس کي لهريں باهم پڑي اُچهلتي هيں، تد بهي وے غالب نهيں هوتيں؛ هرچند وے شور کريں، تد بهي وے اُس سے گذر نهيں سکتيں[q]؟ ٢٣ ليکن اِس قوم کا دل باغي اور سرکش هي؛ اُنهوں نے سرکشي کي، اور گئے گذرے. ٢٤ اُنهوں نے اپنے دل ميں نهيں کها، که هم خداوند اپنے خدا سے ڈريں، جو موسم پر اگلي اور پچھلي بارشوں کو ديتا هي[r]: وهي فصل کے مقرري هفتوں کو همارے ليئے موجود کر رکهتا هي[s].

٢٥ تمهاري بدکاريوں نے يهه چيزيں تم سے پهرائيں[t]، هاں، تمهاري خطاکاريوں نے اِن اچهي چيزوں کو تم سے باز رکها. ٢٦ کيونکه ميري قوم کے درميان شرير لوگ پائے جاتے هيں؛ وے پهندا لگانيوالوں کي مانند گهات ميں بيٹهتے هيں[u]؛ وے جال پهيلاتے، وے آدميوں کو پکڑتے هيں. ٢٧ جيسے که پنجرا چڑيوں سے بهرا هي، تيسے اُن کا گهر مکر سے بهرا هي: اِسي ليئے وے بڑے اور مالدار هو گئے. ٢٨ وے موٹے هو گئے[v]، وے چکنے هيں: وے برے کاموں ميں شريروں سے سبقت لے جاتے: وے فرياد کو، يتيموں کي فرياد کو نهيں سنتے[x]، توبهي وے کامياب رهتے[a]: اور محتاجوں کا اِنصاف نهيں کرتے. ٢٩ خداوند کهتا هي، کيا ميں اِن باتوں کا بدلا نه لوں[b]، اور کيا ميري روح ايسي قوم سے اِنتقام نه ليگي؟

٣٠ ايک حيرت‌افزا اور هولناک کام ملک ميں هوا[c]؛ ٣١ انبيا آيندے کي جهوٹهي خبريں ديتے هيں[d]، اور کاهن اُن کے وسيلے حکمراني کرتے هيں، اور ميرے لوگ ايسي باتوں کو پسند کرتے هيں[e]؛ اب، تم اُس کے آخر ميں کيا کروگے؟

٦ باب

اِس بيان ميں، که ١ دشمن جو روانه هوئے که يهوداه پر چڑهائي کريں، ٤ آپس ميں ايک دوسرے کي همت بڑهائے. ٦ خدا اُن کا کام اُنهيں بتلانا يهوديوں کے گناهوں کے سبب سے. ٩ نبي اُن الهي آفتوں پر جو گناه کے سبب آئي تهيں ناله کرنا. ١٨ قهر الهي کے بهڑکے جانے کي خبر ديتا. ٢١ وه لوگوں کو نصيحت کرتا که اِن آفتوں کے باعث وے ماتم کرنے لگيں.

پیشتر مسیح ٦١٢ کے قریب

اي بني بنيامين، تم سب يروسلم کے درميان سے پناه کے ليئے بهاگ نکلو؛ اور تقوع ميں نرسنگا پهونکو: اور بيت هکرم[a] ميں ايک نشان کهڑا کرو: که اُتر کي طرف سے ايک بلا، اور بڑي هلاکت آتي

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

هی[b]۔ ۲ میں صیہون کي بیتي کو، جو
شکیل اور نازنین هی، هلاک کرونگا۔
۳ چرواهے اپنے گلوں کو لیئے اُس پاس
آوینگے، اور گرداگرد اُس کے مقابل خیمے
کهڑے کرینگے[c]: هر ایک اپني اپني جگهه،
میں چراویگا۔ ۴ تم اُس سے لڑنے کي تیاري
کرو[d]: اُٹهو، اورهم دو پهر کے وقت چڑهائي
کریں[e]۔ هم پر افسوس هی! که دن ڈهلتا
هی، اور شام کے سائے بڑه جاتے هیں۔
۵ اُٹهو، رات کو چڑه چلیں، اور اُس کے
قصروں کو ڈها دیں۔

۶ کیونکه ربّ الافواج یوں کهتا هی، که
درخت کاٹ ڈالو، اور یروسلم کے مقابل
دمدمه باندهو: یهه وه شهر هی، جس
کو چاهیئے که بڑي سزا دي جاوے؛ اُس
کے درمیان هر طرح کا ظلم هی۔ ۷ جس
طرح سے سوتا اپنا پاني اُچهالتا هی[f]،
اُسي طرح وه اپني خباثت کو اُچهال
رهي هی؛ ظلم اور ستم کي صدا اُسمیں
سني جاتي هی[g]: هر دم میرے سامهنے
دکهه، درد اور زخم هیں۔ ۸ اي یروسلم،
تربیت پذیر هو، تا نه هووے، که میرا دل
تجهه سے هٹ جائے[h]: نه هو، که میں تجهے
ویران کروں اور بے چراغ زمین بناؤں۔

۹ ربّ الافواج یوں کهتا هی، که جو
اِسرائیل میں سے باقي رهیں، اُن کو وے
انگور کي مانند بالکل توڑ لینگے: تو اپنا
هاتهه اُن کے مانند جو انگور کو توڑتے هیں،
ٹوکریوں میں پهر داخل کر۔ ۱۰ میں کس
سے کهوں اور کس کو چتاؤں، تا که وے
سنیں؟ دیکهه، اُن کے کان نامختون هیں،
یهاں تک که وے سن نهیں سکتے[i]: دیکهه،
خداوند کا کلام اُن کے لیئے حقارت کا
باعث هی[k]، وے اُس سے خوش نهیں
هوتے۔ ۱۱ اِس لیئے میں خداوند کے قهر
سے لبریز هوں؛ اُس کے سهنے سے میں
تهک گیا هوں[l]: میں اُسے باهر کے سارے
لڑکوں پر، اور جوانوں کي جماعت پر
اُنڈیلونگا[m]: کیونکه خصم اپني جورو کے

[b] یرو ۱ : ۱۴ اور ۳ : ۲
[c] ۲ سلا ۲۰ : ۱، ۴
[d] یرو ۳ : ۱۲
[e] یرو ۵۰ : ۲۷ یوایل ۳ : ۹ یرو ۱۵ : ۸
[f] یسع ۵۷ : ۲۰
[g] زبور ۵۵ : ۹، ۱۰، ۱۱ یرو ۲۰ : ۸ حزق ۷ : ۱۱، ۲۳
[h] حزق ۲۳ : ۱۸ هوسع ۹ : ۱۲
[i] یرو ۷ : ۲۶ اعما ۷ : ۵۱ دیکهو خر ۶ : ۱۲
[k] یرو ۲۰ : ۸
[l] یرو ۲۰ : ۹
[m] یرو ۹ : ۲۱

ساتهه، اور بوڑها اُس سمیت، جو پوري
عمر کا هی، پکڑا جائیگا۔ ۱۲ اور اُن کے گهر،
کهیتوں اور جوروؤں سمیت، اوروں کے هو
جائینگے[n]: کیونکه خداوند کهتا هی، که
میں اپنا هاتهه اُس سرزمین کے باشندوں
پر بڑهاؤنگا۔ ۱۳ اِس لیئے که چهوٹوں سے
بڑوں تک سب کے سب لالچي هیں:
اور نبي سے کاهن تک هر ایک جهوٹهه
معامله کرتا هی[o]۔ ۱۴ کیونکه وے میري
قوم کي بیتي کے گهاؤ کو یهه کهکے فقط ظاهراً
چنگا کرتے هیں[p]، که سلامتي، سلامتي؛
حالانکه سلامتي نهیں هی[q]۔ ۱۵ چاهیئے تها
اِس لیئے که اُنهوں نے مکروه کام کیئے تهے،
که وے شرمنده هوویں[r]؛ پر وے ذره شرمنده
نه هوئے، اور نه اُنهوں نے خجلت اُٹهائي؛
اِس واسطے وے اُنکے درمیان جو گرا چاهتے
هیں، گرینگے، خداوند کهتا هی، که جس
وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے گرائے
جائینگے۔ ۱۶ خداوند یوں کهتا هی، که
راهوں پر کهڑے هو، اور دیکهو، اور پرانے
رستوں کي بابت پوچهو[s]، که بهلي راه
کهاں هی؟ اُسي میں چلو، که تم اپنے
جیوں میں آرام پاؤگے[t]۔ پر اُنهوں نے کها،
که هم اُس میں نه چلینگے۔ ۱۷ اور
میں نے تمهارے اُوپر نگهبان بهي ٹههرائے،
اور کها، که نرسنگے کي آواز سنو۔ پر اُنهوں
نے کها، که هم نه سنینگے[u]۔

۱۸ اِس سبب، اي قومو، سنو، اور
اي جمع کیئے هوئے لوگو، معلوم کرو، که
اُن کے درمیان کیا هی۔ ۱۹ اي زمین،
سن[x]، دیکهه، میں اِس قوم پر آفت
لاؤنگا، جو اُنکے اندیشوں کا پهل هی[y]، اِس
لیئے که اُنهوں نے میري باتوں کو نه مانا،
اور میري شریعت کو رد کر دیا هی۔
۲۰ کس فائدے کے لیئے سبا[z] سے لبان،
اور دور ملک سے خوشبودار اُوکه مجهه
تک آتے هیں[a]؟ تیري سوختني قربانیاں
مجهے پسند نهیں هیں، اور تیرے ذبیحے
خوش نهیں آتے[b]۔ ۲۱ اِسي لیئے خداوند
یوں کهتا هی، که دیکهه، میں ٹهوکر کهلانیوالي

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

[n] اِستة ۲۸ : ۳۰ یرو ۸ : ۱۰
[o] یسع ۵۶ : ۱۱ یرو ۸ : ۱۰ اور ۱۴ : ۱۸ اور ۲۳ : ۱۱ میکه ۳ : ۵، ۱۱
[p] یرو ۸ : ۱۱ حزق ۱۳ : ۱۰
[q] یرو ۴ : ۱۰ اور ۱۴ : ۱۳ اور ۲۳ : ۱۷
[r] یرو ۳ : ۳ اور ۸ : ۱۲
[s] یسع ۸ : ۲۰ یرو ۱۸ : ۱۵ ملا ۴ : ۴ لوقا ۱۶ : ۲۹
[t] متي ۱۱ : ۲۹
[u] یسع ۲۱ : ۱۱ اور ۵۸ : ۱ یرو ۲۵ : ۴ حزق ۳ : ۱۷ حبق ۲ : ۱
[x] یسع ۱ : ۲
[y] امث ۱ : ۳۱
[z] یسع ۶۰ : ۶
[a] زبور ۴۰ : ۶ اور ۵۰ : ۷، ۸، ۹
[b] یسع ۱ : ۱۱ اور ۶۶ : ۳ عمو ۵ : ۲۱ میکه ۶ : ۶، ۷، وغیره
[b] یرو ۷ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

چیزیں اِس قوم کے آگے ڈال دونگا، اور باپ اور بیٹے اکٹھے ٹھوکر کھاکے اُن پر گرینگے، پڑوسی اور اُس کا دوست ایک ساتھ ہلاک ہونگے۔ ۲۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، اُتر کی مملکت سے ایک قوم آتی ہی، اور دنیا کی سرحدوں سے ایک بڑی گروہ برپا کی جائیگی[c]۔ ۲۳ وے کمان اور نیزہ اِستعمال کرتے؛ وے سنگدل ہیں، اور رحم نہیں کرتے: اُن کے نعروں کی صدا سمندر کی مانند ہی[d]؛ اور گھوڑوں پر سوار ہوتے، اور جنگی مردوں کے مانند تیرے مقابل، ای صیہون کی بیٹی، وے صف باندھتے ہیں۔ ۲۴ ہم نے اُنکا شہرہ سنا ہی: ہمارے ہاتھ ڈھیلے ہو گئے: ہم مصیبت میں اور درد میں جننیوالی عورت کی مانند گرفتار ہیں[e]۔ ۲۵ میدان میں مت جاؤ، اور راہ میں مت پھرو؛ کیونکہ دشمن کی تلوار اور خوف ہر طرف ہی۔

۲۶ ای میری قوم کی بیٹی، کمر پر ٹاٹ باندھ[f]، اور راکھ میں لوٹ[g]؛ آپکو اُسکے مانند جس کا اِکلوتا بیٹا مرجاوے[h]، ماتم کی شکل بنا، اور ‖دل خراش نوحہ کر؛ کیونکہ غارتگر ہم پر اچانک آویگا۔ ۲۷ میں نے تجھے اپنی قوم کے لیئے ایک پرکھنیوالا اور جانچنیوالا ٹھہرایا، کہ تو اُنکی راہوں کو جانے اور پرکھے۔ ۲۸ وے سب کے سب نہایت سرکش ہیں[i]؛ وے غیبت کو کیا کرتے ہیں[k]؛ وے تو تانبا اور لوہا ہیں[l]؛ وے سب کے سب خراب کرنیوالے ہیں۔ ۲۹ دھونکنی جل گئی، سیسا آگ سے بھسم ہو گیا؛ کسیرا بےفائدہ گداز کرتا ہی، کیونکہ شریر الگ نہیں ہوتے۔ ۳۰ کھوٹی چاندی لوگ اُن کا نام رکھینگے[m]، کہ خدا نے اُنہیں رد کر دیا ہی۔

c یرہ ۱: ۱۵ اور ۵: ۱۵ اور ۱۰: ۲۲ اور ۵۰: ۴۱، ۴۲، ۴۳
d یسع ۵: ۳۰
e یرہ ۴: ۳۱ اور ۱۳: ۲۱ اور ۴۹: ۲۴ اور ۵۰: ۴۳
f یرہ ۴: ۸
g یرہ ۲۵: ۳۴
h میکہ ۱: ۱۰ ذکر ۱۲: ۱۰
‖ عبرانی میں، تلخیوں کا نوحہ۔
i یرہ ۵: ۲۳
k یرہ ۹: ۴
l حزق ۲۲: ۱۸
m یسع ۱: ۲۲

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ کو بھیجتا تاکہ بنی یہوداہ اُس کی نصیحتیں سنکے توبہ کریں، اور اُنہیں اسیر کروانے اور اجنبیوں کے ملک میں بھیجنے کی ضرورت نہ ہووے۔ ۸ اُن کا اعتماد جو اپنے پر رکھتے تھے باطل ٹھہراتا، ۱۲ اور اپنا ارادہ ظاہر کرتا، کہ اُنہیں ترک کرے، جس طرح سے سیلا کو ترک کیا تھا۔ ۱۷ اُن کی بت‌پرستی کے سبب اُن کو دھمکاں دیتا۔ ۲۱ نافرمانوں کی قربانیاں رد کر دیتا۔ ۲۹ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے غم‌خوار ہوویں اُن مکروہ کاموں کے سبب سے جو اُنہوں نے توفت میں کیئے تھے۔ ۳۲ اور اُن آفتوں کے سبب جو اُن کے کاموں کے باعث اُن پر آنی تھیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

یہہ وہ کلام ہی جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا ہی۔ ۲ تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو[a]، اور وہاں اِس کلام کا اِشتہار دے، اور کہہ، کہ ای یہوداہ کے سب لوگ، جو خداوند کی بندگی کے لیئے اِن پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ ۳ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ اپنی اپنی راہ، اور اپنے اپنے کام سدھارو، تب میں تمہیں اِس مکان میں بسنے دونگا[b]۔ ۴ تم یہہ کہتے ہوئے جھوٹھی باتوں پر آسرا مت رکھو[c]، کہ خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل، خداوند کی ہیکل یے ہیں۔ ۵ کیونکہ اگر تم اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو، اگر تم اِنسان اور اُس کے ہمسائے کے درمیان سب طرح سے اِنصاف کرو[d]؛ ۶ اگر تم پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو، اور اِس مکان میں بےگناہ کا خون نہ بہاؤ، اور بےگانے معبودوں کی پیروی، جس میں تمہارا نقصان ہی، نہ کرو[e]؛ ۷ تو میں تم کو اِس مکان میں[f]، اور اِس سرزمین میں، جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لیئے دیا ہی[g]، برابر بسنے دونگا۔

۸ دیکھو، تم جھوٹھی باتوں پر[h]، جو سودمند نہیں ہو سکتیں، اِعتماد کرتے ہو[i]۔ ۹ کیا تم چوری کروگے، خون کروگے، زناکاری کروگے، جھوٹھی قسم کھاوگے، اور بعل کے آگے لبان جلاؤگے[k]، اور غیر معبودوں کی، جنھیں تم نہیں جانتے تھے، پیروی کروگے[l]؛ ۱۰ اور میرے حضور اِس گھر میں[m]، جو میرے نام کا کہلاتا ہی[n]، آکے کھڑے ہوگے، اور کہوگے، کہ ہم نے خلاصی پائی؛ تا کہ یے سب نفرتی کام کرو؟

a یرہ ۲۶: ۲
b یرہ ۱۸: ۱۱ اور ۲۶: ۱۳
c میکہ ۳: ۱۱
d یرہ ۲۲: ۳
e اِستہ ۶: ۱۴، ۱۵ اور ۸: ۱۹ اور ۱۱: ۲۸ یرہ ۱۳: ۱۰
f اِستہ ۴: ۴۰
g یرہ ۳: ۱۸
h ۴ آیت
i یرہ ۵: ۳۱ اور ۱۳: ۱۳، ۱۴
k ۱سلا ۱۸: ۲۱ ہوسع ۴: ۱، ۲ صفن ۱: ۵
l خر ۲۰: ۳
m ۶ آیت
n حزق ۲۳: ۳۹ ، ۱: ۱۳، ۱۴ ۳۰ آیتیں یرہ ۳۲: ۳۴ اور ۳۴: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱۱ کیا یہہ گھر، جو میرے نام کا کہلاتا هی، تمهاري آنکھوں میں چوروں کا کھوہ هی؟ دیکھہ، خداوند کہتا هی، که میں هي نے یہہ دیکھا هی۔ ۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں، جو سیلا میں تها، جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تها، جاؤ، اور دیکھو، که میں نے اپني گروه اِسرائیل کي بُرائي کے سبب اُسے کیا کیا؟ ۱۳ اور اب اِسي لیئے که تم لوگوں نے یے سب کام کیئے، خداوند کہتا هی، اور میں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا، اور کہتا هي رها، پر تم نے نه سنا؛ اور میں نے تمهیں بلایا، پر تم نے جواب نه دیا؛ ۱۴ سو میں اِس گهر سے، جو میرے نام سے کہلایا، جس پر تمهارا اِعتماد هی، اور اِس مکان سے جسے میں نے تمهیں اور تمهارے باپ دادوں کو دیا، وهي کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا هی۔ ۱۵ اور میں تمهیں اپنے سامهنے سے نکال دونگا، جس طرح سے میں نے تمهاري ساري براداري، اِفرائیم کي بالکل نسل کو، نکال دیا هی۔ ۱۶ اِسي باعث سے تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، اور اُن کے واسطے آواز بلند نه کر، اور نه منت کر، اور مجهه سے شفاعت نه کر؛ که میں تیري نه سنونگا۔

۱۷ کیا تو نهیں دیکهتا، جو کچهه وے یهوداه کے شهروں میں، اور یروسلم کے کوچوں میں کرتے هیں؟ ۱۸ که لڑکے لکڑیاں چنتے هیں، اور باپ آگ سلگاتے هیں، اور عورتیں آٹا گوندهتي هیں، تاکه آسمان کي ملکه کے لیئے کلیچه بناویں، اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں، که مجهے غصه دلاویں۔ ۱۹ خداوند کہتا هی، که کیا وے مجهي کو غصے میں لاتے هیں؟ کیا وے آپ اپني زردروئي کے لیئے اپنے کو غصے میں نهیں لاتے؟ ۲۰ اِسي واسطے خداوند یهوواه یوں کہتا هی، که دیکهه، میرا غضب اور میرا قهر اِس مکان پر، اور اِنسان پر، اور حیوان پر، اور میدان کے درختوں پر، اور زمین کے پیداوار پر، ڈهالا جائیگا، اور وه بهڑکیگا، اور بجهیگا نهیں۔

۲۱ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، که اپنے ذبیحوں پر اپني سوختني قربانیاں بهي بڑهاؤ، اور گوشت کهاؤ۔ ۲۲ کیونکه جس دن میں تمهارے باپ دادوں کو مصر کي زمین سے نکال لایا، اُنهیں سوختني قرباني اور ذبیحے کي بابت کچهه نهیں کها، اور حکم نهیں دیا؛ ۲۳ بلکه اُنهیں اِتنا هي کهکے میں نے حکم دیا، که میري آواز کے شنوا هو، اور میں تمهارا خدا هوؤنگا، اور تم میرے لوگ هوگے؛ اور اُس ساري راه میں چلو، جو میں تمهیں فرماؤں، تا که تمهارا بهلا هووے۔ ۲۴ لیکن اُنهوں نے نه سنا، نه کان لگایا، بلکه اپني مصلحتوں اور اپنے برے دل کي ضد پر چلے، اور پلٹ گئے، اور آگے نه بڑهے۔ ۲۵ جس دن سے تمهارے باپ دادے مصر کي زمین سے نکل آئے، آج کے دن تک، میں نے تمهارے پاس اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو بهیجا؛ میں نے هر روز صبح سویرے اُٹهکے اُنهیں بهیجا هی؛ ۲۶ لیکن اُنهوں نے میري نه سني، اور اپنا کان نه لگایا، بلکه اپني گردن سخت کي؛ اُنهوں نے اپنے باپ دادوں سے زیاده بدکاري کي۔ ۲۷ اگرچه تو یے ساري باتیں اُن سے کهیگا، لیکن وے تیري نه سنینگے؛ اگرچه تو اُنهیں بلاویگا، لیکن وے تجهے جواب نه دینگے۔ ۲۸ سو تو اُنکو کهه، که یهه وه قوم هی، جو خداوند اپنے خدا کي آواز نهیں سنتي، اور تنبیه نهیں مانتي؛ سچائي گر گئي، اور اُن کے منهه سے جاتي رهي۔

۲۹ اي یروسلم، اپنے بال مُنڈا، اور پهینک دے، اور اُونچي جگهوں پر جاکے نوحه کر، کیونکه خداوند نے اُس نسل

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

کو، جس پر اُس کا قہر بھڑکا تھا، مردود کیا، اور ترک کر دیا هی۔ ۳۰ کہ بني یہوداہ نے میري نظر میں برائي کي، خداوند کہتا هی: اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا هی، اُنھوں نے اپني مکروہات رکھیں، کہ اُسے ناپاک کریں[b]۔ ۳۱ اور اُنھوں نے توفت کے اُونچے مکان، جو بن‌هنوم کي وادي میں هیں، بنائے[c]، کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں جلاویں، جس کا میں نے حکم نہیں دیا، اور میرے دل میں اِس کا خیال بھي آیا نہ تھا[d]۔ ۳۲ اِس لیئے، دیکھہ، وے دن آتے هیں، خداوند کہتا هی، کہ آگے کو یہہ توفت نہیں کہلائیگي، اور نہ بن هنوم کي وادي، بلکہ وادي‌القتل کہلائیگي[c]؛ وے توفت میں یہاں تک گاڑینگے، کہ جگہہ نہ رهیگي[d]۔ ۳۳ اور اِس قوم کي لاشیں هوائي پرندوں اور دشتي چرندوں کي خوراک هونگي[e]؛ اور کوئي اُنھیں نہ هانکیگا۔ ۳۴ تب میں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں، خوشي کي آواز، اور شادي کي آواز، دلہے کي آواز، اور دلہن کي آواز، موقوف کراؤنگا[f]؛ کہ زمین ویران هوگي[g]۔

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہودیوں میں سے خواہ زندوں خواہ مردوں پر آفتیں جو آوینگي۔ ۴ نبي اُن کي احمقانہ گستاخي اور سخت‌دلي کے سبب اُنھیں ملامت کرتا۔ ۱۳ اُن پر وہ سخت آفت جو آیا چاهتي تھي ظاهر کرتا۔ ۱۸ اور اُن کي تباہ‌حالي پر نوحہ کرتا۔

خداوند فرماتا هی، کہ اُس وقت وے یہوداہ کے بادشاہوں کي هڈیاں، اور اُس کے سرداروں کي هڈیاں، اور کاهنوں کي هڈیاں، اور نبیوں کي هڈیاں، اور یروسلم کے باشندوں کي هڈیاں اُن کي قبروں میں سے نکال لاوینگے؛ ۲ اور اُن کو سورج اور چاند اور سارے آسماني لشکر کے آگے، جنھیں وے دوست رکھتے تھے، اور جن کي خدمت کرتے تھے، اور جن کے وے پیرو تھے، اور جن سے صلاح لیتے تھے، اور جن کے آگے اُنھوں نے سجدہ کیا، بچھائینگے[a]؛ وے سمیٹي نہ جائینگي، اور نہ گاڑي جائینگي[b]، بلکہ وے روے زمین پر کھاد کي طرح هونگي[c]۔ ۳ اور وے سارے لوگ، جو اِس برے گھرانے میں سے باقي رهینگے، اُن سب باقي مکانوں میں، جہاں جہاں میں اُنھیں هانک دوں، موت کو زندگي سے زیادہ چاهینگے، رب‌الافواج فرماتا هی[d]۔ ۴ اِس کے سوا تو اُنھیں کہیگا، کہ خداوند یوں کہتا هی، کیا وے گرینگے اور پھر نہ اُٹھینگے؟ کیا وے برگشتہ هونگے، اور پھر نہ پھرینگے؟ ۵ پس یروسلم کے یے لوگ کیوں همیشہ کي برگشتگي کے ساتھہ برگشتہ هوتے[e]؟ وے مکر سے لپٹتے هوئے هیں[f]، اور پھر آنے سے اِنکار کرتے[g]۔ ۶ میں نے کان لگایا اور سنا[h]؛ وے اچھي باتیں نہیں بولتے: کسي نے اپني برائي سے توبہ کرکے نہیں کہا، کہ میں نے کیا کیا؟ هر ایک اپني راهوں پر پھرکے چلا، جس طرح گھوڑا لڑائي کے درمیان دوڑتا هی۔ ۷ هاں، هوائي لق‌لق اپنے مقرر وقتوں کو جانتي هی[i]؛ اور قمري، اور ابابیل، اور چکوا، اپنے آنے کا وقت پہچان لیتے هیں[k]؛ پر میري قوم خداوند کي عدالت کو نہیں پہچانتي هی[l]۔ ۸ تم کیونکر کہتے هو، کہ هم تو دانشمند، اور خداوند کي شریعت همارے پاس هی[m]؟ دیکھہ حقیقت میں اُس نے اُسے عبث بنا رکھا هی: نقل نویسوں کا قلم باطل هی۔ ۹ دانشمند شرمندہ هوئے[n]، وے حیران هوئے، اور پکڑے گئے: دیکھہ، اُنھوں نے خداوند کے کلام کو حقیر جانا، تو اُن میں کیا دانائي هو سکتي هی؟ ۱۰ اِسي لیئے میں اُن کي جوروان اوروں کو، اور اُن کے کھیت اُنھیں، جو اُن کے وارث هونگے، دونگا[o]: کیونکہ وے سب، چھوٹے سے بڑے تک، لالچي هیں[p]، اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

نبي سے کاهن تک هر ایک دغابازي کرتا هي۔ ۱۱ اور اُنهوں نے میري قوم کي بیٹي کے گهاو کو یهه کهکے فقط تنکا چنگا کیا، که سلامتي، سلامتي؛ جب که سلامتي نه تهي۔ ۱۲ کیا وے، جس وقت اُنهوں نے مکروه کام کیا تها، شرمنده هوئے؟ نهیں، وے ذره شرمنده نه هوئے؛ وے خجلت اُٹهانے کو نهیں جانتے؛ اِس واسطے گرنیوالوں کے درمیان وے بهي گرینگے: خداوند کهتا هي، جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے بهي ڈگمگا کے گرینگے۔

۱۳ میں اُنهیں سراسر فنا کرونگا۔ خداوند کهتا هي؛ تاک میں انگور نه هونگے، اور انجیر کے درختوں میں انجیر نه هونگے، اور پتے بهي سوکه جائینگے؛ اور میں اُن کے لیئے وے لوگ مقرر کرونگا، جو اُنهیں دباوینگے۔ ۱۴ هم کیوں چپ چاپ بیٹهه رهتے؟ آؤ، اِکٹهے هوویں، اور محکم شهروں میں جا گهسیں، اور وهاں چپکے هو رهیں؛ کیونکه خداوند همارے خدا نے همیں چپ کرایا هي، اور همیں هلاهل کا پاني پینے کو دیا، اِس لیئے که هم خداوند کے خطاکار هیں۔ ۱۵ هم سلامتي کے منتظر تهے، پر خیریت مطلق نه هوئي؛ اور صحت پانے کے وقت کے، اور دیکهه، دهشت۔ ۱۶ اُسکے گهوڑوں کے فرانے کي آواز دان سے سني جاتي هي: اُس کے بهاري بدن والوں کے هنهنانے کي آواز سے تمام زمین کانپ گئي هي: که وے آئے، اور زمین کو، اور سب کچهه جو اُس میں هي، اور شهر کو بهي، اُس کے باشندوں سمیت، سب کو نگل جاتے۔ ۱۷ که دیکهه، میں تمهارے درمیان سانپوں کو اور ناگوں کو بهیجونگا، جن پر منتر کارگر نه هوگا، اور وے تمهیں کاٹینگے، خداوند کهتا هي۔

۱۸ میرے اندر کي خوشي غمگیني هي؛ میرا دل مجهه میں سست هو گیا۔ ۱۹ دیکهه، میري قوم کي بیٹي کے نالے کي آواز دور ملک سے آتي: کیا خداوند صیهون میں نهیں؟ کیا اُس کا بادشاه اُسکے درمیان نهیں؟ وے کیوں اپني تراشي هوئي مورتوں سے اور بیگانه بطالوں سے مجهه کو غصے میں لائے؟ ۲۰ درَو کا وقت گذرا، گرمي کے ایام تمام هوئے؛ اور هم نے رهائي نهیں پائي۔ ۲۱ میري قوم کي بیٹي کي شکستگي کے سبب میں شکسته‌دل هوا؛ میں کڑهتا رهتا هوں؛ حیرت نے مجهے گرفتار کر لیا۔ ۲۲ کیا جلعاد میں روغن بلسان نهیں هي؟ کیا وهاں کوئي طبیب نهیں؟ میري قوم کي بیٹي کیوں چنگي نهیں هوتي؟

۹ باب

اِس باب میں، که ۱ یرمیاه یهودیوں پر نوحه کرتا هي، اس لیئے که اُنهوں نے ایک طرح کي خطائیں کي تهیں۔ ۹ اور اِس باعث اُن پر آفتیں آئي تهیں۔ ۱۲ لوگوں کي یهه شکسته‌حالي نافرماني کے سبب سے هوئي۔ ۱۷ اُنهیں نصیحت کرتا که وے اپني تباهي کي بابت ناله کریں، ۲۳ اور اپنے پر نهیں بلکه خدا پر اِعتماد رکهیں۔ ۲۵ وه یهودیوں اور غیر قوموں دونوں کو دهمکا دیتا۔

اي کاش که میرا سر پاني هوتا، اور میري آنکهیں آنسوؤں کا سوتا، تب میں اپني قوم کي بیٹي کے مقتولوں پر دن اور رات روتا۔ ۲ کاش که میرے لیئے بیابان میں مسافروں کے رهنے کا مکان هوتا! تو میں اپني قوم کو چهوڑ دیتا، اور اُن میں سے نکل جاتا، کیونکه وے سب زناکار هیں، بےوفاؤں کي جماعت۔ ۳ وے اپني زبانوں کو کمان کي مانند جهوٹهه بولنے کے لیئے کهینچتے هیں، اور سچائي کے لیئے سرزمین میں دلیر نهیں هیں؛ کیونکه وے برائي سے برائي تک بڑهه جاتے، اور مجهه کو نهیں جانتے، خداوند کهتا هي۔ ۴ هر ایک اپنے ساتهي سے هوشیار رهے، اور تم کسي بهائي پر اِعتماد نه کرو: کیونکه هر ایک بهائي دغا کے ساتهه پیچهے سے پانو اٹکا دیگا، اور هر ایک همسایه غیبت کرتا هوا پهریگا۔ ۵ اور هر ایک اپنے پڑوسي کو فریب دیگا، اور سچ سچ نه بولیگا؛ اُنهوں نے اپني زبان کو جهوٹهه بولنا سکهلایا، اور برائي کرنے میں

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

جان‌فشان هو رهے۔ ۶ تیري بودوباش کا مقام فریب کے درمیان هی؛ فریب سے اُنهوں نے مجهے پہچاننے کا اِنکار کیا، خداوند کهتا هی۔ ۷ اِسلیئے رب الافواج یوں کهتا هی، دیکھ، میں اُن کو پگهلا ڈالونگا، اور اُنهیں آزماونگا[a]؛ کہ اپني قوم کي بیٹي کي بابت کیا اورکر سکوں[b]؟ ۸ اُن کي زبان تیر قاتل کي مانند هی؛ وہ مکر کي بات بولتي هی[c]: هر ایک اپنے پڑوسي کو منهہ سے سلام کهتا، پر باطن میں اُس کي گهات میں لگا هی[d]۔

۹ خداوند کهتا هی، کہ کیا میں اِن کاموں پر اُنهیں سزا نه دونگا[e]؟ کیا ایسي قوم سے میري روح اِنتقام نه لیوے؟ ۱۰ میں پهاڑوں کے سبب رونا پیٹنا کرونگا، اور بیابان کي چراگاهوں کے لیئے واویلا[m]، کیونکه وے یہاں تک جل گئیں، کہ کوئي اُنکي طرف نهیں گذرتا؛ چوپایوں کي آواز لوگ نهیں سنتے: هوائي پرندے اور چرندے بهاگ گئے[n]؛ وے جاتے رهے۔ ۱۱ میں یروسلم کو ڈهیر ڈهیر[o] اور گیدڑوں کا غار کردونگا[p]؛ اور میں یهوداہ کے شهروں کو یہاں تک ویران کرونگا، کہ کوئي باشنده نه رهیگا۔

۱۲ عقلمند آدمي کون هی، تا که اِسے سمجهے[q]؟ اور وہ کون هی، جس سے خداوند کے منهہ نے کہا، که وہ اُسے ظاهر کرے، که سرزمین کس لیئے ویران هوئي، اور بیابان کي مانند جل گئي، که کوئي نهیں گذرتا؟ ۱۳ خداوند یوں کهتا هی، اِسي لیئے که اُنهوں نے میري شریعت کو، جو میں نے اُن کے آگے رکهي تهي، ترک کر دیا هی، اور میري آواز کو نه سنا، اور اُس کے موافق نه چلے؛ ۱۴ بلکه اُنهوں نے اپنے مگرے دلوں کي، اور بعلیم کي پیروي کي[r]، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادوں نے اُنهیں سکهایا تها[s]۔ ۱۵ اِس لیئے رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، که دیکھ، میں اُنهیں هاں اِس قوم کو افسنطین کهلاونگا[t]، اور هلاهل کا پاني پینے کو دونگا[u]۔ ۱۶ اور میں اُنهیں غیرقوموں میں، جن کو نه وے نه اُن کے باپ‌دادے جانتے تهے، تتر بتر کرونگا[v]؛ اور ایک تلوار بهیجونگا[w] جو اُنکا پیچها کریگي، یہاں تک که میں اُنهیں نابود کر ڈالونگا۔

۱۷ رب الافواج یوں کهتا هی، که سوچو، اور ماتم کرنیوالي عورتوں کو بلاؤ، که آویں[x]؛ اور عیار عورتوں کو بلوا بهیجو، که وے بهي آویں: ۱۸ اور وے جلدي کریں، اور همارے لیئے نوحه اُٹهاویں، که هماري آنکهوں سے آنسو بهیں[y]، اور هماري پلکوں سے پاني دهڑدهڑا نکلے۔ ۱۹ یقیناً صیهون سے نوحه کي آواز سني جاتي هی، که کیا هي هم غارت هوئے! هم شدت سے رسوا هوئے، که هم وطن سے آواره هوئے هیں، اور اُنهوں نے همارے مسکنوں کو گرا دیا هی[b]۔ ۲۰ اي عورتو، تم فقط خداوند کا کلام سنو، اور تمهارا کان اُس کے منهہ کي بات قبول کرے، اور تم اپني بیٹیوں کو نوحه‌گري سکهلاؤ، اور هرایک اپني پڑوسن کو نوحه‌انگیزي سکهادے۔ ۲۱ کیونکه موت هماري کهڑکیوں میں چڑه آئي هی، اور همارے محلوں میں پیٹهي هی، که لڑکوں کو جو باهر هوں، اور جوانوں کو جو بازاروں میں هوں، کاٹ ڈالے[c]۔ ۲۲ بولو، خداوند یوں کهتا هی، که آدمیوں کي لاشیں کهاد کي مانند کهیت پر گرینگي[d]، اور مٹهي بهر دانه کي مانند جو غله کاٹنے کے بعد رہ جاوے، جسے کوئي جمع نهیں کرتا۔

۲۳ خداوند یوں فرماتا هی، حکیم اپني حکمت پر فخر نه کرے[e]، اور قوت‌والا اپني قوت پر فخر نه کرے، اور مالدار اپنے مال پر فخر نه کرے: ۲۴ لیکن جو فخر کرتا هی اِسپر فخر کرے، که سمجهتا اور مجهے جانتا[f]، که میں خداوند هوں، جو دنیا میں رحمت اور عدالت اور راستبازي سے حکمراني کرتا هوں؛ که میري خوشنودي اِنهیں چیزوں میں هی، خداوند کهتا هی[g]۔

[a] یسع ۱ : ۲۵ ملا ۳ : ۳
[b] هوس ۱۱ : ۸
[c] زبور ۱۲ : ۲ اور ۱۲۰ : ۳، ۴ آیتیں
[d] زبور ۲۸ : ۳ اور ۵۵ : ۲۱
[e] یرہ ۵ : ۹، ۲۹
[m] یرہ ۱۲ : ۴ اور ۲۳ : ۱۰ هوس ۴ : ۳
[n] یرہ ۴ : ۲۵
[o] یسع ۲۵ : ۲
[p] یسع ۱۳ : ۲۲ اور ۳۴ : ۱۳ یرہ ۱۰ : ۲۲
[q] زبور ۱۰۷ : ۴۳ هوس ۱۴ : ۹
[r] یرہ ۳ : ۱۷ اور ۷ : ۲۴
[s] گلت ۱ : ۱۴
[t] زبور ۸۰ : ۵
[u] یرہ ۸ : ۱۴ اور ۲۳ : ۱۵ نوحه ۳ : ۱۵، ۱۹
[v] احبر ۲۶ : ۳۳ اِستہ ۲۸ : ۶۴
[w] احبر ۲۶ : ۳۳ یرہ ۴۴ : ۲۷ حزق ۵ : ۲، ۱۲
[x] ۲ توا ۳۵ : ۲۵ ایوب ۳ : ۸ واعظ ۱۲ : ۵ عمو ۵ : ۱۶ متي ۹ : ۲۳
[y] یرہ ۱۴ : ۱۷
[b] احبر ۱۸ : ۲۸ اور ۲۰ : ۲۲
[c] یرہ ۶ : ۱۱
[d] یرہ ۸ : ۲ اور ۱۶ : ۴
[e] واعظ ۹ : ۱۱
[f] ۱ قرن ۱ : ۳۱ ۲ قرن ۱۰ : ۱۷
[g] میکه ۶ : ۸ اور ۷ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲۵ دیکھہ، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا، کہ میں اُن سب کو جو مختون ھیں نامختونوں کے ساتھہ سزا دونگا[h]: ۲۶ مصر کو، اور یہوداہ کو، اور ادوم کو، اور بني عمون کو، اور موآب کو، اور اُن سبھوں کو جو کہ گاوُدم ڈاڑھي رکھتے ھیں[i]، جو بیابان کے باشندے ھیں؛ کیونکہ یہہ ساري قومیں نامختون ھیں، اور اِسرائیل کے سارے گھرانے کے دل نامختون ھیں[k]۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي خدا کو بتوں سے مقابلہ کرکے نتیجہ نکالتا ھی، کہ اُن میں مطلق مشابہت نہیں ھی۔ ۱۷ وہ لوگوں کو نصیحت کرتا کہ آنےوالي آفتوں سے نکل بھاگیں۔ ۱۹ خیمہ کي بربادي پر جو بےوقوف چرواھوں سے ھوئي تھي، نوحہگري کرتا۔ ۲۳ وہ بڑي عاجزي سے ایک منت کرتا۔

ای اِسرائیل کے گھرانے، وہ کلام کہ خداوند تم کو کہتا ھی، سنو: ۲ خداوند یوں کہتا ھی، کہ تم قوموں کي روش کو نہ سیکھو[a]، اور آسمان کے نشانوں سے حیران نہ ھوؤ، ھرچند قومیں اُن سے حیران ھیں۔ ۳ کیونکہ قوموں کے دستور بطالت ھیں: کہ وے اُس درخت کي مانند ھیں، جو جنگل میں کلھاڑے سے کاٹا جاتا، جسے کاریگر اپنے ھاتھوں سے بناوے[b]۔ ۴ وے اُسے چاندي اور سونے سے آراستہ کرتے؛ وے اُس میں ھتھوڑیوں سے کیلیں جڑکے اُسے قائم کرتے ھیں، کہ وہ نہ ھلے[c]۔ ۵ وے کھجور کي طرح سیدھے ھیں، پر بولتے نہیں[d]؛ البتہ ضرورت ھی کہ انھیں اُٹھا لے جاویں، کیونکہ وے چل نہیں سکتے[e]۔ اُن سے مت ڈرو، کیونکہ اُن میں ضرر پہنچانے کي سکت نہیں، اور نہ اُن میں قوت ھی کہ فائدہ بخشیں[f]۔ ۶ ای خداوند، تیرا کوئي نظیر نہیں ھی: تو بڑا ھی، اور قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ ھی[g]۔ ۷ کون ھی، ای قوموں کے بادشاہ، جو تجھہ سے نہ ڈرے[h]؟ کیونکہ یہہ تجھہ کو سجتا ھی؛ کیونکہ قوموں کے سارے حکیموں کے درمیان، اور اُن کي ساري مملکتوں کے بیچ تیرا ھمتا کوئي نہیں ھی[i]۔ ۸ مگر وے سراسر بےخرد اور احمق ھیں[k]؛ درخت جو ھی، سو خود بطالتوں پر ایک ملامت ھی۔ ۹ ترسیس سے چاندي کا پیٹتا ھوا پتر لایا جاتا ھی، اور اُوفاز سے سونا[l]، کاریگر کي کاریگري، اور ٹھٹھیرے کي دستکاري: نیلا اور ارغواني اُن کا لباس ھی؛ وے سب کے سب ھوشیار آدمیوں کي کاریگري ھیں[m]۔ ۱۰ لیکن خداوند سچا خدا ھی، وہ زندہ خدا[n] اور ابدي بادشاہ ھی[o]: اُسکے قہر سے زمین تھرتھراتي، اور قومیں اُسکي جلجلاھٹ کي برداشت نہیں کرسکتي ھیں۔ ۱۱ † تم اُنسے اِس طرح کہو، کہ جن معبودوں نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا[p]، زمین پر سے اور اِس آسمان کے نیچے سے نیست ھونگے[q]۔ ۱۲ اُسي نے اپني قدرت سے دنیا کو بنایا ھی[r]، اُسي نے اپني حکمت سے جہان کو قائم کیا ھی[s]، اور اپني عقلمندي سے آسمانوں کو پھیلایا ھی[t]۔ ۱۳ جس وقت وہ اپني آواز نکالتا ھی، آسمانوں میں پانیوں کي اِفراط ھوتي ھی[u]، اور وہ زمین کي سرحدوں سے بخار اُٹھاتا ھی[x]؛ وہ مینہہ کے ساتھہ بجلي کو بھي بناتا، اور ھوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا ھی۔ ۱۴ ھر ایک آدمي حیوان کے مانند[y] اور بیدانش ھی[z]؛ ھر ایک ٹھٹھیرا مورت سے شرمندہ ھوتا[a]: کیونکہ وہ صورت، جو اُس نے ڈھالي ھی، سو جھوٹھي ھی؛ اُن میں دم نہیں[b]۔ ۱۵ وے باطل ھیں، بلکہ ھنسي ٹھٹھا کي چیز: بدلا لینے کے وقت وے نابود ھونگے[c]۔ ۱۶ یعقوب کا بخرہ اُن کا سا نہیں ھی[d]، کہ وہ سب چیزوں کا خالق ھی: اور اِسرائیل اُس کي میراث کا عصا ھی[e]: رب الافواج اُس کا نام ھی[f]۔

۱۷ ای گھیرے ھوئے قلع کي باشندہ، زمین پر سے اپنا اسباب جمع کرلے[g]۔ ۱۸ کیونکہ خداوند یوں کہتا ھی، دیکھو کہ میں سرزمین کے باشندوں کو اِسي وقت، گویا

h روم ۲: ۸، ۹
i یرم ۲۵: ۲۳ اور ۴۹: ۳۲
k احبار ۲۶: ۴۱ حزقی ۴۴: ۹ روم ۲: ۲۸، ۲۹

۶۰۰ کے قریب

a احبار ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۲۳
b یسعیاہ ۴۰: ۱۹، ۲۰ اور ۴۴: ۹، ۱۰، وغیرہ اور ۴۵: ۲۰
c یسعیاہ ۴۱: ۷ اور ۴۶: ۷
d زبور ۱۱۵: ۵ اور ۱۳۵: ۱۶ حبقوق ۲: ۱۹ ۱ قرنتی ۱۲: ۲
e زبور ۱۱۵: ۷ یسعیاہ ۴۶: ۱، ۷
f یسعیاہ ۴۱: ۲۳
g خروج ۱۵: ۱۱ زبور ۸۶: ۸، ۱۰
h مکاشفہ ۱۵: ۴

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

i زبور ۸۹: ۶
k زبور ۱۱۵: ۸ یسعیاہ ۴۱: ۲۹ حبقوق ۲: ۱۸ ذکریا ۱۰: ۲ روم ۱: ۲۱، ۲۲
l دان ۱۰: ۵
m زبور ۱۱۵: ۴
n زبور ۳۱: ۵
۱ تمطا ۱: ۱۷
o زبور ۱۰: ۱۶
† یہہ کسدیوں کي زبان میں ھی۔
p دیکھو زبور ۹۶: ۵
q ۱۰ آیت یسعیاہ ۲: ۱۸ ذکریا ۱۳: ۲
r پید ۱: ۱، ۶، ۹ زبور ۱۳۶: ۵، ۶
s یرم ۵۱: ۱۵، وغیرہ
t زبور ۹۳: ۱ ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسعیاہ ۴۰: ۲۲
u ایوب ۳۸: ۳۴
x زبور ۱۳۵: ۷
y امثال ۳۰: ۲
z یرم ۵۱: ۱۷، ۱۸
a یسعیاہ ۴۲: ۱۷ اور ۴۴: ۱۱ اور ۴۵: ۱۶
b حبقوق ۲: ۱۸
c ۱۱ آیت
d زبور ۱۶: ۵ اور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ یرم ۵۱: ۱۹ نوحہ ۳: ۲۴
e استثنا ۳۲: ۹ زبور ۷۴: ۲
f یسعیاہ ۴۷: ۴ اور ۵۱: ۱۵ اور ۵۴: ۵
g یرم ۳۱: ۳۵ اور ۳۲: ۱۸ اور ۵۰: ۳۴
h دیکھو یرم ۶: ۱ حزقی ۱۲: ۳ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

فلاخون سے، نکال پھینکونگا[a]، اور اُنھیں تنگ کرونگا، تاکہ وے دل سے معلوم کریں[b]۔ ۱۹ ھاے مجھ پر میرے درار کے سبب! میري چوٹ دردانگیز ھی[c]: پر میں نے کہا، کہ یقیناً یہہ ایک آفت ھی[l]، اور مجھے اُسے اُٹھانا ھی[m]۔ ۲۰ میرا خیمہ غارت کیا گیا[n]، اور میري سب میخیں اُکھاڑي گئیں: میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے، اور موجود نہیں ھیں: اب کوئي نہ رہا، جو میرا خیمہ تانے، اور میرے پردے لگادے۔ ۲۱ کیونکہ چرواھے حیوان کي مانند ھو گئے، اور اُنھوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ھی: اِس لیئے وے کامیاب نہ ھوئے، اور اُن کے سارے گلے تتر بتر ھو گئے۔ ۲۲ دیکھہ، غوغا کي آواز، اور بڑے ھنگامے کي، اُتر کے ملک کي طرف سے آتي ھی[o]، یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائینگے، اور گیدڑوں کے غار بنینگے[p]۔

۲۳ ای خداوند، میں جانتا ھوں، کہ اپني راہ نکالني اِنسان سے نہیں ھی[q]: اِنسان جو چلتا ھی اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاھے بڑھاوے۔ ۲۴ ای خداوند، مجھے تنبیہ دے، پر اندازے سے[r]: اپنے قہر سے نہیں نہ ھو کہ تو مجھے نابود کر دے۔ ۲۵ ای خداوند، اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں[s]، اور اُن گھرانوں پر، جو تیرا نام نہیں لیتے، اپنا قہر اُنڈیل دے[t]: کہ وے یعقوب کو کھا گئے، اور اُسے نگل گئے، اور چٹ کر گئے، اور اُس کي بود و باش کے مقام کو اُجاڑ دیا[u]۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ خدا کے عہد کي منادي کرتا، ۸ وہ یہودیوں کو اِس سبب سے ملامت کرتا کہ اُنھوں نے عہدشکني کي تھي، ۱۱ وہ آگے سے اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اُن پر آیا چاھتي تھیں، ۱۸ اور اُن بلاؤں کي بھي جو عنتوتیوں پر پڑا چاھتي تھیں، اِس لیئے کہ اُنھوں نے یرمیاہ کے قتل کرنے کے لیئے ایکا کیا تھا۔

۶۰۸ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ تم اِس عہد کي باتیں سنو، اور بني یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں سے کہو: ۳ اور تو اُن سے کہہ، خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ھی، کہ لعنت اُس اِنسان پر، جو اِس عہد کي باتوں کو نہیں سنتا[a]، ۴ جو میں نے تمھارے باپدادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنھیں زمین مصر سے، لوھے کے تنور سے، یہہ کہکے باھر لے آیا[b]، کہ تم میري آواز کي فرمانبرداري کرو، اور جو کچھہ میں نے تم کو حکم دیا ھی، اُس پر عمل کرو، سو تم میرے لوگ ھوگے، اور میں تمھارا خدا ھونگا[c]: ۵ تاکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمھارے باپدادوں سے کي[d]، کہ میں اُنھیں ایک ملک دونگا جس میں شیر و شہد بہتا ھی، وفا کروں: چنانچہ آج کے دن ایسا ھی۔ سو میں نے جواب دیکے کہا، ای خداوند، آمین۔ ۶ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یے ساري باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے کوچوں میں منادي کر، اور کہہ، کہ اِس عہد کي باتیں سنو، اور اُن پر عمل کرو[e]۔ ۷ کیونکہ میں تمھارے باپدادوں کو اُس دن سے، کہ اُن کو زمین مصر سے باھر نکال لایا، آج کے دن تک، تاکید سے نصیحت دیتا ھوں: میں صبح سویرے اُٹھکے اُنھیں نصیحت دیتا، اور اُن سے کہتا رہا، کہ میري سنو[f]۔ ۸ پر اُنھوں نے یہہ بات نہ ماني[g]، نہ اپنے کان جھکائے، بلکہ ھر ایک نے اپنے برے دل کي ضد کي پیروي کي[h]: اِس لیئے میں اِس عہد کي ساري دھمکیاں، جو عہد میں نے اُنھیں کہا کہ اُس پر عمل کریں، اور اُنھوں نے نہیں کیا، اُن پر پوري کیں۔ ۹ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ھی[i]۔ ۱۰ وے اپنے باپدادوں کي خرابیوں کي طرف، جنھوں نے میري باتوں کے سننے سے اِنکار کیا، پھر گئے[k]، اور بیگانے معبودوں

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

کے پیرو ہوکے اُن کي بندگي کي: اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا ھی.

۱۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی، کہ دیکھہ، میں ایسي بلا اُن پر لاؤنگا، جس سے وے بھاگ نہ سکینگے؛ اور ہرچند وے مجھے پکاریں، پر میں اُن کي نہ سنونگا[l]. ۱۲ تب یہوداہ کے شہر اور یروسلم کے باشندے جائیں، اور اپنے معبودوں کو، جن کے آگے وے لبان جلاتے ھیں، پکاریں[m]، پر وے مصیبت کے وقت اُنھیں ہرگز نہ بچاوینگے. ۱۳ کیونکہ، ای یہوداہ، جتنے تیرے شہر ھیں اُتنے تیرے معبود تھے[n]: اور جتنے یروسلم کے کوچے ھیں، اُتنے ھي تم نے اُس مکروہ چیز کے لیئے مذبح بنائے، بعل کے مذبح، کہ اُن پر اُس کے لیئے لبان جلاؤ. ۱۴ تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ[o]، اور نہ اُن کے واسطے اپني آواز بلند کر، اور نہ منت کر؛ کیونکہ جب وے اپني بپت کے سبب مجھے پکارینگے، میں اُن کي نہ سنونگا. ۱۵ میرے گھر میں میري پیاري کو کیا کام[p]، جس حال کہ وہ بہتیري شرارت کرتي ھی[q]؟ اور مقدس گوشت تجھ سے جاتا رہا[r]؛ جب تو بدکاري کرتي تب تو خوش ھوتي ھی[s]. ۱۶ خداوند نے تیرا نام ایک ھرے زیتون کا درخت[t]، جس کا پھل خوشنما ھی، کہلایا؛ بڑے ھنگامے کي آواز ھوتے ھي اُس نے اُس پر آگ لگائي، اور اُس کي ڈالیاں توڑي گئیں. ۱۷ کیونکہ ربالافواج نے، جس نے تجھے لگایا[u]، تجھ پر بلا کا حکم کیا، اُس بدکاري کے لیئے جو اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپني مخالفت میں کي، کہ بعل کے آگے لبان جلایا تا کہ مجھے غصہ دلاوے.

۱۸ خداوند نے یہہ مجھ پر ظاہر کیا، اور میں نے اِسے جانا؛ تب ھي تو نے مجھے اُن کے کام دکھلائے. ۱۹ میں گھر یلے بره کي مانند تھا، جو ذبح ھونے کے لیئے لایا جاتا ھی؛ اور مجھے نہ معلوم تھا، کہ اُنھوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے[x]، کہ ھم درخت کو پھل سمیت نیست کریں، اور ھم اُسے زندوں کے ملک[y] سے کاٹ ڈالیں[z]، تا کہ اُس کا نام پھر ذکر نہ ھووے. ۲۰ پر، ای ربالافواج، جو صداقت سے عدالت کرتا ھی، جو گردوں اور دل کو جانچتا ھی[a]، وہ اِنتقام جو تو اُن سے لیگا، میں ھي دیکھونگا؛ کیونکہ میں نے اپنا دعویٰ تیرے آگے ظاہر کیا. ۲۱ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی، کہ عنتوت کے آدمیوں کي بابت، جو یہہ کہکے تیري جان کے خواہاں[b] ھیں، کہ خداوند کا نام لیکے نبوت نہ کر[c]، نہ ھو کہ تو ھمارے ھاتھہ سے مارا جاے: ۲۲ اِسي واسطے ربالافواج یوں کہتا ھی، کہ دیکھہ، میں اُن کو سزا دونگا: جوان تلوار سے مارے جائینگے؛ اُن کے بیٹے بیٹیاں کال سے مرینگے. ۲۳ اور اُن میں سے کوئي باقي نہ رھیگا: کیونکہ میں عنتوت کے آدمیوں پر، اُن کي سیاست کے برس میں، آفت لاؤنگا[d].

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ بیدینوں کي اقبال مندي کي بابت شکایت کرتا، پر ایمان ھي سے اُن کي آخري تباھي کي خبر پاتا. ۵ خدا اُسے اُس کے بھائیوں کي بےوفائي سے خبردار کراتا، ۷ اور اپني میراث کے برے حال کے سبب افسوس کرتا. ۱۴ اُن میں کے توبہ کرنیوالے اسیروں سے وعدہ کرتا، کہ وہ اُنھیں اُن کے ملک میں پھر لے آویگا.

ای خداوند تو صادق ھی؛ توبھي مجھے اپنے سے عرض کرنے دے[a]: ھاں، مجھے پروانگي دے، کہ عدالت کے مقدموں کي بابت تجھ سے گفتگو کروں: خبیث لوگ اپني راہ میں کیوں کامیاب ھوتے ھیں؛ وے سب کیوں چین سے رھتے، جو برملا بےوفائي سے چلتے[b]؟ ۲ تو نے اُنھیں لگایا ھی، اور اُنھوں نے جڑ بھي پکڑي ھی؛ وے بڑھ گئے، پھل بھي لائے: تو اُن کے منہہ سے نزدیک ھی، پر اُن کے گردوں سے دور ھی[c]. ۳ لیکن، تو، ای خداوند،

[l] زبور ۱۸: ۴۱؛ امثا ۱: ۲۸؛ یسع ۱: ۱۵؛ یرہ ۱۴: ۱۲؛ حزق ۸: ۱۸؛ میکہ ۳: ۴؛ ذکر ۷: ۱۳.
[m] اِست ۳۲: ۳۷، ۳۸.
[n] یرہ ۲: ۲۸؛ اور ۳: ۲۳؛ ھوسع ۱۰: ۱.
[o] خر ۳۲: ۱۰؛ یرہ ۷: ۱۶؛ اور ۱۴: ۱۱؛ ۱ یوحنا ۵: ۱۶.
[p] زبور ۵۰: ۱۶؛ یسع ۱: ۱۱، وغیرہ.
[q] حزق ۱۶: ۲۵، وغیرہ.
[r] حجي ۲: ۱۲، ۱۳، ۱۴.
[s] طیط ۱: ۱۵.
[t] امثا ۲: ۱۴؛ زبور ۵۲: ۸؛ روم ۱۱: ۱۷.
[u] یسع ۵: ۲؛ یرہ ۲: ۲۱.
[x] یرہ ۱۸: ۱۸.
[y] زبور ۲۷: ۱۳؛ اور ۱۱۶: ۹؛ اور ۱۴۲: ۵.
[z] زبور ۸۳: ۴.
[a] ۱ سمو ۱۶: ۷؛ ۱ توا ۲۸: ۹؛ زبور ۷: ۹؛ یرہ ۱۷: ۱۰؛ اور ۲۰: ۱۲؛ مکاش ۲: ۲۳.
[b] یرہ ۱۲: ۵، ۶.
[c] یسع ۳۰: ۱۰؛ عمو ۲: ۱۲؛ اور ۷: ۱۳، ۱۶؛ میکہ ۲: ۶.
[d] یرہ ۲۳: ۱۲؛ اور ۴۶: ۲۱؛ اور ۴۸: ۴۴؛ اور ۵۰: ۲۷؛ لوقا ۱۹: ۴۴.
[a] زبور ۵۱: ۴.
[b] ایوب ۱۲: ۶؛ اور ۲۱: ۷؛ زبور ۳۷: ۱، ۳۵؛ اور ۷۳: ۳، وغیرہ؛ یرہ ۵: ۲۸؛ حبق ۱: ۴؛ ملا ۳: ۱۵.
[c] یسع ۲۹: ۱۳؛ متي ۱۵: ۸؛ مرق ۷: ۶.

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

مجھے جانتا هی؛ تونے مجھے دیکھا، اور میرے دل کو جو تیري طرف هی آزمایا هی؛ بهیڑوں کي مانند تو انهیں ذبح هونے کے لیئے کهینچ کے نکال، هاں، ذبح کے دن کے واسطے انهیں الگ کر دے۔ ۴ اُن کي خباثت سے جو سرزمین پر بستے هیں کب تک سرزمین ناله کرے، اور تمام ملک کي سبزي مرجهاوے؟ چرندے اور پرندے غارت هوئے؛ کیونکه انهوں نے کہا، که کوئي همارا انجام نه دیکهیگا۔

۵ اگر تو پیدل چلنیوالوں کے ساتھ دوڑا هی، اور انهوں نے تجهے تهکا دیا، پھر تجھ میں تاب کہاں هی، که گهوڑچڑهوں کے ساتھ برابري کرے؟ اور اگر سلامتي کي سرزمین میں تو نڈر هوا، تو یردن کي باڑھ میں تو کیا کریگا۔ ۶ چنانچه تیرے بهائیوں اور تیرے باپ کے گهرانے نے بهي تیرے ساتھ بےوفائي کي هی؛ هاں، انهوں نے بڑي آواز سے تیرے پیچهے للکارا: اُن پر اِعتقاد مت رکھ، اگرچه وے ملایم باتیں تجھ سے کریں۔

۷ میں نے اپنا گهر ترک کیا، میں نے اپني میراث چهوڑ دي؛ میں نے اپني پیاري دلدار کو اُس کے دشمنوں کے حواله کیا۔ ۸ میري میراث میرے لیئے ایسي هو گئي جیسا که شیر ببر جو جنگل میں هی؛ وه مجھ پر بڑي آواز سے گرجتي هی، اِسي لیئے میں اُس سے نفرت رکھتا هوں۔ ۹ میري میراث میرے حق میں ایسي هی جیسا مُردارخوار ابلق پرنده هی؛ جنگلي حیوان اُس کي چاروں طرف سے اُس پر چڑھ آتے هیں: آؤ، سب دشتي درندوں کو جمع کرو، انهیں لاؤ، که وے کها جاویں۔ ۱۰ بهت سے چرواهوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا؛ انهوں نے میرا حصه پامال کیا؛ میرے دلپسند حصه کو اُجاڑکے بیابان بنایا هی۔ ۱۱ انهوں نے اُسے ویران کیا؛ وه ویران هوکے مجھ سے فریاد کرتي هی؛ ساري زمین ویران هو گئي، تو بهي کوئي اُس کو دل سے سوچتا نهیں۔

۱۲ بیابان کي ساري اونچي جگهوں پر غارتگر آئے هیں؛ کیونکه خداوند کي تلوار زمین کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتي؛ اور سلامتي کسي بشر کو نهیں هوتي۔ ۱۳ انهوں نے گیهوں بویا پر کانٹے جمع کر لینگے، انهوں نے مشقت کهینچي، پر فائده نه اٹهاوینگے: وے تمهارے پیداوار سے شرمنده هونگے، اِس لیئے که خداوند کا قهر شدید هوا۔

۱۴ میرے سارے برے پڑوسیوں کي برخلافي سے، جنهوں نے اُس میراث کو چهوا، جس کا میں نے اپني قوم اِسرائیل کو وارث کیا، خداوند یوں کهتا هی؛ دیکھ، میں انهیں اُن کي سرزمین سے اُکهاڑ ڈالونگا، اور یهوداه کے گهرانے کو اُن کے درمیان سے نکال پهینکونگا۔ ۱۵ اور بعد اُس کے که میں انهیں اُکهاڑ ڈالونگا، ایسا هوگا، که میں پهر اُن پر رحم کرونگا، اور هر ایک کو اُسکي میراث میں، اور هر ایک کو اُس کي زمین میں پهر لاؤنگا۔ ۱۶ اور ایسا هوگا، که اگر وے جي لگاکے میرے لوگوں کي طریقیں سیکهینگے، که میرے نام کي قسم کهائیں که خداوند زنده هی، جیسا انهوں نے میرے لوگوں کو سکهلایا که بعل کي قسم کهاویں، تو وے میرے لوگوں میں شامل هوکے بن جائینگے۔ ۱۷ لیکن اگر وے شنوا نه هونگے، تو میں اُس قوم کو ایک لخت اُکهاڑ ڈالونگا، هاں، میں اُسے اُکهاڑ ڈالونگا، اور نیست و نابود کر دونگا، خداوند فرماتا هی۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، که خدا نبي سے ایک کمربند فرات کے کنارے پر چهپواتا، اور اُس کے سڑ جانے پر ایسا بیان کرتا که اِسي طور پر میرے لوگ برباد هونگے۔ ۱۲ چند مشکوں کا ذکر کرکے جو مے سے بهري جاتي تهیں، وه آگے سے خبر دیتا که میرے لوگوں کي تباهحالي کے درمیان اُن کي مستي هوگي۔ ۱۵ اُن کو نصیحت کرتا که وے ایسي چال چلنے لگیں که آنیوالي آفتیں اُن پر نه پڑیں۔ ۲۲ وه اُن پر فاش کرتا که اُن کے مکروه کاموں کے سبب وه آفتیں آئي تهیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

خداوند نے مجھے یوں فرمایا، کہ تو جاکے اپنے لیئے ایک کتاني کمربند لے، اور اپني کمر پر باندھ، پر اُسے پاني میں مت بھگو. ۲ سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند لیا، اور اپني کمر پر ڈالا. ۳ اور خداوند کا کلام دو بارہ مجھ تک پہنچا، اور اُس نے کہا، ۴ کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا اور جو تیري کمر پر هی، لیکے اُٹھ اور فرات کو جا، اور وہاں چٹان کے ایک شگاف میں اُسے چھپا دے. ۵ چنانچہ میں گیا، اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا، جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا. ۶ اور بہت دنوں کے بعد ایسا ہوا، کہ خداوند نے مجھے کہا، کہ اُٹھ، فرات کي طرف جا، اور اُس کمربند کو، جسے تو نے میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا هی، نکال لے. ۷ تب میں فرات کو گیا، اور کھودا، اور کمربند کو اُس جگہہ سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا، نکالا: اور دیکھہ، کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا. ۸ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھ کو پہنچا، ۹ کہ خداوند یوں کہتا هی، کہ اِسي طرح میں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروسلم کا بڑا غرور ڈھا دونگا[a]. ۱۰ یے برے لوگ جو میرا کلام سننے سے اِنکار کرتے هیں، اور اپنے هي دل کي سرکشي کے پیرو ہوتے، اور بیگانے معبودوں کا پیچھا کرکے اُن کي بندگي کرتے اور اُنہیں پوجتے هیں[b]، وے اِس کمربند کي مانند ہونگے جو کسي کام کا نہیں. ۱۱ کیونکہ جیسا کمربند اِنسان کي کمر سے لگا رہتا هی، ویسا هي خداوند کہتا هی، کہ میں نے اِسرائیل کا سارا گھرانا، اور یہوداہ کا سارا گھرانا لیا، کہ مجھ سے لگا رہے، تاکہ وے میري گروہ ہوں[c]، اور اُن کے سبب سے میرا نام ہو[d]، اور میري ستایش کي جاوے، اور میرا جلال ہووے، پر اُنہوں نے نہ سنا.

[a] احبار ۲۶ : ۱۹
[b] یرمیاہ ۹ : ۱۴ اور ۱۱ : ۸ اور ۱۶ : ۱۲
[c] خروج ۱۹ : ۵
[d] یرمیاہ ۳۳ : ۹

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

۱۲ تو اُن سے یہہ کلام بھي کہہ، کہ خداوند، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، کہ هر ایک قرابہ میں می بھري جائیگي: اور وے تجھے کہینگے، کہ هم کیا یقیناً یہہ نہیں جانتے، کہ هر ایک قرابہ میں می بھري جائیگي؟ ۱۳ تب تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا هی، دیکھو، میں اِس سرزمین کے سارے رهنیوالوں کو، هاں، اُن بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور کاهنوں، اور نبیوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو، مستي سے لبالب کرونگا[e]. ۱۴ اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر، بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھ ڈال دونگا[f]: خداوند کہتا هي: میں شفقت نہ کرونگا، اور هرگز رعایت نہ کرونگا، اور رحم نہ دکھاؤنگا، بلکہ اُنہیں هلاک کرونگا.

۱۵ ارے سنو، اور کان لگاؤ: گھمنڈ نہ کرو: کہ خداوند هي نے فرمایا هی. ۱۶ تم خداوند اپنے خدا کي ستائش کرو[g]، اُس سے پہلے کہ وہ تاریکي لاوے[h]، اور اُس سے پہلے کہ تمہارے پانوں اندھیرے پہاڑوںپر ٹھوکر کھائیں، اور جب تم روشني کا اِنتظار کرتے ہو[i]، تب وہ اُسے موت کي پرچھائیں سے بدلے[k]، اور اُسے سخت تاریکي بناوے. ۱۷ لیکن اگر تم نہ سنوگے، تو میري جان تمہارے غرور کے سبب خلوتخانوں میں غم کھایا کریگي: هاں، میري آنکھیں پھوٹکے روئینگي، اور آنسو بہاوینگي[l]: کیونکہ خداوند کا گلہ اسیري میں لیا جاتا. ۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو، کہ اُتر کے بیٹھو[m]: کیونکہ تمہاري بزرگي کا تاج تمہارے سر پر سے اُتارا جائیگا. ۱۹ دکھن کے شہر بند ہو گئے، اور کوئي نہیں کھولتا: سارے بني یہوداہ اسیر ہو گئے، سب کو اسیر کرکے لے گئے. ۲۰ اپني آنکھیں اُٹھاؤ، اور اُنہیں جو اُتر سے آتے هیں دیکھو[n]: تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں هی، تیرا خوشنما

[e] یسعیاہ ۵۱ : ۱۷، ۲۱ اور ۶۳ : ۶ یرمیاہ ۲۵ : ۲۷
[f] اور ۵۱ : ۷ زبور ۲ : ۹
[g] یشوع ۷ : ۱۹
[h] یسعیاہ ۵ : ۳۰ اور ۸ : ۲۲ عاموس ۸ : ۹
[i] یسعیاہ ۵۹ : ۹
[k] زبور ۴۴ : ۱۹
[l] یرمیاہ ۹ : ۱ اور ۱۴ : ۱۷ نوحہ ۱ : ۲، ۱۶ اور ۲ : ۱۸
[m] دیکھو ۲ سلاطین ۲۴ : ۱۲
[n] یرمیاہ ۲۲ : ۲۶ یرمیاہ ۶ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

گلہ ؟ ۲۱ جس وقت وہ تجھے سزا دیگا، تب تو کیا کہیگا ؟ کیونکہ تو نے آپ اُنکو سکھایا کہ تجھپر حکمراں ہوں : کیا تجھ کو، اُس عورت کي مانند جسے دردزہ ہو، درد نہ لگیگا؟

۲۲ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، یہ حادثے مجھ پر کیوں گذرے؟ تیري برائي کي شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے، اور تیري ایڑیوں سے بےادبي کي گئي۔ ۲۳ کیا کوشي آدمي اپنے چمڑے کو، یا تیندوا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہی؟ تب ہي، تم نیکي کر سکوگے، جن میں بدي کرنے کي عادت ہو رہي۔ ۲۴ اِس لیئے میں اُن کو اُس کوڑے کي مانند، جو بیابان کي ہوا سے اُڑتا پھرتا ہی، تتربتر کرونگا۔ ۲۵ خداوند کہتا ہی، کہ میري طرف سے یہي تیرا حصہ، تیرا ناپا ہوا بخرہ، کہ تو نے مجھے فراموش کیا ہی، اور بطالت پر بھروسا رکھا ہی۔ ۲۶ میں خود بھي تیرا دامن تیرے چہرے پر اُٹھا پھینکونگا، کہ تیرا ستر دیکھا جاوے۔ ۲۷ تیري زناکاریاں، اور تیرا ہنہنانا، تیري حرامکاري کي برائي، اور تیرے نفرت‌انگیز کام جو تو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کیئے، سب میں نے دیکھا ہی۔ اي یروسلم، تجھ پر واویلا! کیا تو پاک صاف نہ کي جائیگي؟ کتنے اور دیر تک یہہ موقوف رہے؟

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سخت کال کے باعث، ۷ یرمیاہ دعا مانگتا۔ ۱۰ خداوند نبي کي شفاعت منظور نہیں کرتا۔ ۱۳ وہ بہانہ، کہ ہم لوگوں کے درمیان جھوٹے نبي ہیں، کچھ کام نہ آویگا۔ ۱۷ یرمیاہ اُبھارا جاتا ہی کہ اپنے ہموطنوں کي طرف سے خدا کے حضور فریاد کرے۔

خداوند کا وہ کلام، جو خشک‌سالي کي بابت یرمیاہ تک پہنچا۔ ۲ یہوداہ ماتم کرتا ہی، اور اُس کے پھاٹک اُداس ہوتے ہیں: وے ماتم کي پوشاک پہنکے زمین تک جھکے ہیں: اور یروسلم کا نالہ اُوپر تک پہنچا۔ ۳ اُنکے اُمرا اپنے ادنے لوگوں کو پاني کے لیئے بھیجتے: وے کنڈوں تک جاتے، پر پاني نہیں پاتے: خالي گھڑوں کو لیکے پھر آتے: وے پشیمان ہوتے، اور گھبراتے: وے اپنے سر ڈھانپتے۔ ۴ اِس لیئے زمین پھٹ گئي، کہ زمین پر پاني نہیں برسا تھا: کسان شرمندہ ہوئے، وے اپنے سر ڈھانپتے۔ ۵ چنانچہ ہرني میدان میں جنتي، اور اپنے بچہ کو چھوڑ دیتي، کیونکہ گھاس نہیں ہی۔ ۶ اور گورخر اُونچي جگہوں پر کھڑے رہتے، وے ناگوں کے مانند ہوا سڑکتے، اُن کي آنکھیں بیٹھ جاتیں، کہ گھاس نہ رہي۔

۷ اگرچہ ہماري برائیاں ہم پر گواہي دیتي ہیں، تد بھي، اي خداوند، اپنے ہي نام کے لیئے عمل کر: کیونکہ ہماري برگشتگیاں بہت ہیں: ہم تیرے خطاکار ہیں۔ ۸ اي اِسرائیل کي اُمیدگاہ، بپت کے وقت میں اُسکے بچانیوالے، تو کیوں ملک میں پردیسي کے مانند بنا، اور اُس مسافر کي مانند جو ڈیرا ڈالتا ہی، جس میں رات کاٹے؟ ۹ تو کیوں اِنسان کے مانند ہکا بکا ہی، اور اُس بہادر کي مانند، جو رہائي نہیں دے سکتا؟ بہر حال، اي خداوند، تو تو ہمارے درمیان ہی، اور ہم تیرے نام کے کہلاتے ہیں: تو ہمیں ترک نہ کر۔ ۱۰ خداوند اِس قوم سے یوں کہتا ہی، کہ اُنھوں نے گمراہي کو یوں دوست رکھا ہی، اور اپنے پانووں کو نہیں روکا، اِس لیئے خداوند اُنہیں قبول نہیں کرتا: اب وہ اُنکي بدکاري یاد کریگا، اور اُن کے گناہ کي سزا دیگا۔

۱۱ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، کہ اُنکي خیر ہو۔ ۱۲ کیونکہ جب وے روزہ رکھیں، میں اُن کا نالہ نہ سنونگا: اور جب وے سوختني قربانیاں اور ہدیہ گذرانیں، میں قبول نہ کرونگا: بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے میں اُنہیں ہلاک کرونگا۔

۱۳ تب میں نے کہا، ہاے، اي خداوند یہوواہ! دیکھ، انبیا اُنسے کہتے ہیں، کہ

حواشي: یرمیاہ ۶ : ۲۴ — یرمیاہ ۵ : ۱۹ اور ۱۶ : ۱۰ — یسعیاہ ۳ : ۱۷ اور ۴۷ : ۲، ۳ — ۲۶ آیت؛ حزقي ۱۶ : ۳۷، ۳۸، ۳۹؛ نحمیاہ ۳ : ۵ — زبور ۱ : ۴؛ ہوسیع ۱۳ : ۳ — ایوب ۲۰ : ۲۹؛ زبور ۱۱ : ۶ — یرمیاہ ۱۰ : ۱۴ — ۲۲ آیت؛ نوحہ ۱ : ۸؛ حزقي ۱۶ : ۳۷ اور ۲۳ : ۲۹؛ ہوسیع ۲ : ۱۰ — یرمیاہ ۵ : ۸ — یسعیاہ ۶۵ : ۷؛ یرمیاہ ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۲، ۶؛ حزقي ۶ : ۱۳ — یسعیاہ ۳ : ۲۶ — یرمیاہ ۸ : ۲۱ — دیکھو ۱ سموئیل ۵ : ۱۲ — زبور ۴۰ : ۱۲ — ۲ سموئیل ۱۰ : ۳۰ — یرمیاہ ۲ : ۲۴ — زبور ۲۵ : ۱۱ — یرمیاہ ۱۷ : ۱۳ — یسعیاہ ۵۹ : ۱ — گنتي ۱۴ : ۹؛ ۳۰، ۳۱؛ احبار ۲۶ : ۱۱، ۱۲؛ دانیال ۹ : ۱۸، ۱۹ — دیکھو یرمیاہ ۲ : ۲۳، ۲۴، ۲۵ — ہوسیع ۸ : ۱۳ اور ۹ : ۹ — گنتي ۳۲ : ۱۰؛ یرمیاہ ۷ : ۱۶ اور ۱۱ : ۱۴ — امثال ۱ : ۲۸؛ یسعیاہ ۱ : ۱۵ اور ۵۸ : ۳؛ یرمیاہ ۱۱ : ۱۱؛ حزقي ۸ : ۱۸؛ میکاہ ۳ : ۴؛ زکریاہ ۷ : ۱۳ — یرمیاہ ۶ : ۲۰ اور ۷ : ۲۱، ۲۲ — یرمیاہ ۹ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تم تلوار نہ دیکھوگے، اور نہ تمپر کال نہ آویگا؛ بلکہ میں اِس مکان میں تم کو ایسي سلامتي دونگا، جو قایم رہیگي: ۱۴ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ انبیا میرا نام لیکے جھوٹھي نبوت کرتے ھیں: میں نے اُنہیں نہیں بھیجا، اور حکم نہیں دیا، نہ اُنہیں کہا: وے جھوٹھي رویا، اور جھوٹھا علم غیب، اور بے اصل باتیں، اور اپنے دلوں کي مکاریاں نبوت کي طرح تمپر ظاہر کرتے ھیں. ۱۵ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی، اُن نبیونکي بابت، جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ھیں، جنھیں میں نے نہیں بھیجا، اور جو کہتے ھیں، کہ تلوار اور کال اِس سرزمین پر نہ ھوگا: بے نبي تلوار اور کال سے ھلاک کیئے جائینگے. ۱۶ اور جن لوگوں سے وے نبوت کرتے ھیں، سو وے کال اور تلوار کے سبب سے یروسلم کے کوچوں میں پھینک دیئے جائینگے، وے، اور اُنکي جوروان، اور اُنکے بیٹے اور اُنکي بیٹیاں: اور اُنکا گاڑنیوالا کوئي نہ ھوگا، کہ میں اُن کي برائي اُن پر ڈالونگا.

۱۷ اور تو یہہ کلام اُنسے کہیگا، کہ میري آنکھیں رات و دن آنسو بہاویں، اور ھرگز نہ تھنبھیں: کیونکہ میري قوم کي کنواري بیٹي بڑے رخنے کے ساتھہ بھاري صدمہ کے سبب شکست ھو گئي. ۱۸ اگر میں باھر میدان میں جاؤں، تو دیکھہ، وھاں تلوار کے مارے ھوئے ھیں، اور اگر میں شہر میں داخل ھوؤں، تو دیکھہ، وے ھیں جو کال سے سوکھتے جاتے: ھاں، نبي اور کاھن دونوں ایک ملک کي طرف، جسے وے نہیں جانتے ھیں، خارج ھوکے جائینگے. ۱۹ کیا تونے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا؟ کیا تیري جان صیہون سے بالکل نفرت رکھتي ھي؟ تو نے ھم کو کیوں مارا، اور ھمارے لیئے شفا نہیں؟ ھم سلامتي کي راہ تاکتے تھے، اور خیر کہیں نہیں ھوئي: اور صحت پانے کے وقت کي، پر دیکھہ، دھشت آئي. ۲۰ اي خداوند، ھم اپني برائي، اور اپنے باپدادوں کي سرکشي کا اِقرار کرتے ھیں، کیونکہ ھم نے تیرا گناہ کیا ھی. ۲۱ اپنے نام کے لیئے تو ھمیں رد نہ کر، اور اپنے جلالي تخت کو بے عزت نہ کرا: یاد فرما، اور ھم سے عہد شکني نہ کر. ۲۲ قوموں کي بطالتوں میں کوئي ھي، جو مینہہ کو برسا سکتي ھی؟ یا افلاک پاني دے سکتے ھیں؟ اي خداوند، ھمارے خدا، کیا تو وھي نہیں ھي؟ اِسي لیئے ھم تیرے اِنتظار میں رھینگے، کیونکہ تو ھي یہہ سب کام کرتا ھی.

یرو ۴ : ۱۰ — یرو ۲۷ : ۱۰ — یرو ۲۳ : ۲۱ اور ۲۰ : ۰ اور ۲۹ : ۸، ۹ — یرو ۵ : ۱۲، ۱۳ — زبور ۷۹ : ۳ — یرو ۹ : ۱ اور ۱۳ : ۱۷ نوحہ ۱ : ۱۶ اور ۲ : ۱۱ — یرو ۸ : ۲۱ — حزق ۷ : ۱۵ — نوحہ ۵ : ۲۲ — یرو ۱۵ : ۱۸

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت یہودیوں کے رد ھو جانے کي اور کڑا گون آفتیں اُٹھانے کي. ۱۰ یرمیاہ لوگوں کي کینہ وري کے سبب شکایت کرتا، اور اُس کي تسلي کے واسطے اُس سے ایک وعدہ کیا جاتا. ۱۲ اور اُس کے دشمنوں کو دھمکي دي جاتي. ۱۵ وہ دعا مانگتا، اور فضل کرکے خدا اُس سے ایک اور وعدہ کرتا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تب خداوند نے مجھے کہا، کہ اگرچہ موسي یا سموایل میرے حضور کھڑے ھوتے، تد بھي میرا دل اِس قوم کي طرف متوجہ نہ ھوتا: اُنکو میرے سامھنے سے نکال دے، کہ وے چلے جائیں. ۲ اور یوں ھوتا، کہ جب وے تجھہ سے کہیں، کہ ھم کدھر کو جائیں؟ تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ وے جو موت کے لیئے ھیں، سو موت کو جائیں: اور جو تلوار کے لیئے ھیں، سو تلوار کو: اور جو کال کے لیئے ھیں، سو کال کو: اور جو اسیري کے لیئے ھیں، سو اسیري کو. ۳ اور میں چار قسم کي آفتوں کو اُنپر بھیجونگا، خداوند فرماتا ھی: تلوار کو، کہ قتل کرے: اور کُتونکو، کہ پھاڑ ڈالیں، اور آسماني پرندوں کو، اور زمین کے درندوں کو، کہ نگلیں اور ھلاک کریں. ۴ اور میں اُنہیں، یہوداہ کے بادشاہ منسي بن حزقیاہ کے سبب، اور اُس کام کے باعث جو اُسنے یروسلم میں کیا ھی، چھوڑ دونگا، کہ وے زمین کي ساري مملکتوں میں ستائے جاویں. ۵ اب، اي یروسلم، کون

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہمدرد ہوگا؟ یا کون تیری طرف آویگا کہ تیری خیر و عافیت پوچھے؟ ۶ تو نے مجھے ترک کیا ہی، خداوند کہتا ہی، تو پیچھے پھر گئی: اِس لیئے میں تجھپر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا، اور تجھے برباد کرونگا؛ پچھتاتے پچھتاتے میں تھک گیا۔ ۷ اور میں اُنہیں ملک کے پھاٹکوں پر سوپ سے پھٹکونگا؛ میں اُنکے بچے چھین لونگا، میں اپنی قوم کو ہلاک کرونگا، کیونکہ وے اپنی راہوں سے نہ پھرے۔ ۸ اُنکی بیوائیں میرے آگے سمندر کی ریتی سے زیادہ ہوئیں: میں نے دو پہر کے وقت ما پر ایک جوان غارتگر کو مسلط کیا: میں نے اُن پر ایک بارگی عذاب و دہشت ڈالی ہی۔ ۹ وہ جو سات جنی ہی، سو سست ہو گئی ہی؛ اُسنے جان دی ہی؛ دن رہتے اُسکا سورج ڈوب گیا؛ وہ پشیمان اور سراسیمہ ہو گئی تھی؛ خداوند کہتا ہی، کہ میں اُنکے باقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا۔

۱۰ مجھ پر واویلا، ای میری ما، کہ تو مجھے جنی، کہ میں لڑاکا آدمی ہو جاؤں، اور تمام سرزمین میں ایک قضیہ کرنیوالا ٹھہروں! میں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا، تد بھی لوگوں میں سے ہر ایک مجھپر لعنت کرتا ہی۔ ۱۱ خداوند نے کہا، کہ یقیناً میں تجھے چھڑاؤنگا، کہ تیری خیر ہو؛ یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیری دستگیری کراؤنگا۔ ۱۲ کیا کوئی آدمی لوہے کو، اُتر کے لوہے کو، اور پیتل کو توڑ سکتا ہی؟ ۱۳ تیرے مال اور تیرے خزانوں کو لٹواؤنگا، قیمت کے لیئے نہیں، مگر تیرے سارے گناہوں کے لیئے؛ تیری ساری سرحدوں میں یہہ ہوگا۔ ۱۴ اور میں تجھسے تیرے دشمنوں کی خدمت کراؤنگا، ایک ملک میں، جسے تو نہیں جانتا ہی: کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سلگی، جسے میں تمپر بھی بھڑکا دونگا۔

۱۵ ای خداوند، تو یہہ جانتا ہی: مجھے یاد کر، اور میری خبر لے، اور میرے ستانیوالوں سے میرا اِنتقام لے: تو برداشت کرکے مجھے نہ لے جا: جان رکھہ کہ میں نے تیرے لیئے ملامت اُٹھائی ہی۔ ۱۶ تیری باتیں پائی گئیں، اور میں نے اُنہیں کھایا؛ اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی و خورمی تھیں: کیونکہ، ای خداوند، ربالافواج، میں تیرے نام سے کہلایا جاتا ہوں۔ ۱۷ میں ٹھٹھے کرنیوالوں کی محفل میں نہیں بیٹھا نہ اُنکے ساتھ پھولکے خوشی کی: تیرے ہاتھ کے سبب میں تنہا بیٹھا: کیونکہ تو نے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ہی۔ ۱۸ میرا غم کیوں دائمی ہی، اور میرا گھاو لاعلاج، کہ صحت پذیر نہیں؛ تو میرے لیئے سراسر دھوکھے کی نہر کا سا ہو گیا ہی، اُس پانی کی مانند جو نہیں ٹھہرتا۔

۱۹ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ اگر تو پھرے، تو میں تجھے پھیر لاؤنگا، اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو نفیس کو خوار سے جدا کرلے، تو تو میرے منہہ کی مانند ہوگا: وے تیری طرف پھریں، لیکن تو اُن کی طرف نہ پھرنا۔ ۲۰ اور میں تجھے اِس قوم کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراؤنگا، اور وے تجھ سے لڑینگے، پر تجھ پر غالب نہ ہونگے: کیونکہ خداوند کہتا ہی، میں تیرے ساتھ ہوں، کہ تیری حفاظت کروں، اور تجھے رہائی دوں۔ ۲۱ ہاں، میں تجھے بدکاروں کے ہاتھ سے رہائی دونگا، اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاؤنگا۔

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی کو حکم دیا جاتا کہ نکاح نہ کرے اور ماتم‌خانوں اور ضیافت‌خانوں میں ہرگز داخل نہ ہووے، اِس مقصد پر کہ اِس ہی طور سے یہودیوں کی بالکل تباہ‌حالی جو ہوا چاہتی تھی اُن پر جتائی جاوے۔ ۱۰ اُس عصر کے لوگ اُن کے باپ‌دادوں سے بدتر تھے۔ ۱۴ اُن کی رہائی جو ہونیوالی تھی، مصر میں سے چھوٹنے کی بنسبت زیادہ تعجب کا باعث ہوگی۔ ۱۶ خدا اُنہیں اُن کی بتپرستی کے سبب دونی سزا دیگا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ تو اپنے لیئے جورو نہ کر، کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لیئے اِس مکان میں ہوویں۔ ۳ کیونکہ خداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کي بابت جو اِس مکان میں پیدا ہوئے ہیں، اور اُنکي ماؤں کي بابت جو اُنہیں جنیں، اور اُن کے باپوں کي بابت جن سے وے پیدا ہوئے، یوں کہتا ہی، ۴ کہ وے مہلک مرضوں سے مرینگے[a]؛ اُن پر کوئي ماتم نہ کریگا[b]، اور وے گاڑے نہ جائینگے؛ وے کہاد کي مانند زمین کي سطح پر پڑے رہینگے[c]: تلوار سے اور کال سے وے ہلاک کیئے جائینگے؛ اور اُنکي لاشیں آسماني پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک ہونگي[d]۔ ۵ یقیناً خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو[e]، اور نہ اُن پر رونے کے لیئے جا، نہ اُن سے ماتم‌پرسي کر؛ کہ خداوند کہتا ہی، میں نے اپني سلامتي کو، یعنے مہرباني اور رحمت کو اِس قوم پر سے اُٹھا لیا ہی۔ ۶ اور اِس ملک میں بڑے اور چھوٹے، دونوں، مرینگے؛ وے گاڑے نہ جائینگے، اور لوگ اُن پر ماتم نہ کرینگے[f]، اور کوئي اُنکے لیئے اپنے کو چھید نہ کریگا[g]، اور نہ کوئي اپنے بال منڈاویگا[h]۔ ۷ اور لوگ ماتم کرنیوالوں کے لیئے روٹي نہ توڑینگے، کہ اُنہیں مردوں کي بابت تسلي دیں: اور وے اُنہیں دلداري کا پیالہ نہ دینگے، کہ وے اپنے باپ اور اپني ما کے لیئے پیئیں[i]۔ ۸ اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت ہو، کہ اُنکے ساتھ بیٹھکے کھائے اور پیئے۔ ۹ ربّ‌الافواج، اِسرایل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ، میں اِس مکان میں تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہي دنوں میں خوشي کي آواز، اور شادي کي آواز، دلہے کي آواز، اور دلہن کي آواز، موقوف کراؤنگا[k]۔

۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یے سب باتیں اِس قوم پر ظاہر کریگا، اور وے تجھ سے کہیں، کہ خداوند نے کیوں یہہ سب بري باتیں ہمارے برخلاف کہیں[l]؟ ہماري کیا شرارت؟ اور ہماري خطا کیا، جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کي ہی؟ ۱۱ تب تو اُنہیں کہیگا، اِسي لیئے ہي، خداوند کہتا ہی، کہ تمہارے باپ‌دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہی[m]، اور بیگانے معبودوں کي پیروي کي، اور اُنکي بندگي اور پرستش کي، اور مجھے ترک کیا، اور میري شریعت پر عمل نہیں کیا؛ ۱۲ اور تم ہي نے اپنے باپ‌دادوں سے بدتر کام کیا[n]؛ کیونکہ، دیکھو، تم میں سے ہر ایک اپنے برے دل کي سرکشي کے موافق چلتا ہی، کہ میري نہ سنے[o]: ۱۳ اِس لیئے میں تمہیں اِس زمین سے خارج کرکے[p] ایسے ملک میں آوارہ کرونگا، جسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ‌دادے جانتے تھے[q]؛ اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں کي بندگي کروگے، کیونکہ میں تم پر رحم نہ کرونگا۔

۱۴ تو بھي، دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، جن میں لوگ کبھي نہ کہینگے کہ خداوند زندہ ہي، جو بني اِسرایل کو مصر کي سرزمین سے نکال لایا[r]؛ ۱۵ بلکہ، خداوند زندہ ہی، جو بني اِسرایل کو اُتر کي سرزمین سے، اور اُن ساري مملکتوں سے جہاں جہاں اُس نے اُنہیں ہانک دیا تھا، نکال لایا؛ کیونکہ میں اُن کو اُس سرزمین میں، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تھي، پھر لاؤنگا[s]۔

۱۶ دیکھہ، میں بہت سے مچھوؤں کو بلوا بھیجونگا[t]، خداوند کہتا ہی، اور وے اُنہیں صید کرینگے؛ اور اُس کے بعد میں بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا، اور وے ہر پہاڑ سے، اور ہر ٹیلے سے، اور چٹانوں کے شگافوں سے اُن کو شکار کرینگے۔ ۱۷ کیونکہ میري آنکھیں اُن کي ساري راہوں پر ہیں[u]؛ وے میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں، اور اُن کي شرارت

a یرہ ۱۵: ۲ — b یرہ ۲۲: ۱۸، ۱۹؛ اور ۲۰: ۳۳ — c زبور ۸۳: ۱۰؛ یرہ ۸: ۲؛ اور ۹: ۲۲ — d زبور ۷۹: ۲؛ یرہ ۷: ۳۳؛ اور ۳۴: ۲۰ — e حزقی ۲۴: ۱۷، ۲۲، ۲۳ — f یرہ ۲۲: ۱۸ — g احبا ۱۹: ۲۸؛ اِستثنا ۱۴: ۱؛ یرہ ۴۱: ۵؛ اور ۴۷: ۵ — h یسعیاہ ۲۲: ۱۲؛ یرہ ۷: ۲۹ — i حزقی ۲۴: ۱۷؛ ہوسیع ۹: ۴؛ دیکھو اِستثنا ۲۶: ۱۴؛ ایوب ۴۲: ۱۱ — k یسعیاہ ۲۴: ۷، ۸؛ یرہ ۷: ۳۴؛ اور ۲۵: ۱۰؛ حزقی ۲۶: ۱۳؛ ہوسیع ۲: ۱۱؛ مکاشفہ ۱۸: ۲۳

l اِستثنا ۲۹: ۲۴؛ یرہ ۵: ۱۹؛ اور ۱۳: ۲۲؛ اور ۲۲: ۸ — m اِستثنا ۲۹: ۲۵؛ یرہ ۲۲: ۹ — n یرہ ۷: ۲۶ — o یرہ ۱۳: ۱۰ — p اِستثنا ۴: ۲۶، ۲۷، ۲۸؛ اور ۲۸: ۳۶، ۶۳، ۶۴، ۶۵ — q یرہ ۱۵: ۱۴ — r یسعیاہ ۲۳: ۷، ۸ — s یرہ ۲۴: ۶؛ اور ۳۰: ۳؛ اور ۳۲: ۳۷ — t عموس ۴: ۲؛ حبق ۱: ۱۵ — u ایوب ۳۴: ۲۱؛ امثال ۵: ۲۱؛ اور ۱۵: ۳؛ یرہ ۳۲: ۱۹

پيشتر مسيح سے ۶۰۱ کے قريب

ميري آنکهوں سے چهپي نهيں هي. ۱۸ اور ميں پهلے اُنکي شرارت اور خطاکاري کي دوني سزا دونگا[x]: کيونکه اُنهوں نے ميري سرزمين کو اپني مکروه چيزوں کي لاشوں سے ناپاک کيا، اور اُنهوں نے ميري ميراث کو اپني گهنوني چيزوں سے بهر ديا هي[y]. ۱۹ اي خداوند، تو جو ميري قوت، اور ميرا گڑه هي[z]، اور بپت کے دن ميں ميري پناهگاه[a]، دنيا کے کناروں سے غير قوميں تيرے پاس آکے کهينگي، که في الحقيقت همارے باپدادوں نے جهوٹه اور بطالت کي چيزيں ميراث ميں ليں[b]، اور اُن ميں سے کوئي نهيں جس سے فائده هوتا. ۲۰ کيا اِنسان اپنے ليئے اِلهوں کو بناوے، اور وے خدا نهيں هيں[c]. ۲۱ اِس ليئے، ديکه، ميں اِس مرتبه اُنهيں آگاه کراؤنگا، ميں اپنے هاته اور اپنے زور کو اُنهيں معلوم کراؤنگا؛ اور وے جانينگے که خداوند ميرا نام هي[d].

۱۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يهوداه کي اسيري گناه کے سبب هوئي. ۵ لعنت اُس پر هوتي جاتي جو اِنسان پر بهروسا رکهے؛ ۷ اور برکت اُس پر کهي جاتي جو خدا پر اعتماد کرے. ۹ حيلهباز دل خدا کو ٹهگ نهيں سکتا. ۱۲ خدا کي سلامتي که کيسي هي. ۱۵ نبي اُن پر شکايت کرتا جو اُس کي پيشينگوئي سنکے ٹهٹها مارتے تهے. ۱۹ وه بهيجا جاتا که سبت کے پاک کرنے کي بابت عهد کو پهر جاري کراوے.

يهوداه کا گناه لوهے کے قلم اور هيرے کي نوک سے لکها گيا هي[a]: اُن کے دل کي تختي پر[b]، اور اُن کے مذبحوں کے سينگوں پر کنده کيا گيا هي: ۲ کيونکه اُنکے بيٹے، هرے درختوں کے پاس، اور اُونچے پهاڑوں پر، اپنے مذبحوں کو اور يسيرتوں کو ياد کرتے هيں[c]. ۳ اي ميرے پهاڑ، جو ميدان ميں هي، تيرا مال، اور تيرے سارے خزانے، اور تيرے اُونچے مکان، جنهيں تو نے اپني ساري سرحدوں پر گناه کے ليئے بنايا، لٹاؤنگا[d]. ۴ اور تو از خود اُس ميراث سے، جو ميں نے تجهے دي، اپنے قصور کے باعث هاته اُٹهائيگا؛ اور ميں اُس زمين ميں، جسے تو نهيں

[x] يسع ۴۰: ۲ يرم ۱۷: ۱۸
[y] حزق ۴۳: ۷، ۹
[z] زبور ۱۸: ۲
[a] يرم ۱۷: ۱۷
[b] يسع ۴۴: ۱۰ يرم ۲: ۱۱ اور ۱۰: ۵
[c] يسع ۳۷: ۱۹ يرم ۲: ۱۱ گلت ۴: ۸
[d] خر ۱۵: ۳ يرم ۳۳: ۲ عمو ۵: ۸ زبور ۸۳: ۱۸
[a] ايوب ۱۹: ۲۴
[b] امث ۳: ۳
[c] قض ۳: ۷ ۲ تورا ۲۴: ۱۸ اور ۳۳: ۳، ۱۹
[d] يسع ۱: ۲۹ اور ۱۷: ۸ يرم ۲: ۲۰
[e] يرم ۱۵: ۱۳

جانتا[e]، تجهه سے تيرے دشمنوں کي خدمت کراؤنگا؛ کيونکه تم نے جو ميرے قهر کي آگ بهڑکائي، سو هميشه تک جلتي رهيگي[f].

۵ خداوند يوں کهتا هي، لعنت اُس اِنسان پر هي، جو اِنسان پر بهروسا رکهتا هي[g]، اور بشر کو اپنا بازو جانتا هي[h]، اور جس کا دل خدا سے پهر جاتا هي. ۶ کيونکه وه رتمه کے مانند هوگا، جو بيابان ميں هي[i]، اور نيکي کو جس وقت وه آويگي نه ديکهيگا[k]، پر دشت کے خشک بےآب مکانوں ميں، اور شورازار زمين ميں رهيگا، جس ميں کوئي بسنيوالا نه هو[l]. ۷ مبارک هي وه آدمي جو خداوند پر توکل کرتا هي، اور جس کي اُميدگاه خداوند هي[m]: ۸ کيونکه وه اُس درخت کي مانند هوگا، جو پانيوں کے کنارے لگايا جاوے[n]، اور اپني جڑ دريا کي طرف پهيلاوے، اور جب گرمي آوے وه اُس پر لحاظ نه رکهے، بلکه اُس کے پتے هرے رهيں: اور خشکسالي سے وه انديشمند نه هو، اور پهل لانے سے باز نه آئے.

۹ دل سب چيزوں سے زياده حيلهباز هي؛ هاں، وه نهايت فاسد هي: اُسکو کون دريافت کر سکتا هي؟ ۱۰ ميں خداوند دل کو جانچتا هوں، اور گردوں کو آزماتا[o]، تاکه ميں هر ايک آدمي کو اُسکي چال کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پهل کے مطابق، بدلا دوں[p]. ۱۱ جس طرح تيتر ايسے انڈوں پر بيٹهے جو آپ نے نه ديئے هوں، اُس هي طرح وه هي جو بےاِنصافي سے دولت حاصل کرتا هي، سو اپني عمر کے بيچ و بيچ اُسے گم کريگا[q]، اور آخر کو بهکوآ رهيگا[r].

۱۲ ايک جلالي تخت، اِبتدا سے مقرر کيا هوا، همارے مقدس کا مکان، ۱۳ اِسرايل کي اُميدگاه[s]، خداوند هي: وے سب جو تجه کو ترک کرتے هيں، شرمنده هونگے[t]؛ اور وے جو مجهے چهوڑ جاتے هيں وے دنيا ميں لکهے

پيشتر مسيح سے ۶۰۱ کے قريب

[e] يرم ۱۶: ۱۳
[f] يرم ۱۵: ۱۴
[g] يسع ۳۰: ۲، ۲ اور ۳۱: ۱
[h] ديکهو يسع ۳۱: ۳
[i] يرم ۴۸: ۶
[k] ايوب ۲۰: ۱۷
[l] اِستث ۲۹: ۲۳
[m] زبور ۲: ۱۲ اور ۳۴: ۸ اور ۱۲۵: ۱ اور ۱۴۶: ۵ امث ۱۶: ۲۰ يسع ۳۰: ۱۸
[n] ايوب ۸: ۱۶ زبور ۱: ۳
[o] ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ توا ۲۸: ۹ زبور ۷: ۹ اور ۱۳۹: ۲۳، ۲۴ امث ۱۷: ۳ يرم ۱۱: ۲۰ اور ۲۰: ۱۲ روم ۸: ۲۷ مکاش ۲: ۲۳
[p] زبور ۶۲: ۱۲ يرم ۳۲: ۱۹ روم ۲: ۶
[q] زبور ۵۵: ۲۳
[r] لوقا ۱۲: ۲۰
[s] يرم ۱۴: ۸
[t] زبور ۷۳: ۲۷ يسع ۱: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

جائینگے[w]، کیونکہ اُنھوں نے خداوند کو، جو آب حیات کا سوتا ھی، ترک کیا ھی[x]. ۱۴ ای خداوند، مجھے چنگا کر، تب میں چنگا ھوؤنگا، مجھے بچا، تب میں بچونگا: کیونکہ تو میرا فخر ھی[y].

۱۵ دیکھہ وے مجھے کہتے ھیں، کہ خداوند کا کلام کہاں ھی؟ وہ اب ھي آوے[z]. ۱۶ میں نے تو، تیري پیروي میں گڑریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا[a]، اور سوگ کے دن کي آرزو نہیں کي: تو خود جانتا ھی: کہ جو کچھہ میرے لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا. ۱۷ تو میرے لیئے ھول سا مت ھو: تو بپت کے دن میں میري پناہ ھی[b]. ۱۸ وے جو مجھہ پر ستم کرتے ھیں شرمندہ ھوویں[c]، پر میں شرمندہ نہ ھوؤں[d]: وے ھراسان ھوویں، پر میں ھراسان نہ ھوؤں: مصیبت کا دن اُن پر لا، اور دوني شکست سے اُنھیں شکست دے[e].

۱۹ خداوند نے مجھہ سے یوں فرمایا ھی، کہ جا، اور میري قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر، جس کے اندر شاھان یہوداہ آتے ھیں اور جس سے باھر جاتے ھیں، اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا ھو: ۲۰ اور اُن سے کہہ، کہ ای شاھان یہوداہ[f]، اور ای سب بني یہوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندو، جو اِن پھاٹکوں میں آتے جاتے ھو، خداوند کا کلام سنو. ۲۱ خداوند یوں کہتا ھي، کہ تم آپ سے چوکس رھو، اور سبت کے دن بوجھہ نہ اُٹھاؤ، اور یروسلم کے پھاٹکوں کي راہ سے اندر مت لاؤ[g]: ۲۲ اور تم سبت کے دن بوجھہ اپنے گھروں سے اُٹھاکے باھر مت لے جاؤ، اور کسي طرح کا کام نہ کرو، بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو، جیسا میں نے تمھارے باپ‌دادوں کو فرمایا[h]. ۲۳ لیکن اُنھوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا[i]، بلکہ اپني گردن کو سخت کیا، کہ شنوا نہ ھوں، اور تربیت کو حاصل نہ کریں. ۲۴ اور ایسا ھوگا، کہ اگر تم دل دیکے میري سنوگے، خداوند کہتا ھی، اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے پھاٹکونکے اندر بوجھہ نہ لاؤگے، بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانوگے، یہاں تک کہ اُس میں کچھہ کام نہ کروگے: ۲۵ تو اِس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل ھونگے، جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریںگے وے، اور اُنکے اُمرا، یہوداہ کے لوگ، اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار ھونگے[k]: اور یہہ شہر ھمیشہ تک قائم رھیگا. ۲۶ اور یہوداہ کے شہروں سے، اور یروسلم کي نواحي سے، اور بنیامین کي سرزمین سے[l]، اور میدان سے[m]، اور کوھستان سے، اور دکھن سے[n]، سوختني قربانیاں، اور ذبیحیں، اور ھدیے، اور لبان لیئے ھوئے آوینگے: اور اُن کے ساتھہ وے جو ھونگے، شکرانے کے ھدیے خداوند کے گھر میں لاویں[o]. ۲۷ لیکن اگر تم میري نہ سنوگے، کہ سبت کے دن کو مقدس جانو، اور بوجھہ اُٹھائے ھوئے سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ھونے سے باز نہ رھو، تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤنگا[p]، جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کر دیگي، اور ھرگز نہ بجھیگي[q].

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کمہار کا ذکر درمیان لاکے خدا یہہ ظاھر کرتا کہ سب قوموں کا میں ھي کل مالک ھوں. ۱۱ یہوداہ کو خبر دي جاتي کہ اُس کي بےموقع بغاوت کے سبب بہتسي آفتیں اُس پر پڑینگي. ۱۸ یرمیاہ اُن لوگوں کي بابت جنھوں نے اُس پر ایکا کیا تھا دعا مانگتا ھی.

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ اُٹھہ، اور کمھار کے گھر جا، اور میں وھاں اپني باتیں تجھے سناؤنگا. ۳ تب میں کمھار کے گھر کو اُتر گیا: اور کیا دیکھتا ھوں، کہ وہ چاک پر کچھہ کام کرتا ھی. ۴ اُس وقت وہ مٹي کا برتن، جو اُسنے بنایا تھا، سو کمھار کے ھاتھہ میں بگڑ گیا: تب اُسنے پھرکے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا، جیسا کمھار کو بھلا معلوم ھوا. ۵ تب خداوند کا یہہ کلام مجھہ پر نازل ھوا، ۶ کہ ای اِسرایل کے گھرانے، کیا میں اِس کمھار کي طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا ھوں[s]؟ خداوند کہتا ھی. دیکھو، جس طرح

[w] دیکھو لوقا ۱۰: ۲۰
[x] یرمیاہ ۲: ۱۳
[y] اِستثنا ۱۰: ۲۱ زبور ۱۰۹: ۱ اور ۱۴۸: ۱۴
[z] یسعیاہ ۵: ۱۹ حزقی ۱۲: ۲۲ عمو ۵: ۱۸ ۲ پطرس ۳: ۴
[a] یرمیاہ ۱: ۴، وغیرہ
[b] یرمیاہ ۱۶: ۱۹
[c] زبور ۳۵: ۴ اور ۴۰: ۱۴ اور ۷۰: ۲
[d] زبور ۲۵: ۲
[e] یرمیاہ ۱۱: ۲۰
[f] یرمیاہ ۱۹: ۳ اور ۲۲: ۲
[g] گنتی ۱۵: ۳۲، وغیرہ نحمیاہ ۱۳: ۱۹
[h] خروج ۲۰: ۸ اور ۲۳: ۱۲ اور ۳۱: ۱۳ حزقی ۲۰: ۱۲
[i] یرمیاہ ۷: ۲۴، ۲۶ اور ۱۱: ۱۰
[k] یرمیاہ ۲۲: ۴
[l] یرمیاہ ۳۲: ۴۴ اور ۳۳: ۱۳
[m] ذکر ۷: ۷
[n] ذکر ۷: ۷
[o] زبور ۱۰۷: ۲۲ اور ۱۱۶: ۱۷
[p] یرمیاہ ۲۱: ۱۴ اور ۴۹: ۲۷ نوحہ ۴: ۱۱ عمو ۱: ۴، ۷، ۱۰، ۱۲ اور ۲: ۲، ۵
[q] ۲ سلاطین ۲۵: ۹ یرمیاہ ۵۲: ۱۳
[s] یسعیاہ ۴۵: ۹ رومیوں ۹: ۲۰، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

مٹي کمھار کے ھاتھ میں ھي، اُس ھي طرح اَی اِسرائیل کے گھرانے، تم میرے ھاتھ میں[b] ھو۔ ۷ اگر کسي وقت میں کسي قوم، اور کسي بادشاھت کے حق میں کہوں، کہ اُسے اُکھاڑوں، اور توڑ ڈالوں، اور ویران کروں[c]: ۸ اگر وہ قوم، جس کے حق میں میں نے یہہ کہا، اپني برائي سے باز آوے[d]، تو میں بھي اُس بدي سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھہ کرنا ٹھہرایا تھا[e]۔ ۹ اور پھر اگر میں کسي قوم اور کسي بادشاھت کي بابت کہوں، کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں: ۱۰ اور وہ اُسے جو میري نظر میں برا ھي کرے، اور میري آواز کو نہ سنے، تو میں بھي اُس نیکي سے پچھتاؤنگا، جو اُسکے ساتھہ کرنے کو کہا تھا۔

۱۱ اور اب میں تجھے حکم دیتا، کہ تو یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ھي، دیکھہ، میں تمھارے لیئے مصیبت تجویز کرتا ھوں، اور تمھاري مخالفت میں منصوبہ باندھتا ھوں: سو اب، تم میں سے ھر ایک اپني اپني بري روش سے باز آوے، اور اپني اپني راھوں اور کاموں کو آراستہ کرے[f]۔ ۱۲ پر اُنھوں نے کہا، کہ ناآمیدي کي بات ھي[g]: اِسلیئے کہ ھم اپنے خیالوں کي پیروي کرینگے، اور ھر ایک اپنے اپنے برے دل کي کجروي پر عمل کریگا۔ ۱۳ اِس باعث خداوند یوں فرماتا ھي، کہ اب قوموں کے درمیان پوچھو، کہ کسي نے ایسي باتیں کدھي سني ھیں[h]؟ اِسرائیل کي کنواري نے نہایت ھولناک کام کیا[i]۔ ۱۴ کیا لبنان کا برف اُس میدانوالے پہاڑ پر سے کدھي غائب ھوگا؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پاني، جو دور سے آتا ھي، سوکھہ جائیگا؟ ۱۵ تد بھي میري قوم مجھکو بھول گئي[k]، اور باطل کے واسطے لبان جلاتي[l]، اور وے اُنھیں اُنکي راھوں میں، قدیم راھوں میں، ٹھوکر کھلاتے[m]، تاکہ وے پگڈنڈیوں میں جاویں، اور ایسي راہ میں جو بنائي نہ گئي۔ ۱۶ کہ وے اپني سرزمین کو حیراني[n] اور ھمیشہ کي ھنسي ٹھٹھے کا باعث کریں: ھر ایک جو اُدھر سے گذرے، دنگ ھوگا، اور اپنے سر کو ھلاویگا[o]۔ ۱۷ میں اُنھیں دشمن کے سامھنے گویا پوربي ھوا سے[p] تتر بتر کر دونگا[q]: اُن کي بپت کے دن میں میں اُنھیں پیٹھہ دکھلاؤنگا[r]، چہرہ نہ دکھلاؤنگا۔

۱۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ آؤ، ھم یرمیاہ کي مخالفت میں منصوبے باندھیں[s]: کیونکہ شریعت کاھن سے جاتي نہ رھیگي[t]، اور نہ صلاح حکیم سے، اور نہ کلام نبي سے۔ آؤ، ھم اُسے زبان سے ماریں اور اُسکي کسي بات پر توجہہ نہ کریں۔

۱۹ اَی خداوند، تو مجھہ پر توجہہ کر، اور اُنکي آواز جو مجھہ سے جھگڑتے ھیں سن۔ ۲۰ کیا نیکي کے بدلے بدي کي جاوے[u]؟ کیونکہ اُنھوں نے میري جان کے لیئے گڑھا کھودا[x]۔ یاد کر، کہ میں تیرے حضور کھڑا ھوا، کہ اُنکي شفاعت کروں، اور تیرا قہر اُنپر سے پلٹ دوں۔ ۲۱ اِسلیئے اُن کے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر[y]، اور اُنھیں تلوار کي دھار کے سپرد کر: اُنکي جوروؤں سے اُن کے بچے چھینے جاویں، اور وے خود رانڈیں ھوں: اور اُنکے مرد مارے پڑیں: اُنکے جوان جنگ‌گاہ میں تلوار سے قتل ھوویں۔ ۲۲ جب تو اچانک اُن پر فوج چڑھا لاویگا، اُنکے گھروں سے ماتم کي صدا نکلے: کیونکہ اُنھوں نے میري گرفتاري کے لیئے گڑھا کھودا[z]، اور میرے پانوں کے لیئے پھندے چھپائے۔ ۲۳ پر، اَی خداوند، تو اُنکي ساري مشورتوں کو، جو اُنھوں نے مخالفت سے میرے قتل پر کیا، جانتا ھي: اُنکي شرارت کو معاف نہ کر[a]، اور اُن کے گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال، بلکہ وے تیرے حضور گرائے جائیں: اپنے قہر کے وقت میں تو اُن سے ایسا سلوک کر۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ا کمھار کے یہاں ایک صراحي کے توڑے جانے پر پیشینگوئي کي جاتي کہ اِس ھي طرح سے سارے بني یہوداہ اُن کے گناھوں کے سبب سے تباہ ھوجاوینگے۔

خداوند یوں فرماتا ھي، کہ تو جاکے کمھار سے مٹي کي صراحي مول لے، اور قوم کے بزرگوں اور کاھنوں کے سرداروں میں سے بعضوں کو ساتھہ لے: ۲ اور بن ھنوم کي

[b] یسعہ ۶۴: ۸
[c] یرہ ۱: ۱۰
[d] حزق ۱۸: ۲۱ اور ۳۳: ۱۱
[e] یرہ ۲۶: ۳ یونہ ۳: ۱۰
[f] ۲ سلا ۱۷: ۱۳ یرہ ۷: ۳ اور ۲۵: ۵ اور ۲۶: ۱۳ اور ۳۵: ۱۵
[g] یرہ ۲: ۲۵
[h] یرہ ۲: ۱۰ ۱ قرن ۵: ۱
[i] یرہ ۵: ۳۰
[k] یرہ ۲: ۱۳، ۳۲ اور ۳: ۲۱ اور ۱۳: ۲۵ اور ۱۷: ۱۳
[l] یرہ ۱۰: ۱۵ اور ۱۶: ۱۹
[m] یرہ ۶: ۱۶
[n] یرہ ۴۹: ۸ اور ۴۹: ۱۳ اور ۵۰: ۱۳
[o] ۱ سلا ۹: ۸ نوحہ ۲: ۱۵ میکہ ۶: ۱۶
[p] زبور ۴۸: ۷
[q] یرہ ۱۳: ۲۴
[r] دیکھو یرہ ۲: ۲۷
[s] یرہ ۱۱: ۱۹
[t] احبا ۱۰: ۱۱ ملا ۲: ۷ یوحنا ۷: ۴۸، ۴۹
[u] زبور ۱۰۹: ۴، ۵
[x] زبور ۳۵: ۷ اور ۵۷: ۶ ۲۲ آیت
[y] زبور ۱۰۹: ۹، ۱۰
[z] ۲۰ آیت
[a] زبور ۳۵: ۴ اور ۱۰۹: ۱۴ یرہ ۱۱: ۲۰ اور ۱۵: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

وادي میں کمهاروں کے پهاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا؛ اور جو باتیں میں تجهہ سے کہونگا تو وهاں سنا: ۳ اور کہہ، ای یہوداہ کے بادشاهو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کا کلام سنو[a]؛ رب الافواج، اسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هي، دیکهو، میں اِس مکان پر ایسي بلا نازل کرونگا، کہ جو کوئي اِسکا حال سنیگا، تو اُس کے کان جهنجهنا جائینگے[b]. ۴ کیونکہ اُنهوں نے مجهے ترک کیا[c]، اور اِس مکان کو غیروں کے لیئے تهہرایا، اور اُسمیں بیگانے اِلہوں کے واسطے لبان جلایا، جنهیں، نہ وے، نہ اُنکے باپ دادے، نہ یہوداہ کے بادشاہ جانتے تهے، اور اِس مکان کو معصوموں کے لہو سے بهر دیا[e]: ۵ اور اُنهوں نے بعل کے لیئے اُونچے مکان بنائے[f]، تا کہ اپنے بیٹوں کو بعل کي سوختني قربانیوں کے لیئے آگ میں جلاویں، جو میں نے نہ فرمایا، اور نہ اِسکا ذکر کیا، اور نہ یہہ میرے خیال میں بهي آیا[g]: ۶ اِسلیئے دیکهہ، وے دن آتے هیں، خداوند کہتا هي، کہ یہہ مقام توفت نہ کہاویگا، اور نہ بن هنوم کي وادي[h]، بلکہ وادي القتل کہلائیگا. ۷ اور اِس مقام هي میں میں یہوداہ اور یروسلم کي صلاح باطل کرونگا؛ اور میں ایسا کرونگا کہ وے اپنے دشمنوں کے آگے، اور اُنکے هاتهوں سے جو اُنکي جان کے خواهاں هیں، تلوار سے گر جائینگے[i]؛ اور میں اُنکي لاشیں هوائي پرندوں کو اور زمین کے درندونکو دونگا، کہ وے کهاویں[k]. ۸ اور میں یہہ شہر حیراني اور ||حقارت کا باعث کرونگا[l]؛ هر ایک جو اُس سے گذریگا، دنگ هوگا، اور اُسکي سب آفتوں کے سبب پهپهکاریگا. ۹ اور میں اُنهیں اُنکے بیٹونکا گوشت، اور اُنکي بیٹیونکا گوشت کهلاؤنگا[m]، بلکہ هر ایک دوسریکا گوشت کهائیگا، مُحاصرہ کے وقت، اُس تنگي میں، جس سے اُن کے دشمن اور اُنکي جان کے خواهاں اُنهیں تنگ کرینگے. ۱۰ تب تو اُس صراحي کو اُن لوگوں کے سامهنے جو تیرے ساتهہ جائینگے توڑ ڈالیو[n]. ۱۱ اور اُن کو کہہ، رب الافواج یوں کہتا هي، کہ میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسیطرح سے توڑ ڈالونگا، جسطرح سے کوئي کمهار کے برتن کو توڑے[o]، جو پهر ثابوت نہ هو سکے، اور لوگ توفت میں گاڑینگے[p]، جب تک کہ گاڑنے کا مقام نہ رهے. ۱۲ یونهیں میں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے کرونگا، خداوند کہتا هي؛ چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کي مانند کر دونگا: ۱۳ اور یروسلم کے گهر، اور یہوداہ کے بادشاهوں کے گهر توفت کي مانند ناپاک هو جاوینگے[q]، هاں، وے سب گهر جنکي چهتوں پر اُنهوں نے آسمانکے سارے لشکر کے لیئے لبان جلایا[r]، اور بیگانے اِلہوں کے لیئے تپاون تپائے[s]. ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے، جهاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بهیجا تها، پهر آیا، اور خداوند کے گهر کے صحن میں کهڑا هوکے[t] سارے لوگوں سے کہا، ۱۵ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هي، کہ دیکهو، میں اِس شہر پر اور اُسکي ساري بستیوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے اُس پر بهیجنے کو کہا، لاؤنگا، اِس لیئے کہ اُنهوں نے نہایت گردنکشي کي تا کہ میري باتوں کو نہ سنیں[u].

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فشور یرمیاہ کو مارتا هي، اور اس باعث ایک نیا خطاب پاتا، اور اُس کے ساتهہ خبر ملتي کہ هولناک سزا تجهہ کو دي جائیگي. ۷ یرمیاہ شکایت کرتا کہ لوگ اُسے حقیر جانتے، ۱۰ اور اُس سے دغابازي کرتے. ۱۴ وہ اپني پیدایش کے سبب افسوس کرتا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

ایسا هوا، کہ فشور بن اِمّیر[a] کاهن نے، جو خداوند کے گهر میں سردار ناظم تها، یرمیاہ کو یہہ باتیں نبوت سے کہتے سنا. ۲ تب فشور نے یرمیاہ نبي کو مارا، اور اُسے اُس کاٹهہ میں ڈالا، جو بنیامین کے پهاٹک بالا میں خداوند کے گهر سے نزدیک تها. ۳ اور دوسرے دن یوں هوا، کہ فشور نے

---

[a] یشو ۱۰ : ۸، ۲ سلا ۲۳ : ۱۰، یرہ ۷ : ۳۱
[b] ۱ سمو ۳ : ۱۱، ۲ سلا ۲۱ : ۱۲
[c] یرہ ۱۷ : ۲۰
[d] اِستہ ۲۸ : ۲۰، یسع ۶۵ : ۱۱، یرہ ۲ : ۱۳، ۱۷ : ۱۹، اور ۱۰ : ۲، اور ۱۷ : ۱۳
[e] ۲ سلا ۲۱ : ۱۶، یرہ ۲ : ۳۴
[f] یرہ ۷ : ۳۱، ۳۲، اور ۳۲ : ۳۵
[g] احبہ ۱۸ : ۲۱
[h] یشو ۱۵ : ۸
[i] احبہ ۲۶ : ۱۷، اِستہ ۲۸ : ۲۵
[k] زبور ۷۹ : ۲، اور ۷ : ۳۳، اور ۱۶ : ۴، اور ۳۴ : ۲۰
|| عبراني میں، پهپهکار.
[l] یرہ ۱۸ : ۱۶، اور ۴۹ : ۱۳، اور ۵۰ : ۱۳
[m] احبہ ۲۶ : ۲۹، اِستہ ۲۸ : ۵۳، یسع ۹ : ۲۰، نوحہ ۴ : ۱۰
[n] یوں یرہ ۵۱ : ۶۳، ۶۴
[o] زبور ۲ : ۹، یسع ۳۰ : ۱۴، نوحہ ۴ : ۲
[p] یرہ ۷ : ۳۲
[q] ۲ سلا ۲۳ : ۱۰
[r] ۲ سلا ۲۳ : ۱۲، یرہ ۳۲ : ۲۹، صفن ۱ : ۵
[s] یرہ ۷ : ۱۸
[t] دیکهو ۲ توا ۲۰ : ۵
[u] یرہ ۷ : ۲۶، اور ۱۷ : ۲۳
[a] ۱ توا ۲۴ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

یرمیاه کو کاٹھ سے نکالا۔ تب یرمیاه نے اُسے کہا، کہ خداوند نے تیرا نام فشور نہیں، بلکہ || مجور مسابیب رکھا۔ ۴ کیونکہ خداوند یوں کہتا هی، کہ دیکھہ، میں ایسا کردونگا کہ تو آپ اپنے لیئے، اور اپنے سب دوستونکے لیئے، خوف کا باعث هوگا: کیونکہ وے اپنے دشمنوں کي تلوار سے مارے پڑینگے، اور تیري آنکھیں یہہ حال دیکھینگي: اور میں سارے یہوداہ کو بابل کے بادشاہ کے هاتھہ میں حوالہ کرونگا، اور وہ اُنکو اسیر کرکے بابل میں لیجائیگا، اور اُنھیں تلوار سے قتل کریگا۔ ۵ اور میں اِس شہر کي ساري ||دولت، اور اُسکے سارے محاصل، اور اُسکي ساري نفیس چیزوں کو، اور یہوداہ کے بادشاهونکے سب خزانوں کو دے ڈالونگا: هاں، میں اُنھیں اُن کے دشمنوں کے هاتھہ میں دے ڈالونگا، جو اُنھیں لوٹینگے، اور اُنھیں پکڑکے بابل میں لے جائینگے[b]۔ ۶ اور اي فشور، تو اور سب جو تیرے گھر میں رهتے هیں اسیر هوکے جائینگے: اور تو بابل میں پہنچیگا، اور وهاں تو مریگا، اور وهاں گاڑا جائیگا، تو اور تیرے سارے دوست جنہیں تو نے جھوٹھي نبوت کي[c]۔

۷ اي خداوند، تو نے مجھے ترغیب دي هي، اور میں نے ترغیب پائي: تو مجھہ سے توانا تر تھا، اور تو غالب آیا[d]: میں تب سے برابر مسخرہ بنتا هوں، هر ایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا هی[e]۔ ۸ کیونکہ جس جسوقت کلام کرتا تھا، زور سے پکارتا تھا، میں نے تو پکارا، کہ غضب اور هلاکت هوتي[f]: اور خداوند کا کلام هر روز میري ملامت اور هنسي کا باعث هوتا تھا۔ ۹ تب میں نے کہا، میں اُسکا ذکر نہ کرونگا، نہ آگے کبھي اُسکا نام لیکے بولونگا: لیکن اُسکا کلام میرے دلمیں جلتي آگ کي مانند تھا[g]، جو میري هڈیوں میں چھپي هوئي تھي، اور میں اپنے تئیں ضبط کرنے سے تھک گیا، اور سہہ نہ سکا[h]۔

|| یعني، دهشت گردا گرد۔
[a] زبور ۳۱: ۱۳، ۱۰ آیت
یرہ ۶: ۲۵ اور ۴۶: ۵ اور ۴۹: ۲۹
|| عبراني میں، زور۔
[b] ۲سلا ۲۰: ۱۷ اور ۲۴: ۱۲–۱۶، اور ۲۵: ۱۳، وغیرہ
یرہ ۳: ۲۴
[c] یرہ ۱۴: ۱۳، ۱۴، اور ۲۸: ۱۵ اور ۲۹: ۲۱
[d] یرہ ۱: ۶، ۷
[e] نوحہ ۳: ۱۴
[f] یرہ ۶: ۷
[g] ایوب ۳۲: ۱۸، ۱۹، زبور ۳۹: ۳
[h] ایوب ۳۲: ۱۸، اعما ۱۸: ۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

۱۰ کیونکہ میں نے بہتوں کي تہمت سني[i]، چاروں طرف خوف تھا۔ اُسکي بابت اِطلاع کرو، وے کہتے هیں، اور هم اُسکي اِطلاع کرینگے۔ میرے سارے یار میرے ٹھوکر کھانے کے منتظر هیں، اور کہتے هیں، شاید وہ راغب هو جائیگا، تب هم اُسپر غالب آوینگے، اور اُس سے اپنا بدلا لینگے[k]۔ ۱۱ لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کي مانند میري طرف هو رها[l]: اِسلیئے میرے ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائي، اور غالب نہ هوئے[m]، وے نہایت شرمندہ هوئے: اِسلیئے کہ اُنھوں نے اپنا مقصد نہ پایا هی: اُن کي شرمندگي همیشہ تک هوگي، کبھي فراموش نہوگي[n]۔ ۱۲ پس، اي ربّ الافواج، جو صادقونکو آزماتا هی، اور گردوں اور دل پر نگاہ رکھتا هی[o]، جو بدلا کہ تو اُنسے لیگا، میں اُسے دیکھوں[p]: اِسلیئے کہ میں نے اپنا مقدمہ تجھپر ظاهر کیا۔ ۱۳ خداوند کي ثنا گاؤ، خداوند کي ستائش کرو: کیونکہ اُسنے مسکین کي جان کو بدکارونکے هاتھہ سے چھڑایا هی[q]۔

۱۴ لعنت اُس دن پر، جسمیں میں پیدا هوا[r]: وہ دن جسمیں میري ما مجھہ کو جني، هرگز مبارک نہووے۔ ۱۵ لعنت اُس آدمي پر، جسنے میرے باپ کو یہہ کہکے خبر دي، کہ تیرے لیئے ایک بیٹا پیدا هوا، نہ جسکے باعث اُسے بڑا خوش کیا۔ ۱۶ هاں، وہ آدمي اُن شہروں کي مانند هووے، جنھیں خداوند نے اُلٹ دیا[s]، اور پچھتایا نہیں: اور وہ صبح کو خوفناک شور سنے، اور دو پہر کے وقت ایک بڑي للکار[t]: ۱۷ اِسلیئے کہ اُسنے مجھے رحم میں قتل نہ کیا[u]: تب میري ما میري قبر هوتي، اور اُسکا رحم همیشہ تک بھولا رهتا۔ ۱۸ کسواسطے میں رحم سے نکلا[x]، کہ مشقت اور رنج دیکھوں[y]، اور کہ میرے دن رسوائي میں کاٹے جاویں؟

[i] زبور ۳۱: ۱۳
[k] ایوب ۱۹: ۱۹، زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۳، ۱۴، لوقا ۱۱: ۵۳، ۵۴
[l] یرہ ۱: ۸، ۱۹
[m] یرہ ۱۵: ۲۰ اور ۱۷: ۱۸
[n] یرہ ۲۳: ۴۰
[o] یرہ ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰
[p] زبور ۵۴: ۷ اور ۵۹: ۱۰
[q] زبور ۳۵: ۹، ۱۰ اور ۱۰۹: ۳۰، ۳۱
[r] ایوب ۳: ۳، یرہ ۱۵: ۱۰
[s] پید ۱۹: ۲۵
[t] یرہ ۱۸: ۲۲
[u] ایوب ۳: ۱۰، ۱۱
[x] ایوب ۳: ۲۰
[y] نوحہ ۳: ۱

پيشتر مسيح سے ۵۸۹ کے قريب

۲۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ صدقياه لوگوں کو يرمياه پاس بهيجتا که دريافت کريں که نبوکدرضر کي چڑهائي کا کيا انجام هوگا۔ ۳ يرمياه اُنهيں خبر ديتا که شهر کا سخت محاصره هوگا، اور لوگوں کي دردانگيز اسيري هوجائيگي۔ ۸ کسديوں کي پناه لينی اُن کے لئے بهتر تدبير ٹهراتا۔ ۱۱ وه بادشاهي خاندان کو ملامت کرتا۔

وه کلام جو خداوند کي طرف سے يرمياه کو پهنچا، جب صدقياه بادشاه نے فشور[a] بن ملکياه، اور صفنياه[b] بن معسياه کاهن کو اُسکے پاس يهه کهنے کو بهيجا، ۲ که، همارے خاطر خداوند سے پوچهيو[c]، کيونکه بابل کا بادشاه نبوکدرضر همارے ساتهه لڑائي کرتا هي، شايد که خداوند هم سے اپنے سارے عجيب کاموںکے موافق ايسا سلوک کرے، که وه هم لوگوںکے يهاں سے چلا جاوے۔ ۳ تب يرمياه نے اُنسے کها، که تم صدقياه کو ايسا کهو: ۴ که خداوند اِسرائيل کا خدا يوں فرماتا هي، که ديکهو، ميں لڑائي کے هتهياروںکو، جو تمهارے هاتهه ميں هيں، جنسے تم بابل کے بادشاه اور کسديوں کے ساتهه، جو چار ديواروں کے باهر تمهيں گهيرے هوئے هيں، لڑتے هو، پهيرونگا، اور ميں اُنهيں اِس شهر کے بيچ ميں اِکٹهے کرونگا[d]۔ ۵ اور ميں آپ اپنے بڑهائے هوئے هاتهه سے[e] اور قوت بازو سے تمهارے ساتهه لڑونگا؛ هاں، غصے سے اور غضب سے، اور بڑے قهر سے۔ ۶ اور ميں اِس شهر کے باشندوںکو، اِنسان و حيوان کو، مارونگا؛ وے بڑي وبا سے فنا هو جائينگے۔ ۷ اور اِسکے بعد، خداوند کهتا هي، ميں يهوداه کے بادشاه صدقياه کو، اور اُسکے ملازموںکو، اور قوم کو، هاں، اُنکو جو اِس شهر ميں وبا اور تلوار اور کال سے بچ نکلينگے، بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے قبضے ميں، اور اُنکے دشمنوں کے قبضے ميں، اور اُنکے هاتهه ميں جو اُن کي جان کے خواهاں هيں، حواله کرونگا[f]: اور وه اُنهيں تلوار کي دهار سے ماريگا؛ وه اُنهيں نه چهوڑيگا، اور نه اُنپر ترس کهائيگا، نه رحمت کريگا[g]۔ ۸ اور اِس قوم سے تو کهيگا، که خداوند يوں کهتا هي، که ديکهو، ميں تمهيں حيات کي راه اور موت کي راه دکهاتا هوں[h]۔

[a] يرو ۳۸ : ۱ — [b] ۲ سلا ۲۵ : ۱۸؛ يرو ۲۹ : ۲۵ اور ۳۷ : ۳ — [c] يرو ۳۷ : ۳، ۷ — [d] يسع ۱۳ : ۴ — [e] خر ۶ : ۶ — [f] يرو ۳۷ : ۱۷ اور ۳۹ : ۵ اور ۵۲ : ۹ — [g] اِستـ ۲۸ : ۵۰؛ ۲ توا ۳۶ : ۱۷ — [h] اِستـ ۳۰ : ۱۹

۹ جو کوئي اِس شهر ميں رهيگا، سو تلوار اور کال اور وبا سے مريگا[i]: ليکن جو نکليگا، اور کسديوں کي، جو تمهيں گهيرے هوئے هيں، پناه ليگا سو جيئيگا، اور اُسکي جان اُسکے ليئے غنيمت هوگي[k]۔ ۱۰ کيونکه ميں نے اپنا منهه اِس شهر کي طرف کيا هي، که اُس سے برائي کروں[l]، اور اُس سے بهلائي نه کروں، خداوند کهتا هي؛ بابل کے بادشاه کے قابو ميں وه کر ديا جائيگا[m]، اور وه اُسے آگ سے جلاويگا[n]۔ ۱۱ اور يهوداه کے بادشاه کے گهرانے سے کهه که خداوند کا کلام سنو: ۱۲ اي داؤد کے گهرانے، خداوند يوں کهتا هي، تم صبح اُٹهکے[o] اِنصاف کرو[p]، اور لوٹے هوئے کو ظالم کے هاتهه سے چهڑاؤ، نه هو که تمهارے کاموں کي برائي کے سبب ميرا قهر آگ کي طرح بهڑکے، اور اِسطرح جلے که کوئي اُسے بجها نه سکے۔ ۱۳ اي وادي کي باشنده، اور ميدان کي چٹان، جو کهتي هي، که کون همپر حمله کريگا[q]؟ يا، همارے مسکنوں ميں کون گهسيگا؟ خداوند کهتا هي، ميں تيرا مخالف هوں[r]۔ ۱۴ اور تمهارے کاموں کے پهل کے موافق ميں تمهيں سزا دونگا[s]، خداوند فرماتا هي؛ اور ميں اُس کے بن ميں آگ لگاؤنگا، جو اُسکي ساري نواحي کو بهسم کريگي[t]۔

۲۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ وعدے سناکے اور شريروں کو يهه بات جتاکے که سزا مليگي وه اُنهيں نصيحت کرتا، که وے توبه کريں۔ ۱۰ بابت اُن آفتوں کي جو سلوم پر، ۱۳ اور يهوياقيم پر، ۲۰ اور کونياه پر پڑا چاهتي تهيں۔

پيشتر مسيح سے ۶۰۹ کے قريب

خداوند يوں کهتا هي، که يهوداه کے بادشاه کے گهر کو جا، اور وهاں يهه بات سنا، ۲ اور کهه، اي يهوداه کے بادشاه، جو داؤد کے تخت پر بيٹها هي، خداوند کا کلام سن[a]، تو، اور تيرے ملازم، اور تيرے لوگ جو اِن دروازوں سے داخل هوتے هيں: ۳ خداوند يوں کهتا هي، که عدالت اور صداقت کے کام کرو[b]، اور ظالم کے هاتهه سے لوٹے هوئے کو چهڑاؤ: اور کسي سے بدسلوکي نه کرو، اور مسافر، يتيم، اور بيوه

[i] يرو ۳۸ : ۲، ۱۷، ۱۸ — [k] يرو ۳۹ : ۱۸ اور ۴۵ : ۵ — [l] يرو ۴۴ : ۱۱؛ عمو ۹ : ۴ — [m] يرو ۳۸ : ۳ — [n] يرو ۳۴ : ۲، ۲۲ اور ۳۷ : ۱۰ اور ۳۸ : ۱۸، ۲۳ اور ۵۲ : ۱۳ — [o] زبور ۱۰۱ : ۸ — [p] يرو ۲۲ : ۳؛ ذکر ۷ : ۹ — [q] يرو ۴۹ : ۴ — [r] حزق ۱۳ : ۸ — [s] اَمثا ۱ : ۳۱؛ يسع ۳ : ۱۰، ۱۱ — [t] ۲ توا ۳۶ : ۱۹؛ يرو ۵۲ : ۱۳ — [a] يرو ۱۷ : ۲۰ — [b] يرو ۲۱ : ۱۲

پيشتر مسيح سے ۶۰۹ کے قريب

پر ظلم نه کرو، اور اِس مکان ميں بےگناه کے خون کو مت بہاؤ. ۴ کيونکه اگر تم يهي کام کروگے، تو داؤد کے جانشين بادشاه، رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار هوکے، اِس گھر کے دروازوں ميں داخل هونگے[a]، هر ايک اور اُسکے ملازم، اور اُسکے لوگ. ۵ پر اگر تم اِن باتونکو نه سنوگے، تو ميں اپني ذات کي قسم کھاتا هوں، خداوند کہتا هي[b]، که يهه گھر ايک ويرانه هو جائيگا.

۶ کيونکه يہوداه کے بادشاه کے گھرانے کي بابت خداوند يوں کہتا هي، که تو ميرے ليئے جلعاد هي، اور لبنان کي چوٹي: تد بهي ميں يقيناً تجھے اُجاڑ دونگا که بيابان هو، اور ايسے شہر جنميں کوئي نہيں بستا. ۷ اور ميں تيرے برخلاف غارتگروں کو مخصوص کرونگا، هر ايک کو اور اُس کے هتھياروں کو بهي؛ اور وے تيرے خاص ديوداروںکو کاٹينگے[f]، اور اُنهيں آگ ميں ڈالينگے[g]. ۸ اور بہت قوميں اِس شہر کي سمت سے گذرينگي، اور اُنميں سے ايک دوسرے سے کہيگا، که خداوند نے اِس بڑے شہر کو ايسا کيوں کيا هي[h]؟ ۹ تب وے جواب دينگے، اِسليئے که اُنهوں نے خداوند اپنے خدا کے عهد کو ترک کيا هي، اور بيگانے اِلهوں کو پوجا، اور اُنکي بندگي کي[i]. ۱۰ مردے کے ليئے نه روؤ[k]، نه اُسکے ليئے نوحه کرو: مگر اُسکے ليئے جو چلا جاتا زار زار روؤ[l]: کيونکه وه پهر نه آويگا، نه اپنے وطن کو ديکھيگا. ۱۱ کيونکه يہوداه کے بادشاه يوسياه کے بيٹے سلوم[m] کي بابت، جو اپنے باپ يوسياه کا جانشين هوا، اور اِس مکان سے روانه هوگيا[n]، خداوند يوں کہتا هي، که وه اِدهر پهر نه آويگا: ۱۲ بلکه وه اُس مقام ميں جہاں وے اُسے اسير کر کے لے گئے هيں، مريگا، اور اِس سرزمين کو پهر نه ديکھيگا.

۱۳ اُس پر واويلا، جو اپنے گھر کو بےانصافي سے، اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا هي[o]؛ جو اپنے پڑوسي کو بيگار پکڑتا هي، اور اُسکي مزدوري اُسے نہيں ديتا[p]؛ ۱۴ جو کہتا هي، که ميں اپنے ليئے ايک بڑا گھر اور هوادار بالاخانه بناؤنگا؛ اور وه اپنے ليئے جهنجهرياں توڑکے بناتا هي؛ اور ديودار کي لکڑي کي چهت لگاتا هي، اور اُسے شنجرفي کرتا هي. ۱۵ کيا تو اِسيليئے سلطنت کريگا، که تو ديودار والے کام کا شوق رکھتا هي؟ کيا تيرے باپ نے نہيں کھايا پيا، اور عدالت و صداقت نہيں کي[q]، تب اُسکا بهلا هوا[r]؟ ۱۶ اُسنے مسکين اور محتاج کا دعویٰ سنکے اُسکا اِنصاف کيا؛ تب اُسکا بهلا هوا؛ کيا يهي ميري پہچان رکھنا نه تها؟ خداوند کہتا هي. ۱۷ پر تيري آنکھيں اور تيرا دل کسي چيز پر نہيں هيں مگر لالچ پر، اور بےگناه کے خون پر که اُسے بہاوے، اور ستم اور ظلم پر که اُسے کرے[s]. ۱۸ اِسي ليئے خداوند يہوداه کے بادشاه يوسياه کے بيٹے يہويقيم کي بابت يوں کہتا هي، که وے اُس پر يهه کہکے نه روئينگے[t]، که هاے، ميرے بهائي[u]! يا هاے، بہن! وے اُسکے ليئے يهه نوحه نه کرينگے، هاے، خداوند! يا هاے، اُسکي شوکت! ۱۹ اُس کا دفن گدهے کا سا دفن هوگا[x]؛ يروسلم کے پهاٹکونکے باهر گھسيٹا اور پهينک ديا جائيگا.

۲۰ تو لبنان پر چڑهـ جا، اور چلا؛ اور بسن ميں اپني آواز بلند کر، اور اباريم پر سے رو، که تيرے سب چاهنيوالے مارے گئے. ۲۱ ميں نے تيري اِقبالمندي کے دن ميں تجهـ سے کلام کيا؛ پر تو بولي، ميں نه سنونگي؛ تيري جواني سے يهي تيري عادت هي که تو ميري آواز کو نہيں مانتي[y]. ۲۲ ايک آندهي تيرے چرواهوں کو چرائيگي[z]، اور تيرے عاشق اسير هوکے جائينگے[a]؛ اُسوقت تو اپني ساري شرارت کے ليئے شرم کھائيگي، اور پشيمان هوگي. ۲۳ اي لبنان کي بسنيوالي، جو اپنا آشيانه ديوداروں پر بناتي هي، تو کيسي عاجز هوگي جب تجھے شدت کے دکھهـ هونگے، اور اُس عورت کے سے درد جو جننے پر هو تجھے لگيں[b]. ۲۴ مجھے اپني حيات کي قسم، خداوند فرماتا هي، که

---

a ديکھو ۱۷ آيت
b يرو ۱۱: ۲۰
c عبر ۶: ۱۳، ۱۷
f يسع ۳۷: ۲۴
g يرو ۲۱: ۱۴
h اِست ۲۹: ۲۴، ۲۵ ۱سلا ۹: ۸
i ۲سلا ۲۲: ۱۷
k ۲تو ۳۵: ۲۵
l ۲سلا ۲۲: ۲۰ ۱۱ آيت
m ديکھو ۱ تو ۳: ۱۵، مقابله ۲ سلا ۲۳: ۳۰ کے
n ۲ سلا ۲۳: ۳۴
o ۲سلا ۲۳: ۳۵ ۱۸ آيت
p احبا ۱۹: ۱۳ اِست ۲۴: ۱۴، ۱۵ ميکه ۳: ۱۰ حبق ۲: ۹ يعق ۵: ۴

پيشتر مسيح سے ۶۰۹ کے قريب

q ۲سلا ۲۳: ۲۵
r زبور ۱۲۸: ۲ يسع ۳: ۱۰
s حزق ۱۹: ۶
t يرو ۱۶: ۴، ۶
u ديکھو ۱ سلا ۱۳: ۳۰
x پوري هوئي، ۵۹۹ ميں. ۲تو ۳۶: ۶ يرو ۳۶: ۳۰

۵۹۹

y يرو ۳: ۲۵ اور ۷: ۲۳، وغيره
z يرو ۲۳: ۱
a ۲۰ آيت
b يرو ۶: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ[c] میرے دھنے ہاتھ کي انگوٹھي ہوتا[d]، تد بھي میں اُسے وہاں سے نکال پھینکتا؛ ۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیري جان کے خواہاں ہیں، اور اُنکے ہاتھ میں، جنکے چہرے سے تو ڈرتا ہي، یعنے، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں، اور کسدیوں کے ہاتھ میں میں تجھے دیتا[e]۔ ۲۶ ہاں، میں تجھے، اور تیري ما کو جو تجھے جني، غیر ملک میں، جہاں تم پیدا نہیں ہوئے[f]، نکال ڈالونگا؛ اور وہاں تم مروگے۔ ۲۷ پر اُس ملک میں جسمیں وے چاہتے ہیں کہ پھر آویں، تو ہرگز کبھي نہ اوٹینگے۔ ۲۸ کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت انگیز ٹوٹا ہوا برتن ہي؟ یا ردي باسن ہي جو منظور نہیں ہوتا[g]؟ وے کسواسطے نکالے جاتے، وہ اور اُسکي اولاد، اور ایسي زمین میں ڈالے جاتے، جسے وے نہیں جانتے ہیں۔ ۲۹ اي زمین، زمین، زمین، خداوند کا کلام سن[h]۔ ۳۰ خداوند یوں فرماتا ہي، اِس آدمي کو بے اولاد لکھو[i]؛ ایسا آدمي جو اپنے دنوں میں اِقبالمندي کا منہہ نہ دیکھیگا؛ کیونکہ کوئي اُس کي اولاد میں سے بھي اِقبالمند نہ ہوگا، کہ کدھي داود کے تخت پر بیٹھے، اور یہوداہ پر سلطنت کرے[k]۔

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي خبر دیتا کہ گلہ جو پراگندہ ہوا تھا پھر جمع کیا جائیگا۔ ۵ مسیح اُس پر حکمران ہوگا۔ اور اُسے بچائیگا۔ ۹ جھوٹھے نبیوں کو ملامت کرتا، ۳۳ اور اُن کو بھي جو سچے نبیوں کو مسخرہ بناتے تھے۔

اُن چرواہوں پر واویلا ہي، جو میري چراگاہ کي بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے ہیں[a]! خداوند کہتا ہي۔ ۲ اِس لیئے خداوند اِسرائیل کا خدا، اُن چرواہوں کي مخالفت میں، جو میري قوم کو چراتے ہیں، یوں کہتا ہي، کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا، اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا، اور نگہباني نہیں کي: دیکھو، میں تمہارے کاموں کي برائي تم پر ڈالونگا[b]، خداوند کہتا ہي۔ ۳ پر میں اُن کو جو میرے گلے سے بچ رہے ہیں ساري سرزمینوں سے[c]، جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا جمع کرلونگا، اور اُنہیں اُن کے بھیڑ خانے میں پھر لاؤنگا: اور وے پھلینگے، اور بڑھینگے۔ ۴ اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کرونگا، جو اُنہیں چراوینگے[d]: اور وے پھر نہ ڈرینگے، نہ گھبرائینگے، نہ گم ہو جائینگے، خداوند کہتا ہي۔

۵ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہي، کہ میں داود کے لیئے صداقت کي ایک شاخ نکالونگا، اور ایک بادشاہ بادشاہي کریگا[e]، اور اِقبالمند ہوگا، اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا[f]۔ ۶ اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[g]، اور اِسرائیل سلامتي سے سکونت کریگا[h]؛ اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا، **خداوند ہماري صداقت**[i]۔ ۷ اِسي لیئے، دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہي، کہ وے پھر نہ کہینگے، خداوند زندہ ہي، جو بني اِسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا[k]؛ ۸ بلکہ خداوند زندہ ہي، جو اِسرائیل کے گھرانے کي اولاد کو اُتر کي مملکت سے اور سارے ملکوں سے، جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا، چڑھا لایا[l]، اور اُنہیں داخل کرایا، کہ وے اپني زمین میں بسیں۔

۹ نبیوں کي بابت۔ میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا؛ میري ساري ہڈیاں کانپتي ہیں[m]: خداوند کے سبب اور اُس کي مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ہوں، اور اُس شخص کي مانند جو مے سے مغلوب ہو گیا۔ ۱۰ یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئي[n]؛ لعنت کے سبب زمین ماتم کرتي ہي[o]؛ میدان کي چراگاہیں سوکھ گئیں[p]: کیونکہ اُن کي عادت بري ہي، اور اُنکا زور † زیادتي ہي۔ ۱۱ کہ نبي اور کاہن دونون ناپاک ہیں[q]؛ ہاں، میں نے اپنے گھر کے بیچ اُن کي برائي پائي، خداوند کہتا ہي[r]۔ ۱۲ اِس لیئے اُنکي راہ اُن کے حق میں ایسي ہوگي جیسے پھسلهي جگہیں تاریکي کے وقت میں[s]: وے اُنمیں کھدیڑے

[c] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۶، ۸۔ ۱ توا ۳: ۱۶۔ [d] یرہ ۳۷: ۱۔ حجي ۲: ۲۳۔ [e] یرہ ۳۴: ۲۰۔ [f] ۲ سلا ۲۴: ۱۵۔ ۲ توا ۳۶: ۱۰۔ [g] زبور ۳۱: ۱۲۔ یرہ ۴۸: ۳۸۔ ہوس ۸: ۸۔ [h] اسة ۳۴: ۱۔ یسع ۱: ۲۔ اور ۳۴: ۱۔ میکہ ۱: ۲۔ [i] دیکھو ۱ توا ۳: ۱۶، ۱۷۔ متي ۱: ۱۲۔ [k] یرہ ۳۶: ۳۰۔

[a] یرہ ۱۰: ۲۱۔ اور ۲۲: ۲۲۔ حزق ۳۴: ۲۔ [b] خر ۳۲: ۳۴۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

[c] یرہ ۳۲: ۳۷۔ حزق ۳۴: ۱۳، وغیرہ۔ [d] یرہ ۳: ۱۵۔ حزق ۳۴: ۲۳، وغیرہ۔ [e] یسع ۴: ۲۔ اور ۱۱: ۱۔ اور ۴۰: ۱۰، ۱۱۔ یرہ ۳۳: ۱۴، ۱۶۔ دان ۹: ۲۴۔ ذکر ۳: ۸۔ اور ۶: ۱۲۔ یوحہ ۱: ۴۵۔ [f] زبور ۷۲: ۲۔ یسع ۹: ۷۔ اور ۳۲: ۱، ۱۸۔ [g] اسة ۲۲: ۲۸۔ ذکر ۱۴: ۱۱۔ [h] یرہ ۳۳: ۳۷۔ ‖ عبراني میں، یہوواہ صدقینو۔ [i] یرہ ۳۳: ۱۶۔ ۱ قرۃ ۱: ۳۰۔ [k] یرہ ۱۶: ۱۴، ۱۵۔ [l] یسع ۴۳: ۵، ۶۔ ۳ آیت۔ [m] دیکھو حبق ۳: ۱۶۔ [n] یرہ ۵: ۷، ۸۔ اور ۹: ۲۔ [o] ہوس ۴: ۲، ۳۔ [p] یرہ ۹: ۱۰۔ اور ۱۲: ۴۔ † عبراني میں، راست نہیں۔ [q] یرہ ۶: ۱۳۔ اور ۸: ۱۰۔ صفن ۳: ۴۔ [r] یرہ ۷: ۳۰۔ اور ۱۱: ۱۵۔ اور ۳۲: ۳۴۔ حزق ۸: ۱۱۔ اور ۲۳: ۳۹۔ [s] زبور ۳۵: ۶۔ امثا ۴: ۱۹۔ یرہ ۱۳: ۱۶۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

جاکے وہاں گرینگے : کہ میں اُن پر بلا لاؤنگا، کہ یہہ اُن سے اِنتقام لینے کا برس ہی[a]، خداوند کہتا ہی۔ ۱۳ اور میں نے سمرون کے نبیوں میں حماقت دیکھی ہی ؛ اُنھوں نے بعل کی طرف سے نبوت کی[b]، اور میرے لوگ اِسرائیل کو بھٹکایا ہی[c]۔ ۱۴ میں نے یروسلم کے نبیوں میں بھی ایک ہولناک چیز دیکھی ؛ وے زناکاری کرتے[d]، اور جھوٹھ کے پیرو ہوتے[e] ؛ وے بدکاروں کے ہاتھوں کو بھی زور بخشتے ہیں[f]، یہاں تک کہ کوئی اپنی برائی سے نہیں پھرتا : وے سب میرے لیئے ایسے ہیں جیسے کہ سدوم، اور اُس کے باشندے عمورہ کی مانند ہیں[g]۔ ۱۵ اِسی لیئے ربالافواج نبیوں کی بابت یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ، میں اُنھیں ناگدونا کھلاؤنگا، اور ہلاہل کا پانی پلاؤنگا[h] ؛ کیونکہ یروسلم کے نبیوں کے سبب سے ساری سرزمین میں بےدینی پھیلی ہی۔ ۱۶ ربالافواج یوں کہتا ہی، کہ اُن نبیوں کی باتیں مت سنو، جو تم سے نبوت کرتے ہیں ؛ وے تم کو بطالت کی طرف مایل کرتے ؛ وے اپنے دلوں کے خواب خیالوں کو کہتے ہیں[i]، اور نہ کہ وہ باتیں جو کہ خداوند کے منہہ سے نکلیں۔ ۱۷ وے اُنکو، جو مجھے حقیر جانتے ہیں، کہتے رہتے ہیں، خداوند نے کہا، کہ تمھاری سلامتی ہوگی[k] ; اور ہر ایک کو، جو اپنے دل کی مچلاہٹ پر چلتا، وے کہتے ہیں، کہ تم پر کوئی بلا نہ آویگی[l]۔ ۱۸ پر اُنمیں سے کون خداوند کی مصلحت میں ثابت قدم رہا[m]؟ کسنے اُسکے سخن پر لحاظ کیا اور اُسے سنا؟ کسنے اُسکے کلام کی طرف توجہ کی، اور اُسپر کان لگایا؟ ۱۹ دیکھہ، خداوند کے قہر سے ایک آندھی اُس کی طرف چلی[n]، ایک چکر مارتا ہوا طوفان، جو شریروں کے سر پر پڑیگا۔ ۲۰ خداوند کا غضب پھر دھیما نہ ہوگا[o]، جب تک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچاوے، اور اپنے دل کے اِرادے پورے نہ کرے ; تم آنیوالے دنوں میں[p] اُسے بہ خوبی معلوم کروگے۔ ۲۱ میں نے اِن نبیوں کو نہیں بھیجا[q]، پر وے دوڑے ہیں؛ میں نے اُن سے نہیں

[a] یرمیا ۱۱: ۲۳ [b] یرمیا ۲: ۸ [c] یسعیاہ ۹: ۱۶ [d] یرمیا ۲۹: ۲۳ [e] ۲۶ آیت [f] حزقی ۱۳: ۲۲ [g] استثنا ۳۲: ۳۲ یسعیاہ ۱: ۹، ۱۰ [h] یرمیا ۸: ۱۴ اور ۹: ۱۵ [i] یرمیا ۱۴: ۱۴ ۲۱ آیت [k] یرمیا ۶: ۱۴ اور ۸: ۱۱ حزقی ۱۳: ۱۰ ذکر ۱۰: ۲ [l] میکہ ۳: ۱۱ [m] ایوب ۱۵: ۸ اقرنتی ۲: ۱۶ [n] یرمیا ۲۵: ۳۲ اور ۳۰: ۲۳ [o] یرمیا ۳۰: ۲۴ [p] پیدا ۴۹: ۱ [q] یرمیا ۱۴: ۱۴ اور ۲۷: ۱۵ اور ۲۹: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

کہا، پر اُنھوں نے نبوت کی۔ ۲۲ پس اگر وے میری مصلحت میں ثابت قدم رہتے[m]، تب وے میری باتیں میرے لوگوں کو سناتے، تاکہ اُن کو اُنکی بری راہ سے، اور اُن کے کاموں کی برائی سے پھراویں[n]۔ ۲۳ کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں، خداوند کہتا ہی، اور دور کا خدا نہیں؟ ۲۴ کیا کوئی آدمی چھپی جگہوں میں اپنے کو چھپا سکتا ہی، کہ میں اُسے نہ دیکھوں[o]؟ خداوند کہتا ہی۔ کیا آسمان اور زمین مجھسے بھرے نہیں ہیں[p]؟ خداوند کہتا ہی۔ ۲۵ میں نے سنا، جو نبیوں نے کہا، جو میرا نام لیکے جھوٹھی نبوت کرتے، اور کہتے ہیں، کہ میں نے خواب دیکھا، خواب دیکھا۔ ۲۶ کب تک یہہ نبیوں کے دل میں رہیگا، کہ جھوٹھی نبوت کریں؟ ہاں، وے اپنے دل کی فریبکاری کے نبی ہیں: ۲۷ جو گمان رکھتے ہیں، کہ اپنے خوابوں سے، جو اُن میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی سے بیان کرتا، میری قوم کو میرا نام بھلا دیں، جسطرح اُنکے باپدادے بعل کے سبب سے میرا نام بھول گئے[q]۔ ۲۸ جس نبی کے پاس خواب ہی، سو خواب بیان کرے ; اور جسکے پاس میرا کلام ہی، سو میرے کلام کو دیانتداری سے کہے۔ گیہوں کو بھوسے سے کیا نسبت؟ خداوند کہتا ہی۔ ۲۹ کیا میرا کلام سراسر آگ کی مانند نہیں ہی؟ خداوند کہتا ہی: اور ہتھوڑے کی مانند، جو چٹان کو چورچار کرتا ہی؟ ۳۰ اِس لیئے، دیکھہ، میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں[r]، خداوند کہتا ہی، جو ہر ایک اپنے پڑوسی سے میری باتیں چرا رکھتے ہیں۔ ۳۱ دیکھہ، میں اُن نبیوں کا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہی، جو اپنی زبان کو اِستعمال کرتے، اور کہتے ہیں، کہ وہ فرماتا ہی۔ ۳۲ دیکھہ، میں اُنکا مخالف ہوں، خداوند کہتا ہی، جو جھوٹھے خوابوں کو نبوت سے کہتے ہیں، اور اُنھیں بیان کرتے، اور اپنے جھوٹھی باتوں سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے ہیں[s] ; لیکن میں نے اُنھیں نہیں بھیجا،

[m] ۱۸ آیت [n] یرمیا ۲۰: ۵ [o] زبور ۱۳۹: ۷، وغیرہ عمو ۹: ۲، ۳ [p] ۱ سلا ۸: ۲۷ زبور ۱۳۹: ۷ [q] قاض ۳: ۷ اور ۸: ۳۳، ۳۴ [r] استثنا ۱۸: ۲۰ یرمیا ۱۴: ۱۴، ۱۵ [s] صفن ۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

نہ اُنہیں حکم دیا: اِس لیئے اِس قوم کو اُن سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا، خداوند کہتا ھی۔

۳۳ اور جب یہہ قوم، یا نبي، یا کاھن تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ خداوند کا بھاري پیغام کیا ھی؟ تب تو اُنہیں کہیگا، کیا ھي بھاري پیغام! کہ میں نے تم کو ترک کیا ھی، خداوند کہتا ھی۔ ۳۴ اور نبي، اور کاھن، اور قوم، جو کوئي کہے، خداوند کا بھاري پیغام، میں اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا دونگا۔ ۳۵ چاھیئے کہ ھر ایک اپنے پڑوسي سے، اور ھر ایک اپنے بھائي سے یوں کہے، کہ خداوند نے کیا جواب دیا ھی؟ اور خداوند نے کیا کہا ھي؟ ۳۶ پر خداوند کے بھاري پیغام کا ذکر تم کو کبھي نہ کرنا ھوگا، کہ ھر ایک آدمي کا سخن اُسي کے لیئے بھاري پیغام ھوگا؛ کیونکہ تم نے زندہ خدا، ربالافواج، ھمارے خدا کي باتوں کو بگاڑ ڈالا ھی۔ ۳۷ تو نبي سے یوں کہیگا، کہ خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند نے کیا کہا ھی؟ ۳۸ لیکن جب کہ تم کہتے ھو، خداوند کا بھاري پیغام، اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی، ازبسکہ تم یہہ بات کہتے ھو، خداوند کا بھاري پیغام، اور میں نے تم کو کہلا بھیجا، کہ مت کہو، خداوند کا بھاري پیغام: ۳۹ اِس لیئے دیکھہ، میں، ھاں، میں ھي تم سے بالکل بےخبر رھونگا، اور تم کو اور اِس شہر کو، جو میں نے تم کو اور تمھارے باپدادوں کو دیا، اپني نظر سے گرا دونگا۔ ۴۰ اور میں ھمیشہ کے لیئے تمھیں ایک کلنک لگاؤنگا، اور ابدي خجالت دونگا، جو کبھي فراموش نہ ھوگي۔

a ملا ۱:۱ — b ۳۹ آیت — c هوس ۴:۶ — d ۳۳ آیت — e یرہ ۲۰:۱۱

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا رویا میں اچھے اور برے انجیر نبي کو دکھاکے، ۴ یہہ مضمون ظاھر کرتا، کہ لوگوں میں سے بعضے اچھے اسیري سے رھائي پاوینگے، ۸ پر صدقیاہ اور باقي لوگ، جو برے ھوے، نیست کیئے جاوینگے۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

بعد اُسکے، کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ[a] بن یہویقیم کو، اور یہوداہ کے امیرونکو بڑھییوں اور لوھاروں کے ساتھہ، یروسلم سے اسیر کرکے بابل میں لے گیا تھا، خداوند نے مجھہ پر نمایاں کیا، اور دیکھہ، دو ٹوکریاں انجیروں کي خداوند کي ھیکل کے سامھنے دھري تھیں: ۲ ایک ٹوکري میں اچھے سے اچھے انجیر تھے، پہلنٹے پکے ھوئے انجیرونکي مانند؛ اور دوسري ٹوکري میں برے سے برے انجیر، جو برائي کے مارے کھائے نہیں جا سکتے تھے۔ ۳ اور خداوند نے مجھہ سے کہا، کہ اي یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ھی؟ اور میں نے کہا، انجیروں کو؛ اچھے انجیر، بہت اچھے؛ اور برے، بہت برے، جو کھائے نہیں جا سکتے ھیں، ایسے برے ھیں۔

۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا مجھہ کو پہنچا، کہ، ۵ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ اِن اچھے انجیروں کي مانند، میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو مانونگا جنھیں میں نے اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بھیجا ھی، کہ وھاں اُن کا بھلا ھو۔ ۶ کہ میں اُن پر نیک نظر کرونگا، اور اُنھیں اِس ملک میں پھر لاؤنگا[d]، اور میں اُنھیں بناؤنگا، اور نہ ڈھاؤنگا[e]: میں اُنھیں لگاؤنگا، اور نہ اُکھاڑونگا۔ ۷ اور میں اُنھیں ایسا دل دونگا، کہ مجھے پہچانیں[f]، کہ میں خداوند ھوں: اور وے میرے لوگ ھونگے، اور میں اُنکا خدا ھونگا[g]، جس حال کہ وے میري طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے[h]۔

۸ پر برے انجیرونکي بابت[i]، جو برائي کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ھیں، خداوند یقیناً یوں کہتا ھی، کہ یونھیں میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے امیروں کو، اور یروسلم کے باقي لوگوں کو، جو اِس ملک میں بچ رھے ھیں، اور جو مصر کي سرزمین میں بستے ھیں، چھوڑ دونگا[k]: ۹ ھاں، میں اُنھیں زمین کي سب مملکتوں میں، اِضطراب اور بلا کے حوالہ کرونگا[l]؛ تاکہ وے ھر مکان میں، جہاں جہاں میں اُنھیں ھانکونگا، وھاں وے ملامت، اور مثل کہنے کو[m]، اور طعنہ، اور لعنت کرنے کے باعث ھوویں[n]۔ ۱۰ اور میں اُنکے درمیان تلوار، اور کال، اور وبا

a دیکھو یرہ ۲۲:۲۴ وغیرہ اور ۲۹:۲ — b ۲ سلا ۲۴:۱۲، وغیرہ — c ۲ توا ۳۶:۱۰ — [illegible] — d یرہ ۱۲:۱۵ اور ۲۹:۱۰ — e یرہ ۳۲:۴۱ اور ۳۳:۷ اور ۴۲:۱۰ — f اِسع ۳۰:۶ یرہ ۳۲:۳۹ حزقي ۱۱:۱۹ اور ۳۶:۲۶، ۲۷ — g یرہ ۳۰:۲۲ اور ۳۱:۳۳ اور ۳۲:۳۸ — h یرہ ۲۹:۱۳ — i یرہ ۲۹:۱۷ — k دیکھو یرہ ۴۳، اور ۴۴ ابواب. — l اِسع ۲۸:۲۸، ۳۰ — اسلا ۹:۷ — ۲ توا ۷:۲۰ — یرہ ۱۵:۴ اور ۲۹:۱۸ اور ۳۴:۱۷ — m زبور ۴۴:۱۳، ۱۴ — n یرہ ۲۹:۱۸، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

پھیجونگا، یہاں تک کہ وے اُس سرزمین سے، جو میں نے اُنھیں اور اُنکے باپ‌دادوں کو دي، مٹ جائینگے.

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ یہودیوں پر اِلزام دیکے اِس لیئے کہ اُنھوں نے نبیوں کي باتیں نہ مانی تھیں، ۸ اُن کي اسیري کي پیشینگوئي کرتا کہ ستر برس تک رہیگي، ۱۲ اور بعد اُس کے بابل غارت کیا جائیگا. ۱۵ خدا نبي کو مے کا جام دکھاکے اور اُس سے مثال لیکے یہہ ظاہر کرتا کہ ساري قومیں قہرالہي کي مے پیکے ہلاک کي جائینگي. ۳۴ اُس وقت سارے چرواہے بڑا نوحہ کرینگے.

۶۰۷ کے آخر میں، اور ۶۰۶ کے شروع میں.

وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کي بابت یرمیاہ کو پہنچا، یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں[a]، جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا؛ ۲ جسے یرمیاہ نبي نے یہوداہ کے سارے لوگوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو سنایا، اوریوں کہا، ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن عموں کے تیرھویں برس سے[b] آج تک، جو تیئیس برس ھیں، خداوند کا کلام مجھہ کو آیا کیا، اور میں تم سے کہتا رہا، صبح سویرے اُتھکے کہتا ھوا تھا، پر تم نے نہ سنا[c]. ۴ اور خداوند نے اپنے سارے خدمت‌گذار نبیوں کو تمھارے پاس بھیجا، صبح سویرے اُتھکے بھیجا[d]؛ پر تم نے نہ سنا، نہ سننے کو اپنا کان لگایا. ۵ اُنھوں نے کہا، کہ ھر ایک اپني بري راہ سے، اور اپنے کاموں کي برائي سے باز آؤ[e]، اور اُس سرزمین میں جسے خداوند نے تم کو اور تمھارے باپ‌دادوں کو ھمیشہ کے لیئے دیا، بستے رھو. ۶ اور تم بیگانے اِلٰھوں کا پیچھا نہ کرو، کہ اُنکي بندگي اور سجدہ کرو، اور اپنے ھاتھوں کے کاموں سے مجھے غصہ نہ دلاؤ؛ اور میں تم پر کچھہ ضرر نہ پہنچاؤنگا. ۷ پر تم نے میري نہ سني، خداوند کہتا ھی؛ تاکہ اپنے ھاتھوں کے کاموں سے اپنے زیان کے لیئے مجھے غصہ دلاؤ[f].

۸ اِس لیئے ربّ‌الافواج یوں کہتا ھی، اِس لیئے کہ تم نے میري باتیں نہ سنیں، ۹ دیکھہ، میں اُتر کے سارے گھرانوں کو[g]، اور اپنے خدمت‌گذار[h] شاہ بابل نبوکدرضر کو بلا بھیجونگا، خداوند کہتا ھی، اور میں اُنھیں اِس سرزمین، اور اُسکے باشندوں پر، اور اِن ساري قوموں پر، جو چوگرد ھیں، چڑھا لاؤنگا، اور اُنھیں حرم کر دونگا، اور اُنھیں جاے حیرت اور سیٹي بجانے کا باعث کرونگا، اور وے سدا ویرانہ رھینگے[i]. ۱۰ بلکہ میں ایسا کرونگا، کہ اُنکے درمیان خوشي کي آواز، اور خورمي کي آواز، دلھے کي آواز، اور دلھن کي آواز[j]، چکي کي آواز[k]، اور چراغ کي روشني باقي نہ رھے. ۱۱ اور یہہ ساري سرزمین ویرانہ اور حیراني کا باعث ھوجائیگي؛ اور یہہ قومیں ستر برس تک بابل کے بادشاہ کي غلامي کرینگي.

۱۲ اور ایسا ھوگا، خداوند کہتا ھی، کہ جب ستر برس پورے ھونگے[m]، میں بابل کے بادشاہ کو، اور اُس قوم کو، اور کسدیوں کي سرزمین کو، اُنکي بدکاري کے سبب، سزا دونگا، اور میں اُسے ایسا اُجاڑونگا کہ ھمیشہ تک ویرانہ رھے[n]. ۱۳ ھاں، میں اُس سرزمین پر اپني ساري باتیں، جو میں نے اُسکي بابت کہیں، یعنے، وے سب جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، جو یرمیاہ نے نبوت کرکے ساري قوموں کو کہہ سنائیں، پوري کرونگا. ۱۴ کہ اِن سے، ھاں، اِنھیں سے بہت قومیں[o] اور بڑے بادشاہ[p] غلام کي سي خدمت لینگے[q]، تبھي میں اُن سے اُنکے اعمال کے موافق، اور اُنکے ھاتھوں کے کاموں کے مطابق، بدلا لونگا[r].

۱۵ کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے مجھہ کو یوں کہا ھی، کہ غضب کي مے کا یہہ پیالہ میرے ھاتھہ سے لے[s]، اور ساري گروھوں کو، جنکے پاس میں تجھے بھیجتا ھوں، پلا. ۱۶ کہ وے پیئیں، اور لڑکھڑاویں، اور تڑپھیں[t]، اُس تلوار کے سبب سے جو میں اُنکے درمیان چلاؤنگا. ۱۷ تب میں نے خداوند کے ھاتھہ سے وہ پیالہ لیا، اور اُن ساري گروھوں کو، جنکے پاس خداوند

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

[a] یرو ۳۶ : ۱
[b] یرو ۱ : ۲ ، ۶۲۹ سے لیکے ۶۰۷ تک
[c] یرو ۷ : ۱۳ ، اور ۱۱ : ۷ ، ۸ ، ۱۰ ، اور ۱۳ : ۱۰ ، ۱۱
[d] یرو ۷ : ۱۳ ، ۲۵ ، اور ۲۶ : ۵ ، اور ۲۹ : ۱۹
[e] ۲ سلا ۱۷ : ۱۳ ، یرو ۱۸ : ۱۱ ، اور ۳۵ : ۱۵ ، یوند ۳ : ۸
[f] اِستہ ۳۲ : ۲۱ ، یرو ۷ : ۱۹ ، اور ۳۲ : ۳۰
[g] یرو ۱ : ۱۵
[h] یرو ۲۷ : ۶ ، اور ۴۳ : ۱۰ ، دیکھو یسعہ ۴۴ : ۲۸
[i] اور ۴۵ : ۱ ، یرو ۴۰ : ۲
[j] یرو ۱۸ : ۱۶
[k] یسعہ ۲۴ : ۷ ، یرو ۷ : ۳۴ ، اور ۱۶ : ۹ ، حزقی ۲۶ : ۱۳ ، ھوسع ۲ : ۱۱ ، مکاش ۱۸ : ۲۳
[l] واعظ ۱۲ : ۴
[m] ۲ توا ۳۶ : ۲۱ ، ۲۲ ، عزر ۱ : ۱ ، یرو ۲۹ : ۱۰ ، دان ۹ : ۲ ، ۶۰۶ کے قریب سے شروع کرکے ، ۲ سلا ۲۳ : ۱ اور ۵۳۶ کے قریب میں ختم پاکے ، عزر ۱ : ۱
[n] یسعہ ۱۳ : ۱۹ ، اور ۱۴ : ۲۳ ، اور ۲۱ : ۱ ، وغیرہ
[o] اور ۴۷ : ۱ ، یرو ۵۰ : ۳ ، ۹ ، ۲۳ ، ۳۱ ، ۴۰ ، ۴۵
[p] اور ۵۱ : ۲۵ ، ۲۶
[q] یرو ۵۰ : ۹ ، اور ۵۱ : ۲۷ ، ۲۸
[r] یرو ۵۰ : ۲۹ ، اور ۵۱ : ۲۴
[s] یرو ۲۷ : ۷
[t] یرو ۵۰ : ۲۹ ، اور ۵۱ : ۶ ، ۲۴
[u] ایوب ۲۱ : ۲۰ ، زبور ۷۵ : ۸ ، یسعہ ۵۱ : ۱۷ ، مکاش ۱۴ : ۱۰
[v] یرو ۵۱ : ۷ ، حزقی ۲۳ : ۳۴ ، نحوم ۳ : ۱۱

پيشتر مسيح سے ۶۰۶ کے قريب

نے مجھے بهيجا تها، پلايا: ۱۸ يعنے، يروسلم، اور يهوداه کے شهروں کو، اور اُسکے بادشاهوں، اور اُسکے اميروں کو، که وے برباد هوويں، اور جاے حيراني، اور سيٹي[a] اور لعنت کے سبب ٹهہريں[b]؛ جيسا آج کے دن هي؛ ۱۹ مصر کے بادشاه فرعون کو[c]، اور اُسکے ملازموں، اور اُسکے اميروں، اور اُسکي ساري قوم کو؛ ۲۰ اور سب اجنبيوں کو جو ملے جلے هيں[d]، اور عوض کي زمين[e] کے سارے بادشاهوں کو، اور فلسطيوں کي زمين کے سارے بادشاهوں کو[f]، اور عسقلون، اور عزه، اور عقرون کو، اور اشدود کے باقي لوگوں کو[g]، ۲۱ ادوم[h]، اور موآب[i]، اور بني عمون کو[k]؛ ۲۲ اور صور کے سارے بادشاهوں کو[l]، اور صيدا کے سارے بادشاهوں کو، اور سمندر پار کے بحري ممالک کے بادشاهوں کو[m]، ۲۳ ددان اور تيما، اور بوز کو، اور اُن سبهوں کو، جو ڈاڑهي کے گوشے منڈاتے[n]، ۲۴ اور عرب کے سارے بادشاهوں کو[o]، اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاهونکو[p]، جو بيابان ميں بستے هيں، ۲۵ اور زمري کے سارے بادشاهوں کو، اور ايلام کے سارے بادشاهوں کو[q]، اور ماده کے سارے بادشاهوں کو، ۲۶ اور اُتر کے سارے بادشاهوں کو[r]، جو نزديک اور جو دور هيں، ايک دوسرے کے ساتهه، اور دنيا کي ساري بادشاهتوں کو، جو روے زمين پر هيں: اور بعد اُن کے شيشک کا بادشاه اُسے پئيگا[s]۔ ۲۷ اور تو اُنهيں کهيگا، که اسرائيل کا خدا، رب الافواج، يوں فرماتا هي، که تم پيو[t]، اور مست هو، اور قي کرو[u]، اور گر پڑو، اور پهر نه اُٹهو، اُس تلوار کے سبب، جو ميں تمهارے درميان چلاؤنگا۔ ۲۸ اور ايسا هوگا، که اگر وے پينے کو تيرے هاتهه سے پياله لينے کا انکار کريں، تو اُن سے کهيگا، که رب الافواج يوں کهتا هي، يقيناً تم کو پينا هوگا۔ ۲۹ کيونکه ديکهه، ميں اُس شهر پر، جو ميرے نام کا کهلاتا هي[x]، آفتيں لانا شروع کرتا هوں[y]، اور کيا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤگے[z]؟ تم بے سزا پائے نه چهوٹوگے: که ميں تلوار

کو زمين کے سارے باشندوں پر طلب کرتا هوں[a]، رب الافواج فرماتا هي۔ ۳۰ اِس ليئے تو ان سب باتوں کي خبر ديکے اُن کي مخالفت ميں نبوت کريگا، اور اُن سے کهيگا، که خداوند بلندي پر سے گرجيگا[b]، اور اپنے مقدس مکان سے آواز سناويگا[c]؛ وه بڑے زور شور سے اپني چراگاه[d] کے اُوپر گرجيگا؛ انگور لتاڑنيوالوں کے مانند وه زمين کے سارے باشندوں پر للکاريگا[e]۔ ۳۱ ايک غوغا زمين کي سرحدوں تک پهنچا هي: که خداوند قوموں سے جهگڑيگا[f]: وه سارے بشر کي عدالت کريگا[g]؛ وه شريروں کو تلوار کے حواله کريگا، خداوند کهتا هي۔ ۳۲ رب الافواج يوں کهتا هي، که ديکهه، گروه گروه پر بلا نازل هوگي، اور ايک بڑي آندهي زمين کي سرحدوں سے اُٹهائي جائيگي[h]۔ ۳۳ اور خداوند کے مقتول[i] اُس روز زمين کے ايک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے هونگے؛ اُن پر کوئي نوحه نه کريگا[k]، وے سميٹے نه جائينگے، نه گاڑے جائينگے[l]؛ کهاد کي طرح وے روے زمين پر پڑے رهينگے۔

۳۴ اي چرواهو، واويلا کرو، اور چلاؤ[m]؛ اور اي گلے کے سردارو، تم خود راکهه ميں لوٹ جاؤ: که تمهارے قتل کے دن، اور پراگندگي کے دن آن پهنچے هيں: تم ايک نفيس باسن کي طرح گر جاؤگے۔ ۳۵ اور چرواهوں کو بهاگنے کي کوئي راه نه رهيگي، اور نه گلے کے سرداروں کو نکل بچنے کي۔ ۳۶ چرواهوں کے ناله کي آواز، اور گلے کے سرداروں کا ايک نوحه هي، که خداوند نے اُنکي چراگاه کو برباد کيا هي۔ ۳۷ هاں، وے ‖راحت بخش چراگاهيں خداوند کے شديد قهر کے سبب سے روندي جاتي هيں۔ ۳۸ اُسنے جوان شير ببر کي طرح اپني جهاڑي[n] کو چهوڑا هي: يقيناً ستمگر کے ظلم سے، اُسکے قهر کي شدت سے، اُنکا ملک ويران هو گيا۔

‖ عبراني ميں، سلامتي کي۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ وعدے سنا کے اور دھمکیاں دیکے اُنہیں نصیحت کرتا کہ توبہ کریں۔ ۸ اِس باعث وہ پکڑا جاتا، ۱۰ اور حاکم کے روبرو کہا جاتا۔ ۱۲ وہ اپنا عذر کرنا۔ ۱۶ میکہ نبي کا احوال جو اُس وقت ذکر ہوا۔ ۲۰ اور اوریاہ کا حال سنکے حاکم اُسے چھوڑ دیتے۔ ۲۴ اخیقام اُس کي خیرخواہي کرتا۔

۶۱۰ کے آخر میں، اور ۶۰۹ کے شروع میں۔

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کي بادشاہي کے شروع میں، یہہ کلام خداوند کي طرف سے نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند یوں کہتا ہے، تو خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو[a]، اور یہوداہ کے سارے شہر کے لوگوں سے، جو خداوند کے گھر میں سجدہ کرنے کو آتے ہیں، ساري باتیں، جو میں نے تجھے حکم دیا ہے کہ اُنسے کہے، کہہ[b]؛ ایک بات کم نہ کر[c]: ۳ شاید کہ وے شنوا ہوویں[d]، اور ہر ایک اپني بري راہ سے باز آوے، کہ میں پچھتاکے اُس بدي سے، جو اُنکي بدکرداریوں کے باعث اُنسے کیا چاہتا ہوں، باز آؤں[e]۔ ۴ اور تو اُنسے کہیگا کہ خداوند یوں کہتا ہے، اگر تم میري نہ سنوگے[f]، کہ میري شریعت پر، جو میں نے تمہارے آگے مقرر کي، عمل کرو، ۵ اور میرے خدمتگذار نبیوں کي باتیں سنو، جنھیں میں نے تمہارے پاس بھیجا، ہاں، سویرے اُٹھکے بھیجا[g]، پر تم نے نہ سنا؛ ۶ تو میں اِس گھر کو سیلا کي مانند کر ڈالونگا[h]، اور اِس شہر کو زمین کي ساري قوموں کے نزدیک ایک لعنت ٹھہراؤنگا[i]۔ ۷ چنانچہ کاہنوں، اور نبیوں، اور ساري قوم نے یرمیاہ کو خداوند کے گھر میں یے باتیں کہتے سنا۔

۸ اور ایسا ہوا، کہ جب یرمیاہ ساري باتیں کہہ چکا، جو خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ ساري قوم سے کہے، تب کاہنوں، اور نبیوں، اور ساري قوم نے اُسے پکڑا، اور کہا، کہ تو یقیناً قتل کیا جائیگا۔ ۹ تو نے خداوند کا نام لیکے کس واسطے نبوت کي ہے، اور کہا، کہ یہہ گھر سیلا کي مانند ہوگا، اور یہہ شہر ویران کیا جائیگا، اور اُس میں ایک بسنیوالا نہ ہوگا؟ اور سارے لوگ یرمیاہ کي مخالفت پر خداوند کے گھر میں جمع ہوئے۔

۱۰ جب یہوداہ کے سرداروں نے یہہ باتیں سنیں، تب وے بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر میں آئے، اور خداوند کے گھر کے نئے دروازے کي دہلیز پر بیٹھے۔ ۱۱ اور کاہنوں اور نبیوں نے سرداروں سے اور ساري قوم سے خطاب کرکے کہا، کہ یہہ شخص قتل کے لائق ہے؛ کیونکہ اُس نے اِس شہر کے برخلاف نبوت کي[k]، جیسا تم نے اپنے کانوں سے سنا[l]۔

۱۲ تب یرمیاہ نے سارے سرداروں اور ساري قوم سے خطاب کرکے کہا، کہ خداوند نے مجھے بھیجا، کہ اِس گھر اور اِس شہر کے برخلاف وہ ساري باتیں جو تم نے سني ہیں، میں نبوت سے کہوں۔ ۱۳ سو اب تم اپني راہوں اور اپنے کاموں کو آراستہ کرو[l]، اور خداوند اپنے خدا کي آواز کے شنوا ہو، تاکہ خداوند اُس بدي سے، جو اُسنے تم سے کرنے کو کہا ہے، پچھتاکے باز آوے[m]۔ ۱۴ اور میري بابت، دیکھو، کہ میں تمہارے قابو میں ہوں[n]؛ جو تمھیں بھلا لگے، اور بہتر ٹھہرے، مجھ سے کرو۔ ۱۵ پر یقین جانو، کہ اگر تم مجھے قتل کروگے، تو بے گناہ کا خون اپنے پر، اور اِس شہر پر، اور اُسکے باشندوں پر، لاؤگے؛ کیونکہ سچ مچ خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے، کہ تمہارے سنتے ہي یے ساري باتیں کہوں۔

۱۶ تب سرداروں اور ساري قوم نے کاہنوں اور نبیوں سے کہا، کہ یہہ شخص قتل کے لائق نہیں ہے: کیونکہ اُس نے خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے کلام کیا۔ ۱۷ تب ملک کے کتنے بزرگوں نے اُٹھکے کہا، اور قوم کي ساري جماعت سے بولے[o]، ۱۸ کہ میکاہ مورشتي نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے دنوں میں نبوت کي[p]، اور یہوداہ کي ساري قوم سے کہا، اور یوں بولا، کہ ربالافواج یوں کہتا ہے، کہ صیہون کھیت کي طرح جوتا جائیگا[q]، اور یروسلم ڈھیر ڈھیر ہوگا، اور اِس گھر کا پہاڑ جنگل کي اُونچي جگہوں

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب — ۷۱۰ کے قریب

[a] یرہ ۱۹: ۱۴ — [b] حزق ۳: ۱۰، متي ۲۸: ۲۰ — [c] اعما ۲۰: ۲۷ — [d] یرہ ۳۶: ۳ — [e] یرہ ۱۸: ۸، یونہ ۳: ۸، ۹ — [f] احبا ۲۶: ۱۴، وغیرہ، اِستہ ۲۸: ۱۵ — [g] یرہ ۷: ۱۳، ۲۰ — اور ۱۱: ۷ اور ۲۵: ۳، ۴ — [h] ۱ سمو ۴: ۱۰، ۱۱، زبور ۷۸: ۶۰، یرہ ۷: ۱۲، ۱۴ — [i] یسعہ ۶۵: ۱۵، یرہ ۲۴: ۹ — [k] یرہ ۳۸: ۴ — [l] یرہ ۷: ۳ — [m] ۳ و ۱۹ آیتیں — [n] یرہ ۳۸: ۵ — [o] دیکھو اعما ۵: ۳۴، وغیرہ — [p] میکہ ۱: ۱ — [q] میکہ ۳: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۶۱۰ کے قريب

کي مانند ہوگا۔ ۱۹ کيا يہوداہ کے بادشاہ حزقياہ نے، اور سارے يہوداہ نے اُسکو قتل کيا؟ کيا وہ خداوند سے نہ ڈرا، اور خداوند سے منت نہ کي؟ چنانچہ خداوند اُس بدي سے، جو کہا تھا کہ ميں تم سے کرونگا، پچھتاکے باز آيا۔ اِسطرح ہم اپني جانوں سے بڑي بدي کرينگے۔ ۲۰ اور بھي ايک آدمي تھا، جسنے خداوند کے نام سے پيشينگوئي کي، اُورياہ بن سمعياہ، قريت‌اليعريم کا، جسنے اِس شہر کے، اور اِس سرزمين کے برخلاف، يرمياہ کي ساري باتوں کے موافق، نبوت کي؛ ۲۱ اور يہويقيم بادشاہ، اور اُسکے سب بہادروں نے، اور سارے سرداروں نے اُسکي باتيں سنيں، اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کو چاہا؛ پر اُورياہ يہہ حال سنکے ڈر گيا، اور بھاگکے مصر ميں چلا گيا؛ ۲۲ تب يہويقيم بادشاہ نے کئي آدميوں کو، اِلناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھ کتنے اور آدميوں کو، مصر ميں بھيجا، ۲۳ اور وے اُورياہ کو مصر سے نکال لائے، اور اُسے يہويقيم بادشاہ کے پاس پہنچايا؛ اور اُسنے اُسکو تلوار سے مار ڈالا، اور اُسکي لاش کو عوام کي قبرستان ميں پھنکوا ديا۔ ۲۴ پر اخيقام بن سافن يرمياہ کا دستگير تھا، تا کہ وہ قتل ہونے کے ليئے قوم کے ہاتھ ميں حوالہ نہ کيا جاوے۔

۶۰۹ کے قريب

۲۷ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ نبي بندھن اور جوئے بنا کے اُنھيں دکھلا ديتا، اور پيشينگوئي کرتا کہ اُس پاس کے بادشاہ نبوکدنضر کے جوئے تلے آوينگے۔ ۸ وہ اُنھيں نصيحت کرتا کہ شاہ بابل کي خدمت کريں، اور جھوٹھے نبيوں کا کلام نہ مانيں۔ ۱۲ وہي نصيحت صدقياہ کو کرتا۔ ۱۹ نبي خبر ديتا کہ لوگ باقي ظروف بابل کو لے جاوينگے، اور وے وہاں پڑے رہينگے جب تک خدا اُن کي خبر لينے کو نہ آوے۔

۵۹۸ کے قريب

يہوداہ کے بادشاہ[a] يہويقيم بن يوسياہ کي سلطنت کے شروع ميں، خداوند کي طرف سے يہہ کلام يرمياہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند نے مجھے يوں کہا، کہ بندوں اور جوؤں کو اپنے ليئے بنا، اور اُنھيں اپني گردن پر ڈال[b]، ۳ اور اُنھيں ادوم کے بادشاہ، اور موآب کے بادشاہ، اور بني عمون کے بادشاہ، اور صور کے بادشاہ، اور صيدا کے بادشاہ کے پاس، اُن قاصدوں کے ہاتھ بھيج، جو يروسلم ميں يہوداہ کے بادشاہ صدقياہ کے پاس آئے ہيں؛ ۴ اور تو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکيد کر، کہ ربّ الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا ہے، کہ تم اپنے مالکوں سے اِسيطرح کہنا؛ ۵ کہ ميں نے[c] زمين کو، اور اِنسان و حيوان کو، جو روے زمين پر ہيں[d]، اپني بڑي قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے پيدا کيا، اور اُنکو جنھيں ميں نے مناسب جانا اُسے بخشا[e]۔ ۶ اور اب ميں نے يہہ ساري مملکتيں اپنے خدمتگذار[f] بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے ميں کر دي ہيں[g]، اور ميدان کے جانوروں کو بھي اُسے ديا، کہ اُسکے کام آويں[h]۔ ۷ اور يے ساري قوميں اُسکي، اور اُسکے بيٹے کي، اور اُسکے پوتے کي خدمت کرينگي[i]، جب تک کہ اُسکي مملکت کا ٹھيک وقت نہ آوے[j]؛ تب بہت قوميں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائينگے[k]۔ ۸ اور ايسا ہوگا، کہ جو قوم اور جو بادشاہت اُس کي، ہاں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کي خدمت نہ کريگي، اور اپني گردن بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائيگي، اُس قوم کو، خداوند کہتا ہے، ميں تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سياست دونگا، يہاں تک کہ ميں اُسکے ہاتھ سے اُنھيں نابود کر ڈالونگا۔ ۹ اِس ليئے تم اپنے نبيوں کي، اور اپنے غيب‌دانوں کي، اور اپنے خواب بينوں کي، اور اپنے شگونيوں کي، اور اپنے جادوگروں کي نہ سنو، جو تم سے کہتے ہيں، کہ تم بابل کے بادشاہ کي خدمتگذاري نہ کروگے۔ ۱۰ کيونکہ وے تم سے جھوٹھي نبوت کرتے ہيں[l]، کہ تم کو تمھارے ملک سے آوارہ کريں، اور تا کہ ميں تمھيں ہانک نکالوں، کہ تم ہلاک ہو جاؤ۔ ۱۱ پر جو قوم اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھ ديگي، اور اُسکي خدمت کريگي، ميں اُس کو اُسکي مملکت ميں چين سے رہنے دونگا، خداوند کہتا ہے، اور وہ اُس کي کھيتي کريگي، اور اُس ميں بسيگي۔

پيشتر مسيح سے ۵۹۸ کے قريب

۲۲ سلا ۲۲: ۱۲، ۱۴، يرہ ۳۹: ۱۴

a ديکھو ۳، ۱۲، ۲۰ آيتيں يرہ ۲۸: ۱

b يرہ ۲۸: ۱۰، ۱۲ يوں حزق ۴: ۱ اور ۱۲: ۳ اور ۲۴: ۳ وغيرہ

c زبور ۱۱۵: ۱۵ اور ۱۴۶: ۶ يسعياہ ۴۵: ۱۲

d زبور ۱۱۵: ۱۶ دان ۴: ۱۷، ۲۵، ۳۲

e يرہ ۲۵: ۹ اور ۴۳: ۱۰ حزق ۲۹: ۱۸، ۲۰

f يرہ ۲۸: ۱۴

g يرہ ۲۸: ۱۴ دان ۲: ۳۸

h ۲ تواريخ ۳۶: ۲۰

i يرہ ۲۵: ۱۲ اور ۵۰: ۲۷ دان ۵: ۲۶

j يرہ ۲۵: ۱۴

l ۱۴، ۱۶ آيتيں

پيشتر مسيح سے ۵۹۸

۱۲ اور اِن ساري باتوں کے موافق ميں نے يہوداه کے بادشاه صدقياه سے کہا، اور بولا، کہ اپني گردن کو بابل کے بادشاه کے جوئے تلے دهرو، اور اُسکي اور اُسکي قوم کي خدمت کرو، اور جيتے رہو[m]۔ ۱۳ تم تلوار اور کال اور وبا سے کيوں مروگے[n]، تو اور تيرے لوگ، جيسا خداوند نے اُس قوم کي بابت کہا هي، جو بابل کے بادشاه کي خدمت نہ کريگي؟ ۱۴ اور اُن نبيوں کي باتيں نہ سنو، جو تم سے کہتے اور بولتے هيں، کہ تم بابل کے بادشاه کي خدمت نہ کروگے: کيونکہ وے تمهارے آگے جهوتهي جهوتهي نبوت کرتے هيں[o]۔ ۱۵ کہ ميں نے اُنهيں نهيں بهيجا، خداوند کہتا هي، پر وے ميرے نام سے جهوتهي نبوت کرتے هيں؛ تا کہ ميں تم کو هانککے خارج کر دوں، اور تم، اُن نبيوں کے ساتهہ جو تم سے نبوت کرتے هيں، هلاک هو جاؤ۔ ۱۶ ميں نے کاهنوں سے بهي اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا، کہ خداوند يوں فرماتا هي، اپنے نبيوں کي باتيں نہ سنو، جو تم سے نبوت کرتے، اور کہتے هيں، کہ ديکهو، خداوند کے گهر کے برتن بابل سے تهوڑے دن بعد پهير لائے جائينگے[p]: کيونکہ وے تم سے جهوتهي نبوت کرتے هيں۔ ۱۷ اُنکي نہ سنو؛ بابل کے بادشاه کي خدمتگذاري کرو، اور جيتے رهو: يہہ شهر کاهيکو ويرانہ بنے؟ ۱۸ پر اگر وے نبي هوں، اور خداوند کا کلام اُنکي امانت ميں هي، تو وے ربّ الافواج سے شفاعت کريں، تا کہ وے برتن جو خداوند کے گهر ميں، اور يہوداه کے بادشاه کے گهر ميں، اور يروسلم ميں باقي رهے هيں، بابل ميں نہ پهنچيں۔

۱۹ کيونکہ ستونوں کي بابت ربّ الافواج يوں کہتا هي، اور بحر کي بابت، اور کرسيوں کي بابت، اور باقي برتنوں کي بابت جو اِس شهر ميں رہ گئے هيں[q]، ۲۰ جنهيں بابل کا بادشاه نبوکدنضر نہ لے گيا، جسوقت وہ يہوداه کے بادشاه يکونياه بن يہويقيم کو، اور يہوداه اور يروسلم کے سارے اميروں کو يروسلم سے بابل ميں اسير کرکے لے گيا[r]؛ ۲۱ هاں، ربّ الافواج، اِسرائيل کا خدا، اُن برتنوں کي بابت، جو خداوند کے گهر ميں، اور يہوداه کے بادشاه کے محل ميں، اور يروسلم ميں رہ گئے هيں، يوں کہتا هي، ۲۲ کہ وے بابل ميں پهنچائے جائينگے[s]، اور وهاں، اُس دن تک کہ ميں اُنکو ياد نہ فرماؤں[t]، موجود رهينگے، خداوند کہتا هي، اُس وقت ميں اُنهيں اُٹها لاؤنگا، اور اِس مکان ميں پهر پهنچاؤنگا۔

[m] يره ۲۸ : ۱۱ اور ۳۸ : ۱۲
[n] حزقي ۱۸ : ۳۱
[o] يره ۱۴ : ۱۴ اور ۲۳ : ۲۱ اور ۲۹ : ۸، ۹
[p] ۲ توا ۳۶ : ۷، ۱۰ يره ۲۸ : ۳ دان ۱ : ۲
[q] ۲ سلا ۲۵ : ۱۳، وغيره يره ۵۲ : ۱۷، ۲۰، ۲۱
[r] ۲ سلا ۲۴ : ۱۴، ۱۵ يره ۲۴ : ۱
[s] ۲ سلا ۲۵ : ۱۳ ۲ توا ۳۶ : ۱۸ ۲ توا ۳۶ : ۲۱ يره ۲۹ : ۱۰ اور ۳۲ : ۵
[t] عز ۱ : ۷ اور ۷ : ۱۹

۲۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ حننياه جهوتهي پيشينگوئي کرتا کہ لوگ ظروف پهر ليتے آوينگے، اور يکونياه بهي لوٹيگا۔ ۵ يرمياه يہہ بات سنکے، آمين کہتا، پر اُن پر جتا ديتا کہ وقوع هي سے معلوم هو جائيگا، کہ کون نبي سچا هي اور کون جهوٹها۔ ۱۰ حننياه يرمياه کے جوئے کو توڑ ڈالتا۔ ۱۲ يرمياه ايک لوهے کے جوئے کي، ۱۵ اور حننياه کي ناگهاني موت کي خبر ديتا۔

۵۹۶ کے قريب

اور اُسي سال ميں، يہوداه کے بادشاه صدقياه کي سلطنت کے شروع ميں[a]، چوتهے برس کے پانچويں مهينے ميں، ايسا هوا، کہ جبعوني عزور کا بيٹا حننياه نبي نے خداوند کے گهر ميں کاهنوں اور سارے لوگوں کے سامهنے مجهہ سے خطاب کرکے کہا، ۲ کہ ربّ الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کہتا هي، ميں نے بابل کے بادشاه کا جوا توڑا هي[b]۔ ۳ دو هي برس کے اندر[c] ميں خداوند کے گهر کے سب برتنوں کو، جو بابل کے بادشاه نبوکدنضر نے اِس مکان سے لے جاکے بابل ميں پهنچايا، اِس مکان ميں پهر لے آؤنگا: ۴ يہوداه کے بادشاه يکونياه بن يہويقيم کو بهي؛ اور يہوداه کے سارے اسيروں کو، جو بابل ميں گئے، اِس مکان ميں پهر لاؤنگا، خداوند کہتا هي؛ کيونکہ ميں بابل کے بادشاه کے جوئے کو توڑ ڈالونگا۔

۵ تب يرمياه نبي نے کاهنوں اور سارے لوگوں کے سامهنے، جو خداوند کے گهر ميں کهڑے تهے، حننياه نبي سے کہا، ۶ هاں، يرمياه نبي نے کہا، کہ آمين؛ خداوند ايسا کرے: خداوند تيري باتوں کو جنکي تو نے نبوت سے خبر دي، پوري کرے، کہ خداوند کے گهر کے برتنوں کو، اور سب کو جو وے لے گئے، بابل سے اِس مکان ميں پهر ليتے آويں۔ ۷ تسپر بهي اب يہہ بات سنئيے، جو ميں تجهہ کو اور سارے لوگوں کو سناکے

[a] يره ۲۷ : ۱
[b] يره ۲۷ : ۱۲
[c] يره ۲۷ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۶ کے قریب

کهتا هوں؛ ۸ اُن نبیوں نے جو مجهه سے اور تجهه سے آگے اگلے زمانے میں تهے، بهت سے ملکوں اور بڑي بادشاهتوں کي بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق میں، نبوت کي هي. ۹ [a]وه نبي جو سلامتي کي خبر دیتا هي، جب اُس نبي کا کلام پورا هو جائیگا، تب جانا جائیگا، که في الحقیقت خداوند نے اُسے بهیجا هي[a].

۱۰ تب حننیاه نبي نے یرمیاه نبي کي گردن پر سے جوآ اُتارا، اور اُسے توڑ ڈالا[b]. ۱۱ اور حننیاه نے سارے لوگوں کے دیکهتے وقت یهه کها، اور بولا، که خداوند یوں کهتا هي، که میں اِسیطرح بابل کے بادشاه نبوکدنضر کا جوآ ساري قوموں کي گردن پر سے دو هي برس کے اندر توڑ ڈالونگا[c]. تب یرمیاه نبي اپني راه چلا گیا.

۱۲ پر خداوند کا کلام یرمیاه پر نازل هوا، اور کها، اُسکے بعد که حننیاه نبي نے یرمیاه نبي کي گردن پر سے جوآ توڑا تها، ۱۳ که جا، اور حننیاه سے کهه، که خداوند یوں کهتا هي، لکڑي کے جوؤں کو تو نے توڑا؛ پر تو لوهے کے جوؤں کو اُنکے عیوض بناویگا. ۱۴ کیونکه ربالافواج، اِسرایل کا خدا، یوں کهتا هي، میں نے اِن ساري قوموں کي گردن پر لوهے کا جوآ ڈال دیا، تا که وے شاه بابل نبوکدنضر کي خدمت کریں[g]؛ سو وے اُسکي خدمتگذاري کرینگي: اور میں نے بهائم بهي اُسے دیے[h].

۱۵ تب یرمیاه نبي نے حننیاه نبي سے کها، اي حننیاه، اب سن؛ خداوند نے تجهے نهیں بهیجا هي؛ پر تو اِس قوم کو جهوٹهه کهه کهکے اُمیدوار کرتا هي[i]. ۱۶ اِس لیئے خداوند یوں کهتا هي، که دیکهه، میں تجهے روے زمین پر سے خارج کرونگا؛ تو اِسي سال میں مریگا، کیونکه تو نے خداوند کي طرف سے پهر جانے کي بات کهي هي[k]. ۱۷ چنانچه اُسي سال ساتویں مهینے حننیاه نبي مر گیا.

[a] اِستہ ۱۸ : ۲۲
[b] یرہ ۲۷ : ۲
[f] یرہ ۲۷ : ۷
[g] اِستہ ۲۸ : ۴۸ یرہ ۲۷ : ۷
[h] یرہ ۲۷ : ۶
[i] یرہ ۲۹ : ۳۱ حزقي ۱۳ : ۲۲
[k] اِستہ ۱۳ : ۵ یرہ ۲۹ : ۳۲

۲۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه اُن اسیروں کے نام پر جو بابل میں تهے خط لکهه بهیجتا، اِس مضمون کا، که صبر کرکے وهاں رهیں، ۸ اور اپنے نبیوں کے خواب خیال کو یقین نه کریں؛ ۱۰ اُنهیں خبر دیتا که ستر برس بعد وے اپنے ملک میں پهر آوینگے. ۱۵ وه پیشگوئي کرتا که نافرماني کے سبب باقي یهودي هلاک کیئے جائینگے. ۲۰ اخیاب اور صدقیاه نامے دو جهوٹهے نبیوں کا حال بیان کرتا که اُن کے انجام نهایت بد هونگے. ۲۴ سمعیاه عداوت سے یرمیاه کي بابت خط لکهتا. ۳۰ یرمیاه از راه خط اِلهام سے سمعیاه کا حال ظاهر کرتا که اُس کا انجام هولناک هوگا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

[a] اب یه اُس خط کي باتیں هیں، جو یرمیاه نبي نے یروسلم سے باقي بزرگوں کو جو اسیر هو گئے تهے، اور کاهنوں کو، اور نبیوں کو، اور اُن سارے لوگوں کو، جنهیں نبوکدنضر یروسلم سے اسیر کرکے بابل لے گیا تها، ۲ اُسکے بعد، که یکونیاه بادشاه، اور ملکه، اور خوجے، اور یهوداه اور یروسلم کے اُمرا، اور بڑهئي، اور لوهار، یروسلم سے چلے گئے تهے[c]، ۳ اِلعسه بن سافن اور جمریاه بن خلقیاه کے هاتهه، (جنهیں یهوداه کے بادشاه صدقیاه نے بابل میں شاه بابل نبوکدنضر کے پاس بهیجا؛) اِرسال کیا، اور اُسنے کها، ۴ ربالافواج اِسرایل کا خدا، اُن سب اسیروں کو، جنهیں میں نے یروسلم سے اسیر کرواکے بابل بهیجا هي، یوں فرماتا هي؛ ۵ تم گهر بناؤ، اور اُنمیں بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کهاؤ[b]؛ ۶ جوروان کرو، که تم سے بیٹے بیٹیاں هوں؛ اور اپنے بیٹوں کے لیئے جوروان لو، اور اپني بیٹیاں خصموں کو دو، که وے بیٹے بیٹیاں جنیں؛ که وهاں تم بڑهو، اور تم گهٹ نه جاؤ. ۷ اور اُس شهر کي خیر مناؤ، جس میں میں نے تم کو اسیر کرواکے بهیجا، اور اُسکے لیئے خداوند سے دعا مانگو[c]: که اُسکي سلامتي میں تمهاري سلامتي هوگي.

۸ کیونکه ربالافواج، اِسرایل کا خدا، یوں کهتا هي، که اُن نبیوں کو جو تمهارے درمیان هیں، اور اپنے غیبگوؤں کو اپنے کو گمراه کرنے نه دو؛ اور اپنے خواب بینوں کو، جو تمهارے هي کهنے سے خواب دیکهتے هیں نه مانو[d]. ۹ که وے میرا نام لیکے تمهیں آگے کي جهوٹهي خبریں دیتے هیں: میں نے اُنهیں نهیں بهیجا، خداوند کهتا هي[e].

۱۰ کیونکه خداوند یوں کهتا هي، که جب بابل میں ستر برس گذر چکینگے[f]،

[a] ۲ سلا ۲۴ : ۱۲، وغیره یرہ ۲۲ : ۲۶ اور ۲۸ : ۴
[b] ۲۸ آیت
[c] عز ۶ : ۱۰ ۱ تمط ۲ : ۲
[d] یرہ ۱۴ : ۱۴ اور ۲۳ : ۲۱ اور ۲۷ : ۱۴، ۱۵ افس ۵ : ۶
[e] ۳۱ آیت

پیشتر مسیح ۶۰۶ کے قریب

[f] ۲ توا ۳۶ : ۲۱، ۲۲ عز ۱ : ۱ یرہ ۲۵ : ۱۲ اور ۲۷ : ۲۲ دان ۹ : ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

تو میں تمھاري خبر لینے آؤنگا، اور تمھیں اِس مکان میں پھر لانے سے اپني اچھي بات تم پر قائم کرونگا۔ ۱۱ کیونکہ میں اپنے اندیشوں کو جو تمھاري بابت کرتا ھوں، جانتا ھوں، خداوند کہتا ھی، کہ وے بھلائي کے اندیشے ھیں، برائي کے نہیں، تاکہ میں اُمید بخش انجام تمھیں دوں۔ ۱۲ تب تم میرا نام لوگے، اور جاکے مجھہ سے دعا مانگوگے[g]، اور میں تمھاري سنونگا۔ ۱۳ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے[h]، اور پاوگے، جب اپنے سارے دل سے[i] میرا سراغ لوگے۔ ۱۴ اور میں تمھیں مل جاؤنگا[k]، خداوند کہتا ھی: اور میں تمھاري اسیري کو ||موقوف کراؤنگا، اور تمھیں قوموں میں سے، اور سب جگھوں میں سے، جنمیں، میں نے تمھیں ھانک دیا ھی، جمع کرونگا، خداوند کہتا ھی[l]: اور میں تمھیں اُس مکان میں، جہاں سے میں نے تمھیں اسیر کرواکے بھیجا پھر لے آؤنگا۔

۱۵ حالانکہ، تم نے کہا، کہ خداوند نے بابل میں ھمارے لیئے نبي برپا کیئے :— ۱۶ اِس لیئے خداوند اُس بادشاہ کي بابت، جو داؤد کے تخت پر بیٹھتا ھی، اور سارے لوگوں کي بابت جو اِس شہر میں بستے ھیں، اور تمھارے بھائیوں کي بابت جو تمھارے ساتھہ اسیر ھوکے نہیں گئے، یوں کہتا ھی: ۱۷ ربُ الافواج یوں کہتا ھی، دیکھو، میں تلوار اور کال اور وبا اُن کے درمیان بھیجونگا[m]، اور اُنھیں ناگوار انجیروں کي مانند[n] بناؤنگا، جو ایسے برے ھیں، کہ کھائے نہیں جاتے ھیں۔ ۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا، اور میں اُنھیں زمین کي ساري بادشاھتوں کے حوالہ کرونگا، کہ وے ستائے جائیں[o]، اور ساري قوموں کے درمیان، جن میں میں نے اُنھیں ھانکا ھی، جا بے لعنت اور حیرت اور پھبکار اور ملامت کا باعث ھونگے[p]۔ ۱۹ اِس لیئے کہ اُنھوں نے میري باتیں نہیں سنیں، خداوند کہتا ھی، جس وقت میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا، ھاں، سویرے اُٹھکے بھیجا؛ پر تم نے نہ سنا، خداوند کہتا ھی[q]۔

[g] دان ۹: ۳، وغیرہ
[h] اعم ۲۶: ۳۹، ۴۰، وغیرہ؛ اِستہ ۳۰: ۱، وغیرہ
[i] یرہ ۲۴: ۷
[k] اِستہ ۴: ۷؛ زبور ۳۲: ۶ اور ۴۶: ۱؛ یسعہ ۵۵: ۶
|| عبراني میں، پھیرونگا۔
[l] یرہ ۲۳: ۳، ۸ اور ۳۰: ۳ اور ۳۲: ۳۷
[m] یرہ ۲۴: ۱۰
[n] یرہ ۲۴: ۸
[o] اِستہ ۲۸: ۲۵؛ ۲ توا ۲۹: ۸؛ یرہ ۱۵: ۴ اور ۲۴: ۹ اور ۳۴: ۱۷
[p] یرہ ۲۶: ۶؛ یرہ ۴۲: ۱۸
[q] یرہ ۲۵: ۴ اور ۳۲: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۲۰ پس تم اَی اسیري کے سارے لوگو، جنھیں میں نے یروسلم سے بابل کو بھیجا ھی، خداوند کا کلام سنو: ۲۱ ربُ الافواج، اِسرائیل کا خدا، اخیاب بن قولایاہ کي بابت، اور صدقیاہ بن معسیاہ کي بابت، جو میرا نام لیکے تمھیں جھوٹھي پیشینگوئیاں سناتے ھیں، یوں فرماتا ھی، کہ دیکھو، میں اُنھیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ھاتھہ میں حوالہ کرونگا، اور وہ اُنھیں تمھاري آنکھوں کے سامھنے قتل کریگا: ۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر، جو بابل میں ھیں، اُنکي ایک لعنتي مثل بناوینگے[r]، اور کہینگے، کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور اخیاب کي مانند کرے، جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا[s]؛ ۲۳ کیونکہ اُنھوں نے اِسرائیل میں بدذاتي کي[t]، اور اپنے پڑوسیوں کي جوروؤں کے ساتھہ زناکاري کي، اور میرا نام لیکے جھوٹھي باتیں کہیں، جو میں نے اُنھیں نہیں فرمائیں: میں جانتا ھوں، اور گواہ ھوں، خداوند کہتا ھی۔

۵۹۸

۲۴ تو نخلامي سمعیاہ کو بھي کہہ، اور یہہ سنا، ۲۵ کہ ربُ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ھی، اِسي لیئے کہ تو نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں کو، اور صفنیاہ[u] بن معسیاہ کاھن اور سارے کاھنوں کو اِس طور پر لکھہ بھیجے، ۲۶ کہ خداوند نے یہویدع کاھن کي جگھہ تجھہ کو کاھن کیا، کہ تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں ھو[x]، اور کہ تو ھر ایک ستري کو[y]، اور اُسے جو اپنے کو نبي بناتا ھی، قید کرے، اور کاٹھہ میں ڈالے[z]۔ ۲۷ پس تونے عنتوتي یرمیاہ کو، جو بات بناکے کہتا ھی، کہ میں تمھارا نبي ھوں، کیوں گوشمالي نہیں دي؟ ۲۸ کیونکہ اُس نے بابل میں ھمارے پاس یہہ کہلا بھیجا ھی، کہ اِس اسیري کي مدت دراز ھی؛ تم گھر بناؤ، اور بسو[a]؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کھاؤ۔ ۲۹ اور صفنیاہ کاھن نے اِس خط کو جب یرمیاہ نبي سنتا تھا، پڑھا۔

[r] دیکھو پید ۴۸: ۲۰؛ یسعہ ۶۵: ۱۵
[s] دان ۳: ۶
[t] یرہ ۲۳: ۱۴
[u] ۲ سلا ۲۵: ۱۸؛ یرہ ۲۱: ۱
[x] یرہ ۲۰: ۱
[y] ۲ سلا ۹: ۱۱؛ اعم ۲۶: ۲۴
[z] یرہ ۲۰: ۲
[a] آیت ۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۳۰ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور کہا، ۳۱ اسیري کے سارے لوگوں کو یہہ کہلا بھیج، کہ خداوند نحلامي سمعیاہ کي بابت یوں کہتا هي، اِس لیئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کي، اور میں نے اُسے نهیں بهیجا[b]، پر اُس نے ایک جهوٹهي بات کهکے تمهیں اُمیدوار کیا؛ ۳۲ اِسي لیئے خداوند یوں کہتا هي، کہ دیکهو، میں نحلامي سمعیاہ کو اور اُسکي نسل کو سزا دونگا: اُسکا کوئي آدمي نہ رهیگا، جو اِس قوم کے درمیان بسے؛ اور وہ هرگز اُن نیکیوں کو جو میں اپني قوم سے کرونگا، نہ دیکهیگا، خداوند کہتا هي؛ کیونکہ اُس نے خداوند سے برگشتہ هونے کي بات کهي[c]۔

۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ پر یہہ ظاهر کرتا کہ یہودي پهر آوینگے۔ ۳ اذیت اُٹهانے کے بعد وے رهائي پاوینگے۔ ۱۰ وہ یعقوب کو دلاسا دیتا۔ ۱۸ وے شادماني سے لوٹینگے۔ ۲۰ قهر الٰهي خبیثوں پر نازل هوگا۔

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا هي، ساري باتیں جو میں نے تجھ سے کهیں، تو کتاب میں لکھ، ۳ کہ دیکھ، وے دن آتے هیں، خداوند کہتا هي، کہ میں اپني قوم اِسرایل اور یہوداہ کي اسیري کو ||موقوف کرائونگا[a]، خداوند کہتا هي؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اُنکے باپ‌دادوں کو دیا، پهر آویں، اور اُسکے مالک هوویں[b]۔

۴ اور یے وے باتیں هیں، جو خداوند نے اِسرایل اور یہوداہ کي بابت کهیں، ۵ کہ خداوند یوں کہتا هي، هم نے هڑبڑي کي آواز سني، خوف هوتا، اور سلامتي هي نهیں۔ ۶ اب پوچهو، اور دیکهو، کیا کسي مرد کو دردزہ لگا؟ کیا سبب هي، کہ میں هر ایک مرد کو، جننیوالي عورت کي مانند[c]، اپنے هاتھ کمر پر رکهے هوئے دیکهتا هوں، اور سب کے چہرے زرد هوگئے؟ ۷ هاے! کہ وہ دن بڑا هي[d]، یہاں تک کہ اُسکي مانند کوئي نهیں[e]: وہ یعقوب کي مصیبت کا وقت هي؛ پر وہ اُس سے رهائي پاویگا۔ ۸ کیونکہ اُس دن ایسا هوگا، ربّ الافواج کہتا هي، کہ میں اُسکا جوا تیري گردن پر سے توڑونگا، اور تیرے بندهنوں کو کهول ڈالونگا؛ اور بیگانے پهر اُس سے خدمت‌گذاري نہ کراوینگے: ۹ پر وے خداوند اپنے خدا کي اور اپنے بادشاہ داؤد[f] کي، جسے میں اُن کے لیئے برپا کرونگا[g]، خدمت کرینگے۔

۱۰ اِس لیئے، اي میرے بندہ یعقوب، مت ڈر، خداوند کہتا هي، اور اي اِسرایل، مت گهبرا[h]، کہ دیکھ، میں تجهے دور سے اور تیري اولاد کو اسیري کي سرزمین سے چهڑائونگا[i]: اور یعقوب پهریگا، اور وہ چین کریگا، اور آسودہ هوگا، اور کوئي اُسے نہ ڈراویگا۔ ۱۱ کیونکہ میں تیرے ساتھ هوں، خداوند کہتا هي، کہ تجهے بچائوں: اگرچہ میں سب قوموں کو، جنمیں میں نے تجهے تتر بتر کیا، تمام کر ڈالونگا[k]، تد بهي تجهے تمام نہ کرونگا[l]؛ پر میں تجهے اندازہ سے تنبیہ دونگا[m]، کہ تجهے بن سزا دیے نہ رهونگا۔ ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا هي، کہ تیري چوٹ لاعلاج هي، اور تیرا گهاو سخت دردناک هي[n]۔ ۱۳ کوئي نهیں هي، جو تجهے دوا کرے، کہ تو چنگا هو جاوے: مرهم تو کچھ تجھ پر لگایا نهیں جاتا[o]۔ ۱۴ تیرے سب دوستدار تجهے بهول گئے[p]: وے تیرے طالب نهیں هیں؛ في الحقیقت میں نے تجهے دشمن کے مانند گهایل کیا[q]، اور سنگدل کي طرح تادیب دي[r]، اِسلیئے کہ تیري بڑي شرارت هوئي، اور تیرے گناہ زیادہ هوئے[s]۔ ۱۵ اپني چوٹ کے سبب تو کیوں چلاتي هي؟ تیرا درد لادوا هي: اِس لیئے کہ تیري شرارت نهایت بڑھ گئي[t]، اور تیري خطائیں بهت هوئیں، میں نے تجھ سے ایسا کیا۔ ۱۶ تسپر بهي سب، جو تجهے نگلتے هیں، نگلے جائینگے، اور تیرے سب دشمن اسیر هو جائینگے[u]؛ اور جو تجهے غارت کرتے هیں، غارت کیئے جائینگے؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ

b یرہ ۲۸: ۱۵ — c یرہ ۲۸: ۱۶ — || عبراني میں، پهیرونگا۔ — a ۱۰: آیت — یرہ ۳۲: ۴۴ — حزق ۳۹: ۲۵ — عمو ۹: ۱۴، ۱۵ — b یرہ ۱۶: ۱۵ — c یرہ ۴: ۳۱ اور ۶: ۲۴ — d یوایل ۲: ۱۱، ۳۱ — عمو ۵: ۱۸ — صفن ۱: ۱۴، وغیرہ — e دان ۱۲: ۱

f یسع ۵۵: ۳، ۴ — حزق ۳۴: ۲۳ — اور ۳۷: ۲۴ — هوس ۳: ۵ — g لوقا ۱: ۶۹ — اعما ۲: ۳۰ — اور ۱۳: ۲۳ — h یسع ۴۱: ۱۳ — اور ۴۳: ۵ — اور ۴۴: ۲ — یرہ ۴۶: ۲۷، ۲۸ — i یرہ ۳: ۱۸ — k عمو ۹: ۸ — l یرہ ۴: ۲۷ — m زبور ۶: ۱ — یسع ۲۷: ۸ — یرہ ۱۰: ۲۴ — اور ۴۶: ۲۸ — n ۲ توا ۳۶: ۱۶ — یرہ ۱۵: ۱۸ — o یرہ ۸: ۲۲ — p نوحہ ۱: ۲ — q ایوب ۱۳: ۲۴ — اور ۱۶: ۹ — اور ۱۹: ۱۱ — r ایوب ۳۰: ۲۱ — s یرہ ۵: ۶ — t یرہ ۱۵: ۱۸ — u خرو ۲۳: ۲۲ — یسع ۳۳: ۱ — اور ۴۱: ۱۱ — یرہ ۱۰: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

وے سب جو تجھ کو لوٹتے ہیں آپ لوٹے جائینگے. ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا[a]، اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ کہ اُنھوں نے تیرا نام مردودہ رکھا، کہ یہہ صیہون ہی، جسکا کوئي طلبگار نہیں.

۱۸ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھو، میں یعقوب کے خیموں کو، جو اسیري میں ہیں، پھیر لاؤنگا[b]، اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا[c]؛ اور شہر اپنے تیلے پر بنایا جائیگا، اور قصر اپنے ہي مقام پر آباد ہو جائیگا. ۱۹ اور اُن میں سے شکرگذاري اور خوشي کرنیوالوں کي آواز نکلیگي[a]؛ اور میں اُنھیں افزائش بخشونگا، اور وے گھٹائے نہ جائینگے[b]؛ اور میں اُنھیں شوکت بخشونگا، اور وے رسوا نہ ہونگے. ۲۰ اور اُنکي اولاد ایسي ہونگي جیسي اگلے وقت میں تھیں، اور اُنکي جماعت میرے حضور قائم رہیگي[c]؛ اور میں اُن سب کو، جو اُن پر ظلم کریں، سزا دونگا. ۲۱ اور اُنکا ناظم اُنھیں میں سے ہوگا، اور اُنکا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا[d]؛ اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا، اور وہ میرے نزدیک آویگا[e]؛ کیونکہ کون ہی جسنے اپنا دل لگایا ہی کہ میرے پاس آوے؟ خداوند کہتا ہی. ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمھارا خدا ہونگا[f]. ۲۳ دیکھو، خداوند کي آندھي شدت سے چلتي ہی[g]؛ ایسي آندھي بوچھاڑ کے ساتھ، جو کہ شریروں کے سر پر پڑیگي. ۲۴ خداوند کا قہر شدید، جب تک یہہ سب کچھ نہ ہو لے، اور وہ اپنے دل کے مقصد پورے نہ کرے، تھمیگا نہیں؛ تم آخري دنوں میں اِسے سمجھوگے[h].

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیل پھر بحال ہو جائیگا. ۱۰ اس خوشخبري کي منادي ہوتي. ۱۵ راخل ماتم کرتي، پر تسلي پاتي. ۲۲ مسیح کے بھیجنے کا وعدہ ہوتا. ۲۷ وہ اپني کلیسیئے کي کھونکر خبر لیگا. ۳۱ اُسکے نئے عہد اور ۳۰ کلیسیئے کي پایداري، ۳۸ اور اُس کے لوگوں کي فراواني کي خبر دي جاتي.

اُس وقت میں[a]، خداوند کہتا ہی، میں اِسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے[b]. ۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اِسرائیل نے، کہ ایک گروہ تھي، جو تلوار سے بچ نکلي تھي، بیابان میں فضل پایا، جب کہ میں اُسے آرام دینے گیا[c]. ۳ خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا، اور کہا، کہ میں نے تجھے ابدي عشق سے[d] تجھے پیار کیا[e]، اِسلیئے میں نے اپني شفقت تجھ پر بڑھائي[f]. ۴ میں تجھے پھر بنا کرونگا[g]، اور تو بنا کي جائیگي، ای اِسرائیل کي کنواري: تو پھر تبلے اُٹھاکے[h] اپنے تئیں سنواریگي، اور خوشي کرنیوالوں کي ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگي. ۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان لگاویگي؛ لگانیوالے لگاوینگے، اور اُنکے میوے کھاوینگے[i]. ۶ کیونکہ ایک دن آویگا، کہ اِفرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے، اُٹھو، کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے حضور جاویں[k]. ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ یعقوب کے لیئے خوشي سے گاؤ، اور قوموں کي اول قوم کے لیئے للکارو[l]؛ منادي کرو، حمد کرو، اور کہو، ای خداوند، اپني قوم کو، اِسرائیل کے باقي لوگونکو، بچا. ۸ دیکھو، میں اُتر کي سرزمین سے اُنھیں لاؤنگا[m]، اور زمین کي سرحدوں سے اُنھیں جمع کرونگا[n]، اور اُن میں اندھے اور لنگڑے، اور وہ جو حاملہ ہی، اور وہ جسے جننے کے درد لگے ہوں، سب ہونگے؛ بڑي جماعت یہاں پھر آویگي. ۹ وے روتے ہوئے آوینگے[o]، اور اُنھیں منت کرتے ہوئے میں لے چلونگا، میں پانیوں کي نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے، جس میں وے ٹھوکر نہ کھائینگے، اُنھیں لے چلونگا[p]؛ کیونکہ میں اِسرائیل کا باپ ہوں، اور اِفرائیم میرا پلوٹھا ہی[q].

۱۰ ای قومو، خداوند کا کلام سنو، اور دور کے بحري ممالک میں منادي کرو، اور کہو، کہ وہ، جس نے اِسرائیل کو تتر بتر کیا، وہي اُسے جمع کریگا، اور جیسے چرواہا اپنے گلے کي، ویسے وہ اُس کي نگہباني کریگا[r]. ۱۱ کیونکہ خداوند نے

---

[a] یرہ ۳۳ : ۶
[b] ۳ آیت. یرہ ۳۳ : ۷، ۱۱
[c] زبور ۱۰۲ : ۱۳
[a] یسعہ ۳۰ : ۱۰. اور ۵۱ : ۱۱. یرہ ۳۱ : ۴، ۱۲، ۱۳. اور ۳۳ : ۱۰، ۱۱
[b] ذکر ۱۰ : ۸
[c] یسعہ ۱ : ۲۶
[d] پید ۴۹ : ۱۰
[e] گنـ ۱۶ : ۵
[f] یرہ ۲۴ : ۷. اور ۳۱ : ۱، ۳۳. اور ۳۲ : ۳۸. حزق ۱۱ : ۲۰. اور ۳۶ : ۲۸. اور ۳۷ : ۲۷
[g] یرہ ۲۳ : ۱۹، ۲۰
اور ۲۰ : ۲۲
[h] پید ۴۹ : ۱
[a] یرہ ۳۰ : ۲۴
[b] یرہ ۳۰ : ۲۲
[c] گنـ ۱۰ : ۳۳. اِستـ ۱ : ۳۳. زبور ۹۵ : ۱۱. یسعہ ۶۳ : ۱۴
[d] روم ۱۱ : ۲۸، ۲۹
[e] ملا ۱ : ۲
[f] ہوسـ ۱۱ : ۴
[g] یرہ ۳۳ : ۷
[h] خر ۱۵ : ۲۰. قاضـ ۱۱ : ۳۴. زبور ۱۴۹ : ۳
[i] یسعہ ۶۵ : ۲۱. عمو ۹ : ۱۴. اِستـ ۲۰ : ۶. اور ۲۸ : ۳۰
[k] یسعہ ۲ : ۳. میکہ ۴ : ۲
[l] یسعہ ۱۲ : ۵، ۶
[m] یرہ ۳ : ۱۲، ۱۸. اور ۲۳ : ۸
[n] حزق ۲۰ : ۳۴، ۴۱. اور ۳۴ : ۱۳
[o] زبور ۱۲۶ : ۵، ۶. یرہ ۵۰ : ۴. ذکر ۱۲ : ۱۰
[p] یسعہ ۳۵ : ۸. اور ۴۳ : ۱۹. اور ۴۹ : ۱۰، ۱۱
[q] خر ۴ : ۲۲
[r] یسعہ ۴۰ : ۱۱. حزق ۳۴ : ۱۲، ۱۳، ۱۴

پيشتر مسيح سے ۶۰۶ کے قريب

يعقوب کو فديه ميں ليا هي، اور اسے اسکے هاته سے، جو اس سے زورآور تها، رهائي دي هي. ۱۲ اِس ليئے وے آوينگے، اور صيہون کي چوٹي پر گاوينگے، اور خداوند کي نعمتوں، يعني، اناج، اور مے، اور تيل، اور گائے بيل کے اور بهيڑ بکري کے بچوں کي طرف ايک ساته رواں هونگے؛ اور ان کي جان سيراب باغ کي مانند هوگي، اور وے کبهي پهر غمزده نه هونگے. ۱۳ اُس وقت کنواري، جوان اور بوڑهے لوگوں سميت، ناچتي هوئي خوشي کريگي، که ميں انکے غم کو خوشي سے بدلونگا، اور انکو تسلي دونگا، اور انکي غمگيني کے پيچهے پهر انهيں شادمان کرونگا. ۱۴ اور ميں کاهنوں کي جان کو فربهي سے سير کرونگا، اور ميرے لوگ ميري نعمتوں سے آسوده هونگے، خداوند کهتا هي.

۱۵ خداوند يوں کهتا هي، که رامه[a] ميں ايک آواز سني گئي هي، نوحه اور زار زار رونے کي[b]؛ راخل اپنے لڑکوں پر روتي هي، اور اپنے لڑکوں کي بابت تسلي نهيں چاهتي، کيونکه وے نهيں هيں[c]. ۱۶ خداوند يوں کهتا هي، که اپني زاري کي آواز کو روک، اور اپني آنکهوں کو آنسوؤں سے باز رکه؛ که تيري محنت کے ليئے اجر هي، خداوند کهتا هي؛ اور وے دشمنوں کي زمين سے پهر آوينگے[d]. ۱۷ اور تيري عاقبت کي بابت اميد هي، خداوند کهتا هي، که تيرے لڑکے اپني سرحد ميں پهر داخل هونگے.

۱۸ في الحقيقت ميں نے اِفرائيم کو اپنے ليئے ماتم کرتے سنا: تو نے مجهے تنبيه دي، اور ميں نے، اس بچهڑے کي مانند جو سدهايا نهيں گيا، تنبيه پائي: تو مجهے پهير، تو ميں پهرونگا؛ کيونکه تو هي خداوند، ميرا خدا هي. ۱۹ که يقيناً بعد اسکے که ميں پهرا، تب ميں نے توبه کي؛ اور اپني تربيت پانيکے پيچهے ميں نے تو هاته اپني ران پر مارا: ميں شرمنده بلکه پريشان خاطر هوا، اِسليئے که ميں نے اپني جواني کي ملامت اٹهائي تهي. ۲۰ کيا اِفرائيم ميرا پيارا بيٹا هي؟ کيا وه پسنديده فرزند هي؟ که يقيناً باوجوديکه اس پر عيب لگايا، تو بهي ميں اسے جي جان سے ياد کرتا هوں: اِس ليئے ميري انترياں اسکے ليئے مروڑي جاتي هيں؛ ميں يقيناً اسپر رحمت کرونگا، خداوند کهتا هي. ۲۱ اپنے ليئے ستون کهڑے کر، اپنے ليئے چوبيں بنا، اس شاه راه سے، هاں، اس راه سے جس ميں تو گيا، اپنا دل لگا: پهر پلٹ، اے اِسرائيل کي کنواري، اپنے اِن شهروں ميں پهر چلي آ.

۲۲ اے برگشته کنواري، تو کب تک دودله رهيگي؟ کيونکه خداوند زمين پر ايک نئي شي پيدا کرتا، که عورت مرد کو گهير ليگي. ۲۳ رب الافواج، اِسرائيل کا خدا، يوں کهتا هي، که جب ميں انکے اسيروں کو پهر لے آؤنگا، تو وے هنوز يهوداه کي مملکت اور اسکے شهروں ميں اِس بات کا چرچا کرتے هونگے، که اے صداقت کے مسکن، اے قدوسي کے پهاڑ، خداوند تجهے مبارک کهے[n]. ۲۴ اور يهوداه، اور اسکے سارے شهر، وے جو کسان هيں، اور وے جو گلے ليئے هوئے پهرتے، ايک ساته وهاں بسينگے. ۲۵ کيونکه ميں نے تهکي هوئي جان کو آسوده کيا، اور هر غمگين روح کو سير کيا. ۲۶ اِسپر ميں جاگا، اور نگاه کي، اور ميري نيند مجهے ميٹهي معلوم هوئي.

۲۷ ديکهو، وے دن آتے هيں، خداوند کهتا هي، که ميں اِسرائيل کے گهر ميں، اور يهوداه کے گهر ميں، اِنسان کا بيج اور حيوان کا بيج بوؤنگا[p]. ۲۸ اور ايسا هوگا، که جس طرح ميں نے انکي گهات ميں بيٹهکے انهيں اکهاڑا، اور ڈهايا، اور الٹا ديا، اور برباد کيا، اور دکه ديا، اسيطرح ميں چوکي ديکے انهيں بناؤنگا اور لگاؤنگا، خداوند کهتا هي. ۲۹ ان دنوں ميں يهه پهر نه کها جائيگا، که باپ دادوں نے کچے انگور کهائے، اور لڑکوں کے دانت کهٹے هو گئے. ۳۰ کيونکه هر ايک اپني بدکاري کے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

سبب مریگا: ہر ایک جو کچے انگور کھاتا، اُسکے دانت کھٹے ہونگے.

۳۱ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اِسرایل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھہ نیا عہد باندھونگا: ۳۲ اُس عہد کے موافق نہیں، جو میں نے اُنکے باپ‌دادوں سے کیا، جس دن میں نے اُنکي دستگیري کي، تاکہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں، اور اُنھوں نے میرے اُس عہد کو توڑا، اور میں نے اُنہیں ترک کر دیا، خداوند کہتا ہی. ۳۳ بلکہ یہہ وہ عہد ہی، جو میں اِسرایل کے گھرانے سے کرونگا؛ اُن دنونکے بعد، خداوند فرماتا ہی، میں اپني شریعت کو اُن کے اندر رکھونگا، اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا؛ اور میں اُنکا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے. ۳۴ اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسي اور اپنے اپنے بھائي کو یہہ کہکے نہ سکھاوینگے، کہ خداوند کو پہچانو: کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے، خداوند کہتا ہی: کہ میں اُن کي بدکاري کو بخش دونگا، اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا.

۳۵ خداوند یوں کہتا ہی، وہ جسنے دن کي روشني کے لیئے سورج کو مقرر کیا ہی، اور جسنے رات کي روشني کے لیئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہی، جو سمندر کو تھما دیتا ہی، جس وقت اُسکي لہریں شور کرتي ہوں، اُس کا نام ربُّ الافواج ہی: ۳۶ اگر یہہ نظام میرے آگے سے موقوف ہو جائیگا، خداوند کہتا ہی، تو اِسرایل کي نسل بھي میرے آگے سے جاتي رہیگي، کہ ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو. ۳۷ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اگر ہو سکے، کہ اُوپر آسمان ناپا جائے، یا نیچے زمین کي نیوؤں کا انداز کیا جاوے، تو میں بھي اُنکے سارے کاموں کے سبب سے اِسرایل کي ساري نسل کو رد کر دونگا، خداوند کہتا ہی.

۳۸ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ یہہ شہر حننئیل کے برج سے کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لیئے بنا کیا جائیگا. ۳۹ اور پھر پیمایش کي رسي اُسکے مقابل جاریب پہاڑ پر سے ہوکے جوعاتہ کو گھیر لیگي. ۴۰ اور مُردوں کي لاشوں کي اور راکھہ کي ساري وادي، اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک، اور گھوڑپھاٹک کے کونے تک، سورج کے نکلنے کي جگہہ کي طرف، خداوند کے لیئے مقدس ہونگے: وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا.

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ، جسے صدقیاہ نے قید کیا تھا اُس کي پیشینگوئي کے سبب، ۶ حنمئیل کا کھیت مول لیتا. ۱۳ قبالہ باروک کو سپرد کیئے جاتے کہ اُنھیں حفاظت سے رکھکے سب لوگوں پر یہہ جتاوے کہ آیندہ میں لوگ بابل سے پھرینگے. ۱۶ یرمیاہ دعا مانگتا اور خدا سے فریاد کرتا. ۲۶ لوگوں کے گناہوں کے سبب خدا اُنھیں اسیري میں چھوڑ دیتا، ۳۶ پر وعدہ کرتا، کہ وقت مقرر میں شادماني کے ساتھہ پھر آوینگے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں، جو نبوکدرضر کا اٹھارھواں برس تھا، خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا. ۲ اور اُس وقت بابل کے بادشاہ کي فوج یروسلم کا محاصرہ کرتي تھي: اور یرمیاہ نبي اُس قیدخانے کے صحن میں، جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں تھا، بند تھا. ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا، کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہی، کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھہ، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالہ کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا: ۴ اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھہ سے نہ نکل بچیگا، لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا، اور اُس سے روبرو باتیں کریگا، اور دونوں کي آنکھیں مُقابل ہونگي: ۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل میں لے جائیگا، جب تک میں اُسکي خبر لینے نہ آؤں، وہاں وہ رہیگا، خداوند کہتا ہی: ہر چند تم کسدیوں کے ساتھہ جنگ کروگے، پر کامیاب نہ ہوگے.

۶ تب یرمیاہ نے کہا، کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۷ دیکھ، تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکے کہیگا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت میں ہی، اپنے لیئے مول لیجیئے: کیونکہ اُسکا چھڑانا تیرا حق ہی[g]۔ ۸ تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قیدخانے کے صحن میں میرے پاس آیا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا، کہ میرا کھیت، جو عنتوت بنیمین کی سرزمین میں ہی، تو مول لیجیو: کیونکہ یہہ تیرا موروثی حق ہی، اور اِسکا چھڑانا تیرے ذمے میں ہی: اپنے لیئے مول لے۔ تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ہی۔ ۹ اور میں نے اُس کھیت کو، جو عنتوت میں تھا، اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا، اور نقد سترہ مثقال روپا تولکے اُسے دیا[h]۔ ۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا، اور اُسپر مُہر کی، اور گواہ کر رکھے، اور نقدی ترازو میں تولکے اُسے دی۔ ۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا، جسپر آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مُہر کی گئی تھی، اور اُسے بھی جو کھلا اور بےمُہر تھا۔ ۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامھنے اور اُن گواہوں کے آگے[i]، جنھوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے، سارے یہودیوں کے روبرو جو قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے، باروک بن نئیریاہ بن محسیاہ کو سونپا[k]۔

۱۳ اور میں نے اُنکے آگے باروک کو حکم دیا، اور کہا، ۱۴ کہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ یے کاغذات لے، یہہ قبالہ جو بند ہی اور اُسپر مُہر کی گئی، اور یہہ قبالہ جو بےمُہر اور کھلا ہوا ہی، اور اُنھیں مٹی کے برتن میں رکھ، کہ بہت دنوں تک ٹھہریں: ۱۵ کیونکہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ گھر، اور کھیت، اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لیئے جائینگے[l]۔

۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ باروک بن نئیریاہ کو سونپا، میں نے یہہ کہکے خداوند سے دعا مانگی، ۱۷ ای خداوند یہوواہ،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

g احبار ۲۵: ۲۴، ۲۵، ۳۲ روت ۴: ۴

h پید ۲۳: ۱۶ ذکر ۱۱: ۱۲

i دیکھو یسع ۸: ۲

k یرم ۳۶: ۴

l ۳۷، ۴۳ آیتیں

دیکھ، تونے اپنی بڑی قدرت سے، اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا[m]، اور تیرے آگے کوئی کام مشکل نہیں ہی[n]: ۱۸ تو ہزاروں پر مہربانی کرتا ہی، اور باپ‌دادوں کی بدکاریوں کا بدلا اُنکے بعد اُنکے فرزندوں کی گود میں رکھ دیتا ہی[o]: زبردست اور قادر خدا[p]، ربّ الافواج اُسکا نام ہی[q]: ۱۹ مشورت میں بزرگ[r] اور کام کرنے میں قدرت‌والا ہی: بنی آدم کی ساری راہیں تیری زیر نظر ہیں[s]، اور تو ہر ایک کو اُسکی راہوں کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا[t]۔ ۲۰ جس نے زمین مصر میں آج تک، اور اِسرائیل میں، اور اور لوگوں میں نشان اور حیرت‌افزا قدرتیں دکھلائیں، اور اپنے لیئے ایک نام پیدا کیا، جیسے آج کے دن ہی[u]: ۲۱ کیونکہ تو نے اپنی قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں، اور قدرتوں کے ساتھ، اور قوی ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑی دھاک سے نکال لایا[x]: ۲۲ اور یہہ ملک اُنھیں دیا، جسکی بابت تو نے اُنکے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں اُنھیں دونگا: ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا ہی[y]: ۲۳ اور وے اُس میں داخل ہوئے، اور اُسکے مالک ہو گئے: پر اُنھوں نے تیری آواز نہیں سنی، نہ تیری شریعت پر چلے[z]، اور سب حکموں پر جو تو نے اُنھیں فرمائے، اُنھوں نے عمل نہیں کیا: اِس لیئے اُن پر یہہ بلا نازل ہوئی۔ ۲۴ دیکھ، شہر تک اُسکے لے لینے کے لیئے دمدمہ باندھے جاتے ہیں: اور شہر کسدیوں کے ہاتھ میں، جو اُسپر چڑھے ہیں، تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب حوالہ کیا جاتا[a]: اور جو کچھ تو نے کہا، سو وقوع میں آیا: اور دیکھ، تو آپ دیکھتا ہی۔ ۲۵ تو بھی، ای خداوند یہوواہ، تو نے مجھ سے کہا، کہ وہ کھیت اپنے لیئے نقدی دیکے مول لے، اور گواہوں کی گواہی کروا، اگرچہ یہہ شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا[c]۔

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۷ کہ دیکھ، میں

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

m ۲ سلا ۱۹: ۱۵

n پید ۱۸: ۱۴ ۲۷ آیت لوقا ۱: ۳۷

o خر ۲۰: ۶ اور ۳۴: ۷

p اسّ ۱: ۱۰، ۱۰

q یسع ۹: ۶

r یرم ۱۰: ۱۶

s یسع ۲۸: ۲۹

t ایوب ۳۴: ۲۱ زبور ۳۳: ۱۳ امث ۵: ۲۱ یرم ۱۶: ۱۷ یرم ۱۷: ۱۰

u خر ۹: ۱۶ ۱ توا ۱۷: ۲۱ یسع ۶۳: ۱۲ دان ۹: ۱۵

x خر ۶: ۶ ۲ سمو ۷: ۲۳ ۱ توا ۱۷: ۲۱ زبور ۱۳۶: ۱۱، ۱۲

y خر ۳: ۸، ۱۷ یرم ۱۱: ۵

z نحم ۹: ۲۶ یرم ۱۱: ۸ دان ۹: ۱۰، ۱۴

a یرم ۱۴: ۱۲

b یرم ۳۳: ۴

c ۲۴، ۳۶ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند ہوں، اور سارے بشر کا خدا[d]: کیا میرے آگے کوئی کام دشوار ہی[e]؟ ۲۸ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھ، میں اِس شہر کو کسدیوں کے ہاتھ میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا[f]: ۲۹ اور کسدی، جو اِس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں، سو آوینگے، اور اِس شہر میں آگ لگاوینگے، اور اُسے جلاوینگے[g]، اُن گھروں سمیت جن کی چھتوں پر اُنہوں نے بعل کے لیئے لبان جلایا[h]، اور بیگانے اِلٰہوں کے لیئے تپاون تپائے، کہ مجھے غصہ دلاویں۔ ۳۰ کیونکہ بنی اِسرائیل اور بنی یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے اب تک فقط وہی کیا جو میری نظر میں برا تھا، بنی اِسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے صرف غصہ دلایا، خداوند کہتا ہی[i]۔ ۳۱ کہ یہہ شہر، جس دن سے کہ اُنہوں نے اُسے بنا کیا آج کے دن تک میرے غصہ اور قہر کا باعث ہو رہا ہی، یہاں تک کہ میں چاہتا ہوں کہ اُسے اپنے سامھنے سے دفع کروں[k]، ۳۲ بنی اِسرائیل اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لیئے جو اُنہوں نے، اور اُنکے بادشاہوں نے، اور اُنکے امیروں نے، اور اُنکے کاہنوں نے، اور اُنکے نبیوں نے، اور یہوداہ کے لوگوں نے، اور یروسلم کے باشندوں نے کی، کہ مجھے رنجیدہ کریں[l]۔ ۳۳ کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی، اور منہہ نہ کیا[m]: ہرچند میں نے اُنہیں سکھلایا، سویرے اُٹھکے سکھلایا[n]، تد بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا، کہ تعلیم پاویں۔ ۳۴ بلکہ اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہاتا ہی، اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں، کہ اُسے ناپاک کریں[o]۔ ۳۵ اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے مکانوں کو، جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں، بنایا، کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مالک[p] کے لیئے آگ میں گذرانیں[q]، جو میں نے اُنہیں نہ فرمایا، نہ میرے خیال میں بھی یہہ مضمون گذرا[r]، کہ وے ایسا مکروہ کام کرکے یہوداہ کو خطاکار کراویں۔

[d] گنـ ۱۶: ۲۲ [e] ۱۷ آیت [f] ۳ آیت [g] یرو ۲۱: ۱۰ اور ۳۷: ۸، ۱۰ اور ۵۲: ۱۳ [h] یرو ۱۹: ۱۳ [i] یرو ۲: ۷ اور ۳: ۲۵ اور ۷: ۲۲-۲۶ اور ۲۲: ۲۱ حزق ۲۰: ۲۸ [k] ۲ سلا ۲۳: ۲۷ اور ۲۴: ۳ [l] یسع ۱: ۴، ۶ دان ۹: ۸ [m] یرو ۲: ۲۷ اور ۷: ۲۴ [n] یرو ۷: ۱۳ [o] یرو ۷: ۳۰، ۳۱ اور ۲۳: ۱۱ حزق ۸: ۵، ۶ [p] احبا ۱۸: ۲۱ ۱ سلا ۱۱: ۳۳ [q] یرو ۷: ۳۱ اور ۱۹: ۵ [r] یرو ۷: ۳۱

۳۶ تس پر بھی اِس شہر کی بابت، جس کے حق میں تم کہتے ہو، کہ تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی[s]: ۳۷ دیکھ، میں اُنہیں اُن ساری سرزمینوں سے، جہاں میں نے اُنکو اپنے غصے اور اپنے غضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہی، جمع کرونگا[t]، اور اِس مقام میں پھر لاؤنگا، اور اُنہیں امان سے آباد کرونگا[u]: ۳۸ اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا[v]: ۳۹ اور میں ایسی توفیق بخشونگا، کہ وے ایک دل ہو جاوینگے[w]، اور ایک ہی راہ پر چلینگے، اور مجھ سے نت ڈرینگے، تاکہ اُنکا اور بعد اُنکے اُنکے فرزندوں کا بھلا ہووے: ۴۰ اور میں اُنکے ساتھ عہد ابدی باندھونگا[x]، کہ میں اُنکی بھلائی کرنے سے باز نہ آؤنگا: اور میں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا[y]، کہ وے مجھ سے پھر برگشتہ نہ ہوویں۔ ۴۱ ہاں، میں اُن سے خوش ہوکے اُن سے نیکی کرونگا[z]، اور اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے یقیناً اُنہیں اِس سرزمین میں لگاؤنگا[a]۔ ۴۲ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ جس طرح میں نے اِس قوم پر یہہ ساری عظیم بلا نازل کی[b]، اُسی طرح میں اُن سے وہ ساری نیکی، جس کا میں نے اُن سے ذکر کیا ہی، پہنچاؤنگا۔ ۴۳ اور اِس سرزمین میں، جس کی بابت تم کہتے ہو، کہ وہ ویران ہی، کہ وہاں نہ اِنسان ہی نہ حیوان[c]، کیونکہ وہ کسدیوں کے ہاتھ میں حوالہ کی گئی، کھیت پھر مول لیئے جائینگے[d]۔ ۴۴ بنیامین کی سرزمین میں[e]، اور یروسلم کی نواحی میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور کوہستان کے شہروں میں، اور وادی کے شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں، لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینگے، اور قبالے لکھائینگے، اور اُن پر مہر کروائینگے، اور گواہوں کی گواہی کروائینگے: کیونکہ میں اُن کی اسیری کی حالت کو بدل ڈالونگا، خداوند کہتا ہی[f]۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

[s] ۲۴ آیت [t] اِسعـ ۳۰: ۳ یرو ۲۳: ۳ اور ۲۹: ۱۴ اور ۳۱: ۱۰ حزق ۳۷: ۲۱ [u] یرو ۲۳: ۶ اور ۳۳: ۱۶ [v] یرو ۲۴: ۷ اور ۳۰: ۲۲ اور ۳۱: ۳۳ [w] یرو ۲۴: ۷ حزق ۱۱: ۱۹، ۲۰ [x] یسعـ ۵۵: ۳ یرو ۳۱: ۳۱ [y] یرو ۳۱: ۳۳ [z] اِسعـ ۶۲: ۵ صفـ ۳: ۱۷ [a] یرو ۲۴: ۶ اور ۳۱: ۲۸ عمو ۹: ۱۵ [b] یرو ۳۱: ۲۸ [c] یرو ۳۳: ۱۰ [d] ۱۵ آیت [e] یرو ۱۷: ۲۶ [f] یرو ۳۳: ۷، ۱۱، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۳۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اسیروں سے وعدہ کرتا کہ وے خوش ہوکے پھرینگے، ۹ اور اپنے ملک میں چین سے رہینگے، ۱۲ اور اُن کا خوب انتظام ہوگا. ۱۵ مسیح، جو راستبازي کي شاخ ہی، اُن ہي کا ہوگا، ۱۷ بادشاہت اور کہانت دونوں جاري رہینگي، ۲۰ اور ۲۱ اور اُن کي مبارک نسل ہوگي.

خداوند کا کلام پھر دو بارہ یرمیاہ پر نازل ہوا، جس وقت وہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا[a]، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند جو یہہ کرتا ہی، خداوند جو اُسکا باني اور قائم کرنیوالا ہی، یوں کہتا ہی[b]، خداوند اُسکا نام ہی[c]. ۳ کہ مجھے پکار، اور میں تجھے جواب دونگا، اور بڑي اور گہري چیزوں کو، جنھیں تو نہیں جانتا، میں تجھ پر ظاہر کرونگا[d]. ۴ کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا، اِس شہر کے گھروں کي بابت، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کي بابت، جو دمدموں[e] اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں، یوں کہتا ہی، ۵ وے کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں[f]، اور اُن کو آدمیوں کي لاشوں سے بھرنے کو آئے، جنھیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہی، اور جنکي ساري خباثت کے لیئے میں نے اِس شہر سے اپنا منہہ چھپایا ہی. ۶ دیکھہ، میں اُسے صحت اور شفا بخشونگا[g]: میں اُنھیں چنگا کرونگا، اور امان اور سچائي کي کثرت اُنپر ظاہر کرونگا. ۷ اور میں یہوداہ کي اسیري کي، اور اِسرائیل کي اسیري کي حالت کو مبدل کرونگا[h]، اور اُس طرح اُنھیں بنا کرونگا جیسے کہ وے پہلے تھے[i]. ۸ اور میں اُنھیں، اُنکي ساري شرارت سے جو اُنھوں نے میرے برخلاف کي ہی، پاک کرونگا[k]: اور میں اُنکي ساري بدکاریاں، جنھیں وے کرکے میرے گنہگار ہوئے، اور جن سے اُنھوں نے مجھہ سے بغاوت کي ہی، معاف کرونگا[l]. ۹ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام ہوگا[m]، جو زمین کي ساري قوموں کے آگے ستایش اور عزت کا باعث ہوگا، جس وقت وے اُس نیکي کو، جو میں اُن سے کرتا ہوں، سنینگي: اور اُس ساري بھلائي اور اِقبالمندي کے سبب، جو میں اُنکے لیئے موجود کروں، وے ڈرینگي اور کانپینگي[n]. ۱۰ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اِس مکان میں، جسکي بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہی، وہاں نہ اِنسان ہی نہ حیوان ہی[o]، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے بازاروں میں، جو ویران ہیں، جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہی، ۱۱ خوشي کي آواز اور خورمي کي آواز سني جائیگي[p]؛ دلہے کي آواز اور دلہن کي آواز؛ اُنکي آواز جو کہتے ہیں، ربالافواج کي ستایش کرو، کیونکہ یہوواہ خوب ہی، اور اُسکي رحمت ابدي ہی[q]؛ ہاں، اُنکي آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاري کي قرباني لائے[r]. کیونکہ میں اِس سرزمین کي اسیري کو مبدل کرونگا، کہ ایسي ہو، جسطرح کہ شروع میں تھي[s]، خداوند کہتا ہی. ۱۲ ربالافواج یوں کہتا ہی، کہ اِس مکان میں، جو بےاِنسان اور بےحیوان اور ویران ہی، اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے، جو اپنے گلوں کو یہاں لاکے بٹھ‌ئینگے[t]. ۱۳ کوہستان کے شہروں میں، اور وادي کے شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں، اور بنیمین کي سرزمین میں[u]، اور یروسلم کي نواحي میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، گلے گننیوالے کے ہاتھہ کے نیچے پھر گذرینگے[x]، خداوند کہتا ہی. ۱۴ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی[y]، کہ میں وہ اچھي بات، جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہي ہی، پوري کرونگا[z].

۱۵ اُن دنوں میں اور اُس وقت میں، میں داؤد کے لیئے صداقت کي شاخ جمواؤنگا[a]، اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا. ۱۶ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[b]، اور یروسلم سلامتي سے سکونت کریگا، اور اُس کا یہہ نام کہلایا جائیگا، ‖ خداوند ہماري صداقت.

‖ عبراني میں، یہوواہ صدقینو.

۱۷ کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ ایسا نہ ہوگا، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

پر بیٹھنے کے لیئے داؤد پاس آدمي کي کمتي هوگي[c]: ۱۸ اور میرے حضور میں بهي، کاهنوں اور لاویوں میں سے، جو میرے آگے سوختني قربانیاں گذرانیں[d]، اور هدیے چڑهاویں، اور همیشه کي قرباني کریں، آدمي کي کمتي نه هوگي.

۱۹ پهر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۰ خداوند یوں کہتا هی، که اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن سے کیا، اور میرا وہ عہد جو میں نے رات سے کیا، توڑ سکتے[e]، که دن اپنے وقت پر اور رات اپنے هي وقت پر نه هو، ۲۱ تو ایسا بهي هووے، که وہ عہد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا هی توڑا جاوے[f]، که اُسکے تخت پر بادشاهي کرنے کو بیٹا نه هووے؛ اور لاوي کاهنوں سے بهي، جو میري خدمت کرتے هیں، میرا عہد توڑا جائے. ۲۲ جیسا که آسمان کا لشکر گننے میں نهیں آتا، اور سمندر کي ریت ناپي نهیں جاتي[g]، ویسا هي میں اپنے بندے داؤد کي نسل کو، اور لاویوں کو، جو میري خدمت کرتے هیں، فراواني بخشونگا. ۲۳ پهر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۴ کیا تو نے یہہ نهیں دیکها، که یے لوگ کیا کہتے هیں، که جن دو گهرانوں کو[h] خداوند نے چنا، اُس نے اُنهیں رد کر دیا؟ اِسي طرح وے میري اُمت کو حقیر جانتے هیں، که گویا اُنکے نزدیک وے قوم رهے نهیں. ۲۵ خداوند یوں کہتا هی که اگر دن رات کے ساتھ میرا عہد نه هو[i]، اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا نظام مقرر نهیں کیا هو[k]، ۲۶ تو میں یعقوب کي نسل کو، اور اپنے بندے داؤد کو رد کر دونگا[l]، یہاں تک که میں ابرهام اور اِضحاق اور یعقوب کي نسل پر حکومت کرنے کے لیئے اُس کے فرزندوں میں سے کسي کو نه لوں؛ بلکه میں اُنکي اسیري کو مبدل کرونگا[m]، اور اُن پر رحمت کرونگا.

[c] ۲ سمو ۷: ۱۶ ؛ ۱ سلا ۲: ۴ ؛ زبور ۸۹: ۲۹، ۳۱ ؛ لوقا ۱: ۳۲، ۳۳
[d] روم ۱۲: ۱ ؛ اور ۱۵: ۱۶ ؛ ۱ پطر ۲: ۵، ۹ ؛ مکاش ۱: ۶
[e] زبور ۸۹: ۳۷ ؛ یسع ۵۴: ۹ ؛ یرم ۳۱: ۳۶ ؛ ۲۰ آیت
[f] زبور ۸۹: ۳۴
[g] پید ۱۳: ۱۶ ؛ اور ۱۵: ۵ ؛ اور ۲۲: ۱۷ ؛ یرم ۳۱: ۳۷
[h] ۲۱، ۲۲ آیتیں
[i] ۲۰ آیت ؛ پید ۸: ۲۲
[k] زبور ۷۴: ۱۶، ۱۷ ؛ اور ۱۰۴: ۱۹ ؛ یرم ۳۱: ۳۵، ۳۶
[l] یرم ۳۱: ۳۷
[m] ۷، ۱۱ آیتیں ؛ عز ۲: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

۳۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاہ صدقیاہ اور شہر کے لوگوں کو اُن کے اسیر هوجانے کي خبر آگے سے دیتا هی. ۸ رؤسا اور رعایا اپنے غلام لونڈي آزاد کرتے، اور پهر عہدشکني کرکے اُن کو پکڑکے رکهتے. ۱۲ اِس نافرماني کے سبب یرمیاہ اُن کو پیغام کرتا که صدقیاہ اور رعایا دشمنوں کے قبضے میں گرفتار هونگے.

وہ کلام، جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ پر نازل هوا، جس وقت بابل کا بادشاہ نبوکدنضر، اور اُسکي ساري فوج[a]، اور اُسکي مملکت کي ساري بادشاهتیں[b]، جو اُسکي تابع تهیں، اور ساري قومیں یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتي تهیں، اور اُسنے کہا، ۲ که خداوند اِسرایل کا خدا یوں کہتا هی، که جا، اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم هو، اور اُس سے کہه، که خداوند یوں کہتا هی، دیکهه، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دونگا[c]، اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا[d]: ۳ اور تو اُسکے هاتهه سے نه نکل بچیگا[e]، بلکه یقیناً پکڑا جائیگا، اور اُسکے هاتهه میں حواله کیا جائیگا؛ اور تیري آنکهیں بابل کے بادشاہ کي آنکهوں کو دیکهینگي، اور وہ روبرو تجهه سے باتیں کریگا، اور تو بابل میں جائیگا. ۴ تسپر بهي، اي یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ، خداوند کا کلام سن؛ خداوند نے تیري بابت یوں کہا هی، که تو تلوار سے نه مریگا؛ ۵ تو امن کي حالت میں مریگا، اور جسطرح تیرے باپ دادوں کے لیئے، اُن بادشاهوں کے واسطے جو تجهه سے آگے تهے، خوشبوئیاں جلاتے تهے[f]، تیرے لیئے بهي جلاوینگے[g]؛ اور تجهه پر نوحه کرینگے، اور کہینگے، هاے، خداوند[h]! کیونکه میں نے یہه بات کہي، خداوند کہتا هی. ۶ تب یرمیاہ نبي نے یہه ساري باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں، ۷ جس وقت بابل کے بادشاہ کي فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رهے تهے، اور لکیس اور عزیقه سے لڑتي تهي؛ کیونکه یے حصین شہر[i] یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رهے تهے.

۸ وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے که صدقیاہ

[a] ۲ سلا ۲۵: ۱، وغیرہ ؛ یرم ۳۹: ۱ ؛ اور ۵۲: ۴
[b] یرم ۱: ۱۵
[c] یرم ۲۱: ۱۰ ؛ اور ۳۲: ۳، ۲۸
[d] یرم ۳۲: ۲۹ ؛ ۲۲ آیت
[e] یرم ۳۲: ۴
[f] دیکهو ۲ توا ۱۶: ۱۴ ؛ اور ۲۱: ۱۹
[g] دان ۲: ۴۶
[h] دیکهو یرم ۲۲: ۱۸
[i] ۲ سلا ۱۸: ۱۳ ؛ اور ۱۹: ۸ ؛ ۲ توا ۱۱: ۵، ۹

۵۹۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

بادشاہ نے، یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھ قول قرار کرکے، اُنکی آزادی کی منادی کی تھی[a]؛ ۹ کہ ہر ایک اپنے غلام کو، اور ہر ایک اپنی لونڈی کو، عبرانی مرد یا عبرانی عورت کو آزاد کر دے[b]؛ کہ کوئی اپنے یہودی بھائی سے خدمت نہ کراوے[c]۔ ۱۰ اور جب سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے، جو اِس عہد میں شامل تھے، سنا، کہ ہر ایک کو لازم ہی، کہ اپنے غلام اور اپنی لونڈی کو آزاد کرے، اور پھر اُسسے خدمت نہ کراوے، تو اُنہوں نے مانا، اور اُنہیں چھوڑ دیا۔ ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھر گئے[d]، اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو، جنہیں اُنہوں نے آزاد کیا تھا، پکڑکے پھر لے آئے، اور اُنہیں تابع کیا، کہ غلام اور لونڈیاں ہوویں۔

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، کہ میں نے تمہارے باپ‌دادوں کے ساتھ، جس دن میں اُنہیں زمین مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا، یہہ کہکے عہد باندھا، ۱۴ کہ سات سات برس[e] کی اِنتہا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی عبرانی مرد کو، جو تیرے ہاتھہ بیچا گیا ہو، آزاد کر دے؛ اور جب اُسنے چھہ برس تک تیری خدمت کی، تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے: پر تمہارے باپ‌دادوں نے میری نہ سنی، نہ اپنا کان لگایا۔ ۱۵ اور آج ہی کے دن تم پھرکے اور ہی ہو گئے تھے، اور تم نے میری نظر میں نیکوکاری کی تھی، کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسی کو آزادی کا مژدہ دیا؛ اور تم نے اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ہی[f]، میرے حضور عہد باندھا تھا[g]: ۱۶ پر تم نے پھر برگشتہ ہوکے میرے نام کو ناپاک کیا[h]، اور ہر ایک نے اپنے غلام کو، اور ہر ایک نے اپنی لونڈی کو، جنہیں اُسنے اُن کی مرضی کے موافق آزاد کیا تھا، پھر پکڑ لیا، اور اُنہیں پھر تابع میں لائے، کہ وے تمہارے لیئے غلام اور لونڈیاں بنیں۔ ۱۷ اِسلیئے

[a] خر ۲۱ : ۲ احبار ۲۵ : ۱۰ ۱۳ آیت [b] نحمیاہ ۵ : ۱۱ [c] احبار ۲۵ : ۳۹-۴۶

۵۹۰ کے قریب [d] دیکھو ۲۱ آیت یرم ۳۷ : ۵

[e] خر ۲۱ : ۲ اور ۲۳ : ۱۰ اِستثنا ۱۵ : ۱۲ [f] یرم ۷ : ۱۰ [g] ۲ سلا ۲۳ : ۳ نحمیاہ ۱۰ : ۲۹ [h] خر ۲۰ : ۷ احبار ۱۹ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

خداوند یوں کہتا ہی، کہ تم نے میری نہ سنی، کہ ہر ایک اپنے بھائی کو، اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو اُسکی آزادی کا مژدہ دیوے: دیکھہ، خداوند کہتا ہی، میں تمہیں تلوار اور وبا اور کال[a] کی آزادی کا مژدہ دیتا ہوں[b]؛ اور میں تمہیں زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا، کہ تم اِضطراب میں گرفتار ہو[c]۔ ۱۸ اور میں اُن آدمیوں کو، جنہوں نے مجھہ سے عہدشکنی کی، اور اُس عہد کی باتیں، جسے اُنہوں نے میرے حضور باندھا ہی، پوری نہیں کیں، جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیئے[d] اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکے گذرے، ۱۹ یعنے، یہوداہ کے سردار، اور یروسلم کے سردار، اور خوجے، اور کاہن، اور زمین کی ساری قوم، جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذری، ۲۰ ہاں، میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں، اور اُنکے ہاتھہ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں، حوالہ کرونگا: اور اُنکی لاشیں ہوائی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی[e]۔

۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے سرداروں کو، اُنکے دشمنوں کے ہاتھہ میں، اور اُنکے ہاتھہ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں، اور بابل کے بادشاہ کی فوج کے ہاتھہ میں، جو تم کو چھوڑکے چلا گیا[f]، کر دونگا۔ ۲۲ دیکھہ، میں حکم کرونگا، خداوند کہتا ہی، اور اُنہیں پھر اِس شہر پر چڑھا لاؤنگا[g]؛ اور وے اُس سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ سے جلاوینگے[h]: اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کر دونگا، کہ اُن میں ایک بسنیوالا نہ ہو[i]۔

[a] یرم ۳۲ : ۲۴، ۳۶ [b] متی ۷ : ۲ گلتی ۶ : ۷ یعقوب ۲ : ۱۳ [c] اِستثنا ۲۸ : ۲۵، ۶۴ یرم ۲۹ : ۱۸ [d] دیکھو پید ۱۵ : ۱۰، ۱۷ [e] یرم ۷ : ۳۳ اور ۱۶ : ۴ اور ۱۹ : ۷ [f] دیکھو یرم ۳۷ : ۵، ۱۱ [g] یرم ۳۷ : ۸، ۱۰ [h] یرم ۳۸ : ۳ اور ۳۹ : ۱، ۲، ۸ اور ۵۲ : ۷، ۱۳ [i] یرم ۹ : ۱۱ اور ۴۴ : ۲، ۶

۳۵ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ ریکابیوں کی فرمانبرداری کی تعریف کی جاتی، ۱۲ اور برعکس اُس کے یہودیوں کی نافرمانی باعث ملامت کا ٹھہرائی جاتی۔ ۱۸ خدا ریکابیوں کو، اُن کی فرمانبرداری کے سبب، برکت دیتا ہی۔

۶۰۷ کے قریب

وہ کلام، جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا،

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۲ کہ تو ریکابیوں[a] کے گھر جا، اور اُن سے کلام کر، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں لا، اور اُسکي کوٹھریوں میں سے[b] ایک کے بیچ میں اُنھیں پہنچا دے، اور اُنھیں مي پلا. ۳ تب میں نے یزنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ، اور اُسکے بھائیوں، اور اُس کے سارے بیٹوں، اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا: ۴ اور میں اُنھیں خداوند کے گھر میں، مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کي کوٹھري میں لایا، جو سرداروں کي کوٹھري کے نزدیک تھي، جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان[c] کي کوٹھري کے اُوپر تھي. ۵ اور میں نے مي بھرے ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھ دیئے، اور اُنسے کہا، کہ مي پیو. ۶ پر اُنھوں نے کہا، کہ ہم مي نہ پیئینگے: کیونکہ ہمارے باپ یوندب[d] بن ریکاب نے ہم کو یہہ کہکے حکم دیا، کہ تم مي نہ پینا، نہ تم، نہ تمھارے بیٹے، ہمیشہ تک: ۷ اور نہ گھر بنانا، نہ بیج بونا، نہ تاکستان لگانا، نہ اُنکا مالک ہونا: لیکن عمر بھر خیموں میں رہنا: تاکہ جس سرزمین میں تم مسافر ہو، بہت دنوں تک جیتے رہو[e]. ۸ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کي آواز سني، جو کچھ اُس نے ہمیں حکم دیا، کہ ہم، اور ہماري جوروں، اور ہمارے بیٹے، اور ہماري بیٹیاں، عمر بھر مي نہ پیویں: ۹ اور ہم اپنے رہنے کے لیئے گھر نہ بناویں: اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں: ۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں، اور ہم نے فرمانبرداري کي، اور جو کچھ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُسپر عمل کیا ہی. ۱۱ لیکن یوں ہوا، کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس سرزمین پر چڑھ آیا، تو ہم نے کہا، کہ آؤ، ہم کسدیوں کي فوج کے آگے سے اور ارامیوں کي فوج کے آگے سے یروسلم کو چلے جاویں: یونہیں ہم یروسلم میں بستے ہیں.

[a] ۲ سلا ۱۰ : ۱۰
[b] ۱ توا ۲ : ۵۵ ؛ ۱ سلا ۶ : ۵
[c] ۲ سلا ۱۲ : ۹ اور ۲۵ : ۱۸ ؛ ۱ توا ۹ : ۱۸، ۱۹
[d] ۲ سلا ۱۰ : ۱۵
[e] خر ۲۰ : ۱۲ ؛ افس ۶ : ۲، ۳

۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۱۳ کہ ربُ‌الافواج اِسرایل کا خدا یوں کہتا ہي، کہ جا، اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہہ، کیا تم نصیحت قبول نہ کروگے[f]، کہ میري باتیں سنو، خداوند کہتا ہي؟ ۱۴ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں، کہ مي نہ پیو، سو وے بجا لائے: کہ وے آج کے دن تک مي نہیں پیتے ہیں، بلکہ اُنھوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہي: لیکن میں نے تم سے کہا ہي[g]، صبح سویرے اُٹھکے کہا[h]، اور تم نے میري نہ سني. ۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمھارے پاس بھیجا ہي[i]، اور سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا، کہ تم ہر ایک اپني بري راہ سے پھرو[k]، اور اپنے کاموں کو سدھارو، اور بیگانے اِلاہوں کے پیچھے نہ جاؤ، کہ اُنکي بندگي کرو، اور جو سرزمین میں نے تمھیں اور تمھارے باپ‌دادوں کو دي ہي تم اُس میں بسوگے: پر تم نے نہ کان لگایا، نہ میري سني. ۱۶ اِس سبب سے کہ یوندب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو، جو اُسنے اُنھیں دیا تھا، بجا لائے: پر اِس قوم نے میري نہ سني: ۱۷ اِس لیئے خداوند، ربُ‌الافواج، اِسرایل کا خدا، یوں کہتا ہي، دیکھہ، میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے اُنسے کہي ہي، نازل کرونگا: کیونکہ میں نے اُنھیں کہا ہي، پر اُنھوں نے نہ سنا[l]: اور میں نے اُنھیں بلایا ہي، پر اُنھوں نے جواب نہ دیا.

۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا، کہ ربُ‌الافواج اِسرایل کا خدا یوں کہتا ہي، ازبسکہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہي، اور اُس کي ساري وصیتوں پر عمل کیا ہي، اور جو کچھ اُسنے تمھیں فرمایا، سو تم نے کیا ہي: ۱۹ اِس لیئے ربُ‌الافواج اِسرایل کا خدا

[f] یرو ۳۲ : ۳۳
[g] ۲ توا ۳۶ : ۱۵
[h] یرو ۷ : ۱۳ اور ۲۵ : ۳
[i] یرو ۷ : ۲۵ اور ۲۵ : ۴
[k] یرو ۱۸ : ۱۱ اور ۲۵ : ۵، ۶
[l] امثا ۱ : ۲۴ ؛ یسعیاہ ۶۵ : ۱۲ اور ۶۶ : ۴ ؛ یرو ۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

یوں کہتا ہی، کہ یوندب بن ریکاب کے لیئے، آدمی کی کمی، جو کہ میرے حضور میں کھڑا هووے، کدھی نہ ہوگی[m].

۳۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ باروک کے ہاتھہ سے اپنی پیشینگوئی قلمبند کراتا؛ ۵ اور وہی آدمی، حکم پاکے، اس نسخے کو جماعت کے درمیان پڑھہ دیتا. ۱۱ سرداران اس کی خبر میکایاہ کے وسیلے سے پاکے یہودی کو بھیجتے کہ طومار کو لیتے آوے، اور اسے ان کے روبرو پڑھے. ۱۹ وے باروک کو چتاتے کہ وہ اور یرمیاہ دونوں آپ کو چھپاویں. ۲۰ شاہ یہویقیم، اس حال سے آگاہ ہو جاکے، طومار کی کئی ایک باتیں سنتا، تب اسے کاٹکے جلا ڈالتا. ۲۷ یرمیاہ ان آفتوں کی خبر دیتا جو اس پر پڑینگی. ۳۲ باروک اس طومار کی نقل کرتا، اور نبی کی اور باتیں اس میں شامل کر دیتا.

اور یوں ہوا، کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہہ کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اس نے کہا، ۲ کہ کتاب کا ایک طومار[a] اپنے لیئے لے، اور ساری باتیں جو میں نے اسرائیل کی بابت، اور یہوداہ کی بابت[b]، اور ساری قوموں کی بابت تجھہ سے کہیں[c]، اس دن سے لیکے کہ میں تجھہ سے کہنے لگا، ہاں، یوسیاہ کے دنوں سے[d] آج کے دن تک، اس میں لکھہ. ۳ شاید، کہ یہوداہ کا گھرانا اس ساری بلا کا حال، جو میں ان پر نازل کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، سنے[e]، کہ وے ہر ایک اپنی بدراہی سے باز آویں[f]، اور میں انکی شرارت اور خطا کو معاف کروں. ۴ تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ[g] کو بلایا: اور باروک نے خداوند کی ساری باتیں یرمیاہ کے منہہ سے، جو اسنے اسے کہی تھیں، کتاب کے اس طومار میں لکھیں[h]. ۵ اور یرمیاہ نے باروک کو حکم دیا، اور کہا، کہ میں تو قید ہوں؛ میں خداوند کے گھر میں نہیں جا سکتا ہوں: ۶ پر تو جا، اور خداوند کی وے باتیں، جو تونے میرے کہے سے اس طومار میں لکھی ہیں، خداوند کے گھر میں، روزے کے دن[i]، لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنا؛ اور سارے یہوداہ کے سامھنے بھی، جو اپنے شہروں سے آئے ہوں، تو وہی باتیں پڑھکے سنا. ۷ شاید، کہ وے منہہ کے بل گرکے خداوند سے منت کرینگے[k]، اور وے ہر ایک اپنی بدراہی سے باز آوینگے: کیونکہ خداوند کا غضب و قہر، جسے اس قوم پر کہہ سنایا ہی، شدید ہی. ۸ اور باروک بن نیریاہ نے سب کچھہ، جو یرمیاہ نبی نے اسکو فرمایا تھا، اسکے مطابق کیا، اور خداوند کے گھر میں خداوند کی وہ باتیں، جو دفتر میں لکھی تھیں، پڑھہ سنائیں.

۶۰۶ کے قریب

۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں ایسا ہوا، کہ یروسلم کے سارے لوگوں نے، اور ان سارے لوگوں نے، جو یہوداہ کے شہروں سے یروسلم میں آئے تھے، خداوند کے آگے روزے کی منادی کی. ۱۰ تب باروک نے اس طومار میں یرمیاہ کی باتیں خداوند کے گھر کے بیچ، صافر جمریاہ بن سافن کی کوٹھری میں، اوپر کے صحن کے درمیان، خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے آستانے پر[l]، سارے لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنائیں.

۱۱ جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے، خداوند کی ساری باتوں کو جو اس کتاب میں تھیں، سنا تھا، ۱۲ تب وہ اترکے بادشاہ کے گھر، سافر کی کوٹھری میں، گیا: اور دیکھہ، سب سردار، یعنے الیسمع سافر، اور دلایاہ بن سمعیاہ، اور الناتن بن عکبور، اور جمریاہ بن سافن، اور صدقیاہ بن حننیاہ، اور سارے سردار، وہاں بیٹھے تھے. ۱۳ تب میکایاہ نے وے ساری باتیں جو اسنے سنی تھیں، جب بروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا، ان سے کہیں. ۱۴ اور سارے سرداروں نے یہودی بن نتنیاہ بن سلمیاہ بن کوشی سے باروک کے پاس یہہ کہلا بھیجا، کہ وہ طومار، جو تو نے لوگوں کے آگے پڑھا ہی، اپنے ہاتھہ میں لے، اور چلا آ. سو باروک بن نیریاہ طومار کو اپنے ہاتھہ میں لیکے انکے پاس آیا. ۱۵ اور انہوں نے اسے کہا، کہ اب بیٹھہ جا، اور ہمارے روبرو یہہ پڑھکے سنا. تب باروک نے اسے انکے سامھنے پڑھکے سنایا. ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب انہوں نے وے ساری باتیں سنیں، تو وے آپس میں ڈر

[m] یرہ ۱۵: ۱۹
[a] یسع ۸: ۱ حزق ۲: ۹ زکر ۵: ۱
[b] یرہ ۳۰: ۲
[c] یرہ ۲۵: ۱۰، وغیرہ
[d] یرہ ۲۵: ۳
[e] ۷ آیت یرہ ۲۶: ۳
[f] یرہ ۱۸: ۸ یونہ ۳: ۸
[g] یرہ ۳۲: ۱۲
[h] دیکھو یرہ ۴۵: ۱
[i] احبار ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۷-۳۲ اعما ۲۷: ۹
[k] ۳ آیت
[l] یرہ ۲۶: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

گئے، اور باروک سے کہا، کہ یے ساري باتیں هم یقیناً بادشاہ پر آشکارا کرینگے۔ ۱۷ اور اُنهوں نے یهہ کهکے بروک سے پوچها، کہ هم سے کهہ، کہ تو نے یے ساري باتیں اُسکے منهہ سے کیونکر لکهیں؟ ۱۸ تب باروک نے اُنسے کہا، کہ وہ یے ساري باتیں مجهسے اپنے منهہ سے کہتا گیا، اور میں سیاهي سے کتاب میں لکهتا گیا۔ ۱۹ تب سرداروں نے باروک کو کہا، کہ جا، اپنے تئیں چهپا، تو اور یرمیاہ؛ اور کوئي نہ جانے کہ تم کہاں هو۔

۲۰ اور وے بادشاہ کے پاس صحن میں گئے، پر اُنهوں نے اُس طومار کو اِلیسمع صافر کي کوٹهري میں رکهہ چهوڑا، اور سارا مضمون بادشاہ کو کهہ سنایا۔ ۲۱ تب بادشاہ نے یهودي کو بهیجا، کہ طومار لاوے، اور وہ اُسے اِلیسمع صافر کي کوٹهري میں سے لے آیا: اور یهودي نے بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے آگے، جو بادشاہ کے حضور کهڑے تهے، اُسے پڑهکے سنایا۔ ۲۲ اور بادشاہ جاڑے والے محل میں[m] بیٹها تها، کہ نواں مهینا تها؛ وهاں انگیٹهي میں اُسکے حضور آگ روشن تهي۔ ۲۳ اور ایسا هوا، کہ جب یهودي نے تین چار ورق پڑهے تهے، تو اُس نے اُسے صافر کي چهري سے کاٹا، اور انگیٹهي کي آگ میں ڈالا، یهاں تک کہ تمام طومار انگیٹهي کي آگ سے بهسم هوا۔ ۲۴ سو وے نہ ڈرے، نہ اُنهوں نے اپنے کپڑے پهاڑے[n]، نہ تو بادشاہ نے، نہ اُسکے ملازموں میں سے کسي نے، جنهوں نے یهہ سب باتیں سني تهیں۔ ۲۵ لیکن اِلناتن، اور دلایاہ، اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کي تهي، کہ طومار کو نہ جلائیے؛ پر اُسنے اُنکي نہ سني۔ ۲۶ اور بادشاہ نے شاهزادے یرحمي ایل کو، اور شرایاہ بن عزري ایل، اور سلمیاہ بن عبدي ایل کو حکم دیا، کہ باروک صافر اور یرمیاہ نبي کو پکڑو: پر خداوند نے اُنهیں چهپایا۔

۲۷ اور اُسکے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو، جو بروک نے یرمیاہ کے کهنے سے لکها تها، جلایا تها، خداوند کا یهہ کلام

[m] دیکهو عمو ۳: ۱۵
[n] ۲ سلا ۲۲: ۱۱ یسع ۳۶: ۲۲ اور ۳۷: ۱

۶۰۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

یرمیاہ کو پهنچا، اور اُسنے کہا، ۲۸ کہ تو دوسرا طومار اپنے لیئے لے، اور اُس میں وے سب سابق باتیں، جو اگلے طومار میں تهیں، جسے یهوداہ کے بادشاہ یهویقیم نے جلا دیا هي لکهہ۔ ۲۹ اور یهوداہ کے بادشاہ یهویقیم سے کهہ، کہ خداوند یوں کهتا هي، کہ تو نے طومار کو جلا دیا، اور کہا هي، کہ تو نے اُس میں ایسا کیوں لکها هي، کہ شاہ بابل یقیناً آویگا، اور اِس سرزمین کو غارت کریگا، اور اُسکو ویران کر دیگا، کہ نہ تو اِنسان نہ حیوان اُس میں باقي رهیگا؟ ۳۰ اِس لیئے یهوداہ کے بادشاہ یهویقیم کي بابت خداوند یوں کهتا هي، کہ اُسکي نسل میں سے کوئي نہ رهیگا جو داؤد کے تخت پر بیٹهے[o]، اور اُسکي لاش پهینکي جائیگي[p]، کہ دن کو گرمي میں، اور رات کو پالے میں پڑي رهے۔ ۳۱ اور میں اُسکو، اور اُسکي نسل کو، اور اُسکے ملازموں کو، اُن کي شرارت کے سبب سزا دونگا؛ اور میں اُنپر، اور یروسلم کے باشندوں پر، اور یهوداہ کے لوگوں پر، وہ ساري بلا جو میں نے اُن سے کهي هي، نازل کرونگا؛ پر اُنهوں نے نہ سني۔

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے باروک بن نیریاہ صافر کو دیا؛ اور اُسنے اُس کتاب کي ساري باتیں، جسے یهوداہ کے بادشاہ یهویقیم نے آگ میں جلایا تها، یرمیاہ کے منهہ سے اُس میں لکهیں: اور اُنکے سوا، ویسے هي بهت سي باتیں اُن میں ملائیں۔

[o] یرمیاہ ۲۲: ۳۰
[p] یرمیاہ ۲۲: ۱۹

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فرعون کي فوج کے نکلنے کے باعث کسدي یروسلم کا محاصرہ چهوڑ دیتے اور چلے جاتے، اور اُس وقت صدقیاہ یرمیاہ کو کہلا بهیجتا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے۔ ۲ یرمیاہ اِلهام سے خبر دیتا کہ کسدي ضرور پهر آوینگے، اور شہر کو لے لینگے۔ ۱۱ اُسي کو بگوڑا جانکے وے اُسے پکڑ لیتے، اور پیٹتے، اور قید کرتے۔ ۱۶ نبي صدقیاہ کو خبر دیتا کہ وہ اور اُس کے لوگ اسیر هو جاوینگے۔ ۱۸ اپني بابت عرض کرتا کہ وہ آزاد کیا جاوے؛ چنانچہ بادشاہ اُس پر کچهہ مهرباني ظاهر کرتا۔

اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ، جسے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یهوداہ کي

۵۹۹ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

سرزمین میں بادشاه کیا تها، کونیاه بن یهویقیم کي جگهه پر بادشاهي کرتا تها[a]. ۲ لیکن نه اُسنے، نه اُسکے ملازموں نے، نه ملک کے لوگوں نے، خداوند کي وه باتیں سنیں[b]، جو اُسنے یرمیاه نبي کي معرفت کهي تهیں. ۳ اور صدقیاه بادشاه نے یهوکل بن سلمیاه، اور صفنیاه بن معسیاه[c] کاهن سے یرمیاه نبي کو کهلا بهیجا، که اب همارے لیئے خداوند همارے خدا سے دعا مانگ. ۴ هنوز یرمیاه لوگونکے درمیان آیا جایا کرتا تها؛ کیونکه اُنهوں نے اُسے قیدخانے میں نهیں ڈالا تها: ۵ اُس وقت فرعون کي فوج مصر سے نکلي تهي[d]، اور جب کسدیوں نے، جو یروسلم کا محاصره کرتے تهے[e]، اُنکا شهره سنا، وے یروسلم سے روانه هو گئے.

۶ تب خداوند کا یهه کلام یرمیاه نبي کو پهنچا، اور اُسنے کها، ۷ که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کهتا هي، که تم یهوداه کے بادشاه سے، جسنے تمهیں میري طرف بهیجا، که مجهه سے سوال کرو[f]، یوں کهو، دیکهه، فرعون کي فوج، جو تمهاري مدد کرنے کو نکلي هي، اپني سرزمین مصر کو پهر جائیگي. ۸ اور کسدي پهر آکے اِس شهر سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ سے جلاوینگے[g]. ۹ خداوند یوں کهتا هي، که تم اپنے تئیں یهه کهکے مت بهلاؤ، که کسدي ضرور هم سے جاتے رهینگے: کیونکه وے نه جائینگے. ۱۰ اور اگرچه تم کسدیوں کي ساري فوج کو، جو تم سے لڑتي هي، مارتے، اور اُن میں سے صرف زخمي لوگ باقي رهتے، تد بهي وے هر ایک اپنے خیمه سے اُٹهتے، اور اِس شهر کو پهونک دیتے[h].

۱۱ اور ایسا هوا، که جب کسدیوں کي فوج فرعون کي فوج کے سبب[i] یروسلم کے سامهنے سے کوچ کر گئي تهي، ۱۲ تب یرمیاه بنیامین کي سرزمین میں جانے کو یروسلم سے نکل گیا، که اپنا حصه قوم کے درمیان وهاں سے لیوے. ۱۳ اور جب وه بنیامین کے دروازے پر پهنچا، وهاں نگهبانوں کا ایک جمعدار تها، جسکا نام اِریاه بن سلمیاه بن حننیاه تها؛ اور اُسنے

یهه کهکے یرمیاه نبي کو پکڑا، که تو کسدیوں کي طرف بهاگا جاتا هي. ۱۴ تب یرمیاه نے کها، که جهوٹهه؛ میں کسدیوں کي طرف بهاگا نهیں جاتا هوں. پر اُسنے اُسکي نه سني: سو اِریاه یرمیاه کو پکڑکے سرداروں کے پاس لایا. ۱۵ اور سردار یرمیاه پر غصے هوئے، اور اُسے مارا، اور یونتن صافر کے گهر میں[k] اُسے قید کیا؛ کیونکه اُنهوں نے اُس گهر کو قیدخانه مقرر کیا تها.

۱۶ جب یرمیاه زندان میں[l] اور اُسکے تهه‌خانوں میں داخل هوا تها، اور یرمیاه وهاں بهت دنوں تک رها تها، ۱۷ تب صدقیاه بادشاه نے آدمي بهیجکے اُسے نکلوایا: اور بادشاه نے اپنے گهر میں اُس سے یهه کهکے خفیتاً پوچها، که کیا خداوند کي طرف سے کوئي کلام هي؟ اور یرمیاه نے کها، که هي؛ کیونکه اُسنے کها، که تو بابل کے بادشاه کے هاتهه میں حواله کیا جائیگا. ۱۸ اور یرمیاه نے صدقیاه بادشاه سے کها، که میں نے تیرا، اور تیرے ملازموں کا، اور اِس قوم کا کیا قصور کیا هي، که تم نے مجهے قیدخانے میں ڈالا هي؟ ۱۹ اب تمهارے نبي کهاں هیں، جو یهه کهکے تم سے نبوت کرتے تهے، که بابل کا بادشاه تم پر اور اِس سرزمین پر نه چڑهه آویگا؟ ۲۰ اي میرے خداوند بادشاه، اب میري سنیئے: میري درخواست آپ کے سامهنے قبول هو، که مجهے یونتن صافر کے گهر میں نه پهروا دیجیئے، نه هو که میں وهاں مر جاؤں. ۲۱ تب صدقیاه بادشاه نے حکم کیا، که یرمیاه کو قیدخانے کے صحن میں رکهیں[m]، اور هر روز روٹي کا ایک گرده نانبائیوں کے محلے سے لیکے اُسے دیا کریں، جب تک که سارے شهر کي روٹیاں چک نه جائیں[n]. اور یرمیاه قیدخانے کے صحن میں رها.

۳۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ سردار یرمیاه کے ایک پیغام سے بیزار هوکے نبي کو ملکیاه کے یهاں قید کراتے. ۷ عبد ملک شاه سے عرض کرکے نبي کو کچهه آرام پهنچاتا. ۱۴ نبي بادشاه سے پوشیده ملاقات کرکے اُسے صلاح دیتا، که اپني جان بچانے کے لیئے کسدیوں سے میل کرے. ۲۴ بادشاه سے حکم پاکے اُس مشورت کا سارا حال سرداروں سے پوشیده رکهتا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱۷ ۲ توا ۳۶: ۱۰ یره ۲۲: ۲۴
[b] ۲ توا ۳۶: ۱۲، ۱۴
۵۹۰
[c] یره ۲۱: ۱، ۲ اور ۲۹: ۲۵ اور ۵۲: ۲۴
[d] دیکهو ۲ سلا ۲۴: ۷ حزق ۱۷: ۱۵
[e] ۱۱ آیت یره ۳۴: ۲۱
[f] یره ۲۱: ۲
[g] یره ۳۴: ۲۲
[h] یره ۲۱: ۴، ۵
[i] ۵ آیت
[k] یره ۳۸: ۲۶
[l] یره ۳۸: ۶ ۵۸۹
[m] یره ۳۲: ۲ اور ۳۸: ۱۳، ۲۸
[n] یره ۳۸: ۹ اور ۵۲: ۶

پيشتر مسيح سے ۵۱۹

اُس وقت سفطياه بن متان، اور جدلياه بن فشور، اور يوكل بن سلمياه[a]، اور فشور بن ملكياه[b] نے وے باتيں[c]، جو يرمياه سارے لوگوں سے كهتا رها، سنيں: كه وه كهتا تها، ۲ خداوند يوں كهتا هي، كه جو اِس شهر ميں رهيگا، سو تلوار اور كال اور وبا سے مر جائيگا: اور جو كسديوں ميں جا مليگا، سو جيئيگا؛ اور اُسكي جان اُسكے ليئے غنيمت هوگي، اور وه جيتا رهيگا[d]. ۳ خداوند يوں كهتا هي، كه يهه شهر بابل كے بادشاه كي فوج كے قبضے ميں يقيناً كر ديا جائيگا، اور وه اُسے لے ليگا[e]. ۴ اِسليئے سرداروں نے بادشاه سے كها، كه هم تيري منت كرتے هيں، كه اِس مرد كو مار ڈال[f]؛ كيونكه وه جنگي لوگوں كے هاتهوں كو، جو اِس شهر ميں باقي رهے هيں، اور سارے لوگوں كے هاتهوں كو ايسي باتيں كهكے سست كرتا هي: كه يهه شخص اِس قوم كا خيرخواه نهيں هي، بلكه بدخواه هي. ۵ تب صدقياه بادشاه نے كها، ديكهو، وه تمهارے قابو ميں هي: كيونكه بادشاه ايسا نهيں جو تمهاري مخالفت كرے. ۶ تب اُنهوں نے يرمياه كو پكڑكے ملكياه شاهزادے كي چوآن ميں، جو قيدخانے كے صحن ميں تهي[g]، ڈال ديا؛ اور اُنهوں نے يرمياه كو رسي باندهكے لٹكا ديا. اور چوآن ميں كچهه پاني نه تها، كيچڑ تهي؛ اور يرمياه كيچڑ ميں دهس گيا.

۷ اور جب عبد ملك[h] كوشي نے، جو بادشاهي گهر كے خواجه‌سراؤں ميں سے ايك تها، سنا، كه اُنهوں نے يرمياه كو چوآن ميں ڈال ديا هي، اور بادشاه بنيمين كے دروازے ميں بيٹها تها. ۸ تب عبد ملك بادشاه كے گهر سے نكلا، اور بادشاه سے يهه عرض كي، اور كها، ۹ كه اي ميرے خداوند بادشاه، اِن لوگوں نے جو كچهه يرمياه نبي سے كيا سو برا كيا، كه اُنهوں نے اُسے چوآن ميں ڈال ديا هي، اور جهاں وه هي بهوكهه سے مريگا: كيونكه شهر ميں روٹي نهيں هي. ۱۰ تب بادشاه نے عبد ملك كوشي كو يهه كهكے حكم ديا، كه تو يهاں سے تيس آدمي || اپنے ساتهه لے، اور يرمياه نبي كو، پيشتر اُس سے كه وه مر جائے، چوآن ميں سے نكال. ۱۱ اور عبد ملك اُن آدميوں كو جو اُسكے پاس تهے اپنے ساتهه ليكے بادشاه كے گهر ميں خزانے كے نيچے گيا، اور پرانے چيتهڑے اور پرانے سڑے هوئے لتّے وهاں سے ليئے، اور اُنهيں رسيوں سے چوآن ميں يرمياه كے پاس لٹكايا. ۱۲ اور عبد ملك كوشي نے يرمياه سے كها، كه اِن پرانے چيتهڑوں اور سڑے هوئے لتّوں كو رسي كے نيچے اپني بغل تلے ركهه. اور يرمياه نے ويسا هي كيا. ۱۳ اور اُنهوں نے رسيوں سے يرمياه كو كهينچا[i]، اور چوآن سے نكالا: اور يرمياه قيدخانے كے صحن ميں رها[k].

۱۴ تب صدقياه بادشاه نے يرمياه نبي كے پاس لوگ بهيجے، اور اُسے خداوند كے گهر كے تيسرے مدخل ميں اپنے پاس بلوا ليا؛ اور بادشاه نے يرمياه سے كها، ميں تجهه سے ايك بات پوچهتا هوں؛ تو مجهه سے كچهه نه چهپا. ۱۵ اور يرمياه نے صدقياه سے كها، كه اگر ميں تجهه سے كهولكے كهوں، كيا تو مجهے يقيناً قتل نه كريگا؟ اور اگر ميں تجهے صلاح دوں، تو ميري نه سنيگا؟ ۱۶ تب صدقياه بادشاه نے يرمياه كے آگے پوشيده قسم كها كے كها، زنده خداوند كي قسم، جسنے ميري يهه جان بنائي هي[l]، ميں تجهے قتل نه كرونگا، اور تجهے اُنكے هاتهه ميں، جو تيري جان كے خواهاں هيں، حواله نه كرونگا. ۱۷ اور يرمياه نے صدقياه سے كها، كه خداوند ربّ‌الافواج، اِسرائيل كا خدا، يوں كهتا هي، يقيناً اگر تو نكلكے بابل كے بادشاه كے سرداروں[m] ميں جا مليگا[n]، تو تيري جان بچيگي، اور يهه شهر آگ سے جلايا نه جائيگا؛ اور تو اور تيرا گهرانا جيئيگا: ۱۸ پر اگر تو بابل كے بادشاه كے سرداروں سے جا نه مليگا، تو يهه شهر كسديوں كے هاتهه ميں ديا جائيگا، اور وے اُسے پهونك دينگے، اور تو اُن كے هاتهه سے رهائي نه پاويگا[o]. ۱۹ اور صدقياه بادشاه نے يرمياه سے كها، كه ميں اُن يهوديوں سے ڈرتا هوں، جو كسديوں سے ملے هوئے هيں، نه هو كه وے مجهے اُنكے هاتهه ميں حواله كريں، اور وے مجهه پر طعنه ماريں[p]. ۲۰ اور يرمياه نے كها، وے تجهے حواله نه كرينگے.

پيشتر مسيح سے ۵۸۹

a يرو ۳۷: ۳
b يرو ۲۱: ۱
c يرو ۲۱: ۸
d يرو ۲۱: ۹
e يرو ۲۱: ۱۰ اور ۳۲: ۳
f ديكهو يرو ۲۶: ۱۱
g يرو ۳۷: ۲۱
h يرو ۳۹: ۱۶
|| عبراني ميں، اپنے هاتهه ميں لے.
i ۱۰ آيت
k يرو ۳۷: ۲۱
l يسع ۵۷: ۱۶
m يرو ۳۹: ۳
n ۲ سلا ۲۴: ۱۲
o يرو ۳۲: ۴ اور ۳۴: ۳ ۲۳ آيت
p ۱ سمو ۳۱: ۴

پيشتر مسيح سے ۵۸۹

ميں تيري منت کرتا هوں، که تو خداوند || کا سخن، جو ميں تجهه سے کهتا هوں، سن، تو تيرا بهلا هوگا، اور تيري جان بچيگي۔ ۲۱ پر اگر تو نکل جانے کا اِنکار کرے، تو يهي کلام هے، جو خداوند نے مجهه پر ظاهر کيا: ۲۲ که ديکهه، سب عورتيں جو يهوداه کے بادشاه کے محل ميں ره گئي هيں، بابل کے بادشاه کے سرداروں کے پاس پهنچائي جائينگي؛ اور وے يهه کهينگي، † تيرے ياروں نے تجهے ابهارا هے، اور تجهه پر غالب هوئے؛ تيرے پانو چهلے ميں پهنس گئے، اور وے لوگ پهر کے چپ گئے۔ ۲۳ اور وے تيري ساري جوروؤں اور لڑکوں کو[d] کسديوں کے پاس نکال لے جائينگے؛ اور تو بهي اُنکے هاتهه سے رهائي نه پاويگا[e]، بلکه بابل کے بادشاه کے هاتهه ميں گرفتار هوگا؛ اور || تو اِس شهر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث هوگا۔

۲۴ تب صدقياه نے يرمياه سے کها، يهه باتيں کوئي نه جانے، تو تو مارا نه جائيگا. ۲۵ پر اگر سردار سنيں، که ميں نے تجهه سے بات چيت کي، اور وے تيرے پاس آکے کهيں، که جو کچهه تو نے بادشاه سے کها، اب هم پر ظاهر کر، هم سے نه چهپا، اور وه بهي جو کچهه بادشاه نے تجهه سے کها؛ اور هم تجهے قتل نه کرينگے؛ ۲۶ تب تو اُن سے کهه، که ميں نے بادشاه سے عرض کي[e]، که وه مجهے يونتن کے گهر ميں پهر نه بهيجے[f]، که ميں وهاں مر جاؤنگا. ۲۷ اور سارے سردار يرمياه کے پاس آئے، اور اُس سے پوچها؛ اور اُسنے اِن ساري باتوں کے موافق، جو بادشاه نے فرمائيں، اُن سے کها. سو وے اُسکي طرف سے چپ هوکے چلے گئے کيونکه وه بات نه سني گئي تهي۔ ۲۸ اور جس دن تک يروسلم لے ليا گيا، يرمياه قيدخانے کے صحن ميں رها[g]؛ اور جب يروسلم لے ليا گيا، وه وهيں تها.

|| عبراني ميں، کي آواز.
† عبراني ميں، تيري سلامتي کے مردوں نے.
d يره ۳۹ : ۶ اور ۴۱ : ۱۰
e ۱۸ آيت
|| عبراني ميں، تو اس شهر کو جلائيگا.
e يره ۳۷ : ۲۰
f يره ۳۷ : ۱۵
g يره ۳۷ : ۲۱ اور ۳۹ : ۱۴

۳۹ باب

اُس بيان ميں، که ۱ يروسلم لے ليا جاتا. ۴ صدقياه کي آنکهيں نکالي جاتيں اور وه بابل کو بهيجا جاتا. ۸ شهر غارت کيا جاتا، ۹ اور اُسکے باشندگان اسير کيے جاتے. ۱۱ شاه بابل اپنے لوگوں کو حکم ديتا که يرمياه کے ساتهه خوش‌سلوکي کريں. ۱۵ خدا عبد ملک کے ساتهه خاص وعده کرتا.

پيشتر مسيح سے ۵۹۰

يهوداه کے بادشاه صدقياه کے نويں برس کے دسويں مهينے ميں بابل کا بادشاه نبوکدرضر اپني ساري فوج سميت يروسلم پر چڑهه آيا، اور اُسکا محاصره کيا[a]. ۲ صدقياه کے گيارهويں برس کے چوتهے مهينے ميں، اور اُس مهينے کي نويں تاريخ، شهر نے شکست پائي. ۳ اور بابل کے بادشاه کے سارے سردار، يعنے نيرگل‌سراضر، سمجرنبو، سرسکيم، خوجوں کا سردار، نيرگل سراضر، مجوسيوں کا سردار، اور بابل کے بادشاه کے باقي سردار داخل هوئے[b]، اور درمياني پهاٹک پر بيٹهے.

۴ اور ايسا هوا، که يهوداه کا بادشاه صدقياه اور سارے جنگي مرد اُنهيں ديکهکے بهاگے[c]، اور رات کو بادشاهي باغ کي راه اُس پهاٹک سے، جو دو ديواروں کے درميان هے، شهر سے نکل گئے، اور بيابان کي راه لي. ۵ پر کسديوں کي فوج نے اُن کا پيچها کيا، اور يريحو کے ميدانوں ميں صدقياه کو جا هي ليا[d]؛ اور اُسے ليکے ربلاه ميں حمات کي زمين کے بيچ بابل کے بادشاه نبوکدنصر کے حضور لائے، جهاں اُسنے اُسپر فتوي ديا. ۶ اور بابل کے بادشاه نے صدقياه کے بيٹوں کو ربلاه ميں اُسکي آنکهوں کے آگے قتل کيا: اور بابل کے بادشاه نے يهوداه کے سارے اميروں کو بهي قتل کيا. ۷ اور اُسنے صدقياه کي آنکهيں نکال ڈاليں[f]، اور اُسے پيتل کي زنجيروں سے جکڑا که بابل کو لے جائے.

۸ اور کسديوں نے بادشاهي محل کو اور لوگوں کے گهروں کو آگ سے جلا ديا[g]، اور يروسلم کي ديواروں کو توڑ ڈالا. ۹ بعد اُسکے جلوداروں کا سردار نبوسردان باقي لوگوں کو، جو شهر ميں ره گئے تهے، اور اُن کو جو اُنکي طرف هوکے اُس پاس بهاگ آئے تهے، يعنے، قوم کے سارے باقي لوگوں کو اسير کرکے بابل کو لے گيا[h]. ۱۰ پر قوم کے مسکينوں ميں سے جن کے پاس کچهه نه تها، جلوداروں کے سردار نبوسردان نے يهوداه کي سرزمين ميں چهوڑا، اور تاکستان اور کهيت اُسي دن ميں اُس نے اُنهيں بخشے.

a ۲ سلا ۲۵ : ۱، ۴— يره ۵۲ : ۴، ۷—
۵۸۸
b يره ۳۸ : ۱۷
c ۲ سلا ۲۵ : ۴، وغيره، يره ۵۲ : ۷، وغيره
d يره ۳۲ : ۴ اور ۳۸ : ۱۸، ۲۳
e ۲ سلا ۲۳ : ۳۳
f حزق ۱۲ : ۱۳ بمقابله يره ۳۲ : ۴ کے
g ۲ سلا ۲۵ : ۹، يره ۳۸ : ۱۸ اور ۵۲ : ۱۳
h ۲ سلا ۲۵ : ۱۱، وغيره، يره ۵۲ : ۱۵، وغيره

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یرمیاہ کي بابت جلوداروں کے سردار نبوسردان || کو یہہ تاکید کرکے کہا، ۱۲ کہ اُسے لیکے اُسپر نگاہ نیک کر، اور اُسے کچھہ دکھہ نہ دے؛ بلکہ تو اُس سے وہ کر جو وہ تجھے کہے. ۱۳ سو جلوداروں کے سردار نبوسردان، نبوشسبان خوجوں کا سردار، اور نیرگل شراضر مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے سارے سرداروں نے بھیجکے، ۱۴ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن سے لیا[i]، اور جدلیاہ[k] بن اخیقام[l] بن سافن کے سپرد کیا، کہ اُسے قصر میں لے جاوے: سو وہ لوگوں کے درمیان رہا.

۱۵ اور جس وقت یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا، خداوند کا یہہ کلام اُسکو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۱۶ کہ جا، عبد ملک کوشي سے کہہ[m]، کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا هي، دیکھہ، میں اپني باتیں، جو میں نے اِس شہر کي خرابي کي بابت، اور نہ کہ اُسکي بھلائي کي بابت کہیں، پوري کرونگا[n]، اور سب کچھہ اُس دن تیرے هي آگے پورا هوگا. ۱۷ پر اُس دن میں تجھے رهائي دونگا، خداوند کہتا هي؛ اور تو اُن لوگوں کے هاتھہ میں، جن سے تو ڈرتا هي، حواله نہ کیا جائیگا. ۱۸ کیونکہ میں تجھے ضرور بچاؤنگا، اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا، بلکہ تیري جان تیرے لیئے غنیمت هوگي[o]، اِس لیئے کہ تو نے مُجھہ پر بھروسا رکھا، خداوند کہتا هي[p].

|| عبراني میں، کے هاتھہ سے.

[i] یرہ ۳۸: ۲۸
[k] یرہ ۴۰: ۵
[l] یرہ ۲۶: ۲۴
[m] یرہ ۳۸: ۷، ۱۲
[n] دان ۹: ۱۲
[o] یرہ ۲۱: ۹ اور ۴۵: ۵
[p] ۱ تواه ۵: ۲۰ زبور ۳۷: ۴۰

۴۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوسردان یرمیاہ کو آزاد کرتا، اور وہ فوراً جدلیاہ کے پاس جاتا. ۷ باقي یہودي جو تتر بتر هوئے تھے اُس هي جگہہ اکٹھے هوئے. ۱۳ یوحنان اِسماعیل کا فساد فاش کرتا، پر حاکم اُس کي بات یقین نہیں کرتا.

۵۸۸

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے کہ جلوداروں کے سردار نبوسردان نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا هوا پایا، اُن سب اسیروں کے درمیان جو یروسلم اور یہوداہ کے تھے، جنھیں اسیر کرکے بابل کو لے گئے، اور اُسکو رامہ سے روانہ کر دیا[a]. ۲ اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو لیکے اُسے کہا، کہ خداوند تیرے خدا نے اِس بلا کي، جو اِس مکان پر آئي خبر دي تھي[b]. ۳ سو خداوند نے اُسے نازل کیا، اور اُسنے اپنے کہنے کے موافق کیا: اِس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند کي خطا کي، اور اُسکي نہیں سني[c]، اِسواسطے یہہ تم پر آئي هي. ۴ اور دیکھہ، آج کے دن میں نے تجھے اُن ہتھکڑیوں سے، جو تیرے هاتھوں میں هیں، رهائي دي هي. اگر میرے ساتھہ بابل چلنا تیري نظر میں اچھا لگے، تو تو چل[d]، اور میں تجھہ پر نگاہ نیک کرونگا: اور اگر میرے ساتھہ بابل چلنا تیري نظر میں برا لگے، تو رہ جا: دیکھہ، ساري سرزمین تیرے آگے هي[e]: جدھر تیرا جي چاهے، اور تو مناسب جانے، تدھر جا. ۵ اُسنے هنوز جواب نہ دیا تھا، کہ اُسنے پھر کہا، تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے پاس، جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا هي[f]، جا، اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھہ رہ؛ نہیں تو، جدھر تیري آنکھوں میں اچھا هووے، تدھر جا. اور جلوداروں کے سردار نے اُسے خوراک دي، اور اِنعام بھي دیا، اور اُسے رخصت کیا. ۶ تب یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس[g] مصفاہ[h] میں گیا، اور اُسکے ساتھہ اُن لوگوں کے درمیان، جو زمین میں باقي رہ گئے تھے، رہا.

۷ جب لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور اُنکے آدمیوں نے، جو میدان میں رہ گئے تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا هي[i]، اور کہ اُسنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کو اور مملکت کے مسکینوں کو[k] جو اسیر هوکے بابل کو بھیجے نہ گئے تھے، اُسکے سپرد کیا تھا؛ ۸ تب اِسماعیل[l] بن نتنیاہ، اور یوحنان، اور یونتن، بني قریح، اور سرایاہ بن تنحومت، اور بني عوفي نطوفاتي، اور یزنیاہ بن معکاتي، اپنے آدمیوں کے ساتھہ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں آئے. ۹ اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن نے اُنسے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کھاکے کہا، کہ تم کسدیوں کي خدمتگذاري کرنے سے نہ ڈرو: زمین میں بسو، اور بابل

[a] یرہ ۳۹: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[b] یرہ ۵۰: ۷
[c] اِستثنا ۲۹: ۲۴، ۲۵ دان ۹: ۱۱
[d] یرہ ۳۹: ۱۲
[e] پید ۲۰: ۱۵
[f] ۲ سلا ۲۵: ۲۲، وغیرہ
[g] یرہ ۳۹: ۱۴
[h] قاض ۲۰: ۱
[i] ۲ سلا ۲۵: ۲۳، وغیرہ
[k] یرہ ۳۹: ۱۰
[l] یرہ ۴۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کے بادشاہ کے تابعدار رہو، اور اِسي میں
تمهارا بهلا هوگا۔ ۱۰ میں جو هوں، دیکهو،
مصفاہ میں رهتا، که اُن کسدیوں کي، جو
همارے پاس آویں، [ll] خدمت کروں؛ پر
تم مي، اور تابستاني میوے، اور تیل جمع
کرکے، اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو، اور
اپنے شهروں میں، جنپر تم نے قبضه کیا
هي، بسو۔ ۱۱ اور جب سارے یهودیوں
نے، جو موآب اور بني عمون، اور ادوم،
اور اُن ساري نواحیوں میں تهے، سنا،
که بابل کے بادشاہ نے یهوداہ کے چند لوگوں
کو چهوڑا هي، اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام
بن سافن کو حاکم کیا هي: ۱۲ تب سارے
یهودي هر جگهه سے، جهاں وے تتر بتر
کیئے گئے تهے، پهرے، اور یهوداہ کي سرزمین
مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے، اور مي
اور تابستاني میوے وفور سے جمع کیئے۔
۱۳ اور یوحنان بن قریح، اور لشکروں
کے سارے سردار، جو میدانوں میں تهے،
مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے، ۱۴ اور
اُسے کهنے لگے، کیا تو اِس سے آگاہ هي،
که بني عمون کے بادشاہ بعلیس[m] نے
اِسماعیل بن نتنیاہ کو بهیجا هي، که تیري
جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے
اُنکي بات سچ نه جاني۔ ۱۵ اور یوحنان
بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً
کها، مجهے جانے دیجیئے، که میں اِسماعیل
بن نتنیاہ کو قتل کروں، اور کوئي نه جانیگا:
وہ کیونکر تجهے قتل کرے، اور سارے یهودي،
جو تجهه پاس جمع هوئے هیں، بتهرائے
جائیں، اور یهوداہ میں سے وے لوگ،
جو باقي رهے هیں، هلاک هوں؟ ۱۶ پر
جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح
سے کها، تو ایسا کام نه کر، که تو اِسماعیل
کي بابت جهوٹهه کهتا هي۔

۴۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِسماعیل جدلیاہ وغیروں کو دغا دیکے اُنهیں قتل کرتا، اور ارادہ رکهتا که باقي لوگوں کو ساتهه لیکے عمونیوں کي سمت بهاگے۔ ۱۱ یوحنان اُس کا پیچها کرکے اسیروں کو اُس کے قبضے سے چهڑاتا، اور خود مصر کو جانے کا ارادہ کرتا۔

اور ساتویں مهینے ایسا هوا، که اِسماعیل
بن نتنیاہ بن اِلیسمع جو شاهي نسل
سے تها، اور بادشاہ کے امیروں میں سے
دس آدمي اُس کے ساتهه، جدلیاہ بن
اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے[a]، اور
اُنهوں نے وهاں مصفاہ میں ایک ساتهه
روٹي کهائي۔ ۲ تب اِسماعیل بن نتنیاہ،
اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے
ساتهه تهے، اُٹها، اور جدلیاہ بن اخیقام
بن سافن کو، جسے بابل کے بادشاہ نے ملک
کا حاکم کیا تها، تلوار سے مارا[b]، اور اُسے
قتل کیا۔ ۳ اور سارے یهودیوں کو، جو
اُسکے ساتهه، یعني جدلیاہ کے ساتهه، مصفاہ
میں تهے، اور کسدیوں کو، جو وهاں حاضر
تهے، اور جنگي مردوں کو اِسماعیل نے
قتل کیا۔ ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار
چکا، اور کسي کو خبر نه هوئي، اُس کے
دوسرے دن ایسا هوا، ۵ که سکم، اور سیلا،
اور سمرون سے، کئي ایک شخص، جو
سب کے سب اسّي آدمي تهے، ڈاڑهي
منڈائے[c]، اور کپڑے پهاڑے، اور اپنے کو گهایل
کیئے هوئے، اور هدیے اور لبان اپنے هاتهه
میں لیئے هوئے وهاں آئے، تا که خداوند کے
گهر میں گذرانیں[d]۔ ۶ اور اِسماعیل بن
نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے اِستقبال کو نکلا، اور
آهسته آهسته چلتا هوا اور روتا هوا آیا: اور
ایسا هوا، که جب وہ اُسے ملا، تو اُنسے
کهنے لگا، که جدلیاہ بن اخیقام کے پاس
چلو۔ ۷ اور ایسا هوا، که جب وے شهر
کے بیچوں بیچ پهنچے، تب اِسماعیل
بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتهیوں نے، اُنهیں
قتل کیا، اور اُنهیں چوآن میں ڈالا۔
۸ پر اُنمیں دس آدمي موجود تهے،
جنهوں نے اِسماعیل سے کها، که همیں قتل
نه کر؛ کیونکه میدانوں میں همارے گیهوں،
اور جَو، اور تیل، اور شهد کے ذخیرے هیں۔
سو وہ باز رها، اور اُنهیں اُنکے بهائیوں کے
ساتهه قتل نه کیا۔ ۹ اور جس چوآن میں
اِسماعیل نے اُن لوگوں کي لاشوں کو ڈالا
تها، جنهیں اُسنے جدلیاہ کے ساتهه قتل کیا،
سو وهي هي جسے آسا بادشاہ نے اِسرائیل
کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تها[e]: اور
اِسماعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں
کي لاشوں سے بهر دیا۔ ۱۰ اور اِسماعیل

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[ll] عبراني میں، اُن کے آگے کهڑا هونا۔ یوں ۱۰، اَیت ۱ سا ۱: ۲۸

[m] دیکهو یرم ۴۱: ۱۰

[a] ۲ سلا ۲۵: ۲۵؛ یرم ۴۰: ۶، ۸

[b] ۲ سلا ۲۵: ۲۵

[c] احبا ۱۹: ۲۷، ۲۸؛ اِستہ ۱۴: ۱؛ یسع ۱۵: ۲

[d] دیکهو ۱ سمو ۱: ۷؛ ۲ سلا ۲۵: ۱

[e] ۱ سلا ۱۵: ۲۲؛ ۲ توا ۱۶: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سارے بچے ہوئے لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے، یعنے بادشاہ کي بیٹیوں[f]، اور اُن سب لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے؛ جنھیں جلوداروں کے سردار نبوسردان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا[g]، اسیر کرکے لے گیا: اُنھیں کو اِسماعیل بن نتنیاہ اسیر کرکے لے گیا، اور روانہ ھوا، کہ پار ھوکے بني عمون کے درمیان[h] جائے. ۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، جو اُسکے ساتھ تھے[i]، اِسماعیل بن نتنیاہ کي ساري شرارت سني جو اُسنے کي تھي، ۱۲ تب وے سب لوگوں کو لیکے اِسماعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے، اور جبعون کے بڑے پانیوں[k] کے کنارے پر اُسے جا لیا. ۱۳ اور ایسا ھوا، کہ جب اُن سب لوگوں نے، جو اِسماعیل کے ساتھ تھے، یوحنان بن قریح کو، اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکھا، تو وے خوش ھوئے. ۱۴ تب سارے لوگ، جنھیں اِسماعیل مصفاہ سے پکڑلے گیا تھا، پلٹے اور پھرے، اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے. ۱۵ پر اِسماعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامھنے سے بھاگ نکلا، اور بني عمون کي طرف گیا. ۱۶ تب یوحنان بن قریح نے، اور اُن سرلشکروں نے جو اُسکے ھمراہ تھے، قوم کے سارے بچے ھوؤں کو لیا، جنھیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ھونے کے بعد مصفاہ سے اِسماعیل بن نتنیاہ کے ھاتھ سے چھڑایا تھا، یعنے، بہادر جنگي مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور خوجوں کو، جنھیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا؛ ۱۷ اور وے روانہ ھوئے، اور کمہام[l] کي سراے میں، جو بیت‌لحم کے نزدیک ھي، آ رھے، تاکہ مصر کو جائیں، ۱۸ کسدیوں کے سبب سے؛ کیونکہ وے اُن سے اِس باعث ڈرے، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو، جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا[m]، قتل کیا.

f یرم ۴۳: ۶
g یرم ۴۰: ۷
h یرم ۴۰: ۱۴
i یرم ۴۰: ۷، ۸، ۱۳
k ۲ سمو ۲: ۱۳
l ۲ سمو ۱۹: ۳۷، ۳۸
m یرم ۴۰: ۵

۴۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ سے عرض کرتا کہ وہ خدا کي مرضي ھماري بابت دریافت کرے، اور اقرار کرتا کہ میں اُس کي فرمانبرداري کرونگا. ۷ یرمیاہ اُسے یقین دلاتا کہ اگر یہوداہ میں رھو سلامت رھوگے، ۱۳ پر اگر مصر میں جاوگے ھلاک ھوگے. ۱۹ اُن کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے مکر سے وہ سوال کیا تھا.

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

تب لشکروں کے سارے سردار، اور یوحنان بن قریح[a]، اور یزنیاہ بن ھوسعیاہ، اور سارے لوگ، چھوٹے سے بڑے تک، پاس آئے، ۲ اور یرمیاہ نبي سے کہا، کہ ھماري درخواست تیرے آگے آ پہنچے، اور اپنے خداوند خدا سے ھمارے لیئے اور اِن سب باقي لوگوں کے لیئے دعا مانگیئے[b]، کہ ھم بہتوں میں سے تھوڑے[c]، جیسا کہ تیري آنکھیں ھم کو دیکھتي ھیں، بچ رھے ھیں، ۳ تاکہ خداوند تیرا خدا، وہ راہ جس میں ھم چلیں[d]، اور وہ کام جو ھم کریں، بتلا دے. ۴ تب یرمیاہ نبي نے اُنسے کہا، کہ میں نے تمھاري سني؛ دیکھو، میں خداوند تمھارے خدا سے تمھاري باتوں کے موافق دعا مانگونگا؛ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا، میں تمھیں سناؤنگا[e]؛ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا[f]. ۵ اور اُنھوں نے یرمیاہ سے کہا، کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ھمارے درمیان ھووے[g]، اگر ھم اُن ساري باتوں کے موافق نہ کریں، جن کے لیئے خداوند تیرا خدا تجھے ھمارے پاس بھیجیگا. ۶ خواہ بھلا معلوم ھووے، خواہ برا، ھم خداوند اپنے خدا کا حکم، جس پاس ھم تجھے بھیجتے ھیں، مانینگے؛ تاکہ جب ھم خداوند اپنے خدا کي بات مانیں، تو ھمارا بھلا ھووے[h].

۷ اب دس دن کے بعد یوں ھوا، کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا. ۸ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو، اور لشکروں کے سارے سرداروں کو، جو اُسکے ساتھ تھے، اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا، ۹ اور اُن سے کہا، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا، کہ میں اُس کے حضور تمھاري عرضي عاجزي سے گذرانوں، یوں فرماتا ھي؛ ۱۰ اگر تم اِس سرزمین میں یقیناً ٹھہرے رھوگے، تو میں تمھیں بناؤنگا، اور نہ ڈھاؤنگا[i]؛ اور میں تمھیں لگاؤنگا،

a یرم ۴۰: ۸، ۱۳ اور ۴۱: ۱۱
b ۱ سمو ۷: ۸ اور ۱۲: ۱۹ یسع ۳۷: ۴ یعق ۵: ۱۶
c احبا ۲۶: ۲۲
d عز ۸: ۲۱
e ۱ سلا ۲۲: ۱۴
f ۱ سمو ۳: ۱۸ اعم ۲۰: ۲۰
g پید ۳۱: ۵۰
h استث ۶: ۳ یرم ۷: ۲۳
i یرم ۲۴: ۶ اور ۳۱: ۲۸ اور ۳۳: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور نہ اُکھاڑونگا؛ کیونکہ میں اُس بدی سے پچھتاتا ہوں، جو میں نے تم سے کی ھی[k]۔ ۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو، مت ڈرو؛ اُس سے مت ڈرو، خداوند کہتا ھی: کیونکہ میں تمھارے ساتھہ ہوں[l]، کہ تم کو بچاؤں، اور تمھیں اُسکے ھاتھہ سے چھڑاؤں۔ ۱۲ اور میں تم پر رحم کراؤنگا، اور وہ تم پر رحم کریگا، اور تم کو تمھاری سرزمین میں پھر جانے کے لیئے رخصت دیگا[m]۔

۱۳ لیکن اگر تم کہو، کہ ہم اِس سرزمین میں پھر نہ آوینگے، نہ خداوند اپنے خدا کی بات مانینگے[n]، ۱۴ اور کہو، کہ نہیں؛ ہم سرزمین مصر میں جائینگے، جہاں ہم لڑائی نہ دیکھینگے، نہ ترھی کی آواز سنینگے، نہ روٹی کے لیئے بھوکھہ سے ترسینگے، اور ہم وہاں بسینگے: ۱۵ سو، ای یہوداہ کے باقی لوگو، خداوند کا کلام سنو: ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ اگر تم سچ مُچ[o] مصر میں جانے کے لیئے اپنا رُخ کرتے ہو[p]، اور وہاں بسنے کے لیئے روانہ ہوتے ہو، ۱۶ تو ایسا ہوگا، کہ وہ تلوار، جس سے تم ڈرتے ہو[q]، وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو جا لیگی؛ اور وہ کال جس سے تم ھراسان ہو، وہاں مصر تک تمھارا پیچھا کریگا؛ اور تم وہاں مروگے۔ ۱۷ بلکہ ایسا ہوگا، کہ وے سارے لوگ، جو مصر کی طرف اپنا رخ کرتے، کہ وہاں جاکے رھیں، تلوار، اور کال، اور وبا سے مرینگے[r]؛ اُنمیں سے کوئی باقی نہ رھیگا، نہ کوئی اُس بلا سے، جو میں اُنپر نازل کرونگا، بھاگ سکیگا[s]۔ ۱۸ کیونکہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ جس طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں پر اُنڈیلا گیا ھی[t]، اُسی طرح میرا قہر تم پر بھی، جب تم مصر میں داخل ہوگے، اُنڈیلا جائیگا: اور تم لعنت، اور حیرانی، اور نفرت، اور ملامت کے باعث ہوگے[u]؛ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے۔

۱۹ ای یہوداہ کے بچے ہوؤ، خداوند نے تمھاری بابت فرمایا ھی، کہ مصر میں مت جاؤ[x]: یقین کر جانو، کہ میں نے آج کے دن تم پر گواہ کی طرح جتا دیا ھی۔ ۲۰ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی خطاکاری کی ھی؛ کیونکہ تم نے یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا، کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لیئے دعا مانگ[y]؛ اور جو کچھہ خداوند ہمارا خدا کہے، ہم پر ظاھر کر، اور ہم کرینگے۔ ۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاھر کیا ھی؛ تو بھی تم خداوند، اپنے خدا کی آواز کو، یا کسی بات کو جسکے لیئے اُس نے مجھے تمھارے پاس بھیجا ھی، نہیں مانوگے۔ ۲۲ اب تم یقین کر جانو، کہ تم اُس مکان میں، جہاں تم جانے اور رھنے چاھتے ہو، تلوار، اور کال، اور وبا سے مروگے[z]۔

۴۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ کی پیشینگوئی کو باور نہ کرکے نبی وغیروں کو مصر میں لیجاتا۔ ۸ یرمیاہ ایک نشان دکھلاکے اُس کے علاقہ میں یہہ خبر دیتا کہ مصر کے لوگ بابل والوں سے مغلوب ہونگے۔

اور یوں ہوا، کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کی ساری باتیں، جن کے لیئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا، یعنے، یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا، ۲ تب عزریاہ بن ھوسعیاہ[a]، اور یوحنان بن قریح، اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا، کہ تو جھوٹھہ کہتا ھی؛ خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا، کہ مصر میں مقام کرنے کے لیئے مت جاؤ؛ ۳ پر باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا، کہ تو ہمارا مخالف ہو، تاکہ ہم کسدیوں کے ھاتھہ میں گرفتار ہوویں، اور وے ہم کو قتل کریں، اور ہمیں اسیر کرکے بابل لے جائیں۔ ۴ سو یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم، کہ وے یہوداہ کی سرزمین میں رھیں، نہ مانا۔ ۵ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقی لوگونکو، جو ساری قوموں میں سے، جہاں وے تتر بتر کیئے گئے تھے، یہوداہ کی سرزمین میں بسنے کے لیئے پھر آئے تھے[b]، ساتھہ لیا؛ ۶ یعنے، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور بادشاہ کی بیٹیوں[c]، اور ہر کسی کو، جسے

[k] استثنا ۳۲ : ۳۶ — یرمیاہ ۱۸ : ۸
[l] یسعیاہ ۴۳ : ۵ — رومیوں ۸ : ۳۱
[m] زبور ۱۰۶ : ۴۵، ۴۶
[n] یرمیاہ ۴۴ : ۱۶
[o] لوقا ۹ : ۵۱
[p] استثنا ۱۷ : ۱۶ — یرمیاہ ۴۴ : ۱۲، ۱۳، ۱۴
[q] حزقی ۱۱ : ۸
[r] یرمیاہ ۲۴ : ۱۰ — ۲۲ آیت
[s] دیکھو یرمیاہ ۴۴ : ۱۴، ۲۸
[t] یرمیاہ ۷ : ۲۰
[u] یرمیاہ ۱۸ : ۱۶ — اور ۲۴ : ۹ — اور ۲۶ : ۶ — اور ۲۹ : ۱۸، ۲۲ — اور ۴۴ : ۱۲ — ذکر ۸ : ۱۳
[x] استثنا ۱۷ : ۱۶
[y] ۲ آیت
[z] ۱۷ آیت — حزقی ۶ : ۱۱
[a] یرمیاہ ۴۲ : ۱
[b] یرمیاہ ۴۰ : ۱۱، ۱۲
[c] یرمیاہ ۴۱ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

جلوداروں کے سردار نبوزردان نے جدلیاه بن اخیقام بن سافن کے ساتھ چھوڑا تها[f]، اور یرمیاه نبي کو، اور باروک بن نیریاه کو ساتھ لیا۔ ۷ سو وے مصر کي سرزمین میں آئے: کیونکه اُنهوں نے خداوند کا حکم نه مانا تها: چنانچه وے تحفنحیس[g] میں پهنچے۔

۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں یرمیاه پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، ۹ که بڑے پتھر اپنے هاتھ میں لے، اور اُنهیں اینٹ کے بھٹھے کے گِلاوے میں جو تحفنحیس میں فرعون کے قصر کي دهلیز پر هی، بني یهوداه کي آنکھونکے سامهنے چهپا: ۱۰ اور اُنسے کہه، که رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، که دیکهه، میں اپنے خدمتگذار[h] شاه بابل نبوکدرضر کو بلاؤنگا، اور اُن پتھروں پر، جنهیں میں نے چهپوایا هی، اُس کا تخت رکهونگا: اور وه اپنے غالیچے کو اُس پر بچهاویگا۔ ۱۱ اور وه آکے زمین مصر کو ماریگا[i]، اور جو موت کے لیئے هیں موت کو، اور جو اسیري کے لیئے هیں اسیري کو، اور جو تلوار کے لیئے هیں تلوار کو[k] حواله کریگا۔ ۱۲ اور میں مصر کے معبودوں[l] کے گهروں میں آگ بهڑکاؤنگا: اور وه اُنهیں جلاویگا، اور اسیر کرکے لے جائیگا: اور جیسے چرواها اپنا کپڑا لپیٹتا هی، تیسے وه زمین مصر کو لپیٹیگا: اور وهاں سے سلامت چلا جائیگا۔ ۱۳ اور وه ||ابیت شمس کے لاٹهوں کو، جو زمین مصر میں هی، توڑیگا: اور مصریوں کے معبودوں کے گهروں کو آگ سے جلا دیگا۔

۴۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه یهوداه کي اُس تباه حالي کا بیان کرتا جو اُنکي بت پرستي کے سبب سے هوئي تهي۔ ۱۱ اُن لوگوں کے الهام کي، جو مصر میں بتپرستي کریں، خبر دیتا که وے هلاک کیئے جائینگے۔ ۱۵ یهودیوں کي سخت دلي که نهایت تهي۔ ۲۰ نبي اِس لحاظ سے اُن کو سمجهاتا که تم پر آفتیں آوینگي۔ ۲۹ اور نشان کے طور پر بتلادیتا که مصر غارت هو جائیگا۔

۵۸۷

وه کلام جو سارے یهودیوں کي بابت، جو سرزمین مصر میں، اور مجدال[a] میں، اور تحفنحیس[b] میں، اور نوف[c] میں، اور فتروس کي سرزمین میں بستے تهے، یرمیاه کو پهنچا، اور اُس نے کہا، ۲ که رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، که تمنے یهه ساري بلا، جو میں نے یروسلم پر، اور یهوداه کے سارے شهروں پر، نازل کي، دیکهي: اور دیکهه، وے آج کے دن ویرانه هیں، اور اُن میں ایک بسنیوالا بهي نهیں[d]، ۳ اُس شرارت کے سبب جو اُنهوں نے مجهے غصه دلانے کے لیئے کي هی، که وے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے جاتے[e]، اور اُنکي بندگي کرتے تهے، جنهیں نه وے جانتے تهے[f] نه وے، نه تم، نه تمهارے باپدادے۔ ۴ اور میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمهارے پاس بهیجا، صبح سویرے اُٹهکے بهیجا[g]، اور کہا، که تم وه نفرتي کام، جس سے میں نفرت رکهتا هوں، نه کرو۔ ۵ پر اُنهوں نے نه سنا، نه کان لگایا، که اپني برائي سے باز آویں، اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نه جلاویں۔ ۶ اِس لیئے میرا غضب و قهر اُنڈیلا گیا[h]، اور یهوداه کے شهروں اور یروسلم کے بازاروں پر بهڑکا: اور وے خراب اور ویران هوئے، جیسے آج کے دن هیں۔ ۷ اور اب خداوند رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی: که تم کیوں اپني جانوں سے[i] یهه بڑي بدي کرتے هو، که یهوداه میں سے مرد اور عورت، لڑکا اور دودهه پیتا بچا کاٹا جاے، اور تمهارے لیئے کوئي باقي نه رهے؟ ۸ که تم سرزمین مصر میں، جهاں تم بسنے کے لیئے گئے هو، اپنے هاتهوں کے کاموں سے، اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے سے مجهه کو غصه دلاتے هو[k]، که تم نیست کیئے جاؤ، اور زمین کي ساري قومونکے درمیان لعنت اور ملامت کے باعث هو[l]؟ ۹ کیا تم اپنے باپدادوں کي بدکاریاں، اور یهوداه کے بادشاهونکي بدکاریاں، اور اُنکي جوروؤں کي بدکاریاں، اور اپني هي بدکاریاں، اور اپني جوروؤں کي بدکاریاں، جو تم نے یهوداه کي سرزمین میں، اور یروسلم کے بازاروں میں کي هیں، بهول گئے هو؟ ۱۰ وے آج کے دن تک بهي دلشکسته نه هوئے، اور نه ڈرے[m]، اور میري شریعت اور حقوق پر، جو میں نے تمهارے اور تمهارے باپدادوں کے آگے رکهے هیں، وے نه چلے۔

۱۱ اِس لیئے رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، که دیکهه، میں اپنا رُخ

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[f] یره ۴۱ : ۱۰ اور ۴۰ : ۷
[g] یره ۲ : ۱۶ اور ۴۴ : ۱ یسع ۳۰ : ۴
[g] میں جانیس کہلایا۔ ۵۸۹ کے آخر میں
[h] یره ۲۵ : ۹ اور ۲۷ : ۶ دیکهو حزق ۲۹ : ۱۸، ۲۰
[i] یره ۴۴ : ۱۳ اور ۴۶ : ۱۳
[k] یره ۱۵ : ۲ ذکر ۱۱ : ۹
[l] یره ۴۶ : ۲۵
|| یا، سورج کا گهر
[a] خر ۱۴ : ۲ یره ۴۶ : ۱۴
[b] یره ۴۳ : ۷
[c] یسع ۱۹ : ۱۳
[d] یره ۹ : ۱۱ اور ۳۴ : ۲۲
[e] یره ۱۹ : ۴
[f] اِست ۱۳ : ۶ اور ۳۲ : ۱۷
[g] ۲ توا ۳۶ : ۱۵ یره ۷ : ۲۵ اور ۲۵ : ۴ اور ۲۶ : ۵ اور ۲۹ : ۱۹
[h] یره ۴۲ : ۱۸
[i] گن ۱۶ : ۳۸ یره ۷ : ۱۹
[k] یره ۲۵ : ۶، ۷
[l] یره ۴۲ : ۱۸ ۱۲ آیت
[m] زبور ۵۱ : ۱۷ امث ۲۸ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

بدي کے لیئے تمھارے برخلاف کرونگا"، تا کہ سارے یہوداہ کو نیست کروں. ۱۲ اور میں یہوداہ کے باقي لوگونکو، جنھوں نے سرزمین مصر میں جانے کے لیئے اپنا رخ کیا ھی، کہ وھاں مقام کریں، پکڑونگا، اور وے سرزمین مصر میں نابود ھونگے؛ وے تلوار اور کال سے مارے پڑینگے[o]؛ وے چھوٹے سے بڑے تک نابود ھونگے؛ وے تلوار اور کال سے فنا ھو جائینگے؛ اور وے لعنت، اور حیراني، اور نفرین، اور ملامت کے باعث ھونگے[p]. ۱۳ اور میں اُنکو، جو سرزمین مصر میں بستے ھیں، اُس ھي طرح سزا دونگا، جسطرح میں نے یروسلم کو تلوار اور کال، اور وبا سے سزا دي ھی[q]. ۱۴ اور یہوداہ کے باقي لوگوں میں سے، جو سرزمین مصر میں گئے کہ وھاں مقام کریں، کوئي نکل نہ سکیگا، اور نہ بچیگا[r]، کہ پھرکے یہوداہ کي سرزمین میں آوے، جس کے وے مشتاق ھیں کہ پھر کے آویں اور اُس میں بسیں: کیونکہ کوئي نہ پھریگا، سوا اُنکے جو نکل بھاگیں.

۱۵ تب سارے مردوں نے، جو جانتے تھے کہ اُنکي جوروؤں نے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلایا ھی، اور سب عورتوں نے، جو پاس کھڑي تھیں، ایک بڑي جماعت نے، یعنے، سارے لوگوں نے، جو سرزمین مصر میں، فتروس میں بستے تھے، یرمیاہ کو یہہ کہکے جواب دیا، ۱۶ کہ یہہ بات، جو تونے خداوند کا نام لیکے ھم سے کہي، ھم کدھي نہ مانینگے[s]، ۱۷ بلکہ ھم تو وہ بات کرینگے، جو ھمارے ھي منہہ سے نکلتي ھی[t]: ھم تو آسمان کي ملکہ[u] کے لیئے لبان جلاوینگے، اور اُس کو تپاون تپاوینگے جسطرح ھم آپ، اور ھمارے باپ دادے، ھمارے بادشاہ، اور ھمارے سردار، یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے بازاروں میں کرتے تھے، کہ اُسوقت ھم بہت روٹي رکھتے تھے، اور خوشحال تھے، اور بدي نہیں دیکھتے تھے. ۱۸ پر جب سے ھم نے آسمان کي ملکہ کے لیئے لبان جلانا، اور اُسکے لیئے تپاون تپانا چھوڑ دیا، تب سے ھم ھر چیز کے محتاج ھیں، اور تلوار اور کال سے فنا ھوئے. ۱۹ اور جب آسمان کي ملکہ کے لیئے ھم لبان جلاتے، اور اُسے تپاون تپاتے تھے[x]، کیا ھم نے اپنے شوھروں کے بغیر اُس کي بندگي کے لیئے کلیچے پکائے، اور اُس کو تپاون تپائے؟

۲۰ تب یرمیاہ نے ساري گروہ سے، مردوں اور عورتوں سے، اور اُن سارے لوگوں سے، جنھوں نے اُسے جواب دیا تھا، کہا، ۲۱ کیا وہ لبان جو تم نے، اور تمھارے باپ دادوں نے، تمھارے بادشاھوں نے، اور تمھارے سرداروں نے، رعیت کے ساتھہ، یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں جلایا ھی، خداوند نے کچھہ یاد نہیں کیا؟ کیا وہ خاطر میں نہ لایا؟ ۲۲ سو خداوند اُس سے آگے تمھارے برے کاموں کي، اور تمھارے نفرتي کاموں کي، جو تم نے کیئے، برداشت نہیں کر سکتا تھا؛ اِس لیئے تمھاري زمین ویران ھی، اور حیراني اور لعنت کا باعث، جس میں کوئي بسنیوالا نہ رھا[y]، چنانچہ آج کے دن ھی[z]. ۲۳ ازبسکہ تم نے لبان جلایا، اور خداوند کي خطا کي، اور خداوند کي آواز کے شنوا نہیں ھوئے، نہ اُسکي شریعت نہ اُس کے قوانین نہ اُس کي شھادتوں پر چلے؛ اِس لیئے یہہ بلا تم پر پڑي ھی، چنانچہ آج کے دن ھی[a]. ۲۴ اور یرمیاہ نے سارے لوگوں، اور سب عورتوں سے یوں کہا، کہ ای سارے یہوداہ، جو مصر کي سرزمین میں ھو[b]، خداوند کا کلام سن؛ ۲۵ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ھی، کہ تم نے اور تمھاري جوروؤں نے اپني زبان سے کہا ھی[c]، اور یہہ کہکے اپنے ھاتھہ سے اُسکو انجام بھي دیا ھی، کہ ھم اُن نذروں کو، جو ھم نے آسمان کي ملکہ کے لیئے لبان جلانے کي بابت، اور اُسکے آگے تپاون تپانے کي بابت مانا ھی، ضرور ادا کرینگے: یقیناً عورتیں تمھاري نذروں کو قائم رکھینگي، اور یقیناً وے تمھاري نذروں پر وفا کرینگي. ۲۶ اِس لیئے، ای سارے بني یہوداہ، جو سرزمین مصر میں بستے ھو، خداوند کا کلام سنو: دیکھو، خداوند کہتا ھی، میں نے اپنے

[n] اصو ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۵، ۶ یرو ۲۱: ۱۰ عمو ۹: ۴
[o] یرو ۴۲: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۲
[p] یرو ۴۲: ۱۸
[q] یرو ۴۳: ۱۱
[r] ۲۸ آیت
[s] یون یرو ۶: ۱۶
[t] گنتی ۳۰: ۱۲ استثنا ۲۳: ۲۳ قاضی ۱۱: ۳۶ دیکھو ۲۵ آیت
[u] یرو ۷: ۱۸
[x] یرو ۷: ۱۸
[y] یرو ۲۵: ۱۱، ۱۸، ۳۸
[z] ۲ آیت
[a] دان ۹: ۱۱، ۱۲
[b] یرو ۴۳: ۷ ۱۰ آیت
[c] ۱۰ آیت، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

بزرگ نام کي قسم کھائي هی[d]، که میرا نام یہوداہ کے لوگوں کے بیچ کسي کے منہہ سے ساري سرزمین مصر میں پھر نه نکلیگا[e]، که وہ کہیگا، خداوند یہوواہ زندہ هی. ۲۷ دیکھو، میں اُنکي گھات میں، اُن سے بدي کرنے کے لیئے، اور نیکي نہیں، لگا رهونگا[f]: اور یہوداہ کے سارے لوگ، جو سرزمین مصر میں هیں، تلوار اور کال سے نابود هونگے[g]، جب تک وے تمام نه هوں. ۲۸ اور وے جو تلوار سے بچ رهینگے، اور مصر کي سرزمین سے یہوداہ کي سرزمین میں پھر آوینگے، تھوڑے هونگے[h]؛ اور یہوداہ کے سارے بچے هوئے، جو سرزمین مصر میں گئے، که وهاں مقام کریں، جانینگے، که کس کا کلام قائم رهیگا، میرا، یا اُن کا[i]. ۲۹ اور تمهارے لیئے یهه نشان هی، خداوند کهتا هی، که میں اِس هي مکان میں تم کو سزا دونگا، تاکه تم جانو، که میري باتیں تم پر بلا کے آنے کي بابت یقیناً قائم رهینگي[k]: ۳۰ خداوند یوں کهتا هی، دیکھ، میں مصر کے بادشاہ فرعون حفرع کو اُسکے دشمنوں کے قبضے میں، اور اُنکے قبضے میں جو اُسکي جان کے خواهاں هیں، کر دونگا[l]، جسطرح میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں کر دیا هی[m]، جو اُس کا دشمن، اور اُس کي جان کا طالب تھا.

۴۵ باب

اس بیان میں، که ۱ باروک گھبرا جاتا، ۳ اور یرمیاہ اُس کے ساتھہ کلام کرکے اُسے تسلي دیتا.

۶۰۷ کے قریب

وہ کلام جو یرمیاہ نبي نے باروک بن نیریاہ سے اُس وقت کہا[a]، جس وقت وہ اُن باتوں کو یرمیاہ کے کہنے کے مطابق، یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس، دفتر میں لکھا تھا؛ ۲ که خداوند، اِسرائیل کا خدا، تجھه سے، اَی باروک، یوں کهتا هی؛ ۳ تو نے کہا، که مجھه پر افسوس هی، که خداوند نے میرے دکھه درد پر غم بھي بڑھایا هی؛ میں آہ مارتے مارتے تھک گیا، اور مجھے آرام نه ملا.

[d] پیدا ۲۲: ۱۶
[e] حزقي ۲۰: ۳۹
[f] یرہ ۱: ۱۰
[g] اور ۳۱: ۲۸ حزقي ۷: ۶
[h] ۱۲ آیت
[h] ۱۴ آیت یسع ۲۷: ۱۳
[i] ۱۷، ۲۵، ۲۶ آیتیں ۵۸۹
[k] زبور ۳۳: ۱۱
[l] یرہ ۴۶: ۲۵، ۲۶ حزقي ۲۹: ۳، وغیرہ اور ۳۰: ۲۱، وغیرہ
[m] یرہ ۳۹: ۵
[a] یرہ ۳۶: ۱، ۴، ۳۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۴ تو اُس سے یوں کہیگا، که خداوند یوں کهتا هی، دیکھ، وہ جو میں نے بنایا، میں ڈھا دونگا[b]، اور وہ جو میں نے لگایا، میں اُکھاڑ پھینکونگا، یعنے، اِس ساري سرزمین کو. ۵ اور کیا تو اپنے لیئے عمدہ چیزیں ڈھونڈھتا هی؟ مت ڈھونڈھ؛ که دیکھ، میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا[c]، خداوند کهتا هی: پر میں تیري جان کو اُن سارے مکانوں میں، جہاں جہاں تو جائیگا، تجھے غنیمت[d] کے طور پر بخشونگا.

۴۶ باب

اس بیان میں، که ۱ یرمیاہ الهام سے خبر دیتا که فرعون کي فوج فرات کے کنارے پر شکست کھائیگي، ۱۳ اور که نبوکدرضر ملک مصر کو اپنے تحت میں لاویگا. ۲۷ وہ یعقوب کو، جس نے تنبیه پائي تھي، دلاسا دیتا.

۶۰۷ کے قریب

خداوند کا کلام، جو یرمیاہ نبي کو غیر قوموں کي بابت[a] پہنچا؛ یعنے، ۲ مصر کي بابت؛ مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کي فوج کي بابت[b]، جو دریاے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھي، جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دي تھي. ۳ سپر اور ڈھال کو طیار کرو[c]، اور لڑائي پر چلے آؤ. ۴ گھوڑوں کو جوتو؛ گھوڑوں پر سوار هو، اور خود سر پر رکھکے نکلو؛ نیزوں کو جلا دو؛ بکتروں کو پہنو. ۵ کیا سبب هی که میں اُنہیں گھبرائے هوئے دیکھتا هوں؟ وے پلٹ گئے هیں؛ اُنکے بہادروں نے شکست کھائي؛ وے ایک بارگي بھاگ جاتے، اور پیچھے پھرکے نہیں دیکھتے؛ که چاروں طرف ڈر هی[d]، خداوند کهتا هی. ۶ سبکپا نه بھاگنے پاویگا، نه بہادر نکل بچیگا؛ وے ٹھوکر کھائینگے[e]، اور اُتر کو دریاے فرات کے کنارے گرینگے. ۷ یهه کون هی، جو دریا کي مانند[f] بڑھتا آتا هی، جسکے پاني سیلابوں کي مانند اُچھلتے هیں؟ ۸ مصر دریا کي طرح اُٹھتا هی، اور اُسکے پاني باڑھه کي مانند اُچھلتے هیں؛ اور وہ کهتا هی، که میں چڑھونگا، اور زمین کو چھپا لونگا؛ میں شہروں کو اور

[b] یسع ۵: ۵
[c] یرہ ۲۵: ۲۶
[d] یرہ ۲۱: ۹ اور ۳۸: ۲ اور ۳۹: ۱۸
[a] یرہ ۲۵: ۱۵، وغیرہ
[b] ۲ سلا ۲۳: ۲۹
[c] ۲ توا ۳۵: ۲۰ یهه پیشینگوئي تھوڑي دیر میں پوري هوئي.
[c] یوں، یرہ ۵۱: ۱۱، ۱۲ نحوم ۲: ۱ اور ۳: ۱۴
[d] یرہ ۶: ۲۵ اور ۴۹: ۲۹
[e] دان ۱۱: ۱۹
[f] دیکھو یسع ۸: ۷، ۸ یرہ ۴۷: ۲ دان ۱۱: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

اُنکے باشندوں کو نیست کرونگا۔ ۹ گهوڑوں پر چڑهو، اور رتهیں کهڑکتي جاویں؛ اور بهادر نکلیں؛ کوش اور فوط، جو سپر لیئے پهرتے، اور لودي جو کمان کشي میں ماهر هیں[g]۔ ۱۰ کیونکه یهه خداوند ربالافواج کا دن هی[h]، اور اِنتقام کا دن، تاکه وه اپنے دشمنوں سے اِنتقام لے: اور تلوار کها جائیگي[i]، اور سیر هوگي اور اُنکا لهو پیکے مست هوگي: کیونکه خداوند ربالافواج کے لیئے اُتر کي سرزمین میں دریاے فرات کے کنارے ذبیحه[k] مقرر هی۔ ۱۱ ای مصر کي کنواري بیٹي[l]، جلعاد کو چڑه جا، اور بلسان لے[m]: تو بےفایده بهت دوئیں اِستعمال کرتي هی، تو چنگي نه هوگي[n]۔ ۱۲ قوموں نے تیري رسوائي کا حال سنا، اور تیرے ناله سے زمین بهر گئي: کیونکه بهادر نے بهادر پر ٹکر کهائي، وے دونوں ایک ساتهه گر گئے۔

۱۳ وه کلام، جو خداوند نے یرمیاه نبي کو کها، جس وقت شاه بابل نبوکدرضر مصر کي مملکت مارنے کو آیا[o]۔ ۱۴ مصر میں آشکاره کرو، مجدال میں اِشتهار دو، هاں، نوف میں منادي کرو، اور تحفنحیس میں یهه کهو که آپ کو موجود کر طیار هو رهو[p]: کیونکه تلوار تیري چاروں طرف کها جاتي هی[q]۔ ۱۵ کیا سبب هی که تیرا بهادر گرایا گیا؟ وه کهڑا ره نه سکا، کیونکه خداوند نے اُسکو اوندها کر دیا۔ ۱۶ بهت هیں جو ٹهوکر کهاتے هیں، هاں، ایک دوسرے پر گر پڑتا[r]؛ اور اُنهوں نے کها، که اُٹهو، اور هم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مهلک تلوار کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پهر جاویں۔ ۱۷ وے وهاں چلائے، که مصر کا بادشاه فرعون برباد هوا: اُسنے اپنے مقرر وقت کو گذرنے دیا۔ ۱۸ وه بادشاه، جسکا نام ربالافواج هی[s]، یوں کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، جیسا تبور پهاڑوں میں، اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے میں هی، تیسا وه آویگا۔ ۱۹ ای بیٹي، مصر کي باشنده[t]، تو اسیري کے لیئے اپنے

[g] یسعیاه ۶۶: ۱۹ [h] یسعیاه ۱۳: ۶ [i] یوایل ۱: ۱۵ اور ۲: ۱ [k] یسعیاه ۳۴: ۶ صفنیاه ۱: ۷ [l] یسعیاه ۴۷: ۱ [m] یرمیاه ۸: ۲۲ [n] دیکهو حزقي ۳۰: ۲۱ [o] یسعیاه ۱۹: ۱ یرمیاه ۴۳: ۱۰، ۱۱ حزقي ۲۹ اور ۳۰ اور ۳۲ پوري هوئي ۵۷۱ کے قریب [q] ۳ آیتیں ۱۰ آیت [r] احبار ۲۶: ۳۷ [s] یسعیاه ۴۷: ۴ اور ۴۸: ۲ یرمیاه ۴۸: ۱۵ [t] دیکهو یرمیاه ۴۸: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۷۱ کے قریب

اسباب طیار کر[u]: که نوف ویران اور اُجاڑ هوگا، جس میں ایک بسنیوالا نه رهے۔ ۲۰ مصر نهایت خوبصورت بچهیا هی[x]: لیکن خرابي آتي هی، اُتر کي زمین سے آتي هی[y]۔ ۲۱ اُسکے اجوره‌دار بهي اُسکے درمیان موٹي بچهیوں کي مانند هیں: پر وے بهي روگردان هوئے، وے اِکٹهے بهاگے: وے کهڑے نه رهے، کیونکه اُنکي هلاکت کا دن اُنپر آیا هی[z]، اُنسے اِنتقام لینے کا وقت پهنچا۔ ۲۲ وه سانپ کے مانند چلچلائیگي[a]؛ کیونکه وے فوج لیکے کوچ کرینگے، اور کلهاڑیاں لیکے لکڑهاروں کي مانند اُسپر آوینگے۔ ۲۳ وے اُسکا جنگل کاٹینگے[b]، خداوند کهتا هی، اگرچه وه ایسا گهنا هی، که کوئي اُس میں هوکے نه جاوے: کیونکه وے ٹڈیوں[c] سے زیاده، بلکه بے شمار هیں۔ ۲۴ مصر کي بیٹي سراسیمه هوگي، اُتر کي قوم[d] کے هاتهه میں مبتلا هوگي۔ ۲۵ ربالافواج، اِسراایل کا خدا، کهتا هی، دیکهو، میں اَمون نوکو[e]، اور فرعون، اور مصر، اور اُسکے معبودوں[f]، اور اُسکے بادشاهوں کو، یعنے فرعون اور اُنکو جو اُسپر بهروسا رکهتے هیں، سزا دونگا؛ ۲۶ اور میں اُن کو اُنکے قابو میں جو اُنکي جان کے خواهاں هیں، یعنے بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاتهه میں[g]، اور اُسکے ملازموں کے هاتهه میں کر دونگا؛ پر بعد اُسکے، وه ایسي آباد هوگي جیسے اگلے دنوں میں تهي[h]، خداوند کهتا هی۔

۲۷ پر تو، ای میرے بنده یعقوب، مت ڈر، اور تو، ای اِسراایل، مت گهبرا: کیونکه، دیکهه، میں تجهے دور سے، اور تیري اولاد کو اُنکي اسیري کي زمین سے رهائي دونگا، اور یعقوب پهریگا، اور آرام اور چین کریگا، اور کوئي اُسے نه ڈراویگا۔ ۲۸ ای میرے بنده یعقوب، هراسان مت هو، خداوند کهتا هی، کیونکه میں تیرے ساتهه هوں: اگرچه میں سب قوموں کو، جن میں میں نے تجهے هانک دیا، نیست و نابود کروں، تد بهي تجهے نیست و نابود نه کرونگا[k]: پر میں اندازے سے تیري تادیب کرونگا، کیونکه تجهے بن سزا دیئے نه چهوڑ سکونگا۔

[u] یسعیاه ۲۰: ۴ [x] هوسیع ۱۰: ۱۱ [y] یرمیاه ۱: ۱۴ اور ۴۷: ۲ [z] زبور ۳۷: ۱۳ یرمیاه ۵۰: ۲۷ [a] دیکهو یسعیاه ۲۹: ۴ [b] یسعیاه ۱۰: ۳۴ [c] قضاة ۶: ۵ [d] یرمیاه ۱: ۱۵ [e] حزقي ۳۰: ۱۴، ۱۵، ۱۶ نحوم ۳: ۸ [f] یرمیاه ۴۳: ۱۲، ۱۳ حزقي ۳۰: ۱۳ [g] یرمیاه ۴۴: ۳۰ حزقي ۳۲: ۱۱ [h] حزقي ۲۹: ۱۱، ۱۳، ۱۴ [i] یسعیاه ۴۱: ۱۳، ۱۴ اور ۴۳: ۵ اور ۴۴: ۲ یرمیاه ۳۰: ۱۰، ۱۱ [k] یرمیاه ۱۰: ۲۴ اور ۳۰: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۴۷ باب

فلسطیوں کي هونیوالي هلاکت کي بابت۔

خداوند کا کلام، جو یرمیاه نبي کو فلسطیوں کي بابت[a] پهنچا، پیشتر اُس سے که فرعون نے عزه کو مارا[b]۔ ۲ خداوند یوں کهتا هی؛ دیکهه، اُترسے[c] پاني چڑهتے هیں[d]، اور وے ایک باڑه کي طرح هونگے، اور سرزمین پر، اور سب پر، جو اُس میں هی، شهر پر، اور اُسکے باشندوں پر بهه جائینگے: اُس دم لوگ چلاوینگے، اور سرزمین سارے کے باشندے ناله کرینگے۔ ۳ اُسکے قوت‌ور گهوڑوں کے سموں کے پڑنے کي آواز[e] سے، اُسکي گاڑیوں کے ریلے سے، اور اُسکے پهیوں کي گڑگڑاهٹ سے، باپ اپنے لڑکوں کي طرف نه دیکهینگے، اُنکے هاتهه اِس قدر کمزور هونگے؛ ۴ یهه اُس دن کے سبب سے هوگا، جو آتا هی که سارے فلسطیوں کو غارت کرے، اور صور اور صیدا سے[f] هر مددگار کو، جو باقي رهِ گیا هي، نیست کرے؛ کیونکه خداوند فلسطیوں کو، کفتور[g] کے جزیرے کے بچے هوئے لوگوں کو، غارت کریگا[h]۔ ۵ عزه[i] پر چندلاپن آئي هی؛ عسقلون[k] اپني وادي کے بقیه سمیت نیست کیا گیا: تو کب تک اپنے تئیں کاٹتا جائیگا[l]؟ ۶ ای خداوند کي تلوار، تو کب تک نه تههریگي[m]؟ تو چل اپنے غلاف میں، آرام لے، اور چین کر۔ ۷ وه کس طرح تههر سکتي هی، کیونکه خداوند نے عسقلون اور سمندر کے ساحل پر اُسکے چلنے کا حکم اُسے کیا هی[n]؟ اُسنے اُسے وهاں مقرر کیا هی[o]۔

[a] یرو۲۵: ۲۰ حزق ۲۵: ۱۵، ۱۶ صفنه ۲: ۴، ۵
[b] عمو ۱: ۶، ۷، ۸
[c] یرو ۱: ۱۴ اور ۴۶: ۲۰
[d] یسعه ۸: ۷ یرو ۴۶: ۷، ۸
[e] یرو ۸: ۱۶ نحوم ۳: ۲
[f] یرو ۲۵: ۲۲
[g] پید ۱۰: ۱۴
[h] حزق ۲۵: ۱۶ عمو ۱: ۸ اور ۹: ۷
[i] عمو ۱: ۷ میکه ۱: ۱۶ صفنه ۲: ۴، ۷ ذکر ۹: ۵
[k] یرو ۲۵: ۲۰
[l] یرو ۱۶: ۶ اور ۴۱: ۵ اور ۴۸: ۳۷
[m] استثنا ۳۲: ۴۱
حزق ۲۱: ۳، ۴، ۵
[n] حزق ۱۴: ۱۷
[o] میکه ۶: ۹

۴۸ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو موآب پر پڑا چاهتي هیں، ۷ اُن کي مغروري کے سبب، ۱۱ اوراُن کي آرام‌طلبي کے باعث، ۱۴ اوراس لیئے که وے اپنے پر اوردنیا پر تکیه کرتے تهے، ۲۶ اور که اُنهوں نے خدا اور اُس کے لوگوں کو حقیر جانا تها۔ ۴۷ آخري زمانے میں موآب پهر بحال هو جائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

موآب کي بابت[a]۔ رب‌الافواج، اِسرایل کا خدا یوں کهتا هی، هاے نبو[b] پر! که وه ویران هو گیا: قریتیم[c] رسوا هوا، اور لے لیا گیا: ||مسجاب خجل هو گیا، اور حیران هوا هی۔ ۲ موآب کي تعریف حشبون[d] میں پهر نه کي جائیگي[e]: اُنهوں نے یهه کهکے اُسپر برے منصوبے باندهے، که آؤ، هم اُسے نیست کریں، که وه قوم نه کهلاوے۔ تو بهي، ای مدمین، کاٹ ڈالا جائیگا؛ تلوار تیرا پیچها کریگي۔ ۳ حورونیم میں چیخیں مارنے کي آواز هوگي[f]، ویراني اور بڑي هلاکت۔ ۴ موآب برباد هوا؛ اُسکے بچے اپنے نوحه کي آواز سناتے هیں۔ ۵ کیونکه لوحیت کي چڑهائي پر رونے پر رونا بڑهتا جاتا[g]؛ یقیناً حورونیم کي اُتار پر مخالف هلاکت کي سي آواز سنتے هیں۔ ۶ بهاگو، اپني جان بچاؤ[h]، اور بیابان میں رتمه کے درخت کي مانند هو[i]۔

۷ اور اِسلیئے که تو نے اپنے کاموں اور خزانوں پر تکیه کیا، تو پکڑا جائیگا، اور کموس[k] اپنے کاهنوں اور سرداروں سمیت[l] اسیر هوکے جائیگا۔ ۸ اور غارتگر هر ایک شهر پر آویگا[m]، اور کوئي شهر نه بچیگا: وادي بهي ویران هوگي، اور میدان اُجاڑ هو جائیگا، جیسا خداوند نے کها هی۔ ۹ موآب کو پر لگا دو[n]، تا که وه پرواز کرے، اور چل دے: که اُسکے شهر اُجاڑ هونگے، اور اُنمیں کوئي باشنده نه رهیگا۔ ۱۰ لعنتي وه هووے، جو خداوند کا کام دغا کے ساتهه کرے[o]، اور لعنتي وه هووے، جو اپني تلوار کو خونریزي سے باز رکهے۔

۱۱ موآب اپني لڑکائي سے با آرام هی، اور اُسکي تلچهٹ ته‌نشین رهي[p]، اور وه ایک پیاله سے دوسرے پیاله میں اُنڈیلا نهیں گیا، نه اسیر هوکے گیا: اِس لیئے اُسکا مزه اُسمیں رها هی، اور اُسکي بو نه بدلي۔ ۱۲ سو، دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں اِنقلاب کرنے والوں کو اُس کے پاس بهیجونگا، که وے اُسے اُلٹاویں، اور اُسکے ناندوں کو خالي کریں، اور اُنکے مشکوں کو توڑ ڈالیں۔ ۱۳ تب موآب کموس سے[q] شرمنده هوگا، جس طرح اِسرایل کا گهرانا بیت‌ایل سے جو اُنکا بهروسا تها[r] خجل هوا۔

۱۴ تم کیونکر کهتے هو، که هم پهلوان هیں، اور جنگ کے لیئے زوراور لوگ

[a] یسعه ۱۵، اور ۱۶ ابواب یرو ۲۵: ۲۱ اور ۲۷: ۳ حزق ۲۵: ۹ عمو ۲: ۱، ۲
[b] گنـ ۳۲: ۳۸ اور ۳۳: ۴۷ یسعه ۱۵: ۲
[c] گنـ ۳۲: ۳۷
|| یا، وه اُونچا مکان۔
[d] یسعه ۱۵: ۴
[e] یسعه ۱۶: ۱۴
[f] ۵ آیت
[g] یسعه ۱۵: ۵
[h] یرو ۵۱: ۶
[i] یرو ۱۷: ۶
[k] گنـ ۲۱: ۲۹ قاضـ ۱۱: ۲۴ دیکهو یسعه ۴۶: ۱، ۲ یرو ۴۳: ۱۲
[l] یرو ۴۹: ۳
[m] یرو ۶: ۲۶ ۱۸ آیت
[n] زبور ۵۵: ۶ ۲۸ آیت
[o] دیکهو قاضـ ۵: ۲۳ ۱ سمو ۱۵: ۳، ۹ ۱ سلا ۲۰: ۴۲
[p] صفنه ۱: ۱۲
[q] قاضـ ۱۱: ۲۴ ۱ سلا ۱۱: ۷
[r] ۱ سلا ۱۲: ۲۹
[s] هوسـ ۱۰: ۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

هیں؟ ۱۵ موآب غارت هوا، اُس کے شہروں کا دھوئواں اُٹھ رها هی، اور اُسکے چنے هوئے جوان قتل هونے کے لیئے اُتر گئے، وہ بادشاہ کہتا هی، جس کا نام ربّ الافواج هی۔ ۱۶ نزدیک هی کہ موآب پر آفت آوے، اور اُسکي اِدبار دوڑي آتي هی۔ ۱۷ ای سب، جو اُسکے اِرد گِرد هیں، اُس پر افسوس کرو، اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف هو، کہو، کہ یہہ موٹا عصا، اور خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا! ۱۸ ای دیبون کي بیٹي، جو وهاں کي باشندہ هی، اپني شوکت سے نیچے اُتر، اور پیاسي بیٹھ؛ کیونکہ موآب کا غارتگر تجھ پر چڑھیگا، اور تیرے قلعوں کو توڑیگا۔ ۱۹ ای عراعیر کي باشندہ، تو راہ پر کھڑي هو، اور نگاہ کر رکھ؛ بھاگنیوالے اور اُس سے جو نکل بچي پوچھ، اور کہہ، کہ کیا ماجرا هی؟ ۲۰ موآب رسوا هوا، کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا؛ تم واویلا مچاؤ، اور چلاؤ؛ ارنون میں اِشتہار دو، کہ موآب غارت هوا هی، ۲۱ اور کہ صحرا کي اطراف پر، حولان پر، اور یہصاہ پر، اور موفعت پر، ۲۲ اور دیبون پر، اور نبو پر، اور بیت دبلتیم پر، ۲۳ اور قریتیم پر، اور بیت جمول پر، اور بیت معون پر، ۲۴ اور قریوت پر، اور بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے شہروں پر، جو دور هیں یا نزدیک هیں، سب پر عذاب آیا۔ ۲۵ موآب کا سینگ کاٹا گیا هی، اور اُسکا بازو توڑا گیا، خداوند کہتا هی۔

۲۶ تم اُسکو مدهوش کرو؛ کیونکہ اُسنے آپکو خداوند کے مقابل بلند کیا؛ تاکہ موآب اپني قي میں لوٹے، اور ایک مسخرہ بنے۔ ۲۷ کیا اِسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا؟ کہ جب جب تو اُسکا نام لیتا تھا، تو اپنا سر دھنتا تھا۔ ۲۸ ای موآب کے باشندو، شہروں کو چھوڑ دو، اور چٹان پر جا بسو، اور کبوتر کي مانند هو، جو گھرے غار کے منہہ کے کناروں میں آشیانہ

بناتي هی۔ ۲۹ هم نے موآب کا غرور سنا هی، (وہ نہایت مغرور هی) اُسکي گستاخي بھي، اور اُسکي شیخي، اور اُسکا گھمنڈ، اور اُسکے دل کا تکبر۔ ۳۰ میں اُسکا غصہ جانتا هوں، خداوند کہتا هی، اور اُسکي جھوٹھي شیخیاں، جنسے کچھہ نہ بن پڑیگا، کیونکہ وہ جھوٹھي شیخیاں کرتا هی۔ ۳۱ اِسلیئے میں موآب کے لیئے واویلا کرونگا، سارے موآب کے لیئے میں زار زار روؤنگا؛ قیرحرس کے لوگوں کے لیئے ماتم کیا جائیگا۔ ۳۲ ای سبمہ کے انگور، میں یعزیر کي روائي کي طرح تیرے لیئے روؤنگا؛ تیري شاخیں سمندر تک پھیل گئي هیں، وے یعزیر کے سمندر تک پہنچ گئیں؛ تیرے پکے میووں پر اور تیرے انگور کے گچھوں پر غارتگر آ پڑا هی۔ ۳۳ خوشي اور شادماني هرے بھرے کھیتوں سے اور موآب کي سرزمین سے اُٹھائي گئي؛ اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولھو میں مي باقي نہ رهي؛ اب کوئي للکارکے نہ لتاڑیگا؛ اُنکا للکارنا للکارنا نہ هوگا۔ ۳۴ حشبون کے رونے سے وے اپني آواز کو اِلیعالي اور جہاز تک، اور ضغر سے حورونیم تک، اِکلات شلیشیاہ تک بلند کرتے هیں؛ کیونکہ نمریم کے پاني بھي خراب هو گئے هیں۔ ۳۵ اور میں ایسا کرونگا، خداوند کہتا هی، کہ وہ جو اُونچے مکانوں پر قرباني چڑھاتا هی، اور وہ جو اپنے معبودوں کے آگے خوشبوئي جلاتا هی، موآب کے درمیان سے موقوف هوگا۔ ۳۶ سو میرا دل موآب کے لیئے بانسري کي آواز کي مانند آهیں کرتا، اور میرا دل قیرحرس کے لوگوں کے لیئے شہناؤں کي آواز کي طرح فغان کرتا: کیونکہ اُس میں سے جو اُنھوں نے ذخیرہ کیا تھا، وہ جو باقي رها، سو تلف هو گیا۔ ۳۷ في الحقیقت هر ایک سر چندلا هوگا، اور هر ایک کي داڑھي منڈائي جائیگي: هر ایک کے هاتھ پر زخم هوگا، اور هر ایک کي کمر پر ٹاٹ۔ ۳۸ موآب کے سارے گھروں کي چھتوں پر اور اُسکے سب

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

بازاروں میں بڑا ماتم هوگا: کیونکه میں نے موآب کو، اُس برتن کي طرح جو پسند نه آوے، توڑا هي[f]، خداوند کهتا هي۔ ۳۹ وے واویلا کرینگے، اور کهینگے، که اُسنے کیسي شکست کهائي! موآب نے شرم کے مارے کیونکر اپني پیٹهه پهیري! اُسیطرح موآب اُن سبهوں کے لیئے جو اُسکے چوگرد هیں، هنسي اور خوف کا باعث هوگا۔ ۴۰ کیونکه خداوند یوں کهتا هي، که دیکهه، وه عقاب کي مانند اڑیگا[g]، اور اپنے پروں کو موآب کے اوپر پهیلاویگا[h]۔ ۴۱ وهاں کے شهر لے لیئے جاتے[i]، اور قلعجات ایکایک قبضے میں آتے هیں، اور اُس دن موآب کے بهادروں کے دل جننیوالي عورت کے دل کي طرح هونگے[k]۔ ۴۲ اور موآب هلاک کیا جائیگا، یہاں تک که وه قوم نه کهلائیگا[l]، اِس لیئے که اُس نے خداوند کے مقابل آپ کو بلند کیا۔ ۴۳ دهشت، اور گڑهاء، اور جال تجهه پر غالب هونگے[m]، اي موآب کے باشنده، خداوند کهتا هي۔ ۴۴ وه جو دهشت سے بهاگے، گڑهے میں گریگا: اور جو گڑهے سے نکلے، جال میں پهنسیگا: کیونکه میں اُسپر، هاں، موآب پر اُن کي سیاستکا برس لاؤنگا[n]، خداوند کهتا هي۔ ۴۵ وے جو بهاگے حشبون کے سایه کے تلے بیتاب هوکے کهڑے هوئے: پر حشبون سے آگ[o]، اور صیحون میں سے ایک شعله نکلیگا، اور موآب کي ڈاڑهي کے کونے کو[p] اور هر ایک فسادي کے چاندي کو کها لیگا۔ ۴۶ هاے تجهه پر، اي موآب[q]! کموس کے لوگ هلاک هوئے: که تیرے بیٹوں کو اسیر کرکے لے گئے، اور تیري بیٹیاں اسیر هوئیں۔ ۴۷ باوجود اِسکے میں آخري دنوں میں موآب کے اسیري کو مبدل کرونگا[r]، خداوند کهتا هي۔ موآب کي عدالت یہاں تک هوئي۔

۴۹ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بني عمون پر آوینگي۔ اس بیان میں، که ۶ وے لوگ بهي پهر بحال هو جائینگے۔ ۷ ادوم پر آفت جو آویگي: ۲۳ پهر وے جو دمشق پر، ۲۸ اور قیدار پر، ۳۰ اور حسور پر، ۳۴ اور ایلام پر آوینگي۔ ۳۹ ایلام کے بحال کیئے جانے کي بابت۔

بني عمون کي بابت[a]۔ خداوند یوں کهتا هي، کیا اِسرائیل کے بیٹے نهیں هیں؟ کیا اُسکا کوئي وارث نهیں؟ پهر کیوں اُنکے بادشاه نے جد[b] کو میراث میں لیا هي، اور اُسکے لوگ اُس کے شهروں میں بسے هیں؟ ۲ اِسلیئے، دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هي، که میں ایسا کرونگا، که بني عمون کے ربه[c] میں لڑائي کا هلڑ سنا جائیگا، بلکه وه ایک کهنڈر هو جائیگا، اور اُسکي بیٹیاں آگ سے جلائي جائینگي، تب اِسرائیل اُن کا، جو اُس کے وارث تهے، وارث هوگا، خداوند کهتا هي۔ ۳ اي حشبون، واویلا کر، که عي برباد کي گئي: اي ربه کي بیٹیو، چلاؤ، اور اپني کمر پر ٹاٹ باندهو[d]، ماتم کرو، اور شهر پناهوں سے هوکے اِدهر اُدهر دوڑو: کیونکه اُنکا بادشاه اسیر هو کے جائیگا، اور اُسکے کاهن اور اُسکے سردار بهي[e] ساتهه جائینگے۔ ۴ تو کیوں وادیونپر فخر کرتي هي؟ تیري وادي بهه جاتي هي، اي برگشته بیٹي[f]، جو یهه کهکے اپنے خزانوں پر تکیه کرتي هي، که کون مجهه تک آ سکتا هي[g]؟ ۵ دیکهه، خداوند ربالافواج کهتا هي، میں تجهه پر اُن سب کا، جو تیرے گرد و پیش هیں، خوف غالب کرونگا، اور تم میں سے هر ایک اُسکے سامهنے سے هانکا جائیگا: اور کوئي نه هوگا جو آواروں کو جمع کرے۔ ۶ مگر اُس کے بعد میں عمونیوں کے اسیري کو مبدل کرونگا، خداوند کهتا هي[h]۔

۷ عدوم کي بابت[i]۔ ربالافواج یوں کهتا هي، که کیا تیمان میں خرد مطلق نه رهي[k]؟ کیا عاقلوں کي مصلحت جاتي رهي[l]؟ کیا اُنکي عقل اُڑ گئي؟ ۸ اي ددان[m] کے باشندو، تم پلٹکے بهاگو، اور نشیبوں میں جا بسو: کیونکه میں اُسپر عیسو کي آفت، جسوقت اُس سے اِنتقام لوں، نازل کرونگا۔ ۹ اگر انگور توڑنیوالے تیرے پاس آویں، تو کیا کوئي دانه نه چهوڑینگے[o]؟ یا، اگر رات کو چور آویں، تو وے فقط اپنے مطلب بهر لوٹ لینگے۔ ۱۰ پر میں عیسو کو بالکل ننگا کرونگا[p]، اُسکے چهپے

f یرم ۲۲: ۲۸ — g اِست ۲۸: ۴۹، یرم ۴۹: ۲۲، دان ۷: ۴، هوس ۸: ۱، حبق ۱: ۸ — h یسع ۸: ۸ — k یسع ۱۳: ۸، اور ۲۱: ۳، یرم ۳۰: ۶، اور ۴۹: ۲۲، اور ۵۰: ۴۳ — l زبور ۸۳: ۴ — m یسع ۲۴: ۱۷، ۱۸ — n دیکهو یرم ۱۱: ۲۳ — o گن ۲۱: ۲۸ — p گن ۲۴: ۱۷ — q گن ۲۱: ۲۹ — r یرم ۴۹: ۶، ۳۹ — a حزق ۲۱: ۲۸، اور ۲۵: ۲، عمو ۱: ۱۳، صفن ۲: ۸، ۹

b عمو ۱: ۱۳ — c حزق ۲۵: ۵، عمو ۱: ۱۴ — d یسع ۳۲: ۱۱، یرم ۴: ۸، اور ۶: ۲۶، سلا ۱: ۵، ۲۳ — e یرم ۴۸: ۷، عمو ۱: ۱۵ — f یرم ۳: ۱۴، اور ۷: ۲۴ — g یرم ۲۱: ۱۳ — h یوں ۳۹ آیت میں، اور یرم ۴۸: ۴۷ — i حزق ۲۵: ۱۲، عمو ۱: ۱۱ — k عبد ۸ — l دیکهو یسع ۱۹: ۱۱ — m یرم ۲۵: ۲۳، ۳۰ آیت — o عبد ۵ — p ملا ۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

هوئے مکانوں کو بےستر کرونگا که وه اپنے تئیں چھپا نه سکے: اُسکي نسل، اور اُسکے بھائي، اور اُس کے پڑوسي سب نیست کیئے جائینگے، اور وه آگے کو نه رهیگا۔ ۱۱ تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ، میں اُنھیں جیتا رکھونگا؛ اور تیري بیوائیں مُجھه پر توکل کریں۔ ۱۲ که خداوند یوں کهتا هی، دیکھه، جن کو سزاوار نه تھا، که پیاله پیئیں، اُنھوں نے خوب پیا؛ کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے نه جائیگا، پر یقیناً اُس میں سے پیئیگا۔ ۱۳ کیونکه میں نے اپني ذات کي قسم کھائي هی، خداوند کهتا هی، که بصرة جاے حیرت، اور ملامت، اور ویراني، اور لعنت هوگا، اور اُس کے سارے شهر سدا ویران رهینگے۔ ۱۴ میں نے خداوند سے ایک افواه سني هی، بلکه ایک ایلچي یهه کهنے کو قوموں کے درمیان بھیجا گیا هی، که تم جمع هو، اور اُسپر جا پڑو، اور لڑائي پر چڑھو۔ ۱۵ که دیکھه، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کیا، اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا۔ ۱۶ تیرے رعب نے، تیرے دل کے غرور نے، تجھے فریب دیا هی، ای تو جو پهاڑ کے رخنوں میں رهتي هی، اور کوه کي چوٹیوں کو پکڑتي هی؛ باوجودے که تو اپنا آشیانه عقاب کي مانند اُونچا باندھے، تد بھي میں وهاں سے تجھے نیچے اُتارونگا، خداوند کهتا هی۔ ۱۷ اور ادوم بھي جاے حیرت هوگا؛ هر ایک، جو اُسکي طرف سے گذریگا، حیران هوگا، اور اُسکي ساري آفتوں کے سبب پھپھکار کریگا۔ ۱۸ که جسطرح سدوم اور عموره، اور اُنکے آس پاس کے شهروں کا حال تھا، جب وے غارت هو گئے تھے، سو اُس میں بھي آدمي نه بسیگا، نه آدمزاد اُس میں رهیگا، خداوند کهتا هی۔ ۱۹ دیکھه، وه شیر ببر کي طرح یردن کے بن میں سے نکلکے محکم بستي پر چڑھیگا؛ پر میں آنکھه سے اُسے اِشارة کرونگا، اور اُسکو اُسکے آگے سے بھگاؤنگا۔ پر کون وه برگزیده هی، جسے میں مقرر کروں که اُسکا مخالف هو؟ کیونکه مجھه سا کون هی؟ کون هی، جو میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وه چرواها کون هی، جو میرے حضور کھڑا ره سکیگا؟

۲۰ اِسلیئے خداوند کي مصلحت کو، جو اُسنے ادوم کے برخلاف کیا هی، اور اُسکے منصوبوں کو، جو اُسنے تیمان کے باشندوں کي مخالفت میں باندھا هی، سنو؛ یقیناً وے جو گلے میں چھوٹے هیں، اُنھیں گھسیٹ لے جائینگے؛ یقیناً اُنکا مسکن هي اُنکے سبب سے حیران هوگا۔ ۲۱ اُنکے گرنے کي آواز سے زمین کانپ جائیگي؛ اُنکے چلانے کا شور دریاے قلزم پر سنائي دیگا۔ ۲۲ دیکھه، وه چڑھیگا، اور عقاب کي طرح اُڑیگا، اور بصرة کے اُوپر اپنے پروں کو پھیلاویگا؛ اور اُس دن ادوم کے بهادروںکا دل اُس عورت کے دل کي مانند هوگا، جسے دردزه هوا۔

۲۳ دمشق کي بابت۔ حمات اور ارفاد دنگ هو گئے هیں، کیونکه اُنھوں نے ایک بري خبر سني: وے پگھل جاتے هیں؛ سمندر نے جمبش کھائي، وه ٹھهر نهیں سکتا۔ ۲۴ دمشق کا زور ٹوٹتا هی، اُسنے بھاگنے کے لیئے مُنهه پھیرا، اور هول نے اُسے لیا هی؛ درد اور رنج نے، اُس عورت کي مانند جسے جننے کے درد لگے هوں، اُسے پکڑا هی۔ ۲۵ کیونکر هی، که وه تعریفي شهر، میرا شادمان شهر، نهیں بچا! ۲۶ سو اُسکے جوان اُس کے بازاروں میں گر جائینگے، اور سارے جنگي مرد اُسدن کاٹ ڈالے جائینگے، ربالافواج کهتا هی۔ ۲۷ اور میں دمشق کي شهرپناه میں آگ بھڑکاؤنگا، که وه بن هدد کے محلوں کو بھسم کرے۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۲۸ قیدار کي بابت، اور حصور کي بادشاهتوں کي بابت، جنھیں بابل کے بادشاه نبوکدرضر نے مارا هی، خداوند یوں کهتا هی، که اُٹھو، قیدار پر چڑھو، اور پورب کے لوگوں کو هلاک کرو۔ ۲۹ اُن کے خیموں اور اُنکے گلوں کو وے لے لینگے؛

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

اُنکے پردوں، اور اُنکے سارے برتنوں، اور اُنکے اُونٹوں کو وے اپنے لیئے لیتے جائینگے، اور وہ اُن کے سبب سے چلائینگے، کہ چاروں طرف خوف ہے۔

۳۰ بھاگو، دور نکل جاؤ، بیابانں میں اُترکے رہو، اے حصور کے باشندو، خداوند فرماتا ہے؛ کیونکہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے تمہارے مخالفت میں مصلحت کی، اور تمہارے برخلاف اِرادہ باندھا ہے۔

۳۱ اُٹھو، اُس آسودہ قوم پر، جو بےفکر رہا کرتی، چڑھو، خداوند کہتا ہے، کہ اُسکے نہ کواڑے، نہ اڑبنگے، اور تنہا سکونت کرتی ہے۔ ۳۲ اور اُنکے اُونٹ غنیمت کے لیئے ہونگے، اور اُنکے چوپایوں کی کثرت لوٹ کے لیئے؛ اور میں اُن لوگوں کو، جنکی ڈاڑھیوں کے گوشے مُنڈے ہیں، چاروں ہواؤں کی طرف پراگندہ کرونگا؛ اور میں اُنکی آفت چاروں طرف سے اُنپر اُٹھوا لاؤنگا، خداوند کہتا ہے۔

۳۳ اور حصور گیدڑوں کا مقام، ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا؛ وہاں کوئی آدمی نہ بسیگا، اور نہ کوئی آدمزاد اُسمیں رہیگا۔

۳۴ خداوند کا کلام، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں، عیلام کی بابت یرمیاہ نبی کو پہنچا، اور اُسنے کہا: ۳۵ ربالافواج یوں کہتا ہے، دیکھ، میں عیلام کی کمان، اُنکی ||ابتری توانائی کو، توڑ ڈالونگا۔ ۳۶ اور میں چاروں ہواؤں کو آسمان کے چاروں کونوں سے عیلام پر لاؤنگا، اور اُن چاروں ہواؤں کی طرف میں اُنہیں پراگندہ کرونگا؛ اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی، جس تک عیلام کے آوارہ لوگ نہ پہنچینگے۔

۳۷ کہ میں عیلام کو اُنکے دشمنونکے آگے، اور اُنکے آگے، جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں، ہراسان کرونگا، اور میں اُنپر، ایک بلا، یعنے، اپنے قہر شدید کو، نازل کرونگا، خداوند کہتا ہے؛ اور تلوار کو اُنکے پیچھے لگا دونگا، یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالوں۔ ۳۸ اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا، اور وہاں سے بادشاہ اور سرداروں کو نابود کرونگا، خداوند کہتا ہے۔

|| عبرانی میں، توانائی کے سر کو۔

۳۹ پر آخری دنوں میں ایسا ہوگا، کہ میں عیلام کے اسیری کو مبدل کرونگا، خداوند کہتا ہے۔

۵۰ باب

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

۱، ۲، ۲۱، ۳۰ اُس آفت کی بابت، جو بابل پر پڑا چاہتی تھی۔ ۴، ۷، ۱۷، ۳۳، اسرائیل کے چھوڑائے جانے کی بابت۔

وہ کلام، جو خداوند نے بابل کی بابت، اور سرزمین کسدیوں کی بابت، یرمیاہ نبی ||کی معرفت فرمایا۔ ۲ تم قوموں کے درمیان بیان کرو، اور اِشتہار دو، اور جھنڈا کھڑا کرو: منادی کرو، مت چھپاؤ: کہو، کہ بابل لے لیا گیا، بیل رسوا ہوا، مرودک سراسیمہ کیا گیا ہے؛ اُسکے بت خجل ہوئے، اُسکی مورتیں پریشان کی گئیں۔ ۳ کیونکہ اُتر سے ایک قوم اُس پر چڑھتی ہے، جو اُس کی سرزمین کو اُجاڑ کریگی، یہاں تک کہ کوئی اُس میں نہ رہیگا: وے بھاگے ہیں، وے روانہ ہوئے، کیا اِنسان، اور کیا حیوان۔

۴ اُن دنوں میں، اور اُس ہی وقت میں، خداوند کہتا ہے، بنی اِسرائیل آوینگے، وے اور بنی یہوداہ ایک ساتھ؛ وے روتے روتے چلے جائینگے، اور خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھینگے۔ ۵ وے اُس طرف متوجہ ہوکے، صیہون کی راہ پوچھینگے، کہ آؤ، ہم آپ ہی خداوند سے ملکے اُس کے ساتھ ایک ابدی عہد کریں جو کبھی فراموش نہ ہو۔ ۶ میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند ہوئے: اُن کے چرواہوں نے اُنہیں گمراہ کر دیا ہے، اُنہوں نے اُنہیں پہاڑوں پر لے جاکے چھوڑ دیا ہے؛ وے پہاڑوں سے ٹیلے ٹیلے پر گئے، اور اپنے چین کا مکان بھول گئے۔ ۷ سب جنھوں نے اُنکو پایا، اُنہیں نگل گئے: اور اُنکے دشمنوں نے کہا، ہم قصوروار نہیں ہیں، کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہے، وہ خداوند جو جاے صداقت ہے؛ ہاں، وہ جو اُنکے باپ دادوں کی اُمیدگاہ ہے۔ ۸ بابل میں سے بھاگو، اور کسدیوں کی سرزمین سے نکلو، اور اُن

|| عبرانی میں، کے ہاتھ سے۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بکروں کي مانند هو، جو گلوں کے آگے آگے جاتے هیں۔
۹ که دیکھ، میں اُتر کي سرزمین سے بڑي قوموں کي ایک گروه کو برپا کرونگا، اور بابل پر لے آؤنگا؛ اور وے اُسکے مقابل پرے باندھینگي؛ وهاں سے وے آوینگي جو اُسے لے لینگي اُس رخ سے آوینگي؛ اُن کے تیر کارآزموده بهادر کے تیروں کي مانند هونگے، جو خالي هاتھ نهیں لوٹتا هي۔ ۱۰ کسدستان لوٹا جائیگا؛ سب، جو اُسے لوٹینگے، آسوده هونگے، خداوند کهتا هي۔ ۱۱ ازبسکه تم شادمان تھے، اور تم نے خوشي کي، اي میري میراث کے لوٹنیوالو، اور داونیوالي بچھیا کي مانند کودتے پھاندتے رهے، اور تم گھوڑوں کے مانند هنهناتے رهے: ۱۲ اِسلیئے تمهاري ما نهایت شرمنده هوئي، وه جو تمهیں جني خجلت اُٹھاتي؛ دیکھ، وه جو قوموں میں کي پچھلي قوم هي، بیابان هوئي، سوکھي زمین هوئي، اور ویرانه هي۔ ۱۳ خداوند کے قهر کے سبب سے وه آباد نه هوگا، بلکه بالکل اُجاڑ هوگا؛ جو کوئي بابل سے گذریگا، حیران هوگا، اور اُسکي ساري آفتوں کے باعث پھپھکار کریگا۔ ۱۴ تم بابل کو گھیرکے اُس کي مخالفت میں پرے باندھو، اي سب کمانکشو، اُسپر تیر پر تیر لگاؤ، تیروں کي کفایت نه کرو؛ کیونکه وه خداوند کي خطاکار هوئي هي۔ ۱۵ اُسے گھیرکے تم اُس پر للکارو؛ † اُسنے اِطاعت منظور کي؛ اُسکي بنیادیں دھس گئیں، اُسکي دیواریں ڈھائي گئیں؛ کیونکه خداوند کا اِنتقام یهي هي جو اُس سے لیا جاتا؛ جیسا اُس نے کیا، تیسا تم اُس سے کرو۔ ۱۶ بابل میں هر ایک بونیوالے کو، اور اُسے، جو درَو کے وقت درانتي پکڑے، کاٹ ڈالو؛ ظالم کي تلوار کي هیبت سے هر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا، اور هر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا۔
۱۷ اِسرائیل پراگنده بھیڑ هي؛ شیر ببروں نے اُسے رگیدا هي؛ پهلے، اسور کے بادشاه نے اُسے کھا لیا هي؛ اور آخر میں بابل کے اِس بادشاه نبوکدرضر نے اُسکي هڈیوں کو نوچکے صاف کیا هي۔ ۱۸ اِسلیئے ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هي؛ که دیکھ، میں بابل کے بادشاه اور اُسکي سرزمین کو سزا دونگا، جسطرح سے میں نے اسور کے بادشاه کو سزا دي هي۔ ۱۹ لیکن میں اِسرائیل کو اُسکے مسکن میں پھر لاؤنگا، اور وه کرمل اور بسن میں چریگا، اور اِفرائیم اور جلعاد کے پهاڑ پر اُسکي جان آسوده هوگي۔ ۲۰ اُن دنوں میں، اور اُسي وقت، خداوند کهتا هي، اِسرائیل کي شرارت تحقیق کي جائیگي، پر کچھ نه هوگي؛ اور یهوداه کي خطائیں اور پائي نه جائینگي: کیونکه جنهیں میں بچا رکھونگا اُنهیں معاف کرونگا۔
۲۱ || مرتایم کي سرزمین پر، اور † فقود کے باشندوں پر چڑهائي کر: اُسے ویران کر، اور پیچھے پڑکے اُنهیں نابود کر، خداوند کهتا هي، اور سب جو کچھ میں نے تجھے فرمایا، سو تو اُسکے مطابق عمل کر۔ ۲۲ لڑائي اور بڑي هلاکت کي آواز سرزمین میں هي۔ ۲۳ تمام دنیا کا هتھوڑا کیونکر کاٹا گیا، اور توڑا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیونکر جاے حیرت هوئي! ۲۴ میں نے تیرے لیئے پھندا لگایا، اور اي بابل، تو پکڑي گئي؛ مگر تجھے خبر نه رهي؛ تیرا پتا ملا، اور تو پکڑي گئي، اِسلیئے که تو نے خداوند سے لڑائي کي هي۔ ۲۵ خداوند نے اپنا سلاحخانه کھولا هي، اور اپنے قهر کے هتھیاروں کو باهر لایا؛ کیونکه یهه کام، جو کسدیوں کي سرزمین میں هوتا هي، خداوند ربّ الافواج کا هي۔ ۲۶ سرے سے شروع کرکے اُس پر چڑهو، اور اُسکے انبارخانوں کو کھولو، اُس کو کندھر کر ڈالو اور اُسکو نیست کرو، اُس کي کوئي چیز باقي نه رکھو۔ ۲۷ اُسکے سارے بیلوں کو هلال کرو، وے اُنهیں مسلخ میں لے جاویں: هاے اُن پر! که اُن کا دن آیا، اُن کو سزا دینے کا وقت۔ ۲۸ اُن کي، جو سرزمین

† عبراني میں، اُس نے اپنا هاتھ دیا۔

|| یا، دوچند بغاوت کرنیوالوں کي۔
† یا، سزا اُٹھانے کے لایق۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بابل سے بهاگتے جاتے اور بچ نکلتے هیں، یهه آواز هوتي، جو که صیهون میں اِشتهار کرتي، که خداوند همارے خدا کا اِنتقام، هاں، اپني هیکل کے سبب سے اُس کا اِنتقام یهي هي۔ ۲۹ تیراندازوں کو بلاکے اِکتهے کرو، که بابل پر جاویں: ای سارے کمان‌کشو، هر طرف سے اُسکے مقابل خیمه کهڑا کرو، که اُس کے بچنے کي جگهه نه هو: اُسکے کام کے موافق اُس کو بدلا دو: سب کچهه جو اُسنے کیا، اُس سے کرو: کیونکه اُسنے خداوند اِسرائیل کے قدوس کے آگے بڑي شیخي کي۔ ۳۰ اِس لیئے اُس کے جوان بازاروں میں گر جائینگے، اور سارے جنگي مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے، خداوند کهتا هي۔ ۳۱ دیکهه، ای تو، جو بڑا گهمنڈي هي، میں تیرا مخالف هوں، خداوند ربالافواج کهتا هي: في‌الحقیقت تیرا دن، آ پهنچا، هاں، وه وقت، که جس میں میں تجهے سزا دوں۔ ۳۲ اور وه گهمنڈي ٹهوکر کهائیگا، اور وه گریگا، اور کوئي اُسے نه اُٹهاویگا، اور میں اُسکے شهروں میں آگ بهڑکاؤنگا، اور هر ایک کو جو اُسکے آس پاس هوگا، وه اُنهیں بهسم کریگي۔

۳۳ ربالافواج یوں کهتا هي، که بني اِسرائیل اور بني یهوداه ایک ساتهه مظلوم هوئے: اور اُن کے سارے اسیر کرنیوالوں نے اُن پر قید شدید کي، اور اُنهیں چهوڑنے سے اِنکار کیا۔ ۳۴ اُن کا چهڑانیوالا زوراور هي: ربالافواج اُسکا نام هي: وه سراسر اُنکي حجت ثابت کریگا، تاکه وه زمین کو راحت بخشے، اور بابل کے باشندوں کو کنپاوے۔

۳۵ خداوند کهتا هي، که تلوار کسدیوں پر، اور بابل کے باشندوں پر، اور اُس کے سرداروں پر، اور اُسکے حکیموں پر هي۔ ۳۶ لافزنوں پر ایک تلوار هي، اور وے بےوقوف هو جائینگے: اُسکے بهادروں پر ایک تلوار هي، اور وے هول کهائینگے۔ ۳۷ اُسکے گهوڑوں پر، اور اُسکي رتهوں پر، اور سارے متفرق ذات‌والوں پر، جو اُسکے درمیان هیں، ایک تلوار هي، اور وے عورتوں کي مانند هونگے: اُسکے خزانوں پر ایک تلوار هي، اور وے لوٹے جائینگے۔ ۳۸ اُسکے پانیوں پر ایک تلوار هي، اور وے سوکهه جائینگے: کیونکه وه تراشي هوئي مورتوں کي مملکت هي، اور اپنے ڈهشتناک بتوں کے وسیلے سے اُنهوں نے اپنے تئیں احمق کر دکهلایا۔ ۳۹ اِسلیئے دشتي درندے گیدڑوں کے ساتهه وهاں بسینگے، اور شترمرغ اُس میں بسیرا لینگے، اور وه ابد تک پهر آباد نه هوگي، پشت در پشت کوئي اُس میں سکونت نه کریگا۔ ۴۰ جس طرح خدا نے سدوم اور عموره اور اُسکي نواحي کے شهروں کو اُلٹ دیا: خداوند کهتا هي اُسي طرح کوئي آدمي وهاں نه بسیگا، نه آدمزاد اُس میں رهیگا۔ ۴۱ دیکهه، ایک قوم، هاں، ایک بڑي گروه اُتر سے آویگي، اور بهتیرے بادشاه زمین کي سرحدوں سے برپا کیئے جائینگے۔ ۴۲ وے کمان اور نیزه پکڑینگے: وے کٹر هیں، اور رحم نه کرینگے: اُنکي آواز سمندر کے جوش کي مانند هولناک هي: اور وے گهوڑوں پر چڑهینگے، اور جنگي مردوں کي طرح تیرے مقابل، ای بابل کي بیٹي، صف‌آرائي کرینگے۔ ۴۳ بابل کے بادشاه نے اُنکي خبر سني هي، اور اُسکے هاتهه سست پڑ گئے هیں: پریشاني نے اور جننیوالي عورت کے سے دردوں نے اُسے آ لیا۔ ۴۴ دیکهه، وه شیر ببر کي طرح یردن کے †بن میں سے نکلکے محکم بستي پر چڑهیگا: پر میں اُسکے لیئے آنکهه سے اِشاره کرونگا، اور اُنهیں اُسکے اُوپر سے بهگاؤنگا: پر چنا هوا کون هي، که جسے میں مقرر کروں، که اُسکا سامهنا کرے؟ کیونکه مجهه سا کون هي؟ اور کون هي، جو میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وه چرواها کون هي، جو میرے حضور کهڑا ره سکیگا؟ ۴۵ اِسلیئے خداوند کے منصوبے کو جو اُسنے بابل کے برخلاف باندها هي، سنو: اور اُسکے اِرادے کو، جو اُسنے کسدیوں کي سرزمین کي مخالفت

یرو ۵۱: ۱۰، ۱۱ — ۱۴ آیت — ۱۵ آیت، یرو ۵۱: ۶، مکاش ۱۸: ۶ — یسع ۴۷: ۱۰ — یرو ۴۹: ۲۶ اور ۵۱: ۴ — ۴۲ آیت — یرو ۲۱: ۱۴ — مکاش ۱۸: ۸ — یسع ۴۷: ۴ — دان ۵: ۳۰ — یسع ۴۷: ۱۳ — یسع ۴۴: ۲۵ — یرو ۴۸: ۳۰

یرو ۲۵: ۲۰، ۲۲ — حزق ۳۰: ۵ — یرو ۵۱: ۳۰ — نحوم ۳: ۱۳ — یسع ۴۴: ۲۷ — یرو ۵۱: ۳۲، ۳۶ — مکاش ۱۴: ۸ — ۲ آیت — یرو ۵۱: ۴۴، ۴۷، ۵۲ — یسع ۱۳: ۲۱، ۲۲ — اور ۳۴: ۱۴ — یرو ۵۱: ۳۷ — مکاش ۱۸: ۲ — یسع ۱۳: ۲۰ — یرو ۲۵: ۱۲ — یهد ۱: ۷ — یسع ۱۳: ۱۹ — یرو ۴۹: ۱۸ — اور ۵۱: ۲۶ — ۹ آیت — یرو ۶: ۲۲ — اور ۲۵: ۱۴ — اور ۵۱: ۲۷ — مکاش ۱۷: ۱۶ — یرو ۶: ۲۳ — یسع ۱۳: ۱۸ — یسع ۵: ۳۰ — یرو ۴۹: ۲۴ — یرو ۴۹: ۱۹، وغیره — † عبراني معنے غرور سے۔ — ایوب ۴۱: ۱۰ — یرو ۴۹: ۱۹ — یسع ۱۴: ۲۴، وغیره — یرو ۵۱: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

میں کیا هی: یقیناً گلے میں وے جو سب سے چھوٹے هیں اُنهیں گھسیٹ لے جائینگے، یقیناً اُنکا مسکن هي اُنکے سبب حیران هوگا. ۴۶ اُس غوغا سے که بابل لے لي گئي زمین کانپتي هي، اور وه نعره قوموں نے سنا هي.

۵۱ باب

۱ اُس سخت آفت کي بابت جسے خدا اسرائیل کا انتقام لیتے وقت بابل پر نازل کریگا. ۵۹ اِس بیان میں، که یرمیاه وه دفتر جس میں یهه پیشنگوئي لکھي تھي سرایاه کے هاتھه میں سپرد کرتا، تاکه وه اُس لیکے فرات کے بیچ پھینک دیوے، اِس مقصد پر که ایسي عمل سے بابل کي بربادي، که وه همیشه تک ڈوبي رهیگي، سب دیکھنیوالوں پر جتائي جاوے.

خداوند یوں کهتا هی، دیکھو، میں بابل پر، هاں، اُس مخالف دارالسلطنت کے رهنیوالونپر، ایک مهلک هوا چلاؤنگا: ۲ اور میں اُسانیوالوں کو بابل میں بھیجونگا، که اُسے اُساویں، اور اُس کي سرزمین کو صاف خالي کریں: یقیناً اُسکي مصیبت کے دن میں وے اُسکے بیري هوکے اُسے چاروں طرف گھیر لینگے. ۳ اُسپر جو کمان کھینچتا، اور اُسپر جو اپنے بکتر پر فخر کرکے اُٹھتا، تیرانداز اپني کمان کھینچے: تم اُسکے جوانوں پر رحم مت کرو: اُسکے سارے لشکر کو ایک لخت هلاک کرو. ۴ وے جو قتل هوئے هیں یوں کسدیوں کي سرزمین میں گر جائینگے، اور وے جو چھیدے هوئے هیں اُسکے بازاروں میں پڑے رهینگے. ۵ کیونکه اِسرائیل اور یهوداه اپنے خدا سے، ربّ الافواج سے، ترک نهیں کیئے گئے: هرچند که اُن کي ولایت اِسرائیل کے قدوس کي نافرمانبرداري سے لبالب تھي. ۶ بابل میں سے نکل بھاگو، اور هر ایک اپني جان بچائے، اُسکي سزا میں شریک هوکے هلاک مت هو جاؤ: کیونکه یهه خداوند کے انتقام کا وقت هی: وه اُسکا بدلا اُسے دیتا هی. ۷ بابل خداوند کے هاتھه میں سونے کا پیاله تھا، جسنے ساري دنیا کو متوالا کیا: قوموں نے اُس کي مَے پي، اِس لیئے قومیں ڈگمگاتي هیں. ۸ بابل ایکاایک گر گئي، اور غارت هوئي: اُسپر واویلا کرو: اُسکے زخم کے لیئے بلسان لو، شاید که وه چنگي هو جاوے. ۹ هم تو بابل کو چنگا کرنے چاهتے تھے، پر وه شفا نه چاهتي تھي: تم اُسکو چھوڑو: آؤ، هم هر ایک اپنے اپنے وطن کو چلے جاویں: کیونکه اُسکي سزا آسمان تک پهنچي، اور افلاک تک بلند هوئي. ۱۰ خداوند نے هماري راستبازي کو آشکاره کیا: آؤ، هم صیهون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں. ۱۱ تیروں کو صیقل کرو، سپروں کو بھر دو، خداوند نے مادیوں کے بادشاهوں کي طبیعت کو ترغیب دي: کیونکه اُسکا اراده بابل کي بابت هی، که اُسے نیست کرے: في الحقیقت خداوند کا انتقام اور اُسکي هیکل کا انتقام یهه هی. ۱۲ بابل کي دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو، چوکیاں مضبوط کرو، پهرهداروں کو بٹھاؤ، کمینگاهیں طیار کرو: کیونکه خداوند نے جو اراده اُسنے باندها تھا، اور جوکچھه اُسنے بابل کے باشندوں کي بابت فرمایا تھا، سو پورا کیا. ۱۳ اي تو، جو بڑے پانیوں پر سکونت کرتي هی، جسکے گنج فراوان هیں، تیري تمامي کا وقت آ پهنچا، اور تیري غارتگري کا پیمانه پر هوا. ۱۴ ربّ الافواج نے اپني ذات کي قسم کھائي هی، که في الحقیقت میں تجھه میں لوگ اِس طرح سے بھرونگا، جس طرح سے ٹڈیاں، اور وے تجھه پر جنگ کا نعره مارینگے: ۱۵ اُسنے زمین کو اپني قدرت سے بنایا هی، اور جهان کو اپني حکمت سے قایم کیا، اور آسمان کو اپني عقل سے پھیلایا هی. ۱۶ وه اپني آواز هي سے آسمانوں پر بهت سے پاني کر دیتا، اور وه ایسا کرتا هی، که زمین کي سرحدوں سے سارے بخارات اُٹھتے هیں: وه بجلیاں پاني کے ساتھه پیدا کرتا هی، اور هوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا هی. ۱۷ هر ایک آدمي اپني هنرمندي سے حیوان سا هوتا هی: هر ایک سونار تراشي هوئي مورت کے سبب خجل هوتا هی: کیونکه اُسکي ڈهالي هوئي مورت جھوٹھي هی، اور اُن میں سانس نهیں.

پیشتر مسیح سے ۵۱۵

۱۸ وے بطالت هیں، گمراهیونکي کاریگري: جب که اُن کي تحقیقات هووے، تو وے نیست و نابود کیئے جائینگے. ۱۹ یعقوب کا بخرہ اُنکي مانند نهیں هي: کیونکه وہ ساري چیزوں کا خالق هي، اور اِسرایل اُس کي میراث کا عصا هي: اُس کا نام ربالافواج هي. ۲۰ تو میرا جنگي تبر هي، اور لڑائي کے هتهیار، اور تجهي سے میں قوموں کو توڑ ڈالتا، اور تجهه سے بادشاهوں کو نیست کر دیتا. ۲۱ تجهي سے میں گهوڑے اور سوار کو توڑ دیتا: اور تجهي سے رتهه اور اُسکے سوار کو چور کرتا. ۲۲ تجهي سے جورو خصم کو توڑ ڈالتا: تجهي سے بوڑهے اور جوان کو توڑتا: اور تجهي سے چهوکرے اور چهوکري کو توڑ تاڑ کرتا. ۲۳ اور تجهي سے چرواهے اور اُسکے گلے کو توڑ ڈالتا، اور تجهي سے کسان اور اُسکے جوڑے بیل کو توڑتا: اور تجهه سے سرداروں اور حاکموں کو چور کر دیتا. ۲۴ اور میں بابل کو، اور کسدستان کے سارے باشندوں کو، اُس سارے زیان کا، جو اُنهوں نے صیهون کو تمهارے آگے کیا هي، عوض دیتا، خداوند کهتا هي. ۲۵ دیکهه، خداوند کهتا هي، اي هلاک کرنیوالے پهاڑ، جو ساري زمین کو هلاک کرتا هي، میں تیرا مخالف هوں، اور میں اپنا هاتهه تجهه پر بڑهاونگا، اور چٹانوں پر سے تجهے لڑهکاونگا، اور تجهے کوہ سوزاں کر دونگا. ۲۶ اور وے نه ایک پتهر کونے کے لیئے، نه ایک پتهر نیو کے لیئے تجهه سے لینگے: بلکه تو همیشه تک ویران رهیگا، خداوند کهتا هي. ۲۷ زمین پر تم جهنڈا کهڑا کرو، اُمتوں کے درمیان تم نرسنگا پهونکو، قوموں کو اُسکي مخالفت میں مخصوص کرو، اراراط، اور منّي، اور اشکناز کي مملکتوں کو اُسپر چڑها لاو: سپهسالار کو اُسکے مقابل مقرر کرو، ایسا کرو، که گهوڑچڑهے اُسپر اُس شدت سے چڑهائي کریں جیسے روئیںدار ٹڈیاں چڑهتیں. ۲۸ قوموں کو، مادیوں کے بادشاهوں کو، اور اُس کے عاملوں کو، اور اُس کے حاکموں کو، اور اُس کي سلطنت کي ساري سرزمین کو مخصوص کرو، که اُس پر چڑهیں. ۲۹ اور زمین کانپیگي، اور غم کریگي: کیونکه خداوند کے ارادے بابل کي مخالفت میں قائم رهینگے، که بابل کي سرزمین کو ویران کر دے، جس میں ایک بسنیوالا نه رهے. ۳۰ بابل کے بهادر لڑائي سے محروم هیں، قلعوں میں بیٹهے، اُنکا زور گهٹ گیا: وے عورتوں کي مانند هوئے: اُسکے مسکن جلائے گئے، اُس کے اڑبنگے توڑے گئے. ۳۱ هرکارہ هرکارے سے ملنے کو، اور قاصد قاصد سے ملنے کو دوڑیگا، که بابل کے بادشاہ کو اِطلاع دیوے، که تیرا شهر سرتاسر لے لیا گیا، ۳۲ اور گذرگاهیں لے لي گئیں، اور کنهگهرے آگ سے جلائے گئے، اور فوج هڑبڑا گئي. ۳۳ کیونکه ربالافواج اِسرایل کا خدا یوں کهتا هي، که بابل کي بیٹي کهلیهان کي مانند هي: جب روندنے کا وقت آیا: تهوڑي دیر هي، که اُسکے درو کا وقت آ پهنچا. ۳۴ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مجهے کها لیا: اُس نے مجهے شکست دي هي، اُسنے مجهے خالي برتن کر دیا، مگرمچهه کي مانند وہ مجهے نگل گیا هي، اُسنے اپنے پیٹ کو میري نعمتوں سے بهر لیا، اُسنے مجهے نکال دیا. ۳۵ صیهون کي باشندہ کهیگي، که جو ستم مجهه پر اور میرے لوگوں پر هوا، بابل پر هووے: اور یروسلم کهیگي، که کسدستان کے باشندوں پر میرا لهو هووے. ۳۶ اِس لیئے خداوند یوں کهتا هي، دیکهه، میں تیري حجت ثابت کرونگا، اور تیرا اِنتقام لونگا، اور اُس کے بحر کو سکهاونگا، اور اُسکے سوتے کو خشک کر دونگا. ۳۷ اور بابل کهنڈر هو جائیگا، اور گیدڑوں کا مقام، اور حیراني اور سیٹي کا باعث هوگا، اور اُس میں کوئي نه بسیگا. ۳۸ وے شیر ببروں کي مانند اِکٹهے گرجینگے، جوان شیر ببروں کي طرح وے غرائینگے. ۳۹ اُنکي طیش میں میں اُنکي ضیافتیں کرونگا، اور اُن کو مست کرونگا، که وے وجد کریں، اور خواب دائمي میں پڑے رهیں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

اور نه جاگیں، خداوند کهتا هی۔ ۴۰ میں انهیں بروں کی طرح، اور مینڈهوں کی طرح، بکروں سمیت، مسلخ پر اتار لاؤنگا۔ ۴۱ شیشک[p] کیونکر لے لی گئی هی، هاں، ساری زمین کی ستوده[q] ایک بارگی لی گئی! بابل قوموں کے درمیان کیسی ویران هو گئی! ۴۲ سمندر بابل پر چڑه گیا هی[r]؛ وه اسکی لهروں کی کثرت سے چهپ گئی۔ ۴۳ اس کی بستیاں اجڑ گئیں[s]، وے ایک خشک زمین اور صحرا هو گئیں، ایسی سرزمین جس میں کوئی نهیں بستا، نه وهاں آدمزاد کا گذر هوتا هی۔ ۴۴ کیونکه میں بابل میں بیل کو سزا دونگا[t]، اور جو کچهه وه نگل گیا هی، میں اسکے منهه سے نکالونگا، اور قومیں اس کے پاس پهر رواں نه هونگی؛ چنانچه بابل کی دیوار گر گئی هی[u]۔ ۴۵ ای میری قوم، اس میں سے نکل آ[v]، اور تم میں هر ایک اپنی اپنی جان کو خداوند کے قهر شدید سے بچا لیوے۔ ۴۶ نه هو، که تمهارا دل سست هووے، اور تم اس افواه سے ڈرو[w]، جو زمین میں سنی جائیگی؛ ایک افواه ایک سال آویگی، اور پهر دوسری افواه دوسرے سال میں، اور ملک میں ظلم هوگا، اور حاکم حاکم سے لڑیگا۔ ۴۷ اس لیئے دیکهه، وے دن آتے هیں، که میں بابل کی تراشی هوئی مورتوں سے انتقام لونگا[x]، اور اسکی ساری سرزمین گهبرا جائیگی، اور اسکے سارے مقتول اسکے درمیان پڑے هوئے هونگے۔ ۴۸ اس وقت آسمان اور زمین اور سب کچهه، جو ان میں هی، بابل کے اوپر شادیانه بجائینگے[a]؛ کیونکه غارتگر اتر سے آکے اس پر چڑهینگے[b]، خداوند کهتا هی۔ ۴۹ بابل بهی گریگی، ای اسرائیل کے مقتولو؛ وے جو بابل میں هیں، ای ساری زمین کے مقتولو، کهیت رهینگے۔ ۵۰ ای تلوار کے بچے هوؤ، بڑهه جاؤ، مت کهڑے هوؤ[c]؛ دور هی سے خداوند کو یاد کرو، اور یروسلم کا خیال تمهارے دل میں آوے۔ ۵۱ هم گهبرائے هوئے هیں، کیونکه هم نے ملامت سنی[d]؛ شرم کے باعث هم نے روپوشی کی؛ کیونکه بیگانے خداوند کے گهر کے مقدسوں میں گهس آئے۔ ۵۲ اس لیئے دیکهه، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں اس کی تراشی هوئی مورتوں کو سزا دونگا[e]، اور اس کی ساری ولایت میں گهایل کراهینگے۔ ۵۳ هرچند بابل آسمان پر چڑها هو[f]، اور اگرچه اسنے اپنی زور کی توانائی کے اونچے مکانوں کو محکم کیا هو، تد بهی غارتگر میری طرف سے اس پر چڑهینگے، خداوند کهتا هی۔ ۵۴ بابل سے رونے کی آواز[g]، اور بڑی هلاکت کی صدا کسدیوں کی سرزمین سے آتی هی؛ ۵۵ کیونکه خداوند بابل کو غارت کرتا هی، اور اسکے درمیان کے بڑے غل و شور موقوف کر دیتا هی؛ اسکی لهریں بڑے پانیوں کی طرح شور مچاتی تهیں، انکے شور کی آواز نکل آتی تهی۔ ۵۶ اس لیئے که غارتگر اس پر، هاں، بابل پر چڑه آیا هی، اور اسکے زورآور لوگ پکڑے جائینگے؛ ان کی هر ایک کمان توڑی جائیگی؛ که خداوند بدلا لینیوالا خدا هی، وه ضرور انتقام لیگا[h]۔ ۵۷ اور میں اسکے سرداروں کو، اور اسکے عالموں کو، اور اسکے نوابوں کو، اور اسکے سپه‌سالاروں کو، اور اسکے زورآوروں کو مست کرونگا[i]، اور وے همیشه کی نیند میں پڑے رهینگے، اور نه جاگینگے، وه بادشاه کهتا هی، جسکا نام رب الافواج هی[k]۔ ۵۸ رب الافواج یوں کهتا هی، که بابل کے بهاری شهر کی دیواریں سراسر ڈهائی جائینگی[l]، اور اس کے بلند پهاٹک آگ سے جلا دیئے جائینگے؛ یوں، لوگوں کی محنت بیفایده تههریگی[m]، اور قوموں کا کام جو انهوں نے کیا، اور اس سے تهک گئیں، فقط آگ کے واسطے هوگا۔

۵۵۹ یهه وه بات هی، جو یرمیاه نبی نے سرایاه بن نیریاه بن محسیاه سے کهی، جب وه یهوداه کے بادشاه صدقیاه کے ساتهه، اسکے جلوس کے چوتهے برس، بابل میں گیا۔ اور یهه سرایاه || سردار

p یرو ۲۵: ۲۶
q یسعیاه ۱۳: ۱۹
r یرو ۴۱: ۲۵
s دیکهو یسعیاه ۸: ۲: ۸
t یسعیاه ۴۶: ۱؛ یرو ۵۰: ۲
u یرو ۵۰: ۳۱، ۳۰؛ ۲۹ آیت
v ۵۰ آیت؛ ۶ آیت؛ یرو ۵۰: ۸؛ مکاشفه ۱۸: ۴
w ۲ سلاطین ۱۹: ۷
x یرو ۵۰: ۲؛ ۵۲ آیت
a یسعیاه ۴۴: ۲۳؛ اور ۴۹: ۱۳؛ مکاشفه ۱۸: ۲۰
b یرو ۵۰: ۳، ۴۱
c یرو ۴۴: ۲۸
d زبور ۴۴: ۱۵، ۱۶
e اور ۷۱: ۴؛ ۴۷ آیت
f پیدا ۱۱: ۴؛ یرو ۴۹: ۱۶؛ عمو ۹: ۲؛ عبد ۴
g یرو ۵۰: ۲۲
h زبور ۹۴: ۱؛ یرو ۵۰: ۲۹؛ ۲۴ آیت
i ۳۹ آیت
k یرو ۴۶: ۱۸؛ اور ۴۸: ۱۵
l ۴۴ آیت
m حبق ۲: ۱۳

۵۹۵
|| عبرانی میں، سر منوحا؛ ۱ تواریخ ۴: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۵

سلیم الطبع تھا۔ ۶۰ اِسي طرح یرمیاہ نے اِن سب آفتونکو، جو بابل پر آنیوالي تھیں، کتاب میں قلمبند کیا، یعنے، اِن ساري باتوں کو، جو بابل کي بابت لکھي گئي ھیں۔ ۶۱ اور یرمیاہ نے سرایاہ سے کہا، کہ جب تو بابل میں آئیگا، اور دیکھیگا، اور اِن سب باتوں کو پڑھیگا، ۶۲ تب تو کہیگا، کہ اي خداوند، تو نے اِس مکان کي بربادي کي بابت فرمایا ھي، کہ میں اُسکو نیست کرونگا، ایسا کہ کوئي اُس میں نہ بسے*، نہ اِنسان نہ حیوان، پر ھمیشہ تک ویران رھے۔ ۶۳ اور ایسا ھوگا، کہ جب تو اِس کتاب کو پڑھ چکیگا، تو ایک پتھر اُس سے باندھیگا، اور فرات کے بیچ پھینک دیگا*: ۶۴ اور تو کہیگا، کہ بابل اِسي طرح ڈوب جائیگي، اور اُس مصیبت کے تلے سے، جو میں اُسپر ڈال دونگا، پھر نہ اُٹھیگي: اور وے بےتاب رھینگے*۔ یرمیاہ کي باتیں یہاں تک ھیں۔

* یرہ ۵۰: ۳، ۳۹؛ ۲۱ آیت
* دیکھو مکاشفہ ۱۸: ۲۱
* ۵۸ آیت

۵۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صدقیاہ بغاوت کرتا۔ ۴ یروسلم گھیرا جاتا اور لے لیا جاتا۔ ۸ صدقیاہ کے بیٹے قتل کیئے جاتے، اور نیز اُس کي آنکھیں نکالي جاتیں۔ ۱۲ نبوزردان شہر کو غارت کرتا، اور اُسے پھونک دیتا۔ ۲۴ وہ لوگوں کو اسیر کرکے اپنے ساتھ بابل لیجاتا۔ ۳۱ اویل‌مرودک یہویکین کو سرفراز کردیتا۔

۵۹۹

صدقیاہ، جب بادشاہ ھوا، تو اِکیس برس کا تھا*: اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کي: اور اُسکي ما کا نام حموطل تھا، جو لبنہي یرمیاہ کي بیٹي تھي۔ ۲ اور اُسنے اُس سب کي مانند، جو یہویقیم نے کیا تھا، خداوند کے آگے بدکاري کي۔ ۳ اور خداوند کے غضب سے، جوکہ یروسلم اور یہوداہ پر ھو رھا تھا، یہاں تک، کہ اُسنے اُنھیں اپنے آگے سے دور کر دیا، یہہ ھوا کہ صدقیاہ نے بابل کے بادشاہ سے بغاوت کي۔

* ۲ سلا ۲۴: ۱۸

۵۹۰

۴ اُسکي سلطنت کے نوویں برس* کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ھوا، کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے، اپني ساري فوج کے ساتھ یروسلم پر چڑھائي کي، اور اُسکے مقابل خیمہ‌زن ھوا، اور اُسکے گرداگرد

* ۲ سلا ۲۵: ۱—۲۷، یرہ ۳۹: ۱، ذکر ۸: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

برج بنائے۔ ۵ اور شہر صدقیاہ بادشاہ کے گیارھویں برس تک گھیرا ھوا رھا۔ ۶ اور چوتھے مہینے کے نوویں دن شہر میں جو مہنگي تھي سو بےنہایت بڑھ گئي تھي، ایسے، کہ ملک کے لوگوں کو روٹي نہ ملتي تھي۔ ۷ تب شہر توڑا گیا، اور سارے جنگي مرد بھاگے، اور وے رات کے وقت اُس دروازے کي راہ سے، جو دو دیواروں کے درمیان بادشاھي باغ کے نزدیک تھي، شہر سے نکلے: (اور کسدي شہر کے گرداگرد تھے:) لیکن اُنھوں نے میدان کي راہ لي۔

۸ تب کسدیوں کے لشکر نے بادشاہ کا پیچھا کیا، اور صدقیاہ کو یریحو کے میدانوں میں جا لیا: اور اُسکا سارا لشکر اُس سے تتر بتر ھو گیا۔ ۹ سو وے بادشاہ کو پکڑکے ربلہ تک حمات کي سرزمین میں بابل کے بادشاہ پاس لائے*، اور اُسنے اُسپر فتوي دیا۔ ۱۰ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکي آنکھوں کے سامھنے قتل کیا*: یہوداہ کے سارے سرداروںکو بھي ربلہ میں قتل کیا۔ ۱۱ اور اُسنے صدقیاہ کي آنکھیں نکلوا ڈالیں، اور بابل کے بادشاہ نے اُسکو پیتل کي زنجیروں سے جکڑا، اور اُسے بابل لے گیا، اور اُسکے مرنے کے دن تک اُسے قیدخانے میں رکھا۔

* یرہ ۳۲: ۴
* حزق ۱۲: ۱۳

۱۲ پانچویں مہینے* کے دسویں دن، جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا اُنیسواں برس تھا*، جلوداروں کا سردار، نبوزردان جو بابل کے بادشاہ کے حضور میں کھڑا رھتا تھا، یروسلم میں آیا*۔ ۱۳ اُس نے خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر جلا دیا: اور یروسلم کے سارے گھر، اور بڑے آدمیونکے سارے گھر، آگ سے بھسم کر دیئے۔ ۱۴ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے، جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھے، یروسلم کي ساري دیواروں کو ھر طرف سے توڑ ڈالا۔ ۱۵ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان*، بعضے مُحتاجوں کو، اور باقي لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور اُن بھگوڑوں کو، جو بابل کے بادشاہ کي طرف رجوع ھوئے تھے،

* ذکر ۷: ۵، اور ۸: ۱۹
* دیکھو ۲۹ آیت
* یرہ ۳۹: ۱
* یرہ ۳۹: ۹

پيشتر مسيح سے ۵۸۸

اور جماعت کے باقي لوگوں کو اسير کرکے لے گيا. ۱۶ پر جلوداروں کا سردار نبوزردان زمين کے بعضے کنگالوں کو چھوڑ گيا، که تاکستانوں کي باغباني کريں، اور کھيتي کريں. ۱۷ اور پيتل کے اُن ستونوں کو، جو خداوند کے گھر ميں تھے، اور کرسيوں کو، اور پيتل کے بحر کو، جو خداوند کے گھر ميں تھا، کسديوں نے توڑا، اور اُن کا وه سب پيتل بابل ميں لے گئے. ۱۸ اور ديگيں، اور بيلچا، اور گلگيريں، اور لگنيں، اور چمچا، اور پيتل کے سارے برتن، جو وهاں کي خدمت کے کام ميں اِستعمال هوتے تھے، وے لے گئے. ۱۹ اور باسنوں، اور انگيٹھيوں، اور لگنوں، اور ديگوں، اور شمعدانوں، اور چمچوں، اور پيالوں کو، سب کو، جو سونے کے تھے، اُن کا سونا، اور سب کو جو روپے کے تھے، اُنکا روپا، جلوداروں کا سردار لے گيا. ۲۰ دو ستون، ايک بحر، اور برنجي باره بيل، جو نيچے تھے، اور کرسياں، جنهيں سليمان بادشاه نے خداوند کے گھر کے ليئے بنايا تھا، اِن سب ظروف کا پيتل بے‌تول تھا. ۲۱ يهه ستون جو تھے، اُن ميں کا ايک ستون اٹھاره هاتھ اُونچا، اور باره هاتھ کي رسي اُسکے گرداگرد تھي، اور چار انگول موٹا تھا; يهه کھوکھلا تھا. ۲۲ اور اُس کے اُوپر پيتل کا ايک سرهانا تھا، اور وه سرهانا پانچ هاتھ اُونچا تھا; اُس سرهانے پر گرداگرد پيتل کي جالياں، اور انارکي کلياں بني هوئي تھيں. اور دوسرا ستون اور کلياں اِسکے مطابق تھيں. ۲۳ اور چاروں هواوں کے رخ چھيانوے انار تھے، اور سب انار جاليوں پر اُسکے گرداگرد ايک سو تھے. ۲۴ اور جلوداروں کا سردار سراياه سردار کاهن کو، اور صفنياه دوسرے کاهن کو، اور تين دربانوں کو لے گيا. ۲۵ اور ايک خوجے کو، جو سپهسالار تھا، اور بادشاه کے

مصاحبوں ميں سے سات شخص کو، جو شهر ميں پائے گئے، اور لشکر کے سردار کے محرر کو، جو مملکت کي موجودات کو ديکھتا تھا، اور اُس بادشاهت کے ساتھ آدميوں کو، جو شهر ميں تھے، وه شهر سے لے گيا. ۲۶ اور جلوداروں کا سردار نبوزردان اُنکو پکڑکے ربله ميں، بابل کے بادشاه کے حضور، لے گيا. ۲۷ اور بابل کے بادشاه نے اُنهيں حمات کي سرزمين کے ربله ميں مارکے قتل کيا، اور يهوداه کو اسير کرکے، اُنکي سرزمين سے لے گيا. ۲۸ يهه وے لوگ هيں، جن کو نبوکدرضر اسير کرکے لے گيا: ساتويں برس ميں تين هزار تيئس يهودي: ۲۹ نبوکدرضر کے اٹھارهويں برس ميں وه يروسلم کے باشندوں ميں سے آٹھ سو بتيس آدمي اسير کرکے لے گيا: ۳۰ نبوکدرضر کے تيئيسويں برس ميں، جلوداروں کا سردار نبوزردان سات سو پينتاليس آدمي يهوديوں ميں سے پکڑکے لے گيا: سب آدمي چار هزار چھه سو تھے.

۳۱ يهوداه کے بادشاه يهويکين کي اسيري کے سينتيسويں برس کے بارهويں مهينے کے پچيسويں دن يوں هوا، که بابل کے بادشاه اويل‌مرودک نے اپنے جلوس کے پهلے برس يهوداه کے بادشاه يهويکين کو سرفراز کيا، اور قيدخانے سے نکالا، ۳۲ اور اُسنے اُس سے || محبت کي باتيں کهيں، اور اُسکي کرسي اُن بادشاهوں کي کرسيوں سے، جو بابل ميں اُسکے ساتھ تھے، بلند کي، ۳۳ اور اُسنے اُسکے قيدخانے کے لباسوں کو بدلوايا، اور وه عمر بھر هر روز اُسکے حضور کھانا کھاتا تھا. ۳۴ اور اُسکے روزمره کا خرچ، برابر، ايک ايک روز کے ليئے اُس کا روزينه، اُسکے مرنے کے دن تک، عمر بھر، بابل کے بادشاه کي طرف سے اُسے ديا جاتا تھا.

۶۰۰ — ۵۹۰ — ۵۸۵ — ۵۶۲

|| عبراني ميں، اچھي باتيں.

یرمیاہ نبي کا نوحہ

۱ باب

۱ یروسلم کے گناہوں کے سبب اُس کي پستحالي کي بابت. ۱۲ اِس بیان میں، کہ وہ اپنے دُکھہ درد کے باعث نالہ کرتي، ۱۸ اور اقرار کرتي کہ میري عدالت جو خدا نے کي هی، سو حق و واجبي هی.

وہ بستي، کیونکر اکیلي بیٹھي هی جو خلائق سے بھري تھي! وہ بیوہ کي مانند هو گئي[a]؛ وہ جو قوموں کے درمیان بزرگ، اور صوبوں کے بیچ ملکہ تھي[b]، سو خراجگذار هوئي. ۲ وہ رات کو[c] زار زار روتي هی[d]، اور اُسکے آنسو اُسکے رخساروں پر لگے هیں: اُسکے یاروں میں سے[e] کوئي نهیں جو اُسکو تسلي دے[f]: اُس کے سارے دوستوں نے اُس سے بےوفائي کي، وے اُسکے دشمن هو گئے. ۳ ظلم اور سخت خدمت کے سبب جو اُسنے نی تھي، یہوداہ اسیر هوکے گئي[g]؛ وہ غیرقوموں کے درمیان بستي هی[h]، وہ آرام نهیں پاتي؛ اُن سبھوں نے جو اُسکے پیچھے پڑے تھے گھاٹیوں کے بیچ اُسے جالیا.

۴ صیہون کي راهیں ماتم کرتي هیں، کہ کوئي مقرر عیدوں کو نهیں آتا: اُسکے سارے پھاٹک سنسان هیں: اُسکے کاهن ٹھنڈي سانس بھرتے هیں، اُسکي کنواریاں غمگین، اور وہ ازردہخاطر هی. ۵ اُسکے مخالف غالب هوئے[i]، اور اُسکے دشمن کامیاب؛ کیونکہ خداوند نے اُس کي بغاوتوں کي کثرت کے سبب[k] اُسے رنج میں ڈالا هی؛ اُسکي اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر هوکے گئي[l]. ۶ اور اُسکي ساري رونق صیہون کي بیٹي سے جاتي رهي؛ اُسکے اُمرا اُن هرنوں کي مانند هیں، جو چراگاہ نهیں پاتے، اور وے اپنے پیچھا کرنیوالوں کے آگے ناتوان هوکے جاتے. ۷ یروسلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں، جب اُسکے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے تھے، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

[a] یسع ۴۰: ۷، ۸
[b] عز ۴: ۲۰
[c] ایوب ۷: ۳ زبور ۶: ۶
[d] یرو ۱۳: ۱۷
[e] یرو ۴: ۳۰ اور ۳۰: ۱۴
[f] ۹ آیت
[f] ۹، ۱۶، ۱۷، ۲۱ آیتیں
[g] یرو ۵۲: ۲۷
[h] اِستہ ۲۸: ۶۴، ۶۵ نوحہ ۲: ۹
[i] اِستہ ۲۸: ۴۳، ۴۴
[k] یرو ۳۰: ۱۴، ۱۵ دان ۹: ۷، ۱۶
[l] یرو ۵۲: ۲۸

کوئي مددگار نہ تھا، اگلے دنوں کي اپني ساري دلپذیر چیزوں کو یاد کرتي؛ دشمنوں نے اُسے دیکھکر اُسکي بربادي پر ٹھٹھا مارا. ۸ یروسلم نے بڑا گناہ کیا هی[m]، اِس لیئے وہ کریہ ٹھهري؛ وے سب جو اُسے بزرگي دیتے تھے اُسکي حقارت کرتے، اِسلیئے کہ وے اُس کا ننگاپن دیکھتے هیں[n]؛ هاں، وہ بھي آہ بھرتي، اور منھہ پھیرتي هی. ۹ اُسکي گندگي اُسکے دامن میں هي: وہ اپني عاقبت پر دھیان نهیں کرتي[o]؛ اِس لیئے عجیب طرح سے وہ پست کي گئي؛ اُس کا کوئي تسلي دینیوالا نہ رها[p]. اَی خداوند، میري مصیبت پر نظر کر، کیونکہ دشمن نے سر اُٹھایا هی. ۱۰ بدخواہ نے اُسکي ساري نفیس چیزوں[q] پر اپنا هاتھہ چلایا هی، یقیناً آپ هي نے دیکھا هی کہ غیرقومیں، جن کي بابت تونے فرمایا، کہ وے تیري جماعت میں شامل نہ هوویں[r]، سو وے اُس کے مقدس میں داخل هوئیں[s]. ۱۱ اُسکے سارے لوگ آہ کرتے، اور روٹي ڈھونڈھتے هیں[t]؛ اُنهوں نے اپني ستھري چیزیں دے ڈالیں، تا کہ اپني جان کے سنبھالنے کے لیئے خوراک ملے: اَی خداوند، دیکھہ، اور ملاحظہ کر، کہ میں ذلیل هو گئي.

۱۲ اَی سارے راہ چلنیوالو، کیا تمھارے آگے یہہ کچھہ نهیں هی؟ دیکھو، اور نگاہ رکھو، کیا کوئي مصیبت میري مصیبت کے برابر هی[u]، جو مجھہ پر پڑي هی، جسے خداوند نے اپنے تیز قهر کے دن مجھہ پر ڈالا. ۱۳ اُس نے اوپر سے میري هڈیوں میں آگ بھیجي، اور وہ اُن میں اثر کرکے غالب هوئي: اُس نے میرے پانوں کے لیئے دام بچھایا[x]، اُسنے مجھے اُلٹا پھیرا: اُسنے مجھے ویران کر دیا، میں

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

[m] ۱ سلاط ۸: ۴۶
[n] یرو ۱۳: ۲۲، ۲۶ حزق ۱۶: ۳۷ اور ۲۳: ۲۹ هوسیع ۲: ۱۰
[o] اِستہ ۳۲: ۲۹ یسع ۴۷: ۷
[p] ۲، ۱۶، ۲۱ آیتیں
[q] ۷ آیت
[r] اِستہ ۲۳: ۳ نحمیاہ ۱۳: ۱
[s] یرو ۵۱: ۵۱
[t] یرو ۳۸: ۹ اور ۵۲: ۶ نوحہ ۲: ۱۲ اور ۴: ۴
[u] دان ۹: ۱۲
[x] حزق ۱۲: ۱۳ اور ۱۷: ۲۰

سارے دن اُداس رهتي. ۱۴ میري بغاوتوں کا جوا اُسي کے هاتھ سے باندھا گیا[l]: اُسکے حلقوں نے پیچ کھائي، وے میري گردن پر اُبھرے هوئے هیں؛ اُسنے میرا زور گھٹا دیا هی؛ خداوند نے مجھے اُن کے هاتھوں میں کر دیا، جن کے آگے میں اُٹھ نہیں سکتي هوں. ۱۵ خداوند نے میرے پہلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا، اُسنے مجھ پر ایک دنگل بلایا، که میرے جوانوں کو دبا ڈالے؛ خداوند نے یہوداه کي کنواري بیٹي کو کولھو میں لتاڑا[a]. ۱۶ اِنھیں سببوں سے میں روتي هوں؛ میري آنکھ، میري آنکھ پاني هوکے بهه جاتي هی[b]، اِسلیئے که تسلي دینیوالا[c]، میرے جي کا سمھالنیوالا، مجھ سے دور هی؛ میرے لڑکے بالے جاتے رهے، اِس لیئے که دشمن غالب هی. ۱۷ صیهون نے اپنے دونوں هاتھ پھیلائے[c]، اُسکا دلاسادینیوالا کوئي نہیں[d]: یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا هی، که اُسکے دشمن اُس کے چوگرد هوں: یروسلم اُن کے درمیان حایض عورت کي سي هی.

۱۸ خداوند صادق هی[e]، کیونکه میں نے اُسکے حکم سے سرکشي کي[f]: ای سب لوگو، سنو، میں تمھاري منت کرتا هوں، اور میرے غم پر نگاه کرو: میري کنواریاں اور میرے جوان اسیر هوکے گئے. ۱۹ میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا، اُنھوں نے مجھے بھلاوا دیا[g]: میرے کاهنوں اور میرے بزرگوں نے، اپني جان کو بحال کرنے کے لیئے کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے[h]، شهر هي میں جان دي. ۲۰ دیکھ، ای خداوند، که میں تنگحال هوں: میري انتڑیاں اُبلتي هیں[i]؛ میرا دل مجھ میں چکر مارتا هی، کیونکه میں نے شدت سے سرکشي کي هی؛ باهر تلوار چھین لیتي، اور گھر میں موت هی[k]. ۲۱ اُنھوں نے میرا آه مارنا سنا، اور که میرا تسلي دینیوالا کوئي نہیں[l]؛ میرے سارے دشمنوں نے میري مصیبت سني؛ وے خوش هیں که تو نے ایسا کیا؛ تو وه دن، جسکي منادي کي هی[m]، پهنچائیگا، اور وے میري مانند هو جائینگے. ۲۲ اُن کي ساري خباثتیں تیرے حضور میں پیش آویں[n]، اور جیسا تو نے میرے سارے گناهوں کے سبب مجھ سے کیا هی، ویسا هي اُن سے کر؛ کیونکه میري آهیں بهت هیں، اور میرا دل سست هی[o].

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه یروسلم کي شکستهحالي پر نوحه کرتا. ۲۰ وه اِس کي بابت خدا سے فریاد کرتا.

کیونکر خداوند نے صیهون کي بیٹي کو اپنے قهر کے ابر کے تلے چھپا دیا! اُسنے اِسرائیل کے جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا[a]، اور اپنے قهر کے دن اپنے پانووں رکھنے کي کرسي[b] کو یاد نه کیا. ۲ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا، اور رحم نه کیا[c]؛ اُسنے اپنے قهر میں یهوداه کي بیٹي کے قلعوں کو ڈھا دیا، اُسنے اُنھیں خاک سے برابر کیا: اُسنے بادشاهت اور اُس کے امیروں کو ناپاک کیا[d]. ۳ اُسنے اپنے قهر شدید میں اِسرائیل کا هر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا: اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا دهنا هاتھ کھینچ لیا[e]؛ وه، شعلهدار آگ کي مانند، جو چاروں طرف سب کچھ کھا جاتي هی، یعقوب پر بھڑکا[f]. ۴ اُسنے دشمن کي طرح[g] اپني کمان کھینچي: وه اپنا دهنا هاتھ لگاکے بیري کے مانند کھڑا هوا، اور صیهون کي بیٹي کے خیمے میں سب جو خوشنما تھے اُنکو مار ڈالا[h]: اُسنے اپنے قهر کو آگ کي طرح اُنڈیلا. ۵ خداوند دشمن کي مانند هوا هی[i]، اُسنے اِسرائیل کو اُجاڑا، اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا[k]، اُسکے قلعوں کو ڈھا دیا، اور یهوداه کي بیٹي کے یہاں ماتم اور نوحه کو بهت بڑھایا. ۶ اُسنے اُسکي اِحاطے کو[l] جیسے باغ کي اِحاطے کو[m] توڑ ڈالا هی: اُسنے اُسکي جماعت کے مکان کو ڈھا دیا هی؛ خداوند نے صیهون میں مقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کروایا[n]، اور اپنے قهر کے جوش

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

[l] اِستثنا ۲۸ : ۴۸ — [a] یسعیاه ۶۳ : ۳ — [b] یرمیاه ۱۳ : ۱۷ — [e] نحمیاه ۹ : ۳۳ — [g] ۲ آیت — [k] ایوب ۳۰ : ۲۷ — [n] زبور ۱۰۹ : ۱۰ — [o] نوحه ۵ : ۱۷ — [a] متي ۱۱ : ۲۳ — [d] زبور ۸۹ : ۳۹ — [e] زبور ۷۴ : ۱۱ — [f] زبور ۸۹ : ۴۶ — [h] حزقي ۲۴ : ۲۵ — [n] نوحه ۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

میں بادشاہ اور کاہن کو مردود کر ڈالا. ۷ خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا، اُسنے اپنے مقدس سے نفرت کی؛ اُن کے محلوں کی دیواروں کو دشمن کے ہاتھ میں حوالہ کیا؛ اُنھوں نے خداوند کے گھر میں ایسا شور مچایا، جیسا کہ عید کے دن میں ہوتا تھا۔ ۸ خداوند نے صیہون کی بیٹی کی دیوار کے گرانے کا قصد کیا: اُسنے ایک رسی کھینچی، اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھ نہ پھیرا؛ اِس لیئے اُسنے اُسکی فصیل اور دیوار کو غمخوار کیا؛ وے ایک ساتھ ماتم کرتے۔ ۹ اُسکے دروازے زمین میں دھس گئے: اُسنے اُسکے بینڈوں کو بگاڑ ڈالا، اور توڑ تاڑ کیا: اُسکے بادشاہ اور اُمرا غیر قوموں کے درمیان ہیں: شریعت جاری نہیں، اُسکے نبیوں کو بھی خداوند کی طرف سے رویا نظر نہیں آتی۔ ۱۰ صیہون کی بیٹی کے بزرگان زمین پر بیٹھے ہیں، وے چپ رہتے ہیں: اُنھوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی، اپنی کمروں پر ٹاٹ باندھا: یروشلم کی کنواریاں اپنے سروں کو زمین تک جھکانیاں ہیں. ۱۱ میری قوم کی بیٹی کی شکستہ حالی کی بابت میری آنکھوں کی بینائی آنسوؤں سے گھٹ چلی، میری انتڑیوں میں مروڑا ہی، میرا کلیجہ بہکے زمین پر گرا؛ اِس لیئے کہ اطفال اور دودھ پیتے بچے شہر کے کوچوں میں غش کھاتے ہیں۔ ۱۲ وے اپنی ماؤں کو، جس وقت اُنہیں زخمیوں کی مانند شہر کی گلیوں کے بیچ غش آتا تھا، اور جس وقت اُن کی جانیں اُنکی ماؤں کی گودوں میں اُنڈیلی جاتی تھیں، کہنے لگے، کہ غلہ اور مے کہاں؟ ۱۳ کس کو تجھ پر گواہ لاؤں؟ میں تجھ کو کس سے تشبیہ دوں، ای یروشلم کی بیٹی؟ کس سے تجھے برابر کروں، تاکہ میں تجھے تسلی بخشوں، ای صیہون کی کنواری بیٹی؟ کیونکہ تیرا رخنہ سمندر کی مانند بڑا ہی: کون تیری دوا کر سکتا ہی؟

۱۴ تیرے نبیوں نے تیری بابت پوچ اور باطل مضمون دیکھے، اور تیری شرارت کو تجھ پر ظاہر نہیں کیا، تاکہ تیری اسیری کو بدل ڈالیں، بلکہ اجھوتھے پیغام اور تیرے خارج ہونے کے جھوتھے سبب تیرے لیئے مشاہدہ کیئے۔ ۱۵ سارے راہ چلنیوالے تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں، وے سنسنا جاتے ہیں، اور یہہ کہتے ہوئے یروشلم کی بیٹی پر سر ہلاتے ہیں، کہ یہہ وہی شہر ہی، جو کمال حسین تھا، اور تمام جہان کا فرحت‌بخش کہلاتا تھا. ۱۶ تیرے سارے دشمن تجھ پر منہہ پسارتے ہیں، وے پھپھکارتے ہیں، اور دانت پیستے، اور کہتے ہیں کہ ہم اُسے نگل گئے؛ بیشک یہہ وہی دن ہی، کہ جسکے ہم منتظر تھے؛ ہم نے پایا، ہم نے دیکھا. ۱۷ خداوند نے جیسا منصوبہ باندھا تھا، ویسا کیا: اُسنے اپنی دھمکی کو، جو اگلے دنوں میں دی تھی، پورا کیا؛ اُسنے ڈھایا، اور رحم نہ کیا: اُس نے تیرے دشمنوں کو تجھ پر غالب کرکے خوش کیا: اُسنے تیرے مخالفوں کا سینگ بلند کیا. ۱۸ اُنکے دل نے خداوند سے فریاد کی ہی: ای صیہون کی بیٹی کی دیوار، سیلاب کی طرح رات دن آنسو بہا، تو آرام نہ کر، اور تیری آنکھ کی پتلی سستانے نہ پائے. ۱۹ اُٹھ، اور رات کو چلا؛ پہروں کے اِبتدا میں اپنا دل خداوند کے حضور پانی کی طرح اُنڈیل؛ تو اپنے بچوں کی جان کے لیئے، جو ہر گلی کے سرے پر مارے بھوکھ کے غش کھاتے ہیں، اُس کی طرف ہاتھ اُٹھا.

۲۰ ای خداوند، دیکھ، اور غور کر، کہ یہہ تونے کس سے کیا. دیکھ، کہ عورتیں اپنا پھل، اپنے بالشت بھر لنبے بچوں کو کھاتی ہیں! دیکھ، کہ کاہن اور نبی خداوند کے مقدس میں مارے جاتے ہیں! ۲۱ جوان اور بوڑھے گلیوں میں خاک پر پڑے ہیں: میری کنواریاں اور میرے جوان تلوار سے کاٹ ڈالے گئے: تو نے اپنے قہر کے دن اُن کو مار ڈالا، تو

پيشتر مسيح سے ۵۸۸ کے قريب

نے قتل کيا اور رحم نه کيا۔ ۲۲ تو نے هولوں کو ميرے آس پاس يوں جمع کيا، جيسے عيد کے دن بهيڑ لگتي هي، يهاں تک، که خداوند کے قهر کے دن کوئي نه بچا، نه باقي رها؛ جنکو ميں نے اپني گود ميں پالا پوسا، أنکو ميرے دشمن نے فنا کيا۔

۳ باب

اس بيان ميں، که ۱ خدا ترس لوگ اپني مصيبتوں کے سبب واويلا کرتے. ۲۲ خدا کي رحمتوں کو غور کرکے وے اپني اميد کو بڑها ديتے. ۳۷ خدا کي عدالتيں مان ليتے که واجبي هيں. ۵۵ وے دعا مانگتے که وے آپ رهائي پاويں. ۶۴ اور که دشمنوں کو سزا دي جاوے.

ميں وهي شخص هوں، جسنے أسکے قهر کے ڈنڈے سے دکه ديکها. ۲ وه مجهے لے چلا، اور تاريکي ميں لے آيا، روشني ميں نهيں. ۳ يقيناً أسنے بار بار پهرکے مجهه پر تمام دن اپنا هاتهه چلايا هي. ۴ أسنے ميرا گوشت اور چمڑا سکها ڈالا؛ ميري هڈيوں کو چور کيا. ۵ أس نے ميري مخالفت ميں تعمير کي، أسنے ميرے سر پر مارا، اور وه دکهتا هي. ۶ أس نے مجهے أن مردوں کي مانند، جو مدت سے مر گئے، تاريک مکانوں ميں بٹها ديا. ۷ أسنے ميرے گرد ايسي احاطه باندهي جس سے ميں نکل نهيں سکتا هوں؛ أسنے ميري زنجير بهاري بنائي. ۸ اور جب ميں چلاتا اور پکارتا هوں، تو وه ميري دعا کو رد کرتا هي. ۹ أسنے تراشے هوئے پتهروں سے ميري راهوں کو بند کيا، أس نے ميرے رستوں کو پيچدار کيا. ۱۰ وه ميرے لئے ايسا هوا، جيسے بهالو جو گهات ميں بيٹها هو، اور جيسے شير ببر جو چهپکے کمين‌گاه ميں لگا هو. ۱۱ أسنے ميري راهوں کو کج کيا، اور مجهے ريزه ريزه پهاڑا؛ مجهے بيکس چهوڑا. ۱۲ أسنے کمان کهينچي، اور مجهے اپنے تير کا هدف لگايا. ۱۳ أسنے اپنے ترکش‌زادوں کو ميرے گردوں ميں داخل کيا. ۱۴ ميں اپنے لوگوں کے آگے مضحکه هوا، اور تمام دن أن کا راگ هوں. ۱۵ أسنے مجهه ميں تلخياں بهر ديں، اور ناگدونے سے مست کيا. ۱۶ سنگريزوں سے ميرے دانتوں کو توڑا، مجهے خاکستر ميں لوٹايا. ۱۷ تو نے ميري جان کو سلامتي سے الگ کرکے ٹال ديا: ميں بهبودي کو بهول گيا. ۱۸ اور ميں نے کها، که ميري اميد اور ميري آس خداوند سے ٹوٹ گئي. ۱۹ تو ميرے رنج اور دکه کو، يهه ناگدونا، اور يهه پت، ياد کر. ۲۰ هاں، ياد کيا کر، کيونکه ميري جان مجهه ميں جهک جاتي هي. ۲۱ اسکو ميں اپنے دل ميں پهيرتا هوں، اس لئے مجهے أميد هي.

۲۲ يهه خداوند کي رحمتوں سے هي، که هم نيست نه هوئے؛ اس لئے که أسکي شفقتيں موقوف نهيں هوتي هيں. ۲۳ وے هر صبح کو نئي تازه هيں: تيري وفاداري عظيم هي. ۲۴ ميري جان کهتي هي، که خداوند ميرا حصد هي، اسليئے ميں أسپر بهروسا رکهتا هوں. ۲۵ خداوند أنپر مهربان هي، جو أسکے منتظر هيں، أس جان پر، جو أسے ڈهونڈهتي هي. ۲۶ بهلا هي، که انسان خداوند کي نجات کا أميدوار رهے، اور صبر سے أسکي انتظاري کرے. ۲۷ انسان کا اسميں بهلا هي، که وه اپني جواني کے دنونميں جوا أٹهاوے. ۲۸ که وه اکيلا بيٹهے، اور چپکا رهے، کيونکه أسهي نے أسے أسپر رکها هي؛ ۲۹ نه وه اپنا منهه خاک پر رکهے، که شايد کچهه أميد هي؛ ۳۰ که وه اپنا گال أسکو ديوے جو أسے طمانچه مارتا هي؛ وه ملامت سے خوب سير رهے. ۳۱ کيونکه خداوند ابدالاباد تک مردود نه رکهيگا. ۳۲ اگرچه وه دکه ديتا هي، تسپر بهي اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق شفقت کريگا. ۳۳ کيونکه وه خوشي سے مصيبت نهيں بهيجتا، اور نه بني آدم کو دکه ديتا هي. ۳۴ اگر وے زمين کے سارے قيديوں کو پائمال کريں، ۳۵ اگر الله تعالى کے حضور کسيکا حق باطل کريں، ۳۶ اگر کسي کے مقدمے کو بگاڑ ڈاليں، تو خداوند || منظور نهيں کرتا هي.

۳۷ کون هي، جو کهتا هي، اور وه هو جاتا هي، جسوقت خداوند نے أسکا حکم نهيں ديا؟ ۳۸ کيا الله تعالى کے منهه سے بهلا اور برا نهيں نکلتا؟ ۳۹ کاهيکو آدمي

|| عبراني ميں، نهيں ديکهتا هي،

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

جو زندہ هی کڑکڑاوے[g]؟ ایسا آدمي اپنے گناهونکي سزا کے باعث[h]؟ ۴۰ آؤ، هم کھوجیں اور اپني راهونکو جانچیں، اور خداوند کي طرف پھریں. ۴۱ هم اپنے دل کو هاتھوں سمیت آسمان کي طرف، خدا کے آگے اُٹھاویں[i]. ۴۲ هم نے گناہ کیا اور بغي هوئے هیں[k]، تو نے معاف نہیں کیا. ۴۳ تو نے هم کو قہر تلے ڈھانپ دیا، اور همیں رگیدا؛ تو نے همیں قتل کیا، اور رحم نہ کیا[l]. ۴۴ تو نے اپنے کو بادل میں چھپا رکھا، کہ هماري دعاؤں کا گذر تجھ تک نہ هو[m]. ۴۵ تو نے همیں گروهوں کے درمیان کوڑا اور جھاڑن کي مانند کیا[n]. ۴۶ همارے سارے دشمن هم پر اپنے منہہ پسارتے هیں[o]. ۴۷ هول اور پھندے میں هم گرفتار هوئے[p]، ویراني اور تباهي هی[q]. ۴۸ میري قوم کي بیٹي کي هلاکت کے سبب میري آنکھ پاني کي نہروں کي مانند بہہ رهي هی[r]. ۴۹ میري آنکھ ٹپکا کرتي هی، اور تھمتي نہیں[s]؛ کیونکہ فراغت کے اوقات نہیں هوتے، ۵۰ جب تک کہ خداوند آسمان سے نگاہ کرے، اور دیکھے[t]. ۵۱ میري آنکھ میرے شہر کي ساري بیٹیوں کے لیئے میري جان کو افسردہ کرتي هی. ۵۲ جو بے سبب میرے دشمن تھے، اُنھوں نے مجھے چڑیوں کي طرح[u] شدت سے رگیدا: ۵۳ اُنھوں نے میري جان کو چوآن میں دکھ دیا[x]، اور میرے اُوپر ایک پتھر ڈالا[y]. ۵۴ پاني میرے سر پر سے گذر گئے[z]؛ میں نے کہا، کہ میں مر چلا[a].

۵۵ گہرے چوآن میں سے، ای خداوند، میں نے تیرا نام لیا[b]. ۵۶ تو نے میري سني[c]؛ میرے سانس لینے سے اور میري فریاد سے اپنا کان بند نہ کر. ۵۷ تو اُس دن میں، جس دن میں نے تجھے پکارا، نزدیک آیا[d]، اور کہا، کہ مت ڈر. ۵۸ ای خداوند، تو نے میرے دل کي حجتیں ثابت کیاں[e]، اور میري جان کو رهائي بخشي[f]. ۵۹ ای خداوند، تو نے میري مظلومي دیکھي: تو میرے مقدمے کو فیصل کر[g]. ۶۰ تو نے اُنکا سارا بغض، اور اُنکے سارے اندیشونکو، جو اُنھوں نے میري مخالفت میں کیئے، دیکھا هی[h]. ۶۱ ای خداوند، تو نے اُن کي ملامتیں، اور اُن کي ساري فکریں، جو اُنھوں نے میري خرابي پر کیں، سنیں، ۶۲ اور اُنکي باتیں بھي جو مجھ پر چڑھے، اور اُنکے منصوبونکا حال، جو وے سارے دن مجھ پر باندھتے هیں: ۶۳ تو نے اُنکا بیٹھ جانا، اور اُنکا اُٹھ کھڑا هونا دیکھا هی[i]: میں اُن کا راگ رنگ هوا[k].

۶۴ ای خداوند، اُنکے هاتھونکے کام کے مطابق اُنکو بدلا دے[l]. ۶۵ اُن کو دل کي سختي دے، تیري لعنت اُنپر آوے. ۶۶ قہر سے اُنکو رگید، اور خداوند کے آسمانوں[m] کے تلے سے[n] اُن کو نابود کر.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صیہون اپني دردناک حالت پر افسوس کرتي. ۱۳ وہ اپنے گناهون کا اِقرار کرتي. ۲۱ ادوم کو خبر دي جاتي کہ اُسے سزا ملیگي. ۲۲ صیہون کو دلاسا دیا جانا.

سونا کیونکر بے جلا هو گیا! خالص کندن کا سونا کیونکر بدلا گیا! مقدس پتھر هر ایک گلي کے سرے پر[a] پھینکے گئے هیں. ۲ صیہون کے مہنگ مولے بیٹے، جو کندن سے مشابہ تھے، سو وے کیسے کمہار کے هاتھونکے بنائے هوئے کوزوں کے مانند[b] ٹھہرے. ۳ گیدڑ بھي چھاتیاں نکالتي هیں، وے اپنے بچوں کو دودھ چساتي هیں؛ میري قوم کي بیٹي بیابان کے شترمرغوں کي مانند بے رحم هی[c]. ۴ دودھ پیتے بچے کي زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگي هی[d]؛ ننھے بچے روٹي مانگتے هیں، پر اُنکے لیئے کوئي توڑتا نہیں[e]. ۵ وے جو مزہ دار کھانا کھاتے تھے، سو گلیوں میں بے تاب پڑے هیں؛ وے جو قرمزي پوشاک پہنے هوئے پلے تھے، سو مزبلہ سے هم آغوشي[f] کرتے هیں. ۶ کیونکہ میري قوم کي بیٹي کي بدکاري کي سزا سدوم کے گناہ کي سزا سے زیادہ هی؛ وہ تو ایک لمحہ میں معدوم هو گئي[g]، اور اِنسان کے هاتھ اُسپر دراز نہ کیئے گئے. ۷ اُسکے سارے نذیر برف سے بھي صاف اور دودھ سے سفید تھے، اُنکے بدن مونگے سے بھي زیادہ سرخ تھے، اُنکا

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

کالبود نیلم کا سا تھا. ۸ اب اُنکا چہرہ سہور سے بھی کالا ھی[h]، وے گلیوں میں پہچانے نہیں جاتے؛ اُن کا چمڑا اُن کی ھڈیوں سے سٹا ھی[i]، وہ سوکھ گیا، لکڑی کی مانند ھو گیا. ۹ وے جو تلوار سے قتل کیئے جاتے ھیں اِنسے بہتر ھیں جو بھوکھ سے مرتے ھیں؛ کہ یہ کھیت کے پھل کے نہ پانے سے سوکھتے جاتے اور مر رھتے ھیں. ۱۰ رحمدل عورتوں[k] کے ھاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا[l]؛ میری قوم کی بیٹی کی ھلاکت میں وے ھی اُنکی خوراک ھوئے[m]. ۱۱ خداوند نے اپنا غضب انجام کیا، اپنے قہر شدید کو اُنڈیلا[n]؛ اُسنے صیہون میں ایک آگ بھڑکائی[o]، اور وہ اُسکی بنیادوں کو کھا گئی. ۱۲ زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے باور نہیں کرتے تھے، کہ بیری اور دشمن یروسلم کے پھاٹکوں میں گھس آوینگے.

۱۳ اُسکے نبیوں کے گناھوں، اور اُسکے کاھنوں کی خطاؤں کے سبب[p]، جنھوں نے اُسکے درمیان صادقوں کا خون بہایا[q]، یہہ ھوا. ۱۴ وے اندھے ھوکے گلیوں میں بھٹکتے تھے، وے خون سے آلودہ تھے[r]، ایسا کہ لوگ اُنکے کپڑے چھو نہ سکے[s]. ۱۵ وے اُنھیں پکارتے رھے، کہ دور ھو، ای ناپاکو[t]، دور ھو، دور ھو، چھوڑو مت: وے تو بھاگے، وے آوارہ پھرتے؛ قوموں کے درمیان کہا جاتا ھی، کہ وے پھر رھنے کا ٹھکانہ نہ پاوینگے. ۱۶ خداوند کے چہرے نے اُنمیں تفرقہ ڈالا ھی؛ وہ پھر اُن پر توجہ نہ کریگا؛ اُنھوں نے کاھنوں کی شخصیت پر نگاہ نہ کی، اور بزرگوں پر مہربانی نہ کی[u].

۱۷ ھم جو ھیں، سو ھماری آنکھیں مدد کے اِنتظار سے، جو بےبنیاد تھی[x]، فنا ھوئیں؛ ھم اپنی دیدگاھوں پر سے اُس قوم کے منتظر رھے، جو ھمیں بچا نہ سکی. ۱۸ وے ھم کو ھر قدم پر رگیدتے ھیں[y]، یہاں تک، کہ ھم اپنے بازاروں میں جا نہیں سکتے ھیں: ھمارا آخر نزدیک ھی، ھمارے دن پورے ھوئے، کیونکہ ھماری اجل آ پہنچی[z]. ۱۹ ھمارے پیچھا کرنیوالے

[h] نوحہ ۵: ۱۰؛ یوایل ۲: ۱۰؛ نحوم ۲: ۱۰ — [i] زبور ۱۰۲: ۵ — [k] یسعیاہ ۴۹: ۱۵ — [l] نوحہ ۲: ۲۰ — [m] اِستثنا ۲۸: ۵۷ — [n] ۲ سلاطین ۲۵: ۹ — [o] یرمیاہ ۷: ۲۰ — [p] اِستثنا ۳۲: ۲۲؛ یرمیاہ ۲۱: ۱۴ — [q] یرمیاہ ۵: ۳۱؛ اور ۶: ۱۳؛ اور ۱۴: ۱۴؛ اور ۲۳: ۱۱، ۲۱ — [r] حزقی ایل ۲۲: ۲۶، ۲۸؛ صفنیاہ ۳: ۴ — [s] متی ۲۳: ۳۱، ۳۷ — [t] یرمیاہ ۲: ۳۴؛ ۲ کرنتھیوں ۱۱: ۱۹ — [u] احبار ۱۳: ۴۵ — [x] نوحہ ۵: ۱۲ — [y] ۲ سلاطین ۲۴: ۷؛ یسعیاہ ۲۰: ۵؛ اور ۳۰: ۶، ۷؛ یرمیاہ ۳۷: ۷؛ حزقی ایل ۲۹: ۱۶ — [z] ۲ سلاطین ۲۵: ۴، ۵ — حزقی ایل ۷: ۲، ۳، ۶؛ عاموس ۸: ۲

آسمان کے عقابوں سے بھی تیز پر ھیں[a]: اُنھوں نے ھمیں پہاڑوں پر رگیدا، وے بیابان میں ھماری گھات میں لگے. ۲۰ ھمارے نتھنونکا دم، خداوند کا مسیح[b]، جس کی بابت ھم نے کہا، کہ ھم غیر قوموں کے درمیان اُسکے سایہ تلے زندگانی بسر کرینگے، سو اُن کے گڑھوں میں گرفتار ھوا[c].

۲۱ ای ادوم کی بیٹی، تو جو عوض کی سرزمین میں بستی ھی، خوش و خورم ھو[d]؛ پیالہ تجھ تک بھی پہنچیگا[e]؛ تو مست ھوگی، اور آپ کو ننگا کریگی.

۲۲ ای صیہون کی بیٹی، تیری بدکاری کی سزا تمام ھوئی[f]؛ وہ تجھے اسیر کرکے پھر نہیں لے جائیگا: ای ادوم کی بیٹی، وہ تیری بدکاری کا بدلا دیگا[g]، اور تیرے گناھوں کے سبب تجھ کو اسیر کرکے لے جائیگا.

۵ باب

ایک دردانگیز فریاد جو صیہون خدا کے حضور کرتی ھی.

ای خداوند، جو کچھ ھم پر ھوا، اُسکو یاد رکھ[a]: متوجہ ھو، اور ھماری رسوائی پر نگاہ کر[b]. ۲ ھماری میراث اجنبیوں کی ھوئی[c]، ھمارے گھر بیگانوں نے لیئے. ۳ ھم یتیم ھیں، اور ھمارے باپ نہیں؛ ھماری مائیں بیووں کی مانند ھو گئیں. ۴ ھم نے اپنا پانی بھی مول لے لیکے پیا، اور لکڑی ھمارے ھاتھ میں بیچی گئی. ۵ ھماری گردنوں پر جوا ڈالکے ھم کو دکھ دیتے[d]: ھم مشقت کھینچتے، اور آرام نہیں پاتے ھیں. ۶ ھم نے مصریوں اور اسوریوں[e] ||کا تابع ھونا منظور کیا[f]، تا کہ ھم روٹی سے آسودہ ھوں. ۷ ھمارے باپدادوں نے گناہ کیا[g]، اور وے نہیں ھیں[h]؛ اور ھم اُن کی بدکاریوں کی سزا کا بوجھ اُٹھاتے. ۸ غلام ھم پر حکمرانی کرتے[i]؛ کوئی نہیں، جو ھمیں اُنکے ھاتھ سے چھڑاوے. ۹ اُس تلوار کے خوف سے جو بیابان میں ھی، ھم جانبازیاں کرکے اپنی روٹی حاصل کرتے. ۱۰ کال کے ھولناک صدمے سے ھمارا پوست

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

[a] اِستثنا ۲۸: ۴۹؛ یرمیاہ ۴: ۱۳ — [b] یرمیاہ ۲: ۷ — [c] نوحہ ۲: ۹؛ یرمیاہ ۵۲: ۹؛ حزقی ایل ۱۲: ۱۳؛ اور ۱۹: ۴، ۸ — [d] واعظ ۱۱: ۹ — [e] یرمیاہ ۲۵: ۱۵، ۱۶، ۲۱؛ عبدیاہ ۱۰ — [f] یسعیاہ ۴۰: ۲ — [g] زبور ۱۳۷: ۷

[a] زبور ۸۹: ۵۰، ۵۱ — [b] زبور ۷۹: ۴؛ نوحہ ۲: ۱۵ — [c] زبور ۷۹: ۱ — [d] اِستثنا ۲۸: ۴۸؛ یرمیاہ ۲۸: ۱۴ — [e] ھوسیع ۱۲: ۱ — || عبرانی میں کو ھاتھ دیئے. — [f] پیدایش ۲۴: ۲؛ یرمیاہ ۵۰: ۱۵ — [g] یرمیاہ ۳۱: ۲۹؛ حزقی ایل ۱۸: ۲ — [h] پیدایش ۴۲: ۱۳ — [i] ذکریاہ ۱۱: ۶؛ نحمیاہ ۵: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

تنور کي مانند سياه هو گيا[k]. ۱۱ اُنهوں نے صيهون ميں عورتوں کو، اور يهوداه کے شهروں ميں کنواري چهوکريوں کو، جبراً بےحرمت کيا هي[l]: ۱۲ اُمرا کو اُن کے ايک هاته سے لٹکا ديا هي: اور مشائخ کي روداري کي نه گئي[m]. ۱۳ اُنهوں نے جوانوں کو پکڑکے اُنسے چکي پسوائي[n]; اور لڑکے لکڑي کے بوجه کے مارے گر پڑتے هيں. ۱۴ بزرگ لوگونکا پهاٹکوں پر جمع هونا موقوف هوا، اور جوان اپني نغمه‌پردازي سے باز آئے. ۱۵ همارے دل کي خوشنودي جاتي رهي: همارا ناچنا ماتم سے مبدل هوا. ۱۶ تاج همارے سر سے گر پڑا[o]: هم پر افسوس، که هم نے گناه کيا. ۱۷ اِس باعث ميرا دل ناتوان هوا[p]، اِن باتونکے سبب ميري آنکهيں دهندهلا گئيں[q]. ۱۸ کوه صيهونکي ويرانيکے سبب لومڑياں اُسميں چلتي پهرتي هيں. ۱۹ پر تو، اي خداوند، ابد تک باقي رهيگا[r]، اور تيرا تخت پشت در پشت هي[s]. ۲۰ تو هميں هميشه کے لئيے کيوں بهولتا هي[t]، اور اِتني مدت تک هم کو ترک کر ديتا هي؟ ۲۱ اي خداوند، هم کو اپني طرف پهرا، اور هم پهرينگے[u]: همارے دن نئے سر سے جاري کر جيسے که قديم زمانے ميں هوا. ۲۲ ||پر تو نے هم کو بالکل رد کر ديا، تو هم سے نپٹ بےزار هي.

|| يا، که کہا تو هم کو ايک لخت رد کر ديگا؟

حزقی‌ایل نبی کی کتاب

۱ باب

۱ باب، اُس وقت کي جس ميں حزقي‌ايل نے کبار ندي کے ساحل پر پہلے نبوت حاصل کي. ۴ چار کروبيوں کي رويا جو اُسے نظر آئي. ۱۵ چار پهيوں کي رويا. ۲۶ اور خدا کے جلال کي جلوه‌گري کي.

۵۹۵ کے قریب

اور تيسويں برس کے چوتهے مهينے کي پانچويں تاريخ ميں ايسا هوا، که جب ميں نهر کبار[a] کے کنارے پر اسيروں کے درميان تها، تو آسمان کهل گيا[b]، اور ميں نے خدا کي رويتيں ديکهيں[c]. ۲ اور اُس مهينے کے پانچويں دن، يعني، يهوياکين بادشاه کي اسيري[d] کے پانچويں برس ميں، ۳ ايسا هوا، که خداوند کا کلام بوزي کاهن کے بيٹے حزقي‌ايل کو، جو کسديوں کے ملک ميں نهر کبار کے کنارے پر تها، پهنچا، اور وهاں خداوند کا هاته اُس پر تها[e]. ۴ اور ميں نے نظر کي: تو کيا ديکهتا هوں، که اُترسے[f] ايک گردباد اُٹهي[g]، ايک بڑي گهٹا، اور ايک آگ ||جسکي لوئيں آپس ميں لپٹي جاتي تهيں، اور اُسکے گرد روشني چمکتي تهي، اور اُسکے بيچ ميں سے، يعني، اُس آگ ميں سے صيقل کيئے هوئے پيتل کي سي صورت جلوه‌گر هوئي. ۵ اور اُسکے بيچ سے چار جانداروں کي ايک شبيه نظر آئي[h]: اور اُن کي شکل يه تهي[i]، که وے اِنسان سے مشابه تهے[k]. ۶ اور هر ايک کے چار چار منه، اور چار چار پنکه تهے. ۷ اور اُن کے پانو جو تهے، سو سيدهے پانو تهے: اور اُن کے پانووں کے تلوے بچهڑو کے پانووں کے تلوے تهے، اور وے مانجے هوئے پيتل کے مانند جهلکتے تهے[l]. ۸ اور اُنکي چاروں طرف پنکهوں کے نيچے اِنسان کے هاته تهے[m]: اور منه اور پنکه اُن چاروں کے تهے. ۹ اُن کے پنکه ايک دوسرے سے باهم پيوسته تهے[n]: اور وے[*] چلتے هوئے مڑتے نه تهے[o]، بلکه وے سب برابر سيدهے آگے کو چلے جاتے تهے. ۱۰ رهي اُن کے چهروں کي مشابهت، سو اُن چاروں کا

|| عبراني ميں، جو آپ کو پکڑتي تهي.

ايک چہرہ اِنسان کا، اور ايک چہرہ شيرِ ببر کا اُنکي دهني طرف: اور اُن چاروں کا ايک چہرہ سانڈ کا اُنکي بائيں طرف: اور اُن چاروں کا ايک چہرہ عقاب کا تھا[x]. ۱۱ اُنکے چہرے يونہيں: اور اُنکے پنکھ اوپر سے پهيلائے هوئے تھے: هر ايک کے دو پنکھ دوسرے کے دو پنکھوں سے جتے هوئے تھے، اور دو دو سے اُن کا بدن ڈهنپا هوا تھا[y]. ۱۲ اُن ميں سے هر ايک سيدها آگے کو چلا جاتا تھا[z]: جدهر روح جاتي تھي، وے جاتے تھے[a]: وے چلتے هوئے پهرتے نہ تھے[b]. ۱۳ رهي اُن جانداروں کي صورت، سو اُنکي شکل آگ کے سلگے هوئے کوئلوں کي سي اور چراغوں کي مانند تھي[c]: وہ اُن جانداروں کے درميان اِدهر اُدهر آتي جاتي تھي، اور وہ آگ نوراني تھي: اور اُس آگ ميں سے بجلي نکلتي تھي. ۱۴ اور وے جاندار دوڑ جاتے تھے، اور پلٹ آتے تھے[x]، جس طرح سے بجلي کوندھ جاتي هے[y].

۱۵ سو جب ميں اُن جانداروں کو ديکھ رها، تو کيا ديکھتا هوں، کہ اُن جانداروں کے پاس ايک ايک پہيا[z] چار منھہ رکھتا هوا زمين پر هے. ۱۶ رهي اُن پہيوں کي صورت، اور اُنکي بناوٹ[a]، سو وہ زبرجد کي سي دکھائي ديتي تھي[b]؛ اور اُن چاروں کا ايک هي ڈول تھا؛ اور اُن کي شکل اور اُن کي بناوٹ ايسي تھي، گويا کہ پہيا پہيئے کے بيچ ميں هے. ۱۷ جب وے چلتے تھے وے چارسو ڈهلتے تھے، اور ڈهلتے هوئے وے پيچھے پهرتے نہ تھے[c]. ۱۸ اور اُنکے حلقے جو تھے، سو ايسے اُونچے تھے، کہ ڈر لگتا تھا، اور اُن چاروں کے حلقوں ميں گرداگرد آنکھيں بهري هوئي تھيں[d]. ۱۹ جب وے جاندار چلتے تھے، پہيئے اُنکے ساتھ چلتے تھے، اور جب وے جاندار زمين پر سے اُٹھائے جاتے تھے، پہيئے بهي اُٹھائے جاتے تھے[e]. ۲۰ جہاں کہيں روح جانيوالي تھي، وے جاتے تھے[f]، جدهر روح جانے پر تھي: اور پہيئے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے، کيونکہ ‖ جاندار کي روح پہيوں ميں تھي[g]. ۲۱ جب وے چلتے تھے، يے چلتے تھے، اور جب وے ٹھہرتے تھے، يے ٹھہرتے تھے، اور جب وے زمين پر سے اُٹھائے جاتے تھے، پہيئے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے، کيونکہ پہيوں ميں † جاندار کي روح تھي[h]. ۲۲ اور اُس فضا کي صورت جو اُن جانداروں کے سروں کے اُوپر تھا[i]، ايسي تھي، جيسا دهشت انگيز بلور کا جلوہ هوتا: وہ اُن کے سروں کے اُوپر پهيلا تھا. ۲۳ اور اُس فضا کے نيچے اُن کے پر مسطح تھے، ايک دوسرے کي سمت کو تھا: هر ايک کے دو دو تھے، جن سے اُن کے بدنوں کا ايک پہلو، اور دو دو تھے، جن سے دوسرا پہلو ڈهپا تھا. ۲۴ اور ميں نے اُنکے پروں کي آواز سني[k]، گويا کہ بہت پانيوں کي آواز[l]، هاں، قادرِ مطلق کي آواز هے[m]، جب وے چلتے تھے، ايسي شور کي آواز هوئي جيسي لشکر کي آواز هے؛ وے جب ٹھہرتے تھے، اپنے پروں کو لٹکا ديتے تھے. ۲۵ اور جس وقت وے ٹھہرتے تھے، اور اپنے پروں کو لٹکا ديتے تھے، اُس فضا ميں سے، جو اُنکے سروں کے اُوپر تھا، ايک آواز هوتي تھي.

۲۶ اور اُس فضا سے اُونچے پر، جو اُن کے سروں کے اُوپر تھا، تخت کي صورت تھي[n]، اور اُس کي نمود نيلم کے پتھر کي سي تھي[o]، اور اُس تختنما صورت پر کسي اِنسان کي سي شبيہہ اُسکے اُونچے پر نظر آئي. ۲۷ اور ميں نے اُسکي کمر سے ليکے اُوپر بلندي تک صيقل کيئے هوئے پيتل کا سا رنگ، اور شعلہ سا جلوہ، اُسکے درميان اور گرداگرد ديکھا[p]، اور اُسکي کمر سے ليکے نيچے تک ميں نے شعلہ کي سي تجلي ديکھي، اور چارسو ايک جگمگاهٹ تھي. ۲۸ جيسي اُس کمان کي صورت هے، جو بارش کے دنوں ميں بادل ميں دکھلائي ديتي هے[q]، ويسي هي آپس کي اُس جگمگاهٹ کي نمود تھي. خداوند کے

پيشتر مسيح سے ۵۹۵ کے قريب

x ديکھو مکاشفہ ۴ : ۷ — y يسع ۶ : ۲ — z ۹ آيت — a ۲۰ آيت، حزق ۱۰ : ۲۲ — b ۹، ۱۷ آيتيں — c مکاشفہ ۴ : ۵ — x ذکر ۴ : ۱۰ — y متي ۲۴ : ۲۷ — z حزق ۱۰ : ۹ — a حزق ۱۰ : ۹، ۱۰ — b دان ۱۰ : ۶ — c ۱۲ آيت — d حزق ۱۰ : ۱۲، ذکر ۴ : ۱۰ — e حزق ۱۰ : ۱۶، ۱۷ — f ۱۲ آيت

‖ يا، ايک جيني روح — g حزق ۱۰ : ۱۷ — † يا، ايک جيني روح — h ۲۰، ۲۱ آيتيں، حزق ۱۰ : ۱۷ — i حزق ۱۰ : ۱ — k حزق ۱۰ : ۵ — l حزق ۴۳ : ۲، دان ۱۰ : ۶، مکاشفہ ۱ : ۱۵ — m ايوب ۳۷ : ۴، ۵، زبور ۲۹ : ۳، ۴، اور ۶۸ : ۳۳ — n حزق ۱۰ : ۱ — o خر ۲۴ : ۱۰ — p حزق ۸ : ۲ — q مکاشفہ ۴ : ۳ اور ۱۰ : ۱

پيشتر مسيح سے ۵۹۵ کے قريب

جلال کي صورت کي يهي نمائش تهي[z]۔ اور ديکهتے هي ميں اوندهے منهه گرا؛ اور ميں نے ايک آواز سني جيسے که کسي نے کها۔

۲ باب

۱ حزقي ايل کا نبي کے عهده پر مقرر هونا۔ ۲ اُس کام کي بابت حکم جو اُسے ملا۔ ۹ اُسکي ماتم انگيز پيشگوئيوں کا طومار۔

اور اُس نے مجهے کها، که اي آدمزاد، اپنے پانوں پر کهڑا هو[a]، که ميں تو تجهه سے کچهه کهونگا۔ ۲ جب اُس نے مجهے يوں کها، روح مجهه ميں داخل هوئي، اور مجهے پانوں پر کهڑا کيا[b]؛ تب ميں نے اُس کي سني جو مجهه سے باتيں کرتا تها۔ ۳ سو اُس نے مجهے کها، که اي آدمزاد، ميں تجهے بني اِسرائيل، اُن باغي گروهوں کے پاس، جو مجهه سے پهر گئيں هيں، بهيجتا هوں: وے اور اُنکے باپ دادے آج کے دن تک مجهه سے بغاوت کرتے هيں[c]۔ ۴ کيونکه وے || بےحيا لڑکے هيں اور سخت دل[d]، جن کے پاس ميں تجهه کو بهيجتا هوں۔ اور تو اُن سے کهه، که خداوند يهوواه يوں فرماتا هي۔ ۵ سو وے خواه سنيں يا سننے سے اِنکار کريں، (که وے تو سرکش خاندان هيں[e]) تد بهي اِتنا تو هوگا که وے جانينگے که ايک نبي اُن ميں رها[f]۔

۶ اور تو، اي آدمزاد، اُن سے هراسان مت هو[g]، نه اُن کي باتوں سے ڈر، هرچند سداگلاب اور خار تيرے ساتهه هيں[h]، اور بچهوؤں کے بيچ ميں تو رهتا هي؛ اُنکي باتوں سے ترسان مت هو، اور اُنکے چهروں سے مت گهبرا، گو که وے باغي خاندان هيں[k]۔ ۷ سو تو ميري باتيں اُن سے کهه[l]، خواه وے سنيں خواه سننے کے ليئے مائل نه هوں[m]، که وے نهايت باغي هيں۔

۸ پر تو، اي آدمزاد، تو ميرا کلام، جو تجهه سے کهتا، سن؛ تو اُس سرکش خاندان کي مانند سرکشي مت کر: اپنا منهه کهول، اور جو کچهه ميں تجهے ديتا هوں کها لے[n]۔

۹ اور ميں نے نگاه کي، تو ديکهو، ايک هاتهه ميري طرف بڑهايا هوا هي[o]، اور ديکهو، اُس ميں کتاب کا طومار هي[p]: ۱۰ اور اُسنے اُسے کهولکے ميرے سامهنے رکهه ديا؛ اُس ميں باهر بهيترلکها هوا تها: اور اُسپر يهه قلمبند تها، نوحه، اور ماتم، اور واويلا۔

[a] حزق ۳: ۲۳ اور ۸: ۴ — [a] حزق ۳: ۲۴ دان ۸: ۱۷ اعم ۱: ۳ مکاش ۱: ۱۷ — [a] دان ۱۰: ۱۱ — [b] حزق ۳: ۲۴ — [c] يرم ۳: ۲۵ حزق ۲۰: ۱۸، ۲۱، ۳۰ — || عبراني ميں، سخت رو۔ — [d] حزق ۳: ۷ — [e] حزق ۳: ۱۱، ۲۶، ۲۷ — [f] حزق ۳۳: ۳۳ — [g] يرم ۱: ۸، ۱۷ لوقا ۱۲: ۴ — [h] يسع ۹: ۱۸ يرم ۶: ۲۸ ميکه ۷: ۴ — [i] حزق ۳: ۹ ۱ پطر ۳: ۱۴ — [k] حزق ۳: ۹، ۲۶، ۲۷ — [l] يرم ۱: ۷، ۱۷ — [m] ۵ آيت — [n] مکاش ۱۰: ۹ — [o] حزق ۸: ۳ يرم ۱: ۹ — [p] حزق ۳: ۱

۳ باب

اس بيان ميں، که ۱ حزقي ايل اُس طومار کو کها ليتا۔ ۴ خدا اُسے دلاسا ديتا۔ ۱۰ خدا اُس سے بيان کرتا که نبوت کي نعمت کن کن شرطوں کي قيد ميں تخشي جاتي۔ ۲۲ خدا هي هي جو نبي کا منهه بند کرتا اور پهر کهول بهي ديتا۔

پهر اُس نے مجهے کها، که اي آدمزاد، جو کچهه تو نے پايا، سو کها؛ اِس طومار کو نگل جا[a] اور جاکے اهل اِسرائيل کو کهه۔ ۲ تب ميں نے منهه کهولا، اور اُسنے وه طومار مجهے کهلايا۔ ۳ پهر اُسنے مجهے کها، که اي آدمزاد، ايسا کر، که تيرا پيٹ اِس طومار کو، جو ميں تجهے ديتا هوں، کهاوے اور تو اُس سے اپني انتڑياں بهر دے۔ تب ميں نے کهايا[b]، اور وه ميرے منهه ميں شهد کي مانند ميٹها تها[c]۔

۴ پهر اُسنے مجهے کها، که اب تو اي آدمزاد، تو اهل اِسرائيل پاس جا، اور ميري باتيں اُنهيں کهه۔ ۵ کيونکه تو ايسي گروه ميں، جو گهرے لب کي اور بهاري زبان کي هي، نهيں بهيجا جاتا هي، بلکه اهل اِسرائيل کے درميان؛ ۶ اور نه که بهتسي قوموں کے پاس جنکے لب گهرے هيں، اور اُن کي زبان بهاري مشکل هي، نه اُنکي بات تو سمجهه نهيں سکتا: يقيناً اگر ميں تجهے اُنکے پاس بهيجتا، وے تيري سنتے[d]۔ ۷ ليکن اهل اِسرائيل تيري بات نه سنينگے، کيونکه وے ميري طرف کان لگانے کو نهيں چاهتے[e]: کيونکه سارے اهل اِسرائيل بےحيائي کي پيشاني رکهتے اور سنگ‌دل هيں[f]۔ ۸ ديکهه، ميں نے اُنکے چهروں کے مقابل تيرے منهه کو درشت کيا هي، اور تيري پيشاني کو اُنکي پيشاني کے مقابل سخت کيا هي۔ ۹ ديکهه، ميں نے تيري پيشاني کو هيرے کي مانند چقمق کے پتهر سے بهي زياده کڑا کيا هي[g]: اُنسے مت ڈر، اور اُنکے چهروں کے باعث مت گهبرا[h]، که وے باغي خاندان هيں۔ ۱۰ پهر اُسنے مجهے کها، که اي آدمزاد، ميري ساري

[a] حزق ۲: ۸، ۹ — [b] مکاش ۱۰: ۹ ديکهو يرم ۱۵: ۱۶ — [c] زبور ۱۹: ۱۰ اور ۱۱۹: ۱۰۳ — [d] متي ۱۱: ۲۱، ۲۳ — [e] حزق ۲۰: ۸ — [f] حزق ۲: ۴ — [g] يسع ۵۰: ۷ يرم ۱: ۱۸ اور ۱۵: ۲۰ ميکه ۳: ۸ — [h] يرم ۱: ۸، ۱۷ حزق ۲: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

باتوں کو، جو میں تجھسے کہونگا، اپنے دل سے قبول کر، اور اپنے کانوں سے سن. ١١ اب اُٹھ، اسیروں پاس، یعنے، اپني قوم کے لوگوں پاس جا، اور اُن سے باتیں کر، اور اُنہیں کہہ: خداوند یہوواہ یوں فرماتا هي: خواہ وے سنیں، خواہ وے نہ سنیں[i]. ١٢ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا[k]، اور میں نے اپنے پیچھے ایک بڑی کھڑک کي آواز سني، جو کہتي تھي، که خداوند کا جلال جو اُس کے مکان سے نمود هوا مبارک. ١٣ اور جانداروں کے پروں کي آوازہ که اُن میں ایک ایک دوسرے سے لگا، اور اُن کے مقابل پہیوں کي آواز، اور ایک بڑے دھڑاکے کي آواز میرے سننے میں آئي. ١٤ اور روح مجھے اُٹھا کے لے گئي[l]: سو میں تلخدل هوکے اور روح میں جوش کہاکے روانه هوا، که خداوند کا هاتھ[m] مجھ پر غالب هو رها.

١٥ اور میں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو کبار کي ندي کے کنارے پر رهتے تھے، پہنچا، اور میں نے اُنہیں وهاں بیٹھے هوئے دیکھا[n]، اور اُن میں سات دن تک گھبرایا هوا بیٹھا رها. ١٦ اور سات دنوں کے بعد یوں هوا، که خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور وہ بولا، ١٧ ای آدمزاد[o]، میں نے تجھے اهل اسرائیل کا نگہبان[p] مقرر کیا، سو تو میرے منہ کا کلام سن، اور میري طرف سے اُنہیں جتا. ١٨ جب میں شریر سے کہوں، که تو یقیناً مریگا، اور تو اُسے نه جتاوے، اور شریر سے نه کہے، که وہ اپني بدراهي سے خبردار هو، تا که وہ اُس سے پھرکے اپني جان بچاوے، تو وہ شریر اپني شرارت میں مریگا[q]؛ پر میں اُس کے خون کي بازپرس تجھ سے کرونگا. ١٩ لیکن اگر تو نے شریر کو جتایا هي، اور وہ اپني شرارت اور اپني بري راہ سے نه پھرا هي: تو وہ اپني بدکاري میں مریگا؛ پر تو نے اپني جان کو بچایا هي[r]. ٢٠ اور اگر راستباز اپني راستبازیاں چھوڑ دیوے، اور گناہ کرے، اور میں اُسکے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھوں، وہ مر جائیگا[s]: اِس لیئے که تونے اُسے نہیں جتایا، تو وہ اپنے گناہ میں مریگا، اور اُسکي صداقت کا کام جو اُس نے کیا یاد نه کیا جائیگا؛ پر میں اُس کے خون کي بازپرس تجھ سے کرونگا. ٢١ لیکن اگر تو اُس راستباز کو جتا دیوے که گناہ نه کرے، اور وہ گناہ نه کرتا هو، تو وہ جیئگا، اِس لیئے که نصیحت پذیر هوا هي، اور تو نے اپني جان کو بچایا هي.

٢٢ اور وهاں خداوند کا هاتھ مجھ پر تھا[t]، اور اُسنے مجھے کہا، که اُٹھ، وادي میں[u] نکل جا، اور وهاں میں تجھ سے باتیں کرونگا. ٢٣ تب میں اُٹھکے وادي میں گیا، اور کیا دیکھتا هوں، که خداوند کا جلال[v]، اُس شوکت کي مانند جو میں نے کبار کي ندي کے کنارے پر دیکھي تھي[w]، کھڑا هي: اور میں منہ کے بھل گرا[x]. ٢٤ تب روح مجھ میں داخل هوئي[y]، اور اُسنے مجھے پانوں پر کھڑا کیا، اور مجھ سے باتیں کرکے کہا، که اپنے گھر جا، اور دروازہ بند کرکے چھپ رہ. ٢٥ اور، ای آدمزاد، دیکھ، وے تجھپر بندھن ڈالینگے[b]، اور اُنسے تجھے باندھینگے، سو تو اُن کے درمیان پھر باهر نه جائیگا. ٢٦ اور میں ایسا کرونگا که تیري جیبھ تیرے تالو سے لگ جائیگي[c]، که تو گونگا رہ جائے، اور تو اُنکے لیئے نصیحتگو نه هوگا، کیونکه وے بغي خاندان هیں[d]. ٢٧ پر جب میں تجھ سے باتیں کروں میں تیرا منہ کھولونگا[e]، تب تو اُنسے کہیگا، که خداوند یہوواہ یوں فرماتا هي[f]: جو سنتا هي، سو سنے، اور جو سننے سے باز رهتا، سو باز رهے، کیونکه وے بغي خاندان هیں[g].

۴ باب

١ نبي کا شہر کے محاصرے کا نشان دکھلا کے، یروسلم کے احوال کا، یروبعام کي برگشتگي کے عہد سے لیکے شہروالوں کے اسیر هو جانے کے وقت تک، بیان کرنا. ٩ اُس محاصرے میں تھوڑے اسباب معاش کا جو لوگوں کو ملینگے کال کي سختي پر دلالت کرنے کے لیئے مذکور هونا.

اور، ای آدمزاد، تو ||ایک کھپرا اُٹھا لے، اور اپنے آگے رکھ دے، اور اُسپر ایک شہر، هاں، یروسلم هي کي تصویر کھینچ: ٢ اور اُسکا محاصرہ کر، اور اُس کے مقابل برج بنا، اور اُسکے سامھنے ایک دمدمه

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

[i] حزق ۲: ۵، ۷ آیت
[k] ۱۴ آیت حزق ۸: ۳ دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲ ۲ سلا ۲: ۱۱ اعم ۸: ۳۹
[l] ۱۲ آیت حزق ۸: ۳
[m] ۲ سلا ۳: ۱۵ حزق ۱: ۳ اور ۸: ۱ اور ۳۷: ۱
[n] ایوب ۲: ۱۳ زبور ۱۳۷: ۱
[o] حزق ۳۳: ۷، ۸، ۹
[p] یسع ۵۲: ۸ اور ۵۶: ۱۰ اور ۶۲: ۶ یرم ۶: ۱۷
[q] حزق ۳۳: ۶ یوح ۸: ۲۱، ۲۴
[r] یسع ۴۹: ۴، ۵ اعم ۲۰: ۲۶
[s] حزق ۱۸: ۲۴ اور ۳۳: ۱۲، ۱۳
[t] ۱۴ آیت حزق ۱: ۳
[u] حزق ۸: ۴
[v] حزق ۱: ۲۸
[w] حزق ۱: ۱
[x] حزق ۱: ۲۸
[y] حزق ۲: ۲
[b] حزق ۴: ۸
[c] حزق ۲۴: ۲۷ لوقا ۱: ۲۰، ۲۲
[d] حزق ۲: ۵، ۶، ۷
[e] حزق ۲۴: ۲۷ اور ۳۳: ۲۲
[f] ۱۱ آیت
[g] ۹، ۲۶ آیتوں حزق ۱۲: ۲، ۳
|| یا، ایک اینٹ.

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

باندھ، اور اُسکے گرد خیمے کھڑا کر، اور اُسکے گھیرے میں منجنیق لگا۔ ۳ پھر اپنے لیئے لوھے کا ایک توا لے، اور اپنے اور شہر کے درمیان اُسے نصب کر، کہ وہ لوھے کی دیوار ٹھہرے، اور تو اپنا منھہ اُس کے مقابل کر، اور وہ گھیرے جانے کي حالت میں ہو، اور تو اُسکا گھیرنیوالا ہوگا۔ یہہ اهل اِسرائیل کے لیئے نشان ہی[a]۔ ۴ پھر تو اپني بائیں کروٹ لیٹ رہ، اور اهل اِسرائیل کي بدکاري اُسپر رکھہ دے: جتنے دنوں تک تو لیٹا رهیگا، تو اُنکي بدکاري کا حامل رهیگا۔ ۵ پر میں نے اُن کي بدکاري کے برسوں کو، اُن دنوں کے شمار کے مطابق جو تین سو نوے دن هیں، تجھہ پر رکھا: سو تو اهل اِسرائیل کا گناہ اُتھا لیگا[b]۔ ۶ اور جب تو اُنهیں پورا کر چکے، پھر اپني دهني کروٹ لیٹ رہ، اور چالیس دن تک اهل یہوداہ کي بدکاري کا حامل ہو: میں نے تیرے لیئے ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر کیا۔ ۷ پھر یروسلم کي طرف، جس کا محاصرہ هو رها، اپنا منھہ کر، اور اپنا بازو ننگا کر، اور اُس کے برخلاف نبوت کر۔ ۸ اور دیکھہ، میں تجھہ پر بندهن ڈالونگا[c]، کہ تو کروٹ سے کروٹ پر نہ پھرے، جب تک اپنے محاصرے کے دنوں کو پورا نہ کرے۔

۹ اور تو اپنے لیئے گیہوں، اور جَو، اور باقلا، اور مسور، اور چینا، اور باجرا لے، اور اُنهیں ایک هي برتن میں رکھہ اور اُنکي اِتني روتیاں پکا کہ جتنے دنوں تک تو کروٹ لیٹا رهے: تو تین سو نوے دن تک اُنهیں کھایا کر۔ ۱۰ اور تیرا کھانا کہ تو کھائیگا، سو ایک ایک دن کے لیئے بیس بیس ثقل کو وزن کرکے کھا: تو وقت به وقت اُسے کھایا کر۔ ۱۱ تو پاني بھي اندازے سے، ایک هین کا چھتھواں حصہ، پیئیگا: تو وقت به وقت اُسے پیا کر۔ ۱۲ اور تو جَو کے پھلکے کھایا کریگا، اور تو اُن کي آنکھوں کے سامھنے اِنسان کي گوہ سے اُنهیں پکائیگا۔ ۱۳ اور خداوند نے کہا کہ اِسهي طرح سے بني اِسرائیل اپني ناپاک روتیوں کو اُن قوموں کے درمیان، جهاں میں اُنهیں آوارہ کرونگا، کھایا کرینگے[d]۔ ۱۴ تب میں نے کہا، کہ هاے، خداوند یہوواہ، دیکھہ میري جان کبھي ناپاک نهیں هوئي[e]، اور اپني جواني سے اب تک کوئي مردار چیز، جو آپسے مر جاے یا پھاڑي جاوے، میں نے هرگز نهیں کھائي[f]، اور حرام گوشت[g] میرے منھہ میں کبھي نهیں آیا۔ ۱۵ تب اُسنے مجھے کہا، کہ دیکھہ، میں اِنسان کي گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا هوں، سو تو اپني روتي اُس سے پکا۔ ۱۶ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اى آدمزاد، دیکھہ، میں یروسلم میں روتي کي تیک توڑ ڈالونگا[h]، اور وے روتي تولکے فکرمندي سے کھائینگے[i]، اور پاني ماپکے حیرت سے پیئینگے[k]۔ ۱۷ تا کہ وے روتي پاني کے محتاج هوویں، اور باهم سراسیمہ هوویں، اور اپني بدکاري کے سبب سے مر رهیں[l]۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي بال کا نشان دکھلاکے، ۵ وہ سختي ظاهر کرتا جو خدا یروسلم پر اُس کي بغاوت کے سبب کرنے پر تھا: ۱۲ یعنے، کہ اُس پر کال بھیجیگا، اور تلوار چلائیگا، اور اُس کے لوگوں کو تتر بتر کریگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

ای آدمزاد، تو ایک تیز چھري لے، هاں، حجام کا اُسترہ تجھہ سے لیا جاے، اور ||اُس سے اپنا سر اور اپني ڈاڑھي مُنڈا[a]؛ اور ترازو لے اور بالوںکو تولکے بانت دے۔ ۲ تب تو شہر کے بیچ[b] میں اُنکا تیسرا حصہ لیکے آگ کے درمیان پھینک دے[c]، جس وقت محاصرے کے دن پورے هوویں[d]؛ اور تیسرا حصہ لیکے چھري سے اِدهر اُدهر مار، اور تیسرا حصہ هوا میں اُڑا، اور میں تلوار کھینچکے اُنکا پیچھا کرونگا۔ ۳ اور اُنمیں سے تھوڑے بال گنکے لے، اور اُنهیں اپنے دامن میں باندھ[e]۔ ۴ پھر اِنمیں سے کئي ایک لے، اور اُنهیں آگ کے بیچ میں ڈال، اور آگ سے اُنهیں جلا: کہ اُسمیں سے ایک آگ نکلیگي جو اِسرائیل کے سارے گھرانے پر پڑیگي[f]۔

۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي: یهي یروسلم هي: میں نے اُسے قوموں اور مملکتوںکے درمیان، جو اُسکے آس پاس

حاشیہ (دهنا): [a] حزق ۱۲: ۶، ۱۱ اور ۲۴: ۲۴، ۲۷ — ۱۷۵ کے قریب سے شروع کرکے، ۱ سلا ۱۲: ۲۲ اور ۵۸۵ کے قریب میں تمام هوکے۔ — [b] گنه ۱۴: ۳۴ — [c] حزق ۳: ۲۵

حاشیہ (بایاں): [d] هوس ۹: ۳ — [e] اعما ۱۰: ۱۴ — [f] خر ۲۲: ۳۱، احبا ۱۱: ۴۰ اور ۱۷: ۱۵ — [g] اِست ۱۴: ۳ — یسع ۶۵: ۴ — [h] احبا ۲۶: ۲۶، زبور ۱۰۵: ۱۶، یسع ۳: ۱ — [i] حزق ۴: ۱۶ اور ۱۲: ۱۹ — ۱۰ آیت — [k] حزق ۱۲: ۱۹ — ۱۱ آیت — [l] احبا ۲۶: ۳۹، حزق ۲۴: ۲۳

|| عبراني میں، اُسے چلا سر پر، وغیرہ — [a] دیکھو احبا ۲۱: ۵ — یسع ۷: ۲۰ — حزق ۴۴: ۲۰ — [b] حزق ۴: ۱ — ۱۲ آیت — [d] حزق ۴: ۸، ۹ — [e] یرم ۴۰: ۶ اور ۵۲: ۱۶ — [f] یرم ۴۱: ۱، ۲، وغیرہ اور ۴۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

هیں، رکها هی. ٦ لیکن اُس نے میري عدالتونکو شرارت کرکے قوموںکي بہ‌نسبت زیادہ ٹال دیا، اور میري شریعتونکو آس پاس کي مملکتوں کي بہ‌نسبت زیادہ عدول کیا؛ کہ اُنہوں نے میري عدالتوں کو حقیر جانا، اور میري شریعتوں پر عمل نہیں کیا. ٧ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا هی: ازبسکہ تم نے اُن قوموں کي نسبت سے جو تمہارے گرد و پیش هیں زیادہ بغاوت کي، اور میري شریعتوں پر نہ چلے، اور میري عدالتوں پر عمل نہیں کیا، مگر اُن گروهونکي عدالتونکو جو تمہارے آس پاس هیں حفظ کیا[g]؛ ٨ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکهہ، هاں، میں هي تیرا مخالف هوں، اور تیرے درمیان سب قوموںکي آنکهونکے سامهنے تجهے سزا دونگا. ٩ اور میں تیرے سارے نفرتي کاموںکے سبب تجهہ میں وهي کرونگا، جو میں نے هرگز نہیں کیا هي[h]، اور جو میں پهر کبهي نہ کرونگا. ١٠ سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کهائینگے[i]، اور بیٹے اپنے باپونکو کهائینگے: اور میں تجهہ سے بدلا لونگا، اور تیرے سارے باقي لوگونکو هر ایک هوا پر پراگندہ کرونگا[k]. ١١ اِسلیئے خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ مجهے اپني حیات کي قسم، کہ اِس سبب سے کہ تو نے اپني ساري مکروہ چیزوں اور نفرتي کاموں سے[l] میرے مقدس کو ناپاک کیا هی[m]، اِسلیئے میں بهي تجهے گهٹا ڈالونگا، میري آنکهیں رعایت نہ کرینگي، میں هرگز رحم نہ کرونگا[n]. ١٢ تیرا تیسرا حصہ وبا سے مر جائیگا، اور کال سے تیرے بیچ میں هلاک هو جائیگا؛ اور تیسرا حصہ تلوار سے تیري چاروں طرف مارا پڑیگا[o]؛ اور تیسرا حصہ میں هر ایک هوا پر پراگندہ کرونگا[p]، اور تلوار کهینچکے اُن کے پیچهے پڑونگا[q]. ١٣ میرا قهر یوں انجام تک پہنچیگا[r]، اور میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا[s]، اور اپنا جي اُنسے ٹهنڈا کرونگا[t]. اور جب میں اُنپر اپنا قهر انجام تک پہنچاؤں، تب وے جانینگے کہ مجهہ خداوند نے اپني غیرت سے[u] یہہ سب کچهہ کہا تها. ١٤ اِسکے سوا، میں تجهہ کو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس هیں، اور اُن سب کي نگاهونمیں، جو اُدهر سے گذر کرینگے، ایک خرابہ اور مورد ملامت کرونگا[v]. ١٥ سو وہ جاے ملامت، اور جاے اهانت، مقام عبرت اور جاے حیرت اُن قوموں کے درمیان، جو اُسکے آس پاس هیں[w]، هوگي، جب کہ میں غصہ و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے درمیان عدالت کرونگا[x]. میں‌هي خداوند نے یہہ فرمایا هي. ١٦ جب میں کال کے برے تیر، جو اُنکي هلاکت کے لیئے هیں، اُن کي طرف روانہ کرونگا[y]، جن کو میں تمہارے هلاک کرنے کے لیئے چلاؤنگا؛ اور میں تم میں مہنگي زیادہ کرونگا، اور تمہاري روٹي کي ٹیک توڑ ڈالونگا[z]. ١٧ اور میں تم میں کال اور برے درندے[a] بهیجونگا، اور وے تجهے لاولد کرینگے؛ اور مري اور خونریزي تیرے درمیان گذریگي[b]؛ اور میں تلوار تجهہ پر لاؤنگا. میں‌هي خداوند نے کہا هي.

٦ باب

١ آفتیں جو اِسرائیل پر اُس کي بت‌پرستي کے سبب آیا چاهتي تهیں. اِس بیان میں، کہ ٨ تهوڑے سے لوگ بچینگے، جو مبارک هونگے. ١١ نبي دیندار لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے اِن آفتوں کے سبب نوحہ‌کري کریں.

٥٩٤

اور خداوند کا کلام مجهہ پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، ٢ اي آدم‌زاد، اِسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل[a] اپنا منهہ کر[b]، اور اُنکے برخلاف نبوت کر، ٣ اور بول، کہ اي اِسرائیل کے پہاڑو، خداوند یہوواہ کا کلام سنو. خداوند یہوواہ پہاڑوں کو، اور ٹیلوں کو، اور نہرونکو، اور وادیوں کو، یوں کہتا هي، کہ دیکهو، میں، هاں، میں هي تم پر تلوار چلاؤنگا، اور تمہارے اُونچے مکانوں کو غارت کرونگا[c]. ٤ اور تمہارے مذبحے اُجڑ جائینگے، اور تمہارے بت توڑ ڈالے جائینگے، اور میں تمہارے مقتولوں کو تمہاري مورتوں کے آگے ڈال دونگا[d]. ٥ اور بني

[g] یرم ٢: ١٠، ١١ حزق ١٦: ٣٢
[h] نوحہ ٤: ٦ دان ٩: ١٢ عمو ٣: ٢
[i] احبا ٢٦: ٢٩ إستث ٢٨: ٥٣ ٢ سلا ٦: ٢٩ یرم ١٩: ٩ نوحہ ٤: ١٠ اور ٤: ١٠
[k] احبا ٢٦: ٣٣ إستث ٢٨: ٦٤ ١٢ آیت حزق ١٢: ١٤ ذکر ٢: ٦
[l] حزق ١١: ٢١
[m] ٢ توا ٣٦: ١٤ حزق ٧: ٢٠ اور ٨: ٥، وغیرہ اور ٢٣: ٣٨
[n] حزق ٧: ٤ اور ٨: ١٨ اور ٩: ١٠
[o] دیکهو ٢ آیت یرم ١٥: ٢ اور ٢١: ٩ حزق ٦: ١٢
[p] یرم ٩: ١٦ ٢، ١٠ آیتیں حزق ٦: ٨
[q] احبا ٢٦: ٣٣ ٢ آیت حزق ١٢: ١٤
[r] نوحہ ٤: ١١ حزق ٦: ١٢ اور ٧: ٨
[s] حزق ٢١: ١٧
[t] إستث ٣٢: ٣٦ یسع ١: ٢٤
[u] حزق ٣٦: ٦ اور ٣٨: ١٩
[v] احبا ٢٦: ٣١، ٣٢
[w] نحم ٢: ١٧
[x] إستث ٢٩: ٢٤ ١ سلا ٩: ٧ زبور ٧٩: ٤ یرم ٢٤: ٩ نوحہ ٢: ١٥ حزق ٢٥: ١٧
[y] إستث ٣٢: ٢٣، ٢٤
[z] احبا ٢٦: ٢٦ حزق ٤: ١٦ اور ١٤: ١٣
[a] احبا ٢٦: ٢٢ إستث ٣٢: ٢٤ حزق ١٤: ٢١ اور ٣٣: ٢٧ اور ٣٤: ٢٥
[b] حزق ٣٨: ٢٢
[a] حزق ٣٦: ١
[b] حزق ٢٠: ٤٦ اور ٢١: ٢ اور ٢٥: ٢
[c] احبا ٢٦: ٣٠
[d] احبا ٢٦: ٣٠

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اِسرائیل کی لاشیں اُنکے بتونکے آگے پھینک دونگا، اور میں تمھاری ھڈیوں کو تمھاری قربانگاھوں کے گرداگرد بکھراؤنگا۔ ۶ تمھاری بود و باش کے سارے مکانوں میں شھر ویران ھووینگے، اور اُونچے مکان اُجاڑے جائینگے، کہ تمھارے مذبح خراب کیئے جائیں اور ویران ھوویں، اور تمھارے بت توڑے جائیں، اور نہ رھیں، اور تمھاری مورتیں کاٹ ڈالی جائیں، اور تمھاری دستکاریاں نابود ھو جاویں۔ ۷ اور مقتول تمھارے درمیان گرینگے، اور تم جانوگے کہ میں خداوند ھوں[a]۔

۸ لیکن میں تھوڑے سے چھوڑ دونگا[b]، تا کہ تمھارے چند لوگ ھوں جو اُمتوں کے درمیان تلوار سے بچ نکلینگے، جسوقت مملکتوں میں تم پراگندہ ھو جاؤگے۔ ۹ اور وے جو تم میں سے بچ رھینگے اُن قوموں کے درمیان، جہاں جہاں وے اسیر ھوکے جائینگے، مجھ کو یاد کرینگے، جب میں اُنکے زناکار دلونکو[c]، جو مجھ سے دور ھوئے، اور اُنکی زناکار آنکھونکو[d] جو بتوں کی پیروی میں ھوئیں، شکستہ کرونگا، اور وے آپ اپنی ساری بدکاریونکے سبب جو اُنھوں نے اپنے سارے گھنونے شغلوں میں کیں، اپنے سے اپنی نظر میں نفرت کھاوینگے[e]۔ ۱۰ تب وے جانینگے، کہ میں خداوند ھوں: میں نے جو کہا کہ اُنپر یہہ برائی لاؤنگا، سو عبث نہ کہا۔

۱۱ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ ھاتھ سے تھپیڑا مار[f]، اور پانو سے پیٹ، اور کہہ، کہ اھل اِسرائیل کے سارے گھنونے کامونپر افسوس! کہ وے تلوار سے، اور کال سے، اور مری سے گرینگے[g]۔ ۱۲ وہ جو دور ھی، سو مری سے مریگا، اور وہ جو نزدیک ھی، تو تلوار سے گریگا، اور وہ جو باقی رھے اور گھیرا جاوے، سو کال سے مریگا؛ اور میں اُنپر اپنے قہر کو یوں انجام تک پہنچاؤنگا[m]۔ ۱۳ اور جب اُنکے مقتول ھر اُونچے ٹیلے پر[n]، اور پہاڑونکی ساری چوٹیوں پر[o]، اور ھر ایک ھرے درخت تلے[p]، اور ھر ایک گھنے بلوط کے نیچے، ھر

a ۱۳ آیت؛ حزق ۷:۴، ۹، ۱۲؛ اور ۱۱:۱۰، ۱۲ — b یرم ۴۴:۲۸؛ حزق ۵:۲، ۱۲؛ اور ۱۲:۱۶؛ اور ۱۴:۲۲ — c زبور ۷۸:۴۰؛ یسع ۷:۱۳؛ اور ۴۳:۲۴ — d ۲ گنو ۱۵:۳۹؛ اور ۲۳:۱۰ — e حزق ۲۰:۴۳؛ اور ۳۶:۳۱؛ ایوب ۴۲:۶ — f حزق ۲۱:۱۴ — g حزق ۵:۱۲ — m حزق ۵:۱۳ — n یرم ۲:۲۰ — o ھوس ۴:۱۳ — p یسع ۵۷:۵

جگہہ جہاں وے اپنے سارے بتونکے لیئے خوشبوئی جلاتے تھے، اُنکی مورتونکے پاس اُنکی قربانگاھوں کی چاروں طرف پڑے ھوئے ھونگے، تب وے پہچانینگے، کہ خداوند میں ھوں[q]۔ ۱۴ اور میں اُنپر اپنا ھاتھ چلاؤنگا[r]، اور میں اُنکی سرزمین کو اُن کی بود و باش کے سب مکانونمیں دبلہ[s] کے بیابان سے زیادہ ویران اور سنسان کرونگا: تب وے پہچانینگے، کہ میں خداوند ھوں۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِسرائیل آخر میں کیسا ویران ھوگا۔ ۱۶ اُن میں سے جو بچ جائینگے کیونکر رو روکے توبہ کرینگے۔ ۲۰ اِسرائیلیوں کے نفرتی کاموں کے سبب مقدس مقاموں سے ناپاک کیا جائیگا۔ ۲۳ نبی ایک زنجیر کا نشان دکھلاتا، اور اُس میں سے بہت سا مضمون جو لوگوں کی دردناک اسیری سے تعلق رکھتا تھا نکالتا۔

اور خداوند کا کلام مجھے آیا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ اِسرائیل کی سرزمین کا آخر ھوا[a]: اُس سرزمین کے چاروں کونوں پر آخر آن پہنچا ھی۔ ۳ اب تیری اجل آئی، اور میں اپنا غضب تجھ پر نازل کرونگا، اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا[b]، اور تجھے اُن سارے گھنونے کاموں کا بدلا، جو تو نے کیئے ھیں، تجھ پر لاد دونگا۔ ۴ میری آنکھہ تیری رعایت نہ کریگی، اور میں تجھ پر رحم نہ کرونگا[c]، بلکہ میں تیری روشوں کا بدلا تجھے دونگا، اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ھونگے، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ھوں[d]۔ ۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، ایک بلا، اِکلی بلا، دیکھہ، وہ آتی ھی۔ ۶ آخر آیا، آخر آیا ھی، وہ تجھ پر برپا ھوا ھی: دیکھہ، وہ آ پہنچا۔ ۷ ای تو، جو زمین پر بستا ھی، اِنقلاب تجھ تک آیا ھی[e]؛ وقت آ پہنچا[f]، ھنگامے کا دن متصل ھوا، اور نہ کہ پہاڑوں پر خوشی کی للکار۔ ۸ اب سے تھوڑی دیر میں میں اپنا قہر تجھ پر اُنڈیلونگا[g]، اور اپنا غضب جو تجھ پر ھی انجام تک پہنچاؤنگا، اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت

q ۷ آیت — r یسع ۵:۲۵ — s گنو ۳۳:۴۶؛ یرم ۴۸:۲۲ — a ۳، ۶ آیت؛ عمو ۸:۲؛ متی ۲۴:۶، ۱۳، ۱۴ — b ۸، ۹ آیتیں — c ۹ آیت؛ حزق ۵:۱۱؛ اور ۸:۱۸؛ اور ۹:۱۰ — d ۲۷ آیت؛ حزق ۶:۷؛ اور ۱۲:۲۰ — e ۱۰ آیت — f ۱۲ آیت؛ صفن ۱:۱۴، ۱۵ — g حزق ۲۰:۸، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کرونگا[a]، اور تیرے سارے گھنونے کاموں کا بدلا تجھے دونگا۔ ۹ میری آنکھ رعایت نہ کریگی، اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا[a]: جیسی کہ تیری راہیں ہیں، ویسا بدلا تجھے دونگا، اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے۔ اور تم جانوگے کہ میں مارنیوالا خداوند ہوں[b]۔ ۱۰ دیکھ، وہ دن، دیکھ، وہ آن پہنچا ہی: تجھ تک اِنقلاب آیا[c]: عصا میں کلیاں لگیں، غرور میں کونپل پھوٹے۔ ۱۱ ستمگری نکلی، جو شرارت ||کے لیئے چھڑی ہو[d]: کوئی اُن میں سے نہ رہیگا، اُنکے انبوہ میں سے کوئی نہیں، اور نہ اُنکے مال میں سے کچھ: اور اُن پر ماتم کیا نہ جائیگا[e]۔ ۱۲ وقت آیا، دن پہنچا: خریدنیوالا خوش نہ ہو، نہ بیچنیوالا اُداس، کیونکہ اُنکے سارے انبوہ پر غضب نازل ہوگا۔ ۱۳ کیونکہ بیچنیوالا اُس تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا، اگرچہ ہنوز وے زندوں کے درمیان ہوویں: کیونکہ رویا اُنکی ساری جماعت کی بابت ہی: ایک بھی نہ لوٹیگا، اور نہ کوئی اپنی بدکاری سے اپنی جان کو قیام بخشیگا۔ ۱۴ ترہی پھونکو: سب طیار ہو جاویں: لیکن کوئی جنگ میں نہیں جاتا ہی، کیونکہ میرا قہر اُن کی ساری بھیڑ پر ہی۔ ۱۵ تلوار باہر، اور مری اور کال بھیتر ہیں[f]: وہ جو کھیت میں ہی، تلوار سے مارا پڑیگا، اور وہ جو شہر میں ہی، کال اور مری اُسے نگل جائینگے۔ ۱۶ پر اُن میں سے وے جو بچ نکلینگے، بچ نکلینگے[g]، اور وادیوں کے کبوتروں کی مانند پہاڑوں پر رہینگے، اور سب کے سب نالہ کرینگے، ہر ایک اپنی بدکاری کے لیئے۔ ۱۷ سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے[h]، اور سارے گھٹنے پانی ہوکے بہہ جائینگے۔ ۱۸ وے ٹاٹ سے کمر کسینگے[i]، اور ہول اُنہیں ڈھانپیگا[k]: اور سبھوں کے منہہ پر شرم ہوگی، اور اُن سبھوں کے سروں پر چندلاپن۔ ۱۹ وے اپنی چاندی سڑکوں پر پھینک دینگے، اور اُن کا سونا نفرتی چیز کی مانند ہوگا: خداوند کے قہر کے دن میں اُن کا سونا چاندی اُنہیں نہ بچا سکیگا[a]: وے اپنے جی کو سیر نہ کرینگے، نہ اپنے پیٹ بھرینگے: کیونکہ اُنہوں نے اُسی سے ٹھوکر کھاکر بدکاری کی تھی[b]۔

۲۰ اور اُن کا خوشنما زیور جو ہی، سو شوکت کے لیئے رکھا گیا، پر اُنہوں نے اپنی نفرتی مورتیں اور مکروہ صورتیں اُس میں نصب کیاں[c]: اِس لیئے میں نے اُسے اُن کے لیئے حرام چیز کی مانند کر دیا۔ ۲۱ اور میں اُسے غنیمت کے لیئے پردیسیوں کے ہاتھ میں، اور لوٹ کے لیئے زمین کے غارتگروں کے ہاتھ میں سونپ دونگا، اور وے اُسے ناپاک کرینگے۔ ۲۲ اور میں اپنا منہہ اُن سے پھیرونگا، تا کہ وے میری حرم سرا کو ناپاک کریں: اُس میں غارتگر آوینگے، اور اُسے ناپاک کرینگے۔

۲۳ بیڑی بنا: کیونکہ ملک خونریزی کے گناہوں سے بھرپور ہی[d]، اور شہر ظلم سے بھرا ہی۔ ۲۴ میں غیر قوموں میں سے اُنکو جو برے سے برے ہیں لے آؤنگا، اور وے اُنکے گھروں کے مالک ہونگے، اور میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا، اور وے اُن کے مقدسوں کو ناپاک کرینگے۔ ۲۵ ہلاکت آتی ہی، اور وے سلامتی کو ڈھونڈھتے پھرینگے، پر وہ مطلق نہ ملیگی۔ ۲۶ بلا پر بلا آویگی[e]، اور افواہ پر افواہ ہوگی: تب وے نبی کی رویا کی تلاش کرینگے[b]: پر شریعت کاہن سے، اور مصلحت بزرگوں سے جاتی رہیگی۔ ۲۷ بادشاہ ماتم کریگا، اور سردار حیرانی کا لباس پہنینگے، اور رعیت کے ہاتھ کانپینگے: میں اُن کی روشوں کے موافق اُنسے سلوک کرونگا، اور جس طرح سے اُنہوں نے فتویٰ دیا، اُس طرح میں اُن پر فتویٰ دونگا، تاکہ وے جانیں کہ خداوند میں ہوں[e]۔

پيشتر مسيح سے ۵۹۴

۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ حزقي‌ايل رويا ميں يروشلم کو جاتا؛ ۵ وہاں ايک رشک‌انگيز بت کو، ۷ اور بت‌خانے کے منقش کاشانوں کو، ۱۳ اور تاموز پر ماتم کرنے‌والوں کو، ۱۵ اور آفتاب پرستوں کو ديکھتا۔ ۱۸ اِس بت‌پرستي کے سبب قہر الٰہي کي خبر دي جاتي کہ نازل ہوگا۔

اور چھٹھويں برس کے چھٹھويں مہينے کي پانچويں تاريخ ميں ايسا ہوا، کہ ميں اپنے گھر ميں بيٹھا تھا، اور يہوداہ کے مشايخ ميرے آگے بيٹھے تھے[a]، کہ خداوند يہوواہ کا ہاتھ مجھ پر وہاں پڑا[b]۔ ۲ تب ميں نے نگاہ کي، اور کيا ديکھتا ہوں، کہ ايک صورت، آگ کي مانند، نظر آتي ہي[c]: اُسکي کمر سے جو معلوم ہوئي نيچے تک آگ، اور اُسکي کمر سے اُوپر تک جلوہ نور ظاہر ہوا، جس کا رنگ صيقل کيئے ہوئے پيتل کا سا تھا[d]۔ ۳ اور اُسنے ايک ہاتھ کي سي صورت نکالي[e]، اور ميرے سر کے ايک کاکل کو پکڑکے مجھے کھينچا؛ اور روح نے مجھے آسمان اور زمين کے درميان بلند کيا[f]، اور مجھے خدا کي رويتوں ميں[g]، يروسلم کے بيچ، اُتر طرف کے بھيتري دروازے پر، جہاں رشک کي مورت کي نشيمن تھي[h]، جو رشک کو چڑاتي ہي[i]، لے آئي۔ ۴ اور کيا ديکھتا ہوں، کہ وہاں بني اِسرائيل کے خدا کا جلال، اُس رويا کے مطابق جو ميں نے اُس وادي ميں ديکھي تھي موجود ہي[k]۔

۵ تب اُس نے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، اپني آنکھيں تو اُتر کي طرف اُٹھا۔ سو ميں نے اُتر کي طرف آنکھيں اُٹھائيں، اور کيا ديکھتا ہوں، کہ اُتر کي طرف، مذبح کے دروازے پر، رشک کي وہي مورت مدخل ميں ہي۔ ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، تو اُن کے کام ديکھتا ہي؟ يہہ بڑي گندگياں ہيں، جو اہل اِسرائيل يہاں کرتے ہيں، تاکہ ميں اپنے مقدس کو چھوڑکے اُس سے دور جاؤں: پر تو ايک اور بار پھر، اور تو اِس سے زيادہ گندگياں ديکھيگا۔

۷ تب وہ مجھے صحن کے دروازے پر لايا؛ اور ميں نے نظر کي، اور کيا ديکھتا ہوں، کہ ديوار ميں ايک چھيد ہي۔ ۸ تب اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، ديوار تو کھود: سو ميں نے ديوار کو کھودا، اور ايک دروازہ ديکھا۔ ۹ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ بھيتر جا، اور جو نفرتي کام وے يہاں کرتے ہيں، اُنہيں ديکھہ۔ ۱۰ تب ميں نے اندر جاکے ديکھا؛ اور کيا ديکھتا ہوں، کہ ہر نوع کے کيڑے جو رينگتے پھرتے ہيں، اور کريہ جانوروں کي سب صورتيں، اور اہل اِسرائيل کي سب مورتيں، گرداگرد ديوار پر منقش ہيں۔ ۱۱ اور اہل اِسرائيل کے بزرگوں ميں سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ہيں، اور يازنياہ بن سافن اُنکے بيچو بيچ کھڑا ہي، اور ہر مرد کے ہاتھہ ميں ايک ايک عودسوز تھا، اور بخور کا ايک بھاري بادل اُٹھہ رہا ہي۔ ۱۲ تب اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، تو نے ديکھا ہي، جو اہل اِسرائيل کے بزرگ اندھيرے ميں، ہر شخص اپنے منقش کاشانوں ميں، کيا کرتے ہيں؟ کيونکہ وے کہتے ہيں، کہ خداوند ہميں نہيں ديکھتا ہي؛ خداوند نے زمين کو چھوڑ ديا ہي[l]۔

۱۳ اور اُسنے مجھے يہہ بھي کہا، کہ تو ايک اور بار پھر، اور اِنسے زيادہ مکروہ کام جو وے کرتے ہيں ديکھيگا۔ ۱۴ تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے اُتر آستانے کے دروازے پر لايا، اور کيا ديکھتا ہوں، کہ وہاں عورتيں بيٹھي ہوئي تموز پر نوحہ کرتياں تھيں۔

۱۵ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، کيا تو نے يہہ ديکھا ہي؟ تو ايک اور بار پھر، اور تو ايسي نفرتي چيزيں ديکھيگا جو اِن سے بھي بدتر ہيں۔ ۱۶ اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندروني صحن کے بھيتر لے گيا، اور کيا ديکھتا ہوں، کہ خداوند کے گھر کے دروازے پر، دہليز اور مذبح کے درميان[m]، پچيس ايک شخص ہيں[n] جنکي پيٹھہ خداوند کي ہيکل کي

[a] حزق ۱۴: ۱ اور ۲۰: ۱ اور ۳۳: ۳۱
[b] حزق ۱: ۳ اور ۳: ۲۲
[c] حزق ۱: ۲۶، ۲۷
[d] حزق ۱: ۴
[e] دان ۵: ۵
[f] حزق ۳: ۱۴
[g] حزق ۱۱: ۱، ۲۴ اور ۴۰: ۲
[h] يرو ۷: ۳۰ اور ۳۲: ۳۴
[i] حزق ۵: ۱۱ ؛ اِستہ ۳۲: ۱۶، ۲۱
[k] حزق ۱: ۲۸ اور ۳: ۲۲، ۲۳
[l] حزق ۹: ۹
[m] يوايل ۲: ۱۷
[n] حزق ۱۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

طرف ہی۔ اور اُن کے منہہ پورب کی جانب ہیں، اور پورب کی جانب آفتاب کی پرستش کرتے ہیں۔
۱۷ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو نے یہہ دیکھا ہی؟ کیا اہل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوٹی بات ہی، کہ وے یہہ گھنونے کام کریں، جو یہاں کرتے ہیں، کہ اُنھوں نے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیا ہی، اور پھرکے مجھے غصہ دلایا ہی: اور دیکھہ، وے اپنی ناک ڈالی سے لگاتے ہیں۔ ۱۸ لیکن میں بھی قہر سے بدسلوکی کرونگا: میری آنکھہ رعایت نہ کریگی، اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا: اور اگرچہ وے چلا چلاکے اپنے نالے کی صدا میرے کانوں تک پہنچا دیں، تو بھی میں اُن کی نہ سنونگا۔

۹ باب

۱ ایک رویا کا حال جس سے ظاہر ہوا، کہ اُن میں سے بعض نکل بچینگے، ۵ اور باقی سب ہلاک کیئے جاوینگے۔ ۸ اِس بیان میں، کہ خدا اُنکے لیئے کسی کی شفاعت منظور نہیں کرسکتا۔

اور اُس نے بلند آواز سے پکارکے میرے کانوں میں کہا، کہ اُنھیں، جو شہر کے منتظم ہیں، نزدیک بلا، ہر ایک شخص اپنا ہتھیار جان مارنے کا اپنے ہاتھہ میں لے آوے۔ ۲ اور دیکھو، چھہ مرد اُوپر کے دروازے کی راہ سے، جو اُتر طرف کا مقابل ہی، چلے آئے، اور ہر ایک مرد کے ہاتھہ میں اُس کا خونریز ہتھیار تھا، اور اُن کے درمیان ایک آدمی کتانی لباس پہنے تھا، اور اُس کی کمر پر لکھنے کی دوات تھی: سو وے اندر گئے، اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوئے۔ ۳ اور اِسرائیل کے خدا کا جلال کروبی پر سے، جس پر وہ تھا، اُٹھکے گھر کے آستانہ پر گیا۔ اور اُسنے اُس مرد کو، جو کتانی لباس پہنے تھا، اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی، پکارا، ۴ اور خداوند نے اُسے کہا، کہ شہر کے درمیان سے، ہاں، یروسلم کے بیچ سے گذر کر، اور اُن لوگوں کی پیشانی پر، جو اُن سارے نفرتی کاموں کے سبب سے، جو اُسکے درمیان کیئے جاتے ہیں، آہیں مارتے اور روتے ہیں، نشان کر دے۔
۵ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجھے سنا کے کہا، کہ تم لوگ اُس کے پیچھے پیچھے شہر میں وار پار جاؤ، اور مارو، تمھاری آنکھیں رعایت نہ کریں، اور تم رحم نہ کرو۔ ۶ تم بوڑھوں، اور جوانوں، اور چھوکریوں، اور ننھے بچوں، اور عورتوں کو ایک لخت مار ڈالو، لیکن جن پر نشان ہی، اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ: اور میرے مقدس سے شروع کرو۔ تب اُنھوں نے اُن پرانے لوگوں سے جو ہیکل کے آگے تھے، شروع کیا۔ ۷ اور اُسنے اُنھیں کہا، کہ گھر کو ناپاک کرو، اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو: چلو، باہر نکلو۔ سو وے نکل گئے، اور شہر میں قتل کرنے لگے۔
۸ اور جب وے اُنھیں قتل کر رہے، اور میں بچ رہا تھا، تو یوں ہوا، کہ میں منہہ کے بھل گرا، اور چلاکے کہا، کہ ہاے، خداوند یہوواہ! کیا تو اپنا قہر یروسلم پر نازل کرکے اِسرائیل کے سب باقی لوگوں کو ہلاک کریگا؟ ۹ تب اُسنے مجھے کہا، کہ اِسرائیل اوریہوداہ کے خاندان کی بدکاری نہایت عظیم ہی، کہ سرزمین خون سے بھری ہی، اور شہر بےانصافی سے بھرا ہی: کیونکہ وے کہتے ہیں، کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ہی، اور خداوند نہیں دیکھتا۔ ۱۰ سو میں جو ہوں، میری آنکھہ رعایت نہ کریگی، اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا: میں اُن کی چال چلن کا بدلا اُنکے سروں پر ڈالونگا۔ ۱۱ اور، دیکھو، کہ وہ آدمی جو کتانی لباس پہنے، اورجس کے پاس لکھنے کی دوات تھی، جواب دیکے بولا، کہ جیسا تو نے مجھے حکم دیا، میں نے کیا۔

۱۰ باب

۱ آگ کے انگاروں کی رویا جسکے ساتھہ حکم ہوا کہ وے شہر کے اوپر بکھیرے جاویں۔ ۸ کروبیوں کی رویا۔

تب میں نے نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس فضا پر جو کروبیوں کے سر

پيشتر مسيح سے ۵۹۴

کے اُوپر تھا، ايک چيز ايسي دکھائي دي جيسا نيلم کا پتھر ھوتا ھی، اور اُسکي صورت تخت کي سي تھي۔ ۲ اور اُسنے اُس آدمي کو، جو کتاني لباس پہنے تھا[b]، فرمايا اور کہا، کہ اُن پہيوں کے اندر جا جو کروبي کے تلے ھيں، اور آگ کے انگارے، جو کروبيوں کے درميان ھيں[c]، مٹھي بھر کے اُٹھا، اور شہر کے اُوپر بکھير دے[d]. اور وہ گيا، اور ميں ديکھتا تھا. ۳ جب وہ شخص اندر گيا، تب کروبي گھر کي دھني طرف کھڑے ھوئے، اور اندروني صحن بادل سے بھر گيا. ۴ تب خداوند کا جلال[e] کروبي پر سے اُٹھ گيا، اور گھر کے آستانے پر آيا، اور گھر بادل سے بھر گيا[f]، اور صحن خداوند کے جلال کي چمک سے معمور ھوا. ۵ اور کروبيوں کے پروں کي صدا[g] باھر کے صحن تک پہنچکے خداے قادر مطلق کي آواز کي سي[h] اُسکے فرماتے وقت سني جاتي تھي. ۶ اور يوں ھوا کہ جب اُس نے اُس شخص کو، جو کتاني لباس اوڑھے تھا، حکم کيا، اور کہا، کہ وہ پہيئے کے اندر سے اور کروبيوں کے بيچ سے آگ لے، تب وہ اندر گيا اور پہيئے کے پاس کھڑا ھوا. ۷ اور ايک کروبي نے کروبيوں ميں سے اپنا ھاتھ اُس آتش کي طرف جو کروبيوں کے درميان تھي، بڑھايا، اور آگ ليکے اُس شخص کے ھاتھوں پر، جو کتاني لباس پہنے تھا، رکھي؛ اُس نے لے لي، اور باھر نکلا.

۸ اور کروبيوں کے درميان اُنکے پروں کے نيچے اِنسان کے ھاتھ کا سا ڈول[i] نظر آيا. ۹ پھر جو ميں نے نگاہ کي، تو کيا ديکھتا ھوں، کہ چار پہيئے کروبيوں کے آس پاس ھيں[k]، ايک کروبي کے پاس ايک پہيا، اور دوسرے کروبي کے پاس دوسرا پہيا موجود تھا، اور اُن پہيوں کا جلوہ ديکھنے ميں زبرجد کا سا تھا[l]. ۱۰ اور اُنکي شکليں جو تھيں، سو وے چاروں ايک طرح کي تھيں، جيسے پہيا پہيئے کے اندر ھو. ۱۱ جب وے چلتے تھے، وے اپني چاروں طرف پر چلتے تھے[m]، وے چلتے ھوئے پھرتے نہ تھے؛ جدھر سر ديکھتا تھا، اُدھر وے اُسکے پيچھے پيچھے جاتے تھے: چلتے ھوئے وے پھرتے نہ تھے؛ ۱۲ ھاں، اُن کے سارے بدن، اور پيٹھ، اور ھاتھ، اور پر؛ اور اُن پہيوں ميں گردا گرد آنکھيں تھيں[n]، اُن چاروں ميں اُن کے پہيئے تھے. ۱۳ يہہ پہيئے جو تھے، سو ميں نے سنا کہ اُنھيں کسي نے پکارا اور کہا، اي پہيئے. ۱۴ اور ھر ايک کے چار منہہ تھے[o]؛ پہلے کا منہہ کروبي کا منہہ، اور دوسرے کا منہہ اِنسان کا منہہ، اور تيسرے کا منہہ شيرببر کا منہہ، اور چوتھے کا منہہ عقاب کا منہہ. ۱۵ اور کروبي اُونچے کيئے گئے. يہہ وہ جاندار تھا[p]، جو ميں نے کبار کي ندي کے پاس ديکھا تھا. ۱۶ اور جب کروبي چلتے تھے، پہيئے بھي اُنکے ساتھ ساتھ چلتے تھے[q]، اور جب کروبيوں نے اپنے پنکھ بلند کيئے، تاکہ زمين سے اُوپر چڑھيں، تو وے پہيئے اُن کے پاس سے جدا نہ ھوئے. ۱۷ جب وے ٹھہرتے تھے، يے ٹھہرتے تھے، اور جب وے بلند ھوتے تھے، يے اُنکے ساتھ بلند کيئے جاتے تھے[r]، کيونکہ جاندار کي روح اُن ميں تھي. ۱۸ اور خداوند کا جلال[s] گھر کے آستانے پر سے اُٹھ چلا[t]، اور کروبيوں کے اُوپر ٹھہر گيا. ۱۹ تب کروبيوں نے اپنے پنکھ اُونچے کيئے[u]، اور ميري نظر کے سامھنے زمين سے بلندي پر چڑھ گئے، جس وقت وے نکل گئے، اور پہيئے اُن کے ساتھ ساتھ تھے. اور وے خداوند کے گھر کے پوربي دروازے کي دھليز ميں کھڑے ھوئے، اور اِسرايل کے خدا کا جلال اُن کے اُوپر جلوہ گر تھا. ۲۰ يہہ وہ جاندار ھی[x]، جو ميں نے اِسرايل کے خدا کے نيچے کبار کي ندي[y] کے کنارے پر ديکھا تھا، اور مجھے معلوم تھا، کہ يے کروبي ھيں. ۲۱ ھر ايک کے چار منہہ تھے[z]، اور ھر ايک کے چار پنکھ، اور اُن کے پنکھوں تلے اِنسان کا سا ھاتھ تھا[a]. ۲۲ اور اُن کے چہروں

b حزق ۱: ۲، ۳ — c حزق ۱: ۱۳ — d ديکھو مکاش ۸: ۵ — e ديکھو ۱۲ آيت حزق ۱: ۲۸ اور ۹: ۳ — f ۱ سلاط ۸: ۱۰، ۱۱ — g حزق ۱: ۲۴ — h زبور ۲۹: ۳، وغيرہ — i حزق ۱: ۸ ۲۱ آيت — k حزق ۱: ۱۵ — l حزق ۱: ۱۶ — m حزق ۱: ۱۷ — n حزق ۱: ۱۸ — o حزق ۱: ۶، ۱۰ — p حزق ۱: ۵ — q حزق ۱: ۱۹ — r حزق ۱: ۱۲، ۲۰، ۲۱ — s ۴ آيت — t ھوس ۹: ۱۲ — u حزق ۱: ۱۹ — x حزق ۱: ۲۲ ۱۵ آيت — y حزق ۱: ۱ — z حزق ۱: ۶ ۱۴ آيت — a حزق ۱: ۸ ۸ آيت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کي صورت جو تھي، سو وے هي چہرہ تھے[b]، جو میں نے کبارکي ندي کے کنارے پر دیکھے تھے؛ وہ وهي نمائشیں، اور وهي حقیقت. وے سب کے سب سیدھے آگے هي کو چلے جاتے تھے[c].

۱۱ باب

۱ سرداروں کي گستاخي. ۴ اُن کے گناہ کا بدلا جو ہوا. ۱۳ اِس بیان میں، که حزقي‌ايل شکایت کرتا، اور اُس کي خاطرجمعي کے واسطے خدا اُس پر اپنے مقصد کا بھید جس سے بعضوں کو بچا لیا تھا، ۲۱ اور شریروں کو سزا دي تھي، ظاہر کرتا. ۲۲ خدا کا جلال شہر کے درمیان سے اُٹھکے اُس سے جدا هو جاتا. ۲۴ حزقي‌ايل رویا میں اسیروں کے درمیان پھر پہنچتا.

اور روح مجھ کو اُٹھاکے[a] خداوند کے گھر کے پوربي دروازے پر[b]، جسکا رخ پورب کي طرف هي، لے گئي، اور کیا دیکھتا هوں، که اُس دروازے کي دهلیز پر پچیس شخص هیں[c]؛ اور میں نے اُنکے درمیان یازنیاہ بن عزور، اور فلطیاہ بن بنایاہ، لوگوں کے سرداروں کو، دیکھا. ۲ اور خداوند نے مجھے کہا، که اي آدمزاد، یہه وے لوگ هیں جو اِس شہر میں بدي کا منصوبه باندهتے هیں، اور بري مشورت کرتے هیں، ۳ که وے کہتے هیں، که وہ نزدیک نہیں[d]؛ آؤ، گھر بناویں: وہ تو دیگ هي[e]، اور هم گوشت.

۴ اِس لیئے، تو اُنکا مخالف هوکے اُن سے نبوت کر؛ اي آدمزاد، نبوت کر. ۵ اور خداوند کي روح مجھ پر پڑي[f]، اور اُسنے مجھے کہا، که یہه کہه: خداوند یوں کہتا هي، که اي اهل اِسرايل، تم نے یوں یوں کہا هي: میں تمہارے دل کے خیالوں میں سے جو تمہارے دل میں اُٹھتے، ایک ایک جانتا هوں. ۶ تم نے اِس شہر میں بہتوں کو قتل کیا[g]، بلکه اُسکي سڑکوں کو مقتولوں سے بھر دیا هي. ۷ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، که تمہارے مقتول، جنکي لاشیں تم نے شہر کے بیچ دھر چھوڑي هیں، یہه وهي گوشت، اور یہه شہر وهي دیگ هي[h]؛ پر میں تم کو اُسکے بیچ میں سے باهر نکالونگا[i]. ۸ تم تلوار سے ڈرے هو، اور خداوند یہوواہ کہتا هي، که میں تلوار تم پر لاؤنگا. ۹ اور میں تمہیں اُسکے بیچ میں سے باهر نکالونگا، اور تمہیں پردیسیوں کے هاتھوں میں کر دونگا، اور تم سے بدلا لونگا[k]. ۱۰ تم تلوار سے مارے پڑوگے[l]؛ اِسرايل کي سرحد پر[m] میں تمہاري عدالت کرونگا؛ اور تم جانوگے که میں خداوند هوں[n]. ۱۱ یہه شہر تمہارا دیگ نه هوگا[o]، نه تم اُس میں کا گوشت هوگے؛ بلکه میں بني اِسرايل کي سرحد پر تم سے نیاؤ کرونگا. ۱۲ اور تم جانوگے که میں خداوند هوں[p]، جس کي شریعتوں پر تم نہیں چلے، اور جس کے احکام پر تم نے عمل نہیں کیا، بلکه اُن غیر قوموں کے احکام پر جو تمہارے آس پاس هیں تم نے عمل کیا هي[q].

۱۳ اور جب میں نبوت کرتا تھا، تو یوں هوا، که فلطیاہ بن بنایاہ[r] مر گیا. تب میں منهه کے بھل گرا[s]، اور بلند آواز سے چلاکے کہا، که هاے، خداوند یہوواہ! کیا تو بني اِسرايل کے بقیه کو بالکل مٹا ڈالیگا؟ ۱۴ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۵ که اي آدمزاد، تیرے بھائي، تیرے بھائي، تیرے قرابتي، اور سارے اهل اِسرايل، سب کے سب جو هیں، وے هي هیں، جن کي بابت یروسلم کے باشندے کہتے هیں، که خداوند سے دور الگ رهو؛ یہه سرزمین هم کو میراث میں دي گئي هي. ۱۶ اِس لیئے تو کہه، که خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، که هرچند میں نے اُنہیں قوموں کے درمیان دور کر رکھا هي، اور اُنہیں ملکوں میں پراگندہ کیا، لیکن میں اُنکے لیئے تھوڑي دیر تک، اُن ملکوں میں جہاں جہاں میں نے اُنہیں پراگندہ کیا، ایک مقدس هونگا[t]. ۱۷ اِس لیئے تو کہه، که خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، که میں تمہیں لوگوں میں سے جمع کر لونگا، اور ملکوں میں سے، جن میں تم پراگندہ هوئے، تمہیں سمیٹ لونگا، اور اِسرايل کا ملک تمہیں دونگا[u]. ۱۸ اور وے وهاں آوینگے، اور اُسکي ساري نفرتي اور کریه

[a] حزق ۳ : ۱۲، ۱۴ [b] اور ۸ : ۳ [c] ۱۰ : ۱۹ [d] حزق ۸ : ۱۶ [e] دیکھو حزق ۱۲ : ۲۲، ۲۷ [f] ۲ پطر ۳ : ۴ [g] دیکھو یرم ۱ : ۱۳ حزق ۲۴ : ۳، وغیرہ [h] حزق ۲ : ۲ اور ۳ : ۲۴ [i] حزق ۷ : ۲۳ اور ۲۲ : ۳، ۴ [k] حزق ۲۴ : ۳، ۶، ۱۰، ۱۱ میکه ۳ : ۳ [l] ۹ آیت

[l] حزق ۵ : ۸ [m] ۲ سلا ۲۵ : ۱۹، ۲۰، ۲۱ یرم ۵۲ : ۲۴ اور ۵۲ : ۱۰ [n] ۱ سلا ۸ : ۶۵ ۲ سلا ۱۴ : ۲۵ [o] زبور ۹ : ۱۶ حزق ۶ : ۷ اور ۱۳ : ۹، ۱۴، ۲۱، ۲۳ [p] دیکھو ۳ آیت [q] ۱۰ آیت

[q] احبار ۱۸ : ۳، ۲۴، وغیرہ اِستثنا ۱۲ : ۳۰، ۳۱ [r] حزق ۸ : ۱۰، ۱۴، ۱۶ [s] ۱ آیت [t] اعد ۵ : ۵ حزق ۱ : ۸

[t] زبور ۹۰ : ۱ اور ۹۱ : ۹ یسع ۸ : ۱۴ [u] یرم ۲۴ : ۵ حزق ۲۸ : ۲۵ اور ۳۴ : ۱۳ اور ۳۶ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

چیزیں اُس سے دور کر دینگے[c]. ۱۹ اور میں اُنہیں ایک ہی دل دونگا[d]، اور نئی روح تمہارے اندر میں ڈالونگا[e]، اور سنگین دل[a] اُنکے گوشت میں سے جدا کر دونگا، اور اُنہیں ایک گوشتین دل عنایت کرونگا: ۲۰ تاکہ وے میرے حقوں پر چلیں، اور میرے حکموں کو حفظ کریں[b]، اور اُن پر عمل کریں: اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا[c]. ۲۱ رہے وے جنکا دل اپنی نفرتی اور کریہ چیزوں ||کی مرضی پر اُنکی پیروی میں ہی، سو خداوند کہتا ہی، کہ میں اُن کی روش کو اُنکے سر پر ڈالونگا[d]. ۲۲ تب کروبیوں نے اپنے پنکھ بلند کیئے، اور پہیئے اُن کے ساتھ ساتھ چلے[e]، اور اِسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اُوپر جلوہ‌گر تھا. ۲۳ اور خداوند کا جلال[f] شہر کے بیچ میں سے اُٹھ گیا، اور شہر کی پورب طرف[g] کے پہاڑ[h] پر کھڑا ہوا.

۲۴ انجام کار، روح نے مجھے اُٹھایا[i]، اور خدا کی روح نے رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں پاس پہنچا دیا. سو وہ رویا، جو میں نے دیکھی، مجھ سے اُوپر اُٹھ گئی. ۲۵ اور میں نے اسیروں سے خداوند کی ساری باتیں کہیں، جو اُسنے مجھ پر ظاہر کی تھیں.

۱۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ حزقی‌ایل نشان کے واسطے سفر کی طیاری کرتا: ۸ پھر اُس نشان کے مطابق پیشینگوئی کرتا کہ صدقیاہ سفر کرکے بابل میں پہنچیگا. ۱۷ حزقی‌ایل تھرتھراہٹ کا نشان دکھلاتا، تاکہ لوگ اُسے دیکھکے یہودیوں کی ہونیوالی گھبراہٹ معلوم کریں. ۲۱ یہودیوں کو ملامت کرتا اُن کی ایک بُری کہاوت کے سبب. ۲۶ وہ انجام جو رویا سے ظاہر ہوا جلد ہونے پر تھا.

۵۹۴

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ ای آدمزاد، تو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رہتا ہی[a]، جن کی آنکھیں ہیں کہ دیکھیں، پر وے نہیں دیکھتے[b]، اور اُنکے کان ہیں کہ سنیں، پر وے نہیں سنتے، کیونکہ وے باغی خاندان ہیں[c]. ۳ اِس لیئے، ای آدمزاد، سفر کا اسباب طیار کر، اور دن کو اُنکے دیکھتے ہی اپنے مکان سے روانہ ہو: تو اُنکی نظر کے سامھنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا: ممکن ہی، کہ وے سوچیں، ہرچند وے باغی خاندان ہیں. ۴ اور تو دن میں اُن کی آنکھوں کے سامھنے اپنے اسباب کو باہر نکال، جس طرح نقل مکان کے لیئے اسباب نکالتے ہیں، اور شام کو اُنکی نظر کے آگے، اُنکی مانند جو اسیر ہوکے نکل جاتے ہیں، نکل جا. ۵ اُنکی آنکھوں کے آگے دیوار کے وارپار سوراخ کر، اور اُس راہ سے اسباب نکال. ۶ اُنہیں دکھاکے تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا، اور شام کو جب دو وقت ملتے ہیں، اُسے نکال لے جا: تو اپنے منہ کو ڈھانپ، تاکہ تیری نظر زمین پر نہ پڑے، کیونکہ میں نے تجھے اہل اِسرائیل کے لیئے ایک نشان[d] بنا رکھا ہی. ۷ چنانچہ جیسا مجھے حکم ہوا تھا، ویسا میں نے کیا: میں نے دن کو اپنا اسباب، اسیروں کے اسباب کی مانند، نکالا: اور شام کو میں نے اپنے ہاتھ سے دیوار سیندھی: میں نے گودھولی کے وقت اُسے نکالا، اور اُن کی نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا.

۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ ای آدمزاد، کیا اہل اِسرائیل نے، جو باغی خاندان ہیں[e]، تجھ سے نہیں کہا، کہ تو کیا کرتا ہی[f]؟ ۱۰ اُنسے کہہ، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ یہہ اِلہامی پیغام[g] یروسلم کے سردار کے لیئے، اور سارے اہل اِسرائیل کے لیئے جو اُنکے درمیان ہیں، ۱۱ کہہ، کہ میں تمہارے لیئے نشان ہوں[h]: جیسا میں نے کیا، ویسا اُن سے سلوک کیا جائیگا: وے جلاوطن ہونگے، اور اسیری میں جائینگے[i]. ۱۲ اور جو اُن میں سردار ہی، سو شام کو اندھیرے میں اُٹھکے، اپنے کاندھے پر اُٹھائے ہوئے نکل جائیگا[k]: وے دیوار کھودینگے کہ اُس راہ سے نکال لے جاویں: وہ اپنا منہ ڈھانپیگا، تاکہ اپنی آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے. ۱۳ اور

c حزق ۳۶: ۲۳ — d یرم ۳۲: ۳۹؛ حزق ۳۶: ۲۶، ۲۷ — دیکھو صفہ ۱: ۳ — a زبور ۵۱: ۱۰؛ یرم ۳۱: ۳۳ اور ۳۲: ۳۱؛ حزق ۱۸: ۳۱ — b زکر ۷: ۱۲ — c زبور ۱۰۵: ۴۰ — d یرم ۲۳: ۷؛ حزق ۳: ۱۱ اور ۳۱: ۲۸ اور ۳۷: ۲۷ — || عبرانی میں، کے دل کی پیروی، وغیرہ — e حزق ۱: ۱۰ اور ۲۲: ۲۱ — f حزق ۱: ۱۹ اور ۱۰: ۱۹ — g حزق ۸: ۴ اور ۹: ۳ اور ۱۰: ۴، ۱۸ اور ۴۳: ۴ — h حزق ۴۳: ۲ — i دیکھو ذکر ۱۴: ۴ — حزق ۸: ۳

a حزق ۲: ۳، ۶، ۷، ۸ اور ۳: ۲۶، ۲۷ — b یسع ۶: ۹ اور ۴۲: ۲۰؛ یرم ۵: ۲۱؛ متی ۱۳: ۱۳، ۱۴ — c حزق ۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

d یسع ۸: ۱۸؛ حزق ۴: ۳ اور ۲۴: ۲۴ — ۱۱ آیت — e حزق ۲: ۵ — f حزق ۱۷: ۱۲ اور ۲۴: ۱۹ — g ملا ۱: ۱ — h ۶ آیت — i ۲ سلا ۲۵: ۴، ۵، ۷ — k یرم ۳۹: ۴

پیشتر مسیح سے ٥٩٤

میں اپنا جال اُسپر بچھاؤنگا، کہ وہ میرے پھندے میں پھنس جائے[l]؛ اور میں اُسے کسدیوں کے ملک میں بابل کے بیچ لاؤنگا؛ لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا، اگرچہ وہاں مریگا[m]۔ ١٤ اور میں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو، اور اُسکے سب غولوں کو، ساري اطراف میں پراگندہ کرونگا[n]، اور میں تلوار کھینچکے اُن کا پیچھا کرونگا[o]۔ ١٥ اور جب میں اُنھیں قوموں میں پراگندہ کرونگا، اور مملکتوں میں اُنھیں کھنڈا دونگا، تب وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں[p]۔ ١٦ لیکن میں اُن میں سے بعضوں کو جو شمار میں تھوڑے ہونگے، تلوار سے، اور کال سے، اور مري سے بچا رکھونگا[q]، تاکہ وے قوموں کے درمیان، جہاں کہیں آویں، اپنے سارے نفرتي کاموں کو بیان کریں؛ اور وے معلوم کرینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

١٧ اور خداوند کا کلام مُجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ١٨ کہ ای آدمزاد، تو تھرتھراکے اپني روٹي کھا، اور کانپ کانپکے اور سوچ سوچکے اپنا پاني پي لے[r]۔ ١٩ اور اِس ملک کے لوگوں سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ، یروسلم، اور اِسرایل کي ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کہتا هی، کہ وے فکرمندي سے اپني روٹي کھائینگے، اور حیراني سے* اپنا پاني پیئینگے، تاکہ، اُسکے باشندوں کي ستمگري کے باعث[s]، اُسکي سرزمین، اُن سب چیزوں سے، جنسے وہ بھري هی، خالي ہو جاوے[t]؛ ٢٠ اور وہ بستیاں جوآباد ہیں اُجاڑ ہو جائینگي، اور سرزمین ویران ہوویگي، تاکہ تم جانو، کہ خداوند میں ہوں۔

٢١ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ٢٢ کہ ای آدمزاد، وہ کیا کہاوت هی، جو تم اِسرایل کي سرزمین کي بابت کہتے ہو، کہ عرصے میں دن بہت ہوتے ہیں[u]، اور ساري رویا بے انجام ہوتي هی۔ ٢٣ اِس لیئے اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ میں ایسا کرونگا، کہ یہہ کہاوت موقوف

[l] ایوب ١٩ : ٦، یرم ٥٢ : ٩، نوحہ ١ : ١٣، حزق ١٧ : ٢٠ [m] ٢ سلا ٢٥ : ٧، یرم ٥٢ : ١١، حزق ١٢ : ١٦ [n] ٢ سلا ٢٥ : ٤، ٥ [o] حزق ٥ : ١٠ [p] حزق ٥ : ٢، ١٢ [q] زبور ١ : ١٢، حزق ٦ : ٧، ١٤، اور ١١ : ١٠، ١٦، ٢٠ آئتیں [r] حزق ٦ : ٨، ٩، ١٠ [r] حزق ٤ : ١٦ [s] زبور ١٠٧ : ٣٤ [t] ذکر ٧ : ١٤ [u] ٢٧ آیت، حزق ١١ : ٣، عمو ٦ : ٣، ٢ پطر ٣ : ٤

ہو جاوے، اور وے اِسرایل میں اُسے پھر کہاوت کے طور پر نہ بولینگے؛ بلکہ تو اُنھیں کہہ، کہ دن نزدیک آیا[x]، اور ساري رویا کا انجام ہوتا هی۔ ٢٤ کیونکہ آگے کو اہل اِسرایل کے درمیان رویاے باطل[y]، اور خوشامد کي غیبداني نہ ہوگي[z]۔ ٢٥ کیونکہ میں خداوند ہوں، میں هي بولتا ہوں: جو بات میں کہونگا، سو ہو جائیگي[a]؛ اُس کے ہونے میں دیري نہ لگیگي؛ بلکہ خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ ای باغي خاندان، میں تمھارے دنوں میں کلام کہونگا، اور اُسے پورا کرونگا۔

٢٦ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ٢٧ کہ ای آدمزاد، دیکھ، اہل اِسرایل کہتے ہیں، کہ جو رویا میں اُسنے دیکھا هی[b]، سو بہت مدت میں ظاہر ہوگا[c]، اور وہ اُن زمانوں کي خبر دیتا جو بہت دور ہیں؛ ٢٨ اِس لیئے اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ آگے کو میرے سخنوں میں سے کوئي سخن مدت پیچھے ظاہر نہ ہوگا، بلکہ خداوند یہوواہ کہتا هی، وہ سخن جو میں کہوں، پورا ہو جائیگا[d]۔

١٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ نبي جھوٹے نبیوں کو، ١٠ اُن کي کچي کہگل کے سبب ملامت کرتا۔ ١٧ نبیہ جو ہوئیں، اُن کي اور اُن کے نکیوں کي بابت۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ٢ کہ ای آدمزاد، اِسرایل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے ہیں، اُن کا مخالف ہوکے نبوت کر، اور اُن سے جو اپنے اپنے دل سے[a] نبوت کرتے ہیں[b]، اُن سے کہہ، کہ خداوند کا کلام سنو۔ ٣ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ بیہودہ نبیوں پر واویلا هی، جو اپني هي روح کي پیروي کرتے ہیں، اور اُنھوں نے کچھ نہیں دیکھا۔ ٤ ای اِسرایل، تیرے نبي اُن لومڑیوں کے مانند ہیں[c] جو اُجاڑ مکانوں میں رہتیں۔ ٥ تم رخنوں کے اوپر نہ گئے[d]، اور نہ اِسرایل کے گھر کے لیئے اِحاطہ باندھي هی، تاکہ وے خداوند کے دن جنگ‌گاہ میں کھڑے ہوویں۔ ٦ وے دھوکھا اور جھوٹھا شگون دیکھکے کہتے

[x] یوایل ٢ : ١، صفن ١ : ١٤ [y] حزق ١٣ : ٢٣ [z] نوحہ ٢ : ١٤ [a] یسعیاہ ٥٥ : ١١، ٢٨ آیت، دان ٩ : ١٢، لوقا ٢١ : ٣٣ [b] ٢٢ آیت [c] ٢ پطر ٣ : ٤ [d] ٢٣، ٢٥ آئتیں [a] یرم ١٤ : ١٤، اور ٢٣ : ١٦، ٢٦ [b] ١٧ آیت [c] غزل ٢ : ١٥ [d] زبور ١٠٦ : ٢٣، ٣٠، حزق ٢٢ : ٣٠

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

هیں، که خداوند کہتا هی، اگرچه خداوند نے اُنھیں نہیں بھیجا هی[e]: اور اوروں میں اُمید پیدا کرتے، که سخن پورا هو جائیگا. ۷ کیا تم نے باطل رویا نہیں دیکھي، کیا تم نے جھوتھي غیب‌داني نہیں کي، اور بولتے هو، که خداوند نے کہا هی، اگرچه میں نے نہیں کہا؟ ۸ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، که تم نے جھوتھ کہا هی، اور دھوکہا دیکھا، اِس لیئے دیکھو، خداوند یہوواہ کہتا هی، که میں تمھارا مخالف هوں. ۹ اور میرا هاتھ اُن نبیوں پر، جو دھوکہا دیکھتے هیں، اور جھوتھي غیب‌داني کرتے هیں، چلیگا: وے میرے لوگوں کے مجمع میں شامل نه هونگے، نه وے اِسرایل کے خاندان کے دفتر میں لکھے جائینگے[f]، اور نه وے اِسرایل کے ملک میں داخل هونگے[g]: سو تم جانوگے، که میں خداوند یہوواہ هوں[h].

۱۰ اِس سبب، هاں، اِس سبب سے، که اُنھوں نے میرے لوگوں کو یہہ کہکے ورغلانا هی، که سلامتي هی[i]، اور سلامتي نه تھي، اور ایک نے دیوار اُتھائي، اور، دیکھو، دوسروں نے اُسپر کچي کہگل کي[k]: ۱۱ تو اُن سے جو اُسپر کچا ریخته کرتے هیں، کہہ، که وہ گریگي: که برسات کي جھتري لگیگي[l]، اور تم، ای بترے بترے اولو، پتروگے، اور شدت کي ایک آندھي اُسے توریگي. ۱۲ اور دیکھہ، وہ دیوار گریگي. کیا لوگ تم سے نه پوچھینگے، که وہ کہگل کہاں هی جو تم نے اُس پر کي تھي؟ ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، که میں اپنے غضب کے طوفان سے اُسے تور دونگا، اور میرے قہر سے جھماجھم مینہہ برسیگا، اور میرے خشم کے پتھر پترینگے، تاکه اُسے نابود کریں. ۱۴ سو میں اُس دیوار کو، جسپر تم نے کچي کہگل کي هی، تور ڈالونگا، اور زمین پر گرائونگا، یہاں تک که اُس کي نیو ظاهر هو جائیگي: هاں، وہ گریگي، اور تم اُسکے بیچ میں هلاک هوؤگے، اور

[e] ۲۲ آیت حزق ۱۲: ۲۴ اور ۲۲: ۲۸
[f] عز ۲: ۵۹، ۶۲ نحم ۷: ۵ زبور ۶۹: ۲۸
[g] حزق ۲۰: ۳۸
[h] حزق ۱: ۱۰، ۱۲
[i] یرم ۶: ۱۴ اور ۸: ۱۱
[k] حزق ۲۲: ۲۸
[l] حزق ۳۸: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

جانوگے، که میں خداوند هوں[m]. ۱۵ میں اپنا قہر اُس دیوار پر اور اُن پر، جنھوں نے اُسپر کچي کہگل کي هی، نازل کرونگا؛ اور تب میں تم سے کہونگا، که دیوار نه رهي، اور نه وے جنھوں نے کہگل کي: ۱۶ یعنے، اِسرایل کے نبي، جو یروسلم کے لیئے نبوت کرتے هیں، اور اُسکي سلامتي کي رویا دیکھتے هیں[n]، اور سلامتي تو هي نہیں، خداوند یہوواہ کہتا هی.

۱۷ اور ای آدم‌زاد، تو اپني قوم کي بیتیوں کي طرف، جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتیاں هیں[o]، مخالف کي طرح متوجه هو[p]، اور اُنکے برخلاف نبوت کر، ۱۸ اور تو کہہ، که خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، که افسوس تم پر، جو سب کي کہنیوں کے نیچے کي گدي سیتي هو، اور هر ایک قد کے موافق سر کے لیئے تکیه بناتي هو، که جانوں کو شکار کرو! کیا تم میرے لوگوں کي جانوں کي گھات میں شوق سے رهوگي[q]، اور اپني جانوں کو بچائوگي؟ ۱۹ کیا تم متھي بھر جؤ کے لیئے، اور روتي کے تکتروں کے لیئے[r]، مجھے میرے لوگوں میں ناپاک کروگي، که تم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے لائق نہیں، اور اُن جانوں کو جیتا چھوڑ دو جو جینے کے لائق نہیں هیں، که تم میرے لوگوں سے، جو جھوتھ سنتے هیں، جھوتھ بولتي هو. ۲۰ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، که دیکھو، میں تمھارے تکیوں کا، جنھیں لیکے تم اُن جانوں کي گھات میں شوق سے رهتي هو که اُنھیں اُڑا دو، دشمن هوں، اور میں اُنھیں تمھاري کہنیوں کے نیچے سے پھاڑ ڈالونگا، اور اُن جانوں کو، که جنکي گھات میں تم شوق سے رهتي هو، تا که اُن جانوں کو اُڑا دو، چھڑائونگا. ۲۱ اور میں تمھاري گدیوں کو پھاڑونگا، اور اپنے لوگوں کو تمھارے هاتھ سے چھڑائونگا، اور پھر کبھي تمھارا قابو نه هوگا که اُنھیں شکار کرو، اور تم جانوگي، که میں خداوند هوں[s].

[m] ۹، ۲۱، ۲۳ آیتیں حزق ۱۴: ۸
[n] یرم ۶: ۱۴ اور ۲۸: ۹
[o] ۲ آیت
[p] حزق ۲۰: ۴۶ اور ۲۱: ۲
[q] ۲ پطر ۲: ۱۴
[r] دیکھو امث ۲۸: ۲۱ میکه ۳: ۵
[s] ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۲۲ اِس لیئے که تم نے جهوٹهه بول بولكے صادق كے دل كو اُداس كيا، جو میں نے غمگین نهیں كيا، اور شريروں كے هاتهوں كو زور بخشا هے، تا كه وه اپني جان بچانے كے لیئے اپني بري راه سے باز نه آوے: ۲۳ اِس سبب تم آگے بطالت نه دیكهوگي؛ اور پهر جهوٹهي غيب‌داني كرنے نه پاؤگي: كيونكه میں اپنے لوگوں كو تمهارے هاتهه سے چهڑاؤنگا: اور تم جانوگي كه خداوند میں هوں.

۱۴ باب

اِس بيان میں، كه ۱ خدا جب بت‌پرستوں كو جواب ديتا اُن كے دلوں كے حالت پر لحاظ كركے ديتا. ۶ نبي اُن كو نصيحت كرتا كه وے، اُن آفتوں كے سبب جو برگشته نبیوں كے باعث اُن پر آيا چاهتي تهيں، دهشت كها كے توبه كريں. ۱۲ خدا كے حكم كي بابت جو غيرتبديل هے كه اُن پر كال كي آفت آوے، ۱۵ پهر كه درنده جانور اُن پر لپك پڑيں، ۱۷ پهر كه تلوار چلے، ۱۹ اور ندان كه اُن میں وبا پهيلے. ۲۲ عبرت كے واسطے اُن میں سے تهوڑے بچكے باقي رهينگے.

۵۹۴ كے قريب

۱ اور اِسرائيل كے بزرگوں میں سے كئي شخص مجهه پاس آئے، اور میرے سامهنے بيٹهے. ۲ تب خداوند كا كلام مجهے پهنچا، اور اُسنے كها، ۳ كه اى آدمزاد، اِن مردوں نے اپنے بتوں كو اپنے دل میں نصب كيا هے، اور اپني بدكاري كے ٹهوكر كهلانيوالے لكتر كو، اپنے چهرے كے سامهنے ركها هے: كيا ايسے مجهه سے سوال كريں؟ ۴ اِس لیئے تو اُن سے باتيں كر، اور اُنهيں كهه، كه خداوند يهوواه يوں فرماتا هے، كه اهل اِسرائيل میں سے هر ايك، جو اپنے بتوں كو اپنے دل میں نصب كرتا هے، اور اپني بدكاري كے ٹهوكر كهلانيوالے لكتر كو اپنے سامهنے دهرتا هے، اور نبي پاس آتا هے، میں خداوند اُس آنيوالے كو اُسكے بتوں كي كثرت كے مطابق اُسے جواب دونگا، ۵ تاكه میں اهل اِسرائيل سے جيسے اُن كے دل هيں ويسا سلوك كروں، كيونكه وے سب كے سب اپنے بتوں كے سبب مجهه سے پهر گئے هيں.

۶ اِس لیئے تو اهل اِسرائيل سے كهه، كه خداوند يهوواه يوں فرماتا هے، كه توبه كرو، اور اپنے بتوں سے پهرو، اور اپنے سارے مكروهات سے اپنا منهه پهيرو. ۷ كيونكه هر ايك اهل اِسرائيل میں سے، اور اُن بيگانوں میں سے، جو بني اِسرائيل میں رهتے هيں، جو مجهه سے جدا هو جاتا هے، اور اپنے دل میں اپنے بت كو نصب كرتا هے، اور اپني بدكاري كے ٹهوكر كهلانيوالے لكتر كو اپنے آگے دهرتا هے، اور نبي پاس آتا هے، كه اُسكي معرفت مجهه سے سوال كرے، اُسكو میں هي خداوند آپ جواب دونگا! ۸ اور میں اپنا منهه اُس شخص كے برخلاف ركهونگا، اور اُسے انگشت‌نما اور ضرب‌المثل بناؤنگا، اور میں اُسے اپنے لوگوں كے درميان سے نابود كرونگا، اور تم جانوگے، كه میں خداوند هوں. ۹ اور وه نبي، جو هے، كه دغا كها كے كچهه كهے، تو میں خداوند نے اُس نبي كو دغا دي هے، اور میں اپنا هاتهه اُس پر چلاؤنگا، اور اُسے اپنے اِسرائيلي لوگوں میں سے نابود كر دونگا. ۱۰ اور وے اپني بدكاري كي سزا كي برداشت كرينگے؛ جيسي پوچهنيوالے كے گناه كي سزا هوتي، ٹهيك نبي كے گناه كي ايسي سزا هوگي؛ ۱۱ تاكه اهل اِسرائيل پهر مجهه سے بهٹك نه جائيں، اور وے اپنے تئيں اپني ساري بدكاريوں سے پهر ناپاك نه كريں، بلكه خداوند يهوواه كهتا هے، وے میرے لوگ هوويں، اور میں اُن كا خدا هوؤں.

۱۲ اور خداوند كا كلام مجهے پهنچا، اور اُس نے كها، ۱۳ كه اى آدمزاد، جب كه كوئي سرزمين خطا ے شديد كركے ميري گنهگار هوتي هے، اور میں اپنا هاتهه اُس پر چلاؤں، اور اُس كي روٹي كي ٹيك توڑوں، اور اُس پر كال بهيجوں، اور اُس میں كے آدميوں كو اور حيوانوں كو هلاك كروں؛ ۱۴ هرچند يے تين شخص، نوح، اور داني‌ايل، اور ايوب، اُس میں موجود هوتے، تو خداوند يهوواه كهتا هے، كه وے اپني صداقت سے فقط اپني هي جانوں كو بچاتے.

حاشیہ: یرو ۲۳ : ۱۴ — ۶ آیتیں، وغیرہ؛ حزق ۱۲ : ۲۴؛ میکه ۳ : ۶ — ۹ آیت؛ حزق ۱۴ : ۸؛ اور ۱۵ : ۷ — حزق ۸ : ۱؛ اور ۲۰ : ۱؛ اور ۳۳ : ۳۱ — حزق ۷ : ۱۹؛ ۳، ۷ آیتیں — ۲ سلا ۳ : ۱۳ — احبا ۱۷ : ۱۰؛ اور ۲۰ : ۳، ۵، ۶؛ یرو ۴۴ : ۱۱؛ حزق ۱۵ : ۷ — گن ۲۶ : ۱۰؛ اِست ۲۸ : ۳۷؛ حزق ۵ : ۱۵ — حزق ۶ : ۷ — ۱ سلا ۲۲ : ۲۳؛ ایوب ۱۲ : ۱۶؛ یرو ۴ : ۱۰؛ ۲ تسا ۲ : ۱۱ — ۲ پطر ۲ : ۱۵ — حزق ۱۱ : ۲۰؛ اور ۳۷ : ۲۷ — احبا ۲۶ : ۲۶؛ یسع ۳ : ۱؛ حزق ۴ : ۱۶؛ اور ۵ : ۱۶ — یرو ۱۵ : ۱؛ اور ۱۶، ۱۸، ۲۰ آیتیں؛ دیکهو یرو ۷ : ۱۶؛ اور ۱۱ : ۱۴؛ اور ۱۴ : ۱۱ — اَمث ۱۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

۱۵ اگر میں کسي سرزمین میں برے درندے بھیجوں[a]، کہ اُس میں پھرکے اُسے تباہ کریں، اور وہ یہاں تک ویران ہو جائے کہ درندوں کے سبب کوئي اُس سے گذر نہ کرے: ۱۶ تو خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، ھرچند یے تین شخص اُس کے درمیان ھوتے[b]، تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو، فقط وے ھي بچ جاتے، پر ملک بے‌چراغ ھوتا.

۱۷ یا اگر میں اُس ملک پر تلوار بھیجوں[c]، اور کہوں، کہ اي تلوار ملک میں گذر کر، اور میں اُس کے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں[d]: ۱۸ تو خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ ھرچند یے تین شخص اُس میں ھوتے[e]، تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو، بلکہ وے اکیلے بچ جاتے.

۱۹ یا اگر میں اُس ملک میں وبا بھیجوں[f]، اور خونریزي کراکے اپنا غضب اُس پر نازل کروں[g]، کہ وھاں کے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں: ۲۰ اور نوح، اور دانی‌ایل، اور ایوب، اُس کے درمیان ھوتے[h]، تو خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ وے نہ بیٹے نہ بیٹي کو چھڑاتے، وے اپني ھي صداقت سے اپني ھي جانوں کو چھڑاتے.

۲۱ پس خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ کتنا زیادہ ھوگا، جب کہ میں اپني چار بري بلائیں، یعنے، تلوار، اور کال، اور برے درندے، اور وبا[i] یروسلم پر بھیجوں، کہ اُسکے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں!

۲۲ تو بھي، دیکھہ، کہ وھاں تھوڑے بچکے باقي رھینگے[j]، جو باھر نکالے جائینگے: اُن میں بیٹے ھونگے، اور بیٹیاں: دیکھہ، وے نکلکے تم پاس آوینگے، اور تم اُنکي روش اور اُن کے کام دیکھوگے[k]: اور اُسکي بابت جو میں نے یروسلم پر بھیجي، اور اُن سب آفتوں کي بابت جو میں اُس پر لایا ھوں، تم خاطرجمع ھو جاؤگے.

۲۳ اور وے بھي، جب تم اُن کي راھوں کو اور اُن کے کاموں کو دیکھوگے، تمھیں تسلي کے باعث ھونگے، اور تم جانوگے، کہ جو میں نے اُس سرزمین سے کیا، سو بےسبب نہیں کیا[l]، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

۱۵ باب

۱ نبي اِس کا ذکر کرکے کہ انگور کے درخت کي لکڑي بلکل ناکارہ ھی، ۲ اُس سے بزرگي بیان کرتا کہ یروسلم اِس لیئے رد ھوگیا کہ کچھہ کام کا نہیں تھا.

پیشتر مسیح ۵۹۴ کے قریب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا، ۲ کہ اي آدمزاد، کیا تاک کي لکڑي اور درختوں کي لکڑي سے، کسي شاخ سے جو بن میں ھی، کچھہ بہتر ھی؟ ۳ کیا اُس کي لکڑي کوئي لیتا ھی، کہ اُس سے کوئي کام بناوے؟ یا لوگ اُسکي کھونٹیاں بنا لیتے ھیں، کہ برتن اُس پر لٹکاویں؟ ۴ دیکھہ، وہ آگ میں اِیندھن کے لیئے ڈالي جاتي ھی[a]: جب آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئي، اور اُس کے بیچ کو بھسم کر چکي، کیا وہ کسي کام کي ھی؟ ۵ دیکھہ، جب وہ سابوت تھي، وہ کسي کام کي لائق نہ تھي: اور جب کہ آگ اُس پر لگي، اور وہ جل گئي، کیا اُس سے کوئي کام بنیگا؟

۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ جس طرح تاک کي لکڑي بنکے اور درختوں کي بہ نسبت ھی، کہ جسے میں نے آگ کے لیئے اِیندھن ٹھہرایا، اُسي طرح سے میں نے یروسلم کے باشندوں کو ٹھہرایا ھی. ۷ ھاں، میں نے اپنا منہہ اُنکے برخلاف ثابت کیا ھی[b]: وے تو ایک آگ سے نکل بھاگینگے، پر دوسري آگ اُنھیں بھسم کریگي[c]: اور جب میں اُنکے برخلاف اپنا منہہ ثابت کروں، تو تم جانوگے کہ خداوند میں ھوں[d]. ۸ اور میں اُس سرزمین کو اُجاڑ ڈالونگا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے بڑي خطاکاري کي ھی، خداوند یہوواہ فرماتا ھی.

[a] احبار ۲۶: ۲۲؛ حزق ۵: ۱۷
[b] ۱۴، ۱۶، ۲۰ آیتیں
[c] احبار ۲۶: ۲۵؛ حزق ۵: ۱۲؛ اور ۲۱: ۳، ۴؛ اور ۲۹: ۸؛ اور ۳۸: ۲۱
[d] حزق ۲۰: ۱۳؛ صفنیاہ ۱: ۳
[e] ۱۴ آیت
[f] ۲ سمو ۲۴: ۱۵؛ حزق ۳۸: ۲۲
[g] حزق ۷: ۸
[h] ۱۴ آیت
[i] حزق ۵: ۱۷؛ اور ۳۳: ۲۷
[j] حزق ۶: ۸
[k] حزق ۲۰: ۴۳
[l] یرم ۲۲: ۸، ۹

[a] یوحنا ۱۵: ۶
[b] احبار ۱۷: ۱۰؛ حزق ۱۴: ۸
[c] یسعیاہ ۲۴: ۱۸
[d] حزق ۶: ۷؛ اور ۷: ۴؛ اور ۱۱: ۱۰؛ اور ۲۰: ۳۸، ۴۲، ۴۴

پيشتر مسيح سے ۵۹۴

۱۶ باب

اس بيان ميں، که ۱ لبي ايک بيچارہ طفل کي تمثيل لاکے اُسي مثال سے يروسلم کا اصلي حال بيان کرکے دکھلاتا. ۶ خدا کي نادر شفقت هي جو اُس نے اُس پر کي تهي. ۱۵ کيسي نفرت‌انگيز زناکارياں اُس لڑکي نے کي تهيں. ۳۵ وه سخت آفتيں جو اُسپر آئيں. ۴۴ اُس کي بدکاري جس ميں وه اپني ما کي برابري کرتي تهي، اور اپني دو بہن صدوم اور سمرون سے سبقت لے گئي تهي، سو ايسي هولناک هوئي که بڑي سزا کي لائق ٹهہري. ۶۰ پهر ايک وعدہ هونا، که آخر ميں اُس پر رحمت کي جائيگي

پهر خداوند کا کلام مجهے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ که اي آدمزاد، يروسلم کو اُسکے نفرتي کاموں سے آگاه کرᵃ. ۳ اور کہہ، که خداوند يہوواه يروسلم سے يوں کہتا هي، که تيري ولادت اور تيري پيدايش کنعان کي سرزمين سے هيᵇ: تيرا باپ اموري تها، اور تيري ما حتيᶜ. ۴ اور تيري پيدايش جو هي، سو جس دن که تو پيدا هوئيᵈ، تيري ناف کاٹي نه گئي، اور تو صفائي کے ليئے پاني سے نهلائي نه گئي، اور تجهہ پر نمک مطلق ملا نه گيا، اور تو کپڑوں ميں لپيٹي نه گئي. ۵ کسي کي آنکه نے تجهہ پر رحم نه کيا، که تيرے ليئے ايسا کچهہ کرے، اور تجهہ پر مہرباني دکهلاوے، بلکه تو اپنے جنم‌دن ميں باهر کهيت ميں پهينکي گئي، که تجهہ سے نفرت رکهتے تهے.

۶ تب ميں نے تيري طرف گذر کيا، اور تجهے تيرے هي لہو ميں لوٹتا هوا ديکها، اور ميں نے تجهے، جب تو اپنے لہو ميں تهي، کہا، که جيتي رہ، هاں، ميں نے تجهے، جب تو اپنے لہو هي ميں تهي، کہا، جيتي رہ. ۷ ميں نے تجهے، اُن کونپلوں کے مانند جو ميدان ميں هيں هزارها هزار بڑهاياᵉ، سو تو بڑهي، اور بڑي هوئي، اور کمال و جمال تک پہنچي، که تيري دونوں چهاتياں طرحدار هوئيں، اور تيرے بال لمبے هوئے، هرچند که آگے تو ننگي اور برهنه تهي. ۸ پهر ميں نے تيري طرف گذر کيا، اور تجهہ پر نظر کي، اور کيا ديکهتا هوں، که تيرا وه وقت تها که جس ميں عشق پيدا هووے: تب ميں نے اپنا دامن تجهہ پر پهيلاياᶠ، اور تيري برهنگي ڈهانپي، اور ميں نے تجهہ سے قسم کهاکے عہد باندها، خداوند يہوواه فرماتا هي، اور تو ميري هو گئيᵍ. ۹ پهر ميں نے تجهے پاني سے غسل ديا، اور تيرا لہو، جو تجهے لگا هوا تها، دهو ڈالا، اور تجهہ پر روغن ملا. ۱۰ اور ميں نے تجهے بوٹيدار کپڑے اوڑهائے، اور تخس کے چام کي جوتي پہنائي، اور ميں نے ستهري کتان سے تيري پگڑي باندهي، اور تجهے ريشمي اوڑهني سے ملبس کيا. ۱۱ ميں نے تجهے زيور پہناکے سنوارا، اور تيرے هاتهوں پر کڑےʰ، اور تيرے گلے پر طوق ڈالاⁱ. ۱۲ اور ميں نے تيري ناک ميں نتهہ، اور تيرے کانوں ميں بالياں پہنائيں، اور ايک سجيلا تاج تيرے سر پر رکها. ۱۳ سو تو سونا چاندي سے آراسته هوئي، اور تيري پوشاک کتاني، اور ريشمي، اور چکندوزي کي تهي: اور تو مهين ميده، اور شہد، اور چکنائي کا کهانا کهايا کرتي تهيᵏ: اور تو کمال خوبصورت هوئيˡ، اور تو اقبالمند تهي، يہاں تک که تيري بادشاهت هو گئي. ۱۴ اور تيري خوبصورتي کا شهره قوموں کے درميان هواᵐ: کيونکه خداوند يہوواه کہتا هي، که وه ميري اُس رونق سے جو ميں نے تجهے بخشي، کامل هو گئي تهي.

۱۵ ليکن تو اپني خوبصورتي پر تکيه کرتي تهيⁿ، اور اپنے شهرے کے وسيلے سے زنا کرنے لگيᵒ، اور هر ايک سے، جس کا تيري طرف گذر هوا، حرامکارياں کرکے کهل کهيلي: هاں، اُسي سے کي. ۱۶ اور تو نے اپني رضائيوں ميں سے ليکے اپنے ليئے اُونچے اُونچے مکان رنگ برنگ کے آراسته کيئےᵖ، اور اُن پر ايسي زنا کي، جيسي نه هوئي، نه پهر هوگي: ۱۷ اور تو نے اپنے ستهرے زيور ميرے سونے چاندي کے، جو ميں نے تجهے بخشے، ليکے اپنے ليئے مردوں کي صورتيں بنائيں، اور اُن سے زنا کي. ۱۸ اور اپنے بوٹے کاڑهي هوئي پوشاکيں

ᵃ حزقي ۲۰ : ۴ اور ۲۲ : ۲ ‏ ᵇ حزقي ۲۱ : ۳۰ ‏ ᶜ ۴۵ آيت ‏ ᵈ هوسيع ۲ : ۳ ‏ ᵉ خروج ۱ : ۷ ‏ ᶠ روت ۳ : ۹ ‏ ᵍ خروج ۱۹ : ۵ يرمياه ۲ : ۲ ‏ ʰ پيدايش ۲۴ : ۲۲، ۴۷ ‏ ⁱ امثال ۱ : ۹ ‏ ᵏ استثنا ۳۲ : ۱۳، ۱۴ ‏ ˡ زبور ۴۸ : ۲ ‏ ᵐ نوحه ۲ : ۱۵ ‏ ⁿ ديکهو امثال ۳۲ : ۱۵ يرمياه ۷ : ۴ ميکاه ۳ : ۱۱ ‏ ᵒ يسعياه ۱ : ۲۱ اور ۵۷ : ۸ يرمياه ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۲، ۶، ۲۰ حزقي ۲۳ : ۳، ۸، ۱۱، ۱۲ هوسيع ۱ : ۲ ‏ ᵖ ۲ سلاطين ۲۳ : ۷ حزقي ۷ : ۲۰ هوسيع ۲ : ۸

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

لیکے اُنہیں ڈھانپ دیا، اور میرا روغن
اور لبان اُنکے آگے دھرا۔ ۱۹ اور میرا کھانا،
جو میں نے تجھے دیا، یعنے، مہین میدہ،
اور چکنائي، اور شہد جو میں تجھے
کھلاتا تھا، تو نے اُنکي مزہ‌داري کے لیئے اُن
کے آگے رکھا؛ خداوند یہوواہ کہتا ھی،
که یونہیں ہوا۔ ۲۰ اور تو نے اپنے بیٹوں
کو اور اپني بیٹیوں کو، جنہیں تو میرے
لیئے جني، لیا، اور تو نے اُنہیں اُن کے
آگے قرباني کیا، تاکه وے اُنہیں چٹ
کریں۔ کیا تیري زناکاریاں چھوٹي بات
تھیں، ۲۱ که تو نے میرے بیٹوں کو بھي
ذبح کیا، اور اُنہیں حوله کیا که وے اُن
کے لیئے آگ میں سے گذر کریں؟
۲۲ اور اپنے سارے گھنونے کاموں، اور
زناکاریوں کے کرتے ھی، تو نے اپني لڑکائي
کے دنوں کو، جب که تو ننگي اور برهنه
تھي، اور اپنے لہو میں لوٹتي پوٹتي تھي،
کبھي یاد نه کیا۔ ۲۳ اور ایسا ہوا، که
اپني اُس ساري بدکاري کے سوا (واویلا،
واویلا تجھ پر! خداوند یہوواہ کہتا؛)
۲۴ تو نے اپنے لیئے ایک کسبي‌خانه
بنایا، اور هر ایک بازار میں اُونچا مکان
طیار کیا: ۲۵ تو نے رستے کے هر کونے پر
اپنا اُونچا مکان تعمیر کیا، اور اپني
خوبصورتي کو نفرت‌انگیز کیا، اور هر ایک
رہ‌گذر کے لیئے اپنے پانوں پسارے، اور
حرامکاریاں فراواني سے کیاں۔ ۲۶ اور تو
نے اهل مصر اپنے پڑوسیوں سے، جو بڑے
جسم‌والے هیں، زنا کي، اور چھنالا اِفراط
سے کر کرکے مجھے غصه دلایا۔ ۲۷ اور
دیکھ، میں نے اپنا ہاتھ تجھ پر چلایا ھی،
اور تیري معمولي روٹي کو کم کر دیا، اور
تجھے تیري بدخواہ فلسطیوں کي بیٹیوں
کے قابو میں، جو تیري خراب روش سے
شرمندہ ہوتي تھیں، کر دیا۔ ۲۸ تب
تو نے اهل اسور سے حرامکاري کي، اِس
لیئے که تو سیر نه ہو سکتي تھي؛ ہاں، تو
نے اُن سے زنا کي، پر اُن سے بھي آسودہ نه
ہوئي۔ ۲۹ اور تو نے ملک کنعان سے، کسدیوں
کے ملک تلک، اپني زناکاریاں فراواں کیاں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

پر اُس سے بھي سیر نه ہوئي۔ ۳۰ خداوند
یہوواہ کہتا ھی، که تیرا دل کیسا بیتاب
ھی، که تو یہه سب کچھ کرتي ھی، جو
مغرور فاحشه عورت کا کام ھی؛ ۳۱ که تو
هر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبي‌خانه
بناتي ھی، اور هر ایک بازار میں اپنا اُونچا
مکان طیار کرتي ھی؛ اور تو کسبي کي
مانند نہیں، که تو خرچي لینا حقیر جانتي
تھي؛ ۳۲ بلکه بیاہي چھنال کي مانند ھی،
جو اپنے شوهر کے عوض غیر لوگوں کو قبول
کرتي ھی۔ ۳۳ لوگ ساري کسبیوں کو
خرچي دیتے هیں، پر تو اپنے دھگڑوں کو
هدیے دیتي ھی، اور اُنہیں خرچي بھي
دیتي ھی، تاکه وے چاروں طرف سے تیرے
پاس آویں، اور تیرے ساتھ زنا کریں۔
۳۴ اور تو غیر عورتوں کي بنسبت خلاف
طور بر زناکاري کرتي، اِس لیئے که زناکاري
کے لیئے تیرے پیچھے کوئي آپ سے
نہیں جاتا، بلکه تو خرچي دیتي ھی،
اور آپ خرچي نہیں لیتي؛ اِس طرح
تو اُن سے خلاف چلتي۔
۳۵ سو تو، اے زانیه، خداوند کي بات
سن: ۳۶ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی،
اِس لیئے که ‖ تیرے پیسے اُڑائے گئے،
اور تیري برهنگي ظاهر کي گئي، تیري
زناکاري کے باعث جو تو نے اپنے یاروں
سے اور اپنے سارے نفرتي بتوں سے کي
ھی، اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب
جو تو نے اُنہیں گذرانا: ۳۷ اِس لیئے،
دیکھ، میں تیرے سارے یاروں کو جنھیں
تو اچھي لگي، اور سبھوں کو، جنھیں تو
چاهتي تھي، اُن سب سمیت جنکا
تو کینه رکھتي ھی، جمع کرونگا؛ میں
اُنہیں چاروں طرف سے تیري مخالفت
پر فراهم کرونگا، اور اُنکے آگے تیري ننگائي
کو اُگھاڑونگا، اور وے تیري ساري برهنگي
دیکھینگے۔ ۳۸ اور میں تیرا اِنصاف
ایسا کرونگا، جیسا زناکار جوروؤں اور
خونریزوں کا اِنصاف کرتے هیں، اور میں
غضب او، غیرت میں تجھ سے خون کا

‖ عبراني میں، تمہارا تانبا اُنڈیلا گیا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

سا بدلا لونگا۔ ۳۹ اورمیں تجھے اُنکے ہاتھ میں کر دونگا، اور وے تیرے کسبی خانہ کو ڈھائینگے، اور تیرے اُونچے مکانوں کو توڑ دینگے، اور تیرے کپڑے اُتارینگے، اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے، اور تجھے عریان اور ننگی کرکے چھوڑ دینگے۔ ۴۰ اور وے تجھ پر ایک غول چڑھا لاوینگے، اور تجھے سنگسار کرینگے، اور اپنی تلواروں سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے۔ ۴۱ اور وے تیرے گھر جلاوینگے، اور بہت سی عورتوں کی نظر کے آگے تجھے سزا دینگے: سو میں ایسا کر دونگا کہ تجھ میں چھنالا کرنے کی بات نہ رہیگی، اور تو پھر خرچی نہ دیگی۔ ۴۲ سو میں اپنا قہر جو تیرے سبب سے بھڑکا تھا تجھ دونگا، اور میری بدگمانی جو تجھ سے ہی جاتی رہیگی، اور میں بےوسواس ہو جاؤنگا، اور پھر غصے نہ ہوؤنگا۔ ۴۳ اِس لیئے کہ تو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو یاد نہ کیا، اور یہہ سب کچھ کرکے مجھ کو دق کیا، اِس لیئے خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ دیکھ میں تیری بدراہی کا نتیجہ تیرے سر پر ڈالونگا: کہ تو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں کے اُوپر ایسی بدذاتی کر نہ سکیگی۔

۴۴ دیکھ، ہر ایک شخص، جو کہاوت کہا کرتا ہی، تیری بابت یہہ مثل کہیگا، کہ جیسی ما، ویسی بیٹی۔ ۴۵ تو بیٹی اپنی اُس ما کی ہی، جو اپنے شوہر اور اپنی اولاد سے گھن کہاتی تھی: تو سگی بہن اپنے اُن بہنوں کی ہی، جو اپنے خصموں اور اپنے لڑکوں سے نفرت رکھتی تھیں: تمہاری ما حتی، اور تمہارا باپ اموری تھا۔ ۴۶ اور تیری بڑی بہن سمرون ہی، جو تیرے بائیں ہاتھ کو رہتی ہی، وہ اور اُسکی بیٹیاں، اور تیری چھوٹی بہن، جو تیرے دہنے ہاتھ کو رہتی ہی، سو سدوم اور اُس کی بیٹیاں ہیں۔ ۴۷ لیکن تو فقط اُن کی راہ پر چلی، سو نہیں: اور صرف اُن کے گھنونے کاموں کے مطابق کیا، سو نہیں:

کہ یہہ تو فقط چھوٹی بات تھی: بلکہ تو اپنی ساری روشوں کی بابت اُن سے زیادہ بگڑ گئی۔ ۴۸ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ تیری بہن سدوم نے ایسا نہیں کیا، نہ اُسنے، نہ اُسکی بیٹیوں نے، جیسا تو نے کیا، تو نے، اور تیری بیٹیوں نے۔ ۴۹ دیکھ، تیری بہن سدوم کی خباثت یہہ تھی: غرور، اور روٹی کی سیری، اور بہت سی کہالت اُس میں اور اُسکی بیٹیوں میں تھیں: پر وہ غریب اور محتاج کے ہاتھ کو نہ سنبھالتی تھی: ۵۰ اور وے مغرور تھیں، اور اُنہوں نے میرے حضور گھنونے کام کیئے: اِس لیئے جب میں نے دیکھا، اُنہیں اُٹھا ڈالا۔ ۵۱ اور سمرون نے تیرے آدھے گناہ بھی نہیں کیئے، کہ تو نے اُسکی بنسبت مکروہ کام کثرت سے کیئے، اور تیری بہن تیری بنسبت بےگناہ ہیں، اِس قدر نفرتی کام تجھ سے ہوئے۔ ۵۲ پس تو آپ، جو اپنی بہنوں کو مجرم ٹھہراتی ہی، اُن گناہوں کے سبب سے جو تو نے کیئے، جو اُن کے گناہوں کی بنسبت زیادہ نفرت‌انگیز ہیں، ملامت اُٹھا: وے تجھ سے زیادہ صادق معلوم ہوتی ہیں: پس تو بھی رسوا ہو، اور شرم کھا، کہ تو نے اپنی بہنوں کو بےگناہ ٹھہرایا ہی۔ ۵۳ اور میں اُن کی اسیری کو مبدل کرونگا، یعنے، سدوم اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو، اور سمرون اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو، اور میں تیرے اسیروں کی اسیری کو اُن کے درمیان پھیر دونگا، ۵۴ تاکہ تو اپنی رسوائی سہے، اور اپنے سارے کام سے پشیمان ہووے، جسوقت کہ تو اُنکو تسلی دیتی ہو۔ ۵۵ اور تیری بہن، سدوم اور اُسکی بیٹیاں، پھر بحال ہو جاوینگی، اور سمرون اور اُسکی بیٹیاں پھر بحال ہو جاوینگی، اور تو اور تیری بیٹیاں پھر بحال ہو جائینگی۔ ۵۶ تو اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپنی بہن

حزق ۲۳: ۲۶ — ہوسیع ۲: ۳ — حزق ۲۳: ۴۶، ۴۷ — یوحنا ۸: ۵، ۷ — یسعیاہ ۱۳: ۱۶ — سلاطین ۲۵: ۹ — یرمیاہ ۳۹: ۸ — اور ۵۲: ۱۳ — حزق ۵: ۸ — اور ۲۳: ۴۸ — حزق ۲۳: ۲۷ — حزق ۵: ۱۳ — زبور ۷۸: ۴۲ — حزق ۹: ۱۰ — اور ۱۱: ۲۱ — اور ۲۲: ۳۱ — ۳ آیت — یسعیاہ ۳۲: ۲۲

سلاطین ۲۱: ۹ — حزق ۵: ۶، ۷ — متی ۱۰: ۱۵ — اور ۱۱: ۲۴ — پیدایش ۱۳: ۱۰ — پیدایش ۱۸: ۲۰ — اور ۱۹: ۵ — پیدایش ۱۹: ۲۴ — یرمیاہ ۳: ۱۱ — متی ۱۲: ۴۱، ۴۲ — دیکھو یسعیاہ ۱: ۹ — اور ۶۰: ۱۱ — یرمیاہ ۲۰: ۱۶ — حزق ۱۴: ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ع

سدوم کا نام زبان پر بھي نہیں لیتي تھي، ۵۷ اُس سے پیشتر، کہ تیري بدکاري فاش ہوئي؛ چنانچہ یہہ اُس وقت تھي، جب کہ ارام کي بیٹیوں نے اور اُن سبھوں نے جو اُنکے آس پاس تھیں تجھے ملامت کي[h]، اور فلسطیوں کي بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیري تحقیر کي[i]. ۵۸ خداوند کہتا هی، کہ تو اب اپني بدذاتي اور گھنونے کاموں کا پھل کھاتي هی[k]. ۵۹ کہ خداوند یہوواہ کہتا هی، کہ میں تجھہ سے، جیسا تو نے کیا، ویسا سلوک کرونگا، کہ تو نے قسم کو حقیر جانا[l]، اور عہدشکني کي[m].

۶۰ تس پر بھي میں اپنے اُس عہد کو، جو میں نے تیري جواني کے دنوں میں تیرے ساتھہ باندھا، یاد کرونگا[n]، اور همیشہ کا عہد[o] تیرے ساتھہ قائم کرونگا. ۶۱ اور جب تو اپني بڑي بہنوں کو، اُنکے سوا جو تجھہ سے چھوٹي تھیں، قبول کریگي، تب تو اپني راہوں، کو یاد کرکے پشیمان ہوگي[p]؛ اور میں اُنھیں تجھے دونگا، کہ تیري بیٹیاں هوویں[q]، لیکن یہہ تیرے عہد کے سبب سے نہیں[r]. ۶۲ اور میں اپنا عہد تیرے ساتھہ قائم کرونگا[s]، اور تو جانیگي کہ خداوند میں هوں: ۶۳ تاکہ تو یاد کرے[t]، اور پشیمان هووے، اور شرم کے مارے اپنا منہہ پھر کبھي نہ کھولے[u]، جب کہ میں سب کچھہ جو تو نے کیا هی معاف کرتا هوں، خداوند یہوواہ کہتا هی.

h ۲ سلا ۱۶: ۵ ... ۲ توا ۲۸: ۱۸ — i یسع ۱۴: ۲۹ اور ۴۴: ۲۸ — k ۲۷ آیت — l حزقی ۱۷: ۱۳، ۱۶ — m اِست ۲۹: ۱۲، ۱۴ — n زبور ۱۰۶: ۴۵ — o یرم ۳۲: ۴۰ اور ۵۰: ۵ — p حزقی ۲۰: ۴۳ اور ۳۶: ۳۱ — q یسع ۵۴: ۱ اور ۶۰: ۴ گلا ۴: ۲۶ وغیرہ — s یرم ۳۱: ۳۱ وغیرہ — t هوسع ۲: ۱۹، ۲۰ — u ۶۱ آیت — رومی ۳: ۱۹

۱۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ دو عقابوں اور انگور کے ایک درخت کي تمثیل هوتي، ۱۱ اور اُس مثال سے خدا کي آفتوں کي خبر دیجاتي جو یروشلم پر اس سبب آتي تھیں کہ اُس کے لوگوں نے شاہ‌بابل سے بغاوت کرکے مصر کي پناہ لي تھي. ۲۲ خدا وعدہ کرتا کہ میں انجیل کا سرو آپ لگاؤنگا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ع کے قریب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اي آدمزاد، ایک پہیلي نکال، اور اهل اِسرائیل سے ایک تمثیل کہہ، ۳ اور بول، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ ایک بڑا عقاب[a]، جو بڑے بازو اور لنبے پنکھہ رکھتا تھا، اپنے رنگارنگ بال و پر میں چھپا هوا، لبنان میں آیا، اور اُس نے دیودار کي پھنگي توڑلي[b]. ۴ وہ سب سے اُونچي ڈالي توڑکے تجاروں کے ملک میں لے گیا، اور سوداگروں کے شہر میں اُسے لگایا. ۵ اور وہ اُس سرزمین میں سے بیج لے گیا، اور اُسے قابل زراعت کھیت میں بویا[c]؛ اُسنے اُسے بہت پاني کے کنارے پر، جس طرح بید کا درخت[d] لگاتے هیں، بویا. ۶ اور وہ اُگا، اور انگور کا ایک پست‌قد[e] درخت هوا، جو اِدھر اُدھر پھیلا تھا، اور اُسکي ڈالیاں اُسکي طرف جھکي تھیں، اور اُسکي جڑیں اُسکے نیچے تھیں؛ چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت هوا، اُسکي شاخیں نکلیں، اور اُس کي خوبصورت پھنگیاں بڑھیں. ۷ اور ایک اور بڑا عقاب تھا، جسکے بڑے بڑے پنکھہ اور بہت سے پر و بال تھے. اور دیکھو کہ اِس تاک نے اپني جڑیں اُسکي طرف جھکائیں[f]، اور اُسکي طرف اپنے نخلستان کي کیاریوں میں سے اپني ڈالیاں بڑھائیں، تاکہ وہ اُسے سینچے. ۸ وہ بہت پانیوں کے کنارے پر جید کھیت میں لگائي گئي تھي، کہ اُسکي ڈالیاں نکلیں، اور اُس میں میوہ لگیں، اور وہ نفیس انگور کا درخت هووے. ۹ سو تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کیا وہ لہلہاویگا؟ کیا وہ اُسکي جڑ نہ اُکھاڑیگا، اور اُسکا پھل نہ توڑ ڈالیگا[g]، کہ وہ خشک هو جاوے، اور اُسکے سارے پتے اُسکے عین بہار میں مرجھائیں؟ باوجود کہ وہ زور شور سے نہیں، اور نہ بہت لوگ لیکے اُسے جڑ سے اُکھاڑے. ۱۰ دیکھہ، وہ لگایا تو گیا پر کیا بڑھیگا؟ کیا وہ، جب پوربي هوا اُسپر لگیگي، سوکھہ نہ جائیگا[h]؟ وہ اپني کیاري میں جہاں لگا تھا بالکل پژمردہ هوگا.

۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۱۲ تو اُس باغي خاندان سے کہہ[i]، کیا تم اِن باتوں کے معنے نہیں جانتے؟ پھر کہہ، دیکھو، کہ بابل کا بادشاہ یروشلم پر چڑھہ آیا، اور اُس کے

a دیکھو ۱۲ آیت، وغیرہ — b ۲ سلا ۲۴: ۱۲ — c اِست ۸: ۷، ۸، ۹ — d یسع ۴۴: ۴ — e ۱۴ آیت — f ۱۵ آیت — g ۲ سلا ۲۵: ۷ — h حزقی ۱۹: ۱۲ هوسع ۱۳: ۱۵ — i حزقی ۲: ۵ اور ۱۲: ۹

پيشتر مسيح سے ٥٩٤ كے قريب

بادشاه كو، اور اُسكے سرداروں كو پكڑكے اُنهيں بابل ميں اپنے يهاں لے گيا[k]. ١٣ اور اُسنے بادشاهي نسل ميں سے ايك كو ليا، اور اُسكے ساتهه عهد باندها[l]، اور اُس سے قسم لي[m]؛ اور ملك كے پهلوانوں كو بهي لے گيا، ١٤ تا كه وه حقير[n] مملكت هووے، ايسي كه وه پهر پنپ نه سكے، مگر يهه، كه وه اُسكے عهد كو حفظ كرے اور اُسپر قائم رهے. ١٥ ليكن اُسنے، ايلچيوں كو مصر ميں بهيجكر كه اُسے گهوڑے اور بهت لوگ ديويں[o]، اُس سے سركشي كي[p]. كيا وه كامياب هوگا[q]؟ كيا وه شخص بچ جائيگا، جو ايسا كچهه كرتا هي؟ اُسنے عهدشكني كي، اور كيا ايسا بچ نكليگا؟ ١٦ خداوند يهوواه كهتا هي، كه مجهے اپني حيات كي قسم، كه اُسي مكان ميں جو اُس بادشاه كا مسكن هي جسنے اُسے بادشاه كيا، اور جسكي قسم كو اُسنے حقير جانا، اور جسكا عهد اُسنے توڑا، وه بابل ميں اُسكے يهاں مريگا[r]. ١٧ اور فرعون اپنے بڑے لشكر، اور بهت لوگوں كو ليكے، لڑائي ميں اُسكي شراكت نه كريگا[s]، جس وقت كه دمدمه باندهتے هوويں[t]، اور برج بناتے هوں، كه بهت جانوں كو هلاك كريں. ١٨ حالانكه اُسنے قسم كو حقير جانا، اور اُس عهد كو توڑا، هر چند كه، ديكهه، اُسنے تو اپنا هاتهه ديا تها[u]، اُسنے يهه سب كچهه كيا، سو وه نه بچيگا. ١٩ اِس ليئے خداوند يهوواه يوں كهتا هي، كه مجهے اپني حيات كي قسم، كه وه ميري هي قسم هي جو اُسنے حقير جاني، اور وه ميرا هي عهد هي جو اُسنے توڑا، اُسي كا بدلا ميں اُسي كے سر پر ڈال دونگا. ٢٠ اور ميں اپنا جال اُسپر پهيلاؤنگا، اور وه ميرے پهندے ميں پكڑا جائيگا[x]، اور ميں اُسے بابل كو لے آؤنگا، اور ميرا گناه جو اُسنے كيا هي، اُس گناه كي بابت ميں وهاں اُس سے جهگڑونگا[y]. ٢١ اور اُسكے سارے بهگوڑے، اُسكي ساري گروهوں سميت، تلوار سے مارے پڑينگے،

[k] ٢ اُيهت؛ ٢ سلا ٢٣ : ١١، ١٦ — [l] ٢ سلا ٢٤ : ١٧ — [m] ٢ توا ٣٦ : ١٣ — [n] ٦ آيت؛ حزق ٢٩ : ١٤ — [o] إسـ ١٧ : ١٦؛ يسع ٣١ : ١، ٣ اور ٣٦ : ٦، ٩ — [p] ٢ سلا ٢٤ : ٢٠ — [q] ٢ توا ٣٦ : ١٣ — [r] ٩ آيت — [s] يرم ٣٧ : ٥ اور ٣٧ : ٧ اور ٥٢ : ١١؛ حزق ١٢ : ١٣ — [t] يرم ٥٢ : ٣؛ حزق ٤ : ٢ — [u] ٢ توا ٣٦ : ١٣ — نوحه ٥ : ٦ — [x] حزق ١٢ : ١٣ اور ٣٢ : ٣ — [y] حزق ٢٠ : ٣٦

اور جو بچے رهينگے سو چاروں طرف پراگنده هو جائينگے[z]، اور تم جانوگے كه مجهه خداوند نے يهه كها هي.

٢٢ خداوند يهوواه كهتا هي، كه ميں بلند ديودار كي سب سے اُونچي ڈالي كي پهنگي لونگا[a]، اور اُسے لگاؤنگا؛ پهر اُسكي نرم شاخوں ميں سے ايك پهنگي توڑ ڈالونگا[b]، اور اُسے ايك اُونچے اور بلند پهاڑ پر لگاؤنگا[c]. ٢٣ اِسرائيل كے اُونچے پهاڑ پر ميں اُسے لگاؤنگا[d]، سو وه شاخيں نكاليگي، اور اُس ميں ميوه لگينگے، اور وه ايك عالي‌شان ديودار هوگا، اور ساري چڑياں اور سب پرندے اُسكے تلے بسينگے[e]، وے اُسكي ڈاليوں كے سايه ميں بسيرا كرينگے. ٢٤ اور ميدان كے سارے درخت جانينگے، كه مجهه خداوند نے بڑے درخت كو پست كيا[f]، اور چهوٹے درخت كو بلند كيا: هرے درخت كو سكها ديا، اور سوكهے درخت كو هرا كيا: ميں خداوند نے كها، اور اُسے انجام دونگا[g].

١٨ باب

اِس بيان ميں، كه ١ كهٹے انگوروں كي تمثيل كو جو لوگوں ميں جاري تهي خدا نكما ٹههراتا. ٥ وه اپنے اِنتظام كا بيان كرتا كه وه كيونكر كسي صادق باپ كا معامله فيصل كرتا؛ ١٠ پهر كه كيوں ايسے صادق باپ كے شرير بيٹے كے ساتهه سلوك كرتا؛ ١٤ پهر كه شرير كا نيك بيٹا اُس كے هاتهه سے كيا پاتا؛ ٢١ اور پهر جب شرير آدمي توبه كرے، ٢٤ اور جب صادق آدمي برگشته هوكے گناه كرے، اِن دونوں كے ساتهه كيا كيا سلوك كرتا. ٢٥ وه اپنا اِنصاف سب پر ظاهر كرتا، ٣١ اور لوگوں كو تاكيد كرتا كه توبه كريں.

اور خداوند كا كلام مجهے پهنچا اور اُس نے كها، كه ٢ تم اِسرائيل كے ملك كے حق ميں كيوں يهه كهاوت كهتے هو، كه باپ‌دادوں نے كهٹے انگور كهائے، اور بيٹوں كے دانت كند هو گئے[a]. ٣ خداوند يهوواه كهتا هي، كه مجهے اپني حيات كي قسم، كه تم پهر اِسرائيل ميں يهه مثل نه كهوگے. ٤ ديكهه، ساري جانيں ميري هيں؛ ديكهه، جس طرح باپ كي جان، اُس هي طرح بيٹے كي جان، دونوں ميري هيں؛ وه جان، جو گناه كرتي هي، سو هي مريگي[b].

پيشتر مسيح سے ٥٩٤ كے قريب

[z] حزق ١٢ : ١٤ — [a] يسع ١١ : ١؛ يرم ٢٣ : ٥؛ ذكر ٣ : ٨ — [b] يسع ٥٣ : ٢ — [c] زبور ٢ : ٦ — [d] يسع ٢ : ٢، ٣؛ حزق ٢٠ : ٤٠؛ ميكه ٤ : ١ — [e] ديكهو حزق ٣١ : ٦؛ دان ٤ : ١٢ — [f] لوقا ١ : ٥٢ — [g] حزق ٢٢ : ١٤ اور ٢٤ : ١٤

٥٩٤

[a] يرم ٣١ : ٢٩؛ نوحه ٥ : ٧ — [b] ٢٠ آيت؛ روم ٦ : ٢٣

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۵ وه اِنسان جو صادق هی، اور اُسکے کام عدالت اور اِنصاف کے مطابق هوں، ۶ جس نے پهاڑوں پر چڑهکے نهیں کهایا، اور اهلِ اسرائیل کے بتوں پر اپني آنکهیں اُتهاکے نگاه نهیں کي، اور اپنے همسایے کي جورو کو ناپاک نه کیا، اور حایض رنڈي کے پاس نهیں گیا، ۷ اور کسي پر ستم نه کیا، اور قرضدار کا گرو پهیر دیا، اور ظلم سے کچه چهین نهیں لیا هی، بهوکهوں کو اپني روٹي کهلائي هی، اور ننگے کو کپڑا پهنایا هی، ۸ سود پر نهیں دیا لیا، اور بدي سے اپنا هاته کهینچا هی، اور آدمي آدمي کے درمیان سچا اِنصاف کیا هی، ۹ میري راهوں پر چلا، اور میرے حکموں کو حفظ کیا که سچائي پر عمل کرے؛ وه صادق هی، خداوند یهوواه کهتا هی، وه بےشبهه جیئیگا۔

۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے، جو راه مارے، یا خونریزي کرے، اور اُن گناهوں میں سے کوئي ایک گناه کرے، ۱۱ اور اُن سارے نیک کاموں کو نه کرے، بلکه پهاڑوں پر چڑهکے کهائے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک کرے، ۱۲ غریب اور محتاج پر ستم کرے، ظلم کرکے چهین لیوے، گرو پهیر نه دیوے، اور بتوں پر اپني آنکهیں اُتهاکے نظر کرے، اور گهنونے کام کرے، ۱۳ سود پر دیوے، اور سود کهاوے: تو کیا وه جیئیگا؟ وه نه جیئیگا؛ اُسنے یه سارے نفرتي کام کیئے؛ وه یقیناً مر جائیگا؛ اُس کا لهو اُس پر هوگا۔

۱۴ پهر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے، جو اُن سارے گناهوں کو، جو اُسکا باپ کرتا هی، دیکهے، اور خوف کهاکے اُسکے سے کام نه کرے، ۱۵ اور پهاڑوں پر چڑهکے نه کهاوے، اور اهلِ اسرائیل کي مورتوں کي طرف اپني آنکهیں نه اُتهاوے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک نه کرے، ۱۶ اور کسي پر ستم نه کرے، گرو روک نه رکهے، اور ظلم کرکے کچه چهین نه لیوے، بهوکهے کو اپني روٹي کهلاوے، اور ننگے کو کپڑے پهناوے، ۱۷ غریب سے دستبردار هووے، اور بیاج نه لیوے، نه سودخور هووے، پر میرے حکموں پر عمل کرے، اور میري راهوں پر چلے: وه اپنے باپ کے گناهوں کے لیئے نه مریگا؛ وه یقیناً جیتا رهیگا۔ ۱۸ اُس کا باپ جو هی، ازبسکه اُس نے بےرحمي سے ستم کیا، اور اپنے بهائي کو ظلم سے لوٹا، اور اپنے لوگوں کے درمیان ایسا کام کیا، جو اچها نهیں؛ دیکهو، وه تو اپني هي بدکاري میں مر جائیگا۔

۱۹ پر تم کهتے هو، که کیوں؟ کیا بیٹا باپ کے گناه کا بوجه نهیں اُتهاتا هی؟ سو جب که بیٹے نے وه جو شرع میں درست اور روا هی کیا، اور اُس نے میرے حکموں کو حفظ کیا، اور اُن پر عمل کیا، سو وه یقیناً جیئیگا۔ ۲۰ وه جان جو گناه کرتي هی، سو هي مریگي۔ بیٹا باپ کي بدکاري کا بوجه نهیں اُتهاویگا، اور نه باپ بیٹے کي بدکاري کا بوجه اُتهاویگا؛ صادق کي صداقت اُسي پر هوگي، اور شریر کي شرارت اُسي پر پڑیگي۔ ۲۱ لیکن اگر شریر اپني ساري خطاؤں سے، جو اُس نے کي هیں، باز آوے، اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے، اور جو کچه شرع میں درست اور روا هی، کرے، تو وه یقیناً جیئیگا، وه نه مریگا۔ ۲۲ اُس کے سارے گناه، جو اُس نے کیئے، اُس کے لیئے محسوب نه هونگے: اپني راستبازي میں جو اُس نے کي وه جیئیگا۔ ۲۳ خداوند یهوواه کهتا هی، که کیا مجهے اُس سے کچه شادماني هی، که شریر مر جاوے، اور اِس سے نهیں که وه اپني راهوں سے باز آوے، اور جیوے؟

۲۴ پهر اگر صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور گناه کرے، اور اُن سارے گهنونے کاموں کے مطابق، جو شریر کرتا هی، کرے: تو کیا وه جیئیگا؟ اُس کي ساري

صداقت جو اُسنے کي، یاد نه هوگي: وه اپنے گناهوں میں، جو اُس نے کیئے، اور اُس کي خطاؤں میں جو اُسنے کیاں، اُن هي میں وه مریگا[c].

۲۵ تس پر بهي تم کهتے هو که خداوند کي روش برابر نهیں[d]. اى اهل اِسرایل سنو تو: کیا میري روش برابر نهیں؟ کیا تمهاري روش باهم مختلف نهیں؟ ۲۶ جب صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور بدکاري کرے، اور اُس میں مرے[e]، تو وه اپني بدکاري کے سبب جو اُسنے کي مر جائیگا. ۲۷ اور اگر شریر اپني شرارت سے، جو کرتا هی، باز آوے، اور وه کام کرے جو درست اور جایز هی، تو وه اپني جان جیتي رکهیگا[f]. ۲۸ اِس لیئے که اُس نے سوچا[g]، اور اپنے سارے گناهوں سے، جو کرتا تها، باز آیا: سو وه یقیناً جیئیگا، وه نه مریگا. ۲۹ تد بهي اهل اِسرایل کهتے هیں، که خداوند کي روش برابر نهیں[h]. اى اهل اِسرایل، کیا میري روشیں برابر نهیں؟ کیا تمهاري روشیں باهم مختلف نهیں؟

۳۰ پس خداوند یهوواه کهتا هی، که اى اهل اِسرایل، میں هر ایک کي روش کے مطابق تمهاري عدالت کرونگا[i]. سو توبه کرو، اور اپني ساري بدکاریوں سے باز آؤ[k]، تا که بدکاري تمهاري هلاکت کا باعث نه هو

۳۱ سارے برے کام، جنهیں کرکے تم گنهگار هوئے آپ سے جدا کرکے پهینک دو[l]، اور اپنے لیئے ایک نیا دل، اور نئي روح پیدا کرو[m]: کاهے کو تم، جو اهل اِسرایل هو، مروگے؟ ۳۲ که خداوند یهوواه کهتا هی، که مجهے اُس کے مرنے سے جو مرتا هی شادماني نهیں[n]: اِس لیئے پهرو، اور جیتے رهو.

۱۹ باب

۱ شیرني کے بچوں کي اور اُن کے ایک گڑهے میں گرفتار هوجانے کي تمثیل هوتي، اور اُس مثال سے اِسرایل کے شاهزادوں کا دردناک حال دکهلایا جاتا، اور اُس پر نوحه هوتا. ۱۰ پهر کمهلائي هوئي تاک کي مثال سے یروسلم کا حال ظاهر کیا جاتا، اور اُس پر بهي ماتم هوتا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

[c] ۲ پطر ۲ : ۲۰ [d] ۲۹ آیت حزق ۳۳ : ۱۷، ۲۰ [e] ۲۴ آیت [f] ۲۱ آیت [g] ۱۴ آیت [h] ۲۵ آیت [i] حزق ۷ : ۳ اور ۳۳ : ۲۰ [k] متي ۳ : ۲ مکاشفه ۲ : ۵ [l] افس ۴ : ۲۲، ۲۳ [m] یره ۳۲ : ۳۹ حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۶ [n] نوحه ۳ : ۳۳ ۲۳ آیت حزق ۳۳ : ۱۱ ۲ پطر ۳ : ۹

اب تو اِسرایل کے سرداروں پر نوحه کر[a]، ۲ اور کهه، که تیري ما کون هی؟ ایک سنگهني هی: وه سنگهوں کے درمیان لیٹتي تهي، اور جوان سنگهه کے بیچ میں اُسنے اپنے بچوں کو پالا. ۳ اور اُسنے اپنے بچوں میں سے ایک کو پوسا، سو وه جوان سنگهه هوا[b]، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں کو نگلنے لگا. ۴ اور قوموں کے درمیان اُسکا چرچا هوا، تو وه اُن کے گڑهے میں پکڑا گیا، اور وے اُسے زنجیروں سے جکڑکے زمین مصر میں لائے[c]. ۵ اور جب سنگهني نے دیکها، که وه بات ملتوي رهي، اور پهر که اُسکي اُمید جاتي رهي، تب اُس نے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا[d]، اور اُسے پالکے جوان سنگهه کیا. ۶ اور وه سنگهوں کے درمیان سیر کرتا پهرا، اور جوان سنگهه هوا[e]، اور شکار پکڑنے سیکها، اور آدمیوں کو کها جانے لگا[f]. ۷ اور اُسنے ‖اُنکے محلوں کو برباد کیا، ور اُنکے شهروں کو ویران کیا؛ اُس کے گرجنے کي آواز سے سرزمین اُجڑ گئي، اور اُس کي آبادي نه رهي. ۸ تب بهتسي قومیں صوبوں کي چاروں طرف سے اُس کي گهات میں بیٹهیں، اور اُنهوں نے اُس پر اپنا جال پهیلایا[g]؛ وه اُن کے گڑهے میں پکڑا گیا[h]. ۹ اور وے اُسے قید کرکے اور زنجیروں سے جکڑکے بابل کے بادشاه کے پاس لے آئے[i]: اُنهوں نے اُسے قلعه میں ڈالا، تاکه اُس کي آواز اِسرایل کے پهاڑوں پر پهر سني نه جائے[k].

۱۰ تیري ما اُس تاک سے مشابه تهي[l] جو تیري مانند پاني کے پاس لگائي گئي؛ وه بهت سے پانیوں کے باعث پهلدار هوئي[m]، اور اُس کي بهتسي ڈالیاں هو گئیں. ۱۱ اور اُس کي شاخیں ایسي موٹي هو گئیں، که بادشاهوں کے عصا اُن سے بنائے جاویں، اور گهني شاخوں کے بیچ میں اُس کا قد بلند هوا[n]، اور وه اپني گهني شاخوں سمیت اُونچي دکهلائي دیتي تهي. ۱۲ لیکن وه غضب سے

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

[a] حزق ۲۶ : ۱۷ اور ۲۷ : ۲ [b] ۶ آیت ۲ سلا ۲۳ : ۳۱، ۳۲ [c] ۲ سلا ۲۳ : ۳۳ ۲ توا ۳۶ : ۴ یره ۲۲ : ۱۱، ۱۲ [d] ۲ توا ۳۶ : ۳۳ [e] ۳ آیت [f] یره ۲۲ : ۱۳-۱۷ ‖ یا، اُن کي بیواؤں کو بےعزت کیا. [g] ۲ سلا ۲۴ : ۲ [h] ۴ آیت [i] ۲ توا ۳۶ : ۶ یره ۲۲ : ۱۸ [k] حزق ۶ : ۲ [l] حزق ۱۷ : ۶ [m] اِستثنا ۸ : ۷، ۸، ۹ [n] ۲ یون حزق ۳۱ : ۳ دان ۴ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اُکھاڑي گئي، زمین پر بھي گرائي گئي، اور پوربي هوا نے اُس کے میوے خشک کر ڈالے[o]: اور اُس کي مضبوط ڈالیاں توڑي گئیں، اور سوکھ گئیں، اور آگ سے بھسم هوئیں. ۱۳ اور اب وہ بیابان کے بیچ ایک سوکھي اور پیاسي زمین میں لگائي گئي هي. ۱۴ اور ایک چھڑي سے، جو اُس کي ڈالیوں کي بني تھي، آگ نکلکے اُس کا پھل کھا گئي هي[p]: اور اُسکي کوئي ایسي موٹي ڈالي نه رهي، که سلطنت کا عصا هو. یهه نوحه هي، اور نوحه کے لیئے رهیگا[q].

[o] حزق ۱۱:۱۰، هوسیع ۱۳:۱۵ — [p] قضاة ۹:۱۵، ۲ سلا ۲۴:۲۰، حزق ۱۷:۱۸ — [q] نوحه ۴:۲۰

۲۰ باب

اس بیان میں، که ۱ اِسرائیل کے مشائخ خدا سے کچھ پوچھنے آئے اور اُن کو پیغام دیا جاتا که ایسا کام کرنے کي اجازت مل نهیں سکتي. ۵ خدا اُن کے باپ‌دادوں کا احوال اُن کو یاد دلاتا، که اُنھوں نے کیونکر مصر میں، ۱۰ اور بیابان میں، ۲۷ اور کنعان کي سرزمین میں بغاوتیں کي تھیں. ۳۳ وہ اُن سے وعدہ کرتا که آخري زمانے میں انجیل کے وسیلے سے میں تمھیں جمع کرونگا. ۴۵ ایک بن کي تمثیل هوتي اور اُس مثال سے بیان هوتا که یروسلم بالکل برباد هوجائیگا.

۵۹۳ کے قریب

اور ساتویں برس کے پانچویں مهینے کي دسویں تاریخ میں یوں هوا، که اِسرائیل کے کئي بزرگ خداوند سے کچھ پوچھنے آئے، اور میرے سامھنے بیٹھے[a]. ۲ تب خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُس نے کہا، که ۳ اي آدمزاد، اِسرائیل کے بزرگوں سے بات کر، اور اُنھیں کهه، که خداوند یوں کهتا هي، کیا تم مجھ سے پوچھنے آئے هو؟ خداوند یهوواہ کهتا هي، که مجھے اپني حیات کي قسم، تم مجھ سے کچھ پوچھنے نه پاؤگے[b]. ۴ کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا، اي آدمزاد، کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا[c]؟ اُن کے باپ‌دادوں کے نفرتي کاموں سے اُنھیں آگاہ کر[d]: ۵ اور اُنھیں کهه، که خداوند یهوواہ یوں کهتا هي، که جس دن میں نے اِسرائیل کو برگزیدہ کیا[e]، تب میں نے اهل یعقوب کي نسل پر هاتھ اُٹھاکے، قسم کھائي، اور مصر کي سرزمین

[a] حزق ۸:۱ اور ۱۴:۱ — [b] ۳۱ آیت، حزق ۱۴:۳ — [c] حزق ۲۲:۲ اور ۲۳:۳۶ — [d] حزق ۱۶:۲ — [e] خر ۶:۷، اِستث ۷:۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

میں اپنے تئیں اُن پر ظاهر کیا[f]، میں نے اُن پر هاتھ اُٹھایا، اور اُنھیں کہا، میں خداوند تمھارا خدا هوں[g]: ۶ جس دن میں نے اُن پر اپنا هاتھ اُٹھایا، که اُنھیں مصر کي سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں، جو میں نے اُن کے لیئے دیکھکے ٹھهرائي تھي، جهاں شهد اور دودھ بهتے هیں[h]، اور وہ سارے ملکوں کي شوکت هي[i]: ۷ اور میں نے اُنھیں کہا، که تم میں سے هر ایک شخص اُن نفرتي چیزوں کو، جو اُس کے منظور نظر هیں[k]، پھینک دیوے[l]، اور تم اپنے تئیں مصر کے بتوں سے ناپاک مت کرو[m]: میں خداوند تمھارا خدا هوں. ۸ لیکن وے مجھ سے باغي هوئے، اور نه چاها که میري سنیں: اُن میں سے کسي نے اُن نفرتي چیزوں کو جو اُسکے منظور نظر تھیں ترک نه کیا، اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نه دیا: تب میں نے کہا، که میں اپنا قهر اُن پر اُنڈیل دونگا[n]، اور اپنے سارے غضب کو مصر کي زمین میں اُن پر نازل کرونگا. ۹ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے یوں کیا، تاکه میرا نام اُن قوموں کي آنکھوں کے سامھنے، جن کے درمیان وے رهتے تھے، اور جن کي نگاهوں میں میں اُن پر ظاهر هوا جس وقت اُنھیں مصر کي زمین سے نکال لایا، ناپاک کیا نه جاوے[o].

۱۰ سو میں نے اُنھیں مصر کي سرزمین سے نکالا[p]، اور اُنھیں بیابان میں لایا. ۱۱ اور میں نے اپنے احکام اُنھیں دیئے، اور اپني عدالتیں اُنھیں دکھلائیں[q]، جن پر آدمي اگر عمل کرے، تو اُن هي سے جیئیگا[r]. ۱۲ اور میں نے اپنے سبت بھي اُنھیں دیئے[s]، که وے میرے اور اُنکے درمیان نشان هوویں، تاکه وے جانیں، که میں خداوند اُن کا مقدس کرنیوالا هوں. ۱۳ لیکن اهل اِسرائیل بیابان میں مجھ سے باغي هوئے[t]: وے میرے احکام پر نه چلتے، اور میري عدالتوں سے، جن پر اگر اِنسان عمل کرے تو اُن هي سے

[f] خر ۳:۸ اور ۴:۳۱، اِستث ۴:۳۴ — [g] خر ۲۰:۲ — [h] خر ۳:۸، ۱۷، اِستث ۸:۷، ۸، ۹، یرم ۳۲:۲۲ — [i] زبور ۴۸:۲، ۱۰ آیت، دان ۸:۹ اور ۱۱:۱۶، ۴۱ — [k] ذکر ۷:۱۴ — [l] ۲ توا ۱۵:۸ — [m] حزق ۱۸:۳۱، احبا ۱۷:۷ اور ۱۸:۳، اِستث ۲۹:۱۶، ۱۷، ۱۸، یشو ۲۴:۱۴ — [n] حزق ۷:۸، ۱۳، ۲۱ آیتیں — [o] دیکھو خر ۳۲:۱۲، گنتي ۱۴:۱۳ وغیرہ، اِستث ۹:۲۸، ۱۴، ۲۲ آیتیں، حزق ۳۶:۲۱، ۲۲ — [p] خر ۱۳:۱۸ — [q] اِستث ۴:۸، نحم ۹:۱۳، ۱۴، زبور ۱۴۷:۱۹، ۲۰ — [r] احبا ۱۸:۵، ۱۳، ۲۱ آیتیں، روم ۱۰:۵، گلا ۳:۱۲ — [s] خر ۲۰:۸ اور ۳۱:۱۳ وغیرہ، اور ۳۵:۲، اِستث ۵:۱۲، نحم ۹:۱۴ — [t] گنتي ۱۴:۲۲، زبور ۷۸:۴۰ اور ۹۵:۸، ۹، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

جیئیگا. نفرت رکھتے تھے[x]، اور وے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے[y]: تب میں نے کہا، کہ میں بیابان میں[z] اپنا قہر اُن پر نازل کرونگا، کہ اُنھیں فنا کروں. ۱۴ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے[a] ایسا کیا، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور، جن کي آنکھوں کے سامھنے میں اُنھیں باہر لایا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۱۵ اور میں نے بھي بیابان میں اُن پر اپنا ھاتھ اُٹھایا[a]، کہ میں اُنھیں اُس سرزمین میں نہ لاؤنگا، جو میں نے اُنھیں دي، جسمیں دودھ، اور شہد بہتے ھیں، اور جو ساري سرزمینوں کي شوکت ھی[b]; ۱۶ کیونکہ وے میري عدالتوں سے نفرت رکھتے تھے[c]، اور میرے حکموں پر نہ چلتے تھے، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے، کہ اُن کا جي اُن کے بتوں کے پیچھے چلتا تھا[d]. ۱۷ تس پر بھي میري آنکھوں نے اُن پر رعایت کرکے اُنھیں ھلاک نہ کیا[e]، اور بیابان میں ایک لخت تمام کر نہ ڈالا. ۱۸ اور میں نے بیابان میں اُنکے فرزندوں سے کہا، کہ تم اپنے باپ‌دادوں کي راھوں پر مت چلو، اور اُنکے رایوں کو مت مانو، اور اُن کے بتوں سے آپ کو ناپاک مت کرو: ۱۹ میں خداوند تمھارا خدا ھوں: میري شریعتوں پر چلو، اور میرے حکموں کو مانو، اور اُن پر عمل کرو[f]; ۲۰ اور میرے سبتوں کو مقدس جانو[g]، کہ وے میرے اور تمھارے درمیان نشان ھوویں، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمھارا خدا ھوں. ۲۱ لیکن فرزندوں نے بھي مجھہ سے بغاوت کي[h]; وے میرے احکام پر نہ چلتے تھے، اور میري عدالتوں کو نہ مانتے تھے، کہ اُن پر عمل کریں، جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُن سے جیئیگا[i]، اور وے میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلونگا، اور بیابان میں اپنے سارے غضب کو اُن پر انجام دونگا[k]. ۲۲ باوجود اُس کے میں نے اپنا ھاتھ کھینچا[l]، اور اپنے نام کے لیئے اِس طرح سے کام کیا[m]، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور، جن کي نظر کے آگے میں اُنھیں باہر لایا تھا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۲۳ پھر میں نے بیابان میں اُن پر اپنا ھاتھ اُٹھایا، کہ میں اُنھیں قوموں میں آوارہ کرونگا، اور ملکوں میں اُنھیں پراگندہ کرونگا[n]; ۲۴ اِس لیئے کہ وے میري عدالتوں پر عمل نہ کرتے تھے، بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکھتے تھے[o]، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے، اور اُن کي آنکھیں اُن کے باپ‌دادوں کے بتوں پر تھیں[p]. ۲۵ سو میں نے اُنھیں وہ سنتیں دیں جو بھلي نہ تھیں، اور وے عدالتیں جن سے وے جیتے نہ رھیں[q]; ۲۶ اور میں نے اُنھیں اُن ھي کے ھدیوں سے، کہ وے سب پلوٹھوں کو لاتے تھے کہ آگ میں سے گذر جاویں[r]، ناپاک کیا، تاکہ میں اُنھیں خراب کروں، اور وے جانیں کہ خداوند میں ھوں[s].

۲۷ اِسلیئے، اي آدم‌زاد، تو اھل اِسرائیل سے باتیں کر، اور اُنھیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، کہ سوا اِس کے، تمھارے باپ‌دادوں نے ایسے کام کرکے میري بےعزتي کي[t]، اور میرا گناہ کرکے خطاکار ھوئے. ۲۸ کہ جب میں اُنھیں اُس ملک میں لایا، جسے اُنھیں دینے کو میں نے اپنا ھاتھ اُٹھایا تھا، تب اُنھوں نے ھر ایک اُونچے پہاڑ کو[u]، اور سارے گھنے درختوں کو دیکھا، اور وھاں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا، اور وھاں اپني غضب‌انگیز نذر کو گذرانا، اور وھاں اپني خشبوئي[v] چڑھائي، اور وھاں اپنے تپاون تپائے. ۲۹ تب میں نے اُنھیں کہا، کہ یہہ کیسا اُونچا مکان ھي جہاں تم جاتے ھو؟ اور اُنھوں نے اُس کا نام بامہ رکھا جو آج کے دن تک ھي. ۳۰ اِس لیئے تو اھل اِسرائیل سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھي، کیا تم بھي اپنے باپ‌دادوں کے طور پر ناپاک ھوئے ھو؟ اور اُن کے نفرت‌انگیز کاموں کي مانند تم بھي زناکاري کرتے ھو؟ ۳۱ کیونکہ جب اپنے ھدیے چڑھاتے[w]،

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

اور اپنے بیٹوں کو آگ میں ہوکے گذر کریں، تم اپنے سارے بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو: سو ای اہل اسرائیل، کیا میں تمہیں اجازت دوں کہ مجھ سے کچھ پوچھو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہی، مجھے اپنی حیات کی قسم، مجھ سے پوچھنے نہ پاؤگے۔ ۳۲ اور وہ جو تمہارے جی میں آتا ہی، کہ تم کہتے ہو، کہ ہم غیرقوموں کی مانند ہونگے، اور ملکوں کی گروہوں کی مانند ہم لکڑی اور پتھر کو پوجینگے، سو کبھی واقع نہ ہوگا۔

۳۳ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ میں زوراور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے، غضب نازل کرکے، تم پر سلطنت کرونگا: ۳۴ اور میں زوراور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے، قہر نازل کرکے، تمہیں قوموں میں سے باہر نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے ہو، جمع کرونگا، ۳۵ اور میں تمہیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا، اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا۔ ۳۶ جس طرح سے میں نے تمہارے باپ‌دادوں کے ساتھ مصر کے ملک کے بیابان میں مباحثہ کیا، خداوند یہوواہ کہتا ہی، اُس ہی طرح میں تم سے بھی مباحثہ کرونگا۔ ۳۷ اور میں تمہیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا، اور تمہیں عہد کے بند میں لاؤنگا۔ ۳۸ اور میں تم سے اُن لوگوں کو، جو سرکش اور مجھ سے باغی ہیں، جدا کرونگا: میں اُنہیں اُس ملک سے جس میں وے سفر کرکے گئے نکال دونگا، پر وے اسرائیل کے ملک میں نہ آنے پاوینگے، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں۔ ۳۹ اور تم، جو اہل اسرائیل ہو، خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جاؤ، اور ہر ایک اپنے اپنے بت کی عبادت کرو، اور بعد اِس کے اگر میری نہ سنوگے، تو اپنی قربانیوں سے، اور اپنی مورتوں سے میرا مقدس نام پھر ناپاک مت کرو۔ ۴۰ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ میرے مقدس پہاڑ پر، اسرائیل کی بلندی کے پہاڑ پر، تمام اہل اسرائیل، سب جو ملک میں ہیں، میری بندگی کرینگے: وہاں میں اُنہیں قبول کرونگا، اور وہاں میں تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانیاں اور تمہارے نذروں کے پہلے پھل کو، اور تمہاری مقدس چیزیں پسند کرونگا۔ ۴۱ جب میں تمہیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے، جنمیں میں نے تم کو پراگندہ کیا جمع کرونگا، تب میں تمہیں خوشبوئی کی مانند قبول کرونگا، اور غیرقوموں کی نظر کے آگے تم سے میری تقدیس کی جائیگی۔ ۴۲ اور جب میں تمہیں اسرائیل کے ملک میں، اُس سرزمین میں، جس کی بابت میں نے تمہارے باپ‌دادوں پر ہاتھ اُٹھایا کہ تمہیں دونگا، لایا، تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔ ۴۳ اور وہاں تم اپنی روشوں کو، اور اپنے سب کاموں کو، جن سے تم ناپاک ہوئے ہو، یاد کروگے، اور تم اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو تم نے کی اپنی نظر میں گھنونے ہوگے۔ ۴۴ خداوند یہوواہ کہتا، کہ ای اہل اسرائیل، جب میں تمہاری بری روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نہیں، بلکہ اپنے نام کی خاطر تم سے سلوک کرونگا، تب تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۴۵ اور خداوند کا کلام مجھے آیا، اور اُسنے کہا، کہ ۴۶ ای آدمزاد، جنوب کی طرف اپنا رخ کر، اور دکھن کی طرف باتیں کر، اور جنوب کے میدان کے بن کی جانب نبوت کر: ۴۷ اور جنوب کے بن سے کہہ، کہ خداوند کا کلام سن: خداوند یہوواہ یوں فرماتا، کہ دیکھ، میں تجھ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا، اور وہ ہر ایک ہرا درخت اور ہر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ہی، کھا لیگی: اُس دھدھکتی آگ کا شعلہ نہ بجھیگا، اور جنوب سے شمال تک سب کے منہ اُس سے جھلس جائینگے۔ ۴۸ اور سارے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

بشر دیکھینگے، کہ میں خداوند نے اُسے سلگایا؛ وہ نہ بجھیگي۔ ۴۹ تب میں نے کہا، کہ ھاے! خداوند یہوواہ، وے تو میري بابت کہتے ھیں، کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقي‌ایل آھیں مار کے آپ کو لوگوں کے سامھنے ایک نشان دکھلاتا، اور اُس پر یروسلم کي هونیوالي بربادي کي خبر دیتا۔ ۸ ایک تیز اور چمکائي هوئي تلوار ۱۸ یروسلم پر، ۲۵ اور ساري مملکت پر، ۲۸ اور بني عمون پر چلائي جاتي هي۔

۵۹۳

تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اي آدمزاد، تو یروسلم کي طرف اپنا رخ کر[a]، اور مقدس مکانوں کي سمت اپنا کلام ڈال، اور اِسرائیل کي سرزمین کي مخالفت میں پیشینگوئي کر[b]، ۳ اور اِسرائیل کي سرزمین سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هي، کہ دیکھ، میں تیرا مخالف هوں، اور اپني تلوار کو، میان سے نکالونگا، اور تیرے صادقوں اور تیرے بدکاروں کو تیرے درمیان کاٹ ڈالونگا[c]۔ ۴ سو اِس لیئے کہ میں تیرے درمیان کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا، اِس لیئے میري تلوار اپني میان سے نکلکے، جنوب سے شمال تک[d]، سارے جانداروں پر چلیگي: ۵ اور سارے بشر جانینگے، کہ میں خداوند نے اپني تلوار میان سے کھینچي هي؛ وہ پھر اُس میں نہ جائیگي۔ ۶ سو اي آدمزاد، کمر کي شکستگي سے آھیں مار، اور تلخکامي سے اُن کي آنکھوں کے سامھنے ٹھنڈي سانس بھر[e]۔ ۷ اور ایسا هوگا، کہ جب وے تجھے کہیں، کہ تو کیوں ھاے ھاے کرتا هي، تو جواب دے، کہ اُس افواہ کے لیئے، کیونکہ وہ آتي هي؛ اور هر ایک دل پگھل جائیگا اور سارے هاتھ ڈھیلے هونگے، اور هر ایک جي ڈوب جائیگا، اور سارے گھٹنے پاني کي مانند بہہ جائینگے[f]: خداوند یہوواہ کہتا هي، کہ دیکھ، وہ آتا هي، اور واقع هو جائیگا۔

۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۹ اي آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هي، کہ تو کہہ، ایک تلوار، ایک تلوار هي، وہ تیز کي گئي، اور صیقل بھي کي گئي هي[g]۔ ۱۰ اُس پر باڑ کي گئي، تاکہ اُس سے بڑي خونریزي کي جاوے: وہ صیقل کي گئي تاکہ وہ چمکے: پھر کیا هم خوش هوویں؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑي کو حقیر جانتا۔ ۱۱ اور اُسنے اُسے صیقل هونے کے لیئے دیا، تاکہ وہ هاتھ میں چلائي جاوے: وہ تیز اور صیقل کي گئي تاکہ قتل کرنیوالے کے هاتھ میں دي جاوے[h]۔ ۱۲ اي آدمزاد، تو رو رو کے چلا، کہ وہ میرے لوگوں پر چلیگي، وہ اِسرائیل کے سب سرداروں پر هوگي، وے میرے لوگوں سمیت تلوار کو حوالہ کیئے گئے هیں: اِس لیئے تو اپني ران پر هاتھ مار[i]۔ ۱۳ یقیناً وہ آزمائي گئي[k]، اور اگر عصا اُسے حقیر جانے، تو کیا؟ وہ نابود هوگا[l]، خداوند یہوواہ فرماتا هي۔ ۱۴ اور اي آدمزاد، تو نبوت کر، اور تالي مار[m]، اور تلوار تیسرے مرتبہ بھي دوني بنائي جاوے، وہ تلوار جو مقتولوں پر کارگر هوئي: وہ ایک تلوار هي، جو بڑي خونریزي کي هي، جو کہ اُنھیں گھیرتي هي[n]۔ ۱۵ میں نے یہہ تلوار ننگي رکھي هي، تاکہ اُن کے دل پگھل جاویں، اور اُنکے سارے دروازوں میں بہت مارے پڑیں۔ ھاے، یہہ چمکائي گئي، اُنھیں قتل کرنے کو کھینچي گئي[o]! ۱۶ متفق هو، دھنے یا بائیں جا[p] لگ، جدھر تیرا منہہ پڑے۔ ۱۷ اور میں بھي تالي مارونگا[q]، اور اپنا قہر کرکے اپنے جي کو ٹھنڈا کرونگا[r]: میں خداوند نے یہہ فرمایا هي۔

۱۸ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۱۹ اي آدمزاد، تو اپنے لیئے دو راھیں نکال، جن میں بابل کے بادشاہ کي تلوار آوے: ایک هي ملک سے وے دونوں راھیں نکلیں: اور ایک هاتھ نشان کے لیئے بنا، شهر کي راہ کے

[a] حزق ۲۰ : ۴۶
[b] اِمۃ ۲۱ : ۱، عمو ۷ : ۱۶، میکہ ۲ : ۶، ۱۱
[c] ایوب ۹ : ۲۲
[d] حزق ۲۰ : ۴۷
[e] یسع ۲۲ : ۴
[f] حزق ۷ : ۱۷
[g] اِمۃ ۳۲ : ۴۱، ۱۰، ۲۸ آیتیں
[h] ۱۱ آیت
[i] یرم ۳۱ : ۱۹
[k] ایوب ۹ : ۲۳، ۲ قرن ۸ : ۲
[l] ۲۷ آیت
[m] گنت ۲۴ : ۱۰، ۱۷ آیت، حزق ۶ : ۱۱
[n] اسلا ۲۰ : ۳۰ اور ۲۲ : ۲۵
[o] ۱۰، ۲۸ آیتیں
[p] حزق ۱۴ : ۱۷
[q] ۱۴ آیت، حزق ۲۲ : ۱۳
[r] حزق ۵ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

سرے میں اسے بنا۔ ۲۰ ایک راہ نکال، کہ اُس میں تلوار بنی عمون کی ربہؔ پر، اور پھر ایک اور، کہ جس میں یہوداہ کے محصور شہر یروسلم پر آوے۔ ۲۱ کہ بابل کا بادشاہ ||اتری سڑک پر، وہاں جہاں دوراہے کا سرا ہی، کھڑا ہوگا، کہ رمالی کرے، اور تیر ہلاکے قرعہ ڈالے، اور + پتلوں سے سوال کرے، اور جگر پر نظر کرے۔ ۲۲ اُس کے دہنے ہاتھ یروسلم کا قرعہ پڑیگا، کہ منجنیق لگاوے کہ جنگ کا نعرہ مارنے کے لیئے منہ کھولے، کہ للکار للکار کے اپنی آواز بلند کرے، کہ منجنیق پھاٹکوں پر لگاوے، کہ دمدمہ باندھے، کہ برج بناوے۔ ۲۳ لیکن اُنکی نظر میں یہہ ایسا ہوگا جیسا جھوٹہا شگون، یعنے، اُن کے لیئے جو بھاری قسم کھاتے تھے، پر وہ اُس خیانت کو یاد فرمائیگا کہ وے پکڑے جاویں۔ ۲۴ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ ازبسکہ تمہاری بدکاری تم کو یاد دلائی گئی، کہ تمہاری بغاوتیں علانیہ ہوئیں، یہانتک، کہ تمہارے سارے کاموں میں تمہاری خطائیں دیکھ پڑتی ہیں، ہاں، اِس لیئے کہ تمہیں وہ یاد دلائی گئی، تم ہاتھ میں گرفتار ہو جاؤگے۔

۲۵ ارے تو بےدین شریر اِسرائیل کے بادشاہ، جسکا دن تیری بدکاری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ہی۔ ۲۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ کلاہ اُتار، اور تاج لے جا: یہہ ایسا نہ رہیگا: پست کو بلند کر، اور اُسے جو بلند ہی پست کر۔ ۲۷ میں ہی اُسے اُلٹ، اُلٹ، اُلٹ دونگا: یہہ پھر نہ ہوگا، اور جب کہ وہ، جسکا حق ہی، آویگا، میں وہ اُسے دونگا۔

۲۸ اور تو، ای آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ بنی عمون کی، اور اُنکی ملامت کی بابت یوں فرماتا ہی، کہ تو کہہ، کہ تلوار، کھینچی ہوئی تلوار، وہ خونریزی کے لیئے صیقل کی گئی، تاکہ چمک کے سبب سے فنا کرے:

|| عبرانی میں سڑک کی ما ہر۔
+ عبرانی میں، ترافیم۔

۲۹ جب تک وے تیرے لیئے دھوکھا دیکھتے ہیں، اور وے تجھ کو جھوٹہا رمل کہتے ہیں، کہ تجھ کو اُنکی گردنوں پر لاویں جو بدکاروں میں سے مارے گئے، جنکا دن، شرارت کے انجام کے وقت میں، آ پہنچا۔ ۳۰ کیا میں اسے میان میں پھر کرونگا؟ میں تیری پیدایش کے مکان میں اور تیرے جنم کی زمین میں تیری عدالت کرونگا۔ ۳۱ اور میں اپنا قہر تجھ پر اُنڈیلونگا، اور اپنے غضب کی آگ تجھ پر پھونکونگا، اور تجھکو حیوانی آدمیوں کے ہاتھ میں، جو برباد کرنے میں چتر ہیں، کر دونگا۔ ۳۲ تو آگ کے لیئے ایندھن ہوگا، اور تیرا لہو سرزمین کے بیچ پڑیگا، اور تیرا ذکر پھر کیا نہ جائیگا، کیونکہ میں خداوند نے کہا ہی۔

۲۲ باب

۱ جو گناہ لوگ یروسلم ہی میں کرتے تھے اُن کی فہرست۔ ۱۳ اُس بیان میں، کہ جسطرح سے دھات کی میل تنور میں جل جاتی اُسی طرح خدا اُن لوگوں کو بھسم کردیگا۔ ۲۳ معصیت یعنی جو نبیوں، اورکاہنوں، اور امیروں، اور عام لوگوں سے بھی ہوئی۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد، کیا تو اِلزام دیگا، کیا تو اِس خونی شہر پر اِلزام دیگا؟ ایسا، تو اُسکے سارے نفرتی کام تو اُسکو دکھلا: ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ ای شہر، تو اپنے بیچ میں خونریزی کرتا ہی، تاکہ تیرا وقت آوے، اور تو اپنے واسطے بتوں کو اپنے ناپاک کرنے کے لیئے بناتا ہی۔ ۴ تو اُس خون کے سبب سے، جو تو نے بہایا، مجرم ٹھہرا: اور تو بتوں کے باعث، جنہیں تو نے بنایا ہی ناپاک ہوا: تو اپنے دنوں کو نزدیک لاتا ہی، اور اپنے برسوں تک پہنچا ہی: اِس لیئے میں نے تجھے قوموں کی جاے ملامت اور ملکوں کا ٹھٹھا کیا۔ ۵ جو لوگ تجھ سے نزدیک ہیں، اور وے جو تجھ سے دور ہیں تجھے ٹھٹھا مارینگے، کہ تیرا نام بد، اور تو فسادی مشہور ہی۔ ۶ دیکھ، اِسرائیل کے سردار، سب کے سب جو تجھ میں ہیں اپنے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

مقدور بھر خونریزی پر مستعد تھے۔ ۷ تیرے بیچ اُنہوں نے ما باپ کو حقیر جانا ھی[f]: اُنہوں نے تیرے درمیان پردیسیوں پر ظلم کیا ھی: اُنہوں نے تجھ میں یتیموں اور بیووں کو دکھ دیا ھی[g]۔ ۸ تو نے میرے مقدسوں کو ناچیز جانا ھی[h]، اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا ھی[i]۔ ۹ تیرے بیچ میں وے لوگ ھیں جو چغلخوری کرکے خون کرواتے ھیں[k]: اور تیرے درمیان وے ھیں جو پہاڑوں پر چڑھکے کھاتے ھیں[l]: تیرے بیچ میں وے ھیں جو فسق و فجور کرتے ھیں۔ ۱۰ تیرے بیچ باپ کو بھی اُنہوں نے بےستر کیا[m]: تیرے بیچ اُنہوں نے اُس عورت سے، جو حیض کے سبب خارج کی گئی تھی[n]، مباشرت کی ھی۔ ۱۱ کسی نے دوسرے کی جورو سے برا کام کیا ھی[o]: اور دوسرے نے اپنی بہو سے بدذاتی کی ھی[p]: اور کسی نے اپنی بہن، اپنے باپ کی بیٹی کو، تیرے درمیان خراب کیا ھی[q]۔ ۱۲ تیرے بیچ میں اُنہوں نے رشوت لی[r]، تاکہ خون کیا جائے: تو نے بیاج اور سود لیا ھی[s]، اور ظلم کرکے اپنے پڑوسی کو لوٹا ھی، اور مجھے فراموش کیا[t]، خداوند یہوواہ کہتا ھی۔

۱۳ دیکھہ، میں تیرے ناروا نفع کے سبب جو تو نے کیا، اور تیری خونریزی کے باعث جو تیرے بیچ میں ھوئی ھی، میں نے اپنے ھاتھہ پر ھاتھہ مارا ھی[u]۔ ۱۴ کیا تیرا دل سنبھلیگا، اور تیرے ھاتھوں میں زور رھیگا، اُن دنوں میں جب میں تیرا معاملہ فیصل کرونگا[x]؟ میں خداوند نے کہا ھی، اور میں ھی عمل کرونگا[y]۔ ۱۵ ھاں، میں تجھ کو قوموں مین کھنڈا دونگا، اور تجھے ملکوں میں پراگندہ کرونگا[z]، اور تیری گندگی، جو تجھ میں ھی، نابود کر دونگا[a]: ۱۶ اور تو قوموں کی نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹھہریگا، اور معلوم کریگا، کہ میں خداوند ھوں[b]۔ ۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۸ ای آدمزاد، اھل اِسرائیل میرے لیئے میل ھو گئے ھیں[c]: وے سب کے سب پیتل، اور رانگا، اور لوھا، اور سیسا ھیں، جو گھریے کے بیچ میں ھیں: وے ایسے ھیں جیسا روپے کا میل ھوتا ھی۔ ۱۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ اِس واسطے کہ تم سب میل ھو گئے ھو، سو اب دیکھو، میں تمھیں یروسلم کے بیچ میں جمع کرونگا۔ ۲۰ جس طرح لوگ روپا، اور پیتل، اور لوھا، اور سیسا، اور رانگا کو گھریے میں جمع کرتے ھیں، اور اُنپر آگ بھڑکاتے تاکہ اُنھیں پگھلا ڈالیں، اُسی طرح میں اپنے قہر میں، اور اپنے غضب میں، تمھیں جمع کرونگا، اور تمھیں وھیں چھوڑ دونگا، اور تمھیں پگھلاؤنگا: ۲۱ ھاں، میں تمھیں اِکٹھے کرونگا، اور اپنے غضب کی آگ تم پر بھڑکاؤنگا، اور تم کو اُسکے بیچ میں پگھلا ڈالونگا[d]۔ ۲۲ جس طرح روپا گھریے میں گلایا جاتا ھی، اُسی طرح تم اُسکے بیچ میں گلائے جاؤگے، اور تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے اپنا غضب تم پر اُنڈیلا ھی[e]۔

۲۳ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲۴ ای آدمزاد، اُس سے کہہ، کہ تو وہ سرزمین ھی، جو صاف نہیں کی گئی ھی، اور جسپر قہر کے دن میں پانی کی بارش نہ ھوئی۔ ۲۵ اُس کے درمیان اُسکے نبیوں نے ایکا کیا ھی[f]: وے اُس شیرببر کے مانند ھیں، جو گرجتا اور شکار کو پھاڑ ڈالتا ھی: وے جانوں کو کھا جاتے ھیں[g]: وے مال اور تحفہ چیزوں کو چھین لیتے[h]: اُنھوں نے اُسکے بیچ اُسکی بہتیریوں کو رانڈیں کر دیا۔ ۲۶ اُسکے کاھنوں نے میری شریعتوں کو عدول کیا[i]، اور میرے مقدسوں کو ذلیل کیا ھی[k]: اُنھوں نے پاک اور ناپاک میں کچھہ فرق نہ رکھا: اُنھوں نے نجس اور طاھر کا اِمتیاز نہیں کیا ھی[l]: اُنھوں نے اپنی آنکھیں میرے سبتوں سے چرائیں،

پیشتر مسیح سے ٥٩٣

اور میں اُن میں بے عزت هوا۔ ٢٧ اُس کے سردار اُسکے درمیان شکار کے پهاڑنیوالے بهیڑیوں کے مانند هیں[m]، که خونریزي کرتے، اور جانوں کو هلاک کرتے هیں، تاکه ناروا نفع پاویں۔ ٢٨ اُسکے نبي اُن پر کچا کہگل کرتے هیں[n]، دهوکها دیکهتے، اور جهوٹهي خبریں دیتے هیں[o]، اور بولتے هیں، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، حالانکه خداوند نے نهیں کها هی۔ ٢٩ اُس ملک کے لوگ ستمگري کرتے هیں، اور ڈکیتي کرتے، اور غریب اور محتاج کو ستاتے[p]، اور پردیسیوں پر ناحق سختي کرتے هیں[q]۔ ٣٠ میں نے اُن کے درمیان ایک شخص ڈهونڈها[r]، جو دیوار اُٹهاوے[s]، اور اُس سرزمین کے لیئے اُسکے درار میں میرے سامهنے کهڑا هو[t]، تاکه میں اُسے ویران نه کروں، پر کوئي نه ملا۔ ٣١ اِس سبب میں اپنا قهر اُن پر اُنڈیلونگا[u]، اور اپنے غضب کي آگ سے اُنهیں فنا کرونگا، اور میں اُنکے طریق کے انجام کو اُنکے سروں پر ڈالونگا، خداوند یهوواه کهتا هی[v]۔

٢٣ باب

١ بابت اُن زناکاریوں کي جو اهوله اور اهولبه نے کي تهین۔ ٢٢ آفتیں جو اهولبه کے عاشقوں کے وسیله سے اُس پر آوینگي۔ ٣٦ اِس بیان میں، که نبي دونوں بهنوں کو اُن کي زناکاریوں کے سبب سے سخت ملامت کرتا، ٤٥ اور اُنهیں آنیوالي بلاؤں کي خبر دیتا۔

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ٢ اي آدمزاد، دو عورتیں[a] تهیں، جو ایک هي ما کے پیٹ سے پیدا هوئیں۔ ٣ اُنهوں نے مصر میں زناکاري کي[b]؛ وے اپني جواني میں[c] یارباز هوئیں؛ وهاں اُنکي چهاتیاں ملي گئیں، اور وهاں اُنکي بکر کے پستان چهوئے گئے۔ ٤ اُن میں کي بڑي کا نام اهوله، اور اُس کي بهن اهولبه: اور وے میري جوروان هوئیں، اور بیٹے بیٹیاں جنیں[d]۔ اُنکے یے نام؛ ||اهوله، سمرون هی؛ اور †اهولبه، یروسلم۔ ٥ اور اهوله نے، جن دنوں میں وه میري تهي، چهنالا کرنے لگي: اور اپنے یاروں پر، یعني، اسوریوں[e] پر، جو همسایه تهے، عاشق هوئي، ٦ که وے سرلشکر، اور حاکمان تهے، اور سب کے سب دلپسند جوان مرد، اور سوار تهے جو گهوڑوں پر چڑهے تهے، اور ارغواني پوشاک پهنے هوئے تهے۔ ٧ اِس طرح اُسنے اُن سب کے ساته جو اسور کے برگذیده مرد تهے، چهنالا کیا: اور وه اُن سب کے ساته، جنسے وه عشقبازي کرتي تهي، اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک هو گئي۔ ٨ اُس نے هرگز اُس زناکاري کو، جو اُس نے مصر میں کي تهي، نه چهوڑا[f]؛ کیونکه اُنهوں نے اُس کي جواني میں اُس سے خلوت کي تهي، اُنهوں نے اُس کي بکر کے پستانوں کو ملا تها، اور اپني زنا اُسپر اُنڈیلي تهي۔ ٩ اِس لیئے میں نے اُسے اُسکے یاروں کے هاته میں، هاں، اسوریوں کے هاته میں، جن پر وه مرتي تهي، کر دیا[g]۔ ١٠ اُنهوں نے اُسکو بےستر کیا[h]، اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو چهین لیا، اور اُسے تلوار سے مار ڈالا: سو وه عورتوں کے درمیان انگشتنما هوئي، کیونکه اُنهوں نے اُسے عدالت سے سزا دي۔ ١١ اور اُس کي بهن اهولبه نے یهه سب کچهه دیکها[i]، پر وه شهوتپرستي میں اُس سے بدتر هوئي[k]، اور اُسنے اپني بهن کي زناکاري کي نسبت سے زیاده زناکاري کي۔ ١٢ وه بني اسور[l]، یعني، اُن سرلشکروں اور حاکموں پر، جو اُسکے همسایه تهے، جو بیترکیلي پوشاک پهنتے تهے، اور گهوڑوں پر چڑهتے تهے[m]، اور سب کے سب دل پسند جوان مرد تهے، عاشق هوئي۔ ١٣ اور میں نے دیکها، که وه بهي ناپاک هو گئي؛ اُن دونوں کي ایک هي راه و رسم تهي۔ ١٤ بلکه اُسنے زناکاري زیاده کي: کیونکه جب اُسنے دیوار پر مردوں کي صورتیں دیکهیں، کسدیوں کي تصویریں جو شنگرف سے کهینچي هوئي تهیں، ١٥ اور که اُنکے کمروں پر پٹکے کسے هوئے تهے، اور اُن کے سروں پر اچهي رنگین پگڑیاں تهیں، اورکه سب کے سب دیکهنے

|| یعني، اُس کا خیمه۔
† یعني، میرا خیمه اُس میں هی۔

پیشتر مسیح سے ٥٩٣

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

میں سرلشکر هیں، بابل کے بیٹوں سے مشابه، جن کا وطن کسدستان هی؛ ۱۶ تب دیکھتے هي وه اُنپر مرنے لگي[n]، اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن پاس بهیجا: ۱۷ سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر چڑھے، اور اُنهوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلوده کیا، اور جب وه اُنسے ناپاک هوئي، تو اُس کا جي اُن سے پهر گیا[o]۔ ۱۸ تب اُس کي زناکاري علانیه هوئي، اور اُس کي برهنگي بےستر هوئي، تب جیسا میرا جي اُسکي بهن سے هٹ گیا تها، ویسا میرا دل اُس سے بهي هٹا[p]۔ ۱۹ تسپر بهي اُسنے، اپني جواني کے دنوں کو یاد کرکے جب وه مصر کي سرزمین میں چهنالا کرتي تهي[q]، زناکاري پر زناکاري کي۔ ۲۰ سو وه پهر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگي، جنکا بدن[r] گدهوں کا سا بدن اور جن کا اِنزال گهوڑوں کا سا اِنزال تها۔ ۲۱ اِس طرح سے تو نے اپني جواني کي شهوتپرستي، که جس وقت مصري تیري جواني کے پستانوں کے سبب تیري چهاتیاں ملتے تهے، پهر یاد دلائي۔

۲۲ اِس لیئے، اي اهولبه، خداوند یهوواه یوں کهتا هي، دیکهه، میں اُن یاروں کو، جنسے تیرا جي پهر گیا هي، اُبهارونگا که تجهه سے مخالفت کریں، اور اُنهیں بلا لاؤنگا که وے تجهے چاروں طرف سے گهیر لیویں[s]۔ ۲۳ بابل کے بیٹوں کو، اور سارے کسدیوں کو، فکود[t]، اور شوع، اور قوع، اور اُن کے ساتهه اسور کے سارے بیٹوں کو، سب دلپسند جوان مردوں کو، سرلشکروں اور حاکموں کو، اور بڑے بڑے امیروں اور نامي لوگوں کو، جو سب کے سب گهوڑوں پر سوار هوتے هیں[u]، تجهه پر چڑها لاؤنگا۔ ۲۴ سو وے، رتهوں، اور چهکڑوں، اور گروهوں کي بڑي انبوه کے سبب زوراور هوکے، تجهه پر حمله کرینگے؛ اور ڈهال اور پهري پکڑکے اور خود پهنکے چاروں طرف سے تجهے گهیر لینگے: میں عدالت کا کام اُنهیں سپرد کرونگا، اور وے اپنے آئین کے مطابق تجهه پر حکم کرینگے۔ ۲۵ اور میں اپني غیرت کو تیري مخالفت میں قائم کرونگا، اور وے غضبناک هوکے تجهه سے پیش آوینگے، اور وے تیري ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے، اور تیرے باقي لوگ تلوار سے مارے جائینگے: وے تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے، اور جو کچهه تیرا باقي رهیگا، آگ سے بهسم هوگا۔ ۲۶ اور وے تیري پوشاک تجهسے اُتارینگے، اور تیرے لطیف زیورات لوٹ لینگے[x]۔ ۲۷ اور میں تیري شهوتپرستي اور تیري زناکاري کي عادت، جو تو نے مصر کي زمین میں سیکهي[y]، موقوف کراونگا[z]، یهاں تک که تو اُنکي طرف پهر آنکهه نه اُٹهائیگي، اور پهر مصر کو یاد نه کریگي۔ ۲۸ کیونکه خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که دیکهه، میں تجهے اُنکے هاتهه میں، جنسے تو بیزار هي[a]، هاں، اُن هي کے هاتهه میں جنسے تیرا جي پهر گیا هي[b]، کر دونگا۔ ۲۹ اور وے دشمنانه سلوک تجهه سے کرینگے، اور تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے پیدا کیا چهین لینگے، اور تجهے ننگ دهڑنگ اور بےستر چهوڑ دینگے[c]، یهاں تک که تیري شهوتپرستي، اور تیري خباثت، اور تیري زناکاري کا بهید تیري رسوائي کے لیئے فاش هو جاویگا۔ ۳۰ میں اِس لیئے یه تجهه سے کرونگا، که تو نے زناکاري کے لیئے غیر قوموں کا پیچها کیا[d]، اور اُن کے بتوں سے ناپاک هوئي هي۔ ۳۱ تو اپني بهن کي راه پر چلي هي، اِس لیئے میں نے اُسکا پیاله تیرے هاتهه میں دیا هي[e]۔ ۳۲ خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که تو اپني بهن کے پیاله سے، جو گهرا اور بڑا هي، پیئیگا؛ تو هنسي جائیگي، اور ٹهٹهوں میں اُڑائي جائیگي[f]؛ کیونکه اُس میں بهت سي سمائي هي۔ ۳۳ تو مستي اور سوگ سے بهر جائیگي؛ ویراني اور حیرت کا پیاله

n ۲ سلا ۲۴:۱، حزق ۲۲:۲۹
o ۲۲، ۲۸ آیتیں
p یرم ۶:۸
q ۳ آیت
r حزق ۱۶:۲۶
s حزق ۱۶:۳۷، ۲۸ آیت
t یرم ۵۰:۲۱
u ۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

x حزق ۱۶:۳۹
y ۳، ۱۹ آیتیں
z حزق ۱۶:۴۱ اور ۲۲:۱۵
a حزق ۱۶:۳۷
b ۱۷ آیت
c حزق ۱۶:۳۹، ۲۶ آیت
d حزق ۶:۹
e یرم ۲۵:۱۵، وغیره
f حزق ۲۲:۴، ۵

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

تيري بهن سمرون کا پياله هي۔ ۳۴ تو اُسے پيئيگي اور نچوڑيگي[a]، اور اُس کي ٹهيکرياں چپڑ چپڑ کهائيگي، اور اپني چهاتياں نوچيگي: کيونکه ميں هي نے کها هي، خداوند يهوواه فرماتا هي۔ ۳۵ پس خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، ازبسکه تو مجهے بهول گئي[b]، اور مجهے اپني پيٹهه کے پيچهے پهينک چلي[c]، سو تو بهي اپني بدذاتي اور زناکاري کا بوجهه اُٹها ليگي۔

۳۶ پهر خداوند نے مجهے کها، اي آدمزاد، کيا تو اهوله اور اهولبه پر حجت ثابت کريگا[k]؟ هاں، اُن کے گهنونے کام اُن پر ظاهر کر[l]: ۳۷ که اُنهوں نے زنا کي، اور خون اُنکے هاتهوں پر لگا هي[m]؛ هاں، اُنهوں نے اپنے بتوں سے زنا کي، اور اُن بيٹوں سے بهي، جنهيں وے ميرے ليئے جني، آگ ميں گذر کرائي[n]، تاکه اُنکے ليئے کهانا هوں۔ ۳۸ اُس کے سوا، اُنهوں نے مجهه سے يهه کيا هي، که اُسي دن اُنهوں نے ميرے مقدس کو ناپاک کيا، اور ميرے سبتوں کو حرمت نه دي[o]۔ ۳۹ کيونکه جب وے اپني اولاد کو بتوں کے ليئے ذبح کر چکيں، تب وے اُسي دن ميرے مقدس ميں داخل هوئيں، تاکه اُسے ناپاک کريں: اور ديکهه، اُنهوں نے ميرے گهر کے اندر ميں ايسا کام کيا هي[p]۔ ۴۰ بلکه اُنهوں نے دور سے مرد بلائے، جن کے پاس ايلچي بهي بهيجا[q]، اور ديکهه، وے آئے: تو اُنکے ليئے نهائي[r]، اور آنکهوں ميں کاجل لگايا[s]، اور بناو سنگار کيا۔ ۴۱ اور تو نفيس پلنگ[t] پر بيٹهي، اور اُسکے سامهنے ميز آراسته کي، اور اُسپر تو نے ميرا بخور اور ميرا عطر دهرا[u]۔ ۴۲ اور لوگوں کے ايک هجوم شاديانه بجاتے هوئے کي آواز اُس ميں تهي، اور عوام لوگوں کے سوا بيابان سے شرابيوں کو لائے؛ وے هاتهوں پر کنگن پهنتے اور سروں پر خوشنما تاج رکهتے تهے۔ ۴۳ تب ميں نے اُسکي بابت جو زناکاري کرکے

a زبور ۷۵ : ۸ يسع ۵۱ : ۱۷
b يرم ۳۲ : ۳۳ اور ۲ : ۳۱ اور ۱۳ : ۲۵ حزق ۲۲ : ۱۲
c ۱ سلاط ۱۴ : ۹ نحم ۹ : ۲۶
k حزق ۲۰ : ۴ اور ۲۲ : ۲
l يسع ۵۸ : ۱
m حزق ۱۶ : ۳۸ ۴۰ آيت
n حزق ۱۶ : ۲۰، ۲۱، ۳۶، ۴۵ اور ۲۰ : ۲۶، ۳۱
o حزق ۲۲ : ۸
p ۲ سلاط ۲۱ : ۴
q يسع ۵۷ : ۹
r روت ۳ : ۳
s ۲ سلاط ۹ : ۳۰ يرم ۴ : ۳۰
t آستر ۱ : ۶ يسع ۵۷ : ۷ عمو ۲ : ۸ اور ۶ : ۴
u امث ۷ : ۱۷ حزق ۱۶ : ۱۸، ۱۹ هوس ۲ : ۸

بڑهيا هو گئي تهي، کها، کيا يهه لوگ اب اُس سے زنا کرينگے، اور وه اُنسے کريگي؟ ۴۴ تد بهي وے اُس پاس گئے: جس طرح کسي چهنال کے پاس جاتے هيں، اُسي طرح وے اُن بدذات عورتوں اهوله اور اهولبه کے پاس گئے۔

۴۵ ليکن صادق مرد زنا کرنيواليوں کا فتوی[a] اور خوني عورتوں کا فتوی اُن پر دينگے؛ که وے زنا کرنيواليان هيں؛ اور خون اُنکے هاتهوں ميں لگا[b]۔ ۴۶ کيونکه خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که ميں اُن پر ايک گروه چڑها لاؤنگا[c]، اور اُنهيں چهوڑ دونگا، که وے ظلم اُٹهاويں، اور لوٹے جاويں۔ ۴۷ اور وه گروه اُن پر سنگسار کريگي[a]، اور اپني تلواروں سے اُنهيں مار ڈاليگي، اُنکے بيٹوں اور بيٹيوں کو قتل کريگي، اور اُنکے گهروں کو آگ سے جلا ديگي[b]۔ ۴۸ اِس طرح سے ميں بدذاتي کو زمين سے کهو دونگا[c]، تاکه ساري عورتيں عبرت پذير هوويں، اور تمهاري بدذاتي کے مطابق نه کريں[d]۔ ۴۹ اور وے تمهارے فسق و فجور کا بدلا تم سے لينگے، اور تم اپنے بتوں کے گناهوں کي سزا کا بوجهه اُٹهاؤگے[e]، تاکه تم جانو، که خداوند يهوواه ميں هي هوں[f]۔

۲۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي ايک اُبلتي هوئي ديگ کي تمثيل لاتا، ۲ اور اُس کے بيان ميں يهه ظاهر کرتا که يروشلم ضرورتاً غارت کيا جائيگا۔ ۱۵ نبي حکم پاتا که اپني جورو کي لاش پر نوحه نه کرے، ۱۹ تاکه لوگوں پر يهه آشکاره هو، که وے آفتيں جو يهوديوں پر آيا چاهتي تهيں سو ايسي بڑي هونگي، که اُن پر نوحه بهي کرنا ناممکن هوگا۔

پهر نويں برس کے دسويں مهينے کي دسويں تاريخ ميں، خداوند کا کلام مجهه تک پهنچا، اور اُسنے کها، که، ۲ اي آدمزاد، آج کے دن، هاں، اِسي دن[a] کا نام لکهه رکهه: شاه بابل نے عين اِسي دن يروسلم پر خروج کيا۔ ۳ اور اُس باغي خاندان کے حق ميں ايک تمثيل سنا[b]، اور اُنهيں کهه، که خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که ايک ديگچه چڑها دے، هاں،

پيشتر مسيح سے ۵۹۳

a حزق ۱۶ : ۳۸
b ۳۷ آيت
c حزق ۱۶ : ۴۰
a حزق ۱۶ : ۴۰
b ۲ توا ۳۶ : ۱۷، ۱۹ حزق ۲۴ : ۲۱
c حزق ۲۲ : ۱۵ ۲۷ آيت
d اِستث ۱۳ : ۱۱ ۲ پطر ۲ : ۶
e ۳۰ آيت
f حزق ۲۰ : ۳۸، ۴۲، ۴۴ اور ۲۵ : ۵

۵۹۰

a ۲ سلاط ۲۵ : ۱ يرم ۳۹ : ۱ اور ۵۲ : ۴
b حزق ۱۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اُسے چڑھا، اور اُس میں پاني بھي ڈال[c]. ۴ اُسکے ٹکڑے اکٹھے کرکے اُس میں چھوڑ دے، اچھے اچھے ٹکڑے، رانیں، اور شانیں، اور ستھري ستھري ہڈیاں اُس میں بھر دے. ۵ اور گلّے میں سے چن چنکے لے، اور اُسکے تلے ہڈیوں کا تودہ دھر دے، اور اُسے خوب جوش دے؛ وے اُسکي ہڈیاں اُس میں خوب پکاویں.

۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، اُس خوني شہر پر واویلا هی[d]، اور اُس دیگ پر، جس میں زنگار لگا هی، اور اُسکا زنگار اُس پر سے اُتارا نہیں گیا! ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال، اور اُسپر قرعہ نہ پڑے[e]. ۷ کیونکہ اُسکا خون اُسکے درمیان هی؛ اُسنے دھوپ کي جلي هوئي چٹان پر اُسے بتایا؛ زمین پر اُسے نہیں گرایا کہ خاک میں چھپ جائے[f]: ۸ چنانچہ اِس باعث سے کہ غضب نازل هو، اور اِنتقام لیا جاوے، میں نے اُسکا خون دھوپ کي جلي هوئي چٹان پر لگا دیا، تاکہ وہ ڈھانپا نہ جائے[g]. ۹ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، واویلا اُس خوني شہر پر[h]! میں اِیندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا. ۱۰ لکڑیاں بہت بٹورو، آگ سلگاؤ، گوشت اور لونمرچ لگاؤ، اور ہڈیاں بھي جلا دو. ۱۱ تب خالي اُسے انگاروں پر دھرو، کہ اُسکا پیتل گرماوے اور جلے، اور اُس میں کي ناپاکي گل جائے[i]، اور اُسکا زنگار فنا ہووے. ۱۲ سخت محنت سے وہ تھکاتي، کہ اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نہیں جاتا، آگ میں بھي اُسکا زنگار بنا رهتا هی. ۱۳ تیري ناپاکي میں خباثت هی؛ کیونکہ میں تجھے پاک کیا چاهتا هوں، پر تو پاک هونا نہیں چاهتي هی: تو اپني ناپاکي سے پھر پاک نہ هوگي، جب تک میں اپنا قہر تجھ پر نازل نہ کر چکوں[k]. ۱۴ مجھ خداوند نے یہہ کہا هی[l]؛ یہہ هو جائیگا، اور میں اُسے کرونگا؛ میں نہ هٹونگا، نہ چھوڑونگا، نہ پچھتاؤنگا[m]:

[d] دیکھو یرم ۱ : ۱۳ حزق ۱۱ : ۳
[e] حزق ۲۲ : ۳ اور ۲۳ : ۳۷ ۹ آیت
[f] دیکھو ۲ سمو ۸ : ۲ یوایل ۳ : ۳ عبد ۱۱ نحوم ۳ : ۱۰
[g] احبا ۱۷ : ۱۳ استثنا ۱۲ : ۱۶، ۲۴
[h] متي ۲ : ۲
[h] ۶ آیت نحوم ۳ : ۱ حبق ۲ : ۱۲
[i] حزق ۲۲ : ۱۵
[k] حزق ۵ : ۱۳ اور ۸ : ۱۸ اور ۱۶ : ۴۲
[l] ۱ سمو ۱۵ : ۲۹
[m] حزق ۵ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

تیري راهوں اور تیرے کاموں کے مطابق وے تجھ سے عدالت کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا هی.

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۶ اي آدمزاد، دیکھ، میں تیري آنکھ کي پیاري کو ایک هي ضرب میں تجھ سے جدا کرونگا، پر تو ماتم نہ کر، نہ رویا کر، اور تیرے آنسو نہ بہیں. ۱۷ چپکے ٹھنڈي سانسیں بھر، مردہ پر نوحہ مت کر[n]، سر پر اپني پگڑي باندھ[o]، اور پانوؤں میں جوتي پہن[p]، اور اپنے هونٹھوں کو مت ڈھانپ[q]، اور عوام کي روٹي مت کھا. ۱۸ سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا، اور شام کو میري جورو مر گئي: اور میں نے صبح کو ایسا کیا، جیسا میں نے حکم پایا تھا.

۱۹ تب لوگوں نے مجھے کہا، کہ کیا تو همیں نہ بتاویگا، کہ وہ جو تو کرتا هی، هم سے کیا نسبت رکھتا[r]؟ ۲۰ سو میں نے اُنہیں کہا، کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ اِسرائیل کے گھرانے کو کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ دیکھو، میں اپنے مقدس کو، جو تمہارے زور کا فخر، اور تمہاري آنکھ کي پیاري[s]، اور دل کي محبوب هی، ناپاک کرونگا[t]، اور تمہارے بیٹے اور تمہاري بیٹیاں، جنہیں تم چھوڑ گئے، تلوار سے مارے پڑینگے[u]. ۲۲ اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا؛ تم اپنے هونٹھوں کو نہ ڈھانپوگے، اور عوام کي روٹي نہ کھاؤگے[x]. ۲۳ اور تمہاري پگڑیاں تمہارے سروں پر، اور تمہاري جوتیاں تمہارے پانوؤں میں هونگي؛ اور تم نوحہ اور زاري نہ کروگے[y]، پر اپني شرارت کے سبب سے گھلوگے[z]، اور ایک دوسرے کو دیکھ دیکھکے ٹھنڈي سانسیں بھروگے. ۲۴ چنانچہ حزقي‌ایل تمہارے لیئے نشان هی[a]: سب کچھ جو اُسنے کیا، تم ویسا کروگے: اور جب یہہ هو جائیگا[b]، تم جانوگے کہ خداوند یہوواہ میں هوں[c]. ۲۵ اور تو، اي آدمزاد،

[n] یرم ۱۶ : ۵، ۶، ۷
[o] دیکھو احبا ۱۰ : ۶ اور ۲۱ : ۱۰
[p] ۲ سمو ۱۵ : ۳۰
[q] میکہ ۳ : ۷
[r] حزق ۱۲ : ۹ اور ۳۷ : ۱۸
[s] زبور ۲۷ : ۴
[t] یرم ۷ : ۱۴ حزق ۷ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
[u] حزق ۲۳ : ۴۷
[x] یرم ۱۶ : ۶، ۷ ۱۷ آیت
[y] ایوب ۲۷ : ۱۵ زبور ۷۸ : ۶۴
[z] احبا ۲۶ : ۳۹ حزق ۳۳ : ۱۰
[a] یسع ۲۰ : ۳ حزق ۴ : ۳ اور ۱۲ : ۶، ۱۱
[b] یرم ۱۷ : ۱۵ یوحنا ۱۳ : ۱۹ اور ۱۴ : ۲۹
[c] حزق ۶ : ۷ اور ۲۵ : ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

دیکھ، کہ جس دن میں اُن سے اُن کا زور، اور اُن کی شان و شوکت، اور اُنکے منظورِ نظر اور اُنکے دل کے مرغوب، یعنے، اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں اُن سے لے لونگا؛ ۲۶ اُس دن وہ، جو بھاگ نکلے، تجھ پاس آویگا، کہ تیرے کانوں میں یہہ سناوے۔ ۲۷ اُس دن تیرا منھہ اُسپر جو بچ نکلا ہی کھل جائیگا، اور تو بولیگا، اور پھر گونگا نہ رہیگا: سو تو اُن کے لیئے ایک نشان ہوگا، اور وے جانینگے، کہ خداوند میں ہوں۔

۲۵ باب

۱ بابت اُس انتقام کی جو خدا بنی عمون سے، ۸ اور موآب اور شعیر سے، ۱۲ اور ادوم سے، ۱۵ اور فلسطیوں سے اِس باعث لیئے ہر تھا، کہ اُنہوں نے شعیی بازہوئے یہودیوں سے بدسلوکی کی تھی۔

۵۹۰

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ اَی آدمزاد، بنی عمون کی طرف اپنا رخ کر؛ اور اُنکے برخلاف پیشینگوئی کر۔ ۳ اور بنی عمون سے کہہ، خداوند یہوواہ کا کلام سنو۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ تو نے میرے مقدس کی بابت جسوقت وہ ناپاک کیا گیا، اور اِسرائیل کی سرزمین کی بابت جس وقت وہ اُجاڑی گئی، اور اہل یہوداہ کی بابت جس وقت اسیر ہوکے گئے، آہا کہا؛ ۴ اِس لیئے دیکھ، میں تجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں کر دونگا، کہ تو اُن کی ملکیت ہو، اور وے تجھ میں اپنے لیئے گانو بساوینگے، اور اپنے مکان تیرے درمیان بناکرینگے، اور تیرے میوے کھائینگے، اور تیرا دودھ پیئینگے۔ ۵ اور میں ربہ کو اُونٹسالا، اور بنی عمون کی سرزمین کو بھیڑسالا کرونگا، اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۶ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، ازبسکہ تو نے تالیاں بجائیں، اور پانو پٹکا، اور اِسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی؛ ۷ اِس لیئے، دیکھ، میں اپنا ہاتھ تجھ پر چلاؤنگا، اور تجھے غیر قوموں کے حوالے کرونگا، تاکہ وے تجھ کو لوٹ لیویں؛ اور میں تجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا، اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود کرونگا: میں تجھے ہلاک کرونگا، اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہوں۔

۸ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ موآب اور شعیر کہتے ہیں، کہ یہوداہ کا گھرانا ساری غیرقوموں کی مانند ہی: ۹ اِس لیئے، دیکھ، میں موآب کے پہلو کو، اُسکے شہروں سے، اُسکی سرحد کے شہروں سے، جو زمین کی شوکت ہیں، بیت‌یسیموت، اور بعل‌معون، اور قریتیم سے، کھول دونگا؛ ۱۰ اور میں اُسے پورب کے لوگوں کو بنی عمون کی مخالفت میں میراث کر دونگا، تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمون کا ذکر نہ رہے۔ ۱۱ اور میں موآب پر عدالت کرونگا، اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔

۵۹۰

۱۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ ادوم نے اہل یہوداہ سے کینہ‌کشی کی، اور اُن سے اپنا اِنتقام لیکے گناہ کیا، ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ میں اپنا ہاتھ ادوم پر چلاؤنگا، اور اُس میں کے اِنسان اور حیوان کو نابود کرونگا، اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا، اور ددان کے لوگ بھی تلوار سے مارے پڑینگے۔ ۱۴ اور میں اپنی گروہ اِسرائیل کے ہاتھ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا، اور وے میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے؛ سو وہ اِنتقام جو میں لیتا ہوں وے معلوم کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۵۹۰

۱۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، ازبسکہ فلسطیوں نے کینہ‌کشی کی، اور دل کی کینہ‌وری سے اپنا بدلا لیا، تاکہ قدیم عداوت کے سبب اُسے ہلاک کریں؛ ۱۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، دیکھ، میں فلسطیوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا، اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا، اور سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرونگا۔ ۱۷ اور میں قہر کی گھڑکیوں کے ساتھ اُن سے بڑا اِنتقام لونگا،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اور جب میں اُن سے بدلا لے چکوں، تو وے جانینگے کہ خداوند میں ھوں[a]۔

۲۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا صور شہر کو دھمکاتا ھی اس لیئے کہ اُس نے یروسلم کي غارت کي تھي۔ ۷ بابت اُس اختیار کي جو نبوکدرضر کو ملا تھا، کہ اُسے لے لیوے۔ ۱۵ دریائي مسافروں اور رہ‌والوں کي حیراني جو ھوئي جس وقت اُس شہر کي غارت کي خبر اُنھوں ملي تھي، اور نوحہ‌گري جو اُنھوں نے اُس کے اوپر کي۔

۵۸۸

اور گیارھویں برس مہینے کے پہلے دن یوں ھوا، کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، اِسلیئے کہ صور[b] یروسلم کي بابت کہتي ھی، کہ آھا[a]، وہ جو قوموں کي دروازہ تھي توڑي گئي ھی؛ اب وہ سب کچھ مجھ پر مایل ھوتا؛ میں بھر جاؤنگي، کہ وہ اُجڑ گئي ھی: ۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا ھی، دیکھ، ای صور، میں تیرا مخالف ھوں، اور بہت سي قوموں کو تجھ پر چڑھا لاؤنگا، جس طرح سے سمندر اپني موجوں کو چڑھا لاتا ھی۔ ۴ اور وے صور کي شہرپناہ کو توڑ ڈالینگے، اور اُسکے برجوں کو ڈھا دینگے، اور میں اُسکي مٹي اُسپر سے جھاڑ پھینکونگا، اور اُسے دھوپ کي جلي ھوئي چٹان کر دونگا[c]۔ ۵ وہ سمندر کے درمیان[d] جال بچھانے کي جگھہ ھوگي، کیونکہ میں ھي نے کہا، خداوند یہوواہ فرماتا ھی؛ اور وہ قوموں کے لیئے غنیمت ھوگي۔ ۶ اور اُسکي بیٹیاں جو دیہات میں ھیں تلوار سے ماري پڑینگي، اور وے جانینگي کہ میں خداوند ھوں[e]۔

۷ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، دیکھ، میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو، جو شاھنشاہ ھی[f]، گھوڑوں اور رتھوں اور گھڑچڑھوں، اور فوجوں، اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتھہ شمال سے چڑھا لاؤنگا۔ ۸ وہ تیري بیٹیوں کو، جو دیہات میں ھیں، تلوار سے قتل کریگا، اور تیرے اِرد و گرد مورچہ‌بندي کریگا[g]، اور تیرے برابر ایک دمدمہ باندھیگا، اور تیري مخالفت میں سپریں پکڑیگا۔ ۹ وہ اپنے منجنیق کو تیري شہرپناہ پر چلاویگا، اور اپنے تبروں سے تیرے برجوں کو ڈھا دیگا۔ ۱۰ اُس کے گھوڑوں کي کثرت کے سبب دھول جو اُڑیگي تجھے ڈھانپ دیگي: اُسکے گھڑچڑھوں اور گاڑیوں اور اُنکے پہیوں کي گڑگڑاھٹ کي آواز سے تیري دیواریں کانپ جائینگي، جب وہ تیرے پھاٹکوں میں گھس جائیگا، جس طرح کسي شہر میں گھس جاتے ھیں، جب اُس میں رخنہ ھو گیا۔ ۱۱ وہ اپنے گھوڑوں کے سموں تلے تیري ساري سڑکوں کو کچل ڈالیگا، اور وہ تلوار سے تیرے لوگوں کو قتل کریگا، اور تیري توانائي کے ستون زمین سے برابر ھو جائینگے۔ ۱۲ اور وے تیري دولت لوٹ لینگے، اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے، اور وے تیري دیواریں توڑ ڈالینگے، اور تیرے رنگ محلوں کو ڈھا دینگے، اور تیرے پتھر اور لکڑے اور تیري مٹي سمندر کے درمیان ڈال دینگے۔ ۱۳ اور میں تیرے گانے کي آواز بند کر دونگا[h]، اور تیري بربطوں کي صدا پھر سني نہ جائیگي[i]۔ ۱۴ اور میں تجھے دھوپ کي جلي ھوئي چٹان کرونگا: تو جال پھیلانے کي جگھہ ھوگي[k]؛ تو پھر بنائي نہ جائیگي؛ کیونکہ میں خداوند نے یہہ کہا ھی، خداوند یہوواہ فرماتا ھی۔

۱۵ خداوند یہوواہ صور سے یوں کہتا ھی، کہ جزایر تیرے گر پڑنے کے شور سے، جس وقت تیرے زخمي کراھتے ھونگے، اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاري ھو، کیا نہ تھرتھراوینگے[l]؟ ۱۶ تب سمندر کے سارے سردار[m] اپنے تختوں پر سے اُترینگے[n]، اور اپنے دوشالے اُتار ڈالینگے، اور اپنے بوٹیدار پیراھن اُتار پھینکینگے؛ وے تھرتھري کي پوشاک پہنکے خاک پر بیٹھینگے[o]؛ وے ھر دم کانپینگے[p]، اور تیرے سبب حیرت‌زدہ ھونگے[q]۔ ۱۷ اور وے تجھ پر یہہ نوحہ کرینگے[r]، اور تجھے کہینگے، ھاے، تو کیسي نابود ھوئي جو بحري ممالک سے آباد تھي، وہ بستي جو ستودہ تھي، جو سمندر میں زورآور تھي[s]، وہ اور اُسکے باشندے، کہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

[a] زبور ۲ : ۱۶ — [b] یسعه ۲۳ ; یرو ۲۵ : ۲۲ ; اور ۴۷ : ۴ ; عمو ۱ : ۹ ; ذکر ۹ : ۲ ; حزق ۲۵ : ۳ ; اور ۳۶ : ۲ — [c] ۱۴ آیت — [d] حزق ۲۷ : ۳۲ — [e] حزق ۲۵ : ۵ — [f] عز ۷ : ۱۲ ; دان ۲ : ۳۷ — [g] حزق ۲۱ : ۲۲

[h] یسعه ۱۴ : ۱۱ ; اور ۲۴ : ۸ ; یرو ۷ : ۳۴ ; اور ۱۶ : ۹ ; اور ۲۵ : ۱۰ — [i] یسعه ۲۳ : ۱۶ ; حزق ۲۸ : ۱۳ ; مکاش ۱۸ : ۲۲ — [k] ۴، ۵ آیتیں — [l] یرو ۴۹ : ۲۱ ; ۱۸ آیت ; حزق ۲۷ : ۲۸ ; اور ۳۱ : ۱۶ — [m] یسعه ۲۳ : ۸ — [n] یونه ۳ : ۶ — [o] ایوب ۲ : ۱۳ — [p] حزق ۳۲ : ۱۰ — [q] حزق ۲۷ : ۳۵ — [r] حزق ۲۷ : ۳۲ ; مکاش ۱۸ : ۹ — [s] یسعه ۲۳ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

جنسے وے سب جو اُس میں آمد و رفت کرتے تھے ہول کھاتے تھے! ۱۸ اب جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے ھیں[f]؛ ھاں، سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گھبراتے ھیں۔ ۱۹ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، جب میں تجھے، اُن شہروں کے مانند جو بےچراغ ھیں، ویران کر دونگا، جب میں تجھ پر سمندر بہا دونگا، اور تو بڑے بڑے پاني تلے چھپ جائیگي: ۲۰ تب میں تجھے اُن سمیت، جو گڑھے میں اُتر جاتے[g]، پرانے وقت کے لوگوں کے درمیان تلے اُتارونگا، اور زمین کي اسفل جاگھوں میں، اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ھیں، اُنکے ساتھ، جو گڑھے میں اُتر جاتے، تجھے بساؤنگا، تاکہ تو پھر آباد نہ ھووے؛ پر میں زندوں کے ملک[h] کو شوکت دونگا۔ ۲۱ میں تجھے جاے عبرت کرونگا[i]، اور تو نابود ھوگي؛ ھرچند تیري تلاش کي جاوے، تو کہیں ابد تک پائي نہ جاوے[k]، خداوند یہوواہ فرماتا ھی۔

۲۷ باب

۱ صور کے بازاروں کي بابت، کہ اُن میں سب طرح کي اجناس تجارت موجود ھیں۔ ۲۶ شہر کي بڑي تباھي جو ھوئي، جس کو کسي تدبیر سے شہر والے دور نہ کر سکے۔

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ اي آدمزاد، تو صور پر نوحہ شروع کر[a]؛ ۳ اور صور سے کہہ، اي تو، جس نے سمندر کے عین مدخل میں جگہہ پائي[b]، اور بہت سے بحري ممالک کے لوگوں کے لیئے ایک تجارت کرنیوالي ھی[c]، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ اي صور، تو کہتي ھی، کہ میرا کمال حسن ھی[d]۔ ۴ تیري سرحدیں سمندر کے درمیان ھیں: تیرے معماروں نے تیري خوشنمائي کو کامل کیا ھی۔ ۵ وے سنیر[e] کے سروؤں سے تیرے جہازوں کي تختیاں بناتے تھے: وے لبنان کے دیودار کاٹکے تیرے لیئے مستول بناتے تھے۔ ۶ وے بسن کے بلوط لیکے تیرے ڈانڈوں کو بناتے تھے؛ تیرے پٹوتنوں کو بقس کي لکڑي سے جسے وے کتیوں کے جزیروں سے[f] لاتے تھے، اور ھاتھي‌دانت سے جسے وے اُس میں جڑتے تھے، طیار کرتے تھے۔ ۷ تو اپنے پال کے لیئے مصر کے بوٹیدار کتان پھیلاتي تھي؛ کبودي اور ارغواني سے، جو الیسہ کے ساحلوں سے لائے گئے، تیرا شمیانہ تھا۔ ۸ صیدا اور ارود کے رھنیوالے تیرے ڈانڈي تھے؛ اور اي صور، تیرے دانشمند لوگ، جو تیرے درمیان تھے، وے تیرے ناخدا تھے۔ ۹ جبل[g] کے پرانے اور دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے، کہ ‖ جہاز کے رخنہ بند کریں: سمندر کے سارے جہاز، اور اُنکے ملاح تجھہ میں حاضر تھے، کہ تیرے لیئے تجارت کا کام کریں۔ ۱۰ فارس اور لود اور فوط[h] کے لوگ تیرے لشکر میں تھے، اور تیرے بہادر تھے: وے سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے، اور وے تجھے رونق بخشتے تھے۔ ۱۱ ارود کے مرد، تیري ھي فوج کے ساتھ، چاروں طرف تیري شہر پناہ پر موجود تھے، اور جمدیم لوگ تیرے برجوں پر حاضر تھے: اُنھوں نے اپني سپریں چاروں طرف تیري دیواروں پر لٹکائیں، اور تیرے جمال کو کامل کیا[i]۔ ۱۲ ترسیس[k] سب طرح کے مال کي کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتي تھي؛ وے روپا، اور لوھا، اور رانگا، اور سیسا لاکے تیرے بازار میں بیوپار کرتے تھے۔ ۱۳ یاوان، توبل، اور مسک[l] تیرے تجار تھے؛ وے تیرے بازار میں ‖ آدمیوں[m] اور پیتل کے برتنوں کي سوداگري کرتے تھے۔ ۱۴ اھل تجرمہ[n] نے تیري ھاتوں میں گھوڑوں اور چابک‌سواروں اور خچروں کي تجارت کي۔ ۱۵ بني ددان[o] تیرے سوداگر تھے؛ بہت سے بحري ممالک تجارت کے لیئے تیرے اختیار میں تھے؛ وے عوض میں ھاتھي کے خمدار دانت اور آبنوس کے ھدیے لاتے تھے۔ ۱۶ † ارامي تیري کاریگریوں کي کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے؛ وے گوھر شب

---

[f] ۱۰ آیت
[g] حزق ۳۲: ۱۸، ۲۴
[h] حزق ۳۲: ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۳۲
[i] حزق ۲۷: ۳۶ اور ۲۸: ۱۹
[k] زبور ۳۷: ۳۶
[a] حزق ۱۹: ۱ اور ۲۶: ۱۷ اور ۲۸: ۱۲ اور ۳۲: ۲
[b] حزق ۲۸: ۲
[c] یسع ۲۳: ۳
[d] حزق ۲۸: ۱۲
[e] است ۳: ۹

[f] یرم ۲: ۱۰
[g] ۱ سلا ۵: ۱۸ زبور ۸۳: ۷
‖ یا، کالاپني کریں۔
[h] یرم ۴۶: ۹ حزق ۳۰: ۵ اور ۳۸: ۵
[i] ۳ آیت
[k] پید ۱۰: ۴ ۲ توا ۲۰: ۳۶
[l] پید ۱۰: ۲
‖ عبراني میں، نفس آدم۔
[m] مکاشفہ ۱۸: ۱۳
[n] پید ۱۰: ۳ حزق ۳۸: ۶
[o] پید ۱۰: ۷
† یا، ادومي۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

چراغ، اور ارغواني، اور چکندوزي، اور کتان، اور مونگا، اور لعل لاکے تیرے بازار میں لین دین کرتے تھے۔ ۱۷ یهوداه اور اسرائیل کا ملک تیرے سوداگر تھے ؛ وے منیت[p] اور پنگ کا گیهوں، اور شهد، اور روغن، اور بلسان[q] لاکے تیرے بازار میں تجارت کرتے تھے[r]۔ ۱۸ اهل دمشق تیري دستکاریوں کي کثرت کے سبب، اور قسم قسم کے مال کي بهتایت کے باعث، حلبون کي مے اور سفید اون کي تجارت تیرے یہاں کرتے تھے۔ ۱۹ ودان اور یاوان اوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے ؛ آبدار فولاد، اور تیجپات، اور بچ تیرے بازار میں وے بیچتے تھے۔ ۲۰ ددان[s] تیرا سوداگر تھا، کہ سواري کے چارجامے تیرے هاتھ بیچتا تھا۔ ۲۱ عرب اور قیدار[t] کے سب امیر تجارت کي راه سے تیرے علاقہ‌مند تھے ؛ وے برے، اور مینڈھے، اور بکري لیکے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ ۲۲ سبا[u] اور رعمه کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگري کرتے تھے ؛ وے هر رقم کے نفیس و خوشبودار مصالح، اور هر طرح کے قیمتي پتھر، اور سونا، تیرے بازار میں لاکے لین دین کرتے تھے۔ ۲۳ حران[x]، اور کنه، اور عدن، اور سبا[y] کے سوداگر، اور اسور، اور کلمد کے، تیرے ساتھ سوداگري کرتے تھے۔ ۲۴ یے هي تیرے تجار تھے : جو || کمخواب، اور چوغے، اور ارغواني، ور منقش پوشاکیں، اور سب طرح کے بوتیدار نفیس کپڑے کے گٹھیوں کو ڈوري سے کسے هوئے، اور مضبوط کیئے هوئے، تیري تجارتگاه میں بیچنے کے لیئے لاتے تھے۔ ۲۵ ترسیس کے جهاز[z] تیري تجارت کي بابت تیري تعریف گاتے تھے : تو تو معمور تھي، اور سمندر کے درمیان[a] نهایت شان و شوکت رکھتي تھي۔

۲۶ تیرے ڈانڈي تجھے بڑے پاني میں لائے : پورب کي هوانے تجھ کو دریا کے بیچ میں توڑا هي[b]۔ ۲۷ تیرا مال و اسباب، اور تیرا بازار، اور تیري اجناس تجارت، تیرے اهل جهاز، اور تیرے ناخدا، تیرے

p قضا ۱۱ : ۳۳
q یرم ۸ : ۲۲
r ۱ سلا ۵ : ۹، ۱۱ عز ۳ : ۷ اعم ۱۲ : ۲۰
s پید ۲۵ : ۳
t پید ۲۵ : ۱۳ یسع ۶۰ : ۷
u پید ۱۰ : ۷ ۱ سلا ۱۰ : ۱، ۲ زبور ۷۲ : ۱۰، ۱۵ یسع ۶۰ : ۶
x پید ۱۱ : ۳۱ ۲ سلا ۱۹ : ۱۲
y پید ۲۵ : ۳
|| عبراني میں، کمالات۔
z زبور ۴۸ : ۷ یسع ۲ : ۱۶ اور ۲۳ : ۱۴
a ۴ آیت
b زبور ۴۸ : ۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

ناو کے گھڈیوالے، اور تیرے کار و بار کے گماشتے، اور سارے جنگي مرد جو تجھ میں هیں، اُس سارے انبوه سمیت جو تیرے درمیان فراهم هوا، تیري تباهي کے دن سمندر کے بیچ میں گرینگے[c]۔ ۲۸ تیرے ناخداؤں کے چلانے کے شور سے ساري نواحي لرز جائینگي[d]۔ ۲۹ اور سارے ڈانڈي، اور اهل جهاز، اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جهازوں پر سے اُتر آوینگے ؛ وے خشکي پر کھڑے هونگے[e]، ۳۰ اور اپني آواز بلند کرکے تیرے سبب سے چلاوینگے، اور زار زار روئینگے، اور اپنے سروں پر خاک اُڑاوینگے[f]، اور راکھ میں لوٹینگے[g]۔ ۳۱ وے تیرے لیئے اپنے سب بال کو منڈاوینگے[h]، اور ٹاٹ کے پٹکے باندھینگے، اور وے تیرے لیئے دل شکست هوکے روئینگے، اور جان گداز نوحه کرینگے۔ ۳۲ اور نوحه[i] کرتے هوئے تیرا مرثیه پڑھینگے، اور تجھ پر یوں روکے کهینگے، کون صور کي مانند هي[k]، جو سمندر کے درمیان میں تباه هوئي ؟ ۳۳ جب تیرا سودا سمندر پر سے جاتا تھا، تب تو بهت قوموں کو مالامال کر دیتي تھي[l] ؛ تو اپني دولت اور اجناس تجارت کي کثرت سے زمین کے بادشاهوں کو دولتمند کرتي تھي۔ ۳۴ پر اب تو پانیوں کے گهراپوں میں سمندر کے زور سے توت گئي هي[m] ؛ تیري تجارت اور تیرے بیچ کا سارا انبوه ایک ساتھ گر گیا[n]۔ ۳۵ بحري ممالک کے سارے رهنیوالے تیري بابت حیرتزده هونگے[o]، اور اُنکے بادشاه نپٹ ترسان هونگے، اور اُنکا چهره زرد هو جائیگا۔ ۳۶ قوموں کے تجار تیرا ذکر سنکے سنسنا جائینگے[p] ؛ تو جائے عبرت هوگي، اور پھر کدھي نه هوگي[q]۔

۲۸ باب

۱ بابت اُس الهي آفت کي جو والي صور پر اس سبب سے آئي تھي، که اُس نے خدا کے حضور میں بهي هولناک گستاخي کي تھي۔ ۱۱ ایک مرثیه هي، جس میں اُس کي قدیم شوکت کا بیان هي که ووئکر کناه سے کھٹا ئي گئي۔ ۲۰ بابت اُس آفت کي جو صیدا پر آیا چاهتي تھي۔ ۲۴ اسرائیل کے بحال هوجانے کي بابت۔

c امث ۱۱ : ۳ ، ۳۳ آیت
d حزق ۲۶ : ۱۰، ۱۸ مکاش ۱۸ : ۹، وغیره
e مکاش ۱۸ : ۱۷، وغیره
f ایوب ۲ : ۱۲ مکاش ۱۸ : ۱۹
g استر ۴ : ۱، ۳
h یرم ۱۶ : ۶ اور ۴۷ : ۵ میکه ۱ : ۱۶
i حزق ۲۶ : ۱۷، ۲ آیت
k مکاش ۱۸ : ۱۸
l مکاش ۱۸ : ۱۹
m حزق ۲۶ : ۱۹
n ۲۷ آیت
o حزق ۲۶ : ۱۵، ۱۶
p یرم ۱۸ : ۱۶
q حزق ۲۶ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، والي صور سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، ازبسکہ تیرے دل میں گھمنڈ سمایا، اور تونے کہا هي، کہ میں اِلٰہ هوں[a]، اور اِلٰهوں کے تخت پر سمندر کے بیچ میں بیٹھا هوں[b]، اور تو نے اپنا دل اِلٰہ کا سا دل بنایا هی: اگرچہ تو اِلٰہ نہیں، بلکہ اِنسان هی[c]: ۳ دیکھہ، تو دانیایل سے زیادہ دانشمند هی[d]؛ ایسا کوئي بھید نہیں جو تجھہ سے چھپا هو: ۴ تو نے اپني حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا، اور سونا اور روپا اپنے خزانوں میں جمع کر دیا: ۵ تو نے اپني بڑي حکمت سے، اور اپني سوداگري سے اپني دولت بہت بڑھائي[e]، اور تیرا دل تیري دولت کے باعث پھولا هی: ۶ اِسلیئے خداوند یہوواہ فرماتا هی، ازبسکہ تو نے اپنا دل اِلٰہ کا سا دل بنایا؛ ۷ اِسلیئے، دیکھہ، میں تجھہ پر پردیسیوں کو جو گروهوں میں هیبتناک هیں[f] چڑھا لاؤنگا: وے اپني تلواریں کھینچکے تیري دانش کي خوبي کھو دینگے، اور تیرے جمال کو ناپاک کرینگے۔ ۸ وے تجھے گڑھے میں اُتارینگے، اور تو اُنکي موت مریگا جو سمندر کے درمیان مقتول هوتے۔ ۹ کیا تو اُسکے آگے جو تجھے قتل کریگا پھر کہیگا، کہ میں اِلٰہ هوں[g]؟ لہذا تو اپنے قتل کرنیوالے کے هاتھہ میں اِلٰہ نہیں، بلکہ اِنسان ٹھہرا۔ ۱۰ جیسے نامختون مرتے هیں[h]، ویسے هي تو اجنبي کے هاتھہ سے مارا پڑیگا، کہ میں هي نے کہا هی، خداوند یہوواہ فرماتا هی۔

۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۲ ای آدمزاد، صور کے بادشاہ پر یہہ نوحہ کر[i]، اور اُس سے کہہ، خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، تو خاتم الکمال هوا، تو دانش سے معمور، اور اصل جمال هی[k]۔ ۱۳ تو عدن میں، باغ اللہ میں[l]، رها کرتا تها؛ هر ایک قیمتي پتھر تیري پوشش کے لیئے تها، یاقوت سرخ، اور پکھراج، اور الماس، اور ازرق، اور سنگ سلیماني، اور زبرجد، اور نیلم، اور زمرد، اور گوهر شب چراغ، اور سونا: تیري ڈھولکیوں[m] اور بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یہاں هوتا رها: جس دن تو خلق کیا گیا، وے طیار هوئیں۔ ۱۴ تو ایک مسح کیا هوا کروبي تها، جو سایہ بخشتا تها[n]، اور میں نے تجھے خدا کے مقدس پہاڑ پر[o] رکھا تها؛ تو وهاں رها، اور تو آتشي پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تها۔ ۱۵ تو اپني پیدائش کے دن سے اپني راہ رسم میں کامل تها، جب تک کہ تجھہ میں بدکاري نہ پائي گئي۔ ۱۶ تیري سوداگري کي فراواني کے سبب سے اُنهوں نے تجھہ میں ظلم بھي بھر دیا، اور تو خطاکار ٹھہرا: سو میں نے تجھہ کو خدا کے پہاڑ پر سے گندگي کي طرح پھینک دیا، اور تجھہ سایہ بخشنیوالے کروبي کو[p] آتشي پتھروں کے درمیان سے فنا کر دیا۔ ۱۷ تیرا دل اپنے حسن پر گھمنڈ کرتا تها[q]؛ تو نے اپنے جمال کي کثرت کے سبب سے اپني حکمت کھو دي: میں نے تجھے زمین پر ڈال دیا هی، بادشاهوں کے آگے تجھے دھرا، تا کہ وے تجھے دیکھہ لیں۔ ۱۸ تو نے اپني شرارتوں کي کثرت سے، اور اپني سوداگري کي ناراستي سے، اپنے مقدسوں کو ناپاک کیا: اِس لیئے میں تیرے اندر میں سے ایک آگ نکالونگا، جو تجھے بھسم کریگي، اور میں تیرے سارے دیکھنیوالوں کي آنکھوں کے آگے تجھے زمین پر راکھہ کر دونگا۔ ۱۹ سب جو قوموں کے درمیان تیرے جاننیوالے هیں تجھے دیکھکے حیران هونگے: تو جاے عبرت هوگا، اور پھر کبھي نہ هوگا[r]۔

۲۰ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ ای آدمزاد، صیدا[s] کي طرف متوجہہ هو[t]، اور اُسکي مخالفت میں نبوت کر، اور کہہ، ۲۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، دیکھہ، میں تیرا مخالف هوں، ای صیدا، اور میں تیرے

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

درمیان اپنے لیئے جلال پاؤنگا، تا که وے معلوم کریں، که میں خداوند هوں، جب میں اُس میں عدالت کروں، اور اُس میں مقدس ٹھہرایا جاؤں۔ ۲۳ میں اُس میں وبا بھیجونگا، اور اُسکي گلیوں میں خونریزي کرونگا، اور مقتول اُسکے درمیان اُس تلوار سے، جو چاروں طرف سے اُسپر چلیگي، گرینگے؛ اور وے معلوم کرینگے، که میں خداوند هوں۔

۲۴ تب اهل اِسرائیل کے لیئے اُنکي چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنهیں حقیر جانتے تھے، کوئي چبھنیوالا کانٹا، یا دُکھانیوالا خار نه رهیگا، اور وے جانینگے، که خداوند یهوواه میں هوں۔

۲۵ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، جب میں اهل اِسرائیل کو قوموں میں سے، جن میں وے پراگنده هو گئے، جمع کرونگا، تب میں قوموں کي آنکھوں کے سامھنے اُنسے اپني تقدیس کراؤنگا، اور وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا، بسینگے: ۲۶ اور وے اُس میں بے خطره سکونت کرینگے، اور مکان بناوینگے، اور انگورستان لگاوینگے، اور به سلامت بودوباش کرینگے، جب میں اُن سبھوں کو، جو چاروں طرف سے اُن کي حقارت کرتے تھے، سزا دونگا: اور وے جانینگے، که میں خداوند اُنکا خدا هوں۔

۲۹ باب

۱ بابت اُس آفت کي جو فرعون پر آئي تھي اِس لیئے که اُسنے اِسرائیل کے ساتھه دغابازي کي تھي۔ ۸ مصر کي هونهاالي تباهي کے حق میں۔ اِس بیان میں، که ۱۳ چالیس برس کے بعد مصر پھر بحال کیا جائیگا۔ ۱۷ ازراه درماهه مصر کي سرزمین نبوکدرضر کو دے دي جاتي۔ ۲۱ نبوت سے معلوم هو جاتا که اِسرائیل پھر ایک قوم هو جائیگا۔

۵۸۹

دسویں برس کے دسویں مهینے کي بارهویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ اي آدمزاد، تو مصر کے بادشاه فرعون کے برخلاف اپنا رخ کر، اور اُسکي اور سارے ملک مصر کي مخالفت میں نبوت کر: ۳ باتیں کر، اور کهه، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکھه، اي مصر کے بادشاه فرعون، میں تیرا مخالف هوں؛ اُس بڑے گھڑیال کا، جو اپني ندیوں کے بیچ لیٹ رهتا هی، اور کهتا هی، که میري ندي میري هي هی، اور میں نے اُسے اپنے لیئے پیدا کیا۔ ۴ لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا، اور میں ایسا کرونگا که تیري ندیوں کي مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگي، اور میں تجھے تیري ندیوں کے درمیان میں سے باهر کھینچ نکالونگا، اور تیري ندیوں کي مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹینگي۔ ۵ اور میں تجھے، هاں، تجھے اور تیري ندیوں کي مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دونگا؛ تو کھلے هوئے میدان میں پڑا رهیگا؛ تو بٹورا نه جائیگا، اور نه جمع کیا جائیگا؛ میں نے تجھے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کي خوراک کر دیا هی۔ ۶ اور مصر کے سارے باشندے جانینگے، که میں خداوند هوں، اِسلیئے که وے اِسرائیل کے گھرانے کے لیئے فقط سرکنڈے کي چھڑي تھے۔

۷ جب اُنهوں نے تیرا هاتھه پکڑا، تو ٹوٹ گیا، اور اُنکا سارا کاندھا پھاڑ ڈالا؛ پھر جب اُنهوں نے تجھه پر تکیه کیا، تو ٹکڑے ٹکڑے هو گیا، اور اُنکي ساري کمروں کو بند سے اُکھڑوا ڈالا۔

۸ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکھه، ایک تلوار تجھه پر لاؤنگا، اور تیرے درمیان اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا۔ ۹ اور مصر کي سرزمین اُجاڑ اور ویران هو جائیگي، اور وے جانینگے که میں خداوند هوں؛ اِسلیئے که اُس نے کها هی، که ندي میري هي هی، اور میں نے اُسے پیدا کیا هی۔ ۱۰ دیکھه، اِس لیئے میں تیرا اور تیري ندیوں کا مخالف هوں، اور مصر کي سرزمین، مجدال سے سوینیه تک، بلکه کوش کي سرحد تک، محض ویران اور اُجاڑ کر دونگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

پيشتر مسيح سے ۵۸۹

۱۱ کسي انسان کا پانو اُدھر نہ پڑيگا، اور نہ کسي گذرتے ہوئے حيوان کے پانو کا نشان اُس ميں ہوگا[a]، کيونکہ وہ چاليس برس تک آباد نہ هوويگي۔ ۱۲ اور ويران ملکوں[b] کے درميان مصر کي سرزمين کو ويران کرونگا[c]، اور اُجاڑے ہوئے شہروں کے درميان اُسکے شہر چاليس برس تک اُجاڑ رهينگے، اور ميں مصريوں کو قوموں ميں پراگندہ کرونگا، اور اُنہيں ملکوں کے بيچ تتر بتر کرونگا۔

۱۳ ليکن خداوند يهوواہ يوں فرماتا هي، کہ چاليس برس کے آخر ميں مصريوں کو اُن قوموں کے درميان سے جہاں وے پراگندہ ہو گئے سميٹکے اِکٹھے کرونگا[d]؛ ۱۴ اور ميں مصر کے اسيروں کو پھير لاؤنگا، اور اُنہيں فتروس کي زمين، اُنکے وطن، ميں لوٹاؤنگا، اور وے وهاں حقير مملکت[e] هونگے۔ ۱۵ وہ مملکت ساري مملکتوں سے زيادہ حقير هوگي، اور پھر قوموں پر اپنے تئيں بلند نہ کريگي؛ کيونکہ ميں اُنہيں گھٹاؤنگا، تاکہ پھر قوموں پر حکمراني نہ کريں۔ ۱۶ اور وہ پھر اِسرائيل کے گھرانے کے لیئے جاے توکل نہيں هوگي[f]، کہ وے، جب اُنکے پيچھے ديکہنے لگيں، تو اُن کي شرارت ياد دلاوينگے؛ ليکن جانينگے، کہ ميں خداوند يهوواہ هوں۔

۵۷۲

۱۷ ستائيسويں برس کے پہلے مہينے کي پہلي تاريخ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۸ کہ اي آدم‌زاد، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپني فوج سے صور کي مخالفت ميں سخت خدمت کروائي هي[g]؛ هر ايک سر بےبال هوگيا، اور هر ايک کا کندها چھل گيا، پر نہ اُسنے، اور نہ اُسکے لشکر نے، صور سے اُس خدمت کے واسطے جو اُسنے اُسکي مخالفت ميں کي تهي، کچھ درماهہ پايا۔ ۱۹ اِسليئے خداوند يهوواہ يوں فرماتا هي، کہ ديکھ، ميں مصر کي سرزمين کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے هاتھ ميں کر دونگا؛ وہ اُس کي گروہ کو اسير کريگا، اور اُسکي لوٹ کو لوٹ ليگا، اور اُسکي غنيمت کو لے ليگا، وہ اُسکے لشکر کا درماهہ هوگي۔ ۲۰ ميں نے مصر کي سرزمين اُسکے محنتانہ ميں، اُس محنت کے باعث جو اُسنے اُسکے مقابل کي، اُسے دي؛ کيونکہ اُنہوں نے ميرے لیئے مشقت کھينچي تهي[a]، خداوند يهوواہ کہتا هي۔

۲۱ اُس دن ميں ايسا کرونگا، کہ اِسرائيل کے خاندان کا سينگ پھوٹيگا[b]، اور تجھے اُنکے درميان منہ کي کشادگي[c] عطا کرونگا، اور وے جانينگے، کہ ميں خداوند يهوواہ هوں۔

۳۰ باب

۱ مصر اور اُس کے کمکيوں کي تباهي جو هوا چاهتي تهي۔ ۲۰ اِس بيان ميں، کہ بابل کا بازو نيا زور پکڑيگا، تا کہ مصر کے بازو کو توڑ ڈالے۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اي آدم‌زاد، نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند يهوواہ يوں کہتا هي، چلاکے کہو، افسوس اُس دن پر[a]! ۳ اِس ليئے کہ وہ دن قريب هي، هاں، خداوند کا دن[b]، بدليوں کا دن، قريب هي؛ وہ غيرقوموں کا خاص وقت هوگا۔ ۴ کيونکہ تلوار مصر پر آويگي، اور جب مصر ميں مقتول گرينگے، اور وے اُسکي گروہ کو اسير کرکے لے جائينگے[c]، اور اُس کي بنياديں ڈهائي جائينگي[d]، کوش کے لوگوں کو شدت کا درد لگيگا۔ ۵ کوش، اور فوط، اور لود، اور سارے ذات کے ملے جُلے لوگ[e]، اور کوب، اور اُس سرزمين کے رهنيوالے جو عهدنامہ رکھتے، اُنکے ساتھ تلوار سے گرينگے۔ ۶ خداوند يوں کہتا هي، کہ مصر کے پشتے گر جائينگے، اور اُسکے زور کا گھمنڈ اُتارا جائيگا؛ مجدال سے سوينيہ تک[f] وے اُس ميں تلوار سے گر جائينگے، خداوند يهوواہ فرماتا هي۔ ۷ اور وے ويران ملکوں کے درميان ويران هونگے[g]، اور اُجاڑ شهروں کے درميان اُسکے شهر اُجاڑ رهينگے۔ ۸ اور جب ميں مصر ميں آگ بھڑکاؤنگا، اور اُس کے سارے مددگار هلاک کيئے

پيشتر مسيح سے ۵۷۲

[a] حزق ۳۲: ۱۳
[b] حزق ۳۰: ۷، ۲۶
[c] يسعه ۱۱: ۱۱، يرم ۴۶: ۲۶
[d] حزق ۱۷: ۶، ۱۴
[e] يسعه ۳۰: ۲، ۳ اور ۳۱: ۱، ۲
[f] يرم ۲۷: ۶ حزق ۲۶: ۷، ۸

[a] يرم ۲۵: ۹
[b] زبور ۱۳۲: ۱۷
[c] حزق ۲۴: ۲۷

[a] يسعه ۱۳: ۶
[b] حزق ۷: ۷، ۱۲ يوايل ۲: ۱ صفن ۱: ۷
[c] حزق ۲۹: ۱۹
[d] يرم ۵۰: ۱۵
[e] يرم ۲۵: ۲۰، ۲۴
[f] حزق ۲۹: ۱۰
[g] حزق ۲۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۰۲

جائینگے، تو وے معلوم کرینگے، کہ خداوند میں هوں۔ ۹ اُس دن بہت سے ایلچي جہازوں پر بیٹھے هوئے[a] میري طرف سے روانہ هونگے، کہ غافل کوشیوں کو ڈراویں؛ اور جیسے مصر کے دن میں، ویسے هي اُنکو بهي شدت کا دکھ هوگا: دیکھ، وہ آتا هي۔ ۱۰ خداوند یهوواہ یوں کهتا هي، کہ میں مصر کي انبوہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے هاتھ سے مٹاؤنگا[b]۔ ۱۱ وہ اور اُسکي گروہ اُسکے ساتھ، جو قوموں میں هیبتناک هي[c]، زمین کے اُجاڑنے کو لائے جائینگے، اور وے مصر پر اپني تلوار میان سے کھینچکے چلائینگے، اور سرزمین کو مقتولوں سے معمور کرینگے۔ ۱۲ اور میں ندیوں کو سکھا دونگا[d]، اور سرزمین کو شریروں کے هاتھ بیچونگا[m]، اور میں اُس سرزمین کو اور اُسکي ساري معموري کو اجنبیوں کے هاتھ سے ویران کرونگا؛ میں خداوند نے کہا هي۔ ۱۳ خداوند یهوواہ یوں فرماتا هي، کہ میں بتوں کو بهي نیست کرونگا، اور نوف میں سے مورتوں کو مٹا ڈالونگا[n]، اور آگے کو مصر کي سرزمین کا کوئي بادشاہ نہ هوگا[o]، اور مصر کي سرزمین میں ایک دهشت رکھونگا[p]۔ ۱۴ اور فتروس[q] کو ویران کرونگا، اور ضوعن[r] میں آگ بهڑکاؤنگا، اور نو پر عدالت کرونگا[s]۔ ۱۵ اور میں †سین پر، جو مصر کي قوت هي، اپنا قهر اُنڈیلونگا، اور همون نو کو کاٹ ڈالونگا[t]۔ ۱۶ اور جب میں مصر میں ایک آگ لگا دونگا[u]، سین نهایت دکھیگي، اور نو دو ٹکڑے کي جائیگي، اور نوف پر هر روز مصیبت هوگي۔ ۱۷ ‡اون اور § في‌بست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے، اور عورتیں اسیر هوکے جائینگي۔ ۱۸ اور تحفنحیس[x] میں بهي دن اندهیرا هوگا، جس وقت وهاں مصر کے جوؤں کو توڑونگا، اور اُسکي قوت کي شوکت مٹ جائیگي؛ اور وہ جو هي، اُس پر بدلي چها جائیگي، اور اُسکي بیٹیاں اسیر هوکے جائینگي۔ ۱۹ اِسي طرح سے مصر کي عدالت کرکے اُسے سزا دونگا، اور وے جانینگے کہ خداوند میں هوں۔

[a] یسعیاہ ۱۸: ۱، ۲ [b] حزقي ۲۹: ۱۹ [c] حزق ۲۸: ۷ [d] یسعیاہ ۱۹: ۵، ۶ [m] یسعیاہ ۱۹: ۴ [n] یسعیاہ ۱۹: ۱ یرم ۴۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۵ [o] ذکر ۱۳: ۲ [p] ذکر ۱۰: ۱۱ [q] یسعیاہ ۱۱: ۱۱ [r] حزق ۲۹: ۴ [s] یا، تانس۔ [t] زبور ۷۸: ۱۲، ۴۳ [u] نحوم ۳: ۸، ۹، ۱۰ † یا، پلوسیوم۔ [x] یرم ۴۶: ۲۵ [y] ۸ آیت ‡ یا، هیلیوپولس۔ § یا، بوباستوم۔ [z] یرم ۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۲۰ گیارهویں برس کے پہلے مهینے کي ساتویں تاریخ کو یوں هوا، کہ خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲۱ اي آدمزاد، میں نے مصر کے بادشاہ فرعون کا بازو توڑا[a]؛ اور دیکھ، وہ باندها نهیں جائیگا، دوا کي تدبیر کرکے[b] اُسپر پٹیاں کسي نہ جائینگي، کہ تلوار پکڑنے کے لیئے مضبوط هو۔ ۲۲ اِسلیئے خداوند یهوواہ یوں فرماتا هي، دیکھ، میں مصر کے بادشاہ فرعون کا مخالف هوں، اور اُسکے بازوؤں کو، اُسے جو پرزور هي، ور اُسے جو ٹوٹا تها، توڑونگا[c]، اور اُسکے هاتھ سے تلوار گراؤنگا۔ ۲۳ اور مصریوں کو قوموں کے درمیان تتر بتر کرونگا[d]، اور ملکوں میں بتهراؤنگا۔ ۲۴ اور میں بابل کے بادشاہ کے بازو کو قوت بخشونگا، اور اپني تلوار اُسکے هاتھ میں دونگا، لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا، اور وہ اُسکے آگے، گهایل کي آن آهوں کي مانند جو مرنے پر هو، آہ ماریگا۔ ۲۵ هاں شاہ بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا، اور فرعون کے بازو گر جائینگے، اور جب اپني تلوار شاہ بابل کے هاتھ میں دوں، اور وہ اُنکو سرزمین مصر پر چلاوے، تو وے جانینگے کہ میں خداوند هوں[e]۔ ۲۶ اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا[f]، اور ملکوں میں تتر بتر کر دونگا، اور وے جانینگے، کہ میں خداوند هوں۔

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي فرعون سے کیفیت بیان کرتا، ۳ کہ اسور کي شان و شوکت بڑي تهي، پر غرور کے سبب وہ پست‌حال هوگیا۔ ۱۸ آگے سے خبر دیتا کہ مصر کي ویسي پست‌حالي هو جائیگي۔

اور گیارهویں برس کے تیسرے مهینے کي پهلي تاریخ کو یوں هوا، کہ خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۲ اي آدمزاد، شاہ مصر فرعون، اور اُس کي گروہ سے کهہ، کہ تو اپني بزرگي میں کس کي مانند هي[a]؟ ۳ دیکھ، اسور لبنان کا ایک دیودار تها[b]، جسکي ڈالیاں خوب‌صورت تهیں، اور پتیوں کي کثرت سے وہ خوب سایہ‌دار تها،

[a] یرم ۴۸: ۲۵ [b] یرم ۴۶: ۱۱ [c] زبور ۳۷: ۱۷ [d] ۲۶ آیت حزق ۲۹: ۱۲ [e] زبور ۹: ۱۶ [f] ۲۳ آیت حزق ۲۹: ۱۲ [a] ۱۸ آیت [b] دان ۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور اُسکا قد بلند تھا، اور اُسکی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان تھی۔ ۴ پانیوں نے اُسے بڑا کیا[a]، گہراؤ نے اپنی نہروں سے، جو اُسکے تھالے کے آس پاس جاری ہو رہی تھیں، اُسے سربلند کیا، اور اپنے آبریزوں کو میدان کے سارے درختوں پر دوڑایا؛ ۵ اِسلیئے اُن پانیوں کی کثرت سے، جو اُسنے بہائے، اُسکا قد میدان کے سارے درختوں سے بلند ہوا[b]، اور اُسکی شاخیں بہت، اور اُسکی ڈالیاں دراز ہوئیں۔ ۶ ہوا کے سارے پرندے اُسکی شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے[c]، اور اُس کی ڈالیوں کے نیچے سارے دشتی حیوان بچے جنتی تھیں، اور سب بڑی بڑی قومیں اُسکے سایے تلے بستی تھیں۔ ۷ یوں ہی وہ اپنی بزرگی میں اپنی ڈالیوں کی درازی کے سبب خوشنما تھا، کہ اُسکی جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھی۔ ۸ خدا کے باغ[f] کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے، سرو اُسکی شاخوں، اور شاہ بلوط اُس کی ڈالیوں کے برابر نہ تھے، اور خدا کے باغ کا کوئی درخت اُسکی ایسی بہار رکھتا نہ تھا۔ ۹ میں نے اُسے اُسکی ڈالیوں کی فراوانی سے حسن بخشا، یہاں تک کہ عدن کے سارے درختوں کو، جو باغ خدا میں تھے، اُسپر رشک آتا تھا۔

۱۰ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، اِس سبب سے کہ تو نے اپنے تئیں سربلند کیا، اور اُسنے اپنی پھنگی کو گھنی شاخوں کے درمیان اُونچا کیا، اور اُسکے دل میں اُسکی بلندی پر غرور سمایا[g]؛ ۱۱ اِس لیئے میں نے اُسے غیرقوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا؛ یقیناً وہ اُس سے سلوک کریگا؛ میں نے اُسے اُس کی شرارت کے سبب نکال دیا۔ ۱۲ اور اجنبی لوگ، جو قوموں میں سے ہیبت ناک ہیں[h]، اُسے کاٹ ڈالینگے، اور پھینک دینگے؛ پہاڑوں اور ساری وادیوں پر اُسکی شاخیں گر پڑینگی[i]، اور زمین کی ساری نہروں کے آس پاس اُسکی ڈالیاں توڑی جائینگی، اور زمین کے سارے لوگ جس وقت وے اُسے خارج کریں، اُسکے سایے کے تلے سے نکل جائینگے۔ ۱۳ اُسکے خرابہ پر ہوا کے سارے پرندے بیٹھینگے[k]، اور اُس کی شاخوں پر میدان کے سارے چرندے رہینگے، ۱۴ تا کہ سارے درختوں میں سے، جو پانیوں کے کنارے پر ہیں، کوئی درخت اپنی بلندی سے مغرور نہ ہو، اور اپنی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان اُونچی نہ کرے، اور اُن درختوں میں سے جو پانی کو جذب کرتے ہیں، کوئی اپنی بلندی میں اُنکے آس پاس نہ رہے؛ کیونکہ وے سب کے سب موت[l] کے قابو میں کر دیئے گئے، اور زمین کی نیچی جگہوں میں[m]، بنی آدم کے درمیان، جو گڑھے میں اُترے ہیں، موجود ہیں۔

۱۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس دن وہ پاتال میں اُترے، میں ماتم کرواؤنگا، میں اُس کے سبب گہراؤ کو ڈھانپونگا، اور اُسکی نہروں کو روک دونگا، اور بڑی سیلابیں تھہر جائینگی، ہاں، میں لبنان کو اُس کے لیئے سیاہ‌پوش کرواؤنگا، اور اُسکے لیئے میدان کے سارے درخت غشی میں آئینگے۔ ۱۶ جس وقت میں نے اُسے، اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ہیں، پاتال میں ڈالا[n]، میں نے ایسا کیا کہ اُسکے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں[o]، اور عدن کے سارے درخت، لبنان کے چنے ہوئے اور اچھے[p]، سب نے، جو پانی کو جذب کرتے ہیں، زمین کے اسفل کے درجے میں تسلی پائی[q]۔ ۱۷ وے بھی اُسکے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اُتر جائینگے، اور وے بھی جو اُسکے بازو تھے، اور غیرقوموں کے درمیان اُس کے سایے تلے بستے تھے[r]، وہیں ہونگے۔

۱۸ تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کسکی مانند ہی[s]؟ لیکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کی نیچی جگہوں میں ڈالا جائیگا: تو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ہیں نامختونوں کے درمیان پڑا رہیگا[t]۔ یہی

[a] یرم ۵۱ : ۳۶
[b] دان ۴ : ۱۱
[c] حزق ۱۷ : ۲۳ دان ۴ : ۱۲
[f] پید ۲ : ۸ اور ۱۳ : ۱۰ حزق ۲۸ : ۱۳
[g] دان ۵ : ۲۰
[h] حزق ۲۸ : ۷
[i] حزق ۳۲ : ۵ اور ۳۵ : ۸
[k] یسع ۱۸ : ۶ حزق ۳۲ : ۴
[l] زبور ۸۲ : ۷
[m] حزق ۳۲ : ۱۸
[n] یسع ۱۴ : ۱۵
[o] حزق ۲۶ : ۱۵
[p] یسع ۱۴ : ۸
[q] حزق ۳۲ : ۳۱
[r] نوحہ ۴ : ۲۰
[s] ۲ آیت حزق ۳۲ : ۱۹
[t] حزق ۲۸ : ۱۰ اور ۳۲ : ۱۹، ۲۱، ۲۴ وغیرہ

فرعون اور اُسکي ساري گروہ ھی، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي مصر پر ایک نوحہ کرتا، کہ اُسے خبر ملي تھي کہ وہ ایک نہایت ہولناک وضع سے تباہ ہو جائیگا. ۱۱ بابل کي تلوار سے اُس کي خرابي ہو جائیگي. ۱۷ سب نامختون گروہوں کے درمیان مصروالي گروہ ھي پاتال میں ڈالي جائیگي.

بارھویں برس کے بارھویں مہینے کي پہلي تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۲ اَی آدمزاد، مصر کے بادشاہ فرعون پر نوحہ اُٹھا[a]، اور اُسے کہہ، کہ تو قوموں کے درمیان جوان شیر ببر کي مانند ھی[b]، اور تو دریاؤں کے گھڑیال کا سا ھی[c]؛ تو اپني نہروں میں سے ناگاہ نکل آتا تھا، اور تو نے اپنے پانوں سے پانیوں کو تہہ و بالا کیا، اور اُن کي نہروں کو گدلا کر دیا[d]. ۳ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ میں بہتیري قوموں کا انبوہ لیکے تجھہ پر اپنا جال مارونگا[e]، اور وے تجھے میرے ھي جال میں باہر نکالینگے. ۴ تب میں تجھے خشکي میں چھوڑ دونگا[f]، اور کھلے ہوئے میدان پر تجھے پھینکونگا، اور ہوا کے سارے پرندوں کو تجھپر بٹھاؤنگا[g]، اور تجھسے ساري زمین کے درندوں کو سیر کرونگا. ۵ اور تیرا گوشت پہاڑوں پر ڈالونگا[h]، اور وادیوں کو تیري بلندي سے بھر دونگا. ۶ اور میں اُس سرزمین کو جسمیں تو پیرتا تھا پہاڑوں تک تیرے لہو سے تر کرونگا، اور نہریں تجھہ سے لبریز ہونگي. ۷ اور جب میں تجھے بجھاؤنگا، تو آسمان کو ڈھانپونگا، اور اُسکے ستاروں کو بےنور کرونگا، سورج کو بدلي تلے چھپاؤنگا، اور چاند اپني روشني نہیں دیگا[i]. ۸ اور میں آسمان کے سارے روشن ستاروں کو تجھہ پر تاریک کرونگا، اور میري طرف سے تیري زمین پر تاریکي چھا جائیگي خداوند یہوواہ کہتا ھی. ۹ اور جب میں تیري شکستہ‌حالي کي خبر کو قوموں کے درمیان، اُن ملکوں میں جن سے تو ناواقف ھی، پہنچاؤنگا، تو بہتیري قوموں کو دل آزردہ کرونگا. ۱۰ بلکہ بہتیري قوموں کو تیرے حال سے حیران کرونگا[k]، اور اُنکے بادشاہ تیرے سبب سے بڑي لرزش کھائینگے، جب میں اُنکے آگے اپني تلوار چمکاؤنگا، اور اُن میں سے ہر کوئي اپني جان کے لیئے تیرے گرنے کے دن ہر دم تھرتھرائینگے[l]. ۱۱ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ بابل کے بادشاہ کي تلوار تجھہ پر نکلیگي[m]. ۱۲ زبردستوں کي تلوار سے، جو سب کے سب قوموں کے بیچ ہیبتناک ہیں[n]، میں تیري گروہ کو مارکے ڈال دونگا؛ اور وے مصر کي شوکت کو بگاڑینگے، اور اُسکي ساري بھیڑ نیست کي جائیگي[o]. ۱۳ اور میں اُسکے سارے جانوروں کو بڑے پانیوں کے آس پاس سے نابود کرونگا، اور آگے کو نہ اِنسان کے پانو اُنہیں گدلا کرینگے، نہ حیوان کے سم اُنہیں تہہ و بالا کرینگے[p]. ۱۴ تب میں اُنکے پانیوں کو گہرا کر دونگا، اور ایسا کرونگا کہ اُنکي ندیاں روغن کي طرح بہیں، خداوند یہوواہ کہتا ھی. ۱۵ جب میں مصر کي سرزمین کو ویران کرونگا، اور وہ ملک اُنسے، جنسے معمور تھا، خالي ہو جائیگا، جب میں اُسکے سارے باشندوں کو مار ڈالونگا، تب وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں[q]. ۱۶ یہہ وہ مرثیہ ھی[r] جسے پڑھکے وے اُسپر نوحہ کرینگے؛ قوموں کي بیٹیاں اُسکے لیئے نوحہ کرینگي؛ اُس کے لیئے، ہاں، مصر پر، اور اُس کي ساري بھیڑ پر نوحہ کرینگي، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

۱۷ بارھویں برس کے مہینے کے پندرھویں دن یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۱۸ اَی آدمزاد، مصر کي بھیڑ پر واویلا کر، اور اُس کو اور نامدار قوموں کي بیٹیوں کو، اُنکے ساتھہ جو گڑھے میں اُترتے ہیں، زمین کي اسفل جگہوں میں گرا دے[s]. ۱۹ حسن میں کون تجھہ سے افضل تھا؟ اُتر، اور نامختونوں کے ساتھہ پڑا رہ[t]. ۲۰ وے اُنکے درمیان گرینگے جو تلوار سے مارے پڑے ہیں: وہ تلوار کے حوالے کي گئي ھی؛

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ — ۵۸۷

a حزق ۲۷: ۲ ، ۱۱ آیت
b حزق ۱۹: ۲، ۳ اور ۳۸: ۱۳
c حزق ۲۹: ۳
d حزق ۳۴: ۱۸
e حزق ۱۲: ۱۳ اور ۱۷: ۲۰ ہوس ۷: ۱۲
f حزق ۲۹: ۵
g حزق ۳۱: ۱۳
h حزق ۳۱: ۱۲
i یسعیاہ ۱۳: ۱۰ یوایل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵ عمو ۸: ۹ متي ۲۴: ۲۹ مکاشفہ ۶: ۱۲، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

k حزق ۲۷: ۳۵
l حزق ۲۶: ۱۶
m یرمیاہ ۴۶: ۲۶ حزق ۳۰: ۴
n حزق ۲۸: ۷
o ہوسیع ۱۳: ۱۹
p حزق ۲۹: ۱۱
q خر ۷: ۵ اور ۱۴: ۴، ۱۸ زبور ۹: ۱۶ حزق ۶: ۷
r ۲ سمو ۱: ۱۷ ۲ توا ۳۵: ۲۵ حزق ۲۶: ۱۷ ۲ آیت
۵۸۷
s حزق ۲۶: ۲۰ اور ۳۱: ۱۴
t حزق ۳۱: ۲، ۱۸ ۲۱، ۲۴ آیتیں، وغیرہ حزق ۲۸: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اُسے اور اُسکي ساري گروهوں کو گھسیٹکے لے جا. ۲۱ وے جو زوراوروں کے درمیان سب سے زورآور هیں، پاتال کے بیچ، اُس سے اور اُسسے جو اُسکے کمکي هیں مخاطب هونگے[a]: وے اُترینگے، وے نامختون پڑے رهینگے، تلوار کے مقتول[f]. ۲۲ اسور اور اُس کي ساري گروه وهاں هیں: اُس کي چاروں طرف اُنکي قبریں هیں: سب کے سب مقتول، تلوار کے گرائے هوئے[g]: ۲۳ جنکي قبریں گڑهے کے اندر اُس کے کناروں میں لگیں[a]، اور اُسکي ساري گروه اُسکي قبر کے گرداگرد هی: سب کے سب مقتول، تلوار کے گرائے هوئے، جو زندوں کي زمین میں هیبت کے باعث تھے[b]. ۲۴ ایلام[c] اور اُسکي ساري گروه، جو اُسکي قبر کے گرداگرد هیں، وهاں هیں: سب کے سب مارے گئے، تلوار کے گرائے هوئے هیں، وے زمین کي نیچي جگهوں میں نامختون، اُتر گئے[d]، جو زندوں کي زمین میں هیبت کے باعث تھے[e]، لیکن اُنهوں نے اُنکے ساتھ جو گڑهے میں گرتے هیں خجالت پائي. ۲۵ اُنهوں نے اُس کے لیئے اور اُس کي ساري گروه کے لیئے مقتولوں کے درمیان ایک بستر لگایا هی: اُسکي قبریں اُسکے گرداگرد هیں: سب کے سب نامختون، تلوار کے مارے پڑے: وے زندوں کي زمین میں هیبت کے باعث تھے، لیکن اُنهوں نے اُنکے ساتھ جو گڑهے میں گرتے هیں رسوائي اُٹھائي: وے مقتولوں کے درمیان دهرے گئے. ۲۶ مسک، اور توبل[f]، اور اُسکي ساري گروه وهاں هیں: اُسکي قبریں اُسکے گرداگرد هیں: سب کے سب نامختون، تلوار کے مقتول[g]، اگرچه وے زندوں کي زمین میں هیبت کے باعث تھے. ۲۷ کیا وے اُن بهادروں کے ساتھ[h] جو نامختونوں میں سے گر گئے، جو اپنے جنگ کے هتھیاروں سمیت پاتال میں اُتر گئے، پڑے نه رهینگے؟ اُن کي تلواریں اُن کے سروں تلے رکھي گئي تھیں، اور اُنکے گناه اُنکي هڈیوں پر لدے هیں که وے زندوں کي زمین میں بهادروں کو بھي هیبت کے باعث تھے؟ ۲۸ اور تو

نامختونوں کے درمیان توڑا جائیگا، اور تلوار کے مقتولوں کے ساتھ لیٹیگا. ۲۹ وهاں ادوم[i] بھي هی، اُسکے بادشاه، اور اُسکے سارے امیر، که باوجودیکه اُنکي قوت تھي، تو بھي تلوار کے مقتولوں کے پاس دهرے هیں: وے نامختونوں کے ساتھ، اور اُنکے ساتھ جو گڑهے میں گرتے هیں پڑے رهتے. ۳۰ شمال[k] کے مسیح کیئے هوئے لوگ سب کے سب، اور سارے صیداني[l] جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے، وهاں هیں: وے باوجود اپنے رعب کے اپني زورآوري کي بابت شرمنده هوئے، وے تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رهینگے، اُنکے ساتھ جو گڑهے میں اُترے آپ اپني رسوائي اُٹھاوینگے. ۳۱ فرعون اُنهیں دیکھیگا، اور اُسے اپني ساري گروه کي بابت تسلي آویگي[m]، هاں، فرعون اور اُسکے سارے لشکر کي بابت، جو تلوار سے مقتول هیں، خداوند یهوواه کهتا هی. ۳۲ کیونکه میں نے زندوں کي زمین میں اپني هیبت ڈالي: اور وه تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختونوں کے درمیان دهرا جائیگا، هاں، فرعون اور اُس کي ساري گروه، خداوند یهوواه فرماتا هی.

۳۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نگهبان کے کام کا ذکر هوتا، که لوگوں کو هر ایک خطرے سے هوشیار کرنا اُسے فرض هی: ۷ اِس لحاظ سے حزقي‌ایل کو حکم دیا جاتا که اُس طرح کي آگاهي لوگوں کو بخشے. ۱۰ خدا اپنا اِنتظام تائبوں کي اور بغاوت کرنےوالوں کي بابت حق و واجبي ٹھهراتا. ۱۷ وه اپنا اِنصاف دوباره لوگوں پر جتاتا. ۲۱ نبي، اِس کي خبر پانے پر که یروسلم مارا پڑا، تمام ملک کي هونیوالي ویراني کي پیشینگوئي کرتا. ۳۰ بابت اُس الهي آفت کي جو اُن لوگوں پر جو نبیوں سے هنسي ٹھٹھا کرتے تھے آیا چاهتي تھي.

اور خداوند کا کلام مجھے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ ای آدمزاد، تو اپني قوم کے فرزندوں سے[a] یه کهکر بول، که جس وقت میں کسي سرزمین پر تلوار چلاؤں[b]، اور اُس سرزمین کے لوگ اپني سرحدوں کے مردوں میں سے ایک کو لیں، اور اُسے اپنا نگهبان[c] ٹھهراویں، ۳ اور وه، جب تلوار کو اپني سرزمین پر آتے دیکھے، ترهي پھونکے، اور لوگوں کو هوشیار کرے: ۴ تب جو کوئي ترهي کي آواز سنے اور هوشیار

[a] یسعیاه ۱ : ۳۱ اور ۱۴ : ۹، ۱۰
[f] ۲۷ آیت
[g] ۱۱، ۲۰ آیتیں، وغیره
[a] ۲۳، ۲۶، ۲۹، ۳۰ آیتیں
[a] یسعیاه ۱۴ : ۱۵
[b] حزقی ۲۶ : ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۲ آیتیں
[c] یرمیاه ۴۹ : ۳۴، وغیره
[d] ۲۱ آیت
[e] ۲۳ آیت
[f] پیدائش ۱۰ : ۲ حزقی ۲۷ : ۱۳ اور ۳۸ : ۲
[g] ۱۹، ۲۰ آیتیں، وغیره
[h] ۲۱ آیت یسعیاه ۱۴ : ۱۸، ۱۹

[i] حزقی ۲۵ : ۱۲، وغیره
[k] حزقی ۳۸ : ۶، ۱۰ اور ۲۲ : ۲
[l] حزقی ۲۸ : ۲۱
[m] حزقی ۳۱ : ۱۶
[a] حزقی ۳ : ۱۱
[b] حزقی ۱۴ : ۱۷
[c] ۲ سمو ۱۸ : ۲۴، ۲۵ ۲ سلا ۹ : ۱۷ ۷ آیت هوسع ۹ : ۸

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

نه هووے، اور تلوار آوے، اور اُسے مار ڈالے، تو اُسکا خون اُسي کے سر پر هوگا[a]: ۵ اُسنے ترهي کي آواز سني، اور هوشيار نه هوا: اُسکا خون اُسي پر هوگا۔ پر وه جو هوشيار هوتا، تو اپني جان بچاتا۔ ۶ پر اگر نگهبان تلوار کو آتے ديکهے، اور ترهي نه پهونکے، اور لوگ هوشيار کيئے نه جاويں، اور تلوار آئے، اور اُنکے درميان سے کسي کو لے جاوے، وه تو اپني بدکاري ميں مارا پڑا[b]؛ ليکن ميں نگهبان کے هاتهه سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا۔

۷ سو تو، اي آدمزاد، که ميں نے تجهے اهل اِسرائيل کا نگهبان مقرر کيا[c]، ميرے منهه کا کلام سن رکهه، اور ميري طرف سے اُنهيں هوشيار کر۔ ۸ جب ميں شرير سے کهوں، که اي شرير، تو يقيناً مريگا، اور اُس وقت اگر تو شرير سے نه کهے، اور اُسے اُسکي بدراهي سے آگاه نه کرے، وه شرير تو اپني بدکاري ميں مريگا، پر ميں تيرے هاتهه سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا۔ ۹ ليکن اگر تو اُس شرير کو چتاوے که وه اپني بري راه سے باز آوے، اگر اُس وقت وه اپني راه سے باز نه آوے، تو وه اپني بدکاري ميں مريگا، ليکن تو نے اپني جان بچائي هي۔

۱۰ اِسليئے، اي آدمزاد، تو اهل اِسرائيل سے کهه، که تم يهه کهتے هوئے بولتے هو، که في الحقيقت هماري خطائيں، اور همارے گناه هم پر هيں، اور اُن ميں گهلتے رهتے[g]، تو هم کيونکر جيتے رهتے[h]؟ ۱۱ تو اُنسے کهه، که خداوند يهوواه فرماتا هي، که مجهے اپني حيات کي قسم هي، که شرير کے مرنے ميں مجهے کچهه خوشي نهيں[i]، بلکه اُس ميں هي، که شرير اپني راه سے باز آوے، اور جيئے: باز آؤ، تم اپني بري راهوں سے باز آؤ؛ تم کاهے کو مروگے، اي اهل اِسرائيل[k]؟ ۱۲ اِس ليئے، اي آدمزاد، اپني اُمت کے فرزندوں سے يوں کهه، که صادق کي صداقت اُس کے گناه کے دن اُسے نه

[a] حزق ۱۸: ۱۳
[b] ۸ آيت
[c] حزق ۳: ۱۷، وغيره
[g] حزق ۲۴: ۲۳
[h] يوں پسع ۴۹: ۱۴، حزق ۳۷: ۱۱
[i] ۲ سمو ۱۴: ۱۴، حزق ۱۸: ۲۳، ۳۲، ۲ پطر ۳: ۹
[k] حزق ۱۸: ۳۱

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

بچاويگي[l]، اور شرير کي شرارت جو هي، سو جس دن ميں اُس سے باز آويگا، وه اپني شرارت کے سبب نهيں گريگا[m]؛ اور صادق اپني صداقت کے سبب جس دن که وه گناه کرے بچ نهيں سکيگا۔ ۱۳ جب ميں صادق سے کهوں، که تو يقيناً جيئيگا؛ اگر وه اپني صداقت پر تکيه کرے، اور ناراستي کرے، تو اُسکي ساري صداقتيں ياد نه هونگي[n]؛ ليکن اُس گناه کے سبب سے، جو اُسنے کيا هي، مر جائيگا۔ ۱۴ پهر جب شرير سے کهوں، که تو يقيناً مريگا: اگر وه اپني خطاؤں سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے[o]، ۱۵ اگر وه شرير گرو پهير دے[p]، اور جو اُسنے لوٹ ليا هي واپس کرے[q]، اور زندگاني کے قانونوں[r] پر چلے، اور ناراستي نه کرے: تو وه يقيناً جيئيگا، وه نهيں مريگا۔ ۱۶ اُس کي خطاؤں ميں سے جو اُسنے کيں، ايک بهي اُسکے منهه پر دهري نه جائيگي[s]؛ اُس نے عدالت و صداقت کي هي، وه يقيناً جيئيگا۔

۱۷ پر تيري اُمت کے فرزند کهتے هيں، که خداوند کي راه برابر نهيں[t]؛ ليکن وے جو هيں، اُنهيں کي راه هموار نهيں۔ ۱۸ اگر صادق اپني صداقت چهوڑکے بدکاري کرے، تو وه يقيناً اُس بدکاري کے سبب سے مريگا[u]۔ ۱۹ پهر اگر شرير اپني شرارت سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے، تو اُنهيں کے سبب سے جيئيگا۔

۲۰ تسپر بهي تم کهتے هو، که خداوند کي راه برابر نهيں هي[x]۔ اي اهل اِسرائيل، ميں تم ميں سے هر ايک کي اُسکي راه کے مطابق عدالت کرونگا۔

۲۱ هماري اسيري[y] کے بارهويں برس کے دسويں مهينے کي پانچويں تاريخ کو يوں هوا، که ايک شخص جو يروسلم سے بهاگ نکلا تها مجهه پاس آيا[z]، اور بولا، که شهر مارا پڑا[a]۔ ۲۲ اور شام کے وقت اُس بهاگنيوالے کے پهنچنے سے پيشتر

[l] حزق ۳: ۲۰، اور ۱۸: ۲۴، ۲۶، ۲۷
[m] ۲ توا ۷: ۱۴
[n] حزق ۳: ۲۰، اور ۱۸: ۲۴
[o] حزق ۳: ۱۸، ۱۹، اور ۱۸: ۲۷
[p] حزق ۱۸: ۷
[q] خر ۲۲: ۱-۴، احبا ۶: ۲، ۴، ۵، گنتي ۵: ۶، ۷، لوقا ۱۹: ۸
[r] احبا ۱۸: ۵، حزق ۲۰: ۱۱، ۱۳، ۲۱
[s] حزق ۱۸: ۲۲
[t] ۲۰ آيت، حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹
[u] حزق ۱۸: ۲۶، ۲۷
[x] ۱۷ آيت، حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹
[y] حزق ۱: ۲
[z] حزق ۲۴: ۲۶
[a] ۲ سلا ۲۵: ۴

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

خداوند کا هاتهه مجهه پر تها[b]، اور اُسنے ميرا منهه کهول ديا، اُس وقت تک که وه آدمي فجر کو ميرے پاس آيا: هاں، اُسي نے ميرا منهه کهول ديا، اور ميں پهر گونگا نه رها[c]۔ ۲۳ تب خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۴ اى آدمزاد[d]، اِسرائيل کي سرزمين کے ويرانوں[e] کے باشندے يهه کهتے هوئے بولتے هيں، که ابرهام ايک هي تها، اور وه اِس سرزمين کا وارث هوا[f]، پر هم بهت هيں، زمين همين ميراث ميں دي گئي[g]۔ ۲۵ اِس ليئے تو اُنسے کهه دے، که خداوند يهوواه يوں کهتا هى، که تم لهو سميت کهاتے هو[h]، تم اپنے بتوں کي طرف آنکهه اُٹهاکے ديکهتے هو[i]، اور خونريزي کرتے هو[k]: کيا تم زمين کو ميراث ميں پاؤگے؟ ۲۶ تم اپني تلوار پر تکيه کرتے هو، تم مکروه کام کرتے هو، اور تم ميں سے هر کوئي اپنے همسايے کي جورو کو ناپاک کرتا هى[l]: کيا تم زمين کو ميراث ميں پاؤگے؟ ۲۷ تو اُنهوں سے يوں کهه، که خداوند يهوواه يوں فرماتا هى، که مجهے اپني حيات کي قسم، وے جو ويرانوں ميں[m] هيں تلوار سے مارے پڑينگے، اور اُسے، جو کهلے ميدان ميں هى، درندوں کو دونگا که نگل جائيں[n]، اور وے جو قلعوں اور غاروں[o] ميں هيں، مري سے مرينگے. ۲۸ کيونکه ميں اِس سرزمين کو اُجاڑ دونگا[p]، اور اُسکے قوت کا گهمنڈ[q] جاتا رهيگا، اور اِسرائيل کے پهاڑ ويران هونگے[r]، يهاں تک که کوئي گذريگا نهيں. ۲۹ اور جب ميں اُنکے سارے مکروه کاموں کے سبب، جو اُنهوں نے کيئے هيں، زمين کو ويران کر دونگا، تو وے جانينگے که ميں خداوند هوں.

۳۰ پر اى آدمزاد، في الحال تيري قوم کے فرزند ديواروں کے پاس، اور گهروں کے آستانوں پر، تيري بابت گفتگو کرتے هيں، اور ايک دوسرے سے، هاں، هر کوئي اپنے بهائي سے يهه کهکے بولتا هى، که آ، اور اُس بات کو، جو خداوند سے نکلتي هى، سن[s]۔ ۳۱ في الحقيقت وے تجهه پاس آتے هيں، جس طرح سے اُمت کے لوگ آتے[t]، اور ميري گروه کے مانند تيرے آگے بيٹهتے هيں[u]، اور تيري باتيں سنتے هيں، پر اُن پر عمل نهيں کرينگے: کيونکه وے اپنے منهه سے بهت سي اُلفت ظاهر کرتے[x]، پر اُن کا دل لالچ پر دوڑتا هى[y]. ۳۲ اور ديکهه، تو اُن کے آگے ايسا هى جيسے ايک شخص کا دل‌چسپ راگ جو خوش‌اِلحان هو، اور باجا خوب بجا سکے: کيونکه وے تيري باتيں سنتے هيں، پر اُن پر عمل نهيں کرتے. ۳۳ اور جب يهه واقع هوگا[z]، (ديکهه، که ايسا واقع هوگا) تب وے جانينگے که همارے درميان ايک نبي تها[a].

۳۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي چرواهوں کو ملامت کرتا. ۷ خدا اُن پر حکم کرتا. ۱۱ کيونکر خدا اپنے گله کي خبر ليتا. ۲۰ مسيح کي بادشاهت کي بابت.

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ که اى آدمزاد، اِسرائيل کے چرواهوں کا مخالف هوکے[a] اُن سے نبوت کر، هاں، نبوت کر اور اُن سے کهه، چرواهوں کي بابت: که خداوند يهوواه چرواهوں کو يوں فرماتا هى، که اِسرائيل کے چرواهوں پر، جو آپ اپنے تئيں کهلاتے هيں، واويلا هى[b]! کيا، چوپانوں کو يهه بات لايق نه تهي که گلوں کو چراويں؟ ۳ تم دودهه ميں سے ليتے هو[c]، اور اُون پهنتے هو، اور اُنهيں جو موٹے هو گئے ذبح کرتے[d]؛ پر گله نهيں چراتے. ۴ تم نے کمزوروں کو توانائي نهيں بخشي، اور بيماروں کو چنگا نهيں کيا[e]، اور ٹوٹے هوئے کو نهيں باندها، اور وے جو هانکے گئے هيں اُنهيں پهر نهيں لائے، اور جو کهوئے هوئے تهے[f] اُنکو نهيں ڈهونڈها، بلکه بےمروتي سے اور بےرحمي سے اُنپر حکومت کي[g]. ۵ اور وے تتر بتر هو گئے[h] که اُنکا گڑريا نه تها[i]، اور جب وے پراگنده تهے، تو ميدان کے درندوں کي خوراک هوئے[k]. ۶ ميري بهيڑيں سارے پهاڑوں پر،

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اور هر ایک اُونچے ٹیلے پر بهٹکتي پهرتي تهیں ; هاں، میري بهیڑیں تمام روے زمین پر تتر بتر هو گئیں، اور کسي نے اُنکو نه ڈهونڈها، نه اُن کي تلاش کي.

۷ اِس لیئے، اي چرواهو، تم خداوند کا کلام سنو : ۸ خداوند یهوواه فرماتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم : ازبسکه میري بهیڑیں شکار هو گئیں، هاں، میري بهیڑیں هر ایک دشتي درنده کي خوراک هوئیں، اِسلیئے که کوئي گڈریا نه تها، اور میرے چوپانوں نے میري بهیڑوں کي تلاش نه کي، بلکه چرواهوں نے اپنا پیٹ بهرا، اور میرے گلے کو نه چرایا : ۹ اِسلیئے، اي چرواهو، خداوند کا کلام سنو : ۱۰ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکهو، میں چرواهوں کا مخالف هوں، اور اپنا گله اُنکے هاتهه سے طلب کرونگا، اور اُنهیں گلهباني کي خدمت سے معزول کرونگا، اور چرواهے بهي کها نه سکینگے ; کیونکه میں اپنا گله اُنکے منهه سے چهڑا لونگا، که وے اُنکي خوراک نه هوں.

۱۱ کیونکه خداوند یهوواه فرماتا هی، دیکهه، میں، میں هي اپني بهیڑوں کي تلاش کرونگا، اور اُنهیں ڈهونڈهه نکالونگا. ۱۲ جس طرح سے گڈریا، جس دن که وه بهیڑوں کے درمیان هو جو پراگنده هو گئي هیں، اپنے گله کو ڈهونڈهتا هی، اُسیطرح میں اپني بهیڑونکو ڈهونڈهونگا، اور اُنهیں هر کهیں سے جهاں وے ابر اور تاریکي کے دن تتر بتر هو گئي هیں، بچا لائونگا : ۱۳ اور میں اُنهیں ساري قوموں کے درمیان سے پهیر لائونگا، اور سارے ملکوں میں سے فراهم کرونگا، اور اُنهیں اُنکي سرزمین میں پهنچائونگا، اور اِسرائیل کے پهاڑوں پر، نهروں کے کنارے، اور زمین کے سارے آباد مکانوں میں چرائونگا. ۱۴ اور اچهي چراگاه میں میں اُن کو چرائونگا، اور اُنکا بهیڑسالا اِسرائیل کے اُونچے پهاڑوں پر هوگا ; وهاں وے اچهے بهیڑسالے میں لیٹینگے، اور ||هري چراگاه

میں اِسرائیل کے پهاڑوں پر چرینگے. ۱۵ میں هي اپنے گلے کو چرائونگا، اور اُنهیں لٹائونگا، خداوند یهوواه فرماتا هی. ۱۶ میں اُسکو جو کهویا گیا ڈهونڈهونگا، اور اُسے جو هانکا گیا هی پهیر لائونگا، اور اُسکي هڈي کو جو ٹوٹ گئي هی باندهونگا، اور بیماروں کو تقویت دونگا ; پر موٹوں اور زبردستوں کو هلاک کرونگا، میں اُنهیں سیاست کا کهانا کهلائونگا. ۱۷ اور، اي میري بهیڑو، تمهارے حق میں خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکهه، میں مواشي اور مواشي کے درمیان، مینڈهوں اور بکروں کے درمیان، امتیاز کرکے اِنصاف کرونگا. ۱۸ کیا تمهیں چهوٹي بات معلوم هوئي، که تم اچها سبزهزار کها جائو، اور اِس باعث تم نے اُس سبزه کو جو بچ رها اپنے پانوں سے لتاڑ دیا؟ اور که گهرے پانیوں میں پاني پیئو اور اِس سبب تم نے باقي کو اپنے پانووں سے گدلا کیا؟ ۱۹ اور میرا گله جو هی، وے اُسے جو تم نے اپنے پانووں سے لتاڑا هی کهاتے هیں، اور اُسے جو تم نے اپنے پانووں سے گدلا کیا پیتے هیں.

۲۰ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که دیکهه، میں، هاں، میں موٹے اور دبلے مواشي کے بیچ اِنصاف کرونگا. ۲۱ ازبسکه تم نے پهلو اور کاندهے سے ڈهکیلا هی، اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا هی، یهاں تک که وے تتر بتر هوئے : ۲۲ اِس لیئے میں اپنے گلے کو بچائونگا، وے پهر کبهي شکار نه هونگے ; اور میں مواشي اور مواشي کے درمیان اِمتیاز کرونگا. ۲۳ اور میں اُن کے لیئے ایک چوپان مقرر کرونگا، اور وه اُنکو چراویگا، یعنے، میرا بنده داؤد ; وه اُنکو چراویگا، اور وهي اُن کا چوپان هوگا. ۲۴ اور میں خداوند اُن کا خدا هونگا، اور میرا بنده داؤد اُنکے درمیان سردار هوگا ; مجهه خداوند نے یوں کها هی. ۲۵ اور میں اُنکے ساتهه صلح کا عهد

بیشتر مسیح سے ۵۸۷

باندھونگا، اور سارے برے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا، اور وے بیابان میں سلامتي سے رہا کرینگے، اور جنگلوں میں سووینگے۔ ۲۶ اور میں اُنہیں، اور اُن مکانوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس ہیں برکت کا باعث کرونگا، اور میں مینہہ کو اُسکے مقرر وقت میں برساؤنگا، برکت کے مینہہ برسا کرینگے۔ ۲۷ اور میدان کا درخت اپنے میوے دیگا، اور زمین اپنا حاصل دیگي، اور وے سلامتي کے ساتھ اپني سرزمین میں رہینگے، اور جانینگے که میں خداوند ہوں، جب میں اُنکے جوئے کا بندھن توڑونگا، اور اُنکے ہاتھ سے، جو اُنسے اپني خدمت کرواتے ہیں، چھڑاؤنگا۔ ۲۸ اور وے آگے کو غیر قوموں کے لیئے شکار نه ہووینگے، اور زمین کے درندے اُنہیں نگل نه سکینگے؛ پر وے امان سے بسینگے، اور کوئي آدمي اُنہیں خوف کا باعث نه ہوگا۔ ۲۹ اور میں اُنکے لیئے ایک نامور پودھا برپا کرونگا، اور وے پھر کبھي اپني زمین میں مارے بھوکھکے ہلاک نه ہووینگے، اور آگے کو غیر قوموں کا طعنه نه اُٹھاوینگے۔ ۳۰ اِسي طرح وے جانینگے، که میں خداوند، اُنکا خدا، اُنکے ساتھ ہوں، اور که وے، ہاں، اہل اِسرائیل، میرے لوگ ہیں، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۳۱ اور تم، ای میرے گلے، میري چراگاہ کے گلے، اِنسان ہو، اور میں تمہارا خدا ہوں، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۳۵ باب

بابت اُس حکم کي جو کوہ شعیر پر اُس لحاظ سے کہا گیا که اُس کے باشندوں نے ناحق اِسرائیل سے عداوت کي تھي۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ ای آدمزاد، تو شعیر کے پہاڑ کے سامھنے منہہ کر، اور اُسکے برخلاف نبوت کر۔ ۳ اور اُس سے کہہ، که خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، که دیکھ، ای شعیر کے پہاڑ، میں تیرا مخالف ہوں، اور تجھ پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا، اور تجھے ویران اور بے چراغ کرونگا۔ ۴ میں تیرے شہروں کو اُجاڑونگا، اور تو ویران ہوگا، اور جانیگا، که خداوند میں ہوں۔ ۵ اِس لیئے که تو قدیم سے عداوت رکھتا ہی، اور تو نے بني اِسرائیل کو، اُنکي مصیبت کے دن، اُنکے اخیر کي شرارت کے وقت، تلوار کي دھار کے حوالہ کیا ہی: ۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی، که مجھے اپني حیات کي قسم، که میں تجھے خون کے لیئے تھہراؤنگا، اور خون تجھے رگیدیگا: اِس لیئے که تو نے خونریزي سے نفرت نه رکھي، سو خون تیرا پیچھا کریگا۔ ۷ اِسي طرح میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بے چراغ کرونگا، اور اُسمیں سے اُسکو جو وہاں سے ہوکے چلا جائے، اور اُسکو جو لوٹ آوے، نابود کرونگا۔ ۸ اور اُسکے پہاڑوں کو اُسکے مقتولوں ||کے تلے چھپا ڈالونگا: تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں، اور تیري وادیوں، اور تیري ساري نہروں میں گرینگے۔ ۹ میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا، اور تیري بستیاں پھر نه بسینگي، اور تم جانوگے، که میں خداوند ہوں۔ ۱۰ اُس سبب سے که تو نے کہا، که یہه دو قوم اور یہه دو ملک میرے ہونگے، اور ہم اُن کے مالک ہونگے، باوجودیکه خداوند وہاں تھا: ۱۱ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی، که مجھے اپني حیات کي قسم، که میں تیرے غصے کے مطابق، اور تیرے رشک کے موافق، جیسي تو نے اپني کینہوري سے اُنکے ساتھ بدسلوکي کي، میں بھي تجھ سے کرونگا، اور جب میں تجھے سزا دونگا، میں اُن کے درمیان مشہور ہوؤنگا۔ ۱۲ اور تو جانیگا، که میں خداوند ہوں، اور که میں نے تیري ساري حقارت کي باتیں جو تو نے اِسرائیل کے پہاڑوں کي مخالفت میں کہیں، که وے ویران ہوئے، وے ہمارے قبضے میں دیئے گئے که ہم اُنہیں نگل جاویں، سنیں۔ ۱۳ اِسي طرح تم نے میرے برخلاف اپني زبان سے لافزني کي، اور میرے مقابل

|| عبراني میں، سے۔ اور دونگا۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باتیں بہت بڑھائیں، سو میں سن چکا ہوں. ۱۴ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس وقت ساری دنیا خوشی کریگی، تب میں تجھے ویران کرونگا[a]. ۱۵ جس طرح تو نے اسرائیل کے گھرانے کی میراث پر، اِس لیئے کہ وہ ویران تھی، شادمانی کی، اُس طرح میں بھی تجھ سے کرونگا[b]: ای شعیر کے پہاڑ، تو اور سارا ادوم بالکل ویران ہوگا[c]: اور وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں.

۳۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ بیدین قومیں جنہوں نے کینہوری سے اسرائیل کے ساتھ بدسلوکی کی تھی، اس باعث ہلاک کی جائیں؛ اس احوال سے اسرائیل کو ایک طور پر تسلی ملتی، ۸ اور پھر خدا کے وعدوں سے، جو اس نے اس سے کئے تھے، اور بھی دلاسا ہوتا. ۱۶ اسرائیل گناہ کے سبب سے مردود ہوا تھا، ۲۱ اور پھر بحال ہو جائیگا، پر اپنے صواب کے سبب سے نہیں. ۲۵ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی بادشاہت سے ملتیں.

اور تو، ای آدمزاد، اسرائیل کے پہاڑوں سے[a] نبوت کر، اور کہہ، کہ ای اسرائیل کے پہاڑو، تم خداوند کا کلام سنو. ۲ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، اُس سبب سے کہ دشمن نے تم سے مخالفت کرکے کہا ہی، کہ اہا[b]، اُن اونچے اونچے قدیم مکانوں[c] کے بھی ہم مالک ہوئے[d]: ۳ اِس لیئے نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، اِس سبب سے، ہاں، اِسی سبب سے کہ اُنہوں نے تم کو ویران کیا، اور تمہیں ہر طرف سے نگل گئے، تاکہ وے جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں تمہارے مالک ہوویں، اور تمہارے حق میں بدگوؤں نے زبان کھولی ہی[e]، اور تم لوگوں کے آگے انگشت‌نما ہوئے ہو: ۴ اِس لیئے، ای اسرائیل کے پہاڑو، تم خداوند یہوواہ کا کلام سنو: خداوند یہوواہ پہاڑوں، اور ٹیلوں، اور نالوں، اور وادیوں، اور اُجاڑ ویرانوں سے، اور اُن شہروں سے جو ترک کیئے گئے ہیں، جو آس پاس کی قوموں کے باقی لوگوں کے لیئے لوٹ[f] اور جاے تمسخر ہوئے ہیں[g]، یوں فرماتا ہی، ۵ ہاں، اِسی لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ یقیناً میں نے اپنی

[a] یسع ۶۵: ۱۳، ۱۴
[b] عبد ۱۲، ۱۵
[c] ۳، ۴ آیتیں

[a] حزق ۶: ۲، ۳
[b] حزق ۲۵: ۳ اور ۲۶: ۲
[c] یسع ۳۲: ۱۳
[d] حزق ۳۵: ۱۰
[e] یسع ۲۸: ۲۲، ۱ سلا ۹: ۷، نوحہ ۲: ۱۵، دان ۹: ۱۶
[f] حزق ۳۴: ۲۸
[g] زبور ۷۹: ۴

آتشی غیرت میں[h]، قوموں کے باقی لوگوں کا اور سارے ادوم کا مخالف ہوکے، جنہوں نے اپنے سارے دل کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے تئیں میری سرزمین کے مالک مقرر کیئے[i]، تاکہ اُس کی چرائی اُنکے لیئے غنیمت ہو، کلام کہا ہی. ۶ اِس لیئے کہ تو اسرائیل کی سرزمین کی بابت نبوت کر، اور پہاڑوں، اور ٹیلوں، نشیبوں، اور وادیوں سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی دیکھ، کہ میں اپنی غیرتوں اور قہر میں بولا، اِس لیئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہی[k]: ۷ سو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا[l]، کہ یقیناً تمہارے آس پاس کی قومیں آپ ہی ملامت اُٹھاوینگی.

۸ پر تم، ای اسرائیل کے پہاڑو، اپنی شاخیں نکالوگے، اور میرے لوگ اسرائیل کے لیئے اپنا پھل دوگے، کیونکہ وے آ پہنچنے پر ہیں. ۹ دیکھو، میں ‖تمہاری طرف ہوں، اور تم پر توجہ کرونگا، اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے: ۱۰ اور میں آدمیوں کو، ہاں، اسرائیل کے سارے گھرانے کو، اُس بالکل کو، تم پر بہت بڑھاؤنگا، اور شہر آباد ہونگے، اور خرابہ پھر تعمیر کیئے جائینگے[m]. ۱۱ اور میں انسان و حیوان کی تم پر افزایش کرونگا[n]، اور وے بہت ہونگے، اور پھلینگے؛ اور میں تمہیں ایسا بساؤنگا، جیسا کہ تم اگلے وقت میں تھے، اور تم پر، پہلے کی نسبت سے، زیادہ احسان کرونگا، اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[o]. ۱۲ ہاں، میں ایسا کرونگا کہ آدمی، یعنے، میرے اسرائیلی لوگ تم پر پھر چلینگے، اور وے تیرے مالک ہونگے، اور تو اُنکی میراث ہوگی[p]، اور آگے کو اُنہیں بےاولاد نہ کریگی[q]. ۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، اُس سبب سے کہ تجھے کہتے ہیں، کہ تو، ای زمین، انسان کو نگلتی ہی[r]، اور تو نے اپنی قوموں کو بےاولاد کیا: ۱۴ اِس لیئے نہ تو آگے کو انسان کو نگلیگی، نہ آگے کو اپنی

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[h] یسع ۳: ۲۴، حزق ۳۸: ۱۹
[i] حزق ۳۵: ۱۰، ۱۲
[k] زبور ۱۲۳: ۳، ۴، حزق ۳۴: ۲۹، ۱۵ آیت
[l] حزق ۲۰: ۵
‖ عبرانی میں، تمہارے لیئے ہوں.
[m] یسع ۵۸: ۱۲ اور ۶۱: ۴، ۳۳ آیت، عمو ۹: ۱۴
[n] یرم ۳۱: ۲۷ اور ۳۳: ۱۲
[o] حزق ۳۵: ۹ اور ۳۷: ۶، ۱۳
[p] عبد ۱۷، وغیرہ
[q] دیکھو یرم ۱۵: ۷
[r] گن ۱۳: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

قوموں کو بے اولاد کریگی، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۱۵ اور میں ایسا کرونگا، کہ لوگ تجھ پر کبھی غیر قوموں کا طعنہ نہ سنینگے[a]، اور آگے کو تو قوموں کی ملامت نہ اُٹھاویگی، اور آیندہ میں اپنے لوگوں کو بیتاب نہ کریگی، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۱۶ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۷ ای آدمزاد، اہل اِسرائیل اپنی سرزمین میں بستے تھے، مگر اُنھوں نے اپنی راہوں اور اپنے کاموں سے اُسکو ناپاک کیا[b]: اُنکی راہ میرے آگے حایض عورت کی ناپاکی سی تھی[c]۔ ۱۸ اِس لیئے، میں نے اُنپر، اُس خونریزی کے سبب[d] جو اُنھوں نے اُس سرزمین میں کی تھی، اور اُن بتوں کے سبب، جنسے اُنھوں نے اُسے ناپاک کیا تھا، اپنا قہر اُنڈیلا۔ ۱۹ اور میں نے اُن کو قوموں میں پراگندہ کیا[e]، اور وے ملکوں میں تتر بتر ہو گئے، اور اُن کی راہوں، اور اُن کے کاموں کے موافق[f] میں نے اُنکی عدالت کی۔ ۲۰ اور جب وے غیر قوموں کے درمیان، جہاں وے روانہ ہوئے، آئے تھے، تب اُن لوگوں نے میرے مقدس نام کو ناپاک کیا[a]، جب اِن کی بابت کہتے تھے، کہ یے خداوند کے لوگ ہیں، اور اُسکی سرزمین سے نکل آئے ہیں۔ ۲۱ لیکن مجھے اپنے پاک نام کے سبب[b] افسوس آیا، جسے اہل اِسرائیل نے غیر قوموں کے درمیان، جہاں وے روانہ ہوئے، ناپاک کیا تھا۔ ۲۲ اِس لیئے تو اہل اِسرائیل سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ ای اہل اِسرائیل، تمھاری خاطر سے نہیں، بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر[c]، جسے تم نے غیر قوموں کے درمیان، جہاں تم روانہ ہوئے تھے، ناپاک کیا، یہہ کرتا ہوں۔ ۲۳ میں اپنے بزرگ نام کی، جو غیر قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا تھا، جسے تم نے اُن کے درمیان ناپاک کیا تھا، تقدیس کرونگا: اور جب اُنکی آنکھوں کے آگے تم سے میری تقدیس ہوگی[d]، تب غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند ہوں، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۲۴ کیونکہ میں تمھیں غیر قوموں میں سے نکال لونگا[e]، اور سارے ملکوں میں سے فراہم کرونگا، اور تمھیں تمھارے وطن میں لے آؤنگا۔

۲۵ تب تم پر صاف پانی چھڑکونگا[f]، اور تم پاک صاف ہوگے: اور میں تم کو تمھاری ساری گندگی سے اور تمھارے سارے بتوں سے پاک کرونگا[g]۔ ۲۶ اور میں تمھیں ایک نیا دل بخشونگا، اور ایک نئی روح تمھارے اندر میں ڈالونگا[h]، اور تمھارے گوشت میں سے سنگین دل کو نکال ڈالونگا، اور گوشتین دل تمھیں عنایت کرونگا۔ ۲۷ اور میں اپنی روح تم میں ڈالونگا[i]، اور میں ایسا کرونگا، کہ تم میری سنتوں پر عمل کروگے، اور تم میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُنھیں بجا لاؤگے۔ ۲۸ اور تم اُس سرزمین میں، جسے میں نے تمھارے باپ دادوں کو دیا ہی، بسوگے[k]، اور تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمھارا خدا ہونگا[l]۔ ۲۹ اور میں تمھیں تمھاری ساری ناپاکیوں سے محفوظ رکھونگا[m]، اور میں اناج منگواؤنگا[n]، اور اِفراط بخشونگا، اور تم پر کال نہیں ڈالونگا[o]۔ ۳۰ اور میں درخت کے پھلوں میں اور کھیت کے حاصل میں افزایش بخشونگا[p]، یہاں تک کہ تم آگے کو غیر قوموں کے درمیان کال کے سبب سے ملامت نہ اُٹھاؤگے۔ ۳۱ تب تم اپنی بدراہیوں اور دغا کے کاموں کو، جو بھلے نہ تھے، یاد کروگے[q]، اور تم اپنی بدکاریوں، اور نفرت انگیز کاموں کے سبب، اپنی نظروں سے گر جاؤگے[r]۔ ۳۲ میں تمھاری خاطر یہہ نہیں کرتا ہوں[s]، خداوند یہوواہ فرماتا ہی: یہہ تمھیں دریافت رہے: تم اپنی راہوں کے سبب خجلت اُٹھاؤ، اور شرمندہ ہوؤ، ای اہل اِسرائیل۔ ۳۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس دن میں تمھیں تمھاری ساری بدکاریوں سے صاف کرونگا، اُسی دن تم کو تمھارے شہروں میں بساؤنگا، اور تمھارے ویران مکان بنائے جائینگے[t]۔ ۳۴ اور وہ ویران زمین، جو

[a] حزق ۳۴: ۲۹
[b] احبار ۱۸: ۲۵، ۲۷، ۲۸، یرمیاہ ۲: ۷
[c] احبار ۱۵: ۱۹، وغیرہ
[d] حزق ۱۶: ۳۶، ۳۸ اور ۲۳: ۳۷
[e] حزق ۲۲: ۱۵
[f] حزق ۷: ۳ اور ۱۸: ۳۰ اور ۳۹: ۲۴
[a] یسعیاہ ۵۲: ۵، روم ۲: ۲۴
[b] حزق ۲۰: ۹، ۱۴
[c] زبور ۱۰۶: ۸
[d] حزق ۲۰: ۴۱ اور ۲۸: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

[e] حزق ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱
[f] یسعیاہ ۵۲: ۱۵، عبر ۱۰: ۲۲
[g] یرمیاہ ۳۳: ۸
[h] یرمیاہ ۳۲: ۳۹، حزق ۱۱: ۱۹
[i] حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۷: ۱۴
[k] حزق ۲۸: ۲۵ اور ۳۷: ۲۵
[l] یرمیاہ ۳۰: ۲۲، حزق ۱۱: ۲۰ اور ۳۷: ۲۷
[m] متی ۱: ۲۱، روم ۱۱: ۲۶
[n] دیکھو زبور ۱۰۵: ۱۶
[o] حزق ۳۴: ۲۹
[p] حزق ۳۴: ۲۷
[q] حزق ۱۶: ۶۱، ۶۳
[r] احبار ۲۶: ۳۹، حزق ۶: ۹ اور ۲۰: ۴۳
[s] اِستثنا ۹: ۵، ۲۲ آیت
[t] ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

سارے راہگذروں کي نظروں میں ویران پڑي تھي، جوتي جائیگي. ۳۵ اور وے کھینگے کہ یہہ سرزمین، جو خراب پڑي تھي، باغ عدن کي مانند[a] هو گئي، اور اُجاڑ اور ویران اور خراب شہر محصور اور آباد هوئے. ۳۶ تب غیر قومیں، جو تمھارے آس پاس باقي رهي هیں، جانینگي، کہ میں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرتا هوں، اور ویرانہ کو باغ بناتا هوں: مجھہ خداوند نے کہا هي، اور میں هي کرونگا[b]. ۳۷ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ تد بھي اهل اِسرائیل مجھہ سے اِسکي بابت سوال کرینگے[c]، تاکہ میں اُن کے لیئے ایسا کروں: میں اُنکے لوگوں کو گلہ کي طرح فراوان کرونگا[d]. ۳۸ جیسا مقدس گلہ تھا، اور جس طرح یروسلم کا گلہ اُسکي عیدوں میں تھا، اُسي طرح اُجاڑ شہر آدمیوں کے غولوں سے معمور هونگے، اور وے جانینگے کہ میں خداوند هوں.

۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سوکھي هڈیوں کے جي اُٹھنے سے، ۱۱ جاے اُمید هوئي کہ اسرائیل دوبارہ زندگي پاویگا. ۱۵ دو چھڑیوں کے آپس میں وصل هو جانے سے، ۱۸ اسرائیل کا یہوداہ میں مل جانا کہ وے دونوں ایک هي قوم هو جاویں صاف ظاهر کیا جاتا. ۲۰ مسیح کي بادشاهت کے وعدہ.

خداوند کا هاتھہ مجھہ پر تھا[a]، اور اُسنے مجھے خداوند کي روح میں اُٹھا لیا[b]، اور اُس وادي میں، جو هڈیوں سے بھرپور تھي، مجھے اُتار دیا. ۲ اور مجھے اُن کے آس پاس چوگرد پھرایا: اور دیکھہ، وے وادي کے میدان میں بہت تھیں، اور دیکھہ، وے نہایت سوکھي تھیں. ۳ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، کیا یے هڈیاں جي سکتي هیں؟ میں نے جواب میں کہا، کہ اي خداوند یہوواہ، تو هي جانتا هي[c]. ۴ پھر اُسنے مجھے کہا، کہ تو اِن هڈیوں کے اُوپر نبوت کر، اور اُن سے کہہ، کہ اي سوکھي هڈیو، تم خداوند کا کلام سنو. ۵ خداوند یہوواہ اِن هڈیوں کو یوں فرماتا هي، کہ دیکھو، میں تمھارے اندر میں روح داخل کرونگا[d]، اور تم جیئوگے.

۶ اور تم پر نسیں بٹھلاؤنگا، اور گوشت چڑھاؤنگا، اور تمھیں چمڑے سے مڑھونگا، اور تم میں روح ڈالونگا، اور تم جیئوگے، اور جانوگے کہ میں خداوند هوں[e]. ۷ سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کي: اور جب میں نبوت کرتا تھا، تو ایک شور هوا، اور دیکھہ، ایک جنبش، اور هڈیاں آپس میں مل گئیں، هر ایک هڈي اپني هڈي سے. ۸ اور جو میں نے نگاہ کي، تو دیکھہ، نسیں اور گوشت اُنپر چڑھ آئے، اور چمڑے کي اُن پر پوشش هو گئي، پر اُن میں روح نہ تھي. ۹ تب اُسنے مجھے کہا، کہ نبوت کر، تو هوا سے نبوت کر، اي آدمزاد، اور هوا سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ اي سانس[f]، تو چاروں هواؤں میں سے آ، اور اِن مقتولوں پر پھونک، کہ وے جیئیں. ۱۰ سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کي، اور اُن میں روح آئي[g]، اور وے جي اُٹھے، اور اپنے پانوں پر کھڑے هوئے، ایک نہایت بڑا لشکر.

۱۱ تب اُس نے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، یے هڈیاں سارے اهل اِسرائیل هیں. دیکھہ، یے کہتے هیں، کہ هماري هڈیاں سوکھہ گئیں، اور هماري اُمید جاتي رهي[h]: هم تو بالکل فنا هو گئے. ۱۲ اِس لیئے تو نبوت کر، اور اُن سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ دیکھہ، اي میرے لوگ، میں تمھاري قبروں کو کھولونگا[i]، اور تمھیں تمھاري قبروں سے باهر نکالونگا، اور اِسرائیل کي سرزمین میں لاؤنگا[k]. ۱۳ اور اي میرے لوگ، جب میں تمھاري قبروں کو کھولونگا، اور تم کو تمھاري قبروں سے باهر نکالونگا، تب جانوگے، کہ خداوند میں هوں. ۱۴ اور میں اپني روح تم میں ڈالونگا[l]، اور تم جیئوگے، اور میں تم کو تمھاري سرزمین میں بساؤنگا، تب تم جانوگے، کہ مجھہ خداوند نے کہا، اور پورا کیا، خداوند فرماتا هي.

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۶ اي آدمزاد، تو ایک لکڑي لے، اور اُسپر لکھہ[m]، یہوداہ کے لیئے،

[a] یسع ۵۱: ۳، حزق ۲۸: ۱۳، یوایل ۲: ۳
[b] حزق ۱۷: ۲۴، اور ۲۲: ۱۴، اور ۲۰: ۱۴
[c] دیکھو حزق ۱۴: ۳، اور ۲۰: ۳، ۳۱
[d] ۱۰ آیت

۵۸۷ کے قریب

[a] حزق ۱: ۳
[b] حزق ۳: ۱۴، اور ۸: ۳، اور ۱۱: ۲۴، لوقا ۴: ۱
[c] اِستثنا ۳۲: ۳۹، ۱ سمو ۲: ۶، یوحنا ۵: ۲۱، روم ۴: ۱۷، ۲ قرنتی ۱: ۹
[d] زبور ۱۰۴: ۳۰، ۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

[e] حزق ۶: ۷، اور ۳۰: ۱۲، یوایل ۲: ۲۷، اور ۳: ۱۷
[f] زبور ۱۰۴: ۳۰، ۵ آیت
[g] مکاشفہ ۱۱: ۱۱
[h] زبور ۱۴۱: ۷، یسع ۴۹: ۱۴
[i] یسع ۲۶: ۱۹، هوسیع ۱۳: ۱۴
[k] حزق ۳۶: ۲۴، ۲۵ آیت
[l] حزق ۳۶: ۲۷
[m] دیکھو گنتی ۱۷: ۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

اور بنی اِسرائیل اُسکے رفیقوں کے لیئے[n]: پھر دوسری لکڑی لے، اور اُسپر یہہ لکھہ، یوسف کے لیئے، جو اِفرائیم کا عصا تھا، اور سارے اہل اِسرائیل اُسکے رفیقوں کے لیئے: ۱۷ اور اُن دونوں کو جوڑ، تا کہ وے ایک لکڑی تیرے لیئے ہوویں[o]، اور وے تیرے ہاتھہ میں ایک ہونگی۔

۱۸ اور جب تیری قوم کے لوگ، تجھہ سے پوچھیں، اور کہیں، کہ اِن کاموں سے تجھہ کو کیا واسطہ ہی، کیا تو ہمیں نہیں بتاویگا[p]؟ ۱۹ تو تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی[q]، کہ دیکھہ، میں یوسف کی لکڑی کو جو اِفرائیم کے ہاتھہ میں ہی[r]، اور اُس کے رفیقوں کو جو اِسرائیل کے گھرانے ہیں، لونگا، اور اُس کے ساتھہ، ہاں، یہوداہ کی لکڑی کے ساتھہ ملا دونگا، اور اُنکو ایک عصا کر ڈالونگا، اور وے میرے ہاتھہ میں ایک ہونگی۔

۲۰ اور وے لکڑیاں، جنپر تو لکھتا ہی، اُنکی آنکھوں کے آگے[s] تیرے ہاتھہ میں ہونگی۔ ۲۱ اور تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ، میں اہل اِسرائیل کو غیرقوموں کے درمیان سے، جہاں جہاں وے گئے، لونگا[t]، اور ہرطرف سے اُنہیں فراہم کرونگا، اور اُنہیں اُنکی مملکت میں لاؤنگا۔ ۲۲ اور میں اُنہیں اُس مملکت میں اِسرائیل کے پہاڑوں پر ایک قوم کرونگا[u]: اور ایک بادشاہ اِن سبھوں کا بادشاہ ہوگا[x]: اور وے آگے کو دو قومیں نہ ہونگی، اور پھر کبھی الگ کی جاکے دو مملکتیں نہ ہونگی۔ ۲۳ اور وے کبھی آپ کو اپنے بتوں سے، اور اپنی نفرت‌انگیز چیزوں سے، اور اپنی خطاکاریوں کی کسی خطاکاری سے ناپاک نہ کرینگے[y]: پر میں اُنہیں اُن کے سارے مکانوں سے، جہاں اُنہوں نے گناہ کیا ہی، چھڑاؤنگا، اور اُنہیں پاک کرونگا[z]: سو وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُن کا خدا ہونگا۔ ۲۴ اور میرا بندہ داؤد اُنکا بادشاہ ہوگا[a]: اور اُن سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا[b]: اور وے میرے حکموں پر چلینگے، اور میرے

[n] ۲ توا ۱۱: ۱۲، ۱۳، ۱۶ اور ۱۰: ۱ اور ۳۰: ۱۱، ۱۸
[o] دیکھو ۲۲، ۲۴ آیتیں
[p] حزق ۱۲: ۹ اور ۲۴: ۱۹
[q] ذکر ۱۰: ۶
[r] ۱۶، ۱۷ آیتیں
[s] حزق ۱۲: ۳
[t] حزق ۳۶: ۲۴
[u] یسع ۱۱: ۱۳ یرم ۳: ۱۸ اور ۵۰: ۴ ہوسع ۱: ۱۱
[x] حزق ۳۴: ۲۳، ۲۴ یوحـ ۱۰: ۱۶
[y] حزق ۳۶: ۲۵
[z] حزق ۳۶: ۲۸، ۲۹
[a] یسع ۴۰: ۱۱ یرم ۲۳: ۵ اور ۳۰: ۹ حزق ۳۴: ۲۳، ۲۴ ہوسع ۳: ۵ لوقا ۱: ۳۲
[b] ۲۲ آیت یوحـ ۱۰: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

شرعوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل کرینگے[c]۔ ۲۵ اور وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا ہی، جہاں تمہارے باپ‌دادے بستے تھے، بسینگے[d]، اور وے، ہاں، وے اور اُنکی اولاد، اور اُنکی اولاد کی اولاد، ہمیشہ کو[e] اُس میں سکونت کرینگی: اور میرا بندہ داؤد ہمیشہ کے لیئے اُنکا سردار ہوگا[f]۔

۲۶ اور میں اُن کے ساتھہ سلامتی کا عہد باندھونگا[g]: سو وہ اُنکے ساتھہ ابدی عہد ہوگا: اور میں اُنہیں بساؤنگا، اور اُنہیں افزائش بخشونگا[h]، اور اُنکے درمیان اپنے مقدس کو ہمیشہ تک قائم رکھونگا[i]۔ ۲۷ میرا خیمہ بھی اُن کے ساتھہ ہوگا[k]: ہاں، میں اُنکا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے[l]۔ ۲۸ اور جب میرا مقدس ہمیشہ کے لیئے اُنکے درمیان رہیگا، تو غیرقومیں جانینگی[m]، کہ میں خداوند اِسرائیل کو مقدس کرتا ہوں[n]۔

۳۸ باب

۱ جوج کی فوج۔ ۸ اُس کی کہنہوری۔ ۱۴ اُس حکم کی بابت جو خدا نے اُس پر کہا۔

اور خداوند کا کلام مجھہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ ای آدمزاد[a]، تو جوج[b] کے مقابل، جو ماجوج کی سرزمین کا ہی، اور روش اور مسک اور توبال[c] کا سردار ہی اپنا منہہ کر[d]، اور اُسکے برخلاف نبوت کر، ۳ اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ دیکھہ، ای جوج، روش اور مسک اور توبال کے سردار، میں تیرا مخالف ہوں: ۴ اور میں تجھے پھرا دونگا، اور تیرے جبڑوں میں بنسیاں مارونگا[e]، اور تجھے۔ اور تیرے سارے لشکر، اور گھوڑوں اور سواروں کو، جو سب کے سب فاخرہ پوشاک جنگی پہنے[f]، ایک بڑا انبوہ، جو پھریاں اور سپریں لیئے ہوئے ہیں، اور سب کے سب تلوار پکڑنیوالے ہیں، اُنہیں کھینچ نکالونگا: ۵ اور اُن کے ساتھہ فارس اور کوش اور فوط، جو سب کے سب سپریں لیئے ہوئے، اور خود پہنے ہوئے ہیں: ۶ جومر[g]، اور اُسکا سارا لشکر، اور اُتر کی دور اطراف کے اہل تجرمہ[h]، اور اُسکا

[c] حزق ۳۶: ۲۷
[d] حزق ۳۶: ۲۸
[e] یسع ۶۰: ۲۱ یوایل ۳: ۲۰ عمو ۹: ۱۵
[f] ۲۴ آیت یوحـ ۱۲: ۳۴
[g] زبور ۸۹: ۳ یسع ۵۵: ۳ یرم ۳۲: ۴۰ حزق ۳۴: ۲۵
[h] حزق ۳۶: ۱۰، ۱۱، ۳۷
[i] ۲ قرنت ۶: ۱۶
[k] احبار ۲۶: ۱۱، ۱۲ حزق ۴۳: ۷ یوحـ ۱: ۱۴
[l] حزق ۱۱: ۲۰ اور ۱۴: ۱۱ اور ۳۶: ۲۸
[m] حزق ۳۶: ۲۳
[n] حزق ۲۰: ۱۲
[a] حزق ۳۹: ۱
[b] مکاشـ ۲۰: ۸
[c] حزق ۳۲: ۲۶
[d] حزق ۳۵: ۲، ۳
[e] ۲ سلا ۱۹: ۲۸ حزق ۲۹: ۴ اور ۳۱: ۲
[f] حزق ۲۳: ۱۲
[g] پید ۱۰: ۲
[h] حزق ۲۷: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ کے قريب

سارا لشکر، بهتيرے لوگ جو تيرے ساتھ هيں۔ ۷ تو طيار هو، اور اپنے ليئے تياري کر، تو آپ اور تيري ساري جماعت جو تجھ پاس فراهم هوئي هي، اور تو اُنکي حمايت کے ليئے هو۔

۸ اور بهت دنوں[a] کے بعد، تو سردار مقرر هوگا[b]، اور تو برسوں کے اخير ميں اُس سرزمين پر، جو تلوار کے غلبه سے چھڑائي هوئي هي، اور جس کے لوگ بهتيري قوموں کے درميان سے فراهم کيئے گئے هيں[c]، اِسرايل کے پهاڑوں پر[d]، جو قديم سے ويران تهے، چڑھ آويگا؛ پر وه ساري قوموں ميں سے نکال لي گئي هي، اور وے سب کے سب امن و امان سے سکونت کرينگے[e]۔ ۹ تو چڑھيگا، اور آندهي کي طرح آويگا[f]، تو بادل کي مانند زمين کو چهپاويگا[g]، تو، اور تيرا سارا لشکر، اور بهتيرے لوگ تيرے ساتھ۔ ۱۰ خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که ايسا بهي هوگا، که اُس دن ميں بهت سے مضمون تيرے دل ميں آوينگے، اور تو ايک برا انديشه کريگا۔ ۱۱ اور تو کهيگا، که ميں ديهات کي سرزمين پر، چڑھونگا؛ ميں اُن پر جو چين ميں هيں[h]، اور آرام سے بستے هيں[i]، جو شهرپناهيں نهيں رکهتے اور بغير اڑبنگوں اور پهاٹکوں کے رهتے هيں، حمله کرونگا۔ ۱۲ تا که تو لوٹے، اور مال کو چهين ليوے، اور تو اپنا هاتھ اُن ويرانوں پر جو اب بسے هيں[j]، اور اُن لوگوں پر، جو ساري قوموں ميں سے فراهم هوئے هيں[k]، جنهوں نے مواشي اور مال حاصل کيئے، اور جو زمين کي ناف پر بستے هيں، چلاوے۔ ۱۳ سبا[l] اور ددان[m] اور ترسيس کے سوداگر[n]، اور اُنکے سارے جوان شير ببر[o]، تجھے کهينگے، کيا تو غارت کرنے آيا؟ کيا تو نے اپنا غول اِس ليئے جمع کيا هي، که مال چهين لے، اور چاندي اور سونا لے ليوے، اور مواشي اور مال لے جاوے، اور بڑي لوٹ کرے۔

۱۴ اِسليئے، اي آدمزاد، نبوت کر، اور جوج سے کهه، که خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که جس دن[b] ميرے اِسرايلي لوگ چين سے بسينگے[c]، کيا تجھے خبر نه هوگي؟ ۱۵ اور تو اپني جگهه سے، اُتر کي دور اطراف سے[d] آويگا، تو، اور بهتيرے لوگ تيرے ساتھ[e]، جو سب کے سب گهوڑوں پر سوار هونگے، ايک بڑي فوج، اور بهاري لشکر۔ ۱۶ تو ميرے اِسرايلي لوگوں کا سامهنا کرنے آويگا، اور زمين کو بادل کي طرح[f] چهپا ليگا: يهه آخري دنوں ميں[g] هوگا، اور ميں تجھے اپني سرزمين پر چڑھا لاؤنگا، تا که غيرقوميں مجھے جانيں[h]، جسوقت ميں، اي جوج، اُنکي آنکھوں کے آگے تجھ هي سے اپني تقديس کروں۔ ۱۷ خداوند يهوواه يوں کهتا هي، کيا تو وهي هي، که جسکي بابت ميں اگلے زمانے ميں اپنے خدمتگذار اِسرايلي نبيوں کي معرفت، جو گذرے برسوں ميں اور دنوں ميں نبوت کرتے تهے، بولا، که ميں تجھے اُنپر چڑھا لاؤنگا؟

۱۸ اور يوں هوگا، که اُنهيں دنوں ميں جب جوج اِسرايل کي مملکت پر چڑھيگا، تو ميرا قهر ميرے نتهنوں ميں چڑھيگا، خداوند يهوواه کهتا هي۔ ۱۹ کيونکه ميں نے اپني غيرت سے[i]، اور قهر کي آتش سے[k] کها، يقيناً اُسي دن اِسرايل کي سرزمين ميں ايک بڑا زلزلا هوگا[l]؛ ۲۰ يهاں تک که سمندر کي مچهلياں[m]، اور آسمان کے پرندے، اور زمين کے چرندے، اور سارے کيڑے مکوڑے جو زمين پر رينگتے پهرتے هيں، اور سارے اِنسان جو روے زمين پر هيں، ميرے سامهنے تهرتهرا جائينگے، اور پهاڑ اُلٹائے جائينگے[n]، اور کراڑے بيٹھ جائينگے، اور هر ايک ديوار زمين پر گر پڑيگي۔ ۲۱ اور ميں اپنے سارے پهاڑوں سے اُسپر ايک تلوار[o] طلب کرونگا[p]، خداوند يهوواه فرماتا هي، اور هر ايک اِنسان کي تلوار اُسکے بهائي پر چليگي[q]۔ ۲۲ اور ميں وبا بهيجکے اور خونريزي کرکے[r] اُسے سزا دونگا[s]، اور اُسپر، اور اُسکے لشکروں پر، اور

[a] اُسي طرح سے يسع ۸ : ۱۰ [b] يرم ۴۲ : ۳، ۱۴ [c] ۱۲ : ۱۰ اور [d] يهد ۴۱ : ۱ [e] يسع ۲ : ۳۰ [f] ۱۰ آيت [g] يسع ۲۱ : ۱ [h] ۱۲ آيت [i] حزق ۳۴ : ۱۳ [j] حزق ۳۶ : ۱، ۸ [k] يرم ۲۳ : ۶ [l] حزق ۲۸ : ۲۶ اور ۳۴ : ۲۵، ۲۸ [m] ۱۱ آيت [n] يسع ۲۸ : ۲ [o] يرم ۴ : ۱۳ [p] ۱۶ آيت

[q] يرم ۴۹ : ۳۱ [r] ۸ آيت

[s] حزق ۳۶ : ۳۴، ۳۵ [t] ۸ آيت [u] حزق ۲۷ : ۲۲، ۲۳ [v] حزق ۲۷ : ۱۵، ۲۰ [w] حزق ۲۷ : ۱۲ [x] ديکهو حزق ۱۹ : ۳، ۵

[b] يسع ۴ : ۱ [c] ۸ آيت [d] حزق ۳۹ : ۲ [e] ۹ آيت [f] ۹ آيت [g] ۸ آيت

[h] خر ۱۴ : ۴ حزق ۳۶ : ۲۳ اور ۳۹ : ۲۱

[i] حزق ۳۶ : ۵، ۶ اور ۳۹ : ۲۵ [k] زبور ۸۹ : ۴۶ [l] حجي ۲ : ۶، ۷ مکاش ۱۶ : ۱۸ [m] هوسع ۴ : ۳

[n] يرم ۴ : ۲۴ نحوم ۱ : ۵، ۶

[o] حزق ۱۴ : ۱۷ [p] زبور ۱۰۵ : ۱۶ [q] قاض ۷ : ۲۲ ۱ سمو ۱۴ : ۲۰ [r] ۲ توا ۲۰ : ۲۳ [s] حزق ۵ : ۱۷ يسع ۶۶ : ۱۶ يرم ۲۵ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

اُن بہت سے لوگوں پر جو اُس کے ساتھہ هیں، ایک شدیت کا مینهہ، اور بڑے بڑے اولے[u]، اور آگ، اور گندهک برساؤنگا[x]. ۲۳ اِسي طرح میں اپني بزرگي، اور اپني تقدیس کرواؤنگا[a]، اور بہتیري قوموں کي نظروں میں پہچانا جاؤنگا[y]، اور وے جانینگے که خداوند میں هوں.

۳۹ باب

۱ بابت اُس الہي آفت کي جو جوج پر پڑیگي. ۸ فتح جو اسراایل پاویگا. ۱۷ اُس دعوت میں، که ایک بڑا کهانا سب پردار مرغوں کے لیٔے طیار کیا گیا. ۲۳ اسراایل کو، بعد اُس کے که وہ اپنے گناہوں کے سبب سیاست اُٹهاوے، خدا پهر فراهم کریگا اور اُسے تاابد مہرباني دکهلائیگا.

اِس لیٔے تو، اي آدمزاد، جوج کے برخلاف نبوت کر[a]، اور بول، که خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، که دیکهہ، میں تیرا مخالف هوں، اي جوج، روش اور مسک اور توبال کے سردار: ۲ اور میں تجهے پلٹ دونگا، اور تجهے لیٔے پهرونگا، اور ایسا کرونگا که تو اُتر کي اطراف سے چڑھہ آوے[b]، اور تجهے اِسراایل کے پہاڑوں پر لاؤنگا: ۳ اور تیري کمان جو تیرے بائیں هاتهہ میں هي گرا دونگا، اور ایسا کرونگا که تیرے تیر تیرے دهنے هاتهہ سے گر پڑینگے. ۴ تو اِسراایل کے پہاڑوں پر گر جائیگا[c]، تو، اور تیرا سارا لشکر، اُس گروہ سمیت جو تیرے ساتھہ هي؛ اور میں تجهے هر قسم کے شکاري پرندوں، اور میدان کے درندوں کو خوراک کے لیٔے دونگا[d]. ۵ تو کهلے هوئے میدان میں گر پڑیگا: کیونکه میں هي نے کہا، خداوند یہوواہ فرماتا هي. ۶ اور میں ماجوج پر، اور اُن پر جو جزیروں میں[e] بےپروائي سے سکونت کرتے هیں، ایک آگ بهیجونگا[f]، اور وے جانینگے که میں خداوند هوں. ۷ اِسي طرح میں اپنے مقدس نام کو اپني گروہ اِسراایل کے بیچ ظاهر کرونگا[g]؛ اور آگے کو میں هونے نه دونگا، که وے میرے پاک نام کو بےحرمت کریں[h]؛ اور غیر قومیں جانینگي[i]، که میں خداوند اور اِسراایل کا قدوس هوں.

۸ دیکهہ، وہ پہنچا، اور وقوع میں آیا[k]، خداوند یہوواہ کہتا هي: یہہ وهي دن

هي، که جس کي بابت میں نے کہا[l]. ۹ تب وے جو اِسراایل کے شہروں میں بستے هیں نکلینگے، اور آگ لگاکر هتهیاروں کو جلاوینگے، یعني، سپروں اور ڈهالوں کو، کمانوں اور تیروں کو، اور بهالوں اور برچهیوں کو، اور وے سات برس تک اُنهیں جلاتے رهینگے: ۱۰ یہاں تک که وے میدان سے لکڑي نه لاوینگے، اور نه اُسے جنگلوں سے کاٹینگے، کیونکه وے هتهیار هي جلاوینگے: اور وے اُنکو جنهوں نے اُن کو لوٹا هي، لوٹینگے[m]، اور اُنهیں جنهوں نے اُنکو غارت کیا هي غارت کرینگے، خداوند یہوواہ کہتا هي.

۱۱ اور اُسي دن یوں هوگا، که میں وهاں اِسراایل میں جوج کو ایک گورستان دونگا، یعني، رہگذروں کي وادي، جو سمندر کے پورب هي: اُس سے راہگذروں کي راہ بند هوگي؛ اور وے وهاں جوج کو، اور اُسکي ساري جماعت کو گاڑ دینگے، اور اُسے ||هامون‌جوج کي وادي نام رکهینگے. ۱۲ اور سات مہینے تک اهل اِسراایل اُنهیں گاڑتے رهینگے، تا که زمین کو صاف کریں[n]. ۱۳ هاں، اُس سرزمین کے سارے لوگ اُنهیں گاڑینگے، اور یہہ اُنکے لیٔے ناموري کا سبب هوگا، جس دن که میں بزرگي پاؤنگا[o]، خداوند یہوواہ فرماتا هي. ۱۴ اور وے چند آدمیوں کو چن لینگے، جو اِس کام میں سدا مشغول رهینگے، اور وے زمین پر گذرتے هوئے راہگذروں کي مدد سے اُنهیں، جو روے زمین پر پڑے رہ گئے هیں، گاڑینگے، تاکه وے اُسے صاف کریں[p]: کامل سات مہینوں کے بعد وے تلاشي لینگے. ۱۵ اور وے پردیسي جو اُس سرزمین سے گذر کرینگے، جب اُن میں سے کوئي کسي آدمي کي هڈي دیکهے، تو اُس کے پاس ایک نشان کهڑا کریگا، یہاں تک که گاڑنیوالے هامون‌جوج کي وادي میں اُسے گاڑیں. ۱۶ اور شہر بهي ||هاموناہ کہلائیگا. وے اِسي طرح سے زمین کو پاک کرینگے[q].

[u] حزق ۱۳: ۱۱ مکاش ۱۶: ۲۱
[x] زبور ۱۱: ۶ یسع ۲۹: ۶ اور ۳۰: ۳۰
[a] حزق ۳۶: ۲۳
[y] زبور ۹: ۱۶ حزق ۳۷: ۲۸ اور ۶: ۷ ۱۶ آیت
[a] حزق ۳۸: ۲، ۳
[b] حزق ۳۸: ۱۵
[c] حزق ۳۸: ۲۱ ۱۷ آیت
[d] حزق ۳۳: ۲۷
[e] زبور ۷۲: ۱۰
[f] حزق ۳۸: ۲۲ عمو ۱: ۴
[g] ۲۲ آیت
[h] احبا ۱۸: ۲۱ حزق ۲۰: ۳۹
[i] حزق ۳۸: ۱۶، ۲۳
[k] مکاش ۱۶: ۱۷ اور ۲۱: ۶
[l] حزق ۳۸: ۱۷
[m] یسع ۱۴: ۲
|| یعني، جوج کا وہ امبوہ.
[n] استث ۲۱: ۲۳ ۱۴، ۱۶ آیتیں
[o] حزق ۲۸: ۲۲
[p] ۱۲ آیت
|| یعني، وہ امبوہ.
[q] ۱۲ آیت

پيشتر مسيح سے ۵۸۷ كے قريب

۱۷ اور، اي آدمزاد، خداوند يهوواه كهتا هي، كه تو هر ايک پرندے مرغ اور ميدان كے هر ايک درندے سے كهه[a]، كه تم جمع هوكر آؤ، ميرے اُس ذبيحے پر، جسے ميں تمهارے ليئے ذبح كرتا هوں[b]، هاں، اسرائيل كے پهاڑوں پر، ايک بڑے ذبيحے پر هر طرف سے جمع هو، تاكه تم گوشت كهاؤ اور لهو پيو. ۱۸ تم بهادروں كا گوشت كهاؤگے[c]، اور زمين كے سرداروں كا خون پيوگے، هاں، مينڈهوں كا، اور بروں، اور بكروں، اور بيلوں كا، وے سب كے سب بسن كے فربه هيں[d]. ۱۹ اور تم ميرے ذبيحے كي جسے ميں نے تمهارے ليئے ذبح كيا، يهاں تک چربي كهاؤگے كه چهک جاؤگے، اور اِتنا لهو پيوگے كه مست هو جاؤگے. ۲۰ اِسي طرح تم ميرے دسترخوان پر گهوڑوں اور رتهوں سے[e]، اور بهادروں اور سارے جنگي مردوں سے سير هوگے[f]، خداوند يهوواه كهتا هي. ۲۱ اور ميں غير قوموں كے درميان اپني بزرگي ظاهر كرونگا[g]، اور ساري غير قوميں ميري اُن عدالتوں كو جنهيں ميں نے پورا كيا، اور ميرے اُس هاتهه كو جسے چلاكر اُنپر ركها[h]، ديكهينگي. ۲۲ سو اهل اسرائيل جانينگے كه اُس دن سے ليكے آگے كو ميں خداوند اُن كا خدا رهونگا[i].

۲۳ اور غير قوميں جانينگي، كه اهل اسرائيل اپني بدكاريوں كے سبب اسير هوكے گئے[d]: چونكه وے مجهه سے باغي هوئے، اِس ليئے ميں نے اُن سے اپنا منهه چهپايا[e]، اور اُن كو اُنكے دشمنوں كے هاتهه ميں كر ديا[f]، سو وے سب كے سب تلوار سے گر گئے. ۲۴ اُن كي ناپاكي اور اُنكے گناهوں كے مطابق ميں نے اُن سے كيا[g]، اور اُن سے اپنا منهه چهپايا. ۲۵ باوجود اُس كے خداوند يهوواه يوں كهتا هي، كه اب ميں يعقوب كے اسيري كو پهراؤنگا[h]، اور سارے اهل اسرائيل[i] پر رحم كرونگا، اور اپنے مقدس نام كے ليئے غيور هوؤنگا. ۲۶ اُسكے بعد، كه وے اپني رسوائي كا بوجهه اُٹهاويں[k]، اور اُن ساري بدكاريوں كا بهي جو كه اُنهوں نے مجهه سے بغاوت كي تهي، جس وقت كه اپني سرزمين ميں به آرام رهتے تهے[l]، اور كسي نے اُنهيں نه ڈرايا. ۲۷ جب ميں اُن كو لوگوں ميں سے پهير لاؤنگا، اور اُنهيں اُن كے دشمنوں كي سرزمينوں ميں سے فراهم كرونگا[m]، اور بهتيري قوموں كي نظروں ميں اُن كے درميان تقديس پاؤنگا[n]: ۲۸ تب وے جانينگے، كه ميں خداوند اُن كا خدا هوں[o]، اِس ليئے كه ميں نے اُنهيں غير قوموں كا اسير كروايا تها، اور كه ميں نے اُنهيں اُن هي كے ملك ميں لاكے جمع كيا، اور اُن ميں سے ايک كو بهي وهاں نه چهوڑا. ۲۹ اور ميں پهر كبهي اُن كي طرف سے اپنا منهه نهيں چهپاركهونگا[p]: كيونكه ميں اپني روح اهل اسرائيل پر اُنڈيلونگا[q]، خداوند يهوواه كهتا هي.

۴۰ باب

۱ بيان رويا كے احوال كا، كه كس وقت ميں، اور كس وضع سے، اور كس مقصد سے بهيجي گئي. ۶ بيان پوربي پهاٹک كا، ۲۰ پهر اُتر كے پهاٹک كا، ۲۴ پهر دكهن كے پهاٹک كا، ۳۲ پهر پوربي پهاٹک كا، ۳۵ پهر اُتر كے پهاٹک كا. ۳۹ بابت آٹهه ميزوں كي، ۴۴ كوٹهريوں كے حق ميں، ۴۸ گهر كے برآمده كي بابت.

۵۷۴

همارے اسيري كے پچيسويں برس ميں، اور اُس برس كے شروع ميں، اور اُس مهينے كي دسويں تاريخ ميں، جو شهر كي بربادي[a] كا چودهواں سال تها، اُسي دن خداوند كا هاتهه مجهه پر تها[b]، اور وه مجهے وهاں لے گيا. ۲ وه مجهے خدا كي رويتوں ميں اسرائيل كے ملك كے بيچ لے گيا[c]، اور اُسنے مجهے ايک نهايت بلند پهاڑ پر[d] بٹهايا: اور اُسي پر، اُس كي دكهن طرف، ايک شهر كا سا نقشه تها. ۳ اور وه مجهے وهاں لے گيا، تو كيا ديكهتا هوں، كه ايک شخص تها، جس كي رنگت پيتل كي رنگت سي تهي[e]، اور اُس كے هاتهه ميں سن كي ايک ڈوري[f] اور پيمايش كا ايک سركنڈا تها[g]: اور وه پهاٹک پر كهڑا تها. ۴ اور اُس

شخص نے مجھے کہا، که ای آدمزاد، اپني آنکھوں سے ديکھہ، اور کانوں سے سن[a]، اور جو ميں تجھے دکھلاؤں، اُس سب پر اپنے دل سے دھيان کر: کيونکه تو اِس ليئے يہاں پہنچايا گيا، تاکه ميں وہ سب کچھہ تجھے دکھاؤں: سو تو سب جو کچھہ ديکھتا هي، اِسرايل کے گھرانے کو بتا[b].
۵ اور کيا ديکھتا هوں، که اُس گھر کے باهروار آسپاس ايک ديوار هي[c]: اور اُس شخص کے هاتھہ ميں پيمايش کا ايک سرکنڈا هي، چھہ هاتھہ لمبا، اور اُن ميں کا ايک ايک هاتھہ پورے هاتھہ سے چار اُنگل بڑا تھا، سو اُس نے اُس عمارت کي چوڑائي ناپي، وہ ايک سرکنڈا هوئي، اور اُونچائي ايک سرکنڈا.
۶ تب وہ اُس پھاٹک پر جو پورب طرف تھا آيا، اور اُس کي سيڑھي پر چڑھا، اور اُس پھاٹک کے آستانے کو ناپا جو ايک سرکنڈا چوڑا تھا: اور دوسرے آستانے کا عرض سرکنڈا بھر تھا. ۷ اور وهاں کي کوٹھري ايک سرکنڈا لمبي، اور ايک سرکنڈا چوڑي تھي: اور کوٹھريوں کے بيچ پانچ پانچ هاتھہ کا فاصله تھا، اور پھاٹک کي ڈيوڑھي کے پاس بھيتر کي طرف پھاٹک کا آستانه ايک سرکنڈا تھا. ۸ اور اُسنے پھاٹک کي ڈيوڑھي بھيتر سے ايک سرکنڈا ناپي. ۹ تب اُس نے پھاٹک کي ڈيوڑھي آٹھہ هاتھہ ناپي، اور اُسکے کھنبھے دو هاتھہ: اور پھاٹک کي ڈيوڑھي بھيتر کي طرف تھي. ۱۰ اور پورب طرف کے پھاٹک کي کوٹھرياں تين اِدھر تين اُدھر تھيں: يے تينوں پيمايش ميں برابر تھيں: اور اِدھر اُدھر کے کھنبھوں کا ايک هي ناپ تھا. ۱۱ اور اُسنے پھاٹک کے دروازے کي چوڑائي دس هاتھہ، اور لمبائي تيرہ هاتھہ ناپي: ۱۲ اور کوٹھريوں کے آگے کي حد، هاتھہ بھر اِدھر، اور هاتھہ بھر اُدھر تھي، اور کوٹھرياں چھہ هاتھہ اِدھر، اور چھہ هاتھہ اُدھر تھيں. ۱۳ تب اُس نے پھاٹک کو کوٹھري کي چھت سے دوسري کي چھت تک پچيس هاتھہ چوڑا ناپا، دروازے کے مقابل دروازہ. ۱۴ اور اُسنے ساٹھہ هاتھہ کے کھنبھے بنائے، اور صحن کے کھنبھوں کے پاس گرداگرد دروازے تھے. ۱۵ اور مدخل کے پھاٹک کے سامھنے سے ليکے بھيتروار پھاٹک کي ڈيوڑھي تک پچاس هاتھہ کا فرق تھا. ۱۶ اور کوٹھريوں ميں اور اُن کے کھنبھوں ميں پھاٹک کے بھيتر گرد به گرد جھروکھے تھے[f]: ويسے هي دالان کے بھيتر گرد به گرد بھي جھروکھے تھے، اور کھنبھوں پر نخلوں کي صورتيں تھيں. ۱۷ پھر وہ مجھے باهر کے صحن[g] ميں لے گيا، اور کيا ديکھتا هوں، که حجرے هيں[h]، اور چاروں طرف صحن کا گچ بنا، اور اُس گچ پر تيس حجرے تھے[i]. ۱۸ اور وہ گچ پھاٹکوں کے پاس اُن پھاٹکوں کے برابر لگا، يعنے، نيچے کا گچ.
۱۹ تب اُسنے اُس کي چوڑائي نيچے کے پھاٹک کے سامھنے سے، بھيتر کے صحن کے آگے، پورب طرف، اور اُتر طرف، باهر باهر، سو هاتھہ ناپي.
۲۰ پھر اُسنے باهروار صحن کے پھاٹک که جسکا رخ اُتر طرف تھا، اُسکي لنبائي اور چوڑائي ناپي. ۲۱ اور اُسکي کوٹھرياں، تين اِس طرف، تين اُس طرف تھيں: اور اُسکے کھنبھے، اور اُس کے دالان، پہلے پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے: اُس کي لنبائي پچاس هاتھہ، اور چوڑائي پچيس هاتھہ تھي. ۲۲ اور اُسکي جھنجھرياں، اور اُسکے دالان، اور اُسکے نخل، اُس پھاٹک کے اندازے سے تھے، جسکا رخ پورب کي طرف تھا: اور اُوپر تک سات ڈنڈوں کي چڑھائي تھي: اُسکي ڈيوڑھياں اُنکے آگے تھيں. ۲۳ اور بھيتر کے صحن کا پھاٹک پورب طرف اور اُتر طرف کے پھاٹک کے سامھنے تھا: اور اُسنے پھاٹک سے پھاٹک تک سو هاتھہ ناپے.
۲۴ اور وہ مجھے دکھن کي راہ سے لے گيا، اور کيا ديکھتا هوں، که دکھن کي طرف ايک پھاٹک هي: اور اُسنے اُسکے

[a] حزق ۴۴: ۵
[b] حزق ۴۳: ۱۰
[c] حزق ۴۲: ۲۰
[f] ۱ سلا ۶: ۴
[g] مکاش ۱۱: ۲
[h] ۱ سلا ۶: ۵
[i] حزق ۴۰: ۵

پيشتر مسيح سے ۵۷۴

كهنبهوں كو اور اُسكي ڈيوڑهيوں كو اُن ناپوں كے مطابق ناپا۔ ۲۵ اور اُس ميں اور اُسكي ڈيوڑهيوں ميں، اِرد گرد، اُن جهنجهريوں كي سي جهنجهرياں تهيں؛ لنبائي پچاس هاتهہ، اور چوڑائي پچيس هاتهہ۔ ۲۶ اور اُس كے اُوپر جانے كے ليئے سيڑهي كے سات ڈنڈے تهے، اور اُس كي ڈيوڑهياں اُنكے آگے تهيں، اور اُسكے كهنبهوں پر نخلوں كي صورتيں تهيں، ايک اِس طرف، اور ايک اُس طرف۔ ۲۷ اور دكهن كي طرف بهيتر كے صحن كا پهاٹک تها؛ اور اُسنے دكهن كي طرف پهاٹک سے پهاٹک تک سؤ هاتهہ ناپے۔ ۲۸ اور وہ دكهن پهاٹک كي راہ سے مجهے بهيتر كے صحن ميں لايا؛ اور اُن ناپوں كے مطابق اُس نے دكهن پهاٹک كو ناپا؛ ۲۹ اور اُس كي كوٹهريوں، اور اُسكے كهنبهوں، اور اُسكي ڈيوڑهيوں كو اُن ناپوں كے مطابق: اور اُس ميں اور اُس كي ڈيوڑهيوں ميں اِرد گرد جهنجهرياں تهيں؛ لنبائي پچاس هاتهہ، چوڑائي پچيس هاتهہ۔ ۳۰ اور ڈيوڑهياں اِرد گرد پچاس هاتهہ لنبي[a]، اور پانچ هاتهہ چوڑي تهيں۔ ۳۱ اُس كي ڈيوڑهياں باهروار صحن كي طرف تهيں، اور اُسكے كهنبهوں پر نخلوں كي صورتيں، اور اُسكے اُوپر چڑهنے كو آٹهہ ڈنڈے تهے۔

۳۲ اور وہ مجهے پورب طرف بهيتروار صحن ميں لايا، اور اُن ناپوں كے مطابق پهاٹک ناپا۔ ۳۳ اور اُسكي كوٹهريوں، اور اُسكے كهنبهوں، اور اُسكي ڈيوڑهيوں كو اُن ناپوں كے مطابق: اور اُس ميں اور اُس كي ڈيوڑهيوں ميں اِرد گرد جهنجهرياں تهيں؛ لنبائي اُنكي پچاس هاتهہ تهي، اور چوڑائي پچيس هاتهہ۔ ۳۴ اور اُس كي دهليزيں باهروار صحن كي طرف تهيں، اور اُس كے كهنبهوں پر اِدهر اُدهر نخلوں كي صورتيں تهيں، اور اُسكے اُوپر چڑهنے كے ليئے آٹهہ ڈنڈے تهے۔

۳۵ اور وہ مجهے اُتر كے پهاٹک كي طرف لے گيا، اور اُن ناپوں كے[a] مطابق اُسے ناپا؛ ۳۶ اُس كي كوٹهريوں، اور اُسكي دهليزوں، اور اُس كي ڈيوڑهيوں كو، جن ميں اِرد گرد جهنجهرياں تهيں؛ لنبائي پچاس هاتهہ، اور چوڑائي پچيس هاتهہ تهي۔ ۳۷ اور اُس كے كهنبهے باهروار صحن كي طرف تهے، اور اُسكے كهنبهوں پر، اِدهر اُدهر، نخلوں كي صورتيں تهيں، اور اُسكے اُوپر چڑهنے كے ليئے آٹهہ ڈنڈے تهے۔ ۳۸ اور حجرے اور اُن كے دروازے اُن پهاٹكوں كے كهنبهوں كے آسپاس تهے، جهاں وے سوختني قربانياں دهوويں۔

۳۹ اور پهاٹک كي ڈيوڑهي ميں دو ميزيں اِس طرف، اور دو ميزيں اُس طرف تهيں، كہ اُن پر سوختني قرباني اور خطا كي قرباني[b] اور تقصير كي قرباني[c] ذبح كريں۔ ۴۰ اور اُس طرف باهروار اُتر كے پهاٹک كے مدخل كے چڑهاو كے پاس دو ميزيں تهيں، اور پهاٹک كي ڈيوڑهي كي دوسري طرف دو ميزيں۔ ۴۱ پهاٹک كے آس پاس چار ميزيں اِس طرف، اور چار ميزيں اُس طرف تهيں، آٹهہ ميزيں، جن پر وے ذبح كريں۔ ۴۲ سوختني قرباني كے ليئے تراشے هوئے پتهروں كي چار ميزيں تهيں، جو ڈيڑهہ هاتهہ لنبي، اور ڈيڑهہ هاتهہ چوڑي، اور هاتهہ بهر اُونچي تهيں، جن پر وے سوختني قرباني اور ذبيحے كے ذبح كرنے كے هتهيار دهريں۔ ۴۳ اور اُس كے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑي انكڑياں لگي تهيں، اور قربانيوں كا گوشت ميزوں كے اُوپر دهرا هوا تها۔ ۴۴ اور اندروني پهاٹک كے باهروار اندروني صحن ميں، جو شمالي پهاٹک كي جانب ميں تها، گانيوالوں[d] كے حجرے تهے، اور اُن كا رخ دكهن كي طرف تها: اور ايک پورب پهاٹک كي جانب ميں تها، جس كا رخ اُتر كي طرف تها۔ ۴۵ اور اُس نے مجهے كها، كہ يہہ حجرہ جس كا منظر دكهن كي طرف هے، اُن كاهنوں كے ليئے هے، جو گهر كي نگهباني كرتے هيں[e]۔ ۴۶ اور وہ حجرہ جس كا منظر اُتر كي طرف هے، اُن كاهنوں كے ليئے، جو مذبح كي محافظت ميں حاضر هيں[f]: يے بني صدوق[g] هيں،

[a] ديكهو ۲۱، اور ۲۵، اور ۳۳، اور ۳۶، آيتيں

[b] احبار ۴: ۲، ۳ [c] احبار ۵: ۶، اور ۶: ۶، اور ۷: ۱

[d] ۱ تواريخ ۶: ۳۱

[e] احبار ۸: ۳۵، گنتي ۳: ۲۷، ۲۸، ۳۲، ۳۸، اور ۱۸: ۵، ۱ تواريخ ۹: ۲۳، ۲ تواريخ ۱۳: ۱۱، زبور ۱۳۴: ۱

[f] گنتي ۱۸: ۵، حزقي ۴۴: ۱۵ [g] ۱ سلاطين ۲: ۳۵، حزقي ۴۳: ۱۹، اور ۴۴: ۱۵، ۱۶

پيشتر مسيح سے ۵۷۴

جو بني لاوي ميں سے خداوند کے پاس آتے هيں که اُس کي خدمت کريں۔ ۴۷ اور اُس نے صحن کو سو هاتهه لنبا، اور سو هاتهه چوڑا، چوکور ناپا: اور مذبح گهر کے آگے تها۔ ۴۸ پهر وه مجهے گهر کي ڐيوڑهي ميں لايا، اور ڐيوڑهي کو ناپا، پانچ هاتهه اِدهر، اور پانچ هاتهه اُدهر: اور پهاٹک کي چوڑائي تين هاتهه اِس طرف، تهي، اور تين هاتهه اُس طرف۔ ۴۹ ڐيوڑهي کي لنبائي بيس هاتهه[a]، اور چوڑائي گيارَه هاتهه تهي: اور سيڑهي کے ڐنڐے لگے تهے، که جن سے وے اُس کے اُوپر چڑهه جاتے تهے: اور ڐهليز پر ستون[b] تهے، ايک اِس طرف، اور ايک اُس طرف۔

[a] ۱ سلا ۶: ۳
[b] ۱ سلا ۷: ۲۱

۴۱ باب

هيکل کے اندازوں، اور اُس کے جدا جدا مکانوں، اور کوٹهريوں، اور اُس کے گوناگون آرايشوں کي بات۔

اور وه مجهے هيکل ميں لايا، اور ڐهليزوں کو ناپا، چوڑائي اِس طرف چهه هاتهه، اور چوڑائي اُس طرف چهه هاتهه، يهه خيمه کي چوڑائي هے۔ ۲ اور ||دروازے کي چوڑائي دس هاتهه، اور اُن بغلوں کي جو دروازے کے پاس تهيں پانچ هاتهه اِس طرف، اور پانچ هاتهه اُس طرف تهي: اور اُسنے اُس کي لنبائي کو چاليس هاتهه ناپا، اور اُسکي چوڑائي بيس هاتهه۔ ۳ تب وه اندر گيا، اور دروازے کے کهنبهے کو دو هاتهه ناپا، اور دروازه چهه هاتهه، اور دروازه کي چوڑائي سات هاتهه تهي۔ ۴ اور اُسنے هيکل کے آگے لنبائي کو بيس هاتهه، اور چوڑائي کو بيس هاتهه ناپا، اور مجهے کها که يهي قدس الاقدس هے[c]۔ ۵ اور اُس نے گهر کي ديوار چهه هاتهه ناپي، اور بغل کے پشتوں کي چوڑائي گهر کے گرد به گرد چار هاتهه تهي۔ ۶ اور بغل کي کوٹهرياں[d] تين تهيں، کوٹهري کے اُوپر کوٹهري، قطار ميں تيس، اور وے اُس ديوار ميں، جو گهر کے آس پاس کي بغل کي کوٹهريوں کے لئيے تهي، داخل کي گئي تهيں، تاکه وے مضبوط هوويں، پر گهر کي ديوار سے وے ملي هوئي نه تهيں۔

|| يا، مدخل
[c] ۱ سلا ۶: ۲۰ — ۲ توا ۳: ۸
[d] ۱ سلا ۶: ۵، ۶

پيشتر مسيح سے ۵۷۴

۷ اور وه اُن بغلي کوٹهريوں سے اُوپر تک، چاروں طرف، زياده چوڑا هوتا جاتا تها: که گهر کا چوگرد گهر کے گردا گرد اُونچا اُونچا چلا جاتا تها: اِس سبب سے گهر کي چوڑائي اُوپر زياده تهي، اور نيچے سے ليکے بيچ تک، اور اُس سے اُوپر تک بڑهه گئي۔ ۸ اور ميں نے گهر کي چاروں طرف کي اُونچائي بهي ديکهي: بغل کي کوٹهريوں کي نيويں چهه بڑے بڑے هاتهه کے پورے سرکنڈے کي تهيں[e]۔ ۹ اور بغل کي کوٹهريوں کے باهر کي ديوار کي چوڑائي پانچ هاتهه: اور جو خالي رها، سو گهر کي بغل کي کوٹهريوں کے درميان تها۔ ۱۰ اور حجروں کے درميان، گهر کي چاروں طرف گرد به گرد، بيس هاتهه چوڑا فاصله تها۔ ۱۱ اور بغل کي کوٹهريوں کے دروازے اُس خالي جگهه کي طرف تهے، ايک دروازه اُتر طرف، اور ايک دروازه دکهن طرف: اور خالي جگهه کي چوڑائي چاروں طرف پانچ هاتهه کي تهي۔ ۱۲ اور وه عمارت، جو عليحده جگهه کے آگے اُس کي پچهم طرف تهي، سو اُسکي چوڑائي ستر هاتهه تهي، اور اُس عمارت کي ديوار چاروں طرف پانچ هاتهه موٹي، اور اُسکي لنبائي نوّے هاتهه تهي۔ ۱۳ سو اُس نے گهر کو سو هاتهه لنبا ناپا، اور عليحده جگهه، اور عمارت اُس کي ديواروں سميت سو هاتهه لنبي تهي۔ ۱۴ اور گهر کا اگواڑا اور اُس عليحده جگهه کا سامهنا جو پورب طرف تها، سو اُس کي چوڑائي سو هاتهه تهي۔ ۱۵ اور عليحده جگهه کے آگے عمارت کي لنبائي جو پچهاڑي تهي، اور اُس کي جانب کے برامدے اِس طرف سے اور اُس طرف سے، بهيتر کي هيکل اور باهر کے دالانوں کے ساتهه، اُسنے سو هاتهه ناپے۔ ۱۶ اور دروازے کے کهنبهے، اور جهنجهرياں[f]، اور گرد آ گرد کے برامدے بغلي کوٹهرياں جو دروازے کے کهنبهوں کے مقابل تين طرف تهے، لکڑي سے چاروں طرف مڑهے هوئے تهے: اور زمين سے جهنجهريوں تک

۱ سلا ۶: ۸
[e] حزق ۴۰: ۵
[f] حزق ۴۰: ۱۶، ۲۶ آيت

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور جهنجهریاں بهي مڑهي هوئي تهیں۔ ۱۷ دروازے کے اوپر تک، اور اندروني گهر تک اور اُسکے باهر بهي، چاروں طرف کي ساري دیوار تک، گهرے باهر بهیتر، سب ٹهیک اندازے سے تهے۔ ۱۸ اور کروبي[f] اور نخل بنے تهے، اِس طرح، که ایک نخل ||دو کروبیوں کے بیچ میں تها، اور هر ایک کروبي کے دو دو منهه تهے: ۱۹ چنانچه ایک سمت نخل کي طرف اِنسان کا منهه تها[g]، اور دوسري سمت نخل کي طرف جوان شیر ببر کا منهه: گهر کي چاروں طرف اِس طرح کا کام تها۔ ۲۰ زمین سے دروازے کے اوپر تک، اور هیکل کي دیوار پر کروبي اور نخل بنے تهے۔ ۲۱ اور هیکل کے دروازے کے کهنبهے چوکور تهے، اور وے بهي جو مقدس مکان کے سامهنے تهے، جیسي صورت اِس کي، ویسي هي صورت اُسکي تهي۔ ۲۲ لکڑي کا مذبح[h] تین هاتهه اُونچا تها، اور اُسکي لنبائي دو هاتهه تهي، اور اُس کے کونے، اور اُس کي ||کرسي، اور اُس کي دیواریں، لکڑي کي تهیں۔ اور اُسنے مجهسے کها، که یهه وه میز هے[i]، جو خداوند کے آگے هے[k]۔ ۲۳ اور هیکل اور مقدس مکان کے دو کواڑے تهے[l]: ۲۴ اور کواڑوں کے دو پلے تهے، دو پلے جو موڑے جاتے تهے، دو ایک کواڑے کے لیئے، اور دو پلے دوسرے کے لیئے۔ ۲۵ اور اُن پر، یعنے، هیکل کے کواڑوں پر، کروبي اور نخل بنے تهے، جیسے که دیواروں پر بنے تهے؛ اور باهر کي ڈیوڑهي کے رخ پر تختهبندي تهي۔ ۲۶ اور ڈیوڑهي کي بغلوں میں، اور گهر کي بغلي کوٹهریوں میں، اور موٹے تختوں میں اِس طرف، اور اُس طرف، جهنجهریاں[m] اور نخل تهے۔

[f] ۱ سلا ۶ : ۲۹
|| عبراني میں، ایک کروبي اور دوسرے کے بیچ۔
[g] دیکهو حزق ۱ : ۱۰
[h] خر ۳۰ : ۱
|| عبراني میں، لنبائي۔
[i] حزق ۴۴ : ۱۶۔ ملا ۱ : ۷، ۱۲
[k] خر ۳۰ : ۸
[l] ۱ سلا ۶ : ۳۱، ۳۵
[m] حزق ۴۰ : ۱۶ آیت

۴۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ کاهنوں کے لیئے کون کوٹهریاں هوئیں۔ ۱۳ اُن میں کیا کیا کام کیا جاوے۔ ۱۵ باهروار صحن کے اندازے۔

پهر وه مجهسے باهروار صحن میں اُتر طرف کي راه سے لے گیا، اور اُس[a] کوٹهري میں، جو علیحده جگهه[b] اور عمارت کے آگے اُتر کي طرف تهي، لے آیا۔ ۲ سو هاتهه کي لنبائي کي جگهه کے مقابل، اُتر طرف کا دروازه تها، اور اُسکي چوڑائي پچاس هاتهه تهي: ۳ بیس هاتهه کے مقابل جو بهیتروار صحن کے لیئے تهے، اور باهروار صحن کے گچ کے مقابل، جانبي کوٹهریاں تین درجے کي ایک دوسري کے مقابل تهیں[c]۔ ۴ اور کوٹهریوں کے سامهنے بهیتر بهیتر دس هاتهه چوڑا تها، اور ایک رستا ایک هاتهه کا۔ اور اُنکے دروازے اُتر طرف تهے۔ ۵ اوپروالي کوٹهریاں چهوٹي تهیں، کیونکه اُنکے برامدے نیچیوالیوں اور بیچوالیوں کي عمارت میں سے تهے۔ ۶ کیونکه وے تین درجے کي تهیں، پر صحنوں کے ستونوں کي مانند اُن کے ستون نه تهے: اِسلیئے وے زمین پر کي نیچیوالیوں سے، اور بیچوالیوں سے سکیت تهیں۔ ۷ اور وه دیوار، جو باهر کوٹهریوں کے مقابل اور باهروار صحن کي طرف کوٹهریوں کے آگے تهي، سو پچاس هاتهه لنبي تهي۔ ۸ کیونکه باهروار صحن کي کوٹهریوں کي لنبائي پچاس هاتهه تهي: اور دیکهو، که هیکل کے سامهنے سو هاتهه تهے۔ ۹ اور اِن کوٹهریوں کے نیچے پورب کي طرف وه مدخل تها، جهاں وے باهروار صحن سے داخل هوتے تهے۔ ۱۰ دکهن طرف کے صحن کي چوڑي دیوار میں، اور علیحده جگهه، اور اُس عمارت کے آگے، کوٹهریاں تهیں۔ ۱۱ اور اُنکے آگے ایک ایسا راستا تها[c]، جیسا اُتر طرف کي کوٹهریوں کے آگے تها: اُنکي لنبائي اور چوڑائي کے، اور اُنکے سارے مخرجوں، اُنهیں کي ترتیبوں، اور دروازوں کے مطابق۔ ۱۲ اور دکهن طرف کي کوٹهریوں کے دروازوں کے مطابق، ایک دروازه راه کے سرے میں تها، یعنے، سیدهي دیوار کي راه، پورب طرف، جهاں داخل هوتے تهے۔

۱۳ اور اُسنے مجهسے کها، که اُتر کي کوٹهریاں اور دکهن کي کوٹهریاں جو علیحده جگهه کے مقابل هیں، مقدس کوٹهریاں هیں، جهاں کاهن، جو خداوند کے حضور جاتے هیں، اقدس چیزیں کهائینگے[d]: وے

[a] حزق ۴۱ : ۱۲، ۱۵
[b] حزق ۴۱ : ۱۶
[c] ۵ آیت
[d] احبار ۶ : ۱۶، ۲۶ اور ۲۴ : ۹

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

وھاں اقدس چیزیں، یعنے، نذر کي قرباني، اور خطا کي قرباني، اور تقصیر کي قرباني دھرینگے: کیونکہ وہ مکان مقدس ھي[e]. ۱۴ جب کاھن داخل ھوویں، تو وے مقدس سے باھروار صحن میں نہ جاویں، بلکہ اپني خدمت کے پیراھن وھاں رکھیں[f]: کیونکہ وے مقدس ھیں، اور وے دوسرے کپڑے پہنکے عام مکان میں جاویں. ۱۵ سو جب وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا، تو مجھے اُس پھاٹک کي راہ لایا، جسکا منظر پورب طرف ھي، اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا. ۱۶ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے پورب طرف پانچ سؤ سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے. ۱۷ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے اُتر طرف پانچ سؤ سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے. ۱۸ اُسنے پیمائش کے سرکنڈے سے دکھن طرف بھي پانچ سؤ سرکنڈے ناپے.

۱۹ اُسنے پچھم طرف لوٹکے پیمائش کے سرکنڈے سے پانچ سؤ سرکنڈے ناپے. ۲۰ اُس نے اُسکي چاروں طرف ناپیں: اُسکي چاروں طرف ایک دیوار[g] پانچ سو سرکنڈے لنبي، اور پانچ سؤ چوڑي تھي[h]، تا کہ پاک کو ناپاک سے جدا کرے.

۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کا جلال ھیکل کے درمیان پھر جلوہگر ھوتا. ۷ اِسرائیل کے گناہ کے سبب خدا اپنے مکان میں تشریف لا نہ سکتا تھا. ۱۰ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا، کہ وے توبہ کریں، اور ھیکل کے دستوروں پر نت لحاظ رکھا کریں. ۱۳ مذبح کے اندازے، ۱۸ اور وے قانون جو اُس کي بابت مقرر ھوئے تھے.

بعد اُسکے وہ مجھے پھاٹک پر لے آیا، اُس پھاٹک پر جسکا منظر پورب طرف ھي[a]. ۲ اور دیکھ، کہ اِسرائیل کے خدا کا جلال پورب طرف سے آیا[b]، اور اُسکي آواز بہتیرے پانیوں کے شور[c] کي سي تھي، اور زمین اُسکے جلال سے روشن ھو گئي[d]. ۳ اور وہ اُس رویا کي نمایش کے مطابق، جسے میں نے دیکھا[e]، ھاں، اُس رویا کے مطابق تھا، جسے میں نے دیکھا، جب || میں شہر کو برباد کرنے آیا تھا[f]: اور یے رویتیں اُس رویا کي مانند تھیں، جو میں نے کبار کي ندي[g] کے کنارے پر دیکھي: اور میں منہہ کے بھل گرا. ۴ اور خداوند کا جلال اُس پھاٹک کي راہ سے جسکا منظر پورب طرف ھي، گھر میں داخل ھوا[h]. ۵ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا[i]، اور اندروني صحن میں مجھے لایا، اور دیکھ، کہ گھر خداوند کے جلال سے بھرا ھوا ھي[k]. ۶ اور میں نے کسي کي سني، جو گھر میں سے میرے ساتھہ باتیں کرتا تھا: اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ھوا[l].

۷ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، یہہ میري تخت گاہ[m]، اور میرے پانوؤں کي کرسي[n]، جہاں میں بني اِسرائیل کے درمیان ابد تک رھونگا[o]، اور اھل اِسرائیل، وے اور اُنکے بادشاہ، آگے کو میرے مقدس نام کو اپني زناکاري سے، اور اپنے بادشاھوں کي لاشوں سے[p]، اُن کے مرنے پر، ناپاک نہ کرینگے[q]: ۸ کہ وے اپنے آستانے میرے آستانوں کے پاس، اور اپني چوکھٹیں میري چوکھٹوں کے پاس لگاتے تھے، اِس طرح کہ میرے اور اُنکے درمیان صرف ایک دیوار ھوئي[r]: اِسیطرح وے اپنے اُن گھنونے کاموں سے، جو اُنھوں نے کیئے، میرے مقدس نام کو ناپاک کرتے تھے: اِسلیئے میں نے اپنے قہر میں اُنھیں ھلاک کیا. ۹ پس اب وے اپني زناکاریاں اور اپنے بادشاھوں کي لاشیں[s] مجھہ سے دور کر دیں، تب میں اُن کے درمیان ابد تک رھونگا[t].

۱۰ تو، اي آدمزاد، اھل اِسرائیل کو یہہ گھر دکھلا[u]، تا کہ وے اپنے گناھوں کے سبب شرمندہ ھو جاویں: اور وے اِس نمونہ کو ناپیں. ۱۱ اور اگر وے اپنے سارے کاموں سے پشیمان ھوں، تو اُس گھر کا نقشہ، اور اُس کي ترتیب، اور اُس کے مخارج و مداخل، اور اُنکے سارے نقشے، اور اُسکے سارے قوانین، اور اُس کے سارے ڈھانچے، اور سارے آئین کو اُنھیں دکھلا، اور اُنکي نظر کے آگے لکھہ، تا کہ وے اُس کے سارے نقشے اور اُس کے سارے قوانین کو حفظ کریں، اور اُنپر عمل کریں. ۱۲ یہہ اِس گھر کا آئین ھي: اُس کي تمام سرحدیں پہاڑ کي چوٹي پر[x] اور اُس کے گردا گرد نہایت مقدس ھونگي. دیکھ، یہہ اِس گھر کا آئین ھي.

[e] احبار ۲: ۳، ۱۰ اور ۶: ۲۵، ۲۶، ۲۹ اور ۷: ۱ اور ۱۰: ۱۳، ۱۴ گن ۱۸: ۹، ۱۰
[f] حزق ۴۴: ۱۹
[g] حزق ۴۰: ۵
[h] حزق ۴۵: ۲
[a] حزق ۱۰: ۱۹ اور ۴۴: ۱ اور ۴۶: ۱
[b] حزق ۱۱: ۲۳
[c] حزق ۱: ۲۴ مکاش ۱: ۱۵ اور ۱۴: ۲ اور ۱۹: ۶
[d] حزق ۱۰: ۴ مکاش ۱۸: ۱
[e] حزق ۱: ۴، ۲۸ اور ۸: ۴
|| یا، میں پیشینگوئي کرنے آیا، کہ شہر برباد ھوگا. دیکھو حزق ۹: ۱، ۵ یرمیاہ ۱: ۱۰
[g] حزق ۱: ۳ اور ۳: ۲۳

[h] دیکھو حزق ۱۰: ۱۹ اور ۴۴: ۲
[i] حزق ۳: ۱۲، ۱۴ اور ۸: ۳
[k] ۱ سلا ۸: ۱۰، ۱۱ حزق ۴۴: ۴
[l] حزق ۴۰: ۳
[m] زبور ۹۹: ۱
[n] ۱ توا ۲۸: ۲ زبور ۹۹: ۵
[o] خر ۲۹: ۴۵ زبور ۶۸: ۱۶ اور ۱۳۲: ۱۴ یوایل ۳: ۱۷ یوحنا ۱: ۱۴ ۲ قرن ۶: ۱۶
[p] احبار ۲۶: ۳۰ یرم ۱۶: ۱۸
[q] حزق ۳۹: ۷
[r] دیکھو ۲ سلا ۱۶: ۱۴ اور ۲۱: ۴، ۵، ۷ حزق ۸: ۳ اور ۲۳: ۳۹ اور ۴۴: ۷
[s] ۷ آیت
[t] ۷ آیت
[u] حزق ۴۰: ۴
[x] حزق ۴۰: ۲

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۱۳ اور ناپ کے ہاتھ سے قربانگاہ کے یے ناپ ہیں: اور یہہ ہاتھ جو ہي، سو ایک ہاتھ چار اُنگل ہي[a]: کھوکھلي جگہہ ایک ہاتھ، اور ایک ہاتھ چوڑي[a]، اور گرد بہ گرد اُسکے دامن کا کنارہ بالشت بھر چوڑا: اور یہہ مذبح کي سطح ہي۔ ۱۴ اور زمین کي کھوکھلي جگہہ سے نیچے کي کرسي تک دو ہاتھ، اور اُسکي چوڑائي ایک ہاتھ، اور چھوٹي کرسي سے بڑي کرسي تک چار ہاتھ، اور چوڑائي ایک ہاتھ۔ ۱۵ اور || قربانگاہ چار ہاتھ ہوگي، اور † قربانگاہ کے اُسکے اُوپر چار سینگ ہونگے۔ ۱۶ اور قربانگاہ بارہ ہاتھ لنبي، اور بارہ چوڑي، چؤکور ہوگي۔ ۱۷ اور کرسي چودہ ہاتھ لنبي، اور چودہ ہاتھ چوڑي، چؤکور: اور گرداگرد اُسکا کنارہ آدھا ہاتھ: اور اُسکي انگیٹھي گرداگرد ایک ہاتھ، اور اُسکي سیڑھي[z] پورب طرف ہوگي۔

۱۸ اور اُسنے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہي، کہ یہہ قربانگاہ کے قوانین جاري ہونگے، جس دن میں وے اُسے بناویں، تا کہ اُسپر سوختني قرباني چڑھاویں، اور اُسپر لہو چھڑکیں[a]۔ ۱۹ اور تو کاہنوں بني لاوي کو، جو صدوق کي نسل سے ہیں[b]، جو میري خدمت کے لیئے میرے نزدیک آتے ہیں، خطا کي قرباني کے واسطے اُنہیں ایک جوان بیل دے[c]، خداوند یہوواہ کہتا ہي۔ ۲۰ اور تو اُسکے خون میں سے لے، اور مذبح کے چاروں سینگوں پر، اُسکي کرسي کے چاروں کونوں پر، اور اُسکے چوگرد کي کنگني پر لگا: اِسي طرح کفارہ دیکے اُسے پاک و صاف کر۔ ۲۱ اور خطا کي قرباني کے لیئے وہ بچھڑا لے، اور وہ گھر کي مقرر جگہہ میں[d] مقدس کے باہر[e] جلایا جائیگا۔ ۲۲ اور تو دوسرے دن بکري کا ایک بےعیب بچہ خطا کي قرباني کے لیئے چڑھا، اور وے مذبح کو یوں کفارہ دیکے پاک کرینگے، جسطرح سے وے اُسے بچھڑے سے پاک کرتے تھے۔ ۲۳ اور جب تو اُسے پاک کر چکا، تو ایک بےعیب بچھڑا اور گلے کا ایک بےعیب مینڈھا چڑھا۔ ۲۴ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے چڑھا، اور کاہن اُن پر نمک چھڑکیں[f]، اور اُنہیں سوختني قرباني کے لیئے خداوند کے آگے چڑھاویں۔ ۲۵ اور تو سات دن تک[g] ہر روز ایک بکرا خطا کي قرباني کے لیئے طیار کر رکھہ: وے ایک بچھڑا اور گلے کا ایک مینڈھا بھي جو بےعیب ہوں، موجود کریں۔ ۲۶ سات دن تک وے قربانگاہ کو پاک و صاف کرینگے، اور || اپنے تئیں مخصوص کرینگے۔ ۲۷ اور جب یے دن پورے ہونگے[h]، تو یوں ہوگا، کہ آٹھویں دن اور اُسکے بعد بھي، کاہن لوگ تمہاري سوختني قربانیوں کو، اور تمہاري سلامتي کي قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے، اور میں تمہیں قبول کرونگا[i]، خداوند یہوواہ کہتا ہي۔

٭ حزق ۴۰: ۵ اور ۴۱: ۸
|| عبراني میں، ہرایل، یعني خدا کا پہاڑ۔
† عبراني میں، اریئل، یعني، شیر خدا۔ یسع ۲۹: ۱
٭ دیکھو خر ۲۰: ۲۶
a اسو ۱: ۵
b حزق ۴۴: ۱۵
c عبر ۲۹: ۱۰، ۱۲ احبا ۸: ۱۴، ۱۵ حزق ۴۵: ۱۸، ۱۹
d خر ۲۹: ۱۴
e عبر ۱۳: ۱۱
f احبا ۲: ۱۳
g خر ۲۹: ۳۵، ۳۶ احبا ۸: ۳۳
|| عبراني میں، اپني ہتھیلیوں کو بھرینگے۔ خر ۲۹: ۲۴، ۳۰
h احبا ۹: ۱
i ایوب ۴۲: ۸ حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱ روم ۱۲: ۱ ۱ پطر ۲: ۵

۴۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پوربي پھاٹک فقط سردار ہي کے لیئے ہي۔ ۴ خدا کاہنوں کو ملامت کرتا ہي اِس لیئے کہ اُنہوں نے ہیکل کو ناپاک کیا تھا۔ ۹ وے جو بت‌پرستي کریں کہانت نہ پاویں۔ ۱۰ صدوق کے بیٹے منظور ہوتے کہ کاہن مقرر کیئے جاویں۔ ۱۷ قوانین کاہنوں کے لیئے۔

تب وہ مجھے باہروار مقدس کے پھاٹک کي راہ سے جس کا منظر پورب طرف ہي[a]، پھرا لایا، اور وہ بند تھا۔ ۲ خداوند نے مجھے کہا، کہ یہہ پھاٹک بند رہیگا، اور کھولا نہیں جائیگا، اور کوئي اِنسان اُس سے داخل نہ ہوگا: چونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اُس سے داخل ہوا ہي[b]، اِسلیئے وہ بند رہیگا۔ ۳ مگر سردار، اِس لیئے کہ سردار ہي، خداوند کے آگے روٹي کھانے کو[c] اُس میں بیٹھیگا: وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کي راہ سے اندر آویگا، اور اُسي راہ سے باہر جائیگا[d]۔

۴ پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاٹک کي راہ سے گھر کے آگے لایا: اور میں نے دیکھا، اور دیکھہ، خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو بھر دیا[e]، اور میں منہہ کے بھل گرا[f]۔ ۵ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، تو دل لگا، اور اپني آنکھوں سے دیکھہ، اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کي بابت تجھہ سے کہتا ہوں، اپنے کانوں سے سن[g]، اور گھر کے مدخل کو اور مقدس کے سب مخرجوں

a حزق ۴۳: ۱
b حزق ۴۳: ۲
c پید ۳۱: ۵۴ ۱ قرن ۱۰: ۱۸
d حزق ۴۶: ۲، ۸
e حزق ۳: ۲۳ اور ۴۳: ۵
f حزق ۱: ۲۸
g حزق ۴۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کو لحاظ کرو. ۶ اور تو اھل اسراایل کے باغي لوگوں[a] سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ ای اھل اسراایل، تم بس جانو، کہ تم نے یہ سارے گھنونے کام کیئے ھیں[b]. ۷ چنانچہ، جسوقت تم میری روٹي[c] اور چربي اور لہو[d] گذرانتے تھے، تب دل کے نامختنوں[e] اور جسم کے نامختنون اجنبي‌زادوں کو[f] میرے مقدس میں لائے[g]، تا کہ وے میرے مقدس میں آویں، اور میرے گھر کو ناپاک کریں، اور اُنھوں نے تمھارے سارے نفرت‌انگیز کاموں کے سبب میرے عہد کو توڑا. ۸ اور تم نے میري مقدس چیزوں کي حفاظت نہ کي[h]، بلکہ تم نے غیروں کو اپني طرف سے میرے مقدس میں مقرر کیا ھی، تا کہ میري چیزوں کي امانتداري کریں.

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ اُن اجنبي‌زادوں میں سے، جو بني اسراایل کے درمیان ھیں، کوئي دل کا نامختون یا جسم کا نامختون اجنبي‌زادہ میرے مقدس میں داخل نہ ہوگا[i].

۱۰ بلکہ بني لاوي بھي جو مجھہ سے برگشتہ ہوئے، جسوقت کہ اسراایل گمراہ ہو گیا[j]، کیونکہ وے اپنے بتوں کي پیروئي کرکے مجھہ سے گمراہ ہوئے، سو وے ھي اپني شرارت کي سزا پاوینگے. ۱۱ تو بھي وے میرے مقدس میں خادم ہونگے، اور میرے گھر کي نگھباني کرینگے[k]، اور میرے گھر میں خدمتگذاري کرینگے، وے لوگوں کا سوختني قرباني اور ذبیحہ ذبح کرینگے[l]، اور لوگوں کے آگے اُنکي خدمت کے لیئے کھڑے رھینگے[m]. ۱۲ چونکہ اُنھوں نے اُنکے لیئے بتوں کے آگے خدمت کي تھي، اور وے اھل اسراایل کو بدکاري کا ٹھوکر کھلانیوالا پتھر ہوئے[n]؛ اسلیئے میں نے اُنپر اپنا ھاتھہ بڑھایا[o]، اور وے اپني شرارت کي سزا پاوینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ھی. ۱۳ اور وے میرے حضور آ نہیں سکینگے، کہ میرے آگے کہانت کریں، یا قدس الاقدس میں میري مقدس چیزوں کے پاس آویں[p]؛ بلکہ وے اپني رسوائي اُٹھاوینگے[q]، اور اپنے گھنونے کاموں کي، جو اُنھوں نے کیئے ھیں، سزا پاوینگے. ۱۴ تو بھي میں اُنھیں گھر کي حفاظت کے لیئے، اور اُسکي ساري خدمت کے لیئے، اور اُسکے کاموں کو انجام دینے کے لیئے نگھبان مقرر کرونگا[c].

۱۵ پر کاھن، بني لاوي[c]، صدوق کے بیٹے[d] جو میرے مقدس کي حفاظت کرتے تھے، جسوقت کہ بني اسراایل مجھہ سے گمراہ ہو گئے[e]، سو وے میري خدمت کے لیئے میرے نزدیک آوینگے، اور میرے حضور کھڑے رھینگے[f]، کہ میرے آگے چربي اور لہو گذرانیں[g]، خداوند یہوواہ کہتا ھی.

۱۶ اور وے میرے مقدس میں داخل ہونگے، اور خدمت کے لیئے میري میز[h] کے پاس آوینگے، اور میري چیزوں کي امانتداري کرینگے.

۱۷ اور یوں ہوگا، کہ جسوقت وے اندروار صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے، تو وے کتاني پوشاک[i] پہنے ہوئے آوینگے، اور جب تک کہ اندروار صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور اندر ھي میں خدمت کرتے رھینگے، اُون اُنسے اوڑھا نہ جائیگا. ۱۸ وے اپنے سروں پر کتاني ٹوپي، اور کمروں پر کتاني پاےجامے پہنینگے[k]، اور جو کچھہ پسینے کا باعث ہو، اُسے اپني کمر پر نہ باندھیں.

۱۹ اور جسوقت وے باھروار صحن میں، یعنے، عوام کے باھروار صحن میں نکل جاویں، تو اپني خدمت کي پوشاک اُتار ڈالینگے[l]، اور مقدس حجروں میں رکھینگے، اور دوسري پوشاک پہنینگے: مگر وے اُن کپڑوں کو پہنے ہوئے عوام کي تقدیس نہ کرینگے[m]. ۲۰ اور وے اپنا سر نہ مُنڈاوینگے[n]، اور نہ بال کو لنبا ہونے دینگے، وے صرف اپنے سروں کے بال کترواٸینگے. ۲۱ اور جب اندروار صحن میں داخل ہوں، تو کوئي کاھن مي نہ پیئے[o]. ۲۲ اور وے بیوہ، یا مطلقہ کو جورو نہ کرینگے[p]، بلکہ اھل اسراایل کي نسل کي کنواري کو لینگے، مگر وے اُس بیوہ کو جو کاھن بیوہ چھوڑگیا ہو، اپنے لیئے لیویں.

۲۳ اور وے میرے لوگوں کو پاک اور ناپاک کا فرق بتاوینگے، اور اُنھیں سکھاٸینگے کہ وے نجس اور طاھر میں امتیاز کریں[q].

[a] حزق ۲ : ۵
[b] حزق ۴۵ : ۹
۱ پطر ۴ : ۳
[c] احبا ۲۱ : ۶، ۸، ۱۷، ۲۱
[d] احبا ۳ : ۱۶ اور ۱۷ : ۱۱
[e] اعما ۷ : ۵۱
[f] اشع ۵۶ : ۶
[g] اعما ۲۱ : ۲۸
[h] احبا ۲۲ : ۲
[i] حزق ۴۴ : ۷ آیت
[h] احبا ۲۲ : ۲ وغیرہ
۷ و ۹ آیت
[j] دیکھو ۲ سلا ۲۳ : ۸، ۹ وغیرہ
[k] ۱ توا ۲۶ : ۱
حزق ۴۵ : ۵
[l] ۲ توا ۲۹ : ۳۴
[m] گنتی ۱۶ : ۹
[n] یسعیاہ ۹ : ۱۶
حزق ۱۴ : ۳
[o] زبور ۱۰۶ : ۲۶
ملا ۲ : ۸
[p] گنتی ۱۸ : ۳
۲ سلا ۲۳ : ۹
[q] حزق ۳۲ : ۳۰ اور ۳۶ : ۷

[c] ۱ توا ۲۳ : ۲۸، ۳۲
[c] حزق ۴۰ : ۴۶ اور ۴۳ : ۱۹
[d] ۱ سمو ۲ : ۳۵
۱۰ آیت
[f] استثنا ۱۰ : ۸
۷ آیت
[h] حزق ۴۱ : ۲۲
[i] خرو ۲۸ : ۳۹، ۴۰، ۴۳
اور ۳۹ : ۲۷، ۲۸
[k] خرو ۲۸ : ۴۰، ۴۲
اور ۳۹ : ۲۸
[l] حزق ۴۲ : ۱۴
[m] حزق ۴۶ : ۲۰
[n] دیکھو خرو ۲۹ : ۳۷ اور ۳۰ : ۲۹
احبا ۲ : ۲۰
متي ۲۳ : ۱۷، ۱۹
[o] احبا ۲۱ : ۵
[o] احبا ۱۰ : ۹
[p] احبا ۲۱ : ۷، ۱۳، ۱۴
[q] احبا ۱۰ : ۱۰، ۱۱
حزق ۲۲ : ۲۶
ملا ۲ : ۷

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲۴ اور وے مُعاملہ میں عدالت کے لیئے کھڑے ہونگے: وے میرے حکموں کے بموجب عدالت کرینگے[z]؛ اور وے میري ساري جماعتوں میں میري شریعتوں اور میرے قوانین کو حفظ کرینگے، اور میرے سبتوں کو مقدس کرینگے[a]. ۲۵ اور وے اپنے کو ناپاک کرنے کے لیئے کسي مردہ کے پاس نہ جائینگے[b]، مگر فقط باپ، یا ماں، یا بیٹا بیٹي، یا بھائي، یا کنواري بہن کے لیئے وے اپنے کو ناپاک کر سکتے ہیں. ۲۶ اور وے اُسکے پاک ہونے کے بعد، اُسکے لیئے اور سات دن شمار کرینگے[c]. ۲۷ اور جس دن کہ وہ مقدس کے اندر، اندروني صحن کے درمیان، جاوے، تا کہ مقدس میں خدمت گذاري کرے[d]، تو وہ اپنے لیئے خطا کي قرباني گذرانیگا[e]، خداوند یہوواہ کہتا ہي. ۲۸ اور یہہ اُنکي میراث ہوگي: میں ہي اُنکي میراث ہوں[f]، اور تم اِسرائیل میں اُنہیں ملکیت نہیں دوگے: میں ہي اُنکي ملکیت ہوں. ۲۹ اور وے نذر کي قرباني، اور خطا کي قرباني، اور تقصیر کي قرباني کھائینگے[a]، اور ہر ایک چیز، جو اِسرائیل میں حرم کي جاوے، اُنہیں کي ہوگي[b]. ۳۰ اور سارے پہلے پھلوں کا پہلا[c]، اور تمہاري ساري قربانیوں کي ہر ایک چیز کي، ہر ایک قرباني کاہن کي ہوگي؛ اور تم اپنے گوندھے ہوئے آٹے کا پہلا[d] کاہن کو دیجیو، تا کہ برکت تیرے گھر پر نازل ہوکے رہے[e]. ۳۱ پر وہ جو آپ سے مرا، یا درندوں کا پھاڑا ہوا، کیا پرند، کیا چرند، چاہیئے کہ کاہن اُسے نہ کھاویں[f].

[z] اِست ۱۷: ۸، وغیرہ ۲ تواریخ ۱۹: ۸، ۱۰
[a] دیکھو حزق ۲۲: ۲۶
[b] احبا ۲۱: ۱، وغیرہ
[c] گنتي ۶: ۱۰ اور ۱۹: ۱۱، وغیرہ
[d] ۱۷ آیت
[e] احبا ۴: ۳
[f] گنتي ۱۸: ۲۰ اِست ۱۰: ۹ اور ۱۸: ۱، ۲ یشوع ۱۳: ۱۴، ۳۳
[a] احبا ۶: ۱۸، ۲۹ اور ۷: ۶
[b] احبا ۲۷: ۲۱، ۲۸، بہ مقابلہ گنتي ۱۸: ۱۴
[c] خرو ۱۳: ۲ اور ۲۲: ۲۹، ۳۰ اور ۲۳: ۱۹ گنتي ۳: ۱۳ اور ۱۸: ۱۲، ۱۳
[d] گنتي ۱۵: ۲۰ نحم ۱۰: ۳۷
[e] امثا ۳: ۹، ۱۰ ملا ۳: ۱۰
[f] خرو ۲۲: ۳۱ احبا ۲۲: ۸

۴۵ باب

۱ زمین کا قطعہ جو مقدس کے لیئے ہوا. ۶ پھر وہ جو شہر کے لیئے ہوا. ۷ اور وہ جو سردار کے لیئے ٹھہرا. ۹ قوانین جو سردار کے لیئے مقرر ہوئے.

اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم کروگے[a] کہ ایک ایک کو میراث ملے، تو تم زمین کا ایک مقدس حصہ خداوند کے آگے اُٹھائے ہوئے ہدیے کے طور پر گذرانوگے[b]؛ اُس کي لنبائي* پچیس ہزار کي، اور چوڑائي دس ہزار کي ہوگي، اور یہہ اُسکے چوگرد کي ساري سرحدوں کے درمیان مقدس ہوگي. ۲ اُس میں سے ایک قطعہ، جسکي لنبائي پانچ سو، اور چوڑائي پانچ سو، جو چاروں طرف برابر ہي، مقدس کے لیئے ہوگا، اور اُس کي اِحاطے کے لیئے چاروں طرف، پچاس پچاس ہاتھ کي زمین ہوگي[c]. ۳ اور تو اُس پیمایش کي پچیس ہزار کي لنبائي اور دس ہزار کي چوڑائي ناپیگا، اور اُس میں مقدس قدس الاقدس، ہوگا[d]. ۴ زمین کا مقدس حصہ اُن کاہنوں کے لیئے ہوگا جو مقدس کے خادم ہیں[e]، اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آوینگے، اور وہ مقام اُن کے گھروں کے لیئے ہوگا، اور وہ مقدس کے لیئے مقدس جگہہ ہوگي. ۵ اور وہ جس کي لنبائي پچیس ہزار اور چوڑائي دس ہزار، گھر کے خادم، بني لاوي کے لیئے ہوگا[f]، تا کہ بیس حجروں[g] کي جگہہ ہو.

۶ اور تم شہر کا حصہ پانچ ہزار چوڑائي میں، اور لنبائي میں پچیس ہزار، مقدس کے ہدیہ والے حصہ کے برابر مقرر کرو[h]: سو وہ سارے اہل اِسرائیل کے لیئے ہوگا.

۷ اور مقدس ہدیہ والے حصہ کي اور شہر کے حصہ کي ایک طرف، اور دوسري طرف مقدس ہدیہ والے حصہ کے مقابل اور شہر کے حصہ کے مقابل، پچھم سے پچھم، اور پورب سے پورب، ایک حصہ سردار کے لیئے ہوگا[i]: اور لنبائي اُسکي پچھمي سرحد سے پوربي سرحد تک اُن حصوں میں سے ایک کے مقابل ہو. ۸ اِسرائیل کے درمیان، زمین میں سے اُسکا یہي حصہ ہوگا، اور میرے سردار پھر میرے لوگوں پر ستم نہ کرینگے[k]، اور وے باقي زمین اہل اِسرائیل کو اُنکے فرقوں کے مطابق تقسیم کرینگے.

۹ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہي، کہ اي اِسرائیل کے سردارو، اِتنا تمہارے لیئے بس ہو[l]، ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور کرو[m]، عدالت و صداقت کرو، اور میرے لوگوں پر سب طرح کي زیادتي جو تم نے کي ہي موقوف کرو، خداوند یہوواہ فرماتا ہي. ۱۰ اور تم پوري ترازو اور پورا ایفہ اور پورا بط رکھا کرو[n]. ۱۱ ایفہ اور بط ایک ہي وزن کا ہو، کہ بط میں

[a] حزق ۴۷: ۲۲
[b] حزق ۴۸: ۸
[c] حزق ۴۲: ۲۰
[d] حزق ۴۸: ۱۰
[e] ۱۰ آیت حزق ۴۸: ۱۰، وغیرہ
[f] حزق ۴۸: ۱۳
[g] دیکھو حزق ۴۰: ۱۷
[h] حزق ۴۸: ۱۵
[i] حزق ۴۸: ۲۱
[k] دیکھو یرم ۲۲: ۱۷ حزق ۲۲: ۲۷ اور ۴۶: ۱۸
[l] حزق ۴۴: ۶
[m] یرم ۲۲: ۳
[n] احبا ۱۹: ۳۵، ۳۶ امثا ۱۱: ۱

پيشتر مسيح سے ۵۷۴

خومر کا دسواں حصه هو، اور ايفه بهي خومر کا دسواں حصه هو: اُس کا اندازه خومر کے مطابق هو۔ ۱۲ اور مثقال بيس جيره کا هو؛ اور بيس مثقال، پچيس مثقال، پندره مثقال کا، تمهارا مانه هوگا۔ ۱۳ اور هديه جو تم گذرانوگے، سو يهه هي، گيهوں کے خومر کے ايفه کا چهٹها حصه اور جؤ کے خومر کے ايفه کا چهٹها حصه گذرانوگے۔ ۱۴ اور تيل، يعني، تيل کے بط کي بابت يهه حکم هي، که تم کر ميں سے جو دس بط کا خومر هي، ايک بط کا دسواں حصه ديجيو؛ کيونکه خومر ميں دس بط هيں۔ ۱۵ اور گلے ميں سے هر دو سو کے پيچهے اِسرائيل کي || ستهري چراگاه کا ايک بره نذر کي قرباني کے لِيئے، اور سوختني قرباني کے لِيئے، اور سلامتي کي قرباني کے لِيئے، تاکه اُن کے لِيئے کفاره هو، خداوند يهوواه کهتا هي۔ ۱۶ ملک کے سارے لوگ اُس سردار کے لِيئے، جو اِسرائيل ميں هي، يهي هديه دينگے۔ ۱۷ اور سردار سوختني قربانياں اور نذر کي قربانياں، اور تپاون، عيدوں اور نئے چاند کے وقتوں، اور سبتوں، اور اهل اِسرائيل کے سارے مقدس دنوں ميں ديويگا؛ وه خطا کي قرباني، اور نذر کي قرباني، اور سوختني قرباني، اور سلامتي کي قربانياں، اهل اِسرائيل کے کفارے کے لِيئے طيار کريگا۔ ۱۸ خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که پهلے مهينے کي پهلي تاريخ کو تو ايک بےعيب جوان بيل لے، اور مقدس کو پاک کر۔ ۱۹ اور کاهن خطا کي قرباني کے بچهڑے کا لهو ليويگا، اور اُسے گهر کے کهنبهوں پر، اور مذبح کي کرسي کے چاروں کونوں پر، اور اندروار صحن کے دروازے کے کهنبهوں پر لگاويگا۔ ۲۰ اور تو مهينے کي ساتويں تاريخ کو هر ايک کے لِيئے جو سهو کرے، اور اُس کے لِيئے بهي جو نادان هي، ايساهي کريگا؛ اِسي طرح تم گهر کا کفاره ديا کروگے۔ ۲۱ تم پهلے مهينے کي چودهويں تاريخ فصح کو، جو سات دن کي عيد هي، مانوگے، اور فطيري روٹي کهائي جائيگي۔ ۲۲ اور اُسي دن سردار اپنے لِيئے، اور سارے اهل مملکت کے لِيئے، خطا کي قرباني کے واسطے ايک بچهڑا طيار کر رکهيگا۔ ۲۳ اور عيد کے ساتوں دن ميں، وه هر روز سات دن تک سات بےعيب بچهڑے، اور سات مينڈهے مهيا کريگا، تا که خداوند کے آگے سوختني قرباني هوں، اور هر روز بکروں ميں سے ايک بچه تا که وه خطا کي قرباني هو۔ ۲۴ اور وه هر ايک بچهڑے کے لِيئے ايک ايفه بهر نذر کي قرباني، اور هر ايک مينڈهے کے لِيئے ايک ايفه، اور هر ايک ايفه کے لِيئے ايک هين تيل طيار کريگا۔ ۲۵ ساتويں مهينے کي پندرهويں تاريخ کو بهي وه عيد کے لِيئے، جس طرح سے اُسنے اِن سات دنوں ميں کيا تها، طياري کريگا، خطا کي قرباني کے مطابق، سوختني قرباني کے مطابق، اور نذر کي قرباني کے مطابق، اور تيل کے مطابق۔

۴۶ باب

۱ عبادت کي بابت قوانين جو سردار کے لِيئے مقرر هوئے؛ ۹ پهر وے جو لوگوں کے لِيئے جاري کيئے گئے۔ ۱۶ سردار کي ميراث کے حق ميں ايک قانون۔ ۱۹ بابت اُن صحنوں کي جهاں بعضے ذبحوں کو جوش ديکے اور بعضوں کو تنور ميں سينک کے پکاتے تهے۔

خداوند يهوواه يوں فرماتا هي، که اندروار صحن کا پهاٹک جسکا منظر پورب کي طرف هي، اُن چهه دنوں تک جنميں کام کرنا روا هي بند رهيگا، پر سبت کے دن کهولا جائيگا، اور نئے چاند کے دن بهي کهولا جائيگا۔ ۲ اور سردار باهر اُس پهاٹک کے اُسارے کي راه سے داخل هوگا، اور پهاٹک کے کهنبهے پاس کهڑا رهيگا، اور کاهن اُسکي سوختني قرباني، اور اُس کي سلامتي کي قربانياں کرينگے، اور وه پهاٹک کے آستانے پر سجده کريگا: تب نکليگا، پر پهاٹک شام تک بند نه هوگا۔ ۳ اور ملک کے لوگ اُسي پهاٹک کے دروازے پر سبتوں اور نئے چاند کے وقتوں ميں خداوند کے حضور سجده کيا کرينگے۔ ۴ اور سوختني قرباني، جو سردار سبت کے دن خداوند کے آگے گذرانيگا، سو يهه هي: چهه بےعيب

|| عبراني ميں، چکني۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

برے، اور ایک بےعیب مینڈها: ۵ اور ایک نذر کي قرباني ایک ایک مینڈهے کے لیئے ایک ایفه، اور ایک نذر کي قرباني بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس هو، اور ایک ایفه کے لیئے ایک هین تیل[a]۔ ۶ اور نئے چاند کے روز یهه هوگا: ایک بےعیب جوان بیل اور چهه برے، اور ایک مینڈها، سب کے سب بےعیب هونگے۔ ۷ اور وه ایک نذر کي قرباني طیار کریگا، یعنے، هر ایک بیل کے لیئے ایک ایفه، اور مینڈهے کے لیئے ایک ایفه، اور بروں کے لیئے جتنا اُس کو دسترس هو، اور هر ایک ایفه کے لیئے ایک هین تیل۔ ۸ اور جب سردار آوے که داخل هو، تو پهاٹک کے اُسارے کي راه سے داخل هوگا[b]، اور اُسي کي راه سے نکلیگا۔

۹ پر جب ملک کے لوگ مقدس عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر هونگے[c]، تو وه جو اُتر کے پهاٹک کي راه سے سجده کرنے کو بهیتر آتا هي، سو دکهن کے پهاٹک کي راه باهر جائیگا؛ اور وه جو دکهن کے پهاٹک کي راه سے اندر آتا هي، سو اُترکے پهاٹک کي راه سے نکل جائیگا: جس پهاٹک کي راه سے وه اندر آیا، اُس سے باهر نه جائیگا، پر اُس کے سامهنے کے پهاٹک کي راه سے نکل جائیگا۔

۱۰ اور جب وے اندر جائینگے، تو سردار بهي اُنکے درمیان هوکے جائیگا، اور جب وے باهر نکلینگے، تو وه بهي نکل آویگا۔

۱۱ اور عیدوں میں، اور مقرر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کي قرباني ایک ایک بیل کے لیئے ایک ایفه، اور مینڈهے کے لیئے ایک ایفه هوگي؛ اور بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس هو، اور هر ایک ایفه کے لیئے ایک هین تیل[d]۔ ۱۲ اور جب سردار کوئي سوختني قرباني اپني خوشي سے طیار کرے، یا کوئي سلامتي کي قربانیاں خداوند کے آگے اپني خوشي سے گذراننے آوے، تب وه پهاٹک جسکا منظر پورب طرف هي اُسکے لیئے کهولا جائیگا[e]، اور وه جس طور پر سبت کے دن کیا تها، اُس هي طور پر اپني سوختني قرباني اور اپني سلامتي کي قربانیاں گذرانیگا: تب وه باهر نکل

[a] حزق ۴۵: ۲۴
[b] ۲ آیت
[c] خر ۲۳: ۱۴–۱۷، استثنا ۱۶: ۱۶
[d] ۵ آیت
[e] حزق ۴۴: ۳، ۲ آیت

آویگا، اور اُسکے نکلنے کے بعد پهاٹک بند کیا جائیگا۔ ۱۳ تو هر روز خداوند کے آگے ‖ پهلے سال کا ایک بےعیب بره سوختني قرباني کے لیئے چڑهاویگا[f]، تو اُسے هر صبح چڑهاویگا۔ ۱۴ اور تو اُسکے لیئے هر صبح کو ایک نذر کي قرباني گذرانیگا، یعنے، ایفه کا چهٹها حصه، اور مهین میده کے ساتهه ملانے کو تیل کے هین کي ایک تهائي: دائمي حکم کے مطابق همیشه کے لیئے خداوند کے آگے یهه نذر کي قرباني هوگي۔ ۱۵ اِسیطرح وے برے اور نذر کي قرباني اور تیل هر صبح همیشه کي سوختني قرباني کے لیئے چڑهاویں۔

۱۶ خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسي کو هبه کرے، تو وه میراث اُسکے بیٹوں کي هوگي؛ وه وراثتاً اُنکي میراث هو جائیگي۔

۱۷ پر اگر وه اپنے غلاموں میں سے کسي کو اپني میراث میں سے هبه کرے، تو وه خلاصي کے سال[g] تک اُسکا هوگا، بعد اُسکے، سردار کا پهر هو جائیگا؛ مگر اُسکي میراث اُسکے بیٹوں کے لیئے هوگي۔ ۱۸ اور سردار لوگوں کي میراث میں سے ظلم کرکے نهیں لیگا[h]، که اُنهیں اُنکي میراث سے بےدخل کرے؛ پر وه اپني هي میراث میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا، تا که میرے لوگ هر ایک اپني میراث سے تتر بتر نه هوں۔

۱۹ پهر وه مجهے اُس مدخل کي راه سے، جو پهاٹک کي بغل میں تها، کاهنوں کے مقدس حجروں میں، جنکا منظر اُتر طرف تها، لایا، اور دیکهو، پچهم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالي جگهه تهي۔

۲۰ تب اُسنے مجهے کها، که دیکهه، وه جگهه هي، جسمیں کاهن لوگ تقصیر کي قرباني اور خطا کي قرباني جوش کریں[i]، اور نذر کي قرباني کو تنور میں پکاوینگے[k]، تاکه اُنهیں باهروار صحن میں لوگوں کي تقدیس کرنے کے لیئے نه لے جائیں[l]۔ ۲۱ پهر وه مجهے باهروار صحن میں لایا، اور صحن کے چاروں کونوں کي طرف مجهے لے گیا، اور دیکهه، صحن کے هر ایک کونے میں ایک اور صحن تها۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

‖ عبراني میں، اپنے سال کا بیٹا۔
[f] خر ۲۹: ۳۸، گن ۲۸: ۳
[g] احبا ۲۵: ۱۰
[h] حزق ۴۵: ۸
[i] ۲ توا ۳۵: ۱۳
[k] احبا ۲: ۴، ۵، ۷
[l] حزق ۴۴: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲۲ صحن کے چاروں کونوں میں چالیس چالیس هاتھ لنبے، اور تیس تیس هاتھ چوڑے صحن تھے، ایک دوسرے کے متصل؛ یے چاروں کونیوالے ایک هي ناپ کے تھے. ۲۳ اور اُنکے گرداگرد، اُن چارونکے گرداگرد، ایک دیوار تھي، اور چاروں طرف دیوار کے نیچے اُبالنے کي جگھیں بني تھیں. ۲۴ تب اُسنے مجھے کہا، که یہه اُبالنیوالوں کي جگهه هي، جہاں گھر کے خادم لوگوں کے ذبیحے اُبالیں°.

° دیکھو ۲۰ آیت

۴۷ باب

۱ مقدس پانیوں کي رویا. ۶ صحت بخش آثر جو اُن میں هي. ۱۳ اِسرائیلي سرزمین کي سرحدیں. ۲۲ قرعه ڈالکے اُس کي تقسیم جو اُنهوں نے کي.

پھر وہ مجھے گھر کے دروازے پر لایا، اور دیکھ، پاني[a] گھر کے آستانے کے نیچے سے پورب طرف کو نکلے، که گھر کا سامھنا پورب رخ تھا، اور پاني گھر کي دهني طرف کے نیچے سے مذبح کي دکھن طرف هوکے بهتے تھے. ۲ تب وہ مجھے اُترکے پھاٹک کي راہ سے باهر لایا، اور مجھے اُس راہ میں جس کا منظر پورب کي طرف هي، باهروار پھاٹک پر پھراکے لے آیا، اور دیکھ، دهني طرف سے پاني نکل آئے تھے. ۳ اور وہ مرد، جس کے هاتھ میں پیمائش کي ڈوري تھي[b]، پورب طرف نکلا، اور هزار هاتھ ناپا، اور مجھے پانیوں میں لایا، اور || پاني ٹخنوں تک تھے. ۴ پھر وہ هزار هاتھ ناپا اور مجھے پانیوں کے درمیان لے آیا، اور پاني گھٹنوں تک تھے: پھر اُور ایک هزار ناپا، اور اُسمیں هوکے مجھے لایا، اور پاني کمر تک تھے. ۵ بعد اُسکے اُور ایک هزار هاتھ ناپا، اور وہ ایسا دریا تھا، که میں اُسکے پار گذر نہیں سکتا تھا: کیونکه پاني بہت زیادہ هوئے، طیراؤ کے پاني، ایک دریا، جسکے پار پیدل جانا ممکن نه تھا.

۶ اور اُسنے مجھے کہا، که اي آدمزاد، کیا تونے یہه دیکھا؟ تب وہ مجھے لے گیا، اور دریا کے † کنارے پر پھر پہنچایا. ۷ اور جب میں پھر آیا، تو دیکھ، دریا کے کنارے کي اِس طرف اور اُس طرف بہتیرے درخت تھے[c]. ۸ تب اُس نے مجھے کہا، که یہه پاني پورب دیس کي طرف بهه جاتے هیں، اور میدان میں نکل آتے، اور سمندر میں جا ملتے هیں، اور سمندر میں ملتے هي اُسکے پاني || ناقص سے اچھے هو جائینگے. ۹ اور یوں هوگا، که هر ایک شي جو جیتي، اور چلتي پھرتي هي، جہاں کہیں یہه دریا آویگا، جیئیگي، اور مچھلیوں کي بڑي کثرت هوگي: اِس لیئے که یے پاني وهاں آوینگے: کیونکه وے اچھے هو جائینگے، اور هر ایک شي، جہاں کہیں یہه دریا آتا هي، جیئیگي. ۱۰ اور یوں هوگا، که عین جدي سے لیکے عین اِجلیم تک، اُسپر مچھوے کھڑے رهینگے: وے مقام جال بچھانے کي جگهه هونگے: اُن کي مچھلیاں اپني اپني جنس کے مطابق بڑے سمندر[d] کي مچھلیوں کي سي نہایت کثیر هونگي. ۱۱ پر اُس کي کیچڑ کي جگھیں اور اُسکي ترائیاں درست نه کي جائینگي: وے شورستان هونگي. ۱۲ اور دریا کے قریب اُسکے کنارے پر اِس طرف اور اُس طرف هر ایک قسم || کے میوہدار درخت[e] اُگینگے، جنکے پتے کبھي نہیں مرجھائینگے[f]، اور جنکے میوہ کبھي چک نه جائینگے: وے اپنے اپنے مہینے میں نئے میوے لاوینگے، اِسلیئے که اُنکے پاني مقدس میں سے نکل آئے هیں: اور اُن کے میوے کھانے کے لیئے، اور اُنکے پتے* دوا کے لیئے هونگے[g].

۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، که یہه وہ سرحد هي، جسکے بموجب تم زمین کو تقسیم کروگے، که اِسرائیل کے بارہ فرقوں کي میراث هووے. یوسف کے لیئے دو حصے هونگے[h]. ۱۴ اور تم ایک دوسرے کے ساتھ اُسے میراث میں لوگے، جسکي بابت میں نے † اپنا هاتھ اُٹھایا که تمهارے باپدادوں کو دونگا، اور یہه زمین تمهاري میراث میں پڑیگي[k]. ۱۵ اور اُتر طرف زمین کي یہي سرحد هوگي: بڑے سمندر سے لیکے حتلون[l] کي راہ صداد[m] کے مدخل تک: ۱۶ حمات[n]، بیروته[o]، صبریم، جو دمشق کي سرحد اور حمات کي سرحد کے درمیان هي:

[a] یوایل ۳: ۱۸ ذکر ۱۳: ۱ اور ۱۴: ۸ مکاش ۲۲: ۱

[b] حزق ۴۰: ۳

|| عبراني میں، وے ٹخنوں کے پاني تھے.

† عبراني میں، لب پر.

[c] ۱۲ آیت مکاش ۲۲: ۲

|| عبراني میں، شفا پاوینگے.

[d] گن ۳۴: ۶ یشو ۲۳: ۴ حزق ۴۸: ۲۸

|| عبراني میں، اُس کي خورش کے لیئے.

[e] ۷ آیت

[f] ایوب ۸: ۱۶ زبور ۱: ۳ یرم ۱۷: ۸

[g] مکاش ۲۲: ۲

[h] پید ۴۸: ۵ ۱ توا ۵: ۱ حزق ۴۸: ۴، ۵.

† یا، قسم کھائي.

[k] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۷ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ حزق ۲۰: ۵، ۶، ۲۸، ۴۲

[l] حزق ۴۸: ۱

[m] حزق ۴۸: ۱

[n] گن ۳۴: ۸

[o] ۲ سمو ۸: ۸

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور ال حصرھتیکون، جو حوران کے کنارے پرهی۔ ۱۷ اور سمندر سے سرحد یہہ هوگي، یعنے، حصرعینان[b]، دمشق کي سرحد، اور اُتر کو اُتر اطراف، اور حمات کي سرحد. اور یہہ اُتر کي سرحد هی. ۱۸ اور پوربي سرحد حوران، اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے، اور اِسرائیل کي سرزمین کے درمیان سے جو یردن پر هی، هوگي؛ اُس سرحد سے جو پورب کے سمندر کے آس پاس هی تم پیمائش کروگے. اور یہہ پورب کي سرحد هی. ۱۹ اور دکھن کي سرحد دکھن طرف یہہ هی، یعنے، تمر سے، مریبہ کے پانیوں تک، جو قادس میں هیں[c]، اُس وادي سے بڑے سمندر تک. یہي دکھن کي سرحد دکھن طرف هی. ۲۰ اور اُسي سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کي سرحد هوگا. یہي پچھم کي سرحد هی. ۲۱ اِسي طرح تم اِسرائیل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے.

۲۲ اور یوں هوگا، کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانوں کو، جو تمهارے درمیان بستے هیں[d]، اور جن کي اولاد تمهارے درمیان پیدا هوئي هیں، سو اُنهیں میراث کے لیئے قرعہ سے تقسیم کروگے؛ اور وے تمهارے نزدیک بني اِسرائیل کے درمیان هموطنوں کے برابر هونگے[e]، اور تمهارے ساتھ اِسرائیل کے فرقوں کے درمیان میراث پاوینگے. ۲۳ اور یوں هوگا، کہ جس جس فرقے میں کوئي بیگانہ بستا هی، وهاں اُسے میراث دوگے، خداوند یهوواہ کهتا هی.

۴۸ باب

۱ جدا جدا قسمتیں جو بارہ فرقوں نے پائیں: ۸ پھر وہ قسمت جو مقدس کے لیئے تھي: ۱۵ پھر وہ جو شهر اور اُس کي نواحي کے لیئے تھي: اور وہ جو سردار کو ملي. ۳۰ شهر کے طول و عرض اور اُس کے پھاٹکوں کي بابت.

اور یے فرقوں کے نام هیں. اُتر کے کنارے سے، حتلون کي راہ کي سرحد تک، حمات جانے کي راہ، حصرعینان، دمشق کي سرحد اُتر کي طرف، حمات کي سرحد تک[a]، کہ یے اُس کي پوربي اور پچھمي سرحدیں هیں؛ دان کے لیئے، ایک حصہ.

[a] یا، سوراخ گانو.
[b] گن ۳۴: ۹؛ حزق ۴۸: ۱
[c] گن ۲۰: ۱۳؛ اِستہ ۳۲: ۵۱؛ زبور ۸۱: ۷؛ حزق ۴۸: ۲۸
[d] دیکھو افس ۳: ۶؛ مکاش ۷: ۹، ۱۰
[e] روم ۱۰: ۱۲؛ گلت ۳: ۲۸؛ قلس ۳: ۱۱
[a] حزق ۴۷: ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۲ اور دان کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، آشر کے لیئے ایک حصہ. ۳ اور آشر کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، نفتالي کے لیئے ایک حصہ. ۴ اور نفتالي کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، منسي کے لیئے ایک حصہ. ۵ اور منسي کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، اِفرائیم کے لیئے ایک حصہ. ۶ اور اِفرائیم کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، روبن کے لیئے ایک حصہ. ۷ اور روبن کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، یهوداہ کے لیئے ایک حصہ.

۸ اور یهوداہ کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، وہ هدیہ والا حصہ هوگا جو تم گذرانوگے، پچیس هزار اُسکي چوڑان[b]، اور اُسکي لنبان باقي حصوں میں سے ایک کے برابر، پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تک، اور مقدس اُسکے درمیان هوگا. ۹ وہ هدیہ والا حصہ جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے، سو پچیس هزار لنبا هوگا، اور دس هزار چوڑا هوگا. ۱۰ اور یہہ مقدس هدیہ والا حصہ اُنکے لیئے، هاں، کاهنوں کے لیئے هوگا؛ اُتر طرف پچیس هزار اُسکي لنبائي هوگي، اور دس هزار اُسکي چوڑائي پچھم طرف، اور دس هزار اُسکي چوڑائي پورب طرف، اور پچیس هزار اُسکي لنبائي دکھن طرف؛ اور خداوند کا مقدس اُسکے درمیان هوگا. ۱۱ یہہ اُن کاهنوں کے لیئے هوگا، جو صدوق کے بیٹوں میں سے مقدس کیئے گئے هیں[c]، جنهوں نے میرے حکم کو حفظ کیا، اور جو گمراہ نہ هوئے، جب بني اِسرائیل گمراہ هوئے، جس طرح سے بني لاوي گمراہ هوئے[d]. ۱۲ اور زمین کا یہہ هدیہ والا حصہ، جو گذرانا جاتا هی، بني لاوي کي سرحد کے متصل اُن کے لیئے نهایت مقدس چیز ٹھہریگا. ۱۳ اور کاهنوں کي سرحد کے مقابل بني لاوي کے لیئے ایک حصہ هوگا پچیس هزار لنبا، اور دس هزار

[b] حزق ۴۰: ۱—۶
[c] حزق ۴۴: ۱۵
[d] حزق ۴۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

چوڑا: فی الجملہ اُسکی لنبائی پچیس ہزار، اور چوڑائی دس ہزار ہوگی. ۱۴ اور وے اُس میں سے کوئی حصہ نہ بیچیں، اور نہ زمین کا پہلا حاصل بدلیں[a]، اور نہ اپنے قبضے سے خارج کریں: کیونکہ وہ خداوند کا مقدس ہی.

۱۵ اور وہ پانچ ہزار کا حصہ جو چوڑان میں سے بچ رہا[b]، اُس پچیس ہزار کے مقابل، بستی اور اُسکی نواحی کے لیئے عام جگہہ ہوگی[c]، اور شہر اُسکے درمیان ہوگا. ۱۶ اور اُس کی پیمائشیں یے ہونگی: اُتر طرف چار ہزار پان سی، اور دکھن طرف چار ہزار پان سی، اور پورب طرف چار ہزار پان سی، اور پچھم طرف چار ہزار پان سی. ۱۷ اور شہر کی نواحی کا میدان اُتر طرف دو سو پچاس، اور دکھن طرف دو سی پچاس، اور پورب طرف دو سی پچاس، اور پچھم طرف دو سی پچاس. ۱۸ اور لنبان کی بچتی جو مقدس ہدیہ والے حصے کے مقابل ہی، پورب طرف دس ہزار، اور پچھم طرف دس ہزار ہوگی، اور وہ مقدس ہدیہ والے حصے کے مقابل ہوگی، اور اُس کا حاصل اُنکی خوراک کے لیئے ہوگا جو شہر میں خدمتگذاری کرتے. ۱۹ اور شہر کی خدمت کرنیوالے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ہوکے اُس کی خدمت کرینگے[d]. ۲۰ سارے ہدیہ والے حصے کی لنبائی پچیس ہزار ہوگی، اور اُسکی چوڑائی پچیس ہزار ہوگی: تم مقدس ہدیہ والے حصے کو، چوکھونٹا کرکے، شہر کی ملکیت کے ساتھ گذرانوگے.

۲۱ اور بچتی، جو مقدس ہدیے والے حصے اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف، جو ہدیے والے حصے کے پچیس ہزار کے مقابل پورب طرف، اور پچیس ہزار کے مقابل پچھم طرف، سردار کے حصوں کے مقابل ہی، سو سردار کے لیئے ہوگی[e]: اور وہ مقدس ہدیہ والا حصہ ہوگا: اور گھر کا مقدس اُسکے درمیان ہوگا[f]. ۲۲ اور بنی لاوی کی ملکیت سے اور شہر کی ملکیت سے لیکے جو سردار کی ملکیت کے درمیان ہی، یہوداہ کی سرحد اور بنیمین کی سرحد کے بیچ سردار کے لیئے ہوگی. ۲۳ اور باقی فرقوں کا ایسا ہی ہوگا: سو پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، بنیمین کے لیئے ایک حصہ. ۲۴ اور بنیمین کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، سمعون کے لیئے ایک حصہ. ۲۵ اور سمعون کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، اِشکار کے لیئے ایک حصہ. ۲۶ اور اِشکار کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، زبلون کے لیئے ایک حصہ. ۲۷ اور زبلون کی سرحد کے متصل، پوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک، جد کے لیئے ایک حصہ. ۲۸ اور جد کی سرحد کے متصل، دکھن طرف دکھن کنارے کی سرحد، جو تمر سے لیکے مریبہ کے پانی تک جو قادس میں ہی[g]، اور دریا تک، بڑے سمندر کی طرف ہوگی. ۲۹ یہہ وہ سرزمین ہی، جسے تم میراث کے لیئے اِسرائیل کے فرقوں کو قرع سے تقسیم کروگے[h]، اور یے اُنکے حصے ہیں، خداوند یہوواہ کہتا ہی.

۳۰ اور یے اُتر طرف کو شہر کے مخارج ہیں، چار ہزار پان سی اندازے میں. ۳۱ اور شہر کے پھاٹک اِسرائیل کے فرقوں سے نامزد ہونگے[i]: تین پھاٹک اُتر طرف: ایک پھاٹک روبن کا: ایک پھاٹک یہوداہ کا، ایک پھاٹک لاوی کا. ۳۲ اور پورب طرف چار ہزار پان سی، اور تین پھاٹک، ایک پھاٹک یوسف کا، ایک پھاٹک بنیمین کا، ایک پھاٹک دان کا. ۳۳ اور دکھن طرف چار ہزار پان سی اُسکا اندازہ تھا، اور تین پھاٹک: ایک پھاٹک سمعون کا، ایک پھاٹک اِشکار کا، ایک پھاٹک زبلون کا. ۳۴ اور پچھم طرف چار ہزار پان سی، اور تین پھاٹک: ایک پھاٹک جد کا، ایک پھاٹک آشر کا، ایک پھاٹک نفتالی کا. ۳۵ چوگرد اُسکے اٹھارہ ہزار ہیں، اور شہر کا نام اُسی دن سے یہہ ہوگا[j]، کہ ||یہوواہ شاماہ[k].

[a] خر ۲۲: ۲۹ احبار ۲۷: ۱۰، ۲۸، ۳۳
[b] حزق ۴۰: ۲
[c] حزق ۴۲: ۲۰
[d] حزق ۴۵: ۶
[e] حزق ۴۵: ۷
[f] ۸، ۹، ۱۰ آیتیں
[g] حزق ۴۷: ۱۹
[h] حزق ۴۷: ۱۳، ۲۱، ۲۲
[i] مکاش ۲۱: ۱۲، وغیرہ
[j] یرم ۳۳: ۱۶
|| یعنی، خداوند وہاں. دیکھو خر ۱۷: ۱۵ قاض ۶: ۲۴
[k] یرم ۳: ۱۷ یوایل ۳: ۲۱ ذکر ۲: ۱۰ مکاش ۲۱: ۳ اور ۲۲: ۳

دانی‌ایل نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم اسیر ہوکے جاتا. ۳ اسپناز دانی‌ایل اور حننیاہ اور میسایل اور عزریاہ کو اپنے یہاں لیجاتا. ۸ وے بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ نامنظور کرکے پھلیاں کھاتے اور پاني پیتے، اور بہت تازہ اور خوش‌رو ہوتے. ۱۷ دانش اور علم میں مہارت جو وے رکھتے تھے.

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کي سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروسلم میں آیا[a]، اور اُسے گھیرا. ۲ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو، بیت‌المقدس کے بعضے[b] ظروف سمیت، اُسکے قابو میں کردیا: اُسنے اُنھیں سنعار[c] کي سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں لے جا رکھا؛ چنانچہ اُسنے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا[d]. ۳ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ‌سراؤں کے سردار اسپنازکو حکم کیا، کہ بني اِسرایل میں سے، اور* بادشاہ کي نسل میں سے، اور امیروں میں سے کئي ایک کو حاضر کرے؛ ۴ وے ایسے جوان ہوں جن میں عیب نہ ہو[e]، بلکہ خوبصورت، اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور، اور صاحب علم ہوں، اور جن میں یہہ لیاقت ہو کہ شاہي قصر میں کھڑے رہیں، اور کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل ہوں[f]. ۵ اور بادشاہ نے اُن کے لیئے بادشاهي خوراک میں سے، اور اپنے پینے کي مے میں سے، روزینے کا حصہ مقرر کیا؛ اِس طرح سے اُنھیں تین برس تک پالا، کہ وے آخر کو بادشاہ کے حضور کھڑے رہیں[g]. ۶ اُن کے درمیان بني یہوداہ میں سے دانی‌ایل، اور حننیاہ، اور میسایل، اور عزریاہ تھے؛ ۷ اور خواجہ‌سراؤں کے سردار نے اُن میں سے ہر ایک کا نام رکھا[h]: یعنے، دانی‌ایل کو بیلطشضر[i]، اور حننیاہ کو سدرک، اور میسایل کو میسک، اور عزریاہ کو عبیدنجو کہا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۸ لیکن دانی‌ایل نے اپنے دل میں اِرادہ کیا، کہ اپنے تئیں بادشاهي خوراک کے روزینہ حصہ سے، اور اُس کي مے سے جو وہ پیتا تھا، ناپاک نہ کرے[k]؛ اور اُسنے خواجہ‌سراؤں کے سردار سے درخواست کي، کہ میں چاهتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں. ۹ اور خدا نے دانی‌ایل کو خواجہ‌سراؤں کے سردار کي نظر میں معزز و محبوب کروایا تھا[l]. ۱۰ اور خوجوں کے سردار نے دانی‌ایل سے کہا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے، جس نے تمہارا کھانا پینا مقرر کیا ہے، ڈرتا ہوں؛ کاهے کو تمہارے چہرے اُس کے حضور تمہارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آویں، تو تم میرے سرکو اِسي طرح خطرے میں ڈالوگے. ۱۱ تب دانی‌ایل نے || ملضر کو، جسے خوجوں کے سردار نے دانی‌ایل، اور حننیاہ، اور میسایل، اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا، کہا، کہ ۱۲ میں تیري منت کرتا ہوں، کہ تو دس روز تک اپنے فدویوں کو اِمتحان کرلے، اور ہمیں کھانے کو پھلیاں اور پینے کو پاني دے. ۱۳ بعد اُسکے، ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے، جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے ہیں، تیرے حضور دیکھے جائیں؛ تب جیسا تو دیکھے، ویسا اپنے چاکروں سے کر. ۱۴ چنانچہ اُسنے اُنکي یہہ بات قبول کي، اور دس روز تک اُنھیں آزماتا رہا. ۱۵ اور بعد دس روز کے، اُن کے چہروں کي اُن سب جوانوں کے چہروں کي نسبت، جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے تھے، زیادہ رونق اور تازگي نظر آئي. ۱۶ تب ملضر نے اُنکي خوراک اور مے کو، جو اُن کے لیئے مقرر تھي، موقوف کیا، اور اُنھیں پھلیاں کھانے کو دیں.

۱۷ تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت[m]، اور ہر طرح کي حکمت اور

---

[a] ۲ سلا ۲۴ : ۱؛ ۲ توا ۳۶ : ۶
[b] یرم ۲۷ : ۱۹، ۲۰
[c] پید ۱۰ : ۱۰؛ اور ۱۱ : ۲؛ یسع ۱۱ : ۱۱؛ ذکر ۵ : ۱۱
[d] ۲ توا ۳۶ : ۷
* اِس ماجرے کي خبر آگے سے دي گئي: ۲ سلا ۲۰ : ۱۷، ۱۸؛ یسع ۳۹ : ۷
[e] دیکھو احبا ۲۴ : ۱۱، ۲۰
[f] اعم ۷ : ۲۲
[g] پید ۴۱ : ۴۶؛ ۱ سلا ۱۰ : ۸؛ ۱۹ آیت
[h] پید ۴۱ : ۴۵؛ ۲ سلا ۲۴ : ۱۷
[i] دان ۴ : ۸؛ اور ۵ : ۱۲
[k] احبا ۲۲ : ۲۸؛ حزق ۴ : ۱۳؛ ہوسیع ۹ : ۳
[l] دیکھو پید ۳۹ : ۲۱؛ زبور ۱۰۶ : ۴۶؛ امثا ۱۶ : ۷
|| یا، اُس خانساماں کو
[m] ۱ سلا ۳ : ۱۲؛ یعقو ۱ : ۵، ۱۷

علم میں مہارت بخشي[n]؛ اور دانی‌ایل کو ہر طرح کي رویا اور خواب میں صاحب فہم کیا[o]. ۱۸ اور جب وے دن بیست گئے جن کي بابت بادشاہ نے کہا تھا کہ اُن کے بعد وے اُنھیں سامھنے لاویں، خوجوں کا سردار اُنھیں نبوکدنضر کے حضور لے گیا. ۱۹ اور بادشاہ نے اُن سے گفتوگو کي، اور اُن میں سے دانی‌ایل، اور حننیاہ، اور میسائیل اور عزریاہ کي مانند کوئي نہ تھا؛ اِس لیئے وے بادشاہ کے حضور کھڑے رھنے لگے[p]. ۲۰ اور ہر طرح کي خردمندي اور دانشوري کے باب میں، جو کچھ بادشاہ نے اُن سے پوچھا[q]، اُن سارے فالگیروں اور نجومیوں سے، جو اُسکے تمام ملک میں تھے، اُنھیں دس درجہ بہتر پایا. ۲۱ اور دانی‌ایل خورس بادشاہ[r] کے پہلے سال تک زندہ رہا.

پیشتر مسیح سے ۶۰۳ کے قریب
[n] اعما ۷ : ۲۲
[o] گنـ ۱۲ : ۶
[p] تواٰ ۲۶ : ۵ دان ۵ : ۱۱، ۱۲، ۱۴ اور ۱۰ : ۱
[p] پید ۴۱ : ۴۶ ۵ آیت
[q] ۱ سلا ۱۰ : ۱
[r] دان ۶ : ۲۸ اور ۱۰ : ۱ وہ اُس وقت تک رہا جس وقت اُس کي قوم رہائي پاکے اپني ملک میں پھر گئي، پر عین اُس ہي وقت نہ مرا. تک لفظ اِس ہي طرح استعمال کیا گیا، زبور ۱۱۰ : ۱، اور ۱۱۲ : ۸ میں.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوکدنضر اپنا خواب بھول جاتا، اور کسدیوں کو بلا کے اُنھیں حکم دیتا کہ وے اُسے وہ خواب یاد دلاویں، اِس شرط پر کہ انعام پاویں اور نہیں تو، سیاست اُٹھاویں. ۱۰ اُن پر جس وقت وے اپني نامقدوري ظاہر کرتے فتوی دیا جاتا. ۱۴ دانی‌ایل مہلت پا کے خواب کي آگاھي حاصل کرتا. ۱۹ خدا کا شکر کرتا. ۲۴ اُس کے کہنے کے مطابق جلاد اپنا ہاتھ کھینچکے اُسے بادشاہ کے حضور لیجاتا. ۳۱ خواب بتاتا. ۳۶ اُس کي تعبیر کرتا. ۴۶ دانی‌ایل سرفراز کیا جاتا.

اور نبوکدنضر کي سلطنت کے دوسرے سال میں نبوکدنضر نے ایسے خواب دیکھے، کہ جن سے اُس کا دل گھبرا گیا[a]، اور اُس کي نیند جاتي رھي[b]. ۲ تب بادشاہ نے حکم دیا، کہ فالگیروں، اور نجومیوں، اور جادوگروں[c] اور کسدیوں کو بلاویں، کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتاویں. چنانچہ وے آئے، اور بادشاہ کے حضور کھڑے ھوئے. ۳ اور بادشاہ نے اُن سے کہا، کہ میں نے ایک خواب دیکھا ھی، اور اُس خواب کا بھید دریافت کرنے کي فکر سے میرا دل گھبراتا ھی. ۴ تب کسدیوں نے بادشاہ کے آگے آرامي زبان میں عرض کي، کہ بادشاہ ابد تک جیتا رہ[d]: اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے، تو ہم اُسکي تعبیر* کرینگے. ۵ بادشاہ نے جواب میں کسدیوں سے کہا، یہہ بات مجھہ سے جاتي رھي ھی: اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ، اور اُس کي تعبیر نہ کرو، تو تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاؤگے، اور تمھارے گھر گھورا بن جائینگے[e]. ۶ اور اگر خواب کو یاد دلاؤ، اور اُسکي تعبیر بتاؤ، تو میں تمھیں اِنعام اور اجورہ دونگا، اور بڑي عزت بخشونگا[f]: اس لیئے خواب کو یاد دلاؤ، اور اُسکي تعبیر مجھہ سے بیان کرو. ۷ اُنھوں نے پھر جواب میں کہا، بادشاہ اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے، تو ھم اُسکي تعبیر کرینگے. ۸ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یقیناً میں جانتا ھوں، کہ ‖تم دیري کرنے سے فایدہ اُٹھانے چاھتے ھو، اِس لیئے کہ دیکھتے ھو، کہ بات مجھہ سے جاتي رھي ھی. ۹ لیکن اگر تم خواب کو مجھے نہ بتاؤگے، تو تمھارے لیئے ایک ھي حکم ھی[g]؛ کیونکہ تم نے جھوٹھہ اور حیلہ کي باتیں بنائیں، تا کہ میرے آگے کھو، جب تک کہ وقت ٹل جائے: پس، خواب کو بتلاؤ، تو میں جانوں، کہ اُسکي تعبیر بھي بیان کر سکتے ھو.

۱۰ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کي، کہ ساري دنیا میں ایسا تو کوئي ایک شخص بھي نہیں، جو بادشاہ کي بات کو بتا سکے؛ اور نہ کوئي بادشاہ، یا امیر، یا حاکم ایسا ھوا، جس نے ایسا سوال کسي فالگیر، یا نجومي، یا کسدي سے کیا ھو. ۱۱ اور یہہ بات، جو بادشاہ پوچھتا ھی، مشکل بات ھی؛ اور سوا اِلٰھوں کے[h]، جن کي سکونت اِنسان کے ساتھہ نہیں، کوئي نہیں ھی، کہ بادشاہ کے آگے اُسے بتا سکے. ۱۲ اِس لیئے بادشاہ غصے ھوا، اور اُسکا قہر بے نہایت بھڑکا، اور اُسنے حکم کیا، کہ بابل کے سارے حکیموںکو ھلاک کریں. ۱۳ سو یہہ حکم جا بہ جا پہنچا، کہ حکما مقتول ھوں؛ تب دانی‌ایل اور اُسکے رفیقوں کو بھي ڈھونڈھنے لگے، کہ اُنھیں قتل کریں. ۱۴ تب دانی‌ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو، جو بابل کے حکیموں کے قتل کرنے کو نکلا تھا، خردمندي اور

[a] پید ۴۱ : ۸ دان ۴ : ۵
[b] آستر ۶ : ۱ دان ۶ : ۱۸
[c] پید ۴۱ : ۸ خر ۷ : ۱۱ دان ۵ : ۷
[d] ۱ سلا ۱ : ۳۱ دان ۳ : ۹ اور ۵ : ۱۰ اور ۶ : ۶، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۳
[e] ۲ : ۱۰ ۲۰ عز ۶ : ۱۱ دان ۳ : ۲۹
[f] دان ۵ : ۱۶
‖ کسدي میں، تم وقت کو خریدنے چاھتے ھو. دیکھو، اِفس ۵ : ۱۶
[g] آستر ۴ : ۱۱
[h] ۲۸ آیت دان ۵ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

دانشوری سے جواب دیا: ۱۵ اُس نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے جواب میں کہا، کہ یہہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا ہی؟ تب اریوک نے دانی‌ایل سے اُسکی حقیقت کہی. ۱۶ اور دانی‌ایل نے بھیتر جاکے بادشاہ سے عرض کی، کہ مجھے مہلت ملے، تو میں بادشاہ کے حضور اُسکی تعبیر بیان کرونگا. ۱۷ تب دانی‌ایل نے اپنے گھر جاکے حننیاہ اور میساایل، اور عزریاہ، اپنے رفیقوں، کو اطلاع دی، ۱۸ تاکہ وے اِس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں[j]: نہ ہو، کہ دانی‌ایل اور اُس کے رفیق، بابل کے باقی حکیموں کے ساتھہ، مقتول ہوں.

۱۹ تب دانی‌ایل پر رات کے خواب میں[k] وہ راز کھلا. تب دانی‌ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا. ۲۰ دانی‌ایل بولا اور کہا، کہ خدا کا نام تا ابد مبارک ہو[l]، کہ حکمت اور قدرت اُس ہی کی ہی[m]. ۲۱ کیونکہ وہ وقتوں[n] کو اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہی: وہ بادشاہوں کو معزول کرتا، اور بادشاہوں کو قایم کرتا ہی[o]: وہ حکیموں کو حکمت، اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہی[p]. ۲۲ وہ گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہی[q]: اور جو کچھہ اندھیرے میں ہی، اُسے جانتا ہی[r]: اور نور اُسی کے ساتھہ رہتا ہی[s]. ۲۳ میں تیرا شکر کرتا ہوں، اور تیری ستایش کرتا ہوں، ای میرے باپ‌دادوں کے خدا، جس نے مجھے حکمت اور قوت بخشی، اور جو چیز ہم نے تجھہ سے مانگی[t] تو نے مجھہ پر ظاہر کی: کیونکہ تو نے بادشاہ کا مقدمہ ہم پر ظاہر کیا ہی.

۲۴ بعد اُس کے، دانی‌ایل اریوک پاس گیا، جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کے لیئے مقرر ہوا تھا، اور اُس سے یوں کہا، کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک مت کر: مجھے [u]بادشاہ کے حضور لے چل: میں بادشاہ کو تعبیر بتا دونگا. ۲۵ تب اریوک دانی‌ایل کو

[j] متی ۱۸: ۱۹
[k] گن ۱۲: ۶ ایوب ۳۳: ۱۵، ۱۶
[l] زبور ۱۱۳: ۲ اور ۱۱۵: ۱۸
[m] یرم ۳۲: ۱۹
[n] ۱ توا ۲۹: ۳۰ آستر ۱: ۱۳ دان ۷: ۲۵ اور ۱۱: ۶
[o] ایوب ۱۲: ۱۸ زبور ۷۵: ۶، ۷
[p] یرم ۲۷: ۵ دان ۴: ۱۷
[q] یعق ۱: ۵
[r] ایوب ۱۲: ۲۲
[s] زبور ۱۳۹: ۱۱، ۱۲ اور ۲۸، ۲۹ آیتیں
[t] زبور ۱۳۹: ۱۱، ۱۲ عبر ۴: ۱۳
[u] دان ۵: ۱۱، ۱۲ یعق ۱: ۱۷ ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا، اور عرض کی، کہ میں نے یہوداہ ||کے اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا ہی، جو بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا. ۲۶ بادشاہ نے دانی‌ایل سے، جس کا لقب بیلطشضر تھا، جواب میں کہا، کیا تو اُس خواب کو، جو میں نے دیکھا، اور اُسکی تعبیر کو، مجھہ سے بیان کرسکتا ہی؟ ۲۷ دانی‌ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا، اور کہا، وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا، حکما، اور نجومی، اور جادوگر، اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے ہیں: ۲۸ لیکن آسمان پر ایک خدا ہی، جو سب بھید آشکارہ کرتا ہی[v]: اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا ہی، جو آخری ایام میں[w] ہوگی. تیرا خواب اور تیرے دماغی خیالیں جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکھے، سو یے ہیں: ۲۹ تو، ای بادشاہ، اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ اینده میں کیا ہوگا: سو وہ، جو رازوں کا کھولنیوالا ہی[x]، تجھہ پر ظاہر کرتا ہی، کہ کیا کچھہ ہوگا. ۳۰ لیکن یہہ راز مجھہ پر آشکارہ کیا گیا، اِس لیئے نہیں کہ مجھہ میں کسی اور زندہ کی نسبت سے زیادہ حکمت ہی[z]، بلکہ اِس لیئے کہ اِس کی تعبیر بادشاہ سے کی جاوے، اور تاکہ تو اپنے دل کے تصوروں کو پہچانے[a].

۳۱ تو نے، ای بادشاہ، نظر کی تھی، اور دیکھہ، ایک بڑی مورت تھی. وہ بڑی مورت، جس کی رونق بےنہایت تھی، تیرے سامھنے کھڑی ہوئی، اور اُس کی صورت ہیبت‌ناک تھی. ۳۲ اُس مورت کا سر خالص سونے کا تھا[b]، اُسکا سینہ اور اُسکے بازو چاندی کا، اُس کا شکم اور رانیں تامبے کی تھیں: ۳۳ اُس کی ٹانگیں لوہے کی، اور اُسکے پانو کچھہ لوہے کے اور کچھہ مٹی کے تھے. ۳۴ اور تو اُسے دیکھتا رہا، یہاں تک کہ ایک پتھر، بغیر اُسکے کہ کوئی ہاتھہ سے کاٹے[c] نکالے، آپ سے نکلا، جو اُس شکل کے پانوں پر، جو

|| کسدی میں، کہ اسیری کے فرزندوں میں.
[v] پید ۴۰: ۸ اور ۴۱: ۱۶، ۱۸، ۴۷ آیتیں
[w] عمو ۴: ۱۳ پید ۴۹: ۱
[y] ۲۲، ۲۸ آیتیں
[z] یون پید ۴۱: ۱۶ اعم ۳: ۱۲
[a] ۴۷ آیت
[b] دیکھو ۳۸ آیت، وغیرہ
[c] دان ۸: ۲۵ ذکر ۴: ۶ ۲ قرن ۵: ۱ عبر ۹: ۲۴

پيشتر مسيح سے ۶۰۳

لوهے اور متي کے تهے، لگا، اور اُنهيں ٹکڑے ٹکڑے کيا. ۳۵ تب لوها، اور متي، اور تانبا، اور چاندي، اور سونا، ٹکڑے ٹکڑے کيئے گئے، اور تابستاني کهليهان کي بهوسي کے مانند هوئے[d]، اور هوا اُنهيں اُڑا لے گئي، يهاں تک که اُن کا پتا نه ملا[e]: اور وه پتهر، جس نے اُس مورت کو مارا، ايک بڑا پهاڑ بن گيا[f]، اور تمام زمين کو بهر ديا[g].

۳۶ وه خواب يهه هي، اور اُس کي تعبير بادشاه کے حضور بيان کرتا هوں. ۳۷ تو، اي بادشاه، بادشاهوں کا بادشاه هي[h]: اِس ليئے که آسمان کے خدا نے تجهے ايک بادشاهت[i]، اور توانائي، اور قوت، اور شوکت بخشي هي. ۳۸ اور جهاں کهيں بني آدم سکونت کرتے هيں اُسنے ميدان کے چوپائے اور هوا کے پرندے تيرے قابو ميں کر ديئے، اور تجهے اُن سبهوں کا حاکم کيا[k]: توهي وه سونے کا سر هي[l]. ۳۹ اور تيرے بعد ايک اور سلطنت[m] برپا هوگي جو تجهه سے چهوٹي هوگي[n]، اور اُس کے بعد ايک اور سلطنت تانبے کي، جو تمام زمين پر حکومت کريگي: ۴۰ اور چوتهي سلطنت لوهے کي مانند مضبوط هوگي[o]، اور جس طرح که لوها توڑ ڈالتا هي، اور سب چيزوں پر غالب هوتا هي، هاں، لوهے کي طرح سے جو سب چيزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا هي، اُس هي طرح وه ٹکڑے ٹکڑے کريگي، اور کچل ڈاليگي. ۴۱ اور جو که تو نے ديکها، که اُس کے پانو اور انگلياں کچهه تو کمهار کي ماٹي کي اور کچهه لوهے کي تهيں[p]، سو اُس سلطنت ميں تفرقه هوگا؛ مگر جيسا که تو نے ديکها که اُس ميں لوها گلاوے سے ملا هوا تها، سو لوهے کي توانائي اُس ميں هوگي. ۴۲ اور جيسا که پانو کي انگلياں کچهه لوهے کي اور کچهه ماٹي کي تهيں، سو وه سلطنت کچهه قوي، کچهه ضعيف هوگي. ۴۳ اور جيسا تو نے ديکها که لوها گلاوے سے ملا هوا هي، وے اپنے کو اِنسان کي نسل سے ملاوينگے؛ ليکن جيسا لوها متي سے ميل نهيں کهاتا، تيسا وے باهم ميل نه کهائينگے. ۴۴ اور اُن بادشاهوں کے ايام ميں آسمان کا خدا[q] ايک سلطنت برپا کريگا، جو تا ابد نيست نه هووېگي[r]: اور وه سلطنت دوسري قوم کے قبضے ميں نه پڑيگي: وه اُن سب مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نيست کريگي[s]، اور وهي تا ابد قايم رهيگي. ۴۵ جيسا که تو نے ديکها، که وه پتهر، بغير اُسکے که کوئي هاتهه سے اُسکو پهاڑ سے کاٹ نکالے، آپ سے آپ نکلا، اور اُسنے لوهے، اور تانبے، اور متي، اور چاندي، اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کيا[t]: خدا تعالی نے بادشاه کو وه کچهه دکهايا جو آگے کو هونيوالا هي: اور يهه خواب يقيني هي، اور اُس کي تعبير يقيني.

۴۶ تب شاه نبوکدنضر اوندهے منهه گرا، اور دانی‌ایل کو سجده کيا[u]، اور حکم ديا که اُسے اِنعام اور عطر ديويں[v]. ۴۷ بادشاه نے دانی‌ایل سے کها، که حقيقت ميں تيرا خدا اِلٰهوں کا اِلٰه، اور بادشاهوں کا خداوند هي، جو بهيدوں کا فاش کرنيوالا هي[w]، جس حال که تو اِس راز کو کهول سکا. ۴۸ تب بادشاه نے دانی‌ایل کو سرفراز کيا، اور اُسے بهت سے تحفے عطا کيئے، اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر فرمانروائي بخشي[x]، اور بابل کے حکيموں کے سرداروں پر حکمراني عنايت کي[a]. ۴۹ تب دانی‌ایل نے بادشاه سے درخواست کي، اور اُس نے سدرک، اور ميسک، اور عبيدنجو کو بابل کے صوبه کي کارپردازي پر مقرر کيا[b]: ليکن دانی‌ایل بادشاه کے آستانے پر مقيم هوا[c].

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبوکدنضر ايک طلائي مورت دورا ميں نصب کرکے اُس کي تقديس کرتا. ۸ لوگ سدرک، ميسک اور عبيدنجو پر نالش کرتے که اُنهوں نے مورت کي پرستش نه کي تهي. ۱۳ وے دهمکائے جاتے، پر اپنے ايمان کا صاف اِقرار کرتے. ۱۹ خدا اُنهيں بهٹهي ميں سے چهڑاتا. ۲۶ نبوکدنضر اُس معجزے کو ديکهکے خدا تعالی کي ستايش کرتا.

۵۸۰ کے قريب

اور نبوکدنضر بادشاه نے ايک سونے کي مورت بنوائي، جس کي لنبائي ساتهه

[d] زبور ۱ : ۴؛ هوسع ۱۳ : ۳
[e] زبور ۳۷ : ۱۰، ۳۶
[f] يسعياه ۲ : ۲، ۳
[g] زبور ۸۰ : ۹
[h] عزرا ۷ : ۱۲؛ يسعياه ۴۷ : ۵؛ يرمياه ۲۷ : ۶، ۷؛ حزقي ۲۶ : ۷؛ هوسع ۸ : ۱۰
[i] عزرا ۱ : ۲
[k] دان ۴ : ۲۱، ۲۲
[l] يرمياه ۲۷ : ۷
[m] ۲۲ آيت
[n] دان ۵ : ۲۸، ۳۱
[o] دان ۷ : ۷، ۲۳
[p] ۳۳ آيت
[q] کسدي ميں، يهه اُس سے، ۲۸ آيت
[r] دان ۴ : ۳، ۳۴ اور ۶ : ۲۶ اور ۷ : ۱۴، ۲۷
[s] ميکه ۴ : ۷؛ لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳
[t] زبور ۲ : ۹؛ يسعياه ۶۰ : ۱۲؛ ۱ قرنت ۱۵ : ۲۴
[u] يسعياه ۲۸ : ۱۶؛ ۳۰ آيت
[v] ديکهو اعمال ۱۰ : ۲۵ اور ۱۴ : ۱۳ اور ۲۸ : ۶
[w] عزرا ۶ : ۱۰؛ ۲۸ آيت
[x] ۶ آيت
[a] دان ۴ : ۹ اور ۵ : ۱۱
[b] دان ۳ : ۱۲
[c] آستر ۲ : ۱۹، ۲۱ اور ۳ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

ہاتھ، اور چوڑائي چھ ہاتھ کي تھي، اور اُسے، دورا کے میدان، صوبہ بابل میں، نصب کیا۔ ۲ تب نبوکدنضر بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا، کہ امیروں، اور حاکموں، اور سپہ‌لشکروں، اور منصفوں، اور خزانچیوں، اور مشیروں، اور مجتہدوں، اور سارے صوبوں کے منصب‌داروں کو جمع کریں، تاکہ وے اُس مورت کي، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا، تقدیس کرنے کو آویں۔ ۳ تب امیر، اور حاکم، اور سپہ‌لشکر، اور منصف، اور خزانچي، اور مشیر، اور مجتہد، اور صوبوں کے سارے منصب‌دار، اُس مورت کي تقدیس کے لیئے، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا، جمع ہوئے: اور وے اُس مورت کے آگے، جسے نبوکدنضر نے نصب کیا تھا، کھڑے ہوئے۔ ۴ تب ایک منادي نے بلند آواز سے پکارا، کہ اي قومو، اي گروہو، اور اي ||مختلف لغتیں بولنیوالو*، تمھارے لیئے یہہ حکم ہي، کہ، ۵ جس وقت قرنائي، اور ني، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور ہر طرح کے باجے کي آواز سنو، تو اُس سونے کي مورت کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہي، اوندھے منہہ گرو، اور سجدہ کرو: ۶ اور جو کوئي اوندھا منہہ نہ گرے، اور سجدہ نہ کرے، تو اُسي گھڑي جلتي بھٹھي کے بیچ میں ڈالا جائیگا*۔ ۷ سو اُسي دم جس وقت ساري قوموں نے قرنائي، اور ني، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور ہر طرح کے باجے کي آواز سني، اُسي وقت ساري قومیں، اور گروہیں، اور زبان‌والے اُس مورت کے آگے، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا، اوندھے منہہ گرے، اور اُنھوں نے سجدہ کیا۔

۸ سو اُس وقت کئي ایک کسدي نزدیک آئے، اور یہودیوں پر نالش کي*۔ ۹ اُنھوں نے نبوکدنضر بادشاہ کے آگے عرض کي، اي بادشاہ، تا ابد جیتا رہ*۔ ۱۰ اي بادشاہ، تو نے حکم کیا ہي، کہ جو کوئي قرنائي، اور ني، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور ہر طرح کے باجے کي آواز سنے، سو اُس سونے کي مورت کے آگے زمین تک جھکے، اور سجدہ کرے: ۱۱ اور جو کوئي زمین تک نہ جھکے اور سجدہ نہ کرے، سو ایک جلتي بھٹھي کے بیچ میں ڈالا جائیگا۔ ۱۲ اب چند یہودي ہیں، جنھیں تو نے بابل کے صوبے کي کارپردازي پر معین کیا ہي، یعني، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو*، اِن آدمیوں نے تیري تعظیم نہیں کي ہي: وے تیرے معبودوں کي عبادت نہیں کرتے ہیں، اور اُس سونے کي مورت کو، جسے تو نے نصب کیا، سجدہ نہیں کرتے۔

۱۳ تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو حاضر کریں۔ سو اُنھوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا۔ ۱۴ نبوکدنضر نے اِرشاد کیا، اور اُنھیں کہا، اي سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، کیا یہہ سچ ہي، کہ تم لوگ میرے معبودوں کي عبادت نہیں کرتے ہو، اور اُس سونے کي مورت کو، جسے میں نے نصب کیا، سجدہ نہیں کرتے؟ ۱۵ تس پر بھي اگر مستعد رہو، کہ جس دم قرنائي، اور ني، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور ہر طرح کے باجے کي آواز سنو، تو اُسي دم اُس مورت کے آگے، جسے میں نے کھڑا کیا، اوندھے منہہ گر پڑو، اور سجدہ کرو، تو بہتر*: پر اگر سجدہ نہ کروگے، تو اُسي گھڑي ایک آگ کي جلتي بھٹھي کے بیچ ڈالے جاؤگے: اور وہ خدا کون ہي، جو تمھیں میرے ہاتھ سے چھڑاویگا*؟ ۱۶ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو نے جواب میں بادشاہ سے کہا، کہ اي نبوکدنضر، اِس مقدمے میں تجھے جواب دینا ہم ضرور نہیں جانتے*۔ ۱۷ دیکھ تو، ہمارا خدا ہي، جسکي عبادت ہم کرتے ہیں، وہ ہمیں آگ کي جلتي بھٹھي سے چھڑانے کي قدرت رکھتا ہي: اور وہ، اي بادشاہ، تیرے ہاتھ سے ہم کو چھڑاویگا۔

|| عبراني میں، زبانو۔
* دان ۴ : ۱ اور ۶ : ۲۵
* یرم ۲۹ : ۲۲ مکاشفہ ۱۳ : ۱۵
* دان ۶ : ۱۲
* دان ۲ : ۴ اور ۵ : ۱۰ اور ۶ : ۶، ۲۱
* دان ۲ : ۴۹
* جیسے خر ۳۲ : ۳۲ لوقا ۱۳ : ۹
* خر ۵ : ۲ ۲ سلا ۱۸ : ۳۵
* متي ۱۰ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

۱۸ اور نہیں تو، ای بادشاہ، تجھے معلوم ہو، کہ ہم تیرے معبودوں کي عبادت نہیں کرینگے، اور اُس سونے کي مورت کو، جسے تو نے نصب کیا ھی، سجدہ نہ کرینگے۔

۱۹ تب نبوکدنضر غصہ سے بھر گیا، اور اُسکے چہرے کا رنگ، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو پر مبدل ہوا، اور اُس نے حکم دیا، کہ بھٹھي کي آنچ اُس معمول سے جو اُسکا تہا، ہفت چند زیادہ کریں۔

۲۰ اور لشکر کے زورآور پہلوانوں کو حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو باندھیں، اور جلتي بھٹھي میں ڈال دیں۔ ۲۱ تب وے اشخاص اپني قبا، اور زیرجامہ، اور ٹوپي، اور پوشاک سمیت باندھے گئے، اور جلتي بھٹھي کے بیچ و بیچ میں ڈالے گئے۔ ۲۲ اِس لیئے کہ بادشاہ کا || حکم تاکیدي تہا، اور بھٹھے کي آنچ نہایت زیادہ ہوئي، آگ کي لَو نے اُن لوگوں کو، جنھوں نے سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو اُٹھایا تہا، ہلاک کیا۔ ۲۳ اور یے تین شخص، یعنے، سدرک، اور میسک اور عبیدنجو، باندھے ہوئے جلتي بھٹھي کے درمیان گر پڑے۔ ۲۴ اُس وقت نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوا، اور اُسنے جلد اُٹھکر ارکان دولت سے مخاطب ہوکر کہا، کیا ہم نے تین شخصوں کو بندھواکر جلتي بھٹھي میں نہیں ڈلوایا؟ اُنھوں نے جواب میں کہا، ای بادشاہ، سچ ھی۔ ۲۵ اُسنے جواب میں کہا، دیکھو، میں چار شخص کھلے ہوئے آگ کے بیچ پھرتے دیکھتا ہوں، اور اُنھیں کچھ ضرر نہ ہوا[a]؛ اور چوتھے کي، صورت خدا کے بیٹے[b] کي سي ھی۔

۲۶ تب نبوکدنضر نے آگ کي جلتي بھٹھي کے دروازے پر آکر پکارا، کہ ای سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، خدا تعالیٰ کے بندو، باہر نکلو، اور اِدھر آؤ۔ تب سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو آگ کے درمیان سے نکل آئے۔ ۲۷ اور سارے امیروں، اور حاکموں، اور سرلشکروں، اور بادشاہ کے مشیروں نے،

|| کسدي میں، کلام۔

[a] یسع ۴۳ : ۲

[b] ایوب ۱ : ۶ اور ۳۸ : ۷ زبور ۳۴ : ۷ ۲۸ آیت

فراھم ہوکر، اُن شخصوں پر نظر کي، کہ آگ کي اُنکے بدنوں پر تاثیر نہ ہوئي تھي[a]، اور نہ اُنکے سر کا ایک بال جھلس گیا، اور نہ اُنکي پوشاک میں مطلق کچھ فرق ہوا، اور نہ آگ سے جلاھٹ کي بو اُن پر سے معلوم ہوتي تھي۔ ۲۸ تب نبوکدنضر نے پکارکے کہا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کا خدا مبارک ہو، جس نے اپنے فرشتے کو بھیجا، اور اپنے بندوں کو، جنھوں نے اُس پر توکل کرکے[b] بادشاہ کے حکم کو || ٹال دیا ھی، اور اپنے بدنوں کو نثار کیا، کہ سوا اپنے خدا کے دوسرے معبود کي عبادت اور بندگي نہ کریں، چھڑایا ھی۔ ۲۹ اِس لیئے میں حکم کرتا ہوں[c]، کہ جو قوم، یا گروہ، یا اہل لغت، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کے خدا کے حق میں کوئي نالائق سخن بولینگے، تو اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے، اور اُنکے گھر گھورے بن جائینگے[d]؛ کیونکہ کوئي دوسرا خدا نہیں، جو اِس طرح چھڑا سکے[e]۔ ۳۰ تب بادشاہ نے سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو صوبہ بابل میں سرفراز کیا۔

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

[a] عبر ۱۱ : ۳۴

[b] زبور ۳۴ : ۷، ۸ یرم ۱۷ : ۷ دان ۶ : ۲۲، ۲۳

|| عبراني میں، تبدیل کیا۔

[c] دان ۶ : ۲۶

[d] دان ۲ : ۵

[e] دان ۶ : ۲۷

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبوکدنضر اِقرار کرتا کہ خدا ھي ابدي بادشاہ ھی۔ ۴ وہ اپنے ایک خواب کا بیان کرتا جس کي تعبیر کسي مجوسي سے نہ ہو سکي۔ ۸ دانیایل اُس خواب کا بیان سکي، ۱۹ اُس کي تعبیر کرتا، ۲۸ مطابق اُس تعبیر کے واقعات جو ہوئیں۔

پیشتر مسیح ۵۷۰ کے قریب

نبوکدنضر بادشاہ کي طرف سے ساري قوموں، اور گروھوں، اور اہل لغت کے لیئے، جو تمام روے زمین پر سکونت کرتے ھیں[a]، سلامتي تمھاري زیادہ ہو۔ ۲ میں نے مناسب جانا، کہ اُن نشانیوں کي، اور عجیب کاموں کي، جو خدا تعالیٰ[b] نے مجھ سے کیئے، اِطلاع دوں۔ ۳ اُس کي نشانیاں کیا ھي نادر ھیں، اور اُس کے حیرت‌افزا کام کیسے عظیم ھیں[c]! اُسکي مملکت ایک ابدي مملکت ھی[d]، اور اُس کي سلطنت پشت در پشت۔

۴ میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین کرتا تہا، اور اپنے قصر میں کامران ہوا: ۵ تب میں نے ایک خواب دیکھا، جس

[a] دان ۳ : ۴ اور ۶ : ۲۵

[b] دان ۳ : ۲۶

[c] دان ۶ : ۲۷

[d] ۳۴ آیت دان ۲ : ۴۴ اور ۶ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

سے میں هراسان هو گیا، اور اُن اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کیئے، اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند تھے، میں گھبرایا۔ ۶ اِس لیئے میں نے حکم کیا، کہ بابل کے سارے حکما حاضر هوں، تا کہ اُس خواب کي تعبیر بیان کریں۔ ۷ چنانچہ ساحر، اور نجومي، اور کسدي، اور فالگیر حاضر هوئے؛ اور میں نے اُن سے اپنا خواب بیان کیا؛ پر اُنھوں نے مجھہ سے اُس کي تعبیر نہ کي۔

۸ آخر کو، دانی ایل میرے سامھنے آیا، جس کا نام بیلطشضر جو میرے اِلٰہہ کا بھي نام هي؛ اُس میں مقدس اِلٰهوں کي روح هي؛ سو میں نے اُسکے آگے خواب کو بیان کیا، کہ ۹ اي بیلطشضر، ساحروں کے سردار، اِس لیئے کہ میں جانتا هوں، کہ قدوس اِلٰهوں کي روح تجھہ میں هي، اور کہ کوئي راز کي بات تجھے رنج کا باعث نہیں، اُس خواب کے خیالات، جو میں نے دیکھا، اور اُس کي تعبیر بیان کر۔ ۱۰ اپنے پلنگ پر لیٹے هوئے اپنے دماغ کے خیالات یہ تھے؛ میں نے نگاہ کي، اور دیکھو، کہ زمین کے بیچ و بیچ ایک درخت هي، جو نہایت بلند؛ ۱۱ سو وہ درخت بڑھا، اور اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُس کي پھننگ آسمان تک پہنچي، اور وہ زمین کي اِنتہا تک دکھائي دیتا تھا۔ ۱۲ اُسکے پتے خوشنما تھے، اور اُسکے میوے فراوان تھے، اور اُس میں سب کي خوراک تھي۔ میدان کے چرندے اُسکے سایے تلے راحت پاتے تھے، اور هوا کے پرندے اُسکي شاخوں پر بسیرا کرتے تھے، اور سارے جانداروں نے اُس سے پرورش پائي۔ ۱۳ میں نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغي خیالات میں دیکھا، تو کیا دیکھتا هوں، کہ ایک نگہبان، هاں، ایک قدسي آسمان پر سے اُتر آیا۔ ۱۴ اُس نے بڑي آواز سے للکارکے کہا، درخت کو کاٹو، اُسکي شاخیں تراشو، اور اُسکے پتے جھاڑو، اور اُسکا میوہ کھنڈا دو؛ چرندے اُسکے تلے سے جاتے رهیں، اور پرندے اُسکي شاخوں پر سے اُڑ جاویں۔ ۱۵ تس پر اُسکي جڑوں کا کندہ زمین میں چھوڑو؛ هاں، لوهے اور تانبے کے حلقے سے باندھا هوا میدان کي هري گھاس میں رهنے دو؛ اور وہ آسمان کے شبنم سے تر هو، اور زمین کي گھاس کے ساتھہ حیوانوں کے حصہ میں پڑے۔ ۱۶ اُسکا دل آدمي کا سا دل نہ رهے، پر اُسے حیوان کا سا دل دیا جاوے؛ اور سات دور اُس پر گذر جائینگے۔

۱۷ یہہ حکم نگہبانوں کے فیصلے سے هي، اور یہہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق هي، تا کہ زندہ لوگ پہچانیں، کہ خدا تعالیٰ آدمیونکي مملکت میں حکمراني کرتا هي، اور جسے چاهے اُسے دیتا هي، بلکہ آدمیوں میں سے ادنا آدمي کو اُس پر قایم کرتا هي۔ ۱۸ مجھہ نبوکدنضر بادشاہ نے یہہ خواب دیکھا هي؛ پر تو، اي بیلطشضر، اُس کي تعبیر بیان کر؛ کیونکہ میري مملکت کے سارے حکما طاقت نہیں رکھتے کہ میرے آگے اُسکي تعبیر بیان کریں، مگر تجھہ میں یہہ سکت هي، اِس لیئے کہ قدوس اِلٰهوں کي روح تجھہ میں موجود هي۔

۱۹ تب دانی ایل، جس کا لقب بیلطشضر هي، ایک ساعت تک سراسیمہ رها، اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرایا۔ بادشاہ نے جواب میں اُسے کہا، کہ اي بیلطشضر، خواب اور اُسکي تعبیر سے تو مت گھبرا۔ بیلطشضر نے جواب میں کہا، اي میرے خداوند، یہہ خواب اُنکے لیئے هو، جو تیرا کینہ رکھتے هیں، اور اُسکي تعبیر تیرے دشمنوں کے لیئے۔ ۲۰ وہ درخت، جو تو نے دیکھا، کہ بڑھا اور اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُسکي پھننگ آسمان تک پہنچي، اور زمین کي اِنتہا تک دکھائي دیتا تھا، ۲۱ جس کے پتے خشنما تھے، اور اُسکا میوہ فراوان تھا، اور اُس میں سبھوں کي خوراک تھي؛ جسکے سایے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

تھے، اور شاخوں پر هوا کے پرندے بسیرا لیتے تھے: ۲۲ ای بادشاه، سو تو هي هی: که تو بڑھا، اور مضبوط هوا؛ کیونکه تیري بزرگي بڑي بلکه آسمان تک پهنچي هی، اور تیري سلطنت زمین کي انتها تک. ۲۳ اور چونکه بادشاه نے دیکھا، که ایک نگهبان، هاں، ایک قدسي آسمان پر سے اترا، اور بولا، که درخت کو کاٹ ڈالو، اور اسے برباد کرو؛ تس پر اس کي جڑوں کا کنده زمین پر چھوڑو؛ هاں، اسے لوهے اور تانبے کے حلقے سے باندھکے میدان کي هري گھاس میں رهنے دو، که وه آسمان کے شبنم سے تر هو، اور جب تک اس پر سات دور گذر جاویں، اسکا بخره زمین کے حیوانوں کے ساتھ هو: ۲۴ ای بادشاه اسکي تعبیر، اور حق تعالی کا وه حکم، جو بادشاه میرے خداوند کے حق میں هوا هی، سو یهه هي: ۲۵ که تجھے آدمیوں میں سے هانککے نکال دینگے، اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تو جا بسیگا، اور ایسا کرینگے که تو بیلوں کي طرح گھاس کھائیگا، اور آسمان کے شبنم سے تو تر هوگا، اور تجھ پر سات دور گذر جائینگے؛ جب تک که تو نه جانے که خدا تعالی انسان کي مملکت میں حکمراني کرتا هی، اور جسے چاهے، اسي کو دیتا هی. ۲۶ اور یهه جو انهوں نے حکم کیا، که درخت کي جڑوں کے کنده کو چھوڑ دے، سو یهه هی، که، بعد اسکے که تو جانیگا، که بادشاهت کا اقتدار آسمان کي طرف سے هی، تو تو اپني سلطنت پر پھر قائم هوگا. ۲۷ اس لیئے، ای بادشاه، آپ کے آگے میري نصیحت قبول هو، اور تو اپني خطاؤں کو صداقت سے، اور اپني بدکاریوں کو مسکینوں پر رحم کرکے توڑ دے؛ اگر ایسا هوگا، تو تیري رفاهیت ایک مدت تک رهیگي.

۲۸ یهه سارا حادثه بادشاه نبوکدنصر پر پڑا. ۲۹ جب ایک برس گذر گیا، تو وه بابل کي مملکت کے قصر میں ٹهلتا تها. ۳۰ بادشاه نے فرمایا، اور کها، کیا یهه وه بڑي بابل نهیں، جسے میں نے اپني توانائي کي شدت سے بنایا، تا که وه دار السلطنت هو، اور اس سے میري شان و شوکت جلوه گر هووے؟ ۳۱ بادشاه کے منهه سے جیوں یهه کلام نکلا، آسمان سے ایک آواز آئي، که ای بادشاه نبوکدنصر، تجھے کها جاتا هی، سلطنت تجھ سے جاتي رهي: ۳۲ اور تجھے آدمیوں میں سے هانککے نکال دینگے، اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تیري سکونت هوگي، اور تجھے بیل کي طرح گھاس کھلاوینگے، اور سات دور تجھ پر گذرینگے، تا که تو جانے، که خدا تعالی آدمیوں کي مملکت میں حکمراني کرتا هی، اور جسے چاهے اسے بخشتا هی. ۳۳ اسي گھڑي نبوکدنصر بادشاه پر یهه بات انجام تک پهنچي: اور وه آدمیوں میں سے نکالا گیا، اور بیلوں کي طرح گھاس کھاتا رها، اور اسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر هوا، یهاں تک که اسکے بال عقابوں کے پروں کي مانند، اور اسکے ناخن پرندوں کے چنگل کے سے بڑھے.

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب — ۵۶۹ کے قریب — ۵۶۳ کے قریب

۳۴ اور ان ایام کے گذرنے کے بعد، میں نبوکدنصر نے آسمان کي طرف اپني آنکھیں اٹھائیں، اور میري عقل مجھ میں پھر آئي، اور میں نے حق تعالی کا شکر کیا، اور اسکي حمد و ثنا کي، جسکي حیات ابدي هی، اور اسکي سلطنت ابدي سلطنت هی، اور اسکي مملکت پشت در پشت: ۳۵ اور زمین کے سارے باشندے ناچیز گنے جاتے هیں: اور وه جیسا چاهتا هی، ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے باشندوں کے درمیان کام کرتا هی: اور کوئي نهیں، جو اس کے هاتھ کو روک سکے، اور اس سے کهے، که تو کیا کرتا هی؟ ۳۶ اسي وقت میري عقل مجھ میں پھر آئي، اور میري سلطنت کي شوکت کے لیئے میرا رعب اور دبدبه مجھ میں پھر آئے، اور میرے مشیروں اور امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈها: اور میں اپني مملکت میں قائم هوا، اور میرا جلال

اور رونق نہایت افزود ہوئی[c]۔ ۳۷ اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی شکرگذاری، اور ستایش، اور تکریم کرتا ہوں؛ کہ اُسکے سارے کام صداقت ہیں، اور اُسکی ساری راہیں عدالت[d]: اور وہ اُنہیں، جو مغروری سے چلتے ہیں، ذلیل کر سکتا ہی[e]۔

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بیلشضر کا کافرانہ جشن۔ ۵ چند سطریں دیوار پر لکھی ہوئی، جنہیں نجومی پڑھ نہ سکے، بادشاہ کو گھبرا دیتیں۔ ۱۰ ملکہ کی سفارش کے باعث دانی‌ایل حاضر کیا جاتا۔ ۱۷ وہ بادشاہ کو اُس کے غرور اور بت‌پرستی کے سبب ملامت کرکے، ۲۵ اُن سطروں کو پڑھتا اور اُن کا مضمون بیان کرتا۔ ۳۰ بابلی بادشاہت مادیوں کے ہاتھہ میں کردی جاتی۔

بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار امیروں کی مہمانی بڑی دھوم سے کی[a]، اور اُن ہزاروں کے آگے مَی نوشی کی۔ ۲ بیلشضر نے، جب مَی چکھ گیا، حکم کیا، کہ سونے اور چاندی کے ظروف، جنہیں نبوکدنضر اُس کا ||باپ یروسلم کی ہیکل سے نکال لایا تھا[b]، لے آویں؛ تاکہ بادشاہ اور اُسکے اُمرا، اُسکی جورواں، اور صورتنیں اُن میں مَی پیئیں۔ ۳ تب سونے کے ظروف کو، جو ہیکل سے، یعنے، خدا کے گھر سے، جو یروسلم میں ہی، نکالے گئے تھے، لائے، اور بادشاہ اور اُمرا، اور اُسکی جورواں، اور اُسکی صورتنیں اُن میں پینے لگیں۔ ۴ اُنہوں نے مَی پی، اور سونے، اور چاندی، اور پیتل، اور لوہے، اور لکڑی، اور پتھر کے معبودوں کی ستایش کی[c]۔

۵ اُسی گھڑی[d] میں کسی آدمی کے ہاتھ کی انگلیاں ظاہر ہوئیں، اور اُنہوں نے شمعدان کے مقابل بادشاہی محل کی دیوار کے گچ پر لکھا؛ اور بادشاہ نے ہاتھ کا وہ سرا، جو لکھا تھا، دیکھا۔ ۶ تب بادشاہ کا چہرہ متغیر ہوا، اور اُسکے اندیشوں نے اُسے گھبرا دیا، یہاں تک کہ اُس ||کی کمر کی جوڑ ڈھیلی ہو گئی، اور اُسکے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے[e]۔ ۷ بادشاہ نے بڑی آواز سے چلاکر فرمایا[f]، کہ نجومیوں، اور کسدیوں، اور فالگیروں کو حاضر کریں[g]۔ بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہہ کہکر فرمایا، کہ جو کوئی اُس لکھے کو پڑھے، اور اُسکا مضمون مجھ سے بیان کرے، سو ارغوانی خلعت پاویگا، اور اُس کی گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی، اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا[h]۔ ۸ تب بادشاہ کے سارے حکما حاضر ہوئے، پر اُس لکھے کو پڑھ نہ سکے، اور نہ بادشاہ کو اُس کا مضمون ظاہر کر سکے[i]۔ ۹ تب بیلشضر نپٹ گھبرایا[k]، اور اُسکا چہرہ مبدل ہوا، اور اُس کے اُمرا سراسیمہ ہوئے۔

۱۰ تب ملکہ، بادشاہ اور اُسکے اُمرا کے کہنے سے، جشن‌گاہ میں آئی: ملکہ یوں کہکر بولی، ای بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[l]: تیرے خیالات تجھ کو نہ گھبراویں، اور تیرا چہرہ مبدل نہ ہو: ۱۱ تیری مملکت میں ایک شخص ہی، جس میں قدوس اِلٰہوں کی روح ہی[m]، اور ||تیرے باپ کے ایام میں نور، اور دانش، اور حکمت، اِلٰہوں کی حکمت کی مانند، اُس میں پائی جاتی تھی، جسے نبوکدنضر بادشاہ †تیرے باپ نے، ای بادشاہ، تیرے ہی باپ نے ساحروں، اور نجومیوں، اور کسدیوں، اور جادوگروں کا سردار کیا تھا[n]؛ ۱۲ کیونکہ اُس میں ایک فاضل روح[o]، اور دانش، اور عقل، اور خوابوں کی تعبیر کرنے، اور رازوں کے کھولنے، اور مشکلوں کے حل کرنے کی قوت، اُسی دانی‌ایل میں، جسے بادشاہ نے بیلطشضر نام رکھا[p]، پائی گئی: پس دانی‌ایل بلایا جاوے، کہ وہ اُسکے معنے تجھے بتاویگا۔

۱۳ تب دانی‌ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا۔ بادشاہ دانی‌ایل سے یوں کہکر بولا، کیا تو وہی دانی‌ایل ہی، جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی، جنہیں بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا؟ ۱۴ میں نے تیرا شہرہ سنا ہی، کہ اِلٰہوں کی روح تجھ میں ہی[q]، اور نور، اور عقل، اور خرد باریک تجھ میں موجود ہیں۔ ۱۵ پس حکما اور نجومی میرے حضور حاضر کیئے گئے، تاکہ اُس نوشتے کو پڑھیں، اور اُسکا

پیشتر مسیح سے ۵۶۳ کے قریب
c ایوب ۴۰ : ۱۲ — امثا ۲۲ : ۴ — متی ۲۳ : ۱۲ — d زبور ۳۳ : ۴ — مکاش ۱۵ : ۳ — اور ۱۶ : ۷ — e خر ۱۸ : ۱۱ — دان ۵ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب
a آستر ۱ : ۳ — || یا، دادا؛ جیسے یرم ۲۷ : ۷ — b ۲ سمو ۱ : ۷ — ۲ تواریخ ۱۲ : ۱۴ — ۱۰ : ۱۸ — اُبتس a دان ۱ : ۲ — یرم ۵۲ : ۱۹ — c مکاش ۹ : ۲۰ — d دان ۴ : ۳۱ — || یا، کے کمربند، یسع ۵ : ۲۷ — e نحوم ۲ : ۱۰ — f دان ۲ : ۲ — اور ۴ : ۶ — g یسع ۴۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب
h دان ۶ : ۲ — i دان ۲ : ۲۷ — اور ۴ : ۷ — k دان ۲ : ۱ — l دان ۲ : ۴ — اور ۳ : ۹ — m دان ۴ : ۸ — اور ۹ : ۸، ۹، ۱۸ — || یا، تیرے دادا کے۔ † آیت ۲ — † یا، تیرے دادا نے۔ ۲ آیت — n دان ۴ : ۹ — o دان ۶ : ۳ — p دان ۱ : ۷ — q آیت ۱۱، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مضمون مجھ پر ظاہر کریں: لیکن وے اُسکا مضمون مجھ پر ظاہر نہ کر سکے[h]۔ ۱۶ اور میں نے تیرا تذکرہ سنا ہی، کہ تو معنے کہہ سکتا ہی، اور شبہہ زائل کرتا ہی: پس، اگر تو اُس نوشتے کو پڑھے، اور اُسکا مضمون مجھ سے بیان کرے، تو ارغوانی خلعت پاویگا، اور تیری گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی جائیگی، اور تو مملکت میں تیسرے درجے کا حاکم ہوگا[i]۔

۱۷ تب دانی‌ایل نے جواب میں بادشاہ کے حضور کہا، تیرا انعام تیرے ہی پاس رہے، اور اپنا صلہ دوسرے کو دے، توبھی میں بادشاہ کے لیئے اِس لکھے کو پڑھونگا، اور اُسکے معنی اُسے بتلا دونگا۔ ۱۸ ای تو بادشاہ، خدا تعالی نے نبوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت، اور حشمت، اور شوکت، اور عزت بخشی[j]: ۱۹ اور اُس حشمت کے سبب، جو اُسنے اُسے دی، ساری قومیں، اور اُمتیں، اور اہل لغت اُسکے حضور ترساں اور لرزاں ہوئے[k]: جسکو چاہا اُسنے ہلاک کیا، اور جسے چاہا اُسنے جیتا چھوڑا: جسکو چاہا سرفراز کیا، اور جسے چاہا ذلیل کیا۔ ۲۰ لیکن جب اُسکی طبیعت میں گھمنڈ سمایا[l]، اور اُس کا دل غرور سے سخت ہوا، وہ اپنے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے معذول ہوا، اور اُسکی حشمت چھینی گئی: ۲۱ اور وہ بنی آدم کے درمیان سے ہانکا گیا[m]، اور اُسکا دل حیوانوں سا بنا، اور گورخروں کے ساتھہ رہتا تھا، اور اُسے بیلوں کی طرح گھاس کھلاتے تھے، اور اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر ہوا، یہاں تک کہ اُسنے معلوم کیا، کہ حق تعالی انسان کی مملکت پر تسلط رکھتا ہی، اور جسے چاہے اُسپر قائم کرتا ہی[n]۔ ۲۲ لیکن تو، ای بیلشضر، جو اُسکا بیٹا ہی، باوجودیکہ تو اُس سب سے واقف تھا، تسپر بھی تو نے اپنے دل سے عاجزی نہ کی[o]: ۲۳ بلکہ آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے کو سربلند کیا: اور وے اُسکے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے، اور تو نے اپنے اُمرا اور اپنی جوروؤں اور اپنی صورتیتنوں کے ساتھہ، اُن میں

h ۷، ۸ آیتیں
i ۷ آیت
j دان ۲: ۳۷، ۳۸ اور ۴: ۱۷، ۲۲، ۲۵
k یرہ ۲۷: ۷ دان ۳: ۴
l دان ۴: ۳۰، ۳۷
m دان ۴: ۳۲، وغیرہ
n دان ۴: ۱۷، ۲۵
o ۲ توا ۳۳: ۲۳ اور ۳۶: ۱۲

مے پی[p]، اور تو نے چاندی، اور سونے، اور پیتل، اور لوہے، اور لکڑی، اور پتھر کے معبودوں کی، جو نہ دیکھتے، اور نہ سنتے، اور نہ جانتے ہیں[q]، اُنکی حمد کی، اور اُس خدا کی، جسکے ہاتھ میں تیرا دم ہی، اور جسکے قابو میں تیری ساری راہیں ہیں[r]، اُس کی تعظیم نہ کی۔ ۲۴ سو اُسکی طرف سے اُس ہاتھ کا سرا بھیجا گیا، اور یہہ نوشتہ لکھا گیا۔

۲۵ اور نوشتہ، جو لکھا گیا، سو یہہ ہی، **منے، منے، تقیل، او پھرسین۔**

۲۶ اور لفظ منے کی یہہ معنی ہی، کہ خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا، اور اُسے تمام کر ڈالا۔ ۲۷ **تقیل** کی یہہ معنی ہی، کہ تو ترازو میں تولا گیا، اور کم نکلا[s]۔ ۲۸ **پریس** کی یہہ معنی ہی، کہ تیری مملکت منقسم ہوئی، اور مادیوں[t] اور فارسیوں[u] کو دی گئی۔ ۲۹ تب بیلشضر نے حکم کیا، اور اُنہوں نے دانی‌ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا، اور سونے کا کنٹھا اُسکی گردن میں ڈالا، اور اُسکے لیئے منادی کروائی، کہ وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوا[v]۔

۳۰ اُسی رات کو، بیلشضر، جو کسدیوں کا بادشاہ تھا، قتل ہوا۔ ۳۱ اور دارا[w] مادی نے باسٹھہ برس کی عمر میں ہوکے مملکت لے لی۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانی‌ایل پیشواؤں کا سردار مقرر ہوتا۔ ۴ وے اُسکے مقابل ایکا کرکے بادشاہ سے درخواست کرتے کہ وہ ایسا اُنہیں مقرر کرے جو خدا ترسی سے صاف خلاف تھا۔ ۱۰ اُس اُنہیں کے عدول کے باعث دانی‌ایل شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جاتا۔ ۱۸ دانی‌ایل شیر ببروں کے درمیان سلامت رہتا۔ ۲۴ اُس کے دشمن نگلے جاتے۔ ۲۵ اور نہ ذریعہ ایک فرمان کے خدا تعالی کی تکریم ہوتی۔

دارا کو پسند آیا، کہ مملکت پر ایک سو بیس سردار مقرر کرے، جو سارے ملکوں پر حکومت کریں[a]: ۲ اور اُنپر تین پیشوا، جنکا اول دانی‌ایل تھا، تاکہ سردار اُنہیں حساب دیں، کہ بادشاہ خسارت نہ کھینچے۔ ۳ اور اِس لیئے کہ ایک فاضل روح[b] دانی‌ایل میں تھی،

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

p ۳، ۴ آیتیں
q زبور ۱۱۵: ۵، ۶
r یرہ ۱۰: ۲۳
s ایوب ۳۱: ۶ زبور ۶۲: ۹ یرہ ۶: ۳۰
t نبی نے اِس کی خبر آگے سے دی تھی، یسعیاہ ۲۱: ۲
u ۳۱ آیت، دان ۹: ۱
v دان ۶: ۲۸
w ۸ آیت
یرہ ۵۱: ۳۹، ۵۷
دان ۹: ۱

۵۳۸ کے قریب
a استر ۱: ۱
b دان ۵: ۱۲

پیشتر مسیح سے ٥٣٧ کے قریب

وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لے گیا، اور بادشاہ نے چاہا، کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہراوے.

٤ تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے چاہا، کہ ملکداری کی بابت دانی ایل پر قصور ثابت کریں[c]، لیکن وے کوئی دانو، یا کوئی قصور پا نہ سکے؛ کیونکہ وہ دیانتدار تھا، اور اُس میں کوئی خطا یا گناہ پایا نہ گیا. ٥ تب اُن شخصوں نے کہا، کہ اِس دانی ایل کو اُسکے خدا کی شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصوروار نہ پاوینگے. ٦ پس، سب پیشواؤں اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس سے عرض کی، کہ ای دارا بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]. ٧ مملکت کے سارے پیشواؤں، اور ناظموں، اور امیروں، اور مشیروں، اور سرلشکروں نے باہم مشورت کی ہی، کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں، اور ایک حکم قوی دیویں، کہ جو کوئی تیس دن تک سوا تیری طرف کے، ای بادشاہ، کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے، سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائے. ٨ اب، ای بادشاہ، اِس حکم کو برپا کر، اور نوشتے پر دستخط کر، تاکہ تبدیل نہ ہووے، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں ہوتا[e]. ٩ سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا.

١٠ اور جب دانی ایل نے دریافت کیا، کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا، تو وہ اپنے گھر میں آیا، اور اپنی کوٹھری کا دریچہ، جو یروسلم کی طرف تھا[f]، کھولکر، اور دن بھر تین مرتبہ[g] گھٹنے ٹیککر، خدا کے حضور، جس طرح سے آگے کرتا تھا، دعا اور شکرگذاری کرتا رہا. ١١ تب یے لوگ جمع ہوئے، اور دانی ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور اِلتماس کرتے ہوئے پایا. ١٢ تب وے نزدیک آئے، اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا[h]، کہ ای بادشاہ، کیا تو نے اُس فرمان پر دستخط نہیں کیا، کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے، سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا؟ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یہہ بات سچ ہی، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں[i]. ١٣ تب اُنہوں نے جواب دیا، اور بادشاہ کے حضور میں عرض کی، کہ ای بادشاہ، وہ دانی ایل، جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ہی[k]، سو تجھ کو نہیں مانتا[l]، اور نہ اُس حکم کو جسپر تو نے دستخط کیا ہی، پر ہر روز تین بار دعا مانگتا ہی. ١٤ جب بادشاہ نے یہہ باتیں سنیں، تو اپنے سے نہایت ناخوش ہوا[m]، اور اُسنے دل میں چاہا کہ دانی ایل کو چھڑاوے، اور سورج ڈوبنے تک اُسکے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا.

١٥ پھر، وے اشخاص بادشاہ کے حضور فراہم ہوئے، اور بادشاہ سے کہنے لگے، کہ ای بادشاہ، تو سمجھ لے، کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یوں ہی، کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا[n]. ١٦ تب بادشاہ نے حکم دیا، اور وے دانی ایل کو لائے، اور شیر ببروں کی ماند میں ڈال دیا. پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تھا، اور فرمایا، کہ تیرا خدا، جس کی تو سدا بندگی کرتا ہی، سو تجھے چھڑاوے. ١٧ اور ایک پتھر لایا گیا، اور اُس ماند کے منہ پر رکھا گیا[o]، اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر اُسپر کر دی[p]، تاکہ وہ بات، جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی، مبدل نہ ہو.

١٨ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا، اور اُسنے ساری رات فاقہ کیا، اور موسیقی کے ساز اور باجے اُسکے آگے نہیں لائے، اور اُسکی نیند جاتی رہی[q]. ١٩ اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا، اور جلدی سے شیر ببروں کی ماند کی طرف چلا. ٢٠ اور جب ماند تک پہنچا، تو غمناک آواز سے دانی ایل کو پکارا؛ بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کرکے کہا، ای دانی ایل، زندہ خدا کے بندے، کیا تیرا خدا، جسکی بندگی تو سدا کرتا ہی، قادر ہوا کہ تجھے شیر ببروں سے چھڑاوے[r]؟

[c] واعظ ٤ : ٤
[d] نحمیاہ ٢ : ٣ ، ٢١ آیت، دان ٢ : ٤
[e] آستر ١ : ١٩ اور ٨ : ٨ ، ١٢ ، ١٥ آیتیں
[f] ١ سلا ٨ : ٤٤ ، ٤٨ ، زبور ٥ : ٧ ، یونہ ٢ : ٤
[g] زبور ٥٥ : ١٧ ، اعم ٢ : ١ ، ٢ ، ١٥ اور ٣ : ١ اور ١٠ : ٩
[h] دان ٣ : ٨
[i] ٨ آیت
[k] دان ١ : ٦ اور ٥ : ١٣
[l] دان ٣ : ١٢
[m] یوں مرقس ٦ : ٢٦
[n] ٨ آیت
[o] نوحہ ٣ : ٥٣
[p] یوں متی ٢٧ : ٦٦
[q] دان ٢ : ١
[r] دان ٣ : ١٥

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

۲۱ تب دانی ایل نے بادشاہ سے کہا، ای بادشاہ، تا ابد زندہ رہ۔ ۲۲ میرے خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ھی، اور شیر ببروں کے منہہ کو بند کر رکھا ھی، یہاں تک کہ اُنھوں نے مجھے ضرر نہ پہنچایا۔ اِسلیئے کہ اُسکے آگے مجھ میں بےگناھی پائی گئی، اور تیرے آگے، ای بادشاہ، میں نے خطا نہیں کی۔ ۲۳ پس، بادشاہ اُسکے سبب نہایت شادمان ہوا، اور حکم دیا، کہ دانی ایل کو اُس ماند سے نکالیں۔ سو دانی ایل اُس ماند سے نکالا گیا، اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھ ضرر نہ پہنچا تھا، اِس لیئے کہ اُسنے اپنے خدا پر توکل کیا تھا۔

۲۴ اور بادشاہ نے حکم دیا، اور وے اُن شخصوں کو جنھوں نے دانی ایل پر نالش کی تھی لائے، اور اُنھیں، اُنکے لڑکے بالوں اور جوروؤں سمیت، شیر ببروں کی ماند میں ڈال دیا، اور شیر ببر اُنپر غالب ہوئے، اور اُس سے پیشتر کہ ماند کی تھاہ تک پہنچیں، شیر ببروں نے اُنکی ساری ہڈیاں توڑ ڈالیں۔

۲۵ تب دارا بادشاہ نے ساری قوموں، اور گروھوں، اور اھل لغت کو، جو روے زمین پر بستے تھے، نامہ لکھا؛ تمھاری سلامتی افزود ہو۔ ۲۶ میں یہہ حکم کرتا ہوں، کہ میری مملکت کے ھر ایک صوبے کے لوگ دانی ایل کے خدا کے آگے ترساں و لرزاں ہوں؛ کیونکہ وھی زندہ خدا ھی، اور ھمیشہ قائم ھی، اور اُس کی سلطنت لازوال ھی، اور اُسکی مملکت آخر تک رھیگی۔ ۲۷ وھی چھڑاتا اور بچاتا ھی، اور آسمان اور زمین میں وھی نشانیاں دکھلاتا اور عجائب و غرائب کرتا ھی؛ اُسی نے دانی ایل کو شیر ببروں کے چنگلوں سے چھڑایا ھی۔ ۲۸ پس، یہہ دانی ایل دارا کی سلطنت، اور خورس فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چار حیوانوں کی رویا جو دانی ایل نے دیکھی۔ ۹ خدا کی بادشاہت کی بابت۔ ۱۵ اُس رویا کے مضمون کا بیان۔

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

شاہ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں دانی ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب، اور اپنے سر کی رویتیں دیکھیں؛ تب اُسنے اُس خواب کو لکھا، اور اُس احوال کا مفصل بیان کیا۔ ۲ دانی ایل بولا، اور کہا، کہ میں نے رات کو ایک رویا دیکھی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان کی چار ہوائیں بڑے سمندر پر باھم زور سے چلیں۔ ۳ اور سمندر سے چار بڑے حیوان، جو ایک دوسرے سے متفرق تھے، نکلے۔ ۴ پہلا شیر ببر کی مانند تھا، اور عقاب کے سے پنکھ رکھتا تھا؛ اور میں دیکھتا رہا، جب تک اُسکے پر اُکھاڑے گئے، اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا، اور آدمی کی طرح پانوں پر کھڑا کیا گیا، اور اِنسان کا دل اُسے دیا گیا۔ ۵ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک دوسرا حیوان ریچھ کی مانند تھا، اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا، اور اُسکے منہہ میں اُسکے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں: اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اُٹھ، اور بہت گوشت کھا۔ ۶ بعد اُسکے میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک اور حیوان تیندوا کی مانند اُٹھا، جسکی پیٹھ پر پرندے کے سے چار پر تھے؛ اور اُس حیوان کے چار سر تھے، اور سلطنت اُسے دی گئی۔ ۷ اِسکے پیچھے میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے سے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ چوتھا حیوان ہولناک اور ھیبتناک، اور نہایت زبردست، اور اُسکے دانت لوھے کے تھے، اور بڑے بڑے تھے؛ وہ نگل جاتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا، اور بچتی کو اپنے پانوں سے لتاڑتا تھا؛ اور یہہ اُن سب حیوانوں سے، جو اُسکے آگے تھے، متفرق تھا، اور اُسکے دس سینگ تھے۔ ۸ میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُنکے بیچ میں سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا، جسکے آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے؛ اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس سینگ میں آنکھیں تھیں، اِنسان کی آنکھوں کی مانند، اور ایک منہ تھا، جو بڑی بڑی باتیں بول رہا ھی۔

۹ میں یہاں تک دیکھتا رہا، کہ کرسیاں رکھی گئیں، اور قدیم الایام بیٹھ گیا؛

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

اُسکا لباس برف سا سفید تها، اور اُسکے سر کا بال صاف ستهرے اُون کي مانند؛ اُسکا تخت آگ کے شعله کے مانند تها، اور اُسکے پہیئے جلتي آگ کے مثل تهے۔ ۱۰ ایک آتشي سیلاب بهه رها، جو اُسکے آگے سے نکلاتها؛ هزاروں هزار اُسکي خدمت میں حاضر تهے، اور لاکهوں لاکه اُسکے آگے کهڑے تهے؛ عدالت هو رهي تهي، اور کتابیں کهلي هوئي تهیں۔ ۱۱ میں نے دیکها، یہاں تک، که اُس سینگ کي آواز کے سبب، جو بڑے گهمنڈ کي باتیں بولتا رها، هاں، میں یہاں تک دیکهتا رها، که وه حیوان مارا گیا، اور اُسکا بدن هلاک کیا گیا، اور شعلهزن آگ میں ڈالا گیا۔ ۱۲ اور باقي حیوانوں کي سلطنت بهي اُنسے لے لي گئي؛ پر اُنکي زندگي قائم رهي، اور وے ایک مدت اور ایک ساعت تک جیئے۔ ۱۳ میں نے رات کي رویتوں کے وسیلے دیکها، اور کیا دیکهتا هوں، که ایک شخص آدمزاد کي مانند آسمان کے بادلوں کے ساته آیا، اور قدیم الایام تک پہنچا؛ وے اُسے اُسکے آگے لائے۔ ۱۴ اور تسلط، اور حشمت، اور سلطنت اُسے دي گئي، که سب قومیں، اور اُمتیں، اور مختلف زبان بولنیوالے اُسکي خدمت گذاري کریں؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هے، جو جاتي نه رهیگي، اور اُسکي مملکت ایسي جو زایل نه هوگي۔

۱۵ مجه دانی ایل کي روح میرے بدن میں ملول هوئي، اور میرے سر کي رویتوں نے مجهے گهبرا دیا۔ ۱۶ میں اُن میں سے جو نزدیک کهڑے تهے ایک شخص کے پاس گیا، اور اُس سے اِن ساري باتوں کي حقیقت پوچهي۔ اُسنے مجه سے کہا، اور ساري حقیقت مجهے بتلائي۔ ۱۷ یے چار بڑے حیوان چار بادشاه هیں، جو زمین میں برپا هونگے۔ ۱۸ لیکن حق تعالی کے مقدس لوگ سلطنت لے لینگے، اور ابد تک، هاں، ابدالاباد تک اُس سلطنت کے مالک رهینگے۔ ۱۹ تب میں نے چاها، که چوتهے حیوان کي حقیقت جانوں، جو اُن سبهوں سے متفرق تها، که نهایت هیبتناک تها، جسکے دانت لوهے کے، اور ناخن پیتل کے تهے، جو نگلتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا، اور بچتي کو اپنے پانوں سے لتاڑتا تها؛ ۲۰ اور دس سینگوں کي، جو اُسکے سر پر تهے، اور اُس ایک کي، جو نکلا، اور جسکے آگے تین گر گئے، هاں، اُس سینگ کي جس کي آنکهیں تهیں، اور ایک منه، جو بڑے گهمنڈ کي باتیں بولتا تها، اور اُسکا چهره اُس کے ساتهیوں کي نسبت سے زیاده رعبدار تها۔ ۲۱ میں نے دیکها، که وهي سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا، اور اُن پر غالب هوتا رها، ۲۲ جب تک که قدیم الایام آیا، اور حق تعالی کے مقدسوں کا انصاف کیا گیا، اور وقت آ پہنچا، که مقدس لوگ سلطنت کے مالک هوویں۔ ۲۳ وه یوں بولا، که چوتها حیوان چوتهي سلطنت هے جو دنیا میں هوگي؛ وه ساري سلطنتوں سے متفرق هوگي، اور ساري زمین کو نگلیگي، اور اُسے لتاڑیگي، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگي۔ ۲۴ اور وے دس سینگ جو هیں، سو دس بادشاه هیں جو اُس سلطنت میں سے اُٹهینگے؛ اور اُنکے بعد ایک اور اُٹهیگا، اور وه پہلوں سے متفرق هوگا، اور تین بادشاهوں پر غالب هوگا۔ ۲۵ اور وه حق تعالی کي مخالفت میں باتیں کریگا، اور حق تعالی کے مقدسوں کو تصدیعه دیگا، اور چاهیگا که وقتوں اور شریعتوں کو بدل ڈالے؛ اور وے اُسکے قبضے میں دیئے جائینگے، یہاں تک که ایک مدت، اور مدتیں، اور آدهي مدت گذر جائیگي۔ ۲۶ پر عدالت بیٹهیگي، اور وے اُس کي سلطنت اُس سے لے لینگے، که اُسے همیشه کے لیئے نیست و نابود کریں۔ ۲۷ اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کي سلطنت اور مملکت اور سلطنت کي حشمت حق تعالی کے مقدس لوگوں کو بخشي جائیگي؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هے، اور ساري مملکتیں اُس کي بندگي کرینگي، اور فرمانبردار هووینگي۔ ۲۸ وه بات یہاں تک تمام هوئي۔ میں جو دانی ایل هوں،

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا، اور میرا چہرہ مجھ میں مبدل ہوا^a؛ پر میں نے یہہ بات اپنے دل میں رکھي^z.

۸ باب

۱ ایک میندھے اور ایک بکرے کي رویا جو دانی‌ایل نے دیکھي. ۱۳ مقدس کي خرابي کي بابت، کہ دو ہزار تین سو دن رات تک رہیگي. ۱۵ اِس بیان میں، کہ جبرائیل دانی‌ایل کو تسلي دیتا، اور رویا کے مضمون کا بیان کرتا.

بیلشضر بادشاہ کي سلطنت کے تیسرے سال میں مجھے، ہاں، مجھ دانی‌ایل کو ایک رویا نظر آئي، بعد اُسکے، جو شروع میں^a مجھے نظر آئي تھي. ۲ اور میں نے عالم رویت میں دیکھا، اور جس وقت میں نے دیکھا، ایسا معلوم ہوا، کہ میں سوسن کے قصر^b میں تھا، جو صوبہ عیلام میں ھی؛ پھر میں نے رویت کے عالم میں دیکھا، کہ میں اُولائي کي ندي کے کنارے پر ھوں. ۳ تب میں نے اپني آنکھیں اُتھاکے نظر کي، اور کیا دیکھتا ھوں، کہ ندي کے آگے ایک میندھا کھڑا ھی، جسکے دو سینگ تھے؛ اور وے دو سینگ اُونچے تھے؛ لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا، اور بڑا دوسرے کے پیچھے اُتھا. ۴ میں نے اُس میندھے کو دیکھا، کہ پچھم، اُتر، دکھن طرف سینگ مارتا تھا، یہاں تک کہ کوئي جانور اُسکے سامھنے کھڑا نہ ھو سکا، نہ کوئي اُسکے ھاتھ سے چھڑا سکا؛ پر وہ جو چاھتا تھا سو کرتا تھا^c، یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ھوگیا. ۵ اور میں اِس سوچ میں تھا، کہ دیکھ، ایک بکرا پچھم کي طرف سے آکے تمام روے زمین پر ایسا پھرا، کہ زمین کو بھي نہ چھوا، اور اُس بکرے کي دونوں آنکھوں کے بیچ و بیچ ایک عجیب طرح کا سینگ^d تھا. ۶ اور وہ اُس دو سینگوالے میندھے کے پاس، جسے میں نے ندي کے سامھنے کھڑا دیکھا، آیا، اور اپنے زور کے قہر سے اُسپر دوڑ گیا. ۷ اور میں نے اُسے دیکھا، کہ وہ میندھے کے قریب پہنچا، اور اُس کا غضب اُس پر بھڑکا، اور میندھے کو مارا، اور اُسکے دونوں سینگ توڑ ڈالے؛ اور میندھے کو قوت نہ تھي، کہ اُس کا سامھنا کرے؛ سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک دیا، اور اُسے لتاڑا؛ اور کوئي نہ تھا، کہ میندھے کو اُسکے ھاتھ سے چھڑا سکے. ۸ اور وہ بکرا نہایت بزرگ ھوا: اور جب وہ پرزور ھوا، تب اُسکا بڑا سینگ توٹ گیا، اور اُس کي جگہہ نادر چار سینگ^e آسمان کي چاروں ھواؤں کي طرف نکلے. ۹ اور اُن میں کے ایک سے ایک چھوٹا سینگ^f نکلا، جو دکھن^g اور پورب اور دل‌پسند سرزمین^h کي طرف بے‌نہایت بڑھ گیا. ۱۰ اور وہ بڑھکر آسمان کے لشکر تکⁱ، پہنچا^k، اور اُس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعضوں کو زمین پر گرا دیا^l، اور اُنھیں لتاڑا؛ ۱۱ بلکہ اُس نے لشکر کے سردار^m تک اپنے کو بلند کیاⁿ؛ اور اُس سے دائمي قرباني^o اُتھائي گئي^p، اور مقدس کا مکان گرایا گیا. ۱۲ سو وہ لشکر^q، دائمي قرباني کے باب میں خطا کرنے کے سبب، اُسے حوالہ کیا گیا، اور اُسنے سچائي کو^r زمین پر ڈالا؛ وہ یہہ کرتا، اور کامیاب ھوتا رھا^s.

۱۳ اور میں نے ایک قدسي کو بولتے سنا، اور دوسرے قدسي نے اُس قدسي سے جو کلام کرتا تھا پوچھا^t، کہ وہ رویت دائمي قرباني کي بابت، اور اُس اُجاڑنیوالے کي شرارت کي بابت، کہ مقدس اور لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال ھوویں، کب تک رھیگي؟ ۱۴ اُسنے مجھے کہا، کہ دو ھزار تین سی دن تک ھی؛ پھر مقدس پاک کیا جائیگا.

۱۵ اور ایسا ھوا، کہ جب میں دانی‌ایل نے یہہ رویت دیکھي تھي، اور اُسکي تعبیر کي تلاش کرتا تھا^u، تو دیکھ میرے سامھنے کوئي کھڑا تھا جسکي صورت آدمي کي سي تھي^x. ۱۶ اور میں نے ایک آدمي کي آواز سني، کہ اُولائي کے درمیان^y پکارکے کہا، کہ اي جبرائیل^z، اِس شخص کو اِس رویت کي معني سمجھا. ۱۷ چنانچہ وہ اُدھر جہاں میں کھڑا تھا نزدیک آیا، اور جب پہنچا، میں ڈر گیا، اور اَوندھے منہہ گرا^a؛ پر اُسنے مجھے کہا، اي آدمزاد، سمجھ؛ کیونکہ یہہ رویت آخري زمانے میں انجام ھوگي.

حاشیہ (دایاں): ۳ ۱۰ آیت دان ۸ : ۲۷ اور ۱۰ : ۸، ۱۶ — z لوقا ۲ : ۱۹، ۵۱ — ۵۵۳ کے قریب — a دان ۷ : ۱ — b آستر ۱ : ۲ — c دان ۵ : ۱۹ اور ۱۱ : ۳، ۱۶ — d ۲۱ آیت

حاشیہ (بایاں): پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب — e دان ۷ : ۶ اور ۱۱ : ۴ ۲۲ آیت — f دان ۷ : ۸ اور ۱۱ : ۲۱ — g دان ۱۱ : ۲۵ — h زبور ۴۸ : ۲ حزق ۲۰ : ۶، ۱۵ دان ۱۱ : ۱۶، ۴۱، ۴۵ — i یوحنا ۱۲ : ۱۳ — k دان ۱۱ : ۲۸ — l مکاشفہ ۱۲ : ۴ — m یشوع ۵ : ۱۴ — n یرم ۴۸ : ۲۶، ۴۲ دان ۱۱ : ۳۶ ۲۵ آیت — o خروج ۲۹ : ۳۸ گنتي ۲۸ : ۳ حزق ۴۶ : ۱۳ — p دان ۱۱ : ۳۱ اور ۱۲ : ۱۱ — q دان ۱۱ : ۳۱ — r زبور ۱۱۹ : ۴۳، ۱۴۲ یسعیاہ ۵۹ : ۱۴ — s ۲۴ آیت دان ۱۱ : ۲۸، ۳۶ — t دان ۴ : ۱۳ اور ۱۲ : ۶ ۱ پطرس ۱ : ۱۲ — u دیکھو دان ۸ : ۱۲ ۱ پطرس ۱ : ۱۰، ۱۱ — x حزق ۱ : ۲۶ — y دان ۱۲ : ۶، ۷ — z دان ۹ : ۲۱ لوقا ۱ : ۱۹، ۲۶ — a حزق ۱ : ۲۸ مکاشفہ ۱ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

۱۸ اور جب وہ مجھہ سے کہہ رہا تھا، میں اوندھے مُنھہ بھاري نیند میں[b] زمین پر پڑا تھا: تب اُسنے مجھے چھوا، اور سیدھا کھڑا کیا[c]: ۱۹ اور کہا، کہ دیکھہ، میں تجھے سمجھاؤنگا، کہ قہر کے آخر میں کیا ھوگا: کیونکہ مقرري وقت پر تمامي ھوگي[d]. ۲۰ وہ مینڈھا[e]، جسے تو نے دیکھا کہ اُسکے دو سینگ ھیں، سو مادہ اور فارس کے بادشاہ ھیں. ۲۱ اور وہ بالوالا بکرا[f] یونان کا بادشاہ: اور وہ بڑا سینگ، جو اُسکي آنکھوں کے درمیان ھی، سو اُسکا پہلا بادشاہ ھی[g]. ۲۲ اور چونکہ اُسکے ٹوٹ جانے کے بعد اُسکي جگہہ میں چار اور نکلے[h]، سو یے چار سلاطین ھیں، جو اُس قوم کے درمیان برپا ھونگے، لیکن اُنکا اِقتدار اُسکا سا نہ ھوگا. ۲۳ اور اُنکي سلطنت کے زمان آخر میں، جس وقت خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے، تو ایک بادشاہ ترش‌رو[i] اور صاحب فطرت برپا ھوگا[k]. ۲۴ یہہ بڑا زبردست ھوگا، پر اُسکي قوت اُسکي اِستعداد سے نہ ھوگي[l]: اور وہ عجیب طرح سے قتل کریگا، اور بختاور ھوگا[m]، اور کام بجا لاویگا، اور زوراوروں کو اور مقدس لوگوں کو هلاک کریگا[n]. ۲۵ اور اپني چترائي سے ایسا عمل کریگا، کہ اُس کي فطرت کے منصوبے اُسکے هاتھہ کے تلے خوب انجام پاوینگے[o]: اور دل میں بڑا گھمنڈ کریگا[p]: اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو هلاک کریگا: وہ بادشاهوں کے بادشاہ سے بھي مقابلہ کرنے کے لیئے اُٹھہ کھڑا ھوگا[q]: پر بغیر وسیلے هاتھہ کے[r] شکست پاویگا. ۲۶ اور یہہ شام و صبح کي رویا، جو کہي گئي، سو سچ ھي[s]: پر تو رویت کو بند کر رکھہ: کیونکہ اِسکو ابھي بہت دنوں کا عرصہ ھی[t]. ۲۷ اور مجھہ دانی‌ایل کو غش آیا، اور میں چند روز تک بیمار پڑا رھا[u]: بعد اُسکے میں اُٹھا، اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا[v]: اور رویت سے گھبرا رھا، پر کوئي اُسے نہ سمجھا[w].

b دان ۱۰: ۹، ۱۰ لوقا ۹: ۳۲ — c حزق ۲: ۲ — d دان ۹: ۲۷ اور ۱۱: ۲۷، ۳۰، ۳۶ اور ۱۲: ۷ حبق ۲: ۳ — e ۳ آیت — f ۵ آیت — g دان ۱۱: ۳ — h ۸ آیت دان ۱۱: ۴ — i استثنا ۲۸: ۵۰ — k ۸ آیت — l مکاشفہ ۱۷: ۱۳، ۱۷ — m ۱۲ آیت دان ۱۱: ۳۶ — n ۱۰ آیت دان ۷: ۲۵ — o دان ۱۱: ۲۱، ۲۳، ۲۴ — p ۱۱ آیت دان ۱۱: ۳۶ — q ۱۱ آیت دان ۱۱: ۳۶ — r ایوب ۳۴: ۲۰ نوحہ ۴: ۶ دان ۲: ۳۴، ۴۵ — s دان ۱۰: ۱ — t حزق ۱۲: ۲۷ دان ۱۰: ۱۴ اور ۱۲: ۴، ۹ مکاشفہ ۲۲: ۱۰ — u دان ۷: ۲۸ اور ۱۰: ۸، ۱۶ — v دان ۲: ۴۸ — w دیکھو ۱۶ آیت

۹ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ دانی‌ایل اسیري کے وقت کو تحقیق کرکے، کہ کتنا عرصہ باقي ھی، ۳ گناھوں کا اِقرار کرتا، ۱۶ اور دعا مانگتا کہ یروسلم پھر بسایا جاوے. ۲۰ جبرائیل اُسے ستر هفتوں کي میعاد کي خبر دیتا.

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

اخسویرس کے بیٹے دارا[a] کے پہلے سال میں، جو مادیوں کي نسل سے تھا، اور کسدیوں کي مملکت پر بادشاہ مقرر ھوا تھا، ۲ اُس کي سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی‌ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجھا، جن کي بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبي کو پہنچا تھا، کہ وہ یروسلم کي ویراني کے ستر برس پورے کرے[b]. ۳ اور میں نے اپنا رخ خداوند خدا کي طرف کیا، اور منت اور مناجات کرکے، اور روزہ رکھکے، اور ٹاٹ پہنکے، اور راکھہ ملکے اُسکي تلاش کي[c]. ۴ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي، اور میں نے اِقرار کیا، اور کہا، کہ ای خداوند، جو عظیم اور مہیب خدا ھی، اور اُس عہد کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُنکے ساتھہ جو تیري فرمانبرداري کرتے ھیں یاد رکھتا ھی، اور اُنپر رحم کرتا ھی[d]: ۵ هم نے خطا کي، هم نے بدکاري کي، هم نے شرارت کي، همنے بغاوت کي، کہ هم نے تیرے حکموں اور تیري سنتوں سے عدول کیا ھی[e]: ۶ اور هم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ ھوئے[f]، جنھوں نے تیرا نام لیکے همارے بادشاهوں، همارے امیروں، اور همارے باپ دادوں، اور همارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سنایا. ۷ ای خداوند، صداقت تیري ھی[g]، مگر زردروئي همارے لیئے، جیسا آج کے دن ھی: هاں، یہوداہ کے لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے، اور سارے اِسرائیلیوں کے لیئے جو نزدیک ھیں اور جو دور ھیں، اُن سب ملکوں میں، جہاں جہاں تو نے اُنکے گناہ کے سبب، جو اُنھوں نے تیرے برخلاف ھوکے کیا، اُنھیں پراگندہ کیا. ۸ ای خداوند، زردروئي همارے لیئے ھی[h]، همارے بادشاهوں،

a دان ۱: ۲۱ اور ۵: ۳۱ اور ۶: ۲۸ — b ۲ تواریخ ۳۶: ۲۱ یرمیاہ ۲۵: ۱۱، ۱۲ اور ۲۹: ۱۰ — c نحمیاہ ۱: ۴ یرمیاہ ۲۹: ۱۲، ۱۳ دان ۶: ۱۰ یعقوب ۴: ۸، ۹، ۱۰ — d خروج ۲۰: ۶ استثنا ۷: ۹ نحمیاہ ۱: ۵ اور ۹: ۳۲ — e ۱ سلاطین ۸: ۴۷، ۴۸ نحمیاہ ۱: ۶، ۷ اور ۹: ۳۳، ۳۴ زبور ۱۰۶: ۶ یسعیاہ ۶۴: ۵، ۶، ۷ یرمیاہ ۱۴: ۲۰ — f ۲ تواریخ ۳۶: ۱۵، ۱۶ — g ۱۰ آیت نحمیاہ ۹: ۳۳ — h ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

ہمارے امیروں، اور ہمارے باپ‌دادوں کے لیئے؛ کہ ہم تیرے گنہگار ہوئے۔ ۹ خداوند ہمارے خدا کی رحمتیں اور آمرزگاریاں ہیں[f]؛ ہرچند کہ ہم نے اُس سے بغاوت کی ہی: ۱۰ ہم ہرگز خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا نہ ہوئے، کہ اُسکی شریعتوں پر، جنھیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کی معرفت ہمارے آگے ظاہر کیا[g]، چلیں۔ ۱۱ ہاں، سارے اِسرائیل نے تیری شریعت سے عدول کیا، اور برگشتہ ہوئے ہیں، تاکہ تیری آواز کو نہ مانیں[i]: سو وہ لعنت ہم پر آ پڑی، اور اُس قسم کا وبال جو خدا کے بندے موسیٰ کی توریت میں لکھی ہی[k]؛ اِس لیئے کہ ہم اُسکے گناہگار ٹھہرے۔ ۱۲ اور اُسنے اپنی وہ باتیں، جو اُسنے ہم لوگوں کے اور ہمارے حاکموں کے، جو ہم پر حکومت کرتے تھے، برخلاف کہیں، سو ثابت کیں[l]، کہ وہ ہم پر بڑی آفت لایا؛ کیونکہ سارے آسمان تلے ایسا نہیں کیا گیا، جیسا یروسلم میں کیا گیا ہی[o]۔ ۱۳ چنانچہ وے ساری بلائیں، جو موسیٰ کی توریت میں لکھی ہیں[p]، ہمپر نازل ہوئیں: توبھی ہم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نہ مانگی[q]، تاکہ ہم اپنی بدکاریوں سے باز آویں، اور تیری سچائی میں خبردار ہوویں۔ ۱۴ اِسلیئے خداوند ہماری گھات میں لگا رہا[r]، کہ بلا لاوے، اور اُسے ہم پر نازل بھی کیا، کہ خداوند ہمارا خدا اپنے سارے کاموں میں، جو وہ کرتا ہی، صادق ہی[s]؛ پر ہم اُسکی آواز کے شنوا نہ ہوئے[t]۔ ۱۵ اور اب، ای خداوند، ہمارے خدا، جو زورآور بازو سے اپنے لوگوں کو زمین مصر سے باہر نکال لایا[u]، اور تو نے اپنا بڑا نام کیا[w]، جیسا آج کے دن ہی، ہم نے گناہ کیا، ہم نے شرارت کی[y]۔

۱۶ ای خداوند، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو اپنی ساری راستبازی کے موافق[z]، اپنے قہر اور اپنے خشم سے، جو تیرے ہی شہر یروسلم پر ہی جو کوہ مقدس[a] ہی، دستبردار ہو: کیونکہ ہمارے گناہوں کے، اور ہمارے باپ‌دادوں کی شرارتوں کے سبب سے[b] یروسلم[c] اور تیرے لوگ اُن ساری قوموں کے حضور جو آس پاس ہیں مورد ملامت ہوئے[d]۔ ۱۷ اب، ای ہمارے خدا، اپنے بندے کی دعا اور اِلتماس سن، اور اپنے چہرے کی روشنی[e] کو خداوند کی خاطر[f] اپنے مقدس پر جو ویران ہی[g]، چمکا۔ ۱۸ ای میرے خدا، اپنا کان اِدھر کر، اور سن؛ اپنی آنکھیں کھول[h]، اور ہمارے ویرانوں کو[i]، اور اُس شہر کو، جو تیرے نام کا کہلاتا ہی[k]، دیکھ؛ کہ ہم تیرے حضور اپنی راستبازیوں پر نہیں، بلکہ تیری بےنہایت رحمتوں پر تکیہ کرکے اپنی مناجات کرتے ہیں۔ ۱۹ ای خداوند، سن؛ ای خداوند، معاف کر؛ ای خداوند، سن لے، اور عمل کر؛ ای میرے خدا، اپنی ہی خاطر[l] دیری نہ کر؛ اِس لیئے کہ تیرا شہر اور تیری گروہ تیرے ہی نام کی کہلاتی ہی۔

۲۰ میں یہہ کہتا ہی تھا، اور دعا مانگتا[m]، اور اپنے اور اپنی قوم اِسرائیل کے گناہوں کا اِقرار کرتا تھا، اور خداوند اپنے خدا کے حضور، اپنے خدا کے پاک پہاڑ کے لیئے، اپنی مناجات کرتا ہی تھا؛ ۲۱ ہاں دعا مانگتے ہی ہنوز میرے منہہ سے باتیں ہو رہیں، کہ وہی شخص، یعنے، جبرائیل[n]، جسے میں نے شروع میں رویت میں دیکھا تھا، حکم کے مطابق تیزپری کرتا ہوا آیا، اور مجھے چھوا[o]؛ یہہ شام کی قربانی گذراننے کے وقت کے قریب تھا[p]۔ ۲۲ اور اُسنے مجھے خبر دی، اور مجھ سے باتیں کیں، اور کہا، ای دانی‌ایل، میں اب اِسلیئے نکل آیا ہوں، کہ تجھے دانش اور سمجھ بخشوں۔ ۲۳ جیوں تو نے دعا مانگنی شروع کی، ووں یہہ حکم نکلا، اور میں آیا کہ تجھے دکھلاؤں[q]؛ کیونکہ تو بہت عزیز ہی[r]؛ سو اِس بات کو بوجھ[s]، اور اِس رویت کو سمجھ۔ ۲۴ ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے شہر

---

[f] نحمیاہ ۹: ۱۷ زبور ۱۳۰: ۴، ۷
[g] ۲ آیت
[i] یسعیاہ ۱: ۳، ۴، ۶ یرمیاہ ۸: ۵، ۱۰
[k] احبار ۲۶: ۱۴، وغیرہ استثنا ۲۷: ۱۵، وغیرہ اور ۲۹: ۲۰، وغیرہ اور ۳۰: ۱۷، ۱۸ اور ۳۱: ۱۷، وغیرہ اور ۳۲: ۱۹، وغیرہ
[l] نوحہ ۲: ۱۷
[m] ذکر ۱: ۶
[o] نوحہ ۱: ۱۲ اور ۲: ۱۳ حزقی ۵: ۹ عموس ۳: ۲
[p] احبار ۲۶: ۱۴، وغیرہ استثنا ۲۸: ۱۵
[q] نوحہ ۲: ۱۷ یسعیاہ ۹: ۱۳ یرمیاہ ۲: ۳۰ اور ۵: ۳ ہوسیع ۷: ۷، ۱۰
[r] یرمیاہ ۳۱: ۲۸ اور ۴۴: ۲۷
[s] نحمیاہ ۹: ۳۳
[t] ۷ آیت، ۱۰ آیت
[u] خروج ۶: ۱، ۶ اور ۳۲: ۱۱ ۱ سلاطین ۸: ۵۱ نحمیاہ ۱: ۱۰ یرمیاہ ۳۲: ۲۱
[w] خروج ۱۴: ۱۸ نحمیاہ ۹: ۱۰ یرمیاہ ۳۲: ۲۰
[y] ۵ آیت
[z] ۱ سموئیل ۱۲: ۷ زبور ۳۱: ۱ اور ۷۱: ۲ میکاہ ۶: ۴، ۵

[a] ۲۰ آیت ذکر ۸: ۳
[b] خروج ۲۰: ۵
[c] نوحہ ۲: ۱۵، ۱۶
[d] زبور ۴۴: ۱۳، ۱۴ اور ۷۹: ۴
[e] گنتی ۶: ۲۵ زبور ۶۷: ۱ اور ۸۰: ۳، ۷، ۱۹
[f] ۱۹ آیت یوحنا ۱۶: ۲۴
[g] نوحہ ۵: ۱۸
[h] یسعیاہ ۳۷: ۱۷
[i] خروج ۳: ۷ زبور ۸۰: ۱۴، وغیرہ
[k] یرمیاہ ۲۵: ۲۹
[l] زبور ۷۹: ۹، اور ۱۰۲: ۱۵، ۱۶
[m] زبور ۳۲: ۵ یسعیاہ ۶۵: ۲۴
[n] دان ۸: ۱۶
[o] دان ۸: ۱۸ اور ۱۰: ۱۰، ۱۶
[p] ۱ سلاطین ۱۸: ۳۶
[q] دان ۱۰: ۱۲
[r] دان ۱۰: ۱۱، ۱۹
[s] متی ۲۴: ۱۵ دیکھو مرقس ۱۳: ۱۴
حزقی ۴: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مقدس کے لیئے مقرر کیئے گئے ھیں، تاکہ اُس مدت میں شرارت ختم ھو، اور خطاکاریاں آخر ھو جاویں، اور بدکاری کی بابت کفارہ کیا جاوے[t]، اور ابدی راستبازی پیش کی جاوے[u]، اور اُس رویت پر اور نبوت پر مہر ھووے، اور اُس پر جو سب سے زیادہ قدوس ھی مسح کیا جاوے[x]. ۲۵ سو تو بوجھ اور سمجھ[y]، کہ جس وقت سے یروسلم کی دو بارہ تعمیر کا حکم نکلے[z]، مسیح[a] بادشاہزادہ[b] تک سات ھفتے ھیں، اور باستھہ ھفتے؛ اُس وقت بازار پھر تعمیر کیئے جائینگے، اور دیوار بنائی جائیگی، مگر تنگی کے دنوں میں[c]. ۲۶ اور باستھہ ھفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا[d]، || پر نہ اپنے لیئے[e] اور بادشاہ جو آویگا، سو اُسکے لوگ[f] شہر اور مقدس کو غارت کرینگے[g]، اور اُسکا آخر آویگا[h] گویا طوفان کے زور سے[k]، اور آخر تک لڑائی رھیگی، اور مقرر کی ھوئی خرابیاں ھونگیں. ۲۷ اور وہ اُس عہد کو[l] بہتوں کے ساتھہ[m] ایک ھفتے کے لیئے قائم کریگا: اور ھفتے کے بیچ ذبیحہ اور ھدیہ موقوف کریگا، اور فصیلوں پر اُجاڑنیوالے کی مکروھات[n] دھری جائینگی، یہاں تک کہ اُس کی بالکل غارت ھو[o]، اور وہ بلا جو مقرر کی گئی ھی اُس اُجاڑنیوالے پر واقع ھوگی.

|| یا، اور اُس کی کوئی چیز نہیں.

g متی ۲۴ : ۲، ۳، h یسعه ۸ : ۷، ۸ دان ۱۱ : ۱۰، ۲۲ نحوم ۱ : ۸ l یسعه ۴۲ : ۶ اور ۵۵ : ۳ یرم ۳۱ : ۳۱ حزق ۱۶ : ۶۰، ۶۱، ۶۲ m یسعه ۵۳ : ۱۱ متی ۲۶ : ۲۸ روم ۵ : ۱۵، ۱۹ عبر ۹ : ۲۸ n متی ۲۴ : ۱۵ مرقه ۱۳ : ۱۴ لوقا ۲۱ : ۲۰ o دیکھو یسعه ۱۰ : ۲۲، ۲۳ اور ۲۸ : ۲۲ دان ۱۱ : ۳۶ لوقا ۲۱ : ۲۴ روم ۱۱ : ۲۶

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانی‌ایل عاجزی کرنے کے بعد ایک رویا دیکھتا، ۱۰ ڈر کے مارے گھبرا جاتا، پر ایک فرشتہ آکے اُسے تسلی دیتا.

۵۳۴ کے قریب

فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس میں دانی‌ایل پر، جسکا نام بیلطشضر[a] رکھا گیا، ایک بات ظاھر کی گئی؛ اور وہ بات سچ تھی[b]، پر بڑی لشکرکشی کی تھی[c]: اور اُسنے اُس بات پر غور کیا اور اُس رویا کا بھید سمجھا[d]. ۲ میں

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

دانی‌ایل اُن دنوں میں تین ھفتوں تک غم کھاتا رھا. ۳ میں نے مرضی کی روٹی نہ کھائی، اور میرے منھہ میں بوٹی اور مے نہ پڑی، اور میں نے اپنے پر تیل نہ ملا[f]، یہاں تک کہ تین ھفتے پورے گذر گئے. ۴ اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں میں بڑی ندی دجلہ[g] کے کنارے پر تھا. ۵ اور میں نے آنکھ اُٹھاکے نظر کی[g]؛ اور کیا دیکھتا ھوں، کہ ایک شخص کتانی پیراھن پہنے ھوئے[h]، جسکی کمر پر[i] اُوفاز کے خالص سونے[k] کا پٹکا بندھا تھا، کھڑا ھی. ۶ اُسکا بدن زبرجد[l] کی مانند، اور اُسکا منھہ بجلی کا سا تھا[m]، اور اُسکی آنکھیں دو روشن چراغوں[n] کی مانند تھیں؛ اُس کے بازو اور اُسکے پانو رنگت میں چمکتے ھوئے پیتل کے سے تھے[o]، اور اُسکی باتیں کرنے کی آواز ایک ایسی تھی، جیسی انبوہ کی آواز[p] جب ھونی. ۷ مجھہ دانی‌ایل نے تن تنہا[q] یہہ رویا دیکھی، کہ اُن شخصوں نے، جو میرے ساتھہ تھے، رویا نہ دیکھی؛ لیکن اُن پر ایسا لرزہ چڑھا، کہ وے آپ آپکو چھپانے بھاگے. ۸ سو میں اکیلا رہ گیا، اور یہہ بڑی رویا دیکھی، اور مجھہ میں تاب نہ رھی[r]؛ کیونکہ میرا روپ رنگ مجھہ میں زردروئی سے مبدل ھوا[s]، اور میری طاقت جاتی رھی. ۹ پر میں نے اُسکی آواز اور باتیں سنیں: اور میں اُس کی آواز اور باتیں سنتے وقت منھہ کے بھل بھاری نیند میں پڑا[t]، اور میرا منھہ زمین کی طرف تھا.

۱۰ اور دیکھہ، ایک ھاتھہ نے مجھے چھوا[u]، اور مجھے گھٹنوں اور ھتھیلیوں پر بٹھلایا. ۱۱ اور اُسنے مجھے کہا، ای دانی‌ایل، عزیز مرد[x]، اُن باتوں کو، جو میں تجھے کہتا ھوں، سمجھ لے، اور سیدھا کھڑا ھو جا: کیونکہ میں تیرے پاس اب بھیجا گیا ھوں. اور جب اُسنے مجھے یہہ بات کہی، میں کانپتا ھوا کھڑا ھو گیا. ۱۲ تب اُسنے مجھے کہا، کہ ای دانی‌ایل، مت

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

ڈر، که پہلے هي دن سے جب تو نے اپنا دل لگایا که سمجھے، اور اپنے خدا کے آگے عاجزي کرے، تیري باتیں سني گئیں، اور تیري باتوں کے سبب میں آیا هوں. ۱۳ پر فارس کي مملکت کا سردار اکیس دن تک میرے مقابله میں کہڑا رها؛ اور دیکھ، میکایل، جو سرداروں میں بڑا هي، میري مدد کو پہنچا: سو میں وهاں فارس کے بادشاهوں کے ساتھ ٹھہرا. ۱۴ اب جو کچھ تیرے لوگوں پر پچھلے دنوں میں گذریگا، میں تجھے بتلانے کو آیا هوں؛ کیونکه هنوز یهه رویا بهت دنوں کے میعاد کے لیئے هي. ۱۵ اور جب اُسنے یهه باتیں مجھ سے کهیں، میں نے اپنا منهه زمین کي طرف کیا، اور میں گونگا هو گیا. ۱۶ اور دیکھو، کسي نے، جو بني آدم کي مانند تها، میرے هونٹھوں کو چھوا هي: تب میں نے اپنا منهه کھولا، اور بولا، اور اُسکو جو میرے سامهنے کهڑا تها کها، اي میرے خداوند، اُس رویا کے باعث میرے غموں نے مجھ پر هجوم کیا هي، اور مجھ میں کچھ قوت نه رهي. ۱۷ اور یهه کیونکر هو سکتا هي، که میرے ایسے خداوند کا یهه بنده میرے ایسے خداوند سے باتیں کرے؟ میں جو هوں، سو ایک لحظ مجھ میں تاب و طاقت نه رهي، اور مجھ میں تو دم باقي نهیں. ۱۸ تب اور ایک نے، جسکي صورت آدمي کي سي تهي، آکے مجھے چھوا، اور اُس نے مجھے زور بخشا. ۱۹ اور وه بولا، که اي عزیز مرد، مت ڈر: تیري سلامتي هووے، زور پکڑ، هاں، توانا هو. اور جب اُسنے مجھے یهه کها، میں نے توانائي پائي، اور بولا، اي میرے خداوند، اب فرمائیے؛ کیونکه تو هي نے مجھے قوت بخشي هي. ۲۰ تب وه بولا، آیا، تو جانتا هي، که میں تجھ پاس کس لیئے آیا هوں؟ اور اب میں فارس کے سردار سے لڑنے کو پھر جاؤنگا: اور جب میں چلا جاؤنگا، تب، دیکھ، یونان کا سردار آویگا. ۲۱ پر میں تجھے بتا دونگا، جو کچھ که سچائي کي کتاب میں لکھا هي: اور کوئي نهیں هي، جو اُنکے مقابلے میں میري کمک کرنے کے لیئے کمر باندهیگا، مگر میکایل جو تمهارا سردار هي.

۱۱ باب

۱ بابت شاه فارس کے، جو شاه یونان کے هاتھ سے شکست پاتا. ۵ اُتر اور دکھن کے بادشاهوں کي درمیان عهد جو باندھے گئے اور لڑائیاں جو هوئیں. ۳۰ رومیوں کي چڑهائي کي بابت، اور اُس غلبه کي جو وه کریگا.

اور دارا مادي کي سلطنت کے پہلے برس میں، میں هي تها، جو کهڑا هوا، تا که اُسے قائم کروں اور قوت دوں. ۲ اور اب میں تجھ کو وه جو سچ هي بتلاؤنگا. دیکھ، فارس میں اور بهي تین بادشاه برپا هونگے، اور چوتها سبهوں سے زیاده دولتمند هوگا: اور جب وه اپني دولت کے باعث زوراور هو جاویگا، تب وه سب کو اُبهاریگا که یونان کي سرزمین کے مخالف هوویں. ۳ لیکن ایک زبردست بادشاه برپا هوگا، اور بڑے تسلط سے سلطنت کریگا، اور جو چاهیگا سو کریگا. ۴ اور جب وه برپا هوگا، تو اُس کي سلطنت ٹوٹیگي، اور آسمان کي چاروں هواؤں کي اطراف پر تقسیم هو جائیگي، پر اُسکي نسل کو نه پهنچیگي، اور نه اُسکے تسلط سے موافق هوگي، کیونکه اُسکي بادشاهت جڑ سے اُکهڑ جائیگي، اور وه اُنکے لیئے جو اُنکے سوا هیں هوگي.

۵ اور شاه جنوب زور پکڑیگا، اور ایک اُسکے سرداروں میں سے زور میں اُس سے زیاده هوگا، اور تسلط پاویگا، اور اُسکي سلطنت بڑي سلطنت هوگي. ۶ اور برسوں کے بعد آخر کو وے آپس میں میل کرینگے؛ کیونکه شاه جنوب کي بیٹي شاه شمال کے پاس آویگي تا که اِتحاد هووے؛ پر وه اُس بازو کي قوت کو نه رکهیگي؛ اور وه بهي کهڑا نه هوگا، اور نه اُسکا بازو؛ بلکه وه اُن سمیت جو اُسے لائے تهے، اور اُسکے باپ سمیت، اور اُس سمیت، جسنے اُسے اُس ایام میں زور دیا تها، حواله کي جائیگي. ۷ لیکن

پیشتر مسیح سے ٥٣۴ کے قریب

اُسکي نسل سے، کونپل کي طرح جو جڑ
سے نکلے، ایک اُسکي جگہہ برپا ہوگا؛ وہ
ایک لشکر کے ساتھہ آویگا، اور شاہ شمال
کے قلع میں داخل ہوگا، اور اُن پر حملہ
کریگا، اور غالب ہوگا: ۸ اور وہ اُن کے
معبودوں کو اُنکے سرداروں سمیت اسیر
کرکے مصر کو لے جائیگا، اور اُنکے قیمتي
برتن سونے چاندي کے بھي لے جائیگا؛
اور وہ اُترکے بادشاہ کي نسبت سے بہت
برسوں تک زوراور رہیگا۔ ۹ پھر وہ ||شاہ
جنوب، کي مملکت میں داخل ہوگا،
پر اپني سرزمین میں پھر جائیگا۔ ۱۰ لیکن،
اُسکے بیٹے آپ کو اُکسائینگے، اور ایک
بڑا لشکر جمع کرینگے؛ اور ایک یقیناً
چڑھیگا، اور اُمڈیگا[g]، اور گذریگا؛ اور
پھراویگا؛ اور †وے اُسکے قلع تک لڑینگے[h]۔
۱۱ اور شاہ جنوب کا غضب بھڑکیگا،
اور وہ نکلکر اُس سے، ہاں، شاہ شمال سے
جنگ کریگا، اور بڑا لشکر لیکے آویگا، اور
وہ بڑا لشکر ‡ اُسکے قابو میں دیا جائیگا۔
۱۲ اور جب وہ لشکر اُڑایا جائیگا، تب
اُس کے دل میں گھمنڈ سمائیگا، اور وہ
ہزاروں، دس ہزاروں کو گراویگا؛ پر وہ
غالب نہ رہیگا۔ ۱۳ کیونکہ شاہ شمال
پھریگا، اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ
ہوگا جمع کریگا، اور چند برس کے بعد،
اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتھہ لیکے
آویگا۔ ۱۴ اور اُن دنوں میں بہتیرے شاہ
جنوب پر چڑھائي کرینگے، اور تیري قوم
کے قضاک بھي اُٹھینگے، کہ اُس رویا کو
پورا کریں: پر وے گر جائینگے۔ ۱۵ چنانچہ
شاہ شمال آویگا، اور دمدمہ باندھیگا،
اور حصین شہر لے لیگا؛ اور جنوب کے
§ بازو قائم نہ رہینگے، اور نہ اُسکے چنے
ہوئے لوگوں کو قائم رہنے کي طاقت ہوگي۔
۱۶ اور وہ جو اُسپر چڑھنے آویگا اپني
مرضي کے مطابق عمل کریگا[i]، اور کوئي
اُسکا مقابلہ نہ کر سکیگا[k]؛ وہ اُس سرزمین
جلیل میں * قیام پکڑیگا، کہ وہ بالکل
اُس کے ہاتھہ کے تلے آویگي۔ ۱۷ اور وہ

|| یعني، اُترِوالا بادشاہ۔
g یسع ۸: ۸ دان ۹: ۲۶
† یا، وہ اُس کے قلع تک لڑیگا۔
h ۷ آیت
‡ یعني، شاہ شمال کا۔
§ یعني، لشکر۔
i دان ۸: ۴، ۷ و ۳۶ آیتیں
k یشوع ۱: ۵
* عبراني میں، کھڑا ہوگا۔

پیشتر مسیح سے ٥٣۴

اپنا رخ کریگا، تا کہ اپني ساري مملکت
کے زور سے اُسمیں داخل ہووے، اور صادق
قوم کے لوگ اُس کے ساتھہ ہونگے[l]: وہ یوں
ھي عمل کریگا، اور وہ اُسے ||جوان کنواري
دیگا کہ وہ اُسکي ہلاکت کا باعث ہووے،
پر وہ نہ ٹھہریگي، اور نہ اُسکي جانب
مائل رہیگي[m]۔ ۱۸ بعد اُسکے، وہ جزیروں
کي طرف اپنا رخ کریگا، اور بہت سے لے
لیگا: لیکن ایک سردار اُس ملامت کو، جو
اُسنے اُسکي طرف سے اُٹھائي تھي، موقوف
کرائیگا، بلکہ سوا اُس کے اُس ملامت
کو اُسي پر پھر کر ڈالیگا۔ ۱۹ تب وہ
اپني سرزمین کے قلعوں کي طرف اپنا
منہہ پھیر دیگا، پر وہ ٹھوکر کھائیگا، اور
گر پڑیگا، اور پھر پایا نہ جائیگا[n]۔ ۲۰ اور
اُسکي جگہہ پر ایک اَور برپا ہوگا، جو
اُس خوبصورت مملکت کے درمیان
خراج لینیوالوں کو بھیجیگا؛ لیکن وہ
تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا، پر نہ غضب
سے، اور نہ جنگ سے۔ ۲۱ پھر اُس کي
جگہہ پر ایک پاجي برپا ہوگا[o]، جسے وے
سلطنت کي عزت نہ دینگے، پر وہ ناگہان
آویگا، اور چاپلوسي کرکے مملکت پر
قابض ہوگا۔ ۲۲ اور وہ †لشکر جو باڑھ
کي طرح چڑھ آوے[p]، اُسکے سامھنے سے
اُلٹا بہایا جائیگا، اور شکست کھائیگا،
اور امیر عہد بھي[q]۔ ۲۳ اور جب
اُسکے ساتھہ قول و قرار ہو جائیگا، وہ
حیلہ‌بازي کریگا[r]؛ کیونکہ وہ چڑھائي
کریگا، اور تھوڑے لوگوں کي مدد سے عظیم
ہوگا۔ ۲۴ اور وہ ناگہان صوبہ کے اچھے
سے اچھے مکانوں میں داخل ہوگا: اور
وہ ایسا کچھہ کریگا، جو نہ اُسکے باپدادوں
نے، نہ اُسکے دادوں کے پردادوں نے کیا؛ وہ
غنیمت، اور لوٹ، اور مال اُنھیں بانٹیگا،
اور کچھہ عرصہ تک، مضبوط قلعوں کے لے
لینے پر اپنے منصوبے باندھیگا۔ ۲۵ اور وہ
اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبھاریگا کہ [illegible]
فوج کے ساتھہ شاہ جنوب پر چڑھے؛ اور

l ۲ توا ۲۰: ۳
|| عبراني میں، عورتوں کي بیٹي۔
m دان ۹: ۲۶
n ایوب ۲۰: ۸ زبور ۳۷: ۳۶ حزق ۲۶: ۲۱
o دان ۷: ۸ اور ۸: ۹، ۲۳، ۲۵
† عبراني میں، باڑہ کے بازو۔
p ۱۰ آیت
q دان ۸: ۱۰، ۱۱، ۲۵
پوري ہوئي۔ ۱۷۱ کے قریب
r دان ۸: ۲۵
پوري ہوئي۔ ۱۷۰ کے قریب

جنوب اُبھارا جائیگا، کہ بڑا اور نہایت زوراور لشکر لیکے جنگ کرنے کو نکلے؛ پر وہ نہ ٹھہریگا؛ کیونکہ وے اُسکی مخالفت میں منصوبے باندھینگے۔ ۲۶ ہاں، وے، جو اُس کی خوراک میں سے حصہ پاتے ہیں، اُسے توڑینگے، اور مخالف کی فوج باڑھ کی طرح چڑھیگی، اور بہتیرے مارے پڑینگے۔ ۲۷ اور اُن دونوں بادشاہوں کا دل بدکاری پر مائل ہوگا، اور وے ایک ہی میز پر بیٹھے ہوئے جھوٹھ بولینگے؛ پر کامیابی نہ ہوگی؛ کیونکہ تمامی مقرر ہی وقت پر ہوگی۔ ۲۸ تب وہ بڑی دولت کے ساتھ اپنی سرزمین میں لوٹ جاویگا؛ اور اُسکا دل عہد مقدس کے برخلاف ہوگا؛ اور وہ عمل کریگا، اور اپنی سرزمین میں مراجعت کریگا۔ ۲۹ معین وقت پر وہ پھر آویگا، دکھن کی طرف خروج کریگا، پر نہ یہہ اگلے طور اور نہ پچھلے طور پر ہوگا۔ ۳۰ کہ کتیوں کے جہاز اُس سے مقابلہ کرینگے، سو وہ آزردہ ہوگا، اور پھریگا، اور عہد مقدس پر اُسکا غضب بھڑکیگا، اور وہ اُسکے مطابق عمل کریگا، اور اُن لوگوں کے ساتھ، جنھوں نے عہد مقدس کو ترک کر دیا ہی اِتفاق کریگا۔ ۳۱ اور ||ایک فوج اُسکی طرف ہوکے، اِستادگی کریگی، اور وے محکم مقدس کو ناپاک کرینگے، اور دایمی قربانی کو موقوف کرینگے، اور خراب کرنیوالی مکروہ چیز کو اُس میں دھر دینگے۔ ۳۲ اور وہ اُنھیں، جو عہد کے مقابل خباثت کے کام کرتے ہیں، خوشامد کرکے برگشتہ کریگا، پر وے لوگ جو اپنے خدا کو پہچانتے ہیں مضبوط ہونگے، اور کام کرینگے۔ ۳۳ اور وے، جو قوم کے درمیان اہل دانش ہیں، بہتوں کو تربیت کرینگے، لیکن وے تلوار سے، اور آتش سے، اور اسیر ہونے سے اور لوٹے جانے سے بہت دنوں تک تباہ رہینگے۔ ۳۴ اور جب وے تباہی میں پڑینگے، اُنھیں تھوڑی سی کمک پہنچیگی، لیکن بہتیرے

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب
° ۱۰، ۲۲ آیتیں
° ۲۱، ۳۰، ۴۰ آیتیں، دان ۸: ۱۹
° ۲۲ آیت
پوری ہوئی ۱۶۹ کے قریب
° ۲۳ آیت
° ۲۵ آیت
پوری ہوئی ۱۶۸ کے قریب
° گن ۲۴: ۲۴، یرم ۲: ۱۰
° ۲۸ آیت
|| عبرانی میں، بازو۔
° دان ۸: ۱۱ اور ۱۲: ۱۱
° ملا ۲: ۷
° عبر ۱۱: ۳۵، وغیرہ

خوشامدگوئی سے اُن میں شامل ہو جائینگے۔ ۳۵ اور بعضے اہل فہم گر جائینگے، تاکہ اُن کا اِمتحان ہو، اور وے صاف و سفید ہو جاویں، یہاں تک کہ وقت آخر آوے؛ کیونکہ یہہ مقرری وقت پر موقوف ہی۔ ۳۶ اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا، اور آپ کو بلند کریگا، اور اپنے تئیں سارے معبودوں سے بڑا جانیگا، اور اِلٰہوں کے اِلٰہ کے مقابل ہوکے بہتسی حیرت‌افزا باتیں کہیگا، اور اِقبالمند ہوگا، یہاں تک کہ قہر کے دن پورے ہوں؛ کیونکہ وہ جو ٹھہرایا گیا ہی سو واقع ہوگا۔ ۳۷ اور وہ اپنے باپ‌دادوں کے اِلٰہوں کی طرف متوجہ نہ ہوگا، اور نہ عورتوں کی مرغوبہ کو، اور نہ کسی اِلٰہ کو مانیگا، بلکہ آپ کو سب سے بالا جانیگا۔ ۳۸ مگر اُسکی جگہہ پر ||حصاروں کے معبود کی تعظیم کریگا؛ اور اُس معبود کی، جسے اُسکے باپ‌دادے نہ جانتے تھے، سونا، اور چاندی، اور قیمتی پتھر، اور نفیس ہدیے دیکے تکریم کریگا۔ ۳۹ وہ محکم حصاروں میں اجنبی معبود کے ساتھ ایسا کچھ کریگا: جو اُسے قبول کرتا ہی، وہ اُسے بڑی عزت بخشیگا، اور اُنھیں بہتوں کا سالار کریگا، اور قیمت کے لیئے زمین کو تقسیم کریگا۔ ۴۰ اور آخر کے وقت میں جنوب کا بادشاہ اُس پر ریلیگا، اور شاہ شمال رتھ، اور سوار، اور بہت جہاز لیکے گردباد کی مانند اُس پر چڑھ آویگا، اور اُن سرزمینوں میں داخل ہوگا، اور اُمڈیگا، اور گذریگا۔ ۴۱ اور سرزمین جلیل میں بھی داخل ہوگا، اور بہت گرائے جائینگے، مگر ادوم، اور موآب، اور بنی عمون کے خاص لوگ، اُس کے ہاتھ سے بچینگے۔ ۴۲ اور وہ اپنا ہاتھ ملکوں پر چلاویگا، اور ملک مصر بھی رہائی نہ پاویگا۔ ۴۳ پر وہ سونا چاندی کے خزانوں، اور مصر کی ساری نفیس چیزوں پر قابض ہوگا، اور لوبی اور کوشی اُسکی پیروی کرینگے۔ ۴۴ لیکن

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب
° دان ۱۲: ۱۰، ۱ پطر ۱: ۷
° دان ۸: ۱۷، ۱۹
° ۴۰ آیت
° ۲۱ آیت
° ۱۶ آیت
° دان ۷: ۸، ۲۵ اور ۸: ۲۵، ۲ تسا ۲: ۴، مکاش ۱۳: ۵، ۶
° دان ۸: ۱۹، ۲۳، ۲۵
° دان ۹: ۲۷
° ۱ تمط ۴: ۳
° یسع ۱۴: ۱۳، ۲ تسا ۲: ۴
|| عبرانی میں، معظیم۔
° ۳۵ آیت
° حزق ۳۸: ۴، ۱۵، مکاش ۹: ۱۶
° یسع ۲۱: ۱، ذکر ۹: ۱۴
° ۱۰، ۲۲ آیتیں
° یسع ۱۱: ۱۴
° حز ۳۰: ۸، قاد ۳: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

پورب کی اور اُتر کی اطراف سے افواہیں اُسے حیران کرینگی، اِس لیئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا، کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے۔ ۴۵ اور وہ شاندار مقدس پہاڑ[u] پر اپنی گلال باڑی کو سمندروں کے درمیان برپا کریگا، پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا[x]، اور اُسکا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ میکائیل کی خبر ہوتی، کہ وہ بنی اسرائیل کو اُن کے دکھوں میں سے چھڑاویگا۔ ۵ دانی ایل اُن مدتوں کی خبر پاتا جو مقرر کی گئی ہوئیں۔

اور اُس وقت میکائیل[a]، وہ بڑا سردار، جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لیئے کھڑا ہی، اُٹھیگا؛ اور ایسی تکلیف کا وقت ہوگا، جو اُمت کی ابتدا سے لیکے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا تھا[b]؛ اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک، جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا، رہائی پاویگا[d]۔ ۲ اور اُن میں سے بہتیرے، جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں، جاگ اُٹھینگے، بعضے حیات ابدی کے لیئے[e]، اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لیئے[f]۔ ۳ پر اہل دانش[g] فلک کی چمک کے مانند چمکینگے[h]، اور وے، جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے[i]، ستاروں کی مانند[k]، ابدالاباد تک۔ ۴ لیکن تو، ای دانی ایل، اِن باتوں کو بند کر رکھ[l]، اور کتاب پر آخر کے وقت تک[m] مہر کر رکھ[n]؛ بہتیرے † سراسر ملاحظہ کرینگے، اور دانش زیادہ ہوگی۔

۵ اور میں دانی ایل نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ دو اور کھڑے تھے، ایک، دریا کے کنارے کی اِس طرف، دوسرا، دریا کے[o] کنارے کی اُس طرف۔ ۶ اور ایک نے اُس شخص سے، جو کتان کا لباس پہنے تھا[p]، اور دریا کے پانیوں پر تھا، پوچھا، کہ یے عجایب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام تک پہنچینگی[q]؟ ۷ اور میں نے سنا، کہ اُس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا، جو دریا کے پانیوں پر تھا، اپنا دہنا اور اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاکر[r] اُسکی جو ہمیشہ جیتا ہی قسم کھائی[s]، اور کہا، کہ ایک مدت، اور مدتوں، اور آدھی مدت[t] تک رہینگی؛ اور جب وہ پورا کر چکیگا[u] اور مقدس لوگوں[x] کا زور کھو دیگا، یے سب چیزیں پوری ہونگی۔ ۸ اور میں نے تو سنا، پر نہیں سمجھا؛ تب میں نے کہا، ای میرے خداوند، اِن چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟ ۹ اُس نے کہا، ای دانی ایل، تو اپنی راہ چلا جا، کہ یے باتیں آخر کے وقت تک[y] بند و سر بہ مہر رہینگی۔ ۱۰ اور بہت لوگ پاک کیئے جائینگے، اور سفید کیئے جائینگے، اور آزمائے جائینگے[z]؛ لیکن شریر شرارت کرتے رہینگے[a]، اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھیگا، پر دانشور سمجھینگے[b]۔ ۱۱ اور جس وقت سے دایمی قربانی موقوف کی جائیگی[c]، اور وہ مکروہ چیز جو خراب کرتی ہی قایم کی جائیگی، ایک ہزار دو سو نوے دن ہونگے۔ ۱۲ مبارک وہ جو اِنتظار کرتا ہی، اور ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا ہی۔ ۱۳ پر تو اپنی راہ چلا جا جب تک کہ وقت اخیر[d] آوے: کہ تو چین کریگا[e]، اور اپنی میراث پر اخیر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا ہوگا[f]۔

---

u زبور ۴۸: ۲، ۱۱، ۴۰ آیتیں
x تسا ۲: ۸ ، مکاش ۱۹: ۲۰
a دان ۱۰: ۱۳، ۲۱
b یسع ۲۶: ۲۰، ۲۱ ، یرم ۳۰: ۷ ، متی ۲۴: ۲۱ ، مکاش ۱۶: ۱۸
d خر ۳۲: ۳۲ ، زبور ۵۶: ۸ ، اور ۶۹: ۲۸ ، حزق ۱۳: ۹ ، لوقا ۱۰: ۲۰ ، فلپ ۴: ۳ ، مکاش ۳: ۵ ، اور ۱۳: ۸
e روم ۱۱: ۲۶ ، متی ۲۵: ۴۶ ، یوح ۵: ۲۸، ۲۹
f اشع ۶۶: ۲۴ ، یسع ۶۶: ۲۴ ، روم ۹: ۲۱
|| یا، وے جو معلم ہیں۔
g دان ۱۱: ۳۳
h امث ۴: ۱۸ ، متی ۱۳: ۴۳
i یعقو ۵: ۲۰
k ۱ قرن ۱۵: ۴۱، ۴۲
l دان ۸: ۲۶
m ۹ آیت
n دان ۱۰: ۱
o ۱۰ آیت
مکاش ۱۰: ۴ ، اور ۲۲: ۱۰
† عبرانی میں، اِدھر اُدھر دوڑینگے۔
o دان ۱۰: ۴

p دان ۱۰: ۵
q دان ۸: ۱۳
r استثنا ۳۲: ۴۰ ، مکاش ۱۰: ۵، ۶
s دان ۴: ۳۴
t دان ۷: ۲۵ ، اور ۱۱: ۱۳ ، مکاش ۱۲: ۱۴
u لوقا ۲۱: ۲۴ ، مکاش ۱۰: ۷
x دان ۸: ۲۴
y ۴ آیت
z دان ۱۱: ۳۵ ، زکر ۱۳: ۹
a هوس ۱۴: ۹ ، مکاش ۹: ۲۰ ، اور ۲۲: ۱۱
b دان ۱۱: ۳۳، ۳۵
c یوح ۷: ۱۷ ، اور ۸: ۴۷ ، اور ۱۸: ۳۷
d دان ۸: ۱۱ ، اور ۱۱: ۳۱
e ۹ آیت
f یسع ۵۷: ۲ ، مکاش ۱۴: ۱۳
g زبور ۱: ۵

هوسیع نبي کي کتاب

۱ باب

اس باب میں، که ۱ هوسیع قهر الهي کي خبر دیکر جو دیني اور روحاني زناکاري کے سبب سے بهرکا تها، جومر کو جورو کرتا. ۴ اور اُس سے یزرعیل، ۶ اور لورحامه، ۸ اور لوعمي پیدا هوئے. ۱۰ یهوداه اور اِسرائیل کي خبر دي که اپنے ملک کو پهرینگے.

یهوداه کے بادشاه عزیاه، اور یوتام، اور آخز، اور حزقیاه کے ایام میں، اور اِسرائیل کے بادشاه یوآس کے بیتّے یربعام کے دنوں میں، خداوند کا کلام بیري کے بیتّے هوسیع کو پهنچا. ۲ خداوند کے کلام کا شروع، جو هوسیع کے وسیلے سے آیا. خداوند نے هوسیع کو فرمایا، که جا، اور ایک زناکار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لیئے لے[a]؛ کیونکه ملک نے خداوند کو چهوڑکے بڑي زناکاري کي هی[b]. ۳ پس، اُسنے جاکر دبلیم کي بیتّي جومر کو لیا؛ وه حامله هوئي، اور بیتّا جني. ۴ اور خداوند نے اُسے کها، که اُسکا نام ‖یزرعیل رکه؛ اِس لیئے که تهوڑي مدت هی، اور میں یاهو کے گهرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلا لونگا[c]، اور اِسرائیل کے گهرانے کي سلطنت کو تمام کرونگا[d]. ۵ اور اُسي دن ایسا ماجرا هوگا، که میں یزرعیل کي وادي میں اِسرائیل کي کمان توڑونگا[e].

۶ اور وه پهر حامله هوئي اور ایک بیتّي جني. اور خدا نے اُسے فرمایا، که اُسکا نام †لورحامه رکه؛ کیونکه میں اِسرائیل کے گهرانے پر پهر رحم نه کرونگا[f]، ‡پر اُنهیں بالکل اُٹها لے جاؤنگا. ۷ لیکن یهوداه کے گهرانے پر رحم کرونگا، اور اُنهیں خداوند اُنکے خدا کے وسیلے سے رهائي دونگا[g]؛ اور کمان، اور تلوار، اور لڑائي، اور گهوڑوں، اور سواروں کے زور سے اُنکو رهائي نهیں دونگا[h].

۸ اور لورحامه کے دوده کے چهڑانے کے بعد وه پهر حامله هوئي، اور ایک بیتّا جني. ۹ اور اُسنے فرمایا، که اُسکا نام §لوعمي رکه؛ کیونکه تم میرے لوگ نهیں هو، اور میں تمهارا نهیں هونگا.

۱۰ تو بهي بني اِسرائیل شمار میں دریا کي ریت کے دانوں کي مانند هونگے[i]، جو ماپے نهیں جاتے، اور گنے نهیں جاتے؛ اور ایسا واقع هوگا که اُس جگه جهاں اُنهیں کها گیا هی[k]، که تم میرے لوگ نهیں هو[l]، اُسکے عوض میں اُن سے کها جائیگا، تم زنده خدا کے فرزند هو[m]. ۱۱ اور بني یهوداه، اور بني اِسرائیل باهم فراهم هونگے، اور اپنے لیئے ایک سردار ٹههراوینگے[n]، اور اُس سرزمین سے نکل آئینگے؛ که یزرعیل کا دن عظیم هوگا.

۲ باب

۱ لوگوں کي بت‌پرستي کي بابت. ۶ الهي آفتوں جو اُس باعث اُن پر آوینگي. ۱۴ خدا کا وعده کرنا که میں اُن سے پهر میل کرونگا.

اپنے بهائیوں کو کهو، ‖عمي، اور اپني بهنوں کو، †رحامه. ۲ تم اپني ما سے بحث کرو، بحث کرو، کیونکه وه میري جورو نهیں هی[a]، اور میں اُس کا خصم نهیں هوں: تا که وه اپني حرامکاریاں اپني آنکهوں کے سامهنے سے دور کرے[b]، اور اپني زناکاریاں اپني چهاتیوں کے درمیان سے: ۳ نه هو که میں اُسے ننگا کروں[c]، اور اُس طرح ڈال دوں جس طرح وه اپني پیدایش کے دن هوئي[d]، اور اُس کو بیابان کي طرح بناؤں[e]، اور سوکهي زمین کي مانند کروں، اور پیاس سے مار ڈالوں. ۴ اور اُس کي اولاد پر رحم نه کرونگا، اِس لیئے که وے زنازاده هیں[g]. ۵ کیونکه اُن کي ما نے چهنالا کیا هی[h]: وه جو اُنهیں جني، اُسنے رسوائي کا کام کیا هی: اِسلیئے که اُسنے کها هی، که میں اپنے دهگڑوں کا، جو مجهه کو روٹي، اور پاني، اور اُون، اور سن، اور تیل، اور شربت دیتے هیں[i]، پیچها کرونگي.

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

[a] دیکهو هوسیع ۳:۱ [b] اِستثنا ۳۱:۱۶، زبور ۷۳:۲۷، یرمیاه ۲:۱۳، حزقي ۲۳:۳، وغیره ‖ یعنی، خدا پراگنده کریگا. [c] ۲ سلاطین ۱۰:۱۱ [d] ۲ سلاطین ۱۵:۱۰، ۱۲ [e] ۲ سلاطین ۱۵:۲۹ † یعنی، جس پر رحم نه هوا. [f] ۲ سلاطین ۱۷:۶، ۲۳ ‡ یا، که میں اُن کو بالکل معاف کروں. [g] ۲ سلاطین ۱۹:۳۵ [h] زکریاه ۴:۶ اور ۹:۱۰ § یعنی، میري قوم نهیں.

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

[i] پیدایش ۳۲:۱۲، رومیوں ۹:۲۷، ۲۸ [k] رومیوں ۹:۲۶ [l] ۱ پطرس ۲:۱۰، هوسیع ۲:۲۳ [m] یوحنا ۱:۱۲، ۱ یوحنا ۳:۱ [n] یسعیاه ۱۱:۱۲، ۱۳، یرمیاه ۳:۱۸، حزقي ۳۴:۲۳ اور ۳۷:۱۶-۲۴ ‖ یعنی، میري قوم. † یعنی، جس نے رحم پایا. [a] یسعیاه ۵۰:۱ [b] حزقي ۱۶:۲۰ [c] یرمیاه ۱۳:۲۲، ۲۶، حزقي ۱۶:۳۷، ۳۹ [d] حزقي ۱۶:۴ [e] حزقي ۱۹:۱۳ [f] عاموس ۸:۱۱، ۱۳ [g] یوحنا ۸:۴۱ [h] یسعیاه ۱:۲۱، یرمیاه ۳:۱، ۶، ۸، ۹، حزقي ۱۶:۱۵، ۱۶، وغیره [i] یرمیاه ۴۴:۱۷، ۱۸ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

۶ دیکھ، اِس سبب میں تیری راہ کو کانٹوں سے بند کرونگا، اور دیوار بھی اُٹھاؤنگا[k]، کہ وہ اپنے رستے نہ پاوے۔ ۷ اور وہ اپنے دھگڑوں کے پیچھے پیچھے جائیگی، پر اُنکے برابر نہیں پہنچیگی؛ اور اُنکو ڈھونڈھیگی، پر نہیں پاویگی؛ تب وہ کہیگی، کہ میں اپنے پہلے خصم[l] پاس پھر جاؤنگی[m]؛ کیونکہ میری وہ حالت اِس سے جو اب ھی بہتر تھی۔ ۸ کیونکہ اُسنے نہ جانا[n]، کہ میں ھی نے اُسکے تئیں اناج، اور نئی مے، اور تیل دیا، اور اُسکے سونے اور روپے کو، جس سے اُنہوں نے بعل کی مورتیں بنائیں، افزود کیا[o]۔ ۹ اِسلیئے میں پھرکر آؤنگا، اور اپنے اناج کو اُسکی فصل کے وقت پر، اور اپنی مے کو اُسکے موسم پر لے لونگا، اور اپنی اُون اور سن، جو میں نے اُسے دیا کہ وہ اُس سے اپنے ننگیپن کو چھپاوے؛ سو پھیر لونگا[p]۔ ۱۰ پھر اُسکی بری بدذاتی کو اُس کے دھگڑوں کے آگے فاش کرونگا[q]، اور کوئی اُسکو میرے ھاتھ سے نہیں چھڑاویگا۔ ۱۱ اور اُسکی ساری خوشیوں کو[r]، اور عیدوں کو، اور نئے چاند کے دنوں، اور سبت کے دنوں کو[s]، اور اُسکی ساری معین مجلسوں کو موقوف کرونگا۔ ۱۲ اور میں اُسکے انگور اور انجیر کے اُن درختوں کو، جن کی بابت اُسنے کہا ھی، یے میری خرچی ھیں، جسے میرے عاشقوں نے مجھے بخشا ھی[t]، برباد کرونگا، اور اُنھیں جنگل بناؤنگا، اور جنگلی جانور اُنکو کھائینگے[u]۔ ۱۳ اور میں بعلیم کے دنوں کا بدلا، جنمیں اُسنے اُنکے لیئے لبان جلایا، اور وہ اپنے تئیں کان کی بالیوں سے اور زیوروں سے سجاکر[x] اپنے عاشقوں کے پیچھے گئی، اور مجھے بھول گئی، اُس سے لونگا، خداوند فرماتا ھی۔ ۱۴ دیکھ، باوجود اُسکے میں اُسکو موہ لونگا، اور ہرچند کہ اُسے بیابان میں لے جاؤں[y] تو بھی اُس سے تسلی کی باتیں کہونگا۔ ۱۵ اور وھاں سے اُسکے تاکستان اُسے دونگا، اور عکور کی وادی[z] بھی، تاکہ وہ اُمید کا دروازہ ہو؛ اور وہ وھاں گایا کریگی، جس طرح جوانی کے ایام میں کرتی تھی[a]، اور اُس دن کی مانند، جسمیں وہ مصر کی زمین سے نکل آئی[b]۔ ۱۶ اور اُس دن ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ھی: کہ تو مجھے ‖اِیشی کہیگی، اور پھر † بعلی نہ کہیگی۔[c] ۱۷ کیونکہ بعلیم کے ناموں کو اُسکے منہہ سے نکالونگا، اور وے پھر کبھی اُنکے نام سے یاد نہ ہونگے[d]۔ ۱۸ اور میں اُس دن اُنکے لیئے میدان کے وحشیوں، اور ہوا کے پرندوں، اور زمین کی رینگنیوالی چیزوں سے ایک عہد کرونگا[e]؛ اور کمان، اور تلوار، اور لڑائی کو اُس سرزمین میں توڑ ڈالونگا[f]، اور ایسا کرونگا کہ وے امن و امان کے ساتھ آرام میں لیٹ جاویں[g]۔

۱۹ اور تجھے اپنی ابدی منگیتر کرونگا؛ ھاں، تجھے صداقت اور عدالت، اور مہربانی، اور رحمت سے اپنی منگیتر کرونگا۔ ۲۰ میں تجھے وفاداری سے اپنی منگیتر کرونگا، اور تو خداوند کو پہچانیگی[g]۔ ۲۱ اور اُسی دن ایسا ہوگا، کہ میں سنونگا، خداوند فرماتا ھی، میں آسمان کی سنونگا، اور آسمان زمین کی سنیگا[h]؛ ۲۲ اور زمین اناج، اور نئی مے، اور تیل کی سنیگی، اور وے ‡ یزرعیل کی سنیگے[i]۔ ۲۳ اور میں اُس کو اُس سرزمین میں اپنے لیئے بوونگا[k]؛ اور لورحامہ پر رحم کرونگا[l]، اور لوعمی کو کہونگا، کہ تو میری قوم ھی[m]؛ اور وے کہینگے، ای میرے خدا۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک زانیہ اُلگ بیٹھکے تکفیر کرتی ھی؛ ۴ اور اُس سے مشابہت رکھتی ہوئی اِسرائیل کی حالت ظاھر کی جاتی، کہ اُن کے بحال ہو جانے کے وقت تک وے یوں اُلگ ویران رھینگے۔

خداوند نے مجھے فرمایا، کہ پھر جا، اور ایک عورت سے، جو اُسکے دوست کی پیاری ھی[a]، پر زنا کرتی ھی[b]، محبت رکھ، جس طرح سے کہ خداوند بنی اِسرائیل سے، جو غیر معبودوں پر نگاہ کرتے ھیں، اور کشمش کے کلیچے چاھتے ھیں، محبت رکھتا ھی۔ ۲ سو میں نے اُسکو پندرہ روپیئے اور ڈیڑھ خومر جو سے اپنے لیئے مول لیا: ۳ اور اُسکو کہا،

k ایوب ۳: ۲۳ اور ۱۹: ۸ لوحہ ۳: ۷، ۹
l حزق ۱۶: ۸
m هوسیع ۵: ۱۵
n لوقا ۱۵: ۱۸
o یسع ۱: ۳
p حزق ۱۶: ۱۷، ۱۸، ۱۹
q ۳: آیت
r حزق ۱۶: ۳۷ اور ۲۳: ۲۹
s عمو ۸: ۱۰
t ۱ سلاط ۱۲: ۳۲ عمو ۸: ۵
u ۵ آیت
v زبور ۸۰: ۱۲، ۱۳ یسع ۵: ۵
x حزق ۲۳: ۴۰، ۴۲
y یشو ۷: ۲۶ یسع ۶۵: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

a یرم ۲: ۲ حزق ۱۶: ۸، ۲۲، ۶۰
b ہجر ۱۵: ۱
‖ یعنے، اپنا آدمی۔
† یعنے، اپنا خداوند۔
c ہجر ۲۳: ۱۳ یشو ۲۳: ۷ زبور ۱۶: ۴ ذکر ۱۳: ۲
d ایوب ۵: ۲۳ یسع ۱۱: ۶، ۹
e حزق ۳۴: ۲۵
f زبور ۴۶: ۹ یسع ۲: ۴
g حزق ۳۴: ۲۵ ذکر ۹: ۱۰
g یرم ۳۱: ۳۴ یرم ۲۴: ۷
h یرم ۳۱: ۳۳، ۳۴
i یوہ ۲: ۱۹ ذکر ۸: ۱۲
‡ یعنے، خدا نے بویا۔
k هوسیع ۱: ۴
l یرم ۳۱: ۲۷ ذکر ۱۰: ۹
m هوسیع ۱: ۶
n هوسیع ۱: ۱۰ ذکر ۱۳: ۹ روم ۹: ۲۶ ۱ پطر ۲: ۱۰
a یرم ۳: ۲۰
b هوسیع ۱: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۸۵ کے قریب

تو میرے لیئے بہت دن تک بیٹھي رہیگي[c]؛ تو حرامکاري نہ کریگي، نہ کسي مرد کي ہوگي، اور میں بھي تیرے لیئے یوں ہي رہونگا۔ ۴ کیونکہ بني اِسرائیل بہت دن تک بغیر بادشاہ[d]، اور بغیر حاکم، اور بغیر قرباني، اور بغیر بت، اور بغیر افود[e]، اور بغیر ترافیم کے رہینگے[f]۔ ۵ بعد اُسکے بني اِسرائیل پھرینگے، اور خداوند اپنے خدا کو[g]، اور داؤد اپنے بادشاہ کو ڈھونڈھینگے[h]؛ اور آخري دنوں میں[i] وے ڈرتے ہوئے خداوند کي اور اُسکي مہرباني کي پناہ لینگے۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الہي آفتیں جو لوگوں پر آوینگي سو اُن کے گناہوں کے سبب، ۶ اور کاہنوں کي بدکاري، ۱۲ اور خاص کرکے، اُن کي بت پرستي کے باعث ہونگي۔ ۱۵ اُسي یہوداہ کو نصیحت کرتا، کہ وے اسرائیل کي بلائیں دیکھکے عبرت‌پزیر ہوویں۔

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

اي بني اِسرائیل، خداوند کا کلام سنو: کیونکہ اِس سرزمین کے رہنیوالوں سے خداوند کا ایک جھگڑا هي[a]، کیونکہ ملک میں نہ راستي، نہ شفقت، نہ خدا شناسي هي[b]۔ ۲ کوسنے، اور جھوٹھ بولنے، اور خون، اور چوري، اور حرامکاري کرنے کے سوا کچھ نہیں ہوتا؛ وے پھوٹ نکلے هیں، اور خون پر خون ہوتا هي۔ ۳ اِس لیئے سرزمین ماتم کریگي[c]، اور ہر ایک جو کہ اُسمیں رہتا هي، اور میدان کے مواشي اور ہوا کے پرندے، سب سمیت ناتوان ہو جائینگے[d]؛ بلکہ دریا کي مچھلیاں بھي غائب ہو جائینگي۔ ۴ تسپر بھي کوئي دوسرے کے ساتھ بحث نہیں کرے، اور نہ کوئي اُسے اِلزام دے، کیونکہ تیرے لوگ اُنکے مانند هیں، جو کاہنوں سے بحث کرتے هیں[e]۔ ۵ اِسلیئے تو دن کو[f] گر پڑیگا، اور تیرے ساتھ نبي بھي رات کو گریگا، اور میں تیري ما کو تباہ کرونگا۔ ۶ میرے لوگ ہلاک ہوئے هیں، اِس لیئے کہ دانائي رکھتے نہ تھے[g]: اِسواسطے کہ تو نے دانش سے نفرت کي هي، میں بھي تجھ سے نفرت کرونگا، کہ تو میرے آگے کاہن نہیں ہوگا: اور اِس لیئے کہ تو اپنے خداوند کے شرع کو بھولا هي،

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

میں بھي تیري اولاد کو بھول جاؤنگا۔ ۷ جیسے وے بڑھے ویسے اُنہوں نے میرے گناہ زیادہ کیئے[k]؛ اِسلیئے اُنکي حشمت کو رسوائي سے بدل ڈالونگا[l]۔ ۸ وے میرے لوگوں کي خطا کي قرباني کھاتے هیں، اور اُن کي بدکاري پر اپنا دل لگاتے هیں۔ ۹ پس جیسا لوگوں کا حال، ویسا کاہنوں کا حال ہوگا[h]؛ میں اُن کے چلن کي سزا اُنہیں دونگا، اور اُنکے کاموں کا بدلا اُن سے لونگا۔ ۱۰ وے کھاوینگے، پر آسودہ نہیں ہونگے[i]؛ وے زنا کرینگے، پر اولاد نہیں بڑھیگي؛ کہ خداوند کي پروا رکھنے سے باز آئے هیں۔ ۱۱ حرامکاري اور مے اور نئي مے دل کو کھو دیتي هیں[m]۔ ۱۲ میرے لوگ اپنے کاٹھ کے پُتلے سے سوال کرتے هیں[n]؛ اُنکي لاٹھي اُن کو بتا دیتي هي؛ کیونکہ حرامکاري کي روح نے اُنہیں گمراہ کیا هي[o]، اور اپنے خدا کي پناہ کو چھوڑکے حرامکاري کرتے هیں۔ ۱۳ پہاڑوں کي چوٹیوں پر وے قربانیاں گذرانتے هیں[p]، اور ٹیلوں پر لبان جلاتے هیں؛ اور بلوط، اور چنار، اور شاہ‌بلوط کے پیڑ تلے بھي؛ کیونکہ اُن کے چھانو سہانے هیں: اِس سبب تمہاري بیٹیاں چھنالا کرتیں، اور تمہاري بہو زناکاري کرتي هیں[q]۔ ۱۴ جب تمہاري بیٹیاں چھنالا کرینگي، اور تمہاري بہو زناکاري کرینگي، تو میں اُنکو سزا نہیں دونگا؛ کیونکہ وے آپ بھي قحبوں کے ساتھ کنارے جاتے هیں، اور کسبیوں کے ساتھ قربانیاں گذرانتے هیں: اِسلیئے یے لوگ، جو نادان هیں، برباد کیئے جائینگے[r]۔

۱۵ اي اِسرائیل، ہرچند تو شہوتپرستي کرے، تو بھي ایسا نہ ہووے کہ یہوداہ بھي گنہگار ہو: تم جلجال[s] میں نہ آؤ، اور بیت‌آون[t] میں نہ چڑھ جاؤ، اور قسم نہ کھاؤ، کہ خداوند جیتا هي[u]۔ ۱۶ کیونکہ اِسرائیل پیچھے ہٹ جاتا هي[x]، اُس بچھیا کي مانند جو پیچھے ہٹتي هي: اب خداوند اُنکو کشادہ جگہہ میں برہ کي طرح چراویگا۔ ۱۷ اِفرائیم بتوں سے مل

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

گیا هی: اُسے چھوڑ دو[y]۔ ۱۸ جب وے شراب‌خواري کر چکے، تب وے بار بار زنا کرتے هیں؛ اُس ‖کے سردار روسیاه هونا منظور کرتے۔ ۱۹ هوا نے اُسے اپنے پنکھوں سے پکڑ لیا[z]، اور وے اپني قربانیوں سے شرمنده هونگے[a]۔

۵ باب

۱ تابعت اُن الهي بلاؤں کي جو کاهنوں پر اور لوگوں پر اور امیروں پر اُن کے گناهوں کے سبب سے نازل هونگي، ۱۵ جب تک که وے توبه نه کریں۔

اي کاهنو، یهه بات سنو، اور اي اِسرائیل کے خاندان، کان دهرو؛ اور اي بادشاه کے گھرانے، سنو؛ کیونکه فتویٰ تم پر هی، اِس لیئے که تم مصفاه پر ایک دام هوئے[a]، اور ایک جال بھي جو تابور پر بچھایا هوا هی۔ ۲ وے جو برگشته هوئے ذبیحوں کو نفرت سے ذبح کرتے[b]؛ پر میں اُن سبھوں کو تنبیه دونگا۔ ۳ میں اِفرائیم کو جانتا هوں[c]، اور اِسرائیل بھي مجھه سے چھپا نهیں؛ کیونکه تو، اي اِفرائیم، زناکاري کرتا هی[d]، اور اِسرائیل آلوده هی۔ ۴ اُنکے کام اُنهیں اُنکے خدا کي طرف رجوع هونے نهیں دیتے هیں؛ کیونکه زناکاري کي روح اُنکے اندر هی[e]، اور وے خداوند کي پروا نهیں رکھتے۔ ۵ اور اِسرائیل کا غرور[f] اُسکے منهه پر گواهي دیتا هی؛ اور اِسرائیل اور اِفرائیم اپني اپني بدکاریوں کے سبب گرینگے؛ اور یهوداه بھي اُنکے ساتهه گریگا۔ ۶ وے گلوں اور بھیڑوں کو لیکے خداوند کو ڈھونڈھنے جائینگے، لیکن نهیں پاوینگے[g]؛ که اُسنے آپ کو اُنسے جدا کر دیا۔ ۷ اُنھوں نے خداوند کے ساتهه بےوفائي کي[h]؛ کیونکه حرام بچے اُنسے پیدا هوئے: اب، ایک مهینے کا عرصه[i] اُنهیں اُنکے بخروں سمیت برباد کریگا۔ ۸ جبیعه میں قرنا بجاؤ، اور رامه میں تُرهي[k]؛ بیت‌آون[l] میں للکارو[m]، که اي بنیامین، وه تیرا پیچھا کرتا هی[n]۔ ۹ تنبیه کے دن اِفرائیم ویران هوگا: اِسرائیل کے فرقوں کے درمیان، جو کچھه که یقیناً هوویگا، میں نے ظاهر کیا هی۔ ۱۰ یهوداه کے سردار اُنکے مانند هوئے، جو سرحد کو سرکاتے هیں[o]؛ میں اُنپر اپنا قهر پاني کي طرح اُنڈیلونگا۔ ۱۱ اِفرائیم مظلوم هوتا هی، اور بلا سے کچلا جاتا هی[p]، اِسلیئے که وه اپني چاه سے اُس حکم پر چلا[q]۔ ۱۲ اِس لیئے میں اِفرائیم کے لیئے پتنگا سا هونگا، اور یهوداه کے گھرانے کے لیئے گھن کي مانند هونگا[r]۔ ۱۳ اور اِفرائیم نے اپني ناساري دیکھي، اور یهوداه نے اپنا زخم[s]: تب اِفرائیم اسور کو گیا هی[t]، اور اُس مخالف بادشاه کو بلا بھیجا هی[u]؛ لیکن وه تم کو صحت دے نه سکا، اور تمهارا زخم چنگا نه کر سکا۔ ۱۴ میں اِفرائیم کے لیئے شیر ببر کي مانند[x]، اور یهوداه کے گھرانے کے لیئے جوان سنگهه کي مانند هونگا: میں، هاں، میں هي پھاڑونگا، اور چلا جاؤنگا[y]؛ میں اُٹھا لے جاؤنگا، اور کوئي نه چھڑاویگا۔

۱۵ میں روانه هونگا، میں اپنے مکان میں پھر جاکے رهونگا، جب تک که وے سیاست نه اُٹھاویں[z]؛ تب وے میرے منهه کو ڈھونڈھینگے؛ وے اپني مصیبت میں سویرے میرے طالب هونگے[a]۔

٦ باب

اِس بیان میں، که نبي اُنهیں نصیحت کرتا که وے توبه کریں۔ ۴ اُن کي کجدلي اور بدکاري کے سبب وه شکایت کرتا هی۔

آؤ، هم خداوند کي طرف پھریں؛ کیونکه اُسنے پھاڑا هی[a]، اور وهي همیں چنگا کریگا[b]؛ اُسنے مارا هی، اور وهي همارا زخم باندھیگا۔ ۲ وه دو دن بعد همیں حیات تازه بخشیگا[c]، تیسرے دن میں، وه هم کو اُٹھا کھڑا کریگا، اور هم اُسکے حضور میں زنده رهینگے۔ ۳ تب هم جانینگے، هاں خداوند کے پهچاننے کے لیئے هم پیروي کرینگے[d]: صبح کي مانند[e] اُسکا خروج مقرر هی، اور برسات کي مانند[f] همارے لیئے اُسکي آمد هوگي[g]، پچھلے مینهه کي مانند، جو زمین کو تر کرتا هی۔ ۴ اي اِفرائیم، میں تجهه سے کیا کروں[h]؟ اي یهوداه، میں تجهه سے کیا کروں؟ کیونکه تمهاري نیکي صبح کے بادل کي مانند هی[i]، اور اوس کي مانند جو سویرے جاتي رهتي

y متي ۱۰: ۱۴ ‖ عبراني میں، کي پهربان۔ z زبور ۴۲: ۴ a یرمیاه ۳: ۱۱، ۱۲ اور ۱۰: ۱ a یسعیاه ۱: ۲۱؛ یرمیاه ۲: ۲۲ a هوس ۶: ۹ b یسعیاه ۱: ۱۰ c عمو ۳: ۲ d حزقی ۲۳: ۵، وغیره؛ هوس ۴: ۱۷ e هوس ۴: ۱۲ f هوس ۷: ۱۰ g امثا ۲: ۲۸؛ یسعیاه ۱: ۱۵؛ یرمیاه ۱۱: ۱۱؛ حزقی ۸: ۱۸؛ میکه ۳: ۴؛ یوحنا ۷: ۳۴ h یسعیاه ۴۸: ۸؛ یرمیاه ۳: ۲۰ اور ۵: ۱۱؛ هوس ۶: ۷؛ ملا ۲: ۱۱ i زکر ۱۱: ۸ k هوس ۸: ۱ l یوایل ۲: ۱ m یشو ۷: ۲ n هوس ۴: ۱۵ o یسعیاه ۱۰: ۳۰ o قاض ۵: ۱۴ o استثنا ۱۹: ۱۴ اور ۲۷: ۱۷

p استثنا ۲۸: ۳۳ q ۱ سلا ۱۲: ۲۸؛ میکه ۶: ۱۶ r امثا ۱۲: ۴ s یرمیاه ۳۰: ۱۲ t ۲ سلا ۱۵: ۱۹ u هوس ۷: ۱۱ اور ۱۲: ۱ x هوس ۱۰: ۶ x نوحه ۳: ۱۰ y هوس ۱۳: ۷، ۸ z زبور ۵۰: ۲۲ a احبار ۲۶: ۴۰، ۴۱؛ یرمیاه ۲۹: ۱۲، ۱۳؛ حزقی ۶: ۹ اور ۲۰: ۴۳ اور ۳۶: ۳۱ a زبور ۷۸: ۳۴

۷۸۰ کے قریب

a یسعیاه ۲۲: ۲۱ b ۱ سمو ۲: ۶؛ ایوب ۵: ۱۸؛ هوس ۵: ۱۴ c یرمیاه ۳۰: ۱۷ c ۱ قرنه ۱۵: ۴ d یسعیاه ۵۴: ۱۳ e ۲ سمو ۲۳: ۴ f ایوب ۲۹: ۲۳ g زبور ۷۲: ٦ h هوس ۱۱: ۸ i هوس ۱۳: ۳

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

هی. ۵ اِس لیئے میں نے اُنهیں نبیوں کے وسیلے سے تراش ڈالا هی[k]، اور اپنے منهه کے کلام سے اُنهیں کشته کیا هی[l]؛ تیري بلائیں جو آئیں، سو بجلي کي مانند چلیں. ۶ کیونکه میں نے رحم چاها[m]، اور نه که قرباني[n]؛ اور خداشناسي سوختني قربانیوں کي نسبت سے زیاده طلب کي[o]. ۷ لیکن وے اُن آدمیوں کي مانند هیں، جو عهد شکني کرتے هیں[p]؛ اُنهوں نے وهاں مجهه سے بیوفائي کي هی[q]. ۸ جلعاد[r] جو هی، سو بدکاروں کي بستي هی، وه لهولهان قدموں سے لتاڑي هوئي هی. ۹ جس طرح سے ڈکیتوں کے غول کسي آدمي کي گهات میں لگتے هیں، اُسي هي طرح کاهنوں کي گروه[s] سکم کي راه میں قتل کرتي جاتي هی؛ هاں، وے جان بوجهکے بدکاري کرتے هیں. ۱۰ میں نے ایک هولناک چیز اِسرایل کے گهرانے میں دیکهي[t]: وهاں اِفرائیم کي زناکاري هی[u]، اور اِسرایل آلوده هوا. ۱۱ ای یهوداه، تیرے بهي درو کرنے کا وقت مقرر هوا[x]. جس وقت میں نے اپنے لوگوں کے اسیري کو پهر پهیرا[y]،

[k] یرم ۱ : ۱۰ اور ۵ : ۱۴
[l] یرم ۲۳ : ۲۹ عبر ۴ : ۱۲
[m] ۱ سمو ۱۵ : ۲۲
واعظ ۵ : ۱
میکه ۶ : ۸
متي ۹ : ۱۳ اور ۱۲ : ۷
[n] زبور ۵۰ : ۸، ۹
امثا ۲۱ : ۳
یسع ۱ : ۱۱
[o] یرم ۲۲ : ۱۶
یوح ۱۷ : ۳
[p] هوس ۸ : ۱
[q] هوس ۵ : ۷
[r] هوس ۱۲ : ۱۱
[s] یرم ۱۱ : ۹
حزق ۲۲ : ۲۵
هوس ۵ : ۱، ۲
[t] یرم ۵ : ۳۰
[u] هوس ۴ : ۱۲، ۱۳، ۱۷
[x] یرم ۵۱ : ۳۳
یوایل ۳ : ۱۳
مکاش ۱۴ : ۱۵
[y] زبور ۱۲۶ : ۱

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي اُن کے بهت سے گناهوں کے سبب اُنهیں ملامت کرتا. ۱۱ قهر الهي کي بابت جو اُن پر اُن کي ریاکاري کے باعث نازل هوا تها.

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

جب میں اِسرایل کو چنگا کرنے پر تها، تو اِفرائیم کي بدکاري اور سمرون کي شرارت ظاهر هوئي: کیونکه وے دغا کرتے هیں[a]؛ چور گهستا هی، اور ڈکیتوں کا غول باهر لوٹتا هی. ۲ اور وے اپنے دل میں نهیں سوچتے، که مجهے اُنکي ساري شرارتیں یاد هیں[b]؛ اب اُنکے عملوں نے اُنهیں آسپاس سے گهیر لیا هی[c]؛ وے میرے منهه کے سامهنے هیں[d]. ۳ وے بادشاه کو اپني بدکاري سے، اور امیروں کو اپني دروغگوئي سے خوش کرتے هیں[e]. ۴ وے سب کے سب زناکار هیں[f]، اور اُس تنور کي مانند هیں، جسے نانبائي گرم کرتا هی، اور آٹا گوندهنے کے وقت سے پهر بهڑکانے سے باز رهتا هی جب تک که خمیر اُٹهه نه جائے. ۵ همارے بادشاه کے دن میں اُمرا می‌نوشي کرکے حرارت کے باعث بےآرام هیں؛ وه ٹهٹهیبازوں کي رفاقت میں اپنا هاتهه بڑهاتا هی. ۶ اُنهوں نے گهات میں لگے هوئے اپنے دلوں کو، جو که تنور کي مانند هیں، پیش کیا هی: اُن کا نانبائي ساري رات سویا کرتا هی؛ وه صبح کے وقت شعله‌دار آگ کي مانند جلتا هی. ۷ وے سب کے سب تنور کي مانند دهدهکتے هیں، اور اپنے قاضیوں کو کها جاتے هیں؛ اُنکے سارے بادشاه[g] مارے پڑے هیں[h]؛ اُنکے درمیان کوئي نه رها جو میرا نام لے[i]. ۸ اِفرائیم جو هی، غیرقوموں سے مل جُل گیا[k]؛ اِفرائیم ایک چپاتي هی، جو اُلٹائي نه گئي. ۹ پردیسي اُسکي توانائي کو نگل گئے[l]، اور اُسکو خبر نهیں؛ اور جهاں تهاں اُس پر سفید بال بهي هو گئے، پر وه اُس سے واقف نهیں. ۱۰ اور اِسرایل کا غرور اُسکے منهه پر گواهي دیتا هی[m]: تس پر بهي وے خداوند اپنے خدا کي طرف نهیں پهرتے هیں[n]، اور باوجود اِس سارے حال کے اُسکو نهیں ڈهونڈهتے.

۱۱ اِفرائیم اُس کبوتر کي مانند هی[o] جو بهولا اور ناسمجهه هو: وے مصر کو پکارتے هیں، اسور کو جاتے هیں[p]. ۱۲ جب وے جائینگے، میں اُن پر اپنا جال مارونگا[q]. اُن کو هوا کے پرندوں کي مانند نیچے اُتارونگا، اور میں اُنکو تنبیه دونگا، چنانچه اُنکي جماعت کے درمیان یهه سنا جاتا هی[r]. ۱۳ اُن پر واویلا هی! کیونکه وے میري طرف سے بهاگ گئے؛ هلاکت اُن پر! که وے مجهه سے باغي هوئے: هرچند میں هي نے اُنهیں چهڑایا[s]، وے میرے حق میں جهوٹهه بولے. ۱۴ بلکه وے اپنے اپنے بچهونے پر چلاتے هیں، پر مجهه کو دل سے نهیں پکارتے[t]؛ وے اناج اور مے کے لیئے تو جمع هوتے، پر مجهه سے باغي رهتے هیں.

[a] هوس ۵ : ۱ اور ۶ : ۱۰
[b] یرم ۱۷ : ۱
[c] زبور ۹ : ۱۶
امثا ۵ : ۲۲
[d] زبور ۹۰ : ۸
[e] روم ۱ : ۳۲
[f] یرم ۹ : ۲

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

پوري هوئي ۷۷۳ کے قریب

[g] هوس ۸ : ۴
[h] ۲ سلا ۱۰ : ۱۰، ۱۴، ۲۵، ۳۰
[i] یسع ۶۴ : ۷
[k] زبور ۱۰۶ : ۳۵
[l] هوس ۸ : ۷
[m] هوس ۵ : ۵
[n] یسع ۹ : ۱۳
[o] هوس ۱۱ : ۱۱
[p] دیکهو ۲ سلا ۱۵ : ۱۹ اور ۱۷ : ۴
هوس ۵ : ۱۳ اور ۸ : ۹ اور ۱۲ : ۱
[q] حزق ۱۲ : ۱۳
[r] احبا ۲۶ : ۱۴، وغیره
اسثنا ۲۸ : ۱۵، وغیره
۲ سلا ۱۷ : ۱۳، ۱۸
[s] میکه ۶ : ۴
[t] ایوب ۳۵ : ۹، ۱۰
زبور ۷۸ : ۳۶
یرم ۳ : ۱۰
ذکر ۷ : ۵

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

۱۵ باوجودے که میں نے اُنکو تربیت کیا، اور اُنکے بازوؤں کو زور بخشا، توبھي وے مجھ پر بداندیشي کرتے هیں۔ ۱۶ وے پھرتے هیں، پر حق تعالی کي طرف نهیں[a]؛ وے تیڑھي کمان کي مانند هیں، جو دغا دیتي[b]؛ اُن کے امیر اُن کي زبان کي گستاخي کے سبب[c] تلوار سے گرائے جائینگے: اِس سے وے مصر کي سرزمین میں[d] مسخرے بنینگے۔

۸ باب

اس بیان میں، که ۱، ۱۲ لوگوں کو خبر دي جاتي که اُن کي بےدیني کے سبب، ۵ اور خاص کرکے بت‌پرستي کے سبب اُن پر هلاکت آویگي۔

اپنے ۱۱ منھه سے قرناے لگا[a]۔ وہ عقاب کي طرح[b] خداوند کے گھرانے پر ٹوٹتا هي، کیونکه اُنهوں نے میرے عهد سے عدول کیا، اور میري شریعت کے برخلاف بغاوت کي[c]۔ ۲ وے مجھے پکاریں[d]، اي میرے خدا، هم بني اِسرائیل تجھے پهچانتے هیں[e]۔ ۳ اِسرائیل نے وہ چیز جو اچھي هي پھینک دي: دشمن اُسکے پیچھے پیچھے دوڑینگے۔ ۴ اُنهوں نے بادشاہ مقرر کیئے[f]، پر میري طرف سے نهیں؛ اُنهوں نے سرداروں کو ٹھهرایا هي، اور میں نے اُنهیں نه جانا: اُنهوں نے اپنے روپے اور اپنے سونے کے معبود بنائے هیں[g]، تاکه وے نیست کیئے جاویں۔

۵ اي سمرون، تیرا بچھڑا نفرت‌انگیز هي: میرا غصه اُن پر بھڑکا هي، کب تک اِنکا پاکیزہ هو جانا ناممکن بات ٹھهرے[h]؟ ۶ کیونکه یهه بھي اِسرائیل هي سے تها: کاریگر نے اُسکو بنایا هي، اِس لیئے وہ خدا نهیں: في‌الحقیقت سمرون کا بچھڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا۔ ۷ اِس لیئے که اُنهوں نے هوا بوئي، وے گردباد لوئینگے[i]: اُنکا انکورا نه نکلیگا: نه اُنکي بالوں کے لگنے سے دانا پیدا هوگا: اور اگر پیدا هو تو بےگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے[k]۔ ۸ اِسرائیل نگلا گیا[l]: اب وے قوموں کے درمیان اُس برتن کي مانند هونگے، جو پسند نهیں آتا[m]۔ ۹ که وے اسور کو اُٹھ گئے هیں[n]، اُس گورخر کي مانند[o] جو تنها رهتا هي: اِفرائیم نے دھگڑوں کو خرچي دي هي[p]۔ ۱۰ سو میں بھي، اگرچه اُنهوں نے قوموں کے درمیان خرچي دي هي، اب اُنهیں جمع کرونگا[q]، اور وے تھوڑي سي مدت بعد سرداروں کے بادشاہ[r] کے بوجھ کے سبب سے غمگیني کرینگے۔ ۱۱ کیونکه اِفرائیم نے بدکاري کے لیئے بهت سے مذبح بنائے[s]؛ وے مذبح باعث تھے، جن سے اُسکي بدکاري هوئي۔ ۱۲ میں نے اپني شریعت کے بڑے بڑے مضمون اُسکے لیئے لکھے؛ پر وے بیگانے گنے جاتے هیں۔ ۱۳ وے میرے هدیوں کي قربانیوں کے لیئے گوشت چڑھاتے هیں، اور کھاتے هیں[u]؛ خداوند اُنکو قبول نهیں کرتا[x]؛ اب وہ اُنکي برائي یاد کریگا، اور اُنکے گناهوں کي اُنهیں سزا دیگا[y]: وے مصر کو پھر جائینگے[z]۔ ۱۴ اِسلیئے که اِسرائیل نے اپنے خالق[a] کو فراموش کیا هي[b]، اور بتخانے بنائے هیں[c]، اور یهوداہ نے بهت سے حصین شهر تعمیر کیئے، اِس سبب میں اُسکے شهروں پر آگ بھیجونگا، اور وہ اُنکے محلوں کو کھا جائیگي[d]۔

۹ باب

باعث اسرائیل کي شکسته‌حالي اور اُن کي اسیري کي، جو گناہ کے اور نیز کرنے بت‌پرستي کے سبب هوئي تھي۔

اي اِسرائیل، قوموں کي طرح مارے خوشي کے مت پھول؛ کیونکه تو نے زنا کرکے اپنے خدا کو چھوڑا هي[a]، تجھے تو هر ایک کھلیهان میں خرچي پاني بھلي لگي[b]۔ ۲ کھلیهان اور کولھو اُن کي پرورش کے لیئے نهیں کافي هونگے[c]، اور نئي مي کي کوتاهي هوگي۔ ۳ وے خداوند کي سرزمین میں[d] نه بسینگے؛ بلکه اِفرائیم مصر کو پھر جائیگا[e]، اور وے اسور[f] میں ناپاک چیزیں کھائینگے[g]۔ ۴ وے مي کو خداوند کے لیئے نه تپاوینگے[h]، اور اُنکے ذبیحے اُسے پسند نهیں آوینگے[i]؛ وے اُنکے لیئے نوحه‌گروں کي روٹي کے مانند هونگے[k]؛ جتنے اُسے کھائینگے، آلودہ هونگے؛ کیونکه

پیشتر مسیح سے ۷۷۱ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

انکي روٹياں انکي جان کے عوض[l] خداوند کے گھر ميں داخل نہيں ہونگي۔ ۵ تم جماعت کے دن[m]، اور خداوند کي عيد کے دن کيا کروگے؟ ۶ ديکھو، وے تباہي کے آگے سے چلے جاتے ہيں؛ ليکن مصر انکو سميٹيگا[n]، موف انکو گاڑيگا، کرنے[o] انکي چاندي کے اچھے خزانوں کے وارث ہونگے، خار انکے ڈيروں ميں اُگينگے۔ ۷ سزا کے دن آئے ہيں، انتقام کے دن آئے ہيں؛ اسرائيل معلوم کريگا: نبي بيوقوف هي، روحاني آدمي ديوانه هي[p]، تيري بڑي بدکاري اور نہايت عداوت کے سبب سے۔ ۸ افرائيم ميرے خدا کي طرف سے مدد کا انتظار کرتا هي: نبي اپني ساري راہوں ميں چڑيمار کا جال هي؛ وه اپنے خدا کے گھر ميں ايک پھندا هي۔ ۹ انھوں نے، جيسا که جبعه کے ايام[q] ميں هوا، آپ کو نہايت خراب کيا هي[r]؛ وه انکي شرارت ياد کريگا[s]؛ وه انکے گناهوں کي سزا ديگا۔ ۱۰ ميں نے اسرائيل کو ان انگوروں کي مانند جو بيابان ميں هوں، پايا؛ جيسا که انجير کا پہلا پکا هوا پھل[t] جو پہلے مرتبه لگے[u]، ويسا تمهارے باپ‌دادوں کو ديکھا؛ ليکن وے بعل‌فغور پاس گئے[v]، اور اس بےحيا کے ليئے[w] انھوں نے آپ کو الگ کر ديا[x]؛ وے اپنے اُس معشوق کے مانند مکروه هوئے[a]۔ ۱۱ اهل افرائيم، سو ان کي شوکت چڑيا کي مانند اُڑ جائيگي، يہاں تک که نه جنم، اور نه رحم، اور نه حاملگي هوگي۔ ۱۲ بلکه هرچند وے اپنے بچوں کو پاليں[b]، توبھي ميں انکو چھين لونگا، که کوئي آدميوں کے درميان نه رهے[c]: في الحقيقت ان پر واويلا هوگا[d]، جس وقت ميں انکے پاس سے چلا جاؤں[e]۔ ۱۳ افرائيم کو ميں ديکھتا هوں که وه صور کي طرح[f] نفيس جگهه ميں لگايا هوا هي: ليکن افرائيم کا يهه حال هوگا، که وه اپنے بچوں کو قاتل کے آگے لے جائيگا[g]۔ ۱۴ اي خداوند، انکو دے: تو انھيں کيا ديگا؟ انھيں وه پيٹ دے جو گر پڑے، اور وے چھاتياں جو خشک رهيں[h]۔ ۱۵ انکي ساري شرارت جلجال[i] ميں هي: هاں، وهاں ميں نے ان سے عداوت کي: انکي بدکاريوں کے سبب سے، ميں نے انکو اپنے گھر سے نکال ديا هي[k]، اور پھر انسے محبت نه رکھونگا: انکے سارے سردار گردنکش هيں[l]۔ ۱۶ افرائيم مارا هوا هي انکي جڑ سوکھ گئي، انھيں پھل نه لگيگا: اور اگر انکي جوروان انسے حامله هوں، تو ميں انکے پيٹ کے عزيز پھل کو مار ڈالونگا[m]۔ ۱۷ ميرا خدا ان کو رد کر ديگا، اس ليئے که وے اسکے شنوا نهيں هوئے: اور وے قوموں کے بيچ آواره پھرينگے[n]۔

۱۰ باب

بني اسرائيل کو ان کي بےديني اور بت‌پرستي کے سبب ملامت کرنا اور ان کو دھمکانا هي۔

پيشتر مسيح سے ۷۶۰ کے قريب

اسرائيل ايک لهلهاتي هوئي تاک هي[a]، جس ميں پھل لگا: جيسے اسکے پھل زياده هيں ويسے هي اسنے بهت سے مذبح تعمير کيئے[b]: اسکي زمين کي جيسي خوبي تھي، انھوں نے ويسے هي اچھي مورتيں[c] بنائيں۔ ۲ ان کا دل بٹ گيا[d]؛ اب ان کے گناه ظاهر هونگے: وه انکے مذبحوں کو ڈھائيگا، اور انکے بتوں کو توڑيگا۔ ۳ کيونکه اب وے کهينگے، که همارا کوئي بادشاه نهيں[e]؛ اس ليئے که هم خداوند سے نهيں ڈرتے؛ تو بادشاه همارے ليئے کيا کريگا؟ ۴ وے پوچ باتيں بولتے هيں، اور عهد باندھتے هوئے جھوٹھي قسم کھاتے هيں: اس ليئے جيسا خشخاش کھيت کي ريگھاريوں ميں[f]، ويسي بلا اُوگکے پھولتي هي۔ ۵ بيت‌آون[g] کي بچھيوں[h] کے سبب سے *سمرون کے باشندے ڈرينگے؛ که وهاں کے لوگ اسکے سبب روئينگے، اور وهاں کے †بت‌پرست کاهن اسکے باعث کودينگے پھرينگے، هاں، اسکي شوکت[i] کے سبب، که اس ميں سے جاتي رهي۔ ۶ اسے بھي اسور ميں لے جاکے اُس مخالف بادشاه[k] کي نذر

† عبراني ميں، کمارئم.

پیشتر مسیح سے ٧٤٠ کے قریب

کرینگے: اِفرائیم ندامت اُٹھائیگا، اور اِسرائیل اپني مشورت سے خجل هوگا[l]. ٧ سمرون جو هی، سو اُسکا بادشاہ کٹ گیا هی؛ وہ اُس چپلي کے مانند هی جو پاني کي سطح پر هو[m]. ٨ اور آون کے اُونچے مکان[n]، جو اِسرائیل کا مجسم گناہ هیں، ڈھائے جائینگے[o]، اور اُن کے مذبحوں پر کانٹے اور اُونٹکٹارے اُگینگے[p]؛ اور وے پہاڑوں کو کہینگے، کہ همیں ڈھانپو، اور ٹیلوں کو، کہ هم پر گرو[q]. ٩ اي اهل اِسرائیل، جبعہ کے دنوں سے[r] گناہ کرتے آئے: وهاں وے باقي رهے؛ کیا وہ لڑائي جبعہ میں اُن شیطان بچوں پر نہ آ پڑے[s]؟ ١٠ میري مراد هی کہ میں اُنهیں سزا دوں[t]؛ اور قومیں اُن پر فراهم هونگي[u]، جب میں اُنهیں اُن کے دو گناهوں کے لیئے سزا دونگا. ١١ سو اِفرائیم ایک سدھائي هوئي بچھیا هی[x]، جسے داونا پسند آتا هی؛ پر میں اُس کي اچھي گردن کي طرف گذر جاؤنگا: میں اِفرائیم پر سوار بٹھاؤنگا؛ یہوداہ هل جوتیگا، اور یعقوب اُسکے ڈھیلوں کو توڑ ڈالیگا. ١٢ اپنے هي لیئے راستبازي بوؤ[y]، اور نیکي کے مطابق لوؤ؛ بنجر کو اپنے لیئے جوتو[z]؛ کیونکہ یہہ وہ وقت هی کہ جسمیں تم خداوند کو ڈھونڈھو جب تک کہ وہ آوے اور راستي کو تم پر برساوے. ١٣ تم نے شرارت کا هل جوتا، تم نے بدکاري کاٹي[a]؛ تم نے جھوٹھ کے پھل کھائے؛ کیونکہ تو نے اپني راہ پر، اپنے بہادروں کے انبوہ پر تکیہ کیا. ١٤ اِس سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور و شار برپا هوگا، اور تیرے سارے قلعے ڈھائے جائینگے[b]، جس طرح سے شلمن نے لڑائي کے دن بیت اربیل[c] کو ڈھا دیا، جب کہ ما اپنے بچوں سمیت کچلي گئي کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے هو گئي[d]. ١٥ یوں وہ تم سے بیت ایل میں تمهاري بے نهایت شرارت کے سبب سے کچھ کریگا: شاہ اِسرائیل صبح کو بالکل فنا هو جائیگا[e].

[l] هوس ١١: ٦ [m] ١٠ آیت ٣ [n] هوس ٤: ١٥ [o] اِسة ٢: ٢١ اسلا ١٢: ٣٠ [p] هوس ٩: ٦ [q] یسع ٢: ١٩ لوقا ٢٣: ٣٠ مکاش ٦: ١٦ اور ٩: ٦ [r] هوس ٩: ٩ [s] دیکھو قاض ٢٠ [t] اِسة ٢٠: ١٣ [u] یرم ١٦: ١٦ حزق ٢٣: ٤٦، ٤٧ [x] هوس ٨: ١٠ یرم ٥٠: ١١ میکہ ٤: ١٣ [y] امث ١١: ١٨ [z] یرم ٤: ٣ [a] ایوب ٤: ٨ امث ٢٢: ٨ هوس ٨: ٧ گلة ٦: ٧، ٨ [b] هوس ١٣: ١٦ [c] ٢ سلا ١٨: ٣٤ اور ١٩: ١٣ [d] هوس ١٣: ١٦ [e] ٣ آیت

١١ باب

١ بابت اُس ناشکري کي جو اِسرائیل نے خدا کي نعمتوں کے بدلے میں اُس سے کي تهي. ٥ حکم اِلهي سے اُسکا جو اُس پر آئي. ٨ خدا کي رحمت جو اُسپر هوئي.

جب اِسرائیل لڑکا تھا، میں نے اُسکو عزیز رکھا[a]، اور اپنے بیٹے کو[b] مصر سے[c] بلایا. ٢ جب جب اُنهوں نے اُنکو بلایا، تب تب وے اُنکے سامهنے سے چلے گئے؛ اُنهوں نے بعلیم کے آگے قربانیاں گذرانیں، اور تراشي هوئي مورتوں کے آگے لبان جلایا[d]. ٣ میں نے اِفرائیم کے هاتھ پکڑکے اُنهیں پانو پانو چلنا سکھلایا[e]؛ لیکن اُنهوں نے نہ جانا کہ میں هي نے اُنهیں صحت بخشي[f]. ٤ میں نے اُنهیں اِنسان کي طرح رسیوں سے، اور محبت کي ڈوریوں سے کھینچا؛ میں اُنکے حق میں اُنکي مانند تھا جو اُنکي گردن پر سے جوا اُتارتے[g]، اور میں نے اُنهیں خوراک دیکے کھلائي[h].

٥ وے زمین مصر میں پھر نهیں جائینگے[i]، پر اسور جو هی، اُنکا بادشاہ هوگا، اِس لیئے کہ وے پھرنے سے اِنکار کرتے هیں[k]. ٦ تلوار اُنکے شهروں میں چمکائي جائیگي، اور اُنکے اڑبنگوں کو کاٹیگي، اور اُنکو اُنکي مشورتوں کے سبب نگل جائیگي[l]. ٧ کیونکہ میرے لوگ مائل هیں[m] کہ مجھ سے برگشتگي کریں؛ باوجودیکہ اُنهوں نے اُن کو بلایا کہ حق تعالی کي طرف پھریں، پر کسي نے نہ چاها کہ اُسے بزرگي دیوے[n].

٨ اي اِفرائیم، میں تجھسے کیونکر دستبردار هوؤں[o]؟ اي اِسرائیل، میں تجھے کیونکر حوالہ کرکے چھوڑ دوں؟ میں کیونکر تجھے ادماہ[p] کي مانند کروں، اور تجھے ضبوئیم کي مانند بناؤں؟ دل میرا مجھ میں پیچ کھاتا هی؛ میري شفقتیں حرکت میں آئیں[q]. ٩ میں اپنے قهر کي شدت کے مطابق عمل نهیں کرونگا؛ میں پھر کدھي اِفرائیم کو هلاک نہ کرونگا؛ کیونکہ میں خدا هوں، اور اِنسان نهیں[r]؛ میں تیرے درمیان قدوس هوں؛ اور میں قهر کے ساتھ نهیں آؤنگا. ١٠ وے خداوند کي پیروي کرینگے، جب کہ وہ شیر ببر کي

پیشتر مسیح سے ٧٤٠ کے قریب

[a] هوس ٢: ٢٥ [b] متي ٢: ١٥ [c] خر ٤: ٢٢، ٢٣ [d] ٢ سلا ١٧: ١٦ هوس ٢: ١٣ اور ١٣: ٢ [e] اِسة ١: ٣١ اور ٣٢: ١٠، ١١، ١٢ یسع ٤٦: ٣ [f] خر ١٥: ٢٦ [g] احب ٢٦: ١٣ [h] زبور ٧٨: ٢٥ هوس ٢: ٨ [i] دیکھو هوس ٨: ١٣ اور ٩: ٣ [k] ٢ سلا ١٧: ١٣، ١٤

٧٢٨ کے قریب سلمن اسر کے خراج گذار هوگئے.

[l] هوس ١٠: ٦ [m] یرم ٣٠: ٦، وغیرہ اور ٨: ٥ هوس ٤: ١٦ [n] هوس ٧: ١٦ [o] یرم ٩: ٧ هوس ٦: ٤ [p] پید ١٤: ٨ اور ١٩: ٢٤، ٢٥ اِسة ٢٩: ٢٣ عمو ٤: ١١ [q] اِسة ٣٢: ٣٦ یسع ٦٣: ١٥ یرم ٣١: ٢٠ [r] ٢ گن ٢٣: ١٩ یسع ٥٥: ٨، ٩ ملا ٣: ٦

پیشتر مسیح سے ۷۲۸ کے قریب

طرح گرجے؛ جسوقت وہ گرجیگا، اُس وقت اُسکے فرزند سمندر کي طرف سے جلد آوینگے: ۱۱ وے مصر سے گوریا کي طرح، اور اسور کي سرزمین سے کبوتر کي مانند جلد آوینگے، اور میں اُنکو اُنھیں کے گھروں میں بساؤنگا، خداوند فرماتا هی. ۱۲ إفرائیم نے دروغگوئي سے اور إسرائیل کے گھرانے نے مکاري سے مجھ کو گھیرا هی؛ اور یہوداہ بھي اب تک خدا کے ساتھ ڈنواڈول هی، هاں، اُس قدوس وفادار کے ساتھ.

۱۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي إفرائیم، اور یہوداہ، اور یعقوب کو تنبیہ دیتا. ۳ اُنکي نعمتوں کو یاد دلا کے وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ توبہ کریں. ۷ إفرائیم کي بدکاریاں غضب الٰهي بھڑکاتي هیں.

إفرائیم هوا پر چرتا هی؛ هاں، وہ پوربي هوا کے پیچھے دوڑتا هی: وہ روز روز زیادہ جھوٹھ بولتا، اور ظلم کرتا هی: وے اسوریوں سے عہد و پیمان کرتے هیں، اور تیل مصر میں پہنچایا جاتا هی. ۲ خداوند کا یہوداہ کے ساتھ بھي ایک جھگڑا هی، اور یعقوب کو جیسي اُس کي روشیں هیں ویسي سزا دے دیگا؛ اُسکے فعلوں کے موافق اُسکو بدلا دیگا.

۷۲۵ کے قریب

۳ اُس نے رحم میں اپنے بھائي کي ایڑي پکڑي، اور وہ اپنے زور سے خدا کے ساتھ کشتي لڑا؛ ۴ هاں، وہ فرشتے کے ساتھ کشتي لڑا، اور غالب آیا؛ وہ رویا، اور اُسنے اُس سے منت کي؛ اُس نے اُسے بیت ایل میں پایا، اور وهاں وہ همارے ساتھ همکلام هوا؛ ۵ یعنے، خداوند، رب الافواج؛ یہوواہ اُس کا یادگار هی. ۶ پس، تو اپنے خدا کي طرف پھر؛ نیکي اور راستي کو حفظ کر، اور همیشہ اپنے خدا کا اُمیدوار رہ.

۷ کنعان جو هی، سو اُس کے هاتھ میں دغا کي ترازو هی؛ وہ چھل کو دوست رکھتا هی. ۸ إفرائیم تو کہتا هی، کہ هاں، میں دولتمند هوں، اور میں نے بہت سا مال پایا: میري ساري مشقتوں میں وے کوئي زبوني جو گناہ ٹھہرے مجھ میں نہیں پاوینگے. ۹ تس پر بھي میں زمین مصر سے خداوند تیرا خدا هوں؛ میں آیندہ بھي تجھکو خیموں میں عیدي ایام کے دستور پر بساؤنگا. ۱۰ میں نے تو نبیوں کي معرفت سے کلام کیا هی، اور بہت سي رویتیں ظاهر کي هیں، اور میں نے نبیوں کے درمیان دیکے بہت سي تشبیہیں دکھائیں. ۱۱ یقیناً جلعاد میں بدکاري هی: وے یقیناً بڑي بطالت هیں: هاں، وے جلجال میں بیلوں کو قرباني کرتے هیں؛ اُنکے مذبح بھي کھیت کي ریگھاریوں پر کے تودوں کے مانند بہت هیں. ۱۲ اور یعقوب ارام کي سرزمین میں بھاگ گیا؛ هاں، إسرائیل جورو کے خاطر نوکر بنا؛ اُسنے زوجہ کے لیئے چرواني کي. ۱۳ ایک پیغمبر کي معرفت سے خداوند نے إسرائیل کو مصر سے باهر نکالا، اور پیغمبر سے وہ محفوظ رها. ۱۴ إفرائیم نے بڑے سخت غضب انگیز کام کیئے: اِس لیئے اُسکا خداوند اُسکا خون اُسکے اوپر چھوڑیگا، اور اُسکي ملامت کو اُس پر پھر ڈالیگا.

۱۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ إفرائیم کي شوکت بت پرستي کے سبب سے مٹ جاتي. ۵ اُنکي بے مروتي کے سبب قہر الٰهي اُنپر پڑتا. ۹ خدا کا ایک وعدہ هوتا کہ وہ اُن پر رحم کریگا. ۱۵ بغاوت کے سبب آفتیں جو اُن پر آتي تھیں.

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

جب جب إفرائیم بولتا تھا، تھرتھراهٹ هوئي، وہ إسرائیل کے درمیان سرفراز کیا گیا: پر بعل هي سے گنہگار هوا، اور مر گیا. ۲ اور اب وے گناہ پر گناہ کرتے جاتے هیں؛ اُنھوں نے اپني چاندي کي ڈھالي هوئي مورتیں اپنے لیئے بنائیں، اور اپني فہمید کے مطابق بت طیار کیئے، جو سب کے سب کاریگروں کے کام هیں: وے اُن کے حق میں کہتے هیں، جو لوگ قرباني گذرانتے، سو بچھڑوں کي مچھیاں لیویں. ۳ اِس لیئے وے صبح کے ابر کي مانند هونگے، اور اوس کي مانند، جو سویرے جاتي رهتي هی؛ اور بھوسي کي طرح، جو بگولے کے ساتھ کھلیہان پر سے اُڑائي جاتي هی؛ اور اُس دھوئیں کي مانند هونگے جو دودکش سے نکلا چلا جاتا هی. ۴ لیکن میں مصر کي سرزمین سے خداوند تیرا خدا هوں؛ اور میرے سوا تو کسي

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

معبود کو نہیں جانتا تھا: اِسلیئے کہ میرے سوا کوئی اور نجات دینیوالا نہیں ھی[e]. ۵ میں نے بیابان میں[a]، اُس سرزمین میں جہاں پاني نایاب ھی[c]، تیري خبر لي. ۶ موافق اُن کي پرورش کے وے سیر ھوئے[k]: وے سیر ھوئے، اور اُن کے دل میں گھمنڈ سمایا؛ اِس سبب سے مجھے بھول گئے[l]. ۷ اِس لیئے میں اُن کے لیئے شیر ببر کي مانند ھو[m]؛ اُس تیندوآ کي مانند جو راہ میں بیٹھا ھو، میں اُن کي گھات میں لگا رھا[n]. ۸ میں اُس ریچھ کے مانند جسکے بچے چھین لیئے گئے ھوں اُنسے دوچار ھوا[o]، اور اُنکے دل کے پردے کو پھاڑا، اور شیرني کي طرح اُنکو وھاں نگل گیا: دشتي درندے نے اُن کو پھاڑ ڈالا.

۹ ای اِسرائیل، تو نے اپنے تئیں برباد کیا ھی[p]؛ تس پر بھي مجھ ھي سے تیري کمک ھو سکتي ھی[q]. ۱۰ اب تیرا بادشاہ کہاں،* تا کہ وہ تجھے تیرے سارے شہروں میں بچاوے[r]؟ اور تیرے قاضي کہاں؟ جنکي بابت تو کہتا تھا، کہ ایک بادشاہ اور اُمرا مجھے دے[s]. ۱۱ میں نے اپنے غصے میں تجھے بادشاہ دیا، اور اپنے قہر سے اُسے اُٹھا لیا[t]. ۱۲ اِفرائیم کي بدکاري باندھ رکھي گئي، اُسکے سزا کا سامان ذخیرہ کیا گیا[u]. ۱۳ جننیوالي عورت کي سي پیڑیں اُسپر آوینگي[x]؛ وہ بےدانش فرزند ھی[y]؛ نہیں تو، وہ اُس جگہ، جہاں سے لڑکے نکلتے ھیں دیر تک نہ رھتا[z]. ۱۴ میں اُنہیں پاتال کے قابو سے فدیہ میں لونگا[a]: میں اُنہیں موت سے چھڑاؤنگا؛ ای موت، تیري مري کہاں ھی؟ ای پاتال، تیري ھلاکت کہاں[b]؟ پچھتانا میري آنکھوں کے سامھنے سے چھپا ھی[c].

۱۵ اگرچہ وہ اپنے بھائیوں کے درمیان برومند تو ھی[d]، پر پوربي ھوا آویگي[e]؛ خداوند کي ھوا بیابان سے اُٹھیگي، اور اُسکا سوتا سوکھ جائیگا، اور اُسکا چشمہ خشک ھو جائیگا: وہ سارے دلچسپ برتنوں کا خزانہ لوٹ لیگا. ۱۶ ||سمرون اُجڑ جائیگي؛ کیونکہ اُسنے اپنے خدا سے بغاوت کي ھی[f]: وے تلوار سے گر جائینگے؛ اُنکے لڑکے پٹکے جائینگے، اور اُن کي پیٹوالي عورتیں چیري پھاڑي جائینگي[g].

۱۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبي اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں.
۴ خدا اُن سے وعدہ کرتا کہ میں تمھیں ایک برامد دونگا.

ای اِسرائیل، تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھر[a]؛ کیونکہ تو اپني بدکاري کے سبب گر گیا[b]. ۲ تم کلمہ ساتھ لیکے خداوند کي طرف پھرو، اور اُسے کہو، کہ ساري بدکاري کو دور کر، اور ھمیں عنایت سے قبول کر: تب ھم اپنے ھونٹھوں کے بچھڑے نذر گذرانینگے[c]. ۳ اسور تو ھمیں رھائي نہیں دیگا[d]؛ ھم گھوڑوں پر سوار نہیں ھونگے[e]؛ اپنے ھاتھوں کے کاموں کو کبھي نہیں کہینگے، کہ تم ھمارے معبود ھو[f]؛ اِسلیئے کہ تجھي سے یتیم شفقت پاتا ھی[g].

۴ میں اُنکي بغاوتوں[h] کو رفع کرونگا: میں کشادہ دلي سے اُن کو پیار کرونگا[i]؛ کیونکہ میرا غصہ اُن پر سے اُٹھ گیا ھی. ۵ میں اِسرائیل کے لیئے اوس کي مانند ھونگا[k]؛ وہ سوسن کي طرح پھولیگا، اور لبنان کي طرح اپني جڑیں پھینکیگا. ۶ اُسکي ڈالیاں پھیلینگي، اور زیتون کے درخت کي مانند[l] وہ خوشنما، اور لبنان کي مانند خوشبو ھوگا[m]. ۷ جو لوگ کہ اُسکے زیر سایہ رھتے ھیں[n]، وے بحال ھو جائینگے، وے گیہوں کي طرح ھرے بھرے ھونگے، اور تاک کي طرح پھوٹ نکلینگے؛ اُنکي شہرت لبنان کي مي کي سي ھوگي. ۸ اِفرائیم کہیگا، کہ مجھے بتوں سے پھر کیا کام ھی[o]؟ میں نے اُسکي سني ھی[p]، اور اُسپر نگاہ کرونگا؛ میں سرو کا سا ھرا درخت ھوں. میرے سبب سے تو برومند ھوا[q]. ۹ دانا کون ھی، کہ وہ یے باتیں سمجھے[r]؛ اور اھل دل کون ھی، جو اِنھیں جانے؟ کیونکہ خداوند کي راھیں سیدھي ھیں، اور نیک لوگ اُن میں چلینگے؛ پر نافرمان اُن میں گر پڑینگے[s].

یسع ۴۳ : ۱۱ | اور ۴۵ : ۲۱ | اِستہ ۲ : ۷ | اور ۳۲ : ۱۰ | اِستہ ۸ : ۱۰ | اور ۳۲ : ۱۰ | اِستہ ۸ : ۱۲، ۱۴ | اور ۳۲ : ۱۵ | ھوس ۸ : ۱۴ | اوحہ ۳ : ۱۰ | ھوس ۵ : ۱۴ | یرہ ۵ : ۶ | ۲ سمو ۱۷ : ۸ | اِستہ ۱۰ : ۱۲ | اِستہ ۶ : ۳۲ | ھوس ۱۳ : ۱ | ملا ۱ : ۹

۱۰ آیت * شاہ اسرائیل ھوسیع اُس وقت قیدخانہ میں تھا.

اِستہ ۳۲ : ۳۸ | ھوس ۱۰ : ۳ | ۱۱ آیت | ۱ سمو ۸ : ۵، ۱۹ | ۱ سمو ۹ : ۷ | اور ۱۰ : ۱۹ | اور ۱۵ : ۲۲، ۲۳ | اور ۱۶ : ۱ | ھوس ۱۰ : ۳ | ایوب ۱۴ : ۱۷ | یسع ۱۳ : ۸ | یرہ ۳۰ : ۶ | اِستہ ۳۲ : ۳ | ۲ سلا ۱۹ : ۳ | یسع ۲۵ : ۸ | حزق ۳۷ : ۱۲ | ۱ قرنـ ۱۵ : ۵۴، ۵۵ | یرہ ۱۵ : ۶ | روم ۱۱ : ۲۹ | دیکھو پید ۴۱ : ۵۲ | اور ۴۸ : ۱۹ | یرہ ۴ : ۱۱ | حزق ۱۷ : ۱۰ | اور ۱۹ : ۱۲ | ھوس ۴ : ۱۹

|| پوري ھوئي، ۷۲۱ کے قریب | ۲ سلا ۱۷ : ۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

۲ سلا ۱۸ : ۱۲ | ۲ سلا ۸ : ۱۲ | اور ۱۰ : ۱۶ | یسع ۱۳ : ۱۶ | ھوس ۱۰ : ۱۴، ۱۵ | عمو ۱ : ۱۳ | نحوم ۳ : ۱۰ | ھوس ۱۲ : ۶ | یوایل ۲ : ۱۳ | ھوس ۱۳ : ۹ | عبر ۱۳ : ۱۵ | یرہ ۳۱ : ۱۸، وغیرہ | ھوس ۵ : ۱۳ | اور ۱۲ : ۱ | اِستہ ۱۷ : ۱۶ | زبور ۳۳ : ۱۷ | یسع ۳۰ : ۲، ۱۶ | اور ۳۱ : ۱ | ھوس ۲ : ۱۷

۸ آیت | زبور ۱۰ : ۱۴ | اور ۶۸ : ۵ | یرہ ۵ : ۶ | اور ۱۴ : ۷ | ھوس ۱۱ : ۷ | افس ۱ : ۶ | ایوب ۲۹ : ۱۹ | امثا ۱۱ : ۱۲ | زبور ۵۲ : ۸ | اور ۱۲۸ : ۳ | پید ۲۷ : ۲۷ | غزل ۴ : ۱۱ | زبور ۹۱ : ۱

۳ آیت | یرہ ۳۱ : ۱۸ | یعقو ۱ : ۱۷ | زبور ۱۰۷ : ۴۳ | یرہ ۹ : ۱۲ | دان ۱۲ : ۱۰ | یوحنا ۸ : ۴۷ | اور ۱۸ : ۳۷ | امثا ۱۰ : ۲۹ | لوقا ۲ : ۳۴ | ۲ قرنـ ۲ : ۱۶ | ۱ پطر ۲ : ۷، ۸

یوایل نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوایل چند الٰہي آفتوں کا ذکر کرکے لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے اُنھیں یاد رکھیں، ۸ اور ماتم کریں. ۱۴ اُن کو اُبھارتا کہ نالہ کرنے کے وقت روزہ بھي رکھیں.

خداوند کا کلام، جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا. ۲ ای بوڑھو، یہہ سنو، اور زمین کے سارے رہنیوالو، کان دھرو. کیا ایسا کچھہ تمھارے ایام میں، یا تمھارے باپ‌دادوں کے ایام میں کبھي ھوا تھا[a] ؟ ۳ تم اپني اولاد سے اِسکا تذکرہ کرو[b]، اور تمھاري اولاد اپني اولاد سے، اور اُنکي اولاد اپني نسل سے تذکرہ کریں. ۴ کہ جو کچھہ چابنیوالي تڈي سے بچا، اُسے غولي تڈي نے کھایا ھی[c] ؛ اور جو کچھہ غولي تڈي سے بچا، اُسے چاٹنیوالي تڈي نے کھایا ؛ اور جو کچھہ چاٹنیوالي تڈي سے بچا اُسے نگلنیوالي تڈي نے کھایا. ۵ ای متوالو، جاگو، اور روؤ ؛ ای تم سب جو می نوشي کرتے ھو، نئي می کے لیئے چلاؤ، کیونکہ وہ تمھارے منھہ سے چھین لي گئي ھی[d]. ۶ اِس لیئے کہ ایک گروہ میري سرزمین پر چڑھہ آئي ؛ وے زوراور اور بےشمار ھیں[e]، اور اُنکے دانت شیر ببر کے دانت ھیں[f]، اور اُنکي ڈاڑھیں شیرني کي سي ھیں. ۷ اُنھوں نے میري تاک کو اُجاڑ ڈالا ھی[g]، میرے انجیر کے درخت کو توڑ ڈالا ھی ؛ اُسنے اُسے بالکل چھیل چھال کرکے ڈال دیا ؛ اُس کي ڈالیاں سفید کرائیں.

۸ تم ماتم کرو[h]، جس طرح کنواري اپني جواني کے خصم[i] کے لیئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتي ھی. ۹ ھدیہ اور تپاون[k] خداوند کے گھر میں لانا موقوف ھو گیا ؛ کاھن لوگ، خداوند کے خدمت‌گذار، روتے ھیں. ۱۰ کھیت اُجاڑ ھو گیا، زمین روتي ھی[l]، کہ غلہ خراب ھو گیا ؛ نئي می خشک ھوئي[m]، روغن ضایع ھو گیا. ۱۱ ای کھیتي کرنیوالو، تم خجالت اُٹھاؤ[n]؛ ای تاکستان کے باغبانو، چلاؤ ؛ گیہوں اور جَو کے سبب سے، کیونکہ میدان کے طیار کھیت مارے پڑے. ۱۲ تاک خشک ھو گئي[o]، انجیر کا درخت مرجھا گیا ؛ انار، اور خرمہ، اور سیب کے درخت، ھاں، میدان کے سارے درخت جھڑا گئے، ھاں، بني آدم کے درمیان سے خوشي بھي مرجھا گئي[p]. ۱۳ ای کاھنو، اپني کمریں کسکے ماتم کرو[q] ؛ ای مذبح کے خدمت کرنیوالو، تم واویلا کرو ؛ ای میرے خدا کے خادمو، تم داخل ھوکے ساري رات ٹاٹ پہنے ھوئے کاٹتے رھو ؛ کیونکہ ھدیے اور تپاون تمھارے خدا کے گھر سے باز رکھے گئے[r].

۱۴ تم روزہ کے لیئے ایک دن کو مقدس کرو[s]، ریاضت کے دن کي منادي کرو[t] ؛ بزرگوں کو، اور زمین کے سارے رہنیوالوں کو[u]، خداوند اپنے خدا کے گھر میں جمع کرو، اور خداوند کے آگے نالہ کرو. ۱۵ افسوس اِس دن کے باعث[x]! کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ھی[y]، اور جیسا قادر مطلق کي طرف سے بڑي ھلاکت ھوتي، سو اُسکي مانند وہ آتا ھی. ۱۶ کیا ھماري آنکھوں کے سامھنے ایسا نہیں کہ خوراک نہ رھي؟ ھاں، ھمارے خدا کے گھر میں بھي فرحت اور شادماني کا نام باقي نہ رھا[z]؟ ۱۷ بیج ڈھیلوں کے نیچے سڑگئے، کھلیہان سنسان پڑے ھیں، کھتے توڑ ڈالے گئے ؛ کیونکہ غلہ مرجھا گیا. ۱۸ چوپائے کیسي آہ مارتے ھیں[a]، اور گاے بیل کے گلے گھبرائے ھوئے ھیں ؛ کیونکہ اُن کے لیئے چراگاہ نہیں ھی ؛ ھاں، بھیڑوں کے گلے بھي نیست ھوگئے ھیں. ۱۹ ای خداوند، میں تیرے آگے فریاد کرتا ھوں[b] ؛ کیونکہ آگ نے بیابان کي چراگاھوں کو جلا دیا ھی[c]، اور شعلہ نے کھیت کے سارے درختوں کو بھسم کر دیا ھی. ۲۰ دشت کے بہایم بھي تیري طرف اُوپر تاکتے ھیں[d] ؛ کیونکہ پاني کي ندیاں سوکھہ گئیں[e]، اور آگ بیابان کي چراگاھوں کو کھا گئي.

۲ باب

اس بيان ميں، که ۱ اُس صيهون پر بهه جتاتا که خدا کي عدالتيں دهشتناک هيں. ۱۲ اُن کو جتا ديتا که وے توبه کريں. ۱۵ وہ حکم ديتا که ايک روزہ رکها جاوے، ۱۸ اور اُنهيں يقين دلاتا که ايسا کرکے تم برکت پاوگے. ۲۱ وہ صيهون کو دلاسا ديتا هي، اس يقين پر که اُس حال ميں برکتيں ملينگي اور آينده ميں بهي.

صيهون ميں ترهي پهونکو[a]، ميرے مقدس پهاڑ پر چهوٹي بڑي آواز سے پهونکو[b]؛ سرزمين کے سارے باشندے کانپيں؛ کيونکه خداوند کا دن چلا آتا هي، هاں، آ هي پهنچا هي[c]؛ ۲ اندهيري اور تاريکي کا دن[d]، ابر سياہ اور گهن گهور کا دن؛ جسطرح سے که صبح کي روشني پهاڑوں پر پڑتي هي؛ ايک قوم بڑي اور زورآور[e] هي، که ويسي آگے بهي کبهي نهيں هوئي[f]، اور برسوں تک پشت در پشت هرگز نهيں هوگي. ۳ اُنکے آگے آگے ايک آگ هي، جو کها ليتي هي[g]، اور اُنکے پيچهے پيچهے ايک شعله هي جو جلاتا جاتا هي؛ اُنکے آگے زمين باغ عدن کي مانند هي[h]، اور اُنکے پيچهے ايک ويران بيابان هي[i]؛ هاں، اُن سے کچهه نهيں بچتا. ۴ اُنکي نمود گهوڑوں کي سي نمود هي[k]، اور سواروں کي مانند دوڑتے هيں. ۵ پهاڑوں کي چوٹيوں پر رتهوں کے هڑهڑانے کے مانند وے پهاندتے هيں[l]؛ آگ سوزاں کي مانند جو دهڑ دهڑ جلتي، اور کهونٹي کو کها ليتي هي؛ وے ايک زورآور قوم کي طرح[m]، جو لڑائي کے ليئے صف باندهے مستعد هيں. ۶ اُنکے روبه رو لوگ تهرتهراتے؛ هاں، سب چهروں کا رنگ فق هو جاتا[n]. ۷ وے پهلوانوں کي مانند دوڑتے، جنگي جوانوں کي طرح ديوار پر چڑهه جاتے؛ اور هر ايک اپني اپني راہ چلا جاتا، اور وے اپنے صف کو نه توڑتے. ۸ وے ايک دوسرے کو نهيں تهيلتے؛ هر کوئي اپني اپني راہ چلا جاتا؛ اور اگر جنگي هتهياروں پر گريں، تو بهي شکست نهيں کهاتے. ۹ وے شهر کے درميان اِدهر اُدهر دوڑتے، ديوار پر پهاندتے، گهروں پر چڑهه جاتے، چوروں کي طرح[o] کهڑکيوں سے گهس جاتے[p]. ۱۰ اُنکے آگے زمين

پيشتر مسيح سے ۸۰۰ کے قريب

[a] يره ۴ : ۵ ، ۱۰ آيتيں
[b] گنـ ۱۰ : ۵ ، ۱۰
[c] يوايل ۱ : ۱۵ ، عبد ۱۵
[d] ملا ۱ : ۱۴ ، ۱۵
[e] عمو ۵ : ۱۸ ، ۲۰
[f] يوايل ۱ : ۲ ، ۳ ، ۱۱ ، ۲۵ آيتيں
[g] خر ۱۰ : ۱۴
[h] يوايل ۱ : ۱۹ ، ۲۰
[i] پيد ۲ : ۸ ، اور ۱۳ : ۱۰ ، يسع ۵۱ : ۳
[i] ذکر ۷ : ۱۴
[k] مکاش ۹ : ۷
[l] مکاش ۹ : ۹
[m] ۲ آيت
[n] يره ۸ : ۲۱ ، نوحه ۴ : ۸ ، نحوم ۲ : ۱۰
[o] يوح ۱۰ : ۱
[p] يره ۹ : ۲۱

کانپتي[q]، آسمان تهرتهراتے، سورج اور چاند تاريک هو جاتے، سارے ستارے اپني روشني دينے سے باز آتے[r]. ۱۱ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے[s] اپني آواز سنائيگا[t]، که اُسکي لشکرگاہ بهت بڑي هي: کيونکه وہ زورآور هي[u]، جو اُسکے حکم کو انجام کرتا هي؛ کيونکه خداوند کا دن بهت بڑا اور نهايت خوفناک هي[x]: کون اُس کي برداشت کر سکتا هي[y]؟

۱۲ پس، خداوند فرماتا هي، تم اب اپنے سارے دل سے روزہ رکهه رکهکے اور ماتم اور زاري کر کرکے ميري طرف پهرو[z]: ۱۳ اور اپنے دل کو پهاڑو[a] نه که اپنے کپڑوں کو[b]، اور خداوند اپنے خدا کي طرف متوجه هوؤ؛ کيونکه وہ مهربان اور شفيق هي[c]، قهر کرنے ميں دهيما اور نهايت رحيم هي، اور سزا دينے سے دريغ کرتا؛ ۱۴ کون جانے، که وہ پهرے، اور پچهتاوے[d]، اور اپنے پيچهے ايک برکت[e] چهوڑ جائے، جو خداوند اپنے خدا کے ليئے ايک هديه اور تپاون[f] هو.

۱۵ صيهون ميں ترهي پهونکو[g]، اور ايک دن کو روزہ کے ليئے مقدس ٹههراؤ، اور مقدس جماعت کي منادي کرو[h]. ۱۶ تم لوگوں کو جمع کرو، جماعت کو مقدس کرو[i]؛ بوڑهوں کو اِکٹهے کرو[k]، لڑکوں کو اور شيرخواروں کو بهي فراهم کرو[l]؛ دولها اپني کوٹهري سے، اور دلهن اپنے خلوتخانے سے نکل آئے[m]. ۱۷ کاهن لوگ، خداوند کے خادم، ڈيوڑهي اور قربانگاہ کے درميان رويا کريں[n]، اور کهيں که اى خداوند، اپنے لوگوں پر شفقت کر، اور اپني ميراث کي اِهانت روا نه رکهه[o]؛ ايسا نه هو، که غير قوميں اُن پر حکومت کريں؛ وے قوموں کے درميان کاهے کو کهيں، که اُن کا خدا کهاں هي[p]؟

۱۸ اُس وقت خداوند کو اپني سرزمين پر غيرت آويگي[q]، اور وہ اپنے لوگوں پر شفقت کريگا[r]. ۱۹ بلکه خداوند اپنے لوگوں کو جواب ديگا، اور اُنسے کهيگا، که ديکهو، ميں تمهارے ليئے اناج، اور

پيشتر مسيح سے ۸۰۰ کے قريب

[q] زبور ۱۸ : ۷
[r] يسع ۱۳ : ۱۰ ، حزق ۳۲ : ۷ ، ۳۱ آيت ، يوايل ۳ : ۱۵ ، متي ۲۴ : ۲۹
[s] ۲۵ آيت
[t] يره ۲۵ : ۳۰ ، يوايل ۳ : ۱۶ ، عمو ۱ : ۲
[u] يره ۵۰ : ۳۴ ، مکاش ۱۸ : ۸
[x] يره ۳۰ : ۷ ، عمو ۵ : ۱۸ ، صفن ۱ : ۱۵
[y] گنـ ۲۴ : ۲۳ ، ملا ۳ : ۲
[z] يره ۴ : ۱ ، هوس ۱۲ : ۶ ، اور ۱۴ : ۱
[a] زبور ۳۴ : ۱۸ ، اور ۵۱ : ۱۷
[b] پيد ۳۷ : ۳۴ ، ۲ سمو ۱ : ۱۱ ، ايوب ۱ : ۲۰
[c] خر ۳۴ : ۶ ، زبور ۸۶ : ۵ ، ۱۵ ، يونه ۴ : ۲
[d] يشو ۱۴ : ۱۲ ، ۲ سمو ۱۲ : ۲۲ ، ۲ سلا ۱۹ : ۴ ، عمو ۵ : ۱۵ ، يونه ۳ : ۹ ، صفن ۲ : ۳
[e] يسع ۶۵ : ۸ ، حجي ۲ : ۱۹
[f] يوايل ۱ : ۹ ، ۱۳
[g] گنـ ۱۰ : ۳ ، ۱ آيت
[h] يوايل ۱ : ۱۴
[i] خر ۱۹ : ۱۰ ، ۲۲
[k] يوايل ۱ : ۱۴
[l] ۲ توا ۲۰ : ۱۳
[m] ۱ قرن ۷ : ۵
[n] حزق ۸ : ۱۶ ، متي ۲۳ : ۳۵
[o] خر ۳۲ : ۱۱ ، ۱۲ ، اِست ۹ : ۲۶ ، ۲۹
[p] زبور ۴۲ : ۱۰ ، اور ۷۹ : ۱۰ ، اور ۱۱۵ : ۲ ، ميکه ۷ : ۱۰
[q] زبور ۱ : ۱۴ ، اور ۸ : ۵
[r] اِست ۳۲ : ۳۶ ، يسع ۶۰ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۸۰۰ کے قريب

نئي مي، اور تيل بهيجونگا، که تم لوگ اُس سے سير هوگے؛ اور ميں پهر تمکو غير قوموں ميں رسوا نه کرونگا: ۲۰ اِسکے سوا اُترکے لشکر کو تم سے دور کرونگا، اور اُسے سوکهي ويران زمين ميں هانک دونگا، اُس کي اگاڑي پورب کے سمندر ميں، اور اُسکي پچهاڑي پچهم کے سمندر ميں؛ اور اُسکي بدبو اُٹهيگي، اور اُسکي گندگي چڑهيگي، که اُسنے بڑي گستاخي کي هي۔

۲۱ اي سرزمين، مت ڈر؛ خوش و خورم رہ؛ کيونکه خداوند بڑے بڑے کام کريگا۔ ۲۲ اي دشتي بهيمو، هراسان مت هو؛ کيونکه بيابان کي چراگاه سبز هوتي هي، اور درخت اپنا پهل ديتے هيں، انجير اور تاک اپنے زور کے ثمرے نمود کرتے هيں۔ ۲۳ پس، اي صيهون کي اولاد، تم خوش هوو، اور خداوند اپنے خدا ميں خورمي کرو؛ کيونکه وه اگلي برسات اعتدال سے تمهيں بخشتا، بلکه وه تمهارے ليئے زور کي بارش بهيجتا، وهي اگلي اور پچهلي برسات جيسے سابق ميں هوتي تهي: ۲۴ يهاں تک که کهليهان گيهوں سے بهر جائينگے، اور سارے کولهو نئي مي اور تيل سے لبريز هونگے۔ ۲۵ اور اُن برسوں کے حاصلات کو، جنهيں غولي ٹڈي، اور چاٹنےوالي ٹڈي، اور نگلنيوالي ٹڈي، اور چبانيوالي ٹڈي نے، يعنے، اُس بڑي فوج نے، جس کو ميں نے تمهارے درميان بهيجا تها، کهايا هي، سو تمهيں پهير دونگا۔

۲۶ اور تم بهتايت سے کهاوگے، اور سير هوگے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي جسنے تم سے عجايب سلوک کيئے، ستايش کروگے؛ چنانچه ميرے لوگ هرگز شرمنده نهيں هونگے۔ ۲۷ تب تم جانوگے، که ميں اسرائيل کے درميان هوں، اور ميں خداوند تمهارا خدا هوں، اور که دوسرا کوئي نهيں؛ اور ميرے لوگ کبهي شرمنده نهيں هونگے۔

۲۸ اور اِس کے بعد ايسا هوگا، که ميں اپني روح سارے بشر پر ڈالونگا، اور تمهارے بيٹے بيٹياں نبوت کرينگے، اور تمهارے بوڑهے خواب ديکهينگے، اور تمهارے جوان رويتيں؛ ۲۹ بلکه ميں اُنهيں دنوں ميں اپني روح کو غلاموں اور لونڈيوں پر ڈالونگا۔ ۳۰ اور ميں آسمانوں اور زمين پر عجايب قدرتيں ظاهر کرونگا، يعنے، لهو، اور آگ، اور دهوئيں کے ستون۔ ۳۱ سورج اندهيرا، اور چاند لهو هو جائيگا، پيشتر اُسکے که خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آ پهنچے۔ ۳۲ اور ايسا هوگا، که جو کوئي خداوند کا نام ليگا، سو نجات پاويگا؛ که صيهون کے پهاڑ پر، اور يروسلم ميں، جيسا که خداوند نے فرمايا هي، اُن باقي لوگوں کے ساتهه جنهيں خداوند بلاويگا، وے، جو چهٹرائے هوئے هيں، هونگے۔

پيشتر مسيح سے ۸۰۰ کے قريب

۳ باب

۱ اُن آفتوں کي بابت جو خدا کي طرف سے اُس کے لوگوں کے دشمنوں پر پڑتي هيں۔ ۹ اُس بيان ميں، که خدا کي مرضي هي که ايسي آفتوں کے وسيلے سے اُسکا هاتهه پهچانا جاوے۔ ۱۸ اُس برکت کي بابت جس وه اپني کليسيئے کو ديگا۔

اور ديکهو، اُنهيں دنوں ميں، اور اُسي وقت ميں، که جب يهوداه اور يروسلم کے اسيروں کو پهير لاؤنگا، ۲ تب ساري قوموں کو اکٹها کرونگا، اور اُنهيں يهوسفط کي وادي ميں تلے لے آئونگا، اور وهاں اُن پر، ميري گروه اور ميري ميراث اسرائيل کے ليئے، جنهيں اُنهوں نے قوموں کے درميان پراگنده کيا، اور ميري سرزمين کو آپس ميں بانٹ ليا، حجت ثابت کرونگا۔ ۳ هاں، اُنهوں نے ميرے لوگوں پر قرع ڈالا، اور ايک کسبي کے بدلے ايک لڑکا ديا، اور مي کے ليئے ايک لڑکي بيچي، تا که وے پيويں۔ ۴ پهر تمهيں مجه سے کيا کام هي، اي صور و صيدا، اور فلسطيوں کي ساري نواحي؟ کيا تم مجه کو بدلا دوگے؟ اور اگر دوگے، تو ميں وهيں فوراً تمهارا بدلا تمهارے سر پر پهر پهينک مارونگا۔ ۵ کيونکه تم نے ميرا روپا، اور ميرا سونا لے ليا هي، اور ميري لطيف اور نفيس چيزيں ليجاکے اپنے مندروں ميں رکهيں؛

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۶ اور تم نے یہوداہ اور یروسلم کی اولاد کو یونانیوں کے هاتھ بیچا هی، تاکہ اُنھیں اُنکے ملک کی سرحد سے دور کرو. ۷ دیکھو، میں اُنکو اُس جگھہ سے، جہاں تم نے بیچا هی، ترغیب دیکے لاؤنگا[h]، اور تمھارا بدلا تمھارے سر پر ڈھالونگا؛ ۸ اور تمھارے بیٹوں اور تمھاری بیٹیوں کو بھی بنی یہوداہ کے هاتھ، بیچونگا، اور وے اُنکو سبائیوں[i] کے هاتھ، جو دور ملک میں رهتے هیں[k]، بیچینگے؛ کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا هی.

۹ اِس بات کی، غیرقوموں کے درمیان، منادی کرو، لڑائی کی طیاری کرو، پہلوانوں کو بےدار کرو، سارے جنگی جوان حاضر هوں، وے چڑھ آویں[l]: ۱۰ اپنے هل کی پھالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ، اور هنسوؤں کو پیٹکے بھالے[m]: ناتوان اِنسان کہے، کہ میں زوراور هوں[n]. ۱۱ ای اِردگرد کی سب قومو، تم پھرتی سے آؤ[o]، اور اپنے تئیں اِکٹھا کرو: ای خداوند، ایسا کر کہ تیرے پہلوان[p] وهاں اُتر جاویں. ۱۲ قومیں بےدار هو جاویں، اور یہوسفط کی وادی[q] میں آویں: کیونکہ میں وهاں جلوس کرونگا، تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں[r]. ۱۳ هنسوا لگاؤ[s]، کیونکہ کھیت پک گیا هی[t]: آؤ، روندو، کہ کولھو لب آلب هوا هی[u]، اور سارے حوض لبریز هیں؛ کیونکہ اُن کی شرارت عظیم هی. ۱۴ گروہ پر گروہ اِنفصال کی وادی[x] میں هی: کیونکہ خداوند کا دن اِنفصال کی وادی میں آ پہنچا[y]. ۱۵ سورج اور چاند اندھیرے هو جائینگے[z]، اور ستارے اپنی روشنی بخشنے سے باز آوینگے. ۱۶ کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ ماریگا[a]، اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کریگا، اور آسمان و زمین کانپینگے[b]: لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناهگاہ[c]، اور بنی اِسرائیل کا مستحکم قلع هی. ۱۷ سو تم جانوگے، کہ میں خداوند تمھارا خدا هوں[d]، جو صیہون کے اپنے مقدس پہاڑ پر[e] رهتا هوں؛ سو اُسوقت یروسلم بھی مقدس هوگا، اور اجنبی لوگ کبھی اُسکے درمیان نہیں گذرینگے[f].

۱۸ اور اُسی دن ایسا هوگا، کہ پہاڑوں پر سے نئی مَی ٹپکیگی، اور ٹیلوں پر سے دودھ کی ایک ندی بہیگی[g]، اور یہوداہ کی ساری نہریں بہتے پانی سے بھر جائینگی[h]؛ اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاری هوگا[i]، اور سِتم کی وادی کو[k] سیراب کریگا. ۱۹ مصر ایک ویرانہ هوگا[l]، اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا[m]، اُس ظلم کے سبب، جو اُنھوں نے بنی یہوداہ پر کیا؛ کہ اُنھوں نے اُنکے ملک میں بےگناهوں کا خون کیا. ۲۰ لیکن یہوداہ سدا آباد رهیگا[n]، اور یروسلم بھی پشت در پشت. ۲۱ کیونکہ میں اُنکا خون پاک جانونگا[o]، جسے میں نے پاک نہ جانا تھا، کہ خداوند صیہون میں بستا هی[p].

عاموس نبی کی کتاب

۷۸۷

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عاموس اُن الہی آفتوں کی خبر دیتا جو ارام پر، ۶ اور فلسطیوں پر ۹ اور صور پر، ۱۱ اور ادوم پر، ۱۳ اور عمون پر آیا چاهتی تھیں.

تقوع[a] کے چرواهوں میں[b] سے عاموس کی باتیں، جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں[c]، اور اِسرائیل کے بادشاہ یروبعام[d] بن یوآس کے ایام میں، اِسرائیل کی بابت، بھونچال کے آنے سے[e] دو برس آگے اِلہام سے دیکھیں. ۲ اور اُسنے کہا، کہ خداوند صیہون میں سے

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ کے قریب

نعرہ مارتا[f]، اور یروسلم میں سے اپني آواز بلند کرتا؛ اِسلیئے گڑریوں کي چراگاهیں ماتم کرتیں، اور کرمل کي چوٹي[g] سوکھ جاتي. ۳ خداوند یوں فرماتا هی، کہ دمشق[h] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ هونگا؛ کیونکہ اُنهوں نے جلعاد کو کهلهان میں داںنے کي آهني کلوں سے کوٹ ڈالا هی[i]: ۴ پس، میں حزائیل کے گهر میں ایک آگ بهیجونگا، وہ بن‌هدد کے محلوں کو کها جائیگي[j]. ۵ اور میں دمشق کے اڑبنگے کو توڑونگا[k]، اور ॥ بقعت آون کے تخت‌نشین کو، اور اُسکو، جو بیت عدن کے گهر کا عصا لیئے هوئے هی، کاٹ ڈالونگا؛ اور ارام کے لوگ اسیر هوکے قیر کو[m] جائینگے[n]، خداوند فرماتا هی.

۶ خداوند یوں فرماتا هی، کہ عزاہ[o] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں چار کے سبب، میں اُس سے دست‌بردار نہ هونگا: کیونکہ وے اسیروں کو پورا شمار کرکے پکڑلے گئے هیں؛ کہ اُنهیں ادوم کے حوالہ کریں[p]: ۷ پس، میں عزاہ کي شهرپناہ پر ایک آگ بهیجونگا[q]، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي: ۸ اور اشدود کے تخت‌نشین کو، اور اُسکو، جو اسقلون کا عصا لیئے هوئے هی، کاٹ ڈالونگا[r]: اور اپنے هاتھ کو عقرون پر پهیرکے چلاؤنگا[s]، اور فلستیوں کے باقي لوگ نیست هو جائینگے[t]، خداوند یهوواہ فرماتا هی.

۹ خداوند یوں فرماتا هی، کہ صور[u] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دست‌بردار نہ هونگا: کیونکہ اُنهوں نے اسیروں کو پورا شمار کرکے ادوم کے حوالہ کیا[x]، اور برادري کے عهد کو یاد نهیں کیا: ۱۰ پس، میں صور کي شهرپناہ پر ایک آگ بهیجونگا، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي[y].

۱۱ خداوند یوں فرماتا هی، کہ ادوم[z] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ هونگا؛ کیونکہ اُسنے تلوار پکڑکے[a] اپنے بهائي[b] کو رگیدا، اور اپني رحم‌دلي کو روک رکها، اور اُسکا غصہ همیشہ پهاڑتا رها[c]، اور وہ اپنے غصے کو سدا رکھ چهوڑتا تها: ۱۲ پس، میں تیمان پر ایک آگ بهیجونگا[d]، اور وہ بصراہ کے محلوں کو کها جائیگي.

۱۳ خداوند یوں فرماتا هی، کہ بني عمون[e] کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ هونگا؛ اِس لیئے کہ اُنهوں نے جلعاد کي حاملہ عورتوں کا پیٹ چاک کیا[f] تا کہ اپني سرحدیں بڑهاویں[g]: ۱۴ پس، میں رباہ[h] کي شهرپناہ پر ایک آگ بهڑکاؤنگا، جو اُسکے محلوں کو کها جائیگي، اور اُس جنگ کے دن نعرہ هوگا[i]، اور اُس آندهي کے دن گردباد اُٹهیگي: ۱۵ اور اُنکا بادشاہ، بلکہ وہ اپنے امیروں کے ساتھ اسیر هوکے جائیگا[k]، خداوند فرماتا هی.

۲ باب

۱ بابت خدا کے قهر کي جو موآب پر، ۴ اور یهوداہ پر، ۶ اور اسرائیل پر بهڑکا تها. ۹ اِس بیان میں، کہ خدا اُن پر شکایت کرتا هی کہ اُنهوں نے ناشکري کي تهي.

خداوند یوں فرماتا هی، کہ موآب کے[a] تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ هونگا؛ کیونکہ اُسنے ادوم کے بادشاہ کي هڈیوں کو جلاکر چونا بنایا هی[b]: ۲ پس، میں موآب پر ایک آگ بهیجونگا، اور وہ قریوت[c] کے محلوں کو کها جائیگي؛ اور موآب اُس شورشار کے درمیان نعرہ مارتے[d] اور نرهي پهونکتے هي مر جائیگا: ۳ اور میں قاضي کو اُس کے درمیان هي کاٹ ڈالونگا، اور اُسکے سارے امیروں کو اُسکے ساتھ قتل کرونگا[e]، خداوند فرماتا هی.

۴ خداوند یوں فرماتا هی، کہ یهوداہ کے تین گناهوں کے لیئے، هاں، چار کے سبب، میں اُس سے دستبردار نہ هونگا؛ اِسلیئے کہ اُنهوں نے خداوند کي شریعت کو حقیر جانا، اور اُسکے حکموں کو حفظ نهیں کیا[f]، اور اُنکے اُن جهوٹهے معبودوں[g] نے، جنکي پیروي اُنکے باپدادوں نے کي[h]،

۱۲، ۱۳ لور ۳۰ : ۲، وغیرہ یوایل ۳ : ۱۹ عبد ۱، وغیرہ ملا ۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اُنکو گمراہ کیا ھی: ۵ سو میں یہوداہ پر ایک آگ بھیجونگا، اور وہ یروسلم کے محلوں کو کھا جائیگي۔

۶ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ اِسرائیل کے تین گناھوں کے لیئیے، ھاں، چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ھونگا؛ اِسلیئے کہ اُنھوں نے روپیے پر صادق کو بیچا، اور ایک جوڑا جوتے پر ایک مسکین کو؛ ۷ وے اُس گرد کي بھي جو مسکینوں کے سر پر ھووے لالچ رکھتے ھیں، اور غریبوں کو اُنکي راہ سے پھراتے ھیں؛ اور ایک مرد اور اُسکا باپ دونوں ایک ھي چھوکري سے ھمبستر ھوتے ھیں، کہ میرے مقدس نام کو ناپاک کریں: ۸ اور وے ھر مذبح کے پاس اُن کپڑوں پر جو گروي ھیں لیٹتے ھیں؛ اور اپنے بتوں کے گھروں میں اُس مي کو، جو جریمانہ لگاکے اُنھوں نے پائي، پیتے ھیں۔

۹ تو بھي میں ھي نے تو اُن کے آگے اموریوں کو نیست کیا ھی، جن کي بلندي سرو کي بلندي کے برابر تھي، اور وے بلوط کے درخت کي مثل مضبوط تھے؛ ھاں، میں ھي نے اُوپر سے اُسکا میوہ برباد کیا، اور تلے سے اُس کي جڑیں کاٹیں۔ ۱۰ اور میں ھي تم کو مصر کي زمین سے نکال لایا، اور چالیس برس تک بیابان میں تمھیں لیئے پھرا، تا کہ تم اموریوں کي سرزمین کو اپني میراث میں لیو۔ ۱۱ اور میں نے تمھارے بیٹوں میں سے نبي، اور تمھارے جوانوں میں سے نذیر برپا کیئیے۔ کیا یہہ سچ نہیں، اي بني اِسرائیل؟ خداوند فرماتا ھی۔ ۱۲ لیکن تم نے نذیروں کو مي پلائي، اور نبیوں کو تاکید کرکے کہا، کہ نبوت مت کرو۔ ۱۳ دیکھو، میں تم کو اِسطرح تلے دباؤنگا، جسطرح گاڑي دباتي ھی جسکے اُوپر بہت سي پولیاں لادي گئیں۔ ۱۴ تب تیز رفتار سے بھاگنے کي طاقت جاتي رھیگي، اور زورآور اپنا زور مار نہ سکیگا، اور بہادر اپني جان کو نہیں بچاویگا۔ ۱۵ اور کمان کھینچنیوالا کھڑا نہ رھیگا، اور تیزقدم اپنے کو نہ بچاویگا، اور وہ جو گھوڑے پر سوار ھو اپنے تئیں نہ چھڑاویگا۔ ۱۶ اور اُسي دن ایسا ھوگا، کہ پہلوانوں میں سے جو کوئي دلاور ھي، ننگا نکل بھاگیگا، خداوند فرماتا ھی۔

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

۳ باب

۱ بابت اُس ضرورت کي جو بڑي تھي کہ خدا اِسرائیل پر آفتیں بھیجے۔ ۹ اُن کا اِشتہار کیا جانا اور اُن کے سببوں کا بھي بیان ھونا۔

اي بني اِسرائیل، یہہ بات سنو، جو خداوند تمھاري مخالفت میں فرماتا ھی، اور اُس ساري قوم کي مخالفت میں، جسے میں مصر کي سرزمین سے نکال لایا ھوں۔ ۲ اُسنے کہا، کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے میں نے صرف تمھیں جانا ھی: اِسلیئے میں تمھیں تمھاري ساري بدکاریوں کي سزا دونگا۔ ۳ اگر دو شخص متفق الراے نہ ھوں، تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے؟ ۴ کیا شیر ببر جنگل میں گرجیگا، جب اُس کو شکار نہ ملا ھو؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھ نہیں پکڑا ھو، تو کیا وہ غار میں سے اپني آواز کو بلند کریگا؟ ۵ کیا کوئي چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتي ھی، جب اُسکے لیئے دام نہیں لگا ھو؟ کیا پھندا، جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں بجھا ھو، زمین پر سے اُچھلیگا؟ ۶ کیا شہر میں ترھي پھونکي جاے، اور لوگ نہ کانپیں؟ کیا کوئي بلا شہر پر آوے، اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ھو؟ ۷ یقیناً خداوند یہوواہ کچھ کام نہیں کریگا، مگر جس حال کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔ ۸ شیر ببر گرجا ھی: کون ھی جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا ھی: کون ھی، جو نبوت نہیں کریگا؟

۹ تم اشدود کے محلوں میں، اور سرزمین مصر کے محلوں میں منادي کرو، اور کہو، کہ سمرون کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو، اور اُس بڑے ھنگامے کو جو اُسکے بیچ ھوتا ھی، اور جور و جفا کو جو اُسکے درمیان ھیں، دیکھو۔ ۱۰ کیونکہ وے نیکي کرنے نہیں جانتے، خداوند فرماتا

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

ہی، جو اپنے محلوں میں ظلم اور ڈکیتی کا انبار کرتے ہیں۔ ۱۱ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ ایک دشمن اُس سرزمین کو گھیر لیگا[h]، اور تیری قوت کو ڈھا دیگا کہ تجھ میں نہ رہے، اور تیرے محل لوٹے جائینگے۔ ۱۲ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ جسطرح سے گڑریا دو ٹنگریاں، یا کان کا ایک ٹکڑا، شیرببر کے منھہ سے چھڑا لیتا ہی، ویسا ہی بنی اِسرائیل، جو سمرون میں پلنگ کے گوشے میں، اور دمشق میں چارپائی پر بیٹھے رہتے ہیں، چھڑا لیئے جائینگے۔ ۱۳ تم لوگ سنو، اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی دو، خداوند یہوواہ ربّ الافواج فرماتا ہی۔ ۱۴ کہ میں جس دن میں اِسرائیل کے گناہوں کی سزا دونگا، اُسی دن میں بیت‌ایل کے مذبحوں کو بھی دیکھ لونگا، بلکہ مذبح کے سینگ کاٹے جائینگے، اور وے زمین پر گرینگے۔ ۱۵ اور میں جاڑے کے موسم[i] کے گھر کو ایام گرمی[k] کے گھر سمیت برباد کر دونگا، اور عاجی محل بھی[l] ڈھائے جائینگے، اور بڑے بڑے مکان ویران ہونگے، خداوند فرماتا ہی۔

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اسرائیل کو اس لیئے ملامت کرتا کہ اُنھوں نے بڑا ظلم کیا تھا، ۴ اور بت‌پرستی کی تھی، ۶ اور مطلق اصلاح‌پذیر نہ ہوئے۔

ای بسن کی گائیو[a]، جو سمرون کے کوہستان میں رہتی ہو، اور غریبوں کو ستاتی ہو، اور مسکینوں کو کچلتی ہو، اور اپنے مالک کو کہتی ہو، کہ لاؤ، ہم پیئیں، سو تم یہہ بات سنو۔ ۲ خداوند یہوواہ نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہی[b]، کہ دیکھو، وے دن تم پر آوینگے، جنمیں وے تم کو آنکڑیوں سے، اور تمھاری اولاد کو بنسیوں سے کھینچ لے جائینگے[c]۔ ۳ اور تم میں سے ہر ایک اُس رخنے سے جو اُسکے سامھنے ہوگا نکل بھاگیگا[d]؛ ہاں، تم قصر میں سے نکال ڈالے جاؤگے، خداوند فرماتا ہی۔ ۴ بیت‌ایل میں آؤ، اور سرکشی کرو[e]، اور جلجال میں[f] بغاوت فراوانی سے کرو؛ ہاں، صبح کو اپنی قربانیاں لاؤ[g]، اور ہر ایک تیسرے سال اپنی دھیکیاں گذرانو[h]: ۵ اور شکرانے کے ہدیے خمیری کے ساتھ[i] آگ پر چڑھاؤ، اور || اِختیاری ہدیوں[k] کی منادی کرو، اور مشہور کرو، اِسلیئے کہ یہے سب کام تمھیں پسند ہیں[l]، ای بنی اِسرائیل، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۶ ہرچند کہ میں نے تمھیں تمھارے ہر شہر میں دانت کی صفائی، اور تمھارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی ہی؛ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے[m]، خداوند فرماتا ہی۔ ۷ اور اگرچہ میں نے مینھہ کو، جب کہ زراعت کے پختہ ہونے میں تین مہینے باقی تھے، روک لیا ہی کہ تم پر نہ آوے؛ اور میں نے ایک شہر پر برسایا، اور دوسرے شہر پر نہیں برسایا؛ ایک قطعہ زمین پر مینھہ آیا، اور دوسرے قطعہ کی، جہاں مینھہ نہ آیا، تراوٹ جاتی رہی۔ ۸ اور دو تین بستیاں آوارہ ہوکے ایک بستی میں آئیں، کہ وے لوگ پانی پیئیں، پر سیر نہ ہوئے؛ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند فرماتا ہی[n]۔ ۹ پھر میں نے باد سموم اور اینڈھے سے تم کو مارا[o]؛ اور تمھارے باغ، اور تاکستان، اور انجیروں کے درخت، اور زیتونی پیڑ تڈیوں نے کھا لیئے[p]؛ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۰ میں نے جیسا کہ مصر میں ہوتا وبا کو تمھارے درمیان بھیجی[q]؛ پھر میں نے تمھارے جوانوں کو تمھارے اسیر کیئے ہوئے گھوڑوں کے ساتھ تلوار سے مار ڈالا، اور میں نے ایسا کیا کہ تمھاری لشکرگاہ کی بدبو تمھارے نتھنوں میں آگئی ہی؛ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند فرماتا ہی[r]۔ ۱۱ میں نے تم میں سے بعضوں کو تباہ کیا، جسطرح خدا نے سدوم اور عمورہ کو اُلٹ دیا[s]؛ اور تم اُس لکٹی کی مانند ہوئے جو آگ سے نکال لی جائے[t]؛ تسپر بھی تم میری طرف نہیں پھرے، خداوند فرماتا ہی[u]۔ ۱۲ اِسلیئے،

[h] ۲ سلا ۱۷: ۶، اور ۱۸: ۹، ۱۰، ۱۱
[i] یرم ۳۶: ۲۲
[k] قضا ۳: ۲۰
[l] ۱ سلا ۲۲: ۳۹
[a] زبور ۲۲: ۱۲، حزق ۳۹: ۱۸
[b] زبور ۸۹: ۳۵
[c] یرم ۱۶: ۱۶، حبق ۱: ۱۵
[d] حزق ۱۲: ۵، ۱۲
[e] حزق ۲۰: ۳۹
[f] ہوسع ۴: ۱۵، اور ۱۲: ۱۱، عمو ۵: ۵

[g] گنتی ۲۸: ۳، ۴
[h] اِستث ۱۴: ۲۸
[i] احبار ۷: ۱۳، اور ۲۳: ۱۷
|| یا، وقف کے ہدیوں کی۔
[k] احبار ۲۲: ۱۸، ۲۱
[l] زبور ۸۱: ۱۲
[m] یسع ۲۶: ۱۱، یرم ۵: ۳، ۸ آیتیں، حجی ۲: ۱۷
[n] ۶، ۱۰، ۱۱ آیتیں
[o] اِستث ۲۸: ۲۲، حجی ۲: ۱۷
[p] یوایل ۱: ۴، اور ۲: ۲۵
[q] خرو ۹: ۳، ۶، اور ۱۲: ۲۹، اِستث ۲۸: ۲۷، ۶۰، زبور ۷۸: ۵۰
[r] ۲ سلا ۱۳: ۷
۶ آیت
[s] پید ۱۹: ۲۴، ۲۵، یسع ۱۳: ۱۹، یرم ۴۹: ۱۸
[t] ذکر ۳: ۲، یہود ۲۳
[u] ۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اي اِسرائيل، میں تجھ سے یوں هي کرونگا؛ اور چونکه میں تجھ سے یوں کرونگا، اي اِسرائيل، تو اپنے خدا کي ملاقات کي طیاري کر۔ ۱۳ کیونکه دیکھ، وهي هی جسنے پہاڑوں کو بنایا هی، اور هوا کو پیدا کیا هی، اور جو آدمي کے دل کي بات اُسے بتاتا هی، اور صبح کو تاریکي کرتا هی، اور زمین کے اونچے مکانوں پر چلتا هی، اُسکا نام خداوند، رب الافواج هی۔

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِسرائيل پر ایک نوحه هوتا، ۴ نبي اُن کو نصیحت دیتا که وے توبه کریں، ۲۱ خدا اُن کي مکارآمیز بندگي کو نامنظور کرتا۔

اي اِسرائيل کے خاندان، اِس سخن کو، جو میں تمهاري بابت کهتا هوں، یعنے، اِس نوحه کو سنو۔ ۲ اِسرائيل کي کنواري گر پڑي؛ وہ پھر نه اُٹھیگي: وہ اپني زمین پر اوندھي پڑي هی، کوئي نہیں جو پھر اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔ ۳ کیونکه خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، وہ شہر، جسمیں سے هزار نکلتے تھے، سو اُسمیں اِسرائيل کے لیئے ایک سو رہ جائینگے؛ اور جس شہر میں سے سو نکلتے تھے، اُس میں دس رہ جائینگے۔

۴ کیونکه خداوند اِسرائيل کے گھرانے کو یوں کهتا هی، که تم میرے طالب هو، تو تم زنده رهوگے۔ ۵ لیکن بیت ایل کے طالب مت هو، اور جلجال میں داخل مت هو، اور بیرسبع کو مت گذر جاؤ؛ کیونکه جلجال تو اسیر هوکے جائیگا، اور بیت ایل ناچیز هو جائیگا۔ ۶ تم خداوند کے طالب هو، تب تو زنده رهوگے؛ ایسا نه هو، که وہ یوسف کے گھرانے میں آگ کي مانند بھڑک جاوے، اور اُسے کھا جاوے، اور بیت ایل میں اُسکا بجھانیوالا کوئي نه هووے۔ ۷ اي تم، جو عدالت کو مُبدل کرکے ناگدونا کر دیتے هو، اور راستي کو زمین پر ڈال دیتے هو، ۸ اُس کي تلاش کرو جسنے ||ثریا اور جبار ستاروں کو بنایا، جو موت کي پرچھائیں کو صبح کر دیتا، اور دن کو اندهیري رات کرتا هی، اور سمندر کے پانیوں کو بلاتا هی، اور اُنہیں روے زمین پر اُنڈیلتا هی؛ اُسکا نام خداوند هی؛ ۹ وہ جو زبردستوں پر ایک ناگهاني هلاکت لاتا هی، اور جس سے مضبوط گڑھ پر خرابي ٹوٹتي هی۔ ۱۰ وے اُسکا کینه رکھتے هیں جو دروازے پر سرزنش کرتا هی، اور وے اُس سے نفرت رکھتے هیں جو حق بات کہتا هی۔ ۱۱ پس، اِسلیئے که تم مسکینوں کو پائمال کرتے هو، اور اُنسے گیہوں کا هدیه چھین لیتے هو، تم نے مکانوں کو تراشے هوئے پتھروں سے بنایا هی، پر اُنمیں نہیں بسوگے؛ اور تم نے نفیس تاکستان لگائے هیں، پر اُنکي مے نه پیئوگے۔ ۱۲ کیونکه میں تمهاري بہتیري برائیوں اور بڑے بڑے گناهوں سے آگاه هوں؛ که تم صادقوں کو ستاتے هو، تم رشوت لیتے هو، اور مسکین کو ||عدالتگاه سے کنارہ کر دیتے هو۔ ۱۳ اِسلیئے اُن دنوں میں وے جو دانا هیں خاموش هو رهینگے، کیونکه وہ برا وقت هی۔ ۱۴ تم نیکي کے طالب هو اور بدي کے نہیں، تا که تم زنده رهو؛ اور یوں هي خداوند، رب الافواج، تمهارے ساتھ رهیگا، جیسا که تم کہتے هو۔ ۱۵ بدي کا کینه رکھو، اور نیکي کو چاهو، اور دروازے پر عدالت کو قائم کرو: شاید که خداوند، لشکروں کا خدا، یوسف کے باقي لوگوں پر رحم کرے۔ ۱۶ اِس لیئے یهوواہ رب الافواج، خداوند یوں فرماتا هی، که سب بازاروں میں نوحه هوویگا، اور وے سب گلیوں میں افسوس! افسوس! کهینگے، اور کسانوں کو ماتم کے لیئے؛ اور اُنکو، جو نوحه‌گري میں مهارت رکھتے هیں، نوحه کے لیئے بلاوینگے۔ ۱۷ اور سارے انگوري باغوں میں زاري هوگي؛ اِسلیئے که میں تجھ میں سے گذر کرونگا، خداوند فرماتا هی۔ ۱۸ تم پر افسوس، جو خداوند کے دن کي تمنا رکھتے هو! اُس سے تمهارا کیا فائده؟ خداوند کا دن تاریکي هی، روشني نہیں۔ ۱۹ جیسا کوئي شیر ببر سے بھاگے، اور ریچھ اُسے ملے؛ یا گھر میں جاکر اپنا هاتھ دیوار پر رکھے،

|| عبراني میں، کما اور کسل۔ انگریزي میں، پلیادیس اور اورین کو۔

|| عبراني میں، دروازے۔

پيشتر مسيح سے ٧٨٧

اور اُسکو سانپ کاٹے. ٢٠ کيا خداوند کا دن تاريکي نه هوگا. اور روشني نهيں؟ بلکه نهايت اندهيرا هوگا، جس ميں کچهه صفائي نه هو.

٢١ ميں تمهاري عيدوں کو مکروه جانتا هوں، هاں، اُنسے نفرت رکهتا هوں[a]، اور ميں تمهاري مقدس جماعتوں ااسے خوش نهيں هونگا[b]. ٢٢ اور تم هرچند سوختني قربانيوں اور هديوں کو ميرے آگے گذرانوگے، توبهي ميں اُنهيں قبول نهيں کرونگا[c]: اور تمهارے موٹے بيلوں کے شکرانے کے هديوں کي طرف متوجه نهيں هونگا. ٢٣ اى تو، اپنے راگوں کي آواز کو ميرے آگے سے دور کر: کيونکه ميں تيرے ربابوں کي آواز کو نهيں سنونگا. ٢٤ ليکن تو ايسا کرکه عدالت پاني کي طرح بهتي رهے، اور راستي بڑي نهر کي مانند[d]. ٢٥ اى اهل اِسرايل، کيا تم لوگ چاليس برس تک بيابان ميں ميرے آگے ذبايح اور هديے گذرانتے رهے[e]؟ ٢٦ تم نے تو مِلکوم[f] کے خيمے کو، اور اپنے بتوں کے کيون کو، اپنے معبود کے تارے کو، جو تم نے اپنے ليئے بنايا، اُٹهايا کيئے: ٢٧ اِس ليئے ميں تمهيں اسير کرکے دمشق کے پار[g] لے جاؤنگا، خداوند، جسکا نام ربالافواج هى[h]، فرماتا هى.

٦ باب

اِس باب ميں، که ١ اسرايل کي عياشي کے سبب، ٧ وے خراب خسته هو جاوينگے. ١٢ وے اصلاح‌پذير نهيں هيں.

اُنپر افسوس، جو صيهون ميں چين سے هيں[a]، اور سمرون کے پهاڑ پر بےفکر هوکے رهتے هيں، اُس قوم کے معروف اشخاص پر جو اور قوموں کي نسبت سے اول ٹههرتي[b]، جنکے پاس اِسرايل کے گهرانے آتے هيں. ٢ تم کلنه[c] کو، پار اُترکے[d]، جاؤ، اور ديکهو؛ اور وهاں سے بڑي حمات[e] تک سير کرو: تب فلسطيوں کے جات[f] کو اُتر جاؤ: کيا وے اِن مملکتوں سے بهتر هيں[g]؟ اور اُنکے سوانے تمهارے سوانوں سے بڑے هيں؟ ٣ افسوس هى اُن لوگوں پر جو برے دن[h] کا خيال اپنے سے دور کرتے هيں، اور ظلم کي چوکي[i] کو اپنے پاس کهينچتے هيں[j]: ٤ جو هاتهي‌دانت کے پلنگ پر لوٹتے هيں، اور اپني چارپائيوں پر پهيل پهيل ليٹتے هيں، اور گلے ميں کے بروں کو، اور تهان ميں سے بچهڑوں کو ليکے کهاتے هيں: ٥ اور رباب کي آواز کے ساتهه گاتے هيں[k]، اور داؤد کي طرح[l] موسيقي کے سازوں کو اپنے ليئے ايجاد کرتے هيں: ٦ اور پيالوں ميں سے مى پيتے هيں، اور اپنے بدن پر خاص عطر ملتے هيں: ليکن يوسف کي شکسته‌حالي کے ليئے غم نهيں کهاتے[o].

٧ اِس ليئے وے پهلے اسيروں کے ساتهه اسير هوکے جائينگے، اور اُنکي نعره‌کش محفل جو آرام سے پڑے هيں اُٹهه جائيگي. ٨ خداوند يهوواه نے اپني ذات کي قسم کهائي هى[p]، خداوند ربالافواج يوں فرماتا هى، که ميں يعقوب کي حشمت سے[q] نفرت رکهتا هوں، اور اُسکے محلوں سے کينه: اِس ليئے ميں اُس شهر کو، || اُن سب سميت جو اُس ميں هى، حواله کر دونگا. ٩ بلکه يوں هوگا، که اگر کسي گهر ميں دس آدمي باقي رهينگے، تو وے بهي مرينگے. ١٠ اور کسي کا رشته‌دار، وه جو اُسے جلاتا هى، اُسے اُٹهاويگا تاکه اُسکي هڈيوں کو گهر سے نکالے، اور اُس سے، جو اندروني گهر کے بهيتر هى، کهيگا، که اب تک تيرے ساتهه اور کوئي هى؟ وه کهيگا، کوئي نهيں. تب وه بوليگا، که چپ ره[r]، که خداوند کا نام هم ذکر نه کريں[s]. ١١ کيونکه ديکهه، خداوند نے حکم کيا هى[t]، اور وه بڑے گهر ميں رخنه ڈاليگا، اور چهوٹے گهر کو دراروں سے ناقص کريگا[u].

١٢ کيا چٹان پر گهوڑے دوڑينگے؟ کيا کوئي بيل ليکے وهاں هل جوتيگا؟ تد بهي تم نے عدالت کو هلاهل سے، اور نيکوکاري کے پهلوں کو ناگدونے سے مبدل کيا[x]: ١٣ تم لوگ جو نکمي چيز پر فخر کرتے هو، اور کهتے هو، کيا هم نے اپنے ليئے اپني طاقت سے سينگ نهيں نکالے؟ ١٤ ليکن، اى اِسرايل کے

پيشتر مسيح سے ٧٨٧

a امثا ٢١ : ٢٧ ؛ يسع ١ : ١١، ١٦ — b يرم ٦ : ٢٠ — هوسع ٨ : ١٣ — || عبراني ميں، نه سونگهونگا. — c احبار ٢٦ : ٣١ — f يسع ٦٦ : ٣ ؛ ميکه ٦ : ٦، ٧ — d هوسع ٦ : ٦ ؛ ميکه ٦ : ٨ — e استثنا ٣٢ : ١٧ ؛ يشوع ٢٤ : ١٤ ؛ حزقي ٢٠ : ٨، ١٦، ٢٤ — f اعمال ٧ : ٤٢، ٤٣ ؛ ديکهو يسع ٢٢ : ٢٢ — g ٢ سلاطين ١٧ : ٦ — h ٢ سلاطين ١٧ : ٢٣ — عمو ٤ : ١٣ — a لوقا ٦ : ٢٤ — b خر ١٩ : ٥ — c يسع ١٠ : ٩ — d يا لياکها ٧٩٤ کے قريب ميں. — e يرم ٢ : ١٠ — f ٢ سلا ١٨ : ٣٤ — g ٢ توا ٢٦ : ٦ — h نحوم ٣ : ٨ — i عمو ٥ : ١٨ ؛ اور ٩ : ١٠ — j حزقي ١٢ : ٢٧ — زبور ٩٤ : ٢٠

i عمو ٥ : ١٢ — ١٢ آيات — k يسع ٥ : ١٢ — l ١ توا ٢٣ : ٥ — o پيد ٣٧ : ٢٥ — p يرم ٥١ : ١٤ ؛ عبر ٦ : ١٣، ١٧ — q زبور ٤٧ : ٤ ؛ حزقي ٢٤ : ٢١ ؛ عمو ٨ : ٧ — || عبراني ميں، اُس کي معموري کے ساتهه. — r عمو ٥ : ١٣ — s عمو ٨ : ٣ — t يسع ٥٥ : ١١ — u عمو ٣ : ١٥ — x هوسع ١٠ : ٤ ؛ عمو ٥ : ٧

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خاندان، خداوند لشکروں کا خدا فرماتا هي، دیکهو، میں تم پر ایک گروه کو چڑها لاؤنگا[z]، اور وے تم کو حمات کے مدخل[a] سے لیکے بیابان کے نهر تک ستائینگے.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ٹڈیوں کي آفت، ۴ اور آگ کي آفت جو آیا چاهتي تهیں، عاموس کي دعا سے دور کي جاتیں. ۷ دیوار کي طرف ایک ساهول لٹکایا جانا، جس سے یهه مراد تهي کہ اسرائیل رد کیا جائیگا. ۱۰ امصیاه عاموس پر شکایت کرتا. ۱۴ عاموس اپني بلاهت کا احوال، ۱۶ اور اُس آفت کا جو امصیاه پر آنیوالي تهي بیان کرتا.

خداوند یهوواه نے مجهے یوں دکهلایا، اور کیا دیکهتا هوں، کہ اُسنے زراعت کي آخري روئیدگي کي اِبتدا میں، ٹڈیاں پیدا کیں: اور، دیکهو، وهي آخري حاصل تها، جو بادشاهي زراعت کے کٹ چکنے کے بعد هوا. ۲ اور یوں هوا، کہ جب وے زمین کي گهاس کو بالکل کها چکیں، تب میں نے کہا، کہ اي خداوند یهوواه، میں تیري منت کرتا هوں، کہ تو معاف کر: یعقوب کي کیا حقیقت هي، کہ وه اُٹهکے کهڑا هووے؟ کیونکہ وه چهوٹا هي[a]. ۳ اِس سے خداوند پچهتاکے باز آیا: اور خداوند نے کہا، کہ یهه نہ هوگا[b].

۴ پهر خداوند یهوواه نے مجهے یوں دکهلایا، اور کیا دیکهتا هوں، کہ خداوند یهوواه نے آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے: اور وه بڑي گهرائي کو فنا کر گئي، اور اُس قطعه کو کها گئي. ۵ تب میں نے کہا، کہ اي خداوند یهوواه، میں تیري منت کرتا هوں کہ باز آ: یعقوب کي کیا حقیقت هي، کہ وه اُٹهه کهڑا هووے؟ کیونکہ وه چهوٹا هي[c]. ۶ اِس سے بهي خداوند پچهتاکے باز آیا: یهه نهیں هوگا، خداوند یهوواه نے کہا.

۷ پهر مجهے یوں دکهلایا، اور کیا دیکهتا هوں، کہ خداوند ایک دیوار پر، جو ساهول سے بنائي گئي تهي، کهڑا تها: اور ساهول اُسکے هاتهه میں تها. ۸ اور خداوند نے مجهے فرمایا، کہ اي عاموس، تو کیا دیکهتا هي؟ میں نے کہا، ایک ساهول کو. خداوند نے کہا، کہ دیکهه، میں ایک ساهول کو اپني گروه اِسرائیل کے بیچ و بیچ لٹکاؤنگا[d]، اور میں پهر اُنکي طرف سے گذر نہ کرونگا[e]. ۹ اور اِضحاق کے اُونچے اُونچے مکان[f] اُجاڑ هونگے، اور اِسرائیل کے مقدس ویران هو جائینگے: اور میں تلوار لیکر یروبعام کے گهرانے پر چڑهونگا[g].

۱۰ تب بیت‌ایل کے کاهن[h] عمصیاه نے اِسرائیل کے بادشاه یروبعام[i] کو کہلا بهیجا، کہ عاموس نے اِسرائیل کے گهرانے کے درمیان تجهه پر بندش باندهي هي، اور سرزمین اُسکي ساري باتیں سننے کي تاب نهیں رکهتي. ۱۱ کیونکہ عاموس یوں کہتا هي، کہ یروبعام تلوار سے مارا جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر هوکے جائینگے. ۱۲ اور عمصیاه نے عاموس سے کہا، کہ اي غیبگو تو یہاں سے بهاگکے یهوداه کي سرزمین میں جا، اور وهاں روٹي کها، اور وهاں نبوت کر: ۱۳ پر بیت‌ایل میں پهر کبهي نبوت نہ کر[k]: اِس لیئے کہ یهه بادشاه کا مقدس[l]، اور اُس کا دارالسلطنت هي.

۱۴ تب عاموس نے عمصیاه کو جواب میں کہا، کہ میں تو نبي نهیں، اور نہ نبي کا بیٹا هوں[m]: بلکہ میں چرواها هوں[n]، اور گولر کے پهلوں کا بٹورنیوالا. ۱۵ اور خداوند نے مجهے لیا جب میں گلے کے پیچهے پیچهے جاتا تها، اور خداوند نے مجهے فرمایا، کہ جا، اور میري گروه اِسرائیل سے نبوت کر. ۱۶ سو اب تو خداوند کا کلام سن: تو کہتا هي، کہ اِسرائیل کے خلاف نبوت مت کر، اور اِضحاق کے گهرانے کے برخلاف بات مت ڈال[o]: ۱۷ اِسلیئے خداوند یوں فرماتا هي[p]، تیري جورو شهر میں چهنالا کریگي[q]، اور تیرے بیٹے اور تیري بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے، اور تیري زمین جریب سے تقسیم کي جائیگي، اور تو ایک ناپاک سرزمین میں مر جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر هوکے جائینگے.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تابستاني پهلوں کي ایک ٹوکري رویا میں نظر آئي، جس سے یهه مراد هي کہ اِسرائیل کا آخر آ پهنچا هي. ۴ وے اپنے ظلم کے سبب ملامت اُٹهاتے. ۱۱ کلام کا کال اُن پر پڑیگا، اگر توبه نہ کریں.

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھلایا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک ٹوکري جس میں پکے میوے ہیں۔ ۲ اور اُس نے کہا، کہ اي عاموس، تو کیا دیکھتا هي؟ میں نے کہا، کہ پکے میووں کي ایک ٹوکري۔ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ میري گروہ اِسرائیل کي اجل آ پہنچي[a]؛ میں پھر اُن سے در گذر نہ کرونگا[b]۔ ۳ اور اُس دن میں قصر کے نغمے نوحے هو جائینگے[c]، خداوند یہوواہ فرماتا هي؛ جا بجا بہت سي لاشیں پڑي هونگي؛ وے چپکے اُنہیں نکال پھینکینگے[d]۔ ۴ اِس بات کو سنو، ارے تم جو محتاجوں کے پیچھے هانپتے جاتے هو[e]، تا کہ تم ملک کے مسکینوں کو مٹاو؛ ۵ اور تم کہتے هو، کہ یہہ نیا چاند کب گذر جائیگا، تاکہ هم غلہ بیچیں؟ اور سبت کا دن[f]، تاکہ گیہوں کے کھتے کھولیں؟ اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرتے، اور دغا سے جھوٹھي ترازو بناتے[g]؛ ۶ تاکہ هم روپے پر مسکین کو، اور ایک جوڑا جوتي پر کنگال کو مول لیں[h]، اور گیہوں کا پھٹکن بیچیں۔ ۷ خداوند نے یعقوب کي حشمت کي قسم کھائي هي[i]، کہ یقیناً میں اُنکے کاموں میں سے ایک کو بھي نہیں بھولونگا[k]۔ ۸ کیا وہ سرزمین اُس سبب سے نہیں کانپیگي[l]، اور هر ایک جو اُسپر بستا هي ماتم نہیں کریگا؟ کیا وہ بارہ کے مانند سرتاسر نہ چڑھیگي، اور مصر کي ندي کي مانند موج ماریگي[m]، اور اُتر جائیگي۔ ۹ اور اُسي دن میں بھي یوں هوگا، خداوند یہوواہ فرماتا هي، کہ میں ایسا کرونگا، کہ سورج دوپہر کے وقت غروب هو جائیگا، اور میں روز روشن میں سرزمین کو اندھیرا کر دونگا[n]: ۱۰ اور میں تمھاري عیدوں کو ماتم سے، اور تمھارے گیتوں کو نوحے سے مبدل کرونگا: اور هر ایک کي کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا[o]، اور هر ایک کے سر پر چندلاپن بھیجونگا؛ اور میں ایسا ماتم کرونگا، جیسا اِکلوتے بیٹے پر هوتا هي[p]، اور اُسکا انجام تلخ دن هوگا۔

[a] حزق ۷ : ۲
[b] عمو ۷ : ۸
[c] عمو ۵ : ۲۳
[d] عمو ۶ : ۹، ۱۰
[e] زبور ۱۴ : ۴، امثـ ۳۰ : ۱۴
[f] نحمیاہ ۱۳ : ۱۵، ۱۶
[g] میکہ ۶ : ۱۰، ۱۱، هوسیع ۱۲ : ۷
[h] عمو ۲ : ۶
[i] عمو ۶ : ۸
[k] هوسیع ۸ : ۱۳، اور ۹ : ۹
[l] هوسیع ۴ : ۳
[m] عمو ۹ : ۵
۷۹۱
[n] ایوب ۵ : ۱۴، یسعیاہ ۱۳ : ۱۰، اور ۵۹ : ۹، ۱۰، یرمیاہ ۱۵ : ۹، میکہ ۳ : ۶
[o] یسعیاہ ۱۵ : ۲، ۳، یرمیاہ ۴۸ : ۳۷، حزق ۷ : ۱۸، اور ۲۷ : ۳۱
[p] یرمیاہ ۶ : ۲۶، زکر ۱۲ : ۱۰

۱۱ دیکھو، وے دن آتے هیں، خداوند یہوواہ فرماتا هي، کہ میں اُس ملک میں کال ڈالونگا؛ سو وہ نہ روٹي کا، اور نہ پاني کي پیاس کا کال، بلکہ ایسا کال کہ جس میں خداوند کي باتیں سنني نہ جائینگي[q]: ۱۲ تب وے اِس سمندر سے اُس سمندر کو، اور اُتر سے پورب کو بھٹکتے پھرینگے، اور خداوند کے کلام ڈھونڈھنے کے لیئے اِدھر اُدھر دوڑینگے؛ پر نہیں پاوینگے۔ ۱۳ اور اُس دن شکیل کنواریاں، اور جوان مرد مارے پیاس کے غش کھا جائینگے؛ ۱۴ وے لوگ، جو سمرون کے گناہ[r] کي قسم کھاتے هیں[s]، اور کہتے هیں، کہ اي دان، تیرے معبود کي حیات کي قسم، اور بیرسبع[t] کي طریق[u] کي حیات کي: سو وے گر جائینگے، اور پھر هرگز نہیں اُٹھینگے۔

۹ باب

۱ ویراني جو یقیناً هوگي۔ ۱۱ اِسرائیل بحال هوں، کہ داؤد کا خیمہ مرمت هوکے پھر کھڑا کیا جائیگا۔

میں نے خداوند کو اُس مذبح کے پاس کھڑے هوتے دیکھا، اور اُسنے فرمایا، ستونوں کے سرهانوں کو مار، کہ بنیادیں هلیں، هاں، اُنہیں توڑ ڈال، کہ سبھوں کے سر پر لگے جاویں[a]: اور میں اُن کي اولاد کو تلوار سے مار ڈالونگا: اُن میں سے وہ جو بھاگیگا سو نہ بھاگ نکلیگا[b]، اور جو اُن میں سے نکل بھاگے رهائي نہ پاویگا۔ ۲ اگرچہ وے پاتال میں سیندھکے جائیں، تو میرا هاتھ وهاں سے اُنہیں کھینچ نکالیگا[c]: اگرچہ آسمان پر چڑھ جائیں، تو میں وهاں سے اُنہیں اُتار لاؤنگا[d]۔ ۳ اگرچہ وے آپ کو کرمل کي بلندي پر جا چھپاویں، میں کھوجکے اُنہیں وهاں سے نکالونگا؛ اور اگرچہ سمندر کي تھاہ میں میري نظر سے چھپ جائیں، تو میں وهاں سانپ کو حکم کرونگا، اور وہ اُن کو کاٹیگا۔ ۴ اور اگرچہ وے اسیر هوکے اپنے دشمنوں کے آگے جاویں، تو وهاں تلوار کو حکم کرونگا، اور وہ اُنکو مار ڈالیگي[e]؛ هاں، میں اُنپر نگاہ بد کرونگا[f]،

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

[q] ۱ سمو ۳ : ۱، زبور ۷۴ : ۹، حزق ۷ : ۲۶
[r] اِستـ ۹ : ۲۱
[s] هوسیع ۴ : ۱۵
[t] عمو ۵ : ۵
[u] دیکھو اعمـ ۹ : ۲، اور ۱۸ : ۲۵، اور ۱۹ : ۹، ۲۳، اور ۲۴ : ۱۴
[a] زبور ۶۸ : ۲۱، حبقوق ۳ : ۱۳
[b] عمو ۲ : ۱۴
[c] زبور ۱۳۹ : ۸، وغیرہ
[d] ایوب ۲۰ : ۶، یرمیاہ ۵۱ : ۵۳، عبد ۴
[e] احبار ۲۶ : ۳۳، اِستـ ۲۸ : ۶۵، حزق ۵ : ۱۲
[f] احبار ۱۷ : ۱۰، یرمیاہ ۴۴ : ۱۱

اور نظر نیک نہ کرونگا۔ ۵ کیونکہ خداوند ربّ الافواج وہ ہی، کہ اگر اپنے ہاتھ سے زمین کو چھوئے، وہ گداز ہو جائیگی، اور اُسکے سارے باشندے سب ماتم کرینگے؛ اور وہ ندی کی باڑھ کی مانند سرتاسر چڑھیگی، اور مصر کی ندی کی مانند پھر اُتر جائیگی۔ ۶ یہہ وہ ہی، جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بنا کرتا ہی، اور زمین پر اپنے گردون کی محراب کو قایم کرتا ہی؛ وہ، جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ہی، اور اُنھیں روے زمین پر اُنڈیلتا ہی: اُسکا نام خداوند ہی۔ ۷ ای بنی اِسرائیل، کیا تم لوگ میرے آگے کوش کی اولاد کی مانند نہیں ہو؟ خداوند فرماتا ہی۔ کیا میں اِسرائیل کو مصر کی سرزمین سے، اور فلسطیوں کو کفتور سے، اور ارامیوں کو قیر سے نہیں نکال لایا ہوں؟ ۸ دیکھو، خداوند یہوواہ کی آنکھیں اِس گنہگار مملکت پر ہیں، اور میں اُسے مٹا ڈالونگا، کہ روے زمین پر نہ رہے؛ مگر یعقوب کے گھرانے کو میں بالکل نہیں مٹاؤنگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۹ کہ دیکھو، میں حکم کرونگا، اور اِسرائیل کے گھرانے کو ساری قوموں کے درمیان، جس طرح سے چھلنی میں چھانتے ہیں، چھانونگا؛ اور ایک دانہ بھی زمین پر گرنے نہ پاویگا۔ ۱۰ میری گروہ میں کے سارے گنہگار، جو کہتے ہیں، کہ آفت نہ تو پیچھے سے ہم تک آویگی، اور نہ آگے سے ہم پر پڑیگی، سو تلوار سے مارے جائینگے۔

۱۱ میں اُسی دن میں داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کرونگا، اور اُس کے رخنوں کو بند کرونگا؛ اور میں اُسکے ٹوٹے پھوٹے مکان کی مرمت کرونگا، اور اُسے، جیسا اگلے دنوں میں تھا، ویسا تعمیر کرونگا؛ ۱۲ تاکہ وے ادوم کے باقی لوگوں کو، اور ساری قوموں کو، جن پر میرا نام کہا جائیگا، اپنی میراث میں لے لیویں، خداوند، جو اِس کام کا کرنیوالا ہی، فرماتا ہی۔ ۱۳ دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند فرماتا ہی، کہ جوتنیوالا کاٹنیوالے کا، اور انگور کا کچلنیوالا بونیوالے کا پیچھا کرنے اُسکے برابر آویگا، اور سارے پہاڑوں سے نئی مے ٹپکیگی، اور سارے ٹیلے گداز ہونگے۔ ۱۴ اور میں اپنی گروہ اِسرائیل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا، اور وے اُجاڑ شہروں کو بناوینگے، اور اُن میں بود و باش کرینگے؛ اور وے تاکستانوں کو لگاوینگے، اور اُن کی مے پیئینگے؛ وے باغوں کو لگائینگے، اور اُنکے پھل کھائینگے۔ ۱۵ کیونکہ میں اُن کو اُن کی سرزمین پر لگاؤنگا؛ اور وے اپنی سرزمین سے، جس کو میں نے اُنھیں دیا ہی، کبھی اُکھاڑے نہ جائینگے، خداوند تیرا خدا فرماتا ہی۔

عبدیاہ نبی کی کتاب

۱ باب

۱ ادوم کی ہلاکت جو ہونیوالی تھی، ۳ اُن کی مغروری کے سبب، ۱۰ اور اُس ناانصافی کے باعث جو اُنھوں نے یعقوب کے ساتھ کی تھی۔ ۱۷ بابت اُس نجات اور فتح کی جو یعقوب حاصل کریگا۔

عبدیاہ کی رویا۔ خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں یوں فرماتا ہی: ہم نے خداوند سے ایک خبر سنی ہی، اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچی بھیجا گیا ہی، اُٹھو تم، اور آؤ، ہم جنگ کے لیئے اُسپر چڑھیں۔ ۲ دیکھہ، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کردیا ہی: تو نہایت ذلیل ہی۔

۳ تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا ہی، ای تو، جو چٹان کے دراروں میں

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

پیشتر مسیح سے ۷۸۷ — ۵۸۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

رهتا هی[c]؛ تيرا تو مکان بلند هی، اور تو اپنے دل ميں کهتا هی، ايسا کون هی، جو مجهے زمين پر تلے اُتاريگا[d]؟ ۴ اگرچه تو عقاب کي مانند بلندي پکڑے[e]، اور ستاروں کے درميان اپنا گهونسلا بناوے[f]، توبهي ميں تجهے وهاں سے نيچے اُتارونگا، خداوند فرماتا هی. ۵ اگر چور تيرے يهاں آئے هوں، يا رات کو ڈکيت، (تيري کيسي بربادي هی!) تو کيا وے اپنے مطلب کے مطابق نهيں چراتے[g]؟ اگر انگور توڑنيوالے تجهه پاس آئے هوں، تو کيا وے چند انگور نهيں چهوڑتے[h]؟ ۶ عيسؤ کا مال کيونکر ڈهونڈهه نکالا گيا، اور اُس کے چهپے مکانوں ميں کس طرح تلاش هوئي! ۷ تيرے سارے هم‌عهدوں نے تجهے سرحد تک هانک ديا هی: اور اُن لوگوں نے، جو تجهه سے ميل رکهتے تهے[i]، تجهے فريب ديا، اور تجهے مغلوب کيا: اور اُنهوں نے جو تيري روٹي کهاتے تهے، تيرے نيچے جال بچهايا؛ اُسميں ذره دانائي نهيں[k]. ۸ خداوند فرماتا هی، کيا ميں اُس دن ميں داناؤں کو جو ادوم ميں هيں، اور عقلمندي کو جو عيسؤ کے پهاڑوں ميں هی، نابود نه کرونگا[l]؟ ۹ اری او تيمان[m]، تيرے پهلوان گهبرا جائينگے[n]، يهاں تک که کوه عيسؤ کے باشندوں ميں سے هر ايک کاٹ ڈالا جائيگا.

۱۰ اُس قتل کے باعث، اور اُس ظلم کے سبب، جو تو نے اپنے بهائي يعقوب پر کيا هی[o]، تو خجالت سے مُلبس هوگا، اور تو ابدالاباد تک نيست رهيگا[p]. ۱۱ جس دن که تو اُس کے مقابل کهڑا تها، جس دن که اجنبي لوگ اُس کے لشکروں کو اسير کرکے لے گئے، اور بيگانه لوگوں نے اُسکے پهاٹکوں سے داخل هوکر يروسلم پر قرعه ڈالا[q]، تو بهي اُن ميں سے ايک کي مانند تها. ۱۲ تجهے لازم نه تها، که تو اُس دن[r] اپنے بهائي پر، جس وقت وه جلاوطن هوا، نظر کرتا[s]، اور بني يهوداه کي هلاکت کے دن ميں، خوشوقت

c ۲ سلا ۱۴ : ۷
d يسع ۱۴ : ۱۳، ۱۴، ۱۵
e مکاش ۱۸ : ۷
f ايوب ۲۰ : ۶
يرم ۴۹ : ۱۶
اور ۵۱ : ۵۳
عمو ۹ : ۲
g تثنية ۲۴ : ۲۱
h يرم ۴۹ : ۹
i اِستر ۲۴ : ۱۱
يسع ۱۷ : ۶
اور ۲۴ : ۱۳
k يرم ۳۸ : ۲۲
l يسع ۱۹ : ۱۱، ۱۲
ايوب ۵ : ۱۲، ۱۳
m يسع ۲۹ : ۱۴
يرم ۴۹ : ۷
n يرم ۴۹ : ۷
o زبور ۷۶ : ۵
عمو ۲ : ۱۶
p پيد ۲۷ : ۴۱
زبور ۱۳۷ : ۷
حزق ۲۵ : ۱۲
اور ۳۵ : ۵
عمو ۱ : ۱۱
q حزق ۳۵ : ۹
سلا ۱ : ۴
r يوايل ۳ : ۳
نحوم ۳ : ۱۰
s زبور ۳۷ : ۱۳
اور ۱۳۷ : ۷
زبور ۲۲ : ۱۷
اور ۵۴ : ۷
اور ۵۹ : ۱۰
ميکه ۴ : ۱۱
اور ۷ : ۱۰

هوتا[t]، اور مصيبت کے دن گهمنڈ کي باتيں کهتا. ۱۳ تجهے مناسب نه تها، که تو ميرے لوگوں کے پهاٹکوں سے اُنکي مصيبت کے دن ميں گهستا؛ تجهے هاں، تجهے لازم نه تها، که اُنکي مصيبت کے دن اُنکي بپت پر نظر کرتا، اور اُنکي مصيبت کے دن اُنکے اسباب پر هاتهه بڑهاتا: ۱۴ تجهے لازم نه تها که گهاٹي ميں کهڑے هوکر اُسکے لوگوں کو جو بهاگے جاتے تهے قتل کرے، اور نه اُس دکهه کے دن ميں اُسکے بچے هوؤں کو پکڑکے حواله کرے. ۱۵ کيونکه ساري قوموں پر خداوند کا دن آ پهنچا هی[u]؛ جيسا تو نے کيا هی، ويسا تجهسے کيا جائيگا[x]؛ تيري بدي کا بدلا تيرے سر پر پڑيگا. ۱۶ کيونکه جسطرح تم نے ميرے مقدس پهاڑ پر پيا، اُسيطرح ساري قوميں سدا پيئينگي[y]؛ هاں، پيئينگي، اور سڑکينگي؛ اور وے ايسي هونگي که گويا وے تهي هي نهيں.

۱۷ ليکن وے جو نکل بچيں[z]، صيهون کے پهاڑ پر[a] موجود هونگے، اور وه مقدس هوگا، اور يعقوب کا گهرانا اپني ميراث پر قابض هوگا. ۱۸ تب يعقوب کا گهرانا ايک آگ هوگا، اور يوسف کا گهرانا شعله[b]، اور عيسؤ کا گهرانا پوال؛ اور وے اُن کے درميان بهڑکينگے، اور اُنکو کها جائينگے؛ اور عيسؤ کے گهرانے سے کوئي نهيں بچيگا، کيونکه خداوند نے يه فرمايا. ۱۹ دکهن کے رهنيوالے عيسؤ کے کوهستان کے[c]، اور ميدان کے باشندے فلسطيوں کے مالک هونگے[d]، اور وے اِفرائيم کے کهيت اور سمرون کے کهيت اپنے قبضے ميں رکهينگے؛ اور بنيامين جلعاد کا وارث هوگا. ۲۰ اور بني اِسرائيل کے لشکر کے سارے اسير، جو کنعانيوں کے بيچ صارپت[e] تک موجود هيں، اور يروسلم کے اسير، جو سفاراد ميں هيں، دکهن کے شهروں پر قابض هو جائينگے[f]. ۲۱ اور رهائي دينيوالے[g] صيهون کے پهاڑ پر چڑهکے آوينگے، تا که عيسؤ کے کوهستان کي عدالت کريں؛ اور سلطنت خداوند کي هوگي[h].

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

t ايوب ۳۱ : ۲۹
امثا ۱۷ : ۵
اور ۲۴ : ۱۷، ۱۸
ميکه ۷ : ۸

۵۸۵ کے قريب

u حزق ۳۰ : ۳
يوايل ۳ : ۱۴
x حزق ۳۵ : ۱۵
حبق ۲ : ۸
y يرم ۲۵ : ۲۸، ۲۹
اور ۴۹ : ۱۲
يوايل ۳ : ۱۷
z ۱ پطر ۴ : ۱۷
a عمو ۹ : ۸
يوايل ۲ : ۳۲
b يسع ۱۰ : ۱۷
ذکر ۱۲ : ۶
c عمو ۹ : ۱۲
d صفن ۲ : ۷
e ۱ سلا ۱۷ : ۹، ۱۰
f يرم ۳۲ : ۴۴
g ۱ تمط ۴ : ۱۶
يعق ۵ : ۲۰
h زبور ۲۲ : ۲۸
دان ۲ : ۴۴
اور ۷ : ۱۴، ۲۷
ذکر [illegible]
لوقا [illegible]
مکاش [illegible]
اور ۱۹ : ۶

یونہ نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونہ نینوہ کو جانے کا حکم پاکے ترسیس کو بھاگ جاتا. ۷ ایک آندھی سے وہ روکا جاتا؛ ۱۱ بعد اُس کے وہ سمندر میں ڈالا جاتا، ۱۷ جہاں ایک مچھلی اُسے کو نگل جاتی.

اور خداوند کا کلام یونہ[a] بن امتی کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اُٹھ، اُس بڑے شہر نینوہ[b] کو جا، اور اُسکی مخالفت میں منادی کر؛ کیونکہ اُنکی شرارت میرے سامھنے اُوپر آئی[c]. ۳ لیکن یونہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے[d] کے لیئے اُٹھا: اور وہ یافا[e] میں اُتر گیا، اور وہاں ایک جہاز کو، جو ترسیس کو جانے پر تھا، پایا؛ تب اُسکا کرایہ دیکر اُسپر چڑھا، تا کہ خداوند کے حضور سے[f] ترسیس کو اُن کے ساتھ جاوے.

۴ لیکن خداوند نے سمندر پر ایک بڑی آندھی بھیجی[g]، اور سمندر کے درمیان طوفان نے شدت کی، ایسی کہ گمان تھا کہ جہاز تباہ ہو جاویگا. ۵ تب ملاح ہراسان ہوئے، اور ہر ایک نے اپنے اپنے معبود کو پکارا، اور وے اجناس جو جہاز پر تھیں، سمندر میں ڈال دیں[h]، تا کہ یوں اُسے ہلکا کریں. پر یونہ جہاز کے اندر[i] اُترکر پڑا تھا، اور سو گیا. ۶ تب ناخدا اُسکے پاس گیا، اور اُسے کہا، کہ کیوں ہوا، کہ تو پڑکے سو رہا؟ اُٹھ، اپنے خدا کو پکار[k]؛ اگر ایسا ہوگا، کہ خدا ہمیں یاد کرے[l]، تو ہم ہلاک نہ ہونگے.

۷ اور اُنھوں نے آپس میں کہا، کہ آؤ، ہم لوگ قرعہ ڈالکر[m] دریافت کریں، کہ کس کے سبب سے ہم پر یہہ بلا آئی. چنانچہ اُنھوں نے قرعہ ڈالا، اور قرعہ میں یونہ کا نام نکلا. ۸ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، تو ہم کو بتلا، کسکے سبب سے یہہ بلا ہم پر آئی ہے[n]: تیرا کیا پیشہ ہے؟ اور تو کہاں سے آیا؟ تیرا وطن کہاں؟ اور تو کس قوم میں کا ہے؟ ۹ اُس نے اُن سے کہا، کہ میں عبرانی ہوں، اور یہوواہ، آسمان کے خدا سے، جس نے سمندر اور خشکی کو پیدا کیا ہے[o]، ترسان ہوں. ۱۰ تب وے لوگ نہایت ڈرے، اور اُسے کہنے لگے، کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ کیونکہ اُنھوں نے دریافت کیا تھا، کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہے؛ اسلیئے کہ اُسنے آپ اُنھیں کہا تھا.

۱۱ تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، کہ ہم تجھ سے کیا کریں. تا کہ سمندر ہمارے لیئے ساکت ہو جائے؟ کہ سمندر زیادہ طوفانی ہوتا چلا جاتا تھا. ۱۲ تب اُسنے اُنھیں کہا، کہ تم لوگ مجھ کو اُٹھاکر سمندر میں ڈال دو[p]، تو تمھارے واسطے سمندر کا تلاطم جاتا رہیگا: کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ یہہ بڑی آندھی میرے ہی سبب سے تم پر نازل ہوئی. ۱۳ تسپر بھی ملاحوں نے ڈانڈ مارنے میں بڑی محنت کی، تا کہ کنارہ پکڑیں، لیکن وے نہ سکے[q]؛ اِس لیئے کہ سمندر اُن کی مخالفت میں اور بھی زیادہ زور سے موج مارتا تھا. ۱۴ تب وے خداوند کے حضور چلائے اور بولے، کہ اے خداوند، ہم تیری منت کرتے ہیں، کہ ہم لوگ اِس آدمی کی جان کے سبب سے ہلاک نہ ہوویں، اور خون ناحق کو ہماری گردن پر مت ڈال[r]: کیونکہ، اے خداوند، تو نے جو چاہا ہے، سو ہی کیا ہے[s]. ۱۵ اور اُنھوں نے یونہ کو اُٹھاکر سمندر میں ڈال دیا، اور سمندر کا تلاطم موقوف ہو گیا[t]. ۱۶ تب وے لوگ خداوند سے نپٹ ڈرے[u]، اور اُنھوں نے خداوند کے حضور ایک قربانی گذرانی، اور نذریں مانیں.

۱۷ پر خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی، کہ یونہ کو نگل جاوے. اور یونہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا[w].

پيشتر مسيح سے ۸۶۲ كے قريب

۲ باب

۱ يونه كي دعا. ۱۰ اِس بيان ميں، كه وه مچهلي كے پيٹ سے بچ نكلتا.

تب يونه نے مچهلي كے پيٹ ميں خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي؛ ۲ اور كہا، كه ميں نے اپني بپت ميں خداوند كو پكارا، اور اُسنے ميري سني؛ هاں، ميں پاتال كے بطون ميں سے چلايا، اور تو نے ميري آواز سني. ۳ كيونكه تو هي نے مجهے گہراو ميں سمندر كے ‖درميان ڈالا، اور پاني كے دهاروں نے مُجهے گهير ليا. اور تيري ساري موجيں اور ڈهيو مجهه پر سے گذر گئيں. ۴ تب ميں نے كہا، كه ميں تيري نظر سے دور پهينكا گيا؛ توبهي تيري مقدس هيكل كي طرف پهر نظر كرونگا. ۵ پانيوں نے مجهه كو ميري جان تك گهير ليا، اور گہراو نے چاروں طرف سے مجهے بند كر ركها هي، اور سمندر كے سوار ميرے سر پر لپيٹے گئے. ۶ اور ميں پہاڑوں كي جڑوں تك اُتر كے جاتا؛ زمين كے اڑبنگے مجهه پر هميشه كے ليئے بند رهتے؛ مگر، اي خداوند ميرے خدا، تو ميري جان كو گور ميں سے رهائي ديگا. ۷ جسوقت ميرا جي مجهه ميں ڈوب گيا، تب ميں نے خداوند كو ياد كيا، اور ميري دعا تيري مقدس هيكل ميں تجهه تك پهنچي. ۸ جو لوگ كه جهوٹهي بطالتوں كو مانتے هيں، وے اپني نعمتيں كهو ديتے هيں. ۹ پر ميں شكرگذاري كي آواز سناكے تيرے آگے قرباني گذرانونگا؛ ميں اپني نذروں كو ادا كرونگا. نجات خداوند سے هي. ۱۰ اور خداوند نے مچهلي كو كہا، اور اُس نے يونه كو خشكي پر اُگل ديا.

۳ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يونه، دوباره اُٹها جاكے، نينويوں كے درميان منادي كرتا. ۵ اُن كے توبه كرنے پر، ۱۰ خدا پچهتاكے اپنے ارادے سے باز آتا.

اور خداوند كا كلام دوسري بار يونه كو پهنچا، اور اُسنے كہا، كه ۲ اُٹهه، اُس بڑے شهر نينوه كو جا، اور وهاں اُس بات كي منادي كر، جس كا ميں تجهے حكم ديتا. ۳ تب يونه خداوند كے كلام كے مطابق اُٹهكر نينوه كو گيا. اور نينوه ‖خدا كے سامهنے ايك بڑا شهر تها، كه اُسكي اِحاطه تين دن كي راه تهي. ۴ اور يونه شهر ميں داخل هونے لگا، اور ايك دن كي راه جاكے منادي كي، اور كہا، چاليس اور دن هونگے، تب نينوه برباد كيا جائيگا.

پيشتر مسيح سے ۸۶۳ كے قريب

۵ تب نينوه كے باشندوں نے خدا پر اِعتقاد كيا، اور روزه كي منادي كي، اور سب نے چهوٹے سے بڑے تك ٹاٹ پهنا. ۶ اور يهه خبر نينوه كے بادشاه كو پهنچي؛ اور وه اپنے تخت پر سے اُٹها، اور بادشاهي لباس كو اُتار ڈالا، اور ٹاٹ اوڑهكر راكهه پر بيٹهه گيا. ۷ اور بادشاه اور اُسكے اركان دولت كے فرمان سے ايك اِشتهار نينوه ميں كيا گيا، اور اِس بات كي منادي هوئي، كه كوئي اِنسان، يا حيوان، گله، يا رمه، كوئي چيز مطلق نه چكهے، اور نه كهاوے، اور نه پاني پيوے؛ ۸ ليكن اِنسان اور حيوان ٹاٹ سے ملبس هوويں، اور خدا كے حضور شدت سے ناله كريں: بلكه هر كوئي اپني اپني بري راه سے، اور اپنے اپنے ظلم سے، جو اُنكے هاتهوں ميں هي، باز آويں. ۹ كيا جانيں، كه خدا پهريگا، اور پچهتائيگا، اور اپنے قهر شديد سے باز آويگا، تاكه هم لوگ هلاك نه هوں؟ ۱۰ اور خدا نے اُنكے كاموں كو ديكها، كه وے اپني اپني بري راه سے باز آئے: تب خدا اُس بدي سے، جو اُسنے كهي تهي كه ميں اُن سے كرونگا، پچهتاكے باز آيا، اور اُسنے اُن سے وه بدي نه كي.

۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يونه خدا كي رحمت سے بيزار هوكے كُرَبتا هي، ۴ اور ايك رِينڈي كے درخت كي معرفت سے تنبيه پاتا.

پر يونه اُس سے نهايت ناخوش هوا، اور نپٹ رنجيده هو گيا. ۲ اور اُسنے خداوند كے آگے دعا مانگي، اور كہا، كه اي خداوند، ميں تجهه سے عرض كرتا هوں، كيا يهه ميرا مقوله نه تها، جس وقت ميں هنوز اپنے وطن ميں تها؟ اِس

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

لیئے میں آگے سے ترسیس کو بھاگا[a]؛ کیونکه میں جانتا تھا، که تو کریم اور رحیم خدا هی[b]، جو غصه کرنے میں دھیما هی، اور نهایت مهربان هی، اور پچھتا کے آپکو بدي سے باز رکھتا هی. ۳ اب، ای خداوند، میں تیري منت کرتا هوں؛ که میري جان کو مجھ سے لے لے[c]؛ کیونکه میرا مرنا میرے جینے سے بهتر هی[d]؟ ۴ تب خدا نے فرمایا، کیا تو شدت سے رنجیده هوتا هی؟ ۵ اور یونه شهر سے باهر جاکے شهر کي پورب طرف بیٹھا، اور وهاں اپنے لیئے ایک چھپر بنایا؛ اور اُس کے نیچے چھانو میں بیٹھ رها، که دیکھے اُس شهر کا حال کیا هونا هی. ۶ تب خداوند خدا نے ‖ ریندي کا ایک درخت اُگایا، اور اُسے یونه کے اُوپر دوڑایا، تاکه وه اُسکے سر پر سایه کرے، اور اُسے تکلیف سے چھڑاوے. اور یونه اُس ریندي کے پیڑکے سبب سے † نهایت خوش هوا. ۷ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک کیڑے کو طیار کیا، اور اُسنے اُس ریندي کے درخت کو کاٹا، ایسا که وه سوکھ گیا. ۸ اور جب آفتاب چڑھا، تب ایسا هوا، که خدا نے پورب کي طرف سے لوه چلائي؛ اور آفتاب کي گرمي نے یونه کے سر میں اثر کیا؛ وه غش میں آیا، اور اپني جان کے لیئے موت چاهي، اور کها، که اِس میرے جینے سے میرا مرنا بهتر هی[e]. ۹ اور خدا نے یونه کو کها، کیا تو اُس ریندي کے درخت کے سبب شدت سے رنجیده هی؟ اُسنے کها، میں یهاں تک رنجیده هوں، که مرنے چاهتا هوں. ۱۰ تب خداوند نے فرمایا، که تجھے اُس ریندي کے درخت پر رحم آیا، جس کے لیئے تو نے کچھ محنت نه کي؛ اور نه تو نے اُسے اُگایا، جو ‖ ایک هي رات میں اُگا، اور ایک هي رات میں سوکھ گیا: ۱۱ اور کیا مجھے لازم نه تھا که میں اِتنے بڑے شهر نینوه[f] پر، جس میں ایک لاکھ بیس هزار آدمیوں سے زیاده هیں، جو اپنے دهنے بائیں هاتھ کے درمیان اِمتیاز نهیں کر سکتے[g]، اور مواشي بھي بهت هیں[h]، شفقت نه کروں؟

[a] یونه ۱ : ۳ [b] خر ۳۴ : ۶ زبور ۸۶ : ۵ یوایل ۲ : ۱۳ [c] سلا ۱۹ : ۴ [d] ۸ آیت

‖ عبراني میں قدیون. † عبراني میں، بڑي خوشي سے خوش هوا.

[e] ۳ آیت

‖ عبراني میں، ایک رات کا فرزند تھا.

[f] یونه ۱ : ۲ اور ۳ : ۲، ۳ [g] اِسة ۱ : ۳۱ [h] زبور ۳۶ : ۱ اور ۱۴۵ : ۹

میکه نبي کي کتاب

۱ باب

۷۵۰ کے قریب

۱ میکه اِس کا بیان کرتا که قهر الهي، جو یعقوب پر پڑا تھا، سو اُس کي بت‌پرستي کے سبب سے آیا. ۱۰ اُنهیں چتا دیتا که نوحه کریں.

خداوند کا کلام، جو یهوداه کے شاهان یوتام، اور آخز، اور حزقیاه کے دنوں میں مورستي میکه[a] کو پهنچا، جو اُسنے سمرون اور یروسلم کي بابت دیکھا[b]. ۲ سنو، ای سارے لوگو؛ اور کان دهر، ای زمین[c]، تو اور سب سمیت جو تجھ پر هیں: اور خداوند یهوواه، هاں، خداوند اپني مقدس هیکل سے[d] تم پر گواهي دیوے[e]. ۳ کیونکه، دیکھ، خداوند اپنے مکان سے[f] باهر نکلتا هی[g]، اور وه اُتریگا، اور زمین کے اُونچے مکانوں کو پایمال کریگا[h]. ۴ اور سارے پهاڑ اُسکے تلے پگھل جائینگے[i]، اور وادیاں پھٹینگي، جیسا که موم آگ کے سامھنے پگھل جاتا، اور جیسا پاني جو کڑاڑے پر سے بهه جاتا هی. ۵ یهه سب یعقوب کي خطا اور اِسرائیل کے گناه کے سبب سے هی. یعقوب کي خطا کیا هی؟ کیا سمرون نهیں؟ اور یهوداه کے اُونچے مکان کیا هیں؟ کیا یروسلم نهیں؟ ۶ اِس لیئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کي مانند[k] اور انگوري باغ لگانے کي جگھه کے مانند

[a] یرم ۲۶ : ۱۸ [b] عمو ۱ : ۱ [c] اِسة ۳۴ : ۱ یسعه ۱ : ۲ [d] زبور ۱۱ : ۴ یونه ۲ : ۷ حبة ۲ : ۲۰ [e] زبور ۵۰ : ۷ ملا ۳ : ۵ [f] زبور ۱۱۵ : ۳ [g] یسعه ۲۶ : ۲۱

[h] اِسة ۳۲ : ۱۳ اور ۳۳ : ۲۹ عمو ۴ : ۱۳ [i] قاض ۵ : ۵ زبور ۹۷ : ۵ یسعه ۶۴ : ۱، ۲، ۳ عمو ۹ : ۵ حبة ۳ : ۶، ۱۰ [k] ۲ سلا ۱۹ : ۲۵ میکه ۳ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ قریب

بناؤنگا: اور میں اُسکے پتهروں کو وادي میں ڈهلکاؤنگا، اور اُس کي نیووں کو اُکهاڑونگا[l]. ۷ اور اُس کي ساري کهودي هوئي مورتیں چورچور کي جائینگي، اور اُسکے سب اسباب، جو خرچي کے طور پر ملے تهے[m]، آگ سے جلائے جائینگے؛ اور میں اُس کے سارے بتوں کو خراب کرونگا: کیونکه اُس نے یهه سب کچهه ایک کسبي کي خرچي سے پیدا کیا هی، اور وه پهر ایک کسبي کي خرچي هو جائیگا. ۸ اِس لیئے میں کڑهونگا، اور ماتم کرونگا[n]، میں ننگا اور برهنه هوکے پهرونگا[o]: میں ||گیدڑوں کي طرح چلاؤنگا، اور شترمرغوں کي مانند شور کرونگا[p]. ۹ کیونکه اُسکا زخم لاعلاج هی؛ سو وه یهوداه تک بهي آیا[q]، وه میرے لوگوں کے پهاٹک تک، هاں، یروسلم تک پهنچا.

۱۰ تم جات میں اُسکي خبر مت دو[r]، اور ||عکو میں مت روؤ: † بیت عفره میں، خاک پر لوٹا کرو. ۱۱ ای سفیر کي رهنیوالي، تو ننگي هوکے اور شرم کهاکے چلي جا[t]: وه جو زانان میں بستي هی نکل نهیں جاتي؛ بیت ایصل کے ماتم کے باعث اُسکے اُترنے کي جگهه تم سے لے لي جائیگي. ۱۲ مروت کي رهنیوالي اپنے اموال کے لیئے کڑهتي هی: کیونکه خداوند کي طرف سے[x] بلا نازل هوئي، جو یروسلم کے پهاٹک تک پهنچي. ۱۳ ای لکیس[z] کي رهنیوالي، بادپا جانور کو گاڑي میں جوت: وه صیهون کي بیٹي کے لیئے پهلا گناه هوئي؛ کیونکه اِسرائیل کي خطائیں تجهه میں پائي گئیں. ۱۴ اِسلیئے تو مورست جات کو طلاق کر دیگا: ||اکذیب[b] کے گهرانے اِسرائیل کے بادشاهوں سے دغا کرینگے. ۱۵ بلکه، ای مریسه[c] کي باشنده، میں اُسکو، جو تجهه پر قابض هو، تیرے درمیان لاؤنگا؛ وه عدولام[a] تک، جو اِسرائیل کي شوکت هی، آویگا. ۱۶ آپکو چندلا بنا[b]، اپنے پیارے لڑکوں کے لیئے[c] اپنے سر مندا؛ عقاب کي مانند اپنے چندلاپن کو زیاده کر؛ کیونکه وے تجهه پاس سے اسیر هوکے گئے.

l حزق ۱۳ : ۱۴ — m هوسع ۲ : ۵، ۱۲ — n یسع ۲۱ : ۳ اور ۲۲ : ۴ — o یرم ۲ : ۹ — p یسع ۲۰ : ۲، ۳ — || یا، گیدڑوں — q ایوب ۳۰ : ۲۹ — r زبور ۱۰۲ : ۶ — ۲ سلا ۱۸ : ۱۳ — یسع ۸ : ۷، ۸ — s ۲ سمو ۱ : ۲۰ — || یا، طاق — || یا، روؤ — † یعنی خاک کے گهر میں — یرم ۶ : ۲۶ — t یسع ۲۰ : ۴ اور ۴۷ : ۲، ۳ — یرم ۱۴ : ۱۹ — نحوم ۳ : ۷ — x عمو ۳ : ۶ — z ۲ سلا ۱۸ : ۱۴، ۱۷ — || یعنی، جهوٹا — b یشوع ۱۵ : ۴۴ — c یشوع ۱۵ : ۴۴ — a ۲ توا ۱۱ : ۷ — b ایوب ۱ : ۲۰ — یسع ۱۵ : ۲ اور ۲۲ : ۱۲ — یرم ۷ : ۲۹ اور ۱۶ : ۶ اور ۴۷ : ۵ اور ۴۸ : ۳۷ — c نوحه ۴ : ۵

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ قریب

۲ باب

۱ ظالم کي بابت. ۴ ایک نوحه جو هوگا. ۷ بے انصافي اور بت پرستي کے سبب سے نبي کا اُنهیں ملامت کرنا. ۱۲ وعده هونا که یعقوب پهر بحال کیا جائیگا.

اُنپر واویلا هی، جو برائي کے منصوبے باندهتے هیں[a]، اور اپنے بستر پر شرارت کي تدبیریں اِیجاد کرتے[b]! جب صبح روشن هوتي، وے یهه عمل میں لاتے هیں، کیونکه وه اُنکے دست قدرت میں هی[c]. ۲ وے کهیتوں کا لالچ کرتے هیں[d]، اور ظلم کرکے اُنهیں لے لیتے هیں؛ اور گهروں کا طمع کرتے هیں: اور اُنکو چهین لیتے هیں: اِسي طرح آدمي پر اور اُسکے گهر پر، هاں، مرد پر اور اُس کي میراث پر ظلم کرتے هیں. ۳ اِس لیئے خداوند یوں فرماتا هی، دیکهه، میں اِس گهرانے[e] کي مخالفت میں ایک منصوبه باندهتا هوں، که جس سے تم لوگ اپني گردن بچا نهیں سکوگے؛ اور تم تکبر کے ساتهه نه چلوگے؛ کیونکه یهه ایک برا وقت هوگا[f].

۴ اُسي دن کوئي شخص تم پر ایک مثل لائیگا[g]، اور ایک غمناک نوحه سے ماتم کریگا[h]، اور کهیگا، که هم بالکل غارت هوئے: اُسنے میرے لوگوں کا بخرا بدل ڈالا: اُسنے کیونکر اُسے مجهه سے جدا کر دیا! اُسنے همارے کهیت کسي باغي کو بانٹ دیئے هیں. ۵ اِسلیئے تم میں سے کوئي نهیں رهیگا، جسکے نام پر خداوند کي جماعت میں قرعه پڑے، تاکه وه پیمائش کي رسي ڈالے[k]. ۶ وے اُنکو، جو نبوت کرتے، کهتے هیں، که نبوت مت کرو[l]؛ سو وے اُنکے آگے نبوت نه کرینگے: ایسے لوگوں سے رسوائي جدا نه هوگي.

۷ ای لوگو، تم جو یعقوب کا گهرانا کهلاتے هو، کیا خداوند کي روح کوتاه کي گئي؟ کیا اُسکے یے هي کام هیں؟ کیا میري باتیں اُسکے لیئے، جو سیدها چلتا، مفید نهیں هیں؟ ۸ سابق میں میرے لوگ دشمن کي طرح اُٹهے؛ تم اُنپر سے جو بےفکر هوکے راستے پر چلتے

a هوسع ۷ : ۶ — b زبور ۳۶ : ۴ — c پید ۳۱ : ۲۹ — d یسع ۵ : ۸ — e یرم ۸ : ۳ — f عمو ۵ : ۱۳، افس ۵ : ۱۶ — g حبق ۲ : ۶ — h ۲ سمو ۱ : ۱۷ — i میکه ۱ : ۱۵ — k است ۳۲ : ۸، ۹ — l یسع ۳۰ : ۱۰، عمو ۲ : ۱۲ اور ۷ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

ھیں، گویا که وے لڑائي سے پھر آتے ھیں، قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے ھو. ۹ تم میرے لوگوں کي جوروؤں کو اُنکے ستھرے گھروں سے نکال دیتے ھو: اور تم نے اُنکي اولاد سے ھمیشه کے لیئے میري فوقیت جدا کرلي. ۱۰ تم لوگ اُٹھو، اور جاؤ، کیونکه یهه تمھاري آرامگاه نهیں[m]؛ که یهه ناپاکي کے سبب تمھیں ھلاک کریگي[n]، ھاں، سخت ھلاکت ھوگي. ۱۱ اگر کوئي شخص ھوا اور جھوٹھ کي پیروئي کرکے دروغگوئي کرے[o]، اور کھے، که میں تجھه سے مے اور نشے کي بابت نبوت کرونگا، تو وھي شخص اِس قوم کا نبي ھوگا.

۱۲ ای یعقوب، میں یقیناً تیرے سب کے سب کو فراھم کرونگا؛ میں یقیناً اِسرائیل کے باقي لوگوں کو جمع کرونگا[p]؛ میں اُنھیں اُن بھیڑوں کي مانند[q] جو بصره میں ھوں، اور اُس گله کي مانند جو اُسکي چراگاه کے درمیان ھو، اِکٹھا کرونگا؛ آدمیوں کي کثرت کے سبب وے غل شور کرینگے[r]. ۱۳ توڑنیوالا اُنکے آگے آگے گیا ھی؛ وے توڑتے ھوئے پھاٹک تک گذر جاتے، اور اُسمیں سے نکل جاتے، اور اُنکا بادشاه[s] اُنکے آگے آگے چلیگا، ھاں، خداوند اُنکا سردار ھوگا[t].

۳ باب

۱ امیروں کي بےرحمي. ۵ نبیوں کي دروغگوئي. ۸ دونوں کي بےفکري.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

اور میں نے کھا، که ای یعقوب کے سردارو، اور اِسرائیل کے گھرانے کے قاضیو، میں تمھاري منت کرتا ھوں، سو میري عرض سنو: کیا تمھارے لیئے عدالت کا جاننا مناسب نهیں ھی[a]؟ ۲ تم وے ھو، جو نیکي کا کینه رکھتے ھیں، اور بدي کو پیار کرتے ھیں؛ جو لوگوں کا پوست اُنپر سے کھینچتے ھیں، اور اُنکي ھڈیوں پر سے گوشت نوچتے ھیں؛ ۳ اور جو میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ھیں[b]، اور اُنکي کھال اُنپر سے کھینچتے ھیں؛ اور اُنکي ھڈیوں کو توڑتے ھیں، اور اُنھیں ٹکڑے ٹکڑے کرتے ھیں، گویا که وے ھانڈي کے لیئے، اور گویا که وے گوشت ھیں جو دیگ میں پڑا ھو[c]. ۴ تب وے خداوند کو پکارینگے، پر وه اُن کي نهیں سنیگا[d]؛ ھاں، وه اُس وقت اُنسے اپنا منهه پوشیده کریگا، اِسلیئے که اُنھوں نے برے عمل کیئے ھیں.

۵ خداوند اُن نبیوں کے حق میں، جو میرے لوگوں کو گمراه کر دیتے ھیں[e]، اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے ھیں[f]، اور سلامتي پکارتے ھیں، پر اُس سے جو اُن کے منهه میں لقمه نهیں ڈالتا ھی[g]، لڑنے پر مستعد ھوتے ھیں، یوں فرماتا ھی: ۶ اِسلیئے تم پر رات ھو جائیگي، جسمیں تم رویا نهیں دیکھوگے[h]؛ اور تم پر تاریکي چھا جائیگي جسکے باعث تم غیبداني نه کر سکوگے: اور نبیوں پر آفتاب غروب ھوگا، اور اُن کے لیئے دن اندھیرا بن جائیگا[i]. ۷ تب غیبدان پشیمان ھونگے، اور رمالي کرنیوالے شرم کھائینگے؛ ھاں، سارے لوگ اپني داڑھي کو ڈھانپینگے؛ کیونکه خدا کي طرف سے کچھه جواب نهیں ھی[k]. ۸ لیکن میں، خداوند کي روح کے سبب سے، قوت اور راستي اور دلاوري سے لبالب ھوں، تا که یعقوب کو اُسکا گناه، اور اِسرائیل کو اُسکي خطا جتاؤں[l]. ۹ ای یعقوب کے گھرانے کے سردارو، اور ای اِسرائیل کے گھرانے کے قاضیو، میں تمھاري منت کرتا ھوں، تم جو عدالت سے عداوت رکھتے ھو، اور ساري راستي کو اُلٹا دیتے ھو، اِس بات کو سنو. ۱۰ تم جو صیھون کو خونریزي سے[m] اور یروسلم کو بےانصافي سے بنایا کرتے ھو[n]. ۱۱ اُسکے سردار رشوت لیکے عدالت کرتے ھیں[o]؛ اور اُسکے کاھن اُجرت لیکے تعلیم دیتے ھیں[p]؛ اور اُسکے غیبدان نقدي کے لیئے رمالي کرتے ھیں؛ تسپر بھي وے خداوند پر تکیه کرتے ھیں، اور کھتے ھیں، کیا خداوند ھمارے درمیان نهیں[q]؟ کوئي بلا ھم پر نهیں آویگي. ۱۲ اِسلیئے صیھون تمھارے ھي سبب، کھیت کي طرح جوتا جائیگا[r]، اور یروسلم تودہ تودہ بن جائیگا[s]؛ اور

[m] اِست ۱۲ : ۹، ۱۰
[n] احبا ۱۸ : ۲۵، ۲۸
یرو ۳ : ۲
[o] حزقي ۱۳ : ۳
[p] میکه ۴ : ۶، ۷
[q] یرو ۳۱ : ۱۰
[r] حزقي ۳۶ : ۳۷
[s] ھوسع ۳ : ۵
[t] یسعه ۵۲ : ۱۲
[a] یرمه ۵ : ۴، ۵
[b] زبور ۱۴ : ۴
[c] حزقي ۱۱ : ۳، ۷
[d] زبور ۱۸ : ۴۱؛ اَمثا ۱ : ۲۸؛ یسعه ۱ : ۱۵
[e] حزقي ۸ : ۱۸؛ ذکر ۷ : ۱۳
[f] یسعه ۵۶ : ۱۰، ۱۱
[g] حزقي ۱۳ : ۱۰؛ یرو ۲۲ : ۲۰
[h] میکه ۲ : ۱۱؛ متي ۷ : ۱۵
[i] حزقي ۱۳ : ۱۰، ۱۱
[k] یسعه ۲۹ : ۱۰
[l] حزقي ۱۳ : ۲۳؛ ذکر ۱۳ : ۴
عمو ۸ : ۹
زبور ۷۴ : ۹؛ عمو ۸ : ۱۱
یسعه ۵۸ : ۱
حزقي ۲۲ : ۲۷
حبق ۲ : ۱۲
صفن ۳ : ۳
یرو ۲۲ : ۱۳
یسعه ۱ : ۲۳
حزقي ۲۲ : ۱۲
ھوسع ۴ : ۱۸
میکه ۷ : ۳
یرو ۶ : ۱۳
یسعه ۴۸ : ۲
یرو ۷ : ۴
روم ۲ : ۱۷
یرو ۲۶ : ۱۸
میکه ۱ : ۶
زبور ۷۹ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

هیکل کا پهاڑ جنگل کے اونچے مکانوں کي طرح هو جائیگا.

۴ باب

۱ بابت اُس حشمت کي، ۳ اور سلامتي کي، ۸ اور بادشاهت کي، ۱۱ اور فتحیابي کي جو کلیسیاء کي هونیوالي تهي.

لیکن آخري دنوں میں ایسا هوگا، که خداوند کے گهر کا پهاڑ پهاڑوں کي چوٹي پر نصب کیا جائیگا[a]، اور سارے ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا، اور اُمتیں اُسکي طرف || روانه هونگي. ۲ اور بهتیري قومیں آوینگي، اور کهینگي، که چلو، که هم لوگ خداوند کے پهاڑ، اور یعقوب کے خدا کے گهر کو چڑھ جائیں، اور وه همیں اپني راهیں سکهلاویگا، اور هم اُسکے راستوں پر چلینگے: کیونکه شریعت صیهون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا. ۳ اور وه بهتیري قوموں کے درمیان عدالت کریگا، اور بهتیري زورآور گروهوں کے لیئے جو دور رهتي هوں، اِنفصال کریگا: یهاں تک که وے اپني تلواروں کو توڑکر پهالیں بناوینگے، اور اپني برچهیوں کو هنسوئے[b]: ایک قوم دوسري قوم پر تلوار نهیں چلائیگي، اور وے پهر جنگ کي تعلیم نه لینگے[c]. ۴ تب وے هر کوئي اپني اپني تاک کے نیچے اور انجیر کے درخت تلے بیٹهینگے[d]، اور اُنهیں کوئي نهیں ڈراویگا: کیونکه ربّ الافواج کے منهه نے یهه فرمایا هي. ۵ کیونکه ساري قوموں میں سے هر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لیکے چلیگا[e]: پر هم لوگ خداوند اپنے خدا کا نام لیکے همیشه کے لیئے اور ابد تک چلا کرینگے[f]. ۶ خداوند فرماتا هي، که میں اُسي دن میں اُن کو جو لنگڑاتے هیں، اور اُن کو جو خارج کیئے گئے هیں، فراهم کرونگا[g]، اور اُن کو، جنهیں میں نے دکهه دیا تها، سمیت لونگا[h]. ۷ اور میں اُنکو جو لنگڑاتے هیں ایک بقیه ٹههراؤنگا، اور اُنهیں جو دور تک آواره کیئے گئے تهے ایک زورآور قوم بناؤنگا: اور خداوند صیهون کے پهاڑ پر اب سے ابدالآباد تک اُنپر سلطنت کریگا[i].

a میکه ۴: ۲ — b یسعه ۲: ۲، وغیره حزق ۱۷: ۲۲، ۲۳ — || عبراني میں، بهه نکلینگي. — b یسعه ۲: ۴ یوایل ۳: ۱۰ — c زبور ۷۲: ۷ — d اسلاط ۴: ۲۵ ذکر ۳: ۱۰ — e یره ۲: ۱۱ — f ذکر ۱۰: ۱۲ — g حزق ۳۴: ۱۶ صفن ۳: ۱۹ — h زبور ۱۴۷: ۲ حزق ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱ — میکه ۲: ۱۲ اور ۵: ۳ — i اور ۷: ۱۸ یسعه ۹: ۶ اور ۲۴: ۲۳ دان ۷: ۱۴، ۲۷ لوقا ۱: ۳۳ مکاش ۱۱: ۱۵

۸ اور تو، || اي گلے کے برج اور صیهون کي بیٹي کے ٹیلے، تجهه پر یهه آویگي، یعنے، اگلي سلطنت، هاں، یروسلم کي بیٹي کي بادشاهت آویگي. ۹ اب تو کیوں زور سے چلاتي هي؟ کیا تجهه میں کوئي بادشاه نهیں هي[a]؟ کیا تیرا صلاحکار نیست هوا هي؟ کیونکه تجهے جننیوالي عورت کي سي پیڑیں لگي هیں[b]. ۱۰ درد کها، اور جننیوالي عورت کي طرح جننے کي تکلیف اُٹها، اي صیهون کي بیٹي؛ کیونکه اب تو شهر سے باهر نکلیگي، اور میدان میں رهیگي، اور بابل تک جائیگي؛ وهاں هي تو رهائي پائیگي؛ وهاں خداوند تجهه کو دشمنوں کے قبضے سے چهڑاویگا. ۱۱ اور اب بهتیري قومیں تیرے مقابل جمع هوئي هیں[c]، اور کهتي هیں، که وه ناپاک کیا جائے، هم اپني آنکهوں سے صیهون کو دیکهیں[d]. ۱۲ پر وے لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاه نهیں هیں[e]، اور اُسکے ارادے کو نهیں جانتے: کیونکه وه اُنهیں، اُن گٹهوں کي طرح جو کهلیهان میں هوں، جمع کریگا[f]. ۱۳ اي صیهون کي بیٹي، اُٹهه، اور دائیں چلا[g]؛ کیونکه میں تیرے سینگ کو لوها، اور تیرے کُهروں کو پیتل بناؤنگا، اور تو بهتیري قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگي[h]؛ اور تو اُنکے ذخیرے کو خداوند کي نذر کریگي[i]، اور اُن کے مال کو اُسے دیگي جو ساري زمین کا خداوند هي[k].

۵ باب

۱ مسیح کي پیدایش. ۴ اُسکي بادشاهت. ۸ اُسکي ظفریابي.

اي فوجوں کي بیٹي، تو اب فوجوں کي طرح جمع هو: هم پر محاصره کیا جاتا هي: اُنهوں نے اِسرائیل کے حاکم کے گال پر چهڑي ماري هي[a]. ۲ پر، اي بیت لحم[b] اِفراتاه، هرچند که تو یهوداه کے هزاروں[c] میں[d] شامل هونے کے لیئے چهوٹا هي، تو بهي تجهه میں سے وه شخص نکلکے مجهه پاس آویگا، جو اِسرائیل میں

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

|| عبراني میں، مهجدل عدر. — a یهه ۳۰: ۲۱ — b یره ۸: ۱۹ — c یسعه ۱۳: ۸ اور ۲۱: ۳ یره ۳۰: ۶ اور ۵۰: ۴۳ — c نوحه ۲: ۱۶ — d عبد ۱۲ میکه ۷: ۱۰ — e یسعه ۵۵: ۸ روه ۱۱: ۳۴ — f یسعه ۲۱: ۱۰ — g یسعه ۴۱: ۱۵، ۱۶ یره ۵۱: ۳۳ — h دان ۲: ۴۴ — i یسعه ۱۸: ۷ اور ۲۳: ۱۸ اور ۶۰: ۶، ۹ — k ذکر ۴: ۱۴ اور ۶: ۵ — a نوحه ۳: ۳۰ متي ۵: ۳۹ اور ۲۷: ۳۰ — b متي ۲: ۶ یوحه ۷: ۴۲ — c خر ۱۸: ۲۵ — d ۱ سم ۲۳: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

حاکم هوگا[d]؛ اور اُسکا نکلنا قديم سے، ايام الازل سے هي[f]۔ ۳ تس پر بهي وه اُنهيں چهوڑ ديگا، اُس وقت تک که وه جو جننے کا درد کهاتے پر هي جن چکے[g]: تب اُس کے باقي بهائي[h] بني اِسرائيل کے پاس پهر آوينگے۔

۴ اور وه قائم هوگا، اور خداوند کي قدرت سے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي بزرگي سے، رعايت کريگا[i]؛ اور وے قائم رهينگے؛ کيونکه اب وه زمين کے سوانوں تک بزرگ هوگا[k]۔ ۵ اور يهي سلامتي کا باعث هوگا[l]۔ اور جب اسور هماري سرزمين ميں آويگا، اور همارے محلوں ميں قدم مارےگا، تب هم سات چرواهے، اور آٹهه سرگروه برپا کرکے، اُسپر چڑهينگے۔ ۶ اور وے تلوار سے اسور کے ملک کو، اور نمرود کي سرزمين کو[m]، اُسکے مدخلوں ميں، ويران کرينگے؛ اور اسور سے رهائي هوگي[n]، جب که وه هماري سرزمين ميں آويگا، اور هماري سرحدوں ميں قدم رکهيگا۔ ۷ اور يعقوب کے باقي لوگ[o] بهتيري قوموں کے درميان ايسے هونگے، جيسا اوس خداوند سے، اور جيسا پهوهي گهاس پر[p]، جو آدمي کے ليئے نهيں ٹهيرتي، اور نه بني آدم کي خاطر ره جاتي هي۔

۸ اور يعقوب کے باقي لوگ غيرقوموں کے درميان بهتيري گروهوں کے بيچ ايسے هونگے، جيسا شيرببر جنگل کے جانوروں کے بيچ، اور جيسا جوان شير بهيڑوں کے گلے ميں هوتا هي؛ که جب وه اُن کے درميان گذر کرتا هي، وه لتاڑتا بهي هي، اور پهاڑ ڈالتا، اور کوئي چهڑانيوالا نهيں۔ ۹ تيرا هاتهه تيرے دشمنوں پر بلند کيا جائيگا، اور تيرے سارے مخالف نيست هو جائينگے۔ ۱۰ اور اُسي دن ميں يوں هوگا، خداوند فرماتا هي، که ميں تيرے گهوڑوں کو، جو تيرے درميان هيں، کاٹ ڈالونگا، اور تيري گاڑيوں کو نيست کرونگا[q]؛ ۱۱ اور تيري سرزمين کے شهروں کو مٹا ڈالونگا، اور تيرے سارے قلعوں کو ڈها دونگا: ۱۲ اور ميں تيرے هاتهه کي جادوگرياں منقطع کرونگا، اور تيرے يهاں ساحر پهر نه هونگے[r]۔ ۱۳ اور تيري کهودي هوئي مورتيں، اور وه مورتيں جو نصب کي گئي هيں، تيرے درميان سے نيست کر دونگا[s]، اور تو آگے اپنے هاتهه کي بنائي هوئي چيزکو[t] نهيں پوجيگا: ۱۴ اور ميں تيري يسيرتوں کو تيرے درميان سے اُکهاڑ ڈالونگا، اور تيرے شهروں کو تباه کرونگا؛ ۱۵ اور ميں غصه، اور قهر کے ساتهه اُن قوموں سے، جو شنوا نه هوئيں، اِنتقام لونگا[u]۔

۶ باب

۱ خدا کا جهگڑا جو لوگوں کے ساتهه هي اُن کي ناشکري کے باعث، ۶ اور اُن کي جهالت، ۱۰ اور اُن کي بےاِنصافي، ۱۶ اور اُن کي بت‌پرستي کے سبب۔

اب تم يهه سنو جو خداوند کهتا هي؛ که اُٹهه، پهاڑوں کے سامهنے مباحثه کر، اور سارے ٹيلے تيري آواز سنيں۔ ۲ اي سارے پهاڑو، اور اي چٹانو، زمين کي بنيادو[a]، خداوند کا جهگڑا سنو[b]؛ کيونکه خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتهه جهگڑا هي، اور وه اِسرائيل پر حجت ثابت کريگا[c]۔ ۳ اي ميرے لوگو، ميں نے تم سے کيا کيا هي[d]؟ اور تمهيں کس بات ميں آزرده کيا هي؟ سو تم مجهه پر گواهي دو۔ ۴ کيونکه ميں تم کو مصر کي زمين سے نکال لايا[e]، اور غلاموں کے گهر سے فديه ديکر چهڑا ليا؛ اور تيرے آگے موسيٰ، اور هارون، اور مريم کو بهي بهيجا هي۔ ۵ اي ميرے لوگ، ياد کرو، که موآب کے بادشاه بلق نے کيا مشورت کي، اور بعور کے بيٹے بلعام نے اُسے کيا جواب ديا هي[f]؛ اور که کيا هوا، ستيم سے جلجال تک[g]؛ تا که تم خداوند کي راستيوں سے واقف هو جاؤ[h]۔

۶ ميں کيا ليکے خداوند کے حضور ميں آؤں، اور خدا تعاليٰ کے آگے کيونکر سجده کروں؟ کيا سوختني قربانيوں اور يکساله بچهڑوں کو ليکر اُسکے آگے آؤنگا؟ ۷ کيا خداوند هزاروں مينڈهوں سے، يا

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

d پيد ۴۹: ۱۰ ؛ يسع ۹: ۶ ؛ e زبور ۹۰: ۲ ؛ امث ۸: ۲۲، ۲۳ ؛ يوح ۱: ۱ ؛ f ميکه ۴: ۱۰ ؛ g ميکه ۴: ۷ ؛ يسع ۴: ۱۱ ؛ اور ۴۰: ۱۱ ؛ حزق ۳۴: ۲۳ ؛ ميکه ۷: ۱۴ ؛ h زبور ۷۲: ۸ ؛ يسع ۵۲: ۱۳ ؛ ذکر ۹: ۱۰ ؛ لوقا ۱: ۳۲ ؛ i زبور ۷۲: ۷ ؛ يسع ۹: ۶ ؛ ذکر ۹: ۱۰ ؛ لوقا ۲: ۱۴ ؛ افس ۲: ۱۴ ؛ m پيد ۱۰: ۸، ۱۰، ۱۱ ؛ n لوقا ۱: ۷۱ ؛ o ۳ آيت ؛ p اِست ۳۲: ۲ ؛ زبور ۷۲: ۶ ؛ اور ۱۱۰: ۳ ؛ q ذکر ۹: ۱۰

r يسع ۲: ۶ ؛ ذکر ۱۳: ۲ ؛ s يسع ۲: ۸ ؛ t زبور ۱۴۹: ۷ ؛ ۸ آيت ؛ ۲ تسا ۱: ۸ ؛ a اِست ۳۲: ۱ ؛ زبور ۵۰: ۱، ۴ ؛ يسع ۱: ۲ ؛ b هوس ۱۲: ۲ ؛ c يسع ۱: ۱۸ ؛ اور ۵: ۳، ۴ ؛ اور ۴۳: ۲۶ ؛ هوس ۴: ۱ ؛ d يرم ۲: ۵، ۳۱ ؛ e خر ۱۲: ۵۱ ؛ اور ۱۴: ۳۰ ؛ اور ۲۰: ۲ ؛ اِست ۴: ۲۰ ؛ عمو ۲: ۱۰ ؛ f گن ۲۲: ۵ ؛ اور ۲۳: ۷ ؛ اور ۲۴: ۱۰، ۱۱ ؛ اِست ۲۳: ۴، ۵ ؛ يشو ۲۴: ۹، ۱۰ ؛ مکاش ۲: ۱۴ ؛ g گن ۲۵: ۱ ؛ اور ۳۳: ۴۹ ؛ يشو ۴: ۱۹ ؛ اور ۵: ۱۰ ؛ h قاض ۵: ۱۱ ؛ i زبور ۵۰: ۱۴ ؛ اور ۵۱: ۱۶ ؛ يسع ۱: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

تیل کے دس هزار نهروں[k] سے خوش هوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض[l]، اپنے پیٹ کے پهل کو اپني جان کي خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا. ۸ ای اِنسان، اُسنے تجھے وہ دکھایا هی جو کچھ کہ بھلا هی[m]: اور خداوند تجھ سے اَور کیا چاهتا هی مگر یہ کہ تو اِنصاف کرے، اور رحمدلي کو پیار کرے[n]، اور اپنے خدا کے ساتھ فروتني سے چلے. ۹ خداوند کي آواز شهر کو پکارتي هی، اور جو عقلمند هی، تیرے نام پر لحاظ کریگا: تم اُس سونٹے کي سنو، اور اُسکي بهي جسنے اُسے مقرر کیا هی.

۱۰ کیا هنوز شریر کے گھر میں شرارت کے خزانے هیں، اور چھوٹا ‖ پیمانہ جو لعنتي هی[o]؟ ۱۱ کیا میں، جو دغا کي ترازو[p] اور جھوٹھے باٹوں کا تهیلا رکھتا هوں، بےگناہ ٹهہروں؟ ۱۲ اِسلیئے کہ وهاں کے دولتمند ظلم سے لبریز هیں، اور اُسکے باشندے جھوٹھ بولتے هیں، بلکہ اُن کے منهہ میں اُنکي زبان دغا دینیوالي هی[q]. ۱۳ اِسلیئے میں تجھے مارتے هوئے تیرا زخم کاري کرونگا[r]، اور تیرے گناهوں کے سبب تجھ کو ویران کر ڈالونگا. ۱۴ تو کھائیگا، پر آسودہ نهیں هوگا[s]، کہ تیرے اندر میں اُداسي هوگي؛ تو پکڑ لیگا، پر نهیں چھڑا لیگا؛ اور جو کچھ کہ تو چھڑا لیگا میں اُسے تلوار کے حوالے کرونگا. ۱۵ تو بوئیگا، پر کاٹیگا نهیں؛ زیتون کو کولھو میں پیڑیگا، پر تیل نهیں بھریگا؛ اور تو نئي مے کے لیئے انگور کو کچلیگا، پر اُسے نهیں پیئیگا[t].

۱۶ کیونکہ عمري[u] کے قوانین خوب حفظ کیئے گئے[v]، اور اخی‌اب کے گھرانے کے اعمال یاد هیں[w]، اور تم لوگ اُنکي مشورتوں پر چلتے هو، تا کہ میں تم کو ویران کر دوں، اور اُس کے رهنیوالوں کو پھپھکاري کا باعث بناؤں[x]: سو تم میري گروہ کي رسوائي اُٹھاؤگے[y].

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا اِس سبب شکایت کرکے کہ اُس کے لوگ تھوڑے هیں، ۳ اور کہ اکثر بےدیني میں بھہ گئے، ۵ خدا هي کا بھروسا رکھتي، اور اِنسان کا نهیں. ۸ وہ اپنے دشمنوں پر غالب آتي. ۱۳ خدا اُس سے وعدہ کرکے، ۱۶ اور اُس کے دشمنوں کي گھبراهٹ کي خبر دیکے، ۱۸ اور خاص رحمتوں کا ذکر کرکے اُسے دلاسا دیتا هی.

افسوس مجھ پر! کیونکہ میرا ایسا حال هی، جیسا کہ تابستاني میوہ جمع کرنے کے بعد، اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے هوتا هی[a]: کوئي گچھہ نہ ملا جو کھانے میں آوے؛ انجیر کا کوئي پہلے پکا هوا پھل نهیں، جس کا میرا جي مشتاق هی[b]. ۲ دیندار آدمي ملک میں سے جاتا رها[c]، اور کوئي بني آدم میں راستباز نهیں: وے سب کے سب گھات میں بیٹھے هیں کہ خون کریں: هر کوئي جال بچھاکر اپنے بھائي کو پھنساتا هی[d].

۳ بدي کرنے کے لیئے وے هاتھ چالاک هیں؛ سردار اُجرت مانگتا هی[e]، اور قاضي بھي وهي چاهتا هی[f]، اور بڑے آدمي اپنے دل کي شهوت کي باتیں کرتے هیں؛ اور اِسي طرح برائي کے لیئے بندش باندھتے هیں. ۴ وہ جو اُن میں بهتر سے بهتر هی، سو سدا گلاب کي مانند هی[g]؛ اور جو بڑا هي راستباز هی، سو کانٹوں کي ٹٹي سے تیز هی: تیرے نگهبانوں کا دن، هاں، تیرے اِنتقام کا دن آتا هی؛ اب اُنکي گھبراهٹ هوگي.

۵ تم کسي دوست پر اِعتماد نہ کرو[h]: همراز کا بھروسا نہ رکھو؛ هاں، تو اپنے منهہ کے دروازے اپني همکنار جورو هي کے سامهنے بند کر رکھ. ۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا هی؛ اور بیٹي اپني ما کے، اور بهو ساس کے منهہ پر چڑھتي هی[i]؛ اور آدمي کے دشمن اُس کے گھر هي کے لوگ هیں. ۷ لیکن میں خداوند کي راہ دیکھونگا[k]، اور اپنے نجات دینیوالے خدا کا اِنتظار کرونگا؛ میرا خدا میري سنیگا.

۸ ای میري دشمن، تو مجھپر شادماني مت کر[l]: کیونکہ جب میں گرونگا، تو اُٹھونگا[m]؛ جب اندھیرے میں بیٹھونگا، تو خداوند میرے لیئے نور هوگا[n].

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۹ میں خداوند کے قہر کی برداشت کرونگا[a]، کیونکہ میں نے اُسکا گناہ کیا ہی، یہاں تک[b] کہ وہ میرے لیئے حجت ثابت کرے، اور میرے لیئے اِنفصال کرے؛ وہ مجھے اُجالے میں لاویگا[c]، اور میں اُسکی راستبازی کو دیکھونگا۔ ۱۰ تب میری دشمن اُس حالت کو دیکھیگی، اور وہ جو مجھے کہتی تھی، کہ خداوند تیرا خدا کہاں ہی[d]، شرمندگی سے ملبس ہوگی[e]؛ میری آنکھیں اُسے دیکھینگی[f]؛ اب وہ گلیوں کے چھلے کی مانند لتاڑی جائیگی[g]۔ ۱۱ جس دن کہ تیری دیواریں پھر اُٹھائی جائینگی[h]، اُس دن وہ حکم دور تک جاری کیا جائیگا؛ ۱۲ اُسی دن میں وے اسور سے مصر تک، اور مصر سے نہر تک، اور سمندر سے سمندر تک، اور کوہستان سے کوہستان تک، تجھ پاس آوینگے[i]۔ ۱۳ باوجود اُسکے یہہ سرزمین اُنکے سبب سے جو اُسمیں بستے ہیں اور اُنکے کاموں کے پھل[k] کے سبب سے ویران ہوگی۔ ۱۴ اپنی قوم کو، سونٹا پکڑکے، اپنے گلے کو، جو تیری میراث ہی، اور بن میں[l] الگ کرمل کے بیچ رہا کرتا ہی، چرا: اُنہیں بسن اور جلعاد میں بہ دستور قدیم چرنے دے۔

۱۵ جیسا اُن دنوں میں کہ تو مصر کی سرزمین سے نکلا ہوا تھا، میں اُسکے مطابق اُنہیں اپنی عجایب قدرتیں دکھلاؤنگا[a]۔ ۱۶ غیر قومیں اُسے دیکھینگی، اور باوجود اپنی بھاری توانائی کی خجالت اُٹھائینگی[b]؛ وے اپنے منہہ پر اپنے ہاتھ رکھینگی[c]، اور اُن کے کان بہرے ہو جائینگے۔ ۱۷ وے سانپ کی طرح خاک چاٹینگی[d]، اور زمین کے رینگنیوالوں کی طرح وے اپنے بلوں میں تھرتھراوینگی[e]؛ وے خداوند ہمارے خداکی طرف ڈرتی ہوئی متوجہ ہونگی، ہاں، وے تیرے سبب سے ہراسان ہونگی[f]۔ ۱۸ تجھ سا خدا کون ہی[g]، جو بدکاری کو معاف کرے[h]، اور اپنی میراث کے باقی لوگوں[i] کے گناہوں سے درگذرے؟ وہ اپنا غصہ ہمیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا ہی[k]؛ کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش ہی۔ ۱۹ وہ پھرکے ہم پر شفقت کریگا؛ وہی ہمارے گناہوں کو دبائیگا؛ ہاں، تو اُنکی ساری خطاؤں کو سمندر کے گہراپے میں ڈال دیگا۔ ۲۰ تو یعقوب سے وفاداری کریگا، اور ابرہام کو وہ مہربانی دکھلائیگا[l]، جس کی بابت تو نے قدیم زمانے میں ہمارے باپدادوں سے قسم کھائی تھی[m]۔

نحوم نبی کی کتاب

۷۱۳ کے قریب

۱ باب

۱ خدا کی حشمت کی بابت جیسی کہ اُس مہربانی میں جو اپنے لوگوں پر کرتا، اور اُس سختی میں بھی جو اپنے مخالفوں پر کردکھلاتا ہی، ظاہر ہوئی۔

نینوہ[a] کی بابت اِلہامی کلام۔ اِلقوشی نحوم کی رویا کی کتاب۔ ۲ خداوند غیور[b] اور اِنتقام لینیوالا خدا ہی[c]؛ ہاں، خداوند اِنتقام لینیوالا اور قاہر ہی؛ خداوند اپنے مخالفوں سے اِنتقام لیتا ہی، اور اپنے دشمنوں کے لیئے قہر کو رکھ چھوڑتا ہی۔ ۳ خداوند غصہ میں دھیما[d]، مگر زور میں توانا ہی[e]؛ اور وہ گنہگاروں کو بیگناہ نہیں ٹھہراویگا؛ خداوند کی راہ گردباد میں اور آندھی میں ہی[f]، اور بدلیاں اُسکے پانوں کی دھول ہیں۔ ۴ وہی سمندر کو ڈانٹتا ہی، اور اُسے سکھا دیتا ہی[g]، اور ساری ندیوں کو خشک کر ڈالتا ہی؛ بسن[h] اور کرمل کمبھلاتے ہیں،

پیشتر مسیح سے ۶۱۳ کے قریب

اور لبنان کے پھول مرجھاتے هیں۔ ۵ اُس کے خوف سے پہاڑ کانپتے هیں، اور ٹیلے پگھل جاتے هیں، اور زمین اُسکے حضور میں پھول اُٹھتي هي؛ هاں، دنیا، اور سب جو کچھ که اُس میں هي۔ ۶ اُس کے قہر کے آگے کون کھڑا رہ سکے؟ اور اُس کے قہر شدید کے برابر کون ٹھہر سکے؟ اُسکا قہر آگ کي مانند ڈھالا جاتا هي، اور چٹان اُس سے ڈھائي جاتي هیں۔ ۷ خداوند نیک هي، اور بپت کے دن ایک حصین قلع هي: وہ اُنکو جو اُسکا بھروسا رکھتے هیں پہچانتا هي۔ ۸ لیکن اب وہ اُسکے مکان کو ایک بڑي باڑھ سے نیست و نابود کریگا، اور تاریکي اُسکے دشمنوں کو رگیدیگي۔ ۹ تم خداوند کے برخلاف هوکے کون منصوبه باندھتے هو؟ وہ صاف نابود کر ڈالیگا: بپت دو بار نهیں اُٹھیگي۔ ۱۰ هرچند وے کانٹوں کي مانند توڑے مروڑے گئے، اور اپني مي سے شرابور هیں، لیکن وے سوکھے پوآل کي طرح بالکل جلائے جائینگے۔ ۱۱ ||ایک شریر صلاح کار تجھ میں سے نکلا هي، جو خداوند کے برخلاف هوکے برے منصوبے باندھتا هي۔ ۱۲ خداوند یوں فرماتا هي، اگرچه وے صحیح و سالم هوں، اور وے بهتیرے ایسے هووین، تس پر بھي اُسي حالت میں وے کاٹے جائینگے، اور وہ جاتا رهیگا۔ باوجودے که میں نے تجھ کو دکھ دیا، پھر کبھي تجھے دکھ نه دونگا۔ ۱۳ اور اب میں اُسکا جوا تجھ پر سے توڑ ڈالونگا، اور تیرے بندھنوں کو تڑکا ڈالونگا۔ ۱۴ لیکن خداوند تیرے حق میں فرماتا هي، که تیرے نام کا اور کوئي بویا نه جائیگا: میں تیرے بتخانے کے بیچ سے کھودي هوئي اور ڈھالي هوئي مورتوں کو نیست کرونگا: میں اُسے تیري قبر کرونگا، کیونکه تو نکما هي۔ ۱۵ دیکھ، اُسکے پانو پہاڑوں پر هیں، جو خوشخبري لاتا هي، اور سلامتي کي منادي کرتا هي! اي یہوداہ، تو اپني عیدوں کو کیا کر، اپني نذریں، جو تو نے ماني هیں، ادا کر: کیونکه اِس کے بعد ||شریر تیرے درمیان سے نهیں گذریگا؛ وہ صاف کاٹ ڈالا گیا۔

|| عبراني میں، بلعال کا ایک صلاح کار۔

۲ باب

هولناک اور ظفریاب فوجونکي بابت جو خدا کي طرف سے اُٹھي جاکے نینوہ پر چڑھائي کریں۔

پراگندہ کرنیوالا تیرے روبرو چڑھ آیا هي: تو قلع کو محفوظ رکھ، اور راہ کي نگهباني کر، اپني کمر باندھ، اور آپ کو سارے زور سے مضبوط کر۔ ۲ کیونکه خداوند یعقوب کي رونق کو اِسرائیل کي رونق کي مانند پھر بحال کریگا: اگرچه خالي کرنیوالوں نے اُنهیں خالي کیا هي، اور اُنکي ڈالیاں توڑ ڈالي هیں۔ ۳ اُسکے پہلوانونکي سپر سرخ رنگي گئي هي، جنگي مرد قرمزي پوشاک سے ملبس هوئے هیں: گاڑیاں اُسکي طیاري کے دن میں آگ کے جھلکتے هوئے هنسوؤں سے آراسته هیں، اور صنوبر کے بھالے هلائے جاتے هیں۔ ۴ بازاروں میں گاڑیاں بےطور دوڑتي پھرتیں، شاہراهوں کے درمیان وے بےتکان جاتیں؛ وے مشعلوں کي سي نظر آتیں، وے بجلي کي سي کوندھتیں۔ ۵ وہ اپنے بہادروں کو یاد فرماتا؛ وے چلتے هوئے ٹکر کھاتے؛ وے اُسکي دیوار پر چڑھتے هوئے جلدي کرتے، اور †اُتڑلا طیار کیا جاتا۔ ۶ نهروں کے دروازے کھل جاتے، اور قصر گداز هو جاتا۔ ۷ ‡چونکه ایسا ٹھہرایا گیا هي، اِس لیئے وہ ننگي کي جاتي، هاں، اُسے لے جاتے؛ اور اُسکي لونڈیاں کبوتروں کي مانند کُٹکتي هوئي ماتم کرتیں، اور چھاتي پیٹتیں۔ ۸ نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کي مانند هي، تو بھي وے بھاگے چلے جاتے هیں۔ وے پکارینگے، که کھڑے هو، کھڑے هو؛ پر کوئي منہ نهیں پھیرتا۔ ۹ چاندي کو لوٹو، اور سونے کو لوٹو؛ کیونکه اموال کي کچھ اِنتها نهیں هي؛ سارے نفیس ظروف کثرت سے هیں۔ ۱۰ خلو، اور سنساني، اور ویراني هي؛ دل کا پگھلنا، اور گھٹنوں کا ترترانا،

|| عبراني میں، بلعال۔

† یا، فصیل۔

‡ یا، اگرچه اُسکي مضبوط بنیاد تھي۔

پیشتر مسیح سنہ ۷۱۳ کے قریب

هر ایک کي کمر میں شدت سے درد هي، اور اِن سبهوں کے چهرے کا رنگ اُڑا هوا هي۔ ۱۱ شیرنیوں کا غار اور شیر ببروں کے بچونکي خوراک پانے کي جگهہ کهاں هي، کہ جس میں شیر ببر، اور شیرني، اور شیر ببر کے بچے پهرتے تهے، اور اُنکو کسي نے نهیں ڈرایا؟ ۱۲ شیر ببر اپنے بچوں کي خوراک کے موافق پهاڑتا تها، اور اپني شیرنیوں کے لیئے گلا گهونٹتا تها، اور اپني ماندوں کو شکار سے، اور غارونکو پهاڑے هوؤں سے بهرتا تها۔ ۱۳ ربّ الافواج فرماتا هي، کہ دیکھہ، میں تیرا مخالف هوں، اور میں اُسکي گاڑیوں کو جلا دونگا، کہ دهواں هوکے اُڑیں، اور تلوار تیرے جوان شیر ببروں کو کها جائیگي، اور میں تیرا شکار زمین پر سے مٹا ڈالونگا، اور تیرے ایلچیوں کي آواز پهر سني نہ جائیگي۔

۳ باب

نینوہ کي هولناک تباهي۔

خونریز شهر پر واویلا! وہ جهوٹهہ اور لوٹ سے بالکل بهرا هي؛ وہ شکار کو نکل جانے نهیں دیتا۔ ۲ کوڑے کي آواز، اور پهیوں کي کهڑکهڑاهٹ، اور گهوڑوں کي لدبیوں کا شور، اور اُچهلنیوالي گاڑیوں کي صدا هي۔ ۳ گهڑچڑهوں کا سوار هو جانا، اور تلواروں کي چمک، اور بهالوں کي جهلک هوتي، اور مقتولوں کا ڈهیر، اور لاشوں کا تودہ هي؛ لاشوں کي اِنتها نهیں؛ وے اُن کي لاشوں پر ٹهوکر کهاتے هیں۔ ۴ اُس کي خوبصورت جادو کرنیوالي فاحشہ کي زناکاریوں کي کثرت سے یهہ هوتا هي، کہ وہ قوموں کو اپني زناکاریوں سے، اور گهرانوں کو اپني جادوگریوں سے بیچ ڈالتي تهي۔ ۵ ربّ الافواج فرماتا هي، کہ دیکھہ، میں تیرا مخالف هوں، اور تیرے دامنوں کو اُٹهاکے اُنهیں تیرے منهہ پر پهینک ڈالونگا، اور قوموں کو تیري برهنگي، اور مملکتوں کو تیرا ستر دکهلاؤنگا۔ ۶ اور میں مکروہ گندگیاں تجهہ پر ڈالونگا، اور تجهے رسوا کر دونگا، هاں، تجهے انگشتنما کرونگا۔ ۷ اور ایسا هوگا، کہ هر ایک جو تجهہ پر نگاہ کریگا، تجهہ سے بهاگیگا، اور کهیگا، کہ نینوہ ویران هوئي هي؛ اُس پر کون روئیگا؟ میں تیرے لیئے تسلي دینیوالے کهاں سے ڈهونڈهہ لاؤں؟ ۸ کیا تو امون نو سے بهلي هي، جو ندیوں کے درمیان بسي تهي، اور پاني اُسکي چاروں طرف تها، جسکي شهر پناہ سمندر تهي، اور جسکي دیوار دریا پر هوئي؟ ۹ کوش اُسکا زور تها، اور مصر بهي، اور اُنکي اِنتها نہ تهي؛ فوط اور لوبیم تیرے مدد کرنیوالے تهے۔ ۱۰ تسپر بهي وہ جلاوطن هوئي، هاں، اسیر هوکے گئي؛ اُس کے بچے اُسکے سب گلیوں کے سرے پر پٹک ڈالے گئے: اور اُنهوں نے اُس کے عزتداروں کے قرع ڈالے، اور اُسکے سارے بزرگ زنجیروں سے جکڑے گئے۔ ۱۱ تو بهي سرمست هوگي: تو آپ کو چهپائیگي، تو بهي دشمن کے آگے سے پناہ ڈهونڈهیگي۔ ۱۲ تیرے سارے حصار ایسے هونگے جیسے انجیر کے درخت جنپر پهلے پکے هوئے پهل لگے هیں: کہ اگر وے هلائے جائیں، تو وے کهانیوالے کے منهہ میں گر پڑینگے۔ ۱۳ دیکھہ، تیرے لوگ، جو تیرے درمیان هیں، سو عورتوں کے سے هیں: تیري مملکت کے دروازے تیرے دشمنوں کے منهہ پر کهلے پڑے رهینگے؛ آگ تیرے اڑبنگوں کو کها جائیگي۔ ۱۴ تو اُسوقت کے لیئے جب تو گهیري جاوے پاني بهر، اور اپنے اڑتلوں کو مضبوط کر: چهلے میں اُتر، اور گارے کو سان، اور پجاوے کو درست کر۔ ۱۵ وهاں آگ تجهے کها جائیگي؛ تلوار تجهے کاٹ ڈالیگي؛ وہ، چاٹنیوالي ٹڈي کي طرح، تجهے کها جائیگي، اگرچہ تو اپنے تئیں چاٹنیوالي ٹڈیوں کي مانند فراوان کرے، اور هجوم کرنیوالي ٹڈیوں کي طرح آپ کو بهت کرے۔ ۱۶ تو نے اپنے سوداگروں کو فراوان کیا کہ وے آسمان کے ستاروں سے زیادہ

هوئے؛ چاٹنيوالي ٹڈياں ‖ خراب کر ديتيں، اور اُڑ جاتيں. ۱۷ تيرے تاجدار هجوم کرنيوالي ٹڈيوں کے سے هيں[g]، اور تيرے سردار جري سے بڑي ٹڈيونکے سے هيں، جو سردي کے وقت باڑوں کے اندر رهتي هيں، اور جب آفتاب نکلتا هي، تو بهاگ جاتيں، اور اُنکا مکان معلوم نهيں هوتا کہ کهاں هي. ۱۸ اى اسور کے بادشاہ[a]، تيرے

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

‖ يا، پهيل جاتي هيں.
[g] مکاشفہ ۹ : ۷
[a] يرميا ۵۰ : ۱۸
حزقی ۳۱ : ۳، وغيرہ

گڈريے سوتے هيں[a]؛ تيرے سردار ليٹ گئے هيں؛ تيري رعايا پهاڑوں پر پراگندہ هوئي هيں[b]، اور کوئي نهيں هي، جو اُنکو اِکٹها کرے. ۱۹ تيري شکستگي کا درمان نهيں هي، تيرا زخم کاري هي[c]: سب جو تيري شهرت سنينگے تجه پر تالي بجاوينگے[d]: کيونکه کون هي جسپر تيري شرارت سدا هجوم نه کرتي تهي؟

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

[a] خروج ۱۵ : ۱۶
زبور ۷۶ : ۶
[b] ۱ سلاطين ۲۲ : ۱۷
[c] ميکاہ ۱ : ۹
[d] نوحہ ۲ : ۱۵
صفنياہ ۲ : ۱۵
ديکهو يسعياہ ۱۴ : ۸، وغيرہ

حبقوق نبي کي کتاب

۱ باب

اس بيان ميں کہ ۱ حبقوق پهر، جسوقت اُس بدکاري کے سبب جو تمام سرزمين ميں پهيلي تهي ناله کرتا تها، ۵ يه ظاهر کيا جاتا هي، کہ کسدي آکے هولناک وضع سے انتقام لينگے. ۱۲ اِس پر نبي شکايت کرتا کہ انتقام لينيوالے اسرائيليوں سے بهي بدتر هيں.

وہ اِلهامي کلام، جو حبقوق نبي نے ديکها. ۲ اى خداوند، ميں کب تک ناله کروں، اور تو نه سنيگا[a]؟ ظلم کے سبب کب تک ميں تيرے آگے چلاؤں، اور تو نه بچاويگا؟ ۳ تو کيوں مجهے بدي کو ديکهنے ديتا، اور آپ آزردہ‌حالي پر نظر کرتا رهتا؟ کيونکه ظلم اور ستم ميرے آگے هيں: وے لوگ موجود هيں، جو فتنه‌انگيزي اور فساد برپا کرتے هيں. ۴ اِس لئيے شريعت ڈهيلي هو گئي، اور اِنصاف مطلق جاري نهيں هوتا؛ کيونکه شرير راستکاروں کو گهير ليتے هيں[b]؛ اِس سبب جهوٹهي عدالت هو رهي هي.

۵ غيرقوموں کے درميان ديکهو، اور ملاحظه کرو، اور نهايت تعجب کرو: اِسلئيے کہ ميں تمهارے ايام ميں ايک کام کرتا هوں، جسکا بيان هرچند کہ کوئي تم سے کرے، تم هرگز باور نه کروگے[c]. ۶ کيونکه ديکهو، ميں ‖ کسديوں کو چڑها لاؤنگا؛ وے تلخ رو اور تيزمزاج قوم هيں[d]، جو زمين کے وسيع ملکوں ميں هوکے* گذر

۶۲۶ کے قريب

[a] نوحہ ۳ : ۸
[b] ايوب ۲۱ : ۷
زبور ۹۴ : ۳، وغيرہ
يرميا ۱۲ : ۱
[c] يسعياہ ۲۱ : ۱۴
عمو ۱۳ : ۴۱
‖ پوري هوئي،
۲ تواريخ ۳۶ : ۶
[d] يسعياہ ۲۸ : ۴۹، ۵۰
يرميا ۵ : ۱۵

جاتے، تا کہ اُن آباد مکانوں کو جو اُنکے نهيں هيں چهين ليويں. ۷ وے ڈرانے اور هيبتناک هيں؛ اُنکي عدالت اور اُن کا فتویٰ اُنهيں سے نکليگا. ۸ اُن کے گهوڑے چيتوں سے بهي تيزقدم هيں، اور وے اُن بهيڑيوں سے بهي جو شام کو نکلتے[e] زيادہ سبک‌پا هيں: اور اُنکے سوار جماتے هوئے آتے، هاں، اُنکے وے سوار جو دور سے چلے آتے هيں؛ وے عقاب کے مانند[f] جو اپني خوراک پر جهپٹتا هي، پرواز کرتے. ۹ وے لوٹنے کو سب کے سب آتے هيں؛ اُنکے چهرے صف بصف آگے کي طرف بڑهتے، اور وے اسيروں کو ريت کے دانوں کي مانند جمع کرتے هيں. ۱۰ وے بادشاهوں کو ٹهٹهوں ميں اُڑاتے، اور شاهزادے اُنکے آگے مسخرے هوتے؛ اور وے هر ايک قلع کو ديکهکے هنسي کرتے؛ وے مٹي سے دمدمه باندهکر اُسے لے ليتے. ۱۱ تب اُن کي طبيعت اور بهي تيز هو جاتي؛ اور وے گذر جاتے، اور گناہ کرتے، ايسا گمان کرکے کہ يه ميري قوت ميرے معبود کي طرف سے هي[g].

۱۲ اى ميرے خداوند خدا، اى ميرے قدوس، کيا تو ازل سے نهيں هي[h]؟ هم نهيں مرينگے. اى خداوند، تو نے اُنهيں

۶۲۶ کے قريب

[e] يرميا ۵ : ۶
صفنياہ ۳ : ۳
[f] يرميا ۴ : ۱۳
[g] دانيال ۵ : ۴
[h] زبور ۹۰ : ۲
اور ۹۳ : ۲
نوحہ ۵ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

عدالت کے لیئے ٹھہرایا ھی؛ اور اَے خداے قادر، تونے اُنھیں سرزنش کے لیئے مقرر کیا ھی. ۱۳ تیري آنکھیں* ایسي پاک ھیں، کہ تو بدي کو دیکھ نہیں سکتا، اور تو شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا ھی: پھر کاھیکو اِن غارتگروں پر نظر کرتا ھی، اور جسوقت شریر اُس آدمي کو جو اُس سے راستباز ھی نگل جاتا ھی تب تو کس لیئے چپکا رھتا ھی؟ ۱۴ اور بني آدم کو سمندر کي مچھلیوں کي مانند بناتا ھی، اور کیڑے مکوڑوں کي مانند کرتا ھی، جنپر کوئي حکومت کرنیوالا نہیں. ۱۵ وے اُن سبھوں کو بنسي سے اُٹھا لیتے ھیں، اور اپنے جال میں پھنساتے ھیں، اور مہاجال میں جمع کرتے ھیں: اِسلیئے وے شادمان اور خوشوقت ھیں. ۱۶ اِسي لیئے وے اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ھیں، اور اپنے مہاجال پر لبان جلاتے ھیں؛ کیونکہ اُنکے وسیلے سے اُنکا بخرہ لذیذ ھی، اور اُنکي غذا چرب ھی. ۱۷ کیا وے اِسلیئے اپنے جال کو خالي کرتے، اور قوموں کو ھر وقت کے قتل کرنے سے باز نہیں آتے؟

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي، جواب اِلٰہي کي راہ دیکھتے ھي، ۲،۴ الہام پاتا، کہ اِنتظار کرنیوالے کو فرض ھی کہ اِیمان لا کے منتظر رھے. ۵ آفتیں جو کسدیوں پر آوینگي اُن کي حوصلہمندي، ۹ اور لالچ، ۱۲ اور بےرحمي، ۱۵ اور مستي، ۱۸ اور بتپرستي کے سبب.

میں اپني دیدگاہ پر کھڑا رھونگا، اور برج پر اپنے لیئے جگھہ ٹھہراؤنگا، اور منتظر رھونگا، کہ دیکھوں، کہ وہ مجھے کیا کھیگا، اور میں اپنے مباحثے کي بابت کیا جواب دونگا. ۲ تب خداوند نے مجھے جواب دیا، اور کہا، کہ رویا کو لکھ، اور لَوحوں پر قلمبند کر، کہ وہ جو اُسے پڑھے سو دوڑے. ۳ کیونکہ یہہ رویا ھنوز ایک مقرري وقت کے لیئے ھی، مگر آخر کو اپنا مضمون ظاھر کریگي، اور جھوٹھہ نہ کھیگي: اگرچہ وہ دیري کرے، تو بھي اُسکا منتظر رہ، کہ وہ یقیناً آئیگي، اور درنگ نہ کریگي. ۴ دیکھ مغرور کو! اُس کا دل اُس میں راست نہیں ھی: پر صادق اپنے اِیمان سے جیئیگا.

۵ ھاں، ازبسکہ مي دھوکھا دینیوالي ھی، آدمي گستاخ ھوتا؛ وہ اپنے گھر میں نہیں رھتا؛ وہ پاتال کي مانند اپني تمنا بڑھاتا ھی؛ وہ موت کا سا ھی کہ آسودہ نہیں ھوتا؛ بلکہ ساري قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ھی، اور ساري گروھوں کو اپنے* نزدیک فراھم کرتا ھی. ۶ کیا سب کے سب اُسکي بابت مثل نہ لاوینگے، اور تحقیر سے اُسپر کنایہ نہ کرینگے، اور نہ کھینگے، کہ اُسپر واویلا ھی جو اُس مال سے، جو کہ اُسکا نہیں ھی، ترقي کرتا ھی! کب تک؟ اور اُسپر، جو اپنے اُوپر بہت سے گرو لادتا ھی! ۷ کیا وے جو تجھے ستاویں اچانک نہ اُٹھینگے، اور وے جو تجھے مضطرب کریں بیدار نہ ھونگے، اور تو اُنکے لیئے لوٹ ھوگا؟ ۸ اِسلیئے کہ تو نے بہت سي قوموں کو لوٹ لیا ھی، لوگوں کے سارے بچے ھوئے تجھے لوٹ لینگے: آدمیوں کي خونریزي اور ظلم کے سبب، جو سرزمین، اور شھر، اور اُسکے سارے باشندوں پر ھوا.

۹ اُسپر واویلا، جو اپنے گھر کے لیئے ناحق فائدہ اُٹھاتا ھی، تا کہ اپنے آشیانے کو بلندي پر بناوے، اور مصیبت کے غلبے سے رھائي پاوے. ۱۰ تو نے بھتیرے لوگوں کو منقطع کرکے اپنے گھرانے کے لیئے شرم حاصل کیا، اور اپني جان کا گنہگار ھوا. ۱۱ کیونکہ پتھر جو دیوار میں ھی چلائیگا، اور اینٹ شہتیر کے درمیان اُس کو جواب دیگي.

۱۲ اُسپر واویلا، جو خونریزي سے قصبے کو بنا کرتا ھی، اور شرارت سے شھر کو تعمیر کرتا ھی. ۱۳ دیکھو، کیا یہہ حال ربالافواج کي طرف سے نہیں ھی، کہ لوگ آگ ھي کے لیئے محنت مشقت کریں، اور قومیں بطالت کے لیئے اپنے تئیں تھکاویں. ۱۴ کیونکہ جس طرح

پيشتر مسيح سے ۶۲۶ كے قريب

پاني سے سمندر بهرا هوا هى، اُسي طرح زمين خداوند كے جلال كي شناسائي سے معمور هوگي[p].

۱۵ اُسپر واويلا هى جو اپنے همسائے كو مى پلاتا هى، اور اپنے مشكيزے سے اُنڈيلكے اُسے متوالا كرتا هى[q]، تا كه تو اُسكا ستر ديكهے[r]. ۱۶ تو عزت كے عوض رسوائي سے بهر گيا هى: تو بهي پي[s]، اور اپني كهلڑي بےپرده كر. خداوند كے دهنے هاتهه كا پياله پهر پهير جاكے تجهه تك پهنچيگا، اور تيري شوكت پر شرمندگي كي قى پڑيگي. ۱۷ كيونكه وه زور ظلم جو لبنان پر هوئے تجهے گهير لينگے، جسطرح سے درندوں كا شكار كرنا اُنهيں ڈراتا هى: آدميوں كي خونريزي، اور ظلم كے سبب، جو ملك، اور شهر، اور اُس كے سارے باشندوں پر هوا[t].

۱۸ تراشي هوئي مورت سے كيا حاصل[u]، كه اُسكے بنانيوالے نے اُسے كهودكے بنايا هى؟ ڈهالي هوئي مورت، اور جهوٹهوں كے سكهلانيوالے[v] سے كيا فائده، جو كام كا بنانيوالا اُسپر بهروسا ركهتا هى: كه گونگے بتوں[w] كو بناتا هى؟ ۱۹ اُسپر واويلا هى، جو لكڑي سے كهے، كه جاگ: اور بےزبان پتهر سے، كه جاگ اُٹهه، وه سكهلاوے! ديكهه وه تو هى، اور اُسپر سونے روپے كا ملمع هى، پر اُسكے بيچ ميں مطلقاً دم نهيں[x]. ۲۰ مگر خداوند اپني مقدس هيكل ميں هى[y]: ساري زمين اُسكے آگے خاموش هو رهے[z].

۳ باب

اس بيان ميں، كه ۱ حبقوق دعا مانگتے وقت خدا كي حشمت كے سبب كانپتا هى. ۱۷ اعتقاد جو اُسكے ايمان ميں آميز تها.

حبقوق نبي كي دعا، شجيونوت كے سر پر[a]. ۲ اى خداوند، ميں نے تيري خبر سني، اور ڈر گيا: اى خداوند، تو برسوں كے درميان اپنے كام كو نئے سر سے || رونق بخش[b]، برسوں كے درميان اُسے شهرت دے: قهر كے درميان رحم كو ياد كر. ۳ خدا † تيمان سے، اور وه جو قدوس هى كوه فاران سے آيا[c]. سلاه. اُس كي شوكت سے آسمان چهپ گيا، اور زمين اُسكي حمد سے معمور هوئي. ۴ اُسكي جگمگاهٹ نور كي مانند تهي: اُس كے هاتهه سے كرنيں نكليں: پر وهاں بهي اُسكي قدرت درپرده تهي. ۵ مري اُسكے آگے آگے چلي[d]: اور اُسكے قدموں پر آتشي وبا روانه هوئي[e]. ۶ وه كهڑا هوا، اور اُسنے زمين كو || لرزا ديا: اُسنے نگاه كي، اور قوموں كو پراگنده كر ديا: اور قديم پهاڑ[f] ريزه ريزه هو گئے، اور پراني پهاڑياں اُسكے آگے دهس گئيں[g]: اُسكي قديم راهيں يهي هيں. ۷ ميں نے ديكها كه كوشان كے خيموں پر بپت تهي، اور زمين مديان كے پردے كانپ جاتے تهے. ۸ كيا تو نديوں سے بيزار تها، اى خداوند؟ كيا درياؤں پر تيرا قهر تها؟ كيا سمندر پر تيرا غضب تها، كه تو اپنے گهوڑوں پر، اور فتحيابي كي گاڑيوں پر سوار هوا[h]؟ ۹ كمان تيري بالكل ننگي كي گئي، جيسا كه تونے فرمايا: هاں، قوموں كے ساتهه قسم بهي كي. سلاه. تو نے زمين كو چيركے اُسے نديان كر ديا[i]. ۱۰ پهاڑوں نے تجهے ديكها، اور كانپ گئے[k]: پاني كي باڑهه بهكے گذر گئي: گهراؤ نے اپني آواز بلند كي، اور اپنے هاتهه اُوپر كو اُٹهائے[l]. ۱۱ سورج اور چاند اپنے اپنے مكان ميں ٹههر گئے[m]، تيرے تيروں كي روشني كے باعث جو اُڑے، اور تيرے بهالے كي چمكاهٹ كے سبب[n]. ۱۲ تو قهر كے ساتهه زمين پر كوچ كر گيا: تونے نهايت غصے هوكے قوموں كو روند ڈالا هى[o].

۱۳ تو اپني قوم كو رهائي دينے كے ليئے، هاں، اپني ممسوح كو رهائي دينے كے ليئے نكل چلا: تو بنياد كو گردن تك ننگا كركے، شرير كے گهر كے سر كو كچل ڈالتا هى[p]. سلاه. ۱۴ تونے اُسكے سرداروں ميں سے اُسے جو عالي درجے كا تها، اُسي كے بهالوں سے مار ڈالا: وے مجهے پراگنده

p يسعه ۱۱: ۹
q هوسع ۷: ۵
r پيد ۹: ۲۲
s يرمه ۲۵: ۲۶، ۲۷ اور ۵۱: ۵۷
t ۸ آيت
u يسعه ۴۴: ۹، ۱۰ اور ۴۶: ۲
v يرم ۱۰: ۸، ۱۴ ذكر ۱۰: ۲
w زبور ۱۱۵: ۵ ا قرن ۱۲: ۲
x زبور ۱۳۵: ۱۷
y زبور ۱۱: ۴
z صفن ۱: ۷ ذكر ۲: ۱۳
a زبور ۷، ۷ سرنامه
|| عبراني ميں، زنده كر
b زبور ۸۵: ۶
† يا، دكهن سے

c استث ۳۳: ۲ قاض ۵: ۴ زبور ۶۸: ۷
d نحوم ۱: ۳
e استث ۳۲: ۲۴ زبور ۱۸: ۸
|| يا، ناپا
f پيد ۴۹: ۲۶
g نحوم ۱: ۵
h استث ۳۳: ۲۶، ۲۷ زبور ۶۸: ۴ اور ۱۰۴: ۳
i ۱۰ آيت
زبور ۷۸: ۱۵، ۱۶ اور ۱۰۵: ۴۱
k خر ۱۹: ۱۶، ۱۸ قاض ۵: ۴، ۵ زبور ۶۸: ۸ اور ۷۷: ۱۸ اور ۱۱۴: ۴
l خر ۱۴: ۲۲ يشو ۳: ۱۶
m يشو ۱۰: ۱۲، ۱۳
n يشو ۱۰: ۱۱ زبور ۱۸: ۱۴ اور ۷۷: ۱۷، ۱۸
o يرم ۵۱: ۳۳ عمو ۱: ۳ ميكه ۴: ۱۳
p يشو ۱۰: ۲۴ اور ۱۱: ۸، ۱۲ زبور ۶۸: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

کرنے کو آندھي کي طرح نکل آئے؛ اُنکا فخر یہہ تھا، کہ مسکینوں کو ہم چپکے نکل جاویں۔ ۱۵ تو اپنے گھوڑوں کے ساتھہ سمندر سے، ہاں، بڑے پاني کے ڈھیر کے درمیان سے گذر گیا[q]۔ ۱۶ اِسکے سنتے هي میرا کلیجا ڈہل گیا[r]؛ اُس آواز سے میرے هونٹھہ هلنے لگے: سڑاهٹ میري هڈیوں میں پیٹھہ گئي؛ میرے تلے کے عضو کانپ گئے، تا کہ میں مصیبت کے دن آرام پاؤں، جب کہ وے لوگ جو هم پر حملہ کیا چاهتے چڑھہ آویں۔ ۱۷ هرچند کہ انجیر کا درخت نہ پھولے، اور تاکوں میں میوہ نہ لگیں، اور زیتونوں کے پھل جاتے رهیں، اور کھیتوں میں کچھہ اناج پیدا نہ هو، اور گلہ بھیڑسالہ میں کاٹ ڈالا جاوے، اور گاے بیل تھانوں میں نہ رهیں؛ ۱۸ تسپر بھي[s] میں خداوند کي یاد میں خوشي کرونگا[t]؛ میں اپني نجات کے خدا کے سبب خوشوقت هوؤنگا۔ ۱۹ خداوند خدا میري قوت هی[u]، اور وہ مجھے هرني کے سے پانو دیگا، اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر[v] سیر کروائیگا۔ سردار مغني کے لیئے امیري بینوں کے ساتھہ۔

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب — ایوب ۱۳: ۱۵ ؛ یسعیاہ ۴۱: ۱۶ ؛ اور ۶۱: ۱۰ ؛ زبور ۲۷: ۱ ؛ ۲ سموئیل ۲۲: ۳۴ ؛ زبور ۱۸: ۳۳ ؛ استثنا ۳۲: ۱۳ ؛ اور ۳۳: ۲۹ ؛ عبراني میں: نجینوت: دیکھو زبور ۴ کا سرنامہ۔ — زبور ۷۷: ۱۹ ؛ آیت ۲ ؛ زبور ۱۱۹: ۱۲۰ ؛ ۲: ۱۳

صفنیاہ نبي کي کتاب

۶۳۰ کے قریب

۱ باب

بابت ایک بڑي آفت کي جسے خدا نے یہوداہ کے چند گناهوں کے سبب سے اُس پر بھیجي تھي۔

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے ایام میں، خداوند کا کلام، جو صفنیاہ بن کوشي، بن جدلیاہ، بن امریاہ، بن حزقیاہ کو پہنچا۔ ۲ میں ملک کي سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا، خداوند فرماتا هی۔ ۳ میں اِنسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا[a]؛ هوا کے پرندوں کو، اور سمندر کي مچھلیوں کو، اور شریروں کے ساتھہ ٹھوکر کھلانیوالے[b] بتوں کو نیست کرونگا، اور اِنسان کو ملک میں سے کاٹ ڈالونگا، خداوند فرماتا هی۔ ۴ میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر اپنا هاتھہ چلاؤنگا، اور اِس مکان میں سے بعل کے باقي لوگوں کو[c]، اور کماریم کے نام کو کاهنوں کے ساتھہ نیست کرونگا[d]؛ ۵ اور اُنکو بھي، جو کوٹھوں پر چڑھکے آسمان کے لشکر کو پوجتے هیں[e]؛ اور اُنکو، جو سجدہ کرکے[f] خداوند کي قسم کھاتے هیں[g]، اور ملکام کي سوگند کرتے هیں[h]؛ ۶ اور اُنکو بھي، جو خداوند سے برگشتہ هوئے هیں[i]، اور جو خداوند کو نہیں ڈھونڈھتے[k]، اور اُسکے طالب نہیں هوتے۔ ۷ تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رهو[l]؛ کیونکہ خداوند کا دن نزدیک هی[m]؛ اِسلیئے کہ خداوند نے ذبیحے کي طیاري کي هی[n]، اور جنهیں اُسنے بلایا اُنهیں مخصوص کیا هی۔ ۸ اور خداوند کے ذبیحے کے دن میں ایسا هوگا، کہ میں امیروں کو[o]، اور بادشاهزادوں کو، اور اُن سبھوں کو، جتنے کہ اجنبي پوشاک پہنتے هیں، سزا دونگا۔ ۹ میں اُسي دن میں اُن سبھوں کو، کہ جتنے آستانے کے اُوپر کودکے جاتے هیں اور اپنے آقا کے گھروں کو لوٹ اور مکر سے بھرتے هیں، سزا دونگا۔ ۱۰ اور اُسي دن میں ایسا هوگا، خداوند فرماتا هی، کہ مچھلي پھاٹک[p] سے نالے کي آواز، اور دوسرے پھاٹک سے ماتم کي، اور ٹیلوں پر سے بڑي کھڑکھڑاهٹ کي صدا اُٹھیگي۔ ۱۱ اى مکتیس کے رهنیوالو، تم ماتم کرو[q]؛

۶۳۰ کے قریب — هوسیع ۴: ۳ ؛ حزقي ۷: ۱۹ ؛ اور ۱۴: ۳، ۴، ۷ ؛ متي ۱۳: ۴۱ ؛ یوري موئي ۶۲۴ کے قریب ؛ ۲ سلاطین ۲۳: ۴، ۵ ؛ هوسیع ۱۰: ۵ ؛ ۲ سلاطین ۲۳: ۱۲ ؛ یرمیاہ ۱۹: ۱۳ ؛ اِستثنا ۱۸: ۲۰ ؛ ۱ سلاطین ۱۸: ۲۱ ؛ ۲ سلاطین ۱۷: ۳۳، ۴۱ — یسعیاہ ۴۸: ۱ ؛ هوسیع ۴: ۱۵ ؛ یشوع ۲۳: ۷ ؛ ۱ سلاطین ۱۱: ۳۳ ؛ یسعیاہ ۱: ۴ ؛ یرمیاہ ۲: ۱۳، ۱۷ ؛ اور ۱۵: ۶ ؛ هوسیع ۷: ۷ ؛ حبقوق ۲: ۲۰ ؛ ذکریاہ ۲: ۱۳ ؛ یسعیاہ ۱۳: ۶ ؛ یسعیاہ ۳۴: ۶ ؛ یرمیاہ ۴۶: ۱۰ ؛ حزقي ۳۹: ۱۷ ؛ مکاشفات ۱۹: ۱۷ ؛ یرمیاہ ۳۹: ۶ ؛ ۲ تواریخ ۳۳: ۱۴ ؛ یعقوب ۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

کیونکه ‖ سارے بیوپاري مارے گئے؛ وے جو چاندي کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، سو منقطع هوئے۔ ۱۲ اور اُس وقت یوں هوگا، که میں چراغ لیئے یروسلم میں تلاش کرونگا، اور جتنے اپني تلچھٹ پر جم گئے هیں[c]، اور اپنے دل میں کہتے هیں، که خداوند نه بھلا کریگا، نه برا کریگا[d]، اُنکو سزا دونگا۔ ۱۳ تب اُنکے مال و اسباب لوٹے جائینگے، اور اُنکے گھر اُجڑ جائینگے: وے تو گھروں کو بناویں، پر اُنمیں بود و باش نہیں کرینگے[e]؛ اور تاکستان لگاویں، پر اُنکي مے نہیں پیئینگے۔ ۱۴ خداوند کا بڑا دن قریب هي، هاں، نزدیک هي[f]، اور بڑي جلدي کرتا: هاں، خداوند کے دن کي آواز هوتي هي: وهاں زبردست آدمي پھوٹکے روئیگا۔ ۱۵ وه دن قہر کا دن هي[g]، دکھ اور رنج کا دن، ویراني اور خرابي کا دن، تاریکي اور اُداسي کا دن، ابر اور تیرگي کا دن۔ ۱۶ حصین شہروں پر اور اُونچے برجوں پر نرسنگے اور جنگي للکار کا دن[h]۔ ۱۷ اور میں اِنسان پر مصیبت ڈالونگا، یہاں تک، که وے اندھوں کے مانند چلینگے[a]، اِسلیئے که وے خداوند کے گنہگار هوئے؛ اُنکا خون دھول کي طرح گرایا جائیگا[b]، اور اُنکا گوشت گوه کي مانند[c]۔ ۱۸ خداوند کے قہر کے دن میں نه اُنکي چاندي نه اُنکا سونا اُنکو بچا سکیگا[d]؛ پر ساري سرزمین کو اُسکي غیرت کي آگ کھا جائیگي[e]؛ کیونکه وه ایک لحظت ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا[f]۔

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا که وے توبه کریں۔ ۴ بابت اُس آفت کي جو فلسطیوں پر، ۸ اور موآب اور عمون پر، ۱۲ اور کوش اور اسور پر آیا چاهتي تهي۔

تم عقل پکڑو اور تامل کرو، اي ناپسند قوم، ۲ اُس سے آگے که تقدیر اِلہي جنے، اُس سے پیشتر که وه دن بھس کي مانند[a] چلاتا رهے، اُس سے آگے که خداوند کا قہر شدید[b] تم پر نازل هووے، اُس سے پیشتر که خداوند کے غضب کا دن تم پر آ پہنچے۔

۳ اي ملک کے سارے حلیم لوگو[c]، جو اُسکے حکموں پر چلتے هو، تم خداوند کو ڈھونڈھو[d]؛ راستبازي کو ڈھونڈھو، فروتني کي تلاش کرو؛ شاید که تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ[e]۔

۴ کیونکه عزه ترک کي جائیگي، اور اسقلون ایک ویرانه هوگي[f]: اور اشدود جو هي وے دن کے دو پہر[g] کو اُسے نکال دینگے، اور عقرون جڑ سے اُکھاڑي جائیگي۔ ۵ سمندر کے ساحل کے رهنیوالوں پر[h]، کریتیوں کي قوم پر، واویلا هي! خداوند کا کلام تمہارے برخلاف هي، اي کنعان[i]! فلسطیوں کي سرزمین؛ میں تجھے نیست و نابود کرونگا، یہاں تک که کوئي بسنیوالا نه رهے۔ ۶ اور سمندر کے ساحل چراگاهوں، اور گڈریوں کے حوضوں اور بھیڑ خانوں کے لیئے هونگے[k]۔ ۷ اور وهي نواحي یہوداه کے گھرانے کے باقي لوگوں[l] کے لیئے هوگي؛ وے اُس میں چرایا کرینگے؛ وے شام کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹ رهینگے؛ کیونکه خداوند اُنکا خدا اُن پر پھر نظر کریگا[m]، اور اُن کي اسیري کو مبدل کریگا[n]۔

۸ میں نے موآب کي ملامت[o] اور بني عمون کے طعنے سنے[p]، که اُنھوں نے میري قوم کو ملامت کي، اور اُن کي سرحدوں کي مخالفت میں تکبر کیا هي[q]۔ ۹ اِس لیئے ربّ الافواج اِسرائیل کے خدا نے اپني حیات کي قسم کھاکر فرمایا هي، یقیناً موآب[r] سدوم کي مانند هوگا، اور بني عمون[s] عموره کي مانند، بلکه وه ایسي سرزمین هوگي، جو پرخار، اور نمکسار اور همیشه کي ویراني رهیگي[t]؛ میرے لوگوں کے بچے هوئے[u] اُنھیں لوٹینگے، اور میري قوم کے باقي لوگ اُنکے مالک هونگے۔ ۱۰ یہه اُن پر اُنکي مغروري کے سبب واقع هوگا[v]؛ کیونکه اُنھوں نے ربّ الافواج کے لوگوں کي ملامت کي هي، اور اُن کے برخلاف اپنے کو بلند کیا هي۔ ۱۱ خداوند اُنکے لیئے هیبتناک هوگا، اور زمین کے

‖ یا، کنعان کے سب لوگ۔ [a] یره ۴۰ : ۱۱ عمو ۶ : ۱ [b] زبور ۱۴ : ۷ [c] اِسه ۲۸ : ۳۰، ۳۱ عمو ۵ : ۱۱ [d] میکه ۶ : ۵ [e] یوایل ۲ : ۱، ۱۱ [f] یسعه ۲۲ : ۵ یره ۳۰ : ۷ یوایل ۲ : ۲، ۱۱ عمو ۵ : ۱۸ ۱۸ آیت [g] یره ۴ : ۱۹ [a] اِسه ۲۸ : ۲۹ یسعه ۵۱ : ۱۰ [b] زبور ۷۹ : ۳ [c] زبور ۸۳ : ۱۰ یره ۹ : ۲۲ اور ۱۶ : ۴ [d] اِمث ۱۱ : ۴ حزق ۷ : ۱۹ [e] صفن ۳ : ۸ [f] ۲، ۳ آیتیں [a] ایوب ۲۱ : ۱۸ زبور ۱ : ۴ یسعه ۱۷ : ۱۳ هوسیع ۱۳ : ۳ [b] ۲ سلا ۲۳ : ۲۶

[a] زبور ۲۲ : ۲۶ [b] زبور ۱۰۵ : ۴ عمو ۵ : ۶ [c] یوایل ۲ : ۱۴ عمو ۵ : ۱۵ یونه ۳ : ۹ [d] یره ۴۷ : ۴، ۵ حزق ۲۵ : ۱۵ عمو ۱ : ۶، ۷، ۸ ذکر ۹ : ۵، ۶ [e] یره ۶ : ۴ اور ۱۵ : ۸ [f] حزق ۲۵ : ۱۶ [g] یشو ۱۳ : ۳ [h] دیکھو یسعه ۱۷ : ۲ ۱۴ آیت [i] یسعه ۱۱ : ۱۱ میکه ۴ : ۷ اور ۵ : ۷، ۸ حجي ۱ : ۱۲ اور ۲ : ۲ ۹ آیت [m] خر ۳ : ۳۱ لوقا ۱ : ۶۸ [n] زبور ۱۲۶ : ۱ یره ۲۹ : ۱۴ صفن ۳ : ۲۰ [o] یره ۴۸ : ۲۷ حزق ۲۵ : ۸ [p] حزق ۲۵ : ۳، ۶ [q] یره ۴۹ : ۱ [r] یسعه ۱۵ باب یره ۴۸ باب حزق ۲۵ : ۹ عمو ۲ : ۱ [s] عمو ۱ : ۱۳ [t] پید ۱۹ : ۲۵ اِسه ۲۹ : ۲۳ یسعه ۱۳ : ۱۹ اور ۳۴ : ۱۳ یره ۴۹ : ۱۸ اور ۵۰ : ۴۰ [u] ۷ آیت [v] یسعه ۱۶ : ۶ یره ۴۸ : ۲۹

سارے معبودوں کو ایسا کریگا، کہ وے گھل جائینگے، اور ہر کوئی اپنی اپنی جگہہ میں، ہاں، بحری ممالک[c] کے سب باشندے اُس کی پرستش کرینگے[d]۔ ۱۲ تم بھی، ای کوش کے رہنیوالو[e]، میری تلوار[f] سے مارے جاؤگے۔ ۱۳ اور وہ اُتر پر اپنا ہاتھہ چلائیگا، اور اسور کو خراب کریگا[g]، اور نینوہ کو ویران اور بیابان کی مانند خشک کر دیگا۔ ۱۴ اور گلّے اُس کے درمیان لیٹینگے[d]، ہاں، قوموں کے سارے بہایم[e]؛ ہواسل اور ساہی اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے[f]؛ چہچہانے کی آواز اُنکے جھروکھوں میں ہوگی؛ اُنکی دہلیزوں میں ویرانی ہوگی، کیونکہ سرو کا کام[g] جو بنا ہی بے آتر چھوڑا گیا ہی۔ ۱۵ یہہ وہ شادمان شہر ہی جو بے فکر ہوکے رہتا تھا[h]، جس نے اپنے دل میں کہا، کہ میں ہوں، اور میرے سوا کوئی دوسرا نہیں[i]؛ سو وہ کیسی ویرانی ہوا، حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہہ؛ ہر ایک جو اُدھر سے گذر کریگا، سو پھپھکاریگا[k]، اور اپنا ہاتھہ ہلاویگا[l]۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ نبی یروسلم کو اُسکے بعض گناہوں کے سبب سخت ملامت کرتا ہی۔ ۸ لوگوں کو ترغیب دیتا کہ اُس دن کی راہ دیکھا کریں کہ جس میں اسرائیل پھر بحال کیا جائیگا، ۱۴ اور نجات اِلٰہی کے سبب شادمانی کریں۔

واویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم کرنیوالے شہر پر! ۲ اُس نے کلام کو نہیں سنا[a]؛ وہ تربیت پذیر نہ ہوئی[b]؛ خداوند پر بھروسا نہ رکھا؛ اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا۔ ۳ اُسکے درمیان اُس کے سردار گرجنیوالے ببر ہیں[c]؛ اُسکے قاضی بھیڑئیے ہیں، جو شام کو نکلتے[d]، اور ہڈیوں کے چابنے کا کام صبح تک نہیں چھوڑتے۔ ۴ اُسکے نبی لافزن اور دغاباز ہیں[e]؛ اُس کے کاہنوں نے مقدس کو ناپاک کیا ہی؛ اُنہوں نے شریعت سے عدول کیا ہی[f]۔ ۵ خداوند، جو صادق ہی[g]، اُس کے درمیان ہی[h]؛ وہ کچھہ بےاِنصافی نہیں کریگا؛ وہ ہر صبح کو اپنی عدالت روشنی میں لاتا ہی، اُس میں کسر نہیں؛ مگر بےاِنصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا ہی[i]۔ ۶ میں نے قوموں کو کاٹ ڈالا؛ اُنکے برج برباد کیئے گئے؛ میں نے اُنکے کوچوں کو ویران کیا، کہ اُن میں کوئی نہیں چلتا؛ اُن کے شہر اُجاڑ ہوئے، ایسا کہ کوئی اِنسان نہیں، کوئی باشندہ نہیں۔ ۷ میں نے کہا، کہ فقط مجھہ سے ڈرتی رہ؛ تو نصیحت قبول کر[k]؛ ایسا کہ اُسکی بستی کاٹی نہ جاوے، اُس سبکے مطابق جو میں نے اُسکے حق میں ٹھہرایا؛ پر اُنہوں نے سویرے اُٹھکر اپنی طریقوں کو بگاڑا[l]۔ ۸ باوجود اِسکے تم میرے منتظر رہو[m]، خداوند فرماتا ہی، اُس دن تک کہ میں لوٹ کے لیئے اُٹھوں؛ کیونکہ میرا اِرادہ ہی، کہ قوموں کو جمع کروں[n]، اور مملکتوں کو اِکٹھا کروں، تاکہ میں اپنے غضب کو، ہاں، سارے قہر شدید کو اُن پر نازل کروں؛ کیونکہ میری غیرت کی آگ ساری زمین کو نگل جائیگی[o]۔ ۹ کیونکہ میں پھر اُس وقت لوگوں کو پاک ہونٹھہ کر[p] دونگا، تاکہ وے سب کے سب خداوند کا نام لیویں، اور ‖ ایک دل ہوکر اُسکی بندگی کریں۔ ۱۰ کوش کی نہروں کے پار سے[q] میرے عابد، ہاں، میرے پراگندہ لوگوں کی بیٹی، میرے ایلئے ہدیہ لاویگی۔ ۱۱ اُسی دن تو اپنے سارے کاموں کے سبب، جن سے تو میری گنہگار ہوئی ہی، خجلت نہ اُٹھاویگی؛ کیونکہ میں اُس وقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور[r] اور فخرباز لوگوں کو نکال لونگا، اور تو میرے مقدس پہاڑ پر پھر تکبر نہ کریگی۔ ۱۲ اور میں ایک غریب اور مسکین قوم[s] کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا، اور وے خداوند کے نام پر بھروسا رکھینگے۔ ۱۳ اِسرائیل کے باقی لوگ[t] بدکاریاں نہیں کرینگے[u]، اور جھوٹھہ نہیں بولینگے[x]، اور اُنکے منہہ میں دغا دینیوالی زبان نہیں پائی جائیگی؛ بلکہ وے کھائینگے، اور لیٹ رہینگے، اور کوئی اُنکو نہیں ڈراویگا[y]۔ ۱۴ ای صیہون کی بیٹی، تو گا؛ ای اِسرائیل، تو للکار[z]؛ ای یروسلم کی بیٹی، تو اپنے تمام دل سے خوشی اور خورمی کر۔

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

‖ عبرانی میں، ایک ہی کاندھے سے۔

[c] یهد ۱۰ : ۵ ؛ ملا ۱ : ۱۱ ؛ یوحه ۴ : ۲۱ — [d] یسعه ۱۸ : ۱ ؛ اور ۲۰ : ۴ — [e] یرو ۴۶ : ۹ ؛ حزق ۳۰ : ۹ — [f] زبور ۱۷ : ۱۳ — [g] یسعه ۱۰ : ۱۲ ؛ حزق ۳۱ : ۳ ؛ نحوم ۱ : ۱ ؛ اور ۲ : ۱۰ ؛ اور ۳ : ۱۵، ۱۸ — [d] ۶ آیت — [e] یسعه ۱۳ : ۲۱، ۲۲ — [f] یسعه ۳۴ : ۱۱، ۱۴ — [g] یرو ۲۲ : ۱۴ — [h] یسعه ۴۷ : ۸ — [i] مکاش ۱۸ : ۷ — [k] ایوب ۲۷ : ۲۳ ؛ نوحه ۲ : ۱۵ ؛ حزق ۲۷ : ۳۶ — [l] نحوم ۳ : ۱۹

[a] یرو ۲۲ : ۲۱ — [b] یرو ۵ : ۳ — [c] حزق ۲۲ : ۲۷ ؛ میکه ۳ : ۹، ۱۰، ۱۱ — [d] حبة ۱ : ۸ — [e] یرو ۲۳ : ۱۱، ۳۲ ؛ نوحه ۲ : ۱۴ ؛ هوسع ۹ : ۷ — [f] حزق ۲۲ : ۲۶ — [g] اِستہ ۳۲ : ۴ — [h] ۱۵، ۱۷ آیتیں دیکھو میکه ۳ : ۱۱ — [i] یرو ۳ : ۳ ؛ اور ۶ : ۱۵ ؛ اور ۸ : ۱۲

[k] ہوس، یرو ۸ : ۶ — [l] پید ۶ : ۱۲ — [m] زبور ۲۷ : ۱۴ ؛ اور ۳۷ : ۳۴ ؛ أمث ۲۰ : ۲۲ — [n] یوایل ۳ : ۲ — [o] صفن ۱ : ۱۸ — [p] یسعه ۱۹ : ۱۸ — [q] زبور ۶۸ : ۳۱ ؛ یسعه ۱۸ : ۱، ۷ ؛ اور ۶۰ : ۴، وغیرہ ؛ ملا ۱ : ۱۱ ؛ اعم ۸ : ۲۷ — [r] یرمیاہ ۷ : ۴ ؛ میکه ۳ : ۱۱ ؛ متی ۳ : ۹ — [s] یسعه ۱۴ : ۳۲ ؛ ذکر ۱۱ : ۱۱ ؛ متی ۵ : ۳ ؛ ۱ قرنا ۱ : ۲۷، ۲۸ ؛ یعق ۲ : ۵ — [t] میکه ۴ : ۷ ؛ صفن ۲ : ۷ — [u] یسعه ۶۰ : ۲۱ — [x] یسعه ۶۳ : ۸ ؛ مکاش ۱۴ : ۵ — [y] حزق ۳۴ : ۲۸ ؛ میکه ۴ : ۴ ؛ اور ۷ : ۱۴ — [z] یسعه ۱۲ : ۶ ؛ اور ۵۴ : ۱ ؛ ذکر ۲ : ۱۰ ؛ اور ۹ : ۹

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

۱۵ خداوند تیري آفتوں کو اُٹھا لے گیا هی، اُسنے تیرے دشمنوں کو نکال دیا هی: خداوند اِسرائیل کا بادشاه[a] تیرے درمیان هی[b]: تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگي. ۱۶ اُس دن یروسلم کو کہا جائیگا، که تو مت ڈر[c]: اور صیہون کو، که تیرے ہاتھ ڈھیلے نه هوں[d]. ۱۷ خداوند تیرا خدا، جو تیرے درمیان هی[e]، سو قادر هی: وهي بچا لیگا، وه تیرے سبب سے شادمان هوکے خوشي کریگا[f]: اپني محبت کے باعث وه اِلزام دینے کے بدلے خاموش رهیگا: وه گاتے هوئے تیرے لیئے شادماني کریگا. ۱۸ میں اُنکو، جو مقدس جماعت کے لیئے غمگین هیں[g]، جو تم میں سے هیں، جنپر اُسکے سبب ملامت کا بوجھ تھا، فراهم کرونگا. ۱۹ دیکھ، میں اُسي وقت اُن سبھوں کو، جو تجھے ستاتے هیں، مارونگا، اور وه جو لنگڑاتي هی اُسے رهائي دونگا[h]، اور خارج کیئے هوؤں کو اِکٹھا کرونگا: اور هر ایک مملکت میں جہاں وے رسوا کیئے گئے میں اُنہیں ستوده اور نامور کرونگا. ۲۰ جس وقت که میں تمھیں جمع کرونگا، اُسي وقت تم کو پھیر لاؤنگا[i]: کیونکه جسوقت تمھاري آنکھوں کے آگے تمھاري اسیري کو مبدل کرونگا، تم کو زمین کي ساري قوموں کے درمیان نام آور کرونگا، اور تمھیں ستودگي بخشونگا، خداوند فرماتا هی.

[a] یوح ۱: ۴۹ [b] حزق ۴۸: ۳۵ [c] ۱۷ آیتیں۔ مکاش ۷: ۱۵ اور ۲۱: ۳، ۴ [d] یسع ۳۵: ۳، ۴ [e] عبر ۱۲: ۱۲ [f] ۱۵ آیت [g] اِستث ۳۰: ۹ یسع ۶۲: ۵ اور ۶۵: ۱۹ یرم ۳۲: ۴۱ [h] نوحه ۲: ۶ [h] حزق ۳۴: ۱۶ میکه ۴: ۶، ۷ [i] یسع ۱۱: ۱۲ اور ۲۷: ۱۲ اور ۵۶: ۸ حزق ۲۸: ۲۵ اور ۳۴: ۱۳ اور ۳۷: ۲۱ عمو ۹: ۱۴

حجي نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ حجي لوگوں کو اُن کي غفلت کے سبب که اُنہوں نے ہیکل کو نہیں تعمیر کیا تھا ملامت کرتا هی. ۷ اُن کو ترغیب دیتا که اپني کام میں هاتھ لگاویں. ۱۲ بشرطیکه وے دل و جان سے راضي هوں اُن کو ایک وعده اِلهي سناتا که خدا تمھارے ساتھ هوگا.

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

دارا بادشاه کي سلطنت کے دوسرے برس[a]، اور اُسکے چھٹھے مہینے، اور اُس مہینے کي پہلي تاریخ، خداوند کا کلام سیالتي‌ایل کے بیٹے زروبابل[b] کو، جو یہوداه کا ناظم تھا، اور یہوصدق[c] کے بیٹے یہوسوع[d] کو، جو سردار کاهن تھا، حجي نبي ||کي معرفت پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ که ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، که یهه لوگ کہتے هیں، که وه وقت، جسوقت که خداوند کا گھر بنایا جاوے، ابھي نہیں پہنچا. ۳ تب خداوند کا کلام حجي نبي پر نازل هوا[e]، اور اُسنے کہا، که ۴ ارے تم، کیا تمھارا وقت هی، که اپنے گھروں میں، جنکي دیواروں پر تختہ‌بندي کي گئي هی سکونت کرو[f]، اور یهه گھر ویران رهے؟ ۵ اور اب ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، که تم ||اپني راهوں پر غور کرو[g]. ۶ تم نے بہت سا بویا، پر تھوڑا حاصل کرتے هو: تم کھاتے هو، پر آسوده نہیں هوتے[h]: تم پیتے هو، پر پینے سے سیر نہیں هوتے: تم کپڑے پہنتے هو، پر کوئي گرم نہیں هوتا: اور وه جو مزدوري کرتا هی سو محنتانه جمع کرتا تا که اُسے ایک پھٹي تھیلي میں رکھے[i].

۷ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، که تم سب اپني راهوں پر غور کرو. ۸ پہاڑ پر چڑھکر لکڑي لاؤ، اور گھر کو بناؤ: میں اُس سے خوش هونگا، اور میري بزرگي کي جائیگي، خداوند فرماتا هی. ۹ تم منتظر بہت کے رهے، اور دیکھو، تھوڑا ملا[k]: اور جب تم اُسے گھر میں لائے، تو میں نے اُسپر پھونکا[l]. کیوں؟ ربّ‌الافواج فرماتا هی. سبب یهه هی، که میرا گھر ویران هی، اور تم میں سے هر کوئي اپنے اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا هی. ۱۰ اِسلیئے

[a] عز ۴: ۲۴ اور ۵: ۱ ذکر ۱: ۱ [b] ۱ توا ۳: ۱۷، ۱۹ عز ۳: ۲ متي ۱: ۱۲ لوقا ۳: ۲۷ [c] ۱ توا ۶: ۱۵ [d] عز ۳: ۲ اور ۵: ۲ || عبراني میں، کے هاتھ سے. [e] عز ۵: ۱ [f] ۲ سمو ۷: ۲ زبور ۱۳۲: ۳ وغیره

|| عبراني میں، اپني راهوں پر اپنا دل لگاؤ. [g] نوحه ۳: ۴۰ ۷ آیت [h] اِستث ۲۸: ۳۸ هوسع ۴: ۱۰ میکه ۶: ۱۴، ۱۵ حجي ۲: ۱۶ [i] ذکر ۸: ۱۰ [k] حجي ۲: ۱۶ [l] حجي ۲: ۱۷

پيشتر مسيح سے ۵۲۰ كے قريب

آسمان تمهارے اوپر بند هي كه اوس نهيں گرتي[a]، اور زمين اپنے حاصل دينے سے باز آئي۔ ۱۱ اور ميں نے خشكسالي كو طلب كيا[b]، كه وه زمين پر، اور پهاڑوں پر، اور اناج پر، اور نئي مي پر، اور تيل پر، اور سب پر، جو زمين سے حاصل هوتا هي، اور انسان پر، اور حيوان پر، اور هاتهه كي ساري محنت پر[c] آوے۔

۱۲ تب زروبابل بن سيالتي‌ايل، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن، اور قوم كے سارے باقي لوگ خداوند اپنے خدا كے كلام كے، اور حجي نبي كي باتوں كے، موافق اسكے كه جسكے ليئے خداوند انكے خدا نے اسے بهيجا تها، شنوا هوئے[d]؛ اور لوگ خداوند كے حضور ڈر گئے۔ ۱۳ تب خداوند كے پيغمبر حجي نے، خداوند كا پيغام پاكے، اس قوم كو كها، كه خداوند فرماتا هي، ميں تمهارے ساتهه هوں[e]۔ ۱۴ پهر خداوند نے زروبابل بن سيالتي‌ايل، يهوداه كے ناظم[f] كي روح كو، يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن كي روح كو، اور قوم كے باقي لوگوں كي روح كو ترغيب دي[g]: سو وے آئے، اور رب‌الافواج اپنے خدا كے گهر كے بنانے ميں مشغول هوئے[h]۔ ۱۵ اور يهه واقعه دارا بادشاه كي سلطنت كے دوسرے برس كے چهٹهيں مهينے كي چوبيسويں تاريخ ميں هوا۔

۲ باب

اس بيان ميں، كه ۱ نبي لوگوں كو تعمير كے كام كي بابت اس پيغام سے تقويت ديتا، كه دوسري هيكل كي رونق پهلي كي نسبت سے بهت زياده هوگي۔ ۱۰ پاك اور ناپاك چيزوں كي مثال سے ان پر يهه ظاهر كرتا كه ان كے گناه باعث هوئے تهے كه وه كام رك گيا تها۔ ۲۰ بابت اس وعدے كي جو خدا نے زروبابل سے كيا هي۔

ساتويں مهينے، اور اس مهينے كي اكيسويں تاريخ خداوند كا كلام حجي نبي || كي معرفت آ پهنچا، اور اسنے كها، كه ۲ اب زروبابل بن سيالتي‌ايل يهوداه كے ناظم كو، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن كو، اور قوم كے باقي لوگوں كو فرما اور ايسا كهه، كه، ۳ تم ميں سے كون رها هي جسنے اس هيكل كو اسكي پهلي رونق پر ديكها[a]؟ اور اب يهه كيسي هي جو اب ديكهتے هو؟ كيا يهه اسكي نسبت سے تمهاري نظروں ميں ناچيز نهيں دكهلائي ديتي هي[b]؟ ۴ ليكن، اي زروبابل، مضبوط ره[c]، خداوند فرماتا هي: اور اي يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن، مضبوط ره؛ اور اي سرزمين كے سارے لوگو، مضبوط رهو، خداوند فرماتا هي، اور كام كرو؛ كيونكه ميں تمهارے ساتهه هوں، رب‌الافواج فرماتا هي: ۵ كلام اس عهد كا[d] جو مصر سے نكلتے وقت ميں نے تم سے باندها[e]، سو قايم هي، اور ميري وه روح تمهارے درميان رهتي هي[f]: مت ڈرو۔ ۶ كيونكه رب‌الافواج يوں فرماتا هي، كه هنوز ايك مرتبه، اور تهوڑي سي مدت بعد[g] ميں آسمان، اور زمين، اور تري، اور خشكي كو هلا دونگا[h]: ۷ بلكه ميں ساري قوموں كو هلا دونگا، اور ساري قوموں كي مرغوب چيزيں هاتهه آئينگي[i]، اور ميں اس گهر كو جلال سے بهر دونگا، رب‌الافواج فرماتا هي، ۸ چاندي ميري هي، اور سونا ميرا هي، رب‌الافواج فرماتا هي۔ ۹ اس پچهلے گهر كا جلال پهلے گهر كے جلال سے زياده هوگا[k]، رب‌الافواج فرماتا هي؛ اور ميں اس مكان ميں سلامتي بخشونگا[l]، رب‌الافواج فرماتا هي۔

۱۰ اور دارا بادشاه كي سلطنت كے دوسرے سال، اور اسكے نويں مهينے كي چوبيسويں تاريخ، خداوند كا كلام حجي نبي كي معرفت آ پهنچا، اور اسنے كها، ۱۱ كه رب‌الافواج يوں فرماتا هي، شرع كي بابت كاهنوں سے دريافت كر[l]، اور كهه، ۱۲ كه اگر كوئي آدمي پاك گوشت كو اپنے لباس كے دامن ميں ليئے جاوے، اور اپنے دامن سے روٹي، يا لپسي، يا مي، يا تيل، يا كسي طرح كے كهانے كي چيز كو چهوئے، تو كيا وه چيز پاك ٹههريگي؟ تب كاهنوں نے جواب ديا، اور كها، كه نهيں۔ ۱۳ پهر حجي نے كها، كه اگر كسي مرده كے چهونے كے سبب

[a] احبا ۲۶: ۱۹؛ استثنا ۲۸: ۲۳ — [b] ۱ سلا ۱۷: ۱ — [c] حجي ۲: ۱۷ — [d] عزر ۵: ۲ — [e] متي ۲۸: ۲۰؛ روم ۸: ۳۱ — [f] حجي ۲: ۲۱ — [g] ۲ تواريخ ۳۶: ۲۲؛ عزر ۱: ۱ — [h] عزر ۵: ۲، ۸
|| عبراني ميں، كے هاتهه سے۔ — [a] عزر ۳: ۱۲
[a] ذكر ۴: ۱۰ — [c] ذكر ۸: ۹ — [d] خر ۲۹: ۴۵، ۴۶ — [f] نحم ۹: ۲۰؛ يسع ۶۳: ۱۱ — [g] ۲۱ آيت؛ عبر ۱۲: ۲۶ — [h] يوايل ۳: ۱۶ — [i] پيد ۴۹: ۱۰؛ ملا ۳: ۱ — [k] يوح ۱: ۱۴ — [l] زبور ۸۵: ۸، ۹؛ لوقا ۲: ۱۴؛ افس ۲: ۱۴ — [l] احبا ۱۰: ۱۰، ۱۱؛ استثنا ۳۳: ۱۰؛ ملا ۲: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

سے کوئي آدمي ناپاک ہوا ہو"، اور اِن میں سے کسي ایک کو چھوئے، تو کیا ناپاک ٹھہریگي؟ کاہنوں نے جواب میں کہا، ہاں، ناپاک ہوگي۔ ۱۴ پھر حجي نے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند فرماتا ھی، کہ اِس قوم کا اور اِس گروہ کا میري نظر میں ایسا ھي حال ہوا"، اور اُن کے ہاتھوں کا ھر ایک کام ایسا ھي ہوا؛ اور جو کچھ کہ اُس جگہہ پر گذرانتے تھے، ناپاک ہوئي۔ ۱۵ اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم آج سے اور اِس سے آگے کے وقت کو، اُس دن سے کہ خداوند کي ہیکل میں پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا، اندیشہ کرو؛ ۱۶ اُس ایام سے ایسا ہوا کہ جب کوئي شخص بیس پولیوں کے انبار پاس گیا، تو فقط دس پائیں؛ اور جب کولھو کے پاس گیا، کہ پچاس پورہ بھر لیوے، تو فقط بیس پائے۔ ۱۷ اور میں نے تم کو باد سموم، اور گیروئي، اور اولوں سے تمھارے ہاتھوں کے سارے کاموں میں مارا، پر تم میري طرف نہ پھرے، خداوند فرماتا ھی۔ ۱۸ آج سے اور اِس سے پیشتر کے وقت کو غور کرو، نویں مہینے کي چوبیسویں تاریخ سے، یعنے، جس دن سے کہ خداوند کي ہیکل کي نیو ڈالي گئي، غور کرو۔ ۱۹ کیا بیج ہنوز کھلیان میں ھی؟ ہاں، ہنوز تاک اور انجیر کے درختوں، اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا؛ لیکن آج سے میں تم کو برکت دونگا"۔

۲۰ پھر اُسي مہینے کي چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجي نبي کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ کہ یہوداہ کے ناظم زروبابل سے کہہ دے، کہ میں آسمان اور زمین کو ہلاؤنگا؛ ۲۲ اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ دونگا، اور غیر قوموں کي سلطنتوں کي توانائي کھو دونگا، اور رتھوں کو اُنکے سواروں سمیت اُلٹ دونگا، اور گھوڑے اور وے جو اُن پر چڑھے ھیں ایک ساتھ گر جائینگے، ھر ایک آدمي اپنے بھائي کي تلوار سے۔ ۲۳ رب الافواج فرماتا ھی، کہ اي میرے بندے زروبابل بن سیالتي ایل، اُسي دن میں تجھے لونگا، خداوند فرماتا ھی، اور نگین کي طرح تجھے جڑونگا، اِس لیئے کہ میں نے تجھے منظور کیا، میں رب الافواج فرماتا ہوں۔

ذکر ۸ : ۹ — ذکر ۸ : ۱۲ — گل ۱ : ۱۱ — طیط ۱ : ۱۵ — حجي ۱ : ۵ — حجي ۱ : ۶، ۹ — ذکر ۸ : ۱۰ — استثنا ۲۸ : ۲۲ — ا سلا ۸ : ۳۷ — عمو ۴ : ۹ — حجي ۱ : ۱۱ — یرم ۳ : ۳ — عمو ۴ : ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ — حجي ۱ : ۱۴ — ۶، ۷ آیتیں عبر ۱۲ : ۲۶ — دان ۲ : ۴۴ — متي ۲۴ : ۷ — میکہ ۵ : ۱۰ — زبور ۴۶ : ۹ — اور ۹ : ۱۰ — غزل ۸ : ۶ — یرم ۲۲ : ۲۴ — یسع ۴۲ : ۱ — اور ۴۳ : ۱۰

ذکریاہ نبي کي کتاب

۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ذکریاہ اُنھوں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں۔ ۷ گھوڑوں کي رویا جو اُس نے دیکھي۔ ۱۲ فرشتے کي منت کے مطابق تسلي بخش وعدے یروسلم سے کئے جاتے۔ ۱۸ چار سینگوں اور چار بڑھیوں کي رویا جو نظر آئي۔

دارا کے دوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام ذکریاہ نبي بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند تمھارے باپ دادوں سے ‖ بے نہایت ناراض ہوا۔ ۳ اِس لیئے تو اُنسے کہہ، کہ رب الافواج یوں فرماتا ھی، کہ تم میري طرف پھرو، رب الافواج فرماتا ھی؛ تو میں تمھاري طرف پھرونگا، رب الافواج فرماتا ھی۔ ۴ تم اپنے باپ دادوں کي مانند مت ہوو، جنھیں اگلے نبیوں نے پکار کے کہا ھی، کہ رب الافواج یوں فرماتا ھی، کہ تم اپني بدراھیوں اور بدکاریوں سے باز آؤ؛ پر اُنھوں نے نہ سنا، اور مجھے نہ مانا، خداوند فرماتا ھی۔ ۵ تمھارے باپ دادے جو تھے، سو کہاں؟ اور انبیا، کیا وے سدا جیتے ھیں۔ ۶ پر میري وے باتیں اور میرے وے احکام جو

۵۲۰ کے قریب — عز ۴ : ۲۴ — حجي ۱ : ۱ — عز ۵ : ۱ — متي ۲۳ : ۳۵ — ‖ عبراني میں، ناراضي سے ناراض ہوا۔ — یرم ۲۵ : ۵ — اور ۳۵ : ۱۵ — میکہ ۷ : ۱۹ — ملا ۳ : ۷ — لوقا ۱۵ : ۲۰ — یعقو ۴ : ۸ — ۲ توا ۳۶ : ۱۵، ۱۶ — یسع ۳۱ : ۶ — یرم ۳ : ۱۲ — اور ۱۸ : ۱۱ — حزقي ۱۸ : ۳۰ — ہوسیع ۱۴ : ۱ — یسع ۵۵ : ۱۰

ميں نے اپنے خدمتگذار نبيوں کو فرمائے تھے، کيا وے تمھارے باپ‌دادوں تک نہيں پہنچے تھے؟ چنانچه وے پھرے، اور اُنھوں نے کہا، که ربالافواج جيسا اُسنے چاہا تھا که هم سے کرے، سو هماري عادتوں اور همارے فعلوں کے مطابق ويسا هي اُسنے هم سے کيا هي[g]۔

۷ دارا کے دوسرے برس، اور گيارھويں مهينے کي چوبيسويں تاريخ، جو سباط کا مهينا هي، خداوند کا کلام ذکرياه نبي بن برکياه بن عدو کو پهنچا، اور اُسنے کہا، ۸ ميں رات کو ديکھتا تها، اور ديکھو، که ايک شخص ايک سرنگ گھوڑے پر سوار هوکر[h] مهندي کے درختوں کے درميان، جو نشيب ميں تھے، کھڑا تھا، اور اُسکے پيچھے سرنگ، اور ||کميت، اور نقرے گھوڑے تھے[i]۔ ۹ تب ميں نے کہا، که اي ميرے خداوند، يے کيا هيں؟ پھر فرشتے نے، جو مجھه سے گفتگو کرتا تها، مجھے کہا، که ميں تجھے دکھاؤنگا، که يے کيا هيں۔ ۱۰ اور وه شخص جو مهندي کے درختوں کے درميان کھڑا تھا، اُسنے جواب ميں کہا، که يے وے هيں، جنھيں خداوند نے بھيجا هي، که ساري دنيا ميں سير کريں[k]۔ ۱۱ اور اُنھوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو، جو مهندي کے درختوں کے درميان کھڑا تها، جواب ميں کہا، که هم نے ساري دنيا کي سير کي هي[l]، اور ديکھو، ساري زمين بيٹھي هوئي هي، اور آرام سے هي۔

۱۲ پھر خداوند کے فرشتے نے جواب ديکر کہا، که اي ربالافواج، تو يروسلم پر اور يهوداه کے شهروں پر، جنپر تو ستر برس[m] سے غضب نازل کرتا هي، کب تک رحم نه کريگا[n]؟ ۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب ميں، جو مجھسے گفتگو کرتا تھا، ملائم اور دلپذير باتيں کہيں[o]۔ ۱۴ تب اُس فرشتے نے، جو مجھه سے گفتگو کرتا تها، مجھے کہا، که تو چلاکے کہه، که ربالافواج يوں فرماتا هي، که مجھے يروسلم اور صيهون کے ليئے غيرت آتي هي[p]، بلکه بڑي غيرت۔ ۱۵ اور ميں اُن غير قوموں سے، جو اب بڑے چين سے هيں، نهايت ناخوش هوں؛ که ميں تھوڑا سا بيزار تها[q]، اور اُنھوں نے اُس آفت کو زيادده کر ديا۔ ۱۶ اِس ليئے خداوند يوں فرماتا هي، که ميں رحمت کرکے[r] يروسلم ميں پھر آيا هوں؛ اُس ميں ميرا گھر بنا کيا جائيگا، ربالافواج فرماتا هي؛ اور ايک رسي يروسلم پر کھينچي جائيگي[s]۔ ۱۷ پھر چلاکے کہه، که ربالافواج يوں فرماتا هي، که ميرے شهر اِقبالمندي سے پھر لبريز هونگے، کيونکه خداوند پھر صيهون کو تسلي بخشيگا[t]، اور پھر يروسلم کو مقبول کريگا[u]۔

۱۸ پھر ميں نے اپني آنکھيں اُٹھائيں، اور نگاه کي، اور ديکھو، که چار سينگ تھے۔ ۱۹ اور ميں نے اُس فرشتے سے، جو مجھه سے گفتگو کرتا تها، پوچھا، که يے کيا هيں؟ اُسنے مجھے جواب ديا، يے وے سينگ هيں، جنھوں نے يهوداه، اور اِسرائيل، اور يروسلم کو پراگنده کيا هي[x]۔ ۲۰ پھر خداوند نے مجھے چار بڑھئي دکھلائے۔ ۲۱ تب ميں نے کہا، که يے لوگ کيا کرنے آئے هيں؟ اُس نے جواب ديا، که يے وے سينگ هيں، که جنھوں نے يهوداه کو پراگنده کيا هي، ايسا که کوئي آدمي بھي اپنا سر اُٹھا نه سکا؛ ليکن يے اِس ليئے آئے هيں، که اُنھيں ڈراويں، اور غير قوموں کے سينگوں کو، جنھوں نے يهوداه کي مملکت پر اُسکے پريشان کرنے کو اپنا سينگ اُٹھايا هي[y]، گرا ديويں۔

۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا يروسلم کي خبرداري کرکے کسي کو بھيجتا که اُسے ناپے۔ ۶ صيهون کے چھوڑائے جانے کي خبردي جاتي۔ ۱۰ وعده هوتا که خدا اُس کے درميان سکونت کريگا۔

پھر ميں نے اپني آنکھيں اُٹھائيں، اور نگاه کي، اور ديکھو، ايک شخص ناپنے کي رسي هاتھه ميں ليئے هوئے هي[a]۔ ۲ اور ميں نے کہا، که تو کہاں جاتا هي؟ اُسنے مجھے کہا، که يروسلم کے ناپنے کو[b]، تاکه ديکھوں که اُس کي چوڑائي کتني، اور

پيشتر مسيح سے ۵۲۰ کے قريب

[g] نوحه ۲: ۱۷ اور ۳: ۱۲

۵۱۹ کے قريب

[h] يشوع ۵: ۱۳ مکاش ۶: ۳

|| يا، ابلق۔

[i] ذکر ۶: ۲، ۱-

[k] عبر ۱: ۱۴

[l] زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱

[m] يرم ۲۵: ۱۱، ۱۲ دان ۹: ۲ ذکر ۷: ۵

[n] زبور ۱۰۲: ۱۳ مکاش ۶: ۱۰

[o] يرم ۲۹: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۵۱۹ کے قريب

[p] يوايل ۲: ۱۸ ذکر ۸: ۲

[q] يسع ۴۷: ۶

[r] يسع ۱۲: ۱ اور ۵۴: ۸ ذکر ۲: ۱۰ اور ۸: ۳

[s] ذکر ۲: ۱، ۲

[t] يسع ۵۱: ۳

[u] يسع ۱۴: ۱ ذکر ۲: ۱۲ اور ۳: ۲

[x] عزر ۴: ۱، ۴، ۷ اور ۵: ۳

[y] زبور ۷۵: ۴، ۵

۵۱۹

[a] حزق ۴۰: ۳

[b] مکاش ۱۱: ۱ اور ۲۱: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

اُسکي لمبائي کتني۔ ۳ اور دیکھو، وہ فرشتہ جو مجھہ سے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا، اور دوسرا فرشتہ اُسکے اِستقبال کو آیا۔ ۴ اور اُسے کہا، کہ دوڑ، اور اُس جوان سے مخاطب ہوکے کہہ، کہ یروسلم اُن شہروں کي مانند آباد ہوگا، جن کي شہرپناہ نہ ہو اِنسان اور حیوان کي کثرت کے سبب[c] جو اُس میں ہو جاوے۔ ۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، کہ میں اُسکے لیئے چاروں طرف سے آتشي دیوار ہوؤنگا[d]، اور اُسکے بیچ و بیچ شوکت بنونگا[e]۔

۶ اہا، ہا، اُترکي سرزمین سے بھاگ کے آؤ[f]، خداوند فرماتا ہی: اگرچہ میں نے تم کو آسمان کي چاروں ہواؤں کي مانند پراگندہ کیا[g]، خداوند فرماتا ہی۔ ۷ ای صیہون، تو، جو بابل کي بیٹي کے ساتھہ رہا کرتي ہی، اپنے کو چھڑا[h]۔ ۸ کیونکہ ربالافواج یوں فرماتا ہی، کہ حشمت کے پیچھے اُسنے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا، کہ جنھوں نے تمکو غارت کیا: فيالحقیقت جو کوئي تمہیں چھوتا ہی، سو اُسکي آنکھہ کي پتلي کو چھوتا ہی[i]۔ ۹ کیونکہ، دیکھہ، میں اُن پر اپنا ہاتھہ ہلاؤنگا[k]، اور وے اپنے غلاموں کے لیئے لوٹ ہونگے: تب تم جانوگے کہ ربالافواج نے مجھے بھیجا ہی[l]۔

۱۰ ای صیہون کي بیٹي، تو گا، اور خوشي کر[m]: کیونکہ، دیکھہ، میں آؤنگا، اور تیرے درمیان سکونت کرونگا[n]، خداوند فرماتا ہی۔ ۱۱ اور اُسي دن[o] بہتیري قومیں خداوند سے میل کرینگي[p]، اور وے میرے لوگ ہونگي[q]، اور میں تیرے بیچ میں رہونگا، اور تو جانیگا، کہ ربالافواج نے مجھے تجھہ پاس بھیجا ہی[r]۔ ۱۲ اور خداوند یہوداہ کو سرزمین مقدس میں اپنا بخرا جانکے رکھیگا[s]، اور یروسلم پھر اُسکا منظور نظر ہوگا[t]۔ ۱۳ ای ساري خلقت، خداوند کے آگے چپکي ہو رہ[u]: کیونکہ وہ اپنے ||مقدس مکان[x] کے درمیان سے اُٹھا ہی۔

|| عبراني میں، تقدس کے مسکن۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہوسوع کي نمونہ پر، کہ وہ ایک نشاني ہی، کلیسیا کے بحال ہو جانے کي، اور مسیح جو شاخ ہی اُس کے ظاہر ہونے کي خبر دي جاتي۔

اور اُسنے مجھے یہہ دکھلایا، کہ سردار کاہن یہوسوع[a] خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑا تھا، ||اور شیطان اُسکے دہنے ہاتھہ اِستادہ تھا[b]، تاکہ اُس سے مخالفت کرے۔ ۲ اور خداوند نے شیطان کو کہا، کہ ای شیطان، خداوند تجھے ملامت کرے[c]؛ ہاں، وہ خداوند، جسنے یروسلم کو منظور کیا ہی[d]، سو تجھے ملامت کرے: کیا یہہ لکڑي نہیں جو آگ سے نکالي گئي ہی[e]؟ ۳ اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے[f] فرشتے کے آگے کھڑا تھا۔ ۴ پھر اُسنے جواب دیا، اور اُنہیں جو اُسکے آگے کھڑے تھے کہا، کہ میلي پوشاک کو اُس پر سے اُتار لو۔ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، میں نے تیري بدکاري تجھہ سے دور کي، اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا[g]۔ ۵ اور میں نے کہا، کہ اُسکے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں[h]، تب اُنھوں نے اُسکے سر پر صاف کلاہ رکھا، اور اُسے پوشاک پہنائي۔ اور خداوند کا فرشتہ اُسکے پاس کھڑا ہوا۔ ۶ اور خداوند کے فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے کہا، کہ ۷ ربالافواج یوں فرماتا ہي، کہ اگر تو میري راہوں پر چلیگا، اور میري ||شریعت کو حفظ کریگا[i]، تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا[k]، اور میرے صحنوں کي نگہباني کریگا، اور میں تجھے اِن میں سے جو یہاں پاس کھڑے ہیں[l] ایسے لوگ دونگا جو کہ تیري رہنمائي کریں۔ ۸ اب، ای یہوسوع سردار کاہن سن، تو اور تیرے رفیق، جو تیرے آگے بیٹھے ہیں: کیونکہ یے اشخاص بطور نشاني کے ہیں[m]: کہ دیکھہ، میں اپنے بندے[n] †شاخ[o] نامے کو پیش لاؤنگا۔

۹ کیونکہ اُس پتھر کو، جو میں نے یہوسوع کے آگے دھرا ہی، دیکھہ: اُس ایک ہي پتھر[p] پر سات آنکھیں[q] ہونگي: دیکھہ، میں اُس پر کندہ کرونگا، ربالافواج فرماتا

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

|| یعني، ایک مخالف۔

|| عبراني میں، امانت۔

† عبراني میں، زمخ۔

پيشتر مسيح سے ۵۱۹

هي؛ اور ميں اِس سرزمين کي بدکاري کي سياست کو ايک هي دن ميں دور کرونگا۔ ۱۰ اُسي دن، رب‌الافواج فرماتا هي، تم ميں سے هر ايک تاک کے چهانو اور انجير کے تلے اپنے همسايے کو بلاويگا۔

۴ باب

اِس بيان ميں که ۱ سونهلے شمعدان کي مثال سے يهه ظاهر کيا جاتا که زروبابل کي کوششيں هيکل کي تعمير کرنے ميں به انجام نيک هونگي۔ ۱۱ زيتون کے دو درخت جو نظر آئے تهے دو ممسوحوں سے مراد رکهتے۔

اور وه فرشته جو مجهه سے باتيں کرتا تها، پهر آيا، اور جيسا کوئي نيند سے جگايا جاتا هي، ويسا اُسنے مجهے جگايا۔ ۲ اور مجهه کو کها، تو کيا ديکهتا هي؟ اور ميں نے کها، که ميں ديکهتا هوں، اور ديکهو، ايک شمعدان بالکل سونے کا، اور اُسکے سر پر ايک کٹورا هي، اور اُس کے اُوپر اُس کے سات چراغ، اور اُن سات چراغوں کي، جو اُس کے اُوپر هيں، سات نلياں۔ ۳ اور اُس کے نزديک دو درخت زيتون کے، ايک جو هي کٹورے کي دهني طرف، اور دوسرا اُسکي بائيں طرف۔ ۴ اور ميں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها، جواب ديکر کها، که اي ميرے خداوند، يے کيا هيں؟ ۵ تب اُس فرشتے نے، جو مجهه سے کلام کرتا تها، جواب ديکر کها، کيا تو نهيں جانتا، که يے کيا هيں؟ ميں نے کها، نهيں، اي ميرے خداوند۔ ۶ تب اُسنے مجهے جواب ديکر کها، که يے زروبابل کے ليئے خداوند کا کلام هي، که نه تو ||زور سے، اور نه توانائي سے، بلکه ميري روح سے، رب‌الافواج فرماتا هي۔ ۷ اي بڑے پهاڑ، تو کيا هي؟ تو زروبابل کے آگے ايک ميدان هو جائيگا: اور وهي سرے کا پتهر يهه پکارتے هوئے نکاليگا، که، اُسپر فضل اُس پر فضل هووے۔ ۸ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۹ زروبابل کے هاتهوں نے اِس گهر کي نيو ڈالي، اور اُسي کے هاتهه اُسے تمام بهي کرينگے؛ تب تو جانيگا، که رب‌الافواج نے مجهے تم پاس بهيجا هي۔ ۱۰ کيونکه کون هي جس نے اِن چهوٹي چيزوں کے دن کي تحقير کي هي؟ کيونکه خداوند کي وے سات آنکهيں، جو ساري زمين کي سير کرتي هيں، خوشي سے اُس ساهول کو ديکهتي هيں، جو زروبابل کے هاتهه ميں هي۔ ۱۱ تب ميں نے اُسے جواب ميں کها، که يے دونوں زيتون کے درخت، جو شمعدان کے دهنے بائيں هيں، کيا هيں؟ ۱۲ اور ميں نے دوسري بار خطاب کرکے اُسے کها، که زيتون کي يے دو شاخيں، جو سونے کي دو نليوں کے متصل هيں، جن کي راه سے ||سنهلا تيل اُن ميں سے نکلا چلا جاتا هي، سو کيا هيں؟ ۱۳ اُسنے مجهے جواب ديکر کها، کيا تو نهيں جانتا هي، که يے کيا هيں؟ ميں نے کها، نهيں، اي ميرے خداوند۔ ۱۴ اُسنے مجهے کها، که يے وے دو †ممسوح هيں، جو ساري زمين کے خداوند کے حضور کهڑے رهتے هيں۔

۵ باب

اِس بيان ميں که ۱ اُڑتے طومار کي مثال سے چوروں اور جهوٹهي قسم کهانيوالوں کا لعنتي حال جتايا جاتا هي۔ ۵ عورت کي مثال سے جسے ايک ايفه ميں قيد کرکے بابل ليگئے، يهه بات ظاهر کي جاتي، کي بني اِسرائيل کي بت‌پرستي وهيں رهيگي، اور پهر نمود نه کريگي۔

تب ميں پهرا، اور ميں نے اپني آنکهيں اُوپر کيں، اور نظر کي، اور، ديکهو، ايک اُڑتا هوا طومار۔ ۲ اُسنے مجهے کها، که تو کيا ديکهتا هي؟ ميں نے جواب ديا، که ايک اُڑتا هوا طومار ديکهتا هوں، جس کي لنبائي بيس هاتهه، اور چوڑائي دس هاتهه۔ ۳ پهر اُسنے مجهے کها، يهه وه لعنت هي، جو تمام روے زمين پر نازل هوتي هي: اور هر ايک جو چوري کرتا هي، اِس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائيگا: اور هر ايک جو بيجا قسم کهاتا هي اُس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائيگا۔ ۴ ميں اُسے پيش لاتا، رب‌الافواج فرماتا هي، اور وه چور کے گهر ميں، اور اُسکے گهر ميں، جو ميرے نام

|| يا، لشکر، راهوے

|| عبراني ميں، وه سونا نکلا وغيره

† عبراني ميں، تيل کے فرزند

کي جهوتهي قسم کهاتا هی[c]، گهسیگا، اور اُسکے گهر کے بیچ و بیچ رهیگا، اور اُسے اُس کي لکڑي اور اُس کے پتهر سمیت برباد کریگا[d].

۵ اور وه فرشته، جو مجهه سے کلام کرتا تها، نکلا، اور اُسنے مجهے کہا، که اب تو اپني آنکهیں اُتها، اور دیکهه، که یهه جو نکل آتا هی کیا هی. ۶ میں نے کہا، که یهه کیا هی؟ وه بولا که یهه جو نکلتا هی، ایک ایفه هی. اور اُسنے کہا، که ساري سرزمین میں یهي اُنکي شبیهه هی. ۷ اور دیکهو، ایک سیسے کا ||قنطار هی: اور ایک عورت هی جو ایفه کے بیچوں بیچ بیتهي هوئي هی. ۸ اور اُسنے کہا، که یهه شرارت هی. اور اُسنے اُسکو ایفه کے بیچ میں گرا دیا، اور اُس سیسے کے بات کو اُسکے منهه پر دهر دیا. ۹ پهر میں نے اپني آنکهیں اُتهائیں، اور نگاه کي، اور، دیکهو، دو عورتیں نکل آئیں، اور هوا اُنکے پنکهوں میں بهري تهي: کیونکه اُنکے پنکهه لگلگ کے پنکهوں کي مانند تهے: اور وے ایفه کو آسمان زمین کے ادهر میں اُتها لے گئیں. ۱۰ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها، کہا، که یے ایفه کو کدهر لے جاتي هیں؟ ۱۱ اُسنے مجهے کہا، اِس واسطے لیئے جاتي هیں که سنعار کي سرزمین میں[e] اُسکا ایک گهر بناویں[f]: که وه قائم کیا جائیگا، اور اپني بنیاد پر رکها جائیگا.

۶ باب

۱ چار گاڑیوں کي رویا. ۹ اِس بیان میں، که یهوسوع کے دو تاجوں کي مثال سے مسیح کي، جو شاخ هی، اُس کي کاهني اور اُس کي بادشاهي ظاهر کي جاتي هی.

تب میں نے پهر اپني آنکهیں اُوپر اُتهائیں، اور نگاه کي: تو دیکهو، اُن دو پهاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں: اور وے پهاڑ تانبے کے پهاڑ تهے. ۲ پهلي گاڑي میں سرنگ گهوڑے[a]، اور دوسري گاڑي میں مشکي گهوڑے تهے[b]: ۳ اور تیسري گاڑي میں نقرے گهوڑے[c]، اور چوتهي گاڑي میں کبرے اور سیاهسفید گهوڑے تهے. ۴ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها[d]، خطاب کرکے کہا، که اي میرے خداوند، یے کیا هیں؟ ۵ اور فرشتے نے مجهے جواب دیکر کہا، که یے آسمان کي چاروں روحیں هیں[e]، جو ساري زمین کے خداوند کے حضور میں کهڑي تهیں، اور اب[f] نکلکر جاتي هیں. ۶ اور مشکي گهوڑے، جو اُس میں هیں، سو اُتر[g] ملک میں جاتے هیں، اور نقرے اُنکي پچهم طرف جاتے هیں، اور کبرے دکهن کے ملک کو جاتے هیں. ۷ اور سیاهسفید نے نکلکر یهه مانگا، که ساري سرزمین پر سیر کریں[h]: اور اُسنے کہا، که چلو، اور سرزمین پر سیر کرو: اور اُنهوں نے سرزمین پر سیر کي. ۸ تب اُسنے مجهه کو پکارا، اور اُسنے کہا، که اُنکو دیکهه جو اُتر کے ملک کو گئے هیں: اُنهوں نے میرے جي کو اُتر کے ملک میں تهنڈا کیا هی[i].

۹ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کہا، که ۱۰ تو اسیروں سے یعنے، خلدي، اور طوبیاه، اور یدعئیاه سے جو بابل سے آئے هیں، لے، اورتو اُسي دن جا، هاں، یوسیاه بن صفنیاه کے گهر میں داخل هو: ۱۱ اُنسے چاندي اور سونا لے، اور تاجوں کو بنا[k]، اور اُنهیں یهوسوع بن یهوصدق سردار کاهن کے سر پر رکهه: ۱۲ اور اُس سے یوں کهه، که رب الافواج یوں فرماتا هی، که دیکهه، وه شخص[l]، جسکا نام شاخ[m] هی: اور وه اپني جگهه سے اُگیگا، اور وه خداوند کي هیکل کو بنا کریگا[n]: ۱۳ هاں، وهي خداوند کي هیکل کو بنائیگا: اور وه صاحب شوکت هوگا[o]، اور اپنے تخت پر بیتهکے حکومت کریگا: اور وه اپنے تخت پر جلوس کرکے کاهن بهي هوگا[p]: اور سلامتي کي مشورت دونوں کے درمیان هوگي. ۱۴ اور وے تاج حیلم، اور طوبیاه، اور یدعیاه، اور حین بن صفنیاه کي طرف سے هونگے، تاکه خداوند کي هیکل میں ایک یادگاري[q] هوویں. ۱۵ اور وے، جو دور دور هیں[r]، سو آوینگے، اور خداوند کي هیکل میں تعمیر کرینگے: اور تم جانوگے،

|| عبراني میں، ککر.

[c] احبار ۱۹: ۱۲، ذکر ۸: ۱۷، ملا ۳: ۵. [d] دیکهو احبار ۱۴: ۴۵. [e] یهد ۱۰: ۱۰. [f] یرم ۲۹: ۵، ۲۸.

[a] ذکر ۱: ۸، مکاش ۶: ۴. [b] مکاش ۶: ۵. [c] مکاش ۶: ۲. [d] ذکر ۵: ۱۰. [e] زبور ۱۰۴: ۴، عبر ۱: ۷، ۱۴. [f] ۱ سلا ۲۲: ۱۹. دان ۷: ۱۰، ذکر ۴: ۱۴، لوقا ۱: ۱۹. [g] یرم ۱: ۱۴. [h] پید ۱۳: ۱۷، ذکر ۱: ۱۰. [i] قاضي ۸: ۳. [k] خر ۲۸: ۳۶، اور ۲۹: ۶، احبا ۸: ۹، ذکر ۳: ۵. [l] دیکهو لوقا ۱: ۷۸، یوحا ۱: ۴۵. [m] ذکر ۳: ۸. [n] ذکر ۴: ۹، متي ۱۶: ۱۸، افس ۲: ۲۰، ۲۱، ۲۲، عبر ۳: ۳. [o] یسع ۲۲: ۲۴. [p] زبور ۱۱۰: ۴، عبر ۳: ۱. [q] خر ۱۲: ۱۴، مرق ۱۴: ۹. [r] یسع ۵۷: ۱۹، اور ۶۰: ۱۰، افس ۲: ۱۳، ۱۹.

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

کہ ربالافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ھی۔ اور اگر تم خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري کروگے، تو یوں ھوگا۔

۷ باب

۱ اسیروں کا سوال روزہ رکھنے کي بابت۔ ۴ اِس بیان میں، کہ نبي روزہ کے مقدمے میں اُن کو ملامت کرتا۔ ۸ اسیري جو ھوئي سو گناہ کے سبب سے ھوئي۔

دارا بادشاہ کے چوتھے برس میں یوں ھوا، کہ خداوند کا کلام نویں مھینے کي چوتھي تاریخ، یعنے، کسلیو مھینے میں، ذکریاہ کو پھنچا؛ ۲ یہہ اُس وقت ھوا جس وقت بیتایل نے شراضر، اور رجمملک، اور اُنکے لوگوں کو بھیجا تھا، تاکہ وے خداوند کے چھرے کو مناویں، ۳ اور کہ ربالافواج کے گھر کے کاھنوں سے اور نبیوں سے کھیں، کیا میں پانچویں مھینے میں روؤں اور آپ کو الگ کر رکھوں، جیسا کہ میں نے سالھاسال سے کیا ھی؟

۴ تب ربالافواج کا کلام مجھے پھنچا، اور اُسنے کھا، کہ ۵ تو مملکت کے سارے لوگوں سے اور کاھنوں سے کھہ، کہ جب تم لوگوں نے پانچویں اور ساتویں مھینے میں اُن ستر برس تک روزہ رکھا، اور ماتم کیا، تو کیا کبھي میرے لیئے، ھاں، میرے ھي لیئے روزہ رکھا تھا؟ ۶ اور جب تم نے کھایا اور پیا، تو کیا تم نے اپنے لیئے نہ کھایا اور پیا؟ ۷ کیا یہے وے باتیں نھیں ھیں، جو خداوند نے اگلے نبیوں کي معرفت سے پکار پکارکے کھیں، جس وقت کہ یروسلم آباد اور آسودہحال تھا، اور اُسکے گرداگرد کے شھر ویسے ھي تھے، جس وقت لوگ دکھن کي سرزمین اور میدان میں سکونت کرتے تھے؟

۸ پھر خداوند کا کلام ذکریاہ کو پھنچا؛ اور اُسنے کھا، کہ ۹ ربالافواج یوں فرماتا ھي، کہ تم سچي عدالت کرو، اور ھر کوئي اپنے اپنے بھائي پر کرم اور رحم کیا کرے۔ ۱۰ اور بیوہ، اور یتیم، اور مسافر، اور مسکین پر ظلم نہ کرو: اور کوئي تم میں سے اپنے دل میں اُس زیان کا تصور نہ کرے جو اُسکے بھائي نے اُسکے ساتھ کیا ھو۔ ۱۱ لیکن وے شنوا نہ ھوئے، بلکہ اُنھوں نے گردنکشي کي، اور اپنے کانوں کو بند کیا، تاکہ نہ سنیں۔ ۱۲ بلکہ اُنھوں نے اپنے دلوں کو کرنڈ سا بنایا، تاکہ شریعت کو، اور اُن پیغاموں کو، جنھیں ربالافواج نے اگلے نبیوں کي معرفت اپني روح سے بھیجا تھا، نہ سنیں؛ اِس لیئے ربالافواج کي طرف سے بڑا قھر نازل ھوا۔ ۱۳ اور یوں ھوا، کہ جس طرح میں چلّایا، اور وے شنوا نہ ھوئے، اُسي طرح وے چلّائے، اور میں نے نھیں سنا، ربالافواج فرماتا ھی: ۱۴ بلکہ میں نے اُنھیں اُن ساري قوموں میں، جنسے وے ناواقف تھے، پراگندہ کیا۔ اِس طرح اُنکے پیچھے سرزمین ویران ھوئي، ایسي کہ کسي نے اُس میں آمد و رفت نہ کیا؛ کیونکہ اُنھوں نے اُس دلچسپ زمین کو ویران کرایا ھی۔

۸ باب

۱ یروسلم کے بحال ھوجانے کے حق میں۔ ۹ اِس بیان میں، کہ تعمیر کرنے کي بابت نبي اُن کو ترغیب دیتا اِس لحاظ سے کہ خدا نے اُن پر بڑي مھرباني کي ھي۔ ۱۶ نیک کام کرنے کا فرض اُن پر جتایا جانا۔ ۱۸ وعدہ ھی کہ آخر میں اُن کي خوشي اور ترقي دونوں ھونگي۔

پھر خداوند کا کلام مجھ کو پھنچا، اور اُسنے کھا، کہ ۲ ربالافواج یوں فرماتا ھی، کہ مجھے صیھون کے لیئے بڑي سے بڑي غیرت ھوئي ھی؛ بلکہ بڑے قھر کے ساتھ مجھے اُسکے لیئے غیرت ھوئي۔ ۳ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ میں صیھون میں پھر آیا، اور یروسلم کے درمیان سکونت کرونگا؛ اور یروسلم کا نام سچائي کي بستي ھوگا، اور ربالافواج کا پھاڑ مقدس پھاڑ کھلائیگا۔ ۴ ربالافواج یوں فرماتا ھی، کہ پھر بوڑھے مرد اور بوڑھي عورتیں یروسلم کے کوچوں میں بیٹھي ھوئي ھونگي، اور ھر ایک شخص کے ھاتھ میں اُسکے بڑھاپے کے سبب اُسکا عصا ھوگا۔ ۵ اور شھر کے کوچے لڑکوں اور لڑکیوں سے معمور ھونگے، جو کوچوں

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

پیشتر مسیح سے ٥١٨

هي میں کهیلتي هونگي۔ ٦ اور رب الافواج یوں فرماتا هي، که اگرچه یه اِن دنوں میں اِس قوم کے باقي لوگوں کي نظر میں حیرت افزا هو، تو کیا میري نظر میں بهي حیرت افزا هوگا، رب الافواج فرماتا هي؟ ٧ رب الافواج یوں فرماتا هي، که دیکهه، میں اپنے لوگوں کو سورج کے نکلنے کے ملک، اور اُسکے غروب هونے کے ملک سے چهڑا لونگا؛ ٨ اور میں اُنهیں لاؤنگا، اور وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے؛ اور وے میرے لوگ هونگے، اور میں سچائي و صداقت سے اُنکا خدا هونگا۔

٩ رب الافواج یوں فرماتا هي، که اَی لوگو، تم جو اِن دنوں میں یے باتیں نبیوں کي زبان سے سنتے هو، جو اُس دن کهي تهیں، جب رب الافواج کے مسکن، یعنے، هیکل کي نیو ڈالي جاتي تهي، تاکه وه بنا کیا جاوے، اپنے هاتهه مضبوط کرو۔ ١٠ کیونکه اُن دنوں سے آگے نه اِنسان کے لیئے مزدوري تهي، اور نه حیوان کا کرایا تها؛ اور دشمنوں کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے کي سلامتي نه تهي؛ کیونکه میں نے سب آدمیوں کو روانه کیا، که اُن میں سے هر ایک اُسکے پڑوسي کا دشمن هووے۔ ١١ لیکن اب میں اِس قوم کے باقي لوگوں کے لیئے نهیں هوؤنگا جس طرح میں اگلے ایام میں تها، رب الافواج فرماتا هي؛ ١٢ بلکه زراعت کا خوب پیداوار هوگا: که تاک اپنا پهل نکالیگي، اور زمین اپنا حاصل دیگي، اور آسمان اپني اوس بخشینگے؛ اور میں اِس قوم کے باقي لوگوں کو اِن سب برکتوں کا مالک کرونگا۔ ١٣ اور یوں هوگا، اَی یهوداه کے گهرانے، اور اَی اِسرائیل کے گهرانے، که جس طرح تم غیر قوموں کے درمیان ایک لعنت تهے، اُسي طرح سے میں تم کو چهڑاؤنگا، اور تم ایک برکت هوگے: مت ڈرو، بلکه تمهارے هاتهه مضبوط هوں۔ ١٤ کیونکه رب الافواج یوں فرماتا هي، که جس طرح سے میں نے قصد کیا تها که تم کو سزا دوں، جس وقت تمهارے باپ دادوں نے مجهے غصیور کرایا، رب الافواج فرماتا هي، اور میں اپنے ارادے سے پچهتا کے باز نه آیا؛ ١٥ اُسي طرح سے میں نے اِن دنوں میں اِراده کیا هي، که یروسلم اور یهوداه کے گهرانے سے نیکي کروں؛ پس، تم مت ڈرو۔

١٦ پر لازم هي که تم اِن باتوں پر عمل کرو؛ چاهیئے، که هر ایک آدمي اپنے پڑوسي سے سچ کهے، اور تم اپنے پهاٹکوں میں سچي اور صحیح عدالت کرو۔ ١٧ اور تم میں سے کوئي اپنے دل میں اُس بدي کو خیال نه کرے، جو اُسکے پڑوسي نے اُس سے کي هو، اور جهوٹهي قسم کو منظور نه کرے؛ کیونکه میں اِن سب چیزوں سے نفرت رکهتا هوں، خداوند فرماتا هي۔

١٨ پهر رب الافواج کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ١٩ رب الافواج یوں فرماتا هي، که چوتهے مهینے کا روزه، اور پانچویں کا روزه، اور ساتویں کا روزه، اور دسویں کا روزه، اهل یهوداه کے لیئے خوشي اور خورمي کے دن اور طرب انگیز عیدیں هونگے؛ اِس لیئے تم سچائي اور سلامتي کو عزیز رکهو۔ ٢٠ رب الافواج یوں فرماتا هي، که آگے کو ایسا هوگا، که قومیں اور بهتیرے شهروں کے رهنیوالے آوینگے؛ ٢١ اور ایک شهر کے باشندے دوسرے شهر میں جاکر کهینگے، آؤ جلدي سے، تاکه هم خداوند کے چهرے کو مناویں، اور رب الافواج کو ڈهونڈهیں؛ میں بهي، هاں، میں هي جاؤنگا۔ ٢٢ اور بهتیري اُمتیں اور زوراور قومیں رب الافواج کے ڈهونڈهنے کو، اور خداوند کے چهرے کے منانے کو یروسلم میں آوینگي۔ ٢٣ رب الافواج یوں فرماتا هي، که اُن دنوں میں ایسا هوگا، که قوموں کے دس مرد، جنکي جدي جدي لغت هو، هاتهه بڑهائینگے، هاں، ایک یهودي شخص کے دامن کو پکڑینگے، اور کهینگے، که هم تمهارے ساتهه جائینگے؛ کیونکه هم نے سنا هي، که خدا تمهارے ساتهه هي۔

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

۹ باب

اس بیان میں، که ۱ خدا اپني کلیسیئے کي حمایت کرتا. ۹ نبي صیهون کو نصیحت کرتا، که مسیح کے آنے کے سبب سے اور اُس کي صاحبانه بادشاهت کے باعث خوشي کرے. ۱۲ خدا کا وعده که میں فتح دونگا اور حمایت بهي کرونگا.

خداوند کا اِلهامي کلام[a] جو حدرک کي سرزمین کي مخالفت میں هي، اور وه دمشق[b] تک پهنچکے وهاں ٹهیر جائیگا: پهر اُس وقت هوگا، جب بني آدم اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کي آنکهیں خداوند کي طرف هونگي[c]. ۲ اور وه حمات[d] کي مخالفت میں بهي، جو اُسکے متصل هي: صور[e] اور صیدا[f] کي مخالفت میں بهي، هرچند که وه بڑي عقلمند هي[g]. ۳ هاں، اگرچه صور نے اپنے لیئے ایک مضبوط قلع بنایا، اور دهول کي طرح چاندي کا توده کیا[h]، اور چوکهے سونے کا گلیوں کي کیچڑ کي مانند؛ ۴ دیکهو، خداوند اُسے خارج کر دیگا[i]، اور وه اُسکے مال و اسباب کو دریا میں ڈال دیگا[k]: اور آگ اُسي کو کها لیگي. ۵ عسقلون دیکهیگي، اور ڈریگي، اور غزه بهي دیکهیگي اور بهت درد کهائیگي[l]؛ عقرون بهي، که اُسکے اِنتظار کے سبب سے شرمنده هوئي: اور غزه سے بادشاه جاتا رهیگا، اور عسقلون بےچراغ هوگي. ۶ اور ایک اجنبي زاده اشدود میں تختنشین هوگا[m]؛ اور میں فلسطیوں کا فخر مٹاؤنگا. ۷ اور میں اُسکے خون کو اُسکے منه میں سے، اور اُسکي نفرتانگیز چیزوں کو اُسکے دانتوں سے نکال ڈالونگا، اور وے، هاں، وه بهي همارے خدا کے لیئے بچ رهیگا، اور وه اُس ناظم کي مانند هوگا، جو یهوداه میں هي، اور عقرون یبوسي کي مانند هوگا. ۸ اور میں اپنے گهر کے آسپاس خیمه کهڑا کرونگا[n]، جس وقت وه فوج کے سبب سے چڑهکے گذر جائے اور اُس وقت بهي جب وه پهر آوے؛ تس پیچهے کوئي ظالم اُن کے درمیان نهیں گذریگا[o]؛ کیونکه اب میں اپني آنکهوں سے دیکهتا هوں[p].

۹ اي صیهون کي بیٹي، تو نهایت خوشي کر؛ اي یروسلم کي بیٹي، تو خوب للکار[q]؛ که دیکه، تیرا بادشاه تجه پاس آتا هي[r]؛ وه صادق هي، اور نجات دینا اُسکے ذمے میں هي؛ وه فروتن هي، اور گدهے پر، بلکه جوان گدهے پر، هاں، گدهي کے بچے پر سوار هي. ۱۰ اور میں اِفرائیم کي گاڑیاں، اور یروسلم کے گهوڑے کاٹ ڈالونگا[s]، اور جنگي کمان توڑ ڈالي جائیگي: اور وه قوموں کو صلح کا مژده دیگا[t]؛ اور اُسکي سلطنت سمندر سے سمندر تک[u]، اور دریا سے زمین کي اِنتها تک هوگي. ۱۱ اور تو جو هي، تیرے ساته کے عهد کے لهو کے سبب، میں تیرے اسیروں کو اُس چوآن میں سے جهاں پاني نهیں هي، نکالکے باهر کرونگا[x]. ۱۲ تم اُس مضبوط قلعه میں پهر آؤ، اي اُمیدوار اسیرو[y]؛ میں آج کے دن کهتا هوں، که میں تجهے دو چند دونگا[z]؛ ۱۳ کیونکه میں نے یهوداه کو اپنے لیئے جهکایا، اور کمان کو اِفرائیم سے بهر دیا، اور میں نے تیرے فرزندوں کو، اي صیهون برپا کیا هي، که تیرے هي بیٹوں پر چڑهیں، اي یونان میں نے تجهے پهلوان کي تلوار کي مانند بنایا. ۱۴ اور خداوند اُنکي مدد کے لیئے دکهلائي دیگا، اور اُسکے تیر بجلي کي طرح نکلینگے[a]؛ هاں، خداوند یهوواه نرسنگا پهونکیگا، اور وه دکهن کے بگولوں[b] کے ساته خروج کریگا. ۱۵ اور ربالافواج اُنکي دستگیري کریگا، اور وے دشمنوں کو نگلینگے، اور فلاخن کے پتهروں کو گراکے اُنهیں پایمال کرینگے، اور وے پیئینگے، اور متوالوں کي مانند شور مچائینگے؛ اور کٹورے کے مانند، اور مذبح کے کونوں کے مانند[c] وے معمور هونگے. ۱۶ اور خداوند اُنکا خدا اپني قوم کو بچا لیگا، وه اُنهیں بهیڑوں کي طرح اُسي دن بچا لیگا؛ کیونکه وے تاج کے جواهر کے مانند هونگے[d]، جو اُسکي سرزمین کے اُوپر بلندي پکڑینگے[e]. ۱۷ کیونکه اُس کا اِحسان کیا هي عظیم هي[f]، اور اُسکا حسن کیا هي خوب! نوجوان غلے سے بڑهینگے، اور لڑکیاں نئي مي سے[g].

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کي اور نہ کہ بتوں کي پناہ ڈھونڈھنا ھی۔ ۵ جس طرح سے خدا نے اپنے گلے سے ملاقات کي تھي کہ اُنھیں سزا دے، سو وہ اُن سے دوچار ھوگا کہ اُنھیں بچاوے اور بحال کرے۔

تم خداوند سے مانگو، کہ وہ اخیر برسات میں مینھہ برساوے؛ کہ خداوند بجلیوں کو موجود کرتا، اور مینھہ شدت سے برساتا، اور ھر ایک کے کھیت میں گھاس پیدا کرتا۔ ۲ کیونکہ ترافیم نے بطالت کي باتیں کھي ھیں، اور غیب‌بینوں نے دھوکھا دیکھا ھی، اور جھوٹھے خوابوں کا بیان کیا ھي؛ وے ھوا کي سي تسلي دیتے ھیں: اِسلیئے وے گلے کي مانند بھٹک رھے؛ اُنھوں نے دکھہ پایا، اِس لیئے کہ اُنکا کوئي چرواھا نہ تھا۔ ۳ میرا غضب چرواھوں پر بھڑکا ھی، اور میں نے بکروں کو سزا دي ھی: تب بھي ربّ‌الافواج نے اپنے گلے، یعنے اھل یھوداہ پر، نظر کي ھی، اور اُنکو جنگ‌گاہ کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا۔ ۴ اُسي کي طرف سے کونے کا پتھر، اُسي سے کھونٹي، اُسي سے جنگي کمان، اُسي سے ھر ایک حاکم نکلیگا۔

۵ اور وے پھلوانوں کے مانند لڑائي میں دشمنوں کو گلیوں کے کیچڑ کي طرح لتاڑینگے؛ اور وے لڑینگے، اِس لیئے کہ خداوند اُنکے ساتھہ ھی، اور اُنھیں جو گھوڑوں پر سوار ھیں خجل کر دینگے۔ ۶ کیونکہ میں یھوداہ کے گھرانے کو قوت دونگا، اور یوسف کے گھرانے کو رھائي بخشونگا؛ اور میں اُنھیں لاکے پھر بساؤنگا، اِس لیئے کہ میں نے اُن پر رحم کیا ھی؛ اور وے ایسے ھونگے، گویا کہ میں نے اُنھیں کدھي دور نھیں کیا تھا: کیونکہ میں خداوند اُنکا خدا ھوں، اور اُنکي سنونگا۔ ۷ اور اِفرائیم پھلوان سا ھوگا، اور اُنکا دل، جیسا کہ مي سے، ویسا مسرور ھوگا: بلکہ اُن کي اولاد بھي دیکھیگي اور شادماني کریگي؛ اُن کا دل خداوند میں خوش ھوگا۔ ۸ میں اُنکے لیئے سیٹي بجاؤنگا، اور اُنھیں فراھم کرونگا: کیونکہ میں نے اُنکے لیئے فدیہ دیا ھی، اور وے بھت ھو جائینگے، جس طرح آگے بھت ھوگئے تھے۔ ۹ ھرچند کہ میں نے اُنکو قوموں کے درمیان پراگندہ کیا، تو بھي وے اُن دور دور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے، اور وے اپنے بال‌بچوں سمیت جیئینگے، اور پھر آوینگے۔ ۱۰ میں اُن کو مصر کي سرزمین سے پھر لاؤنگا، اور اُنھیں اسور سے سمیٹ لونگا، اور جلعاد اور لبنان کي سرزمین میں پھر لاؤنگا، یھاں تک کہ اُنکے لیئے گنجائش نہ ھوگي۔ ۱۱ اور وہ مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا؛ اور وہ سمندر کي لھروں کوماریگا، اور دریا کي ساري گھرائیاں سوکھہ جائینگي: اور اسور کا غرور تلے اُتارا جائیگا، اور مصر کا عصا جاتا رھیگا۔ ۱۲ اور میں اُن کو خداوند میں تقویت دونگا، اور وے اُس کا نام لیکے اِدھر اُدھر چلینگے، خداوند فرماتا ھی۔

۱۱ باب

۱ یروسلم کے برباد ھوجانے کي بابت۔ ۳ اِس بیان میں، کہ برگزیدوں کي خبر لي جاتي، اور باقي لوگ مردود ھوتے۔ ۱۰ مسیح کے اِنکار کرنے کے سبب نعم اور حبل دونوں لاٹھیاں توڑي جاتیں۔ ۱۵ ایک بیوقوف چرواھا کا ذکر ھی کہ وہ برپا ھوگا اور لعنتي ھو جائیگا۔

اي لبنان، تو اپنے دروازوں کو کھول دے، تاکہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا جائے۔ ۲ اي سرو کے درختو، تم نوحہ کرو؛ اِس لیئے کہ دیودار گر گئے: کیونکہ شاندار غارت ھوئے ھیں: اي بسني بلوط کے درختو، فغان کرو؛ کیونکہ محافظ بن گرا ھی۔ ۳ چرواھوں کے نالے کي آواز ھی، اِس لیئے کہ اُنکي حشمت غارت ھوئي؛ جوان شیر ببروں کے گرجنے کي آواز ھی کیونکہ یردن کا فخر ڈھایا گیا۔ ۴ خداوند میرا خدا یوں فرماتا ھی، کہ بھیڑ بکریوں کو جو ذبح کے لیئے ھیں چرا؛ ۵ جن کے مالک اُنھیں ذبح کرتے ھیں، اور گنھگار نھیں ٹھھرائے جاتے: اور اُن میں سے ھر ایک جو اُنھیں بیچتا ھی، کھتا ھی، کہ

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

خداوند مبارک ہو، کہ میں مالدار ہوا؛ اور اُنکے چرواہوں میں سے کوئی اُن پر رحم نہیں کرتا ہی۔ ۶ کیونکہ میں ملک کے رہنیوالوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا، خداوند فرماتا ہی؛ پر دیکھ، میں اُن آدمیوں کو، ہر ایک شخص کو اُسکے ہمسایے، اور اُسکے بادشاہ کے قابو میں کر دونگا؛ اور وے زمین کو تباہ کرینگے، اور میں اُنہیں اُنکے ہاتھ سے نہیں چھڑاونگا۔ ۷ پس، میں نے اُن بھیڑوں کو جو ذبح کے لیئے تھیں، ہاں، گلے کے مسکینوں کو، چرایا؛ اور میں نے دو لاٹھیاں لیں؛ ایک کو میں نے نعم کہا، اور دوسری کو حبل؛ اور گلے کو چرایا۔ ۸ اور میں نے تین چرواہوں کو ایک مہینے میں ہلاک کر دیا، اور میری جان نے اُن سے نفرت رکھی، اور اُنکا جی بھی مجھسے بیزار رہوا۔ ۹ تب میں نے کہا، کہ میں تمہیں پھر نہیں چراؤنگا؛ وہ جو مرتا ہی اُسے مرنے دو؛ اور جو کاٹے جانے پر ہی، کاٹا جاوے؛ اور جو باقی رہینگے، سو اُن میں سے ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائے۔ ۱۰ تب میں نے اپنی لاٹھی نعم کو لیا، اور اُسے توڑ ڈالا؛ کہ اپنے عہد کو، جو میں نے ساری قوموں سے باندھا تھا، توڑوں۔ ۱۱ سو وہ اُسی دن میں توڑی گئی؛ اور جھنڈ کے مسکینوں نے، جو میری راہ تکتے تھے، جانا، کہ یہہ خداوند کی بات ہی۔ ۱۲ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ اگر تمہاری نظر میں بھلا لگے، تو میری قیمت مجھے دو؛ اور نہیں تو، مت دو؛ اور اُنہوں نے میرے مول کی بابت تیس روپیے تولکے دیئے۔ ۱۳ اور خداوند نے مجھے حکم دیا، کہ اُسے کمہار پاس پھینک دے، اُس اچھی قیمت کو جو اُنہوں نے میری ٹھہرائی تھی؛ اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا، اور خداوند کے گھر میں کمہار کے لیئے پھینک دیا۔ ۱۴ تب میں نے اپنی دوسری لاٹھی حبل کو کاٹ ڈالا، تاکہ اُس برادری کو جو یہوداہ اور اسرائیل میں ہی توڑ ڈالوں۔

۱۵ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ تو پھر نادان چرواہے کے ہتھیار اپنے لیئے لے۔ ۱۶ کیونکہ دیکھ، میں ملک میں ایک چوپان کو برپا کرونگا، جو اُنکی جو ہلاک ہونے پر ہیں خبر نہیں لیگا، اور اُسکو جو بھٹکا ہوا ہی نہیں ڈھونڈھیگا، اور اُسکو جو زخمی ہوا چنگا نہیں کریگا، اور اُسے جو کھڑا رہتا نہیں چرائیگا، پر موٹوں کا گوشت کھائیگا، اور اُن کے کھروں کو توڑ ڈالیگا۔ ۱۷ اُس بدذات گڑریے پر واویلا ہی، جو گلے کو چھوڑ جاتا ہی! تلوار اُسکے بازو پر، اور اُسکی دہنی آنکھ پر ہوگی؛ اُسکا بازو بالکل سوکھ جائیگا، اور اُس کی دہنی آنکھ پھوٹ جائیگی۔

۱۲ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ یروسلم ایک پیالہ ہی جس کے سبب وہ آپ کانپتی، ۳ اور ایک پتھر ہی جس سے اُس کے دشمن دب جاتے۔ ۶ یہوداہ کی بابت کہ کیونکر فتحیابی کے ساتھہ وہ بحال ہوجائیگا۔ ۹ یروسلم کی توبہ کی بابت۔

خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اسرائیل پر ہی؛ وہ خداوند فرماتا ہی، جو آسمانوں کو پھیلاتا ہی، اور زمین کی نیو ڈالتا ہی، اور انسان کے اندر اُسکی روح پیدا کرتا ہی؛ ۲ دیکھو، میں ایسا کرونگا، کہ یروسلم آس پاس کی ساری قوموں کے لیئے تھرتھراہٹ کا پیالہ ہوگی، اور یہوداہ کا بھی یہہ حال ہوگا، جس وقت کہ یروسلم گھیرا جاوے۔ ۳ اور میں اُس دن یروسلم کو ساری قوموں کے لیئے ایک بھاری پتھر کر دونگا، اور سب جو اُسے اُٹھائینگے، ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے، اگرچہ زمین کی ساری قومیں اُسکے مقابل جمع ہونگی۔ ۴ اُسی دن، خداوند فرماتا ہی، میں ہر ایک گھوڑے کو ایسا مارونگا، کہ سب حیران رہ جاوین، اور اُسکے سوار کو دیوانہ کر دونگا؛ مگر اپنی آنکھیں یہوداہ کے گھرانے پر کھلی ہوئی رکھونگا، پر قوموں کے سب گھوڑوں کو مارونگا کہ وے اندھے ہو جاوین۔ ۵ تب یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہینگے،

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

که یروسلم کے باشندے، ربالافواج اُن کے خدا کے سبب سے، هماري توانائي هی. ۶ میں اُس دن یهوداه کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کي مانند جو لکڑیوں کے بیچ هو، اور اُس جلتي مشعل کے مانند جو پولوں کے درمیان هووے، کرونگا[g]؛ اور وے دهنے بائیں پر آس پاس کي ساري قوموں کو نگلینگے؛ اور یروسلم پهر اپنے مقام پر یروسلم هي میں نشست کریگي. ۷ اور خداوند یهوداه کے خیموں کو پهلے رهائي دیگا، تاکه داؤد کا گهرانا، اور یروسلم کے باشندے یهوداه کي بنسبت اپني زیاده بڑائي نه کریں. ۸ اُسي دن خداوند یروسلم کے باشندوں کي حمایت کریگا؛ اور وه جو اُس دن اُن میں سے گرا پڑا هوگا، سو داؤد کي مانند هوگا[h]، اور داؤد کا گهرانا خدا کي مانند هوگا، بلکه خداوند کے فرشتے کي مانند جو اُن کے آگے آگے هو.

۹ اور اُسي دن یوں هوگا، که میں اُن ساري قوموں کي، جو یروسلم پر چڑهائي کرنے آتي هیں، سراغ لگاؤنگا، که میں اُنهیں هلاک کروں[i]. ۱۰ اور میں داؤد کے گهرانے پر، اور یروسلم کے باشندوں پر، فضل اور مناجات کي روح برساؤنگا[k]؛ اور وے مجه پر، جسے اُنهوں نے چهیدا هی، نظر کرینگے[l]؛ اور وے اُس کے لیئے ماتم کرینگے، جیسا کوئي اپنے اِکلوتے کے لیئے ماتم کرتا هی[m]؛ اور وے اُس کے لیئے تلخکام هونگے، جسطرح سے کوئي اپنے پلوٹهے کے لیئے تلخکامي میں پڑتا هی. ۱۱ اور اُس دن یروسلم میں بڑا ماتم هوگا[n]، هددرمون کے ماتم کي مانند مجدون کي وادي میں[o]. ۱۲ اور ساري مملکت ماتم کریگي[p]، هر ایک گهرانا علیحده؛ داؤد کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ ناتن[q] کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ ۱۳ لاوي کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ || سمعي کا گهرانا علیحده، اور اُن کي جوروان علیحده؛ ۱۴ سارے گهرانے جو باقي رهینگے، ایک ایک گهرانا علیحده، اور اُنکي جوروان علیحده.

g عبد ۱۸
h یوایل ۳: ۱۰
i حجي ۲: ۲۲ ۳ آیت
k یرہ ۳۱: ۱ اور ۵۰: ۴ حزق ۳۹: ۲۹ یوایل ۲: ۲۸
l یوحنا ۱۹: ۳۴، ۳۷ مکاش ۱: ۷
m یرہ ۶: ۲۶ عمو ۸: ۱۰
n اعم ۲: ۳۷
o ۲ سلا ۲۳: ۲۹ ۲ توا ۳۵: ۲۴
p متي ۲۴: ۳۰ مکاش ۱: ۷
q ۲ سمو ۵: ۱۴ لوقا ۳: ۳۱
|| یا، سمعون کا: چنانچه ستر مترجموں کے ترجمے میں بهي پایا جاتا.

۱۳ باب

۱ بابت اُس چشمے کي، ۲ جس سے یروسلم کي ناپاکي، جو بتپرستي اور جهوٹهي نبوت کے سبب هوئي، دور کي جائیگي. ۷ مسیح کے مارے جانے کي بابت، اور تیسرے حصے کے آزمائے جانے کے حق میں.

اُس دن[a] گناه اور ناپاکي کے واسطے داؤد کے گهرانے کے لیئے، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے، ایک سوتا || پهوٹ نکلیگا[b].

۲ اور اُسي دن یوں هوگا، ربالافواج فرماتا هی، که میں بتوں کے ناموں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا[c]، اور اُنهیں پهر کوئي یاد نه کریگا: اور میں نبیوں کو[d]، اور ناپاک روح کو دنیا سے خارج کر دونگا. ۳ اور ایسا هوگا، که جب کوئي نبوت کریگا، تو اُسکے ما باپ، جنسے وه پیدا هوا، اُسے کهینگے، که تو نه جیئیگا، کیونکه تو خداوند کا نام لیکے جهوٹه بولتا هی؛ اور اُسکے باپ اور ما، جنسے وه پیدا هوا، جس وقت وه پیشینگوئي کریگا، اُسے هول مارینگے[e]. ۴ اور اُس دن ایسا هوگا، که نبیوں میں سے هر ایک، جس وقت وه نبوت کرے، اپني رویا سے شرمنده هوگا[f]؛ اور وے کبهي بالوالي لباس[g] نه پهنینگے، تاکه فریب دیں. ۵ بلکه ایک ایک کهیگا، که میں نبي نهیں؛ میں کسان هوں[h]؛ کیونکه میري اِبتداے جواني سے کسي نے مجهے غلام کر رکها تها. ۶ اور ایک اُس سے پوچهیگا، که تیرے هاتهوں پر یے کیا زخم هیں؟ تو جواب دیگا، وے زخم هیں، جو مجهے اپنے دوستوں کے گهر میں لگے.

۷ ای تلوار، تو میرے چرواهے پر[i]، اُس اِنسان پر، جو میرا همتا هی[k]، بیدار هو، ربالافواج فرماتا هی: اُس چرواهے کو مار، که گله پراگنده هو جائے[l]؛ پر میں اپنا هاته چهوٹوں پر[m] چلاؤنگا. ۸ اور ایسا هوگا، خداوند فرماتا هی، که ساري سرزمین میں دو حصے کاٹے جائینگے، اور مرینگے؛ لیکن تیسرا حصه اُس میں

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

a ذکر ۱۲: ۳
|| عبراني میں، کهولا جائیگا.
b عبر ۱: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۹ مکاش ۱: ۵
c خر ۲۳: ۱۳ یشو ۲۳: ۷ زبور ۱۶: ۴ حزق ۳۰: ۱۳ هوس ۲: ۱۷ میکه ۵: ۱۲، ۱۳
d ۲ پطر ۲: ۱
e است ۱۳: ۶، ۸ اور ۱۸: ۲۰
f میکه ۳: ۶، ۷
g ۲ سلا ۱: ۸ یسع ۲۰: ۲ متي ۳: ۴
h عمو ۷: ۱۴
i یسع ۴۰: ۱۱ حزق ۳۴: ۲۳
k یوحنا ۱۰: ۳۰ اور ۱۴: ۱۰، ۱۱ فلپه ۲: ۶
l متي ۲۶: ۳۱ مرق ۱۴: ۲۷
m متي ۱۸: ۱۰، ۱۴ لوقا ۱۲: ۳۲

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ کے قريب

باقي رهيگا. ۹ اور ميں تيسرے حصے کو چلاؤنگا، کہ وے آگ کے درميان[o] هوکے گذريں، اور ميں اُنهيں يوں صاف کرونگا جس طرح سے روپے کو صاف کرتے هيں[p]: اور يوں تاؤنگا جس طرح سونے کو تاتے هيں: وے ميرا نام لينگے، اور ميں اُنکي سنونگا[q]: ميں کهونگا، کہ يے ميرے لوگ هيں، اور وے بولينگے، کہ خداوند ميرا خدا[r].

۱۴ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ يروسلم کے غارت کرنيوالے آپ غارت کئے جائينگے. ۴ مسيح کے آنے کي بابت، اور اُن نعمتوں کے حق ميں جو اُس کي بادشاهت کے وسيلے سے ملتيں. ۱۲ يروسلم کے دشمنوں پرمري جو هوگي. ۱۶ باقي لوگوں کي خداوند کي طرف رجوع هونے کي، ۲۰ اور اُن کے لوٹ کے مال کے مقدس هو جانے کي بابت.

ديکهو، خداوند کا دن آتا هي[a]، اور تيرے لوٹ کا مال تيرے درميان بانٹا جائيگا. ۲ اور ميں ساري قوموں کو فراهم کرونگا[b] کہ يروسلم پر چڑهيں اور لڑيں: اور شهر لے ليا جائيگا، اور گهر کے گهر لوٹے جائينگے[c]، اور عورتيں بےحرمت کي جائينگي: اور آدها شهر اسير هوکے جائيگا: پر وے جو باقي رہ جائينگے، شهر ميں کاٹے نہ جائينگے. ۳ تب خداوند خروج کريگا، اور اُن قوموں کے ساتهہ، جس طرح سابق ميں جنگ کے دن لڑا تها، لڑائي کريگا. ۴ اور اُسکے پانو اُسي دن زيتون کے پهاڑ پر[d]، جو يروسلم کے سامهنے پورب کو هي، جمے رهينگے: اور زيتون کا پهاڑ بيچوں بيچ سے پچهم کي طرف اور پورب کي طرف کو ايسا پهٹ جائيگا، کہ اُس ميں نهايت بڑي وادي هو جائيگي[e]: کيونکہ آدها پهاڑ اُتر کي طرف سرک جائيگا، اور آدها اُسکا دکهن کي طرف. ۵ اور تم ميرے پهاڑوں کي وادي کو بهاگوگے: کيونکہ پهاڑوں کي وادي آصل سے جا مليگي: هاں، جس طرح سے تم شاه يهوداه عزياه کے ايام ميں زلزلے کے آگے[f] بهاگے تهے، اُسي طرح سے بهاگوگے: کيونکہ خداوند ميرا خدا آويگا[g]، اور

o روم ۱۱: ۵، يسع ۴۸: ۱۰. p ۱ پطر ۱: ۶، ۷. q زبور ۵۰: ۱۵، اور ۹۱: ۱۵، ذکر ۱۳: ۹. r زبور ۱۴۴: ۱۵، يرو ۳۰: ۲۲، حزق ۱۱: ۲۰، هوس ۲: ۲۳، ذکر ۸: ۸. a يسع ۱۳: ۹، يوايل ۲: ۱، اعم ۲: ۲۰. b يوايل ۳: ۲. c يسع ۱۳: ۱۶. d ديکهو حزق ۱۱: ۲۳. e يوايل ۳: ۱۲، ۱۴.

۷۸۷ کے قريب

f عمو ۱: ۱. g متي ۱۶: ۲۷، اور ۲۴: ۳۰، ۳۱، اور ۲۵: ۳۱، يهود ۱۴.

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ کے قريب

سارے قدسي تيرے ساتهہ[h]. ۶ اور اُسي دن ايسا هوگا، کہ نفيس اجرام فلک کي روشني نہ هوگي: پر نهايت کسيف تاريکي هوگي. ۷ پر ايک دن هوگا[i] جو خداوند کو معلوم هي[k]: وہ تو دن اور رات نہ هوگا: بلکہ يوں هوگا، کہ شام کے وقت روشن هوگا[l]. ۸ اور اُسي دن يوں هوگا، کہ جيتا پاني يروسلم ميں سے جاري هوگا[m]: اُسکا آدها پوربي سمندر کي طرف، اور اُسکا آدها پچهمي سمندر کي طرف: ايام گرمي ميں اور جاڑے ميں ايسا هوگا. ۹ اور خداوند ساري دنيا کا بادشاه هو جائيگا[n]: اُس دن ايک خداوند هوگا، اور اُسکا نام ايک هوگا[o]. ۱۰ اور ساري سرزمين، تبديل هوکے اُس عراباه کي مانند، هو جائيگي[p]، جو جبع سے ايکے رمون تک يروسلم کي دکهن طرف هي، پر وہ بلند هوگي، اور بنيامين کے پهاٹک سے پهلے پهاٹک کے مقام تک اور کونے کے پهاٹک تک، اور حننئيل کے برج[q] سے بادشاه کے انگوري کولهوؤں تک، اپنے هي موقع پر آباد کي جائيگي[r]. ۱۱ اور لوگ اُس ميں سکونت کرينگے، اور پهر لعنت مطلق نہ هوگي[s]: بلکہ يروسلم امن و امان سے بسيگي[t].

۱۲ اور وہ مري، کہ جس سے خداوند ساري قوموں کو، جو لڑنے کو يروسلم پر چڑهہ آويں، ماريگا، سو يهہ هي: اُن کا گوشت جس وقت وے اپنے پانووں پر کهڑے هونگے، فنا هو جائيگا: اور اُن کي آنکهيں اُن کے چشمخانوں ميں گل جائينگي، اور اُن کي زبان اُنکے منهہ ميں سڑ جائيگي. ۱۳ اور اُسي دن يوں هوگا، کہ خداوند کي طرف سے اُنکے درميان بڑي گڑبڑاهٹ آ پڑيگي[u]، اور اُن ميں سے ايک دوسرے کا هاتهہ پکڑيگا، اور اُسکا هاتهہ دوسرے کے هاتهہ کے مقابل اُٹهايا جائيگا[v]. ۱۴ اور يهوداه بهي يروسلم ميں لڑيگا، اور ساري غير قوموں کا مال جو آسپاس هيں، کيا سونا، کيا روپا، کيا

h يوايل ۳: ۱۱. i مکاشف ۲۲: ۵. k متي ۲۴: ۳۶. l يسع ۳۰: ۲۶، اور ۶۰: ۱۹، ۲۰. m مکاشف ۲۲: ۱، حزق ۴۷: ۱، يوايل ۳: ۱۸، مکاشف ۲۲: ۱. n دان ۲: ۴۴، مکاشف ۱۱: ۱۵. o افس ۴: ۵، ۶. p يسع ۴۰: ۴. q نحم ۳: ۱، اور ۱۲: ۳۹. r يرو ۳۱: ۳۸، ذکر ۱۲: ۶. s يرو ۳۱: ۴۰. t يرو ۲۳: ۶. u ۱ سمو ۱۴: ۱۵، ۲۰. v قاض ۷: ۲۲، ۲ توا ۲۰: ۲۳، حزق ۳۸: ۲۱.

لباس، بڑي کثرت سے فراهم کيا جائيگا[a]۔ ۱۵ اور گھوڑوں، اور خچروں، اور اونٹوں، اور گدھوں، اور سب حيوان کو جو اُن لشکرگاهوں ميں هونگے، اُسي طرح کي مري[b] جيسي يهه هي ماريگي۔

۱۶ اور يوں هوگا، که هر ايک جو اُن سب قوموں ميں سے، جو يروسلم پر چڑھ آويں، بچ رهيگا، سال به سال بادشاه ربّ الافواج کو سجده کرنے[c]، اور عيد خيمے[b] ماننے کو جائيگا۔ ۱۷ اور يوں هوگا، که زمين کے سارے گھرانوں ميں سے، جو بادشاه ربّ الافواج کے آگے سجده کرنے کو يروسلم ميں نه آوے، اُنپر مينهه نه برسيگا[c]۔ ۱۸ اور اگر مصر کا گھرانا نه چڑھ جائے، اور نه آوے، تو اُن پر بهي نهيں پڑيگا[d]؛ بلکه اُن پر وه مري هوگي، جس سے خداوند اُن

غير قوموں کو، جو نهيں جاتي هيں که خيموں کي عيد مانيں، ماريگا۔ ۱۹ يهي مصر کي سزا هوگي، اور ساري قوموں کي سزا، جو نهيں جاتي هيں که خيموں کي عيد مانيں۔

۲۰ اُسي دن گھوڑوں کي ‖ گھنٹيوں پريهه رقم هوگا، **قدس يهوواه کو[e]**، اور خداوند کے گھر کي ديگ اُن پيالوں کے جو مذبح کے آگے دھرے گئے برابر هونگي۔ ۲۱ بلکه يروسلم اور يهوداه ميں کي سب ديگ ربّ الافواج کے لِيئے قدس هونگي اور وے سب، جو ذبيحے کو ذبح کرتے هيں آوينگے، اور اُن ميں سے کسي کو لينگے، اور اُن ميں پکاوينگے؛ اور اُس دن ميں پھر کوئي کنعاني[f] ربّ الافواج کے گھر ميں نه هوگا[g]۔

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ کے قريب

a حزق ۳۹: ۱۰، ۱۷، وغيره ۱۲ آيت
b ...
c اور ۶۶: ۲۳
c احبار ۲۶: ۴، ۳۴
d تحميا ۸: ۱۴
d ...
e ‖ يا، لگاموں پر۔
e خر ۲۸: ۳۶
e يسعيا ۲۳: ۱۸
f يسعيا ۳۵: ۸
f يوايل ۳: ۱۷
f مکاشفه ۲۱: ۲۷
f اور ۲۲: ۱۵
g افسي ۲: ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲

ملاکي نبي کي کتاب

۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ملاکي اِسرائيل پر شکايت کرتا، که اُن ميں پيار نه تها؛ ۶ که اُن کي صاف بےديني تهي؛ ۱۲ اور خدا کي بےعزتي کرتے تهے۔

خداوند کا اِلهامي کلام جو ملاکي ‖ کي معرفت سے اِسرائيل کے لِيئے اِرشاد هوا۔ ۲ خداوند فرماتا هي، که ميں نے تمهيں پيار کيا هي[a]۔ تد بهي تم کهتے هو، که تو نے هميں کيونکر پيار کيا؟ کيا عيسو يعقوب کا بهائي نه تها؟ خداوند فرماتا هي؛ ليکن ميں نے يعقوب کو پيار کيا[b]، ۳ اور ميں نے عيسو سے دشمني رکهي، اور اُس کے پهاڑوں اور اُسکي ميراث کو ويران کرکے دشتي سانپوں کے نصيب کيا[c]۔ ۴ چونکه ادوم کهتا هي، که همارا تهس نهس تو هوا؛ ليکن هم پھرکے، ويران مکانوں کي تعمير کرينگے۔ ربّ الافواج فرماتا هي، که وے تعمير تو کريں، پر ميں ڈهاؤنگا؛ اور لوگ اُن کا يهه نام رکهينگے

شرارت ‖ کي مملکت، اور وه قوم، جس پر هميشه خداوند کا قهر هو رها۔ ۵ اور تمهاري آنکهيں ديکهينگي، اور تم کهوگے، که خداوند کي بزرگي اِسرائيل † کي مملکت سے هووے[d]۔

۶ بيٹا اپنے باپ کي[e]، اور نوکر اپنے آقا کي تعظيم کرتا هي: پس، اگر ميں باپ هوں، تو ميري عزت کهاں[f]؟ اور اگر آقا هوں، تو ميرا خوف کهاں؟ ربّ الافواج تمهيں کهتا هي، اي کاهنو، جو ميرے نام کو حقير جانتے هو۔ تو بهي تم کهتے هو، که کس بات ميں هم نے تيرے نام کو ذليل کيا[g]؟ ۷ تم ميرے مذبح پر ناپاک روٹياں[h] چڑهاتے هو، اور کهتے هو، که کيونکر هم نے تجهے ناپاک کيا؟ اِس ميں، که کهتے هو، خداوند کي ميز حقير هي[i]۔ ۸ که جب تم اندهے کو قرباني کے لِيئے گذرانتے هو، تو کيا برا نهيں هي[k]؟ اور اگر لنگڑے کو اور بيمار کو گذرانو، تو کيا برا

پيشتر مسيح سے ۳۹۷ کے قريب

‖ عبراني ميں، که ماهوه سے۔
a اِستثنا ۷: ۸
a اور ۱۰: ۱۵
b روميوں ۹: ۱۳
c يرمياه ۴۹: ۱۸
c حزقي ۳۵: ۳، ۴، ۹، ۱۴، ۱۵
c عبد ۱۰، وغيره

۳۹۷ کے قريب
‖ عبراني ميں، کا سوانه۔
† عبراني ميں کے سوائے۔
d زبور ۳۵: ۲۷
e خر ۲۰: ۱۲
f لوقا ۶: ۴۶
g ملا ۲: ۱۴، ۱۷
g اور ۳: ۷، ۸، ۱۳
h اِستثنا ۱۵: ۲۱
i حزقي ۴۱: ۲۲، ۱۲ آيت
k احبار ۲۲: ۲۲
k اِستثنا ۱۵: ۲۱، ۱۴ آيت

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

نهیں؟ اب تو وہ چیز اپنے حاکم کي نذر کر: تو کیا وہ تجهہ سے راضي هوگا، اور تو اُسکے آگے منظور نظر هوگا؟ ربّ الافواج فرماتا هي۔ ۹ اب تم خدا کو مناؤ، تا کہ وہ هم پر رحم فرماوے: تمهارے هي †سبب سے یہہ هوا هي؛ کیا وہ تمهیں اپنا منظور نظر کریگا؟ ربّ الافواج فرماتا هي۔ ۱۰ تمهارے درمیان ایسا کون هي جو مفت دروازہ بند کرے؟ تم میرے مذبح پر رایگان آگ سلگانے پر راضي نهیں هو۔ میں تم سے راضي نهیں هوں، ربّ الافواج فرماتا هي؛ اور تمهارے هاتهہ کا هدیہ هرگز قبول نہ کرونگا۔ ۱۱ کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ هوگا؛ اور هر مکان میں میرے نام پر لبان اور پاک هدیے گذرانے جائینگے: کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ هوگا، ربّ الافواج فرماتا هي۔

۱۲ لیکن تم نے اُسے ناپاک کیا: چونکہ کهتے هو، کہ خداوند کي میز نجس هي، اور اُسکا پهل، هاں، اُس کي خوراک، بےحقیقت هي۔ ۱۳ اور تم نے کها، کہ دیکهو، کیا بڑي تکلیف هي! اور اُسے تحقیر کیا، ربّ الافواج فرماتا هي؛ پهر تم پهاڑے هوئے، اور لنگڑے، اور بیمار کو لائے، اور اِسي طرح کا هدیہ گذرانا: کیا میں اُسکو تمهارے هاتهہ سے قبول کروں؟ ربّ الافواج فرماتا هي۔ ۱۴ پر وہ جو دغاباز هي اُس پر لعنت، کہ اُسکے گلے میں نر هي، پر معیوب چیز کي نذر کرتا اور خداوند کے لیئے گذرانتا هي: کیونکہ میں بڑا بادشاہ هوں، ربّ الافواج فرماتا هي، اور میرا نام قوموں کے درمیان خوف کا باعث هوگا۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ کاهنوں کو سخت ملامت کرتا، اِس لیئے کہ اُنهوں نے عهد سے غفلت کي تهي، ۱۱ اور لوگوں کو بهي ڈانٹتا هي اِس لیئے کہ اُنهوں نے بت‌پرستي، ۱۴ اور زناکاري ۱۷ اور بےایماني کي تهي۔

اور اب، اي کاهنو، تمهارے لیئے حکم هي۔ ۲ اگر تم شنوا نہ هوگے، اور دل میں یہہ نہ رکهوگے کہ میرے نام کو بزرگي دو، ربّ الافواج فرماتا هي، تو میں لعنت کو تم پر بهیجونگا، اور میں تمهاري برکتوں پر لعنت کرونگا: هاں، اُن میں کے ایک ایک پر میں لعنت کرونگا، اِس لیئے کہ تم اُس بات پر دل نهیں لگاتے هو۔ ۳ دیکهو، میں تمهارے ضرر کے لیئے بیج پر بددعا کرونگا: اور نجس جو هي، هاں، تمهاري مقدس عیدوں میں نجس جو هوتا، تمهارے منهہ پر پهینک دونگا، اور لوگ تم کو اُس سمیت لے جائینگے۔ ۴ اور تم جانوگے، کہ میں نے تم کو یہہ حکم بهیجا هي، اِس لیئے کہ میرا عهد لاوي کے ساتهہ رها، ربّ الافواج فرماتا هي۔ ۵ میرا عهد زندگي اور سلامتي کي بابت جو کہ میں نے اُسے دیں، اُسکے ساتهہ تها، کیونکہ وہ مجهہ سے ڈرتا رها، اور میرے نام کے حضور ترسان رها۔ ۶ سچائي کي شریعت اُسکے منهہ میں تهي، اور اُسکے لبوں میں کوئي شرارت پائي نہ گئي: وہ میرے ساتهہ سلامتي اور راستي سے چلتا رها، اور اُسنے بهتوں کو بدي کي راہ سے پهیرا۔ ۷ کیونکہ کاهن کے هونٹهوں میں چاهیئے کہ معرفت حفاظت سے رهے، اور لازم هي کہ لوگ اُسکے منهہ سے شریعت کو تلاش کریں: اِس لیئے کہ وہ ربّ الافواج کا رسول هي۔ ۸ پر تم راہ سے کنارے هوگئے: تم نے بهتوں کو شریعت میں ٹهوکر کهلائي: تم نے لاوي کے عهد کو خراب کیا، ربّ الافواج فرماتا هي۔ ۹ اور اِس لیئے میں نے تمهیں تمام قوم کے آگے ذلیل اور حقیر کیا، کہ تم نے میري راهوں کو حفظ نهیں کیا، بلکہ تم شریعت میں طرفدار هوئے۔ ۱۰ کیا هم سبهوں کا ایک هي باپ نهیں؟ کیا ایک هي خدا نے هم سبهوں کو پیدا نہ کیا؟ پس، کیا سبب هي، کہ هم اپنے باپ‌دادوں کے عهد کو ناپاک کرتے، اور آپس میں ایک دوسرے سے بےوفائي کرتے؟

۱۱ یهوداہ نے بےوفائي کي هي: اِسرائیل اور یروسلم میں ایک مکروہ کام هوا هي: یهوداہ نے خداوند کے مقدس کو جسے اُسنے عزیز جانا، ناپاک کیا، اور اجنبي معبود

پيشتر مسيح سے ٣٩٧ كے قريب

كي بيٹي بياه لايا۔ ١٢ خداوند اُس شخص كو جو ايسا كرتا هي، كيا وه جو پهرا ديتا، يا وه جو جواب ديتا، اور اُسے بهي جو ربّ الافواج كے آگے هديه گذرانتا هي، نابود كر ڈاليگا، كه وه يعقوب كے خيموں ميں نه رهے۔ ١٣ اور يهه تم نے دوباره كيا، كه خداوند كے مذبح كو آنسوؤں، اور نالوں، اور فريادوں تلے چهپا ديا، يهاں تك كه وه پهر كبهي هديه قبول نه كرے، اور تمهارے هاتهه كي نذر خوشي سے كبهي نه لے۔

١٤ تس پر بهي تم كهتے هو، كه سبب كيا هي؟ سبب يهه هي، كه خداوند تيرے اور تيري جواني كي جورو كے درميان گواه هوا، كه تو نے اُس سے بےوفائي كي هي: تد بهي وه تيري جاني، اور تيرے عهد كي جورو هي۔ ١٥ اور كيا اُسنے ايک هي كو نه بنايا، باوجودے كه روح كا بقيه اُسي كا رها۔ اور كاهے كو ايک؟ تا كه خدا ترس نسل پاوے۔ اِس ليئے تم اپني طبيعت سے خبردار رهو، اور كوئي اپني جواني كي جورو سے بےوفائي نه كرے۔ ١٦ كيونكه خداوند اِسرائيل كا خدا فرماتا هي، كه ميں طلاق سے بيزار هوں، اور اُس سے بهي، جو ظلم تلے اپني لباس كو چهپا ڈالتا هي، ربّ الافواج فرماتا هي: اِس ليئے تم اپني طبيعت كي بابت خبردار رهو، تا كه بےوفائي نه كرو۔

١٧ تم نے اپني باتوں سے خداوند كو بيزار كر ديا هي۔ تد بهي تم كهتے هو، كه كس بات ميں هم نے اُسے بيزار كيا؟ اِس ميں، جو كهتے هو، كه هر كوئي جو برائي كرتا هي، سو خداوند كي نظر ميں نيک هي اور وه اُن سے خوش هي: اور يهه، كه اِنصاف كا خدا كهاں هي؟

٣ باب

١ مسيح كے رسول كي بابت، اور مسيح كي حشمت اور فضل كے حق ميں۔ ٧ لوگوں كي بغاوت كي بابت۔ ٨ پهر اِس بيان ميں، كه كيونكر اُنهوں نے خدا سے چوري كي تهي۔ ١٣ پهر كه اُنهوں نے بےدهني كي تهي۔ ١٦ بركتوں كے وعدے جو خداترسوں سے كيئے گئے۔

ديكهو، ميں اپنے رسول كو بهيجونگا، اور وه ميرے آگے ميري راه كو درست كريگا: اور وه خداوند جس كي تلاش ميں تم هو، هاں، عهد كا رسول، جس سے تم خوش هو، وه اپني هيكل ميں ناگهان آويگا: ديكهو، وه يقيناً آويگا، ربّ الافواج فرماتا هي۔ ٢ پر اُسكے آنے كے دن ميں كوٌن ٹهہر سكيگا، اور جب وه نمود هوگا، كوٌن هي جو كهڑا رهيگا؟ كيونكه وه سُنار كي آگ اور دهوبي كے صابن كي مانند هي: ٣ اور وه روپے كا ميل كاٹتا هوا، اور اُسے خالص كرتا هوا بيٹهيگا: اور وه بني لاوي كو پاک كريگا: وه اُنهيں روپے اور سونے كي مانند صاف كريگا، تا كه وے راستبازي سے خداوند كے آگے هديه گذرانيں۔ ٤ تب يهوداه اور يروسلم كا هديه خداوند كو پسند آويگا، جيسا اگلے دنوں ميں اور گذرے هوئے برسوں ميں تها۔ ٥ اور ميں عدالت كے ليئے تمهارے نزديک آؤنگا، اور جادوگروں پر، اور زناكاروں پر، اور جهوٹهي قسم كهانيوالوں پر، اور اُن پر، جو مزدوروں كو ظلم سے مزدوري نهيں ديتے، اور بيووں اور يتيموں پر ستم كرتے، اور مسافر كو پهرا ديتے، كه وه اپنا حق نه پاوے، اور مجهه سے نهيں ڈرتے، مستعد هوكے گواهي دونگا، ربّ الافواج فرماتا هي۔ ٦ كيونكه ميں خداوند هوں: ميں بدلتا نهيں، اِسي ليئے، اى بني يعقوب، تم نيست نهيں هوئے۔

٧ تم اپنے باپ دادوں كے ايام سے ميرے قانونوں سے پهر جاتے، اور اُنهيں تم نے حفظ نهيں كيا۔ تم ميري طرف پهرو، تو ميں تمهاري طرف پهرونگا، ربّ الافواج فرماتا هي۔ ليكن تم كهتے هو، كه هم كس بات ميں پهريں؟

٨ كيا كوئي آدمي خدا كو جهنسيگا؟ پر تم نے مجهه كو جهنسا۔ اور تم كهتے هو، كه هم نے كس بات ميں تجهے جهنسا؟ دهيكيوں اور هديوں ميں۔ ٩ سو تم اُس لعنت سے لعنتي هوئے: كيونكه تم نے، هاں، اِس تمام قوم نے مجهے جهنسا۔ ١٠ تم ساري دهيكيوں كو گنجينے ميں

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

لاؤ[k]، تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو؛ اور اسی سے میرا اِمتحان کرو، ربالافواج فرماتا ہی، اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں[l] کو نہ کھولوں، اور تم پر برکت نہ برساؤں[m]، ایسا کہ تم پاس اُسکے لیئے جگہہ نہ رہے۔ ۱۱ اور میں نگلنیوالیوں[n] کو تمہاری خاطر سے ڈانٹونگا، اور وے تمہاری زمین کے حاصل کو برباد نہ کرینگی؛ اور تمہاری تاکیں کھیت میں بےپھل نہ ہونگی، ربالافواج فرماتا ہی۔ ۱۲ اور سب قومیں تمہیں مبارک کہینگی؛ کہ تم ایک دل‌کشا مملکت[o] ہوگے، ربالافواج فرماتا ہی۔

۱۳ تمہاری باتیں میرے حق میں شدت سے سخت ہوئیں[a]، خداوند فرماتا ہی۔ تس پر تم کہتے ہو، کہ ہم نے تیری مخالفت میں ایسی کونسی بات کہی ہی؟ ۱۴ تم نے تو کہا، کہ خدا کی بندگی کرنی عبث ہی[b]؛ اور کیا فائدہ ہوگا، اگر ہم اُسکے حکموں کو مانیں، اور ربالافواج کے آگے ماتمی سورت اِختیار کرکے چلیں؟ ۱۵ اور اب ہم مغروروں کو نیکبخت کہتے ہیں[c]، ہاں، وے جو شرارت کرتے ہیں، سو ترقی پاتے؛ وے خدا کو بھی آزماتے[d]، تو بھی اُن کو رہائی ملتی۔

۱۶ تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تھے[e] آپس میں بار بار گفتگو کی[f]، اور خداوند نے کان دھرکے سنا، اور اُن کے لیئے، جو خداوند سے ڈرتے، اور اُس کے نام کو یاد رکھتے تھے، اُسکے آگے یادگاری کا دفتر لکھا گیا[g]۔ ۱۷ اور وے میرا خاص خزانہ ہونگے[h]، اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا ہی، ربالافواج فرماتا ہی؛ اور جس طرح کوئی اپنے بیٹے پر جو اُسکا خدمتگذار ہی شفقت کرتا ہی[i]، میں اُن پر شفقت کرونگا۔ ۱۸ تب تم پھروگے، اور صادق اور شریر کے درمیان، اُس کے درمیان، جو خدا کی بندگی کرتا، اور جو اُس کی بندگی نہیں کرتا، اِمتیاز کروگے[k]۔

۴ باب

۱ اِلٰہی آفتیں جو شریروں پر پڑینگی، ۲ اور اِلٰہی برکتیں جو نیکوں پر نازل ہونگی۔ ۴ اِس بیان میں، کہ کیونکر نبی اُن کو نصیحت کرتا کہ شریعت کو خوب غور کریں، ۵ اور اُنہیں اِلیاہ کے آنے کی خبر دیتا، اور اُسکا عہدہ بیان کرتا۔

کیونکہ دیکھو، وہ دن آتا ہی[a]، جو تنور کی مانند سوزاں ہوگا: تب سارے مغرور اور ہر ایک جو بدکاری کرتا ہی[b]، کھونٹھی کے مانند[c] ہونگے؛ اور وہ دن، جو آتا ہی، اُن کو جلاویگا، ربالافواج فرماتا ہی، ایسا کہ وہ اُن کی نہ جڑ چھوڑیگا نہ ڈالی[d]۔

۲ لیکن تم پر، جو میرے نام سے ڈرتے ہو[e]، آفتاب صداقت طالع ہوگا[f]، اور اُس کے پنکھوں میں شفا ہوگی: اور تم نکلوگے، اور گاؤخانے کے بچھڑوں کی طرح کودوگے، پھاندوگے۔ ۳ اور تم شریروں کو پایمال کروگے[g]؛ کیونکہ جس دن کہ میں یہہ ٹھہراؤں، وے تمہارے پانوں تلے کی راکھہ ہونگے، ربالافواج فرماتا ہی۔

۴ تم میرے بندے موسیٰ کی شریعت کو[h] یاد رکھو، جسے میں نے سارے بنی اِسرائیل کے لیئے حورب[i] میں اپنے قوانین اور احکام[k] سمیت فرما دیا۔

۵ دیکھو، خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر[l] میں اِلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا[m]: ۶ اور وہ باپ‌دادوں کے دلوں کو بیٹوں کی طرف، اور بیٹوں کے دلوں کو اُنکے باپ‌دادوں کی طرف مائل کریگا؛ تا ایسا نہ ہو، کہ میں آؤں، اور سرزمین کو لعنت[n] سے ماروں[o]۔

پرانے[p] عہدنامے کا خاتمہ ہوا۔

متي كي انجيل

۱ باب
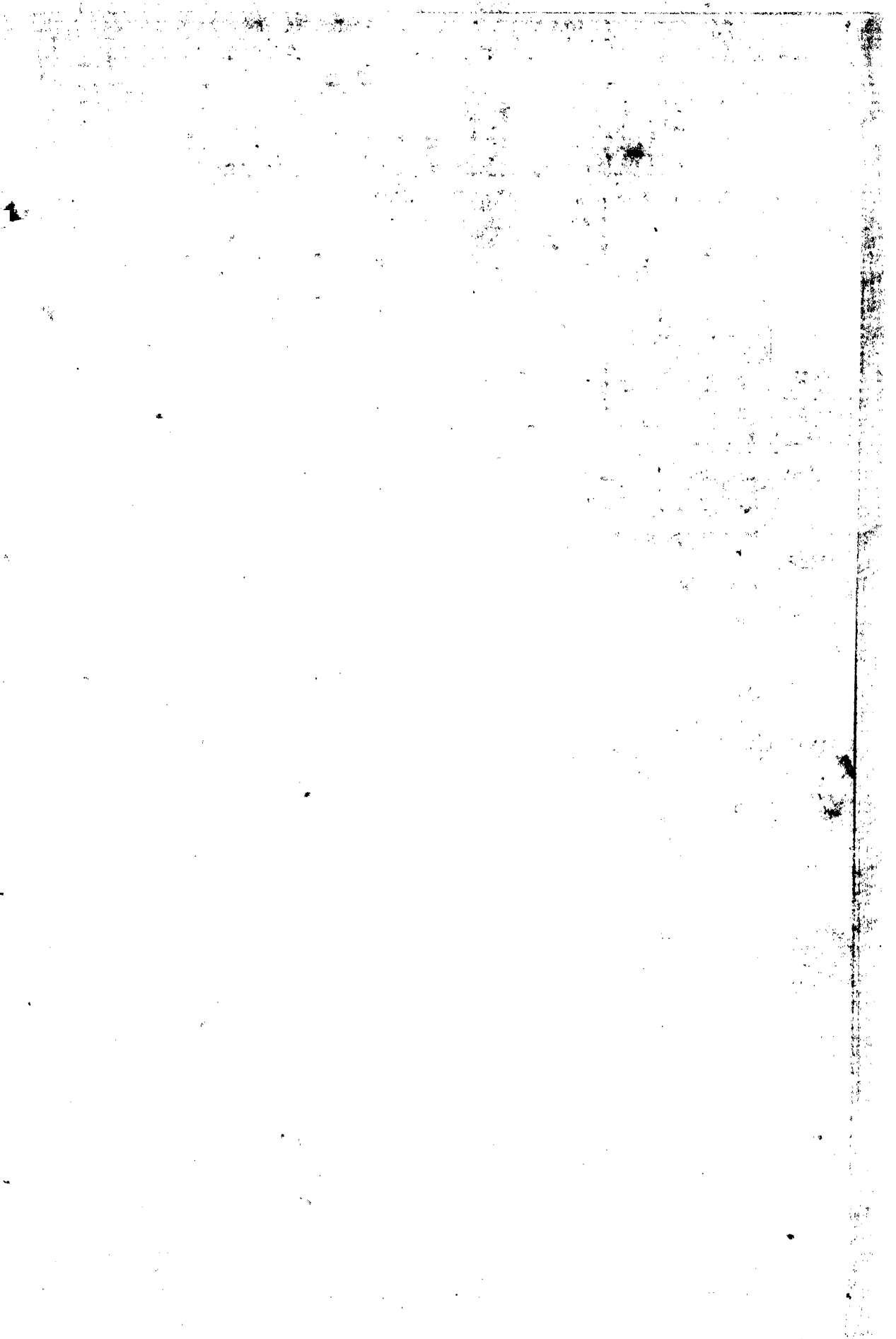
۱ یسوع مسیح کا نسب‌نامہ ابرہام سے لیکے یوسف تک. ۱۸ اُسکے بیان میں، کہ روح‌القدس کے سایہ پڑنے سے مریم حاملہ هوئي، اور اُس سے یسوع پیدا هوتا جس وقت وہ یوسف کي منگیتر تهي. ۱۱ ایک فرشتہ آکے یوسف کي بدگماني کو دور کردیتا، اور مسیح کے ناموں کي معني بیان کرتا.

یسوع مسیح، اِبنِ داؤد[a]، اِبنِ ابرہام[b] کا نسب‌نامہ[c]. ۲ ابرہام سے اِضحاق پیدا هوا[d]؛ اور اِضحاق سے یعقوب پیدا هوا[e]؛ اور یعقوب سے یہوداہ اور اُس کے بهائي پیدا هوئے[f]؛ ۳ اور یہوداہ سے پهارس اور زارح تمر کے پیٹ سے پیدا هوئے[g]؛ اور پهارس سے حصروم پیدا هوا، اور حصروم سے آرام پیدا هوا[h]؛ ۴ اور آرام سے عمیناداب پیدا هوا؛ اور عمیناداب سے نحسون پیدا هوا؛ اور نحسون سے سلمون پیدا هوا؛ ۵ اور سلمون سے بوعز راحب کے پیٹ سے پیدا هوا؛ اور بوعز سے عوبید، روت کے پیٹ سے پیدا هوا؛ اور عوبید سے یسي پیدا هوا؛ ۶ اور یسي سے داؤد بادشاہ پیدا هوا[i]؛ اور داؤد بادشاہ سے سلیمان، اُس سے جو اُوریاہ کي جورو تهي، پیدا هوا[k]؛ ۷ اور سلیمان سے رحبعام پیدا هوا[l]؛ اور رحبعام سے ابیاہ پیدا هوا، اور ابیاہ سے اسا پیدا هوا؛ ۸ اور اسا سے یہوسفط پیدا هوا؛ اور یہوسفط سے یورام پیدا هوا؛ اور یورام سے عزیاہ پیدا هوا؛ ۹ اور عُزیاہ سے یوتام پیدا هوا؛ اور یوتام سے آخز پیدا هوا؛ اور آخز سے حزقیاہ پیدا هوا؛ ۱۰ اور حزقیاہ سے منسي پیدا هوا[m]؛ اور منسي سے امون پیدا هوا؛ اور امون سے یوسیاہ پیدا هوا؛ ۱۱ اور ||یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے بهائي[n]، جس وقت بابل کو اُٹهہ جانے پڑا[o]، پیدا هوئے؛ ۱۲ اور بابل کو اُٹهہ جانے کے بعد، یکونیاہ سے سلتِ‌ایل پیدا هوا[p]، اور سلتِ‌ایل سے زروبابل پیدا هوا[q]؛ ۱۳ اور زروبابل سے ابیہود پیدا هوا؛ اور ابیہود سے اِلیاقیم پیدا هوا؛ اور اِلیاقیم سے عازور پیدا هوا؛ ۱۴ اور عازور سے صدوق پیدا هوا؛ اور صدوق سے اخیم پیدا هوا؛ اور اخیم سے اِلیہود پیدا هوا؛ ۱۵ اِلیہود سے اِلعزر پیدا هوا؛ اور اِلعزر سے متّهان پیدا هوا؛ اور متّهان سے یعقوب پیدا هوا؛ ۱۶ اور یعقوب سے یوسف پیدا هوا، جو شوهر تها مریم کا، جس سے یسوع، جو مسیح کہلاتا هي، پیدا هوا. ۱۷ پس، سب پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں هیں؛ اور داؤد سے بابل کو اُٹهہ جانے تک چودہ پشتیں؛ اور بابل کو اُٹهہ جانے سے مسیح تک چودہ پشتیں هیں.

۱۸ اب یسوع مسیح کي پیدایش یوں هوئي[r]؛ کہ جب اُس کي ما مریم کي منگني یوسف کے ساتهہ هوئي، تو اُن کے اِکٹّهے آنے سے پہلے، وہ روح‌القدس سے حاملہ پائي گئي[s]. ۱۹ تب اُس کے شوهر یوسف نے، جو راستباز تها، اور نہ چاها کہ اُسے تشہیر کرے[t]، اِرادہ کیا، کہ اُسے چُپکے سے چهوڑ دے. ۲۰ وہ اِن باتوں کے سوچ هي میں تها، کہ دیکهو، خداوند کے ایک فرشتہ نے اُس پر خواب میں ظاهر هوکے کہا، اى یوسف، اِبنِ داؤد، اپني جورو مریم کو اپنے یہاں لے آنے سے مت ڈر؛ کیونکہ جو اُس کے رحم میں

[a] زبور ۱۳۲: ۱۱؛ یسع ۱۱: ۱؛ یرم ۲۳: ۵؛ متي ۲۲: ۴۲؛ یوح ۷: ۴۲؛ اعم ۲: ۳۰؛ اور ۱۳: ۲۳؛ روم ۱: ۳.
[b] پید ۱۲: ۳؛ اور ۲۲: ۱۸؛ گلت ۳: ۱۶.
[c] لوقا ۳: ۲۳.
[d] پید ۲۱: ۲، ۳.
[e] پید ۲۵: ۲۶.
[f] پید ۲۹: ۳۵.
[g] پید ۳۸: ۲۷، وغیرہ.
[h] روت ۴: ۱۸، وغیرہ؛ ۱ توا ۲: ۵، ۹، وغیرہ.
[i] ۱ سمو ۱۶: ۱؛ اور ۱۷: ۱۲.
[k] ۲ سمو ۱۲: ۲۴.
[l] ۱ توا ۳: ۱۰، وغیرہ.
[m] ۲ سلا ۲۰: ۲۱؛ ۱ توا ۳: ۱۳.
|| بعضے نسخوں میں یوں هي، یوسیاہ سے یہویقیم، اور یہویقیم سے یکونیاہ، وغیرہ.
[n] دیکهو ۱ توا ۳: ۱۵، ۱۶.
[o] ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵، ۱۶؛ اور ۲۵: ۱۱؛ ۲ توا ۳۶: ۱۰، ۲۰؛ یرم ۲۷: ۲۰؛ اور ۳۹: ۹؛ اور ۵۲: ۱۱، ۱۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰؛ دان ۱: ۲.
[p] ۱ توا ۳: ۱۷، ۱۹.
[q] عز ۳: ۲؛ اور ۵: ۲؛ نحم ۱۲: ۱؛ حجي ۱: ۱.
سنہ عیسوي سے پیشتر پانچویں برس میں.
[r] لوقا ۱: ۲۷.
[s] لوقا ۱: ۳۵.
[t] اِست ۲۴: ۱.

سنہ عیسوی سے پیشتر پانچواں برس میں.

هی، سو روح‌القدس سے هی. ۲۱ اور وہ بیٹا جنیگی، اور تو اُس کا نام ||یسوع رکھیگا: کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناهوں سے بچائیگا. ۲۲ یہہ سب کچھہ هوا، کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا هو، کہ ۲۳ دیکھو، ایک کنواری حاملہ هوگی، اور بیٹا جنیگی، اور اُس کا نام عمانوایل ||رکھینگے، جس کا ترجمہ یہہ هی، خدا همارے ساتھہ. ۲۴ تب یوسف نے، سونے سے اُٹھکر، جیسا خداوند کے فرشتہ نے اُسے فرمایا تھا، کیا، اور اپنی جورو کو اپنے یہاں لے آیا: ۲۵ پر اُس کو نہ جانا، جب تک کہ وہ اپنا پلوٹھا بیٹا نہ جنی: اور اُسنے اُسکا نام یسوع رکھا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مجوسی پورب سے آکے بذریعہ ستارہ کے مسیح کا ڈھونڈھنا پاتے هیں. ۱۱ اُس کی پرستش کرتے، اور اُس کے آگے نذریں گذرانتے. ۱۴ یوسف یسوع اور اُس کی ما کو ساتھہ لیکے مصر کو بھاگ جاتا. ۱۶ هرودیس اطفال کو قتل کراتا. ۲۰ وہ آپ مرجاتا. ۲۳ یسوع کو پھر لانے، اور جلیل کے ناصرت کو جاکے وهاں رہتے.

سنہ عیسوی سے پیشتر چوتھے برس میں.

اور جب یسوع، هرودیس بادشاہ کے وقت، یہودیہ کے بیت‌لحم میں پیدا هوا، تو دیکھو، کئی مجوسیوں نے، پورب سے یروسلم میں آکے، ۲ کہا، کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا هوا سو کہاں هی؟ کہ هم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا، اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے هیں. ۳ جب هرودیس بادشاہ نے یہہ سنا، تب وہ اور اُسکے ساتھہ تمام یروسلم گھبرایا. ۴ تب اُس نے، سب سردار کاهنوں اور قوم کے فقیہوں کو جمع کرکے، اُن سے پوچھا، کہ مسیح کہاں پیدا هوگا؟ ۵ اُنھوں نے اُس سے کہا، یہودیہ کے بیت‌لحم میں: کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا هی: کہ، ۶ ای بیت‌لحم، یہوداہ کی سرزمین، تو یہوداہ کے سرداروں میں هرگز کمترین نہیں هی: کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا، جو میری قوم اِسرائیل کی رعایت کریگا. ۷ تب هرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلاکر اُن سے تحقیق کی، کہ وہ ستارہ کب دکھلائی دیا. ۸ اور اُنھیں یہہ کہکے بیت‌لحم میں بھیجا، کہ جاکر اُس لڑکے کی بابت خوب دریافت کرو، اور جب اُسے پاؤ، مجھے خبر دو، کہ میں بھی جاکے اُسے سجدہ کروں. ۹ وے بادشاہ سے یہہ سنکے روانہ هوئے، اور دیکھو، وہ ستارہ، جو اُنھوں نے پورب میں دیکھا تھا، اُن کے آگے آگے چل رہا، اور اُس جگہہ کے اُوپر، جہاں وہ لڑکا تھا، جاکے ٹھہرا. ۱۰ وے اُس ستارہ کو دیکھکے بہت هی خوش هوئے.

۱۱ اور اُس گھر میں پہنچکر اُس لڑکے کو اُس کی ما مریم کے ساتھہ پایا، اور اُس کے آگے گرکے اُسے سجدہ کیا: اور اپنی جھولیاں کھولکے سونا، اور لوبان، اور مر، اُسے نذر گذرانا. ۱۲ اور خواب میں آگاهی پاکر کہ هرودیس کے پاس پھر نہ جاویں، وے دوسری راہ سے اپنے ملک کو پھرے. ۱۳ جب وے روانہ هوئے، تو دیکھو، خداوند کے ایک فرشتہ نے، یوسف کو خواب میں دکھائی دیکے، کہا، اُٹھہ، اُس لڑکے اور اُس کی ما کو ساتھہ لیکر مصر کو بھاگ جا، اور وهاں رہ، جب تک میں تجھے خبر نہ دوں: کیونکہ هرودیس اِس لڑکے کو ڈھونڈھیگا، کہ مار ڈالے. ۱۴ تب وہ اُٹھہ کے، رات هی کو، لڑکے اور اُس کی ما کو ساتھہ لیکر، مصر کو روانہ هوا: ۱۵ اور هرودیس کے مرنے تک وهاں رہا، کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا هو، کہ، میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا.

۱۶ جب هرودیس نے دیکھا، کہ اُس نے مجوسیوں سے فریب کھایا تھا، تو نہایت غصہ هوا، اور لوگوں کو بھیجکر بیت‌لحم اور اُس کی ساری سرحدوں کے سب لڑکوں کو، جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے تھے، اُس وقت کے موافق کہ اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کی تھی، قتل کروایا.

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں.

۱۷ تب وہ جو یرمیاہ نبي نے کہا تھا، پورا ہوا: کہ ۱۸ رامہ میں ایک آواز سنے میں آئي هی، نالہ، اور رونے، اور بڑے ماتم کي، کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتي، اور تسلّي نہیں چاهتي، اِس لیئے کہ وے نہیں هیں.

سنہ عیسوي سے پیشتر تیسرے برس میں.

۱۹ جب هرودیس مر گیا، تو دیکھو، خداوند کے فرشتہ نے، مصر میں یوسف کو خواب میں دکھلائي دیکے، ۲۰ کہا، اُٹھ، اور اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتھ لیکر اِسرائیل کے ملک میں جا؛ کیونکہ جو اُس لڑکے کي جان کے خواهاں تھے مر گئے. ۲۱ تب وہ اُٹھا، اور اُس لڑکے اور اُس کي ما کو ساتھ لیکے اِسرائیل کے ملک میں آیا. ۲۲ مگر جب سنا، کہ آرخلاؤس، اپنے باپ هرودیس کي جگہہ، یہودیا پر بادشاهت کرتا هی، تو وهاں جانے سے ڈرا؛ اور خواب میں آگاهي پاکر، جلیل کي اطراف میں روانہ ہوا. ۲۳ اور ایک شہر میں، جس کا نام ناصرت تھا، جاکے رہا، کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا هو، کہ وہ ناصري کہلائیگا.

۳ باب

اِس بیان میں کہ ۱ یوحنا واعظ کا کام شروع کرتا. اُس کے خاص عهدہ اور گذران کے طور، بپتسمہ دینے کا احوال. ۷ اُسکا فریسیوں کو ملامت کرنا. ۱۳ اور یسوع کو نہر یردن میں بپتسمہ دینا.

سنہ عیسوي ۲۶

اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینیوالا، یہودیہ کے بیابان میں ظاهر هوکے، منادي کرنے، ۲ اور یہہ کہنے لگا، کہ توبہ کرو؛ کیونکہ آسمان کي بادشاهت نزدیک هی. ۳ کہ یہہ وهي هی، جس کا ذکر یسعیاہ نبي نے یہہ کہکے کیا، کہ جنگل میں ایک پکارنےوالے کي آواز هی، کہ خداوند کي راہ کو درست کرو، اور اُس کے راستوں کو سیدھا بناؤ. ۴ اِس یوحنا کي پوشاک اُونٹ کے بالوں کي تھي، اور چمڑے کا کمربند اُس کي کمر میں تھا؛ اور ٹڈّي اور جنگلي شہد اُس کي خوراک تھي. ۵ تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور یردن کے سب آس پاس کے رهنےوالے اُس پاس چلے آئے. ۶ اور اُنہوں نے اپنے گناهوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا.

۷ پر جب اُس نے دیکھا، کہ بہت سے فریسي اور صدوقي بپتسمہ پانے کو اُس پاس آئے هیں، تو اُنہیں کہا، کہ ای سانپوں کے بچّو، تمهیں آنےوالے غضب سے بھاگنا کِس نے سکھلایا؟ ۸ پس توبہ کے لائق پھل لاؤ: ۹ اور اپنے دل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو، کہ ابرهام همارا باپ هی: کیونکہ میں تم سے کہتا هوں، کہ خدا اِنہیں پتھروں سے ابرهام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا هی. ۱۰ اور درختوں کي جڑ پر اب کلھاڑا رکھا هی: پس هر ایک درخت، جو اچھا پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی. ۱۱ میں تو تمهیں توبہ کے لیئے پاني سے بپتسمہ دیتا هوں؛ لیکن وہ، جو میرے بعد آتا هی، مجھ سے زور آور هی، کہ میں اُس کي جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں: وہ تمهیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا: ۱۲ اُس کا سوپ اُس کے هاتھ میں هی، اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کریگا، اور اپنے گیہوں کو کھتّے میں جمع کریگا، پر بھوسے کو اُس آگ میں، جو هرگز نہیں بجھتي، جلاویگا.

سنہ عیسوي ۲۷

۱۳ تب یسوع جلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا، تاکہ اُس سے بپتسمہ پاوے. ۱۴ پر یوحنا نے اُسے منع کیا، اور کہا، کہ میں تجھ سے بپتسمہ پانے کا محتاج هوں، اور تو میرے پاس آیا هی. ۱۵ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، اب هونے دے؛ کیونکہ همیں مناسب هی، کہ یوں هي سب راستبازي پوري کریں. تب اُس نے هونے دیا. ۱۶ اور یسوع بپتسمہ پاکے وهیں پاني سے نکلکے اُوپر آیا، اور دیکھو، کہ اُس کے لیئے آسمان

سنہ عیسوي ۲۶

کہل گیا، اور اُس نے خدا کي روح کو کبوتر کي مانند اُترتے، اور اپنے اُوپر آتے دیکھا[a]. ۱۷ اور دیکھو، کہ آسمان سے ایک آواز یہہ کہتي آئي[a]، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا هی، جس سے میں خوش هوں[b].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح روزہ رکھتا، اور آزمایا جاتا. ۱۱ فرشتگان اُسکي خدمتگذاري کرتے. ۱۳ وہ کفرناحوم میں جاکے رهتا. ۱۷ واعظ کا کام شروع کرتا. ۱۸ وہ پطرس، اور اندریاس، ۲۱ اور یعقوب، اور یوحنا کو بلاتا. ۲۳ اور سب طرح کے بیماروں کو چنگا کرتا.

تب یسوع روح کے وسیلے[a] بیابان میں لایا گیا، تاکہ شیطان اُسے آزمائے[b]. ۲ اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھہ چکا، آخر کو بھوکھا هوا. ۳ تب آزمایش کرنے والے نے اُس پاس آکے کہا، اگر تو خدا کا بیٹا هی، تو کہہ، کہ یے پتھر روتي بن جایں. ۴ اُس نے جواب میں کہا، لکھا هی، کہ اِنسان صرف روتي سے نہیں، بلکہ هر ایک بات سے جو خدا کے منہہ سے نکلتي، جیتا هی[c]. ۵ تب شیطان اُسے مقدس شہر میں[d] اپنے ساتھہ لے گیا، اور هیکل کے کنگورے پر کھڑا کرکے، اُس سے کہا، کہ ۶ اگر تو خدا کا بیٹا هی، تو اپنے تئیں نیچے گرا دے؛ کیونکہ لکھا هی، کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرمائیگا، اور وے تجھے هاتھوں پر اُٹھا لینگے، ایسا نہ هو، کہ تیرے پانوں کو پتھر سے ٹھیس لگے[e]. ۷ یسوع نے اُس سے کہا، یہہ بھي لکھا هی، کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما[f]. ۸ پھر شیطان اُسے ایک بڑے اُونچے پہاڑ پر لے گیا، اور دنیا کي ساري بادشاهتیں، اور اُن کي شان و شوکت اُسے دکھائیں؛ ۹ اور اُس سے کہا، اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے، تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا. ۱۰ تب یسوع نے اُسے کہا، ای شیطان، دور هو؛ کیونکہ لکھا هی، کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر، اور اُس اکیلے کي بندگي کر[g]. ۱۱ تب شیطان اُسے چھوڑ گیا، اور دیکھو، فرشتوں نے آکے اُس کي خدمت کي[h].

۱۲ جب یسوع نے سنا، کہ یوحنا گرفتار هوا، تب جلیل کو چلا گیا[i]. ۱۳ اور ناصرت کو چھوڑکر، کفرناحوم میں، جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالي کي سرحدوں میں هی، جا رہا: کہ ۱۴ جو یسعیاہ نبي کي معرفت کہا گیا تھا، پورا هو؛ ۱۵ زبولون کي سرزمین، اور نفتالي کي سرزمین، یعنے، غیر قوموں کا جلیل، جو دریا کي راہ یردن کے پار هی[k]؛ ۱۶ اُن لوگوں نے، جو اندھیرے میں بیٹھے تھے، بڑي روشني دیکھي[l]، اور اُن پر، جو موت کے ملک اور سایہ میں بیٹھے تھے، نور چمکا.

۱۷ اُسي وقت سے یسوع نے منادي کرني، اور یہہ کہنا شروع کیا، کہ توبہ کرو[m]؛ کیونکہ آسمان کي بادشاهت نزدیک آئي[n].

۱۸ اور جب یسوع جلیل کے دریا کے کنارے چلا جاتا تھا، تو اُس نے دو بھائي[o]، یعنے، شمعون کو، جو پطرس کہلاتا هی[p]، اور اُس کے بھائي اندریاس کو، دریا میں جال ڈالتے دیکھا، کہ وے مچھوے تھے. ۱۹ اور اُنھیں کہا، کہ میرے پیچھے چلے آؤ، کہ میں تمھیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا[q]. ۲۰ وے، اُسي وقت جالوں کو چھوڑکر، اُس کے پیچھے هو لیئے[r]. ۲۱ اور وهاں سے بڑھکے، اُس نے اور دو بھائي، یعنے زبدي کے بیٹے یعقوب، اور اُس کے بھائي یوحنا کو، اپنے باپ زبدي کے ساتھہ ناؤ پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے دیکھا، اور اُنھیں بلایا[s]. ۲۲ وهیں ناؤ اور اپنے باپ کو چھوڑکر، وے اُس کے پیچھے هو لیئے.

۲۳ اور یسوع تمام جلیل میں پھرتا هوا، اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا[t]، اور بادشاهت کي خوش‌خبري کي منادي کرتا[u]، اور لوگوں کے سارے دکھہ اور بیماري دفع کرتا تھا[x]. ۲۴ اور اُس کي خبر تمام سوریہ میں پھیلي، اور سب بیماروں [illegible] جو طرح طرح کي بیماري اور

سنہ عیسوي ۲۶

[a] یسعہ ۱۱ : ۲ اور ۴۲ : ۱ لوقا ۳ : ۲۲ یوحہ ۱ : ۳۲، ۳۳
[a] یوحہ ۱۲ : ۲۸
[b] زبور ۲ : ۷ یسعہ ۴۲ : ۱ متي ۱۲ : ۱۸ اور ۱۷ : ۵ مرۃ ۱ : ۱۱ لوقا ۹ : ۳۵ افس ۱ : ۶ قلس ۱ : ۱۳ ۲ پطر ۱ : ۱۷
[a] دیکھو ۱ سلا ۱۸ : ۱۲ حزق ۳ : ۱۴ اور ۸ : ۳ اور ۱۱ : ۱، ۲۴ اور ۴۰ : ۲ اور ۴۳ : ۵ اعمہ ۸ : ۳۹
[b] مرۃ ۱ : ۱۲ وغیرہ لوقا ۴ : ۱ وغیرہ
[c] اِستہ ۸ : ۳
[d] نحمہ ۱۱ : ۱، ۱۸ یسعہ ۴۸ : ۲ اور ۵۲ : ۱ متي ۲۷ : ۵۳ مکاش ۱۱ : ۲
[e] زبور ۹۱ : ۱۱، ۱۲
[f] اِستہ ۶ : ۱۶
[g] اِستہ ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۰ یشو ۲۴ : ۱۴ ۱ سمو ۷ : ۳

[h] عبر ۱ : ۱۴

سنہ عیسوي ۳۰

[i] مرۃ ۱ : ۱۴ لوقا ۳ : ۲۰ اور ۴ : ۱۴، ۳۱ یوحہ ۴ : ۴۳

سنہ عیسوي ۳۱

[k] یسعہ ۹ : ۱، ۲
[l] یسعہ ۴۲ : ۷ لوقا ۲ : ۳۲
[m] مرۃ ۱ : ۱۴، ۱۵
[n] متي ۳ : ۲ اور ۱۰ : ۷
[o] مرۃ ۱ : ۱۶، ۱۷، ۱۸ لوقا ۵ : ۲
[p] یوحہ ۱ : ۴۲
[q] لوقا ۵ : ۱۰، ۱۱
[r] مرۃ ۱۰ : ۲۸ لوقا ۱۸ : ۲۸
[s] مرۃ ۱ : ۱۹، ۲۰ لوقا ۵ : ۱۰
[t] متي ۹ : ۳۵ مرۃ ۱ : ۲۱، ۳۹ لوقا ۴ : ۱۵، ۴۴
[u] متي ۲۴ : ۱۴ مرۃ ۱ : ۱۴
[x] مرۃ ۱ : ۳۴

سنہ عیسوی ۳۱

عذاب میں گرفتار تھے، اور اُنہیں جن پر دیو چڑھے تھے، اور ||مرگیہوں، اور جھولے کے مارے ہوؤں کو، اُس پاس لائے، اور اُسنے اُنھیں چنگا کیا۔ ۲۵ اور بڑی بڑی بھیڑ جلیل، اور دکاپولس، اور یروسلم، اور یہودیہ، اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہو لی[y]۔

|| یا، دیوانوں۔
[y] مرقس ۳ : ۷

۵ باب

۱ وعظ جو مسیح نے پہاڑ پر کہا، اُس کا شروع۔ ۳ جس سے ظاہر ہو جاتا، کہ مبارک کون ہیں؛ ۱۳ اور کون وے جو زمین کے نمک ہیں، ۱۴ اور دنیا کی روشنی، اور وہ شہر کون ہیں جو پہاڑ پر بسا ہو، ۱۵ اور کون چراغ ہیں: ۱۷ اور کہ مسیح شریعت کو پورا کرنے آیا ہی۔ ۲۱ وہ دان کرنا کہ قتل کرتے ہیں، ۲۷ اور زنا کرتے ہیں، ۳۳ اور قسم کھانے میں کتنی اور باتیں مندرج ہیں۔ ۳۸ وہ اصحب کرنا کہ ناحق کی برداشت کریں، ۴۴ دشمنوں سے بھی محبت رکھیں، ۴۸ اور کمال تک پہنچنے میں ہر طرح کی سعی اور کوشش کریں۔

وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا[a]؛ اور جب بیٹھا، اُس کے شاگرد اُس پاس آئے: ۲ تب وہ اپنی زبان کھولکے، اُنھیں سکھلانے لگا، اور کہا، کہ ۳ مبارک وے جو دل کے غریب ہیں[b]؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہی۔ ۴ مبارک وے جو غمگین ہیں؛ کیونکہ وے تسلّی پاوینگے[c]۔ ۵ مبارک وے جو حلیم ہیں[d]؛ کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے[e]۔ ۶ مبارک وے جو راستبازی کے بھوکھے اور پیاسے ہیں؛ کیونکہ وے آسودہ ہونگے[f]۔ ۷ مبارک وے جو رحمدل ہیں؛ کیونکہ اُن پر رحم کیا جایگا[g]۔ ۸ مبارک وے جو پاکدل ہیں[h]؛ کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے[i]۔ ۹ مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں؛ کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلائینگے۔ ۱۰ مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے ہیں[k]؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہی۔ ۱۱ مبارک ہو تم، جب میرے واسطے تمھیں لعن طعن کریں، اور ستاویں[l]، اور ہرطرح کی بُری باتیں جھوٹھ سے تمہارے حق میں کہیں[m]۔ ۱۲ خوش ہو اور خوشی کرو؛ کیونکہ آسمان پر تمھارے لیئے بڑا بدلا ہی[n]؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُن

[a] مرقس ۳ : ۱۳
[b] لوقا ۶ : ۲۰ دیکھو زبور ۵۱ : ۱۷ اشعیا ۶۶ : ۱۹ اور ۲۹ : ۲۳ یسعیاہ ۵۷ : ۱۵ اور ۶۶ : ۲
[c] یسعیاہ ۶۱ : ۲، ۳ لوقا ۶ : ۲۱ یوحنا ۱۶ : ۲۰ ۲ قرنتی ۱ : ۷ مکاشفہ ۲۱ : ۴
[d] زبور ۳۷ : ۱۱
[e] دیکھو رومی ۴ : ۱۳
[f] یسعیاہ ۵۵ : ۱ اور ۶۵ : ۱۳
[g] زبور ۴۱ : ۱ متی ۶ : ۱۴ مرقس ۱۱ : ۲۵ ۲ تمطاؤس ۱ : ۱۶ عبرانی ۶ : ۱۰ یعقوب ۲ : ۱۳
[h] زبور ۱۵ : ۲ اور ۲۴ : ۴ عبرانی ۱۲ : ۱۴
[i] ۱ قرنتی ۱۳ : ۱۲ ۱ یوحنا ۳ : ۲، ۳
[k] ۲ قرنتی ۴ : ۱۷ ۲ تمطاؤس ۲ : ۱۲ ۱ پطرس ۳ : ۱۴
[l] لوقا ۶ : ۲۲
[m] ۱ پطرس ۴ : ۱۴
[n] لوقا ۶ : ۲۳ اعمال ۵ : ۴۱ رومی ۵ : ۳ یعقوب ۱ : ۲ ۱ پطرس ۴ : ۱۳

نبیوں کو جو تم سے آگے تھے، اِسی طرح ستایا ہی[o]۔

۱۳ تم زمین کے نمک ہو: پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جاے، تو وہ کس چیز سے ||مزہدار کیا جاے؟ وہ پھر کبھی کام کا نہیں، سوا اُسکے کہ باہر پھینکا جاے، اور آدمیوں کے پانوں تلے روندا جاے[p]۔ ۱۴ تم دنیا کے نور ہو[q]؛ جو شہر، کہ پہاڑ پر بسا ہی، چھپ نہیں سکتا۔ ۱۵ اور چراغ بالکے، ||پیمانہ کے تلے نہیں، بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں؛ تب اُن سب کو جو گھر میں ہوں روشنی دیتا[r]۔ ۱۶ اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامھنے چمکے، تاکہ وے تمھارے نیک کاموں کو دیکھیں[s]، اور تمہارے باپ کی، جو آسمان پر ہی، ستایش کریں[t]۔

۱۷ یہہ خیال مت کرو، کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا[u]؛ میں منسوخ کرنے کو نہیں، بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں۔ ۱۸ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جایں، ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ مٹیگا، جب تک سب کچھ پورا نہ ہو[x]۔ ۱۹ پس جو کوئی اِن حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے[y]، اور ویساہی آدمیوں کو سکھاوے، آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائیگا؛ پر جو کہ عمل کرے، اور سکھلاوے، وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائیگا۔ ۲۰ کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں، کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی سے زیادہ نہ ہو[z]، تم آسمان کی بادشاہت میں کسی طرح داخل نہ ہوگے۔

۲۱ تم سن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا، تو خون مت کر[a]؛ اور جو کوئی خون کرے، عدالت میں سزا کے لائق ہوگا: ۲۲ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے سبب غصہ ہو، عدالت میں سزا کے قابل ہوگا[b]؛ اور جو کوئی

سنہ عیسوی ۳۱

[o] نحمیا ۹ : ۲۶ متی ۲۳ : ۳۴، ۳۷ اعمال ۷ : ۵۲ ۱ تسلنیکی ۲ : ۱۵
|| یونانی میں، نمکین۔
[p] مرقس ۹ : ۵۰ لوقا ۱۴ : ۳۴، ۳۵
[q] امثال ۴ : ۱۸ فلپی ۲ : ۱۵
|| یونانی میں، مذیوں، جو ساڑھے سات سیر کی گنجایش رکھتا تھا۔
[r] مرقس ۴ : ۲۱ لوقا ۸ : ۱۶ اور ۱۱ : ۳۳
[s] ۱ پطرس ۲ : ۱۲
[t] یوحنا ۱۵ : ۸ ۱ قرنتی ۱۴ : ۲۵
[u] رومی ۳ : ۳۱ اور ۱۰ : ۴ گلتی ۳ : ۲۴
[x] لوقا ۱۶ : ۱۷
[y] یعقوب ۲ : ۱۰
[z] رومی ۹ : ۳۱ اور ۱۰ : ۳
[a] خروج ۲۰ : ۱۳ استثنا ۵ : ۱۷
[b] ۱ یوحنا ۳ : ۱۵

سنه عيسوي ٣١

اپنے بھائي کو || راکا کہے[c]، صدر مجلس میں سزا کے لائق ہوگا؛ اور جو اُس کو † مورہ کہے، جہنّم کي آگ کا سزاوار ہوگا. ٢٣ پس اگر تو قربان‌گاہ میں اپني نذر لے جاوے[d]، اور وہاں تجھے یاد آوے، کہ تیرا بھائي تجھ سے کچھ مخالفت رکھتا ہی؛ ٢٤ تو وہاں اپني نذر قربان‌گاہ کے سامھنے چھوڑکے چلا جا؛ پہلے اپنے بھائي سے میل کر، تب آکے اپني نذر گذران[e]. ٢٥ جب تک تو اپنے مدعي کے ساتھ راہ میں ہی[f]، جلد اُس سے مل جا[g]؛ نہ ہو، کہ مدعي تجھے قاضي کے حوالے کرے، اور قاضي تجھے پیادہ کے سپرد کرے، اور تو قید میں پڑے. ٢٦ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک کوڑي کوڑي ادا نہ کرے، تو وہاں سے کسي طرح نہ چھوٹیگا.

٢٧ تم سُن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا، تو زنا نہ کر[h]: ٢٨ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ جو کوئي شہوت سے کسي عورت پر نگاہ کرے[i]، وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا. ٢٩ سو اگر تیري دھني آنکھ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو[k]، اُسے نکال، اور اپنے پاس سے پھینک دے[l]؛ کیونکہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی، کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جاوے. ٣٠ یا اگر تیرا دھنا ہاتھ تیرے لیئے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو، اُس کو کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھینک دے؛ کیونکہ تیرے انگوں میں سے ایک کا نہ رہنا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی، کہ تیرا سارا بدن جہنّم میں ڈالا جاے. ٣١ یہہ بھي لکھا گیا، کہ جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دے، اُسے طلاق نامہ لکھ دے[m]: ٣٢ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ جو کوئي اپني جورو کو، زنا کے سوا، کسي اور سبب سے چھوڑ دیوے، اُس سے زنا کرواتا ہی؛ اور جو کوئي اُس چھوڑي ہوئي سے بیاہ کرے، زنا کرتا ہی[n].

[c] یعة ٢ : ٢٠ || یعني، وہمي، یا، بے وقوف. [d] اسم ٢٠ : ٦ † یعني، احمق، یا، باغي. [d] متي ٨ : ٤ اور ٢٣ : ١٩ [e] دیکھو ایوب ٤٢ : ٨ متي ١٨ : ١٥ [f] ١ تسط ٢ : ٨ ١ پطر ٣ : ٧ [g] دیکھو زبو ٢ : ١٢ یسعه ٥٥ : ٦ [h] امة ٢٥ : ٨ لوقا ١٢ : ٥٨، ٥٩ [h] خر ٢٠ : ١٤ إستة ٥ : ١٨ [i] ایوب ٣١ : ١ امة ٦ : ٢٥ دیکھو پید ٣٤ : ٢ ٢ سم ١١ : ٢ [k] متي ١٨ : ٨، ٩ مرق ٩ : ٤٣ — ٤٧ [l] دیکھو متي ١٩ : ١٢ روم ٨ : ١٣ ١ قرنة ٩ : ٢٧ قلس ٣ : ٥ [m] إستة ٢٤ : ١ یره ٣ : ١ دیکھو متي ١٩ : ٣، وغیرہ مرق ١٠ : ٢، وغیرہ [n] متي ١٩ : ٩ لوقا ١٦ : ١٨ روم ٧ : ٣ ١ قرنة ٧ : ١٠، ١١

٣٣ پھر تم سُن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا[o]، کہ تو جھوٹھي قسم نہ کہا[p]؛ بلکہ اپني قسمیں خداوند کے لیئے پوري کر[q]: ٣٤ پر میں تمھیں کہتا ہوں، ہرگز قسم نہ کہانا[r]؛ نہ تو آسمان کي، کیونکہ وہ خدا کا تخت ہی[s]؛ ٣٥ نہ زمین کي، کیونکہ وہ اُس کے پانو کي چوکي ہی؛ اور نہ یروسلم کي، کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہی[t]؛ ٣٦ اور نہ اپنے سر کي قسم کہا، کیونکہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا. ٣٧ پر تمھاري گفتگو میں، ہاں کہ ہاں، اور نہیں کہ نہیں ہو[u]؛ کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہی سو برائي سے ہوتا ہی.

٣٨ تم سن چکے ہو، کہ کہا گیا، آنکھ کے بدلے آنکھ، اور دانت کے بدلے دانت[x]: ٣٩ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ ظالم کا مقابلہ نہ کرنا[y]؛ بلکہ جو تیرے دھنے گال پر تمانچہ مارے، دوسرا بھي اُس کي طرف پھیر دے[z]. ٤٠ اور اگر کوئي چاہے، کہ تجھ پر نالش کرکے تیري قبا لے، کُرتے کو بھي اُسے لینے دے. ٤١ اور جو کوئي تجھے ایک کوس بیگار[a] لے جاوے، اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا. ٤٢ جو کوئي تجھ سے کچھ مانگے، اُسے دے؛ اور جو تجھ سے قرض چاہے، اُس سے منہ نہ موڑ[b].

٤٣ تم سن چکے ہو، کہ کہا گیا، اپنے پڑوسي سے دوستي رکھ[c]، اور اپنے دشمن سے عداوت[d]: ٤٤ پر میں تمھیں کہتا ہوں، کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو؛ اور جو تم پر لعنت کریں، اُن کے لیئے برکت چاہو؛ جو تم سے کینہ رکھیں، اُن کا بھلا کرو[e]؛ اور جو تمھیں دکھ دیں، اور ستاویں، اُن کے لیئے دعا مانگو[f]: ٤٥ تاکہ تم اپنے باپ کے، جو آسمان پر ہی، فرزند ہو؛ کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں پر اُگاتا ہی[g]، اور راستوں اور ناراستوں پر مینہ برساتا ہی. ٤٦ کیونکہ اگر تم اُنھیں کو پیار کرو، جو تمھیں پیار کرتے ہیں، تو تمھارے لیئے کیا اجر ہی[h]؟ کیا محصول لینیوالے بھي ایسا نہیں کرتے؟

[o] متي ٢٣ : ١٦ [p] خر ٢٠ : ٧ احبا ١٩ : ١٢ گنتي ٣٠ : ٢ إستة ٥ : ١١ [q] إستة ٢٣ : ٢٣ [r] متي ٢٣ : ١٦، ١٨، ٢٢ یعة ٥ : ١٢ [s] یسعه ٦٦ : ١ [t] زبور ٤٨ : ٢ اور ٨٧ : ٢ [u] قلس ٤ : ٦ یعة ٥ : ١٢ [x] خر ٢١ : ٢٤ احبا ٢٤ : ٢٠ إستة ١٩ : ٢١ [y] امثا ٢٠ : ٢٢ اور ٢٤ : ٢٩ لوقا ٦ : ٢٩ روم ١٢ : ١٧، ١٩ [z] ١ قرنة ٦ : ٧ ١ تسا ٥ : ١٥ ١ پطر ٣ : ٩ [a] یسعه ٥٠ : ٦ نوحه ٣ : ٣٠ [a] متي ٢٧ : ٣٢ مرق ١٥ : ٢١ [b] إستة ١٥ : ٨، ١٠ لوقا ٦ : ٣٠، ٣٥ [c] احبا ١٩ : ١٨ [d] إستة ٢٣ : ٦ زبور ٤١ : ١٠ [e] لوقا ٦ : ٢٧، ٣٥ روم ١٢ : ١٤، ٢٠ [f] لوقا ٢٣ : ٣٤ اعم ٧ : ٦٠ ١ قرنة ٤ : ١٢، ١٣ ١ پطر ٢ : ٢٣ اور ٣ : ٩ [g] ایوب ٢٥ : ٣ [h] لوقا ٦ : ٣٢

سنه عیسوي ٣١

٤٧ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو، تو کیا زیادہ کیا؟ کیا محصول لینیوالے بھي ایسا نہیں کرتے؟ ٤٨ پس تم کامل ہوؤ، جیسا تمھارا باپ، جو آسمان پر هی، کامل هی[k].

٦ باب

اس بیان میں، که ١ مسیح پہاڑ پر وعظ کرتا جاتا: اُس میں خیرات کرنے کا ذکر هی. ٥ پھر دعا مانگنے کا. ١٤ پھر بھائیوں کے قصوروں کے معاف کرنے کا. ١٦ پھر روزہ رکھنے کا. ١٩ پھر اُس جگہہ کا ذکر هی، جہاں ذخیرہ کرنا فرض هی. ٢٤ پھر خدا کي خدمت کرنے کا، اور برعکس اُس کے دولت کي خدمت کرنے کا ذکر هی. ٢٥ پھر مسیح شاگردوں کو نصیحت کرتا که دنیاوي چیزوں کي بابت فکرمند نه هوویں. ٣٣ پر خدا کي بادشاهت اور اُس کي راستي کو ڈھونڈھیں.

خبردار رهو، که تم ||اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامھنے دکھلانے کے لیئے نه کرو[a]، نہیں تو، تمھارے باپ سے، جو آسمان پر هی، اجر نه ملیگا. ٢ اِس لیئے جب که تو خیرات کرے، اپنے سامھنے تُرهي مت بجا، جیسے ریاکار عبادت خانوں اور راستوں میں کرتے هیں، تاکه لوگ اُن کي تعریف کریں. میں تم سے سچ کہتا هوں، که وے اپنا اجر پا چکے. ٣ پر جب تو خیرات کرے، تو چاهیئے که تیرا بایاں هاتھ نه جانے، جو تیرا دهنا هاتھ کرتا هی؛ ٤ تاکه تیري خیرات پوشیده رهے، اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا هی، خود ظاهر میں تجھے بدلا دیوے[b].

٥ اور جب تو دعا مانگے، ریاکاروں کي مانند مت هو: کیونکه وے عبادت خانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کھڑے هوکے، دعا مانگنے کو دوست رکھتے هیں، تاکه لوگ اُنھیں دیکھیں. میں تم سے سچ کہتا هوں، که وے اپنا بدلا پا چکے. ٦ لیکن جب تو دعا مانگے، اپني کوٹھري میں جا، اور اپنا دروازه بند کرکے[c]، اپنے باپ سے جو پوشیدگي میں هی دعا مانگ؛ اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا هی، ظاهر میں تجھے بدلا دیگا. ٧ اور جب دعا مانگتے هو، غیر قوموں کي مانند بےفایده بک بک مت کرو[d]؛ کیونکه وے سمجھتے هیں، که اُن کي زیادهگوئي سے اُن کي سني جایگي[e].

[k] یهد ١١ : ٤٤، احبو ١٩ : ٢، اور ٢٠ : ٧، لوقا ٦ : ٣٦، افس ٥ : ١، ١ پطر ١ : ١٥، ١٦
|| یا، اپني خیرات.
[a] اِسه ٥٨ : ٣، زبور ١١٢ : ٩، دان ٤ : ٢٧، روم ١٢ : ٨، ٢ قرن ٩ : ٩، ١٠
[b] لوقا ١٤ : ١٤
[c] ٢ سلا ٤ : ٣٣
[d] واعظ ٥ : ٢
[e] ١ سلا ١٨ : ٢٦، ٢٩

٨ پر اُن کي مانند مت هو، کیونکه تمھارا باپ، تمھارے مانگنے کے پہلے، جانتا هی، که تمھیں کن کن چیزوں کي ضرورت هی. ٩ پس تم اِسي طرح دعا مانگو، که ای همارے باپ[f]، جو آسمان پر هی، تیرے نام کي تقدیس هو. ١٠ تیري بادشاهت آوے. تیري مرضي جیسي آسمان پر هی[g]، زمین پر بھي پر آوے[h]. ١١ هماري روزینه کي روٹي[i] آج هم کو بخش. ١٢ اور جس طرح هم|| اپنے قرضداروں کو بخشتے هیں، تو اپنے دین هم کو بخش دے[k]. ١٣ اور همیں آزمایش میں نه ڈال[l]، بلکه برائي سے بچا[m]: کیونکه بادشاهت اور قدرت اور جلال همیشه تیرے هي هیں[n]. آمین. ١٤ اِس لیئے که اگر تم آدمیوں کے گناه بخشوگے، تو تمھارا باپ بھي، جو آسمان پر هی، تمھیں بھي بخشیگا[o]. ١٥ پر اگر تم آدمیوں کو اُن کے گناه نه بخشوگے، تو تمھارا باپ بھي تمھارے گناه نه بخشیگا[p].

١٦ پھر جب تم روزه رکھو، ریاکاروں کي مانند اپنا چہره اُداس نه بناؤ[q]: کیونکه وے اپنا منھه بگاڑتے هیں، که لوگوں کے نزدیک روزهدار ظاهر هوں. میں تم سے سچ کہتا هوں، که وے اپنا بدلا پا چکے. ١٧ پر جب تو روزه رکھے، اپنے سر پر چکنا لگا، اور منھه دھو[r]؛ ١٨ تاکه تو آدمي پر نہیں، بلکه تیرے باپ پر، جو پوشیده هی، روزهدار ظاهر هو؛ اور تیرا باپ، جو پوشیدگي میں دیکھتا هی، آشکارا تجھے بدلا دے.

١٩ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نه کرو[s]، جہاں کیڑا اور مورچه خراب کرتے هیں، اور جہاں چور سیندھ دیتے، اور چراتے هیں: ٢٠ بلکه مال اپنے لیئے آسمان پر جمع کرو، جہاں نه کیڑا نه مورچه خراب کرتے، اور نه وهاں چور سیندھ دیتے، نه چراتے هیں[t]: ٢١ کیونکه جہاں تمھارا خزانه هی، وهیں تمھارا دل بھي لگا رهیگا. ٢٢ بدن کا چراغ آنکھ

سنه عیسوي ٣١

[f] لوقا ١١ : ٢، وغیره
[g] زبور ١٠٣ : ٢٠، ٢١
[h] متي ٢٦ : ٣٩، ٤٢، اعم ٢١ : ٤١
[i] دیکھو ایوب ٢٣ : ١٢، امث ٣٠ : ٨
|| یا، نے — بخشا هی.
[k] متي ١٨ : ٢١، وغیره
[l] متي ٢٦ : ٤١، لوقا ٢٢ : ٤٠، ٤٦، ١ قرن ١٠ : ١٣، ٢ پطر ٢ : ٩، مکاش ٣ : ١٠
[m] یوحـ ١٧ : ١٥
[n] ١ توا ٢٩ : ١١
[o] مرقا ١١ : ٢٥، ٢٦، افس ٤ : ٣٢، قلس ٣ : ١٣
[p] متي ١٨ : ٣٥، یعق ٢ : ١٣
[q] یسع ٥٨ : ٥
[r] روت ٣ : ٣، دان ١٠ : ٣
[s] امث ٢٣ : ٤، ١ تمط ٦ : ١٧، عبر ١٣ : ٥، یعق ٥ : ١، وغیره
[t] متي ١٩ : ٢١، لوقا ١٢ : ٣٣، ٣٤، اور ١٨ : ٢٢، ١ تمط ٦ : ١٩، ١ پطر ١ : ٤

سنه عیسوي ۳۱

هی[x]؛ پس اگر تیري آنکھ صاف هو، تو تیرا سارا بدن روشن هوگا. ۲۳ پر اگر تیري آنکھ صاف نهیں، تو تیرا سارا بدن اندهیرا هوگا. اِس لیئے اگر وه نور، جو تجھ میں هی، تاریکي هو، تو کیسي تاریکي تهریگي!

۲۴ کوئي آدمي دو خاوندوں کي خدمت نهیں کر سکتا[z]: اِس لیئے که یا ایک سے دشمني رکهیگا، اور دوسرے سے دوستي؛ یا ایک کو مانیگا، اور دوسرے کو ناچیز جانیگا. تم خدا اور ممون دونوں کي خدمت نهیں کر سکتے[y]. ۲۵ اِس لیئے میں تم سے کهتا هوں، که اپني زندگي کے لیئے فکر نه کرو، که هم کیا کهائینگے، اور کیا پیئنگے، نه اپنے بدن کے لیئے، که کیا پهنینگے[z]. کیا جان خوراک سے بهتر نهیں، اور بدن پوشاک سے؟ ۲۶ هوا کے پرندوں کو دیکهو؛ وے نه بوتے، نه لوتے، نه کوتهیوں میں جمع کرتے هیں[a]، تو بهي تمهارا آسماني باپ، اُن کو پالتا هی. کیا تم اُن سے بهت بهتر نهیں هو؟ ۲۷ تم میں سے کون هی جو فکر کرکے ||اپني عمر میں ایک گهڑي بڑها سکتا هی؟ ۲۸ اور پوشاک کي کیوں فکر کرتے هو؟ جنگلي سوسنوں کو دیکهو، که وے کس طرح سے بڑهتي هیں؛ وے نه محنت کرتي، نه کاتتي هیں: ۲۹ پر میں تمهیں کهتا هوں، که سلیمان بهي، اپني ساري شان و شوکت میں، اُن میں سے ایک کي مانند پهنے نه تها. ۳۰ پس جب خدا میدان کي گهاس کو، جو آج هی، اور کل تنور میں جهونکي جاتي، یوں پهناتا هی، تو کیا تم کو، ای کم اعتقادو، زیاده نه پهنائیگا؟ ۳۱ اِس لیئے یهه کهکے فکر مت کرو، که هم کیا کهائینگے؟ یا کیا پیئینگے؟ یا کیا پهنینگے؟ ۳۲ کیونکه اِن سب چیزوں کي تلاش میں غیرقومیں رهتي هیں، اور تمهارا آسماني باپ جانتا هی، که تم اُن سب چیزوں کے محتاج هو. ۳۳ پر تم پهلے خدا کي بادشاهت، اور اُس کي راستبازي کو ڈهونڈهو، تو یهه سب چیزیں بهي تمهیں ملینگي[b]. ۳۴ پس کل کي فکر نه کرو، کیونکه کل اپني چیزوں کي آپ هي فکر کر لیگا. آج کا دکھ آج هي کے لیئے بس هی.

x لوقا ۱۱: ۳۴، ۳۶
z لوقا ۱۶: ۱۳
y گلتـ ۱: ۱۰ / ۱ تمط ۶: ۱۷ / یعق ۴: ۴ / ۱ یوحـ ۲: ۱۵
z زبور ۵۵: ۲۲ / لوقا ۱۲: ۲۲، ۲۳
فلپ ۴: ۶ / ۱ پطر ۵: ۷
a ایوب ۳۸: ۴۱ / زبور ۱۴۷: ۹ / لوقا ۱۲: ۲۴، وغیره
|| یا، اپنے قد کو ایک ماتهه بڑها سکتا هی؟
b دیکهو ۱ سلا ۳: ۱۳ / زبور ۳۷: ۲۵ / مرق ۱۰: ۳۰ / لوقا ۱۲: ۳۱ / ۱ تمط ۴: ۸

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح اپنا وعظ ختم کرتے هي اُن کو تنبیه دیتا جو عیبگیري کرتے، ۶ پهر حکم دیتا که وے پاک چیزیں کتوں کو نه دیویں، ۷ اُنهیں نصیحت کرتا که دعا مانگیں، ۱۳ پهر که تنگ دروازه سے داخل هوں، ۱۵ پهر که جهوٹهے نبیوں سے خبردار رهیں، ۲۱ پهرکه وعظ کلام کے سنهولے، پر اُس پر عمل کرنیوالے هوویں: ۲۴ اور یوں اُن حویلیوں سے مشابه هوں، جن کي بنیاد چٹان پر هی، ۲۶ اور نه که بالو پر.

||عیب نه لگاو، که تم پر بهي عیب نه لگایا جاوے[a]. ۲ کیونکه جس طرح تم عیب لگاتے هو، اُسي طرح تم پر بهي عیب لگایا جایگا؛ اور جس پیمانه سے تم ناپتے هو اُسي سے تمهارے واسطے ناپا جایگا[b]. ۳ اور کیوں اُس تنکے کو، جو تیرے بهائي کي آنکھ میں هی، دیکهتا هی، پر اُس کانڑي پر، جو تیري آنکھ میں هی، نظر نهیں کرتا[c]؟ ۴ یا کیونکر تو اپنے بهائي کو کهتا، اُس تنکے کو، جو تیري آنکھ میں هی، لا نکال دوں؛ اور دیکھ، خود تیري آنکھ میں کانڑي هی. ۵ ای ریاکار، پهلے کانڑي کو اپني آنکھ سے نکال، تب اُس تنکے کو اپنے بهائي کي آنکھ سے اچهي طرح دیکهکے نکال سکیگا.

۶ وه چیز جو پاک هی کتوں کو مت دو[d]، اور اپنے موتي سوأروں کے آگے نه پهینکو؛ ایسا نه هو، که وے اُنهیں پامال کریں، اور پهرکر تمهیں پهاڑیں.

۷ مانگو، که تمهیں دیا جایگا[e]؛ ڈهونڈهو، که تم پاوگے؛ کهٹکهٹاو، تو تمهارے واسطے کهولا جایگا: ۸ کیونکه جو کوئي مانگتا هی، اُسے ملتا؛ اور جو کوئي ڈهونڈهتا، سو پاتا هی[f]؛ اور جو کوئي

|| یا، اِلزام نه لگاؤ
a لوقا ۶: ۳۷ / روم ۲: ۱ / اور ۱۴: ۳، ۴، ۱۰، ۱۳ / ۱ قرن ۴: ۳، ۵ / یعق ۴: ۱۱، ۱۲
b مرق ۴: ۲۴ / لوقا ۶: ۳۸
c لوقا ۶: ۴۱، ۴۲
d امثا ۹: ۷، ۸ / اور ۲۳: ۹ / اعم ۱۳: ۴۵، ۴۶
e متي ۲۱: ۲۲ / مرق ۱۱: ۲۴ / لوقا ۱۱: ۹، ۱۰ / اور ۱۸: ۱ / یوحـ ۱۴: ۱۳ / اور ۱۵: ۷ / اور ۱۶: ۲۳، ۲۴ / یعق ۱: ۵، ۶ / ۱ یوحـ ۳: ۲۲ / اور ۵: ۱۴، ۱۵
f امثا ۸: ۱۷ / یره ۲۹: ۱۲، ۱۳

کھٹکھٹاتا، اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔ ۹ یا، تم میں سے کون آدمي هي، که اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹي مانگے، تو وہ اُسے پتھر دیوے[g]؟ ۱۰ یا اگر مچھلي مانگے، اُسے سانپ دے؟ ۱۱ پس جب که تم جو برے هو[h]، اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دینے جانتے هو، تو کتنا زیادہ تمھارا باپ، جو آسمان پر هی، اُنھیں جو اُس سے مانگتے هیں، اچھي چیزیں دیگا؟ ۱۲ پس جو کچھ تم چاهتے هو، که لوگ تمھارے ساتھ کریں، ویسا تم بھي اُن کے ساتھ کرو[i]؛ کیونکه توریت اور نبیوں کا خلاصه یهي هی[k]۔

۱۳ تنگ دروازہ سے داخل هو[l]؛ کیونکه چوڑا هی وہ دروازہ، اور کشادہ هی وہ راستہ، جو هلاکت کو پهنچاتا هی، اور بهت هیں، جو اُس سے داخل هوتے: ۱۴ کیا هي تنگ هی وہ دروازہ، اور سکري هی وہ راہ، جو زندگي کو پهنچاتي، اور تھوڑے هیں جو اُسے پاتے!

۱۵ پر جھوٹھے نبیوں سے خبردار رهو[m]، جو تمھارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے[n]، پر باطن میں پھاڑنیوالے بھیڑیے هیں[o]۔ ۱۶ تم اُنھیں اُن کے پھلوں سے پهچانوگے[p]۔ کیا کانٹوں سے انگور، یا اُونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے هیں[q]؟ ۱۷ اُسي طرح هر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا[r]، اور برا درخت برے پھل لاتا هی۔ ۱۸ اچھا درخت برے پھل نهیں لا سکتا، نه برا درخت اچھے پھل لا سکتا۔ ۱۹ هر ایک درخت جو اچھے پھل نهیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی[s]۔ ۲۰ پس اُن کے پھلوں سے تم اُنھیں پهچانوگے۔

۲۱ نه هر ایک، جو مجھے خداوند، خداوند، کهتا هی، آسمان کي بادشاهت میں ||شامل هوگا، مگر وهي، جو میرے باپ کي جو آسمان پر هی اُسکي مرضي پر چلتا هی[t]۔ ۲۲ اُس دن بهتیرے مجھے کهینگے، ای خداوند، ای خداوند، کیا هم نے تیرے نام سے نبوت نهیں کي[u]، اور تیرے نام سے دیووں کو نهیں نکالا، اور تیرے نام سے بهت سي کرامات ظاهر نهیں کیں؟ ۲۳ اور اُس وقت میں اُن سے صاف کهونگا، که میں کبھي تم سے واقف نه تها[x]؛ ای بدکارو، میرے پاس سے دور هو[y]۔

۲۴ پس، جو کوئي میري یه باتیں سنتا، اور اُنھیں عمل میں لاتا هی، میں اُسے اُس عقلمند آدمي کي مانند ٹھهراتا هوں، جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا[z]: ۲۵ اور مینھ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا؛ پر وہ نه گرا، کیونکه اُس کي نیو چٹان پر ڈالي گئي تھي۔ ۲۶ پر جو کوئي میري یه باتیں سنتا، اور اُن پر عمل نهیں کرتا، وہ اُس بےوقوف آدمي کي مانند ٹھهریگا، جس نے اپنا گھر ریتي پر بنایا: ۲۷ اور مینھ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا، اور وہ گر پڑا، اور اُس کا گرنا ||هولناک واقع هوا۔

۲۸ اور ایسا هوا، که جب یسوع یه باتیں کهه چکا، تو وہ بھیڑ اُس کي تعلیم سے دنگ هوئي[a]۔ ۲۹ کیونکه وہ فقیهوں کي مانند نهیں، بلکه اِختیاروالے کے طور پر سکھلاتا تها[b]۔

۸ باب

اِس بیان میں، نه ۲ مسیح ایک کوڑھي کو صاف کرتا۔ ۵ ایک صوبهدار کا نوکر چنگا کرتا، ۱۴ پھر پطرس کي ساس کو، ۱۶ اور بهتیرے بیماروں کو شفا دیتا: ۱۸ پھر اپني پیروي کرنے کا طور بیان کرتا: ۲۳ دریا پر کي آندھي کو تھما دیتا، ۲۸ دو دیوانوں میں سے دیوُ جو اُن میں گھسے تھے نکال دیتا، ۳۱ اور اُنھیں اجازت دیتا که سوأروں میں پیٹھیں۔

جب وہ اُس پهاڑ سے اُترا، بهت سي بھیڑ اُس کے پیچھے هو لي۔ ۲ اور، دیکھو، ایک کوڑھي نے آکے اُسے سجدہ کیا[a] اور کها، ای خداوند، اگر تو چاهے، تو مجھے پاک صاف کر سکتا هی۔ ۳ تب یسوع نے هاتھ بڑھاکے اُسے چھوا اور کها، میں چاهتا هوں، تو پاک صاف هو۔ اور ووهیں اُسکا کوڑھ جاتا رها۔ ۴ پھر یسوع نے اُسے کها، دیکھ، کسي سے نه کهیو[b]؛ پر جاکے اپنے تئیں کاهن کو دکھا، اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کي گذران، تاکه اُن کے لیئے گواهي هو[c]۔

سنه عیسوي ۳۱

g لوقا ۱۱: ۱۱، ۱۲، ۱۳ — h پید ۶: ۵ اور ۸: ۲۱ — i لوقا ۶: ۳۱ — k احبـ ۱۹: ۱۸، متي ۲۲: ۴۰، روم ۱۳: ۸، ۹، ۱۰، گلا ۵: ۱۴، ۱تمط ۱: ۵ — l لوقا ۱۳: ۲۴ — m اِست ۱۳: ۳، یرم ۲۳: ۱۶، متي ۲۴: ۴، ۵، ۲۴، مرق ۱۳: ۲۲، روم ۱۶: ۱۷، ۱۸، افس ۵: ۶، قلس ۲: ۸، ۲پطر ۲: ۱، ۲، ۳، ۱یوح ۴: ۱ — n میکه ۳: ۵ — o ۲تمط ۳: ۵ — p اعم ۲۰: ۲۹، ۳۰ — q متي ۱۲: ۳۳ — r لوقا ۶: ۴۳، ۴۴ — s یوح ۱۵: ۲، ۶، متي ۳: ۱۰، لوقا ۳: ۹ — || یوناني میں، داخل هوگا۔ — t هوسع ۸: ۲، متي ۲۵: ۱۱، ۱۲، لوقا ۶: ۴۶ اور ۱۳: ۲۵، اعم ۱۹: ۱۳، روم ۲: ۱۳، یعقو ۱: ۲۲ — u ۱کر ۱۳: ۲ — x یوح ۱۰: ۱۴، ۱قرنـ ۱۳: ۲

سنه عیسوي ۳۱

y متي ۲۵: ۱۲، ۴۱، لوقا ۱۳: ۲۵، ۲۷ — ۲تمط ۲: ۱۹ — z زبور ۵: ۵ اور ۶: ۸، متي ۲۵: ۴۱ — لوقا ۶: ۴۷، وغیرہ — || یوناني میں، بڑا هوا۔ — a متي ۱۳: ۵۴، مرق ۱: ۲۲، اور ۶: ۲، لوقا ۴: ۳۲ — b یوح ۷: ۴۶ — a مرق ۱: ۴۰، وغیرہ، لوقا ۵: ۱۲، وغیرہ — b متي ۹: ۳۰، مرق ۵: ۴۳ — c احبـ ۱۴: ۳، ۴، ۱۰، لوقا ۵: ۱۴

سنہ عیسوي ۳۱

۵ اور جب یسوع کفرناحم میں داخل ہوا[d]، ایک صوبہ‌دار اُس پاس آیا، اور اُس سے مِنّت کرکے کہا، کہ، ۶ ای خداوند، میرا چھوکرا جھولے کا مارا گھرمیں پڑا، اور نہایت دُکھ میں ھی۔ ۷ تب یسوع نے اُس سے کہا، میں آکے اُسے چنگا کرونگا۔ ۸ صوبہ‌دار نے جواب میں کہا، ای خداوند، میں اِس لائق نہیں[e]، کہ تو میري چھت تلے آوے: بلکہ، صرف ایک بات کہہ، تو میرا چھوکرا چنگا ہو جائیگا[f]۔ ۹ کیونکہ میں بھي آدمي ھوں، جو دوسرے کے اِختیار میں ھوں، اور سپاھي میرے حکم میں ھیں: اور جب ایک کو کہتا ھوں، جا، وہ جاتا ھی: اور دوسرے کو، کہ آ، وہ آتا ھی: اور اپنے غلام کو، کہ یہہ کر، وہ کرتا ھی۔ ۱۰ یسوع نے یہہ سنکر تعجب کیا، اور اُن کو جو پیچھے آتے تھے کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ میں نے ایسا اِیمان اِسرائیل میں بھي نہیں پایا۔ ۱۱ اور میں تم سے کہتا ھوں، کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آوینگے، اور ابرھام و اِضحاق اور یعقوب کے ساتھہ آسمان کي بادشاھت میں بیٹھینگے[g]۔ ۱۲ پر بادشاھت کے فرزند[h] باھر کے اندھیرے میں ڈالے جائینگے: وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا[i]۔ ۱۳ تب یسوع نے اُس صوبہ‌دار کو کہا، جا، اور جیسا تو اِیمان لایا، تیرے لیئے ویسا ھي ھو: اور اُسي گھڑي اُس کا چھوکرا چنگا ھو گیا۔

۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکے دیکھا[k]، کہ اُس کي ساس[l] پڑي، اور اُس پر تپ چڑھي ھی۔ ۱۵ اور اُس کا ھاتھہ چھوا: اور تپ اُس پر سے اُتر گئي، اور وہ اُٹھي، اور اُن کي خدمت کرنے لگي۔

۱۶ جب شام ھوئي، اُس کے پاس بہتوں کو جن پر دیو چڑھے تھے لائے[m]، اور اُسنے اُن روحوں کو کلام ھي سے دور کیا، اور سب کو جو بیمار تھے چنگا کیا۔

۱۷ تاکہ جو یسعیاہ نبي نے کہا تھا پورا ھووے، کہ، اُس نے آپ ھماري ماندگیاں لے لیں، اور ھماري بیماریاں اُٹھا لیں[n]۔

۱۸ جب یسوع نے بہت سي بھیڑ اپنے آس پاس دیکھي، اُس نے حکم کیا، کہ پار جاویں۔ ۱۹ اور ایک فقیہہ نے آکے اُس سے کہا، ای اُستاد، جہاں کہیں تو جاے، میں تیرے پیچھے چلونگا[o]۔ ۲۰ اور یسوع نے اُس سے کہا، کہ لومڑیوں کے لیئے ماندیں، اور ھوا کے پرندوں کے واسطے بسیرے ھیں، پر اِبن آدم کے لیئے جگہہ نہیں، جہاں اپنا سر دھرے۔ ۲۱ اُس کے شاگردوں میں سے دوسرے نے اُس سے کہا[p]، ای خداوند، مجھے رخصت دے، کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو گاڑوں[q]۔ ۲۲ پر یسوع نے اُس سے کہا، تو میرے پیچھے آ، اور مردوں کو اپنے مردے گاڑنے دے۔

۲۳ اور جب وہ ناؤ پر چڑھا، اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے آئے۔ ۲۴ اور، دیکھو، دریا میں ایسي بڑي آندھي آئي، کہ ناؤ لہروں میں چھپ جاتي تھي: پر وہ سوتا تھا[r]۔ ۲۵ تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکے اُسے جگایا، اور کہا، ای خداوند، ھمیں بچا، کہ ھم ھلاک ھوتے ھیں۔ ۲۶ اُسنے اُنھیں کہا، ای کم اِعتقادو، کیوں ڈرتے ھو؟ تب اُس نے اُٹھ کے ھوا اور دریا کو ڈانٹا، تو بڑا نیوا ھو گیا[s]۔ ۲۷ اور لوگ تعجب کرکے کہنے لگے، کہ یہہ کس طرح کا آدمي ھی، کہ ھوا اور دریا بھي اُسکي مانتے ھیں۔

۲۸ جب اُس پار گرگسینوںکے ملک میں پہنچا، دو شخص جن پر دیو چڑھے تھے، قبروں سے نکلکر اُسے مِلے[t]: وے ایسے تُند تھے، کہ کوئي اُس راستے سے چل نہ سکتا تھا۔ ۲۹ اور، دیکھو، اُنھوں نے چِلّا کے کہا، ای یسوع، خدا کے بیٹے، ھمیں تجھ سے کیا کام؟ تو یہاں آیا، کہ وقت سے پہلے ھمیں دُکھ دے؟ ۳۰ اور اُن سے کچھ دور بہت سوأروں کا غول چرتا تھا۔ ۳۱ سو دیووں نے اُس کي مِنّت کرکے کہا، اگر تو ھم کو نکالتا ھی،

[d] لوقا ۷ : ۱، وغیرہ
[e] لوقا ۱۵ : ۱۹، ۲۱
[f] زبور ۱۰۷ : ۲۰
[g] یہود ۱۲ : ۳ ، یسعہ ۲ : ۲، ۳ ، اور ۱۱ : ۱۰ ، ملا ۱ : ۱۱ ، لوقا ۱۳ : ۲۹ ، اعم ۱۰ : ۴۵ ، اور ۱۱ : ۱۸ ، اور ۱۴ : ۲۷ ، روم ۱۵ : ۹، وغیرہ ، افس ۳ : ۶
[h] متي ۲۱ : ۴۳
[i] متي ۱۳ : ۴۲، ۵۰ ، اور ۲۲ : ۱۳ ، اور ۲۴ : ۵۱ ، اور ۲۵ : ۳۰ ، لوقا ۱۳ : ۲۸ ، ۲ پطر ۲ : ۱۷ ، یہود ۱۳
[k] مرقہ ۱ : ۲۹، ۳۰، ۳۱ ، لوقا ۴ : ۳۸، ۳۹
[l] ۱ قرنۃ ۹ : ۵
[m] مرقہ ۱ : ۳۲، وغیرہ ، لوقا ۴ : ۴۰، ۴۱
[n] یسعہ ۵۳ : ۴ ، ۱ پطر ۲ : ۲۴
[o] لوقا ۹ : ۵۷، ۵۸
[p] لوقا ۹ : ۵۹، ۶۰
[q] دیکھو ۱ سلا ۱۹ : ۲۰
[r] مرقہ ۴ : ۳۷، وغیرہ ، لوقا ۸ : ۲۲، وغیرہ
[s] زبور ۶۵ : ۷ ، اور ۸۹ : ۹ ، اور ۱۰۷ : ۲۹
[t] مرقہ ۵ : ۱، وغیرہ ، لوقا ۸ : ۲۶، وغیرہ

سنہ عیسوي ۳۱

تو ھمیں اُن سوروں کے غول میں جانے دے. ۳۲ تب اُس نے اُنھیں کہا، جاؤ. اور وے نکلکے اُن سوأروں کے غول میں گئے؛ اور دیکھو، سوأروں کا سارا غول کرارے پر سے دریا میں کودا، اور پاني میں ڈوب مرا. ۳۳ تب چرانیوالے بھاگے، اور شہر میں جاکر، سب ماجرا، اور اُن کا احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا. ۳۴ اور، دیکھو، سارا شہر یسوع کي مُلاقات کو نکلا، اور اُسے دیکھکے، اُس کي مِنّت کي، کہ اُن کي سرحدوں سے باھر جاوے[u].

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح ایک جھولے کے مارے کو چنگا کرتا، ۹ اور متي کو جو محصول کي چوکي پر تھا بلاتا؛ ۱۰ مسیح محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھانا کھاتا، ۱۴ اپنے شاگردوں کے بچاؤ میں جو اکثر روزہ نہیں رکھتے تھے عذر کرتا؛ ۲۰ ایک عورت کو جس کا لہو جاري رہتا تھا صحت بخشتا؛ ۲۳ پھر جائرو کي بیٹي کو جلاتا، ۲۷ پھر دو اندھوں کي آنکھیں کھول دینا، ۳۲ پھر ایک گونگے دیوانہ کو چنگا کرنا، ۳۶ اور لوگوں کے سارے دنگل پر رحم دکھلانا.

پھر ناؤ پر چڑھکے پار اُترا، اور اپنے شہر میں آیا[a]. ۲ اور دیکھو، ایک جھولے کے مارے کو، جو چارپائي پر پڑا تھا، اُس پاس لائے[b]. یسوع نے، اُن کا ایمان دیکھکے[c]، اُس جھولے کے مارے سے کہا، ای بیٹے، خاطرجمع رکھہ؛ تیرے گناہ معاف ھوئے. ۳ اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں کہا، کہ یہہ کُفر بکتا ھی. ۴ یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے[d] کہا، تم کیوں اپنے دلوں میں بدگماني کرتے ھو؟ ۵ کیا کہنا آسان ھی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف ھوئے، یا یہہ، کہ اُٹھہ، اور چل؟ ۶ لیکن تاکہ تم جانو، کہ اِبن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اِختیار ھی، اُس نے اُس جھولے کے مارے سے کہا، اُٹھہ، اپني چارپائي اُٹھالے، اور اپنے گھر چلا جا. ۷ وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا. ۸ تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا، اور خدا کي تعریف کرنے لگے، کہ ایسي قدرت اِنسان کو بخشي.

۹ پھر جب یسوع وھاں سے آگے بڑھا، تو متي نامے ایک شخص کو محصول کي

[u] دیکھو اُستثنا ۵: ۲۵ ؛ اسلاطین ۱۷: ۱۸ ؛ لوقا ۵: ۸ ؛ اعمال ۱۶: ۳۹
[a] متي ۴: ۱۳
[b] مرقس ۲: ۳ ؛ لوقا ۵: ۱۸
[c] متي ۸: ۱۰
[d] زبور ۱۳۹: ۲ ؛ متي ۱۲: ۲۵ ؛ مرقس ۱۲: ۱۵ ؛ لوقا ۵: ۲۲ ؛ اور ۶: ۸ ؛ اور ۹: ۴۷ ؛ اور ۱۱: ۱۷

چوکي پر بیٹھے دیکھا، اور اُسے کہا، میرے پیچھے آ. وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے چلا[e].

۱۰ اور یوں ھوا، کہ جب یسوع گھر میں کھانے بیٹھا تھا، دیکھو، بہت سے محصول لینیوالے اور گنہگار آکے اُسکے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھہ کھانے بیٹھے[f]. ۱۱ جب فریسیوں نے یہہ دیکھا، اُس کے شاگردوں سے کہا، تمھارا اُستاد محصول لینیوالوں[g] اور گنہگاروں[h] کے ساتھہ کیوں کھاتا ھی؟ ۱۲ یسوع نے یہہ سنکر اُنھیں کہا، بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو. ۱۳ پر تم جاکے اُس کے معنے دریافت کرو، کہ میں قرباني کو نہیں، بلکہ رحم کو چاھتا ھوں[i]؛ کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بلانے کو آیا ھوں[k].

۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ ھم اور فریسي کیوں اکثر روزہ رکھتے ھیں؛ پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۱۵ یسوع نے اُنھیں کہا، کیا براتي، جب تک دلہا اُن کے ساتھہ ھی، اُداس ھو سکتے ھیں[m]؟ لیکن، وے دن آوینگے، کہ دلہا اُن سے جدا کیا جایگا؛ تب وے روزہ رکھینگے[n]. ۱۶ کوئي پراني قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتا، کیونکہ وہ پیوند قبا سے کچھہ کھینچ لیتا ھی، اور اُس کا چیر بڑھ جاتا. ۱۷ اور نئي مے پُراني مشکوں میں نہیں بھرتے: نہیں تو مشکیں پھٹ جاتیں، اور مے بہہ جاتي، اور مشکیں خراب ھو جاتیں: بلکہ نئي مے نئي مشکوں میں بھرتے ھیں، تو دونوں اچھي رہتي ھیں.

۱۸ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تھا، دیکھو، ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا، میري بیٹي اب تمام ھوئي، پر تو چل، اور اپنا ھاتھہ اُس پر رکھہ، کہ وہ جي اُٹھیگي[o]. ۱۹ تب یسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُس کے پیچھے چلا.

۲۰ اور، دیکھو، ایک عورت نے، جس

[e] مرقس ۲: ۱۴ ؛ لوقا ۵: ۲۷
[f] مرقس ۲: ۱۵، وغیرہ ؛ لوقا ۵: ۲۹، وغیرہ
[g] متي ۱۱: ۱۹ ؛ لوقا ۵: ۳۰ ؛ اور ۱۵: ۲
[h] گلتیوں ۲: ۱۵
[i] ھوسیع ۶: ۶ ؛ میکاہ ۶: ۶، ۷، ۸ ؛ متي ۱۲: ۷
[k] ۱ تمطاؤس ۱: ۱۵
[l] مرقس ۲: ۱۸، وغیرہ ؛ لوقا ۵: ۳۳، وغیرہ ؛ اور ۱۸: ۱۲
[m] یوحنا ۳: ۲۹
[n] اعمال ۱۳: ۲، ۳ ؛ اور ۱۴: ۲۳ ؛ ۱ کرنتھیوں ۷: ۵
[o] مرقس ۵: ۲۲، وغیرہ ؛ لوقا ۸: ۴۱، وغیرہ

سنہ عیسوي ۳۱

کا بارہ برس سے لہو جاري تھا، اُس کے پیچھے آکے اُس کے کُرتے کا دامن چھوا[a]۔ ۲۱ وہ اپنے جي میں کہتي تھي، اگر میں صرف اُس کا کُرتا چھوُنگي، بھلي چنگي ہوجاؤنگي۔ ۲۲ تب یسوع نے پیچھے پھرکے اُسے دیکھا، اور کہا، اي بیتي، خاطر جمع رکھ، کہ تیرے اِیمان نے تجھے چنگا کیا[b]۔ پس، وہ عورت اُسي گھڑي سے چنگي ہو گئي۔ ۲۳ اور جب یسوع اُس سردار کے گھر پہنچا[c]، اور اُس نے بانسلي بجانیوالوں اور جماعت کو غُل مچاتے دیکھا[d]، ۲۴ تو اُنھیں کہا، کنارے ہو[e]، کہ لڑکي مري نہیں، بلکہ سوتي ھي۔ وے اُس پر ھنسے۔ ۲۵ جب وے لوگ باھر نکالے گئے، اُس نے اندر جاکے اُس کا ھاتھ پکڑا، اور وہ لڑکي اُٹھي۔ ۲۶ تب اُس کي شہرت اُس تمام ملک میں پھیلي۔

۲۷ اور جب یسوع وھاں سے روانہ ھوا، دو اندھے اُس کے پیچھے پکارتے اور یہہ کہتے آئے، کہ اي اِبن داؤد، ھم پر رحم کر[a]۔ ۲۸ اور جب وہ گھر میں پہنچا، وے اندھے اُس پاس آئے: یسوع نے اُنھیں کہا، کیا تمھیں اِعتقاد ھي، کہ میں یہہ کر سکتا ھوں؟ وے اُس سے بولے، ھاں، اي خداوند. ۲۹ تب اُس نے اُن کي آنکھوں کو چھوکے کہا، کہ جیسا تمھارا اِعتقاد ھي، ویسا تمھارے لیئے ھو. ۳۰ اور اُن کي آنکھیں کُھل گئیں، اور یسوع نے اُنھیں تاکید کرکے کہا، خبردار، کوئي نہ جانے[c]۔ ۳۱ پر اُنھوں نے جاکے اُس تمام ملک میں اُس کي شہرت کي[d]۔

۳۲ جس وقت وے باھر نکلے، دیکھو، لوگ ایک گونگے کو جس پر دیو چڑھا تھا اُس پاس لائے[e]۔ ۳۳ اور جب دیو نکالا گیا، وہ گونگا بولا. اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا، ایسا کبھي اِسرایل میں نہ دیکھا تھا۔ ۳۴ پر فریسیوں نے کہا، کہ وہ دیووں کے سردار کي مدد سے دیووں کو نکالتا ھي[a]۔ ۳۵ اور یسوع اُن سب شہروں اور بستیوں میں جاکے[b]،

مرقہ ۵: ۲۵ لوقا ۸: ۴۳ — لوقا ۷: ۵۰ اور ۸: ۴۸ اور ۱۷: ۱۹ اور ۱۸: ۴۲ — مرقہ ۵: ۳۸ لوقا ۸: ۵۱ — دیکھو ۲ توا ۳۵: ۲۵ — اعم ۲۰: ۱۰ — متي ۱۵: ۲۲ اور ۲۰: ۳۰، ۳۱ مرقہ ۱۰: ۴۷، ۴۸ لوقا ۱۸: ۳۸، ۳۹ — متي ۸: ۴ اور ۱۲: ۱۶ اور ۱۷: ۹ لوقا ۵: ۱۴ — مرقہ ۷: ۳۶ — دیکھو متي ۱۲: ۲۲ لوقا ۱۱: ۱۴ — متي ۱۲: ۲۴ مرقہ ۳: ۲۲ لوقا ۱۱: ۱۵ — مرقہ ۶: ۶ لوقا ۱۳: ۲۲

اُن کے عبادت‌خانوں میں تعلیم دیتا، اور بادشاھت کي خوشخبري کي منادي، اور لوگوں کي ھر ایک بیماري اور دکھ درد دور کرتا تھا[c]۔

۳۶ اور جب اُس نے جماعتوں کو دیکھا، اُس کو اُن پر رحم آیا[d]؛ کیونکہ، وے، اُن بھیڑوں کي مانند، جن کا چرواھا نہ ھو، عاجز اور پریشان تھیں[e]۔ ۳۷ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ پکے کھیت تو بہت ھیں، پر مزدور تھوڑے[f]؛ ۳۸ اِس لیئے تم کھیت کے مالک کي منت کرو[g]، کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے لیئے مزدوروں کو بھیج دیوے۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے بارہ رسولوں کو کام پر بھیج دیتا، اور اُنھیں اِقتدار بخشا کہ معجزے دکھلاویں: ۵ وہ اُنھیں تاکید کرتا، اور تعلیم دیتا، ۱۶ اور تسلي بھي دیتا کہ مخالفوں کي عداوت سے زیادہ رنجیدہ نہ ھوں: ۴۰ اور وعدہ بھي کرتا کہ اُن لوگوں کو جو تمھیں قبول کریں ایک برکت دي جایگي۔

پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلاکے اُنھیں ||قدرت بخشي، کہ ناپاک روحوں کو نکالیں، اور ھر طرح کي بیماري اور دکھ درد کو دور کریں[a]۔ ۲ اور بارہ رسولوں کے یے نام ھیں، پہلا، شمعون، جو پطرس کہلاتا[b]، اور اُس کا بھائي اندریاس؛ زبدي کا بیتا یعقوب، اور اُس کا بھائي یوحنا؛ ۳ فیلبوس اور برتھولما؛ تھوما، اور محصول لینیوالا متي؛ ھلفا کا بیتا یعقوب، اور لبي، جو تھدي بھي کہلاتا؛ ۴ شمعون کنعاني[c]، اور یھوداہ اِسکریوتي[d]، جس نے اُسے پکڑوا بھي دیا۔ ۵ اُن بارھوں کو یسوع نے فرماکے بھیجا، کہ غیر قوموں کي طرف نہ جانا[e]، اور سامریوں کے کسي شہر میں داخل نہ ھونا[f]: ۶ بلکہ، پہلے، اِسرایل کے گھر کي کھوئي ھوئي بھیڑوں[g] کے پاس جاؤ[h]۔ ۷ اور چلتے ھوئے منادي کرو[i]، اور کہو کہ آسمان کي بادشاھت نزدیک آئي[k]۔ ۸ بیماروں کو چنگا کرو، کوڑھیوں کو پاک صاف کرو، مُردوں کو جلاؤ،

سنہ عیسوي ۳۱ — متي ۴: ۲۳ — مرقہ ۶: ۳۴ — ۱ سلا ۲۲: ۱۷ حزق ۳۴: ۵ ذکر ۱۰: ۲ — لوقا ۱۰: ۲ یوحنا ۴: ۳۵ — ۲ تسا ۳: ۱ — || یا، اِقتدار بخشا. — مرقہ ۳: ۱۳، ۱۴ اور ۶: ۷ لوقا ۶: ۱۳ اور ۹: ۱ — یوحنا ۱: ۴۲ — لوقا ۶: ۱۵ اعم ۱: ۱۳ — یوحنا ۱۳: ۲۶ — متي ۴: ۱۵ — دیکھو ۲ سلا ۱۷: ۲۴ یوحنا ۴: ۹، ۲۰ — یسعہ ۵۳: ۶ یرمیہ ۵۰: ۶، ۱۷ حزق ۳۴: ۵، ۶، ۱۶ — ۱ پطرس ۲: ۲۵ — متي ۱۵: ۲۴ اعم ۱۳: ۴۶ — لوقا ۹: ۲ — متي ۳: ۲ اور ۴: ۱۷ لوقا ۱۰: ۹

سنه عیسوي ۳۱

دیووں کو نکالو؛ تم نے مفت پایا، مفت دو۔ ۹ نہ سونا، نہ روپا، نہ تامبا اپني کمر میں رکھو۔ ۱۰ راستے کے لیئے نہ جھولي، نہ دو کرتے، نہ جوتیاں، نہ لاٹھي لو؛ کیونکہ خوراک مزدور کا حق هي۔ ۱۱ اور جس شہر یا بستي میں داخل هو، دریافت کرو، کہ لائق وهاں کون هي، اور جب تک وهاں سے نہ نکلو، وهیں رهو۔ ۱۲ اور جب تم کسي گھر میں جاو، اُسے سلام کرو۔ ۱۳ اگر وہ گھر لائق هي، تو تمهارا سلام اُسے پہنچیگا؛ اور اگر لائق نهیں، تو تمهارا سلام تم پر پھر آویگا۔ ۱۴ اور جو کوئي تمهیں قبول نہ کرے، اور تمهاري باتیں نہ سنے، اُس گھر یا اُس شہر سے نکلکے اپنے پانووں کي گرد جھاڑ دو۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کي زمین کے لیئے اُس شہر کي نسبت زیادہ آساني هوگي۔

۱۶ دیکھو، میں تمهیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا هوں؛ پس تم سانپوں کي طرح هوشیار، اور کبوتروں کي مانند بے بد هو۔ ۱۷ مگر آدمیوں سے خبردار رهو، کہ وے تمهیں اپني کچهریوں میں حوالہ کرینگے، اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے؛ ۱۸ اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاهوں کے سامھنے حاضر کیئے جاوگے، کہ اُن پر اور غیر قوموں پر گواهي هو۔ ۱۹ لیکن جب وے تمهیں حوالہ کریں، فکر نہ کرو، کہ هم کس طرح، یا کیا کهینگے، کیونکہ جو کچھ تمهیں کهنا هوگا، سو اُسي گھڑي تمهیں ||اُس کي آگاهي هوگي۔ ۲۰ کیونکہ کهنیوالے تم نهیں، بلکہ تمهارے باپ کي روح جو تم میں بولتي هي۔ ۲۱ بھائي بھائي کو، اور باپ بیٹے کو، قتل کے لیئے حوالہ کریگا، اور لڑکے اپنے ما باپ کي مخالفت میں اُٹھینگے، اور اُنهیں مروا ڈالینگے۔ ۲۲ اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمني کرینگے؛ پر وہ جو آخر تک برداشت کریگا، سو هي نجات پاویگا۔ ۲۳ جب وے تمهیں ایک شہر میں ستاویں، تو دوسرے میں بھاگ جاو؛ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ تم اِسرائیل کے سب شهروں میں نہ پھر چکوگے، جب تک کہ اِبن آدم نہ آلے۔ ۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نهیں، نہ نوکر اپنے خاوند سے۔ ۲۵ بس هي، کہ شاگرد اپنے اُستاد کي، اور نوکر اپنے خاوند کي مانند هو۔ جب اُنهوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کها هي، تو کتنا زیادہ اُس کے لوگوں کو نہ کهینگے؟ ۲۶ پس اُن سے نہ ڈرو؛ کیونکہ کوئي چیز ڈھپي نهیں، جو کھل نہ جائے، اور نہ چھپي، جو جاني نہ جاے۔ ۲۷ جو کچھ میں تمهیں اندھیرے میں کہتا هوں، اُجالے میں کهو؛ اور جو کچھ تمهارے کانوں میں کها جائے، کوٹھوں پر منادي کرو۔ ۲۸ اور اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے، پر جان کو قتل نهیں کر سکتے، مت ڈرو، بلکہ اُسي سے ڈرو، جو جان اور بدن، دونوں کو، جهنم میں هلاک کر سکتا هي۔ ۲۹ کیا ||ایک پیسے کو دو گوریے نهیں بکتے؟ اور اُن میں سے، ایک بھي، تمهارے باپ کي بے مرضي، زمین پر نهیں گرتا۔ ۳۰ بلکہ تمهارے سر کے بال بھي سب گنے هوئے هیں۔ ۳۱ پس مت ڈرو، تم بہت گوروں سے بهتر هو۔ ۳۲ اِس لیئے جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کریگا، میں بھي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر هي، اُس کا اِقرار کرونگا۔ ۳۳ پر جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کریگا، میں بھي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر هي، اُس کا اِنکار کرونگا۔ ۳۴ یہہ مت سمجھو، کہ میں زمین پر صلح ||کروانے آیا؛ صلح

|| یوناني میں، دیا جائیگا۔

|| یوناني میں، اساریون، جو رومي دینار کا دسواں حصہ تها؛ دیکھو متي ۱۸: ۲۸

|| یوناني میں، ڈالنے آیا۔

سنه عیسوي ۳۱

کروانے نہیں، بلکہ تلوار چلانے کو آیا ھوں[u]۔ ۳۵ کیونکہ میں آیا ھوں، کہ مرد کو اُس کے باپ، اور بیٹي کو اُس کي ماں، اور بہو کو اُس کي ساس سے جدا کروں[x]۔ ۳۶ اور آدمي کے دشمن اُس کے گھر ھي کے لوگ ھونگے[y]۔ ۳۷ جو کوئي باپ یا ما کو مجھ سے زیادہ چاھتا ھي، میرے لائق نہیں ھي، اور جو کوئي بیتا یا بیتي کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا، میرے لائق نہیں ھي[z]۔ ۳۸ اور جو کوئي اپني صلیب اُتھاکے میرے پیچھے نہیں آتا، میرے لائق نہیں ھي[a]۔ ۳۹ جو کوئي اپني جان بچاتا ھي، اُسے کھوئیگا؛ پر جو کوئي میرے واسطے اپني جان کھوئیگا، اُسے پائیگا[b]۔

۴۰ جو تمھیں قبول کرتا، مجھے قبول کرتا ھي؛ اور جو مجھے قبول کرتا ھي، اُسے، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا ھي[c]۔ ۴۱ جو کوئي نبي کے نام سے نبي کو قبول کرتا ھي، نبي کا اجر پائیگا[d]؛ اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا، راستباز کا اجر پائیگا۔ ۴۲ اور جو کوئي اِن چھوتوں میں سے ایک کو، شاگرد کے نام سے، فقط ایک پیالہ تھنڈا پاني پلائیگا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ وہ اپنا بدلا بے پائے نہ رھیگا[e]۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ یوحنا اپنے شاگردوں میں سے دو کو مسیح پاس بھیجا۔ ۷ یوحنا کي کسي قدر تھي جو مسیح نے ٹھہرائي، اور اُسکا درجہ کیسا تھا۔ ۱۸ عوام کي راے یوحنا اور مسیح کي بابت کیسي تھي۔ ۲۰ مسیح کرازین اور بیت‌صیدا اور کفرناحم کے لوگوں کو اُن کي نا شکري اور سخت دلي کي بابت ملامت کرتا۔ ۲۵ اور اپنے باپ کي ستایش کرتا، کہ اُس نے اِنجیل کو سادہ دلوں پر ظاھر کیا تھا؛ ۲۸ آخر کو، اُن سب کو جو اپنے گناھوں کو ایک بڑا بوجھ جانتے تھے اپنے پاس بلاتا، کہ وے رہائي پاویں۔

اور ایسا ھوا، کہ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا، تو وھاں سے روانہ ھوا، کہ اُنکے شہروں میں تعلیم اور منادي کرے۔ ۲ تب یوحنا نے قیدخانہ میں[a] مسیح کے کاموں کا حال سنکر اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُس سے پچھوایا[b]، کہ ۳ کیا، جو آنیوالا تھا، تو ھي ھي[c]؟ یا ھم دوسرے کي راہ تکیں؟ ۴ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ھو، جاکے یوحنا سے بیان کرو؛ کہ ۵ اندھے دیکھتے، اور لنگڑے چلتے، کوڑھي پاک صاف ھوتے، اور بہرے سنتے، اور مردے جي اُتھتے ھیں[d]، اور غریبوں کو خوش خبري سنائي جاتي ھي[e]۔ ۶ اور مبارک وہ ھي، جو میرے سبب تھوکر نہ کھائے[f]۔

۷ جب وے روانہ ھوئے، یسوع یوحنا کي بابت جماعتوں سے کہنے لگا، کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے کو گئے[g]؟ کیا، ایک سرکندا جو ھوا سے ھلتا ھي[h]؟ ۸ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے؟ کیا، ایک مرد کو، جو مہین کپڑا پہنے ھي؟ دیکھو، جو ||مہین پوشاک پہنتے بادشاھوں کے محلوں میں ھیں۔ ۹ پھر تم کیا دیکھنے کو گئے؟ کیا، ایک نبي؟ ھاں، میں تم سے کہتا ھوں، بلکہ نبي سے بڑا[i]۔ ۱۰ کیونکہ یہہ وہ ھي، جس کي بابت لکھا ھي، کہ، دیکھو، میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ھوں، جو تیرے آگے تیري راہ درست کریگا[k]۔ ۱۱ میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ اُن میں سے جو عورتوں سے پیدا ھوئے، یوحنا بپتسمہ دینیوالے سے کوئي بڑا ظاھر نہیں ھوا؛ لیکن جو آسمان کي بادشاھت میں چھوتا ھي، سو اُس سے بڑا ھي۔ ۱۲ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کے وقت سے اب تک، آسمان کي بادشاھت پر زبردستي ھوتي ھي، اور زبردست لوگ اُسے چھین لیتے ھیں[l]۔ ۱۳ کیونکہ سب نبي اور توریت نے یوحنا کے وقت تک آگے کي خبر دي[m]۔ ۱۴ اور اِلیاس جو آنیوالا تھا، یہي ھي[n]؛ چاھو، تو قبول کرو۔ ۱۵ جس کسي کے کان سننے کے ھوں، سنے[o]۔

۱۶ لیکن اِس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تمثیل دوں[p]؟ وے اُن لڑکوں کي مانند ھیں، جو بازاروں میں بیتھکے اپنے

---

[u] لوقا ۱۲: ۴۹، ۵۱، ۵۲، ۵۳ — [x] میکه ۷: ۶ — [y] زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۳ میکه ۷: ۶ یوح ۱۳: ۱۸ — [z] لوقا ۱۴: ۲۶ — [a] متي ۱۶: ۲۴ مرق ۸: ۳۴ لوقا ۹: ۲۳ اور ۱۴: ۲۷ — [b] متي ۱۶: ۲۵ لوقا ۱۷: ۳۳ یوح ۱۲: ۲۵ — [c] متي ۱۸: ۵ لوقا ۹: ۴۸ اور ۱۰: ۱۶ یوح ۱۲: ۴۴ اور ۱۳: ۲۰ گلت ۴: ۱۴ — [d] ۱ سلا ۱۷: ۱۰ اور ۱۸: ۴ ۲ سلا ۴: ۸ — [e] متي ۱۸: ۵، ۶ اور ۲۵: ۴۰ مرق ۹: ۴۱ عبر ۶: ۱۰ — [a] متي ۱۴: ۳

[b] لوقا ۷: ۱۸، ۱۹ وغیره — [c] پید ۴۹: ۱۰ گنتي ۲۴: ۱۷ دان ۹: ۲۴ یوح ۶: ۱۴ — [d] یسع ۲۹: ۱۸ اور ۳۵: ۴، ۵، ۶ اور ۴۲: ۷ — [e] یسع ۶۱: ۱ لوقا ۴: ۱۸ یعق ۲: ۵ — [f] یسع ۸: ۱۴، ۱۵ متي ۱۳: ۵۷ اور ۲۴: ۱۰ اور ۲۶: ۳۱ روم ۹: ۳۲، ۳۳ ۱ قرن ۱: ۲۳ اور ۲: ۱۴ گلت ۵: ۱۱ ۱ پطر ۲: ۸ — [g] لوقا ۷: ۲۴ — [h] افس ۴: ۱۴ — || یوناني میں ملائم — [i] متي ۱۴: ۵ اور ۲۱: ۲۶ لوقا ۱: ۷۶ اور ۷: ۲۶ — [k] ملا ۳: ۱ مرق ۱: ۲ لوقا ۱: ۷۶ اور ۷: ۲۷ — [l] لوقا ۱۶: ۱۶ — [m] ملا ۴: ۶ — [n] ملا ۴: ۵ متي ۱۷: ۱۲ لوقا ۱: ۱۷ — [o] متي ۱۳: ۹ لوقا ۸: ۸ مکاش ۲: ۷، ۱۱، ۱۷، ۲۹ اور ۳: ۶، ۱۳، ۲۲ — [p] لوقا ۷: ۳۱

سنه عیسوي ۳۱

یاروں کو پکارکے کہتے هیں، که ۱۷ هم نے تمهارے واسطے بانسلي بجائي، پر تم نه ناچے؛ هم نے تمهارے لیئے ماتم کیا، پر تم نے چهاتي نه پیٹي. ۱۸ کیونکه یوحنا کهاتا پیتا نهیں آیا، اور وے کہتے هیں، که اُس پر ایک دیو هی. ۱۹ اِبن آدم کهاتا پیتا آیا، اور وے کہتے هیں، که دیکهو، ایک کهاؤ اور شرابي، اور محصول لینیوالوں اور گنهگاروں کا یار[q]. پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے راست ٹهہرتي[r].

۲۰ تب اُن شهروں کو، جن میں اُس کے بہت سے معجزے ظاهر هوئے، ملامت کرنے لگا، کیونکه اُنهوں نے توبه نه کي تهي[s]: که ۲۱ ای کرازین، تجهه پر افسوس! ای بیت‌صیدا، تجهه پر افسوس! کیونکه یے معجزے جو تم میں دکهاے گئے، اگر صور اور صیدا میں دکهائے جاتے، تو وے ٹاٹ اوڑهکے، اور خاک میں بیٹهکے، کب کے توبه کر چکتے[t]. ۲۲ پس میں تم سے کہتا هوں، که صور و صیدا کے لیئے عدالت کے دن تم سے زیاده آساني هوگي[u]. ۲۳ اور ای کفرناحم، جو آسمان تک پهنچایا گیا[x]، تو دوزخ میں گرایا جائیگا: کیونکه یے معجزے جو تجهه میں دکهائے گئے، اگر سدوم میں دکهاے جاتے، تو آج تک قائم رهتا. ۲۴ پر میں تم سے کہتا هوں، که عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجهه سے زیاده آساني هوگي[y].

۲۵ اُسي وقت یسوع پهر کہنے لگا، که، ای باپ، آسمان اور زمین کے خداوند[z]، میں ||تیري تعریف کرتا هوں، که تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چهپایا[a]، اور بچوں پر کهول دیا[b]. ۲۶ هاں، ای باپ، که یونهیں تجهے پسند آیا. ۲۷ میرے باپ سے سب کچهه مجهے سونپا گیا، اور کوئي بیٹے کو نهیں جانتا، مگر باپ[c]؛ اور کوئي باپ کو نهیں جانتا، مگر بیٹا، اور وه، جس پر بیٹا اُسے ظاهر کیا چاهتا[d].

۲۸ ای تم لوگو، جو تهکے اور بڑے بوجهه سے دبے هو، سب میرے پاس آؤ؛ که میں تمهیں آرام دونگا. ۲۹ میرا جوا اپنے اوپر لے لو، اور مجهه سے سیکهو[e]؛ کیونکه میں حلیم، اور دل سے خاکسار هوں[f]، تو تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے[g]. ۳۰ کیونکه میرا جوا ملائم، اور میرا بوجهه هلکا هی[h].

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح فریسیوں کو سبت کے عدول کے مقدمه میں بے اِمتیاز اور نادان ٹهہراتا، ۳ اور اُس راے کے ثبوت میں دلیلیں لاتا، پاک کتابوں سے، ۹ اور عقل سے بهي. ۱۳ اور ایک معجزه بهي دکها دیتا. ۲۲ ایک اندهے اور گونگے کو جس پر دیو چڑها تها چنگا کر دیتا. ۳۱ روح قدس کے حق میں بد کہنا کبهي معاف نه هو سکیگا. ۳۶ بیهوده باتوں کا بهي حساب لیا جائیگا. ۳۸ مسیح چند بے اِیمانوں کو جو نشان ڈهونڈهتے تهے سمجهاتا. ۴۹ اور لوگوں کو جتا دیتا، که کون میرا بهائي اور بہن اور ما هی.

اُس وقت یسوع سبت کے دن کهیتوں میں سے جاتا تها[a]، اور اُس کے شاگرد بهوکهے تهے، اور وے بالیں توڑ توڑ کهانے لگے. ۲ تب فریسیوں نے دیکهکے، اُس سے کہا، دیکهه، تیرے شاگرد وه کام کرتے هیں، جو سبت کے دن کرنا روا نهیں. ۳ پر اُس نے اُنهیں کہا، کیا تم نے نهیں پڑها جو داؤد نے کیا، جب وه اور اُس کے ساتهي بهوکهے تهے[b]؟ ۴ وه کیونکر خدا کے گهر میں گیا، اور نذر کي روٹیاں کهائیں[c]، جو اُس کو اور اُس کے ساتهیوں کو کهانا روا نه تها، مگر فقط کاهنوں کو روا تها[d]؟ ۵ اور کیا تم نے توریت میں نهیں پڑها، که کاهن سبت کے دن هیکل میں سبت کي حرمت نهیں کرتے، تو بهي بے گناه هیں[e]؟ ۶ اور میں تمهیں کہتا هوں، که یهاں ایک شخص هی، جو هیکل سے بهي بزرگ هی[f]. ۷ پر اگر تم اُس کي معني جانتے، که میں قرباني کو نهیں بلکه رحم کو چاهتا هوں[g]، تو تم بے گناهوں کو گنهگار نه ٹهہراتے. ۸ کیونکه اِبن آدم سبت کے دن کا بهي خداوند هی. ۹ پهر وهاں سے روانه هوکے، اُنکے عبادت‌خانه میں گیا[h]:

[q] متي ۹ : ۱۱
[r] لوقا ۷ : ۳۵
[s] لوقا ۱۰ : ۱۳، وغیره
[t] یونه ۳ : ۷، ۸
[u] متي ۱۰ : ۱۵
[x] ۲۴ آیت
[y] دیکهو یسع ۱۴ : ۱۳
نوحه ۲ : ۱
[y] متي ۱۰ : ۱۵
[z] لوقا ۱۰ : ۲۱
|| یا، میرا شکر، وغیره
[a] دیکهو زبور ۸ : ۲
[a] ۱ قرن ۱ : ۱۹، ۲۷
اور ۲ : ۸
۲ قرن ۳ : ۱۴
[b] متي ۱۱ : ۲۷
[c] متي ۲۸ : ۱۸
لوقا ۱۰ : ۲۲
یوحه ۳ : ۳۵
اور ۱۳ : ۳
اور ۱۷ : ۲
۱ قرن ۱۵ : ۲۷
[d] یوحه ۱ : ۱۸
اور ۶ : ۴۶
اور ۱۰ : ۱۵

[e] یوحه ۱۳ : ۱۵
فلپ ۲ : ۵
پطر ۲ : ۲۱
۱ یوحه ۲ : ۶
[f] ذکر ۹ : ۹
فلپ ۲ : ۷، ۸
[g] یرم ۶ : ۱۶
[h] ۱ یوحه ۵ : ۳

[a] اِسته ۲۳ : ۲۵
مرق ۲ : ۲۳
لوقا ۶ : ۱
[b] ۱ سمو ۲۱ : ۶
[c] خرو ۲۵ : ۳۰
احبا ۲۴ : ۵
[d] خرو ۲۹ : ۳۲، ۳۳
احبا ۸ : ۳۱
اور ۲۴ : ۹
[e] گن ۲۸ : ۹
یوحه ۷ : ۲۲
[f] ۲ توا ۶ : ۱۸
ملا ۳ : ۱
[g] هوسه ۶ : ۶
میکه ۶ : ۶، ۷، ۸
متي ۹ : ۱۳
[h] مرق ۳ : ۱
لوقا ۶ : ۶

سنه عیسوي ۳۱

۱۰ اور دیکھو، وهاں ایک شخص تها، جس کا هاتھ سوکھ گیا تها. تب اُنهوں نے، اِس اِرادے سے که اُس پر نالش کریں، اُس سے پوچها، که کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا هی[f]؟ ۱۱ اُس نے اُنهیں کها، که تم میں سے ایسا کون هی، که جس کے پاس ایک بهیڑ هو، اگر وه سبت کے دن گڑهے میں گرے، وه اُسے پکڑکے نه نکالے[h]؟ ۱۲ پس آدمي بهیڑ سے کتنا بهتر هی؟ اِس لیئے سبت کے دن نیکي کرني روا هی. ۱۳ تب اُس نے اُس شخص کو کها، که اپنا هاتھ لنبا کر. اور اُس نے اُسے لنبا کیا، اور وه دوسرے کي مانند چنگا هو گیا.

۱۴ تب فریسیوں نے باهر جاکے اُسکي ضد پر صلاح کي، که اُسے کیونکر مار ڈالیں[l]. ۱۵ یسوع یهه جانکے وهاں سے چلا[m]، اور بهت سي جماعتیں اُس کے پیچھے هو لیں، اور اُس نے اُن سب کو چنگا کیا[n]؛ ۱۶ اور اُنهیں تاکید کی، که مجھے ظاهر نه کرنا[o]: ۱۷ تاکه وه، جو یسعیاه نبي نے کها تها، پورا هو، که ۱۸ دیکھو میرا خادم، جسے میں نے چنا[p]، اور میرا پیارا، جس سے میرا دل خوش هی[q]، میں اپني روح اُس پر ڈالونگا، اور وه غیرقوموں|| سے شرع بیان کریگا. ۱۹ وه جھگڑا اور شور نه کریگا، اور بازاروں میں کوئي اُس کي آواز نه سنیگا. ۲۰ وه مسلے هوئے سرکنڈے کو نه توڑیگا، اور دهواں اُٹھتے هوئے سن کو نه بجھاویگا، جب تک اِنصاف کو غالب نه کراوے. ۲۱ اور اُس کے نام پر غیر قومیں آسرا رکھینگي.

۲۲ تب اُس پاس ایک اندھے گونگے کو جس پر دیو چڑها تها لائے، اور اُسنے اُسے چنگا کیا[r]؛ چنانچه وه اندها گونگا دیکھنے بولنے لگا. ۲۳ اور ساري بهیڑ دنگ هو گئي، اور کهنے لگي، کیا یهه داؤد کا بیٹا نهیں؟ ۲۴ پر فریسیوں نے سنکے کها، که یهه دیووں کو نهیں نکالتا، مگر دیووں کے سردار بعلزبول کي مدد سے[s]. ۲۵ یسوع نے اُن کے خیالوں کو دریافت کرکے[t] اُنهیں کها، جو جو بادشاهت آپس میں برخلاف هو، ویران هو جاتي؛ اور جس جس شهر یا گھر میں مخالفت هو، آباد نه رهیگا: ۲۶ اور اگر شیطان شیطان کو نکالے، تو وه اپنا هي مخالف هوا؛ پهر اُس کي بادشاهت کیونکر قائم رهیگي؟ ۲۷ اور اگر میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا هوں، تو تمهارے بیٹے اُنهیں کس کي مدد سے نکالتے هیں؟ اِس لیئے وے هي تمهاري عدالت کرینگے. ۲۸ پر اگر میں خدا کي روح سے دیووں کو نکالتا هوں، تو البته خدا کي بادشاهت تم پاس آ پهنچي[u]. ۲۹ نهیں تو، کیونکر هو سکتا هی، که کوئي کسي زورآور کے گھر میں جاکر اُس کے اسباب لوٹ لے[x]؛ مگر یهه، که پهلے اُس زورآور کو باندھے، تب اُس کا گھر لوٹے. ۳۰ جو میرے ساتھ نهیں، میرا مخالف هی، اور جو میرے ساتھ جمع نهیں کرتا، بِتھراتا هی.

۳۱ اِس لیئے میں تم سے کهتا هوں، که لوگوں کا هر طرح کا گناه اور کفر معاف کیا جایگا[y]: مگر وه کفر جو روح کے حق میں هو، لوگوں کو معاف نه هوگا[z]. ۳۲ جو کوئي اِبن آدم کے حق میں برا کهے[a]، اُسے معاف هو سکیگا[b]؛ پر جو روح قدس کے حق میں برا کهے، اُسے هرگز معاف نه هوگا، نه اِس جهان میں، نه اُس جهان میں. ۳۳ یا تو درخت کو اچھا ||کهو، اور اُس کے پھل کو اچھا، یا درخت کو برا کهو، اور اُس کا پھل برا؛ کیونکه درخت پھل هي سے پهچانا جاتا هی[c]. ۳۴ ای سانپوں کے بچّو[d]، تم برے هوکے کیونکر اچھي بات کهه سکتے هو؟ کیونکه جو دل میں بھرا هی، سو هي منهه پر آتا هی[e]. ۳۵ اچھا آدمي دل کے اچھے خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا هی، اور برا آدمي برے خزانے سے بري چیزیں

[f] لوقا ۱۳ : ۱۴ اور ۱۴ : ۳ یوحنا ۹ : ۱۶
[h] دیکھو خر ۲۳ : ۴، ۵ اسه ۲۲ : ۴
[l] متي ۲۷ : ۱ مرقس ۳ : ۶ لوقا ۶ : ۱۱ یوحنا ۵ : ۱۸ اور ۱۰ : ۳۹ اور ۱۱ : ۵۳
[m] دیکھو متي ۱۰ : ۲۳ مرقس ۳ : ۷
[n] متي ۱۹ : ۲
[o] متي ۹ : ۳۰
[p] یسعیاه ۴۲ : ۱
[q] متي ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۵
|| یا، کو عدالت کي خبر دیگا.
[r] دیکھو متي ۹ : ۳۲ مرقس ۳ : ۱۱ لوقا ۱۱ : ۱۴

[s] متي ۹ : ۳۴ مرقس ۳ : ۲۲ لوقا ۱۱ : ۱۵
[t] متي ۹ : ۴ یوحنا ۲ : ۲۵ مکاشفه ۲ : ۲۳
[u] دان ۲ : ۴۴ اور ۷ : ۱۴ لوقا ۱ : ۳۳ اور ۱۱ : ۲۰ اور ۱۷ : ۲۰، ۲۱
[x] یسعیاه ۴۹ : ۲۴ لوقا ۱۱ : ۲۱، ۲۲، ۲۳
[y] مرقس ۳ : ۲۸ لوقا ۱۲ : ۱۰ عبر ۶ : ۴، وغیره اور ۱۰ : ۲۶، ۲۹
[z] ۱ یوحنا ۵ : ۱۶
اعم ۷ : ۵۱
[a] متي ۱۱ : ۱۹ اور ۱۳ : ۵۵ یوحنا ۷ : ۱۲، ۵۲
[b] ۱ تمط ۱ : ۱۳
|| یوناني میں، کرو.
[c] متي ۷ : ۱۷ لوقا ۶ : ۴۳، ۴۴
[d] متي ۳ : ۷ اور ۲۳ : ۳۳
[e] لوقا ۶ : ۴۵

سنه عیسوي ۳۰

باہر لائیگا۔ ۳۶ پر میں تم سے کہتا ہوں، که ہر ایک بیہودہ بات جو که لوگ کہیں، عدالت کے دن اُس کا حساب دینگے۔ ۳۷ کیونکه تو اپني باتوں ہي سے راستکار گنا جایگا، اور اپني باتوں ہي سے گنہگار ٹھہریگا۔

۳۸ تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا، که ای اُستاد، ہم تجھ سے ایک نشان دیکھا چاہتے ہیں[f]۔ ۳۹ اُس نے اُنھیں جواب دیا اور کہا، که اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں[g]؛ پر یونس نبي کے نشان کے سوا، کوئي نشان اُنھیں دکھایا نه جائیگا۔ ۴۰ کیونکه جیسا یونس تین رات دن مچھلي کے پیٹ میں رہا[h]، ویسا ہي اِبن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا۔ ۴۱ نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھینگے[i]، اور اُنھیں گنہگار ٹھہرائینگے[k]؛ کیونکه اُنھوں نے یونس کي منادي پر توبه کي[l]، اور دیکھو، یہاں ایک ہي جو یونس سے بزرگ ہي۔ ۴۲ دکھن کي بیگم اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھیگي، اور اُنھیں گنہگار ٹھہرائیگي[m]؛ کیونکه وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي؛ اور دیکھو، یہاں ایک سلیمان سے بزرگ ہي۔ ۴۳ جب ناپاک روح آدمي سے باہر نکلتي[n]، تو سوکھي جگہوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي[o]، اور جب نہیں پاتي، ۴۴ تو کہتي، که میں اپنے گھر میں جس سے نکلي ہوں، پھر جاؤنگي؛ اور آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور لیپا پاتي ہي۔ ۴۵ تب وہ جاکے اور سات روحیں، جو اُس سے بدتر ہیں، اپنے ساتھ لاتي؛ اور وے داخل ہوکے وہاں بستي ہیں؛ سو اُس آدمي کا پچھلا حال اگلے سے برا ہوتا ہي[p]۔ اِس زمانے کے لوگوں کا حال بھي ایسا ہي ہوگا۔

۴۶ جب وہ جماعتوں سے یہه کہه رہا تھا، دیکھو، اُسکي ما اور اُسکے بھائي[q] باہر کھڑے اُس سے بات کیا چاہتے تھے[r]۔ ۴۷ تب کسي نے اُس سے کہا، که دیکھ، تیري ما اور تیرے بھائي باہر کھڑے تجھ سے بات کیا چاہتے ہیں۔ ۴۸ پر اُس نے جواب میں خبر دینیوالے سے کہا، کون ہي میري ما؟ اور کون ہیں میرے بھائي؟ ۴۹ اور اپنا ہاتھ اپنے شاگردوں کي طرف بڑھاکے کہا، که دیکھ میري ما اور میرے بھائي! ۵۰ کیونکه جو کوئي میرے باپ کي، جو آسمان پر ہي، مرضي پر چلتا ہي، میرا بھائي، اور بہن، اور ما، وہي ہي[s]۔

f متي ۱۶ : ۱، مرقس ۸ : ۱۱، لوقا ۱۱ : ۱۶، ۲۹ ، یوحنا ۲ : ۱۸ ، ۱ قرن ۱ : ۲۲ ، g یسعیاہ ۵۷ : ۳ ، متي ۱۶ : ۴ ، مرقس ۸ : ۳۸ ، یعقوب ۴ : ۴ ، h یونه ۱ : ۱۷ ، i لوقا ۱۱ : ۳۲ ، k دیکھو یرم ۳ : ۱۱ ، حزق ۱۶ : ۵۱، ۵۲ ، روم ۲ : ۲۷ ، l یونه ۳ : ۵ ، m ۱ سلا ۱۰ : ۱ ، ۲ توا ۹ : ۱ ، لوقا ۱۱ : ۳۱ ، n لوقا ۱۱ : ۲۴ ، o ایوب ۱ : ۷ ، ۱ پطر ۵ : ۸ ، p عبر ۶ : ۴ ، اور ۱۰ : ۲۶ ، ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱، ۲۲ ، q متي ۱۳ : ۵۵ ، مرقس ۶ : ۳ ، یوحنا ۲ : ۱۲ ، اور ۷ : ۳، ۵ ، اعم ۱ : ۱۴ ، ۱ قرن ۹ : ۵ ، گلتہ ۱ : ۱۹

سنه عیسوي ۳۱

r مرقس ۳ : ۳۱ ، لوقا ۸ : ۱۹، ۲۰، ۲۱ ، s دیکھو یوحنا ۱۵ : ۱۴ ، گلتہ ۵ : ۶ ، اور ۶ : ۱۵ ، قلس ۳ : ۱۱ ، عبر ۲ : ۱۱

۱۳ باب

۳ بونیوالے اور بیج کي تمثیل: ۱۸ اُس کي تفسیر جو مسیح نے کي۔ ۲۴ کڑوے دانوں کي تمثیل، ۳۱ خردل کے بیج کي، ۳۳ خمیر کي، ۴۴ گنج نہاني کي، ۴۵ بیشقیمت موتي کي، ۴۷ جال کي جو دریا میں ڈالاگیا؛ ۵۳ اور اِس کا بیان که کیونکر مسیح کے ہموطنوں نے اُسے حقیر جانا۔

اُسي روز، یسوع گھر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹھا[a]۔ ۲ اور ایسي بڑي بھیڑ اُس پاس جمع ہوئي[b]، که وہ ایک ناؤ پر چڑھ بیٹھا[c]، اور ساري بھیڑ کنارے پر کھڑي رہي۔ ۳ اور وہ اُنھیں بہت سي باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا، که دیکھو، ایک کسان بیج بونے گیا[d]؛ ۴ اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا، اور چڑیوں نے آکر اُسے چگ لیا: ۵ اور کچھ پتھریلي زمین پر گرا، جہاں بہت مٹي نه ملي: اور اِس سبب که بہت مٹي نه پائي، جلد اُگا: ۶ پر جب دھوپ ہوئي، جل گیا، اور اِس لیئے که جڑ نه پکڑي تھي، سوکھ گیا۔ ۷ اور کچھ کانٹوں میں گرا: کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا۔ ۸ اور کچھ اچھي زمین میں گرا، اور پھل لایا، کچھ سو گنا[e]، کچھ ساٹھ گنا، کچھ تیس گنا۔ ۹ جس کے کان سننے کے لیئے ہوں، تو سنے[f]۔ ۱۰ تب شاگردوں نے پاس آکے اُس سے کہا، تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا ہي؟ ۱۱ اُس نے جواب میں اُنھیں کہا، که تمھیں عنایت ہوئي، که آسمان کي بادشاہت کے بھید جانو[g]،

a مرقس ۴ : ۱ ، b لوقا ۸ : ۴ ، c لوقا ۵ : ۳ ، d لوقا ۸ : ۵ ، e پید ۲۶ : ۱۲ ، f متي ۱۱ : ۱۵ ، مرقس ۴ : ۹ ، g متي ۱۱ : ۲۵ ، اور ۱۶ : ۱۷ ، مرقس ۴ : ۱۱ ، ۱ قرن ۲ : ۱۰ ، ۱ یوحنا ۲ : ۲۷

سنہ عیسوي ۳۱

پر اُنھیں عنایت نہیں ہوئي. ۱۲ کیونکہ جس پاس کچھ ہی، اُسے دیا جائیگا، اور اُس کي بہت بڑھتي ہوگي : پر جس پاس کچھ نہیں، اُس سے، جو کچھ کہ اُس پاس ہی، سو بھي لے لیا جائیگا[k]. ۱۳ اِس لیئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں : کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے، اور سنتے ہوئے نہیں سنتے، اور نہیں سمجھتے ہیں. ۱۴ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کي نبوت پوري ہوئي : کہ، تم کانوں سے تو سنوگے، مگر سمجھوگے نہیں، اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نہ کروگے[l] : ۱۵ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا، اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے ہیں[k]، اور اُنھوں نے اپني آنکھیں موند لیں، تا ایسا نہ ہو، کہ وے آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنھیں چنگا کروں. ۱۶ پر مبارک تمھاري آنکھیں، کیونکہ وے دیکھتیں ہیں، اور مبارک تمھارے کان، کہ وے سنتے ہیں[l]. ۱۷ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ بہت سے نبي اور راستبازوں نے آرزو کي، کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں، پر نہ دیکھا، اور جو تم سنتے ہو سنیں، پر نہ سنا[m].

۱۸ اب تم کسان کي تمثیل سنو[n]. ۱۹ جب کوئي اُس بادشاہت کي بات سنتا[o]، اور نہیں سمجھتا، تو وہ شریر آتا، اور جو کچھ اُس کے دل میں بویا گیا لے جاتا ہی : یہہ وہ ہی، جو راہ کے کنارے بویا گیا. ۲۰ جو پتھریلي زمین میں بویا گیا، وہ ہی، جو کلام سنتا، اور جلد خوشي سے [illegible] لیتا ہی[p] : ۲۱ لیکن اِس سبب کہ جڑ نہیں پکڑي، چند روزہ ہی : کہ جب وہ کلام کے سبب مصیبت میں پڑتا، یا ستایا جاتا ہی، تو جلد ٹھوکر کھاتا ہی[q]. ۲۲ جو کانٹوں میں[r] بویا گیا، وہ ہی، جو کلام کو سنتا، پر اِس دنیا کي فکر، اور دولت کا فریب، کلام کو دبا دیتے، اور وہ بےپھل ہوتا ہی[s]. ۲۳ پر جو اچھي زمین میں بویا گیا، وہ ہی، جو کلام کو سنتا، اور سمجھتا، اور پھل لاتا، اور طیار بھي ہوتا، بعضے میں سو گُنا، بعضے میں ساٹھ گُنا، بعضے میں تیس گُنا.

۲۴ پھر اُسنے ایک اور تمثیل لاکے اُنھیں کہا، کہ آسمان کي بادشاہت اُس آدمي کي مانند ہی، جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا. ۲۵ پر جب لوگ سو گئے، اُسکا دشمن آیا، اور اُس نے گیہوں کے درمیان کڑوا دانہ بوکے چلا گیا. ۲۶ جس وقت انکورا نکلا، اور بالیں لگیں، تب کڑوا دانہ بھي ظاہر ہوا. ۲۷ تب اُس گھروالے کے نوکروں نے آکے اُس سے کہا، اے صاحب، کیا تو نے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے تھے؟ پھر کڑوے دانے کہاں سے آئے؟ ۲۸ اُس نے اُنھیں کہا، کسو دشمن نے یہہ کیا. تب نوکروں نے کہا، اگر مرضي ہو، تو ہم جاکے اُنھیں جمع کریں. ۲۹ اُس نے کہا، نہیں: ایسا نہ ہو، کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو، تو اُن کے ساتھ گیہوں بھي اُکھاڑ لو. ۳۰ کاٹنے کے دن تک دونوں کو اِکٹھے بڑھنے دو : کہ میں کاٹنے کے وقت کاٹنیوالوں کو کہونگا، کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو، اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے باندھو : پر گیہوں میرے کھتے میں جمع کرو[t].

۳۱ وہ اُن کے واسطے ایک اور تمثیل لایا، کہ آسمان کي بادشاہت خردل کے دانہ کي مانند ہی، جسے ایک شخص نے لیکے اپنے کھیت میں بویا[u]. ۳۲ وہ سب بیجوں میں چھوٹا : پر جب اُگا، تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا، اور ایسا پیڑ ہوتا، کہ ہوا کي چڑیائیں آکے اُس کي ڈالیوں پر بسیرا کرتیں.

۳۳ اُس نے اُن سے ایک اور تمثیل کہي، کہ آسمان کي بادشاہت خمیر کي مانند ہی، جسے ایک عورت نے لیکر آٹے کے تین ||پیمانوں میں مِلایا،

k متي ۲۵ : ۲۹ ؛ مرقہ ۴ : ۲۵ ؛ لوقا ۸ : ۱۸ ؛ اور ۱۹ : ۲۶
l یسع ۶ : ۹ ؛ حزق ۱۲ : ۲ ؛ مرقہ ۴ : ۱۲ ؛ لوقا ۸ : ۱۰ ؛ یوحہ ۱۲ : ۴۰ ؛ اعم ۲۸ : ۲۶، ۲۷ ؛ روم ۱۱ : ۸ ؛ ۲ قرنز ۳ : ۱۴، ۱۵
k عبر ۵ : ۱۱
l متي ۱۶ : ۱۷ ؛ لوقا ۱۰ : ۲۳، ۲۴ ؛ یوحہ ۲۰ : ۲۹
m عبر ۱۱ : ۱۳ ؛ ۱ پطر ۱ : ۱۰، ۱۱
n مرقہ ۴ : ۱۴ ؛ لوقا ۸ : ۱۱
o متي ۴ : ۲۳
p یسع ۵۸ : ۲ ؛ حزق ۳۳ : ۳۱، ۳۲ ؛ یوحہ ۵ : ۳۵
q متي ۱۱ : ۶ ؛ ۲ تمط ۱ : ۱۵
r یرم ۴ : ۳
s متي ۱۹ : ۲۳ ؛ مرقہ ۱۰ : ۲۳ ؛ لوقا ۱۸ : ۲۴ ؛ ۱ تمط ۶ : ۹ ؛ ۲ تمط ۴ : ۱۰
t متي ۳ : ۱۲
u یسع ۲ : ۲، ۳ ؛ میکہ ۴ : ۱ ؛ مرقہ ۴ : ۳۰ وغیرہ ؛ لوقا ۱۳ : ۱۸، ۱۹

|| یوناني میں. ستونوں جو ساڑھے گیارہ سیر کي گنجایش رکھتا تھا.

سنہ عيسوي ۳۱

يہاں تک کہ وہ سب خميرہ ہو گيا[a]۔
۳۴ يہہ سب باتيں يسوع نے اُن جماعتوں کو تمثيلوں ميں کہيں: اور بے تمثيل اُن سے نہ بولتا تھا[b]: ۳۵ تاکہ جو نبي نے کہا تھا پورا ہو، کہ، ميں تمثيليں لاکر کلام کرونگا[c]: ميں اُن باتوں کو، جو دنيا کے شروع سے پوشيدہ ہيں، ظاہر کرونگا[a]۔ ۳۶ تب يسوع اُن جماعتوں کو رخصت کرکے گھر کو گيا: اور اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ کھيت کے کڑوے دانہ کي تمثيل ہميں بتا۔ ۳۷ اُس نے اُنہيں جواب ميں کہا، اچھے بيج کا بونيوالا ابن آدم ہي: ۳۸ کھيت، دنيا ہوا[b]؛ اچھے بيج، اِس بادشاہت کے لڑکے ہيں: اور کڑوے دانہ، شرير کے فرزند[c]: ۳۹ وہ دشمن جس نے اُنہيں بويا، شيطان ہي: کاٹنے کا وقت اِس دنيا کا آخر: اور کاٹنيوالے فرشتے ہيں[d]۔ ۴۰ پس جس طرح کڑوے دانہ جمع کيئے جاتے، اور آگ ميں جلائے جاتے ہيں، اِس جہان کے آخر ميں ايسا ہي ہوگا۔ ۴۱ اِبن آدم اپنے فرشتوں کو بھيجيگا، اور وے سب ٹھوکر کھلانيوالي چيزوں[e]، اور بدکاروں کو، اُس کي بادشاہت ميں سے چنکر، ۴۲ اُنہيں ||جلتے تنور ميں ڈال دينگے[f]، اور وہاں رونا اور دانت پيسنا ہوگا[g]۔ ۴۳ تب راستباز اپنے باپ کي بادشاہت ميں آفتاب کي مانند نوراني ہونگے[h]۔ جسکے کان سننے کے لِيئے ہوں، تو سنے[i]۔

۴۴ پھر، آسمان کي بادشاہت اُس خزانہ کي مانند ہي، جو کھيت ميں گڑا ہي، جسے ايک شخص پاکے چِھپا ديتا ہي، اور خوشي کے مارے جاکے اپنا سب کچھ بيچتا[k]، اور اُس کھيت کو مول ليتا ہي[l]۔

۴۵ پھر، آسمان کي بادشاہت اُس سوداگر کي مانند ہي، جو قيمتي موتيوں کي تلاش ميں ہي۔ ۴۶ جب اُس نے ايک بيشقيمت موتي پايا[m]، تو جاکے جو کچھ اُس کا تھا سب بيچ ڈالا، اور اُسے مول ليا۔

۴۷ پھر، آسمان کي بادشاہت اُس جال کي مانند ہي، جو دريا ميں ڈالا گيا، اور ہر طرح کي مچھلي سميٹ لايا[n]۔ ۴۸ جب وہ بھر گيا، اُسے کنارے کھينچ لائے، اور بيٹھکے اچھي مچھلياں برتنوں ميں جمع کيں، پر بري پھينک ديں۔ ۴۹ اِس جہان کے آخر ميں ايسا ہي ہوگا: فرشتے آوينگے، اور راستبازوں ميں سے شريروں کو الگ کرينگے[o]، ۵۰ اور اُنہيں جلتے تنور ميں ڈال دينگے: وہاں رونا اور دانت پيسنا ہوگا[p]۔ ۵۱ يسوع نے اُنہيں کہا، تم يہہ سب سمجھے؟ اُنہوں نے کہا، ہاں، خداوند۔ ۵۲ تب اُس نے اُنہيں کہا، ہر ايک فقيہہ، جو آسمان کي بادشاہت کي تعليم پا چُکا، اُس گھروالے کي مانند ہي، جو اپنے خزانہ سے نئي اور پراني چيزيں نکالتا ہي[q]۔

۵۳ اور ايسا ہوا، کہ جب يسوع يہہ تمثيليں کہہ چکا، تو وہاں سے روانہ ہوا۔ ۵۴ اور اپنے وطن ميں آکے[r]، اُس نے اُن کے عبادتخانہ ميں اُنہيں ايسي تعليم دي، کہ وے حيران ہوئے، اور کہنے لگے، کہ ايسي حکمت، اور معجزے، اُس نے کہاں سے پائے؟ ۵۵ کيا يہہ بڑھئي کا بيٹا نہيں[s]؟ اور اُس کي ما مريم نہيں کہلاتي؟ اور اُسکے بھائي[t] يعقوب، اور يوسيس[u]، اور شمعون، اور يہوداہ؟ ۵۶ اور اُس کي سب بہنيں ہمارے ساتھ نہيں ہيں؟ پس اُس نے يہہ سب کچھ کہاں سے پايا؟ ۵۷ اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي[x]؛ پر يسوع نے اُنہيں کہا، کہ نبي اپنے وطن اور گھر کے سوا، اور کہيں بے عزت نہيں ہي[y]۔ ۵۸ اور اُس نے اُن کي بے اِعتقادي کے سبب وہاں بہت معجزے نہيں دکھائے[z]۔

[a] لوقا ۱۳: ۲۰، وغيرہ [b] مرقس ۴: ۳۳، ۳۴ [c] زبور ۷۸: ۲ [a] روم ۱۶: ۲۵ ۱قرن ۲: ۷ افس ۳: ۹ قلس ۱: ۲۶ [b] متي ۲۴: ۱۴ [c] رو ۸: ۱۷ لوقا ۲۴: ۴۷ روم ۱۰: ۱۸ قلس ۱: ۶ [d] يوحنا ۸: ۴۴ اعم ۱۳: ۱۰ ۱يوحنا ۳: ۸ [d] يوايل ۳: ۱۳ مکاش ۱۴: ۱۵ [e] متي ۱۸: ۷ ۲پطر ۲: ۱، ۲ [f] || يا، جلتي بھٹھي ميں۔ [g] متي ۸: ۱۲ مکاش ۱۹: ۲۰ اور ۲۰: ۱۰ [h] دان ۱۲: ۳ ۱قرن ۱۵: ۴۲، ۴۳، ۵۸ [i] ۹ آيت [k] فلپ ۳: ۷، ۸ [l] يسعہ ۵۵: ۱ مکاش ۳: ۱۸

[m] امثا ۲: ۴ اور ۳: ۱۴، ۱۵ اور ۸: ۱۰، ۱۱ [n] متي ۲۲: ۱۰ [o] متي ۲۵: ۳۲ [p] ۴۲ آيت [q] غزل ۷: ۱۳ [r] متي ۲: ۲۳ مرقس ۶: ۱ لوقا ۴: ۱۶، ۲۳ [s] يسعہ ۴۹: ۷ مرقس ۶: ۳ لوقا ۳: ۲۳ يوحنا ۶: ۴۲ [t] متي ۱۲: ۴۶ [u] مرقس ۱۵: ۴۰ [x] متي ۱۱: ۶ مرقس ۶: ۳، ۴ [y] لوقا ۴: ۲۴ يوحنا ۴: ۴۴ [z] مرقس ۶: ۵، ۶

سنہ عیسوي ۳۲ کے شروع میں

۱۴ باب

۲ مسیح کي بابت ہیرودیس کي راے جو تھي. ۳ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا حال، کہ کیونکر اُسکا سر کاٹ ڈالا گیا. ۱۳ اِس بیان میں، کہ یسوع ایک ویران جگہہ جاتا: ۱۵ اور وہاں پانچ روٹي اور دو مچھلي لیکے پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا کھلاتا: ۲۲ دریا کے اوپر پیدل چلکے وہ اپنے شاگردوں پاس جاتا: ۳۴ پار اُترکے گنیسرت ملک میں پہنچتا، اور وہاں بیماروں کو جو اُس کي پوشاک کا فقط دامن چھوتے تھے چنگا کرتا.

اُس وقت، ملک کي چوتھائي کے حاکم ہرودیس نے یسوع کي شہرت سني[a]. ۲ اور اپنے نوکروں سے کہا، کہ یہہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا ہي؛ وہي مُردوں میں سے جي اُٹھا ہي؛ اِس لیئے اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں. ۳ کہ ہرودیس نے یوحنا کو ہرودیاس کے سبب، جو اُس کے بھائي فیلبوس کي جورو تھي، گرفتار کیا[b]، اور باندھکے قیدخانہ میں ڈال دیا تھا. ۴ اِس لیئے کہ یوحنا نے اُس سے کہا تھا، کہ تجھے اُس کو رکھنا روا نہیں[c]. ۵ اور ہیرودیس نے چاہا، کہ اُسے مار ڈالے، پر عوام سے ڈرا؛ کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے[d]. ۶ پر جب ہرودیس کي سالگرہ لگي، ہیرودیاس کي بیٹي اُن کے درمیان ناچي، اور ہرودیس کو خوش کیا. ۷ چنانچہ اُس نے قسم کھاکے وعدہ کیا، کہ جو کچھہ تو مانگیگي، میں تجھے دونگا. ۸ تب وہ، جیسا اُس کي ما نے اُسے سِکھا رکھا تھا، بولي، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر تھالي میں یہیں مجھے منگوا دے. ۹ بادشاہ دلگیر ہوا: پر اُس قسم کے، اور اُن کے سبب جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے، اُس نے حکم کیا، کہ اُسے لا دیویں. ۱۰ تب اُس نے لوگوں کو بھیجکر قیدخانہ میں یوحنا کا سر کٹوایا؛ ۱۱ اور اُس کا سر تھالي میں لاکے اُس لڑکي کو دیا: وہ اپني ما کے پاس لے آئي. ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے آکے لاش اُٹھائي، اور اُسے گاڑا، اور جاکے یسوع کو خبر دي.

سنہ عیسوي ۳۲

۱۳ جب یسوع نے سنا، تو وہاں سے کشتي پر بیٹھکے الگ ایک ویرانہ میں گیا[e]: لوگ یہہ سنکے، شہروں سے نکلے، اور خشکي کي راہ سے اُس کے پیچھے ہو لیئے. ۱۴ اور یسوع نے نکلکر ایک بڑي بھیڑ دیکھي؛ اُن پر اُسے رحم آیا، اور جو اُن میں بیمار تھے، اُنھیں چنگا کیا[f]. ۱۵ اور جب شام ہوئي، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ جگہہ ویرانہ هي، اور شام ہو گئي، لوگوں کو رخصت کر، کہ وے بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول لیں[g]. ۱۶ یسوع نے اُن سے کہا، اُن کا جانا کچھہ ضرور نہیں؛ تم اُنھیں کھانے کو دو. ۱۷ اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹي اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ھي. ۱۸ وہ بولا، کہ اُنھیں یہاں میرے پاس لاؤ. ۱۹ پھر اُس نے حکم کیا، کہ لوگ گھاس پر بیٹھیں؛ تب اُن پانچ روٹي اور دو مچھلیوں کو لیا، اور آسمان کي طرف دیکھکر برکت دي[h]، اور روٹي توڑکے شاگردوں کو، اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں. ۲۰ اور وے سب کھاکے آسودہ ہوئے: اور اُنھوں نے ٹکڑوں کي، جو بچ رہے تھے، بارہ ٹوکریاں بھري اُٹھائیں. ۲۱ اور وے، جنھوں نے کھایا تھا، سوا عورت اور لڑکوں کے، قریب پانچ ہزار کے مرد تھے.

۲۲ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے فرمایا، کہ کشتي پر چڑھکے میرے آگے پار جاؤ، جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں. ۲۳ پھر آپ لوگوں کو رخصت کرکے، دعا کے لیئے پہاڑ پر اکیلا چڑھ گیا[i]: اور جب شام ہوئي، وہیں اکیلا رہا[k]. ۲۴ پر وہ کشتي، اُس وقت، دریا کے بیچ پہنچکر، لہروں سے ڈگمگاتي تھي: کیونکہ ہوا مخالف تھي. ۲۵ اور رات کے پچھلے پہر، یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا. ۲۶ جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا[l]، وے گھبراکے کہنے لگے، یہہ بھوت ھي؛ اور ڈرکے چلائے. ۲۷ وہیں یسوع نے اُنھیں کہا، کہ خاطر جمع رکھو؛

[a] مرۃ ۶: ۱۴؛ لوقا ۹: ۷
[b] مرۃ ۶: ۱۷؛ لوقا ۳: ۱۹، ۲۰
[c] احبار ۱۸: ۱۶؛ اور ۲۰: ۲۱
[d] متي ۲۱: ۲۶؛ لوقا ۲۰: ۶
سنہ عیسوي ۳۰
[e] متي ۱۰: ۲۳؛ اور ۱۲: ۱۵؛ مرۃ ۶: ۳۲؛ لوقا ۹: ۱۰؛ یوحنا ۶: ۱، ۲
[f] متي ۹: ۳۶؛ مرۃ ۶: ۳۴
[g] مرۃ ۶: ۳۵؛ لوقا ۹: ۱۲؛ یوحنا ۶: ۵
[h] متي ۱۵: ۳۶
[i] مرۃ ۶: ۴۶
[k] یوحنا ۶: ۱۶
[l] ایوب ۹: ۸

سنہ عیسوي ۳۲

میں ہي ہوں؛ مت ڈرو۔ ۲۸ تب پطرس نے اُس سے جواب میں کہا، اي خداوند، اگر تو ہي ہی، تو مجھے فرما، کہ میں پاني پر چلکے تیرے پاس آؤں۔ ۲۹ اُس نے کہا، آ۔ تب پطرس کشتي پر سے اُترکے پاني پر چلنے لگا، کہ یسوع کے پاس جائے۔ ۳۰ پر جب دیکھا کہ ہوا تیز ہی، تو ڈرا؛ اور جب ڈوبنے لگا، چلّاکے کہا، اي خداوند، مجھے بچا۔ ۳۱ وہیں یسوع نے ہاتھ بڑھاکے اُسے پکڑلیا، اور اُس نے کہا، اي کم اِعتقاد، تو کیوں شک لایا؟ ۳۲ اور جب وے کشتي پر آئے، ہوا تھم گئي۔ ۳۳ اور اُنھوں نے، جو کشتي پر تھے، آکے اُسے سجدہ کرکے کہا، تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہی[m]۔

۳۴ پھر پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے[n]۔ ۳۵ اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچانکے اُس تمام گردنواح میں شہرت دي، اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے؛ ۳۶ اور اُس کي مِنّت کي، کہ فقط اُس کي پوشاک کا دامن چھوئیں: اور جتنوں نے چھوا، بالکل چنگے ہو گئے[o]۔

[m] زبور ۲ : ۷، متي ۱۶ : ۱۶، اور ۲۶ : ۶۳، مرقس ۱ : ۱، لوقا ۴ : ۴۱، یوحنا ۱ : ۴۹، اور ۶ : ۶۹، اور ۱۱ : ۲۷، اعمال ۸ : ۳۷، رومیوں ۱ : ۴ [n] مرقس ۶ : ۵۳ [o] متي ۹ : ۲۰، مرقس ۳ : ۱۰، لوقا ۶ : ۱۹، اعمال ۱۹ : ۱۲

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۳ مسیح فقیہوں اور فریسیونکو ملامت کرتا، کہ اُنہوں نے اپني روایتیں جاري کرکے خدا کے حکموں سے عدول کیا تھا: ۱۱ وہ بتلا دیتا کہ کیونکر اُس چیز سے جو منہہ میں جاتي اِنسان ناپاک نہیں کیا جاتا۔ ۲۱ وہ ایک کنعاني عورت کي بیٹي کو، ۳۰ اور بہیرے اور لوگوں کو چنگا کرتا: ۳۲ اور سات روٹي اور تھوڑي سي چھوٹي مچھلي لیکے وہ عورتوں اور لڑکے بالوں کے سوا چار ہزار مردوں کو کھانا کھلاتا۔

تب یروسلم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا[a]، ۲ تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کي روایتوں کو[b] ٹال دیتے ہیں[c]؟ کہ روٹي کھانے کے وقت اپنے ہاتھ نہیں دھوتے۔ ۳ اُس نے اُنھیں جواب میں کہا، کہ تم کس واسطے اپني روایتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے ہو؟ ۴ کیونکہ خدا نے فرمایا ہی، کہ اپنے باپ کي عزت کر[d]؛ اور جو ما یا باپ پر لعنت کرے، جان سے مارا جاے[e]۔ ۵ پر تم کہتے ہو، کہ جو کوئي اپنے باپ یا ما کو کہے، کہ جو کچھہ مجھے تجھ کو دینا واجب تھا، سو خدا کي نذر ہوا[f]، ۶ اور اپنے باپ یا ما کي عزت نہ کرے، تو کچھہ مضایقہ نہیں۔ پس تم نے اپني روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا۔ ۷ اي ریاکارو، یسعیاہ نے کیا خوب تمہارے حق میں نبوت کي[g]، جب کہا کہ ۸ یہہ لوگ اپنے منہہ سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے، اور ہونٹھوں سے میري عزت کرتے ہیں، پر اُن کے دل مجھہ سے دور ہیں[h]۔ ۹ لیکن وے عبث میري پرستش کرتے ہیں؛ کیونکہ تعلیم کرنے میں اِنسان ہي کے حکم سناتے ہیں[i]۔

۱۰ پھر اُس نے جماعت کو بلاکر، اُن سے کہا، سنو اور سمجھو[k]: ۱۱ جو چیز منہہ میں جاتي ہی، آدمي کو ناپاک نہیں کرتي[l]، بلکہ وہ جو منہہ سے نکلتي ہی، وہي آدمي کو ناپاک کرتي ہی۔ ۱۲ تب اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُس سے کہا، کیا تو جانتا ہی، کہ فریسي یہہ بات سنکر ناراض ہوئے؟ ۱۳ اُس نے اُن سے جواب میں کہا، جو پودھا میرے آسماني باپ نے نہیں لگایا، جڑ سے اُکھاڑا جائیگا[m]۔ ۱۴ اُنھیں جانے دو: وے اندھے اندھونکے راہ دکھانیوالے ہیں[n]۔ پھر اگر اندھا اندھے کو راہ دکھاوے، تو دونوں گڑھے میں گرینگے۔ ۱۵ پطرس نے اُنھیں جواب میں کہا، وہ تمثیل ہمیں سمجھا[o]۔ ۱۶ یسوع نے کہا، کیا تم بھي اب تک بےسمجھ ہو[p]؟ ۱۷ اب تک تم نہیں سمجھتے، کہ جو کچھہ منہہ میں جاتا، پیٹ میں پڑتا ہی، اور گڑھے میں پھینکا جاتا[q]؟ ۱۸ پر وہ باتیں جو منہہ سے نکلتیں، دل سے آتي ہیں؛ وے آدمي کو ناپاک کرتي ہیں[r]۔ ۱۹ کیونکہ بُرے خیال، خون، زنا، حرامکاري، چوري، جھوٹھي گواہي، کفر، دل ہي سے نکلتے ہیں[s]۔ ۲۰ یہي باتیں آدمي کي ناپاک کرنیوالي ہیں: پر بِن دھوئے ہاتھ کھانا کھانا آدمي کو ناپاک نہیں کرتا۔

[a] مرقس ۷ : ۱ [b] ۲ قلس ۲ : ۸ [c] مرقس ۷ : ۵ [d] خروج ۲۰ : ۱۲، احبار ۱۹ : ۳، اِستثنا ۵ : ۱۶، اِستثنا ۲۲ : ۲۲، افسیوں ۶ : ۲ [e] خروج ۲۱ : ۱۷، احبار ۲۰ : ۹، اِستثنا ۲۷ : ۱۶، امثال ۲۰ : ۲۰، اور ۳۰ : ۱۷ [f] مرقس ۷ : ۱۱، ۱۲ [g] مرقس ۷ : ۶ [h] یسعیاہ ۲۹ : ۱۳، حزقیل ۳۳ : ۳۱ [i] یسعیاہ ۲۹ : ۱۳، قلس ۲ : ۱۸، ۲۲، طیطس ۱ : ۱۴ [k] مرقس ۷ : ۱۴ [l] اعمال ۱۰ : ۱۵، رومیوں ۱۴ : ۱۴، ۱۷، ۲۰، ۱ تمطاوس ۴ : ۴، طیطس ۱ : ۱۵ [m] یوحنا ۱۵ : ۲، ۱ قرنتھیوں ۳ : ۱۲، وغیرہ [n] یسعیاہ ۹ : ۱۶، ملاکي ۲ : ۸، متي ۲۳ : ۱۶، لوقا ۶ : ۳۹ [o] مرقس ۷ : ۱۷ [p] متي ۱۶ : ۹، مرقس ۷ : ۱۸ [q] ۱ قرنتھیوں ۶ : ۱۳ [r] یعقوب ۳ : ۶ [s] پیدایش ۶ : ۵، اور ۸ : ۲۱، امثال ۶ : ۱۴، یرمیاہ ۱۷ : ۹، مرقس ۷ : ۲۱

سنه عیسوی ۳۲

۲۱ تب یسوع وهاں سے روانه هوکے، صور اور صیدا کی اطراف میں گیا[a]. ۲۲ اور، دیکھو، ایک کنعانی عورت وهاں کی سرزمین سے نکلکے اُسے پکارتی هوئی چلی آئی، که ای خداوند، داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر، که میری بیٹی ایک دیو کے غلبے سے بیحال هی. ۲۳ اُس نے کچھ جواب نه دیا. تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس کی منّت کی، که اُسے رخصت کر. کیونکه وه همارے پیچھے چلّاتی هی. ۲۴ اُس نے جواب میں کہا، میں اِسرائیل کے گھر کی کھوئی هوئی بھیڑوں کے سوا، اور کسی پاس نہیں بھیجا گیا[b]. ۲۵ پر وه آئی، اور اُسے سجده کرکے کہا، ای خداوند، میری مدد کر. ۲۶ اُس نے جواب دیا، مناسب نہیں، که لڑکوں کی روٹی لیکر کُتّوں کو پھینک دیویں[c]. ۲۷ اُس نے کہا، سچ ای، خداوند، مگر کُتّے بھی، جو ٹکڑے اُن کے خداوند کی میز سے گرتے، کھاتے هیں. ۲۸ تب یسوع نے جواب میں اُسے کہا، ای عورت، تیرا اِعتقاد بڑا هی: جو چاهتی هی، تیرے لیئے هو. اور اُسی گھڑی اُس کی بیٹی چنگی هو گئی. ۲۹ پھر یسوع وهاں سے روانه هوکے[d]، جلیل کے دریا کے نزدیک آیا[e]؛ اور ایک پہاڑ پر چڑهکر وهاں بیٹھا. ۳۰ اور بہت جماعتیں، لنگڑوں، اندهوں، گونگوں، اور ٹنڈوں، اور اُن کے سوا بہتیروں کو ساتھ لیکر، اُس پاس آئیں[a]، اور اُنھیں یسوع کے پانوں پر ڈالا، اور اُس نے اُنھیں چنگا کیا: ۳۱ ایسا، که جب اُن جماعتوں نے دیکھا، که گونگے بولتے، ٹنڈے تندرست هوتے، لنگڑے چلتے، اور اندهے دیکھتے هیں، تو تعجب کیا، اور اِسرائیل کے خداوند کی ستایش کی. ۳۲ تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے پاس بلاکے کہا، که مجھے اِس جماعت پر رحم آتا هی، که تین دن میرے ساتھ رهی، اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں: اور میں نہیں چاهتا، که اُنھیں فاقه سے رخصت کروں، ایسا نه هو، که راه میں کہیں ناطاقت هو جائیں[b]. ۳۳ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، که اِس ویرانه میں هم اِتنی روٹیاں کہاں سے پاویں، که ایسی جماعت کو آسوده کریں[c]؟ ۳۴ تب یسوع نے اُنھیں کہا، که تمھارے پاس کتنی روٹیاں هیں؟ وے بولے، سات، اور کئی ایک چھوٹی مچھلی. ۳۵ تب اُس نے جماعتوں کو حکم کیا، که زمین پر بیٹھ جاویں. ۳۶ پھر اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر[d] شکر کیا[e]، اور توڑکر اپنے شاگردوں کو دیا، اور شاگردوں نے لوگوں کو. ۳۷ اور سب کھاکے آسوده هوئے: اور ٹکڑوں سے جو بچ رهے تھے، اُنھوں نے سات ٹوکریاں بھرکر اُٹھائیں. ۳۸ اور کھانیوالے، سوا عورتوں اور لڑکوں کے، چار هزار مرد تھے. ۳۹ اور جماعتوں کو رخصت کرکے، کشتی پر چڑها[f]، اور مگدلا کی اطراف میں آیا.

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ فریسی ایک نشان مانگتے. ۶ یسوع اپنے شاگردوںکو فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار کرتا. ۱۳ مسیح کی بابت لوگوں کی راے جو تھی. ۱۶ اور مسیح کا اِقرار جو پطرس نے کیا. ۲۱ یسوع اپنے مارے جانے کی خبر آگے سے دیتا، ۲۳ اور پطرس کو اِس لیئے ملامت کرتا که اُسنے اُسے ترغیب دی تھی که ایسے انجام کو خیال نه کرے: ۲۴ اور اُن کو جو اُس کا پیچھا کرنے چاهتے تھے چتا دیتا که صلیب اُٹھاکے اُس کی پیروی کریں.

فریسیوں اور صدوقیوں نے آکے، آزمایش کے لیئے، اُس سے چاها، که ایک آسمانی نشان همیں دکھا[a]. ۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا، که جب شام هوتی، تم کہتے هو، که کل پھرچھا هوگا، کیونکه آسمان لال هی. ۳ اور صبح کو کہتے، که آج آندهی چلیگی، کیونکه آسمان لال اور دهندهلا هی. ای ریاکارو، تم آسمان کی صورت کو اِمتیاز کر سکتے هو، پر وقتوں کی نشانیاں نہیں دریافت کر سکتے؟ ۴ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈهونڈهتے هیں[b]: پر یونس نبی کے نشان کے سوا، کوئی نشان اُنھیں دکھایا نه جائیگا. اور وه اُنھیں چھوڑکے چلا گیا. ۵ اور اُسکے شاگرد پار پہنچے، اور روٹی ساتھ لینے کو بھول گئے تھے[c].

[a] مرقس ۷ : ۲۴
[b] متی ۱۰ : ۵، ۶ اعمال ۳ : ۲۵، ۲۶ اور ۱۳ : ۴۶ روم ۱۵ : ۸
[c] متی ۷ : ۶ فلپ ۳ : ۲
[d] مرقس ۷ : ۳۱
[e] متی ۴ : ۱۸
[a] یسعیاه ۳۵ : ۵، ۶ متی ۱۱ : ۵ لوقا ۷ : ۲۲
[b] مرقس ۸ : ۱
[c] ۲ سلاطین ۴ : ۴۲
[d] متی ۱۴ : ۱۹
[e] ۱ سموئیل ۹ : ۱۳ لوقا ۲۲ : ۱۹
[f] مرقس ۸ : ۱۰
[a] متی ۱۲ : ۳۸ مرقس ۸ : ۱۱ لوقا ۱۱ : ۱۶ اور ۱۲ : ۵۴-۵۶ ۱ قرنتھیوں ۱ : ۲۲
[b] متی ۱۲ : ۳۹
[c] مرقس ۸ : ۱۴

سنہ عیسوی ۳۲

۶ یسوع نے اُنھیں کہا، فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو[a]۔ ۷ اور وے سوچکر آپس میں کہنے لگے، اُس کا یہہ سبب ہی، کہ ہم روٹی نہ لائے۔ ۸ لیکن یسوع نے یہہ دریافت کرکے کہا، کہ ای کم اِعتقادو، تم اپنے دل میں کیوں سوچتے ہو، کہ یہہ روٹی نہ لانے کے سبب سے ہی؟ ۹ اب تک نہیں سمجھتے ہو؟ اُن پانچ ہزار کی پانچ روٹیاں نہیں یاد رکھتے[b]، اور کہ کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ ۱۰ اور نہ اُن چار ہزار کی سات روٹیاں[c]، اور کہ تم نے کتنی ٹوکریاں بھرکر اُٹھائیں؟ ۱۱ یہہ تم کیوں نہیں سمجھتے ہو، کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا، کہ تم فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو؟ ۱۲ تب اُنھوں نے معلوم کیا، کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں، بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا تھا۔

۱۳ اور یسوع نے قیصریا فلپی کی اطراف میں آکر، اپنے شاگردوں سے پوچھا، کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کہ میں جو اِبن آدم ہوں، کون ہوں[d]؟ ۱۴ اُنھوں نے کہا، کہ بعضے کہتے ہیں، کہ تو یوحنا بپتسمہ دینیوالا ہی: بعضے، اِلیاس[e]: اور بعضے، یرمیاہ، یا نبیوں میں سے کوئی۔ ۱۵ اُس نے اُنھیں کہا، پر تم کیا کہتے ہو، کہ میں کون ہوں؟ ۱۶ شمعون پطرس نے جواب میں کہا، تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہی[f]۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، ای شمعون بریونس، مبارک تو: کیونکہ جسم اور خون نے نہیں[g]، بلکہ میرے باپ نے، جو آسمان پر ہی، تجھ پر یہہ ظاہر کیا[h]۔ ۱۸ میں یہہ بھی تجھ سے کہتا ہوں، کہ تو پطرس ہی[i]، اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا[k]: اور دوزخ کا ||اختیار اُس پر نہ چلیگا[l]۔ ۱۹ اور میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دونگا: جو کچھ تو زمین پر ||بند کریگا، آسمان پر بند کیا جائیگا: اور جو کچھ تو زمین پر کھولیگا، آسمان پر کھولا جائیگا[m]۔ ۲۰ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم کیا، کہ کسو سے نہ کہنا، کہ میں یسوع مسیح ہوں[n]۔

۲۱ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو خبر دینے لگا، کہ ضرور ہی، کہ میں یروسلم کو جاؤں، اور بزرگوں، اور سردار کاہنوں، اور فقیہوں سے، بہت دکھ اُٹھاؤں، اور مارا جاؤں، اور تیسرے دن جی اُٹھوں[o]۔ ۲۲ تب پطرس اُسے کنارے لے گیا، اور جھنجھلاکر کہنے لگا، کہ[p] ای خداوند، تیری سلامتی ہو: یہہ تجھ پر کبھی نہ ہوگا۔ ۲۳ پر اُس نے پھرکے پطرس سے کہا، ای شیطان[q]، میرے سامھنے سے دور ہو: تو میرے لیئے ٹھوکر کا باعث ہی[r]: کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں، بلکہ اِنسان کی باتوں کا خیال رکھتا ہی۔

۲۴ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، اگر کوئی چاہے، کہ میرے پیچھے آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپنی صلیب اُٹھاکے میری پیروی کرے[s]۔ ۲۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاہے، اُسے کھوئیگا: پر جو کوئی میرے لیئے جان کھوئیگا، اُسے پائیگا[t]۔ ۲۶ کیونکہ آدمی کو کیا فایدہ ہی، اگر تمام جہان کو حاصل کرے، اور اپنی جان کھووے؟ پھر آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے سکتا ہی[u]؟ ۲۷ کیونکہ اِبن آدم اپنے باپ کے جلال میں[x] اپنے فرشتوں کے ساتھ آویگا[y]: تب ہر ایک کو اُس کے ||اعمال کے موافق بدلا دیگا[z]۔ ۲۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں، بعضے ہیں، کہ جب تک اِبن آدم کو اپنی بادشاہت میں آتے دیکھ نہ لیں، موت کا مزہ نہ چکھینگے[a]۔

[a] لوقا ۱۲ : ۱
[b] متی ۱۴ : ۱۷ ؛ یوحنا ۶ : ۹
[c] متی ۱۵ : ۳۴
[d] مرقس ۸ : ۲۷ ؛ لوقا ۹ : ۱۸
[e] متی ۱۴ : ۲
[f] متی ۱۴ : ۳۳ ؛ مرقس ۸ : ۲۹ ؛ لوقا ۹ : ۲۰ ؛ یوحنا ۶ : ۶۹ ؛ اور ۱۱ : ۲۷ ؛ اعمال ۸ : ۳۷ ؛ اور ۹ : ۲۰ ؛ عبرانیوں ۱ : ۲، ۵ ؛ ۱ یوحنا ۴ : ۱۵ ؛ اور ۵ : ۵
[g] افسیوں ۲ : ۸
[h] ۱ قرنتیوں ۲ : ۱۰ ؛ گلتیوں ۱ : ۱۶
[i] یوحنا ۱ : ۴۲
[k] افسیوں ۲ : ۲۰ ؛ مکاشفہ ۲۱ : ۱۴
|| یونانی میں، دروازہ۔
[l] ایوب ۳۸ : ۱۷ ؛ زبور ۹ : ۱۳ ؛ اور ۱۰۷ : ۱۸ ؛ یسعیاہ ۳۸ : ۱۰
|| یونانی میں، باندھیگا، آسمان پر باندھا جائیگا۔
[m] متی ۱۸ : ۱۸ ؛ یوحنا ۲۰ : ۲۳
[n] متی ۱۷ : ۹ ؛ مرقس ۸ : ۳۰ ؛ لوقا ۹ : ۲۱
[o] متی ۲۰ : ۱۷ ؛ مرقس ۸ : ۳۱ ؛ اور ۹ : ۳۱ ؛ اور ۱۰ : ۳۳ ؛ لوقا ۹ : ۲۲ ؛ اور ۱۸ : ۳۱ ؛ اور ۲۴ : ۶، ۷
[q] دیکھو ۲ سموئیل ۱۹ : ۲۲
[r] رومیوں ۸ : ۷
[s] متی ۱۰ : ۳۸ ؛ مرقس ۸ : ۳۴ ؛ لوقا ۹ : ۲۳ ؛ اور ۱۴ : ۲۷ ؛ اعمال ۱۴ : ۲۲ ؛ ۱ تسلنیکیوں ۳ : ۳ ؛ ۲ تیمتھیس ۳ : ۱۲
[t] لوقا ۱۷ : ۳۳ ؛ یوحنا ۱۲ : ۲۵
[u] زبور ۴۹ : ۷، ۸
[x] متی ۲۶ : ۶۴ ؛ مرقس ۸ : ۳۸ ؛ لوقا ۹ : ۲۶
[y] دانیال ۷ : ۱۰ ؛ زکریا ۱۴ : ۵ ؛ متی ۲۵ : ۳۱ ؛ یہوداہ ۱۴
|| یونانی میں، عمل۔
[z] ایوب ۳۴ : ۱۱ ؛ زبور ۶۲ : ۱۲ ؛ امثال ۲۴ : ۱۲ ؛ یرمیاہ ۱۷ : ۱۰ ؛ اور ۳۲ : ۱۹ ؛ رومیوں ۲ : ۶ ؛ ۱ قرنتیوں ۳ : ۸ ؛ ۲ قرنتیوں ۵ : ۱۰ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۱۷ ؛ مکاشفہ ۲ : ۲۳ ؛ اور ۲۲ : ۱۲
[a] مرقس ۹ : ۱ ؛ لوقا ۹ : ۲۷

سنه عیسوي ۳۲

۱۷ باب

۱ مسیح کي صورت کے بدل جانے کا احوال. ۱۴ اسکے بیان میں، کہ یسوع ایک چھوکرے سے دیو نکالتا ہی. ۲۲ وہ اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا. ۲۴ اور نیم مثقال کا جزیہ ادا کرتا.

اور چھہ دن بعد، یسوع پطرس، اور یعقوب، اور اُس کے بھائي یوحنا کو، الگ ایک اُونچے پہاڑ پر لے گیا[a]. ۲ اور اُن کے سامھنے اُس کي صورت بدل گئي: اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا، اور اُس کي پوشاک نور کي مانند سفید ہو گئي. ۳ اور دیکھو، موسیٰ اور اِلیاس اُس سے باتیں کرتے اُنہیں دکھائي دیئے. ۴ تب پطرس نے یسوع سے جواب میں کہا، اي خداوند، ہمارے لیئے یہاں رہنا اچھا ہی: اگر مرضي ہو، تو ہم یہاں تین ڈیرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک موسیٰ، اور ایک اِلیاس کے لیئے. ۵ وہ یہہ کہتا ہي تھا، کہ دیکھو، ایک نوراني بدلي نے اُن پر سایہ کیا[b]: اور دیکھو، اُس بادل سے ایک آواز اِس مضمون کي آئي، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی[c]، جس سے میں خوش ہوں[d]: تم اُسکي سنو[e]. ۶ شاگرد یہہ سنکے[f] منہہ کے بل گرے، اور نہایت ڈر گئے. ۷ تب یسوع نے آکے اُنہیں چھوا[g]، اور کہا، کہ اُٹھو، اور مت ڈرو. ۸ اور اُنھوں نے اپني آنکھ اُٹھاکے، یسوع کے سوا، اور کسي کو نہ دیکھا. ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے، یسوع نے اُنہیں تاکید سے فرمایا، کہ جب تک اِبن آدم مردوں میں سے جي نہ اُٹھے، اِس رویا کا ذکر کسو سے نہ کرو[h]. ۱۰ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، پھر فقیہہ کیوں کہتے ہیں، کہ پہلے اِلیاس کا آنا ضرور ہی[i]؟ ۱۱ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ اِلیاس البتہ پہلے آویگا، اور سب چیزوں کا بندوبست کریگا[k]. ۱۲ پر میں تم سے کہتا ہوں، کہ اِلیاس تو آ چکا، لیکن اُنھوں نے اُس کو نہیں پہچانا[l]، بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ کیا[m]. اِسي طرح اِبن آدم بھي اُن سے دکھ اُٹھاویگا[n].

۱۳ تب شاگردوں نے سمجھا، کہ اُسنے اُن سے یوحنا بپتسمہ دینیوالے کي بابت کہا[o]. ۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے، ایک شخص اُس پاس آیا، اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کے کہا[p]، ۱۵ اي خداوند، میرے بیٹے پر رحم کر: کیونکہ وہ سِڑي ہی، اور بہت دکھ اُٹھاتا ہی: کہ اکثر آگ میں گرتا، اور اکثر پاني میں. ۱۶ اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا، پر وے اُسے چنگا نہ کر سکے. ۱۷ یسوع نے جواب میں کہا، اي بے اِعتقاد اور ٹیڑھي قوم، میں کب تک تمھارے ساتھ رہونگا؟ کب تک تمھاري برداشت کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لا. ۱۸ تب یسوع نے دیو کو دھمکایا؛ وہ اُس سے نکل گیا؛ اور وہ چھوکرا اُسي گھڑي چنگا ہو گیا. ۱۹ تب شاگردوں نے الگ یسوع پاس آکے کہا، ہم کیوں اُس کو نکال نہ سکے؟ ۲۰ یسوع نے اُنہیں کہا، اپني بے ایماني کے سبب: کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اگر تمھیں رائي کے دانے کے برابر اِیمان ہوتا، تو اگر تم اِس پہاڑ سے کہتے، کہ یہاں سے وہاں چلا جا، تو وہ چلا جاتا؛ اور کوئي بات تمھاري ناممکن نہ ہوتي[q]. ۲۱ مگر اِس طرح کے دیو، بغیر دعا و روزہ کے، نہیں نکالے جاتے.

۲۲ جب وے جلیل میں پھرا کرتے تھے، یسوع نے اُنہیں کہا، کہ اِبن آدم لوگوں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا[r]، ۲۳ اور وے اُسے قتل کرینگے: پھر وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا. تب وے نہایت غمگین ہوئے.

۲۴ جب وے کفرناحوم میں آئے، نیم مثقال کے لینیوالوں نے پاس آکے پطرس سے کہا[s]، کہ کیا تمھارا اُستاد ||نیم مثقال نہیں دیتا؟ اُس نے کہا، ہاں، دیتا ہی. ۲۵ جب وہ گھر میں آیا، تب یسوع نے اُس کے بولنے کے پیشتر، اُس سے کہا، کہ اي شمعون، تو کیا سمجھتا ہی؟ دنیا

a مرقس ۹:۲ لوقا ۹:۲۸.
b ۲ پطر ۱:۱۷
c متي ۳:۱۷ مرقس ۱:۱۱ لوقا ۳:۲۲
d یسع ۴۲:۱
e اِستث ۱۸:۱۵، ۱۹ اعم ۳:۲۲، ۲۳
f ۲ پطر ۱:۱۸
g دان ۸:۱۸ اور ۹:۲۱ اور ۱۰:۱۰، ۱۸
h متي ۱۶:۲۰ مرقس ۸:۳۰ اور ۹:۹
i ملا ۴:۵ متي ۱۱:۱۴ مرقس ۹:۱۱
k ملا ۴:۶ لوقا ۱:۱۶، ۱۷ اعم ۳:۲۱
l متي ۱۱:۱۴ مرقس ۹:۱۲، ۱۳
m متي ۱۴:۳، ۱۰
n متي ۱۶:۲۱

سنه عیسوي ۳۲
o متي ۱۱:۱۴
p مرقس ۹:۱۴ لوقا ۹:۳۷
q متي ۲۱:۲۱ مرقس ۱۱:۲۳ لوقا ۱۷:۶ ۱ قرن ۱۲:۹ اور ۱۳:۲
r متي ۱۶:۲۱ اور ۲۰:۱۷ مرقس ۸:۳۱ اور ۹:۳۰، ۳۱ اور ۱۰:۳۳ لوقا ۹:۲۲، ۴۴ اور ۱۸:۳۱ اور ۲۴:۶، ۷
s مرقس ۹:۳۳
|| یوناني میں، ددراخمہ، جس کي قیمت دس آنہ تھي: دیکھو خر ۳۰:۱۳ اور ۳۸:۲۶

سنه عيسوي ۳۲

كے بادشاہ خراج يا جزيه كس سے ليتے هيں؟ اپنے لڑكوں سے، يا غيروں سے؟ ۲۶ پطرس نے اُس سے كہا، غيروں سے. يسوع نے اُس سے كہا، پس تو لڑكے اُس سے آزاد هيں. ۲۷ ليكن تاكه هم اُنهيں ٹهوكر نه كهلاويں، تو جاكے دريا ميں بنسي ڈال، اور جو مچهلي كه پہلے نكلے، اُسے ليكے. اُسكا منهه كهول، تو ‖ايك سكه پاويگا: اُسے ليكے، ميرے اور اپنے واسطے اُنهيں دے.

‖ يوناني ميں، ستهيرا اُس كا وزن ايك تولے كے برابر تها، اور اُس كي قيمت ايك روپيه چار آنه تهي.

۱۸ باب

اِس بيان ميں، كه مسيح اپنے شاگردوں كو چتا ديتا كه وے فروتن هووين، اور بد خواه نه هووين: ۷ كه وے كسي كو ٹهوكر نه كهلاويں، اور چهوٹوں كو حقير نه جانيں: ۱۵ وه اُن كو سكهلاتا كه بهائيوں كے ساتهه كيا سلوك كرنا مناسب هي، جس وقت وے هم كو بيزار كريں: ۲۱ اور كتني بار اُن كو معاف كريں: ۲۳ اِس كي تفسير ميں كسي بادشاه كي ايك تمثيل پيش لايا، جس نے اپنے ملازموں سے حساب ليا. ۳۲ اور اُسے جس نے اپنے هم خدمت پر رحم نه كيا، سزا دي.

اُس وقت شاگردوں نے يسوع پاس آكے اُس سے پوچها، كه آسمان كي بادشاهت ميں سب سے بڑا كون هي؟ ۲ يسوع نے ايك چهوٹا لڑكا بلاكے، اُسے اُن كے بيچ ميں كهڑا كيا، ۳ اور كہا، ميں تم سے سچ كہتا هوں، اگر تم لوگ ‖توبه نه كرو، اور چهوٹے لڑكوں كي مانند نه بنو، تو آسمان كي بادشاهت ميں هرگز داخل نه هوگے. ۴ پس، جو كوئي آپ كو اِس بچه كي مانند چهوٹا جانے، وهي آسمان كي بادشاهت ميں سب سے بڑا هي. ۵ اور جو كوئي ميرے نام پر، ايسے بچه كي خاطرداري كرے، ميري خاطرداري كرتا هي. ۶ پر جو كوئي اِن چهوٹوں ميں سے، جو مجهه پر ايمان لاتے هيں، ايك كو ٹهوكر كهلاوے، تو اُس كے ليئے يهه بهتر هي، كه چكي كا پاٹ اُس كے گلے ميں لٹكايا جاوے، اور وه ‖بيچ سمندر ميں ڈبايا جائے. ۷ ٹهوكر كهلانيوالي چيزوں كے سبب دنيا پر افسوس هي: كه ٹهوكر كهلانيوالي چيزوں كا آنا ضرور: پر افسوس اُس شخص پر، جس كے سبب ٹهوكر لگے!

‖ يوناني ميں پهرا نه جاو.

‖ يوناني ميں، گهرے سمندر ميں.

۸ اگر تيرا هاتهه، يا تيرا پانوں تجهے ٹهوكر كهلاوے، اُسے كاٹ ڈال، اور اپنے پاس سے پهينك دے: كه لنگڑا يا ٹنڈا هوكر زندگي ميں داخل هونا تيرے ليئے اُس سے بهتر هي، كه دو هاتهه يا دو پانوں هوتے هميشه كي آگ ميں ڈالا جاوے. ۹ اور اگر تيري آنكهه تجهے ٹهوكر كهلاوے، اُسے نكال ڈال، اور پهينك دے: كيونكه كانا هوكر زندگي ميں داخل هونا تيرے ليئے اُس سے بهتر هي، كه تيري دو آنكهه هوں، اور تو جهنم كي آگ ميں ڈالا جاوے. ۱۰ خبردار، اِن چهوٹوں ميں سے كسي كو ناچيز نه جانو: كيونكه ميں تم سے كہتا هوں، كه آسمان پر اُن كے فرشتے ميرے باپ كا منهه جو آسمان پر هي هميشه ديكهتے هيں. ۱۱ كيونكه اِبن آدم آيا هي، كه كهوئے هوؤں كو ڈهونڈهكے بچاوے. ۱۲ تم كيا سمجهتے هو؟ اگر كسي شخص كے پاس سو بهيڑ هوں، اور اُن ميں سے ايك كهو جائے، كيا وه ننانوے كو نه چهوڑيگا، اور پهاڑوں پر جاكے، اُس كهوئي هوئي كو نه ڈهونڈهيگا؟ ۱۳ اور اگر ايسا هو، كه اُسے پاوے، ميں تم سے سچ كہتا هوں، كه وه اُس كے سبب اُن ننانوے سے جو كهو نه گئي تهيں، زياده خوش هوگا. ۱۴ اِسي طرح تمهارے باپ كي، جو آسمان پر هي، مرضي نهيں، كه اِن چهوٹوں ميں سے كوئي هلاك هووے.

۱۵ پهر اگر تيرا بهائي تيرا گناه كرے، جا اور اُسے اكيلے ميں سمجها: اگر وه تيري سنے، تو نے اپنے بهائي كو پايا. ۱۶ اگر وه نه سنے، تو ايك يا دو شخص اپنے ساتهه لے، تاكه هر ايك بات دو يا تين گواهوں كے منهه سے ثابت هو. ۱۷ اگر وه اُن كي نه مانے، تو جماعت سے كہه: پر اگر وه جماعت كو بهي نه مانے، تو اُس كو غير قوموالے كي مانند بےدين، اور محصول لينيوالے كے برابر جان. ۱۸ ميں تم سے سچ

سنہ عیسوي ۳۳

کہتا ہوں، جو کچھ تم زمین پر باندھوگے، آسمان پر باندھا جائیگا: اور جو کچھ تم زمین پر کھولوگے، آسمان پر کھولا جائیگا. ۱۹ پھر میں تم سے کہتا ہوں، اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسي بات کے لیئے میل کرکے دعا مانگیں، وہ میرے باپ کي طرف سے، جو آسمان پر هي، اُن کے لیئے هوگي. ۲۰ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اِکٹھے هوں، وهاں میں اُن کے بیچ هوں.

۲۱ تب پطرس نے اُس پاس آکے کہا، اي خداوند، اگر میرا بهائي میرا گناہ کرے، تو میں اُسے کتني مرتبہ معاف کروں؟ سات مرتبہ تک؟ ۲۲ یسوع نے اُسے کہا، میں تجهے سات مرتبہ تک نہیں کہتا، بلکہ ستّر کے سات مرتبہ تک. ۲۳ اِس لیئے کہ آسمان کي بادشاهت ایک بادشاہ کي مانند هي، جسنے اپنے لوگوں سے حساب لینے چاها. ۲۴ جب حساب لینے لگا، ایک کو اُس پاس لائے، جس سے اُس کو دس هزار ||توڑے پانے تهے. ۲۵ پر اِس واسطے کہ اُس پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تها، اُسکے خداوند نے حکم کیا، کہ وہ اور اُس کي جورو، اور اُس کے بال بچّے، اور جو کچھ اُس کا هو بیچا جاوے، اور قرض بهر لیا جاوے. ۲۶ تب اُس نوکر نے گِرکے اُسے سجدہ کیا اور کہا، اي خداوند، ||صبر کر، کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا. ۲۷ اُس نوکر کے صاحب کو رحم آیا، اور اُسے چهوڑکر قرض اُسے بخش دیا. ۲۸ اُسي نوکر نے نکلکے اپنے ساتهي نوکروں میں سے ایک کو پایا، جس پر اُس کے سو ||دینار آتے تهے: اُس نے اُس کو پکڑکر، اُس کا گلا گهونٹتا اور کہا، جو میرا آتا هي، مجهے دے. ۲۹ تب اُس کا ساتهي نوکر اُس کے پانوں پر گرا، اور اُس کي مِنّت کرکے کہا، صبر کر، کہ میں سب ادا کرونگا. ۳۰ پر اُسنے نہ مانا، بلکہ جاکے اُسے قیدخانہ میں ڈالا، کہ جب تک

|| یوناني میں، طلنتن. ایک طلنتن کا وزن بقدر سو تولوں کے برابر تها، اور اُسکي قیمت اٹهاره سو پچهتر روپیہ تهي.

|| یوناني میں، میرے ساتھ صبر کر.

|| ایک دینار کا وزن تین ماشہ تها، اور اُس کي قیمت پانچ آنہ تهي. دیکهو متي ۲۰: ۲.

قرض ادا نہ کرے، قید رهے. ۳۱ اُس کے ساتهي نوکر یہہ ماجرا دیکهکے نہایت غمگین هوئے، اور جاکر اپنے خاوند سے تمام احوال بیان کیا. ۳۲ تب اُس کے خاوند نے اُسے بلاکر اُس سے کہا، کہ اي شریر چاکر، میں نے وہ سب قرض تجهے بخش دیا، کیونکہ تو نے میري مِنّت کي: ۳۳ تو کیا لازم نہ تها، کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا، تو بهي اپنے هم خدمت پر رحم کرتا؟ ۳۴ سو اُس کے خاوند نے غصّہ هوکے اُسکو ||داروغہ کے حوالہ کیا، کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کرے، قید رهے. ۳۵ اِسي طرح میرا آسماني باپ بهي تم سے کریگا، اگر هر ایک تم میں سے اپنے بهائیوں کے قصور کو دل سے معاف نہ کریگا.

|| یوناني میں، ایذا دینیوالوں کے.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح بیماروں کو چنگا کرتا: ۳ طلاق دینے کي بابت فریسیوں کو جواب دینا: ۱۰ اُن کو وہ حال بتلا دیتا جس میں بیاہ کرنا ضرور هي: ۱۳ وہ چهوٹے لڑکوں کو قبول کرتا: ۱۶ ایک جوان کي هدایت کرتا کہ کیونکر همیشہ کي زندگي پاوے، ۲۰ اور کیونکر کمال تک پہنچے: ۲۳ اپنے شاگردوں سے بیان کرتا کہ آسمان کي بادشاهت میں شامل هونا دولتمند کے لیئے کیسا مشکل هي، ۲۷ اور اُن سے ایک بڑے اجر کا وعدہ کرتا کہ اُن کو ملیگا جو کسي چیز کو ترک کردیتے تا کہ اُس کي پیروي کریں.

سنہ عیسوي ۳۳

اور یوں هوا، کہ یسوع، جب اُس کلام کو تمام کر چکا، جلیل سے روانہ هوا، اور یردن کے پار یہودیہ کي سرحد میں آیا: ۲ اور بڑي بهیڑ اُس کے پیچهے هو لي؛ اور اُس نے اُنهیں وهاں چنگا کیا.

۳ اور فریسي اُس کي آزمایش کے لیئے اُس پاس آئے، اور اُس سے کہا، کیا روا هي، کہ مرد هر ایک سبب سے اپني جورو کو چهوڑ دیوے؟ ۴ اُس نے جواب میں اُن سے کہا، کیا تم نے نہیں پڑها، کہ خالق نے شروع میں اُنهیں ایک هي مرد اور ایک هي عورت بنائي؟ ۵ اور فرمایا، کہ اِس لیئے مرد اپنے ما باپ کو چهوڑیگا، اور اپني جورو سے مِلا رهیگا: اور وے دونوں ایک تن هونگے؟ ۶ اِس لیئے اب وے

سنہ عیسوی ۳۳

دو نہیں، بلکہ ایک تن ہیں۔ پس، جسے خدا نے جوڑا، اُسے اِنسان نہ توڑے۔ ۷ اُنھوں نے اُس سے کہا، پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا، کہ طلاق نامہ اُسے دیکے اُسے چھوڑ دے؟ ۸ اُس نے اُن سے کہا، موسیٰ نے تمھاری سخت دلی کے سبب تم کو اپنی جوروؤں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی، پر شروع سے ایسا نہ تھا۔ ۹ اور میں تم سے کہتا ہوں، کہ جو کوئی اپنی جورو کو، سوا زنا کے، اور سبب سے چھوڑ دے، اور دوسری سے بیاہ کرے، زنا کرتا ہے: اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی عورت کو بیاہے، زنا کرتا ہے۔

۱۰ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ یہہ ہے، تو جورو کرنا اچھا نہیں۔ ۱۱ اُس نے اُن سے کہا، کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے ہیں، مگر وے جنھیں دیا گیا۔ ۱۲ کیونکہ بعضے خوجہ ہیں، جو ما کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے: اور بعضے خوجہ ہیں، جنھیں لوگوں نے خوجہ بنایا: اور بعضے خوجہ ہیں، جنھوں نے آسمان کی بادشاہت کے لیئے آپ کو خوجہ بنایا۔ جو اُس کو قبول کر سکتا ہے، سو کرے۔

۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے، کہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے، اور دعا کرے: پر شاگردوں نے اُنھیں ڈانٹا۔ ۱۴ یسوع نے اُن سے کہا، کہ لڑکوں کو چھوڑ دو، اور اُنھیں میرے پاس آنے سے منع نہ کرو: کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے۔ ۱۵ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے، اور وہاں سے روانہ ہوا۔

۱۶ اور، دیکھو، ایک نے آکے اُس سے کہا، ای نیک اُستاد، میں کون سا نیک کام کروں، کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟ ۱۷ اُس نے اُسے کہا، تو کیوں مجھے نیک کہتا ہے؟ نیک تو کوئی نہیں، مگر ایک، یعنی، خدا: پر اگر تو زندگی میں داخل ہوا چاہے، تو حکموں پر عمل کر۔ ۱۸ اُس نے اُسے کہا، کون سے حکم؟ یسوع نے اُسے کہا، یہہ، کہ تو خون نہ کر، زنا نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹھی گواہی نہ دے، ۱۹ اپنے باپ اور اپنی ما کی عزت کر: اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو۔ ۲۰ اُس جوان نے اُس سے کہا، یہہ سب میں لڑکپن ہی سے مانتا آیا: اب مجھے کیا باقی ہے؟ ۲۱ یسوع نے کہا، اگر تو کامل ہوا چاہے، تو جاکے سب کچھ جو تیرا ہے، بیچ ڈال، اور محتاجوں کو دے، کہ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا: تب آکے میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۲ وہ جوان یہہ سنکر غمگین چلا گیا: کیونکہ بڑا مالدار تھا۔

۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہے۔ ۲۴ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُونٹ کا سوئی کے ناکے سے گذر جانا، اُس سے آسان ہے، کہ ایک دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ ۲۵ جب اُس کے شاگردوں نے یہہ سنا، تو نہایت حیران ہوکے بولے، پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ ۲۶ یسوع نے اُن پر نظر کرکے اُنھیں کہا، یہہ اِنسان سے نہیں ہو سکتا، پر خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔

۲۷ تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا، دیکھ، ہم نے سب کچھ چھوڑا، اور تیرے پیچھے ہو لیئے؛ پس ہم کو کیا ملیگا؟ ۲۸ یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تم جو میرے پیچھے ہو لیئے، جب نئی خلقت میں اِبن آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا، تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھوگے، اور اِسرائیل کی بارہ گروہوں کی عدالت کروگے۔

۲۹ اور جس نے گھر، یا بھائی، یا بہن، یا ما باپ، یا جورو، یا بال بچوں، یا زمین کو، میرے نام پر چھوڑا، سو گنا

سنه عیسوي ۳۳

پاویگا، اور همیشه کي زندگي کا وارث هوگا[a]. ۳۰ پر بهت سے جو پهلے هیں، پچهلے هو جائینگے[b]: اور جو پچهلے هیں، پهلے هونگے.

۲۰ باب

اِس بیان میں، که: مسیح تاکستان کے مزدوروں کي تمثیل لاکے یهه بات جتادیتا، که خدا کسي اِنسان کا قرضدار نهیں هي: ۱۷ وه اپني موت کي خبر آگے سے دیتا: ۲۰ زبدي کے بیٹوں کي ما کو جواب دیتے هي اپنے شاگردوں کو سکهلاتا که فروتني کرني تمهیں فرض هي: ۳۰ اور دو اندهوں کي آنکهیں کهول دیتا.

کیونکه آسمان کي بادشاهت اُس صاحبِ خانه کي مانند هي، جو ترکے باهر نکلا، تا که اپنے انگورستان میں مزدور لگاوے. ۲ اور اُس نے مزدوروں کا ایک ایک ||دینار روز ینه مقرر کرکے، اُنهیں اپنے انگورستان میں بهیجا. ۳ اور اُس نے پهر، دن چڑهے، باهر جاکے، اَوروں کو بازار میں بیکار کهڑے دیکها. ۴ اور اُن سے کها، تم بهي انگورستان میں جاؤ، اور جو کچهه واجبي هي، تمهیں دونگا. سو وے گئے. ۵ پهر اُس نے، دو پهر، اور تیسرے پهر کو، باهر جاکے، ویسا هي کیا. ۶ ایک گهنٹا دن رهتے، پهر باهر جاکے، اَوروں کو بیکار کهڑے پایا، اور اُن سے کها، تم کیوں یهاں تمام دن بیکار کهڑے رهتے هو؟ ۷ اُنهوں نے اُس سے کها، اِس لیئے که کسي نے هم کو مزدوري پر نهیں رکها. اُسنے اُنهیں کها، تم بهي انگورستان میں جاؤ، اور جو کچهه واجبي هي سو پاؤگے. ۸ جب شام هوئي، انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کها، مزدوروں کو بُلا، اور پچهلوں سے لیکے پهلوں تک اُن کي مزدوري دے. ۹ جب وے، جنهوں نے گهنٹے بهر کام کیا تها، آئے، تو ایک ایک دینار پایا. ۱۰ جب اگلے آئے، اُنهیں یهه گمان تها، که هم زیاده پاوینگے: پر اُنهوں نے بهي ایک ایک دینار پایا. ۱۱ جب اُنهوں نے یهه پایا، تو گهر کے مالک پر کُڑکُڑائے، ۱۲ اور کها، پچهلوں نے ایک هي گهنٹے کا کام کیا، اور تو نے اُنهیں همارے برابر کر دیا، جنهوں نے تمام دن کي محنت اور دهوپ سهي. ۱۳ اُس نے اُن میں سے ایک کو جواب میں کها، اي میاں، میں تیري بے اِنصافي نهیں کرتا: کیا تو نے ایک دینار پر مجهه سے اِقرار نهیں کیا؟ ۱۴ تو اپنا لے، اور چلا جا: پر میں جتنا تجهے دیتا هوں، پچهلے کو بهي دونگا. ۱۵ کیا مجهے روا نهیں، که اپنے مال سے جو چاهوں سو کروں[a]؟ کیا تو اِس لیئے بري نظر سے دیکهتا هي[b]، که میں نیک هوں؟ ۱۶ اِسي طرح پچهلے پهلے هونگے، اور پهلے پچهلے[c]: کیونکه بهت سے بلائے گئے، پر برگزیده تهوڑے هیں[d].

۱۷ اور جب یسوع یروسلم کو جاتا تها، راه میں باره شاگردوں کو الگ لے جاکے اُن سے کها[e]، ۱۸ دیکهو، هم یروسلم کو جاتے هیں: اور اِبن آدم سردار کاهنوں اور فقیهوں کے حوالے کیا جائیگا، اور وے اُس پر قتل کا حکم دینگے[f]، ۱۹ اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے[g]، که ٹهٹهوں میں اُڑاویں، اور کوڑے ماریں، اور صلیب پر کهینچیں: پر وه تیسرے دن پهر جي اُٹهیگا.

۲۰ تب زبدي کے بیٹوں[h] کي ما[i] اپنے بیٹوں کو لیکے اُس پاس آئي، اور اُسے سجده کرکے چاها، که اُس سے کچهه عرض کرے. ۲۱ اُس نے اُس سے کها، تو کیا چاهتي هي؟ وه بولي، فرما، که میرے دونوں بیٹے، تیري بادشاهت میں، ایک تیري دهني، اور دوسرا تیري بائیں طرف بیٹهیں[k]. ۲۲ یسوع نے جواب میں کها، تم نهیں جانتے، که کیا مانگتے هو. کیا وه پیاله[l]، جو میں پینے پر هوں، پي سکتے هو؟ اور وه بپتسمه[m]، جو میں پاتا هوں، تم پا سکتے؟ وے اُس سے بولے، هم سکتے هیں. ۲۳ اُس نے اُن سے کها، تم البته میرا پیاله پیوگے، اور وه بپتسمه، جو میں پاتا هوں، پاؤگے[n]: لیکن میري دهني اور میري بائیں طرف بیٹهنا میرے اِختیار میں نهیں که کسي کو دوں، مگر اُن کو

---

[a] مرقس ۱۰: ۲۹، ۳۰ لوقا ۱۸: ۲۹، ۳۰
[b] متي ۲۰: ۱۶ اور ۲۱: ۳۱، ۳۲ مرقس ۱۰: ۳۱ لوقا ۱۳: ۳۰

|| ایک دینار کا وزن تین ماشه تها، اور اُسکي قیمت پانچ آنه تهي. دیکهو متي ۱۸: ۲۸

سنه عیسوي ۳۳

[a] رومه ۹: ۲۱
[b] اِستثنا ۱۵: ۹ امثال ۲۳: ۶ متي ۶: ۲۳
[c] متي ۱۹: ۳۰
[d] متي ۲۲: ۱۴
[e] مرقس ۱۰: ۳۲ لوقا ۱۸: ۳۱ یوحنا ۱۲: ۱۲
[f] متي ۲۶: ۶۶
[g] متي ۲۷: ۲ مرقس ۱۵: ۱، ۱۶، وغیره لوقا ۲۳: ۱ یوحنا ۱۸: ۲۸، وغیره اعمال ۳: ۱۳
[h] متي ۴: ۲۱
[i] مرقس ۱۰: ۳۵
[k] متي ۱۹: ۲۸
[l] متي ۲۶: ۳۹، ۴۲ مرقس ۱۴: ۳۶ لوقا ۲۲: ۴۲ یوحنا ۱۸: ۱۱
[m] لوقا ۱۲: ۵۰
[n] اعمال ۱۲: ۲ رومه ۸: ۱۷ ۲ قرنتي ۱: ۷ مکاشفه ۱: ۹

سنہ عیسوی ۳۳

جن کے لیئے میرے باپ نے مقرر کیا۔ ۲۴ اور جب اُن دسوں نے یہہ سنا، اُن دو بھائیوں پر غصے ہوئے۔ ۲۵ تب یسوع نے اُنھیں بلاکے کہا، کہ تم جانتے ہو، کہ غیر قوموں کے حاکم اُن پر حکومت جتاتے، اور اختیاروالے اُن پر اپنا اختیار دکھاتے ہیں: ۲۶ پر تم لوگوں میں ایسا نہ ہوگا: بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاہے، تمہارا خادم ہو: ۲۷ اور جو تم میں سردار بنا چاہے، تمہارا بندہ ہو: ۲۸ چنانچہ ابن آدم بھی اِس لیئے نہیں آیا، کہ خدمت لے، بلکہ خدمت کرے، اور اپنی جان بہتیروں کے لیئے فدیہ میں دے۔ ۲۹ جب وے اریحا سے روانہ ہونے لگے، بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔

۳۰ اور، دیکھو، دو اندھے، جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے، جب سنا، کہ یسوع چلا جاتا ہی، پکارنے لگے، کہ ای خداوند، ابن داؤد، ہم پر رحم کر۔ ۳۱ پر جماعت نے اُنھیں ڈانٹا، کہ چپ رہیں: لیکن وے اور بھی چلائے، اور بولے کہ ای خداوند، ابن داؤد، ہم پر رحم کر۔ ۳۲ تب یسوع کھڑا رہا، اور اُنھیں بلاکے کہا، تم کیا چاہتے ہو، کہ میں تمھارے لیئے کروں؟ ۳۳ اُنھوں نے اُسے کہا، کہ ای خداوند، ہماری آنکھیں کھل جائیں۔ ۳۴ یسوع کو رحم آیا، اور اُن کی آنکھوں کو چھوا: اور اُسی دم اُن کی آنکھیں بینا ہوئیں، اور وے اُس کے پیچھے ہو لیئے۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح گدھے پر سوار ہو یروسلم میں داخل ہوتا، ۱۲ خرید فروخت کرنیوالوں کو ہیکل سے نکال دیتا، ۱۷ انجیر کے درخت پر لعنت کرتا، ۲۳ کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کو چپ کراتا، ۲۸ اور دو بیٹوں کی تمثیل لاکے، ۳۳ اور باغبانوں کی جنھوں نے اُن سب کو جو اُن کے پاس بھیجے گئے تھے قتل کیا، اُنھیں ملامت کرتا۔

اور جب وے یروسلم کے نزدیک پہنچکے بیت‌فگا میں زیتون کے پہاڑ پاس آئے، تب یسوع نے دو شاگردوں کو یہہ کہکے بھیجا، کہ، ۲ سامھنے کی بستی میں جاؤ، اور وہاں ایک گدھی بندھی، اور اُس کے ساتھہ ایک بچہ پاؤگے: کھول کے میرے پاس لاؤ۔ ۳ اور اگر کوئی تم کو کچھہ کہے، تو کہیو، کہ خداوند کو یہہ درکار ہیں: کہ وہ اُسی دم اُنھیں بھیج دیگا۔ ۴ یہہ سب کچھہ ہوا، تاکہ جو نبی نے کہا تھا، پورا ہو، کہ: ۵ سیہون کی بیٹی سے کہو، دیکھہ، تیرا بادشاہ فروتنی سے، گدھی پر بلکہ گدھی کے بچہ پر سوار ہوکے، تجھہ پاس آتا ہی۔ ۶ سو شاگردوں نے جاکے، جیسا یسوع نے اُنھیں فرمایا تھا، بجا لائے، ۷ اور اُس گدھی کو بچہ سمیت لے آئے، اور اپنے کپڑے اُن پر ڈالے، اور اُسے اُن پر بٹھلایا۔ ۸ اور ایک بڑی جماعت نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے: اور کتنوں نے درختوں کی ڈالیاں کاٹکے راہ میں چھترائیں۔ ۹ اور بھیڑ جو اُس کے آگے پیچھے چلی جاتی، پکارکے کہتی تھی، ابن داؤد کو ہوشعنا: مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہی: اُسے || آسمان پر ہوشعنا۔ ۱۰ اور جب وہ یروسلم میں داخل ہوا، سارے شہر میں غل مچا، اور کہنے لگے، کہ یہہ کون ہی؟ ۱۱ تب بھیڑ نے کہا، کہ یہہ جلیل کے ناصرت کا یسوع نبی ہی۔

۱۲ اور یسوع خدا کی ہیکل میں گیا، اور اُن سب کو جو ہیکل میں خرید فروخت کر رہے تھے، نکال دیا، اور صرافوں کے تختے، اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں، ۱۳ اور اُن سے کہا، یہہ لکھا ہی، کہ میرا گھر عبادت کا گھر کہلائیگا: پر تم نے اُسے چوروں کا کھوہ بنایا۔ ۱۴ اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس پاس آئے: اُس نے اُنھیں چنگا کیا۔ ۱۵ جب سردار کاہنوں، اور فقیہوں نے اُن کرامتوں کو، جو اُس نے دکھائیں، اور لڑکوں کو ہیکل میں پکارتے، اور ابن داؤد کو ہوشعنا کہتے دیکھا، تو بہت غصے ہوئے، ۱۶ اور اُس سے کہا، تو سنتا

مرقس ۱۰ : ۴۲ ؛ لوقا ۲۲ : ۲۵ ؛ ۱ پطرس ۵ : ۳ ؛ متی ۲۳ : ۱۱ ؛ مرقس ۹ : ۳۵ ؛ متی ۲۰ : ۲۶ ؛ یوحنا ۱۳ : ۴ ؛ فلپی ۲ : ۷ ؛ لوقا ۲۲ : ۲۷ ؛ یوحنا ۱۳ : ۱۴ ؛ متی ۲۶ : ۲۸ ؛ رومی ۵ : ۱۵ ؛ عبرانی ۹ : ۲۸ ؛ یسعیاہ ۵۳ : ۱۰ ؛ دانی ایل ۹ : ۲۴ ؛ یوحنا ۱۱ : ۵۱ ؛ ۱ تمطاؤس ۲ : ۶ ؛ طیطس ۲ : ۱۴ ؛ ۱ پطرس ۱ : ۱۹ ؛ مرقس ۱۰ : ۴۶ ؛ لوقا ۱۸ : ۳۵ ؛ متی ۹ : ۲۷ ؛ مرقس ۱۱ : ۱ ؛ لوقا ۱۹ : ۲۹ ؛ ذکریاہ ۱۴ : ۴

یسعیاہ ۶۲ : ۱۱ ؛ ذکریاہ ۹ : ۹ ؛ یوحنا ۱۲ : ۱۵ ؛ مرقس ۱۱ : ۴ ؛ ۲ سلاطین ۹ : ۱۳ ؛ دیکھو احبار ۲۳ : ۴۰ ؛ یوحنا ۱۲ : ۱۳ ؛ یعنی، نجات بخشیئے ؛ زبور ۱۱۸ : ۲۵ ؛ زبور ۱۱۸ : ۲۶ ؛ متی ۲۳ : ۳۹ ؛ || یونانی میں، بلند ترین جگہوں پر ؛ مرقس ۱۱ : ۱۵ ؛ لوقا ۱۹ : ۴۵ ؛ یوحنا ۲ : ۱۳، ۱۵ ؛ متی ۲ : ۲۳ ؛ لوقا ۷ : ۱۶ ؛ یوحنا ۶ : ۱۴ ؛ اور ۷ : ۴۰ ؛ اور ۹ : ۱۷ ؛ مرقس ۱۱ : ۱۱ ؛ لوقا ۱۹ : ۴۵ ؛ یوحنا ۲ : ۱۵ ؛ یسعیاہ ۵۶ : ۷ ؛ یرمیاہ ۷ : ۱۱ ؛ مرقس ۱۱ : ۱۷ ؛ لوقا ۱۹ : ۴۶

سنہ عیسوي ۳۳

هی، کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُنہیں کہا، ہاں: کیا تم نے کبھي نہیں پڑھا، کہ بچوں اور شیرخواروں کے منہہ سے تو نے کامل تعریف کروائي؟

۱۷ پھر وہ اُنہیں چھوڑکے شہر کے باہر بیتعنیا میں گیا؛ اور وہاں رات بتائي۔ ۱۸ اور جب صبح کو شہر میں جانے لگا، اُسے بھوکھ لگي۔ ۱۹ تب انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھکر، اُس پاس گیا، اور جب پتوں کے سوا اُس میں کچھہ نہ پایا، تو کہا، اب سے تجھہ میں کبھو پھل نہ لگے۔ وونہیں انجیر کا درخت سوکھ گیا۔ ۲۰ اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا، اور کہا، کہ یہہ انجیر کا درخت کیا ہي جلد سوکھ گیا! ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اگر تم یقین کرو، اور شک نہ لاؤ، تو نہ صرف یہي کر سکوگے، جو انجیر کے درخت پر ہوا، بلکه اگر اِس پہاڑ سے کہوگے، تو تلکر دریا میں جا گر، تو ویسا ہي ہوگا۔ ۲۲ اور جو کچھہ دعا میں اِیمان سے مانگوگے، سو پاؤگے۔

۲۳ جب وہ ہیکل میں آکے تعلیم دیتا تھا، تب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس پاس آکے کہا، تو کس اِختیار سے یہہ کرتا ہی؟ اور کس نے تجھے یہہ اِختیار دیا؟ ۲۴ تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں بھي تم سے ایک بات پوچھوں؛ اگر بتاؤ، تو میں بھي تمھیں بتاؤں، کہ یہہ کس اِختیار سے کرتا ہوں۔ ۲۵ یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان سے، یا اِنسان سے؟ وے اپنے دل میں سوچنے لگے، کہ اگر ہم کہیں، آسمان سے، تو وہ ہم سے کہیگا، پھر تم نے اُسے کیوں نہ مانا؟ ۲۶ اور اگر ہم کہیں، کہ اِنسان سے، تو عوام سے ڈرتے ہیں؛ کیونکہ سب یوحنا کو نبي جانتے ہیں۔ ۲۷ تب اُنہوں نے جواب میں یسوع سے کہا، ہم نہیں جانتے۔ اُس نے اُن سے کہا، میں بھي تمھیں نہیں بتاتا، کہ کس اِختیار سے یہہ کرتا ہوں۔

۲۸ کیوں، تم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمي کے دو بیٹے تھے؛ اُس نے بڑے پاس جاکے کہا، ای بیٹے، جا، آج میرے انگورستان میں کام کر۔ ۲۹ اُس نے جواب میں کہا، میں نہیں جاؤنگا؛ مگر پیچھے پچھتاکے گیا۔ ۳۰ پھر چھوٹے پاس جاکر وهي کہا۔ اُس نے جواب میں کہا، اچھا، ای خداوند؛ پر نہ گیا۔ ۳۱ اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کي مرضي پر چلا؟ وے بولے، بڑا۔ یسوع نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ محصول لینیوالے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کي بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ ۳۲ کیونکہ یوحنا راستي کي راہ سے تم پاس آیا، اور تم نے اُس کي نہ ماني، پر محصول لینیوالوں اور کسبیوں نے اُس کي ماني: تم یہہ دیکھکر پیچھے بھي نہ پچھتائے کہ اُس کي مانو۔

۳۳ ایک اور تمثیل سنو: ایک گھر کا مالک تھا، جسنے انگورستان لگایا، اور اُس کي چاروں طرف روندھا؛ اور اُس کے بیچ میں کھود کے کولھو گاڑا، اور برج بنایا، اور باغبانوں کو سونپکے آپ پردیس گیا: ۳۴ اور جب میوہ کا موسم قریب آیا، اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں پاس بھیجا، کہ اُس کا پھل لاویں۔ ۳۵ پر اُن باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا، اور ایک کو مار ڈالا، اور ایک کو پتھراؤ کیا۔ ۳۶ پھر اُس نے اور نوکروں کو، جو پہلوں سے بڑھکر تھے، بھیجا؛ اُنہوں نے اُن کے ساتھ بھي ویسا ہي کیا۔ ۳۷ آخر، اُس نے اپنے بیٹے کو اُن پاس یہہ کہکر بھیجا، کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۳۸ لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا، آپس میں کہنے لگے، وارث یہي ہي: آؤ، اِسے مار ڈالیں، کہ اِس کي میراث ہماري ہو جاے۔ ۳۹ اور اُسے پکڑکے، اور انگورستان کے باہر لے جاکر، قتل کیا۔ ۴۰ جب

سنہ عیسوي ۳۳

انگورستان کا مالک آویگا، تو اِن باغبانونکے ساتھ کیا کریگا؟ ۴۱ وے اُسے بولے، اِن بدوں کو بري طرح مار ڈالیگا، اور انگورستان کو اَور باغبانوں کو سونپیگا، جو اُسے موسم پر میوہ پہنچاویں. ۴۲ یسوع نے اُنھیں کہا، کیا تم نے نوشتوں میں کبھي نہیں پڑھا، کہ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا، وھي کونے کا سرا ھوا، یہہ خداوند کي طرف سے ھی، اور ھماري نظروں میں عجیب؟ ۴۳ اِس لیئے میں تم سے کہتا ھوں، کہ خدا کي بادشاھت تم سے لے لي جائیگي، اور ایک قوم کو، جو اُس کے میوہ لاوے، دي جائیگي. ۴۴ جو اِس پتھر پر گریگا، چور ھو جائیگا: پر جس پر وہ گرے، اُسے پیس ڈالیگا. ۴۵ جب سردار کاھنوں اور فریسیوں نے اُس کي یہہ تمثیلیں سنیں، تو سمجھ گئے، کہ ھمارے ھي حق میں کہتا ھی. ۴۶ اور اُنھوں نے چاھا، کہ اُسے پکڑ لیں، پر عوام سے ڈرے، کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے.

۲۲ باب

۱ بادشاہزادے کے بیاہ کي تمثیل. ۹ غیر قوموں کي بلاھت ۱۲ سزا جو اُس کو دي گئي جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا. ۱۵ قیصر کو جزیہ دینا مناسب ھی کہ نہیں. ۲۳ اِس بیان میں، کہ قیامت کي بابت مسیح صدوقیوں کي دلیلیں رد کر دیتا: ۳۴ ایک شرعدان کے سوال کا کہ پہلا اور بڑا حکم کون ھی جواب دیتا: ۴۱ اور مسیح کے مقدمے کے حق میں فریسیوں کا منھہ بند کر دیتا.

یسوع اُنھیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا، کہ ۲ آسمان کي بادشاھت اُس بادشاہ کي مانند ھی، جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا: ۳ اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا، کہ مہمانوں کو بیاہ میں بلاویں: پر اُنھوں نے نہ چاھا، کہ آویں. ۴ پھر اُس نے اور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا، کہ مہمانوں سے کہو، کہ دیکھو، میں نے کھانا طیار کیا: میرے بیل، اور موتے موتے جانور ذبح ھوئے، اور سب کچھ طیار ھی: بیاہ میں آؤ. ۵ پر وے کچھ خیال میں نہ لاکر چلے گئے، ایک اپنے کھیت، اور دوسرا اپني سوداگري کو: ۶ اور باقیوں نے، اُسکے نوکروں کو، پکڑکے، اُنھیں بے عزت کیا، اور مار ڈالا. ۷ تب بادشاہ سنکر غصہ ھوا: اور اپني فوج بھیجکے، اُن خونیوں کو مار ڈالا، اور اُن کا شہر پھونک دیا. ۸ پھر اُسنے اپنے چاکروں سے کہا، بیاہ کي طیاري تو ھوئي، پر وے، جن کو بلایا، لائق نہ تھے. ۹ پس تم سڑکوں پر جاؤ، اور جتنے تمھیں ملیں بیاہ میں بلاؤ. ۱۰ سو اُن نوکروں نے، رستوں پر جاکے، بھلے برے جو اُنھیں ملے، سب کو جمع کیا، اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا.

۱۱ جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اندر آیا، اُس نے وھاں ایک آدمي دیکھا، جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا: ۱۲ اور اُس سے کہا، اى میاں، تو شادي کے کپڑے پہنے بغیر یہاں کیوں آیا؟ اُس کي زبان بند ھو گئي. ۱۳ تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا، اُس کے ھاتھ پانو باندھکے اُسے لے جاؤ، اور باھر اندھیرے میں ڈال دو: وھاں رونا، اور دانت پیسنا ھوگا. ۱۴ کیونکہ وے جو بلائے گئے بہت ھیں، پر برگزیدہ تھوڑے.

۱۵ تب فریسیوں نے جاکے صلاح کي، کہ اُسے کیونکر اُس کي باتوں میں پھنساویں. ۱۶ سو اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو ھیرودیوں کے ساتھ اُس پاس بھیجا، کہ اُس سے کہیں، اى اُستاد، ھم جانتے ھیں، کہ تو سچا ھی، اور سچائي سے خدا کي راہ بتاتا، اور کسي کي کچھ پروا نہیں رکھتا: کیونکہ تو آدمیوں کے ظاھر حال پر نظر نہیں کرتا ھی. ۱۷ پس، ھم سے کہہ، تو کیا خیال کرتا ھی؟ قیصر کو جزیہ دینا روا ھی، یا نہیں؟ ۱۸ پر یسوع نے اُن کي شرارت سمجھکے، کہا، اى ریاکارو، مجھے کیوں آزماتے ھو؟ ۱۹ جزیہ کا سکہ مجھے دکھلاؤ. وے ایک دینار اُس پاس لائے. ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا، یہہ صورت اور سکہ کس کا ھی؟ ۲۱ اُنھوں نے کہا، قیصر کا. پھر اُس نے کہا، پس،

سنه عيسوي ۳۳

جو چيزيں قيصر كي هيں، قيصر كو[k]؛ اور جو خدا كي هيں، خدا كو دو. ۲۲ اُنهوں نے يهه سنكر تعجب كيا، اور اُسے چهوڑكر چلے گئے.

۲۳ اُسي دن صدوقي[l]، جو قيامت كے منكر هيں[m]، اُس پاس آئے، اور اُس سے سوال كيا، كه ۲۴ اى اُستاد، موسىٰ نے كها هى، جب كوئي بے اولاد مرجاے، تو اُس كا بهائي اُس كي جورو كو بياه لے، تاكه اپنے بهائي كے لئيے نسل جاري كرے[n]. ۲۵ سو همارے درميان سات بهائي تهے؛ پهلا بياه كركے مر گيا، اور اِس سبب، كه اُس كي اولاد نه تهي، اپني جورو اپنے بهائي كے واسطے چهوڑ گيا. ۲۶ يونهيں دوسرا، اور تيسرا بهي، ساتويں تك. ۲۷ سب كے بعد، وه عورت بهي مر گئي. ۲۸ پس وه، قيامت ميں، اُن ساتوں ميں سے كس كي جورو هوگي؟ كيونكه سبهوں نے اُس سے بياه كيا تها. ۲۹ يسوع نے جواب ميں اُن سے كها، تم نوشتوں[o] اور خدا كي قدرت كو نه جانكر غلطي كرتے هو. ۳۰ كيونكه قيامت ميں لوگ نه بياه كرتے، نه بياهے جاتے هيں، بلكه آسمان پر خدا كے فرشتوں كي مانند هيں[p]. ۳۱ اور مردوں كے جي اُٹهنے كي بابت خدا نے، جو تمهيں فرمايا، وه تم نے نهيں پڑها، كه ۳۲ ميں ابرهام كا خدا، اور اِضحاق كا خدا، اور يعقوب كا خدا هوں[q]؟ خدا مردوں كا نهيں، بلكه زندوں كا خدا هى. ۳۳ جماعتيں يهه سنكر اُس كي تعليم سے دنگ هوئيں[r].

۳۴ جب فريسيوں نے سنا، كه اُس نے صدوقيوں كا منهه بند كيا هى، وے جمع هوئے[s]. ۳۵ اور اُن ميں سے شريعت كے ايك سكهلانيوالے[t] نے اُس سے، آزمانے كے لئيے، يهه پوچها، كه ۳۶ اى اُستاد، شرع ميں بڑا حكم كون هى؟ ۳۷ يسوع نے اُس سے كها، خداوند كو جو تيرا خدا هى، اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپني ساري سمجهه سے پيار كر[u]. ۳۸ پهلا اور بڑا حكم يهي هى. ۳۹ اور دوسرا اُس كي مانند هى، كه تو اپنے پڑوسي كو ايسا پيار كر، جيسا آپ كو[v]. ۴۰ اِنهيں دو احكام پر سارا شرع اور سب انبيا كي باتيں موقوف هيں[w].

۴۱ جب فريسي جمع تهے، يسوع نے اُن سے پوچها[x]، كه ۴۲ مسيح كے حق ميں تمهارا كيا گمان هى؟ وه كس كا بيٹا هى؟ وے بولے، داؤد كا. ۴۳ اُس نے اُن سے كها، پهر داؤد، روح كے بتانے سے، كيونكر اُسے خداوند كهتا هى، كه ۴۴ خداوند نے ميرے خداوند كو كها، كه جب تك ميں تيرے دشمنوں كو تيرے پانؤں كي چوكي نه كروں، تو ميرے دهنے بيٹهه[a]؟ ۴۵ پس، جب داؤد اُس كو خداوند كهتا هى، تو وه اُس كا بيٹا كيونكر ٹههرا؟ ۴۶ پر كوئي اُس كے جواب ميں ايك بات نه بول سكا[b]، اور اُس دن سے كسي كا هواو نه پڑا، كه اُس سے پهر كچهه سوال كرے[c].

۲۳ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ مسيح لوگوں كو چتا ديتا كه فقيهوں اور فريسيوں كي اچهي تعليم پر چليں، پر نه كه اُن كي بري چال پر. ۵ چاهئے كه مسيحي شاگرد اُن كي هوسلدمندي سے خبردار رهيں. ۱۳ اُن كي رياكاري اور نابينائي كے سبب اُن پر آٹهه افسوس كهتا؛ ۳۴ اور يروسلم كي غارت كي خبر آگے سے ديتا.

تب يسوع لوگوں اور اپنے شاگردوں سے كهنے لگا، كه ۲ فقيهه اور فريسي موسىٰ كي گدي پر بيٹهے هيں[a]: ۳ اِس لئيے جو كچهه وے تمهيں ماننے كو كهيں، مانو، اور عمل ميں لاؤ، ليكن اُن كے سے كام نه كرو: كيونكه وے كهتے هيں[b]، پر كرتے نهيں. ۴ كه وے بهاري بوجهيں، جن كا اُٹهانا مشكل هى، باندهتے، اور لوگوں كے كاندهوں پر ركهتے هيں[c]؛ پر آپ اُنهيں اپني ايك اُنگلي سے سركانے پر راضي نهيں هيں. ۵ وے اپنے سب كام لوگوں كو دكهانے كے واسطے[d] كرتے هيں؛ اپنے تعويذ چوڑے[e]، اور اپنے جبّوں كے دامن لنبے بناتے هيں، ۶ اور مهمانيوں ميں صدر جگهه، اور عبادتخانوں ميں اول كرسي[f]، ۷ اور بازاروں ميں سلام،

[k] متي ۱۷ : ۲۵؛ روم ۱۳ : ۷
[l] مرقس ۱۲ : ۱۸؛ لوقا ۲۰ : ۲۷
[m] اعم ۲۳ : ۸
[n] إستثنا ۲۵ : ۵
[o] يوحنا ۲۰ : ۹
[p] ۱ يوحنا ۳ : ۲
[q] هجر ۳ : ۶، ۱۶؛ مرقس ۱۲ : ۲۶؛ لوقا ۲۰ : ۳۷؛ اعم ۷ : ۳۲؛ عبر ۱۱ : ۱۶
[r] متي ۷ : ۲۸
[s] مرقس ۱۲ : ۲۸
[t] لوقا ۱۰ : ۲۵
[u] إستثنا ۶ : ۵؛ اور ۱۰ : ۱۲؛ اور ۳۰ : ۶؛ لوقا ۱۰ : ۲۷
[v] احبا ۱۹ : ۱۸؛ متي ۱۹ : ۱۹؛ مرقس ۱۲ : ۳۱؛ لوقا ۱۰ : ۲۷؛ روم ۱۳ : ۹؛ گلتا ۵ : ۱۴؛ يعق ۲ : ۸
[w] متي ۷ : ۱۲؛ ۱ تمط ۱ : ۵
[x] مرقس ۱۲ : ۳۵؛ لوقا ۲۰ : ۴۱
[a] زبور ۱۱۰ : ۱؛ اعم ۲ : ۳۴؛ ۱ قرن ۱۵ : ۲۵؛ عبر ۱ : ۱۳؛ اور ۱۰ : ۱۲، ۱۳
[b] لوقا ۱۴ : ۶
[c] مرقس ۱۲ : ۳۴؛ لوقا ۲۰ : ۴۰
[a] نحم ۸ : ۴، ۸؛ ملا ۲ : ۷؛ مرقس ۱۲ : ۳۸؛ لوقا ۲۰ : ۴۵
[b] روم ۲ : ۱۹، وغيره
[c] لوقا ۱۱ : ۴۶؛ اعم ۱۵ : ۱۰؛ گلتا ۶ : ۱۳
[d] متي ۶ : ۱، ۲، ۵، ۱۶
[e] گنتي ۱۵ : ۳۸؛ إستثنا ۶ : ۸؛ اور ۲۲ : ۱۲؛ امثا ۳ : ۳
[f] مرقس ۱۲ : ۳۸، ۳۹؛ لوقا ۱۱ : ۴۳؛ اور ۲۰ : ۴۶؛ ۳ يوحنا ۹

سنه عیسوي ۳۳

اور یہہ که لوگ اُنھیں ربي، ربي، کہیں، چاهتے هیں. ۸ پر تم ربي نه کہلاؤ[g]: کیونکه تمھارا هادي ایک هی، یعنے مسیح، اور تم سب بھائي هو. ۹ اور زمین پر کسو کو اپنا باپ مت کہو: کیونکه تمھارا ایک هي باپ هی، جو آسمان پر هی[h]. ۱۰ اور نه تم هادي کہلاؤ: کیونکه تمھارا هادي ایک هی، یعنے مسیح. ۱۱ بلکه، جو تم میں بڑا هی، تمھارا خادم هوگا[i]: ۱۲ اور جو آپ کو بڑا جانیگا، چھوٹا کیا جائیگا، اور جو آپ کو چھوٹا سمجھیگا، سو بڑا کیا جائیگا[k].

۱۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! اِس لیئے که آسمان کي بادشاهت کو لوگوں کے آگے بند کرتے هو: نه تم آپ اُس میں جاتے، نه اور جانیوالوں کو اُس میں جانے دیتے[l]. ۱۴ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! که بیواؤں کے گھر نگل جاتے، اور مکر سے لمبي چوڑي نماز پڑهتے هو[m]: اِس سبب تم زیادہ تر سزا پاؤگے. ۱۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! که تم تري اور خشکي کا دورہ اِس لیئے کرتے هو، که ایک کو اپنے دین میں لاؤ، اور جب وہ آچکا، تو اپنے سے دونا اُسے جہنم کا فرزند بناتے هو.

۱۶ ای اندهے راہ دکھانیوالو[n]، تم پر افسوس، که کہتے هو، اگر کوئي هیکل کي قسم کھاوے، تو کچھ مضایقه نہیں[o]؛ پر اگر هیکل کے سونے کي قسم کھاوے، تو اُس کو پورا کرنا ضرور هی! ۱۷ ای نادانو اور ای اندهو، کون بڑا هی، سونا، یا هیکل، جو سونے کو پاک کرتي[p]؟ ۱۸ پھر تم کہتے هو، اگر کوئي قربانگاہ کي قسم کھاوے، تو کچھ مضایقه نہیں؛ پر اگر نذر کي، جو اُس پر چڑهتي، قسم کھاوے، تو اُس کو پورا کرنا فرض هی. ۱۹ ای نادانو اور ای اندهو، بڑا کون هی، نذر، یا قربانگاہ، جو نذر کو پاک کرتي[q]؟ ۲۰ پس جو قربانگاہ کي قسم کھاتا هی، اُس کي اور اُن سب چیزوں کي، جو اُس پر چڑهیں، قسم کھاتا. ۲۱ اور جو هیکل کي قسم کھاتا هی، اُس کي اور جو اُس میں رهنیوالا هی[r]، اُس کي بھي قسم کھاتا هی. ۲۲ اور جو آسمان کي قسم کھاتا هی، خدا کے تخت[s] اور اُس پر جو بیٹھنیوالا هی، اُس کي بھي قسم کھاتا هی. ۲۳ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکه پودینه، اور انیسون، اور زیرہ کي، دهیکي لگاتے هو[t]، پر شریعت کي بھاري باتوں، یعنے اِنصاف، اور رحم، اور اِیمان کو چھوڑ دیئے[u]: لازم تھا، که تم اُنہیں اِختیار کرتے، اور اِنھیں بھي نه چھوڑتے. ۲۴ ای اندهے راہ دکھانیوالو، که مچھر چھانتے، اور اُونٹ کو نگل جاتے هو. ۲۵ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! که تم پیاله اور رکابي کو اُوپر سے صاف کرتے[x]، پر وے اندر لوٹ اور بُرائي سے بھرے هیں. ۲۶ ای اندهے فریسي، تو پہلے پیاله اور رکابي اندر سے صاف کر، که وے باهر سے بھي صاف هوں. ۲۷ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! که تم سفیدي پھري هوئي قبروں[y] کي مانند هو، جو باهر سے بہت اچھي معلوم هوتي هیں، پر بھیتر مردوں کي هڈیوں اور هر طرح کي ناپاکي سے بھري هیں. ۲۸ اِسي طرح تم بھي ظاهر میں لوگوں کو راستباز دکھائي دیتے، پر باطن میں ریاکاری اور شرارت سے بھرے هو. ۲۹ ای ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکه نبیوں کي قبریں بناتے[z]، اور راستبازوں کي گوریں سنوارتے هو، ۳۰ اور کہتے، اگر هم اپنے باپ دادوں کے دنوں میں هوتے، تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نه هوتے. ۳۱ اِسي طرح تم اپنے پر گواهي دیتے هو، که تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند هو[a]. ۳۲ پس اپنے باپ دادوں کا پیمانه بھرو[b]، ۳۳ ای سانپو اور ای سانپ کے بچّو[c]، تم جہنم کے عذاب سے کیونکر بھاگوگے؟

۳۴ اِس لیئے، دیکھو، میں نبیوں، اور

---

[g] یعقو ۳ : ۱؛ دیکھو ۲ قر: ۱ : ۲۴؛ ۱ پطر ۵ : ۳
[h] ملا ۱ : ۶
[i] متي ۲۰ : ۲۶، ۲۷
[k] ایوب ۲۲ : ۲۹؛ اَمثا ۱۵ : ۳۳؛ اور ۲۹ : ۲۳؛ لوقا ۱۴ : ۱۱؛ اور ۱۸ : ۱۴؛ یعقو ۴ : ۶؛ ۱ پطر ۵ : ۵
[l] لوقا ۱۱ : ۵۲
[m] مرق ۱۲ : ۴۰؛ لوقا ۲۰ : ۴۷؛ ۲ تمط ۳ : ۶؛ طیط ۱ : ۱۱
[n] متي ۱۵ : ۱۴؛ ۲۴ آیت
[o] متي ۵ : ۳۳، ۳۴
[p] خر ۳۰ : ۲۹
[q] خر ۲۹ : ۳۷
[r] ۱ سلا ۸ : ۱۳؛ ۲ توا ۶ : ۲؛ زبور ۲۶ : ۸؛ اور ۱۳۲ : ۱۴
[s] زبور ۱۱ : ۴؛ متي ۵ : ۳۴؛ اعم ۷ : ۴۹
[t] لوقا ۱۱ : ۴۲
[u] ۱ سمو ۱۵ : ۲۲؛ هوس ۶ : ۶؛ میکه ۶ : ۸؛ متي ۹ : ۱۳؛ اور ۱۲ : ۷
[x] مرق ۷ : ۴؛ لوقا ۱۱ : ۳۹
[y] لوقا ۱۱ : ۴۴؛ اعم ۲۳ : ۳
[z] لوقا ۱۱ : ۴۷
[a] اعم ۷ : ۵۱، ۵۲؛ ۱ تسا ۲ : ۱۵
[b] پید ۱۵ : ۱۶؛ ۱ تسا ۲ : ۱۶
[c] متي ۳ : ۷؛ اور ۱۲ : ۳۴

سنه عیسوي ۳۳

داناؤں اور فقیہوںکو تمهارے پاس بهیجتا هوں[d]؛ تم اُن میں سے بعضوں کو قتل کروگے[e]، اور صلیب پر کهینچوگے، اور بعضوں کو اپنے عبادت‌خانوں میں کوڑے ماروگے[f]، اور شہر به شہر ستاؤگے: ۳۵ تا که سب راستبازوں کا خون[g] جو زمین پر بہایا گیا تم پر آوے، هابل راستباز کے خون سے[h] برخیاہ کے بیٹے ذکریاہ کے خون تک[i]، جسے تم نے هیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا. ۳۶ میں تم سے سچ کہتا هوں، که یہه سب کچهه اِس زمانے کے لوگوں پر آویگا. ۳۷ ای یروسلم، ای یروسلم، جو نبیوں کو مار ڈالتي[k]، اور اُنهیں، جو تجهه پاس بهیجے گئے، پتهراؤ کرتي هي[l]، میں نے کتني بار چاها، که تیرے لڑکوں کو، جس طرح مرغي اپنے بچوں کو[m] پروں تلے[n] اِکٹهے کرتي هي، جمع کروں، پر تم نے نه چاها! ۳۸ دیکهو، تمهارا گهر تمهارے لیئے ویران چهوڑا جاتا هي. ۳۹ کیونکه میں تم سے کہتا هوں، که اب سے تم مجهے پهر نه دیکهوگے، جب تک نه کہوگے، مبارک هي وہ، جو خداوند کے نام پر آتا هي[o].

[d] متي ۲۱: ۳۴، ۳۵. لوقا ۱۱: ۴۹. [e] اعمال ۵: ۴۰. اور ۷: ۵۸، ۵۹. اور ۲۲: ۱۹. [f] متي ۱۰: ۱۷. ۲ قرنتي ۱۱: ۲۴، ۲۵. [g] مکاشفه ۱۸: ۲۴. [h] پیدایش ۴: ۸. ۱ یوحنا ۳: ۱۲. [i] ۲ تواریخ ۲۴: ۲۰، ۲۱. [k] لوقا ۱۳: ۳۴. [l] ۲ تواریخ ۲۴: ۲۱. [m] اِستثنا ۳۲: ۱۱، ۱۲. [n] زبور ۱۷: ۸. اور ۹۱: ۴. [o] زبور ۱۱۸: ۲۶. متي ۲۱: ۹.

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح نبوت سے هیکل کي غارت کي خبر دیتا؛ ۳ پهر ظاهر کرتا که اُسکے واقع هونے سے پیشتر کتني اور کیسي آفتیں پڑینگي؛ ۲۹ نشانیاں که کیسي هونگي جن سے معلوم هو که مسیح آنے پر هي که عدالت کرے. ۳۶ بلحاظ اِسکے که وہ دن اور وہ گهڑي معلوم نہیں، ۴۲ چاهیئے که هم اچهے نوکروں کے مانند اِنتظار میں رهیں، هر دم یہه اُمید رکهکے که همارا خاوند ابهي آن پہنچیگا.

اور یسوع هیکل سے نکلکے چلا گیا، اور اُس کے شاگرد اُس پاس آئے، که اُسے هیکل کي عمارتیں دکهاویں[a]. ۲ یسوع نے اُن سے کہا، تم یہه سب چیزیں دیکهتے هو؟ میں تم سے سچ کہتا هوں، که یہاں ایک پتهر پتهر پر نه چهوٹیگا، جو گرایا نه جائیگا[b].

۳ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹها تها، اُس کے شاگردوں نے خلوت میں[c] اُس پاس آکے کہا، هم سے کہه، که یہه کب هوگا[d]؟ اور تیرے آنے کا اور زمانے کے آخر هونے کا نشان کیا هي؟ ۴ تب یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، خبردار، کوئي تمهیں گمراہ نه کرے[e]. ۵ کیونکه بہتیرے میرے نام پر آوینگے[f]، اور کہینگے، که میں مسیح هوں؛ اور بہتوں کو گمراہ کرینگے[g]. ۶ اور تم لڑائیوں اور لڑائیوں کي افواهوں کي خبر سنوگے؛ خبردار، مت گهبرائیو: کیونکه اُن سب باتوں کا هونا ضرور هي، پر اب تک آخر نہیں هي. ۷ که قوم قوم پر، اور بادشاهت بادشاهت پر چڑهه آویگي[h]، اور کال اور مري پڑیگي، اور جگهه جگهه بهونچال آوینگے. ۸ یہه سب کچهه مصیبتوں کا شروع هي. ۹ تب وے تمهیں اذیت میں ڈال دینگے، اور تمهیں مار ڈالینگے[i]؛ اور میرے نام کے سبب سب قوم تم سے کینه رکهینگي. ۱۰ اُس وقت بہتیرے ٹهوکر کهائینگے[k]، اور ایک دوسرے کو پکڑوائیگا، اور ایک دوسرے سے کینه رکهیگا. ۱۱ اور بہت جهوٹهے نبي اُٹهینگے[l]، جو بہتوں کو گمراہ کرینگے[m]. ۱۲ اور بےدیني کے بڑهه جانے سے بہتوں کي محبت ٹهنڈي هو جائیگي. ۱۳ پر جو آخر تک سہیگا، وهي نجات پاویگا[n]. ۱۴ اور بادشاهت کي اِس خوشخبري[o] کي منادي تمام دنیا میں هوگي[p]، تاکه سب قوموں پر گواهي هو؛ تب آخر هوگا. ۱۵ پس، جب تم اُس ویران کرنیوالي مکروہ چیز کو[q]، جس کي خبر دانیایل نبي نے دي[r]، پاک جگهه میں کهڑے دیکهوگے، (جو پڑهے، سو سمجهه لے[s]:) ۱۶ تب جو یہودیه میں هوں، پہاڑوں پر بهاگ جائیں: ۱۷ اور جو کوٹهے پر هو، نه اُترے که اپنے گهر سے کچهه نکالے: ۱۸ اور جو کهیت میں هو، پیچهے نه پهرے، که اپنے کپڑے لے. ۱۹ پر اُن پر افسوس، جو اُن دنوں پیٹوالیاں، اور دودهه پلانیوالیاں هوں[t]! ۲۰ سو تم دعا مانگو، که تمهارا بهاگنا

[a] مرقس ۱۳: ۱. لوقا ۲۱: ۵. [b] ۱ سلاطین ۹: ۷. یرمیا ۲۶: ۱۸. میکه ۳: ۱۲. لوقا ۱۹: ۴۴. [c] مرقس ۱۳: ۳. [d] ۱ تسلونیکي ۵: ۱. [e] افسي ۵: ۶. قلسي ۲: ۸، ۱۸. ۲ تسلونیکي ۲: ۳. ۱ یوحنا ۴: ۱. [f] یرمیا ۱۴: ۱۴. اور ۲۳: ۲۱، ۲۵. [g] ۲۴ آیت. یوحنا ۵: ۴۳. [g] ۱۱ آیت. [h] ۲ تواریخ ۱۵: ۶. یسعیاہ ۱۹: ۲. حجي ۲: ۲۲. ذکریاہ ۱۴: ۱۳. [i] متي ۱۰: ۱۷. مرقس ۱۳: ۹. لوقا ۲۱: ۱۲. یوحنا ۱۵: ۲۰. اور ۱۶: ۲. اعمال ۴: ۲، ۳. اور ۷: ۵۹. اور ۱۲: ۱، ۲ وغیرہ. ۱ پطرس ۴: ۱۶. مکاشفه ۲: ۱۰، ۱۳. [k] متي ۱۱: ۶. اور ۱۳: ۵۷. ۲ تیمتهیس ۱: ۱۵. اور ۴: ۱۰، ۱۶. [l] متي ۷: ۱۵. اعمال ۲۰: ۲۹. ۲ پطرس ۲: ۱. [m] ۱ تیمتهیس ۴: ۱. [m] ۱۰، ۲۴ آیتیں. [n] متي ۱۰: ۲۲. مرقس ۱۳: ۱۳. عبراني ۳: ۶، ۱۴. مکاشفه ۲: ۱۰. [o] متي ۴: ۲۳. اور ۹: ۳۵. [p] رومیوں ۱۰: ۱۸. قلسي ۱: ۶، ۲۳. [q] مرقس ۱۳: ۱۴. لوقا ۲۱: ۲۰. [r] دانیایل ۹: ۲۷. اور ۱۲: ۱۱. [s] دانیایل ۹: ۲۳، ۲۵. [t] لوقا ۲۳: ۲۹.

سنہ عیسوي ۳۳

جاڑے میں، یا سبت کے دن نہ ہو: ۲۱ کیونکہ اُس وقت ایسي بڑي مصیبت ہوگي[a]، کہ دنیا کے شروع سے اب تک کبھي نہ ہوئي، بلکہ نہ کبھي ہوگي. ۲۲ اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے، تو ایک تن نجات نہ پاتا، پر برگزیدوں کي خاطر[z] وے دن گھٹائے جائینگے. ۲۳ تب اگر کوئي تم سے کہے، کہ دیکھو، مسیح یہاں یا وہاں، ھی؛ تو اُسے نہ ماننا[y]. ۲۴ کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے، اور ایسے بڑے نشان، اور کرامتیں دکھاوینگے[x]، کہ اگر ہو سکتا[w]، تو وے برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے. ۲۵ دیکھو میں تمھیں آگے ھي کہہ چکا. ۲۶ پس، اگر وے تمھیں کہیں، کہ دیکھو، وہ بیابان میں ھی، تو باہر نہ جائیو؛ یا کہ، دیکھو، وہ کوٹھري میں ھی، تو نہ مانیو. ۲۷ کیونکہ جیسي بجلي پورب سے کوندھکے پچھم تک چمکتي، ویسا ھي اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا[b]. ۲۸ کیونکہ جہاں مردار ہو، وہاں گِدہ بھي جمع ہونگے[c].

۲۹ اُن دنوں کي مصیبت کے بعد[d]، ترت، سورج اندھیرا ہو جائیگا، اور چاند اپني روشني نہ دیگا، اور ستارے آسمان سے گِر جائینگے، اور آسمان کي قوتیں ہِل جائینگي[e]: ۳۰ تب اِبن آدم کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا[f]: اور اُس وقت زمین کے سارے گھرانے چھاتي پیٹینگے[g]، اور اِبن آدم کو بڑي قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کي بدلیوں پر آتے دیکھینگے[h]. ۳۱ اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا[i]، اور وے اُس کے برگزیدوں کو، چاروں ||طرف سے، آسمان کي اِس حد سے، اُس حد تک، جمع کرینگے. ۳۲ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو[k]، کہ جب اُس کي ڈالي نرم ہوتي، اور پتے نکلتے، تم جانتے ہو، کہ گرمي نزدیک ھی: ۳۳ اِسي طرح جب یہہ سب دیکھو، تو جانو، کہ وہ نزدیک، بلکہ دروازے ھي پر ھی[l]. ۳۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک یہہ سب کچھ ہو نہ لے، اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے[m]. ۳۵ آسمان اور زمین ٹل جائینگے، پر میري باتیں ہرگز نہ ٹلینگي[n].

۳۶ لیکن اُس دن اور اُس گھڑي کو میرے باپ کے سوا[o]، آسمان کے فرشتوں تک کوئي نہیں جانتا[p]. ۳۷ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ھي اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا. ۳۸ کیونکہ جس طرح اُن دنوں میں طوفان کے آگے، کھاتے، پیتے، بیاہ کرتے، بیاہے جاتے تھے، اُس دن تک کہ نوح کشتي ||پر چڑھا[q]، ۳۹ اور نہ جانتے تھے، جب تک کہ طوفان آیا، اور اُن سب کو لے گیا؛ اِسي طرح اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا. ۴۰ دو آدمي کھیت میں ہونگے؛ ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا جائیگا[r]. ۴۱ دو عورتیں چکي پیسنیاں ہونگي؛ ایک پکڑي، دوسري چھوڑي جائیگي.

۴۲ اِس لیئے جاگتے رہو[s]: کیونکہ تمھیں معلوم نہیں، کہ کس گھڑي تمھارا خداوند آویگا. ۴۳ پر یہہ تم جانتے ہو، کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا، کہ چور کس گھڑي آویگا، تو وہ جاگتا رہتا[t]، اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا. ۴۴ اِس لیئے تم بھي طیار رہو[u]: کیونکہ جس گھڑي تمھیں گمان نہ ہو، اِبن آدم آویگا. ۴۵ پس کون ھی وہ دیانتدار اور ہوشیار خادم، جسے اُس کے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا[x]، کہ وقت پر اُنھیں کھانا دے؟ ۴۶ مبارک ھی وہ خادم، جسے اُس کا خاوند آکر ایسا ھي کرتے پاوے[y]. ۴۷ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا[z]. ۴۸ پر اگر وہ بد خادم اپنے دل میں کہے، کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ھی؛ ۴۹ اور اپنے ہمخدمتوں کو مارنے، اور متوالوں کے ساتھ

سنہ عیسوي ۳۳

|| یوناني میں، مس کیا.

|| یوناني میں، ہواؤں.

سنہ عیسوي ۳۳

کھانے پینے لگے؛ ۵۰ اُس نوکر کا خاوند اُسي دن آویگا، کہ وہ اُسکي راہ نہ تکے، اور اُسي گھڑي، کہ وہ نہ جانے، ۵۱ اور اُسے دو ٹکڑے کریگا، اُس کا حصہ ریاکاروں کے ساتھ مقرر کریگا: وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[a].

۲۵ باب

۱ دس کنواریوں کي تمثیل، ۱۴ اور توڑوں کي تمثیل. ۳۱ آخري عدالت کا احوال.

اُس وقت آسمان کي بادشاهت دس کنواریوں کي مانند ہوگي، جو اپنے مشعلیں لیکر دلہا[b] کے اِستقبال کے واسطے نکلیں. ۲ اُن میں پانچ ہوشیار، اور پانچ نادان تھیں[c]. ۳ جو نادان تھیں، اُنھوں نے اپنے مشعلیں لیئے، مگر تیل ساتھ نہ لیا: ۴ پر ہوشیاروں نے اپنے مشعلوں کے ساتھ برتنوں میں تیل لیا. ۵ جب دُلہا نے دیر کي، سب اُونگھنے لگیں، اور سو گئیں[c]. ۶ آدھي رات کو دھوم مچي[d]، کہ دیکھو، دُلہا آتا ھي؛ اُس کے اِستقبال کے واسطے نکلو. ۷ تب اُن سب کنواریوں نے اُٹھکر اپني مشعلیں درست کیں[e]. ۸ اور نادانوں نے ہوشیاروں سے کہا، اپنے تیل میں سے ہمیں بھي دو، کہ ہماري مشعلیں بجھي جاتي ہیں. ۹ پر ہوشیاروں نے جواب میں کہا، ایسا نہ ہو، کہ ہمارے اور تمھارے واسطے کفایت نہ کرے: بہتر ہي، کہ بیچنیوالوں کے پاس جاؤ، اور اپنے واسطے مول لو. ۱۰ جب وے خریدنے گئیں، دُلہا آ پہنچا، اور وے جو طیار تھیں، اُس کے ساتھ شادي کے گھر میں گئیں: اور دروازہ بند ہوا[f]. ۱۱ پیچھے وے دوسري کنواریاں بھي آئیں، اور کہنے لگیں، اي خداوند، اي خداوند[g]، ہمارے لیئے دروازہ کھول. ۱۲ تب اُس نے جواب میں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تمھیں نہیں پہچانتا[h]. ۱۳ اِس لیئے جاگتے رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے، کہ کون سے دن، یا کون سي گھڑي، اِبن آدم آویگا[i].

a متي ۸ : ۱۲، اور ۲۴ : ۳۰

b افس ۵ : ۲۹، ۳۰، مکاش ۱۹ : ۷، اور ۲۱ : ۲، ۹

c متي ۱۳ : ۴۷، اور ۲۲ : ۱۰

c ۱ تسا ۵ : ۶

d متي ۲۴ : ۳۱، ۱ تسا ۴ : ۱۶

e لوقا ۱۲ : ۳۵

f لوقا ۱۳ : ۲۵

g متي ۷ : ۲۱، ۲۲، ۲۳

h زبور ۵ : ۵، حبق ۱ : ۱۳، یوحنا ۹ : ۳۱

i متي ۲۴ : ۴۲، ۴۴، مرقس ۱۳ : ۳۳، ۳۵، لوقا ۲۱ : ۳۶، ۱ قرن ۱۶ : ۱۳، ۱ تسا ۵ : ۶، ۱ پطر ۵ : ۸، مکاش ۱۶ : ۱۵

سنہ عیسوي ۳۳

۱۴ کہ وہ اُس آدمي کي مانند ھي، جس نے دور ملک میں سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو بُلاکر اُنھیں اپنا مال سپرد کیا[k]: ۱۵ ایک کو پانچ توڑے، دوسرے کو دو، تیسرے کو ایک؛ ہر ایک کو، اُس کي لیاقت کے موافق[m] دیا؛ اور تُرت سفر کیا. ۱۶ تب جس نے پانچ توڑے پائے تھے، جاکر اور لین دین کرکے، پانچ توڑے اور پیدا کیئے. ۱۷ یونھیں اُس نے بھي، جسے دو ملے تھے، دو اور کمائے. ۱۸ پر جس نے ایک پایا، گیا، اور زمین کھود کر اپنے خداوند کے روپیئے گاڑ دیئے. ۱۹ مدت بعد، اُن نوکروں کا خاوند آیا، اور اُن سے حساب لینے لگا. ۲۰ سو جس نے پانچ توڑے پائے تھے، پانچ توڑے اور بھي لیکر آیا، اور کہا، اي خداوند، تونے مجھے پانچ توڑے سونپے: دیکھ، میں نے اُن کے سوا پانچ توڑے اور بھي کمائے. ۲۱ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، اي اچھے اور دیانت‌دار نوکر، شاباش! تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں پر اِختیار دونگا[n]: تو اپنے خاوند کي خوشي[o] میں ||شامل ہو. ۲۲ اور جس نے دو توڑے پائے تھے، وہ بھي آکر کہنے لگا، اي خداوند، تونے مجھے دو توڑے سونپے: دیکھ، اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بھي کیئے. ۲۳ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، اي اچھے اور دیانت‌دار نوکر، شاباش[p]! تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں پر مختار کرونگا: اپنے خاوند کي خوشي میں شامل ہو. ۲۴ تب وہ بھي، جس نے ایک توڑا پایا تھا، آکے، کہنے لگا، اي خداوند، میں تجھے ایک سخت مزاج آدمي جانتا تھا، کہ جہاں نہیں بویا، وہاں تو کاٹتا، اور جہاں نہیں چھترایا، وہاں جمع کرتا ھي؛ ۲۵ سو میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپایا: دیکھ، تیرا جو ھي موجود ھي. ۲۶ اُسکے مالک نے جواب میں اُس سے کہا، اي بد

k لوقا ۱۹ : ۱۲، متي ۲۱ : ۳۳

m روم ۱۲ : ۶، ۱ قرن ۱۲ : ۷، ۱۱، ۲۹، افس ۴ : ۱۱

n متي ۲۴ : ۴۷، ۳۴، ۴۶ آیتیں، لوقا ۱۲ : ۴۴، اور ۲۲ : ۲۹، ۳۰

o ۲ تمط ۲ : ۱۲، عبر ۱۲ : ۲، ۱ پطر ۱ : ۸

|| یوناني میں، داخل ہو.

p ۲۱ آیت

سنه عيسوي ۳۳

اور سست نوکر، تو نے جانا، که ميں وهاں کاٹتا هوں، جهاں نهيں بويا، اور وهاں جمع کرتا، جهاں نهيں چهينٹتا: ۲۷ پس تجهے مناسب تها، که ميرے روپيئے صرافوں کو ديتا، که ميں آکے اپنا مال سود سميت پاتا. ۲۸ سو اِس سے يهه توڑا چهينکر، جس پاس دس توڑے هيں اُسے دو. ۲۹ کيونکه جس پاس کچهه هي، اُسے ديا جائيگا، اور اُس کي بڑهتي هوگي: اور جس پاس کچهه نهيں، اُس سے، وه بهي جو رکهتا هو، لے ليا جائيگا[g]. ۳۰ اور اِس نکمے نوکر کو باهر اندهيرے ميں ڈال دو: وهاں رونا اور دانت پيسنا هوگا[h].

۳۱ جب اِبن آدم اپنے جلال سے آويگا، اور سب پاک فرشتے اُس کے ساتهه، تب وه اپنے جلال کے تخت پر بيٹهيگا[a]: ۳۲ اور سب قوم اُس کے آگے حاضر کي جائينگي[b]: اور جس طرح گڑريا بهيڑوں کو بکريوں سے جدا کرتا هي، وه ايک کو دوسرے سے جدا کريگا[c]. ۳۳ اور بهيڑوں کو دهنے، اور بکريوں کو بائيں، کهڑا کريگا. ۳۴ تب بادشاه اُنهيں جو اُسکے دهنے هيں کهيگا، اي ميرے باپ کے مبارک لوگو، اُس بادشاهت کو[d]، جو دنيا کي بنياد ڈالنے سے تمهارے ليئے طيار کي گئي[e]، ميراث ميں لو: ۳۵ کيونکه ميں بهوکها تها، تم نے مجهے کهانا کهلايا[f]: ميں پياسا تها، تم نے مجهے پاني پلايا: ميں پرديسي تها، تم نے مجهے اپنے گهر ميں اُتارا[g]: ۳۶ ننگا تها، تم نے مجهے کپڑا پهنايا[h]: بيمار تها، تم نے ميري عيادت کي: قيد ميں تها، تم ميرے پاس آئے[i]. ۳۷ اُس وقت راستباز اُسے جواب ميں کهينگے، اي خداوند، کب هم نے تجهے بهوکها ديکها، اور کهانا کهلايا؟ يا پياسا، اور پاني پلايا؟ ۳۸ کب هم نے تجهے پرديسي ديکها، اور اپنے گهر ميں اُتارا؟ يا ننگا، اور کپڑا پهنايا؟ ۳۹ هم کب تجهے بيمار يا قيد ميں ديکهکر تجهه پاس آئے؟

۴۰ تب بادشاه اُن سے جواب ميں کهيگا، ميں تم سے سچ کهتا هوں، که جب تم نے ميرے اُن سب سے چهوٹے بهائيوں ميں سے ايک کے ساتهه کيا، تو ميرے ساتهه کيا[a]. ۴۱ تب وه بائيں طرفوالوں سے بهي کهيگا، اي ملعونو، ميرے سامهنے سے[b] اُس هميشه کي آگ[c] ميں جاؤ، جو شيطان اور اُس کے فرشتوں کے ليئے طيار کي گئي هي[d]: ۴۲ کيونکه ميں بهوکها تها، پر تم نے مجهے کهانے کو نه ديا: پياسا تها، تم نے مجهے پاني نه پلايا: ۴۳ پرديسي تها، تم نے مجهے اپنے گهر ميں نه اُتارا: ننگا تها، تم نے مجهے کپڑا نه پهنايا: بيمار اور قيد ميں تها، تم نے ميري خبر نه لي. ۴۴ تب وے بهي جواب ميں اُسے کهينگے، اي خداوند، کب هم نے تجهے بهوکها، يا پياسا، يا پرديسي، يا ننگا، يا بيمار، يا قيدي ديکها، اور تيري خدمت نه کي؟ ۴۵ تب وه اُنهيں جواب ميں کهيگا، ميں تم سے سچ کهتا هوں، که جب تم نے ميرے اِن سب سے چهوٹے بهائيوں ميں سے ايک کے ساتهه نه کيا، تو ميرے ساتهه بهي نه کيا[h]. ۴۶ اور وے هميشه کے عذاب ميں جائينگے: پر راستباز هميشه کي زندگي ميں[i].

۲۶ باب

اِس باب ميں، که ۱ يهوديوں کے بزرگان مسيح پر ايکا کرتے. ۶ ايک عورت اُسکے سر کے اُوپر عطر ڈالتي. ۱۴ يهوداه اپنے اُستاد کو بيچ ڈالتا. ۱۷ مسيح فسح کا کهانا کهاتا هي: ۲۶ عشاے مسيحي کا دستور جاري کرتا: ۳۶ باغ ميں دعا مانگتا هي: ۴۷ يهوداه اُسکو چومکے پکڑوا ديتا. ۵۷ اور پهر وے اُسے قيافا پاس لے جاتے. ۶۹ اور وهاں پطرس اُسکا اِنکار کرتا.

اور يوں هوا، که جب يسوع يهه سب باتيں کر چکا، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کها، ۲ تم جانتے هو، که دو روز بعد عيد فسح هوگي[a]، اور اِبن آدم حوالے کيا جائيگا، که صليب پر کهينچا جاوے. ۳ تب سردار کاهن، اور فقيهه، اور قوم کے بزرگ، قيافا نامے سردار کاهن کے گهر ميں اِکٹهے هوئے[b]، ۴ اور صلاح کي، که يسوع کو فريب سے پکڑکے مار ڈاليں.

g متي ۱۳: ۱۲. مرق ۴: ۲۵. لوقا ۸: ۱۸. اور ۱۹: ۲۶. يوح ۱۵: ۲. h متي ۸: ۱۲. اور ۲۴: ۵۱. a ذکر ۱۴: ۵. متي ۱۶: ۲۷. اور ۱۹: ۲۸. مرق ۸: ۳۸. اعم ۱: ۱۱. ۱ تسا ۴: ۱۶. ۲ تس ۱: ۷. يهود ۱۴. مکاش ۱: ۷. b روم ۱۴: ۱۰. ۲ قرن ۵: ۱۰. مکاش ۲۰: ۱۲. c حزق ۲۰: ۳۸. اور ۳۴: ۱۷. ۲۰. متي ۱۳: ۴۹. d روم ۸: ۱۷. ۱ پطر ۱: ۴. ۹. اور ۳: ۹. مکاش ۲۱: ۷. e متي ۲۰: ۲۳. مرق ۱۰: ۴۰. ۱ قرن ۲: ۹. عبر ۱۱: ۱۶. f يسع ۵۸: ۷. حزق ۱۸: ۷. يعق ۱: ۲۷. g عبر ۱۳: ۲. ۳ يوح ۵. h يعق ۲: ۱۵، ۱۶. i ۲ تمطا ۱: ۱۶.

a امث ۱۴: ۳۱. اور ۱۹: ۱۷. متي ۱۰: ۴۲. مرق ۹: ۴۱. عبر ۶: ۱۰. b زبور ۶: ۸. متي ۷: ۲۳. لوقا ۱۳: ۲۷. c معي ۱۳: ۴۰، ۴۲. d ۲ پطر ۲: ۴. يهود ۶. h امث ۱۴: ۳۱. اور ۱۷: ۵. ذکر ۲: ۸. اعم ۹: ۵. i دان ۱۲: ۲. يوح ۵: ۲۹. روم ۲: ۷، وغيره. a مرق ۱۴: ۱. لوقا ۲۲: ۱. يوح ۱۳: ۱. b زبور ۲: ۲. يوح ۱۱: ۴۷. اعم ۴: ۲۵، وغيره.

سنہ عیسوی ۳۳

۵ تب اُنھوں نے کہا، عید کو نہیں، نہ ہو کہ لوگوں میں فساد مچے۔

۶ جس وقت یسوع بیت عنیا[a] میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا[b]، ۷ ایک عورت سنگ مرمر کے عطردان میں قیمتی عطر اُس پاس لائی، اور جب وہ کھانے بیٹھا، اُس کے سر پر ڈھالا۔ ۸ اُس کے شاگرد یہہ دیکھکر، خفا ہوئے کہنے لگے، کاھے کو یہہ بےفایدہ خرچ ہوا[e]؟ ۹ کیونکہ یہہ عطر بڑے دام پر بکتا، اور وہ محتاجوں کو دیا جاتا۔ ۱۰ یسوع نے یہہ جانکر اُنھیں کہا، کیوں اِس عورت کو تکلیف دیتے ہو؟ اُسنے تو میرے ساتھ نیک کام کیا۔ ۱۱ کیونکہ محتاج ہمیشہ تمھارے ساتھ ھیں[f]: پر میں ہمیشہ تمھارے ساتھ نہ رہونگا[g]۔ ۱۲ کہ اُس نے جو میرے بدن پر عطر ڈھالا، تو یہہ میرے کفن کے لیئے کیا ھی۔ ۱۳ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تمام دنیا میں، جہاں کہیں اِس اِنجیل کی منادی ہوگی، یہہ بھی جو اُس نے کیا، اِس کی یادگاری کے لیئے کہا جائیگا۔

۱۴ تب اُن بارہ میں سے، ایک نے[h]، جس کا نام یہوداہ اِسقریوطی[i] تھا، سردار کاھنوں کے پاس جاکر کہا، ۱۵ جو میں اُسے تمھیں پکڑوا دوں، تو مجھے کیا دوگے؟ تب اُنھوں نے اُس سے تیس روپیئے کا اِقرار کیا[k]۔ ۱۶ اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کے لیئے قابو ڈھونڈھتا تھا۔

۱۷ سو، بےخمیری روٹیونکی عید کے پہلے دن، شاگردوں نے یسوع پاس آکر، اُس سے کہا، تو کہاں چاھتا ھی، کہ ھم تیرے لیئے فسح طیار کریں[l]، کہ تو اُسے کھاے؟ ۱۸ اُسنے کہا، شہر میں فلانے شخص پاس جاکر، اُس سے کہو، کہ اُستاد فرماتا ھی، میرا وقت نزدیک پہنچا؛ میں اپنے شاگردوں سمیت تیرے یہاں عید فسح کرونگا۔ ۱۹ سو جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم کیا تھا، وے بجا لائے، اور فسح طیار کیا۔ ۲۰ جب شام ہوئی، وہ اُن بارھوں کے ساتھ کھانے بیٹھا[m]۔ ۲۱ جب وے کہا رہے تھے، اُس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوا دیگا۔ ۲۲ تب وے نہایت دلگیر ہوئے، اور ہر ایک اُن میں سے اُسکو کہنے لگا، ای خداوند، کیا میں ہوں؟ ۲۳ اُسنے جواب میں کہا، جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ھی، وہی مجھے پکڑوا دیگا[n]۔ ۲۴ اِبن آدم، جس طرح اُس کے حق میں لکھا ھی[o]، جاتا ھی؛ لیکن، اُس شخص پر افسوس، جس سے اِبن آدم گرفتار کروایا جاتا[p]؛ اگر وہ شخص پیدا نہ ہوتا، اُس کے لیئے بہتر تھا۔ ۲۵ تب یہوداہ نے، جو اُس کا پکڑوانیوالا تھا، جواب میں کہا، ای ربی، کیا میں ہوں؟ اُس نے کہا، تو نے آپ ہی کہا۔

۲۶ اُن کے کھاتے وقت[q]، یسوع نے روٹی لی[r]، اور ||برکت مانگکے توڑی، پھر شاگردوں کو دیکر کہا، لو، کھاؤ؛ یہہ میرا بدن ھی[s]۔ ۲۷ پھر پیالہ لیکر، شکر کیا، اور اُنھیں دیکر کہا، تم سب اِس میں سے پیو[t]؛ ۲۸ کیونکہ یہہ میرا لہو ھی[u]؛ یعنے، نئے عہد کا لہو[v]، جو بہتوں کے گناھوں کی معافی کے لیئے بہایا جاتا[w]۔ ۲۹ میں تم سے کہتا ہوں، کہ انگور کے پھل کا رس پھر نہ پیونگا[x] اُس دن تک کہ تمھارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں[y]۔

۳۰ پھر وے ||گیت گاکے زیتون کے پہاڑ کو گئے[z]۔ ۳۱ تب یسوع نے اُن سے کہا، تم سب[c] اِسی رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے[d]؛ کیونکہ لکھا ھی، کہ میں گڑریے کو مارونگا، اور گلہ کی بھیڑیں تتر بتر ہوجائینگی[e]۔ ۳۲ لیکن میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا[f]۔ ۳۳ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا، اگرچہ سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں، پر میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا۔ ۳۴ یسوع

---

[a] متی ۲۱: ۱۷ [b] مرقس ۱۴: ۳ [c] یوحنا ۱۱: ۱، ۲ اور ۱۲: ۳ [e] یوحنا ۱۲: ۴ [f] استثنا ۱۵: ۱۱ [g] یوحنا ۱۲: ۸ دیکھو متی ۱۸: ۲۰ اور ۲۸: ۲۰ یوحنا ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱۹ اور ۱۶: ۵، ۲۸ اور ۱۷: ۱۱ [h] مرقس ۱۴: ۱۰ لوقا ۲۲: ۳ یوحنا ۱۳: ۲، ۳۰ [i] متی ۱۰: ۴ [k] ذکریاہ ۱۱: ۱۲ متی ۲۷: ۳ [l] خروج ۱۲: ۶، ۱۸ مرقس ۱۴: ۱۲ لوقا ۲۲: ۷

[m] مرقس ۱۴: ۱۷ یوحنا ۱۳: ۲۱ [n] زبور ۴۱: ۹ لوقا ۲۲: ۲۱ یوحنا ۱۳: ۱۸ [o] زبور ۲۲ یسعیاہ ۵۳ دانیال ۹: ۲۶ مرقس ۹: ۱۲ لوقا ۲۴: ۲۵، ۲۶ [p] اعمال ۱۷: ۲، ۳ اور ۲۶: ۲۲، ۲۳ [q] ۱ قرنتھیوں ۱۱: ۲۳ [r] یوحنا ۱۷: ۱۲ [s] مرقس ۱۴: ۲۲ لوقا ۲۲: ۱۹ [t] ۱ قرنتھیوں ۱۱: ۲۳، ۲۴، ۲۵ || کئی ایک نسخوں میں شکر کرکے مندرج ھی: دیکھو مرقس ۶: ۴۱ [u] ۱ قرنتھیوں ۱۰: ۱۶ [v] مرقس ۱۴: ۲۳ [w] دیکھو خروج ۲۴: ۸ [x] احبار ۱۷: ۱۱ [y] یرمیاہ ۳۱: ۳۱ [z] متی ۲۰: ۲۸ رومیوں ۵: ۱۵ عبرانیوں ۹: ۲۲ مرقس ۱۴: ۲۵ لوقا ۲۲: ۱۸ اعمال ۱۰: ۴۱ || یا، زبور [c] مرقس ۱۴: ۲۶ [d] مرقس ۱۴: ۲۷ یوحنا ۱۶: ۳۲ [d] متی ۱۱: ۶ [e] ذکریاہ ۱۳: ۷ [f] متی ۲۸: ۷، ۱۰، ۱۶ مرقس ۱۴: ۲۸ اور ۱۶: ۷

سنه عیسوی ۳۳

نے اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ہوں، کہ تو اِسی رات، مرغ کے بانگ دینے کے پہلے، تین بار میرا اِنکار کریگا[g]. ۳۵ پطرس نے اُس سے کہا، اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی ضرور ہو، تو بھی تیرا اِنکار نہ کرونگا. اور سب شاگردوں نے بھی یہہ کہا.

۳۶ پھر یسوع اُن کے ساتھ گتسیمنی نامے ایک مقام میں آیا[h]، اور شاگردوں سے کہا، یہاں بیٹھو، جب تک میں وہاں جاکر دعا مانگوں. ۳۷ تب اُس نے پطرس اور زبدی کے دو بیٹے[i] ساتھ لیئے، اور غمگین اور نہایت دلگیر ہونے لگا. ۳۸ تب اُس نے اُن سے کہا، کہ میرا دل نہایت غمگین ہی[k]، بلکہ میری موت کی سی حالت ہی: تم یہاں ٹھہرو، اور میرے ساتھ جاگتے رہو. ۳۹ اور کچھ آگے بڑھکے منہہ کے بل گرا، اور دعا مانگتے[l] ہوئے کہا، کہ ای میرے باپ، اگر ہو سکے[m]، تو یہہ پیالہ[n] مجھ سے گذر جاے: تو بھی میری خواہش نہیں، بلکہ تیری خواہش کے مطابق ہو[o]. ۴۰ تب شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنھیں سوتے پاکر پطرس سے کہا، کیا تم میرے ساتھ ایک گھنٹا نہیں جاگ سکے؟ ۴۱ جاگو، اور دعا مانگو، تاکہ اِمتحان میں نہ پڑو[p]: روح تو مستعد، پر جسم سست ہی. ۴۲ پھر اُسنے دوبارہ جاکر دعا مانگی اور کہا، کہ ای میرے باپ، اگر میرے پینے کے بغیر یہہ پیالہ مجھ سے نہیں گذر سکتا، تو تیری مرضی ہو. ۴۳ اُس نے آکے پھر اُنھیں سوتے پایا: کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھاری تھیں. ۴۴ اور اُنھیں چھوڑکر پھر گیا، اور وہی بات کہکر تیسری بار دعا مانگی. ۴۵ تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا، اب سوتے رہو، اور آرام کرو: دیکھو وہ گھڑی آ پہنچی، کہ اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھ حوالے کیا جاتا ہی. ۴۶ اُٹھو، چلیں: دیکھو، جو مجھے پکڑواتا ہی، نزدیک ہی.

[g] مرقہ ۱۴ : ۳۰ لوقا ۲۲ : ۳۴ یوحنا ۱۳ : ۳۸
[h] مرقہ ۱۴ : ۳۲ لوقا ۲۲ : ۳۹ یوحنا ۱۸ : ۱
[i] متی ۴ : ۲۱
[k] یوحنا ۱۲ : ۲۷
[l] مرقہ ۱۴ : ۳۶ لوقا ۲۲ : ۴۲ عبر ۵ : ۷
[m] یوحنا ۱۲ : ۲۷
[n] متی ۲۰ : ۲۲
[o] یوحنا ۵ : ۳۰ اور ۶ : ۳۸ فلپ ۲ : ۸
[p] مرقہ ۱۴ : ۳۸ اور ۱۴ : ۳۸ لوقا ۲۲ : ۴۰، ۴۶ افسی ۶ : ۱۸

سنه عیسوی ۳۳

۴۷ وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا، کہ دیکھو، یہوداہ، جو اُن بارھوں میں سے ایک تھا، آیا[q]، اور اُسکے ساتھ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیئے، سردار کاھنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے آ پہنچی. ۴۸ اُس کے پکڑوانیوالے نے اُنھیں یہہ کہکے پتا دیا تھا، کہ جسے میں چوموں، وہی ہی: اُسے پکڑ لینا. ۴۹ اُس نے وںہیں یسوع پاس آکر کہا، ای ربی، سلام: اور چوم لیا[r]. ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، ای میاں[s]، تو کاھے کو آیا؟ تب اُنھوں نے پاس آکر یسوع پر ہاتھ ڈالے، اور اُسے پکڑ لیا. ۵۱ اور، دیکھو، یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے[t] ہاتھ بڑھاکر اپنی تلوار کھینچی، اور سردار کاھن کے نوکر پر چلاکر اُس کا کان اُڑا دیا. ۵۲ تب یسوع نے اُس سے کہا، اپنی تلوار میان میں کر، کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں، تلوار ہی سے مارے جائینگے[u]. ۵۳ کیا تو نہیں جانتا، کہ میں ابھی اپنے باپ سے مانگ سکتا ہوں، اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے لیئے حاضر کردیگا[x]؟ ۵۴ پر نوشتوں کی بات، کہ یونہی ہونا ضرور ہی[y]، تب کیونکر پوری ہوگی؟ ۵۵ اُسی گھڑی یسوع لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم، جیسے چور کے لیئے، تلواریں اور لاٹھیاں لیکر، میرے پکڑنے کو نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں تمھارے ساتھ بیٹھکے تعلیم دیتا تھا، پر تم نے مجھے نہ پکڑا. ۵۶ لیکن یہہ سب اِس لیئے ہوا، تاکہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں[z]. تب سب شاگرد اُسے چھوڑکے بھاگ گئے[a].

۵۷ سو جنھوں نے یسوع کو پکڑا، وے اُسے قیافا نام سردار کاھن پاس لے گئے[b]، جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تھے. ۵۸ پطرس دور دور اُس کے پیچھے سردار کاھن کے گھر تک چلا گیا، اور اندر جاکے نوکروں کے ساتھ بیٹھا، کہ دیکھے، کہ آخر کیا ہونا ہی. ۵۹ تب سردار کاھن اور بزرگ اور ساری مجلس یسوع پر جھوٹھی

[q] مرقہ ۱۴ : ۴۳ لوقا ۲۲ : ۴۷ یوحنا ۱۸ : ۳ اعمال ۱ : ۱۶
[r] ۲ سمو ۲۰ : ۹
[s] زبور ۴۱ : ۹ اور ۵۵ : ۱۳
[t] یوحنا ۱۸ : ۱۰
[u] پید ۹ : ۶ مکاش ۱۳ : ۱۰
[x] ۲ سلا ۱ : ۷ دان ۷ : ۱۰
[y] یسعیاہ ۵۳ : ۷ وغیرہ ۲۴ آیت لوقا ۲۴ : ۲۵، ۴۴، ۴۶
[z] نوحہ ۴ : ۲۰ ۵۴ آیت
[a] دیکھو یوحنا ۱۸ : ۱۵
[b] مرقہ ۱۴ : ۵۳ لوقا ۲۲ : ۵۴ یوحنا ۱۸ : ۱۲، ۱۳، ۲۴

سنہ عیسوی ۳۳

گواہی ڈھونڈھنے لگے، تا کہ اُسے مار ڈالیں؛ ۶۰ پر نہ پائی؛ اور اگرچہ بہت جھوٹھے گواہ آئے[c]، پر کوئی بات نہ ٹھہری۔ آخر، دو[d] جھوٹھے گواہوں نے آکر، ۶۱ کہا، کہ اِس نے کہا ہی: کہ میں خدا کی ہیکل کو ڈھا سکتا، اور پھر تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں[e]۔ ۶۲ تب سردار کاہن نے اُٹھکر اُس سے کہا، تو کچھ جواب نہیں دیتا[f]؟ یہہ تجھ پر کیا گواہی دیتے ہیں؟ ۶۳ پر یسوع چپ رہا[g]۔ تب سردار کاہن نے اُس سے کہا، میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں[h]، کہ اگر تو مسیح، خدا کا بیٹا ہی تو ہم سے کہہ۔ ۶۴ یسوع نے اُس سے کہا، ہاں، وہی جو تو کہتا ہی: بلکہ، میں تجھہ سے کہتا ہوں، کہ اِس کے بعد، تم اِبن آدم کو[i] قادرِمطلق کی دہنی طرف بیٹھے[k]، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے۔ ۶۵ تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑکر[l] کہا، کہ یہہ کفر کہہ چکا ہی؛ اب، ہمیں اور گواہ کیا ضرور؟ تم نے آپ اُس کا کفر سنا۔ ۶۶ اب تمہاری کیا صلاح؟ اُنھوں نے جواب میں کہا، وہ قتل کے لائق ہی[m]۔ ۶۷ تب اُنھوں نے اُس کے منہہ پر تھوکا[n]، اور اُسے گھونسا مارا، اور دوسروں نے اُسے تمانچہ مارکے[o] کہا، کہ ۶۸ ای مسیح، ہمیں نبوت سے بتا، کہ کس نے تجھے مارا[p]؟

۶۹ جب پطرس باہر دالان میں بیٹھا تھا[q]، ایک لونڈی نے اُس پاس آکے کہا تو بھی یسوع جلیلی کے ساتھہ تھا۔ ۷۰ پر اُس نے سب کے سامھنے اِنکار کرکے کہا، میں نہیں جانتا، کہ تو کیا کہتی ہی۔ ۷۱ پھر جب وہ اُسارے کی طرف باہر چلا، ایک دوسری نے اُسے دیکھکر اُن سے جو وہاں تھے کہا، کہ یہہ بھی یسوع ناصری کے ساتھہ تھا۔ ۷۲ تب اُس نے قسم کھاکے پھر اِنکار کیا، کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا۔ ۷۳ تھوڑی دیر بعد، اُنھوں نے جو وہاں کھڑے تھے پطرس پاس آکے کہا، بیشک تو بھی اُن میں سے ہی، کہ تیری بولی تجھے ظاہر کرتی ہی[r]۔ ۷۴ تب اُس نے لعنت بھیجکر اور قسم کھاکر کہا، میں اِس شخص کو نہیں جانتا[s]۔ ونہیں مرغ نے بانگ دی۔ ۷۵ تب پطرس کو یسوع کی بات یاد آئی، جو اُس نے اُس سے کہی تھی، کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا[t]۔ وہ باہر جاکے زار زار رویا۔

c زبور ۲۷: ۱۲ اور ۳۵: ۱۱ مرۃ ۱۴: ۵۵ یوں ہی اعم ۶: ۱۳
d اِستۃ ۱۹: ۱۵
e متی ۲۷: ۴۰ یوح ۲: ۱۹
f مرۃ ۱۴: ۶۰
g یسع ۵۳: ۷ متی ۲۷: ۱۲، ۱۴
h احبا ۵: ۱ ۱ سمو ۱۴: ۲۴، ۲۶
i دان ۷: ۱۳ متی ۱۶: ۲۷ اور ۲۴: ۳۰ اور ۲۵: ۳۱ لوقا ۲۱: ۲۷ یوح ۱: ۵۱ روم ۱۴: ۱۰ ۱ تسا ۴: ۱۶ مکاش ۱: ۷
k زبور ۱۱۰: ۱ اعم ۷: ۵۵
l ۲ سلا ۱۸: ۳۷ اور ۱۹: ۱
m احبا ۲۴: ۱۶ یوح ۱۹: ۷
n یسع ۵۰: ۶ اور ۵۳: ۳
o متی ۲۷: ۳۰ لوقا ۲۲: ۶۳ یوح ۱۹: ۳
p مرۃ ۱۴: ۶۵ لوقا ۲۲: ۶۴
q مرۃ ۱۴: ۶۶ لوقا ۲۲: ۵۵ یوح ۱۸: ۱۶، ۱۷، ۲۵
r لوقا ۲۲: ۵۹
s مرۃ ۱۴: ۷۱
t ۳۴ آیت مرۃ ۱۴: ۳۰ لوقا ۲۲: ۶۱، ۶۲ یوح ۱۳: ۳۸

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کو باندھکے پلاطس کے حوالے کرتے۔ ۳ یہوداہ آپ کو پھانسی دیتا۔ ۱۹ پلاطس اپنی جورو کی باتوں کے سبب چوکس کرکے، ۲۴ اپنے ہاتھہ دھوتا ہی: ۲۶ پھر برباس کو چھڑاتا۔ ۲۹ مسیح کانٹوں کا تاج پاتا، ۳۴ پھر صلیب پر کھینچا جاتا، ۴۰ ملامت اُٹھاتا، ۵۰ پھر جان دیتا، اور دفن کیا جاتا: ۶۶ اُسکی قبر پر مہر کی جاتی، اور پہرے بٹھائے جاتے۔

جب صبح ہوئی، سب سردار کاہنوں، اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کی بابت صلاح کی[a]، کہ اُسے کیونکر قتل کریں: ۲ پھر اُسے باندھکر باہر لے گئے، اور پنطیوس پلاطوس حاکم کے حوالہ کیا[b]۔

۳ تب یہوداہ، جس نے اُسے پکڑوا دیا تھا، دیکھکر، کہ اُس کے قتل کا حکم ہوا، پچھتایا، اور وہ تیس روپیئے سردار کاہنوں اور بزرگوں پاس پھیر لایا[c]، ۴ اور کہا، میں نے گناہ کیا، کہ بے گناہ ||کو قتل کے لیئے پکڑوایا۔ وے بولے، ہمیں کیا؟ تو جان۔ ۵ تب وہ روپیئے ہیکل میں پھینککر چلا گیا، اور جاکے آپ کو پھانسی دی[d]۔ ۶ پر سردار کاہنوں نے روپیہ لیکر کہا، اِنھیں خزانہ میں ڈالنا روا نہیں، کہ یہہ خون کا دام ہی۔ ۷ تب اُنھوں نے صلاح کرکے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لیئے خریدا۔ ۸ اِس سبب آج تک وہ کھیت، خون کا کھیت، کہلاتا ہی[e]۔ ۹ تب وہ جو یرمیاہ[f] نبی کی معرفت کہا گیا تھا، پورا ہوا، کہ اُنھوں نے وہ تیس روپیئے لیئے،

a زبور ۲: ۲ مرۃ ۱۵: ۱ لوقا ۲۲: ۶۶ اور ۲۳: ۱ یوح ۱۸: ۲۸
b متی ۲۰: ۱۹ اعم ۳: ۱۳
c متی ۲۶: ۱۴، ۱۵
|| یونانی میں، لہو کو۔
d ۲ سمو ۱۷: ۲۳ اعم ۱: ۱۸
e اعم ۱: ۱۹

سنة عیسوی ۳۳

اُس کی ٹھہرائی ہوئی قیمت، جس کی قیمت بنی اِسرائیل میں سے بعضوں نے ٹھہرائی؛ ۱۰ اور اُنہوں نے وہ روپیے کمہار کے کھیت کے واسطے دیئے، جیسا خداوند نے مجھے فرمایا۔ ۱۱ پھر یسوع حاکم کے روبرو کھڑا تھا: اور حاکم نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی؟ یسوع نے اُس سے کہا، ہاں، تو ٹھیک کہتا ہی۔ ۱۲ اور اُس وقت سردار کاہن اور بزرگ اُس پر فریاد کر رہے تھے: پر وہ کچھ جواب نہ دیتا تھا۔ ۱۳ تب پلاطس نے اُس سے کہا، کیا تو نہیں سنتا، کہ یے تجھ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں؟ ۱۴ پر اُس نے اُس کی ایک بات، کا بھی جواب نہ دیا؛ چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا۔ ۱۵ حاکم کا دستور تھا، کہ ہر عید، کو لوگوں کی خاطر ایک بندھوا، جسے وے چاہتے، چھوڑ دیتا تھا۔ ۱۶ اُس وقت اُن کا براَبّاس نامے ایک مشہور بندھوا تھا۔ ۱۷ سو جب وے اِکٹھے ہوئے، پلاطس نے اُن سے کہا، تم کسے چاہتے ہو، کہ میں تمہارے لیئے چھوڑ دوں؟ براَباس، یا یسوع کو، جو مسیح کہلاتا ہی؟ ۱۸ کیونکہ وہ سمجھ گیا، کہ اُنہوں نے اُسے ڈاہ سے حوالہ کیا۔

۱۹ اور جب وہ مسند پر بیٹھا، اُسکی جورو نے اُسے کہلا بھیجا، کہ تو اِس راستباز سے کچھ کام نہ رکھ، کیونکہ میں نے آج خواب میں اُس کے سبب بہت تصدیع پائی۔ ۲۰ لیکن سردار کاہنوں، اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا، کہ براَبّاس کو مانگ لیں، اور یسوع کو قتل کریں۔ ۲۱ حاکم نے پھر اُن سے کہا، تم اِن دونوں میں سے کسے چاہتے ہو، کہ میں تمہارے لیئے چھوڑ دوں؟ وے بولے، براَبّاس کو۔ ۲۲ پلاطس نے اُن سے کہا، پھر یسوع کو، جو مسیح کہلاتا ہی، میں کیا کروں؟ اُن سبھوں نے اُس سے کہا، اُسے صلیب دے۔ ۲۳ حاکم نے کہا، کیوں؟ اُسنے کیا بدی کی؟ پر اُنہوں نے اور بھی چلّاکے کہا، کہ اُسے صلیب دے۔ ۲۴ جب پلاطس نے دیکھا، کہ کچھ بن نہیں پڑتا، بلکہ ‖اور بھی ہلڑ ہوتا ہی، تو پانی لیکے بھیڑ کے آگے اپنے ہاتھ دھوئے، اور کہا، میں اِس راستباز کے خون سے پاک ہوں؛ تم جانو۔ ۲۵ تب سب لوگوں نے جواب میں کہا، اُس کا خون ہم پر، اور ہماری اولاد پر ہو۔

۲۶ تب اُس نے براَبّاس کو اُن کے لیئے چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مار کر حوالہ کیا، کہ صلیب پر کھینچا جاوے۔

۲۷ تب حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو †دیوانخانے میں لے جاکر اپنی تمام گروہ اُس کے گرد جمع کی۔ ۲۸ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی پیراہن پہنایا۔

۲۹ اور کانٹوں کا تاج ‡بناکر اُس کے سر پر رکھا، اور ایک سرکنڈا اُسکے ہاتھ میں دیا، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر، اُس پر ٹھٹھا مارکے کہا، ای یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۳۰ اور اُس پر تھوکا، اور وہ سرکنڈا لیکر اُس کے سر پر مارا۔ ۳۱ اور جب وے اُس سے ٹھٹھا کر چکے، تو اُس پیراہن کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے، اور صلیب پر کھینچنے کو اُسے لے چلے۔ ۳۲ جب باہر جاتے تھے، اُنہوں نے ایک قورینی آدمی شمعون نامے کو پایا: اُسے بیگار پکڑا، کہ اُس کی صلیب اُٹھا لے چلے۔ ۳۳ اور ایک مقام گلگتا نامے، یعنے، کھوپری کی جگہہ پر، پہنچکے، ۳۴ پِت ملا ہوا سرکا اُسے پینے کو دیا: اُس نے چکھکے، نہ چاہا کہ پیئے۔ ۳۵ اور اُسے صلیب پر کھینچکر، اُس کے کپڑوں پر چٹّھی ڈالکے اُنہیں بانٹ لیا، تا کہ جو نبی نے کہا تھا، پورا ہو، کہ اُنہوں نے میرے لباس آپس میں بانٹ لیئے، اور میرے لباس پر چٹّھی ڈالی۔ ۳۶ پھر وہاں بیٹھکے اُس کی نگہبانی کرنے لگے؛ ۳۷ اور اُس کے قتل کا سبب لکھکر اُس کے سر سے اُونچا ٹانگ دیا، کہ یہہ یسوع یہودیوں کا بادشاہ ہی۔

‖ یا، برعکس اُس کے۔
† یونانی میں، پرائتوریون۔
‡ یونانی میں، گوندھکر۔

سنه عیسوي ۳۳

۳۸ اور اُس کے ساتھ دو چور بھي صلیب پر کھینچے گئے، ایک دھنے، دوسرا بائیں[f]. ۳۹ اور جو اِدھر اُدھر سے جاتے، سر ہلاکر اُسے ملامت کرتے تھے[g]، ۴۰ اور کہتے تھے، واہ! تو جو هیکل کا ڈھانیوالا، اور تین دن میں بنانیوالا هی[h]، آپ کو بچا. اگر تو خدا کا بیٹا هی[i]، صلیب پر سے اُتر آ. ۴۱ یونهیں سردار کاهنوں نے بھي فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ ٹھٹھا مارکے کہا، ۴۲ اِس نے اوروں کو بچایا، پر آپ کو نہیں بچا سکتا: اگر اِسرائیل کا بادشاہ هی، تو اب صلیب پر سے اُتر آوے، تو هم اُس پر اِیمان لاوینگے. ۴۳ اُس نے خدا پر بھروسا رکھا[k]: اگر وہ اُس کو چاهتا هی، تو وہ اب اُس کو چھڑاوے: کیونکه وہ کہتا تھا، که میں خدا کا بیٹا هوں. ۴۴ اِسي طرح وے چور بھي، جو اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے، اُسے طعنه مارتے تھے[l]. ۴۵ تب چھٹویں گھنٹے سے لیکے نویں گھنٹے تک، ساري سرزمین پر اندھیرا چھا گیا[m]. ۴۶ نویں گھنٹے کے قریب، یسوع نے بڑے شور سے چِلّاکر کہا[n]، ایلي، ایلي، لما سبقتاني؟ یعنے، اَی میرے خدا، اَی میرے خدا، تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا[o]؟ ۴۷ اُن میں سے بعضوں نے جو وهاں کھڑے تھے سنکر کہا، که وہ اِلیاس کو پکارتا هی. ۴۸ وونهیں اُن میں سے ایک نے دوڑکر بادل لیا، اور سرکے میں بھگویا[p]، اور نرکٹ پر رکھکر، اُسے چوسایا. ۴۹ باقیوں نے کہا، رہ جا، هم دیکھیں، اِلیاس اُسے چھڑانے آتا هی، که نہیں.

۵۰ اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چِلّاکر[q] جان دي. ۵۱ اور دیکھو، هیکل کا پردا اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[r]: اور زمین کانپي، اور پتھر ترک گئے: ۵۲ اور قبریں کُھل گئیں: اور بہت لاشیں پاک لوگوں کي، جو آرام میں تھے اُٹھیں: ۵۳ اور اُسکے اُٹھنے کے بعد، قبروں سے نکلکر، اور مقدس شہر میں جاکر، بہتوں کو نظر آئیں. ۵۴ جب صوبہ‌دار نے اور جو اُس کے ساتھ یسوع کي نگهباني کرتے تھے، بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا، تو نہایت ڈر گئے، اور کہنے لگے، یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا[s].

۵۵ اور وهاں بہت سي عورتیں، جو جلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُسکي خدمت کرتي آئي تھیں[t]، دور سے دیکھ رهیں: ۵۶ اُن میں مریم مگدلیني، اور یعقوب اور یوسیس کي ما مریم، اور زبدي کے بیٹوں کي ما تھیں[u]. ۵۷ جب شام هوئي، یوسف نامے ارمتیا کا ایک دولتمند[x]، جو یسوع کا بھي شاگرد تھا، آیا: ۵۸ اُس نے پلاطس پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي. تب پلاطس نے حکم دیا، که لاش اُسے دیں. ۵۹ یوسف نے، لاش لیکر، سوتي صاف چادر میں لپیٹي، ۶۰ اور اپني نئي قبر میں، جو چٹان میں کھودي تهي، رکھي[y]: اور ایک بھاري پتھر قبر کے منہہ پر ڈھلکاکے چلا گیا. ۶۱ اور مریم مگدلیني اور دوسري مریم وهاں قبر کے سامھنے بیٹھي تھیں.

۶۲ دوسرے روز، جو طیاري کے دن کے بعد هي، سردار کاهنوں، اور فریسیوں نے ملکر پلاطس کے پاس جمع هوکے کہا، که، ۶۳ اَی خداوند، همیں یاد هی، که وہ دغاباز اپنے جیتے جي کہتا تھا، که میں تین دن بعد جي اُٹھونگا[z]. ۶۴ اِس لیئے حکم کر، که تیسرے دن تک قبر کي نگهباني کریں، نه هو، که اُس کے شاگرد رات کو آکر اُسے چُرا لے جائیں، اور لوگوں سے کہیں، که وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا: تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر هوگا. ۶۵ پلاطس نے اُن سے کہا، تمهارے پاس پہرے والے هیں: جاکے مقدور بھر اُس کي نگهباني کرو. ۶۶ اُنهوں نے جاکر اُس پتھر پر مهر کر دي[a]، اور پہرے بٹھاکر، قبر کي نگهباني کي.

f یسع ۵۳: ۱۲؛ مرق ۱۵: ۲۷؛ لوقا ۲۳: ۳۲، ۳۳؛ یوح ۱۹: ۱۸
g زبور ۲۲: ۷؛ اور ۱۰۹: ۲۵؛ مرق ۱۵: ۲۹؛ لوقا ۲۳: ۳۵
h متي ۲۶: ۶۱؛ یوح ۲: ۱۹
i متي ۲۶: ۶۳
k زبور ۲۲: ۸
l مرق ۱۵: ۳۲؛ لوقا ۲۳: ۳۹
m عمو ۸: ۹؛ مرق ۱۵: ۳۳؛ لوقا ۲۳: ۴۴
n عبر ۵: ۷
o زبور ۲۲: ۱
p زبور ۶۹: ۲۱؛ مرق ۱۵: ۳۶؛ لوقا ۲۳: ۳۶؛ یوح ۱۹: ۲۹
q مرق ۱۵: ۳۷؛ لوقا ۲۳: ۴۶
r خر ۲۶: ۳۱؛ ۲ توا ۳: ۱۴؛ مرق ۱۵: ۳۸؛ لوقا ۲۳: ۴۵

سنه عیسوي ۳۳

s ۳۹ آیت؛ مرق ۱۵: ۳۹؛ لوقا ۲۳: ۴۷
t لوقا ۸: ۲، ۳
u مرق ۱۵: ۴۰
x مرق ۱۵: ۴۲؛ لوقا ۲۳: ۵۰؛ یوح ۱۹: ۳۸
y یسع ۵۳: ۹
z متي ۱۶: ۲۱؛ اور ۱۷: ۲۳؛ اور ۲۰: ۱۹؛ اور ۲۶: ۶۱؛ مرق ۸: ۳۱؛ اور ۱۰: ۳۴؛ لوقا ۹: ۲۲؛ اور ۱۸: ۳۳؛ اور ۲۴: ۶، ۷؛ یوح ۲: ۱۹
a دان ۶: ۱۷

سنہ عیسوي ۳۳

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ عورتوں پر ظاہر کرتا کہ مسیح مردوں میں سے جي اُٹھا ہی۔ ۹ مسیح خود اُنہیں کو دکھلائي دیتا۔ ۱۱ سردار کاہن سپاہیوں کو روپئے دیتے اِس شرط پر کہ وے یہہ مشہور کریں کہ کسي نے یسوع کي لاش چرائي تھي۔ ۱۶ مسیح آپ کو شاگردوں پر ظاہر کرتا، ۱۹ اور اُنہیں حکم دیتا، کہ جا کے سب قوموں کو سکھلاویں، اور بپتسمہ دیویں۔

سبت کے بعد، جب ہفتہ کے پہلے دن پَو پھٹنے لگي[a]، مریم مگدلیني اور دوسري مریم[b] قبر کو دیکھنے آئیں۔ ۲ اور، دیکھو، ایک بڑا بھونچال آیا تھا: کیونکہ خداوند کا فرشتہ[c] آسمان سے اُتر کے آیا، اور اُس پتھر کو قبر سے ڈھلکاکے، اُس پر بیٹھ گیا۔ ۳ اُس کا چہرہ بجلي کا سا[d]، اور اُس کي پوشاک سفید برف کي سي تھي: ۴ اور اُسکے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے، اور مردے سے ہو گئے۔ ۵ پر فرشتے نے ||مخاطب ہوکر اُن عورتوں سے کہا، تم مت ڈرو: میں جانتا ہوں، کہ تم یسوع کو، جو صلیب پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتي ہو۔ ۶ وہ یہاں نہیں ہی: کیونکہ جیسا اُس نے کہا تھا[e]، وہ اُٹھا ہی۔ آؤ، یہہ جگہہ، جہاں خداوند پڑا تھا، دیکھو۔ ۷ اور جلد جاکے، اُس کے شاگردوں سے کہو، کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا ہی: اور، دیکھو، وہ تمہارے آگے جلیل کو جاتا ہی[f]: وہاں تم اُسے دیکھوگے: دیکھو، میں نے تمہیں جتا دیا۔ ۸ وے جلد قبر پر سے بڑے خوف اور بڑي خوشي کے ساتھہ روانہ ہوکر، اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں۔ ۹ جب وے اُس کے شاگردوں کو خبر دینے جاتي تھیں، دیکھو، یسوع اُنہیں ملا[g]، اور کہا، سلام۔ اُنہوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے، اور اُسے سجدہ کیا۔ ۱۰ تب یسوع نے اُنہیں کہا، مت ڈرو: پر جاکے میرے بھائیوں[h] سے کہو، کہ جلیل کو جاویں؛ وہاں مجھے دیکھینگے۔

۱۱ جب وے چلي جاتي تھیں، دیکھو، پہرے والوں میں سے کتنوں نے شہر میں آکر، سب کچھ جو ہوا تھا، سردار کاہنوں سے بیان کیا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھہ اِکٹھے ہوکر صلاح کي، اور اُن پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے، ۱۳ اور کہا، تم کہو، کہ رات کو جب ہم سوتے تھے، اُس کے شاگرد آکے اُسے چُرا لے گئے۔ ۱۴ اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پہنچے، ہم اُسے سمجھاکر تمہیں خطرے سے بچا[i] لینگے۔ ۱۵ چنانچہ اُنہوں نے روپئے لیکر سکھلانے کے موافق کیا: اور یہہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہی۔

۱۶ پھر وے گیارہ شاگرد، جلیل کے اُس پہاڑ کو، جہاں یسوع نے اُنہیں فرمایا تھا، گئے۔ ۱۷ اور اُسے دیکھکر، اُنہوں نے اُس کو سجدہ کیا، پر بعضے دبدھے میں رہے۔ ۱۸ اور یسوع نے پاس آکر اُن سے کہا، کہ آسمان اور زمین کا سارا اِختیار مجھے دیا گیا[k]:

۱۹ اِس لیئے تم جاکر[l] سب قوموں کو شاگرد کرو[m]، |||اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمہ دو، ۲۰ اور اُنہیں سکھلاؤ، کہ اُن سب باتوں پر، جن کا میں نے تم کو حکم دیا ہی[n]، عمل کریں: اور دیکھو، میں زمانے کے تمام ہونے تک ہر روز تمہارے ساتھہ ہوں۔ آمین۔

حواشي:

a مرقس ۱۶ : ۱، لوقا ۲۴ : ۱، یوحنا ۲۰ : ۱ — b متي ۲۷ : ۵۶ — c دیکھو مرقس ۱۶ : ۵، لوقا ۲۴ : ۴، یوحنا ۲۰ : ۱۲ — d دان ۱۰ : ۶ — || یوناني میں، جواب دیکے۔ — e متي ۱۲ : ۴۰، اور ۱۶ : ۲۱، اور ۱۷ : ۲۳، اور ۲۰ : ۱۹ — f متي ۲۶ : ۳۲، مرقس ۱۶ : ۷

g دیکھو مرقس ۱۶ : ۹، یوحنا ۲۰ : ۱۴ — h دیکھو یوحنا ۲۰ : ۱۷، رومیوں ۸ : ۲۹، عبرانیوں ۲ : ۱۱ — i متي ۲۷ : ۶۵ — ۷ آیت — k دان ۷ : ۱۳، ۱۴، متي ۱۱ : ۲۷، اور ۲۸ : ۱۱، لوقا ۱ : ۳۲، اور ۱۰ : ۲۲، یوحنا ۳ : ۳۵، اور ۵ : ۲، اور ۱۳ : ۳، اور ۱۷ : ۲، اعمال ۲ : ۳۶، رومیوں ۱۴ : ۹، ۱ قرنتھیوں ۱۵ : ۲۷، افسیوں ۱ : ۱۰، ۲۱، فلپیوں ۲ : ۹، ۱۰، عبرانیوں ۱ : ۲، اور ۲ : ۸، ۱ پطرس ۳ : ۲۲، مکاشفات ۱۷ : ۱۴ — l مرقس ۱۶ : ۱۵ — m یسعیاہ ۵۲ : ۱۰، لوقا ۲۴ : ۴۷، اعمال ۲ : ۳۸، ۳۹، رومیوں ۱۰ : ۱۸، قلسیوں ۱ : ۲۳ — ||| یوناني میں، اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمہ دیتے ہوئے، ۲۰ اور اُنہیں سکھلاتے ہوئے، کہ وغیرہ — n اعمال ۲ : ۴۲

مرقس کي انجیل

۱ باب

۱ یوحنا بپتسما دینےوالے کا عہدہ. اِس بیان میں کہ ۹ یسوع بپتسما پاتا، ۱۲ اور آزمایا جاتا: ۱۴ وہ وعظ کرتا: ۱۶ وہ پطرس اور اندریاس، اور یعقوب اور یوحنا کو بلاتا کہ اُسکے شاگرد هوں: ۲۳ کسي کو جس پر دیو چڑھا تها چنگا کرتا، ۲۹ اور پطرس کي ساس کو، ۳۲ اور بہتیرے اور مریضوں کو شفا بخشتا. ۴۰ اور ایک کوڑهي کو صاف کرتا.

سنہ عیسوي ۲۶ کے آخر میں.

خدا کے بیٹے[a] یسوع مسیح کي اِنجیل کا شروع؛ ۲ جیسا نبیوں کي کتابوں میں لکھا هي، کہ دیکھہ، میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا هوں[b]؛ وہ تیري راہ کو تیرے سامھنے طیار کریگا. ۳ بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز هي، کہ خداوند کي راہ کو بناؤ، اور اُس کے راستوں کو سیدھا کرو[c]. ۴ یوحنا بیابان هي میں بپتسمہ دیتا تها[d]، اور گناهوں کي معافي کے لیئے توبہ کے بپتسمہ کي منادي کرتا تها. ۵ اور ساري سرزمین یہودیہ کے اور یروسلم کے رهنےوالے اُس پاس نکل آئے[e]، اور سبھوں نے اپنے گناهوں کا اِقرار کرکے یردن کے دریا میں اُس سے بپتسمہ پایا. ۶ اور یوحنا اُونٹ کے بالوں کي پوشاک پہنے[f]، اور چمڑے کا کمربند اپني کمر میں باندھے تها، اور ٹِڈّي[g] اور جنگلي شہد کھاتا تها؛ ۷ اور منادي کرتا تها، کہ میرے پیچھے ایک مجھہ سے زورآور آتا هي، اور میں اِس لائق نہیں، کہ جھککے اُس کي جوتیوں کا تسمہ کھولوں[h]. ۸ میں نے تو تمھیں پاني سے بپتسمہ دیا[i]، پر وہ تمھیں روح قدس سے[k] بپتسمہ دیگا. ۹ اور اُنهیں دنوں میں ایسا هوا، کہ یسوع نے ناصرت جلیل سے آکر یردن میں یوحنا کے هاتھہ سے بپتسمہ پایا[l].

سنہ عیسوي ۲۷

۱۰ اور جونهیں وہ پاني سے باهر آیا، اُس نے آسمان کو کُھلا، اور روح کو کبوتر کي مانند اپنے اوپر اُترتے دیکھا[m]: ۱۱ اور آسمان سے ایک آواز آئي، کہ تو میرا عزیز بیٹا هي[n]، جس سے میں راضي هوں. ۱۲ اور روح اُسے في‌الفور بیابان میں لے گئي[o]. ۱۳ اور وہ وهاں بیابان میں چالیس دن تک رهکے شیطان سے آزمایا گیا؛ اور جنگل کے جانوروں کے ساتھہ رهتا تها؛ اور فرشتے اُس کي خدمت کرتے تھے[p]. ۱۴ پهر یوحنا کي گرفتاري کے بعد یسوع نے جلیل میں آکے[q]، خدا کي بادشاهت کي خوشخبري کي منادي کي[r]، ۱۵ اور کہا، کہ وقت پورا هوا[s]، اور *خدا کي بادشاهت نزدیک آئي[t]؛ توبہ کرو، اور اِنجیل پر اِیمان لاؤ. ۱۶ اور جلیل کے دریا کے کنارے پھرتے هوئے، اُس نے شمعون، اور اُسکے بھائي اندریاس کو، دریا میں جال ڈالتے دیکھا[u]: کہ وے مچھوے تھے. ۱۷ یسوع نے اُنهیں کہا، تم میرے پیچھے چلے آؤ، اور میں تمھیں آدمیوں کے مچھوے بناؤنگا. ۱۸ اور وے ونهیں اپنے جالوں کو چھوڑکر اُس کے پیچھے هو لیئے[x]. ۱۹ اور وهاں سے تھوڑي دور بڑھکے اُس نے زبدي کے بیٹے یعقوب، اور اُس کے بھائي یوحنا کو بھي، کشتي پر اپنے جالوں کي مرمت کرتے دیکھا[y]. ۲۰ اور في‌الفور اُنهیں بلایا، اور وے اپنے باپ زبدي کو کشتي میں مزدوروں کے ساتھہ چھوڑکے اُس کے پیچھے هو لیئے. ۲۱ تب وے کفرناحم میں داخل هوئے[z]، اور وہ في‌الفور عبادت‌خانے میں جاکے

---

[a] متي ۱۴: ۳۳؛ لوقا ۱: ۳۵؛ یوحنا ۱: ۳۴
[b] ملاکي ۳: ۱؛ متي ۱۱: ۱۰؛ لوقا ۷: ۲۷
[c] یسعیاہ ۴۰: ۳؛ متي ۳: ۳؛ لوقا ۳: ۴؛ یوحنا ۱: ۲۳
[d] متي ۳: ۱؛ لوقا ۳: ۳؛ یوحنا ۳: ۲۳
[e] متي ۳: ۵
[f] متي ۳: ۴
[g] احبار ۱۱: ۲۲
[h] متي ۳: ۱۱؛ یوحنا ۱: ۲۷
[i] اعمال ۱: ۵؛ اور ۱۱: ۱۶؛ اور ۱۹: ۴
[k] یسعیاہ ۴۴: ۳؛ یوایل ۲: ۲۸؛ اعمال ۲: ۴؛ اور ۱۰: ۴۵؛ اور ۱۱: ۱۵، ۱۶؛ ۱ قرنتیوں ۱۲: ۱۳
سنہ عیسوي ۲۷
[l] متي ۳: ۱۳؛ لوقا ۳: ۲۱
[m] متي ۳: ۱۶؛ یوحنا ۱: ۳۲
[n] زبور ۲: ۷؛ متي ۳: ۱۷؛ مرقس ۹: ۷
[o] متي ۴: ۱؛ لوقا ۴: ۱
[p] متي ۴: ۱۱
سنہ عیسوي ۳۰ کے آخر میں.
[q] متي ۴: ۱۲
[r] متي ۴: ۲۳
[s] دانیال ۹: ۲۵؛ گلتیوں ۴: ۴؛ افسیوں ۱: ۱۰
[t] متي ۳: ۲؛ اور ۴: ۱۷
[u] متي ۴: ۱۸؛ لوقا ۵: ۴
[x] متي ۱۹: ۲۷؛ لوقا ۵: ۱۱
[y] متي ۴: ۲۱
[z] متي ۴: ۱۳؛ لوقا ۴: ۳۱
سنہ عیسوي ۳۱

سنہ عیسوي ۳۱

تعلیم دینے لگا۔ ۲۲ اور وے اُس کي تعلیم سے حیران ہوئے[a]، کہ وہ اُن کو، اِختیاروالے کي طرح، نہ فقیہوں کي مانند، تعلیم دیتا تھا۔ ۲۳ وہاں اُن کے عبادت خانے میں ایک شخص تھا، جس میں ایک ناپاک روح تھي[b]؛ وہ یوں کہکے چلّایا، کہ، ۲۴ اي یسوع ناصري، اچھوڑ دے؛ ہمیں تجھ سے کیا کام[c]؟ تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہي؟ میں تجھے جانتا ہوں، کہ تو کون ہي، خدا کا قدوس۔ ۲۵ یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا، کہ چپ[d]، اور اُس میں سے نکل جا۔ ۲۶ تب ناپاک روح اُسے مروڑکے[e] اور بڑي آواز سے چلّاکے اُس میں سے نکل گئي۔ ۲۷ اور وے سب حیران ہوکے آپس میں یہہ کہتے ہوئے بحث کرتے تھے، کہ یہہ کیا ہي؟ یہہ کیسي نئي تعلیم ہي؟ کہ وہ ناپاک روحوں کو بھي اِقتدار سے حکم کرتا ہي، اور وے اُس کو مانتي ہیں۔ ۲۸ وونہیں اُس کي شہرت جلیل کي چاروں طرف پھیل گئي۔ ۲۹ اور وے في‌الفور عبادت‌خانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر میں گئے[f]۔ ۳۰ اور شمعون کي ساس تپ سے پڑي تھي؛ تب اُنھوں نے في‌الفور اُسکي خبر اُسے دي۔ ۳۱ اُس نے آکے، اور اُس کا ہاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا؛ اور في‌الفور اُس کي تپ جاتي رہي، اور اُس نے اُن کي خدمت کي۔ ۳۲ شام کو، جب سورج ڈوب گیا، سارے بیماروں اور اُن سب کو جنپر دیو چڑھے تھے اُس پاس لائے[g]۔ ۳۳ اور سارا شہر دروازے پر جمع ہوا تھا۔ ۳۴ اُسنے بہتوں کو، جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے، چنگا کیا، اور بہت سے دیوں کو نکالا؛ اور دیوں کو بولنے نہ دیا[h]، کیونکہ اُنھوں نے اُسے پہچانا تھا۔ ۳۵ اور بڑے تڑکے، کچھ رات رہتے، وہ اُٹھکے نکلا، اور ایک ویران جگہہ میں جاکے[i]، وہاں دعا مانگي۔ ۳۶ اور شمعون اور اُس کے ساتھي اُس کے پیچھے چلے۔ ۳۷ جب اُنھوں نے اُسے پایا، تو اُس سے کہا، کہ تجھے سب ڈھونڈھتے ہیں۔ ۳۸ اُسنے اُنھیں کہا، آؤ، آس پاس کے شہروں میں جاویں، تاکہ میں وہاں بھي منادي کروں[k]؛ کیونکہ میں اِسي لیئے نکلا ہوں[l]۔ ۳۹ اور وہ ساري جلیل کے عبادت‌خانوں میں منادي کرتا، اور دیوں کو دور کرتا تھا[m]۔ ۴۰ تب ایک کوڑھي نے آکے اُس کي منّت کي[n]، اور اُسکے سامنے گھٹنے ٹیککر اُس سے بولا، کہ اگر تو چاہے، تو مجھے پاک کر سکتا ہي۔ ۴۱ یسوع نے اُس پر رحم کرکے ہاتھ بڑھایا، اور اُسے چھوا اور اُس سے کہا، کہ میں چاہتا ہوں؛ تو پاک ہو۔ ۴۲ یہہ بات کہتے ہي اُسکا کوڑھ جاتا رہا، اور وہ پاک ہوا۔ ۴۳ اور اُسنے اُسے تاکید کرکے جلد رخصت کیا، ۴۴ اور اُس سے یہہ کہا، کہ دیکھ، کسي سے کچھ مت کہہ، بلکہ جا، اور اپنے تئیں کاہن کو دکھا، اور اپنے پاک ہونے کي بابت اُن چیزوں کو، جن کا حکم موسیٰ نے دیا، گذران[o]، تاکہ وے اُن پر گواہي ہوں۔ ۴۵ پر اُس نے باہر جاکے بہت باتیں کہیں[p]، اور خاص کرکے اِس بات کو ایسا مشہور کیا، کہ یسوع ظاہرا شہر میں داخل نہ ہو سکا، پر باہر ویران جگہوں میں رہا: اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آیا کیئے[q]۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک مفلوج کو چنگا کرتا، ۱۴ متي کو محصول کي چوکي پر سے پاس بلاتا، ۱۵ محصول لینےوالوں اورگنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا، ۱۸ اپنے شاگردوں کے بچاؤ میں، جو روزہ نہیں رکھتے تھے، ۲۳ اور سبت کے دن بالیں توڑتے تھے، عذر کرتا۔

اور کئي دن بعد وہ کفرناحم میں پھر آیا، اور سنا گیا، کہ وہ گھر میں ہي[a]۔ ۲ تب في‌الفور وہاں اِتنے آدمي جمع ہوئے، کہ دروازے کي ڈھلیز تک بھي اُن کي سمائي نہ ہوئي، اور اُس نے اُنہیں کلام کہہ سنایا۔ ۳ اور ایک مفلوج

[a] متي ۷: ۲۸
[b] لوقا ۴: ۳۳
ا بابا، ہاے، ہاے
[c] متي ۸: ۲۹
[d] ۲۴ آیت
[e] مرقہ ۹: ۲۰
[f] متي ۸: ۱۴، لوقا ۴: ۳۸
[g] متي ۸: ۱۶، لوقا ۴: ۴۰
[h] مرقہ ۳: ۱۲، لوقا ۴: ۴۱، دیکھو اعمہ ۱۶: ۱۷، ۱۸
[i] لوقا ۴: ۴۲
[k] لوقا ۴: ۴۳
[l] یسعہ ۶۱: ۱، یوحہ ۱۶: ۲۸، اور ۱۷: ۴
[m] متي ۴: ۲۳، لوقا ۴: ۴۴
[n] متي ۸: ۲، لوقا ۵: ۱۲
[o] احبہ ۱۴: ۳، ۴، ۱۰، لوقا ۵: ۱۴
[p] لوقا ۵: ۱۵
[q] مرقہ ۲: ۱۳
[a] متي ۹: ۱، لوقا ۵: ۱۸

سنه عیسوي ۳۱

کو چار آدمیوں سے اُٹھواکے اُس پاس لے آئے. ۴ جب وے بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آ سکے، تو اُنھوں نے اُس چھت کو، جہاں وہ تھا، کھول دیا، اور جب کھود کے اُتارا تھا، تو اُس کھٹولے کو، جس پر مفلوج لیٹا تھا، لٹکا دیا. ۵ یسوع نے اُنکا اِعتقاد دیکھکر، اُس مفلوج کو کہا، ای بیٹے، تیرے گناہ معاف ہوئے. ۶ پر بعضے فقیہہ، جو وہاں بیٹھے تھے، اپنے دلوں میں خیال کرنے لگے، کہ، ۷ یہہ کیوں ایسا کفر بکتا ہی؟ خدا کے سوا، کَون گناہ معاف کر سکتا ہی[b]؟ ۸ اور فی‌الفور یسوع نے اپني روح سے معلوم کرکے، کہ وے اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہیں، اُنھیں کہا، کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہو[c]؟ ۹ اُس مفلوج کو کیا کہنا آسانتر ہی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھ اور اپنا کھٹولا لے چل[d]؟ ۱۰ لیکن تاکہ تم جانو، کہ اِبن آدم زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اِختیار رکھتا ہی، اُس نے اُس مفلوج کو کہا، ۱۱ میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھ، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکے اپنے گھر کو جا. ۱۲ اور وہ فی‌الفور اُٹھا، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر اُن سب کے سامھنے نکل گیا: اور سب دنگ ہو گئے، اور خدا کي تعریف کرکے بولے، کہ ہم نے اِس طرح کا کبھي نہ دیکھا تھا. ۱۳ اور وہ پھر باہر دریا کے کنارے گیا[e]، اور ساري بھیڑ اُس پاس آئي، اور اُس نے اُنھیں تعلیم دي. ۱۴ اور جاتے ہوئے حلفہ کے بیٹے لیوي کو محصول کي چوکي پر بیٹھے دیکھا، اور اُس سے کہا، میرے پیچھے ہولے[f]. وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے ہو لیا. ۱۵ اور جب وہ اُس کے گھر میں کھانے بیٹھا تھا، یوں ہوا، کہ بہت سے محصول لینےوالے اور گنہگار یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ بیٹھے[g]: کیونکہ وے بہت تھے، اور اُسکے پیچھے ہو لیئے.

[b] ایوب ۱۴: ۴ یسع ۴۳: ۲۵
[c] متي ۹: ۴
[d] متي ۹: ۵
[e] متي ۹: ۹
[f] متي ۹: ۹ لوقا ۵: ۲۷
[g] متي ۹: ۱۰

۱۶ اور جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے دیکھا، تب اُس کے شاگردوں سے کہا، یہہ کیا ہی، کہ وہ محصول لینےوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہی؟ ۱۷ یسوع نے سنکر اُنھیں کہا، اُن کے لیئے جو تندرست ہیں، حکیم کچھہ ضرور نہیں، بلکہ اُن کے لیئے جو بیمار ہیں[h]: میں راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں، کہ وے توبہ کریں. ۱۸ اور یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے تھے: اُنھوں نے آکے اُس سے کہا، کہ یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ہیں، اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے[i]؟ ۱۹ یسوع نے اُنھیں کہا، کہ کیا براتي، جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ سکتے ہیں؟ وے، جب تک کہ دُلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ نہیں سکتے. ۲۰ لیکن وے دن آوینگے، جب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا، تب اُنھیں دنوں میں وے روزہ رکھینگے. ۲۱ کورے تھان کے ٹکڑے سے پراني پوشاک میں کوئي پیوند نہیں کرتا: نہیں تو، وہ نیا ٹکڑا جو اُس میں لگایا گیا ہی پرانے کو کھینچتا ہی، اور وہ چیر بڑھ جاتي ہی. ۲۲ اور نئي می کو پراني مشکوں میں کوئي نہیں بھرتا ہی: نہیں تو مشکیں نئي می سے پھٹ جاتي ہیں، اور می بہ جاتي ہی، اور مشکیں برباد ہوتي ہیں: بلکہ نئي می کو نئي مشکوں میں رکھنا چاہیئے. ۲۳ اور یوں ہوا، کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہوکے جاتا تھا[k]، اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے[l]. ۲۴ اور فریسیوں نے اُس سے کہا، دیکھہ، کس لیئے تیرے شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے، جو روا نہیں ہی؟ ۲۵ اُس نے اُنھیں کہا، کیا تم نے کبھي نہیں پڑھا، کہ داؤد نے، جب وہ اور اُسکے ساتھي محتاج اور بوکھے تھے،

سنه عیسوي ۳۱

[h] متي ۹: ۱۲، ۱۳ اور ۱۸: ۱۱ لوقا ۵: ۳۱، ۳۲ اور ۱۹: ۱۰ ۱ تمط ۱: ۱۵
[i] متي ۹: ۱۴ لوقا ۵: ۳۳
[k] متي ۱۲: ۱ لوقا ۶: ۱
[l] اِستہ ۲۳: ۲۵

کیا کیا؟[m] ۲۶ وہ کیونکر سردار کاہن ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کی روٹیاں، جن کا کھانا کاہنوں کے سوا کسی کو روا نہ تھا[n]، کھائیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۲۷ اُس نے اُنھیں کہا، سبت کا دن اِنسان کے واسطے ہوا، نہ اِنسان سبت کے دن کے واسطے۔ ۲۸ پس اِبن آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ہی[o]۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک آدمی کا ہاتھ جو سوکھ گیا تھا چنگا کرتا، ۱۰ اور بہت سے اور بیماروں کو شفا دیتا: ۱۱ وہ ناپاک روحوں کو ڈانٹتا ہی: ۱۳ اپنے بارہ رسولوں کو چنتا: ۲۲ اُن کا کفر فاش کرتا جو بعلزبول کا نام لیکے دیوؤں کو نکالتے تھے: ۳۱ اور صاف بیان کرتا، کہ میرا بھائی، اور بہن، اور ما کون ہیں۔

۱ وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا؛ وہاں ایک شخص تھا، جس کا ایک ہاتھ سوکھ گیا تھا[a]۔ ۲ اور وے اُس کی گھات میں لگے، کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر نالش کریں۔ ۳ اُس نے اُس شخص کو، جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا، کہا، کہ بیچ میں کھڑا ہو۔ ۴ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہی، یا بدی کرنی؟ جان بچانا یا جان سے مارنا؟ وے چپ ہو رہے۔ ۵ تب اُس نے، اُن کی سختدلی کے سبب غمگین ہوکے، غصے سے اپنے سب کی طرف دیکھا، اور اُس شخص کو کہا، کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا، اور اُس کا ہاتھ، جیسا دوسرا تھا، ویسا چنگا ہو گیا۔ ۶ تب فریسیوں نے فی‌الفور باہر جاکے ہیرودیوں کے ساتھ[b] اُس کی ضد میں مشورت کی، کہ اُسے کیونکر قتل کریں[c]۔ ۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ دریا کی طرف پھرا، اور ایک بڑی بھیڑ جلیل، اور یہودیا[d]، ۸ اور یروسلم، اور ادوم، اور یردن کے پار سے، اُس کے پیچھے ہو لی؛ اور صور اور صیدا کے آس پاس سے بھی ایک بڑی بھیڑ یہہ خبر سنکے کہ کیسے بڑے کام اُسنے کیئے اُس پاس آئی۔ ۹ اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا، کہ بھیڑ کے سبب ایک چھوٹی سی کشتی اُسکے لیئے طیار کر رکھیں، کہ وے اُسے دبا نہ ڈالیں۔ ۱۰ کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا تھا، یہاں تک، کہ وے، جو سخت بیماریوں میں گرفتار تھے، اُس پر گرے پڑتے تھے، کہ اُسے چھو لیں۔ ۱۱ اور ناپاک روحیں، جب اُسے دیکھتیں، اُس کے آگے گر پڑتی تھیں[e]، اور پکارکے کہتیں، کہ تو خدا کا بیٹا ہی[f]۔ ۱۲ تب اُس نے اُنھیں بڑی تاکید کی، کہ اُسے مشہور نہ کریں[g]۔ ۱۳ پھر ایک پہاڑ پر گیا، اور جن کو آپ چاہتا تھا، اُنھیں پاس بلایا[h]؛ اور وے اُس پاس آئے۔ ۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا، کہ وے اُس کے ساتھ رہیں، اور کہ وہ اُن کو منادی کرنے کو بھیجے؛ ۱۵ اور کہ وے سب بیماریوں کو چنگا کرنے، اور دیوؤں کو نکالنے کی قدرت رکھیں: ۱۶ یعنے، شمعون کو، جس کا نام پطرس رکھا[i]؛ ۱۷ اور زبدی کے بیٹے یعقوب کو، اور یعقوب کے بھائی یوحنا کو، جنھیں بونرجیس نام رکھا، یعنے بنی رعد: ۱۸ اور اندریاس، اور فیلبوس، اور برتھولما، اور متی کو، اور توما، اور حلفا کے بیٹے یعقوب کو، اور تھدی، اور شمعون کنعانی کو، ۱۹ اور یہوداہ اِسکریوتی کو، جو اُس کا پکڑوانے والا بھی تھا: اور وے گھر میں آئے۔ ۲۰ اور اِتنے لوگ پھر جمع ہوئے، کہ وے روٹی بھی نہ کھا سکے[k]۔ ۲۱ جب اُس کے ناتےداروں نے یہہ سنا، تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، وہ بےخود ہی[l]۔

۲۲ تب فقیہوں نے، جو یروسلم سے آئے تھے، کہا، کہ باعلزبو اُس کے ساتھ ہی، اور وہ دیوؤں کے سردار کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا ہی[m]۔ ۲۳ تب اُس نے اُنھیں پاس بلاکر تمثیلوں میں کہا، کیونکر ہو سکتا ہی، کہ شیطان شیطان کو نکالے[n]؟

سنه عیسوی ۳۱

[m] ۱ سمو ۲۱: ۶
[n] خر ۲۹: ۳۲، ۳۳؛ احبا ۲۴: ۹
[o] متی ۱۲: ۸
[a] متی ۱۲: ۹؛ لوقا ۶: ۶
[b] متی ۲۲: ۱۶
[c] متی ۱۲: ۱۴
[d] لوقا ۶: ۱۷
[e] مرقس ۱: ۲۳، ۲۴؛ لوقا ۴: ۴۱
[f] متی ۱۴: ۳۳؛ مرقس ۱: ۱
[g] متی ۱۲: ۱۶؛ مرقس ۱: ۲۵، ۳۴
[h] متی ۱۰: ۱؛ لوقا ۶: ۱۲؛ اور ۹: ۱
[i] یوحنا ۱: ۴۲
[k] مرقس ۶: ۳۱
[l] یوحنا ۷: ۵؛ اور ۱۰: ۲۰
[m] متی ۹: ۳۴؛ اور ۱۰: ۲۵؛ لوقا ۱۱: ۱۵؛ یوحنا ۷: ۲۰؛ اور ۸: ۴۸، ۵۲؛ اور ۱۰: ۲۰
[n] متی ۱۲: ۲۵

سنه عیسوي ۳۱

۲۴ اور اگر کسي بادشاهت میں پھوٹ پڑے، تو وہ بادشاهت قائم رہ نہیں سکتي۔ ۲۵ اور اگر کسي گھرانے میں پھوٹ پڑے، تو وہ گھرانا قائم رہ نہیں سکتا۔ ۲۶ اور اگر شیطان اپنا هي مخالف هوکے آپ سے پھوٹ کرے، تو وہ قائم رہ نہیں سکتا، بلکه اُس کا آخر هو جاویگا۔ ۲۷ کسي زوراور کے گھر میں گھسکے اُس کے اسباب کو کوئي لوٹ نہیں سکتا، جب تک که وہ پہلے اُس زوراور کو نه باندھے، تب اُس کے گھر کو لوٹیگا[a]۔ ۲۸ میں تم سے سچ کہتا هوں، که بني آدم کے سب گناہ اور کفر جو وے بکتے هیں، معاف کیے جائینگے[b]: ۲۹ لیکن وہ جو روح قدس کے حق میں کفر بکے، اُس کي معافي هرگز نہیں هوتي، بلکه وہ همیشه کے عذاب کا سزاوار هو چکا: ۳۰ کیونکه اُنھوں نے کہا تھا، که اُس کے ساتھ ایک ناپاک روح هي۔

۳۱ اُس وقت اُس کے بھائي اور اُس کي ما آئي[c]، اور باهر کھڑے رهکے، اُسے بلوا بھیجا۔ ۳۲ اور جماعت اُس کے آس پاس بیٹھي تھي، اور اُنھوں نے اُس سے کہا، که دیکھ، تیري ما اور تیرے بھائي باهر تجھے طلب کرتے هیں۔ ۳۳ اُس نے اُنھیں جواب دیا، کون هي میري ما، یا میرے بھائي؟ ۳۴ اور اُن پر جو اُسکے آس پاس بیٹھے تھے، نگاہ کرکے کہا، دیکھو میري ما اور میرے بھائي! ۳۵ اِس لیئے که جو کوئي خدا کي مرضي پر چلتا هي، میرا بھائي، اور میري بہن، اور ما، وهي هي۔

۴ باب

۱ بیج بونیوالے کي تمثیل. ۱۴ اور اُس کي تفسیر جو مسیح نے کي. ۲۱ دانش کي روشني جو هم پاس هي چاهیئے که اوروں پر چمکاویں که وے بھي فائده حاصل کریں. ۲۶ اُس بیج کي تمثیل جو پوشیده میں جما هي، ۳۰ اور خردل کے بیج کي تمثیل. ۳۵ مسیح کا اُندھي کو جو سمندر پر بڑي تھي تھما دینا.

وہ پھر دریا کے کنارے پر تعلیم کرنے لگا[a]: اور ایک بڑي بھیڑ اُس پاس جمع هوئي ایسي که وہ دریا میں ایک کشتي پر چڑھ بیٹھا: اور ساري بھیڑ خوشکي میں دریا کے کنارے پر رهي۔ ۲ تب اُس نے اُنھیں تمثیلوں میں بہت کچھ سکھلایا، اور اپني تعلیم میں[b] اُن سے کہا، ۳ سنو؛ دیکھیئے، ایک کسان بونے کو گیا: ۴ اور بوتے وقت یوں هوا، که کچھ راہ کے کنارے گرا، اور هوا کے پرندے آکے اُسے چگ گئے۔ ۵ اور کچھ سنگین زمین پر گرا، جهاں اُسے بہت متي نه ملي؛ اور وہ جلد اُگا، کیونکه اُس نے دلدار زمین نه پائي: ۶ اور جب سورج نکلا، وہ جل گیا، اور جڑ نه رهنے کے سبب سوکھ گیا۔ ۷ اور کچھ کانٹوں میں گرا، اور کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا دیا، اور وہ پھل نه لایا۔ ۸ اور کچھ اچھي زمین میں گرا، وہ اُگا، اور بڑھکے پھلا[c]، بعضے تیس گنا، بعضے ساٹھ، اور بعضے سو گنا۔ ۹ پھر اُس نے اُنھیں کہا، که جسکے سننے کے کان هوں، سنے۔ ۱۰ اور جب وہ اکیلا هوا، اُنھوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، اُن بارہ سے ملکے اُس سے اُس تمثیل کے معنے پوچھے[d]۔ ۱۱ اُس نے اُنھیں کہا، که خدا کي بادشاهت کے بھید کو جاننا تمھیں دیا گیا هي، پر اُن کے لیئے جو باهر هیں[e]، سب باتیں تمثیلوں میں هوتي هیں: ۱۲ تاکه وے دیکھنے میں دیکھیں، مگر بوجھیں نہیں؛ اور کان سے سنیں، پر سمجھیں نہیں[f]: نه هووے که وے کبھي پھریں، اور اُن کے گناہ بخشے جائیں۔ ۱۳ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کیا تم یہہ تمثیل نہیں سمجھتے؟ تو سب تمثیلوں کو کیونکر سمجھوگے؟

۱۴ کسان کلام بوتا هي[g]۔ ۱۵ اور وہ جو اُس راہ کے کنارے پڑا جهاں کلام بویا جاتا هي، وے هیں، که جب اُنھوں نے سنا، تو شیطان في الفور آکے اُس کلام کو، جو اُن کے دلوں میں بویا گیا تھا، لے جاتا هي۔ ۱۶ اور اُسي طرح جو سنگین زمین میں بویا گیا، وے هیں، جو کلام کو سنکے

[a] یسعه ۴۹: ۲۴، متي ۱۲: ۲۹
[b] متي ۱۲: ۳۱، لوقا ۱۲: ۱۰، ۱یوحنا ۵: ۱۶
[c] متي ۱۲: ۴۶، لوقا ۸: ۱۹
[a] متي ۱۳: ۱، لوقا ۸: ۴
[b] مرقس ۱۲: ۳۸
[c] یوحنا ۱۵: ۵، قلس ۱: ۶
[d] متي ۱۳: ۱۰، لوقا ۸: ۹، وغیره
[e] ۱قرنتي ۵: ۱۲، قلس ۴: ۵، ۱تسا ۴: ۱۲، ۱تمطا ۳: ۷
[f] یسعه ۶: ۹، متي ۱۳: ۱۴، لوقا ۸: ۱۰، یوحنا ۱۲: ۴۰، اعمال ۲۸: ۲۶، روم ۱۱: ۸
[g] متي ۱۳: ۱۹

فی‌الفور خوشي سے قبول کر لیتے هیں؛ ۱۷ اور آپ میں جڑ نهیں رکھتے، بلکه تھوڑي مدت کے هیں: آخر، جب اُس کلام کے واسطے تکلیف پاتے، یا ستائے جاتے، تو جلد ٹھوکر کھاتے هیں۔ ۱۸ اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا، وے هیں، جو کلام سنتے هیں، ۱۹ اور دنیا کي فکریں، اور دولت کي دغابازي[ه]، و اور چیزوں کا لالچ، داخل هوکے کلام کو دبا دیتے هیں، اور وه بےپھل هوتا هی۔ ۲۰ اور جو اچھي زمین میں بویا گیا، وے هیں، جو کلام کو سنتے هیں، اور قبول کرکے پھل لاتے هیں، بعضے تیس گنا، بعضے ساٹھ، اور بعضے سو گنا۔

۲۱ اور اُس نے اُنهیں کها، کیا چراغ اِس لیئے هی، که پیمانه یا پلنگ کے تلے رکھیں[ی]، اور چراغ‌دان پر نه رکھیں؟ ۲۲ کوئي چیز پوشیده نهیں جو ظاهر نه کي جاوے، اور نه چھپي هی، مگر اِس لیئے که ظهور میں آوے[ک]۔ ۲۳ جس کو سننے کے کان هوں، سنے[ل]۔ ۲۴ پھر اُس نے اُنهیں کها، که غور کرو که تم کیا سنتے هو: جس پیمانے سے تم ناپتے هو، اُسي سے تمهارے لیئے ناپا جائیگا[م]: اور تمهیں جو سنتے هو، زیاده دیا جائیگا۔ ۲۵ اِس لیئے که جس کے پاس کچھ هی، اُسے دیا جائیگا: اور جس کے پاس کچھ نهیں، اُس سے وه بھي جو اُس کے پاس هی، لے لیا جائیگا[ن]۔

۲۶ اور اُس نے کها، خدا کي بادشاهت ایسي هی، جیسا ایک شخص جو زمین میں بیج بووے[س]: ۲۷ اور رات و دن وه سووے، اُٹھے، اور وه بیج اِس طرح اگے اور بڑھے، که وه نه جانے۔ ۲۸ اِس لیئے که زمین آپ سے آپ پھل لاتي هی، پهلے سبزي، پھر بال، بعد اُس کے بال میں طیار دانے۔ ۲۹ اور جب دانه پک چکا، تو وه فی‌الفور هنسوا بھجواتا هی[ع]، کیونکه کاٹنے کا وقت پهنچا هی۔

سنه عیسوي ۳۱

[ه] ۱ تمط ۶ : ۹، ۱۷
[ی] متي ۵ : ۱۵ لوقا ۸ : ۱۶ اور ۱۱ : ۳۳
[ک] متي ۱۰ : ۲۶ لوقا ۱۲ : ۲
[ل] متي ۱۱ : ۱۵ و آیت ۹
[م] متي ۷ : ۲ لوقا ۶ : ۳۸
[ن] متي ۱۳ : ۱۲ اور ۲۵ : ۲۹ لوقا ۸ : ۱۸ اور ۱۹ : ۲۶
[س] متي ۱۳ : ۲۴
[ع] مکاش ۱۴ : ۱۵

۳۰ پھر اُس نے کها، که هم خدا کي بادشاهت کو کس سے نسبت کریں، اور اُس کے لیئے کون سي مثال لاویں[ف]؟ ۳۱ وه خردل کے دانه کي مانند هی، که جب زمین میں بویا جاتا هی، زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا هی: ۳۲ پر جب بویا گیا، تو اُگتا هی، اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا، اور بڑي ڈالیاں نکالتا، یهاں تک که هوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے هیں۔ ۳۳ اور وه اُن سے ایسي بهتیري تمثیلوں میں اُن کي ||سمجھ کے موافق کلام کهتا تھا[ص]۔ ۳۴ اور بے تمثیل اُن سے باتیں نه کرتا؛ لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنے بتلاتا تھا۔ ۳۵ اُسي دن، جب شام هوئي، اُسنے اُنهیں کها، که آؤ، هم پار جاویں[ق]۔

۳۶ اور وے اُس جماعت کو رخصت کرکے اُسے، جس طرح سے که کشتي پر تھا، لے چلے۔ اور اُس کے ساتھ اور بھي چھوٹي کشتیاں تھیں۔ ۳۷ تب بڑي آندھي چلي، اور لهریں کشتي پر یهاں تک لگیں، که وه پاني سے بھر چلي تھي۔ ۳۸ اور وه پتوار کي طرف سر تلے تکیه رکھکے سو رها تھا؛ تب اُنهوں نے اُسے جگاکے کها، اے اُستاد، تجھے فکر نهیں، که هم سب هلاک هوتے هیں؟ ۳۹ تب اُس نے اُٹھکے هوا کو ڈانٹا، اور دریا کو کها، ٹھهر جا؛ تھما رہ۔ تو هوا ٹھهر گئي، اور بڑا نیوا هو گیا۔ ۴۰ پھر اُنهیں کها، تم کیوں ایسے خوفناک هوئے، اور کاهے کو اِعتقاد نهیں رکھتے؟ ۴۱ وے نهایت ڈرے، اور آپس میں کهنے لگے، یه کس طرح کا هی، که هوا اور دریا بھي اُس کے فرمانبردار هیں؟

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک بیچارے کو، جس میں شیاطین کا ایک تمن گھسا تھا، چھڑاتا هی، ۱۳ وے سوأروں میں پیٹھه جاتے هیں۔ ۲۰ ایک عورت کو جس کے لهو کا جریان تھا شفا دیتا، ۳۰ اور جائرس کي بیٹي کو پھر جلاتا۔

اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں پهنچے[ر]۔ ۲ اور جیوں وه کشتي

سنه عیسوي ۳۱

[ف] متي ۱۳ : ۳۱ لوقا ۱۳ : ۱۸ اعم ۲ : ۴۱ اور ۴ : ۴ اور ۵ : ۱۴ اور ۱۹ : ۲۰
|| یوناني میں، اُن کے سننے کي طاقت کے موافق۔
[ص] متي ۱۳ : ۳۴ یوحنا ۱۶ : ۱۲
[ق] متي ۸ : ۱۸، ۲۳ لوقا ۸ : ۲۲
[ر] متي ۸ : ۲۸ لوقا ۸ : ۲۶

سنہ عیسوي ۳۱

سے اُترا، وونہیں ایک آدمي، جس میں ایک ناپاک روح تھي، قبروں سے نکلتے ہوئے اُسے مِلا: ۳ وہ قبروں کے درمیان رہا کرتا تھا، اور کوئي اُسے زنجیروں سے بھي جکڑ نہ سکتا تھا: ۴ کہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا، اور اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کیئے، اور کوئي اُسے تابع میں نہ لا سکا. ۵ وہ همیشہ رات دن پہاڑوں اور قبروں کے بیچ چلّایا کرتا، اور اپنے تئیں پتھروں سے کاٹتا تھا. ۶ پر جیوں اُس نے یسوع کو دور سے دیکھا، دوڑا، اور اُسے سجدہ کیا، ۷ اور بڑي آواز سے چلّاکے کہا، اي خدا تعالی کے بیٹے یسوع، مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کي قسم دیتا هوں، مجھے نہ ستا. ۸ کیونکہ اُس نے اُسے کہا تھا، کہ اي ناپاک روح، اُس آدمي میں سے نکل آ. ۹ پھر اُسنے اُس سے پوچھا، تیرا کیا نام هي؟ تب اُسنے جواب دیا، کہ میرا نام تمن هي، اِس لیئے کہ هم بہت هیں. ۱۰ پھر اُس نے اُس کي بہت مِنّت کي، کہ همیں اِس سرزمین سے مت نکال. ۱۱ اور وهاں پہاڑوں کے نزدیک سوآروں کا ایک بڑا غول چرتا تھا. ۱۲ سو سب دیوؤں نے اُس کي مِنّت کرکے کہا، کہ هم کو اُن سوآروں کے درمیان بھیج، تا کہ هم اُن میں پیٹھیں. ۱۳ یسوع نے في الفور اُنھیں اِجازت دي، اور وے ناپاک روحیں نکلکے سوآروں میں پیٹھ گئیں، اور وہ غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا: اور وے قریب دو هزار کے تھے جو دریا میں ڈوب کے مر گئے. ۱۴ اور وے جو سوآروں کو چراتے تھے بھاگے، اور شهر اور دیهات میں خبر پہنچائي. تد وے اُس ماجرے کو دیکھنے کو نکلے. ۱۵ اور یسوع پاس آئے، اور اُس دیوانے کو، جس میں دیوؤں کا تمن تھا، بیٹھے، اور کپڑے پہنے، اور هوشیار دیکھا: اور ڈر گئے. ۱۶ اور جنھوں نے یہہ دیکھا تھا، اُس دیوانے کا سارا احوال، اور سوآروں کا تمام ماجرا، اُن سے بیان کیا. ۱۷ تب وے اُس کي مِنّت کرنے لگے، کہ اُن کي سرحد سے نکل جاے[a]. ۱۸ جیوں وہ کشتي پر آیا، اُسنے، جس میں دیو تھا، اُس سے مِنّت کي، کہ اُس کے ساتھ رهے[b]. ۱۹ لیکن یسوع نے اُسے اِجازت نہ دي، بلکہ اُسے کہا، کہ اپنے گھر جا، اپنے لوگوں پاس، اور اُنھیں خبر دے، کہ خداوند نے تجھ پر رحم کرکے تجھ سے کیا کام کیا. ۲۰ تب وہ گیا، اور دکاپولس کے ملک میں، اُن کاموں کي، جو یسوع نے اُس کے لیئے کیئے تھے، منادي کرنے لگا: اور سبھوں نے تعجب کیا. ۲۱ اور جب یسوع کشتي پر پھر پار آیا[c]، بڑي بھیڑ اُس پاس جمع هوئي: اور وہ دریا کے نزدیک تھا. ۲۲ اور دیکھو، کہ عبادتخانے کے سرداروں میں سے ایک شخص، جس کا نام جایرس تھا، آیا[d]، اور اُسے دیکھکر اُس کے قدموں پر گرا: ۲۳ اور یہہ کہکے کہ میري چھوٹي بیٹي مرنے پر هي، اُس کي بہت مِنّت کي، کہ وہ آوے، اور اپنے هاتھ اُس پر رکھے، کہ وہ چنگي هو: تو وہ جیئیگي. ۲۴ تب وہ اُس کے ساتھ گیا: اور بڑي بھیڑ اُسکے پیچھے چلي، اور اُسے دبا لیا. ۲۵ اور ایک عورت جس کا بارہ برس سے لہو جاري تھا[e]، ۲۶ جس نے بہت سے حکیموں کي دوائیں کھائي تھیں، اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھ فائدہ نہ پایا تھا، بلکہ اُس کي بیماري اور بھي بڑھ گئي تھي. ۲۷ یسوع کي خبر سنکے، اُس بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئي، اور اُس کے کپڑے کو چھو لیا. ۲۸ کیونکہ اُس نے کہا، کہ اگر میں صرف اُس کے کپڑوں کو چھو لوں، تو چنگي هو جاؤنگي. ۲۹ اور في الفور اُس کے لہو کا سوتا بند هوا: اور اُس نے اپنے بدن کے احوال سے جانا، کہ میں اُس آفت سے چنگي هوئي.

سنہ عیسوي ۳۱

[a] متي ۸: ۳۴ اعمال ۱۶: ۳۹
[b] لوقا ۸: ۳۸
[c] متي ۹: ۱ لوقا ۸: ۴۰
[d] متي ۹: ۱۸ لوقا ۸: ۴۱
[e] احبار ۱۵: ۲۵ متي ۹: ۲۰

سنہ عیسوی ۳۱

۳۰ تب یسوع نے فی‌الفور اپنے میں جانا، کہ مجھ میں سے قوت نکلی[a]: اُس بھیڑ کی طرف متوجہ ہوکر کہا، کہ میرے کپڑے کو کس نے چھوا؟ ۳۱ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، تو دیکھتا ہی، کہ لوگ تجھ پر گرے پڑتے ہیں، پھر تو کہتا ہی، مجھے کس نے چھوا؟ ۳۲ تب اُس نے چاروں طرف نظر کی، تا کہ اُسے جس نے یہہ کام کیا تھا، دیکھے۔ ۳۳ اور وہ عورت سب کچھ جانکر جو اُس پر واقع ہوا تھا، ڈرتی اور کانپتی آئی، اور اُسکے آگے گر پڑی، اور سب سچ سچ اُس سے کہا۔ ۳۴ تب اُس نے اُسے کہا، ای بیٹی، تیرے ایمان نے تجھے بچایا[b]؛ سلامت جا، اور اپنی آفت سے بچی رہ۔ ۳۵ جب وہ یہی کہتا تھا، عبادت‌خانے کے سردار کے یہاں سے لوگوں نے آکے کہا، کہ تیری بیٹی مر گئی[c]، اب کیوں اُستاد کو زیادہ تکلیف دیتا ہی؟ ۳۶ یسوع نے اُس بات کو، جو وے کہہ رہے تھے، سنتے ہی، عبادت‌خانے کے سردار کو کہا، مت ڈر، فقط اعتقاد رکھ۔ ۳۷ اور اُس نے، سوا پطرس، اور یعقوب، اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے، کسی کو اپنے ساتھ جانے نہ دیا۔ ۳۸ اور عبادت‌خانے کے سردار کے گھر میں آکے شور و غل، اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا۔ ۳۹ اور بھیتر جاکے، اُنھیں کہا، تم کاھے کو غل کرتے، اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی، بلکہ سوتی ہی[h]۔ ۴۰ وے اُس پر ھنسے؛ لیکن وہ سب کو باہر کرکے[i]، لڑکی کے ما باپ کو، اور اپنے ساتھیوں کو لیکے، جہاں وہ لڑکی پڑی تھی، اندر آیا۔ ۴۱ اور اُس لڑکی کا ہاتھ پکڑکر اُسے کہا، طالیتھا قومی، جس کا ترجمہ یہہ ہی، کہ ای لڑکی، میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھ۔ ۴۲ وونہیں وہ لڑکی اُٹھکے چلنے لگی؛ کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ تب وے ||بہت ہی حیران ہوئے۔ ۴۳ پھر اُس نے اُنھیں بہت تاکید سے حکم کیا، کہ یہہ کوئی نہ جانے[m]: اور فرمایا، کہ اُسے کچھ کھانے کو دیں۔

[a] لوقا ۶: ۱۹ اور ۸: ۴۶
[b] متی ۹: ۲۲ مرقس ۱۰: ۵۲ اعمال ۱۴: ۹
[c] لوقا ۸: ۴۹
[h] یوحنا ۱۱: ۱۱
[i] اعمال ۹: ۴۰
|| یونانی میں، بڑی حیرانی سے حیران ہوئے۔

سنہ عیسوی ۳۱

[m] متی ۸: ۴ اور ۹: ۳۰ اور ۱۲: ۱۶ اور ۱۷: ۹ مرقس ۳: ۱۲ لوقا ۵: ۱۴

۶ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ مسیح کے ہم‌وطنی اُسے حقیر جانتے۔ ۷ وہ اپنے بارہ رسولوں کو سب ناپاک روحوں پر اقتدار بخشتا۔ ۱۴ مسیح کی بابت لوگوں کی متفرق رائے۔ ۲۷ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر کاٹا جاتا۔ اور اُسکی لاش دفن کی جاتی۔ ۳۰ رسول منادی کر کرکے پھر آتے۔ ۳۴ پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کا معجزہ۔ ۴۸ مسیح دریا پر پیدل چلتا۔ ۵۳ اور اُن سب کو جو اُسے چھوتے تھے چنگا کرتا۔

پھر وہاں سے روانہ ہوا، اور اپنے وطن میں آیا[a]؛ اور اُس کے شاگرد اُسکے پیچھے ہو لیئے۔ ۲ جب سبت کا دن ہوا، وہ عبادت‌خانے میں وعظ کرنے لگا: اور بہتوں نے سنکے حیران ہوکر کہا، کہ یہہ باتیں اُس نے کہاں سے پائیں[b]؟ اور یہہ کیا حکمت ہی، جو اُسے ملی ہی، کہ ایسی کرامات اُس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتی ہیں؟ ۳ کیا یہہ مریم کا بیٹا بڑھئی نہیں؟ اور یعقوب، اور یوسیس، اور یہوداہ؟ و شمعون کا بھائی نہیں[c]؟ اور کیا اُس کی بہنیں ہمارے پاس یہاں نہیں ہیں؟ اور اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائی[d]۔ ۴ تب یسوع نے اُنھیں کہا، نبی بے‌عزت نہیں ہی، مگر اپنے وطن میں[e]، اور اپنے کنبے، اور اپنے گھر میں۔ ۵ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھلا سکا[f]، سوا اِس کے، کہ تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھکے اُنھیں چنگا کیا۔ ۶ اور اُس نے اُن کی بے‌ایمانی سے تعجب کیا[g]۔ اور آس پاس کے گانوں میں وعظ کرتا پھرا[h]۔ ۷ اور اُن بارہ کو بلایا، اور اُن کو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا، اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار دیا[i]؛ ۸ اور حکم کیا، کہ سفر کے لیئے، سوا لاٹھی کے، کچھ نہ لو، نہ جھولی، نہ روٹی، نہ اپنے کمربند میں پیسے: ۹ مگر ||جوتیاں پہنو[k]؛ پر دو کرتے مت پہنو۔ ۱۰ اور اُنھیں کہا، جہاں تم کسی گھر میں داخل

[a] متی ۱۳: ۵۴ لوقا ۴: ۱۶
[b] یوحنا ۶: ۴۲
[c] دیکھو متی ۱۲: ۴۶ گلتی ۱: ۱۹
[d] متی ۱۱: ۶
[e] متی ۱۳: ۵۷ یوحنا ۴: ۴۴
[f] دیکھو پید ۱۹: ۲۲ اور ۳۲: ۲۵ متی ۱۳: ۵۸ مرقس ۹: ۲۳
[g] یسع ۵۹: ۱۶
[h] متی ۹: ۳۵ لوقا ۱۳: ۲۲
[i] متی ۱۰: ۱ مرقس ۳: ۱۳، ۱۴ لوقا ۹: ۱
|| یونانی میں، کمرپٹے۔
[k] اعمال ۱۲: ۸

سنه عیسوي ۳۱

هو، تو جب تک تم اُس جگهه سے جاؤ، وهیں رهو. ۱۱ اور جتنے تمهیں قبول نه کریں، اور تمهاري نه سنیں، تو جب تم وهاں سے نکلو، اپنے پانؤوں کي گرد جهاڑ دینا، تاکه اُن پر گواهي هو. میں تم سے سچ کهتا هوں، که عدالت کے دن، صدوم اور عموره کے لیئے، اُس شهر کي بنسبت، برداشت کرني سهل هوگي. ۱۲ اور اُنهوں نے جاکے منادي کي، که توبه کرو. ۱۳ اور بهت سے دیوؤں کو دور کیا، اور بهتوں کو، جو بیمار تهے، اُن پر تیل ڈهالکے چنگا کیا. ۱۴ اور جب هیرودیس بادشاه نے سنا، (کیونکه اُس کا نام مشهور هوا تها؛) تب اُس نے کها، که یوحنا بپتسمه دینیوالا مردوں میں سے جي اُٹها، اِس لیئے معجزے اُس سے ظاهر هوتے هیں. ۱۵ اوروں نے کها، که وه اِلیاس هی. پهر اوروں نے کها، یهه ایک نبي هی، یا نبیوں میں سے کسي کي مانند هی. ۱۶ پر هیرودیس نے سنکر کها، که یهه تو یوحنا هی، جس کا سر میں نے کٹوایا هی؛ وه مردوں میں سے جي اُٹها هی. ۱۷ کیونکه هیرودیس نے آپ هیرودیاس کے واسطے، جو اُس کے بهائي فیلبوس کي جورو تهي، لوگ بهیجکر یوحنا کو پکڑواکے، قیدخانے میں بند کیا، کیونکه اُس نے اُس سے بیاه کیا تها. ۱۸ اور یوحنا نے هیرودیس کو کها تها، که اپنے بهائي کي جورو رکهنا تجهه پر روا نهیں. ۱۹ اِس لیئے هیرودیاس اُس کا کینه رکهتي، اور چاهتي تهي، که اُسے جان سے مارے؛ پر اُس کا هاتهه نه پڑتا تها: ۲۰ اِس واسطے که هیرودیس، یوحنا کو مرد راستباز اور مقدس جانکر، اُس سے ڈرتا، اور اُس کي پاسداري کرتا، اور اُس کي سنکر بهت سي باتوں پر عمل کرتا، اور اُس کي باتیں خوشي سے سنتا تها. ۲۱ آخر، قابو کا دن آیا، که هیرودیس نے اپني سالگره میں اپنے

سنه عیسوي ۳۰ — سنه عیسوي ۳۲

بزرگوں، اور رساله‌داروں، اور جلیل کے امیروں کي ضیافت کي؛ ۲۲ تب هیرودیاس کي بیٹي آئي، اور ناچکے هیرودیس، اور اُس کے مهمانوں کو خوش کیا؛ تب بادشاه نے اُس لڑکي کو کها، جو تو چاهے، سو تو مانگ، که میں تجهے دونگا. ۲۳ اور اُس سے قسم کهائي، که میري آدهي بادشاهت تک، جو کچهه تو مجهه سے مانگے، میں تجهے دونگا. ۲۴ اور وه چلي گئي، اور اپني ما سے پوچها، که میں کیا مانگوں؟ وه بولي، که یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر. ۲۵ تب وه في‌الفور بادشاه کے پاس چالاکي سے آئي، اور اُس سے عرض کرکے کها، میں چاهتي هوں، که تو یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر ایک ‖باسن میں ابهي مجهے دے. ۲۶ بادشاه بهت غمگین هوا، پر اپني قسم، اور ساتهه بیٹهنیوالوں کے سبب نه چاها، که اُس سے اِنکار کرے. ۲۷ تب بادشاه نے في‌الفور جلّاد کو حکم کرکے بهیجا، که اُس کا سر لاوے. اُس نے جاکے اُس کا سر قیدخانے میں کاٹا، ۲۸ اور ایک ‖باسن میں رکهکے لایا، اور اُس لڑکي کو دیا، اور اُس لڑکي نے اپني ما کو دیا. ۲۹ تب اُس کے شاگرد سنکر آئے، اور اُس کي لاش کو اُٹهاکے قبر میں رکها. ۳۰ اور رسول یسوع کے پاس جمع هوئے، اور جو کچهه اُنهوں نے کیا، اور جو کچهه سکهلایا تها، سب اُس سے بیان کیا. ۳۱ تب اُس نے اُنهیں کها، الگ ویرانه میں چلو، اور ذره سستاؤ، اِس لیئے که وهاں بهت لوگ آتے جاتے تهے، اور اُنهیں کهانا کهانے کي بهي فرصت نه تهي. ۳۲ تب وے الگ کشتي پر چڑهکے ایک ویرانے میں گئے. ۳۳ پر لوگوں نے اُنهیں جاتے دیکها، اور بهتوں نے اُسے پهچانا، اور سارے شهروں سے خشکي خشکي اُدهر دوڑے، اور اُن سے آگے جا پهنچے، اور اِکٹهے هوکے اُس پاس آئے. ۳۴ اور

متي ۱۰: ۱۱. لوقا ۹: ۴. اور ۱۰: ۷، ۸. متي ۱۰: ۱۴. لوقا ۱۰: ۱۰. اعم ۱۳: ۵۱. اور ۱۸: ۶. یعقو ۵: ۱۴. متي ۱۴: ۱. لوقا ۹: ۷. متي ۱۶: ۱۴. مرقس ۸: ۲۸. متي ۱۴: ۲. لوقا ۳: ۱۹. احبار ۱۸: ۱۶. اور ۲۰: ۲۱. متي ۱۴: ۵. اور ۲۱: ۲۶. متي ۱۴: ۶. پیدا ۴۰: ۲۰. آستر ۵: ۳، ۶. اور ۷: ۲. ‖یا، تهالي میں. متي ۱۴: ۹. ‖یا، تهالي میں. لوقا ۹: ۱۰. متي ۱۴: ۱۳. مرقس ۳: ۲۰. متي ۱۴: ۱۳.

سنه عیسوي ۳۲

یسوع نے نکلکے بڑي بھیڑ کو دیکھا، اُسے اُن پر رحم آیا[a]، کیونکه وے اُن بھیڑوں کي مانند تھے، که جن کا گڑریا نهیں: اور وه اُنهیں بهت سي باتیں سکھلانے لگا[b]. ۳۵ جب دن بهت ڈھلا، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کها، یهه جگهه ویران هی، اور بهت دیر هوئي[c]: ۳٦ اُنهیں رخصت کر، تاکه وے چاروں طرف کے گانوں، اور بستیوں میں جاکے روٹي مول لیں، که کھانے کو اُن پاس کچهه نهیں. ۳۷ اُس نے اُنهیں جواب میں کها، تم اُنهیں کھانے کو دو. تب وے بولے، کیا هم جاکے دو سو || دینار کي روٹیاں مول لیں، اور اُنهیں کھلاویں[d]؟ ۳۸ اُس نے اُنهیں کها، تمهارے پاس کتني روٹیاں هیں؟ جاکے دیکھو. اُنهوں نے دریافت کرکے کها، پانچ روٹیاں، اور دو مچھلیاں[e]. ۳۹ تب اُس نے اُنهیں حکم کیا، که اُن سب کو هري گھاس پر پانت پانت کرکے بٹھلاؤ. ۴۰ وے سو سو، اور پچاس پچاس، پانت میں بیٹھے. ۴۱ تب اُس نے وه پانچ روٹیاں، اور دو مچھلیاں لیکے، آسمان کي طرف دیکھکے برکت چاهي[h]، اور روٹیاں توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، که اُن کے آگے رکھیں: اور اُس نے وے دو مچھلیاں اُن سب میں بانٹیں. ۴۲ وے سب کھاکے سیر هوئے. ۴۳ اور اُنهوں نے ٹکڑوں سے باره ٹوکریاں بھریں، اور کچھه مچھلیوں سے بھي اُٹھائیں. ۴۴ اور وے جنهوں نے روٹیاں کھائیں، پانچ هزار مرد کے قریب تھے. ۴۵ اور في الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا، که جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں، تم کشتي پر چڑھو[l] اور اُس پار بیت صیدا کو آگے جاؤ. ۴٦ اور آپ اُنهیں رخصت کرکے ایک پهاڑ پر دعا مانگنے کو گیا. ۴۷ اور جب شام هوئي، کشتي بیچ دریا میں تھي[m]، اور وه اکیلا خشکي پر

a متي ۹: ۳٦ اور ۱۴: ۱۴
b لوقا ۹: ۱۱
c متي ۱۴: ۱۵ لوقا ۹: ۱۲
|| رومي دینار کي قیمت پانچ آنا تھي.
d دیکھو متي ۱۸: ۲۸
e متي ۱۴: ۱۷ لوقا ۹: ۱۳ یوحنا ٦: ۹ دیکھو متي ۱۵: ۳۴ مرقس ۸: ۵
h ۱ سمو ۹: ۱۳ متي ۲٦: ۲٦
l متي ۱۴: ۲۲ یوحنا ٦: ۱۷
m متي ۱۴: ۲۳ یوحنا ٦: ۱٦، ۱۷

تھا. ۴۸ اُس نے دیکھا، که وے کھیونے سے بهت تنگ هیں، کیونکه هوا اُن کے مخالف تھي: تب پچھلے پهر رات کو، یسوع دریا پر چلتا هوا اُن کے پاس آیا، اور چاها که اُن سے آگے بڑھے[n]. ۴۹ جب اُنهوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا، خیال کیا، که || کچھه دھوکھا هی، اور چلّا اُٹھے: ۵۰ کیونکه سب نے اُسے دیکھا، اور گھبرائے. پر وه في الفور اُن سے کلام کرکے اُنهیں کهنے لگا، خاطر جمع رکھو: میں هوں: مت ڈرو. ۵۱ پھر وه کشتي پر اُن پاس چڑھا، اور هوا تھم گئي: تب اُنهوں نے اپنے دلوں میں بے نهایت حیران هوکے تعجب کیا. ۵۲ اس لیئے که اُنهوں نے روٹیوں کے معجزه کو نه سمجھا تھا[o]: کیونکه اُن کے دل سخت تھے[p]. ۵۳ اور وے پار گذرکے گنیسرت کے ملک میں آئے[q]، اور گھاٹ پر لگایا. ۵۴ جب وے کشتي پر سے اُترے، في الفور لوگ اُسے پهچانکے، اُس ملک کي هر طرف سے دوڑے، ۵۵ اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکھکے، جهاں اُنهوں نے سنا تھا که وه هي، لے جانے لگے. ۵٦ اور وه جهاں کهیں بستي، یا شهر، یا گانو میں گیا، اُنهوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکھا، اور اُس کي منت کي، که صرف اُس کي پوشاک کے دامن کو چھو لیں[r]: اور جتنوں نے اُسے چھوا، اچھے هو گئے.

۷ باب

اس بیان میں، که ۱ فریسي مسیح کے شاگردوں کو قصوروار ٹھهراتے که وے بن دھوئے هاتھوں سے کھانا کھاتے تھے. ۸ وے آپ اِنساني روایتوں کے سبب خدا کے احکام کو ٹال دیتے تھے. ۱۴ کھانا کھانے سے اِنسان ناپاک نهیں هوتا. ۲۴ صوروفینیکي عورت کي بیٹي میں سے ناپاک روح نکالکے اُسے صحت بخشنا. ۳۱ اور ایک بهرے کو جس کي زبان میں لکنت تھي چنگا کرنا.

تب فریسي اور بعضے فقیهه یروسلم سے آکے اُس پاس جمع هوئے[a]. ۲ جب اُنهوں نے اُس کے بعضے شاگردوں کو ناپاک، یعنے، بن دھوئے هاتھوں سے روٹي کھاتے

سنه عیسوي ۳۲

n دیکھو لوقا ۲۴: ۲۸
|| یا، بھوت هی.
o مرقس ۸: ۱۷، ۱۸
p مرقس ۳: ۵ اور ۱٦: ۱۴
q متي ۱۴: ۳۴
r متي ۹: ۲۰ مرقس ۵: ۲۷، ۲۸ اعم ۱۹: ۱۲
a متي ۱۵: ۱

سنہ عیسوي ۳۲

دیکھا، تو عیب لگایا. ۳ اِس لیئے کہ فریسي اور سب یہودي، بزرگوں کي روایت پر عمل کرکے، جب تک کہ اپنے هاتھ کُهني تک نہ دهو لیں، نہ کھاتے. ۴ اور بازار سے آکے جب تک غسل نہ کر لیں، نہیں کھاتے. اور بهت سي باتیں هیں، جنکو وے رواج کے سبب مانتے هیں، جیسے پیالوں اور لوٹوں|| اور تامبے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دهونا. ۵ تب فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا، کہ تیرے شاگرد بزرگوں کے حکموں پر کیوں نہیں چلتے، پر روٹي بن دهوئے هاتھ سے کھاتے هیں[b]؟ ۶ اُسنے اُنهیں جواب میں کہا، کہ یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کي هی، جیسا کہ لِکھا هی، کہ یے لوگ هونٹھوں سے میري بزرگي کرتے هیں، پر اُن کے دل مجھ سے دور هیں[c]. ۷ اور وے بیفائدہ میري پرستش کرتے هیں، کیونکہ جو تعلیم وے سکھلاتے هیں، اِنسان کے احکام هیں. ۸ اِس لیئے تم خدا کے حکم کو ترک کرکے اِنسان کي روایت، جیسے پیالوں اور لوٹوں کا دهونا، مانتے هو: اور ایسے بهتیرے کام هیں، جو تم کرتے هو. ۹ اور اُس نے اُنهیں کہا، تم خدا کے حکم کو بخوبي باطل کرتے هو، تا کہ اپني روایت کو قائم رکھو. ۱۰ کیونکہ موسي نے کہا، کہ اپنے باپ اور اپني ما کي تعظیم کر[d]: اور جو کوئي باپ یا ما کو کوسے، وہ جان سے مارا جائے[e]: ۱۱ پر تم کہتے هو، اگر کوئي اپنے باپ یا ما کو کہے، کہ جو فائدہ مجھسے تجھ کو پهنچانا تھا، سو قربان[f]، یعنے، هدیہ هوا: ۱۲ سو تم اُسے اُس کے باپ یا اُس کي ما کي کچھ مدد کرنے نہیں دیتے: ۱۳ یوں تم خدا کے کلام کو اپني روایت سے، جو تم نے جاري کي هی، باطل کرتے هو: اور ایسا بهت کچھ کرتے هو.

|| لٹینی میں، سکستاریوس، اُس میں سو کے تین پاو سماتے تھے.
[b] متي ۱۵ : ۲
[c] یسعیاہ ۲۹ : ۱۳ ، متي ۱۵ : ۸
[d] خروج ۲۰ : ۱۲ ، استثنا ۵ : ۱۶ ، متي ۱۵ : ۴
[e] خروج ۲۱ : ۱۷ ، احبار ۲۰ : ۹ ، امثال ۲۰ : ۲۰
[f] متي ۱۵ : ۵ اور ۲۳ : ۱۸

۱۴ پهر اُس نے سب لوگوں کو پاس بلاکے کہا، کہ تم سب کے سب میري سنو، اور سمجھو[g]: ۱۵ ایسي کوئي چیز آدمي کے باهر نہیں هی جو اُس میں داخل هوکے اُسے ناپاک کر سکے: پر وہ چیزیں جو اُس میں سے نکلتي هیں وے هي آدمي کو ناپاک کرتي هیں. ۱۶ اگر کسي کے کان سننے کے هوں، تو سنے[h]. ۱۷ جب وہ بهیڑ کے پاس سے گهر میں گیا، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کي بابت پوچھا[i]. ۱۸ تب اُس نے اُنهیں کہا، کیا تم بهي ایسے نا سمجھ هو؟ کیا تم نہیں جانتے هو، کہ جو چیز باهر سے آدمي کے بهیتر جاتي هی، اُسے ناپاک نہیں کر سکتي: ۱۹ اِس لیئے کہ وہ اُسکے دل میں نہیں، بلکہ پیٹ میں جاتي هی، اور پایخانے میں نکلتي هی، یوں سب کھانے کي نجاست چھٹ جاتي هی؟ ۲۰ پهر اُس نے کہا، جو آدمي میں سے نکلتا هی، وهي آدمي کو ناپاک کرتا هی. ۲۱ کیونکہ اندر، یعنے، آدمي کے دل هي سے، برے اندیشے، زناکاریاں، حرامکاریاں، قتل[k]، ۲۲ چوریاں، لالچ، بدي، مکر، مستي، بدنظري، کفر، شیخي، ناداني، نکلتي هیں: ۲۳ یهہ سب بري چیزیں اندر سے نکلتي هیں، اور آدمي کو ناپاک کرتي هیں.

۲۴ پهر وهاں سے اُٹھکے صور اور صیدا کي سرحدوں میں گیا[l]، اور ایک گهر میں داخل هوکے چاها، کہ کوئي نہ جانے: لیکن پوشیدہ نہ رہ سکا. ۲۵ کیونکہ ایک عورت، جس کي بیٹي میں ناپاک روح تھي، اُس کي خبر سنکے آئي، اور اُس کے پانوں پر گري: ۲۶ یهہ عورت یوناني اور قوم کي صوروفینیکي تھي: اُس نے مِنت کي، کہ وہ اُس دیو کو اُس کي بیٹي پر سے اُتارے. ۲۷ پر یسوع نے اُسے کہا، کہ پہلے فرزندوں کو سیر هونے دے: کیونکہ فرزندوں کي روٹي لیکے کُتوں

سنہ عیسوي ۳۲
[g] متي ۱۵ : ۱۰
[h] متي ۱۱ : ۱۵
[i] متي ۱۵ : ۱۵
[k] پیدایش ۶ : ۵ اور ۸ : ۲۱ ، متي ۱۵ : ۱۹
[l] متي ۱۵ : ۲۱

سنه عیسوي

کے آگے ڈالنا لائق نہیں۔ ۲۸ اُس نے جواب میں کہا، ہاں، اے خداوند، لیکن کتّے میز کے تلے فرزندوں کي روٹي کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں۔ ۲۹ تب اُس نے اُسے کہا، اِس بات کے سبب سے چلي جا؛ وہ دیو تیري بیٹي پر سے اُتر گیا۔ ۳۰ جب وہ گھر میں پہنچي، تو کیا دیکھا، کہ دیو دور ہو گیا، اور بیٹي بچھونے پر پڑي ہے۔

۳۱ اور پھر وہ صور اور صیدا کي سرحدوں سے روانہ ہوا، اور دکاپولس کي سرحدوں میں ہوکر جلیل کے دریا کے پاس[m] آیا۔ ۳۲ اور اُنہوں نے، ایک بہرے ||کو جسکي زبان میں لُکنت تھي اُس پاس لاکے[n]، اُس کي مِنّت کي، کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھے۔ ۳۳ وہ اُس کو بھیڑ میں سے کنارے لے گیا، اور اپني اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں، اور اپنا تھوک لیکے[o] اُس کي زبان پر لگایا؛ ۳۴ اور آسمان کي طرف نظر کرکے[p] ایک آہ کي[q]، اور اُسے کہا، اِفتاح، یعنے، کُھل جا۔ ۳۵ وونہیں اُس کے کان کُھل گئے، اور اُس کي زبان کي گرہ بھي کھل گئي، اور وہ خوب بولنے لگا[r]۔ ۳۶ اور اُسنے اُنہیں حکم دیا، کہ کسي سے نہ کہیں[s]؛ لیکن جتنا اُس نے منع کیا تھا، وے اُتنا زیادہ مشہور کرتے تھے؛ ۳۷ اور اُنہوں نے نہایت حیران ہوکے کہا، اُس نے سب کچھ اچھا کیا: کہ بہروں کو سننے کي، اور گونگوں کو بولنے کي طاقت دیتا ہے۔

m متي ۱۵: ۲۹
|| یا، گونگے کو۔
n متي ۹: ۳۲ لوقا ۱۱: ۱۴
o مرقس ۸: ۲۳ یوحنا ۹: ۶
p مرقس ۶: ۴۱ یوحنا ۱۱: ۴۱ اور ۱۷: ۱
q یوحنا ۱۱: ۳۳، ۳۸
r یسعیاہ ۳۵: ۵، ۶ متي ۱۱: ۵
s مرقس ۵: ۴۳

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح لوگوں کو معجزانہ طور پر کھانا کھلاتا: ۱۰ وہ فریسیوں کو ایک نشان دکھانے سے اِنکار کرتا۔ ۱۴ اپنے شاگردوں کو چِتا دیتا کہ وے فریسیونکے خمیر سے اور ہیرودیس کے خمیر سے خبردار رہیں: ۲۲ وہ ایک اندھے کي آنکھیں کھول دیتا: ۲۷ اور آپ کو وہ مسیح ظاہر کرتا جو مارا جائیگا اور پھر جي اُٹھیگا: ۳۴ اور اُنھیں نصیحت کرتا کہ جب اِنجیل کے سبب ستائے جاویں وے صبر و برداشت کریں۔

اُن دنوں میں جب بڑي بھیڑ جمع تھي، اور اُن پاس کچھ کھانے کو نہ تھا، یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کے اُنہیں کہا[a]، ۲ مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ہے، کہ اب تین دن گذرے کہ یے لوگ میرے ساتھ ہیں، اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہیں: ۳ اگر میں اُنہیں بھوکھے گھر جانے کو رخصت کروں، تو وے راہ میں ماندے پڑینگے: کیونکہ بعضے اُن میں ہیں، جو دور سے آئے ہیں۔ ۴ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا، کہ اِس ویرانے میں کہاں سے کوئي، آدمي روٹي پاوے، کہ اِنہیں سیر کرے؟ ۵ تب اُس نے اُن سے پوچھا، کہ تمھارے پاس کتني روٹیاں ہیں؟ وے بولے، سات[b]۔ ۶ پھر اُس نے بھیڑ کو حکم کیا، کہ زمین پر بیٹھ جائیں، اور اُس نے وہي سات روٹیاں لیں، اور شکر کرکے توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، کہ اُن کے آگے رکھیں؛ اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں۔ ۷ اور اُن کے پاس کئي ایک چھوٹي مچھلیاں تھیں، سو اُس نے برکت مانگ کے[c] حکم کیا، کہ اُنہیں بھي اُنکے آگے دھریں۔ ۸ چنانچہ اُنہوں نے کھایا، اور سیر ہوئے: اور اُن ٹکڑوں کي، جو بچ رہے تھے، سات ٹوکریاں اُٹھائیں۔ ۹ اور کھانیوالے چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے اُنہیں رخصت کیا۔

۱۰ اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ فوراً کشتي پر چڑھکے[d] دلمنوتہ کي اطراف میں آیا۔ ۱۱ تب فریسي نکلے، اور اُس سے حجت کرکے اُس کے اِمتحان کے لیئے آسمان سے کوئي نشان چاہا[e]۔ ۱۲ اُس نے اپنے دل سے آہ کھینچکے کہا، اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاہتے ہیں؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اِس زمانے کے لوگوں کو کوئي نشان دیا نہ جائیگا۔ ۱۳ اور وہ اُن سے جدا ہوکے پھر کشتي پر چڑھکے پار گیا۔

۱۴ اور وے روٹي لینے کو بھول گئے تھے[f]، اور کشتي پر، سوا ایک روٹي کے،

سنه عیسوي ۳۲

a متي ۱۵: ۳۲
b متي ۱۵: ۳۴ دیکھو مرقس ۶: ۳۸
c متي ۱۴: ۱۹ مرقس ۶: ۴۱
d متي ۱۵: ۳۹
e متي ۱۲: ۳۸ اور ۱۶: ۱ یوحنا ۶: ۳۰
f متي ۱۶: ۵

سنه عیسوی ۳۲

اُن پاس کچھ نه تھا۔ ۱۵ اور اُس نے اُنھیں یوں فرمایا، خبردار، فریسیوں کے خمیر، اور ھیرودیس کے خمیر سے پرھیز کروﷺ۔ ۱۶ تب وے آپس میں گفتگو کرکے کہنے لگے، یہه اِس لیئے ھی، که ھمارے ساتھه روٹي نہیں۔ ۱۷ یسوع نے یہه دریافت کرکے اُنھیں فرمایا، تم کیوں خیال کرتے ھو، که یہه اِس لیئے ھی، که ھمارے ساتھه روٹي نہیں؟ کیا تم اب تک نہیں جانتے، اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمھارا دل اب تک سخت ھی؟ ۱۸ آنکھیں ھوتے ھوئے، تم نہیں دیکھتے؟ اور کان ھوتے ھوئے، نہیں سنتے؟ اور کیا تمھیں یاد نہیں؟ ۱۹ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ھزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں؟ اُنھوں نے اُس سے کہا، بارہ۔ ۲۰ اور جس وقت سات چار ھزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتني ٹوکریاں بھري اُٹھائیں؟ اُنھوں نے کہا، سات۔ ۲۱ تب اُس نے اُنھیں کہا، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟

۲۲ پھر وہ بیت‌صیدا میں آیا، اور وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے، اور اُس کي مِنّت کي، که وہ اُسے چھوئے۔ ۲۳ وہ اُس اندھے کا ھاتھه پکڑکے اُسے بستي سے باھر لے گیا، اور اُس کي آنکھوں میں تھوککے، اپنے ھاتھه اُس پر رکھے، اور اُس سے پوچھا، کیا تو کچھه دیکھتا ھی؟ ۲۴ اُس نے نظر اُوپر اُٹھاکے کہا، میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے دیکھتا ھوں۔ ۲۵ تب اُس نے پھر اُس کي آنکھوں پر اپنے ھاتھه رکھے، اور پھر اُوپر دیکھنے کو فرمایا؛ اور وہ چنگا ھوا، اور سب کو اچھي طرح دیکھا۔ ۲۶ اور اُس نے اُسے یہه کہکے گھر بھیجا، که بستي میں نه جا، اور بستي میں کسي سے مت کہه۔

۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریه فلپي کي بستیوں میں گئے، اور راہ میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچھا، اور اُنھیں کہا که لوگ کیا کہتے ھیں، که میں کون ھوں؟ ۲۸ اُنھوں نے جواب دیا، که یوحنا بپتسمه دینیوالا، اور بعضے اِلیاس، اور بعضے نبیوں میں سے ایک۔ ۲۹ پھر اُس نے اُنھیں کہا، تم کیا کہتے ھو، که میں کون ھوں؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا، تو تو مسیح ھی۔ ۳۰ تب اُس نے اُنھیں تاکید کي، که میري بابت کسي سے یہه مت کہو۔ ۳۱ پھر وہ اُنھیں سکھلانے لگا، که ضرور ھی، که اِبن آدم بہت سا دکھه اُٹھاوے، اور وہ بزرگوں اور سردار کاھنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے، اور مارا جاے، اور تین روز کے پیچھے جي اُٹھے۔ ۳۲ اور اُس نے یہه بات صاف کہي۔ تب پطرس اُسے الگ لے جاکے اُس پر جھنجھلانے لگا۔ ۳۳ پر اُس نے پھرکے، اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کرکے، پطرس پر جھنجھلایا، اور کہا، ای شیطان، میرے سامھنے سے دور ھو: کیونکه تو خدا کي چیزوں کي نہیں، بلکه اِنسان کي چیزوں کي فکر کرتا ھی۔

۳۴ تب اُس نے اُن لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھه پاس بلاکے اُن سے کہا، جو کوئي میرے پیچھے آیا چاھے، چاھیئے که وہ اپنے سے اِنکار کرے، اور اپني صلیب کو اُٹھاکے میري پیروي کرے۔ ۳۵ اِس لیئے که جو کوئي چاھتا که اپني جان بچاوے، اُسے گنوائیگا؛ پر جو کوئي میرے اور اِنجیل کے لیئے اپني جان کو گنوائیگا، وھي اُسے بچاویگا۔ ۳۶ کیونکه اگر کوئي آدمي ساري دنیا کو حاصل کرے، اور اپني جان کا نقصان اُٹھاوے، تو اُسے کیا فائدہ ھوگا؟ ۳۷ اور آدمي اپني جان کے بدلے میں کیا دیگا؟ ۳۸ کیونکه جو کوئي اِس زناکار اور خطاکار زمانے میں مجھه سے اور میري باتوں سے شرمائیگا، اِبن آدم بھي، جب اپنے باپ کي حشمت سے پاک فرشتوں کے ساتھه آویگا، اُس سے شرمائیگا۔

(حاشیه: متي ۱۶ : ۶؛ لوقا ۱۲ : ۱؛ متي ۱۶ : ۷؛ مرقس ۶ : ۵۲؛ متي ۱۴ : ۲۰؛ مرقس ۶ : ۴۳؛ لوقا ۹ : ۱۷؛ یوحنا ۶ : ۱۳؛ متي ۱۵ : ۳۷، ۸ آیت؛ مرقس ۶ : ۵۲، ۱۷ آیت؛ مرقس ۷ : ۳۳؛ متي ۸ : ۴؛ مرقس ۵ : ۴۳؛ متي ۱۶ : ۱۳؛ لوقا ۹ : ۱۸؛ متي ۱۴ : ۲؛ متي ۱۶ : ۱۶؛ یوحنا ۶ : ۶۹، اور ۱۱ : ۲۷؛ متي ۱۶ : ۲۰؛ متي ۱۶ : ۲۱، اور ۱۷ : ۲۲؛ لوقا ۹ : ۲۲؛ متي ۱۰ : ۳۸، اور ۱۶ : ۲۴؛ لوقا ۹ : ۲۳، اور ۱۴ : ۲۷؛ یوحنا ۱۲ : ۲۵؛ دیکھو روم ۱ : ۱۶؛ ۲ تمط ۱ : ۸، اور ۲ : ۱۲؛ متي ۱۰ : ۳۳؛ لوقا ۹ : ۲۶، اور ۱۲ : ۹)

سنه عیسوي ۳۲

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح کي صورت بدل جا کے جلالي دکھائي دیتي. ۱۱ اِلیاہ کي آمد کي بابت وہ اپنے شاگردوں سے واضح بیان کرتا: ۱۴ ایک گونگي بہري روح کو نکال دیتا: ۳۰ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي خبر آگے سے دیتا: ۳۳ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا کہ وے عاجزي کریں: ۳۸ اور حکم دیتا کہ وے اُن لوگوں کو جو اُنکے مخالف نہ ہوں کام میں نہ روکیں، نہ اہل اِیمان میں سے کسي کو ٹھوکر کھلاویں.

اُس نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں، بعضے ہیں"، کہ جب تک خدا کي بادشاہت قدرت سے آتي نہ دیکھیں[a]، موت کا مزہ نہ چکھینگے.

۲ اور چھہ دن کے بعد، یسوع نے پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا کو ساتھ لیا، اور اُنھیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ لے گیا[b]: اور اُن کے آگے اُس کي صورت بدل گئي. ۳ اور اُس کي پوشاک چمکتي، اور بہت سفید، برف کي طرح[d] ہو گئي، کہ ویسي دنیا میں کوئي دھوبي سفید نہ کر سکے. ۴ تب اِلیاس موسیٰ کے ساتھ اُنھیں دکھائي دیا: اور وے یسوع سے گفتگو کرتے تھے. ۵ پطرس نے ||مخاطب ہوکر یسوع سے کہا، کہ اَی اُستاد، ہمارے لیئے بہتر ہي، کہ یہاں رہیں، اور تین ڈیرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک موسیٰ کے، اور ایک اِلیاس کے لیئے. ۶ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا، کہ کیا کہتا: اِس لیئے کہ وے بہت ڈر گئے تھے. ۷ تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کیا، اور اُس بادل میں سے ایک آواز آئي، اور یہہ کہتي تھي، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہي: اُس کي سنو. ۸ اور ایکاایک اُنھوں نے اِدھر اُدھر نظر کرکے یسوع کے سوا کسي کو اپنے ساتھ نہ دیکھا. ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے، اُسنے اُنھیں حکم کیا، کہ جو کچھہ تم نے دیکھا ہي، جب تک کہ اِبن آدم مردوں میں سے جي نہ اُٹھے، کسي سے نہ کہنا[e]. ۱۰ اور وے اُس کلام کو آپس ہي میں رکھکے چرچا کرتے تھے، کہ مردوں میں سے جي اُٹھنے کے کیا معنے ہیں.

[a] متي ۱۶: ۲۸، لوقا ۹: ۲۷　[b] متي ۱۷: ۱، لوقا ۹: ۲۸　[c] متي ۱۷: ۱، لوقا ۹: ۲۸　[d] دان ۷: ۹، متي ۲۸: ۳　[e] متي ۱۷: ۹

|| یوناني میں. جواب دیکے.

۱۱ پھر اُنھوں نے اُس سے کہا، اور پوچھا، کہ فقیہہ کیوں کہتے ہیں، کہ پہلے اِلیاس کا آنا ضرور ہي[f]؟ ۱۲ اُس نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ اِلیاس تو پہلے آتا ہي، اور سب کچھہ بحال کرتا ہي: اور اِبن آدم کے حق میں بھي کیونکر لکھا ہي، کہ وہ بہت سا رنج اُٹھاویگا[g]، اور حقیر کیا جائیگا[h]. ۱۳ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، کہ اِلیاس تو آ چکا ہي[i]، اور جیسا اُسکے حق میں لکھا گیا تھا، اُنھوں نے جو کچھہ کہ چاہا، اُس کے ساتھ کیا.

۱۴ اور جب وہ اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اُن کي چاروں طرف بڑي بھیڑ، اور فقیہوں کو، اُن سے بحث کرتے دیکھا[k]. ۱۵ اور في الفور ساري بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت حیران ہوئي، اور اُس پاس دوڑکے اُسے سلام کیا. ۱۶ تب اُس نے فقیہوں سے پوچھا، تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟ ۱۷ ایک نے اُس بھیڑ میں سے جواب دیا اور کہا، اَی اُستاد، میں اپنے بیٹے کو، جس میں گونگي روح ہي، تیرے پاس لایا ہوں[l]. ۱۸ وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتي، پٹک دیتي ہي، اور وہ کف بھر لاتا ہي، اور اپنے دانت پیستا ہي، اور وہ سوکھ جاتا ہي: میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا، کہ وے اُسے باہر کردیں، پر وے نہ کر سکے. ۱۹ اُس نے اُسکے جواب میں کہا، اَی بے اِیمان قوم، میں کب تک تمھارے ساتھ رہوں؟ میں کب تک تمھاري برداشت کروں؟ اُسے میرے پاس لاؤ. ۲۰ وے اُسے اُس پاس لائے، اور جب اُس نے اُسے دیکھا، في الفور روح نے اُسے اینٹھایا[m]، اور وہ زمین پر گرا، اور کف بھر لاکے لوٹنے لگا. ۲۱ تب اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا، کتني مدت سے یہہ اِس کو ہوا؟ وہ بولا، بچپن سے. ۲۲ اور بہت بار اُسے آگ میں اور پاني میں ڈالتي تھي تا کہ اُسے جان سے مارے: پر اگر تو کچھہ کر سکتا ہي، تو ہم پر رحم کرکے ہماري مدد کر.

سنه عیسوي ۳۲

[f] ملا ۴: ۵، متي ۱۷: ۱۰　[g] زبور ۲۲: ۶، یسعیاہ ۵۳: ۲، وغیرہ، دان ۹: ۲۶　[h] لوقا ۲۳: ۱۱، فلپ ۲: ۷　[i] متي ۱۱: ۱۴، اور ۱۷: ۱۲، لوقا ۱: ۱۷　[k] متي ۱۷: ۱۴، لوقا ۹: ۳۷　[l] متي ۱۷: ۱۴، لوقا ۹: ۳۸　[m] مرقس ۱: ۲۶، لوقا ۹: ۴۲

سنہ عیسوی ۳۲

۲۳ یسوع نے اُسے کہا، اگر تو اِیمان لا سکے، تو ایماندار کے لیئے سب کچھ ہو سکتا هي[a]. ۲۴ تب في الفور اُس لڑکے کا باپ چلّایا، اور آنسو بہا کے کہا، ای خداوند، میں اِیمان لاتا هوں: تو میري بے اِیماني کا چارہ کر. ۲۵ جب یسوع نے دیکھا، کہ لوگ دوڑکے جمع هوتے هیں، تو اُس ناپاک روح کو ملامت کرکے اُسے کہا، ای گونگي بہري روح، میں تجھے حکم کرتا هوں، اِس سے باهر نکل، اور اِس میں پھر کبھي مت داخل هو. ۲۶ وہ چلّاکر، اور اُسے بہت اینٹھاکر، اُس سے نکل گئي: اور وہ مردہ سا هو گیا، ایسا کہ بہتوں نے کہا، کہ وہ مر گیا. ۲۷ تب یسوع نے اُس کا هاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا، اور وہ اُٹھ کھڑا هوا. ۲۸ اور جب وہ گھر میں آیا، اُس کے شاگردوں نے خلوت میں اُس سے پوچھا، کہ هم اُسے کیوں نہ نکال سکے[b]؟ ۲۹ اُس نے اُنھیں کہا، کہ یہہ جنس، سوا دعا اور روزہ کے، کسي اور طرح سے نکل نہیں سکتي.

۳۰ پھر وے وهاں سے روانہ هوئے اور جلیل میں هوکے گذر گئے، اور اُس نے چاها، کہ کوئي نہ جانے. ۳۱ اِس لیئے کہ اُس نے اپنے شاگردوں کو سکھلایا، اور اُنھیں کہا، کہ اِبن آدم لوگوں کے هاتھ میں گرفتار کروایا جاتا هي، اور وے اُسے قتل کرینگے[c]؛ اور وہ مارا جاکے تیسرے دن پھر جي اُٹھیگا. ۳۲ لیکن اُنھوں نے یہہ بات نہ سمجھي، اور اُس سے پوچھنے میں ڈرے.

۳۳ پھر وہ کفرناحم میں آیا، اور گھر میں پہنچکے اُن سے پوچھا، کہ تم راستے میں باهم کیا بحث کرتے تھے[d]؟ ۳۴ پر وے چپ رهے، اِس لیئے کہ وے راہ میں ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے، کہ هم میں سے بڑا کون هي؟ ۳۵ پھر اُس نے بیٹھکے اُن بارہ کو بلایا، اور اُنھیں کہا، اگر کوئي چاهے، کہ پہلے درجہ کا هو، وہ سب میں پچھلا، اور سب کا خادم هوگا[e]. ۳۶ اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا، اور جب اُسے گود میں لیا تھا[f]، اُن سے کہا، ۳۷ جو کوئي میرے نام کے لیئے ایسے لڑکوں میں سے ایک کو قبول کرے، مجھے قبول کرتا هي: اور جو کوئي مجھے قبول کرتا هي، نہ مجھے، بلکہ اُسے، جسنے مجھے بھیجا هي، قبول کرتا هي[g]. ۳۸ تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا، ای اُستاد، هم نے ایک کو تیرے نام سے دیؤں کو نکالتے دیکھا، اور وہ همارا پیرو نہیں: اور هم نے اُسے منع کیا، کیونکہ وہ هماري پیروي نہیں کرتا[h]. ۳۹ تب یسوع نے کہا، اُسے منع نہ کرو، کیونکہ ایسا کوئي نہیں، جو میرا نام لیکے کوئي کرامات کرے، اور مجھے فوراً برا کہہ سکے[i]. ۴۰ وہ جو همارا مخالف نہیں، هماري طرف هي[j]. ۴۱ اِس لیئے کہ جو کوئي میرے نام پر ایک پیالہ پاني تمھیں، اِس واسطے کہ تم مسیح کے هو، پینے کو دے، میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ وہ اپنا اجر کبھي نہ کھوئیگا[k]. ۴۲ اور جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے، جو مجھ پر اِیمان لاتے هیں، ایک کو ٹھوکر کھلاوے، اُس کے لیئے یہہ بہتر تھا، کہ چکّي کا پاٹ اُس کے گلے میں باندھا جاوے، اور وہ سمندر میں ڈالا جاوے[l]. ۴۳ اور اگر تیرا هاتھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، تو اُسے کاٹ ڈال: کہ زندگي میں ٹنڈا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هي، کہ دو هاتھ رکھتے هوئے جہنم کے بیچ، اُس آگ میں جو کبھي نہیں بجھتي هي، ڈالا جائے[m]: ۴۴ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي[n]. ۴۵ اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے کاٹ ڈال: کیونکہ زندگي میں لنگڑا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هي، کہ دو پانو رکھتے هوئے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جو کبھي نہیں بجھتي، ڈالا جاوے:

[a] متی ۱۷: ۲۰ مرقس ۱۱: ۲۳ لوقا ۱۷: ۶ یوحنا ۱۱: ۴۰
[b] متی ۱۷: ۱۹
[c] متی ۱۷: ۲۲ لوقا ۹: ۴۴
[d] متی ۱۸: ۱ لوقا ۹: ۴۶ اور ۲۲: ۲۴
[e] متی ۲۰: ۲۶، ۲۷ مرقس ۱۰: ۴۳
[f] متی ۱۸: ۲ مرقس ۱۰: ۱۶
[g] متی ۱۰: ۴۰ لوقا ۹: ۴۸
[h] گنتي ۱۱: ۲۸ لوقا ۹: ۴۹
[i] ۱ قرنتیوں ۱۲: ۳
[j] دیکھو متی ۱۲: ۳۰
[k] متی ۱۰: ۴۲
[l] متی ۱۸: ۶ لوقا ۱۷: ۱
[m] اِستثنا ۱۳: ۶ متی ۵: ۲۹ اور ۱۸: ۸ ۴۵، ۴۷ آیتیں
[n] یسعیاہ ۶۶: ۲۴

سنه عیسوي ۳۲

۴۶ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي۔ ۴۷ اور اگر تیري آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال: کہ خدا کي بادشاهت مین کانا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هي، کہ دو آنکھیں رکھتے هوئے جهنم کي آگ میں ڈالا جاوے: ۴۸ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي۔ ۴۹ کیونکہ هر ایک شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا، اور هر ایک قرباني نمک سے نمکین کي جائیگي[d]۔ ۵۰ نمک اچھي چیز هي: لیکن اگر نمک بے مزہ هو جاوے، تو کس سے اُسے مزہ‌دار کروگے[e]؟ پس آپ میں نمک رکھو[f]، اور آپس میں ملاپ کرو[g]۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح فریسیوں سے طلاق دینے کي بابت بحث کرتا: ۱۳ وہ اُن لڑکوں کو جنھیں اُس پاس لائے تھے برکت دیتا: ۱۷ ایک دولتمند کي ایک مشکل کو حل کرتا کہ کیونکر همیشہ کي زندگي مل سکتي: ۲۳ اپنے شاگردوں پر وہ خطرہ جتا دیتا جو دولت رکھنے سے هوتا هي: ۲۸ اُن لوگوں سے جو اِنجیل کے سبب کوئي چیز ترک کر دیتے وعدہ کرتا کہ اُنھیں اجر ملیگا: ۳۲ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي پیشینگوئي کرتا: ۳۵ دو حوصلہ‌مند اُمیدواروں کو جتا دیتا، کہ اُس کے ساتھہ اذیت اُٹھانے پر اپنا دل دوڑانا بہتر جانیں: ۴۶ اور برطمئي کي آنکھیں کھول دیتا۔

سنه عیسوي ۳۳

پھر وہ وهاں سے اُٹھکر یردن کے پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا[a]، اور لوگ اُس پاس پھر جمع هوئے، اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنھیں تعلیم کرنے لگا۔ ۲ اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اِمتحان کي راہ سے اُس سے پوچھا، کیا روا هي، کہ مرد جورو کو طلاق دے[b]؟ ۳ اُس نے اُنھیں جواب دیکے کہا، کہ موسیٰ نے تمھیں کیا حکم دیا؟ ۴ وے بولے، موسیٰ نے تو اِجازت دي هي، کہ طلاق‌نامہ لکھکے طلاق دیں[c]۔ ۵ تب یسوع نے جواب دیا، اور اُنھیں کہا، اُس نے تمھاري سختدلي کے سبب سے تمھارے لیئے یہہ حکم لکھا۔ ۶ لیکن خلقت کي اِبتدا سے تو خدا نے اُنھیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا[d]۔ ۷ اِس سبب سے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رهیگا[e]: ۸ اور وے دونوں ایک تن هونگے: سو وے اب دو تن نہیں، بلکہ ایک تن هیں۔ ۹ پس جسے خدا نے جوڑا هي، آدمي جدا نہ کرے۔ ۱۰ اور گھر میں هوکے، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کي بابت پوچھا۔ ۱۱ اُس نے اُنھیں کہا، جو کوئي جورو کو چھوڑے، اور دوسري سے بیاہ کرے، تو اُسکي نسبت زنا کرتا هي[f]۔ ۱۲ اور اگر جورو اپنے شوهر کو چھوڑ دے، اور دوسرے سے بیاهي جائے، تو وہ بھي زنا کرتي هي۔

۱۳ پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے، تا کہ وہ اُنھیں چھوئے[g]: پر شاگردوں نے اُن لانیوالوں کو ڈانٹا۔ ۱۴ یسوع یہہ دیکھکے ناخوش هوا، اور اُنھیں کہا، لڑکوں کو میرے پاس آنے دو، اور اُنھیں منع نہ کرو: کیونکہ خدا کي بادشاهت ایسوں هي کي هي[h]۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا هوں، جو کوئي خدا کي بادشاهت کو چھوٹے لڑکے کي طرح قبول نہ کرے، وہ اُس میں داخل نہ هوگا[i]۔ ۱۶ پھر اُس نے اُنھیں اپني گود میں لیا، اور اُن پر هاتھہ رکھکے اُنھیں برکت دي۔

۱۷ اور جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا، ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا، اي نیک اُستاد، میں کیا کروں، تا کہ همیشہ کي زندگي کا وارث هوں[k]؟ ۱۸ یسوع نے اُس سے کہا، تو مجھے نیک کیوں کہتا هي؟ کہ نیک کوئي نہیں مگر ایک، یعنے خدا۔ ۱۹ تو حکموں کو جانتا هي، زنا نہ کر، خون نہ کر، چوري نہ کر، جھوٹھي گواهي نہ دے، فریب نہ دے، اپنے ما باپ کي عزت کر[l]۔ ۲۰ اُس نے جواب میں کہا، اي اُستاد، میں نے جواني سے اِن سب کو مانا هي۔ ۲۱ تب یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے اُسے پیار کیا، اور اُس سے کہا، ایک چیز تجھ میں باقي هي: جا، اور جو کچھ تیرا هو، بیچ

[d] احبار ۲: ۱۳ حزق ۴۳: ۲۴
[e] متي ۵: ۱۳ لوقا ۱۴: ۳۴
[f] افس ۴: ۲۹ قلس ۴: ۶
[g] روم ۱۲: ۱۸ اور ۱۴: ۱۹ ۲قرن ۱۳: ۱۱ عبر ۱۲: ۱۴

[a] متي ۱۹: ۱ یوح ۱۰: ۴۰ اور ۱۱: ۷
[b] متي ۱۹: ۳
[c] استثنا ۲۴: ۱ متي ۵: ۳۱ اور ۱۹: ۷
[d] پید ۱: ۲۷ اور ۵: ۲
[e] پید ۲: ۲۴ ۱قرن ۶: ۱۶ افس ۵: ۳۱
[f] متي ۵: ۳۲ اور ۱۹: ۹ لوقا ۱۶: ۱۸ روم ۷: ۳ ۱قرن ۷: ۱۰، ۱۱
[g] متي ۱۹: ۱۳ لوقا ۱۸: ۱۵
[h] ۱قرن ۱۴: ۲۰ ۱پطر ۲: ۲
[i] متي ۱۸: ۳
[k] متي ۱۹: ۱۶ لوقا ۱۸: ۱۸
[l] خر ۲۰: ۱۲-۱۷ روم ۱۳: ۹

سنه عیسوي ۳۳

ڈال، اور غریبوں کو دے، تو تو آسمان پر خزانه پاویگا": اور اِدهر آ، اور صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے هولے. ۲۲ وه اُس بات سے اُداس هوا، اور غم کهاتا هوا چلا گیا، کیونکه بڑا مالدار تها.

۲۳ تب یسوع نے، چاروں طرف نظر کرکے، اپنے شاگردوں سے کہا، خدا کي بادشاهت میں دولتمند کا داخل هونا کیا هي مشکل هي"! ۲۴ شاگرد اُس کي باتوں سے حیران هوئے. تب یسوع نے پهر جواب میں اُنهیں کہا، ای لڑکو، جو لوگ دولت پر بهروسا رکهتے هیں°، اُنکے لیئے خدا کي بادشاهت میں داخل هونا کیا هي مشکل هي! ۲۵ که سوئي کے ناکے سے اُونٹ کا جانا، خدا کي بادشاهت میں دولتمند کے داخل هونے سے، آسان هي.

۲۶ وے بہت هي حیران هوکے آپس میں کہنے لگے، پهر کون نجات پا سکتا هي؟ ۲۷ یسوع نے اُن کي طرف نگاه کرکے کہا، که اِنسان کے نزدیک ناممکن هي، پر خدا کے نزدیک نہیں: کیونکه خدا کے نزدیک سب کچھ هو سکتا هي".

۲۸ تب پطرس اُس سے کہنے لگا، دیکھ، هم نے سب کچھ چهوڑا، اور تیرے پیچھے هو لیئے". ۲۹ یسوع نے جواب میں کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، ایسا کوئي نہیں، جس نے گهر، یا بهائیوں، یا بہنوں، یا باپ، یا ماں، یا جورو، یا لڑکے بالوں، یا کهیتوں کو میرے اور اِنجیل کے لیئے چهوڑ دیا هي، ۳۰ جو بالفعل اِس جهان میں سو گنا نه پاوے"، گهر، اور بهائي، اور بہن، اور ماں، اور لڑکے، اور کهیت، تصدیعوں کے ساتھ: اور آنیوالے جهان میں همیشه کي زندگي پاویگا. ۳۱ لیکن بہتیرے، جو اگلے هیں، پچهلے، اور جو پچهلے، اگلے هونگے".

۳۲ اور جب وے راه میں هوکے یروسلم کو جاتے تهے"، یسوع اُن سے آگے بڑها: تب وے حیران هوئے، اور پیچھے چلتے چلتے بہت ڈر گئے. اور پهر بارهوں کو لیکے، جو کچھ اُس پر هونیوالا تها اُن سے کہنے لگا": که، ۳۳ دیکهو، هم یروسلم کو جاتے هیں، اور اِبن آدم سردار کاهنوں، اور فقیهوں کے حوالے کیا جائیگا، اور وے اُس کے قتل کا حکم دینگے، اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے: ۳۴ اور وے اُس سے هنسي کرینگے، اور اُسے کوڑے مارینگے، اور اُس پر تهوکینگے، اور اُسے قتل کرینگے، اور وه تیسرے دن جي اُٹهیگا.

۳۵ تب زبدي کے بیٹوں یعقوب اور یوحنا نے اُس پاس آکے کہا، ای اُستاد، هم چاهتے هیں، که جو کچھ هم مانگیں، تو همارے لیئے کرے". ۳۶ اُس نے اُن سے کہا، تم کیا چاهتے هو، که میں تمهارے لیئے کروں؟ ۳۷ اُنهوں نے اُس سے کہا، هم کو بخش، که تیرے جلال میں، هم، ایک تیرے دهنے هاتھ، اور دوسرا تیرے بائیں هاتھ، بیٹهیں. ۳۸ تب یسوع نے اُنهیں کہا، تم نہیں جانتے، که کیا مانگتے هو: کیا وه پیاله جو میں پینے پر هوں، تم پي سکتے هو؟ اور وه بپتسمه، جو میں پانے پر هوں، تم پا سکتے هو؟ ۳۹ اُنهوں نے اُس سے کہا، که هم سکتے هیں. یسوع نے اُنهیں کہا، تم تو وه پیاله، جو میں پیتا هوں، پیوگے، اور وه بپتسمه، جو میں پانے پر هوں، پاؤگے: ۴۰ لیکن میرے دهنے اور بائیں هاتھ کسي کو بیٹهنے دینا، میرا کام نہیں، مگر اُن کو، جن کے لیئے یه طیار کیا گیا هي. ۴۱ جب اُن دسوں نے سنا، تو وے یعقوب اور یوحنا پر خفا هونے لگے". ۴۲ تب یسوع نے اُنهیں اپنے پاس بلایا اور اُنهیں کہا، تم جانتے هو، که وے جو غیر قوموں کے سردار || کہلاتے هیں، اُن پر خاوندي کرتے هیں"، اور اُن کے بزرگ اُن پر حکومت کرتے هیں. ۴۳ پر تم میں ایسا نه هوگا: بلکه جو تم میں بڑا هوا چاهے، تمهارا خادم هوگا": ۴۴ اور تم میں سے جو کوئي سردار هوا چاهے، وه سب کا بنده هوگا. ۴۵ کیونکه اِبن آدم بهي نہیں آیا، که اُس کي خدمت کي جاوے، بلکه آپ خدمت

" متي ۱۹: ۲۱، اور ۲۱: ۲۱، لوقا ۱۲: ۳۳، اور ۱۶: ۹
" متي ۱۹: ۲۳، لوقا ۱۸: ۲۴
° ایوب ۳۱: ۲۴، زبور ۵۲: ۷، اور ۶۲: ۱۰، ۱ تمطا ۶: ۱۷
" یرمیاه ۳۲: ۱۷، متي ۱۹: ۲۶، لوقا ۱: ۳۷
" متي ۱۹: ۲۷، لوقا ۱۸: ۲۸
" ۲ تورا ۲۵: ۹، لوقا ۱۸: ۳۰
" متي ۱۹: ۳۰، اور ۲۰: ۱۶، لوقا ۱۳: ۳۰
" متي ۲۰: ۱۷، لوقا ۱۸: ۳۱
" مرقس ۸: ۳۱، اور ۹: ۳۱، لوقا ۹: ۲۲، اور ۱۸: ۳۱
" متي ۲۰: ۲۰
" متي ۲۰: ۲۴
|| یا، معلوم هوتے.
" لوقا ۲۲: ۲۵
" متي ۲۰: ۲۶، ۲۸، مرقس ۹: ۳۵، لوقا ۹: ۴۸

سنہ عیسوي ۳۳

کرے[b]، اور اپني جان بہتوں کے لیئے کفارے میں دیوے[c].

۴۶ پھر وے یریحو میں آئے، اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑي بھیڑ یریحو سے نکلتي تھي[d]، طمئي کا بیٹا برطمئي، جو اندھا تھا، راہ کے کنارے بیٹھا ھوا بھیکھ مانگتا تھا: ۴۷ اور یہہ سنکر، کہ وہ یسوع ناصري ھي، چلّانے اور کہنے لگا، ای داؤد کے بیٹے یسوع، مجھ پر رحم کر. ۴۸ اور ھر چند بہتوں نے اُسے ڈانٹا، کہ چپ رھے، پر وہ اور بھي زیادہ چلّایا، کہ ای داؤد کے بیٹے، مجھہ پر رحم کر. ۴۹ تب یسوع نے کھڑے ھوکے حکم کیا، کہ اُسے بلاؤ. اُنھوں نے اُس اندھے کو یہہ کہکے بلایا، کہ خاطر جمع رکھہ، اُٹھہ؛ وہ تجھے بلاتا ھی. ۵۰ وہ اپنا کپڑا پھینک کے اُٹھا، اور یسوع پاس آیا. ۵۱ یسوع نے ||مخاطب ھوکے اُس سے کہا، کہ تو کیا چاھتا ھی، کہ میں تیرے لیئے کروں. اُسنے اُس اندھے سے کہا، ای †ربي، یہہ، کہ میں اپني آنکھیں پاؤں. ۵۲ یسوع نے اُس سے کہا، جا، تیرے ایمان نے تجھے بچایا[e]. وونہیں اُس نے آنکھیں پائیں، اور راہ میں یسوع کے پیچھے چلا.

b یوحنا ۳ : ۱۴ ; تیم ۲ : ۷
c متي ۲۰ : ۲۸ ; اِفسط ۲ : ۶ ; طیط ۲ : ۱۴
d متي ۲۰ : ۲۹ ; لوقا ۱۸ : ۳۵
|| یوناني میں، جواب دیکے.
† یوناني میں، ربوني.
e متي ۹ : ۲۲ ; مرقس ۵ : ۳۴

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح سوار ھوکے شاھانہ طور پر یروسلم میں داخل ھوتا: ۱۲ ایک پتےوالے درخت پر جس میں پھل نہ تھا لعنت کہتا: ۱۵ ھیکل میں سے سب لین دین کرنیوالوں کو نکال دیتا: ۲۰ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا، کہ اعتقاد کامل رکھیں، اور اپنے دشمنوں کو معاف کریں: ۲۷ اپنے اختیار کے ثبوت میں یوحنا بپتسمہ دینیوالے کي گواھي جو صریحاً مرد خدا تھا پیش لاتا.

جب وے یروسلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے پاس بیت‌فگا اور بیت‌عنیا میں آئے، اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا، ۲ اور اُن سے کہا[a]، کہ اُس بستي میں، جو تمھارے سامھنے ھي، جاؤ، اور جب تم اُس میں داخل ھوگے، ایک گدھي کے بندھے ھوئے بچے کو پاؤگے، جس پر کبھي کوئي سوار نہیں ھوا؛ اُسے کھولکے لے آؤ. ۳ اور اگر کوئي شخص تمھیں کہے، کہ تم یہہ کیوں کرتے ھو؟ تم کہیو، خداوند کو اُس کي ضرورت ھي، تو وہ في‌الفور اُسے یہاں بھیج دیگا. ۴ وے گئے، اور اُس بچے کو دروازہ کے نزدیک باھر بندھا ھوا، جہاں دوراھا تھا، پایا، اور اُسے کھولا. ۵ بعضوں نے، اُن میں سے جو وھاں کھڑے تھے، اُنھیں کہا، یہہ کیا کرتے ھو، کہ گدھي کے بچے کو کھولتے ھو؟ ۶ اُنھوں نے، جیسا یسوع نے فرمایا تھا، کہا؛ تب اُنھوں نے اُن کو جانے دیا. ۷ وے اُس گدھي کے بچے کو یسوع پاس لائے، اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دیئے، اور وہ اُس پر سوار ھوا. ۸ اور بہتوں نے اپني پوشاک کو راہ میں بچھایا[b]، اور اوروں نے درختوں کي ڈالیاں کاٹ کے راہ میں بتھرائیں. ۹ اور وے جو آگے پیچھے جاتے تھے، پکارکے کہتے تھے، کہ || ھوشعنا! مبارک وہ، جو خداوند کے نام پر آتا ھي[c]: ۱۰ ھمارے باپ داؤد کي بادشاھت، جو خداوند کے نام سے آتي ھي، مبارک! عالم بالا میں ھوشعنا[d]! ۱۱ یسوع یروسلم میں داخل ھوا، اور ھیکل میں آیا[e]: اور جب چاروں طرف سب چیزوں پر ملاحظہ کیا، وہ اُن بارھوں کے ساتھ بیت‌عنیا کو گیا، کیونکہ شام کا وقت تھا.

۱۲ صبح کو، جب وے بیت‌عنیا سے باھر آئے، اُس کو بھوکھ لگي[f]: ۱۳ اور دور سے انجیر کا ایک درخت پتّوں سے لدا ھوا دیکھکے، وہ گیا، کہ شاید اُس میں کچھہ پاوے؛ جب وہ اُس پاس آیا، تو پتّوں کے سوا کچھہ نہ پایا[g]؛ کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا. ۱۴ تب یسوع نے اُس سے خطاب کرکے کہا، کوئي تجھ سے پھل کبھي نہ کھاوے؛ اور اُسکے شاگردوں نے یہہ سنا.

۱۵ وے یروسلم میں آئے، اور یسوع ھیکل میں داخل ھوکے، اُنھیں، جو ھیکل میں بیچتے اور مول لیتے تھے، باھر نکالنے لگا[h]، اور صرافوں کے تختے، اور کبوتر بیچنیوالوں کي چوکیاں اُلٹ دیں؛ ۱۶ اور کسي کو ھیکل میں ھوکے برتن

a متي ۲۱ : ۱ ; لوقا ۱۹ : ۲۹ ; یوحنا ۱۲ : ۱۴

سنہ عیسوي ۳۳

b متي ۲۱ : ۸
|| یعني، نجات بخشیئے.
c زبور ۱۱۸ : ۲۶
d زبور ۱۴۸ : ۱
e متي ۲۱ : ۱۲
f متي ۲۱ : ۱۸
g متي ۲۱ : ۱۹
h متي ۲۱ : ۱۲ ; لوقا ۱۹ : ۴۵ ; یوحنا ۲ : ۱۴

سنہ عیسوي ٣٣

لے جانے نہ دیا۔ ١٧ اور اُنھیں یہہ کہکے سمجھایا، کیا یہہ نہیں لکھا ھی، کہ میرا گھر سب قوموں کے لیئے عبادت‌خانہ کہلائیگا[k]؟ لیکن تم نے اُسے چوروں کا غار بنایا ھی[l]۔ ١٨ فقیہوں اور سردار کاھنوں نے یہہ سنا، اور فکر میں تھے، کہ اُسے کسي طرح جان سے ماریں[l]؛ کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے، اِس لیئے کہ سب لوگ اُس کي تعلیم سے دنگ ھو گئے تھے[m]۔ ١٩ اور جب شام ھوئي، وہ شہر سے باھر گیا۔

٢٠ اور صبح کو، جب وے اُدھر سے گذرے، تو دیکھا، کہ وہ انجیر کا درخت جڑ سے سوکھ گیا[n]۔ ٢١ تب پطرس نے یاد کرکے اُس سے کہا، ای ربي، دیکھ، انجیر کا یہہ درخت، جس پر تو نے لعنت کي تھي، سوکھ گیا ھی۔ ٢٢ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، خدا پر اِعتقاد رکھو؛ کہ ٢٣ میں تم سے سچ کہتا ھوں، جو کوئي اِس پہاڑ کو کہے، اُٹھ، اور دریا میں گر پڑ، اور اپنے دل میں شک نہ لاوے، بلکہ یقین کرے، کہ یہہ باتیں، جو وہ کہتا ھی، ھو جائینگي، تو جو کچھ وہ کہیگا، سو ھوگا[o]۔ ٢٤ اِس لیئے میں تم سے کہتا ھوں، کہ دعا میں جو کچھ تم مانگتے ھو، یقین لاؤ، کہ ملیگا، تو تم پاؤگے[p]۔ ٢٥ اور جب کہ تم دعا کے لیئے کھڑے ھوتے ھو، اگر تمھیں کسي پر کچھ شکایت ھو، تو اُسے معاف کرو[q]، تاکہ تمھارا باپ بھي، جو آسمان پر ھی، تمھارے قصوروں کو معاف کرے۔ ٢٦ اور اگر تم معاف نہ کروگے، تو تمھارا باپ، جو آسمان پر ھی، تمھارے قصور بھي معاف نہ کریگا[r]۔

٢٧ وے پھر یروسلم میں آئے۔ جب وہ ھیکل میں پھرتا تھا، سردار کاھن اور فقیہہ اور بزرگ اُس کے پاس آئے[s]۔ ٢٨ اور اُس سے کہا، کہ تو کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ھی؟ اور کس نے تجھے

[k] یسع ٥٦ : ٧
[l] یرم ٧ : ١١
[l] متي ٢١ : ٤٥، ٤٦ لوقا ١٩ : ٤٧
[m] متي ٧ : ٢٨ مرقس ١ : ٢٢ لوقا ٤ : ٣٢
[n] متي ٢١ : ١٩
[o] متي ١٧ : ٢٠ اور ٢١ : ٢١ لوقا ١٧ : ٦
[p] متي ٧ : ٧ لوقا ١١ : ٩ یوحنا ١٤ : ١٣ اور ١٥ : ٧ اور ١٦ : ٢٤ یعقوب ١ : ٥، ٦
[q] متي ٦ : ١٤ قلسي ٣ : ١٣
[r] متي ١٨ : ٣٥
[s] متي ٢١ : ٢٣ لوقا ٢٠ : ١

سنہ عیسوي ٣٣

اِختیار دیا، کہ یہہ کام کرے؟ ٢٩ تب یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ میں بھي تم سے ایک بات پوچھتا ھوں؛ تم جواب دو، تو میں تمھیں بتاؤنگا، کہ میں کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ھوں۔ ٣٠ یوحنا کا بپتسمہ آسمان سے تھا، یا اِنسان سے؟ مجھے جواب دو۔ ٣١ تب وے آپس میں سوچکے کہنے لگے، کہ اگر ھم کہیں، آسمان سے، تو وہ کہیگا، پھر تم کیوں اُس پر اِیمان نہیں لائے۔ ٣٢ اور اگر ھم کہیں، اِنسان سے، تو لوگوں سے ڈرتے، اِس لیئے کہ سب یوحنا کو نبي برحق جانتے تھے[t]۔ ٣٣ تب اُنھوں نے یسوع سے جواب میں کہا، ھم نہیں جانتے۔ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، میں بھي تم سے نہیں کہتا، کہ میں کس اِختیار سے یہہ کام کرتا ھوں۔

١٢ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مسیح ایک تاکستان کي تمثیل لاکے، جو ناشکر باغبانوں کو کرائے پر دي گئي تھي، یہودیوں کا حال آگے سے ظاھر کرتا، کہ وے مردود ھونگے، اور کہ غیر قومیں بلائي جائینگي: ١٣ مسیح آپ کو ایک پھندے سے جسے قیصر کو جزیہ دینے کي بابت فریسیوں اور ھیرودیوں نے اُس کے لیئے ڈالا تھا چھڑاتا ھی: ١٨ صدوقیوں کو قایل کرتا کہ قیامت کا اِنکار جو اُنھوں نے کیا سو حق سے خلاف تھا: ٢٨ ایک فقیہہ کے سوال کا کہ پہلا اور بڑا حکم کون ھی جواب دیتا: ٣٥ فقیھوں کے خیال مسیح کي بابت رد کر دیتا: ٣٨ اور لوگوں کو تاکید کرتا کہ اُن کي حوصلہ‌مندي اور ریاکاري سے خبردار رھیں: ٤١ اور ایک غریب بیوہ کي تعریف کرتا کہ دو چھدام دیکے سخاوت میں سب سے سبقت لے گئي تھي:

پھر وہ اُنھیں تمثیلوں میں کہنے لگا، کہ ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا، اور اُس کي چاروں طرف گھیرا، اور کولھو کي جگہہ کھودي، اور ایک بُرج بنایا، اور اُسے باغبانوں کو سپرد کرکے پردیس گیا[u]۔ ٢ پھر موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں پاس بھیجا، تاکہ وہ باغبانوں سے انگور کے باغ کے پھل میں سے کچھ لے۔ ٣ اُنھوں نے اُسے پکڑکے مارا، اور خالي ھاتھ بھیجا۔ ٤ اُسنے دوبارہ ایک اور نوکر کو اُن پاس بھیجا؛ اُنھوں نے اُس پر پتھر پھینککے اُسکا سر پھوڑا، اور بے‌حرمت کرکے پھیر بھیجا۔ ٥ پھر

[t] متي ٣ : ٥ اور ١٤ : ٥ مرقس ٦ : ٢٠
[u] متي ٢١ : ٣٣ لوقا ٢٠ : ٩

سنہ عیسوی ۳۳

اُس نے ایک اور کو بھیجا؛ اُنھوں نے اُسے قتل کیا: پھر اور بہتیروں کو؛ اُن میں سے بعضوں کو پیٹا، اور بعضوں کو مار ڈالا۔ ۶ اب اُس کا ایک ہی بیٹا تھا جو اُس کا پیارا تھا، آخر کو اُس نے اُسے بھی اُن پاس یہہ کہکے بھیجا، کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا، یہہ وارث ہی؛ آؤ، ہم اُسے مار ڈالیں، تو میراث ہماری ہو جائیگی۔ ۸ اور اُنھوں نے اُسے پکڑکے قتل کیا، اور انگور کے باغ کے باہر پھینک دیا۔ ۹ پس باغ کا مالک کیا کریگا؟ وہ آویگا، اور اُن باغبانوں کو ہلاک کرکے، انگور کا باغ اوروں کو دیگا۔ ۱۰ کیا تم نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا، کہ وہ پتھر، جسے معماروں نے نا پسند کیا، وہی کونے کا سرا ہوا[b]: ۱۱ یہہ خداوند کی طرف سے ہوا، اور ہماری نظروں میں عجیب ہی؟ ۱۲ تب اُنھوں نے چاہا، کہ اُسے پکڑلیں، پر لوگوں سے ڈرتے تھے: کیونکہ وے سمجھ گئے تھے، کہ اُس نے یہہ تمثیل اُن پر کہی[c]: اور وے اُسے چھوڑ کے چلے گئے۔

۱۳ پھر اُنھوں نے بعضے فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس پاس بھیجا، کہ اُسے اُس کی باتوں سے پھندے میں ڈالیں[d]۔ ۱۴ اور جب وے آئے، تو اُس سے کہا، ای اُستاد، ہم جانتے ہیں، کہ تو سچا ہی، اور تجھ کو کسی کی پروا نہیں، کیونکہ تو لوگوں کی طرفداری نہیں کرتا، بلکہ خدا کی راہ راستی سے بتاتا ہی: قیصر کو جزیا دینا روا ہی، یا نہیں؟ ۱۵ ہم دیویں یا نہ دیویں؟ اُس نے اُن کا مکر سمجھکے اُنھیں کہا، تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ ||ایک دینار مجھ پاس لاؤ، کہ میں دیکھوں۔ ۱۶ وے لائے؛ تب اُس نے اُن سے پوچھا، کہ یہہ کس کی صورت، اور کس کا سکہ ہی؟ اُنھوں نے کہا، قیصر کا۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، جو چیزیں قیصر کی ہیں، قیصر کو، اور جو چیزیں خدا کی ہیں، خدا کو دو۔ تب وے اُس سے حیران ہوئے۔

۱۸ پھر صدوقی[e]، جو قیامت کا اِنکار کرتے ہیں، اُس پاس آئے، اور اُنھوں نے اُس سے سوال کرکے کہا، کہ ۱۹ ای اُستاد، ہمارے لیئے موسیٰ نے لکھا ہی، کہ اگر کسی کا بھائی مر جاے، اور اُس کی جورو رہے، اور فرزند نہ ہو، تو اُسکا بھائی اُس کی جورو کو لیوے، تاکہ اپنے بھائی کے لیئے اولاد پیدا کرے[g]۔ ۲۰ اب سات بھائی تھے: پہلے نے جورو کی، اور بے اولاد مر گیا۔ ۲۱ تب دوسرے نے اُسے لیا، اور مر گیا، اُس کا بھی کوئی فرزند نہ رہا: اور اُسی طرح سے تیسرے نے۔ ۲۲ یونہیں ساتوں نے اُسے لیا، اور اولاد نہیں چھوڑ گئے: سب کے پیچھے وہ عورت بھی مر گئی۔ ۲۳ قیامت میں جب وے اُٹھینگے، وہ اُن میں سے کس کی جورو ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی جورو ہوئی تھی۔ ۲۴ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ کیا تم اِس سبب سے بھول میں نہیں پڑے ہو، کہ تم نہ نوشتوں کو، نہ خدا کی قدرت کو جانتے ہو؟ ۲۵ کیونکہ جب مردے اُٹھینگے، تو وے نہ بیاہ کرینگے، نہ بیاہے جائینگے، بلکہ جیسے فرشتے جو آسمان پر ہیں، ویسے ہونگے[h]۔ ۲۶ اور مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں نہیں پڑھا، کہ خدا نے جھاڑی میں سے اُس سے کیونکر کہا، کہ میں ابیرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں[i]؟ ۲۷ وہ مُردوں کا خدا نہیں، بلکہ زندوں کا خدا ہی: پس تم بڑی غلطی کرتے ہو۔

۲۸ تب فقیہوں میں سے ایک جس نے اُن کا سوال و جواب سنکے سمجھا، کہ اُس نے اُنھیں خوب جواب دیا، پاس آیا، اور اُس سے پوچھا، کہ سب

[b] زبور ۱۱۸: ۲۲
[c] متی ۲۱: ۴۰، ۴۶، مرقس ۱۱: ۱۸، یوحنا ۷: ۲۵، ۳۰، ۴۴
[d] متی ۲۲: ۱۵، لوقا ۲۰: ۲۰
|| اُس کی قیمت پانچ آنا تھی۔ دیکھو متی ۱۸: ۲۸
[e] متی ۲۲: ۲۳، لوقا ۲۰: ۲۷، اعمال ۲۳: ۸
[g] استثنا ۲۵: ۵
[h] اقرنتیوں ۱۵: ۴۲، ۴۹، ۵۲
[i] خروج ۳: ۶

سنہ عیسوي ۳۳

حکموں میں اول کون هی[k]؟ ۲۹ یسوع نے اُس سے جواب میں کہا، کہ سب حکموں میں اول یہہ هی، کہ ای اِسرائیل سن؛ وہ خداوند، جو همارا خدا هي، ایکہ هي خداوند هی[l]: ۳۰ اور تو خداوند کو، جو تیرا خدا هی، اپنے سارے دل سے، اور اپني ساري جان سے، اور اپني ساري عقل سے، اور اپنے سارے زور سے پیار کر: اول حکم یہي هی. ۳۱ اور دوسرا جو اُس کي مانند هی، یہہ هی، کہ تو اپنے پڑوسي کو اپنے برابر پیار کر[m]. اِن سے بڑا اور کوئي حکم نہیں هی. ۳۲ تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا، کیا خوب! ای اُستاد، تو نے سچ کہا، کیونکہ خدا ایک هی؛ اُس کے سوا اور کوئي نہیں[n]: ۳۳ اور اُس کو سارے دل سے، اور ساري عقل سے، اور ساري جان سے، اور سارے زور سے پیار کرنا، اور اپنے پڑوسي سے اپنے برابر محبت رکھنا، سب سوختني قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر هی[o]. ۳۴ جب یسوع نے دیکھا، کہ اُس نے دانائي سے جواب دیا، تو اُس سے کہا، تو خدا کي بادشاهت سے دور نہیں. اور بعد اُس کے کسي نے جرأت نہ کي، کہ اُس سے سوال کرے[p].

۳۵ پھر یسوع هیکل میں وعظ کرتے هوئے کہنے لگا، کہ فقیہہ کیونکر کہتے هیں، کہ مسیح داؤد کا بیٹا هی[q]؟ ۳۶ کیونکہ داؤد آپ هي روح قدس کے بتانے سے[r] کہتا هی، کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، تو میرے دهنے هاتھ بیٹھ، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں رکھنے کي چوکي کروں[s]. ۳۷ داؤد تو آپ هي اُسے خداوند کہتا هی؛ پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر هی؟ اور عوام خوشي سے اُس کي سنتے تھے.

۳۸ اُس نے اپني تعلیم میں[t] اُنہیں کہا، فقیہوں سے هوشیار رهو[u]، جو لمبے جامے پہنکے سیر کرنا، اور بازاروں میں سلاموں کو[x]، ۳۹ اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو، اور ضیافتوں میں اُونچي جگہوں کو چاهتے هیں: ۴۰ وے بیووں کے گھروں کو نگلتے هیں، اور مکر سے نماز کو طول دیتے هیں؛ اُنہیں زیادہ سزا هوگي[y].

۴۱ پھر یسوع بیت اُلمال کے سامھنے بیٹھکر دیکھ رها تھا[z]، کہ لوگ بیت اُلمال[a] میں پیسے کس طرح ڈالتے هیں، اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھ ڈالا. ۴۲ اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو چھدام، یعنے ایک ادھیلا، اُس میں ڈالا. ۴۳ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو بلاکے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے، جو بیت اُلمال میں ڈالتے هیں، زیادہ ڈالا هی[b]. ۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت مال میں سے کچھ ڈالا، پر اُس نے اپني غریبي سے، جو کچھ کہ اُس کا تھا، اپني ساري پونجي ڈالي[c].

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح آگے سے خبر دیتا کہ هیکل برباد کي جائیگي: ۹ پھر، کہ اِنجیل کے سبب شاگرد بہت ستائے جائینگے: ۱۰ پھر، کہ اِنجیل کي سب قوموں کے درمیان منادي کي جائیگي: ۱۴ پھر، کہ یہودیوں پر سخت آفتیں آوینگي: ۲۴ پھر ظاهر کرنا کہ وہ آپ کیونکر عدالت کرنے آویگا: ۳۲ اور یہہ لحاظ اِس کے کہ اُس کے آنے کا وقت کسي پر روشن نہیں هی، سب کا فرض اُن پر جتاتا کہ جاگتے رهیں، اور دعا مانگتے رهیں، تا کہ جب ایک ایک کے مرتے دم مسیح اُس کے پاس آوے کوئي غیر مستعد نہ پایا جاوے.

جب وہ هیکل سے باهر جاتا تھا، اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا، ای اُستاد، دیکھ، یے کتنے بڑے پتھر، اور کتني بڑي عمارتیں هیں[a]! ۲ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، کہ تو اِن بڑي عمارتوں پر نگاہ کرتا هی؟ یہاں پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا، جو گرایا نہ جائیگا[b]. ۳ اب وہ زیتون کے پہاڑ پر هیکل کے سامھنے بیٹھا تھا، پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اندریاس نے نرالے میں اُس سے پوچھا، ۴ هم سے کہہ، کہ یہہ کب هوگا، اور اُس وقت کا، جب یہہ سب کچھ پورا هوگا، کیا نشان هی[c]؟ ۵ یسوع نے جواب

[k] متي ۲۲: ۳۵
[l] اِستہ ۶: ۴ — لوقا ۱۰: ۲۰
[m] احبار ۱۹: ۱۸ — متي ۲۲: ۳۹ — رومہ ۱۳: ۹ — گلتہ ۵: ۱۴ — یعقوب ۲: ۸
[n] اِستہ ۴: ۳۹ — یسعیاہ ۴۵: ۶، ۱۴ — اور ۴۶: ۹
[o] ۱ سموئیل ۱۵: ۲۲ — هوسیع ۶: ۶ — میکاہ ۶: ۶، ۷، ۸
[p] متي ۲۲: ۴۶
[q] متي ۲۲: ۴۱ — لوقا ۲۰: ۴۱
[r] ۲ سموئیل ۲۳: ۲
[s] زبور ۱۱۰: ۱
[t] مرقس ۴: ۲
[u] متي ۲۳: ۱، وغیرہ — لوقا ۲۰: ۴۶
[x] لوقا ۱۱: ۴۳
[y] متي ۲۳: ۱۴
[z] لوقا ۲۱: ۱
[a] ۲ سلاطین ۱۲: ۹
[b] ۲ قرنتیوں ۸: ۱۲
[c] ۱ یوحنا ۳: ۱۷
[a] متي ۲۴: ۱ — لوقا ۲۱: ۵
[b] لوقا ۱۹: ۴۴
[c] متي ۲۴: ۳ — لوقا ۲۱: ۷

سنه عیسوي ۳۳

میں اُنھیں کہنا شروع کیا، هوشیار رهو، که تمھیں کوئي گمراه نکرے[a]: ۶ کیونکه بهتیرے میرا نام لیکے آوینگے، اور کهینگے، که میں وهي هوں، اور بهتوں کو گمراه کرینگے. ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کي افواهیں سنو، مت گھبرائیو، کیونکه اُن چیزوں کا واقع هونا ضرور هی، لیکن آخرابهي نهیں هوگا. ۸ کیونکه قوم قوم پر، اور بادشاهت بادشاهت پر چڑهیگي، اور کتني جگهوں میں زلزلے هونگے، اور کال پڑینگے، اور فساد اُٹهینگے: یهه ||مصیبتوں کا شروع هی[b].

۹ پر تم آپ سے خبردار رهو: کیونکه وے تمھیں مجلسوں کے حوالے کرینگے، اور عبادتخانوں میں تم مار کهاؤگے، اور حاکموں اور بادشاهوں کے آگے میرے واسطے حاضر کیئے جاؤگے[f]، تا که اُن پر گواهي هو. ۱۰ لیکن ضرور هی، که پهلے سب قوموں کے آگے اِنجیل کي منادي هو[g]. ۱۱ پر جب تمھیں لے جاکے حوالے کریں، آگے سے فکر نه کرو، که هم کیا کهینگے، اور نه سوچو[h]: بلکه جو کچهه اُس گهڑي تمھیں بتایا جاوے، وهي کهیو: کیونکه کهنیوالے تم نهیں هو، بلکه روح قدس هی[i]. ۱۲ بهائي بهائي کو، اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑوائیگا[k]: اور لڑکے ما باپ کا سامهنا کرکے اُنهیں مروا ڈالینگے. ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب تمهارے دشمن هونگے[l]: پر جو کوئي آخر تک صبر کریگا، وهي نجات پاویگا[m].

۱۴ جس وقت تم اُس خراب کرنیوالي مکروه چیز کو[n]، جس کا دانئیل نبي نے ذکر کیا[o]، اُس جگهه میں، جهاں اُس کا کهڑا هونا روا نهیں، دیکهو، (جو پڑهتا هی، سو سمجهه لے،) تب وے جو یهودیه میں هوں، پهاڑوں پر بهاگیں[p]: ۱۵ اور وه جو کوٹهے پر هو، گهر میں نه اُترے، اور اپنے گهر سے کوئي چیز نکالنے کے لیئے نه جائے: ۱۶ اور جو کهیت میں هی، اپني پوشاک اُٹهانے کے لیئے پیچهے نه پهرے. ۱۷ اور اُن پر جو اُن دنوں میں حامله هوں، اور اُن پر جو دودهه پلاتیاں هوں، افسوس هي[q]! ۱۸ اور دعا مانگو، که تمهارا بهاگنا جاڑے میں نه هو. ۱۹ کیونکه اُن دنوں میں ایسي تکلیف هوگي، که اِبتدا خلقت سے، جسے خدا نے خلق کیا، اب تک، نه هوئي، اور نه هوگي[r]. ۲۰ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نه گهٹاتا، تو ایک آدمي نه بچتا: پر اُن برگزیدوں کے واسطے، جن کو اُس نے چنا هی، اُن دنوں کو گهٹایا. ۲۱ اُس وقت اگر کوئي تمهیں کهے، دیکهو، مسیح یهاں، یا دیکهو، وهاں هی، تو یقین نه لائیو[s]: ۲۲ کیونکه جهوٹهے مسیح، اور جهوٹهے نبي اُٹهینگے، اور نشانیاں اور کرامات دکهلائینگے، که اگر هو سکتا، تو برگزیدوں کو بهي گمراه کرتے. ۲۳ پر تم خبردار رهو: دیکهو، میں نے تمهیں سب کچهه پهلے هي کهه دیا هی[t].

۲۴ اور اُن دنوں میں، اُس تکلیف کے بعد، سورج اندهیرا هوگا، اور چاند اپني روشني نه دیگا[u]: ۲۵ اور آسمان سے ستارے گرینگے، اور آسمان کي قوتیں هلائي جائینگي. ۲۶ اور اُس وقت اِبن آدم کو بادلوں پر بڑي قدرت اور جلال کے ساتهه آتے دیکهینگے[x]. ۲۷ اور اُس وقت وه اپنے فرشتوں کو بهیجیگا، اور اپنے برگزیدوں کو، زمین کي حد سے آسمان کي حد تک، چاروں ||طرف سے، اِکٹهے کریگا. ۲۸ اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکهو[y]: جب اُسکي ڈالي نرم هوتي، اور پتے نکلتے هیں، تب تم جانتے هو، که گرمي نزدیک هی: ۲۹ اُسي طرح تم بهي، جب دیکهو، که یهه احوال هونے لگے، تو جانو، که وه نزدیک، بلکه دروازے پر هی. ۳۰ میں تم سے سچ کهتا هوں، که اِس زمانے کے لوگ گذر نه جائینگے، جب تک یهه سب

[a] یرم ۲۹ : ۸ افس ۵ : ۶ ۲ تسا ۲ : ۳
||اِس یوناني لفظ کي اصلي معني دردزه هی
[b] متي ۲۴ : ۸
[f] متي ۱۰ : ۱۷، ۱۸ اور ۲۴ : ۹ مکاش ۲ : ۱۰
[g] متي ۲۴ : ۱۴
[h] متي ۱۰ : ۱۹ لوقا ۱۲ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱۴
[i] اعم ۲ : ۴ اور ۴ : ۸، ۳۱
[k] میکه ۷ : ۶ متي ۱۰ : ۲۱ اور ۲۴ : ۱۰ لوقا ۲۱ : ۱۶
[l] متي ۲۴ : ۹ لوقا ۲۱ : ۱۷
[m] دان ۱۲ : ۱۲ متي ۱۰ : ۲۲ اور ۲۴ : ۱۳ مکاش ۲ : ۱۰
[n] متي ۲۴ : ۱۵
[o] دان ۹ : ۲۷
[p] لوقا ۲۱ : ۲۱
[q] لوقا ۲۱ : ۲۳ اور ۲۳ : ۲۹
[r] دان ۹ : ۲۶ اور ۱۲ : ۱ یوایل ۲ : ۲ متي ۲۴ : ۲۱
[s] متي ۲۴ : ۲۳ لوقا ۱۷ : ۲۳ اور ۲۱ : ۸
[t] ۲ پطر ۳ : ۱۷
[u] دان ۷ : ۱۰ صفن ۱ : ۱۵ متي ۲۴ : ۲۹، وغیره لوقا ۲۱ : ۲۵
[x] دان ۷ : ۱۳، ۱۴ متي ۱۶ : ۲۷ اور ۲۴ : ۳۰ میرة ۱۳ : ۲۶ اعم ۱ : ۱۱ ۱ تسا ۴ : ۱۶ ۲ تسا ۱ : ۷، ۱۰ مکاش ۱ : ۷
||یوناني میں، هواؤں
[y] متي ۲۴ : ۳۲ لوقا ۲۱ : ۲۹، وغیره

سنہ عیسوي ۳۳

کچھ واقع نہ هووے. ۳۱ آسمان اور زمین ٹل جائینگے، پر میري باتیں نہ ٹلینگي*. ۳۲ مگر اُس دن، اور اُس گھڑي کي بابت، سوا باپ کے، نہ تو فرشتے جو آسمان پر هیں، اور نہ بیٹا، کوئي نہیں جانتا هي. ۳۳ تم خبردار هوؤ، جاگتے رهو اور دعا مانگو[a]: کیونکہ تم نہیں جانتے، کہ وقت کب هي. ۳۴ یہہ ایسا هي، جیسا ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑکے پردیس گیا، اور اپنے نوکروں کو اِختیار دیکر، هرایک کو اُس کا کام دیا[b]، اور دربان کو حکم کیا، کہ جاگتا رهے. ۳۵ اِس لیئے تم جاگتے رهو[c]، کیونکہ تم نہیں جانتے، کہ گھر کا مالک کب آویگا، شام کو، یا آدھي رات کو، یا مرغ کے بانگ دیتے وقت، یا صبح کو: ۳۶ تا ایسا نہ هو، کہ اچانک آکے وہ تم کو سوتے پاوے. ۳۷ اور جو کچھ میں تم سے کہتا هوں، سب سے کہتا هوں، جاگتے رهو.

* یسعہ ۴۰: ۸
[a] متي ۲۴: ۴۲ اور ۲۵: ۱۳ لوقا ۱۲: ۴۰ اور ۲۱: ۳۴ روم ۱۳: ۱۱ ۱ تسا ۵: ۶
[b] متي ۲۴: ۴۵ اور ۲۵: ۱۴
[c] متي ۲۴: ۴۲، ۴۴

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پر ایک بندش باندھي جاتي. ۳ ایک عورت اُس کے سر پر بیشقیمت عطر ڈالتي. ۱۰ یہوداہ روپیئے لیکے اپنے اُستاد کو بیچ ڈالتا. ۱۲ مسیح پیشتر خبر دیتا کہ میرے شاگردوں میں سے ایک مجھے پکڑوائیگا: ۲۲ فسح کھانے کے بعد مسیح عشاے آخري کا دستور مقرر کرتا: ۲۶ آگے سے ظاهر کرتا کہ سب شاگرد مجھے چھوڑکے بھاگ جائینگے، اور کہ پطرس میرا اِنکار کریگا. ۴۳ یہوداہ اُسے چومکے پکڑواتا. ۴۶ وہ باغیچے میں گرفتار هوتا: ۵۳ اُس پر یہودیوں کي صدر مجلس جھوٹھي نالش کرتي، اور کمال بے دیني کے ساتھ اُس پر فتویٰ دیتي: ۶۵ اُس سے بڑي بدسلوکي کرتے: ۶۶ اور پطرس تین بار اُس کا اِنکار کرتا.

دو دن کے بعد فسح اور فطیري روٹي کي عید تھي[a]، اور سردار کاهن اور فقیہہ تدبیر کر رهے تھے، کہ اُسے کیونکر مکر سے پکڑکے جان سے ماریں. ۲ پر اُنھوں نے کہا، کہ عید کے دن نہیں، ایسا نہ هو، کہ لوگوں میں بلوا هووے.

۳ اور جب وہ بیت عنیا میں شمعون کوڑھي کے گھر کھانے بیٹھا[b]، ایک عورت جٹاماسي کا بیشقیمت خالص عطر مرمر کے عطردان میں لائي، اور ڈبیا توڑکے، عطر کو اُس کے سر پر ڈھالا. ۴ تب بعضے اپنے دل میں آزردہ هوکے کہنے لگے، عطر کي یہہ خرابي کس لیئے هوئي؟ ۵ کیونکہ یہہ عطر تین سو دینار کو بک سکتا، اور غریبوں کو دیا جاتا. اور وے اُسے ملامت کرنے لگے. ۶ تب یسوع نے کہا، اُسے چھوڑ دو؛ کیوں اُسے ستاتے هو؟ اُس نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا هي. ۷ اِس واسطے کہ غریب غربا همیشہ تمھارے ساتھ هیں[c]، اور جب تم چاهو، اُن سے نیکي کر سکتے هو: پر میں همیشہ تمھارے ساتھ نہ رهونگا. ۸ جو کچھ وہ کر سکي، سو کر چکي؛ اُس نے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا. ۹ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ تمام دنیا میں، جہاں کہیں یہہ اِنجیل منادي کي جائیگي، یہہ بھي جو اِس نے کیا هي، اِس کي یادگاري کے لیئے بیان کیا جائیگا.

۱۰ تب یہوداہ اِسقریوتي، جو اُن بارهوں میں سے تھا، سردار کاهنوں پاس گیا، تاکہ اُسے اُن کے هاتھ پکڑوا دیوے[d]. ۱۱ وے یہہ سنکے خوش هوئے، اور اُس کو روپیئے دینے کا اِقرار کیا: تب وہ فکر میں لگا، کہ کس طرح قابو پاکے اُسے پکڑوا دے.

۱۲ اور عید فطیر کے پہلے دن، جب وے فسح کو ذبح کرتے تھے[e]، اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا، تو کہاں چاهتا هي، کہ هم جائیں اور طیاري کریں، کہ تو فسح کو کھاوے؟ ۱۳ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا، اور اُنھیں کہا، شہر میں جاؤ: وهاں ایک شخص پاني کا گھڑا اُٹھائے هوئے تمھیں ملیگا: اُس کے پیچھے چلے جاؤ. ۱۴ اور وہ جس گھر میں داخل هووے، تم اُس گھر کے مالک سے کہو، اُستاد کہتا هي، کہ وہ اُترنے کي جگہہ، جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں، کہاں هي؟ ۱۵ وہ

[a] متي ۲۶: ۲ لوقا ۲۲: ۱ یوحنا ۱۱: ۵۵ اور ۱۳: ۱
[b] متي ۲۶: ۶ یوحنا ۱۲: ۱، ۳ دیکھو لوقا ۷: ۳۷
[c] اِستثنا ۱۵: ۱۱
[d] متي ۲۶: ۱۴ لوقا ۲۲: ۳، ۴
[e] متي ۲۶: ۱۷ لوقا ۲۲: ۷

سنہ عیسوي ۳۳

ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا اور آراستہ تمھیں دکھاویگا: وھاں ھمارے لیئے طیاري کرو. ۱۶ تب اُس کے شاگرد چلے گئے، اور شہر میں آکے، جیسا اُس نے اُنھیں کہا تھا، ویسا ھي پایا، اور فسح طیار کیا. ۱۷ جب شام ھوئي، وہ اُن بارھوں کے ساتھہ آیا[f]. ۱۸ جب وے بیٹھکے کھانے لگے، یسوع نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ ایک تم میں سے، جو میرے ساتھہ کھاتا ھي، مجھے پکڑوائیگا. ۱۹ تب وے غمگین ھونے لگے، اور اُن میں سے ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے، کیا میں ھوں؟ اور دوسرا، کیا میں ھوں؟ ۲۰ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، کہ بارھوں میں سے ایک ھي، جو میرے ساتھہ باسن میں ھاتھہ ڈالتا ھي. ۲۱ اِبن آدم تو، جیسا اُس کے حق میں لکھا ھي، جاتا ھي: لیکن افسوس اُس شخص پر، جس کے وسیلے اِبن آدم پکڑوایا جاتا ھي[g]! اُس آدمي کے لیئے بہتر تھا، کہ وہ پیدا نہ ھوتا.

۲۲ جب وے کھاتے تھے، یسوع نے روٹي اُٹھائي، اور || شکر کرکے توڑي، اور اُنھیں دیکر کہا، لو، کھاؤ: یہہ میرا بدن ھي[h]. ۲۳ پھر اُس نے پیالہ لیکر، شکر کیا، اور اُنھیں دیا: اور اُن سبھوں نے اُس سے پیا. ۲۴ اور اُسنے اُنھیں کہا، کہ یہہ میرا نئے عہد کا لہو ھي، جو بہتوں کے لیئے بہایا جاتا ھي. ۲۵ میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ میں انگور کا رس، جس دن تک خدا کي بادشاھت میں اُسے نیا نہ پیئوں، پھر نہ پیئونگا.

۲۶ تب وے ایک † زبور گاکے باھر نکلے، اور زیتون کے پہاڑ پر گئے[i]. ۲۷ اور یسوع نے اُن سے کہا، تم سب آج کي رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤگے[k]، اِس لیئے کہ یہہ لکھا ھي، میں گڈریئے کو مارونگا، اور بھیڑیں پراگندہ ھو جائینگي[l]. ۲۸ پر میں اپنے اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا[m].

[f] متي ۲۶: ۲۰، وغ.
[g] متي ۲۶: ۲۴ لوقا ۲۲: ۲۲
|| یا، برکت مانگ کے.
[h] متي ۲۶: ۲۶ لوقا ۲۲: ۱۹ ۱ قرن ۱۱: ۲۳
† یا، گیت.
[i] متي ۲۶: ۳۰
[k] متي ۲۶: ۳۱
[l] ذکر ۱۳: ۷
[m] مرة ۱۶: ۷

سنہ عیسوي ۳۳

۲۹ تب پطرس نے اُس سے کہا، اگرچہ سب ٹھوکر کھاویں، پر میں نہ کھاؤنگا[n]. ۳۰ یسوع نے اُس سے کہا، میں تجھ سے سچ کہتا ھوں، کہ آج اِسي رات، کو، مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. ۳۱ تب اُس نے بار بار کہا، اگر تیرے ساتھہ میرا مرنا ضرور ھو، تو بھي ھرگز تیرا اِنکار نہ کرونگا. اور اُن سبھوں نے بھي ویسا ھي کہا.

۳۲ پھر وے ایک جگہہ میں، جس کا نام گتسیمني تھا، آئے[o]. اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا، جب تک کہ میں دعا مانگوں، تم یہاں بیٹھے رھو. ۳۳ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھہ لیا، اور وہ گھبرانے اور بہت اُداس ھونے لگا: ۳۴ اور اُن سے کہا، میري جان کا غم موت کا سا ھي[p]: تم یہاں ٹھہرو، اور جاگتے رھو. ۳۵ اور وہ تھوڑا آگے جاکر زمین پر گرا، اور دعا مانگي، کہ اگر ھو سکے، تو یہہ گھڑي مجھہ سے ٹل جائے. ۳۶ اور کہا، ای ابا[q]، ای باپ، سب کچھہ تجھہ سے ھو سکتا ھي[r]: اِس پیالے کو مجھہ سے ٹال دے: لیکن نہ وہ جو میں چاھتا ھوں، بلکہ جو تو چاھتا ھي[s]. ۳۷ پھر وہ آیا، اور اُنھیں سوتے پایا، اور پطرس کو کہا، ای شمعون، تو سوتا ھي؟ کیا تو ایک گھڑي جاگ نہ سکا؟ ۳۸ جاگتے رھو، اور دعا مانگو، تا ایسا نہ ھو، کہ تم اِمتحان میں پڑو: روح تو مستعد، پر جسم سست ھي[t]. ۳۹ وہ پھر گیا، اور وھي بات دعا میں مانگي. ۴۰ اور پھر آکے اُنھیں سوتے پایا، کیونکہ اُن کي آنکھیں بھاري تھیں، اور وے نہیں جانتے تھے، کہ اُسے کیا جواب دیویں. ۴۱ پھر تیسري بار آکے اُنھیں کہا، کہ اب سوتے رھو، اور آرام کرو: بس، وقت آ پہنچا[u]: دیکھو، اِبن آدم گنہگاروں کے ھاتھوں میں حوالہ کیا جاتا ھي. ۴۲ اُٹھو، ھم

[n] متي ۲۶: ۳۳، ۳۴ لوقا ۲۲: ۳۳، ۳۴ یوحنا ۱۳: ۳۷، ۳۸
[o] متي ۲۶: ۳۶ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحنا ۱۸: ۱
[p] یوحنا ۱۲: ۲۷
[q] روم ۸: ۱۵ گلة ۴: ۶
[r] عبر ۵: ۷
[s] یوحنا ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸
[t] روم ۷: ۲۳ گلة ۵: ۱۷
[u] یوحنا ۱۳: ۱

سنہ عیسوي ۳۳

چلیں: دیکھو، وہ جو مجھے پکڑواتا هی، نزدیک هی[x].

۴۳ وہ یہہ کہتا هي تها، کہ في الفور اُن بارہ میں سے ایک یہوداہ نامی، اور اُس کے ساتھہ سردار کاهنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کي طرف سے ایک بڑي بهیڑ، تلواریں اور لاٹھیاں لیکے، آ پہنچي[y]. ۴۴ اور پکڑوانیوالے نے اُنهیں یہہ پتا دیا تها، کہ جس کا میں بوسہ لوں، وهي هی: اُسے تم پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ. ۴۵ وہ آکے في الفور اُس پاس گیا، اور کہا، ای ربي، ای ربي: اور اُسے چوما.

۴۶ اور اُنهوں نے اُس پر هاتھہ ڈالکے اُسے پکڑ لیا. ۴۷ ایک نے اُن میں سے جو وهاں حاضر تهے، تلوار کهینچکر سردار کاهن کے نوکر کو لگائي، اور اُسکا کان اُڑا دیا. ۴۸ تب یسوع اُن سے مخاطب هوکے کہنے لگا، کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے کو آئے هو[z]؟ ۴۹ میں تو هر روز تمهارے پاس هیکل میں تعلیم دیتا تها، اور تم نے مجھے نہیں پکڑا: لیکن یہہ هی کہ نوشتے پورے هوویں[a]. ۵۰ تب وے سب اُسے چهوڑکے بهاگ گئے[b].

۵۱ مگر ایک جوان، جو سوتي چادر اپنے بدن پر اوڑھے تها، اُس کے پیچهے هو لیا، اور جوانوں نے اُسے پکڑا: ۵۲ پر وہ سوتي چادر اُن کے هاتھوں میں چهوڑکر ننگا بهاگا.

۵۳ تب یسوع کو سردار کاهن پاس لے گئے[c]: اُسکے یہاں سب سردار کاهن اور بزرگ اور فقیہہ اِکٹھے آئے. ۵۴ اور پطرس دور سے اُسکے پیچهے سردار کاهن کے دالان کے اندر تک هو لیا، اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا. ۵۵ تب سردار کاهنوں اور ساري صدر مجلس نے یسوع پر گواهي ڈهونڈهي، کہ اُسے جان سے ماریں[d]: پر نہ پائي. ۵۶ اگرچہ بہتوں نے اُس پر جهوٹھي گواهي دي، پر اُن کي گواهیاں موافق نہ تهیں. ۵۷ تب بعضوں نے اُٹهکے اُس پر یہہ جهوٹھي گواهي دي، اور کہا کہ ۵۸ هم نے اُسے کہتے سنا هی، کہ میں اِس هیکل کو، جو هاتھہ سے بني هی، ڈها دونگا[e]، اور تین دن میں ایک دوسري کو، جو هاتھہ سے نہ بنے، بناؤنگا. ۵۹ تس پر بهي اُن کي گواهي موافق نہ تهي. ۶۰ تب سردار کاهن نے بیچ میں کهڑے هو، یسوع سے پوچها، کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یے تجھ پر کیا گواهي دیتے هیں[f]؟ ۶۱ پر وہ چپ رها[g]، اور کچھ جواب نہ دیا. پهر سردار کاهن نے اُس سے پوچها، اور اُس سے کہا، کیا تو مسیح، اُس مبارک کا بیٹا، هی[h]؟ ۶۲ یسوع نے اُس سے کہا، میں وهي هوں: اور تم اِبن آدم کو القادر کے دهنے هاتھہ بیٹھے، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکهوگے[i]. ۶۳ تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے پهاڑکے کہا، اب همیں اور گواہ کیا درکار هیں؟ ۶۴ تم نے یہہ کفر سنا: تم کو کیا معلوم هوتا هی؟ اُن سبهوں نے فتوی دیا، کہ وہ قتل کے لائق هی. ۶۵ تب کتنے اُس پر تهوکنے، اور اُسکا منهہ ڈهانپنے، اور اُسے گهونسے مارنے، اور اُسے کہنے لگے، نبوت سے خبر دے: اور نوکروں نے هاتھہ سے اُسے تهپیڑے مارے.

۶۶ جب پطرس نیچے دالان میں تها[k]، سردار کاهن کي لونڈیوں میں سے ایک وهاں آئي: ۶۷ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکهکر، اُس کي طرف نظر کرکے، کہنے لگي، تو بهي یسوع ناصري کے ساتھہ تها. ۶۸ اُس نے یہہ کہکے اِنکار کیا، کہ میں اُسے نہیں جانتا، اور نہیں سمجهتا، کہ تو کیا کہتي هی. اور باهر صحن میں گیا: اور مرغ نے بانگ دي. ۶۹ پهر وہ لونڈي، اُسے دیکهکر، اُن سے جو وهاں کهڑے تهے کہنے لگي، یہہ اُنهیں میں سے ایک هی[l]. ۷۰ اُس نے پهر اِنکار کیا. اور تهوڑي دیر پیچهے، پهر اُنهوں نے جو وهاں کهڑے تهے، پطرس کو کہا، سچ تو

[x] متي ۲۶: ۴۶ یوحنا ۱۸: ۱، ۲
[y] متي ۲۶: ۴۷ لوقا ۲۲: ۴۷ یوحنا ۱۸: ۳
[z] متي ۲۶: ۵۵ لوقا ۲۲: ۵۲
[a] زبور ۲۲: ۶ یسعیاہ ۵۳: ۷، وغیرہ لوقا ۲۲: ۳۷ اور ۲۴: ۴۴
[b] زبور ۸۸: ۸ ۲۷ آیت
[c] متي ۲۶: ۵۷ لوقا ۲۲: ۵۴ یوحنا ۱۸: ۱۳
[d] متي ۲۶: ۵۹
[e] مرقس ۱۵: ۲۹ یوحنا ۲: ۱۹
[f] متي ۲۶: ۶۲
[g] یسعیاہ ۵۳: ۷
[h] متي ۲۶: ۶۳
[i] متي ۲۴: ۳۰ اور ۲۶: ۶۴ لوقا ۲۲: ۶۹
[k] متي ۲۶: ۵۸، ۶۹ لوقا ۲۲: ۵۵ یوحنا ۱۸: ۱۶
[l] متي ۲۶: ۷۱ لوقا ۲۲: ۵۸ یوحنا ۱۸: ۲۵

انھیں میں سے ھی"، کیونکہ تو جلیلی، اور تیری بولی ویسی ھی ھی". ۷۱ پر وہ لعنت کرنے، اور قسم کھانے لگا، اور کہا، کہ میں اُس شخص کو، جس کا تم ذکر کرتے ھو، نہیں جانتا. ۷۲ دوسری بار مرغ نے بانگ دی. تب پطرس کو وھی بات، جو یسوع نے اُس سے کہی تھی، یاد آئی، کہ پیشتر اُس سے، کہ مرغ دو بار بانگ دے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. تب ||اسکا غور کرتے کرتے وہ رونے لگا".

سنہ عیسوی ۳۳ — [a] متی ۲۶ : ۷۳ لوقا ۲۲ : ۵۹ یوحنا ۱۸ : ۲۶ — [b] اعمال ۲ : ۷ — || یا، پھوٹ پھوٹکے رونے لگا. — [c] متی ۲۶ : ۷۵

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع کو باندھکے اُسے پلاطس کے حضور لے جاتے، اور وہاں اُسپر نالش کرتے. ۱۵ عوام کے کہنے سے ایک خونی براباس چھڑایا جاتا، اور یسوع حوالہ کیا جاتا کہ صلیب پر کھینچا جاوے. ۱۷ کانٹوں کا ایک تاج اُسکے سر پر رکھا جاتا؛ ۱۹ پھر اُس پر تھوکتے، اور اُس سے ھنسی کرتے: ۲۱ صلیب کے اُٹھا لیجاتے ھی وہ غش کھاتا: ۲۷ دو چوروں کے بیچ لٹکایا جانا: ۲۹ یہودی سرداروں کی ملامتوں کو اُٹھانا: ۳۹ مگر رومی صوبہدار اُس کے اِبن‌الله ھونے کا اِقرار کرتا: ۴۳ اور یوسف بڑی عزت کے ساتھ اُس کا دفن کرتا.

جوں صبح ھوئی، سردار کاھن نے بزرگوں اور فقیہوں اور ساری صدر مجلس کے ساتھ مشورت کرکے، یسوع کو باندھا، اور اُسے لیجاکر پلاطس کے حوالے کیا[a]. ۲ پلاطس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا، تو سچ کہتا ھی[b]. ۳ اور سردار کاھنوں نے اُس پر بہت سی فریادیں کیں: پر اُسنے کچھ جواب نہ دیا. ۴ تب پلاطس نے اُس سے یہہ کہکے پھر پوچھا، کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھہ، وے تجھ پر کتنی گواھیاں دیتے ھیں[c]. ۵ توبھی یسوع نے کچھ اور جواب نہ دیا[d]، یہاں تک کہ پلاطس نے تعجب کیا. ۶ اور وہ عید میں ایک قیدی کو، جسے وے چاھتے تھے، اُنکی خاطر چھوڑ دیتا تھا[e]. ۷ اور ایک شخص براباس نام، اُن لوگوں کے ساتھ، جو فساد میں اُسکے شریک ھوئے تھے، اور جنھوں نے فساد ھی میں خون کیا تھا، قید تھا. ۸ تب بھیڑ چلاکے اُس سے عرض کرنے لگی، کہ جیسا تیرا دستور ھی، ویسا ھی ھمارے

[a] زبور ۲ : ۲ متی ۲۷ : ۱ لوقا ۲۲ : ۶۶ اور ۲۳ : ۱ یوحنا ۱۸ : ۲۸ اعمال ۳ : ۱۳ اور ۴ : ۲۶ — [b] متی ۲۷ : ۱۱ — [c] متی ۲۷ : ۱۳ — [d] یسعیاہ ۵۳ : ۷ یوحنا ۱۹ : ۹ — [e] متی ۲۷ : ۱۵ لوقا ۲۳ : ۱۷ یوحنا ۱۸ : ۳۹

واسطے کر. ۹ پلاطس نے اُنھیں جواب دیا، اور کہا، کیا تم چاھتے ھو، کہ میں تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۱۰ کیونکہ وہ جانتا تھا، کہ سردار کاھنوں نے حسد سے اُس کو حوالے کیا تھا. ۱۱ پر سردار کاھنوں نے لوگوں کو اُبھارا، کہ وہ برعکس اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دے[f]. ۱۲ تب پلاطس نے جواب دیکے پھر اُن سے کہا، اب تم کیا چاھتے ھو؟ میں اُس کو، جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ھو، کیا کروں؟ ۱۳ وے پھر چلائے، کہ اُسے صلیب دے. ۱۴ پلاطس نے پھر اُن سے کہا، کیوں اِس نے کیا برائی کی ھی؟ تب وے اور بھی زیادہ چلائے، کہ اُسے صلیب دے.

۱۵ تب پلاطس نے، لوگوں کی رضامندی چاھکر، اُن کے لیئے براباس کو چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے کیا، کہ صلیب پر کھینچا جائے[g]. ۱۶ اور سپاھی اُس کو اُس دالان میں، جہاں حاکم کا محکمہ تھا، لے گئے، اور سارے رسالے کو اِکٹھا کیا[h]. ۱۷ اُنھوں نے اُسے ارغوانی کپڑے پہنائے، اور کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکھا. ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے، کہ ای یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۱۹ اور وے اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے، اور اُس پر تھوکتے تھے، اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدے کرتے تھے. ۲۰ اور جب اُس سے ھنسی کر چکے، تو اُس پر سے ارغوانی کپڑے اُتارے، اور اُسی کا کپڑا اُسے پہناکے، صلیب دینے کو لے چلے. ۲۱ اور ایک شخص قورینی شمعون نامے، جو سکندر اور روفس کا باپ تھا، دیہات سے آتے ھوئے، اُدھر سے گذرا: اُنھوں نے اُسے بیگار پکڑا، کہ اُس کی صلیب اُٹھا لے چلے[i]. ۲۲ اور وے اُسے مقام گلگتا میں، جس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہہ ھی، لائے[k]. ۲۳ اور مُر میں مر مِلاکے اُسے پینے کو دیا، پر اُس نے نہ لیا[l]. ۲۴ اور اُنھوں نے اُسے صلیب پر کھینچکے اُسکے

سنہ عیسوی ۳۳ — [f] متی ۲۷ : ۲۰ اعمال ۳ : ۱۴ — [g] متی ۲۷ : ۲۶ یوحنا ۱۹ : ۱، ۱۶ — [h] متی ۲۷ : ۲۷ — [i] متی ۲۷ : ۳۲ لوقا ۲۳ : ۲۶ — [k] متی ۲۷ : ۳۳ لوقا ۲۳ : ۳۳ یوحنا ۱۹ : ۱۷ — [l] متی ۲۷ : ۳۴

سنه عیسوي ۳۳

کپڑے بانٹے، اور اُن پر قرع ڈالا، که هر ایک شخص کیا کیا لے[m]. ۲۵ اور تیسرا گھنٹا تھا[n]، که اُنھوں نے اُس کو صلیب دي. ۲۶ نالش نامه جو اُس پر لکھا تھا سو یهه تھا، که **یهه یهودیوں کا بادشاه هی**[o]. ۲۷ اور اُنھوں نے اُسکے ساتھ دو چوروں کو، ایک کو دهنے هاتھ، اور دوسرے کو بائیں، صلیب پر کھینچا[p]. ۲۸ تب وه نوشته اِس مضمون کا، که وه بدکاروں میں گنا گیا، پورا هوا[q]. ۲۹ اور وے جو اُدھر سے جاتے تھے، سر هلاتے تھے[r]، اور یهه کهکے اُسے ملامت کرتے تھے، که واه، تو جو هیکل کو ڈهاتا، اور تین دن میں بناتا تھا[s]، ۳۰ اپنے تئیں بچا، اور صلیب پر سے اُتر آ. ۳۱ اِسي طرح سردار کاهنوں نے بھي آپس میں فقیهوں کے ساتھ ٹھٹھے کرتے هوئے کها، اُس نے اوروں کو بچایا؛ اپنے تئیں بچا نهیں سکتا. ۳۲ بني اِسرائیل کا بادشاه، مسیح، اب صلیب پر سے اُتر آوے، تاکه هم دیکھیں، اور اِیمان لاویں. اور اِنھوں نے بھي جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے، اُسے ملامت کي[t]. ۳۳ اور جب چھٹھا گھنٹا هوا، اُس ساري سرزمین پر اندھیرا چھا گیا، اور نویں گھنٹے تک رها[u]. ۳۴ اور نویں گھنٹے، یسوع بڑي آواز سے چِلّاکے بولا، ایلي، ایلي، لما سبقتني، جس کا ترجمه یهه هی؛ اي میرے خدا، میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا[x]؟ ۳۵ بعضے اُن میں، جو وهاں کھڑے تھے، یهه سنکے بولے، دیکھو، وه اِلیاس کو بلاتا هی. ۳۶ اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے میں بھگوکے، اور ایک نرکٹ پر رکھکے[y]، اُسے چسایا[z]، اورکها، هٹ جاؤ، هم دیکھیں تو، که اِلیاس اُسے اُتارنے آوے. ۳۷ تب یسوع نے بڑي آواز سے چِلّاکر دم چھوڑ دیا[a]. ۳۸ اور هیکل کا پردا اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[b].

۳۹ اور اُس صوبه‌دار نے، جو اُس کے سامھنے کھڑا تھا، اُسے یوں چِلّاتے اور دم چھوڑتے[c] دیکھکے، کها، که یهه شخص سچ مچ خدا کا بیٹا تھا[d]. ۴۰ وهاں کئي عورتیں دور سے[d] دیکھ رهي تھیں[e]؛ اُن میں مریم مگدلیني، اور مریم چھوٹے یعقوب اور یوسیس کي ما، اور سلومے تھیں. ۴۱ اُنھوں نے جب وه جلیل میں تھا، اُس کي پیروي کي، اور اُسکي خدمت بھي کي تھي[f]؛ پھر اور بھي بهت سي عورتیں تھیں، جو اُس کے ساتھ یروسلم میں آئي تھیں.

۴۲ اور جب که شام هوئي[g]، اِسلیئے که طیاري کا دن تھا، جو سبت سے پهلے هوتا، ۴۳ یوسف ارمتیا، جو نامور مشیر اور وه خود خدا کي بادشاهت کا منتظر تھا[h]، آیا، اور دلیري سے پلاطس پاس جاکے، یسوع کي لاش مانگي. ۴۴ اور پلاطس نے متعجب هوکر شبهه کیا، که وه ایسا جلد مر گیا، اور صوبه‌دار کو بلاکے اُس سے پوچھا، کیا دیر هوئي، که وه مر گیا؟ ۴۵ اور جب صوبه‌دار سے ایسا معلوم کیا تھا، تو لاش یوسف کو دلا دي. ۴۶ اور اُس نے مهین سوتي کپڑا مول لیا تھا، اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے سے کفنایا، اور ایک قبر میں، جو چٹان کے بیچ کھودي گئي تھي، اُسے رکھا[i]، اور اُس قبر کے دروازے پر ایک پتھر ڈھلکا دیا. ۴۷ مریم مگدلیني، اور یوسیس کي ما مریم، اُس جگهه کو، جهاں وه رکھا گیا، دیکھ رهي تھیں.

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ فرشته تین عورتوں پر یهه ظاهر کرتا، که مسیح جي اُٹھا هی. ۹ مسیح خود مریم مگدلیني کو دکھائي دیتا: ۱۲ پھر آپ کو دو اور آدمیوں پر ظاهر کرتا، جس وقت وے دیهات کي طرف جاتے تھے: ۱۴ تب رسولوں پر ظاهر هوتا، ۱۵ اور اِنھیں حکم دیتا که هر کهیں جاکے اِنجیل کي منادي کریں: ۱۹ بعد اُس کے وه آسمان پر چڑھ جاتا.

جب سبت کا دن گذر گیا[a]، مریم مگدلیني، اور یعقوب کي ما مریم اور سلومے نے خوشبو چیزیں مول لیں[b]، تاکه آنکر اُس پر ملیں. ۲ اور هفتے کے پهلے دن بهت سویرے[c] سورج نکلتے هوئے قبر پر آئیں. ۳ اور آپس میں کهنے لگیں، که همارے لیئے

m زبور ۲۲: ۱۸؛ لوقا ۲۳: ۳۴؛ یوحنا ۱۹: ۲۳
n دیکھو متي ۲۷: ۴۵؛ لوقا ۲۳: ۴۴؛ یوحنا ۱۹: ۱۴
o متي ۲۷: ۳۷؛ یوحنا ۱۹: ۱۹
p متي ۲۷: ۳۸
q یسعیاه ۵۳: ۱۲؛ لوقا ۲۲: ۳۷
r زبور ۲۲: ۷
s مرقس ۱۴: ۵۸؛ یوحنا ۲: ۱۹
t متي ۲۷: ۴۴؛ لوقا ۲۳: ۳۹
u متي ۲۷: ۴۵؛ لوقا ۲۳: ۴۴
x زبور ۲۲: ۱؛ متي ۲۷: ۴۶
y متي ۲۷: ۴۸؛ یوحنا ۱۹: ۲۹
z زبور ۶۹: ۲۱
a متي ۲۷: ۵۰؛ لوقا ۲۳: ۴۶؛ یوحنا ۱۹: ۳۰
b متي ۲۷: ۵۱؛ لوقا ۲۳: ۴۵

c متي ۲۷: ۵۴؛ لوقا ۲۳: ۴۷
d زبور ۳۸: ۱۱
e متي ۲۷: ۵۵؛ لوقا ۲۳: ۴۹
f لوقا ۸: ۲، ۳
g متي ۲۷: ۵۷؛ لوقا ۲۳: ۵۰؛ یوحنا ۱۹: ۳۸
h لوقا ۲: ۲۵، ۳۸
i متي ۲۷: ۵۹، ۶۰؛ لوقا ۲۳: ۵۳؛ یوحنا ۱۹: ۴۰
a متي ۲۸: ۱؛ لوقا ۲۴: ۱؛ یوحنا ۲۰: ۱
b لوقا ۲۳: ۵۶
c لوقا ۲۴: ۱؛ یوحنا ۲۰: ۱

سنہ عیسوي ۳۳

پتھر کو قبر کے دروازے پر سے کون ڈھلکائیگا. ۴ جب اُنھوں نے نگاہ کي، تو اُس پتھر کو ڈھلکایا ہوا دیکھا: کیونکہ وہ بہت بھاري تھا. ۵ اور قبر میں جاکر، اُنھوں نے ایک جوان کو سفید پوشاک پہنے دھني طرف بیٹھے ہوئے دیکھا، اور گھبرا گئیں[a]. ۶ اُسنے اُنھیں کہا، مت گھبراؤ: تم یسوع ناصري کو، جو صلیب پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتیاں ہو: وہ جي اُٹھا ھی؛ وہ یہاں نہیں: دیکھو یہہ جگہہ، جس میں اُنھوں نے اُسے رکھا تھا[b]. ۷ اب تم جاؤ، اور اُس کے شاگردوں کو اور پطرس کو کہو، کہ وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ھی، اور جیسا اُس نے تمھیں کہا تھا[c]، تم اُسے وہاں دیکھوگے. ۸ اور وے جلد نکلکے قبر سے بھاگیں، اور لرزش اور ہیبت نے اُنھیں لیا، اور وے کسي سے کچھ نہ بولیں، کیونکہ ڈرتي تھیں[g].

۹ ھفتے کے پہلے روز، وہ، سویرے اُٹھکر، پہلے مریم مگدلیني کو، جس میں سے اُس نے سات دیو نکالے تھے[h]، دکھائي دیا[i]. ۱۰ اُس نے جاکے، اُس کے ساتھیوں کو، جو اُس کے لیئے غمگین اور روتے تھے، خبر دي[k]. ۱۱ وے یہہ سنکے، کہ وہ جیتا ھی، اور اُسے دکھائي دیا، یقین نہ لائے[l].

۱۲ اُس کے بعد، وہ دوسري صورت میں، اُن میں سے دو کو، جس وقت کہ وے پیدل چلتے تھے، اور دیہات کي طرف جاتے تھے، دکھائي دیا[m]. ۱۳ اُنھوں نے بھي جاکے باقي لوگوں کو خبر دي، مگر اُن پر بھي وے یقین نہ لائے.

۱۴ آخر، وہ اُن گیارھوں کو[n]، جب وے کھانے بیٹھے تھے، دکھائي دیا، اور اُن کي بے ایماني اور سخت دلي پر ملامت کي[n]، کیونکہ وے اُن کي باتوں پر، جنھوں نے اُس کے جي اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا، یقین نہ لائے تھے. ۱۵ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم تمام دنیا میں جاکے[o] ہر ایک مخلوق کے سامھنے اِنجیل کي منادي کرو[p]. ۱۶ جو نہ ایمان لاتا، اور بپتسمہ پاتا ھی، نجات پائیگا[q]: اور جو ایمان نہیں لاتا، اُس پر سزا کا حکم کیا جائیگا[r]. ۱۷ اور وے جو ایمان لائینگے، اُن کے ساتھ یے علامتیں ھونگي: کہ وے میرے نام سے دیووں کو نکالینگے[s]؛ اور نئي زبانیں بولینگے[t]؛ ۱۸ سانپوں کو اُٹھا لینگے[u]؛ اور اگر کوئي ہلاک کرنیوالي چیز پیئینگے، اُنھیں کچھ نقصان نہ ہوگا؛ وے بیماروں پر ھاتھ رکھینگے، تو چنگے ھو جائینگے[x].

۱۹ غرض خداوند اُنھیں ایسا فرمانے کے بعد[y] آسمان پر اُٹھایا گیا[z]، اور خدا کے دھنے ھاتھ بیٹھا[a]. ۲۰ پھر اُنھوں نے باھر جاکر ہر جگہہ منادي کي، اور خداوند ساتھ ھوکے کام انجام دیتا تھا، اور کلام کو، اُن معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے سنانے کے بعد ھوتے تھے، ثابت کرتا رہا[b]. آمین.

[a] لوقا ۲۴ : ۳ یوحہ ۲۰ : ۱۱، ۱۲
[b] متي ۲۸ : ۵، ۶، ۷
[c] متي ۲۶ : ۳۲ مرقہ ۱۴ : ۲۸
[g] دیکھو متي ۲۸ : ۸ لوقا ۲۴ : ۹
[h] لوقا ۸ : ۲
[i] یوحہ ۲۰ : ۱۴
[k] لوقا ۲۴ : ۱۰ یوحہ ۲۰ : ۱۸
[l] لوقا ۲۴ : ۱۱
[m] لوقا ۲۴ : ۱۳
[n] لوقا ۲۴ : ۳۶ یوحہ ۲۰ : ۱۹ ۱قرز ۱۵ : ۵
[o] متي ۲۸ : ۱۹ یوحہ ۱۵ : ۱۶
[p] قلس ۱ : ۲۳
[q] یوحہ ۳ : ۱۸، ۳۶ اعمہ ۲ : ۳۸ اور ۱۶ : ۳۰، ۳۱، ۳۲ رومہ ۱۰ : ۹ ۱پطر ۳ : ۲۱
[r] یوحہ ۱۲ : ۴۸
[s] لوقا ۱۰ : ۱۷ اعمہ ۵ : ۱۶ اور ۸ : ۷ اور ۱۶ : ۱۸ اور ۱۹ : ۱۲
[t] اعمہ ۲ : ۴ اور ۱۰ : ۴۶ اور ۱۹ : ۶ ۱قرز ۱۲ : ۱۰، ۲۸
[u] لوقا ۱۰ : ۱۹ اعمہ ۲۸ : ۵
[x] اعمہ ۵ : ۱۵، ۱۶ اور ۹ : ۱۷ اور ۲۸ : ۸ یعقو ۵ : ۱۴، ۱۵
[y] اعمہ ۱ : ۲، ۳
[z] لوقا ۲۴ : ۵۱
[a] زبور ۱۱۰ : ۱ اعمہ ۷ : ۵۵
[b] اعمہ ۵ : ۱۲ اور ۱۴ : ۳ ۱قرز ۲ : ۴، ۵ عبر ۲ : ۴

لوقا کي انجیل

۱ باب

۱ دیباچہ تمام اِنجیل کا، جسے لوقا نے تصنیف کیا. ۵ یوحنا کا حال، کہ اپني ما کے پیٹ میں کیونکر پڑا. ۲۶ اور مسیح کا وہي حال. ۳۱ نبوت کي باتیں جو اِلیسبات اور مریم نے مسیح کے حق میں کہیں. ۵۷ یوحنا کا تولد، اور اُس کا ختنہ جو ہوا. ۶۷ ذکریاہ کي پیشینگوئي مسیح کي بابت، ۷۶ اور یوحنا کي بابت.

چونکہ بہتوں نے کمر باندھي، کہ اُن کاموں کا جو في الواقع ھمارے درمیان انجام ہوئے، بیان کریں، ۲ جس طرح سے اُنھوں نے، جو شروع سے[a] خود دیکھنے والے، اور کلام کي خدمت کرنیوالے تھے،

[a] مرقہ ۱ : ۱ یوحہ ۱۵ : ۲۷

سنہ عیسوي سے پیشتر چھٹوے برس میں۔

ہم سے روایت کي[b]؛ ۳ میں نے بھي مناسب جانا[c]، کہ سب کو سرے سے صحیح طور پر دریافت کرکے، تیرے لیئے، ای بزرگ تھیوفلس[d]، بہ ترتیب[e] لکھوں، ۴ تاکہ تو اُن باتوں کي حقیقت کو، جن کي تو نے تعلیم پائي، جانے[f]۔

۵ یہودیہ کے بادشاہ هیرودیس کے دنوں میں[g]، ابیاہ کے فریق[h] میں سے ذکریاہ نامے ایک کاهن تھا: اُس کي جورو هارون کي بیٹیوں میں سے تھي، اور اُس کا نام اِلیسبات تھا۔ ۶ وے دونوں خدا کے حضور راستباز، اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بےعیب چلنیوالے تھے[i]۔ ۷ اور اُن کے لڑکا نہ تھا، کیونکہ اِلیسبات بانجھ تھي، اور دونوں بہت دن کے تھے۔ ۸ اور ایسا هوا، کہ جب وہ خدا کے حضور، اپنے فریق کي باري پر[k]، کاهن کا کاروبار کرتا تھا، ۹ کاهني کے دستور پر اُس کي چِٹھي نکلي، کہ خداوند کي هیکل میں جاکے خوشبوئي جلاوے[l]۔ ۱۰ اور لوگوں کي ساري جماعت، خوشبوئي جلاتے وقت، باهر دعا مانگ رهي تھي[m]۔ ۱۱ تب اُسکو خداوند کا فرشتہ، خوشبوئي جلانے کے مذبح[n] کي دهني طرف کھڑا هوا، دکھائي دیا۔ ۱۲ ذکریاہ دیکھکر گھبرایا اور بہت ڈرا[o]۔ ۱۳ پر فرشتے نے اُس سے کہا، کہ ای ذکریاہ، مت ڈر، کہ تیري دعا سني گئي، اور تیري جورو اِلیسبات تیرے لیئے ایک بیٹا جنیگي؛ تو اُس کا نام یوحنا رکھنا[p]۔ ۱۴ اور تجھے خوشي و خرمي هوگي؛ اور بہتیرے اُس کي پیدایش سے خوش هونگے[q]۔ ۱۵ کیونکہ وہ خداوند کے حضور بزرگ هوگا، اور نہ مي، اور نہ کوئي نشہ پیئیگا[r]؛ اور اپني ما کے پیٹ هي[s] سے روح قدس سے بھر جائیگا۔ ۱۶ اور بني اِسرائیل میں سے بہتوں کو اُن کے خداوند خدا کي طرف پھیریگا[t]۔ ۱۷ اور وہ اُس کے آگے اِلیاس کي طبیعت اور قوت کے ساتھہ[u] چلیگا، کہ باپ‌دادوں کے دلوں کو لڑکوں کي طرف، اور نافرمانبرداروں کو راستبازوں کي دانائي کي طرف پھیرکے، خداوند کے لیئے ایک مستعد قوم طیار کرے۔ ۱۸ تب ذکریاہ نے فرشتے کو کہا، میں اِس کو کیونکر سچ جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا هوں، اور میري جورو کي بڑي عمر هوئي[x]۔ ۱۹ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا، میں جبرایل هوں[y]، جو خدا کے حضور کھڑا رهتا هوں؛ اور بھیجا گیا، کہ تجھے کہوں، اور یہہ خوش‌خبري تجھے دوں۔ ۲۰ اور دیکھہ، تو گونگا هو جائیگا، اور جس دن تک کہ یہہ چیزیں واقع نہ هوں، بول نہ سکیگا[z]، اِس لیئے کہ تو نے میري باتوں کو، جو اپنے وقت پر پوري هونگي، یقین نہ کیا۔ ۲۱ اور لوگ ذکریاہ کي راہ دیکھتے تھے، اور هیکل میں اُسکے دیر کرنے سے تعجب کرتے تھے۔ ۲۲ جب وہ باهر آکے اُن سے بول نہ سکا، اُنھوں نے دریافت کیا، کہ اُس نے هیکل میں کوئي رویا دیکھي تھي: اور وہ اُن سے اِشارہ کرتا تھا، اور گونگا رہ گیا۔ ۲۳ اور ایسا هوا، کہ جب اُس کي خدمت کے دن پورے هوئے[a]، وہ اپنے گھر گیا۔ ۲۴ اور اُن دنوں کے بعد، اُس کي جورو اِلیسبات حاملہ هوئي، اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہہ کہکے چھپایا، کہ، ۲۵ جن دنوں میں خداوند نے مجھہ پر نظر کي، میرے ساتھہ ایسا کیا، تاکہ لوگوں میں سے میري شرمندگي دور کرے[b]۔ ۲۶ اور چھٹھے مہینے جبرایل فرشتہ خداکي طرف سے جلیل کے ایک شہر میں، جس کا نام ناصرت تھا، بھیجا گیا، ۲۷ ایک کنواري کے پاس، جس کي یوسف نامے ایک مرد سے، جو داؤد کے گھرانے سے تھا، منگني هوئي تھي؛ اور اُس کنواري کا نام مریم تھا[c]۔ ۲۸ اُس فرشتے نے اُس پاس اندر آکے کہا، کہ ای پسندیدہ، سلام[d]! خداوند تیرے ساتھہ[e]: تو عورتوں میں مبارک هي۔ ۲۹ پر وہ اُسے دیکھکر،

سنہ عیسوی سے پیشتر چھٹے برس میں.

اُس کی بات سے گھبرائی، اور سوچنے لگی، کہ یہہ کیسا سلام ہی. ۳۰ تب فرشتے نے اُس سے کہا، کہ ای مریم، مت ڈر؛ کہ تو نے خدا کے حضور فضل پایا. ۳۱ اور دیکھہ، تو حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنیگی، اور اُسکا نام یسوع رکھیگی. ۳۲ وہ بزرگ ہوگا، اور خداے تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا: اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا: ۳۳ اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت کریگا؛ اور اُس کی بادشاہت آخر نہ ہوگی. ۳۴ تب مریم نے فرشتے سے کہا، یہہ کیونکر ہوگا، جس حال میں میں مرد کو نہیں جانتی؟ ۳۵ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا، کہ روح قدس تجھہ پر اُتریگی، اور خداے تعالیٰ کی قدرت کا سایہ تجھہ پر ہوگا: اِس سبب سے وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا. ۳۶ اور دیکھہ، تیری رشتہدار اِلیسبات کو بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونیوالا ہی؛ اور یہہ اُس کا، جو بانجھ کہلاتی ہی، چھٹھا مہینا ہی. ۳۷ کیونکہ خدا کے آگے کوئی بات اَن ہونی نہیں. ۳۸ اور مریم نے کہا، دیکھہ خداوند کی باندی؛ مجھہ پر تیرے کہنے کے موافق ہووے. تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا. ۳۹ اور اُنہیں دنوں میں، مریم اُٹھکر جلدی سے پہاڑوں پر یہودا کے ایک شہر کو گئی؛ ۴۰ اور ذکریاہ کے گھر میں داخل ہوکے اِلیسبات کو سلام کیا. ۴۱ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں اِلیسبات نے مریم کا سلام سنا، لڑکا اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا؛ اور اِلیسبات روح قدس سے بھر گئی: ۴۲ اور زور سے پکارکے کہا، کہ تو عورتوں میں مبارک ہی، اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہی. ۴۳ میرے لیئے یہہ کیونکر ہوا، کہ میرے خداوند کی ما مجھہ پاس آئی؟ کہ، ۴۴ دیکھہ، تیرے سلام کی آواز جونہیں میرے کان تک پہنچی، لڑکا میرے پیٹ میں خوشی سے اُچھل پڑا. ۴۵ اور مبارک ہی وہ جو ایمان لائی، کہ یہہ باتیں، جو خداوند کی طرف سے کہی گئیں، پوری ہونگی. ۴۶ اور مریم نے کہا، کہ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہی، ۴۷ اور میری روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش ہوئی. ۴۸ کہ اُس نے اپنی باندی کی پست حالی پر نظر کی: اِس لیئے، دیکھہ، اب سے ہر زمانے کے لوگ مجھہ کو مبارک کہینگے. ۴۹ کیونکہ اُس نے، جو قدرتوالا ہی، میرے لیئے بڑے کام کیئے ہیں؛ اور اُس کا نام پاک ہی. ۵۰ اور اُس کا رحم اُن پر، جو اُس سے ڈرتے ہیں، پشت در پشت ہی. ۵۱ اُس نے اپنے بازو کا زور دکھایا؛ اور اُن کو، جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں، پریشان کیا. ۵۲ قدرتوالوں کو تخت سے گرادیا، اور پست حالوں کو بلند کیا. ۵۳ اُس نے بھوکھوں کو اچھی چیزوں سے آسودہ کیا؛ اور دولتمندوں کو خالی ہاتھہ بھیجا. ۵۴ اُسنے اپنے بندے اِسرائیل کو سمبھال لیا، اُس رحمت کو یاد کرکے، ۵۵ جو ابیرہام اور اُس کی اولاد پر سدا کو تھی، جیسا اُس نے ہمارے باپ دادوں سے فرمایا تھا. ۵۶ اور مریم، تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھہ رہکے، اپنے گھر کو پھری. ۵۷ اب اِلیسبات کے جننے کا وقت پہنچا؛ اور بیٹا جنی. ۵۸ اور اُس کے پڑوسیوں اور رشتہداروں نے سنا، کہ خداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی؛ اور اُنھوں نے اُس کے ساتھہ خوشی کی. ۵۹ اور یوں ہوا، کہ وے آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کرنے آئے؛ اور اُس کا نام ذکریاہ، جو اُس کے باپ کا تھا، رکھنے لگے. ۶۰ پر اُس کی ما نے جواب میں کہا، کہ نہیں؛ بلکہ اُس کا نام یوحنا رکھا جاوے. ۶۱ اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ تیرے گھرانے میں کسو کا یہہ نام نہیں. ۶۲ تب اُنھوں نے اُس کے باپ کی طرف اِشارہ

سنہ عیسوي سے پیشتر چھٹے برس میں.

کیا، کہ وہ اُس کا کیا نام رکھا چاھتا ھی. ۶۳ اُس نے تختي منگاکے لکھا، کہ یوحنا اُس کا نام ھی[i]. اور سبھوں نے تعجب کیا. ۶۴ اور اُسي دم اُس کا منھہ اور زبان کُھل گئي[k]، اور وہ بولنے لگا، اور خدا کي تعریف کي. ۶۵ تب سارے آس پاس کے رھنےوالے ڈر گئے: اور یہودیہ کے تمام کوھستان میں[l] اِن سب باتوں کا چرچا پھیلا. ۶۶ اور سبھوں نے، جو سنتے تھے، اپنے دل میں سوچکر[m] کہا، کہ، یہہ کیسا لڑکا ھوگا! اور خداوند کا ھاتھہ اُس پر تھا[n]. ۶۷ اور اُس کا باپ ذکریاہ روح قدس سے بھر گیا[o]، اور نبوت کي راہ سے کہنے لگا، کہ، ۶۸ حمد خداوند کي[p]، جو اِسرائیل کا خدا ھی؛ کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کي، اور اُنھیں چھٹکارا دیا[q]. ۶۹ اور ھمارے لیئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھر میں سے نکالکے کھڑا کیا[r]؛ ۷۰ جیسا اُسنے اپنے پاک نبیوں کي معرفت[s]، جو دنیا کے شروع سے ھوتے آئے، کہا: ۷۱ ھم کو ھمارے دشمنوں سے، اور اُن کے ھاتھہ سے جو ھم سے کینہ رکھتے ھیں، نجات بخشي؛ ۷۲ تاکہ وہ رحم[t]، جس کا ھمارے باپ دادوں کے ساتھہ قرار کیا، کرے، اور اپنے پاک عہد کو یاد رکھے[u]: ۷۳ اُسي قسم کو، جو اُس نے ھمارے باپ ابیرھام سے کي[x]، کہ ۷۴ وہ ھمیں یہہ دیگا، کہ اپنے دشمنوں کے ھاتھہ سے چھٹکارا پاکے، ۷۵ عمر بھر اُس کے آگے، پاکیزگي اور سچائي سے[z]، بے خوف اُس کي بندگي کریں[y]. ۷۶ اور اي لڑکے، تو خداے تعالی کا نبي کہلائیگا: کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکي راھوں کو درست کرتا جائیگا[z]؛ کہ ۷۷ اُس کے لوگوں کو نجات کي خبر دیوے، جس سے اُن کے گناھوں کي معافي ھووے[a]، ۷۸ جو ھمارے خدا کي خاص رحمت سے ھی؛ جس کے سبب صبح کي روشني اُوپر سے ھم تک پہنچي،

۷۹ تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ھیں، روشني بخشے[b]، اور ھمیں سلامتي کي راہ پر لے چلے. ۸۰ اور وہ لڑکا بڑھتا، اور روح میں قوت پاتا گیا[c]، اور اپنے تئیں اِسرائیل پر ظاھر کرنے کے دن تک بیابان میں رھا[d].

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اگوسطوس حکم دیتا کہ تمام مملکت کے لوگوں کے نام لکھے جاویں. ۶ مسیح کا تولد. ۸ ایک فرشتہ اِس واقعہ کي خبر گڈریوں کو دیتا ؛ ۱۳ تس پر بہت فرشتے خدا کي ثنا گاتے. ۲۱ مسیح کا ختنہ کیا جاتا. ۲۲ مریم آپ کو پاک کرنے کے لیئے شریعت پر عمل کرتي. ۲۸ شمعون اور انا مسیح کي بابت نبوت کرتے ؛ ۴۰ وہ حکمت میں ترقي کرتا، ۴۶ ھیکل ھي میں معلموں سے سوال کرتا، ۵۱ اور اپني ما باپ کا فرمانبردار رھتا.

سنہ عیسوي سے پیشتر پانچویں برس میں.

اور اُن دنوں میں یوں ھوا، کہ قیصر اگوسطوس کي طرف سے حکم نکلا، کہ ھر بستي کے لوگوں کے نام لکھے جائیں. ۲ (اور یہہ پہلي اِسم نویسي تھي[a]، جو سوریہ کے حاکم قرینیوس کے وقت میں ھوئي.) ۳ تب ھر ایک اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا. ۴ اور یوسف بھي جلیل کے شہر ناصرت سے، یہودیہ میں داؤد کے شہر کو، جو بیت‌لحم کہلاتا ھی[b]، گیا؛ اِس لیئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا[c]؛ کہ ۵ اپني منگیتر[d] مریم کے ساتھہ، جو حاملہ تھي، نام لکھاوے. ۶ اور ایسا ھوا، کہ جب وے وھاں تھے، اُس کے جننے کے دن پورے ھوئے. ۷ اور اپنا پلوٹھا بیٹا جني[e]، اور اُس کو کپڑے میں لپیٹکے چرني میں رکھا؛ کیونکہ اُن کو سرا میں جگہہ نہ ملي. ۸ اُس ملک میں گڈریئے تھے، جو میدان میں رھتے، اور رات کو باري باري اپنے جھنڈ کي چوکي کرتے تھے. ۹ اور، دیکھو، کہ خداوند کا ایک فرشتہ اُن پر ظاھر ھوا، اور خداوند کا نور اُن کے چوگرد چمکا: اور وے نہایت ڈر گئے[f]. ۱۰ تب فرشتے نے اُنھیں کہا، مت ڈرو: کیونکہ، دیکھو، میں تمھیں بڑي خوشي کي خبر دیتا ھوں، جو سب لوگوں کے واسطے ھوگي[g]، کہ ۱۱ داؤد کے

سنه عیسوي سے پیشتر پانچویں برس میں

شہر میں آج تمہارے لیئے ایک نجات دینیوالا پیدا ہوا؛ وہ مسیح خداوند هی۔ ۱۲ اور تمہارے لیئے یہي پتا هی: که تم ایک لڑکے کو کپڑے میں لپیٹا اور چرني میں رکھا ہوا پاؤگے۔ ۱۳ اور ایک بارگي، اُس فرشتے کے ساتھ آسماني لشکر کي ایک جماعت خدا کي تعریف کرتي اور یہہ کہتي ظاهر هوئي، که ۱۴ خدا کو آسمان پر تعریف، اور زمین پر سلامتي، اور آدمیوں سے رضامندي هووے۔ ۱۵ اور ایسا هوا، که جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر گئے، گڑریوں نے آپس میں کہا، که آؤ، هم بیت‌لحم تک جائیں، اور اِس بات کو جو هوئي هی، جس کي خداوند نے همیں خبر دي هی، دیکھیں۔ ۱۶ تب اُنهوں نے جلدي جاکے، مریم، اور یوسف کو، اور اُس لڑکے کو چرني میں رکھا هوا پایا۔ ۱۷ اور دیکھکے، اُس بات کو، جو اِس لڑکے کے حق میں اُن سے کہي گئي تهي، پهیلایا۔ ۱۸ اور سب سنّیوالوں نے اِن باتوں سے، جو گڑریوں نے اُنهیں کہیں، تعجب کیا۔ ۱۹ پر مریم نے اِن سب باتوں کو، اپنے دل میں غور کرکے، یاد رکھا۔ ۲۰ اور گڑریئے اِن سب باتوں کے سبب جو اُنهوں نے سني، اور جیسي اُن سے کہي گئي تهیں، دیکھیں، خدا کي تعریف اور بڑائي کرتے هوئے پهرے۔ ۲۱ اور جب آٹھ دن پورے هوئے، که لڑکے کا ختنه هو، اُس کا نام **یسوع** رکھا گیا، جو اُس کے پیٹ میں پڑنے کے آگے، فرشتے نے رکھا تها۔ ۲۲ اور جب موسیٰ کي شریعت کے موافق اُس کے پاک هونے کے دن پورے هوئے، وے اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے، تاکه خداوند کے آگے حاضر کریں؛ ۲۳ (جیسا که خداوند کي شریعت میں لکھا هی، که هر ایک ‖ پلوٹھا لڑکا خداوند کے لیئے مخصوص کہلائیگا)؛ ۲۴ اور که خداوند کي شریعت کے حکم کے موافق، قمریوں کا ایک جوڑا، یا

سنه عیسوي سے پیشتر چوتهے برس میں

‖ یوناني میں، رحم کا کهولنیوالا

کبوتر کے دو بچے قرباني کریں۔ ۲۵ اور، دیکھو، که یروسلم میں شمعون نام ایک شخص تها، جو راستباز، اور دیندار، اور اِسرائیل کي تسلي کي راه دیکھتا تها، اور روح قدس اُس پر تهي۔ ۲۶ اُس کو روح قدس نے خبر دي تهي، که جب تک خداوند کے مسیح کو نه دیکھ لے، موت کو نه دیکھیگا۔ ۲۷ اور وه روح کي هدایت سے هیکل میں آیا: اور جس وقت ماباپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے تهے، تاکه اُس کے لیئے شرع کے دستور پر عمل کریں، ۲۸ اُس نے اُسے اپنے هاتهوں پر اُٹها لیا، اور خدا کي تعریف کرکے کہا: که ۲۹ اي خداوند، اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا هی: ۳۰ کیونکه میري آنکهوں نے تیري نجات دیکهي، ۳۱ جو تو نے سب لوگوں کے آگے طیار کي هی؛ ۳۲ قوموں کو روشن کرنے کے لیئے ایک نور، اور اپنے لوگ اِسرائیل کے لیئے جلال۔ ۳۳ تب یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں سے، جو اُس کے حق میں کہي گئیں، تعجب کیا۔ ۳۴ اور شمعون نے اُنهیں دعا دي، اور اُس کي ما مریم کو کہا، دیکھه، یہه اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹهنے کے لیئے، اور خلاف کہنے کے نشان کے واسطے، رکھا هوا هی: ۳۵ (اور تلوار تیري جان کے اندر بهي گذر جائیگي،) تاکه بہتوں کے دلوں کے خیال کُهل جائیں۔ ۳۶ اور اسیر کے گهرانے سے انا نام فانوایل کي بیٹي ایک نبیه تهي، جو بہت بوڑهي تهي: اور اُس نے اپنے کنواري‌پن سے سات برس ایک خصم کے ساتھ نباه کیا تها؛ ۳۷ اور وه بیوه قریب چوراسي برس کي تهي، که هیکل سے جدا نه هوئي، پر روزه رکهنے اور دعا مانگنے سے رات دن بندگي کرتي رهي۔ ۳۸ اُس نے اُسي گهڑي آکر، خداوند کا شکر کیا، اور اُن سب کو، جو یروسلم میں چهٹکارے کي راه دیکهتے تهے، اُس کي بابت کہا۔ ۳۹ اور

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں.

جب وے خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھ کرچکے، تو جلیل میں اپنے شهر ناصرت کو پھر گئے. ۴۰ اور لڑکا بڑھتا[i]، اور حکمت سے بھرکے روح میں قوت پاتا رہا: اور خداوند کا فضل اُس پر تھا. ۴۱ اُس کے ما باپ هر برس عید فسح میں[k] یروسلم کو جاتے تھے. ۴۲ اور جب وہ بارہ برس کا هوا، اور وے عید کے دستور پر یروسلم کو گئے تھے. ۴۳ اور اُن دنوں کو پورا کیا، جد پھرنے لگے، وہ لڑکا یسوع یروسلم میں رہ گیا؛ پر یوسف اور اُس کي ما نے نہ جانا. ۴۴ بلکہ یہہ سمجھکے، کہ وہ قافلے میں هی، ایک منزل گئے؛ اور اُسے رشتہداروں اور جان پہچانوں میں هر کہیں ڈھونڈھا. ۴۵ اور نہ پاکر، اُسکي تلاش هر کہیں کرتے هوئے یروسلم کو پھرے. ۴۶ اور ایسا هوا، کہ اُنھوں نے تین روز پیچھے اُسے هیکل میں اُستادوں کے بیچ بیٹھے هوئے، اُنکي سنتے، اور اُنسے سوال کرتے پایا. ۴۷ اور سب جو اُس کي سنتے تھے، اُس کي سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے[l]. ۴۸ تب وے اُسے دیکھکر حیران هوئے: اور اُس کي ما نے اُس سے کہا، ای بیٹے، کس لیئے تونے هم سے ایسا کیا؟ دیکھ، تیرا باپ اور میں کُڑھتے هوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے. ۴۹ اُس نے اُنھیں کہا، کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے؟ کیا تم نے نہ جانا، کہ مجھے ||اپنے باپ کے یہاں[m] رہنا ضرور هی؟ ۵۰ پر وے اِس بات کو، جو اُس نے اُنھیں کہي، نہ سمجھے[n]. ۵۱ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ هوکر، ناصرت میں آیا، اور اُن کے تابع رہا. اور اُس کي ما نے یہہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں[o]. ۵۲ اور یسوع، حکمت، اور ||قد، اور خدا کے اور اِنسان کے نزدیک مقبولیت میں، ترقي کرتا گیا[p].

سنہ عیسوي ۸

[i] لوقا ۱ : ۸۰ ، ۲۰ آیت
[k] خر ۲۳ : ۱۵، ۱۷ اور ۳۴ : ۲۳ اِست ۱۶ : ۱، ۱۶
[l] متي ۷ : ۲۸ مرقا ۱ : ۲۲ لوقا ۴ : ۲۲، ۳۲ یوحنا ۷ : ۱۵، ۴۶
|| یا، اپنے باپ کا کام کرنا ضرور هی؟
[m] یوحنا ۲ : ۱۶
[n] لوقا ۹ : ۴۵ اور ۱۸ : ۳۴
[o] دان ۷ : ۲۸ ۱۹ آیت
|| یا، عمر.
[p] ۱ سمو ۲ : ۲۶ ۴۰ آیت

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوحنا وعظ کرتا، اور بپتسمہ دیتا. ۱۵ مسیح کي بابت گواهي دیتا. ۲۰ هیرودیس یوحنا کو قید کرتا. ۲۱ مسیح بپتسمہ پاتا، اور اُسي وقت آسمان کي طرف سے ایک آواز هوتي جو اُسکي بابت گواهي دیتي. ۲۳ مسیح کي عمر، اور اُس کا نسب نامہ یوسف سے لیکے آدم تک.

سنہ عیسوي ۲۶

اب طبریوس قیصر کي بادشاهت کے پندرهویں برس، جب پنطیوس پلاطوس یہودیا کا حاکم، اور هیرودیس جلیل کي چوتھائي کا، اور اُسکا بھائي فیلبوس اِطوریا کي چوتھائي اور طراخونیتس کے ملک کا، اور لسانیس ابلینے کي چوتھائي کا حاکم تھا، ۲ جس وقت اناس اور قیافس سردار کاهن تھے[a]، خدا کا کلام بیابان میں ذکریاہ کے بیٹے یوحنا کو پہنچا. ۳ اور وہ یردن کے سارے آسپاس کے ملک میں آکے[b]، گناهوں کي معافي کے لیئے[c] توبہ کے بپتسمہ کي منادي کرتا رہا؛ ۴ چنانچہ یسعیاہ نبي کي باتوں کے دفتر میں یہہ بات لکھي هی، کہ بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز هی، کہ تم خداوند کي راہ کو درست کرو، اور اُسکے راستوں کو سیدھا کرو[d]. ۵ هر ایک گڑھا بھرا جائیگا، اور سب پہاڑ اور ٹیلے نیچے کیئے جائینگے؛ اور ٹیڑھي جگہیں سیدھي، اور بیہتر راهیں برابر بنینگي: ۶ اور هر ایک اِنسان خدا کي نجات دیکھیگا[e]. ۷ تب اُسنے اُن جماعتوں کو، جو اُس سے بپتسمہ پانے کو نکلي تھیں، کہا، ای سانپوں کي نسل[f]، تمھیں کس نے بتایا کہ آنیوالے غضب سے بھاگو؟ ۸ پس توبہ کے لائق میوے لاؤ، اور اپنے دلوں میں خیال نہ کرو، کہ ابرهام همارا باپ هی؛ کیونکہ میں تمھیں کہتا هوں، کہ خدا ابرهام کے لیئے اِن پتھروں سے لڑکے پیدا کر سکتا هی. ۹ اور درختوں کي جڑ پر کلھاڑي رکھي هی: سو جو درخت اچھے پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی[g]. ۱۰ تب جماعتوں نے اُس سے پوچھا، کہ پھر هم کیا کریں[h]؟ ۱۱ اُس نے اُن سے جواب میں کہا، کہ جس کے دو کرتے هوں، اُس کو، جس کے پاس نہیں هی، بانٹ دے[i]؛ اور جس کے پاس کھانے کو هو، وہ بھي ایسا هي کرے. ۱۲ تب محصول لینیوالے بھي بپتسمہ پانے کو آئے[k]، اور اُس سے کہا، کہ ای اُستاد، هم کیا کریں؟ ۱۳ اُس

[a] یوحنا ۱۱ : ۴۹، ۵۱ اور ۱۸ : ۱۳
[b] اعمال ۴ : ۶
[b] متي ۳ : ۱
مرقا ۱ : ۴
[c] لوقا ۱ : ۷۷
[d] یسعیاہ ۴۰ : ۳ متي ۳ : ۳ مرقا ۱ : ۳ یوحنا ۱ : ۲۳
[e] زبور ۹۸ : ۲ یسعیاہ ۵۲ : ۱۰ لوقا ۲ : ۱۰
[f] متي ۳ : ۷
[g] متي ۷ : ۱۹
[h] اعمال ۲ : ۳۷
[i] لوقا ۱۱ : ۴۱ ۲ قرنتھ ۸ : ۱۴ یعقوب ۲ : ۱۵، ۱۶ ۱ یوحنا ۳ : ۱۷ اور ۴ : ۲۰
[k] متي ۲۱ : ۳۲ لوقا ۷ : ۲۹

سنہ عیسوي ۲۶

نے اُن سے کہا، کہ تمہارے لیئے جو مقرر هي، اُس سے زیادہ نہ لو۔ ۱۴ سپاهیوں نے بھي اُس سے پوچھا، کہ هم کیا کریں؟ اُس نے اُنھیں کہا، کہ نہ کسي پر ظلم کرو، نہ تہمت لگاؤ؛ اور اپنے روزینے پر راضي رهو۔ ۱۵ اور جب لوگ منتظر تھے، اور سب اپنے دل میں یوحنا کي بابت سوچتے تھے، کہ کیا وہ مسیح هي کہ نہیں؛ ۱۶ یوحنا نے اُن سب کے جواب میں کہا، کہ میں تمھیں پاني سے بپتسمہ دیتا هوں؛ پر مجھ سے ایک قويتر آتا هي، جس کي جوتي کے بند کھولنے کے میں لایق نہیں هوں: وہ تمھیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ ۱۷ اُس کے هاتھ میں سوپ هي، اور وہ اپنے کھلیهان کو خوب صاف کریگا، اور گیہوں کو اپني کوٹھي میں جمع کریگا؛ پر بھوسي کو اُس آگ میں، جو نہیں بجھتي، جلاویگا۔ ۱۸ اور وہ لوگوں کو نصیحت کي بہت اور باتیں کرتا، اور خوشخبري دیتا رها۔

سنہ عیسوي ۳۰

۱۹ پر هیرودیس چوتھائي کے حاکم نے، اپنے بھائي فیلبوس کي جورو هیرودیاس کے سبب، اور اُن سب بدیوں کے لیئے، جو هیرودیس نے کیں، یوحنا سے ملامت اُٹھاکے، ۲۰ سب پر یہہ زیادہ کیا، کہ یوحنا کو قید رکھا۔

سنہ عیسوي ۲۷

۲۱ اور ایسا هوا، کہ جب سب لوگ بپتسمہ پا چکے تھے، اور یسوع بھي بپتسمہ پاکر دعا مانگ رها تھا، آسمان کھل گیا، ۲۲ اور روح قدس جسم کي صورت میں، کبوتر کي طرح، اُس پر اُتري، اور آسمان سے ایک آواز آئي، جو یہہ کہتي تھي کہ تو میرا پیارا بیٹا هي: تجھ سے میں راضي هوں۔ ۲۳ اور یسوع آپ برس تیس ایک کا هوا جب شروع کیا، اور (جیسا کہ گمان تھا) وہ یوسف کا بیٹا تھا؛ اور وہ هیلي کا، ۲۴ اور وہ متّهات کا، اور وہ لیوي کا، اور وہ ملخي کا، اور وہ ینا کا، اور وہ یوسف کا، ۲۵ اور وہ متهاتیاس کا، اور وہ آموص کا، اور وہ ناحوم کا، اور وہ اسلي کا، اور وہ نگّئي کا، ۲۶ اور وہ ماحتہ کا، اور وہ متهاتیاس کا، اور وہ سمعي کا، اور وہ یوسف کا، اور وہ یودا کا، ۲۷ اور وہ یوحنا کا، اور وہ ریصا کا، اور وہ زروبابل کا، اور وہ سلاتي ایل کا، اور وہ نیري کا، ۲۸ اور وہ ملکي کا، اور وہ ادي کا، اور وہ قوسام کا، اور وہ المودام کا، اور وہ عیر کا، ۲۹ اور وہ یوسس کا، اور وہ اِلعزر کا، اور وہ یوریم کا، اور وہ متتهات کا، اور وہ لیوي کا، ۳۰ اور وہ سمعون کا، اور وہ یہوداہ کا، اور وہ یوسف کا، اور وہ یونان کا، اور وہ ایلیاقیم کا، ۳۱ اور وہ ملیا کا، اور وہ مینان کا، اور وہ متتها کا، اور وہ ناتن کا، اور وہ داؤد کا، ۳۲ اور وہ یسي کا، اور وہ عوبید کا، اور وہ بوعز کا، اور وہ سلمون کا، اور وہ نحسون کا، ۳۳ اور وہ عمنداب کا، اور وہ ارام کا، اور وہ حصروم کا، اور وہ فارص کا، اور وہ یہوداہ کا، ۳۴ اور وہ یعقوب کا، اور وہ اِضحاق کا، اور وہ ابرهام کا، اور وہ تارح کا، اور وہ نحور کا، ۳۵ اور وہ سارکھ کا، اور وہ رعو کا، اور وہ فالک کا، اور وہ عیبر کا، اور وہ سلح کا، ۳۶ اور وہ قینان کا، اور وہ ارفکسد کا، اور وہ سم کا، اور وہ نوح کا، اور وہ لمک کا، ۳۷ اور وہ متهوسلا کا، اور وہ حنوک کا، اور وہ یارد کا، اور وہ محلل ایل کا، اور وہ قینان کا، ۳۸ اور وہ انوس کا، اور وہ سیت کا، اور وہ آدم کا، اور وہ خدا کا تھا۔

۴ باب

۱ مسیح کے آزمائے جانے، اور روزہ رکھنے کي بابت۔ ۱۳ اِس بیان میں، کہ وہ شیطان پر غالب آتا: ۱۴ واعظ کا کام شروع کرتا۔ ۱۶ ناصرت کے لوگ اُسکي عمدہ باتیں سنکے تعجب کرتے۔ ۳۳ وہ ایک آدمي کو، جس میں شیطان کي ایک ناپاک روح تھي رهائي بخشتا؛ ۳۸ پطرس کي ساس کو بھي، ۴۰ اور چند اور مریضوں کو چنگا کرتا۔ ۴۱ شیاطین مسیح کا اِقرار کرتے، پر مسیح اُنھیں بولنے نہ دیتا۔ ۴۳ مسیح وهاں کے شہروں میں منادي کرتا۔

سنہ عیسوي ۲۷

اور یسوع روح قدس سے بھرا هوا، یردن سے پھرا، اور روح کي رهنمائي سے بیابان میں گیا، ۲ اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا، اور اُن دنوں

سنہ عیسوي ۲۷

میں کچھ نہ کھایا؛ جب وہ دن پورے ہوئے، آخر کو بھوکھا ہوا. ۳ تب شیطان نے اُس سے کہا، کہ اگر تو خدا کا بیٹا هی، تو اِس پتھر کو کہہ، کہ روٹي بن جائے. ۴ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، لکھا هی، کہ اِنسان صرف روٹي سے نہیں، بلکہ خدا کي هر ایک بات سے جیتا هی[d]. ۵ اور شیطان نے اُسے ایک اُونچے پہاڑ پر لے جاکے دنیا کي ساري بادشاهتیں ایک دم میں دکھائیں. ۶ اور شیطان نے اُس سے کہا، کہ میں یہہ سارا اِختیار، اور اُن کي شان و شوکت، تجھے دونگا: کیونکہ یہہ مجھ کو سونپا گیا هی[e]: اور جسکو چاهتا هوں، دیتا هوں. ۷ پس اگر تو مجھے سجدہ کرے، سب تیرا هوگا. ۸ یسوع نے اُسے جواب میں کہا، کہ ای شیطان، میرے سامھنے سے جا: کیونکہ لکھا هی، کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر[f]، اور صرف اُسي کي بندگي کر. ۹ وہ اُسے یروسلم میں لایا، اور هیکل کے کنگرے پر کھڑا کرکے، اُس سے کہا[g]، اگر تو خدا کا بیٹا هی، تو اپنے تئیں یہاں سے گرا دے: ۱۰ کیونکہ لکھا هی، کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو فرماویگا، کہ تیري خبرداري کریں[h]: ۱۱ اور تجھے هاتھوں پر اُٹھا لیں، کہیں ایسا نہ هو کہ تیرے پانو کو پتھر سے ٹھیس لگے. ۱۲ یسوع نے جواب میں اُسے فرمایا، کہ کہا گیا هی، تو خداوند اپنے خدا کو، مت آزما[i]. ۱۳ اور شیطان جب تمام آزمایش کر چکا، مدت تک[k] اُس سے دور رہا.

سنہ عیسوي ۳۰

۱۴ اور یسوع روح کي قوت سے[l] جلیل[m] کو پھرا[n]، اور سارے آسپاس کے ملک میں اُس کي شہرت هوئي. ۱۵ اور وہ اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا، اور سب اُس کي تعریف کرتے تھے.

سنہ عیسوي ۳۱

۱۶ پھر وہ ناصرت کو، جہاں پرورش پائي تھي، آیا[o]، اور اپنے دستور پر[p] سبت کے دن عبادتخانے میں گیا، اور پڑھنے کو کھڑا هوا. ۱۷ اور یسعیاہ نبي کي کتاب اُس کو دي گئي. اور کتاب کھولکر، وہ مقام پایا، جہاں یہہ لکھا تھا، کہ، ۱۸ خداوند کي روح مجھ پر هی[q]؛ اُس نے اِس لیئے مجھے مسیح کیا، کہ غریبوں کو خوشخبري دوں؛ مجھ کو بھیجا، کہ ٹوٹے دلوں کو درست کروں، قیدیوں کو چھوٹنے، اور اندھوں کو دیکھنے کي خبر سناؤں، اور جو بیڑیوں سے گھایل هیں اُنھیں چھڑاؤں، ۱۹ اور خداوند کے سال مقبول کي منادي کروں. ۲۰ اور کتاب بند کرکے، اور خدمت کرنیوالے کو دیکے، وہ بیٹھ گیا. اور سبھوں کي آنکھیں، جو عبادتخانے میں تھے، اُس پر لگي تھیں. ۲۱ تب وہ اُنھیں کہنے لگا، کہ آج یہہ نوشتہ، جو تم نے سنا، پورا هوا. ۲۲ اور سب نے اُس پر گواهي دي، اور اُن فضل کي باتوں سے، جو اُسکے منہہ سے نکلتي تھیں، تعجب کرکے[r] کہا، کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں[s]؟ ۲۳ اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم بے شک یہہ مثل مجھ پر کہوگے، کہ ای حکیم، اپنے تئیں چنگا کر: جو جو هم نے سنا، کہ تجھ سے کفرناحم[t] میں هوا، یہاں اپنے وطن میں[u] بھي کر. ۲۴ پر اُس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ کوئي نبي اپنے وطن میں مقبول نہیں هوتا[x]. ۲۵ لیکن میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ اِلیاس کے دنوں میں، جب ساڑھے تین برس آسمان بند رہا، یہاں تک کہ ساري سرزمین میں بڑا کال پڑا، بہت سي بیوائیں اِسرائیل میں تھیں[y]؛ ۲۶ پر اِلیاس اُن میں سے کسي کے پاس نہ بھیجا گیا، مگر صیدا کے صرپتا میں ایک بیوا کے پاس. ۲۷ اور اِلیشا نبي کے وقت اِسرائیل میں بہت سے کوڑھي تھے؛ پر اُن میں سے کوئي نعمان سوریاني کے سوا چنگا نہ هوا[z]. ۲۸ تب وے جو عبادتخانے میں تھے، اُن باتوں کو سنتے هي، غصہ سے بھر گئے، ۲۹ اور اُٹھے، اور اُسے شہر کے باهر نکال

[c] خر ۳۴: ۲۸ ۱ سلا ۱۹: ۸
[d] اِست ۸: ۳
[e] یوحنا ۱۲: ۳۱ اور ۱۴: ۳۰ مکاشفہ ۱۳: ۲، ۷
[f] اِست ۶: ۱۳ اور ۱۰: ۲۰
[g] متي ۴: ۵
[h] زبور ۹۱: ۱۱
[i] اِست ۶: ۱۶
[k] یوحنا ۱۴: ۳۰ عبر ۴: ۱۵
[l] آیت ۱
[m] اعمال ۱۰: ۳۷
[n] متي ۴: ۱۲ یوحنا ۴: ۴۳
[o] متي ۲: ۲۳ اور ۱۳: ۵۴ مرقس ۶: ۱
[p] اعمال ۱۳: ۱۴ اور ۱۷: ۲
[q] یسعیاہ ۶۱: ۱
[r] زبور ۴۵: ۲
[s] متي ۱۳: ۵۵ مرقس ۶: ۳ لوقا ۳: ۲۳ یوحنا ۶: ۴۲
[t] متي ۴: ۱۳ اور ۱۱: ۲۳
[u] متي ۱۳: ۵۴ مرقس ۶: ۱
[x] متي ۱۳: ۵۷ مرقس ۶: ۴ یوحنا ۴: ۴۴
[y] ۱ سلا ۱۷: ۹ اور ۱۸: ۱ یعقوب ۵: ۱۷
[z] ۲ سلا ۵: ۱۴

سنه عيسوي ۳۱

کے، اُس پہاڑي کي چوٹي پر، جس پر اُنکا شهر بنا تها، لے چلے، که اُسے سر کے بهل گرا ديں. ۳۰ ليکن وه اُن کے بيچ سے نکل کے روانه هوا[a]، ۳۱ اور کفرناحم ميں، جو جليل کا ايک شهر هي، آيا[b]، اور سبت کے دنوں اُنهيں تعليم ديا کيا. ۳۲ اور وے اُس کي تعليم سے دنگ هوئے: کيونکه اُس کا کلام قدرت کے ساتھ تها[c].

۳۳ اور عبادتخانه ميں ايک شخص تها، جس ميں شيطان کي ناپاک روح تهي[d]; وه بڑي آواز سے يهه کهکر چلّايا، که ۳۴ اي يسوع ناصري، ‖ چهوڑ دے ; همیں تجهه سے کيا کام؟ تو همیں هلاک کرنے آيا هي ; ميں جانتا هوں، که تو کون هي[e]: خدا کا قدوس[f]. ۳۵ يسوع نے اُسے دهمکاکے کها، چپ ره، اور اُس ميں سے نکل جا. اور وه شيطان اُسے بيچ ميں پٹککے، اُس سے نکل گيا، اور اُسکو نقصان نه پهنچايا. ۳۶ اور سب نهايت حيران هوئے، اور آپس ميں کهنے لگے، که يهه کيسا کلام هي! که وه اختيار اور قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم کرتا هي، اور وے نکل جاتي هيں. ۳۷ اور آس پاس کے ملک کي هر جگهه ميں اُس کي شهرت پهيلي.

۳۸ پهر وه عبادتخانے سے اُٹهکر شمعون کے گهر گيا[g]. شمعون کي ساس کو بڑي تپ چڑهي تهي; اور اُنهوں نے اُس کے ليئے اُس سے عرض کي. ۳۹ تب کهڑا هوکے اُس کي طرف جهکا، اور تپ کو دهمکايا، تو اُتر گئي: اور اُس نے جهٹ اُٹهکے اُن کي خدمت کي.

۴۰ اور جب سورج ڈوبتا تها، وے سب، جن کے يهاں مريض تهے، جو طرح طرح کي بيماريوں ميں گرفتار تهے، اُن کو اُس پاس لائے[h]: اُس نے اُن ميں سے هر ايک پر هاتهه رکهکر اُنهيں چنگا کيا. ۴۱ اور بهتوں ميں سے شياطين چلّاکر يهه کهکے نکل گئے، که تو مسيح خدا کا بيٹا هي. پر اُس نے دهمکا کر اُن کو بولنے نه ديا[k]: که اُنهوں نے اُسے پهچانا، که وه مسيح هي. ۴۲ اور جب دن هوا، وه نکلکر ايک ويرانے ميں گيا[l]: اور لوگ اُسے ڈهونڈهتے هوئے اُس پاس آئے، اور اُسے روکا، که اُنکے پاس سے نه جاۓ. ۴۳ پر اُسنے اُنهيں کها، مجهے ضرور هي، که اَوْر شهروں ميں بهي خدا کي بادشاهت کي خوشخبري دوں; کيونکه ميں اِسي ليئے بهيجا گيا. ۴۴ اور وه جليل کے عبادتخانوں ميں منادي کرتا رها[m].

۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح پطرس کي کشتي پر بيٹهکے لوگوں کو سکهلاتا: ۳ شاگرد معجزانه طور پر بهت سي مچهلي پکڑتے; اُس حالت ميں مسيح اپني مرضي اُن پر ظاهر کرتا که اِسي وقت سے تم آدميوں کے شکار کرنيوالے هو جاؤگے: ۱۲ مسيح ايک کوڑهي کو پاک صاف کرتا: ۱۸ ايک مفلوج کو چنگا کرتا: محصول لينيوالے متي کو بلاتا: ۲۲ اُنهيں مريض اور آپ کو روحاني حکيم جانکے گنهگاروں کے ساتهه کهانا کهاتا: ۳۴ رسولوں کو جتنے فاقے اور اذيتيں مسيح کے آسمان پر چڑهه جانے کے بعد هونگي، اُن کي خبر وه آگے سے ديتا: ۳۶ اور سستدل اور کمزور شاگردوں کا ذکر کرکے، اُنهيں پراني مشکوں اور پرانے کپڑوں سے تشبيه ديتا.

ايسا هوا، که جب خدا کے کلام سننے کو لوگ اُس پر گرے پڑتے تهے، وه گنيسرت کي جهيل کے کنارے کهڑا تها[a]، ۲ اور اُس نے جهيل کے کنارے دو کشتي لگي ديکهي: پر مچهوے اُن پر سے اُترکے، اپنے جال دهو رهے تهے. ۳ اُس نے اُن کشتيوں ميں سے ايک پر، جو شمعون کي تهي، چڑهکے، اُس سے درخواست کي، که کنارے سے تهوڑا هٹا لے چلے. اور وه بيٹهکے لوگوں کو کشتي پر سے تعليم دينے لگا. ۴ اور جب کلام کر چکا، تو شمعون سے کها، که گهرے ميں لے چل، اور تم شکار کے ليئے اپنے جال ڈالو[b]. ۵ شمعون نے جواب ميں اُس سے کها، که اي صاحب، هم نے ساري رات محنت کي، پر کچهه نه پکڑا: مگر تيرے کهنے سے جال ڈالتا هوں. ۶ اور جب

[a] يوحنا ۸: ۵۹، اور ۱۰: ۳۹
[b] متي ۴: ۱۳، مرقس ۱: ۲۱
[c] متي ۷: ۲۸، ۲۹، طيطس ۲: ۱۰
[d] مرقس ۱: ۲۳
‖ يا، هاے، ‖
[e] ۲۶ ۴ آيت، زبور ۱۶: ۱۰، دانيال ۹: ۲۴، لوقا ۱: ۳۵
[g] متي ۸: ۱۴، مرقس ۱: ۲۹
[h] متي ۸: ۱۶، مرقس ۱: ۳۲
[k] مرقس ۱: ۳۴، اور ۳: ۱۱
[a] مرقس ۱: ۲۰، ۳۴، ۳۵ ابعد، مرقس ۱: ۳۵
[m] مرقس ۱: ۳۹
[a] متي ۴: ۱۸، مرقس ۱: ۱۶
[b] يوحنا ۲۱: ۶

سنه عیسوي ۳۱

اُنھوں نے یہہ کیا، تو مچھلیوں کا بڑا غول
گھیر آیا: ایسا کہ اُن کا جال پھٹنے لگا۔
۷ تب اُنھوں نے اپنے ساتھیوں کو، جو
دوسري کشتي پر تھے، اِشارہ کیا، کہ آکے
اُنکي مدد کریں۔ وے آئے، اور دونوں
کشتیاں ایسي بھر دیں، کہ ڈوبنے لگیں۔
۸ شمعون پطرس نے یہہ دیکھکر، یسوع
کے پانوں پر گرکے کہا، کہ اي خداوند،
میرے پاس سے جا: کہ میں اا گنہگار
ھوں[c]۔ ۹ کیونکہ اُن مچھلیوں کے شکار سے
جو اُنھوں نے پکڑي تھیں شمعون، اور وے
سب جو اُسکے ساتھ تھے حیران تھے:
۱۰ اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا
بھي جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے۔
تب یسوع نے شمعون کو کہا، مت ڈر؛
اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا ھوگا[d]۔
۱۱ وے کشتیوں کو کنارے پر کھینچ لائے، اور
سب کچھ چھوڑکے، اُسکے پیچھے چلے[e]۔
۱۲ اور ایسا ھوا، کہ وہ ایک شہر میں
تھا، اور دیکھو، کہ ایک مرد نے، جو کوڑھ
سے بھرا تھا، یسوع کو دیکھا[f]، اور منھہ کے
بھل گرکے اُس کي مِنت کرکے کہا، کہ اي
خداوند، اگر تو چاھے، مجھے چنگا کر
سکتا ھي۔ ۱۳ اُس نے ھاتھ بڑھایا، اور
یہہ کہکر اُسے چھوا، میں چاھتا ھوں: کہ تو
پاک صاف کیا جائے۔ اور وونھیں اُس کا
کوڑھ جاتا رہا۔ ۱۴ اور اُسنے اُسے تاکید
کي، کہ کسو سے مت کہہ[g]: بلکہ جاکر
اپنے تئیں کاھن کو دکھلا، اور جیسا موسیٰ
نے حکم کیا ھي، اپنے پاک صاف ھونے کي
قرباني کر[h]، تا کہ اُن پر گواھي ھو۔ ۱۵ لیکن
اُسکا زیادہ چرچا پھیلا: اور بہت سے لوگ
جمع ھوئے[i]، کہ اُسکي سنیں، اور اُسکے ھاتھ
سے اپني بیماریوں سے چنگے کیئے جائیں۔
۱۶ پر وہ بیابان میں الگ جاکے رہا،
اور دعا مانگتا تھا[k]۔ ۱۷ ایک دن ایسا ھوا،
کہ جب وہ تعلیم دے رہا تھا، کئي
فریسي اور شریعت کے سکھلانیوالے جلیل
کي ھر ایک بستي اور یہودیہ اور یروسلم

اا یوناني میں، گناہ کرنیوالا آدمي۔
[c] یسعیاہ ۶: ۵؛ ۱ سلاطین ۱۷: ۱۸
[d] متي ۴: ۱۹؛ مرقس ۱: ۱۷
[e] متي ۴: ۲۰ اور ۱۹: ۲۷؛ مرقس ۱: ۱۸؛ لوقا ۱۸: ۲۸
[f] متي ۸: ۲؛ مرقس ۱: ۴۰
[g] متي ۸: ۴
[h] احبار ۱۴: ۴، ۱۰، ۲۱، ۲۲
[i] متي ۴: ۲۵؛ مرقس ۳: ۷؛ یوحنا ۶: ۲
[k] متي ۱۴: ۲۳؛ مرقس ۶: ۴۶

سنه عیسوي ۳۱

سے آکے پاس بیٹھے تھے: اور خداوند کي
قوت اُنھیں چنگا کرنے کو موجود تھي۔
۱۸ اور دیکھو، کئي مرد ایک شخص
کو، جسے جھولے نے مارا تھا، چارپائي پر
لائے[l]: اور چاھتے تھے، کہ اُسے اندر لاکے،
اُس کے آگے رکھیں۔ ۱۹ پر بھیڑ کے
سبب سے اندر لے جانے کي راہ نہ پائي:
تب کوٹھے پر چڑھ گئے، اور کھپریل
کاٹکے اُسے چارپائي سمیت بیچ میں
یسوع کے آگے لٹکا دیا۔ ۲۰ اُس نے اُن کا
ایمان دیکھکر، اُسے کہا، کہ اي مرد، تیرے
گناہ معاف ھوئے۔ ۲۱ تب فقیہہ اور
فریسي سوچنے لگے، کہ یہہ کون ھي، جو
کفر بکتا ھي[m]؟ خدا کے سوا، کون گناھوں
کو معاف کر سکتا ھي[n]؟ ۲۲ تب
یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے،
جواب میں اُن سے کہا، کہ تم اپنے دلوں
میں کیا سوچتے ھو؟ ۲۳ کون زیادہ
آسان ھي، یہہ کہنا، کہ تیرے گناہ معاف
ھوئے: یا یہہ کہنا، کہ اُٹھہ، اور چل؟
۲۴ لیکن تا کہ تم جانو، کہ اِبن آدم کو
زمین پر گناھوں کے معاف کرنے کا اِختیار
ھي، (اُسنے اُس جھولے کے مارے ھوئے کو
کہا،) میں تجھے کہتا ھوں، اُٹھہ، اور
اپني چارپائي لیکر اپنے گھر جا۔ ۲۵ اور
وہ جھٹ اُن کے آگے اُٹھا، اور جس پر
پڑا تھا، اُسے لیکر، خدا کي تعریف کرتا
ھوا، اپنے گھر چلا گیا۔ ۲۶ تب اُن
سب کے ھوش جاتے رھے، اور خدا
کي تعریف کرنے لگے، اور بہت ڈرکے
بولے، آج ھم نے بڑے اچنبھے دیکھے۔
۲۷ اور اِن باتوں کے بعد وہ باھر گیا، اور
لیوي نام ایک محصول لینیوالے کو چوکي
پر بیٹھے دیکھا[o]: اور اُسے کہا، میرے
پیچھے آ۔ ۲۸ وہ سب کچھ چھوڑکر
اُٹھا، اور اُسکے پیچھے چلا۔ ۲۹ اور
لیوي نے اپنے گھر میں اُس کي بڑي
ضیافت کي[p]: اور وھاں محصول لینیوالوں
اور اوروں کي، جو اُس کے ساتھ کھانے
بیٹھے تھے، بڑي بھیڑ تھي[q]۔ ۳۰ تب
وھاں کے فقیہوں اور فریسیوں نے اُس کے

[l] متي ۹: ۲؛ مرقس ۲: ۳
[m] متي ۹: ۳؛ مرقس ۲: ۶، ۷
[n] زبور ۳۲: ۵؛ یسعیاہ ۴۳: ۲۵
[o] متي ۹: ۹؛ مرقس ۲: ۱۳، ۱۴
[p] متي ۹: ۱۰؛ مرقس ۲: ۱۵
[q] لوقا ۱۵: ۱

سنه عیسوي ٣١

شاگردوں سے تکرار کرکے کہا، که تم کیوں محصول لینیوالوں، اور گناهگاروں، کے ساتھ کھاتے پیتے هو؟ ٣١ یسوع نے جواب میں اُنهیں کہا، بهلے چنگوں کو حکیم درکار نهیں، بلکه بیماروں کو. ٣٢ میں راستبازوں کو توبه کے لیئے بلانے نهیں آیا، بلکه گناهگاروں کو.

٣٣ اور اُنهوں نے اُس سے کہا، که یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزه رکهتے اور دعا مانگتے هیں، اور اِسي طرح فریسیوں کے شاگرد بهي؛ پر تیرے کهاتے پیتے هیں؟ ٣٤ اُسنے اُن سے کہا، کیا تم براتیوں کو، جب تک دلها اُن کے ساتھ هی، روزه رکهوا سکتے هو؟ ٣٥ پر وے دن آوینگے، که دلها اُنسے جدا کیا جائیگا؛ اُن دنوں میں وے البته روزه رکهینگے.

٣٦ اور اُس نے اُن سے ایک مثل بهي کهي؛ که کوئي پرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹکے پیوند نهیں لگاتا؛ نهیں تو، وه نئے کو پهاڑتا هی، اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بهي نهیں کهاتا. ٣٧ اور نئي مے پراني مشکوں میں کوئي نهیں بهرتا؛ نهیں تو، نئي مے مشکوں کو پهاڑکے بهه جائیگي؛ اور مشکیں بهي برباد هونگي. ٣٨ بلکه نئي مے نئي مشکوں میں رکهني چاهیئے؛ که دونوں بچي رهینگي. ٣٩ اور پراني پیکے، کوئي اُسي دم نئي نهیں چاهتا: کیونکه کهتا هی، که پراني بهتر هی.

متي ٩ : ١٣، ١ تیمتا ١ : ١٥ — متي ٩ : ١٤، مرقس ٢ : ١٨ — متي ٩ : ١٦، ١٧، مرقس ٢ : ٢١، ٢٢

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ فریسي سبت کے ماننے کي بابت بے تمیزي اور ناداني کرتے تهے، اِس باعث مسیح پاک نوشتوں اور عقل سے دلیلیں لا لاکے اور ایک معجزه دکهاکے اُنهیں ملامت کرتا هی: ١٣ وه باره رسولوں کو چن لیتا: کئي بیماروں کو چنگا کرتا: ٢٠ اپنے شاگردوں سے لوگوں کے آگے وعظ کرکے برکتوں اور لعنتوں کي خبردیتا: ٢٧ پهر بتاتا، که دشمنوں کو بهي پیار کرنا هی: ٤٦ پهر که کلام سننے کے سوا چاهیئے که اُس پر عمل بهي کریں، تاکه آزمایش کے دن میں اُس حویلي سے مشابهه نه هوں، جس کي بنیاد نه تهي، پر فقط زمین هي کے اوپر بنائي گئي تهي.

اور دوسرے بڑے سبت کو یوں هوا، که جد وه کهیتوں کے بیچ سے جاتا تها، اُس کے شاگرد بالیں توڑکر، اور هاتهوں سے ملکر، کهانے لگے. ٢ تب بعضے فریسیوں نے اُنهیں کہا، تم کیوں وه کرتے هو، جو سبت کے دنوں میں کرنا روا نهیں؟ ٣ یسوع نے اُنهیں جواب میں کہا، کیا تم نے اِتنا نهیں پڑها، جو داؤد نے کیا، جب وه اور اُس کے ساتهي بهوکهے تهے؛ ٤ وه کیونکر خدا کے گهر میں گیا، اور نذر کي روٹیاں، جو کاهنوں کے سوا دوسرے کو کهانا روا نه تها، لیکر کهائیں، اور اپنے ساتهیوں کو بهي دیں؟ ٥ پهر اُس نے اُنهیں کہا، که اِبن آدم سبت کا بهي خداوند هی.

متي ١٢ : ١، مرقس ٢ : ٢٣ — ١ سمو ٢١ : ٦ — احبار ٢٤ : ٩

٦ اور دوسرے سبت کو بهي یوں هوا، که وه عبادتخانه میں جاکے تعلیم دینے لگا: اور وهاں ایک آدمي تها، جسکا دهنا هاته سوکه گیا تها. ٧ تب فقیهه و فریسي اُسکي تاک میں لگے، که شاید وه سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر فریاد کرنے کا داؤ پاویں. ٨ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکر، اُس آدمي سے، جس کا هاته سوکها تها، کہا، که اُٹه، اور بیچ میں کهڑا هو. وه اُٹه کهڑا هوا. ٩ تب یسوع نے اُنهیں کہا، میں تم سے ایک بات پوچهتا هوں؛ که سبت کے دن کیا کرنا روا هی؟ بهلا کرنا، که برا؟ جان بچانا، که جان مارنا؟ ١٠ اور اُن سب کي طرف دیکهکے اُس آدمي سے کہا، اپنا هاته پهیلا. اُس نے ایسا کیا: اور اُس کا هاته دوسرے کي مانند چنگا هو گیا. ١١ تب وے سب دیوانگي سے بهرکے آپس میں کهنے لگے، که هم یسوع کے ساته کیا کریں؟

متي ١٢ : ٩، مرقس ٣ : ١، دیکهو لوقا ١٣ : ١٤ اور ١٤ : ٣، یوحنا ٩ : ١٦

١٢ اور اُن دنوں میں ایسا هوا، که وه پهاڑ پر دعا مانگنے کو گیا، اور خدا سے دعا مانگنے میں رات بتائي.

متي ١٤ : ٢٣

١٣ اور جب دن هوا، اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلاکے، اُن میں سے باره کو چنا، اور اُن کا نام رسول رکها؛ ١٤ یعنے، شمعون، (جس کا نام پطرس بهي رکها،) اور اُس کے بهائي اندریاس، یعقوب اور یوحنا، فیلبوس اور برتهولمه، ١٥ متي و توما، حلفا کے بیٹے یعقوب، اور شمعون جو زیلوتس کهلاتا تها، ١٦ یعقوب کے بهائي یهوداه، اور یهوداه اِسکریوتي کو، جو اُس کا پکڑوانیوالا هوا.

متي ١٠ : ١ — یوحنا ١ : ٤٢ — یهوداه ١

سنہ عیسوی ٣١

١٧ اور اُن کے ساتھ اُترکے میدان میں کھڑا ہوا؛ وہاں اُسکے شاگردوں کی جماعت تھی، اور لوگوں کی بڑی بھیڑ[k]، جو سارے یہودیہ اور یروسلم، اور صور و صیدا کے سمندر کے کنارے سے اُس پاس آئی تھی، کہ اُس کی سنیں، اور اپنی بیماریوں سے چنگے ہوں؛ ١٨ اور وے بھی، جو ناپاک روحوں سے دکھ پاتے تھے، آئے، اور چنگے ہوئے۔ ١٩ اور سب لوگ چاہتے تھے، کہ اُسے چھوویں[l]: کیونکہ قوت اُس سے نکلتی[m]، اور سب کو چنگا کرتی تھی۔

٢٠ پھر اُس نے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا، کہ مبارک ہو تم، جو غریب ہو[n]: کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہی۔ ٢١ مبارک ہو تم، جو اب بھوکھے ہو[o]: کیونکہ آسودہ ہوگے۔ مبارک ہو تم، جو اب روتے ہو[p]: کیونکہ ہنسوگے۔ ٢٢ مبارک ہو تم، جب ابن آدم کے لیئے، لوگ تم سے کینہ رکھیں[q]، اور تمہیں خارج کردیں[r]، اور ملامت کریں، اور تمہارا نام برا جانکے نکالیں۔ ٢٣ اُس دن خوش رہو، اور خوشی سے اُچھلو[s]: اِس لیئے کہ دیکھو، آسمان پر تمہارا بڑا بدلا ہی: کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے نبیوں کے ساتھ ایسا ہی کیا[t]۔ ٢٤ مگر افسوس تم پر[u]، جو دولتمند ہو![x] کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے[y]۔ ٢٥ افسوس تم پر، جو آسودہ ہو! کیونکہ تم بھوکھے ہوگے[z]۔ افسوس تم پر، جو اب ہنستے ہو! کیونکہ غم کروگے، اور روؤگے[a]۔ ٢٦ افسوس تم پر، جب لوگ تمہیں بھلا کہیں[b]! کیونکہ اُن کے باپ دادے جھوٹھے نبیوں سے ایسا ہی سلوک کرتے تھے۔

٢٧ پر تمہیں جو سنتے ہو، میں کہتا ہوں، کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو[c]؛ جو تم سے کینہ رکھیں، اُن کا بھلا کرو؛ ٢٨ جو تمہیں لعنت کریں، اُن کے لیئے برکت چاہو: جو تمہیں ستاویں، اُن کے لیئے دعا مانگو[d]۔ ٢٩ جو تیرے ایک گال پر مارے، اُس کو دوسرا بھی پھیر دے[e]؛ اور جو کوئی تیری قبا لیوے، کرتا لینے سے بھی منع نہ کر[f]۔ ٣٠ جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے، اُسے دے[g]؛ اور اُس سے، جو تیرا مال لے، پھر مت مانگ۔ ٣١ اور جیسا تم چاہتے ہو، کہ لوگ تم سے کریں، تم بھی اُن سے ویسا ہی کرو[h]۔ ٣٢ اور اگر تم اُنہیں، جو تمہیں پیار کرتے ہیں، پیار کرو، تو تمہارا کیا اِحسان ہی[i]؟ کیونکہ گناہگار بھی اپنے پیار کرنیوالوں کو پیار کرتے ہیں۔ ٣٣ اور اگر تم اُن کا، جو تمہارا بھلا کریں، بھلا کرو، تو تمہارا کیا اِحسان ہی؟ کہ گناہگار بھی یہی کرتے ہیں۔ ٣٤ اور اگر تم اُنہیں، جن سے پھر پانے کی اُمید ہی، قرض دو[k]، تو تمہارا کیا اِحسان ہی؟ کیونکہ گناہگار بھی گناہگاروں کو قرض دیتے ہیں، تاکہ اُس کا بدلا پاویں۔ ٣٥ پس اپنے دشمنوں کو پیار کرو[l]، اور بھلا کرو، اور پھر پانے کی اُمید نہ رکھکے قرض دو[m]، تو تمہارا بدلا بڑا ہوگا، اور تم خدا تعالیٰ کے فرزند ہوگے[n]: کیونکہ وہ ناشکروں اور شریروں پر بھی مہربان ہی۔ ٣٦ پس، جیسا تمہارا باپ رحیم ہی، تم رحیم ہو[o]۔ ٣٧ عیب نہ لگاؤ، تو تم پر بھی عیب نہ لگایا جائیگا[p]: اور مجرم نہ ٹھہراؤ، تو تم مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے: معاف کرو، تو تم بھی معاف کیئے جاؤگے: ٣٨ دو، تو تمہیں بھی دیا جائیگا[q]؛ اچھا ناپ داب داب، اور ہلا ہلاکے، منہا منہ گرتا ہوا بھرکے، تمہاری گود میں[r] دینگے۔ کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو، اُسی سے تمہارے لیئے بھی ناپا جائیگا[s]۔ ٣٩ پھر اُسنے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی، کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا ہی[t]؟ کیا وے دونوں گڑھے میں نہ گرینگے؟ ٤٠ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں[u]؛ بلکہ جب طیار ہوا، اپنے اُستاد سا ہوگا۔ ٤١ اور اُس تنکے کو، جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہی، کیوں دیکھتا ہی[x]، پر اُس کانڈی پر جو تیری آنکھ میں ہی، نہیں خیال کرتا؟ ٤٢ یا تو کیونکر اپنے بھائی کو کہہ سکتا، کہ اے بھائی، رہ، یہ تنکا، جو تیری آنکھ

سنہ عیسوي ۳۱

میں هی، میں نکال دوں، پر اُس کانٹے کو جو تیري آنکھ میں هی، نہیں دیکھتا؟ ای ریاکار، پہلے اُس کانٹے کو اپني آنکھ میں سے نکال[z]، تب تو اُس تنکے کو، جو تیرے بھائي کي آنکھ میں هی، اچھي طرح دیکھکے نکال سکیگا. ۴۳ کیونکہ اچھے درخت میں برا پھل نہیں لگتا[a]؛ اور نہ برے درخت میں اچھا پھل لگتا. ۴۴ پس هر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا هی[b]. اِس لیئے کہ لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے، اور نہ جھڑبیری سے انگور توڑتے. ۴۵ اچھا آدمي اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا هی[c]؛ اور برا آدمي اپنے دل کے برے خزانے سے بري چیزیں باهر لاتا: کیونکہ جو دل میں بھرا هی، سو هي منہہ پر آتا هی[c].

۴۶ اور تم کیوں مجھے خداوند، خداوند، کہتے هو، اور جو میں کہتا هوں، نہیں کرتے[d]؟ ۴۷ جو کوئي میرے پاس آتا هی، اور میري باتیں سنکر، اُن پر عمل کرتا هی، میں تمھیں بتاتا هوں، کہ وہ کس کي مانند هی[e]: ۴۸ وہ اُس شخص کي مانند هی، جس نے گھر بناتے هوئے، گہرا کھود کے، چٹان پر نیو ڈالي: جب باڑھ آئي، تو دھار اُس گھر پر زور سے گري، پر اُسے هلا نہ سکي: کیونکہ اُسکي نیو چٹان پر تھي. ۴۹ اور وہ، جو سنکر عمل میں نہیں لاتا، اُس شخص کي مانند هی، جس نے زمین پر بے نیو گھر بنایا؛ اور دھار اُس پر زور سے گري، اور وہ جھٹ گر پڑا؛ اور اُس گھر کي بڑي بربادي هوئي.

z دیکھو امد ۱۷ : ۱۸
a متي ۷ : ۱۶، ۱۷
b متي ۱۲ : ۳۳
c متي ۱۲ : ۳۵
c متي ۱۲ : ۳۴
d ملا ۱ : ۶؛ متي ۷ : ۲۱؛ اور ۲۵ : ۱۱؛ لوقا ۱۳ : ۲۵
e متي ۷ : ۲۴

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک رومي صوبہدار میں ایسا اِیمان پاتا کہ ویسا کسي اِسرائیلي میں نہیں پایا تھا: ۱۰ وہ اُس کے غلام کو چنگا کرتا باوجودیکہ غیر حاضر تھا: ۱۱ نائین شہر میں ایک بیوا کے اِکلوتے بیٹے کو جِلاتا: ۱۹ یوحنا کي طرف سے دو شاگرد جو آئے اُنہیں اپنے معجزوں کے احوال اِظہار کرنے هي سے جواب دیتا: ۲۴ یوحنا کي بابت اپني راے لوگوں پر ظاهر کرتا: ۳۰ وہ یہودیوں کو اِس لیئے ملامت کرتا کہ وے نہ تو یوحنا کي ریاضت سے نہ تو مسیح کي خوش خوري سے راضي هوئے: ۳۶ اور بابت ایک عورت کي جو گنہگار تھي، وہ یہہ آشکارا کرتا، کہ مسیح گنہگاروں کا خیر خواہ هی، اِس لحاظ سے کہ اُس کي مہرباني کے باعث وے توبہ کریں اور اِیمان لاویں اور گناهوں کي بخشش پاویں، اور نہ اِس واسطے کہ وے گناہ کیا کریں.

سنہ عیسوي ۳۱

اور جب وہ لوگوں کو اپني ساري باتیں سنا چکا، تو کفرناحم میں آیا[a]. ۲ اور ایک صوبہدار کا غلام، جو اُس کا بہت پیارا تھا، بیماري سے مرنے پر تھا. ۳ اُس نے یسوع کي خبر سنکے، یہودیوں کے کئي ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر، اُس کي منّت کي، کہ آکر اُس کے غلام کو چنگا کرے. ۴ اور اُنھوں نے یسوع کے پاس آکے، اُس کي بڑي منت کرکے کہا، کہ وہ اِس لائق هی، کہ تو اُس پر یہہ اِحسان کرے: ۵ کیونکہ وہ هماري قوم کو پیار کرتا هی، اور همارے لیئے ایک عبادت خانہ بنایا هی. ۶ تب یسوع اُن کے ساتھ چلا. اور جب وہ اُس کے گھر سے دور نہ تھا، صوبہدار نے دوستوں سے اُس پاس کہلا بھیجا، کہ ای خداوند، تکلیف نہ کر: کیونکہ میں اِس لائق نہیں، کہ تو میري چھت تلے آوے: ۷ اِسي سبب میں نے اپنے تئیں بھي اِس لائق نہ جانا، کہ تیرے پاس آؤں؛ صرف کہہ دے، تو میرا چھوکرا چنگا هوگا. ۸ کیونکہ میں بھي دوسرے کے اِختیار میں هوں، اور سپاهي میرے حکم میں هیں: جب ایک کو کہتا هوں، جا، وہ جاتا هی؛ اور دوسرے کو، آ، وہ آتا هی؛ اور اپنے غلام کو، کہ یہہ کر، وہ کرتا هی. ۹ یسوع نے یہہ سنکر، تعجب کیا، اور پھرکے، اُن لوگوں سے، جو اُس کے پیچھے آتے تھے، کہا، میں تم سے کہتا هوں، کہ ایسا بڑا اِیمان اِسرائیل میں بھي نہ پایا. ۱۰ اور وے، جو بھیجے گئے تھے، جب گھر میں پھر آئے، تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا.

۱۱ اور دوسرے دن ایسا هوا، کہ وہ نائین نام شہر کو روانہ هوا؛ اور اُس کے بہت سے شاگرد اور بڑي بھیڑ اُس ک

a متي ۸ : ۵

سنہ عيسوي ۳۱

ساتھ تھي۔ ۱۲ جب وہ اُس شہر کے پھاٹک کے نزديک پہنچا، تو ديکھو، ايک مردہ کو باھر لے جاتے تھے، جو اپني ما کا، کہ بيوہ تھي، اِکلوتا بيٹا تھا: اور شہر کے بہت سے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ ۱۳ اور اُس کو ديکھکے، خداوند کو اُس پر رحم آيا، اور اُسے کہا، مت رو۔ ۱۴ اور پاس آکے، تابوت کو چھوا، اور اُٹھانيوالے ٹھہر گئے۔ تب اُس نے کہا، اي جوان، ميں تجھ سے کہتا ھوں، اُٹھ[b]۔ ۱۵ اور وہ مردہ اُٹھ بيٹھا، اور بولنے لگا۔ اور اُس نے اُسے اُس کي ما کو سونپا۔ ۱۶ اور سب ڈر گئے[c]، اور خدا کي تعريف کرکے بولے، کہ بڑا نبي[d] ھم ميں اُٹھا؛ اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر کي[e]۔ ۱۷ اور اُس کي يہہ بات سارے يہوديہ، اور تمام آس پاس کے ملک ميں پھيلي۔ ۱۸ اور يوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کي خبر دي[f]۔

۱۹ اور يوحنا نے اپنے شاگردوں ميں سے دو کو بلاکر، يسوع کے پاس کہلا بھيجا، کہ کيا جو آنيوالا تھا، تو ھي ھي؟ يا ھم دوسرے کي راہ تکيں؟ ۲۰ اُن مردوں نے اُس پاس جاکے کہا، کہ يوحنا بپتسمہ دينيوالے نے ھم سے تيرے پاس کہلا بھيجا، کہ وہ، جو آنيوالا تھا، تو ھي ھي؟ يا ھم دوسرے کي راہ تکيں؟ ۲۱ اُس نے اُسي گھڑي بہتوں کو بيماريوں، اور بلاؤں، اور بدروحوں سے، چنگا کيا؛ اور بہت سے اندھوں کو آنکھ دي۔ ۲۲ اور يسوع نے جواب ميں اُن سے کہا، کہ جاکے، جو تم نے ديکھا اور سنا يوحنا سے کہو[g]، کہ اندھے ديکھتے ھيں[h]، لنگڑے چلتے ھيں، کوڑھي چنگے ھوتے ھيں، بہرے سنتے ھيں، مردے جلائے جاتے ھيں، غريبوں کو خوشخبري سنائي جاتي ھي[i]۔ ۲۳ اور مبارک وہ ھي، جو مجھ سے ٹھوکر نہ کھائے۔

۲۴ جب وے، جنھيں يوحنا نے بھيجا تھا، گئے، تب يسوع يوحنا کي بابت

[b] لوقا ۸: ۵۴ يوحنا ۱۱: ۴۳ اعمال ۹: ۴۰ روم ۴: ۱۷
[c] لوقا ۱: ۶۵
[d] لوقا ۲۴: ۱۹ يوحنا ۴: ۱۹ اور ۶: ۱۴ اور ۹: ۱۷
[e] لوقا ۱: ۶۸
[f] متي ۱۱: ۲
[g] متي ۱۱: ۴
[h] يسعياہ ۳۵: ۵
[i] لوقا ۴: ۱۸

سنہ عيسوي ۳۱

لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم جنگل ميں کيا ديکھنے گئے؟ کيا ايک سرکنڈا، جو ھوا سے ھلتا ھي[k]؟ ۲۵ پھر تم کيا ديکھنے گئے؟ کيا ايک مرد، جو ملائم کپڑے پہنے ھي؟ ديکھو، وے، جو عمدہ پوشاک پہنتے، اور عيش ميں گذران کرتے، بادشاھوں کے محلوں ميں ھيں۔ ۲۶ پھر تم کيا ديکھنے گئے؟ کيا ايک نبي؟ ھاں، ميں تم سے کہتا ھوں، بلکہ نبي سے بڑا. ۲۷ يہہ وھي ھي، جس کي بابت لکھا ھي، کہ ديکھ، ميں اپنے رسول کو تيرے آگے بھيجتا ھوں، جو تيري راہ کو تيرے آگے درست کريگا[l]. ۲۸ کيونکہ ميں تم سے کہتا ھوں، کہ اُن ميں سے جو عورتوں سے پيدا ھوئے، يوحنا بپتسمہ دينيوالے سے کوئي نبي بڑا نہيں: ليکن جو خدا کي بادشاھت ميں چھوٹا ھي، اُس سے بڑا ھي۔ ۲۹ اور سب لوگوں نے سنکے، اور محصول لينيوالوں نے خدا کو سچ مانکے، يوحنا سے بپتسمہ ليا[m]. ۳۰ پر فريسيوں، اور شريعت سکھلانيوالوں نے، اپني نسبت خدا کے اِرادہ کو[n] ||ناچيز جانکے، اُس سے بپتسمہ نہ ليا.

۳۱ اور خداوند نے کہا، پس اِس زمانہ کے لوگوں کو کس سے نسبت دوں، اور کس کي مانند کہوں[o]؟ ۳۲ وے اُن لڑکوں کي مانند ھيں، جو بازار ميں بيٹھکے، ايک دوسرے کو پکارکر کہتے، کہ ھم نے تمھارے ليئے بانسلي بجائي، اور تم نہ ناچے؛ اور ھم نے تمھارے ليئے ماتم کيا، پر تم نہ روئے. ۳۳ کيونکہ يوحنا بپتسمہ دينيوالا آيا، جو نہ روٹي کھاتا، اور نہ مي پيتا تھا[p]: اور تم کہتے ھو، اُس پر ايک شيطان ھي. ۳۴ اِبن آدم آيا، جو کھاتا پيتا ھي؛ اور تم کہتے ھو، کہ ديکھو، ايک بڑا کھاؤ اور مي خوار، اور محصول لينيوالوں اور گنہگاروں کا دوست. ۳۵ پر حکمت اپنے سب لڑکوں سے تصديق پاتي[q].

[k] متي ۱۱: ۷
[l] ملاکي ۳: ۱
[m] متي ۳: ۵ لوقا ۳: ۱۲
[n] اعمال ۲۰: ۲۷ || يا، رد کرکے.
[o] متي ۱۱: ۱۶
[p] متي ۳: ۴ مرقس ۱: ۶ لوقا ۱: ۱۵
[q] متي ۱۱: ۱۹

سنه عیسوي ۳۰

۳۶ پھر ایک فریسي نے اُس سے عرض کي، کہ میرے ساتھ کھا[a]۔ اور وہ فریسي کے گھر جاکے کھانے بیٹھا۔ ۳۷ اور دیکھو، اُس شہر میں ایک عورت، جو گنھگار تھي، جب جانا کہ وہ فریسي کے گھر کھانے بیٹھا ھی، سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائي، ۳۸ اور وہ پیچھے پانوں کے پاس کھڑي تھي، اور رو روکے، آنسو سے اُس کے پانوں دھونے لگي، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھکے، اُس کے پانوں کو شوق سے چوما، اور عطر ملا۔ ۳۹ اور اُس فریسي نے، جس نے اُس کي دعوت کي تھي، یہہ دیکھکر، دل میں کہا، کہ اگر یہہ نبي ھوتا[b]، تو جانتا، کہ یہہ عورت جو اُسے چھوتي ھی، کون اور کیسي ھی: کیونکہ گنھگار ھی۔ ۴۰ یسوع نے اُسے جواب میں کہا، کہ اي شمعون، میں تجھہ سے کچھہ کہا چاھتا ھوں۔ اُس نے کہا، اي اُستاد، کہہ۔ ۴۱ ایک شخص کے دو قرضدار تھے: ایک پانسو ||دینار کا، دوسرا پچاس کا۔ ۴۲ پر جب اُن کو ادا کرنے کا مقدور نہ تھا، دونوں کو بخش دیا۔ سو کہہ، اُن میں سے کون اُس کو زیادہ پیار کریگا؟ ۴۳ شمعون نے جواب میں کہا، میري دانست میں وہ، جسے اُس نے زیادہ بخشا۔ تب اُسنے اُسے کہا، تو نے ٹھیک فیصل کیا۔ ۴۴ اور اُس عورت کي طرف متوجہ ھوکے، شمعون سے کہا، تو اِس عورت کو دیکھتا ھی؟ میں تیرے گھر آیا، تو نے مُجھے پانوں دھونے کو پاني نہ دیا: پر اِس نے میرے پانوں آنسوؤں سے دھوئے، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے: ۴۵ تو نے مُجھہ کو نہ چوما: پر اِس نے، جب سے میں آیا، میرے پانوں شوق سے چومنا نہ چھوڑا: ۴۶ تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا[c]: پر اِس نے میرے پانوں پر عطر ملا۔ ۴۷ اِس لیئے میں کہتا ھوں، کہ اُس کے گناہ جو بہت ھیں، معاف ھوئے[d]: کیونکہ اُس نے بہت پیار کیا: پر جس کے تھوڑے معاف ھوئے: وہ تھوڑا پیار کرتا۔ ۴۸ اور اُس عورت سے کہا، تیرے گناہ معاف ھوئے[a]۔ ۴۹ تب وے، جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے، دل میں کہنے لگے، کہ یہہ کون ھی[b]؛ جو گناہ بھي معاف کرتا ھی؟ ۵۰ پر اُس نے عورت کو کہا، تیرے اِیمان نے تجھے بچایا[c]: سلامت چلي جا۔

[a] متي ۲۶: ۶، مرقس ۱۴: ۳، یوحنا ۱۱: ۲

[b] لوقا ۱۵: ۲

|| دیکھو متي ۱۸: ۲۸

[c] زبور ۲۳: ۵

[d] ۱ تمطا ۱: ۱۴

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ چند عورتیں اپنا مال خرچ کرکے مسیح کي خدمت کرتیں۔ ۴ مسیح رسولوں کو اپنے ساتھہ لیکے جا بجا وعظ کرتا، اور بعد اُس کے بیج بونیوالے کي تمثیل، ۱۶ اور چراغ کي تمثیل کا بیان کرتا۔ ۲۱ وہ اِظہار کرتا کہ کون لوگ ھیں میري ما اور میرے بھائي: ۲۲ وہ ھوا کو ڈانٹتا؛ ۲۶ وہ ایک آدمي سے شیاطین کا ایک تمن نکال دیتا، اور اُنھیں سواروں میں پیٹھنے دیتا: ۳۷ گدرینی اُسے نامنظور کرتے: ۴۳ وہ ایک عورت کو چنگا کرتا جس کو لہو جاري تھا: ۴۹ اور جائیرس کي بیٹي کو جو مرگئي تھي پھر جلاتا۔

اور اُس کے بعد یوں ھوا، کہ وہ شہر شہر اور گانوں گانوں جاکے منادي کرتا، اور خدا کي بادشاھت کي خوشخبري دیتا تھا: اور وے بارہ اُس کے ساتھہ تھے، ۲ اور کتني عورتیں، جو بدروحوں اور بیماریوں سے چنگي ھوئي تھیں، مریم، جو مگدلیني کہلاتي تھي[a]، جس سے سات دیو نکل گئے تھے[b]، ۳ اور یوحنا، ھیرودیس کے دیوان کوزا کي جورو، اور سوسنہ، اور بہتیري اَور، جو اپنے مال سے اُس کي خدمت کرتي تھیں۔

۴ اور جب بڑي بھیڑ ھوئي، اور ھر شہر کے لوگ اُس کے پاس آتے تھے، اُس نے تمثیل میں کہا[c]: کہ ۵ ایک کسان بیج بونے گیا: اور بوتے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا: اور وہ روندا گیا، اور آسمان کي چڑیوں نے اُسے چگ لیا۔ ۶ اور کچھہ چٹان پر گرا: اور اُگکے سوکھہ گیا، کیونکہ اُسے تري نہ پہنچي۔ ۷ اور کچھہ کانٹوں میں گرا: کانٹوں نے ساتھہ بڑھکے اُسے دبا لیا۔ ۸ اور کچھہ اچھي زمین میں گرا، اور اُگکے سو گنا پھلا۔ یہہ کہکے، اُس نے

سنه عیسوي ۳۱

[a] متي ۹: ۲، مرقس ۲: ۵

[b] متي ۹: ۳، مرقس ۲: ۷

[c] متي ۹: ۲۲، مرقس ۵: ۳۴، اور ۱۰: ۵۲، لوقا ۸: ۴۸، اور ۱۸: ۴۲

[a] متي ۲۷: ۵۵، ۵۶

[b] مرقس ۱۶: ۹

[c] متي ۱۳: ۲، مرقس ۴: ۱

سنہ عیسوي ۳۱

پکارا، کہ جسکے سننے کے کان ھوں، سنے۔
۹ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا[a]، کہ یہہ تمثیل کیا ھی؟ ۱۰ اُس نے کہا، کہ خدا کي بادشاھت کا بھید جاننا تمھیں دیا گیا ھی: پر اوروں کو تمثیل میں؛ کہ وے دیکھتے ھوئے نہ دیکھیں، اور سنتے ھوئے نہ سمجھیں[b]۔
۱۱ تمثیل یہہ ھی[c]: بیج خدا کا کلام ھی۔ ۱۲ جو راہ کے کنارے ھیں، وے ھیں، کہ سنتے ھیں: تب شیطان آکے، اِس کلام کو اُن کے دل سے نکال لے جاتا ھی، تاکہ ایسا نہ ھو، کہ ایمان لاکے نجات پاویں۔ ۱۳ اور چٹان پر کے وے ھیں، کہ جب کلام کو سنتے ھیں، تو خوشي سے قبول کر لیتے ھیں، لیکن جڑ نہیں رکھتے؛ کچھ دن ایمان لاکے، آزمایش کے وقت پھر جاتے۔ ۱۴ اور جو کانٹوں میں گرے، وے ھیں، کہ سنتے، اور چل نکلتے، اور فکر، اور دولت، اور زندگاني کي عیش، اُنھیں دبا دیتي ھیں، اور پھل کے پکنے کي نوبت نہیں پہنچتي۔ ۱۵ پر جو اچھي زمین پر گرے، وے ھیں، جو اچھے اور نیک دل سے کلام کو سنکے، یاد رکھتے، اور صبر کرکے پھلتے۔
۱۶ کوئي، چراغ جلاکے، برتن سے نہیں چھپاتا، نہ پلنگ تلے رکھتا، بلکہ چراغدان پر رکھتا ھی[d]، تاکہ اندر آنیوالے اُجالا دیکھیں۔ ۱۷ کیونکہ کچھ پوشیدہ نہیں، جو ظاھر نہ ھوگا[e]؛ اور نہ کوئي چھپا، جو معلوم نہ ھوگا، اور کھل نہ جائیگا۔ ۱۸ پس دیکھو، کہ تم کس طرح سنتے ھو: کیونکہ جو رکھتا ھی، اُسے دیا جائیگا؛ اور جو نہیں رکھتا، اُس سے، جو اپني دانست میں رکھتا ھی، لیا جائیگا[f]۔
۱۹ تب اُسکي ما اور اُس کے بھائي اُس پاس آئے[g]، اور بھیڑ کے سبب اُس سے ملاقات نہ کر سکے۔ ۲۰ اور اُسے خبر ھوئي، کہ تیري ما، اور تیرے بھائي، باھر کھڑے تجھے دیکھا چاھتے ھیں۔ ۲۱ اُس نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ میري ما، اور میرے بھائي، وے ھیں کہ خدا کا کلام سنتے، اور اُس پر عمل کرتے ھیں۔
۲۲ اور ایک دن ایسا ھوا، کہ وہ اور اُس کے شاگرد ناو پر چڑھے، اور اُس نے اُن سے کہا، کہ آو جھیل کے پار چلیں، تب وے لے چلے[h]۔ ۲۳ پر جب ناو چلي جاتي تھي، وہ سو گیا؛ اور جھیل پر بڑي آندھي آئي، اور ناو پاني سے بھرنے لگي، اور وے خطرے میں پڑے۔ ۲۴ تب وے اُس پاس آئے، اور اُسے جگاکے کہا، کہ صاحب، اي صاحب، ھم ھلاک ھوتے۔ تب اُس نے اُٹھکے ھوا اور پاني کي لہروں کو دھمکایا، تو تھم گئیں، اور نیوا ھوا۔ ۲۵ اور اُن سے کہا، تمھارا ایمان کہاں ھی؟ وے ڈر گئے، اور تعجب کرکے آپس میں کہنے لگے، کہ یہہ کون ھی؟ کہ ھوا اور پاني پر حکم کرتا ھی، اور وے اُس کي مانتے ھیں۔
۲۶ اور وے گدرینیوں کے ملک میں[i]، جو اُس پار جلیل کے سامھنے ھی، ناو چلاکے پہنچے۔ ۲۷ اور جب وہ کنارے پر اُترا، تو اُس شہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو تھے، اور نہ کپڑے پہنتا، اور نہ گھر میں، بلکہ قبروں کے درمیان رھتا تھا، اُسے ملا۔ ۲۸ جب اُس نے یسوع کو دیکھا، چلاکے اُس کے پانوں پر گرا، اور بڑي آواز سے کہا، کہ اي یسوع، خدا تعالی کے بیٹے، مجھ کو تجھ سے کیا کام؟ تیري منت کرتا ھوں، کہ مجھے دکھ نہ دے۔ ۲۹ (اِس لیئے کہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم کرتا تھا، کہ اِس آدمي سے نکل جا۔ کیونکہ اکثر اُسے پکڑتي تھي، اور ھر چند اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑکے خبرداري کرتے تھے، پر وہ زنجیروں کو توڑتا تھا، اور دیو اُسے بیابان میں دوڑاتا تھا۔) ۳۰ تب یسوع نے اُس سے پوچھا، کہ تیرا کیا نام ھی؟ وہ بولا، تمن: کیونکہ بہت دیو اُس پر

[a] متي ۱۳: ۱۰ مرقس ۴: ۱۰
[b] یسعیاہ ۶: ۹ مرقس ۴: ۱۲
[c] متي ۱۳: ۱۸ مرقس ۴: ۱۴
[d] متي ۵: ۱۵ مرقس ۴: ۲۱ لوقا ۱۱: ۳۳
[e] متي ۱۰: ۲۶ لوقا ۱۲: ۲
[f] متي ۱۳: ۱۲ اور ۲۵: ۲۹ لوقا ۱۹: ۲۶
[g] متي ۱۲: ۴۶ مرقس ۳: ۳۱
[h] متي ۸: ۲۳ مرقس ۴: ۳۵
[i] متي ۸: ۲۸ مرقس ۵: ۱

سنه عیسوي ۳۱

تھے۔ ۳۱ اُنھوں نے اُس کي مِنّت کي، کہ همیں اتھاہ گڑھے میں" جانے کا حکم نہ کر۔ ۳۲ وهاں سوأروں کا بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا: اُنھوں نے اُسکي مِنّت کي، کہ همیں اُن میں جانے دے۔ اُس نے جانے دیا۔ ۳۳ اور دیو اُس آدمي سے نکلکے، سوأروں پر چڑھے: اور غول کڑاڑے پر سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا۔ ۳۴ چرانیوالے، اُس حال کو دیکھکے، بھاگے، اور جاکے شہر اور اُسکي نواحي میں خبر دي۔ ۳۵ تب وے اُس حال کے دیکھنے کو نکلے؛ اور یسوع کے پاس آئے، اور اُس آدمي کو، جس سے دیو نکل گئے تھے، کپڑے پہنے، اور هوشیار یسوع کے پانوں کے پاس بیٹھا پایا، اور ڈر گئے۔ ۳۶ تب دیکھنیوالوں نے اُن کو خبر دي، کہ وہ جس میں دیو تھے کس طرح چنگا هوا۔

۳۷ اور گدرینیوں کے آس پاس کے ملک کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کي، کہ همارے پاس سے چلا جا: کیونکہ اُن میں بڑا ڈر بیٹھ گیا تھا؛ اور وہ ناؤ پر چڑھکے پھرا۔ ۳۸ اور اُس مرد نے، جس پر سے شیاطین اُتر گئے تھے، اُس کي مِنّت کي، کہ مجھے اپنے ساتھ رهنے دے: پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا، کہ ۳۹ اپنے گھر کو پھر، اور وے بڑے کام جو خدا نے تیرے ساتھ کیئے هیں بیان کر۔ وہ گیا، اور اُن بڑے کاموںکو جو یسوع نے اُسکے ساتھ کیئے تھے تمام شہر میں سنایا۔ ۴۰ اور ایسا هوا، کہ جب یسوع پھرا، لوگوں نے اُس کا اِستقبال کیا، کیونکہ اُس کي راہ تکتے تھے۔

۴۱ اور دیکھو، کہ جائرس نام ایک شخص، جو عبادتخانہ کا سردار تھا، آیا، اور یسوع کے قدموں پر گرکے، اُس کي مِنّت کي، کہ میرے گھر چل: ۴۲ کیونکہ اُس کي اِکلوتي بیٹي، جو برس بارہ ایک کي تھي، مرنے پر تھي۔

مکاشفہ ۲۰: ۳ — متي ۸: ۳۴ — اعمال ۱۶: ۳۹ — مرقس ۵: ۱۸ — متي ۹: ۱۸ مرقس ۵: ۲۲

سنه عیسوي ۳۱

اور جب وہ جانے لگا، لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے۔

۴۳ اور ایک عورت نے، جس کو بارہ برس سے لہو جاري تھا، اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا، پر کسو سے چنگي نہ هوسکي، ۴۴ اُس کے پیچھے آکے، اُس کي پوشاک کا دامن چھوا: اور اُسي دم اُس کا لہو بہنا بند هو گیا۔ ۴۵ تب یسوع نے کہا، کس نے مجھے چھوا؟ جب سب اِنکار کرنے لگے، پطرس، اور اُس کے ساتھیوں نے کہا، کہ اي صاحب، لوگ تجھ پر گرے پڑتے هیں، اور دبائے لیتے، اور تو کہتا هي، کہ کس نے مجھے چھوا؟ ۴۶ پر یسوع نے کہا، کہ کسو نے مجھے چھوا؛ کیونکہ میں جانتا هوں، کہ قوت مجھ میں سے نکلي۔ ۴۷ جب اُس عورت نے دیکھا، کہ چھپتي نہیں، کانپتي هوئي آئي، اور اُس کے پانوں پر گرکے، سب لوگوں کے سامھنے اُسے بیان کیا، کہ کس لیئے چھوا، اور کس طرح سے اُسي دم چنگي هو گئي۔ ۴۸ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اي بیٹي، خاطر جمع رکھ، کہ تیرے اِیمان نے تجھے بچایا؛ سلامت چلي جا۔

۴۹ اور وہ یہہ کہہ رها تھا، کہ عبادتخانہ کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر اُسے کہا، کہ تیري بیٹي مر گئي"؛ اُستاد کو تکلیف نہ دے۔ ۵۰ یسوع نے سنکے، جواب میں اُسے کہا، کہ مت ڈر: صرف اِیمان لا، وہ بچ جائیگي۔ ۵۱ اور جب وہ اُس کے گھر آیا، تو پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اُس لڑکي کے ما باپ کے سوا کسي کو اندر جانے نہ دیا۔ ۵۲ اور سب اُس کے لیئے روتے پیٹتے تھے؛ پر اُس نے کہا، مت روؤ؛ وہ مر نہیں گئي، بلکہ سوتي هي"۔ ۵۳ وے اُس پر هنسے، کیونکہ جانتے تھے، کہ مر گئي هي۔ ۵۴ مگر

متي ۹: ۲۰ — مرقس ۵: ۳۰ لوقا ۶: ۱۹ — مرقس ۵: ۳۵ — یوحنا ۱۱: ۱۱، ۱۳

سنہ عیسوي ۳۱

اُس نے سب کو نکالکے، اُسکا ہاتھ پکڑا، اور پکارکے کہا، اَی لڑکي، اُٹھ[y]۔ ۵۵ اور اُس کي روح پھر آئي، اور وہ اُسي دم اُٹھي؛ اور یسوع نے حکم کیا، کہ اُسے کھانے کو دو۔ ۵۶ تب اُس کے ما باپ حیران ہوئے: پر اُس نے اُنھیں تاکید کي، کہ یہہ جو ہوا، کسي سے نہ کہو[z]۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے رسولوں کو روانہ کرتا کہ معجزہ دکھلاویں، اور وعظ کریں۔ ۷ ہیرودیس نے چاہا کہ مسیح کو دیکھے۔ مسیح پانچ ہزار کو کھانا کھلاتا: ۱۸ تحقیق کرتا، کہ دنیا کے لوگ میري بابت کیا راے رکھتے: وہ اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا: ۲۳ سب کو نصیحت کرتا کہ اُس کے صبر کے نمونہ پر لحاظ رکھیں: ۲۸ اُس کي صورت اور هي هو جاتي: ۳۷ وہ ایک سِڑي کو چنگا کرتا: ۴۳ پھر اپنے مارے جانے کا حال کہ کیسا هوگا اپنے شاگردوں پر جتا دیتا: ۴۶ پھر تعلیم دیتا، کہ وے فروتني کریں: ۵۱ اور حکم دیتا کہ وے سب کو ملائمت دکھلاویں، اور اِنتقام لینے کي خواهش نہ رکھیں۔ ۵۷ بعضے آدمي چند شرطوں پر اُس کي پیروي کرنے پر راضي تھے۔

اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو اِکٹھا کرکے، اُنھیں سب شیطانوں پر اور بیماریوں کو دفع کرنے کے لیئے قدرت و اِختیار بخشا[a]۔ ۲ اور اُنھیں بھیجا، کہ خدا کي بادشاهت کي منادي کریں، اور بیماروں کو چنگا کریں[b]۔ ۳ اور اُن سے کہا، کہ راہ کے لیئے کچھ نہ لو[c]، نہ چھڑیاں، نہ جھولي، نہ روٹي، نہ روپیہ؛ نہ آدمي پیچھے دو کرتے۔ ۴ اور جب کسي گھر میں داخل ہو، وهیں رهو[d]، اور وهیں سے روانہ هو۔ ۵ اور جب لوگ تمھیں قبول نہ کریں[e]، تو اُس شهر سے باهر جاکے اپنے پانوں کي خاک اُن پر گواهي کے لیئے جھاڑو[f]۔ ۶ وے روانہ هوکے، هر بستي میں گذرتے، اور هر جگہہ خوشخبري سناتے[g]، اورچنگا کرتے تھے۔

۷ اور چوتھائي کے حاکم هیرودیس نے جو کچھ یسوع نے کیا تھا، سنا[h]: اور گھبرایا، اِس لیئے کہ بعضے کہتے تھے، کہ یوحنا مردوں میں سے جي اُٹھا هي؛ ۸ اور بعضے، کہ اِلیاس ظاهر هوا هي؛ اور دوسرے، کہ ایک اگلے نبیوں میں سے اُٹھا

[y] لوقا ۷ : ۱۴ یوحنا ۱۱ : ۴۳
[z] متي ۸ : ۴ اور ۹ : ۳۰ مرقس ۵ : ۴۳
[a] متي ۱۰ : ۱ مرقس ۳ : ۱۳ اور ۶ : ۷
[b] متي ۱۰ : ۷، ۸ مرقس ۶ : ۱۲ لوقا ۱۰ : ۱
[c] متي ۱۰ : ۹ مرقس ۶ : ۸ لوقا ۱۰ : ۴ اور ۲۲ : ۳۵
[d] متي ۱۰ : ۱۱ مرقس ۶ : ۱۰
[e] متي ۱۰ : ۱۴
[f] اعمال ۱۳ : ۵۱
[g] مرقس ۶ : ۱۲ سنہ عیسوي ۳۲
[h] متي ۱۴ : ۱ مرقس ۶ : ۱۴

سنہ عیسوي ۳۲

هي۔ ۹ پر هیرودیس نے کہا، کہ میں نے یوحنا کا سر کات ڈالا: مگر یہہ، جس کي بابت ایسي باتیں سنتا هوں، کون هي؟ اور چاها کہ اُسے دیکھے[i]۔

۱۰ اور رسولوں نے پھرکے، جو کچھ کیا تھا اُس سے بیان کیا[k]۔ اور وہ اُن کو لیکے الگ بیت‌صیدا نامے شهرکے ایک ویرانہ میں گیا[l]۔ ۱۱ اور لوگ جانکے اُس کے پیچھے چلے: وہ اُن سے خدا کي بادشاهت کي باتیں کرنے لگا، اور جو چنگے هونے کے محتاج تھے، اُنھیں چنگا کیا۔ ۱۲ اور جب دن آخر هونے لگا، اُن بارهوں نے آکے اُسے کہا، کہ لوگوں کو رخصت دے[m]، کہ آس پاس کي بستیوں اور اُنکي نواحي میں جاکے ٹکیں، اور کھانے کي تدبیر کریں: کیونکہ هم یہاں ویرانہ میں هیں۔ ۱۳ اُس نے اُن سے کہا، کہ تم هي اُن کو کھانا دو۔ اُنھوں نے کہا، کہ همارے پاس، سوا پانچ روٹي اور دو مچھلي کے، کچھ نہیں هي؛ مگر هاں، هم جاکے اِن سب لوگوں کے لیئے کھانا مول لیں۔ ۱۴ کیونکہ وے پانچ هزار مرد کے قریب تھے۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ اُن کو پچاس پچاس کي پانت کرکے بٹھاو۔ ۱۵ اُنھوں نے اُسي طرح کیا، اور سب کو بٹھایا۔ ۱۶ تب اُس نے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کي طرف دیکھکے، اُن کو برکت دي، اور توڑکے اپنے شاگردوں کو دیا، کہ لوگوں کے آگے رکھیں۔ ۱۷ اور اُنھوں نے کھایا، اور سب آسودہ هوئے: اور اُن ٹکڑوں کي، جو اُن سے بچ رهے، بارہ[x] ٹوکریاں اُٹھائیں۔

۱۸ اور یوں هوا، کہ جب وہ نرالے میں دعا مانگتا تھا، شاگرد اُس کے ساتھ تھے: اُس نے اُن سے پوچھا، کہ لوگ مجھہ کو کیا کہتے هیں، کہ میں کون هوں[n]؟ ۱۹ اُنھوں نے جواب میں کہا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا[o]؛ اور بعضے،

[i] لوقا ۲۳ : ۸
[k] مرقس ۶ : ۳۰
[l] متي ۱۴ : ۱۳
[m] متي ۱۴ : ۱۵ مرقس ۶ : ۳۵ یوحنا ۶ : ۱، ۵
[n] متي ۱۶ : ۱۳ مرقس ۸ : ۲۷
[o] متي ۱۴ : ۲ ۷، ۸ آیتیں

سنه عيسوي ۳۲

اِلياس؛ اور دوسرے، که ايک اگلے نبيون سے پھر اُٹھا هی. ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا، تم کيا کہتے هو، که ميں کون هون؟ پطرس نے جواب ميں کہا، که خدا کا مسيح[p]. ۲۱ اُس نے اُن سے تاکيد کي اور فرمايا، که يهه کسي سے نه کهو[q]؛ ۲۲ اور کہا، که ضرور هی، که اِبن آدم بهت دکھ سهے[r]، اور بزرگون اور سردار کاهنون اور فقيهون سے رد کيا جائے، اور مارا جائے، اور تيسرے دن جي اُٹھے.

۲۳ اور اُس نے سب سے کہا، که اگر کوئي چاهے که ميرے پيچھے آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپني صليب هر روز اُٹھاکے ميري پيروي کرے[s]. ۲۴ اِس ليئے جو کوئي چاهے، که اپني جان بچاوے، اُسے کھوئيگا: پر جو کوئي ميرے ليئے اپني جان کھوئيگا، وهي اُسے بچاويگا. ۲۵ کيونکه آدمي کو کيا فائده، اگر تمام دنيا حاصل کرے، پر اپني جان کھو دے[t]، يا وه برباد هووے؟ ۲۶ کيونکه جو مجھ سے اور ميري باتون سے شرمائيگا، اِبن آدم بھي، جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتون کے جلال کے ساتھ آويگا، اُس سے شرمائيگا[u]. ۲۷ پر ميں تم سے سچ کہتا هون، که بعضے اُن ميں سے يهان کھڑے هيں، جو نه مرينگے، جب تک خدا کي بادشاهت نه ديکھيں[v].

۲۸ اور اِن باتون کے روز آٹھ ايک بعد، ايسا هوا، که وه، پطرس اور يوحنا اور يعقوب کو ساتھ ليکے، پهاڑ پر دعا مانگنے گيا[w]. ۲۹ اور دعا مانگتے هي ايسا هوا، که اُس کے چهرے کي صورت بدل گئي، اور اُس کي پوشاک صفيد براق هو گئي. ۳۰ اور ديکھو، دو مرد، جو موسیٰ اور اِلياس تھے، اُس سے گفتگو کرتے تھے. ۳۱ يهه جلال ميں دکھائي ديئے، اور اُس کے مرنے کا، جو يروسلم ميں واقع هونے پر تھا، ذکر کرتے تھے. ۳۲ مگر پطرس اور اُس کے ساتھي نيند سے بھرے تھے[x]: جب جاگے، تو اُس کے جلال کو، اور اُن دو مردون کو جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے، ديکھا. ۳۳ اور ايسا هوا، که جب وے اُس سے جدا هونے لگے، پطرس نے يسوع سے کہا، که اي صاحب، همارا يهان رهنا اچھا هی: تين ڈيرا بناوين؛ ايک تيرے، اور ايک موسیٰ، اور ايک اِلياس کے ليئے: اور نهيں جانتا تھا، که کيا کهتا هی. ۳۴ وه يهه کهتا هي تھا، که بادل آيا، اور اُن پر سايه کيا: اور بادل ميں جانے سے وے ڈر گئے. ۳۵ اور بادل سے ايک آواز نکلي، که يهه ميرا پيارا بيٹا هی[a]: اُسکي سنو[b]. ۳۶ اور آواز آتے هي، يسوع کو اکيلا پايا. اور وے چپ رهے، اور اُنهون نے، جو کچھ ديکھا تھا، اُن دنون ميں کسو سے نه کہا[c].

۳۷ اور ايسا هوا، که جب وے پهاڑ سے اُترے، تو دوسرے دن ايک بڑي بھيڑ اُسے آ ملي[d]. ۳۸ اور ديکھو، که ايک مرد نے بھيڑ ميں سے چلاکے کہا، که اي اُستاد، ميں تيري منت کرتا هون، که ميرے بيٹے پر نظر کر: که وه ميرا اِکلوتا هي. ۳۹ اور ديکھ، ايک روح اُسے پکڑتي هی، اور وه ايکايک چلاتا هی؛ اور اُس کو ايسا اينٹھاتي، که وه کف بھر لاتا هی، اور اُس کو کچلکے اُس پر سے مشکل سے اُترتي هی. ۴۰ اور ميں نے تيرے شاگردون کي منت کي، که اُسے نکالين؛ ليکن وے نه سکے. ۴۱ تب يسوع نے جواب ميں کہا، که اي بےاِيمان و ٹيڑھي پشت، ميں کب تک تمهارے ساتھ رهونگا، اور تمهاري برداشت کرونگا؟ اپنے بيٹے کو يهان لا. ۴۲ جب وه آتا تھا، ديو نے اُسے پٹککے اينٹھايا. پر يسوع نے اُس ناپاک روح کو دھمکايا، اور لڑکے کو چنگا کيا، اور اُسے اُس کے باپ کو سونپا.

۴۳ اور سب خدا کي بزرگي ديکھکے حيران هوئے. جب سب، اُن چيزون کے سبب جو يسوع نے کيا، تعجب کرتے

سنه عيسوي ۳۲

p متي ۱۶ : ۱۶ يوحنا ۶ : ۶۹
q متي ۱۶ : ۲۰
r متي ۱۶ : ۲۱ اور ۱۷ : ۲۲
s متي ۱۰ : ۳۸ اور ۱۶ : ۲۴ مرقس ۸ : ۳۴ لوقا ۱۴ : ۲۷
t متي ۱۶ : ۲۶ مرقس ۸ : ۳۶
u متي ۱۰ : ۳۳ مرقس ۸ : ۳۸ ۲ تمطاؤس ۲ : ۱۲
v متي ۱۶ : ۲۸ مرقس ۹ : ۱
w متي ۱۷ : ۱ مرقس ۹ : ۲
x دان ۸ : ۱۸ اور ۱۰ : ۹
a متي ۳ : ۱۷
b اعمال ۳ : ۲۲
c متي ۱۷ : ۹
d متي ۱۷ : ۱۴، مرقس ۹ : ۱۴، ۱۷

سنه عیسوي ۳۲

تھے، اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، که، ۴۴ تم اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو: کیونکه اِبن آدم لوگوں کے هاتھ میں حواله کیا جائیگا[g]۔ ۴۵ پر وے اِس بات کو نه سمجھے[c]، بلکه وہ اُن سے چھپي تھي، که وے اُسے دریافت نه کریں: اور اِس بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے۔

۴۶ پھر اُنکے درمیان یهه بحث اُٹھي، که هم میں سب سے بڑا کون هي[d]؟ ۴۷ یسوع نے اُنکے دلونکا خیال جانکے، ایک لڑکے کو لیا، اور اپنے پاس کھڑا کیا، ۴۸ اور اُنسے کہا، که جو اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے، مجھے قبول کرتا هي: اور جو مجھے قبول کرے، اُس کو، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا هي[h]: کیونکه جو تم میں سب سے چھوٹا هي، وهي بڑا هي[i]۔

۴۹ یوحنا نے جواب میں کہا، اي صاحب، هم نے ایک شخص کو تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکھا: اور اُس کو روک رکھا[k]، کیونکه وہ همارے ساتھ پیروي نہیں کرتا۔ ۵۰ یسوع نے اُس سے کہا، که روک نه رکھو، کیونکه جو همارے برخلاف نہیں، هماري طرف هي[l]۔

۵۱ اور ایسا هوا، که جب وے دن که جنمیں وہ اُوپر اُٹھایا جاے[m] پورے هونے پر تھے، اُسنے یروسلم کو جانے پر اپنا رخ کیا۔ ۵۲ اور اُسنے اپنے آگے پیغام دینیوالے بھیجے: وے جاکے سامریوں کي ایک بستي میں داخل هوئے، که اُس کے لیئے تیاري کریں۔ ۵۳ لیکن اُنہوں نے اُسکو قبول نه کیا، کیونکه اُسکا منہه یروسلم کي طرف جانے کو تھا[n]۔ ۵۴ اُسکے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے یهه دیکھکے کہا، که اي خداوند، کیا تو چاهتا هي، که جیسا اِلیاس نے کیا[o]، هم حکم کریں، که آسمان سے آگ نازل هووے، اور اُنہیں جلاوے؟ ۵۵ تب اُس نے پھرکے اُنہیں دھمکایا اورکہا، تم نہیں جانتے، که تم کیسي روح کے هو۔ ۵۶ کیونکه اِبن آدم لوگوں کي جان برباد کرنے نہیں، بلکه بچانے آیا[p]۔ تد وے دوسري بستي کو چلے۔

۵۷ اور ایسا هوا، که جد وے راہ میں چلے جاتے تھے، کسونے اُسے کہا، اي خداوند، جہاں تو جاتا هي، میں تیرے پیچھے چلونگا[q]۔ ۵۸ یسوع نے اُسے کہا، که لومڑیوں کے لیئے ماندیں هیں، اور چڑیوں کے لیئے بسیرے: پر اِبن آدم کو اپني جگهه نہیں، که اپنا سر رکھے۔ ۵۹ پھر اُس نے دوسرے سے کہا، میرے پیچھے چل۔ اُس نے کہا، اي خداوند، مجھے رخصت دے، که پہلے جاکے اپنے باپ کو گاڑوں[r]۔ ۶۰ یسوع نے اُسے کہا، جانے دے، که مردہ اپنے مردوں کو گاڑیں: پر تو جاکے خدا کي بادشاهت کي خبر دے۔ ۶۱ دوسرے نے بھي کہا، که اي خداوند، میں تیرے پیچھے چلونگا: لیکن پہلے مجھے جانے دے، که اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت هو آؤں[s]۔ ۶۲ یسوع نے اُسے کہا، که جو کوئي اپنا هاتھ هل پر رکھکے پیچھے دیکھتا هي، وہ خدا کي بادشاهت کے لایق نہیں۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک لحت ستر شاگردوں کو روانه کرتا که وے معجزہ دکھلاویں، اور وعظ کریں: ۱۷ وہ اُن کو چتا دیتا که فروتني کریں، اور اپني اِقتدار پر نہیں، پر اپني برگزیدگي پر خوشي کریں: ۲۱ وہ اپنے باپ کا شکر کرتا اُس کے فضل وکرم کے سبب: ۲۳ وہ اپني کلیسیٔ پر اُس کي خوشحالي کے باعث فخر کرتا: ۲۵ ایک شریعت سکھلانیوالے کو سکھلاتا، که کیونکر همیشه کي زندگي پاوے، اور که هر ایک آدمي کو جو اُس کي رحمت کا محتاج هو اپنا پڑوسي جانے: ۳۸ وہ مرتھا کو تنبیه دیتا، اور اُس کي بہن مریم کي تعریف کرتا۔

اُس کے بعد خداوند نے ستر اور مقرر کیئے، اور اپنے سامھنے هر شہر اور هر جگهه میں، جہاں آپ جایا چاهتا تھا، اُنہیں دو دو کرکے بھیجا[a]۔ ۲ اور اُن سے کہا، که فصل تو بہت هي[b]، پر مزدور تھوڑے: اِس لیئے کھیت کے مالک کي منت کرو[c]، که مزدور اپنے کھیت

[g] متي ۱۷ : ۲۲ [c] مرقه ۹ : ۳۲ ، لوقا ۲ : ۵۰ اور ۱۸ : ۳۴ [d] متي ۱۸ : ۱ ، مرقه ۹ : ۳۴ [h] متي ۱۰ : ۴۰ اور ۱۸ : ۵ ، مرقه ۹ : ۳۷ ، یوحنا ۱۲ : ۴۴ اور ۱۳ : ۲۰ [i] متي ۲۳ : ۱۱ ، ۱۲ [k] مرقه ۹ : ۳۸ ، دیکھو ۱ کر ۱۲ : ۳ [l] دیکھو متي ۱۲ : ۳۰ ، لوقا ۱۱ : ۲۳ [m] مرقه ۱۶ : ۱۹ ، اعمال ۱ : ۲ [n] یوحنا ۴ : ۴ ، ۹ [o] ۲ سلاطین ۱ : ۱۰ ، ۱۲ [p] یوحنا ۳ : ۱۷ اور ۱۲ : ۴۷ [q] متي ۸ : ۱۹ [r] متي ۸ : ۲۱ [s] دیکھو ۱ سلاطین ۱۹ : ۲۰ [a] متي ۱۰ : ۱ ، مرقه ۶ : ۷ [b] متي ۹ : ۳۷ ، ۳۸ ، یوحنا ۴ : ۳۵ [c] ۲ تسلونیکي ۳ : ۱

سنه عیسوي ۳۲

میں بھیجے. ۳ تم جاؤ: دیکھو، میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ھوں[d]. ۴ نه بٹوا لے جاؤ نه جھولي، نه جوتیاں[e]: اور راہ میں کسي کو سلام نه کیجیو[f]. ۵ اور جس گھر میں داخل ھو، پہلے کہو، که اِس گھر کو سلام[g]. ۶ اگر سلامتي کا بیٹا وھاں ھوگا، تمھارا سلام اُس پر ٹھہریگا: نہیں تو تمھاري طرف پھر آویگا. ۷ اور اُسي گھر میں رھو[h]، اور جو کچھ اُن کي طرف سے ملے، کھاؤ پیؤ: کیونکه مزدوري مزدور کا حق ھی[k]. گھر گھر نه پھرو. ۸ اور جس شہر میں داخل ھو، اور وے تمھیں قبول کریں، جو کچھ تمھارے سامھنے رکھا جاے، کھاؤ: ۹ وھاں کے بیماروں کو چنگا کرو[l]، اور اُن سے کہو، که خدا کي بادشاھت تمھارے نزدیک آئي[m]. ۱۰ اور جس شہر میں که داخل ھو، اور وے تمھیں قبول نه کریں، تو باھر جاکے وھاں کي سڑکوں پر کہو، که ۱۱ اِس گرد تک، جو تمھارے شہر سے ھم پر پڑي، تم پر جھاڑ دیتے ھیں[n]: مگر یہه جانو، که خدا کي بادشاھت تمھارے نزدیک آئي ھی. ۱۲ میں تم سے کہتا ھوں، که اُس دن، سدوم کا حال، اُس شہر کي بنسبت، زیادہ قابل برداشت کے ھوگا[o]. ۱۳ اي کورازین[p]، تجھ پر افسوس! اي بیت‌صیدا، تجھ پر افسوس! کیونکه یہه کرامتیں، جو تمھارے درمیان دکھائي گئیں، اگر صور و صیدا میں دکھائي جاتیں، تو اُنہوں نے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کا توبه کیا ھوتا[q]. ۱۴ مگر صور و صیدا کے لیئے، تمھاري نسبت، عدالت میں، برداشت کرنا آسان ھوگا. ۱۵ اور اي کفرناحم[r]، تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ھی[s]، دوزخ میں گرایا جائیگا[t]. ۱۶ جو تمھاري سنتا، میري سنتا ھی[u]: اور جو تمھیں حقیر جانتا ھی، مُجھے حقیر جانتا ھی[w]، اور جو مجھے حقیر جانتا ھی، اُسے جسنے مجھ کو بھیجا ھی، حقیر جانتا ھی[x].

سنه عیسوي ۳۲

۱۷ وے ستر[a]، خوشي سے پھر آکے، کہنے لگے، اي خداوند، تیرے نام سے دیو بھي ھمارے تابع ھیں. ۱۸ تب اُس نے اُن سے کہا، میں نے شیطان کو بجلي کي مانند آسمان سے گرتے دیکھا[a]. ۱۹ دیکھو، میں تم کو سانپ اور بچھو کے روندنے پر[b]، اور دشمن کي ساري قدرت پر اِختیار دیا ھی: اور کوئي کسو طرح تمھیں نقصان نه پہنچاویگا. ۲۰ مگر اِسي پر خوش نه ھو، که روحیں تمھارے تابع ھیں: بلکه اِس لیئے خوشي کرو، که تمھارے نام آسمان پر لکھے ھیں[c]. ۲۱ اُسي گھڑي یسوع نے جي میں خوش ھوکے کہا[d]، اي باپ، آسمان اور زمین کے خداوند، میں ||تیري تعریف کرتا ھوں، که تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا، پر بچوں پر ظاھر کیا: ھاں، اي باپ، که یوں ھي تیرے حضور میں پسندیدہ ھوا. ۲۲ اور †میرے باپ نے سب کچھ مُجھے سونپا ھی[e]: اور کوئي نہیں جانتا، که بیٹا کون ھی، مگر باپ[f]: اور باپ کون ھی، مگر بیٹا، اور وہ جس پر بیٹا ظاھر کیا چاھے. ۲۳ اور شاگردوں کي طرف متوجه ھوکے، اُن سے نرالے میں کہا، مبارک وے آنکھیں، جو یہه چیزیں دیکھتیں، که تم دیکھتے ھو[g]. ۲۴ کیونکه میں تم سے کہتا ھوں، که بہت سے نبیوں اور بادشاھوں نے چاھا، که جو تم دیکھتے ھو، دیکھیں[h]، پر نه دیکھا: اور جو کچھ سنتے ھو، سنیں، پر نه سنا.

۲۵ اور دیکھو، ایک شریعت سکھلانیوالا اُٹھا، اور یہه کہکے اُس کي آزمایش کي، که اي اُستاد، میں کیا کروں، که ھمیشه کي زندگي کا وارث ھوؤں[i]؟ ۲۶ اُس نے اُسے کہا، که شریعت میں کیا لکھا ھی؟ تو کس طرح پڑھتا ھی؟ ۲۷ اُس نے جواب میں کہا، تو خداوند کو، جو تیرا خدا ھی، اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور، اور

|| یا، تیرا شکر کرتا ھوں.
† بعض پرانے نسخوں میں یے الفاظ پائے جاتے، یعني، اپنے شاگردوں کي طرف متوجه ھوکے اُس نے کہا، میرے باپ، وغیرہ.

سنه عيسوي ۳۲

اپني ساري سمجهه سے پيار کر*؛ اور جيسا آپ کو، ويسا هي اپنے پروسي کو†. ۲۸ اُس نے اُسے کہا، تو نے ٹهيک جواب ديا؛ يهي کر، تو جيئيگا‡. ۲۹ پر اُس نے يهه چاهکے، که اپنے تئيں راستباز ٹهہراوے§، يسوع سے کہا، که ميرا پروسي کون هي؟ ۳۰ يسوع نے جواب ميں کہا، که ايک شخص يروسلم سے اريحا کو اُتر جاتا تها، اور ڈاکوؤں ميں جا پڑا؛ وے اُسے ننگا اور گهايل کرکے ادهموا چهوڑ گئے. ۳۱ اتفاقاً ايک کاهن اُس راه سے جا نکلا: اور اُس کو ديکهکے کنارے سے چلا گيا¶. ۳۲ اِسي طرح ايک لاوي بهي اُس جگهه آکے، اُسے ديکهکر کنارے سے چلا گيا. ۳۳ پر ايک مسافر سامري** وهاں آيا؛ اور اُس کو ديکهکے رحم کيا، ۳۴ اور اُس نے پاس آکے، اُس کے زخموں کو تيل اور مے ڈالکے باندها، اور اپنے جانور پر ڈالکے سرا ميں لے گيا، اور اُسکي خبرداري کي. ۳۵ اور دوسرے دن جب جانے لگا، ‖ دو دينار نکالکر بهٹهيارے کو ديا، اور کہا، که اِس کي خبرداري کر: اور جو کچهه اِس سے زياده خرچ هوگا، ميں پهر آکے تجهے ادا کرونگا. ۳۶ اب اِن تينوں ميں سے، اُسکا جو ڈاکوؤں ميں جا پڑا تها، تو کس کو پروسي جانتا هي؟ ۳۷ اُس نے کہا، اُس کو، جس نے اُس پر رحم کيا. تب يسوع نے اُسے کہا، جا، تو بهي ايسا هي کر.

۳۸ اور ايسا هوا، که جب جاتے تهے، وه ايک بستي ميں پہنچا: اور مرتها¶ نامے ايک عورت نے اُسے اپنے گهر ميں اُتارا. ۳۹ اور مريم نامے اُس کي ايک بہن تهي، جو يسوع کے پانووں پاس بيٹهکے*، اُس کا کلام سنتي تهي†. ۴۰ پر مرتها نے بہت خدمت سے گهبرائي هوئي اُس کے پاس آکے کہا، که اي خداوند، کيا تجهے پروا نهيں، که ميري بہن نے مجهے اکيلا خدمت ميں چهوڑا هي؟ اب

اُسے کهه، که ميري مدد کرے. ۴۱ تب يسوع نے جواب ميں اُسے کہا، مرتها، اي مرتها، تو بہت چيزوں کے واسطے فکر و گهبراهٹ ميں هي: ۴۲ پر ايک چيز ضرور هي‡: سو مريم نے وه اچها حصه چنا هي، جو اُس سے پهير ليا نه جائيگا.

۱۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح دعا مانگنے کا طور بتا ديتا، اور يهه ظاهر کرتا که اُس کام ميں مستعد رهنا ضرور هي: ۱۱ اور يقين دلاتا که ايسے مانگنے والوں کو خدا اچهي چيزيں ديگا. ۱۴ وه ايک گونگا ديو نکالے، وقت فريسيوں کو اِس ليئے ملامت کرتا که وے کفر بکتے تهے. ۲۸ اُس وقت اظهار کرتا که وے جو نيکبخت هيں سو کون هيں: ۲۹ وه لوگوں سے وعظ کرتا، ۳۷ اور فريسيوں اور فقيهوں اور شريعتدانوں کو ملامت کرتا اِس ليئے که اُن کي پاکيزگي فقط ظاهري تهي.

سنه عيسوي ۳۳

اور ايسا هوا، که وه ايک جگهه دعا مانگتا تها؛ جب مانگ چکا، ايک نے اُس کے شاگردوں ميں سے اُس کو کہا، اي خداوند، هم کو دعا مانگنا سکها، جيسا که يوحنا نے اپنے شاگردوں کو سکهايا. ۲ اُس نے اُن سے کہا، جب تم دعا مانگو، تو کهو، اي همارے باپ*، جو آسمان پر هي، تيرے نام کي تقديس هو. تيري بادشاهت آوے. تيري مراد جيسي آسمان پر، زمين پر بهي بر آوے. ۳ هماري روز کي روٹي هر روز همیں دے. ۴ اور همارے گناهوں کو بخش؛ کيونکه هم بهي هر ايک کو، جو همارا قرضدار هي، بخشتے هيں. اور همیں آزمايش ميں نه ڈال؛ بلکه هم کو برائي سے چهڑا. ۵ اُس نے اُن سے کہا، تم ميں سے کون هي، جسکا ايک دوست هو، اور وه آدهي رات کو اُس کے پاس آکے کهے، که اي دوست، مجهے تين روٹي اُدهار دے؛ ۶ کيونکه ميرا دوست سفر سے ميرے پاس آيا هي، اور ميرے پاس کچهه نهيں، که اُس کے آگے رکهوں؛ ۷ اور وه اندر سے جواب ميں کهے، که مجهے تکليف نه دے: که اب دروازه بند هي، اور ميرے لڑکے ميرے ساتهه بچهونے پر هيں؛

سنہ عیسوی ۳۳

میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا۔ ۸ میں تم سے کہتا ہوں، اگرچہ وہ اِس سبب، کہ وہ اُس کا دوست ہی، اُٹھکر اُسے نہ دیگا، مگر اُس کی بےحیائی کے سبب[c] اُٹھیگا، اور جتنی درکار ہی، اُسے دیگا۔ ۹ سو میں بھی تمھیں کہتا ہوں، مانگو، تو تمھیں دیا جائیگا[d]؛ ڈھونڈھو، تو پاؤگے؛ کھٹکھٹاؤ، تو تمھارے لیئے کھولا جائیگا۔ ۱۰ کیونکہ ہر ایک، جو مانگتا ہی، لیتا ہی؛ اور جو ڈھونڈھتا ہی، پاتا ہی؛ اور جو کھٹکھٹاتا ہی، اُس کے لیئے کھولا جائیگا۔ ۱۱ تم میں سے کون ایسا باپ ہی، کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے، اُسے پتھر دے[e]؟ یا مچھلی مانگے، مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ ۱۲ یا اگر انڈا مانگے، اُس کو بچھو دے؟ ۱۳ پس جب تم برے ہوکر، اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینے جانتے ہو، تو وہ باپ، جو آسمان پر ہی، کتنا زیادہ اُن کو جو اُس سے مانگتے ہیں، روح قدس دیگا؟

۱۴ اور وہ ایک دیو کو، جو گونگا تھا، نکالتا تھا[e]۔ اور ایسا ہوا، کہ جب دیو نکل گیا، وہ گونگا بولا؛ اور لوگوں نے تعجب کیا۔ ۱۵ پر بعضوں نے اُن میں سے کہا، کہ وہ دیوؤں کے سردار بعلزبول کی مدد سے دیوؤں کو نکالتا ہی[f]۔ ۱۶ آوروں نے آزمایش کے لیئے اُس سے ایک آسمانی نشان مانگا[g]۔ ۱۷ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکے[h] اُن سے کہا، کہ جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہوتی، ویران ہو جاتی ہی[i]؛ اور ایسا ہی ہر ایک گھر جو اپنا برخلاف ہی اُجڑ جاتا ہی۔ ۱۸ پس اگر شیطان اپنے سے خلاف ہو جاے، تو اُس کی بادشاہت کیونکر قائم رہیگی؟ کیونکہ تم کہتے ہو، میں دیوؤں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں۔ ۱۹ بھلا، اگر میں دیوؤں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں، تو تمھارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ اِس لیئے وے ہی تمھارا اِنصاف کرینگے۔ ۲۰ پر اگر میں خدا کی اُنگلی سے[k] دیوؤں کو نکالتا ہوں، تو

[c] لوقا ۱۸: ۱، وغیرہ
[d] متی ۷: ۷ اور ۲۱: ۲۲ مرقہ ۱۱: ۲۴ یوحنا ۱۵: ۷ یعقوب ۱: ۶ ۱ یوحنا ۳: ۲۲
[e] متی ۷: ۹
[e] متی ۹: ۳۲ اور ۱۲: ۲۲
[f] متی ۹: ۳۴ اور ۱۲: ۲۴
[g] متی ۱۲: ۳۸ اور ۱۶: ۱
[h] یوحنا ۲: ۲۵
[i] متی ۱۲: ۲۵ مرقہ ۳: ۲۴
[k] خروج ۸: ۱۹

سنہ عیسوی ۳۳

بیشک خدا کی بادشاہت تمھارے پاس آ پہنچی۔ ۲۱ جب زورآور آدمی ہتھیار باندھکے اپنے گھر کی چوکی دے[l]، اُسکا مال بچا رہتا ہی: ۲۲ پر اگر کوئی اُس سے زورآور اُسپر چڑھ آوے اور اُسے جیتے[m]، تو وہ سب ہتھیار، جسپر اُسکا بھروسا تھا، چھین لیتا ہی، اور اُس کے لوٹکے مال کو بانٹ دیتا ہی۔ ۲۳ جو میرے ساتھ نہیں، میرا مُخالف ہی: اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، سو بتھراتا ہی[n]۔ ۲۴ جب ناپاک روح آدمی سے باہر نکلتی، تو سوکھی جگھوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی[o]؛ اور جب نہیں پاتی، کہتی ہی، کہ میں اپنے گھر کو جس سے نکلی ہوں، پھر جاؤنگی؛ ۲۵ اور آکے اُسے جھاڑا اور ایسا پاتی ہی۔ ۲۶ تب جاکے اَور سات روحیں، جو اُس سے بدتر ہیں، اپنے ساتھ لاتی ہی، اور وے اُس میں داخل ہوکے وہاں بستی ہیں: اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے برا ہوتا ہی[p]۔

۲۷ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا، ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکارکے اُسے کہا، مبارک ہی وہ پیٹ، جس میں تو رہا[q]، اور وہ چھاتیاں جو تونے پیں۔ ۲۸ اُس نے کہا، ہاں، مبارک وے ہیں، جو خدا کا کلام سنتے، اور اُسے مانتے ہیں[r]۔

۲۹ اور جب بڑی بھیڑ ہونے لگی، اُس نے کہنا شروع کیا، کہ اِس زمانے کے لوگ برے ہیں: وے نشان ڈھونڈھتے ہیں[s]؛ پر کوئی نشان اُن کو دیا نہ جائیگا، مگر یونس نبی کا نشان۔ ۳۰ کیونکہ جیسا یونس نینوہ کے لوگوں کے لیئے نشان ہوا[t]، اُسی طرح اِبن آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لیئے ہوگا۔ ۳۱ عدالت میں دکھن کی ملکہ اس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھیگی[u]، اور اُنھیں گنہگار ٹھہراویگی: کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے آئی؛ اور دیکھو، یہاں ایک ہی جو سلیمان سے بڑا ہی۔ ۳۲ نینوہ کے لوگ عدالت میں

[l] متی ۱۲: ۲۹ مرقہ ۳: ۲۷
[m] یسعیاہ ۵۳: ۱۲ قلس ۲: ۱۵
[n] متی ۱۲: ۳۰
[o] متی ۱۲: ۴۳
[p] یوحنا ۵: ۱۴ عبر ۶: ۴ اور ۱۰: ۲۶ ۲ پطر ۲: ۲۰
[q] لوقا ۱: ۲۸، ۴۸
[r] متی ۷: ۲۱ لوقا ۸: ۲۱ یعقوب ۱: ۲۵
[s] متی ۱۲: ۳۸، ۳۹
[t] یونہ ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۰
[u] ۱ سلا ۱۰: ۱

سنہ عیسوي ۳۳

اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھینگے، اور اُنھیں گنہگار ٹھہراوینگے: کیونکہ اُنھوں نے یونس کي منادي سے توبہ کي؛ اور دیکھو، یہاں یونس سے بڑا ھی. ۳۳ کوئي چراغ جلاکے چھپے مکان میں، یا پیمانہ تلے نہیں رکھتا، بلکہ چراغدان پر، تاکہ اندر جانیوالے روشني دیکھیں. ۳۴ بدن کا چراغ آنکھ ھی: اِس لیئے جب تیري آنکھ اچھي ھی، تو تیرا سارا بدن روشن ھی؛ اور جب بري ھی، تو تیرا بدن بھي اندھیرا ھی. ۳۵ پس خبردار، ایسا نہ ھو، کہ وہ نور، جو تجھہ میں ھی، تاریکي ھو جاے. ۳۶ سو اگر تیرا تمام بدن روشن ھو، اور کوئي عضو اندھیرا نہ رھے، تو تمام روشن ھوگا، ایسا کہ جیسے چراغ اپني چمک سے تجھے روشن کرے.

۳۷ اور جب وہ بات کرتا تھا، ایک فریسي نے اُس سے درخواست کي، کہ میرے ساتھہ کھانا کھایئے: تب وہ اندر جاکے کھانے بیٹھا. ۳۸ اور فریسي نے یہہ دیکھہ کے، کہ اُس نے کھانے کے آگے نہیں نہایا، تعجب کیا. ۳۹ پر خداوند نے اُس کو کہا، کہ ای فریسیو، تم پیالہ اور رکابي کو اُوپر سے صاف کرتے ھو؛ پر تمھارا اندر لوٹ اور برائي سے بھرا ھی. ۴۰ ای نادانو، کیا جس نے باھر کو بنایا، اندر کو بھي نہ بنایا؟ ۴۱ پس جو چیزیں تمھارے پاس موجود ھیں، اُن میں سے خیرات کرو؛ اور دیکھو، سب کچھہ تمھارے لیئے پاک ھوگا. ۴۲ پر ای فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم پودینہ، اور سداب، اور ھر ایک ترکاري کي دھیکي دیتے ھو، اور اِنصاف اور خدا کي مُحبت کو طرح دیتے: چاھیئے تھا، کہ اِن کو کرتے، اور اُن کو بھي نہ چھوڑتے. ۴۳ ای فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم عبادتخانوں میں صدر جگہہ، اور بازاروں میں سلام کو چاھتے ھو. ۴۴ ای ریاکار فقیہو، اور فریسیو،

تم پر افسوس! کہ تم چھپي گوروں کي مانند ھو، کہ آدمي جو اُن پر چلتے ھیں نہیں جانتے.

۴۵ تب شریعت کے سکھلانیوالوں میں سے ایک نے اُسکے جواب میں کہا، کہ ای اُستاد، اِن باتوں کے کہنے سے تو ھمیں بھي ملامت کرتا ھی. ۴۶ اُس نے کہا، ای شریعت کے سکھلانیوالو، تم پر افسوس! کہ تم ایسے بوجھہ، جن کا اُٹھانا مشکل ھی، آدمیوں پر لادتے ھو، اور آپ ایک اُنگلي سے اُن بوجھوں کو نہیں چھوتے. ۴۷ تم پر افسوس! کہ تم نبیوں کي قبروں کو بناتے ھو، اور تمھارے باپ دادوں نے اُن کو قتل کیا. ۴۸ پس تم اپنے باپ‌دادوں کے کام پر گواھي دیتے، اور اُس سے راضي رھتے؛ کیونکہ اُنھوں نے اُن کو قتل کیا، اور تم اُن کي قبریں بناتے ھو. ۴۹ اِس لیئے خدا کي حکمت نے بھي کہا ھی، کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجونگا؛ وے اُن میں سے بعضوں کو قتل کرینگے، اور ستاوینگے: ۵۰ تاکہ سب نبیوں کا خون، جو دنیا کے شروع سے بہایا گیا، اِس زمانے کے لوگوں سے طلب کیا جاے: ۵۱ حابیل کے خون سے لیکے ذکریاہ کے خون تک، جو قربانگاہ اور ھیکل کے بیچ میں مارا گیا: ھاں، میں تم سے کہتا ھوں، کہ اِسي زمانے کے لوگونسے طلب کیا جائیگا. ۵۲ ای شریعت کے سکھلانیوالو، تم پر افسوس! کہ تم نے معرفت کي کنجي لے لي: تم آپ داخل نہ ھوئے، اور داخل ھونیوالوں کو بھي روک رکھا. ۵۳ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رھا تھا، فقیہہ اور فریسي اُسے بے طرح چمٹنے اور ||چھیڑنے لگے، کہ وہ بہت باتیں کرے: ۵۴ اور گھات لگاکے، تلاش میں تھے، کہ اُس کے منھہ سے کوئي بات پکڑ پاویں، تاکہ اُس پر نالش کریں.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو سکھلاتا کہ

|| یا، بہت باتوں کي بابت سوالوں سے چھیڑنے لگے.

یونہ ۳ : ۵؛ متي ۵ : ۱۵، مرقہ ۴ : ۲۱، لوقا ۸ : ۱۶؛ متي ۶ : ۲۲؛ مرقہ ۷ : ۳؛ متي ۲۳ : ۲۵؛ طیط ۱ : ۱۵؛ یسعہ ۵۸ : ۷، دان ۴ : ۲۷، لوقا ۱۲ : ۳۳؛ متي ۲۳ : ۲۳؛ متي ۲۳ : ۶، مرقہ ۱۲ : ۳۸، ۳۹؛ متي ۲۳ : ۲۷، زبور ۵ : ۹؛ متي ۲۳ : ۴؛ متي ۲۳ : ۲۹؛ متي ۲۳ : ۳۴؛ پید ۴ : ۸؛ ۲ توا ۲۴ : ۲۰، ۲۱؛ متي ۲۳ : ۱۳؛ مرقہ ۱۲ : ۱۳

سنه عيسوي ٣٣

رياكاري سے چوكس رهيں، اور انجيل كي منادي كرنے ميں بزدلي نه دكھلاويں : ١٣ وه لوگوں كو چتا ديتا هے لالچ نه كريں، اور اس پر دولتمند كي تمثيل لاتا جس نے اور بهي بڑي كوٹھياں بنوائيں. ٢٢ چاهيئے كه دنياوي چيزوں كي فكر نه كريں، ٣١ پر خدا كي بادشاهت كو ڈهونڈهيں. ٣٣ اور خيرات كريں. ٣٦ اور جسوقت همارا خداوند آكے كهٹكهٹاوے تو دروازه كهولنے كے لئے تيار رهيں. ٤٢ سبهي خادموں كو فرض هے كه جو اُن كو سپرد هوئے اُن كي خبر ليں. ٤٩ يهه يقين كريں كه هم ستائے جائينگے. ٥٤ چاهيئے كه سب لوگ اب كا وقت ايك داؤ سمجهيں جس ميں ملاپ كر سكيں، ٥٨ كيونكه بغير ملاپ كيئے هوئے موت كے نتيجه ميں گرفتار هونا ايك هولناك واقعه هے.

اِتنے ميں، هزاروں آدمي كي بهيڑ جمع هوئي: اِس طرح، كه ايك دوسرے پر گرا پڑتا تها: اُسنے سب سے پهلے اپنے شاگردوں سے يهه كهنا شروع كيا[a]، كه فريسيوں كے خمير سے، جو ريا هے، چوكس رهو[b]. ٢ كيونكه كوئي چيز ڈهنپي نهيں، جو كهل نه جاے[c]؛ اور نه چهپي، جو جاني نه جاے. ٣ اِس ليئے كه جو كچهه تم نے اندهيرے ميں كها هے، اُجالے ميں سنايا جائيگا؛ اور جو كچهه تم نے كوٹهريوں ميں كانوں كان كها، كوٹهوں پر منادي كيا جائيگا. ٤ مگر ميں تم سے، جو ميرے دوست هو[d]، كهتا هوں، كه اُن سے، جو بدن كو قتل كرتے هيں، اور بعد اُس كے كچهه اور كر نهيں سكتے، مت ڈرو[e]. ٥ ليكن ميں تمهيں بتاتا هوں، كه كس سے ڈرو: اُس سے ڈرو، جس كو قتل كرنے كے بعد اِختيار هے، كه جهنم ميں ڈالے؛ هاں، ميں تمهيں كهتا هوں، كه اُسي سے ڈرو. ٦ كيا دو پيسے پر پانچ گوريا نهيں بكتيں؟ پر كسي كو اُن ميں سے خدا بهولا نهيں. ٧ بلكه تمهارے سر كے سب بال بهي گنے هيں. پس مت ڈرو: تم بهت گوريوں سے بهتر هو. ٨ اور ميں تمهيں كهتا هوں، كه جو كوئي آدميوں كے آگے ميرا اِقرار كرے، اِبن آدم بهي خدا كے فرشتوں كے آگے اُس كا اِقرار كريگا[f]: ٩ پر جسنے آدميونكے آگے ميرا اِنكار كيا هے، خدا كے فرشتونكے آگے اُس كا اِنكار هوگا. ١٠ اور جو كوئي اِبن آدم كے خلاف كوئي بات كهے، اُس كو معاف هوگا: پر جسنے روح قدس كے حق ميں كفر كها، اُس كو معاف نه هوگا[g]. ١١ اور جب وے تم كو عبادت خانوں ميں، اور حاكموں اور اِختياروالوں كے پاس لے جائيں، تو فكر نه كرو، كه كيسا يا كيا جواب دوگے، يا كيا كهوگے[h]؟ ١٢ كيونكه روح قدس اُسي گهڑي تمهيں سكهاويگي، كه كيا كهنا چاهيئے.

١٣ اور بهيڑ ميں سے ايك نے اُسے كها، كه اى اُستاد، ميرے بهائي سے كهه، كه مجهے ميراث بانٹ دے. ١٤ پر اُس نے اُسے كها، كه اى آدمي، كس نے مجهے تم پر قاضي يا بانٹنيوالا مقرر كيا[i]؟ ١٥ اور اُس نے اُن سے كها، كه خبردار رهو، اور لالچ سے كناره كرو: كيونكه كسو كي زندگي اُس كے مال كي زيادتي سے نهيں[k]. ١٦ اور اُس نے اُن سے ايك تمثيل كهي، كه ايك دولتمند كي كهيتي بهت لگي: ١٧ وه اپنے دل ميں سوچكے كهنے لگا، كه ميں كيا كروں، كه ميرے يهاں جگهه نهيں، جهاں اپنا حاصل جمع كروں؟ ١٨ تب اُس نے كها، ميں يهه كرونگا، كه اپني كوٹهياں ڈهاؤنگا، اور بڑي بناؤنگا؛ اور وهاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع كرونگا؛ ١٩ اور اپني جان سے كهونگا، كه اى جان، تيرے پاس بهت سا مال برسوں كے ليئے جمع هے؛ چين كر، كها، پي، خوش ره[l]. ٢٠ مگر خدا نے اُسے كها، اى نادان، اِسي رات تيري جان تجهه سے مانگينگے[m]: پس جو تو نے طيار كيا، كس كا هوگا[n]؟ ٢١ ايسا هي وه هے، جو اپنے ليئے خزانه جمع كرتا هے، اور خدا كے ليئے دولت نهيں جمع كرتا[o].

٢٢ پهر اُس نے اپنے شاگردوں سے كها، اِس ليئے ميں تم سے كهتا هوں، كه اپني جان كے واسطے فكر نه كرو[p]، كه هم كيا كهائينگے؛ اور نه بدن كے ليئے، كه كيا

[a] متي ١٦ : ٦ ، مرقس ٨ : ١٥
[b] متي ١٦ : ١٢
[c] متي ١٠ : ٢٦ ، مرقس ٤ : ٢٢ ، لوقا ٨ : ١٧
[d] يوحنا ١٥ : ١٤، ١٥
[e] يسعياه ٥١ : ٧، ٨، ١٢، ١٣ ، يرمياه ١ : ٨ ، متي ١٠ : ٢٨
[f] متي ١٠ : ٣٢ ، مرقس ٨ : ٣٨ ، ٢ تمطاؤس ٢ : ١٢ ، ١ يوحنا ٢ : ٢٣
[g] متي ١٢ : ٣١، ٣٢ ، مرقس ٣ : ٢٨ ، ١ يوحنا ٥ : ١٦
[h] متي ١٠ : ١٩ ، مرقس ١٣ : ١١ ، لوقا ٢١ : ١٤
[i] يوحنا ١٨ : ٣٦
[k] ١ تمطاؤس ٦ : ٧، وغيره
[l] واعظ ١١ : ٩ ، ١ قرنتيوں ١٥ : ٣٢ ، يعقوب ٥ : ٥
[m] ايوب ٢٠ : ٢٢ ، اور ٢٧ : ٨ ، زبور ٥٢ : ٧ ، يعقوب ٤ : ١٤
[n] زبور ٣٩ : ٦ ، يرمياه ١٧ : ١١
[o] متي ٦ : ٢٠ ، ٣٣ آيت ، ١ تمطاؤس ٦ : ١٨، ١٩ ، يعقوب ٢ : ٥
[p] متي ٦ : ٢٥

سنہ عیسوي ۳۳

پہنینگے۔ ۲۳ کہ جان خوراک سے بیش هي، اور بدن پوشاک سے۔ ۲۴ کوؤں کو دیکھو، کہ نہ بوتے، نہ کاتتے هیں، اور نہ اُن کے کھتا، نہ کوتھي هي؛ تو بھي خدا اُنھیں کھلاتا هي؟ ؛ تم تو چڑیوں سے کھیں بہتر هو؟ ۲۵ تم میں سے کون هي، کہ فکر کرکے ‖اپني عمر کو هاتھ بھر بڑھا سکے؟ ۲۶ پس جب اِتني چھوٹي بات نھیں کر سکتے، تو کس لیئے باقي چیزوں کي فکر کرتے هو؟ ۲۷ سوسنوں کو دیکھو، کہ کس طرح بڑھتي هیں: وے نہ محنت کرتي، نہ کاتتي هیں: پر میں تمھیں کھتا هوں، کہ سلیمان نے اپني ساري شان و شوکت میں اُن میں سے ایک کي مانند نہ پہنا۔ ۲۸ جب خدا گھاس کو، جو آج میدان میں هي، اور کل تنور میں جھونکي جاتي، ایسا پہناتا، تو اي کم اِعتقادو، کتنا زیادہ وہ تمھیں پہناویگا؟ ۲۹ اور تم اِسکے دریافت میں نہ رهو، کہ هم کیا کھائینگے، یا کیا پیئینگے، اور نہ گھبراؤ۔ ۳۰ کیونکہ اِن سب چیزوں کي تلاش دنیا کے لوگ کرتے هیں: پر تمھارا باپ جانتا هي، کہ تم اُن کے محتاج هو۔

۳۱ بلکہ خدا کي بادشاهت ڈھونڈھو؛ کہ تمھیں یے سب چیزیں بھي ملینگي۔

۳۲ اي چھوٹے جھنڈ، مت ڈر؛ کیونکہ تمھارے باپ کو پسند آیا، کہ بادشاهت تمھیں دے۔ ۳۳ جو کچھ تمھارا هي، بیچو، اور خیرات کرو؛ اپنے لیئے بٹوئے جو پرانے نھیں هوتے، اور خزانہ جو نھیں گھٹتا، آسمان پر، جھاں چور نزدیک نھیں آتا، اور کیڑا نھیں کھاتا، جمع کرو۔ ۳۴ کیونکہ جھاں تمھارا خزانہ هي، وهیں تمھارا دل بھي رهیگا۔ ۳۵ چاهیئے کہ تمھاري کمر بندھي رهے، اور تمھارا دیا جلتا رهے، ۳۶ اور تم خود اُن آدمیوں کي مانند هو، جو اپنے خاوند کي راہ دیکھتے هوں، کہ کب وہ شادي میں سے آوے؛

ایوب ۳۸: ۴۱ — زبور ۱۴۷: ۹ — ‖ یا، اپنے قد کو. — متي ۶: ۳۳ — متي ۱۹: ۲۱ — متي ۱۹: ۲۱ اعم ۲: ۴۵ اور ۴: ۳۴ — متي ۶: ۲۰ لوقا ۱۶: ۹ ۱ تمطا ۶: ۱۹ — افس ۶: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۳ — متي ۲۵: ۱ وغیرہ

تاکہ جب آوے، اور کھٹکھٹاوے، جھٹ اُسکے واسطے دروازہ کھول دیں۔ ۳۷ مبارک هیں وے نوکر، جن کو اُنکا خاوند آکے جاگتا پاوے: میں تمھیں سچ کھتا هوں، کہ وہ آپ کمر باندھکے اُنھیں کھانے کو بٹھلاویگا، اور پاس آکے اُن کي خدمت کریگا۔ ۳۸ اور اگر وہ دوسرے پھر، یا تیسرے پھر آوے، اور ایسا پاوے، تو مبارک هیں وے نوکر۔ ۳۹ یہہ تم کو معلوم هي، کہ اگر گھر کا مالک جانتا، کہ چور کس گھڑي آویگا، تو جاگتا رهتا، اور اپنے گھر میں سیندھ مارنے نہ دیتا۔ ۴۰ پس تم بھي طیار رهو: کہ جس گھڑي تم خیال نھیں کرتے، اِبن آدم آویگا۔

۴۱ تب پطرس نے اُسے کھا، کہ اي خداوند، تو یہہ تمثیل هم هي سے کھتا هي، یا سب سے؟ ۴۲ خداوند نے کھا، کون هي وہ دیانتدار اور دانا خانساماں، جس کو خاوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے، کہ اُن کے حصے کي روٹي وقت پر دیا کرے؟ ۴۳ مبارک هي وہ نوکر، جسے اُس کا خاوند آکے ایسا هي کرتے پاوے۔ ۴۴ میں تم سے سچ کھتا هوں، کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار کریگا۔ ۴۵ پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں کھے، کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا هي، اور غلام لونڈیوں کو مارنا، اور کھانا پینا، اور مست هونا شروع کرے؛ ۴۶ تو اُس نوکر کا خاوند ایسے دن، کہ وہ اُسکي راہ نہ تکے، اور ایسي گھڑي، کہ وہ نہ جانے، آویگا، اور اُس کو دو ٹکڑے کرکے، اُس کا حصہ بے اِیمانوں کے ساتھہ مقرر کریگا۔

۴۷ پر وہ نوکر، جس نے اپنے خاوند کي مرضي جاني، پر اپنے تئیں طیار نہ رکھا، اور اُس کي مرضي کے موافق نہ کیا، بہت مار کھائیگا۔ ۴۸ پر جس نے نہ جانا، اور مار کھانے کا کام کیا، تھوڑي مار کھائیگا۔ سو جسے بہت دیا گیا، اُس سے بہت حساب لینگے: اور جسے

سنہ عیسوي ۳۳

متي ۲۴: ۴۲ — متي ۲۴: ۴۳ ۱ تسا ۵: ۲ ۲ پطر ۳: ۱۰ مکاشفہ ۳: ۳ اور ۱۶: ۱۵ — متي ۲۴: ۴۴ اور ۲۵: ۱۳ مرقہ ۱۳: ۳۳ لوقا ۲۱: ۳۴، ۳۶ ۱ تسا ۵: ۶ ۲ پطر ۳: ۱۲ — متي ۲۴: ۴۵ اور ۲۵: ۲۱ ۱ قرن ۴: ۲ — متي ۲۴: ۴۷ — متي ۲۴: ۴۸ — گنتي ۱۵: ۳۰ اِستث ۲۵: ۲ یوحنا ۹: ۴۱ اور ۱۵: ۲۲ اعم ۱۷: ۳۰ یعقو ۴: ۱۷ — احبا ۵: ۱۷ ۱ تمطا ۱: ۱۳

سنہ عیسوی ۳۳

بہت زیادہ سونپا گیا، اُس سے زیادہ مانگینگے.

۴۹ میں زمین پر آگ لگانے آیا ہوں[a]؛ اور میں کیا ہی چاہتا ہوں، کہ لگ چکی ہوتی! ۵۰ پر مجھے ایک بپتسمہ پانا ہے[b]؛ اور میں کیسا تنگ ہوں، جب تک کہ پورا نہ ہو! ۵۱ کیا تم گمان کرتے ہو، کہ میں زمین پر میلاپ کروانے آیا ہوں[c]؟ نہیں، میں تمھیں کہتا ہوں، بلکہ جدائی[d]. ۵۲ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی، تین دو کے برخلاف ہونگے، اور دو تین کے[e]. ۵۳ اور باپ بیٹے سے، اور بیٹا باپ سے، اور ما بیٹی سے، اور بیٹی ما سے؛ اور ساس بہو سے، اور بہو ساس سے برخلاف ہوگی.

۵۴ اُس نے لوگوں سے یہہ بھی کہا، کہ جب تم بدلی پچھم سے اُٹھتی دیکھتے ہو، تو جھٹ کہتے، کہ مینہہ آتا ہے؛ اور ایسا ہی ہوتا[f]. ۵۵ اور جب تم دیکھتے ہو کہ دکھنا چلتی ہے، تو کہتے ہو، کہ گرمی ہوگی؛ اور ایسا ہی ہوتا. ۵۶ اے ریاکارو، تم زمین اور آسمان کو امتیاز کرنے جانتے ہو؛ تو اِس زمانے کو کیوں نہیں امتیاز کرتے؟ ۵۷ اور تم آپ ہی کیوں نہیں ٹھہراتے، کہ واجب کیا ہے؟

۵۸ اور جب تو اپنے مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جاتا ہے[o]، راہ میں کوشش کر، کہ تو اُس سے چھوڑایا جاے[p]؛ ایسا نہ ہو، کہ وہ تجھ کو حاکم پاس کھینچ لے جاے، اور حاکم تجھ کو پیادے کے حوالے کرے، اور پیادہ تجھ کو قید میں ڈالے: ۵۹ میں تجھ سے کہتا ہوں، کہ جب تک کوڑی کوڑی ادا نہ کرے، وہاں سے نہ چھوٹیگا.

[a] اعما ۲: ۳
[b] متی ۲۰: ۲۲؛ مرقس ۱۰: ۳۸
[c] متی ۱۰: ۳۴؛ ۳۵ آیت
[d] میکہ ۷: ۶؛ یوحنا ۷: ۴۳؛ اور ۹: ۱۶؛ اور ۱۰: ۱۹
[f] متی ۱۶: ۲
[o] امثال ۲۵: ۸؛ متی ۵: ۲۵
[p] دیکھو زبور ۳۲: ۶؛ یسعیاہ ۵۵: ۶

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چند جلیلیوں نے سیاست اُٹھائی تھی، اِس پر مسیح لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں.
۶ ہو نہیں سکتا کہ بےپھل انجیر کا درخت قایم رہے.
۱۱ وہ ایک کبڑی عورت کو چنگا کرتا: ۱۸ پھر خردل کے دانے اور خمیر کی مثال دیکے وہ اپنے کلام کا اثر جو شاگردوں کے دلوں پر ہوتا تھا ظاہر کر دیتا: ۲۳ پھر اُنھیں نصیحت کرتا کہ تنگ دروازہ سے داخل ہوں،
۳۱ اور ہیرودیس اور یروسلم کو ملامت کرتا.

سنہ عیسوی ۳۳

اُس وقت بعضے حاضر تھے، جو اُسے اُن جلیلیوں کی خبر دیتے تھے، جن کا خون پلاطس نے اُن کی قربانیوں کے ساتھ ملایا تھا. ۲ یسوع نے اُنھیں جواب میں کہا، کیا تم سمجھتے ہو، کہ یے جلیلی سب جلیلیوں سے زیادہ گنہگار تھے، کہ ایسا دکھ پایا؟ ۳ میں تم سے کہتا ہوں، نہیں: پر اگر تم توبہ نہ کرو، سب اِسی طرح ہلاک ہوگے. ۴ یا وے اٹھارہ، جن پر سلوام میں برج گرا، اور دب مرے، کیا سمجھتے ہو، کہ وے یروسلم کے سب رہنیوالوں سے زیادہ گنہگار تھے؟ ۵ میں تم سے کہتا ہوں، نہیں: پر اگر توبہ نہ کرو، تم سب اِسی طرح ہلاک ہوگے.

۶ اور اُس نے یہہ تمثیل کہی: کہ کسی کے انگور کے باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا تھا[a]: اُس نے آکے اُس کا میوہ ڈھونڈھا، پر نہ پایا. ۷ تب اُس نے باغبان سے کہا، دیکھ، تین برس سے میں آکے اِس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا ہوں، پر نہیں پاتا: اُسے کاٹ ڈال؛ کاہے کو، زمین روکے ہے؟ ۸ اُس نے جواب میں اُسے کہا، اے خداوند، اِس سال اور اُسے رہنے دے، کہ اُس کے گرد تھالا کھودوں، اور کھاد ڈالوں: ۹ شاید کہ پھلے: نہیں تو، بعد اُس کے، کاٹ ڈالیو.
۱۰ اور سبت کے دن وہ ایک عبادتخانے میں تعلیم دیتا تھا.

۱۱ اور، دیکھو، ایک عورت تھی؛ جس کو اٹھارہ برس سے کسی روح کے باعث کمزوری ہوئی اور وہ کبڑی ہو گئی تھی، اور اپنے تئیں مطلق سیدھی نہ کر سکتی تھی. ۱۲ یسوع نے اُسے دیکھکے، پاس بلایا، اور اُس سے کہا، اے عورت، تو اپنی کمزوری سے چھوٹی. ۱۳ اور اُسنے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے[b]: وونہیں سیدھی ہو گئی، اور خدا کی تعریف کرنے لگی. ۱۴ تب عبادتخانہ کا سردار، اِس لیئے

[a] یسعیاہ ۵: ۲؛ متی ۲۱: ۱۹
[b] مرقس ۱۶: ۱۸؛ اعمال ۹: ۱۷

سنہ عیسوی ۳۳

کہ یسوع نے سبت کے دن چنگا کیا، خفا ہوا اور جواب دیکے لوگوں کو کہنے لگا، چھہ دن ہیں جن میں کام کرنا روا ہی[c]: پس اُن میں آکے چنگے ہو، نہ کہ سبت کے دن[d]۔ ۱۵ تب خداوند نے اُسے جواب میں کہا، کہ ای ریاکار، کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل اور گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا[e]، اور پانی پلانے نہیں لے جاتا؟ ۱۶ پس کیا مناسب نہ تہا، کہ یہہ جو ابرہام کی بیٹی ہی[f]، جس کو شیطان نے، دیکھو، اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تہا، سبت کے دن اُس بند سے چھڑائی جائے؟ ۱۷ اور جد وہ یہہ باتیں کہتا تہا، اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے: اور ساری بھیڑ اُن جلیل کاموں سے، جو اُس سے ہوئے، خوش ہوئی۔

۱۸ پھر اُس نے کہا، خدا کی بادشاہت کس کی مانند ہی؟ میں اُسے کس سے نسبت دوں[g]؟ ۱۹ خردل کے دانہ کی مانند ہی، جس کو ایک آدمی نے لیکے اپنے باغ میں بویا؛ وہ اُگا، اور بڑا پیڑ ہوا؛ اور چڑیوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا۔ ۲۰ اور پھر اُس نے کہا، میں خدا کی بادشاہت کو کس سے نسبت دوں؟ ۲۱ وہ خمیر کی مانند ہی، جسے ایک عورت نے لیکے، تین پیمانہ آٹے میں ملایا، یہاں تک کہ وہ سب خمیرا ہو گیا۔ ۲۲ اور وہ یروسلم کو جاتے ہوئے، شہر شہر، گانو گانو، پھر کے تعلیم دیتا تہا[h]۔ ۲۳ تب ایک نے اُسے کہا، ای خداوند، کیا تھوڑے ہیں، جو نجات پاتے؟ اُس نے اُن سے کہا، کہ

۲۴ جان سے کوشش کرو، کہ تم تنگ دروازہ سے داخل ہو[i]: کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ بہتیرے چاہینگے کہ اُس سے داخل ہوں، پر نہ سکینگے[k]۔ ۲۵ جب کہ گھر کے مالک نے اُٹھکے[l] دروازہ بند کیا ہو[m]، اور تم باہر کھڑا ہونا، اور یہہ کہکے دروازہ کھٹکھٹانا شروع کرو، کہ ای خداوند، ای خداوند[n]، ہمارے لیئے کھول:

[c] خر ۲۰: ۹
[d] متی ۱۲: ۱۰ مرقہ ۳: ۲ لوقا ۶: ۷ اور ۱۴: ۳
[e] لوقا ۱۴: ۵
[f] لوقا ۱۹: ۹
[g] متی ۱۳: ۳۱ مرقہ ۴: ۳۰
[h] متی ۹: ۳۵ مرقہ ۶: ۶
[i] متی ۷: ۱۳
[k] دیکھو یوحنا ۷: ۳۴ اور ۸: ۲۱ اور ۱۳: ۳۳ رومی ۹: ۳۱
[l] زبور ۳۲: ۶ یسعیاہ ۵۵: ۶
[m] متی ۲۵: ۱۰
[n] لوقا ۶: ۴۶

سنہ عیسوی ۳۳

وہ اندر سے جواب میں تم سے کہیگا، کہ میں تم کو نہیں پہچانتا[o]، کہ کہاں کے ہو: ۲۶ تب تم کہنے لگوگے، کہ ہم نے تیرے حضور کہایا پیا ہی، اور تو نے ہماری گلی کوچوں میں تعلیم دی ہی۔ ۲۷ پر وہ جواب دیگا، میں تم سے کہتا ہوں، کہ تم کو نہیں پہچانتا، کہ کہاں کے ہو[p]: ای بدکارو، تم سب مجھ سے دور ہو[q]۔ ۲۸ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا[r]، جب ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب، اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت میں شامل[s]، اور آپ کو باہر نکالا دیکھوگے۔ ۲۹ اور لوگ پورب، پچھم، اُتر، دکھن سے آوینگے، اور خدا کی بادشاہت میں بیٹھینگے۔ ۳۰ اور دیکھو، جو پچھلے ہیں، سو پہلے ہونگے، اور جو پہلے ہیں، سو پچھلے ہونگے[t]۔

۳۱ اُسی دن بعضے فریسیوں نے آکے اُسے کہا، کہ نکل جا، اور یہاں سے روانہ ہو: کیونکہ ہیرودیس تجھے قتل کیا چاہتا ہی۔ ۳۲ اُس نے اُن سے کہا، کہ جاکے اُس لومڑی سے کہو، کہ دیکھہ، میں شیطانوں کو نکالتا ہوں، اور آج و کل چنگا کر رہا ہوں، اور تیسرے دن اپنا کام پورا کرونگا[u]۔ ۳۳ پس مجھے ضرور ہی، کہ آج و کل و پرسوں سیر کروں: کیونکہ نہیں ہو سکتا، کہ نبی یروسلم کے باہر ہلاک ہو۔ ۳۴ ای یروسلم، ای یروسلم، جو نبیوں کو قتل کرتی ہی، اور اُن کو، جو تیرے پاس بھیجے گئے، پتھراو کرتی ہی[x]: کئی بار میں نے چاہا، کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے جمع کرتی ہی، پر تم نے نہ چاہا! ۳۵ دیکھو، تمہارا گھر تمہارے لیئے اُجاڑ چھوڑا جاتا ہی[y]: اور میں تمہیں سچ کہتا ہوں، کہ مجھ کو نہ دیکھوگے اُس وقت تک، کہ تم کہوگے، مبارک ہی، وہ، جو خداوند کے نام پر آتا ہی[z]۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح سبت کے دن ایک آدمی کو جسے جلندھر تہا چنگا کرتا۔ ۷ لوگوں کو سکھلاتا کہ فروتنی کریں: ۱۲ اور محتاجوں کی ضیافت کریں: ۱۵ بڑے

[o] متی ۷: ۲۳ اور ۲۵: ۱۲
[p] متی ۷: ۲۳ اور ۲۵: ۴۱ ۳۰ آیت
[q] زبور ۶: ۸ متی ۲۵: ۴۱
[r] متی ۸: ۱۲ اور ۱۳: ۴۲ اور ۲۴: ۵۱
[s] متی ۸: ۱۱
[t] متی ۱۹: ۳۰ اور ۲۰: ۱۶ مرقہ ۱۰: ۳۱
[u] عبر ۲: ۱۰
[x] متی ۲۳: ۳۷
[y] احبار ۲۶: ۳۱، ۳۲ زبور ۶۹: ۲۵ یسعیاہ ۱: ۷ دان ۹: ۲۷ میکہ ۳: ۱۲
[z] زبور ۱۱۸: ۲۶ متی ۲۱: ۹ مرقہ ۱۱: ۱۰ لوقا ۱۹: ۳۸ یوحنا ۱۲: ۱۳

سنه عیسوي ۳۳

کھانے کي تمثیل لاکے مسیح یہہ بات جتا دیتا کہ دنیادار اور جو خدا کے کلام کو حقیر جانتے آسمان میں هرگز داخل نه هونگے. ۲۵ وے جو چاهتے که مسیح کي پیروي کریں، پہلے هر سے طلب آٹھانے کا خیال کریں، اور مستعد رهیں که پچھوے نه هٹیں. ۳۴ اور آخرکو بالکل نکمه هوجائیں، اُس نمک کي مانند جو بگڑگیا، اور مزهدار نه رها.

ایسا هوا، که وه سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر کھانے گیا، اور وے اُس کي تاک میں تھے. ۲ اور، دیکھو، که ایک شخص اُس کے سامھنے تھا، جسے جلندھر تھا. ۳ یسوع نے جواب میں شریعت کے سکھلانیوالوں اور فریسیوں سے کہا، که سبت کے دن چنگا کرنا روا هی، یا نهیں[a]؟ ۴ وے چپ رهے. تب اُس نے اُسے پکڑکے چنگا کیا، اور چھوڑ دیا: ۵ اور جواب میں اُن سے کہا، که تم میں سے کون هی، که اگر اُس کا گدها یا بیل کوے میں گرے، وه ترت سبت کے دن اُس کو نه نکالے[b]؟ ۶ وے اُس کي اِن باتوں کا جواب نه دے سکے.

۷ اور مهمانوں کو جب دیکھا، که وے کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے هیں، اُن سے ایک تمثیل کہي، که ۸ جب کوئي تجھے شادي میں بلاوے، سب سے اُونچے مت بیٹھ؛ که شاید تجھ سے بھي کسي بڑے کو بلایا هو؛ ۹ اور جس نے تیري اور اُس کي مهماني کي هی، آکے، تجھ سے کہے، که یہه اُس کو دے؛ اور شرمنده هوکے تجھ کو سب سے نیچے بیٹھنا پڑے. ۱۰ بلکه جب تیري مهماني هو، سب سے نیچي جگہه بیٹھ؛ تا که جد وه، جس نے تجھ کو بلایا هی، آوے، تجھ کو کہے، که اي دوست، آ، اُونچي جگہه بیٹھ[c]؛ تب اُن کے سامھنے، جو تیرے ساتھ کھانے بیٹھے هیں، تیري عزت هوگي. ۱۱ کیونکه جو کوئي آپ کو بڑا ٹھہراتا هی، چھوٹا کیا جائیگا؛ اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا هی، بڑا کیا جائیگا[d].

۱۲ اور اُس نے اپنے مهماندار سے کہا، که جب تو دن کا یا شام کا کھانا طیار کرے، تو اپنے دوستوں، یا بھائیوں، یا رشتهداروں، یا دولتمند پڑوسیوں کو مت بلا: تا نه هو که وے بھي تجھے بلاویں، اور تیرا بدلا هو جاے. ۱۳ بلکه جب تو ضیافت کرے، تو غریبوں[e]، لنجوں، لنگڑوں، اندھوں کو بلا: ۱۴ تب تو مبارک هوگا: کیونکه اُن کے پاس کچھ نهیں، که تیرا بدلا دیں: پر تجھے راستبازوں کي قیامت میں بدلا دیا جائیگا.

۱۵ اور ایک نے اُن میں سے، جو کھانے بیٹھے تھے، یہه سن کے اُس سے کہا، مبارک وه، جو خدا کي بادشاهت میں روٹي کھائیگا[f]. ۱۶ اور اُس نے اُسے کہا، که ایک شخص نے شام کا بڑا کھانا طیار کرکے بہتوں کو بلایا[g]. ۱۷ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا، که مهمانوں کو کہے، که آو: اب سب کچھ طیار هی[h]. ۱۸ اِس پر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا. پہلے نے اُسے کہا، که میں نے ایک کھیت خریدا هی؛ ضرور هی، که جاکے اُسے دیکھوں: میں تیري منت کرتا هوں، که میري طرف سے عذر کر. ۱۹ دوسرے نے کہا، میں نے پانچ جوڑي بیل خریدے هیں؛ جاتا هوں، که اُن کو آزماؤں؛ میں تیري منت کرتا هوں، که میرے لیئے عذر کر. ۲۰ تیسرے نے کہا، میں نے بیاه کیا هی، اِس سبب سے نهیں آ سکتا. ۲۱ پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اِن باتوں کي خبر دي. تب گھر کے مالک نے غصه هوکے، اپنے نوکر سے کہا، جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا، اور غریبوں، اور لنجوں، اور لنگڑوں، اور اندھوں کو یہاں لا. ۲۲ نوکر نے کہا، که اي خداوند، جیسا تو نے فرمایا، هوا؛ تو بھي جگہه هی. ۲۳ خداوند نے اُس نوکر سے کہا، که راهوں اور کھیت کے ڈانڈوں کي طرف جا، اور جس طرح بنے، لوگوں کو لا، که میرا گھر بھر جاے. ۲۴ کیونکه میں تم سے کہتا هوں، که کوئي

[a] متي ۱۲ : ۱۰
[b] خر ۲۳ : ۵ — اِس ۲۲ : ۴ — لوقا ۱۳ : ۱۵
[c] امثا ۲۵ : ۶، ۷
[d] ایوب ۲۲ : ۲۹ — زبور ۱۸ : ۲۷ — امثا ۲۹ : ۲۳ — متي ۲۳ : ۱۲ — لوقا ۱۸ : ۱۴ — یعقو ۴ : ۶ — ۱ پطر ۵ : ۵
[e] نحمیا ۸ : ۱۰، ۱۲
[f] مکاش ۱۹ : ۹
[g] متي ۲۲ : ۲
[h] امثا ۹ : ۲، ۵

سنہ عیسوی ۳۳

شخص اُن میں سے، جو بلائے گئے، میرا کھانا نہ چکھیگا۔

۲۵ اور بہت لوگ اُس کے ساتھ چلے: اور اُس نے پھرکے اُن سے کہا، کہ ۲۶ اگر کوئی میرے پاس آوے، اور اپنے ما باپ، اور جورو لڑکے، اور بھائی بہن، بلکہ اپنی جان کی دشمنی نہ کرے، میرا شاگرد ہو نہیں سکتا۔ ۲۷ اور جو اپنی صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا، میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ ۲۸ کیونکہ تم میں کون ہی، کہ جد ایک برج بنایا چاہے، پہلے بیٹھکے خرچ کا حساب نہ کرے، کہ میں اُس سے طیار کر سکونگا؟ ۲۹ ایسا نہ ہو، کہ جد نیو ڈالی، اور طیار نہ کر سکا، تو جو لوگ دیکھیں، اُس پر ہنسنے لگیں، ۳۰ اور کہیں، کہ اِس شخص نے بنانا شروع کیا، پر طیار نہ کر سکا۔ ۳۱ یا کون بادشاہ دوسرے بادشاہ سے لڑائی کرنے جاے، جو بیٹھکے پہلے صلاح نہ کرے، کہ میں دس ہزار آدمی کے ساتھ اُس سے کہ بیس ہزار آدمی لیکے مجھ پر آتا ہی مقابلہ کر سکونگا؟ ۳۲ نہیں تو، جد وہ ہنوز دور ہی، پیغام بھیجکے صلح کے لیئے منت کریگا۔ ۳۳ سو اِسی طرح جو کوئی تم میں سے اپنے سارے مال سے کنارہ نہ کرے، میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

۳۴ نمک اچھا ہی: لیکن اگر نمک بگڑ جاے، تو کس چیز سے مزہ دار ہوگا؟ ۳۵ نہ زمین کے، نہ کھاد کے کام کا ہی: بلکہ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں۔ جس کو کان سننے کے ہوں، سنے۔

۱۵ باب

۱ کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل: ۸ کھوئے ہوئے درہم کی: ۱۱ مسرف بیٹے کی۔

تب سب محصول لینیوالے اور گنہگار اُس کے نزدیک آتے تھے، کہ اُس کی سنیں۔ ۲ اور فریسی اور فقیہ کڑکڑاکے کہتے تھے، کہ یہہ شخص گنہگاروں کو قبول کرتا ہی، اور اُن کے ساتھ کھاتا ہی۔ ۳ تب اُسنے اُن سے یہہ تمثیل کہی، کہ ۴ تم میں سے کون ہی، جس کے پاس سو بھیڑ ہوں، اگر اُن میں سے ایک کھو جاے، اُن ننانوے کو بیابان میں نہ چھوڑے، اور اُس کھوئی ہوئی کو، جب تک نہ پاوے، ڈھونڈھا نہ کرے؟ ۵ اور پاکے خوشی سے اپنے کاندھے پر اُٹھا نہ لے؟ ۶ اور گھر میں جاکے، دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاکے نہ کہے، کہ میرے ساتھ خوشی کرو: کیونکہ میں نے اپنی کھوئی ہوئی بھیڑ پائی؟ ۷ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اِسی طور آسمان میں ایک گنہگار کے واسطے، جو توبہ کرتا ہی، ننانوے راستبازوں سے جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے، زیادہ خوشی ہوگی۔

۸ یا کون عورت ہی، جس پاس دس درہم ہوں، اگر ایک کھو جاے، چراغ بالکے گھر کو نہ جھاڑے، اور جب تک نہ پاوے، کوشش سے ڈھونڈھا نہ کرے؟ ۹ اور جب پاوے، دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاکے نہ کہے، کہ میرے ساتھ خوشی کرو: کہ میں نے اپنا کھویا ہوا درہم پایا؟ ۱۰ میں تمھیں کہتا ہوں، کہ خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنہگار کے لیئے، جو توبہ کرتا ہی، خوشی ہوتی ہی۔

۱۱ پھر اُس نے کہا، ایک شخص کے دو بیٹے تھے۔ ۱۲ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا، کہ ای باپ، مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا ہی، مجھے دے۔ اُس نے مال اُنھیں بانٹ دیا۔ ۱۳ اور تھوڑے دن بعد چھوٹے بیٹے نے، سب کچھ جمع کرکے، ایک دور کے ملک کا سفر کیا، اور وہاں اپنا مال بدچالی میں اُڑایا۔ ۱۴ اور جب سب خرچ کر چکا، اُس ملک میں بڑا کال پڑا؛ اور وہ محتاج ہونے لگا۔ ۱۵ تب اُس ملک کے ایک رئیس کے یہاں جا لگا: اُسنے اُسے اپنے کھیتوں میں سوار چرانے بھیجا۔ ۱۶ اور اُسے آرزو تھی کہ اُن چھلکوں سے، جو سوار کھاتے ہیں، اپنا پیٹ بھرے: کہ کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ ۱۷ تد ہوش میں آکے کہا، میرے باپ

متی ۱۸ : ۱۲

۱ پطر ۲ : ۱۰، ۲۵

لوقا ۵ : ۳۲

ایک درہم رومی دینار کے برابر تھا؛ اُس کا وزن تین ماشہ، اور اُس کی قیمت پانچ آنہ تھی۔ متی ۱۸ : ۲۸

مرقس ۱۲ : ۴۴

سنه عیسوي ۳۳

کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹي هي، اور میں بھوکھوں مرتا هوں! ۱۸ میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا، اور اُسے کھونگا، که ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناه کیا هی، ۱۹ اور اب اِس لائق نهیں که پھر تیرا بیٹا کہلاؤں: مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کي مانند بنا. ۲۰ تب اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا. اور وه ابھي دور تھا[a]، که اُس کو دیکھکے اُس کے باپ کو رحم آیا، اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا، اور بہت چوما. ۲۱ بیٹے نے اُس کو کہا، که ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناه کیا[b]، اور اب اِس قابل نهیں، که پھر تیرا بیٹا کہلاؤں. ۲۲ باپ نے اپنے نوکروں کو کہا، که اچھي سے اچھي پوشاک نکال لاؤ، اور اُسے پہناؤ؛ اور اُسکے هاتھ میں انگوٹھي اور پانو میں جوتي: ۲۳ اور پلے هوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو، که کھائیں، اور خوشي منائیں: ۲۴ کیونکه میرا یهه بیٹا موا تھا، اب جیا هی: کھو گیا تھا، اب ملا هی. تب وے خوشي کرنے لگے. ۲۵ اور اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا: جب گھر کے نزدیک آیا، گانے اور ناچنے کي آواز سني. ۲۶ تب ایک نوکر کو بلاکے پوچھا، که یهه کیا هی؟ ۲۷ اُس نے اُسے کہا، که تیرا بھائي آیا هی؛ اور تیرے باپ نے پالا هوا بچھڑا ذبح کیا هی، اِس لیئے که اُسے بھلا چنگا پایا. ۲۸ اُس نے خفا هوکے نه چاها، که اندر جاے: تب اُس کے باپ نے باهر آکے اُسے منایا. ۲۹ اُس نے باپ سے جواب میں کہا، دیکھ، اِتنے برس سے میں تیري خدمت کرتا هوں، اور کبھي تیرے حکم کے برخلاف نه چلا: پر تو نے کبھو ایک بکري کا بچه مجھے نه دیا، که اپنے دوستوں کے ساتھ خوشي مناؤں: ۳۰ اور جب تیرا یهه بیٹا آیا، جس نے تیرا مال کسبیوں میں اُڑایا، تو نے اُسکے لیئے موٹا بچھڑا ذبح کیا. ۳۱ اُس نے اُس کو کہا،

[a] اعم ۲ : ۳۱ افس ۲ : ۱۳، ۱۷
[b] زبور ۵۱ : ۴
[c] ۳۲ آیت افس ۲ : ۱ اور ۵ : ۱۴ مکاش ۳ : ۱

سنه عیسوي ۳۳

ای بیٹے، تو سدا میرے پاس هی، اور جو کچھه میرا هی، سو تیرا هی. ۳۲ پر خوشي منانا اور خوش هونا لازم تھا، کیونکه تیرا یهه بھائي موا تھا، سو جیا هی، اور کھو گیا تھا، اب ملا هی[c].

۱۶ باب

۱ بےایمان خانساماں کي تمثیل. ۱۴ اِس بیان میں، که مسیح فریسیوں کو اُن کے لالچ اور ریاکاري کے سبب ملامت کرتا. ۱۹ ایک مالدار کھاؤ اور لعزر بھکاري کا احوال.

اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھي کہا، که کسو دولتمند کا ایک خانساماں تھا: جس کا لوگوں نے اُس سے گله کیا، که یهه تیرا مال اُڑاتا هی. ۲ تب اُس نے اُس کو بلاکے اُس سے کہا، که کیونکر هوا، که میں تیرے حق میں یهه سنتا هوں؟ اپني خانساماني کا حساب دے؛ که اب سے تو خانساماں نهیں ره سکتا. ۳ اُس خانساماں نے اپنے جي میں کہا، که کیا کروں؟ کیونکه میرا مالک خانساماني مجھه سے لے لیتا هی: میں کھود نهیں سکتا، اور بھیکھ مانگنے سے مجھے شرم آتي هی. ۴ اب جان گیا، که کیا کروں، تاکه جد خانساماني سے چھوٹ جاؤں، مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں. ۵ تب اپنے آقا کے سب قرضدار میں سے هر ایک کو پاس بلاکے، پہلے سے پوچھا، که تو کتنا میرے مالک کا دھارتا هی؟ ۶ اُس نے کہا، سو ||پیمانه تیل. تب اُس کو کہا، که اپني دستاویز لے، اور جلد بیٹھکے پچاس لکھ دے. ۷ پھر دوسرے سے کہا، تو کتنا دھارتا هی؟ اُس نے کہا، سو †پیمانه گیہوں. اُسے کہا، که اپني دستاویز لے، اور اسي لکھ دے. ۸ تب مالک نے بےایمان خانساماں کي تعریف کي، اِس لیئے که اُسنے هوشیاري کي: ||کیونکه دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں[a] سے هوشیار هیں. ۹ سو میں تم سے کہتا هوں، که جھوٹھي دولت سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو[b]؛ که جد تم جاتے رهو، همیشه کے مکانوں میں جگهه دیں. ۱۰ جو نهایت تھوڑے میں ایماندار هی، سو

|| یوناني میں، بطؤس، جس میں اُنتالیس سیر سماتے تھے: دیکھو حزق ۴۰ : ۱۰، ۱۱، ۱۴
† یوناني میں، کرس، جس میں گیاره من اور دس سیر کے قریب سماتے تھے.
|| یا، کیونکه.
[a] یوحه ۱۲ : ۳۶ افس ۵ : ۸ ۱ تسا ۵ : ۵
[b] دان ۴ : ۲۷ متي ۶ : ۱۹ اور ۱۹ : ۲۱ لوقا ۱۱ : ۴۱ ۱ تمط ۶ : ۱۷، ۱۸، ۱۹

سنه عیسوي ٣٣

بہت میں بھي اِیماندار هي[c]: اور جو نہایت تھوڑے میں بے اِیمان هي، سو بہت میں بھي بے اِیمان هي. ١١ جب تم جھوٹھي دولت میں اِیماندار نه رهے، تو سچي تمھیں کون سپرد کریگا؟ ١٢ اور جب تم بیگانه کے مال میں اِیماندار نه رهے، تو کون وه دیگا جو تمھارا هي هو.

١٣ کوئي نوکر دو خاوندوں کي خدمت نهیں کر سکتا[d]: اِس لیئے که یا ایک کي دشمني کریگا، اور دوسرے کي دوستي؛ یا ایک کو مانیگا، اور دوسرے کو ناچیز جانیگا. تم خدا اور دولت دونوں کي خدمت نهیں کر سکتے. ١٤ اور فریسي، جو دولت کو پیار کرتے تھے[e]، اِن سب باتوں کو سنکے، ٹھٹھے میں اُڑانے لگے. ١٥ تب اُس نے اُن کو کہا، که تم وے هو، جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستباز[f] ظاهر کرتے هیں؛ لیکن خدا تمھارے دل کي جانتا هي[g]: کیونکه جو آدمیوں کي نظروں میں بڑا هي، خدا کے آگے مکروه هي[h]. ١٦ شریعت اور انبیا یوحنا تک تھے: تب سے خدا کي بادشاهت کي خوشخبري دي جاتي هي، اور هر ایک زور مارکے اُس میں داخل هوتا هي[i]. ١٧ پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطه کے مٹ جانے سے بہت آسان هي[k]. ١٨ جو شخص اپني جورو کو چھوڑ دے، اور دوسري سے بیاه کرے، زنا کرتا[l]: اور جو کوئي اُس عورت کو، که چھوڑ دي گئي، بیاهے، زنا کرتا هي.

١٩ ایک دولتمند تھا، جو لال اور مهین کپڑے پہنتا، اور روز روز شان و شوکت سے عیش کرتا تھا. ٢٠ اور لعزر نام ایک غریب آدمي، جو ناصور سے بھرا تھا، جسے اُس کي ڈیوڑھي پر ڈال جاتے تھے؛ ٢١ اور وه آرزو رکھتا تھا، که اُن ٹکڑوں سے، جو دولتمند کي میز سے گرتے تھے، اپنا پیٹ بھرے: بلکه کتے آکے اُس کے گھاؤ چاٹتے تھے. ٢٢ اور ایسا هوا، که وه غریب مرگیا، اور فرشتوں نے اُسے لیجا کے ابرهام کي گود میں رکھا: اور دولتمند بھي موا، اور گاڑا گیا؛ ٢٣ اُس نے دوزخ کے درمیان عذاب میں هوکے اپني آنکھیں اُٹھائیں اور ابرهام کو دور سے دیکھا، اور اُسکي گود میں لعزر کو. ٢٤ اور اُسنے پکار کے کہا، که اي باپ ابرهام، مجھ پر رحم کر، اور لعزر کو بھیج، که اپني اُنگلي کا سرا پاني سے بھگوکے، میري زبان ٹھنڈي کرے[m]؛ کیونکه میں اِس لَو میں تڑپتا هوں[n]. ٢٥ تب ابرهام نے کہا، که اي بیٹے، یاد کر، که تو اپني زندگي میں اچھي چیزیں لے چکا[o]، اور لعزر بري چیزیں: سو اب وه تسلي پاتا هي، اور تو تڑپتا هي. ٢٦ اور اِن سب کے سوا، همارے تمھارے درمیان ایک بڑا گڑھا دھرا گیا هي: ایسا که وے جو یہاں سے تمھارے پاس جایا چاهیں، نه جاسکیں؛ اور نه وے لوگ جو وهاں هیں، اِس پار همارے پاس آ سکتے. ٢٧ تب اُس نے کہا، پس اي باپ، تیري منت کرتا هوں، که تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج: ٢٨ کیونکه میرے پانچ بھائي هیں؛ تاکه اُن پر گواهي دیں، ایسا نه هو، که وے بھي اِس عذاب کي جگهه میں آویں. ٢٩ ابرهام نے اُسے کہا، که اُن کے پاس موسیٰ اور انبیا هیں؛ چاهیئے که وے اُن کي سنیں[p]. ٣٠ اُس نے کہا، نهیں، اي باپ ابرهام، پر اگر کوئي مردوں میں سے اُن کے پاس جائے، وے توبه کرینگے. ٣١ اُس نے اُسے کہا، که جب وے موسیٰ، اور نبیوں کي نه سنتے، تو اگر مردوں میں سے کوئي اُٹھے تو اُس کي نه مانینگے[q].

١٧ باب

اِس بیان میں، که ١ مسیح اُن کو سکھلاتا، که کسي کو ٹھوکر نه کھلاویں. ٣ چاهیئے که ایک دوسرے کو بخشا کرے. ٦ اِیمان لانے هي سے اقتدار جو حاصل هوتا. ٧ پھر کیونکر هم لوگ خدا کے ممنون تو هوتے، پر وه همارا ممنون نهین هو سکتا. ١١ مسیح دس کوڑهیون کو چنگا کرتا. ٢٢ خدا کي بادشاهت، اور مسیح کے آنے کي بابت.

سنه عیسوي ٣٣

[c] متي ٢٥: ٢١ لوقا ١٩: ١٧
[d] متي ٦: ٢٤
[e] متي ٢٣: ١٤
[f] لوقا ١٠: ٢٩
[g] زبور ٧: ٩
[h] ١ سمو ١٦: ٧
[i] متي ٣: ٢٧ اور ١١: ١٢، ١٣
[k] لوقا ٧: ٢٩، زبور ١٠٢: ٢٦، ٢٧ یسع ٤٠: ٨ اور ٥١: ٦ متي ٥: ١٨ ١ پطر ١: ٢٥
[l] متي ٥: ٣٢ اور ١٩: ٩ مرق ١٠: ١١ ١ قرن ٧: ١٠، ١١
[m] ذکر ١٣: ١٢
[n] یسع ٦٦: ٢٤ مرق ٩: ٤٤، وغیره
[o] ایوب ٢١: ١٣ لوقا ٦: ٢٤
[p] یسع ٨: ٢٠ اور ٣٤: ١٦ یوح ٥: ٣٩، ٤٥
[q] اعم ١٥: ٢١ اور ١٧: ١١ یوح ١٢: ١٠، ١١

سنه عیسوي ۳۳

پهر اُس نے شاگردوں سے کہا، یهه نهیں هو سکتا، که ٹهوکر کهلانیوالي چیزیں نه آویں[a]: پر افسوس اُس پر، جس کے سبب آویں! ۲ اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں بندها هوتا اور وه سمندر میں پهینکا جاتا، تو یهه اُسکے لیئے اُس سے بهتر هوتا، که وه ایک کو اِن چهوٹوں میں سے ٹهوکر کهلاوے۔

۳ خبردار رهو: اگر تیرا بهائي تیرا گناه کرے[b]، اُسے ڈانٹ[c]؛ اگر توبه کرے، اُسے معاف کر. ۴ اور اگر ایک دن میں سات بار تیرا گناه کرے، اور ایک دن میں سات بار آکے کهے، که توبه کرتا هوں؛ اُسے معاف کر. ۵ تب رسولوں نے خداوند سے کہا، همارا اِیمان زیاده کر. ۶ خداوند نے کہا، که اگر تم میں خردل کے دانه کے برابر اِیمان هو، تو جب تم اِس توت کے درخت کو کهو، که جڑ سے اُکهڑکے دریا میں لگ جا، تو تمهاري مانیگا[d]. ۷ اور تم میں سے کون هي، جس کا ایک نوکر هل جوتے، یا چرواهي کرے، جب کهیت سے آوے، اُسے کهے، که جلد آ اور کهانے بیٹهه؟ ۸ اور اُسے نه کهے، که میرا شام کا کهانه طیار کر، اور جب تک کهاؤں پیوں، کمر باندهکے میري خدمت کر[e]: بعد اُس کے تو آپ کها پي؟ ۹ کیا وه اُس نوکر کا اِحسان مانتا هي، جو کام اُس نے فرمائے تهے، کیئے؟ میں جانتا هوں، نهیں. ۱۰ اِسي طرح تم بهي، جب سب کچهه، جو تمهارے لیئے فرمایا گیا، کر چکے، تو کهو، که هم نکمے بندے هیں[f]: کیونکه جو هم پر کرنا واجب تها، وهي کیا.

۱۱ اور ایسا هوا، که جب یروسلم کو جاتا تها، سامریا اور جلیل کے بیچ سے گذرا[g]. ۱۲ اور ایک بستي میں جاتے هوئے دس کوڑهي اُسے ملے، جو دور کهڑے تهے[h]: ۱۳ اُنهوں نے چلاکے کہا، که اي یسوع، اي صاحب، هم پر رحم کر. ۱۴ اُس نے دیکهکے اُنهیں کہا، که جاکے اپنے تئیں کاهنوں کو دکهاؤ[i]. اور ایسا هوا، که وے جاتے هوئے پاک صاف هو گئے. ۱۵ اور ایک نے اُن میں سے جب دیکها، که چنگا هوا، بڑي آواز سے خدا کي تعریف کرتا هوا پهرا، ۱۶ اور منهه کے بهل یسوع کے پاوں پاس گرکے، اُس کا شکر کیا: اور وه سامري تها. ۱۷ تب یسوع نے جواب میں کہا، که کیا دسوں پاک صاف نه هوئے؟ پهر وے نو کهاں هیں؟ ۱۸ کیا سوا اِس پردیسي کے کوئي نه ملا، که پهرکے خدا کي تعریف کرے. ۱۹ اور اُسے کہا، اُٹهکے روانه هو: تیرے اِیمان نے تجهے بچایا[k].

۲۰ اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچها، که خدا کي بادشاهت کب آویگي؟ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، که خدا کي بادشاهت نمود کے ساتهه نهیں آتي: ۲۱ اور وے نه کهینگے، که دیکهو یهاں! یا دیکهو وهاں هي[l]! کیونکه دیکهو، خدا کي بادشاهت تمهارے درمیان هي[m]. ۲۲ اور شاگردوں سے کہا، وے دن آوینگے، جب آرزو کروگے، که اِبن آدم کے دنوں میں سے ایک کو دیکهو[n]، اور نه دیکهوگے. ۲۳ اور وے تم سے کهینگے که دیکهو یهاں، یا دیکهو وهاں هي: تم مت نکلو، اور پیچهے نه جاؤ[o]. ۲۴ کیونکه جیسا بجلي، جو آسمان کي ایک طرف سے کوندهکے دوسري طرف چمکتي هي[p]، ویسا هي اِبن آدم بهي اپنے دن میں هوگا. ۲۵ لیکن پهلے ضرور هي، که وه بهت دکهه اُٹهاوے[q] اور اِس زمانے کے لوگوں سے رد کیا جاوے. ۲۶ اور جیسا که نوح کے دنوں میں هوا، اِسي طرح اِبن آدم کے دنوں میں بهي هوگا[r]. ۲۷ که لوگ کهاتے، پیتے، بیاه کرتے، بیاهے جاتے تهے، اُس دن تک، که نوح کشتي میں گیا، اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا: ۲۸ اور جیسا که لوط کے دنوں میں هوا[s]، که لوگ کهاتے

a متي ۱۸: ۶، ۷. مرقس ۹: ۴۲. ۱ قرن ۱۱: ۱۹.
b متي ۱۸: ۱۵.
c احبار ۱۹: ۱۷. امثال ۱۷: ۱۰. یعقوب ۵: ۱۹.
d متي ۱۷: ۲۰. اور ۲۱: ۲۱. مرقس ۹: ۲۳. اور ۱۱: ۲۳.
e متي ۲۴: ۴۷.
f ایوب ۲۲: ۳. اور ۳۵: ۷. زبور ۱۶: ۲. متي ۲۵: ۳۰. روم ۳: ۱۲. اور ۱۱: ۳۵. ۱ قرن ۹: ۱۶، ۱۷. فلیمن ۱۱.
g لوقا ۹: ۵۱، ۵۲. یوحنا ۴: ۴.
h احبار ۱۳: ۴۶.

سنه عیسوي ۳۳

i احبار ۱۳: ۲. اور ۱۴: ۲. متي ۸: ۴. لوقا ۵: ۱۴.
k متي ۹: ۲۲. مرقس ۵: ۳۴. اور ۱۰: ۵۲. لوقا ۷: ۵۰. اور ۸: ۴۸. اور ۱۸: ۴۲.
l ۲۳ آیت.
m روم ۱۴: ۱۷.
n دیکهو متي ۹: ۱۵. یوحنا ۱۷: ۱۲.
o متي ۲۴: ۲۳. مرقس ۱۳: ۲۱. لوقا ۲۱: ۸.
p متي ۲۴: ۲۷.
q مرقس ۸: ۳۱. اور ۹: ۳۱. اور ۱۰: ۳۳. لوقا ۹: ۲۲.
r پیدایش ۷ باب. متي ۲۴: ۳۷.
s پیدایش ۱۹ باب.

سنه عيسوي ٣٣

پيتے، اور خريد فروخت كرتے، اور پيڑ لگاتے اور گهر بناتے تهے؛ ٢٩ پر جس دن كه لوط سدوم سے نكلا، آگ اور گندهك نے آسمان سے برسكے سب كو برباد كيا[r]؛ ٣٠ سو اِسي طرح هوگا، جس دن كه اِبن آدم ظاهر هوگا[s]"۔ ٣١ اُس دن، وه جو كوٹهے پر هو، اور اُس كا اسباب گهر ميں، اُس كے لينے كے واسطے نيچے نه آوے[t]؛ اور جو كهيت ميں هو، ويسا هي پيچهے نه پهرے۔ ٣٢ لوط كي جورو كو ياد كرو[u]۔ ٣٣ جو شخص چاهے، كه اپني جان بچاوے، اُسے كهوئيگا؛ اور جو شخص اپني جان كهووے، اُسے بچاويگا[v]۔ ٣٤ اور ميں تم سے كهتا هوں، كه اُس رات، دو آدمي، ايك هي پلنگ پر هونگے، ايك پكڑا، دوسرا چهوڑا جائيگا[w]"۔ ٣٥ اور دو عورتيں، جو ايك ساتهه چكي پيستي هونگي، ايك پكڑي، دوسري چهوڑي جائيگي۔ ٣٦ اور دو آدمي، جو كهيت ميں هونگے، ايك پكڑا، دوسرا چهوڑا جائيگا۔ ٣٧ اُنهوں نے جواب ميں اُسے كها، كه اي خداوند، كهاں؟ اُسنے اُنسے كها، جهاں كه مرده هي، ||گده وهاں جمع هونگے[b]۔

١٨ باب

١ متقاضي بيوه كي بابت۔ ٩ ايك فريسي اور ايك محصول لينيوالے كي بابت۔ ١٥ اطفال كي بابت جو مسيح پاس لائے۔ ١٨ بابت ايك اميركي جو مسيح كي پيروي كرنے چاهتا تها، پر اپني دولت كے سبب اٹكا رها۔ ٢٨ اُن لوگوں كا اجر جو سب كچهه چهوڑكے مسيح كي پيروي كرتے۔ ٣١ اِس بيان ميں، كه وه اپنے مارے جانے كي خبر آگے سے ديتا۔ ٣٥ اور ايك اندهے كو آنكهه ديتا۔

پهر اُس نے، اِس ليئے كه اُن كو هميشه دعا ميں لگے رهنا[a]، اور سستي نه كرني ضرور هي، ايك تمثيل كهي، كه، ٢ كسو شهر ميں ايك قاضي تها، جو نه خدا سے ڈرتا، اور نه آدمي كي كچهه پروا ركهتا: ٣ اور اُسي شهر ميں ايك بيوه تهي، جو اُس كے پاس آتي اور اُسے يهه كهتي تهي، كه ميرے دشمن كے هاتهه سے ميرا ||انصاف كر۔ ٤ اُس نے كچهه دن نه چاها: ليكن پيچهے اپنے جي ميں كها، كه هرچند ميں نه خدا سے ڈرتا، اور نه آدمي كي كچهه پروا ركهتا؛ ٥ تو بهي اِس ليئے كه يهه بيوه مجهے ستاتي هي[b]، اُس كا اِنصاف كرونگا؛ ايسا نه هو، كه وه بهت آنے سے آخر كو ميرا دماغ خالي كرے۔ ٦ خداوند نے فرمايا، كه سنو، جو كچهه اِس بےاِنصاف قاضي نے كها۔ ٧ پس كيا خدا اپنے برگزيده لوگوں كا، جو رات دن اُس سے فرياد كرتے، اِنصاف نه كريگا[c]؟ كيا اُن كے واسطے دير كريگا؟ ٨ ميں تم سے كهتا هوں، كه وه جلد اُن كا اِنصاف كريگا[d]؛ مگر كيا اِبن آدم آكے زمين پر اِيمان پاويگا؟

٩ پهر اُس نے اُن سے، جو اپنے اُوپر بهروسا ركهتے تهے، كه راستباز هيں[e]، ليكن اوروں كو ناچيز جانتے تهے، يهه تمثيل كهي، كه ١٠ دو شخص هيكل ميں دعا مانگنے گئے: ايك فريسي، دوسرا محصول لينيوالا۔ ١١ فريسي الگ كهڑا هوكے[f] يوں دعا مانگتا تها، كه اي خدا، ميں تيرا شكر كرتا، كه اوروں كي مانند لٹيرا، ظالم، زناكار، يا جيسا يهه محصول لينيوالا هي، نهيں هوں[g]۔ ١٢ ميں هفته ميں دو بار روزه ركهتا، اور ميں اپنے سارے مال كي دهيكي ديتا هوں۔ ١٣ پر اُس محصول لينيوالے نے دور سے كهڑا هوكے اِتنا بهي نه چاها، كه آسمان كي طرف آنكهه اُٹهاوے، بلكه چهاتي پيٹتا اور كهتا تها، كه اي خدا، مجهه گنهگار پر رحم كر۔ ١٤ ميں تم سے كهتا هوں، كه يهه شخص دوسرے سے راستباز ٹههركے اپنے گهر گيا: كيونكه جو آپ كو بڑا ٹههراتا هي، چهوٹا كيا جائيگا؛ اور جو اپنے تئيں چهوٹا ٹههراتا هي، بڑا كيا جائيگا[h]۔ ١٥ پهر وے چهوٹے لڑكوں كو اُس كے پاس لائے، كه اُن كو چهوئے[i]: پر شاگردوں نے ديكهكے اُن كو ڈانٹا۔ ١٦ مگر يسوع نے بچوں كو بلاكے شاگردوں سے كها، كه لڑكوں كو ميرے پاس آنے دو، اور اُنهيں منع نه كرو: كيونكه خدا كي

[r] پيد ١٩: ١٦، ٢٤
[s] ٢ تسا ١: ٧
[t] متي ٢٤: ١٧ مرق ١٣: ١٥
[u] پيد ١٩: ٢٦
[v] متي ١٠: ٣٩ اور ١٦: ٢٥ مرق ٨: ٣٥ لوقا ٩: ٢٤ يوحنا ١٢: ٢٥
[w] متي ٢٤: ٤٠، ٤١
[x] ١ تسا ٤: ١٧
|| يا، عقاب.
[b] ايوب ٣٩: ٣٠ متي ٢٤: ٢٨
[a] لوقا ١١: ٥ اور ٢١: ٣٦ روم ١٢: ١٢ افس ٦: ١٨ قلس ٤: ٢ ١ تسا ٥: ١٧
|| يا، بدلا لے.

سنه عيسوي ٣٣

[b] لوقا ١١: ٨
[c] مكاش ٦: ١٠
[d] عبر ١٠: ٣٧ ٢ پطر ٣: ٨، ٩
[e] لوقا ١٠: ٢٩ اور ١٦: ١٥
[f] زبور ١٣٥: ٢
[g] يسع ١: ١٥ اور ٥٨: ٢ مكاش ٣: ١٧
[h] ايوب ٢٢: ٢٩ متي ٢٣: ١٢ لوقا ١٤: ١١ يعق ٤: ٦ ١ پطر ٥: ٥، ٦
[i] متي ١٩: ١٣ مرق ١٠: ١٣

سنه عیسوي ۳۳

بادشاهت ایسوں هي کي هی. ۱۷ میں تم سے سچ کهتا هوں، که جو کوئي خدا کي بادشاهت کو چهوتے لڑکے کي مانند قبول نهیں کرتا، اُس میں کبهو داخل نه هوگا. ۱۸ اور ایک سردار نے اُس سے پوچها، ای نیک اُستاد، میں کیا کروں، که همیشه کي زندگي کا وارث هوؤں؟ ۱۹ یسوع نے اُس کو کها، تو کیوں مجهه کو نیک کهتا هی؟ کوئي نیک نهیں، مگر ایک، یعنے خدا. ۲۰ تو حکموں کو جانتا هی، که زنا نه کر، قتل نه کر، چوري نه کر، جهوتهي گواهي نه دے، اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر. ۲۱ اُسنے کها، یهه سب لڑکپن سے میں مانتا آیا. ۲۲ یسوع نے یهه سنکر، اُسے کها، تو بهي تجهه کو ایک چیز باقي هی: سب کچهه جو تیرا هی، بیچ، اور غریبوں کو بانٹ دے، تو آسمان میں تیرے لیئے خزانه هوگا: اور آکر میري پیروي کر. ۲۳ وه یهه سنکے بهت غمگین هوا، کیونکه بڑا دولتمند تها. ۲۴ یسوع نے اُس کو بهت غمگین دیکهکر کها، که اُن کو، جو بهت مال رکهتے هیں، خدا کي بادشاهت میں داخل هونا کیسا مشکل هی! ۲۵ کیونکه اُونت کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان هی، که کوئي دولتمند خدا کي بادشاهت میں داخل هو. ۲۶ اور جنهوں نے یهه سنا، کها، پس کون نجات پا سکتا هی؟ ۲۷ اُسنے کها، جو اِنسان کے نزدیک ناممکن هی، خدا کے نزدیک ممکن هی. ۲۸ تب پطرس نے کها، دیکهه، هم نے سب کچهه چهوڑا، اور تیري پیروي کي. ۲۹ اُس نے اُن سے کها، میں تم سے سچ کهتا هوں، که کوئي نهیں، جس نے گهر، یا ما باپ، یا بهائیوں، یا جورو، یا لڑکوں کو خدا کي بادشاهت کے واسطے چهوڑ دیا هی، ۳۰ که اِس زمانے میں اُس سے کهیں زیاده نه پاوے، اور اُس جهان میں همیشه کي زندگي.

۳۱ اور اُس نے بارهوں کو ساتهه لیکے، اُن سے کها، که دیکهو، هم یروسلم کو جاتے هیں، اور سب، جو نبیوں کي معرفت اِبن آدم کے حق میں لکها هی، پورا هوگا. ۳۲ کیونکه وه غیر قوم‌والوں کے حواله کیا جائیگا، اور وے اُس کو تهتهے میں اُڑاوینگے، اور بےعزت کرینگے، اور اُس پر تهوکینگے: ۳۳ اور اُس کو کوڑے مارکے قتل کرینگے: اور وه تیسرے دن جي اُتهیگا. ۳۴ لیکن اُنهوں نے اُن میں سے کوئي بات نه سمجهي: اور یهه کلام اُن پر چهپا رها، اور اِن باتوں کا مطلب ذره اُن کي سمجهه میں نه آیا.

۳۵ پهر ایسا هوا، که جب وه اِریحا کے نزدیک آیا، ایک اندها راه پر بیتها بهیکه مانگتا تها. ۳۶ اُس نے جانیوالوں کا شور سنکے پوچها، که کیا هی؟ ۳۷ تب اُنهوں نے اُسے کها، که یسوع ناصري جاتا هی. ۳۸ اُس نے پکارکے کها، ای یسوع، اِبن داؤد، مجهه پر رحم کر. ۳۹ اُنهوں نے، جو آگے جاتے تهے، اُس کو ڈانتا، که چپ ره: پر وه اور بهي چلایا، که ای اِبن داؤد، مجهه پر رحم کر. ۴۰ تب یسوع نے تههرکے فرمایا، که اُس کو میرے پاس لاؤ. جب نزدیک آیا، اُس نے اُس سے پوچها، ۴۱ تو کیا چاهتا هی، که میں تیرے واسطے کروں؟ اُس نے کها، ای خداوند، یهه، که مجهے آنکهیں ملیں. ۴۲ یسوع نے اُس سے کها، که پهر بینا هو: تیرے اِیمان نے تجهے چنگا کیا. ۴۳ وه اُسي دم دیکهنے لگا، اور خدا کي تعریف کرتا هوا، اُس کے پیچهے چلا. اور سب لوگوں نے دیکهکے خدا کي تعریف کي.

۱۹ باب

۱ زکي خراج‌گیر کا احوال. ۱۱ دس مونوں کي بات. ۲۸ اِس بیان میں، که مسیح سوار هوکے شاهانه طور پر یروسلم میں داخل هوتا: ۴۱ اُس پر روتا: ۴۵ خرید فروخت کرنیوالوں کو هیکل میں سے نکال دیتا: ۴۷ اور اُس میں روز روز تعلیم دیا کرتا: سردار اُس کو هلاک کرنے اکر عوام سے نه ڈرتے.

سنه عیسوي ۳۳

متي ۱۶: ۲۱ ، اور ۱۷: ۲۲ ، اور ۲۰: ۱۷ ، مرقس ۱۰: ۳۲ ؛ زبور ۲۲ ، یسعیاه ۵۳ ؛ متي ۲۷: ۲ ، لوقا ۲۳: ۱ ، یوحنا ۱۸: ۲۸ ، اعمال ۳: ۱۳ ؛ مرقس ۹: ۳۲ ، لوقا ۲: ۵۰ ، اور ۹: ۴۵ ، یوحنا ۱۰: ۶ ، اور ۱۲: ۱۶ ؛ متي ۲۰: ۲۹ ، مرقس ۱۰: ۴۶ ؛ لوقا ۱۷: ۱۹ ؛ لوقا ۵: ۲۶ ، اعمال ۴: ۲۱ ، اور ۱۱: ۱۸

مرقس ۱۰: ۱۵ ؛ متي ۱۹: ۱۶ ، مرقس ۱۰: ۱۷ ؛ خروج ۲۰: ۱۲ ؛ [illegible] ؛ متي ۶: ۱۹ ، اور ۱۹: ۲۱ ؛ امثال ۱۱: ۲۸ ، متي ۱۹: ۲۳ ، مرقس ۱۰: ۲۳ ؛ یرمیاه ۳۲: ۱۷ ، زکریا ۸: ۶ ، متي ۱۹: ۲۶ ، لوقا ۱: ۳۷ ؛ متي ۱۹: ۲۷ ؛ ایوب ۴۲: ۱۰

سنہ عیسوي ۳۳

اور وہ یریحو میں ہوکے جاتا تھا. ۲ اور دیکھو، زکي نامے ایک مرد نے، جو محصول لینیوالوں کا سردار اور دولتمند تھا، ۳ چاہا، کہ یسوع کو دیکھے، کہ کون ھي، ؛ لیکن بھیڑکے سبب دیکھہ نہ سکا، کیونکہ ناٹا تھا. ۴ تب آگے دوڑکے ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا، کہ اُسے دیکھے: کیونکہ وہ اُسي راہ سے جانے کو تھا. ۵ جب یسوع اُس جگہہ پہنچا، اُوپر نگاہ کي، اور اُسے دیکھکے اُس سے کہا، ای زکي، جلد اُتر آ ؛ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رھنا ضرور ھي. ۶ تب وہ جلد اُترکے خوشي سے اُس کو قبول کیا. ۷ جب سبھوں نے یہہ دیکھا، کڑکڑاکے کہا، کہ وہ ایک گنہگار کے یہاں جا اُترا ھي[a]. ۸ پر زکي نے کھڑے ہوکے خداوند سے کہا، دیکھہ، ای خداوند، میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں، اور اگر کسي کا کچھہ دغابازي سے[b] لیا ھي، اُس کا چوگنا دیتا ہوں[c]. ۹ تب یسوع نے اُس کو کہا، کہ آج اِس گھر میں نجات آئي، اِس لیئے کہ یہہ بھي[d] ابرہام کا بیتا ھي[e]. ۱۰ کیونکہ اِبن آدم آیا ھي، کہ کھوئے ہوئے کو ڈھونڈھے، اور بچاوے[f].

۱۱ اور جب وے یہہ سن رہے تھے، اُس نے، اِس لیئے کہ یروسلم کے نزدیک تھا، اور وے خیال کرتے تھے، کہ خدا کي بادشاھت ابھي[g] ظاھر ہوا چاھتي ھي، ایک تمثیل بھي کہي ؛ ۱۲ اور یوں کہا، کہ ایک امیر دور کے ملک کو چلا، تا کہ اپنے لیئے بادشاھي لیکے پھر آوے[h]. ۱۳ اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بلاکے، دس ||منا اُن کو دیں، اور اُن سے کہا، کہ میرے پھر آنے تک بیوھار کرو. ۱۴ لیکن اُس کے شہر کے آدمي اُس سے دشمني رکھتے تھے[i] ؛ اور اُس کے پیچھے پیام بھیجکے کہا، کہ ہم نہیں چاھتے، کہ یہہ ہم پر بادشاھت کرے. ۱۵ اور یوں ہوا، کہ جب وہ بادشاھي لیکے پھر آیا، اِن نوکروں کو، جنھیں روپیہ سونپے تھے، بلا بھیجا، کہ جانے، کہ ہر ایک نے کیسا بیوھار کیا. ۱۶ تب پہلے نے آکے کہا، ای خداوند، تیري منا نے دس منا پیدا کي. ۱۷ اُس نے اُسے کہا، شاباش، ای اچھے نوکر: اِس لیئے کہ بہت تھوڑے میں[k] تو اِیماندار نکلا، اب تو دس شہر پر اِختیار رکھہ. ۱۸ اور دوسرے نے آکے کہا، ای خداوند، تیري منا نے پانچ منا پیدا کي. ۱۹ اُس نے اُسے بھي کہا، تو پانچ شہر کا سردار ہو. ۲۰ تیسرے نے آکے کہا، ای خداوند، دیکھہ اپني منا، جس کو میں نے رومال میں باندھہ رکھا ھي : ۲۱ کیونکہ میں تجھہ سے ڈرتا تھا، کہ تو سخت آدمي ھي ؛ کہ تو لیتا ھي جو نہیں رکھا، اور کاٹتا ھي، جو نہیں بویا[l]. ۲۲ اُس نے اُسے کہا، ای نمک‌حرام نوکر، میں تجھہ کو تیرے ھي منھہ سے قائل کرتا ہوں[m]. جب تو نے جانا، کہ میں سخت آدمي ہوں، اور جو نہیں رکھا، لیتا، اور جو نہیں بویا، کاٹتا ہوں[n]: ۲۳ تو میرے روپیوں کو صراف کي کوٹھي میں کیوں نہ رکھا، کہ میں آکے اُسے سود سمیت لیتا؟ ۲۴ تب اُسنے اُن سے، جو اُسکے پاس کھڑے تھے، کہا، کہ وہ منا اُس سے لو، اور دس مناوالے کو دو. ۲۵ (تب اُنھوں نے اُسے کہا، ای خداوند، اُس کے پاس دس منا تو ھیں.) ۲۶ اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ جس کے پاس ھي، اُس کو دیا جائیگا ؛ اور جس کے نہیں اُس سے وہ بھي، جو اُسکے پاس ھي، لے لیا جائیگا[o]. ۲۷ پر میرے اُن دشمنوں کو، جنھوں نے نہ چاھا کہ میں اُن پر بادشاھي کروں، یہاں لاؤ، اور میرے سامھنے قتل کرو.

۲۸ اور جب یہہ باتیں کہہ چکا، لوگوں کے آگے بڑھکے[p] یروسلم کي طرف چلا. ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب بیتفگا اور بیتعنیا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس، جو زیتوني کہلاتا ھي، آیا، اپنے شاگردوں میں

[a] متي ۹ : ۱۱ لوقا ۵ : ۳۰
[b] لوقا ۳ : ۱۴
[c] خر ۲۲ : ۱ ۱ سمو ۱۲ : ۳ ۲ سمو ۱۲ : ۶
[d] روم ۴ : ۱۱، ۱۲، ۱۶ گلا ۳ : ۷
[e] لوقا ۱۳ : ۱۶
[f] متي ۱۸ : ۱۱ دیکھو متي ۱۰ : ۶ اور ۱۵ : ۲۴
[g] اعم ۱ : ۶
[h] متي ۲۵ : ۱۴ مرق ۱۳ : ۳۴
|| ایک منا کا وزن پچھہتر تولا تھا، اور اُس کي قیمت اکیس روپیہ چار آنہ تھي.
[i] یوحنا ۱ : ۱۱

سنہ عیسوي ۳۳

[k] متي ۲۵ : ۲۱ لوقا ۱۶ : ۱۰
[l] متي ۲۵ : ۲۴
[m] ۲ سمو ۱ : ۱۶ ایوب ۱۵ : ۶ متي ۱۲ : ۳۷
[n] متي ۲۵ : ۲۶
[o] متي ۱۳ : ۱۲ اور ۲۵ : ۲۹ مرق ۴ : ۲۵ لوقا ۸ : ۱۸
[p] مرق ۱۰ : ۳۲

سنه عیسوي ۳۳

سے دو کو یهه کهکے بهیجا، که[q]، ۳۰ سامهنے کي بستي میں جاؤ؛ اور اُس میں داخل هوتے هوئے ایک گدهي کا بچه بندها پاؤگے، جسپر کبهي کوئي آدمي سوار نهیں هوا: اُسے کهولکے لاؤ. ۳۱ اور اگر کوئي تم سے پوچهے، که کیوں کهولتے هو؟ اُسے یوں کهو، که یهه خداوند کو درکار هي. ۳۲ سو بهیجے هوؤں نے جاکے، جیسا اُس نے اُن سے کها، ویسا هي پایا. ۳۳ اور جب گدهے کا بچه کهولتے تهے، اُس کے مالکوں نے اُن سے کها، که اِس بچے کو کیوں کهولتے هو؟ ۳۴ اُنهوں نے کها، که خداوند کو درکار هي. ۳۵ اور وے اُس کو یسوع کے پاس لائے: اور اپنے کپڑے اُس بچه پر بچهاکے، یسوع کو سوار کیا[r]. ۳۶ جب جاتا تها، اُنهوں نے اپنے کپڑے راه میں بچهائے[s]. ۳۷ اور جب وه نزدیک بلکه زیتون کے پهاڑ کي اُتار پر پهنچا، اُس کے شاگردوں کي ساري جماعت سب کرامتوں کے سبب، جو دیکهي تهیں، خوش هوکے، بلند آواز سے خدا کي تعریف کرنے لگي؛ که ۳۸ مبارک هي وه بادشاه، جو خداوند کے نام سے آتا هي[t]: آسمان پر صلح[u]، اور عالم بالا میں جلال. ۳۹ اور اُس بهیڑ میں سے بعضے فریسیوں نے اُسے کها، که اي اُستاد، اپنے شاگردوں کو ڈانٹ. ۴۰ اُس نے جواب میں اُن سے کها، میں تم سے کهتا هوں، که اگر یے چپ رهیں، تو پتهر چلائینگے[x].

۴۱ اور جب نزدیک آکے شهر کو دیکها، اُس پر رویا[y]. ۴۲ اور کها، کاش که تو اپنے اِسي دن میں اُن باتوں کو، جو تیري سلامتي کي هیں، جانتا! پر اب وے تیري آنکهوں سے چهپي هیں. ۴۳ کیونکه وے دن تجهه پر آوینگے، که تیرے دشمن تیرے گرد مورچا باندهکے، اور چاروں اور گهیرکے، تجهے سب طرف سے تنگ کرینگے[z]. ۴۴ اور تجهه کو، اور تیرے لڑکوں کو، جو تجهه میں هیں، خاک میں ملاوینگے[a]؛ اور وے تجهه میں پتهر پر پتهر نه چهوڑینگے[b]؛ اِس لیئے که تو نے اُس وقت کو، که تجهه پر نگاه تهي[c]، نه پهچانا.

۴۵ تب هیکل میں جاکے، اُنهیں، جو اُس میں بیچتے اور خریدتے تهے، نکالنے لگا[d]: ۴۶ اور اُن سے کها، لکها هي، که میرا گهر عبادت کا گهر هي[e]: پر تم نے اُس کو چوروں کا کهوه بنایا[f]. ۴۷ اور وه هر روز هیکل میں تعلیم دیتا تها. مگر سردار کاهن، اور فقیه، اور قوم کے سردار چاهتے تهے، که اُس کو قتل کریں[g]، ۴۸ پر یهه کرنے کي کوئي تدبیر نه پاتے تهے؛ کیونکه سب لوگ اُس کي سننے کے لیئے اُس سے لگے رهے.

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح یوحنا کے بپتسمه کي بابت ایک سول کرتا اور اُس هي سے اپنا اِقتدار جتا دیتا. ۹ تاکستان کي تمثیل. ۱۹ قیصر کو جزیه دینے کي بابت. ۲۷ اُسکا صدوقیوں کو جو قیامت کے منکر تهے قایل کرنا. ۴۱ اس کے بیان میں که کیونکر مسیح داؤد کا بیٹا هي. ۴۵ اُسکا اپنے شاگردوں کو فقیهوں سے خبردار کرانا.

اور اُنهیں دنوں میں ایک دن، جب وه هیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبري دیتا تها، ایسا هوا، که سردار کاهن اور فقیه، بزرگوں کے ساتهه، اُسکے پاس آ کهڑے هوئے[a]. ۲ اور کهنے لگے، که هم سے کهه، تو کس اِختیار سے یهه کرتا هي[b]؟ اور کون هي، جس نے تجهه کو یهه اِختیار دیا؟ ۳ اُس نے اُنهیں جواب میں کها، که میں بهي تم سے ایک بات پوچهتا هوں، مُجهه سے کهو: ۴ یوحنا کا بپتسمه آسمان سے تها، یا آدمیوں سے؟ ۵ اُنهوں نے آپس میں صلاح کي، که اگر هم کهیں، آسمان سے؛ تو وه کهیگا، پهر تم نے اُسے کیوں نه مانا؟ ۶ اور اگر هم کهیں، که آدمیوں سے؛ تو سب لوگ هم پر پتهراؤ کرینگے: کیونکه اُنهیں یقین هي، که یوحنا نبي تها[c]. ۷ تب اُنهوں نے جواب دیا، که هم نهیں جانتے، که کهاں سے تها.

q متي ۲۱ : ۱ مرقس ۱۱ : ۱
r ۲ سلاطین ۹ : ۱۳
s متي ۲۱ : ۷ مرقس ۱۱ : ۷ یوحنا ۱۲ : ۱۴
متي ۲۱ : ۸
t زبور ۱۱۸ : ۲۶
u لوقا ۲ : ۱۴ افسي ۲ : ۱۴
x حبقوق ۲ : ۱۱
y یوحنا ۱۱ : ۳۵
z یسعیاه ۲۹ : ۳
a یرمیاه ۶ : ۳
لوقا ۲۱ : ۲۰
a ۱ سلاطین ۹ : ۷، ۸
میکه ۳ : ۱۲
b متي ۲۴ : ۲ مرقس ۱۳ : ۲ لوقا ۲۱ : ۶
c دانیال ۹ : ۲۴ لوقا ۱ : ۶۸، ۷۸
۱ پطرس ۲ : ۱۲
d متي ۲۱ : ۱۲ مرقس ۱۱ : ۱۱، ۱۵ یوحنا ۲ : ۱۴، ۱۵
e یسعیاه ۵۶ : ۷
f یرمیاه ۷ : ۱۱
g مرقس ۱۱ : ۱۸ یوحنا ۷ : ۱۹ اور ۸ : ۳۷
h لوقا میں، لگے رهے.
اعمال ۱۶ : ۱۴
a متي ۲۱ : ۲۳
b اعمال ۴ : ۷ اور ۷ : ۲۷
c متي ۱۴ : ۵ اور ۲۱ : ۲۶ لوقا ۷ : ۲۹

سنه عيسوي ۳۳

۹ يسوع نے اُن کو کہا، ميں بهي تم سے نهيں کهتا، که يهه کس اِختيار سے کرتا هوں.

۹ پهر وه لوگوں سے يهه تمثيل کهنے لگا: که کسي شخص نے ايک انگور کا باغ لگاکے، اُسے باغبانوں کے سپرد کيا، اور مدت تک پرديس ميں جا رها[a]. ۱۰ اور موسم پر ايک نوکر کو باغبانوں کے پاس بهيجا، تا که وے اُس انگور کے باغ کا پهل اُسکو ديں: ليکن باغبانوں نے اُس کو پيٹکے خالي هاتهه پهيرا. ۱۱ پهر اُس نے دوسرے نوکر کو بهيجا: اُنهوں نے اُس کو بهي پيٹکے اور بےعزت کرکے خالي هاتهه پهيرا. ۱۲ پهر اُس نے تيسرے کو بهيجا: اُنهوں نے گهايل کرکے اُس کو بهي نکال ديا. ۱۳ تب اُس باغ کے مالک نے کها، که کيا کروں؟ ميں اپنے پيارے بيٹے کو بهيجونگا: شايد، اُسے ديکهکر، دب جائيں. ۱۴ جب باغبانوں نے اُسے ديکها، آپس ميں صلاح کي اور کها، که يهه وارث هي: آؤ، اُس کو مار ڈاليں، که ميراث هماري هو جاے. ۱۵ تب اُس کو باغ کے باهر نکالکے مار ڈالا. اب باغ کا مالک اُن کے ساتهه کيا کريگا؟ ۱۶ وه آويگا، اور اُن باغبانوں کو قتل کريگا، اور باغ اوروں کو سونپيگا. اُنهوں نے يهه سنکے کها، ايسا نه هووے. ۱۷ تب اُس نے اُن کي طرف ديکهکے کها، پهر وه کيا هي، جو لکها هي، که وه پتهر جسے راجگيروں نے رد کيا، وهي کونے کا سرا هوا[b]. ۱۸ هر ايک جو اُس پتهر پر گرے، چور هوگا: اور جس پر وه گرے، اُسے پيس ڈاليگا[c].

۱۹ تب سردار کاهنوں اور فقيهوں نے چاها، که اُسي وقت اُس پر هاتهه ڈاليں: پر لوگونسے ڈرے، کيونکه جانا، که يهه تمثيل اُنهيں کے حق ميں کهي: ۲۰ اور اُس کي تاک ميں تهے، اور اُنهوں نے کئي جاسوسوں کو بهيجا، که راستبازوں کا بهيس اِختيار کرکے اُس کي کوئي بات پکڑ پاويں[d]، تا که اُس کو حاکم کے قبضه و اِختيار ميں حواله کريں. ۲۱ تب اُنهوں نے اُس سے پوچها، که اي اُستاد، هم جانتے هيں، که تو درست کهتا هي اور سکهاتا هي، اور ظاهر پر نظر نهيں کرتا، بلکه سچائي سے خدا کي راه بتاتا هي[h]: ۲۲ همين قيصر کو جزيه دينا روا هي، که نهيں؟ ۲۳ پر اُس نے اُن کي دغابازي دريافت کرکے اُن سے کها، که مجهه کو کيوں آزماتے هو؟ ۲۴ ايک ||دينار مجهے دکهاو، اُس پر کس کي صورت اور سکه هي؟ اُنهوں نے اُس کے جواب ميں کها، قيصر کا. ۲۵ تب اُس نے اُن سے کها، پس جو قيصر کا هي، قيصر کو دو، اور جو خدا کا هي، خدا کو. ۲۶ اور وے لوگوں کے آگے اُس کي بات پکڑ نه سکے: اور اُس کے جواب سے تعجب کرکے چپ هو رهے.

۲۷ تب صادوقيوں ميں سے، جو قيامت کا اِنکار کرتے[i]، بعضوں نے پاس آکے اُس سے يهه کهکے پوچها[k]، که ۲۸ اي اُستاد، موسيٰ نے همارے لئيے لکها هي، که اگر کسو کا بهائي جورو چهوڑکے مر جاے، اور وه بےاولاد مر جاے، تو اُس کا بهائي اُس کي جورو کو ليوے، اور اپنے بهائي کے لئيے نسل قايم کرے[l]. ۲۹ اب سات بهائي تهے: پهلا، جورو کرکے، بےاولاد مر گيا. ۳۰ تب دوسرے نے اُس عورت کو ليا، اور وه بهي بےاولاد موا. ۳۱ تيسرے نے اُسکو ليا: اِسيطرح اُن ساتوں نے: اور سب بےاولاد موے. ۳۲ اور سب کے بعد وه عورت بهي موئي. ۳۳ پس قيامت ميں اُن ميں سے، وه کس کي جورو هوگي؟ کيونکه وه ساتوں کي جورو تهي. ۳۴ يسوع نے جواب ميں اُن سے کها، اِس جهان کے لوگ بياه کرتے، اور بياهے جاتے هيں: ۳۵ ليکن جو لوگ اُس جهان کے اور قيامت کے شريک هونے کے لايق ٹههرتے، نه بياه کرتے هيں،

[a] متي ۲۱: ۳۳ مرقس ۱۲: ۱
[b] زبور ۱۱۸: ۲۲ متي ۲۱: ۴۲
[c] دان ۲: ۳۴، ۳۵ متي ۲۱: ۴۴
[d] متي ۲۲: ۱۵
[h] متي ۲۲: ۱۶ مرقس ۱۲: ۱۴
|| ديکهو متي ۱۸: ۲۸
[i] اعم ۲۳: ۶، ۸
[k] متي ۲۲: ۲۳ مرقس ۱۲: ۱۸
[l] استث ۲۵: ۵

سنہ عیسوی ۳۳

اور نہ بیاہے جاتے ; ۳۶ پھر نہیں مرنے کے ; کیونکہ وے فرشتوں کی مانند ہیں[a] ; اور قیامت کے بیٹے ہوکے[b]، خدا کے بیٹے ہیں۔ ۳۷ اور مُردوں کے جی اُٹھنے پر موسیٰ نے بھی جھاڑی کے احوال کے بیان میں اِشارہ کیا ; چنانچہ خداوند کو ابرہام کا خدا اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا کہتا ہی[c]۔ ۳۸ لیکن خدا مُردوں کا خدا نہیں، بلکہ زندوں کا ہی : کہ سب ||اُسکے پاس زندہ ہیں[d]۔ ۳۹ تب بعضے فقیہوں نے جواب میں اُسے کہا، کہ ای اُستاد، تو نے خوب فرمایا۔ ۴۰ بعد اُس کے، کسو کا ہیاو نہ پڑا، کہ اُس سے کچھ پوچھے۔ ۴۱ اور اُس نے اُن سے کہا، کس طرح کہتے ہیں، کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی[e]؟ ۴۲ اور داؤد زبور کی کتاب میں آپ کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا، کہ میرے دہنے ہاتھ پر بیٹھ[f]، ۴۳ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی کروں۔ ۴۴ پس داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہی، پھر وہ اُس کا بیٹا کس طرح ہوا؟

۴۵ جب سب لوگ سن رہے تھے، اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا[g]، کہ ۴۶ فقیہوں سے خبردار رہو، جو لنبی پوشاک پہنے پھرنا چاہتے[h]، اور بازاروں میں سلام کو، اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو[i]، اور مہمانیوں میں اُوپر کی جگہوں کے مشتاق ہیں : ۴۷ وے بیووں کے گھروں کو کھا جاتے[k]، اور دکھانے کے لیئے لنبی چوڑی نماز کرتے ہیں ; پس اُنہیں کو زیادہ سزا ملیگی۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک غریب بیوہ کی تعریف کرتا۔ ۵ وہ ہیکل اور شہر یروشلم کی غارت کی خبر آگے سے دیتا : ۲۵ پھر اُن نشانوں کا ذکر کرتا جو پچھلے دنوں سے آگے ظاہر ہونگی۔ ۳۴ اُن کو نصیحت کرتا کہ وے جاگتے رہیں۔

اُس نے آنکھ اُٹھاکے دولتمندوں کو جو کہ اپنی نذر ہیکل کے خزانہ میں ڈالتے تھے دیکھا[a]۔ ۲ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی دو چھدام ڈالتے دیکھا۔ ۳ تب اُس نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا[b] : ۴ کیونکہ اُن سبھوں نے اپنے زیادہ مال سے خدا کی نذروں میں ڈالا : پر اُس نے اپنی غریبی کی ساری پونجی ڈالی۔

۵ اور جب بعضے ہیکل کے حق میں کہتے تھے، کہ وہ نفیس پتھروں اور ہدیوں سے آراستہ ہی[c]، اُس نے کہا، ۶ وے دن آوینگے، کہ اُن میں سے جو تم دیکھتے ہو، پتھر پر پتھر نہ چھوٹیگا، کہ گرایا نہ جائے[d]۔ ۷ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، کہ ای اُستاد، یہہ کب ہوگا؟ اور اُسکے ہونے کا کیا نشان ہی؟ ۸ اُس نے کہا، دیکھو، کوئی تم کو گمراہ نہ کرے[e] ; کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے، اور کہینگے، کہ میں وہی ہوں : اور کہ ||وقت نزدیک ہی : پر اُنکے پیچھے نہ جائیو۔ ۹ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی خبر سنو، تو نہ گھبرائیو : کیونکہ پہلے اُن کا واقع ہونا ضرور ہی ; پر اب تک آخر نہیں۔

۱۰ پھر اُس نے اُن سے کہا، کہ قوم قوم پر، اور بادشاہت بادشاہت پر چڑھ آویگی[f]۔ ۱۱ اور جگہہ بہ جگہہ بڑے بڑے بھونچال آوینگے، اور مری اور کال پڑیگا : اور بھیانک چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاہر ہونگے۔ ۱۲ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وے میرے نام کے سبب[g] تم پر ہاتھ ڈالینگے، اور ستاوینگے[h]، اور عبادتخانوں اور قیدخانوں میں[i] لوگونکے حوالہ کرینگے، اور بادشاہوں اور حاکموں کے پاس کھینچینگے[k]۔ ۱۳ اور یہہ تمہارے لیئے گواہی ٹھہریگی[l]۔ ۱۴ پس اپنے دل میں ٹھہرا رکھو، کہ ہم پہلے سے فکر نہ کریں، کہ کیا جواب دینگے[m]۔ ۱۵ اِس لیئے کہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا، کہ تمہارے سب دشمن خلاف کہنے اور سامھنا کرنے کا مقدور نہ رکھینگے[n]۔ ۱۶ اور تم ما باپ،

حاشیہ (باب ۲۰): [a] ۱ قر ۱۵ : ۴۲، ۴۹، ۵۲ — [b] روم ۸ : ۲۳ — [c] خر ۳ : ۶ — || یا، اُس کے لیئے — [d] روم ۶ : ۱۰، ۱۱ — [e] متی ۲۲ : ۴۲ مرق ۱۲ : ۳۵ — [f] زبور ۱۱۰ : ۱ اعم ۲ : ۳۴ — [g] متی ۲۳ : ۱ مرق ۱۲ : ۳۸ — [h] متی ۲۳ : ۵ — [i] لوقا ۱۱ : ۴۳ — [k] متی ۲۳ : ۱۴

حاشیہ (باب ۲۱): [a] مرق ۱۲ : ۴۱ — [b] ۲ قر ۸ : ۱۲ — [c] متی ۲۴ : ۱ مرق ۱۳ : ۱ — [d] لوقا ۱۹ : ۴۴ — [e] متی ۲۴ : ۴ مرق ۱۳ : ۵ افس ۵ : ۶ ۲ تسا ۲ : ۳ — || یا وہ وقت، وغیرہ۔ متی ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۷ — [f] متی ۲۴ : ۷ — [g] ۱ پطر ۲ : ۱۳ — [h] مرق ۱۳ : ۹ مکاش ۲ : ۱۰ — [i] اعم ۴ : ۳ اور ۵ : ۱۸ اور ۱۲ : ۴ اور ۱۶ : ۲۴ — [k] اعم ۲۵ : ۲۳ — [l] فلپ ۱ : ۲۸ ۲ تسا ۱ : ۵ — [m] متی ۱۰ : ۱۹ مرق ۱۳ : ۱۱ لوقا ۱۲ : ۱۱ — [n] اعم ۶ : ۱۰

سنہ عیسوی ۳۳

اور بھائیوں، اور رشتہداروں، اور دوستوں سے بھی گرفتار کیئے جاؤگے؛ بلکہ وے تم میں سے بعضونکو قتل کرینگے۔ ۱۷ اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے۔ ۱۸ لیکن تمھارے سر کا ایک بال بھی گرایا نہ جائیگا۔ ۱۹ تم صبر سے اپنی جان بچائے رکھو۔ ۲۰ اور جب تم یروسلم کو فوجوں سے گھیرا دیکھو، تو جان لو، کہ اُس کا اُجاڑ ہونا نزدیک ہی۔ ۲۱ تب وے، جو یہوداہ میں ہوں، پہاڑوں پر بھاگ جائیں، اور وے، جو شہر میں ہوں، باہر نکل جائیں: اور وے، جو اُسکے باہر ہوں، بھیتر نہ آویں۔ ۲۲ کیونکہ وے دن اِنتقام کے ہیں، کہ سب، جو لکھا ہی، پورا ہوگا۔ ۲۳ پر اُن دنوں میں پیٹوالیوں، اور دودھ پلانیوالیوں پر افسوس! کیونکہ زمین پر بڑی تنگی اور اِس قوم پر غضب ہوگا۔ ۲۴ اور وے تلوار کی دھار سے گر جائینگے، اور اسیر ہوکے سب قوموں کے درمیان پہنچائے جائینگے: اور جب تک غیر قوموںکا وقت پورا نہ ہو، یروسلم غیر قوموں سے روندی جائیگی۔

۲۵ اور سورج و چاند اور تاروں میں نشانیاں ہونگی؛ اور زمین پر قوموں کی مصیبت، اور سمندر اور اُس کی لہروں کے شور کے سبب گھبراہٹ ہوگی؛ ۲۶ اور لوگوں کی، ڈرکے مارے، اور اُن چیزوں کی جو زمین پر آتی ہیں راہ دیکھنے سے، جان میں جان نہ رہیگی؛ اِس لیئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی۔ ۲۷ اور تب لوگ اِبن آدم کو بدلی میں قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ آتے دیکھینگے۔ ۲۸ اور جب یہ چیزیں ہونے لگیں، سیدھے ہوکے سر اوپر اُٹھاؤ؛ اِس لیئے کہ تمھارا چھٹکارا نزدیک ہی۔ ۲۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی؛ کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو، ۳۰ جب اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں، تم آپ ہی دیکھکر جانتے ہو، کہ اب گرمی نزدیک آئی۔ ۳۱ سو اِسی طرح تم بھی، جب اِن چیزوں کو ہوتے دیکھو، تو جانو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آئی۔ ۳۲ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک یہہ سب ہو نہ لیوے، یہہ پشت کبھی نہ گذریگی۔ ۳۳ آسمان و زمین ٹل جائینگے: پر میری باتیں کبھی نہ ٹلینگی۔

۳۴ اپنے سے خبردار رہو، ایسا نہ ہووے کہ تمھارا دل بہت کھانے، اور متوالا ہونے، اور زندگی کی فکروں سے بھاری ہو، اور وہ دن تم پر اچانک آ پڑے۔ ۳۵ اِس لیئے کہ وہ، جال کی طرح، زمین کے سب رہنیوالوں کو گھیر لیگا۔ ۳۶ پس جاگتے رہو، اور ہر وقت دعا مانگو، تاکہ تم اِن سب چیزوں سے، جو ہونیوالی ہیں، بچ جانے کے اور اِبن آدم کے سامھنے کھڑے ہونے کے لائق ٹھہرو۔ ۳۷ اور وہ دن کو، ہیکل میں تعلیم دیتا، اور رات کو، باہر جاکے، زیتونی نامے پہاڑ پر رہتا تھا۔ ۳۸ اور صبح کو سب لوگ اُس کی باتیں سننے کو ہیکل میں آتے تھے۔

۲۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہودی مسیح پر اکٹھا کرتے۔ ۳ شیطان یہوداہ کو اُبھارتا کہ مسیح کو پکڑوا دیوے۔ ۷ رسول فسح کا کھانا تیار کرتے۔ ۱۹ مسیح عشائے آخری کا دستور مقرر کرتا۔ ۲۱ پوشیدگی میں پکڑوانیوالے کے فعل کی خبر آگے سے دیتا۔ ۲۴ باقی رسولوں کو نصیحت کرتا کہ اپنی بڑائی نہ چاہیں۔ ۳۱ پطرس کو یقین دلاتا کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہیگا۔ ۳۳ باوجودے کہ تو تین بار میرا انکار کریگا۔ ۳۹ وہ پہاڑ پہ جاکے دعا مانگتا، اور لہو سا پسینا اُس سے گرتا۔ ۴۷ وہ ایک بوسہ سے پکڑوایا جاتا۔ ۵۰ وہ ملکوس کے کان کو چنگا کرتا۔ ۵۴ پطرس تین بار اُس کا اِنکار کرتا۔ ۶۳ مسیح بہت بےعزت کیا جاتا۔ ۶۶ مگر صاف اِقرار کرتا کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔

اب عید فطیر، جس کو عید فسح کہتے ہیں، نزدیک آئی۔ ۲ اور سردار کاہن اور فقیہہ تدبیر میں تھے، کہ اُس کو کس طرح مار ڈالیں؛ کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے۔

سنه عيسوي ٣٣

٣ تب شيطان يهوداه ميں، جو اِسكريوطي كهلاتا، اور بارهوں كي گنتي ميں تها، سمايا. ٤ اُس نے جاكے سردار كاهنوں اور سپاهيوں كے سردار سے صلاح كي، كه اُس كو كس طرح اُن كے حواله كرے. ٥ وے خوش هوئے، اور اُسے روپيه دينے كا اِقرار كيا. ٦ اُس نے مان ليا، اور قابو ڈهونڈهتا تها، كه بغير هنگامه كے اُسے اُن كے حواله كرے.

٧ تب فطير كا دن، جس ميں فسح ذبح كرنا فرض تها، آيا. ٨ يسوع نے پطرس اور يوحنا كو بهيجا، كه تم جاؤ، همارے ليئے فسح طيار كرو، تاكه كهاويں. ٩ اُنهوں نے اُسے كها، توكهاں چاهتا هي، كه هم طيار كريں؟ ١٠ اُس نے اُن سے كها، ديكهو، جب شهر ميں داخل هوگے، ايك آدمي پاني كا گهڑا ليئے تمهيں ملےگا: جس گهر ميں وه جاے اُس كے پيچهے چلے جاؤ. ١١ اور گهر كے مالك سے كهو، كه اُستاد كهتا هي، كه وه مهمان‌خانه كهاں هي، جس ميں ميں اپنے شاگردوں كے ساتهه فسح كهاؤں؟ ١٢ وه تمهيں ايك بڑا بالاخانه فرش بچها دكهاويگا: وهيں طيار كرو. ١٣ اُنهوں نے جاكے، جيسا اُس نے اُن سے كها تها، پايا، اور فسح طيار كيا. ١٤ اور جب وقت آيا، وه اپنے باره رسولوں كے ساتهه كهانے بيٹها. ١٥ اور اُن سے كها، مجهے بڑي خواهش تهي، كه دكهه سهنے كے آگے، يهه فسح تمهارے ساتهه كهاؤں: ١٦ كيونكه ميں تم سے كهتا هوں، كه اُسے پهر كبهو نه كهاؤنگا، جب تك خدا كي بادشاهت ميں پورا نه هو. ١٧ اور پياله كو ليكے شكر كيا، اور كها، كه اِس كو ليكے آپس ميں بانٹ لو: ١٨ كيونكه ميں تم سے كهتا هوں، كه انگور كا رس پهر نه پيونگا، جب تك خدا كي بادشاهت نه آوے. ١٩ پهر روٹي لي، اور شكر كركے توڑي، اور يهه كهكے اُن كو دي، كه يهه ميرا بدن

هي، جو تمهارے واسطے ديا جاتا هي: يهه ميري يادگاري كے واسطے كيا كرو. ٢٠ اور اِسي طرح كهانے كے بعد اُس پياله كو ليكر كها، كه يهه پياله، ميرے لهو سے، جو تمهارے واسطے بهايا جاتا هي، ايك نيا عهد هي. ٢١ پر ديكهو، اُس كا هاتهه، جو مجهے گرفتار كرواتا هي، ميرے ساتهه ميز پر هي. ٢٢ سو اِبن آدم تو، جيسا اُس كے واسطے مقرر هي، جاتا هي: مگر اُس شخص پر افسوس، جو اُسے گرفتار كرواتا هي! ٢٣ تب وے آپس ميں پوچهنے لگے، كه هم ميں سے وه كون هي، جو يهه كريگا؟ ٢٤ اور اُن ميں تكرار تهي، كه هم ميں سے كون، سب سے بڑا ٹهرے؟ ٢٥ اُس نے اُن سے كها، كه قوموں كے بادشاه اُن پر حكومت كرتے هيں؛ اور جو لوگ اُن پر اِختيار ركهتے هيں، خداوند نعمت كهلاتے. ٢٦ پر تم ايسے نه هو؛ بلكه جو تم ميں بڑا هي چهوٹے كي، اور خاوند خدمت‌كرنيوالے كي مانند هو. ٢٧ كيونكه، كون بڑا هي؟ وه جو كهانے بيٹها، يا وه جو خدمت كرتا هي؟ كيا وه نهيں، جو كهانے بيٹها هي؟ ليكن ميں تمهارے درميان خدمت‌كرنيوالے كي مانند هوں. ٢٨ تم وے هي هو، جو ميري آزمايشوں ميں سدا ميرے ساتهه رهے. ٢٩ اور جيسا ميرے باپ نے ميرے ليئے ايك بادشاهت مقرر كي، ميں بهي تمهارے ليئے مقرر كرتا هوں. ٣٠ تاكه ميري بادشاهت ميں ميري ميز پر كهاؤ، پيؤ، اور تختوں پر بيٹهكر اِسرائيل كے باره گهرانوں كي عدالت كرو.

٣١ پهر خداوند نے كها، شمعون، اي شمعون، ديكه، شيطان نے چاها، كه تمهيں گيهوں كي طرح پهٹكے؛ ٣٢ ليكن ميں نے تيرے ليئے دعا مانگي، كه تيرا ايمان جاتا نه رهے: اور جب تو پهرے، تو اپنے بهائيوں كو مضبوط كر. ٣٣ تب

سنه عیسوي ۳۳

اُس نے اُسے کہا، کہ ای خداوند، میں تیرے ساتھ قید ہونے، بلکہ مرنے کو طیار ہوں۔ ۳۴ تب اُس نے کہا، ای پطرس میں تجھ سے کہتا ہوں، کہ آج، مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے، کہ میں اُسے نہیں جانتا۔ ۳۵ اور اُس نے اُن سے کہا، کہ جب میں نے تمھیں بے بٹوئے، اور بے جھولي، اور بے جوتیوں کے بھیجا، کیا تم کو کسو چیز کي حاجت ہوئي؟ اُنھوں نے کہا، کسو کي نہیں۔ ۳۶ اُس نے اُنھیں کہا، پر اب جس کے پاس بٹوا ہو، لیوے، اور اِسي طرح جھولي بھي: اور جس پاس نہیں، اپنے کپڑے بیچ کے تلوار خریدے۔ ۳۷ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ یہہ نوشتہ، کہ وہ بدوں میں گنا گیا، ضرور ہی، کہ میرے حق میں پورا ہو: اِس لیئے کہ یہہ باتیں، جو میري بابت ہیں، انجام تک پہنچتي۔ ۳۸ اُنھوں نے کہا، کہ دیکھ، ای خداوند، یہاں دو تلوار ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا، بہت ہی۔

۳۹ اور وہ نکلکے، اپنے دستور پر، زیتون کے پہاڑ کي طرف چلا: اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لیئے۔ ۴۰ اور اُس جگہہ پہنچکے، اُس نے اُن سے کہا، دعا مانگو، تا کہ آزمایش میں نہ پڑو۔ ۴۱ اور اُس نے اُن سے تیر کے ایک ٹپے پر بڑھکے، گھٹنے ٹیککر دعا مانگي، اور کہا، کہ ۴۲ ای باپ، اگر تو چاہے، تو یہہ پیالہ مجھ سے دور کرے: لیکن میري مرضي نہیں، بلکہ تیري مرضي کے موافق ہو۔ ۴۳ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس کو دکھائي دیا، جو اُسے قوت دیتا تھا۔ ۴۴ اور وہ جانکني میں پھنسکے، بہت گڑگڑاکے دعا مانگتا تھا: اور اُس کا پسینا لہو کي بوند کے مانند ہوکر زمین پر گرتا تھا۔ ۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنھیں غم سے

سوتے پایا: ۴۶ اور اُن سے کہا، کہ تم کیوں سوتے ہو؟ اُٹھکر دعا مانگو، تا کہ آزمایش میں نہ پڑو۔

۴۷ وہ یہہ کہہ رہا تھا، کہ دیکھو، ایک بھیڑ دکھائي دي، اور ایک اُن بارھوں میں سے، جو یہوداہ کہلاتا تھا، اُن کے آگے آگے ہوکر یسوع پاس آیا، کہ اُس کو چومے۔ ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، کہ ای یہوداہ، کیا تو اِبن آدم کو بوسا سے پکڑواتا ہی؟ ۴۹ جب اُنھوں نے، جو اُس کے اِرد گرد تھے، وہ حال جو ہونیوالا تھا دیکھا، تو اُسے کہا، ای خداوند، کیا ہم تلوار چلاویں؟

۵۰ اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو لگائي، اور اُس کا دہنا کان اُڑا دیا۔ ۵۱ تب یسوع نے جواب میں کہا، اِتنے ہي پر رہنے دو۔ اور اُس کے کان کو چھوکر اُس کو چنگا کیا۔ ۵۲ پھر یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں، اور بزرگوں سے، جو اُس پر چڑھ آئے تھے، کہا، کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو؟ ۵۳ میں ہر روز ہیکل میں تمھارے ساتھ تھا، اور تم نے مجھہ پر ہاتھہ نہ ڈالا: لیکن یہہ تمھاري گھڑي، اور ظلمت کا اِختیار ہی۔

۵۴ تب وے اُسے پکڑکے لے چلے، اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے۔ اور پطرس دور دور اُس کے پیچھے چلا جاتا تھا۔ ۵۵ اور جب اُنھوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائي، اور ملکر بیٹھے تھے، پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھا۔ ۵۶ ایک لونڈي نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر اُس پر خوب نگاہ کرکے کہا، یہہ بھي اُس کے ساتھ تھا۔ ۵۷ پر اُس نے اُس کا اِنکار کرکے کہا، ای عورت، میں اُسے نہیں جانتا۔ ۵۸ تھوڑي دیر بعد ایک اور کسي نے اُسے دیکھکر کہا، کہ تو بھي اُن میں سے ہی۔ پطرس نے کہا، کہ ای آدمي، میں نہیں ہوں۔ ۵۹ گھنٹے

سنه عيسوي ۳۳

ایک بعد اور کسو نے تاکید سے کہا، کہ یہہ آدمی بےشک اُس کے ساتھ تھا: کیونکہ جلیلي هی[a]. ۶۰ پطرس نے کہا، ای شخص، میں نہیں سمجھتا، کہ تو کیا کہتا هی. یہہ کہہ هي رہا تھا، کہ جھٹ مرغ نے بانگ دي. ۶۱ تب خداوند نے پھرکے پطرس پر نگاہ کي. اور پطرس کو خداوند کي بابت جو اُسے کہي[d]، کہ مرغ کي بانگ دینے کے آگے تو میرا تین بار اِنکار کریگا[e]، یاد آئي. ۶۲ اور پطرس باهر جاکے زار زار رویا.

۶۳ اور وے مرد، جن کے حوالے یسوع تھا، اُس کو ٹھٹھے میں اُڑانے اور مارنے لگے[f]. ۶۴ اور اُس کي آنکھ موند کے اُس کے منہہ پر تمانچے مارے، اور اُس سے یہہ کہکے پوچھا، کہ نبوت سے کہہ، کہ کس نے تجھ کو مارا؟ ۶۵ اور اُس کے حق میں اور بھي بہت کفر بکے.

۶۶ اور جب دن هوا[g]، لوگوں کے بزرگوں، اور سردار کاهنوں، اور فقیہوں کي جماعت لگي[h]، اور وے اُسے اپني عدالت گاہ میں لائے، اور کہا، ۶۷ اگر تو مسیح هی، تو هم سے کہہ[i]. اُسنے اُن سے کہا، اگر میں تم سے کہوں، تو تم یقین نہ کروگے: ۶۸ اور اگر پوچھوں بھي، تو مجھے جواب نہ دوگے، اور نہ چھوڑوگے. ۶۹ اب سے اِبن آدم خدا کي قدرت کے دهنے هاتھ بیٹھا رهیگا[k]. ۷۰ تب سبھوں نے کہا، پس کیا تو خدا کا بیٹا هی؟ اُس نے اُن سے کہا، جو تم کہتے هو وهي میں هوں[l]. ۷۱ تب اُنھوں نے کہا، اب همیں اور گواهي کیا درکار؟ کیونکہ هم نے اُسي کے منہہ سے سنا[m].

a متي ۲۶: ۷۳ مرقس ۱۴: ۷۰ يوحنا ۱۸: ۲۶ — d متي ۲۶: ۷۵ مرقس ۱۴: ۷۲ — e متي ۲۶: ۳۴، ۷۵ يوحنا ۱۳: ۳۸ — f متي ۲۶: ۶۷ مرقس ۱۴: ۶۵ — g متي ۲۷: ۱ — h اعمال ۴: ۲۶ دیکھو اعمال ۲۲: ۵ — i متي ۲۶: ۶۳ مرقس ۱۴: ۶۱ — k متي ۲۶: ۶۴ مرقس ۱۴: ۶۲ عبراني ۱: ۳ اور ۸: ۱ — l متي ۲۶: ۶۴ مرقس ۱۴: ۶۲ — m متي ۲۶: ۶۵ مرقس ۱۴: ۶۳

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع پر پلاطوس کے سامهنے نالش کرتے، اور وہ اُسے هرودیس پاس بھیجتا. ۸ هرودیس اُس سے هنسي ٹھٹھا کرتا. ۱۲ اُسي دن هرودس اور پلاطوس دوست هوگئے. ۱۳ لوگ برباس کو چاهتے، اور پلاطوس اُسے چھوڑتا، پر یسوع کو حوالہ کرتا کہ صلیب پر کھینچا جاوے. ۲۷ اُن عورتوں پر جو اُس پر روتي تھیں وہ یہہ حال ظاهر کرتا کہ یروسلم غارت هو جائیگا: ۳۴ وہ اپنے دشمنوں کے لیئے دعا مانگتا. ۳۹ دو بدکار اُس کے ساتھہ مصلوب هوئے. ۴۶ وہ اپني جان دیتا. ۵۰ اُس کا دفن هوتا.

اور ساري جماعت اُٹھکے اُسے پلاطوس پاس لے گئي[a]. ۲ اور اُس پر نالش کرني شروع کي، کہ اِسے هم نے قوم کو بہکاتے[b]، اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے[c]، اور اپنے تئیں مسیح بادشاہ کہتے پایا[d]. ۳ تب پلاطوس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی؟ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، وهي هی جو تو کہتا[e]. ۴ تب پلاطوس نے سردار کاهنوں اور لوگوں سے کہا، کہ میں اِس شخص کا کچھ قصور نہیں پاتا[f]. ۵ پر اُنھوں نے اور بھي تندي سے کہا، کہ یہہ جلیل سے لیکر، سارے یہودیہ میں یہاں تک تعلیم دے دے لوگوں کو اُبھارتا هی. ۶ پلاطوس نے جلیل کا نام سنکر پوچھا، کہ کیا یہہ آدمي جلیلي هی؟ ۷ جد جانا کہ هیرودیس کے عمل کا هی[g]، اُسے هیرودیس پاس، جو اُن دنوں یروسلم میں تھا، بھیجا.

۸ اور هیرودیس یسوع کو دیکھ کے بہت خوش هوا: کیونکہ مدت سے چاهتا تھا، کہ اُسے دیکھے[h]، اِس لیئے کہ اُس کي بابت بہت کچھ سنا تھا[i]، اور اُس کي کوئي کرامات دیکھنے کي اُمید تھي. ۹ اور اُس نے اُس سے بہتیري باتیں پوچھیں، پر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا. ۱۰ اور سردار کاهنوں اور فقیہوں نے کھڑے هوکے اُس پر شدت سے نالش کي. ۱۱ تب هیرودیس نے اپني فوج سمیت اُسے ناچیز ٹھہرایا[k]، اور اُسے چمچماتي پوشاک پہنا کے اُس کا تمسخر کیا، اور پھر پلاطوس کنے بھیجا.

۱۲ اور اُسي دن پلاطوس اور هیرودیس آپس میں دوست هو گئے[l]، کیونکہ آگے اُن میں دشمني تھي.

۱۳ اور پلاطوس نے سردار کاهنوں، اور سرداروں، اور لوگوں کو پاس بلاکے اُن سے

a متي ۲۷: ۲ مرقس ۱۵: ۱ يوحنا ۱۸: ۲۸ — b اعمال ۱۷: ۷ — c دیکھو متي ۱۷: ۲۷ اور ۲۲: ۲۱ مرقس ۱۲: ۱۷ — d يوحنا ۱۹: ۱۲ — e متي ۲۷: ۱۱ ۱تمطاؤس ۶: ۱۳ — f ۱پطرس ۲: ۲۲ — g لوقا ۳: ۱ — h لوقا ۹: ۹ — i متي ۱۴: ۱ مرقس ۶: ۱۴ — k یسعیاہ ۵۳: ۳ — l اعمال ۴: ۲۷

سنہ عیسوي ۳۳

کہا[m]، کہ ۱۴ تم اِس شخص کو میرے پاس یہہ کہتے لائے، کہ یہہ لوگوں کو بہکاتا هي[n]: دیکھو، میں نے تمہارے آگے تحقیق کي، پر اُن قصوروں میں سے، جن، کو تم اُس پر ٹھہراتے ہو، میں نے اِس شخص میں کچھہ نہ پایا[o]: ۱۵ اور نہ هیرودیس نے: کیونکہ میں نے تمھیں اُس کے پاس بھیجا: اور دیکھو، اُس کا کوئي ایسا کام نہ ٹھہرا، جو قتل کے لائق ہو. ۱۶ اِس لیئے اُس کو تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا[p]. ۱۷ (اُسے هر عید میں ضرور تھا، کہ کسو کو اُن کے واسطے چھوڑ دے[q]). ۱۸ تب سب ملکے چلائے، کہ اُسے لے جا، اور برباس کو همارے لیئے چھوڑ[r]. ۱۹ (وہ کسو فساد، جو شہر میں ہوا تھا، اور خون کے سبب، قید تھا.) ۲۰ پلاطوس نے یہہ چاهکے، کہ یسوع کو چھوڑ دے، پھر اُنھیں سمجھایا. ۲۱ پر اُنھوں نے چلاکے کہا، کہ اُسکو صلیب دے، صلیب دے. ۲۲ تیسري بار اُس نے اُن سے کہا، کیوں؟ اُس نے کیا بدي کي هي؟ میں نے اُس میں قتل کے لائق کوئي قصور نہ پایا: اِس لیئے میں اُسے تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا. ۲۳ پر اُنھوں نے شور مچاکے اُسے تنگ کیا، اور چاها، کہ اُسے صلیب دي جاے. اور اُن کي، اور سردار کاهنوں کي آوازیں غالب هوئیں. ۲۴ تب پلاطوس نے حکم کیا، کہ اُن کي خواهش کے موافق ہو[s]. ۲۵ اور اُن کے واسطے اُس شخص کو، جو فساد اور خون کے سبب قید تھا، جسے اُنھوں نے چاها تھا، چھوڑ دیا: اور یسوع کو اُن کي مرضي پر سونپ دیا. ۲۶ اور جب اُس کو لے جاتے تھے، شمعون نام قریني کو، جو شہر کے باهر سے آتا تھا، پکڑکے، صلیب اُس پر رکھہ دي[t]، کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے. ۲۷ اور لوگوں کي بڑي بھیڑ، اور عورتیں، جو اُس کے واسطے چھاتي پیٹتي اور رو رهي تھیں، اُس کے پیچھے پیچھے چلیں.

۲۸ یسوع نے پھرکے اُن سے کہا، کہ اي یروسلم کي بیٹیو، مجھہ پر نہ روؤ، بلکہ آپ پر اور اپنے لڑکوں پر روؤ. ۲۹ کیونکہ، دیکھو، وے دن آتے هیں، جن میں کہینگے، مبارک هیں بانجھیں، اور وہ پیٹ جو نہ جنے، اور وے چھاتیاں جنھوں نے دودھہ نہ پلایا[u]. ۳۰ تب پہاڑوں سے کہنا شروع کرینگے، کہ هم پر گر پڑو; اور پہاڑیوں سے، کہ همیں چھپاؤ[x]. ۳۱ کیونکہ جب هرے درخت کے ساتھہ ایسا کرتے هیں، تو سوکھے کے ساتھہ کیا نہ کیا جائیگا[y]. ۳۲ اور وے دو اور آدمیوں کو، جو بدکار تھے، لے چلے، کہ اُس کے ساتھہ مارے جائیں[z]. ۳۳ اور جب وے اُس جگہہ پر جسے ||کلوري نام رکھتے، پہنچے، تو وهاں اُسے صلیب دي[a]، اور بدکاروں کو بھي، ایک دهنے اور دوسرا بائیں. ۳۴ اور یسوع نے کہا، کہ اي باپ، اُن کو معاف کر[b]; کیونکہ وے نہیں جانتے، کہ کیا کرتے هیں[c]. اور اُنھوں نے چٹھي ڈالکے اُس کي پوشاک بانٹ لي[d]. ۳۵ اور لوگ کھڑے دیکھہ رهے تھے[e]. اور سردار اُن کے ساتھہ ٹھٹھا کرکے[f] کہتے تھے، کہ اوروں کو بچایا; اگر یہہ مسیح خدا کا برگزیدہ هي، تو آپ کو بچاوے. ۳۶ اور سپاهیوں نے بھي اُس پر هنسي کي، اور پاس جاکر اور اُسے سرکہ دیکر کہا، ۳۷ اگر تو یهودیوں کا بادشاہ هي، تو اپنے تئیں بچا. ۳۸ اور اُسکے اُوپر یوناني، رومي، اور عبراني میں یہہ نوشتہ لکھا تھا، کہ

یہہ یهودیوں کا بادشاہ هي[g].

۳۹ اور ایک اُن بدکاروں میں سے، جو صلیب پر لٹکائے گئے تھے، اُسے تعنہ مارکے کہتا تھا، کہ اگر تو مسیح هي، تو آپ کو اور هم کو بچا[h]. ۴۰ دوسرے نے اُسے ملامت کرکے جواب دیا، کیا تو بھي خدا سے نہیں ڈرتا، جس حال کہ اِسي سزا میں گرفتار هي؟ ۴۱ اور

|| یعنے، کھوپڑي.

سنه عيسوي ۳۳

هم تو واجبي، کيونکه اپنے کاموں کا بدلا پاتے هيں: پر اُس نے تو کوئي بيجا کام نهيں کيا. ۴۲ اور اُس نے يسوع سے کها، اى خداوند، جب تو اپني بادشاهت ميں آوے، مجهے ياد کيجيو. ۴۳ يسوع نے اُسے کها، ميں تجهه سے سچ کهتا هوں، که آج تو ميرے ساتهه بهشت ميں هوگا. ۴۴ اور چهٹهويں گهنٹے کے قريب تها، که ساري زمين پر اندهيرا چها گيا، اور نويں گهنٹے تک رها: ۴۵ اور سورج تاريک هو گيا، اور هيکل کا پرده بيچ سے پهٹ گيا.

۴۶ اور يسوع نے بڑي آواز سے پکارکے کها، که اى باپ، ميں اپني روح تيرے هاتهوں ميں سونپتا هوں: يهه کهکے دم چهوڑ ديا. ۴۷ اور صوبهدار نے يهه حال ديکهکے، خدا کي تعريف کي، اور کها، بيشک يهه آدمي راستباز تها. ۴۸ اور سب لوگ، جو يهه تماشا ديکهنے آئے تهے، جب يهه واقعات ديکهيں، چهاتي پيٹتے پهرے. ۴۹ اور اُس کے سب جان پهچان، اور وے عورتيں، جو جليل سے اُس کے ساتهه آئي تهيں، دور کهڑي هو کے يهه حال ديکهه رهي تهيں.

۵۰ اور ديکهو، ايک شخص يوسف نامے مشير، جو نيک اور راستباز تها: ۵۱ اور وه اُن کي صلاح اور کام ميں شريک نه هوا: يهه يهوديوں کے شهر ارمتيا کا تها، اور وه خود خدا کي بادشاهت کا اِنتظار کرتا تها: ۵۲ اُس نے پلاطوس کے پاس جاکے يسوع کي لاش مانگي. ۵۳ اور اُس کو اُتارکے کتان ميں لپيٹا، اور ايک قبر ميں، جو پتهر ميں کهدي تهي، جهاں کوئي کبهو رکها نه گيا تها، رکها. ۵۴ اور وه طياري کا دن تها، اور سبت کے دن کي پو پهٹنے لگي. ۵۵ اور وے عورتيں بهي جو اُسکے ساتهه جليل سے آئي تهيں، پيچهے پيچهے چليں، اور قبر کو اور اُس کي لاش کو، که کس طرح رکهي

متي ۲۷: ۴۵ مرقس ۱۵: ۳۳ — متي ۲۷: ۵۱ مرقس ۱۵: ۳۸ — زبور ۳۱: ۵ ۱ پطرس ۲: ۲۳ — متي ۲۷: ۵۰ مرقس ۱۵: ۳۷ يوحنا ۱۹: ۳۰ — متي ۲۷: ۵۴ مرقس ۱۵: ۳۹ — زبور ۳۸: ۱۱ متي ۲۷: ۵۵ مرقس ۱۵: ۴۰ ديکهو يوحنا ۱۹: ۲۵ — متي ۲۷: ۵۷ مرقس ۱۵: ۴۲ يوحنا ۱۹: ۳۸ — مرقس ۱۵: ۴۳ لوقا ۲: ۲۵، ۳۸ — متي ۲۷: ۵۹ مرقس ۱۵: ۴۶ — متي ۲۷: ۶۲ — لوقا ۸: ۲

سنه عيسوي ۳۳

گئي، ديکهتي تهيں. ۵۶ اور پهرکے خوشبوئياں، اور مر طيار کيا: ليکن شرع کے موافق سبت کے دن آرام کيا.

۲۴ باب

اِس بيان ميں، که يهاں عورتوں کو جو قبر پر گئيں تهيں دو فرشتے خبر ديتے که مسيح جي اُٹها هي، ۹ اِس کا حوال شاگردوں سے کهنے جاتيں. ۱۳ مسيح خود اپنے تئيں دو شاگردوں پر جو اماوس کو جاتے تهے ظاهر کر ديتا: ۳۶ بعد اُس کے رسولوں پر وه ظاهر هوتا اور اُن کي بے اعتقادي کے سبب اُن کو ملامت کرتا: ۴۷ اُن کو ايک خاص کام ديتا: ۴۹ اُن سے روح القدس کا وعده کرتا: ۵۰ اور بعد اُس کے آسمان پر چڑهه جاتا.

اور وے اِتوار کے دن بڑے تڑکے، اُن خوشبوئيوں کو، جو طيار کي تهيں، ليکے قبر پر آئيں، اور اُن کے ساتهه کئي اور بهي تهيں. ۲ اور اُنهوں نے پتهر کو قبر پر سے ڈهلکايا هوا پايا. ۳ اور اندر جاکے خداوند يسوع کي لاش نه پائي. ۴ اور ايسا هوا، که جب وے اُس بات سے حيران تهيں، ديکهو، دو شخص چمچماتي پوشاک پهنے اُن کے پاس کهڑے تهے: ۵ جب وے ڈرتي، اور اپنے سر زمين پر جهکاتي تهيں، اُنهوں نے اُن سے کها، تم کيوں زنده کو مردوں ميں ڈهونڈهتياں هو؟ ۶ وه يهاں نهيں هي، بلکه اُٹها هي: ياد کرو، که هنوز جب جليل ميں تها، تم سے کيا کها تها، که ۷ ضرور هي، که اِبن آدم گنهگاروں کے هاتهه ميں حواله کيا جائے، اور صليب ديا جائے، اور تيسرے دن اُٹهے. ۸ تب اُس کي باتيں اُنهيں ياد آئيں. ۹ اور قبر پر سے پهرکے اُن گيارهوں اور سب باقي لوگوں کو اِن سب باتوں کي خبر دي. ۱۰ اور مريم مگدليني، اور يوحنا، اور مريم يعقوب کي ماں، اور دوسري عورتيں، جو ساتهه تهيں، اِنهوں نے رسولوں سے يهه باتيں کهيں. ۱۱ پر اِن کي باتيں اُنهيں کهاني سي سمجهه پڑيں، اور اُن کا اِعتبار نه کيا. ۱۲ تب پطرس اُٹهکے قبر کي طرف دوڑا: اور جهککر ديکها، که صرف

مرقس ۱۵: ۴۷ — مرقس ۱۶: ۱ — خروج ۲۰: ۱۰ — متي ۲۸: ۱ مرقس ۱۶: ۱ يوحنا ۲۰: ۱ لوقا ۲۳: ۵۶ — متي ۲۸: ۲ مرقس ۱۶: ۴ — مرقس ۱۶: ۵ ۲۳ آيت — يوحنا ۲۰: ۱۲ اعمال ۱: ۱۰ — متي ۱۶: ۲۱ اور ۱۷: ۲۳ مرقس ۸: ۳۱ اور ۹: ۳۱ لوقا ۹: ۲۲ — يوحنا ۲: ۲۲ — متي ۲۸: ۸ مرقس ۱۶: ۱۰ — لوقا ۸: ۳ — مرقس ۱۶: ۱۱ ۲۰ آيت

سنہ عیسوي ۳۳

کفن پڑا ھی، اور اِس ماجرے سے تعجب کرتا ھوا اپنے گھر چلا گیا۔

۱۳ اور دیکھو، اُسي دن اُن میں سے دو آدمي اُس بستي کي طرف[m]، جس کا نام اماوس، اور یروسلم سے ||پونے چار کوس کے فاصلہ پر ھی، جاتے تھے: ۱۴ اور اُن سب باتوں کي بابت جو واقع ھوئي تھیں، آپس میں بات چیت کرتے تھے۔ ۱۵ اور ایسا ھوا، کہ جب وے بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رھے تھے، یسوع آپ نزدیک آکے اُن کے ساتھ چلا[n]: ۱۶ لیکن اُن کي آنکھیں بند ھو گئي تھیں، کہ اُس کو نہ پہچانا[o]۔ ۱۷ اُس نے اُن سے کہا، یہہ کیا باتیں ھیں، جو تم راہ میں آپس میں کرتے جاتے ھو، اور اُداس ھوتے؟ ۱۸ تب ایک نے جس کا نام قلیوپس[p] تھا، جواب میں اُسے کہا: کہ کیا اکیلا تو ھي یروسلم میں پردیسي ھی، کہ جو کچھہ اِن دنوں اُس میں ھوا ھی، نہیں جانتا؟ ۱۹ اُس نے اُن سے کہا، کیا؟ اُنھوں نے اُسے کہا، یسوع ناصري کے ماجرے، جو نبي تھا[q]، اور خدا اور ساري قوم کے سامھنے کام اور کلام میں قدرتوالا[r]: ۲۰ اور کیونکر سردار کاھن، اور ھمارے سرداروں نے اُسکو قتل کے حکم کے لیئے حوالہ کیا، اور صلیب دي[s]۔ ۲۱ پر ھم اُمید رکھتے تھے، کہ یہي اِسرائیل کو مخلصي دینے کو تھا[t]: اور اِن سب کے سواے آج تیسرا روز ھی، کہ یہہ واقعات ھوئیں۔ ۲۲ اور ھم میں سے کئي عورتوں نے بھي ھم کو گھبرا رکھا ھی، کہ ترکے اُس کي قبر پر گئیں[u]: ۲۳ اور اُس کي لاش کو نہ پاکر، آئیں اور بولیں، کہ ھم نے فرشتوں کي رویت دیکھي، جنھوں نے کہا، کہ وہ زندہ ھی۔ ۲۴ اور بعضوں نے ھمارے ساتھیوں میں سے[x] قبر پر جاکے، جیسا کہ اُن عورتوں نے کہا، پایا، پر اُس کو نہ دیکھا۔ ۲۵ تب اُس نے اُن سے کہا، کہ ای نادانو، اور نبیوں کي ساري باتوں کے ماننے میں سست مزاجو: ۲۶ کیا ضرور نہ تھا، کہ مسیح یہہ دکھ اُٹھاوے[y]، اور اپنے جلال میں داخل ھو؟ ۲۷ اور موسیٰ[z] اور سب نبیوں[a] سے شروع کرکے وہ باتیں، جو سب کتابوں میں اُس کے حق میں ھیں، اُن کے لیئے تفسیر کیں[b]۔ ۲۸ اور وے اُس بستي کے، جہاں جاتے تھے، نزدیک پہنچے: اور ایسا معلوم پڑا، کہ وہ آگے بڑھا چاھتا ھی[c]۔ ۲۹ تب اُنھوں نے اُسے یہہ کہکے روکا[d]، کہ ھمارے ساتھہ رہ: کیونکہ شام ھوا چاھتي ھی، اور دن ڈھلا۔ تب وہ بھیتر جاکے اُن کے ساتھہ رھا۔ ۳۰ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ اُن کے ساتھہ کھانے بیٹھا تھا، روٹي لیکر اُسے متبرک کیا، اور توڑکے اُن کو دي[e]۔ ۳۱ تب اُن کي آنکھیں کھل گئیں، اور اُس کو پہچانا، اور وہ اُن کے پاس سے غائب ھو گیا۔ ۳۲ تب اُنھوں نے آپس میں کہا، جب راہ میں ھم سے باتیں کرتا، اور ھمارے لیئے کتابوں کا بھید کھولتا تھا، تو کیا ھم لوگوں کے دل ||میں جوش نہ ھوا؟ ۳۳ اور اُسي گھڑي اُٹھکر، وے یروسلم کو پھرے: اور گیارھوں اور اُن کے ساتھیوں کو اِکٹھے پایا، ۳۴ جو کہتے تھے، کہ خداوند سچ مچ اُٹھا، اور شمعون کو دکھائي دیا ھی[f]۔ ۳۵ تب اُنھوں نے راہ کا حال بیان کیا، اور یہہ، کہ کیونکر اُنھوں نے اُسکے روٹي توڑنے میں اُسے پہچانا۔

۳۶ اور وے یہہ باتیں کہہ رھے تھے، کہ یسوع آپ اُن کے بیچ میں کھڑا ھوا، اور اُن سے کہا، تمھیں سلام[g]۔ ۳۷ پر اُنھوں نے گھبراکے، اور ڈرکے خیال کیا، کہ کسي روح کو دیکھتے ھیں[h]۔ ۳۸ مگر اُس نے اُن سے کہا، کہ تم کیوں گھبراھٹ میں ھو؟ اور کاھے کو تمھارے دلوں میں اندیشہ پیدا ھوتے؟ ۳۹ میرے ھاتھہ پانوں کو دیکھو، کہ میں ھي ھوں، اور مجھے چھوؤ[i]، اور دیکھو، کیونکہ روح کو

---

l یوحنا ۲۰: ۳، ۶
m مرقس ۱۶: ۱۲
|| یوناني میں، ستادیوس؛ اور ایک ستادیوس چار سو ھاتھہ کے برابر تھا، دیکھو یوحنا ۱۱: ۱۸
n متي ۱۸: ۲۰، ۳۱ آیت
o یوحنا ۲۰: ۱۴ اور ۲۱: ۴
p یوحنا ۱۹: ۲۵
q متي ۲۱: ۱۱ لوقا ۷: ۱۶ یوحنا ۳: ۲ اور ۴: ۱۹ اور ۶: ۱۴
r اعمال ۲: ۲۲
s اعمال ۷: ۲۲
t لوقا ۲۳: ۱ اعمال ۱۳: ۲۷، ۲۸
u لوقا ۱: ۶۸ اور ۲: ۳۸ اعمال ۱: ۶
v متي ۲۸: ۸ مرقس ۱۶: ۱۰ ۹، ۱۰ آیتیں یوحنا ۲۰: ۱۸
x ۱۲ آیت
y ۴۶ آیت ۱ پطرس ۱: ۱۱
z پیدایش ۳: ۱۵ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴ اور ۴۹: ۱۰ گنتي ۲۱: ۹ اِستثنا ۱۸: ۱۵
a زبور ۱۶: ۹، ۱۰ اور ۲۲ اور ۱۳۲: ۱۱ یسعیاہ ۷: ۱۴ اور ۹: ۶ اور ۴۰: ۱۰، ۱۱ اور ۵۰: ۶ اور ۵۳ یرمیاہ ۲۳: ۵ اور ۳۳: ۱۴، ۱۵ حزقیل ۳۴: ۲۳ اور ۳۷: ۲۵ دانیال ۹: ۲۴ میکاہ ۷: ۲۰ ملاکي ۳: ۱ اور ۴: ۲ دیکھو یوحنا ۱: ۴۵
b ۴۵ آیت
c دیکھو پیدایش ۳۲: ۲۶ اور ۴۲: ۷ مرقس ۶: ۴۸
d پیدایش ۱۹: ۳ اعمال ۱۶: ۱۵
e متي ۱۴: ۱۹
|| یوناني میں، ھم میں جلتے نہ تھے۔
f ۱ قرنتیوں ۱۵: ۵
g مرقس ۱۶: ۱۴ یوحنا ۲۰: ۱۹ ۱ قرنتیوں ۱۵: ۵
h مرقس ۶: ۴۹
i یوحنا ۲۰: ۲۰، ۲۷

سنه عيسوي ۳۳

جسم اور هڈي نهيں، جيسا مجهه ميں ديکهتے هو. ۴۰ اور يهه کهکے اُنهيں اپنے هاتهه اور پانو دکهائے. ۴۱ اور جب وے مارے خوشي کے[s] اِعتبار نه کرتے، اور متعجب تهے، اُس نے اُن سے کها،[t] که کيا يهاں تمهارے پاس کچهه کهانے کو هي؟[l] ۴۲ تب اُنهوں نے بهوني هوئي مچهلي کا ايک ٹکڑا اور شهد کا ايک چهتا اُس کو ديا. ۴۳ اُس نے ليکے اُن کے سامهنے کهايا[m]. ۴۴ اور اُن سے کها، که يهه وے هي باتيں هيں، جنهيں ميں نے جب که تمهارے ساتهه تها، تم سے کها[n]، که ضرور هي، که سب کچهه جو موسي کي توريت، اور نبيوں کے نوشتوں اور زبوروں ميں ميري بابت لکها هي، پورا هو. ۴۵ تب اُن کے ذهنوں کو کهولا[o]، که کتابوں کو سمجهيں: ۴۶ اور اُن سے کها، که يوں لکها هي، اور يوں هي ضرور تها، که مسيح دکهه اُٹهاوے، اور تيسرے دن مردوں ميں سے جي اُٹهے[p]. ۴۷ اور يروسلم سے ليکے ساري قوموں ميں[q] توبه اور گناهوں کي معافي[r] کي منادي اُسکے نام سے کي جاے. ۴۸ اور تم اِن باتوں کے گواه هو[s]. ۴۹ اور، ديکهو، ميں اپنے باپ کے اُس موعود کو تم پر بهيجتا هوں[t]: ليکن تم، جب تک عالم بالا کي قوت سے ملبس نه هو، يروسلم شهر ميں ٹههرو. ۵۰ تب وه اُنهيں وهاں سے باهر بيتعنيا تک لے گيا[u]: اور اپنے هاتهه اُٹهاکے اُنهيں برکت دي. ۵۱ اور ايسا هوا، که جب وه اُنهيں برکت دے رها تها، اُن سے جدا هوا، اور آسمان پر اُٹهايا گيا[v]. ۵۲ اور اُنهوں نے اُس کو سجده کيا[w]، اور بڑي خوشي سے يروسلم کو پهرے: ۵۳ اور هميشه هيکل ميں[x] خدا کي تعريف اور شکر کرتے رهے. آمين.

يوحنا کي انجيل

سنه عيسوي ۲۶

۱ باب

۱ يسوع مسيح کي اُلوهيت، اور اِنسانيت، اور عهده کي بابت. ۱۵ يوحنا کي گواهي. ۳۱ اندرياس، پطرس، وغيره کا بلايا جانا.

اِبتدا ميں کلام[a] تها، اور کلام خدا کے ساتهه[b] تها، اور کلام خدا[c] تها. ۲ يهي اِبتدا ميں خدا کے ساتهه تها[d]. ۳ سب چيزيں اُس سے موجود هوئيں[e]: اور کوئي چيز موجود نه تهي جو بغير اُس کے هوئي. ۴ زندگي اُس ميں تهي[f]: اور وه زندگي اِنسان کا نور تهي[g]. ۵ اور نور تاريکي ميں چمکتا هي[h]: اور تاريکي نے اُسے دريافت نه کيا.

۶ ايک شخص خدا کي طرف سے بهيجا گيا تها، جس کا نام يوحنا تها[i]. ۷ يهه گواهي کے ليئے آيا، که نور پر گواهي دے[k]، تاکه سب اُس کے باعث سے اِيمان لاويں. ۸ وه نور نه تها، پر نور پر گواهي دينے کو آيا تها. ۹ حقيقي نور وه تها، جو دنيا ميں آکے هر ايک آدمي کو روشن کرتا هي[l]. ۱۰ وه جهان ميں تها، اور جهان اُسي سے موجود هوا[m]، اور جهان نے اُسے نه جانا. ۱۱ وه اپنوں پاس آيا، اور اپنوں نے اُسے قبول نه کيا[n]. ۱۲ ليکن جتنوں نے اُسے قبول کيا، اُس

سنہ عیسوي ۲۶

نے اُنہیں اِقتدار بخشا، کہ خدا کے فرزند ہوں[o]. یعنے، اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے ہیں. ۱۳ وے نہ لہو سے، نہ جسم کي خواہش سے، نہ مرد کي خواہش سے، مگر خدا سے پیدا ہوئے ہیں[p]. ۱۴ اور کلام[q] مجسم ہوا[r]، اور وہ فضل اور راستي سے بھرپور ہوکے[s] ہمارے درمیان رہا[t]، اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا، جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال[u].

۱۵ یوحنا نے اُسکي بابت گواهي دي[w]، اور پکارکے کہا، یہہ وهي هی جس کا ذکر میں کرتا تھا، کہ وہ جو میرے پیچھے آنیوالا هی مجھ سے مقدم هی[x]: کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا[y]. ۱۶ اور اُس کي بھرپوري سے ہم سب نے پایا، بلکہ فضل پر فضل[z]. ۱۷ کیونکہ شریعت موسیٰ کي معرفت سے دي گئي[a]، مگر فضل[b] اور سچائي[c] یسوع مسیح سے پہنچي. ۱۸ خدا کو کسي نے کبھي نہ دیکھا[d]؛ اِکلوتا بیٹا[e]، جو باپ کي گود میں هی، اُسي نے بتلا دیا.

۱۹ اور یوحنا کي گواهي یہہ تھي[f]، جب کہ یہودیوں نے یروسلم سے کاہنوں اور لاویوں کو بھیجا، کہ اُس سے پوچھیں، کہ تو کون هی؟ ۲۰ اور اُس نے اِقرار کیا، اور اِنکار نہ کیا؛ بلکہ اِقرار کیا، کہ میں مسیح نہیں ہوں[g]. ۲۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، تو اور کون؟ کیا تو اِلیاس هی[h]؟ اُس نے کہا، میں نہیں ہوں. پس، آیا تو وہ نبي هی[i]؟ اُس نے جواب دیا، نہیں. ۲۲ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ تو کون هی؟ تاکہ هم اُنہیں جنہوں نے هم کو بھیجا، کوئي جواب دیں. تو اپنے حق میں کیا کہتا هی؟ ۲۳ اُس نے کہا کہ میں، جیسا یسعیاہ نبي نے کہا[k]، بیابان میں ایک پکارنیوالے کي آواز ہوں، کہ تم خداوند کي راہ کو درست کرو[l]. ۲۴ مگر یے

سنہ عیسوي ۳۰

فریسیوں کي طرف سے بھیجے گئے تھے. ۲۵ اور اُنہوں نے اُس سے سوال کیا، اور کہا، کہ اگر تو نہ مسیح هی، نہ اِلیاس، اور نہ وہ نبي، پس کیوں بپتسمہ دیتا هی؟ ۲۶ یوحنا نے جواب میں اُنہیں کہا، کہ میں پاني سے بپتسمہ دیتا ہوں[m]: پر تمہارے درمیان ایک کھڑا هی، جسے تم نہیں جانتے[n]: ۲۷ یہہ وهي هی، جو میرے پیچھے آنیوالا تھا، اور مجھ سے مقدم تھا[o]، جس کي جوتي کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں. ۲۸ یہہ باتیں بیت‌عبارہ میں یردن کے پار[p]، جہاں یوحنا بپتسمہ دیتا تھا، واقع هوئیں.

۲۹ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا، اور کہا، دیکھو، خدا کا برہ[q]، جو جہان کا گناہ اُٹھا لے جاتا هی[r]. ۳۰ یہہ وهي هی، جس کے حق میں میں نے کہا، کہ ایک مرد میرے پیچھے آتا هی، جو مجھ سے مقدم تھا، کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا[s]. ۳۱ اور میں تو اُسے نہ جانتا تھا: پر اِس لیئے میں پاني سے بپتسمہ دیتا آیا، تاکہ وہ اِسرائیل پر ظاهر هو[t]. ۳۲ اور یوحنا نے یہہ کہکے گواهي دي، کہ میں نے روح کو کبوتر کي طرح آسمان سے اُترتے دیکھا، اور وہ اُس پر ٹھہري[u]. ۳۳ اور میں اُسے نہ جانتا تھا: پر جس نے مجھے بھیجا، کہ پاني سے بپتسمہ دوں، اُس نے مجھے کہا، کہ جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے، وهي هی، جو روح قدس سے بپتسمہ دیتا هی[x]. ۳۴ سو میں نے دیکھا، اور گواهي دي، کہ یهي خدا کا بیٹا هی.

۳۵ پھر دوسرے دن یوحنا اور دو اُس کے شاگردوں میں سے کھڑے تھے؛ ۳۶ تب یوحنا نے یسوع کو چلتے دیکھکر کہا، دیکھو، خدا کا برہ[y]! ۳۷ اور اُن دو شاگردوں نے اُس کو کلام کرتے سنا، اور یسوع کے پیچھے هو لیئے. ۳۸ تب یسوع نے

منهه پهیر کے اور اُنهیں پیچهے آتے دیکهکر اُس کو کہا، تم کیا ڈهونڈهتے هو؟ اُنهوں نے اُس سے کہا، ای ربي، (جسکا ترجمه یهه هي، ای اُستاد)، تو کہاں رهتا هي؟ ۳۹ اُس نے اُنهیں کہا، چلو، دیکهو. پس وے آئے، اور جهاں وه رهتا تها دیکها، اور اُس روز اُس کے ساتهه رهے: اور ||یهه دسویں ساعت کے قریب تها. ۴۰ ایک اُن دونوں میں سے جنهوں نے یوحنا کي سني، اور اُس کے پیچهے هو لیئے، شمعون پطرس کا بهائي اندریاس[a] تها. ۴۱ اُس نے پهلے اپنے بهائي شمعون کو پایا: اور اُس سے کہا، که هم نے مسیح کو، جس کا ترجمه ||کرستس هي، پایا. ۴۲ تب وه اُسے یسوع پاس لایا، اور یسوع نے اُس پر نگاه کرکے کہا، که تو یونس کا بیٹا شمعون هي: تو کیفاس کهلاویگا، جس کا ترجمه پطرس هي[a]. ۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاها، که جلیل میں جاوے: پر فیلبوس کو پاکے کہا، میرے پیچهے چل. ۴۴ اور فیلبوس بیت‌صیدا کا[b]، جو اندریاس اور پطرس کا شهر هي، باشنده تها. ۴۵ فیلبوس نے نتهني‌ایل[c] کو پایا، اور اُسے کہا، که جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں[d] اور نبیوں[e] نے کیا هي، هم نے اُسے پایا، وه یوسف کا بیٹا یسوع ناصري[f] هي. ۴۶ نتهني‌ایل نے اُس سے کہا، کیا ناصرت سے کوئي اچهي چیز نکل سکتي هي[g]؟ فیلبوس نے کہا، آ اور دیکهه. ۴۷ یسوع نے نتهني‌ایل کو اپني طرف آتے دیکهکر اُس کے حق میں کہا، دیکهو ایک سچا اِسرائیلي[h]، جس میں مکر نهیں هي! ۴۸ نتهني‌ایل نے اُس سے کہا، تو مجهے کہاں سے جانتا هي؟ یسوع نے جواب دیا، اور اُسے کہا، اُس سے پهلے که فیلبوس نے تجهے بلایا، جب تو انجیر کے درخت تلے تها، میں نے تجهے دیکها. ۴۹ نتهني‌ایل نے جواب میں اُس سے کہا، ای ربي، تو خدا کا بیٹا[i]، تو اِسرائیل کا بادشاه هي[k].

سنه عیسوي ۳۰

||یعنے دن کي دو گهڑي باقي رهیں.

[a] متي ۴: ۱۸

|| یعنے یوناني میں.

[a] متي ۱۶: ۱۸

[a] یوحه ۱۲: ۲۱ — [b] یوحه ۲۱: ۲ — [c] پید ۳: ۱۵ اور ۴۹: ۱۰ — اِستثنا ۱۸: ۱۸ دیکهو لوقا ۲۴: ۲۷ — [e] یسعه ۴: ۲ اور ۷: ۱۴ اور ۹: ۶ اور ۵۳: ۲ میکه ۵: ۲ ذکر ۶: ۱۲ اور ۹: ۹ دیکهو اور اُنهیں لوقا ۲۴: ۲۷ کے مقام پر — [f] متي ۲: ۲۳ لوقا ۲: ۴ — [g] یوحه ۷: ۴۱، ۴۲، ۵۲ — [h] زبور ۳۲: ۲ اور ۷۳: ۱ یوحه ۸: ۳۹ رومه ۲: ۲۸، ۲۹ اور ۹: ۶ — [i] متي ۱۴: ۳۳ — [k] متي ۲۱: ۵ اور ۲۷: ۱۱، ۴۲ یوحه ۱۸: ۳۷ اور ۱۹: ۳

۵۰ یسوع نے جواب دیا، کیا تو اِس لیئے اِیمان لاتا هي، که میں نے تجهه سے کہا، که میں نے تجهه کو انجیر کے درخت تلے دیکها؟ تو اِن سے بڑے ماجرے دیکهیگا. ۵۱ پهر اُس سے کہا، میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که اب سے تم آسمان کو کهلا، اور خدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور اِبن آدم پر اُترتے دیکهوگے[l].

۲ باب

اِس بیان میں. که ۱ مسیح پاني کو مے بناتا. ۱۲ کفرناحوم کو روانه هوتا، اور پهر یروشلم کو جاتا. ۱۴ جهاں کي هیکل سے سب خرید فروخت کرنیوالونکو نکال دیتا. ۱۹ وه اپنے مارے جانے اور جي اُٹهنے کي خبر آگے سے دیتا. ۲۳ اُس کے معجزے دیکهکے بهت لوگ ایمان لائے، پر اُس نے اپنے تئیں اُن پر نه چهوڑا.

اور تیسرے دن قانا[a] جلیل میں کسي کا بیاه هوا: اور یسوع کي ما وهاں تهي: ۲ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کي بهي اُس بیاه میں دعوت تهي. ۳ اور جب مے گهٹ گئي، یسوع کي ما نے اُس سے کہا، که اُن کے پاس مے نه رهي. ۴ یسوع نے اُس سے کہا، که ای عورت[b]، مجهے تجهه سے کیا کام[c]؟ میرا وقت هنوز نهیں آیا[d]. ۵ اُس کي ما نے خادموں کو کہا، جو کچهه وه تمهیں کهے، سو کرو. ۶ اور وهاں پتهر کے چهه مٹکے طهارت کے لیئے یهودیوں کے دستور کے موافق[e] دهرے تهے، اور هر ایک میں دو یا تین من کي سمائي تهي. ۷ یسوع نے اُنهیں کہا، مٹکوں میں پاني بهرو. سو اُنهوں نے اُن کو لبالب بهرا. ۸ پهر اُس نے اُنهیں کہا، که اب نکالو، اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ. اور وے لے گئے. ۹ جب میر مجلس نے وه پاني، جو مے بن گیا تها[f]، چکها، اور نهیں جانا، که یهه کہاں سے تها، مگر چاکر، که جنهوں نے وه پاني نکالا تها، جانتے تهے، تو میر مجلس نے دلها کو بلایا، اور اُسے کہا، که ۱۰ هر شخص پهلے اچهي مے خرچ کرتا هي، اور ناقص،

سنه عیسوي ۳۰

[l] پید ۲۸: ۱۲ متي ۴: ۱۱ لوقا ۲: ۹، ۱۳ اور ۲۲: ۴۳ اور ۲۴: ۴ اعمال ۱: ۱۰

[a] دیکهو یشو ۱۹: ۲۸

[b] یوحه ۱۹: ۲۶ — [c] ۲ سمو ۱۶: ۱۰ اور ۱۹: ۲۲ — [d] یوحه ۷: ۶

[e] مرقس ۷: ۳

[f] یوحه ۴: ۴۶

سنه عیسوي ۳۰

اُس وقت که جب پیکے چهک گئے: پر تو نے اچهي مي اب تک رکهه چهوڑي هي. ۱۱ یهه پہلا معجزه یسوع نے قاناے جلیل میں دکهایا، اور اپنا جلال ظاهر کیا[e]، اور اُسکے شاگرد اُس پر ایمان لائے.

۱۲ بعد اُس کے، وه، اور اُس کي ما، اور اُس کے بهائي[f]، اور شاگرد کفرناحوم میں گئے؛ پر اُنهوں نے وهاں بهت دنوں تک مقام نه کیا.

۱۳ تب یهودیوں کي عید فسح نزدیک تهي[g]، اور یسوع یروسلم کو گیا. ۱۴ اور هیکل میں، بیل اور بهیڑ اور کبوتر فروشوں کو، اور صرافوں کو بیٹهے هوئے پایا[h]: ۱۵ تب اُس نے رسي کا کوڑا بناکے، اُن سب کو، بهیڑوں اور بیلوں سمیت، هیکل سے نکال دیا، اور صرافوں کے تکے بکهرا دیئے، اور تختے اُلٹ دیئے؛ ۱۶ اور کبوتر فروشوں کو کہا، اِن چیزوں کو یهاں سے لے جا: میرے باپ کے گهر[i] کو بیوپار کا گهر مت بنائو. ۱۷ اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا، که یوں لکها هي، که تیرے گهر کي غیرت مجهے کها گئي[m].

۱۸ تب یهودیوں نے جواب میں اُسے کہا، کیا نشان تو همیں دکهلاتا هي[n]، جو یهه کام کرتا هي؟ ۱۹ یسوع نے جواب دیکر اُنهیں کہا، که اِس هیکل کو ڈها دو، اور میں اُسے تین دن میں کهڑا کرونگا[o]. ۲۰ یهودیوں نے کہا، چهیالیس برس سے یهه هیکل بن رهي هي، اور تو اُسے تین دن میں کهڑا کریگا؟ ۲۱ پر اُس نے اپنے بدن کي هیکل[p] کي بابت کہا تها. ۲۲ اِس لیئے، جب وه مردوں میں سے جي اُٹها، تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا، که اُس نے یهه کہا تها[q]: اور وے کتاب اور یسوع کے کلام پر ایمان لائے.

۲۳ اور جب که وه یروسلم کے بیچ عید فسح میں تها، تو بهتیرے، اُن معجزوں کو جو اُس نے دکهائے دیکهکے، اُس کے نام پر ایمان لائے. ۲۴ لیکن یسوع نے اپنے تئیں اُن پر نه چهوڑا، اِس لیئے که وه سب کو جانتا تها. ۲۵ اور محتاج نه تها، که کوئي اِنسان کے حق میں گواهي دے: کیونکه وه آپ، جو کچهه که اِنسان میں تها، جانتا تها[r].

۳ باب

اُس بیان میں، که ۱ مسیح نقودیموس کو سکهلاتا که نئے سر سے پیدا هونا ضرور هي. ۱۴ مسیح کي موت پر ایمان لانا ضرور. ۱۶ خدا کي بڑي محبت هي جو اُس نے دنیا سے رکهي. ۱۸ ایمان نه لانے کے سبب بني آدم گنهگار ٹهہرائے جاتے. ۲۳ یوحنا کا بپتسمه جو وه دیتا تها، اور اُس کي گواهي اور تعلیم جو اُس نے مسیح کي بابت دي.

فریسیوں میں سے ایک شخص نقودیموس نام یهودیوں کا ایک سردار تها: ۲ اُسنے رات کو یسوع پاس آکر[a] کہا، که اې ربي، هم جانتے هیں که تو خدا کي طرف سے اُستاد هوکے آیا: کیونکه کوئي یے معجزے جو تو دکهاتا هي[b]، جب تک که خدا اُس کے ساتهه نه هو[c]، نهیں دکها سکتا. ۳ یسوع نے جواب دیکر اُس سے کہا، میں تجهه سے سچ سچ کہتا هوں، اگر کوئي || سر نو پیدا نه هو[d]، تو وه خدا کي بادشاهت کو دیکهه نهیں سکتا. ۴ نقودیموس نے اُس سے کہا، آدمي جب بوڑها هو گیا، تو کیونکر پیدا هو سکتا هي؟ کیا اُس میں یهه طاقت هي، که دوباره اپني ما کے پیٹ میں در آئے، اور پیدا هووے؟ ۵ یسوع نے جواب دیا، که میں تجهے سچ سچ کہتا هوں، اگر آدمي پاني اور روح سے پیدا نه هووے[e]، تو وه خدا کي بادشاهت میں داخل هو نهیں سکتا. ۶ جو جسم سے پیدا هوا هي، جسم هي، اور جو روح سے پیدا هوا هي، روح هي. ۷ تعجب نه کر، که میں نے تجهے کہا، که تمهیں سر نو پیدا هونا ضرور هي. ۸ هوا جدهر چاهتي هي، چلتي هي، اور تو اُس کي آواز سنتا هي، پر نهیں جانتا، که وه کهاں سے آتي، اور کهاں کو جاتي هي: هر ایک جو روح سے پیدا هوا ایسا

|| یا، اوپر کي طرف سے.

سنه عیسوي ۳۰

ہي ہي[f]. ۹ نقودیموس نے جواب میں اُس سے کہا، یہہ باتیں کیونکر ہو سکتي ہیں[g]؟ ۱۰ یسوع نے جواب دیا، اور اُس سے کہا، کیا تو بني اِسرائیل کا اُستاد هی، اور یہہ باتیں نہیں جانتا؟ ۱۱ میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں، کہ جو ہم جانتے ہیں، کہتے ہیں، اور جسے ہم نے دیکھا هی، اُس پر گواهي دیتے ہیں[h]: اور تم هماري گواهي قبول نہیں کرتے[i]. ۱۲ جب میں نے تمہیں زمین کي باتیں کہیں، اور تم یقین نہیں کرتے، پھر اگر میں تمہیں آسمان کي باتیں کہوں، تو تم کیونکر یقین کروگے؟ ۱۳ اور کوئي آسمان پر نہیں گیا، سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا[k]، یعنے، اِبن آدم، جو آسمان پر هی.

۱۴ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندي پر رکھا[l]، اُسي طرح ضرور هی، کہ اِبن آدم بھي اُٹھایا جائے[m]: ۱۵ تاکہ جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، ہلاک نہ ہووے، بلکہ همیشہ کي زندگي پاوے[n].

۱۶ کیونکہ خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا هی، کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیتا بخشا، تاکہ جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، ہلاک نہ ہووے، بلکہ همیشہ کي زندگي پاوے[o]. ۱۷ کیونکہ خدا نے اپنے بیتے کو جہان میں اِس لیئے نہیں بھیجا، کہ جہان پر سزا کا حکم کرے، بلکہ اِس لیئے، کہ جہان اُس کے سبب نجات پاوے[p].

۱۸ جو اُس پر اِیمان لاتا هی، اُس کے لیئے سزا کا حکم نہیں[q]: لیکن جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا هی، اُس کے واسطے سزا کا حکم ہو چکا: کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیتے کے نام پر اِیمان نہ لایا. ۱۹ اور سزا کے حکم کا سبب یہہ هی، کہ نور جہان میں آیا، اور اِنسان نے تاریکي کو نور سے زیادہ پیار کیا[r]: کیونکہ اُن کے کام برے تھے. ۲۰ کیونکہ جو کوئي برائي کرتا هی، وہ نور سے دشمني رکھتا هی[s]، اور نور کے پاس نہیں آتا، تا ایسا نہ ہو، کہ اُس کے کام فاش ہو جاویں. ۲۱ پر وہ جو حق کرتا هی، نور کے پاس آتا هی، تاکہ اُس کے کام ظاہر ہوویں، کہ وے خدا کي مرضي سے هیں.

۲۲ بعد اُن باتوں کے، یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کي سرزمین میں آئے: اور وہ وهاں اُن کے ساتھ رہا کرتا، اور بپتسمہ دیتا تھا[a].

۲۳ اور یوحنا بھي سالم[b] کے قریب عینون میں بپتسمہ دیتا تھا، کیونکہ وهاں پاني بہت تھا، اور لوگ آئے اور بپتسمہ پایا[c]. ۲۴ کہ یوحنا هنوز قیدخانے میں ڈالا نہ گیا تھا[d].

۲۵ تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان، طہارت کي بابت، بحث ہوئي. ۲۶ اور وے یوحنا پاس آئے، اور اُس سے کہا، کہ اي ربي، وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھ تھا، جس پر تو نے گواهي دي[e]، دیکھ، کہ وہ بپتسمہ دیتا هی، اور سب اُس کے پاس آتے هیں. ۲۷ یوحنا نے جواب دیا، اور کہا، کہ کوئي اِنسان کسي چیز کو، مگر جس حال کہ وہ اُسے آسمان سے دي جاوے، پا نہیں سکتا[a]. ۲۸ تم خود میرے گواہ ہو، کہ میں نے کہا، کہ میں مسیح نہیں[b]، مگر اُس سے آگے بھیجا گیا ہوں[c]. ۲۹ جس کي دُلہن هی، وہ دُلہا هی[d]، پر دُلہا کا دوست جو کھڑا هی، اور اُس کي سنتا هی، دُلہا کي آواز سے بہت خوش ہوتا هی[e]: پس میري یہہ خوشي پوري ہوئي. ۳۰ ضرور هی، کہ وہ بڑھے، پر میں گھٹوں.

۳۱ وہ جو اُوپر سے آتا هی[f]، سب کے اُوپر هی[g]: وہ جو زمین سے هی، زمیني هی[h]، اور زمین کي کہتا هی: وہ جو آسمان سے آتا هی، سب کے اُوپر هی[i]. ۳۲ اور جو کچھ اُس نے دیکھا اور سنا هی، اُس کي گواهي دیتا هی، اورکوئي شخص اُسکي گواهي قبول نہیں کرتا[k]. ۳۳ جس نے اُس کي گواهي قبول کي هی، مُہر

سنه عیسوي ۳۰

کي هی، که خدا سچا هی[l]. ۳۴ کیونکه جسے خدا نے بھیجا هی، وه خدا کي باتیں کهتا هی[m]، کیونکه خدا پیمائش کرکے[n] روح نهیں دیتا. ۳۵ باپ بیتے کو پیار کرتا هی، اور سب چیزیں اُس کے هاتهه میں دي هیں[o]. ۳۶ جو که بیتے پر ایمان لاتا هی، همیشه کي زندگي اُس کي هی[p]: اور جو بیتے پر اِیمان نهیں لاتا، حیات کو نه دیکهیگا، بلکه خدا کا قهر اُس پر رهتا هی.

۴ باب

اس بیان میں، که ۱ مسیح ایک سامري عورت سے گفتگو کرتا، اور آپ کو اُس پر ظاهر کرتا که میں مسیح هوں. ۲۷ اُس کے شاگرد اِس واقعه پر تعجب کرتے. ۳۱ خدا کے جلال ظاهر کرنے کا وه اپنا دلي اِشتیاق اُن پر ظاهر کرتا. ۳۹ بهت سے سامري اُس پر ایمان لاتے. ۴۳ وه جلیل کو روانه هوتا، اور ایک سردار کے بیتے کو جو کفرناحم میں بیمار پڑا تها چنگا کرتا.

اور جب خداوند نے جانا، که فریسیوں نے سنا، که یسوع یوحنا سے زیاده شاگرد کرتا هی، اور بپتسمه دیتا هی[a]، ۲ حالانکه یسوع آپ نهیں، بلکه اُس کے شاگرد بپتسمه دیتے تهے، ۳ تب وه یهودیه کو چهوڑکے جلیل کو پهر گیا. ۴ اور ضرور تها که وه سامریا سے هوکے جاوے. ۵ تب وه سامریه کے ایک شهر میں، جو سوکار کهلاتا هی، اُس ملکیت کے نزدیک، جو یعقوب نے اپنے بیتے یوسف کو دي تهي[b]، آیا. ۶ اور یعقوب کا کوا وهیں تها. چنانچه یسوع سفر سے مانده هوکے اُس کوئے پر یوں هي بیتها. یهه چهتهي گهڑي کے قریب تها. ۷ تب سامریه کي ایک عورت پاني بهرنے آئي. یسوع نے اُس سے کها، مجهے پینے کو دے. ۸ کیونکه اُس کے شاگرد شهر میں گئے تهے، که کچهه کهانے کو مول لیں. ۹ سامریه کي اُس عورت نے اُسے کها، که کیونکر تو، جو یهودي هی، مجهه سے، جو سامریه کي عورت هوں، پاني پینے کو مانگتا هی؟ کیونکه یهودي سامریوں سے صحبت نهیں رکهتے تهے[c]. ۱۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کها، اگر تو خدا کي بخشش کو، اور اُس کو جو تجهه سے کهتا هی، مجهے پینے کو دے، پهچانتي، که وه کون هی، تو تو اُس سے مانگتي، اور وه تجهے جیتا پاني[d] دیتا. ۱۱ عورت نے اُس سے کها، ای خداوند، تجهه پاس پاني کهینچنے کو کچهه نهیں، اور کوا گهرا هی: پهر تو نے وه جیتا پاني کهاں سے پایا؟ ۱۲ کیا تو همارے باپ یعقوب سے جس نے هم کو یهه کوا دیا، اور خود اُس نے، اور اُس کے بیتوں نے اور اُس کے چارپایوں نے اُس سے پیا، بڑا هی؟ ۱۳ یسوع نے جواب دیا، اور اُس سے کها، جو کوئي یهه پاني پیئے، پهر پیاسا هوگا: ۱۴ پر جو کوئي وه پاني، جو میں اُسے دونگا، پیئے، وه ابد تک پیاسا نه هوگا[e]: بلکه جو پاني میں اُسے دیتا هوں، اُس میں پاني کا سوتا هو جائیگا[f]، جو همیشه کي زندگي تک جاري رهیگا. ۱۵ عورت نے اُس سے کها، ای خداوند، یهه پاني مجهه کو دے[g]، که میں پیاسي نه هوؤں، اور نه بهرنے کو یهاں آؤں. ۱۶ یسوع نے اُس سے کها، جاکے اپنے شوهر کو بلا، اور یهاں آ. ۱۷ عورت نے جواب دیا، اور کها، که میں بےشوهر هوں. یسوع نے اُس سے کها، که تو نے درست کها، که میں بےشوهر هوں: ۱۸ کیونکه تو پانچ خصم کر چکي هی، اور وه جو اب تو رکهتي هی، تیرا خصم نهیں: تو نے یهه سچ کها. ۱۹ عورت نے اُس سے کها، ای خداوند، مجهے معلوم هوتا هی، که آپ نبي هیں[h]. ۲۰ همارے باپ‌دادوں نے اِس پهاڑ[i] پر پرستش کي: اور تم کهتے هو، که وه جگهه جهاں پرستش کرني چاهیئے، یروسلم میں هی[k]. ۲۱ یسوع نے اُس سے کها، که ای عورت، میري بات کو یقین رکهه، که وه گهڑي آتي هی، که جس میں تم نه تو اِس پهاڑ پر اور نه یروسلم میں باپ کي پرستش کروگے[l]. ۲۲ تم اُس کي، جسے نهیں جانتے هو[m]، پرستش کرتے هو: هم

[l] روم ۳: ۴ ؛ ۱ یوح ۵: ۱۰ [m] یوح ۷: ۱۶ [n] یوح ۱: ۱۶ [o] متي ۱۱: ۲۷ اور ۲۸: ۱۸ لوقا ۱۰: ۲۲ یوح ۵: ۲۰، ۲۲ اور ۱۳: ۳ اور ۱۷: ۲ عبر ۲: ۸ [p] حبق ۲: ۴ یوح ۱: ۱۲ اور ۶: ۴۷، ۱۵، ۱۶ آیتیں روم ۱: ۱۷ ۱ یوح ۵: ۱۰

[a] یوح ۳: ۲۲، ۲۶ [b] پید ۳۳: ۱۹ اور ۴۸: ۲۲ یشوع ۲۴: ۳۲ [c] ۲ سلا ۱۷: ۲۴ لوقا ۹: ۵۲، ۵۳ اعما ۱۰: ۲۸

[d] یسع ۱۲: ۳ اور ۴۴: ۳ یرم ۲: ۱۳ ذکر ۱۳: ۱ اور ۱۴: ۸ [e] یوح ۶: ۳۵، ۵۸ [f] یوح ۷: ۳۸ [g] دیکهو یوح ۶: ۳۴ اور ۱۷: ۲، ۳ روم ۶: ۲۳ ۱ یوح ۵: ۲۰ [h] لوقا ۷: ۱۶ اور ۲۴: ۱۹ یوح ۶: ۱۴ اور ۷: ۴۰ [i] قاض ۹: ۷ [k] اِستث ۱۲: ۵، ۱۱ ۱ سلا ۹: ۳ ۲ توا ۷: ۱۲ [l] ملا ۱: ۱۱ ۱ تمط ۲: ۸ [m] ۲ سلا ۱۷: ۲۹

سنہ عیسوی ۳۰

اُس کی، جسے جانتے ہیں، پرستش کرتے ہیں: کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہی[n]. ۲۳ پر وہ گھڑی آتی ہی، بلکہ ابھی ہی، کہ جس میں سچے پرستار روح[o] اور راستی[p] سے باپ کی پرستش کرینگے، کیونکہ باپ بھی اپنے پرستاروں کو چاہتا ہی، کہ ایسے ہوویں. ۲۴ خدا روح ہی[q]، اور اُسکے پرستاروں کو فرض ہی، کہ روح اور راستی سے پرستش کریں. ۲۵ عورت نے اُس سے کہا، میں جانتی ہوں، کہ مسیح (جس کا ترجمہ کرستس ہی،) آتا ہی، جب وہ آویگا، تو ہمیں سب باتوں کی خبر دیگا[r]. ۲۶ یسوع نے اُس سے کہا، میں، جو تجھ سے بولتا ہوں، وہی ہوں[s].

۲۷ اِتنے میں اُس کے شاگرد آئے. اور تعجب کیا، کہ وہ عورت سے باتیں کرتا تھا: پر کسی نے نہ کہا، کہ تو کیا چاہتا ہی، یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا ہی؟ ۲۸ تب عورت نے اپنا گھڑا چھوڑا، اور شہر میں جاکے لوگوں سے کہا، ۲۹ آؤ، ایک مرد کو دیکھو، جس نے سب کام جو میں نے کیئے مجھے کہے[t]: کیا یہہ مسیح نہیں؟ ۳۰ وے شہر سے نکلے، اور اُس پاس آئے.

۳۱ اِس عرصے میں، اُسکے شاگردوں نے اُس سے درخواست کرکے کہا، کہ اے ربی، کچھ کھائیے. ۳۲ لیکن اُسنے اُنہیں کہا، میرے پاس کھانے کے لیئے خوراک ہی، جسے تم نہیں جانتے. ۳۳ اِس لیئے شاگردوں نے آپس میں کہا، کہ کیا کوئی اُس کے لیئے کھانا لایا ہی؟ ۳۴ یسوع نے اُنہیں کہا، میرا کھانا یہہ ہی، کہ اپنے بھیجنیوالے کی مرضی بجا لاؤں، اور اُس کا کام پورا کروں[u]. ۳۵ کیا تم نہیں کہتے، کہ ابھی چار مہینہ باقی ہی تب فصل آویگی؟ دیکھو، میں تم سے کہتا ہوں، اپنی آنکھیں اُٹھاؤ، اور کھیتوں کو دیکھو[v]، کہ وے کاٹنے کے لیئے پک چکے ہیں[v]. ۳۶ اور کاٹنیوالا مزدوری پاتا ہی، اور ہمیشہ کی زندگی کے لیئے میوہ جمع کرتا ہی[w]، تاکہ وہ جو بوتا ہی، اور وہ جو کاٹتا ہی، دونوں باہم خوش ہوویں. ۳۷ اور اُس پر یہہ مثل ٹھیک آتی ہی، کہ ایک بوتا ہی، اور دوسرا کاٹتا ہی. ۳۸ میں نے تمہیں بھیجا ہی، تاکہ اُسے، جس میں تم نے محنت نہیں کی، کاٹو: غیر لوگوں نے محنت کی، اور تم اُن کی محنت میں شامل ہوتے.

۳۹ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے، جس نے گواہی دی، کہ اُس نے سب کچھ جو میں نے کیا ہی، مجھے کہا[z]، اُس پر ایمان لائے. ۴۰ اور اُن سامریوں نے اُس پاس آکے اُس کی منت کی، کہ ہمارے ساتھ رہ: چنانچہ وہ دو روز وہاں رہا. ۴۱ اور اُن کے سوا اور بہتیرے اُسی کے کلام کے سبب ایمان لائے؛ ۴۲ اور اُس عورت کو کہا، اب ہم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے: کیونکہ ہم نے خود سنا، اور جانتے ہیں، کہ یہہ فی الحقیقت جہان کا نجات دینیوالا مسیح ہی[a].

۴۳ اور وہ دو روز بعد وہاں سے روانہ ہوکر جلیل کو گیا. ۴۴ کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی، کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا[b]. ۴۵ اور جب وہ جلیل میں آیا، تو جلیلیوں نے اُس کی خاطرداری کی، کہ سب کاموں کو، جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید میں کیئے تھے، دیکھا تھا[c]: کیونکہ وے بھی عید میں گئے تھے[d]. ۴۶ اور یسوع پھر قانائے جلیل میں، جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا[e]، آیا. اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرناحم میں بیمار تھا. ۴۷ جب سنا، کہ یسوع یہودیہ سے جلیل میں آیا، اُس پاس گیا، اور اُس کی منت کی، کہ || آوے، اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے: کیونکہ وہ مرنے پر تھا. ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، اگر تم

[n] یسعیاہ ۲: ۳ — لوقا ۲۴: ۴۷
[o] فل ۳: ۳
[p] یوحنا ۱: ۱۷
[q] ۲ قرنتھیوں ۳: ۱۷
[r] ۳۱، ۳۹ آیتیں
[s] متی ۲۶: ۶۳، ۶۴ — مرقس ۱۴: ۶۱، ۶۲ — یوحنا ۹: ۳۷
[t] ۲۰ آیت
[u] ایوب ۲۳: ۱۲ — یوحنا ۶: ۳۸ — اور ۱۷: ۴ — اور ۱۹: ۳۰
[v] متی ۹: ۳۷ — لوقا ۱۰: ۲
[w] دان ۱۲: ۳
[z] ۲۹ آیت
[a] یوحنا ۱۷: ۸ — ۱ یوحنا ۴: ۱۴
[b] متی ۱۳: ۵۷ — مرقس ۶: ۴ — لوقا ۴: ۲۴
[c] یوحنا ۲: ۲۳ — اور ۳: ۲
[d] استثنا ۱۶: ۱۶
[e] یوحنا ۲: ۱، ۱۱
|| یونانی میں، اُتر آوے.

سنہ عیسوي ۳۰

نشانیاں اور کرامتیں نہ دیکھوگے، تو اِیمان نہ لاؤگے[f]۔ ۴۹ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا، اَی خداوند، پیشتر اُس سے کہ میرا بیٹا مر جاوے، اُتر آ۔ ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، جا، تیرا بیٹا جیتا ہي۔ اور اُس مرد نے اُس بات کا، جو یسوع نے اُسے کہي، اِعتقاد کیا، اور چلا گیا۔ ۵۱ وہ راہ ہي میں تھا، کہ اُس کے نوکر اُسے مِلے، اور خبر پہنچائي کہ تیرا بیٹا جیتا ہي۔ ۵۲ تب اُس نے اُن سے پوچھا، کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا؟ اُنہوں نے کہا، کہ کل ساتویں گھڑي اُس کي تپ جاتي رہي۔ ۵۳ تب باپ نے جانا، کہ وہي گھڑي تھي، جب یسوع نے اُس سے کہا تھا، کہ تیرا بیٹا جیتا ہي۔ اور وہ خود، اور اُس کا سارا گھر اِیمان لایا۔ ۵۴ یہہ دوسرا معجزہ ہي، جو یسوع نے یہودیہ سے جلیل میں آکے دکھلایا۔

[f] ۱ قرن ۱ : ۲۲

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع سبت کے دن ایک آدمي کو جو اڑتیس برس سے بیمار تھا چنگا کرتا۔ ۱۰ یہودي اِس کام کے سبب بے‌فائدہ حجت کرتے، اور مسیح کو دکھہ دیتے۔ ۱۷ وہ اپنے بچاؤ میں اُن کو جواب دیتا، اور اُنہیں ملامت کرتا، اور اپنے باپ کي گواہي، ۳۲ اور یوحنا کي، ۳۶ اور اپني کرامات کي، ۳۹ اور پاک نوشتوں کي لاکے اُن پر جتا دیتا کہ میں کون ہوں۔

سنہ عیسوي ۳۱

بعد اُس کے یہودیوں کي ایک عید تھي، اور یسوع یروسلم کو گیا[a]۔ ۲ اور یروسلم میں ||بھیڑ دروازہ[b] کے پاس ایک حوض ہي، جو عبراني میں بیت حسدا کہلاتا ہي؛ اُس کے پانچ اُسارے ہیں۔ ۳ اُن میں ناتوانوں، اور اندھوں، اور لنگڑوں، اور پژمردوں کي ایک بڑي بھیڑ پڑي تھي، جو پاني کے ہلنے کي منتظر تھي۔ ۴ کیونکہ ایک فرشتہ بعضے وقت اُس حوض میں اُترکے پاني کو ہلاتا تھا، اور پاني کے ہلنے کے بعد جو کوئي کہ پہلے اُس میں اُترتا، کیسي ہي بیماري میں گرفتار ہوا ہو، اُس سے چنگا ہو جاتا تھا۔ ۵ اور وہاں ایک شخص تھا، جو اڑتیس برس سے بیمار تھا۔ ۶ یسوع نے جب اُسے پڑے ہوئے دیکھا، اور جانا، کہ وہ

[a] احبار ۲۳ : ۲ استثنا ۱۶ : ۱ یوحنا ۲ : ۱۳

|| یوناني میں، بھیڑوالے کے پاس۔

[b] نحمیاہ ۳ : ۱ اور ۱۲ : ۳۹

سنہ عیسوي ۳۱

بڑي مدت سے اُس حالت میں ہي، تو اُس سے کہا، کہ کیا تو چاہتا ہي کہ چنگا ہو جاے؟ ۷ بیمار نے اُسے جواب دیا، کہ اَی خداوند، مجھ پاس آدمي نہیں، کہ جب یہہ پاني ہلایا جائے، تو مجھے حوض میں ڈال دے: اور جب تک میں آپ سے آؤں، دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہي۔ ۸ یسوع نے اُسے کہا، اُٹھہ، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر چلا جا[c]۔ ۹ وونہیں وہ شخص چنگا ہو گیا، اور اپنا کھٹولا اُٹھا لیا، اور چلا گیا: اور وہ سبت کا دن تھا[d]۔

۱۰ اِس لیئے یہودیوں نے اُسے، جو چنگا ہوا تھا، کہا، کہ یہہ سبت کا روز ہي؛ تجھے روا نہیں، کہ کھٹولے کو اُٹھا لے جاوے[e]۔ ۱۱ اُس نے اُنہیں جواب دیا، کہ جس نے مجھے چنگا کیا، اُسي نے مجھے فرمایا، کہ اپنا کھٹولا اُٹھاکے چلا جا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، کہ وہ کون شخص ہي جس نے تجھے کہا، اپنا کھٹولا اُٹھاکے چلا جا؟ ۱۳ اُس نے، جو چنگا ہوا تھا، نہ جانا، کہ وہ کون ہي، اِس لیئے کہ یسوع ||وہاں سے ٹل گیا تھا، کیونکہ اُس جگہہ میں بھیڑ تھي۔ ۱۴ بعد اُس کے، یسوع نے اُسے ہیکل میں پایا، اور اُس سے کہا، کہ دیکھہ، تو چنگا ہو گیا، پھر گناہ نہ کرنا، نہ ہووے کہ تو اُس سے بدتر بلا میں پڑے[f]۔ ۱۵ وہ شخص روانہ ہوا، اور یہودیوں کو اِطلاع دي، کہ جس نے مجھے چنگا کیا، یسوع ہي۔ ۱۶ اِس لیئے یہودیوں نے یسوع کو ستایا، اور اُس کے قتل کي گھات میں لگے: کیونکہ اُس نے یہہ کام سبت کے روز کیا تھا۔

۱۷ لیکن یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ میرا باپ اب تک کام کیا کرتا ہي، اور میں بھي کام کیا کرتا ہوں[g]۔ ۱۸ تب یہودیوں نے اور بھي زیادہ اُس کو قتل کرنے چاہا[h]؛ کیونکہ اُس نے نہ فقط سبت ہي کو نہ مانا، بلکہ خدا کو اپنا

[c] متي ۹ : ۶ مرقس ۲ : ۱۱ لوقا ۵ : ۲۴

[d] یوحنا ۹ : ۱۴

[e] خروج ۲۰ : ۱۰ نحمیاہ ۱۳ : ۱۹ یرمیاہ ۱۷ : ۲۱ وغیرہ متي ۱۲ : ۲ مرقس ۲ : ۲۴ اور ۳ : ۴ لوقا ۶ : ۲ اور ۱۳ : ۱۴

|| یا، اُس بھیڑ سے جو اُس جگہہ میں تھي ٹل گیا تھا۔

[f] متي ۱۲ : ۴۵ یوحنا ۸ : ۱۱

[g] یوحنا ۹ : ۴ اور ۱۴ : ۱۰

[h] یوحنا ۷ : ۱۹

سنه عیسوي ۳۱

باپ کهکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا[l]۔ ۱۹ تب یسوع نے جواب دیا، اور کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، که بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا، مگر وہ، جو باپ کو کرتے دیکھے[k]؛ کیونکه جو کچھ که وہ کرتا هي، بیٹا بهي اُسي طرح سے کرتا هي۔ ۲۰ اِس لیئے که باپ بیٹے کو پیار کرتا هي[l]، اور سب کچھ که خود کرتا هي، اُسے دکهاتا هي: اور وہ اُن سے بڑے کام اُسے دکهائیگا، که تم تعجب کروگے۔ ۲۱ اِس لیئے که جس طرح باپ مردوں کو اُٹهاتا هي، اور جلاتا هي، بیٹا بهي جنهیں چاهتا هي، جلاتا هي[m]۔ ۲۲ کیونکه باپ کسي شخص کي عدالت نہیں کرتا، بلکه اُس نے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي هي[n]: ۲۳ تاکه سب بیٹے کي عزت کریں، جس طرح سے که باپ کي عزت کرتے هیں۔ جو بیٹے کي عزت نہیں کرتا، باپ کي، جس نے اُسے بهیجا هي، عزت نہیں کرتا[o]۔ ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، وہ جو میرا کلام سنتا هي، اور اُس پر، جس نے مجھے بهیجا هي، اِیمان لاتا هي، همیشه کي زندگي اُس کي هي[p]، اور اُس پر سزا کا حکم نہیں، بلکه موت سے گذرکے وہ زندگي میں پهنچا هي[q]۔ ۲۵ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، که وہ گهڑي آتي هي، اور اب هي، که جس میں مردے خدا کے بیٹے کي آواز سنینگے۔ اور وے سن کے جیئینگے[r]۔ ۲۶ کیونکه جس طرح باپ آپ میں زندگي رکهتا هي، اُسي طرح اُس نے بیٹے کو بهي دیا هي، که اپنے میں زندگي رکهے: ۲۷ بلکه اُسے اِختیار دیا هي، که عدالت کرے[s]، اِس لیئے که وہ اِبن آدم هي[t]۔ ۲۸ اِس سے تعجب نه کرو، کیونکه وہ گهڑي آتي هي، که جس[u] میں وے سب، جو قبروں میں هیں، اُس کي آواز سنینگے، ۲۹ اور نکلینگے[v]؛

سنه عیسوي ۳۱

جنهوں نے نیکي کي هي، زندگي کي قیامت کے واسطے، اور جنهوں نے بدي کي هي، سزا کي قیامت کے لیئے[x]۔ ۳۰ میں آپ سے کچھ کر نہیں سکتا[y]: جیسا میں سنتا هوں، حکم کرتا هوں: اور میري عدالت درست هي؛ کیونکه اپني مرضي کو نہیں، پر باپ کي مرضي کو، جس نے مجھے بهیجا، چاهتا هوں[z]۔ ۳۱ اگر میں اپنے پر گواهي دوں، تو میري گواهي حق نہیں[a]۔ ۳۲ دوسرا هي، جو مجھ پر گواهي دیتا هي، اور میں جانتا هوں، که وہ گواهي، جو مجھ پر دیتا هي، حق هي[b]۔ ۳۳ تم نے یوحنا کے پاس پیغام بهیجا، اور اُس نے حق پر گواهي دي[c]۔ ۳۴ لیکن میں اِنسان کي گواهي نہیں چاهتا، پر میں یہه باتیں کہتا هوں، تاکه تم نجات پاؤ۔ ۳۵ وہ جلتا اور چمکتا چراغ تها[d]، اور تم چاهتے تهے، که تهوڑي دیر تک اُس کي روشني سے خوش رهو[e]۔ ۳۶ لیکن مجھ پاس یوحنا کي گواهي سے ایک بڑي گواهي هي[f]: اِس لیئے که یے کام جو باپ نے مُجهے سونپے هیں، تاکه پورے کروں، یعنے، یے کام جو میں کرتا هوں، مجھ پر گواهي دیتے هیں[g]، که باپ نے مجھے بهیجا هي۔ ۳۷ اور باپ، جسنے مجھے بهیجا هي، اُسنے آپ مجھ پر گواهي دي هي[h]۔ تم نے کبهي اُس کي آواز نہیں سني، اور نه اُس کي صورت دیکهي[i]۔ ۳۸ اور تم اُس کا کلام اپنے دلوں میں نہیں رکهتے؛ کیونکه تم اُس پر جسے اُس نے بهیجا، اِیمان نہیں لاتے۔ ۳۹ تم نوشتوں میں ڈهونڈهتے هو[k]: کیونکه تم گمان کرتے هو، که اُن میں تمهارے لیئے همیشه کي زندگي هي: اور یہه وے هي هیں، جو مجھ پر گواهي دیتے هیں[l]۔ ۴۰ اور تم نہیں چاهتے، که مجھ پاس آؤ[m]، تاکه زندگي پاؤ۔ ۴۱ میں اُس عزت کو، جو اِنسان کي طرف سے هوتي، منظور نہیں کرتا[n]۔ ۴۲ میں تمهیں جانتا هوں، که تم میں خدا کي

سنه عیسوي ٣١

محبت نہیں. ٤٣ میں اپنے باپ کے نام سے آیا هوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے: اگر کوئی دوسرا اپنے نام سے آوے، تو تم اُسے قبول کروگے. ٤٤ تم جو آپس میں ایک دوسرے کی عزت چاهتے هو[b]، اور وه عزت، جو اکیلے خدا سے هی[c]، نہیں ڈھونڈھتے، کیونکر اِیمان لا سکتے هو؟ ٤٥ گمان مت کرو، که میں باپ کے پاس تمهارے فریاد کرونگا: ایک تو هی تمهاری فریاد کرنیوالا، یعنی، موسی[d]، جس پر تمهارا بھروسا هی. ٤٦ کیونکه اگر تم موسی پر اِیمان لاتے، تو مجھ پر بھی اِیمان لاتے، اِس لیئے که اُسنے میرے حق میں لکھا هی[e]. ٤٧ لیکن جس حال که تم اُس کے نوشتوں کو یقین نه کروگے، تو میری باتوں کو کیونکر یقین کروگے؟

٦ باب

اس بیان میں، که ١ مسیح پانچ روٹی اور دو مچھلی لیکے پانچ هزار آدمی کو کھانا کھلاتا اور اُنہیں آسوده کرتا. ١٥ اِس پر لوگ چاهتے که اُسے بادشاه مقرر کریں. ١٦ پر وه اُن سے جدا هوتا، اور سمندر پر پیدل چلکے اپنے شاگردوں کے پاس جاتا: ٢٦ وه لوگوں کو جو بھیڑ کرکے اُس کے پیچھے آئے تھے، اور الزام کے اُن سب سننیوالوں کو جو فقط دنیاوی تھے، ملامت کرتا: ٣٢ اور اُن پر ظاهر کرتا که میں آپ اِیمانداروں کے لیئے زندگی کی روٹی هوں. ٦٦ کئی ایک شاگرد اُس کو ترک کر دیتے. ٦٨ پطرس اُس کا اِقرار کرتا. ٧٠ یهوداه کا ذکر که وه ایک شیطان هی.

سنه عیسوي ٣٢

یسوع اُن باتوں کے بعد جلیل کے دریا کے پار، جو دریاے طبریاس هی، گیا[a]. ٢ اور ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے هو لی، کیونکه اُنھوں نے اُس کے معجزے، جو اُس نے بیماروں پر دکھائے، دیکھے تھے. ٣ پھر یسوع پہاڑ پر گیا، اور وهاں اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھا. ٤ اور یهودیوں کی عید فسح نزدیک تھی[b]. ٥ پس جب یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں، اور دیکھا، که بڑی بھیڑ میرے پاس آتی هی[c]، تو فیلبوس سے کہا، که هم کہاں سے اِن کے کھانے کے لیئے روٹیاں خریدیں؟ ٦ پر اُس نے یه اِمتحان کی راه سے کہا تھا، کیونکه وه آپ جانتا تھا جو کیا چاهتا تھا. ٧ فیلبوس نے اُسے جواب دیا، که دو سو دینار کی روٹیاں اُن کے لیئے بس نه هونگی، که اُن میں سے هر ایک تھوڑا سا پاوے[d]. ٨ ایک نے اُس کے شاگردوں میں سے، جو شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا، اُس سے کہا، ٩ یہاں ایک چھوکرا هی جس کے پاس جَو کی پانچ روٹیاں، اور دو چھوٹی مچھلیاں هیں، پر یه اِتنے لوگوں میں کیا هیں[e]؟ ١٠ تب یسوع نے کہا، که لوگوں کو بٹھاؤ. اور اُس جگه بہت گھاس تھی. سو گنتی میں تخمیناً پانچ هزار مرد بیٹھے. ١١ اور یسوع نے روٹیاں اُٹھا لیں، اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں، اور شاگردوں نے اُنہیں جو بیٹھے تھے بانٹیں: اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے، جس قدر که وے چاهتے تھے. ١٢ اور جب وے سیر هو چکے، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، که اُن ٹکڑوں کو جو بچ رهے هیں جمع کرو، تاکه کچھ خراب نه هووے. ١٣ چنانچه اُنھوں نے جمع کیئے، اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے، جو اُن کھانیوالوں سے بچ رهے تھے، باره ٹوکریاں بھریں. ١٤ تب اُن لوگوں نے یه مُعجزه، جو یسوع نے دکھایا، دیکھکر کہا، فی الحقیقت وه نبی جو جہان میں آنیوالا تھا یہی هی[f].

١٥ پس یسوع نے معلوم کرکے، که وے چاهتے هیں که آویں، اور اُسے زبردستی پکڑکے بادشاه کریں، آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا. ١٦ اور جب شام هوئی، تو اُس کے شاگرد دریا کے کنارے گئے[g]: ١٧ اور کشتی پر چڑھکے دریا پار کفرناحم کو چلے. اُس وقت اندھیرا هو چلا تھا، اور یسوع اُن پاس نه آیا تھا. ١٨ اور آندھی کے سبب دریا لہرانے لگا. ١٩ اور جب وے قریب پچیس یا تیس ||تیر پرتاب کے کھیو چکے تھے، اُنھوں نے یسوع کو دریا پر چلتے، اور کشتی کے قریب آتے دیکھا، اور ڈر گئے. ٢٠ تب اُس نے اُنہیں کہا، که میں

---

[b] یوحه ١٢: ٤٣
[c] روم ٢: ٢٩
[d] روم ٢: ١٢
[e] پیدا ٣: ١٥ اور ١٢: ٣ اور ١٨: ١٨ اور ٢٢: ١٨ اور ٤٩: ١٠ اِستثنا ١٨: ١٥، ١٨ یوحه ١: ٤٥ اعمال ٢٦: ٢٢

[a] متي ١٤: ١٥ مرقس ٦: ٣٥ لوقا ٩: ١٠، ١٢
[b] احبار ٢٣: ٥، ٧ اِستثنا ١٦: ١ یوحه ٢: ١٣ اور ٥: ١
[c] متي ١٤: ١٤ مرقس ٦: ٣٥ لوقا ٩: ١٢

[d] دیکھو گنتي ١١: ٢١، ٢٢
[e] ٢ سلا ٤: ٤٣
[f] پیدا ٤٩: ١٠ اِستثنا ١٨: ١٥، ١٨ متي ١١: ٣ یوحه ١: ٢١ اور ٤: ١٩، ٢٥ اور ٧: ٤٠
[g] متي ١٤: ٢٣ مرقس ٦: ٤٧

|| یونانی میں، ستادیوس، اور ایک ستادیوس چار سو هاتھ کے برابر تھا. دیکھو لوقا ٢٤: ١٣ یوحه ١١: ١٨

سنه عيسوي ۳۲

هوں، ڈرو مت. ۲۱ پهر اُنهوں نے خوشي سے اُسے کشتي پر لے لیا، اور کشتي في الفور اُس جگهہ پر، جهاں وے جاتے تهے، جا پهنچي.

۲۲ دوسرے دن، جب بهیڑ نے، جو دریا کے اُس پار کهڑي تهي، یهہ دیکها، که وهاں سوا اُس ایک کے، جس پر اُس کے شاگرد چڑهہ بیٹهے تهے، کوئي دوسري کشتي نه تهي، اور یهہ که یسوع اپنے شاگردوں کے ساتهہ اُس کشتي پر نه گیا تها، بلکه صرف اُس کے شاگرد گئے تهے؛ ۲۳ (پر اور کشتیاں طبریاس سے اُس جگهہ کے نزدیک، جهاں اُنهوں نے خداوند کے شکر کے بعد روٹي کهائي تهي، آئیں:) ۲۴ پس جب اُس بهیڑ نے یهہ دیکها هی، که وهاں نه یسوع، اور نه اُس کے شاگرد هیں، تو وے کشتیوں پر چڑهے، اور یسوع کي تلاش میں کفرناحم کو آئے. ۲۵ اور اُنهوں نے اُسے دریا پار پاکے اُس سے کها، که اي ربي، تو یهاں کب آیا؟ ۲۶ یسوع نے اُنهیں جواب دیا، که میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که تم مجهے ڈهونڈهتے هو، اِس لیئے که تم نے معجزے دیکهے، سو نهیں، بلکه اِس لیئے که تم روٹیاں کهاکے سیر هوئے. ۲۷ فاني خوراک کے لیئے نهیں، بلکه اُس کهانے کے لیئے محنت کرو، جو همیشه کي زندگي تک ٹههرتا هی[h]، که اِبن آدم وه تمهیں دیگا؛ کیونکه باپ نے، جو خدا هی، اُس پر مهر کردي هی[i]. ۲۸ تب اُنهوں نے اُس سے کها، که هم کیا کریں، تا که خدا کے کام بجا لاویں؟ ۲۹ یسوع نے جواب میں اُنهیں کها، خدا کا کام یهہ هي، که تم اُس پر جسے اُس نے بهیجا اِیمان لاؤ[k]. ۳۰ تب اُنهوں نے اُس سے کها، پس تو کون سا نشان دکهاتا هی[l]، تا که هم دیکهکے تجهہ پر اِیمان لاویں؟ تو کیا کرتا هی؟ ۳۱ همارے باپ دادوں نے بیابان میں من کهایا[m]؛ چنانچه لکها هی، که اُس نے اُنهیں آسمان سے روٹي کهانے کو دي[n]. ۳۲ تب یسوع

نے اُنهیں کها، میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که موسیٰ نے تمهیں آسماني روٹي نهیں دي، بلکه میرا باپ تمهیں سچي آسماني روٹي دیتا هی. ۳۳ اِس لیئے که خدا کي روٹي وه هی، جو آسمان سے اُترتي، اور جهان کو زندگي بخشتي هی. ۳۴ تب اُنهوں نے اُس سے کها، اي خداوند، هم کو همیشه یهہ روٹي دیا کر[o].

۳۵ یسوع نے اُنهیں کها، میں زندگي کي روٹي هوں[p]: جو مجهہ پاس آتا هی، هرگز بهوکها نه هوگا: اور جو مجهہ پر اِیمان لاتا هی، کبهي پیاسا نه هوگا[q]. ۳۶ لیکن میں نے تمهیں کها هی، که تم نے تو مجهے دیکها، پر اِیمان نهیں لائے[r]. ۳۷ هر ایک، جسے باپ نے مجهے دیا هی، مجهہ پاس آویگا[s]؛ اور اُسے جو مجهہ پاس آتا هی میں هرگز نکال نه دونگا[t]. ۳۸ کیونکه میں آسمان پر سے اِس لیئے نهیں اُترا، که اپني مرضي پر[u]، بلکه اُس کي مرضي پر چلوں، جس نے مجهے بهیجا هی[x]. ۳۹ اور باپ جس نے مجهے بهیجا هی یهہ چاهتا هی، که میں اُن میں سے جو اُس نے مجهے دیئے هیں کسي کو نه کهوؤں[y]، بلکه اُسے آخري دن پهر اُٹهاؤں. ۴۰ اور جس نے مجهے بهیجا هی، اُس کي مرضي یهہ هی، که هر ایک جو بیٹے کو دیکهے، اور اُس پر اِیمان لاوے، همیشه کي زندگي پاوے[z]؛ اور که میں اُسے آخري دن میں اُٹهاؤں. ۴۱ تب یهودي اُس پر کڑکڑائے، اِس لیئے که اُسنے کها، وه روٹي جو آسمان سے اُتري، میں هوں. ۴۲ اور اُنهوں نے کها، کیا یهہ یسوع یوسف کا بیٹا نهیں[a]، جس کے باپ ما کو هم جانتے هیں؟ پهر وه کیونکر کهتا هی، که میں آسمان سے اُترا هوں. ۴۳ تب یسوع نے جواب میں اُن کو کها، که آپس میں مت کڑکڑاؤ. ۴۴ کوئي شخص مجهہ پاس آ نهیں سکتا، مگر جس حال که باپ، جس نے مجهے بهیجا هی، اُسے

سنه عيسوي ۳۲

[h] ۵۴ آیت یوح ۴: ۱۴
[i] متي ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۵ مرق ۱: ۱۱ اور ۹: ۷ لوقا ۳: ۲۲ اور ۹: ۳۵ یوح ۵: ۳۷ اور ۸: ۱۸ اعم ۲: ۲۲ ۲ پطر ۱: ۱۷
[k] ۱ یوح ۳: ۲۳
[l] متي ۱۲: ۳۸ اور ۱۶: ۱ مرق ۸: ۱۱ ۱ قرن ۱: ۲۲
[m] خر ۱۶: ۱۵ گن ۱۱: ۷ نحم ۹: ۱۵ ۱ قرن ۱۰: ۳
[n] زبور ۷۸: ۲۴، ۲۵
[o] دیکهو یوح ۴: ۱۵
[p] ۴۸، ۵۸ آیتیں
[q] یوح ۴: ۱۴ اور ۷: ۳۸
[r] ۲۶، ۶۴ آیتیں
[s] ۴۵ آیت
[t] متي ۲۴: ۲۴ یوح ۱۰: ۲۸، ۲۹ ۲ تمط ۲: ۱۹ ۱ یوح ۲: ۱۹
[u] متي ۲۶: ۳۹ یوح ۵: ۳۰
[x] یوح ۴: ۳۴
[y] یوح ۱۰: ۲۸ و ۱۷: ۱۲ اور ۱۸: ۹
[z] ۲۷، ۴۷، ۵۴ آیتیں یوح ۳: ۱۵، ۱۶ اور ۴: ۱۴
[a] متي ۱۳: ۵۵ مرق ۶: ۳ لوقا ۴: ۲۲

سنہ عیسوي ۳۲

کھینچ لاوے"؛ اور میں اُسے آخري دن میں اُٹھاؤنگا۔ ۴۵ نبیوں نے یہہ لکھا ھی، کہ وے سب خدا کے سکھلائے ھوئے ھونگے[c]۔ اِس لیئے ھر ایک شخص، جس نے باپ سے سنا اور سیکھا ھی، مجھہ پاس آتا ھی[d]۔ ۴۶ یہہ نہیں ھی کہ کسي شخص نے باپ کو دیکھا ھی[e]، مگر وہ جو خدا کي طرف سے ھی، اُسي نے باپ کو دیکھا ھی[f]۔ ۴۷ میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، جو مجھہ پر اِیمان لاتا ھی ھمیشہ کي زندگي اُسي کي ھی[g]۔ ۴۸ زندگي کي روٹي میں ھي ھوں[h]۔ ۴۹ تمھارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا[i]، اور مر گئے۔ ۵۰ روٹي جو آسمان سے اُترتي ھی وہ ھی، کہ کوئي آدمي اُسے کھاکے نہ مرے[k]۔ ۵۱ میں ھوں وہ جیتي روٹي، جو آسمان سے اُتري[l]: اگر کوئي شخص اِس روٹي کو کھائے، تو ابد تک جیتا رھیگا؛ اور روٹي جو میں دونگا، میرا گوشت ھی، جو میں جہان کي زندگي کے لیئے دونگا[m]۔ ۵۲ تب یہودي آپس میں بحث کرنے لگے[n]، کہ یہہ مرد اپنا گوشت کیونکر ھمیں دے سکتا ھی، کہ کھائیں"؟ ۵۳ تب یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، اگر تم اِبن آدم کا گوشت نہ کھاؤ، اور اُس کا لہو نہ پیؤ، تو تم میں زندگي نہیں[o]۔ ۵۴ جو کوئي میرا گوشت کھاتا ھی، اور میرا لہو پیتا ھی، ھمیشہ کي زندگي اُسي کي ھی[p]، اور میں اُسے آخري دن اُٹھاؤنگا۔ ۵۵ کیونکہ میرا گوشت في الحقیقت کھانے، اور میرا لہو في الحقیقت پینے کي چیز ھی۔ ۵۶ وہ جو میرا گوشت کھاتا، اور میرا لہو پیتا ھی، مجھہ میں رھتا ھی، اور میں اُس میں[q]۔ ۵۷ جس طرح سے کہ زندہ باپ نے مجھے بھیجا، اور میں باپ سے زندہ ھوں، اِسي طرح وہ بھي جو مجھے کھاتا ھی مجھہ سے زندہ ھوگا۔ ۵۸ وہ روٹي جو آسمان سے اُتري، یہہ ھی، نہ جیسا کہ تمھارے باپ دادے من کھاکے مر گئے؛ وہ جو یہہ روٹي کھاتا ھی، ابد تک جیتا رھیگا"۔ ۵۹ اُس نے کفرناحوم میں تعلیم دیتے ھوئے عبادت خانے میں یہہ باتیں کہیں۔ ۶۰ تب اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سنتے کہا، کہ یہہ سخت کلام ھی؛ اُسے کون سن سکتا ھی[r]؟ ۶۱ یسوع نے ازخود جانکر کہ اُس کے شاگرد آپس میں اِس بات پر کڑکڑاتے ھیں، اُنھیں کہا، کیا یہہ تم کو ٹھوکر کا باعث ھی؟ ۶۲ پس اگر تم اِبن آدم کو اُوپر جاتے، جہاں وہ آگے تھا، دیکھوگے[s]، تو کیا ھوگا؟ ۶۳ روح ھی وہ، جو جلاتي ھی[t]؛ جسم سے کچھہ فائدہ نہیں؛ یہہ باتیں جو میں تمھیں کہتا ھوں، روح ھیں، اور زندگي ھیں۔ ۶۴ پر تم میں بعضے ھیں، جو اِیمان نہیں لاتے[u]۔ کیونکہ یسوع اِبتدا سے جانتا تھا، کہ وے جو اِیمان نہیں لاتے، کون ھیں، اور کون اُسے پکڑوائیگا[v]۔ ۶۵ پھر اُس نے کہا، اِس لیئے میں نے تمھیں کہا، کہ کوئي شخص، سوا اُس کے جسے میرے باپ کي طرف سے عنایت ھوا، مجھہ پاس نہیں آ سکتا[w]۔

۶۶ اُس وقت سے اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے[x]، اور بعد اُس کے، اُس کے ساتھہ نہ چلے۔ ۶۷ تب یسوع نے بارھوں کو کہا، کیا تم بھي چاھتے ھو، کہ چلے جاؤ؟ ۶۸ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا، کہ ای خداوند، ھم کسکے پاس جائیں؟ ھمیشہ کي زندگي کي باتیں[c] تو تیرے پاس ھیں۔ ۶۹ اور ھم تو اِیمان لائے ھیں، اور جان گئے ھیں، کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ھی[d]۔ ۷۰ یسوع نے اُنھیں جواب دیا، کیا میں نے تم بارھوں کو نہیں چنا[e]، اور ایک تم میں سے شیطان ھی[f]؟ ۷۱ اُسنے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوتي کي بابت کہا: کیونکہ وھي اُس کو پکڑوانے چاھتا، اور اُن بارھوں میں سے تھا۔

سنہ عیسوي ۳۲

[c] غزل ۱: ۴ ۵۰ آیت؛ یسعیاہ ۵۴: ۱۳؛ یرمیاہ ۳۱: ۳۴؛ میکاہ ۴: ۲؛ عبر ۸: ۱۰ اور ۱۰: ۱۶
[d] ۳۷ آیت
[e] یوحنا ۱: ۱۸ اور ۵: ۳۷
[f] متي ۱۱: ۲۷؛ لوقا ۱۰: ۲۲؛ یوحنا ۱: ۱۸ اور ۷: ۲۹ اور ۸: ۱۹
[g] یوحنا ۳: ۱۶، ۱۸، ۳۶
[h] ۳۳، ۳۵ آیتیں
[i] ۳۱ آیت
[k] ۵۱، ۵۸ آیتیں
[l] یوحنا ۳: ۱۳
[m] عبر ۱۰: ۵، ۱۰
[n] یوحنا ۷: ۴۳ اور ۹: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹
[o] یوحنا ۳: ۳
[p] متي ۲۶: ۲۶، ۲۸؛ ۲۷، ۴۰، ۶۳ آیتیں؛ یوحنا ۴: ۱۴
[q] ۱ یوحنا ۳: ۲۴ اور ۴: ۱۵، ۱۶
[r] ۴۹، ۵۰، ۵۱ آیتیں؛ متي ۱۱: ۶؛ ۶۶ آیت
[s] مرقس ۱۶: ۱۹؛ یوحنا ۳: ۱۳؛ اعمال ۱: ۹؛ افس ۴: ۸
[t] ۲ قرنتیوں ۳: ۶
[u] ۳۶ آیت
[v] یوحنا ۲: ۲۴، ۲۵ اور ۱۳: ۱۱
[w] ۴۴، ۴۵ آیتیں
[x] ۶۰ آیت
[c] اعمال ۵: ۲۰
[d] متي ۱۶: ۱۶؛ مرقس ۸: ۲۹؛ لوقا ۹: ۲۰؛ یوحنا ۱: ۴۹ اور ۱۱: ۲۷
[e] لوقا ۶: ۱۳
[f] یوحنا ۱۳: ۲۷

سنه عیسوی ۳۲

۷ باب

اِس باب میں، که ۱ یسوع اپنے قرابتیوں کو ملامت کرتا که وے کمعقیده اور سوصلهمند تهے: ۱۰ وه جلیل سے روانه هوکے عید خیام کو کرنے جاتا ۱۴ وه هیکل میں وعظ کرتا۔ ۴۰ اُس کی بابت لوگ متفرق راے رکهتے۔ ۴۰ فریسی بهت ناراض هوئے که اُن کے پیادوں نے اُسے گرفتار نه کیا تها، نقدیموس پر عیب لگاتے که تو اُس کی طرفداری کرتا هی۔

بعد اُس کے یسوع جلیل میں سیر کرتا رها، که یهودیه میں سیر کرنا نه چاها، اِس لیئے که یهودی اُس کے قتل کی فکر میں تهے[a]۔ ۲ اور یهودیوں کی عید خیمه[b] نزدیک آئی۔ ۳ تب اُس کے بهائیوں[c] نے اُس سے کها، یهاں سے روانه هو، اور یهودیه میں جا، تا که اُن کاموں کو، جو تو کرتا هی، تیرے شاگرد بهي دیکهیں۔ ۴ کیونکه ایسا کوئي نهیں جو کچهه کام چهپکے کرے، اور چاهے که آپ مشهور هو۔ اگر تو یهه کام کرتا هی، تو اپنے تئیں جهان کو دکها۔ ۵ کیونکه اُس کے بهائي بهي اُس پر ایمان نه لائے[d]۔ ۶ تب یسوع نے اُنهیں فرمایا، که میرا وقت هنوز نهیں آیا[e]: پر تمهارا وقت هر دم بنا هی۔ ۷ دنیا تم سے عداوت نهیں رکهه سکتي[f]؛ پر مجهه سے عداوت رکهتي، کیونکه میں اُس پر گواهي دیتا هوں، که اُس کے کام برے هیں[g]۔ ۸ تم عید میں جاؤ: میں ابهي عید میں نهیں جاتا، که میرا وقت هنوز پورا نهیں هوا[h]۔ ۹ سو وه یهه باتیں اُنهیں کهکے جلیل میں رها۔

۱۰ لیکن جب اُس کے بهائي روانه هوئے تهے، وه بهي عید میں گیا، ظاهرا نهیں، بلکه چهپکے۔ ۱۱ تب یهودي عید میں اُسے ڈهونڈهنے لگے[i]، اور کها، که وه کهاں هی؟ ۱۲ اور لوگوں میں اُس کي بابت بڑي تکرار تهي[k]: بعضے کهتے تهے، که وه نیک آدمي هی[l]: اور کتنے کهتے تهے، که نهیں، بلکه وه لوگوں کو گمراه کرتا۔ ۱۳ لیکن یهودیوں کے ڈر سے[m] کوئي شخص ظاهرا اُس کي بابت نه کهتا تها۔

۱۴ اور جب عید آدهي گذر گئي، یسوع نے هیکل میں جاکے تعلیم دي۔ ۱۵ تب یهودي تعجب سے بولے، که اِس مرد کو بغیر پڑهے کیونکر کتابوں کا علم هی[n]؟ ۱۶ یسوع نے اُنهیں جواب میں کها، که میري تعلیم میري نهیں، بلکه اُس کي هی، جس نے مجهے بهیجا[o]۔ ۱۷ وه شخص، جو اُس کي مرضي پر چلا چاهے[p]، جانیگا، که یهه تعلیم خدا کي هی، یا که میں آپ سے دیتا هوں۔ ۱۸ وه جو اپني طرف سے کچهه کهتا هی، اپني بزرگي چاهتا هی[q]: لیکن وه جو اُس کي بزرگي چاهتا هی، جس نے اُسے بهیجا، سو وهي سچا هی، اور اُس میں ناراستي نهیں۔ ۱۹ کیا موسی نے تمهیں شریعت نه دي[r]، لیکن کوئي تم میں سے شریعت پر عمل نهیں کرتا؟ تم کیوں میرے قتل کي فکر میں هو[s]؟ ۲۰ لوگوں نے جواب دیا، اور کها، تجهه پر ایک دیو هی[t]؛ کون تجهے قتل کیا چاهتا هی؟ ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنهیں کها، میں نے ایک کام کیا، اور تم سب اُسکے باعث تعجب کرتے هو۔ ۲۲ موسی نے تمهیں ختنه کا حکم دیا[u]، حالانکه وه موسی سے نهیں، بلکه باپ دادوں سے هی[x]: سو تم سبت کے دن آدمي کا ختنه کرتے هو۔ ۲۳ پس اگر سبت کے روز آدمي کا ختنه کیا جاتا هی، ||تا که موسی کے شرع سے عدول نه هو، تو کیا تم اِس لیئے مجهه پر غصه هو، که میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا[y]؟ ۲۴ ظاهر کے موافق عدالت نه کرو، بلکه واجبي عدالت کرو[z]۔ ۲۵ تب بعضے یروسلمیوں نے کها، کیا یهه وه نهیں، که جسے قتل کیا چاهتے هیں؟ ۲۶ لیکن دیکهو، وه تو بےدهڑک بولتا هی، اور وے اُسے کچهه نهیں کهتے: پس کیا سرداروں نے بهي یقین کیا، که في الحقیقت یهي مسیح هی[a]؟ ۲۷ لیکن همیں معلوم هی، که یهه کهاں کا هی[b]؛ پر مسیح جب آویگا، تو کوئي نه جانیگا، که وه کهاں کا هی۔ ۲۸ تب یسوع هیکل میں تعلیم

|| یا، اور موسی کے شرع سے عدول نهیں هوتا۔

سنه عیسوي ۳۲

دیتے هوئے یوں پکارا، که تم مجهے پهچانتے، اور جانتے هو، که میں کهاں کا هوں[c]: اور میں آپ سے نهیں آیا هوں[d]: مگر میرا بهیجنیوالا سچا هی[e]، جس سے تم واقف نهیں هو[f]. ۲۹ میں اُسے جانتا هوں: اِس لیئے که میں اُسکي طرف سے هوں[g]، اور اُسنے مجهے بهیجا هی. ۳۰ تب اُنهوں نے چاها، که اُسے پکڑ لیں[h]: پر اِس لیئے که ‖اُسکا وقت هنوز نه پهنچا تها، کسي نے اُس پر هاتهه نه ڈالا[i]. ۳۱ اور اُن لوگوں میں سے بهتیرے اُس پر ایمان لائے[k]، اور بولے که جب مسیح آویگا، تو کیا اِنسے، جو اِس نے دکهائے هیں، زیاده معجزه دکهاویگا؟

۳۲ فریسیوں نے جماعت کي ذکرار، جو اُسکي بابت هو رهي تهي، سني؛ تب فریسیوں اور سردار کاهنوں نے پیاده بهیجے، که اُسے پکڑ لیں. ۳۳ اُس وقت یسوع نے اُنهیں کها، ابهي تهوڑي دیر تک میں تمهارے ساتهه هوں، اور اُس پاس، جس نے مجهے بهیجا، جاتا هوں[l]. ۳۴ تم مجهے ڈهونڈهوگے، اور نه پاؤگے[m]، اور جهاں میں هوں، تم آ نه سکوگے. ۳۵ اُس وقت یهودیوں نے آپس میں کها، که وه کهاں جائیگا، جو اُسے هم نه پاوینگے؟ کیا وه اُن لوگوں کے پاس، جو یونانیوں میں پراگنده هوئے[n]، جائیگا، اور یونانیوں کو تعلیم دیگا؟ ۳۶ یهه کیا بات هی، جو اُس نے کهي، که تم مجهے ڈهونڈهوگے، اور نه پاؤگے: اور جهاں میں هوں، تم نه آ سکوگے؟ ۳۷ پهر عید کے پچهلے دن، جو بڑا دن هی[o]، یسوع کهڑا هوا، اور پکارکے کها، اگر کوئي پیاسا هو، مجهه پاس آوے، اور پیئے[p]. ۳۸ جو مجهه پر اِیمان لاتا هی[q]، اُس کے بدن سے، جیسا کتاب کهتي هی، جیتے پاني کي ندیاں جاري هونگي[r]. ۳۹ اُس نے یهه روح کي بابت کهي، جسے وے، جو اُس پر اِیمان لائے، پانے پر تهے[s]؛ کیونکه روح

[c] دیکهو یوحنا ۸ : ۱۴ — [d] یوحنا ۵ : ۴۳ اور ۸ : ۴۲ — [e] یوحنا ۵ : ۳۲ اور ۸ : ۲۶ روم ۳ : ۴ — [f] یوحنا ۱ : ۱۸ اور ۸ : ۵۵ — [g] متي ۱۱ : ۲۷ یوحنا ۱۰ : ۱۵ — [h] مرقس ۱۱ : ۱۸ لوقا ۱۹ : ۴۷ اور ۲۰ : ۱۹ — ۴۴ آیت — [i] یوحنا ۸ : ۳۷ — ‖ یوناني میں، اُسکي گهڑي. — [k] ۴۴ آیت — یوحنا ۸ : ۲۰ — [k] متي ۱۲ : ۲۳ یوحنا ۳ : ۲ اور ۸ : ۳۰ — [l] یوحنا ۱۳ : ۳۳ اور ۱۶ : ۱۶ — [m] هوسیع ۵ : ۶ یوحنا ۸ : ۲۱ اور ۱۳ : ۳۳ — [n] یسعیاه ۱۱ : ۱۲ یعقوب ۱ : ۱ ۱ پطرس ۱ : ۱ — [o] احبار ۲۳ : ۳۶ — [p] یسعیاه ۵۵ : ۱ یوحنا ۶ : ۳۵ مکاشفه ۲۲ : ۱۷ — [q] اِستثنا ۱۸ : ۱۵ — [r] امثال ۱۸ : ۴ یسعیاه ۱۲ : ۳ اور ۴۴ : ۳ یوحنا ۴ : ۱۴ — [s] یسعیاه ۴۴ : ۳ یوایل ۲ : ۲۸ یوحنا ۱۶ : ۷ اعمال ۲ : ۱۷، ۳۳، ۳۸

قدس اب تک نه اُتري تهي، اِس لیئے که یسوع هنوز اپنے جلال کو نه پهنچا تها[t].

۴۰ تب اُن لوگوں میں سے بهتیروں نے یهه سنکر کها، في الحقیقت، یهي وه نبي هی[u]. ۴۱ اوروں نے کها، یهه مسیح هی[x]. پر بعضوں نے کها، کیا مسیح جلیل سے آتا هی[y]؟ ۴۲ کیا کتابوں میں یهه بات نهیں، که مسیح داؤد کي نسل سے، اور بیت‌لحم کي بستي سے[z]، جهاں داؤد تها[a]، آتا هی؟ ۴۳ سو لوگوں میں اُس کي بابت اِختلاف هوا[b]. ۴۴ اور بعضوں نے چاها تها، که اُسے پکڑ لیں، پر کسي نے اُس پر هاتهه نه ڈالے[c].

۴۵ تب پیادے سردار کاهنوں اور فریسیوں کے پاس آئے، اور اُنهوں نے اُن سے کها، تم اُسے کیوں نه لائے؟ ۴۶ پیادوں نے جواب دیا، که هرگز کسي شخص نے اِس آدمي کي مانند کلام نهیں کیا[d]. ۴۷ تب فریسیوں نے اُنهیں جواب دیا، کیا تم بهي گمراه کیئے گئے هو؟ ۴۸ کیا کوئي سرداروں یا فریسیوں میں سے اُس پر اِیمان لایا[e]؟ ۴۹ پر یے لوگ، جو شریعت سے واقف نهیں، لعنتي هیں. ۵۰ نقدیموس نے، جو رات کو یسوع پاس آیا تها[f]، اور اُن میں سے ایک تها، اُنهیں کها، ۵۱ کیا هماري شریعت کسي کو، پیشتر اُس سے که اُسکي سنے، اور جانے که وه کیا کرتا هی، گنهگار ٹههراتي هی[g]؟ ۵۲ اُنهوں نے اُسکے جواب میں کها، کیا تو بهي جلیل سے هی؟ ڈهونڈهه، اور دیکهه: که جلیل سے کوئي نبي ظاهر نهیں هوا[h]. ۵۳ پهر هر ایک اپنے گهر کو گیا.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک عورت کو جو زنا میں پکڑي گئي چهڑاتا. ۱۲ وه منادي کرتا که میں دنیا کا نور هوں، اور اپني تعلیم کو سچا اور برحق ٹههراتا: ۳۳ وه چند یهودیوں کو جو ابرهام پر فخر کرتے تهے جواب دیتا، ۵۹ پهر اُس نے اپنے تئیں پوشیده کیا که اُن کے غضب سے سلامت رهے.

پر یسوع کوه زیتون کو گیا. ۲ اور صبح سویرے هیکل میں پهر داخل هوا،

سنه عیسوي ۳۲

[t] یوحنا ۱۲ : ۱۶ اور ۱۶ : ۷ — [u] اِستثنا ۱۸ : ۱۵، ۱۸ یوحنا ۱ : ۲۱ اور ۶ : ۱۴ — [x] یوحنا ۴ : ۴۲ اور ۶ : ۶۹ — [y] یوحنا ۱ : ۴۶ ۵۲ آیت — [z] زبور ۱۳۲ : ۱۱ یرمیاه ۲۳ : ۵ میکاه ۵ : ۲ متي ۲ : ۵ لوقا ۲ : ۴ — [a] ۱ سموئیل ۱۶ : ۱، ۴ — [b] ۱۲ آیت یوحنا ۹ : ۱۶ اور ۱۰ : ۱۹ — [c] ۳۰ آیت — [d] متي ۷ : ۲۹ — [e] یوحنا ۱۲ : ۴۲ اعمال ۶ : ۷ ۱ قرنتیوں ۱ : ۲۰، ۲۱ اور ۲ : ۸ — [f] یوحنا ۳ : ۲ — [g] اِستثنا ۱ : ۱۷ اور ۱۷ : ۸، وغیره اور ۱۹ : ۱۵ — [h] یسعیاه ۹ : ۱، ۲ متي ۴ : ۱۵ یوحنا ۱ : ۴۶ ۴۱ آیت

سنه عیسوي ۳۲

اور سب لوگ اُس کے پاس آئے: اور اُس نے بیٹهکر اُنهیں تعلیم دي. ۳ تب فقیه اور فریسي ایک عورت کو، جو زنا میں پکڑي گئي تهي، اُس پاس لائے، اور اُسے بیچ میں کهڑا کرکے اُس سے کها، که ۴ اي اُستاد، یهه عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑي گئي. ۵ موسی نے تو توریت میں هم کو حکم دیا هی، که ایسیوں کو سنگسار کریں[a]: پر تو کیا کهتا هی؟ ۶ اُنهوں نے آزمایش کے لیئے یهه کها، تاکه اُس پر نالش کي وجهه پاویں. پر یسوع جهککے اُنگلي سے زمین پر لکهنے لگا. ۷ اور جب وے اُس سے سوال کرتے گئے، تو اُس نے سیدهے هوکر اُنهیں کها، جو کئه تم میں بیگناه هی، پهلے وهي اُسے پتهر مارے[b]. ۸ اور پهر جهککے زمین پر لکها. ۹ اور وے یهه سنکر دل هي دل میں آپ کو گنهگار سمجهکے[c] بڑوں سے لیکے چهوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے: اور یسوع اکیلا ره گیا، اور عورت بیچ میں کهڑي رهي. ۱۰ تب یسوع نے سیدهے هوکر عورت کے سوا کسي کو نه دیکها، اور اُس سے کها، اي عورت، وے تیرے نالش کرنیوالے کهاں هیں؟ کیا کسي نے تجهه پر حکم نه کیا؟ ۱۱ وه بولي، اي خداوند، کسي نے نهیں. یسوع نے اُس سے کها، میں بهي تجهه پرحکم نهیں کرتا[d]: جا، اور پهر گناه نه کر[e]. ۱۲ تب یسوع نے پهر اُنهیں کها، جهان کا نور میں هوں[f]: جو میري پیروي کرتا هی، اندهیرے میں نه چلیگا، بلکه زندگي کا نور پاویگا. ۱۳ تب فریسیوں نے اُس سے کها، تو اپنے حق میں گواهي دیتا هی[g]: تیري گواهي سچ نهیں. ۱۴ یسوع نے جواب دیا، اور اُنهیں کها، اگرچه میں اپني بابت گواهي دیتا هوں، توبهي میري گواهي سچ هی: کیونکه میں جانتا هوں، که میں کهاں سے آیا هوں، اور میں کهاں کو جاتا هوں؛

[a] احبار ۲۰: ۱۰ اِستثنا ۲۲: ۲۲
[b] اِستثنا ۱۷: ۷ رومي ۲: ۱
[c] رومي ۲: ۲۲
[d] لوقا ۹: ۵۶ اور ۱۲: ۱۴ یوحنا ۳: ۱۷
[e] یوحنا ۵: ۱۴
[f] ۱ یوحنا ۱: ۴، ۵، ۹ اور ۳: ۱۹ اور ۹: ۵ اور ۱۲: ۳۵، ۳۶، ۴۶
[g] یوحنا ۵: ۳۱

سنه عیسوي ۳۲

پر تم نهیں جانتے، که میں کهاں سے آیا هوں[h]، اور کهاں کو جاتا هوں. ۱۵ تم جسم کے مطابق حکم کرتے هو[i]: میں کسي پر حکم نهیں کرتا[k]. ۱۶ اور اگر میں حکم کروں، تو میرا حکم حق هی، کیونکه میں اکیلا نهیں[l]، پر میں اور باپ جسنے مجهے بهیجا. ۱۷ تمهاري شریعت میں یهه بهي لکها هی، که دو آدمیوں کي گواهي سچ هی[m]. ۱۸ ایک تو میں هوں، جو اپني بابت گواهي دیتا هوں، اور ایک باپ، جسنے مجهے بهیجا هی، میرے لیئے گواهي دیتا هی[n]. ۱۹ تب اُنهوں نے اُس سے کها، تیرا باپ کهاں هی؟ یسوع نے جواب دیا، تم نه مجهے جانتے، اور نه میرے باپ کو[o]: اگر تم مجهے جانتے، تو میرے باپ کو بهي جانتے[p]. ۲۰ یسوع نے یهه باتیں هیکل کے اندر بیت‌المال میں[q] تعلیم دیتے هوئے کهیں، اور کسي نے اُس پر هاتهه نه ڈالے[r]، که اُسکا وقت هنوز نه آیا تها[s]. ۲۱ تب یسوع نے پهر اُنهیں کها، میں جاتا هوں، اور تم مجهے ڈهونڈهوگے[t]، اور اپنے گناه میں مروگے[u]: جهاں میں جاتا هوں، تم آ نهیں سکتے هو. ۲۲ تب یهودیوں نے کها، کیا وه اپنے تئیں مار ڈالیگا؟ جو کهتا هی، جهاں میں جاتا هوں، تم آ نهیں سکتے هو. ۲۳ اُس نے اُنهیں کها، تم نیچے سے هو: میں اوپر سے هوں[v]: تم اِس جهان کے هو: میں اِس جهان کا نهیں هوں[w]. ۲۴ اِس لیئے میں نے تمهیں کها، که تم اپنے گناهوں میں مروگے[x]: کیونکه اگر تم اِیمان نهیں لاتے، که میں هي هوں، تو تم اپنے گناهوں میں مروگے[a]: ۲۵ تب اُنهوں نے اُس سے کها، تو کون هی؟ یسوع نے اُنهیں کها، وهي جو میں نے تمهیں شروع هي سے کها. ۲۶ مجهه پاس بهت باتیں هیں، که تمهارے حق میں کهوں، اور حکم کروں: پر جس نے مجهے بهیجا هی، سچا هی[b]: اور میں بهي، وه باتیں، جو میں نے اُس سے سني

[h] دیکهو یوحنا ۷: ۲۸ اور ۹: ۲۹
[i] یوحنا ۷: ۲۴
[k] یوحنا ۳: ۱۷ اور ۱۲: ۴۷ اور ۱۸: ۳۶
[l] ۲۹ آیت یوحنا ۱۶: ۳۲
[m] اِستثنا ۱۷: ۶ اور ۱۹: ۱۵ متي ۱۸: ۱۶ ۲ قرنتي ۱۳: ۱ عبراني ۱۰: ۲۸
[n] یوحنا ۵: ۳۷
[o] ۵۵ آیت یوحنا ۱۶: ۳
[p] یوحنا ۱۴: ۷
[q] مرقس ۱۲: ۴۱
[r] یوحنا ۷: ۳۰
[s] یوحنا ۷: ۸
[t] یوحنا ۷: ۳۴ اور ۱۳: ۳۳
[u] ۲۴ آیت
[v] یوحنا ۳: ۳۱
[w] یوحنا ۱۵: ۱۹ اور ۱۷: ۱۶ ۱ یوحنا ۴: ۵
[x] ۲۱ آیت
[a] مرقس ۱۶: ۱۶
[b] یوحنا ۷: ۲۸

سنه عيسوي ۳۲

هيں، جهان کو کهتا هوں۔ ۲۷ وے نه سمجهے، که وه اُن سے باپ کي بابت کهتا تها۔ ۲۸ پهر يسوع نے اُنهيں کها، جب تم ابن آدم کو اونچے پر چڑهاوگے، تب تم جانوگے، که ميں هوں، اور ميں آپ سے کچه نهيں کرتا؛ مگر جو ميرے باپ نے مجهے سکهلايا، ميں وه باتيں کهتا هوں۔ ۲۹ اور جس نے مجهے بهيجا هي، ميرے ساته هي؛ باپ نے مجهے اکيلا نهيں چهوڑا، کيونکه ميں هميشه ايسے کام کرتا هوں، جو اُسے خوش آتے هيں۔ ۳۰ جب وه يے باتيں کهتا تها، تو بهتيرے اُس پر ايمان لائے۔

۳۱ تب يسوع نے اُن يهوديوں کو، جو اُس پر ايمان لائے تهے، کها، اگر تم ميري بات پر ثابت رهوگے، تو تم تحقيق ميرے شاگرد هوگے؛ ۳۲ اور سچائي کو جانوگے، اور سچائي تم کو آزاد کريگي۔

۳۳ اُنهوں نے اُسے جواب ديا، هم ابرهام کي نسل هيں، اور کسي کے غلام کبهو نه تهے: تو کيونکر کهتا هي، که تم آزاد کيئے جاوگے؟ ۳۴ يسوع نے اُنهيں جواب ديا، ميں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که جو کوئي گناه کرتا هي، گناه کا غلام هي۔ ۳۵ اور غلام ابد تک گهر ميں نهيں رهتا: بيٹا ابد تک رهتا هي۔ ۳۶ پس اگر بيٹا تم کو آزاد کريگا، تو تم تحقيق آزاد هوگے۔ ۳۷ ميں جانتا هوں، که تم ابرهام کي نسل هو؛ ليکن تم ميرے قتل کرنے کي فکر ميں هو، کيونکه تم ميں ميرے کلام کي جگهه نهيں۔ ۳۸ ميں نے جو کچه اپنے باپ کے پاس ديکها هي، وهي کهتا هوں: اور تم وه، جو تم نے اپنے باپ کے پاس ديکها هي، کرتے هو۔ ۳۹ اُنهوں نے جواب ميں اُس سے کها، همارا باپ ابرهام هي۔ يسوع نے اُنهيں کها، اگر تم ابرهام کے فرزند هوتے، تو تم ابرهام کے سے کام کرتے۔ ۴۰ پر تم مجهے قتل کيا چاهتے هو، جو ايسا شخص هي، که حق بات، جو ميں نے خدا سے سني، تمهيں کهي: يهه ابرهام نے نهيں کيا۔ ۴۱ تم اپنے باپ کے کام کرتے هو۔ تب اُنهوں نے اُس سے کها، هم حرام سے پيدا نهيں هوئے؛ همارا باپ ايک هي، يعني، خدا۔ ۴۲ يسوع نے اُنهيں کها، اگر خدا تمهارا باپ هوتا، تو تم مجهے عزيز جانتے؛ کيونکه ميں خدا سے نکلا، اور آيا هوں؛ کيونکه ميں آپ سے نهيں آيا، پر اُس نے مجهے بهيجا۔ ۴۳ تم ميري عبارت کيوں نهيں سمجهتے؟ اِس ليئے که ميرا کلام سن نهيں سکتے۔ ۴۴ تم اپنے باپ شيطان سے هو، اور چاهتے هو، که اپنے باپ کي خواهش کے موافق کرو۔ وه تو شروع سے قاتل تها، اور سچائي پر ثابت نه رها؛ کيونکه اُس ميں سچائي نهيں۔ جب وه جهوٹه کهتا هي، تو اپنے هي سے کهتا هي: کيونکه وه جهوٹها هي، اور جهوٹه کا باني هي۔ ۴۵ پر تم اِس سبب سے، که ميں سچ کهتا هوں، مجه پر ايمان نهيں لاتے۔ ۴۶ کون تم ميں سے مجه پر گناه ثابت کرتا هي؟ اگر ميں سچ کهتا هوں، تم مجه پر ايمان کيوں نهيں لاتے؟ ۴۷ جو خدا کا هي، خدا کي باتيں سنتا هي: تم اِس ليئے نهيں سنتے هو، که تم خدا کے نهيں هو۔

۴۸ تب يهوديوں نے جواب ميں اُس سے کها، کيا هم اچها نهيں کهتے، که تو سامري هي، اور تيرے ساته ايک ديو هي؟ ۴۹ يسوع نے جواب ديا، ميرے ساته ديو نهيں، پر ميں اپنے باپ کي عزت کرتا هوں، اور تم ميري بےعزتي کرتے هو۔ ۵۰ اور ميں اپني بزرگي نهيں ڈهونڈهتا: ايک هي، جو ڈهونڈهتا هي، اور حکم کرتا هي۔ ۵۱ ميں تم سے سچ سچ کهتا هوں، اگر کوئي شخص ميرے کلام پر عمل کرے، تو وه ابد تک موت کو هرگز نه ديکهيگا۔ ۵۲ تب يهوديوں نے اُس سے کها، اب هم نے جانا، که تجه پر ايک ديو هي،

سنہ عیسوي ۳۲

ابرهام مر گیا اور انبیا بھي، اور تو کہتا هي، کوئي شخص میرے کلام پر عمل کرے، تو ابد تک موت کا مزہ نہ چکھیگا۔ ۵۳ کیا تو همارے باپ ابرهام سے بزرگتر هي، اور وہ مر گیا؟ انبیا بھي مر گئے: تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا هي؟ ۵۴ یسوع نے جواب دیا، اگر میں اپني بزرگي کرتا هوں، تو میري بزرگي کچھ نہیں[m]: پر میرا باپ هي، جسے تم کہتے هو، کہ همارا خدا هي، وہ میري بزرگي کرتا هي[n]۔ ۵۵ تم نے اُسے نہیں جانا: لیکن میں اُسے جانتا هوں[o]: اور اگر میں کہوں، کہ میں اُسے نہیں جانتا، تو میں تمهاري طرح جھوٹھا هونگا: پر میں اُسے جانتا هوں، اور اُس کے کلام پر عمل کرتا هوں۔ ۵۶ تمهارا باپ ابرهام بہت مشتاق تھا، کہ میرے دن دیکھے[p]: چنانچہ اُس نے دیکھا، اور خوش هوا[q]۔ ۵۷ تب یہودیوں نے اُس سے کہا، تیري عمر تو پچاس برس کي نہیں، اور کیا تو نے ابرهام کو دیکھا هي؟ ۵۸ یسوع نے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، پیشتر اُس سے کہ ابرهام هو، میں هوں[r]۔ ۵۹ تب اُنہوں نے پتھر اُٹھائے، کہ اُسے ماریں[s]: پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا، اور اُن کے بیچ سے گذرکر[t] هیکل سے نکلا، اور یوں چلا گیا۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک آدمي جو جنم کا اندھا تھا اپني آنکھہ پاتا۔ ۸ وہ فریسیوں کے آگے حاضر کیا جاتا۔ ۱۳ وے اُس معجزے کے سبب ناراض هوتے، اور اُس بےچارے کو خارج کردیتے۔ ۳۵ پر یسوع اُس پر مهرباني کرتا، اور وہ اُس کا اقرار کرتا۔ ۳۹ وے کون هیں جنهیں مسیح روشن کرتا۔

پھر اُس نے جاتے هوئے ایک شخص کو، جو جنم کا اندھا تھا، دیکھا۔ ۲ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، کہ اَی ربي، گناہ کس نے کیا[a]، اِس شخص نے، یا اُس کے ما باپ نے، کہ یہہ اندھا پیدا هوا؟ ۳ یسوع نے جواب دیا، نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا، نہ اُس کے ما باپ نے: لیکن یوں هوا، تاکہ خدا کے کام اُس میں ظاهر هوویں[b]۔ ۴ ضرور هي، کہ جس نے مجھے بھیجا، میں اُس کے کاموں کو، جب تک کہ دن هي، کروں[c]: رات آتي هي، اور کوئي اُس وقت کام نہیں کر سکتا۔ ۵ جب تک میں جہان میں هوں، جہان کا نور هوں[d]۔ ۶ یہہ کہکے، اُس نے زمین پر تھوکا[e]، اور تھوک سے متي گوندھي، اور وہ متي اُس اندھے کي آنکھوں پر لیپ کي، ۷ اور اُس سے کہا، جا، اور سلوآم کے حوض[f] میں، (جس کا ترجمہ بھیجا هوا هي)، نہا۔ تب وہ جاکے نہایا[g]، اور بینا هوکے آیا۔

۸ تب همسایوں نے، اور جنهوں نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا، کہا، کیا یہہ وہ نہیں، جو بیٹھا هوا بھیکھ مانگتا تھا؟ ۹ بعضوں نے کہا، یہہ وهي هي: اوروں نے کہا، یہہ اُس کي مانند هي: اُس نے کہا، میں وهي هوں۔ ۱۰ پھر اُنہوں نے اُس سے کہا، تیري آنکھیں کیونکر کھل گئیں؟ ۱۱ اُس نے جواب دیا، اور کہا، کہ ایک مرد نے، جس کا نام یسوع هي، متي گوندھي، اور میري آنکھوں پر لگائي، اور مجھے کہا، کہ سلوآم کے حوض میں جا، اور نہا[h]۔ سو میں جاکے نہایا، اور بینا هوا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ وہ کہاں هي؟ اُس نے کہا، میں نہیں جانتا۔

۱۳ وے اُسے، جو پہلے اندھا تھا، فریسیوں پاس لے گئے۔ ۱۴ اور جب کہ یسوع نے متي گوندھکے اُس کي آنکھیں کھولي تھیں، سبت کا دن تھا۔ ۱۵ پھر فریسیوں نے بھي اُس سے پوچھا، کہ تو نے اپني آنکھیں کیونکر پائیں؟ اُس نے اُنہیں کہا، کہ اُس نے میري آنکھوں پر گیلي متي لگائي، اور میں نہایا، اور بینا هوا۔ ۱۶ تب فریسیوں میں سے بعضوں نے کہا، یہہ مرد خدا کي طرف سے نہیں، کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا۔

[l] ذکریاہ ۱: ۵ عبرانیوں ۱۱: ۱۳
[m] یوحنا ۵: ۳۱
[n] یوحنا ۵: ۴۱ اور ۱۲: ۲۸ اور ۱۷: ۱ اعمال ۳: ۱۳
[o] یوحنا ۷: ۲۸، ۲۹
[p] لوقا ۱۰: ۲۴
[q] عبرانیوں ۱۱: ۱۳
[r] خروج ۳: ۱۴ یسعیاہ ۴۳: ۱۳ یوحنا ۱۷: ۵، ۲۴ قلسیوں ۱: ۱۷ مکاشفہ ۱: ۸
[s] یوحنا ۱۰: ۳۱ اور ۱۱: ۸
[t] لوقا ۴: ۳۰
[a] ۳۴ آیت

سنہ عیسوي ۳۲

[b] یوحنا ۱۱: ۴
[c] یوحنا ۴: ۳۴ اور ۵: ۱۹، ۳۶ اور ۱۱: ۹ اور ۱۲: ۳۵ اور ۱۷: ۴
[d] یوحنا ۱: ۵، ۹ اور ۳: ۱۹ اور ۸: ۱۲ اور ۱۲: ۳۵، ۴۶
[e] مرقس ۷: ۳۳ اور ۸: ۲۳
[f] نحمیاہ ۳: ۱۵
[g] دیکھو ۲ سلاطین ۵: ۱۴
[h] ۶، ۷ آیتیں

سنہ عیسوي ۳۲

اونہوں نے کہا، کیونکر ہو سکتا هي، کہ گنہگار اِنسان ایسے معجزہ دکھائے[i]؟ سو اُن میں اِختلاف تھا[k]. ۱۷ اُنہوں نے اُسی اندھے شخص کو پھر کہا، تو اُس کے حق میں، جس نے تیري آنکھیں کھولیں، کیا کہتا هي؟ وہ بولا، کہ وہ ایک نبي هي[l]. ۱۸ پر یہودیوں نے یہہ بات یقین نہ کي، کہ وہ اندھا تھا، اور بینا ہوا، جب تک کہ اُنہوں نے اُس شخص کے ما باپ کو، جو بینا ہوا تھا، بلایا. ۱۹ اور اُن سے پوچھا، کہ کیا یہہ تمھارا بیٹا هي، جسے تم کہتے ہو، اندھا پیدا ہوا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا هي؟ ۲۰ اُس کے ما باپ نے جواب میں اُنہیں کہا، ہم جانتے ہیں، کہ یہہ ہمارا بیٹا هي، اور یہہ، کہ وہ اندھا پیدا ہوا: ۲۱ لیکن یہہ ہم نہیں جانتے، کہ وہ اب کیونکر دیکھتا هي: یا کس نے اُس کي آنکھیں کھولي ہیں، ہم نہیں جانتے: وہ بالغ هي، اُس سے پوچھو، تو وہ اپني آپ کہیگا. ۲۲ اُس کے ما باپ یہودیوں سے ڈرتے تھے[m]، اور اِس لیئے اُنہوں نے یہہ کہا: کیونکہ یہودیوں نے ایکا کیا تھا، کہ اگر کوئي اِقرار کرے، کہ وہ مسیح هي، تو عبادتخانہ سے خارج کیا جاوے[n]. ۲۳ اِس واسطے اُس کے ما باپ نے کہا، کہ وہ بالغ هي: اُس سے پوچھو. ۲۴ تب اُنہوں نے اُس شخص کو، جو اندھا تھا، پھر بلاکر کہا، کہ خدا کي بزرگي کر[o]: ہم جانتے ہیں، کہ یہہ مرد گنہگار هي[p]. ۲۵ اُس نے جواب دیا، اور کہا، کہ میں نہیں جانتا، کہ وہ گنہگار هي، کہ نہیں: میں ایک بات جانتا ہوں، کہ میں اندھا تھا، اب بینا ہوں. ۲۶ تب اُنہوں نے اُس سے پھر پوچھا، کہ اُس نے تجھہ سے کیا کیا؟ کیونکر اُس نے تیري آنکھیں کھولیں؟ ۲۷ اُس نے اُنہیں جواب دیا، میں نے تو تمھیں ابھي کہا، اور تم نے نہ سنا: کیا تم پھر سنا چاہتے ہو؟ کیا تم بھي اُس کے شاگرد ہوگے؟ ۲۸ تب اُنہوں نے اُسے ملامت کي، اور کہا، تو اُس کا شاگرد هي: ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں. ۲۹ ہم جانتے ہیں، کہ خدا نے موسیٰ کے ساتھہ کلام کیا، پر ہم نہیں جانتے، کہ یہہ کہاں کا هي[q]. ۳۰ اُس شخص نے جواب میں اُنہیں کہا، اِس میں تعجب هي، کہ تم نہیں جانتے، کہ یہہ کہاں کا هي[r]، اور اُس نے میري آنکھیں کھولي ہیں. ۳۱ ہم جانتے ہیں، کہ خدا گنہگاروں کي نہیں سنتا: پر اگر کوئي خداپرست ہو، اور اُس کي مرضي پر چلے، تو اُس کي وہ سنتا هي[s]. ۳۲ دنیا کے شروع سے سننے میں نہیں آیا، کہ کسي نے جنم کے اندھے کي آنکھیں کھولي ہوں. ۳۳ اگر یہہ مرد خدا کي طرف سے نہ ہوتا، تو کچھہ نہ کر سکتا[t]. ۳۴ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا، تو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا[u]، اور کیا ہم کو سکھلاتا هي؟ تب اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا. ۳۵ یسوع نے سنا، کہ اُنہوں نے اُسے خارج کر دیا، تب اُس نے اُسے پاکر کہا، کیا تو خدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا هي[x]؟ ۳۶ اُس نے جواب میں کہا، اي خداوند، وہ کون هي، کہ میں اُس پر اِیمان لاؤں؟ ۳۷ یسوع نے اُس سے کہا، تو نے تو اُسے دیکھا هي، اور جو تجھہ سے بولتا هي، وہي هي[y]. ۳۸ اُس نے کہا، اي خداوند، میں اِیمان لاتا ہوں. اور اُس نے اُسے سجدہ کیا.

۳۹ تب یسوع نے کہا، کہ میں عدالت کے لیئے اِس دنیا میں آیا ہوں[z]، تاکہ وے جو نہیں دیکھتے ہیں، دیکھیں، اور جو دیکھتے ہیں، اندھے ہو جاویں[a]. ۴۰ اور فریسیوں نے، جو اُس کے ساتھہ تھے، یہہ باتیں سنکے اُس سے کہا، کیا ہم بھي اندھے ہیں[b]؟ ۴۱ یسوع نے اُنہیں کہا، اگر تم اندھے ہوتے، تو گنہگار نہ ہوتے:

سنہ عیسوي ۳۲

[i] ۱۶ آیت یوحنا ۳ : ۲ [k] یوحنا ۷ : ۱۲، ۴۳ اور ۱۰ : ۱۹ [l] یوحنا ۴ : ۱۹ اور ۶ : ۱۴ [m] یوحنا ۷ : ۱۳ اور ۱۲ : ۴۲ اور ۱۹ : ۳۸ اعمال ۵ : ۱۳ [n] ۳۴ آیت یوحنا ۱۶ : ۲ [o] یشوع ۷ : ۱۹ ۱ سموئیل ۶ : ۵ [p] ۱۶ آیت

[q] یوحنا ۸ : ۱۴ [r] یوحنا ۳ : ۱۰ [s] ایوب ۲۷ : ۹ اور ۳۵ : ۱۲ زبور ۱۸ : ۴۱ اور ۳۴ : ۱۵ اور ۶۶ : ۱۸ امثال ۱ : ۲۸ اور ۱۵ : ۲۹ اور ۲۸ : ۹ یسعیاہ ۱ : ۱۵ یرمیاہ ۱۱ : ۱۱ اور ۱۴ : ۱۲ حزقی ۸ : ۱۸ میکاہ ۳ : ۴ ذکریاہ ۷ : ۱۳ [t] ۱۶ آیت [u] ۲ آیت [x] متي ۱۴ : ۳۳ اور ۱۶ : ۱۶ مرقس ۱ : ۱ یوحنا ۱۰ : ۳۶ ۱ یوحنا ۵ : ۱۳ [y] یوحنا ۴ : ۲۶ [z] یوحنا ۵ : ۲۲، ۲۷ دیکھو یوحنا ۳ : ۱۷ اور ۱۲ : ۴۷ [a] متي ۱۳ : ۱۳ [b] روميوں ۲ : ۱۹

سنہ عیسوی ۳۲

پر اب تم تو کہتے ہو، کہ ہم دیکھتے ہیں؛ اِس لیئے تمھارا گناہ رہتا ہی۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح دروازہ ہی، اور نیک چوپان ہی، ۱۹ اُس کی بابت متفرق راے ہوتیں۔ ۲۴ وہ اپنے کاموں سے یہہ ثابت کرتا کہ میں مسیح خدا کا بیٹا ہوں، ۳۱ وہ یہودیوں کے ہاتھوں سے نکل جاتا، ۴۰ اور یردن کے پار جاتا، جہاں بہت لوگ اُس پر ایمان لاتے۔

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو کہ دروازے سے بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا، بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ہی، وہ چور اور بٹمار ہی۔ ۲ لیکن وہ جو دروازے سے داخل ہوتا ہی، بھیڑوں کا گڑریا ہی۔ ۳ اُس کے لیئے دربان کھولتا ہی؛ اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں؛ اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام لیکے بلاتا ہی، اور اُنھیں باہر لے جاتا ہی۔ ۴ اور جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکالتا ہی، تو اُن کے آگے آگے چلتا ہی، اور بھیڑیں اُس کے پیچھے ہو لیتی ہیں؛ کیونکہ وے اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔ ۵ اور وے بیگانہ کے پیچھے نہیں جاتیں، بلکہ اُس سے بھاگتی ہیں؛ اِس لیئے کہ بیگانوں کی آواز نہیں پہچانتیں۔ ۶ یسوع نے یہہ تمثیل اُنھیں کہی؛ لیکن وے نہ سمجھے، کہ یہہ کیا باتیں تھیں، جو وہ اُن سے کہتا تھا۔ ۷ تب یسوع نے اُنھیں پھر کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ ۸ سب جتنے مجھ سے آگے آئے، چور اور بٹمار ہیں: پر بھیڑوں نے اُن کی نہ سنی۔ ۹ دروازہ میں ہوں: اگر کوئی شخص مجھ سے داخل ہو، تو نجات پاویگا[a]، اور اندر باہر آئے جائیگا، اور چراگاہ پائیگا۔ ۱۰ چور نہیں آتا، مگر چرانے، اور قتل کرنے، اور ہلاک کرنے کو: میں آیا ہوں، تاکہ وے زندگی پاویں، اور زیادہ حاصل کریں۔ ۱۱ اچھا گڑریا میں ہوں[b]: اچھا گڑریا بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہی۔ ۱۲ پر مزدور، اور وہ جو گڑریا نہیں، اور بھیڑوں کا مالک نہیں، بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ہی، اور بھاگ جاتا ہی[c]، اور بھیڑیا اُنھیں پھاڑتا ہی، اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ہی۔ ۱۳ مزدور بھاگتا ہی، کیونکہ وہ مزدور ہی، اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں کرتا۔ ۱۴ اچھا گڑریا میں ہوں، اور اپنیوں کو پہچانتا ہوں[d]، اور میری مجھے جانتی ہیں۔ ۱۵ جس طرح سے باپ مجھے جانتا ہی، اُس طرح میں باپ کو جانتا ہوں[e]: اور میں بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہوں[f]۔ ۱۶ اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں، جو اِس بھیڑخانے کی نہیں[g]؛ ضرور ہی، کہ میں اُنھیں بھی لاؤں، اور وے میری آواز سنینگی، اور ایک ہی گلہ، اور ایک ہی گڑریا ہوگا[h]۔ ۱۷ باپ مجھے اِس لیئے پیار کرتا ہی، کہ میں اپنی جان دیتا ہوں، تاکہ میں اُسے پھر لوں[i]۔ ۱۸ کوئی شخص اُسے مجھ سے نہیں لیتا، پر میں اُسے آپ سے دیتا ہوں: میرا اِختیار ہی، کہ اُسے دوں، اور میرا اِختیار ہی، کہ اُسے پھر لوں[k]۔ یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا[l]۔

۱۹ تب یہودیوں کے بیچ، اِن باتوں کے سبب، پھر اِختلاف ہوا[m]۔ ۲۰ اور بہتوں نے اُن میں سے کہا، کہ اُسکے ساتھ ایک دیو ہی[n]، اور وہ ستری ہی؛ تم اُسکی کیوں سنتے ہو؟ ۲۱ اوروں نے کہا، یہہ باتیں اُس کی نہیں، جس میں دیو ہی۔ کیا دیو[o] اندھے کی آنکھیں کھول سکتا ہی[p]؟

سنہ عیسوی ۳۳

۲۲ یروسلم میں تجدید کی عید ہوئی، اور جاڑے کا موسم تھا۔ ۲۳ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی اُسارے میں[q] پھرتا تھا۔ ۲۴ تب یہودیوں نے اُسے آ گھیرا اور اُس سے کہا، کہ تو کب تک ہمارے دل کو ادھر میں رکھیگا؟ اگر تو مسیح

[a] یوحنا ۱۴: ۶۔ افس ۲: ۱۸
[b] یسعیاہ ۴۰: ۱۱۔ حزقی ۳۴: ۱۲، ۲۳۔ اور ۳۷: ۲۴۔ عبر ۱۳: ۲۰۔ ۱ پطر ۲: ۲۵۔ اور ۵: ۴
[c] زکر ۱۱: ۱۶، ۱۷
[d] ۲ تمط ۲: ۱۹
[e] متی ۱۱: ۲۷
[f] یوحنا ۱۵: ۱۳
[g] یسع ۵۶: ۸
[h] حزق ۳۷: ۲۲۔ افس ۲: ۱۴۔ ۱ پطر ۲: ۲۵
[i] یسع ۵۳: ۷، ۸، ۱۲۔ عبر ۲: ۹
[k] یوحنا ۲: ۱۹
[l] یوحنا ۶: ۳۸۔ اور ۱۵: ۱۰۔ اعم ۲: ۲۴، ۳۲
[m] یوحنا ۷: ۴۳۔ اور ۹: ۱۶
[n] یوحنا ۷: ۲۰۔ اور ۸: ۴۸، ۵۲
[o] خر ۴: ۱۱۔ زبور ۱۴۶: ۸
[p] یوحنا ۹: ۶، ۷، ۳۲، ۳۳
[q] اعم ۳: ۱۱۔ اور ۵: ۱۲

سنه عيسوي ۳۳

هي، تو هم کو صاف کهہ دے. ۲۵ يسوع نے أنهيں جواب ديا، که ميں نے تو تمهيں کها، اور تم نے يقين نه کيا: جو کام ميں اپنے باپ کے نام سے کرتا هوں[a]، يهہ ميرے گواه هيں. ۲۶ ليکن تم ايمان نهيں لاتے، کيونکه جيسا ميں نے تمهيں کها، تم ميري بهيڑوں ميں سے نهيں[b]. ۲۷ ميري بهيڑيں ميري آواز سنتي هيں[c]، اور ميں أنهيں جانتا هوں، اور وے ميرے پيچهے چلتي هيں. ۲۸ اور ميں أنهيں هميشه کي زندگي بخشتا هوں، اور وے کبهي هلاک نه هونگي[d]: اور کوئي أنهيں ميرے هاتهہ سے چهين نه ليگا. ۲۹ ميرا باپ، جس نے أنهيں مجهے ديا هي[x]، سب سے بڑا هي[y]: اور کوئي أنهيں ميرے باپ کے هاتهہ سے چهين نهيں لے سکتا. ۳۰ ميں اور باپ ايک هيں[z]. ۳۱ تب يهوديوں نے پهر پتهر أتهائے[a]، که أس پر پتهراو کريں. ۳۲ يسوع نے أنهيں جواب ديا، که ميں نے اپنے باپ کے بہت سے اچهے کام تمهيں دکهائے هيں: أن ميں سے کس کام کے ليئے تم مجهے پتهراو کرتے هو؟ ۳۳ يهوديوں نے أسے جواب ديا، اور کها، که هم تجهے اچهے کام کے ليئے نهيں، بلکه اِس ليئے تجهے پتهراو کرتے هيں، که تو کفر کهتا هي، اور اِنسان هوکے اپنے تئيں خدا بناتا هي[b]. ۳۴ يسوع نے أنهيں جواب ديا، کيا تمهاري شريعت ميں يهہ نهيں لکها هي، که ميں نے کها، تم خدا هو[c]؟ ۳۵ جب که أس نے أنهيں، جن کے پاس خدا کا کلام آيا، خدا کها[d]، اور ممکن نهيں که کتاب باطل هو؛ ۳۶ تم أسے، جسے خدا نے مخصوص کيا[e]، اور جهان ميں بهيجا[f]، کهتے هو، که تو کفر بکتا هي، که ميں نے کها[g]، ميں خدا کا بيتا هوں[h]. ۳۷ اگر ميں اپنے باپ کے کام نهيں کرتا[i]، تو مجهہ پر اِيمان مت لاؤ. ۳۸ ليکن اگر ميں کرتا هوں، تو اگرچه مجهہ پر اِيمان نه لاؤ، توبهي کاموں پر اِيمان لاؤ[k]، تاکه تم جانو، اور يقين کرو، که باپ مجهہ ميں هي، اور ميں أس ميں هوں[l]. ۳۹ تب أنهوں نے پهر چاها، که أسے پکڑ ليں: پر وه أن کے هاتهوں سے نکل گيا[m]، ۴۰ اور يردن کے پار، أس جگهہ، جهاں يوحنا پهلے بپتسمه ديا کرتا تها[n]، پهر گيا: اور وهاں رها. ۴۱ اور بهتوں نے أس پاس جاکے کها، که يوحنا نے تو کوئي معجزه نهيں دکهايا، پر سب باتيں جو يوحنا نے اِس کے حق ميں کهيں، سچي تهيں[o]. ۴۲ اور وهاں بہت سے أس پر اِيمان لائے[p].

۱۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مسيح لعزر کو، جو قبر ميں چاردن رها تها، پهر جلاتا. ۴۵ بہتيرے يهودي أس پر اِيمان لاتے. ۴۷ سردار کاهن اور فريسي صدر مجلس جمع کرتے که مسيح کي جان مارنے کي بابت مشورت ليويں. ۴۹ قيافا اِلهام سے ايک مضمون فرماتا. ۵۴ مسيح آپ کو أن سے چهپاتا. عيد فسح ميں وے أسے ڈهونڈهتے، اور أس کي گهات ميں لگے رهتے.

اور لعزر نامے ايک شخص، بيت عنيا کا رهنيوالا، جو مريم اور أس کي بهن مرتها کے گانو کا تها[a]، بيمار تها. ۲ (وهي مريم، جس نے خداوند کو عطر ملا، اور اپنے بالوں سے أس کے پانووں کو پونچها تها[b]، أسي کا بهائي لعزر بيمار تها.) ۳ سو أس کي بهنوں نے أس کو يهہ کهلا بهيجا، که اى خداوند، ديکهہ، جسے تو پيار کرتا هي، بيمار هي. ۴ يسوع نے سنکے کها، که يهہ موت کي بيماري نهيں، ليکن خدا کي بزرگي کے ليئے هي[c]، تاکه أس کے سبب سے خدا کے بيٹے کي بزرگي کي جاوے. ۵ اور يسوع مرتها کو، اور أس کي بهن، اور لعزر کو، پيار کرتا تها. ۶ سو جب أس نے سنا، که وه بيمار هي، دو اور روز أس جگهہ، جهاں وه تها[d]، رها. ۷ پهر بعد أس کے شاگردوں سے کها، آؤ، هم پهر يهوديه ميں جائيں. ۸ شاگردوں نے أس سے کها، اى ربي، ابهي يهوديوں نے چاها تها، که تجهے پتهراو

[a] يوحنا ۳ : ۲ اور ۵ : ۳۶ ، ۳۰ آيت
[b] يوحنا ۸ : ۴۷ ، يوحنا ۴ : ۱ ، ۳، ۱۴ آيتيں
[d] يوحنا ۶ : ۳۷ اور ۱۷ : ۱۱، ۱۲ اور ۱۸ : ۹
[x] يوحنا ۱۷ : ۲، ۶ وغيره
[y] يوحنا ۱۴ : ۲۸
[z] يوحنا ۱۷ : ۱۱، ۲۲
[a] يوحنا ۸ : ۵۹
[b] يوحنا ۵ : ۱۸
[c] زبور ۸۲ : ۶
[d] روم ۱۳ : ۱
[e] يوحنا ۶ : ۲۷
[f] يوحنا ۳ : ۱۷ اور ۵ : ۳۶، ۳۷ اور ۸ : ۴۲
[g] يوحنا ۵ : ۱۷، ۱۸ ، ۳۰ آيت
[h] لوقا ۱ : ۳۵ ، يوحنا ۹ : ۳۵، ۳۷
[i] يوحنا ۱۵ : ۲۴
[k] يوحنا ۵ : ۳۶ اور ۱۴ : ۱۰، ۱۱
[l] يوحنا ۱۴ : ۱۰، ۱۱ اور ۱۷ : ۲۱
[m] يوحنا ۷ : ۳۰، ۴۴ اور ۸ : ۵۹
[n] يوحنا ۱ : ۲۸
[o] يوحنا ۳ : ۳۰
[p] يوحنا ۸ : ۳۰ اور ۱۱ : ۴۵
[a] لوقا ۱۰ : ۳۸، ۳۹
[b] متي ۲۶ : ۷ مرقس ۱۴ : ۳ يوحنا ۱۲ : ۳
[c] يوحنا ۹ : ۳ ، ۴۰ آيت
[d] يوحنا ۱۰ : ۴۰

کریں؟ اور تو وہاں پھر جاتا ھی؟ ۹ یسوع نے جواب دیا، کہ کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں؟ اگر کوئي دن کے وقت چلے، تو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا؛ کیونکہ وہ اِس جہان کي روشني دیکھتا ھی[f]. ۱۰ پر اگر کوئي رات کے وقت چلے، تو وہ ٹھوکر کھاتا ھی[g]، کیونکہ اُس میں روشني نہیں. ۱۱ اُس نے یہ باتیں کہیں؛ اور بعد اُس کے اُن سے کہا، کہ ھمارا دوست لعزر سو گیا ھی[h]؛ پر میں جاتا ھوں، کہ اُسے جگاؤں. ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے کہا، ای خداوند، اگر وہ سوتا ھی، تو چنگا ھو جائیگا. ۱۳ یسوع نے تو اُس کي موت کي بابت کہا، پر اُنھوں نے خیال کیا، کہ وہ نیند کے آرام کي بابت فرماتا تھا. ۱۴ تب یسوع نے اُنھیں صاف کہا، کہ لعزر مر گیا. ۱۵ اور میں تمھارے لیئے اِس پر خوش ھوں، کہ میں وہاں نہ تھا، تا کہ تم اِیمان لاؤ؛ پر آؤ، اور اُس پاس جائیں. ۱۶ تب تھوما نے، جسے دیدمس کہتے ھیں، اپنے ھم پیرووں سے کہا، آؤ، ھم بھي چلیں، تاکہ اُس کے ساتھہ مریں. ۱۷ پس یسوع نے آکے، دریافت کیا کہ چار دن ھوئے، کہ اُسے قبر میں رکھا. ۱۸ اور بیت عنیا یروسلم سے نزدیک، تخمیناً || ایک پکا کوس کے قریب تھا. ۱۹ اور بہت سے یہودي مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے، کہ اُن کے بھائي کي بابت اُن سے ماتم پرسي کریں، ۲۰ سو مرتھا نے جوں سنا کہ یسوع آتا ھی، اُس کا اِستقبال کیا؛ پر مریم گھر میں بیٹھي رھي. ۲۱ تب مرتھا نے یسوع کو کہا، ای خداوند، اگر تو یہاں ھوتا، تو میرا بھائي نہ مرتا. ۲۲ لیکن میں جانتي ھوں، کہ اب بھي، جو کچھہ تو خدا سے مانگے، خدا تجھے دیگا[i]. ۲۳ یسوع نے اُس سے کہا، تیرا بھائي پھر جي اُٹھیگا. ۲۴ مرتھا نے کہا، میں جانتي ھوں، کہ قیامت میں پچھلے

سنه عیسوي ۳۳

[f] یوحنا ۹ : ۴

[g] یوحنا ۱۲ : ۳۵

[h] ... ؛ دان ۱۲ : ۲؛ متي ۹ : ۲۴؛ اعمـ ۷ : ۶۰؛ ۱ قرنـ ۱۵ : ۱۸، ۵۱

|| یوناني میں، پندرہ سٹادیوس؛ اور ایک سٹادیوس، یا سٹادیون چار سو ہاتھہ، یا ایک سو پینتالیس قدم کے برابر تھا دیکھو لوقا ۲۴ : ۱۳

[i] یوحنا ۹ : ۳۱

دن پھر جي اُٹھیگا[k]. ۲۵ یسوع نے اُس سے کہا، قیامت[l] اور زندگي[m] میں ھي ھوں؛ جو مجھہ پر اِیمان لاوے، اگرچہ وہ مر گیا ھو، تو بھي جیئیگا[n]: ۲۶ اور جو کوئي جیتا ھی، اور مجھہ پر اِیمان لاتا ھی، کبھي نہ مریگا. کیا تو یہہ یقین رکھتي ھی؟ ۲۷ اُسنے اُس سے کہا، ھاں، ای خداوند، مجھے یقین ھی، کہ خدا کا بیٹا مسیح، جو دنیا میں آنیوالا تھا، تو ھي ھی[o]. ۲۸ وہ یہہ کہکے چلي گئي، اور چپکے اپني بہن مریم کو بلاکے کہا، کہ اُستاد آیا ھی، اور تجھے بلاتا ھی. ۲۹ وہ یہہ بات سنتے ھي جلد اُٹھي، اور اُس پاس آئي. ۳۰ اور یسوع ہنوز بستي میں نہ پہنچا تھا، بلکہ اُسي جگہہ تھا، جہاں مرتھا اُسے ملي تھي. ۳۱ تب یہودي، جو اُس کے ساتھہ گھر میں تھے، اور اُسے تسلي دیتے تھے[p]، یہہ دیکھکے کہ مریم جلد اُٹھي، اور باہر گئي، یوں کہتے ھوئے اُس کے پیچھے ھو لیئے، کہ وہ قبر پر رونے جاتي ھی. ۳۲ اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئي، اور اُسے دیکھا، تو اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کہا، ای خداوند، اگر تو یہاں ھوتا، تو میرا بھائي مر نہ جاتا[q]. ۳۳ جب یسوع نے اُس کو دیکھا، کہ روتي ھی، اور یہودیوں کو بھي، جو اُس کے ساتھہ آئے تھے، کہ روتے ھیں، تو دل سے آہ ماري، اور || ماتم کیا، ۳۴ اور کہا، تم نے اُسے کہاں رکھا؟ اُنھوں نے کہا، ای خداوند، آ، اور دیکھہ. ۳۵ یسوع رویا[r]. ۳۶ تب یہودي بولے، کہ دیکھو، اُسے کتنا پیار کرتا تھا! ۳۷ بعضوں نے اُن میں سے کہا، کیا یہہ مرد، جس نے اندھے کي آنکھیں کھولیں[s]، نہ کر سکا، کہ یہہ شخص بھي نہ مرتا. ۳۸ تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ھوا قبر پر آیا. وہ ایک غار تھا، اور اُس پر ایک پتھیا دھري تھي. ۳۹ یسوع کہتا ھی، کہ پتھر اُٹھاؤ؟ اُس مردے کي بہن مرتھا

سنه عیسوي ۳۳

[k] لوقا ۱۴ : ۱۴؛ یوحنا ۵ : ۲۹

[l] یوحنا ۵ : ۲۱ اور ۶ : ۳۹، ۴۰، ۴۴

[m] یوحنا ۱ : ۴ اور ۶ : ۳۵ اور ۱۴ : ۶ قلس ۳ : ۴

[n] ۱ یوحنا ۵ : ۱، ۲ اور ۵ : ۱۱

[n] یوحنا ۳ : ۳۶؛ ۱ یوحنا ۵ : ۱۰، وغیرہ

[o] متي ۱۶ : ۱۶ یوحنا ۴ : ۴۲ اور ۶ : ۱۴، ۶۹

[p] ۱۹ آیت

[q] ۲۱ آیت

|| یوناني میں، آپ کو مضطرب کیا.

[r] لوقا ۱۹ : ۴۱

[s] یوحنا ۹ : ۶

سنہ عیسوي ۳۳

اُس سے کہتي ھی، ای خداوند، اُس سے تو اب بدبو آتي ھی، کیونکہ اُسے چار دن ھوئے۔ ۴۰ یسوع اُس سے کہتا ھی، کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ اگر تو ایمان لاوے، تو خدا کا جلال دیکھیگي؟ ۴۱ تب اُنھوں نے پتھّر کو وھاں سے، جہاں وہ مردہ گڑا تھا، اُٹھایا۔ پھر یسوع نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور کہا، ای باپ، میں تیرا شکر کرتا ھوں، کہ تو نے میري سُني ھی: ۴۲ اور میں نے جانا کہ تو میري نت سنتا ھی: پر اِن لوگوں کے باعث، جو آسپاس کھڑے ھیں، میں نے یہہ کہا، تاکہ وے اِیمان لاویں، کہ تو نے مجھے بھیجا ھی۔ ۴۳ اور یہہ کہکے بلند آواز سے چلایا، کہ ای لعزر، باھر نکل آ۔ ۴۴ تب وہ جو مر گیا تھا، کفن سے ھاتھ و پانو بندھے ھوئے نکل آیا: اور اُس کا چہرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا ھوا تھا۔ یسوع نے اُنھیں کہا، اُسے کھول دو، اور جانے دو۔ ۴۵ تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے، اور یے کام جو یسوع نے کیئے، دیکھے تھے، اُس پر اِیمان لائے۔ ۴۶ پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جاکے وے کام، جو یسوع نے کیئے تھے بیان کیئے۔

۴۷ تب سردار کاھنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کي، اور کہا، کہ ھم کیا کرتے ھیں؟ کہ یہہ مرد بہت معجزہ دکھاتا ھی۔ ۴۸ اگر ھم اُسے یونہیں چھوڑیں، تو سب اُس پر اِیمان لاوینگے: اور رومي آکے ھمارے ملک اور قومیت کو بھي لے لینگے۔ ۴۹ اور اُن میں سے ایک نے، قیافا نام، جو اُس سال سردار کاھن تھا، اُن سے کہا، تم کچھ نہیں جانتے، ۵۰ اور نہ اندیشہ کرتے ھو، کہ ھمارے لیئے یہہ بہتر ھی، کہ ایک آدمي قوم کے بدلے مرے، اور نہ کہ ساري قوم ھلاک ھووے۔ ۵۱ اُس نے یہہ اپني طرف سے نہ کہا؛ لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاھن تھا، پیش خبري کي، کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا: ۵۲ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے، بلکہ اِس واسطے بھي، کہ وہ خدا کے فرزندوں کو، جو پراگندہ ھوئے، باھم جمع کرے۔ ۵۳ سو وے اُسي روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے، کہ اُس کو جان سے ماریں۔ ۵۴ اِس لیئے یسوع یہودیوں میں آگے کو ظاھرا نہ پھرا، بلکہ وھاں سے بیابان کي نواحي کے اِفرائیم نام ایک شہر میں گیا، اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وھاں گذران کرنے لگا۔

۵۵ اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي، اور بہتیرے عید کے پہلے اُس نواحي سے یروسلم کو گئے۔ تاکہ اپنے تئیں پاک کریں۔ ۵۶ تب اُنھوں نے یسوع کي تلاش کي، اور ھیکل میں کھڑے ھوکے آپس میں کہا، کہ تم کیا گمان کرتے ھو، کہ وہ عید میں نہ آویگا؟ ۵۷ اور سردار کاھنوں اور فریسیوں نے بھي حکم دیا تھا، کہ اگر کوئي جانتا ھو، کہ وہ کہاں ھی، تو دکھلاوے، تاکہ اُسے پکڑ لیں۔

۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مریم یسوع کے پاؤں پر عطر ملتي اور مسیح اُس کام کو ثواب ٹھہراتا۔ ۹ بہت سے لوگ لعزر کو دیکھنے آتے۔ ۱۰ اِس لیئے سردار کاھن اُس کي بھي جان مارنے کا منصوبہ باندھتے۔ ۱۲ مسیح سوار ھوکے یروسلم میں داخل ھوتا۔ ۲۰ چند یوناني مسیح سے ملاقات کرني چاھتے۔ ۲۳ وہ اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا۔ ۳۷ اکثر یہودي اندھوں کے مانند رھتے: ۴۲ توبھي بعضے سردار مسیح پر ایمان لاتے، پر اُس کا اِقرار نہیں کرتے: ۴۴ اِسلیئے یسوع اُن پر یہہ جتا دیتا کہ میرا اِقرار بھي کرنا پر ضرور ھی۔

پھر یسوع، فسح سے چھ روز آگے، بیت عنیا میں، جہاں لعزر تھا جو موا تھا، اور جسے اُسنے مردوں میں سے اُٹھایا تھا، آیا۔ ۲ وھاں اُنھوں نے اُس کے لیئے ضیافت کي، اور مرتھا خدمت کرتي تھي، پر لعزر ایک اُن میں سے تھا، جو اُسکے ساتھ کھانے بیٹھے تھے۔ ۳ تب مریم

سنہ عیسوی ۳۳

نے آدھ سیر خالص اور قیمتی جٹاماسی کا عطر لیکر یسوع کے پانوں پر ملا، اور اپنے بالوں سے اُس کے پانو پونچھے؛ اور گھر عطر کی بو سے بھر گیا تھا۔ ۴ تب یہوداہ اِسکریوطی نے، جو شمعون کا بیٹا، اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک تھا، جو اُسے پکڑوایا چاھتا تھا، کہا، کہ ۵ یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا، اور محتاجوں کو نہ دیا گیا؟ ۶ اُس نے یہہ نہ اِس لیئے کہا، کہ محتاجوں کی کچھہ فکر کرتا تھا، پر اِس لیئے کہ وہ چور تھا، اور تھیلا ساتھہ رکھتا تھا[d]، اور جو کچھہ اُس میں پڑتا تھا، اُٹھا لیتا تھا۔ ۷ تب یسوع نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے، کہ اُسنے یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لیئے رکھا تھا۔ ۸ کیونکہ محتاج ہمیشہ ||تمھارے ساتھہ رہتے، پر میں ہمیشہ تمھارے ساتھہ نہیں[e]۔ ۹ اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے، کہ وہ وھاں ھی، اور وے آئے، نہ صرف یسوع کے سبب، بلکہ اِس لیئے بھی، کہ لعزر کو، جسے اُس نے جلایا تھا[f]، دیکھیں۔

۱۰ تب سردار کاھنوں نے مشورت کی، کہ لعزر کو بھی جان سے ماریں[g]؛ ۱۱ کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودی پھر جاتے، اور یسوع پر اِیمان لاتے تھے[h]۔

۱۲ دوسرے روز، بہت لوگ، جو عید میں آئے تھے، یہہ سنکے، کہ یسوع یروسلم میں آتا ھی[i]، ۱۳ کھجور کے درختوں کی ڈالیاں لیں، اور اُس کے اِستقبال کو نکلے، اور پکارے، ھوشعنا: مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ھی[k]، اِسرائیل کا بادشاہ۔ ۱۴ اور یسوع، ایک گدھی کا بچہ پاکر، اُس پر سوار ھوا[l]؛ جیسا کہ لکھا ھی، ۱۵ ای صیھون کی بیٹی، مت ڈر: دیکھہ، تیرا بادشاہ گدھی کے بچے پر سوار ھوکے آتا ھی[m]۔ ۱۶ اُس کے شاگرد پہلے یہے باتیں نہ سمجھے[n]، لیکن جب

[d] یوحنا ۱۳ : ۲۹
|| یونانی میں، اپنے ساتھہ رکھتے۔
[e] متی ۲۶ : ۱۱ مرقس ۱۴ : ۷
[f] یوحنا ۱۱ : ۴۳، ۴۴
[g] لوقا ۱۶ : ۳۱
[h] یوحنا ۱۱ : ۴۵ ۱۸ آیت
[i] متی ۲۱ : ۸ مرقس ۱۱ : ۸ لوقا ۱۹ : ۳۵، ۳۶، وغیرہ
[k] زبور ۱۱۸ : ۲۵، ۲۶
[l] متی ۲۱ : ۷
[m] زکریا ۹ : ۹
[n] لوقا ۱۸ : ۳۴

سنہ عیسوی ۳۳

یسوع اپنے جلال کو پہنچا[o]، تب اُنھوں نے یاد کیا[p]، کہ یہے باتیں اُس کے حق میں لکھی تھیں، اور یہہ، کہ اُنھوں نے اُسی سے یہہ سلوک کیا۔ ۱۷ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھہ تھے، جس وقت اُسنے لعزر کو قبر[q] سے باھر بلایا، اور مردوں میں سے اُٹھایا تھا، گواھی دی۔ ۱۸ اِس باعث وہ بھیڑ اُس کے اِستقبال کو نکلی، کیونکہ اُنھوں نے سنا، کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا[q]۔ ۱۹ تب فریسیوں نے آپس میں کہا، تم دیکھتے ھو، کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا[r]؟ دیکھو، کہ ایک عالم اُس کا پیرو ھو چلا۔

۲۰ اور اُن کے درمیان، جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے[s]، بعضے یونانی تھے[t]۔ ۲۱ وے فیلبوس کے پاس، جو بیت‌صیداے[u] جلیل کا تھا، آئے، اور اُس سے عرض کی، اور کہا، کہ ای صاحب، ھم چاھتے ھیں، کہ یسوع کو دیکھیں۔ ۲۲ فیلبوس نے آکے اندریاس سے کہا: اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دی۔

۲۳ یسوع نے اُنھیں یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ وقت آیا، کہ اِبن آدم جلال پاوے[x]۔ ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، کہ گیہوں کا دانہ، اگر زمین میں گرکے مر نہ جاوے، تو اکیلا رھتا ھی؛ پر اگر وہ مرے، تو بہت سا پھل لاتا ھی[y]۔ ۲۵ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ھی، اُسے کھوئیگا؛ اور وہ، جو اِس جہان میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ھی، اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لیئے محفوظ رکھیگا[z]۔ ۲۶ اگر کوئی میری خدمت کرے، تو چاھیئے کہ وہ میری پیروی کرے؛ اور جس جگہہ میں ھوں، میرا خادم بھی وھیں ھوگا[a]: اگر کوئی میری خدمت کرے، تو باپ اُس کی عزت کریگا۔ ۲۷ اب میری جان گھبراتی ھی[b]؛ اور میں کیا کہوں؟ کہ ای باپ، مجھے اِس گھڑی سے بچا؟ لیکن

[o] یوحنا ۷ : ۳۹
[p] یوحنا ۱۴ : ۲۶
[q] ۱۱ آیت
[r] یوحنا ۱۱ : ۴۷، ۴۸
[s] ۱ سلا ۸ : ۴۱، ۴۲
[t] اعم ۸ : ۲۷ اعم ۱۷ : ۴
[u] یوحنا ۱ : ۴۴
[x] یوحنا ۱۳ : ۳۲ اور ۱۷ : ۱
[y] ۱ قرن ۱۵ : ۳۶
[z] متی ۱۰ : ۳۹ اور ۱۶ : ۲۵ مرقس ۸ : ۳۵ لوقا ۹ : ۲۴ اور ۱۷ : ۳۳
[a] یوحنا ۱۴ : ۳ اور ۱۷ : ۲۴ ۱ تسا ۴ : ۱۷
[b] متی ۲۶ : ۳۸، ۳۹ لوقا ۱۲ : ۵۰ یوحنا ۱۳ : ۲۱

سنه عیسوي ۳۳

میں تو اِسي گھڑي کے لیئے آیا هوں[e]. ۲۸ اي باپ، اپنے نام کو جلال بخش. وِنہیں آسمان سے آواز آئی[a]، که میں نے جلال بخشا هی، اور پھر جلال بخشونگا. ۲۹ تب لوگوں نے، جو حاضر تھے، یہه سنکے کہا، که بادل گرجا: اوروں نے کہا، که فرشته اُس سے بولا. ۳۰ یسوع نے جواب دیا، اور کہا، که یہه آواز میرے واسطے نہیں، بلکه تمھارے لیئے آئي[c]. ۳۱ اب اِس دنیا پر حکم هوتا هی: اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا[f]. ۳۲ اور میں جو هوں، اگر زمین سے اُوپر اُٹھایا جاؤں[g]، تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا[h]. ۳۳ اُس نے یہه کہکے پتا دیا، که وہ کس موت سے مرنے پر هی[i]. ۳۴ لوگوں نے جواب میں کہا، هم نے شریعت سے سنا هی، که مسیح ابد تک رهیگا[k]: پھر تو کیونکر کہتا هی، که ضرور هی، که اِبن آدم آٹھایا جاے؟ یہه اِبن آدم کون هی؟ ۳۵ یسوع نے اُنہیں کہا، که نور تھوڑي اور دیر تک تمھارے درمیان هی[l]. جب تک که نور تمھارے پاس هی، چلو، نه هو که تاریکي تمھیں جا پکڑے[m]: اور وہ جو اندھیرے میں چلتا هی، نہیں جانتا، که کدھر جاتا هی[n]. ۳۶ جب تک نور تمھارے پاس هی، نور پر اِیمان لاؤ، تا که تم نور کے فرزند هو[o]. یسوع نے یہه باتیں کہیں، اور جاکے اپنے تئیں اُن سے چھپایا[p].

۳۷ اور اگرچه اُس نے اُن کے رو به رو اِتنے معجزے دکھائے، پر وے اُس پر اِیمان نه لائے: ۳۸ تا که یسعیاہ نبي کا کلام، جو اُس نے کہا، پورا هووے، که اي خداوند، همارے پیغام کو کس نے یقین کیا هی؟ اور خداوند کا هاتھ کس پر ظاهر هوا هی[q]؟ ۳۹ اِس لیئے وے اِیمان نه لا سکے، که یسعیاہ نے پھر کہا، ۴۰ اُس نے اُن کي آنکھیں اندھي کیں، اور اُنکے دل سخت کیئے هیں، تا نه هو که وے آنکھوں سے دیکھیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنہیں چنگا کروں[r]. ۴۱ یسعیاہ نے یہه فرمایا تھا، جب اُسکے جلال کو دیکھا[s]، اور اُس کي بابت باتیں کیں.

۴۲ باوجود اُس کے، سرداروں میں سے بھي بہت اُس پر اِیمان لائے، مگر فریسیوں کے باعث اُنھوں نے اِقرار نه کیا[t]، نه هو که عبادت‌خانے سے خارج کیئے جائیں. ۴۳ کیونکه وے اُس بزرگي کو جو اِنسان سے هوتي اُس بزرگي سے جو خدا کي طرف سے هوتي زیادہ عزیز جانتے تھے[u].

۴۴ یسوع نے پکارکے کہا، وہ جو مجھ پر اِیمان لاتا هی، مجھ پر نہیں، بلکه اُس پر، جس نے مجھے بھیجا، اِیمان لاتا هی[x]. ۴۵ اور وہ، جو مجھے دیکھتا هی میرے بھیجنیوالے کو دیکھتا هی[y]. ۴۶ میں جہان میں نور هوکے آیا هوں، تا که جو کوئي مجھ پر اِیمان لاوے، اندھیرے میں نه رهے[z]. ۴۷ اور اگر کوئي شخص میري باتیں سنے، اور اِیمان نه لاوے، تو میں اُس پر حکم نہیں کرتا[a]: کیونکه میں اِس لیئے نہیں آیا، که جہان پر حکم کروں، بلکه اِس لیئے که جہان کو بچاؤں[b]. ۴۸ وہ جو مجھے رد کر دیتا، اور میري باتوں کو قبول نہیں کرتا، اُس کے لیئے ایک حکم کرنیوالا هی[c]: کلام، جو میں نے کہا هی، وهي اُس کو پچھلے دن گنہگار ٹھہرائیگا[d]. ۴۹ کیونکه میں نے تو آپ سے نہیں کہا[e]، بلکه باپ نے جس نے مجھے بھیجا مجھے فرمان دیا، که میں کیا بولوں، اور میں کیا کہوں[f]. ۵۰ اور میں جانتا هوں، که اُس کا فرمان همیشه کي زندگي هی: پس جو کچھ، که میں کہتا هوں، جس طرح باپ نے مجھے کہا، اُسي طرح کہتا هوں.

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یسوع اپنے شاگردوں کے پاوں دھوتا هی: اور اُنہیں نصیحت دیتا که فروتني اور ملنساري کریں. ۱۸ وہ اِشارہ دیکے یوحنا پر ظاهر کرتا که یہوداہ وهي هی جو مجھے پکڑوا دیگا. ۳۱ اُن کو حکم دیتا که وے ایک دوسرے سے محبت رکھیں، اور پطرس کو جتا دیتا که تو میرا اِنکار کریگا.

سنه عیسوي ۳۳

a لوقا ۲۲: ۵۳ یوحنا ۱۸: ۳۷ · b متي ۳: ۱۷ · c یوحنا ۱۱: ۴۲ · f متي ۱۲: ۲۹ لوقا ۱۰: ۱۸ یوحنا ۱۴: ۳۰ اور ۱۶: ۱۱ افسیون ۲: ۲ · g یوحنا ۳: ۱۴ اور ۸: ۲۸ · h رومیون ۵: ۱۸ عبرانیون ۲: ۹ · i یوحنا ۱۸: ۳۲ · k زبور ۸۹: ۳۶، ۳۷ اور ۱۱۰: ۴ یسعیاہ ۹: ۷ اور ۵۳: ۸ حزقي‌ایل ۳۷: ۲۵ دانیال ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴، ۲۷ میکاہ ۴: ۷ · l یوحنا ۱: ۹ اور ۸: ۱۲ اور ۹: ۵ · ۴۶ آیت · m یرمیاہ ۱۳: ۱۶ افسیون ۵: ۸ · n یوحنا ۱۱: ۱۰ ۱ یوحنا ۲: ۱۱ · o لوقا ۱۶: ۸ افسیون ۵: ۸ ۱ تسالونیکیون ۵: ۵ ۱ یوحنا ۲: ۹، ۱۰، ۱۱ · p یوحنا ۸: ۵۹ اور ۱۱: ۵۴ · q یسعیاہ ۵۳: ۱ رومیون ۱۰: ۱۶

r یسعیاہ ۶: ۹، ۱۰ متي ۱۳: ۱۴ · s یسعیاہ ۶: ۱ · t یوحنا ۷: ۱۳ اور ۹: ۲۲ · u یوحنا ۵: ۴۴ · x مرقس ۹: ۳۷ ۱ پطرس ۱: ۲۱ · y یوحنا ۱۴: ۹ · z یوحنا ۳: ۱۹ اور ۸: ۱۲ اور ۹: ۵، ۳۹ اور ۳۵، ۳۶ آیتیں · a یوحنا ۵: ۴۵ اور ۸: ۱۵، ۲۶ · b یوحنا ۳: ۱۷ · c لوقا ۱۰: ۱۶ · d اِستثنا ۱۸: ۱۹ مرقس ۱۶: ۱۶ · e یوحنا ۸: ۳۸ اور ۱۴: ۱۰ · f اِستثنا ۱۸: ۱۸

سنه عیسوي ۳۳

عید فسح سے پہلے[a]، جب که یسوع نے جانا، که میرا وقت آ پہنچا هي[b]، که اِس جہان سے باپ پاس جاؤں، سو جیسا وہ آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا، ویسا هي آخر تک پیار کرتا رہا۔ ۲ اور جب شام کا کھانا چنا گیا تھا، شیطان نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوطي کے دل میں ڈالا[c]، که اُسے پکڑوائے؛ ۳ یسوع، یہہ جانکر، که باپ نے سب چیزیں میرے هاتھوں میں دیں[d]، اور میں خدا کے پاس سے آیا، اور خدا کے پاس جاتا هوں[e]؛ ۴ کھانے سے اُٹھا، اور اپنے کپڑے اُتار رکھے، اور رومال لیکر اپني کمر میں باندھا[f]۔ ۵ بعد اُسکے ایک باسن میں پاني ڈالا، اور شاگردوں کے پانو دھونے، اور اُس رومال سے، جو کمر میں بندھا تھا، پونچھنے لگا۔ ۶ پھر وہ شمعون پطرس تک آیا: تب اُس نے اُس سے کہا، ای خداوند، تو میرے پانو دھوتا هي[g]؟ ۷ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، جو که میں کرتا هوں، اب تو نہیں جانتا، پر بعد اُس کے جانیگا[h]۔ ۸ پطرس نے اُس سے کہا، که آپ میرے پانو کبھي نه دھوویں۔ یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں تجھے نه دھوؤں، تو میرے ساتھ تیرا حصه نه هوگا[i]۔ ۹ شمعون پطرس نے اُس سے کہا، که ای خداوند، صرف میرے پانو نہیں، بلکه میرے هاتھ اور سر بھي۔ ۱۰ یسوع نے اُس سے کہا، وہ جو نہلایا گیا هی، سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں، بلکه سراسر پاک هی؛ اور تم پاک هو[k]، لیکن سب نہیں۔ ۱۱ کیونکه وہ تو اپنے پکڑوانیوالے کو جانتا تھا[l]۔ اِس لیئے اُس نے کہا، تم سب پاک نہیں هو۔ ۱۲ جب وہ اُنکے پانو دھو چکا تھا، اور اپنے کپڑے لیئے تھے، پھر بیٹھکر اُنہیں کہا، آیا تم جانتے هو، که میں نے تم سے کیا کیا؟ ۱۳ تم مجھے اُستاد، اور خداوند کہا کرتے هو[m]: تم خوب کہتے هو، کیونکه میں هوں۔

۱۴ پس جب که مجھ خداوند اور اُستاد نے تمھارے پانو دھوئے[n]، تو تمھیں بھي لازم هی، که ایک دوسرے کے پانو دھوؤ[o]۔ ۱۵ اِس لیئے میں نے تمھیں ایک نمونه دیا هي[p]، تاکه جیسا میں نے تم سے کیا، تم بھي کرو۔ ۱۶ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، که نوکر اپنے آقا سے بڑا نہیں[q]، اور نه وہ جو بھیجا گیا هی، اپنے بھیجنیوالے سے۔ ۱۷ اگر تم یہہ باتیں سمجھتے، اور اُن پر عمل کرتے هو[r]، تو مبارک هو۔

۱۸ میں تم سب کي بابت نہیں کہتا؛ میں جانتا هوں، جنھیں میں نے چنا هي: لیکن یہه هوتا تاکه نوشته پورا هووے، اُس نے، جو میرے ساتھ روٹي کھاتا هی، مجھ پر لات اُٹھائي هي[s]۔ ۱۹ اب میں تم سے اِس کے واقع هونے سے پہلے کہتا هوں، که جب وہ وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ، که میں هي هوں[t]۔ ۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، وہ، جو اُس کو جسے میں بھیجتا هوں قبول کرتا هی، مجھے قبول کرتا هي؛ اور وہ جو مجھے قبول کرتا هي، اُسے، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا هي[u]۔ ۲۱ یسوع یوں کہکے[x] دل میں گھبرایا[y]، اور گواهي دیکے بولا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، که ایک تم میں سے[z] مجھے پکڑوائیگا۔ ۲۲ تب شاگرد شبہے میں هوکے، که اُس نے کس کي بابت کہا، ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ ۲۳ اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک، جسے یسوع پیار کرتا تھا[a]، یسوع کي چھاتي کي طرف جھکا هوا کھانے میں شامل تھا۔ ۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا، که دریافت کرے، که وہ، جس کي بابت اُس نے کہا، کون هي۔ ۲۵ تب اُس نے یسوع کے سینه کے طرف زیادہ جھککے کہا، ای خداوند، وہ کون هي؟ ۲۶ یسوع نے جواب دیا، جسے میں نواله کو تر کرکے دیتا هوں، وهي هي۔ پھر اُس نے نواله

سنہ عیسوي ۳۳

ترکرکے، شمعون کے بیتے یہوداہ اِسکریوطي کو دیا۔ ۲۷ اور بعد اُس نوالہ کے، شیطان اُس میں سمایا[b]۔ تب یسوع نے اُسے کہا، جو کچھ کہ تو کرتا ھی، جلد کر۔ ۲۸ پر اُن میں سے، جو کھانے بیتھے تھے، کسي نے نہ جانا، کہ یہہ اُس نے اُسے کس لیئے کہا۔ ۲۹ کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِس لیئے کہ یہوداہ کے پاس تھیلي تھي[c]، کہ یسوع اُسے یہہ کہتا تھا، کہ جو ہم کو عید کے لیئے درکار ھی، مول لے؛ یا یہہ، کہ محتاجوں کو کچھ دے۔ ۳۰ پس وہ نوالہ لیکر فيالفور نکلا؛ اور رات تھي۔

۳۱ جب وہ چلا گیا، یسوع نے کہا، کہ اب اِبن آدم نے جلال پایا[d]، اور خدا نے اُس کے باعث جلال پایا[e]۔ ۳۲ اگر خدا نے اُس سے جلال پایا ہو، تو خدا اُسے بھي اپنے سے جلال دیگا[f]، اور اُسے فيالفور جلال دیگا[g]۔ ۳۳ ای بچو، میں تھوڑي دیر تک تمھارے ساتھہ ہوں۔ تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور جیسا کہ میں نے یہودیوں سے کہا، کہ جہاں میں جاتا ہوں، تم نہیں آ سکتے[h]، ویسا اب میں تمھیں بھي کہتا ہوں۔ ۳۴ میں تمھیں ایک نیا حکم دیتا ہوں، کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو[i]؛ جیسا میں نے تم سے محبت رکھي، ایسے ھي تم بھي ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ ۳۵ اِس سے سب جانینگے، کہ تم میرے شاگرد ہو، اگر تم آپس میں محبت رکھو[k]۔

۳۶ شمعون پطرس نے اُس سے کہا، ای خداوند، تو کہاں جاتا ھی؟ یسوع نے اُسے جواب دیا، جہاں میں جاتا ہوں، تو اب میرے پیچھے آ نہیں سکتا، پر آگے کو میرے پیچھے آویگا[l]۔ ۳۷ پطرس نے اُسے کہا، ای خداوند، میں تیرے پیچھے کیوں اب نہیں آ سکتا؟ میں تیرے لیئے اپني جان دونگا[m]۔ ۳۸ یسوع نے اُسے جواب دیا، کیا تو میرے لیئے اپني

[a] لوقا ۲۲: ۳ یوحنا ۶: ۷۰
[c] یوحنا ۱۲: ۶
[d] یوحنا ۱۲: ۲۳
[e] یوحنا ۱۴: ۱۳ ۱ پطر ۴: ۱۱
[f] یوحنا ۱۷: ۱، ۴، ۵، ۶
[g] یوحنا ۱۲: ۲۳
[h] یوحنا ۷: ۳۴ اور ۸: ۲۱
[i] احبا ۱۹: ۱۸ یوحنا ۱۵: ۱۲، ۱۷ افس ۵: ۲ ۱ تسا ۴: ۹ یعقو ۲: ۸ ۱ پطر ۱: ۲۲ ۱ یوحنا ۲: ۷، ۸ اور ۳: ۱۱، ۲۳ اور ۴: ۲۱
[k] ۱ یوحنا ۲: ۵ اور ۴: ۲۰
[l] یوحنا ۲۱: ۱۸ ۲ پطر ۱: ۱۴
[m] متي ۲۶: ۳۳، ۳۴، ۳۵ مرقس ۱۴: ۲۹، ۳۰، ۳۱ لوقا ۲۲: ۳۳، ۳۴

جان دیگا؟ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک کہ تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں پر یہہ جتاکے کہ آسمان پر تمھارے لیئے جگہیں ہوں، اُنھیں تسلي دیتا: ۶ وہ اِظہار کرتا کہ میں راہ، اور سچائي، اور زندگي ہوں، اور کہ باپ اور میں ایک ھي ہیں: ۱۳ وہ اُنھیں یقین دلاتا، کہ جو کچھہ اُس کے نام سے مانگیں، تو اُن کو ملیگا: ۱۵ وہ اُن سے یہہ چاہتا کہ وے محبت رکھہ کے اُس کي فرمانبرداري بھي کریں: ۱۶ وہ اُن سے وعدہ کرتا کہ تسلي دینیوالي روح القدس کو تمھارے پاس بھیجونگا: ۲۷ اور اُن کے لیئے اپنا سلام چھوڑکے جاتا۔

تمھارا دل نہ گھبراوے[a]: تم خدا پر اِیمان لاتے ہو، مجھ پر بھي اِیمان لاو۔ ۲ میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ہیں؛ نہیں تو، میں تمھیں کہتا۔ میں جاتا ہوں[b]، تاکہ تمھارے لیئے جگہہ طیار کروں۔ ۳ اور جس حال کہ میں جاتا، اور تمھارے لیئے جگہہ طیار کرتا، تو پھر آونگا[c]، اور تمھیں اپنے ساتھہ لونگا، تاکہ جہاں میں ہوں، تم بھي ہوو[d]۔ ۴ اور جہاں میں جاتا ہوں، تم جانتے ہو، اور راہ بھي جانتے ہو۔ ۵ تھوما نے اُسے کہا، ای خداوند، ہم نہیں جانتے، کہ تو کہاں جاتا ھی، اور ہم کیونکر اُس راہ کو جان سکیں؟ ۶ یسوع نے اُسے کہا، راہ[e]، اور حق[f]، اور زندگي[g] میں ہوں: کوئي بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس آ نہیں سکتا ھی[h]۔ ۷ اگر تم مجھے جانتے، تو میرے باپ کو بھي جانتے[i]: اور اب تم اُسے جانتے ہو، اور اُسے دیکھا ھی۔ ۸ فیلبوس نے اُسے کہا، ای خداوند، باپ کو ہمیں دکھلا، کہ ہمیں کافي ھی۔ ۹ یسوع نے اُسے کہا، ای فیلبوس، میں اِتني مدت سے تمھارے ساتھہ ہوں، اور تو نے مجھے نہ جانا؟ جس نے مجھے دیکھا ھی، اُسنے باپ کو دیکھا ھی[k]؛ اور تو کیونکر کہتا ھی، کہ باپ کو ہمیں دکھلا؟ ۱۰ کیا تو یقین نہیں کرتا، کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں ھی[l]؟ یہہ باتیں جو میں

سنہ عیسوي ۳۳

[a] ۲۷ آیت یوحنا ۱۶: ۲۲، ۲۳
[b] یوحنا ۱۳: ۳۳، ۳۶
[c] ۱۸، ۲۸ آیتیں اعما ۱: ۱۱
[d] یوحنا ۱۲: ۲۶ اور ۱۷: ۲۴ ۱ تسا ۴: ۱۷
[e] عبر ۹: ۸
[f] یوحنا ۱: ۱۷ اور ۸: ۳۲
[g] یوحنا ۱: ۴ اور ۱۱: ۲۵
[h] یوحنا ۱۰: ۹
[i] یوحنا ۸: ۱۹
[k] یوحنا ۱۲: ۴۵ قلس ۱: ۱۵ عبر ۱: ۳
[l] یوحنا ۱۰: ۳۸ اور ۱۷: ۲۱، ۲۳ ۲۰ آیت

سنہ عیسوي ۳۳

تمھیں کہتا ہوں، میں آپ سے نہیں کہتا؛ لیکن باپ، جو مجھہ میں رہتا ہی، وہ یہہ کام کرتا ہی[m]. ۱۱ میري بات یقین کرو، کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھہ میں ہی؛ اور نہیں تو، اِن کاموں کے سبب مجھہ پر ایمان لاؤ[n]. ۱۲ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ہی، یہ کام، جو میں کرتا ہوں، وہ بھي کریگا[o]، اور اِن سے بھي بڑے کام کریگا؛ کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں. ۱۳ اور جو کچھہ تم میرے نام سے مانگوگے، میں وهي کرونگا[p]، تا کہ باپ بیٹے میں جلال پاوے. ۱۴ اگر تم میرے نام سے کچھہ مانگوگے، تو میں وهي کرونگا.

۱۵ اگر تم مجھے پیار کرتے ہو، تو میرے حکموں پر عمل کرو[q]. ۱۶ اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا، اور وہ تمھیں دوسرا تسلي‌دینیوالا بخشیگا[r]، کہ ہمیشہ تمھارے ساتھہ رہے؛ ۱۷ یعنے روح حق[s]، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتي، کیونکہ اُسے نہ دیکھتي ہی، اور نہ اُسے جانتي ہی[t]؛ لیکن تم اُسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمھارے ساتھہ رہتي ہی، اور تم میں ہوویگي[u]. ۱۸ میں تمھیں یتیم نہ چھوڑونگا[x]: میں تمھارے پاس آؤنگا[y]. ۱۹ اب تھوڑي دیر ہی، کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگي؛ پر تم مجھے دیکھتے ہو[z]، اور اِس لیئے کہ میں جیتا ہوں، تم بھي جیوگے[a]. ۲۰ اُس روز تم جانوگے، کہ میں باپ میں[b]، اور تم مجھہ میں، اور میں تم میں ہوں. ۲۱ جس پاس میرے احکام ہیں، اور وہ اُن پر عمل کرتا ہی، وهي مجھہ سے محبت رکھتا ہی[c]؛ اور وہ جو مجھہ سے محبت رکھتا ہی، میرے باپ کا پیارا ہوگا، اور میں اُسے پیار کرونگا، اور اپنے تئیں اُس پر ظاہر کرونگا.

۲۲ یہوداہ[d] نے، نہ وہ جو اِسکریوطي تھا، اُسے کہا، ای خداوند، یہہ کیونکر ہی، کہ تو آپ کو ہم پر ظاہر کیا چاہتا، اور دنیا پر نہیں؟ ۲۳ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، اگر کوئي مجھے پیار کرتا ہی، وہ میرے کلام پر عمل کریگا[e]، اور میرا باپ اُسے پیار کریگا، اور ہم اُس پاس آوینگے، اور اُس کے ساتھہ رہینگے[f]. ۲۴ جو مجھے پیار نہیں کرتا، میرے کلام پر عمل نہیں کرتا، اور یہہ کلام، جو تم سنتے ہو، میرا نہیں، بلکہ باپ کا ہی، جس نے مجھے بھیجا ہی[g]. ۲۵ میں نے یہہ باتیں، تمھارے ساتھہ ہوتے ہوئے، تم سے کہیں. ۲۶ لیکن وہ تسلي‌دینیوالا، جو روح قدس ہی، جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا[h]، وهي تمھیں سب چیزیں سکھلاویگا، اور سب باتیں، جو کچھہ کہ میں نے تمھیں کہي ہیں، تمھیں یاد دلاویگا[i]. ۲۷ سلام تم لوگوں کے لیئے چھوڑکے جاتا ہوں[k]؛ اپني سلامتي میں تمھیں دیتا ہوں؛ نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتي ہی، میں تمھیں دیتا ہوں. تمھارا دل نہ گھبراے[l]، اور نہ ڈرے. ۲۸ تم سن چکے ہو، کہ میں نے تم کو کہا، کہ میں جاتا ہوں، اور تم پاس پھر آتا ہوں[m]. اگر تم مجھے پیار کرتے، تو تم میرے اِس کہنے سے، کہ میں باپ پاس جاتا ہوں[n]، خوش ہوتے؛ کیونکہ میرا باپ مجھہ سے بڑا ہی[o]. ۲۹ اور اب میں نے تمھیں، اُسکے واقع ہونے سے پیشتر کہا، تا کہ جب وہ وقوع میں آوے، تو تم ایمان لاؤ[p]. ۳۰ بعد اِس کے میں تم سے بہت کلام نہ کرونگا؛ اِس لیئے کہ اِس جہان کا سردار آتا ہی[q]، اور مجھہ میں اُس کي کوئي چیز نہیں. ۳۱ لیکن اِس لحاظ سے کہ دنیا جانے، کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں، جس طرح باپ نے مجھے فرمایا، میں ویسا هي کرتا ہوں[r]. اُٹھو، یہاں سے چلیں.

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح تاک کي تمثیل لا کے وہ خاطرجمعي اور محبت جو اُس کے اور اُس کے شاگردوں کے درمیان ہی بیان کرتا. ۱۸ اُس تسلي کي بابت جو ملني جس وقت دنیا کي عداوت اور اُس کے ظلم کے سبب گھبراتے ہوں. ۲۶ روح القدس کا خاص کام جو ہوا، اور رسولوں کو بھي کام جو ملا.

m یوحنا ۱۰ : ۳۸ اور ۱۲ : ۴۹ — n یوحنا ۵ : ۳۶ اور ۱۰ : ۳۸ — o متي ۲۱ : ۲۱ مرقس ۱۶ : ۱۷ لوقا ۱۰ : ۱۷ — p متي ۷ : ۷ اور ۲۱ : ۲۲ مرقس ۱۱ : ۲۴ لوقا ۱۱ : ۹ یوحنا ۱۵ : ۷، ۱۶ اور ۱۶ : ۲۳، ۲۴ یعقوب ۱ : ۵ — q ۱ یوحنا ۵ : ۳ — r یوحنا ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۷ رومیوں ۸ : ۱۵، ۲۶ — s یوحنا ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۱۳ — t ۱ قرنتیوں ۲ : ۱۴ — u ۱ یوحنا ۲ : ۲۷ — x متي ۲۸ : ۲۰ — y ۳، ۲۸ آیتیں — z یوحنا ۱۶ : ۱۶ — a ۱ قرنتیوں ۱۵ : ۲۰ — b یوحنا ۱۰ : ۳۸ اور ۱۷ : ۲۱، ۲۳، ۲۶ — c ۱۰ آیت — ۱۵، ۲۳ آیتیں ۱ یوحنا ۲ : ۵ اور ۵ : ۳ — d لوقا ۶ : ۱۶

e ۱۵ آیت — f ۱ یوحنا ۲ : ۲۴ مکاشفہ ۳ : ۲۰ — g یوحنا ۵ : ۱۹، ۳۸ اور ۷ : ۱۶ اور ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴۹ — h ۱۶ آیت لوقا ۲۴ : ۴۹ — i ۱۶ آیت یوحنا ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۷ — ۱ یوحنا ۲ : ۲۰، ۲۷ اور ۱۲ : ۱۶ اور ۱۶ : ۱۳ — k فلپیوں ۴ : ۷ قلسیوں ۳ : ۱۵ — l ۱ آیت — m ۳، ۱۸ آیتیں — n ۱۲ آیت یوحنا ۱۶ : ۱۶ اور ۲۰ : ۱۷ — o دیکھو یوحنا ۵ : ۱۸ اور ۱۰ : ۳۰ فلپیوں ۲ : ۶ — p یوحنا ۱۳ : ۱۹ اور ۱۶ : ۴ — q یوحنا ۱۲ : ۳۱ اور ۱۶ : ۱۱ — r یوحنا ۱۰ : ۱۸ فلپیوں ۲ : ۸ عبرانیوں ۵ : ۸

سنہ عیسوی ۳۳

میں سچے انگور کا درخت ہوں، اور میرا باپ باغبان ہی۔ ۲ جو ڈالي مجھہ میں میوہ نہیں لاتي، وہ اُسے چھانٹ ڈالتا ہی[a]: اور ہر ایک جو میوہ لاتي، وہ اُسے صاف کرتا ہی، تاکہ وہ زیادہ میوہ لاوے۔ ۳ اب تم اُس کلام کے سبب، جو میں نے تمھیں کہا، پاک ہوئے[b]۔ ۴ مجھہ میں قائم ہو[c]، اور میں تم میں۔ جس طرح کہ ڈالي آپ سے میوہ نہیں لا سکتي، مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں قائم ہو، اُسي طرح تم بھي نہیں، مگر جب کہ مجھہ میں قائم ہو۔ ۵ میں انگور کا درخت میں ہوں، تم ڈالیاں ہو: وہ، جو مجھہ میں قائم ہوتا ہی، اور میں اُس میں، وہي بہت میوہ لاتا ہی[d]: کیونکہ مجھہ سے جدا تم کچھہ نہیں کر سکتے۔ ۶ اگر کوئي مجھہ میں قائم نہ ہو، تو وہ ڈالي کي طرح پھینک دیا جاتا، اور سوکھہ جاتا ہی، اور لوگ اُنھیں بٹورتے ہیں، اور آگ میں جھونکتے ہیں، اور وے جل جاتي ہیں[e]۔ ۷ اگر تم مجھہ میں قائم، اور میري باتیں تم میں قائم ہوویں، تو جو چاہوگے، مانگوگے، اور تمھارے لیئے وہي ہوگا[f]۔ ۸ میرے باپ کا جلال اِسي سے ہی، کہ تم بہت میوہ لاؤ[g]، سو تم میرے شاگرد ہوگے[h]۔ ۹ جیسا باپ نے مجھے پیار کیا، ویسا ہي میں نے تمھیں پیار کیا: تم میري محبت میں ثابت رہو۔ ۱۰ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو، تو تم میري محبت میں قائم ہوگے[i]، جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا، اور اُس کي محبت میں قایم ہوں۔ ۱۱ میں نے یہہ باتیں تمھیں کہیں، تا کہ میري خوشي تم میں بني رہے، اور تمھاري خوشي کامل ہو[k]۔ ۱۲ میرا حکم یہہ ہی، کہ جیسے میں نے تمھیں پیار کیا ہی، تم بھي ایک دوسرے کو پیار کرو[l]۔ ۱۳ کوئي شخص اُس سے زیادہ محبت نہیں کرتا، کہ اپني جان اپنے دوستوں کے لیئے دے[m]۔ ۱۴ جو کچھہ کہ میں نے تمھیں فرمایا، اگر تم کرو، تو میرے دوست ہو[n]۔ ۱۵ بعد اِس کے میں تمھیں خادم نہ کہونگا، کیونکہ خادم نہیں جانتا، کہ اُس کا خداوند کیا کرتا ہی: بلکہ میں نے تمھیں دوست کہا ہی، کہ سب باتیں، جو میں نے اپنے باپ سے سني ہیں، میں نے تمھیں بتلائیں[o]۔ ۱۶ تم نے مجھے نہیں چنا ہی، بلکہ میں نے تمھیں چنا ہی[p]، اور تمھیں مقرر کیا ہی، کہ تم جاؤ اور میوہ لاؤ[q]، اور تمھارا میوہ باقي رہے: تاکہ تم میرا نام لیکے، جو کچھہ باپ سے مانگو، وہ تمھیں دیوے[r]۔ ۱۷ میں تمھیں یہہ باتیں فرماتا ہوں، کہ تم ایک دوسرے کو پیار کرو[s]۔ ۱۸ اگر دنیا تم سے دشمني کرتي ہی، تو تم جانتے ہو، کہ اُس نے تم سے آگے مجھہ سے دشمني کي[t]۔ ۱۹ اگر تم دنیا کے ہوتے، تو دنیا اپنوں کو پیار کرتي[u]: لیکن اِس لیئے، کہ تم دنیا کے نہیں، بلکہ میں نے تمھیں دنیا سے چنکے جدا کیا ہی، اِس واسطے دنیا تم سے دشمني کرتي ہی[v]۔ ۲۰ اُس بات کو جو میں نے تم سے کہي، یاد کرو، کہ کوئي نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں[w]۔ جب اُنھوں نے مجھے ستایا، تو وے تمھیں بھي ستاوینگے: اگر اُنھوں نے میرے کلام کو مانا ہی، تو وے تمھارا بھي مانینگے[x]۔ ۲۱ لیکن یہہ سب کچھہ میرے نام کے سبب تم سے کرینگے[a]، کیونکہ وے اُسے، جس نے مجھے بھیجا ہی، نہیں جانتے۔ ۲۲ اگر میں نہ آیا ہوتا، اور اُنھیں نہ کہتا، تو اُن کا گناہ نہ ہوتا[b]: لیکن اب اُن پاس اُن کے گناہ کا عذر نہیں[c]۔ ۲۳ وہ جو مجھہ سے عداوت کرتا ہی، میرے باپ سے بھي عداوت کرتا ہی[d]۔ ۲۴ اگر میں اُنکے بیچ میں یے کام، جو کسي دوسرے نے نہیں لیئے[e]، نہ کیئے ہوتا، تو اُن کا گناہ نہ ہوتا: پر اب تو اُنھوں نے دیکھا، اور مجھہ سے اور میرے باپ سے دشمني کي۔ ۲۵ لیکن یہہ ہوا، تاکہ وہ کلام جو

سنه عیسوي ۳۳

اُن کي شریعت میں لکھا هی، که اُنهوں نے مجهه سے بےسبب دشمني کي[f] پورا هو. ۲۶ پر جب که وہ تسلي دینیوالا، جسے میں تمهارے لیئے باپ کي طرف سے بهیجونگا، یعنے، روح حق، جو باپ سے نکلتي هی[g]، آوے، تو وہ میرے لیئے گواهي دیگا[h]. ۲۷ اور تم بهي گواهي دوگے[i]، کیونکه تم شروع سے میرے ساتهه هو[k].

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح اپنے شاگردوں سے وعدہ کرکے که اذیت اُٹهانے کے وقت روح القدس تمهیں دي جائیگي، اور که میں خود هي اُٹهونگا، اور آسمان پر چڑهه جاؤنگا، اُن کو تسلي دیتا: ۲۳ وہ اُن کو یقین دلاتا که اُن کي دعائیں جو اُس کے نام سے مانگي جاویں باپ کو منظور هونگي. ۳۳ مسیح میں تو وے اطمینان پاوینگے، پر دنیا میں اذیتیں اُٹهاوینگے.

میں نے یے باتیں تمهیں کهیں، تاکه تم ٹهوکر نه کهاؤ[a]. ۲ وے تم کو عبادت خانوں سے نکال دینگے[b]: بلکه وہ گهڑي آتي هی، که جو کوئي تمهیں قتل کرے، گمان کریگا، که میں خدا کي بندگي بجا لاتا هوں[c]. ۳ اور تم سے ایسا سلوک اِس لیئے کرینگے، که اُنهوں نے نه باپ کو جانا، اور نه مجهے[d]. ۴ اور میں نے یهه باتیں تم سے کهیں، تاکه جب وہ وقت آوے، تو تم یاد کرو، که میں نے تم سے کهیں[e]: اور میں نے شروع میں یے باتیں تمهیں نه کهیں، کیونکه میں تمهارے ساتهه تها[f]. ۵ لیکن اب میں اُس پاس، جس نے مجهے بهیجا، جاتا هوں[g]، اور تم میں سے کوئي مجهه سے نهیں پوچهتا، که تو کهاں جاتا هی. ۶ بلکه اِس لیئے که میں نے یے باتیں تم سے کهیں، تمهارا دل غم سے بهر گیا[h]. ۷ لیکن میں تمهیں سچ کهتا هوں، که تمهارے لیئے میرا جانا هي فائدہ هی: کیونکه اگر میں نه جاؤں، تو تسلي دینیوالا تم پاس نه آویگا[i]؛ پر اگر میں جاؤں، تو میں اُسے تم پاس بهیج دونگا[k]. ۸ اور وہ آنکر دنیا کو گناہ سے، اور راستي سے، اور عدالت سے تقصیروار ٹهہرائیگا: ۹ گناہ سے، اِس لیئے، که وے مجهه پر ایمان نهیں لائے[l]: ۱۰ راستي سے[m]، اِس لیئے، که میں اپنے باپ پاس جاتا هوں، اور تم مجهے پهر نه دیکهوگے[n]: ۱۱ عدالت سے[o]، اِس لیئے، که اِس جهان کے سردار پر حکم کیا گیا هی[p]. ۱۲ میري اور بهت سي باتیں هیں، که میں تمهیں کهوں، پر اب تم اُن کي برداشت نهیں کر سکتے[q]. ۱۳ لیکن جب وہ، یعنے، روح حق[r] آوے، تو وہ تمهیں ساري سچائي کي راہ بتاویگي[s]: اِس لیئے که وہ اپني نه کهیگي، لیکن جو کچهه وہ سنیگي، سو کهیگي، اور تمهیں آیندہ کي خبریں دیگي. ۱۴[t] وہ میري بزرگي کریگي، اِس لیئے که وہ میري چیزوں سے پاویگي، اور تمهیں دکهاویگي. ۱۵ سب چیزیں، جو باپ کي هیں، میري هیں[u]: اِس لیئے میں نے کها، که وہ میري چیزوں سے لیگي، اور تمهیں دکهاویگي. ۱۶ تهوڑي دیر، اور مجهے نه دیکهوگے[x]: اور پهر تهوڑي دیر، اور مجهے دیکهوگے: کیونکه میں باپ کے پاس جاتا هوں[z]. ۱۷ تب اُسکے بعضے شاگردوں نے آپس میں کها، یهه کیا هی، جو وہ همیں کهتا هی، که تهوڑي دیر، اور تم مجهے نه دیکهوگے: اور پهر تهوڑي دیر، اور تم مجهے دیکهوگے: اور یهه، اِس لیئے که میں باپ پاس جاتا هوں؟ ۱۸ پهر اُنهوں نے کها، یهه کیا هی، جو وہ کهتا هی: که تهوڑي دیر؟ هم نهیں جانتے، که وہ کیا کهتا هی. ۱۹ سو یسوع نے جانا، که وے چاهتے هیں، که مجهه سے سوال کریں، تب اُنهیں کها، تم آپس میں اُس کي بابت پوچهتے هو، جو میں نے کها، که تهوڑي دیر، اور تم مجهے نه دیکهوگے، اور پهر تهوڑي دیر، اور تم مجهے دیکهوگے؟ ۲۰ میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، که تم روؤگے، اور ناله کروگے، پر دنیا خوش هوگي: اور تم غمگین هوگے، لیکن تمهارا

سنه عيسوي ٣٣

غم خوشي ھو جائيگا. ٢١ جب عورت جنئے لگتي ھی، تو غمگين ھوتي ھی، اِس ليئے کہ اُسکي گھڑي آ پہنچي[g]: ليکن جب لڑکا جنئي، تو اِس خوشي سے، کہ دنيا ميں ايک آدمي پيدا ھوا، اُس درد کو پھر ياد نہيں کرتي. ٢٢ پس تم اب غمگين ھو[a]، پر ميں تمھيں پھر ديکھونگا، اور تمھارا دل خوش ھوگا[a]، اور تمھاري خوشي کوئي تم سے چھين نہ ليگا. ٢٣ اور تم اُس دن مجھ سے کچھ سوال نہ کروگے. ميں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، جو کچھ تم ميرا نام ليکے، باپ سے مانگوگے، وہ تم کو ديگا[b]. ٢٤ اب تک تم نے ميرے نام سے کچھ نہيں مانگا: مانگو، کہ تم پاؤگے، تاکہ تمھاري خوشي کامل ھو[c]. ٢٥ ميں نے يے باتيں تمثيلوں ميں تمھيں کہيں: پر وہ وقت آتا ھی، کہ ميں تمھيں تمثيلوں ميں پھر نہ کہونگا، بلکہ باپ کي صاف خبر تمھيں دونگا. ٢٦ اُس دن تم ميرے نام سے مانگوگے[d]، اور ميں تمھيں نہيں کہتا، کہ ميں باپ سے تمھارے ليئے درخواست کرونگا: ٢٧ اِس ليئے کہ باپ تو آپ ھي تمھيں پيار کرتا ھی[e]، کيونکہ تم نے مجھے پيار کيا، اور اِيمان لائے ھو، کہ ميں خدا سے نکلا ھوں[f]. ٢٨ ميں باپ سے نکلا اور دنيا ميں آيا ھوں: پھر دنيا سے رخصت ھوتا، اور باپ پاس جاتا ھوں[g]. ٢٩ اُس کے شاگردوں نے اُسے کہا، ديکھ، اب تو صاف کہتا ھی، اور تمثيل ميں نہيں کہتا. ٣٠ اب ھم جانتے ھيں، کہ تو سب کچھ جانتا ھی[h]، اور محتاج نہيں، کہ کوئي تجھ سے سوال کرے: اِس سے ھم اِيمان لائے، کہ تو خدا سے نکلا ھی[i]. ٣١ يسوع نے اُنھيں جواب ديا، کيا اب تم اِيمان لائے ھو؟ ٣٢ ديکھو، گھڑي آتي ھی، بلکہ آ چکي، کہ تم ميں سے ھر ايک پراگندہ ھوکے[k] اپني راہ ليگا[l]، اور تم مجھے اکيلا چھوڑ دوگے: تو بھي ميں اکيلا نہيں، کيونکہ باپ ميرے ساتھ ھی.[m]

[g] يسعـ ٢٦: ١٧
[a] ٦ آيت
[a] لوقا ٢٤: ٤١، ٥٢
يوحـ ١٤: ١، ٢٧
اور ٢٠: ٢٠
اعـ ٢: ٤٦
اور ١٣: ٥٢
١ پطر ١: ٨
[b] متي ٧: ٧
يوحـ ١٤: ١٣
اور ١٥: ١٦
[c] يوحـ ١٥: ١١
[d] ٢٣ آيت
[e] يوحـ ١٤: ٢١، ٢٣
[f] يوحـ ٣: ١٣
يوحـ ١٧: ٨
٣٠ آيت
[g] يوحـ ١٣: ٣
[h] يوحـ ٢١: ١٧
[i] ٢٧ آيت
يوحـ ١٧: ٨
[k] متي ٢٦: ٣١
مرقس ١٤: ٢٧
[l] يوحـ ٢٠: ١٠
[m] يوحـ ٨: ٢٩
اور ١٤: ١٠، ١١

٣٣ ميں نے تمھيں يے باتيں کہيں، تاکہ تم مجھ ميں اِطمينان پاؤ[n]. تم دنيا ميں مصيبت اُٹھاؤگے[o]: ليکن خاطرجمع رکھو[p]، کہ ميں نے دنيا کو جيتا ھی[q].

١٧ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ مسيح اپنے باپ سے منت کرتا، کہ وہ اپنے بيٹے کو بزرگي ديوے، ٦ اور اُس کے رسولوں کي حفاظت کرے، ١١ کہ وے ايکدل، ١٧ اور سچائي ميں برقرار رھيں: ٢٠ اور کہ وہ اُن کو بھي، اور سب اھل اِيمان کو آسمان پر اُس کي شراکت ميں بزرگي ديوے.

يسوع نے يے باتيں فرمائيں، اور اپني آنکھيں آسمان کي طرف اُٹھائيں، اور کہا، اي باپ، گھڑي آ پہنچي ھی[a]: اپنے بيٹے کو جلال بخش، تا کہ تيرا بيٹا بھي تجھے جلال بخشے: ٢ چنانچہ تو نے اُسے سب جسموں پر اِختيار ديا ھی[b]، تاکہ وہ اُن سب کو، جنھيں تو نے اُسے بخشا[c]، ھميشہ کي زندگي ديوے. ٣ اور ھميشہ کي زندگي يہہ ھی، کہ وے تجھ کو اکيلا سچا خدا[d] اور يسوع مسيح کو جسے تو نے بھيجا ھی[e]، جانيں[f]. ٤ ميں نے زمين پر تيرا جلال ظاھر کيا ھی[g]: ميں اُس کام کو، جو تو نے مجھے کرنے کو ديا ھی[h]، تمام کر چکا[i]. ٥ اور اي باپ، اب تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے، جو ميں دنيا کي پيدايش سے پيشتر تيرے ساتھ رکھتا تھا[k]، بزرگي دے. ٦ ميں نے تيرے نام کو اُن آدميوں پر، جنھيں تو نے دنيا ميں سے مجھے ديا[l]، ظاھر کيا ھی[m]: وے تيرے تھے، اور تو نے اُنھيں مجھے ديا ھی، اور اُنھوں نے تيرے کلام پر عمل کيا ھی. ٧ اب اُنھوں نے جانا ھی، کہ سب چيزيں جو تو نے مجھے ديں، تيري طرف سے ھيں. ٨ اِس ليئے کہ ميں نے وے حکم، جو تو نے مجھے ديئے[n]، اُنھيں ديئے ھيں: اور اُنھوں نے اُنھيں قبول کيا، اور يقين جانا، کہ ميں تجھ سے نکلا ھوں[o]، اور وے اِيمان لائے ھيں، کہ تو نے مجھے بھيجا ھی. ٩ ميں اُن کے ليئے عرض کرتا ھوں: ميں دنيا کے

سنه عيسوي ٣٣

[n] يسعـ ٩: ٦
يوحـ ١٤: ٢٧
روم ٥: ١
افسـ ٢: ١٤
قلسـ ١: ٢٠
[o] يوحـ ١٥: ١٩، ٢٠، ٢١
٢ تمط ٣: ١٢
[p] يوحـ ١٤: ١
[q] روم ٨: ٣٧
١ يوحـ ٤: ٤
اور ٥: ٤
[a] يوحـ ١٢: ٢٣
اور ١٣: ٣٢
[b] دان ٧: ١٤
متي ١١: ٢٧
اور ٢٨: ١٨
يوحـ ٣: ٣٥
اور ٥: ٢٧
١ قرن ١٥: ٢٥، ٢٧
فلپ ٢: ١٠
عبر ٢: ٨
[c] يوحـ ٦: ٣٧
٦، ٩، ٢٤ آيتيں
[d] ١ قرن ٨: ٤
١ تسا ١: ٩
[e] يوحـ ٣: ٣٤
اور ٥: ٣٦، ٣٧
اور ٦: ٢٩، ٥٧
اور ٧: ٢٩
اور ١٠: ٣٦
اور ١١: ٤٢
[f] يسعـ ٥٣: ١١
يرم ٩: ٢٤
[g] يوحـ ١٣: ٣١
اور ١٤: ١٣
[h] يوحـ ٤: ٣٤
اور ١٥: ١٠
[i] يوحـ ٤: ٣٤
اور ٥: ٣٦
اور ٩: ٤
اور ١٩: ٣٠
[k] يوحـ ١: ١، ٢
اور ١٠: ٣٠
اور ١٤: ٩
فلپ ٢: ٦
قلسـ ١: ١٥، ١٧
عبر ١: ٣، ١٠
[l] ٢، ٩، ١١ آيتيں
يوحـ ٦: ٣٧، ٣٩
اور ١٠: ٢٩
اور ١٥: ١٩
[m] زبور ٢٢: ٢٢
٢٦ آيت
[n] يوحـ ٨: ٢٨
اور ١٢: ٤٩
اور ١٤: ١٠
[o] يوحـ ١٦: ٢٧، ٣٠
٢٥ آيت

سنه عیسوي ۳۳

لیئے نہیں[p]، مگر اُن کے لیئے، جنھیں تو نے مجھے دیا هی، عرض کرتا هوں، کہ وے تیرے هیں۔ ۱۰ اور سب میرے تیرے هیں، اور تیرے میرے هیں[q]؛ اور میں اُن سے بزرگي پاتا هوں۔ ۱۱ میں دنیا میں آگے نہ رهونگا[r]، پر وے دنیا میں هیں، اور میں تجھ پاس آتا هوں۔ ای قدوس باپ، اپنے هي نام سے، اُنھیں، جنھیں تو نے مجھے بخشا، حفاظت سے رکھ، تا کہ وے هماري طرح[t] ایک هو جاویں[u]۔ ۱۲ جب تک کہ میں اُن کے ساتھ دنیا میں تھا، تب تک میں نے تیرے نام سے اُن کي حفاظت کي[v]، بلکہ جنھیں مجھے دیا هی، میں نے اُن کي نگهباني کي: اور کوئي اُن میں سے، سوا هلاکت کے فرزند[w] کے، هلاک نہیں هوا[x]، تا کہ نوشتہ پورا هو[y]۔ ۱۳ اور اب میں تجھ پاس آتا هوں، اور میں یہہ باتیں دنیا میں کهتا هوں، تا کہ میري خوشي اُن میں کامل هو رهے۔ ۱۴ میں نے تیرا کلام اُنھیں دیا[b]، اور دنیا نے اُن سے دشمني کي[c]، اِس لیئے کہ جیسا میں دنیا کا نہیں هوں[d]، وے بهي دنیا کے نہیں هیں۔ ۱۵ میں یہہ عرض نہیں کرتا، کہ تو اُنھیں دنیا میں سے اُٹھا لے؛ پر یہہ، کہ تو اُنھیں اُس شریر سے بچائے[e]۔ ۱۶ جیسا کہ میں دنیا کا نہیں هوں، وے بهي دنیا کے نہیں هیں[f]۔ ۱۷ اُنھیں اپني سچائي سے ||پاک کر[g]: تیرا کلام سچائي هی[h]۔ ۱۸ جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بهیجا، میں نے بهي اُنھیں دنیا میں بهیجا هی[i]۔ ۱۹ اور اُن کے واسطے میں †اپني تقدیس کرتا هوں، تا کہ وے بهي سچائي سے مقدس هوں[k]۔ ۲۰ میں صرف اُنھیں کے لیئے نہیں، بلکہ اُن کے لیئے بهي، جو اُن کے کلام سے مجھ پر اِیمان لاوینگے، عرض کرتا هوں: ۲۱ تا کہ وے سب ایک هوویں[l]، جیسا کہ تو، ای باپ، مجھ میں، اور میں تجھ میں[m]،

[p] یوح ۱۶: ۱۹ [q] یوح ۱۶: ۱۵ [r] یوح ۱۳: ۱ اور ۱۶: ۲۸ [t] ۱ پطر ۱: ۵ یهوذ ۱ [u] یوح ۱۰: ۳۰ ۲۲ آیت، وغیره [v] یوح ۶: ۳۹ اور ۱۰: ۲۸ عبر ۲: ۱۳ [w] یوح ۶: ۷۰ اور ۱۳: ۱۸ [x] یوح ۱۸: ۹ [y] زبور ۱۰۹: ۸ اعم ۱: ۲۰ [z] ۸ آیت [b] یوح ۱۵: ۱۸، ۱۹ [c] ۱ یوح ۳: ۱۳ [d] یوح ۸: ۲۳ ۱۶ آیت [e] متي ۶: ۱۳ گلت ۱: ۴ ۲ تسا ۳: ۳ ۱ یوح ۵: ۱۸ [f] ۱۴ آیت || یا، مخصوص کر [g] یوح ۱۵: ۳ اعم ۱۵: ۹ افس ۵: ۲۶ ۱ پطر ۱: ۲۲ [h] ۲ سمو ۷: ۲۸ زبور ۱۱۹: ۱۴۲، ۱۵۱ یوح ۸: ۴۰ [i] یوح ۲۰: ۲۱ † یا، اپنے تئیں مخصوص کرتا۔ [k] ۱ قرن ۱: ۲، ۳۰ ۱ تسا ۴: ۷ عبر ۱۰: ۱۰ [l] یوح ۱۰: ۱۶ ۱۱، ۲۲، ۲۳ آیتیں روم ۱۲: ۵ گلت ۳: ۲۸ [m] یوح ۱۰: ۳۸ اور ۱۴: ۱۱

کہ وے بهي هم میں ایک هوں؛ تا کہ دنیا اِیمان لاوے، کہ تو نے مجھے بهیجا هی۔ ۲۲ اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا هی، میں نے اُنھیں دیا هی؛ تا کہ وے ایک هوں، جس طرح سے کہ هم ایک هیں[n]۔ ۲۳ میں اُن میں، اور تو مجھ میں، تا کہ وے ایک هوکے کامل هوویں[o]، اور کہ دنیا جانے، کہ تو نے مجھے بهیجا هی، اور جس طرح کہ تو نے مجھے پیار کیا، تو نے اُنھیں بهي پیار کیا هی۔ ۲۴ ای باپ، میں چاهتا هوں، کہ وے بهي جنھیں تو نے مجھے بخشا هی، جہاں میں هوں، میرے ساتھ هوویں[p]: تا کہ وے میرے جلال کو، جو تو نے مجھے بخشا هی، دیکھیں۔ کیونکہ تو نے مجھے دنیا کي پیدایش سے آگے پیار کیا هی[q]۔ ۲۵ ای عادل باپ، دنیا نے تجھے نہیں جانا[r]، مگر میں نے تجھے جانا هی[s]، اور اِنھوں نے جانا هی، کہ تو نے مجھے بهیجا[t]۔ ۲۶ اور میں نے تیرا نام اُن پر ظاهر کیا[u]، اور ظاهر کرونگا: تا کہ وہ پیار، جس سے تو نے مجھے پیار کیا هی[x]، اُن میں هو، اور میں اُن میں هوں۔

[n] یوح ۱۴: ۲۰ ۱ یوح ۱: ۳ اور ۳: ۲۴ [o] قلس ۳: ۱۴ [p] یوح ۱۲: ۲۶ اور ۱۴: ۳ ۱ تسا ۴: ۱۷ [q] ۵ آیت [r] یوح ۱۵: ۲۱ اور ۱۶: ۳ [s] یوح ۷: ۲۹ اور ۸: ۵۵ اور ۱۰: ۱۵ [t] یوح ۱۶: ۲۷ ۸ آیت [u] یوح ۱۵: ۱۵ ۶ آیت [x] یوح ۱۵: ۹

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یهوداه یسوع کو پکڑوا دیتا۔ ۶ پیادے زمین پر گر پڑتے۔ ۱۰ پطرس ملکهوس کے کان کو اُڑا دیتا۔ ۱۲ یسوع گرفتار هوتا، اور وے اُسے اناس اور قیافا کے یہاں لیجاتے۔ ۱۵ پطرس اُس کا اِنکار کرتا۔ ۱۹ قیافا کے رو برو یسوع کا حال تحقیق کرتے۔ ۲۸ اُسے پلاطوس کے حضور لیجاکے اُس پر نالش کرتے۔ ۳۶ مسیح کي بادشاهت کي بابت۔ ۴۰ یهودي عرض کرتے کہ برباس اُن کے لیئے، چھوڑا جاوے۔

یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھ[a] قدرون کے نالے[b] کے پار گیا، جہاں ایک باغچہ تھا؛ اُس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل هوئے۔ ۲ اور یهوداه بهي، جس نے اُسے پکڑوا دیا، وہ جگهہ جانتا تھا، کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وهاں جایا کرتا تھا[c]۔ ۳ تب یهوداه سپاهیوں کا ایک غول، اور سردار کاهنوں

[a] متي ۲۶: ۳۶ مرق ۱۴: ۳۲ لوقا ۲۲: ۳۹ [b] ۲ سمو ۱۵: ۲۳ [c] لوقا ۲۱: ۳۷ اور ۲۲: ۳۹

سنہ عیسوی ۳۳

اور فریسیوں سے پیادہ لیکے، مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھہ، وہاں آیا[a]۔ ۴ اور یسوع نے سب کچھہ، جو اُس پر ہونیوالا تھا، جانکے، آگے بڑھا، اور اُن سے کہا، کہ تم کیسے ڈھونڈھتے ہو؟ ۵ اُنہوں نے اُسے جواب دیا، یسوع ناصری کو۔ یسوع نے اُنہیں کہا، کہ میں ہوں۔ اُس وقت یہوداہ بھي، جس نے اُسے پکڑوایا، اُن کے ساتھہ کھڑا تھا۔ ۶ اور جونہیں اُس نے اُنہیں کہا، کہ میں ہوں، وے پیچھے ہٹے، اور زمین پر گر پڑے۔ ۷ تب اُس نے اُن سے پھر پوچھا، کہ تم کسے ڈھونڈھتے ہو؟ وے بولے، یسوع ناصري کو۔ ۸ یسوع نے جواب دیا، میں نے تمھیں کہا، کہ میں ہوں: پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہو، تو اِنہیں جانے دو۔ ۹ یہہ اِس لیئے ہوا، تا کہ، وہ کلام، جو اُس نے کہا، پورا ہو، کہ جنھیں تو نے مجھے دیا، میں نے اُن میں سے ایک کو بھي گم نہ کیا[b]۔ ۱۰ تب شمعون پطرس نے تلوار، جو اُس پاس تھي، کھینچي، اور سردار کاہن کے نوکر پر چلائي، اور اُس کا دھنا کان اُڑا دیا[c]۔ اُس نوکر کا نام ملکھوس تھا۔ ۱۱ تب یسوع نے پطرس سے کہا، اپني تلوار میان میں کر: کیا وہ پیالہ جو میرے باپ نے مجھہ کو دیا، میں نہ پیؤں[d]؟ ۱۲ تب سپاہي، اور صوبہ‌دار، اور یہودیوں کے پیادوں نے، ملکے یسوع کو پکڑا، اور باندھا، ۱۳ اور پہلے اُسے اناس[e] پاس لے گئے[f]، کیونکہ وہ قیافا نام اُس برس کے سردار کاہن کا سسرا تھا||۔ ۱۴ یہہ وهي قیافہ تھا، جس نے یہودیوں کو صلاح دي، کہ اُمت کے بدلے ایک کا مرنا بہتر ھي[g]۔

۱۵ پر شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ہو لیئے[h]، کیونکہ اُس شاگرد اور سردار کاہن میں کچھہ جان پہچان تھي، اور وہ یسوع کے ساتھہ سردار کاہن کے دالان میں گیا۔ ۱۶ لیکن پطرس دروازے پر باہر کھڑا رہا[m]۔ تب وہ دوسرا شاگرد، جو سردار کاہن سے کچھہ جان پہچان رکھتا تھا، باہر نکلا، اور اُس سے جو دربانی کرتي تھي کہکے پطرس کو اندر لے آیا۔ ۱۷ تب اُس چھوکري نے جو دربان تھي پطرس سے کہا، کیا تو بھي اِس شخص کے شاگردوں میں سے نہیں؟ وہ بولا، کہ میں نہیں ہوں۔ ۱۸ پر نوکر اور پیادہ کویلوں کي آگ سلگاکر جاڑے کے سبب سے کھڑے ہوئے تاپتے تھے، اور پطرس اُن کے ساتھہ کھڑا تاپ رہا تھا۔

۱۹ تب سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کي تعلیم کي بابت سوال کیا۔ ۲۰ یسوع نے اُسے جواب دیا، کہ میں نے آشکارا عالم سے باتیں کیں: میں نے ہمیشہ عبادت‌خانوں، اور ہیکل میں[n]، جہاں سب یہودي جمع ہوتے ہیں، تعلیم دي، اور پوشیدہ کچھہ نہیں کہا۔ ۲۱ تو مجھہ سے کیوں پوچھتا ھي؟ اُن سے پوچھہ، جنھوں نے مجھہ سے سنا، کہ میں نے اُنہیں کیا کہا: دیکھہ، کہ وے جانتے ہیں، جو میں نے کہا۔ ۲۲ جب اُس نے یہہ باتیں کہیں، تب پیادوں میں سے ایک نے، جو پاس کھڑا تھا، یسوع کو ||طمانچہ مارکے[o] کہا، کیوں تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ھي؟ ۲۳ یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں نے برا کہا، تو برائي کي گواهي دے: پر اگر اچھا کہا، تو تو مجھے کیوں مارتا ھي۔ ۲۴ اور اناس نے اُسے بندھا ہوا قیافا سردار کاہن کے پاس بھیجا تھا[p]۔ ۲۵ اور شمعون پطرس کھڑا ہوا تاپ رہا۔ سو اُنہوں نے اُسے کہا، کیا تو اُس کے شاگردوں میں سے نہیں ھي؟ اُس نے اِنکار کیا، اور کہا، کہ میں نہیں ہوں[q]۔ ۲۶ پھر سردار کاہن کے نوکروں میں سے ایک نے، جو اُس شخص کا، کہ جس کا کان پطرس نے کاٹ ڈالا تھا، رشتہ‌دار تھا، کہا، کیا میں نے تجھے اُس کے ساتھہ باغچہ میں نہیں دیکھا؟ ۲۷ تب پطرس نے پھر اِنکار کیا، اور وونہیں مرغ نے بانگ دي[r]۔

---

[a] متي ۲۶ : ۴۷، مرقس ۱۴ : ۴۳، لوقا ۲۲ : ۴۷، اعم ۱ : ۱۶
[b] یوحنا ۱۷ : ۱۲
[c] متي ۲۶ : ۵۱، مرقس ۱۴ : ۴۷، لوقا ۲۲ : ۴۹، ۵۰
[d] متي ۲۰ : ۲۲ اور ۲۶ : ۳۹، ۴۲
[e] لوقا ۳ : ۲
[f] ۲۴ آیت
[g] دیکھو متي ۲۶ : ۵۷
|| اور اناس نے مسیح کو بندھا ہوا قیافا سردار کاہن کے پاس بھیجا۔ ۲۴ آیت
[h] یوحنا ۱۱ : ۵۰
[i] متي ۲۶ : ۵۸، مرقس ۱۴ : ۵۴، لوقا ۲۲ : ۵۴
[m] متي ۲۶ : ۶۹، مرقس ۱۴ : ۶۶، لوقا ۲۲ : ۵۴
[n] متي ۲۶ : ۵۵، لوقا ۴ : ۱۵، یوحنا ۷ : ۱۴، ۲۸، اور ۸ : ۲
|| یا، چھڑي مارکے۔
[o] یرمیاه ۲۰ : ۲، اعم ۲۳ : ۲
[p] متي ۲۶ : ۵۷
[q] متي ۲۶ : ۶۹، ۷۱، مرقس ۱۴ : ۶۹، لوقا ۲۲ : ۵۸
[r] متي ۲۶ : ۷۴، مرقس ۱۴ : ۷۲، لوقا ۲۲ : ۶۰، یوحنا ۱۳ : ۳۸

سنہ عیسوی ۳۳

۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے ‖دیوانخانہ میں لائے[c]، اور یہہ صبح کا وقت تھا، اور وے خود دیوانخانہ میں نہ گئے، تاکہ ناپاک نہ ہوویں[d]؛ بلکہ فسح کھاویں۔ ۲۹ تب پلاطوس اُن پاس نکل آیا، اور کہا، تم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے ہو؟ ۳۰ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا، کہ اگر یہہ بدکردار نہ ہوتا، تو ہم اُسے تیرے حوالہ نہ کرتے۔ ۳۱ پلاطوس نے اُنہیں کہا، تم اُسے لے جاؤ، اور اپنی شریعت کے مطابق اُسکی عدالت کرو۔ یہودیوں نے اُسے کہا، ہم کو روا نہیں، کہ کسی کو جان سے ماریں۔ ۳۲ یہہ اِس لیئے ہوا، تاکہ یسوع کی بات، جو اُس نے اپنی موت کی طرح سے اِشارہ کرکے کہی تھی[a]، پوری ہووے۔ ۳۳ تب پلاطوس پھر دیوانخانہ میں داخل ہوا، اور یسوع کو بلاکے کہا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہی[a]؟ ۳۴ یسوع نے اُسے جواب دیا، تو یہہ بات آپ سے کہتا ہی، یا کہ اوروں نے میرے حق میں تجھ سے کہا ہی؟ ۳۵ پلاطوس نے جواب دیا، کیا میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم نے، اور سردار کاہنوں نے تجھ کو میرے حوالہ کیا: تو نے کیا کیا ہی؟ ۳۶ یسوع نے جواب دیا[y]، کہ میری بادشاہت اِس جہان کی نہیں[z]: اگر میری بادشاہت اِس جہان کی ہوتی، تو میرے نوکر لڑائی کرتے، تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا: پر میری بادشاہت یہاں کی نہیں ہی۔ ۳۷ تب پلاطوس نے اُسے کہا، سو کیا تو بادشاہ ہی؟ یسوع نے جواب دیا، کہ جیسا آپ فرماتے، میں بادشاہ ہوں۔ میں اِس لیئے پیدا ہوا، اور اِس واسطے دنیا میں آیا، کہ حق پر گواہی دوں۔ سو جو کوئی، کہ حق سے ہی، میری آواز سنتا ہی[a]۔ ۳۸ پلاطوس نے اُسے کہا، کہ حق کیا ہی؟ یہہ کہکے پھر یہودیوں پاس باہر گیا، اور اُنہیں کہا، میں اُس کا کچھ قصور نہیں پاتا[b]۔ ۳۹ سو تمہارا دستور ہی، کہ میں فسح میں تمہارے لیئے ایک کو چھوڑ دوں[c]: کیا تم چاہتے ہو، کہ میں تمہارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۴۰ تب اُن سبھوں نے پھر چلاکے کہا، کہ اِس کو نہیں؛ بلکہ برباس کو[d]۔ پر برباس بٹمار تھا[e]۔

‖ یونانی میں، پریتوریون، یعنی، پریتوریو یا رومی حاکم کا محل۔

[a] متی ۲۷: ۲ مرقس ۱۵: ۱ لوقا ۲۳: ۱ اعمال ۳: ۱۳ — [d] اعمال ۱۰: ۲۸ اور ۱۱: ۳ — [a] متی ۲۰: ۱۹ یوحنا ۱۲: ۳۲، ۳۳ — [a] متی ۲۷: ۱۱ — [y] ۱ تمطاؤس ۶: ۱۳ — [z] دانی ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴ لوقا ۱۲: ۱۴ یوحنا ۶: ۱۵ اور ۸: ۱۵ — [a] یوحنا ۸: ۴۷ ۱ یوحنا ۳: ۱۹ اور ۴: ۶

[b] متی ۲۷: ۲۴ لوقا ۲۳: ۴ یوحنا ۱۹: ۴، ۶ — [c] متی ۲۷: ۱۵ مرقس ۱۵: ۶ لوقا ۲۳: ۱۷ — [d] اعمال ۳: ۱۴ — [e] لوقا ۲۳: ۱۹

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کو کوڑے مارتے، پھر اُس پر کانٹوں کا تاج رکھتے، پھر اُسے طمانچے مارتے۔ ۴ پلاطوس اُسے چھوڑنا چاہتا، پر یہودیوں کی ضد سے دکے اُسے اُن کے ہاتھ میں چھوڑ دیتا کہ صلیب پر کھینچا جائے۔ ۲۳ سپاہی اُس کے کپڑوں پر چٹھی ڈالتے۔ ۲۶ وہ اپنی ما کو یوحنا کے سپرد کرتا۔ ۲۸ وہ اپنی جان دیتا۔ ۳۱ اُس کی پسلی چھیدی جاتی۔ ۳۸ یوسف اور نقودیموس اُس کا دفن کرتے۔

تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے[a]۔ ۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکھا، اور اُسے ارغوانی پوشاک پہناکے کہا، ۳ ای یہودیوں کے بادشاہ، سلام! اور اُنہوں نے اُسے طمانچے مارے۔ ۴ تب پلاطوس نے پھر باہر جاکے اُنہیں کہا، کہ دیکھو، میں اُسے تم پاس باہر لے آیا ہوں، تاکہ تم جانو، کہ میں اُس کا کچھ قصور نہیں پاتا[b]۔ ۵ تب یسوع کانٹوں کا تاج رکھے، اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے باہر آیا۔ اور پلاطوس نے اُن سے کہا، دیکھو اِس شخص کو! ۶ سو جب سردار کاہن، اور پیادوں نے اُسے دیکھا، تو چلاکے کہا، کہ صلیب دے، صلیب دے[c]۔ پلاطوس نے اُنہیں کہا، تمہیں اُسے لو، اور صلیب دو، کیونکہ میں اُس میں کچھ قصور نہیں پاتا۔ ۷ یہودیوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہم شریعت والے ہیں، اور ہماری شریعت کے مطابق وہ قتل کے لائق ہی[d]، اِس لیئے کہ اُس نے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا[e]۔ ۸ جب پلاطوس نے یہہ بات سنی، تو زیادہ ڈرا: ۹ اور دیوانخانہ میں پھر اندر آکے یسوع سے کہا، تو کہاں کا ہی؟ پر یسوع نے اُسے کچھ جواب نہ دیا[f]۔

سنہ عیسوی ۳۳

[a] متی ۲۰: ۱۹ اور ۲۷: ۲۶ مرقس ۱۵: ۱۵ لوقا ۱۸: ۳۳ — [b] یوحنا ۱۸: ۳۸ ۶ آیت — [c] اعمال ۳: ۱۳ — [d] احبار ۲۴: ۱۶ — [e] متی ۲۶: ۶۵ یوحنا ۵: ۱۸ اور ۱۰: ۳۳ — [f] یسعیاہ ۵۳: ۷ متی ۲۷: ۱۲، ۱۴

سنه عیسوي ۳۳

۱۰ تب پلاطوس نے اُسے کها، که تو مجھ سے نهیں بولتا؟ کیا تو نهیں جانتا، که مجھے اِختیار هی، چاهوں، تو تجھے صلیب دوں؟ اور چاهوں، تو تجھے چھوڑ دوں؟ ۱۱ یسوع نے جواب دیا، که اگر یهه تجھے اُوپر سے دیا نه جاتا، تو مجھ پر تیرا کُچھ اِختیار نه هوتا[g]۔ سو جس نے مجھے تیرے حواله کیا، اُس کا گناه زیاده هی۔ ۱۲ اُس وقت پلاطوس نے چاها، که اُسے چھوڑ دے: پر یهودیوں نے چلّاکے کها، که اگر تو اِس مرد کو چھوڑ دیتا هی، تو تو قیصر کا خیرخواه نهیں[h]: جو کوئي اپنے تئیں بادشاه ٹههراتا هی، وه قیصر کا مخالف هوکے بولتا هی[i]۔

۱۳ پلاطوس یهه بات سنکر یسوع کو باهر لایا، اور اُس مقام میں جو چبوتره، اور عبراني میں گبّاتا کهلاتا هی، مسند پر بیٹھا۔ ۱۴ اور فسح کي طیاري کا دن تها[k]، اور چھٹے گھنٹے کے قریب تها، پھر اُس نے یهودیوں کو کها، که دیکھو اپنا بادشاه! ۱۵ تب وے چلّائے، که لے جا، لے جا، اُسے صلیب دے۔ پلاطوس نے اُنهیں کها، کیا میں تمهارے بادشاه کو صلیب دوں؟ سردار کاهنوں نے جواب دیا، که قیصر کے سوا، همارا کوئي بادشاه نهیں هی[l]۔ ۱۶ تب اُس نے اُسے اُن کے حواله کیا، که اُسے صلیب دي جاوے[m]۔ اور وے یسوع کو پکڑکے لے گئے۔ ۱۷ سو وه اپني صلیب اُٹھائے هوئے[n]، اُس جگهه کو، جو کھوپري کا مقام کهلاتا هی، جس کا ترجمه عبراني میں گلگتها هی، نکل گیا[o]: ۱۸ وهاں اُنهوں نے اُسے اور اُس کے ساتھ دو اورکو صلیب پر کھینچا، طرفین میں ایک ایک، اور یسوع کو بیچ میں۔

۱۹ اور پلاطوس نے ایک کتابه لکھا، اور صلیب پر لگا دیا۔ وه لکھا یهه تها، که **یسوع ناصري یهودیوں کا بادشاه[p]**۔ ۲۰ اُس کتابه کو بهت سے یهودیوں نے پڑھا، اِس لیئے، که وه مقام، جهاں یسوع صلیب پر کھینچا گیا تها، شهر کے نزدیک تها، اور وه عبراني، اور یوناني، اور لتیني میں لکھا تها۔ ۲۱ تب یهودیوں کے سردار کاهنوں نے پلاطوس کو کها، که یهودیوں کا بادشاه مت لکھ: بلکه یهه لکھ، که اُس نے کها، که میں یهودیوں کا بادشاه هوں۔ ۲۲ پلاطوس نے جواب دیا، که میں نے جو لکھا، سو لکھا۔

۲۳ پھر سپاهیوں نے، جب یسوع کو صلیب پر کھینچ چکے، تو اُس کے کپڑوں کو لیا[q]، اور چار حصے کیئے، هر سپاهي کے لیئے ایک حصه: اور اُس کے کُرتے کو بھي لیا: اور کرتا بن سیا سراسر بُنا هوا تها۔ ۲۴ اِس لیئے اُنهوں نے آپس میں کها، که هم اُسے نه پھاڑیں، بلکه اُس پر چٹھي ڈالیں، که یهه کس کا هوگا: یهه اِس لیئے هوا، که نوشته جو کهتا هی، که اُنهوں نے میري پوشاک بانٹ لي، اور میرے کرتے کے لیئے چٹھیاں ڈالیں[r]، پورا هووے۔ سو سپاهیوں نے ایسے هي کیا۔

۲۵ تب یسوع کي صلیب پاس، اُس کي ما، اور اُسکي ما کي بهن مریم[s] ||کلیوپس[t] کي جورو، اور مریم مگدلیني کھڑي تھیں۔ ۲۶ یسوع نے اپني ما کو، اور اُس شاگرد کو، جسے وه پیار کرتا تها[u]، پاس کھڑے هوئے دیکھکر، اپني ما کو کها، که اي عورت[x]، دیکھ، یهه تیرا بیٹا! ۲۷ پھر اُس نے اُس شاگرد کو کها، دیکھ، یهه تیري ما! اور اُسي گھڑي وه شاگرد اُسے اپنے گھر[y] لے گیا۔

۲۸ بعد اُس کے یسوع نے جانکے، که اب سب باتیں پوري هو چکیں، یهه کها، تا که نوشته پورا هووے، که میں پیاسا هوں[z]۔ ۲۹ وهاں ایک برتن سرکے سے بھرا هوا دھرا تها: اُنهوں نے اِسفنج کو سرکے میں تر کرکے[a] اور زوفا کي ڈانٹھي پر رکھکے اُس کے منهه میں دیا۔ ۳۰ پھر یسوع نے جب سرکا

[g] لوقا ۲۲: ۵۳ یوحنا ۷: ۳۰
[h] لوقا ۲۳: ۲
[i] اعمال ۱۷: ۷
[k] متي ۲۷: ۶۲
[l] پید ۴۹: ۱۰
[m] متي ۲۷: ۲۶، ۳۱ مرقس ۱۵: ۱۵ لوقا ۲۳: ۲۴
[n] متي ۲۷: ۳۱، ۳۳ مرقس ۱۵: ۲۱، ۲۲ لوقا ۲۳: ۲۶، ۳۳
[o] گن ۱۵: ۳۶ عبر ۱۳: ۱۲
[p] متي ۲۷: ۳۷ مرقس ۱۵: ۲۶ لوقا ۲۳: ۳۸
[q] متي ۲۷: ۳۵ مرقس ۱۵: ۲۴ لوقا ۲۳: ۳۴
[r] زبور ۲۲: ۱۸
[s] متي ۲۷: ۵۵ مرقس ۱۵: ۴۰ لوقا ۲۳: ۴۹
|| یا، کلوپس۔
[t] لوقا ۲۴: ۱۸
[u] یوحنا ۱۳: ۲۳ اور ۲۰: ۲ اور ۲۱: ۷، ۲۰، ۲۴
[x] یوحنا ۲: ۴
[y] یوحنا ۱: ۱۱ اور ۱۶: ۳۲
[z] زبور ۶۹: ۲۱
[a] متي ۲۷: ۴۸

سنہ عیسوي ۳۳

چکھا، تو کہا، پورا ہوا[b]. اور سر جھکاکے جان دي. ۳۱ پھر یہودیوں نے اِس لحاظ سے کہ لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ رہ جاویں[c]، کیونکہ وہ دن طیاري کا تھا[d]، بلکہ بڑا ہي سبت تھا، پلاطوس سے عرض کي، کہ اُن کي ٹانگیں توڑي اور لاشیں اُتاري جائیں. ۳۲ تب سپاہیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کي ٹانگیں، جو اُس کے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے، توڑیں. ۳۳ لیکن جب اُنھوں نے یسوع کي طرف آکے دیکھا، کہ وہ مر چکا ھي، تو اُسکي ٹانگیں نہ توڑیں: ۳۴ پر سپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُسکي پسلي چھیدي، اور في الفور اُس سے لہو اور پاني نکلا[e]. ۳۵ اور جس نے یہہ دیکھا، گواھي دي، اور اُس کي گواھي سچي ھي، اور وہ جانتا ھي، کہ سچ کہتا ھي، تا کہ تم اِیمان لاؤ. ۳۶ کیونکہ یہہ باتیں ھوئیں، کہ نوشتہ پورا ھووے، کہ اُسکي کوئي ھڈي توڑي نہ جائیگي[f]. ۳۷ اور پھر دوسرا نوشتہ اِس مضمون کا ھي، کہ وے اُس پر، جسے اُنھوں نے چھیدا، نظر کرینگے[g]. ۳۸ اور بعد اُس کے، یوسف ارمتیا نے، جو یسوع کا شاگرد تھا[h]، لیکن یہودیوں کے ڈر سے[i] پوشیدہ میں، پلاطوس سے اِجازت چاھي، کہ یسوع کي لاش کو لے جاوے: اور پلاطوس نے اِجازت دي. سو وہ آکے یسوع کي لاش لے گیا. ۳۹ اور نقودیمس بھي، جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا[k]، آیا، اور پچاس سیر کي اٹکل مُر اور عود ملاکے لایا. ۴۰ پھر اُنھوں نے یسوع کي لاش لیکے، سوتي کپڑے میں خوشبوئیوں کے ساتھہ، جس طرح سے کہ دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور ھي، کفنایا[l]. ۴۱ اور وھاں، جس جگہہ کہ اُسے صلیب دي گئي تھي، ایک باغ تھا، اور اُس باغ میں ایک نئي قبر تھي، جس میں کبھو کوئي نہ دھرا گیا تھا. ۴۲ سو اُنھوں نے یسوع کو یہودیوں کي طیاري کے دن کے باعث[m] وھیں رکھا، کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھي.

c یوحنا ۱۹ : ۴ ... d مرقس ۱۵ : ۴۲ ... ۴۲ آیت ... e ۱ یوحنا ۵ : ۶ ... f خروج ۱۲ : ۴۶ گنتي ۹ : ۱۲ زبور ۳۴ : ۲۰ g زبور ۲۲ : ۱۶، ۱۷ زکریا ۱۲ : ۱۰ مکاشفات ۱ : ۷ h متي ۲۷ : ۵۷ مرقس ۱۵ : ۴۲ لوقا ۲۳ : ۵۰ i یوحنا ۹ : ۲۲ اور ۱۲ : ۴۲ k یوحنا ۳ : ۱، ۲ اور ۷ : ۵۰ l اعمال ۵ : ۶

سنہ عیسوي ۳۳

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مریم قبر پر آئي: ۳ پطرس اور یوحنا بھي آئے، کہ اُسوقت تک اُس کے جي اُٹھنے کي خبر نہیں پائي تھي. ۱۱ یسوع مریم مگدلیني پر ظاھر ھوتا، ۱۹ بعد اُس کے اپنے شاگردوں پر. ۲۴ تھوما شبہہ کھاتا، پر بعد اُس کے مان لیتا. ۳۰ پاک نوشتے جو موجود ھیں نجات کے لیئے کافي ھیں.

ھفتہ کے پہلے دن مریم مگدلیني تڑکے، ایسا کہ ھنوز اندھیرا تھا، قبر پر آئي[a]، اور پتھر کو قبر سے ٹالا ھوا دیکھا. ۲ تب وہ، شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس، جسے یسوع پیار کرتا تھا[b]، دوڑي آئي، اور اُنھیں کہا، کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے، اور ھم نہیں جانتے، کہ اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا. ۳ پھر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے، اور قبر کي طرف گئے[c]. ۴ چنانچہ وے دونوں اِکٹھے دوڑے، پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا، اور قبر پر پہلے پہنچا. ۵ اُس نے جھککے سوتي کپڑے[d] پڑے دیکھے، پر وہ اندر نہ گیا. ۶ تب شمعون پطرس اُس کے پیچھے پہنچا، اور قبر کے اندر گیا، اور سوتي کپڑے پڑے ھوئے دیکھے. ۷ اور وہ رومال، جس سے اُس کا سر بندھا تھا[e]، اُن سوتي کپڑوں کے ساتھہ نہیں، پر جدا لپیٹا ھوا ایک جگہہ پڑا، دیکھا. ۸ تب دوسرا شاگرد بھي، جو قبر پر پہلے آیا تھا، اندر گیا، اور دیکھکے یقین کیا. ۹ کیونکہ وے ھنوز اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے، کہ مُردوں میں سے اُس کا جي اُٹھنا ضرور ھي[f]. ۱۰ تب وے شاگرد اپنے اپنے گھر میں پھر گئے.

۱۱ لیکن مریم باھر قبر پر روتي کھڑي رھي، اور روتے ھوئے، جب کہ قبر میں جھککے نظر کي[g]. ۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک میں، ایک کو سرھانے، اور دوسرے کو پایتانے، جہاں یسوع کي لاش رکھي تھي، بیٹھے دیکھے: ۱۳ جنھوں نے اُسے کہا، اي عورت، تو کیوں روتي ھي؟ اُسنے اُنھیں کہا، اِسلیئے، کہ وے میرے خداوند

m ۳۱ آیت n یسعیاہ ۵۳ : ۹ a متي ۲۸ : ۱ مرقس ۱۶ : ۱ لوقا ۲۴ : ۱ b یوحنا ۱۳ : ۲۳ اور ۲۱ : ۲۱ اور ۲۱ : ۲۰، ۲۴ c لوقا ۲۴ : ۱۲ d یوحنا ۱۹ : ۴۰ e یوحنا ۱۱ : ۴۴ f زبور ۱۶ : ۱۰ اعمال ۲ : ۲۵—۳۱ اور ۱۳ : ۳۴، ۳۵ g مرقس ۱۶ : ۵

سنه عیسوي ۳۳

کهولے گئے، اور میں نهیں جانتي، که اُنهوں نے اُسے کهاں رکها. ۱۴ جب وه یوں کهه چکي، تو پیچهے پهري، اور یسوع کو کهڑے دیکها[h]، اور نه پهچانا، که وه یسوع هی[i]. ۱۵ یسوع نے اُسے کها، که ای عورت، تو کیوں روتي هی؟ کس کو ڈهونڈهتي هی؟ اُس نے اُسے باغبان جانکے کها که ای صاحب، اگر اُس کو یهاں سے اُٹهایا هو، تو مجهه سے کهه، که اُسے کهاں رکها هی، که میں اُسے لے جاؤنگي. ۱۶ یسوع نے اُسے کها، ای مریم، وه متوجه هوئي، اور اُسے کها، ربوني: یعنے، ای اُستاد. ۱۷ یسوع نے کها، مجهه کو مت چهو؛ کیونکه میں هنوز اُوپر اپنے باپ کے پاس نهیں گیا: پر میرے بهائیوں[k] پاس جا، اور اُنهیں کهه، که میں اُوپر اپنے باپ، اور تمهارے باپ پاس[l]، اور اپنے خدا[m]، اور تمهارے خدا پاس جاتا هوں. ۱۸ مریم مگدلیني آئي، اور شاگردوں سے کها، که میں نے خداوند کو دیکها[n]، اور اُس نے مجهه سے یهه باتیں کهیں.

۱۹ پهر اُسي دن، جو هفته کا پهلا دن تها، شام کے وقت، جب اُس جگهه کے دروازه، جهاں سب شاگرد جمع هوئے تهے، یهودیوں کے ڈر سے بند تهے، یسوع آیا، اور بیچ میں کهڑا هوا، اور اُنهیں کها، تم پر سلام[o]. ۲۰ اور یوں کهکے اپنے هاتهوں اور پسلي کو اُنهیں دکهایا. تب شاگرد خداوند کو دیکهکے خوش هوئے[p]. ۲۱ اور یسوع نے پهر اُنهیں کها، تم پر سلام؛ جس طرح باپ نے مجهے بهیجا هی، میں بهي اُسي طرح تمهیں بهیجتا هوں[q]. ۲۲ اُس نے یهه کهکے اُن پر پهونکا، اور کها، که تم روح قدس لیو: ۲۳ جن کے گناهوں کو تم بخشو، اُن کے گناه بخشے جاتے هیں؛ جنهیں تم نه بخشوگے، نه بخشے جائینگے[r].

۲۴ اور تهوما اُن بارهوں میں سے ایک، جس کا لقب ددموس[s] تها، یسوع کے

h متي ۲۸: ۹؛ مرقس ۱۶: ۹؛ i لوقا ۲۴: ۱۶، ۳۱؛ یوحنا ۲۱: ۴
k زبور ۲۲: ۲۲؛ متي ۲۸: ۱۰؛ روم ۸: ۲۹؛ عبر ۲: ۱۱؛ l یوحنا ۱۶: ۲۸؛ m افس ۱: ۱۷
n متي ۲۸: ۱۰؛ لوقا ۲۴: ۱۰
o مرقس ۱۶: ۱۴؛ لوقا ۲۴: ۳۶؛ ۱ قرنتیوں ۱۵: ۵؛ p یوحنا ۱۶: ۲۲
q متي ۲۸: ۱۸؛ یوحنا ۱۷: ۱۸، ۱۹؛ r ۲ تمط ۲: ۲؛ عبر ۳: ۱
r متي ۱۶: ۱۹؛ اور ۱۸: ۱۸؛ s یوحنا ۱۱: ۱۶

سنه عیسوي ۳۳

آنے وقت اُن کے ساتهه نه تها. ۲۵ تب اور شاگردوں نے اُسے کها، که هم نے خداوند کو دیکها هی. پر اُس نے اُنهیں کها، جب تک که میں اُس کے هاتهوں میں کیلوں کے نشان نه دیکهوں، اور کیلوں کے نشانوں میں اپني اُنگلي نه ڈالوں، اور اپنے هاتهه کو اُس کے پهلو میں بهي نه ڈالوں، کبهو یقین نه کرونگا.

۲۶ آٹهه روز کے بعد، جب اُس کے شاگرد پهر اندر تهے، اور تهوما اُن کے ساتهه تها، تو دروازه بند هوتے هوئے یسوع آیا، اور بیچ میں کهڑا هوکے بولا، تم پر سلام. ۲۷ پهر اُس نے تهوما کو کها، که اپني اُنگلي پاس لا، اور میرے هاتهوں کو دیکهه، اور اپنا هاتهه پاس لا، اور اُسے میرے پهلو میں ڈال[t]، اور بےاِیمان مت هو، بلکه اِیمان لا. ۲۸ تهوما نے جواب میں اُسے کها، ای میرے خداوند، اور ای میرے خدا. ۲۹ یسوع نے اُسے کها، ای تهوما، اِسلیئے که تونے مجهے دیکها، تو اِیمان لایا هي: مبارک وے هیں، جنهوں نے نهیں دیکها، تو بهي اِیمان لائے[u].

۳۰ اور بهت سے اور معجزے، جو اِس کتاب میں لکهے نهیں گئے، یسوع نے اپنے شاگردوں کے سامهنے دکهائے[x]: ۳۱ لیکن یے لکهے گئے، تاکه تم اِیمان لاؤ[y]، که یسوع مسیح خدا کا بیٹا هي، اور تاکه تم اِیمان لاکے اُسکے نام سے زندگي پاؤ[z].

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح آپ کو اپنے شاگردوں پر پهر ظاهر کرتا، اور اُن سے اُن مچهلیوں کي کثرت کے سبب جو اُس کے کهنے سے اُنهوں نے پکڑي تهیں پهچانا جاتا هي. ۱۲ وه اُن کے ساتهه کهانا کهاتا. ۱۵ وه پطرس کو تاکید سے حکم دیتا که میرے بره اور بهیڑیں چرا: ۱۸ اُسے اُس کے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا: ۲۲ اور اُسے اُس کي بےجاارزجوئي کے سبب جو اُس نے یوحنا کے حال آینده کي بابت کي تهي تنبیهه دیتا. ۲۵ اِس اِنجیل کا خاتمه.

اور بعد اُس کے، یسوع نے پهر اپنے تئیں دریاے تبریاس کے کنارے پر شاگردوں کو دکهایا، اور اِس طرح ظاهر هوا، که ۲ شمعون پطرس اور تهوما جو ددموس کهلاتا هی، اور نتهني ایل[a] جو

t ۱ یوحنا ۱: ۱
u ۲ قرنتیوں ۵: ۷؛ ۱ پطرس ۱: ۸
x یوحنا ۲۱: ۲۵؛ y لوقا ۱: ۴
z یوحنا ۳: ۱۵، ۱۶؛ اور ۵: ۲۴؛ ۱ پطرس ۱: ۸، ۹
a یوحنا ۱: ۴۵

سنه عيسوي ۳۳

قانا ے جليل كا هي، اور زبدي كے بيٹے[b]، اور اُس كے شاگردوں ميں سے اور دو اِكٹهے تهے. ۳ شمعون پطرس نے اُنهيں كها، كه ميں مچهلي كے شكار كو جاتا هوں. اُنهوں نے اُس سے كها، هم بهي تيرے ساتهه چلينگے: اور نكلكے في‌الفور كشتي پر چڑهے: پر اُس رات كو كچهه نه پكڑا. ۴ اور جب صبح هوئي، تو يسوع كنارے پر كهڑا تها: ليكن شاگردوں نے نه جانا كه وه يسوع هي[c]. ۵ تب يسوع نے اُنهيں كها، اى لڑكو، كيا تمهارے پاس كچهه كهانے كو هي[d]؟ اُنهوں نے جواب ديا، كه نهيں. ۶ اُس نے اُن سے كها، كشتي كي دهني طرف جال ڈالو، تو تم پاؤگے. پس اُنهوں نے ڈالا، تب مچهليوں كي بهتايت سے اُسے كهينچ نه سكے[e]. ۷ اِس ليئے اُس شاگرد نے، جسے يسوع پيار كرتا تها[f]، پطرس سے كها، كه يهه خداوند هي. سو شمعون پطرس نے سنكے، كه وه خداوند هي، كرتا كمر سے باندها، كيونكه وه ننگا تها، اور اپنے تئيں دريا ميں ڈال ديا. ۸ اور باقي شاگرد مچهليوں كا جال كهينچتے هوئے كشتي پر آئے، كيونكه وے كنارے سے دور نه تهے، مگر دو سو هاتهه كے اٹكل. ۹ جوں كنارے پر آئے، وهاں اُنهوں نے كوئيلوں كي آگ، اور اُس پر مچهلي ركهي هوئي اور روٹي ديكهي. ۱۰ يسوع نے اُنهيں كها، اُن مچهليوں ميں سے، جو تم نے پكڑيں، لاؤ. ۱۱ شمعون پطرس نے چڑهكے جال كو ايك سو ترپن بڑي مچهليوں سے بهرے هوئے كهينچا: اور اگرچه مچهلياں اُس بهتايت سے تهيں، پر جال نه پهٹا. ۱۲ يسوع نے اُنهيں كها، آؤ، كهانا كهاؤ[g]. اور شاگردوں ميں سے كسي كو جرأت نه هوئي، كه اُس سے پوچهے، كه تو كون هي، كيونكه وے جانتے تهے، كه وه خداوند هي. ۱۳ تب يسوع نے آكے روٹي لي، اور اُنهيں دي، اور اُسي طرح سے مچهلي دي. ۱۴ يهه تيسرا مرتبه تها[h]، كه يسوع نے، مردوں ميں سے جي اُٹهنے كے بعد، اپنے تئيں شاگردوں كو دكهلايا.

۱۵ اور جب وے كهانا كها چكے، تو يسوع نے شمعون پطرس كو كها، اى شمعون يونس كے بيٹے، كيا تو مجهے اِن سے زياده پيار كرتا هي؟ اُس نے اُسے كها، هاں، اى خداوند; تو خود جانتا هي، كه ميں تجهے پيار كرتا هوں. اُس نے اُسے كها، كه ميرے برے چرا. ۱۶ اُس نے دو باره اُسے پهر كها، كه اى شمعون يونس كے بيٹے، آيا، تو مجهے پيار كرتا هي؟ وه بولا، كه هاں، اى خداوند، تو تو جانتا هي، كه ميں تجهه كو پيار كرتا هوں. اُس نے اُسے كها، كه ميري بهيڑيں چرا[i]. ۱۷ اُس نے اُسے تيسرے مرتبه كها، كه اى شمعون يونس كے بيٹے، آيا، تو مجهے پيار كرتا هي؟ تب پطرس اِس ليئے، كه اُس نے تيسري بار اُس سے كها، كه آيا، تو مجهے پيار كرتا هي، دلگير هوا، اور اُسے كها، اى خداوند، تو تو سب كچهه جانتا هي[k]; بلكه تجهے معلوم هي، كه ميں تجهے پيار كرتا هوں. يسوع نے اُسے كها، تو ميري بهيڑيں چرا. ۱۸ ميں تجهه سے سچ سچ كهتا هوں، كه جب تك كه تو جوان تها، تو آپ اپني كمر باندهتا تها، اور جهاں كهيں چاهتا تها، جاتا تها: پر جب تو بوڑها هوگا، تو اپنے هاتهوں كو پهيلائيگا، اور دوسرا تيري كمر باندهيگا، اور وهاں جهاں تو نه چاهے، تجهے لے جائيگا[l]. ۱۹ اُس نے اِن باتوں سے پتا ديا، كه وه كون سي موت سے خدا كا جلال ظاهر كريگا[m]: اور يهه كهكے اُسے پهر كها، كه ميرے پيچهے هولے. ۲۰ تب پطرس نے پهر كے اُس شاگرد كو، جسے يسوع پيار كرتا تها، اور جس نے رات كو اُس كے سينه پر جهككے پوچها، كه اى خداوند، وه جو تجهے پكڑواتا هي، كون هي[n]، پيچهے آتے ديكها. ۲۱ پطرس نے اُسے ديكهكے يسوع كو كها، اى خداوند،

[b] متي ۴ : ۲۱
[c] يوحنا ۲۰ : ۱۴
[d] لوقا ۲۴ : ۴۱
[e] لوقا ۵ : ۴، ۶
[f] يوحنا ۱۳ : ۲۳ اور ۲۰ : ۲
[g] اعمال ۱۰ : ۴۱
[h] ديكهو يوحنا ۲۰ : ۱۹، ۲۶
[i] اعمال ۲۰ : ۲۸ عبر ۱۳ : ۲۰ ۱ پطر ۲ : ۲۵ اور ۵ : ۲، ۴
[k] يوحنا ۲ : ۲۴، ۲۵ اور ۱۶ : ۳۰
[l] يوحنا ۱۳ : ۳۶ اعمال ۱۲ : ۳، ۴
[m] ۲ پطر ۱ : ۱۴
[n] يوحنا ۱۳ : ۲۳، ۲۵ اور ۲۰ : ۲

سنہ عیسوی ۳۳

اِس شخص کا کیا ہوگا؟ ۲۲ یسوع نے اُسے کہا، اگر میں چاہوں، کہ جب تک میں آؤں[p]، وہ یہیں ٹھہرے، تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہولے۔ ۲۳ تب بھائیوں میں یہہ بات مشہور ہوئی، کہ وہ شاگرد نہ مریگا؛ لیکن یسوع نے اُسے نہیں کہا، کہ وہ نہ مریگا، مگر یہہ کہا، کہ اگر میں چاہوں، کہ میرے آنے تک ٹھہرے، تو تجھ کو کیا؟ ۲۴ یہہ وہ شاگرد ہی، جس نے اِن کاموں کی گواہی دی، اور اِن باتوں کو لکھا، اور ہم کو یقین ہی، کہ اُس کی گواہی سچ ہی[p]۔ ۲۵ پر اور بھی بہت سے کام ہیں، جو یسوع نے کیئے[q]، اور اگر وے جدا جدا لکھے جاتے، تو میں گمان کرتا ہوں، کہ کتابیں جو لکھی جاتیں، دنیا میں نہ سما سکتیں[r]۔ آمین۔

[p] متی ۱۶: ۲۷، ۲۸ اور ۲۰: ۳۱ ۱ قرن ۴: ۵ اور ۱۱: ۲۶ مکاش ۲: ۲۵ اور ۳: ۱۱ اور ۲۲: ۷، ۲۰

[p] یوحنا ۱۹: ۳۵ ۳ یوحنا ۱۲ [q] یوحنا ۲۰: ۳۰ [r] عمو ۷: ۱۰

رسولوں کے اعمال

سنہ عیسوی ۳۳

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو کوہ زیتون پر اِس مقصد سے جمع کرتا، کہ وے وہاں تیار ہوکے اُسے آسمان پر چڑھہ جاتے دیکھیں: وہ اُس وقت اُن سے روح اَلقدس چند روز بعد بھیجنے کا وعدہ کرتا، اور اُنہیں حکم دیتا کہ وے یروسلم میں رہکے اُس کے آنے کا اِنتظار کیا کریں: اور جب وہ روح آوے تب اُسی کی مدد سے وے اُس کی بابت زمین کی حدون تک بھی گواہی دے سکینگے۔ ۹ اُس کے آسمان پر چڑھہ جانے کے بعد دو فرشتے اُن کو حکم دیتے کہ وے چلے جاویں، اور اُس کے دوبارہ آنے پر اپنا دل لگاویں۔ ۱۲ حکم کے بہ موجب وے لوٹتے ہیں، اور دعا مانگنے ہی میں مشغول رہتے: پھر متیاس کو چنتے کہ یہوداہ کی جگہہ پر رسول ہو جاوے۔

ای تھیوفلس[a]، وہ پہلی کیفیت میں نے تصنیف کی، اُن سب باتوں کی جو کہ یسوع شروع سے کرتا، اور سکھاتا رہا، ۲ اُس دن تک، کہ وہ اپنے رسولوں کو، جنہیں اُس نے چنا تھا، روح قدس سے حکم دیکر[b]، اُوپر اُٹھایا گیا[c]: ۳ اُن پر اُس نے اپنے مرنے کے پیچھے آپ کو بہت سی قوی دلیلوں سے زندہ ثابت کیا[d]، کہ وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا، اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا: ۴ اور اُن کے ساتھ ایک جا ہوکے، حکم دیا، کہ یروسلم سے باہر نہ جاؤ، بلکہ باپ کے اُس وعدہ کی[e]، جس کا ذکر تم مجھہ سے سن چکے ہو[f]، راہ دیکھو۔ ۵ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا[g]؛ پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح قدس سے بپتسمہ پاؤگے[h]۔ ۶ تب اُنہوں نے، جو اِکٹھے تھے، اُس سے پوچھا، کہ ای خداوند، کیا تو اِسی وقت[i] اِسرائیل کی بادشاہت کو پھر بحال کیا چاہتا ہی[k]۔ ۷ پر اُس نے اُنہیں کہا، تمہارا کام نہیں، کہ اُن وقتوں اور موسموں کو، جنہیں باپ نے اپنے ہی اِختیار میں رکھا ہی، جانو[l]۔ ۸ لیکن ‖جب روح قدس تم پر آویگی[m]، تم قوت پاؤگے[n]، اور یروسلم اور سارے یہودیہ وسامریہ میں، بلکہ زمین کی حد تک، میرے گواہ ہوگے[o]۔ ۹ اور وہ یہہ کہکے، اُن کے دیکھتے ہوئے[p]، اُوپر اُٹھایا گیا[q]؛ اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا۔ ۱۰ اور اُس کے جاتے ہوئے، جب وے آسمان کی طرف تک رہے تھے، دیکھو، دو مرد سفید پوشاک پہنے[r] اُن کے پاس کھڑے تھے؛ ۱۱ اور کہنے لگے، ای جلیلی مردو[s]، تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع، جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہی، اُسی طرح، جس طرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا،

[a] لوقا ۱: ۳ [b] متی ۲۸: ۱۹ مرقس ۱۶: ۱۵ یوحنا ۲۰: ۲۱ اعمال ۱۰: ۴۱، ۴۲ [c] مرقس ۱۶: ۱۹ لوقا ۹: ۵۱ اور ۲۴: ۵۱ ۹ آیت ۱ تمط ۳: ۱۶ [d] مرقس ۱۶: ۱۴ لوقا ۲۴: ۳۶ یوحنا ۲۰: ۱۹، ۲۶ اور ۲۱: ۱، ۱۴ ۱ قرن ۱۵: ۵ [e] لوقا ۲۴: ۴۳، ۴۹ [f] لوقا ۲۴: ۴۹ یوحنا ۱۴: ۱۶، ۲۶، ۲۷ اور ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۷ اعمال ۲: ۳۳

[g] متی ۳: ۱۱ اعمال ۱۱: ۱۶ اور ۱۹: ۴ [h] یوایل ۳: ۱۸ اعمال ۲: ۴ اور ۱۱: ۱۵ [i] متی ۲۴: ۳ [k] یسع ۱: ۲۶ دان ۷: ۲۷ عمو ۹: ۱۱ [l] متی ۲۴: ۳۶ مرقس ۱۳: ۳۲ ۱ تسا ۵: ۱ ‖ یا، تم روح اَلقدس کی قوت، کہ وہ تم پر آویگی، پاؤگے۔ [m] لوقا ۲۴: ۴۹ [n] اعمال ۲: ۱، ۴ [o] لوقا ۲۴: ۴۸ یوحنا ۱۵: ۲۷ ۲۲ آیت اعمال ۲: ۳۲ [p] لوقا ۲۴: ۵۱ یوحنا ۶: ۶۲ ۹ آیت [r] متی ۲۸: ۳ مرقس ۱۶: ۵ لوقا ۲۴: ۴ یوحنا ۲۰: ۱۲ اعمال ۱۰: ۳، ۳۰ [s] اعمال ۲: ۷ اور ۱۳: ۳۱

پهر آویگا[t]. ۱۲ تب وے اُس پہاڑ سے، جو زیتون کا کہلاتا، جو یروسلم سے نزدیک، بلکه فقط ایک سبت کي منزل دور هی، یروسلم کو پهرے[u]. ۱۳ اور جب داخل هوئے، تو ایک بالاخانه پر گئے[v]؛ وهاں پطرس اوریعقوب، اوریوحنا اوراندریاس، فیلبوس اورتهوما، برتهولما اورمتي، حلفا کا بیتا یعقوب[y] اور شمعون زیلوتیس[z]، اور یعقوب کا بهائي یهوداه[a]، رهتے تهے. ۱۴ یے سب، عورتوں[b] اور یسوع کي ما مریم اوراُس کے بهائیوں[c] کے ساتهه، ایکدل هوکے دعا اور منت کر رهے تهے[d].

۱۵ اُنهیں دنوں، پطرس شاگردوں کے درمیان، (اُن سب کے نام ملکے[e] ایک سو بیس کے قریب تهے،) کهڑا هوکے بولا، ۱۶ ای بهائیو، ضرور تها، که وه نوشته جو روح قدس نے، داؤد کي زباني، یهوداه کے حق میں[f]، جو یسوع کے پکڑنیوالوں کا رهنما تها[g]، آگے سے فرمایا، پورا هووے. ۱۷ کیونکه وه هم میں گنا گیا[h]، اور اُسنے اِس خدمت[i] میں حصه پایا تها. ۱۸ سو اُسنے اپني بدي کي مزدوري[k] سے ایک کهیت مول لیا[l]، اور اوندهے منهه گرا، اور اُس کا پیت پهت گیا، اور اُس کي تمام انتریاں نکل پڑیں. ۱۹ اور یهه، یروسلم کے سب رهنیوالوں کو معلوم هوا؛ یهاں تک، که اُس کهیت کا نام اُنهیں کي زبان میں حقل‌دما هوا، یعنے خون کي زمین. ۲۰ کیونکه، زبور کي کتاب میں لکها هی، که اُس کا مکان اُجڑ جاے، اور اُس میں کوئي بسنیوالا نه رهے[m]، اور اُسکي تعیناتي کا عهده دوسرا لے[n]. ۲۱ پس چاهیئے، که اِن مردوں میں سے، جو هر وقت همارے ساتهه رهے، جب خداوند یسوع هم میں آیا جایا کرتا تها، ۲۲ یوحنا کے بپتسمه سے لیکے[o]، اُس دن تک، که وه همارے پاس سے اُوپر اُتهایا گیا[p]، اِن میں سے ایک همارے ساتهه اُسکے جي اُتهنے کا گواه هووے[q]. ۲۳ تب اُنهوں نے دو کو کهڑا کیا، ایک یوسف جو برسباس[r] کہلاتا، جس کا لقب جوستس تها، اور دوسرا متهیاس. ۲۴ اور یهه کهکے دعا مانگي، که ای خداوند، سب کے دلوں کے جاننیوالے[s]، دکها، که اِن دونوں میں سے تو نے کس کو چنا هی، که ۲۵ وه اِس خدمت و رسالت میں حصه لے[t]، جس سے یهوداه خارج هوکے اپني خاص جگهه کو گیا. ۲۶ اور اُنهوں نے اُن پر چتهیاں ڈالیں؛ اور چتهي متهیاس کے نام پر نکلي؛ تب وه گیاره رسولوں میں شمار کیا گیا.

۲ باب

اس بیان میں، که ۱ رسول روح اُلقدس سے معمور هوکے، اور مختلف زبانیں بولکے، بہتوں کو باعث تعجب کے هوئے، باوجودے که بعض لوگ اُن سے هنسي کرتے تهے. ۱۴ پطرس اُن هنسنیوالوں کو تنبیه دیکے یهه دلالت کرتا که رسول روح پاک کي تاثیر سے بولتے هیں، که یسوع جي اُٹها، اور آسمان پر چڑهه گیا هی، اور که اُس نے روح کي یهه نعمت اُن پر نازل کي تهي، اور که وه مسیح تها، هاں، ایک مرد خدا تها جو معجزوں اور کرامتوں اور نشانیوں سے ثابت هوا تها، اور که وه بغیر خدا کي پیش‌بیني اور اُسکے ٹهہرائے هوئے ارادے کے صلیب پر نه کهنچا گیا. ۳۷ پطرس بہت لوگوں کو جن کے دل تبدیل هوئے بپتسمه دیتا. ۴۱ یے مرید دینداري کرکے اور محبت رکهکے ایک ساتهه رهتے، اور رسول اُن کے درمیان بہتسي کرامات کرتے، اور خدا هر روز اپني کلیسیے میں نئے لوگ شامل کراتا هی.

اور جب پنتیکست کا دن[a] آیا تها، وے سب ایک دل هوکے اِکٹهے هوئے[b]. ۲ اور ایک بارگي آسمان سے ایک آواز آئي، جیسي بڑي آندهي چلے، اور اُس سے سارا گهر، جهاں وے بیٹهے تهے، بهر گیا[c]. ۳ اور اُنهیں جُدي جُدي آگ کي سي زبانیں دکهائي دیں، اور اُن میں سے هر ایک پر بیٹهیں. ۴ تب وے سب روح قدس سے بهر گئے[d]، اور غیر زبانیں، جیسے روح نے اُنهیں بولنے کي قدرت بخشي، بولنے لگے[e]. ۵ اور خداترس یهودي هر ایک قوم میں سے، جو آسمان کے تلے هی، یروسلم میں آ رهے تهے. ۶ سو جب یهه آواز آئي: تو بهیڑ لگ گئي، اور سب دنگ هوئے، کیونکه هر ایک نے اُنهیں اپني اپني بولي بولتے سنا. ۷ اور

سنه عیسوي ۳۳

- [t] دان ۷ : ۱۳، متي ۲۴ : ۳۰، ۲۶ : ۶۴، لوقا ۲۱ : ۲۷، یوحنا ۱۴ : ۳، ۱ تسلا ۱ : ۱۰، اور ۴ : ۱۶، ۲ تسلا ۱ : ۱۰، مکاش ۱ : ۷
- [u] لوقا ۲۴ : ۵۲
- [v] اعم ۹ : ۳۷، ۳۹، اور ۲۰ : ۸
- [y] متي ۱۰ : ۲، ۳
- [z] لوقا ۶ : ۱۵
- [a] یهود ۱
- [b] لوقا ۲۳ : ۴۹، ۵۵، اور ۲۴ : ۱۰
- [c] متي ۱۳ : ۵۵
- [d] اعم ۲ : ۱، ۴۶
- [e] مکاش ۳ : ۴
- [f] زبور ۴۱ : ۹، یوحنا ۱۳ : ۱۸
- [g] لوقا ۲۲ : ۴۷، یوحنا ۱۸ : ۳
- [h] متي ۱۰ : ۴، لوقا ۶ : ۱۶
- [i] ۲۵ آیت، اعم ۱۲ : ۲۵، اور ۲۰ : ۲۴، اور ۲۱ : ۱۹
- [k] متي ۲۶ : ۱۵، ۲ پطر ۲ : ۱۵
- [l] متي ۲۷ : ۵، ۷، ۸
- [m] زبور ۶۹ : ۲۵
- [n] زبور ۱۰۹ : ۸
- [o] مرق ۱ : ۱
- [p] ۹ آیت
- [q] یوحنا ۱۵ : ۲۷، ۸ آیت، اعم ۴ : ۳۳
- [r] اعم ۱۵ : ۲۲
- [s] ۱ سمو ۱۶ : ۷، ۱ توا ۲۸ : ۹، اور ۲۹ : ۱۷، یرم ۱۱ : ۲۰، اور ۱۷ : ۱۰، اعم ۱۵ : ۸، مکاش ۲ : ۲۳
- [t] ۱۷ آیت
- [a] احبا ۲۳ : ۱۵، اِستثنا ۱۶ : ۹، اعم ۲۰ : ۱۶
- [b] اعم ۱ : ۱۴
- [c] اعم ۴ : ۳۱
- [d] اعم ۱ : ۵
- [e] مرق ۱۶ : ۱۷، اعم ۱۰ : ۴۶، اور ۱۹ : ۶، ۱ قرن ۱۲ : ۱۰، ۲۸، ۳۰، اور ۱۳ : ۱، اور ۱۴ : ۲، وغیره

سب حیران ہوکے، اور تعجب کرکے، آپس میں کہنے لگے، دیکھو، کیا یہہ سب جو بولتے ہیں، جلیلی نہیں[f]؟ ۸ پس کیونکر ہر ایک ہم میں سے اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا ہی؟ ۹ ہم پارتھی، اور میدی، اور عیلامی، اور رہنیوالے مسوپوتامیہ، یہودیہ اور قپہدوقیہ، پنطس اور آسیہ کے، ۱۰ فرگیہ اور پمفولیہ، ||مصر، اور لبیہ کے اُس حصہ کے، جو قرینی کے علاقے میں ہی، اور رومی مسافر، یہودی اور یہودی مُرید، ۱۱ کریتی، اور عرب ہوکے ہم اپنی اپنی زبانوں میں اُنہیں خدا کی بڑی باتیں بولتے سنتے ہیں۔ ۱۲ اور سب حیران ہوئے، اور گھبراکے ایک دوسرے سے کہنے لگا، کہ یہہ کیا ہوا چاہتا ہی؟ ۱۳ اوروں نے ٹھٹھے سے کہا، کہ یے نئی می کے نشے میں ہیں۔

۱۴ تب پطرس نے اُن گیارھوں کے ساتھہ کھڑے ہوکے، اپنی آواز بلند کی، اور اُن سے کہا، ای یہودی مردو اور یروسلم کے سب رہنیوالو، یہہ جانو، اور کان لگاکے میری باتیں سنو: ۱۵ کہ یے، جیسا تم سمجھتے ہو، نشے میں نہیں، کیونکہ ابھی پہر دن آیا ہی[g]۔ ۱۶ بلکہ یہہ وہ ہی، جو یوایل نبی کی معرفت فرمایا گیا: کہ ۱۷ خدا کہتا ہی، کہ آخری دنوں میں ایسا ہوگا[h]، کہ میں اپنی روح میں سے سب آدمیوں[i] پر ڈالونگا: اور تمہارے بیٹے، اور تمہاری بیٹیاں[k]، نبوت کرینگی، اور تمہارے جوان رویا دیکھینگے، اور تمہارے بوڑھے خواب: ۱۸ اور میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور باندیوں پر اپنی روح میں سے ڈھالونگا: اور وے نبوت کرینگے[l]۔ ۱۹ اور میں اُوپر آسمان میں اچنبھے، اور نیچے زمین پر نشانیاں، لہو، اور آگ، اور دھونویں کا بادل دکھاؤنگا[m]: ۲۰ سورج اندھیرا، اور چاند لہو ہو جائیگا[n]، پیشتر اُس کے، کہ خداوند کا بزرگ اور نادر دن آوے: ۲۱ اور یوں ہوگا، کہ ہر ایک جو خداوند کا نام لیگا، نجات پاویگا[o]۔ ۲۲ ای اِسرائیلی مردو، یے باتیں سنو، کہ یسوع ناصری ایک مرد تھا، جس کا خدا کی طرف سے ہونا تم پر ثابت ہوا، اُن معجزوں اور اچنبھوں اور نشانیوں سے، جو خدا نے اُس کی معرفت تمہارے بیچ میں دکھائیں[p]، جیسا تم آپ جانتے ہو: ۲۳ اُسی کو، جب خدا کے ٹھہرائے ہوئے اِرادے اور علم ازلی سے سونپا گیا[q]، تم نے پکڑا[r]، اور بیدینوں کے ہاتھہ سے کیلیں گڑواکے، قتل کیا: ۲۴ اُسی کو خدا نے، موت کے بند کھولکے، اُٹھایا[s]: کیونکہ مُمکن نہ تھا، کہ وہ اُسکے قبضے میں رہے۔ ۲۵ اِس لیئے کہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہی، کہ میں نے خداوند پر، جو سدا میرے سامھنے ہی، آگے سے نظر کی، کہ وہ میری دھنی طرف ہی، تا کہ میں نہ ہٹوں[t]: ۲۶ اِسی سبب میرا دل خوش ہی، اور میری زبان نہال ہی: بلکہ میرا بدن بھی اُمید میں چین کریگا: ۲۷ اِس لیئے کہ تو میری جان کو عالم غیب میں نہ چھوڑیگا، نہ اپنے قدوس کو سڑنے دیگا۔ ۲۸ تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں: تو نے مجھے اپنے دیدار* کے باعث خوشی سے بھر دیا۔

۲۹ ای بھائیو، مجھے قوم کے رئیس داؤد کے حق میں بےدھڑک کہنے دو، کہ وہ موا، اور گاڑا بھی گیا، اور آج تک اُس کی قبر ہمارے درمیان موجود ہی[u]۔ ۳۰ سو اِس سبب سے، کہ نبی تھا، اور جانتا تھا، کہ خدا نے اُس سے قسم کھائی ہی، کہ میں تیری نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے ظاہر کرونگا، کہ تیرے تخت پر بیٹھے[x]: ۳۱ اُس نے یہہ پہلے سے جانکر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا، کہ اُس کی جان عالم غیب میں چھوڑی نہ گئی، نہ اُس کا بدن سڑنے پایا[y]۔ ۳۲ اُسی یسوع کو خدا نے اُٹھایا[z]: اُس کے ہم سب گواہ ہیں[a]۔ ۳۳ پس خدا کے دہنے ہاتھہ بلند ہوکے[b]، اور باپ سے روح قدس

سنہ عیسوی ۳۳
f اعہ ۱ : ۱۱
|| یونانی میں ایکھپس۔
g ۱ تسا ۵ : ۷
h یسع ۴۴ : ۳ حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۷ یوایل ۲ : ۲۸، ۲۹ ذکر ۱۲ : ۱۰ یوحن ۷ : ۳۸
i اعہ ۱۰ : ۴۵
k اعہ ۲۱ : ۹
l اعہ ۲۱ : ۴، ۹، ۱۰ ۱ قرنـ ۱۲ : ۱۰، ۲۸ اور ۱۴ : ۱، وغیرہ
m یوایل ۲ : ۳۰، ۳۱
n متی ۲۴ : ۲۹ مرقہ ۱۳ : ۲۴ لوقا ۲۱ : ۲۵

سنہ عیسوی ۳۳
o روم ۱۰ : ۱۳
p یوحن ۳ : ۲ اور ۱۴ : ۱۰، ۱۱ اعہ ۱۰ : ۳۸ عبر ۲ : ۴
q متی ۲۱ : ۲۴ لوقا ۲۲ : ۲۲ اور ۲۴ : ۴۴ اعہ ۳ : ۱۸ اور ۴ : ۲۸
r اعہ ۵ : ۳۰
s ۳۲ آیت اعہ ۳ : ۱۵ اور ۴ : ۱۰ اور ۱۰ : ۴۰ اور ۱۳ : ۳۰، ۳۴ اور ۱۷ : ۳۱ روم ۴ : ۲۴ اور ۸ : ۱۱ ۱ قرنـ ۶ : ۱۴ اور ۱۵ : ۱۵ ۲ قرنـ ۴ : ۱۴ گلتـ ۱ : ۱ افسـ ۱ : ۲۰ قلسـ ۲ : ۱۲ ۱ تسا ۱ : ۱۰ عبر ۱۳ : ۲۰ ۱ پطر ۱ : ۲۱
t زبور ۱۶ : ۸
u ۱ سلا ۲ : ۱۰ اعہ ۱۳ : ۳۶
x ۲ سمو ۷ : ۱۲، ۱۳ زبور ۱۳۲ : ۱۱ لوقا ۱ : ۳۲، ۶۹ روم ۱ : ۳ ۲ تمط ۲ : ۸
y زبور ۱۶ : ۱۰ اعہ ۱۳ : ۳۵
z ۲۴ آیت
a اعہ ۱ : ۸
b اعہ ۵ : ۳۱ فلپ ۲ : ۹ عبر ۱۰ : ۱۲

سنہ عیسوی ۳۳

کا وعدہ پاکے[c]، اُسنے یہہ، جو تم اب دیکھتے اور سنتے ہو، ڈھالا[d]۔ ۳۴ کیونکہ داود آسمان پر نہ گیا، لیکن وہ خود کہتا ھی، کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا، کہ میرے دھنے بیٹھہ[e]، ۳۵ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں۔ ۳۶ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقیناً جانے، کہ خدا نے اُسي یسوع کو، جسے تم نے صلیب دي، خداوند اور مسیح بھي کیا[f]۔

۳۷ جب اُنھوں نے یہہ سنا، تو اُن کے دل چھد گئے، اور پطرس اور باقي رسولوں سے کہا، کہ اي بھائیو، ہم کیا کریں[g]؟ ۳۸ تب پطرس نے اُن سے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، گناہوں کي معافي کے لیئے، یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے[h]، تو روح قدس کا اِنعام پاوگے۔ ۳۹ اِس لیئے کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمھارے لڑکوں[i] سے ھی، اور اُن سب سے، جو دور ہیں[k]، جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بلاوے۔ ۴۰ اور وہ بہت اور باتوں کي گواھیاں لایا، اور نصیحت کي، کہ اپنے کو اِس ٹیڑھي قوم سے بچاؤ[l]۔

۴۱ سو جنھوں نے اُس کي بات خوشي سے قبول کي، بپتسمہ پایا، اور اُسي روز تین ہزار آدمي کے قریب شامل ہوئے۔ ۴۲ اور رسولوں سے تعلیم پانے، اور صحبت رکھنے، اور روٹي توڑنے، اور دعا مانگنے میں لگے رہے[l]۔ ۴۳ اور ہر ایک جان کو خوف آیا: اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر ہوئیں[m]۔ ۴۴ اور سب، جو ایمان لائے تھے، اِکٹھے رہے، اور ساري چیزوں میں شریک تھے[n]؛ ۴۵ اور اپني ملکیت اور اسباب بیچکے، ہر ایک کي ضرورت کے موافق، سب کو بانٹ دیتے تھے[o]۔ ۴۶ اور ہر روز ایک دل ہوکے[p]، ہیکل میں[q] رہے، اور ||گھر گھر روٹیاں توڑکے[r]، خوشي اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے تھے، ۴۷ اور خدا کي تعریف کرتے تھے، اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے[s]۔ اور خداوند ہر روز اُن کو، جنھوں نے نجات پائي، کلیسیے میں ملاتا تھا[t]۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پطرس اُن لوگوں میں، جو ایک لنگڑے کو دیکھنے آئے تھے، جس نے اُسکے حکم سے صحت پائي تھي منادي کرتا: ۱۲ اُس وقت اقرار کرتا کہ یہہ صحت میري یا یوحنا کي قدرت یا پاکي سے نہیں ہوئي، پر خدا سے اور اُس کے بیٹے یسوع سے، اور اُس ایمان کے وسیلے سے جسے ہم اُس کے نام پر لائے تھے: ۱۳ اور اُنہیں ملامت کرتا اِس لیئے کہ یسوع کو صلیب دي تھي۔ ۱۷ یہہ کام اُنھوں نے ناداني سے کیا، مگر اُسي طرح خدا کا ٹھہرایا ہوا ارادہ اور پاک نوشتے پورے ہوئے تھے: ۱۹ اِس باعث وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کرکے اور اُسي یسوع پر ایمان لاکے گناہوں کي معافي اور نجات کو ڈھونڈھیں۔

پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھہ دعا کے وقت ||تیسرے پہر[a] ہیکل کو[b] چلے۔ ۲ اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا[c] لیئے جاتے تھے، جسے ہر روز لاکے ہیکل کے اُس دروازے پر، جو خوبصورت کہلاتا ھی، بٹھاتے تھے، کہ ہیکل کے جانیوالوں سے بھیکھہ مانگے[d]؛ ۳ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا، اُن سے بھیکھہ مانگي۔ ۴ پطرس نے یوحنا کے ساتھہ اُس پر نظر کرکے کہا، کہ ہماري طرف دیکھہ۔ ۵ وہ اِس اُمید پر، کہ اُن سے کچھہ پاوے، اُن کو تک رہا۔ ۶ تب پطرس نے کہا، روپا اور سونا میرے پاس نہیں؛ پر جو میرے پاس ھی، تجھے دیتا ہوں؛ کہ یسوع مسیح ناصري کے نام سے[e] اُٹھہ، اور چل۔ ۷ اور اُس کا دھنا ہاتھہ پکڑکے اُٹھایا؛ اُسي دم اُس کے پانوں اور ٹخنے مضبوط ہو گئے۔ ۸ اور وہ کودکے کھڑا ہوا، اور چلنے لگا، اور کودتا پھاندتا[f]، خدا کي تعریف کرتا، اُن کے ساتھہ ہیکل میں گیا۔ ۹ اور سب لوگوں نے[g] اُسے چلتے پھرتے اور خدا کي تعریف کرتے دیکھا: ۱۰ اور اُس کو پہچانا، کہ یہہ وھي ھی، جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیکھہ مانگنے بیٹھتا تھا[h]: اور اُس ماجرے سے، جو اُس پر گذرا تھا، دنگ

حاشیہ:

سنہ عیسوی ۳۳ — [c] یوحنا ۱۴: ۲۶ اور ۱۵: ۲۶ اور ۱۶: ۷، ۱۳ — اعمال ۱: ۴ — [d] اعمال ۱۰: ۴۵ افسیوں ۴: ۸ — [e] زبور ۱۱۰: ۱ متي ۲۲: ۴۴ — [f] قرنتیوں ۱۵: ۲۵ افسیوں ۱: ۲۰ عبرانیوں ۱: ۱۳ — [g] اعمال ۹: ۶ — [g] زکریا ۱۲: ۱۰ لوقا ۳: ۱۰ اعمال ۹: ۶ اور ۱۶: ۳۰ — [h] لوقا ۲۴: ۴۷ اعمال ۳: ۱۹ — [i] یوایل ۲: ۲۸ اعمال ۳: ۲۵ — [k] اعمال ۱۰: ۴۵ اور ۱۱: ۱۵، ۱۸ اور ۱۴: ۲۷ اور ۱۵: ۳، ۸، ۱۴ افسیوں ۲: ۱۳، ۱۷ — [l] اعمال ۱: ۱۴، ۴۶ آیت رومیوں ۱۲: ۱۲ افسیوں ۶: ۱۸ قلسیوں ۴: ۲ عبرانیوں ۱۰: ۲۵ — [m] مرقس ۱۶: ۱۷ اعمال ۴: ۳۳ اور ۵: ۱۲ — [n] اعمال ۴: ۳۲، ۳۴ — [o] یسعیاہ ۵۸: ۷ — [p] اعمال ۱: ۱۴ — [q] لوقا ۲۴: ۵۳ اعمال ۵: ۴۲ — ||یا، اپنے گھر میں۔ — [r] اعمال ۲۰: ۷

سنہ عیسوی ۳۳ — [s] لوقا ۲: ۵۲ اعمال ۴: ۳۳ رومیوں ۱۴: ۱۸ — [t] اعمال ۵: ۱۴ اور ۱۱: ۲۴ — ||یوناني میں، نویں گھڑي کو — [a] زبور ۵۵: ۱۷ — [b] اعمال ۲: ۴۶ — [c] اعمال ۱۴: ۸ — [d] یوحنا ۹: ۸ — [e] اعمال ۴: ۱۰ — [f] یسعیاہ ۳۵: ۶ — [g] اعمال ۴: ۱۶، ۲۱ — [h] ویسا حال بیان ہوا یوحنا ۹: ۸

سنه عیسوي ۳۳

اور حیران ہوئے. ۱۱ اور جس وقت وہ لنگڑا، جو چنگا ہوا تھا، پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا، سب لوگ نہایت حیران ہوکے، اُس برامدہ کي طرف جو سلیمان کا کہلاتا ھی[i]، اُنکے پاس دوڑے آئے. ۱۲ پھر پطرس نے یہہ دیکھکر لوگوں سے کہا، کہ ای اِسرائیلي مردو، اِس پر تم کیوں تعجب کرتے؟ اور کیوں ہمیں ایسا دیکھ رہے ہو، کہ گویا ہمنے اپني قدرت یا دینداري سے اُس شخص کو چلنے کي طاقت دي؟ ۱۳ ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کے خدا نے[k]، ہمارے باپ‌دادوں کے خدا نے، اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا[l]، جسے تم نے حوالہ کیا[m]، اور پلاطوس کے حضور، جب اُس نے چھوڑ دینا اِنصاف جانا، اِنکار کیا[n]. ۱۴ ہاں، تم نے اُس قدوس[o] اور راستکار[p] کا اِنکار کیا، اور چاہا، کہ ایک خوني تمہارے لیئے چھوڑا جاے: ۱۵ پر زندگي کے مالک کو قتل کیا، جسے خدا نے مردوں میں سے اُٹھایا[q]؛ اور ہم اُس کے گواہ ہیں[r]. ۱۶ اُسي کے نام نے، اُس اِیمان کے وسیلہ، جو اُس کے نام پر ھی[s]، اِس شخص کو، جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو، مضبوط کیا: ہاں، اُسي اِیمان نے، جو اُس کي طرف سے ھی، یہہ کامل تندرستي تم سب کے سامھنے اُسے دي. ۱۷ اب، اي بھائیو، میں جانتا ہوں، کہ تم نے یہہ ناداني سے کیا، جیسے تمہارے سرداروں نے بھي[t]. ۱۸ پر جن باتوں کي خدا نے اپنے سب نبیوں کي زباني[u] آگے سے خبر دي تھي، کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا[v]، سو پوري کیں.

۱۹ پس توبہ کرو[w]، اور متوجہ ہو، کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں، تا کہ خداوند کے حضور سے تازگي بخش ایام آویں: ۲۰ اور یسوع مسیح کو پھر بھیجے، جس کي منادي تم لوگوں کے درمیان آگے سے ہوئي. ۲۱ ضرور ھی، کہ آسمان

[i] یوحنا ۱۰ : ۲۳ اعمال ۵ : ۱۲
[k] اعمال ۵ : ۳۰
[l] یوحنا ۷ : ۳۹ اور ۱۲ : ۱۶ اور ۱۷ : ۱
[m] متي ۲۷ : ۲
[n] متي ۲۷ : ۲۰ مرقس ۱۵ : ۱۱ لوقا ۲۳ : ۱۸، ۲۰، ۲۱ یوحنا ۱۸ : ۴۰ اور ۱۹ : ۱۵ اعمال ۱۳ : ۲۸
[o] زبور ۱۶ : ۱۰ مرقس ۱ : ۲۴ لوقا ۱ : ۳۵ اعمال ۲ : ۲۷ اور ۴ : ۲۷
[p] اعمال ۷ : ۵۲ اور ۲۲ : ۱۴
[q] عبر ۲ : ۱۰ اور ۵ : ۹ ۱ یوحنا ۵ : ۱۱
[r] اعمال ۲ : ۲۴ اعمال ۲ : ۳۲
[s] متي ۹ : ۲۲ اعمال ۳ : ۱۰ اور ۱۴ : ۹
[t] لوقا ۲۳ : ۳۴ یوحنا ۱۶ : ۳ اعمال ۱۳ : ۲۷ ۱ قرنتھیوں ۲ : ۸ ۱ تمطاؤس ۱ : ۱۳
[u] زبور ۲۲ یسعیاہ ۵۰ : ۶ اور ۵۳ : ۵، وغیرہ دانیال ۹ : ۲۶ ۱ پطرس ۱ : ۱۰، ۱۱
[v] لوقا ۲۴ : ۴۴ اعمال ۲۶ : ۲۲
[w] اعمال ۲ : ۳۸

اُسے لیئے رہے[a]، اُس وقت تک کہ سب چیزیں، جن کا ذکر خدا نے اپنے سب پاک نبیوں کي زباني شروع سے کیا[a]، اپني حالت پر آویں[b]. ۲۲ کیونکہ موسیٰ نے باپ‌دادوں سے کہا، کہ خداوند، جو تمہارا خدا ھی، تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لیئے ایک نبي میري مانند اُٹھاویگا: جو کچھ وہ تمہیں کہے، اُس کي سب سنو[c]. ۲۳ اور ایسا ہوگا، کہ ہر نفس جو اُس نبي کي نہ سنے، وہ قوم میں سے نیست کیا جائیگا. ۲۴ بلکہ سب نبیوں نے، سموایل سے لیکے پچھلوں تک، جتنوں نے کلام کیا، اِن دنوں کي خبر دي ھی.

۲۵ تم نبیوں کي اولاد، اور اُس عہد کے ہو[d]، جو خدا نے باپ‌دادوں سے باندھا ھی، جب ابرہام سے کہا، کہ تیري اولاد سے دنیا کے سارے گھرانے برکت پاوینگے[e]. ۲۶ تمہارے پاس خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو اُٹھا کے پہلے[f] بھیجا[g]، کہ تم میں سے ہر ایک کو اُس کي بدیوں سے پھیرکے[h] برکت دے.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودیوں کے سردار پطرس کے وعظ سے بیزار ہوکے، ۴ (باوجودے کہ اُس کلام کے ہزار سننیوالوں کے دل تبدیل ہوئے تھے) پطرس اور یوحنا کو قید کراتے. ۸ اُس لنگڑے کا حال تحقیق کرتے وقت پطرس بڑي دلیري سے اِظہار کرتا کہ یسوع ہي کے نام سے اِس نے صحت پائي، اور کہ فقط اُس ہي یسوع سے ہمیشہ کي نجات حاصل ہو سکتي. ۱۳ وے اُسے اور یوحنا کو دھمکا کے حکم دیتے کہ پھر اُس نام سے تعلیم نہ دیویں: ۲۳ اِس پر کلیسیا دعا مانگنے کي پناہ لیتي. ۳۱ اُس وقت خدا اُس محفل‌گاہ کے ہلانے سے جہاں وے جمع ہوئے اُنہیں یقین دلاتا کہ تمہاري دعائیں سني گئي ہیں، اور روح اُلقدس کو عنایت کرکے اُن کو قوت دیتا، جس کے باعث برادرانہ محبت اُن میں بہت ہوگئي.

جب وے لوگوں سے یہہ کہہ رہے تھے، کاہن، اور ہیکل کا سردار، اور صدوقي اُن پر چڑھ آئے، ۲ کیونکہ ناراض ہوئے کہ وے لوگوں کو سکھاتے تھے، اور یسوع کے سبب مردوں کے جي اُٹھنے کي خبر دیتے تھے[a]. ۳ اور اُنہوں نے اُن پر ہاتھ ڈالے، اور دوسرے دن تک پھرے میں رکھا: کیونکہ شام ہو گئي تھي. ۴ پر

[a] اعمال ۱ : ۱۱
[a] لوقا ۱ : ۷۰
[b] متي ۱۷ : ۱۱
[c] اِستثنا ۱۸ : ۱۵، ۱۸، ۱۹ اعمال ۷ : ۳۷
[d] اعمال ۲ : ۳۹ رومیوں ۱ : ۴، ۸ اور ۱۵ : ۸ گلتیوں ۳ : ۲۶
[e] پیدایش ۱۲ : ۳ اور ۱۸ : ۱۸ اور ۲۲ : ۱۸ اور ۲۶ : ۴ اور ۲۸ : ۱۴ گلتیوں ۳ : ۸
[f] متي ۱۰ : ۵ اور ۱۵ : ۲۴ لوقا ۲۴ : ۴۷ اعمال ۱۳ : ۳۲، ۳۳، ۴۶
[g] ۲۲ آیت
[h] متي ۱ : ۲۱
[a] متي ۲۲ : ۲۳ اعمال ۲۳ : ۸

سنه عیسوي ۳۳

بهتیرے اُن میں سے، جنهوں نے کلام سنا، ایمان لائے؛ اور اُن لوگوں کي گنتي پانچ هزار کے قریب تهي.

۵ اور دوسرے دن یوں هوا، کہ اُن کے سردار، اور بزرگ، اور فقیه، ۶ اور سردار کاهن اناس و قیافا[b]، اور یوحنا، اور اِسکندر، اور جتنے سردار کاهن کے گهرانے کے تهے، یروسلم میں جمع هوئے. ۷ اور اُن کو بیچ میں کهڑا کرکے پوچها، کہ تم نے کس اِقتدار اور کس نام سے یهه کیا[c]؟ ۸ تب پطرس نے روح قدس سے معمور هوکے[d] اُن سے کها، ای قوم کے سردارو، اور ای اِسرائیل کے بزرگو، ۹ اگر آج هم سے اِس اِحسان کي بابت، جو اِس ضعیف آدمي پر هوا، پوچها جاتا هي. کہ وہ کیونکر چنگا هوا؛ ۱۰ تو تم سب اور اِسرائیل کي ساري قوم کو معلوم هو، کہ یسوع مسیح ناصري کے نام سے[e]، جس کو تم نے صلیب دي، اور جسے خدا نے مردوں میں سے پهر اُٹهایا[f]، اُسي سے یهه مرد تمهارے سامهنے بهلا چنگا کهڑا هي. ۱۱ یهه وهي پتهر هي، جسے تم معماروں نے ناچیز جانا، جو کونے کا سرا هو گیا[g]. ۱۲ اور کسي دوسرے سے نجات نهیں[h]: کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئي دوسرا نام نهیں بخشا گیا، جس سے هم نجات پا سکیں.

۱۳ جب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کي دلیري دیکهي، اور دریافت کیا، کہ وے بےعلم اور عوام میں سے هیں[i]، تو تعجب کیا: پهر معلوم کیا، کہ وے یسوع کے ساتهه تهے. ۱۴ اور اُس شخص کو جو چنگا هوا تها، اُن کے ساتهه کهڑے دیکهکے[k] کچهه خلاف نه کهه سکے. ۱۵ پر اُنهیں حکم کرکے، کہ مجلس سے باهر جاؤ، آپس میں یهه کهکے صلاح کرنے لگے، کہ ۱۶ هم اِن آدمیوں سے کیا کریں[l]؟ کیونکہ ایک صریح معجزه اُنهوں نے دکهلایا، جو یروسلم کے سب رهنیوالوں پر ظاهر هي[m]: اور هم اِس کا اِنکار نهیں کر سکتے. ۱۷ لیکن تاکہ یهه لوگوں میں زیاده مشهور نه هو، هم اُنهیں خوب دهمکاویں، کہ پهر اِس نام سے کسو آدمي کو نه بولیں. ۱۸ تب اُنهیں بلاکے تاکید کي، کہ یسوع کے نام پر هرگز نه بولیں، اور تعلیم نه دیں[n]. ۱۹ پطرس اور یوحنا نے جواب میں اُنهیں کها، تم هي اِنصاف کرو، کہ خدا کے نزدیک یهه درست هي، کہ هم خدا کي بات سے تمهاري بات زیاده سنیں[o]: ۲۰ کیونکہ ممکن نهیں[p]، کہ جو هم نے دیکها، اور سنا هي[q]، سو نه کهیں. ۲۱ تب اُنهوں نے اُن کو اور دهمکاکے چهوڑ دیا، کیونکہ لوگوں کے سبب[r] اُن کي سزا دینے کي کوئي راه نه پائي، اِس لیئے کہ سب لوگ، اُس ماجرے کے باعث[s]، خدا کي تعریف کرتے تهے: ۲۲ کہ وہ شخص، جس کے چنگا کرنے سے یهه معجزه ظاهر هوا، چالیس برس کے اُوپر تها.

۲۳ تب وے چهوٹکے اپنے لوگوں کے پاس گئے[t]، اور جو کچهه سردار کاهنوں اور بزرگوں نے اُن سے کها تها، بیان کیا. ۲۴ جب اُنهوں نے یهه سنا، تو ایک دل هوکے خدا کي طرف آواز بلند کي، اور کها، کہ ای رب، تو وہ خدا هي، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور سب کچهه، جو اُن میں هي، پیدا کیا[u]؛ ۲۵ تو نے اپنے بندے داؤد کي زباني کها، کہ غیر قوموں نے کیوں دهوم مچائي، اور لوگوں نے باطل خیال کیئے[x]؟ ۲۶ خداوند اور اُس کے مسیح کے برخلاف هوکے زمین کے پادشاه اُٹهے، اور سردار باهم جمع هوئے. ۲۷ سچ اِس شهر میں تیرے قدوس بیٹے[y] یسوع کے، جسے تو نے مسیح کیا[z]، برخلاف هوکے، هیرودیس اور پنطوس پلاطوس غیر قوموں اور اِسرائیلیوں کے ساتهه جمع هوئے[a]، ۲۸ تاکہ جس کا هونا تیرے هاتهه اور اِرادے نے آگے سے ٹهہرا رکها عمل میں

سنه عیسوي ۳۳

b لوقا ۳: ۲ یوحنا ۱۱: ۴۹ اور ۱۸: ۱۳
c خر ۲: ۱۴ متي ۲۱: ۲۳ اعم ۷: ۲۷
d لوقا ۱۲: ۱۱، ۱۲
e اعم ۳: ۶، ۱۶
f اعم ۲: ۲۴
g زبور ۱۱۸: ۲۲ یسعه ۲۸: ۱۶ متي ۲۱: ۴۲
h متي ۱: ۲۱ اعم ۱۰: ۴۳ ۱ تمطا ۲: ۵، ۶
i متي ۱۱: ۲۵ ۱ قرنا ۱: ۲۷
k اعم ۳: ۱۱
l یوحنا ۱۱: ۴۷
m اعم ۳: ۹، ۱۰
n اُنهوں نے اُن کو پهر بلایا. اعم ۵: ۴۰
o اعم ۵: ۲۹
p اعم ۱: ۸ اور ۲: ۳۲
q اعم ۲۲: ۱۵ ۱ یوحنا ۱: ۱، ۳
r متي ۲۱: ۲۶ لوقا ۲۰: ۶، ۱۹ اور ۲۲: ۲ اعم ۵: ۲۶
s اعم ۳: ۷، ۸
t اعم ۱۲: ۱۲
u ۲ سلا ۱۹: ۱۵
x زبور ۲: ۱
y لوقا ۱: ۳۵
z لوقا ۴: ۱۸ یوحنا ۱۰: ۳۶
a متي ۲۶: ۳ لوقا ۲۲: ۲ اور ۲۳: ۱، ۸

سنه عیسوي ۳۳

لاویں[c]. ۲۹ اب ای خداوند، اُن کي دھمکیوں کو دیکھ: اور اپنے بندوں کو یہہ بخش، کہ وے کمال دلیري سے[c] تیرا کلام سناویں، ۳۰ جب کہ تو اپنا ہاتھہ چنگا کرنے کو پھیلا دے: اور تیرے قدوس بیٹے[d] یسوع کے نام سے[e] نشانیاں اور اچمبھے ظاہر ہوں[f].

۳۱ اور جب وے دعا مانگ چکے، وہ مکان، جہاں وے جمع تھے، ہلایا گیا[g]: اور سب روح قدس سے بھر گئے، اور خدا کا کلام دلیري سے[h] سنانے لگے. ۳۲ اور ایمانداروں کي جماعت ایک دل اور ایک جان ہوئي[i]: اور کسي نے اپنے مال کو اپنا نہ کہا: بلکہ ساري چیزوں میں شریک تھے[k]. ۳۳ اور رسولوں نے بڑے اقتدار سے[l] خداوند یسوع کے جي اُٹھنے پر گواہي دي[m]: اور اُن سب پر بڑا فضل تھا[n]. ۳۴ کیونکہ کوئي اُن میں محتاج نہ تھا: اِس لیئے کہ جو لوگ زمین و مکان کے مالک تھے، اُن کو بیچ کے اُن کي قیمت لاتے[o]، ۳۵ اور رسولوں کے پانووں پر رکھتے تھے[p]: اور ہر ایک کو، اُس کي ضرورت کے موافق، بانٹ دیا جاتا تھا[q]. ۳۶ اور یوسیس، جس کا رسولوں نے برناباس، (یعنے، نصیحت کا بیٹا) نام رکھا، جو قوم کا لاوي اور پیدایش سے کپرسي تھا، ۳۷ ایک کھیت رکھتا تھا، اُسے بیچ کے، اور اُس کي قیمت لاکے، رسولوں کے پانووں پر رکھي[r].

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حنانیاہ اور سفیرا ریاکاري کرکے اور جھوٹھ بول کے پطرس کي ملامت سنتے ہي ایکا ایک کرکے مر جاتے: ۱۲ باقي رسول بہت سے معجزے دکھلا دیتے. ۱۴ جن کے سبب کئي ایک لوگ ایمان لاتے ہیں: ۱۷ بعد اُسکے، وے رسول دوبارہ قید ہو جاتے، ۱۹ ہر اُسي وقت ایک فرشتہ سے چھوڑائے جاتے، جو اُنہیں حکم دیتا کہ آشکارہ میں سب کے سامہنے پھر منادي کرتے جاویں: ۲۱ حکم کے بہ موجب وے ہیکل میں وعظ کرتے، ۲۱ پھر صدر مجلس کے حضور کھڑے کیئے جاتے، ۳۳ جہاں اغلب تھا کہ وے مارے جاویں، ہر کملیئیل ایک نادر مشیر کي صلاح سے اُن کي جان بخشي ہوتي، ۴۰ تو بھي مار کھاتے: تب اِس رسوائي کے سبب وے خدا کي ستایش کرتے، اور ہر روز منادي کرنے میں مشغول رہتے.

اور حنانیاہ نامے ایک مرد اور اُس کي جورو سفیرہ نے اپني ملکیت بیچي، ۲ اور قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا: سو اُس کي جورو بھي جانتي تھي: اور کچھ لاکے رسولوں کے پانووں پر رکھا[a]. ۳ تب پطرس نے کہا، ای حنانیاہ، کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا[b]، کہ تو روح قدس سے جھوٹھ بولے[c]، اور زمین کي قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ ۴ کیا جب تک تیرے پاس تھي، تیري نہ تھي؟ اور جب بیچي گئي، تیرے اِختیار میں نہ رہي؟ تو نے کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہہ دي؟ تو آدمیوں سے نہیں، بلکہ خدا سے جھوٹھ بولا. ۵ یے باتیں سنتے ہي حنانیاہ گر پڑا، اور اُس کا دم نکل گیا: اور سب کو جنہوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا[d]. ۶ اور جوانوں نے اُٹھکے اُسے کفنایا[e]، اور باہر لے جاکے گاڑا. ۷ جب گھنٹے تین ایک گذرے، اُس کي جورو اِس ماجرے سے بےخبر ہوکے بھیتر آئي. ۸ پطرس نے اُس سے کہا، مجھ سے کہہ، کیا زمین اِتنے ہي پر بیچي؟ اُس نے کہا، ہاں، اِتنے پر. ۹ پھر پطرس نے اُسے کہا، تم نے کیوں ایکا کیا، کہ خداوند کي روح کو آزماؤ[f]؟ دیکھ، تیرے شوہر کے گاڑنیوالوں کے پانو دروازے پر ہیں، اور تجھے بھي باہر لے جائینگے. ۱۰ تب وہیں اُس کے پانو پاس گرکے اُس کا دم نکل گیا[g]، اور جوانوں نے بھیتر آکے، اُسے مردہ پایا، اور باہر لے جاکے اُس کے شوہر پاس گاڑا. ۱۱ اور تمام کلیسیا، اور سب جنہوں نے یہہ سنا، بہت ڈر گئے[h].

۱۲ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہتسي نشانیاں اور معجزے لوگوں کے درمیان ظاہر کیئے گئے[i]: (اور وے سب ایک دل ہوکے سلیمان کے برامدے میں اِکٹھے تھے[k]. ۱۳ پر اوروں میں سے کسي کا ہواو نہ پڑا[l]، کہ اُن میں جا ملے: مگر لوگ اُن کي

سنہ عیسوي ۳۳

تعریف کرتے تھے[w]۔ ۱۴ اور اور بھي زیادہ مرد اور عورتیں بلکہ گروہ کي گروہ خداوند پر اِیمان لاکے، اُن میں شامل هوتے تھے۔) ۱۵ یہاں تک، کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لاکے، چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے، تا کہ جب پطرس آوے، اُس[x] کا سایہ هي اُن میں سے کسو پر پڑ جاوے[y]۔ ۱۶ اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بیماروں کو، اور اُن کو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے، لاکے یروسلم میں جمع هوئے؛ سو سب چنگے هوئے[z]۔

۱۷ تب سردار کاهن اور اُس کے سب ساتھي، (جو صدوقي کے فرقہ کے تھے،) ڈاہ سے بھر کے اُٹھے[a]، ۱۸ اور رسولوں پر هاتھہ ڈالے[b]، اور قیدخانہ عام میں بند کیا۔ ۱۹ پر خداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو قیدخانہ کے دروازے کھولے[c]، اور اُنھیں باهر لے آکے کہا، ۲۰ جاؤ، اور هیکل میں کھڑے هوکے، اِس زندگي کي سب باتیں[d] لوگوں سے کہو۔ ۲۱ وے یہہ سنکے، تڑکے هیکل میں گئے، اور سکھلانے لگے۔ پر سردار کاهن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے[e]، صدر مجلس کو اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کي جماعت کو اِکٹھے کیا، اور قیدخانہ میں کہلا بھیجا، کہ اُنھیں لاویں۔ ۲۲ مگر پیادوں نے پہنچکے، اُنھیں قیدخانہ میں نہ پایا، اور پھر آکے خبر دي، اور کہا، کہ ۲۳ هم نے تو قیدخانہ کو بڑي خبرداري سے بند، اور چوکیداروں کو باهر دروازوں پر کھڑا پایا: پر جب کھولا، تو کسو کو اندر نہ پایا۔ ۲۴ جونهیں سردار کاهن، اور هیکل کے سردار[n]، اور سردار کاهنوں نے یہہ بات سني، اُن کي بابت گھبرا گئے، کہ کیا هوگا۔ ۲۵ تب کسي نے آکے اُنھیں خبر دي، کہ دیکھو، وے مرد جنھیں تم نے قیدخانہ میں ڈالا تھا، هیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے هیں۔ ۲۶ تب هیکل کا سردار، پیادوں کے ساتھہ جاکے، اُنھیں لایا، لیکن زبردستي سے نہیں: کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے[o]، کہ ایسا نہ هو، کہ هم پر پتھراو کریں۔

۲۷ اور اُنھیں لاکے مجلس کے بیچ میں کھڑا کیا: تب سردار کاهن نے اُن سے یہہ کہکے پوچھا، ۲۸ کیا هم نے تم سے بڑي تاکید نہ کي، کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا[p]؟ پر، دیکھو، تم نے یروسلم کو اپني تعلیم سے بھر دیا، اور اِس شخص کا خون[q] هم پر لایا چاهتے هو[r]۔

۲۹ تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا، هم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا فرض هي[s]۔ ۳۰ همارے باپ دادوں کے خدا[t] نے یسوع کو اُٹھایا، جسے تم نے کاٹھہ پر لٹکاکے[u] مار ڈالا۔ ۳۱ اُسي کو خدا نے مالک[v] اور نجات دینیوالا ٹھہراکے اپنے دهنے هاتھہ پر بلند کیا[w]، تا کہ اِسرائیل کو توبہ اور گناهوں کي معافي بخشے[x]۔ ۳۲ اور هم اِن باتوں پر اُس کے گواہ هیں[y]؛ اور روح قدس بھي، جسے خدا نے اُنھیں، جو اُس کي تابعداري کرتے هیں، بخشا هي[z]۔

۳۳ وے یہہ سنکے کٹ گئے[a]، اور صلاح کي، کہ اُنھیں قتل کریں۔ ۳۴ تب گملئیل[m] نامے ایک فریسي نے، جو شریعت کا معلم، اور سب لوگوں میں عزتدار تھا، مجلس میں اُٹھکے حکم دیا، کہ رسولوں کو ذرا باهر لے جاؤ؛ ۳۵ اور اُنھیں کہا، کہ اي اِسرائیلي مردو، آپ سے خبردار هو، کہ تم اِن آدمیوں کے ساتھہ کیا کیا چاهتے هو؛ ۳۶ کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے کہا، کہ میں کچھہ هوں: اور تخمیناً چارسو مرد اُس سے مل گئے؛ وہ مارا گیا، اور سب جتنے اُسکے ||تابع تھے، پریشان و تباہ هوئے۔ ۳۷ بعد اُس کے یہوداہ جلیلي اِسمنویسي کے دنوں میں اُٹھا، اور بہتسے لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا: وہ بھي هلاک هوا، اور سب، جتنے اُس کے تابع تھے، چھتر بتھر هو گئے۔ ۳۸ اور اب میں تمھیں کہتا هوں، کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو، اور اُن کو جانے دو: کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام

سنہ عیسوي سے تیسرے برس پیشتر

|| یا، معتقد هوئے۔

سنه عيسوي ۳۳

انسان سے هي، تو ضايع هوگي: ۳۹ پر اگر خدا سے هي، تو تم اُسے ضايع نهيں کر سکتے؛ ايسا نه هو، که تم خدا سے بهي لڑنيوالے ٹهہرو. ۴۰ انهوں نے اُس کي ماني: اور رسولوں کو پاس بلاکے کوڑے مارے، اور حکم کيا، که يسوع کے نام پر بات نه کريو: تب انهيں چهوڑ ديا.

۴۱ پس وے مجلس کے حضور سے چلے گئے، اور خوش هوئے، که هم اِس لائق تو ٹهہرے، که اُسکے نام کے ليئے بےحرمت هوويں. ۴۲ اور وے هر روز هيکل ميں، اور گهر گهر سکهلانے، اور يسوع مسيح کي خوشخبري دينے سے باز نه رهے.

۶ باب

اِس بيان ميں، که ۱ رسول ايسي خواهش رکهکے که مسکين شاگردوں کي خبرگيري نت هوتي رهے، اور که وے آپ اپنا سارا وقت کلام کے سنانے ميں کاٹيں، ۳ سات چنے هوئے آدمي اِس خاص خدمت پر مقرر کرتے. ۵ اِن ميں سے ايک آدمي اِستفنس نامے تها، جو ايمان اور روح القدس سے بهرا تها. ۱۲ يهه شخص چند لوگوں سے بحث کرکے انهيں لاجواب کر ديتا، اور وے اُسے گرفتار کرواتے. ۱۳ اور اُس پر جهوٹهي نالش کرتے، که يهه آدمي شريعت اور هيکل کي نسبت نت کفر بکتا.

اُن دنوں ميں جب شاگرد بهت هوتے تهے، يوناني يهودي عبرانيوں سے کڑکڑانے لگے، کيونکه اُنکي بيواؤںکے روزکي خبرگيري ميں غفلت هوتي تهي. ۲ تب اُن بارهوں نے شاگردوں کے غول کو باهم بلاکے کها، اچها نهيں لگتا، که هم خدا کے کلام کو چهوڑکے، ميزوں کي خدمت کريں. ۳ پس، اي بهائيو، اپنے ميں سے سات معتبر شخص کو، جو روح قدس اور دانائي سے بهرے هوں، چنو، که هم اُن کو اِس کام پر مقرر کريں. ۴ اور هم آپ دعا اور کلام کي خدمت ميں مشغول رهينگے.

۵ يهه بات ساري جماعت کو پسند آئي: اور انهوں نے اِستفنس نامے ايک مرد کو، جو ايمان اور روح قدس سے بهرا تها، اور فيلبوس، اور پرکرس، اور نقانر، اور تيمون، اور پارمناس، اور نقلاس

انطاکي کو، ايک يهودي مُريد، چنا: ۶ انهيں رسولوں کے آگے کهڑا کيا، اور انهوں نے دعا مانگ کے اپنے هاتهه اُن پر رکهے. ۷ اور خدا کا کلام پهيل گيا؛ اور يروسلم ميں شاگردوں کا شمار بهت هي بڑهه گيا؛ اور کاهنوں کي بڑي گروه ايمان کے تابع هوئي. ۸ اور اِستفنس ايمان اور قوت سے معمور هوکے، بڑے بڑے معجزے اور نشانياں لوگوں کے بيچ ظاهر کرتا رها.

۹ تب اُس عبادتخانے سے، جو لبرتينوں کا عبادتخانه کهلاتا هي، اور قرينيوں، اور اِسکندريوں، اور اُن ميں سے جو قلقيا اور اسيا سے آئے، بعضے اُٹهکے اِستفنس سے بحث کرنے لگے. ۱۰ پر وے اُس دانائي اور روح کا، جس سے وه کلام کرتا تها، سامهنا نه کر سکے. ۱۱ تب اُنهوں نے بعضے مردوں کو گانٹها، که کهيں، که هم نے اُس کو موسیٰ اور خدا کي نسبت کفر بکتے سنا. ۱۲ تب اُنهوں نے لوگوں، اور بزرگوں، اور فقيهوں کو اُبهارا، اور اُس پر چڑهه آئے، اور پکڑکے صدر مجلس ميں لے گئے، ۱۳ اور جهوٹهے گواهوں کو کهڑا کيا: اُنهوں نے کها، که يهه شخص اِس پاک مکان اور شريعت کي نسبت کفر بکنے سے باز نهيں آتا: ۱۴ کيونکه هم نے اُسے يهه کهتے سنا، که وهي يسوع ناصري اِس مکان کو ڈهائيگا، اور اُن رسموں کو، جو موسیٰ کي معرفت هميں پهنچيں، بدل ڈاليگا. ۱۵ تب سبهوں نے، جو مجلس ميں بيٹهے تهے، اُس پر غور سے نظر کي: اُنهيں اُس کا چهره فرشته کا سا چهره نظر آيا.

۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اِستفنس اجازت پاکے اپنے تئيں عذر کرتا، ۲ اور بيان کرتا که ابرهام خدا کا سچا پرستار تها، اور که خدا نے باپدادوں کو چنا، ۲۰ پيشتر اُس سے که موسیٰ پيدا هوا، اور خيمه اور هيکل بنا کي گئي: ۳۷ که موسیٰ خود نے مسيح کي بابت گواهي دي: ۴۴ اور که خيمه آسماني نمونه پر بنا تها، اِس مقصد سے که فقط چند

امثا ۲۱: ۳۰؛ يسعه ۸: ۱۰؛ متي ۱۵: ۱۳؛ لوقا ۲: ۱۵؛ ۱ قرز ۱: ۲۵؛ اعه ۴: ۵۱؛ اور ۹: ۵؛ اور ۲۳: ۹؛ اعه ۴: ۱۸؛ متي ۱۰: ۱۷؛ اور ۲۳: ۳۴؛ مرقس ۱۳: ۹؛ متي ۵: ۱۲؛ روم ۵: ۳؛ ۲ قرز ۱۲: ۱۰؛ فلپ ۱: ۲۹؛ عبر ۱۰: ۳۴؛ يعق ۱: ۲؛ ۱ پطر ۴: ۱۳، ۱۶؛ اعه ۲: ۴۶؛ اعه ۴: ۲۰، ۲۱

اعه ۱: ۲۳؛ اعه ۸: ۱۷؛ اور ۹: ۱۷؛ اور ۱۳: ۳؛ ۱ تمط ۴: ۱۴؛ اور ۵: ۲۲؛ ۲ تمط ۱: ۶؛ اعه ۱۲: ۲۴؛ اور ۱۹: ۲۰؛ قلس ۱: ۶؛ يوحنا ۱۲: ۴۲

لوقا ۲۱: ۱۵؛ اعه ۵: ۳۹؛ ديکهو خر ۴: ۱۲؛ يسعه ۵۴: ۱۷؛ ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳؛ متي ۲۶: ۵۹، ۶۰؛ دان ۹: ۲۶؛ اعه ۲۵: ۸

روز تک قایم رہے: ۵۱ یہہ بیان کرکے وہ اُنہیں ملامت کرتا، کہ وے باغي ہوئے تھے، اور کہ اُنہوں نے اُس راستباز مسیح کو جس کے دنیا میں آنے کي خبر سب نبیوں نے آگے سے دي تھي قتل کیا تھا: ۵۴ اِس پر سننےوالے جي میں کٹ جاکے اُسے سنگسار کرتے، اور وہ اپني جان کو مسیح کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کے لیئے دعا مانگتا.

تب سردار کاہن نے کہا، کیا یے باتیں یونہیں ہیں؟ ۲ وہ بولا، ای بھائیو، اور ای آبا، سنو[a]: کہ خدا ے ذوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر، جس وقت وہ مسوپوتامیہ میں تھا، پیشتر اُس کے، کہ وہ حاران میں جا بسا، ظاہر ہوا، ۳ اور اُسے کہا، کہ اپنے ملک اور اپنے خاندان میں سے نکل جا[b]، اور اُس ملک میں جسے میں تجھے دکھاؤنگا، چلا آ. ۴ تب ||کلدیوں کے ملک سے باہر جاکے، حاران میں جا رہا: اور وہاں سے، اُس کے باپ کے مرنے کے بعد، خدا نے اُس کو اِس ملک میں، جس میں تم اب رہتے ہو، پہنچایا[c]. ۵ اور اُس کو کچھ میراث، بلکہ قدم رکھنے کي جگہہ اُس میں نہ دي: پر وعدہ کیا، کہ میں یہہ زمین تجھے، اور تیرے بعد تیري نسل کو دونگا[d]، کہ تیري ملکیت ہو جاے، اگرچہ اُس کے کوئي لڑکا نہ تھا. ۶ اور خدا نے یوں فرمایا، کہ تیري نسل بیگانہ ملک میں جا رہیگي[e]: اور وے اُن کو غلامي میں رکھینگے، اور چار سو برس تک[f] بدسلوکي کرینگے. ۷ پھر خدا نے کہا، کہ میں اُس قوم کو، جس کي غلامي میں وے رہینگے، عدالت کرونگا: اور بعد اُسکے وے باہر آوینگے، اور اِسي جگہہ[g] میري بندگي کرینگے. ۸ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد کیا[h]: سو اُس سے اِضحاق پیدا ہوا، اور آٹھویں دن اُس کا ختنہ کیا[i]؛ اور اِضحاق سے یعقوب[k]، اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار[l] پیدا ہوئے. ۹ اور سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو بیچا، کہ مصر میں لے جائیں[m]: پر خدا اُس کے ساتھہ تھا[n]. ۱۰ اور اُسے اُس کي سب مصیبتوں سے نکالا، اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشي: اور اُس نے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا[o]. ۱۱ اور مصر کے سارے ملک، اور کنعان میں کال پڑا[p]، اور بڑي مصیبت آئي: اور ہمارے باپ‌دادوں کو کھانا میسر نہیں آتا تھا. ۱۲ جب یعقوب نے سنا، کہ مصر میں اناج ہی[q]، تو ہمارے باپ‌دادوں کو پہلي بار بھیجا. ۱۳ اور دوسري بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاہر ہو گیا[r]: اور یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ہوا[s]. ۱۴ تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب[t] اور اُس کے سارے کنبے کو، جو پچھتر شخص تھے[u]، بلا بھیجا. ۱۵ اور یعقوب مصر میں گیا[v]: وہاں وہ اور ہمارے باپ‌دادے مر گئے[w]. ۱۶ اور وے اُن کو سکم میں لے گئے[y]، اور اُس مقبرہ میں، جس کو ابرہام نے بني ہمور سکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا، گاڑا[z]. ۱۷ پس جب اُس وعدہ کا وقت، جس کي خدا نے ابرہام سے قسم کھائي تھي، نزدیک آیا[a]، لوگ مصر میں بڑھتے اور بہت ہونے لگے[b]، ۱۸ اُس وقت تک، کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا، جو یوسف کو نہ جانتا تھا. ۱۹ اُس نے ہماري قوم سے فطرت کرکے ہمارے باپ‌دادوں سے بدسلوکي کي، یہاں تک، کہ اُس نے اُن کے لڑکوں کو پھینکوا دیا[c]، تاکہ وے جیتے نہ رہیں. ۲۰ اُس وقت موسیٰ پیدا ہوا[d]، جو ||نہایت خوبصورت تھا[e]: اُس نے تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائي: ۲۱ جب وہ پھینکا گیا، فرعون کي بیٹي نے اُسے اُٹھا لیا، اور اُس کو اپنا بیٹا کرکے پالا[f]. ۲۲ اور موسیٰ نے مصریوں کي تمام حکمت میں تربیت پائي، اور کلام و کام میں صاحب اِقتدار تھا[g]. ۲۳ اور جب وہ پورے چالیس برس کا ہوا، اُسکے جي میں آیا، کہ جاکے اپنے بھائي بني اِسرائیل کي خبر لے[h]. ۲۴ تب ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر،

سنہ عیسوي ۳۴

[a] امث ۲۲ : ۱
[b] پید ۱۲ : ۱
|| یا، کسدیوں کي.
[c] پید ۱۱ : ۳۱ اور ۱۲ : ۵
[d] پید ۱۲ : ۷ اور ۱۳ : ۱۵ اور ۱۵ : ۳، ۱۸ اور ۱۷ : ۸ اور ۲۶ : ۳
[e] پید ۱۵ : ۱۳، ۱۶
[f] خر ۱۲ : ۴۰ گلت ۳ : ۱۷
[g] خر ۳ : ۱۲
[h] پید ۱۷ : ۹، ۱۰، ۱۱
[i] پید ۲۱ : ۲، ۳، ۴
[k] پید ۲۵ : ۲۶
[l] پید ۲۹ : ۳۱ وغیرہ اور ۳۰ : ۵ وغیرہ اور ۳۵ : ۱۸، ۲۳
[m] پید ۳۷ : ۴، ۱۱، ۲۸ زبور ۱۰۵ : ۱۷
[n] پید ۳۹ : ۲، ۲۱، ۲۳

سنہ عیسوي ۳۴

[o] پید ۴۱ : ۳۷ اور ۴۲ : ۶
[p] پید ۴۱ : ۵۴
[q] پید ۴۲ : ۱
[r] پید ۴۵ : ۴، ۱۶
[s] پید ۴۵ : ۹، ۲۷
[t] پید ۴۶ : ۲۷ اِست ۱۰ : ۲۲
[u] پید ۴۶ : ۵
[v] پید ۴۹ : ۳۳ خر ۱ : ۶
[w] خر ۱۳ : ۱۹ یشوع ۲۴ : ۳۲
[y] پید ۲۳ : ۱۶ اور ۳۳ : ۱۹
[z] پید ۱۵ : ۱۳ ۷ آیت
[a] خر ۱ : ۷، ۸، ۹ زبور ۱۰۵ : ۲۴، ۲۵
[c] خر ۱ : ۲۲
[d] خر ۲ : ۲
|| یوناني میں، خوبصورت خدا کو، یعني، کے سامھنے. دیکھو یونہ ۳ : ۳
[e] عبر ۱۱ : ۲۳
[f] خر ۲ : ۳، ۱۰
[g] لوقا ۲۴ : ۱۹
[h] خر ۲ : ۱۱، ۱۲

سنه عیسوي ۳۳

اُس کي حمایت کي، اور مصري کو جان سے مارکے، اُس کا، جس پر ظلم هوا تها، بدلا لیا: ۲۵ کیونکه اُس نے خیال کیا، که میرے بهائي سمجهینگے، که خدا میرے هاتهوں سے اُنهیں چهٹکارا دیگا: پر وے نه سمجهے. ۲۶ پهر دوسرے دن، جب وے لڑتے تهے، اُنهیں دکهائي دیا، اور اُن کو یوں کهکے ملا دینے چاها، که ای مردو، تم تو بهائي هو؛ کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے هو[j]؟ ۲۷ لیکن اُس نے، جو اپنے پڑوسي پر ظلم کرتا تها، اُسے یهه کهکے هٹایا، که کس نے تجهے هم پر حاکم اور قاضي ٹههرایا هی[k]؟ ۲۸ کیا جس طرح کل اُس مصري کو قتل کیا، تو مجهے قتل کیا چاهتا هی؟ ۲۹ موسیٰ اِس بات پر بهاگا، اور ||مدیان کے ملک میں جا رها؛ وهاں اُس کے دو بیٹے پیدا هوئے[l]. ۳۰ اور جب چالیس برس پورے هوئے، تب خداوند کا فرشته، سینا کے پهاڑ کے بیابان میں، آگ کي لو میں، جهاڑي کے بیچ، دکهائي دیا[m]. ۳۱ موسیٰ نے یهه رویت دیکهکے، تعجب کیا: اور جب دریافت کرنے کو نزدیک چلا، خداوند کي آواز اُسے پهنچي، ۳۲ که میں تیرے باپ‌دادوں کا خدا، ابرهام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا هوں[n]. تب موسیٰ کانپ گیا، اور اُسے دریافت کرنے کي جرأت نه هوئي. ۳۳ تب خداوند نے اُسے کها، که جوتي اپنے پانوں سے اُتار[o]: کیونکه یهه جگهه، جهاں تو کهڑا هي، پاک زمین هی. ۳۴ میں نگاه کرکے، اپنے لوگوں کي، جو مصر میں هیں، مصیبت دیکهه رها هوں، اور میں نے اُن کي آه مارني سني، اور اُنهیں چهڑانے اُترا هوں[p]. اور اب آ، میں تجهے مصر میں بهیجونگا. ۳۵ اُسي موسیٰ کو، جس سے اُنهوں نے اِنکار کرکے کها، که کس نے تجهے حاکم اور قاضي بنایا؟ اُسي کو خدا نے، اُس فرشته کي معرفت[q]، جو اُسے جهاڑي میں نظر آیا، بهیجا، که حاکم اور چهٹکارا دینیوالا هو. ۳۶ وهي اُنهیں نکال لایا[r]، اور مصر کے ملک[s]، اور لال سمندر[t]، اور چالیس برس بیابان میں[u]، معجزے اور نشانیاں دکهاتا رها.

۳۷ یهه وهي موسیٰ هی، جس نے بني اِسرائیل سے کها، که خداوند، جو تمهارا خدا هی، تمهارے بهائیوں میں سے، تمهارے لیئے، مجهه سا ایک نبي ظاهر کریگا[x]؛ اُس کي سنو[y]. ۳۸ یهه وهي هی، جو بیابان میں مجلس کے درمیان[z] اُس فرشته کے[a]، جو اُس سے سینا کے پهاڑ پر بولا، اور همارے باپ‌دادوں کے ساتهه تها: اُسي کو زندگي کا کلام[b] ملا، که هم کو پهنچا دے[c]: ۳۹ پر همارے باپ‌دادوں نے اُس کا تابعدار هونا نه چاها، بلکه اُس کو رد کیا، اور اُن کے دل مصر کي طرف پهرے، ۴۰ اور هارون سے کها، که همارے لیئے ایسے معبود بنا، جو همارے آگے آگے چلیں: کیونکه یهه موسیٰ، جو همیں مصر کے ملک سے نکال لایا، هم نهیں جانتے که اُسے کیا هوا[d]. ۴۱ اور اُن دنوں اُنهوں نے ایک بچهڑا بنایا[e]، اور اُس بت کو قرباني چڑهائي، بلکه اپنے هاتهوں کے کام پر خوشي منائي. ۴۲ تب خدا نے پهرکے اُنهیں چهوڑ دیا[f]، که آسمان کي فوج کو پوجیں[g]؛ جیسا که نبیوں کي کتاب میں لکها هی، که ای اِسرائیل کے گهرانے، کیا تم نے مجهه کو بیابان میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑهائیں[h]؟ ۴۳ تم نے ||ملک کے خیمے اور اپنے معبود رمفان کے تارے کو یعنے، اُن صورتوں کو، جنهیں تم نے سجده کرنے کو بنایا، اُٹها لیا؛ پس میں تمهیں نکالکے بابل کے پرے بساؤنگا. ۴۴ شهادت کا خیمه، جیسا موسیٰ سے باتیں کرنیوالے نے فرمایا تها، که اُس نمونه کے موافق، جو تو نے دیکها تها، بنا[i]، بیابان میں همارے

|| یوناني میں، مدیام.

|| یوناني میں، ملکوم.

سنه عیسوي ۳۳

باپ‌دادوں کے درمیان تھا. ۴۵ اُسے همارے باپ‌دادے اگلوں سے پاکے، یشوع کے ساتھ، اُن قوموں کي میراث لیتے وقت[k]، جن کو خدا نے همارے باپ‌دادوں کے سامھنے سے نکال دیا[l]، لائے، اور یہہ حال داود کے دنوں تک رها؛ ۴۶ جس پر خدا کے حضور سے فضل هوا[m]، اور اُسنے اِجازت مانگي، که یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا ڈھونڈھے[n]. ۴۷ پر سلیمان نے[o] اُس کے لیئے مکان بنایا. ۴۸ لیکن خدا تعالی اُن هیکلوں میں، جو هاتھ سے بنے هیں، نهیں رهتا[p]؛ چنانچه نبي کهتا هي، که ۴۹ خداوند فرماتا هي، آسمان میرا تخت، اور زمین میرے پانو کي چوکي هي: تم میرے لیئے کونسا گھر بناوگے؟ یا کونسي جگهه میرے آرام کي هي[q]؟ ۵۰ کیا میرے هاتھ نے یے سب چیزیں نهیں بنائیں؟

۵۱ اَی سرکشو[r]، اور دل اور کان کے نامختونو[s]، تم هر وقت روح‌القدس کا سامھنا کرتے هو: جیسے تمهارے باپ دادے تھے، ویسے هي تم بھي هو. ۵۲ نبیوں میں سے کس کو تمهارے باپ دادوں نے نه ستایا[t]؟ هاں، اُنھوں نے اُس راستباز[u] کے آنے کے خبر دینیوالوں کو قتل کیا؛ جس کے اب تم پکڑنیوالے اور خوني هوئے: ۵۳ تم نے فرشتوں کي وسیلے سے شریعت پائي[x]، پر عمل میں نه لائے.

۵۴ وے یے باتیں سنتے هي اپنے جي میں کٹ گئے[y]، اور اُس پر دانت پیسنے لگے. ۵۵ پر وه روح قدس سے معمور هوکے[z]، آسمان کي طرف دیکھ رها تھا، اور خدا کا جلال، اور یسوع کو خدا کے دهنے هاتھ کھڑا هوا دیکھا، ۵۶ اور کها، دیکھو، میں آسمان کو کھلا[a]، اور اِبن آدم کو خدا کے دهنے هاتھ کھڑے دیکھتا هوں[b]. ۵۷ تب اُنھوں نے بڑے زور سے چلاکے اپنے کان بند کیئے، اور ایک دل هوکے اُس پر لپکے، ۵۸ اور شهر کے باهر نکالکے[c]، اُس پر پتھراو کیا[d]: اور گواهوں نے اپنے کپڑے سولس نامے ایک جوان کے پانوں پاس رکھ دیئے[e]. ۵۹ سو اُنھوں نے اِستفنس پر پتھراو کیا، جو یهه کهکے دعا مانگتا تھا، که اَی خداوند یسوع[f]، میري روح کو قبول کر[g]. ۶۰ پھر وه گھٹنے ٹیککر[h]، زور سے پکارا، که اَی خداوند، یهه گناه اُن کے حساب میں مت رکھ[i]. اور یهه کهکے سو گیا.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ شاگرد یروسلم میں ستائے جاکے تتربتر هوتے؛ ۵ اُن میں سے فیلبوس سامریه کو جاکے وهاں منادي کرتا، اور معجزه دکھاتا، اور بهت لوگوں کو اور خاص کرکے شمعون جادوگر کو جس نے لوگوں کو دنگ کر رکھا تھا بپتسمه دیتا: ۱۴ پطرس اور یوحنا وهاں جاتے که اُن مریدوں کي جماعت کو تقویت دیویں، اور اُس میں زیاده لوگ شامل کریں؛ وے اُن کے بیچ دعا مانگتے اور اُن پر هاتھ رکھتے هیں تاکه لوگ روح‌القدس پاویں؛ شمعون یهه دیکھکے اِتنا اِختیار مول لینے کي گذارش کرتا؛ ۲۰ اِس پر پطرس اُس کو سخت ملامت کرتا که اُس نے ایسي ریاکاري اور لالچ کي تھي، اور اُسے چتاتا که توبه کرے: بعد اُس کے یوحنا کے ساتھ منادي کرکے، وے یروسلم کو پھر جاتے. ۲۶ ایک فرشته فیلبوس کو روانه کرتا که ایک حبشي خوجه کو سکھاوے اور بپتسمه دیوے.

سنه عیسوي ۳۴

اور سولس اُس کے قتل پر متفق هوا[a]. اور اُس وقت کلیسیئے پر، جو یروسلم میں تھي، بڑا ظلم هوا، اور رسولوں کو چھوڑکر، باقي سب یهودیه اور سامریه کي هر جگهه میں تتربتر هو گئے[b]. ۲ اور دیندار مردوں نے اِستفنس کا دفن کیا، اور اُس پر بڑا ماتم کیا[c]. ۳ اور سولس کلیسیئے کو تباه کرتا تھا، که گھر گھر گھسکے اور مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر، قید میں ڈالتا[d]. ۴ پس وے، جو چھتر بتر هوئے تھے، هر جگهه جاکے کلام کي خوشخبري دیتے تھے[e]. ۵ اور فیلبوس[f] سامریه کے ایک شهر میں جاکے اُن کے آگے مسیح کي منادي کرتا تھا. ۶ اور لوگوں نے اُن معجزوں کو، جو فیلبوس کرتا تھا، سنکے اور دیکھکے، ایک دل هوکر اُس کي باتوں پر جي لگایا. ۷ کیونکه ناپاک روحیں

بهتوں سے، جن پر چڑهي تهیں، بڑي آواز سے چلاکے اُتر گئیں: اور بہت مفلوج، اور لنگڑے، چنگے کیئے گئے[g]. ۸ اور اُس شہر میں بڑي خوشي هوئي. ۹ اُس کے پہلے اُس شہر میں شمعون نامے ایک شخص جادوگري کرتا[h]، اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکهتا، اور یہہ کہتا تها، کہ میں کچهہ هوں[i]: ۱۰ اور چهوٹے سے بڑے تک سب اُس کي طرف رجوع لاکے کہتے تهے، کہ یہہ خدا کي بڑي قدرت هی. ۱۱ سو اِس سبب اُس کي طرف رجوع لائے، کہ اُس نے ایک مدت سے اپني جادوگري کے وسیلے سے اُنهیں دنگ کر رها تها. ۱۲ پر جب اُنهوں نے فیلبوس کي باتوں کا، جو خدا کي بادشاهت[k]، اور یسوع مسیح کے نام کي خوش‌خبري دیتا تها، یقین کیا، تو کیا عورت، کیا مرد، بپتسمہ لیا. ۱۳ تب شمعون خود اِیمان لایا: اور بپتسمہ پاکے فیلبوس کے ساتهہ رها، اور معجزہ اور بڑي بڑي نشانیاں جو ظاهر هوتي تهیں دیکهکے، دنگ هوا. ۱۴ جب رسولوں نے جو یروسلم میں تهے سنا، کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا هی، تب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بهیجا: ۱۵ اُنهوں نے جاکے اُن کے لیئے دعا مانگي، کہ روح قدس پاویں[l]: ۱۶ (کیونکہ اب تک وہ اُن میں سے کسو پر نازل نہ هوئي تهي[m]: اُنهوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر[n] بپتسمہ پایا تها[o].) ۱۷ تب اُنهوں نے اُن پر هاتهہ رکهے[p]، اور اُنهوں نے روح قدس پائي. ۱۸ جب شمعون نے دیکها، کہ رسولوں کے هاتهہ رکهنے سے روح قدس دي جاتي هی، تو اُن کے پاس نقدي لاکے، ۱۹ کہا، کہ یہہ اِختیار مجهے بهي دو، کہ جس پر میں هاتهہ رکهوں، وہ روح قدس پاوے. ۲۰ پطرس نے اُسے کہا، تیرے روپئے تیرے ساتهہ برباد هوں، اِس لیئے کہ تو نے خیال کیا، کہ خدا کي بخشش[q] روپیوں سے حاصل هوتي هی[r]. ۲۱ تیرا اِس بات میں نہ حصہ هی، نہ بخرہ: کیونکہ تیرا دل خدا کے آگے سیدها نهیں. ۲۲ پس اپني اِس شرارت سے توبہ کر، اور خدا سے منت کر، کہ شاید تیرے دل کا یہہ خیال تجهے معاف هو[s]. ۲۳ اِس لیئے کہ میں دیکهتا هوں، کہ تو پت کي کڑواهٹ[t]، اور بدي کے بند میں گرفتار هی. ۲۴ شمعون نے جواب میں کہا، تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو[u]، کہ جو باتیں تم نے کہیں، اُن میں سے کوئي مجهہ پر نہ آوے. ۲۵ پهر وے گواهي دیکے، اور خداوند کا کلام سناکے، یروسلم کو پهرے، اور سامریوں کي بہت سي بستیوں میں خوشخبري دیتے گئے.

۲۶ تب خداوند کے فرشتے نے فیلبوس سے کلام کیا، اور کہا، کہ اُٹهہ، اور دکهن طرف اُس راہ پر جا، جو یروسلم سے غزہ کو، جو بیابان میں هی، جاتي. ۲۷ وہ اُٹهکے روانہ هوا: اور دیکهو، ایک حبشي[x] خوجہ، حبشیوں کي ملکہ قنداقے کا وزیر، جو اُس کے سارے خزانے کا مختار تها، اور یروسلم میں بندگي کرنے کو آیا تها[y]، ۲۸ پهرا جاتا تها، اور اپني رتهہ پر بیٹها یسعیاہ نبي کي کتاب کو پڑهہ رها تها. ۲۹ روح نے فیلبوس سے کہا: نزدیک جا، اور اُس رتهہ کے ساتهہ هو لے. ۳۰ تب فیلبوس نے اُس طرف دوڑکے اُسے یسعیاہ نبي کي کتاب پڑهتے سنا، اور کہا، آیا جو کچهہ تو پڑهتا هی سمجهتا هی؟ ۳۱ اُس نے کہا، یہہ کس طرح هو سکے، جب تک کوئي میري هدایت نہ کرے؟ تب اُس نے فیلبوس سے درخواست کي، کہ میرے ساتهہ سوار هو بیٹهیئے. ۳۲ اُس کتاب کي عبارت، جو وہ پڑهتا تها، یہہ تهي، کہ وہ جیسے بهیڑ، جسے ذبح کرنے کو لے جاتے هیں، اور جیسے برہ، جو اپنے بال کترنیوالے کے سامهنے بےزبان هی، اُسي طرح وہ اپنا منهہ نهیں کهولتا[z]: ۳۳ اُس کي عاجزي میں اُنهوں

سنہ عیسوي ۳۴

[g] مرقس ۱۶: ۱۷
[h] اعم ۱۳: ۶
[i] اعم ۵: ۳۶
[k] اعم ۱: ۳
[l] اعم ۲: ۳۸
[m] اعم ۱۹: ۲
[n] اعم ۱۰: ۴۸ اور ۱۹: ۵
[o] متي ۲۸: ۱۹ اعم ۲: ۳۸
[p] اعم ۶: ۶ اور ۱۹: ۶ عبر ۶: ۲
[q] اعم ۲: ۳۸ اور ۱۰: ۴۵ اور ۱۱: ۱۷
[r] متي ۱۰: ۸ دیکهو
[s] ۲ سلا ۱۵: ۱۵
[t] دان ۴: ۲۷ ۲ تمط ۲: ۲۵
[u] عبر ۱۲: ۱۵
[v] پید ۲۰: ۷، ۱۷ خر ۸: ۸ گنـ ۲۱: ۷ ۱ سلا ۱۳: ۶ ایوب ۴۲: ۸ یعق ۵: ۱۶
[x] صفن ۳: ۱۰
[y] یوحنا ۱۲: ۲۰
[z] یسعیاہ ۵۳: ۷، ۸

سنہ عیسوی ۳۴

نے اُس سے اِنصاف اُٹھا لیا: اور کون اُس کی پشت کا بیان کریگا؟ کیونکہ زمین پر سے اُس کی جان اُٹھائی جاتی ھی۔ ۳۴ خوجہ نے فیلبوس کے جواب میں کہا، کہ میں تیری منت کرتا ھوں، کہ نبی کسکے حق میں یہہ کہتا ھی؟ کیا اپنے، یا کسی دوسرے کے حق میں؟ ۳۵ تب فیلبوس نے اپنی زبان کھولکے، اُسی نوشتہ سے شروع کیا[a]، اور یسوع کی خوشخبری اُسے دی۔ ۳۶ اور جاتے جاتے، راہ کے درمیان ایک پانی پر پہنچے: تب خوجہ نے کہا، کہ دیکھ پانی، اب مجھے بپتسمہ پانے سے کون چیز روکتی ھی[b]؟ ۳۷ فیلبوس نے کہا، اگر تو اپنے تمام دل سے اِیمان لاتا ھی، تو روا ھی[c]۔ اُس نے جواب میں کہا، میں اِیمان لاتا ھوں، کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ھی[d]۔ ۳۸ تب اُس نے حکم کیا، کہ رتھ کھڑی کریں: اور فیلبوس اور خوجہ دونوں پانی میں اُترے: اور اُسنے اُسکو بپتسمہ دیا۔ ۳۹ جب وے پانی سے نکلکے اوپر آئے، خداوند کی روح فیلبوس کو لے گئی[e]، اور خوجہ نے اُس کو پھر نہ دیکھا: اور خوشی سے اپنی راہ لی۔ ۴۰ اور فیلبوس ازوتس میں ملا: اور گذرتے ھوئے، سب شہروں میں، جب تک قیصریہ میں نہ آیا، خوشخبری دیتا رہا۔

[a] لوقا ۲۴: ۲۷ اعم ۱۸: ۲۸
[b] اعم ۱۰: ۴۷
[c] متی ۲۸: ۱۹ مرق ۱۶: ۱۶
[d] متی ۱۶: ۱۶ یوحنا ۶: ۶۹ اور ۹: ۳۵، ۳۸ اور ۱۱: ۲۷ اعم ۹: ۲۰ ۱ یوحنا ۴: ۱۵ اور ۵: ۵، ۱۳
[e] ۱ سلا ۱۸: ۱۲ ۲ سلا ۲: ۱۶ حزقی ۳: ۱۲، ۱۴

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سولس دمشق کو جاتے ھی، ۴ زمین پر گرا دیا جاتا؛ ۱۰ پھر بلایا جاتا کہ رسول ھووے، ۱۸ اور حنانیاہ سے بپتسمہ پاتا۔ ۲۰ وہ دلیری سے مسیح کی منادی کرتا۔ ۲۳ یہودی اُس کے قتل کی صلاح کرتے: بعد اُس کے یونانی بھی اُسے مار ڈالنے کی تدبیر کرتے، پر وہ دونوں کے ھاتھ سے بچ نکلتا۔ ۳۱ کلیسیہ آرام پاتی، اور اُس عرصہ میں پطرس اینیاس مفلوج کو چنگا کرتا، ۳۶ اور تابتھا کو دوبارہ جلاتا۔

سنہ عیسوی ۳۵

اور ھنوز سولس، خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا[a] ھوا، سردار کاھن کے یہاں گیا، ۲ اور اُس سے دمشق کے عبادتخانوں کے لیئے اِس مضمون کے خط مانگے، کہ اگر میں کسی کو اِس طریق پر پاؤں، کیا مرد کیا عورت، اُسے باندھکے یروسلم میں لاؤں۔ ۳ اور جاتے جاتے، ایسا ھوا، کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا، تو ایک بارگی آسمان سے ایک نور اُس کے چوگرد چمکا[b]۔ ۴ تب وہ زمین پر گر پڑا، اور اُس نے ایک آواز سنی، جو اُسے کہتی تھی، ای سولس، ای سولس، تو مجھے کیوں ستاتا ھی[c]؟ ۵ اُس نے پوچھا، کہ ای خداوند، تو کون ھی؟ خداوند نے کہا، میں یسوع ھوں، جسے تو ستاتا ھی: پینے کی کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل ھی[d]۔ ۶ اُس نے کانپکے اور حیران ھوکر کہا، ای خداوند، تو کیا چاھتا ھی، کہ میں کروں[e]؟ خداوند نے اُسے کہا، اُٹھ، اور شہر میں جا، اور جو تجھے کرنا ضرور ھی، تجھ سے کہا جائیگا۔ ۷ اور وے مرد جو اُسکے ھمراہ تھے حیران کھڑے رہ گئے، کہ آواز تو سنتے، پر کسو کو نہ دیکھتے تھے[f]۔ ۸ اور سولس زمین پر سے اُٹھا: اور آنکھ کھولکے کسو کو نہ دیکھا: تب وے اُس کا ھاتھ پکڑکے دمشق میں لے گئے۔ ۹ اور وہ تین دن تک دیکھ نہ سکا، اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا۔

۱۰ اور دمشق میں حنانیاہ[g] نامے ایک شاگرد تھا، اور خداوند نے رویا میں اُس سے کہا، ای حنانیاہ۔ وہ بولا، ای خداوند، حاضر ھوں۔ ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، اُٹھ، اور اُس سڑک پر، جو سیدھی کہلاتی ھی، جا، اور یہوداہ کے گھر میں سولس نامے ترسوسی[h] کو ڈھونڈھ: کہ دیکھ، وہ دعا مانگتا ھی۔ ۱۲ اور اُس نے رویا میں حنانیاہ نامے ایک مرد کو دیکھا، جس نے اندر آکے اُسپر ھاتھ رکھا، تا کہ وہ پھر دیکھنے لگے۔ ۱۳ پر حنانیاہ نے جواب دیا، کہ ای خداوند، میں نے بہتوں سے اِس شخص کے حق میں سنا، کہ اُس نے یروسلم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی بدی کی ھی[i]۔ ۱۴ اور یہاں بھی، اُس نے سردار کاھنوں کی طرف سے اِختیار پایا، کہ سب کو

[a] اعم ۸: ۳ گلة ۱: ۱۳ ۱ تمطا ۱: ۱۳
[b] اعم ۲۲: ۶ اور ۲۶: ۱۲ ۱ قرن ۱۵: ۸
[c] متی ۲۵: ۴۰، وغیرہ
[d] اعم ۵: ۳۹
[e] لوقا ۳: ۱۰ اعم ۲: ۳۷ اور ۱۶: ۳۰
[f] دان ۱۰: ۷ دیکھو اعم ۲۲: ۹ اور ۲۶: ۱۳
[g] اعم ۲۲: ۱۲
[h] اعم ۲۱: ۳۹ اور ۲۲: ۳
[i] ۱ آیت

سنہ عیسوی ۳۵

جو تیرا نام لیتے ہیں، باندھے۔ ۱۵ پر خداوند نے اُسے کہا، تو جا: کیونکہ وہ قوموں، اور بادشاہوں، اور بنی اِسرائیل کے آگے، میرا نام ظاہر کرنے کا ایک چنا ہوا وسیلہ ہی: ۱۶ کہ میں اُسے دکھاؤنگا، کہ اُسے میرے نام کے لیئے کیسا دکھ اُٹھانا ضرور ہی۔ ۱۷ تب حنانیاہ گیا، اور اُس گھر میں داخل ہوا؛ اور اپنے ہاتھ اُسپر رکھکر کہا، ای بھائی سولس، خداوند، یعنے یسوع نے، جو تجھ پر اِس راہ میں جس سے تو آیا ظاہر ہوا، مجھے بھیجا ہی، کہ تو پھر بینائی پائے، اور روح قدس سے بھر جائے۔ ۱۸ اور ووھیں مثل چھلکے کے کچھ اُس کی آنکھوں سے گر پڑا: اور وہ اُسی دم دیکھنے لگا، اور اُٹھکے بپتسمہ پایا۔ ۱۹ پھر کچھ کھاکے، طاقت حاصل کی۔ اور سولس کئی دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رہا۔ ۲۰ اور فوراً عبادتخانوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا، کہ وہ خدا کا بیٹا ہی۔ ۲۱ اور سب سننیوالے دنگ ہو گئے، اور بولے، کیا یہہ وہ نہیں ہی، جو یروسلم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تھا، اور یہاں بھی اِسی اِرادہ پر آیا، کہ اُنکو باندھکے سردار کاھنوں کے پاس لے جائے؟ ۲۲ لیکن سولس نے اور بھی مضبوط ہوکے، اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہی ہی، یہودیوں کو، جو دمشق میں رہتے تھے، گھبرا دیا۔

سنہ عیسوی ۳۷

۲۳ اور جب بہت دن گذرے، یہودیوں نے اُس کے قتل کی صلاح کی: ۲۴ اور اُن کی گھات سولس کو معلوم ہو گئی۔ اور وے رات دن پھاٹکوں پر لگے رہے، کہ اُسے مار ڈالیں۔ ۲۵ تب شاگردوں نے، رات کو اُسے لیکر اور ایک ٹوکری میں بٹھاکر، دیوار پر سے تلے لٹکا دیا۔ ۲۶ اور سولس نے یروسلم میں پہنچکے کوشش کی، کہ شاگردوں میں مل جائے: پر سب اُس سے ڈرتے تھے، کیونکہ یقین نہ کیا کہ وہ شاگرد ہی۔ ۲۷ مگر برنباس اُسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے گیا، اور اُن سے بیان کیا، کہ اُس نے کس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا، اور کہ اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور کیونکر وہ دمشق میں بیدھڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا۔ ۲۸ سو وہ یروسلم میں اُن کے ساتھ آیا جایا کرتا تھا: ۲۹ اور یسوع کے نام پر دلیری سے کلام کرتا تھا: اور یونانی یہودیوں کے ساتھ بھی بحث کرتا تھا: اور وے اُس کے مار ڈالنے کے درپے تھے۔ ۳۰ تب بھائی، یہہ معلوم کرکے، اُسے قیصریا میں لے گئے، اور ترسوس کی طرف اُس کو روانہ کیا۔ ۳۱ تب سارے یہودیہ، اور جلیل، اور سامریہ کی کلیسیاؤں نے آرام پایا، اور خداوند کے خوف میں تربیت پاکے اور آگے بڑھکے، روح قدس کی تسلی سے بڑھائی گئیں۔

سنہ عیسوی ۳۸

۳۲ اور ایسا ہوا، کہ پطرس ہر کہیں پھرتا ہوا، اُن مقدسوں کے پاس بھی، جو لدا میں رہتے تھے، پہنچا۔ ۳۳ اور وہاں اینیاس نامے ایک شخص کو پایا، جو جھولے کا مارا آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا تھا۔ ۳۴ پطرس نے اُسے کہا، ای اینیاس، یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ہی: اُٹھ، اور اپنا بچھونا سجا۔ وہ اُسی دم اُٹھا۔ ۳۵ تب لدا اور سرون کے سب رہنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کی طرف پھرے۔

۳۶ اور یافا میں ایک شاگرد تبیتھا نام تھی، جس کا ترجمہ ہرنی ہی: وہ نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتی تھی مالامال تھی۔ ۳۷ اور ایسا ہوا، کہ اُن دنوں وہ بیمار ہوکے مرگئی اور اُنہوں نے اُسے نہلاکر بالاخانے پر رکھا۔ ۳۸ اور اِسلیئے کہ لدا یافا کے نزدیک تھا، جب شاگردوں نے سنا، کہ پطرس وہیں ہی، اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کی، کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر۔

سنہ عیسوی ۳۸

۳۹ تب پطرس اُٹھکے اُن کے ساتھ چلا۔ جب پہنچا، اُسے بالاخانے پر لے گئے: اور سب بیوائیں روتی ہوئی اُسکے پاس آ کھڑی ہوئیں، اور کرتے، اور کپڑے، جو ہرنی نے جب اُنکے ساتھ تھی بنائے تھے، دکھاتی تھیں۔ ۴۰ پطرس نے سب کو باہر کرکے[a]، اور گھٹنے ٹیککے[b]، دعا مانگی؛ پھر لاش کی طرف متوجہ ہوکے کہا، ای تابیتھا، اُٹھ[c]۔ تب اُس نے آنکھیں کھول دیں: اور پطرس کو دیکھکے اُٹھ بیٹھی۔ ۴۱ تب اُسنے ہاتھ بڑھاکے اُسے اُٹھایا، اور مقدسوں اور بیوؤں کو بلاکے، اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا۔ ۴۲ یہہ سارے یافا میں مشہور ہو گیا: اور بہتیرے خداوند پر اِیمان لائے[d]۔ ۴۳ اور یوں ہوا، کہ وہ کئی دن تک یافا میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا[e]۔

a متی ۹: ۲۵ — b اعم ۷: ۶۰ — c مرق ۵: ۴۱، ۴۲ — یوح ۱۱: ۴۳ — d یوح ۱۱: ۴۵ اور ۱۲: ۱۱ — e اعم ۱۰: ۶

۱۰ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ قرنیلیوس، ایک دیندار آدمی، ۵ فرشتے سے حکم پاکے لوگ بھیجتا کہ پطرس کو بلاوے: ۱۱ رسول رویا میں، ۱۰، ۲۰ آگاہی پاتا، کہ غیر قوموں کو حقیر نہ جانے۔ ۳۴ جس وقت وہ قرنیلیوس اور اُس کے رفیقوں کو وعظ کرتا تھا، ۴۴ روح القدس اُن پر نازل ہوئی؛ ۴۸ آخر کو وے بپتسمہ پاتے۔

سنہ عیسوی ۴۱

قیصریا میں قرنیلیوس نامے ایک مرد تھا، جو اُس پلٹن کا، کہ اِتالیانی کہلاتی تھی، صوبہ‌دار تھا۔ ۲ وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار[a] اور خداترس تھا[b]، اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا، اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا۔ ۳ اُس نے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف دیکھا، کہ خدا کے فرشتے نے اُسکے پاس اندر آکے[c] اُسے کہا، ای قرنیلیوس۔ ۴ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا، اور ڈرکے کہا، کہ ای خداوند، کیا ہی؟ اُسنے اُسے کہا، تیری دعائیں، اور خیرات یادگاری کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں۔ ۵ اب یافا میں آدمی بھیج کہ شمعون کو، جو پطرس کہلاتا ہی، بلا لاویں: ۶ وہ شمعون نامے ایک دباغ کے یہاں[d]، جس کا گھر سمندر کے کنارے ہی، مہمان ہی؛ جو کچھ کرنا تجھ پر واجب ہی، وہ تجھ کو بتائیگا[e]۔ ۷ اور جب فرشتہ، جس نے قرنیلیوس سے باتیں کیں، چلا گیا، اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو، اور اُن میں سے، جو اُس کے یہاں ہر وقت حاضر رہتے تھے، ایک دیندار سپاہی کو بلاکے، ۸ اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے، اُنھیں یافا میں بھیجا۔

۹ دوسرے دن، جب وے راہ میں چلے جاتے تھے، اور شہر کے نزدیک پہنچے، پطرس دو پہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا[f]: ۱۰ اور اُسے بھوکھ لگی، اور چاہا، کہ کچھ کھائے: پر جب وے طیار کرتے تھے، وہ بےخودی میں پڑا، ۱۱ اور دیکھا، کہ آسمان کھل گیا[g]، اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند، جس کے چاروں کونے بندھے تھے، زمین کی طرف لٹکائی ہوئی اُس کے پاس اُتری: ۱۲ اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلی جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور ہوا کے پرندے تھے۔ ۱۳ اور اُسے ایک آواز آئی، کہ ای پطرس، اُٹھ؛ ذبح کر، اور کھا جا۔ ۱۴ پطرس نے کہا، ای خداوند، ہرگز نہیں: کیونکہ میں نے کبھی کوئی ||حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی[h]۔ ۱۵ دوسری بار پھر اُسے آواز آئی، کہ جس کو خدا نے پاک کیا ہی، تو حرام مت کہہ[i]۔ ۱۶ یہہ تین بار ہوا؛ پھر وہ چیز آسمان پر کھینچی گئی۔ ۱۷ جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا، کہ یہہ رویا، جو میں نے دیکھی، کیا ہی؛ تو دیکھو، وے مرد، جنھیں قرنیلیوس نے بھیجا تھا، شمعون کا گھر دریافت کیا تھا، اور دروازہ پر آکے کھڑے ہوئے، ۱۸ اور پکارکے پوچھتے تھے، کہ شمعون، جو پطرس کہلاتا، یہیں مہمان ہی؟

۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا، روح نے اُسے کہا، دیکھ، تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ہیں[k]۔ ۲۰ پس اُٹھکے نیچے جا، اور بےکھٹکے اُن کے ساتھ

a ۲۲ آیت — b اعم ۸: ۲ اور ۲۲: ۱۲ — c ۳۰ آیت — اعم ۱۱: ۱۳ — d اعم ۹: ۴۳

سنہ عیسوی ۴۱ — e اعم ۱۱: ۱۴ — f اعم ۱۱: ۵، وغیرہ — g اعم ۷: ۵۶، مکا ۱۹: ۱۱ — || یونانی میں، عام چیز — h احبا ۱۱: ۴ اور ۲۰: ۲۵، استث ۱۴: ۳، ۷، حزق ۴: ۱۴ — i متی ۱۵: ۱۱، ۲۸ آیت، روم ۱۴: ۱۴، ۱۷، ۲۰، ۱ قرن ۱۰: ۲۵، ۱ تمط ۴: ۴، طیط ۱: ۱۵ — k اعم ۱۱: ۱۲

سنه عیسوي ۴۱

روانه هو: کیونکه میں نے اُنکو بھیجا هی[t]. ۲۱ تب پطرس نے اُترکے اُن مردوں سے، جن کو قرنیلیوس نے اُس پاس بھیجا تھا، کہا، دیکھو، جس کو تم ڈھونڈھتے هو، میں هي هوں: تم کس لیئے آئے هو؟ ۲۲ اُنھوں نے کہا، قرنیلیوس صوبه‌دار نے، جو راستباز اور خدا‌ترس[u] اور یہودیوں کي ساري قوم میں نیک‌نام هی[v]، پاک فرشتے سے حکم پایا، که تجھے اپنے گھر بلاوے، اور تجھ سے باتیں سنے. ۲۳ تب اُس نے اُنھیں بھیتر بلاکے اُن کي مہماني کي. اور دوسرے دن پطرس اُن کے ساتھ چلا، اور کئي بھائي یافا سے اُس کے ساتھ هو لیئے[x]. ۲۴ اور دوسرے روز وے قیصریا میں داخل هوئے. اور قرنیلیوس اپنے رشته‌داروں، اور دلي دوستوں کو اِکٹھے کرکے، اُن کي راه دیکھتا تھا. ۲۵ اور ایسا هوا، که جب پطرس داخل هونے لگا، قرنیلیوس اُس سے جا ملا، اور اُسکے قدموں پر گرکے، سجده کیا. ۲۶ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھاکے کہا، کھڑا هو: میں بھي تو اِنسان هوں[y]. ۲۷ اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا، اور بہتوں کو اِکٹھے پایا. ۲۸ تب اُسنے اُن سے کہا، تم جانتے هو، که کیونکر کسي یہودي کو بیگانے سے صحبت رکھني، یا اُسکے یہاں جانا روا نہیں[z]؛ مگر خدا نے مجھ پر ظاهر کیا، که میں کسي آدمي کو کمینه یا ناپاک نه کہوں[a]. ۲۹ اِس لیئے میں تمھارے بلانے پر بےعذر چلا آیا: اب میں پوچھتا هوں، که مجھے کس بات کے لیئے بلایا. ۳۰ تب قرنیلیوس نے کہا، چار روز هوئے، که میں نے اِس گھڑي تک روزه رکھا: اور تیسرے پہر کو اپنے گھر میں دعا مانگتا تھا، اور کیا دیکھتا هوں، که ایک مرد[b] سفید براق پوشاک پہنے[c] میرے سامھنے کھڑا هی. ۳۱ اُسنے کہا، اي قرنیلیوس، تیري دعا سني گئي[d]، اور تیري خیرات خدا کے حضور یاد هوئي[e]. ۳۲ اب کسي کو یافا میں بھیج،

اور شمعون کو، جو پطرس کہلاتا هی، یہاں بلا: وه شمعون دباغ کے یہاں، جس کا گھر سمندر کے کنارے هی، مہمان هی: وه آکے تجھ سے کلام کریگا. ۳۳ اُسي دم میں نے تیرے پاس بھیجا: تو نے تو خوب کیا، جو آیا. اب هم سب خدا کے آگے حاضر هیں، تاکه، جو کچھ خدا نے تجھے فرمایا هی، سنیں.

۳۴ تب پطرس نے زبان کھولکے کہا، اب [f]مجھے یقین هوا، که خدا ظاهر پر نظر نہیں کرتا[g]: ۳۵ بلکه هر قوم میں، جو اُس سے ڈرتا اور راستبازي کرتا، اُس کو پسند آتا هی[h]. ۳۶ یہه وهي کلام هی، جو اُس نے بني اِسرایل کے پاس بھیجا، جب یسوع کي معرفت (جو سبھوں کا خداوند هی[a]) صلح کي خوشخبري[b] دیتا تھا. ۳۷ تم اِس کلام کو جانتے هو، جو بعد اُس کے که یوحنا نے بپتسمه کي منادي کي تھي، تمام یہودیه میں، جلیل سے شروع کرکے[c]، اِشتہار کیا گیا: ۳۸ که کس طرح خدا نے یسوع ناصري کو روح قدس اور قدرت سے ممسوح کیا[d]؛ وه نیکي کرتا، اور اُن سب کو، جو شیطان کے هاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے، چنگا کرتا پھرا؛ کیونکه خدا اُس کے ساتھ تھا[e]. ۳۹ اور هم اُن سب کاموں کے، جو اُس نے یہودیه کے ملک و یروسلم میں کیئے، گواه هیں[f]: اُس کو اُنھوں نے کاٹھ پر لٹکاکے مار ڈالا[g]: ۴۰ اُس کو خدا نے تیسرے دن اُٹھایا[h]، اور اُسے ظاهر هونے دیا: ۴۱ ساري قوم پر نہیں، بلکه اُن گواهوں پر، که آگے سے خدا کے چنے هوئے تھے[i]، یعنے، هم پر، جنھوں نے، اُس کے مُردوں میں سے جي اُٹھنے کے بعد، اُسکے ساتھ کھایا اور پیا[k]. ۴۲ اور اُس نے همیں حکم دیا، که لوگوں میں منادي کرو، اور گواهي دو[l]، که یہه وهي هی، جو خدا کي طرف سے مقرر هوا[m]، که زندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنیوالا هو[n]. ۴۳ سب نبي اُس

سنه عیسوي ۴۱

پر گواهي دیتے هیں[o]، که جو کوئي اُسپر اِیمان لاوے، اُس کے نام سے اپنے گناهوں، کي معافي پاوے[p].

۴۴ پطرس یے باتیں کهه رها تها، که روح قدس اُن سب پر جو کلام سنتے تهے نازل هوئي[q]. ۴۵ اور مختون اِیماندار، جتنے پطرس کے ساتهه آئے تهے، حیران هوئے[r]، که غیر قوموں پر بهي روح قدس کي بخشش جاري هوئي[s]. ۴۶ کیونکه اُنهیں طرح طرح کي بولي بولتے، اور خدا کي بڑائي کرتے سنا. تب پطرس نے پهر کهها، ۴۷ کیا کوئي پاني کو روک سکتا هي، که یے، جنهوں نے هماري طرح[t] روح قدس پائي، بپتسمه نه پاویں؟ ۴۸ تب اُس نے حکم دیا، که وے خداوند کے نام[u] پر بپتسمه پاویں[x]. تب اُنهوں نے اُس سے درخواست کي، که کچهه دن وهاں رهے.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ پطرس پر عیب لگاتے اِس لئے که وه نامختونوں کے پاس گیا تها: ۵ وه اپنے بچاو میں عذر کرتا، ۱۸ جسے سنکے راضي هوئے. ۱۹ برنباس فینیکے اور کپرس اور انطاکیا کو بهیجا جاتا، تا که وهاں کے لوگوں کو جنهوں نے اِنجیل کو سنکے قبول کیا تها تقویت دیویں. ۲۶ پهلے انطاکیا میں شاگرد کرسچان کهلائے. ۲۷ وے لوگ کال کے وقت اُن بهائیوں کي جو یهودیه میں تهے مدد کے لیئے کچهه بهیجتے.

اور رسولوں اور بهائیوں نے جو یهودیه میں تهے، سنا، که غیر قوموں نے بهي خدا کا کلام قبول کیا. ۲ اور جب پطرس یروسلم میں آیا، تو مختون[a] اُس سے بهه کهکے بحث کرنے لگے، که ۳ تو نامختونوں کے پاس گیا[b]، اور اُن کے ساتهه کهایا[c]. ۴ تب پطرس نے شروع سے سلسله کے ساتهه[d] اُن سے بیان کیا، که ۵ جب میں یافا کے شهر میں دعا مانگ رها تها[e]، بےخودي میں آکے ایک رویا دیکهي، که ایک چیز جیسے بڑي چادر جس کے چاروں کونے آسمان سے لٹکائي هوئے تهے، اُترکے مجهه تک آئي. ۶ جب میں نے خوب دیکهکے، غور کیا، تب زمین کے چارپائے، اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور هوا کے پرندے اُس میں دیکهے. ۷ اور میں نے ایک آواز سني، که مجهے کهتي هي، اي پطرس، اُٹهه؛ ذبح کر، اور کها. ۸ تب میں بولا، اي خداوند، هرگز نهیں؛ کیونکه کبهي کوئي حرام یا ناپاک چیز میرے منهه میں نه گئي. ۹ تب جواب میں دوسري بار آسمان سے مجهے آواز آئي، که جسے خدا نے پاک کیا، تو حرام مت کهه. ۱۰ یهه تین بار هوا: پهر سب کچهه آسمان کي طرف کهینچا گیا. ۱۱ اور دیکهو، اُسي دم تین آدمي، جو قیصریا سے میرے پاس بهیجے گئے، اُس گهر کے پاس، جس میں میں تها، کهڑے تهے، ۱۲ اور روح نے مجهه سے کهها، که تو بےکهٹکے اُن کے ساتهه جا[f]. چنانچه یے چهه بهائي میرے ساتهه چلے[g]، اور هم اُس شخص کے گهر میں داخل هوئے: ۱۳ اور اُس نے هم سے بیان کیا، که کس طرح فرشتے کو اپنے گهر میں کهڑا دیکها، جس نے اُسے کهها، که یافا میں آدمي بهیج، اور شمعون کو جسکا لقب پطرس هي بلوا[h]؛ ۱۴ وه تجهے وے باتیں کهیگا، جن سے تو اور تیرا سارا گهر نجات پاویگا. ۱۵ جب میں کلام کرنے لگا، روح قدس اُن پر نازل هوئي، جیسے پهلے هم پر[i]. ۱۶ تب مجهے خداوند کي بات یاد آئي، جو اُسنے کهي، یوحنا نے تو پاني سے بپتسمه دیا[k]، پر تم روح قدس سے بپتسمه پاؤگے[l]. ۱۷ پس جب که خدا نے اُن کو ویسي نعمت دي، جیسي هم کو جو خداوند یسوع مسیح پر اِیمان لائے[m]، تو میں کون تها، که خدا کو روک سکتا[n]؟ ۱۸ وے یهه سنکر چپ رهے، اور خدا کي تعریف کرکے کهها، بےشک خدا نے غیرقوموں کو بهي زندگي کے لیئے توبه بخشي هي[o].

۱۹ پس وے، جو اُس جور و جفا سے جو که اِستفنس کے سبب برپا هوئي تهیں،

[o] یسع ۵۳: ۱۱ یر ۳۱: ۳۴ دان ۹: ۲۴ میکه ۷: ۱۸ ذکر ۱۳: ۱ ملا ۴: ۲ اعم ۲۶: ۲۲
[p] اعم ۱۰: ۹ اور ۲۶: ۱۸ روم ۱۰: ۱۱ گلا ۳: ۲۲
[q] اعم ۴: ۳۱ اور ۸: ۱۵، ۱۶، ۱۷ اور ۱۱: ۱۵
[r] ۲۳ آیت
[s] اعم ۱۱: ۱۸ گلا ۳: ۱۴
[t] اعم ۱۱: ۱۷ اور ۱۵: ۸، ۹
[u] روم ۱۰: ۱۲
[x] اعم ۲: ۳۸ اور ۸: ۱۶ ۱قرن ۱: ۱۷
[a] اعم ۱۰: ۴۵ گلا ۲: ۱۲
[b] اعم ۱۰: ۲۸
[c] گلا ۲: ۱۲
[d] لوقا ۱: ۳
[e] اعم ۱۰: ۹، وغیره
[f] یوح ۱۶: ۱۳ اعم ۱۰: ۱۹ اور ۱۵: ۷
[g] اعم ۱۰: ۲۳
[h] اعم ۱۰: ۳۰
[i] اعم ۲: ۴
[k] متي ۳: ۱۱ یوح ۱: ۲۶، ۳۳
[l] اعم ۱: ۵ اور ۱۹: ۴ یسع ۴۴: ۳ یوایل ۲: ۲۸ اور ۳: ۱۸
[m] اعم ۱۰: ۴۵
[n] اعم ۱۰: ۴۷
[o] روم ۱۰: ۱۲، ۱۳ اور ۱۵: ۹، ۱۶

سنه عیسوي ۴۱

چھتر بتر هو گئے تھے[p]، پھرتے پھرتے فینیکے و کپرس اور انطاکیا میں پہنچے، مگر، یہودیوں کے سوا، کسي کو کلام نه سناتے تھے. ۲۰ اور اُن میں سے کئي ایک کپرسي اور قریني تھے، جنھوں نے انطاکیا میں آکے یوناني یہودیوں سے بھي[q] باتیں کیں، اور خداوند یسوع کي خوشخبري سنائي. ۲۱ اور خداوند کا هاتھ اُن کے ساتھ تھا[r]؛ اور بہت سے لوگ جو اِیمان لائے خداوند کي طرف پھرے[s].

سنه عیسوي ۴۲

۲۲ تب اُن لوگوں کي خبر یروسلم کي کلیسیے کے کان میں پہنچي؛ اور اُنھوں نے برنباس[t] کو بھیجا، که انطاکیا تک جاے. ۲۳ وہ پہنچکے، اور خدا کا فضل دیکھکے، خوش هوا، اور اُن سب کو نصیحت کي، که دل کي مضبوطي کے ساتھ خداوند سے لگے رهو[u]. ۲۴ کیونکه وہ نیک مرد تھا، اور روح قدس اور اِیمان سے بھرا[x]: اور ایک بڑي گروہ خداوند کي طرف رجوع لائي[y]. ۲۵ تب برنباس سولس کي تلاش میں ترسس[z] کو چلا:

سنه عیسوي ۴۳

۲۶ اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا. اور ایسا هوا، که وے سال بھر کلیسیئے میں شامل هوا کرتے، اور بہت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے. اور پہلے انطاکیا میں شاگرد کرستیان کہلائے.

۲۷ اُنھیں دنوں کئي ایک نبي[a] یروسلم سے انطاکیا میں آئے. ۲۸ اور اُن میں سے، ایک نے، جس کا نام اگبس[b] تھا، کھڑا هوکے، روح کي هدایت سے ظاهر کیا، که تمام مملکت میں بڑا کال پڑیگا، جو قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع هوا. ۲۹ تب شاگردوں میں سے هر ایک نے ٹھانا، که اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کي خدمت میں، جو یہودیه میں رهتے تھے، کچھ بھیجے[c]. ۳۰ سو اُنھوں نے یہه کیا، اور برنباس اور سولس کے هاتھ[d] بزرگوں کے پاس بھیجا.

سنه عیسوي ۴۴

[p] اعم ۸: ۱
[q] اعم ۶: ۱ اور ۹: ۲۹
[r] لوقا ۱: ۶۶ اعم ۲: ۴۷
[s] اعم ۹: ۳۵
[t] اعم ۹: ۲۷
[u] اعم ۱۳: ۴۳ اور ۱۴: ۲۲
[x] اعم ۶: ۵
[y] ۲۱ آیت اعم ۵: ۱۴
[z] اعم ۹: ۳۰
[a] اعم ۲: ۱۷ اور ۱۳: ۱ اور ۱۵: ۳۲ اور ۲۱: ۹ ۱ قرن ۱۲: ۲۸ افس ۴: ۱۱
[b] اعم ۲۱: ۱۰
[c] روم ۱۵: ۲۶ ۱ قرن ۱۶: ۱ ۲ قرن ۹: ۱
[d] اعم ۱۲: ۲۵

۱۲ باب

اُس بیان میں، که ۱ هیرودیس بادشاہ عیسائیوں کو دکھ دیکے، یعقوب کو مار ڈالتا، اور پطرس کو قید کرتا: مگر کلیسیئے کي دعاؤں کے سبب ایک فرشته اُسے چھڑاتا، ۲۰ بادشاہ گھمنڈ کرکے لوگوں کي خوشامد جنھوں نے اُس کو خدا کے برابر ٹھہرایا تھا، منظور کرتا، اور اِس باعث ایک فرشته اُسکو مارتا، اور وہ هولناک وضع سے مرتا، ۲۴ اُس کے مرنے کے بعد خدا کا کلام به خوبي رواج پاتا.

سنه عیسوي ۴۴

اور اُن دنوں هیرودیس بادشاہ نے کلیسیئے میں سے بعضوں پر هاتھ ڈالے، که اُنھیں ستاوے. ۲ اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا[a]. ۳ اور جب دیکھا، که یہودیوں کو یہه پسند آیا، تو اور بھي زیادتي کي، که پطرس کو بھي پکڑ لیا. (یہه بےخمیري روٹي کے دنوں میں[b] هوا.) ۴ اور اُس کو پکڑکے قیدخانه میں ڈالا، اور چار چار سپاهیوں کے پہرے میں سونپا، که اُس کي نگہباني کریں[c]، اور چاها، که فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامھنے لے جاے. ۵ پس قیدخانے میں پطرس کي نگہباني هوتي تھي: پر کلیسیا اُس کے لیئے نت خدا سے دعا مانگا کرتي تھي. ۶ اور جب هیرودیس نے اُسے حاضر کرنے چاها، اُسي رات، پطرس، دو زنجیروں سے بندھا، دو سپاهیوں کے بیچ میں سوتا تھا، اور چوکیوالے دروازہ پر قیدخانے کي چوکي کر رهے تھے. ۷ اور دیکھو، خداوند کا ایک فرشته آ کھڑا هوا[d]، اور اُس مکان میں نور چمکا، اور اُس نے پطرس کي پسلي پر مارکے جگایا، اور کہا، که جلد اُٹھ. تب زنجیریں اُس کے هاتھوں سے گر گئیں. ۸ اور اُس فرشتے نے اُسے کہا، که کمر باندھ، اور اپني جوتي پہن. اُسنے یوں هي کیا. پھر اُس نے اُسے کہا، اپنا کرتا پہن، اور میرے پیچھے هو لے. ۹ وہ نکلکے اُس کے پیچھے هو لیا؛ پر نه جانا، که یہه، جو فرشتے سے هوا، سچ هي[e]؛ بلکه سمجھا، که رویا دیکھتا هوں[f]. ۱۰ تب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نکلکے، لوهے کے پھاٹک تک، جو شہر کي طرف هي، پہنچے؛ وہ آپ سے آپ اُن کے لیئے کھل گیا[g]: سو وے نکلکے، ایک

[a] متي ۴: ۲۱ اور ۲۰: ۲۳
[b] خر ۱۲: ۱۴، ۱۵ اور ۲۳: ۱۵
[c] یوح ۲۱: ۱۸
[d] اعم ۵: ۱۹
[e] زبور ۱۲۶: ۱
[f] اعم ۱۰: ۳، ۱۷ اور ۱۱: ۵
[g] اعم ۱۶: ۲۶

سنه عيسوي ۴۴

گلي سے گذر گئے، اور اُسي دم فرشته اُس کے پاس سے چلا گيا. ۱۱ تب پطرس نے هوش ميں آکے کها، اب ميں نے سچ جانا، که خداوند نے اپنا فرشته بهيجا[h]، اور مجهے هيرودیس کے هاتهہ، اور يهودي قوم کي ساري تاک سے، بچا ليا[i]. ۱۲ اور جب يهہ سمجها تها تب يوحنا[k]، جسکا لقب مرقس هے، اُس کي ما مريم کے گهر آيا[l]؛ وهاں بهت لوگ جمع هوئے، اور دعا مانگ رهے تهے[m]. ۱۳ جب پطرس پهاٹک کي کهڑکي کهٹکهٹاتا تها، روده نام ايک چهوکري آئي، که چپکے سنے. ۱۴ اور پطرس کي آواز پهچانکے، مارے خوشي کے پهاٹک نه کهولا، اور دوڑکے اندر خبر دي، که پطرس پهاٹک پر کهڑا هے. ۱۵ تب اُنهوں نے اُسے کها، تو ديواني هے. وه اپني بات پر قايم رهي، که يونهي هے. اُنهوں نے کها، اُس کا فرشته هوگا[n]. ۱۶ مگر پطرس کهٹکهٹاتا رها: تب اُنهوں نے دروازه کهولکے اُس کو ديکها، اور دنگ هو گئے. ۱۷ اُس نے اُنهيں هاتهہ سے اشاره کيا[o]، که چپ رهيں، اور اُن سے بيان کيا، که خداوند کس طرح اُس کو قيدخانے سے باهر لايا. پهر کها، که يعقوب اور بهائيوں کو اِس بات کي خبر دو. اور وه آپ باهر جاکے، دوسري جگهہ چلا گيا. ۱۸ جب صبح هوئي، سپاهي بهت گهبرائے، که پطرس کيا هوا. ۱۹ جب هيروديس نے اُس کي تلاش کرکے نه پايا، تو چوکيداروں کي تحقيقات کي، اور حکم کيا، که لے جاکے اُنهيں جان سے مارو. اور آپ يهوديه سے روانه هوکے قيصريا ميں جا رها.

۲۰ اور هيروديس صور و صيدا کے لوگوں سے نهايت ناخوش تها: تب وے ايکدل هوکے اُس کے پاس آئے، اور بلستس کو، جو بادشاه کي خوابگاه کا ناظر تها، ملاکے، صلح چاهي: کيونکه اُن کے ملک کو بادشاه کے ملک سے اسباب معاش ميسر آتے تهے[p]. ۲۱ تب هيروديس، ايک دن ٹهہراکے، اور بادشاهي پوشاک پهنکے تخت پر بيٹها، اور اُن سے کلام کرنے لگا. ۲۲ تب لوگ چلانے لگے، که يهہ خدا کي آواز هے، انسان کي نهيں. ۲۳ اُسي دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا[q]، کيونکه اُس نے خدا کي بزرگي نه کي[r]؛ اور کيڑے پڑکے مر گيا.

۲۴ پر خدا کا کلام بڑها، اور پهيلا[s]. ۲۵ اور برنباس اور سولس اپني خدمت پوري کرکے، اور يوحنا کو[t]، جس کا لقب مرقس هے، ساتهہ ليکے[u]، يروسلم سے پهرے.

۱۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ پولس اور برنباس چنے جاتے، که وے غير قوموں کو مريد کرنے جاويں. ۷ سرجيوس پولس اور اِلماس جادوگر کا کيا احوال تها. ۱۴ پولس انطاکيا ميں وعظ کرکے بيان کرتا که يسوع وه مسيح هے. ۴۲ غيرقوم والے ايمان لاتے. ۴۵ پر يهودي خلاف کهتے، اور کفر بکتے: ۴۶ اِس پر رسول غيرقوم والوں کي طرف متوجه هوتے. ۴۸ جتنے حيات ابدي کے لئے تيار کئے گئے تهے ايمان لائے.

سنه عيسوي ۴۵

اور انطاکيه[a] کي کليسيئے ميں کئي نبي اور معلم تهے: يعني، برنباس[b]، اور شمعون، جو نيگر کهلاتا هے، اور لوقيوس قريني[c]، اور مناهين، جو چوتهائي کے حاکم هيروديس کے ساتهہ پلا تها، اور سولس. ۲ جب وے خداوند کي بندگي کرتے، اور روزه رکهتے تهے، روح قدس نے کها، ميرے ليئے برنباس اور سولس کو الگ کرو[d]، اُس کام کے ليئے، جس کے واسطے ميں نے اُنهيں بلايا[e]. ۳ تب اُنهوں نے روزه رکهکے، اور دعا مانگکے، اُن پر هاتهہ رکهے[f]، اور اُنهيں رخصت کيا.

۴ پس وے روح قدس کے بهيجے هوئے سلوکيا کو گئے: اور وهاں سے جهاز پر کپرس[g] کو چلے. ۵ اور اُنهوں نے، جب که سلميس ميں تهے، يهوديوں کے عبادتخانوں[h] ميں خدا کا کلام سنايا: اور يوحنا[i] اُنکا خادم تها. ۶ اور اُس تمام ٹاپو ميں پافس تک سير کرکے، اُنهوں نے ايک

h زبور ۳۴: ۷؛ دان ۳: ۲۸؛ اور ۶: ۲۲؛ عبر ۱: ۱۴
i ايوب ۵: ۱۹؛ زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹؛ اور ۳۴: ۲۲؛ اور ۴۱: ۲؛ اور ۹۷: ۱۰؛ ۲ قرن ۱: ۱۰؛ ۲ پطر ۲: ۹
k اعم ۱۵: ۳۷
l اعم ۴: ۲۳
m ۵ آيت
n پيد ۴۸: ۱۶؛ متي ۱۸: ۱۰
o اعم ۱۳: ۱۶؛ اور ۱۹: ۳۳؛ اور ۲۱: ۴۰
p ۱ سلا ۵: ۱۹، ۱۱؛ حزق ۲۷: ۱۷
q ۱ سمو ۲۵: ۳۸؛ ۲ سمو ۲۴: ۱۷
r زبور ۱۱۵: ۱
s يسع ۵۵: ۱۱؛ اعم ۶: ۷؛ اور ۱۹: ۲۰؛ قلس ۱: ۶
t اعم ۱۱: ۲۹، ۳۰؛ اعم ۱۲: ۱۲
u اور ۱۵: ۳۷
v ۱۲ آيت
a اعم ۱۱: ۲۷؛ اور ۱۴: ۲۶؛ اور ۱۵: ۳۵
b اعم ۱۱: ۲۲–۲۶
c روم ۱۶: ۲۱
d گنت ۸: ۱۴؛ اعم ۹: ۱۵؛ اور ۲۲: ۲۱؛ روم ۱: ۱؛ گلت ۱: ۱۵؛ اور ۲: ۹
e متي ۹: ۳۸؛ اعم ۱۴: ۲۶؛ روم ۱۰: ۱۵؛ افس ۳: ۷، ۸؛ ۱ تمط ۲: ۷؛ ۲ تمط ۱: ۱۱؛ عبر ۵: ۴
f اعم ۶: ۶
g اعم ۴: ۳۶
h ۴۶ آيت
i اعم ۱۲: ۲۵؛ اور ۱۵: ۳۷

سنہ عیسوي ۴۵

یہودي جادوگر[a] اور جھوٹھے نبي کو، جسکا نام بریسوع تھا، پایا: ۷ وہ سرجیوس پولس صوبہ کے ساتھ تھا، جو صاحب تمیز تھا: اُسنے برنباس اور سولس کو بلاکے چاہا، کہ خدا کا کلام سنے: ۸ پر الیماس جادوگر نے، (کہ یہي اُس کے نام کا ترجمہ ھی،) اُن کي برخلافي کي[l]، اور چاہا، کہ صوبہ کو ایمان سے پھیر دے. ۹ تب سولس، یعني پولس، نے روح قدس سے بھر جاکے[m]، اُسے گھُورکے ۱۰ کہا، اي شیطان کے فرزند[n]، تو جو تمام مکاري اور عیاري سے بھرا، اور سب طرح کي راستي کا دشمن ھی، کیا خداوند کي سیدھي راھوں کو ٹیڑھي کرنا نہ چھوڑیگا؟ ۱۱ اب، دیکھہ، خداوند کا ہاتھہ تجھ پر ھی[o]، اور تو اندھا ھو جائیگا، اور مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا. وونہیں دھندھلاپن اور اندھیرا اُسپر چھا گیا؛ اور ڈھونڈھتا پھرا، کہ کوئي اُس کا ہاتھہ پکڑکے لے چلے. ۱۲ تب صوبہ یہہ ماجرا دیکھکے، خداوند کي تعلیم سے دنگ ھوکر، ایمان لایا. ۱۳ اب پولس اور اُسکے ساتھي، پافس سے جہاز کھولکے، پمفولیہ کے پرگا میں آئے: اور یوحنا اُن سے جدا ھوکر، یروسلم کو پھرا[p].

۱۴ اور وے پرگا سے گذرکے، پسدیہ کے انطاکیا میں پہنچے، اور سبت کے دن عبادتخانے میں جا بیٹھے[q]. ۱۵ اور توریت اور نبیوں کي کتاب کے پڑھنے[r] کے بعد، عبادتخانے کے سرداروں نے اُنھیں کہلا بھیجا، کہ اي بھائیو، اگر کچھہ نصیحت کي بات[s] لوگوں کے لیئے رکھتے ھو، تو بیان کرو. ۱۶ تب پولس کھڑا ھوا، اور ہاتھہ سے اشارہ کرکے[t]، کہا، اي اسرائیلیو، اور اي خداترسو[u]، سنو. ۱۷ اِس قوم اسرائیل کے خدا نے ھمارے باپدادوں کو چنا[v]، اور اِس قوم کو، جب مصر کے ملک میں پردیسي تھي، بڑھایا[w]، اور زبردست ہاتھہ سے اُنھیں وھاں سے نکال لایا[x]. ۱۸ اور برس چالیس ایک[y] وہ بیابان میں اُن کو دائي کي طرح لیئے پھرا. ۱۹ اور کنعان کي سرزمین میں سات قوموں[b] کو ھلاک کیا، اور اُن کا ملک قرعہ سے اُنھیں بانٹ دیا[c]. ۲۰ اور بعد اُس کے، ساڑھے چار سؤ برس کے قریب، سموایل نبي تک[d]، اُن میں قاضي مقرر کیئے[e]. ۲۱ اُس وقت سے اُنھوں نے بادشاہ چاہا[f]: تب خدا نے، ایک مرد، بنیامین کے گھرانے سے، قیس کے بیٹے ساؤل کو، چالیس برس تک، اُنپر مقرر کیا. ۲۲ پھر اُسے اُتارکے[g]، داؤد کو کھڑا کیا، کہ اُن کا بادشاہ ھو[h]؛ اور اُسکي گواھي میں کہا، کہ میں نے ایک مرد یسي کے بیٹے داؤد کو[i] اپنے دل کے موافق پایا[k]؛ وھي میري سب خواھشیں پوري کریگا. ۲۳ اُسي کي نسل سے[l] خدا نے، اپنے وعدے کے موافق[m]، اسرائیل کے لیئے نجات دینیوالے یسوع کو اُٹھایا[n]: ۲۴ جس کے آنے سے آگے، یوحنا نے اسرائیل کي تمام قوم کے درمیان توبہ کے بپتسمہ کي منادي کي[o]. ۲۵ اور جب یوحنا اپنا دورہ پورا کرنے پر تھا، اُس نے کہا، تم مجھے کون سمجھتے ھو؟ میں وہ نہیں ھوں: بلکہ دیکھو، وہ میرے بعد آتا ھی، جس کي جوتي کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ھوں[p]. ۲۶ اي بھائیو، ابرھام کے خاندان کے فرزندو، اور تم میں سے جتنے خدا سے ڈرتے ھو، تمھارے لیئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا[q]. ۲۷ کیونکہ یروسلم کے باشندوں اور اُن کے سرداروں نے، اُسے، اور نبیوں کي باتیں، جو ھر سبت کو پڑھي جاتي ھیں[r]، نہ جانکے[s]، اُس پر فتویٰ دینے سے اُن کو پورا کیا[t]. ۲۸ اگرچہ اُس کے قتل کي کوئي وجہہ نہ پائي[u]، تو بھي پلاطوس سے درخواست کي، کہ اُسے مار ڈالے[x]. ۲۹ اور جب سب کچھہ، جو اُس کے حق میں لکھا تھا، پورا کر چکے[y]، تو اُسے کاٹھہ پر سے اُتارکے، قبر میں رکھا[z]. ۳۰ لیکن خدا نے اُسے مردوں میں سے اُٹھایا[a]:

یوحہ ۱۱ : ۳۸ * متي ۲۸ : ۶ اعمہ ۲ : ۲۴ اور ۳ : ۱۳، ۱۵، ۲۶ اور ۵ : ۳۰

سنہ عیسوی ۴۵

۳۱ اور وہ بہت دن اُنکو، جو اُسکے ساتھ جلیل سے[b] یروسلم میں آئے تھے، دکھائی دیا[c]؛ وے فی الحال لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ہیں[d]۔ ۳۲ اور ہم تم کو خوشخبری دیتے ہیں، کہ اُس وعدے کو، جو ہمارے باپ دادوں سے کیا گیا تھا[e]، ۳۳ خدا نے ہمارے لیئے، جو اُن کی اولاد ہیں، بالکل پورا کیا، کہ یسوع کو پھر جلایا: چنانچہ دوسرے زبور میں لکھا ہی، کہ تو میرا بیٹا ہی، آج تو مجھ سے پیدا ہوا[f]۔ ۳۴ اور اِسکی بابت، کہ اُس نے اُسے مردوں میں سے اُٹھایا، تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے، یوں کہا، کہ میں داؤد کی سچی ||نعمتیں تمھیں دونگا[g]۔ ۳۵ اِس لیئے وہ دوسری جگہہ بھی کہتا ہی، کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے کی حالت دیکھنے نہ دیگا[h]۔ ۳۶ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی مرضی بجا لاکے سو گیا، اور اپنے باپ دادوں سے جا ملا، اور سڑنے کی نوبت دیکھی[i]: ۳۷ پر یہہ، جسے خدا نے اُٹھایا، سڑنے کی حالت نہیں دیکھی۔ ۳۸ پس، ای بھائیو، یہہ تمھیں معلوم ہو جاوے، کہ اُسی کے وسیلہ، تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی ہی[k]: ۳۹ بلکہ اُسی سے ہر ایک جو ایمان لاتا، اُن سب باتوں سے، جن سے تم موسیٰ کی شریعت کے رو سے بےگناہ نہیں ٹھہر سکتے تھے، بےگناہ ٹھہرتا[l]۔ ۴۰ پس خبردار رہو، ایسا نہ ہو، کہ جو نبیوں کی کتاب میں لکھا ہی، تم پر آوے[m]: ۴۱ کہ ای تحقیر کرنیوالو، دیکھو، اور تعجب کرو، اور نیست ہو جاؤ: کیونکہ میں تمھارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں، ایسا کام، کہ کوئی تم سے کیسا ہی بیان کریگا، تم کبھی یقین نہ کروگے۔ ۴۲ جب یہودی عبادتخانے کے باہر جاتے تھے، غیرقوموں نے اُن سے درخواست کی، کہ یے باتیں اگلے سبت کو اُن سے کہی جائیں۔ ۴۳ جب مجلس اُٹھ گئی، بہت یہودی اور مرید خداپرست پولس اور برنباس کے پیچھے چلے: اُنھوں نے اُنسے کلام کرکے ترغیب دی[a]، کہ خدا کی نعمت[b] پر قائم رہیں۔ ۴۴ دوسرے سبت کے قریب سارے شہر کے لوگ اِکٹھے ہوئے، کہ خدا کا کلام سنیں۔ ۴۵ مگر اِتنی بھیڑ دیکھکے، یہودی ڈاہ سے بھر گئے، اور خلاف کہتے[c]، اور کفر بکتے ہوئے، پولس کی باتوں سے مخالفت کی۔ ۴۶ تب پولس اور برنباس نڈر ہوکے بولے، کہ ضرور تھا، کہ خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جائے[d]، لیکن جس حال کہ تم نے اُسکو رد کیا، اور آپکو ہمیشہ کی زندگی کے لائق نہ سمجھا[e]، تو دیکھو، ہم غیرقوموں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں[f]۔ ۴۷ کیونکہ خداوند نے یونہیں ہمیں حکم دیا، کہ میں نے تجھ کو غیرقوموں کا نور مقرر کیا[g]، تاکہ دنیا کی اِنتہا تک نجات کا باعث ہو۔ ۴۸ تب غیرقومیں اِن باتوں کو سنکے خوش ہوئیں، اور خدا کے کلام کی تعریف کرنے لگیں: اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لیئے ||تیار کیئے گئے تھے[h]، ایمان لائے۔ ۴۹ اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں پھیلا۔ ۵۰ پر یہودیوں نے خداپرست اور عزتوالی عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا، اور پولس اور برنباس پر فساد اُٹھایا[i]، اور اُنھیں اپنی سرحدوں سے نکال دیا۔ ۵۱ تب وے اپنے پانوں کی خاک اُن پر جھاڑکے[k]، اِقونیوم میں آئے۔ ۵۲ اور شاگرد خوشی[l] اور روح قدس سے بھر گئے۔

|| یونانی میں: پاک چیزیں: اِس طرح سے ستر مترجموں نے اُس اِصطلاح کا یسعیاہ کے اُس مقام میں، اور کئی ایک اور ویسے مقاموں میں، ترجمہ کیا ہی۔

|| یا، مقرر کیئے گئے۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اور برنباس ستائے جاکے اِقونیوم سے نکل بھاگتے۔ ۸ لسترا میں پولس ایک لنگڑے کو چنگا کرتا، جس باعث وہاں کے لوگ اُنھیں دیوتے جانتے۔ ۱۹ پولس سنگسار کیا جاتا۔ ۲۱ کئی ایک کلیسوں کی خبر لینے جاتے، اور بہت سے شاگردوں کے ایمان اور صبر کی ترقی کے باعث ہوتے۔ ۲۶ انطاکیا کو پھر جاکے اُس سارے کام کا احوال جو خدا نے اُن کے وسیلہ سے کیا تھا، بیان کرتے۔

اور اِقونیوم میں یوں ہوا، کہ وے ایک ساتھ یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے، اور ایسے طور پر کلام کیا، کہ یہودیوں اور یونانیوں کی ایک بڑی جماعت ایمان

سنہ عیسوي ۴۵

لائے۔ ۲ پر اُن یہودیوں نے، جو اِیمان نہ لائے تھے، غیرقوموں کو اُبھارا، اور اُنکے دل بھائیوں کي طرف بد کر دیئے۔ ۳ اِس لیئے وے بہت دن وہاں رہے، اور خداوند کي بابت بےدھڑک کلام کرتے تھے: وہ اپنے فضل کي بات پر گواھي دیتا، اور اُن کے ھاتھوں سے نشانیاں اور اچمبھے دکھاتا رہا۔ ۴ اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑي: بعضے یہودیوں کي، اور بعضے رسولوں کي طرف ھو گئے۔ ۵ پر جب غیرقوموالوں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا، کہ اُنھیں بےعزت اور اُن پر پتھراو کریں، ۶ وے یہہ معلوم کرکے، لقاونیہ کے شہر لسترا اور دربے اور اُنکے آس پاس کے ملک میں بھاگے؛ ۷ اور وہاں اِنجیل سناتے رہے۔

سنہ عیسوي ۴۶

۸ اور لسترا میں ایک شخص جسکے پانو میں طاقت نہ تھي، بیٹھا تھا: وہ اپني ماکے پیٹ ھي سے لنجا تھا، اور کبھي نہ چلا: ۹ اُسنے پولس کو باتیں کرتے سنا: جسنے اُسکي طرف غور سے دیکھکے، اور دریافت کرکے کہ اُس میں اِیمان ھی کہ چنگا ھووے، ۱۰ بڑي آواز سے کہا، کہ اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا ھو: وہ اُچھلکے چلنے لگا۔ ۱۱ لوگوں نے یہہ، جو پولس نے کیا تھا، دیکھکے، آواز بلند کرکے، لقاونیہ کي بولي میں کہا، دیوتے آدمي کے بھیس میں ھم پر اُترے ھیں۔ ۱۲ اور اُنھوں نے برنباس کو زیوس کہا، اور پولس کو ھرمیس، اِس لیئے کہ وہ کلام میں سبقت کرتا تھا۔ ۱۳ اور زیوس، جو کہ اُن کے شہر کے سامھنے تھا، اُس کے پجاري نے، بیل اور پھولوں کے ھار پھاٹکوں پر لاکے، لوگوں کے ساتھ چاھا کہ قرباني کریں۔ ۱۴ جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہہ سنا، تو اپنے کپڑے پھاڑے، اور لوگوں کے بیچ میں کودے اور چلاکے بولے، کہ ۱۵ اي مردو، تم یہہ کیا کرتے ھو؟ ھم بھي اِنسان ھیں، اور تمھاري طرح ھواس رکھتے، اور تمھیں اِنجیل سناتے ھیں، تاکہ اِن باطلوں سے کنارہ کرکے، زندہ خدا کي طرف پھرو جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور جو کچھہ اُن میں ھی، پیدا کیا: ۱۶ اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ دیا، کہ اپني اپني راہ پر چلیں۔ ۱۷ تس پر بھي اُس نے اِحسان کرنے، اور آسمان سے ھمارے لیئے پاني برسانے، اور میووں کي فصلیں پیدا کرنے، اور ھمارے دلوں کو خوراک اور خوشي سے بھر دینے سے آپکو بےگواہ نہ چھوڑا۔ ۱۸ اور یے باتیں کہکے، لوگوں کو بڑي مشکل سے باز رکھا، کہ اُنکو قرباني نہ چڑھاویں۔

۱۹ اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِقونیوم سے آکے، اور لوگوں کو مائل کرکے، پولس کو سنگسار کیا، اور یہہ سمجھکے کہ وہ مرگیا، اُسے شہر کے باھر گھسیٹ لے گئے۔ ۲۰ پر جب شاگرد اُس کي گرد و پیش اِکٹھے ھوئے، وہ اُٹھکے شہر میں آیا: اور دوسرے دن برنباس کے ساتھہ دربے کو چلا گیا۔ ۲۱ اور اُس شہر میں اِنجیل سناکے، اور بہت سے شاگرد کرکے، لسترا اور اِقونیوم اور انطاکیا کو پھرے۔ ۲۲ اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے، اور نصیحت کرتے تھے، کہ اِیمان پر قائم رھو، اور کہا، ضرور ھی، کہ ھم بہت مصیبتیں سہکے خدا کي بادشاھت میں داخل ھوں۔ ۲۳ اور اُنھوں نے ھر ایک کلیسیئے میں اُن کے لیئے بزرگوں کو مقرر کرکے، اور روزہ کے ساتھہ دعا مانگکے، اُنھیں خداوند کو جس پر اِیمان لائے تھے، سونپا۔ ۲۴ اور پسدیہ سے گذرکے پمفولیہ میں پہنچے۔ ۲۵ اور پرگا میں کلام سناکے، اطلیہ کو گئے: ۲۶ اور وہاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے، جہاں سے اُس کام کے لیئے، جو اُنھوں نے اب پورا کیا، خدا کے فضل پر سونپے گئے تھے۔ ۲۷ اور اُنھوں نے پہنچکے کلیسیئے کو اِکٹھے کیا، اور سب کچھہ جو خدا نے اُن کے ساتھہ کیا، اور یہہ کہ اُس نے غیرقوموں کے لیئے اِیمان کا دروازہ کھولا،

سنه عیسوي ۴۶

بیان کیا. ۲۸ اور وے شاگردوں کے ساتهه وهاں بهت دن رهے.

۱۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ ختنه کي بابت بهت تکرار اور بحث هوئي. ۲ رسول اِکتهے هوکے اِس مقدمے کو سوچتے، ۲۲ اور اُس کا فیصله جو کیا خطوں میں مندرج کرکے کلیسیوں کے نام پر بهیجتے. ۳۶ پولس اور برنباس صلاح لیتے که هم اپنے نئے مریدوں کو پهر دیکهنے جاویں، پر مرقس کي بابت نااِتفاقي اُتهي، اور وے ایک دوسرے سے اَلگ هوگئے.

سنه عیسوي ۵۱

اور بعضے یهودیه سے آکے[a] بهائیوں کو تعلیم دینے لگے، که اگر موسیٰ کي سنت کے موافق[b] تمهارا ختنه نه هو[c]، تو تم نجات نهیں پا سکتے. ۲ پس جب پولس اور برنباس سے اُن کے ساتهه بهت تکرار و بحث هوئي تهي، تو اُنهوں نے یهه تههرایا، که پولس اور برنباس[d]، اور اُن میں سے چند اور لوگ، اِس کي تحقیق کے لیئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروسلم میں جائیں. ۳ سو وے کلیسیئے سے کچهه دور پهنچائے جاتے[e]، اور غیرقوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے هوئے[f] فینیکے اور سامریه سے گذرے. اور سب بهائیوں کو بهت خوش کیا. ۴ اور جب یروسلم میں پهنچے، کلیسیئے اور رسولوں اور بزرگوں نے اُن کو قبول کیا، اور اُنهوں نے، جو کچهه خدا نے اُن کے ساتهه کیا تها، بیان کیا[g]. ۵ تب فریسیوں کے فرقے میں سے بعضوں نے، جو اِیمان لائے تهے، اُتهکے کها، که اُن کا ختنه کرنا، اور موسیٰ کي شریعت پر چلنے کا حکم دینا ضرور هی[h].

۶ تب رسول اور بزرگ جمع هوئے، که اِس بات کو سوچیں. ۷ اور جب بڑي بحث هوئي، پطرس نے کهڑے هوکے اُن سے کها، ای بهائیو، تم جانتے هو، که بهت دن هوئے که خدا نے هم میں سے مجهے چنا، که غیرقومیں میري زبان سے اِنجیل کي بات سنیں، اور اِیمان لاویں[i]. ۸ اور خدا نے، جو دل کي جانتا هی[k]، اُن پر گواهي دي[k]، که اُن کو بهي

سنه عیسوي ۵۲

همارے طرح روح قدس دي[l]؛ ۹ اور اِیمان سے اُن کا دل پاک کرکے[m]، هم میں اور اُن میں کچهه فرق نه رکها[n]. ۱۰ پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے هو، که شاگردوں کي گردن پر جوا رکهے[o]، جسکو نه همارے باپ دادے، نه هم اُتها سکتے تهے؟ ۱۱ اور هم کو یقین هی، که هم خداوند یسوع مسیح کے فضل سے نجات پاوینگے[p]، اور اُسي طرح سے وے بهي پاوینگے.

۱۲ تب ساري جماعت چپ رهي، اور برنباس اور پولس سے یهه بیان سنے لگي، که خدا نے کیسي نشانیاں، اور کرامتیں اُن کے وسیلے غیرقوموں میں ظاهر کیں[q].

۱۳ جب وے خاموش هوئے، یعقوب[r] کهنے لگا، ای بهائیو، میري سنو؛ ۱۴ شمعون نے بیان کیا هی[s]، که کس طرح خدا نے پهلے غیر قوموں پر نگاه کي، که اُن میں سے ایک گروه اپنے نام کے لیئے چن لے؛ ۱۵ اور اِس سے نبیوں کي باتیں ملتي هیں: چنانچه لکها هی، که ۱۶ بعد اِس کے میں پهر آؤنگا، اور داؤد کے گرے هوئے ڈیرے کو اُتهاؤنگا: اور اُس کے ٹوٹے پهوٹے کي مرمت کرکے، اُسے پهر کهڑا کرونگا[t]: ۱۷ که لوگ کا بقیه، اور سب غیرقومیں، جو میرے نام کي کهلاتي هیں، خداوند کو ڈهونڈهیں. خداوند، جو یهه سب کچهه کرتا، ایسا فرماتا هی. ۱۸ خدا کو شروع سے اپنے سب کام معلوم هیں. ۱۹ سو میري صلاح یهه هی[u]، که اُن پر جو غیرقوموں میں سے خدا کي طرف پهرے هیں[x]، بوجهه نه ڈالیں: ۲۰ پر اُن کو لکهه بهیجیں، که بتوں کي گندگیوں[y]، اور حرامکاري[z]، اور گلاگهونتي هوئي چیزوں، اور لهو سے[a] کنارے رهیں. ۲۱ کیونکه اگلے زمانے سے هر شهر میں موسیٰ کي شریعت کے منادي کرنیوالے هوتے آئے هیں، اور هر سبت کے دن وه عبادتخانوں میں پڑهي جاتي[b]. ۲۲ تب رسولوں اور بزرگوں نے، ساري

a گلة ۵ : ۲، b پید ۱۷ : ۱۰، احبا ۱۲ : ۳ — سنه عیسوي ۵۲ — c یوحـ ۷ : ۲۲ — d ۲ آیت، گلة ۵ : ۲، فلپ ۳ : ۲، قلس ۲ : ۸، ۱۱، ۱۲ — d گلة ۲ : ۱ — e روه ۱۵ : ۲۴، ۱ قرن ۱۶ : ۶، ۱۱ — f اعم ۱۴ : ۲۷ — g ۱۲ آیت، اعم ۱۴ : ۲۷، اور ۲۱ : ۱۹ — سنه عیسوي ۵۲ — h ۱ آیت — i اعم ۱۰ : ۲۰، اور ۱۱ : ۱۲ — k ۱ تواد ۲۸ : ۹، اعم ۱ : ۲۴

l اعم ۱۰ : ۴۴ — m اعم ۱۰ : ۱۵، ۲۸، ۴۳، ۱ قرن ۱ : ۲، ۱ پطر ۱ : ۲۲ — n روه ۱۰ : ۱۱ — o متي ۲۳ : ۴، گلة ۵ : ۱ — p روه ۳ : ۲۴، افس ۲ : ۸، طیط ۲ : ۱۱، اور ۳ : ۴، ۵ — q اعم ۱۴ : ۲۷ — r اعم ۱۲ : ۱۷ — s ۲۰ آیت — t عمو ۹ : ۱۱، ۱۲ — u دیکهو ۲۸ آیت — x ۱ تسا ۱ : ۹ — y پید ۳۵ : ۲، خر ۲۰ : ۳، ۲۲، حزق ۲۰ : ۳۰، ۱ قرن ۸ : ۱، اور ۱۰ : ۲۰، ۲۸، مکاش ۲ : ۱۴، ۲۰ — z ۱ قرن ۶ : ۹، ۱۸، گلة ۵ : ۱۹، افس ۵ : ۳، قلس ۳ : ۵، ۱ تسا ۴ : ۳، ۱ پطر ۴ : ۳ — a پید ۹ : ۴، احبا ۳ : ۱۷، استة ۱۲ : ۱۶، ۲۳ — b اعم ۱۳ : ۱۵، ۲۷

سنه عیسوي ۵۲

کلیسیئے سمیت، بهتر جانا، که اپنے میں
سے کئي شخص چنکے، پولس اور برنباس
کے ساتهه انطاکیا میں بهیجیں؛ یعنے،
یهوداه کو، جسکا لقب برسباس[c] هي، اور
سیلاس کو، جو بهائیوں میں مقدم تهے؛
۲۳ اور اُن کے هاتهه یهه لکهه بهیجا؛ که اُن
بهائیوں کو، جو غیرقوموں میں سے هیں،
اور انطاکیا، اور سوریه، اور قلقیه میں رهتے،
رسولوں اور بزرگوں اور بهائیوں کا سلام؛
۲۴ ازبسکه هم نے سنا، که هم میں سے
بعضوں نے، جن کو هم نے حکم نهیں کیا،
جاکے تمهیں اپني باتوں سے گهبرا دیا[d]،
اور تمهارے دلوں کو یهه کهکے پریشان کیا،
که ختنه کرو، اور شریعت پر چلو: ۲۵ سو
هم نے ایک دل هوکے بهتر جانا، که اپنے
عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتهه،
۲۶ جو که ایسے آدمي هیں، که اُنهوں نے
اپني جان همارے خداوند یسوع مسیح کے
نام پر خطرے میں ڈالي، بعض چنے هوؤں
کو تمهارے پاس بهیجیں[e]. ۲۷ چنانچه هم
نے یهوداه اور سیلاس کو بهیجا، اور وے یے
باتیں زباني، بهي بیان کرینگے. ۲۸ کیونکه
روح قدس نے اور هم نے بهتر جانا، که اِن
ضروري باتوں کے سوا، تم پر اور کچهه بوجهه
نه ڈالیں؛ ۲۹ که تم بتوں کے چڑهاووں[f]،
اور لهو[g]، اور گلاگهونٹي هوئي چیزوں، اور
حرامکاري سے پرهیزکرو. اگر تم اِن چیزوں
سے آپ کو بچائے رکهوگے، تو خوب کروگے.
سلامت رهو. ۳۰ تب وے رخصت
هوکے، انطاکیا میں آئے؛ اور جماعت کو
اِکٹها کرکے خط دے دیا. ۳۱ وے اُسے پڑهکے
اِس ||تسلي کي بات سے خوش هوئے.
۳۲ اور یهوداه اور سیلاس نے، که وے بهي
نبي تهے، بهائیوں کو بهت سي باتوں
سے نصیحت کرکے تقویت دي[h]. ۳۳ اور
وے کچهه دن رهکے، صحیح سلامت بهائیوں
سے رخصت پاکے[i]، رسولوں کے پاس گئے.
۳۴ مگر سیلاس نے وهاں رهنا بهتر جانا.
۳۵ اور پولس اور برنباس انطاکیا میں

[c] اعم ۱: ۲۳
[d] آیت ۱ گلة ۲: ۴ اور ۵: ۱۲ طیطا ۱: ۱۰، ۱۱
[e] اعم ۱۳: ۵۰ اور ۱۴: ۱۹ ۱ قرن ۱۵: ۳۰ ۲ قرن ۱۱: ۲۳، ۲۶
[f] ۲۰ آیت اعم ۲۱: ۲۵ مکاشفه ۲: ۱۴، ۲۰
[g] اعم ۱۷: ۱۴
|| یا، نصیحت.
[h] اعم ۱۴: ۲۲ اور ۱۸: ۲۳
[i] ۱ قرن ۱۶: ۱۱ عبر ۱۱: ۳۱

سنه عیسوي ۵۲ — سنه عیسوي ۵۳

رهکے[k]، بهت اور لوگوں کے ساتهه خداوند
کا کلام سکهلاتے اور اُسکي بشارت دیتے تهے.
۳۶ اور کئي روز کے بعد، پولس نے
برنباس سے کها، آؤ، هر ایک شهر میں،
جهاں هم نے خدا کا کلام سنایا[l]، پهر جاکے
اپنے بهائیوں کو دیکهیں، که کیسے هیں.
۳۷ اور برنباس کي صلاح تهي، که یوحنا
کو، جسکا لقب مرقس هي[m]، اپنے ساتهه لے
جاے. ۳۸ مگر پولس نے مناسب نه جانا،
که اُس شخص کو، جو پمفولیا میں اُن
سے جدا هوا[n]، اور اُس کام کے لیئے اُن
کے سنگ نه گیا، ساتهه لے جاے. ۳۹ تب
اُن میں ایسي تکرار هوئي، که ایک دوسرے
سے جدا هو گیا، اور برنباس مرقس کو
لیکے جهاز پر کپرس کو روانه هوا؛ ۴۰ اور
پولس نے سیلاس کو پسند کیا، اور بهائیوں
سے خدا کے فضل کے سپرد هوکے[o] روانه
هوا. ۴۱ اور سوریه اور کلکیه میں گذر
کے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پهرا[p].

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ پولس تمطاؤس کا ختنه کرتا. ۷ روح کي هدایت سے اسیه کو چهوڑتا اور مقدونیه کو جاتا. ۱۴ وهاں لودیا کو مرید کرتا. ۱۶ اور غیبداني کي ایک روح کو نکلوا دیتا. ۱۹ اُس کام کے سبب پولس اور سیلاس بهت کي مار کهاتے، اور قید کیئے جاتے. ۲۶ قیدخانے کے دروازے کهول جاتے. ۳۱ قیدخانے کا داروغه مرید هو جاتا، ۳۷ اور وے رهائي پاتے.

وه دربے اور لسترا[a] میں پهنچا: اور
دیکهو، وهاں تمطاؤس[b] نامے ایک شاگرد
تها، جس کي ما یهودن تهي، جو اِیمان
لائي[c]، پر اُسکا باپ یوناني تها: ۲ اور وه
لسترا اور اِقنوم میں بهائیوں کے نزدیک
نیکنام تها[d]. ۳ پولس نے چاها، که اُسے اپنے
ساتهه لے چلے؛ تب اُس کو لے جاکے اُن
یهودیوں کے سبب، جو اُن اطراف میں
تهے، اُس کا ختنه کیا[e]، کیونکه وے سب
جانتے تهے، که اِس کا باپ یوناني تها.
۴ اور جب وے شهروں میں گذرتے تهے،
تو اُن حکموں کو، جو رسولوں اور بزرگوں
نے یروسلم میں تهرایا تها[f]، اُنهیں پهنچایا،
که اُنکي محافظت کریں. ۵ سو کلیسیائیں

[k] اعم ۱۳: ۱
[l] اعم ۱۳: ۴، ۱۳، ۱۴، ۵۱ اور ۱۴: ۱، ۶، ۲۴، ۲۵
[m] اعم ۱۲: ۱۲، ۲۵ اور ۱۳: ۵ قلس ۴: ۱۰ ۲ تمط ۴: ۱۱ فلیم ۲۴
[n] اعم ۱۳: ۱۳
[o] اعم ۱۴: ۲۶
[p] اعم ۱۶: ۵
[a] اعم ۱۴: ۶
[b] اعم ۱۹: ۲۲ روم ۱۶: ۲۱ ۱ قرن ۴: ۱۷ فلپ ۲: ۱۹ ۱ تسا ۳: ۲ ۱ تمط ۱: ۲ ۲ تمط ۱: ۲
[c] ۲ تمط ۱: ۵
[d] اعم ۶: ۳
[e] ۱ قرن ۹: ۲۰ گلة ۲: ۳ دیکهو گلة ۵: ۲
[f] اعم ۱۵: ۲۸، ۲۹

سنه عیسوي ۵۳

ایمان میں مضبوط هوئیں، اور گنتي میں روز به روز بڑھتي گئیں۔ ۶ جب وے فرگیه اور گلتیه کے ملک سے گذرے، تو روح قدس نے اُنهیں منع کیا، که اسیا میں کلام نه سناویں۔ ۷ تب وے مسیه میں آکے، بتونیه میں جانے کي تدبیر میں لگے: پر الروح نے اُنهیں جانے نه دیا۔ ۸ سو وے مسیه سے گذرکر، تروآس میں اُتر آئے۔ ۹ پولس نے رات کو رویا دیکھي: که ایک مقدونی آدمي کھڑا هوا، اور اُس کي منت کرکے کهتا هي، که پار اُتر، اور مقدونیه میں هماري مدد کر۔ ۱۰ جوں اُسنے رویا دیکھي، اُسي دم هم نے مقدونیه میں جانے کا اِراده کیا، یه یقین کرکے، که خداوند نے همیں بلایا، که اُنهیں انجیل سناویں۔ ۱۱ پس تروآس سے کشتي کھولکے، هم سیدھے سموتراقیه میں، اور دوسرے دن نیاپلس میں آئے: ۱۲ اور وهاں سے، فلپي میں آئے، جو مقدونیه کي اُس قسمت کا مقدم شهر، اور رومیوں کي بستي هي: هم کچھ دن اُسي شهر میں رهے۔ ۱۳ اور سبت کے دن شهر کے باهر ندي کنارے گئے، جهاں دعا مانگنے کا دستور تها: اور بیٹھکے اُن عورتوں سے، جو اِکٹھي تهیں، کلام کرنے لگے۔

۱۴ اور تهواتیرا شهر کي ایک خداپرست عورت لُدیه نام، قرمز بیچنیوالي، سنتي تهي: اُس کا دل خداوند نے کھولا، که پولس کي باتوں پر جي لگایا۔ ۱۵ اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمه پایا، تو منت کرکے کها، اگر تمهیں یقین هي، که میں خداوند کي ایماندار هوئي، تو چلکے میرے گھر میں رهو۔ اور همیں زبردستي لے گئي۔

۱۶ اور ایسا هوا، که جب هم دعا مانگنے کي جگه جاتے تهے، ایک چھوکري، جس میں ||غیبداني کي روح سمائي تهي، همیں ملي، جو غیبگوئي سے اپنے مالکوں کے لیئے بهت کچھ پیدا کرتي تهي۔

سنه عیسوي ۵۳

۱۷ اُس نے پولس کے، اور همارے پیچھے آکے چلاکے کها، که یے آدمي خدا تعالیٰ کے بندے هیں، جو هم کو نجات کي راه بتاتے هیں۔ ۱۸ یه اُس نے بهت دنوں تک کیا۔ آخر پولس دق هوا، اور پھرکے اُس روح سے کها، که میں تجھے یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا هوں، که اِس سے نکل جا۔ وه اُسي دم نکل گئي۔

۱۹ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا، که اُن کي کمائي کي اُمید جاتي رهي، تو پولس اور سیلاس کو پکڑکے، چوک میں سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے۔ ۲۰ اور اُنهیں فوجداري کے حاکموں کے آگے لے جاکے کها، که یے آدمي، جو یهودي هیں، همارے شهر کو بهت ستاتے هیں، ۲۱ اور هم کو ایسي رسمیں بتاتے، جن کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا همیں، که رومي هیں، روا نهیں۔ ۲۲ تب بھیڑ ملکے اُن کي مخالفت میں اُٹھي: اور فوجداري کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑکے، اُن کو بهت مارنے کا حکم دیا۔ ۲۳ اور اُنهیں بهت مارکے، قیدخانے میں ڈالا، اور قیدخانے کے داروغه سے تاکید کي، که بڑي هوشیاري سے اُن کي نگهباني کر۔ ۲۴ اُس نے ایسا حکم پاکے اُنهیں اندر کے قیدخانے میں ڈالا، اور اُن کے پانو کاٹھ میں ٹھوک دیئے۔

۲۵ آدھي رات کو پولس اور سیلاس اپني دعاؤں میں خدا کي ستایش کے گیت گاتے تهے: اور بندھوئے اُنهیں سنتے تهے۔ ۲۶ تب ایکبارگي بڑا بھونچال آیا، ایسا که قیدخانے کي نیو بھي هل گئي: اور جھٹ سب دروازے کھل گئے، اور سب کي بیڑیاں گر گئیں۔ ۲۷ اور قیدخانے کا داروغه جاگ اُٹھا، اور جب قیدخانے کے دروازے کھلے دیکھے، تو یه سمجھکے که بندھوئے بھاگ گئے، تلوار کھینچ کے چاها که اپنے تئیں مار ڈالے۔ ۲۸ تب پولس نے بڑي آواز سے پکارکے کها، اپنے

|| سب سے پرانے نسخوں میں، یسوع کي روح۔

|| یوناني میں، پوتھون کي روح۔

سنہ عیسوي ۵۳

تئیں نقصان مت پہنچا: کیونکہ ہم سب یہاں موجود ہیں۔ ۲۹ تب وہ چراغ منگواکے بھیتر دوڑا، اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پانووں پر گرا، ۳۰ اور اُنھیں باہر لاکے کہا، ای صاحبو، میں کیا کروں[b]، کہ نجات پاؤں؟ ۳۱ اُنھوں نے کہا، کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا، کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا[c]۔ ۳۲ تب اُنھوں نے اُس کو، اور سب کو، جو اُسکے گھر میں تھے، خداوند کا کلام سنایا۔ ۳۳ اور اُسنے رات کی اُسی گھڑی اُنھیں لیکے، اُنکے زخم دھوئے: اور وونہیں اُس نے، اور سب نے، جو اُس کے تھے، بپتسمہ پایا۔ ۳۴ اور اُنھیں اپنے گھر لاکے اُن کے سامھنے دسترخوان بچھایا[d]، اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشی کی۔ ۳۵ جب دن ہوا، فوجداری کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا، کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے۔ ۳۶ تب قیدخانے کے داروغہ نے پولس کو اِس بات کی خبر دی، کہ فوجداری کے حاکموں نے کہلا بھیجا، کہ تمھیں چھوڑ دیں: پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ۔ ۳۷ پر پولس نے اُن سے کہا، کہ اُنھوں نے ہمیں، جو رومی ہیں[e]، بےگناہ ثابت کیئے، لوگوں کے سامھنے بیت مارکے قید میں ڈالا: اور اب ہم کو چپکے نکالتے ہیں؟ ایسا نہ ہوگا؛ بلکہ وے آپ آکے ہمیں نکال لے چلیں۔ ۳۸ تب پیادوں نے یے باتیں فوجداری کے حاکموں کو سنائیں: جب اُنھوں نے سنا، کہ رومی ہیں، تو ڈر گئے۔ ۳۹ اور آکے اُنھیں منایا، اور باہر لاکے، منت کی، کہ شہر سے چلے جائیں[f]۔ ۴۰ تب وے قیدخانے سے نکلکے لدیا کے یہاں گئے[g]: اور بھائیوں کو دیکھکے اُنھیں نصیحت کی، اور روانہ ہوئے۔

[b] لوقا ۳ : ۱۰ اعمـ ۲ : ۳۷ اور ۹ : ۶
[c] یوحنا ۳ : ۱۶، ۳۶ اور ۶ : ۴۷ ۱ یوحنا ۵ : ۱۰
[d] لوقا ۵ : ۲۹ اور ۱۹ : ۶
[e] اعمـ ۲۲ : ۲۵
[f] متي ۸ : ۳۴
[g] ۱۴ آیت

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس تسلونیقی میں وعظ کرتا، ۲ جہاں بعضے ایمان لاتے، اور بعضے مخالف ہوکے اُسے تصدیع دیتے۔ ۱۰ بھائی اُسے وداع کرتے، کہ وہ بریا کو جاوے، اور وہاں وہ منادی کرتا۔ ۱۳ تسلونیقیوں کے خاطر سے زیادہ ایذا پاکے، ۱۵ وہ اتھینی میں جا پہنچتا، اور وہاں کے لوگوں سے بحث کرتا، اور اُس خدا کا بھید ظاہر کرتا جسے وے نامعلوم سمجھتے تھے؛ ۳۴ اِس بیان کے سبب بہتیرے لوگ مسیح کی طرف رجوع ہوگئے۔

تب وے امفپلس اور اپلونیا سے گذرکے، تسلونیقے میں، جہاں یہودیوں کا ایک عبادتخانہ تھا، آئے: ۲ اور پولس اپنے دستور پر اُن کے پاس اندر گیا[a]، اور تین سبتوں میں نوشتوں کی باتوں کا چرچا اُن کے ساتھ کیا: ۳ کہ اُن کا بھید کھولتا، اور دلیل لاکے کہتا تھا، کہ ضرور تھا، کہ مسیح دکھ اُٹھاوے، اور مردوں میں سے جی اُٹھے: اور کہ یہ یسوع، جس کی میں تمھیں منادی کرتا ہوں، وہی مسیح ہی[b]۔ ۴ تب اُن میں سے بعضوں نے مان لیا[c]، اور پولس اور سیلاس[d] کے شریک ہوئے: اور خداپرست یونانیوں کی بڑی جماعت، اور بہتیری اشراف عورتیں بھی۔

۵ پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے، ڈاہ سے بھرکے، بازاریوں میں سے کئی ایک شریروں کو اپنے ساتھ لیا، اور بھیڑ لگاکے، شہر میں ہنگامہ کیا، اور یاسون[e] کا گھر گھیر کے اُنھیں ڈھونڈھا، کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں۔ ۶ اور جب اُنھیں نہ پایا، تو یاسون اور کئی بھائیوں کو شہر کے سرداروں پاس یوں چلاتے ہوئے کھینچ لائے، کہ یے شخص، جنھوں نے جہان کو اُلٹ دیا[f]، یہاں بھی آئے ہیں: ۷ اُن کی مہمانی یاسون نے کی: اور وے سب، قیصر کے حکموں کی برخلافی کرکے، کہتے ہیں، کہ بادشاہ تو دوسرا ہی، یعنے یسوع[g]۔ ۸ سو اُنھوں نے لوگوں، اور شہر کے سرداروں کو، یہ سناکے گھبرا دیا۔ ۹ تب اُنھوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنھیں چھوڑ دیا۔

۱۰ لیکن بھائیوں نے اُسی دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو بریا شہر میں

سنہ عیسوي ۵۳

[a] لوقا ۴ : ۱۶ اعمـ ۹ : ۲۰ اور ۱۳ : ۵، ۱۴ اور ۱۴ : ۱ اور ۱۹ : ۸
[b] لوقا ۲۴ : ۲۶، ۴۶
[c] اعمـ ۱۸ : ۲۸ گلتہ ۳ : ۱
[d] اعمـ ۲۸ : ۲۴
[e] اعمـ ۱۵ : ۲۲، ۲۷، ۳۲، ۴۰
[f] روم ۱۶ : ۲۱
[g] اعمـ ۱۶ : ۲۰
[h] لوقا ۲۳ : ۲ یوحنا ۱۹ : ۱۲ ۱ پطرس ۲ : ۱۳

سنہ عیسوی ۵۳

بھیج دیا[h]: وے وہاں پہنچکے، یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے۔ ۱۱ یہاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے: کہ اُنھوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا، اور روز روز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رہے[i]، کہ یہے باتیں یونہیں ہیں، یا نہیں۔ ۱۲ اِس واسطے بہتیرے اُن میں سے ایمان لائے، اور یونانی شریف عورتیں، اور مرد بھی تھوڑے نہ تھے۔ ۱۳ جب تسلونیقی کے یہودیوں نے جانا، کہ پولس خدا کا کلام بریا میں بھی سناتا ہی، تو وہاں بھی لوگوں کو اُبھارنے اور دق کرنے آئے۔ ۱۴ تب بھائیوں نے فی الفور پولس کو رخصت کیا، کہ سمندر کی طرف جائے[k]: لیکن سیلاس، اور تمطاؤس وہیں رہے۔ ۱۵ اور وے، جو پولس کی رہبری کرتے تھے، اُسے اتینی تک لائے: اور سیلاس اور تمطاؤس کے لیئے حکم لیکے، کہ جس جلدی، سے ہو سکے، اُس کے پاس آویں[l]، روانہ ہوئے۔

سنہ عیسوی ۵۴

۱۶ اور جس وقت پولس اتینی میں اُن کی راہ تکتا تھا، جب اُس نے دیکھا، کہ شہر بتوں سے بھرا ہی، تو اُس کا جی جل گیا[m]۔ ۱۷ اِس لیئے وہ عبادتخانے میں یہودیوں اور خداپرستوں سے، اور چوک میں اُن سے، جو روز اُسے ملتے تھے، بحث کرتا تھا۔ ۱۸ تب کئی افقوری اور اِستوئیقی عالم اُس سے بحثنے لگے، اور بعضوں نے کہا، کہ یہہ ||بکواسی کیا کہا چاہتا ہی؟ اوروں نے کہا، یہہ غیر دیوتوں کی خبر دینیوالا معلوم پڑتا ہی: اِس لیئے کہ وہ اُنھیں یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا۔ ۱۹ تب وے اُسے پکڑکے ||اریوپگس پر لے گئے، اور کہا، آیا ہمیں معلوم ہو سکتا ہی، کہ یہہ نئی تعلیم، جسکا تو چرچا کرتا ہی، کیا ہی؟ ۲۰ کیونکہ تو ہمارے کانوں میں انوکھی باتیں پہنچاتا ہی: سو ہم جانا چاہتے ہیں، کہ اِن سے کیا غرض ہی۔ ۲۱ (اِس واسطے کہ سارے اتینیوالے اور مسافر، جو وہاں رہتے تھے، اپنی فرصت کا وقت، سوا نئی بات کہنے اور سننے کے، دوسرے کام میں نہیں کاٹتے تھے۔)

۲۲ تب پولس ||اریوپگس کے بیچ میں کھڑا ہوکے بولا، ای اتینیوالو، میں دیکھتا ہوں، کہ تم ہر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنیوالے ہو۔ ۲۳ کیونکہ میں نے سیر کرتے، اور تمھارے معبودوں پر نظر کرتے ہوئے، ایک قربانگاہ پائی، جس پر یہہ لکھا تھا، کہ نامعلوم خدا کے لیئے۔ پس جس کو تم بے معلوم کیئے پوجتے ہو، میں تم کو اُسی کی خبر دیتا ہوں۔ ۲۴ خدا، جسنے دنیا اور سب کچھ جو اُس میں ہیں، پیدا کیا[n]، جس حال میں کہ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہی[o]، ہاتھ کی بنائی ہوئی ہیکلوں میں نہیں رہتا[p]: ۲۵ نہ آدمیوں کے ہاتھ سے خدمت لیتا، گویا کہ کسو چیز کا محتاج ہی[q]، کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگی اور سانس[r] اور سب کچھ بخشتا ہی: ۲۶ اور ایک ہی لہو سے آدمیوں کی سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لیئے پیدا کی، اور مقرر وقتوں، اور اُن کی سکونت کی حدوں کو ٹھہرایا[s]: ۲۷ تاکہ خداوند کو ڈھونڈھیں[t]، شاید کہ ٹٹولکر اُسے پاویں، اگرچہ وہ ہم میں کسی سے دور نہیں[u]: ۲۸ کیونکہ اُسی سے ہم جیتے، اور چلتے پھرتے، اور موجود ہیں[x]: جیسا تمھارے شاعروں میں سے بھی بعضوں نے کہا ہی[y]، کہ ہم تو اُسی کی نسل ہیں۔ ۲۹ پس خدا کی نسل ہوکے ہمیں مناسب نہیں، کہ یہہ خیال کریں، کہ خدا سونے، روپے، یا پتھر کی مانند ہی[z]، جو آدمی کے ہنر و تدبیر سے گڑھے۔ ۳۰ غرض کہ خدا، جہالت کے وقتوں سے طرح دیکے[a]، اب سب آدمیوں کو ہر جگہہ حکم دیتا ہی، کہ توبہ کریں[b]: ۳۱ کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہی، جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا، اُس آدمی کی معرفت، جسے

---

h اعم ۹: ۲۵ / ۱۴ آیت
i یسع ۳۴: ۱۶ / لوقا ۱۶: ۲۹ / یوح ۵: ۳۹
k متی ۱۰: ۲۳
l اعم ۱۸: ۵
m ۲ پطر ۲: ۸
|| یونانی میں، دانہ چگ لینیوالا
|| یا، اریس کی پہاڑی اور یہہ اتینی میں صدر عدالت تھی۔
|| یا، عدالتگاہ کے بیچ میں۔
n اعم ۱۴: ۱۵
o متی ۱۱: ۲۵
p اعم ۷: ۴۸
q زبور ۵۰: ۸
r پید ۲: ۷ / گن ۱۶: ۲۲ / ایوب ۱۲: ۱۰ / اور ۲۷: ۳ / اور ۳۳: ۴ / یسع ۴۲: ۵ / اور ۵۷: ۱۶
s ذکر ۳۲: ۸
t روم ۱: ۲۰
u اعم ۱۴: ۱۷
x قلس ۱: ۱۷ / عبر ۱: ۳
y طیط ۱: ۱۲
z یسع ۴۰: ۱۸
a اعم ۱۴: ۱۶ / روم ۳: ۲۵
b لوقا ۲۴: ۴۷ / طیط ۲: ۱۱، ۱۲ / ۱ پطر ۴: ۱ / اور ۳: ۳

سنه عیسوي ۵۴

اُس نے مقرر کیا[c]؛ اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھاکے[d] یہہ بات سب پر ثابت کي. ۳۲ اور جب اُنھوں نے مُردوں کے جي اُٹھنے کي بات سني، تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے، اور بعضوں نے کہا، کہ اِسکي بابت ہم تجھہ سے پھر سنینگے. ۳۳ تب پولس اُنکے درمیان سے چلا گیا. ۳۴ پر کتنے آدمي اُس سے ملکے اِیمان لائے: اُن میں دیونوسیوس اریوپگس کا ایک صلاحکار، اور دمرس نامے ایک عورت، اور کتّي اور اُنکے ساتھہ تھے.

c اعم ۱۰: ۴۲ روم ۲: ۱۶ اور ۱۴: ۱۰
d اعم ۲: ۲۴

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس قرنتس میں خیمہ‌دوزي سے گذران کرتا، اور وہاں کے غیرقوم‌والوں کے درمیان انجیل کي منادي کرتا. ۹ خداوند رویا میں ظاہر ہوکے اُسے دلاسا دیتا. ۱۲ لوگ اُس پر گالیو صوبہ کے آگے نالش کرتے، پر حاکم اُسے چھڑاتا. ۱۸ بعد اُس کے وہ شہر بہ شہر سیر کرکے شاگردوں کو تقویت دیتا. ۲۴ اپلوس، اقولا اور پرسقلا سے کامل تربیت پاکے، ۲۶ مسیح کي خوشخبري بڑے زور شور سے سناتا.

بعد اُس کے، پولس اتینې سے روانہ ہوکے قرنتس میں آیا. ۲ اور وہاں اقولا[a] نامے ایک یہودي کو پایا، جسکي پیدایش پنطس کي تھي، اور اُنھیں دنوں اپني جورو پرسقلا کے ساتھہ اِطالیہ سے آیا تھا: (کیونکہ قلودیوس نے حکم دیا تھا، کہ سب یہودي روم سے نکل جاویں:) سو وہ اُن کے پاس گیا. ۳ اور اِس لیئے کہ وہ اُن کا ہم پیشہ تھا، اُن کے ساتھہ رہا، اور کام کرنے لگا[b]: کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہ‌دوزي تھا. ۴ اور وہ ہر سبت کو عبادت‌خانے میں بحث کرتا[c]، اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا. ۵ اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے[d]، پولس جي میں مجبور ہوا، اور یہودیوں کے آگے گواہي دي، کہ یسوع وہي مسیح ہی[e]. ۶ جب وے مقابلہ کرنے، اور کفر بکنے لگے[f]، اُس نے اپنے کپڑے جھاڑکے[g] اُن سے کہا، تمہارا خون تمہاري گردن پر[h]؛ میں پاک ہوں[i]: اب سے غیرقوموں کي طرف جاؤنگا[k].

۷ وہاں سے وہ چلا، اور جوستس نامے خدا پرست کے گھر، جو عبادت‌خانے سے ملا تھا، گیا. ۸ اور عبادت‌خانے کا سردار کرسپُس[l]، اپنے تمام گھر سمیت، خداوند پر اِیمان لایا: اور بہت سے قرنتي سنکے اِیمان لائے، اور بپتسمہ پایا. ۹ تب خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کہا، مت ڈر[m]، پر کہتا جا، اور چپ نہ ہو؛ ۱۰ اِس لیئے کہ میں تیرے ساتھہ ہوں[n]، اور کوئي تجھہ سے بدسلوکي کرنے نہ پاویگا، کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت لوگ ہیں. ۱۱ سو وہ ڈیڑھ برس وہاں ٹھہرکے، اُن کے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رہا.

a روم ۱۶: ۳ ۱ قرن ۱۶: ۱۹ ۲ تمط ۴: ۱۹
b اعم ۲۰: ۳۴ ۱ قرن ۴: ۱۲ ۱ تسا ۲: ۹ ۲ تسا ۳: ۸
c اعم ۱۷: ۲
d اعم ۱۷: ۱۴، ۱۵
e ایوب ۳۲: ۱۸ اعم ۱۷: ۳ ۲۸ آیت
f اعم ۱۳: ۴۵ ۱ پطر ۴: ۴
g نحم ۵: ۱۳ متي ۱۰: ۱۴ اعم ۱۳: ۵۱
h اعم ۲۰: ۹، ۱۱، ۱۲ ۲ سم ۱: ۱۶ حزق ۱۸: ۱۳ اور ۳۳: ۴
i حزق ۳: ۱۸، ۱۹ اور ۳۳: ۹ اعم ۲۰: ۲۶
k اعم ۱۳: ۴۶ اور ۲۸: ۲۸

سنه عیسوي ۵۴

l ۱ قرن ۱: ۱۴
m اعم ۲۳: ۱۱
n یرم ۱: ۱۸، ۱۹ متي ۲۸: ۲۰

۱۲ اور جب گالیو اخایہ کا صوبہ تھا، یہودي ایکا کرکے پولس پر چڑھ آئے، اور اُسے عدالت میں لے گئے. ۱۳ اور کہا، یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا کہ شریعت کے برخلاف خدا کي پرستش کریں. ۱۴ اور جب پولس نے چاہا، کہ منہہ کھولے، گالیو نے یہودیوں سے کہا، اي یہودیو، اگر کچھہ ظلم یا شرارت ہوتي[o]، تو واجب تھا، کہ میں صبر کرکے تمہاري سنتا: ۱۵ پر اگر یہہ سوال تمہاري تعلیم، اور ناموں، اور شریعت کے حق میں ہی، تو تم ہي جانو؛ کیونکہ میں نہیں چاہتا، کہ ایسي باتوں کا منصف ہوؤں. ۱۶ اور اُسنے اُنھیں عدالت‌گاہ سے نکال دیا. ۱۷ تب سب یونانیوں نے عبادتخانے کے سردار سوستنیس[p] کو پکڑکے عدالت‌گاہ کے سامھنے مارا. پر گالیو نے اِن باتوں کي کچھہ پروا نہ کي.

۱۸ اور جب پولس اور بھي بہت دن وہاں رہا تھا، تب بھائیوں سے رخصت ہوکے، اور قنکریا[q] میں سر منڈاکے[r]، کیونکہ اُس نے منت ماني تھي، جہاز پر سوریہ کو روانہ ہوا، اور پرسقلا اور اقلا اُس کے ساتھہ تھے. ۱۹ اور افسس میں پہنچکے اُس نے اُنھیں وہیں چھوڑا: اور آپ عبادت‌خانے میں جاکے، یہودیوں سے باتیں کیں. ۲۰ تب اُنھوں نے اُس سے درخواست کي، کہ اور کچھہ دن اُن کے ساتھہ رہے، پر اُس نے نہ مانا؛ ۲۱ بلکہ

سنه عیسوي ۵۵ کے آخر میں.

o اعم ۲۳: ۲۹ اور ۲۵: ۱۱، ۱۹
p ۱ قرن ۱: ۱
q روم ۱۶: ۱
r گن ۶: ۱۸ اعم ۲۱: ۲۴

سنہ عیسوی ۵۵

اُن سے یہہ کہکے رخصت ہوا، کہ ہر حال میں مجھے ضرور ہی، کہ یروسلم میں عید آیندہ کو کروں[a]: پر اگر خدا چاہے[b]، تو تمہارے پاس پھر آؤنگا. اور افسس سے جہاز پر سوار ہوکے چلا. ۲۲ اور قیصریا میں اُترکے اوپر چڑھ گیا، اور جب کلیسیئے سے سلام کہا تھا، انطاکیا کو اُتر گیا. ۲۳ اور کچھہ دن رہکے، وہاں سے روانہ ہوا، اور گلتیہ[c] اور فرگیہ کے ملکوں میں برابر گذرتا، اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا[d].

سنہ عیسوی ۵۶

۲۴ اور اپلوس[e] نامے ایک یہودی، جس کی پیدایش اِسکندریا کی تھی، جو زبان آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا قابل تھا، افسس میں پہنچا. ۲۵ اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تربیت پائی تھی؛ اور دل میں سرگرم ہوکے[g] کلام کرتا، اور صحت سے خداوند کی باتیں سکھاتا تھا، پر صرف یوحنا کا بپتسمہ جانتا تھا[a]. ۲۶ وہ عبادت خانے میں بے دھڑک بولنے لگا: اور افلا اور پرسقلا نے، اُس کی سنکے، اُسے اپنے ساتھہ لیا، اور اُسکو خدا کی راہ زیادہ درستی سے بتائی. ۲۷ جب اُسنے اخایا میں اُتر جانے کا اِرادہ کیا، تو بھائیوں نے شاگردوں کو لکھکے درخواست کی، کہ اُس کو قبول کریں: اُسنے، وہاں پہنچکے، اُن کی، جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے، بڑی مدد کی[b]: ۲۸ کیونکہ اُس نے پاک نوشتوں سے ثابت کرکے کہ یہہ یسوع وہ مسیح ہی[c]، یہودیوں کو سب کے آگے بڑے زور شور سے قائل کیا.

[a] اعم ۱۱:۲۱ اور ۲۰:۱۶
[b] ۱ قرن ۴:۱۹ عبر ۶:۳ یعق ۴:۱۵
[c] گلا ۱:۲ اور ۴:۱۴
[d] اعم ۱۴:۲۲ اور ۱۵:۳۲، ۴۱
[e] ۱ قرن ۱:۱۲ اور ۳:۵، ۶ اور ۴:۶ طیط ۳:۱۳
[g] روم ۱۲:۱۱
[a] اعم ۱۹:۳
[b] ۱ قرن ۳:۶
[c] اعم ۹:۲۲ اور ۱۷:۳ [c] آیت

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس ہی کے ہاتھوں سے روح القدس عنایت ہوئی. ۹ یہودی اُس کی تعلیم کو برا کہتے، پر اُس کو معجزوں سے نیا ثبوت پہنچتا. ۱۳ جھاڑنے پھونکنیوالے یہودی ۱۶ اُس سے جس میں ایک دیو سمایا تھا مار کھاتے. ۱۹ جادو کی کتابیں جلائی جاتیں. ۲۴ دمیتریوس لالچ کے سبب پولس کا مخالف ہوکے ایک فساد برپا کرتا، ۳۵ جسے شہر کا محرر ہوشیاری سے مٹاتا ہی.

اور ایسا ہوا، کہ جب اپلوس[a] قرنتس میں تھا، پولس اوپر کے ملکوں سے گذرکے افسس میں آیا، اور کئی شاگردوں کو پاکے، ۲ اُن سے کہا، کیا تم نے، جب سے ایمان لائے، روح قدس پائی؟ اُنھوں نے اُسے کہا، ہم نے تو سنا بھی نہیں، کہ روح قدس ہی[b]. ۳ اُس نے اُن سے کہا، پس تم نے کس کا بپتسمہ پایا؟ وے بولے، کہ یوحنا کا بپتسمہ[c]. ۴ تب پولس نے کہا، یوحنا نے توبہ کا بپتسمہ دیا، لوگوں سے یہہ کہتے ہوئے، کہ اُس پر جو میرے پیچھے آتا ہی، یعنے، یسوع پر، ایمان لاویں[d]. ۵ اُنھوں نے، یہہ سنکر، خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا[e]. ۶ اور جب پولس نے اُن پر ہاتھہ رکھے تھے، روح قدس اُنپر آئی[f]، اور طرح طرح کی زبانیں بولنے، اور نبوت کرنے لگے[g]. ۷ وے سب آدمی بارہ ایک تھے. ۸ اور وہ عبادتخانے میں جاکے بے دھڑک بولتا[h]، اور تین مہینوں تک بحث کرتا، اور خدا کی بادشاہت کی باتیں[i] اُنھیں سمجھاتا رہا: ۹ لیکن جب بعضوں کے دل سخت ہو گئے، اور بے ایمان ہوئے[k]، بلکہ لوگوں کے سامھنے اِس راہ کو[l] برا کہنے لگے، اُس نے، اُنسے کنارے ہوکے، شاگردوں کو الگ کیا، اور ہر روز کسی ترنس نامے کے مدرسہ میں بحث کرتا تھا. ۱۰ یہہ دو برس تک ہوتا رہا[m]: ایسا کہ اسیہ کے سب رہنیوالوں نے، کیا یہودی کیا یونانی، خداوند یسوع کا کلام سنا. ۱۱ اور خدا پولس کے ہاتھوں سے بڑے بڑے معجزے دکھاتا تھا[n]: ۱۲ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے، اُس کے بدن کو چھواکے، بیماروں پر ڈالتے تھے[o]، اور اُنکی بیماریاں جاتی رہتیں، اور بری روحیں اُن سے نکل جاتی تھیں.

سنہ عیسوی ۵۸

۱۳ تب بعضے آوارہ جھاڑنے پھونکنیوالے یہودیوں[p] نے، اِختیار کیا، کہ اُن پر، جن میں بری روحیں سمائی تھیں، خداوند یسوع کا نام پھونککے کہیں[q]، کہ ہم تم کو اُس یسوع کی قسم دیتے ہیں، جسکی پولس منادی کرتا ہی. ۱۴ اور اُن میں سقیوا یہودی سردار کاہن کے سات بیٹے تھے، جو یہہ کرتے تھے. ۱۵ تب بری روح نے

[a] ۱ قرن ۱:۱۲ اور ۳:۵، ۶
سنہ عیسوی ۵۶
[b] دیکھو ۱ سم ۳:۲ اعم ۸:۱۶
[c] اعم ۱۸:۲۵
[d] متی ۳:۱۱ یوحنا ۱:۱۵، ۲۷، ۳۰ اعم ۱:۵ اور ۱۱:۱۶ اور ۱۳:۲۴، ۲۵
[e] اعم ۸:۱۶
[f] اعم ۶:۶ اور ۸:۱۷
[g] اعم ۲:۴ اور ۱۰:۴۶
[h] اعم ۱۷:۲ اور ۱۸:۴
[i] اعم ۱:۳ اور ۲۸:۲۳
سنہ عیسوی ۵۷
[k] ۲ تمط ۱:۱۵ ۲ پطر ۲:۲ یہود ۱۰
[l] دیکھو اعم ۹:۲ اور ۲۲:۴ اور ۲۴:۱۴، ۲۲ آیت
[m] دیکھو اعم ۲۰:۳۱
[n] مرق ۱۶:۲۰ اعم ۱۴:۳
[o] دیکھو ۲ سلا ۴:۲۹ اعم ۵:۱۵
[p] متی ۱۲:۲۷
[q] دیکھو مرق ۹:۳۸ لوقا ۹:۴۹

سنه عیسوي ۵۸

جواب میں کہا، که یسوع کو میں جانتا، اور پولس سے بهي واقف هوں؛ پر تم کون هو؟ ۱۶ اور وہ شخص، جس پر بري روح تهي، اُن پر لپکا، اور غالب آکے اُنپر ایسي زیادتي کي، که وے ننگے اور گهایل اُس گهر سے بهاگے. ۱۷ اور یهه بات سب یهودیوں اور یونانیوں کو، جو افسس میں رهتے تهے، معلوم هوئي؛ تب سبهوں میں ڈر سمایا[v]، اور خداوند یسوع کے نام کي بزرگي هوئي. ۱۸ اور بهتیروں نے اُن میں سے، جو ایمان لائے تهے، آکے، اپنے کاموں کو قبول دیا[w]، اور ظاهر کیا؛ ۱۹ اور بهتوں نے، جو جادوگري کرتے تهے، اپني کتابیں اکٹهي کرکے، سب لوگوں کے آگے جلا دیں؛ اور جب اُنکي قیمت کا حساب کیا، تو پچاس هزار روپیه ٹههري. ۲۰ اِسي طرح خداوند کا کلام نهایت بڑهه گیا اور غالب هوا[x].

۲۱ جب یهه هو چکا[y]، پولس نے اپنے دل میں ٹهانا[z]، که مقدونیه اور اخایا سے هوکے یروسلم میں جاؤں، اور کہا، که وهاں جانے کے بعد، روم کو بهي مجهے دیکهنا ضرور هي[y]؛ ۲۲ سو اُن میں سے، جو اُس کي خدمت کرتے تهے[z]، دو شخص طمتاؤس اور اراستس[a] کو مقدونیه میں بهیجکے، آپ کچهه دن اسیه میں رها. ۲۳ اور اُسوقت اِس راہ کي بابت[b] وهاں بڑا فساد اُٹها[c]. ۲۴ کیونکه دمیتریوس نامے ایک سنار جو ارتمس کے روپهلے مندر بناتا تها، اور اُس پیشهوالوں کو بهت کموا دیتا تها[d]؛ ۲۵ اُس نے اُن کو، اور غیروں کو جو ویسا کام کرتے تهے، جمع کرکے، کہا، که اي مردو، تم جانتے هو، که هماري فراغت اِسي کام کي بدولت هي. ۲۶ اور تم دیکهتے اور سنتے هو، که صرف افسس میں نهیں، بلکه تمام اسیه کے قریب میں اِس پولس نے بهت سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ کر دیا هي، که کهتا هي، یهه جو هاتهه کے بنائے هیں، خدا نهیں هیں[e]. ۲۷ سو صرف یهي خطرہ

نهیں، که همارا پیشه بیقدر هو جائے، بلکه بڑي دیوي ارتمس کا مندر بهي ناچیز هو جائے، اور اُسکي بزرگي، جسے تمام اسیه اور ساري دنیا پوجتي هي، جاتي رهے. ۲۸ جب اُنهوں نے یهه سنا، تو غصه سے بهر گئے، اور چلاکے کہا، که افسیوں کي ارتمس بڑي هي. ۲۹ اور تمام شهر میں بلوا هوا: اور سب ملکے گیوس[f] اور ارسترخس[g] کو، جو مقدونیه کے رهنیوالے اور پولس کے همسفر تهے، پکڑکے تماشهگاہ کو دوڑے. ۳۰ اور جب پولس نے چاها، که لوگوں کے درمیان جائے، تو شاگردوں نے اُسے جانے نه دیا. ۳۱ اور اسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے، جو اُسکے دوست تهے، اُسکے پاس آدمي بهیجکے منت کي، که تماشهگاہ میں مت جا. ۳۲ اور بعضے کچهه چلائے، اور بعضے کچهه: کیونکه جماعت برهم درهم هو گئي تهي، اور اکثروں نے نه جانا، که هم کس لیئے اِکٹهے هوئے هیں. ۳۳ تب اُنهوں نے سکندر کو، جسے یهودي دهکیاتے تهے، بهیڑ میں سے آگے کر دیا. اور سکندر نے[h] هاتهه سے اِشارہ کرکے[i] چاها، که لوگوں کے سامهنے عذر کرے. ۳۴ پر جب اُنهوں نے جانا، که وہ یهودي هي، تو سب همآواز هوکے دو گهنٹے کے قریب چلاتے رهے، که افسیوں کي ارتمس بڑي هي. ۳۵ اور جب شهر کے مُحرر نے لوگوں کو ٹهنڈها کیا[k]، تو کہا، اي افسیو، کون آدمي هي، جو نهیں جانتا، که افسیوں کا شهر بڑي دیوي ارتمس کي، اور اُس مورت کي جو زیوس کي طرف سے گري، ||پوجا کرنیوالا هي؟ ۳۶ پس جب کوئي اِن باتوں کے خلاف نهیں کهه سکتا، تو واجب هي که تم تهمے رهو، اور بےسوچے کچهه نه کرو. ۳۷ کیونکه یے مرد جن کو تم یهاں لائے، نه مندر کے چور، نه تمهاري دیوي کي نندا کرنیوالے هیں. ۳۸ پس اگر دمیتریوس اور اُسکے همپیشه کسو پر دعویٰ رکهتے هوں، تو عدالت کهلي هي،

لوقا ۱: ۶۵ اور ۷: ۱۶ — اعم ۲: ۴۳ اور ۵: ۱۱ — متي ۳: ۶ — اعم ۶: ۷ اور ۱۲: ۲۴

سنه عیسوي ۵۹

روم ۱۵: ۲۵ گلة ۲: ۱ — اعم ۲۰: ۲۲ — اعم ۱۸: ۲۱ اور ۲۳: ۱۱ — روم ۱۵: ۲۴-۲۸ — اعم ۱۳: ۵ — روم ۱۶: ۲۳ ۲ تمط ۴: ۲۰ — دیکهو اعم ۹: ۲ — ۲ قرن ۱: ۸ — اعم ۱۶: ۱۶، ۱۹ — زبور ۱۱۵: ۴ یسع ۴۴: ۱۰-۲۰ یرم ۱۰: ۳

سنه عیسوي ۵۹

روم ۱۶: ۲۳ ۱ قرن ۱: ۱۴ — اعم ۲۰: ۴ اور ۲۷: ۲ قلس ۴: ۱۰ فلیم ۲۴ — ۱ تمط ۱: ۲۰ ۲ تمط ۴: ۱۴ — اعم ۱۲: ۱۷

|| یوناني میں، مندر کا آراسته کرنیوالا.

سنه عیسوي ٥٩

اور صوبے بیٹھے هیں: ایک دوسرے پر نالش کریں. ۳۹ پر جس صورت میں تم کوئي اور بات تحقیق کرنے چاهتے هو، تو شرعي مجلس میں فیصل هوگا. ۴۰ کیونکه همیں خطره هی، که آج کے بلوے کے واسطے هم پر نالش هو، اِس لیئے که کوئي سبب نهیں، که جس سے هم اِس هنگامه کا جواب دے سکیں. ۴۱ اور یهه کهکے مجلس کو برخواست کیا.

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ پولس، مقدونیه کو جاتا. ۷ وه عشاے رباني اُنهیں کهلاتا، اور وعظ کرتا. ۹ یوتخس اُوپر سے گرکے مرجاتا، ۱۰ پر پهر جلایا جاتا. ۱۷ پولس ملیطس میں افسي کلیسیئے کے بزرگوں کو اپنے پاس بلاتا، اور اُنهیں اُن واقعات کي خبر دیتا جو اُس پر گذرنے چاهتي تهیں: ۲۸ پهر خدا کا جهنڈ اُن کے سپرد کرتا، ۲۹ اُنهیں چتاکے که جهوٹهے معلم اُٹهینگے: ۳۲ پهر اُنهیں خدا کو سونپتا هی، ۳۶ اور پهر اُن کے لیئے دعا مانگکے روانه هوتا.

جب شور موقوف هوا، پولس نے شاگردوں کو بلاکے اُنهیں سلام کیا: تب وهاں سے روانه هوا، که مقدونیه کو جائے[a]. ۲ اور اُن اطراف سے گذرکے، اور اُنهیں بهت نصیحت کرکے، یونان میں آیا، ۳ اور تین مهینوں تک وهاں رها، پهر جس وقت جهاز پر سوریه میں جانے کو تها، یهودي اُس کي گهات میں لگے[b]: تب اُسکي یهه صلاح هوئي، که مقدونیه کي راه سے پهرے. ۴ اور سوپترس بریائي، اور ارسطرخس[c]، اور سکوندس، جو تسلونیقي کے تهے، اور گیوس[d] دربے کا، اور تمطاوس[e]، اور تخکس[f]، اور تروفمس[g]، جو اسیا کے تهے، اسیا تک اُسکے ساتهه گئے. ۵ وے آگے جاکے، همارے لیئے طرواس میں ٹهیرے. ۶ اور فطیر کے دنوں[h] کے بعد هم فلپي سے جهاز پر روانه هوکے، پانچ دن کے عرصے میں طرواس[i] میں اُن کے پاس پهنچے: اور سات دن وهاں ٹهیرے. ۷ اور هفته کے پهلے دن[k]، جب شاگرد روٹي توڑنے کو[l] اِکٹهے آئے، پولس نے، که دوسرے دن جانے کو تها، اُن کے ساتهه کلام کیا، اور اپنا کلام آدهي رات تک بڑهایا. ۸ اور اُس کوٹهے پر[m]، جهاں وے اِکٹهے تهے، بهت چراغ جل رهے. ۹ اور یوتخس نام ایک جوان کهڑکي پر بیٹها تها: اُس کو بڑي نیند آئي: اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رها، وه مارے نیند کے جهککے تیسرے درجه سے نیچے گر پڑا، اور مرده اُٹهایا گیا. ۱۰ تب پولس اُترکے اُسسے لپٹ گیا[n]، اور گلے لگاکے کها، مت گهبراؤ: کیونکه اُس کي جان اُس میں هي[o]. ۱۱ اور اُوپر جاکے روٹي توڑي اور کهائي، اور کهاکے اِتنى دیر تک اُنسے باتیں کرتا رها، که بهور هو گئي: اِسي طرح سے وه چلا گیا. ۱۲ اور وے اُس جوان کو جیتا لائے، اور نهایت خاطرجمع هوئے.

۱۳ اور هم جهاز پر آگے اسس کو گئے، اِس اراده پر، که وهاں پولس کو اپنے ساتهه چڑها لیں، کیونکه وه وهاں پیدل جانے کا اراده کرکے یوں فرما گیا تها. ۱۴ جب وه اسس میں همیں ملا، هم اُسے چڑهاکے مطولینے میں آئے. ۱۵ اور وهاں سے جهاز کهولکے، دوسرے دن خیوس کے سامهنے آئے: اور تیسرے دن ساموس میں داخل هوئے: اور طروگیلیون میں مقام کرکے، ایک دن کے بعد ملیطس میں آئے. ۱۶ کیونکه پولس نے ٹهانا تها، که افسس سے گذر جائے، ایسا نه هو، که اُس کو اسیا میں رهنے سے دیر لگے: اِس لیئے که وه جلدي کرتا تها[p]، تاکه اگر اُس سے هو سکے، تو پنتیکست کے دن[q] کو یروسلم میں کاٹے[r].

۱۷ اور اُس نے ملیطس سے افسس میں کهلا بهیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو بلایا. ۱۸ اور جب وے اُس کے پاس آئے، تو اُنهیں کها، تم جانتے هو، که پهلے دن سے جس میں میں اسیا میں آیا[s]، کس طرح هر وقت تمهارے ساتهه رها: ۱۹ که کمال فروتني اور آنسوؤں کے ساتهه،

سنه عیسوي ٦٠

سنه عيسوي ۶۰

اور اُن آزمايشوں كو سهكے، جن ميں يهوديوں كے گهات لگانے سے ميں پهنسا تها، خداوند كي خدمت كرتا رها. ۲۰ كه كيونكر ميں نے كوئي بات، جو تمهارے فايدہ كي تهي، ركهه نه چهوڑي؛ بلكه تمهيں خبر دي، اور تم كو جماعت ميں اور گهر گهر سكهائي. ۲۱ اور يهوديوں اور يونانيوں كے سامهنے گواهي دي، كه خدا كے آگے توبه كرو، اور همارے خداوند يسوع مسيح پر ايمان لاؤ. ۲۲ اور اب، ديكهو، ميں روح كا بندها يروسلم كو جاتا هوں، اور نهيں جانتا، كه وهاں مجهه پر كيا گذريگا: ۲۳ مگر اِتنا، كه روح قدس هر شهر ميں يهه كهكے گواهي ديتي هي، كه قيد و مصيبت ميرے ليئے طيار هيں. ۲۴ ليكن ميں اُسے كچهه نهيں سمجهتا، نه اپني جان كو عزيز ركهتا، كه اپنا دورہ اور وہ خدمت بهي، جو ميں نے خداوند يسوع سے پائي، كه خدا كے فضل كي انجيل پر گواهي دوں؛ خوشي سے پورا كروں. ۲۵ اور اب، ديكهو، ميں جانتا هوں، كه تم سب، جن كے درميان ميں خدا كي بادشاهت كي منادي كرتا پهرا، ميرا منهه پهر نه ديكهوگے. ۲۶ پس ميں آج كے دن تمهيں گواہ ركهتا هوں، كه ميں سب كے خون سے پاك هوں. ۲۷ كيونكه ميں خدا كي ساري مصلحت تمهيں سنانے سے باز نه رها. ۲۸ پس اپني اور اُس سارے گله كي خبرداري كرو، جس پر روح قدس نے تمهيں نگهبان ٹههرايا، كه خدا كي كليسيئے كو، جسے اُس نے اپنے هي لهو سے مول ليا، چراؤ. ۲۹ كيونكه ميں يهه جانتا هوں، كه ميرے جانے كے بعد پهاڑنيوالے بهيڑيے تمهارے درميان آوينگے، جنهيں گله پر كچهه ترس نه آويگا. ۳۰ اور خود تم ميں سے آدمي اُٹهينگے، جو اُلٹي باتيں كهينگے، كه شاگردوں كو اپني طرف كهينچ ليں. ۳۱ اِس ليئے جاگتے رهو، اور ياد ركهو، كه ميں تين برس رات دن رو روكے هر ايك كو چتانے سے باز نه آيا. ۳۲ اى بهائيو، اب ميں تمهيں خدا اور اُسكے فضل كے كلام كو سونپتا هوں، جو كه تمهيں كامل كرسكتا هي، اور سارے مقدسوں ميں ميراث دے سكتا هي. ۳۳ ميں نے كسي كے روپے، يا سونے، يا كپڑے كا لالچ نهيں كيا. ۳۴ بلكه تم آپ جانتے هو، كه اِنهيں هاتهوں نے ميري اور ميرے ساتهيوں كي ضرورتيں رفع كيں. ۳۵ ميں نے سب باتيں بتائيں، كه يوں هي محنت كركے كمزوروں كي مدد كرنا، اور خداوند يسوع كي باتيں ياد ركهنا ضرور هي، كه اُس نے كها، دينا لينے سے مبارك هي.

۳۶ اور اُسنے يهه كهكے گهٹنے ٹيكے، اور اُن سب كے ساتهه دعا مانگي. ۳۷ اور وے سب بهت روئے، اور پولس كے گلے سے لگ لگكے اُسے چومنے لگے. ۳۸ اور خاصكر اِس بات پر غمگين هوئے، جو اُس نے كهي تهي، كه تم ميرا منهه پهر نه ديكهوگے. اور اُنهوں نے اُسے جهاز تك پهنچايا.

۲۱ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ سوري پولس سے عرض كرتے، كه يروسلم كو نه جاوے، پر وہ نهيں مانتا. ۹ فيلبوس كي بيٹياں نبوت كا كام كرتيں. ۱۷ پولس يروسلم ميں جاپهنچتا: ۲۷ جهاں وہ گرفتار هوتا، اور جان كے خطرہ ميں پڑتا، ۳۱ پر فوج كے سردار سے چهڑايا جاتا، بلكه اجازت پاتا كه لوگوں سے كلام كرے.

اور ايسا هوا، كه جب هم اُن سے مشكل سے جدا هوكے روانه هوئے تهے، تو سيدهي راہ قوس ميں آئے، اور دوسرے دن رودس، اور وهاں سے پطرا ميں. ۲ اور ايك جهاز فينيقے كو جاتے هوئے پاكے، اُس پر چڑهے اور روانه هوئے. ۳ اور جب كپرس نظر آيا، اُسے بائيں هاته چهوڑكر سوريه كو چلے، اور صور ميں لگايا: كيونكه وهاں جهاز كا بوجهه اُتارنا تها. ۴ اور جب شاگرد كهوجنے سے ملے تهے تو هم سات روز وهاں رهے: اُنهوں نے روح كي معرفت پولس سے كها، كه يروسلم كو نه جانا. ۵ پر هم اُن دنوں كو پورا كركے نكلے، اور چلے گئے؛ اور سبهوں نے جوروؤں اور لڑكوں سميت شهر كے باهر تك هم كو پهنچايا، اور هم نے سمندر كے كنارے پر گهٹنے ٹيككے

سنه عیسوي ۶۰

دعا مانگي۔ ۶ اور هم ایک دوسرے سے وداع هوکے جهاز پر چڑهے: اور وے اپنے اپنے گهر کو پهرے۔ ۷ اور هم صور سے جهاز کا سفر تمام کرکے پطلمئیس میں پهنچے، اور بهائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُن کے ساتهه رهے۔ ۸ دوسرے دن پولس اور هم، جو اُس کے ساتهي تهے، روانه هوکے قیصریا میں آئے: اور فیلبوس خوش خبري دینیوالے کے یهاں، جو اُن ساتوں میں سے تها، اُترکے، اُس کے ساتهه رهے۔ ۹ اور اُس کي چار کنواري بیٹیاں تهیں، جو نبوت کرتي تهیں۔ ۱۰ اور جب هم وهاں بهت روز رهے، اگبس نامے ایک نبي یهودیه سے اُتر آیا۔ ۱۱ اُسنے همارے پاس آکے پولس کا کمربند اُٹها لیا، اور اپنے هاتهه پانو باندهکے کها، روح القدس یوں کهتي هی، اُس مرد کو، جسکا یهه کمربند هی، یهودي یروسلم میں یونهیں باندهینگے، اور غیر قوموںکے هاتهوں میں حواله کرینگے۔ ۱۲ جب یهه سنا، تو هم نے اور وهاں کے لوگوں نے اُسکي منت کي، که یروسلم کو نه جاوے۔ ۱۳ پر پولس نے جواب دیا، که تم کیا کرتے هو، که روتے اور میرا دل توڑتے هو؟ کیونکه میں نه صرف باندهے جانے، بلکه یروسلم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بهي طیار هوں۔ ۱۴ سو جب اُس نے نه مانا، تو هم یهه کهکے چپ رهے، که جو خدا کي مرضي هو۔ ۱۵ اور اُن دنوں کے بعد هم اپنے سفر کے اسباب کو طیار کرکے یروسلم کو گئے۔ ۱۶ اور قیصریا سے کئي ایک شاگرد همارے ساتهه چلے، اور همیں مناسن کپرسي ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے، که هم اُسکے یهاں مهمان هونے کو تهے۔ ۱۷ اور جب هم یروسلم میں پهنچے، بهائیوں نے خوشي سے همیں قبول کیا۔ ۱۸ اور دوسرے دن پولس همارے ساتهه یعقوب کے پاس گیا؛ اور سب بزرگ وهاں اِکٹهے تهے۔ ۱۹ اور اُسنے اُنهیں سلام کرکے، جو کچهه خدا نے اُس کي خدمت کے وسیله غیرقوموں میں کیا تها، مفصل بیان کیا۔ ۲۰ اور اُنهوں نے یهه سنکے خداوند کي ستایش کي، اور اُس کو کها، اي بهائي، تو دیکهتا هی، که یهودیوں میں سے کتنے ۱۱هزار هیں، جو ایمان لائے؛ اور سب شریعت کے غیرتمند هیں۔ ۲۱ اور اُنهوں نے تیرے حق میں خبر پائي، که تو سب یهودیونکو جو غیرقوموںکے درمیان رهتے هیں سکهاتا هی، که موسی سے پهر جائیں، که کهتا هی، اپنے لڑکونکا ختنه مت کرو، نه شریعت کے دستوروںپر چلو۔ ۲۲ اب کیا کریں؟ لوگ بیشک کثرت سے جمع هونگے، کیونکه سنینگے که تو آیا هی۔ ۲۳ سو یهه کر، جو هم تجهسے کهتے هیں: همارے پاس چار مرد هیں، جنهیں نذر ادا کرنا هی؛ ۲۴ اُنهیں لیکے آپ کو اُنکے ساتهه پاک کر، اور اُنکے لیئے کچهه خرچ کر، تاکه وے اپنا سر منڈاویں: تو سب جانینگے، که جو باتیں همنے تیرے حق میں سني هیں، سو کچهه نهیں؛ بلکه تو آپ بهي شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا هی۔ ۲۵ پر جو غیرقوموں میں سے ایمان لائے، اُنکي بابت هم نے ٹههراکے لکها هی، که وے ایسي ایسي باتیں نه مانیں: مگر بتونکے چڑهاوے، اور لهو، اور گلا گهونٹي هوئي چیزوں سے اور حرامکاري سے، آپ کو محفوظ رکهیں۔ ۲۶ تب پولس اُن مردوں کو لیکے، اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتهه پاک کرکے، هیکل میں داخل هوا، اور خبر دي، که پاک کرنے کے دن، جب تک که اِن میں سے هر ایک کي نذر نه چڑهائي جائے، پورے کرینگے۔ ۲۷ پر جب سات دن پورے هونے پر تهے، اسیه کے یهودیوں نے اُسے هیکل میں دیکهکے سب لوگوں کو اُبهارا، اور یوں چلاکے اُس پر هاته ڈالے۔ ۲۸ که، اي اسرائیلي مردو، مدد کرو: یهه وهي آدمي هی، جو سب کو هر جگهه قوم کے، اور شریعت کے، اور اِس مکان کے خلاف سکهاتا هی: اور علاوه اِس کے، یونانیوں کو بهي هیکل میں لایا، اور اِس پاک مکان کو ناپاک کیا هی۔ ۲۹ (کیونکه اُنهوں نے آگے طروفیمس افسي کو اُس کے ساتهه شهر میں دیکها تها، جسکي

سنه عیسوي ۶۰

۱۱ یونانی میں، دو ریئدیس، یا دس هزار

سنہ عیسوی ۶۰

بابت اُنھوں نے خیال کیا، کہ پولس اُسکو ہیکل میں لایا تھا.) ۳۰ اور تمام شہر میں ہنگامہ ہوا، اور لوگ دوڑکے جمع ہوئے[a]: اور پولس کو پکڑکے ہیکل کے باہر گھسیٹا: اور فی الفور دروازے بند کیئے گئے. ۳۱ اور جب وے اُسکے قتل کے درپی تھے، فوج کے ||سردار کو خبر پہنچی، کہ تمام یروسلم میں ہلڑ ہو رہا ہی. ۳۲ وہ اُسی دم سپاہیوں اور †صوبہ‌داروں کو لیکے، اُن پر دوڑا: اور وے سردار اور سپاہیوں کو دیکھکے، پولس کے مارنے سے باز آئے. ۳۳ تب سردار نے نزدیک آکے اُسے گرفتار کیا، اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا[b]: اور پوچھا، کہ یہہ کون ہی، اور اُسنے کیا کیا؟ ۳۴ اور بھیتر میں سے بعضے کچھ چلائے، اور بعضے کچھ: سو جب شور و غل کے سبب کچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا، تو حکم دیا، کہ اُسے قلع میں لے جاؤ. ۳۵ اور جب سیڑھی تک پہنچا، تو لوگوں کے ہجوم کے سبب سپاہیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا. ۳۶ کیونکہ دنگل چلاتا ہوا اُس کے پیچھے پڑا، کہ اُسے اُٹھا ڈال[c]. ۳۷ اور جب پولس کو قلع کے اندر لے جانے لگے، اُس نے سردار سے کہا، کیا مجھے اِجازت ہی، کہ تجھ سے کچھ کہوں؟ اُس نے کہا، کیا یونانی جانتا ہی؟ ۳۸ پس تو †وہ مصری نہیں، جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹھاکے اُن چار ہزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لے گیا[d]؟ ۳۹ پولس نے کہا، کہ میں یہودی آدمی ہوں، قلقیہ کے شہر ترسس نامے کا جو کم مشہور نہیں ہی رہنیوالا ہوں[e]: میں تیری منت کرتا ہوں، کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اِجازت دے. ۴۰ جب اُسنے اُسے اِجازت دی، پولس نے سیڑھی پر کھڑے ہوکے لوگونکو ھاتھ سے اِشارہ کیا[f]. جب سب چپ چاپ ہوئے، وہ عبرانی زبان میں بولنے لگا، اور کہا،

a اعم ۲۶: ۲۱
|| یونانی میں، ہزاری.
† یعنی، اُنھیں جو سو سو کے سردار تھے.
b اعم ۲۳: ۲۷ اور ۲۴: ۷
c اعم ۲۰: ۲۳ ۱۴ آیت
d لوقا ۲۳: ۱۸ یوح ۱۹: ۱۵ اعم ۲۲: ۲۲
† اُس مصری نے فساد برپا کیا سنہ عیسوی ۵۵ میں.
e دیکھو اعم ۵: ۳۶
f اعم ۹: ۱۱ اور ۲۲: ۳
g اعم ۱۲: ۱۷

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اپنے احوال کا مفصل بیان کرتا کہ کیونکر مسیح کی طرف رجوع ہوا تھا. ۱۷ اور بعد اُس کے مسیحی رسالت کا کام اُس کو ملا تھا. ۲۲ جب غیرقوموں کے ذکر پر آیا، فوراً لوگ اُس پر غصہ ہوکے چلانے لگے. ۲۴ اُس وقت سردار اُسے کوڑے مارنے پر تھا، ۲۵ پر پولس نے بتایا کہ میں رومی ہوں، اور یوں ہی بچ گیا.

ای بھائیو، اور ای آبا[a]، میرا عذر جو اب تم سے کرتا ہوں سنو. ۲ جب اُنھوں نے سنا، کہ عبرانی زبان میں اُن سے بولتا ہی، تو اور بھی چپ ہوئے. سو اُس نے کہا، ۳ میں یہودی ہوں، قلقیہ کے شہر ترسس میں پیدا ہوا[b]، لیکن اِسی شہر میں میری پرورش ہوئی، اور گملئیل[c] کے قدموں پر[d] باپ‌دادوں کی شریعت کی باریکیوں میں تربیت پائی[e]، اور خدا کے لیئے ایسا غیرتمند تھا[f]، جیسے تم سب[g] آج کے دن ہو. ۴ چنانچہ میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھکے، اور قیدخانے میں ڈالکے اِس طریقہ‌والونکو موت تک ستایا[h]. ۵ بلکہ سردار کاہن اور بزرگونکی ساری جماعت[i] بھی میرے گواہ ھیں: کہ اُنسے میں بھائیوں کے لیئے خط لیکے دمشق کو روانہ ہوا، کہ جتنے وھاں ھوں، اُنھیں بھی باندھکے یروسلم میں لاؤں، تا کہ سزا پاویں[k]. ۶ پر جب میں چلا جاتا، اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا، تو ایسا ہوا، کہ دو پہر کے قریب ایکا ایک بڑا نور آسمان سے میرے گرداگرد چمکا[l]. ۷ اور میں زمین پر گر پڑا، اور آواز سنی، جو مجھے کہتی تھی، کہ ای ساؤل، ساؤل، تو مجھے کیوں ستاتا ہی؟ ۸ میں نے جواب دیا، کہ ای خداوند، تو کون ہی؟ اُس نے مجھ سے کہا، میں یسوع ناصری ہوں، جسے تو ستاتا ہی. ۹ اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا، اور ڈر گئے؛ لیکن اُسکی آواز، جو مجھے بلاتا تھا، نہ سنی[m]. ۱۰ تب میں نے کہا، ای خداوند، میں کیا کروں؟ خداوند نے مجھ سے کہا، اُٹھ، اور دمشق میں جا؛ وہاں سب کچھ جو تیرے کرنے کے لیئے مقرر ہوا ھی، تجھے کہا جائیگا. ۱۱ اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب نہ دیکھ سکا، تو اپنے ساتھیونکے میرے ھاتھ تھامنے سے میں دمشق میں آیا. ۱۲ اور حنانیاہ[n] نام ایک مرد، جو شریعت کے موافق دیندار

سنہ عیسوی ۶۰
a اعم ۷: ۲
b اعم ۲۱: ۳۹ ۲ قرنت ۱۱: ۲۲ فلپ ۳: ۵
c اعم ۵: ۳۴
d اِستث ۳۳: ۳ ۲ سلاط ۲۸ لوقا ۱۰: ۳۹
e اعم ۲۶: ۵
f اعم ۲۱: ۲۰ گلتہ ۱: ۱۴
g روم ۱۰: ۲
h اعم ۸: ۳ اور ۲۶: ۹، ۱۰، ۱۱ فلپ ۳: ۶ ۱ تمط ۱: ۱۳
i لوقا ۲۲: ۶۶ اعم ۴: ۵
k اعم ۹: ۲ اور ۲۶: ۱۰، ۱۲
l اعم ۹: ۳ اور ۲۶: ۱۲، ۱۳
m دان ۱۰: ۷ اعم ۹: ۷
n اعم ۹: ۱۷

سنه عیسوی ۶۰

اور وهاں کے سب رهنیوالے یهودیوں کے نزدیک نیک‌نام تها، ۱۳ میرے پاس آیا، اور کهڑے هوکے مجهے کہا، ای بهائي ساؤل، پهر بینا هو. اور اُسي گهڑي میں نے اُس پر نگاه کي. ۱۴ اور اُس نے کہا، همارے باپ‌دادوں کے خدا نے تجهه کو آگے سے برگزیده کیا، که تو اُس کي مرضي جانے، اور اُس راستباز کو دیکهے، اور اُس کے منهه کي آواز سنے: ۱۵ کیونکه تو اُسکے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا، جو تو نے دیکهیں، اور سنیں، گواه هوگا. ۱۶ اور اب کیوں دیر کرتا هی؟ اُتهکے بپتسمه لے، اور خداوند کا نام لیکے اپنے گناهوں کو دهو ڈال. ۱۷ اور جب میں یروسلم میں پهر آیا، اور هیکل میں دعا مانگتا تها، ایسا هوا، که میں بےخود هو گیا؛ ۱۸ اور اُس کو دیکها، جو مجهے کهتا تها، جلدي کر، اور شتاب یروسلم سے نکل جا؛ کیونکه تیري گواهي میرے حق میں قبول نه کرینگے. ۱۹ اور میں نے کہا، ای خداوند، وے آپ جانتے هیں، که میں اُنهیں، جو تجهپر ایمان لائے، قید کرتا، اور هر ایک عبادت‌خانوں میں کوڑے مارتا تها: ۲۰ اور جب تیرے شهید استفنس کا خون بهایا گیا، میں بهي وهاں کهڑا، اور اُس کے قتل پر راضي تها، اور اُس کے قاتلوں کے کپڑوں کي خبرداري کرتا تها. ۲۱ اور اُس نے مجهه سے کہا، جا، که میں تجهے غیرقوموں کے پاس دور بهیجونگا. ۲۲ وے اِسي بات تک اُس کي سن رهے؛ تب اپني آواز بلند کرکے چلائے، که ایسے کو زمین پر سے اُتها ڈال، که اُسکا جیتا رهنا مناسب نهیں. ۲۳ اور جب وے چلاتے، اور اپنے کپڑے پهینکتے، اور خاک اُڑاتے تهے، ۲۴ سردار نے حکم دیا، که اُسے قلع میں لے جاویں، اور فرمایا، که اُسے کوڑے مارکے آزماویں؛ تاکه اُسے معلوم هو، که وے کس سبب اُس کي ضد میں یوں چلائے. ۲۵ جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تهے، پولس نے اُس صوبه‌دار سے، جو پاس کهڑا تها، کہا، کیا تمهیں جائز هی، که ایک آدمي کو، جو رومي اور بےقصور هی، کوڑے مارو؟ ۲۶ صوبه‌دار یهه سنکے گیا، اور سردار کو خبر دي، اور کہا، خبردار، تو کیا کیا چاهتا هی؟ کیونکه یهه آدمي رومي هی. ۲۷ اور سردار نے پاس آکے اُس کو کہا، مجهے بتا، کیا تو رومي هی؟ اُس نے کہا، هاں. ۲۸ سردار نے جواب دیا، که میں نے بهت نقد دیکے یهه رتبه حاصل کیا. پولس نے کہا، میں تو ایسا هي پیدا هوا. ۲۹ في‌الفور وے، جو اُس کو آزمایا چاهتے تهے، اُس سے باز آئے: اور سردار بهي، یهه جانکر که وه رومي هی، اور میں نے اُسے باندها، ڈر گیا. ۳۰ صبح کو اِس اراده سے، که حقیقت کو جانے، که یهودي اُس پر کیا دعوی رکهتے هیں، اُس کي زنجیریں کهولیں، اور حکم دیا، که سردار کاهن اور اُن کي ساري صدر مجلس جمع هوویں: پهر پولس کو نیچے لے جاکے، اُن کے بیچ میں کهڑا کیا.

۲۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ جس وقت پولس اپنے تئیں میں عذر کرتا تها، ۲ هنانیاه نے حکم دیا که اُسے ماریں، ۷ اُن میں جو اُس پر نالش کرتے تهے تکرار هوگئي. ۱۱ خدا اُسے تسلي دیتا. ۱۴ پولس کے پکڑنے کے لیئے یهودي گهات میں رهتے: ۲۰ اِس کي خبر سردار کو دي جاتي. ۲۳ وه اُسے فیلکس حاکم کے پاس بهیج دیتا.

تب پولس نے صدر مجلس کي طرف نظر کرکے کہا، ای بهائیو، میں آج تک کمال نیکنیتي سے خدا کے حضور چلا. ۲ تب سردار کاهن هنانیاه نے اُن کو، جو اُس کے پاس کهڑے تهے، حکم دیا، که اُس کے منهه پر تهپیڑا ماریں. ۳ تب پولس نے اُس سے کہا، خدا تجهے ماریگا، ای سفیدي پهیري هوئي دیوار: کیا تو بیتها هی، که شریعت کے موافق میرا انصاف کرے، اور شریعت کے برخلاف مجهے مارنے کا حکم دیتا هی؟ ۴ اُنهوں نے، جو پاس کهڑے تهے کہا، کیا تو خدا کے سردار کاهن کو برا کهتا هی؟ ۵ پولس نے کہا، ای بهائیو، میں نے نه جانا، که

سنہ عیسوي ۶۰

سردار کاہن ہی؛ کیونکہ لکھا ہی، کہ اپني قوم کے سردار کو برا مت کہہ۔ ۶ اور پولس یہہ جانکے، کہ بعضے صدوقي اور بعضے فریسي ہیں، مجلس میں پکارا، کہ اي بھائیو، میں فریسي، اور فریسي کا بیٹا ہوں: اور مردوں کي بابت اُمید اور قیامت کے سبب مجھہ پر اِلزام ہوتا ہی۔ ۷ جب اُس نے یہہ کہا، فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ہوئي: اور مجلس میں پھوٹ پڑي۔ ۸ کیونکہ صدوقي تو کہتے ہیں، کہ قیامت نہیں، اور نہ فرشتہ، نہ روح ہی: پر فریسي دونوں کا اِقرار کرتے ہیں۔ ۹ اور بڑا شور ہوا: اور فریسیوں کے فرقے کے فقیہہ اُٹھے، اور یوں کہکے جھگڑنے لگے، کہ ہم اِس آدمي میں کچھہ برائي نہیں پاتے ہیں: پر اگر کسي روح یا فرشتے نے اِس سے کلام کیا ہو، تو ہم خدا سے نہ لڑیں۔ ۱۰ اور جب بڑي تکرار ہوئي، تو سردار نے، اِس خوف سے کہ مبادا پولس اُنسے پھاڑا جاوے، فوج کو حکم دیا، کہ اُترکے اُسے اُن کے بیچ سے زبردستي نکالے، اور قلع میں لے آوے۔ ۱۱ اور اُسي رات خداوند نے اُس کے پاس آکے کہا، اي پولس، خاطرجمع رکھہ: کہ جیسا تونے میري بابت یروسلم میں گواہي دي، ویسا ہي تجھے روم میں بھي گواہي دینا ضرور ہی۔ ۱۲ اور جب دن ہوا، بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت کي قسم کھائي، اور کہا، کہ جب تک ہم پولس کو قتل نہ کریں، نہ کچھہ کھائینگے نہ پیئینگے۔ ۱۳ اور وے، جنھوں نے آپس میں یہہ قسم کھائي، چالیس سے زیادہ تھے۔ ۱۴ سو اُنھوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس جاکے کہا، ہم نے لعنت کي قسم کھائي، کہ جب تک پولس کو قتل نہ کریں، کچھہ نہ چکھینگے۔ ۱۵ پس اب تم صدر مجلس کي شراکت میں، فوج کے سردار سے عرض کرو، کہ کل اُسے تمھارے پاس لاوے، گویا تم اُس کے معاملہ کي حقیقت زیادہ دریافت کیا چاہتے ہو: پر ہم طیار ہیں، کہ اُسکے پہنچنے سے پہلے اُسے ہلاک کریں۔ ۱۶ اور پولس کا بھانجا اُنکي گھات کا حال سنکے چلا، اور قلع میں جاکے پولس کو خبر دي۔ ۱۷ تب پولس نے صوبہداروں میں سے ایک کو بلاکے کہا، اِس جوان کو سردار کے پاس لے جا: کہ وہ اُس سے کچھہ کہا چاہتا ہی۔ ۱۸ پس وہ اُسے سردار پاس لے گیا، اور کہا، پولس قیدي نے مجھے اپنے پاس بلاکے درخواست کي، کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں، کہ تجھہ سے کچھہ کہا چاہتا ہی۔ ۱۹ تب سردار نے اُس کا ہاتھہ پکڑکے، اور اُسے الگ لے جاکے، پوچھا، کہ وہ کیا ہی، جو مجھہ سے کہا چاہتا ہی؟ ۲۰ اُس نے کہا، یہودیوں نے ایکا کیا ہی، کہ تجھہ سے درخواست کریں، کہ کل پولس کو صدر مجلس میں لاوے، گویا کہ وے اُس کے حال کي اور بھي تحقیقات کیا چاہتے ہیں۔ ۲۱ پس تو اُن کي نہ مانیو، کیونکہ اُن میں چالیس شخص سے زیادہ اُس کي گھات میں لگے ہیں، جنھوں نے لعنت کي قسم کھائي ہی، کہ جب تک اُسے ہلاک نہ کریں، نہ کھائینگے نہ پیئینگے: اور اب طیار، اور تیرے وعدہ کے منتظر ہیں۔ ۲۲ تب سردار نے جوان کو رخصت کیا، اور حکم دیا، کہ کسي سے مت کہہ، کہ تونے مجھہ پر یہہ ظاہر کیا۔ ۲۳ اور دو صوبہداروں کو پاس بلاکے کہا، دو سو سپاہي، اور ستر سوار، اور دو سو بھالیبردار، رات کي تیسري گھڑي، طیار رکھو، کہ قیصریا کو جاویں: ۲۴ اور جانور بھي حاضر کرو، کہ پولس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح و سلامت پہنچاویں۔ ۲۵ اور اِس مضمون کا خط لکھا: ۲۶ قلودیوس لسیاس کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام۔ ۲۷ اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑا، اور اُسے ہلاک

سنہ عیسوی ۶۰

کرنے پر تھے: پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومی ھی، فوج سمیت چڑھ گیا، اور اُسے چھڑا لایا۔ ۲۸ اور جب چاھا، کہ دریافت کروں، کہ اُنھوں نے کس سبب سے اُسپر نالش کی، تو اُسے اُنکی صدر مجلس میں لے گیا؛ ۲۹ اور دریافت کیا، کہ وے اپنی شریعت کے مسئلوں کی بابت اُسپر نالش کرتے ھیں، پر اُسکا کوئی قصور نہیں ٹھہرا، جو قتل یا قید کے لائق ھو۔ ۳۰ اور جب مجھے اطلاع ھوئی، کہ یہودی اِس مرد کی گھات میں لگے ھیں، میں نے اُسے جلد تیرے پاس بھیج دیا، اور اُس کے مدعیوں کو بھی حکم دیا، کہ تیرے حضور اُس پر دعوی کریں۔ زیادہ سلام۔ ۳۱ پس سپاھیوں نے، حکم کے موافق، پولس کو لیکے راتوں رات انتپترس میں پہنچایا۔ ۳۲ اور دوسرے دن سواروں کو اُس کے ساتھ روانہ کرکے آپ قلعے کو پھرے: ۳۳ اُنھوں نے قیصریا میں پہنچ کے حاکم کو خط دیا، اور پولس کو بھی اُس کے آگے حاضر کیا۔ ۳۴ حاکم نے خط پڑھکے پوچھا، کہ وہ کس صوبہ کا ھی؟ اور معلوم کرکے کہ قلقیہ کا ھی، ۳۵ کہا، جب تیرے مدعی بھی حاضر ھونگے، میں تیری سنونگا۔ اور حکم دیا، کہ اُسے ھیرودیس کی بارگاہ میں قید رکھیں۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ طرطلس وکیل کے وسیلہ سے وے پولس پر نالش کرتے۔ ۱۰ اور وہ اپنے بچاؤ میں اپنی چال اور تعلیم کا سب احوال بیان کرتا۔ ۲۴ حاکم اور اُس کی قبیلہ کے سامھنے وہ مسیح کی خوشخبری سناتا۔ ۲۶ حاکم رشوت پانے کی اُمید رکھتا، پر کچھ نہ ملتا۔ ۲۷ آخر کو عہدہ سے برخاست ھوکے پولس کو قید میں چھوڑ جاتا۔

پانچ دن بعد حننیاہ سردار کاھن، بعض بزرگوں اور طرطلس نام ایک وکیل کے ساتھ وھاں آیا، اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کی۔ ۲ جب وہ بلایا گیا، طرطلس فریاد کرنے لگا، اور کہا، بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلہ ھمیں بڑا چین، اور تیری دوراندیشی سے اِس قوم کے لیئے اِنتظام کے اچھے انجام ھوتے ھیں، ۳ ای فیلکس بہادر، ھم اِس کو ھر وقت اور ھر جگہہ کمال شکرگذاری کے ساتھ مان لیتے ھیں۔ ۴ پر اِس لیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں، میں تیری منت کرتا ھوں، کہ تو اپنی مہربانی سے ھماری دو ایک باتیں سن۔ ۵ کہ ھم نے اِس مرد کو مفسد، اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز، اور ناصریوں کی بدعت کا ایک سردار پایا: ۶ اُس نے ھیکل کو ناپاک کرنے کا بھی قصد کیا، اور ھم نے اُسے پکڑا، اور چاھا، کہ اپنی شریعت کے موافق اُسکی عدالت کریں۔ ۷ پر لُسیس سردار آکے بڑی زبردستی کے ساتھ اسے ھمارے ھاتھوں سے چھین لے گیا، ۸ اور اُس کے مدعیوں کو حکم دیا، کہ تیرے پاس جائیں: سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو، جن کی ھم اُس پر نالش کرتے ھیں، خود اُسی سے دریافت کر سکتا ھی۔ ۹ اور یہودیوں نے بھی مان لیا، اور کہا، کہ یے باتیں یونہیں ھیں۔ ۱۰ تب پولس نے، جب حاکم سے بولنے کا اِشارا پایا، جواب دیا، ازبسکہ میں جانتا ھوں، کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم ھی، میں بڑی خاطرجمعی سے اپنا عذر بیان کرتا ھوں: ۱۱ کیونکہ تو دریافت کر سکتا ھی، کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ھوئے، کہ میں یروسلم میں عبادت کرنے گیا۔ ۱۲ اور اُنھوں نے ھیکل میں مجھے کسی کے ساتھ بحث کرتے، یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا، نہ عبادتخانوں میں، نہ شہر میں؛ ۱۳ اور نہ اِن باتوں کو، جن کی وے مجھ پر اب نالش کرتے ھیں، ثابت کر سکتے ھیں۔ ۱۴ لیکن تیرے سامھنے یہہ اِقرار کرتا ھوں، کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے ھیں، اُسی میں اپنے باپ دادوں کے خدا کی بندگی کرتا، اور سب کچھ

سنہ عیسوی ۶۰

فیلکس یہودیہ کا صوبہ مقرر ہوا۔ سنہ عیسوی ۵۳ میں۔

سنہ عیسوی ۶۰

جو شریعت اور نبیوں کی کتابوں میں لکھا ہے[m]، یقین جانتا؛ ۱۵ اور خدا سے یہہ اُمید رکھتا ہوں[n]، جس کو وے بھی مان لیتے ہیں، کہ مردوں کی قیامت ہوگی، کیا راستوں، کیا ناراستوں کی[o]۔ ۱۶ اور میں اِسی سبب کوشش کرتا ہوں، کہ ہمیشہ خدا اور آدمیوں کے آگے میرا دل مجھے ملامت نہ کرے[p]۔ ۱۷ اب کئی برس بعد میں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے، اور نذر چڑھانے آیا ہوں[q]۔ ۱۸ اِس پر آسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں تہارت کیئے ہوئے پایا[r]، پر نہ تو دنگل کے ساتھ ہوتے، نہ فساد اُٹھاتے دیکھا۔ ۱۹ سو اُنہیں تیرے سامھنے حاضر ہونا، اور اگر اُنکا مجھ پر کچھ دعویٰ ہو، نالش کرنا واجب تھا[s]۔ ۲۰ یا یہی خود کہیں، کہ جب میں صدر مجلس کے سامھنے کھڑا تھا، مجھ میں کچھ بدی پائی؛ ۲۱ مگر اِسی ایک بات کی بابت، جو میں نے اُن میں کھڑا ہوکے پکارا؛ کہ مردوں کی قیامت کے سبب آج مجھ پر اِلزام ہوتا ہے[t]۔ ۲۲ فیلکس نے، جو اِس طریقہ کی باتیں خوب جانتا تھا، یہہ سنکے اُنہیں تاخیر میں ڈالا، اور کہا، جب لسیاس فوج کا سردار آوے[u]، تو میں تمہارے درمیان کی سب باتیں فیصل کرونگا۔ ۲۳ اور صوبہ‌دار کو حکم دیا، کہ پولس کی خبرداری کر، اور آرام میں رکھ، اور اُس کے لوگوں میں سے کسی کو اُسکی خدمت کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر[v]۔ ۲۴ اور چند روز بعد فیلکس نے اپنی جورو دروسلہ کے ساتھ، جو یہودن تھی، آکے پولس کو بلا بھیجا، اور اُس سے مسیح کے دین کی سنی۔ ۲۵ پر جب وہ راستبازی، اور پرہیزگاری، اور آیندہ عدالت کی بابت باتیں کر رہا تھا، تو فیلکس نے خوف کھاکے جواب دیا، اِس وقت جا؛ فرصت پاکے تجھے پھر بلاؤنگا۔ ۲۶ پر اُس کو یہہ اُمید بھی تھی،

m اعمال ۲۲:۲۴ اور ۲۸:۲۳
n اعمال ۲۳:۶ اور ۲۶:۶، ۷ اور ۲۸:۲۰
o دان ۱۲:۲ یوحنا ۵:۲۸، ۲۹
p اعمال ۲۳:۱
q اعمال ۱۱:۲۹، ۳۰ اور ۲۰:۱۶ روم ۱۵:۲۵ ۲ قرن ۸:۱ گلتی ۲:۱۰
r اعمال ۲۱:۲۶، ۲۷
s اعمال ۲۳:۳۰ اور ۲۵:۱۶
t اعمال ۲۳:۶ اور ۲۸:۲۰
u ۷ آیت
v اعمال ۲۷:۳ اور ۲۸:۱۶

سنہ عیسوی ۶۰

کہ پولس سے کچھ نقد پاوے[w]، تاکہ اُس کو چھوڑ دے: اِس لیئے اُسے اکثر بلاتا، اور اُس کے ساتھ گفتگو کرتا تھا۔ ۲۷ اور جب دو برس گذرے، پرکیوس فیسطس، فیلکس کا قایم مقام ہو آیا؛ اور فیلکس یہہ چاہکے، کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے، پولس کو قید ہی میں چھوڑ گیا[x]۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودی پولس پر فیسطس کے آگے نالش کرتے، ۸ وہ اپنا عذر کرتا، ۱۱ اور قیصر کی دہائی دیتا۔ ۱۴ بعد اُس کے فیسطس پولس کا حال اگرپہ بادشاہ پر ظاہر کرتا، ۲۳ اور وہ دوبارہ حاضر کیا جاتا۔ ۲۵ فیسطس صاف اقرار کرتا کہ اِس آدمی نے کچھ قتل کے لایق نہیں کیا۔

سنہ عیسوی ۶۲

پس فیسطس صوبہ میں داخل ہوکے، تین روز بعد قیصریا سے یروسلم کو گیا۔ ۲ تب سردار کاہن، اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُس کے آگے پولس پر نالش کی[a]؛ ۳ اور اُس کے مقدمہ میں یہہ مہربانی چاہی، کہ اُسے یروسلم میں بلا بھیجے: اور گھات میں تھے، کہ اُس کو راہ میں مار ڈالیں[b]۔ ۴ پر فیسطس نے جواب دیا، کہ پولس تو قیصریہ ہی میں قید رہے، اور میں آپ جلد وہاں جاؤنگا؛ ۵ اور کہا، پس تم میں سے جنھیں مقدور ہو، ساتھ چلیں؛ اور اگر اِس شخص میں کچھ بدی ہے[c]، اُسپر نالش کریں۔ ۶ سو اُن کے درمیان || دن دس ایک رہکے، قیصریا کو گیا؛ اور دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹھکے، حکم دیا، کہ پولس کو لاویں۔ ۷ جب وہ حاضر ہوا، وے یہودی، جو یروسلم سے آئے تھے، اُس کے گرد کھڑے ہوکے، پولس پر بہتیری اور بھاری نالشیں کرنے لگے، جو ثابت نہ کر سکے[d]۔ ۸ اُس نے اپنا عذر کرکے کہا، کہ میں نے نہ یہودیوں کی شریعت کا، اور نہ ہیکل کا، اور نہ قیصر کا گناہ کیا ہے[e]۔ ۹ پر فیسطس نے یہہ چاہکے، کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے[f]، پولس کو جواب دیکے کہا، کیا تو چاہتا ہے کہ یروسلم کو جائے، اور وہاں میرے آگے اِن باتوں کی بابت تیرا انصاف

w خر ۲۳:۸
x خر ۲۳:۲ اعمال ۱۲:۳ اور ۲۵:۹، ۱۴
a اعمال ۲۴:۱ ۱۰ آیت
b اعمال ۲۳:۱۲، ۱۵
c اعمال ۱۸:۱۴ ۱۸ آیت
|| بعضے نسخوں میں ایسا ہے، آٹھ یا دس دن سے زیادہ نہ رہکے، وغیرہ۔
d مرقس ۱۵:۳ لوقا ۲۳:۲، ۱۰ اعمال ۲۴:۵، ۱۳
e اعمال ۶:۱۳ اور ۲۴:۱۲ اور ۲۸:۱۷
f اعمال ۲۴:۲۷

سنه عیسوي ۶۲

هو؟ ۱۰ پر پولس نے کہا، میں قیصر کے تہمت عدالت کے آگے کهڑا هوں؛ چاهیئے که یهیں میرا اِنصاف هو: یهودیوں کا میں نے کچهه قصور نهیں کیا، چنانچه تو بهي خوب جانتا هي. ۱۱ پر اگر تصوروار هوں، اور میں نے کچهه قتل کے لائق کیا، تو سارے جانے سے اِنکار نهیں کرتا[a]: پر جو اُن باتوں کي، جن کي وے مجهه پر نالش کرتے هیں، کچهه اصل نهیں، توکوئي مجهه کو اُنکے حوالے نهیں کر سکتا. میں قیصر کي دهائي دیتا هوں[b]. ۱۲ تب فیسطس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا، که تو نے قیصر هي کي دهائي دي: قیصر هي کے پاس جائیگا. ۱۳ اور کچهه دن بیتے اگرپه بادشاه اور برنیقي قیصریه میں آئے، که فیسطس کو سلام کریں. ۱۴ اور جب کچهه دن وهاں رهے تهے، فیسطس نے پولس کا حال بادشاه سے ذکر کیا، اورکہا، ایک شخص هي، جسے فیلکس قید میں چهوڑ گیا[c]: ۱۵ اُس پر، جب میں یروسلم میں تها، سردار کاهنوں، اور یهودیوں کے بزرگوں نے نالش کي، اور چاها[d]، که اُس پر سزا کا حکم دیا جائے. ۱۶ اُنهیں میں نے جواب دیا، که رومیوں کا دستور نهیں، که کسي آدمي کو هلاکت کے لیئے حواله کریں، جب تک که مدعاعلیه اپنے مدعیوں کے روبرو نه هو[e]، اوردعوی کا جواب نه دینے پاوے. ۱۷ سو جب وے یهاں باهم هوئے، میں نے کچهه دیر نه کي، بلکه دوسرے دن[f] تخت پر بیٹهکر حکم دیا، که اُس مرد کو لاؤ. ۱۸ پر جب اُس کے مدعي کهڑے هوئے، اُنهوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئي اِلزام پیش نه کیا، جس کا مُجهے خیال تها: ۱۹ بلکه اپنے دین اورکسي یسوع کي بابت، جو مرگیا، جسے پولس کهتا تها، که زنده هي، اُس سے بحث کرتے تهے[g]. ۲۰ جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تها، اُس سے پوچها کیا تو یروسلم میں جانے کو راضي هي، که وهاں اِن باتوں کا فیصله هو؟ ۲۱ پر جب پولس نے دهائي دي، که میرا اِنصاف جناب عالي هي کي تحقیق پر موقوف رهے، میں نے حکم دیا، که جب تک اُسے قیصر کے پاس نه بهیجوں، اُسکي نگهباني کریں. ۲۲ تب اگرپه نے فیسطس سے کہا، میں بهي چاهتا هوں، که اِس آدمي کي سنوں[h]. وه بولا، کل تو اُس کي سنیگا.

۲۳ پس دوسرے دن، جب اگرپه اور برنیقي بڑي شان و شوکت سے ‖ سرداروں اور شهر کے رئیسوں کے ساته، † دیوانخانه میں داخل هوئے، فیسطس کے حکم سے پولس کو لائے. ۲۴ تب فیسطس نے کہا، ای اگرپه بادشاه، اور سب مردو جو همارے ساته حاضر هو، تم اِس کو دیکهتے هو، جس کي بابت یهودیوں کي ساري گروه یروسلم میں اور یهاں میرے پیچهے پڑي[i]، اور چلاتي هي، که اُس کا آگے کو جیتا رهنا واجب نهیں[j]. ۲۵ پر جب مُجهه سے دریافت هوا که اُس نے کچهه قتل کے لائق نهیں کیا[k]، اور اُس نے آپ جناب عالي کي دهائي دي، تو میں نے ٹهانا، که اُسے بهیج دوں[l]. ۲۶ اور مجهے اُس کے حق میں کسي بات کا یقین نهیں، که اپنے خداوند کو لکهوں. اِس واسطے میں نے اُسے تمهارے آگے، اور خاص کر تیرے حضور، ای اگرپه بادشاه، حاضر کیا هي، تاکه تحقیقات کے بعد کچهه لکهه سکوں: ۲۷ کیونکه قیدي کو بهیجنا، اورنالشیں بهي، جو اُس پر هیں، نه بتانا، مجهے نامناسب معلوم هوتا هي.

۲۶ باب

اِس بیان میں، که ۲ پولس اگرپه کے حضور اپني ساري چال کا احوال لڑکپن هي سے لیکے بیان کرتا، ۱۲ اور خاص کرکے که کیونکر اُس کا دل معجزانه وضع سے تبدیل هوگیا، اور وه مسیح کا رسول مقرر هوا. ۲۴ فیسطس اُسے دیوانه جانتا، پر وه اپنا عذر کرکے بڑي فروتني سے اُسے جواب دیتا. ۲۸ اگرپه مان لیتا که نزدیک هي که میں عیسائي هو جاؤں. ۳۱ ساري محفل اُسے بےگناه ٹهراتي.

اگرپه نے پولس سے کہا، تجهے اپنا عذر کرنے کي اِجازت هي. تب پولس هاته

[a] ۲۰ آیت
[b] ۲۰ آیت؛ اعم ۱۸: ۱۴ اور ۲۳: ۲۹ اور ۲۶: ۳۱
[c] اعم ۲۴: ۲۷
[d] ۲، ۳ آیتیں
[e] ۴، ۵ آیتیں
[f] ۶ آیت
[g] اعم ۱۸: ۱۵ اور ۲۳: ۲۹
[h] دیکهو اعم ۹: ۱۵
‖ یوناني میں، هزاریوں.
† یوناني میں، اکروانتیراون، یعني، وه مکان جهاں باتیں سني جاتي تهیں.
[i] ۲، ۳، ۷ آیتیں
[j] اعم ۲۲: ۲۲
[k] اعم ۲۳: ۹، ۲۹ اور ۲۶: ۳۱
[l] ۱۱، ۱۲ آیتیں

سنه عیسوي ۶۲

سنہ عیسوي ۶۲

پھیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا: ۲ کہ، ای بادشاہ اگرپہ، اُن سب باتوں کي بابت، جن کا یہودي مجھ پر دعوی کرتے ہیں، آج تیرے سامھنے عذر کرنا اپني سعادت جانتا ہوں: ۳ خاص اِس لیئے، کہ تو یہودیوں کي سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہي: اِس سبب میں تیري منت کرتا ہوں، کہ تحمل سے میري سن۔ ۴ پس میري چال کو جواني سے، کہ کس طرح شروع سے اپني قوم کے درمیان یروسلم میں نباہتا رہا، یہہ سب یہودي جانتے ہیں: ۵ سو وے مجھے شروع سے جانکے، اگر چاہیں تو گواہي دیں، کہ میں فریسي ہوکے ہم لوگوں کے مذہب کے سب سے پرہیزگار فرقہ کے موافق زندگي کاٹتا تھا۔ ۶ اور اب اُس وعدہ کي اُمید کے سبب، جو خدا نے ہمارے باپ‌دادوں سے کیا تھا، میں اپني عدالت کے واسطے کھڑا ہوں: ۷ اُسي وعدے کے پانے کي اُمید پر ہمارے بارہ فرقے دل و جان سے رات دن بندگي کیا کرتے ہیں۔ اِسي اُمید کے سبب، ای بادشاہ اگرپہ، یہودي مجھ پر فریاد کرتے ہیں۔ ۸ یہہ بات کیوں بےاِعتبار سمجھتے ہو، کہ خدا مردوں کو جلاتا ہي؟ ۹ ہاں، میں نے بھي سمجھا، کہ یسوع ناصري کے نام کي بہت برخلافي کرنا مجھ پر واجب ہي۔ ۱۰ سو بھي میں نے یروسلم میں کیا: اور سردار کاہنوں سے اِختیار پاکے بہت سے مقدسوں کو قیدخانے میں بند کیا: اور جب قتل کیئے جاتے تھے، میں حامي بھرتا تھا۔ ۱۱ اور ہر عبادتخانے میں اکثر اُنہیں سزا دلاکے زبردستي اُن سے کفر کہواتا: اور اُن پر نہایت جنون کرکے بیگانوں کے شہروں تک ستاتا تھا۔ ۱۲ اِس حال میں، جب سردار کاہنوں سے اِختیار اور پروانگي پاکے، دمشق کو جاتا تھا: ۱۳ دوپہر کو، ای بادشاہ، میں نے راہ میں دیکھا، کہ آسمان سے ایک نور، سورج سے براق، میرے اور میرے ساتھیوں کے گرد چمکتا ہي۔ ۱۴ جب ہم سب زمین پر گر پڑے، میں نے ایک آواز سني، جو مجھ سے بولتي، اور عبراني زبان میں کہتي تھي، کہ ای سولس، سولس، تو مجھے کیوں ستاتا ہي؟ پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل ہي۔ ۱۵ میں نے کہا، ای خداوند، تو کون ہي؟ وہ بولا، میں یسوع ہوں، جسے تو ستاتا ہي۔ ۱۶ لیکن اُٹھ، اور اپنے پانوں پر کھڑا ہو: کیونکہ میں اِس لیئے تجھ پر ظاہر ہوا، کہ تجھے اُن چیزوں کا خادم اور گواہ ٹھہراؤں، جنہیں تو نے دیکھا، اور جو میں تجھ پر ظاہر کرونگا؛ ۱۷ اور میں تجھے بچاونگا اِس قوم اور غیرقوموں سے، جن کے پاس اب تجھے بھیجتا ہوں، ۱۸ کہ تو اُنکي آنکھیں کھول دے، تاکہ اندھیرے سے اُجالے، اور شیطان کے اِختیار سے خدا کي طرف پھریں، اور گناہوں کي معافي، اور مقدسوں میں میراث پاویں، اُس اِیمان کے وسیلے، جو مجھ پر ہي۔ ۱۹ اِس لیئے، ای بادشاہ اگرپہ، میں اُس آسماني رویا کا نافرمان نہ ہوا: ۲۰ بلکہ پہلے اُنہیں جو دمشق، اور یروسلم، اور سارے ملک یہودیہ میں ہیں، اور غیرقوموں کو بھي، چتایا، کہ توبہ کریں، اور خدا کي طرف پھریں، اور توبہ کے موافق عمل کریں۔ ۲۱ اِنہیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مجھے ہیکل میں پکڑکے مارے قتل کا قصد کیا۔ ۲۲ پر خدا سے مدد پاکے آج تک کھڑا ہوں، اور چھوٹے بڑے پر گواہي دیتا، اور کچھ نہیں کہتا ہوں، مگر وے باتیں جن کے واقع ہونے کي خبر نبیوں اور موسی نے بھي دي ہي۔ ۲۳ کہ مسیح دکھ اُٹھاویگا، اور مردوں میں سے پہلا جي اُٹھیگا، اور اِس قوم اور غیرقوموں کو نور دکھلاویگا۔ ۲۴ جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تھا، فیستس نے بڑي

سنہ عیسوي ۶۲

آواز سے کہا، ای پولس، تو دیوانہ هي؛ بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا[a]۔ ۲۵ وہ بولا، ای فیستس بہادر، میں دیوانہ نہیں؛ بلکہ سچائي اور هوشیاري کي باتیں کہتا هوں؛ ۲۶ کہ بادشاہ، جس کے سامھنے اب میں بےدھڑک بولتا هوں، یہہ باتیں جانتا هي: بلکہ مجھے یقین هي، کہ اِن باتوں میں سے کوئي اُس پر چھپي نہیں؛ کیونکہ یہہ ماجرا توکونے میں نہیں هوا۔ ۲۷ ای بادشاہ اگرپہ، کیا تو نبیوں پر یقین لاتا؟ میں جانتا هوں کہ یقین لاتا هي۔ ۲۸ تب اگرپہ نے پولس سے کہا، نزدیک هي کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحي هو جاؤں۔ ۲۹ پولس بولا، خدا کرے، کہ صرف تو هي نہیں، بلکہ سب جو آج میري سنتے هیں، فقط نزدیک نہیں، بلکہ بالکل ایسے هوویں، جیسا میں هوں[b]، بغیر اِن زنجیروں کے۔ ۳۰ جب اُس نے یہہ کہا تھا، بادشاہ، اور حاکم، اور برنیقي، اور اُن کے همنشین اُٹھے: ۳۱ اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے، کہ یہہ آدمي ایسا کچھہ نہیں کرتا، جو قتل یا قید کے لائق هو[c]۔ ۳۲ اور اگرپہ نے فیستس سے کہا، اگر قیصر کي دھائي نہ دیتا[d]، تو یہہ آدمي چھوٹ سکتا۔

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس جہاز پر چڑھکے کہ روم کو جائے، ۱۰ آگے سے خبر دیتا، کہ اِس سفر کے ساتھہ نقصان هوگا، ۱۱ پر اُس کي بات یقین نہ جانتے۔ ۱۴ وے آندھي کے باعث بہت ڈگمگاتے، ۴۱ اور آخر کو جہاز شکست کھاتا، ۲۲، ۳۴، ۴۴ تو بھي سب خوشکي پر سلامت پہونچتے۔

اور جب مقرر هوا، کہ هم جہاز پر اِتالیہ کو جائیں[a]، اُنھوں نے پولس، اور کتنے اور قیدیوں کو جولیوس نام اگستوسي پلٹن کے ایک صوبہ‌دار کے حوالہ کیا۔ ۲ اور هم ادرمطیني جہاز پر، جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا، چڑھکے روانہ هوئے؛ اور ارسترخس[b] مقدوني تسلنیقي کا همارے ساتھہ تھا۔ ۳ دوسرے دن هم صیدا میں پہنچے۔ اور جولیوس نے پولس سے خوش‌سلوکي کرکے اِجازت دي، کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے[c]۔ ۴ وهاں سے روانہ هوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے، اِس لیئے کہ هوا مخالف تھي۔ ۵ اور جب هم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تھے، تو مُرا نام لقیہ کے شہر میں آئے۔ ۶ وهاں صوبہ‌دار نے اِسکندریا کا ایک جہاز اِتالیہ کو جاتے هوئے پاکے همیں اُس پر بٹھایا۔ ۷ اور جب هم بہت دن آهستہ آهستہ چلے، اور مشکل سے کندس کے سامھنے آئے، تو اِس لیئے کہ هوا همیں آگے بڑھنے نہ دیتي تھي، قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامھنے سے گئے۔ ۸ اور اُس سے بہ مشکل گذرکے کسي مقام میں، جو حسن‌بندر کہلاتا هي، آئے: لسیا شہر اُس کے نزدیک تھا۔ ۹ اِتنے میں جب بہت وقت گذرا، اور اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا، اِس لیئے کہ روزہ کا دن بھي گذر گیا تھا[d]، پولس نے اُنھیں یوں کہکے چتایا، ۱۰ ای مردو، میں دیکھتا هوں، کہ اِس سفر کے ساتھہ تکلیف اور بہت نقصان هوگا، نہ صرف بوجھہ اور جہاز کا، بلکہ هماري جانوں کا بھي۔ ۱۱ پر صوبہ‌دار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کي باتوں کو پولس کي باتوں سے زیادہ مانا۔ ۱۲ اور اِس لیئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لیئے اچھا نہ تھا، اکثروں نے صلاح کي، کہ وهاں سے بھي روانہ هوں، کہ اگر هو سکے، فینیکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں؛ کہ وہ قریطے کا ایک بندر تھا، جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رخ تھا۔ ۱۳ جب کچھہ کچھہ دکھني هوا چلنے لگي، اُنھوں نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے، لنگر اُٹھایا، اور قریطے کا کنارہ پکڑکے روانہ هوئے۔ ۱۴ لیکن تھوڑي دیر بعد ایک بڑي طوفاني هوا، جو یورکلدون کہلاتي هي، اُس پر سے آکے لگي۔ ۱۵ اور جب جہاز اِختیار میں نہ رها، اور هوا کا

سنہ عیسوي ۶۲

[a] ۲ سلا ۹ : ۱۱، یوح ۱۰ : ۲۰ [b] ۱ قرن ۴ : ۳، اور ۲ : ۱۳، ۱۴، اور ۴ : ۱۰ [c] ۱ قرن ۷ : ۷ [c] اعم ۲۳ : ۹، ۲۹، اور ۲۵ : ۲۵ [d] اعم ۲۵ : ۱۱

[a] اعم ۲۵ : ۱۲، ۲۵ [b] اعم ۱۹ : ۲۹

[c] اعم ۲۴ : ۲۳، اور ۲۸ : ۱۶

[d] یہہ روزہ ساتویں مہینے کے دسویں دن مانتے تھے۔ احبا ۲۳ : ۲۷، ۲۹

سنه عیسوي ۶۲

سامهنا نه کر سکا، تو هم نے اُسے چهوڑ دیا، که چلا جائے۔ ۱۶ اور ایک ٹاپو کے تلے، جس کا نام قلودے هی، بهه گئے، اور بڑي مشکل سے ڈونگي کو قابو میں لائے۔ ۱۷ اُسے اُنهوں نے پاس لاکے تدبیریں کیں، اور جهاز کو نیچے سے باندها؛ اور چوربالو میں دهس جانے کے ڈر سے، هم نے جهاز کا پال وال اُتار دیا۔ اور یونهیں چلے گئے۔ ۱۸ پر جب آندهي نے همیں نهایت ستایا، تو دوسرے دن اُنهوں نے جهاز کا بوجهه پهینک دیا۔ ۱۹ اور تیسرے دن هم نے اپنے هاتهوں سے جهاز کا اسباب بهي پهینکا[a]۔ ۲۰ اور جب بهت دنوں تک نه سورج اور نه تارے نظر آئے، اور بڑي آندهي چلتي رهي، آخر کو بچنے کي اُمید همیں بالکل نه رهي۔ ۲۱ اور بهت فاقوں کے بعد پولس نے اُن کے بیچ میں کهڑے هوکے کها، اي مردو، لازم تو تها، که تم میري بات مانکے قریطے سے روانه نه هوتے، اور یهه تکلیف اور نقصان نه اُٹهاتے۔ ۲۲ پر اب تمهاري منت کرتا هوں، که خاطر جمع رکهو؛ که تم میں سے کسي کي جان کا نقصان نه هوگا، فقط جهاز کا؛ ۲۳ کیونکه خدا، جس کا میں هوں، اور جس کي بندگي کرتا هوں[f]، اُسکا فرشته[g] اِسي رات کو میرے پاس آیا، اور کها، ۲۴ اي پولس، مت ڈر؛ کیونکه ضرور هي، که تو قیصر کے آگے حاضر هو؛ اور، دیکهه، خدا نے سب کو، جو تیرے ساتهه جهاز میں سوار هیں، تجهے بخش دیا۔ ۲۵ اِس لیئے، اي مردو، خاطر جمع هو، کیونکه میں خدا پر اِعتقاد رکهتا هوں، که جیسا مجهه سے کها گیا، ویسا هي هوگا[h]۔ ۲۶ لیکن ضرور هي، که هم کسي ٹاپو میں جا پڑینگے[i]۔ ۲۷ جب چودهویں رات آئي، که جسمیں هم دریاے ادریا میں ٹکرا رهے تهے، آدهي رات کو ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا، که کسي ملک کے نزدیک هم پهنچے؛ ۲۸ اور پاني کي تهاه لیکے، بیس پرسا پایا؛ اور تهوڑا آگے بڑهکے اور پهر تهاه لیکے، پندره پرسا پایا۔ ۲۹ اور اِس ڈر سے، که مبادا چٹانوں پر جا پڑیں، جهاز کے پیچهے سے چار لنگر ڈالے، اور صبح کي خواهش میں لگے رهے۔ ۳۰ اور جب ملاحوں نے چاها، که جهاز پر سے بهاگ جائیں، اور اِس بهانے سے، که گلهي سے لنگر ڈالیں، ڈونگے کو سمندر میں اُتارنے لگے، ۳۱ پولس نے صوبه‌دار اور سپاهیوں سے کها، اگر یے جهاز پر نه رهیں، تو تم نهیں بچ سکتے۔ ۳۲ تب سپاهیوں نے ڈونگے کي رسي کاٹکے اُسے گرا دیا۔ ۳۳ اور دن هونے نه پایا که پولس نے سب کي منت کي، که کچهه کهاؤ، اور کها، آج چوده دن هوئے، که تم راه دیکهتے هو، اور فاقه کیا، اور کچهه کهانا نه لیا۔ ۳۴ اِس لیئے تمهاري منت کرتا هوں، که کچهه کهائیو، که اِس میں تمهاري سلامتي هي؛ کیونکه تم میں سے کسي کے سر کا ایک بال جهڑ نه جائیگا[k]۔ ۳۵ اور یهه کهکے، اُسنے روٹي لي، اور اُن سب کے سامهنے خدا کا شکر کیا[l]، اور توڑکے کهانے لگا۔ ۳۶ تب وے سب خاطرجمع هوئے، اور آپ بهي کچهه کهایا۔ ۳۷ اور سب ملاکے جهاز میں دو سو چههتر آدمي تهے۔ ۳۸ اور اُنهوں نے کهاکے اور سیر هوکے اناج کو سمندر میں پهینک دیا، اور جهاز هلکا کیا۔ ۳۹ اور جب دن هوا، اُنهوں نے اُس زمین کو نه پهچانا؛ پر ایک کول دیکها، جسکا کنارا هموار تها اور اُنهوں نے چاها، که اگر هو سکے، تو جهاز کو اُسپر چڑها لے جائیں۔ ۴۰ سو لنگر کاٹکے، سمندر میں چهوڑ دیئے، اور پتواروں کي رسیاں بهي کهولیں، اور پال هوا کے رخ پر چڑها کے کنارے کي طرف چلے۔ ۴۱ اور ایک جگهه، جهاں دو سمندر ملے تهے، پهنچکے، جهاز کو زمین پر دوڑا دیا[m]؛ سو گلهي تو دهکا کهاکے پهنس گئي، پر

[a] یوناه ۱: ۵
[f] دان ۶: ۱۶ ، روم ۱: ۹ ، ۲ تمط ۱: ۳
[g] اعم ۲۳: ۱۱
[h] لوقا ۱: ۴۵ ، روم ۴: ۲۰ ، ۲۱ ، ۲ تمط ۱: ۱۲
[i] اعم ۲۸: ۱
[k] ۱ سلا ۱: ۵۲ ، متي ۱۰: ۳۰ ، لوقا ۱۲: ۷ ، اور ۲۱: ۱۸
[l] ۱ سمو ۱۴: ۴۵ ، متي ۱۵: ۳۶ ، مرق ۸: ۶ ، یوح ۶: ۱۱ ، ۱ تمط ۴: ۳ ، ۴
[m] ۲ قرن ۱۱: ۲۵

سنه عیسوي ٦۲

پچهلا لهروں کے زور سے ٹوٹ گیا. ۴۲ اور سپاهیوں کي یهه صلاح تهي، که قیدیوں کو مار ڈالیں، نه هو که کوئي پیرکے بهاگ جائے. ۴۳ لیکن صوبه‌دار نے یهه چاهکے، که پولس کو بچاوے، اُن کو اِس اِراده سے باز رکها، اور حکم دیا، که جو لوگ پیر سکتے هیں، پهلے کودکے کنارے پر جائیں: ۴۴ اور باقي، بعضے تختوں پر، اور بعضے جهاز کي چند چیزوں پر: اور یونهیں هوا، که سب کے سب سلامت خشکي پر پهنچے[n].

[n] ۲۲ آیت

۲۸ باب

اس بیان میں، که ۱ سمندر سے اُن کے بچ نکلنے کے بعد وحشي لوگ پولس کي بڑي خاطرداري کرتے. ۵ اُس ناگ سے جو اُس کے هاتهه پر لگا تها کچهه ضرر نه هوا. ۸ اُس ٹاپو کے بهت مریضوں کو وه چنگا کرتا. ۱۱ وے روم کي طرف پهر روانه هوتے. ۱۷ وه یهودیوں پر اپنے آنے کا سبب ظاهر کرتا. ۲۴ اُس کے وعظ سننے کے بعد بعضوں نے اُس کي باتیں قبول کیں، پر بعضے اِیمان نه لائے. ۳۰ وه روم میں دو برس اِنجیل کي منادي کرتا رها.

اور جب بچ نکلے تهے، تب جان گئے، که اُس ٹاپو کا نام ملیطے هی[a]. ۲ اور اُس کے جنگلي باشندوں نے[b] هم پر نهایت مهرباني کي: کیونکه مینهه کي جهڑي اور جاڑے کے سبب اُنهوں نے آگ سلگائي، اور هم سبهوں کو پاس بلایا. ۳ اور جب پولس نے لکڑي کا گٹها جمع کرکے آگ میں ڈالا، ایک ناگ گرمي پاکے نکلا، اور اُس کے هاتهه پر لپٹ گیا. ۴ جونهیں اُن جنگلیوں نے وه کیڑا اُسکے هاتهه پر لپٹا دیکها، ایک نے دوسرے سے کها، یقیناً یهه آدمي خوني هی، که اگرچه سمندر سے بچ گیا، پر اِلٰهي اِنتقام اُسے جینے نهیں دیتا هی. ۵ پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جهٹک دیا، اور کچهه ضرر نه پایا[c]. ٦ پر وے منتظر تهے، که وه سوج جائیگا، یا ایکا ایک مرکے گر پڑیگا: لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا، اور دیکها، که اُس کو کچهه ضرر نه پهنچا، تو اور خیال کرکے کها، که یهه ایک دیوتا هی[d]. ۷ اور اُس جگهه کے آس پاس ||پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کي ملکیت تهي؛ اُس نے همیں گهر لے جاکے تین دن تک بڑي دوستي سے مهماني کي. ۸ اور یوں هوا، که پبلیوس کا باپ تپ اور جریان لهو سے بیمار پڑا تها: پولس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگي[e]، اور اُس پر هاتهه رکهکے اُسے چنگا کیا[f]. ۹ پس جب یهه مشهور هوا، تب اور لوگ، جو ٹاپو میں بیمار تهے، آئے، اور چنگے هوئے: ۱۰ اور اُنهوں نے هماري بڑي عزت کي[g]؛ اور چلتے وقت، جو کچهه همیں درکار تها، لاد دیا. ۱۱ اور تین مهینے بعد اِسکندري جهاز پر، جو جاڑے بهر اُس ٹاپو میں رها، اور جسکا نشان ||ڈیوسکوري تها، روانه هوئے. ۱۲ اور سراقس میں لگاکے تین دن رهے. ۱۳ اور وهاں سے ریگیون میں گهوم آئے: اور جب ایک روز بعد دکهنیا چلي، دوسرے دن پتیولي میں آئے: ۱۴ وهاں هم بهائیوں کو پاکے، اُن کي منت سے سات دن اُن کے پاس رهے: اور یونهیں روم کو چلے. ۱۵ وهاں سے بهائي هماري خبر سنکے اپیوس کے چوک اور تین سرا تک همارے اِستقبال کو آئے: اور پولس نے اُنهیں دیکهکر خدا کا شکر کیا، اور خاطر جمع هوا. ۱٦ جب هم روم میں پهنچے، صوبه‌دار نے قیدیوں کو رساله خاص کے سردار کے حواله کیا: پر پولس کو اِجازت هوئي، که اکیلا ایک سپاهي کے ساتهه، جو اُس کا نگهبان تها، رهے[h]. ۱۷ اور یوں هوا، که تین روز بعد پولس نے یهودیوں کے رئیسوں کو باهم بلایا: اور جب اِکٹهے هوئے، اُن سے کها، اَی بهائیو، هرچند میں نے قوم کي اور باپ دادوں کي طریقوں کے خلاف کچهه نه کیا[i]، تو بهي قیدي هوکے یروسلم سے رومیوں کے هاتهوں میں حواله کیا گیا[k]. ۱۸ اُنهوں نے میرا حال دریافت کرکے چاها، که مجهے چهوڑ دیں، کیونکه میرے قتل کا کوئي سبب نه تها[l]. ۱۹ پر جب یهودیوں نے مخالفت کي، میں نے لاچاري سے قیصر کي دهائي دي[m]، اور اِس واسطے نهیں،

[a] اعه ۲۷ : ۲٦
[b] روه ۱ : ۱۴، ۱ قرن ۱۴ : ۱۱، قلس ۳ : ۱۱
[c] مرق ۱٦ : ۱۸، لوقا ۱۰ : ۱۹
[d] اعه ۱۴ : ۱۱
|| یا، پبلیوس.

سنه عیسوي ٦۲

[e] یعق ۵ : ۱۴، ۱۵
[f] مرق ٦ : ۵ اور ۷ : ۳۲ اور ۱٦ : ۱۸ لوقا ۴ : ۴۰ اعه ۱۹ : ۱۱، ۱۲
[g] ۱ قرن ۱۲ : ۹، ۲۸
[g] متي ۱۵ : ٦، ۱ تمط ۵ : ۱۷

سنه عیسوي ٦۳

|| یا، دو دیو پچه.

[h] اعه ۲۴ : ۲۳ اور ۲۷ : ۳
[i] اعه ۲۴ : ۱۲، ۱۳ اور ۲۵ : ۸
[k] اعه ۲۱ : ۳۳
[l] اعه ۲۲ : ۲۴ اور ۲۳ : ۱۰ اور ۲۵ : ۸ اور ۲٦ : ۳۱
[m] اعه ۲۵ : ۱۱

سنہ عیسوی ۶۳

اپنی قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئی سبب ہوا. ۲۰ سو اِسی لیئے میں نے تمھیں بلایا، کہ تمھیں دیکھوں، اور گفتگو کروں: کیونکہ اِسرائیل ہی کی اُمید کے سبب[n] میں اِس زنجیر سے[o] بندھا ہوں. ۲۱ اُنھوں نے اُس سے کہا، ہم نے نہ یہودیہ سے تیرے حق میں خط پائے، نہ بھائیوں میں سے کسی نے آکے تیری کچھ خبر سنائی، یا بدی بیان کی. ۲۲ پر ہم چاہتے ہیں کہ تجھ سے سنیں، کہ تو کیا سمجھتا ہے: کیونکہ اِس فرقہ کی بابت ہم کو معلوم ہے، کہ سب کہیں اُسے برا کہتے ہیں[p]. ۲۳ اور جب اُنھوں نے اُسکے لیئے ایک دن ٹھہرایا، بہتیرے اُس کے ڈیرے پر آئے؛ اُس نے اُن کو خدا کی بادشاہت پر گواہی دے دیکے[q]، اور موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی کتاب سے[r] مسیح کے حق میں دلیلیں لا لاکے، صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا. ۲۴ اور بعضوں نے اُس کی باتوں کو مان لیا، اور بعضے بے ایمان رہے[s]. ۲۵ جب آپس میں متفق نہ ہوئے، وے پولس کے یہہ کہتے ہی چلے گئے، کہ روح قدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت ہمارے باپ دادوں سے خوب کہا. ۲۶ کہ اِس قوم کے پاس جا، اور کہہ، کہ تم کانوں سے سنوگے، پر نہ سمجھوگے: اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نہ کروگے[t]: ۲۷ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا، اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے ہیں، اور اُنھوں نے اپنی آنکھیں موند لیں: ایسا نہ ہو، کہ آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنھیں چنگا کروں. ۲۸ پس تم کو معلوم ہووے، کہ خدا کی نجات غیرقوموں کے پاس بھیجی گئی[u]، اور وے اُسے سن بھی لینگی. ۲۹ جب اُس نے یہہ کہا، یہودی آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے. ۳۰ اور پولس پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا، اور سب کو جو اُس پاس آتے تھے قبول کیا. ۳۱ اور کمال بےپروائی سے بنا روک ٹوک خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا، اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا[x].

[n] اعما ۲۶ : ۶، ۷ [o] اعما ۲۶ : ۲۹ افس ۳ : ۱ اور ۴ : ۱ اور ۶ : ۲۰ ۲ تمطا ۱ : ۱۶ اور ۲ : ۹ فلیمن ۱۰، ۱۳ [p] لوقا ۲ : ۳۴ اعما ۲۴ : ۵، ۱۴ ۱ پطر ۲ : ۱۲ اور ۴ : ۱۴ [q] لوقا ۲۴ : ۲۷ اعما ۱۷ : ۳ اور ۱۹ : ۸ [r] دیکھو فواید اعما ۲۶ : ۶، ۲۲ کے مقام پر [s] اعما ۱۴ : ۴ اور ۱۷ : ۴ اور ۱۹ : ۹

[t] یسعیا ۶ : ۹ یرم ۵ : ۲۱ حزق ۱۲ : ۲ متی ۱۳ : ۱۴، ۱۵ مرقس ۴ : ۱۲ لوقا ۸ : ۱۰ یوحنا ۱۲ : ۴۰ رومی ۱۱ : ۸ [u] متی ۲۱ : ۴۱، ۴۳ اعما ۱۳ : ۴۶، ۴۷ اور ۱۸ : ۶ اور ۲۲ : ۲۱ اور ۲۶ : ۱۷، ۱۸ رومی ۱۱ : ۱۱ سنہ عیسوی ۶۵ [x] اعما ۴ : ۳۱ افس ۶ : ۱۹

پولس رسول کا خط رومیوں کو

سنہ عیسوی ۶۰

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اپنی بلاہت کا احوال رومیوں پر جتا دیتا، ۹ اور اُن کے پاس جانے کی اپنی خواہش ظاہر کرتا. ۱۶ اِنجیل کی بابت کہ کیا شی ہے، اور اُس راستبازی کے حق میں جس کا ذکر اُس میں ہوتا، کہ کیسی ہے. ۱۸ خدا ہر طرح کے گناہوں کے سبب خفا ہوتا. ۲۱ غیرقوموالوں کی خطاؤں کا مفصل بیان.

پولس، یسوع مسیح کا بندہ، اور چنا ہوا رسول[a]، جو خدا کی اِنجیل کے لیئے الگ کیا گیا[b]. ۲ جس کو اُسنے آگے سے[c] اپنے نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں میں ظاہر کیا[d]. ۳ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کی نسبت[e] داؤد کی نسل سے ہوا[f]. ۴ مگر مقدس روح کی نسبت[g]، قدرت کے ساتھ، اُسکے جی اُٹھنے کے بعد، خدا کا بیٹا ثابت ہوا[h]: ۵ جس کی معرفت سے ہم نے[i] فضل اور رسالت پائی[j]، تا کہ اُسکے نام کے واسطے[k] ہم سب قوموں کے اِیمان ہی سے فرمانبردار ہونے کے باعث ٹھہریں[l]: ۶ جن میں سے تم بھی یسوع مسیح کے چنے ہوئے ہو: ۷ اُن سب کو، جو روم میں خدا کے پیارے اور چنے ہوئے مقدس ہیں[m]، لکھتا ہے: ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تم پر فضل اور سلامتی ہو[n]. ۸ پہلے میں یسوع مسیح کی معرفت تم سب کے لیئے اپنے خدا کا شکر کرتا

[a] اعما ۲۲ : ۲۱ ۱ قرن ۱ : ۱ گلت ۱ : ۱ ۱ تمطا ۱ : ۱۱ اور ۲ : ۷ ۲ تمطا ۱ : ۱۱ [b] اعما ۹ : ۱۵ اور ۱۳ : ۲ گلت ۱ : ۱۵ [c] دیکھو فواید اعما ۲۶ : ۶ کے مقام پر طیط ۱ : ۲ [d] رومی ۳ : ۲۱ اور ۱۶ : ۲۶ گلت ۳ : ۸ [e] یوحنا ۱ : ۱۴ گلت ۴ : ۴ [f] متی ۱ : ۶، ۱۶ لوقا ۱ : ۳۲ اعما ۲ : ۳۰ ۲ تمطا ۲ : ۸

[g] عبر ۹ : ۱۴ [h] اعما ۱۳ : ۳۳ [i] رومی ۱۲ : ۳ اور ۱۵ : ۱۵ ۱ قرن ۱۵ : ۱۰ گلت ۱ : ۱۵ اور ۲ : ۹ افس ۳ : ۸ [k] اعما ۹ : ۱۵ [l] اعما ۶ : ۷ رومی ۱۶ : ۲۶ [m] رومی ۹ : ۲۴ ۱ قرن ۱ : ۲ ۱ تسلا ۴ : ۷ [n] ۱ قرن ۱ : ۳ ۲ قرن ۱ : ۲ گلت ۱ : ۳

سنه عیسوي ۶۰

هوں، که تمهارا ایمان تمام دنیا میں مشهور هی. ۹ اورخدا، جس کي عبادت میں اپني روح سے اُس کے بیتے کي اِنجیل میں کرتا هوں، میرا گواه هی، که کس طرح میں بلاناغه تمهارا ذکر کرتا: ۱۰ اور همیشه اپني دعاؤں میں درخواست کرتا هوں، که اگر خدا کي مرضي میں هو تو سفر بخیر کرکے تهوڑي مدت بعد تمهارے پاس آ پهنچوں. ۱۱ کیونکه میں تمهاري ملاقات کا نپت مشتاق هوں، تاکه کوئي روحاني نعمت تمهیں پهنچادوں، که تم مضبوط هو جاؤ: ۱۲ اوریه بهي هو، که مَیں تم سے، آپس کے ایمان کے سبب، جو تم میں اور مجهه میں هی، تسلي پاؤں. ۱۳ بهائیو، میں نهیں چاهتا، که تم اِس سے ناواقف رهو، که میں نے بارها تمهارے پاس آنے کا اِراده کیا، تاکه جیسا اَور قوموں کے درمیان پهل پایا، ویسا هي کچهه تمهارے درمیان بهي پاؤں: پر آج تک رکا رها. ۱۴ که میں یونانیوں اور بربریوں، داناؤں اور نادانوں کا، قرضدار هوں. ۱۵ سو میں تم کو بهي جو روم میں هو، مقدور بهر اِنجیل کي خبر دینے پر طیار هوں. ۱۶ کیونکه میں مسیح کي اِنجیل سے شرماتا نهیں: اِس لیئے که وه هرایک کي نجات کے واسطے، جو ایمان لاتا، پهلے یهودي، پهر یوناني کے لیئے، خدا کي قدرت هی. ۱۷ اِس واسطے که وه راستي جو خدا کي طرف سے هی، سو اُس میں ظاهر هی: که ایمان سے هی، تاکه هم ایمان لاویں: جیسا که لکها هی، که راستباز ایمان سے جیتا رهیگا. ۱۸ کیونکه خدا کا غضب اِنسان کي تمام بےدیني اور ناراستي پر، جو که سچائي کو ناراستي سے روک دیتے هیں، آسمان سے ظاهر هی: ۱۹ که خدا کي بابت جو کچهه معلوم هو سکتا اُن پر آشکاره هی: کیونکه خدا نے اُسکو اُن پر آشکاره کیا. ۲۰ اِسلیئے که اُسکي صفتیں جو دیکهنے میں نهیں آتیں، یعنے، اُسکي ازلي قدرت، اور خدائي، دنیا کي پیدایش کے وقت سے، خلقت کي چیزوں پر غور کرنے میں، ایسي صاف معلوم هوتیں، که اُنکو کچهه عذر نهیں: ۲۱ کیونکه اُنهوں نے اگرچه خدا کو پهچانا، تو بهي خدائي کے لائق اُسکي بزرگي اور شکرگذاري نه کي: بلکه اپنے خیالوں میں بیهوده هو گئے، اور اُن کے نافهم دل تاریک هو گئے. ۲۲ وے آپ کو دانا ٹهیراکے نادان هو گئے: ۲۳ اور غیرفاني خدا کے جلال کو فاني آدمي، اور چڑیوں، اور چوپایوں، اور کیڑے مکوڑوں کي صورت سے بدل ڈالا. ۲۴ اِسواسطے خدا نے بهي اُن کے دلوں کي خواهش پر اُنهیں ناپاکي میں چهوڑ دیا، که اپنے بدنوں کو آپس میں بےحرمت کریں: ۲۵ اُنهوں نے خدا کي سچائي کو جهوٹهسے بدل ڈالا، اور بنانیوالے کي نسبت سے (جو همیشه ستایش کے لائق هی، آمین!) بنائي هوئي چیزوں کي زیاده پرستش اور بندگي کي. ۲۶ اِس سبب سے خدا نے اُن کو گندي شهوتوں میں چهوڑ دیا: که اُنکي عورتوں نے بهي اپني طبعي عادت کو اُس سے جو طبیعت سے خلاف هی بدل ڈالا: ۲۷ یونهیں مرد بهي عورتوں سے اپنے طبعي کام چهوڑکے، اپني شهوت سے آپس میں جلے: مرد نے مرد کے ساتهه روسیاهي کے کام کیئے، اور اپني گمراهي کے لائق پهل اپنے میں پائے. ۲۸ اور جس حال که اُنهوں نے پسند نه کیا، که خدا کي پهچانکو حفظ کر رکهیں، خدا نے بهي اُنکو عقل کي بیتمیزي میں چهوڑدیا، که نالائق کام کریں: ۲۹ وے سب طرح کي ناراستي، حرامکاري، بد خواهي، لالچ، بدذاتي سے بهر گئے: اور ڈاه، خون، جهگڑا، دغابازي، بدخوئي سے پر هوئے: کاناپهوسي کرنیوالے، ۳۰ تهمت لگانیوالے، خدا سے عداوت رکهنیوالے تعنه زني کرنیوالے، گهمنڈي، لاٹزن، بدیوں کے باني، ما باپ کے نافرمانبردار، ۳۱ بے اِمتیاز، بدعهد، بےدرد، کینهور، بے رحم

سنه عیسوي ۶۰

هوئے: ۳۲ اور اگرچه وے خدا کا حکم جانتے، که ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق هیں، نه فقط وے آپ وهي کام کرتے، بلکه کرنیوالوں کي تعریف بهي کرتے.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ جو گناه کیا کرتے، هرچند که وه اوروں کے گناه دیکهکے اُن پر حکم کریں، اپنا عذر نه کر سکینگے، ۲ اور نه خدا کے هاتهه سے، جس وقت وه سزا دینے آتا هے، بچ نکلینگے، ۹ خواه وه یهودي هوں، خواه غیرقوموالے. ۱۴ غیرقوموالے هرگز بچ نهیں سکینگے، ۱۷ اور نه یهودي بچینگے، ۲۵ باوجودے که ختنه کریں، جس حال که شریعت کے باقي احکام پر عمل نهیں کرتے هوں.

پس، اے آدمي، کوئي کیوں نه هو، جو تو عیب لگاتا، تجهه کو کچهه عذر نهیں: کیونکه جس حال که تو دوسرے پر عیب لگاتا، آپ کو گنهگار ٹههراتا هے: اِس لیئے که تو جو عیب لگاتا، خود وهي کام کرتا هے. ۲ لیکن هم جانتے هیں، که ایسے کام کرنیوالوں پر خدا کي طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق هے. ۳ اے اِنسان، تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر عیب لگاتا، اور خود وهي کرتا، کیا یهه خیال کرتا هے، که خدا کي عدالت سے بچ نکلیگا؟ ۴ یا تو اُس کي مهرباني، اور برداشت، اور مهلت کي کثرت کو حقیر جانتا: اور نهیں سمجهتا، که خدا کي مهرباني اِسي مقصد سے هے، که تو توبه کي طرف مائل هو جائے؟ ۵ بلکه تو اپنے سخت اور بےتوبه کیئے دل سے اُس دن کي خاطر، جس میں قهر اور خدا کي عدالت حق ظاهر هوگي، اپنے لیئے غضب جمع کرتا هے: ۶ وه هر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا: ۷ اُن کو، جو نیکوکاري پر صبر کے ساتهه قایم رهکے بزرگي اور عزت اور بقا کے طالب هیں، همیشه کي زندگي دیگا: ۸ مگر اُن پر جو فسادي هیں، اور سچائي کے تابع نهیں هوتے، بلکه ناراستي کے تابع هیں، قهر اور غضب هوگا: ۹ هر ایک آدمي کي جان، جو برائي کرتا هے، رنج اور عذاب

روم ۲ : ۲
روم ۶ : ۲۱
زبور ۵۰ : ۱۸
هوسیع ۷ : ۳
روم ۱ : ۲۰
۲ سمو ۱۲ : ۵، ۶، ۷
متي ۷ : ۱، ۲
یوحن ۸ : ۹
روم ۹ : ۲۳
افس ۱ : ۷
اور ۲ : ۴، ۷
روم ۳ : ۲۵
خر ۳۴ : ۶
یسع ۳۰ : ۱۸
۲ پطر ۳ : ۹، ۱۵
اِستث ۳۲ : ۳۴
یعقو ۵ : ۳
ایوب ۳۴ : ۱۱
زبور ۶۲ : ۱۲
امث ۲۴ : ۱۲
یرم ۱۷ : ۱۰
اور ۳۲ : ۱۹
متي ۱۶ : ۲۷
روم ۱۴ : ۱۲
۱ قرن ۳ : ۸
۲ قرن ۵ : ۱۰
مکاش ۲ : ۲۳
اور ۲۰ : ۱۲
اور ۲۲ : ۱۲
ایوب ۲۴ : ۱۳
روم ۱ : ۱۸
۲ تسا ۱ : ۸

میں پڑیگي، پهلے یهودي کي، پهر یوناني کي: ۱۰ پر هر ایک کو جو بهلائي کرتا هے، بزرگي اور عزت اور سلامتي ملیگي، پهلے یهودي کو، پهر یوناني کو: ۱۱ کیونکه خدا کے حضور کسي کي طرفداري نهیں هوتي. ۱۲ اِس لیئے که جنهوں نے بغیر شریعت پاکے گناه کیئے، وے بغیر شریعت کے هلاک هونگے: اور جنهوں نے شریعت پاکے گناه کیئے، اُن کي سزا شریعت کے موافق هوگي: ۱۳ (کیونکه خدا کے نزدیک شریعت کے سننیوالے راستباز نهیں ٹههرتے، بلکه شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز ٹههرینگے. ۱۴ اِس لیئے جب غیرقومیں، جو شریعت نهیں رکهتیں، اگر تبیعت سے شریعت کے کام کرتي هیں، سو وے شریعت نه رکهتے هوئے اپنے لیئے آپ هي اپني شریعت هیں: ۱۵ وے اُس کام کو جس سے شریعت کا مقصد هے اپنے دلوں میں لکها هوا دکهاتے هیں: اُن کي تمیز بهي گواهي دیتي، اور اُن کے خیال آپس میں اِلزام دیتے، یا عذر کرتے هیں:) ۱۶ اُس دن میں جب خدا میري اِنجیل کے مطابق یسوع مسیح کي معرفت آدمیوں کي پوشیده باتوں کا اِنصاف کریگا. ۱۷ دیکهه، تو یهودي کهلاتا، اور شریعت پر تکیه کرتا، اور خدا پر فخر کرتا هے، ۱۸ اور اُس کي مرضي جانتا، اور شریعت کي تعلیم پاکے مختلف چیزوں میں اِمتیاز کرنے جانتا: ۱۹ اور آپ پر اِعتقاد رکهتا هے، که میں اندهوں کا راه دکهلانیوالا، اور اُن کي جو اندهیرے میں هیں روشني هوں، ۲۰ اور نادانوں کا سکهلانیوالا، اور لڑکوں کا اُستاد، اور که وه خلاصه علم و سچائي کا جو شریعت میں هے، میرے پاس موجود هے. ۲۱ پس، کیا تو، جو اوروں کو سکهلاتا هے، آپ کو نهیں سکهاتا؟ تو جو وعظ کرتا هے، که چوري نه کرنا، آپ هي چوري کرتا؟ ۲۲ تو جو کهتا،

سنه عیسوي ۶۰

عمو ۳ : ۲
لوقا ۱۲ : ۴۷، ۴۸
۱ پطر ۴ : ۱۷
۱ پطر ۱ : ۲
اِستث ۱۰ : ۱۷
۲ توا ۱۹ : ۷
ایوب ۳۴ : ۱۹
اعم ۱۰ : ۳۴
گلت ۲ : ۶
افس ۶ : ۹
قلس ۳ : ۲۵
۱ پطر ۱ : ۱۷
متي ۷ : ۲۱
یعقو ۱ : ۲۲، ۲۳، ۲۵
۱ یوحن ۳ : ۷
روم ۱۶ : ۲۵
۱ تمط ۱ : ۱۱
۲ تمط ۲ : ۸
یوحن ۵ : ۲۲
اعم ۱۰ : ۴۲
اور ۱۷ : ۳۱
۲ تمط ۴ : ۱، ۸
۱ پطر ۴ : ۵
واعظ ۱۲ : ۱۴
متي ۲۵ : ۳۱
یوحن ۱۲ : ۴۸
روم ۳ : ۶
۱ قرن ۴ : ۵
مکاش ۲۰ : ۱۲
متي ۳ : ۹
یوحن ۸ : ۳۳
روم ۹ : ۴، ۶، ۷
۲ قرن ۱۱ : ۲۲
میکه ۳ : ۱۱
روم ۹ : ۴
یسع ۴۵ : ۲۵
اور ۴۸ : ۲
یوحن ۸ : ۴۱
اِستث ۴ : ۸
زبور ۱۴۷ : ۱۹، ۲۰
فلپ ۱ : ۱۰
متي ۱۵ : ۱۴
اور ۲۳ : ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۴
یوحن ۹ : ۳۴، ۴۰، ۴۱
زبور ۵۰ : ۱۶، وغیره
متي ۲۳ : ۳ وغیره.

سنه عیسوي ۶۰

که زنا نه کرنا، کیا آپ هي زنا کرتا؟ تو جو بتوں سے نفرت رکهتا، کیا آپ هي هیکل کو لوٹتا هی[a]؟ ۲۳ تو جو شریعت پر فخر کرتا هی[b]، شریعت کے عدول کرنے سے خدا کي بےعزتي کرتا؟ ۲۴ چنانچه لکها هی، که تمهارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام کي تکفیر کي جاتي هی[c]. ۲۵ ختنه فائدهمند تو هی، اگر تو شریعت پر عمل کرے[d]؛ لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا هوا، تو تیرا ختنه نامختوني ٹهہرا. ۲۶ پس اگر نامختون شریعت کے حکموں پر عمل کریں، تو کیا اُن کي نامختوني ختنه نه گني جائیگي[e]؟ ۲۷ اور اگر ذاتي نامختون شریعت کو پورا کریں، تو کیا تجهے، جو باوجود کتاب اور ختنه کے شریعت سے برخلاف چلتا هی، گنهگار نه ٹهہرائینگے[f]؟ ۲۸ کیونکه وه یهودي نهیں، جو ظاهري میں هی[g]؛ اور وه ختنه نهیں، جو ظاهري جسم میں هی: ۲۹ بلکه یهودي وهي، جو باطن سے هو[h]؛ اور ختنه وهي، جو دل سے[k] هو، روحاني نه که لفظي؛ جسکي تعریف آدمیوں سے نهیں، بلکه خدا کي طرف سے هو[l].

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودیوں کي کیسي فضیلت هی، ۳ جسے وے کهو نه گئي: ۹ تو بهي شریعت کے رو سے وے بهي گنهگار ٹهہرے: ۲۰ یوں معلوم هو جاتا، که شریعت کے رو سے کوئي خلقت صادق نهیں ٹهہر سکتي: ۲۸ پ، سب کے سب بغیر طرفداري کے ایک هي وضع، یعنے، ایمان سے راستباز ٹهہر سکتے: ۳۱ لیکن ایمان سے شریعت باطل نهیں کي جاتي.

پس یهودي کو کیا فضیلت؟ یا ختنه کا کیا فائده هی؟ ۲ البته هر طرح سے بهت هی: خاص کر یهه، که وے خدا کے کلام کے امانتدار هوئے[a]. ۳ پهر اگر بعضے ایمان نه لائے[b]، تو کیا اُن کي بےایماني خدا کا اعتبار باطل کر سکتي هی[c]؟ ۴ ایسا نه هووے[d]؛ بلکه خدا سچا ٹهہرے[e]، اگرچه هر ایک آدمي جهوٹها هو[f]؛ چنانچه لکها هی، که تو اپني باتوں میں راست ٹهہرے[g]،

سنه عیسوي ۶۰

اور عدالت میں جیت جائے. ۵ پر اگر هماري ناراستي خدا کي راستي کو ظاهر کرتي هی، تو هم کیا کهیں؟ کیا خدا ناراست هی، جو قهر نازل کرتا؟ (میں تو اِنسان کي طرح بولتا هوں[h]). ۶ ایسا نه هووے: ورنه خدا کیونکر دنیا کي عدالت کریگا[i]؟ ۷ پهر اگر میرے جهوٹه کے سبب خدا کي سچائي اُس کے جلال کے لیئے زیاده ظاهر هوئي، تو مجهه پر کیوں گنهگار کي طرح حکم هوتا هی؟ ۸ اور هم کیوں برائي نه کریں، تا که بهلائي نکلے[k]؟ (چنانچه یهه تهمت هم پر کي جاتي، اور بعضے بولتے که هم یوں کهتے.) ایسوں پر سزا کا حکم حق هی. ۹ پس کیا هم اُن سے بهتر هیں؟ هرگز نهیں: کیونکه هم آگے دعوی کر چکے، که کیا یهودي اور کیا یوناني، سب کے سب گناه کے تلے دبے هیں[l]: ۱۰ جیسا لکها هی، که کوئي راستباز نهیں، ایک بهي نهیں[m]: ۱۱ کوئي سمجهنیوالا نهیں، کوئي خدا کا طالب نهیں. ۱۲ سب گمراه هیں، سب کے سب نکمے هیں؛ کوئي نیکوکار نهیں، ایک بهي نهیں. ۱۳ اُن کا گلا کهلي هوئي گور هی[n]؛ اُنهوں نے اپني زبان سے فریب دیا هی؛ اُن کے هونٹهوں میں سانپوں کا زهر هی[o]: ۱۴ اُنکے منهه میں لعنت اور کڑواهٹ بهري هیں[p]. ۱۵ اُن کے قدم خون کرنے میں تیز هیں[q]: ۱۶ اُن کي راهوں میں تباهي اور پریشاني هی: ۱۷ اور اُنهوں نے سلامتي کي راه نهیں پهچاني: ۱۸ اُن کي آنکهوں کے سامهنے خدا کا خوف نهیں[r]. ۱۹ اب هم جانتے هیں، که جو کچهه شریعت فرماتي، شریعتوالوں هي سے کهتي هی[s]: تا نه سب کا منهه بند هو جائے[t]، اور ساري دنیا خدا کے سامهنے گنهگار ٹهہرے[u]. ۲۰ پس کوئي آدمي شریعت پر عمل کرنے سے اُس کے سامهنے راستباز نه ٹهہریگا[x]؛ کیونکه شریعت کے وسیله سے گناه کي پهچان هي هی[y]. ۲۱ پر اب خدا کي

سنه عیسوي ۶۰

راستبازي شریعت کے بیغیر ظاهر هوئي، جس پر شریعت اور نبي گواهي دیتے هیں: ۲۲ یعني، خدا کي وه راستبازي، جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ملتي هي، اور اُن سب کے لیئے اور اُن سب میں هي، جو ایمان لاتے هیں: کیونکه کچهه فرق نهیں: ۲۳ اِس لیئے که سبهوں نے گناه کیا، اور خدا کے جلال سے محروم هیں: ۲۴ سو وے اُس کے فضل سے اُس مخلصي کے سبب، جو مسیح یسوع سے هي، مفت راست باز گنے جاتے هیں: ۲۵ جسے خدا نے آگے سے ایک کفاره ٹههرایا، جو اُس کے لهو پر ایمان لانے سے کام آوے، تا که وه اپني راستي اگلے وقت کي بابت ظاهر کرے، جس میں اُس نے صبر کر کے گناهوں سے طرح دي، ۲۶ اور اِس وقت کي بابت بهي اپني راستي ظاهر کرے: تا که وه آپ هي راست رهے، اور اُسے جو یسوع پر ایمان لاوے، راستباز ٹههراوے. ۲۷ پهر اب گهمنڈ کهان رها؟ اُس کي جگهه هي نه رهي. کس شریعت سے؟ کیا اعمال کي شریعت سے؟ نهیں: بلکه ایمان کي شریعت سے. ۲۸ کیونکه هم نے یهه نتیجه نکالا هي، که آدمي ایمان هي سے، بے اعمال شریعت کے، راستباز ٹههرتا هي. ۲۹ کیا وه صرف یهودیون کا خدا هي؟ اور غیرقومون کا نهیں؟ البته، وه غیرقومون کا بهي هي: ۳۰ کیونکه ایک هي خدا هي، جو مختونون کو ایمان سے، اور نامختونون کو بهي ایمان هي کے وسیله راست باز ٹههراویگا. ۳۱ پس کیا هم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے هیں؟ ایسا نه هووے: بلکه هم تو شریعت کو قائم کرتے.

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ ابرهام کا ایمان اُس کے لئے راستبازي گنا گیا، ۱۰ پیشتر اُس سے که اُس کا ختنه هوا. ۱۳ وعده جو اُس سے اور اُس کي نسل سے کها گیا سو ایمان هي کے شرط پر هوا. ۱۶ ابرهام اُن سب کا باپ هي جتنے ایمان لاتے. ۲۳ اُس هي طرح هم لوگون کا ایمان همارا راستبازي گنا جائیگا.

پهر هم کیا کهیں، که همارے باپ ابرهام نے جسم کي بابت کچهه پایا؟ ۲ کیونکه اگر ابرهام اعمال کي راه سے راستباز گنا گیا، تو اُس کے فخر کي جگهه هي؛ لیکن خدا کے آگے نهیں. ۳ اِس لیئے که نوشته کیا کهتا هي؟ یهي، که ابرهام خدا پر ایمان لایا، اور یهه اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا. ۴ اب کام کرنیوالے کو مزدوري دینا بخشش نهیں، بلکه اُسکا حق هي. ۵ پر اُس کے لیئے جو کام نهیں کرتا، بلکه اُس پر جو گنهکار کو راستباز ٹههراتا ایمان لاتا هي، اُسي کا ایمان راستبازي گنا جاتا. ۶ چنانچه داؤد بهي اُس آدمي کي نیک بختي کا ذکر کرتا هي، جس کو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹههراتا، ۷ که مبارک وے جن کے گناه بخشے گئے، اور جن کي خطائیں ڈهانپي گئیں. ۸ مبارک وه شخص جس کے گناهون کا حساب خداوند نه لیگا. ۹ پس کیا یهه نیکبختي مختونون هي کے لیئے هي، یا نامختونون کے لیئے بهي؟ هم تو کهه چکے، که ابرهام کے لیئے اُس کا ایمان راستبازي گنا گیا. ۱۰ پس وه کب گنا گیا؟ مختوني، یا نامختوني کي حالت میں؟ مختوني میں نهیں، بلکه نامختوني میں. ۱۱ اور اُس نے ختنه کا نشان پایا، که اُس ایمان کي راستبازي کي مهر هو، جو اُسے نامختوني میں ملي تهي: تا که وه اُن سب کا جو نامختوني میں ایمان لاتے هیں باپ هو، که اُن کے لیئے بهي راستبازي گني جائے: ۱۲ اور مختونون کا باپ هو، نه اُن کا جو صرف مختون هیں، بلکه جو همارے باپ ابرهام کے ایمان کي بهي، جو اُسے نامختوني میں تها، پیروي کرتے هیں. ۱۳ کیونکه وه وعده، جو ابرهام اور اُس کي نسل کے ساتهه تها، که تو دنیا کا وارث هوگا، سو شریعت کے وسیله سے نهیں، بلکه ایمان کي راستبازي کے وسیله سے، تها. ۱۴ کیونکه

سنه عیسوي ٦٠

اگر شریعت والے هي وارث هیں، تو ایمان بےفائده، اور وعده لاحاصل[k]: ۱۵ کہ شریعت قہر کا سبب هي[l]، اِس لیئے که جہاں شریعت نہیں، وهاں نافرماني بهي نہیں. ۱۶ سو اِس لیئے ایمان سے هوا، که وه فضل کا ٹهہرے[m]، تا که وه عہد تمام نسل کے لیئے قائم رهے[n]: نه صرف اُس نسل کے لیئے، جو شریعت والي هي، بلکه اُس کے لیئے بهي جو ابرهام کا سا ایمان رکهتي؛ وه هم سبهوں کا باپ هي[o]، ۱۷ (چنانچه لکها هي، که میں نے تجهے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا[p]،) اُس خدا کے سامهنے، جس پر وه ایمان لایا، اور جو مردوں کا جلانیوالا[q]، اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا که موجود هیں[r]. ۱۸ وه نااُمیدي کي جگہه میں اُمید کے ساته ایمان لایا، تا که وه، اُس کلام کے موافق، که تیري نسل ایسي هوگي[s]، بہت قوموں کا باپ هو. ۱۹ وه سست اِعتقاد نه تها، اور نه اُسنے اپنے مرده سے بدن کا، جو سوٗ برس کے قریب کا تها، اور نه سره کے رحم کا، جو خشک هو گیا تها، کچهه خیال کیا[t]: ۲۰ اور وه بےایماني سے خدا کے وعدے میں شک نه لایا، بلکه اِعتقاد میں مضبوط هوکر اُس نے خدا کي بڑائي کي؛ ۲۱ اور اُسے کمال یقین هوا، که جو کچهه اُس نے وعده کیا، سو اُسے پورا کرنے پر قادر هي[u]. ۲۲ اِسي واسطے یهه اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا. ۲۳ اور صرف اُس کے لیئے نہیں لکها[v]، که یهه اُس کے واسطے گنا گیا؛ ۲۴ بلکه همارے لیئے بهي، جنکے واسطے گنا جائیگا، اگر هم اُس پر ایمان لاویں، جسنے همارے خداوند یسوع کو مردوں میں سے جلایا[w]؛ ۲۵ وه هماري خطاؤں کے واسطے حواله کر دیا گیا[x]، اور پهرکے جلایا گیا، تا که هم راستباز ٹهہریں[y].

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایمان کے سبب راستباز ٹهہرکے هم میں اور خدا میں میل هوتا، ۲ اور هم خوشي بهي کرتے یهه اُمید رکهکے، ۸ که جس حال هم نے جب دشمن ٹهہرے اُس کے لہو سے ملاپ پایا، ۱۰ سو اب که میل پا چکے کتني زیاده نجات حاصل کرینگے. ۱۲ جس طرح سے گناه اور موت آدم کے وسیله سے آئي، ۱۷ سو اُسي طریق اوپر راستبازي اور زندگي یسوع مسیح کے وسیله سے آئینگي. ۲۰ جہاں گناه زیاده هوا، فضل اُس سے بهي زیاده هوگیا.

پس جب که هم ایمان کے سبب راستباز ٹهہرے[a]، تو هم میں اور خدا میں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیله میل هوا[b]. ۲ اور اُس هي کے وسیله سے[c] هم اُس فضل میں جس پر قائم هیں[d] ایمان کے سبب دخل پاتے، اور خدا کے جلال کي اُمید پر فخر کرتے هیں[e]. ۳ اور صرف یهي نہیں: بلکه مصیبتوں میں بهي فخر کرتے[f]، یهه جانکر که مصیبت سے صبر پیدا هوتا[g]؛ ۴ اور صبر سے تجربهکاري[h]؛ اور تجربهکاري سے اُمید: ۵ اور اُمید شرمنده نہیں کرتي[i]؛ کیونکه روح قدس کے وسیله سے جو همیں دي گئي، خدا کي محبت همارے دل میں جاري هوئي[k]. ۶ کیونکه جب هم هنوز کمزور تهے، مسیح عین وقت پر بےدینوں کے لیئے موا[l]. ۷ اب مشکل سے کسي راستکار کے لیئے کوئي اپني جان دیگا: پر شاید کسي میں یهه جرأت هو، که کسي نیکوکار کے لیئے اپني جان دے. ۸ لیکن خدا نے اپني محبت هم پر یوں ظاهر کي، که جب هم گنہگار ٹهہرے تهے، مسیح همارے واسطے موا[m]. ۹ سو اب، که اُس کے لہو کے سبب[n] هم راستباز ٹهہرے، تو کتنا زیاده اُسکے وسیله قہر سے[o] بچ رهینگے. ۱۰ کیونکه جب خدا نے[p] هم سے، جس وقت که هم دشمن تهے، اپنے بیٹے کي موت کے سبب میل کیا[q]، بس هم اب میل پاکر اُس کي زندگي کے سبب[r] کتنا هي زیاده بچ جائینگے؟ ۱۱ اور صرف یهي نہیں، بلکه اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیله، جس کے سبب اب هم نے ملاپ پایا، خدا پر فخر[s] بهي کرتے هیں. ۱۲ پس

سنه عیسوي ۶۰

جس طرح ایک آدمي کے وسیله گناه دنیا میں آیا[a]، اور گناه کے سبب موت آئي[b]، اِسي طرح موت سب آدمیوں میں پهیلي، اِس لیئے که سب نے گناه کیا: ۱۳ (کیونکه شریعت کے ظاهر هونے تک گناه دنیا میں تها: پر جهاں شریعت نهیں، گناه گنا نهیں جاتا[c]. ۱۴ تو بهي موت نے آدم سے موسیٰ تک اُن پر بهي جنهوں نے آدم کا سا گناه نه کیا، جو آنیوالے کا نشان تها[d]، بادشاهت کي۔ ۱۵ پر یهه نهیں، که جس قدر خطا، اِسي قدر بخشش۔ کیونکه جب ایک هي کي خطا کے سبب بهت سے مر گئے، تو ایک هي آدمي، یعنے، یسوع مسیح کے وسیله سے، خدا کا فضل، اور فضل سے بخشش، بهتیروں کے لیئے[e] کتني زیاده هوئي۔ ۱۶ اور نه که جیسا ایک کے گناه کرنے کا انجام هوا، سو ویسا بخشش: کیونکه ایک هي خطا کے سبب سزا کا حکم هوا، پر راستباز هونے کے لیئے بهت خطاؤں کي بخشش هی۔ ۱۷ کیونکه اگر ایک کي خطا کے سبب موت نے ایک هي کے وسیلے سے بادشاهت کي: تو وے جو نهایت فضل اور راستبازي کا اِنعام پاتے هیں، ایک، یعنے، یسوع مسیح کے وسیلے، زندگي میں کتنا زیاده بادشاهت کرینگے۔) ۱۸ پس جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر سزا کا حکم هوا، ویسا هي ایک راستبازي کے سبب سب آدمي[a] راستباز ٹههرکے زندگي پاویں۔ ۱۹ کیونکه جیسے ایک شخص کي نافرمانبرداري سے بهت لوگ گنهگار ٹههرے، ویسے هي ایک کي فرمانبرداري کے سبب بهت لوگ راستباز ٹههرینگے۔ ۲۰ اور شریعت درمیان آئي، که خطا زیاده هو[b]۔ پر جهاں گناه زیاده هوا، فضل اُس سے بهي نهایت زیاده[c] هوا هی: ۲۱ چنانچه جیسے گناه نے موت سے بادشاهت کي، ویسے هي فضل همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیله همیشه کي زندگي کے لیئے راستبازي سے بادشاهت کریگا۔

[a] پید ۳: ۶ · ۱ قرز ۱۵: ۲۱
[b] پید ۲: ۱۷ · روم ۶: ۲۳ · ۱ قرز ۱۵: ۲۱
[c] روم ۴: ۱۵ · ۱ یوح ۳: ۴
[d] ۱ قرز ۱۵: ۲۱، ۲۲، ۴۵
[e] یسع ۵۳: ۱۱ · متي ۲۰: ۲۸ · اور ۲۶: ۲۸
[a] یوح ۱۲: ۳۲ · عبر ۲: ۹
[b] یوح ۱۵: ۲۲ · روم ۳: ۲۰ · اور ۴: ۱۵ · اور ۷: ۸ · گلت ۳: ۱۹، ۲۳
[c] لوقا ۷: ۴۷ · ۱ تمطا ۱: ۱۴

۶ باب

اس بیان میں، که ۱ واجب نهیں که هم گناه کرتے رهیں، ۲ کیونکه هم تو گناه کي نسبت موئے هیں، ۳ چنانچه همارے بپتسمه لینے سے یهه ظاهر هوتا هی۔ ۱۲ چاهیئے که آگے کو گناه هم پر غالب نه هووے، ۱۸ اس لیئے که هم نے اپنے تئیں راستبازي کي خدمت کے واسطے حواله کیا هی، ۲۳ اور اس سبب سے بهي که گناه کي مزدوري موت هی۔

پس هم کیا کهیں؟ کیا گناه کرتے رهیں[a]، تاکه فضل زیاده هو؟ ۲ ایسا نه هووے۔ هم تو جو گناه کي نسبت موئے هیں[b]، پهر کیونکر اُس میں زندگي گذرانیں؟ ۳ کیا تم نهیں جانتے، که هم میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسمه پایا[c]: اُس کي موت کا بپتسمه پایا[d]؟ ۴ پس موت کے بپتسمه کے سبب اُس کے ساتھ گاڑے گئے[e]: تاکه جیسے مسیح مردوں میں سے[f] باپ کے جلال کے وسیلے سے[g] اُٹهایا گیا، ویسے هي هم بهي نئي زندگي میں قدم ماریں[h]۔ ۵ کیونکه جس حال که هم اُس کي موت کي مشابهت میں شامل هو گئے، تو البته جي اُٹهنے میں بهي هونگے[i]: ۶ که هم جانتے هیں، که هماري پراني اِنسانیت اُس کے ساتھ صلیب پر کهینچي گئي[k]، تاکه گناه کا بدن نیست هو جاے[l]، که هم آگے کو گناه کے غلام نه رهیں۔ ۷ کیونکه جو مرا، سو گناه سے چهوٹا هی[m]۔ ۸ پس اگر هم مسیح کے ساتھ مرے، تو همیں یقین هی، که اُس کے ساتھ جیئینگے بهي[n]: ۹ یهه جانکے، که مسیح مردوں میں سے جي اُٹها، پهر نهیں مرنے کا[o]: اور موت پهر اُس پر اِختیار نهیں رکهتي۔ ۱۰ کیونکه وه جو موا، سو گناه کي نسبت ایک بار موا[p]: پهر جو جیتا هی، سو خدا کي نسبت جیتا هی[q]۔ ۱۱ اِسي طرح تم بهي آپ کو گناه کي

[a] روم ۳: ۸ · ۱۵ آیت
[b] ۱۱ آیت · روم ۷: ۴ · گلت ۲: ۱۹ · اور ۶: ۱۴ · قلس ۳: ۳ · ۱ پطر ۲: ۲۴
[c] گلت ۳: ۲۷
[d] ۱ قرز ۱۵: ۲۹
[e] قلس ۲: ۱۲
[f] روم ۸: ۱۱ · ۱ قرز ۶: ۱۴ · ۲ قرز ۱۳: ۴
[g] یوح ۲: ۱۱ · اور ۱۱: ۴۰
[h] گلت ۶: ۱۵ · افس ۴: ۲۲، ۲۳، ۲۴ · قلس ۳: ۱۰
[i] فلپ ۳: ۱۰، ۱۱
[k] گلت ۲: ۲۰ · اور ۵: ۲۴ · اور ۶: ۱۴ · افس ۴: ۲۲ · قلس ۳: ۵، ۹
[l] قلس ۲: ۱۱
[m] ۱ پطر ۴: ۱
[n] ۲ تمطا ۲: ۱۱
[o] مکاش ۱: ۱۸
[p] عبر ۹: ۲۷، ۲۸
[q] لوقا ۲۰: ۳۸

نسبت مردہ[a]، پر خدا کي نسبت همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے زندہ سمجهو۔ ۱۲ پس گناہ تمهارے فاني بدن پر سلطنت نہ کرے[b]، کہ تم اُس کي شهوتوں میں اُس کے فرمانبردار هو رهو۔ ۱۳ اور نہ اپنے عضو[c] گناہ کے حوالے کرو، کہ ناراستي کے هتهيار بنيں، بلکہ اپنے تئيں اِس طرح خدا کو سونپو، جيسے مرکے جي اُٹهے هو[d]، اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو، تاکہ راستي کے هتهيار بنيں۔ ۱۴ اِس ليئے کہ گناہ تم پر غالب نہ هوگا: کيونکہ تم شريعت کے اِختيار میں نهيں، بلکہ فضل کے اِختيار میں هو[e]۔ ۱۵ پس تو، کيا هم گناہ کيا کريں، اِس ليئے کہ هم شريعت کے اِختيار میں نهيں[f]، بلکہ فضل کے اِختيار میں هيں؟ ايسا نہ هووے۔ ۱۶ کيا تم نهيں جانتے، کہ جس کي تابعداري میں تم آپ کو غلام کي مانند سونپتے هو، اُسي کے غلام هو، جس کي تابعداري کرتے[a]؛ خواہ گناہ کي، جس کا انجام موت هي، خواہ فرمانبرداري کي، جس کا پهل راستبازي هي؟ ۱۷ پر شکر خدا کا، کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تهے، دل سے اُس تعليم کے، جس کے سانچے میں تم ڈهالے گئے تهے[b]، فرمانبردار هوئے۔ ۱۸ اور گناہ سے چهوٹکر راستبازي کے غلام بنے[c]۔ ۱۹ میں تمهارے جسم کي کمزوري کے سبب آدمي کي طرح بيان کرتا هوں: سو جيسے تم نے اپنے عضو ناپاکي اور شرارت کي غلامي میں سونپے تهے، تاکہ شرارت کريں، ويسے هي اب اپنے عضو راستبازي کي غلامي میں پاک هونے کے واسطے سونپو۔ ۲۰ کيونکہ جب تم گناہ کے غلام تهے[d]، راستبازي سے آزاد تهے۔ ۲۱ پس تم نے اُن کاموں سے، جن سے اب شرمندہ هو، کيا پهل پايا[e]؟ کيونکہ اُن کا انجام موت هي[f]۔ ۲۲ پر اب تم گناہ سے چهوٹکر[g] خدا کے بندے هوکے پاکيزگي کا پهل لاتے هو، اور آخر هميشہ کي زندگي

هي۔ ۲۳ کيونکہ گناہ کي مزدوري موت هي[h]؛ پر خدا کي بخشش همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے هميشہ کي زندگي هي[i]۔

۷ باب

اِس بيان میں، کہ ۱ شريعت کا حکم اِنسان پر غالب هي فقط جب تک کہ وہ جيتا هي۔ ۴ پر هم تو شريعت کي نسبت سے مردوں کي مانند هيں۔ ۷ ليکن شريعت گناہ نهيں هي، ۱۲ پر برعکس اُس، کے وہ پاک، اور حق، اور خوب هي؛ ۱۶ چنانچہ میں اِس کا اِقرار کرتا جس وقت کہ میں اِس سبب بہت غم کهاتا، کہ اِس کي سب باتوں پر عمل نہ کر سکا۔

اَي بهائيو، کيا تم نهيں جانتے، (میں تو اُنسے کهتا هوں، جو شريعت سے واقف هيں،) کہ کوئي آدمي جب تک جيتا هي، اُس پر شريعت کا حکم هي؟ ۲ کيونکہ بياهي عورت شريعت کے موافق اپنے خصم کي زندگي تک اُس کي بند میں هي[a]: پر اگر خصم مرے، تو وہ اپنے خصم کي بند سے چهوٹ جاتي هي۔ ۳ پس خصم کے جيتے جي اگر وہ دوسرے کي هو جاوے، تو زانيہ ٹهہريگي[b]: پر اگر خصم مر گيا، تو وہ اُس بند سے چهوٹ گئي، کہ اگر دوسرے مرد کي هو جاوے، تو زانيہ نہ هوگي۔ ۴ سو، اَي میرے بهائيو، تم بهي مسيح کے بدن کے سبب شريعت کي نسبت مر گئے هو[c]، کہ تم دوسرے کے هو جاؤ، جو مردوں میں سے اُٹهايا گيا، تاکہ هم خدا کے ليئے پهل[d] لاويں۔ ۵ کيونکہ جب هم جسماني تهے، گناہ کي خواهشيں، جو شريعت کے سبب تهيں، همارے بند بند میں[e] موت کے پهل لانے کو اثر کرتي تهيں[f]۔ ۶ پر اب جو هم مر گئے، تو شريعت سے، جس کي قيد میں تهے، چهوٹ گئے، ايسا کہ روح کے نئے طور سے، نہ کہ حرف کے پرانے طور سے، بندگي کريں[g]۔ ۷ پهر هم کيا کهيں؟ کيا شريعت گناہ هي؟ ايسا نہ هووے۔ بلکہ بغير شريعت کے میں گناہ کو نهيں پهچانتا[h]؛ کيونکہ میں لالچ کو نہ جانتا،

سنه عيسوي ٦٠

سنه عيسوي ۶۰

اگر شريعت نه کهتي، که تو لالچ نه کر. ۸ پر گناه نے شريعت کے سبب قابو پاکر مجهه ميں هر طرح کا لالچ پيدا کيا. کيونکه شريعت کے بغير گناه مرده هی. ۹ که ميں آگے بے شرع هوکے جيتا تها: پر جب حکم آيا، گناه جي اُٹها، اور ميں مر گيا. ۱۰ يوں مجهے معلوم هو گيا، که وه حکم، جو زندگي کے ليئے تها، موت کا سبب هی. ۱۱ کيونکه گناه نے حکم کے وسيلے قابو پاکر مجهے بهکايا، اور اُسي کے وسيلے مار ڈالا. ۱۲ پس شريعت تو پاک هی، اور حکم پاک، اور حق، اور خوب هی. ۱۳ پس جو چيز خوب هی، کيا وهي ميرے ليئے موت ٹهري؟ ايسا نه هووے. بلکه گناه نے، تاکه اُس کا گناه هونا ظاهر هو، اچهي چيز کے وسيلے موت کو مجهه ميں پيدا کيا، که گناه حکم کے وسيلے نهايت هي برا معلوم هو. ۱۴ کيونکه هم جانتے هيں، که شريعت روحاني هی: پر ميں جسماني اور گناه کے هاتهه بک گيا هوں. ۱۵ که جو کرتا هوں، سو ميں جانتا نهيں: کيونکه جو ميں چاهتا، سو نهيں کرتا: بلکه جس سے مجهے نفرت هی، وهي کرتا هوں. ۱۶ پس جب ميں وهي کرتا هوں، جو نهيں چاهتا، تو ميں قبول کرتا هوں، که شريعت خوب هی. ۱۷ سو اب ميں اُس کا کرنيوالا نهيں، بلکه گناه جو مجهه ميں بستا هی. ۱۸ کيونکه ميں جانتا هوں، که مجهه ميں (يعنے، ميرے جسم ميں،) کوئي اچهي چيز نهيں بستي: که خواهش تو مجهه ميں موجود هی، پر جو کچهه اچها هي کرنے نهيں پاتا. ۱۹ که جو نيکي ميں چاهتا هوں نهيں کرتا، بلکه وه بدي جسے ميں نهيں چاهتا سو هي کرتا هوں. ۲۰ پس جب که ميں جسے نهيں چاهتا وهي کرتا هوں، تو پهر ميں اُس کا کرنيوالا نهيں، بلکه گناه جو مجهه ميں بستا هی.

۲۱ غرض، ميں يهه شريعت پاتا هوں، که جب ميں نيکي کيا چاهتا هوں، تو بدي ميرے پاس موجود هوتي. ۲۲ کيونکه ميں باطني اِنسانيت سے خدا کي شريعت ميں مگن هوں: ۲۳ مگر دوسري شريعت اپنے عضووں ميں ديکهتا هوں، جو ميري عقل کي شريعت سے لڑتي، اور مجهے اُس گناه کي شريعت کا، جو ميرے عضووں ميں هی، گرفتار کرتي. ۲۴ آه! ميں تو سخت مصيبت ميں هوں! اِس موت کے بدن سے مجهے کون چهڑاويگا؟ ۲۵ خدا کا شکر کرتا هوں، همارے خداوند يسوع مسيح کے وسيلے سے. غرض، ميں تو اپني عقل سے خدا کي شريعت † کا بنده هوں، پر جسم سے گناه کي شريعت کا.

† يوناني ميں، که بندگي کرتا هوں.

۸ باب

اِس باب ميں، که ۱ اُن پر جو مسيح ميں هيں، اور روح کے طور پر چلتے، سزا کا حکم نهيں هی. ۵، ۱۳ جسماني مزاج سے نقصان هوتا، ۶، ۱۴ اور روحاني مزاج سے فائده هوتا: ۱۷ وه کون خاص فائده هی جو خدا کے فرزند هو جانے سے حاصل هوتا. ۱۹ ايسے فرزندوں کي رهائي کا ساري خلقت انتظار کرتي، ۲۱ اور اُس کي بابت که وه وقوع ميں آوے، خدا کا اِراده قديم سے هوا. ۳۸ خدا کي محبت سے همين کون چيز جدا کر سکے؟

پس اب اُن پر جو مسيح يسوع ميں هيں، اور جسم کے طور پر نهيں، بلکه روح کے طور پر چلتے، سزا کا حکم نهيں. ۲ کيونکه اُس روح زندگي کي شريعت نے، جو مسيح يسوع ميں هی، مجهے گناه اور موت کي شريعت سے چهڑا ديا. ۳ اِس ليئے که جو شريعت سے جسم کي کمزوري کے سبب نه هو سکا، سو خدا سے هوا، که اُس نے اپنے بيٹے کو گنهگار جسم کي صورت ميں گناه کے سبب بهيجکر، گناه پر جسم ميں سزا کا حکم کيا: ۴ تاکه شريعت کي راستي هم ميں جو جسم کے طور پر نهيں، بلکه روح کے طور پر چلتے هيں، پوري هو. ۵ کيونکه وے جو جسم کے طور پر هيں، اُن کا مزاج جسماني هی: پر وے جو

سنه عیسوي ۶۰

روح کے طور پر هیں، اُن کا مزاج روحاني هي[i]۔ ۶ کہ جسماني مزاج موت هي[k]، پر روحاني مزاج زندگاني اور سلامتي۔ ۷ اِس لیئے کہ جسماني مزاج خدا کا دشمن هي[l]: کیونکہ خدا کي شریعت کے تابع نہیں، اور نہ هو سکتا[m]۔ ۸ اور جو جسماني هیں خدا کو پسند نہیں آ سکتے۔ ۹ پر تم جسماني نہیں، بلکہ روحاني هو، بشرطیکہ خدا کي روح تم میں بستي هي[n]۔ پر جس میں مسیح کي روح[o] نہیں، وہ اُسکا نہیں۔ ۱۰ اور اگر مسیح تم میں هي، تو بدن گناہ کے سبب مردہ هي، پر روح راستبازي کے سبب زندہ۔ ۱۱ پھر اگر اُسکي روح، جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا[p]، تم میں بسے، تو مسیح کا جلانیوالا تمھارے مردہ بدن کو بھي اپني اُس روح کے وسیلے، جو تم میں بستي هي، جلاویگا[q]۔ ۱۲ پس اي بھائیو، هم کچھ جسم کے قرضدار نہیں، کہ جسم کے طور پر زندگي کاتیں[r]۔ ۱۳ کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگي کرو، تو مروگے[s]: پر اگر تم روح سے بدن کي بري عادتوں کو مارو[t]، تو جیوگے۔ ۱۴ اِس لیئے کہ جتنے خدا کي روح کي هدایت سے چلتے[u]، وے هي خدا کے فرزند هیں۔ ۱۵ کہ تم نے غلامي کي روح نہیں پائي[x]، کہ پھر ڈرو[y]: بلکہ لیپالک هونے کي روح پائي[z]، جس سے هم ابا[a]، یعنے، اي باپ، پکار پکار کہتے هیں۔ ۱۶ وهي روح هماري روح کے ساتھ گواهي دیتي[b]، کہ هم خدا کے فرزند هیں: ۱۷ اور جب فرزند هوئے، تو وارث بھي، یعنے، خدا کے وارث[c]، اور میراث میں مسیح کے شریک؛ بشرطے کہ هم اُس کے ساتھ دکھ اُٹھاویں، تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھي پاویں[d]۔ ۱۸ کیونکہ میري سمجھ میں زمانہ حال کے دکھ درد اِس لائق نہیں، کہ اُس جلال کے، جو هم پر ظاهر هونیوالا هي، مقابل هوں[e]۔ ۱۹ کہ خلقت کمال آرزو سے[f] خدا کے فرزندوں کے ظاهر هونے کي راہ تکتي هي[g]۔ ۲۰ اِسلیئے کہ خلقت بطالت کے تحت میں آئي، اپني خوشي سے نہیں[h]، بلکہ اُس کے سبب جو اُسے تحت میں لایا هي، اِس اُمید پر، ۲۱ کہ خلقت بھي خرابي کي غلامي سے چھوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کي آزادگي میں داخل هووے۔ ۲۲ کیونکہ هم جانتے هیں، کہ ساري خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتي[i]، اور اُسے پیڑیں لگي هیں۔ ۲۳ اور فقط وہ نہیں، بلکہ هم بھي جنھیں روح کے پہلے پھل ملے[k]، اپنے میں کراهتے هیں[l]، اور لیپالک هونے کي[m]، یعنے، اپنے جسموں کي رهائي کي[n] راہ تکتے هیں۔ ۲۴ کہ هم اُمید سے بچ گئے هیں: پر اُمید کي هوئي چیز جب دیکھي جاوے، تو اُمید نہ رهي[o]: کیونکہ جو چیز کوئي دیکھتا هي اُس کا اُمیدوار کس طرح هو رہ هي؟ ۲۵ پر جسے هم نہیں دیکھتے، اگر هم اُس کے اُمیدوار هیں، تو صبر سے اُس کي راہ تکتے هیں۔ ۲۶ اِسي طرح روح بھي هماري کمزوریوں میں هماري مدد کرتي هي: کیونکہ جیسا چاهیئے هم نہیں جانتے کہ کیا دعا مانگیں[p]، پر وہ روح ایسي آهیں بھرکے، کہ جن کا بیان نہیں هو سکتا، هماري سفارش کرتي هي[q]۔ ۲۷ اور وہ جو دلوں کا جانچنیوالا هي[r] جانتا هي، کہ روح کا کیا مطلب هي، کہ وہ خدا کي مرضي کے مُطابق[s] مقدس لوگوں کے لیئے شفاعت کرتي هي۔ ۲۸ اور هم جانتے هیں، کہ ساري چیزیں اُن کي بھلائي کے لیئے، جو خدا سے مُحبت رکھتے هیں، ملکے فایدہ بخشتي هیں؛ یے وے هیں جو خدا کے ارادے کے مُوافق بلائے گئے[t]۔ ۲۹ کہ جنھیں اُس نے پہلے سے پہچانا[u]، اُنھیں آگے سے ٹھہرایا[x]، کہ اُس کے بیٹے کے هم‌شکل هوں[y]، تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پلوٹھا ٹھہرے[z]۔

۳۰ اور جنهیں اُس نے آگے سے مقرر کیا، اُس نے اُن کو بلایا بهي[a]؛ اور جنهیں بلایا، اُنکو راستباز بهي ٹهہرایا[b]؛ اور جن کو راستباز ٹهہرایا، اُن کو جلال بهي بخشا[c]. ۳۱ پس هم اِن باتوں کي بابت کیا کہیں؟ اگر خدا همارے طرف هی، تو کون همارا مخالف هوگا[d]؟ ۳۲ جس نے اپنے بیٹے هي کو دریغ نه کیا[e]، بلکه اُسے هم سب کے بدلے حواله کر دیا[f]، تو وه اُس کے ساتھ سب چیزیں بهي همیں کیونکر نه بخشیگا؟ ۳۳ خدا کے چنے هوؤں پر دعوه کون کریگا؟ خدا هي هی، جو اُن کو راستباز ٹهہراتا[g]. ۳۴ کون سزا کا حکم دیگا[h]؟ مسیح جو مر گیا، بلکه جي بهي اُٹها، اور خدا کي دهني هي طرف بیٹها هی[i]، وه تو هماري سفارش کرتا هی[k]. ۳۵ کون هم کو مسیح کي مُحبت سے جدا کریگا؟ مصیبت، یا تنگي، یا ظلم، یا کال، یا ننگائي، یا خطره، یا تلوار؟ ۳۶ چنانچه لکها هی، که هم تیري خاطر دن بهر هلاک کیئے جاتے هیں؛ اور ذبح کي بهیڑوں کے برابر گنے جاتے هیں[l]. ۳۷ بلکه هم اِن سب چیزوں میں، اُس کے وسیلے، جس نے هم سے محبت کي، هر غالب پر غالب هیں[m]. ۳۸ کیونکه مجهه کو یقین هی، که نه موت، نه زندگي، نه فرشتے، نه حکومتیں، نه قدرتیں[n]، اور نه حال کي، نه اِستقبال کي چیزیں، ۳۹ نه بلندي، نه پستي، اور نه کوئي دوسرا مخلوق، هم کو خدا کي اُس مُحبت سے، جو همارے خداوند مسیح یسوع میں هی، جدا کر سکیگا.

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودیوں کي بابت پولس کیسا غمگین هوا. ۷ سب بني ابرهام وعدہ کے فرزند نهیں هیں. ۱۹ خدا جس پر چاهتا هی اُس پر رحم کرتا هی. ۲۱ کمهار کي مٹي اُس کے اختیار میں هی که اُس سے جو چاهے سو کرے. ۲۵ اِس کي خبر، که غیرقومیں بلائي جائینگي، اور یهودي مردود هونگے، آگے سے دي گئي. ۳۲ اُس سبب کا بیان جس سے اِس قدر تهوڑے یهودیوں نے اُس راستبازي کو جو ایمان کے وسیلے سے ملتي قبول کیا هی.

میں مسیح میں هوکے سچ بولتا هوں[a]، جهوٹهه نهیں کهتا، اور میرا دل بهي روح قدس کي معرفت میرا گواه هی، ۲ که مجهے بڑا غم اور میرے دل کا هر دم رنج هی[b]. ۳ که میں یهاں تک چاهتا تها، که اگر هو سکے، تو اپنے بهائیوں کے بدلے، جو جسم کے رو سے میرے قرابتي هیں، مسیح سے محروم هوؤں[c]: ۴ وے اِسرائیلي هیں[d]، اور فرزندي[e]، اور جلال[f]، اور عهدیں[g]، اور شریعت[h]، اور عبادت کي رسمیں[i]، اور وعدے[k] اُن هي کے هیں؛ ۵ اور باپ دادے اُن هي میں کے هیں[l]، اور جسم کي نسبت مسیح بهي اُنهیں میں سے هوا[m]، جو سب کا خدا همیشه مبارک هی[n]. آمین. ۶ لیکن ایسا نهیں، که خدا کا کلام باطل هو گیا[o]. اِس لیئے که سب جو اِسرائیل میں سے هیں، اِسرائیلي نهیں[p]: ۷ اور نه اِس سبب سے که وے ابرهام کي نسل هیں، سب فرزند هیں[q]: کیونکه فرمایا هی، که اِضحاق هي سے تیري نسل کهلائیگي[r]. ۸ یعنے، نه وے جسم کے بیٹے هیں، خدا کے فرزند هیں؛ بلکه وے هي فرزند، جو وعدے کے هیں[s]، نسل گنے جاتے هیں. ۹ کیونکه وعدے کي بات یهي هی، که میں اِسي وقت آؤنگا، اور سره کو ایک بیٹا هوگا[t]. ۱۰ اور صرف اِتنا هي نهیں، بلکه ربقه بهي، جب ایک سے، یعنے، همارے باپ اِضحاق سے حامله هوئي[u]؛ ۱۱ (اور جب هنوز لڑکے پیدا نه هوئے، اور نه نیک اور بد کے فاعل تهے؛ تا که چننے میں خدا کا اِراده، جو کاموں پر نهیں، بلکه بلانیوالے پر موقوف هی[x]، قائم رهے؛) ۱۲ تب هي اُس سے کها گیا، که بڑا چهوٹے کي خدمت کریگا[y]. ۱۳ جیسا لکها هی، که میں نے یعقوب سے محبت رکهي، اور عیسو سے عداوت[z]. ۱۴ پس هم کیا کهیں؟ کیا خدا کے یهاں بے اِنصافي هی[a]؟ ایسا نه هووے. ۱۵ که وه موسي سے کهتا هی، میں جس پر رحم کیا چاهتا هوں، اُس پر

سنه عیسوی ۶۰

رحم کرونگا، اور جس پر مهر کرنے چاهتا هون، اُس پر مهر کرونگا[b]. ۱۶ پس یهه نه چاهنیوالے، نه دوڑنیوالے پر، بلکه خداے رحیم پر موقوف هی. ۱۷ کیونکه کتاب[c] میں وه فرعون سے کهتا هی، که میں نے اِسي لیئے تجهے برپا کیا هی، که تجهه پر اپني قدرت ظاهر کروں، اور میرا نام تمام روے زمین پر مشهور هووے[d]. ۱۸ پس وه، جس پر چاهتا هی، رحم کرتا هی؛ اور جسے چاهتا هی، سخت کرتا هی. ۱۹ پس تو یهه مجهه سے کهیگا، پهر وه کیوں اِلزام دیتا هی؟ کس نے اُس کے اِرادے کا مقابله کیا[e]؟ ۲۰ ای آدمي، تو کون هی، جو خدا سے تکرار کرتا هی؟ کیا کاریگري کاریگر کو کهه سکتي هی، که تو نے مجهے کیوں ایسا بنایا[f]؟ ۲۱ کیا کمهار کا متّي پر اِختیار نهیں[g]، که وه ایک هي لوندے میں سے ایک برتن عزت کا، اور دوسرا بےعزتي کا بناوے[h]؟ ۲۲ اگر خدا اِس اِرادے سے، که اپنے غصے کو ظاهر کرے، اور قدرت کو دکهاوے، قهر کے برتنوں کي[i]، جو تباه کرنے کے لایق تهے[k]، نهایت برداشت کي: ۲۳ اور اپنے بےنهایت جلال کو رحم کے برتنوں پر، جو اُس نے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے تهے[m]، ظاهر کیا، تو کیا هوا؟ ۲۴ یعنے، هم پر، جنهیں نه فقط یهودیوں میں سے، بلکه غیرقوموں میں سے بهي، بلایا[n]؟ ۲۵ چنانچه هوسیع کي کتاب میں یوں کهتا هی، که میں غیرقوم کو اپني قوم کهونگا[o]؛ اور اُسے جو پیاري نه تهي، پیاري کهونگا. ۲۶ اور ایسا هوگا، که جس جگهه یهه اُن سے کها گیا، که تم میري قوم نهیں هو، اُسي جگهه وے زنده خدا کے فرزند کهلاوینگے[p]. ۲۷ اور یسعیاه اِسرایل کي بابت پکارتا هی، که اگرچه بني اِسرایل شمار میں دریا کي ریت کے برابر هیں[q]، لیکن اُن میں سے تهوڑے بچ جائینگے[r]: ۲۸ کیونکه وه کلام کو پورا کریگا، اور راستي سے اُسے جلد ختم کر دیگا: که خداوند اپنے اِنفصال کے کلام پر سرزمین میں جلد عمل کریگا[s]. ۲۹ چنانچه یسعیاه نے آگے کها، اگر ربالافواج همارے لیئے نسل باقي نه چهوڑتا[t]، تو هم صدوم کي مانند اور عموره کے برابر هوتے[u]. ۳۰ پس اب هم کیا کهیں؟ که غیرقوموں نے، جو راستبازي کي تلاش نه کرتي تهیں، راستبازي حاصل کي[x]، یعنے، وه راستبازي جو اِیمان سے هی[y]: ۳۱ پر اِسرایل، جو راستبازي کي شریعت کي تلاش کرتا تها[z]، راستبازي کي شریعت تک نهیں پهنچا هی[a]. ۳۲ کس لیئے؟ اِس لیئے، که اُنهوں نے اِیمان سے نهیں، بلکه گویا شریعت کے کاموں هي سے اُسکي تلاش کي. کیونکه اُنهوں نے اُس ٹهوکر کهلانیوالے پتهر سے ٹهوکر کهائي[b]؛ ۳۳ چنانچه لکها هی، که دیکهو، میں صیهون میں ایک ٹهیس کهلانیوالا پتهر، اور ٹهوکر کهلانیوالي چٹان رکهتا هوں[c]: اور جو کوئي اُس پر اِیمان لاتا هی، سو شرمنده نه هوگا[d].

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۰ وه راستبازي جو شریعت کي هی، اور یهه جو اِیمان سے هی، اُن میں جو فرق هي پاک کتابوں سے صاف ظاهر هوتا؛ ۱۱ اور یهه بهي، که سب خواه یهودي خواه غیر قوموالے جو اِیمان لاویں شرمنده نه هونگے: ۱۸ اُن سے خبر بهي ملتي که آگے کو غیرقومیں کلام کو قبول کرینگي اور معتقد هونگي. ۱۸ اسرایل اس سے ناواقف نه تها، که ایسي واقعات هونگي.

ای بهائیو، میرے دل کي خواهش، اور خدا سے میري دعا اِسرایل کي بابت یهه هی، که وے نجات پاویں. ۲ کیونکه میں اُنکا گواه هوں، که وے خدا کي بابت غیرتمند تو هیں[a]، پر دانائي کے ساتهه نهیں. ۳ اِسلیئے که وے اُس راستبازي[b] کو جو خدا کي طرف سے هی، نه جانکے، اور کوشش کرکے که اپني راستبازي[c] قائم کریں، خدا کي راستبازي کے تابع نه هوئے. ۴ که شریعت کي غایت یهه هی[d]، که مسیح هر ایک اِیماندار کي راستبازي هو. ۵ که وه راستبازي جو شریعت کي هی، موسیٰ اُس کا ذکر یوں کرتا هی، که جو اِنسان یهي کام کیا کرے، وه اُن کے سبب جیتا

سنه عیسوی ۶۰

b خر ۳۳: ۱۹ — c دیکهو گلا ۳: ۲۲ — d خر ۹: ۱۶ — e ۲ توا ۲۰: ۶؛ ایوب ۹: ۱۲؛ اور ۲۳: ۱۳؛ دان ۴: ۳۵ — f یسع ۲۹: ۱۶؛ اور ۴۵: ۹؛ اور ۶۴: ۸ — g امث ۱۶: ۴؛ یرم ۱۸: ۶ — h ۲ تمط ۲: ۲۰ — i ا تسا ۵: ۹ — ‖ یا، کے لئے طیار کیئے گئے تهے. — k ا پطر ۲: ۸؛ یهود ۴ — l روم ۲: ۴؛ افس ۱: ۷؛ قلس ۱: ۲۷ — m روم ۸: ۲۸، ۲۹، ۳۰ — n روم ۳: ۲۹ — o هوس ۲: ۲۳؛ ا پطر ۲: ۱۰ — p هوس ۱: ۱۰ — q یسع ۱۰: ۲۲، ۲۳ — r روم ۱۱: ۵

s یسع ۲۸: ۲۲ — t یسع ۱: ۹ — نوحه ۳: ۲۲ — u یسع ۱۳: ۱۹؛ یرم ۵۰: ۴۰ — x روم ۴: ۱۱؛ اور ۱۰: ۲۰ — y روم ۱: ۱۷ — z روم ۱۰: ۲؛ اور ۱۱: ۷ — a گلا ۵: ۴ — b لوقا ۲: ۳۴؛ ا قرن ۱: ۲۳ — c زبور ۱۱۸: ۲۲؛ یسع ۸: ۱۴؛ اور ۲۸: ۱۶؛ متي ۲۱: ۴۲؛ ا پطر ۲: ۶، ۷، ۸ — d روم ۱۰: ۱۱

a اعم ۲۱: ۲۰؛ اور ۲۲: ۳؛ گلا ۱: ۱۴؛ اور ۴: ۱۷ — b دیکهو روم ۹: ۳۱ — c روم ۱: ۱۷؛ اور ۹: ۳۰؛ فلپ ۳: ۹ — d متي ۵: ۱۷؛ گلا ۳: ۲۴

رهیگا[e]. ۶ پر وه راستبازي جو اِیمان سے هی، یون کهتي هی، که تو اپنے دل میں مت کهه، که آسمان پر کون چرهیگا[f]؟ یعنے، مسیح کو اُتار لانے کو: ۷ یا، گهراو میں کون اُتریگا؟ یعنے، مسیح کو مردون میں سے اُتها لانے کو: ۸ پهر وه کیا کهتي هی؟ یهه، که کلام تیرے نزدیک، تیرے منهه، اور تیرے دل میں، هی[g]: یهه وهي کلام اِیماني هی، جس کي هم منادي کرتے هیں: ۹ که اگر تو اپني زبان سے خداوند یسوع کا اِقرار کرے، اور اپنے دل سے اِیمان لاوے، که خدا نے اُسے پهر کے جلایا، تو تو نجات پاویگا[h]. ۱۰ کیونکه راستبازي کے لیئے دل سے اِیمان لانا هی، اور نجات کي خاطر منهه سے اِقرار کرنا هی. ۱۱ چنانچه کتاب میں یهه کهتا هی، که جو کوئي اُس پر اِیمان لاتا هی، شرمنده نه هوگا[i]. ۱۲ کیونکه یهودیون اور یونانیون میں کچهه تفاوت نه رها[k]: اِس لیئے که وهي جو سب کا خداوند هی[l]، اُن سب کے واسطے، جو اُس کا نام لیتے هیں، دولت رکهنیوالا هی[m]. ۱۳ کیونکه هر ایک، جو خداوند کا نام لیگا[n]، نجات پاویگا[o]. ۱۴ پر جس پر وے اِیمان نهیں لائے، اُس کا نام کیونکر لیویں؟ اور جس کا ذکر اُنهون نے نهیں سنا، اُس پر کیونکر اِیمان لاویں؟ اور منادي کرنیوالے[p] کے بغیر کیونکر سنیں؟ ۱۵ اور اگر بهیجے نه جاویں، تو کیونکر منادي کریں؟ چنانچه یهه لکها هی، که کیا هي خوش‌نما هیں اُن کے قدم جو سلامتي کي بشارت دیتے، اور اچهي چیزون کي خوش‌خبري سناتے هیں[q]! ۱۶ لیکن سب نے یهه خوش‌خبري مان نه لي[r]. که یسعیاه کهتا هی، ای خداوند، کون همارے پیغام پر اِیمان لایا[s]؟ ۱۷ پس اِیمان سن لینے سے، اور سن لینا خدا کي بات کهنے سے، آتا هی. ۱۸ پر میں کهتا هون، کیا اُنهون نے نهیں سنا؟ البته، اُن کي آواز تمام روے زمین پر[t]، اور اُن کي باتیں دنیا کي حدون تک پهنچیں[u]. ۱۹ پهر میں کهتا هون، کیا اِسرائیل آگاه نه هوا؟ موسیٰ نے تو پهلے کها، که میں اُن سے جو قوم نهیں هیں، تم کو غیرت دلاونگا[x]، اور قوم نادان[y] سے تم کو غصه پر لاونگا. ۲۰ پر یسعیاه بڑا بے پروا هی، اور کهتا هی، جنهون نے مجهے نهیں ڈهونڈها، مجهه کو پا گئے: اور جنهون نے مجهے نهیں پوچها، اُن پر میں ظاهر هوا[z]. ۲۱ لیکن وه اِسرائیل کے حق میں یون کهتا هی، که میں اپنے هاتهه دن بهر ایک قوم کے لیئے، جو نافرمانبردار اور حجتي هی، بڑهائے هوئے هون[a].

۱۱ باب

اس بیان میں، که ۱ خدا نے اسرائیل کي ساري قوم کو خارج نهیں کر دیا. ۷ اُن میں سے بعضے چنے هوئے تهے، اور باقي سخت‌دل کیئے گئے. ۱۱ اُن کے رجوع هونے کي اُمید تو هی. ۱۸ واجب نهیں هی که غیر قومیں اُن کے برخلاف فخر کریں؛ کیونکه وعده تو هوا، که وے نجات پاوینگے. ۳۳ خدا کي عدالتیں دریافت سے پرے هیں.

پس میں کهتا هون، کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کر دیا[a]؟ ایسا نه هووے. کیونکه میں بهي اِسرائیلي[b]، ابرهام کي نسل، اور بنیامین کے فرقے سے هون. ۲ خدا نے اپني اُس قوم کو، جسے اُس نے پهلے سے جانا[c]، خارج نهیں کیا. کیا تم نهیں جانتے هو، که اِلیاس کے حق میں کتاب میں وه کیا کهتا هی؟ که وه کیونکر خدا سے اِسرائیل پر فریاد کرکے کهتا هی. ۳ که ای خداوند، اُنهون نے تیرے نبیون کو قتل کیا، اور تیري قربان‌گاهون کو ڈها دیا؛ اب میں اکیلا باقي هون، اور وے میري جان کي بهي فکر میں هیں[d]. ۴ پر کلام اِلهي جواب میں اُس کو کیا کهتا هی؟ یهه، که میں نے اپنے لیئے سات هزار آدمي بچا رکهے هیں، جنهون نے بعل کے آگے گهتنا نهیں تیکا[e]. ۵ پس اِسي طرح اِس وقت بهي کتنے هي فضل سے برگزیده هوکے باقي رهے هیں[f]. ۶ پهر

سنہ عیسوي ۶۰

اگر فضل سے هي، تو اعمال سے نہیں: نہیں تو فضل فضل نہ رهیگا۔ اور اگر اعمال سے هي، تو فضل پھر کچھ نہیں: نہیں تو عمل عمل نہ رهیگا۔ ۷ پس کیا هوا؟ یہہ، کہ اِسرائیل جس چیز کي تلاش کرتا هي، وہ اُس کو نہ ملي؛ پر چنے هووں کو ملي۔ اور باقي اندھے کیئے گئے۔ ۸ چنانچہ لکھا هي، کہ خدا نے آج تک اُنھیں اونگھنیوالي روح، اور ایسي آنکھیں کہ نہ دیکھیں، اور ایسے کان کہ نہ سنیں، دیئے هیں۔ ۹ اور داؤد کہتا هي، کہ اُن کا دسترخوان جال، اور پھندا، اور ٹھوکر کھانے کا باعث، اور اُنکے اِنتقام کا سبب، هووے: ۱۰ اُن کي آنکھیں تاریک هو جاویں، کہ وے نہ دیکھیں، اور تو اُن کي پیٹھ کو همیشہ جھکا رکھ۔ ۱۱ پس میں کہتا هوں، کہ کیا اُنھوں نے ایسي ٹھوکر کھائي کہ گر پڑیں؟ ایسا نہ هو: مگر اُنکے گرنے کے باعث نجات غیرقوموں کو ملي، تاکہ اُنھیں اُن سے غیرت آوے۔ ۱۲ پر اگر اُن کا گرنا دنیا کے لیئے دولت هوا، اور اُن کي گھٹتي غیرقوموں کے لیئے دولت، تو اُن کي کامل بڑھتي کتني هي زیادہ دولت نہ هوگي؟ ۱۳ میں غیرقوموں کا رسول هوکر تم غیرقوموالوں سے بولتا هوں، اور اپني خدمت کي بڑائي کرتا هوں: ۱۴ تاکہ میں کسي طرح سے اپني قوموالوں کو غیرت دلاؤں، اور اُن میں سے بعضوں کو بچاؤں۔ ۱۵ کہ اگر اُنکا خارج هو جانا جهان کے مقبول هونے کا باعث هي، تو اُن کا آ ملنا کیسا کچھ هوگا؟ هاں، جیسا مردوں سے جي اُٹھنا؟ ۱۶ کیونکہ اگر پہلا پھل پاک، تو تمام پھل ویسا هي هوگا: اور اگر جڑ پاک هو، تو ڈالیاں بھي ویسي هي هونگي۔ ۱۷ سو اگر ڈالیوں میں سے کئي ایک توڑي گئیں، اور تو جو جنگلي زیتون تھا، اُن کا پیوند هوا، اور زیتون کي جڑ اور روغن میں شریک هوا؛ ۱۸ تو تو اُن ڈالیوں پر فخر مت کر۔ اور اگرچہ فخر کرے، تو بھي تو جڑ

|| یا، سخت دل کئے گئے۔

سنہ عیسوي ۶۰

کو سنبھالتا نہیں، بلکہ جڑ تجھ کو۔ ۱۹ پھر تو کہیگا، کہ ڈالیاں اِس واسطے توڑي گئیں، تاکہ میں پیوند هووں۔ ۲۰ اچھا؛ وے بے اِیماني کے سبب توڑي گئیں، اور تو اِیمان کے سبب قائم هي۔ پس غرور مت کر، بلکہ ڈر: ۲۱ کیونکہ جس حال کہ خدا نے اصلي شاخوں کو نہ چھوڑا، تو شاید تجھ کو بھي نہ چھوڑے۔ ۲۲ پس خدا کي نرمي اور سختي کو دیکھ: سختي اُن پر، جو گر گئے هیں، اور نرمي تجھ پر، اگر تو نرمي پر قائم رهے: نہیں تو تو بھي کاٹا جائیگا۔ ۲۳ اور وے بھي، اگر بے اِیمان نہ رهیں، تو پیوند کیئے جائینگے: کہ خدا قادر هي، کہ اُنھیں دوبارہ پیوند کرے۔ ۲۴ اِس لیئے کہ تو جب اُس زیتون کے درخت سے جس کي اصل جنگلي هي، کاٹا گیا، اور برخلاف اصل کے اچھے زیتون کا پیوند هوا، تو وے جو اصلي ڈالیاں هیں، کس قدر زیادہ اپنے هي زیتون میں پیوند نہ کي جائینگي؟ ۲۵ اي بھائیو، تا نہ هووے، کہ تم اپنے تئیں عقلمند سمجھو، میں چاهتا هوں، کہ تم اِس بھید سے ناواقف نہ رهو، کہ اِسرائیل کے ایک حصے پر || اندھلاپن آ پڑا هي، اور جب تک کہ غیرقوموں † کا کل شمار شامل نہ هووے، یہي رهیگا۔ ۲۶ اور اِسطرح تمام اِسرائیل بچ جائیگا؛ چنانچہ لکھا هي، کہ چھڑانیوالا صیهون سے نکلیگا، اور بے دیني کو یعقوب سے دفع کریگا: ۲۷ اور میرا یہہ عهد اُن کے ساتھہ هوگا، جب میں اُن کے گناهوں کو مٹا دونگا۔ ۲۸ وے تو اِنجیل کي بابت تمهارے سبب سے دشمن هیں: لیکن برگذیدگي کي بابت باپ دادوں کے سبب پیارے هیں۔ ۲۹ اِس واسطے کہ خدا کي نعمتیں اور بلاهٹ بدلنے کي نہیں۔ ۳۰ کیونکہ جس طرح تم آگے خدا کے نافرمان تھے، پر اب اُن کي بے اِیماني کے سبب تم پر رحم هوا؛ ۳۱ ویسا هي وے بھي نافرمان هوئے،

|| یا، سختي، یا، سخت دلي۔

† یوناني میں، معموري۔

سنه عیسوی ۶۰

تاکه اُس رحم کے سبب سے، جو تم پر ہوا، اُن پر بھی رحم ہووے۔ ۳۲ اِس لیئے که خدا نے سب کو بے ایمانی کی قید میں چھوڑا[k]، تاکه سب پر رحم فرماوے۔ ۳۳ واہ! خدا کی دولت و حکمت اور دانش کی کیسی گہرائی ہی! اُس کی عدالتیں دریافت سے کیا ہی پرے[l]، اور اُس کی راہیں پتا ملنے سے کیا ہی دور ہیں[m]! ۳۴ که کس نے خداوند کی عقل کو جانا ہی[n]؟ یا کون اُس کا صلاحکار رہا[o]؟ ۳۵ یا کس نے پہلے اُسے کچھ دیا ہی، که اُسے پھر دیا جائیگا[p]؟ ۳۶ کیونکه اُسی سے، اور اُسی کے سبب، اور اُسی کے لیئے، ساری چیزیں ہوئی ہیں[q]: ابد تک اُسی کی بزرگی ہو، آمین[r]۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا کی رحمتوں کے سبب سے چاہئے که ہم اُس کی مرضی پر عمل کریں۔ ۳ کوئی اپنے مرتبه سے زیادہ عالی‌مزاج نه بنے۔ ۶ ہر ایک ایک اُس کام میں مشغول رہے جو اُس کو دیا گیا۔ ۹ محبت رکھنے، اور وہیے اور بہت کام کرنے کا فرض ہم پر ہی۔ ۱۹ اپنا انتقام لینا خاص کرکے منع ہی۔

پس، ای بھائیو، میں خدا کی رحمتوں کا واسطه دیکے تم سے اِلتماس کرتا ہوں[a]، که تم اپنے بدنوں[b] کو گذرانو، تاکه ایک زندہ قربانی[c]، مقدس، اور خدا کے لیئے پسندیدہ ہوں، که یہه تمہاری عقلی عبادت ہی[d]۔ ۲ اور اِس جہان کے ہم‌شکل مت ہو[e]: بلکه اپنے دل کے نئے ہونے سے اپنی شکل بدل ڈالو[f]، تاکه تم خدا کے اُس اِرادے کو، جو خوب، اور پسندیدہ اور کامل ہی، بخوبی جانو[g]۔ ۳ میں اُس فضل سے، جو مجھے عنایت ہوا ہی[h]، تم میں سے ہر ایک کو کہتا ہوں، که اپنی قدر اُس سے زیادہ جسکا جاننا مناسب ہی نه جانے[i]؛ بلکه اِعتدال کے ساتھ اپنا مرتبه ایسا سمجھے، جیسا خدا نے ہر ایک شخص کو انداز سے اِیمان دیا[j]۔ ۴ کیونکه جیسا ہمارے ایک بدن میں بہت سے عضو ہیں[k]، اور ہر ایک عضو کا ایک ہی کام نہیں: ۵ ایسے ہی ہم، جو بہت سے ہیں، مسیح میں ہوکے ایک بدن ہوئے ہیں، اور آپس میں ایک دوسرے کے عضو[m]۔ ۶ پس ہم نے اُس فضل کے موافق[n]، جو ہمیں عنایت ہوا، الگ الگ نعمتیں پائیں[o]: سو اگر وہ نبوت ہی[p]، تو ہم ایمان کے انداز کے موافق نبوت کریں؛ ۷ اور اگر خدمت ہی، تو خدمت میں رہیں؛ اگر کوئی اُستاد[q] ہووے، تو تعلیم پر؛ ۸ اور نصیحت کرنیوالا[r] نصیحت میں مشغول رہے: وہ جو خیرات بانٹتا ہی[s]، ‖ صاف دلی سے بانٹے؛ اور سردار[t] کوشش سے سرداری کرے؛ وہ جو رحم کرتا ہی خوشی سے رحم کرے[u]۔ ۹ محبت بے ریا ہووے[x]۔ بدی سے نفرت کرو؛ نیکی سے ملے رہو[y]۔ ۱۰ برادرانه محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو[z]؛ عزت کی راہ سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو[a]۔ ۱۱ کام کاج میں سستی نه کرو؛ روح سے سرگرم ہو؛ خداوند کی بندگی میں رہو؛ ۱۲ اُمید میں خوش[b]، تکلیف میں برداشت کرنیوالے[c]، دعا مانگنے پر مستعد رہو[d]؛ ۱۳ مقدسوں کی اِحتیاج میں شریک ہو[e]؛ مسافرپروری میں مشغول رہو[f]۔ ۱۴ اُن کے لیئے جو تمہیں ستاتے ہیں، برکت چاہو[g]؛ خیر مناؤ، اور لعنت نه کرو۔ ۱۵ خوشوقتوں کے ساتھ خوشوقت رہو؛ اور رونیوالوں کے ساتھ روؤ[h]۔ ۱۶ آپس میں ایک سا مزاج رکھو[i]۔ بڑے بڑے خیال مت باندھو[k]، بلکه غریبوں کے ساتھ غریبی کرو۔ اپنے تئیں عقلمند نه سمجھو[l]۔ ۱۷ بدی کے عوض میں کسی سے بدی نه کرو[m]۔ جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک بھلی ہیں[n]۔ اُن پر دوراندیش رہو۔ ۱۸ اگر ہو سکے، تو مقدور بھر ہر اِنسان کے ساتھ ملے رہو[o]۔ ۱۹ ای عزیزو، اپنا اِنتقام مت لو[p]، بلکه

‖ یا، سخاوت سے۔

[d] لوقا ۱۸: ۱ اعم ۲: ۴۲ اور ۱۲: ۵ افس ۶: ۱۸ قلس ۴: ۲ ۱ تسا ۵: ۱۷ ... عبر ۱۳: ۲ ... ۱ پطر ۴: ۹ ... متی ۵: ۴۴ لوقا ۶: ۲۸ ... رومه ...

سنہ عیسوی ۶۰

غصے کي راہ چھوڑ دو: کیونکہ یہہ لکھا هی، کہ خداوند کہتا هی، اِنتقام لینا میرا کام هی[q]: میں هي بدلا لونگا۔ ۲۰ پس اگر تیرا دشمن بھوکھا هو، اُس کو کھلا: اگر پیاسا هو، اُسے پاني دے: کیونکہ یہہ کرکے اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگاویگا[r]۔ ۲۱ بدي کا مغلوب نہ هو، بلکہ بدي پر نیکي سے غالب هو۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حاکموں کا ماننا اور اُن کي تعظیم اور تابعداري کرني ہم پر فرض هی۔ ۸ جو اوروں سے محبت رکھتے سو شریعت کو پورا کرتے۔ ۱۱ بہت کھانا پینا اور مست هو جانا، بلکہ تارکي کے سب کام، اس اِنجیلي زمانے میں بالکل بےموقع هیں۔

هر ایک شخص حاکموں کے تابع رهے[a]۔ کیونکہ ایسي کوئي حکومت نہیں، جو خدا کي طرف سے نہ هو[b]: اور جتني حکومتیں هیں، سو خدا کي طرف سے مقرر هیں۔ ۲ پس جو کوئي حکومت[c] کا سامھنا کرتا هی، سو خدا کي مقرري بات کا مُخالف هی: اور وے جو مخالف هیں، سو آپ هي سزا پاوینگے۔ ۳ کہ حاکم نیکوکاروں کو نہیں، بلکہ بدکاروں کو خوف کا باعث هی۔ پس اگر تو چاهے، کہ حکومت سے نڈر رهے، تو نیکي کر، کہ وہ تیري تعریف کریگا[d]۔ ۴ کیونکہ وہ خدا کا خادم تیري بہتري کے لیئے هی۔ پر اگر تو برا کرے، تو ڈر: کہ وہ تلوار عبث نہیں لیئے پھرتا: کہ وہ خدا کا خادم هی، کہ عدالت کرکے بدکار کو سزا دے۔ ۵ پس تابع رهنا[e] نہ صرف غضب کے سبب، بلکہ تمیز کے باعث بھي[f]، ضرور هی۔ ۶ کیونکہ اِس لیئے تم خراج بھي دیتے هو، کہ وے خدا کے خادم هیں، جو اُس کام میں مشغول رهتے۔ ۷ پس سب کا حق ادا کرو: جسکو خراج چاهیئے، خراج: اور جس کو محصول چاهیئے، محصول دو: اور جس سے ڈرا چاهیئے، ڈرو: اور جس کي عزت کیا چاهیئے، عزت کرو[g]۔ ۸ سوا آپس کي محبت کے کسي کے قرضدار نہ رهو: کیونکہ جو اوروں سے محبت رکھتا هی، اُس نے شریعت کو پورا کیا هي[h]۔ ۹ اِس واسطے کہ یہے حکم جو هیں، کہ تو زنا نہ کر، قتل نہ کر، چوري نہ کر، جھوٹھي گواهي نہ دے، لالچ نہ کر[i]، اور جو حکم اُن کے سوا هوں، اُن کا خلاصہ اِس ایک بات میں هی، کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا هی[k]۔ ۱۰ کہ محبت وہ هی، جو اپنے پڑوسي سے بدي نہیں کرتي: اِس واسطے محبت رکھنا شریعت کا پورا کرنا هی[l]۔ ۱۱ اور وقت کو جانکے یوں هي کرو، اِسلیئے کہ گھڑي اب آ پہنچي، کہ هم نیند سے جاگیں[m]: کیونکہ جس وقت هم اِیمان لائے، اُس وقت کي نسبت سے اب هماري نجات زیادہ نزدیک هی۔ ۱۲ رات بہت گذرگئي، اور صبح نزدیک هوئي: پس هم اندهیرے کے کاموں کو ترک کریں[n]، اور روشني کے هتھیار باندهیں[o]، ۱۳ اور جیسا دن کو دستور هی، درست چلن سے چلیں[p]: نہ کہ اوباشي اور مستي سے[q]، نہ کہ حرامکاریوں اور بدپرهیزیوں سے[r]، نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے[s]۔ ۱۴ بلکہ خداوند یسوع مسیح سے ملبس هوو[t]، اور جسم کي خواهشونکے لیئے تدبیر نہ کرو[u]۔

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن کاموں کي، جو نہ برے نہ بھلے هیں، اگر کوئي بھائي اُنہیں کرے یا نہ کرے، هم اُس پر عیب نہ لگاویں اور نہ حقیر جانیں: ۱۳ پر فقط خبردار رهیں کہ ایسے کاموں سے کسي کو ٹھوکر نہ کھلاویں: ۱۵ کیونکہ ایسا کرنے کو رسول کئي ایک دلیل لاکے ناجائز ٹھہراتا هی۔

سست اِعتقاد کو آپ میں شامل کر لو[a]، پر شبہوں کي تکرار کے لیئے نہیں۔ ۲ ایک کو اِعتقاد هی، کہ هر ایک چیز کا کھانا روا هی[b]: پر جو سست اِعتقاد هی، سو صرف ساگپات کھاتا هی۔ ۳ پس وہ جو کھاتا هی، اُسے جو نہیں کھاتا، حقیر نہ جانے: اور وہ جو نہیں کھاتا، اُس پر جو کھاتا هی، عیب نہ لگاوے[c]: کیونکہ خدا نے اُس کو قبول کیا هی۔ ۴ پس

[q] امة ۳۲: ۳۵، عبر ۱۰: ۳۰ — [r] امث ۲۵: ۲۱، ۲۲، متي ۵: ۴۴ — [a] طیط ۳: ۱، ۱ پطر ۲: ۱۳ — [b] امث ۸: ۱۵، ۱۶، دان ۲: ۲۱ اور ۴: ۳۲، یوح ۱۹: ۱۱ — [c] طیط ۳: ۱ — [d] ۱ پطر ۲: ۱۴ اور ۳: ۱۳ — [e] واعظ ۸: ۲ — [f] ۱ پطر ۲: ۱۹ — [g] متي ۲۲: ۲۱، مرق ۱۲: ۱۷، لوقا ۲۰: ۲۵

[h] ۱۰ آیت، گلة ۵: ۱۴، قلس ۳: ۱۴، ۱ تمط ۱: ۵، یعق ۲: ۸ — [i] خر ۲۰: ۱۳ وغیرہ، اِستث ۵: ۱۷ وغیرہ، متي ۱۹: ۱۸ — [k] احبار ۱۹: ۱۸، متي ۲۲: ۳۹، مرق ۱۲: ۳۱، گلة ۵: ۱۴، یعق ۲: ۸ — [l] متي ۲۲: ۴۰، ۸ آیت — [m] ۱ قرن ۱۵: ۳۴، افس ۵: ۱۴، ۱ تسا ۵: ۵، ۶ — [n] افس ۵: ۱۱، قلس ۳: ۸ — [o] افس ۶: ۱۳، ۱ تسا ۵: ۸ — [p] فلپ ۴: ۸، ۱ تسا ۴: ۱۲، ۱ پطر ۲: ۱۲ — [q] امث ۲۳: ۲۰، لوقا ۲۱: ۳۴ — [r] ۱ پطر ۴: ۳ — [s] ۱ قرن ۱: ۱۱، افس ۵: ۵ — [t] یعق ۳: ۱۴، گلة ۳: ۲۷، افس ۴: ۲۴، قلس ۳: ۱۰ — [u] گلة ۵: ۱۶، ۱ پطر ۲: ۱۱

[a] روم ۱۵: ۱، ۷ — [b] ۱ قرن ۸: ۱۰، ۱۱ اور ۱۰: ۲۲، ۱۴ آیت، ۱ قرن ۱۰: ۲۵، ۱ تمط ۴: ۴، طیط ۱: ۱۵ — [c] قلس ۲: ۱۶

سنه عیسوي ۶۰

تو کون هی، جو دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا هی[a]؟ وہ تو اپنے خداوند کے آگے کھڑا یا گرا هی. بلکه وہ کھڑا هو جائیگا؛ اِس واسطے که خدا اُس کے کھڑا کرنے پر قادر هی. ۵ کوئي ایک دن کو دوسرے دن سے بہتر جانتا هی[e]؛ اور کوئي سب دنوں کو برابر جانتا هی. هر ایک اپنے اپنے دل میں پورا اِعتقاد رکھے. ۶ اور وہ جو دن کو مانتا هی[f]، سو خداوند کے لیئے مانتا هی؛ اور جو دن کو نہیں مانتا، سو خداوند کے لیئے نہیں مانتا هی. جو کھاتا هی، سو خداوند کے واسطے کھاتا هی، کیونکه وہ خدا کا شکر کرتا هی[g]؛ اور جو نہیں کھاتا، سو خداوند کے واسطے نہیں کھاتا، اور خدا کا شکر کرتا هی. ۷ که کوئي هم میں سے اپنے واسطے نہیں جیتا[h]، اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا. ۸ که اگر هم جیتے هیں، تو خداوند کے واسطے جیتے هیں؛ اور اگر مرتے هیں، تو خداوند کے واسطے مرتے هیں؛ اِس لیئے هم جیتے مرتے خداوند هي کے هیں. ۹ که مسیح اِسي لیئے موا، اور اُٹھا، اور جیا[i]، که مُردوں اور زندوں کا بھي خداوند هو[k]. ۱۰ تو کس لیئے اپنے بھائي پر عیب لگاتا هی؟ اور تو کس لیئے اپنے بھائي کو حقیر جانتا هی؟ کیونکه هم سب مسیح کے تخت عدالت کے آگے کھڑے هونگے[l]. ۱۱ چنانچه یہه لکھا هی، که خداوند کہتا هی، که اپني حیات کي قسم، هر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا، اور هر ایک زبان خدا کے سامھنے اِقرار کریگي[m]. ۱۲ پس هر ایک هم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا[n]. ۱۳ پس چاهیئے که هم آگے کو ایک دوسرے پر عیب نه لگاویں: بلکه یہه تجویز کریں، که وہ چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث هووے، اپنے بھائي کے سامھنے نه رکھیں[o]. ۱۴ مجھے خداوند یسوع سے معلوم هوا، اور میں نے یقین کرکے جانا، که کوئي چیز آپ ناپاک نہیں[p]: لیکن جو اُسکو ناپاک جانتا، اُسکے لیئے ناپاک هی[q]. ۱۵ پر اگر تیرا بھائي تیرے کھانے سے دق هوتا هی، تو تو محبت کے طور پر نہیں چلتا. تو اپنے کھانے سے اُس کو، جس کے واسطے مسیح موا، هلاک مت کر[r]. ۱۶ پس تمھاري نیکي کي بدنامي نه هووے[s]: ۱۷ کیونکه خدا کي بادشاهت کھانا پینا نہیں[t]، بلکه راستي اور سلامتي، اور روح قدس سے خوشوقتي هی. ۱۸ پس جو کوئي اِن هي باتوں میں مسیح کي بندگي کرتا هی، خدا کا مقبول، اور آدمیوں کا پسندیدہ هی[u]. ۱۹ پس ایسي باتوں کي، که جن سے صلح هو[x]، اور ایک دوسرے کي ترقي[y] هو جاوے، پیروي کریں. ۲۰ کھانے کے لیئے خدا کے کام کو مت بگاڑو[z]. ساري چیزیں تو پاک هیں[a]: پر وہ چیز اُس اِنسان کے لیئے جو کھاکے ٹھوکر کھاتا هی، بري هی[b]. ۲۱ بھلا یہه هی، که تو گوشت[c] نه کھاوے، مَی نه پیوے، اور ایسا کام نه کرے، جس سے تیرا بھائي دھکا یا ٹھوکر کھائے، یا سست هو جائے. ۲۲ تو اِعتقاد رکھتا هی؟ تو اپنے لیئے اُسے خدا کے حضور مضبوط رکھہ. مبارک وہ جو اپنے تئیں اُس کام کے سبب، جسے وہ مناسب جانکے کرتا هی، ملامت نه کرے[d]. ۲۳ پر جو اُکسي چیز میں شبہه رکھتا هی، اگر کھاوے، تو گنہگار ٹھہرا، اِس واسطے که وہ اِعتقاد سے نہیں کھاتا؛ اور جو کچھه اِعتقاد سے نہیں، سو گناہ هی[e].

۱۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ زورآوروں پر فرض هی که کمزوروں کي سستیوں کي برداشت کریں. ۲ اپني هي مرضي پر چلنا، سو نہیں. ۳ کیونکه مسیح نے خود ایسا نہیں کیا، پر چاهئے که هم ایک دوسرے کو قبول کریں، جس طرح مسیح نے هم سب کو قبول کیا. ۸ خواہ اُنھیں جو یہودي هیں، ۹ خواہ اُنھیں جو غیرقوموالے هیں. ۱۵ پولس اپنے اِس خط کي بابت عذر کرتا، ۲۸ اور اُن کي ملاقات کرنے کا وعدہ اُن سے کرتا، ۳۰ پھر اُن سے عرض کرتا که وے اُس کے لیئے دعا مانگیں.

پس هم کو جو زورآور هیں[a]، چاهیئے که کمزوروں کي سستیوں[b] کي برداشت

سنه عيسوي ٦٠

کريں، اور خودپسندي نه کريں. ۲ هر کوئي هم ميں سے اپنے پڑوسي کو اُسکي بهلائي کے واسطے خوش کرے[a]. تا که اُس کي ترقي هو[b]. ۳ کيونکه مسيح بهي اپني خوشي نه چاهتا تها[c]، بلکه جيسا لکها هي، که تيرے ملامت کرنيوالوں کي ملامتيں مجهه پر آ پڑيں[d]. ۴ که جو کچهه آگے لکها گيا، سو هماري تعليم کے ليئے لکها گيا[e]، تا که هم صبر سے، اور کتابوں کي تسلي سے، اُميد رکهيں. ۵ اور خدا، جو صبر اور تسلي کا باني هي، تم کو يهه بخشے، که تم مسيح يسوع کي طرح آپس ميں ايک دل رهو[g]; ۶ تا که تم ايک دل، اور ايک زبان هوکے[h] خدا کي، جو همارے خداوند يسوع مسيح کا باپ هي، بڑائي کرو. ۷ اِس واسطے تم ميں سے هر ايک دوسرے کو قبول کرے[k]، جيسا که مسيح نے بهي هم کو قبول کيا، تا که خدا کا جلال هووے[l]. ۸ ميں کهتا هوں، که يسوع مسيح خدا کي سچائي کے ليئے مختونوں کا خادم هوا[m]، تا که اُن وعدوں کو، جو باپ دادوں سے کيئے گئے، پورا کرے[n]: ۹ اور که غيرقوميں بهي رحم کے سبب خدا کي ستائش کريں[o]; چنانچه لکها هي، که اِسواسطے ميں قوموں کے بيچ تيرا اِقرار کرونگا، اور تيرا نام گاؤنگا[p]. ۱۰ اور وه پهر کهتا هي، که اي غيرقومو، اُسکي قوم کے ساتهه خوشي کرو[q]. ۱۱ اور پهر يهه، که اي ساري قومو، خداوند کي حمد کرو; اور اي لوگو، تم سب اُسکي ستايش کرو[r]. ۱۲ اور پهر يسعياه يهه کهتا هي، که يسي کي جڑ ره جائيگي، اور ايک شخص غيرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹهيگا; اُسي پر غير قوميں بهروسا رکهينگي[s]. ۱۳ اب خدا، جو اُميد کا باني هي، تمهيں اِيمان لانے کے باعث ساري خوشي اور سلامتي سے بهر دے، تا که روح قدس کي قدرت سے تمهاري اُميد زيادهتر هوتي جاوے[t]. ۱۴ اور اي ميرے بهائيو، ميں بهي تو خود تمهارے [illegible]ي ميں يهه يقين

a ١ قرن ٩: ١٩، ٢٢ اور ١٠: ٢٤، ٣٣ اور ١٣: ٥
فلپ ٢: ٤، ٥
b روم ١٤: ١٩
c متي ٢٦: ٣٩
يوح ٥: ٣٠ اور ٦: ٣٨
d زبور ٦٩: ٩
e روم ٤: ٢٣، ٢٤
f ١ قرن ٩: ٩، ١٠ اور ١٠: ١١
٢ تمط ٣: ١٦، ١٧
g روم ١٢: ١٦
١ قرن ١: ١٠
فلپ ٣: ١٦
h اعم ٤: ٢٤، ٣٢
k روم ١٤: ١، ٣
l روم ٥: ٢
m متي ١٥: ٢٤
يوح ١: ١١
اعم ٣: ٢٥، ٢٦
n اور ١٣: ٣٢
روم ٣: ٣
٢ قرن ١: ٢٠
o يوح ١٠: ١٦
روم ٩: ٢٣
p زبور ١٨: ٤٩
q يسع ٣٢: ٤٣
r زبور ١١٧: ١
s يسع ١١: ١، ١٠
مکاش ٥: ٥
اور ٢٢: ١٦
t روم ١٢: ١٢
اور ١٤: ١٧

سنه عيسوي ٦٠

رکهتا هوں، که تم خوبي سے معمور[a]، اور تمام دانائي سے بهرے هو[b]، اور آپس ميں نصيحت کر سکتے هو. ۱۵ پر اي بهائيو، ميں نے جو ياددهي کے طور پر تهوڑا سا تمهيں لکهه بهيجا، سو اُس ميں زياده جرأت کي، کيونکه خدا نے مجهه کو اِسليئے فضل بخشا هي[c]، ۱۶ که ميں غيرقوموں کے واسطے يسوع مسيح کا خادم هوکے[d]، کاهن کي طرح، خدا کي اِنجيل کي خدمتگذاري کروں، تا که غيرقوموں کا هديه کے ليئے[z] گذراننا مقبول هووے، که روح قدس سے پاک کيا گيا هي. ۱۷ پس ميں اُن باتوں ميں جو خدا سے علاقه رکهتي هيں[a]، يسوع مسيح کي بابت فخر کر سکتا هوں. ۱۸ که ميں يهه جرأت نهيں رکهتا، که اُن کاموں ميں سے کسي کو، جو مسيح نے ميرے وسيلے[b]، خواه قول، خواه فعل سے، ۱۹ خواه کرامتوں اور معجزوں کي قوت[c]، خواه خدا کي روح کي قدرت سے، غيرقوموں کے فرمانبردار هونے کو[d] نه کيا هو، بيان کروں: يهاں تک که ميں نے يروسلم سے لے چوگرد اِلرقون تک مسيح کي اِنجيل کي پوري منادي کي. ۲۰ بلکه ميں اُس حرمت کا مشتاق تها، که جهاں جهاں مسيح کا نام نهيں ليا گيا، وهاں اِنجيل سناؤں، تا نه هووے که ميں دوسرے کي نيو پر ردا رکهوں[e]: ۲۱ تا که جيسا لکها هي، که وے، جن کو اُس کي خبر نهيں پهنچي، ديکهينگے، اور جنهوں نے نهيں سنا، سمجهينگے[f]، ويسا هي هووے. ۲۲ اِسي سبب ميں بارها تمهارے پاس آنے سے رکا رها هوں[g]. ۲۳ پر اب اِس ليئے که اِن ملکوں ميں جگهه باقي نه رهي، اور تمهاري ملاقات کا بهي بهت برسوں سے مشتاق هوں[h]; ۲۴ سو جب اِسفنيه کو روانه هونگا، تم پاس آ جاؤنگا، کيونکه اُميد رکهتا هوں، که ميں اُدهر جاتے هوئے تمهيں ديکهه لونگا، اور ||تمهاري ملاقات سے کچهه خاطرجمع

a ٢ پطر ١: ١٢
١ يوح ٢: ٢١
b ١ قرن ٨: ١، ٧، ١٠
c روم ١: ٥ اور ١٢: ٣
گلت ١: ١٥
افس ٣: ٧، ٨
d روم ١١: ١٣
گلت ٢: ٧، ٨، ٩
١ تمط ٢: ٧
٢ تمط ١: ١١
z يسع ٦٦: ٢٠
فلپ ٢: ١٧
a عبر ٥: ١
b اعم ٢١: ١٩
گلت ٢: ٨
c اعم ١٩: ١١
٢ قرن ١٢: ١٢
d روم ١: ٥ اور ١٦: ٢٦
e ٢ قرن ١٠: ١٣، ١٥، ١٦
f يسع ٥٢: ١٥
g روم ١: ١٣
١ تسا ٢: ١٧، ١٨
h اعم ١٩: ٢١
روم ١: ١١، ٣٢ آيت

|| يوناني ميں، تم سے

سنه عیسوي ۶۰

هوکے تم سے اُدهر کي طرف روانه کیا جاؤنگا. ۲۵ پر بالفعل میں یروسلم کو مقدسوں کي خدمت کرنے کے لیئے جاتا هوں. ۲۶ کیونکه مقدونیه اور اخایه کے لوگوں کي مرضي یوں هي، که یروسلم کے مفلس مقدسوں کے لیئے ایک خاص چندا کریں. ۲۷ یهه تو اُن کي مرضي هوئي؛ اور وے اُن کے قرضدار بهي هیں. کیونکه جب غیرقومیں روحاني باتوں میں اُن کے شریک هوئي هیں، تو لازم هي که وے جسماني باتوں میں اُن کي خدمت کریں. ۲۸ پس میں اُس کام کو تمام کرکے، اور وے میوه اُنکے هاتهه سونپکے، تم پاس سے هوکر اِسفنیه کو جاؤنگا. ۲۹ اور میں جانتا هوں، که جب میں تمهارے پاس آؤں تو میرا آنا مسیح کي اِنجیل کي کمال برکت سے هوگا. ۳۰ اور اي بهائیو، میں اپنے خداوند یسوع مسیح کا، اور روح کي محبت کا واسطه دیکے، تم سے اِلتماس کرتا هوں، که تم میرے لیئے خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے میرے ساتهه کوشش کرو. ۳۱ تا که میں یهودیه کے بےایمانوں سے بچا رهوں؛ اور میري وه خدمت جو یروسلم کے لیئے هي، سو مقدس لوگوں کو پسند پڑے. ۳۲ تو خدا چاهے، میں تمهارے پاس خوشي سے آؤں، اور تمهارے ساتهه تازهدم هو جاؤں. ۳۳ اب سلامتي کا خدا تم سب کے ساتهه هو، آمین.

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ پولس بهائیوں سے عرض کرتا، که اُس کا سلام کئي ایک لوگوں کو کهیں، ۱۷ اور اُنهیں صلاح دیتا، که اُن لوگوں سے جو پهوٹ پڑنے اور ٹهوکر کهانے کے باعث هیں خبردار رهیں؛ ۲۱ تب چند لوگوں کو سلام کهنے کے بعد وه خدا کي ستایش اور شکرگذاري کا مضمون داخل کرکے خط تمام کردیتا.

میں تم سے فیبے کي سفارش کرتا هوں؛ وه هماري بهن هي، اور شهر قنخریا میں کلیسیئے کي خادمه هي: ۲ تم اُس کو خداوند کے واسطے یوں قبول کرو، جیسا مقدسوں کے لائق هي؛ اور جس جس کام میں وه تمهاري محتاج هو، تم اُس کي مدد کرو؛ کیونکه وه بهتوں کي، بلکه میري بهي مددگار تهي. ۳ پرسقا اور اقولا کو میرا سلام کهو، که وے یسوع مسیح کي خدمت میں میرے ساتهي هیں: ۴ اور اُنهوں نے میري جان کے بدلے اپنا سر دهر دیا: اور نه صرف میں، بلکه غیرقوموں کي ساري کلیسیائیں اُن کي اِحسانمند هیں. ۵ اور اُس کلیسیئے کو، جو اُن کے گهر میں هي، سلام کهو. میرے پیارے اِپینتس کو، جو مسیح کے لیئے اخیه کا پهلا پهل هي، سلام کهو. ۶ اور مریم کو، جس نے همارے واسطے بهت محنت کي، سلام کهو. ۷ اور اندرونیکس اور یونیا کو سلام کهو؛ وے میرے رشتهدار هیں، اور قید خانے میں شریک تهے، اور رسولوں میں نامدار هیں، اور مجهه سے پهلے مسیح میں شامل هوئے. ۸ اور امپلیاس کو جو خداوند میں هوکے میرا پیارا هي، سلام کهو. ۹ اور اُوربانس کو جو مسیح کے کاموں میں میرا همخدمت هي، اور میرے عزیز اِستخوس کو سلام کهو. ۱۰ اور اپلیس کو جو مسیح میں مقبول هي، سلام کهو. اور ارسطبولس کے لوگوں کو سلام کهو. ۱۱ اور میرے رشتهدار هیرودیوں کو سلام کهو. اور نرکسس کے لوگوں کو جو خداوند میں هیں سلام کهو. ۱۲ طروفینا اور طروفوسا کو، جو خداوند کے واسطے محنتي هیں، سلام کهو. اور عزیزه پرسس کو، جس نے خداوند کے لیئے بهت محنت کي هي، سلام کهو. ۱۳ اور روفس کو، جو خداوند کا برگزیده هي، اور اُس کي ما کو، جو میري بهي ما هي، سلام کهو. ۱۴ اور اسنکرطس، اورفلگن، اور هرماس، اور پطروباس اورهرمیس، اور اُن بهائیوں کو، جو اُن کے ساتهه هیں، سلام کهو. ۱۵ اور فلولگس، اور یولیا، اور نیریوس، اور اُس کي بهن کو، اور اُلمپاس، اور سارے مقدسوں کو جو اُن کے ساتهه هیں،

سنہ عیسوي ۶۰

سلام کہو۔ ۱۶ اور تم آپس میں پاک بوسہ لیکے[h] ایک دوسرے کو سلام کرو۔ مسیح کي ساري کلیسیائیں تمھیں سلام کہتي ھیں۔ ۱۷ اي بھائیو، میں تم سے یہہ اِلتماس کرتا ھوں، کہ تم اُن لوگوں پر، جو اُس تعلیم کے برخلاف، جو تم نے پائي، پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث ھیں[i]، لحاظ رکھو، اور اُن سے کنارے رھو[k]۔ ۱۸ کیونکہ جو ایسے ھیں، سو ھمارے خداوند یسوع مسیح کي نہیں، بلکہ اپنے پیٹ کي بندگي کرتے ھیں[l]؛ اور چکني باتوں اور دعاے خیر سے سادہ‌دلوں کو فریب دیتے ھیں[m]۔ ۱۹ کیونکہ تمھاري فرمانبرداري سب میں مشہور ھوئي ھي[n]۔ اِس واسطے میں تم سے خوش ھوں؛ لیکن میں یہہ چاھتا ھوں، کہ تم نیکي میں واقفکار ھو جاؤ، اور بدي سے ناواقف رھو[o]؛ ۲۰ اور سلامتي کا خدا[p] شیطان کو تمھارے پانووں تلے جلد کچلاویگا[q]۔ ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھارے ساتھ ھووے۔ آمین[r]۔ ۲۱ میرا ھم‌خدمت تمطاؤس[s]، اور میرے رشتہ‌دار لوقیوس[t]، اور یاسون[u]، اور سوسپطرس[x] تمھیں سلام کہتے ھیں۔ ۲۲ میں طرتیوس، جو اِس خط کا لکھنیوالا ھوں، تم کو خداوند میں ھوکے سلام کہتا ھوں۔ ۲۳ اور گیوس[y]، جو میرا اور ساري کلیسیئے کا مہماندار ھي، تمھیں سلام کہتا ھي۔ اور اراستس[z]، شہر کا خزانچي، اور بھائي قوارطس تم کو سلام کہتے ھیں۔ ۲۴ ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھ ھووے۔ آمین[a]۔ ۲۵ اب اُسي کو، جس کي قدرت ھي کہ تمھیں میري اِنجیل[b] کے، اور یسوع مسیح کي منادي کے موافق قائم رکھے[c]، یعنے اُس بھید کے اِظہار کے مطابق[d] جو قدیم زمانوں سے پوشیدہ رھا[e]؛ ۲۶ مگر نبیوں کي کتابوں کے وسیلہ خداے ابدي کے حکم کے مطابق اب ظاھر ھوا[f]، اور سب غیرقوموں میں اِیمان کي فرمانبرداري کے لیئے[g] مشہور کیا گیا؛ ۲۷ اُسي واحد دانا خدا کو، یسوع مسیح کے وسیلہ سے، ھمیشہ حمد پہنچا کرے۔ آمین[h]۔

یہہ خط رومیوں کے نام پر قرنتس میں لکھا تھا، اور فیبے کے ہاتھ بھیجا گیا، جو قنخریائي کلیسیئے کي خادمہ تھي۔

پولس رسول کا پہلا خط قرنتیوں کو

سنہ عیسوي ۵۹

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُنھیں سلام کہنے اور خدا کا شکر ادا کرنے کے بعد، ۱۰ اُن کو نصیحت کرتا، کہ آپس میں اتفاق رکھیں؛ ۱۲ پھر اُن کے جھگڑوں کے سبب اُنھیں ملامت کرتا، ۱۸ خدا حکیموں کي حکمت کو ۲۱ منادي کي بےوقوفي سے نیست کرتا، اور ۲۶ حکیم، اور مقدوروالے، اور اشراف کو نہیں، پر ۲۷، ۲۸ بےوقوفوں، اور کمزوروں، اور دنیا کے کمینوں کو بلاتا ھي۔

پولس، جو خدا کي مرضي سے[a] یسوع مسیح کا رسول ھونے کے لیئے بلایا ھوا ھي[b]، اور بھائي سوستنیس[c] کي طرف سے، ۲ خدا کي کلیسیئے کو جو قرنتس میں ھي، یعنے اُن کو[d] جو مسیح یسوع میں ھوکے پاک ھوئے[e]، اور بلائے ھوئے کہ مقدس ھوں[f]، اُن سب سمیت جو ھر مکان میں یسوع مسیح کا نام[g]، جو ھمارا اور اُنکا[h] خداوند

سنه عیسوي ۵۹

هی[k]؛ لیا کرتے هیں: ۳ همارے باپ خدا کي، اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، فضل اور سلامتي تمهارے لیئے هووے[k]. ۴ میں خدا کے اُس فضل کي بابت جو مسیح یسوع سے تم کو عنایت هوا، تمهارے لیئے همیشه اپنے خدا کا شکر کرتا هوں[l]؛ ۵ که تم اُس میں هوکے هر بات میں، خواه سب طرح کے بیان میں، خواه سارے علم میں[m]، غني هو؛ ۶ چنانچه وه گواهي، جو مسیح کے حق میں هی[n]، تم میں ثابت هوئي: ۷ یهاں تک، که تم کسي نعمت میں کم نهیں؛ بلکه همارے خداوند یسوع مسیح کے ظاهر هونے کي راه تکتے هو[o]: ۸ وهي تمهیں آخر تک قائم بهي رکهیگا[p]، تا که تم همارے خداوند یسوع مسیح کے دن بے عیب تههرو[q]. ۹ خدا، جس نے تمهیں اپنے بیتے همارے خداوند یسوع مسیح کي رفاقت میں[r] بلایا، وفادار هی[s]. ۱۰ اي بهائیو، میں تم سے یسوع مسیح کے نام کے واسطے، جو همارا خداوند هی، اِلتماس کرتا هوں، که تم سب ایک هي بات بولو، اا اور جدائیاں تم میں نه هوں[t]؛ بلکه تم سب ایک دل اور ایک سمجهه هوکے کامل بنو. ۱۱ اي بهائیو، مجهے خلوے کے لوگوں سے تمهاري بابت یوں معلوم هوا، که تم میں جهگڑے هیں. ۱۲ میرا مطلب یهه هی، که تم میں سے هر ایک کهتا هی، که میں پولس کا[u]، میں اپلوس کا[x]، میں کیفاس کا[y]، میں مسیح کا هوں. ۱۳ تو کیا مسیح بٹ گیا[z]؟ یا پولس تمهارے واسطے صلیب پر کهینچا گیا؟ یا تم نے پولس کے نام سے بپتسمه پایا؟ ۱۴ میں خدا کا شکر کرتا هوں، که میں نے تم میں سے کسي کو، کرسپس[a] اور غیوس[b] کے سوا، بپتسمه نهیں دیا؛ ۱۵ نه هووے، که کوئي کهے، که اُس نے اپنے نام سے بپتسمه دیا. ۱۶ اور میں نے ستفناس[c] کے خاندان کو بهي بپتسمه دیا: اور سوا اُن کے میں نهیں جانتا که میں نے کسي اور کو بپتسمه دیا. ۱۷ کیونکه مسیح نے مجهے بپتسمه دینے کو نهیں، بلکه اِنجیل سنانے کو بهیجا: پر کلام کي حکمت سے نهیں[d]، نه هو که مسیح کي صلیب بے تاثیر تههرے. ۱۸ که صلیب کا کلام هلاک هونیوالوں کے نزدیک[e] بے وقوفي هی[f]؛ پر هم نجات پانیوالوں کے لیئے[g] خدا کي قدرت هی[h]. ۱۹ کیونکه لکها هی، که میں حکیموں کي حکمت کو نیست، اور سمجهدیوالوں کي سمجهه کو هیچ کرونگا[i]. ۲۰ کهاں، حکیم؟ کهاں فقیهه[k]؟ کهاں اِس جهان کا بحث کرنیوالا؟ کیا خدا نے اِس دنیا کي حکمت کو بے وقوفي نهیں تههرایا[l]؟ ۲۱ اِس لیئے که جب حکمت اِلهي سے یوں هوا که دنیا نے اپني حکمت سے خدا کو نه پهچانا، تو خدا کي یهه مرضي هوئي، که منادي کي بے وقوفي سے اِیمان لانیوالوں کو بچاوے[m]. ۲۲ چنانچه یهودي کوئي نشان چاهتے[n]، اور یوناني حکمت کي تلاش میں هیں: ۲۳ پر هم مسیح کي، جو مصلوب هوا، منادي کرتے هیں؛ وه یهودیوں کے لیئے تهوکر کهلانیوالا پتهر[o]، اور یونانیوں کے لیئے بے وقوفي[p] هی؛ ۲۴ لیکن اُنکے لیئے جو بلائے گئے هیں، کیا یهودي، کیا یوناني، مسیح خدا کي قدرت[q] اور خدا کي حکمت هی[r]. ۲۵ کیونکه خدا کي بے وقوفي آدمیوں کي حکمت کي به نسبت حکمت والي هی؛ اور خدا کي کمزوري آدمیوں کي به نسبت زوراور هی. ۲۶ اي بهائیو، تم اپني بلاهت پر نگاه کرو، که اُس میں دنیا کے بهت سے حکیم، اور بهت مقدوروالے، اور بهت اشراف شامل نهیں هیں[s]. ۲۷ مگر خدا نے دنیا کے بیوقوفوں کو چن لیا[t]، تا که حکیموں کو شرمنده کرے؛ اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چن لیا، تا که زوراوروں کو شرمنده کرے؛ ۲۸ اور دنیا کے کمینوں، و حقیروں کو، اور اُن کو جو

سنه عیسوي ۵۹

سنہ عیسوي ۵۹

شمار میں نہیں آتے، خدا نے چن لیا، تا کہ اُنھیں جو شمار میں ھیں، ناچیز کر ڈالے: ۲۹ کہ کوئي بشر اُس کے آگے گھمنڈ نہ کر سکے. ۳۰ لیکن تم یسوع مسیح میں ھوکے اُس کے ھو، کہ وہ ھمارے لیئے خدا کي طرف سے حکمت، اور راستبازي، اور پاکیزگي، اور خلاصي ھی: ۳۱ تا کہ جیسا کہ لکھا ھی، کہ جو فخر کرے، سو خداوند پر کرے.

۲ باب

۱ اِس باب میں، رسول ظاھر کرتا، کہ میري منادي، باوجودے کہ کلام کي فصاحت، یا ۴ دنیاوي حکمت کے ساتھہ نہ ھو، تو بھي ۴، ۵ روح کي برھان وقدرت سے ھی: ۶ اور دنیاوي حکمت، ۹ اور بني آدم کي واقفکاري سے یہاں تک پرے ھی، ۱۴ کہ وہ آدمي جو نفساني ھی اُسے مطلق نہیں سمجھہ سکتا.

اور ای بھائیو، جب میں خدا کي گواھي[a] کي خبر دیتا ھوا تمھارے پاس آیا، تب کلام کي فصاحت اور حکمت کے ساتھہ[b] نہیں آیا. ۲ کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا، کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ھونے کے سوا[c]، اور کچھہ تمھارے درمیان نہ جانوں. ۳ اور میں کمزوري اور ڈر اور نہایت کنپکپي کي حالت میں ھوکے[d] تمھارے درمیان رھا[e]. ۴ اور میرا کلام اور میري منادي اِنساني حکمت کي لبھانیوالي باتوں سے نہیں[f]، بلکہ روح کے برھان و قدرت سے تھي[g]: ۵ تا کہ تمھارا اِیمان اِنسان کي حکمت پر نہیں، بلکہ خدا کي قدرت پر[h] موقوف ھو. ۶ تس پر بھي کاملوں کے درمیان[i] ھم حکمت کي بات بولتے ھیں: مگر اِس جہان کي، اور اِس جہان کے فنا ھو جانیوالے[k] سرداروں کي حکمت نہیں[l]: ۷ بلکہ ھم خدا کي وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ھیں، جو راز کے ساتھہ تھي، جسے خدا نے زمانوں سے پہلے[m] ھمارے جلال کے واسطے مقرر کیا: ۸ جسے اِس جہان کے سرداروں میں سے کسي نے نہ جانا[n]: کیونکہ اگر جانتے، تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے[o]. ۹ بلکہ جیسا کہ لکھا ھی، کہ خدا نے اپنے پیار کرنیوالوں کے لیئے وے چیزیں طیار کیں، جو نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سنیں، اور نہ آدمي کے دل میں آئیں[p]. ۱۰ لیکن خدا نے اُن کو اپني روح کے وسیلے سے ھم پر ظاھر کیا[q]، کہ روح ساري چیزوں کو، بلکہ خدا کي گہري باتوں کو بھي، دریافت کر لیتي ھی. ۱۱ کہ آدمیوں میں سے کون آدمي کا حال جانتا ھی، مگر آدمي کي روح، جو اُس میں ھی[r]؟ اِسي طرح خدا کي روح کے سوا خدا کا احوال کوئي نہیں جانتا[s]. ۱۲ اب ھم نے دنیا کي روح نہیں، بلکہ وہ روح، جو خدا کي طرف سے ھی[t]، پائي، تا کہ ھم اُن چیزوں کو، جو خدا نے ھمیں بخشي ھیں، جانیں. ۱۳ اور یہي چیزیں ھم اِنسان کي حکمت کي سکھائي ھوئي باتوں سے نہیں[u]، بلکہ روح قدس کي سکھائي ھوئي باتوں سے، غرض، روحاني باتیں روحاني لوگوں سے، بیان کرتے ھیں. ۱۴ مگر نفساني آدمي خدا کي روح کي باتیں نہیں قبول کرتا[x]: کہ وے اُسکے آگے بیوقوفیاں[y] ھیں: اور نہ وہ اُنھیں جان سکتا ھی، کیونکہ وے روحاني طور پر بوجھي جاتي ھیں[z]. ۱۵ لیکن وہ جو روحاني ھي، سو سب باتوں کو دریافت کرتا[a]؛ پر آپ کسي سے دریافت نہیں کیا جاتا ھی. ۱۶ اِس لیئے کہ خداوند کي عقل کو کس نے سمجھا، کہ اُس کو سمجھاوے[b]؟ مگر مسیح کي سمجھہ ھم میں ھی[c].

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ لڑکوں کے واسطے دودھہ اچھا ھی. ۳ جھگڑا اور پھوٹ جو کرے، سو ضرور جسماني ھوگا. ۷ لگانیوالا اور سینچنیوالا کچھہ چیز نہیں. ۹ مسیحي خدمتگذار خدا کي خدمت میں ھم خدمت ھیں، ۱۱ مسیح اکیلي نیو ھی. ۱۶ خداترس اِنسان خدا کي ھیکل ھیں، ۱۷ اور مناسب ھی کہ وہ پاک رکھي جاوے. ۱۹ اِس جہان کي حکمت خدا کے آگے بیوقوفي ھی.

اور ای بھائیو، میں تم سے یوں نہ بول سکا، جیسے روحانیوں[a] سے، پر جیسے

سنه عیسوي ۵۶

جسمانیوں سے، بلکہ جیسے اُن سے، جو مسیح میں بچّے ہیں. ۲ میں نے تمہیں گوشت نہ کھلایا، پر دودھ پلایا: کیونکہ تم کو طاقت نہ تھی، بلکہ اب بھی طاقت نہیں. ۳ کیونکہ تم ابھی جسمانی ہو: اِسی لیئے کہ جب ڈاہ، اور جھگڑا، اور جدائیاں، تم میں ہیں، تو کیا تم جسمانی نہیں ہو، اور آدمی کی چال پر نہیں چلتے؟ ۴ اِس لیئے کہ جب ایک کہتا ہی، کہ میں پولس کا ہوں، اور دوسرا، کہ میں اپلوس کا ہوں، تو کیا تم جسمانی نہیں؟ ۵ پولس کون، اور اپلوس کون ہی؟ خدمت‌کرنیوالے، جن کے وسیلہ سے تم اِیمان لائے: سو بھی اِتنا جتنا خداوند نے ہر ایک کو بخشا؟ ۶ میں نے درخت لگایا، اور اپلوس نے سینچا، پر خدا نے بڑھایا. ۷ پس لگانیوالا کچھ چیز نہیں، اور نہ سینچنیوالا: مگر خدا جو بڑھانیوالا ہی. ۸ لگانیوالا، اور سینچنیوالا، دونوں ایک ہیں: اور ہر ایک اپنی محنت کے موافق اپنا اجر پاویگا. ۹ کیونکہ ہم خدا کی خدمت میں ہم‌خدمت ہیں: تم خدا کی کھیتی، اور خدا کی عمارت ہو. ۱۰ میں نے خدا کے فضل کے موافق، جو مجھے عنایت ہوا، عقل‌مند معمار کی مانند نیو ڈالی، اور دوسرا اُسپر ردا دھرتا ہی. سو ہر ایک غور کرے، کہ وہ کس طور سے اُس پر دھرتا ہی. ۱۱ کیونکہ سوا اُس نیو کے، جو پڑی ہی، کوئی دوسری نیو ڈال نہیں سکتا: وہ یسوع مسیح ہی. ۱۲ سو اگر کوئی اُس نیو پر سونے، روپے، بیشقیمت پتھر، لکڑی، گھاس پھوس کا ردا رکھے: ۱۳ تو ہر ایک کا کام ظاہر ہوگا، کہ وہ دن اُس کو ظاہر کر دیگا: کیونکہ ایسے کام آگ سے ظاہر ہوتے ہیں، اور جس کا کام جیسا ہی آگ پرکھیگی. ۱۴ جس کا کام، جو اُسنے اُس پر بنایا، قایم رہیگا، وہ اُجرت پاویگا. ۱۵ اور جس کا کام جل جاویگا، وہ نقصان اُٹھاویگا: لیکن وہ آپ بچ جاویگا: پر ایسا، جیسا آگ سے. ۱۶ کیا تم نہیں جانتے، کہ تم خدا کی ہیکل ہو، اور کہ خدا کی روح تم میں بستی ہی؟ ۱۷ اگر کوئی خدا کی ہیکل کو خراب کرے، تو خدا اُس کو خراب کریگا، کیونکہ خدا کی ہیکل پاک ہی، اور وہی تم ہو. ۱۸ کوئی آپ کو فریب نہ دیوے. جو کوئی تمہارے درمیان آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھے، تو بےوقوف بنے، تاکہ حکیم ہو جاوے. ۱۹ کیونکہ اِس جہان کی حکمت خدا کے آگے بےوقوفی ہی، کہ لکھا ہی، کہ وہ حکیموں کو اُن ہی کی چترائیوں میں پھنساتا ہی. ۲۰ اور پھر، کہ خداوند حکیموں کے قیاسوں کو جانتا ہی، کہ باطل ہیں. ۲۱ پس آدمیوں پر کوئی گھمنڈ نہ کرے. کہ ساری چیزیں تمہاری ہیں: ۲۲ کیا پولس، کیا اپلوس، کیا کیفاس، کیا دنیا، کیا زندگی، کیا موت، اور کیا حال کی چیزیں، اور کیا اِستقبال کی: سب تمہاری ہیں: ۲۳ اور تم مسیح کے ہو: اور مسیح خدا کا ہی.

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح کے خدمتگذاروں کی کتنی قدر کرنی مناسب ہی. ۷ ہم لوگوں کے پاس کچھ نہیں ہی جو ہم نے نہیں پایا. ۹ رسول لوگ دنیا، اور فرشتوں، اور آدمیوں کے لیئے ایک تماشا ٹھہرے: ۱۳ ہاں، دنیا میں کوڑے کرکٹ کی مانند ہوں: ۱۵ تو بھی مسیح میں ہوئے مسیحیوں کے باپ ہوئے. ۱۶ جن کی پیروی کرنی ہمیں فرض ہی.

آدمی ہم کو ایسا جانے، جیسے مسیح کے خدمت گذار، اور خدا کے بھیدوں کے مختارکار. ۲ پھر مختار میں اِس بات کی تلاش ہوتی ہی، کہ وہ دیانتدار ہووے. ۳ لیکن مجھ کو کچھ اُس کی پروا نہیں، کہ تم یا اور کوئی آدمی مجھ کو پرکھے، بلکہ میں آپ بھی اپنے تئیں نہیں پرکھتا. ۴ کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا: پر میں کچھ اِس سے راستباز نہیں ٹھہر جاتا: میرا پرکھنیوالا خداوند ہی. ۵ اِس واسطے

سنه عیسوی ۵۹

جب تک خداوند نه آوے، تم وقت سے پہلے عدالت کرکے فیصله نه کرو: وہ تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن کر دیگا، اور دلوں کے منصوبے ظاهر کریگا: تب خدا کی طرف سے هر ایک کی تعریف هوگی۔ ۶ اور، ای بهائیو، میں نے ان باتوں میں تمهاری خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا؛ تاکه تم هم سے سیکهو، که اس سے جو لکها هی، کسی کی بابت زیاده نه سمجهو؛ ایسا نه هو، که تم ایک کے لیئے دوسرے کی ضد میں پهولو۔ ۷ کون تجهه میں اور دوسرے میں فرق کرتا هی؟ اور تیرے پاس کیا هی، جو تو نے دوسرے سے نهیں پایا؟ اور جب تو نے دوسرے سے پایا، تو کیوں گهمنڈ کرتا هی، که گویا نهیں پایا؟ ۸ تم اب تو آسوده هوئے، اور اب دولتمند هو گئے، اور همارے بغیر سلطنت کی: اور کاش که تم سلطنت کرتے، تو هم بهی تمهارے ساتهه سلطنت کرتے۔ ۹ کیونکه میری دانست میں خدا نے هم سب رسولوں کو پچهلے کرکے، قتل هونیوالوں کی طرح، ظاهر کیا: که هم دنیا، اور فرشتوں، اور آدمیوں کے لیئے، ایک تماشا ٹهہرے هیں۔ ۱۰ هم مسیح کے سبب بیوقوف هیں، پر تم مسیح میں هوکے عقلمند هو: هم کمزور، تم زورآور: تم عزت والے، هم بےعزت هیں۔ ۱۱ هم اس گهڑی تک بهوکهے، پیاسے، ننگے هیں: مار کهاتے، اور آواره پهرتے هیں: ۱۲ اور اپنے هاتهوں سے محنتیں کرتے: وے برا کهتے، هم بهلا مناتے هیں: وے ستاتے، هم سهتے هیں: ۱۳ وے گالیاں دیتے، هم گڑگڑاتے هیں: هم دنیا میں کوڑے اور سب چیزوں کی جهاڑن کی مانند آج تک هیں۔ ۱۴ میں تمهیں شرمنده کرنے کے لیئے یهه باتیں نهیں لکهتا، بلکه اپنے پیارے فرزندوں کی طرح تم کو نصیحت کرتا هوں۔

۱۵ کیونکه اگرچه تم نے مسیح میں هوکے هزاروں استاد رکهے، پر تمهارے باپ بهت سے نه هوئے: اس لیئے که میں هی انجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں تمهارا باپ هوا۔ ۱۶ پس میں تم سے منت کرتا هوں، که تم میرے پیرو هو۔ ۱۷ اس واسطے میں نے تمطاؤس کو، جو که خداوند میں میرا فرزند عزیز اور دیانتدار هی، تم پاس بهیجا، که وه میری راهیں، جو مسیح میں هیں، جس طرح میں هر کهیں هر ایک مجلس میں بتلاتا هوں، تم کو یاد دلاوے۔ ۱۸ بعضے یهه سمجهکے پهولتے هیں، که میں تمهارے پاس نهیں آنے کا۔ ۱۹ پر اگر خداوند چاهے، تو میں تمهارے پاس جلد آؤنگا، اور نه شیخی کرنیوالوں کی باتوں کو، بلکه ان کی قدرت کو دریافت کرونگا۔ ۲۰ کیونکه، خدا کی بادشاهت بات سے نهیں، بلکه قدرت سے هی۔ ۲۱ تم کیا چاهتے هو، که میں تمهارے پاس چهڑی لیکے آؤں، یا محبت سے، اور روح کی ملایمت سے؟

۵ باب

اس بیان میں، که ۱ وه حرامکار جو ان کے درمیان تها، ۲ باعث رسوائی کا هوا، اور نه که فخر کا۔ ۷ چاهئے که پرانا خمیر نکالا جاوے۔ ۱۰ ایسوں سے جو بےحیا هوکے گناه کرتے صحبت رکهنی منع هی۔

اکثروں سے سنتے هیں، که تمهارے بیچ حرامکاری هوتی هی، اور ایسی حرامکاری، جس کا غیرقوموالوں میں بهی ذکر نهیں، که کوئی اپنے باپ کی جورو کو رکهے۔ ۲ اور تم پهولتے هو، اور جیسا که چاهیئے غم نهیں کرتے، تاکه جس نے یهه کام کیا، وه تم میں سے نکالا جاوے۔ ۳ که میں نے تو، جسم سے غیرحاضر، پر روح سے حاضر هوکے، اسی طرح که گویا حاضر هوں، اس پر، جس نے ایسا کیا، یهه حکم دیا هی۔ ۴ که تم اور روح جو میری هی، همارے خداوند یسوع مسیح کی قدرت کے ساتهه ملکر، ایسے شخص کو همارے خداوند یسوع

سنه عیسوی ۵۹

مسیح کا نام لیکے، شیطان[h] کے حواله کرو، ۵ که جسم || کے دکھ اُٹھاوے، تاکه اُس کی روح خداوند یسوع کے دن بچائی جاوے. ۶ تمهارا گھمنڈ کرنا خوب نهیں[k]. کیا تم نهیں جانتے، که تھوڑا سا خمیر ساری لوئی کو خمیر کر ڈالتا هی[l]؟ ۷ پس، تم پرانے خمیر کو نکال پھینکو، تا که تم تازه لوئی بنو، جس طرح سے که تم بےخمیر هو. اِس لیئے که همارا بھی فسح[m]، یعنے، مسیح[n] همارے لیئے قربان هوا: ۸ اب آؤ، هم عید کریں[o]، پرانے خمیر سے نهیں[p]، اور نه بدخواهی اور شرارت کے خمیر سے[q]؛ بلکه بےریائی، اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے. ۹ میں نے خط میں تم کو یهه لکھا، که تم حرامکاروں میں مت ملے رهو[r]: ۱۰ لیکن نه یهه، که بالکل دنیاء[s] کے حرامکاروں، یا لالچیوں، یا لوٹیروں، یا بت‌پرستوں سے نه ملو[t]؛ نهیں تو تمهیں دنیا سے نکلنا ضرور هوتا[u]. ۱۱ پر میں نے اب تمهیں یهه لکھا هی، که اگر کوئی بھائی کهلاکے حرامکار، یا لالچی، یا بت‌پرست، یا گالی دینیوالا، یا شرابی، یا لوٹیرا هو، تو اُس سے صحبت نه رکھنا[x]، بلکه ایسے کے ساتھ کھانے تک نه کھاؤ[y]. ۱۲ کیونکه مجھے کیا کام هی، جو باهروالوں[z] پر حکم کروں؟ کیا تم اُن پر جو تم میں شامل هیں[a]، حکم نهیں کرتے؟ ۱۳ اُن پر جو باهر هیں، خدا حکم کرتا هی. غرض، تم اُس برے آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو[b].

[h] ۱ تمو ۱: ۲۰ ایوب ۲: ۶ زبور ۱۰۹: ۶ ۱ تمو ۱: ۲۰ || یونانی میں، هلاک کیا جاوے. [k] ۲ آیت ۱ قرز ۳: ۲۱ اور ۴: ۱۹ یعق ۴: ۱۶ [l] ۱ قرز ۱۵: ۳۳ گلت ۵: ۹ ۲ تمط ۲: ۱۷ [m] یوحنا ۱۹: ۱۴ [n] یسعیاه ۵۳: ۷ یوحنا ۱: ۲۹ ۱ قرز ۱۵: ۳ ۱ پطر ۱: ۱۹ مکاش ۵: ۶، ۱۲ [o] خرو ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶ [p] اِست ۱۶: ۳ [q] متی ۱۶: ۶، ۱۲ مرق ۸: ۱۵ لوقا ۱۲: ۱ [r] دیکھو ۲، ۷ آیتیں ۲ قرز ۶: ۱۴ افس ۵: ۱۱ ۲ تسا ۳: ۱۴ [s] ۱ قرز ۱: ۲۰ [t] ۱ قرز ۱۰: ۲۷ [u] یوحنا ۱۷: ۱۵ ۱ یوحنا ۵: ۱۹ [x] متی ۱۸: ۱۷ روم ۱۶: ۱۷ ۲ تسا ۳: ۶، ۱۴ [y] ۲ یوحنا ۱۰ [z] گلت ۲: ۱۲ [z] مرق ۴: ۱۱ قلس ۴: ۵ ۱ تسا ۴: ۱۲ ۱ تمط ۳: ۷ [a] ۱ قرز ۶: ۱، ۲، ۳، ۴ [b] اِست ۱۳: ۵ اور ۱۷: ۷ اور ۲۱: ۲۱ اور ۲۲: ۲۱، ۲۲، ۲۴

۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ قرنتیوں کے لیئے مناسب نهیں که وے اپنے بھائیوں پر نالش کرنے سے اُنهیں ایذا دیویں، ۶ اور خاص کرکے جب عدالت کرنیوالے خود بےدین هوویں. ۹ جو ناراست هیں سو خدا کی بادشاهت میں میراث نه پاوینگے. ۱۵ همارے جسم مسیح کے اعضا هیں، ۱۹ اور روح القدس کی هیکل: ۱۶، ۱۷ اِس سبب سے اُن کو ناپاک کرنا نهایت بےجا هی.

کیا تم میں سے کسی کا هواو پڑتا هی، که دوسرے سے معامله رکھکے فیصله کے لیئے بےدینوں پاس جاوے، نه که مقدسوں پاس؟ ۲ کیا تم نهیں جانتے، که مقدس لوگ جهان کی عدالت کرینگے[a]؟ پس اگر جهان کی عدالت تم سے کی جاوے، تو کیا چھوٹے قضیوں کے فیصل کرنے کے لایق نهیں هو؟ ۳ کیا تم نهیں جانتے، که هم فرشتوں کی عدالت کرینگے[b]؟ تو کیا اِس زندگی کے معاملے فیصل نه کریں؟ ۴ پس، اگر تم میں اِس زندگی کے قضیے هوں[c]، تو کلیسیئے کے اُن شخصوں کو جو حقیر هیں عدالت کرنے کے لیئے مقرر کرو. ۵ میں یهه اِس لیئے کهتا هوں، که تم شرمنده هو. کیا ایسا هی که تم میں ایک عقل‌مند بھی نهیں، جو اپنے بھائیوں کا مقدمه فیصل کر سکے؟ ۶ که بھائی بھائی سے قضیه کرتا هی، اور سو بھی بےدینوں کے آگے. ۷ یهه تمهارا بڑا قصور هی، که تم آپس کی داد فریاد کیا کرتے هو. ظلم اُٹھانا کیوں نهیں بهتر جانتے[d]؟ اپنا نقصان کیوں نهیں قبول کرتے؟ ۸ بلکه تم هی تو ظلم اور زبردستی کرتے هو، سو بھی بھائیوں پر[e]. ۹ کیا تم نهیں جانتے، که ناراست خدا کی بادشاهت کے وارث نه هووینگے؟ فریب نه کھاؤ: کیونکه حرامکار، اور بت‌پرست، اور زنا کرنیوالے، اور عیاش، اور لونڈےباز[f]، ۱۰ اور چور، اور لالچی، اور شرابی، اور گالی بکنیوالے، اور لوٹیرے، خدا کی بادشاهت کے وارث نه هونگے. ۱۱ اور بعضے تمهارے درمیان ایسے تھے[g]، پر خداوند یسوع کے نام سے، اور همارے خدا کی روح سے غسل دلائے گئے، اور پاک هوئے، اور راستباز بھی ٹھهرے[h]. ۱۲ ساری چیزیں میرے لیئے روا هیں، پر سب کا موقع نهیں[i]: ساری چیزیں میرے لیئے روا هیں، پر میں کسی چیز کے اِختیار میں نه هونگا. ۱۳ کھانے پیٹ کے لیئے هیں، اور پیٹ کھانوں کے لیئے[k]: پر خدا اِس کو اور اُن کو نیست کریگا. مگر بدن حرامکاری کے لیئے نهیں، بلکه خداوند کے لیئے

سنه عیسوی ۵۹

[a] زبور ۴۹: ۱۴ دان ۷: ۲۲ متی ۱۹: ۲۸ لوقا ۲۲: ۳۰ مکاش ۲: ۲۶ اور ۳: ۲۱ اور ۲۰: ۴ [b] ۲ پطر ۲: ۴ یهود ۶ [c] ۱ قرز ۵: ۱۲ [d] امث ۲۰: ۲۲ متی ۵: ۳۹، ۴۰ لوقا ۶: ۲۹ روم ۱۲: ۱۷، ۱۹ ۱ تسا ۵: ۱۵ [e] ۱ تسا ۴: ۶ [f] ۱ قرز ۱۵: ۵۰ گلت ۵: ۲۱ افس ۵: ۵ ۱ تمط ۱: ۹ عبر ۱۲: ۱۴ اور ۱۳: ۴ مکاش ۲۲: ۱۵ [g] ۱ قرز ۱۲: ۲ افس ۲: ۲ اور ۴: ۲۲ اور ۵: ۸ قلس ۳: ۷ طیط ۳: ۳ [h] ۱ قرز ۱: ۳۰ عبر ۱۰: ۲۲ [i] ۱ قرز ۱۰: ۲۳ [k] متی ۱۵: ۱۷ روم ۱۴: ۱۷ قلس ۲: ۲۲، ۲۳

سنه عيسوي ٥٩

هي[l]؛ اور خداوند بدن كے ليئے[m]. ١٤ اور خدا نے خداوند كو جلايا هي، اور تم كو بهي اپني قدرت سے[n] جلاويگا[o]. ١٥ كيا تم نهيں جانتے، كه تمهارے بدن مسيح كے أعضا هيں[p]؛ پس كيا ميں مسيح كے أعضا ليكر كسبي كے أعضا بناؤں؟ ايسا نه هووے. ١٦ كيا تم كو خبر نهيں، كه جو كوئي كسبي سے صحبت كرتا هي، سو أس سے ايك تن هوا؟ كيونكه وه كهتا هي، كه ايسے دونوں ايك تن هونگے[q]. ١٧ پر وه جو خداوند سے ملا هوا هي، سو أس كے ساتهه ايك روح هوا هي[r]. ١٨ حرامكاري سے بهاگو[s]. جو جو گناه آدمي كرتا هي، وه بدن كے باهر هي[t]؛ پر زنا كرنيوالا اپنے بدن كا گنهگار هي. ١٩ كيا تم نهيں جانتے، كه تمهارا بدن روح قدس كي هيكل هي[u]، جو تم ميں بستي، جس كو تم نے خدا سے پايا، اور تم اپنے نهيں هو[x]؟ ٢٠ كيونكه تم داموں سے خريدے گئے[y]؛ پس تم اپنے تن سے اور اپني روح سے، جو خدا كے هيں، خدا كي بزرگي كرو.

٧ باب

اِس بيان ميں، كه ١ رسول بياه كے دستور كا ذكر كرتا، ٣ اور بيان كرتا كه اِس رسم كے اجرا سے بني آدم زناكاري سے بچے رهتے؛ ١٠ اِس لئے بےجا معلوم هوتا هي كه يهه رشته چهوٹے سبب سے توڑا جاوے. ١٨، ٢٠ هر ايك آدمي أس حالت سے جس ميں بلايا گيا تها چاهيئے كه راضي رهے. ٢٥ مجردي كو اختيار كرنا كس حالت ميں مناسب هوگا. ٣٥ پهر كه كس حالت ميں بياه كريں، اور كس حالت ميں بياه كرنے سے باز رهيں.

جن باتوں كي بابت تم نے مجهے لكها، سو مرد كے ليئے يهه اچها هي، كه عورت كو نه چهوئے[a]. ٢ ليكن حرامكاري سے بچے رهنے كو، هر مرد اپني جورو، اور هر عورت اپنا خصم ركهے. ٣ خصم جورو كا حق جيسا چاهيئے ادا كرے[b]، اور ويسے هي جورو خصم كا. ٤ جورو اپنے بدن كي مختار نهيں، بلكه خصم مختار هي؛ اِس طرح خصم بهي اپنے بدن كا مختار نهيں، بلكه جورو. ٥ تم ايك دوسرے سے جدا نه رهو، مگر تهوڑي مدت آپس كي رضامندي سے، تا كه روزه اور دعا كرنے كے واسطے فراغت پاؤ[c]، اور پهر آپس ميں ايك جا هوؤ، تا كه شيطان تم كو تمهاري بےضبطي كے سبب اِمتحان ميں نه ڈالے[d]. ٦ پر يهه ميں فقط اِجازت كي راه سے، نه حكم كي راه سے كهتا هوں[e]. ٧ كه ميں چاهتا، كه جيسا ميں هوں[f]، ايسے هي سب آدمي هوويں[g]. پر هر ايك نے اپنا اپنا اِنعام خدا سے پايا، ايك نے يوں، اور دوسرے نے ووں[h]. ٨ سو ميں بن بياهے مردوں اور بيووں سے يهه كهتا هوں، كه أن كے ليئے اچها هي، كه وے ايسے رهيں، جيسا ميں هوں[i]. ٩ ليكن اگر وے ضبط نه كر سكيں، تو بياه كريں[k]؛ كه بياه كرنا جل جانے سے بهتر هي. ١٠ پر أن كو جن كا بياه هوا هي، ميں نهيں، بلكه خداوند حكم كرتا هي[l]، كه جورو اپنے خصم كو نه چهوڑے[m]. ١١ اور اگر چهوڑ چكي هو، تو وه بےنكاح رهے، يا اپنے خصم سے پهر ميل كرے: اور خصم اپني جورو كو چهوڑ نه دے. ١٢ پر باقيوں كو خداوند نهيں[n]، ميں كهتا هوں: كه اگر كسي بهائي كي جورو بےايمان هو، اور وه أس كے ساتهه رهنے كو راضي هو، تو وه أس كو نه چهوڑے. ١٣ يا كسي عورت كا خصم بےايمان هووے، اور وه أسكے ساتهه رهنے كو راضي هو، تو وه أس كو نه چهوڑے. ١٤ كيونكه بےايمان خصم اپني جورو كے سبب سے پاك هوا، اور بےايمان جورو خصم كے باعث پاك هوئي هي؛ نهيں تو تمهارے فرزند ناپاك هوتے[o]، پر اب پاك هيں. ١٥ پر اگر بےايمان آپ كو جدا كرے، تو كرے. كوئي بهائي بهن ايسي حالت ميں پابند نهيں؛ پر خدا نے هم كو ملاپ كے ليئے[p] بلايا هي. ١٦ اي عورت، كيا جانيئے تو اپنے خصم كو بچاوے[q]؛ اور اي مرد، كيا جانيئے، تو اپني جورو كو بچاوے؟ ١٧ مگر جيسا خدا سے هر ايك كو حصه ملا، اور جس طرح خدا نے هر ايك كو بلايا، وه ويسا هي چلے. اور ميں ساري كليسياؤں ميں ايسا هي مقرر كرتا هوں[r]. ١٨ اگر كوئي

سنه عيسوي ٥٩

[l] ٥، ١٩، ٢٠ اينض [m] اقس ٥: ٢٣ [n] اقس ١: ١٩، ٢٠ [p] روم ١٢: ٥ اور ٨: ١١ [q] پيد ٢: ٢٤ متي ١٩: ٥ افس ٥: ٣١ [r] يوحنا ١٧: ٢١ [s] روم ٦: ١٢ [u] ٢ قرنـ ٦: ١٦ [y] ١ پطر ١: ١٨، ١٩ [a] ٨، ٢٦ اينض [b] ١ پطر ٣: ٧

[c] يوايل ٢: ١٦ زكر ٧: ٣ ديكهو خر ١٩: ١٥ [d] ١ تسا ٣: ٥ [e] ١٢، ٢٥ اينض [f] ٩ قرنـ ٥: ٨ اور ١١: ١ [g] ١ قرنـ ٩: ٥ [h] متي ١٩: ١٢ [i] ١، ٢٦ اينض [k] ١ تمط ٥: ١٤ [l] ديكهو ١٢، ٢٥، ٤٠ اينض [m] ملا ٢: ١٤، ١٦ متي ٥: ٣٢ مرقس ١٠: ١١، ١٢ لوقا ١٦: ١٨ [n] ٦ آيت [o] ملا ٢: ١٥ [p] روم ١٢: ١٨ اور ١٤: ١٩ [q] ١ پطر ٣: ١ [r] ٢ قرنـ ١١: ٢٨

سنه عيسوي ۵۹

مختون هوکر بلايا گيا، تو نامختون نه هو. اور اگر کوئي نامختوني ميں بلايا گيا، تو مختون نه هووے. ۱۹ ختنه کچھ نهيں، اور نامختوني بهي کچھ نهيں، مگر خدا کے حکموں پر چلنا هي بات هي. ۲۰ هر ايک جس حالت ميں بلايا گيا، وه اُسي ميں رهے. ۲۱ کيا تو غلامي کي حالت ميں بلايا گيا، تو انديشه نه کر: پر اگر تو آزاد هو جانے سکتا هي، تو اُسے اِختيار کر. ۲۲ کيونکه وه غلام جو خداوند ميں هوکے بلايا گيا، خداوند کا آزاد کيا هوا هي: اور اِسي طرح وه جو آزادي کي حالت ميں بلايا گيا، مسيح کا غلام هي. ۲۳ تم داموں سے خريدے گئے هو: آدميوں کے غلام نه بنو. ۲۴ غرض، اى بهائيو، هر ايک، جس حالت ميں بلايا گيا، اُسي حالت ميں خدا کے ساتھ رهے. ۲۵ پر کنواريوں کے حق ميں خداوند کا کوئي حکم مجھ پاس نهيں، ليکن جيسا ديانتدار هونے کے ليئے مجھ پر خداوند کي طرف سے رحم هوا، ويسا هي ميں اپني راے ظاهر کرتا هوں. ۲۶ سو ميرا يهه گمان هي، که اِس وقت کي تکليفوں پر نظر کرکے، يهه بهتر هي: يعنے، آدمي کے ليئے بهتر هي، که جيسا هي، ويسا هي رهے. ۲۷ اگر تو جورو کے بند ميں هي، تو اُس سے چھٹکارا مت چاه. اور اگر تو جورو سے چھوٹا هي، تو پھر جورو مت ڈهونڈه. ۲۸ ليکن اگر تو بياه کرے، تو گناه نهيں کرتا: اور اگر کنواري بياهي جاوے، تو وه گناه نهيں کرتي. پر ايسے لوگ جسم کي تکليف پاوينگے: اور ميں تمهيں بچانے چاهتا هوں. ۲۹ پر اى بهائيو، ميں تم سے يهه کهتا هوں، که وقت تنگ هي: اِس واسطے چاهيئے که جورو والے ايسے هوويں، جيسے که اُن کي جورواں نهيں: ۳۰ اور رونيوالے ايسے، جيسے وے نهيں روتے: اور خوشي کرنيوالے ايسے، جيسے وے خوشي نهيں کرتے: اور خريدنيوالے ايسے، جيسے وے

مال نهيں رکھتے: ۳۱ اور اِس دنيا کے کاروباري ايسے، جيسے دنيا سے کام نهيں رکھتے: کيونکه دنيا کا رنگ روپ گذرتا چلا جاتا هي. ۳۲ سو ميں يهه چاهتا هوں، که تم بےانديشه رهو. وه جو بن بياها، سو خداوند کے ليئے انديشهمند رهتا هي، که وه کيونکر خداوند کو راضي کرے: ۳۳ پر وه جو بياها هي، سو دنيا کے واسطے انديشهمند هي، که کيونکر وه اپني جورو کو راضي کرے. ۳۴ بياهي اور بن بياهي ميں بهي يهه فرق هي. که بن بياهي خداوند کے ليئے انديشهمند رهتي هي، که وه بدن اور روح ميں مقدس بنے: پر بياهي هوئي دنيا کے ليئے انديشهمند رهتي هي، که کيونکر وه اپنے خصم کو راضي کرے. ۳۵ پر يهه تمهارے فائدے کے واسطے کهتا هوں، نه که ميں تمهيں پھندے ميں ڈالوں: بلکه اُسکے لحاظ سے جو زيب ديتا هي، اور تا که تم خداوند کي بندگي ميں خاطر جمعي سے مشغول رهو. ۳۶ اور اگر کوئي اپني کنواري لڑکي کے حق ميں جواني سے ڈهل جانا نا مناسب جانے، اور يهي ضرور سمجھے، تو جو چاهے، سو کرلے، که وه گناه نهيں کرتا: وے بياه کريں. ۳۷ پر جو کوئي ضرور نه سمجھے، بلکه اپنے دل ميں مضبوط رهتا، اور اپنے اِراده کو انجام دينے پر قادر هي، اور دل ميں يهه ٹھانے، که ميں اپني لڑکي کو بن بياهي رهنے دونگا، تو وه اچھا کرتا هي. ۳۸ غرض، وه جو بياه ديتا هي، اچھا کرتا هي، اور جو بياه نهيں ديتا، سو بهتر کرتا هي. ۳۹ عورت شريعت کي پابند هي، جب تک اُس کا خصم جيتا رهے: پر اگر اُسکا خصم مر جائے، تب وه آزاد هي، که جس سے چاهے، بياه کرلے: مگر صرف خداوند ميں. ۴۰ پر اگر بن بياهي رهے، تو وه ميري دانست ميں زياده سعادتمند هي: اور ميں جانتا هوں، که خدا کي روح مجھ ميں بهي هي.

سنہ عيسوي ۵۹

٨ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ بتوں پر چڑھائي هوئي چيزوں سے پرهيز کرنا فرض هي. ٨، ٩ هم جو عيسائي هيں وہ اِختيار جو هم نے پايا يوں کام ميں نہ لاويں، کہ اُس سے بھائي ٹھوکر کھاويں. ١١ بلکہ مناسب هي کہ اپني هوشياري کو محبت کے لگام سے روکتے هوئے چلاويں.

اب، بابت اُن چيزوں کي جو بتوں پر قرباني کي جاتي هيں[a]، سو هم يهہ جانتے هيں، کہ هم سب عرفان رکھتے هيں[b]. عرفان پھلاتا، پر محبت بڑھاتي هي. ٢ چنانچہ اگر کوئي گمان کرے، کہ کچھ جانتا هي، تو جيسا جاننا چاهيئے، وہ اب تک کچھ نهيں جانتا[d]. ٣ ليکن جو کوئي خدا سے محبت رکھتا هي، وہ اُس سے پہچانا جاتا هي[e]. ٤ سو اُن چيزوں کے کھانے کي بابت، جو بتوں پر قرباني کي جاتي هيں، هم جانتے هيں، کہ بت مطلق کچھ چيز دنيا ميں نهيں[f]، اور کوئي خدا نهيں، مگر ايک[g]. ٥ کيونکہ هرچند افلاک و زمين ميں بهت هيں جو خدا کهلاتے هيں[h]، (چنانچہ بهتيرے خدا، اور بهتيرے خداوند هيں،) ٦ ليکن همارا ايک خدا هي[i]، جو باپ هي، جس سے ساري چيزيں هوئيں[k]، اور هم اُسي کے ليئے هيں؛ اور ايک خداوند هي، جو يسوع مسيح هي[l]، جسکے سبب سے ساري چيزيں هوئيں[m]، اور هم اُسيکے وسيلے سے هيں. ٧ ليکن سب کو يهہ عرفان نهيں؛ بلکہ کتنے هي بت کو کچھ چيز جانکر[n] بتوں پر کي قرباني آج تک کھاتے هيں؛ اور اُنکا دل ضعيف هوکر آلودہ هو جاتا هي[o]. ٨ ليکن، کھانا هميں خدا سے نهيں ملاتا[p]؛ کيونکہ اگر کھاويں، تو هماري کچھ بڑھتي نهيں، اور جو نہ کھاويں، تو گھٹتي نهيں. ٩ پر خبردار رهو، کہ تمهارا يهہ اِختيار[q] کمزوروں کے ٹھوکر کھانے کا باعث نہ هووے[r]. ١٠ کيونکہ اگر کوئي تجھے جو عرفان رکھتا هي، بتخانہ ميں کھاتے ديکھے، تو کيا وہ جسکا دل ضعيف هي، بتوں کي قرباني کھانے پر دلير نہ هوگا[s]؟ ١١ اور تيرا وہ کمزور بھائي، جسکے ليئے مسيح موا، تيرے عرفان سے هلاک نہ هوگا[t]؟ ١٢ پس تم بھائيونکے يوں گنهگار هوکے، اور اُنکے ضعيف دل کو گھايل کرکے، مسيح کے گنهگار[u] ٹھهرتے هو. ١٣ سو اگر کوئي خوراک ميرے بھائي کو ٹھوکر کھلاوے، تو ميں ابد تک کبھي گوشت نہ کھاؤں، تا نہ هووے، کہ اپنے بھائي کي ٹھوکر کا سبب هوؤں[x].

٩ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ وہ اپنا اِختيار اُن پر جتا ديتا. ٧ اور يهہ مناسب ٹھهراتا هي، کہ مسيحي خادم اِنجيل کے سنانے هي سے پرورش پاويں: ١٥ تو بھي اُس نے اپني خوشي سے اُس اِختيار پر عمل نہ کيا تھا. ١٨ کہ اُن سے کچھ ليا نهيں تھا. ٢٢ اور نہ اُن مقدموں ميں کہ اُنهيں اِختيار تھا کہ مانيں يا نہ مانيں کسي کو دکھ ديا تھا. ٢٤ هماري زندگي ايک دوڑ کي مانند هي.

کيا ميں رسول نهيں هوں[a]؟ کيا ميں آزاد نهيں؟ کيا ميں نے يسوع مسيح کو، جو همارا خداوند هي، نهيں ديکھا[b]؟ کيا تم خداوند ميں ميرے بنائے هوئے نهيں هو[c]؟ ٢ هرچند ميں دوسروں کے ليئے رسول نهيں، تو بھي تمهارے ليئے تو البتہ هوں: کيونکہ تم خداوند ميں هوکے ميري رسالت پر مهر هو[d]. ٣ جو مجھے پرکھتے هيں، اُنکے ليئے ميرا يهہ جواب هي، ٤ کيا هميں کھانے پينے کا اِختيار نهيں[e]؟ ٥ اور کيا هم کو يهہ اِقتدار نهيں، کہ کسي ديني بهن کو بياہ کر ليئے پھريں، جيسے اور رسول، اور خداوند کے بھائي[f]، اور کيفاس[g]، کرتے هيں؟ ٦ يا صرف مجھے اور برنباس کو اِختيار نهيں، کہ محنت نہ کريں[h]؟ ٧ کون اپنا خرچ کرکے سپهگري کرتا هي[i]؟ کون انگور کا باغ لگاتا هي، کہ اُس کا پھل نهيں کھاتا[k]؟ يا کون گلہ چراتا هي[l]، جو اُس گلے کا کچھ دودھ نهيں پيتا؟ ٨ کيا ميں ايسي باتيں بولتا هوں، فقط اِسليئے کہ يهہ اِنساني رواج هي؟ يا شريعت بھي يهہ نهيں کهتي؟ ٩ کيونکہ موسیٰ کي شريعت ميں تو يوں لکھا هي، کہ داوتے هوئے بيل کا منهہ مت باندھيو[m]. کيا خدا کو بيلوں هي کي پروا هي؟ ١٠ يا وہ خاص همارے واسطے يوں کهتا؟ هاں، يهہ همارے واسطے بےشک لکھا هي: کيونکہ مناسب هي کہ جوتنيوالا اُميد سے جوتے[n]، اور داونيوالا حصہ پانے کي اُميد

سنه عيسوي ۵۹

سے دانئے۔ ۱۱ سو اگر هم نے تمھارے لیئے روحاني چيزيں بوئي هيں، تو کيا يهه بڑي بات هي، که هم تمھاري جسماني چيزيں کاٹيں؟ ۱۲ اگر اورونکا تم پر يهه اختيار هي، تو همارا کيا زياده نه هوگا؟ ليکن هم يهه اختيار کام ميں نه لائے، بلکه ساري باتيں سهتے هيں: نه هووے که هم مسيح کي انجيل کے مزاحم هوويں۔ ۱۳ کيا تم نهيں جانتے، که جو هيکل کا کاروبار کرتے، سو هيکل ميں سے کهاتے هيں؟ اور جو قربانگاه ميں حاضر هوا کرتے، سو قربانگاه سے حصه ليتے هيں؟ ۱۴ يوں هي خداوند نے بهي فرمايا هي، که جو انجيل کے سنانيوالے هيں، انجيل سے اسباب زندگي پاوينگے۔ ۱۵ پر ميں انميں سے کچهه عمل ميں نه لايا: اور ميں نے اس غرض سے يهه نهيں لکها، که ميرے واسطے يوں کيا جاوے: کيونکه اس سے مجهے مرنا بهتر هي، که کوئي ميرے فخر کو کهو ديوے۔ ۱۶ اسليئے که اگر ميں انجيل کي خبر دوں، تو کچهه ميرا فخر نهيں: کيونکه مجهے ضرورت پڑي هي، اور مجهه پر واويلا هي، اگر ميں انجيل کي خبر نه دوں! ۱۷ که اگر ميں يهه خوشي سے کروں، تو پهل پاؤنگا: پر اگر ناخوشي سے، تو بهي || مختاري مجهے سونپي گئي هي۔ ۱۸ پس تو مجهے کيا پهل ملتا هي؟ يهه، که جب ميں انجيل کي منادي کروں، مسيح کي خوشخبري کو بے‌مزد ٹههراؤں، تا که ميں اپنے اس اختيار کو، جو انجيل کي بابت هي، بيجا طور پر استعمال نه کروں۔ ۱۹ کيونکه ميں نے، باوجوديکه سب سے آزاد هوں، آپ کو سب کا غلام ٹههرايا، تا که ميں بهتوں کو نفع ميں پاؤں۔ ۲۰ ميں يهوديوں کے درميان يهودي سا تها، تا که ميں يهوديونکو نفع ميں پاؤں؛ شريعت والوں ميں ميں شريعت‌والا بنا، تا که شريعت‌والونکو نفع ميں پاؤں؛ ۲۱ اور بے‌شريعت لوگوں ميں بے‌شريعت سا، (هرچند ميں خدا کے نزديک بيشريعت نهيں هوا، بلکه مسيح کي شريعت کا تابع تها،) تا که ميں بے‌شريعت لوگونکو نفع ميں پاؤں۔ ۲۲ کمزوروں ميں ميں کمزور سا تها، تا که کمزوروں کو نفع ميں پاؤں: ميں سب آدميونکے واسطے سب کچهه بنا، تا که هر ايک طرح سے کتنوں کو بچاؤں۔ ۲۳ اور ميں يهه انجيل کے واسطے کرتا هوں، تا که ميں تمهارے ساتهه اس ميں شريک هوؤں۔ ۲۴ کيا تم نهيں جانتے هو، که ميدان ميں جب دوڑتے هيں، تو سب دوڑتے هيں، پر بازي ايک هي || پاتا هي؟ پس تم ايسا دوڑو، که تم هي جيتو۔ ۲۵ اور هر ايک کشتيگير سب باتوں کا پرهيز رکهتا هي۔ سو وے اس تاج کے ليئے، جو فاني هي، يهه کرتے هيں، پر هم وه تاج پانے کے ليئے، جو غيرفاني هي۔ ۲۶ سو ميں دوڑتا هوں، پر بے‌ٹهکانے نهيں: ميں گهوسے لڑتا هوں، پر اسکي مانند نهيں، جو هوا کو مارتا هي: ۲۷ بلکه ميں اپنے بدن کو پيسے ڈالتا هوں: اور اسے باندهکے گهسيٹتے ليئے پهرتا هوں، نه هووے، که ميں اورونکو منادي کرکے آپ نامقبول ٹههروں۔

۱۰ باب

اس بيان ميں، که ۱ يهوديوں کو ايسي نعمتيں حاصل تهيں، جو مسيحيوں کے بپتسمه اور عشاء رباني سے مشابهت رکهتي تهيں: ۷ اور سزائيں جو انهوں ملي، سو نمونه کے طور پر دي گئيں، تا که هم عبرت پاويں۔ ۱۴ بتپرستي سے بهاگنا همیں فرض هي۔ ۲۱ مناسب نهيں که خداوند کي ميز کو شياطين کي بناويں: ۲۳ اور ان باتوں کي بابت جو از خود نه بهلي نه بري هيں، چاهيئے که هم اپنے بهائيوں کي خاطر مي کريں۔

پر، اي بهائيو، ميں نهيں چاهتا، که تم اس سے ناواقف رهو، که همارے باپ‌دادے سب بادل کے نيچے تهے، اور وے سب سمندر ميں سے هوکر نکل گئے؛ ۲ اور سبهوں نے اس بادل اور سمندر ميں موسي کا بپتسمه پايا؛ ۳ اور سبهوں نے ايک هي روحاني خوراک کهائي؛ ۴ اور سبهوں نے ايک هي روحاني پاني پيا: کيونکه انهوں نے اس روحاني چٹان ميں سے، جو انکے ساتهه چلي، پاني پيا: اور وه چٹان مسيح تهي۔ ۵ پر ان ميں بهتوں سے خدا راضي نه تها، اور وے بيابان ميں مارے پڑے۔ ۶ يے سارے

سنه عیسوي ۵۹

ماجرے همارے واسطے نمونه هوئے، تا که هم بري چیزوں کي خواهش نه کریں، جیسے اُنھوں نے بھي کي. ۷ اور تم بتپرست نه بنو، جسطرح اُن میں کئي ایک تھے، جیسا لکھا هی، که یهه قوم کھانے پینے بیٹھي، پھر ناچنے اُٹھي. ۸ اور هم حرامکاري نه کریں، جسطرح اُن میں سے کئي ایک نے کي، اور ایک هي دن میں تیئیس هزار مارے پڑے. ۹ اور هم مسیح کا اِمتحان نه کریں، چنانچه اُن میں سے بعضوں نے کیا، اور سانپوں سے هلاک هوئے. ۱۰ اور تم مت کڑکڑاؤ، چنانچه اُن میں سے کئي ایک کڑکڑائے، اور هلاک کرنیوالے سے هلاک هوئے. ۱۱ یے سب واقعات جو اُنکو هوئیں، نمونه هوئیں: اور هماري نصیحت کے واسطے، جو آخري زمانے میں هیں، لکھي گئیں. ۱۲ پس جو کوئي آپ کو قائم سمجھتا هی، سو خبردار رهے، ایسا نه هو که گر پڑے. ۱۳ تم کسي اِمتحان میں، سوا اُسکے جو اور اِنسان سے کیا جاتا هی، نهیں پڑے، اور خدا وفادار هی، که وه تم کو تمهاري طاقت سے زیاده اِمتحان میں پڑنے نه دیگا؛ بلکه وه اِمتحان کے ساتھه نکل جانے کي راه بھي ٹھهرا دیگا، تا که تم برداشت کر سکو. ۱۴ پس، اي میرے پیارو، تم بتپرستي سے بھاگو. ۱۵ میں تم سے، یوں بولتا هوں، جیسے عقلمندوں سے؛ سو جو میں کهتا هوں جانچو. ۱۶ یهه برکت کا پیاله جس پر هم برکت مانگتے هیں، کیا مسیح کے لهو کي شراکت نهیں؟ یهه روٹي جو هم توڑتے هیں، کیا مسیح کے بدن کي شراکت نهیں هی؟ ۱۷ کیونکه هرچند هم بهت سے هیں، پر ملکے ایک روٹي، اور ایک تن هیں: اِسلیئے که هم سب ایک هي روٹي میں شریک هیں. ۱۸ اُن پر، جو جسم کے رو سے اِسرائیلي هیں، نظر کرو: کیا وے، جو قرباني کھانیوالے هیں، قربانگاه کے شریک نهیں؟ ۱۹ پس میں کیا کهتا هوں؟ که بت کچھه چیز هی، یا بتوں کي قرباني کچھه چیز هی؟ ۲۰ بلکه یهه کهتا، که غیرقومیں جو قرباني کرتي هیں، شیاطین کے لیئے کرتي هیں، نه خدا کے لیئے: اور میں نهیں چاهتا، که تم شیاطین کے شریک هو. ۲۱ تم خداوند کا پیاله، اور شیاطین کا پیاله، پي نهیں سکتے: تم خداوند کے دسترخوان، اور شیاطین کے دسترخوان، دونوں پر شریک نهیں هو سکتے. ۲۲ کیا هم خداوند کو غیرت دلاتے هیں؟ کیا هم اُس سے زورآور هیں؟ ۲۳ سب کچھه، میرے لیئے هلال هی، پر سب کچھه موقع نهیں: سب کچھه مجھے هلال هی، پر سب کچھه ترقي نهیں بخشتا. ۲۴ کوئي اپني بهتري نه ڈھونڈھے، بلکه هر ایک دوسرے کي بهتري چاهے. ۲۵ جو کچھه قصائیوں کي دوکانوں میں بکتا هی، سو کھاؤ، اور دیني اِمتیاز کرکے کچھه نه پوچھو: ۲۶ کیونکه زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی: ۲۷ پھر اگر بےایمانوں میں سے کوئي تمهاري دعوت کرے، اور تم اُسکے یهاں جانے پر راضي هو، تو جو کچھه تمهارے سامهنے رکھا جاوے، کھاؤ، اور دیني اِمتیاز کرکے کچھه نه پوچھو. ۲۸ پر اگر کوئي تمهیں کهے، که یهه بتوں کي قرباني هی، تو اُس کي خاطر جسنے جتایا، اور اِمتیاز دین کے سبب مت کھاؤ: که زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی: ۲۹ اِمتیاز کرنا هی اُسي دوسرے کے لیئے اور نه اپنے لیئے: که کاهے کو دوسرے کي سمجھه میري آزادگي کو خلل کرے؟ ۳۰ اور اگر میں شکر کرکے کھاتا هوں، تو جس چیز پر شکر کرتا هوں، اُسکے سبب کس لیئے بدنام هوں؟ ۳۱ پس، تم کھاتے، یا پیتے، یا جو کچھه کرتے هو، سب خدا کے جلال کے لیئے کرو. ۳۲ تم نه یهودیوں، نه یونانیوں، نه خدا کي کلیسئے کو ٹھوکر کے باعث هو: ۳۳ چنانچه میں سب باتوں میں سب کو راضي رکھتا هوں، اور اپنا نهیں، بلکه بهتوں کا فائده ڈھونڈھتا هوں، تا که وے نجات پاویں.

سنه عیسوي ۵۹

۱۱ باب

اس بیان میں، که ۱ رسول اُنهیں ملامت کرتا اِس لیئے که مقدسوں کي محفل میں، ۴ مرد اپنے سر ڈهانپے هوئے دعا مانگتے تهے، اور ۵ عورتیں اُنهیں ننگا چهوڑکے دعا کرتي تهیں، ۱۷ اور اِس لیئے بهي که اُن کے جمع هو جانے میں اُن کي بهلائي نه تهي بلکه برائي هوتي تهي؛ ۲۱ چنانچه عشاے رباني کے کهانے کے وقت وے ایک ایک اپنا اپنا کهانا کهاتے تهے۔ ۲۳ آخر میں، اُس پاک رسم کي مقرري کا احوال مفصل بیان کرتا۔

تم میرے پیرو هو[a]، جیسے میں بهي مسیح کا هوں۔ ۲ اور اي بهائیو، میں تمهاري تعریف کرتا هوں، که تم هر بات میں مجهے یاد رکهتے هو[b]، اور اُن ‖روایتوں کو حفظ کرتے هو، جس طرح سے میں نے تمهیں سونپي هیں[c]۔ ۳ پر میں چاهتا هوں، که تم جانو، که هر ایک مرد کا سر مسیح هي[d]، اور عورت کا سر مرد[e]، اور مسیح کا سر خدا[f]۔ ۴ جو مرد دعا یا نبوت[g] کرتے وقت اپنے سرکو ڈهانپتا هي، وه اپنے سرکو بےحرمت کرتا۔ ۵ اور هر عورت جو بغیر سر ڈهانپے دعا یا نبوت[h] کرتي، سو اپنے سرکو بےحرمت کرتي هي، کیونکه یهه اُس کے سر مونڈنے[i] کے برابر هي۔ ۶ کیونکه اگر عورت اوڑهني نه اوڑهے، تو اُس کي چوٹي بهي کٹ جاوے؛ پر اگر عورت چوٹي کاٹنے، یا سر مونڈنے سے بےحرمت هوتي هي[k]، تو اوڑهني اوڑهے۔ ۷ مرد کو نه چاهیئے که اپنے سر کو ڈهانپے، که وه خدا کي صورت[l]، اور اُسکا جلال هي؛ پر عورت مرد کا جلال هي۔ ۸ اِس لیئے که مرد عورت سے نهیں، بلکه عورت مرد سے هي[m]۔ ۹ اور مرد عورت کے لیئے نهیں، بلکه عورت مرد کے لیئے پیدا هوئي[n]۔ ۱۰ پس چاهیئے که عورت فرشتوں کے سبب[o] اپنے سر †کو ڈهانپ رکهے[p]۔ ۱۱ مگر خداوند میں نه مرد عورت کے بغیر هي، نه عورت مرد کے بغیر[q]۔ ۱۲ کیونکه جیسا عورت مرد سے هي، ویسا هي مرد بهي عورت کے وسیلے سے هي، پر سب خدا سے هیں[r]۔ ۱۳ تم آپ هي تجویز کرو: کیا مناسب هي، که عورت بغیر سر ڈهانپے خدا سے دعا مانگے؟ ۱۴ کیا تبیعت سے تم کو نهیں معلوم هوتا، که اگر مرد چوٹي رکهے، تو اُسکي بےحرمتي هي؟ ۱۵ پر اگر عورت کے لمبے بال هوں، تو اُسکي زینت هي: کیونکه بال اُسے پرده کے واسطے دیئے گئے۔ ۱۶ لیکن اگر کوئي تکراري معلوم هو[a]، تو ظاهر هووے، که نه همارا، نه خدا کي کلیسیاؤں کا کوئي ایسا دستور هي[b]۔ ۱۷ اور جو میں اب تمهیں کهتا هوں، اِس میں تمهاري تعریف نهیں کرتا، که تم جب جمع هوتے هو، تو اُس میں تمهاري کچهه بهلائي نهیں، بلکه برائي هي۔ ۱۸ کیونکه اول یهه هي که میں سنتا هوں، که جس وقت تم کلیسیئے میں جمع هوتے هو، تمهارے بیچ ‖اختلاف هوتے هیں[c]؛ اور اِسکي حقیقت کو میں کچهه مان بهي لیتا هوں۔ ۱۹ کیونکه ضرور هي، که تمهارے بیچ بدعتیں بهي هو جاویں[d]، تاکه وے، جو تم میں مقبول هیں، ظاهر هو جاویں[e]۔ ۲۰ پهر جو تم ایک هي مکان میں جمع هوتے هو، یهه عشاے رباني کهانے کے لیئے نهیں هي۔ ۲۱ کیونکه کهانے کے وقت هر ایک پهلے اپنا هي کهانا کها لیتا هي: اور کوئي بهوکها ره جاتا، اور کوئي مست هوتا هي[f]۔ ۲۲ کیا تم کهانے پینے کے لیئے گهر نهیں رکهتے هو؟ یا خدا کي کلیسیئے کو ناچیز جانتے هو[g]، اور اُنهیں جو گهر نهیں رکهتے شرمنده کرتے هو[h]؟ اب میں تم سے کیا کهوں؟ کیا اِس میں تمهاري تعریف کروں؟ میں تمهاري تعریف نهیں کرتا۔ ۲۳ کیونکه میں نے یهه بات خداوند سے پائي[i]، اور تمهیں بهي سونپي، که خداوند یسوع نے، جس رات که پکڑوایا گیا، روٹي لي[k]: ۲۴ اور شکر کرکے توڑي، اور کها، که لو، کهاؤ، یهه میرا بدن هي، جو تمهارے لیئے توڑا جاتا هي: تم میري یادگاري کے لیئے یهه کیا کرو۔ ۲۵ اور اِسي طرح اُس نے کهانے کے بعد پیاله بهي لیا، اور کها، که یهه پیاله وه نیا عهد هي، جو میرے لهو سے هي: جب جب تم پیو میري یادگاري کے لیئے یوں کرو۔ ۲۶ کیونکه جب جب تم یهه روٹي کهاتے، اور یهه پیاله پیتے هو، تو تم خداوند کي موت کو، جب تک که وه آوے[l]،

a ۱ قرنـ ۴: ۱۶؛ افس ۵: ۱؛ فلپ ۳: ۱۷؛ ۱ تسا ۱: ۶؛ ۲ تسا ۳: ۹۔ b ۱ قرنـ ۴: ۱۷۔ ‖۲ تسا ۲: ۱۵ اور ۳: ۶۔ c ۱ قرنـ ۷: ۱۷؛ ۲ تسا ۲: ۱۵ اور ۳: ۶۔ d افس ۵: ۲۳۔ e پید ۳: ۱۶؛ ۱ تمطا ۲: ۱۱، ۱۲؛ ۱ پطر ۳: ۱، ۵، ۶۔ f یوحـ ۱۴: ۲۸؛ ۱ قرنـ ۳: ۲۳۔ g اور ۱۲: ۲۷، ۲۸؛ فلپ ۲: ۷، ۸، ۹۔ h ۱ قرنـ ۱۲: ۱۰، ۲۸ اور ۱۴: ۱، وغیره۔ i اعم ۲۱: ۹۔ k استـ ۲۱: ۱۲۔ گنـ ۵: ۱۸۔ استـ ۲۲: ۵۔ l پید ۱: ۲۶، ۲۷ اور ۵: ۱ اور ۹: ۶۔ m پید ۲: ۲۱، ۲۲۔ n پید ۲: ۱۸، ۲۱، ۲۳۔ o واعظ ۵: ۶۔ † یوناني میں، پر اختیار رکهنے، یعنے ڈهانپنے کے لیئے۔ p پید ۲۴: ۶۵۔ q گلتـ ۳: ۲۸۔ r رومـ ۱۱: ۳۶۔

a ۱ تمطـ ۶: ۴۔ b ۱ قرنـ ۷: ۱۷ اور ۱۴: ۳۳۔ ‖ یوناني میں، تخصمه یعنے چیر۔ c ۱ قرنـ ۱: ۱۰، ۱۱، ۱۲ اور ۳: ۳۔ d متي ۱۸: ۷؛ لوقا ۱۷: ۱؛ اعم ۲۰: ۳۰؛ ۱ تمطـ ۴: ۱؛ ۲ پطر ۲: ۱۔ e لوقا ۲: ۳۵؛ ۱ یوحـ ۲: ۱۹؛ دیکهو استـ ۱۳: ۳۔ f ۲ پطر ۲: ۱۳؛ یهود ۱۲۔ g ۱ قرنـ ۱۰: ۳۲۔ h یعقـ ۲: ۶۔ i ۱ قرنـ ۱۵: ۳؛ گلتـ ۱: ۱، ۱۱، ۱۲۔ k متي ۲۶: ۲۶؛ مرقـ ۱۴: ۲۲؛ لوقا ۲۲: ۱۹۔ l یوحـ ۱۴: ۳ اور ۲۱: ۲۲؛ اعم ۱: ۱۱؛ ۱ قرنـ ۴: ۵ اور ۱۵: ۲۳؛ ۱ تسا ۴: ۱۶؛ ۲ تسا ۱: ۱۰؛ یهود ۱۴؛ مکاشـ ۱: ۷۔

سنہ عیسوی ۵۹

جتاتے رہتے ہو۔ ۲۷ اِس واسطے جو کوئی نامناسب طور سے[f] یہہ روٹی کھاوے، یا خداوند کا پیالہ پیوے، تو وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا۔ ۲۸ پس آدمی پہلے آپ کو جانچے[g]، اور یونہی اِس روٹی میں سے کھاوے، اور اِس پیالہ سے پیوے۔ ۲۹ کیونکہ جو نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ہی، سو خداوند کے بدن کا لحاظ نہ کرکے اپنی سزا کھاتا اور پیتا ہی۔ ۳۰ اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں، اور کتنے سو گئے۔ ۳۱ اگر ہم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نہ پاتے[h]۔ ۳۲ اور خداوند ہمیں سزا دیکے تربیت کرتا ہی[i]، تا نہ ہووے کہ ہم دنیا کے ساتھ سزا کے حکم میں شریک ہوویں۔ ۳۳ پس ای میرے بھائیو، جب تم کھانے کے لیئے جمع ہو، تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔ ۳۴ اور اگر کوئی بھوکھا ہو[k]، تو اپنے گھر میں[l] کھاوے، نہ ہو کہ تم سزا پانے کو جمع ہو۔ اب جو کچھ باقی ہی، سو میں آکے[m] درست کرونگا[n]۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ روحانی نعمتیں ۴ متفرق ہیں، ۷ پر اُن میں سے ہر ایک فایدہ عام کے لیئے ہی۔ ۸ اور اُس لحاظ سے وے متفرق وضع پر عنایت ہوتی ہیں: ۱۲ کہ جس طرح اِنسان کے بدن کی ایسی بناوٹ ہوئی کہ اُس کے سب اعضا کے باہم جٹنے سے ۱۶ تمام بدن کی سج دھج، ۲۲ اور ضروری کام، ۲۶ اور ہر وقت کی مدد حاصل ہوتی ہی: ۲۷ اُسی طرح چاہیئے کہ ہم ایک دوسرے سے اِلتفات رکھکے آپس میں جٹ جاویں، تاکہ مسیح کے نام پر ایک ہی روحانی بدن ہو جاویں۔

ای بھائیو، میں نہیں چاہتا کہ تم روحانی نعمتوں[a] کی بابت بےخبر رہو۔ ۲ تم جانتے ہو، کہ تم غیر قوموالے تھے[b]، اور گونگے بتوں[c] کے پیچھے، جس طرح چلائے گئے، چلتے تھے۔ ۳ پس میں تمہیں جتاتا ہوں، کہ کوئی نہیں، جو خدا کی روح سے بولتا، یسوع کو ملعون کہتا ہی[d]: اور کوئی بغیر روح قدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہیں سکتا ہی[e]۔ ۴ پس، نعمتیں طرح طرح کی ہیں[f]، پر روح ایک ہی ہی[g]۔ ۵ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں[h]، پر خداوند ایک ہی ہی۔ ۶ اور تاثیریں طرح طرح کی ہیں، پر خدا ایک ہی ہی، جو سبھوں میں سب کچھ کرتا ہی[i]۔ ۷ لیکن روح کا ظہور، جو ہر ایک میں کیا جاتا، فایدہ عام کے لیئے ہی[k]۔ ۸ ایک کو روح سے حکمت کی بات[l] ملتی ہی: اور دوسرے کو اُسی روح سے علم کی بات[m]: ۹ اور بعضے کو اُسی روح سے اِیمان[n]: اور بعضے کو اُسی روح سے چنگا کرنے کی نعمتیں[o]: ۱۰ اور کسی کو کرامتوں کی قدرتیں[p]: اور کسی کو نبوت[q]: اور بعضے کو روحوں کی پہچان[r]: اور بعضے کو طرح طرح کی زبانیں[s]: اور بعضے کو زبانوں کا ترجمہ کرنا: ۱۱ لیکن وہی ایک روح یہہ سب کچھ کرتی ہی: پر جیسا چاہتی[t]، ہر ایک کو بانٹتی ہی[u]۔ ۱۲ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہی، اور اُسکے عضو بہت، اور ایک بدن کے عضو ملکر، اگرچہ بہت، ایک بدن ہوتے ہیں[x]، مسیح بھی ایسا ہی ہی[y]۔ ۱۳ کہ ہم سب نے، کیا یہودی، کیا یونانی، کیا غلام، کیا آزاد[z]، ایک ہی روح سے ایک بدن بننے کے لیئے بپتسمہ پایا[a]، اور ہم سب کو ایک ہی روح سے پینے کو دیا گیا[b]۔ ۱۴ کیونکہ بدن میں ایک عضو نہیں، بلکہ بہت سے ہیں۔ ۱۵ اور اگر پانو کہے، اِس لیئے کہ میں ہاتھ نہیں، میں بدن کا نہیں: تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں ہی؟ ۱۶ اور اگر کان کہے، اِس لیئے کہ میں آنکھ نہیں، میں بدن کا نہیں: تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں؟ ۱۷ اگر سارا بدن آنکھ ہوتا، تو سننا کہاں ہوتا؟ اور اگر سب سننا ہوتا، تو سونگھنا کہاں؟ ۱۸ پر اب خدا نے عضوؤں میں سے ایک ایک کو بدن میں[c] اپنی مرضی کے موافق[d] رکھا۔ ۱۹ پر اگر وے سب ایک ہی عضو ہوتے، تو بدن کہاں ہوتا؟ ۲۰ پر اب بہت سے عضو ہیں، لیکن بدن ایک ہی۔ ۲۱ آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی، کہ میں تیری محتاج نہیں: اور سر بھی پانوؤں سے نہیں کہہ سکتا، کہ میں تمہارا محتاج

سنہ عیسوی ۵۹

سنه عيسوي ۵۹

نهيں. ۲۲ بلکه بدن ميں وے عضو، جو زيادہ کمزور معلوم هوتے هيں، بهت ضرور هيں: ۲۳ اور بدن کے اُن عضوؤں کو، جنهيں هم کم شوکتوالے جانتے هيں، اُنهيں کو زيادہ عزت ديتے هيں؛ اور همارے بےڈول عضو بهت خوشڈول هو جاتے هيں. ۲۴ کيونکه همارے خوشڈول عضو اُسکے محتاج نهيں: پر خدا نے اُن عضوؤں کو جن کي کمتي تهي زيادہ حرمت ديکے بدن کو مرکب کيا: ۲۵ تاکه بدن ميں ||اِختلاف نه هووے، بلکه سارے عضو آپس ميں ايک دوسرے کے همدرد رهيں. ۲۶ اور اگر ايک عضو کچهه دکهه پاتا هي، تو سارے عضو اُسکے ساتهه دکهه پاتے هيں؛ اور اگر ايک عضو عزت پاوے، تو سارے عضو اُس کے ساتهه خوش هوتے هيں. ۲۷ تم ملکے مسيح کے بدن هو[e]، اور جدا جدا عضو هو[f]. ۲۸ اور خدا نے کليسياے ميں کتنوں کو مقرر کيا[g]، پهلے رسولوں کو[h]، دوسرے نبيوں کو[i]، تيسرے اُستادوں کو، بعد اُسکے کرامتيں[k]، تب چنگا کرنے کي قدرتيں[l]، مددکارياں[m]، پيشوائياں[n]، طرح طرح کي زبانيں. ۲۹ کيا سب رسول هيں؟ کيا سب نبي هيں؟ کيا سب اُستاد هيں؟ کيا سب کرامتيں دکهاتے هيں؟ ۳۰ کيا سب کو چنگا کرنے کي قدرت هي؟ کيا طرح طرح کي زبانيں سب بولتے هيں؟ کيا سب ترجمه کرتے هيں؟ ۳۱ تم اچهي سے اچهي نعمتوں کے مشتاق رهو[o]، پر ميں ايک اور راہ، جو اُنسے کهيں بهتر هي، تمهيں بتلاتا هوں.

|| يوناني ميں سخسمه يعني چهر.

۱۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ساري نعمتيں، ۲، ۳ کيسي هي نادر کيوں نه هوں، بغير محبت کے کچهه چيز نهيں هيں. ۴ محبت کي تعريف، ۱۳ يهاں تک که کها جاتا که وہ اُميد اور ايمان پر سبقت لے جاتي هي.

اگر ميں آدمي يا فرشتوں کي زبانيں بولوں، اور محبت نه رکهوں، تو ميں ٹهنٹهناتا پيتل، يا جهنجهناتي جهانجه هوں. ۲ اور اگر ميں نبوت کروں، اور اگر ميں غيب کي سب باتيں اور سارے علم جانوں[a]، اور ميرا اِيمان کامل هو، يهاں تک که ميں پهاڑوں کو چلاؤں[b]، پر محبت نه رکهوں، تو ميں کچهه نهيں هوں. ۳ اور اگر ميں اپنا سارا مال خيرات ميں دے ڈالوں[c]، يا اگر ميں اپنا بدن دوں، که جلايا جائے، پر محبت نه رکهوں، تو مجهے کچهه فايدہ نهيں. ۴ محبت صابر هي، اور ملائم هي[d]؛ محبت ڈاہ نهيں کرتي؛ محبت ||شيخي نهيں کرتي، اور پهولتي نهيں، ۵ †بےموقع کام نهيں کرتي، خود غرض نهيں[e]، غصهور نهيں، بدگمان نهيں؛ ۶ ناراستي سے خوش نهيں[f]، بلکه راستي سے خوش هي[g]؛ ۷ سب باتوں کو پي جاتي هي، سب کچهه باور کرتي هي، سب چيز کي اُميد رکهتي هي، سب کي برداشت کرتي هي[h]. ۸ محبت کبهي جاتي نهيں رهتي: اگر نبوتيں هيں، تو موقوف هونگي؛ اگر زبانيں هيں، تو بند هو جائينگي؛ اگر علم هي، تو لاحاصل هو جائيگا. ۹ کيونکه همارا علم ناقص هي[i]، اور هماري نبوت ناتمام. ۱۰ پر جب کمال آويگا، تو ناقص نيست هو جائيگا. ۱۱ جب ميں لڑکا تها، تب لڑکے کے مانند بولتا تها، اور لڑکے کے مانند خيال کرتا تها، اور لڑکے کے مانند حجت کرتا تها: پر جب جوان هوا، تب ميں نے لڑکائي سے هاتهه اُٹهايا. ۱۲ که اب هم آئينه سے ‡دهندهلا سا ديکهتے هيں[k]؛ پر اُس وقت روبرو ديکهينگے[l]؛ اِس وقت ميرا علم ناقص هي، پر اُس وقت ميں بالکل جانونگا، جس طرح که ميں سراسر پهچانا گيا. ۱۳ اب تو اِيمان، اُميد، محبت، يے تينوں موجود رهتي هيں؛ پر اُن ميں جو بڑهکر هي، سو محبت هي.

|| يا، اَنوکي نهيں کرتي.
† يا، نازيبا نهيں کرتي.
‡ يوناني ميں، پهيلي ميں.

۱۴ باب

۱ اس کے بيان ميں، که نبوت کرني ۲، ۳، ۴ بيگانه زبانوں کے بولنے سے بهتر هي. ۷ اور اس کے ثبوت ميں موسيقي کے ساز و باجا کي ايک مثال لا تا. ۱۲ دونوں پر لحاظ کرتا هي، نه کهاں تک ايمان کي ترقي ايک ايک سے هوسکتي، ۲۲ کيونکه يهي حقيقي مقصد دونوں سے هي. ۲۶ دونوں کو کيونکر واجبي سے، ۲۷ اور کسطرح اچها طور پر استعمال کريں. ۳۴ حکم هوتا که عورتيں کليسيے کے درميان نه بوليں.

سنه عیسوي ۵۹

محبت کا پیچھا کرو، اور روحاني نعمتوں کي آرزو رکھو[a]، خصوصاً اُسکي، که تم نبوت کرو[b]۔ ۲ کیونکه جو || بیگانه زبان[c] بولتا هي، وه آدمیوں سے نهیں، بلکه خدا سے بولتا هي، کیونکه کوئي نهیں † سمجھتا، اگرچه وه روح سے بھید کي باتیں بولتا هي۔ ۳ پر جو نبوت کرتا هي، سو آدمیوں سے، اُنکي ترقي، اور نصیحت، اور تسلي کے لیئے، بولتا هي۔ ۴ جو بیگانه زبان میں بولتا هي، سو اپني هي ترقي کرتا هي؛ پر جو نبوت کرتا هي، کلیسیئے کي ترقي کرتا هي۔ ۵ تو بھي میں چاهتا هوں، که تم سب طرح طرح کي زبانیں بولو، پر خاص کر چاهتا هوں، که نبوت کرو: که نبوت کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کي زبانیں بولتا هي، بڑا هي، اگر وه ترجمه اِس لیئے نه کرے، که کلیسیا ترقي پاوے۔ ۶ اب، اي بھائیو، اگر میں طرح طرح کي زبانیں بولتا هوا تمهارے پاس آؤں، اور اِلهام[d]، یا علم، یا نبوت، یا تعلیم کي باتیں تم سے نه کهوں، تو تم کو مجھسے کیا فائده هوگا؟ ۷ چنانچه بےجان چیزیں جنسے آوازیں نکلتي هیں، جیسے بانسري، یا بربط، اگر اُن کے بولوں میں تفاوت نه هو، تو جو پھونکا یا بجایا جاتا هي، کیونکر بوجھا جائیگا؟ ۸ اور اگر نرسنگے کے بول دبدھے کے ساتھه هوں، تو کون آپ کو لڑائي کے لیئے طیار کریگا؟ ۹ ویسے هي تم بھي اگر زبان سے واضح بات نه بولو، تو جو کها جاتا هي، کیونکر سمجھا جائیگا؟ تم هوا سے بک بک کرنیوالے ٹھهروگے۔ ۱۰ کتني کتني زبانیں طرح طرح کي دنیا میں اغلب نه هونگي، اور اُن میں سے کوئي بےمعني نهیں۔ ۱۱ پر اگر وه زبان مجھے نه آتي هو، تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبي ٹھهرونگا، اور بولنیوالا میرے آگے اجنبي ٹھهریگا۔ ۱۲ پس جب که تم ‡ روحاني نعمتوں کي آرزو رکھتے هو، تو ایسي بڑھتي چاهو، تاکه کلیسیئے کي ترقي کر سکو۔ ۱۳ چنانچه وه جو بیگانه زبان میں بولتا هي، دعا مانگے، که ترجمه بھي کر سکے۔ ۱۴ کیونکه اگر میں کسي بیگانه زبان میں دعا مانگوں، تو میري روح دعا مانگتي هي، پر میري عقل بیکار هي۔ ۱۵ پس میں کیا کروں؟ میں روح سے دعا مانگونگا، اور عقل سے بھي دعا مانگونگا: اور میں روح سے گاؤنگا[e]، اور عقل سے بھي گاؤنگا[f]۔ ۱۶ نهیں تو اگر تو روح سے برکت کي بات بولے، تو وه جو اَنپڑھے کي جگهه میں بیٹھتا هي، تیري شکرگذاري[g] میں، آمین کیونکر کهیگا؟ جس حال که جو کچھه تو کهتا هي، وه اُسے نهیں جانتا۔ ۱۷ تو تو اچھي طرح شکر کرتا هي، پر دوسرا ترقي نهیں پاتا۔ ۱۸ میں اپنے خدا کا شکر کرتا هوں، که تم سبھوں سے زیاده زبانیں بولتا هوں: ۱۹ لیکن میں کلیسیئے میں پانچ باتیں اپني عقل سے بولنا، اُس نیت سے که اوروں کو سکھاؤں، اُن دس هزار باتوں سے، جو کسي بیگانه زبان میں بولوں، زیاده پسند کرتا هوں۔ ۲۰ اي بھائیو، تم عقل میں لڑکے نه بنے رهو[h]: تم بدي میں لڑکے رهو[i]، پر عقل میں || جوان هو۔ ۲۱ شریعت میں[k] لکھا هي، که خداوند کهتا هي، میں بیگانه زبان، اور بیگانه هونٹھوں سے اِس قوم کے ساتھه بولونگا[l]، تو بھي وے میري نه سنینگے۔ ۲۲ پس طرح طرح کي زبانیں اِیمانداروںکے لیئے نهیں، بلکه بےاِیمانوں کے واسطے نشان هیں: پر نبوت بےاِیمانوں کے لیئے نهیں، بلکه اِیمانداروں کے لیئے هي۔ ۲۳ پس اگر ساري کلیسیا ایک مقام میں جمع هو، اور سب کے سب طرح طرح کي زبانیں بولیں، اور ان پڑھے یا بےاِیمان لوگ اندر آویں، تو کیا وے نه کهینگے، که یے دیوانے هیں[m]؟ ۲۴ پر اگر سب نبوت کریں، اور کوئي بےاِیمان، یا ان پڑھوں میں سے کوئي اندر آ جاوے، تو هر ایک کي بات سے قائل هوگا، هر ایک سے پرکھا جائیگا: ۲۵ اور یوں اُسکے دل کے بھید سب ظاهر هونگے؛ تب وه منهه کے بھل گرکے خدا

[a] ۱ قرن ۱۲: ۳۱
[b] گنتي ۱۱: ۲۵، ۲۹
|| یوناني میں کوئي زبان بولتا۔
[c] اعم ۲: ۴ اور ۱۰: ۴۶
† یوناني میں، سنتا۔
اعم ۲۲: ۹ به مقابله اعم ۹: ۷ کے۔
[d] ۲۰ آیت
‡ یوناني میں روحوں کي بابت آرزومند هو۔

[e] افس ۵: ۱۹ قلس ۳: ۱۶
[f] زبور ۴۷: ۷
[g] ۱ قرن ۱۱: ۲۴
[h] زبور ۱۳۱: ۲ متي ۱۱: ۲۵ اور ۱۸: ۳ اور ۱۹: ۱۴ روم ۱۶: ۱۹ ۱ قرن ۳: ۱ افس ۴: ۱۴ عبر ۵: ۱۲، ۱۳
[i] متي ۱۸: ۳ ۱ پطر ۲: ۲
|| یوناني میں، کامل یعنے جس کي عمر پوري هو۔
[k] یوحن ۱۰: ۳۴
[l] یسع ۲۸: ۱۱، ۱۲
[m] اعم ۲: ۱۳

سنه عیسوي ۵۹

کو سجدہ کریگا، اور کهیگا، که خدا بیشک تمهارے بیچ هی[o]. ۲۶ پس، ای بهائیو، کیا هی؟ که جب تم اِکٹهے هوتے هو، تو تم میں هر ایک کے ساتهه زبور، یا کوئي تعلیم[o]، یا بیگانه زبان، یا اِلهام، یا ترجمه هي. چاهیئے که سب کچهه دینداري میں ترقي کے لیئے هووے[p]. ۲۷ اگر کوئي کسي زبان میں بولے، تو دو دو، اور نهایت هو، تو تین تین، ایک ایک کرکے بولیں؛ اور ایک شخص ترجمه کرے. ۲۸ پر اگر کوئي ترجمه کرنیوالا نه هو، تو وه کلیسیئے میں چپکا رهے، اور اپنے اور خدا سے بولے. ۲۹ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں، اور باقي تجویز کریں[q]. ۳۰ پر اگر کوئي بات دوسرے پر جو بیٹها هی کهل جاوے، تو پهلا چپکا رهے[r]. ۳۱ کیونکه تم سب کے سب ایک ایک کرکے نبوت کر سکتے هو، تا که سب سیکهیں، اور سب تسلي پاویں. ۳۲ اور نبیوں کي روحیں[s] نبیوں کے تابع هیں. ۳۳ کیونکه خدا بےانتظامي کا باني نهیں، پر سلامتي کا هی، جیسي مقدس لوگوں کي ساري کلیسیاؤں میں هی[t]. ۳۴ تمهاري عورتیں کلیسیئے میں چپکي رهیں[u]، که اُنهیں بولنے کا حکم نهیں هی، بلکه چاهیئے که فرمانبردار رهیں[x]، جس طرح شریعت میں بهي لکها هی[y]. ۳۵ اور اگر وے کچهه سیکها چاهیں، تو گهر میں اپنے خصم سے پوچهیں؛ کیونکه شرم کي بات هی، که عورتیں کلیسیئے میں بولیں. ۳۶ کیا؟ خدا کا کلام تمهیں سے نکلا؟ یا صرف تمهیں تک پهنچا هی؟ ۳۷ اگر کوئي اپنے تئیں نبي یا روحاني جانے، تو چاهیے که وه اِقرار کرے، که یهه باتیں، جو میں تمهیں لکهتا هوں، خداوند کے احکام هیں[z]. ۳۸ اور اگر کوئي نه جانے، تو نه جانے. ۳۹ غرض، ای بهائیو، نبوت کرنے کي آرزو رکهو[a]، لیکن طرح طرح کي زبانیں بولنے سے منع نه کرو. ۴۰ ساري باتیں درستي اور ترتیب کے ساتهه هوویں[b].

۱۵ باب

اِس بیان میں، که ۳ مسیح کے جي اُٹهنے کي دلیل سے، ۱۲ رسول اُن سب پر جو انساني جسم کي قیامت سے انکار کرتے تهے، ثابت کرتا، که همارا جي اُٹهنا ایک ضروري بات هی. ۲۱ قیامت کے انجام اور پهل کي بابت؛ ۳۵ اُس کے هونے کا طور؛ ۵۱ اور کهونکر وے جو روز اخیر میں زنده رهیں ایک پل میں بدل جاوینگے.

اب، ای بهائیو، میں تمهیں اُسي اِنجیل کي بات جتاتا هوں، جس کي خوشخبري میں نے تمهیں دي[a]، اور تم نے پائي، اور اُسپر قائم هو[b]؛ ۲ اُسیکے سبب تم بچ بهي جاتے هو[c]، اگر وه خوشخبري، جو میں نے تمهیں دي، یاد رکهو؛ نهیں تو تمهارا ایمان لانا بےفائده هی[d]. ۳ کیونکه میں نے اول باتونمیں وهي تم کو سونپي[e]، جو میں نے بهي پائي[f]، که جیسا که کتابوں میں لکها هی، مسیح همارے گناهوں کے واسطے موا[g]؛ ۴ اور گاڑا گیا، اور تیسرے دن کتابونکے موافق جي اُٹها[h]؛ ۵ اور کیفاس کو[i]، اور اُسکے بعد بارهونکو، دکهائي دیا[k]؛ ۶ بعد اُسکے پانچ سو بهائیوں سے زیاده تهے، جنهیں وه ایکبار دکهائي دیا؛ اکثر اُن میں سے اب تک موجود هیں، پر کتَي ایک سو گئے. ۷ پهر یعقوب کو دکهائي دیا؛ پهر سارے رسولوں کو[l]. ۸ اور سب کے پیچهے مُجهه کو بهي[m]، جو ادهورے دنوں کا پیدا هوں، دکهائي دیا. ۹ که میں رسولوں میں سب سے چهوٹا هوں[n]، اور اِس لائق نهیں، که رسول کهلاؤں، اِسواسطے که میں نے خدا کي کلیسیئے کو ستایا[o]. ۱۰ پر میں جو کچهه هوں، خدا کے فضل سے هوں[p]؛ اور اُس کا فضل، جو مُجهه پر هوا، سو بےفائده نه هوا؛ پر میں نے اُن سب سے زیاده محنت کي[q]؛ نه میں نے، بلکه خدا کے فضل نے، جو میرے ساتهه تها[r]. ۱۱ پس کیا میں، کیا وے، ایسي منادي کرتے هیں، اور تم ویسا هي ایمان لائے هو. ۱۲ اب اگر منادي کي جاتي هی، که مسیح مردوں میں سے جي اُٹها، تو تم میں سے کتَي ایک کیوں کهتے هیں، که مردوں کي قیامت نه هوگي؟ ۱۳ جب مُردوں کي قیامت نهیں، تو

سنہ عیسوی ۵۹

مسیح بھی نہیں جی اُٹھا۔ ۱۴ اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا، تو ہماری منادی عبث ھی، اور تمھارا ایمان بھی عبث۔ ۱۵ بلکہ ھم خدا کے جھوٹھے گواہ بھی ٹھہرے؛ کیونکہ ھم نے خدا کی بابت گواھی دی، کہ اُسنے مسیح کو پھر جلایا ھی؛ جسکو اُسنے نہیں اُٹھایا، اگر مُردے نہیں اُٹھتے۔ ۱۶ کیونکہ اگر مُردے نہیں اُٹھتے، تو مسیح بھی نہیں اُٹھا: ۱۷ اور اگر مسیح نہیں اُٹھا، تو تمھارا ایمان بےفائدہ ھی؛ تم اب تک اپنے گناھوں میں گرفتار ھو۔ ۱۸ پھر وے بھی جو مسیح میں ھوکے سو گئے ھیں، سو نیست ھوئے۔ ۱۹ اگر ھم صرف اِسی زندگی میں مسیح سے اُمید رکھتے ھیں، تو ھم سارے آدمیوں سے کمبخت ھیں۔ ۲۰ پر اب مسیح تو مُردوں میں سے جی اُٹھا ھی، اور اُن میں جو سو گئے ھیں پہلا پھل ھوا۔ ۲۱ کہ جب آدمی کے سبب سے موت ھی، تو آدمی ھی کے سبب سے مُردوں کی قیامت بھی ھی۔ ۲۲ کیونکہ جیسا آدم میں شامل ھوکے سب مرتے ھیں، ویسا ھی مسیح میں شامل ھوکے سب جلائے جائینگے۔

۲۳ لیکن ھر ایک اپنی اپنی نوبت میں: پہلا پھل مسیح؛ پھر وے جو مسیح کے ھیں، اُسکے آنے پر۔ ۲۴ بعد اُسکے آخرت ھی، تب وہ بادشاھت خدا کے، جو باپ ھی، سپرد کریگا، اور ساری حکومت اور سارے اِختیار و قدرت کو نیست کر دیگا۔ ۲۵ کیونکہ جب تک کہ وہ سارے دشمنونکو اپنے پانوں تلے نہ لاوے، ضرور ھی، کہ سلطنت کرے۔ ۲۶ موت بھی، جو آخری دشمن ھی، نیست ھوگی۔ ۲۷ کہ اُسنے سب کچھ اُسکے پانوں تلے کر دیا ھی۔ مگر جب کہ وہ کہتا ھی، کہ سب کچھ اُسکے تابع میں کر دیا، تو ظاھر ھی، کہ وھی الگ رھا، جسنے سب کچھ اُس کے تابع میں کر دیا۔ ۲۸ اور جب سب کچھ اُسکے تابع میں آویگا، تب بیٹا آپھی اُس کا تابعدار ھو جاویگا، جس نے سب چیزیں اُسکے تابع میں کر دیں، تا کہ خدا سب میں سب کچھ ھووے۔

۲۹ نہیں تو وے جو کہ مردوں کے اوپر بپتسمہ پاتے ھیں، سو کیا کرینگے؟ اگر مردے مطلق نہ اُٹھیں، تو کیوں مردونکے اوپر بپتسمہ پاتے ھیں؟ ۳۰ اور پھر ھم کیوں ھر گھڑی خطرے میں پڑے ھیں؟ ۳۱ مجھے تمھارے اِس فخر کی، جو ھمارے خداوند مسیح یسوع سے ھی، قسم، کہ میں ھر روز مرتا ھوں۔ ۳۲ اگر میں آدمی کی طرح افسس میں درندوں کے ساتھ لڑا، تو مجھے کیا فائدہ، اگر مردے نہ اُٹھیں؟ پس آؤ کھاویں، پیویں، کہ کل کے دن مرینگے۔ ۳۳ تم فریب نہ کھاؤ: بری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑتی ھیں۔ ۳۴ تم راستی کرنے کے لیئے جاگو، اور گناہ نہ کرو؛ کہ کتنوں میں خدا کی پہچان نہیں ھی: میں تمھیں شرم دلانے کو یہہ کہتا ھوں۔ ۳۵ شاید کوئی کہے، کہ مردے کس طرح اُٹھتے ھیں؟ اور کس جسم کے ساتھ آتے ھیں؟ ۳۶ ای نادان، جو چیز تو بوتا ھی، اگر وہ نہ مرے، تو کبھی جلائی نہ جائیگی: ۳۷ اور یہہ جو تو بوتا ھی، وہ جسم نہیں ھی، جو ھوویگا، بلکہ نرا ایک دانہ ھی، خواہ گیہوں، خواہ کچھ اور کا: ۳۸ پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاھا ایک جسم دیتا ھی، اور ھر ایک بیج کو اُسکا خاص جسم۔ ۳۹ سب گوشت ایک طرح کے گوشت نہیں: بلکہ آدمیوں کا گوشت اَور ھی، چارپایوں کا گوشت اَور ھی، مچھلیوں کا گوشت اَور ھی، پرندوں کا گوشت اَور۔ ۴۰ اور آسمانی جسم بھی ھیں، اور خاکی بھی ھیں: پر آسمانیوں کا جلال اَور ھی، خاکیونکا اَور۔ ۴۱ آفتاب کا جلال اَور ھی، اور ماھتاب کا جلال اَور، اور ستاروں کا جلال اَور ھی: کہ ستارہ ستارے سے جلال کی بہ نسبت فرق رکھتا ھی۔

۴۲ مُردوں کی قیامت بھی ایسی ھی ھی۔ وہ فنا میں بویا جاتا، اور بقا میں اُٹھتا ھی: ۴۳ بےحرمتی میں بویا جاتا ھی، اور جلال میں اُٹھتا ھی؛ کمزوری میں

سنه عیسوي ۵۹

بویا جاتا هی، زوراوري میں اُٹھتا هی: ۴۴ نفسوالا جسم بویا جاتا هی، اور روحاني جسم اُٹھتا هی. ایک نفسوالا جسم هی، اور ایک روحاني جسم. ۴۵ چنانچه لکھا هی، که پهلا آدمي، یعني، آدم، جیتي جان هوا[a]: اور پچھلا آدم[a] جلانیوالي روح هوا[b]. ۴۶ لیکن روحاني پهلے نه تھا، بلکه نفسوالا: بعد اُسکے روحاني. ۴۷ پهلا آدمي زمین سے[c] خاکي[d] هی: دوسرا آدمي خداوند آسمان سے[e] هی. ۴۸ جیسا خاکي، ویسے وے بھي جو خاکي هیں: اور جیسا آسماني، ویسے وے بھي جو آسماني هیں[f]. ۴۹ اور جس طرح هم نے خاکي کي صورت پائي هی[g]، هم آسماني کي صورت بھي پاوینگے[h]. ۵۰ اي بھائیو، میں اب یهه کهتا هوں، که جسم اور خون خدا کي بادشاهت کے وارث نهیں هو سکتے[i]، اور نه فنا بقا کا وارث هو سکتا هی. ۵۱ دیکھو، میں تمھیں ایک بھید کي بات کهتا هوں: که هم سب سوئینگے نهیں[k]، پر هم سب بدل جائینگے[l]، ۵۲ ایک دم میں، ایک پل میں، پچھلا نرسنگا پھونکتے وقت: که نرسنگا تو پھونکا جائیگا[m]، اور مردے اُٹھکے غیرفاني هونگے، اور هم بھي بدل جائینگے. ۵۳ کیونکه ضرور هی، که یهه فاني بقا کو پهنے، اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پهنے[n]. ۵۴ اور جب یهه فاني غیرفاني کو، اور یهه مرنیوالا همیشه کي زندگي کو پهن چکیگا، تب وه بات، جو لکھي هی، پوري هوگي، که فتح نے موت کو نگل لیا[o]. ۵۵ اي موت، تیرا ڈنک کهاں[p]؟ اي قبر، تیري فتح کهاں؟ ۵۶ موت کا ڈنک گناه هی: اور گناه کا زور شریعت هی[q]. ۵۷ پر شکر خدا کا[r]، جسنے همیں همارے خداوند یسوع کے وسیلے فتح بخشي[s]. ۵۸ پس، اي میرے عزیز بھائیو، تم ثابتقدم اور پائدار رهو[t]، اور خداوند کے کام میں همیشه ترقي کرتے رهو، یهه جانکر که تمھاري محنت خداوند میں بےفائده نهیں هی[u].

۱۶ باب

۱ رسول اُنھیں ترغیب دیتا که یروسلم میں جو بھائي محتاج هوئے اُن کي مدد کریں. ۱۰ تمطاوس کي تعریف کرتا. ۱۳ پھر اُنھیں چند دوستانه نصیحتیں کرتا: ۱۶ بعد اُس کے کئي لوگوں کو سلام کهکے خط کو تمام کرتا.

اب اُس چندے کي بابت جو مقدس لوگونکے واسطے هی[a]، جیسا میں نے گلتیه کي کلیسیاؤں کو حکم کیا، ویسا تم بھي کرو. ۲ که هر هفتے کے پهلے دن[b] تم میں سے هر کوئي اپني آمدني کے موافق، جهاں تک فائده اُٹھایا، کچھ جمع کرکے اپنے پاس رکھے، تا که جب میں آؤں، تو چندا کرنا نه پڑے. ۳ اور میں آکے اُنھیں، جن کو تم مُعتبر ٹھهراؤ گے[c]، || تمھارے فیض کا پھل خطوں کے ساتھ یروسلم میں لے جانے کو بھیجونگا. ۴ اور اگر میرا هي جانا بھي مناسب هوئے، تو وے میرے ساتھ جائینگے[d]. ۵ اور جب میں مقدونیه میں هوکے نکلونگا، که البته مقدونیه میں سیر کرکے جاؤنگا[e]، تب تمھارے پاس آؤنگا. ۶ شاید میں تمھارے پاس ٹھهروں، بلکه جاڑا بھي کاٹوں، تا که تم مجھے آگے جهاں میرا جانا هو روانه کر دو[f]. ۷ که میں نهیں چاهتا، که اب راه هي میں تمھاري ملاقات کروں، پر اُمیدوار هوں، که اگر خداوند اِجازت دے[g]، تو کچھ دن تمھارے پاس رهوں. ۸ اور میں پنتیکوست کے دن تک افسس میں رهونگا. ۹ که ایک بڑا دروازه، جس سے ایک بڑے کام میں دخل پانا هی، میرے لیئے کھلا هی[h]، اور مُخالف بهت سے هیں[i]. ۱۰ اور اگر تمطاوس آوے[k]، تو || اُسکي خبر لو، تا که وه تمھارے پاس بےخوف رهے، که وه میري طرح خداوند کا کام کرتا هی[l]. ۱۱ پس کوئي اُسکو حقیر نه جانے[m]: بلکه تم اُسکو سلامت[n] اِدهرکو روانه کیجیو، که میرے پاس پهنچے: کیونکه میں راه دیکھتا هوں، که وه بھائیوں سمیت آوے. ۱۲ رها اپلوس[o] بھائي، سو میں نے اُس سے بهت اِلتماس کیا، که وه تمھارے پاس بھائیوں کے ساتھ جاوے: پر اُسکا اِراده اِبکے

|| یا، بخشش.

|| یا، خبر دار هو: یوناني میں، دیکھو، یا، نگاه کرو.

سنہ عیسوي ۵۹

مُطلق نہ تہا، کہ جاوے؛ پر جب فرصت پاویگا، تو جاویگا۔ ۱۳ جاگتے رہو، اِیمان میں قائم ہو، مردانگي کرو، زوراور ہو۔ ۱۴ تمہاري سب باتیں مُحبت کے ساتہہ ہوں۔ ۱۵ اب، اي بہائیو، میں تم سے عرض کرتا ہوں، (کہ تم اِستفناس کے خاندان کو جانتے ہو، کہ وہ اخایہ کا پہلا پہل ہي، اور وے مقدس لوگوں کي خدمت کرنے کو مستعد رہے ہیں،) ۱۶ سو تم ایسے لوگونکے اور ہر ایک کے، جو کام اور محنت میں ہمارے شریک ہوں، فرمانبردار رہو۔ ۱۷ اور میں اِستفناس، اور فورتوناتس، اور اخائکس کے آنے سے خوش ہوں؛ کیونکہ اُنہوں نے تم سے جو کم ہوا، سو بہر دیا۔ ۱۸ کہ اُنہوں نے میري اور تمہاري روح کو تازہ کیا: اِسلیئے تم ایسوں کو مانو۔ ۱۹ اور اسیہ کي کلیسیائیں تمہیں سلام کہتي ہیں: اوراقولا اورپرسقلا کلیسیئے سمیت، جو اُنکے گہر میں ہي، تمہیں خداوند کے واسطے بہت بہت سلام کہتے ہیں۔ ۲۰ سارے بہائي تمہیں سلام کہتے ہیں: تم پاک بوسا لیکے آپس میں سلام کرو۔ ۲۱ سلام مُجھ پولس کا اپنے ہاتہہ سے۔ ۲۲ اگر کوئي خداوند یسوع مسیح سے مُحبت نہیں رکہتا، وہ حرم کیا جاوے: اِمارانانا۔ ۲۳ خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے۔ ۲۴ میري مُحبت تم سب کے ساتہہ مسیح یسوع میں ہو۔ آمین۔

یہہ پہلا خط قرنتیوں کو لکہا ہوا فلپي سے اِستفناس اور فورتوناتس اور اخائکس اور تمطاؤس کے ہاتہہ بہیجا گیا۔

پولس رسول کا دوسرا خط قرنتیوں کو

سنہ عیسوي ۶۰

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول اُن سب تسلیون اور رہائیون کا جو خدا نے اُس کي ساري مصیبتون کے بیچ اُسے دي تہین بیان کرکے، ۸ اور خصوصاً اُس رہائي کا ذکر کرکے جو اسیہ میں اُس کو ملي تہي، قرنتیون کي خاطرجمعي کرتا، کہ وے اذیتون سے نہ ڈریں۔ ۱۲ پہر وہ اپنے دل اور اُن کے دلون کي گواہي اِس پر پیش لاکے کہ اُس نے خدا کي سچائي کے ساتہہ انجیل کي منادي کي تہي، ۱۵ اپنا عذر کرتا کہ اُن کي ملاقات کرنے کو نہ آیا تہا، سو تلون مزاجي سے نہ ہوا تہا، پر اِس باعث تہا کہ اُن پر رحم کرنے چاہتا تہا۔

پولس کي، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول ہي، اور بہائي تمطاؤس کي جانب سے، خدا کي کلیسیئے کو جو قرنتس میں ہي، اُن سب مقدس لوگوں سمیت، جو تمام اخایہ میں ہیں: ۲ فضل اور سلامتي ہمارے باپ خدا اورخداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمہارے لیئے ہووین۔ ۳ مبارک ہي وہ خدا، جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ، اور رحمتوں کا باني، اور ساري تسلي کا خدا ہي: ۴ وہي ہماري ہر ایک مصیبت میں ہم کو تسلي دیتا ہي، تاکہ ہم اُس ہي تسلي کے سبب، جو ہمیں خدا سے ملتي ہي، اُن کو بہي جو کسي طرح کي مصیبت میں ہیں، تسلي دے سکیں۔ ۵ کیونکہ جسطرح مسیحي دکہہ ہم پر بڑہتے جاتے ہیں، اُسي طرح ہماري تسلي بہي مسیح کے سبب سے بڑہتي ہي۔ ۶ اور ہم اگر مصیبت اُٹہاتے ہیں، تو تمہاري تسلي اور نجات کے واسطے ہي، جو تمہارے اُن دکہوں کي، جنہیں ہم بہي سہتے ہیں، برداشت کرنے سے اثر کرتي ہي: اور اگر ہم تسلي پاتے ہیں، تو تمہاري تسلي اور

سنة عیسوي ۶۰

نجات کے واسطے هي. ۷ اور هماري اُمید تمهاري بابت مضبوط هي؛ که هم جانتے هیں، که جس طرح تم دکهوں میں شریک هو، اُسي طرح تسلي میں بهي هوگے[g]. ۸ کیونکه، اي بهائیو، هم نهیں چاهتے، که تم هماري اُس مصیبت سے، جو اسیه میں هم پر پڑي[h]، ناواقف رهو، که هم طاقت سے باهر بهت هي دب گئے، یهاں تک که هم نے زندگي سے بهي هاته دهویا: ۹ بلکه اپنے اُوپر قتل کا حکم یقین کر چکے تهے، تاکه هم نه اپنا بلکه خدا کا، جو مردوں کو جلاتا هي، بهروسا رکهیں[i]: ۱۰ اُسنے همکو ایسي بڑي هلاکت سے چهڑایا[k]، اور چهڑاتا بهي هي، اور هم کو اُس سے یهه اُمید هي، که وه آگے کو بهي چهڑاویگا: ۱۱ اور تم بهي ملکے دعا سے همارے مددگار هو[l]، تاکه اُس نعمت کے سبب جو بهت سے لوگوں کي دعا سے هم کو ملي، بهت سے لوگ شکر بهي هماري طرف سے کریں[m]. ۱۲ کیونکه همارا فخر یهه هي، که همارا دل گواهي دیتا هي، که هم نے خدا کي صفائي اور سچائي[n] کے ساته، جسماني حکمت[o] سے نهیں، بلکه خدا کے فضل سے، دنیا میں گذران کي، خاص کر تمهارے درمیان. ۱۳ کیونکه هم اور باتیں تمهیں نهیں لکهتے، مگر وهي جنهیں تم پڑهتے اور مانتے هو؛ اور مجهے اُمید هي، که تم آخر تک مانتے رهوگے؛ ۱۴ چنانچه تم نے هم کو بهي ایک طور پر مان لیا هي، که هم تمهارے فخر هیں[p]، جیسے خداوند یسوع کے دن تم بهي همارے[q]. ۱۵ اور میں نے اِسي بهروسے پر پهلے تمهارے پاس آنے کا اِراده کیا[r]، تاکه تم دوسري نعمت پاؤ[s]. ۱۶ اور پهر تم پاس هوکر مقدونیه کو جاؤں، اور مقدونیه سے پهر تمهارے پاس آؤں[t]، اور که تم مجهے آگے یهودیه کو پهنچا دو. ۱۷ پس میں نے جو یهه اِراده کیا، تو کیا هلکاپن سے کیا؟ یا جو اِراده میں کرتا هوں، سو کیا جسماني طور[u] پر کرتا هوں، که هاں هاں، اور نهیں نهیں بهي میري بات میں هو؟ ۱۸ پر خدا برحق جانتا هي، که هماري جو بات تم سے تهي، سو هاں اور نهیں نه تههري. ۱۹ که خدا کا بیٹا[x] یسوع مسیح جسکي منادي همنے، یعني، میں نے اور سلوانس اور تمطاؤس نے، تمهارے بیچ کي، سو هاں اور نهیں نه تههرا، بلکه هاں اُس سے تههرا[y]. ۲۰ کیونکه خدا کے جتنے[z] وعدے هیں، سب اُس سے هاں[a]، اور اُس سے آمین هیں، تاکه همارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاهر هو. ۲۱ اور جو هم کو تمهارے ساته مسیح میں قایم کرتا هي، اور جسنے همکو ممسوح کیا[a]، سو خدا هي؛ ۲۲ اور اُسنے هم پر مهر بهي کي[b]، اور روح کا بیعانه[c] همارے دلوں میں دیا. ۲۳ غرض، میں خدا کو اپنے دل پر گواه لاتا هوں[d]، که میں نے تم پر رحم کیا، که اب تک قرنتس میں نهیں آیا[e]. ۲۴ لیکن هم تمهارے اِیمان پر خداوندي نهیں کرتے[f]، بلکه تمهاري خوشي کے مددگار هیں؛ کیونکه تم اِیمان سے قایم رهتے هو[g].

۲ باب

اس بیان میں، که ۱ رسول جس نے اُن کي ملاقات نه کي تهي، سو اُس کا سبب بتاتا هے، ۶ اُنهیں تاکید کرتا، که وے اُس خارج کیئے هوئے آدمي کو پهر معاف کریں اور تسلي دیویں، ۱۰ جس طرح اُس هي نے اُس کي سچي توبه دیکهکے اُسے معاف کیا تها؛ ۱۲ پهر وه سبب اُن پر ظاهر کرتا جس سے وه تروآس کو چهوڑ کے مقدونیه کو روانه هوا تها، ۱۴ اور کهولکر هر ایک جگهه میں فضل الهي سے اُس کي منادي کے نیک انجام هوئے تهے.

میں نے اپنے دل میں یهه ٹهانا، که میں تمهارے پاس پهر کے غمگین نه آؤں[a]. ۲ کیونکه اگر میں تمهیں غمگین کروں، تو کون، سوا اُسکے جسے میں نے غمگین کیا، مجهے خوش کر سکتا هي؟ ۳ اور میں نے تمکو یهه لکها، تا نه هووے که میں آکر اُن سے، جن سے چاهتا که میں خوش هوؤں، غمگین هوؤں[b]؛ که تم سبهوں کي طرف سے مجهے یقین هي[c]، که جو میري

سنہ عیسوي ۶۰

خوشي هی، سو وهي خوشي تم سبهوں کي هی. ۴ کیونکہ میں نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بہت سے آنسو بہا بہاکر تمهیں لکھا؛ اور اِس واسطے نهیں، کہ تم غمگین هو، پر اِس واسطے کہ تم مبری اُس بڑي محبت کو، جو تم سے هی، جانو[a]. ۵ اور اگر کسي نے غمگین کیا[b]، تو اُسنے مجهي کو نهیں غمگین کیا[c]، بلکہ ایک طور پر تم سب کو بهي؛ میں اُس پر زیادہ بوجهہ ڈالنے نهیں چاهتا هوں. ۶ پس، یہہ اِلزام جو بہتیروں سے اُٹهایا[d]، اُس کے واسطے بس هی. ۷ سو بہتر هی کہ تم برخلاف اُسکے اُس کو معاف کرو[e]، اور تسلي دو، تا کہیں ایسا نہ هو، کہ بہت غم اُسے کها جاے. ۸ اِس لیئے میں تم سے عرض کرتا هوں، کہ تم اُس کے ساتهہ اپني محبت ثابت کرو. ۹ کہ میں نے اِس واسطے بهي لکھا تها، کہ تمهیں جانچوں، کہ تم ساري باتوں میں فرمانبردار هو[g]، یا نهیں. ۱۰ جسے تم کچهہ معاف کرتے هو، اُسے میں بهي معاف کرتا هوں: اور میں نے جسے کچهہ معاف کیا، تمهاري خاطر سے مسیح کے قایم‌مقام هوکر معاف کیا: ۱۱ تا نہ هووے کہ شیطان هم پر زیادتي کرے، کیونکہ هم اُسکي تدبیروں سے ناواقف نهیں هیں. ۱۲ اور جب میں مسیح کي اِنجیل سنانے کو تروآس میں آیا[h]، اور خداوند سے مجهہ پر ایک دروازہ کهل گیا[i]، ۱۳ تب میرے دل کو آرام نہ رها، کہ میں نے اپنے بهائي طیطس کو نہ پایا[m]؛ اور اُن سے رخصت هوکر وهاں سے مقدونیہ میں آیا. ۱۴ اب شکر خدا کا، جو مسیح میں هم کو همیشہ فتحیاب کي طرح گشت کرواتا هی، اور اُسي کي پہچان کي خوشبو[n] هم سے هر ایک جگہہ ظاهر کرواتا هی. ۱۵ کیونکہ هم خدا کے آگے اُنکے لیئے جو بچائے جاتے هیں[o]، اور اُنکے لیئے جو هلاک هوتے هیں[p]، مسیح کي خوشبوئي هیں: ۱۶ بعضوں کو مرنے کے لیئے موت کي

a ۲ قرنـ ۷: ۸، ۱۲
b ۱ قرنـ ۵: ۱
c گلا ۴: ۱۲
d ۱ قرنـ ۵: ۴، ۵
e ۱ تمطا ۵: ۲۰
f گلا ۶: ۱
g ۲ قرنـ ۷: ۱۵ اور ۱۰: ۶
h اعما ۱۶: ۸ اور ۲۰: ۶
i ۱ قرنـ ۱۶: ۹
m ۲ قرنـ ۷: ۵، ۶
n غزل ۱: ۳
o ۱ قرنـ ۱: ۱۸
p ۲ قرنـ ۴: ۳

بو، اور بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي بو هیں[a]. اور کون اِن باتوں کے لائق هی[b]؟ ۱۷ کہ هم بہتوں کي مانند خدا کے کلام میں ملوني نهیں کرتے[c]، بلکہ سچائي سے[d]، اور خدا کي طرف سے، هم خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں.

۳ باب

۱ اِس لحاظ سے کہ اُن کے معلم اُس پر یہہ عیب نہ لگاویں، کہ اُس نے قرنتیوں کي بابت بیجا فخر کیا تها، وہ یہہ دلالت کرتا کہ اُن کا ایمان اور نیکچال اُس کي خدمت کے حق میں اُس کا ایک معقول سفارش‌نامہ هیں. ۶ بعد اس کے شریعت کے خادموں کا انجیل کے خادموں سے مقابلہ کرتا، ۱۲ اور یہہ نتیجہ نکالتا کہ میري یہہ انجیلي خدمت اِس قدر افضل هی جس قدر زندگي اور روحاني نقش انجیل الزام دلانیوالي شریعت سے زیادہ جلالي هی.

کیا هم پهر اپني نیکنامي جتانا شروع کرتے هیں[a]؟ یا هم اوروں کي طرح محتاج هیں، کہ نیکنامي کے خط تمهارے پاس لاویں[b]، یا تم سے نیکنامي کے خط لے جاویں؟ ۲ همارا خط جو همارے دلوں پر لکھا هی، تم هو[c]، اور اُسے سارے آدمي جانتے، اور پڑهتے هیں: ۳ کہ تم ظاهر مسیح کے خط هو، جسکے طیار کرنے میں هم خدمت کرنیوالے هوئے[d]، اور وہ سیاهي سے نهیں، بلکہ زندہ خدا کي روح سے، اور پتهر کي تختیوں پر نهیں[e]، بلکہ دل کي تختیوں پر جو گوشت کي هیں[f]، لکھا گیا هی. ۴ اور هم ایسا بهروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکهتے هیں: ۵ اِس لیئے نهیں کہ هم لائق هیں، کہ آپ سے کچهہ خیال بهي کر سکیں[g]؛ بلکہ هماري لیاقت خدا سے هی[h]: ۶ جسنے هم کو یہہ لیاقت بهي دي هی، کہ هم نئے عهد[i] کے خادم[k] هوویں؛ حرف کے نهیں[l]، بلکہ روح کے؛ کیونکہ حرف مار ڈالتا[m]، پر روح جلاتي هی[n]. ۷ اور اگر موت کي وہ خدمت[o]، جو حرفي اور پتهروں پر کهودي گئي تهي[p]، ایسے جلال کے ساتهہ هوئي، کہ بني اِسرایل موسیٰ کے چہرے پر، بہ سبب اُس جلال کے جو اُسکے چہرے پر تها، اور نیست هونیوالا

سنہ عیسوي ۶۰

a لوقا ۲: ۳۴
یوحـ ۹: ۳۹
۱ پطر ۲: ۷، ۸
b ۲ قرنـ ۱۱: ۱۰
c ۲ قرنـ ۳: ۵، ۶
d ۲ قرنـ ۴: ۲ اور ۱۱: ۱۳
۲ پطر ۲: ۳
e ۲ قرنـ ۱: ۱۲ اور ۴: ۲
a ۲ قرنـ ۵: ۱۲ اور ۱۰: ۸، ۱۲ اور ۱۲: ۱۱
b اعما ۱۸: ۲۷
c ۱ قرنـ ۹: ۲
d ۱ قرنـ ۳: ۵
e خر ۲۴: ۱۲ اور ۳۴: ۱
f زبور ۴۰: ۸
یرم ۳۱: ۳۳
حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۶
عبر ۸: ۱۰
g یوحـ ۱۵: ۵
۲ قرنـ ۲: ۱۶
h ۱ قرنـ ۱۵: ۱۰
فلپ ۲: ۱۳
k یرم ۳۱: ۳۱
متي ۲۶: ۲۸
عبر ۸: ۶، ۸
l ۱ قرنـ ۳: ۵ اور ۱۰: ۱۰
۲ قرنـ ۵: ۱۸
افسـ ۳: ۷
کلسـ ۱: ۲۵، ۲۹
۱ تمطا ۱: ۱۱، ۱۲
۲ تمطا ۱: ۱۱
m رومـ ۲: ۲۷، ۲۹ اور ۷: ۶
n رومـ ۳: ۲۰ اور ۴: ۱۵ اور ۷: ۹، ۱۰، ۱۱
گلا ۳: ۱۰
o یوحـ ۶: ۶۳
رومـ ۸: ۲
p رومـ ۷: ۱۰
q خر ۳۴: ۱، ۲۸
استثـ ۱۰: ۱ وغیرہ

تھا، بخوبی نظر نہ کر سکے۔ ۸ تو روح کی خدمت کتنے زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہوگی؟ ۹ کہ جب الزام دلانیوالی خدمت جلال ہی، تو راستبازی کی خدمت کا جلال کتنا زیادہ نہ ہوگا؟ ۱۰ بلکہ وہ جو جلالی ظاہر ہوا، اِس بڑے جلالوالے کی نسبت سے، جلال ہی نہ رکھتا تھا۔ ۱۱ کیونکہ اگر نیست ہونیوالی چیز جلال کے ساتھ تھی، تو وہ، جو قایم رہنیوالی ہی، کتنے ہی زیادہ جلال کے ساتھ نہ ہو۔ ۱۲ پس ہم ایسی امید رکھکے بڑی بےپروائی سے بولتے ہیں: ۱۳ اور ہم موسیٰ کی طرح عمل نہیں کرتے، جسنے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا، تاکہ بنی اِسرائیل اُس اُٹھ جانیوالی کی غایت تک بخوبی نہ دیکھیں: ۱۴ لیکن اُنکے فہم تاریک ہو گئے: کیونکہ آج تک پرانے عہدنامے کے پڑھنے میں وہی پردہ رہتا ہی، اور اُٹھ نہیں جاتا؛ کہ وہ پردہ مسیح سے جاتا رہتا ہی۔ ۱۵ پس آج تک جب موسیٰ کی پڑھی جاتی ہی، تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا رہتا ہی۔ ۱۶ لیکن جب خداوند کی طرف پھریگا، تب وہ پردہ ہر طرف سے اُٹھ جائیگا۔ ۱۷ اور خداوند وہی روح ہی، اور جہاں کہیں خداوند کی روح ہی، وہیں آزادگی ہی۔ ۱۸ پر ہم سب بےپردہ کیئے ہوئے چہرے سے خداوند کے جلال کو آئینہ میں دیکھ دیکھکے، جلال سے جلال تک، خداوند کی روح کے وسیلے، اُسی صورت پر بنتے جاتے ہیں۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اظہار کرتا کہ کیونکر اُس نے انجیل کے سنانے میں کمال بےریائی اور وفاداری کے ساتھ جانفشانی کی تھی۔ ۷ اور کیونکر وے سارے دکھ اور اذیتیں جو ہر روز اُٹھاتا تھا، ایک وسیلہ ٹھہریں، جس سے خدا کی قدرت کا زیادہ رونق ہوا، ۱۲ اور کلیسیے کا فایدہ، ۱۶ اور رسول کو ہمیشہ کا جلال حاصل ہوا۔

پس جب ہم نے یہہ خدمت پائی، جیسا کہ ہم پر رحم ہوا، تو ہم اُداس نہیں ہوتے؛ ۲ بلکہ ہم نے شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارہ کیا، اور دغابازی کی چال نہیں چلتے، اور نہ خدا کی بات میں ملونی کرتے ہیں؛ بلکہ کلام حق کے ظاہر کرنے سے ہر ایک آدمی کے دل میں خدا کے حضور اپنے لیئے جگہہ کرتے ہیں۔ ۳ اور ہماری اِنجیل اگر پوشیدہ ہووے، تو اُنہیں پر پوشیدہ ہی، جو ہلاک ہوتے ہیں: ۴ کہ اِس جہان کے خدا نے اُنکی عقلوں کو جو بےایمان ہیں تاریک کر دیا ہی، تا نہ ہووے کہ مسیح، جو خدا کی صورت ہی، اُسکی جلالوالی اِنجیل کی روشنی اُنپر چمکے۔ ۵ کہ ہم اپنی نہیں، بلکہ مسیح یسوع خداوند کی منادی کرتے ہیں؛ اور اپنے تئیں یسوع کے لیئے تمہارے خادم ظاہر کرتے۔ ۶ کیونکہ خدا، جس کے حکم کے مطابق تاریکی سے روشنی چمکی، اُسنے ہمارے دلوں کو روشن کیا، تاکہ خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع مسیح کے چہرے سے ہم میں جلوہگر ہو۔ ۷ پر ہم یہہ خزانہ مٹی کے باسنوں میں رکھتے ہیں، تاکہ ظاہر ہووے، کہ قدرت کی بزرگی ہماری طرف سے نہیں، بلکہ خدا کی طرف سے ہی۔ ۸ اور ہم تو ہر طرف سے مصیبت میں ہیں، لیکن شکنجے میں نہیں؛ حیران ہیں، پر ||ناامید نہیں؛ ۹ ستائے جاتے ہیں، پر اکیلے چھوڑے نہیں گئے؛ گرائے جاتے ہیں، پر ہلاک نہیں ہوئے؛ ۱۰ کہ ہم خداوند یسوع مسیح کی موت کو اپنے بدن میں ہمیشہ لیئے پھرتے ہیں، تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے جسم میں ظاہر ہووے۔ ۱۱ کہ ہم جو زندہ ہیں، یسوع کی خاطر ہمیشہ موت کے حوالہ کیئے جاتے ہیں، تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے فانی جسم میں ظاہر ہووے۔ ۱۲ پس موت کا ہم میں، اور زندگی کا تم میں، اثر ہوتا ہی۔ ۱۳ پر اِس سبب سے کہ ایمان کی وہی روح ہم میں ہی، جیسا لکھا ہی، کہ میں ایمان لایا، اور اِس لیئے بولا، ہم بھی ایمان لائے، اور

|| یا، لاچار نہیں۔

سنه عيسوي ۶۰

اِسي واسطے بولتے هيں ؛ ۱۴ که هم جانتے هيں، که وهي جسنے خداوند يسوع کو جلايا، سو هم کو بهي يسوع کے ساتهه جلاويگا[c]، اور تمهارے ساتهه اپنے حضور ميں حاضر کريگا. ۱۵ کيونکه ساري چيزيں تمهارے واسطے هيں[d]، تاکه وه فضل جو نهايت هوا، خدا کے جلال کے ليئے بهتوں کے وسيلے سے شکرگذاري بڑهاوے[e]. ۱۶ اِس ليئے هم اُداس نهيں هوتے هيں؛ بلکه هرچند که هماري ظاهري انسانيت نيست هوتي هي، ليکن باطني روز به روز نئي هوتي جاتي هي[f]. ۱۷ که هماري پل بهر کي هلکي مصيبت کيا هي بے نهايت اور ابدي بهاري جلال همارے ليئے پيدا کرتي رهتي هي[g]؛ ۱۸ که هم نه اُن چيزوں پر جو ديکهنے ميں آتي هيں، بلکه اُن چيزوں پر جو ديکهنے ميں نهيں آتيں، نظر کرتے هيں[h]؛ کيونکه جو چيزيں ديکهنے ميں آتي هيں، چند روز کي هيں، اور وے جو ديکهنے ميں نهيں آتيں، هميشه کي هيں.

۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ رسول يهه اُميد رکهکے که اُسکے ليئے غيرفاني جلال هوگا، ۹ بلکه اُس جلال کا اور خاص و عام کي عدالت کا منتظر هوکے، وه کوشش کرتا، که هروقت اُسکا دل اُسے الزام نه دے، ۱۲ اِس غرض سے نهيں که اُس کا باعث اپنے پر فخر کرے، ۱۴ پر اِس سمجهه پر که جس حال ميں نے مسيح سے زندگي پائي، مجهے مناسب هي که نئي خلقت کي طرح مسيح هي کي خدمت ميں اپني زندگي کو کاٹوں، ۱۸ اور که مسيح کي طرف سے ايلچيگري کرکے بهتيروں کو مسيح کے وسيلے خدا سے ملا لوں.

کيونکه هم جانتے هيں، که جب همارا يهه خيمه سا خاکي گهر[a] اُجڑ جاوے، تو هم ايک عمارت خدا سے پاوينگے؛ وه ايک گهر هي، جو هاتهوں سے نهيں بنا، بلکه ابدي اور آسمان پر هي. ۲ که هم اِس ميں آهيں کهينچتے[b]، اور بڑي آرزو رکهتے هيں، که اپنے آسماني گهر سے ملبس هوويں: ۳ اِس لحاظ سے که هم حقيقتاً ملبس هونگے اور نه که ننگے پائے جائينگے[c]. ۴ کيونکه هم تو جب تک اِس خيمے ميں هيں، بوجهه سے دبکر آهيں کهينچتے هيں: ليکن نهيں چاهتے، که اِس پوشش کو اُتاريں، بلکه يهه که اِسکے اوپر اُسے پهن ليں، تا که زندگي موت کو نگل جاوے[d]. ۵ اور جسنے هم کو اُسي کے ليئے طيار کيا، سو خدا هي[e]، اور اُسي نے هميں روح کا بيعانه بهي ديا[f]. ۶ اِس ليئے هماري هميشه خاطرجمعي هي؛ که جانتے هيں، که جب تک هم بدن کے گهر ميں هيں، هم اپنے گهر سے، جو خداوند کے يهاں هي، دور هيں. ۷ (که هم اِيمان سے، اور نه که ديکهکے چلتے هيں[g]:) ۸ سو هماري خاطرجمعي هي؛ اور هم بيشتر چاهتے هيں، که بدن ميں اپنے گهر سے روانه هوويں، اور خداوند کے يهاں اپنے گهر ميں جا پهنچيں[h]. ۹ اِس لحاظ سے هم کوشش کرتے هيں، که کيا حاضر هوويں، يا غير حاضر هوويں، اُسکو پسند آويں. ۱۰ کيونکه هم سب کو ضرور هي، که مسيح کي مسند عدالت کے آگے حاضر هوويں[i]، تاکه هر ايک جو کچهه اُسنے بدن ميں هوکے کيا، کيا بهلا، کيا برا، موافق اُسکے پاوے[k]. ۱۱ اِس واسطے هم خداوند کے خوف[l] کو سمجهکر آدميوں کي منت کرتے هيں؛ اور خدا پر همارا حال ظاهر هي[m]؛ اور اُميد هي، که تمهارے دلوں پر بهي ظاهر هو. ۱۲ که هم پهر اپني نيکنامي تم پر نهيں جتاتے هيں[n]، پر تمهيں همارے سبب فخر کرنے کي جگهه ديتے هيں[o]، تاکه تم اُنکو، جو ||ظاهر پر فخر کرتے هيں اور باطن پر نهيں، جواب دے سکو. ۱۳ کيونکه اگر هم بےخود هيں[p]، تو يهه خدا کے واسطے هي؛ اور اگر هوشيار هيں، تو يهه تمهارے واسطے هي. ۱۴ که مسيح کي محبت هم کو کهينچتي هي؛ کيونکه هم يهه سمجهے، که جب ايک سب کے واسطے موا[q]، تو سب مردہ ٹهہرے: ۱۵ اور وه سب کے واسطے موا، که جو جيتے هيں، سو آگے کو اپنے ليئے نه جيويں[r]، بلکه اُسکے ليئے جو اُنکے واسطے موا، اور پهر جي اُٹها. ۱۶ پس اب سے

|| يوناني ميں، چهره پر.

سنه عيسوي ۶۰

هم کسي کو جسم کي راه سے نهيں پهچانتے هيں[a]؛ اور اگرچه هم نے مسيح کو بهي جسم کي راه سے پهچانا هي، پر اب اُسے پهر هم نهيں پهچانتے[b]۔ ۱۷ اِس ليئے اگر کوئي مسيح ميں هي[c]، تو وه نيا مخلوق هي[d]: پراني چيزيں گذر گئيں[e]؛ ديکهو، ساري چيزيں نئي هوئيں. ۱۸ اور يهه ساري چيزيں خدا کي طرف سے هيں، جسنے يسوع مسيح کے وسيلے هم کو آپ سے ملايا[z]، اور ملاپ کي خدمت همين دي؛ ۱۹ يعنے، خدا نے مسيح ميں هوکے دنيا کو اپنے ساتهه يوں ملا ليا[a]، که اُسنے اُن کي تقصيروں کو اُن پر حساب نه کيا: اور ميل کا کلام همين سونپا. ۲۰ اِس ليئے هم مسيح کے ايلچي هيں[b]، گويا که خدا همارے وسيلے منت کرتا هي[c]: سو هم مسيح کے بدلے اِلتماس کرتے هيں، که تم خدا سے ميل کرو. ۲۱ کيونکه اُسنے اُسکو جو گناه سے واقف نه تها، همارے بدلے گناه ٹهہرايا[d]، تاکه هم اُس ميں شامل هوکے اِلهي راستبازي ٹهہريں[e]۔

متي ۱۲: ۵۰ ؛ يوحنا ۱۵: ۱۴ ؛ گلتي ۵: ۶ ؛ فلپ ۳: ۷، ۸ ؛ قلس ۳: ۱۱ ؛ يوحنا ۳: ۳ ؛ روميوں ۸: ۹ ؛ اور ۶: ۳ ؛ گلتي ۶: ۱۵ ؛ گلتي ۵: ۶ ؛ اور ۶: ۱۵ ؛ يسعياه ۴۳: ۱۸، ۱۹ ؛ اور ۶۵: ۱۷ ؛ افسي ۲: ۱۰ ؛ مکاشفات ۲۱: ۵ ؛ روميوں ۵: ۱۰ ؛ افسي ۲: ۱۶ ؛ قلسي ۱: ۲۰ ؛ ۱ يوحنا ۲: ۲ ؛ اور ۴: ۱۰ ؛ روميوں ۳: ۲۴، ۲۵ ؛ ايوب ۳۳: ۲۳ ؛ ملاکي ۲: ۷ ؛ ۱ قرنتي ۳: ۹ ؛ افسي ۶: ۲۰ ؛ ۲ قرنتي ۶: ۱ ؛ يسعياه ۵۳: ۶، ۹، ۱۲ ؛ گلتي ۳: ۱۳ ؛ ۱ پطرس ۲: ۲۲، ۲۴ ؛ ۱ يوحنا ۳: ۵

۶ باب

۱ رسول يهه بيان کرتا که ميں نے اپنے تئيں مسيح کا ديانتدار خادم ظاهر کيا هي، اپني نصيحتوں سے، ۳ اور کامل دينداري سے، ۴ اور پهر سب طرح کي اذيتوں اور رسوائيوں کي صبر کے ساتهه برداشت کرنے سے. ۱۰ ان احوال کا بےپروائي سے ذکر کرتا، اس لیئے که اُسکا دل اُنکي طرف کهلا تها، ۱۳ اور اس کا اُميدوار تها، که وے بهي اُس سے ويسي محبت رکهينگے: ۱۴ آخر ميں اُنهيں نصيحت کرتا، که لهذا وے خود زنده خدا کي هيکل هيں، وے بتپرستوں کي صحبت اور اُن کي ساري نجاستوں سے پرهيز کريں.

پس هم باهم همخدمت هوکے[a]، تم سے منت بهي کرتے هيں[b]، که خدا کا فضل عبث مت پاتے جاؤ[c]۔ ۲ (کيونکه وه کهتا هي، که ميں نے قبوليت کے وقت ميں تيري سني[d]، اور نجات کے دن تيري مدد کي: ديکهو، اب، قبوليت کا وقت هي؛ ديکهو، اب نجات کا دن هي.) ۳ هم کسي کے ٹهوکر کهانے کے باعث نهيں هوتے، تاکه يهه خدمت بدنام نه هو[e]: ۴ پر آپ کو هر ايک بات ميں خدا کے خادم[f] کي طرح ظاهر کرتے هيں، بڑي برداشت سے، مصيبتوں سے، اِحتياجوں سے، تنگيوں سے، ۵ کوڑے کهانے سے، قيد سے، هنگاموں سے، محنتوں سے، بيداريوں سے، فاقوں سے[g]؛ ۶ پاکيزگي سے، معرفت سے، صبر سے، مهرباني سے، پاک روح سے، بےريا محبت سے، ۷ کلام حق سے[h]، خدا کي قدرت سے[i]، راستبازي کے هتهياروں سے[k]، جو دهنے بائيں هيں، ۸ عزت اور بےعزتي سے، بدنامي اور نيکنامي سے: دغاباز کي مانند هيں، پر سچے هيں؛ ۹ گمنام کي مانند هيں، پر مشهور هيں[l]؛ مرنيوالوں کي مانند هيں، پر ديکهو، هم جيتے هيں[m]؛ تنبيه پانيوالوں کي مانند هيں، پر هلاک نهيں[n]؛ ۱۰ غمگين کي مانند هيں، پر هميشه خوش هيں؛ کنگال کي مانند هيں، پر بهتوں کو دولتمند کرتے هيں؛ نادار کي مانند هيں، پر سب کچهه رکهتے هيں. ۱۱ اي قرنتيو، هماري زبان تمهاري طرف کهلي، همارا دل کشاده هو گيا[o]۔ ۱۲ تم همارے سبب سے تنگ نهيں، پر اپنے هي داوں سے تنگ هو[p]. ۱۳ پس اِسکے بدلے ميں، (ميں تم سے يوں کهتا هوں، جيسا فرزندوں سے[q]،) تم بهي کشاده دل هوؤ. ۱۴ اور تم بےاِيمانوں کے ساتهه نالايق جوئے ميں مت جتے جاؤ[r]: که راستي اور ناراستي ميں کون سا ساجها هي[s]؟ اور روشني کو تاريکي سے کون سا ميل هي؟ ۱۵ اور مسيح کو بلعال کے ساتهه کون سي موافقت هي؟ اِيماندار کا بےاِيمان کے ساتهه کيا حصه هي؟ ۱۶ اور خدا کي هيکل کو بتوں سے کون سي موافقت هي؟ که تم تو زنده خدا کي هيکل هو[t]؛ چنانچه خدا نے کها هي، که ميں اُن ميں رهونگا، اور اُن ميں چلونگا؛ اور ميں اُن کا خدا هونگا، اور وے ميرے لوگ هونگے[u]. ۱۷ اِس واسطے خداوند يهه کهتا هي، که تم اُن کے درميان سے نکل آؤ، اور جدا هو هو، اور ناپاک کو مت چهوؤ[x]، اور ميں تم کو قبول کرونگا؛ ۱۸ اور ميں

۱ قرنتي ۳: ۹ ؛ ۲ قرنتي ۵: ۲۰ ؛ عبراني ۱۲: ۱۵ ؛ يسعياه ۴۹: ۸ ؛ روميوں ۱۴: ۱۳ ؛ ۱ قرنتي ۹: ۱۲ ؛ اور ۱۰: ۳۲ ؛ ۱ قرنتي ۴: ۱

سنه عيسوي ۶۰

۲ قرنتي ۱۱: ۲۳ وغيره ؛ ۱ قرنتي ۲: ۴ ؛ اور ۷: ۱۳ ؛ ۱ قرنتي ۲: ۴ ؛ ۲ قرنتي ۱۰: ۴ ؛ افسي ۶: ۱۱، ۱۳ ؛ ۲ تمطاؤس ۴: ۷ ؛ ۲ قرنتي ۴: ۲ ؛ اور ۵: ۱۱ ؛ اور ۱۱: ۶ ؛ ۱ قرنتي ۴: ۹ ؛ ۲ قرنتي ۱: ۹ ؛ اور ۴: ۱۰، ۱۱ ؛ زبور ۱۱۸: ۱۸ ؛ ۲ قرنتي ۷: ۳ ؛ ۲ قرنتي ۱۲: ۱۵ ؛ ۱ قرنتي ۴: ۱۴ ؛ استثنا ۷: ۲، ۳ ؛ ۱ قرنتي ۵: ۹ ؛ اور ۷: ۳۹ ؛ ۱ سموئيل ۵: ۲، ۳ ؛ ۱ سلاطين ۱۸: ۲۱ ؛ ۱ قرنتي ۱۰: ۲۱ ؛ افسي ۵: ۷، ۱۱ ؛ ۱ قرنتي ۳: ۱۶ ؛ اور ۶: ۱۹ ؛ افسي ۲: ۲۱، ۲۲ ؛ عبراني ۳: ۶ ؛ خروج ۲۹: ۴۵ ؛ احبار ۲۶: ۱۲ ؛ يرمياه ۳۱: ۳۳ ؛ اور ۳۲: ۳۸ ؛ حزقي ايل ۱۱: ۲۰ ؛ اور ۳۶: ۲۸ ؛ اور ۳۷: ۲۶ وغيره ؛ زبور ۸: ۸ ؛ اور ۱۳: ۳ ؛ يسعياه ۵۲: ۱۱ ؛ ۲ قرنتي ۷: ۱ ؛ مکاشفات ۱۸: ۴ ؛ روميوں ۱۴: ۱۳ ؛ ۱ قرنتي ۹: ۱۲ ؛ اور ۱۰: ۳۲ ؛ ۱ قرنتي ۴: ۱

سنه عیسوي ۶۰

تمهارا باپ هونگا، اور تم میرے بیٹے بیٹیاں هوگے[z]: یهه خداوند، قادر مطلق فرماتا هی.

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُنهیں پهر نصیحت کرتا که وے پاکیزگي کو کامل کریں، ۲ اور اُسے ویسا پیار کریں، جیسا اُسنے اُنهیں کیا تها. ۳ تاکه وے نه سمجهیں که وه اُس کي بابت شبهه رکهتا. وه بیان کرتا که کیونکر اپني مصیبت کے وقت اُس نے تیطس کے آنے سے، اور اُن کا احوال سُننے سے، که کس طرح اُنهوں نے اُس کا اگلا خط پڑهکے خدا کے لیئے توبه کي تهي، ۱۳ اور تیطس کو عزیز جانکے اُنهوں نے اُس کي فرمانبرداري بهي کي، مطابق اُس چال کي جس پر رسول نے سابق میں فخر کیا تها، تسلي حاصل کي تهي.

پس، اي عزیزو، چاهیئے که هم ایسے وعدے پاکے آپکو هر طرح کي جسماني اور روحاني نجاست سے پاک کریں[a]، اور خدا کے ڈر سے پاکیزگي کو کامل کریں. ۲ هم کو قبول کر لو: هم نے کسي سے بےاِنصافي نهیں کي، کسي کو خراب نهیں کیا، کسي پر کچهه زیادتي نهیں کي[b]. ۳ میں اِلزام دینے کے واسطے یهه نهیں کهتا: کیونکه آگے هي کهه چکا هوں، که تم همارے دلوں میں هو، یهاں تک که هم تم ایک ساتهه مریں اور جیئیں[c]. ۴ میري باتیں تمهاري بابت بهت بےدهڑک هیں[d]، مجهے تمهارے سبب بڑا فخر هی[e]: میں تو تسلي سے بهرا هوا هوں، اپني سب مصیبت میں نهایت خوش هوں[f]. ۵ کیونکه جب هم مقدونیه میں آئے، همارے جسم کو کچهه آرام نه تها[g]، بلکه هم هر طرح کي مصیبت میں گرفتار تهے[h]؛ باهر لڑائیاں، بهیتر دهشتیں[i]. ۶ لیکن خدا نے، جو عاجزوں کو دلاسا دیتا هی[k]، تیطس کے آ پهنچنے سے همیں تسلي بخشي[l]. ۷ اور نه صرف اُسي کے آ جانے سے، بلکه اُس تسلي سے بهي، جو اُسنے تمهارے بیچ رهکے پائي، که اُس نے تمهارا شوق، تمهارا افسوس، تمهاري غیرتمندي، جو میري بابت تهي، همارے آگے بیان کي، یهاں تک که میں زیاده خوش هوا. ۸ جو میں نے اُس خط سے تمهیں غمگین کیا، اُس سے میں نهیں پچهتاتا، اگرچه میں پچهتاتا تها[m]: اِس لیئے که دیکهتا هوں، که جو غمگیني اُس خط سے هوئي، تهوڑي هي مدت تک تهي. ۹ اب میں خوش هوا هوں، نه اِس واسطے که تم غمگین کیئے گئے، پر اِس واسطے که تمهارے غم کا انجام[n] توبه هوا: کیونکه تم ||خدا کے لیئے غمگین کیئے گئے، تاکه هم سے کسي بابت میں نقصان نه پاؤ. ۱۰ کیونکه وه غم، جو خدا کے لیئے هی، ایسي توبه پیدا کرتا هی، جس سے نجات هوتي هی[n]، اور اُس سے کچهه پچهتاوا نهیں هوتا: پر دنیا کا غم موت پیدا کرتا هی[o]. ۱۱ دیکهو که تمهارے غم نے جو خدا کے لیئے تها، تم میں کیا هي چالاکي، کیا هي عذرخواهي، کیا هي خفگي، کیا هي دهشت، کیا هي شوق، کیا هي غیرت، کیا هي بدلا اپنا پیدا کیا: تم نے هر طرح سے ثابت کیا، که تم اِس مقدمه میں پاک هو. ۱۲ غرض، اگرچه میں نے تمهیں لکها، پر میں نے نه اُسکے لیئے جسنے اندهیر کیا، اور نه اُسکے واسطے جس پر اندهیر هوا، بلکه اِسلیئے، که هماري فکر، جو تمهارے لیئے خدا کے حضور هی، تم پر ظاهر هووے[p]. ۱۳ اِسلیئے هم نے تمهاري تسلي سے تسلي پائي: اور تیطس کي خوشي سے بهت زیاده خوش هوئے، که اُسکي روح تم سبهوں کے سبب تازه هوئي[q]. ۱۴ اور اگر میں نے اُسکے سامهنے تمهاري بابت کچهه فخر کیا، تو شرمنده نهیں هوں: پر جیسے ساري باتیں جو هم نے تم سے کهیں، سچ سچ هیں، ویسے هي همارا فخر جو تیطس کے سامهنے تها، سچ ٹههرا. ۱۵ اور اُسکي ||دلي محبت تم پر زیاده‌تر هی، که اُسکو تم سب کي فرمانبرداري یاد هی[r]، که تم نے ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے اُسے قبول کیا. ۱۶ پس، میں خوش هوں، که هر ایک بات میں تم سے میري خاطرجمعي هی[s].

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُن کو ترغیب دیتا، که وے مقدونیوں کے نمونے پر، سخاوت کرکے ایک اچها چنده یروسلم والے مفلس

حاشیه: || یا، خدا کے آگے. || یوناني میں، انتڑیاں.

سنه عیسوي ۶۰

بھائیوں کے لیئے کریں؛ ۷ وہ اُنھیں یاد دلاتا کہ وے سابق میں اِس طرح کي نیکي میں سبقت لے گئے تھے؛ ۹ پھر مسیح کا نمونہ پیش لاتا، ۱۲ اور اُس روحاني فایدہ کا ذکر کرتا، جو اِس طرح کي سخاوت سے اُن کے لیئے پیدا ہوگا؛ ۱۶ بعد اُس کے تیطس اور اُس کے رفیقوں کي دیانتداري اور چالاکي کي تعریف کرتا، جو کہ اُس کي عرض و نصیحت و سفارش کے مطابق اِس ہي کام کو انجام دینے کے لیئے اُن پاس گئے تھے.

اور اَی بھائیو، ہم خدا کے اُس فضل کو، جو مقدونیہ کي کلیسیاؤں پر کیا گیا ہی، تمھیں جتاتے ہیں؛ ۲ کہ مصیبت کي بڑي آزمائش میں اُنکي خوشي کي زیادتي اور اُنکي نہایت غریبي[a] نے اُن کي سخاوت کي دولت کو بہت بڑھایا. ۳ کیونکہ میں یہہ گواھي دیتا ہوں، کہ وے مقدور بھر، بلکہ مقدور سے زیادہ آپسے مستعد تھے؛ ۴ اور بڑي منت کے ساتھہ ھمسے درخواست کي، کہ ہم اُس بخشش کو لیویں، اور مقدسونکے لیئے اُسے پہنچانے میں شریک هوویں[b]. ۵ اور ھماري اُمید هي کے موافق نہیں، بلکہ اپنے تئیں پہلے خداوند کو، اور پھر خدا کي مرضي سے ہم کو سونپا. ۶ اِسواسطے ہم نے تیطس سے یہہ درخواست کي[c]، کہ جیسا اُسنے آگے شروع کیا تھا، ویسا هي تمھارے درمیان بھي اُس اِنعام کو پورا کرے. ۷ پس، جس طرح تم ہر ایک بات میں، اِیمان، اورکلام، اور علم، اورساري کوشش، اوراُس محبت میں جو ہم سے رکھتے ہو، سبقت لے گئے ہو[d]، ویسے هي اِس نعمت کي بابت بھي تم سبقت لے جاؤ[e]. ۸ میں کچھہ حکم کے طور پر نہیں[f]، بلکہ اوروں کي سرگرمي کے سبب، اور تمھاري محبت کي حقیقت آزمانے کے لیئے یہہ کہتا ہوں. ۹ کیونکہ تم ھمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو، کہ وہ دولتمند تھا، اور تمھارے واسطے مفلس ہو گیا[g]، تا کہ تم اُسکي مفلسي سے دولتمند ہو جاؤ. ۱۰ اورمیں اِس بات میں یہہ راے ظاهر کرتا ہوں[h]؛ کیونکہ یہي تمھارے واسطے مناسب هي[i]، کہ تم نے

نہ فقط یہہ کام کرنا شروع کیا، بلکہ ایک برس آگے سے[k] اُس کے کرنے کا اِرادہ کیا. ۱۱ پس اب تم اُسے تمام بھي کرو؛ کہ جیسے تم اِرادہ کرنے پر مستعد تھے، ویسے هي مقدور کے موافق اُس کے تمام کرنے پر بھي ہو. ۱۲ کیونکہ اگر نیک نیت پہلے ہو، تو آدمي، موافق اُسکے جو اُس پاس هی، مقبول هوگا[l]، نہ اُسکے موافق جو اُس پاس نہیں. ۱۳ غرض، یہہ نہیں، کہ اوروں کو آرام، اور تمھیں تکلیف ہو: ۱۴ بلکہ برابري کے طور پر ہو، تا کہ اِس وقت تمھاري زیادتي اُنکي کمي کو پورا کرے، اور اُنکي زیادتي تمھاري کمي کو: تا کہ برابري ہو جاوے: ۱۵ چنانچہ لکھا هی، کہ جسنے بہت جمع کیا، اُسکا کچھہ بڑھا نہیں: اور جسنے تھوڑا جمع کیا، اُسکا کچھہ گھٹا نہیں[m]. ۱۶ اب خدا کا شکر، جس نے تمھاري بڑي خیرخواهي تیطس کے دل میں ڈالي. ۱۷ کہ اُسنے تو درخواست کي[n]؛ بلکہ آپهي طیار هوکے اپني خوشي سے تمھارے پاس نکل گیا. ۱۸ اور ہم نے اُسکے ساتھہ اُس بھائي کو بھیجا[o]، جس کي تعریف اِنجیل کے سبب ساري کلیسیاؤں کے درمیان هی. ۱۹ اورصرف یہي نہیں، بلکہ وہ کلیسیاؤں کا چنا ہوا[p] بھي هی، کہ ھمارا ہمسفر هوکے یہہ نعمت ساتھہ لے جائے، جسکے ہم خادم ہیں، تا کہ خداوند هي کي ستائش کي جائے[q]، اور تمھاري ھمت ظاهر هووے. ۲۰ ہم اِس سے خبردار رهتے ہیں، کہ اِس خیرات فراوان کے سبب، جس کے ہم خادم ہیں، کوئي ھمیں بدنام نہ کرے: ۲۱ اِس لیئے جو باتیں کہ صرف خداوند هي کے نہیں، بلکہ آدمیونکے آگے بھي بھلي ہیں[r]، ہم اُنکے لیئے دوراندیشي کرتے ہیں. ۲۲ اور ہم نے اُنکے ساتھہ اپنے اُس بھائي کو بھیجا، جسے ہم نے بہت سي باتوں میں بارہا آزماکر چالاک پایا: پر اب اُس بڑے

سنہ عیسوي ۶۰

بھروسے کے سبب سے جو اُسکا تم پر ھی، بہت زیادہ چالاک ھی. ۲۳ باقي: تیطس جو ھی، وہ میرا شریک، اور تمھارے واسطے میرا ھم‌خدمت ھی: اور ھمارے بھائي جو ھیں، سو کلیسیاؤں کے رسول، اور مسیح کا جلال ھیں. ۲۴ پس، تم اپني محبت اور ھمارے اُس فخر کو، جو تمھاري بابت ھی، اُنپر اور کلیسیاؤں کے سامھنے ثابت کیا کرو.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اب وہ سبب بیان کرتا جس سے، باوجود کہ اُن کي ھمت سے خود واقف تھا، اُس نے تیطس اور اُس کے بھائیوں کو آگے بھیجا تھا. ۶ پھر اُنھیں اُسکاتا کہ وے خوب بھري کریں، اُس کام کو بیج کے بونے سے تشبیہ دیتا، ۱۰ جس سے اُن کے لیئے بہت پیداوار ھوگا. ۱۳ بلکہ اُس کے سبب بھي خدا کے لیئے بہت سي شکرگذاریوں کي قرباني گذراني جائیگي.

پر اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگونکے واسطے ھی، میرا لکھنا تم کو زائد ھی: ۲ کیونکہ میں تمھاري ھمت کو جانتا ھوں، اور اِس سبب سے مقدونیوں کے آگے تمھاري بڑائي کرتا ھوں، کہ اخایہ کا ملک پرسال سے طیار تھا: اور تمھاري سرگرمي نے بہتونکو اُبھارا. ۳ لیکن میں نے بھائیونکو بھیجا، کہ ھماري وہ بڑائي جو اِس بات میں تمھاري بابت تھي بےاصل نہ ٹھہرے، تا کہ، جیسا میں نے کہا ھی، تم طیار ھو رھو: ۴ کہیں ایسا نہ ھووے، کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھہ آویں، اور تمھیں طیار نہ پاویں، ھم (نہ ھم نہیں کہتے، کہ تم) اِس بڑائي پر اعتماد کرنے سے شرمندہ ھوویں. ۵ اِس واسطے میں نے بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا، کہ وے آگے تمھارے پاس جاویں، اور تمھاري اُس ||سخاوت کے پھل کو، جسکا پیشتر بارھا ذکر ھوا، آگے طیار کر رکھیں، تا کہ وہ سخاوت کي طرح نہ کہ بخیلي کي طرح موجود رھے. ۶ پر بات یہہ ھی، کہ جو دریغ کرکے بوتا ھی، دریغ سے کاتیگا: اور جو کشادہ‌دل ھوکے بوتا ھی، کشادہ‌دلي سے کاتیگا. ۷ ھر ایک جسطرح اپنے دل میں ٹھہراتا ھی، دیوے: نہ کہ دریغ سے، یا لاچاري سے: کیونکہ خدا اُسي کو جو خوشي سے

|| یوناني میں، برکت.

دیتا ھی پیار کرتا ھی. ۸ اور خدا تم پر ھر طرح کي نعمت بڑھا سکتا ھی، تا کہ تم ھمیشہ سب طرح کي کفایت رکھکے ھر صورت کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ: ۹ (چنانچہ لکھا ھی، کہ اُسنے بکھرایا ھی: اُسنے کنگالونکو دیا ھی: اُسکي راستبازي ھمیشہ کي ھی. ۱۰ اب جو بونے کے لیئے بیج، اور کھانے کو روٹي بخشتا ھی، سو تم کو بونے کے لیئے بیج بخشے، اور زیادہ کرے، اور تمھاري راستبازي کے پھل بڑھاوے؛) ۱۱ تا کہ تم ھر بات میں غني ھوکے سب طرح کي سخاوت کرو، کہ یہہ ھمارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا باعث ھوتا ھی. ۱۲ کیونکہ اِس چندے کي خدمت نہ صرف مقدسوں کي اِحتیاج جنکو دور کرتي، بلکہ خدا تک پہنچتي، کہ بہتوں کے وسیلے اُسکي شکرگذاریاں ھوتیں. ۱۳ کہ وے اُس خدمت کا حال تجویز کرکے، اِس لیئے خدا کي ستائش کرتے ھیں، کہ تم مسیح کي اِنجیل کے تابع ھونے کا اِقرار کرتے ھو، اور اُنکي اور سب کي مدد کرنے میں سخاوت کرتے ھو: ۱۴ اور وے تمھارے واسطے دعا مانگتے ھیں، اور خدا کے اُس کمال فضل کے لیئے، جو تم پر ھی، تمھیں بہت چاھتے ھیں. ۱۵ خدا کا اُسکي بخشش پر جو بیان سے باھر ھی شکر ھو.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جھوٹے رسولوں کي مخالفت میں جو اُس پر یہہ کہکے تہمت لگاتے تھے کہ اُس کي جسماني صورت اور رعب کچھہ نہیں، وہ اُن پر اپنا روحاني اقتدار جس سے سب مخالف اِختیاروالوں سے لڑنے کے لیئے مسلح ھوا تھا، جتا دیتا، ۷ اور اُن کو یقین دلاتا کہ جس وقت میں حاضر ھوں کلام کے حق میں ایسا زبردست ھونگا جیسا اب غیرحاضر ھوکے خطوں سے معلوم ھوتا، ۱۲ بلکہ اُن پر عیب لگاتا اِس لیئے کہ اُنھوں نے اندازے سے باھر جاکے اپني بڑائي کي تھي، اور غیر لوگوں کي محنتوں پر فخر کیا تھا.

میں پولس تو تمھارے روبہ رو تم میں حقیر، اور پیٹھہ پیچھے تم پر دلیر ھوں، مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض کرتا ھوں: ۲ مگر یہہ درخواست کرتا ھوں، کہ میں حاضر ھوکے

سنه عیسوي ۶۰

اُس استقلال کے ساتهہ دلیر نه هوؤں، جس سے میں اُن پر، جنکے نزدیک هماري چال جسماني هی، دلیر هوا چاهتا هوں[c]. ۳ کیونکه هم اگرچه جسم میں چلتے هیں، پر جسم کے طور پر نهیں لڑتے: ۴ (اِس لیئے که هماري لڑائي[d] کے هتهیار[e] جسماني نهیں، پر خدا کے سبب قلعوں کے ڈها دینے[f] پر کارگر[g] هیں:) ۵ که هم ||تصوروں کو، اور هر ایک بلندي کو، جو خدا کي پهچان کے برخلاف آپکو اُبهارتي هی، گرا دیتے هیں[h]، اور هر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کرتے هیں: ۶ اور هم مستعد هیں، که جب تمهاري فرمانبرداري پوري هو[i]، تو هم هر طرح کي نافرمانبرداري کا بدلا لیویں[k]. ۷ کیا تم ظاهر پر نظر کرتے هو[l]؟ اگر کسي کو اِسکا یقین هی، که وه آپ مسیح کا هی[m]، تو وه یهه بهي آپ سے غور کرے، که جیسا وه مسیح کا هی، ویسے هم بهي مسیح کے هیں[n]. ۸ که اگر میں اِس اِختیار[o] پر، جو خداوند نے بنانے نه تمهارے ڈها دینے کو همیں دیا هی، کچهه زیاده فخر کروں، تو شرمنده نه هوؤنگا[p]: ۹ میں یهه کهتا هوں، نه هووے که میں ایسا ظاهر هوؤں، که خطوں کو لکهکے تمهیں ڈراتا هوں. ۱۰ کیونکه کوئي کهتا هی، که اُس کے خط البته بهاري اور ||اثربخش هیں، پر وه آپ جسم سے کمزور[q]، اور اُسکا کلام حقیر هی[r]. ۱۱ سو ایسا آدمي سمجهه رکهے، که جیسے پیٹهه پیچهے خطوں میں همارا کلام هی، ویسے هي جب هم حاضر هونگے، همارا کام بهي هوگا. ۱۲ کیونکه هماري یهه جرات نهیں، که هم اپنے تئیں اُن میں شمار کریں، یا اُن میں کے بعضوں سے مقابله کریں، جو که اپني تعریف کرتے هیں[s]: لیکن وے آپس میں اپني پیمایش کرکے، اور آپ سے اپنا مقابله کرکے، نادان ٹههرتے هیں. ۱۳ پر هم پیمانے سے باهر جاکے فخر نه کرینگے[t]، بلکه جس قانون کي پیمایش خدا نے همیں بانٹ دي، جو تم تک پهنچتي هی، هم اُسي کے موافق فخر کرینگے. ۱۴ کیونکه هم حد سے باهر آپ کو نهیں بڑهاتے، گویا تم تک نه پهنچے هوں، اِس لیئے که هم مسیح کي اِنجیل سناتے هوئے تم تک بهي[u] پهنچے هیں: ۱۵ اور هم پیمانے کے باهر جاکر اوروں کي محنتوں پر[x] فخر نهیں کرتے: لیکن اُمیدوار هیں، که تم اپنے اِیمان میں ترقي کرکے هم کو همارے قانون کے موافق بهت زیاده بڑها دو: ۱۶ که هم تمهاري سرحد کے اُس پار جاکے اِنجیل پهنچاویں، اور دوسرے کے قانون پر جهاں سب طیار هیں فخر نه کریں. ۱۷ پر جو فخر کرتا هی، سو خداوند پر فخر کرے[y]. ۱۸ کیونکه جو اپني تعریف کرتا هی[z]، وه نهیں، بلکه جسکي تعریف خداوند کرتا هی[a]، وهي مقبول هی.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول کو قرنتیوں کي بابت غیرت آئي تهي، که اُنهوں نے جهوٹهے رسولوں کي پولس کي نسبت سے زیاده قدر جاني تهي، اور اِس لیئے مجبور هوکے اپني تعریف کرتا هی، ۵ بلکه آپ کو سب سے بڑے رسولوں کے برابر ٹههراتا، ۷ پهر اُن کو یاد دلاتا که میں نے اُنهیں انجیل مفت سنائي، اور اُن پر کچهه بوجهه نه ڈالا، ۱۳ پهر وه ثابت کرتا که میں اُن دغاباز کارندوں سے کسي شریعتوالي صفت میں حقیر نهیں هوں، ۲۳ اور مسیح کي خدمتگذاري میں، اور اُس خدمت کے علاقے میں سب طرح کي اذیتوں کے اُٹهانے میں اُن سے کهیں زیاده افضل هوں.

کاش که تم ذره میري بےوقوفي[a] کي برداشت کرو: اور تم تو میري برداشت کرتے هو. ۲ مجهے تمهاري بابت خدا کي سي غیرت آتي هی[b]، کیونکه میں نے تمهاري منگني ایک هي شوهر سے کي هی[c]، تاکه میں تمکو پاکدامن کنواري[d] کي مانند مسیح کے پاس حاضر کروں[e]. ۳ پر میں ڈرتا هوں، کهیں ایسا نه هووے، که جیسے سانپ نے اپني دغابازي سے حوا کو ٹهگا[f]، ویسے هي تمهارے دل بهي، اُس صفائي سے جو مسیح میں هي پهرکے، خراب هو جاویں[g]. ۴ که اگر کوئي آکر دوسرے یسوع کي منادي کرتا، جسکي هم نے منادي نهیں کي، یا اگر کوئي اور روح، جسے تم نے نه پایا، پاتا، یا دوسري اِنجیل[h]

سنه عیسوي ۶۰

ملتي، جو تمهیں نه ملي تهي، تو تمهارا برداشت کرنا خوب تها. ۵ کیونکه میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے کچهه کم نهیں سمجهتا هوں. ۶ اور اگر کلام میں عوام سا هوں، پر علم میں نهیں، لیکن هم تو سب باتوں میں هر طرح سے تم پر ظاهر هوئے هیں. ۷ کیا یهه میرا گناه هوا، که میں نے اپنے تئیں فروتن کیا، تاکه تم بلند هو، کیونکه میں نے تمهیں خدا کي اِنجیل کي خوشخبري مفت سنائي؟ ۸ میں نے تو دوسري کلیسیاؤں کو لوٹا، که تمهاري خدمت کے لیئے اُن سے درماها لیا. ۹ اور جب میں تمهارے درمیان تها، اور محتاج هوا، تد بهي کسي پر بوجهه نه دیا، کیونکه میري اِحتیاج کو اُن بهائیوں نے جو مقدونیه سے آئے تهے دور کیا: اور هر ایک بات میں میں تم پر بوجهه دینے سے باز رها، اور باز رهونگا. ۱۰ مسیح کي سچائي سے، جو مجهه میں هي، میں کهتا هوں، که یهه فخر اخایه کي نواحي میں مجهه سے جدا نه هوگا. ۱۱ کس واسطے؟ کیا اِس واسطے که میں تم سے محبت نهیں رکهتا؟ خدا جانتا هي. ۱۲ پر میں جو کرتا هوں، سو هي کرتا رهونگا، که میں اُن کو، جو قابو ڈهونڈهتے هیں، قابو پانے نه دوں، تاکه جس بات میں وے فخر کرتے هیں، ایسے جیسے هم هیں پائے جاویں. ۱۳ کیونکه ایسے لوگ جهوٹهے رسول، دغاباز کارنده هیں، جو اپني صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے هیں. ۱۴ اور یهه تعجب نهیں، کیونکه شیطان بهي اپني صورت کو نوري فرشتے سے بدل ڈالتا هي. ۱۵ اِس واسطے اگر اُس کے خادم بهي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں سے بدل ڈالیں، تو کچهه یهه بڑي بات نهیں: پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافق هوگا. ۱۶ پهر میں کهتا هوں، که

کوئي مجهے بےوقوف نه سمجهے: اور نهیں تو، بےوقوف بهي سمجهکے مجهے قبول کرے، که میں بهي تهوڑا فخر کروں. ۱۷ جو کچهه که میں کهتا هوں، سو خداوند کي راه سے نهیں، بلکه بےوقوفي کي راه سے، اور اُس اِستقلال سے جو فخر کے ساتهه هوتا، کهتا هوں. ۱۸ ازبسکه بهت سے لوگ جسماني طرح پر فخر کرتے هیں، تو میں بهي فخر کرونگا. ۱۹ کیونکه تم بیوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے هو، اِس لیئے که آپ عقلمند هو. ۲۰ که جب کوئي تمهیں غلام بنانا هي، یا جب کوئي تمهیں نگلتا هي، یا جب کوئي تم سے کچهه چهین لیتا هي: یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا هي، یا جب کوئي تمهارے منهه پر طمانچه مارتا هي، تب تم برداشت کرتے هو. ۲۱ میں بےحرمتي کي بابت بولتا هوں، که گویا هم کمزور هوئے. پر جس بات میں کوئي دلیر هي، تو میں بهي (بےوقوفي سے یهه کهتا هوں.) دلیر هوں. ۲۲ کیا وے عبراني هیں؟ میں بهي هوں. کیا وے اِسرائیلي هیں؟ میں بهي هوں. کیا ابرهام کي نسل سے هیں؟ میں بهي هوں. ۲۳ کیا مسیح کے خادم هیں؟ میں (ناداني سے کهتا هوں) زیاده‌تر هوں؛ محنتوں میں زیاده، کوڑے کهانے میں حد سے زیاده، قیدوں میں بیشتر، موتوں میں اکثر. ۲۴ میں نے یهودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کهائے. ۲۵ تین بار چهڑیوں سے مار کهائي، ایک دفع پتهراو کیا گیا، تین مرتبه جهاز کے ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا، ایک رات دن سمندر میں کاٹا؛ ۲۶ میں سفروں میں بهت، دریاؤں کے خطروں میں، چوروں کے خطروں میں، اپني قوموالوں سے خطروں میں، غیرقوموالوں سے خطروں میں، شهر کے بیچ خطروں میں، بیابان

سنه عیسوي ٦٠

کے بیچ خطروں میں، سمندر کے بیچ خطروں میں، جھوٹھے بھائیوں کے بیچ خطروں میں رہا هوں؛ ۲۷ محنت اور مشقت میں، بارها بیداریوں میں، بھوکھ اور پیاس میں، فاقوں میں اکثر، سردي اور ننگے رهنے کي حالت میں بھي رها هوں. ۲۸ اِن باهروالي چیزوں کے سوا ساري کلیسیاوں کي فکر مجھ کو هر روز آ دباتي هی. ۲۹ کون کمزور هی، که میں کمزور نہیں هوں؟ کون ٹھوکر کھاتا، که میں نہیں جلتا؟ ۳۰ اگر فخر کیا چاهیئے، تو میں اپني کمزوریوں پر فخر کرونگا. ۳۱ همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو همیشه مبارک هی، جانتا هی، که میں جھوٹھ نہیں کہتا. ۳۲ دمشق میں ناظم نے، جو بادشاه ارتاس کي طرف سے تھا، اِس اِرادے سے که مجھے پکڑلے، دمشقیوں کے شہر پر چوکي بٹھلائي: ۳۳ تب میں کھڑکي کي راه سے ایک ٹوکرے میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا، اور اُس کے هاتھوں سے بچ نکلا.

۱۲ باب

اِس بیان میں، ۱ تا که اُس کي رسالت کي قدر اُن پر جتائي جاوے، اُس کے اِختیار میں تھا که خداوند کے مکاشفات کا بیان کرے، که کیونکر اُس کو ملے تھے، اور اُن پر فخر کرے، ۹ پر برعکس اُس کے اپني کمزوریوں پر فخر کرنا بہتر جانتا؛ ۱۱ اور وه اُن پر عیب لگاتا که اُنھوں نے اُس سے اتنا باطل فخر کرایا تھا. ۱۴ اُن کے پاس پھر جانے کا وعده کرتا، اور جب جائے تو باپ کي سي طبیعت رکھکے جاوے، ۲۰ اگرچه وه ڈرتا تھا که بہت تقصیروالوں کو اور بري بےهندوستي کو وهاں پاوے جو اُس کے غم کے باعث هونگے.

بے شبهه اپنا فخر کرنا مجھے مناسب نہیں، پر میں خداوند کي رویتوں اور مکاشفوں کا بیان کیا چاهتا هوں. ۲ مسیح کے ایک شخص کو میں جانتا هوں، که چوده برس گذرے هونگے، که (وه یا تو بدن کے ساتھ، که یهه مجھے معلوم نہیں، یا بغیر بدن کے، که یهه بھي مجھے معلوم نہیں، خدا کو معلوم هی؛) تیسرے آسمان تک ایکا ایک پہنچایا گیا. ۳ اور میں ایسے شخص کو جانتا هوں، که وهي

سنه عیسوي ٤٦

(یا بدن کے ساتھ، یا بدن کے بغیر، که مجھے معلوم نہیں، خدا کو معلوم هی؛) ۴ فردوس تک ایکا ایک پہنچایا گیا، اور اُسنے وه باتیں سنیں، جو کہنے کي نہیں، اور جنکا کہنا بشر کا مقدور نہیں. ۵ ایسے هي آدمي پر میں فخر کرونگا، پر میں آپ پر، سوا اپني کمزوریوں کے، فخر نه کرونگا. ۶ که اگر میں فخر کیا چاهوں، تو میں بیوقوف نه بنوں، کیونکه سچ بولونگا؛ پر میں آپ کو باز رکھتا هوں، تا نه هووے، که کوئي مجھے اُس سے، جیسا مجھے دیکھتا هی، یا جیسا میرے حق میں سنتا هی، زیاده جانے. ۷ اور تاکه میں رویتوں کي زیادتي سے پھول نه جاؤں، میرے جسم میں کانٹا، جو شیطان کا پایک هی، که مجھے گھوسے مارے، رکھا گیا، تاکه میں پھول نه جاؤں. ۸ اُسکے لیئے میں نے خداوند سے تین بار اِلتماس کیا، که یهه مجھ میں سے دور هو جاوے. ۹ پر اُسنے یهه مجھ سے کہا، که میرا فضل تجھے کفایت هی: کیونکه میرا زور کمزوري میں پورا هوتا هی. پس میں اپني کمزوریوں پر بہت هي خوشي سے فخر کرونگا، تاکه مسیح کا زور مجھ پر سایه ڈالے. ۱۰ سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں، ملامتوں میں، اِحتیاجوں میں، ستائے جانے میں، تنگیوں میں خوش هوں؛ که جب میں کمزور هوں، تبھي زورآور هوں. ۱۱ میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا؛ تم هي نے مجھے ناچار کیا: کیونکه لایق تھا، که تم میري تعریف کرتے، اِس لیئے که میں سب سے بڑے رسولوں سے کچھ کمتر نہیں، اگرچه میں کچھ نہیں هوں. ۱۲ رسول هونے کے نشان، کمال صبر، اور معجزوں، اور اچنبھوں، اور قدرتوں سے، البته تمھارے بیچ ظاهر هوئے. ۱۳ تم کون سي بات میں اور کلیسیاؤں سے کم تھے، سوا اُسکے که میں نے تم پر بوجھ

سنہ عیسوی ٦٠

نہ ڈالا؟ میری یہہ ناانصافی معاف کیجیئے۔ ۱۴ دیکھو، میں پھر تیسری بار تمہارے پاس آنے پر طیار ہوں[a]؛ لیکن پھر بھی تم پر بوجھہ نہ ڈالونگا: کیونکہ میں تمہارا کچھہ جو ہو سو اُسے نہیں، بلکہ تمہیں کو ڈھونڈھتا ہوں[b]؛ کہ لڑکوں کو ماں باپ کے لیئے نہیں، بلکہ ماں باپ[c] کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاہیئے۔ ۱۵ اور میں تمہاری جانوں کے واسطے[d] بہت خوشی سے خرچ کرونگا، اور خرچ کیا جاونگا[e]، اگرچہ میں جتنا تمہیں زیادہ پیار کرتا ہوں، اِتنا ہی کمتر پیارا ہوں[b]۔ ۱٦ پر اگر مان لیویں، کہ میں نے تم پر بوجھہ نہیں ڈالا[c]، لیکن شاید میں نے ہوشیاری سے تمہیں فریب کرکے پھنسایا۔ ۱۷ خیر، جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا، اُن میں سے کسی کے وسیلے میں نے نفع کے واسطے کچھہ تم پر زیادتی کی[d]؟ ۱۸ میں نے تیطس[e] سے اِلتماس کیا، اور اُسکے ساتھہ ایک بھائی[f] کو بھیجا۔ تو کیا تیطس نے تم پر نفع کے لیئے زیادتی کی؟ کیا ہم ایک ہی روح سے ایک ہی نقش قدم پر نہ چلتے تھے؟ ۱۹ پھر کیا تم گمان کرتے ہو، کہ ہم تم سے عذر کرتے ہیں[g]؟ سو نہیں: ای پیارو، ہم خدا کے آگے مسیح میں ہوکے[h] یہہ ساری باتیں تمہاری ترقی کے لیئے کہتے ہیں[i]۔ ۲۰ میں ڈرتا ہوں، کہیں ایسا نہ ہو، کہ میں آکر جیسا تمہیں چاہتا ہوں، ویسا نہ پاوں، اور مجھے بھی جیسا تم نہیں چاہتے ہو، ویسا پاو[k]؛ نہ ہو، کہ قضیئے، اور ڈاہ، اور غضب، اور جھگڑے، اور غیبتیں، اور کاناپھوسیاں، اور شیخیاں، اور ہنگامے ہوویں: ۲۱ اور نہ ہو کہ جب آوں، تب میرا خدا مجھے تمہارے سبب سے پست کرے[l]، کہ میں اُن میں سے بہتوں کے سبب جو گناہ کر چکے ہیں[m]، اور اپنی ناپاکی، اور حرامکاری[n]، اور شہوت‌پرستی سے جو اُن سے ہوئی توبہ نہ کی، افسوس کروں۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ گردن‌کش گنہگاروں کو یہہ کہکے دھمکاتا کہ جب میں آوں تب اُن پر سختی کرونگا۔ اور اپنی رسولی کا اِقتدار اُن پر جتا دونگا۔ ۵ بعد اُس کے وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ اپنے اِیمان کو آزماویں، ۷ اور کہ وے اُس کے آنے سے پیشتر اصلاح‌پذیر ہوویں: ۱۱ اُس کے پیچھے ایک عام نصیحت کرکے اور ایک دعا مانگکے اپنے خط کو تمام کرتا۔

یہہ تیسرا مرتبہ ہی، کہ میں تمہارے پاس آتا ہوں[a]۔ دو یا تین گواہوں کے منہہ سے ہر ایک بات ثابت ہو جائیگی[b]۔ ۲ میں نے پیشتر کہا ہی، اور میں آپ کو دوبارہ حاضر جانکے آگے ہی خبر دیکے کہتا ہوں[c]؛ اور اب، کہ غیر حاضر ہوں، اُن کو جنہوں نے پیشتر گناہ کیئے[d]، اور باقی سبھوں کو بھی، یہہ لکھتا ہوں، کہ اگر میں پھر آوں، تو نہ چھوڑونگا[e]: ۳ اِس واسطے کہ تم اِس بات کی دلیل چاہتے ہو، کہ مسیح ہی مجھہ میں بولتا ہی[f]، جو تمہارے واسطے کمزور نہیں، بلکہ تم میں زورآور ہی[g]۔ ۴ کہ اگرچہ وہ کمزوری سے صلیب پر مارا گیا[h]، لیکن خدا کی قدرت سے وہ جیتا ہی[i]۔ اور ہم بھی اُس میں شامل ہوکے کمزور ہیں[k]، پر اُسکے ساتھہ خدا کی قدرت سے، جو تمہارے حق میں ہی، جیئینگے۔ ۵ تم آپ کو جانچو[l]، کہ تم اِیمان کے ساتھہ ہو، کہ نہیں؛ اپنے تئیں پرکھو۔ کیا تم آپ کو نہیں جانتے، کہ یسوع مسیح تم میں ہی[m]، اور نہیں تو تم نامقبول ہو[n]؟ ٦ پر میں اُمید رکھتا ہوں، کہ تم معلوم کروگے، کہ ہم نامقبول نہیں۔ ۷ اور میں خدا سے یہہ دعا مانگتا ہوں، کہ تم کچھہ بدی نہ کرو: سو نہ اِس واسطے کہ ہم مقبول ظاہر ہوویں، پر اِس واسطے کہ تم بھلا کرو، اگرچہ ہم نامقبول گنے جاویں[o]۔ ۸ کیونکہ ہم سچائی کے برخلاف کچھہ نہیں، پر سچائی کے واسطے سب کچھہ کر سکتے ہیں۔ ۹ کیونکہ جب ہم کمزور اور تم زورآور ہو، تو ہم خوش ہیں[p]، اور یہہ بھی چاہتے، کہ تم کامل ہو[q]۔ ۱۰ اِس لیئے میں غیر حاضر ہوکے یہے

سنہ عیسوی ۶۰

باتیں لکھتا ہوں، تاکہ میں حاضر ہوکے اُس اِختیار کے موافق، جو خداوند نے مجھے بنانے کے واسطے، نہ ڈھا دینے کے واسطے دیا ہی، تم پر سختي نہ کروں۔ ۱۱ غرض، ای بھائیو، خوش رہو۔ کامل ہو، خاطرجمع رکھو، ایک دل ہوو، ملے رہو، کہ خدا، جو محبت اور سلامتي کا باني ہی، تمہارے ساتھہ ہوگا۔ ۱۲ تم آپس میں پاک بوسہ لیکے سلام کرو۔ ۱۳ سارے مقدس لوگ تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ۱۴ اب خداوند یسوع مسیح کا فضل، اور خدا کي محبت، اور روح قدس کي صحبت تم سبھوں کے ساتھہ ہووے۔ آمین۔

یہہ دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر مقدونیہ کے فلپي شہر میں لکھا ہوا، تیطس اور لوقا کے ھاتھہ بھیجا گیا۔

پولس رسول کا خط گلتیوں کو

سنہ عیسوی ۵۸

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ تعجب کرتا کہ اُنھوں نے اِتني جلدي سے اُسے اور اِنجیل کو ترک کیا تھا: ۸ پھر اُن پر لعنت کہنا جو دوسري طرح کي اِنجیل کي منادي کرتے۔ ۱۱ اِنجیل جس میں اُس کي تربیت ہوئي نہي، سو اِنسان سے نہیں بلکہ خدا سے پائي تھي: ۱۴ پھر اپنا اُس حال کو جو اُس کے بلائے جانے سے پیشتر تھا ظاہر کرتا، ۱۷ اور اُس کے ساتھہ وہ کام بھي اظہار کرتا جو بلائے جانے ہي کے بعد فوراً کیا تھا۔

پولس، جو نہ آدمیوں سے، نہ آدمي کے وسیلے سے، بلکہ یسوع مسیح اور خدا باپ سے، جسنے اُسکو مردوں میں سے جلایا، رسول ہی، ۲ اور سارے بھائیوں سے جو میرے ساتھہ ہیں، گلتیا کي کلیسیاؤں کو، ۳ فضل اور سلامتي، خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، تمہارے لیئے ہوویں: ۴ جس نے ہمارے گناہوں کے بدلے میں اپنے تئیں دیا، تاکہ وہ ہم کو ہمارے باپ خدا کي مرضي کے مطابق اِس خراب دنیا سے خلاصي بخشے: ۵ جلال ابدي اُسکا ہی۔ آمین۔ ۶ میں تعجب کرتا ہوں، کہ تم اِتني جلدي اُس سے، جس نے تمہیں مسیح کے فضل میں بلایا، پھرکے دوسري اِنجیل کي طرف مایل ہوئے: ۷ سو وہ دوسري تو نہیں: مگر بعضے ہیں جو تم کو گھبراتے ہیں، اور مسیح کي اِنجیل اُلٹ دینے چاھتے ہیں۔ ۸ لیکن اگر ہم یا آسمان سے کوئي فرشتہ سوا اُس اِنجیل کے جو ہم نے تمہیں سنائي، دوسري اِنجیل تمہیں سناوے، سو ملعون ہووے۔ ۹ جیسا ہم نے آگے کہا، ویسا ہي اب میں پھر کہتا ہوں، کہ اگر کوئي تمہیں کسي دوسري اِنجیل کو، سوا اُسکے جسے تم نے پایا، سناوے، وہ ملعون ہووے۔ ۱۰ کیا اب میں آدمیوں کو مناتا ہوں، یا خدا کو؟ کیا میں آدمیوں کو خوش کیا چاہتا ہوں؟ اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا، تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا۔ ۱۱ پر ای بھائیو، میں تمہیں جتاتا ہوں، کہ وہ اِنجیل جسکي میں نے خبر دي، اِنسان کے طور پر نہیں ہی۔ ۱۲ اِس لیئے کہ میں نے اُسکو کسي آدمي سے نہ پایا، نہ کسي نے مجھے سکھایا، پر وہ یسوع مسیح کے اِلہام سے مجھے ملي۔ ۱۳ تم نے میري اگلي چال، جب میں یہودیوں کے طریق پر چلتا تھا، سني ہی، کہ کیونکر میں خدا کي کلیسیئے کو نہایت ستاتا، اور ویران کرتا تھا: ۱۴ اور میں دین یہودي میں اپني قوم کے اکثر ہمعمروں سے بڑھکر اپنے باپدادوں کي روایتوں پر زیادہ سرگرم تھا۔ ۱۵ لیکن جب خدا کي مرضي ہوئي،

سنہ عیسوی ۳۵

جسنے مجھے میري ما کے پیٹ ھي میں سے الگ کیا، اور اپنے فضل سے بلایا[a]؛ ۱۶ کہ اپنے بیٹے کو مجھ پر ظاھر کرے[b]، تا کہ میں اُسکي اِنجیل غیرقوموںکے بیچ سناؤں[c]، تب فوراً میں نے گوشت اور لہو سے[d] صلاح نہ لي: ۱۷ نہ یروسلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسول تھے گیا: پر میں عرب کو گیا، پھر وہاں سے دمشق کو لوٹا۔ ۱۸ تب اُسکے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا[e]، اور اُسکے ساتھ پندرہ دن رہا۔ ۱۹ پر رسولوں[f] میں سے کسي دوسرے کو نہ دیکھا، مگر خداوند کے بھائي یعقوب کو[g]۔ ۲۰ اب جو باتیں میں تم کو لکھتا ھوں، دیکھو، خدا کے آگے کہتا ھوں کہ وے جھوٹھي نہیں[h]۔ ۲۱ بعد اُس کے میں سوریہ میں اور قلقیہ کے ملکوں میں آیا[i]؛ ۲۲ اور یہودیہ کي مسیحي[k] کلیسیائیں[l] میري صورت سے واقف نہ تھیں: ۲۳ اُنھوں نے صرف سنا تھا، کہ وہ جو ھم کو پہلے ستاتا تھا، سو اب اُس اِیمان کي، جسے وہ آگے برباد کرتا تھا، خوشخبري دیتا ھي۔ ۲۴ اور وے میري بابت خدا کي ستائش کرتے تھے۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کہ وہ کیونکر یروسلم کو پھر گیا، اور اُس کے وہاں جانے کا کیا مقصد ھوا. ۳ اُس وقت طیطس کا ختنہ نہ کیا گیا: ۱۱ وہاں اُس نے پطرس کا سامھنا کیا، ۱۴ اور اُس پر یہہ جتایا کہ یہودي لوگ جو معتقد ھوئے اِس غرض سے مسیح پر ایمان لائے تا کہ ایمان ھي سے اور نہ کہ شرعي عملوں سے راستباز ٹھہریں: ۲۰ اور کہ وے جو اِس طرح سے صادق ٹھہر چکے سو گنہگار کے طور پر گذران نہیں کرتے۔

پھر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھ[a] طیطس کو بھي لیئے ھوئے یروسلم کو پھر گیا۔ ۲ اور میرا جانا اِلہام سے ھوا، اور وہ اِنجیل جسکي منادي میں غیرقوموں میں کرتا ھوں اُن سے بیان کي[b]؛ مگر بزرگوں سے نرالے میں، تا نہ ھو کہ میري حال کي یا اگلي دوڑ دھوپ بےفائدہ ھووے[c]۔ ۳ پر تیطس کو، جو میرے ساتھ تھا، اور یوناني ھي، ختنہ کروانے کي تکلیف نہ کي گئي: ۴ اور یہہ جھوٹھے بھائیوں کے سبب سے[d] جو چھپکے گھس آئے، تاکہ اُس آزادگي کو[e]، جو ھمیں یسوع مسیح میں ملي ھي، جاسوسي کرکے دریافت کریں، تا کہ وے ھمیں غلامي میں لاویں[f]۔ ۵ جنکے ھم دبیل نہ ھوئے، کہ گھڑي بھر بھي اُنکے تابع رھتے: تا کہ اِنجیل کي سچائي[g] تمھارے درمیان قائم رھے۔ ۶ پر اُنسے جو ظاھر میں بزرگ تھے[h]، (سو جیسے تھے، ویسے تھے: مجھے کچھ کام نہیں: خدا کسي آدمي کے ظاھر پر نظر نہیں کرتا[i]:) خیر، اُن ھي کي طرف سے، جو بزرگ تھے، مجھے کچھ خاص حاصل مطلق نہ ھوا[k]: ۷ لیکن برخلاف اُسکے، جب اُنھوں نے دیکھا، کہ نامختونوں[l] کے لیئے میں اِنجیل کا امانت دار رھا[m]، جیسا مختونونکے لیئے پطرس تھا: ۸ (کیونکہ جسنے مختونونکي رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا، اُسنے[n] غیرقوموں کے لیئے مجھ میں بھي اثر کیا[o]:) ۹ اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا نے، کہ گویا کلیسیئے کے ستون تھے[p]، اِس فضل کو جو مجھ پر ھوا تھا[q] دریافت کیا، تو مجھ اور برنباس کو شراکت کي راہ سے دھنا ھاتھ دیا، کہ ھم غیرقوموں کے، اور وے مختونوں کے پاس جاویں۔ ۱۰ مگر اِتنا کہا، کہ غریبوں کو یاد رکھو؛ سو میں بھي اُس کام کے لیئے مستعد تھا[r]۔ ۱۱ پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا[s]، تو میں نے روبرو اُس سے مقابلہ کیا، اِسلیئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا۔ ۱۲ کیونکہ وہ پیشتر اُس سے، کہ کئي شخص یعقوب کي طرف سے آئے، غیرقوموالوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا[t]؛ پر جب وے آئے، تو مختونوں سے ڈر کے پیچھے ھٹا، اور الگ ھو گیا۔ ۱۳ اور باقي یہودیوں نے بھي اُس کے ساتھ، دورنگي کي، یہاں تک کہ برنباس بھي دبکر اُنکي ریا میں شریک ھوا۔ ۱۴ جب میں نے دیکھا، کہ وے اِنجیل کي سچائي[u] پر سیدھي چال نہیں چلتے، میں نے سبھونکے سامھنے[x] پطرس کو کہا، کہ جب تو یہودي ھوکر غیرقومونکي طرح، نہ کہ یہودیونکي طرح، زندگي گذرانتا ھي[y]، پس تو کس واسطے

سنہ عیسوي ۵۸

غیرقوموں کو یہہ تکلیف دیتا هی، کہ یہودیوں کے طور پر چلیں؟ ۱۵ هم جو پیدایش سے یہودي هیں، اور غیرقوموں میں سے گنہگار نہیں، ۱۶ یہہ جانکر کہ آدمي نہ شریعت کے کاموں سے، بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے، راستباز گنا جاتا هی، هم بهي مسیح یسوع پر ایمان لائے، تاکہ هم مسیح پر ایمان لانے سے، نہ کہ شریعت کے کاموں سے، راستباز گنے جاویں؛ کیونکہ کوئي بشر شریعت کے کاموں سے راستباز گنا نہ جائیگا. ۱۷ پر هم جو مسیح کے سبب سے راستباز گنے جانے کي تلاش میں هیں، اگر آپ هي گنہگار تهہریں، تو کیا مسیح گناہ کا ||باعث هی؟ هرگز نہیں. ۱۸ کیونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈها دیا، اگر اُنہیں پهر کے بناؤں، تو میں اپنے تئیں خطاکار تهہراتا هوں. ۱۹ اِسواسطے کہ میں شریعت هي کے وسیلے سے شریعت کي نسبت موا، تا کہ میں خدا کي نسبت زندہ هو جاؤں. ۲۰ میں مسیح کے ساتهہ صلیب پر کهینچا گیا؛ لیکن زندہ هوں؛ پر تو بهي میں نہیں، بلکہ مسیح مجهہ میں زندہ هی؛ اور میں جو اب جسم میں زندہ هوں، سو خدا کے بیتے پر ایمان لانے سے زندہ هوں، جسنے مجهہ سے محبت رکهي، اور آپ کو میرے بدلے دے دیا. ۲۱ میں خدا کے فضل کو باطل نہیں کرتا؛ کیونکہ راستبازي اگر شریعت سے ملتي هی، تو مسیح عبث موا.

|| یوناني میں، خادم.

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُن سے پوچهتا کہ کیوں تم ایمان کو ترک کرکے پهر شریعت پر تکیہ کرنے لگے؟ ۶ وے جو ایمان لاتے راستباز تهہرتے، ۹ اور ابرهام کي برکت میں شریک هوتے. ۱۰ یہہ بات کئي دلیل لاکے ثابت کرتا.

اَی نادان گلتیو، کسکي جادوبهري آنکهوں نے تم کو مارا، کہ تم سچائي کے فرمانبردار نہ هوئے، باوجودیکہ یسوع مسیح تمهاري آنکهونکے سامهنے یوں ظاهر کیا گیا، کہ گویا تمهارے درمیان صلیب پر کهینچا گیا؟ ۲ میں صرف یہي تم سے دریافت کیا چاهتا هوں، کہ تم نے شریعت پر عمل کرنے سے، یا ایمان کي بات سننے سے روح پائي؟ ۳ کیا تم ایسے نادان هو؟ کیا روح سے شروع کرکے اب جسم سے کامل هوا چاهتے هو؟ ۴ کیا تم نے اِتني چیزونکي بےفائدہ برداشت کي؟ پر شاید بےفائدہ نہیں. ۵ پس وہ جو تمهیں روح بخشتا هی، اور تم میں معجزے ظاهر کرتا هی، سو کیا شریعت پر عمل کرنے سے، یا کہ سماعت ایماني سے ایسا کرتا هی؟ ۶ چنانچہ ابرهام خدا پر ایمان لایا، اور یہہ اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا. ۷ پس جانو، کہ جو ایمانوالے هیں، وے هي ابرهام کے فرزند هیں. ۸ بلکہ کتاب نے یہہ پیشبیني کرکے کہ خدا غیرقومونکو ایمان کي راہ سے راستباز تهہراویگا ابرهام کو آگے هي یہہ خوشخبري دي، کہ ساري غیرقومیں تیرے باعث برکت پاوینگي. ۹ پس جو ایمانوالے هیں، سو ایمانوالے ابرهام کے ساتهہ برکت پاتے هیں. ۱۰ کیونکہ وے سب جو شریعت هي کے اعمال پر تکیہ کرتے هیں، سو لعنت کے تحت هیں؛ کہ لکها هی، جو کوئي اُن سب باتونکے کرنے پر، کہ شریعت کي کتاب میں لکهي هیں، قائم نہیں رهتا، لعنتي هی. ۱۱ پر یہہ بات، کہ کوئي خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں تهہرتا، سو ظاهر هی، کیونکہ جو ایمان سے راستباز هوا، سو هي جیئیگا. ۱۲ پر شریعت کو ایمان سے کچهہ نسبت نہیں؛ بلکہ وہ آدمي جسنے اُسپر عمل کیا، سو اُسهي سے جیئیگا. ۱۳ مسیح نے همیں مول لیکر شریعت کي لعنت سے چهڑایا، کہ وہ همارے بدلے میں لعنت هوا؛ کیونکہ لکها هی، جو کوئي کاٹهہ پر لٹکایا گیا، سو لعنتي هی؛ ۱۴ تا کہ ابرهام کي برکت غیرقوموں تک یسوع مسیح سے پهنچے؛ کہ هم ایمان سے اُس روح کو، جس کا وعدہ هی، پاویں. ۱۵ اَی بهائیو، میں اِنسان کي طرح بولتا هوں: عهد کو، اگرچہ آدمي کا هووے، جب مقرر هوا گیا، تو کوئي باطل نہیں کرتا،

سنه عيسوي ۵۸

اور نه اُس پر كچهه بڑهاتا هي. ۱۶ پس ابرهام اور اُسكي نسل سے وے وعدے كيئے گئے[a]. چنانچه وه نهيں كهتا، كه تيري نسلونكو، جيسا بهتونكے واسطے، بلكه جيسا ايک كے واسطے كهتا هي، كه تيري نسل كو؛ سو وه مسيح هي[b]. ۱۷ اور ميں يهه كهتا هوں، كه اِس عهد كو، جو مسيح كے حق ميں خدا نے آگے مقرر كيا تها، شريعت جو چار سو تيس برس كے بعد[b] آئي، باطل نهيں كر سكتي، كه وه وعده كام نه آوے[c]؛ ۱۸ كيونكه اگر ميراث شريعت كے وسيلے سے هي[d]، تو پهر وعدے سے نهيں[e]؛ پر خدا نے اُسے ابرهام كو وعدے هي سے بخشا. ۱۹ پس شريعت كسواسطے هي؟ وه گناهونكے ايئے اِضافے ميں دي گئي[f]، جب تک كه وه نسل[g]، جس سے وعده كيا گيا تها، نه آوے؛ اور وه فرشتونكے وسيلے سے[h] ايک درمياني[i] كے هاتهه سپرد هوئي. ۲۰ اب درمياني ايک كا نهيں هوتا، پر خدا ايک هي هي[k]. ۲۱ پس شريعت كيا خدا كے وعدونسے برخلاف هي؟ هرگز نهيں: كيونكه اگر كوئي ايسي شريعت دي گئي هوتي، جو زندگي بخش سكتي[l]، تو البته راستبازي شريعت سے هوتي. ۲۲ پر كتاب[m] نے سب كو گناه كے تحت شمار كيا[n]، تاكه وه وعده جو يسوع مسيح پر اِيمان لانے كے وسيلے سے هي، اِيماندارون كو ديا جاوے[o]. ۲۳ ليكن اِيمان كے آنے سے پيشتر هم شريعت كي بند ميں تهے، اور اُس اِيمان تک، جو ظاهر هونيوالا تها، گهيرے ميں رهے. ۲۴ پس شريعت مسيح تک پهنچانے كو همارا اُستاد ٹهري[p]، تاكه هم اِيمان سے راستباز گنے جاويں[q]. ۲۵ پر جب اِيمان آ چكا، تو هم پهر اُستاد كے تحت ميں نهيں رهتے. ۲۶ كيونكه تم سب كے سب اُس اِيمان كے سبب، جو مسيح يسوع پر هي، خدا كے فرزند هو[r]. ۲۷ كه تم سب جتنوں نے مسيح ميں بپتسمه پايا، مسيح كو پهن ليا[s]. ۲۸ نه يهودي نه يوناني هي، نه غلام نه آزاد، نه مرد نه عورت[u]؛ كيونكه تم سب مسيح يسوع ميں ايک هو[x]. ۲۹ اور اگر تم مسيح كے هو، تو ابرهام كي نسل[y]، اور وعدے كے مطابق وارث هو[z].

سنه عيسوي ۵۸

۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ مسيح كے آنے كے وقت تک هم شريعت كے اِختيار ميں تهے، جس طرح سے وارث اتاليق كے اِختيار ميں هي، جب تک وه بالغ نه هو. ۵ مسيح نے همين جو شريعت كے تابع تهے چهڑايا هي: ۷ اِس لئيے اُسكے غلام آگے كو نه ره سكينگے. ۱۲ جو محبت اُنهوں نے اُس سے اور اُسنے اُسے ركهي تهي ياد دلاتا؛ ۲۲ اور پهر يهه ظاهر كرتا كه هم ابرهام كے فرزند هيں جو آزاد عورت سے پيدا هوئے.

پر ميں يهه كهتا هوں، كه وارث، جب تک لڑكا هي، اُسميں اور غلام ميں فرق نهيں، اگرچه وه سب كا مالک هي؛ ۲ بلكه اُس وقت تک جو باپ نے مقرر كيا اتاليقوں اور مختارونكے اِختيار ميں هي. ۳ سو هم بهي جب لڑكے تهے، تب تک اُن اُصول علم كي، جو اِس جهان كا هي، بند ميں تهے[a]: ۴ پر جب وقت پورا هوا[b]، تب خدا نے اپنے بيٹے كو بهيجا، جو عورت سے[c] پيدا هوكے[d] شريعت كے تابع هوا[e]، ۵ تاكه وه اُنكو جو شريعت كے تابع هيں مول لے[f]، اور هم ليپالک هونے كا درجه پاويں[g]. ۶ اور اِسلیئے كه تم بيٹے هو، خدا نے اپنے بيٹے كي روح[h] تمهارے دلوں ميں بهيجي، جو ابّا، يعنے اي باپ، پكارتي هي. ۷ پس اب تو غلام نهيں، بلكه بيٹا هي؛ اور جب كه بيٹا هي، تو مسيح كے سبب خدا كا وارث هي[i]. ۸ ليكن تم آگے جب خدا كو نهيں جانتے تهے[k]، اُنكي، جو حقيقت ميں خدا نهيں، بندگي كرتے تهے[l]. ۹ پر اب جو تم نے خدا كو پهچانا، بلكه خدا نے تم كو پهچانا[m]، تو تم كيوں دوباره[n] اُن ضعيف اور ادنے اُصول علم دنياوي[o] كي طرف مائل هوتے، جنكي غلامي تم پهر كيا چاهتے هو؟ ۱۰ تم دنوں، اور مهينوں، اور فصلوں، اور برسونكو مانتے هو[p]. ۱۱ ميں تمهارے حق ميں ڈرتا هوں، ايسا نه هوكه جو محنت ميں نے تمپر كي هي، بے فائده

سنه عیسوي ۵۸

هووے[g]. ۱۲ اي بهائیو، میں تمهاري منت کرتا هوں، که تم میري مانند هو جاؤ؛ کیونکه میں بهي تمهاري مانند هوں: تم نے میرا کچهه کهالا بگاڑا نهیں[r]. ۱۳ تم جانتے هو، که کیونکر میں نے پهلے[s] جسم کي کمزوري میں[t] تم کو اِنجیل سنائي. ۱۴ اور تم نے میرے اُس اِمتحان کو، جو میرے جسم میں تها، حقیر نه جانا، اور نه نفرت رکهي، بلکه مجهے خدا کے فرشتے کي مانند[u]، هاں، مسیح یسوع کي مانند[x]، قبول کیا. ۱۵ اُس وقت تمهارا کیا هي بڑي خوشي کا اِقرار تها! میں تو تمهارا گواه هوں، که اگر هو سکتا، تو تم اپني آنکهیں کهود نکالکے مجهے دیتے. ۱۶ پس کیا اِس سبب سے که میں تم سے سچ بولتا هوں[y]، تمهارا دشمن هو گیا؟ ۱۷ وے تمهارے دلسوز هیں، پر بهلائي کے لیئے نهیں[z]: بلکه وے تمهیں الگ کیا چاهتے هیں، تا که تم اُنکے دلسوز بنے رهو. ۱۸ پر بهلائي کے لیئے همیشه دلسوز رهنا اچها هي، اور نه فقط جب که میں تمهارے پاس حاضر هوں. ۱۹ اي میرے بچو، جنکے سبب مجهے پهر جنے کا درد هي[a]، جبتک که مسیح تم میں صورت نه پکڑے؛ ۲۰ میں چاهتا هوں، که اب تم پاس آؤں، اور اپني آواز بدلوں، کیونکه مجهے تمهارے حق میں شبهه هي. ۲۱ مجهسے کهو تو، تم جو شریعت کے تابع هوا چاهتے هو، کیا تم شریعت کي نهیں سنتے؟ ۲۲ که یهه لکها هي، ابرهام کے دو بیتے تهے، ایک لونڈي سے[b]، دوسرا آزاد سے[c]. ۲۳ پر وه جو لونڈي سے تها، جسم کے طور پر پیدا هوا[d]؛ اور جو آزاد سے تها، سو وعدے کے طور پر[e]. ۲۴ یے باتیں تمثیلي بهي جاني جاتي هیں: اِسلیئے که یے عورتیں دو عهد هیں؛ ایک تو سینا[f] پهاڑ پر سے جو هوا، وه نرے غلام جنتي هي؛ یهه حاجره هي. ۲۵ کیونکه حاجره عرب کا کوه سینا هي، اور اب کے یروسلم کا جواب هي، اور یهي اپنے لڑکونکے ساتهه غلامي میں هي. ۲۶ پر اُوپر کا یروسلم آزاد هي[g] سو هي هم سب کي ما هي. ۲۷ کیونکه لکها هي، که اي بانجهه، جو جنیوالي نهیں، جي جان سے خوش هو؛ اور تو جو جنے کا درد نهیں جانتي، اب پهول اور قهقهے مار؛ کیونکه بے خصم کي اولاد خصموالي کي اولاد سے زیاده هیں[h]. ۲۸ پس، اي بهائیو، هم اِضحاق کي طرح وعدے کے فرزند هیں[i]. ۲۹ پر جیسا که اُس وقت وه، جسکي پیدایش جسماني تهي، اُسے، جسکي پیدایش روحاني تهي، ستاتا تها[k]، ویسا اب بهي هوتا هي[l]. ۳۰ پر کتاب[m] کیا کهتي هي؟ که لونڈي کو اور اُسکے بیتے کو نکال[n]: کیونکه لونڈي کا بیتا آزاد کے بیتے کے ساتهه هرگز وارث نه هوگا[o]. ۳۱ غرض، اي بهائیو، هم لونڈي کے بیتے نهیں، بلکه آزاد کے هیں[p].

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُنهیں ترغیب دیتا که اپني آزادگي پر ثابت قدم رهیں، ۲ اور پهر ختنه کے دستور پر عمل نه کریں؛ ۱۳ پر بیشتر محبت کي پیروي کریں، که وه ساري شریعت کا خلاصه هي. ۱۹ وه جسم کے کاموں کي، ۲۲ اور روح کے ثمروں کي تفصیل کرتا، ۲۵ اور اُنهیں نصیحت کرتا که روحاني چال چلیں.

پس اُس آزادگي پر، جس سے مسیح نے همیں آزاد کیا هي[a]، تم قایم رهو، اور غلامي کے جوئے[b] تلے دو باره نه جتو. ۲ دیکهو، میں پولس تم سے کهتا هوں، اگر تم ختنه کرواؤ[c]، تو مسیح سے تمهیں کچهه فائده نه هوگا. ۳ میں هر ایک آدمي پر، جسکا ختنه هوا هي، پهر گواهي دیتا هوں، که اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا واجب هوا[d]. ۴ تم جو شریعت کے رو سے راستباز بنا چاهتے هو، تو مسیح سے جدا هوئے[e]؛ تم فضل کي نظر سے گرے[f]. ۵ که هم تو روح کے سبب، اِیمان کي راه سے، راستبازي کي اُمید کے بر آنے کے منتظر هیں[g]. ۶ اِس لیئے که مسیح یسوع میں مختوني اور نامختوني سے کچهه غرض نهیں[h]؛ مگر اِیمان سے جو محبت کي راه سے اثر کرتا هي[i]. ۷ تم تو اچهي طرح دوڑتے تهے[k]؛ کسنے تمهیں اروکا، که تم سچائي کے فرمانبردار نه هو[l]؟ ۸ یهه اِعتقاد تمهارے بلانیوالے[m] سے نهیں هي. ۹ تهوڑا سا خمیر ساري لوئي کو خمیر بنا دیتا هي[n]. ۱۰ مجهے تمهاري بابت خداوند سے یقین هي[o]، که تم اور طرح کے خیال نه کروگے؛ لیکن وه جو تمهیں گهبراتا هي[p]، کوئي کیوں نه هو، سزا اُتهاویگا[q]. ۱۱ اور اي بهائیو،

سنه عیسوی ۵۸

میں اگر اب ختنے کی منادی کرتا[z]، تو کاهے کو اب تک ستایا جاتا[a]؟ که صلیب کی ٹهوکر جاتی رهی هوتی[b]. ۱۲ کاشکه وے، جو تم کو بیقرار کر دیتے هیں[c]، اپنے تئیں کاٹ ڈالیں[d]! ۱۳ ای بهائیو، تم تو آزادگی کے لیئے بلائے گئے هو، مگر اُس آزادگی کو جسم کے لیئے فرصت مت سمجهو[e]، بلکه محبت سے ایک دوسرے کی خدمت کرو[f]. ۱۴ اِس لیئے که ساری شریعت اِسی ایک بات میں ختم هی[a]، که تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو[b]. ۱۵ پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹتے کهاو، تو خبردار، نه هووے که تم ایک دوسرے کو نگل جاو. ۱۶ پر میں کهتا هوں، که تم روح سے چال چلو، تو تم جسم کی خواهش کو پورا نه کروگے[c]. ۱۷ کیونکه جسم کی خواهش روح کی مُخالف هی، اور روح کی خواهش جسم کی مخالف[d]: اور یے ایک دوسرے کے برخلاف هیں، یهاں تک که جو کچه تم چاهتے، سو نهیں کر سکتے هو[e]. ۱۸ پر اگر تم روح کی هدایت سے چلتے هو، تو شریعت کی بند میں نهیں[f]. ۱۹ اور جسم کے کام تو ظاهر هیں، یهی، زنا، حرامکاری، ناپاکی، شهوت[g]، ۲۰ بت پرستی، جادوگری، دشمنیاں، قضیے، رشک، غضب، جهگڑے، جدائیاں، بدعتیں، ۲۱ ڈاه، خون، مستیاں، اوباشیاں، اور جو کام که اُنکی مانند هیں؛ اور اُن کی بابت میں تمهیں آگے سے جتاتا هوں، جیسا میں نے اُس وقت بهی آگے سے جتا دیا که ایسے کام کرنیوالے خدا کی بادشاهت کے وارث نه هونگے[h]. ۲۲ پر روح کا پهل[i] جو هی، سو مُحبت، خوشی، سلامتی، صبر، خیرخواهی[k]، نیکی[l]، اِیمانداری[m]، ۲۳ فروتنی، پرهیزگاری؛ ایسے ایسے کاموں کے مخالف کوئی شریعت نهیں[n]. ۲۴ اور اُنهوں نے جو مسیح کے هیں، جسم کو اُسکی بری خصلتوں اور خواهشوں سمیت صلیب پر کهینچا هی[o]. ۲۵ اگر هم روح سے زنده هوئے، تو چاهیئے که روح سے چال بهی چلیں[p]. ۲۶ هم جهوٹها فخر نه کریں[q]، ایک دوسرے کو نه چڑاوے، ایک دوسرے پر ڈاه نه کرے.

۶ باب

اس بیان میں، که ۱ اُن پر یهه فرض جتاتا که جب کوئی بهائی ٹهوکر کهائے، تو مهربانی کرکے اُسے اُٹهاویں. ۲ اور پهر که وے ایک دوسرے کا بوجه اُٹها لیویں: ۶ پهر که وے اپنے اُستادوں سے سخاوت کریں. ۹ اور نیکی کرنے میں سست نه هوویں. ۱۲ اُن لوگوں کا حقیقی مضمون جو ختنے کی تعلیم دیتے تهے، فاش کرتا. ۱۴ وه کسی چیز پر سوا خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر فخر نهیں کرتا.

ای بهائیو، اگر کوئی آدمی کسی خطا میں ناگهان گرفتار هو جاوے[a]، تو تم جو روحانی هو[b] ایسے کو روح فروتنی سے[c] سمبهالکے بحال کرو؛ اور اپنے اُوپر لحاظ رکهه، که تو بهی اِمتحان میں نه پڑے[d]. ۲ تم ایک دوسرے کے بوجه اُٹها لو[e]، اور اِسی طرح سے مسیح کی شریعت کو پورا کرو[f]. ۳ کیونکه اگر کوئی آپ کو کچه چیز سمجهے[g]، حالانکه وه کچه نهیں هی[h]، تو وه اپنے تئیں دهوکها دیتا هی. ۴ لیکن هر ایک اپنے هی کام کو جانچے[i]، تب فخر کا سبب اپنے هی میں پاویگا، دوسرے میں نهیں[k]. ۵ که هر ایک اپنا هی بوجه اُٹهاویگا[l]. ۶ جو کوئی کلام سیکهے، سکهلانیوالے کو ساری نعمتوں میں شریک کرے[m]. ۷ تم دغا نه کهاو[n]؛ خدا ٹهٹهوں میں نهیں اُڑایا جاتا[o]؛ کیونکه آدمی جو کچه بوتا هی، سو هی کاٹیگا[p]. ۸ اِس لیئے که جو کوئی اپنے جسم کے لیئے بوتا هی، سو جسم سے خرابی لوویگا؛ اور جو روح کے لیئے بوتا هی، روح سے همیشه کی زندگی پاویگا[q]. ۹ همیں چاهیئے که اچهے کام کرنے میں سُست نه هوویں[r]، کیونکه اگر هم سست نه هوں[s]، تو بر وقت کاٹینگے[t]. ۱۰ پس جهاں تک هم دانو پاویں[t]، سب سے نیکی کریں[u]؛ خاص کر اُنسے، جو اهل اِیمان[x] هیں. ۱۱ تم دیکهتے هو، که میں نے تمهیں کیسا بڑا خط اپنے هاته سے لکها هی. ۱۲ جتنے لوگ جسم کے حق میں نیکنامی چاهتے هیں، وے زبردستی تمهارا ختنه کرواتے هیں[y]، صرف اِتنے واسطے کی صلیب[z] کی بابت ۱۳ کیونکه وے

سنه عیسوي ۵۸

شریعت کو حفظ نہیں کرتے، پر چاهتے هیں که تم ختنه کرواو، تاکه وے تمهارے جسم کي بابت فخر کریں. ۱۴ پر هرگز نه هووے که میں فخر کروں، مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کي صلیب[a] پر، جس سے دنیا میرے آگے مصلوب هوئي، اور میں دنیا کے آگے[c]. ۱۵ کیونکه مسیح یسوع میں نه مختوني کچھه هي، نه نامختوني[d]، بلکه نئي پیدایش[e] شرط هي.

۱۶ اور جتنے اِس قانون[f] پر چلتے هیں، سلامتي[g] و رحم اُنپر اور خدا کے اِسرائیل[h] پر هوویں. ۱۷ آگے کو کوئي مجھے تکلیف نه دے: کیونکه میں اپنے بدن پر خداوند یسوع کے سے داغ لیئے هوئے پهرتا هوں[i]. ۱۸ اے بهائیو، همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهارے روحوں کے ساتھه رهے[k]. آمین.

یہه خط گلتیوں کو رسول نے روم سے لکهه بهیجا.

[a] فلپ ۳ : ۳، ۷، ۸
[b] روم ۲ : ۲۹
گلت ۲ : ۲۰
[c] ۱ قرنـ ۷ : ۱۹
گلت ۵ : ۶
قلس ۳ : ۱۱
[e] ۲ قرنـ ۵ : ۱۷

[f] فلپ ۳ : ۱۶
[g] زبور ۱۲۵ : ۵
[h] روم ۲ : ۲۹
اور ۴ : ۱۲
اور ۹ : ۶، ۷، ۸
گلت ۳ : ۷، ۲۹
فلپ ۳ : ۳
[i] ۲ قرنـ ۱ : ۵
اور ۴ : ۱۰
اور ۱۱ : ۲۳
گلت ۵ : ۱۱
قلس ۱ : ۲۴
[k] ۲ تمط ۴ : ۲۲
فلیه ۲۵

پولس رسول کا خط افسیوں کو

سنه عیسوي ۶۴

۱ باب

اِس دیوان میں، که ۱ سلام کهنے کے، ۳ اور اُفسیوں کے سبب سے شکرادا کرنے کے بعد، ۴ وه مقدسوں کے برگزیده، ۶ اور به فضل اِلهي لے پالک هونے کا چرچا کرتا، ۱۱ خاص کرکے اِس لحاظ سے که وه فضل عین چشمه هي جهاں سے اِنسان کي نجات نکل آئي هي. ۱۳ اور به سبب اِمور کے که اِس راز کي بلندي تک اِنسان کي عقل مشکل سے پهنچتي، ۱۶ وه دعا مانگتا، ۱۸ که وے مسیح میں هوکے اِسکي کامل سمجهه تک پهنچیں، ۲۰ اور سب طرح سے تصرف میں لاویں.

پولس، جو خدا کي مرضي سے[a] یسوع مسیح کا رسول هي، اُن مقدس لوگوں[b] کو جو افسس میں هیں، اور مسیح یسوع میں اِیماندار[c] هیں: ۲ همارے باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور سلامتي تم پر هوویں[d].

۳ مبارک هي خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ[e]، جس نے هم کو مسیح میں آسماني || جاگهوں کے درمیان هر طرح کي روحاني برکت بخشي: ۴ چنانچه اُسنے هم کو بناے عالم کے پیشتر[f] اُس میں چن لیا[g]، تاکه هم اُسکے حضور محبت میں پاک اور بے عیب هوویں[h]. ۵ که اُسنے پهلے سے هماري بابت یوں مقرر کیا[i]، که هم اُسکے نیک اِرادے کے موافق[k] یسوع مسیح کے وسیلے سے اُسکے ۶ تاکه اُسکے فضل کے جلال جس فضل سے اُسنے[m] قبولیت بخشي[n].

۷ هم اُس میں هوکے اُسکے خون کے وسیلے سے چهٹکارا، یعنے، گناهوں کي معافي[o]، اُسکے فضل[p] کي دولت کے مطابق پاتے هیں؛ ۸ جسے اُسنے هماري طرف کمال حکمت و اِمتیاز کے ساتھه بڑهایا: ۹ که اُسنے اپني مرضي کے بهید[q] کو، اپنے نیک اِرادے کے موافق، جو آگے هي سے آپ میں ٹهہرایا تها[r]، هم پر ظاهر کیا: ۱۰ که وه وقتوں کے پورے هونے کے اِنتظام[s] پر سب چیزوں کے سرے، خواه وے جو آسمانوں پر، خواه وے جو زمین پر هیں، مسیح میں[t] ملاوے[u]: ۱۱ جس میں هم نے بهي اُسکے اِرادے کے موافق[x]، جو اپني مرضي و مصلحت سے سب کچهه کرتا هي[y]، آگے سے مقرر هوکے، میراث پائي[z]؛ ۱۲ تا که هم، جنهوں نے پهلے مسیح پر بهروسا کیا[a]، اُسکے جلال کي ستایش[b] کے باعث هوویں. ۱۳ اُسي میں تم بهي شامل هوئے، جنهوں نے کلام حق[c]، جو تمهاري نجات کي خوشخبري هي، سنا هي؛ اور اُسي میں بهي هوکے تم نے، جو اِیمان لائے، روح قدس کي، جسکا وعده هوا، مهر پائي[d]؛ ۱۴ وه همارے میراث پانے کا بیعانه هي[e]، جب تک که خریدے هوؤں[f] کي خلاصي[g] نه هو، تاکه اُسکے جلال کي ستایش هووے[h].

[a] ۲ قرنـ ۱ : ۱
[b] روم ۱ : ۷
۲ قرنـ ۱ : ۱
[c] ۱ قرنـ ۴ : ۱۷
افس ۶ : ۲۱
قلس ۱ : ۲
[d] گلت ۱ : ۳
طیط ۱ : ۴
[e] ۲ قرنـ ۱ : ۳
۱ پطر ۱ : ۳
|| یا، چیزوں.
[f] ۱ پطر ۱ : ۲، ۲۰
[g] روم ۸ : ۲۸
۲ تسلا ۲ : ۱۳
۲ تمط ۱ : ۹
یعق ۲ : ۵
۱ پطر ۱ : ۲
اور ۲ : ۹
[h] لوقا ۱ : ۷۵
افس ۲ : ۱۰
اور ۵ : ۲۷
قلس ۱ : ۲۲
۱ تسلا ۴ : ۷
طیط ۲ : ۱۲
[i] روم ۸ : ۲۹، ۳۰
۱۱ آیت
[k] متي ۱۱ : ۲۶
لوقا ۱۲ : ۳۲
۱ قرنـ ۱ : ۲۱
۹ آیت
[l] یوحـ ۱ : ۱۲
روم ۸ : ۱۵
۲ قرنـ ۶ : ۱۸
گلت ۴ : ۵
۱ یوحـ ۳ : ۱

[o] اعمـ ۲۰ : ۲۸
روم ۳ : ۲۴
قلس ۱ : ۱۴
عبر ۹ : ۱۲
۱ پطر ۱ : ۱۸، ۱۹
مکاش ۵ : ۹
[p] روم ۲ : ۴
اور ۳ : ۲۴
اور ۹ : ۲۳
افس ۲ : ۷
اور ۳ : ۸، ۱۶
فلپ ۴ : ۱۹
[q] روم ۱۶ : ۲۵
افس ۳ : ۴، ۹
قلس ۱ : ۲۶
[r] افس ۳ : ۱۱
۲ تمط ۱ : ۹
[s] گلت ۴ : ۴
عبر ۱ : ۲
اور ۹ : ۱۰
۱ پطر ۱ : ۲۰
[t] فلپ ۲ : ۹، ۱۰
قلس ۱ : ۲۰
[u] ۱ قرنـ ۳ : ۲۲، ۲۳
اور ۱۱ : ۳
افس ۲ : ۱۵
اور ۳ : ۱۵
[x] ۵ آیت
[y] یسعـ ۴۶ : ۱۰، ۱۱
[z] اعمـ ۲۰ : ۳۲
اور ۲۶ : ۱۸
روم ۸ : ۱۷
قلس ۱ : ۱۲
اور ۳ : ۲۴
طیط ۳ : ۷
یعق ۲ : ۵
۱ پطر ۱ : ۴
[a] یعق ۱ : ۱۸
[b] ۶، ۱۴ آیتیں
۲ تسلا ۱ : ۱۲

[c] یوحـ ۱ : ۱۷ ۲ قرنـ ۶ : ۷ [d] ۲ قرنـ ۱ : ۲۲ افس ۴ : ۳۰ [e] ۲ قرنـ ۱ : ۲۲ اور ۵ : ۵ [f] اعمـ ۲۰ : ۲۸ [g] لوقا ۲۱ : ۲۸ روم ۸ : ۲۳ افس ۴ : ۳۰ [h] ۶، ۱۲ آیتیں ۱ پطر ۲ : ۹

۱۵ اِسليئے ميں بهي اُس اِيمان کا حال سنکے جو تم ميں خداوند يسوع پر هی، اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس لوگوں سے رکهتے هو[i]، ۱۶ تمهاري بابت شکر کرنا، اور اپني دعاؤں ميں تمهيں ياد کرنا، نهيں چهوڑتا[k]: ۱۷ تاکه همارے خداوند يسوع مسيح کا خدا[l]، جو جلال کا باپ هی، تمهيں اُسکي کامل پهچان ميں[m] حکمت اور مکاشفه کي روح بخشے: ۱۸ اور که ||تمهارے دل کي آنکهيں روشن هو جاويں[n]، که تم سمجهو، که اُسکے بلانے ميں کيا هي اُميد[o] هی، اور اُسکي جلالوالي ميراث[p]، جو مقدسوں کے ليئے هی، کيا هي دولت هی: ۱۹ اور هم ميں جو ايمان لائے هيں کيا هي اُسکي کمال †بڑي قدرت هی: اُسکي اُس ‡بڑي قدرت[q] کي تاثير کے موافق، ۲۰ جو اُس نے مسيح ميں ظاهر کي، جب اُسے مردوں ميں سے جلايا[r]، اور اپنے دهنے آسماني مکانوں پر بٹهايا[s]، ۲۱ اور ساري حکومت، اور اِختيار، اور قدرت، اور خاوندي پر، اور هر ايک نام پر، جو نه صرف اِس جهان ميں، بلکه آنيوالے جهان ميں بهي ليا جاتا هي، بلند کيا[u]: ۲۲ اور سب کچهه اُسکے پانوؤں تلے کر ديا[x]، اور اُسکو کليسيئے کے ليئے سب کا سر بنايا[y]: ۲۳ وه اُسکا بدن[z]، اور اُسکي معموري هی[a]، جو سب کچهه سب ميں بهرتا هی[b].

۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ رسول همارا اصلي حال، ۳ جيسے که هم پيدايش سے تهے، ۵ اب کے حال سے، جيسے که هم فضل سے هو گئے، مقابله کرتا هی: ۱۰ اور يهه نتيجه نکالتا که هماري نئي پيدايش اِس ليئے هوئي تا که هم نيک اعمال کريں: اور ۱۳ يه لحاظ اُس کے که هم مسيح سے نزديک کيئے گئے هيں مناسب هی، ۱۱ که غيرقوموالوں. ۱۲ اور بيگانوں کي مانند اگلے طور پر نهيں، ۱۹ پر مقدسوں کے همشهريوں اور خدا کے گهرانے کي مانند گذران کريں.

اور اُسنے تمهيں بهي، جو خطاؤں اور گناهوں کے سبب مرده تهے[a]، زنده کيا[b]: ۲ جن ميں تم آگے اِس جهان کي روش پر[c]، هوا کي حکومت کے سردار[d]، يعني، اُس روح کي طرح جو اب ||نافرمانبردار

* a ۵ آيت افس ۲ . ۱۸ [b] يوحه ۵ : ۲۴ قلس ۲ : ۱۳ [c] ۱ قرز ۶ : ۱۱ افس ۴ : ۲۲ قلس ۱ : ۲۱ اور ۳ : ۷ ۱ يوحه ۵ : ۱۹
* [d] افس ۶ : ۱۲ || يوناني ميں، نافرماني کے فرزندوں ميں.

سنه عيسوي ۶۴

* [i] قلس ۱ : ۴ فليه ۵
* [k] رومه ۱ : ۹ فلپ ۱ : ۳، ۴ قلس ۱ : ۳ ۱ تسا ۱ : ۲ ۲ تسا ۱ : ۳
* [l] يوحه ۲۰ : ۱۷
* [m] قلس ۱ : ۹
* || يا، تمهاري عقل کي.
* [n] اعم ۲۶ : ۱۸
* [o] افس ۴ : ۴ اور ۲ : ۱۲
* [p] ۱۱ آيت
* † يوناني ميں، قدرت کي بڑائي.
* ‡ يوناني ميں، قدرت کے زور کي.
* [q] افس ۳ : ۷ قلس ۱ : ۲۹ اور ۲ : ۱۲
* [r] اعم ۲ : ۲۴، ۳۳
* [s] زبور ۱۱۰ : ۱ اعم ۷ : ۵۵، ۵۶ قلس ۳ : ۱ عبر ۱ : ۳ اور ۱۰ : ۱۲
* [t] رومه ۸ : ۳۸ قلس ۱ : ۱۶ اور ۲ : ۱۵
* [u] فلپ ۲ : ۹، ۱۰ قلس ۲ : ۱۰ عبر ۱ : ۴
* [x] زبور ۸ : ۶ متي ۲۸ : ۱۸ ۱ قرز ۱۵ : ۲۷ عبر ۲ : ۸
* [y] افس ۴ : ۱۵، ۱۶ قلس ۱ : ۱۸ عبر ۲ : ۷
* [z] رومه ۱۲ : ۵ ۱ قرز ۱۲ : ۱۲، ۲۷ افس ۴ : ۱۲ اور ۵ : ۲۳، ۳۰ قلس ۱ : ۱۸، ۲۴
* [a] قلس ۲ : ۹
* [b] ۱ قرز ۱۲ : ۶ افس ۴ : ۱۰ قلس ۳ : ۱۱

لوگوں[e] ميں تاثير کرتي هی، چلتے تهے: ۳ جنکے درميان هم سب کے سب[f] اپنے جسم کي شهوتوں[g] کے ساتهه زندگاني گذرانتے، اور تن من کي خواهشيں پوري کرتے تهے، اور دوسروں کي مانند طبيعت سے[h] غضب کے فرزند تهے. ۴ پر خدا نے، جو رحم ميں غني هی[i]، اپني بڑي محبت سے، جس سے اُسنے هم کو پيار کيا، ۵ هم کو، جو گناهونکے سبب مردے تهے[k]، مسيح کے ساتهه جلايا[l]، (تم فضل هي سے بچ گئے:) ۶ اور اُسنے هم کو اُسکے ساتهه اُٹهايا، اور مسيح يسوع ميں شامل کيئے هوئے آسماني مکانوں[m] پر اُسکے ساتهه بٹهايا: ۷ تاکه وه اپني اُس مهرباني[n] سے جو مسيح يسوع ميں هم پر هی، آنيوالے زمانے ميں اپنے فضل کي بے نهايت دولت کو دکهلاوے. ۸ کيونکه تم فضل کے سبب[o] اِيمان لائے[p] بچ گئے هو: اور يهه تم سے نهيں: خدا کي بخشش هی[q]: ۹ اور يهه اعمال کے سبب سے نهيں، نه هو که کوئي فخر کرے[r]. ۱۰ کيونکه هم اُسي کي کاريگري هيں[s]، اور مسيح يسوع ميں هوکے اچهے کاموں کے واسطے پيدا هوئے، ||جنکے ليئے خدا نے هميں آگے طيار کيا تها[t]، تاکه هم †اُنهيں کيا کريں. ۱۱ اِس واسطے ياد کرو، که تم آگے جسم کي نسبت غيرقوموالے تهے[u]، ايسے که وے جو آپ کو مختون کهتے هيں، جن کا ختنه جسمي اور هاتهه سے هوا[x]، تمکو نامختون کهتے تهے: ۱۲ اور يهه، که اُسوقت مسيح سے جدا[y]، اور اِسرائيل کي جمهوري سلطنت سے الگ[z]، اور وعدے کے عهدوں[a] سے باهر، اور نا اُميد[b]، اور دنيا ميں بے خدا تهے[c]: ۱۳ پر اب مسيح يسوع ميں هوکے تم جو آگے دور تهے[d]، مسيح کے لهو کے سبب سے نزديک هو گئے[e]. ۱۴ کيونکه وهي هماري صلح هی[f]، جسنے دو کو ايک کيا[g]، اور اُس ديوار کو، جو درميان تهي، ڈها ديا:

* [y] افس ۴ : ۱۸ قلس ۱ : ۲۱ [z] ديکهو حزق ۱۳ : ۹ يوحه ۱۰ : ۱۶ [a] رومه ۹ : ۴، ۸ [b] ۱ تسا ۴ : ۱۳ [c] گلت ۴ : ۸ ۱ تسا ۴ : ۵ [d] اعم ۲ : ۳۹ ۱۷ آيت [e] گلت ۳ : ۲۸ [f] ميکه ۵ : ۵ يوحه ۱۶ : ۳۳ اعم ۱۰ : ۳۶ رومه ۵ : ۱ قلس ۱ : ۲۰ [g] يوحه ۱۰ : ۱۶ گلت ۳ : ۲۸

سنه عيسوي ۶۴

* [e] افس ۵ : ۶ قلس ۳ : ۶
* [f] طيط ۳ : ۳ ۱ پطر ۴ : ۳
* [g] گلت ۵ : ۱۶
* [h] زبور ۵۱ : ۵ رومه ۵ : ۱۲، ۱۴
* [i] رومه ۱۰ : ۱۲ افس ۱ : ۷ ۷ آيت
* [k] رومه ۵ : ۶، ۸، ۱۰ ۱ آيت
* [l] رومه ۶ : ۴، ۵ قلس ۲ : ۱۲، ۱۳ اور ۳ : ۱، ۳
* [m] افس ۱ : ۲۰
* [n] طيط ۳ : ۴
* [o] رومه ۳ : ۲۴ ۵ آيت ۲ تمط ۱ : ۹
* [p] رومه ۴ : ۱۶
* [q] متي ۱۶ : ۱۷ يوحه ۶ : ۴۴، ۶۵
* [r] رومه ۱۰ : ۱۴، ۱۵، ۱۷ افس ۱ : ۱۹ فلپ ۱ : ۲۹
* [r] رومه ۳ : ۲۰، ۲۷، ۲۸ اور ۴ : ۲ اور ۹ : ۱۱ اور ۱۱ : ۶ ۱ قرز ۱ : ۲۹، ۳۰، ۳۱ ۲ تمط ۱ : ۹ طيط ۳ : ۵
* [s] اِست ۳۲ : ۶ زبور ۱۰۰ : ۳ يسع ۱۹ : ۲۵ اور ۲۹ : ۲۳ اور ۴۴ : ۲۱ يوحه ۳ : ۳، ۵ ۱ قرز ۳ : ۹ ۲ قرز ۵ : ۵، ۱۷ افس ۴ : ۲۴ طيط ۲ : ۱۴
* || يا، جن کو خدا نے آگے مقرر کيا تها.
* [t] افس ۱ : ۴
* † يوناني ميں، اُن پر چليں.
* [u] ۱ قرز ۱۲ : ۲ افس ۵ : ۸ قلس ۱ : ۲۱ اور ۲ : ۱۳
* [x] رومه ۲ : ۲۸، ۲۹ قلس ۲ : ۱۱

سنه عیسوي ٦٤

١٥ چنانچه اپنا جسم[h] دیکے دشمني کو، یعنے، شریعت کے حکموں اور رسموں کو کهو دیا[i]، تا کہ وہ صلح کرواکے دو سے آپ میں ایک نیا اِنسان[k] بناوے: ١٦ اور آپ میں دشمني ||مٹاکے[l] صلیب کے سبب سے دونوں کو ایک تن بناکر خدا سے ملاوے[m]: ١٧ اور اُسنے آکے، تمهیں جو دور تهے، اور اُنهیں جو نزدیک تهے[n]، صلح کي خوشخبري دي[o]. ١٨ کیونکه اُس هي کے وسیلے[p] هم دونوں ایک هي روح[q] سے باپ کے پاس دخل پاتے هیں. ١٩ سو اب تم بیگانه اور مسافر نهیں، بلکه مقدسوں کے همشهري[r]، اور خدا کے گهرانے کے هو[s]: ٢٠ اور رسولوں اور نبیوں[t] کي نیو[u] پر، جهاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا[x] هی، رده کي طرح اُٹهائے گئے هو[y]: ٢١ جس سے ساري عمارت ایک ساتھ جُڑکر[z] مقدس هیکل خداوند کے لیئے[a] اُٹهتي جاتي هی: ٢٢ اور تم بهي اُس میں هوکے اوروں کے ساتھ بنائے جاتے هو، تا کہ روح کے وسیلے سے خدا کے لیئے مکان بنو[b].

٣ باب

اس بیان میں، کہ ٥ بهید کي بات هی، ٦ کہ غیرقومیں بهي نجات پاوینگي، ٣ جو پولس پر الهام سے ظاهر کي گئي: ٨ اور اُسي کو فضل بهي دیا گیا، ٩ تا کہ وہ اُسکي منادي کرے. ١٣ وہ چاهتا هی کہ وے اُسکي مصیبت کے سبب سست نه هوویں، ١٤ اور دعا مانگتا هی ١٩ کہ اُس بڑي محبت کا سارا حال جو مسیح نے اُن سے رکهي تهي دریافت کر سکیں.

اِس واسطے میں پولس تم غیرقوموں کے لیئے[a] یسوع مسیح کا قیدي[b] هوں: ٢ اگر تم نے سنا هو، کہ مجهے تمهارے لیئے[c] خدا کے فضل کي کارروائي دي گئي[d]: ٣ کہ اُس نے اِلهام سے[e] اُس بهید[f] کو مجھ پر کهولا[g]، (چنانچه میں اُس کو ||تهوڑے میں آگے لکها[h]، ٤ جسے تم پڑهکے جان سکتے هو، کہ میں مسیح کا بهید[i] کس قدر سمجهتا هوں.) ٥ جو اگلے زمانوں میں بني آدم کو اِس طرح نه معلوم هوا[k]، جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاهر هو گیا[l]: ٦ کہ غیرقومیں اِنجیل کے وسیلے سے میراث میں شریک[m]، اور بدن میں شامل[n]، اور اُسکے وعدے میں، جو مسیح کے سبب سے هی، ساجهي هوں[o]: ٧ اور خدا کے فضل کے اِنعام سے[p]، جو اُسکي قدرت کي تاثیر سے مجهے ملا هی[q]، میں اِس اِنجیل کا خادم هوں[r]. ٨ مجهے جو سارے حقیرترین مقدسوں سے حقیر هوں[s]، یهه فضل عنایت هوا، کہ میں غیرقوموںکے درمیان[t] مسیح کي بےقیاس دولت[u] کي خوشخبري دوں: ٩ اور سب پر یهه بات روشن کروں، کہ اُس بهید[x] ||امیں شرکت کیونکر هوتي هی، جو ازل سے[y] خدا میں، جسنے سب کچھ یسوع مسیح سے پیدا کیا[z]، پوشیده تها: ١٠ تا کہ اب کلیسیئے کے وسیلے سے خدا کي گونا گون حکمت[a]، حکومتوں اور ریاستوں[b] پر، جو آسماني مکانوں میں هیں، ظاهر هووے[c]، ١١ اُس اِرادے کے مطابق جس کو اُسنے همارے خداوند یسوع مسیح هي میں ازل سے کیا[d]: ١٢ چنانچه هم اُس میں هوکے بےپروا هوئے، اور اُس پر اِیمان لانے سے بهروسے کے ساتھ[e] دخل بهي رکهتے هیں[f]. ١٣ پس میں منت کرتا هوں، کہ تم میري مصیبتوں کے سبب[g]، جو تمهاري خاطر هیں[h]، سست مت هوؤ، کیونکه یے تمهارے لیئے عزت هیں[i]. ١٤ اِس واسطے میں همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے اپنے گُهٹنے ٹیکتا هوں، ١٥ (کہ اُس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر کهلاتا هی[k]) ١٦ کہ وہ اپنے جلال کي دولت کے موافق[l] تمهیں یهه دے، کہ تم اُسکي روح سے اپني باطني اِنسانیت[m] میں بهت هي زورآور هو جاؤ[n]: ١٧ اور کہ مسیح تمهارے دلوں میں اِیمان کے وسیلے سے

|| یوناني میں، قتل کرکے.
|| یا، کا کیا اِنتظام هی.
|| یا، تهوڑا آگے.

سنه عیسوي ٦٤

بسے؛ اور کہ تم محبت میں جڑ پیدا کرکے، اور نیو ڈالکے، ۱۸ سارے مقدس لوگوں سمیت به خوبي سمجھ سکو، کہ اُس کي چوڑان، اور لنبان، اور گہراو، اور اُونچان کتني هی؛ ۱۹ اور مسیح کي محبت کو، جو جاننے سے بھي باهر هی، جان سکو؛ تا کہ تم خدا کي ساري بھرپوري تک بھر جاؤ. ۲۰ اب اُسکو جو ایسا قادر هی، کہ جو کچھ هم مانگتے، یا خیال کرتے هیں، اُس سے نہایت زیادہ، اُس قدرت کے موافق جو هم میں تاثیر کرتي، کر سکتا هی، ۲۱ اُسکو کلیسیئے کے درمیان مسیح یسوع میں پشت در پشت ابد تک جلال هووے. آمین.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے ایکدل هوویں، ۷، ۱۱ اور اُن پر یہہ ظاهر کرتا کہ خدا اِس غرض سے طرح طرح کي نعمتیں عنایت کرتا، ۱۲ تا کہ اُس کي کلیسیئے کي ترقي هو، ۱۶ اور مسیح هي میں شامل هوکے وہ بڑھتي جاوے. ۱۷ وہ اُن سے عرض کرتا کہ غیرقوموالوں کي شهوتپرستي سے باز آویں، ۲۴ اور کہ نئي اِنسانیت کو پہنیں، ۲۵ اور ساري جھوٹھي ۲۹ اور گندي باتیں چھوڑ دیویں.

پس میں جو خداوند † کے لیئے قیدي هوں، تم سے اِلتماس کرتا هوں، کہ جس بلاهت سے تم بلائے گئے، اُس کے مناسب چلو، ۲ کمال خاکساري اور فروتني کے ساتھ، صبر کرکے، محبت سے ایک دوسرے کي برداشت کرو؛ ۳ اور کوشش کرو، کہ روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھي رهے. ۴ ایک بدن، اور ایک روح هی، چنانچہ تمھیں بھي جو بلائے گئے هو، اپنے بلائے جانے سے ایک هي اُمید هی؛ ۵ ایک خداوند، ایک اِیمان، ایک بپتسمه، ۶ ایک خدا جو سب کا باپ، کہ سب کے اُوپر، اور سب کے درمیان، اور تم سب میں هی. ۷ پر هم میں سے هر ایک کو مسیح کے اِنعام کے انداز کے موافق فضل عنایت هوا هی. ۸ اِس واسطے وہ کہتا هی، کہ اُس نے اُونچے پر چڑھکے ‡ قید کو قید کیا، اور آدمیوں کو اِنعام دیئے. ۹ (پر اُسکا اُوپر چڑھنا، سوا اُسکے اور کیا هی، کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا؟ ۱۰ وہ جو اُترا، سو وهي هی، جو سارے آسمانوں پر چڑھا، تا کہ سب چیزوں کو بھرپور کرے.) ۱۱ اور اُسنے بعضوں کو رسول، اور بعضوں کو نبي، اور بعضوں کو اِنجیل کے منادي کرنیوالے، اور بعضوں کو چرواهے، اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا؛ ۱۲ تاکہ مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ هوتے جاویں، اور مسیح کا بدن بنتا جائے: ۱۳ جب تک کہ هم سب کے سب اِیمان اور خدا کے بیٹے کي پہچان کي یگانگي تک، اور کامل اِنسان، یعنے، مسیح کے پورے قد کے اندازہ تلک، نہ پہنچیں: ۱۴ تاکہ هم آگے کو لڑکے نہ رهیں، کہ تعلیم کي مختلف هواؤں سے، اور آدمیوں کي پیچبازي، اور گمراہ کرنیوالے منصوبوں کے باندھنے میں اُنکي دغابازي سے، موجوں کي طرح اُچھلتے بہتے پھریں؛ ۱۵ بلکہ محبت کے پیرو هوکے، اُس میں، جو سر هی، یعنے، مسیح میں، هر طرح سے بڑھتے جاویں. ۱۶ اُس سے سارا بدن، هر ایک عضو کے بند کے جڑنے سے خوب پیوستہ اور مضبوط هوکر، موافق اُس تاثیر کے جو، به قدر هر جز کے، هوتي هی، کل کو بڑھاتا هی، اور محبت میں اپني ترقي کرتا جاتا هی. ۱۷ اِس لیئے میں یہہ کہتا هوں، اور خداوند کے آگے گواہ کي طرح جتا دیتا هوں، کہ تم آگے کو ایسي چال نہ چلو، جیسے اور غیرقومیں اپني باطل عقل کے موافق چلتي هیں؛ ۱۸ کہ اُنکي عقل تاریک هو گئي هی، اور وے اُس جہالت کے سبب جو اُن میں هی، اور اپنے دلوں کي سختي کے باعث، خدا کي زندگي سے جدا هیں: ۱۹ اُنہوں نے سن هوکے آپ کو شهوتپرستي کے سپرد کیا، تاکہ هر طرح کے گندے کام حرص سے کریں. ۲۰ پر تم نے مسیح کي ایسي تعلیم نہیں پائي؛ ۲۱ اگر تم نے تو اُسکي سني هو، اور اُس سے تعلیم پائي

† یا، میں؛ یعني، شامل هوکے.

† یا، کي بابت سچے هوکے.

‡ یا، بہت قیدیوں کو.

هو، اُس سچائي كے مطابق جو يسوع ميں هي: ٢٢ كه تم اگلے چلن[a] كي بابت اُس پراني اِنسانيت[b] كو، جو فريب دينيوالي شهوتون كے سبب سے خراب هوئي هي، اُتارو[c]: ٢٣ اور اپني سمجهه اور طبيعت كي نسبت نئے بنو[d]: ٢٤ اور نئي اِنسانيت كو[e]، جو خدا كے موافق راستبازي اور حقيقي پاكيزگي ميں پيدا هوئي[c]، پهنو. ٢٥ اِس ليئے جهوٹهه چهوڑكے هر ايك شخص اپنے پڑوسي سے سچ بولے[a]، كه هم تو آپس ميں ايك دوسرے كے عضو هيں[e]. ٢٦ غصے تو هو، پر گناه نه كرو[f]، ايسا نه هو كه سورج ڈوبے اور تم خفا كے خفا رهو: ٢٧ اور شيطان كو جگهه نه دو[g]. ٢٨ چوري كرنيوالا پهر چوري نه كرے، بلكه اچها پيشه اِختيار كركے هاتهون سے محنت كرے[h]، تا كه محتاج كو كچهه دے سكے[i]. ٢٩ كوئي گندي بات تمهارے منهه سے نه نكلے[k]، بلكه وه جو ضروري ترقي كے ليئے اچهي ٹههرے[l]، تا كه سننيوالون كو فائده بخشے[m]. ٣٠ اور خدا كي روح مقدس كو، جس سے تم پر خلاصي كے دن[n] تك مهر هوئي[o]، رنجيده نه كرو[p]. ٣١ ساري كڑواهٹ، اور غضب، اور غصه، اور غل[q]، اور بدگوئي[r]، تمام بدخواهي سميت[s]، تم سے دور كي جاوين: ٣٢ اور تم ايك دوسرے پر مهربان اور دردمند هو[t]، اور ايك دوسرے كو بخشا كرو، چنانچه خدا نے بهي مسيح كے ليئے تمهين بخشا هي[u].

٥ باب

إس بيان ميں، كه ١ شروع ميں اُنهيں نصيحت كرتا كه باهم محبت ركهيں، ٣ اور زناكاري، ٤ اور ساري ناپاكي كو ترك كريں، ٧ اور شريرون كے ساتهه صحبت بهي نه ركهيں، ١٥ پهر كه ديكهه بهالكے چلیں، ١٨ اور روح القدس سے معمور هو جاويں: ٢٢ بعد اُس كے اُن ميں كے خاص رشتوں پر لحاظ ركهكے عورتوں كو حكم ديتا، كه اپنے شوهروں كي فرمانبردار رهيں، ٢٥ اور شوهروں كو، كه اپني جوروؤں كو پيار كريں، ٣٢ جس طرح سے كه مسيح كليسيئے كو پيار كرتا هي.

پس تم عزيز فرزندوں كي طرح خدا كے پيرو هو[a]: ٢ اور محبت سے چلو[b]، جيسے مسيح نے بهي هم سے محبت كي، اور خوشبو كے ليئے[c] همارے عوض ميں اپنے تئيں خدا كے آگے نذر اور قربان كيا[d]. ٣ اور حرامكاري، اور هر طرح كي ناپاكي[e]، يا لالچ كا تم ميں ذكر تك نه هو[f]، جيسا مقدس لوگوں كو مناسب هي: ٤ اور بے شرمي، اور بيهوده گوئي، يا ٹهٹهيبازي[g] جو نامناسب هي[h]، نه هووے، بلكه بيشتر شكرگذاري. ٥ كيونكه تم تو يهه جانتے هو، كه كسي حرامكار، يا ناپاك، يا لالچي كو، جو بت پرست هي[k]، مسيح اور خدا كي بادشاهت ميں ميراث نهيں هي[l]. ٦ كوئي تم كو بيهوده باتوں سے بهلاوا نه دے[m]: كيونكه ايسي باتوں كے سبب خدا كا غضب[n] نافرماني كے فرزندوں پر[o] پڑتا هي. ٧ پس تم اُنكے شريك مت هو. ٨ كيونكه تم آگے تاريكي تهے[p]، پر اب خدا ميں هوكے نور هو[q]: سو نور كے فرزندوں[r] كي طرح چلو: ٩ (اِسليئے كه روح كا پهل جو هي، كمال خوبي، اور راستبازي، اور سچائي هي[s]:) ١٠ اور دريافت كرتے جاؤ، كه خداوند كو كيا خوش آتا هي[t]. ١١ اور تاريكي كے لاحاصل كاموں[u] ميں شريك مت هو[x]، بلكه بيشتر اُنكو ملامت هي كرو[y]. ١٢ كيونكه اُنكے پوشيده كاموں كا ذكر بهي كرنا شرم هي[z]. ١٣ اور ساري چيزيں جو ملامت كے لائق هيں، روشني سے ظاهر هوتي هيں[a]: كيونكه هر ايك چيز جو روشن كرتي، روشني هي. ١٤ اِس ليئے وه كهتا هي، ارے آ، تو جو سوتا هي، جاگ[b]، اور مردوں ميں سے اُٹهه[c]: كه مسيح تجهے روشن كريگا. ١٥ پس خبردار، تم ديكهه بهال كے چلو[d]، نادانوں كي طرح نهيں، بلكه داناؤں كي مانند، ١٦ اور وقت كو غنيمت جانو[e]، كيونكه دن برے هيں[f]. ١٧ اِس واسطے، تم

---

[a] متي ٥ : ٣٥، ٤٨ لوقا ٦ : ٣٦ افس ٤ : ٣٢ [b] يوحنا ١٣ : ٣٤ اور ١٥ : ١٢ ١ تسا ٤ : ٩ ١ يوحنا ٣ : ١١، ٢٣ اور ٤ : ٢١

گلة ٦ : ٨ [z] ١ قرز ٥ : ١، ١١ اور ١٠ : ٢٠ ٢ قرز ٦ : ١٤ ٢ تسا ٣ : ٦، ١٤ [y] احو ١١ : ١٧ ١ تمط ٥ : ٢٠ [z] روم ١ : ٢٤، ٢٦ ٣ أيت [a] يوحنا ٣ : ٢٠، ٢١ عبر ٤ : ١٣ [b] يسع ٦٠ : ١ روم ١٣ : ١١، ١٢ ١ قرز ١٥ : ٣٤ ١ تسا ٥ : ٦ [c] يوحنا ٥ : ٢٥ روم ٦ : ٤، ٥ افس ٢ : ٥ قلس ٣ : ١ [d] قلس ٤ : ٥ [e] گلة ٦ : ١٠ قلس ٤ : ٥ [f] واعظ ١١ : ٢ اور ١٢ : ١ يوحنا ١٢ : ٣٥ افس ٦ : ١٣

سنه عیسوي ٦٤

بےتمیز نه رهو[a]، بلکه سمجهو[b]، که خداوند کي مرضي کیا هي[c]۔ ١٨ اور شراب پیکے متوالے نه هو[d]، که اُسمیں خرابي هي؛ بلکه روح سے بهر جاؤ[e]؛ ١٩ اور آپس میں زبور، اور گیت، اور روحاني غزلیں گایا کرو، اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رهو[f]؛ ٢٠ اور همیشه سب باتوں میں همارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے[m] خدا باپ کے شکرگذار رهو[n]؛ ٢١ اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کي فرمانبرداري کرو[o]۔ ٢٢ اي عورتو، اپنے شوهروں کي ایسي فرمانبردار رهو[p]، جیسے خداوند کي[q]۔ ٢٣ کیونکه شوهر جورو کا سر هي[r]، جیسے که مسیح بهي کلیسیئے کا سر[s]، اور وه بدن[t] کا بچانیوالا هي۔ ٢٤ تو بهي جیسے کلیسیا مسیح کي فرمانبردار هي، ویسے هي جوروان بهي هر بات میں[u] اپنے شوهروں کي هوویں۔ ٢٥ اي مردو، اپني جوروؤں کو پیار کرو[v]، جیسا مسیح نے بهي کلیسیئے کو پیار کیا، اور اپنے تئیں اُسکے بدلے دیا[w]؛ ٢٦ تا که اُسکو پاني کے غسل[x] سے کلام کے ساته[y] صاف کرکے مقدس کرے، ٢٧ اور اُسے اپنے پاس ایک ایسي جلال والي کلیسیا حاظر کر رکهے[b]، که جس میں داغ، یا چین، یا کوئي ایسي چیز نه هو[c]، بلکه جو مقدس اور بےعیب هو[d]۔ ٢٨ یوں هي مردوں پر لازم هي، که اپني جوروؤں کو ایسا پیار کریں، جیسا اپنے بدن کو۔ جو اپني جورو کو پیار کرتا هي، سو آپ کو پیار کرتا هي۔ ٢٩ کیونکه کسي نے اپنے جسم سے کبهي دشمني نه کي؛ بلکه وه اُسے پالتا اور پوستا هي، جیسا خداوند بهي کلیسیئے کو: ٣٠ کیونکه هم اُسکے بدن کے عضو، اور اُسکے گوشت اور هڈیوں میں سے هیں[e]۔ ٣١ اُسي سبب سے آدمي اپنے باپ اور ما کو چهوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رهیگا[f]، اور وے دونوں ایک تن هونگے[g]۔ ٣٢ یهه بهید بڑا هي، پر میں مسیح اور کلیسیئے کي بابت بولتا هوں۔ ٣٣ به هر حال هر ایک تم میں سے اپني اپني جورو کو ایسا پیار کرے، جیسا آپ کو[h]؛ اور عورت اپنے شوهر کا ادب کرے[i]۔

---

[g] ١ قرن ٦ : ١٦ [h] ٢٥ آیت قلسه ٣ : ١٩ [i] ١ پطر ٣ : ٦

٦ باب

١ اُس فرض کي بابت جو فرزندوں پر اُن کے ما باپ کے حق میں، اور نوکر چاکروں پر اُن کے آقاؤں کے حق میں هوتا هي۔ ١٠ اِس بیان میں، که مقدسوں کي زندگي ایک طرح کي سپهگري هي، ١٢ که اُنهیں نه فقط خون اور جسم سے، بلکه روحاني دشمنوں سے لڑنا پڑتا هي۔ ١٣ عیسائي کے سارے هتهیار جو پهنتا، ١٨ اور کیونکر ایک ایک کام میں لانا چاهیئے۔ ٢٠ تکمس کي تعریف کي جاتي۔

اي فرزندو، تم خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رهو[a]: کیونکه یهه واجب هي۔ ٢ تو اپنے ما باپ کي عزت کر[b]؛ که یهه پهلا حکم هي، جس کے ساته وعده هي؛ ٣ تا که تیرا بهلا هو، اور زمین پر تیري عمر دراز هووے۔ ٤ اور، اي بچےوالو، تم اپنے فرزندوں کو غصه مت دلاؤ[c]، پر خداوند کي تربیت اور نصیحت کرکے اُن کي پرورش کرو[d]۔ ٥ اي نوکرو، تم اُنکے، جو جسم کي نسبت تمهارے خاوند هیں[e]، اپنے دلوں کي صفائي سے[f]، ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے[g]، ایسے فرمانبردار هو، جیسے مسیح کے؛ ٦ اور آدمي کے خوشامد کرنیوالوں کي طرح دکهانے کو نهیں، بلکه مسیح کے بندوں کي مانند، دل سے خدا کي مرضي پر چلو[h]؛ ٧ اور خوشي سے نوکري کرو، اُسے خداوند کي جانکر، نه که آدمیوں کي[i]: ٨ که تم جانتے هو، که جو کوئي کچهه اچها کام کریگا، کیا غلام کیا آزاد[j]، خداوند سے ویسا هي پاویگا[k]۔ ٩ اور، اي خاوندو، تم بهي اُن سے ایسا هي کرو[l]، اور دهمکي دینے سے باز آؤ[m]؛ کیونکه تم جانتے هو، که || تمهارا بهي خاوند آسمان پر هي[n]، اور وه کسي کے ظاهر پر نظر نهیں کرتا[o]۔ ١٠ باقي، اي میرے بهائیو، خداوند اور اُس کي قدرت کي قوت میں زورآور بنو[p]۔ ١١ خدا کے سارے هتهیار باندهو[q]، تاکه تم شیطان کے منصوبوں کے مقابل قائم ره سکو۔ ١٢ کیونکه همیں خون اور جسم[r] سے کشتي کرني نهیں، بلکه حکومتوں سے اور ریاستوں سے[s]، اور اِس دنیا کي تاریکي کے اِقتدار والوں سے[t]، اور شرارت کي روحوں سے، جو افلاکي مکانوں میں هیں۔ ١٣ اِس واسطے تم

سنه عیسوي ٦٤

|| بعض نسخوں میں ایسا هي، تمهارا اور اُن کا، وغیره۔

سنه عیسوي ۶۴

خدا کے سارے هتهیار اُتها لو، تاکه تم برے دن میں مقابله کرسکو، اور سب کاموں کو انجام دیکے قائم ره سکو. ۱۴ اِس لیئے تم اپني کمر سچائي سے کسکے، اور راستبازي کا بکتر پهنکے، ۱۵ اور پانوں میں صلح بخشنیوالي اِنجیل کي چالاکي کا جوتا باندهکے[a] ۱۶ اور اُن سب کے اوپر اِیمان کي سپر لگاکے[b]، جس سے تم اُس شریر کے سارے جلتے تیروں کو بجها سکو، قائم رهو. ۱۷ اور نجات کا کهود[c]، اور روح کي تلوار جو خدا کا کلام هی، لے لو[d]؛ ۱۸ اور کمال آرزو و منت کے ساتهه هر وقت روح میں دعا مانگو[e]، اور اُسکے لیئے سب مقدسوں کے واسطے نهایت مستعد هوکے اور منت کرکے[f] جاگتے رهو[g]؛ ۱۹ اور میرے واسطے بهي[h]، تاکه مجهے کلام کرنے کي طاقت عنایت هو، که میرا منهه بےپروائي سے[i] کهل جاوے، تاکه میں اِس اِنجیل کے بهید کو، ۲۰ جسکے لیئے زنجیر سے جکڑا هوا[k] ایلچي[l] هوں، ظاهر کروں: که میں اُسکو بےدهڑک ایسا کهوں[m]، جیسا مجهے کهنا فرض هی. ۲۱ پر اِس لحاظ سے که تم بهي میرے احوال کو جانو[n]، که میں کیونکر اوقات بسري کرتا هوں، تخکس[o]، جو پیارا بهائي اور خداوند کا معتبر خادم هی، تم کو سب باتیں بتائیگا: ۲۲ جسے میں نے تمهارے پاس اِس واسطے بهیجا، که تم همارے احوال کو جانو، اور وه تمهارے دلوں کو تسلي دے[p]. ۲۳ بهائیوں کي سلامتي هو[q]، اور باپ خدا کي اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے اِیمان کے ساتهه محبت بهي هووے. ۲۴ فضل اُن سب پر هووے جو همارے خداوند یسوع مسیح سے ایسي محبت رکهتے جو متنے کے قابل نهیں هی. آمین.

یهه خط افسیوں کو رسول نے روم سے تخکس کے هاتهه لکهه بهیجا.

پولس رسول کا خط فلپیوں کو

سنه عیسوي ۶۴

۱ باب

اِس بیان میں، که ۳ وه اپني محبت اُن پر جتاکے یهه بهي ظاهر کرتا، که اُن کے اِیمان کے نیک پهلوں کے باعث، اور خاص کرکے اِس سبب که اُس کي مصیبتوں میں وے اُس کے شریک هوئے تهے، وه نت خدا کا شکر کرتا، ۹ اور اُن کے لیئے دعا مانگا کرتا، که وے دینداري میں ترقي کریں: ۱۲ وه اُن سے بیان کرتا که اُس اذیت سے جو اُس نے روم میں اُتهوائي تهي اِنجیل کي ترقي کي بابت کتنا فائده هوا تها، ۲۱ اور اپنا اشتیاق که مسیح کي بڑائي اُس سے هوجاوے خواه موت سے خواه زندگي سے ظاهر کرتا: ۲۷ پهر اُنهیں نصیحت کرتا که یگانگي کي پیروي کریں، ۲۸ اور ایذا اور ظالم اُتهوانے کے وقت اپنے تئیں دلیر دکهلاویں.

یسوع مسیح کے بندے پولس اور تمطاؤس فلپي شهر کے اُن سب مقدسوں کو، جو مسیح یسوع میں شامل هیں[a]، نگهبانوں اور خادموں سمیت: ۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تم پر هوویں[b]. ۳ میں، جب جب تمهیں یاد کرتا، اپنے خدا کا شکر بجا لاتا هوں[c]، ۴ اور اپني هر ایک دعا میں خوشي سے همیشه تم سب کے لیئے دعا مانگتا هوں، ۵ اِس لیئے که تم اول روز سے آج تک اِنجیل میں شریک رهے[d]؛ ۶ مجهے یهه یقین هی، که وه جس نے تم میں نیک کام[e] شروع کیا هی، سو یسوع مسیح کے دن تک[f] کرتا چلا جائیگا: ۷ چنانچه مناسب هی، که میں تم سب کے حق میں ایسا هي سمجهوں؛ کیونکه تم ‡میرے دل میں هو[g]، اور میري زنجیروں[h] اور اِنجیل کي بابت میرے عذر میں، اور اُسے ثبوت پهنچانے میں[i]، تم سب §میري نعمت میں شریک هو[k]. ۸ که خدا میرا گواه هی[l]، که میں یسوع مسیح کي سي *اُلفت رکهکے تم سب کا مشتاق هوں[m]. ۹ اور میں یهه دعا کرتا هوں، که تمهاري محبت، دانائي اور کمال شعور کے ساتهه، زیاده بڑهتي چلي جاوے[n]؛

‡ یا، مجهے اپنے دل میں رکهتے هو.

§ یا، اِس نعمت میں میرے شریک هو.

* یوناني میں، انتڑیاں.

سنہ عیسوي ۶۴

۱۰ تاکہ تم اُن چیزوں میں، جن میں فرق هي، اِمتیاز کر جانوº؛ اور مسیح کے دنp تک خالص رهو، اور ٹھوکر نہ کھائوq؛ ۱۱ اور راستبازي کے پھلوں سے، جو یسوع مسیح کے سبب سے هیںr، لدے رهو، تاکہ خدا کا جلال اور اُسکي ستایش هووےs۔ ۱۲ اور اي بھائیو، میں چاهتا هوں، کہ تم جانو، کہ جو مجھہ پر گذرا هي، سو اِنجیل کي زیادہ ترقي کے لیئے واقع هوا؛ ۱۳ یہاں تک کہ قیصري سپاهیوں کي ساري چھاونيt اور باقي سب لوگوں میں مشہور هوا، کہ مسیح کے واسطے بندها هوں؛ ۱۴ اور اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بھائي هیں، میري زنجیروں سے دلیر هوکے بےخوف کلام بولنے کي زیادہ جرأت پیدا کي۔ ۱۵ بعضے لوگ تو ڈاہ اور جھگڑے سےu، اور بعضے نیک نیت سے مسیح کي منادي کرتے هیں: ۱۶ جھگڑالو تو صاف دل سے مسیح کي اِنجیل نہیں سناتے، بلکہ اِس خیال سے، کہ میري زنجیروں پر اور رنج بڑهاویں: ۱۷ پر محبت والے یہہ جانکر اِنجیل سناتے هیں، کہ میں اِنجیل ثابت کرنے کے واسطےw مقرر هوا هوں۔ ۱۸ پس کیا هي؟ هر طرح سے مسیح کي خبر دي جاتي هي، خواہ مکاري سے، خواہ سچائي سے، اور میں اُس میں خوش هوں، بلکہ خوش رهونگا بھي۔ ۱۹ کیونکہ میں جانتا، کہ تمهاري دعاy اور یسوع مسیح کي روحz کي مدد سے اِس کا انجام میري نجات هوگي؛ ۲۰ چنانچہ میري توقع اور اُمیدa یہہ هي، کہ میں کسي بات میں شرمندہ نہ هونگاb، بلکہ کمال دلیري سےc همیشہ کي طرح اب بھي مسیح میرے بدن سے، خواہ میرے جیتے، خواہ میرے موئے پر، بزرگي پاویگا۔ ۲۱ کیونکہ زندگي میرے لیئے مسیح هي، اور موت نفع هي۔ ۲۲ پر اگر میرا جسم میں زندہ رهنا، یهي میري محنت کا پھل هووے؛ تو میں نہیں جانتا، کہ کسے اِختیار کروں۔

۲۳ کہ میں دو باتوں کي بند میں جکڑا هوںd؛ مجھے آرزو هي، کہ چھٹکارا پاؤںe، اور مسیح کے ساتھہ رهوں؛ کہ یہہ بهت بهتر هي: ۲۴ پر جسم میں رهنا تمهاري خاطر اُس سے زیادہ ضرور هي۔ ۲۵ اور میں یہہ یقین جانتا هوںf، کہ میں رهونگا، اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا، تاکہ تم اِیمان میں بڑهتے جاؤ، اور خوش رهو؛ ۲۶ کہ تمهارا فخرg، جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے هي، سو میرے تمهارے پاس پھر آنے سے زیادہ هووے۔ ۲۷ صرف مسیح کي اِنجیل کے موافق گذران کروh: تاکہ میں خواہ آؤں، اور تمهیں دیکھوں، خواہ نہ آؤں، تمهارا یہہ احوال سنوں، کہ تم ایک روح میںi قایم هو رهےk، اور اِنجیل کے اِیمان کے لیئے ایک جان هوکے کوشش کرتے هوl: ۲۸ اور یہہ کہ مخالفوں سے کسي بات میں هول نہیں کھاتے؛ کیونکہ یہہ اُن کے لیئے هلاکت کاm، پر تمهارے واسطے خدا کي طرف سے نجات کا، نشان هيn۔ ۲۹ کیونکہ مسیح کي بابت تمهیں یہہ بخشا گیاo، کہ تم نہ فقط اُسپر اِیمان لاؤp، بلکہ یہہ کہ اُسکي خاطر دکھہ بھي پاؤ؛ ۳۰ کہ تم اُس طور پر جانفشاني کرتے هوq، جس طور پر تم نے مجھے کرتے دیکھاr، اور اب سنتے هو، کہ میں کرتا هوں۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُن کو نصیحت کرتا کہ وے ایکدل رهیں، اور مسیح کي عاجزي اور سرفرازي کے نمونے پر وے بھي فروتني کریں: ۱۲ پھر کہ ڈرکے کانپکے نجات کي راہ پر چلیں، اور کہ وے اِس شریر دنیا میں انوار کي مانند هوں، ۱۶ اور اُس کي (جو اُن کا رسول هي) خاطرجمعي کے باعث هوں، جو اب تیار هي کہ خدا کي قربانگاہ پر چڑهایا جاوے۔ ۱۹ اُس کو اُمید تھي کہ تمطاؤس کو اُن کے پاس بھیج سکیگا، اور اُس کي، ۲۵ اور اپافرودیطس کي جسے وہ حال میں اُن پاس بھیجتا تھا بهت تعریف کرتا۔

سو اگر مسیح میں کچھہ دلاسا، اور محبت کي کچھہ تسلي، اور اگر روح کي کچھہ رفاقتa، اور اگر کچھہ رحم اور دردمندي هيb، ۲ تو میري خوشي کو پورا کروc، کہ ایک سا مزاج رکھو، ایک سي محبت رکھو، ایک جان هوو، ایک دل هووd۔ ۳ جھگڑے اور جھوٹھے فخر

سنه عیسوي ٦٤

سے کچھ نہ کرو، پر خاکساري سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو[f]۔ ۴ تم میں سے هر ایک اپنے احوال پر نہیں، بلکہ هر ایک دوسروں کے احوال پر بھي لحاظ کرے[g]۔ ۵ پس تمھارا مزاج وهي هووے، جو مسیح یسوع کا بھي تھا[h]: ۶ کہ اُسنے خدا کي صورت میں هوکے[i] خدا کے برابر هونا غنیمت نہ جانا[k]: ۷ لیکن اُسنے آپ کو ناچیز کیا[l]، کہ خادم کي صورت پکڑي[m]، اور اِنسان کي شکل بنا[n]: ۸ اور آدمي کي صورت میں ظاهر هوکے آپ کو پست کیا، اور مرنے تک، بلکہ صلیبي موت تک، فرمانبردار رها[o]۔ ۹ اِس واسطے خدا هي نے اُسے بہت سرفراز کیا[p]، اور اُسکو ایسا نام، جو سب ناموں سے بزرگ هي، بخشا[q]: ۱۰ تاکہ یسوع کا نام لیکے هر ایک، کیا آسماني، کیا زمیني، کیا وے جو زمین کے تلے هیں، گھٹنا ٹیکے[r]، ۱۱ اور هر ایک زبان اِقرار کرے، کہ یسوع مسیح خداوند هي[s]، تاکہ خدا باپ کا جلال هووے۔ ۱۲ سو، اي میرے بھائیو، جس طرح تم همیشہ فرمانبرداري کرتے آئے هو[t]، اُسي طرح تم نہ صرف میري حاضري میں، بلکہ اب میري غیرحاضري میں، بہت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے[u] هوئے اپني نجات کے کام کیئے جاؤ۔ ۱۳ کیونکہ خدا هي هي، جو تم میں اثر کرتا[x]، کہ تم اُسکي مرضي کے مطابق چاهو، اور کام بھي کرو۔ ۱۴ سب کام بے کُڑکُڑائے[y] اور بن تکرار کیئے کرو[z]: ۱۵ تاکہ تم بےالزام اور بیبد هوکے ٹیڑھي ترچھي[a] پشت کے درمیان[b] خدا کے بےعیب فرزند[c] بنے رهو: (جن کے بیچ تم نورکے مانند جو دنیا میں‌هي چمکتے هو[d]؛ ۱۶ کہ زندگي کا کلام لیئے هوئے رهتے:) تاکہ مسیح کے دن میري بڑائي هو[e]، کہ میري دوڑ اور محنت بےفائدہ نہ هوئي[f]۔ ۱۷ پر اگر میرا

لہو بھي تمھارے ایمان کي قرباني[g] پر اور اُسکي خدمت میں ڈهالا جاوے[h]، توبھي میں خوش هوں، اور تم سب کے ساتھ خوشي کرتا هوں[i]۔ ۱۸ تم بھي ویسے هي خوش هو، اور میرے ساتھ خوشي کرو۔ ۱۹ اور مجھے خداوند یسوع سے یہہ اُمید هي، کہ تمطاؤس[k] کو تمھارے پاس جلد بھیجوں، تاکہ تمھارا احوال دریافت کرکے میري بھي خاطرجمعي هو۔ ۲۰ کیونکہ کوئي ایسا همدل[l] میرے ساتھ نہیں، جو اصالتاً تمھارے لیئے فکرمند هووے۔ ۲۱ کہ سب اپني اپني چیزوں کي تلاش میں هیں[m]، نہ اُن کي جو یسوع مسیح کي هیں۔ ۲۲ لیکن تم اُس کي آزمائي هوئي خوبي سے واقف هو، کہ جیسے بیٹا باپ کے ساتھ[n]، ویسے اُسنے میرے ساتھ اِنجیل کي خدمت کي۔ ۲۳ پس میں اُمیدوار هوں، کہ جب اپنے احوال کا انجام دیکھوں تو في‌الفور اُسے بھیج دوں۔ ۲۴ اور مجھے خداوند سے یقین هي، کہ میں آپ بھي جلد آؤں[o]۔ ۲۵ پر میں نے اِپافرودیطس[p] کو جو میرا بھائي، اور همخدمت، اور هم سپاهي[q]، اور تمھارا بھیجا هوا[r]، اور میري اِحتیاج رفع کرنے کے لیئے خادم هي[s]، تم پاس بھیجنا ضرور جانا۔ ۲۶ کہ وہ تم سب کا نہیت مشتاق هي[t]، اور اِس واسطے کہ تم نے اُس کي بیماري کا حال سنا تھا، اُداس رهتا تھا۔ ۲۷ وہ تو بیماري سے مرنے پر تھا، پر خدا نے اُسپر رحم کیا؛ اور فقط اُسپر نہیں، بلکہ مجھ پر بھي[u] تا نہ هووے، کہ میں غم پر غم کھاؤں۔ ۲۸ سو میں نے اُسے بہت جلد بھیجا، تاکہ تم اُسکي دوبارہ ملاقات سے خوش هو، اور میرا بھي غم گھٹے۔ ۲۹ پس تم اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشي سے قبول کرو، اور ایسوں کي عزت کرو[x]۔ ۳۰ اِس لیئے کہ وہ مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر تھا، بلکہ اُسنے اپني زندگي کو ناچیز جانا، تاکہ اُس کمي کو، جو میرے حق میں تمھاري خدمت کي تھي[y]، پورا کرے۔

اعم ۲: ۳۶ روم ۱۴: ۹ ۱ قرن ۸: ۶ اور ۱۲: ۳ [t] فلپ ۱: ۵ [u] افس ۶: ۵ [x] ۲ قرن ۳: ۵ عبر ۱۳: ۲۱ [y] ۱ قرن ۱۰: ۱۰ ۱ پطر ۴: ۹ [z] روم ۱۴: ۱ [a] اعم ۲: ۴۰ [b] ۱ پطر ۲: ۱۲ [c] متي ۵: ۴۵ افس ۵: ۱ [d] متي ۵: ۱۴، ۱۶ افس ۵: ۸ [e] ۲ قرن ۱: ۱۴ ۱ تسا ۲: ۱۹ [f] گلہ ۲: ۲ ۱ تسا ۳: ۵

[f] گلہ ۵: ۲۶؛ فلپ ۱: ۱۵، ۱۶؛ یعقو ۳: ۱۴ [g] روم ۱۲: ۱۰؛ افس ۵: ۲۱؛ ۱ پطر ۵: ۵؛ ۱ قرن ۱۰: ۲۴، ۳۳، اور ۱۳: ۵ [h] متي ۱۱: ۲۹؛ یوح ۱۳: ۱۵؛ ۱ پطر ۲: ۲۱؛ ۱ یوح ۲: ۶ [i] یوح ۱: ۱، ۲، اور ۱۷: ۵؛ ۲ قرن ۴: ۴؛ قلس ۱: ۱۵؛ عبر ۱: ۳ [k] یوح ۵: ۱۸، اور ۱۰: ۳۳ || یوناني میں، خالي کیا. [l] زبور ۲۲: ۶؛ یسعہ ۵۳: ۳؛ دان ۹: ۲۶؛ مرق ۹: ۱۲؛ روم ۱۵: ۳ [m] یسعہ ۴۲: ۱، اور ۴۹: ۳، ۶، اور ۵۲: ۱۳، اور ۵۳: ۱۱؛ حزق ۳۴: ۲۳؛ ذکر ۳: ۸؛ متي ۲۰: ۲۸؛ لوقا ۲۲: ۲۷ [n] یوح ۱: ۱۴؛ روم ۱: ۳، اور ۸: ۳؛ گلہ ۴: ۴؛ عبر ۲: ۱۴، ۱۷ [o] متي ۲۶: ۳۹، ۴۲؛ یوح ۱۰: ۱۸؛ عبر ۵: ۸، اور ۱۲: ۲ [p] یوح ۱۷: ۱، ۲، ۵؛ اعم ۲: ۳۳؛ عبر ۲: ۹ [q] افس ۱: ۲۰، ۲۱؛ عبر ۱: ۴ [r] یسعہ ۴۵: ۲۳؛ متي ۲۸: ۱۸؛ روم ۱۴: ۱۱؛ مکاش ۵: ۱۳ [s] یوح ۱۳: ۱۳

[g] ۲ تمط ۴: ۶ [h] روم ۱۵: ۱۶ [i] ۲ قرن ۷: ۴؛ قلس ۱: ۲۴ [k] روم ۱۶: ۲۱؛ ۱ تسا ۳: ۲ [l] زبور ۵۵: ۱۳ [m] ۱ قرن ۱۰: ۲۴، ۳۳، اور ۱۳: ۵؛ ۲ تمط ۴: ۱۰، ۱۶ [n] ۱ قرن ۴: ۱۷؛ ۱ تمط ۱: ۲؛ ۲ تمط ۱: ۲ [o] فلپ ۱: ۲۵؛ فلیمو ۲۲ [p] فلپ ۴: ۱۸ [q] فلیمو ۲ [r] ۲ قرن ۸: ۲۳ [s] ۲ قرن ۱۱: ۹؛ فلپ ۴: ۱۸ [t] فلپ ۱: ۸ [x] ۱ قرن ۱۶: ۱۸؛ ۱ تسا ۵: ۱۲؛ ۱ تمط ۵: ۱۷ [y] ۱ قرن ۱۶: ۱۷؛ فلپ ۴: ۱۰

سنه عیسوي ٦٤

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنہیں ختنہ کي جھوٹھي تعلیم کرنیوالوں سے خبردار کرتا، ۴ اور یہہ دلالت کرتا، کہ اگر وے راستبازي کے لیئے شریعت پر تکیہ کرسکیں تو میں اُن کي نسبت سے بہت زیادہ کروں؛ ۷ تو بهي وہ ایسي راستبازي کو گندگي اور نقصان جانتا تا کہ مسیح اور اُسکي راستبازي کو نفع میں پاوے؛ ۱۲ اِسکي بابت وہ مان لیتا کہ اب تک پا نہ چکا، ۱۵ وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے بهي ویسي سمجھ رکهیں، ۱۷ بلکہ اِس بات میں اُسکي پیروي کریں، ۱۸ اور نفساني عیسائیوں کي طریقوں سے جدا رہیں.

باقي، ای میرے بهائیو، خداوند میں خوش رہو[a]. وهي بات تمہیں پهر پهر لکهنا میرے لیئے تکلیف نہیں، اور تمہارے لیئے سلامتي کا باعث هی. ۲ کتوں سے خبردار رہو[b]، بدکاروں سے پرهیز کرو[c]، کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رہو[d]. ۳ کیونکہ حقیقي ختنہ[e] ہم هیں، جو روح سے خدا کي عبادت کرتے هیں[f]، اور مسیح یسوع پر فخر کرتے هیں[g]، اور جسم کا بهروسا نہیں رکهتے. ۴ لیکن میں جسم کا بهروسا رکهہ سکتا هوں[h]: اگر اور کوئي جسم پر بهروسا کر سکے، تو میں زیادہ: ۵ کہ میرا ختنہ آٹهویں دن هوا[i]، اور میں اِسرائیل کي اولاد[k]، بنیامین کے فرقہ سے[l]، عبرانیوں کا عبراني[m]، شریعت کي نسبت فریسي هوں[n]؛ ۶ غیرت میں[o] تو کلیسیئے کا ستانیوالا[p]، اور شریعت کي راستبازي میں[q] بےعیب تها[r]. ۷ لیکن جتني چیزیں میرے نفع کي تهیں، میں نے اُنہیں کو مسیح کے خاطر نقصان سمجها[s]. ۸ بلکہ میں اب بهي اپنے خداوند مسیح یسوع کي پہچان کي خوبي کے سبب[t] سب کچهہ نقصان سمجهتا هوں، جس کي خاطر هر چیز کا نقصان اُٹهایا، اور اُنہیں گندگي جانتا هوں، تا کہ میں مسیح کو حاصل کروں، ۹ اور اُس میں پایا جاؤں، اپني اِس راستبازي کے ساتهہ نہیں جو شریعت سے هی[u]، بلکہ اُس راستبازي کے ساتهہ جو مسیح پر اِیمان لانے سے[x]، یعنے، اُس راستبازي کے ساتهہ جو خدا کي طرف سے اِیمان کي بنیاد پر ملتي هی: ۱۰ اور کہ میں اُسکو اور اُسکے جي اُٹهنے کي قدرت کو، اور اُسکے ساتهہ دکهوں میں شریک هونے کو دریافت کروں، اور اُسکي موت سے موافقت پیدا کروں[y]؛ ۱۱ تاکہ میں کسي طرح سے مردوں کے جي اُٹهنے کے درجے تک پہنچوں[z]. ۱۲ هنوز ایسا نہیں کي میں پا چکا[a]، اور اب تک میں کامل نہیں هوا[b]: بلکہ پیچها کیئے جاتا هوں، تاکہ جس غرض کے لیئے یسوع مسیح نے مجهے پکڑا، میں اُسے جا پکڑوں. ۱۳ ای بهائیو، میرا یہہ گمان نہیں، کہ میں پکڑ چکا هوں: پر اِتنا هي کہ میں اُن چیزوں کو جو پیچهے چهوٹیں بهولکے[c] اُن کے لیئے جو آگے هیں بڑها هوا[d]، ۱۴ سیدها نشان کي طرف چلا جاتا هوں[e]، تاکہ[f] میں اُس صلہ کو، جسکے لیئے خدا نے مجهہ کو مسیح یسوع کي معرفت سے اُوپر بلایا[g]، پاؤں. ۱۵ پس هم میں سے جتنے کامل[g] هیں، یہي خیال رکهیں[h]: اور اگر کسي بات میں تمہارا اور طرح کا خیال هو، تو خدا اُسے بهي تم پر کهول دیگا. ۱۶ بہرحال جہاں تک هم پہنچے هیں، اُسي کے قانون[i] پر قدم ماریں[k]، اُسي کو خیال کریں[l]. ۱۷ ای بهائیو، تم ایک ساتهہ میري پیروي کرو[m]، اور اُن لوگوں پر، جو اِس نمونے[n] کے موافق، جو هم میں دیکهتے هو، چلتے هیں، غور کرو. ۱۸ (کیونکہ بہتیرے چلنیوالے هیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارها کیا، اور اب رو روکے کہتا هوں، کہ وے مسیح کي صلیب کے دشمن هیں[o]: ۱۹ اُن کا انجام هلاکت هی[p]، اُنکا خدا پیٹ[q]، اُنکا ننگ اُنکي بڑائي هی[r]، وے دنیا کي چیزوں پر خیال رکهتے هیں[s].) ۲۰ کیونکہ هماري مملکت آسمان پر هی[t]، جہاں سے[u] نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کي راہ تکتے هیں[x]: ۲۱ کہ وہ اپني قدرت کي تاثیر کے مطابق[y]، جس سے وہ سبکو اپنے تابع کر سکتا هی[z]، همارے خاکي بدن کو بدلکے اپنے جلالي جسم کے مانند بنائیگا[a].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خاص حکم چند لوگوں کو دیکے ۴ وہ آگے بڑهکے تمام جماعت کو نصیحت کرتا، ۱۰ اُن پر یہہ ظاهر

سنه عیسوي ٦٤

a ۲ قرز ۱۳ : ۱۱ — فلم ۴ : ۴ — ۱ تسا ۵ : ۱۶ — b یسعه ۵٦ : ۱۰ — گلة ۵ : ۱۵ — c ۲ قرز ۱۱ : ۱۳ — d روه ۲ : ۲۸ — گلة ۵ : ۲ — e اِستث ۱۰ : ٦ — اور ۳۰ : ٦ — یرم ۴ : ۴ — روه ۲ : ۲۹ — اور ۴ : ۱۱، ۱۲ — قلس ۲ : ۱۱ — f یوحـ ۴ : ۲۳، ۲۴ — روه ۷ : ٦ — g گلة ٦ : ۱۴ — h ۲ قرز ۱۱ : ۱۸، ۲۱ — i پید ۱۷ : ۱۲ — k ۲ قرز ۱۱ : ۲۲ — l روه ۱۱ : ۱ — m ۲ قرز ۱۱ : ۲۲ — n اعه ۲۳ : ٦ — اور ۲٦ : ۴، ۵ — o اعه ۲۲ : ۳ — گلة ۱ : ۱۳، ۱۴ — p اعه ۸ : ۳ — اور ۹ : ۱ — q روه ۱۰ : ۵ — r لوقا ۱ : ٦ — s متي ۱۳ : ۴۴ — t یسعه ۵۳ : ۱۱ — یرم ۹ : ۲۳، ۲۴ — یوح ۱۷ : ۳ — ۱ قرز ۲ : ۲ — قلس ۲ : ۲ — u روه ۱۰ : ۳ — x روه ۱ : ۱۷ — اور ۳ : ۲۱، ۲۲ — اور ۱ : ۳۰ — اور ۱۰ : ۳ — گلة ۲ : ۱٦

y روه ٦ : ۳، ۴، ۵ — اور ۸ : ۱۷ — ۲ قرز ۴ : ۱۰، ۱۱ — ۲ تمط ۲ : ۱۱، ۱۲ — ۱ پطر ۴ : ۱۳ — z اعه ۲٦ : ۷ — a ۱ تمط ٦ : ۱۲ — b عبر ۱۰ : ۲۳ — c زبور ۴۵ : ۱۰ — لوقا ۹ : ٦۲ — ۲ قرز ۵ : ۱٦ — d ۱ قرز ۹ : ۲۴، ۲٦ — عبر ٦ : ۱ — e ۲ تمط ۴ : ۷، ۸ — عبر ۱۲ : ۱ — f عبر ۳ : ۱ — g ۱ قرز ۲ : ٦ — اور ۱۴ : ۲۰ — h گلة ۵ : ۱۰ — i گلة ٦ : ۱٦ — k روه ۱۲ : ۱٦ — اور ۱۵ : ۵ — l فلم ۲ : ۲ — m ۱ قرز ۴ : ۱٦ — اور ۱۱ : ۱ — فلم ۴ : ۹ — ۱ تسا ۱ : ٦ — n ۱ پطر ۵ : ۳ — o گلة ۱ : ۷ — اور ۲ : ۲۱ — اور ۲ : ۱۲ — فلم ۱ : ۱۵، ۱٦ — p ۲ قرز ۱۱ : ۱۵ — ۲ پطر ۲ : ۱ — q روه ۱٦ : ۱۸ — ۱ تمط ٦ : ۵ — طیط ۱ : ۱۱ — r هوس ۴ : ۷ — ۲ قرز ۱۱ : ۱۲ — گلة ٦ : ۱۳ — s روه ۸ : ۵ — t افس ۲ : ٦، ۱۹ — قلس ۳ : ۱، ۳ — u اعه ۱ : ۱۱ — x ۱ قرز ۱ : ۷ — ۱ تسا ۱ : ۱۰ — طیط ۲ : ۱۳ — y افس ۱ : ۱۹ — z ۱ قرز ۱۵ : ۲٦، ۲۷ — a ۱ قرز ۱۵ : ۴۳، ۴۸، ۴۹ — قلس ۳ : ۴ — ۱ یوح ۳ : ۲

سنہ عیسوي ۶۴

کرکے نہ اُن کي سخاوت کے باعث جو اُنھوں نے اسکي طرف، جب وہ قیدخانے میں تھا، کي تھي، وہ کیسا خوش ہوا، اور خاص کرکے اِس واسطے نہیں کہ اُس نے یوں ہي آرام پایا، پر اِس واسطے کہ یوں ثابت ہوا کہ خدا کے فضل نے اُن کے دلوں پر اثر کیا تھا۔ ۱۹ آخر میں، دعا مانگ کے اور چند لوگوں کو سلام کہکے خط کو تمام کرتا.

اِس واسطے، اَی میرے عزیز اور مرغوب بھائیو[a]، جو میري خوشي اور تاج ھو[b]، اَی پیارو، تم خداوند میں اِسي طرح مضبوط رھو[c]. ۲ میں یوودیا سے اِلتماس کرتا ھوں، اور سنطخے سے بھي، کہ وے خداوند میں متفق اَلرّاے ھوویں[d]. ۳ اور اَی سچے ھمخدمت، تیري بھي منت کرتا ھوں، کہ تو اُن عورتوں کي، جنھوں نے میرے ساتھ اِنجیل کي خدمت میں کوشش کي[e]، کلیمنس اور میرے باقي ھمخدمتوں سمیت، جن کے نام زندگي کے دفتر[f] میں ھیں، مدد کر. ۴ خداوند میں ھمیشہ خوش رھو[g]: پھر کہتا ھوں، خوش رھو. ۵ تمھارا اِعتدال سب آدمیوں پر ظاھر ھو. خداوند نزدیک ھي[h]. ۶ کسي بات کا اندیشہ نہ کرو؛ بلکہ ھر ایک بات میں تمھاري عرض، دعا اور منت سے، شکرگذاري کے ساتھ، خدا سے کي جائے[i]. ۷ اور خدا کي اِطمینان[k]، جو ساري سمجھ سے باھر ھي، تمھارے دلوں، اور ‡خیالوں کي مسیح یسوع میں نگھباني کریگي. ۸ باقي، اَی بھائیو، جتني چیزیں سچ ھیں، اور جتني چیزیں مناسب ھیں، اور جتني چیزیں سیدھي ھیں، اور جتني چیزیں پاک ھیں، اور جتني چیزیں پسندیدہ ھیں، اور جتني چیزیں نیکنام ھیں[l]، اگر کچھ نیکي اور کچھ تعریف ھي، تو اُن باتوں پر غور کرو. ۹ اور جو کچھ تم نے مجھ سے سیکھا، اور قبول کیا، اور سنا، اور دیکھا، اُس پر عمل کرو[m]: تب خدا، جو صلح کا باني ھي[n]، تمھارے ساتھ رھیگا. ۱۰ اور میں خداوند میں بہت خوش ھوں، اِس واسطے کہ میرے لیئے اب اِتني مدت بعد تمھارا فکر[o] پھر سرسبز ھوا، جسکے لیئے تم آگے اندیشہمند تھے، پر داؤ نہیں ملا. ۱۱ ایسا نہیں کہ میں محتاجي کے سبب کہتا؛ کیونکہ میں نے یہ سیکھا، کہ جس حالت میں ھوں، اُسي پر راضي رھوں[p]. ۱۲ میں گھٹنا جانتا ھوں، اور بڑھنا بھي جانتا ھوں[q]: ھر ایک بات میں اور سب حالتوں میں، سیر ھونے، بھوکھے رھنے، بڑھنے اور گھٹنے کي میں نے تعلیم پائي. ۱۳ مسیح سے، جو مجھے طاقت بخشتا ھي[r]، میں سب کچھ* کر سکتا ھوں. ۱۴ توبھي تم نے بھلا کیا، جو دکھ میں میري مدد کي[s]. ۱۵ پر اَی فلپیو، تم یہ بھي جانتے ھو، کہ اِنجیل کي منادي کے شروع میں، جب میں مقدونیہ سے نکل آیا، تب کسي کلیسیئے نے، سوا تمھاري کے، دینے لینے میں میري مدد نہ کي[t]. ۱۶ چنانچہ تسلونیقے میں بھي تم نے ایک دو بار کچھ بھیجا کہ میري اِحتیاج رفع ھو. ۱۷ ایسا نہیں کہ میں اِنعام چاھتا، بلکہ پھل[u] چاھتا ھوں، جو تمھارے فایدہ کے لیئے بہت بڑھ جائے. ۱۸ پر میرے پاس سب کچھ، بلکہ بہتایت کے ساتھ ھي: میں بھرا ھوں: میں نے تمھاري بھیجي ھوئي چیزیں اِپافرودیطس[x] کے ھاتھ سے پائیں، ایک خوشبو[y] اور قرباني مقبول[z]، جو خدا کي پسند ھي. ۱۹ اب میرا خدا اپني دولت کے موافق[a] جلال ھي سے مسیح یسوع میں تمھاري ھر ایک اِحتیاج رفع کریگا[b]. ۲۰ ھمارے خدا اور باپ کا ابد اَلآباد جلال ھووے[c]. آمین. ۲۱ ھر ایک مقدس کو، جو مسیح یسوع میں ھي، سلام کرو. وے بھائي، جو میرے ساتھ ھیں[d]، تمھیں سلام کہتے ھیں. ۲۲ سارے مقدس لوگ، خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے ھیں[e]، تم سب کو سلام کہتے ھیں. ۲۳ ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ھووے[f]. آمین.

یہ خط فلپیوں کو رسول نے اِپافرودیطس کے ھاتھ روم سے لکھ بھیجا.

---

a فلہ ۱: ۸ — b ۲ قرنہ ۱: ۱۴، فلہ ۲: ۱۶، ۱ تسا ۲: ۱۹، ۲۰ — c فلہ ۱: ۲۷ — d فلہ ۲: ۲، اور ۳: ۱۶ — e روہ ۱۶: ۳، فلہ ۱: ۲۷ — f خر ۳۲: ۳۲، زبور ۶۹: ۲۸، دان ۱۲: ۱، لوقا ۱۰: ۲۰، مکاش ۳: ۵، اور ۱۳: ۸، اور ۲۰: ۱۲، اور ۲۱: ۲۷ — g روہ ۱۲: ۱۲، فلہ ۳: ۱، ۱ تسا ۵: ۱۶، ۱ پطر ۴: ۱۳ — h عبر ۱۰: ۲۵، یعقہ ۵: ۸، ۹، ۱ پطر ۴: ۷، ۲ پطر ۳: ۸، ۹ — ‡ دیکھو ۲ تسا ۳: ۲ — i زبور ۵۵: ۲۲، امثہ ۱۶: ۳، متي ۶: ۲۵، لوقا ۱۲: ۲۲، ۱ پطر ۵: ۷ — k یوحہ ۱۴: ۲۷، روہ ۵: ۱، قلسہ ۳: ۱۵ — ‡ یا، عقلوں کي — l ۱ تسا ۵: ۲۲ — m فلہ ۳: ۱۷ — n روہ ۱۵: ۳۳، اور ۱۶: ۲۰، ۱ قرنہ ۱۴: ۳۳، ۲ قرنہ ۱۳: ۱۱، ۱ تسا ۵: ۲۳، عبر ۱۳: ۲۰ — o ۲ قرنہ ۱۱: ۹

p ۱ تمطا ۶: ۶، ۸ — q ۱ قرنہ ۴: ۱۱، ۲ قرنہ ۶: ۱۰، اور ۱۱: ۲۷ — r یوحہ ۱۵: ۵، ۲ قرنہ ۱۲: ۹ — * یا، ساري چیزیں — s فلہ ۱: ۷ — t ۲ قرنہ ۱۱: ۸، ۹ — u روہ ۱۵: ۲۸، طیط ۳: ۱۴ — x فلہ ۲: ۲۵ — y عبر ۱۳: ۱۶ — z ۲ قرنہ ۹: ۱۲ — a افسہ ۱: ۷، اور ۳: ۱۶ — b زبور ۲۳: ۱، ۲ قرنہ ۹: ۸ — c روہ ۱۶: ۲۷، گلتہ ۱: ۵ — d گلتہ ۱: ۲ — e فلہ ۱: ۱۳ — f روہ ۱۶: ۲۴

پولس رسول کا خط قلسیوں کو

سنه عیسوي ٦٤

١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ سلام کہنے کے بعد، وہ اُن کے ایمان کے سبب خدا کا شکر کرتا، ٧ اُس تعلیم کو جو اُنہوں نے اِپفراس سے پائي تھي برحق ٹھہراتا، ٩ پھر اُن کے لیئے دعا مانگتا تا کہ وے دینداري میں زیادہ بڑھتي جاویں، ١٤ اُس کا حال جو سچا مسیح ھی بیان کرتا. ٢١ اُن کو ترغیب دیتا کہ یسوع مسیح کو قبول کریں: اُس کے ساتھہ یہہ اظہار کرکے کہ اُسي کي منادي کرنے میں میں نت مشغول رھتا.

پولس، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول ھی[a]، اور تمطاؤس بھائي کي طرف سے، ٢ اُن مقدس اور مسیح میں اِیماندار بھائیوں[b] کے نام پر، جو قلسي میں ھیں؛ ھمارے باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور سلامتي تمھارے لیئے هوویں[c]. ٣ هم تمھارے حق میں همیشه دعا کرکے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے ھیں[d]، ٤ (جب سے هم نے سنا، کہ تم مسیح یسوع پر اِیمان لائے[e]، اور سب مقدس لوگوں کو پیار کرتے هو[f]،) ٥ اُس اُمید کے لیئے جو تمھارے واسطے آسمان پر رکھہ چھوڑي گئي ھي[g]، جسکا ذکر تم نے اِنجیل کے کلام حق میں سنا؛ ٦ جو تم پاس پہنچي، جیسے سارے جہان میں بھي[h]، اور پھل دیتي ھی[i]؛ چنانچه تمھارے درمیان بھي، جس دن سے تم نے اُسکي سني، اور خدا کے فضل[k] کو سچي طرح سے پہچانا ھی: ٧ چنانچه تم نے ھمارے عزیز همخدمت اِپفراس[l] سے، جو تمھارے واسطے مسیح کا دیانتدار خادم ھی[m]، ایسا ھي سیکھا؛ ٨ اُسي نے تمھاري محبت[n] کو، جو روح سے ھی، هم پر ظاهر کیا. ٩ سو هم بھي جس دن سے یہه سنا، تمھارے واسطے دعا مانگنے سے، اور یہه عرض کرنے سے باز نہیں آتے ھیں[o]، کہ تم تمام حکمت اور روحاني سمجھه[p] سے اُسکي مرضي کي پہچان[q] میں کمال تک پہنچو[r]: ١٠ تا کہ تم خداوند کي کامل رضامندي پر[s] لائق چال چلو[t]، اور هر ایک نیک کام میں پھل لاتے رهو[u]، اور خدا کي پہچان میں ترقي کرو؛ ١١ اور اُسکے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي مضبوطي پیدا کرو[x]، تا کہ تم خوشي کے ساتھہ[y] هر صورت سے صبر و برداشت کر سکو[z]: ١٢ اور باپ کا شکر کرتے رهو[a]، جسنے هم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدس لوگوں کے ساتھہ میراث کا حصہ پاویں[b]: ١٣ اُسي نے هم کو تاریکي کے قبضے سے چھڑایا[c]، اور || اپنے پیارے بیٹے کي بادشاهت میں شامل کرایا[d]؛ ١٤ اُس میں هم اُسکے لہو کے سبب سے نجات، یعنے، گناهوں کي معافي، پاتے ھیں[e]: ١٥ وہ اندیکھے خدا کي صورت ھی[f]، اور وہ ساري خلقت کا پلوٹھا ھي[g]: ١٦ کیونکه اُسي سے ساري چیزیں جو آسمان اور زمین پر ھیں، دیکھي اور اندیکھي[h]، کیا تخت، کیا حکومتیں، کیا ریاستیں، کیا مختاریاں[i]، پیدا کي گئیں؛ ساري چیزیں اُس سے، اور اُسکے لیئے، پیدا هوئیں[k]: ١٧ اور وہ سب سے آگے ھی، اور اُس سے ساري چیزیں بحال رهتي ھیں[l]. ١٨ اور وہ بدن، یعنے کلیسیے کا، سر ھی[m]؛ وهي شروع سے ھي، اور مردوں میں سے پلوٹھا ھی[n]، تا کہ سب باتوں میں اُسکا اول درجه هو. ١٩ کیونکه باپ کو یہه پسند آیا، کہ سارا کمال اُسمیں بسے[o]؛ ٢٠ اور کہ، اُسکے

سنه عیسوي ٦٤

a ١ افس ١ : ١
b ١ قرز ٤ : ١٧
افس ٦ : ٢١
c ٢ گلا ١ : ٣
d ١ قرز ١ : ٤
افس ١ : ١٦
فلپ ١ : ٣
اور ٣ : ٦
e افس ١ : ١٥
٩ آیت
فلیه ٥
f عبر ٦ : ١٠
g ٢ تمط ٤ : ٨
١ پطر ١ : ٤
h متي ٢٤ : ١٤
مرة ١٦ : ١٥
روه ١٠ : ١٨
٢٣ آیت
i مرة ٤ : ٨
یوح ١٥ : ١٦
فلپ ١ : ١١
k ٢ قرز ٦ : ١
افس ٣ : ٢
طیط ٢ : ١١
١ پطر ٥ : ١٢
l قلس ٤ : ١٢
فلیه ٢٣
m ٢ قرز ١١ : ٢٣
n ١ تمط ٤ : ٦
روه ١٥ : ٣٠

o افس ١ : ١٥، ١٦
٣، ٤ آیتیں
p افس ١ : ٨
q روه ١٢ : ٢
افس ٥ : ١٠، ١٧
r ١ قرز ١ : ٥
s ١ تسا ٣ : ١
t افس ٤ : ١
فلپ ١ : ٢٧
١ تسا ٢ : ١٢
u یوح ١٥ : ١٦
٢ قرز ٩ : ٨
فلپ ١ : ١١
طیط ٣ : ١
عبر ١٣ : ٢١
x افس ٣ : ١٦
اور ٦ : ١٠
y اعم ٥ : ٤١
روه ٥ : ٣
z افس ٤ : ٢
a افس ٥ : ٢٠
قلس ٣ : ١٥
b اعم ٢٦ : ١٨
افس ١ : ١١
c افس ٦ : ١٢
عبر ٢ : ١٤
١ پطر ٢ : ٩
|| یوناني میں، اپنے پیار کے بیٹے کي.
d ١ تسا ٢ : ١٢
٢ پطر ١ : ١١
e افس ١ : ٧
f ٢ قرز ٤ : ٤
عبر ١ : ٣
g مکاش ٣ : ١٤
h یوح ١ : ٣
١ قرز ٨ : ٦
افس ٣ : ٩
عبر ١ : ٢
i روه ٨ : ٣٨
افس ١ : ٢١
قلس ٢ : ١٠، ١٥
١ پطر ٣ : ٢٢
k روه ١١ : ٣٦
عبر ٢ : ١٠
l یوح ١ : ١، ٣
اور ١٧ : ٥
١ قرز ٨ : ٦
m ١ قرز ١١ : ٣
افس ١ : ١٠، ٢٢
اور ٤ : ١٥
اور ٥ : ٢٣
n اعم ٢٦ : ٢٣
١ قرز ١٥ : ٢٠، ٢٣
مکاش ١ : ٥
o یوح ١ : ١٦
اور ٣ : ٣٤
قلس ٢ : ٩
اور ٣ : ١١

سنه عیسوي ٦٤

خون کے سبب جو صلیب پر بہا، صلح کرکے[p] ساري چیزون کو، کیا وے جو زمین پر هین، کیا وے جو آسمان پر هین[q]، اُسي کے وسیلے[r] اپنے سے ملالے. ٢١ اور تم کو بهي جو آگے بیگانه[s]، اور برے کامون کے سبب[t] دل سے دشمن تهے، اب اُس کے جسماني بدن سے موت کے وسیلے[u] ملالیا، ٢٢ تاکه وہ تم کو مقدس اور بے عیب اور بے اِلزام[x] اپنے حضور حاضر کرے: ٢٣ بہ شرطے که تم اِیمان پر بنا ڈالے هوئے ثابت رهو[y]، اور اُس اِنجیل کي اُمید سے جسے تم نے سنا، ٹل نه جاؤ[z]، جس کي منادي[a] هر ایک مخلوق کے لیئے جو آسمان کے نیچے هی کي گئي[b]، اور اُسي کا مین پولس خادم هون[c]. ٢٤ اب مین اپني اُن مصیبتون سے[d] جو تمهارے واسطے[e] کهینچتا هون اب خوش هون، اور مسیح کي مصیبتون کي کمتیان[f] اُسکے بدن کے، یعنے، کلیسیے کے لیئے[g]، اپنے جسم سے بهرے دیتا هون: ٢٥ جس کلیسیے کا مین خادم هوا، چنانچه یہ مختاري[h] خدا کي طرف سے مجهے تمهارے لیئے ملي، تا که مین خدا کے کلام کو انجام دون؛ ٢٦ یعنے، اُس بهید کو جو اگلے زمانے سے پشت به پشت پوشیدہ رها[i]، پر اب اُس کے مقدس لوگون پر ظاهر هوا[k]: ٢٧ جنپر خدا نے ظاهر کرنا چاها[l]، که غیرقومون کے لیئے اُس بهید کي حشمت کي فراواني[m] کیا هی: جو یہ هی، که مسیح تم مین جلال کي اُمید هی[n]: ٢٨ جسکي خبر دیکے هم هر ایک آدمي کو نصیحت کرتے، اور هر ایک شخص کو کمال دانائي سے سکهاتے هین[o]، تاکه هم هر ایک آدمي کو مسیح یسوع مین کامل کرکے حاضر کرین[p]: ٢٩ اور اِسي لیئے مین اُسکي اُس تاثیر کے موافق، جو قدرت کے ساتھ مجھ مین اثر کرتي هی[q]، جانفشاني[r] سے محنت کرتا هون[s].

افس ٢: ١٤، ١٥، ١٦ — افس ١: ١٠ — ٢ قرن ٥: ١٨ — افس ٢: ١، ٢، ١٢، ١٩ — اور ٣: ١٨ — طيط ١: ١٥، ١٦ — افس ٢: ١٥، ١٦ — لوقا ١: ٧٥ — افس ١: ٤ — اور ٥: ٢٧ — ١ تسا ٤: ٧ — طيط ٢: ١٤ — يهود ٢٤ — افس ٣: ١٧ — قلس ٢: ٧ — يوه ١٥: ٢ — روم ١٠: ١٨ — ٢٥ آيت — اعم ١: ١٧ — ٢ قرن ٣: ٦ — اور ٣: ١ — اور ٥: ١٨ — افس ٣: ٧ — ٢٥ آيت — ١ تمط ٢: ٧ — روم ٥: ٣ — ٢ قرن ٧: ٣ — افس ٣: ١، ١٣ — ٢ قرن ١: ٥، ٦ — فلپ ٣: ١٠ — ٢ تمط ١: ٨ — اور ٢: ١٠ — افس ١: ٢٣ — ١ قرن ٩: ١٧ — گلة ٢: ٧ — افس ٣: ٢ — ٢٣ آيت — روم ١٦: ٢٥ — ١ قرن ٢: ٧ — افس ٣: ٩ — متي ١٣: ١١ — ٢ تمط ١: ١٠ — ٢ قرن ٢: ١٤ — روم ٩: ٢٣ — افس ١: ٧ — اور ٣: ٨ — ١ تمط ١: ١ — اعم ٢٠: ٢٠، ٢٧، ٣١ — ٢ قرن ١١: ٢ — افس ٥: ٢٧ — ٢٢ آيت — افس ١: ١٩ — اور ٣: ٧، ٢٠ — قلس ٢: ١ — ١ قرن ١٥: ١٠

٢ باب

اِس بیان مین، که ١ وہ اُنهین نصیحت کرتا که وے مسیح کي پیروي مین لگے رهین، ٨ اور فیلسوفي اور بیهودہ روایتون سے، ١٨ اور فرشتون کي پرستش سے، ٢٠ اور شرعي رسوم سے جنهون نے مسیح سے اِختتام پایا چوکس رهین،

مین چاهتا هون که تم جانو، که تمهارے اور اُنکے واسطے جو لاودیقیا مین هین، اور اُن سب کے لیئے جنهون نے میري جسمي صورت نهین دیکهي، کیا هي جانفشاني کرتا هون[a]؛ ٢ که اُنکے دلون کو تسلي هو[b]، اور وے محبت سے آپس مین گتهے رهین[c]، تاکه وے پوري سمجھ کي تمام دولت کو پهنچین، اور خدا، یعنے باپ، اور مسیح کے بهید کو جانین[d]؛ ٣ جس مین حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چهپے هین[e]. ٤ پر مین یہ کهتا هون، تا نه هووے که کوئي آدمي چکني چپڑي باتون سے تمهین بهلاوے[f]. ٥ کیونکه اگرچه مین جسم کي نسبت سے دور، پر روح کي نسبت سے تمهارے پاس[g] هون، اور تمهاري ترتیبي حالت[h]، اور تمهارے اِیمان کي مضبوطي کو[i]، جو مسیح پر لائے هو، دیکهکے، خوش هون. ٦ پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا، ویسا هي اُس مین چلو[k]: ٧ اور اُس مین جڑ باندهو، اور اُس پر بنائے جاؤ[l]، اور جیسے تم نے تعلیم پائي، اِیمان مین مضبوط رهو، اور اُس مین شکرگذاري کے ساتھ ترقي کرو. ٨ خبردار، ایسا نه هو، که کوئي فیلسوفي اور بیهودہ فریب سے[m]، جو مسیح کے موافق نهین، بلکه بني آدم کي روایت[n] اور دنیاوي علم کے اُصول[o] کے موافق هین، تمهین لوٹ نه لے. ٩ کیونکه اُلوهیت کا سارا کمال اُس مین مجسم هو رها[p]. ١٠ اور تم اُس مین، جو ساري سرداري اور مختاري[q] کا سر[r] هی، کامل بنے هو[s]: ١١ اور اُسي مین تمهارا ایسا ختنه هوا،

سنه عیسوي ٦٤

فلپ ١: ٣٠ — قلس ١: ٢٩ — ١ تسا ٢: ٢ — ٢ قرن ١: ٦ — قلس ٣: ١٤ — فلپ ٣: ٨ — قلس ١: ٩ — ١ قرن ١: ٢٤ — اور ٢: ٦، ٧ — افس ١: ٨ — قلس ١: ٩ — روم ١٦: ١٨ — ٢ قرن ١١: ١٣ — افس ٤: ١٤ — اور ٥: ٦ — ٨، ١٨ آيتين — ١ قرن ٥: ٣ — ١ تسا ٢: ١٧ — ١ قرن ١٤: ٤٠ — ١ پطر ٥: ٩ — ١ تسا ٤: ١ — يهود ٣ — افس ٢: ٢١، ٢٢ — اور ٣: ١٧ — قلس ١: ٢٣ — يرم ٢٩: ٨ — روم ١٦: ١٧ — افس ٥: ٦ — ١٨ آيتين — عبر ١٣: ٩ — متي ١٥: ٢ — گلة ١: ١٤ — ٢٢ آيتين — گلة ٤: ٣، ٩ — ٢٠ آيت — يوحه ١: ١٤ — قلس ١: ١٩ — قلس ١: ١٩ — افس ١: ٢٠، ٢١ — ١ پطر ٣: ٢٢ — يوحه ١: ١٦

سنه عیسوي ۶۴

جو هاته سے نهیں، یعنے، مسیحي ختنه، جو جسماني گناهوں کا بدن اُتار پهینکنا هي: ۱۲ اور اُسکے ساته بپتسمه میں گاڑے گئے، اور اُسي میں خدا کي قدرت هي پر، جسنے اُس کو مردوں میں سے جلایا، ایمان لاکے اُسکے ساته جي بهي اُتهے هو. ۱۳ اور اُسنے تمهیں، جو گناهوں اور اپنے جسم کي نامختوني سے مردہ تهے، اُسکے ساته زنده کیا، که اُسنے تمهارے سب گناه بخش دیئے: ۱۴ اور حکموں کا دستاویز، جو همارا مخالف تها، هماري بابت متا ڈالا، اور اُسکو بیچ میں سے اُتهاکے صلیب پر کیلیں جڑیں: ۱۵ اور حکومتوں اور ریاستوں کا اِقتدار چهین لیا، اور اُنهیں برملا رسوا کرکے اُسي میں اُن پر شادیانه بجائے. ۱۶ پس کهانے پینے، یا عید، یا نئے چاند، یا سبت کے دن کي بابت کوئي تم پر اِلزام لگانے نه پاوے: ۱۷ که یے آنیوالي چیزوں کے سایه هیں: پر بدن مسیح کا هي. ۱۸ کوئي غرضمندي سے جهوتهي خاکساري، اور فرشتوں کي پرستش کرکے، تمکو تمهارے اجر سے محروم نه کرے، که ایسا شخص، اپني جسماني عقل سے عبث پهولکے، اُن چیزوں میں، جنهیں اُسنے نهیں دیکها، بیجا دخل کرتا هي، ۱۹ اور اُس سر کو نهیں پکڑے رهتا، جس سے سارا بدن، بندوں اور پتهوں کے وسیلے سے پرورش پاکے، اور ایک ساته پیوسته هوکے، خدا کي بڑهتي سے بڑهتا هي. ۲۰ پس اگر تم مسیح کے ساته دنیاوي علم کے اُصول کي نسبت مر گئے هو، تو تم کیوں اُن کي مانند جو دنیا میں زنده هیں دستور پرست هو، ۲۱ (مت چهونا: مت چکهنا: مت هاته لگانا: ۲۲ یے ساري چیزیں اُنهیں کام میں لاتے هي نیست هو جاتي هیں:) آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق؟ ۲۳ یے چیزیں تو، اا زائد الفرض عبادت، اور خاکساري، اور بدني ریاضت، اور تن کي عزت نه کرني که اُسکي خواهشیں پوري هووین، حکمت کي صورت رکهتي هیں.

اا یا، اجتهاد کي هوئي،

۳ باب

اُس بیان میں که ۱ وہ اُس رتبے کا بیان کرتا جس کي طرف پهرکے همیں مسیح کو ڈهونڈهنا فرض هي. ۵ پهر نصیحت کرتا که هم اپني نفس کشي کریں، ۱۰ پهر که پراني انسانیت کو اُتاریں، اور مسیح کو پهن لیویں. ۱۲ آخر کو اُنهیں ترغیب دیتا که محبت رکهیں، اور فروتني کریں، اور رشته اور فرایض کو مان لیویں.

پس اگر تم مسیح کے ساته جي اُتهائے گئے هو، تو اُن چیزوں کي تلاش میں رهو، جو اُوپر هیں، جهاں مسیح خدا کے دهنے بیتها هي. ۲ اُوپر کي چیزوں سے دل لگاؤ، نه اُن چیزوں سے جو زمین پر هیں. ۳ کیونکه تم مر گئے هو، اور تمهاري زندگي مسیح کے ساته خدا میں چهپي هوئي هي. ۴ جب مسیح، جو هماري زندگي هي، ظاهر کیا جائیگا، تب تم بهي اُسکے ساته جلال میں ظاهر کیئے جاؤگے. ۵ اِس واسطے تم اپنے عضووں کو جو زمین پر هیں، یعنے، حرامکاري، اور ناپاکي، اور شهوت، اور بري خواهش، اور لالچ جو بت پرستي هي، کشته کرو: ۶ که اُنهیں کے سبب سے خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هي: ۷ اور آگے جب تم اُنکے بیچ جیتے تهے، تم بهي اُنکي راه پر چلتے تهے. ۸ پر اب تم اِن سب کو بهي، یعنے، غصه، اور غضب، اور بدخواهي، اور بدگوئي، اور بدزباني، اپنے مُنهه سے نکال پهینکو. ۹ ایک دوسرے سے جهوته نه بولو، کیونکه تم نے پراني اِنسانیت کو اُس کے فعلوں سمیت اُتار پهینکا: ۱۰ اور نئي اِنسانیت کو، جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے کي صورت کے موافق نئي بن رهي هي، پهنا هي: ۱۱ وهاں نه یوناني هي، نه یهودي، نه ختنه، نه

سنه عیسوي ۶۴

نامختوني، نه بربري، نه اِسقوتي، نه غلام، نه آزاد[a]، پر مسیح سب کچھ، اور سب میں هی. ۱۲ پس خدا کے چنے هوؤں کي مانند[b]، جو مقدس اور پیارے هیں، دردمندي، اور مهرباني، اور فروتني، اور حلیمي، اور برداشت[c] کا لباس پهنو[d]؛ ۱۳ اور اگر کوئي کسي پر دعویٰ رکھتا هو، تو ایک دوسرے کي برداشت کرے، اور ایک دوسرے کو بخشے[e]؛ جیسا مسیح نے تمهیں بخشا هی، ویسا هي تم بهي کرو. ۱۴ اور اُن سب کے اوپر[f] مُحبت پهن لو[g]، که وه کمال کا کمربند هی[h]. ۱۵ اور خدا کي اِطمینان[i]، جس کے رکھنے کے لیئے تم ایک تن هوکر[k] بلائے گئے هو[l]، تمهارے دلوں پر حکومت کرے، اور تم شکرگذار رهو[m]. ۱۶ مسیح کا کلام تم میں بهتایت سے رهے؛ اور تم ایک دوسرے کو کمال دانائي سے تعلیم اور نصیحت کرو، اور زبور اور گیت اور روحاني غزلیں[n]، شکرگذاري کے ساتھ، خداوند کے لیئے دلوں سے گاؤ[o]. ۱۷ اور جو کچھ کرتے هو[p]، کلام اور کام، سب کچھ خداوند یسوع کے نام سے کرو، اور اُسکے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ[q]. ۱۸ ای عورتو، جیسا خداوند میں مناسب هی[r]، اپنے اپنے خصم کي فرمانبرداري کرو[s]. ۱۹ ای مردو، اپني جوروؤں کو پیار کرو[t]، اور اُنسے کڑوے نه هو[u]. ۲۰ ای فرزندو، تم اپنے ما باپ[x] کي هر ایک بات میں[y] فرمانبردار رهو، که خداوند کو یهي پسند هی. ۲۱ ای بچےوالو، اپنے فرزندوں کو مت چهیڑو[z]، نه هووے که وے بیدل هو جاویں. ۲۲ ای نوکرو[a]، تم اُن کے، جو دنیا میں[b] تمهارے خاوند هیں، سب باتوں میں[c] فرمانبردار رهو؛ پر نه خوشامدي لوگوں کي مانند دکھانے کو، بلکه صاف دل سے خداترسوں کي طرح: ۲۳ اور جو کچھ کرو، سو جي سے ایسا کرو[d] جیسا خداوند کے لیئے کرتے هیں، نه که آدمیوں کے لیئے؛ ۲۴ که تم جانتے هو، که تم خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے[e]؛ کیونکه تم خداوند مسیح کي خدمت بجا لاتے هو[f]. ۲۵ پر وه جو برا کرتا هی، وه اپنے کیئے کے موافق برائي کماویگا؛ اور کسي کي طرفداري نهیں هی[g].

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُنهیں نصیحت کرتا، که وے دعا مانگنے میں مشغول رهیں، ۵ اور باهر کے لوگوں کے ساتھ جنهوں نے مسیحي سچا علم اب تک نهیں حاصل کیا هوشیاري سے چلیں. ۱۰ اُن کو سلام کهتا، اور چاهتا که اُن کي سب خیر و عافیت هو.

ای خاوندو، نوکروں کے ساتھ عدل اور اِنصاف کرو، یهه جانکر که تمهارا بهي ایک خاوند آسمان پر هی[a]. ۲ دعا مانگنے میں مشغول[b]، اور اُس میں شکرگذاري کے ساتھ[c] هوشیار رهو؛ ۳ اور ساتھ اُسکے همارے لیئے بهي دعا کرو[d]، که خدا همارے واسطے بولنے کا دروازه کهولے[e]، که میں مسیح کے بهید کو[f]، جس کے سبب قید هوا هوں[g]، بیان کروں: ۴ تاکه میں اُسے ایسا ظاهر کروں، جیسا مجھے لازم هی. ۵ تم وقت کو غنیمت جانکے[h] باهر کے لوگوں کے ساتھ هوشیاري سے چلو[i]. ۶ چاهیئے، که تمهارا کلام همیشه فضل کے ساتھ[k] اور نمکین هو[l]، تاکه تم جانو که هر ایک کو کیونکر جواب دینا چاهیئے[m]. ۷ تخکس جو پیارا بهائي، اور دیانتدار خادم، اور خداوند کي خدمت میں شریک هی، میرے سارے احوال کي تمهیں خبر دیگا[n]: ۸ اُسکو میں نے اِس لیئے تمهارے پاس بهیجا هی، که وه تمهارا حال دریافت کرے، اور تمهارے دلوں کو تسلي دے[o]؛ ۹ اور اُسکے ساتھ اُنیسمس[p] کو، جو دیانتدار اور پیارا بهائي، اور تم میں سے هی، بهیج دیا. وے تمهیں یهاں کي ساري خبریں پهنچائینگے. ۱۰ ارسترخس[q] جو میرے ساتھ قید هی، اور مرقس[r] جو برنباس کا بهانجا هی، (جس کي بابت

سنه عیسوي ۶۴

سنہ عیسوی ۶۴

تم نے حکم پائے، اگر وہ تمہارے پاس آوے، تو اُسکی خاطر کرو:) ۱۱ اور یسوع جو جوستس کہلاتا هی، یہ سب، جو مختونوں میں سے هیں، تم کو سلام کہتے هیں. صرف یہ هي، جو خدا کي بادشاهت کے واسطے میرے همخدمت تھے، میرے لیئے تسلي تھے. ۱۲ اِپفراس[a]، جو تم میں سے مسیح کا بندہ هی، تمکو سلام کہتا هي، اور وہ تمہارے واسطے دعا مانگنے میں همیشہ جانفشاني کرتا هی[b]، تا کہ تم خدا کي مرضي کي هر ایک بات میں کامل اور پورے بنے رهو[c]. ۱۳ میں اُس پر گواهي دیتا هوں، کہ وہ تمہارے اور اُن کے واسطے جو لودقیا میں هیں، اور جو هیراپلس میں هیں، بہت سرگرم هی. ۱۴ لوقا[d] پیارا طبیب، اور دیماس[e]، تمہیں سلام کہتے هیں. ۱۵ تم اُن بھائیوں کو جو لودقیا میں هیں، اور نمفاس کو، اور اُس کلیسیئے کو، جو اُسکے گھر میں هی[a]، سلام کہو. ۱۶ اور جب یہہ خط تم میں پڑھا گیا هو، تو ایسا کرو، کہ لودقیا کي کلیسیئے میں بھي پڑھا جائے[a]: تم بھي اُس خط کو جو لودقیا سے هی، پڑھو. ۱۷ اور ارخپّس[b] سے کہو، کہ تو اُس خدمت میں، جو تو نے خداوند میں پائي هی، هوشیار رہ، کہ اُسے انجام دے[c]. ۱۸ مجھ پولس کے هاتھ سے سلام[d]. میري زنجیروں کو یاد رکھو[e]. فضل تم پر هووے[f]. آمین.

یہہ خط قلسیوں کو رسول نے روم سے تخکس اور اُنیسمس کے هاتھ لکھ بھیجا.

پولس رسول کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

---

۱ باب

سنہ عیسوی ۵۴

اِس بیان میں، کہ ۱ کیونکر پولس دعا مانگنے اور شکرگذاري کرتے وقت همیشہ اُن کو یاد رکھتا تھا: ۵ اور کہاں تک اُس کو یقین آ گیا کہ اُن کا ایمان سچا، اور کہ وے دل وجان سے خدا کي طرف رجوع هوئے تھے.

پولس، اور سلوانس[a]، اور تمطاوس کي طرف سے، تسلنیقیوں کي کلیسیئے کو، جو باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح میں هی. فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمہارے لیئے هووے[b]. ۲ هم تم سب کے واسطے خدا کا شکر همیشہ بجا لاتے هیں، اور اپني دعاؤں میں تمہارا ذکر کرتے[c]: ۳ اور اپنے باپ خدا کے حضور تمہارے اِیمان کے عمل[d]، اور محبت کي محنت[e]، اور اُمید کي پایداري کو، جو همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے هی، بلا ناغہ[f] یاد کرتے هیں: ۴ کہ، اي بھائیو، خدا کے پیارو، هم جانتے هیں، کہ تم چنے هوئے هو[g]. ۵ کیونکہ هماري اِنجیل نہ فقط لفظ سے، بلکہ قدرت[h]، اور روح قدس[i]، اور پورے اِعتقاد کے ساتھ[k]، تمہارے پاس پہنچي: چنانچہ تم

سنہ عیسوی ۵۴

جانتے ہو کہ ہم تمہارے واسطے تمہارے درمیان کیسے تھے[l]۔ ۶ اور تم ہمارے اور خداوند کے پیرو ہوئے[m]، کہ تم نے کلام کو بڑی مصیبت کے درمیان روح قدس کی خوشی کے ساتھہ[n] قبول کیا: ۷ یہاں تک کہ تم مقدونیہ اور اخیہ کے سارے ایمانداروں کے لیئے نمونہ بنے۔ ۸ کیونکہ تم ہی سے خداوند کا کلام[o] نہ فقط مقدونیہ اور اخیہ میں سنایا گیا، بلکہ ہر ایک جگہہ تمہارے ایمان کی، جو خدا پر ہی، شہرت[p] نکلی ہی، یہاں تک کہ ہمارے کہنے کی کچھہ حاجت نہیں۔ ۹ اِس واسطے کہ وے آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں، کہ ہم نے تم میں کیسا دخل پایا[q]، اور تم کیونکر بتوں سے خدا کی طرف پھرے[r]، تا کہ خدا کی، جو زندہ اور سچا ہی، بندگی کرو: ۱۰ اور اُسکے بیٹے کی، جسے اُسنے مردوں میں سے جلایا[s]، راہ تکو[t]، کہ آسمان پر سے آویگا[u]: یعنے، یسوع کی، جو ہم کو آنیوالے غضب[x] سے چھڑاتا ہی۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۴ کیونکر اِنجیل کی منادی تسلونیقیوں کے درمیان پہلے کی گئی، اور کس طرح سے اُنہوں نے اُسے قبول کیا تھا۔ ۱۸ ایک سبب بتاتا، جس سے وہ اُتنے دن تک اُن کی ملاقات کرنے نہ گیا تھا۔ اور وہ جو اشتیاق اُن کو دیکھنے کا اب اُسے ہوا اُس کا باعث ظاہر کرتا۔

ای بھائیو، تم تو آپ جانتے ہو، کہ ہمارا دخل تم میں بےفائدہ نہ تھا[a]: ۲ اگرچہ ہم نے آگے شہر فلپی میں بڑا دکھہ اور رسوائی اُٹھائی[b]، چنانچہ تم اِس سے واقف ہو، تو بھی اپنے خدا کے سبب بےپروائی کے ساتھہ[c] خدا کی اِنجیل بڑے جنگ و جدل کے درمیان[d] تمہیں سناتے تھے[e]۔ ۳ کہ ہماری نصیحت گمراہی اور ناپاکی اور دغابازی سے نہ تھی[f]: ۴ بلکہ، جیسا خدا نے ہم کو مقبول جانکے[g] اِنجیل کا امانتدار کیا[h]، ویسا ہی ہم بولتے ہیں: آدمیوں کو نہیں، بلکہ خدا کو، جو ہمارا دل آزماتا ہی[k]، رضامند کرتے ہیں۔ ۵ کہ ہم ہرگز خوشامد کی بات نہیں بولتے تھے، جیسا تم جانتے ہو، نہ لالچ کا پروا رکھتے تھے[l]: خدا گواہ ہی[m]: ۶ اور نہ آدمیوں سے، نہ تم سے، نہ دوسروں سے عزت چاہتے تھے[n]: اگرچہ اِس سبب سے، کہ ہم مسیح کے رسول ہیں[o]، تم پر بوجھہ[p] ڈال سکتے تھے[q]۔ ۷ بلکہ ہم تمہارے درمیان ایسے ملایم رہے[r]، جیسے دائی جو اپنے بچوں کو پالتی ہی: ۸ ویسے ہی ہم تمہارے دلسوز ہوکے، نہ فقط خدا کی اِنجیل، بلکہ اپنی جان تک[s] بھی تمہیں دینے کو راضی تھے[t]، اِس واسطے کہ تم ہمارے پیارے تھے۔ ۹ کیونکہ، ای بھائیو، تم ہماری محنت اور مشقت کو یاد رکھتے ہو، کہ ہم نے اِس لیئے کہ تم میں سے کسی پر بار نہ ہو[u]، رات دن کما کما کے[x] تمہیں خدا کی اِنجیل کی منادی کی۔ ۱۰ تم گواہ ہو[y]، اور خدا بھی ہی، کہ تم میں جو ایمان لائے، ہم کیسا ہی پاکی اور راستی اور بےعیبی سے گذران کرتے تھے[z]: ۱۱ چنانچہ تم جانتے ہو کہ ہم تم میں ہر ایک کی یوں منت کرتے، اور دلاسا دیتے، اور نصیحت کرتے تھے، جیسے باپ اپنے بچوں کو، ۱۲ تا کہ تم خدا کے لائق چلو[a]، جس نے تمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بلایا[b]۔ ۱۳ اِس واسطے ہم بھی بلا ناغہ[c] خدا کے شکرگذار ہیں: کہ جب وہ کلام جو خدا کا ہی، جسے ہم سناتے ہیں، تم کو ملا، تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں، بلکہ خدا کا کلام جانکر[d]، کہ وہ حقیقت میں ایسا ہی ہی، قبول کیا، اور وہ تم ایمانداروں میں اثر کرتا ہی۔ ۱۴ اِسلیئے کہ تم، ای بھائیو، خدا کی کلیسیاؤں کے، جو یہودیہ میں مسیح یسوع کی ہیں[e]، پیرو ہوئے: کیونکہ تم نے بھی اپنے ہم‌قوموں سے وے ہی دکھہ پائے[f]، جو اُنہوں نے یہودیوں سے

سنه عيسوي ۵۴

پائي تهي[g]: ۱۵ جنهوں نے خداوند يسوع[h]، اور اپنے نبيوں کو مار ڈالا[i]، اور همیں خارج کر ديا: اور وے خدا کو خوش نهيں آتے، اور سارے آدميوں کے مخالف هيں[k]: ۱۶ اور اِس غرض سے، که اُنکے گناه هميشه کمال کو پهنچتے رهيں[l]، وے هم کو منع کرتے هيں، که هم غيرقوموں کو وه کلام نه سناويں[m]، جس سے اُن کي نجات هو. ليکن اُن پر غضب اِنتها کو پهنچا[n]. ۱۷ پر هم نے، اي بهائيو، تم سے تهوڑي مدت تک، دل سے نهيں، ظاهر ميں[o]، جدا هوکے، کمال آرزو سے نهايت کوشش کي، که، تمهارا منهه ديکهيں[p]. ۱۸ اِس واسطے هم نے، يعنے، مجهه پولس نے، ايک يا دو بار چاها، که تمهارے پاس آؤں: پر شيطان نے همیں روکا[q]. ۱۹ کيونکه همارا اُميد اور خوشي[r] اور فخر کا تاج[s] کيا هي؟ کيا تم هي، همارے خداوند يسوع مسيح کے سامهنے اُسکے آنے وقت[t] نه هوگے؟ ۲۰ تم تو همارے جلال اور خوشي هو.

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مقدس پولس اپني بڑي محبت جو تسلونيقيوں سے رکهتا تها يوں ثابت کرتا، که اُن پاس تمطاؤس کو بهيجتا که اُنهیں تقويت اور تسلي ديوے: ۶ پهر اُن کي خيريت کي خبر پا کے اُس باعث خوشي مناتا: ۱۰ پهر که اُن کے ليئے دعا مانگتا، اور اپنے ليئے يهه چاهتا که اُن پاس سلامت پهنچ سکے.

اِس واسطے جب هم زياده برداشت کر نه سکے[a]، تو هم راضي هوئے که اتيني ميں اکيلے ره جاويں[b]: ۲ چنانچه هم نے تمطاؤس کو، جو همارا بهائي، اور خدا کا خادم، اور مسيح کي اِنجيل ميں همارا همخدمت هي[c]، اِس ليئے بهيجا، که وه تم کو تمهارے اِيمان ميں مضبوط کرے، اور تسلي دے: ۳ تاکه تم ميں کوئي اِن مصيبتوں سے لغزش نه کهاوے[d]: کيونکه تم آپ جانتے هو، که هم اُنهيں کے ليئے مقرر هوئے هيں[e]. ۴ اور جسوقت هم تمهارے پاس تهے، تو تمهيں آگے سے کها، که هم مصيبت ميں پڑينگے[f]: چنانچه ايسا هوا، اور تم جانتے هو. ۵ اِس واسطے، جب ميں اور زياده برداشت نه کر سکا[g]، تب تمهارا اِيمان دريافت کرنے کو بهيجا، نه هووے، که اِمتحان کرنيوالے نے تمهارا اِمتحان ديا هو[h]، اور هماري محنت بےفايده هو گئي هو[i]. ۶ پر اب تمطاؤس، جب تمهاري طرف سے همارے پاس آيا[k]، اور تمهارے اِيمان اور محبت کي خوشخبري لايا، اور يهه کها، که تم همارا ذکر خير هميشه کرتے هو، اور تم همارے ديکهنے کے بهت مشتاق هو، جيسے که هم بهي تمهارے هيں[l]: ۷ اِس ليئے، اي بهائيو، هم نے اپني ساري مصيبت اور اِحتياج ميں تمهارے اِيمان کے سبب تم سے تسلي پائي[m]: ۸ کيونکه اب هم تو زنده رهتے هيں، اگر تم خداوند ميں قائم رهو[n]. ۹ که هم کيونکر تمهارے ليئے، اِس خوشي کے سبب جو همیں تمهاري بابت اپنے خدا کے حضور حاصل هوئي، خدا کي شکرگذاري کر سکيں[o]؟ ۱۰ هم رات دن[p] بهت هي دعا مانگتے رهتے هيں[q]، که تمهارا منهه ديکهيں[r]، اور تمهارے اِيمان کي کمتياں پوري کريں[s]. ۱۱ پر خدا همارا باپ آپ، اور همارا خداوند يسوع مسيح ايسا کرے، که خيريت کے ساتهه[t] همارا گذر تمهاري طرف هووے[u]. ۱۲ اور خداوند ايسا کرے، که جس طرح سے هم کو تم سے محبت هي، تمهاري محبت بهي، آپس ميں، اور کيا هر ايک کے ساتهه[w]، بڑهے، اور زياده هووے[x]. ۱۳ تاکه جب همارا خداوند يسوع مسيح اپنے سب مقدسوں کے ساتهه[y] آوے، تب وه تمهارے دل همارے باپ خدا کے سامهنے پاکيزگي ميں بےعيب کيئے هوئے مضبوط کر دے[z].

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ وه اُن کو ترغيب ديتا، که وے آگے بڑهکے سب طرح کي دينداري ميں ترقي کريں، ۶ پهر که راستي کريں، اور پاک وضع سے گذران کريں، ۹ پهر که وے آپس ميں محبت رکهيں، ۱۱ اور غريبي کے ساتهه اپنا کارو بار کريں: ۱۳ اور آخر ميں، که جو ماتم مردوں پر کريں، سو اِعتدال کے ساتهه کريں. ۱۵ اِس آخري نصيحت ميں، قيامت کا، اور مسيح کے دو باره انے کا که عدالت کرے، مختصر بيان مندرج هي.

سنه عيسوي ۵۴

سنه عيسوي ۵۴

غرض، اي بھائيو، هم تم سے خداوند يسوع ميں عرض ومنت کرتے هيں، که جيسا تم نے هم سے سيکھا[a]، که کس طرح چلنا[b]، اور خدا کو خوش کرنا[c] ضرور هي، اُن ميں ترقي کرو۔ ۲ که تم جانتے هو، که هم نے تم کو خداوند يسوع کي طرف سے کيا حکم ديئے۔ ۳ کيونکه خدا کي مراد[d] تمهاري پاکيزگي سے[e] هي، که تم حرامکاري سے اپنے تئيں باز رکھو[f]: ۴ اور هر ايک تم ميں سے اپنے بدن کو پاکيزگي اور عزت کے ساتھ رکھنا جانے[g]: ۵ نه شهوت کي بدمستي ميں[h]، غيرقوموں کي مانند[i] جو خدا کو نهيں جانتيں[k]: ۶ اور کوئي کسي بات ميں اپنے بھائي سے بيجا اور اُس پر زيادتي نه کرے[l]: کيونکه خداوند اُن سب کاموں کا بدلا لينيوالا هي[m]: چنانچه هم نے آگے بھي تم سے کہا، اور گواهي دي۔ ۷ که خدا نے همکو ناپاکي کے لیئے نهيں، بلکه پاکيزگي کے واسطے بلايا[n]۔ ۸ اِس واسطے، جو حقارت کرتا هي، سو آدمي کي نهيں، بلکه خدا کي حقارت کرتا هي[o]، جس نے همين اپني پاک روح بھي دي[p]۔ ۹ پر بھائيوں کي محبت کي بابت حاجت نهيں، که تمهيں کچھ لکھوں[q]: کيونکه تم نے آپس ميں محبت کرنے کي[r] خدا سے تعليم پائي[s]۔ ۱۰ چنانچه تم اُن سب بھائيوں سے، جو تمام مقدونيه ميں هيں، ايسا هي کرتے هو[t]: ليکن، اي بھائيو، هم تمهاري منت کرتے هيں، که تم زياده ترقي کرو[u]: ۱۱ اور جس طرح هم نے تمهيں حکم کيا، تم غريبي کے ساتھ رهنے، اور آپ اپنے کاروبار کرنے[x]، اور اپنے هاتھوں سے کام کرنے کي عزت کے چاهنيوالے هو[y]: ۱۲ تاکه تم اُنکے آگے، جو باهر هيں، درستي سے چلو[z]، اور کسي چيز کي اِحتياج نه[a] رکھو۔ ۱۳ اي بھائيو، ميں نهيں چاهتا هوں، که تم اُنکے احوال سے جو سو گئے هيں، ناواقف رهو، تاکه تم اوروں کي مانند[a] جو نااُميد هيں[b] غم نه کرو۔ ۱۴ کيونکه هم نے جو يقين کيا، که يسوع موا، اور جي اُٹھا[c]، تو يهه بھي يقين کيا چاهيئے، که خدا اُنهيں، جو يسوع ميں سو گئے هيں، اُسکے ساتھ لے آئيگا[d]۔ ۱۵ که هم تمهيں خداوند کے حکم سے يهه کهتے هيں[e]، که وے جو هم ميں سے خداوند کے آنے تک زنده اور باقي رهينگے، اُن سے جو سو گئے هيں سبقت نه لے جائينگے[f]۔ ۱۶ کيونکه خداوند آپ دهوم سے مقرب فرشتے کي آواز کے ساتھ[g] خدا کا نرسنگا پھونکتے هوئے[h] آسمان پر سے اُتريگا، اور وے جو مسيح ميں هوکے موئے هيں، وے پهلے جي اُٹھينگے[i]: ۱۷ بعد اُسکے هم ميں سے جو جيتے چھوٹينگے[k] اُن سميت بدليوں پر[l] ناگاه اُٹھ جائينگے، تاکه هوا ميں خداوند سے ملاقات کريں؛ سو هم خداوند کے ساتھ هميشه رهينگے[m]۔ ۱۸ پس تم اِن باتوں سے آپس ميں ايک دوسرے کو تسلي دو[n]۔

۵ باب

اِس کے پورے بیان میں، جو آگے شروع هوا تھا که ۱ عدالت کرنے کے لیئے مسیح دوباره آویگا: جو ۱۲ اور رسول چند احکام دیتا، ۲۳ اور یوں هي يهه خط تمام کرتا۔

پر، اي بھائيو، تمهيں اُسکي حاجت نهيں[a]، که وقتوں اور موسموں کي بابت[b] کچھ تمهيں لکھوں۔ ۲ اِسواسطے که تم آپ خوب جانتے هو، که خداوند کا دن اِس طرح آويگا، جس طرح رات کو چور آتا هي[c]۔ ۳ جس وقت لوگ کهتے هونگے، که سلامتي اور بےخطري هي، تب، جس طرح حامله کو درد لگتے هيں[d]، اُن پر ناگهاني هلاکت آويگي[e]، اور وے نه بچينگے۔ ۴ پر تم، اي بھائيو، تاريکي ميں نهيں هو[f]، که وه دن چور کي طرح تم پر آ پڑے۔ ۵ تم سب نور کے فرزند[g]، اور دن کي اولاد هو: هم رات کے نهيں، اور نه تاريکي کے هيں۔ ۶ اِس واسطے چاهيئے، که اوروں کي

سنہ عیسوی ۵۴

طرح نہ سوئیں، بلکہ بیدار اور ہوشیار رہیں۔ ۷ کیونکہ جو سوتے ہیں، سو رات ہی کو سوتے ہیں؛ اور جو متوالے ہوتے، رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں۔ ۸ پر ہم جو دن کے ہیں، پرہیزگار رہیں، اور اِیمان و محبت کا بکتر، اور نجات کی اُمید کا خود پہنیں؛ ۹ کیونکہ خدا نے ہم کو غضب کے لیئے نہیں، بلکہ اِسلیئے مقرر کیا، کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں؛ ۱۰ کہ وہ ہمارے واسطے موا، تاکہ ہم، کیا جاگتے، کیا سوتے، اُسکے ساتھ جیئیں۔ ۱۱ اِسلیئے تم ایک ایک کو تسلی دو، اور ایک دوسرے کی ترقی چاہو؛ چنانچہ تم کرتے بھی ہو۔ ۱۲ اور، ای بھائیو، ہم تم سے عرض کرتے ہیں، کہ تم اُنکو جو تمھارے درمیان محنت کرتے، اور خداوند ہی میں تمھارے سردار ہیں، اور تمکو نصیحت کرتے ہیں، مانو؛ ۱۳ اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکی بڑی عزت کرو۔ اور تم آپس میں ملے رہو۔ ۱۴ اور، ای بھائیو، ہم تمھاری منت کرتے ہیں، کہ تم ||بیجروں کو نصیحت کرو، ضعیف‌دلوں کو دلاسا دو، کمزوروں کو سنبھالو، سب کی برداشت کرو۔ ۱۵ دیکھو، کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے؛ بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے، اور سب سے، خوش‌سلوکی کرو۔ ۱۶ ہمیشہ خوش رہو۔ ۱۷ نت دعا مانگو۔ ۱۸ ہر ایک بابت میں شکرگذاری کرو؛ کیونکہ مسیح یسوع میں تمھاری بابت خدا کی یہی مرضی ہی۔ ۱۹ روح کو مت بجھاؤ۔ ۲۰ نبوتوں کی حقارت نہ کرو۔ ۲۱ ساری باتوں کو آزماؤ؛ بہتر کو اِختیار کرو۔ ۲۲ ہر ایک بدی کی صورت ہی سے بھی دور رہو۔ ۲۳ اور وہ جو سلامتی کا خدا ہی، آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے، اور تمھارا سب کچھہ، یعنے، تمھاری روح، اور جان، و بدن، ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بےعیب سلامت رہیں۔ ۲۴ جس نے تمھیں بلایا، وہ سچا ہی؛ وہ ایسا ہی کریگا۔ ۲۵ ای بھائیو، ہمارے واسطے دعا مانگو۔ ۲۶ سارے بھائیوں کو پاک بوسہ لیکے سلام کرو۔ ۲۷ میں تمھیں خداوند کی قسم دیتا ہوں، کہ یہہ خط سارے مقدس بھائیوں میں پڑھواؤ۔ ۲۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے۔ آمین۔

یہہ پہلا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتینی سے لکھہ بھیجا۔

پولس رسول کا دوسرا خط تسلنیقیوں کو

باب ۱

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس اُن پر یہہ جتا دیتا، کہ اُس نے اُن کے ایمان و پیار و صبر کی بابت نیک گمان کیا تھا: بعد اُس کے اِس مقصد سے کہ ظلم اُٹھاتے وقت اُن کو تسلی ہو، وہ کئی ایک سبب بیان کرتا، خاص کرکے یہہ کہ خدا عدل و اِنصاف کرتا جس سے واجب معلوم ہوتا کہ ایسی حالت میں ناامید نہ ہووین۔

پولس اور سلوانس اور تمطاؤس کی طرف سے تسلنیقیوں کی کلیسیئے کو، جو ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع

سنه عیسوي ۵۴

مسیح میں هی[b]: ۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمھارے لیئے هووے[c]۔ ۳ ای بھائیو، لازم هي، که هم تمھارے واسطے همیشه خدا کا شکر کریں؛ چنانچه مناسب هی، اِس لیئے که تمھارا اِیمان زیاده هوتا جاتا هی، اور تم سب میں سے هر ایک کي محبت دوسروں سے بڑھتي جاتي هی[d]؛ ۴ یهاں تک که هم آپ خدا کي کلیسیاؤں میں تمھارے سبب فخر کرتے هیں[e]، که اُن سب دکھوں اور مصیبتوں میں، جو تم سهتے هو[f]، تمھاري صبر اور اِیمان ظاهر هوتا هی[g]: ۵ یهه تو خدا کے سچے اِنصاف کي صریح نشاني هی[h]، تاکه تم خدا کي بادشاهي کے لائق گنے جاؤ، جسکے لیئے تم دکھه بھي اُٹھاتے هو[i]: ۶ بشرطیکه خدا کے نزدیک یهه اِنصاف ٹھهرے، که جو تمھیں اذیت دیتے هیں، اُنھیں اذیت دے[k]، ۷ اور تمھیں جو اذیت پاتے هو، همارے ساتھه آرام دے[l]، اُسوقت که خداوند یسوع آسمان سے || اپنے زبردست فرشتوں کے ساتھه[m]، ۸ بھڑکتي آگ میں[n] ظاهر هوگا، اور اُن سے، جو خدا کو نهیں پهچانتے[o]، اور همارے خداوند یسوع مسیح کي اِنجیل کو نهیں مانتے[p]، بدلا لیگا۔ ۹ وے خداوند کے چهرے سے، اور اُسکي قدرت کے جلال سے[q]، ابدي هلاکت کي سزا پاوینگے[r]؛ ۱۰ اُس دن جب وه آویگا، که اپنے مقدسوں میں جلال پاوے[s]، اور اُن سب میں جو اِیمان لائے (کیونکه هماري گواهي جو همنے تمکو دي هی یقین کي گئي) تعجب کا باعث هو[t]۔ ۱۱ سو هم تمھارے لیئے سدا دعا بھي مانگتے هیں، که همارا خدا تمھیں اِس بلاهت کے لائق جانے[u]، اور نیک ذاتي کي ساري خیر اندیشي کو، اور اِیمان کے کام[x] کو، قدرت سے پورا کرے: ۱۲ تاکه همارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق، همارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُس میں جلیل هو[y]۔

|| یوناني میں، اپني قدرت کے فرشتوں کے ساتھه۔

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُن سے عرض کرتا که اُس سچائي میں جو اُنھوں نے پائي تھي پایدار رهیں، ۳ پھر اُن کو خبر دیتا که لوگوں کي برگشتگي هوگي، ۴ اور خداوند کے دن سے آگے مسیح کا مخالف ظاهر هوگا۔ ۱۰ اِس پر وه اپني اگلي نصیحت اُنھیں دوباره کرتا، اور اُن کے لیئے دعا مانگتا۔

پر ای بھائیو، هم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے[a]، اور اپنے اُس پاس جمع هونے کي بابت[b] تم سے عرض کرتے هیں، ۲ که تم اِس خیال سے که مسیح کا دن آ پهنچا هی، جلد اپنے دل کي دھارس مت کھوؤ، اور نه گھبراؤ[c]، نه کسي روح، نه کسي کلام، نه کسي خط سے، یهه سوچکر، که وه هماري طرف سے هی۔ ۳ کوئي تمھیں کسي طرح سے فریب نه دے[d]؛ کیونکه وه دن نهیں آویگا، مگر جب تک که پهلے برگشتگي نه هو[e]، اور وه گناه کا شخص[f]، یعني، هلاکت کا فرزند[g]، ظاهر نه هووے؛ ۴ جو هر ایک کا، که خدا یا معبود کهلاتا هی[h]، مخالف هی؛ اور اُن سے آپ کو بڑا سمجھتا هی[i]، یهاں تک که وه خدا کي هیکل میں خدا بن بیٹھیگا، اور اپنے تئیں دکھاویگا، که میں خدا هوں۔ ۵ کیا تمھیں یاد نهیں، که میں تمھارے ساتھه هوتے هوئے تمھیں یے باتیں کهتا تھا؟ ۶ اور جو کچھه اب روکتا هی، تاکه وه اپنے هي وقت پر ظاهر هو، تم جانتے هو۔ ۷ که راز شرارت کي بات اب بھي تو تاثیر کرتي جاتي هی[k]: صرف اِتنا ضرور هی، که وه جو اب تک روکنیوالا هی، بیچ سے دور کیا جائے۔ ۸ تب وه شریر ظاهر هوگا، جسے خداوند اپنے منهه کے دم[l] سے هلاک[m]، اور اپنے آنے کي تجلي سے[n] نیست کریگا۔ ۹ اُس کا آنا شیطان کے کیئے کے موافق سارے اِقتدار[o]، اور جھوٹھے نشان، اور اچنبھوں[p]، ۱۰ اور هلاک هونیوالوں[q] کے درمیان شرارت کي کمال دغابازي کے ساتھه هوگا؛ اِس واسطے، که اُنھوں نے راستي کي محبت

سنہ عیسوی ۵۴

کو، کہ جس سے وے نجات پاویں، اختیار نہ کیا. ۱۱ اور اسی سبب سے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالی دغا بھیجیگا[r]، یہاں تک کہ وے جھوٹھ کو سچ جانینگے[s]: ۱۲ تاکہ سب جو سچائی پر ایمان نہ لائے، بلکہ ناراستی سے راضی تھے[t]، سزا پاویں. ۱۳ پر، ای بھائیو، خداوند کے پیارو، لازم ہی، کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر کریں[u]. کہ خدا نے تمہیں شروع سے[v] چن لیا[w]، کہ تم روح کی پاکیزگی بخش تاثیر سے[x]، اور سچائی پر ایمان لانے سے، نجات پاؤ: ۱۴ جس کے لیئے اُس نے تمہیں ہماری انجیل کے وسیلے بلایا، کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو[a]. ۱۵ پس اس واسطے، ای بھائیو، قایم رہو[b]، اور اُن تعلیموں کو[c]، جنہیں تم نے کلام، یا ہمارے خط سے سیکھا تھا، تھامبے رہو. ۱۶ اب ہمارا خداوند یسوع مسیح آپ، اور ہمارا باپ خدا[d]، جس نے ہمیں پیار کیا[e]، اور ہمیں فضل سے ہمیشہ کی تسلی اور اچھی اُمید[f] دی، ۱۷ تمہارے دلوں کو دلاسا دیوے، اور تم کو ہر ایک اچھے قول اور فعل میں مضبوط کرے[g].

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ وہ اُن سے عرض کرتا کہ وے اُس کے لیئے دعا مانگیں، ۳ پھر بیان کرتا کہ اُن پر کیسا اعتقاد رکھتا تھا ۵ پھر اُن کے لیئے خدا سے منت کرتا، ۶ اُنہیں کئی ایک حکم دیتا، خاص کرکے یہہ کہ وے کہالت نہ کریں اور برے لوگوں کی صحبت سے الگ رہیں، ۱۶ اور آخر کو دعا مانگکے اور اُنہیں سلام کہکے خط کو تمام کرتا.

باقی، ای بھائیو، ہمارے حق میں یہہ دعا کرو، کہ خداوند کا کلام ‖جلد پھیل جاوے[a]، اور ایسا جلال پاوے، جیسا کہ تم میں ہی: ۲ اور یہہ، کہ ہم نامعقول اور برے آدمیوں سے چھٹکارا پاویں[b]: کیونکہ سب میں ایمان نہیں[c]. ۳ پر خداوند وفادار ہی[d]: وہ تم کو مضبوط کریگا، اور ‖بدی سے بچائیگا[e]. ۴ اور تمہاری بابت خداوند پر ہمارا یقین ہی[f]، کہ تم اُن حکموں پر، جو ہم تمہیں دیتے ہیں، عمل کرتے ہو، اور کرتے رہوگے بھی. ۵ پر خداوند تمہارے دلوں کو، خدا کی محبت، اور مسیح کی صبر کی طرف، ہدایت کرے[g]. ۶ اب، ای بھائیو، ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمہیں حکم کرتے ہیں، کہ تم ہر ایک بھائی سے[h]، جو کجروی کے ساتھ[i]، اور اُس سونپی ہوئی بات کے[k]، جو ہم سے ملی، برخلاف چلتا ہی، کنارہ کرو[l]. ۷ کیونکہ تم آپ جانتے ہو، کہ ہماری پیروی کیونکر کی چاہیئے[m]: ہم تو تمہارے درمیان کجروی کے ساتھ چلتے نہ تھے[n]: ۸ اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے، بلکہ محنت اور مشقت کے ساتھ رات دن کام کرتے تھے[o]، تاکہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ہوویں: ۹ نہ اس واسطے، کہ ہم کو اختیار نہ تھا[p]، پر اس لیئے کہ ہم آپ کو تمہارے لیئے نمونہ ٹھہراویں، تاکہ تم ہماری پیروی کرو[q]. ۱۰ اور جب ہم تمہارے ساتھ تھے، تب ہم نے تمہیں یہہ حکم کیا، کہ جو کوئی محنت نہ کرنا چاہے، وہ کھانے کو نہ پاوے[r]. ۱۱ کیونکہ ہم سنتے ہیں، کہ تم میں سے کئی ایک کجروی کے ساتھ چلتے[s]، اور کچھ کام نہیں کرتے، بلکہ اوروں کے کام میں دخل کرتے ہیں[t]. ۱۲ ایسوں کو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے ہیں، اور اُن کی منت کرتے ہیں[u]، کہ وے چپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھایں[x]. ۱۳ اور، ای بھائیو، تم نیک کام کرنے میں سست نہ ہو جاؤ[y]. ۱۴ پر اگر کوئی ہماری اس بات کو، جو خط میں ہی، نہ مانے، تو اُسے جان رکھو، اور اُس سے ملے نہ رہو[z]، تاکہ وہ شرمندہ ہووے. ۱۵ لیکن اُسے دشمن نہ سمجھو[a]، بلکہ

حاشیہ (داہنا کالم):
[r] روم ۱: ۲۴، وغیرہ. دیکھو ۱ سلا ۲۲: ۲۲. حزق ۱۴: ۹
[s] متی ۲۴: ۵، ۱۱
[t] تمط ۴: ۱
[u] روم ۱: ۳۲
[v] ۱ تسا ۱: ۲. افس ۱: ۴
[w] ۱ تسا ۱: ۴
[x] لوقا ۱: ۷۵. ۱ پطر ۱: ۲
[a] یوح ۱۷: ۲۲. ۱ تسا ۲: ۱۲. ۱ پطر ۵: ۱۰
[b] ۱ قرز ۱۶: ۱۳. فلپ ۴: ۱
[c] ۱ قرز ۱۱: ۲. ۲ تسا ۲: ۲
[d] ۲ تسا ۱: ۱، ۲
[e] ۱ یوح ۴: ۱۰
[f] مکاش ۱: ۵. ۱ پطر ۱: ۳
[g] ۱ قرز ۱: ۸. ۱ تسا ۳: ۱۳. ۱ پطر ۵: ۱۰
‖ یونانی میں، دوڑے. دیکھو زبور ۱۴۷: ۱۵
[a] افس ۶: ۱۹. قلس ۴: ۳. ۱ تسا ۵: ۲۵
[b] روم ۱۵: ۳۱
[c] اعم ۲۸: ۲۴. روم ۱۰: ۱۶
[d] ۱ قرز ۱: ۹. ۱ تسا ۵: ۲۴

حاشیہ (بایاں کالم):
‖ یا، اُس شریر سے.
[e] یوح ۱۷: ۱۵. ۲ پطر ۲: ۹
[f] ۲ قرز ۷: ۱۶. گلة ۵: ۱۰
[g] ۱ توا ۲۹: ۱۸
[h] ۱ قرز ۵: ۱۱، ۱۳
[i] ۱ تسا ۴: ۱۱ اور ۵: ۱۴
[k] ۱۱، ۱۲، ۱۴ آیتیں
[l] ۱ تسا ۲: ۱۰
[l] روم ۱۶: ۱۷. ۱۴ آیت
[m] ۱ تمط ۶: ۵. ۲ یوح ۱۰
[n] ۱ قرز ۴: ۱۶ اور ۱۱: ۱
[o] ۱ تسا ۱: ۶، ۷
[o] ۱ تسا ۲: ۱۰
[o] اعم ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۳۴
[p] ۲ قرز ۱۱: ۹. ۱ تسا ۲: ۹
[p] ۱ قرز ۹: ۶. ۱ تسا ۲: ۶
[q] ۷ آیت
[r] پید ۳: ۱۹. ۱ تسا ۴: ۱۱
[s] ۶ آیت
[t] ۱ تسا ۴: ۱۱. ۱ تمط ۵: ۱۳. ۱ پطر ۴: ۱۵
[u] ۱ تسا ۴: ۱۱
[x] افس ۴: ۲۸
[y] گلة ۶: ۹
[z] متی ۱۸: ۱۷. ۱ قرز ۵: ۹، ۱۱. ۶ آیت
[a] احب ۱۹: ۱۷. ۱ تسا ۵: ۱۴

سنه عیسوي ۶۴

بھائي جانکے نصیحت کرو[b]. ۱۶ اب سلامتي کا خداوند[c] آپ هي تم کو همیشه هر طرح سے سلامتي بخشے. خداوند تم سب کے ساتھ رهے. ۱۷ مجھ پولس کے هاتھ سے سلام[d]؛ یهه هر ایک خط میں نشان هی؛ اُسي طرح میں لکھتا هوں. ۱۸ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر هو[e]. آمین.

یهه دوسرا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اتیني سے لکھ بھیجا.

پولس رسول کا پہلا خط تمطاوس کو

---

۱ باب

اس بیان میں، ۱ که تمطاوس کو وه تاکید یاد دلاتا جسے مقدونیه جاتے وقت رسول نے اُسے کیا تھا. ۵ شریعت کا خلاصه کیا هی، اورکس مقصد سے وه دي گئي. ۱۱ مقدس پولس کے رسالت پانے احوال ۲۰ اورهمنوس اورسکندر کا ذکر.

سنه عیسوي ۶۵

پولس کي طرف سے، جو همارے بچانیوالے خدا[a]، اور هماري اُمیدگاه[b] خداوند یسوع مسیح کے حکم سے[c]، یسوع مسیح کا رسول هی؛ ۲ تمطاوس[d] کو، جو ایمان میں فرزند حقیقي هی[e]، فضل، رحم، اور سلامتي، همارے باپ خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے، تجھ پر هوویں[f]. ۳ میں نے مقدونیه کو جاتے وقت[g] تجھ سے اِلتماس کیا تھا، که افسس میں رهیو، تاکه تو بعضوں کو تاکید کرے، که اورطرح کي تعلیم نه دیویں[h]، ۴ اور کهانیوں اوربےحد نسبناموں پر لحاظ نه کریں[i]؛ یهه سب کچھ تکرار کا باعث هوتا هی[k]، نه که تربیت اِلهي کا، جو اِیمان سے هی. ۵ پر تعلیم حقیقي محبت سے انجام پاتي هی[l]، جو که پاکدلي[m] اور نیکنیتي، اور بےمکر اِیمان سے هوتي هی: ۶ جن سے بعضے پھرکے بیهوده بکواس کي طرف[n] متوجه هوئے؛ ۷ که شریعت کے معلم بنا چاهتے هیں، هرچند، وے نهیں سمجھتے، که کیا کهتے، اورکن باتوں پر حجت کرتے هیں[o]. ۸ پر هم جانتے هیں، که شریعت اچھي هی[p]، بشرطے که کوئي اُسے شریعت کے طور پر اِستعمال کرے؛ ۹ یهه سمجھ کے که شریعت راستباز کے واسطے نهیں، بلکه بےشرعه لوگوں کے واسطے، و نافرمانبرداروں، و بےدینوں، و گنهگاروں، و ناپاکوں، و شهدوں، اور ما باپ کے مار ڈالنیوالوں، اور خونیوں[q]، ۱۰ اور حرامکاروں، اور لونڈیبازوں، اور بردهفروشوں، اور جھوتھه بولنیوالوں، اور جھوتھي قسم کھانیوالوں کے واسطے، اور اُن کے سوا جو کچھ صحیح تعلیم[r] کے برخلاف هووے، اُس کے واسطے هی؛ ۱۱ اُس مبارک خدا[s] کي جلال والي اِنجیل کے موافق، جو مجھے سونپي گئي[t]. ۱۲ اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا، جسنے مجھے اِقتدار دیا[u]، شکرگذار هوں، که اُس نے مجھے امانتدار سمجھکر[x] اِس خدمت پر مقرر کیا[y]. ۱۳ میں تو آگے کفر بکنیوالا، اورستانیوالا، اور جبر کرنیوالا تھا[z]؛ لیکن مجھ پر رحم هوا، اِس واسطے که میں نے ناداني کي حالت میں بےاِیماني سے کیا جو کیا[a]. ۱۴ اور همارے خداوند کا فضل[b]، اِیمان[c] اور

سنه عیسوي ٦٥

پیار سمیت[a]، جو مسیح یسوع میں هی، بهت زیاده هوا۔ ١٥ یهه دیانت کي بات[c]، اور بالکل پسند کے لائق هی، که مسیح یسوع گنهگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا[d]؛ اور میں اُن سب میں بڑا گنهگار هوں۔ ١٦ لیکن مجهه پر اِس لیئے رحم هوا[e]، که یسوع مسیح مجهه بڑے گنهگار پر کمال صبر ظاهر کرے، تاکه میں اُن کے واسطے، جو اُس پر همیشه کي زندگي کے لیئے اِیمان لاوینگے، نمونه بنوں[h]۔ ١٧ اب ازلي بادشاه[i]، غیرفاني[k]، نادیدني[l]، واحد، حکیم خدا[m] کي عزت اور جلال ابدالاباد هووے[n]۔ آمین۔ ١٨ ای فرزند تمطاؤس، میں تجهے اُن پیشینگوئیوں کے موافق، جو آگے تیري بابت کي گئیں[o]، یهه حکم دیتا هوں[p]، تاکه تو اُن کے وسیلے سے اچهي لڑائي لڑے[q]؛ ١٩ اور اِیمان اور نیکنیتي پر قائم رهے[r]؛ جسے بعضوں نے دور دفعه کرکے اِیمان کي ناؤ توڑي[s]۔ ٢٠ اُنهیں میں سے همنیوس[t] اور سکندر[u] هیں، جنهیں میں نے شیطان کے حواله کیا[x]، تاکه وے تنبیه پاکے کفر نه بکیں[y]۔

٢ باب

اِس کے بیان میں، که ١ سب آدمیوں کے لیئے دعا مانگنا، اور اُن کے سبب سے شکر ادا کرنا، تو کیونکر مناسب هی۔ ٩ عورتوں کیسي پوشاک سے اپنے تئیں سنواریں۔ ١٢ جماعت کے درمیان اُن کا سکهلانا منع هی۔ ١٥ وے غضب اِلهي سے جننے کے سبب بچ جائینگي، بشرطیکه اِیمان میں پایدار رهیں۔

اب میں اِلتماس کرتا هوں، که سب سے پهلے مناجاتیں، اور دعائیں اور سفارشیں، اور شکرگذاریاں، سارے آدمیوں کے لیئے کي جاویں؛ ٢ بادشاهوں[a] اور مرتبه‌والوں کے لیئے[b]؛ تاکه هم کمال دینداري اور سنجیدگي سے، چین اور آرام کے ساتهه، زندگاني گذرانیں۔ ٣ کیونکه همارے نجات‌دینیوالے خدا کے آگے[c] یهي خوب اور پسندیده هی[d]۔ ٤ که وه چاهتا هی، که سارے آدمي نجات پاویں[e]، اور سچائي کي پهچان تک پهنچیں[f]۔ ٥ که خدا ایک هی[g]، اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمي بهي درمیاني[h] هی، وه مسیح یسوع هی؛ ٦ جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا[i]، که بروقت[k] اُس کي گواهي دي جاوے[l]۔ ٧ اُس کے لیئے میں منادي کرنیوالا اور رسول مقرر هوا[m]، (میں مسیح میں سچ بولتا هوں، اور جهوٹهه نهیں کهتا[n]؛) اور غیرقوموں میں اِیمان اور سچائي کا سکهلانیوالا هوں[o]۔ ٨ پس میں چاهتا هوں، که مرد هر مکان میں[p] بےغصه اور بےحجت پاک هاتهوں کو اُٹهاکے[q] دعا مانگیں۔ ٩ اور یوں هي عورتیں بهي شایسته طور پر شرم اور تمیز کے ساتهه آپ کو سنواریں[r]، نه که بال گوندهنے، اور سونے، اور موتیوں، اور قیمتي لباس سے؛ ١٠ بلکه (جیسا که عورتوں کو، جو خداپرستي کا اِقرار کرتي هیں، مناسب هی)، آپ کو نیک کاموں سے سنواریں[s]۔ ١١ چاهیئے که عورت چپ چاپ کمال فرمانبرداري سے سیکهے۔ ١٢ اور میں پروانگي نهیں دیتا، که عورت سکهلاوے[t]، یا آپ شوهر پر حاکم بن بیٹهے[u]، بلکه خاموشي کے ساتهه رهے۔ ١٣ کیونکه پهلے آدم بنایا گیا، بعد اُسکے حوا[x]۔ ١٤ اور آدم نے فریب نهیں کهایا، پر عورت فریب کهاکے گناه میں پهنسي[y]۔ ١٥ لیکن یهه بچه جننے کے سبب بچ جائیگي، بشرطیکه وے اِیمان، اور محبت، اور پاکیزگي میں، هوش و تمیز کے ساتهه، پایدار رهیں۔

٣ باب

اِس بیان میں، که ١ مردوں کي کیا لیاقت چاهیئے تاکه نگهبان یا خادم‌الدین کا عهده پاویں، اور اُن کي جوروؤں کي کیسي صفت ضرور۔ ١٤ پولس نے تمطاؤس کو اُس مقدمه کي بابت کس غرض سے خط لکها تها۔ ١٥ کلیسیئے کي بابت، اور اُس تسلي‌بخش سچائي کي، جس کا چرچا اُس میں هوتا، اور جس پر اُس کے لوگ عمل کرتے۔

یهه بات سچ هی[a]، که جو کوئي کلیسیئے کي نگهباني[b] کي آرزو رکهتا،

سنه عيسوي ۶۵

تو اچھا کام[c] چاهتا هي۔ ۲ پس چاهيئے، که نگہبان بےعيب[d]، ايک جورو کا شوهر[e]، پرهيزگار، صاحب تميز، شايسته، مسافردوست، تعليم دينے ميں قابل هو[f]؛ ۳ نه که شرابي[g]، يا مار پيٹ کرنيوالا[h]، يا ناروا نفع حاصل کرنيوالا[i]؛ بلکه تحمل کرنيوالا هو[k]، تکراري اور لالچي نه هو؛ ۴ اور اپنے گهر کا به خوبي بندوبست کرے، اورکمال درستي کے ساتھ لڑکوں کو تابع ميں رکھے[l]؛ ۵ که اگر کوئي اپنے هي گهر کا بندوبست کرنا نه جانے، وه خدا کي کليسيئے کي خبرداري کيونکر کريگا؟ ۶ اور نيا مريد نه هو؛ مبادا وه غرور کرکے شيطان کي طرح عذاب ميں پڑے[m]۔ ۷ اور چاهيئے که وه باهروالوں کے نزديک بهي نيک‌نام هو[n]؛ تا نه هو که وه ملامت اُٹهاوے، اور شيطان کے پهندے ميں[o] پهنس جاوے۔ ۸ اِسي طرح چاهيئے که خادم‌الدين[p] بهي سنجيده هوويں، نه که دوزبان، يا شرابي[q]، يا ناروا نفعه اُٹهانيوالے؛ ۹ اور اِيمان کے بهيد کو صاف دلي سے ياد کر رکهيں[r]۔ ۱۰ اور يهه پهلے آزمائے جاويں؛ اُس کے بعد اگر بےعيب ٹهہريں، تو خدمت کريں۔ ۱۱ اِسي طرح عورتيں بهي سنجيده هوويں، اور نه که تهمتياں، بلکه پرهيزگار اور ساري باتوں ميں ديانتدار هوويں[s]۔ ۱۲ خادم‌الدين ايک ايک جورو کے شوهر هوں، اور اپنے بچوں اور اپنے گهروں کا به‌خوبي بندوبست کرتے هوں۔ ۱۳ کيونکه جنهوں نے اچهي طرح دين ميں خدمت کي، سو اپنے لئيے اچها درجه[t]، اور اُس اِيمان ميں، جو مسيح يسوع پر هي، بهت سي همت پيدا کرتے هيں۔ ۱۴ ميں اِس اُميد پر که جلد تجھ پاس آؤں، يهه باتيں تجهے لکهتا هوں؛ ۱۵ پر اگر مجھ سے ديري هو جائے، تو تو اِن سے جان سکے، که خدا کے گهر ميں[u]، جو زنده خدا کي

[c] افس ۴ : ۱۲ [d] طيط ۱ : ۱۰، وغيره [e] ۱ تمط ۵ : ۹ [f] ۲ تمط ۲ : ۲۴ [g] ۸ آيت طيط ۱ : ۷ [h] ۲ تمط ۲ : ۲۴ [i] ۱ پطر ۵ : ۲ [k] ۲ تمط ۲ : ۲۴ [l] طيط ۱ : ۶ [m] يسع ۱۴ : ۱۲ [n] اعم ۲۲ : ۱۲ ۱ قرز ۸ : ۱۲ ۱ تسا ۴ : ۱۲ [o] ۱ تمط ۶ : ۹ ۲ تمط ۲ : ۲۶ [p] اعم ۶ : ۳ [q] احو ۱۰ : ۹ حزق ۴۴ : ۲۱ ۳ آيت [r] ۱ تمط ۱ : ۱۹ [s] طيط ۲ : ۳ [t] ديکهو متي ۲۵ : ۲۱ [u] افس ۲ : ۲۱، ۲۲ ۲ تمط ۲ : ۲۰

کليسيا، اور راستي کا ستون اور اُسکي بنياد هي۔ کيونکر گذران کيا چاهيئے۔ ۱۶ اور بالاتفاق دينداري کا بهيد بڑا هي: يعنے ||خدا جسم ميں ظاهر کيا گيا[x]، روح سے راست ٹهہرايا گيا[y]، فرشتوں کو دکهائي ديا[z]، غيرقوموں ميں اُسکي منادي هوئي[a]، دنيا ميں اُس پر اِيمان لائے[b]، جلال ميں اُٹهايا گيا[c]۔

۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ وه پيشينگوئي کرتا که آخري زمانے ميں کتنے اِيمان سے برگشته هونگے۔ ۶ پهر اِس لحاظ سے که تمطاوس اپنے فرض پر عمل کرنے ميں قاصر نه هو، وه کئي ايک باتيں جو اُس سے تعلق رکهتيں فرماتا۔

روح صاف فرماتي هي، که آخري زمانے ميں[a] کتنے لوگ گمراه کرنيوالي روحوں[b] اور ديووں کي تعليموں[c] سے جا لپٹکے اِيمان سے برگشته هونگے[d]: ۲ جو مکر سے جهوٹھ بولينگے[e]: جن کي قوت اِمتياز گويا تپتے لوهے سے جلائي گئي هي[f]: ۳ اور وے بياه کرنے سے منع کرينگے[g]؛ اور حکم کرينگے، که وے کهانا نه کهاويں[h]، جنهيں خدا نے پيدا کيا، که اِيماندار اور سچائي کے جاننيوالے شکر گذاري کے ساتھ[i] اُنهيں کهاويں[k]۔ ۴ کيونکه خدا کي پيدا کي هوئي هر ايک چيز اچهي هي، اور اِنکار کے لائق نهيں، اگر شکر کرکے کهاويں[l]؛ ۵ اِس واسطے که وه خدا کے کلام اور دعا سے پاک هوتي هي۔ ۶ سو اگر تو بهائيوں کو يهه باتيں ياد دلاوے، تو تو اِيمان اور اُس اچهي تعليم کي باتوں سے، جس ميں تو نے پيروي کي هي، تربيت پاکے[m]، يسوع مسيح کا اچها خادم بنا رهيگا۔ ۷ پر بيهوده اور بڑهيوں کي کهانيوں سے منهه موڑ[n]، اور دينداري ميں رياضت کر[o]۔ ۸ که بدني رياضت کا فائده تهوڑا هي[p]؛ پر دينداري سب باتوں کے واسطے فائده‌مند

[k] پيد ۱ : ۲۹ اور ۹ : ۳ [l] روم ۱۴ : ۱۴، ۲۰ ۱ قرز ۱۰ : ۲۵ طيط ۱ : ۱۵ [m] ۲ تمط ۳ : ۱۴، ۱۵ [n] ۱ تمط ۱ : ۴ اور ۶ : ۲۰ ۲ تمط ۲ : ۱۶، ۲۳ اور ۴ : ۴ طيط ۱ : ۱۴ [o] عبر ۵ : ۱۴ [p] ۱ قرز ۸ : ۸ قلس ۲ : ۲۳

سنه عيسوي ۶۵

|| يا، وه [x] يوح ۱ : ۱۴ ۱ يوح ۱ : ۲ [y] متي ۳ : ۱۶ يوح ۱ : ۳۲، ۳۳ اور ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۸، ۹ روم ۱ : ۴ ۱ پطر ۳ : ۱۸ ۱ يوح ۵ : ۶، وغيره [z] متي ۲۸ : ۲ مرق ۱۶ : ۵ لوقا ۲ : ۱۳ اور ۲۴ : ۴ يوح ۲۰ : ۱۲ افس ۳ : ۱۰ ۱ پطر ۱ : ۱۲ [a] اعم ۱۰ : ۳۴ اور ۱۳ : ۴۶، ۴۸ روم ۱۰ : ۱۸ گلة ۲ : ۸ افس ۳ : ۵، ۶، ۸ قلس ۱ : ۲۷، ۲۸ ۱ تمط ۲ : ۷ [b] قلس ۱ : ۶، ۲۳ [c] لوقا ۲۴ : ۵۱ اعم ۱ : ۹ ۱ پطر ۳ : ۲۲ [a] ۱ پطر ۱ : ۲۰ [b] ۲ تمط ۳ : ۱ ۲ پطر ۲ : ۱ مکاش ۱۶ : ۱۴ [c] دان ۱۱ : ۳۵، ۳۷، ۳۸ مکاش ۹ : ۲۰ [d] يوح ۱۶ : ۱۳ ۲ تسا ۲ : ۳ ۲ تمط ۲ : ۱، وغيره ۲ پطر ۳ : ۳ ۱ يوح ۲ : ۱۸ يهود ۴، ۱۸ [e] متي ۷ : ۱۵ روم ۱۶ : ۱۸ ۲ پطر ۲ : ۳ [f] افس ۴ : ۱۹ [g] ۱ قرز ۷ : ۱۸، ۳۶، ۳۸ قلس ۲ : ۲۰، ۲۱ عبر ۱۳ : ۴ [h] روم ۱۴ : ۳، ۱۷ ۱ قرز ۸ : ۸ [i] روم ۱۴ : ۶ ۱ قرز ۱۰ : ۳۰

سنه عيسوي ٦٥

هي[q]، كه اب كي اور آينده كي زندگي كا وعده اُسي كے ليئے هي[r]. ٩ يهه بات سچ اور كمال قبوليت كے لائق هي[s]. ١٠ كيونكه همارا محنت كرنا اور لعن طعن سهنا[t] اِس ليئے هي، كه هم نے زنده خدا پر[u]، جو سب آدميوں كا، خاص كر ايمانداروں كا، بچانيوالا هي[x]، بهروسا كيا هي. ١١ يے باتيں فرما اور سكها[y]. ١٢ كسي كو تمهاري جواني كي حقارت نه كرنے دے[z]: بلكه بول چال، اور محبت، اور روح، اور ايمان، اور پاكيزگي سے ايمانداروں كے ليئے نمونه بن[a]. ١٣ جب تك ميں نه آؤں، تو پڙهنا، نصيحت كرنا، تعليم ديتا ره. ١٤ تو اُس نعمت سے، جو تجهه ميں هي[b]، اور تجهے نبوت كي راه سے[c] بزرگوں كي جماعت كے هاتهه ركهنے كے ساتهه ملي[d]، غافل نه هو. ١٥ اُن باتوں كو اِستعمال كر: اُنهيں ميں مشغول هو ره: تاكه تيري ترقي سبهوں پر ظاهر هووے. ١٦ اپني اور اپني تعليم كي چوكسي كر[e]: اُن پر قائم ره: كيونكه، يهه كركے، تو آپ كو[f]، اور اُن كو جو تيري سنتے هيں، بچائيگا[g].

٥ باب

١ قواعد لوگوں كو تنبيه دينے كي بابت. ٣ بيواؤں كي بابت. ١٧ بزرگوں كي بابت. ٢٣ تمطاوس كي تندرستي كے حق ميں ايك حكم. ٢٤ اس بيان ميں، كه بعض آدميوں كے گناه پهلے هي عدالت ميں پهنچ جاتے اور بعضوں كے گناه پيچهے آتے.

تو كسي زياده عمر والے كو ملامت نه كر[a]، بلكه اُسكي اُس طرح منت كر، جس طرح باپ كي كرتا هي: اور جوانوں كي يوں، جيسے بهائيوں كي: ٢ اور زياده عمر واليوں كي يوں جيسے ما كي: اور جوان عورتوں كي يوں، جيسے بهنوں كي، كمال پاكيزگي سے. ٣ بيواؤں كي، جو حقيقت ميں بيوائيں هيں[b]، حرمت كر. ٤ پر اگر كسي بيوا كے بيٹے يا پوتے هوں، تو وے يهه پهلے سيكهيں، كه اپنے گهر ميں دينداري كريں، اور باپ دادوں كا حق ادا كريں[c]: كيونكه يهه بهلا اور خدا كے آگے پسنديده هي[d]. ٥ پر وه جو سچي بيوا اور بيكس هي، سو خدا پر بهروسا ركهتي[e]، اور رات دن[f] مناجات اور دعاؤں ميں لگي رهتي هي[g]. ٦ مگر جو عيش و عشرت كرتي[h]، سو جيتے جي مرده هي. ٧ پس تو يے باتيں فرما[i]، تاكه وے بے عيب ٹههريں. ٨ اگر كوئي اپنوں كي، اور خاص كر اپنے هي گهر كي، خبرگيري نه كرے[k]، تو ايمان سے منكر[l]، اور بے ايمان سے بدتر هي[m]. ٩ وه بيوا فرد ميں لكهي جاوے، جو ساٹهه برس سے كم كي نه هو، اور ايك هي آدمي كي جورو هوئي هو[n]، ١٠ اور نيك كاموں كے سبب نامور هو: اگر اُسنے لڙكوں كي تربيت كي هو، اگر مسافروں كو اپنے يهاں اُتارا هو[o]، اگر مقدسوں كے پانو دهوئے هوں[p]، اگر مصيبت زدوں كي مدد كي هو، اگر هر ايك نيك كام ميں پيروي كي هو. ١١ پر جوان بيواؤں كو نامنظور كر: كيونكه، جب وے مسيح كے برخلاف نزاكتيں جتاتياں هيں، تو بياه كيا چاهتي هيں: ١٢ جن پر اِلزام هوتا كه اُنهوں نے اپنے اگلے ايمان كو چهوڙ ديا هي. ١٣ اور سوا اُسكے وے آلسي هوكے گهر گهر دوڙنا پهرنا سيكهتي هيں: اور فقط آلسي نهيں، بلكه بكواسي، اور پرائے كے كام ميں دخل كرنيوالي هوتي هيں، اور بيجا باتيں بكتي هيں[q]. ١٤ اِس واسطے ميري مرضي يهه هي، كه جوان بيوائيں بياه كريں[r]، بچے جنيں، اور گهر كا كارو بار كريں، اور مخالف كو لعن طعن كرنے كي جگهه نه ديويں[s]. ١٥ كيونكه كئي ايك ابهي شيطان كے پيچهے هو لي هيں. ١٦ اگر كسي ايماندار مرد يا عورت كي بيوائيں هوں، تو وهي اُن كي كمك كرے، اور كليسيئے پر بار نه هو، تاكه وه اُنكي، جو سچ سچ بيوائيں هيں[t]،

سنه عيسوي ٦٥

سنہ عیسوي ۶۵

مدد کرے۔ ۱۷ وے بزرگ، جو اچھي طرح پیشوائي کرتے هیں، خاص کر ایسے جو کلام اور تعلیم میں محنت کرتے هیں، دوني عزت کے لائق جانے جاویں۔ ۱۸ کیونکه کتاب یهه کهتي هی، داونے کے وقت تو بیل کا منهه مت باندهه۔ اور یهه، که کام کرنیوالا اپني مزدوري کا حقدار هی۔ ۱۹ جو دعوي کسي بزرگ پر هو، بغیر دو تین گواهوں کے مت سن۔ ۲۰ اُنهیں جو گناه کرتے هوں سب کے سامهنے ملامت کر، تاکه اوروں کو بهي خوف هو۔ ۲۱ میں خدا، اور خداوند یسوع مسیح، اور برگزیدے فرشتوں کے آگے، یهه حکم کرتا هوں، که تو اِن باتوں کو بغیر پوچهکے عمل میں لا، اور کسي کي طرفداري نه کر۔ ۲۲ هاتهه کسي پر جلد نه رکهه، اور نه دوسروں کے گناهوں میں شریک هو: اپنے تئیں پاک رکهه۔ ۲۳ آگے تو صرف پاني نه پیا کر، بلکه اپنے هاضمه اور اکثر کمزوریوں کے واسطے تهوڑي سی پي۔ ۲۴ بعضے آدمیوں کے گناه آگے ظاهر هیں، اور عدالت میں پہلے هي پہنچ جاتے هیں، اور پهر بعضوں کے هیں، جو اُن کا پیچها کرتے۔ ۲۵ اِسي طرح نیک کام بهي هیں جو سب کے آگے ظاهر هیں؛ اور وے جو اور وضع کے هیں، چهپ نهیں سکتے۔

۶ باب

۱ نوکر چاکر کے فرض کي بابت۔ ۳ اِس بیان میں، که اُن معلموں سے صحبت نه رکهني هوگا جو انجیل سے خلاف تعلیم دیتے۔ ۶ دینداري بڑا نفع هی۔ ۱۰ اور زر کي دوستي ساري برائیوں کي جڑ هی۔ ۱۱ تمطاؤس کو کن چیزوں سے بهاگنے کا، اور کن کي پیروي کرنے کا فرض هی۔ ۱۷ اور کیونکر دولتمندوں کو چتاوے۔ ۲۰ تمطاؤس کے کام کي بابت، که سچائي کي امانت کو حفاظت سے رکهے، اور باطل تکراروں سے منهه پهیر لے۔

جتنے چاکر جوئے کے نیچے هیں، اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانیں، تاکه خدا کے نام و تعلیم کو کوئي برا نه کهے۔ ۲ اور وے جنکے خاوند ایماندار هیں، اُنهیں، اِس واسطے که بهائي هیں، ناچیز نه جانیں؛ بلکه زیاده اِس لیئے خدمت کریں، که وے ایماندار اور عزیز اور نعمت میں شریک هیں۔ یے باتیں سکهلا، اور نصیحت کر۔ ۳ اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا هی، اور همارے خداوند یسوع مسیح کے صحیح کلام، اور اُس تعلیم کو، جو دینداري سے موافقت رکهتي هی، قبول نهیں کرتا؛ ۴ وه گهمنڈ میں ڈوبا هی، توبهي کچهه نهیں جانتا، بلکه اُسے بحث اور لفظي تکرار کرنے کا مرض هی، جن سے ڈاه، اور قضیه، اور بدگوئیاں، اور بدگمانیاں، ۵ اور آدمیوں کي رد و بدل نت هوتیں، جنکي عقلیں خراب هو گئي هیں، اور جو سچائي سے خالي هیں، اور گمان کرتے هیں، که نفع جو هی، وهي دینداري هی: تو ویسوں سے پرے ره۔ ۶ مگر دینداري تو قناعت کے ساتهه بڑا نفع هی۔ ۷ کیونکه هم دنیا میں کچهه نه لائے، اور ظاهر هی، که کچهه لے جا نهیں سکتے۔ ۸ پس اگر هم نے کهانا کپڑا پایا، تو یے هي همارے لیئے بس هونگے۔ ۹ پر وے جو دولتمند هوا چاهتے هیں، سو اِمتحان اور پهندے میں، اور بهت سي بیهوده اور خلل کرنیوالي خواهشوں میں پڑتے هیں، جو آدمیوں کو تباهي اور هلاکت میں ڈبا دیتي هیں۔ ۱۰ کیونکه زر کي دوستي ساري برائیوں کي جڑ هی: جس کے بعضے آرزومند هوکے ایمان کي راه سے بهٹک گئے، اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چهیدا هي۔ ۱۱ پر تو، اَی مرد خدا، اِن چیزوں سے بهاگ، اور راستبازي، دینداري، ایمان، محبت، صبر، اور فروتني کا پیچها کر۔ ۱۲ ایمان کي اچهي لڑائي لڑ، همیشه کي زندگي کو پکڑ رکهه، جس کے لیئے تو بلایا گیا، اور تو نے بهت گواهوں کے آگے اچها اقرار کیا هی۔ ۱۳ میں خدا کے سامهنے جو

سنه عیسوي ۶۵

هرایک چیزکو زنده رکهتا هی[c]، اورمسیح یسوع کے حضور، جسنے پنطوس پلاطوس کے آگے اچها اقرارکیا[d]، تجهے تاکید کرتا هوں[e]: ۱۴ که تو اُس حکم کو بیداغ و بےالزام همارے خداوند یسوع مسیح کے ظاهر هونے تک[f] حفظ کر رکهه: ۱۵ جسے وه بروقت ظاهر کریگا، جو مبارک اور اکیلا حاکم[g]، بادشاهوں کا بادشاه، اور خداوندوں کا خداوند هی[h]: ۱۶ بقا فقط اُسي کو هی[i]؛ وه اُس نورمیں رهتا هی، جس تک کوئي نهیں پهنچ سکتا، اور اُسے کسي انسان نے نه دیکها اور نه دیکهه سکتا هی[k]: اُسي کي عزت اور قدرت ابدي رهے[l]۔ آمین۔ ۱۷ اِس جهان کے دولتمندوں کو حکم کر، که بلند پروازي نه کریں، اور ابےبنیاد دولت پر[m] بهروسا نه رکهیں[n]، بلکه زنده خدا پر[o]، جس نے همیں سب کچهه بهتایت سے دیا، تاکه خوشي سے گذران کریں[p]: ۱۸ اور یهه که وے نیکوکاري کریں، اور بهلے کام سے دولتمند بنیں[q]، اور سخاوت پر طیار[r]، اور بانٹنے پر مستعد هوویں[s]: ۱۹ اور آینده کو اپنے لیئے ایک بهلي بنیاد پیدا کر رکهیں[t]، تاکه همیشه کي زندگي پاویں[u]۔ ۲۰ اي تمطاؤس، امانت کو حفاظت سے رکهه[v]، اور بےدیني کي بیهوده باتوں سے، اور اُن تکراروں سے، جنهیں جهوتهه موتهه علم سمجهتے هیں، منهه پهیر[w]: ۲۱ جس کا بعضے اقرار کرکے ایمان کي راه سے بهتک گئے هیں[x]۔ فضل تجهه پر هووے۔ آمین۔

یهه پهلا خط تمطاؤس کو پولس نے لاودیقیا ، جو فروگیا پاکاتیانه کا دارالحکومت هی، لکهه بهیجا۔

پولس رسول کا دوسرا خط تمطاوس کو

سنه عیسوي ۶۶

۱ باب

۱ بابت اُس محبت کي جسے پولس تمطاؤس سے رکهتا تها، اور اُس حقیقي ایمان کي جو تمطاؤس هي میں اور اُس کي ما اور ناني میں تها۔ ۶ اِس بیان میں، که رسول اُس کو نصیحت کرتا که خدا کي اُس نعمت کو، جو اُس میں تهي، پهرکے سلگاوے، ۸ پهر که مستقل هو، اور دکهه اُتهانے میں صابر، ۱۳ اور سچائي کے اُس نقشےکو جو رسول سے پایا تها حفظ کررکهے۔ ۱۵ پوجلس اور هرموجنیس اور ویسے لوگوں پر نام لگایا جاتا، اور اُنیسفرس کي بڑي تعریف کي جاتي۔

پولس، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی، اُس زندگي کے وعدے[a] کے موافق جو مسیح یسوع میں هی[b]، ۲ پیارے بیتے تمطاؤس کو، فضل، رحم، اور سلامتي، خدا باپ اور همارے خداوند مسیح یسوع کي طرف سے هووے[c]۔ ۳ خدا کا میں شکر کرتا هوں[d]، جس کي بندگي باپ‌دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا هوں[e]، که اپني دعاؤں میں رات دن بلا ناغه تیرا ذکر کرتا[f]: ۴ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکهنے کي آرزو رکهتا هوں[g]، تاکه خوشي سے بهر جاؤں: ۵ اور مجهے وه تیرا بےریا

سنہ عیسوي ٦٦

ایمان یاد ھی، جو پہلے تیري نانی لوئیس، اور تیري ماں یونیکے کا تھا، اور مجھے یقین ھی، کہ تجھہ میں بھي ھی. ٦ اِس سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ھوں، کہ تو خدا کي اُس نعمت کو، جو میرے ھاتھہ رکھنے سے تجھے ملي، پھرکے سلگا. ٧ کیونکہ خدا نے ھمیں دھشت کي روح نہیں، بلکہ قدرت، اور محبت، اور ھوشیاري کي دي ھی. ٨ اِس واسطے تو ھمارے خداوند کي گواھي سے، اور مجھہ سے جو اُس کا قیدي ھوں، شرمندہ نہ ھو، بلکہ خدا کي قدرت سے اِنجیل کے دکھوں میں شریک ھو؛ ٩ کہ اُسنے ھمیں بچایا، اور پاک بلاھٹ سے بلایا؛ نہ ھمارے کاموں کے سبب سے، بلکہ اپنے اِرادے ھي، اور اُس نعمت سے جو مسیح یسوع کے واسطے ازل میں ھمیں دي گئي؛ ١٠ اور اب ھمارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظھور سے ظاھر ھوئي، کہ جسنے موت کو نیست کیا، اور زندگي اور بقا کو اِنجیل سے روشن کر دیا؛ ١١ میں اُس کے لیئے منادي کرنیوالا، اور رسول، اور غیر قوموں کا معلم، مقرر ھوا ھوں. ١٢ اور اِسي لیئے میں یہہ دکھہ پاتا ھوں؛ لیکن میں شرماتا نہیں، اِس واسطے کہ اُسے جس پر میں نے اِعتقاد رکھا، جانتا ھوں؛ اور مجھے یقین ھی، کہ وہ میري امانت کي اُس دن تک حفاظت کر سکتا ھی. ١٣ تو اُن صحیح باتوں کا نقشہ جو تو نے مجھہ سے سنیں، اُس ایمان اور محبت کے ساتھہ، جو مسیح یسوع میں ھی، حفظ کر رکھہ. ١٤ تو اُس اچھي امانت کي، جو تجھہ کو ملي، روح قدس کے وسیلے سے، جو ھم میں بستي ھی، نگہباني کر. ١٥ تو یہہ جانتا ھی، کہ ایسیا کے سب لوگ، جن میں سے فوجلس اور ھرمجنیس

ھیں، مجھہ سے پھر گئے. ١٦ خداوند اُنیسیفرس کے گھر پر رحم کرے؛ کیونکہ اُسنے بہت بار مجھے تازہدم کیا، اور میري زنجیر سے شرمندہ نہ ھوا. ١٧ بلکہ اُس نے روم میں ھوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا، اور پایا. ١٨ خداوند اُسے یہہ بخشے، کہ اُس دن خداوند کا رحم اُس پر ھو؛ اور جو جو خدمتیں اُس نے افسس میں کیں، تو اُنہیں خوب جانتا ھی.

٢ باب

اِس بیان میں، کہ ١ رسول اُسے پھر ترغیب دیتا کہ وہ مضبوط ھووے، اور ثابت قدم رھے، اور خداوند کے دیانتدار نوکر کي طرح کلام کا درستي سے تفصیل کرے، اور بري اور بیہودہ باتوں سے پرھیز کرے. ١٧ ھمنایوس اور فلیطس کي بابت. ١٩ خداوند کي بنیاد مضبوط اور پایدار ھی. ٢٢ اُس کو تعلیم دي جاتي کہ کن چیزوں سے پرھیز کرے، اور کن کي پیروي کرے، اور کیسي چال چلنے کا خداوند کے بندہ کو فرض ھی.

پس، اي میرے فرزند، تو اُس فضل سے، جو مسیح یسوع میں ھی، مضبوط ھو. ٢ اور میري اُن باتوں کو جو تو نے بہت سے گواھوں کے سامھنے سني ھیں، ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر، جو اوروں کو سکھا بھي سکیں. ٣ پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاھي کي مانند دکھہ سہہ. ٤ جو کوئي سپاہگري کرتا ھی، اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نہیں اُلجھاتا ھی، تاکہ وہ اُس کو خوش کرے، جس نے سپاہگري کے لیئے اُسے چن لیا. ٥ اور پھر اگر کوئي کشتي کرے، تو تاج نہیں پاتا، مگر جب قاعدے کے موافق کشتي کرے. ٦ کسان کو جو محنت کرتا، چاھیئے کہ پہلے پھلوں میں حصہ پاوے. ٧ جو باتیں میں کہتا ھوں، تو اُن کو سوچ رکھہ، اور خداوند تجھے سب باتوں کي سمجھہ دیوے. ٨ یسوع مسیح کو، جو داؤد کي نسل سے ھی، یاد رکھہ، کہ وہ مردوں میں سے جي اُٹھا، میري اِنجیل کے موافق: ٩ جس کے لیئے میں بدوں

سنہ عیسوی ۶۶

کی مانند یہاں تک دکھہ پاتا ہوں، کہ بند میں ہوں؛ پر خدا کا کلام بند نہیں ہوتا۔ ۱۰ سو میں چنے ہوؤں کے لیئے سب ہی کچھہ سہتا ہوں، تاکہ وے اُس نجات کو، جو یسوع مسیح سے ہی، ہمیشہ کے جلال سمیت حاصل کریں۔ ۱۱ یہہ بات سچ ہی، کہ اگر ہم اُس کے ساتھہ موئے ہوں، تو ہم اُس کے ساتھہ جیئینگے بھی؛ ۱۲ اگر ہم اُس کے ساتھہ دکھہ اُٹھاویں، تو اُس کے ساتھہ بادشاہی بھی کرینگے: اگر ہم اُس کا اِنکار کریں، تو وہ بھی ہمارا اِنکار کریگا: ۱۳ اگر ہم بےایمان ہو جاویں، توبھی وہ وفادار رہتا ہی؛ وہ آپ اپنا اِنکار کر نہیں سکتا۔ ۱۴ تو یہہ باتیں یاد دلا، اور خداوند کے سامھنے گواہ کی طرح اُن پر یہہ جتا دے، کہ وے لفظوں کی تکرار نہ کریں، کہ اُس سے کچھہ حاصل نہیں، مگر یہہ کہ سننیوالے بےقرار کیئے جاویں۔ ۱۵ کوشش کرکے تو اپنے تئیں خدا کا مقبول، اور ایسا کاریگر جو شرمندہ نہ ہو، اور سچائی کے کلام کا درستی سے تفصیل کرتا ہو، کر دکھلا۔ ۱۶ پر واہی اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کر، کیونکہ وے لوگ زیادہ بےدینی کی طرف بڑھینگے۔ ۱۷ اور اُن کا کلام خورہ کی طرح کھاتا چلا جائیگا، اور اُن میں سے ہمنایوس اور فلیطس ہیں؛ ۱۸ وے یہہ کہکے، کہ قیامت ہو چکی، سچائی سے پھر گئے، اور بعضوں کا اِیمان اُلٹا دیتے ہیں۔ ۱۹ توبھی خدا کی مضبوط بنیاد قایم رہتی ہی، اور اُس پر یہہ مہر ہی، کہ خداوند اُنہیں، جو اُس کے ہیں، پہچانتا ہی۔ اور یہہ، کہ ہر ایک جو مسیح کا نام لیتا ہی، ناراستی سے باز رہے۔ ۲۰ پر بڑے گھر میں فقط سونے روپے ہی کے برتن نہیں؛ بلکہ کاٹھہ اور مٹی کے بھی ہوتے ہیں؛ اور بعضے عزت، اور بعضے ذلت کے ہیں۔ ۲۱ اِس لیئے اگر کوئی اپنے تئیں اِن سے صاف کرے، تو وہ عزت کا برتن، پاک کیا ہوا، اور مالک کے واسطے مفید، اور ہر ایک اچھے کام کے لیئے طیار ہوگا۔ ۲۲ جوانی کی شہوتوں سے دور بھاگ، اور اُن سب کے ساتھہ، جو پاک دل سے خداوند کا نام لیتے ہیں، راستبازی، اور اِیمان، اور محبت، اور صلح کی پیروی کر۔ ۲۳ پر بیوقوفی اور نادانی کی حجتوں سے کنارہ کر، یہہ جان کے، کہ وے جھگڑے پیدا کرتی ہیں۔ ۲۴ اور مناسب نہیں، کہ خداوند کا بندہ جھگڑا کرے، بلکہ سب سے نرمی کرے، اور سکھلانے پر مستعد اور دکھوں کا سہنیوالا ہووے، ۲۵ اور مخالفوں کی فروتنی سے تادیب کریں، کہ شاید خدا اُنہیں توبہ بخشے، تا کہ وے سچائی کو پہچانیں؛ ۲۶ اور وے، جنہیں شیطان نے جیتا شکار کیا ہی، بیدار ہو جاکر اُسکے پھندے سے چھوٹیں، تاکہ خدا کی مرضی کو بجالاویں۔

۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ وہ اُس آنیوالے زمانہ کی خبر دیتا، ۲ اور اُس وقت کے لوگوں کا بیان کرتا جو سچائی سے عداوت رکھینگے، ۱۰ وہ اپنی چال اُس پر جتاتا تاکہ وہ اُسے اپنے لیئے نمونہ سمجھے، ۱۶ پھر پاک نوشتوں کی تعریف کرتا۔

تو یہہ جان رکھہ، کہ آخری دنوں میں برے وقت آوینگے۔ ۲ کیونکہ آدمی خودغرض، زردوست، لافزن، گھمنڈی، کفر کرنیوالے، ما باپ کے نافرمانبردار، ناشکر، ناپاک، ۳ بیدرد، کینہ ور، تہمتی، بد پرہیز، بےرحم، نیکی کے دشمن، ۴ دغاباز، بےلحاظ پھولنیوالے، خدا کے چاہنے کی بنسبت عشرت کے زیادہ چاہنیوالے؛ ۵ اور دینداری کی صورت میں ہوکے اُس کی قدرت کا اِنکار کرینگے: تو ایسوں سے دور رہ۔ ۶ کیونکہ اُن میں سے وے ہیں، جو گھروں میں گھسا کرتے ہیں، اور اُن چھچھوری رنڈیوں کو، جو گناہوں تلے

سنه عیسوي ۶۶

دبي هیں، اور طرح طرح کي شهوتوں کے بس میں پهنس گئي هیں، ۷ اور همیشه تعلیم پاتي هیں، اور سچائي کي پهچان تک هرگز پهنچ نهیں سکتیں[q]، گرفتار کرتے هیں۔ ۸ اور جسطرح که ینیس اوریمبریس نے موسیٰ کا سامهنا کیا[r]، اُسي طرح یه بهي سچائي کے مخالف، خراب عقل[s]، اور ایمان کي بابت نامقبول هیں[t]۔ ۹ پر وے آگے نه بڑهینگے، اِس واسطے که اُن کي ناداني سب پر ظاهر هو جائیگي، جس طرح سے اُن کي بهي هوئي[u]۔ ۱۰ پر تو نے میري تعلیم میں، چال چلن[x]، ارادے، ایمان، صبر، محبت، برداشت میں، ۱۱ ستائے جانے اور دکه اُٹهانے کي حالتوں میں، جیسے که انطاکیا[y]، اور اِقونیوم[z]، اور لسطره[a] میں مجهه پر پڑے، میري پیروي کي هی؛ اور میں نے ستائے جانے کے کیسے دکه سهے هیں! پر خداوند نے مجهے اُن سب سے بچا لیا[b]۔ ۱۲ بلکه سب کے سب، جو یسوع مسیح میں دینداري کے ساتهه گذران کیا چاهتے هیں، ستائے جائینگے[c]۔ ۱۳ پر برے اور دهوکهے باز آدمي فریب دیکے، اور فریب کهاکے[d]، بدي میں آگے بڑهتے جائینگے۔ ۱۴ پر تو اُن باتوں پر، جو تو نے سیکهیں اور جن کا یقین تجهے دلایا گیا، قائم رہ؛ که تو یهه جانتا هی، که کس سے سیکها هی[e]؛ ۱۵ اور که تو لڑکائي سے مقدس کتابوں سے[f] واقف هی، جو که تجهے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کي دانائي بخش سکتي هیں۔ ۱۶ هر ایک کتاب جو اِلهام سے هی[g]، تعلیم کے، اور اِلزام کے، اور سدهارنے کے، اور راستبازي میں تربیت کرنے کے واسطے فائدهمند بهي هی[h]: ۱۷ تا که مرد خدا[i] کامل، اور هر ایک نیک کام کے لیئے طیار هو[k]۔

[q] ۱ تمط ۲ : ۴
[r] خر ۷ : ۱۱
[s] ۱ تمط ۶ : ۵
[t] روم ۱ : ۲۸ ۲ قر ۱۳ : ۵ طیطا ۱ : ۱۶
[u] خر ۷ : ۱۲ اور ۸ : ۱۸ اور ۹ : ۱۱
[x] فلپ ۲ : ۲۲ ۱ تمط ۴ : ۶
[y] اعم ۱۳ : ۴۵، ۵۰
[z] اعم ۱۴ : ۲، ۵
[a] اعم ۱۴ : ۱۹، وغیره
[b] زبور ۳۴ : ۱۹ ۲ قرز ۱ : ۱۰ ۲ تمط ۴ : ۱۷
[c] زبور ۳۴ : ۱۹ متي ۱۶ : ۲۴ یوحه ۱۷ : ۱۴ اعم ۱۴ : ۲۲ ۱ قرز ۱۵ : ۱۹ ۱ تسا ۳ : ۳
[d] ۲ تسا ۲ : ۱۱ ۱ تمط ۴ : ۱ ۲ تمط ۲ : ۱۶
[e] ۲ تمط ۱ : ۱۳ اور ۲ : ۲
[f] یوحه ۵ : ۳۹
[g] ۲ پطر ۱ : ۲۰، ۲۱
[h] روم ۱۵ : ۴
[i] ۱ تمط ۶ : ۱۱
[k] ۲ تمط ۲ : ۲۱

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه اُسے نصیحت کرتا، که کمال خبرداري سے جانفشاني بهي کرکے اپنے هي کام میں مشغول رهے، ۶ پهر اُسے خبر دیتا که اپني وفات کا وقت نزدیک آیا هی، ۹ اُس سے عرض کرتا که اُس کے پاس جلدي سے آوے اور مرقس کو اور چند مذکور چیزوں کو اپنے ساتهه لاوے: ۱۴ پهر اُسے سکندر ٹهٹهیرے سے خبردار کراتا، ۱۶ تب اُس کے پهلے جواب دیتے وقت جو اُس پر گذرا اُس سے بیان کرتا، ۱۹ اور دو ایک اور بات کرکے بعد اُس کے خط کو تمام کرتا۔

پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے[a]، جو اپنے ظاهر هونے کے وقت اور اپني بادشاهي میں زندوں اور مردوں کي عدالت کریگا[b]، تاکید کرتا هوں؛ ۲ که تو کلام کي منادي کر؛ وقت اور بے وقت مستعد رہ؛ کمال برداشت اور تعلیم سے اِلزام دے؛ اور ملامت[c] اور نصیحت کیا کر[d]۔ ۳ کیونکه ایسا وقت آویگا[e]، جب وے صحیح تعلیم[f] کي برداشت نه کرینگے؛ پر کان کهجلاتے هوئے اپني بري خواهشوں کے موافق اُستاد پر اُستاد بلائینگے[g]۔ ۴ اور کانوں کو سچائي کي طرف سے پهیرکے کهانیوں پر لگاوینگے[h]۔ ۵ پر تو ساري باتوں میں هوشیار رهو؛ دکهه سهه[i]؛ اِنجیل سنانیوالے کا کام کر؛ اپني خدمت کو پورا کر[k]۔ ۶ کیونکه اب میرا لهو ڈهالا جاتا هی[l]، اور میرے کوچ کا وقت آ پهنچا هی[m]۔ ۷ میں اچهي لڑائي لڑ چکا، میں نے دوڑ کو تمام کیا[n]، میں نے اِیمان کو بچا رکها: ۸ باقي، راستبازي کا تاج[o] میرے لیئے دهرا هی، جسے خداوند، جو که راست حاکم هی، اُس دن[p] مجهے دیگا؛ اور فقط مجهے نهیں، بلکه اُن سب کو بهي جو اُسکے ظاهر هونے کو چاهتے هیں۔ ۹ تو کوشش کر، تا که میرے پاس جلد آوے: ۱۰ کیونکه دیماس[q] نے اِس جهان کو پسند کرکے[r] مجهے چهوڑ دیا، اور تسلونیقے کو چلا گیا؛ قرسقیس گلتیا میں، اور طیطس دلماتیا میں گیا۔ ۱۱ لوقا[s] اکیلا[t] میرے ساتهه هی۔ تو مرقس[u] کو اپنے ساتهه لے آ، کیونکه وه اِس خدمت

[a] ۱ تمط ۵ : ۲۱ اور ۶ : ۱۳ ۲ تمط ۲ : ۱۴
[b] اعم ۱۰ : ۴۲
[c] ۱ تمط ۵ : ۲۰ طیط ۱ : ۱۳ اور ۲ : ۱۵
[d] ۱ تمط ۴ : ۱۳
[e] ۲ تمط ۳ : ۱
[f] ۱ تمط ۱ : ۱۰
[g] ۲ تمط ۳ : ۶
[h] ۱ تمط ۱ : ۴ اور ۴ : ۷ طیط ۱ : ۱۴
[i] ۲ تمط ۱ : ۸ اور ۲ : ۳
[k] اعم ۲۱ : ۸ روم ۱۵ : ۱۹ افس ۴ : ۱۱ قلس ۱ : ۲۵ اور ۴ : ۱۷
[l] فلپ ۲ : ۱۷
[m] فلپ ۱ : ۲۳ دیکهو ۲ پطر ۱ : ۱۴
[n] ۱ قرز ۹ : ۲۴، ۲۵ فلپ ۳ : ۱۴ ۱ تمط ۶ : ۱۲ عبر ۱۲ : ۱
[o] ۱ قرز ۹ : ۲۵ یعق ۱ : ۱۲ ۱ پطر ۵ : ۴ مکاش ۲ : ۱۰
[p] ۲ تمط ۱ : ۱۲
[q] قلس ۴ : ۱۴ فلیم ۲۴
[r] ۱ یوحه ۲ : ۱۵
[s] قلس ۴ : ۱۴ فلیم ۲۴
[t] دیکهو ۲ تمط ۱ : ۱۵
[u] اعم ۱۲ : ۲۵ اور ۱۵ : ۳۷ قلس ۴ : ۱۰

سنہ عیسوی ٦٦

میں میرے کام کا ہی. ١٢ میں نے تخکس[a] کو افسس میں بھیجا. ١٣ وہ لبادہ جسے میں نے تروآس میں قرپس کے یہاں چھوڑا، اور کتابیں، خاصکر رق کے طومار، تو لیتے آئیو. ١٤ سکندر[y] ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بدی کی؛ خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے[z]: ١٥ اُس سے تو بھی خبردار رہ، کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بہت مخالفت کی. ١٦ میرا پہلا عذر کرتے وقت کوئی میرا ساتھی نہ تھا، بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا[a]؛ اِسکا حساب اُنھیں دینا نہ پڑے[b]. ١٧ پر خداوند میرے ساتھ رہا، اور اُسنے مجھے طاقت بخشی[c]، کہ میری معرفت سے پوری منادی کی جاوے، اور سب غیرقوم سنیں[d]؛ اور میں ببر کے منہہ سے چھڑایا گیا[e]. ١٨ اور خداوند مجھے ہر ایک زبون کام سے بچاویگا[f]، اور اپنی آسمانی بادشاہی تک محفوظ رکھیگا؛ اُسکا جلال ابدالاباد ہووے[g]. آمین.

١٩ پرسقا اور اقولا کو[h]، اور اُنیسیفرس کے گھر کو سلام کہہ. ٢٠ اراستس[k] قرنتس میں رہا؛ تروفیمس[l] کو میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا. ٢١ جلدی کر، کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے[m]. یبولس، اور پودیس، اور لینس، اور قلودیا، اور سارے بھائی، تجھے سلام کہتے ہیں. ٢٢ خداوند یسوع مسیح تیری روح کے ساتھ رہے[n]. فضل تم لوگوں پر ہووے. آمین.

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو، جو افسیوں کی کلیسیے کا پہلا نگہبان مقرر ہوا، پولس نے رُوم سے اُس وقت لکہہ بھیجا، جسوقت وہ قیصر نیرو کے سامہنے دوبارہ حاضر کیا گیا.

پولس رسول کا خط طیطس کو

١ باب

سنہ عیسوی ٦٥

١ طیطس کی بابت کہ قریتے میں کسواسطے چھوڑا گیا تھا. ٦ اِس بیان میں، کہ اُن آدمیوں کی کیسی ہتیں چاہئیں، جو مسیح کے خدمتگذار مقرر ہوویں. ١١ دغاباز معلموں کا منہہ چاہئے کہ بند کیا جاوے: ١٢ اُن کی بدخصلتی اور بدچالی کا احوال.

پولس کی جانب سے، جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہی، خدا کے برگذیدوں کے اِیمان، اور اُس سچائی کی پہچان[a] کے واسطے، جو دینداری کی باعث[b] ہی؛ ٢ اُس ہمیشہ کی زندگی کی اُمید[c] پر، جسکا وعدہ خدا نے، جو جھوٹھ نہیں بولتا[d]، ابدی زمانوں کے آگے کیا ہی[e]؛ ٣ اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادی سے، جو ہمارے بچانیوالے خدا[f] کے حکم سے مجھے سونپی گئی[g]، ظاہر کیا[h]؛ ٤ طیطس[i] کو جو عام اِیمان[k] کے رو سے میرا فرزند حقیقی ہی[l]، فضل، رحم اور سلامتی، باپ خدا اور ہمارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ہوویں[m]. ٥ میں نے تجھے اِسواسطے قریتے میں چھوڑا، تاکہ تو باقی چیزیں درست کرے[n]، اور بزرگوں کو شہر بہ شہر مقرر کرے[o]، جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہی: ٦ اگر کوئی آدمی بےاِلزام ہو[p]، اور ایک ہی جورو رکھتا ہو[q]، اور اُنکے لڑکے اِیماندار ہوویں، اور بدچالی کی ملامت سے پاک ہوں، اور سرکش نہ ہوویں[r]. ٧ کیونکہ

سنه عیسوي ۶۵

چاهیئے، که نگهبان، جو خدا کا کارندہ هی، بے اِلزام هو، نه که خودپسند، یا غصهور، یا شرابي، یا ماربیٹ کرنیوالا، اور ناروا نفع لینیوالا: ۸ بلکه مسافردوست، نیکي کا چاهنیوالا، هوشیار، راستکار، پاک، پرهیزگار: ۹ اور تعلیم کے موافق اِیمان کے کلام کو تهانبے رهے، تا که وہ صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے، اور برخلاف کهنیوالوں کو اِلزام دینے پر مقدور رکهے. ۱۰ کیونکه بهت سے بیقید اور بےهودهگو اور دغاباز هیں، خاصکر مختونوں میں سے: ۱۱ جن کا منهه بند کرنا ضرور هی، که وے ناروا نفع کے واسطے بیجا باتیں سکهلاکے تمام گهرانوں کو اُلٹ پلٹ کر ڈالتے هیں. ۱۲ اُنمیں سے ایک نے، جو اُنکا نبي تها، کها، که قریتي همیشه جهوٹهے، اور برے درندے، اور آسکتي پیٹو هیں. ۱۳ یهه گواهي سچ هی، اِسواسطے تو اُنهیں سخت ملامت کر، تا که وے اِیمان میں صحیح هوں: ۱۴ اور یهودیوں کي کهانیوں، اور ایسے آدمیوں کے حکموں پر، جو سچائي سے پهر گئے هیں، متوجه نه هوویں. ۱۵ پاک لوگوں کے لیئے سب کچهه پاک هی: پر ناپاکوں اور بےاِیمانوں کے لیئے کچهه پاک نهیں: بلکه اُنکي عقل اور اِمتیاز کرنے کا دل ناپاک هیں. ۱۶ خدا کے پهچاننے کا اِقرار تو کرتے هیں، پر کاموں کي راہ سے اُس کا اِنکار کرتے هیں: وے نفرت کے لایق، اور نافرمانبردار هیں، اور هر ایک نیک کام کے لیئے نامقبول.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول طیطس کو سکهلاتا که کیسي تعلیم دیوے، اور کیسي چال چلے. ۲ نوکر چاکروں کے اور عام عیسائیوں کے فرض کي بابت.

پر تو وے باتیں کهه، جو صحیح تعلیم کے مناسب هیں: ۲ که بوڑهے پرهیزگار، سنجیدہ، صاحب تمیز هوں، اور اِیمان، اور پیار، اور صبر میں صحیح. ۳ اور

اُسي طرح بڑهیاں بهي ایسي چال چلیں، جیسے مقدسوں کے لائق هی، اور تهمت کرنیوالیاں نه هوویں، اور بهت مے کے جال میں نه پهنسیں، بلکه اچهي باتوں کي سیکهنیوالي هوں: ۴ تاکه جوان عورتوں کو هوشیار کریں، که وے اپنے خصموں، اور بچوں کو پیار کریں، ۵ اور چوکس، اور پاک دامن، اور گهر میں رهنیوالیاں، اور خوشمزاج، اور اپنے خصموں کے کهے میں هوویں، تاکه خدا کے کلام کي بدنامي نه هووے. ۶ یوں هي جوانوں کو بهي نصیحت کر که وے هوشیار رهیں، ۷ اور ساري باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونه ظاهر کر دے: اپني تعلیم میں دیانتداري، اور سنجیدگي، اور خلوص دلي دکهلاکے، ۸ اور ایسا کلام بهي سناکے جو صحیح هو، اور جس پر کوئي عیب نه لگا سکے: تاکه مخالف همیں اِلزام دینے کي کوئي وجه نه پاکر شرمندہ هو جاوے. ۹ نوکروں کو سکها، که اپنے خاوندوں کي تابعداري کریں، اور سب باتوں میں اُنهیں خوش رکهیں، اور خلاف بات نه کریں: ۱۰ اور خیانت نه کریں، بلکه کمال دیانتداري ظاهر کریں: تا که وے همارے بچانیوالے خدا کي تعلیم کو ساري باتوں میں رونق دیویں. ۱۱ کیونکه خدا کا فضل، جو سارے آدمیوں کے لیئے نجاتبخش هی، ظاهر هوا هی، ۱۲ اور همیں سکهلاتا هی، که بیدیني اور دنیا کي بري خواهشوں سے اِنکار کرکے، اِس جهان میں هوشیاري، اور راستي، اور دینداري سے زندگي گذرانیں: ۱۳ اور اُسي مبارک اُمید، اور بزرگ خدا، اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظهور جلیل کا اِنتظار کریں: ۱۴ جسنے آپکو همارے بدلے دیا، تا که وہ همیں سب طرح کي بدکاریوں سے چهڑاوے، اور ایک

سنه عیسوي ۶۵

خاص اُمت کرے، جو نیکوکاري میں سرگرم هوویں[a]، اپنے لیئے پاک کرے[b]۔ ۱۵ یهه باتیں کهه، اور نصیحت کر، اور اپنا تمام اختیار جتاکے، ملامت کر۔ کوئي تجهے حقیر نه جانے[d]۔

۳ باب

اِس باب میں، که ۱ پولس طیطس کو سکهلاتا جاتا که تعلیم دیتے وقت کیسي باتیں لوگوں کو سناوے، اور کیسي باتوں کے سنانے سے باز رهے ۱۰ اُس پر اپني مرضي ظاهر کرتا که وه بدعتیوں کو نکال دیوے۔ ۱۲ بعد اُس کے ایک مقام بتلاتا اور ایک وقت بهي جس پر اُس کي خواهش تهي که وه اُس پاس آوے۔ اور یوں هي خط کو تمام کرتا۔

اُنهیں یاد دلا، که سرداروں اور اختیار والوں کے محکوم هوویں[a]، اور فرمانبرداري کریں، اور هر ایک نیک کام پر مستعد رهیں[b]، ۲ اور کسي کے حق میں برا نه کهیں[c]، بکهیڑئیے نه هوویں[d]، پر نرم دل هوویں[e]، اور سب آدمیوں کے ساتهه حلیمي کریں[f]۔ ۳ کیونکه هم بهي آگے[g]، نادان، نافرمانبردار، فریب کهانیوالے، اور رنگ برنگ کي شهوتوں اور عشرتوں کے بس میں تهے، اور بدخواهي اور ڈاه کے ساتهه گذران کرتے، اور نفرت کے لائق، اور آپس میں کینه رکهاتے تهے۔ ۴ پر جب همارے بچانیوالے خدا[h] کي مهرباني اور آدمیوں پر رغبت ظاهر هوئي[i]، ۵ اُس نے هم کو، راستبازي کے کاموں سے نهیں جو هم نے کیئے[k]، بلکه اپني رحمت کے مطابق نئے جنم کے غسل[l]، اور روح قدس کے سر نو بنانے کے سبب، بچایا؛ ۶ جسے اُسنے همارے بچانیوالے یسوع مسیح کي معرفت همپر بهتایت سے ڈالا[m]؛ ۷ تاکه هم اُسکے فضل سے راستباز ٹههرکر[n]، اُمید کے مطابق[o]، همیشه کي زندگي کے وارث هوویں[p]۔ ۸ یهه بات سچ هي[q]، اور میں چاهتا هوں، که تو اِن باتوں کو تاکید سے کها کر، تاکه وے جو خدا پر ایمان لائے هیں، اندیشه کرکے نیکوکاري میں مشغول رهیں[r]۔ یے چیزیں بهلي، اور آدمیوں کے واسطے فائدهمند هیں۔ ۹ پر واهي حجتوں، اور نصبناموں، اور قضیوں، اور تکراروں سے، جو شریعت کي بابت هوں، پرهیز کر[s]، که وے لاحاصل اور بیهوده هیں[t]۔ ۱۰ اُس شخص سے، جو بدعتي هي، ایک دو نصیحت کرکے[u] کنارے هو جا[v]؛ ۱۱ تو جانتا هي، که ویسا آدمي برگشته هو گیا هي، اور گناه کرتا، اور آپ هي اپنے تئیں ملزم ٹههراتا هي[y]۔ ۱۲ جب میں ارطماس یا تخیکس[z] کو تیرے پاس بهیجوں، تب جلدي کر، که تو میرے پاس نکوپولس میں آوے؛ کیونکه میں نے ٹهانا هي، که جاڑا وهیں کاٹوں۔ ۱۳ فقیهه زیناس اور اپلوس[a] کو خبرداري سے پهنچا دے، که وے کسي چیز کے محتاج نه هوویں۔ ۱۴ اور همارے لوگ بهي ضرورتوں کے لیئے اچهے پیشه اختیار کریں[b]، تاکه وے بےپهل نه هوویں[c]۔ ۱۵ سب جو میرے ساتهه هیں، تجهے سلام کهتے هیں۔ اُن کو، جو ایمان کے سبب هم سے محبت رکهتے هیں، سلام کهه۔ تم سب پر فضل هووے۔ آمین۔

یهه خط طیطس کو، جو قریتیوں کي کلیسیئے کا پهلا نگهبان مقرر هوا، پولس نے مقدونیه کے نکوپولس سے لکهه بهیجا۔

پولس رسول کا خط فلیمون کو

سنه عیسوی ۶۴

اِس بیان میں، کہ ۴ رسول فلیمون کے ایمان اور محبت کی خبر پا کے خوشی کرتا؛ ۸ اُس سے عرض کرتا کہ اپنے غلام اُنیسمس کے قصور کو معاف کرے، اور اُسے محبت کے ساتھہ پھر قبول کرے۔

پولس کی، جو مسیح یسوع کا قیدی[a]، اور بھائی تمطاوس کی طرف سے، فلیمون کو، جو بڑا پیارا اور ہمارا ہمخدمت ہے[b]، ۲ اور پیاری افیا، اور ارخپس[c] ہمارے ہمسپاہ کو[d]، اور اُس کلیسیئے کو، جو تیرے گھر میں ہے[e]: ۳ فضل، اور سلامتی، ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے، تمپر ہووے[f]. ۴ میں تیری محبت کا حال، جو سارے مقدسوں سے ہے، ۵ اور تیرے ایمان کا، جو خداوند یسوع پر ہے[g]، سنکے، ہمیشہ اپنی دعاؤں میں تجھے یاد کرتا، اور اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں[h]؛ ۶ کہ تیرے ایمان کی رفاقت، اُن ساری نیکیوں کے مان لینے سے جو تم میں ہیں، مسیح یسوع کے واسطے با اثر ہو[i]. ۷ کیونکہ ہم تیری محبت سے بہت خوش اور خاطرجمع ہیں، کہ تجھ سے، ای بھائی، مقدس لوگوں کے جی نے آرام پایا ہے[k]. ۸ سو اگرچہ میں مسیح کے سبب بہت بے دھڑک ہوں، کہ تجھے جو مناسب ہووے حکم کروں[l]، ۹ لیکن مجھے یہہ پسند آیا، کہ محبت کی راہ سے التماس کروں؛ کیونکہ میں ایسا، گویا پولس بوڑھا ہوں، اور اب یسوع مسیح کا قیدی بھی[m]. ۱۰ سو میں اپنے فرزند کی بابت جو قیدخانے میں میرے لیئے پیدا ہوا[n]، یعنے، اُنیسموس[o] کی بابت، تجھ سے عرض کرتا ہوں: ۱۱ جو آگے تیرے لیئے نکما تھا، پر اب تیرے اور میرے لیئے بہت فائدہمند ہوا: ۱۲ سو میں نے اُسے پھیر بھیجا ہے: اب تو اُسکو، یعنے میرے کلیجے کے ٹکڑے کو، قبول کر. ۱۳ میں نے چاہا تھا، کہ اُسے اپنے ہی پاس رکھوں، تاکہ وہ تیرے عوض اِنجیل کی زنجیروں میں میری خدمت کرے[p]: ۱۴ پر تیری مرضی بغیر میں نے نہ چاہا، کہ کچھہ کروں؛ تا کہ تیرا نیک کام لاچاری سے نہیں، بلکہ خوشی سے ہووے[q]. ۱۵ کیونکہ شاید وہ تجھہ سے اِس لیئے تھوڑی دیر جدا رہا[r]، تاکہ تو ہمیشہ کے واسطے اُسے پھر پاوے؛ ۱۶ مگر اب سے نہ غلام کی طرح، بلکہ غلام سے بہتر، یعنے، بھائی کی طرح[s]، جو عزیز ہے، خاص کر مجھہ کو، اور کتنا ہی زیادہ، جسم کی نسبت اور خداوند کے سبب[t]، تجھہ کو عزیز نہ ہوگا؟ ۱۷ سو اگر تو مجھے شریک[u] جانتا ہے، تو اُسکو اِس طرح قبول کر، جسطرح مجھہ کو. ۱۸ اگر اُسنے تیرا کچھہ نقصان کیا ہے، یا کچھہ تیرا دھراتا ہے، تو اُسے میرے نام لکھہ رکھہ؛ ۱۹ میں پولس اپنے ہاتھہ سے لکھہ چکا ہوں کہ میں آپ ادا کرونگا: پر میں تجھہ سے نہ کہوں، کہ سوا اِس کے میرا قرض جو تجھہ پر ہے سو تو خود ہے. ۲۰ ہاں، ای بھائی، مجھے تجھہ سے خداوند میں نفع ہو: خداوند میں میرے کلیجے کو ٹھنڈا کر[x]. ۲۱ میں نے تیری فرمانبرداری کا یقین کرکے[y] تجھے لکھا ہے؛ اور میں جانتا ہوں، کہ تو اُس سے بھی جو میں کہتا ہوں زیادہ کریگا. ۲۲ اِس سے سوا ٹکنے کی جگہہ میرے لیئے طیار کر؛ کہ مجھے یہہ اُمید ہے[z]،

[a] افس ۳: ۱ اور ۴: ۱ ۲ تمط ۱: ۸ ۹ آیت
[b] فلپ ۲: ۲۵
[c] قلس ۴: ۱۷
[d] فلپ ۲: ۲۵
[e] روم ۱۶: ۵ ۱ قرز ۱۶: ۱۹
[f] افس ۱: ۲
[g] افس ۱: ۱۵ قلس ۱: ۴
[h] افس ۱: ۱۶ ۱ تسل ۱: ۲ ۲ تسل ۱: ۳
[i] فلپ ۱: ۹، ۱۱
[k] ۲ قرز ۷: ۱۳ ۲ تمط ۱: ۱۶ ۲۰ آیت
[l] ۱ تسل ۲: ۶
[m] ۱ آیت
[n] ۱ قرز ۴: ۱۵ گلة ۴: ۱۹
[o] قلس ۴: ۹
[p] ۱ قرز ۱۶: ۱۷ فلپ ۲: ۳۰
[q] ۲ قرز ۹: ۷
[r] پیدایش ۴۵: ۵، ۸
[s] متی ۲۳: ۸ ۱ تمط ۶: ۲
[t] قلس ۴: ۲۲
[u] ۲ قرز ۸: ۲۳
[x] ۷ آیت
[y] ۲ قرز ۷: ۱۶
[z] فلپ ۱: ۲۵ اور ۲: ۲۴

سنہ عیسوي ۶۴

کہ میں تمہاري دعاؤں کے وسیلے سے تمہیں دیا جاؤں[a]۔ ۲۳ اپفراس[b]، جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھ قید میں هي؛ ۲۴ اور مرقس[c]، اور ارسترخس[d]، اور دیماس[e]، اور لوقا[f]، جو میرے هم خدمت هیں، تجھے سلام کہتے هیں. ۲۵ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کے ساتھ هووے[g]۔ آمین.

یهہ خط فلیمون کو پولس نے روم سے اُنیسمس چاکر کے هاتھ لکھ بھیجا.

عبرانیوں کا خط

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح اِس آخري زمانے میں باپ کي طرف سے هم پاس آیا، ۴ فرشتوں سے ذات و ماهیت و عهدے کي بہ نسبت بزرگتر ٹهہرنا.

خدا، جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ‌دادوں سے بار بار اور طرح بہ طرح کلام کیا[a]، ۲ اِن آخري دنوں میں[b] هم سے بیٹے کے وسیلے بولا[c]، جس کو اُسنے ساري چیزوں کا وارث ٹهہرایا[d]، اور جس کے وسیلے اُسنے عالم بنائے[e]؛ ۳ وہ اُسکے جلال کي رونق، اور اُسکي ماهیت کا نقش[f] هوکے سب کچھ اپني هي قدرت کے کلام سے سمبھالتا هي[g]؛ وہ آپ سے همارے گناهوں کو پاک کرکے[h] بلندي پر جناب عالي کے دهنے جا بیٹھا[i]. ۴ وہ فرشتوں سے اِس قدر بزرگتر ٹهہرا، جس قدر اُس نے میراث میں اُن کي نسبت بهتر خطاب پایا[k]. ۵ کیونکہ اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبھي کہا، کہ تو میرا بیٹا هي، میں آج هي تیرا باپ هوا[l]؟ اور پھر یهہ، کہ میں اُسکا باپ هونگا، اور وہ میرا بیٹا هوگا[m]؟ ۶ اور جب پلوٹھے[n] کو دنیا میں پھر لایا، تو کہا، کہ خدا کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں[o]. ۷ اور فرشتوں کي بابت یوں فرماتا هي، کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں، اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا هي[p]. ۸ مگر بیٹے کي بابت کہتا هي، کہ اي خدا، تیرا تخت ابد تک هي؛ راستي کا عصا تیري بادشاهت کا عصا هي[q]. ۹ تو نے راستي سے اُلفت، اور بدي سے عداوت رکھي؛ اِس سبب سے، اي خدا، تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تیرے شریکوں کي بنسبت تجھے زیادہ ممسوح کیا[r]. ۱۰ اور یهہ، کہ اي خداوند، تو نے اِبتدا میں زمین کي نیو ڈالي، اور آسمان تیرے هاتھ کي کاریگري هیں[s]. ۱۱ وے نیست هو جائینگے[t]، پر تو باقي هي؛ اور وے سب پوشاک کي مانند پرانے هونگے؛ ۱۲ اور چادر کي طرح تو اُنهیں لپیٹیگا، اور وے بدل جائینگے؛ پر تو وهي هي، اور تیرے برس جاتے نہ رهینگے. ۱۳ پھر اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبھي کہا، کہ تو میرے دهنے بیٹھ، جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوؤں کي چوکي کروں[u]؟ ۱۴ کیا وے سب خدمت گذار روحیں نہیں[x]، جو نجات کے وارثوں[y] کي خدمت کے لیئے بھیجي جاتي هیں؟

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع مسیح کا فرمانبردار رهنا هم پر فرض هي، ۵ اِس لیئے کہ اُس نے مہر سے همارے هي

سنه عیسوی ۶۴

ذات کو اختیار کر لیا هی، ۱۴ چنانچه هماری نجات کے واسطے یهه ضرور تها.

اُس لیئے چاهیئے که اُن باتوں پر جو هم نے سنیں اوربهی دل لگاکے غور کریں، تا ایسا نه هو که هم اُنهیں کبهو دیویں. ۲ چونکه وه کلام جو فرشتوں کی معرفت کها گیا[a] مضبوط رها، اور هر ایک عدول اور نافرمانی نے واجبی بدلا پایا[b]؛ ۳ تو هم کیونکر بچینگے، اگر اِتنی بڑی نجات سے غافل رهے هوں[c]؛ جسکا بیان پهلے خداوند سے هوا[d]، اور سننیوالوں سے هم پر ثابت هوا[e]؛ ۴ خدا آپ اُسپر نشانوں، اور کرامتوں[f]، اور طرح طرح کے معجزوں، اور روح قدس کی بٹتی هوئی نعمتوں سے[g]، اپنی مرضی کے موافق[h]، گواهی دیتا رها[i]؟ ۵ اُسنے اُس ااعاقبت کو[k]، جسکا ذکر هم کرتے هیں، فرشتوں کے اِختیار میں نهیں چهوڑا. ۶ پر کسی نے گواهی دیکے کهیں فرمایا، که اِنسان کیا هی، که تو اُسکی یاد رکهے[l]؟ یا اِنسان کا بیٹا، که تو اُس پر نگاه کرے؟ ۷ تو نے اُس کا مرتبه فرشتوں سے تهوڑا کم رکها؛ تو نے جلال و عزت کا تاج اُس پر رکها، اور اپنے هاتهه کے کاموں پر اُسے اِختیار بخشا: ۸ تو نے سب کچهه اُسکے قدموں کے نیچے کیا هی[m]. جس حالت میں سب کچهه اُس کے تابع میں لایا، تو اُس نے کوئی چیز نه چهوڑی، جو اُس کے تابع میں نه لایا. پر اب تک هم نهیں دیکهتے، که سب چیزیں اُس کے تابع میں کی گئی هیں[n]. ۹ مگر اُسے دیکهتے هیں، جس کا درجه فرشتوں سے کچهه کم تها[o]، یعنے یسوع کو، که اُس نے موت کی اذیت کے سبب جلال و عزت کا تاج پایا[p]؛ تاکه وه خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لیئے[q] موت کا مزه چکهے. ۱۰ کیونکه اُس کو، جس کے لیئے سب چیزیں هیں، اور جس کے وسیلے ساری چیزیں هیں[r]، یهه مناسب تها[s]، که جب بهت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے، اُن کی نجات کے پیشوا کو اذیتوں سے کامل کرے[t]. ۱۱ کیونکه وه جو پاک کرتا، اور وے جو پاک کیئے جاتے[x]، سب ایک هی کے هیں[y]؛ اِس لیئے وه اُنهیں بهائی کهنے سے نهیں شرماتا[z]. ۱۲ که وه کهتا هی. که میں تیرا نام اپنے بهائیوں کو سناؤنگا؛ مجمع میں تیرا ثناخوان هوؤنگا[a]. ۱۳ اور پهر یهه، که میں اُس پر بهروسا رکهونگا[b]. اور یهه بهی، که دیکه[c] میں اُن لڑکوں سمیت جنهیں خدا نے مجهے دیا[d]. ۱۴ پس جس حال که لڑکے گوشت اور خون میں شریک هیں، ویسا هی وه بهی اُن میں شریک هوا[e]؛ تاکه موت کے وسیلے اُسکو، جس کے پاس موت کا زور تها، یعنے، شیطان کو، برباد کرے[f]؛ ۱۵ اور اُنهیں جو عمر بهر موت کے ڈر سے[g] غلامی میں گرفتار هو رهے تهے، چهڑاوے. ۱۶ که وه البته فرشتوں کا نهیں ساتهه دیتا، بلکه ابرهام کی نسل کا ساتهه دیتا هی. ۱۷ اِس سبب سے ضرور تها، که وه هر ایک بات میں اپنے بهائیوں کی مانند بنے[h]، تاکه وه اُن باتوں میں جو خدا سے نسبت رکهتیں لوگوں کے گناهوں کا کفاره کرنے کے واسطے ایک رحیم اور دیانتدار سردار کاهن ٹههرے[i]. ۱۸ که جس حال که اُس نے آپ هی اِمتحان میں پڑکے دکهه پایا، تو وه اُن کی، جو اِمتحان میں پڑتے هیں، مدد کر سکتا هی[k].

۳ باب

اُس بیان میں، که ۱ مسیح موسیٰ سے زیاده عزت کے لائق هی؛ ۷ اِس لحاظ سے، اگر اُس پر ایمان نه لاویں، تو سخت‌دل اسرائیلیوں کی نسبت سے زیاده سزا کے لائق هونگے.

پس، ای پاک بهائیو، جو آسمانی دعوت[a] میں شریک هوئے، اُس رسول اور سردار کاهن[b] مسیح یسوع پر، جس کا هم اِقرار کرتے هیں، غور کرو؛ ۲ که وه اُسکے آگے، جسنے اُسے مقرر کیا، امانتدار تها، جس طرح موسیٰ[c] بهی اپنے سارے گهر میں تها. ۳ بلکه، وه موسیٰ سے اِس قدر

سنه عیسوي ۶۴

زیادہ عزت کے لائق سمجھا گیا، جس قدر گھر سے گھر کا مالک[a] زیادہ عزتدار ہوتا هی۔ ۴ کہ ہر ایک گھر کا کوئي بنانیوالا هی؛ پر جس نے سب کچھ بنایا، سو خدا هی[e]۔ ۵ اور موسی تو اپنے سارے گھر میں خادم کي طرح[f] دیانتدار رہا[g]، کہ اُن باتوں پر، جو ظاهر هونے کو تھیں، گواهي دے[h]؛ ۶ پر مسیح بیٹے کي مانند[i] اپنے گھر کا مختار رہا؛ اور اُس کا گھر هم هیں[k]، بشرطیکه که اپني همت اور اُمید کا فخر آخر تک قائم رکھیں[l]۔ ۷ اِس واسطے (جیسا روح قدس فرماتي هی[m]، اگر آج تم اُس کي آواز سنو[n]، ۸ اپنے دلوں کو سخت نه کرو، جس طرح بیابان میں آزمائش کے دن، غضب انگیزي کے وقت، هوا: ۹ جس وقت تمهارے[o] باپدادوں نے مجھے آزمایا، اور اُنهوں نے مجھے پرکھا، اور چالیس برس سے میرے کام دیکھتے تھے۔ ۱۰ اِس لیئے میں نے اُس نسل سے ناراض هوکے کها، که اِن لوگوں کے دل هر وقت گمراه هوتے هیں؛ اُنهوں نے میري راهوں کو نهیں پهچانا۔ ۱۱ چنانچه میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي، که ‖ایسے میرے آرام میں هرگز داخل نه هونگے۔) ۱۲ خبردار، اي بهائیو، که تم میں سے کسي میں بےایماني کا برا دل نه هو، جو زنده خدا سے پھر جاوے۔ ۱۳ بلکه تم هر روز، جب تک آج کے دن کا ذکر هوتا هی، آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو، تاکه تم میں سے کوئي گناه کے فریب سے سخت نه هو جاوے۔ ۱۴ کیونکه هم مسیح میں شریک هیں، بشرطیکه اپنے شروع کے اِعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں[p]؛ ۱۵ جب یهه کها جاتا، که آج اگر تم اُس کي آواز سنو[q]، اپنے دلوں کو سخت نه کرو، جیسا غضب انگیزي کے وقت هوا: ۱۶ کیونکه وے کون تھے، جنهوں نے سنکے غصه دلایا: کیا اُن سبهوں نے نهیں، جو

‖ یوناني میں، اگر یے میرے آرام میں داخل هوویں۔

موسی کے وسیلے مصر سے نکلے[r]؟ ۱۷ اور وه کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رها؟ کیا اُن سے نهیں، جنهوں نے گناه کیا، اور اُن کي لاشیں بیابان میں پڑي رهیں[s]؟ ۱۸ اور کن کي بابت اُس نے قسم کھائي، که وے میرے آرام میں داخل نه هونگے، مگر اُن کي جنهوں نے نافرماني کي[t]؟ ۱۹ اور یوں هي هم دیکھتے هیں، که وے بےایماني کے سبب داخل نه هو سکے[u]۔

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ وه آرام جو عیسائیوں کا هونا سو ایمان هي سے حاصل هوتا۔ ۱۲ خدا کا کلام تاثیر کرنیوالا هی۔ ۱۳ همارا سردار کاهن یسوع خدا کا بیٹا هی جو همارے ساري سستیوں میں بغیر گناه کے شامل حال هی۔ ۱۶ اُس هي کے وسیله هم فضل کے تخت کے پاس بےپروا جاویں۔

پس، جب که اُسکے آرام میں داخل هونے کا وعده باقي هی، تو چاهیئے که هم ڈریں، تا نه هووے که دیکھنے میں هم میں سے کوئي پیچھے ره جائے[a]۔ ۲ کیونکه همیں بھي خوشخبري دي گئي، جیسي اُن کو: پر جو کلام اُنهوں نے سنا، وه اُن کے لیئے فائده‌بخش نه هوا، که سننیوالوں میں ایمان کے ساتھ ملا نه تها۔ ۳ کیونکه هم جو ایمان لائے آرام میں داخل هوتے هیں[b]، جیسا اُسنے کها، که میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي، که یهه لوگ میرے آرام میں داخل نه هونگے[c]: اگرچه دنیا کي بنیاد سے سب کام بنے تھے۔ ۴ که نے ساتویں دن کي بابت کهیں یوں فرمایا، اور خدا نے اپنے سارے کاموں سے ساتویں دن آرام کیا[d]۔ ۵ اور پھر اِس مقام میں بھي، که وے میرے آرام میں داخل نه هونگے۔ ۶ پس جس حال که اُس میں داخل هونا بعضوں کے واسطے باقي هی، اور وے جن کے لیئے پهلے خوشخبري دي گئي تهي، بےایماني کے سبب سے داخل نه هوئے[e]: ۷ پھر ایک خاص دن ٹهراتا هي جسے آج کا دن کهتا هي، چنانچه وه اِتني مدت بعد داؤد کي معرفت فرماتا هي، که جیسا

سنه عیسوي ٦٤

لکھا هی، که آج اگر تم اُس کي آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نه کرو[f]. ۸ سو اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا هوتا، تو وہ اُسوقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نه کرتا. ۹ حاصل کلام، خدا کے لوگوں کے واسطے ایک خاص سبت کو ماننا باقي هی. ۱۰ کیونکه جو اُسکے آرام میں داخل هوا، اُس نے اپنے هي کاموں سے فراغت پائي جیسا خدا نے اپنے کاموں سے. ۱۱ پس آؤ، هم کوشش کریں، که اُس آرام میں داخل هوویں، تا ایسا نه هو که اُس نافرماني کے نمونے پر کوئي عمل کرکے گر پڑے[g]. ۱۲ کیونکه خدا کا کلام زنده، اور تاثیر کرنیوالا[h]، اور هر ایک دودهاري تلوار[i] سے تیزتر هی[k]، اور جان، اور روح، اور بند بند، اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا، اور دل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا هی[l]. ۱۳ اور کوئي مخلوق اُس سے چھپا نهیں[m]: بلکه جس سے هم کو کام هی، سب کچھ اُس کي نظروں میں کھلا هوا اور بےپرده هی[n]. ۱۴ پس، جس حالت میں همارا ایک ایسا بزرگ سردار کاهن[o]، جو افلاک سے گذر گیا[p]، خدا کا بیٹا یسوع هی، تو چاهیئے، که هم اپنے اِقرار پر ثابت‌قدم رهیں[q]. ۱۵ کیونکه همارا ایسا سردار کاهن نهیں، جو هماري سستیوں میں همدرد نه هو سکے[r]: بلکه ایسا جو ساري باتوں میں هماري مانند آزمایا گیا[s]، پر اُس نے گناه نه کیا[t]. ۱٦ اِس لیئے آؤ، هم فضل کے تخت کے پاس دلیري کے ساتھ جاویں[u]، تاکه هم پر رحم هووے، اور فضل، جو وقت پر مددگار هو، حاصل کریں.

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ همارے نجات دینیوالے کاهن کا کیسا اِقتدار اور کون سا رتبه هی. ۱۱ اُس کو تنبیه دیتا جو اِس عهد کے سمجھنے میں غفلت کرتے تھے.

کیونکه هر ایک سردار کاهن جو آدمیوں میں سے چن لیا جاتا، آدمیوں هي کے لیئے، اُن کاموں کے واسطے جو خدا سے علاقه رکھتے[a]، مقرر هوتا هی[b]، که نذر اور گناه کي قربانیاں گذرانیں[c]: ۲ اور وه نادانوں اور گمراهوں پر شفقت کرنے کے قابل هو[d]؛ اِس واسطے، که وه آپ بھي کمزوریوں میں گرفتار هی[e]. ۳ اور اِس سبب سے ضرور هی، که جس طرح وه لوگوں کے لیئے، اُسي طرح اپنے لیئے بھي گناه کي قربانیاں چڑهاوے[f]. ۴ اور کوئي آدمي یه عزت آپ سے نهیں اِختیار کرتا[g]، مگر فقط جب وه هارون هي کي مانند[h]، خدا سے طلب کیا جاوے. ۵ اِسي طرح مسیح نے بھي آپ کو سرفراز نه کیا که سردار کاهن بنے[i]؛ بلکه اُسي نے کیا، جس نے اُسے کها، که تو میرا بیٹا هی، آج میں تیرا باپ هوا[k]. ٦ چنانچه وه دوسرے مقام میں بھي کهتا هی، که تو ملک صدق کے طور پر همیشه کو کاهن هی[l]. ۷ اُسي نے، اپنے مجسم هونے کے دنوں میں بهت رو رو، اور آنسو بها بهاکے[m]، اُس سے، جو اُس کو موت سے بچا سکتا تھا[n]، دعائیں اور منتیں کیں[o]، اور تحمل کے سبب[p] اُس کي سني گئي؛ ۸ اگرچه وه بیٹا تھا[q]، پر اُن دکھوں سے، جو اُس نے اُٹھائے، فرمانبرداري سیکھي[r]. ۹ اور وه کامل هوکر[s] اپنے سب فرمانبرداروں کے لیئے همیشه کي نجات کا باعث هوا؛ ۱۰ اور خدا کي طرف سے ملک صدق کي مانند[t] سردار کاهن کهلایا. ۱۱ اُس کي بابت هماري بهت سي باتیں هیں، جن کا بیان کرنا بھي مشکل هی[u]، اِس لیئے که تمهارے کان بھاري هیں[x]. ۱۲ کیونکه وقت کے لحاظ سے لازم تھا، که تم اُستاد هوتے: مگر اب تک تم اِس کے محتاج هو، که کوئي تمهیں پھر سکھاوے، که خدا کے کلام کي پهلي اُصول والي باتیں[y] کون هیں؛ اور تمهیں دودھ چاهیئے[z]، نه سخت خوراک. ۱۳ کیونکه جو دودھ پیتا هی، وه راستبازي کے کلام میں ناتجربه کار هی،

f زبور ۹۵: ۷ عبر ۳: ۷
g عبر ۳: ۱۲، ۱۷، ۱۹
h یسع ۴۹: ۲ یرم ۲۳: ۲۹ ۱ قرن ۱۴: ۲۴
i ۱ پطر ۱: ۲۳
k افس ٦: ۱۷ مکاش ۱: ۱٦ اور ۲: ۱٦
l ۱ قرن ۱۴: ۲۴، ۲۵
m زبور ۳۳: ۱۳، ۱۴ اور ۹۰: ۸ اور ۱۳۹: ۱۱، ۱۲
n ایوب ۲٦: ٦ اور ۳۴: ۲۱ امث ۱۵: ۱۱
o عبر ۳: ۱
p عبر ۷: ۲٦ اور ۹: ۱۲، ۲۴
q عبر ۱۰: ۲۳
r یسع ۵۳: ۳ عبر ۲: ۱۸
s لوقا ۲۲: ۲۸
t ۲ قرن ۵: ۲۱ عبر ۷: ۲٦ ۱ پطر ۲: ۲۲ ۱ یوح ۳: ۵
u افس ۲: ۱۸ اور ۳: ۱۲ عبر ۱۰: ۱۹، ۲۱، ۲۲

a عبر ۲: ۱۷
b عبر ۸: ۳

سنه عیسوي ٦٤

c عبر ۸: ۳، ۴ اور ۹: ۹ اور ۱۰: ۱۱ اور ۱۱: ۴
d عبر ۲: ۱۸ اور ۴: ۱۵
e عبر ۷: ۲۸
f احبا ۴: ۳ اور ۹: ۷ اور ۱٦: ٦، ۱۵، ۱۷ عبر ۷: ۲۷ اور ۹: ۷
g ۲ توا ۲٦: ۱۸ یوح ۳: ۲۷
h خر ۲۸: ۱ گنت ۱٦: ۵، ۴۰
i ۱ توا ۲۳: ۱۳ یوح ۸: ۵۴
k زبور ۲: ۷ عبر ۱: ۵
l زبور ۱۱۰: ۴ عبر ۷: ۱۷، ۲۱
m زبور ۲۲: ۱ متي ۲٦: ۳۹، ۴۲، ۴۴ مرق ۱۴: ۳٦
n متي ۲٦: ۵۳
o مرق ۱۴: ۳٦ یوح ۱۷
p متي ۲٦: ۳۷ مرق ۱۴: ۳۳ لوقا ۲۲: ۴۳ یوح ۱۲: ۲۷
q عبر ۳: ٦
r فلپ ۲: ۸
s عبر ۲: ۱۰ اور ۱۱: ۴۰
t ٦ آیت عبر ٦: ۲۰
u یوح ۱٦: ۱۲ ۲ پطر ۳: ۱٦
x متي ۱۳: ۱۵
y عبر ٦: ۱
z ۱ قرن ۳: ۱، ۲

سنه عیسوي ٦٤

اِس لیئے که وہ بچه هی[c]. ١٤ پر سخت خوراک پوري عمر والوں[a] کے واسطے هی، یعنے، اُن کے واسطے جن کے حواس ربط سے تیز هو گئے هوں، که نیک و بد میں اِمتیاز کریں[c].

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ راقم اُن کو نصیحت کرتا که ایمان کي بابت برگشته نه هوویں، ١١ بلکه قایم مزاج هوویں، ١٢ اور جان‌فشاني کریں، اور صبر کے ساتھ خدا کا اِنتظار کرتے رهیں، ١٣ ایسا یقین کرکے، که خدا اپنے وعده کو ضرور پورا کریگا.

اِس واسطے مسیح کي تعلیم کي اِبتدائي باتیں چھوڑکر[a] کمال کي طرف بڑھتے چلے جاویں؛ اور مردے کاموں[b] سے توبه کرنے، اور خدا پر اِیمان لانے، ٢ اور بپتسموں کي تعلیم[c]، اور هاتھه رکھنے[d]، اور مردوں کے جي اُٹھنے[e]، اور همیشه کي عدالت[f] کي نیو دوباره نه ڈالیں. ٣ اور خدا چاهے[g]، تو هم یهه کرینگے. ٤ کیونکه وے جو ایک بار روشن هوئے[h]، اور آسماني بخشش[i] کا مزه چکھه گئے، اور روح قدس میں شریک هوئے[k]، ٥ اور خدا کے عمده کلام و آینده جهان[l] کي قدرتوں کا مزه اُڑا گئے، ٦ اگر گر جاویں، تو اُنهیں پھر سر نو کھڑا کرنا، تاکه وے توبه کریں، ناممکن هی[m]؛ کیونکه اُنهوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دوباره صلیب پر کھینچکر ذلیل کیا[n]. ٧ کیونکه جو زمین اُس مینهه کو، که بار بار اُس پر برسے، پي جاتي هی، اور ایسي سبزي، جو کشتکاروں کو مفید هو، لاتي هی، سو خدا سے برکت پاتي هی[o]: ٨ پر وہ جو کانٹے اور اُونٹکٹارے پیدا کرتي نامقبول[p]، اور نزدیک هی که لعنتي هو؛ جسکا انجام جلنا هوگا. ٩ لیکن، اَی پیارو، اگرچه هم یوں بولتے هیں، تو بھي تمهارے حق میں اِنسے بهتر اور نجات‌والي باتوں کا یقین رکھتے هیں. ١٠ کیونکه خدا بےاِنصاف نهیں هی[q]، که وہ تمهارے کام اور اُس محبت کي محنت کو[r]، جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کي خدمت کرنے هوئے[a] دکھلاتے هو، بھول جاوے[b]. ١١ پر هم چاهتے هیں، که تم میں سے هر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک وهي کوشش ظاهر کیا کرے[c]: ١٢ تاکه تم سست نه هو جاؤ، بلکه اُن کے پیرو بنو[d] جو اِیمان اور صبر کي راه سے وعدوں کے وارث هوئے[e]. ١٣ که خدا ابرهام سے وعده کرتے هوئے، جب کسي کو اپنے سے بڑا نه پایا، که اُسکي قسم کھاوے، تو اپنے هي قسم کھاکر[f] کها، ١٤ یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا، اور تیري اولاد کو نهایت بڑھاؤنگا. ١٥ اور وہ یوں هي صبر کرکے اُس وعدے تک پهنچا. ١٦ في‌الحقیقت لوگ بڑے کي قسم کھاتے هیں؛ اور ثابت کرنے کے لیئے اُن میں هر ایک قضیے کي حد قسم هی[x]. ١٧ پس خدا اِس اِرادے سے، که وعدے کے وارثوں[a] پر مضبوط دلیل سے اپني مرضي کي بےتبدیلي ظاهر کرے[b]، قسم کو درمیان لایا: ١٨ تاکه دو چیزوں سے، جو بےتبدیل هیں، جن میں خدا کا جھوٹھا هونا ممکن نهیں، هم جو پناه کے لیئے دوڑے هیں، که اُسي اُمید کو جو سامھنے رکھي گئي[c] قبضے میں لاویں، پوري تسلي پاویں: ١٩ که وہ اُمید هماري جان کا گویا لنگر هی، جو ثابت اور قائم اور پرده کے اندر[d] داخل هوتا هی؛ ٢٠ جهاں پیشرو یسوع جو ملک صدق کے طور پر همیشه کے لیئے سردار کاهن هی[e]، همارے واسطے داخل هوا[f].

٧ باب

١ یسوع مسیح کي بابت، که وہ ملک صدق کي طرح ایک کاهن هی، ١١ اور اِس لحاظ سے وہ اُن کاهنوں سے، جو هارون کے طور پر مقرر هوئے، کهیں زیاده افضل هی.

کیونکه یهه ملک صدق سالیم کا بادشاه[a] خدا تعالیٰ کا کاهن تھا، جس نے ابرهام کا، جب وہ بادشاهوں کو مارکے پھر آتا تھا، اِستقبال کیا، اور اُسکے لیئے برکت چاهي؛ ٢ جس کو ابرهام نے سب چیزوں کي دهیکي دي؛ وہ پهلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستي کا بادشاه

a ١ قرن ١٣: ١١ اور ١٤: ٢٠ افس ٤: ١٤ ١ پطر ٢: ٢
b ١ قرن ٢: ١ افس ٤: ١٣ فلپ ٣: ١٥
c یسع ٧: ١٥ ١ قرن ٢: ١٤، ١٥

a فلپ ٣: ١٢، ١٣، ١٤ عبر ٥: ١٢
b عبر ٩: ١٤
c اعم ١٩: ٤، ٥
d اعم ٨: ١٤، ١٥، ١٦، ١٧ اور ١٩: ٦
e اعم ١٧: ٣١، ٣٢
f اعم ٢٤: ٢٥ روم ٢: ١٦
g اعم ١٨: ٢١ ١ قرن ٤: ١٩
h عبر ١٠: ٣٢
i یوحـ ٤: ١٠ اور ٦: ٣٢ افس ٢: ٨
k گلت ٣: ٢، ٥ عبر ٢: ٤
l عبر ٢: ٥
m متي ١٢: ٣١، ٣٢ عبر ١٠: ٢٦ ٢ پطر ٢: ٢٠، ٢١ ١ یوحـ ٥: ١٦
n عبر ١٠: ٢٩
o زبور ٦٥: ١٠
p یسع ٥: ٦
q روم ٣: ٤
r ١ تسا ١: ٣ ٢ تسا ١: ٣

a روم ١٥: ٢٥ ٢ قرن ٨: ٤ اور ٩: ١، ١٢
b ٢ تمطا ١: ١٨
c امث ١٤: ٣١ متي ١٠: ٤٢ اور ٢٥: ٤٠ یوحـ ١٣: ٢٠
d عبر ٣: ٦، ١٤
e عبر ١٠: ٣٦
f پید ٢٢: ١٦، ١٧ زبور ١٠٥: ٩ لوقا ١: ٧٣
x خر ٢٢: ١١
a عبر ١١: ٩
b روم ١١: ٢٩
c عبر ١٢: ١
d احب ١٦: ١٥ عبر ٩: ٧
e عبر ٣: ١ اور ٥: ٦، ١٠ اور ٧: ١٧
f عبر ٤: ١٤ اور ٨: ١ اور ٩: ٢٤
a پید ١٤: ١٨، وغیره

سنه عیسوي ۶۴

هی؛ اور پهر شاه سالیم، یعنے، سلامتي کا پادشاه؛ ۳ یهه بےباپ، بےماں، بےنسبنامه، جس کے نه دنوں کا شروع، نه زندگي کا آخر؛ مگر خدا کے بیٹے سے مشابه ٹهہرکے همیشه کاهن رهتا هی۔ ۴ اب غور کرو، یهه کیسا بزرگ تها، که جس کو ابرهام، همارے دادا هي، نے لوٹ کے مال سے دهیکي دي[b]۔ ۵ اب لاوي کي اولاد کو، جو کهانت کا کام پاتي هیں، حکم هی، که لوگوں، یعنے، اپنے بهائیوں سے، اگرچه وے ابرهام کي پشت سے پیدا هوئے، شریعت کے مطابق دهیکي لیویں[c]: ۶ پر اُسنے، باوجودیکه اُس کا نسب اُن میں گنا نهیں جاتا هی، ابرهام سے دهیکي لي، اور اُس کے لیئے جس سے وعدے کیئے گئے[d] برکت چاهي[e]۔ ۷ اور لاکلام چهوٹا بڑے سے برکت پاتا هی۔ ۸ اور یهاں مرنیوالے آدمي دهیکي لیتے هیں؛ پر وهاں وهي لیتا هي، جسکے حق میں گواهي دي جاتي، که جیتا هی[f]۔ ۹ بلکه هم ایسا کهه سکتے، که لاوي نے بهي، جو دهیکي لیتا هی، ابرهام کے وسیلے سے دهیکي دي۔ ۱۰ کیونکه جس وقت ملک صدق ابرهام سے آ ملا، وه هنوز اپنے باپ کي صلب میں تها۔ ۱۱ پس اگر لاوي‌والي کهانت سے کاملیت هوتي[g] (که اُسي لحاظ سے لوگوں نے شریعت پائي هی،) تو اور کیا اِحتیاج تهي، که دوسرا کاهن ملک صدق کے طور پر برپا هو، اور هارون کے طور پر نه کهلاوے؟ ۱۲ کیونکه اگر کهانت بدل گئي هوتي، تو شریعت کا بهي بدل ڈالنا ضرور هوتا۔ ۱۳ کیونکه جسکي بابت یهه باتیں کهي جاتیں، وه دوسرے فرقے میں شامل هی، جس میں سے کسي نے قربان‌گاه کي خدمت نهیں کي۔ ۱۴ که ظاهر هی، که همارا خداوند یهوداه سے نکلا[h]، اور اُس فرقے کے حق میں موسیٰ نے کهانت

[b] پید ۱۴: ۲۰
[c] گنه ۱۸: ۲۱، ۲۶
[d] روم ۴: ۱۳ گلة ۳: ۱۶
[e] پید ۱۴: ۱۹
[f] عبر ۵: ۶ اور ۶: ۲۰
[g] گلة ۲: ۲۱ ، ۱۸، ۱۹ آیهیں عبر ۸: ۷
[h] یسع ۱۱: ۱ متي ۱: ۳ لوقا ۳: ۳۳ روم ۱: ۳ مکاش ۵: ۵

سنه عیسوي ۶۴

کي بابت کچهه نه کها۔ ۱۵ یهه اور بهي صاف ظاهر هی، که دوسرا کاهن ملک صدق کي مانند برپا هوتا هی، ۱۶ جو جسماني آئین کے قانون کے موافق نهیں، بلکه غیرفاني زندگي کي قدرت کے مطابق بنا هی۔ ۱۷ کیونکه وه گواهي دیتا هی، که تو ملک صدق کے طور پر همیشے کے لیئے کاهن هی[i]۔ ۱۸ پس اگلا قانون، اِس لیئے که کمزور اور بےفائده تها[k]، اُٹهه گیا۔ ۱۹ کیونکه شریعت نے کچهه کامل نه کیا[l]، مگر ایک بهتر اُمید[m] درمیان داخل هوئي، جس کے وسیلے هم خدا کے حضور پهنچتے هیں[n]۔ ۲۰ اور چونکه وه بغیر قسم کهانے کے مقرر نه هوا، ۲۱ (کیونکه وے کاهن تو بغیر قسم کهائے مقرر هوتے هیں: پر یهه قسم کهانے کے ساتهه اُسي سے کاهن بنا، جسنے اُس سے کها، که خداوند نے قسم کهائي، اور نه بدلیگا؛ که تو ملک صدق کے طور پر همیشه کو کاهن هی[o]:) ۲۲ اِس قدر یسوع ایک بهتر عهد کا ضامن هوا[p]۔ ۲۳ اُس کے سوا وے جو کاهن هوتے هوئے چلے آئے، بهت سے تهے، اِس واسطے که وے موت کے سبب ره نه سکے: ۲۴ پر یهه اِس لیئے که همیشه تک رهنیوالا هی، ایسي کهانت کا مالک هوا، جو دوسرے تک نهیں پهنچتي۔ ۲۵ اِس لیئے وه اُنهیں جو اُس کے وسیلے خدا کے حضور جاتے هیں آخر تک بچا سکتا هی؛ کیونکه وه اُن کي سفارش کے لیئے[q] همیشه جیتا هی۔ ۲۶ کیونکه ایسا سردار کاهن همارے لائق تها، جو پاک اور بےبد، اور بےعیب، اور گنهگاروں سے جدا[r]، اور آسمانوں سے بلند هی[s]؛ ۲۷ جو اُن سردار کاهنوں کي مانند محتاج نهیں، که هر روز پهلے اپنے[t]، اور پهر لوگوں کے گناهوں کے واسطے[u]، قربانیاں چڑهاوے؛ کیونکه اُس نے ایک هي بار[v] ایسا کیا، جب که اپنے تئیں گذرانا۔ ۲۸ که شریعت کمزور آدمیوں کو سردار

[i] زبور ۱۱۰: ۴ عبر ۵: ۶، ۱۰ اور ۶: ۲۰
[k] روم ۸: ۳، ۲۰
[l] گلة ۲: ۱۶
[m] اعم ۱۳: ۳۹ روم ۳: ۲۰، ۲۱ اور ۸: ۳ گلة ۲: ۱۶ عبر ۹: ۹
[m] عبر ۶: ۱۸ اور ۸: ۶
[n] روم ۵: ۲ افس ۲: ۱۸ اور ۳: ۱۲ عبر ۴: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹
[o] زبور ۱۱۰: ۴
[p] عبر ۸: ۶ اور ۹: ۱۵ اور ۱۲: ۲۴
[q] روم ۸: ۳۴ ۱ تمط ۲: ۵ عبر ۹: ۲۴ ۱ یوح ۲: ۱
[r] عبر ۴: ۱۵
[s] افس ۱: ۲۰ اور ۴: ۱۰ عبر ۸: ۱
[t] احب ۹: ۷ اور ۱۶: ۶، ۱۱ عبر ۵: ۳ اور ۹: ۷
[u] احب ۱۶: ۱۵
[v] روم ۶: ۱۰ عبر ۹: ۱۲، ۲۸ اور ۱۰: ۱۰

سنه عيسوي ۶۴

كاهن تههراتي هي[y]؛ پر قسم كا كلام جو شريعت كے بعد هوا، بيتے كو جو هميشه كے ليئے كامل كيا گيا[z]، سردار كاهن تههراتا هي۔

۸ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ مسيح كي ابدي كهانت كے باعث هاروني كهانت موقوف هوجاتي. ۷ اُس هي طرح انجيل كے ابدي عهد كے سبب، وه عهد، جو باپ‌دادوں كے ساتهه باندها گيا كه كچهه دن تك رهے، منسوخ هوجاتا.

پس اُن باتوں ميں سے، جو كهي جائيں، بتري بات يهه هي، كه همارا ايک ايسا سردار كاهن هي، جو آسمان پر جناب عالي كے تخت كے دهنے بيتها هي[a]. ۲ جو مقدس مكانوں[b] كا خادم هي، اور اُس حقيقي خيمے[c] كا، جسے خداوند نے كهڑا كيا هي، نه كه اِنسان نے. ۳ كيونكه هر ايک سردار كاهن اِس واسطے مقرر هوتا هي، كه نذريں اور قربانياں گذرانيں[d]؛ سو ضرور هي، كه اُس پاس بهي گذراننے كو كچهه هو[e]. ۴ اگر وه زمين پر هوتا، تو هرگز كاهن نه هوتا؛ اِس واسطے كه كاهن تو هيں، جو شريعت كے موافق قربانياں گذرانتے هيں: ۵ جو آسماني چيزوں كے نمونے اور سايه[f] پر خدمت كرتے هيں؛ چنانچه موسیٰ نے، جب وه خيمه بنانے پر تها، اِلهام سے حكم پايا، كه ديكهه، وه فرماتا هي، كه تو اُس نقشے كے مطابق، جو تجهے پهاڑ پر دكهايا گيا، سب چيزيں بنا[g]. ۶ پر اب اُس نے اِس قدر بهتر خدمت پائي[h]، جس قدر بهتر عهد كا درمياني تههرا، جو بهتر وعدوں سے باندها گيا. ۷ كيونكه اگر وه پهلا عهد بےعيب هوتا[i]، تو دوسرے كے ليئے جگهه كي تلاش نه هوتي. ۸ سو وه اُس كا عيب بتاكر اُنهيں كهتا هي، كه ديكهه، خداوند فرماتا هي، وے دن آتے هيں، كه ميں اِسراايل كے گهرانے اور يهوداه كے خاندان كے ليئے ايک نيا عهد باندهونگا[k]: ۹ يهه اُس عهد كي مانند نه هوگا جو ميں نے اُن كے باپ‌دادوں سے اُس دن، جب ميں

y عبر ۵ : ۶، ۲
z عبر ۲ : ۱۰ اور ۵ : ۹
a افس ۱ : ۲۰ قلس ۳ : ۱ عبر ۱ : ۳ اور ۱۰ : ۱۲ اور ۱۲ : ۲
b عبر ۹ : ۸، ۱۲، ۲۴
c عبر ۹ : ۱۱
d عبر ۵ : ۱
e افس ۵ : ۲ عبر ۹ : ۱۴
f قلس ۲ : ۱۷ عبر ۹ : ۲۳ اور ۱۰ : ۱
g خر ۲۵ : ۴۰ اور ۲۶ : ۳۰ اور ۲۷ : ۸ كا ۷ : ۴۴
h ۲ قرن ۳ : ۶، ۸، ۹
i عبر ۷ : ۲۲
j عبر ۷ : ۱۱، ۱۸
k يرم ۳۱ : ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴

نے اُن كا هاتهه پكڑا كه اُنهيں سرزمين مصر سے نكال لائوں، باندها تها: اِس واسطے كه وے ميرے عهد پر قائم نهيں رهے، اور ميں نے اُن كا انديشه نه كيا، خداوند فرماتا هي. ۱۰ كيونكه وه عهد، جو ميں اِسراايل كے گهرانے كے ساتهه اُن دنوں كے بعد باندهونگا[l]، خداوند فرماتا هي، سو يهه هي، كه ميں اپنے قانونوں كو اُن كي عقلوں ميں ‖ڈالونگا، اور اُن كے دلوں پر لكهونگا، اور ميں اُن كا خدا هونگا، اور وے ميرے لوگ هونگے[m]: ۱۱ اور كوئي پهر اپنے همسايے، اور كوئي اپنے بهائي كو سكهلاكے نه كهيگا، كه تو خدا كو پهچان: كيونكه اُن ميں كے، چهوتے سے بتڑے تک، سب مجهے پهچانينگے[n]. ۱۲ اور ميں اُن كي برائيوں پر رحم كرونگا، اور اُن كے گناهوں كو اور بيدينيوں كو كبهي ياد نه كرونگا[o]. ۱۳ اور جب اُس نے نيا كها[p]، تو پهلے كو پرانا تههرايا. پر وه جو پرانا اور دني هي، سو متنے كے نزديک هي.

۹ باب

۱ شريعت كي رسموں اور ذبحوں كے بيان ميں، ۱۱ كه وے عظمت ميں اور كامليت ميں مسيح كے لهو اور اُس كي قرباني كے مطلق برابر نهيں هيں.

سو پهلے عهد ميں عبادت كے قانون تهے، اور ايک دنياوي مقدس[a] تها. ۲ كه خيمه تو بنايا گيا[b]، پهلا، جس ميں[c] شمعدان[d]، اور ميز[e]، اور نذر كي روتياں تهيں؛ اور اُسے پاک كهتے هيں. ۳ پر دوسرے پردے[f] كے اندر وه خيمه تها، جو پاک‌ترين كهلاتا؛ ۴ اُس ميں سونے كا بخوردان تها، اور عهد كا صندوق[g]، جو چاروں طرف سونے سے متڑها هوا تها؛ اُس ميں ايک سونے كا برتن من سے بهرا[h]، اور هارون كا عصا[i]، جس ميں شاخيں پهوتي تهيں، اور عهدنامے كي تختياں[k]. ۵ اور اُس كے اُوپر جلالي كروبي تهے[l]، جو كفاره‌گاه پر سايه كرتے

سنه عيسوي ۶۴

l عبر ۱۰ : ۱۶
‖ يونانی ميں، دوگا.
m ذكر ۸ : ۸
n يسع ۵۴ : ۱۳ يوح ۶ : ۴۵ ۱ يوح ۲ : ۲۷
o روم ۱۱ : ۲۷ عبر ۱۰ : ۱۷
p ۲ قرن ۵ : ۱۷
a خر ۲۵ : ۸
b خر ۲۶ : ۱
c خر ۲۶ : ۳۵ اور ۴۰ : ۴
d خر ۲۵ : ۳۱
e خر ۲۵ : ۲۳، ۳۰ احبا ۲۴ : ۵، ۶
f خر ۲۶ : ۳۱، ۳۳ اور ۴۰ : ۳، ۲۱ عبر ۶ : ۱۹
g خر ۲۵ : ۱۰ اور ۲۶ : ۳۳ اور ۴۰ : ۳، ۲۱
h خر ۱۶ : ۳۳، ۳۴
i گن ۱۷ : ۱۰
k خر ۲۵ : ۱۶، ۲۱ اور ۳۴ : ۲۹ اور ۴۰ : ۲۰ استثنا ۱۰ : ۲، ۵ ۱ سلا ۸ : ۹، ۲۱ ۲ توا ۵ : ۱۰
l خر ۲۵ : ۱۸، ۲۲ احبا ۱۶ : ۲ ۱ سلا ۸ : ۶، ۷

سنہ عیسوی ۶۴

تھے؛ اِن باتوں کا مفصل بیان کرنا اب کچھ ضرور نہیں۔ ۶ پس جب یہہ سب چیزیں یوں طیار ہو چکیں، تب پہلے خیمے میں کاہن ہر وقت داخل ہوکے خدمت بجا لاتے تھے۔ ۷ پر دوسرے میں صرف سردار کاہن سال بھر میں ایک بار جاتا تھا؛ مگر بغیر لہو کے نہیں، جو اپني اور قوم کي خطاؤں کے لیئے گذرانتا تھا: ۸ اِس سے روح قدس یہہ ظاہر کرتي تھي، کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا رہا، پاکترین مکان کي راہ نہ کھلي تھي: ۹ وہ خیمہ اِس وقت تک ایک مثال ہی، جس میں نذریں اور قربانیاں گذرانتے، جو عبادت کرنیوالے کو دل کي نسبت کامل کر نہیں سکتیں: ۱۰ کہ وے صرف کھانے پینے، اور طرح طرح کے غسلوں کے ساتھہ جو جسماني رسم ہیں، اِصلاح کے وقت تک مقرر تھیں۔ ۱۱ پر جب مسیح آنیوالي نعمتوں کا سردار کاہن ہو آیا، تو بزرگتر اور کاملتر خیمے کي راہ سے، جو ہاتھوں کا بنا نہیں، یعنے، اِس خلقت کا نہیں، ۱۲ نہ بکروں نہ بچھڑوں کا لہو لیکے، بلکہ اپنا ہي لہو لیکے پاکترین مکان میں ایک بار داخل ہوا، کہ اُسنے ہمارے لیئے ہمیشہ کي خلاصي حاصل کي۔ ۱۳ کیونکہ اگر بیلوں اور بکروں کا لہو، اور کلور کي راکھہ، جب ناپاکوں پر چھڑکي جائے، بدن کي صفائي کي بابت اُن کو پاک کر سکتي ہی: ۱۴ تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو، جسنے بےعیب ہوکے ابدي روح کے وسیلے آپ کو خدا کے سامھنے قرباني گذرانا، تمھارے دلوں کو مردہ کاموں سے پاک کریگا، تا کہ تم زندہ خدا کي عبادت کرو؟ ۱۵ اور اِسي سبب سے وہ نئے عہد کا درمیاني ہی، تاکہ جب پہلے عہد کے گناہوں کے چھڑانے کے لیئے موت واقع ہوئي ہو، تو وے جو بلائے گئے ہیں، ابدي میراث

کا وعدہ حاصل کریں۔ ۱۶ کیونکہ جہاں وصیئتي عہد ہی، وہاں اُس کي موت، جس نے اُسے کیا ہی، ضرور سمجھي جاتي ہی۔ ۱۷ کہ وصیت اِجرا پاتي ہی جب لوگ مر گئے، اور جب تک وصیت کرنیوالا زندہ ہی، وہ جاري نہیں ہوتي۔ ۱۸ اِس سبب سے پہلا وصیئتي عہد بھي بغیر لہو کے نہیں کیا گیا۔ ۱۹ کیونکہ جب موسی نے تمام قوم کو شریعت کا ہر ایک حکم کہہ سنایا، تب بچھڑوں اور بکروں کا لہو، پاني اور + لال اُون زوفا کے ساتھہ لیکر اُس کتاب اور سارے لوگوں پر چھڑککے، کہا، ۲۰ کہ یہہ اُس عہد کا لہو ہی، جس کا حکم خدا نے تمھیں دیا ہی۔ ۲۱ اور اُس نے اِسي طرح خیمہ پر، اور خدمت کي تمام چیزوں پر لہو چھڑکا۔ ۲۲ اور قریب ساري چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک کي جاتي ہیں، اور بغیر لہو بہائے معافي نہیں ہوتي۔ ۲۳ پس ضرور تھا، کہ آسماني چیزوں کي علامتیں یوں پاک کي جاویں؛ مگر خود آسماني چیزیں اِن سے بہتر قربانیوں سے۔ ۲۴ کیونکہ مسیح اُس پاک مکان میں، جو ہاتھوں سے بنایا گیا، اور حقیقي مکان کي علامت ہی، داخل نہیں ہوا؛ بلکہ آسمان ہي میں، تاکہ اب سے خدا کے حضور ہمارے لیئے حاضر رہے: ۲۵ پر ایسا نہیں، کہ وہ آپ کو بار بار گذرانے، جیسے سردار کاہن پاکترین مکان میں ہر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا ہي؛ ۲۶ نہیں تو، ضرور تھا، کہ وہ دنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا؛ پر اب آخري زمانے میں ایک بار ظاہر ہوا، تاکہ اپنے تئیں قرباني کرنے سے گناہ کو نیست کرے۔ ۲۷ اور جیسا آدمیوں کے لیئے ایک بار مرنا، اور بعد اُس کے عدالت مقرر ہوئي، ۲۸ ویسا ہي مسیح ایک بار سبھوں کے

سنه عيسوي ٦٤

گناهوں کا بوجهه اُٹهانے کے ليئے آپ کو گذرانکے، دوسري بار بغير گناه کے ظاهر هوگا، تاکه اُنکو، جو اُسکي راه ديکهتے هيں، نجات ديوے۔

١٠ باب

اس بيان ميں، که ١ شرعي قربانياں کهاں تک ناقص تهيں۔ ١٠ مسيح کا جسم، جو ايک هي بار گذرانا گيا، هميشه کے واسطے گناه کو اُٹها لے گيا۔ ١٩ راقم نصيحت کرتا که وے صبر اور شکر گذاري کرکے اُس اُميد کے اقرار کو تهامے رهيں۔

١ کيونکه شريعت، جو آنيوالي نعمتوں کي پرچهائيں هي، اور اُن چيزوں کي حقيقي صورت نهيں، سال سال اُن هي قربانيوں سے جو وے هميشه گذرانتے، اُن کو جو پاس آتے هيں کبهي کامل نهيں کرسکتي۔ ٢ نهيں تو، اُن قربانيوں کا گذراننا موقوف نه هو جاتا؛ کيونکه عبادت کرنيوالے ايک بار پاک هوکے آگے کو اپنے تئيں گنهگار نه جانتے۔ ٣ پر اُن قربانيوں سے برس برس گناهوں کي پهر يادگاري هوتي هي۔ ٤ کيونکه هو نهيں سکتا، که بيلوں اور بکروں کا لهو گناهوں کو مٹاوے۔ ٥ اِس ليئے وه دنيا ميں آتے هوئے کهتا هي، که ذبيحه اور هديه تو نے نه چاها، پر ميرے ليئے ايک بدن طيار کيا: ٦ سوختني قرباني اور خطا کي قربانيوں سے تو راضي نه هوا۔ ٧ تب ميں نے کها، که ديکهه، ميں آتا هوں، (ميري بابت کتاب کے دفتر ميں لکها هي،) تاکه، اي خدا، تيري مرضي بجا لاؤں۔ ٨ پهلے جب کها، که ذبيحه، اور هديه، اور سوختني قرباني، اور خطا کي قرباني کي خواهش تو نے نه رکهي، نه اُن سے خوش هوا، اور يهي قربانياں شريعت کے موافق گذراني جاتي هيں؛ ٩ تب اُس نے کها، که ديکهه، اي خدا، ميں آتا هوں، که تيري مرضي بجا لاؤں۔ تو وه پهلے کو مٹاتا، تاکه دوسرے کو ثابت کرے۔ ١٠ اُسي مرضي سے هم يسوع مسيح کے بدن کے ايک بار قربان هونے کے سبب پاک هوئے هيں۔ ١١ اور هر ايک کاهن روز روز خدمت کرتے هوئے، اور ايک هي طرح کي قربانياں، جو هرگز گناه مٹانے کے قابل نهيں هيں، بار بار گذرانتے هوئے؛ کهڑا رهتا: ١٢ ليکن يهه، جب اِسنے گناهوں کے واسطے ايک هي قرباني هميشه کے ليئے گذراني تهي، خدا کے دهنے جا بيٹها؛ ١٣ تب سے اِنتظار کرتا هي، که اُس کے دشمن اُس کے پانوں کي چوکي بنيں۔ ١٤ کيونکه اُسنے ايک هي قربان گذراننے سے مقدسوں کو هميشه کے ليئے کامل کيا۔ ١٥ اور روح قدس بهي همارے ليئے گواهي ديتي: کيونکه جب اُسنے کها تها، ١٦ که يهه وه عهد هي، جو ميں اِن دنوں کے بعد اُن سے باندهونگا، خداوند فرماتا هي، که ميں اپنے شرعوں کو اُنکے دل ميں ڈالونگا، اور اُنکي عقلوں پر اُنهيں لکهونگا؛ ١٧ اور اُن کے گناهوں اور اُن کي ناراستيوں کو پهر کبهي ياد نه کرونگا۔ ١٨ اب جهاں اُن کي معافي هي، وهاں گناه کے ليئے پهر قرباني گذراننا نهيں۔

١٩ پس، اي بهائيو، جب که هم نے دليري حاصل کي، که پاکترين مکان ميں يسوع کے لهو سے داخل هوويں، ٢٠ اُس نئي اور جيتي راه سے، جو اُسنے پردے سے هوکے، يعنے، اپنے جسم هي سے، همارے ليئے نکالي؛ ٢١ اور جب که همارا سردار کاهن هي جو خدا کے گهر کا مختار هي؛ ٢٢ تو آؤ، هم سچے دل سے، اور کامل اِيمان کے ساتهه، اور اپنے دلوں پر اُن کے اِلزام سے رهائي پانے کو چهڑکاؤ کرکے نزديک جاويں، اور اپنے بدن کو صاف پاني سے دهوکے، ٢٣ اپني اُميد کے اِقرار کو مضبوطي سے تهانبهے رهيں؛ (کيونکه وه جسنے وعده کيا وفادار هي؛) ٢٤ اور هم ايک دوسرے پر لحاظ کريں، تاکه هم ايک دوسرے کو محبت اور نيکوکاري کي طرف اُسکاويں:

سنه عیسوي ٦۴

۲۵ اور آپس میں اِکٹهے هونے سے باز نه آوین[e]، جیسا بعضوں کا دستور هی؛ بلکه ایک دوسرے کو نصیحت کریں؛ اور یهه اِتنا زیاده[f]، جتنا تم دیکهتے هو، که وه دن نزدیک هوتا جاتا هي[g]۔ ۲۶ کیونکه اگر بعد اُس کے، که هم نے سچائي کي پهچان حاصل کي هی[h]، جان بوجهکے گناه کریں[i]، تو پهر گناهوں کے لیئے کوئي قرباني باقي نهیں، ۲۷ مگر عدالت کا ایک هولناک اِنتظار، اور آتشي غضب[k]، جو مُخالفوں کو کها لیگا، باقي هی۔ ۲۸ جس نے موسیٰ کي شریعت کو حقیر جانا[l]، تو رحمت سے خارج هوکے دو تین کي گواهي سے[m] مارا جاتا تها: ۲۹ پس خیال کرو، که وه شخص کتني زیاده سزا کے لائق تهہریگا[n]، جس نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا، اور عهد کے لهو کو، جس سے وه پاک هوا، ناپاک جانا[o]، اور فضل کي روح کو ذلیل کیا[p]؟ ۳۰ کیونکه هم اُسے جانتے هیں، جس نے یهه کها، که اِنتقام لینا میرا کام هی[q]، میں هي بدلا لونگا، خداوند فرماتا هی۔ اور پهر یهه، که خداوند اپنے لوگوں کي عدالت کریگا[r]۔ ۳۱ زنده خدا کے هاتهوں میں پڑنا هولناک هی[s]۔ ۳۲ پر تم اگلے دنوں کو یاد کرو[t]، جن میں تم نے روشن هوکے[u] دکهوں کي بڑي کشمکش کي برداشت کي[x]۔ ۳۳ کچهه تو اِس واسطے، که تم لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث انگشتنما هوئے[y]؛ اور کچهه اِس لیئے که تم اُن کے، جن سے یهه بدسلوکي هوتي تهي، شریک تهے[z]۔ ۳۴ که جس وقت میں زنجیروں میں تها[a]، تم میرے همدرد هوئے، اور اپنے مال کا لٹ جانا خوشي سے قبول کیا[b]؛ یهه جانکے، که تمهارے لیئے ایک بهتر مال آسمان پر هی، جو قائم رهیگا[c]۔ ۳۵ پس تم اپني همت کو مت چهوڑو، اِس لیئے که اُس کا بڑا اجر هی[d]۔ ۳۶ کیونکه تمهیں ضرور هی، که صبر کرو[e]، تاکه تم خدا کي مرضي پر عمل کرکے وعدے کے پهل حاصل کرو[f]۔ ۳۷ که اب تهوڑي سي مدت هی[g]، که آنیوالا آویگا، اور دیر نه کریگا[h]۔ ۳۸ اور راستباز اِیمان سے جیئیگا[i]؛ لیکن اگر وه هٹے، تو میرا جي اُس سے راضي نه هوگا۔ ۳۹ پر هم اُن میں سے نهیں، جو هلاک هونے کے لیئے هٹ جاتے[k]؛ بلکه اُن میں سے هیں، جو جان بچانے کے لیئے اِیمان لاتے هیں[l]۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایمان کیا هی۔ ۶ که بغیر ایمان کے هم خدا کو راضي کر نهیں سکتے۔ ۷ نیک انجام جو اُس کے هوئے، جیسے که قدیم باپدادوں کے احوال میں ظاهر هیں۔

اب اِیمان اُمید کي هوئي چیزوں کي گویا ماهیت، اور اندیکهي چیزوں[a] کا ثبوت هی۔ ۲ کیونکه اُس هي کي بابت بزرگوں کے لیئے گواهي دي گئي[b]۔ ۳ اِیمان هي کے سبب سے هم جان گئے، که عالم خدا کے کلام سے بن گئے[c]؛ ایسا، که وے چیزیں جو دیکهنے میں آتیں، اُن چیزوں سے نهیں بنیں جو دیکهي جاتیں۔ ۴ اِیمان سے هابل نے قاین سے بهتر قرباني خدا کو گذراني[d]؛ اُسي کے سبب اُسکے راستباز هونے پر گواهي دي گئي، که خدا اُس کي نذروں پر گواهي دیتا تها؛ اور اُسي کے وسیلے وه، اگرچه مر گیا، تو بهي کلام کرتا هی[e]۔ ۵ اِیمان کے سبب سے حنوق اُٹهایا گیا، تاکه موت کو نه دیکهے[f]: اور نه ملا، اِس لیئے که خدا نے اُس کو اُٹها لیا تها: کیونکه اُس کے اُٹهه جانے سے پیشتر اُس پر یهه گواهي دي گئي، که وه خدا کو پسند آیا تها۔ ۶ پر بغیر اِیمان کے اُس کو راضي کرنا ممکن نهیں: کیونکه ضرور هی، که وه جو خدا کي طرف آتا یهه یقین کرے، که وه موجود هی، اور که وه اپنے ڈهونڈهنیوالوں کو بدلا دیتا هی۔ ۷ اِیمان سے نوح نے، اُن چیزوں کي بابت جو اُس وقت نظر میں نه آئي

نہیں[g]، اِلہام پاکے، خوف سے کشتی اپنے گھرانے کے بچاو کے لیئے بنائی[h]، جس سے اُس نے دنیا کو ملزم ٹھہرایا، اور اُس راستبازی کا، جو ایمان سے ملتی ہی[i]، وارث ہوا۔ ۸ ایمان سے ابرہام نے، جب بلایا گیا، مان لیا، اور اُس جگہہ چلا گیا[k]، جسے وہ میراث میں لینے پر تھا: اور باوجودے کہ نہ جانا کہ کدھر جاتا ہی، نکلا۔ ۹ ایمان سے اُس نے وعدے کی سرزمین میں یوں مقام کیا، جیسے کہ وہ سرزمین اُس کی نہ تھی، کہ اِضحاق اور یعقوب سمیت، جو اُسکے ساتھہ اُس ہی وعدے کے وارث تھے[l]، خیموں میں رہا کیا[m]: ۱۰ کہ وہ ایسے شہر[n] پانے کا اُمیدوار تھا، جس کی بنیاد ہی، اور اُس کا بنانیوالا اور بسانیوالا خدا ہی[o]۔ ۱۱ ایمان سے سرہ نے بھی حاملہ ہونے کی طاقت پائی[p]، اور عمر گذرے پر جنی[q]، اِس لیئے کہ اُس نے وعدہ کرنیوالے کو سچا جانا ہی[r]۔ ۱۲ سو ایک سے، اور وہ بھی مردہ سا تھا[s]، آسمان کے ستاروں کی مانند بےنہایت اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بےشمار پیدا ہوئے[t]۔ ۱۳ یے سب ایمان میں مر گئے، اور وعدوں کو نہ پہنچے[u]؛ پر دور سے اُنہیں دیکھا[x]، اور معتقد ہوئے، اور سلام کو جھکے، اور اِقرار کیا، کہ ہم زمین پر پردیسی اور مسافر ہیں[y]۔ ۱۴ کہ وے جو ایسی باتیں کہنیوالے ہیں، صاف ظاہر کرتے، کہ ہم ایک وطن ڈھونڈھتے ہیں[z]۔ ۱۵ اور اگر اُس ملک کو، جس سے وے نکل آئے تھے، پھر یاد لاتے، تو وہاں اُنہیں پھر جانے کی فرصت تھی۔ ۱۶ پر اب وے ایک بہتر ملک کے، جو آسمانی ہی، مشتاق ہیں: سو خدا اُن سے شرماتا نہیں، کہ اُن کا خدا کہلائے[a]؛ کیونکہ اُسنے اُن کے لیئے ایک شہر طیار کیا[b]۔ ۱۷ ابرہام، جب آزمایا گیا، اُسنے ایمان سے اِضحاق کو قربانی کے لیئے

سنہ عیسوی ۶۴

g پید ۶: ۱۳، ۲۲
h ۱ پطر ۳: ۲۰
i روم ۳: ۲۲، اور ۴: ۱۳، فلپ ۳: ۹
k پید ۱۲: ۱، ۴، اعم ۷: ۲، ۳، ۴
l عبر ۶: ۱۷
m پید ۱۲: ۸، اور ۱۳: ۳، ۱۸، اور ۱۸: ۱، ۹
n عبر ۱۲: ۲۲، اور ۱۳: ۱۴
o عبر ۳: ۴، مکاش ۲۱: ۲، ۱۰
p پید ۱۷: ۱۹، اور ۱۸: ۱۱، ۱۴، اور ۲۱: ۲
q دیکھو لوقا ۱: ۳۶
r روم ۴: ۲۱
s روم ۴: ۱۹
t عبر ۱۰: ۲۳
t پید ۲۲: ۱۷، روم ۴: ۱۸
|| یونانی میں، ایمان کے مطابق۔
u ۳۹ آیت
x ۲۷ آیت، یوح ۸: ۵۶
y پید ۲۳: ۴، اور ۴۷: ۹، ۱ توا ۲۹: ۱۵، زبور ۳۹: ۱۲، اور ۱۱۹: ۱۹، ۱ پطر ۱: ۱۷، اور ۲: ۱۱
z عبر ۱۳: ۱۴
a خر ۳: ۶، ۱۵، متی ۲۲: ۳۲، اعم ۷: ۳۲
b فلپ ۳: ۲۰، عبر ۱۳: ۱۴

چڑھایا[c]: اور جس نے وعدوں کو پایا تھا، اُس نے اِکلوتے کو گذرانا[d]۔ ۱۸ جس سے یہہ کہا گیا تھا، کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی[e]: ۱۹ کیونکہ وہ سمجھا، کہ خدا مردوں میں سے بھی اُٹھانے پر قادر ہی[f]: جہاں سے اُسنے اُسکو علامت کے طور پر پایا۔ ۲۰ ایمان سے اِضحاق نے آنیوالی چیزوں کی بابت یعقوب کو اور عیسو کو دعا دی[g]۔ ۲۱ ایمان سے یعقوب نے، مرتے وقت، یوسف کے دونوں بیٹوں کو دعا دی[h]: اور اپنے عصا کے سرے پر جھککے سجدہ کیا[i]۔ ۲۲ ایمان سے یوسف نے، جب مرنے پر تھا، بنی اِسرائیل کے روانہ ہونے کا ذکر کیا، اور اپنی ہڈیوں کی بابت حکم کیا[k]۔ ۲۳ ایمان سے موسیٰ، پیدا ہوکے، تین مہینے تک اپنے ماں باپ سے چھپایا گیا[l]، کیونکہ اُنہوں نے دیکھا، کہ لڑکا خوبصورت ہی: اور وے بادشاہ کے حکم[m] سے نہ ڈرے۔ ۲۴ ایمان سے موسیٰ نے، سیانہ ہوکے، فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا[n]: ۲۵ کہ اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتھہ دکھہ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا، کہ گناہ کے سکھہ کو، جو چندروزہ ہی، حاصل کرے[o]: ۲۶ کہ اُس نے مسیح کی لعن طعن[p] کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا: کیونکہ اُس کی نگاہ بدلا پانے پر تھی[q]۔ ۲۷ ایمان سے اُس نے بادشاہ کے غصے سے خوف نہ کھاکے مصر کو ترک کیا[r]، کہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھکے[s] مضبوط بنا رہا۔ ۲۸ ایمان سے اُس نے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا[t]، ایسا نہ ہو، کہ پلوٹھے کا ہلاک کرنیوالا اُنہیں چھووے۔ ۲۹ ایمان سے وے لال سمندر میں ہوکے یوں گذرے، جیسے خشکی پر سے[u]، اور مصروالے، جب اُس راہ سے جانے کا قصد کیا، ڈوب گئے۔ ۳۰ ایمان سے یریحو کی شہر پناہ، جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا تھا، گر پڑی[x]۔ ۳۱ ایمان سے راحب، جو

سنہ عیسوی ۶۴

c پید ۲۲: ۱، ۱۰
d یعق ۲: ۲۱
e پید ۲۱: ۱۲
f روم ۴: ۱۷، ۱۹، ۲۱
g پید ۲۷: ۲۷، ۳۹
h پید ۴۸: ۵، ۱۶، ۲۰
i پید ۴۷: ۳۱
k پید ۵۰: ۲۴، ۲۵، خر ۱۳: ۱۹
l خر ۲: ۲، اعم ۷: ۲۰
m خر ۱: ۱۶، ۲۲
n خر ۲: ۱۰، ۱۱
o زبور ۸۴: ۱۰
p عبر ۱۳: ۱۳
q عبر ۱۰: ۳۵
r خر ۱۰: ۲۸، ۲۹، اور ۱۲: ۳۷، اور ۱۳: ۱۷، ۱۸
s ۱۳ آیت
t خر ۱۲: ۲۱، وغیرہ
u خر ۱۴: ۲۲، ۲۹
x یشو ۶: ۲۰

سنه عیسوي ٦٤

فاحشه تهي، بے ایمانوں کے ساتهه هلاک نه هوئي[y]، که اُس نے جاسوسوں کو سلامت اپنے گهر میں اُتارا[z]. ٣٢ اب میں اور کیا کهوں؟ فرصت نهیں، که جدعون[a]، اور برق[b]، اور سمسون[c]، اور اِفتاح[d]، اور داؤد[e]، اور سموایل[f]، اور نبیوں کا احوال بیان کروں: ٣٣ که اُنهوں نے اِیمان سے بادشاهتوں کو مغلوب کیا، اور راستي کے کام کیئے، اور وعدوں کو حاصل کیا[g]، شیر ببر کے منهه بند کیئے[h]، ٣٤ آگ کي تیزي کو بجهایا[i]، تلواروں کي دهاروں سے بچ نکلے[k]، کمزوري میں زوراور هوئے[l]، لڑائي میں بهادر بنے، اور غیروں کي فوجوں کو هٹا دیا[m]. ٣٥ عورتوں نے اپنے مُردوں کو جي اُٹهے هوئے پایا[n]: اور بعضے پیٹے گئے[o]، اور چهٹکارا قبول نه کیا؛ تاکه بهتر قیامت تک پهنچیں: ٣٦ بعضے اُس اِمتحان میں پڑے که ٹهٹهوں میں اُڑائے گئے؛ کوڑے کهائے، اور زنجیر اور قید میں پهنسے[p]؛ ٣٧ پتهراو کیئے گئے[q]، آرے سے چیرے گئے، شکنجے میں کهینچے گئے، تلوار سے مارے گئے؛ بهیڑوں اور بکریوں کي کهال اوڑهے هوئے[r]، تنگي میں، مصیبت میں، دکهه میں مارے پهرے[s]؛ ٣٨ (دنیا اُن کے لائق نه تهي؛) وے بیابانوں، اور پهاڑوں، اور غاروں، اور زمین کے گڑهوں میں[t] خراب خسته پهرا کیئے. ٣٩ اور یے سب، جن کے لیئے ایمان هي کے سبب گواهي دي گئي، وعدے تک نه پهنچے[u]: ٤٠ که خدا نے پیشبیني کرکے همارے لیئے ایک بهتر بات ٹههرائي تهي[x]، تاکه وے همارے بغیر کامل نه کیئے جاویں[y].

١٢ باب

اِس بیان میں، که ١ راقم نصیحت کرتا که وے هر وقت ایمان لاکے قایم رهیں، اور صبر اور دینداري نت کریں. ٢٢ نئے عهد کي تعریف، که پرانے سے کهیں زیاده بهتر هي.

پس جب که گواهوں کے اِتنے بڑے ابر نے همیں آ گهیرا هي، تو هم بهي هر ایک بوجهه اور اُلجهانیوالے گناه کو اُتارکے[a]، برداشت کے ساتهه[b]، اُس دوڑ میں، جو همارے سامهنے آ پڑي هي، دوڑیں[c]؛ ٢ اور یسوع کو جو اِیمان کا شروع اور کامل کرنیوالا هي، تکتے رهیں، جس نے اُس خوشي کے لیئے، جو اُس کے سامهنے تهي، شرمندگي کو ناچیز جانکے صلیب کو سها[d]، اور خدا کے تخت کے دهنے جا بیٹها[e]. ٣ اِس لیئے تم اُس پر غور کرو، جس نے گنهگاروں کي طرف سے اِتني بڑي مخالفت کي برداشت کي[f]؛ تا نه هو که تم پریشان خاطر هوکے سست هو جاؤ[g]. ٤ تم نے گناه کے مقابلے میں کوشش کرکے هنوز خون تک سامهنا نهیں کیا[h]. ٥ اور تم اُس نصیحت کو، جو تمهیں جیسا فرزندوں کو کي جاتي هي، بهول گئے، که ای میرے بیٹے، خداوند کي تنبیه کو ناچیز مت جان؛ اور جب وه تجهے ملامت کرے، شکسته دل مت هو[i]: ٦ که خداوند، جسے پیار کرتا هي، اُسے تنبیه کرتا هي[k]، اور هر ایک بیٹے کو، جسے وه قبول کرتا هي، پیٹتا هي. ٧ اگر تم تنبیه میں صبر کرتے هو، تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا هي؛ که کون سا بیٹا هي، جسے باپ تنبیه نهیں کرتا[l]؟ ٨ پر اگر وه تنبیه، جس میں سب شریک هوئے هیں[m]، تم کو نه کي جائے، تو تم حرامزادے هو، فرزند نهیں. ٩ اور جب وے، جو همارے جسماني باپ تهے، تنبیه کرتے تهے، اور هم نے اُن کي تعظیم کي، تو کیا هم اُس سے زیاده روحوں کے باپ[n] کے حکم میں نه رهیں، اور جیئں؟ ١٠ که وے تو تهوڑے دنوں کے واسطے اپني سمجهه کے موافق تنبیه کرتے تهے؛ پر وه هماري بهتري کے لیئے، تاکه هم اُس کي پاکیزگي میں شریک هوویں[o]. ١١ اور کوئي تنبیه بالفعل خوشي کا باعث نهیں نظر آتي، بلکه افسوس کا؛ مگر پیچهے اُنهیں جنهوں نے اُس سے تربیت پائي هي، راستبازي کا پهل[p]

سنه عیسوي ٦٤

y یشو ٦: ٢٣. یعق ٢: ٢٥. z یشو ٢: ١. a قاض ٦: ١١. b قاض ٤: ٦. c قاض ١٣: ٢٤. d قاض ١١: ١ اور ١٢: ٧. e ١ سمو ١٦: ١، ١٣ اور ١٧: ٤٥. f ١ سمو ١: ٢٠ اور ١٢: ٢٠. g ٢ سمو ٧: ١١، وغیره. h قاض ١٤: ٥، ٦. ١ سمو ١٧: ٣٤، ٣٥. دان ٦: ٢٢. i دان ٣: ٢٥. k ١ سمو ٢٠: ١. l ١ سلا ١١: ٣. ٢ سلا ٢٠: ٧، وغیره. ایوب ٤٢: ١٠. زبور ٦: ٨. m قاض ١٥: ٨، ١٥. ١ سمو ١٤: ١٣، وغیره اور ١٧: ٥١، ٥٢. n ٢ سمو ٨: ١، وغیره. ١ سلا ١٧: ٢٢. ٢ سلا ٤: ٣٥. o اعم ٢٢: ٢٥. p پید ٣٩: ٢٠. یرم ٢٠: ٢ اور ٣٧: ١٥. q ١ سلا ٢١: ١٣. ٢ توا ٢٤: ٢١. اعم ٧: ٥٨ اور ١٤: ١٩. r ذکر ١٣: ٤. s ٢ سلا ١: ٨. متي ٣: ٤. t ١ سلا ١٨: ٤ اور ١٩: ٩. u آیت ١٣. x عبر ٧: ٢٢ اور ٨: ٦. y عبر ٥: ٩ اور ١٢: ٢٣. مکاش ٦: ١١. a قلس ٣: ٨. ١ پطر ٢: ١.

b روم ١٢: ١٢. عبر ١٠: ٣٦. c ١ قرن ٩: ٢٤. فلپ ٣: ١٣، ١٤. d لوقا ٢٤: ٢٦. فلپ ٢: ٨، وغیره. ١ پطر ١: ١١. e زبور ١١٠: ١. عبر ١: ٣، ١٣ اور ٨: ١. f ١ پطر ٢: ٢٣. متي ١٠: ٢٤، ٢٥. یوحه ١٥: ٢٠. g گلت ٦: ٩. h ١ قرن ١٠: ١٣. عبر ١٠: ٣٢، ٣٣. i ایوب ٥: ١٧. امثا ٣: ١١. k زبور ٩٤: ١٢ اور ١١٩: ٧٥. امثا ٣: ١٢. یعق ١: ١٢. مکاش ٣: ١٩. l استث ٨: ٥. ٢ سمو ٧: ١٤. امثا ١٣: ٢٤ اور ١٩: ١٨ اور ٢٣: ١٣. m زبور ٧٣: ١٥. ١ پطر ٥: ٩. n گنت ١٦: ٢٢ اور ٢٧: ١٦. ایوب ١٢: ١٠. واعظ ١٢: ٧. یسع ٤٢: ٥ اور ٥٧: ١٦. ذکر ١٢: ١. o احب ١١: ٤٤ اور ١٩: ٢. ١ پطر ١: ١٥، ١٦. p یعق ٣: ١٨.

سنہ عیسوي ۶۴

چینن کے ساتھ بخشتي ہی۔ ۱۲ اِس واسطے ڈھیلے ہاتھ اور سست گھٹنوں کو سیدھا کرو[f]؛ ۱۳ اور اپنے پانوں کے لیئے ہموار رستے بناؤ[g]، تاکہ جو لنگڑاتا ہی بہک نہ جاوے، بلکہ چنگا ہووے[h]۔ ۱۴ سب سے ملے رہو[i]، پاکیزگي کي پیروي کرو، جس کے بغیر خداوند کو کوئي نہ دیکھیگا[k]۔ ۱۵ اور بہ غور دیکھتے رہو[a]، کہ کوئي خدا کے فضل کے ورے رہ نہ جاوے[b]؛ اور نہ ہووے، کہ کوئي کڑوي جڑ سبز ہوکے تصدیعہ دیوے[c]، اور اُس سے بہتیرے ناپاک ہو جاویں۔ ۱۶ نہ ہووے، کہ کوئي زاني[a]، یا عیسو کي مانند بیدین ہو، جس نے ایک خوراک کے واسطے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق بیچا[b]۔ ۱۷ کیونکہ تم جانتے ہو، کہ وہ اُس کے بعد، جب اُس نے چاہا کہ برکت کا وارث ہو، رد کیا گیا[c]: اور اُس نے پچھتانے کي جگہہ نہ پائي[d]، اگرچہ اُسنے آنسو بہا بہا کے ڈھونڈھي۔ ۱۸ کہ تم اُس پہاڑ تک نہیں آئے، جسے چھو سکے، نہ اُس کي دھدھکتي آگ، اور کالي بدلي، اور تاریکي، اور طوفان[e]، ۱۹ اور نرسنگے کے شور، اور کلام کي آواز کے پاس، جسے سنندیوالوں نے سنکر درخواست کي، کہ یہہ کلام پھر ہم سے نہ کہا جاوے[f]: ۲۰ (کیونکہ وے اُس حکم کي، جو اُنہیں دیا گیا تھا، برداشت نہ کر سکے، کہ اگر کوئي جانور اُس پہاڑ کو چھووے، تو پتھراو کیا جاوے، یا بھالے سے چھیدا جائے[g]: ۲۱ اور وہ جو نظر آیا ایسا ڈرونا تھا، کہ موسی بولا، میں حیران اور لرزان ہوں[h]:) ۲۲ بلکہ تم صیہون کے پہاڑ[i]، اور زندہ خدا کے شہر میں، جو آسماني یروسلم ہی[k]، اور لاکھوں فرشتوں[l] کي ۲۳ بلکہ اُن کي تمام جماعت کے بیچ میں، اور پلوٹھوں[m] کي کلیسیئے میں جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں[n]، اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہی[o]، اور کامل کیئے ہوئے[p] راستبازوں کي روحوں کے پاس، ۲۴ اور یسوع کے، جو نئے عہد کا درمیاني ہی[q]، اور اُس چھڑکے ہوئے لہو کے[r]، جو ہابل کي نسبت سے بہتر باتیں بولتا ہی[s]، پاس آئے ہو۔ ۲۵ دیکھو، تم اُس فرمانیوالے سے غافل نہ رہو۔ کیونکہ اگر وے بھاگ نہ نکلے، جو اُس سے جو زمین پر فرماتا تھا غافل رہے، تو ہم بھي اگر اُس سے، جو ہمیں آسمان پر سے فرماتا ہی، منہہ موڑیں، کیونکر بھاگ نکلینگے[t]؟ ۲۶ اُس کي آواز نے زمین کو اُس وقت ہلا دیا[u]: پر اب اُس نے یہہ کہکے وعدہ دیا، کہ پھر ایک بار میں فقط زمین کو نہیں، بلکہ آسمان کو بھي ہلا دونگا[x]۔ ۲۷ اور یہہ عبارت کہ پھر ایک بار اِس بات کو ظاہر کرتي ہی، کہ وے چیزیں، جو ہلائي جاتي ہیں، بنائي ہوئي چیزوں کي مانند ٹل جاتیں، تاکہ وے چیزیں جو ٹلنے کي نہیں، قائم رہیں[y]۔ ۲۸ پس، ایسي بادشاہت کو جو ٹلنے کي نہیں پاکے، ہم فضل رکھیں، جس سے خدا کي بندگي پسندیدہ طور پر ادب اور دینداري کے ساتھ کریں: ۲۹ کیونکہ یقیناً ہمارا خدا بھسم کرنیوالي آگ ہی[z]۔

سنہ عیسوي ۶۴

۱۳ باب

۱ متفرق نصیحتیں بابت محبت کي، ۴ پھر پاکیزگي کي، ۵ پھر کہ لالچ کو اپنے سے جدا کریں، پھر کہ خدا کے واعظوں کو یاد رکھیں، ۹ پھر کہ رنگا رنگ بیگانہ تعلیموں سے چوکس رہیں، ۱۰ پھر کہ مسیح کا اقرار کریں، ۱۶ پھر کہ خیرات کریں، ۱۷ پھر کہ حاکموں کي اطاعت کریں، ۱۸ پھر کہ رسول کے لیئے دعا مانگیں۔ ۲۰ خط کا خاتمہ۔

برادرانہ محبت بني رہے[a]۔ ۲ مسافرپروري کو مت بھولو[b]؛ کیونکہ اُسي سے کتنوں نے بن جانے فرشتوں کي مہماني کي ہی[c]۔ ۳ قیدیوں کو یوں یاد کرو، گویا تم اُن کے ساتھ قید میں شریک ہو؛ اور ایسا ہي اُن کو جو رنج میں ہیں یاد کرو[d]، کہ تمہارا بھي اُنہیں کا سا جسم ہی۔ ۴ بیاہ کرنا سب میں بھلا ہی، اور بستر ناپاک نہیں؛ پر

خدا حرامکاروں اور زانیوں کي عدالت کریگا[e]۔ ۵ تمہارا چلن لالچ کا نہ ہووے؛ اور جو موجود هی، اُسي پر قناعت کرو[f]؛ کیونکہ اُس نے آپ کہا هی، کہ میں تجھے هرگز نہ چھوڑونگا، او تجھے مطلق ترک نہ کرونگا[g]۔ ۶ اِس واسطے هم خاطرجمعي سے کہہ سکتے هیں، کہ خداوند میرا مددگار هی، اور میں نہ ڈرونگا: اِنسان میرا کیا کریگا[h]؟ ۷ تم اپنے هادیوں کو، جنھوں نے تم سے خدا کي بات کہي، یاد کرو[i]؛ اور اُن کي چال کے انجام کو غور کرکے اُن کے اِیمان کي پیروي کرو[k]۔ ۸ یسوع مسیح کل، اور آج، اور ابد تک، ایکساں هی[l]۔ ۹ تم رنگا رنگ بیگانہ تعلیموں سے اِدھر اُدھر دوڑتے نہ پھرو[m]۔ کہ یہہ بھلا هی، کہ دل فضل سے مضبوط هو، نہ کہ خوراکوں سے[n]، جن سے اُنھوں نے، جو اُن کے لیئے دوڑتے پھرتے تھے، فائدہ نہ اُٹھایا۔ ۱۰ همارې تو ایک قربانگاہ هی، جس سے خیمہ کي خدمت کرنیوالوں کا اِختیار نہیں کہ کھایں[o]۔ ۱۱ کہ جن جانوروں کا لہو سردار کاهن مقدس مکان میں گناہ کے کفارے کے واسطے لے جاتا هی، اُن کے بدن خیمہگاہ کے باهر جلائے جاتے هیں[p]: ۱۲ اِس واسطے یسوع نے بھي، تاکہ لوگوں کو اپنے لہو سے پاکیزگي بخشے، پھاٹک کے باهر هوکے کشت اُٹھائي[q]۔ ۱۳ پس آو، هم اُس کي ذلت کے شریک هوکے[r] خیمہگاہ سے باهر اُس پاس نکل چلیں۔ ۱۴ کیونکہ همارا کوئي قائم رهنیوالا شهر یہاں نہیں؛ هم تو اُس شهر کو جو آنیوالا هی ڈھونڈھتے هیں[s]۔ ۱۵ اِس لیئے هم اُس کے وسیلے سے[t] ستایش کي قربانی[u]، یعنے، اُن هونٹھوں کا پھل[x] جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے هیں، خدا کے لیئے هر وقت چڑهایا کریں۔ ۱۶ پر بھلائي اور سخاوت کرني نہ بھولو[y]؛ اِس لیئے کہ خدا ایسي قربانیوں سے خوش هوتا هی[z]۔ ۱۷ تم اپنے هادیوں کے فرمانبردار اور تابع رهو[a]: کیونکہ وے، اُن کي مانند جنھیں حساب دینا پڑیگا، تمهاري جانوں کے واسطے جاگتے رهتے هیں[b]، تاکہ وي خوشي سے یہہ کریں، نہ کہ غم سے: کیونکہ وہ تمهارے لیئے فایدہمند نہیں هی۔ ۱۸ همارے واسطے دعا مانگو[c]؛ کیونکہ هم یقین جانتے، کہ هم نیکنیت هیں[d]، کہ ساري باتوں میں نیکي کے ساتھ گذران کیا چاهتے هیں۔ ۱۹ اور میں تم سے اِس کے کرنے کي بابت خاص نصیحت کرتا هوں، تاکہ میں جلد تم پاس پھر پہنچوں[e]۔ ۲۰ پر اب سلامتي کا خدا[f]، جو ابدي عہد کے لہو[g] کے سبب سے بھیڑوں کے بزرگ گڈریئے[h]، یعنے، همارے خداوند یسوع مسیح کو، مردوں میں سے پھر اُٹھا لایا[i]، ۲۱ تم کو هر ایک نیک کام میں کامل کرے[k]، تاکہ تم اُس کي مرضي پر چلو، اور جو کچھ اُس کے حضور میں مقبول هی یسوع مسیح کے وسیلے تم میں بجالاوے[l]؛ اُس کا جلال همیشہ همیشہ هووے[m]۔ آمین۔ ۲۲ اب، اي بھائیو، میں تم سے اِلتماس کرتا هوں، کہ تم نصیحت کے کلام کو مان لو: کہ میں نے تو مختصر میں تمھیں لکھا هی[n]۔ ۲۳ جانو کہ بھائي تمطاؤس[o] چھوٹ گیا[p]؛ اگر وہ جلد آوے، تو اُس کے ساتھ هوکے میں بھي تم کو دیکھونگا۔ ۲۴ تم اپنے سب هادیوں[q] اور سارے مقدسوں کو سلام کہو۔ جو اِتالیہ سے هیں، تمھیں سلام کہتے هیں۔ ۲۵ فضل تم سب پر هو[r]۔ آمین۔

یہہ خط عبرانیوں کو تمطاؤس کے هاتھ سے لکھا هوا اِتالیہ سے بھیجا گیا۔

سنہ عیسوي ۶۴

یعقوب کا خط عام

١ باب

اس بیان میں، کہ ١ دکھہ اُٹھاتے وقت چاهیئے کہ هم خوشي کریں، اور خدا سے حکمت مانگیں تاکہ صبر کر سکیں، ١٣ مناسب نہیں هی کہ هم آزمایش کے وقت یهہ سمجھیں کہ خدا همیں اِمتحان میں پهنساتا هي، اور اِس باعث گناہ کریں، ١٩ برعکس اُس کے چاهیئے کہ هم کلام کو سنیں اور اُس کو غور کریں اور اُس پر عمل کریں، ٢٦ اگر ایسا نہ کریں، تو ممکن هوجاتا کہ هم ظاهري دیندار ٹهہرینگے، پر حقیقي دیندار هرگز نہ هوجاوینگے۔

یعقوب[a] کا، جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ هی[b]، اُن بارہ فرقوں[c] کو جو تتر بتر هیں[d]، سلام۔ ٢ اي میرے بهائیو، جب تم طرح طرح کي آزمائشوں[e] میں پڑو، تو اُسے کمال خوشي سمجهو[f]؛ ٣ یهہ جانکر، کہ تمهارے اِیمان کي آزمائش صبر پیدا کرتي هي[g]۔ ٤ پر صبر کا کام پورا هونے دو، تاکہ تم کامل اور پورے هو، اور کسي بات میں ناقص نہ رهو۔ ٥ پر اگر کوئي تم میں سے حکمت میں قاصر هووے[h]، تو خدا سے مانگے[i]، جو سب کو سخاوت کے ساتهہ دیتا، اور اُلهنا نہیں دیتا هي، کہ اُسکو عنایت هوگي[k]۔ ٦ پر اِیمان سے مانگے، اور کچهہ شک نہ کرے[l]، کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کي لهر کي مانند هي، جو هوا سے ٹکرائي اور اُڑائي جاتي هي۔ ٧ پس ایسا شخص هرگز گمان نہ کرے، کہ خداوند سے کچهہ پاویگا۔ ٨ دودلا آدمي[m] اپني ساري روشوں میں بےقرار هي۔ ٩ بهائي جو پست حال هي، اپني بلندي پر فخر کرے: ١٠ اور جو دولتمند هي، اپني پستي پر: اِس لیئے، کہ وہ گهاس کے پهول کي طرح جاتا رهیگا[n]۔ ١١ کیونکہ جب سورج نکلتا اور لوہ چلتي، تب گهاس کو سکها دیتي، اور اُس کا پهول جهڑ جاتا، اور اُسکے چهرے کي خوبصورتي جاتي رهتي: یوں هي دولتمند بهي اپني راهوں میں مرجها جائیگا۔ ١٢ مبارک وہ آدمي، جو آزمایش کي برداشت کرتا هي[o]: اِس واسطے کہ جب وہ آزمایا گیا، تو زندگي کا تاج[p]، جس کا خدا نے اپنے محبت رکهنیوالوں سے وعدہ کیا[q]، پاویگا۔ ١٣ جب کوئي اِمتحان میں پهنسے، تو وہ نہ کهے، کہ میں خدا کي طرف سے اِمتحان میں پهنسا: کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا، اور نہ کسي کو آزماتا: ١٤ مگر هر شخص اپني خواهشوں سے لبهاکر، اور جال میں پهنسکر، اِمتحان میں پڑتا هي۔ ١٥ سو خواهش جب، حاملہ هوئي، تب گناہ پیدا کرتي[r]: اور گناہ جب تمامي تک پهنچا، موت کو جنتا هي[s]۔ ١٦ اي میرے پیارے بهائیو، فریب نہ کهاو۔ ١٧ هر ایک اچهي بخشش اور هر ایک کامل اِنعام اُوپر هي سے هي[t]، اور نوروں کے باني کي طرف سے اُترتا هي، جس میں بدلنے اور پهر جانے کا سایہ بهي نهیں[u]۔ ١٨ اُس نے اپنے اِرادے کے مطابق همیں سچائي کے کلام سے پیدا کیا[x]، تاکہ هم اُسکے مخلوقوں میں گویا پهلے پهل[y] ٹهہریں[z]۔ ١٩ اِس لیئے، اي میرے پیارے بهائیو، هر ایک آدمي سننے میں تیز[a]، اور بول اُٹهنے میں دهیرا[b]، اور غصہ کرنے میں دهیما هووے[c]: ٢٠ کیونکہ اِنسان کا غصہ خدا کي راستبازي کے کام کو انجام نهیں دیتا۔ ٢١ اِس لیئے ساري گندگي اور بدي کے فضلات پهینککر[d]، اُس کلام کو،

[a] اعمو ١٢ : ١٧ اور ١٥ : ١٣ گلتہ ١ : ١٩ اور ٢ : ٩ یهوداہ ١
[b] طیط ١ : ١
[c] اعمو ٢٦ : ٧
[d] اِستثنا ٣٢ : ٢٦ یوحنا ٧ : ٣٥ اعمو ٢ : ٥ اور ٨ : ١ ١ پطر ١ : ١
[e] ١ پطر ١ : ٦
[f] متي ٥ : ١٢ اعمو ٥ : ٤١ عبر ١٠ : ٣٤ ١ پطر ٤ : ١٣، ١٦
[g] روم ٥ : ٣
[h] ١ سلا ٣ : ٩، ١١، ١٢
[i] امثا ٢ : ٣
[k] متي ٧ : ٧ اور ٢١ : ٢٢ مرقس ١١ : ٢٤ لوقا ١١ : ٩ یوحنا ١٤ : ١٣ اور ١٥ : ٧ اور ١٦ : ٢٣
[l] مرقس ١١ : ٢٤ ١ تمط ٢ : ٨
[m] یعقو ٤ : ٨
[n] ایوب ١٤ : ٢ زبور ٣٧ : ٢ اور ٩٠ : ٥، ٦ اور ١٠٢ : ١١ اور ١٠٣ : ١٥ یسع ٤٠ : ٦ ١ قرن ٧ : ٣١ یعقو ٤ : ١٤ ١ پطر ١ : ٢٤ ١ یوحنا ٢ : ١٧
[o] ایوب ٥ : ١٧ امثا ٣ : ١١، ١٢
[p] یعقو ١٢ : ٥ مکاش ٣ : ١٩ ١ قرن ٩ : ٢٥ ٢ تمط ٤ : ٨ یعقو ٢ : ٥ ١ پطر ٥ : ٤ مکاش ٢ : ١٠
[q] متي ١٠ : ٢٢ اور ١٩ : ٢٨، ٢٩ یعقو ٢ : ٥
[r] ایوب ١٥ : ٣٥ زبور ٧ : ١٤
[s] روم ٦ : ٢١، ٢٣
[t] یوحنا ٣ : ٢٧ ١ قرن ٤ : ٧
[u] گنتي ٢٣ : ١٩ ١ سمو ١٥ : ٢٩ ملا ٣ : ٦ روم ١١ : ٢٩
[x] یوحنا ١ : ١٣ اور ٣ : ٣ ١ قرن ٤ : ١٥ ١ پطر ١ : ٢٣
[y] یرم ٢ : ٣ مکاش ١٤ : ٤
[z] افس ١ : ١٢
[a] واعظ ٥ : ١
[b] امثا ١٠ : ١٩ اور ١٧ : ٢٧ واعظ ٥ : ٢
[c] امثا ١٤ : ١٧ اور ١٦ : ٣٢ واعظ ٧ : ٩
[d] کلس ٣ : ٨ ١ پطر ٢ : ١

سنه عیسوي ٦٠

جو پیوند هونا، اور تمهاري جان بچا سکتا هی[e]، فروتني سے قبول کرلو. ۲۲ لیکن تم کلام پر عمل کرنیوالے هو[f]، نه آپ کو فریب دیکر صرف سننیوالے. ۲۳ کیونکه جو کوئي کلام کا سننیوالا هو، اور اُس پر عمل کرنیوالا نهیں[g]، وہ اُس آدمی کي مانند هی، جو اپنا منهه آئینے میں دیکهتا: ۲۴ اِس لیئے که اُس نے آپ کو دیکها، اور چلا گیا، اور فوراً بهول گیا، که میں کیسا تها. ۲۵ پر جو آزادگي کي کامل شریعت[h] پر تکتکي باندهکے اُس کے غور میں رهتا هی[i]، وہ سنکر بهولنیوالا نهیں، بلکه عمل کرنیوالا هوکے اپنے عمل میں مبارک هوگا[k]. ۲۶ اگر کوئي تمهارے بیچ آپ کو دیندار سمجهے، اور اپني زبان کو لگام نه دے[l]، بلکه اپنے دل کو فریب دیوے، تو اُس کي دینداري باطل هی. ۲۷ وہ دینداري جو خدا اور باپ کے آگے پاک اور بےعیب هی، سو یهي هی، که یتیموں اور بیوؤں کي مصیبت کے وقت اُنکي خبرگیري کرني[m]، اور آپ کو دنیا سے بےداغ بچا رکهنا[n].

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیحیوں کو بهه مناسب نهیں، که وے دولتمند بهائیوں کي روداري کریں، اور مسکین بهائیوں کو حقیر جانیں: ۱۳ برعکس اُس کے بهه فرض هي که محبت رکها کریں اور رحم دکهلایا کریں. ۱۴ چاهیئے که هم ایمان پر فخر نه کریں جب اُس کے ساتهه اعمال نه هوویں، ۱۷ کیونکه ایسا ایمان مردہ هی، ۱۹ شیاطین کا سا ایمان، ۲۱ مگر ابرهام کا سا نهیں، ۲۵ اور نه ایسا جیسا راحب لاتي تهي.

ای میرے بهائیو، همارے خداوند یسوع مسیح کا، جو ذوالجلال هی[a]، ایمان ظاهرپرستي کے ساتهه[b] مت رکهو. ۲ اِس لیئے که اگر کوئي سونے کي انگوتهي اور براق پوشاک پهنکر ||تمهاري جماعت میں آوے، اور ایک غریب بهي میلے کچیلے کپڑے پهنے آوے: ۳ اور تم اُس ستهري پوشاک والے کي طرف متوجهه هوکر اُس سے کهو، آپ یهاں اچهي طرح سے بیٹهیئے؛ اور غریب سے کهو، وهاں کهڑا رہ، یا، یهاں میرے پانووں کي چوکي تلے

بیٹهه: ۴ تو کیا تم نے آپس کي طرفداري نه کي، اور بدگمان حاکم نه بنے؟ ۵ ای میرے پیارے بهائیو، سنو، کیا خدا نے اِس جهان کے غریبوں کو نهیں چنا[c]، تاکه وے ایمان کے دولتمند[d]، اور اُسي بادشاهت کے، جس کا اُسنے اپنے پیارکرنیوالوں سے وعدہ کیا[e]، وارث هوویں؟ ۶ لیکن تم نے غریبوں کو بے حرمت کیا[f]. کیا دولتمند تم پر جبر نهیں کرتے، اور عدالتوں میں تمهیں نهیں کهنچواتے[g]؟ ۷ کیا وے اُس اچهے نام کا، جو تمهارا رکها گیا، تهتها نهیں کرتے؟ ۸ پر جو تم اُس بادشاهي شریعت کو پورا کرو، جیسا لکها هی، که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو[h]، تم اچها کرتے هو: ۹ لیکن اگر تم ظاهرپرستي کرو[i]، تو گناہ کرتے هو، اور شریعت کے ٹالنیوالے ٹههرائے جاتے هو. ۱۰ اِس لیئے که جو کوئي ساري شریعت کو مانتا، اور فقط ایک بات ٹالتا هی، تو وہ ساري باتوں کا گنهگار هوا[k]. ۱۱ کیونکه جس نے کها، که تو زنا نه کر، اُس نے یهه بهي کها، که تو خون مت کر[l]. پس اگر تو نے زنا نه کیا، مگر خون کیا، تو تو شریعت کا ٹالنیوالا هوا. ۱۲ تم اُن کي طرح بولو، اور کرو، جن کا اِنصاف آزادگي کي شریعت[m] کے موافق هوگا. ۱۳ اِس لیئے که جس نے رحم نهیں کیا، اُسکا اِنصاف بےرحمي سے هوگا[n]: اور رحم عدالت پر ||غالب هوتا هی[o]. ۱۴ ای میرے بهائیو، اگر کوئي کهے، که میں ایماندار هوں، اور عمل نه کرتا هو، تو کیا فائدہ[p]؟ کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا هی؟ ۱۵ اگر کوئي بهائي یا بهن ننگا هووے، اور روزینه کي روٹي میسر نه هو[q]، ۱۶ اور تم میں سے کوئي اُنهیں کهے، که سلامت جاؤ، گرم اور سیر هو[r]: پر تم اُنهیں وے چیزیں نه دو، جو بدن کو ضرور هیں، تو کیا فائدہ؟ ۱۷ اِسي طرح ایمان

|| یا، تمهارے عبادت خانے میں.
|| یا، فخر کرتا هی.

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

بھي، اگر عمل کے ساتھ نه هو، تو اکیلا هوکے مرده هی. ۱۸ لیکن شاید کوئي کهے، که ایمان تجھ میں هی، اور میرے پاس اعمال: بھلا، تو اپنا ایمان بغیر اپنے اعمال کے مجھ پر ظاهر کر، اور میں اپنے ایمان کو اپنے اعمال سے تجھ پر ظاهر کرونگا. ۱۹ تو ایمان لاتا هی که خدا ایک هی; اچھا کرتا هی: شیاطین بھي یهي مانتے، اور تهرتهراتے هیں. ۲۰ پر ای واهي آدمي، کب تجھ کو معلوم هوگا، که ایمان بے اعمال مرده هی؟ ۲۱ کیا همارا باپ ابرهام اعمال سے راستباز نهیں تهہرایا گیا، جس وقت اُس نے اپنے بیٹے اِضحاق کو قربانگاه پر چڑھایا؟ ۲۲ تو دیکھتا هی، که ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ کام کیا، اور اعمال سے ایمان کامل هوا؟ ۲۳ اور وه نوشته پورا هوا، جو کهتا هی، ابرهام خدا پر ایمان لایا، اور یه اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا: اور وه خلیل‌الله کهلایا. ۲۴ پس تم دیکھتے هو، که آدمي اعمال سے راستباز تهہرایا جاتا هی، اور صرف ایمان سے نهیں. ۲۵ اِسي طرح راحب بھي جو فاحشه تهي، جب اُسنے جاسوسوں کي مهماني کي، اور اُنهیں دوسري راه سے باهر کر دیا، کیا اعمال سے راستباز نه تهہري؟ ۲۶ پس جیسا بدن بے روح مرده هی، ویسا هي ایمان بھي بے اعمال مرده هی.

۳ باب

اس بیان میں، که ۱ بے تامل کے یا گھمنڈ کے ساتھ کسي کو ملامت کرني درست نهیں: ۰ خلاف اُس کے چاهئے که هم اپني زبان کو روک رکھیں، که وه باوجود که چھوٹا عضو هی، لیکن بهت سي نیکي اور بهت سي بدي کر سکتي. ۱۳ وے جو حقیقي دانائي رکھتے، سو حلیم اور ملنسار هیں، اور ڈاه اور جھگڑے سے باز رهتے.

ای میرے بھائیو، تم میں بهت سے اُستاد نه بنیں: کیونکه جانتے هو، که هم اُس سے زیاده سزا پاوینگے. ۲ اِس واسطے که هم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے هیں. اگر کوئي باتوں میں تقصیر نه کرے، تو وهي کامل شخص هی، اور وه اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا هی. ۳ دیکھو، که هم گھوڑوں کے منھ میں لگام دیتے هیں، تا که وے همارے تابع رهیں، اور اُن کے سارے بدن کو پھیرتے هیں. ۴ دیکھو، جهاز بھي، باوجودے که کیسے بڑے بڑے هیں، اور تیز هوا سے اُڑائے جاتے، چھوٹي چھوٹي پتوارسے، جهاں کهیں مانجھي چاهتا هی، پھرائے جاتے هیں: ۵ ویسے هي زبان بھي چھوٹا سا عضو هی، پر بڑا هي بول بولتي هی. دیکھو، تھوڑي سي آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتي هی! ۶ سو زبان ایک آگ هی، اور شرارت کا ایک عالم: زبان همارے انگوں میں ایسي هی، که سارے بدن پر داغ لگاتي هی، اور خلقت کے سارے دایرے کو جلاتي هی، اور خود جهنم سے جلن کو پاتي هی. ۷ کیونکه جانوروں کي سب طرح کي طبیعت، کیا اُڑتے، کیا رینگتے، کیا سمندر کے رهنیوالوں کي، اِنسان کي طبیعت سے دبائي جاتي، اور دبائي گئي: ۸ پر زبان کو کوئي آدمي بس میں لا نهیں سکتا: که وه تو ایک بلا هی، جو تھمتي نهیں: زهر قاتل سے بھري هی. ۹ هم اُسي سے خدا کو، جو باپ هی، مبارک کهتے هیں: اور اُسي سے آدمیوں کو، جو خدا کي صورت پر پیدا هوئے، بد دعا کرتے هیں. ۱۰ ایک هي منھ سے مبارکبادي اور بد دعا نکلتي هی. ای میرے بھائیو، یه مناسب نهیں، که ایسا هو. ۱۱ کیا کوئي چشمه ایک هي شگاف سے میٹھا اور کھارا پاني اُچھال دیتا هی؟ ۱۲ ای میرے بھائیو، کیا ممکن هی، که انجیر میں زیتون، اور انگور میں انجیر لگیں؟ سو هي کوئي چشمه کھارا اور میٹھا پاني نهیں دیتا. ۱۳ تم میں کون عقلمند اور دانا هی؟ وه نیک چال سے دانائي کے حلم کے ساتھ

سنه عيسوي ٦٠ کے قريب

اپنے اعمال ظاهر کرے[p]. ۱۴ پر جو تم اپنے دل میں کڑوي ڈاه اور جهگڑے رکهتے هو[q]، تو فخر نه کرو[r]، اور سچائي کے خلاف جهوٿه نه بولو. ۱۵ یهه وه حکمت نهیں جو اُوپر سے اُترتي هي[s]؛ بلکه یهه دنیاوي، نفساني، شیطاني هي. ۱٦ اِس لیئے که جهاں ڈاه اور جهگڑا هي[t]، وهاں هنگامه اور هر طرح کا برا کام هوتا هي. ۱۷ پر وه حکمت جو اُوپر سے هي[u]، سو پهلے پاک هي، پهر ملنسار، ملائم، ترغیب پذیر، رحم سے اور اچهے پهلوں سے لدي هوئي، نه طرفدار هي، نه مکار[x]. ۱۸ اور وے جو صلح کرتے هیں، راستبازي کے پهل صلح کے ساته بوتے هیں[y].

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ همیں خبردار رهنا چاهیئے که نه لالچي، ۴ نه بدپرهیزي، ٥ نه مغروري، ۱۱ نه بدگوئي، نه عیبجوئي هم پر غالب آوے. ۱۳ پر هم گمان نه کریں، که همارے سب دنیاوي معاملوں کے ضرور اچها انجام خیر هوگا، پرنت یاد رکهیں که اِس زندگي کا کچهه ٹهکانا نهیں، اور اِس لیئے مناسب هي که آپ کو خدا کے سپرد کریں، که وه اپني مرضي کے مطابق همارے سارے کار و بار کو ٹهیک انجام دے.

لڑائیاں اور جهگڑے تم میں کهاں سے آئے؟ کیا یهاں سے نهیں، یعنے، تمهاري شهوتوں سے، جو تمهارے انگوں میں لڑتي هیں[a]؟ ۲ تم خواهش کرتے هو، اور نهیں پاتے؛ تم قتل کرتے هو، اور رشک کرتے هو، اور کچهه حاصل نهیں کر سکتے؛ تم جهگڑتے هو، اور لڑائي کرتے هو، پر کچهه هاته نهیں لگتا، اِس لیئے که تم نهیں مانگتے. ۳ تم مانگتے هو، اور نهیں پاتے[b]؛ کیونکه تم بدوضعي سے مانگتے هو، تاکه اپني شهوتوں میں خرچ کرو[c]. ۴ اي زنا کرنیوالو اور زنا کرنیوالیو[d]، کیا تم نهیں جانتے، که دنیا کي دوستي خدا کي دشمني هي[e]؟ پس جو کوئي دنیا کا دوست هوا چاهتا هي، وه آپ کو خدا کا دشمن ٹههراتا هي[f]. ٥ یا تم گمان کرتے هو، که کتاب عبث کهتي هي، وه روح، جو هم میں بستي هي، رشک کے درجے تک بهي

هم پر راغب هي[g]؟ ٦ پر وه تو زیاده‌تر فضل بخشتا هي. چنانچه وه کهتا هي، که خدا مغروروں کا سامهنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا هي[h]. ۷ اِس لیئے خدا کے تابع هو جاو. شیطان کا سامهنا کرو[i]، اور وه تم سے بهاگ نکلیگا. ۸ تم خدا کے نزدیک جاو، تب وه تمهارے نزدیک آویگا[k]. اي گنهگارو، تم اپنے هاته دهوو[l]؛ اي دودلو[m]، اپنے دل کو پاک کرو[n]. ۹ افسوس اور غم کرو، اور روؤ[o]: تمهارا هنسنا کڑهنے سے بدل جاے، اور خوشي اُداسي سے. ۱۰ تم خداوند کے حضور فروتني کرو، که وه تم کو بڑهاویگا[p]. ۱۱ اي بهائیو، تم آپس میں ایک دوسرے کي بدگوئي نه کرو[q]. جو اپنے بهائي کي بدگوئي کرتا، اور اُس پر اِلزام لگاتا هي[r]، سو شریعت کي بدگوئي کرتا، اور شریعت پر عیب لگاتا هي؛ لیکن اگر تو شریعت پر عیب لگائے، تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نهیں، بلکه اُس کا حاکم هي. ۱۲ شریعت کا دینیوالا ایک هي، جو بچانے اور هلاک کرنے پر قادر هي[s]؛ تو کون هي، جو دوسرے پر اِلزام لگاتا هي[t]؟ ۱۳ اَرے آؤ، تم لوگ جو کهتے هو، که آج یا کل فلانے شهر جائینگے، اور وهاں ایک برس ٹهرینگے، اور سوداگري کرینگے، اور نفع پاوینگے[u]: ۱۴ اور نهیں جانتے، که کل کیا هوگا. کیونکه تمهاري زندگي کیا هي؟ کیونکه وه تو ایک بخار هي[x]، جو تهوڑي دیر تک نظر آتا، اور پهر غایب هو جاتا هي. ۱۵ اِس کے برخلاف تم کو کهنا چاهیئے، که جو خداوند کي مرضي هووے[y]، اور هم جیتے رهیں، تو یهه یا وه کام کرینگے. ۱٦ پر اب تم اپني لاف‌زنیوں پر فخر کرتے هو: ایسا سب فخر برا هي[z]. ۱۷ پس جو کوئي بهلا کر جانتا هي، اور نهیں کرتا، اُس پر گناه هوتا هي[a].

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول شریر دولتمندوں کو چتاتا کہ خدا سے اِس لیئے ڈریں، کہ وہ ضرور اِنتقام لیگا. ۷ مصیبت کے وقت چاہیئے کہ ہم نبیوں کے اور خاص کرکے ایوب کے صبر کرنے کو نمونہ سمجھیں: ۱۲ پھر کہ قسم کھانے سے باز رہیں: پھر کہ تنگحالي میں دعا مانگیں، اور خوشحالي میں شکر کے گیت گاویں: ۱۶ پھر کہ آپس میں اپني تقصیروں کا اِقرار کریں، اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگیں. ۱۹ اور جو بھائي گمراہ ہو، اُسے سچائي کي راہ پر پھر لاویں.

ارے آؤ، ای دولتمندو[a]، اُن آفتوں کے سبب سے، جو تم پر آنیوالي ہیں، چلا چلاکے روؤ. ۲ کیونکہ تمھارا مال سڑ گل گیا، اور تمھارے کپڑے کیڑے کھا گئے[b]. ۳ تمھارے سونے اور روپے کو مورچا لگا: اور اُن کا زنگ تم پر گواھي دیگا، اور آگ کي طرح تمھارا گوشت کھاویگا. یونھي تم نے آخري دنوں کے لیئے خزانہ جمع کیا[c]. ۴ دیکھو، اُن مزدوروں کي مزدوري، جنھوں نے تمھارے کھیت کاٹے، جو ظلم سے دي نہ گئي[d]، تمھارے یہاں سے چلاتي ھی: اور اُن کاٹنیوالوں کا نالہ لشکروں کے خداوند کے کان تک پہنچ گیا[e]. ۵ تم نے زمین پر عیش و عشرت کي[f]، اور سارے مزے اُڑاتے آئے: تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن کي خاطر موٹا کیا. ۶ تم نے راستباز پر فتوی دیا[g]، اور اُسے قتل کیا: وہ تم سے مقابلہ نہیں کرتا. ۷ پس، ای بھائیو، خداوند کے آنے تک صبر کرو. دیکھو، کسان زمین کے قیمتي پھل کا اِنتظار کرتا، اور اُس کے لیئے صبر کرتا ھی، جب تک پہلے اور پچھلے مینھ کو نہ پاوے[h]. ۸ سو تم بھي صبر کرو، اور اپنے دل مضبوط رکھو: کیونکہ خداوند کا آنا نزدیک ھی[i]. ۹ ای بھائیو، ایک دوسرے پر نہ کُڑکُڑاؤ[k]، تا کہ تم پر اِلزام نہ لگایا جائے: دیکھو، اِنصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا ھی[l]. ۱۰ ای میرے بھائیو، جو نبي خداوند کا نام لیکے فرماتے تھے، اُن کے دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کو نمونہ سمجھو[m].

۱۱ دیکھو، ہم اُن کو جو صبر کرتے ھیں نیکبخت سمجھتے ھیں[n]. تم نے ایوب کے صبر کا حال سنا ھی[o]، اور خداوند کي طرف جو انجام ھوئے جانتے ھو[p]، کہ وہ بڑا دردمند اور مہربان ھی[q]. ۱۲ پس سب سے پہلے، ای میرے بھائیو، قسم مت کھاؤ[r]، نہ آسمان کي، نہ زمین کي، نہ کوئي اور قسم: بلکہ تمھارا ھاں ھاں، اور تمھارا نہیں نہیں ھو، کہ تم سزا کے لائق نہ ٹھہرو. ۱۳ اگر کوئي تم میں غمگین ھو، وہ دعا مانگے. اگر کوئي خوشحال ھو، تو ستائش کے گیت گاوے[s]. ۱۴ اگر کوئي تم میں بیمار پڑے، تو کلیسیئے کے بزرگوں کو پاس بلاوے: اور وے خداوند کے نام سے اُس پر تیل ڈھالکے[t] اُس کے لیئے دعا مانگیں: ۱۵ اور دعا، جو ایمان کے ساتھ ھو، اُس بیمار کو بچاویگي، اور خداوند اُس کو اُٹھا کھڑا کریگا: اور اگر گناہ کیئے ھوں، تو اُسے معافي ھوگي[u]. ۱۶ تم آپس میں اپني تقصیروں کا اِقرار کرو، اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگو، تاکہ تم شفا پاؤ. راستباز کي منت، جب اِستعمال کي جاتي، بڑي تاثیر رکھتي ھی[v]. ۱۷ اِلیاس ہمارا ہمجنس اِنسان تھا[w]: اُس نے دعا پر دعا کي، کہ پاني نہ برسے[x]، سو تین برس اور چھہ مہینوں تک زمین پر پاني نہ پڑا[y]. ۱۸ اور اُس نے پھر دعا کي[z]، تو آسمان نے پاني برسایا، اور زمین اپنے پھل اُگا لائي. ۱۹ ای بھائیو، جو تم میں سے کوئي سچائي کي راہ سے گمراہ ھووے، اور کوئي اُس کو پھراوے[a]: ۲۰ وہ یہ معلوم کرے، کہ جو کوئي ایک گنہگار کو اُس کي گمراھي کي راہ سے پھراتا ھی، تو ایک جان کو موت سے بچاویگا[b]، اور بہت گناھوں کو چھپاویگا[c].

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

پطرس کا پہلا خط عام

۱ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ وہ خدا کا شکر کرتا اُس کي گوناگون روحاني نعمتوں کے سبب: ۱۰ اور دلالت کرتا، کہ وہ نعمات جو مسیح کي طرف سے ملني سو کوئي نئي بات نہیں، پر وهي هی، جس کي خبر نبیوں نے قدیم سے دي تھي: ۱۳ اُس لحاظ سے وہ اُن کو نصیحت کرتا، کہ جس حال وے خدا کے کلام سے دوبارہ پیدا هوئے، سو مطابق اُس پیدایش کے وے دینداري کي چال چلیں۔

پطرس کي طرف سے، جو یسوع مسیح کا رسول هی، اُن مسافروں کو جو پنطس، گلتیہ، کپدقیہ، اسیا اور بطونیہ کے ملک میں تتر بتر هوئے[a]، ۲ جو خدا باپ کے اُس علم کے موافق[b] جو وہ پہلے سے رکھتا تھا، چنے هوئے هیں[c]، تاکہ روح کي پاکیزگي بخش تاثیر[d] سے فرمانبردار هوں، اور یسوع مسیح کا خون اُن پر چھڑکا جاوے[e]: فضل اور سلامتي تمھارے لیئے زیادہ هوتي جائے[f]۔ ۳ همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ مبارک هو[g]، جس نے هم کو اپني بڑي رحمت سے[h] یسوع مسیح کے مردوں میں سے جي اُٹھنے[i] کے باعث، زندہ اُمید کے لیئے سرے نو پیدا کیا[k]، ۴ تاکہ هم وہ بےزوال اور نا آلودہ اور غیرفاني[l] میراث جو آسمان پر تمھارے لیئے رکھي گئي[m]، پاویں، ۵ جو خدا کي قدرت سے، ایمان کے وسیلے، اُس نجات تک، جو آخري وقت میں ظاهر هونے کو طیار هی، محفوظ کیئے هوئے هیں[n]: ۶ جس وقت میں تم بہت خوش هو[o]، اگرچہ بالفعل، چند روز[p]، بہ ضرورت، طرح طرح کي آزمائشوں[q] سے غم میں پڑے هو: ۷ تاکہ تمھارے ایمان کي آزمائش[r]، جو فاني سونے سے، هرچند کہ وہ آگ میں تایا بھي جائے[s]، کتنا هي بیشقیمت هی، یسوع مسیح کے ظاهر هونے کے دن تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پائي جاوے[t]: ۸ اُسے تو بن دیکھے[u] تم پیار کرتے هو: اور باوجودے کہ تم اب اُسکو نہیں دیکھتے[x]، توبھي اُس پر ایمان لاکے ایسي خوشي و خرمي کرتے هو، جو بیان سے باهر، اور جلال سے بھري هی: ۹ اور اپنے ایمان کي غرض، یعنے، جانوں کي نجات[y]، حاصل کرتے هو۔ ۱۰ اِسي نجات کي بابت نبیوں نے بڑي تلاش اور تحقیق کي، جنھوں نے اُس نعمت کي پیشینگوئي کي[z]، جو تم پر ظاهر هونے کو تھي: ۱۱ وے اُس کي تحقیق میں تھے، کہ مسیح کي روح[a]، جو اُن میں تھي، جب مسیح کي بابت، اُسکے دکھوں کي، اور بعد اُن کے اُس کے جلال کي، آگے گواهي دیتي تھي[b]، کس زمانے یا کس طرح کے زمانے کا بیان کرتي تھي۔ ۱۲ سو اُن پر یہہ ظاهر هوا[c]، کہ وے نہ اپني بلکہ هماري خدمت کے لیئے یے باتیں کہتے تھے[d]، جن کي خبر اب تم کو اُن کي معرفت ملي، جنھوں نے روح قدس کے وسیلے، جو آسمان پر سے بھیجي گئي[e]، تمھیں اِنجیل کي خوشخبري دي: اور اِن باتوں پر ملاحظہ کرنے کے لیئے فرشتے شوق سے جھکتے هیں[f]۔ ۱۳ اِس واسطے تم اپنے فہم کي کمر باندھکے[g]، اور هوشیار هوکے[h]، اُس فضل کي کامل اُمید رکھو، جو یسوع مسیح کے ظاهر هوتے وقت[i] تم پر نازل هوا چاهتا۔ ۱۴ تم فرمانبردار فرزندوں کي مانند اُن بري خواهشوں کے، جن میں تم اپني ناداني کے وقت[k] گرفتار تھے، همشکل نہ بنو[l]۔ ۱۵ بلکہ جس طرح تمھارا بلانیوالا پاک هی، تم بھي اپني سب چال میں پاک بنو[m]: ۱۶ کیونکہ لکھا هی، کہ تم پاک بنو، کہ

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

سنہ عیسوي ۶۰ کے قریب

میں پاک ہوں[n]۔ ۱۷ اور جس حال کہ تم ایسے باپ کا نام لیتے، جو ہر ایک کے کام کے موافق بے‌طرفدار ہوکے اِنصاف کرتا هي[o]، تو اپني مسافرت کے وقت[p] کو ڈر کے ساتھ کاٹو[q]: ۱۸ کیونکہ تم یہہ جانتے هو، کہ وہ خلاصي جو تم نے پائي اُن بیہودہ دستوروں سے[r] جو تمهارے باپ‌دادوں کي طرف سے چلے آئے تھے، سو فاني چیزوں، یعنے، سونے روپے کے سبب سے نہیں[s]؛ ۱۹ بلکہ مسیح کے بیش‌قیمت لہو[t] کے سبب هوئي، جو بے داغ اور بے عیب برے[u] کي مانند هي؛ ۲۰ جو دنیا کي پیدایش سے پیشتر مقرر هوا تھا[x]: لیکن اِس آخري زمانے[y] میں تمهارے لیئے ظاهر هوا، ۲۱ جو اُس کے سبب سے خدا پر اِیمان لائے، جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا[z]، اور جلال بخشا[a]، تاکہ تمهارا اِیمان اور بھروسا خدا پر هووے۔ ۲۲ چونکہ تم نے حق کي تابعداري کرکے روح کے وسیلے اپنے دل کو پاک کیا[b]، یہاں تک کہ تم میں بھائیوں کي بے‌ریا محبت پیدا هوئي[c]، پس پاک دل سے ایک دوسرے کو بہت پیار کرو: ۲۳ کیونکہ تم نہ تخم فاني سے، بلکہ اُس سے جو غیرفاني هي[d]، یعنے، خدا کے کلام سے[e]، جو زندہ اور ابد تک قائم رهتا هي، سر نَو پیدا هوئے۔ ۲۴ کیونکہ هر ایک بشر گھاس کي مانند هي[f]، اور اِنسان کي ساري شان گھاس کے پھول کي مانند هي۔ گھاس تو سوکھ گئي، اور پھول جھڑ گیا هي؛ ۲۵ لیکن خداوند کا کلام ابد تک رهتا[g]۔ یہہ وهي کلام هي[h]، جس کي خوشخبري تمهیں دي گئي۔

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول اُن کو ترغیب دیتا، کہ ساري بدخواهي کو اپنے سے جدا کریں؛ ۴ اُن پر یہہ جتا کے کہ مسیح وہ بنیاد هي جس کے اوپر وے بنا کیئے گئے هیں، ۱۱ اُن سے منت کرتا، کہ وے جسماني خواهشوں سے پرهیز کریں، ۱۳ پھر کہ حاکموں کے تابع رهیں، ۱۸ پھر وہ چاکروں کو تعلیم دیتا، کہ وے اپنے آقاؤں کي کیونکر فرمانبرداري کریں، ۲۰ اور خصوصاً جس حال کہ نیکي کرکے دکھہ پاویں کہ وے مسیح کے نمونہ پر صبر و برداشت کریں۔

اِس واسطے تم سب بدي، اور سب دغا، اور مکروں، اور ڈاہ اور ساري بدگوئیوں کو چھوڑ کے[a]، ۲ نوپید بچوں کي مانند[b] کلام کے خالص دودھہ[c] کے مشتاق هو، تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ: ۳ اگر ایسا هو، کہ تم نے مزہ حاصل کیا[d]، کہ خداوند مہربان هي: ۴ جس کے پاس آکے، جو کہ ایک زندہ پتھر هي، آدمیوں کا تو ناپسند کیا هوا[e]، پر خدا کا چنا هوا اور قیمتي جانا هوا، ۵ تم بھي زندہ پتھروں کي مانند[f]، روحاني گھر[g] بنتے جاتے هو، اور مقدس کاهنوں کا فرقہ هوئے جاتے هو[h]، تاکہ روحاني قربانیاں[i]، جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کو پسند هیں[k]، گذرانو۔ ۶ اِس واسطے کتاب میں بھي مذکور هي، کہ دیکھہ، میں صیہون میں ایک پتھر رکھہ دیتا هوں، جو کونے کا سرا، اور چنا هوا، اور قیمتي هي: اور جو اُس پر اِیمان لاوے، هرگز شرمندہ نہ هوگا[l]۔ ۷ سو تمهارے واسطے، جو اِیمان لائے هو، وہ قیمتي هي، پر جو اِیمان نہ لائے، اُن کے لیئے وهي پتھر، جسے بنانیوالوں نے رد کیا، کونے کا سرا هوا[m]، ۸ اور ٹھوکر کھلانیوالا پتھر، اور ٹھیس دلانیوالي چٹان هوا[n]: سو یے وے هیں، جو سرکش هوکے کلام سے ٹھوکر کھاتے هیں[o]، جسکے لیئے وے مقرر بھي هوئے[p]۔ ۹ لیکن تم چنا هوا خاندان[q] بادشاهي کاهنوں کا فرقہ[r]، مقدس قوم[s]، اور خاص لوگ[t] هو، تاکہ تم اُسکي خوبیاں ظاهر کرو، جس نے تمهیں تاریکي سے اپني عجیب روشني میں بلایا[u]۔ ۱۰ تم آگے قوم نہ تھے، پر اب خدا کي قوم هو[x]؛ آگے تم پر رحمت نہ تھي، پر اب تم پر رحمت هوئي۔ ۱۱ اي پیارو، میں تم سے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں[y] سے منت کرتا هوں، کہ تم جسماني خواهشوں سے[z]، جو جان کے مقابل لڑائي

[g] یسعیاہ ۴۰: ۸ لوقا ۱۶: ۱۷ [h] یوحنا ۱: ۱، ۱۴، ۱ یوحنا ۱: ۱، ۳
[a] اعم ۲۶: ۱۸ افسس ۴: ۲۲، ۲۵ قلس ۳: ۸ ۱ تسا ۵: ۲۲
[b] ہوس ۱: ۱۰ اور ۲: ۲۳ روم ۹: ۲۵ ۲ تمطا ۲۱: ۲۵ زبور ۳۴: ۸ عبرا ۱۳: ۱۵ ۱ پطرس ۱: ۱۷
[x] روم ۱۳: ۱۴ گلت ۵: ۱۶

سنه عيسوي ۶۰ کے قريب

کرتي هيں[a]، پرهيز کرو: ۱۲ اور اپنا چلن غيرقوموں کے بيچ نيکي کے ساتهه رکهو، تاکه وے جو تمهيں بدکار جانکے تمهاري بدگوئي کرتے هيں، تمهارے نيک کاموں پر نظر کرکے[c]، اُس دن، جب اُن پر نگاه هو[d]، خدا کا جلال ظاهر کريں۔ ۱۳ پس هر ايک حکومت کے جو انسان کي طرف سے هي، خداوند کے لیئے تابع رهو[e]: بادشاه کے، اِس لیئے که وه سب سے بزرگ هي؛ ۱۴ يا حاکموں کے، اِس لیئے که وے اُس کے بهيجے هوئے هيں، تاکه بدکاروں کو سزا ديں[f]، اور نيکوکاروں کي تعريف کريں[g]۔ ۱۵ کيونکه خدا کي مرضي يوں هي، که تم نيک کام کرکے احمقوں کي ناداني کا منهه بند کر رکهو[h]؛ ۱۶ اور اپنے تئيں آزاد جانو[i]؛ پر اپني آزادي کو بدي کا پرده نه کرو، بلکه آپ کو خدا کے بندے جانو[k]۔ ۱۷ سب کي حرمت کرو[l]۔ بهائيوں سے اُلفت رکهو[m]۔ خدا سے ڈرو۔ بادشاه کي عزت کرو[n]۔ ۱۸ اي چاکرو، کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رهو[o]؛ نه صرف نيکوں اور حليموں کے بلکه کج مزاجوں کے بهي۔ ۱۹ کيونه اگر کوئي خدا کے لحاظ کے سبب بےانصافي سے دکهه اُٹهاکر ايسي تکليفوں کي برداشت کرے، تو يهه فضيلت هي[p]۔ ۲۰ کيونکه اگر تم نے گناه کرکے طمانچے کهائے، اور صبر کيا، تو کون سا فخر هي؟ پر اگر نيکي کرکے دکهه پاتے، اور صبر کرتے هو، تو اُس ميں خدا کے نزديک تمهاري فضيلت هي[q]۔ ۲۱ کيونکه تم اِسي کے لیئے بلائے گئے هو[r]: که مسيح بهي همارے واسطے دکهه پاکے[s] ايک نمونه همارے لیئے چهوڑ گيا هي، تاکه تم اُس کے نقش قدم پر چلے جاو[t]۔ ۲۲ اُس نے گناه نه کيا، اور نه اُس کے منهه ميں چهل بل پايا گيا[u]۔ ۲۳ وه گالياں کهاکے گالي نه ديتا تها[x]؛ اور دکهه پاکے دهمکاتا نه تها: بلکه اپنے تئيں اُس کے، جو راستي کے ساتهه عدالت کرتا هي، سپرد کرتا تها[y]: ۲۴ وه آپ همارے گناهوں کو اپنے بدن پر اُٹهاکے صليب پر چڑهه گيا[z]، تاکه هم گناهوں کے حق ميں مرکے راستبازي ميں جيئيں[a]: اُن کوڑوں کے سبب سے جو اُس پر پڑے تم چنگے هوئے[b]۔ ۲۵ کيونکه تم بهٹکتي هوئي بهيڑوں کي مانند تهے[c]، پر اب اپني جانوں کے گڈريئے[d] اور نگهبان پاس پهر آئے هو۔

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ رسول جورو خصم کو وه فرض بتاتا هو جو اُن پر آپس کي بابت هوتا؛ ۸ پهر سب کو نصيحت کرتا که وے ايک دل هوويں، اور آپس ميں محبت رکهيں، ۱۴ اور مسيح کے نام کے سبب ظلم کي برداشت کريں۔ ۲۱ پهر وے نعمتيں جو مسيح کي طرف پرانے عالم کو ملي تهيں ظاهر کرتا۔

اِسي طرح، اي عورتو، تم اپنے اپنے شوهروں کے تابع رهو[a]، که اگر کوئي اُن ميں سے کلام کو نه مانتے هوں، تو وے بغير کلام کے[b] اپني عورتوں کے چلن سے موهے جاويں[c]؛ ۲ جس وقت تمهارے پاک چلن کو، جو خوف کے ساتهه هي، ديکهيں[d]؛ ۳ اور تمهارا سنگار ظاهري نه هو، جيسے سر گوندهنا، اور سونے کے زيور باندهنا، يا طرح طرح کے کپڑے پهننا[e]؛ ۴ بلکه چاهيئے، که وه دل کي پوشيده انسانيت هو[f]، ايسي آرائش جو غيرفاني هي، يعنے، حليم اور غريب مزاج، اور يهي خدا کے آگے بيشقيمت هي۔ ۵ کيونکه اِسي طرح مقدس عورتيں بهي جو اگلے زمانے ميں خدا پر بهروسا رکهتي تهيں، آپ کو سنوارتي، اور اپنے شوهروں کے تابع رهتي تهيں: ۶ چنانچه ساره ابرهام کي فرمانبرداري کرتي، اور اُسے خداوند کهتي تهي[g]: سو تم بهي اُس کي بيٹياں هو، اگر نيکياں کرو، اور کسي خوف سے حيران نه هو۔ ۷ ويسے هي، اي شوهرو، تم بهي دانائي سے اُن کے ساتهه رهو[h]، اور عورت کو نازک پيدايش سمجهکر عزت دو[i]، اور جانو، که زندگي کي ميراث کے فضل ميں

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

تم دونوں شریک هو، تاکه تمهاري دعایں رک نه جایں. ۸ غرض، سب کے سب ایکدل هو؛ همدرد هو؛ برادرانه محبت رکهو؛ رحمدل اور خوشخو هو: ۹ بدي کے عوض بدي نه کرو؛ گالي کے عوض گالي نه دو؛ بلکه اُس کے خلاف برکت چاهو؛ که تم جانتے هو، که تم برکت کے وارث هونے کو بلائے گئے هو. ۱۰ جو کوئي چاهے، که زندگي سے خوش هو، اور اچهے دنوں کو دیکهے، سو اپني زبان کو بدي سے، اور اپنے هونٹهوں کو دغا کي بات بولنے سے باز رکهے: ۱۱ بدي سے کناره کرے، اور نیکي کو عمل میں لاوے؛ صلح کو ڈهونڈهے، اور اُس کا پیچها کرے. ۱۲ کیونکه خداوند کي آنکهیں راستبازوں پر لگي هیں، اور اُس کے کان اُن کي منت پر؛ پر خداوند کا چهره بدکاروں کا مخالف هے. ۱۳ اور اگر تم نیکي کي پیروي کیا کرو، کون هے، جو تم سے بدي کرے؟ ۱۴ پر اگر تم راستبازي کے سبب دکه بهي پاو، تو نیکبخت هو، اور اُن کے ڈرانے سے مت ڈرو، اور نه گهبرا جاو؛ ۱۵ بلکه خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو: اور همیشه مستعد رهو، که هر ایک کو، جو تم سے اُس اُمید کي بابت جو تمهیں هے، پوچهے، فروتني اور ادب سے جواب دو: ۱۶ اور نیت نیک رکهو؛ تاکه وے جو تمهیں بدکار جانکے تم کو برا کهتے، اور تمهاري مسیحي اچهي چال پر لعن طعن کرتے هیں، شرمنده هوں. ۱۷ کیونکه اگر خدا کي مرضي یوں هے، که تم بهلا کرکے دکه پاو، تو یه اُس سے بهتر هے، که برا کرکے دکه پاو. ۱۸ کیونکه مسیح نے بهي ایک بار گناهوں کے واسطے دکه اُٹهایا، یعنے، راستباز نے ناراستوں کے لیئے؛ تاکه وه هم کو خدا کے پاس پهنچائے، که وه جسم کے حق میں تو مارا گیا، لیکن روح میں زنده کیا گیا: ۱۹ جس میں هوکے اُسنے اُن روحوں کے پاس جو قید تهیں جاکے منادي کي: ۲۰ جو آگے نافرمانبردار تهیں، جس وقت که خدا کا صبر نوح کے دنوں، جب کشتي طیار هوتي تهي، انتظار کرتا رها، جس میں تهوڑي، یعنے، آٹه جانیں، پاني سے بچ گئیں. ۲۱ مطابق اُس علامت کے بپتسمه (جو بدن کا میل چهڑانا نهیں، بلکه نیک‌نیتي سے خدا کا طالب هونا هے،) یسوع مسیح کے جي اُٹهنے کے وسیلے اب هم کو بهي بچاتا هے: ۲۲ وه آسمان پر جاکے خدا کے دهنے هے، اور فرشتے، اور حکومتیں، اور ریاستیں، اُس کے تابع هیں.

۴ باب

اس بیان میں، که ۱ رسول مسیح کا نمونه اُن پر جتاکے اُنهیں نصیحت کرتا، که وے گناه سے باز آویں، خاص کرکے اس لحاظ سے که سب چیزوں کا آخر نزدیک هے: ۱۲ پهر جب اُنهیں مسیح کے سبب دکه اُٹهانا پڑے تو راه ظاهر کرتا که جس سے وے تسلي پاویں.

پس چونکه مسیح نے همارے واسطے جسم میں دکه اُٹهایا، تو تم بهي ویسي هي طبیعت کے هتهیار باندهو: کیونکه جس نے جسم میں دکه اُٹهایا، سو گناه سے فراغت پائي: ۲ تاکه آدمیوں کي بري خواهشوں کے مطابق نهیں، بلکه خدا کي مرضي کے موافق جسم میں اپني باقي عمر کاٹو. ۳ اِس واسطے که هماري، جتني عمر غیرقوموں کي مرضي کے موافق کام کرنے میں گذري، وهي همارے واسطے بس هے، که تب هي هم هوا و هوس، شهوتوں، مے کي مستیوں، اوباشیوں، شرابخواریوں، مکروه بت‌پرستیوں میں وقت کاٹتے تهے: ۴ اِس پر وے تعجب کرتے هیں، که تم اُس شهدهپن کي فضولي میں اُن کے ساته نهیں دوڑ جاتے، اور بدگوئي کرتے هیں. ۵ وے اُس کو، جو زندوں اور مردوں کا اِنصاف کرنے پر طیار هے، حساب دینگے. ۶ که مردوں کو بهي اِنجیل اِس لیئے سنائي گئي، که وے آدمیوں کے آگے جسم کي راه سے گنهگار

سنه عیسوي ٦٠ کے قریب

تهہریں، لیکن خدا کے آگے روح سے جیویں۔ ٧ پر سب چیزوں کا آخر نزدیک هی[l]؛ اس لیئے هوشیار، اور دعا مانگنے کے لیئے جاگتے رهو[m]۔ ٨ سب سے پہلے ایک دوسرے کو شدت سے پیار کرو[n]؛ کیونکه محبت بہت گناهوں کو ڈهانپ دیتي هی[o]۔ ٩ آپس میں بے کڑکڑائے[p] مسافردوست رهو[q]۔ ١٠ هر ایک، جس قدر اُس کو نعمت ملي[r]، سو اُسے اُن کي مانند، جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچهے خانسامان هیں[t]، ایک دوسرے کي خدمت میں خرچ کرے۔ ١١ اگر کوئي بولے، تو وہ خدا کے کلام کے مطابق بولے[u]؛ اگر کوئي خدمت کرے، تو اِتني کرے، جتنا اُسے خدا نے مقدور دیا هی[x]؛ تاکه سب باتوں میں یسوع مسیح کے وسیلے خدا کا جلال ظاهر هو[y]: جلال و قدرت ابدالاباد اُسي کے لیئے هی[z]۔ آمین۔ ١٢ ای پیارو، تم اُس تانیوالي آگ سے، جو آزمانے کے لیئے تم پر بهڑکي هی[a]، تعجب نه کرو، که گویا تمهارا عجب حال هوا هی؛ ١٣ بلکه اِس سبب سے خوشي کرو[b]، که تم مسیح کے دکهوں میں شریک هو[c]؛ تاکه اُس کے جلال کے ظاهر هوتے وقت تم بےنهایت خوش و خرم هو[d]۔ ١٤ اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن هو، تو تم مبارک هو[e]؛ کیونکه جلال کي اور خدا کي روح تم پر سایه کرتي هی: اُنهیں کي طرف سے اُس پر کفرگوئي هوتي[f]، پر تمهاري طرف سے اُس کي بزرگي کي جاتي۔ ١٥ خبردار، ایسا نه هو، تم میں سے کوئي خوني، یا چور، یا بدکار، یا اوروں کے کام میں دخل کرنیوالا[g] هوکے دکه پاوے[h]۔ ١٦ پر اگر کوئي کرستان هونے کے سبب سے دکه پاوے، تو نه شرماوے، بلکه اِس سبب سے خدا کي بزرگي کرے[i]۔ ١٧ کیونکه اب وقت پہنچا هی که خدا کے گهر پر عدالت شروع هو[k]: پس اگر هم سے شروع هی[l]، تو اُن کا، جو خدا کي اِنجیل کے تابع نهیں، کیا انجام هوگا[m]؟ ١٨ اور اگر راستباز دشواري سے بچ جاوے، تو بےدین اور گنهگار کا ٹهکانا کہاں[n]؟ ١٩ پس جو خدا کي مرضي کے موافق دکه پاتے هیں، سو اُس کو خالق امین جانکر نیکوکاري کرتے هوئے اپني جانوں کو اُسکے سپرد کریں[o]۔

سنه عیسوي ٦٠ کے قریب

٥ باب

اِس باب میں که ١ رسول قسیسوں کو نصیحت کرتا که خدا کے گله کي پاسباني کریں، ٥ پهر جوانوں کو که فرمانبرداري کریں، ٨ اور سب کو که هوشیار هوں اور جاگتے رهیں، اور ایمان میں مضبوط هووین؛ ٩ اور که سب لوگ شیطان کا سامهنا کریں جو گرجنیوالا ببر هی۔

بزرگوں سے، جو تمهارے بیچ هیں، میں جو اُن کے ساته بزرگ[a] اور مسیح کي اذیتوں کا گواه[b]، اور اُس جلال میں جو ظاهر هوگا شریک هوں[c]، اِلتماس کرتا هوں؛ ٢ که تم خدا کے اُس گلے کي، جو تمهارے درمیان هی، پاسباني کرو[d]؛ لاچاري سے نهیں، بلکه خوشي سے[e]؛ اور ناروا نفع کے لیئے نهیں[f]، بلکه دلخواهي سے نگهباني کرو؛ ٣ اور خداوند کي میراث[g] پر خداوندي نه کرو[h]، بلکه گلے کے لیئے نمونه بنو[i]۔ ٤ اور جب سردارگڈریا[k] ظاهر هوگا، تب تم جلال کا ایسا هار پاوگے[l]، جو مرجهاتا نهیں[m]۔ ٥ اِسي طرح تم، ای جوانو، بزرگوں کے تابع رهو. بلکه سب کے سب ایک دوسرے کے تابع هوکے[n] فروتني کا لباس پهنو؛ کیونکه خدا مغروروں کا سامهنا کرتا[o]، پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی[p]۔ ٦ سو تم خدا کے زوراور هاته کے تلے دبے رهو[q]، تاکه وہ تمهیں وقت پر سرفراز کرے: ٧ اور اپني ساري فکر اُس پر ڈال دو[r]؛ کیونکه اُس کو تمهاري فکر هی۔ ٨ هوشیار اور بےدار رهو[s]؛ کیونکه تمهارا مخالف شیطان گرجنیوالے ببر کي مانند ڈهونڈهتا پهرتا

یعقو ١: ١٢ ا پطر ٢: ١٩، ٢٠ اور ٣: ١٤ ا پطر ٢: ١٢ اور ٣: ١٦ ا تسا ٢: ١١ ا تمط ٥: ١٣ ا پطر ٢: ٢٠

لوقا ٢١: ٣٤، ٣٦ ا تسا ٥: ٦ ا پطر ٤: ٧

سنه عيسوي ۶۰ کے قريب

هي، که کس کو پهاڑ کهاوے: ۹ تم ايمان ميں مضبوط هوکے اُس کا مقابله کرو، يهه جانکے، که ايسے هي انديکهيں تمهاري برادري جو دنيا ميں هيں پورے اندازے تک اُٹهاتي هيں. ۱۰ اب خدا جو کمال فضل کرتا، جسنے هم کو اپنے جلال ابدي کے ليئے مسيح يسوع سے بلايا هي، آپ هي تم کو تهوڑا سا دکهه سهنے کے بعد طيار، مضبوط، اُستوار، پايدار کرے. ۱۱ جلال اور قدرت ابد تک اُسي کا هي. آمين. ۱۲ ميں نے تمهيں سلوانس کي معرفت، جو ميري دانست ميں ديانتدار بهائي هي، مختصر ميں لکها، نصيحت کرکے، اورگواهي ديکے، که يهي خدا کا سچ فضل هي جس پر تم قائم هو. ۱۳ وه جو بابل ميں هي، جو تمهارے ساتهه برگزيده هوئي، اور ميرا بيٹا مرقس، تمهيں سلام کهتے هيں. ۱۴ تم آپس ميں محبت کا بوسا ليکے ايک دوسرے کو سلام کرو. تم سب کي، جو مسيح يسوع ميں هو، سلامتي هووے. آمين.

پطرس کا دوسرا خط عام

سنه عيسوي ۶۶

۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اُن کو يقين دلاکے که خدا نهايت فضل کريگا، ۵ وه اُنهيں نصيحت کرتا، که ايمان سے اور نيک اعمال سے، وے اپني برگزيدگي کو ثابت کريں: ۱۲ اِس کا اُنهيں ياد دلانے ميں اِس ليئے جتن کرتا، که وه جانتا تها، که اپنے مرنے کا وقت نزديک آيا تها: ۱۶ پهر اُنهيں تاکيد کرتا که يهه بات مسيح کے حق ميں هروقت مانتے رهيں، که وه برحق خدا کا بيٹا هي، که اُس کے رسولوں نے اپني هي آنکهوں سے اُس کا جلال ديکها تها، اورکه اُس پر باپ نے اور نبيوں نے گواهي دي هي.

شمعون پطرس کي طرف سے، جو يسوع مسيح کا بنده اور رسول هي، اُن کو جنهوں نے همارے خدا اور بچانيوالے يسوع مسيح کي راستبازي سے همارا سا هم‌قيمت ايمان پايا هي، ۲ خدا اور همارے خداوند يسوع مسيح کي پهچان سے فضل اور سلامتي تمهارے ليئے زياده هوتي جاوے. ۳ چونکه اُسکي خدائي کي قدرت نے همیں سب چيزيں، جو زندگي اور ديبداري سے تعلق رکهتي هيں، اُس کي پهچان سے عنايت کيں، جس نے همکو اپنے جلال اور نيکي سے بلايا، ۴ جن کے وسيلے نهايت بڑے اور قيمتي وعدے هم سے کيئے گئے: تاکه تم اُن کے وسيلے اُس گندگي سے، جو دنيا ميں بري خواهش کے سبب هي، چهوٹکر، || طبيعت اِلهي ميں شريک هو جاؤ. ۵ پس اِس واسطے تم اپني طرف سے کمال کوشش کرکے اپنے ايمان پر نيکي، اور نيکي پر عرفان: ۶ اور عرفان پر پرهيزگاري اور پرهيزگاري پر صبر، اور صبر پر ديبداري: ۷ اور ديبداري پر برادرانه اُلفت، اور برادرانه اُلفت پر محبت بڑهاؤ. ۸ که يے چيزيں، اگر تم ميں هوں، اور بڑهتي بهي جاويں، تو تم کو همارے خداوند يسوع مسيح کي کامل پهچان حاصل کرنے کے ليئے غافل اور بےپهل نه هونے دينگي. ۹ پر جس کے پاس يے چيزيں نهيں هيں، وه اندها، اور آنکهيں موندتا هي، اور اپنے اگلے گناهوں کے دهوئے جانے کو بهول بيٹها هي. ۱۰ اِس ليئے، اي بهائيو، زياده‌تر کوشش کرو، که تمهاري بلاهٹ اور برگزيدگي ثابت هو: کيونکه اگر تم ايسا کرو، تو کبهي نه گروگے: ۱۱ بلکه تم همارے خداوند اور بچانيوالے

|| يوناني ميں، ذات اِلهي ميں.

سنه عیسوی ٦٦

یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں بڑی عزت کے ساتھ شامل کیئیے جاؤگے. ۱۲ اِس لیئیے میں یہہ باتیں تمہیں ہمیشہ یاد دلانے سے غافل نہ ہونگا، اگرچہ تم واقف ہو، اور اِس سچائی پر جو اب ظاہر ہوئی قائم ہو. ۱۳ چنانچہ میں اِسے واجب جانتا ہوں، کہ جب تک اِس خیمے میں ہوں، تمہیں یاد دلا دلاکے اُبھاروں؛ ۱۴ کیونکہ مجھے معلوم ہی، کہ جیسا ہمارے خداوند یسوع مسیح نے مجھ پر ظاہر کیا، یہہ میرا خیمہ تھوڑے عرصے بعد گرایا جائیگا. ۱۵ سو میں کوشش میں ہوں، کہ تم میرے کوچ کرنے کے بعد اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو. ۱۶ کیونکہ ہم نے، نہ فیلسوفی کی کاھنوں کا پیچھا کرکے، بلکہ اُس کی بزرگی کو اپنی آنکھوں سے دیکھنیوالے ہوکے، اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آنے کی خبر تمہیں دی. ۱۷ کہ اُس نے خدا باپ سے عزت و حرمت پائی، جس وقت نہایت بڑے جلال سے اُسکو ایسی آواز آئی، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی، جس سے میں راضی ہوں؛ ۱۸ اور ہم نے، جب اُس کے ساتھ مقدس پہاڑ پر تھے، یہہ آواز آسمان سے آتی سنی. ۱۹ اور ہمارا بھی نبیوں کا کلام ہی، جو زیادہ قائم ہی؛ اور تم اچھا کرتے ہو، جو یہہ سمجھکر اِس پر نگاہ رکھتے ہو؛ کہ وہ ایک چراغ ہی، جو اندھیری جگہہ میں، جب تک پو نہ پھٹے، اور صبح کا تارا تمہارے دلوں میں ظاہر نہ ہووے، روشنی بخشتا ہی؛ ۲۰ یہہ سب سے پہلے جانکے، کہ کتاب کی کوئی پیشینگوئی آپ سے نہیں کھلتی. ۲۱ کیونکہ نبوت کی باتیں آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئیں؛ بلکہ خدا کے مقدس لوگ روح قدس کے بلوائے بولتے تھے.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُنھوں آگے سے خبر دیتا، کہ جھوتھے معلم اُٹھینگے. اور اُن کی اور اُن کے پیرؤوں کی بےدینی. اور وہ سزا جو دونوں کو ملیگی بہشتر ظاہر کرتا: ۷ اُن کی سزایں دینداروں لوط بچے رہینگے. جس طرح لوط سدوم سے نکل بچا: ۱۰ پھر اُن بےدین بھٹکانیوالوں کی چال چلن کا مفصل بیان کرتا تاکہ وے سہج سے بہکائے جاویں، اور سب لوگ اُن سے خبردار رہیں.

سنه عیسوی ٦٦

پر جھوتھے نبی بھی اُس قوم میں تھے، جیسے کہ جھوتھے معلم تم میں بھی ہونگے، جو ہلاک کرنیوالی بدعتیں پردے میں نکالینگے، اور اُس خداوند کا، جس نے اُنہیں مول لیا، اِنکار کرینگے؛ اور آپ اپنے پر جلد ہلاکت لاوینگے. ۲ اور بہتیرے اُن کی شہوت‌پرستی کی پیروی کرینگے: اُن کے سبب سے راہ راستی کی بدنامی ہوگی. ۳ اور وے لالچ سے باتیں بناکر تم کو سوداگر کی طرح اپنے نفع کا سبب ٹھہراوینگے: جن پر مدت کا فتوی جو ہوا، سو آنے میں دیر نہیں کرتا، اور اُنکی ہلاکت اُونگھتی نہیں. ۴ کیونکہ جس حال کہ خدا نے فرشتوں کو، جب اُنہوں نے گناہ کیا، نہ چھوڑا، بلکہ تاریکی کی زنجیروں سے باندھا، اور جہنم میں ڈالکے حوالہ کیا، تاکہ عدالت کے دن تک اُن کی نگہبانی ہو؛ ۵ اور اگلی دنیا کو بھی نہ چھوڑا، بلکہ طوفاں کے پانی کو بےدینوں کے عالم پر بھیجکر نوح سمیت، جو راستبازی کا منادی کرنیوالا تھا، آٹھ کو بچا لیا: ۶ اور سدوم اور عمورا کے شہروں کو خاک سیاہ کرکے، اور نیست و نابود ہونے کا حکم فرماکے، اُنہیں آیندے کے بےدینوں کی عبرت کے لیئیے نمونہ بنا رکھا؛ ۷ اور راستباز لوط کو، جو شریروں کی ناپاک چالوں سے دق ہوا، رہائی بخشی: ۸ (کہ وہ راستباز اُن میں رہکر اُن کے بےشرعہ عملوں کو دیکھ سنکے ہر روز اپنے سچے

سنہ عیسوی ۶۶

دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا؛) ۹ پس خداوند دینداروں کو اِمتحان سے چھڑانا، اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکھنا، جانتا ہی: ۱۰ خصوصاً اُن کو، جو ناپاکی شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے، اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں۔ وے ڈھیٹھ، اور خودپسند ہیں، اور جلال والوں کو بدنام کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں۔ ۱۱ اگرچہ فرشتے، جو زور اور قدرت میں اُن سے بڑھکر ہیں، خداوند کے آگے اُن پر نالش کرکے طعنہ نہیں دیتے۔ ۱۲ لیکن یے، اُن جانوروں کی مانند، جو ذاتی بےعقل ہیں، اور شکار اور ہلاک ہونے کے لیئے پیدا ہوئے، اُن چیزوں کی، جن سے وے ناواقف ہیں، بدنامی کرکے اپنی خرابی میں ہلاک ہونگے؛ ۱۳ وے اپنی بدی کا بدلا پاوینگے، کہ وے عیاشی کرنی، جو ایکی دن کی ہی، خوشی جانتے ہیں۔ وے داغ ہیں، اور عیب ہیں، اور تمھارے ساتھ کھا پیکے اپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں؛ ۱۴ اُن کی آنکھیں || زنا سے بھری ہیں، اور گناہ سے رک نہیں سکتیں؛ وے بےقیام لوگوں پر جال ڈالتے ہیں: اُن کا دل لالچوں میں مشاق ہی؛ وے لعنت کی اولاد ہیں: ۱۵ وے سیدھی راہ چھوڑکر بھٹکے ہوئے ہیں، اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لیئے ہیں، جس نے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا؛ ۱۶ مگر اُس نے اپنی خطاکاری پر اِلزام پایا: کہ بےزبان گدھے نے آدمی کی طرح بولکر اُس نبی کی دیوانگی کو روک رکھا۔ ۱۷ وے سوکھے کوئے ہیں، وے بدلیاں ہیں، جنھیں آندھی دوڑاتی ہی؛ ابدی تاریکی کی سیاہی اُن کے لیئے دھری ہی۔ ۱۸ وے گھمنڈ کی بیہودہ بکواس کرکے، اُنہیں، جو گمراہوں میں سے صاف بچ نکلے تھے، جسمانی شہوتوں اور ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں: ۱۹ وے اُن سے آزادگی کا وعدہ کرتے، پر آپ خرابی کے غلام بنے ہیں؛ کیونکہ جس کا کوئی مغلوب ہوا، سو اُسی کا غلام ہی۔ ۲۰ سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کی پہچان کے سبب دنیا کی آلودگیوں سے بچکر اُن میں پھر کے پھنسیں، اور مغلوب ہوں، تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بدتر ہو چکا۔ ۲۱ کیونکہ راستی کی راہ نہ جاننا اُن کے لیئے اِس سے بہتر تھا، کہ جانکر اُس مقدس حکم سے، جو اُنھیں سونپا گیا، پھر جاویں۔ ۲۲ پر یہہ سچی مثل اُن پر ٹھیک آتی ہی، کہ کتا اپنی قی کی طرف، اور دھوئی ہوئی سوری دلدل میں لوٹنے کو پھری ہی۔

۳ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ رسول حقارت کرنیوالوں کے جواب میں جو عاقبت کو نہیں مانتے تھے، دینداروں کو یقین دلاتا کہ مسیح عدالت کرنے کو ضرور آویگا: ۸ پھر اُنھیں چیتاتا کہ وے خود توبہ کرنے میں دیری نہ لگاویں، کہ خدا اِس ہی غرض سے اُن کی برداشت کرتا۔ ۱۰ دنیا کی غارت کہ کیونکر ہوگی وہ بیان کرتا؛ ۱۱ اور اُنھیں نصیحت کرتا کہ اُس ہولناک واقعہ کے منتظر ہوکے وے پاک چال چلیں: ۱۵ اور پھر کہ وے یاد رکھیں کہ خداوند کا دیر کرنا اُن کی نجات کے لیئے ہی، جیسا کہ پولس نے اپنے خطوں میں بیان کیا ہی۔

اَی عزیزو، میں تمھیں اب یہہ دوسرا خط لکھتا ہوں؛ اور دونوں سے تمھارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبھارتا ہوں؛ ۲ تاکہ تم اُن باتوں کو، جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں، اور اُس حکم کو جو ہم نے، کہ خداوند کے اور بچانیوالے کے رسول ہیں، کیا، یاد رکھو۔ ۳ اور یہہ پہلے جان رکھو، کہ آخری دنوں میں ہنسی ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے، جو اپنی بری خواہشوں کے موافق چلینگے، ۴ اور کہینگے، کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں؟ کیونکہ جب سے باپدادے سو گئے، سب کچھ جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا ہی ہی۔ ۵ کیونکہ وے اِسے جان بوجھکے بھول

سنہ عیسوی ۶۶

گئے، کہ خدا کے کلام سے آسمان مدت سے ہیں، اور زمین پانی میں سے اور پانی کے وسیلے سے بنائی ہوئی تھی؛ ۶ جن پانیوں کے سبب سے وہ دنیا، جو اُس وقت تھی، پانی میں ڈوب کر ہلاک ہوئی: ۷ پر آسمان و زمین، جو اب ہیں، اُسی کلام سے محفوظ ہیں، اور اُس دن تک، کہ بےدینوں کی عدالت اور ہلاکت ہو، جلانے کے لیئے باقی رہینگے۔ ۸ پر، ای عزیزو، یہہ بات تم پر چھپی نہ رہے، کہ خداوند کے نزدیک ایک دن ہزار برس، اور ہزار برس ایک دن کے برابر ہیں۔ ۹ خداوند اپنے وعدوں کی بابت سستی نہیں کرتا، جیسا بعضے سستی سمجھتے ہیں: پر اِس لیئے ہماری بابت صبر کرتا، کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا، بلکہ چاہتا ہی، کہ سب توبہ کریں۔ ۱۰ لیکن خداوند کا دن، جس طرح رات کو چور آتا ہی، آویگا؛ اور اُسی میں آسمان سناٹے کے ساتھ جاتے رہینگے، اور اجرام فلک جلکر گداز ہو جائینگے، اور زمین اُن کاریگریوں سمیت، جو اُس میں ہیں، بھسم ہوگی۔ ۱۱ پس جب کہ یہہ سب چیزیں گداز ہونیوالی ہیں، تو تم کو پاک چلن میں اور دینداری میں کیسا بننا لازم ہی، ۱۲ اور کہ تم خدا کے اُس دن کے آنے کے منتظر اور مشتاق ہو، جس میں آسمان جلکر گداز ہو جائینگے اور اجرام فلک جلکر پگھل جائینگے! ۱۳ پر ہم نئے آسمان اور نئی زمین کی، جن میں راستبازی بستی ہی، اُسکے وعدے کے موافق اِنتظاری کرتے ہیں۔

۱۴ اِس واسطے، ای عزیزو، اُن چیزوں کے منتظر رہکے کوشش کرو، کہ تم بےداغ، اور بےعیب، سلامتی کے ساتھ اُس سے پائے جاؤ۔ ۱۵ اور ہمارے خداوند کا صبر کرنا اپنی نجات جانو؛ چنانچہ ہمارے پیارے بھائی پولس نے بھی اُس دانائی کے موافق، جو اُسے عنایت ہوئی، تمھیں لکھا ہی: ۱۶ اور سارے خطوں میں اِن باتوں کا ذکر کیا ہی؛ اُن میں کتنی باتیں ہیں، جن کا سمجھنا مشکل ہی، اور وے جو جاہل اور بےقیام ہیں، اُن کے معنوں کو بھی دوسری کتابوں کے مضمونوں کی طرح اپنی ہلاکت کے لیئے پھیرتے ہیں۔ ۱۷ اِس واسطے، ای پیارو، چونکہ تم آگے سے آگاہ ہو گئے، اپنی خبرداری کرو، تا نہ ہووے، کہ شریروں کی بھول کی طرف کھینچے جاکے اپنی اُستواری سے جاتے رہو۔ ۱۸ بلکہ ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جاؤ۔ اُسی کا جلال اب ہو اور ابد تک رہے۔ آمین۔

یوحنا کا پہلا خط عام

سنہ عیسوی ۹۰ کے کسی وقت لکھے گئے۔

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول مسیح کا حال و حقیقت ظاہر کرتا، کہ اُس میں ہو کے ہم حیات ابدی رکھتے اُس رفاقت کے وسیلے جو ہم نے خدا سے پائی: ۵ پھر کہ ہمیں ساری پاکی کرنی ضرور ہی، تاکہ ہمارا ایمان اور رفاقت جو خدا سے رکھتے دونوں حقیقی ثابت ہوں، اور ہمارا نیز یقین کامل ہو کہ ہمارے گناہ مسیح کی موت کے سبب بخشے گئے ہیں۔

اُس زندگی کے کلام کی بابت، جو شروع سے تھا، جسے ہم نے سنا، اور اپنی آنکھوں سے دیکھا، اور تاک رکھا، اور

سنه عیسوی ۹۰ کے لگ بهگ

همارے هاتهوں نے چهوا؛ ۲ (کیونکه وه زندگی[a] ظاهر هوئی[b]، اور هم نے اُسے دیکها، اور هم گواهی دیتے هیں[c]، اور اُس همیشه کی زندگی کی خبر تم کو دیتے هیں[d]، جو باپ کے پاس تهی[e]، اور هم پر ظاهر هوئی؛) ۳ جو کچهه هم نے دیکها، اور سنا[f]، اُس کی خبر تمهیں دیتے هیں؛ تاکه تم بهی همارے ساتهه شراکت رکهو؛ اور هماری شراکت باپ کے ساتهه، اور اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتهه هی[k]۔ ۴ اور هم یه باتیں تمهیں اِس واسطے لکهتے هیں، که تمهاری خوشی پوری هو جاوے۔ ۵ اور وه خبر جو هم نے اُس سے سنی[m]، اور پهر تمهیں دیتے هیں، سو یهی هی، که خدا نور هی؛ اور اُس میں تاریکی ذره بهی نهیں[n]۔ ۶ اگر هم کهیں، که هم اُسکے ساتهه شراکت رکهتے هیں، اور تاریکی میں چلتے هیں، تو جهوٹهه بولتے[o]، اور سچ پر عمل نهیں کرتے؛ ۷ پر اگر هم نور میں چلیں، جس طرح وه نور میں هی، تو هم ایک دوسرے کے ساتهه شراکت رکهتے هیں، اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کا لهو هم کو سارے گناه سے پاک کرتا هی[p]۔ ۸ اگر کهیں، که هم بےگناه هیں[q]، تو هم اپنے تئیں فریب دیتے هیں، اور سچائی هم میں نهیں[r]۔ ۹ اگر هم اپنے گناهوں کا اِقرار کریں[s]، تو وه همارے گناهوں کے معاف کرنے، اور همیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں[t]، وفادار اور راست هی۔ ۱۰ اگر هم کهیں، که هم نے گناه نهیں کیا، تو هم اُسے جهٹلاتے هیں، اور اُس کا کلام هم میں نهیں هی۔

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول اُن گناهوں کی بابت جو کمزوری کے سبب هو سکتا تها که کریں، اُنهیں تسلی دیتا۔ ۳ جس نے خدا کی حقیقی پہچان حاصل کی، وه خدا کے احکام پر عمل کریگا، ۹ بهائیوں کو پیار کریگا، ۱۵ اور دنیا کو عزیز نه جانیگا۔ ۱۸ چاهیئے که هم گمراه کرنیوالوں سے خبردار رهیں: ۲۰ اُن کے پهندوں سے دیندار تو بچے رهینگے، به شرط که وے ایمان لانے میں اور نیک چال چلنے میں مشغول رهیں۔

۱ ای میرے بچو، میں یه باتیں تمهیں لکهتا هوں، تاکه تم گناه نه کرو۔ اور اگر کوئی گناه کرے، تو یسوع مسیح، جو صادق هی، باپ کے پاس همارا شفیع هی[a]: ۲ اور وه همارے گناهوں کا کفاره هی[b]: فقط همارے گناهوں کا نهیں، بلکه تمام دنیا کے گناهوں کا بهی[c]۔ ۳ اگر هم اُس کے حکموں پر عمل کریں، تو هم اِس سے جانتے هیں، که هم نے اُس کو جانا۔ ۴ وه جو کهتا هی، که میں اُسے جانتا هوں، اور اُس کے حکموں پر عمل نهیں کرتا[d]، سو جهوٹها هی، اور سچائی اُس میں نهیں[e]۔ ۵ پر وه جو اُس کے کلام پر عمل کرے[f]، یقیناً اُس میں خدا کی محبت کامل هی[g]: هم اِس هی سے جانتے هیں، که هم اُس میں هیں[h]۔ ۶ وه جو کهتا هی، که میں اُس میں بستا هوں[i]، چاهیئے که جیسا وه چلتا هی، ویسا هی آپ چلے[k]۔ ۷ ای بهائیو، میں تمهیں کوئی نیا حکم نهیں لکهتا[l]، مگر پرانا حکم، جو تم کو شروع سے ملا[m]۔ پرانا حکم وه کلام هی، جو تم نے شروع سے سنا۔ ۸ پهر ایک نیا حکم تمهیں لکهتا هوں[n]، جو اُس میں اور تم میں سچ هی: کیونکه تاریکی گذر گئی[o]، اور حقیقی نور اب چمکتا هی[p]۔ ۹ وه جو کهتا هی، که میں روشنی میں هوں[q]، اور اپنے بهائی سے دشمنی رکهتا هی، اب تک تاریکی میں هی۔ ۱۰ وه جو اپنے بهائی سے محبت رکهتا هی، اُجالے میں رهتا هی[r]، اور اُس میں ٹهوکر کا باعث نهیں هی[s]۔ ۱۱ پر جو اپنے بهائی سے دشمنی رکهتا، تاریکی میں هی، اور تاریکی میں چلتا هی[t]، اور نهیں جانتا که کدهر چلا جاتا هی: کیونکه تاریکی نے اُسکی آنکهیں اندهی کر دی هیں۔ ۱۲ ای بچو، میں تمهیں لکهتا هوں؛ کیونکه تمهارے گناه اُس کے نام سے معاف هوئے[u]۔ ۱۳ ای

سنه عیسوي ۹۰ کے لگبھگ۔

آبا، میں تمھیں لکھتا ہوں، کیونکه اُسے، جو شروع سے تھا، تم نے جانا۔ ای جوانو، میں تمھیں لکھتا ہوں، کیونکه تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو۔ ای لڑکو، میں تمھیں لکھتا ہوں، کیونکه تم نے باپ کو جانا ہی۔ ۱۴ ای آبا، میں نے تمھیں لکھا ہی، کیونکه جو شروع سے تھا، تم نے اُسے جانا۔ ای جوانو، میں نے تمھیں لکھا ہی، کیونکه تم مضبوط ہو، اور خدا کا کلام تم میں بستا ہی، اور تم اُس شریر پر غالب ہوئے ہو۔ ۱۵ دنیا کي محبت نه رکھو، اور نه اُن چیزوں کي جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئي دنیا کي محبت رکھتا ہی، اُس میں باپ کي محبت نہیں۔ ۱۶ کیونکه ہر ایک چیز، جو دنیا میں ہی، یعنے، جسم کي شہوت، اور آنکھوں کي بري خواهش[b]، اور زندگي کا جھوٹھا فخر باپ سے نہیں، پر دنیا سے ہی۔ ۱۷ اور دنیا گذر جاتي ہی، اور اُس کي شہوت بھي[c]؛ لیکن جو خدا کي مرضي پر چلتا، وه ابد تک رہتا ہی۔ ۱۸ ای بچو[d]، یہه آخري زمانه ہی[e]: اور جیسا تم نے سنا ہی، که مسیح کا مخالف[f] آتا ہی، سو ابھي بہت سے مسیح کے مخالف ہوئے ہیں[g]؛ اِس سے ہم جانتے ہیں، که یہه آخري زمانه ہی[h]۔ ۱۹ وے ہم میں سے نکلے[i]، مگر ہم میں سے نه تھے: کیونکه اگر وے ہم میں سے ہوتے، تو ہمارے ساتھه رہتے[k]؛ پر وے نکلے، تاکه ظاہر ہوویں، که وے سب ہم میں سے نہیں ہیں[l]۔ ۲۰ اور تم نے اُس مقدس سے[m] مسح پایا[n]، اور سب کچھه جانتے ہو[o]۔ ۲۱ میں نے تم کو نه اِس واسطے لکھا، که تم سچ کو نہیں جانتے: پر اِس لیئے که تم اُسے جانتے ہو، او یہه، که کوئي جھوٹھه سچ میں سے نہیں ہی۔ ۲۲ کون جھوٹھا ہی، مگر وه جو اِنکار کرتا ہی، که یسوع وه مسیح نہیں[p]؟ جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہی، وہي مسیح کا مخالف ہی۔ ۲۳ جو کوئي بیٹے کا اِنکار کرتا ہی، سو باپ سے اُسکو واسطه نہیں ہی[q]؛ پر وه جو بیٹے کا اِقرار کرتا ہی، باپ سے بھي وه واسطه رکھتا ہی[r]۔ ۲۴ اِسي واسطے جو تم نے شروع سے سنا ہی[s]، وہي تم میں بسے۔ اگر وه، جو تم نے شروع سے سنا ہی، تم میں رہے، تو تم بھي بیٹے میں اور باپ میں بھي رہوگے[t]۔ ۲۵ اور یہي وعده ہی، جو اُس نے ہم سے کیا، یعنے، ہمیشه کي زندگي کا[u]۔ ۲۶ میں نے یہے باتیں تم کو اُن کي بابت جو تمھیں فریب دیتے ہیں[x] لکھیں۔ ۲۷ جو مسح تم نے اُس سے پایا[y] تم میں بحال رہتا ہی، اور تم اِسکے محتاج نہیں که کوئي تمھیں سکھاوے[z]؛ بلکه جیسا وه مسح تمھیں سب باتیں سکھاتا ہی[a]، اور سچ ہی، جھوٹھه نہیں، اور جیسا اُس نے تمھیں سکھایا، ویسے تم اُس میں قائم رہوگے۔ ۲۸ اب، ای بچو، تم اُس میں رہو، تاکه جب وه ظاہر ہووے[b]، تو ہم بےباک ہوں، اور اُسکے آنے وقت اُسکے آگے سے شرم کھاکے نه اُسریں[c]۔ ۲۹ اگر جانتے ہو، که وه راستباز ہی[d]، تو || جانتے ہو که ہر ایک شخص، جو راستبازي کرتا ہی، اُس سے پیدا ہوا ہی[e]۔

|| یا، جانو ہی۔

۳ باب

اِس باب میں، که ۱ خدا کیونکر ہم سے نادر محبت رکھتا، که اُس نے ہمیں اپنے فرزندوں کا درجه دیا، ۳ اِس لحاظ سے مناسب ہی که ہم اُس کے سب حکموں پر عمل کریں، ۱۱ اور که بھائي کي طرح ایک دوسرے کو پیار کریں۔

دیکھو، کیسي محبت باپ نے ہم سے کي، که ہم خدا کے فرزند کہلاویں[a]! اِس واسطے دنیا ہم کو نہیں جانتي، که اُس نے اُس کو نہیں جانا[b]۔ ۲ ای پیارو، اب ہم خدا کے فرزند ہیں[c]: اور ہنوز ظاہر نہیں ہوا، که ہم کیا کچھه ہونگے[d]: پر ہم جانتے ہیں، که جب وه ظاہر ہوگا، ہم تو اُس کي مانند ہونگے[e]؛ کیونکه ہم اُسے جیسا که وه ہی ویسا دیکھینگے[f]۔

سنه عیسوي ۹۰

۳ اور جو کوئي اُس سے یهه اُمید رکهتا هي، وه اپنے تئیں، جیسا وه پاک هي، ویسا هي پاک کرتا هي[a]۔ ۴ هر ایک جو گناه کرتا هي، سو خلاف شرعه کرتا هي؛ کیونکه گناه خلاف شرعه هي[b]۔ ۵ اور تم یهه جانتے هو، که وه ظاهر هوا[c]، تاکه همارے گناهوں کو اُٹها لے جاوے[d]؛ اور اُس میں گناه نهیں[e]۔ ۶ هر ایک جو اُس میں قائم رهتا هي، گناه نهیں کرتا؛ جو کوئي گناه کرتا، اُسنے اُسے نه دیکها، اور نه جانا[m]۔ ۷ اي بچو، تمهیں کوئي فریب دینے نه پاوے[n]: جو کوئي راستبازي کرتا هي، سو راستباز هي، جیسا وه راستباز هي[o]۔ ۸ جو کوئي گناه کرتا هي، سو شیطان کا هي[p]؛ که شیطان شروع سے گناه کرتا هي۔ خدا کا بیٹا اِس لیئے ظاهر کیا گیا، که شیطان کے کاموں کو نیست کرے[q]۔ ۹ هر ایک، جو خدا سے پیدا هوا هي، گناه نهیں کرتا[r]؛ کیونکه اُس کا تخم[s] اُس میں رهتا هي، اور وه گناه کر نهیں سکتا، کیونکه خدا سے پیدا هوا هي۔ ۱۰ اِسي سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاهر هیں؛ جو کوئي راستبازي نهیں کرتا[t]، اور وه جو اپنے بهائي سے محبت نهیں رکهتا[u]، خدا کا نهیں۔ ۱۱ کیونکه وه پیغام جو هم نے شروع سے سنا[x] یهي هي، که ایک دوسرے سے محبت رکهیں[y]۔ ۱۲ قائن کے مانند نهیں، جو اُس شریر کا تها، اور اپنے بهائي کو قتل کیا[z]۔ اور اُس نے کیوں اُسے قتل کیا؟ اِس واسطے که اُس کے کام برے تهے، پر اُس کے بهائي کے کام راست۔ ۱۳ اي میرے بهائیو، اگر دنیا تم سے دشمني کرے[a]، تعجب نه کرو۔ ۱۴ هم تو جانتے هیں، که هم موت سے گذر کے زندگي میں آئے، کیونکه هم بهائیوں سے محبت رکهتے هیں[b]۔ جو اپنے بهائي سے محبت نهیں رکهتا، سو موت میں رهتا هي[c]۔ ۱۵ هر ایک جو اپنے بهائي سے دشمني رکهتا هي خوني هي[d]: اور تم جانتے هو، که کوئي خوني حیات ابدي کو نهیں رکهتا، که اُس میں قائم رهے[e]۔ ۱۶ هم نے اِس سے محبت کو جانا، که اُس نے همارے واسطے اپني جان دے دي[f]: اور لازم هي، که هم بهي بهائیوں کے واسطے اپني جان دیویں۔ ۱۷ پر جس کسي پاس دنیا کا مال هو، اور وه اپنے بهائي کو محتاج دیکهے، اور اپنے تئیں رحم سے باز رکهے[g]، تو خدا کي محبت اُس میں کیونکر قائم رهتي هي[h]؟ ۱۸ اي میرے بچو، چاهیئے که هم کلام اور زبان سے نهیں، بلکه کام اور سچائي سے محبت رکهیں[i]۔ ۱۹ اور اِس سے هم جانتے هیں، که هم سچائي کے هیں[k]، اور اُس کے آگے اپني خاطر جمعي کرینگے۔ ۲۰ کیونکه اگر همارا دل همیں اِلزام دے[l]، تو خدا همارے دل سے بڑا هي، اور سب کچهه جانتا هي۔ ۲۱ اي پیارو، اگر همارا دل همیں اِلزام نه دے[m]، تو هم خدا کے حضور ندر رهتے هیں[n]۔ ۲۲ اور جو کچهه هم مانگتے اُس سے پاتے هیں[o]؛ کیونکه هم اُسکے حکموں پر عمل کرتے، اور جو کچهه اُسے خوش آتا بجا لاتے هیں[p]۔ ۲۳ اور اُس کا حکم یهه هي، که هم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاویں[q]، اور جیسا اُس نے هم کو حکم دیا[r]، هم آپس میں مُحبت رکهیں[s]۔ ۲۴ اور جو اُسکے حکموں پر عمل کرتا هي[t]، یهه اُس میں، اور وه اِس میں رهتا هي[u]۔ اور اُس سے، یعنے، روح سے، جو اُسنے همیں دي هي، هم جانتے هیں که وه هم میں رهتا هي[x]۔

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول اُن کو جتاتا که وے هر ایک معلم کو جو کہے که مجهے روح القدس ملي هي، جلد نه مانیں، پر اُس ایمان کے قانونوں کے مطابق جو سب میں هي، اُسے آزماویں: ۷ پهر کئي سبب پیش کرکے اُن کو ترغیب دیتا که برادرانه محبت کو رکها کریں۔

اي پیارو، تم هر ایک روح کو یقین نه کرو[a]، بلکه روحوں کو آزماؤ[b]، که وے

سنه عیسوي ۹۰

سنه عیسوي ۹۰

خدا کي طرف سے هیں، که نهیں: کیونکه بهت سے جهوتهے پیغمبر دنیا میں نکل آئے هیں. ۲ اِسي سے تم خدا کي روح کو پهچانو: هر ایک روح جو اِقرار کرتي هی، که یسوع مسیح جسم میں آیا هی، وه خدا کي طرف سے هی: ۳ اور هر ایک روح جو اِقرار نهیں کرتي، که یسوع مسیح جسم میں آیا، خدا کي طرف سے نهیں: یهي مسیح کي مُخالف هی، جس کي خبر تم نے سني، که آتي هی، اور وه اب دنیا میں آ چکي. ۴ اي بچو، تم تو خدا کے هو، اور اُن پر غالب هوئے هو، کیونکه جو تم میں هی، سو اُس سے جو دنیا میں هی بڑا هی. ۵ وے دنیا کے هیں: اِس واسطے دنیا کي بولتے هیں، اور دنیا اُن کي سنتي هی. ۶ هم خدا کے هیں: جو خدا کو پهچانتا هی، هماري سنتا هی: جو خدا کا نهیں، هماري نهیں سنتا هی. اِسي سے هم سچائي کي روح، اور گمراهي کي روح کي پهچان لیتے هیں. ۷ اي پیارو، آو، هم ایک دوسرے سے محبت رکهیں: کیونکه محبت خدا سے هی: اور هر ایک جو محبت رکهتا هی، سو خدا سے پیدا هوا هی، اور خدا کو پهچانتا هی. ۸ جس میں مُحبت نهیں، سو خدا کو نهیں جانتا: کیونکه خدا محبت هی. ۹ خدا کي محبت جو هم سے هی، اِس سے ظاهر هوئي، که خدا نے اپنے اِکلوتے بیتے کو دنیا میں بهیجا، تاکه هم اُس کے سبب سے زندگي پاویں. ۱۰ محبت اِس میں نهیں، که هم نے خدا سے محبت رکهي، بلکه اِس میں هی، که اُس نے هم سے محبت رکهي، اور اپنے بیتے کو بهیجا، که همارے گناهوں کا کفاره هووے. ۱۱ اي پیارو، جب که خدا نے هم سے ایسي محبت رکهي، تو لازم هی، که هم بهي ایک دوسرے سے محبت رکهیں. ۱۲ کسي نے خدا کو کبهي نهیں دیکها. اگر هم ایک دوسرے سے محبت رکهیں، تو خدا هم میں رهتا هی، اور اُس کي محبت هم میں کامل هوئي. ۱۳ هم اِسي سے جانتے هیں، که هم اُس میں رهتے هیں، اور وه هم میں، که اُس نے اپني روح میں سے همیں دیا. ۱۴ اور هم نے دیکها هی، اور گواهي دیتے هیں، که باپ نے بیتے کو بهیجا، که دنیا کا بچانیوالا هو. ۱۵ جو کوئي اِقرار کرے، که یسوع خدا کا بیتا هی، خدا اُس میں اور وه خدا میں رهتا هی. ۱۶ اور هم نے خدا کي مُحبت کو جو هم سے هی جانا، اور اُس پر اِعتقاد کیا. خدا مُحبت هی: اور وه جو محبت میں رهتا هی، خدا میں رهتا هی، اور خدا اُس میں. ۱۷ اِس سے محبت هم میں کامل هوتي هی، که هم عدالت کے دن نڈر رهیں: کیونکه جیسا وه هی، ویسے هي هم اِس دنیا میں هیں. ۱۸ مُحبت میں دهشت نهیں، بلکه کامل محبت دهشت کو نکال دیتي هی: کیونکه دهشت میں عذاب هی. وه جو ڈرتا هی، محبت میں کامل نهیں هوا. ۱۹ هم اُس سے محبت رکهتے هیں، اِس لیئے که پهلے اُس نے هم سے محبت رکهي. ۲۰ اگر کوئي کهے، که میں خدا سے محبت رکهتا هوں، اور اپنے بهائي سے دشمني رکهے، تو جهوتها هی: کیونکه اگر وه اپنے بهائي سے، جس کو اُس نے دیکها، محبت نهیں رکهتا هی، تو خدا سے، جس کو اُس نے نهیں دیکها، کیونکر محبت رکهه سکتا هی؟ ۲۱ اور هم نے اُس سے یهه حکم پایا هی، که جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هی، سو اپنے بهائي سے بهي محبت رکهے.

سنه عیسوي ۹۰ کے نزدیک

۵ باب

اس بیان میں، که ۱ جو خدا سے محبت رکھتا، اس کے فرزندوں سے بھي محبت رکھتا، اور اس کے حکموں پر عمل کرتا: ۳ ایمانداروں کے نزدیک اس کے حکم بھاري نہیں ہیں. ۵ یسوع خدا کا بیٹا هی، جو همیں بچا سکتا، ۱۴ اور هماري دعاؤں کو، جو هم اپنے اور غیروں کے لیئے مانگیں، سننے سکتا هی.

هر ایک جو ایمان لاتا هی[a]، که یسوع وهي مسیح هی[b]، سو خدا سے پیدا هوا هی[c]؛ اور جو کوئي باپ سے محبت رکھتا هی، وه اس سے بھي جو اس سے پیدا هوا هی محبت رکھتا هی[d]. ۲ جب هم خدا سے محبت رکھتے هیں، اور اس کے حکموں پر عمل کرتے هیں، تو اِس سے جانتے هیں، که هم خدا کے فرزندوں سے بھي محبت رکھتے هیں. ۳ کیونکه خدا کي محبت یهه هی، که هم اس کے حکموں پر عمل کریں[e]؛ اور اس کے حکم بھاري نہیں[f]. ۴ جو که خدا سے پیدا هوا هی دنیا پر غالب هوتا هی[g]: اور وه غلبه، جس سے هم دنیا پر غالب آتے هیں، همارا ایمان هی. ۵ کون هی جو دنیا پر غالب هی، مگر وهي جو ایمان لاتا هی، که یسوع خدا کا بیٹا هی[h]؟ ۶ یهه وهي هی، جو پاني اور لهو سے[i] آیا، یعنے، یسوع مسیح، جو نه فقط پاني میں، بلکه پاني اور لهو میں هوکے آیا، اور روح وه هی، جو گواهي دیتي هی[k]؛ کیونکه روح برحق هي. ۷ که تین هیں، جو [آسمان پر، گواهي دیتے هیں، باپ، اور کلام[l]، اور روح قدس: اور یے تینوں ایک هیں[m]. ۸ اور تین هیں، جو زمین پر] گواهي دیتے هیں، روح، اور پاني، اور لهو: اور یے تینوں ایک پر متفق هیں. ۹ اگر هم آدمیوں کي گواهي قبول کریں[n]، تو خدا کي گواهي اس سے بڑي هی: کیونکه خدا کي گواهي یهي هی، جو اس نے اپنے بیٹے کے حق میں دي[o]. ۱۰ جو که خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا هی، گواهي آپ میں رکھتا هی[p]: جو خدا پر ایمان نہیں لاتا، اس نے اس کو جھوٹها کیا[q]: کیونکه اس نے اس گواهي کو، جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی، یقین نہیں کیا. ۱۱ اور وه گواهي یهه هی، که خدا نے همیں همیشه کي زندگي بخشي[r]، اور یهه زندگي اس کے بیٹے میں هی[s]. ۱۲ جس کے ساتھ بیٹا هی، اس کے ساتھ زندگي هی: جس کے ساتھ خدا کا بیٹا نہیں، اس کے ساتھ زندگي نہیں[t]. ۱۳ میں نے تم کو، جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے هو، یے باتیں لکھیں[u]، تا که تم جانو که همیشه کي زندگي تمهارے لیئے هی[x]، اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ. ۱۴ اور همارا اعتقاد جو اس کي بابت هی سو یهي هی، که اگر هم اس کي مرضي کے موافق کچھ مانگیں، وه هماري سنتا هی[y]: ۱۵ اور اگر هم جانتے هیں، که جو کچھ هم اس سے مانگتے هیں، وه اس کي بابت هماري سنتا هي، تو هم جانتے نه جو کچھ هم نے اس سے مانگا تها، سو هم پاتے هیں. ۱۶ اگر کوئي اپنے بھائي کو ایک گناه کرتے دیکھے، جو موت تک نہیں پہنچاتا، تو وه مانگے، اور اسے زندگي بخشي جائیگي[z]؛ یهه انکے حق میں هی، جو ایسا گناه نہیں کرتے جو موت تک پہنچاتا هو. ایسا گناه هی، جو موت تک پہنچاتا هی[a]: میں نہیں کہتا، که وه اسکي بابت التماس کرے[b]. ۱۷ هر ایک ناراستي گناه هی[c]: پر ایسا گناه هی، جو موت تک نہیں پہنچاتا. ۱۸ هم جانتے هیں، که هر ایک جو خدا سے پیدا هوا هی، گناه نہیں کرتا[d]؛ بلکه وه جو خدا سے پیدا هوا هی، اپني حفاظت کرتا هی[e]، اور وه شریر اسکو نہیں چھوتا. ۱۹ هم جانتے هیں، که هم خدا سے هیں، اور که ساري دنیا برائي میں پڑي رهتي هی[f]. ۲۰ پر

[ ] یے الفاظ کسي قدیم نسخے میں نہیں پائے جاتے.

a یوحنا ۱ : ۱۲ — b ۱ یوحنا ۲ : ۲۲، ۲۳ اور ۴ : ۲، ۱۵ — c یوحنا ۱ : ۱۳ — d یوحنا ۱۵ : ۲۳ — e یوحنا ۱۴ : ۱۵، ۲۱، ۲۳ اور ۱۵ : ۱۰، ۲ یوحنا ۶ — f میکه ۶ : ۸، متي ۱۱ : ۳۰ — g یوحنا ۱۶ : ۳۳، ۱ یوحنا ۳ : ۹ اور ۴ : ۴ — h ۱ قرنتي ۱۵ : ۵۷ — i یوحنا ۱۹ : ۳۴ — k یوحنا ۱۴ : ۱۷ اور ۱۵ : ۲۶ اور ۱۶ : ۱۳، ۱ تمطاؤس ۳ : ۱۶ — l یوحنا ۱ : ۱ — m یوحنا ۱۰ : ۳۰ — n یوحنا ۸ : ۱۷، ۱۸ — o متي ۳ : ۱۶، ۱۷ اور ۱۷ : ۵ — p رومیوں ۸ : ۱۶، گلتیوں ۴ : ۶ — q یوحنا ۳ : ۳۳ اور ۵ : ۳۸ — r ۱ یوحنا ۲ : ۲۵ — s یوحنا ۱ : ۴، ۱ یوحنا ۴ : ۹ — t یوحنا ۳ : ۳۶ اور ۵ : ۲۴ — u یوحنا ۲۰ : ۳۱ — x ۱ یوحنا ۱ : ۱، ۲ — y ۱ یوحنا ۳ : ۲۲ — z ایوب ۴۲ : ۸، یعقوب ۵ : ۱۴، ۱۵ — a متي ۱۲ : ۳۱، ۳۲، مرقس ۳ : ۲۹، لوقا ۱۲ : ۱۰، عبرانیوں ۶ : ۴، ۶ اور ۱۰ : ۲۶ — b یرمیاه ۷ : ۱۶ اور ۱۴ : ۱۱، یوحنا ۱۷ : ۹ — c ۱ یوحنا ۳ : ۴ — d ۱ پطرس ۱ : ۲۳، ۱ یوحنا ۳ : ۹ — e یعقوب ۱ : ۲۷ — f گلتیوں ۱ : ۴

سنہ عیسوي ۹۰ کے قریب

یہہ بھي جانتے ھیں، کہ خدا کا بیٹا آیا، اور ھمیں یہہ سمجھہ بخشي[g]، کہ اُس کو جو حق ھی جانیں[h]، اور ھم اُس میں جو حق ھی رھتے ھیں یعنے، یسوع مسیح میں، جو اُس کا بیٹا ھی. خداے برحق[i]، اور ھمیشہ کي زندگي یہي ھی[k]. ۲۱ ای میرے بچو، تم بتوں سے آپ کو بچائے رکھو[l]. آمین.

g لوقا ۲۴: ۴۵
h یوحنا ۱۷: ۳
i یسعیاہ ۹: ۶ اور ۴۴: ۶ اور ۵۴: ۵ یوحنا ۲۰: ۲۸ اعمال ۲۰: ۲۸ رومیوں ۹: ۵ ۱ تمطاوس ۳: ۱۶ طیطس ۲: ۱۳ عبرانیوں ۱: ۸
k ۱۱، ۱۲، ۱۳ آیتیں
l ۱ قرنتیوں ۱۰: ۱۴

یوحنا کا دوسرا خط

۱ باب

سنہ عیسوي ۹۰ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ ایک دیندار بیبي اور اُس کے فرزندوں کو نصیحت کرتا کہ مسیحي ایمان اور محبت میں ترقي کریں، ۸ کہیں ایسا نہ ھو کہ وے اپني اگلي دینداري کا پھل کھو دیویں: ۱۰ پھر اُنھیں چتاتا کہ اُن دغادینےوالوں سے جو یسوع مسیح کي سچي تعلیم نہیں دیتے کسي طرح کا اِتفاق نہ رکھیں.

اِس بزرگ کي طرف سے برگزیدہ بیبي کو اور اُس کے فرزندوں کو، جنھیں میں (اور فقط میں ھي نہیں بلکہ سب جنھوں نے سچائي کو[a] جانا ھی،) سچائي سے پیار کرتا ھوں[b]؛ ۲ اُس سچائي کے سبب سے، جو ھم میں رھتي ھی، اور ھمارے ساتھہ ھمیشہ رھیگي؛ ۳ فضل، اور رحم، اور سلامتي، باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے[c]، تمھارے ساتھہ سچائي اور محبت سے[d] رھینگے. ۴ میں بہت خوش ھوا، کہ میں نے تیرے فرزندوں میں سے کئي ایک کو اُس حکم کے مطابق، جو ھم کو باپ سے ملا، سچائي سے چلتے[e] پایا. ۵ اور اب، ای بیبي، میں تجھہ کو کوئي نیا حکم نہیں[f]، بلکہ وھي جو ھم شروع سے رکھتے ھیں، لکھکر تجھہ سے عرض کرتا ھوں، کہ ھم ایک دوسرے کو پیار کریں[g]. ۶ اور محبت یہي ھی، کہ ھم اُسکے حکموں پر چلیں[h]. یہہ وھي حکم ھی، جیسا تم نے شروع سے سنا ھی[i]، کہ تم اُس پر چلو. ۷ کیونکہ بہت سے دغاباز دنیا میں گھس آئے ھیں[k]، جو اِقرار نہیں کرتے، کہ یسوع مسیح جسم میں آیا[l]. دغاباز اور مسیح کا مخالف یہي ھی[m]. ۸ آپ خبردار رھو[n]، تا کہ || وے کام جو ھمنے کیئے ھیں کھو نہ دیں[o]، بلکہ پورا بدلا پاویں. ۹ جو کوئي † عدول کرتا ھی، اور مسیح کي تعلیم میں نہیں رھتا، خدا اُس کا نہیں[p]. جو مسیح کي تعلیم میں رھتا ھی، باپ بھي اور بیٹا بھي اُسکے ھیں. ۱۰ اگر کوئي تمھارے پاس آوے، اور یہہ تعلیم نہ لاوے، تو اُسے گھر میں آنے نہ دو، اور اُسے سلام نہ کرو[q]: ۱۱ کیونکہ جو کوئي اُسے سلام کرتا ھی، اُسکے برے کاموں میں شریک ھوتا ھی. ۱۲ مجھے بہت سي باتیں تمھیں لکھني ھی؛ پر میں نے نہ چاھا، کہ کاغذ اور سیاھي سے لکھوں[r]؛ لیکن اُمیدوار ھوں، کہ تم پاس آؤں، اور روبرو کہوں، تا کہ ‡ ھماري خوشي کامل ھو[s]. ۱۳ تیري برگزیدہ بہن کے[t] لڑکے تجھے سلام کہتے ھیں. آمین.

a یوحنا ۸: ۳۲ گلتیوں ۲: ۵، ۱۴ اور ۳: ۱ اور ۵: ۷ قلسیوں ۱: ۵
b ۱ تسالونیقیوں ۲: ۱۳
c ۱ تمطاوس ۲: ۴ عبرانیوں ۱۰: ۲۶
d ۱ یوحنا ۳: ۱۸
e ۳ یوحنا ۳ آیت
f ۳ یوحنا ۴
g ۱ تمطاوس ۱: ۲
h ۱ آیت
i ۳ یوحنا ۳
k ۱ یوحنا ۲: ۷، ۸ اور ۳: ۱۱
l ۱ یوحنا ۳: ۲۳ اور ۱۰: ۱۲ افسیوں ۵: ۲ ۱ پطرس ۴: ۸
m ۱ یوحنا ۲: ۲۳

h یوحنا ۱۴: ۱۵، ۲۱ اور ۱۵: ۱۰
i ۱ یوحنا ۲: ۷ اور ۳: ۳
k ۱ یوحنا ۴: ۱
l ۱ یوحنا ۴: ۲، ۳
m ۱ یوحنا ۲: ۲۲ اور ۴: ۳
n مرقس ۱۳: ۹
|| بعضي نسخوں میں ایسا ھی، جو کام تم نے کیئے کھو نہ دو، بلکہ تم پورا بدلا پاؤ.
o گلتیوں ۳: ۴
† یا، تمھارے آگے آگے جاتا ھی.
p عبرانیوں ۱۰: ۳۲، ۳۵
q ۱ یوحنا ۲: ۲۳
r رومیوں ۱۶: ۱۷ ۱ قرنتیوں ۵: ۱۱ اور ۱۶: ۲۲ گلتیوں ۱: ۸، ۹ ۲ تمطاوس ۳: ۵ طیطس ۳: ۱۰
s ۳ یوحنا ۱۳
‡ یا، تمھاري
t ۱ یوحنا ۱: ۴ ۳ یوحنا ۱ ۱ پطرس ۵: ۱۳

سنه عیسوی ۹۰ کے لگبھگ

یوحنا کا تیسرا خط

۱ باب

اس بیان میں، که ۱ وه گیوس کی، اُس کی دینداری، ۲—۸ اور سچے واعظوں کی پرورش کے سبب، تعریف کرتا: ۹ پھر برعکس اُس کے دیوترفیس پر شکایت کرتا، که اُس نے حوصلهمند هوکے رسول سے بدسلوکی کی تھي: ۱۱ ایسے برے کی کوئی پیروي نه کرے: ۱۲ آخر میں دیمیتریوس کی نیکنامی کی بابت گواهي دینا.

اِس بزرگ کی طرف سے پیارے گیوس کو، جس کو میں سچائی میں پیار کرتا هوں[a]. ۲ ای پیارے، میں یهه دعا مانگتا هوں، که جس طرح تیری جان خیریت کے ساتھه هی، سو تو سب باتوں میں خیریت کے ساتھه اور تندرست رهے. ۳ کیونکه جب بھائیوں نے آکر تیری سچائی پر گواهي دی، جیسا تو سچائی میں چلتا هی[b]، تو میں نهایت خوش هوا. ۴ میرے لیئے اِس سے بڑی کوئی خوشي نهیں، که میں سنوں، که میرے فرزند[c] سچائی میں چلتے هیں. ۵ ای پیارے، جو کچهه تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا هی، سو دیانت سے کرتا هی: ۶ جنهوں نے کلیسیئے کے آگے تیری محبت پر گواهي دی. اگر تو اُنهیں اُسطرح پر، جو || خدا کے بندوں کے لائق هی، آگے لے چلے، تو اچھا کریگا: ۷ کیونکه وے اُس کے نام کے واسطے نکل چلے، اور غیرقوموں سے کچهه نهیں لیا[d]. ۸ اِس لیئے لازم هی، که هم ایسوں کو قبول کریں، تا که هم سچائی میں اُن کے همخدمت هوویں. ۹ میں نے کلیسیئے کو کچهه لکھا هی: مگر دیوترفیس، جو اُن میں اول درجه چاهتا هی، همیں قبول نهیں کرتا. ۱۰ سو جب میں آؤنگا، تو میں اُسکے کاموں کو، جو وه کرتا هی، یاد کرونگا، که همارے حق میں بری باتیں بکتا هی: اور اِس پر بھي قناعت نه کرکے، بھائیوں کو آپ قبول نهیں کرتا، اور اُن کو، جو قبول کیا چاهتے هیں، روکتا هی، اور کلیسئے سے نکال دیتا. ۱۱ ای پیارے، بدی کے پیرو مت هو، بلکه نیکي کے[e]. وه جو نیکي کرتا هی، خدا کا هی[f]: مگر اُسنے، جو بدی کرتا هی، خدا کو نهیں دیکھا. ۱۲ دیمیتریوس کے حق میں سب نے، اور سچائی نے بھي خود گواهي دی هی[g]: هم بھي گواهي دیتے هیں، اور تم جانتے هو، که هماری گواهي سچ هی[h]. ۱۳ مجھے تو بهت کچهه لکھنا تھا: پر میں نے نه چاها، که سیاهي اور قلم سے تیرے لیئے لکھوں[i]: ۱۴ مگر اُمیدوار هوں، که جلد تجھے دیکھوں، تب هم روبرو کهه سن لینگے. تیری سلامتي هووے. دوست تجھے سلام کهتے هیں. تو دوستوں کو نام به نام سلام کهه.

[a] ۲ یوحنا ۱
[b] ۲ یوحنا ۴
[c] ۱ قرنتی ۴: ۱۵، غلاطیه ۴: ۱۹، فلیمون ۱۰
|| یونانی میں، خدا کے لایق هی.
[d] ۱ قرنتی ۹: ۱۲، ۱۵
[e] زبور ۳۷: ۲۷، یسعیاه ۱: ۱۶، ۱۷
[e] ۱ پطرس ۳: ۱۱
[f] ۱ یوحنا ۲: ۲۹، اور ۳: ۶، ۹
[g] ۱ تمطاؤس ۳: ۷
[h] یوحنا ۲۱: ۲۴
[i] ۲ یوحنا ۱۲

سنه عیسوي ٦٦ کے قریب

یہوداہ کا خط عام

۱ باب

اِس بیان میں که ۱ راقم اُنهیں نصیحت کرتا کهٔ وے اپنے اِیمان کے اِقرار کرنے میں قایم رهیں. ۴ جهوٹهے معلم اُن کے درمیان اِس غرض سے آگهسے تهے، تا که اُنهیں گمراه کر دیویں: اُن کي بري تعلیم اور بدچالي کے سبب اُن کے لیٔے هولناک آفتیں تیار کي گئیں: ۲۰ برعکس اُس کے وے جو دیندار هیں، خدا سے دعا مانگکے، اور روح القدس کي مدد پاکے، قایم رہ سکینگے، اور فضل میں ترقي کرینگے، اور آپ کو اُن دغادینےوالوں کے پهندوں سے سلامت رکهینگے، اور غیروں کو چهڑاوینگے.

یہوداہ کي طرف سے، جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بهائي[a] هی، اُن کو جو باپ خدا میں مقدس هوئے، اور یسوع مسیح میں محفوظ[b] اور بلائے، گئے هیں[c]؛ ۲ رحم تم پر هو، اور سلامتي اور محبت بهي بڑهائي جاویں. ۳ ای پیارو، جس وقت میں اُس نجات کي بابت، جو سب کے لیئے هی[e]، تم کو لکهنے میں نهایت کوشش کرتا تها، تو میں نے ضرور جانا، که تمهیں لکهکے نصیحت کروں، که تم اُس اِیمان کے واسطے، جو ایک بار مقدسوں کو سونپا گیا، جانفشاني کرو[f]. ۴ کیونکه بعضے شخص چپکے سے گهسے[g]، جو آگے سے، قدیم زمانے میں، اِس سزا کے حکم کے واسطے لکهے گئے تهے[h]؛ وے بےدین هیں، اور همارے خدا کے فضل کو[i] شهوت‌پرستي سے بدل کرتے هیں[k]، اور خدا کا، جو اکیلا مالک هی، اور همارے خداوند یسوع مسیح کا، اِنکار کرتے هیں[l]. ۵ پس میں چاهتا هوں، که تمهیں وہ بات، جسے تم ایک بار جان چکے هو، یاد دلاؤں، که خداوند نے[m] قوم کو زمین مصر سے بچایا، پهر اُنهیں جو اِیمان نه لائے هلاک کیا[n]. ۶ اور اُن فرشتوں کو، جو اپني اگلي حالت میں نه رهے، بلکه اپنے خاص مقام کو چهوڑ دیا[o]، اُس نے سزا کي ابدي زنجیروں سے تاریکي کے اندر[p] روز عظیم کي عدالت تک[q] جکڑکے رکها. ۷ اِسي طرح سدوم اور عموره اور اُن کے اِرد گرد کے شهر، جنهوں نے اُن کي مانند زنا کیا، اور † جسم حرام کا پیچها کیا، همیشه کي آگ کے عذاب میں گرفتار هوکے عبرت کے لیئے نمونے بنے رهتے هیں[r]. ۸ اِسي طرح یے خواب‌دیکهنیوالے بهي جسم کو ناپاک کرتے[s]، اور حکومت کو ناچیز جانتے، اور جلیل‌القدروں کي بابت برا کهتے هیں[t]. ۹ جب میکاییل نے[u]، جو فرشتوں میں عظیم هی، شیطان سے تکرار کرکے موسیٰ کي لاش کي بابت بحث کي، تب اُس نے جرات نه کي که لعن طعن کرکے اُسے اِلزام دے[x]، بلکه کها، که خداوند تجهے ملامت کرے[y]. ۱۰ لیکن یے جن چیزوں کو نهیں جانتے، اُن پر تعنه کرتے هیں؛ اور جن کو بےعقل جانوروں کي طرح به ذات جانتے هیں، اُن میں آپ کو خراب کرتے هیں[z]. ۱۱ افسوس اِن پر! کیونکه یے قاین کي راہ پر[a] چلے، اور بلعام کي گمراهي میں[b] مزدوري کے لیئے بہ گئے، اور قرح کي سي مخالفت میں[c] هلاک هوئے. ۱۲ یے تمهاري محبت کي ضیافتوں میں ||ڈوبي هوئي چٹان هیں[d]؛ وے تمهارے ساتھ کهاتے وقت بےدهڑک اپنا پیٹ بهر لیتے هیں[e]: وے خشک بادل هیں[f]، جنهیں هوائیں هر طرف اُڑا لے جاتیں[g]: وے مرجهائے هوئے درخت هیں، جن کا پهل نهیں، دو بار مرے، اور اُکهاڑے گئے هیں[h]: ۱۳ وے سمندر کي

a لوقا ۶: ۱۶ اعم ۱: ۱۳
b یوحنا ۱۷: ۱۱، ۱۲، ۱۵
c ۱ پطر ۱: ۵
d روم ۱: ۷ ۱ پطر ۱: ۲ ۲ پطر ۱: ۲
e طیط ۱: ۴
f فلپ ۱: ۲۷ ۱ تمط ۱: ۱۸ اور ۶: ۱۲ ۲ تمط ۱: ۱۳ اور ۴: ۷
g گلت ۲: ۴ ۲ پطر ۲: ۱
h روم ۹: ۲۱، ۲۲ ۱ پطر ۲: ۸
i طیط ۲: ۱۱ عبر ۱۲: ۱۵
k ۲ پطر ۲: ۱۰
l طیط ۱: ۱۶ ۲ پطر ۲: ۱ ۱ یوحنا ۲: ۲۲
m ۱ قرنت ۱۰: ۹
n گنتي ۱۴: ۲۹، ۳۷ اور ۲۶: ۶۴ زبور ۱۰۶: ۲۶ عبر ۳: ۱۷، ۱۹

o یوحنا ۸: ۴۴
p ۲ پطر ۲: ۴
q مکاش ۲۰: ۱۰
† یوناني میں، غیر جسم.
r پید ۱۹: ۲۴ اِست ۲۹: ۲۳ ۲ پطر ۲: ۶
s ۲ پطر ۲: ۱۰
t خر ۲۲: ۲۸
u دان ۱۰: ۱۳ اور ۱۲: ۱ مکاش ۱۲: ۷
x ۲ پطر ۲: ۱۱
y ذکر ۳: ۲
z ۲ پطر ۲: ۱۲
a پید ۴: ۵ ۱ یوحنا ۳: ۱۲
b گنتي ۲۲: ۷، ۲۱ ۲ پطر ۲: ۱۵
c گنتي ۱۶: ۱، وغیره
|| یا، داغ هیں.
d ۲ پطر ۲: ۱۳
e ۱ قرنت ۱۱: ۲۱
f اَمث ۲۵: ۱۴ ۲ پطر ۲: ۱۷
g افس ۴: ۱۴
h متي ۱۵: ۱۳

سنه عیسوي ٦٦ کے قریب

تند لہریں ھیں، جو اپني بےشرمي کا پھین پھینکتے ھیں: بھٹکنیوالے ستارے ھیں، جن کے لیئے تاریکي کي سیاھي ھمیشه کو دھري ھی. ١٤ بلکه حنوک نے، جو آدم کي ساتویں پشت تھا، اُن کي بابت پیشینگوئي کي، که دیکھو، خداوند، اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آتا ھی، ١٥ تاکه سبھوں کي عدالت کرے، اور سب بےدینوں کو، اُن کي بےدیني کے سب کاموں پر جو اُنھوں نے بےدیني سے کیئے، اور ساري سخت باتوں پر جو بےدین گنھگاروں نے اُسکي مخالفت میں کہي ھیں، اِلزام دے. ١٦ یے کُڑکُڑانیوالے اور شکوہ کرنیوالے ھیں، جو اپني بري خواھشوں کے موافق چلتے، اور اپنے منھہ سے بڑا بول بولتے، اور نفع کے لیئے لوگوں کي خوشامد کرتے ھیں. ١٧ لیکن، ای پیارو، تم اِن باتوں کو یاد رکھو، جو ھمارے خداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کہیں: ١٨ که اُنھوں نے تمھیں خبر دي، که آخري زمانے میں ٹھٹھےکرنیوالے ھونگے، جو اپني بےدیني کي بري خواھشوں پر چلینگے. ١٩ یے وھي ھیں، جو اپنے تئیں الگ کرتے ھیں: بے نفساني لوگ ھیں، اور روح اُن میں نہیں. ٢٠ پر، ای پیارو، تم اپنے پاکترین اِیمان کا گھر بناکر، روح پاک سے دعا مانگتے ھوئے، ٢١ اپنے تئیں خدا کي محبت میں محفوظ رکھو، اور ھمیشه کي زندگي کے لیئے ھمارے خداوند یسوع مسیح کي رحمت کے منتظر رھو. ٢٢ اور اِمتیاز کرکے بعضوں پر رحم کرو: ٢٣ اور بعضوں کو ڈر کے ساتھ آگ میں سے نکالکے بچاؤ: اور پوشاک سے بھي جو جسم سے داغي ھوئي عداوت رکھو. ٢٤ اب اُس کے لیئے، جو تم کو گرنے سے بچا سکتا، اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشي سے تمھیں بےعیب کھڑا کر سکتا ھی، ٢٥ جو خدا ے واحد، حکیم اور ھمارا بچانیوالا ھی، جلال، اور حشمت، اور قدرت، اور اِختیار، اب سے ابد تک ھووے. آمین.

یوحنا فقیه کے مکاشفات کي کتاب

سنه عیسوي ٩٦

١ باب

اس بیان میں، که ١ یوحنا اپنے مکاشفه کا احوال اُسیا کي سات کلیسیاؤں کو، جنھیں اُن سنہلے چراغدانوں سے مشابهه ٹھہراتا، لکھتا ھی. ٧ مسیح کا آ جانا. ١٣ اُس کي قدرت جلال اور حشمت کا حال.

یسوع مسیح کا مکاشفه، جو خدا نے اُسے دیا، تاکه اپنے بندوں کو وے باتیں، جن کا جلد ھونا ضرور ھی، دکھاوے: اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیجکر اُس کي معرفت اپنے بندے یوحنا پر ظاھر کیا: ٢ جسنے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواھي پر، جو کچھ اُس نے دیکھا، گواھي دي. ٣ مبارک وہ جو

سنه عیسوي ۹۶

اِس نبوت کي باتیں پڑھتا هی، اور وے جو سنتے هیں، اور جو کچھ اِس میں لکھا هی اُسے حفظ کرتے هیں: کیونکه وقت نزدیک هی۔

۴ یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو ایشیا میں هیں: فضل اور سلامتي تمهیں هو، اُس کي طرف سے جو هی، اور تها، اور آنیوالا هی: اور اُن سات روحوں کي طرف سے، جو اُسکے تخت کے آگے هیں؛ ۵ اور یسوع مسیح کي طرف سے، جو سچا گواه، اور اُن میں جو مرکے جي اُٹھے پلوٹھا، اور دنیا کے بادشاهوں کا سلطان هی۔ اُسي کو، جسنے هم کو پیار کیا، اور اپنے لهو سے هم کو همارے گناهوں سے دهو ڈالا، ۶ اور هم کو بادشاه اور کاهن خدا اور اپنے باپ کے بنایا؛ جلال اور قدرت ابد تک اِسي کو هی۔ آمین۔ ۷ دیکھو، وه بادلوں کے ساتھ آتا هی؛ اور هر ایک آنکھ اُس کو دیکھیگي؛ اور وے بهي جنهوں نے اُسے چهیدا: اور زمین کے سارے فرقے اُس کے لیئے چھاتي پیٹینگے۔ هاں، آمین۔ ۸ خداوند یوں فرماتا هی، که میں الفا اور اُمیگا، اول اور آخر، جو هی، اور تها، اور آنیوالا هی، قادر مطلق هوں۔ ۹ میں یوحنا، جو تمهارا بهائي، اور یسوع مسیح کے دکھ اور اُس کي بادشاهت اور صبر میں بهي تمهارا شریک هوں، خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواهي کے واسطے اُس ٹاپو میں تها، جو پتمس کهلاتا۔ ۱۰ میں خداوند کے دن روح میں شامل هو گیا، اور میں نے ترهي کي سي ایک بڑي آواز اپنے پیچھے سني، ۱۱ جو کهتي تهي، که میں الفا اور اُمیگا، اول و آخر هوں: اور جو کچھ تو دیکھتا هي، کتاب میں لکھ، اور سات کلیسیاؤں کے پاس جو ایشیا میں هیں، یعني، افسس، اور سمرنا، اور پرگمس، اور تهواتیرا، اور سردیس، اور فلادلفیا، اور لاودیقیا میں هیں، بهیج۔

۱۲ اور میں پهرا، تاکه اُس آواز کو، جو مجھ سے کهتي هی، دیکھوں۔ اور پهرکر سونے کے سات چراغدان دیکھے؛ ۱۳ اور اُن سات چراغدانوں کے بیچ ایک شخص اِبن آدم سا دیکھا، جو جامه پهنے هوئے، اور سونے کا سینه‌بند سینه پر باندھے هوئے تها۔ ۱۴ اُس کا سر و بال سفید اُون کي مانند، بلکه برف کي مانند سفید: اور اُس کي آنکھیں جیسے آگ کا شعله؛ ۱۵ اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے، جو تنور میں دهکایا هوا هو؛ اور اُس کي آواز بڑے پاني کي سي تهي۔ ۱۶ اور اُس کے دهنے هاتھ میں سات ستارے تهے: اور اُس کے منھ سے دودهاري تیز تلوار نکلتي تهي: اور اُس کا چهره ایسا تها جیسا آفتاب جب بڑي تیزي سے چمکے۔ ۱۷ اور جب میں نے اُسے دیکھا، تب اُس کے پانووں پر مرده سا گر پڑا۔ تب اُس نے اپنا دهنا هاتھ مجھ پر رکھا، اور مجھ سے کها، که مت ڈر؛ میں اول و آخر، ۱۸ اور زنده هوں: اور میں موآ تها، اور، دیکھ، میں ابد تک زنده هوں، آمین؛ اور عالم غیب اور موت کي کنجیاں مجھ پاس هیں۔ ۱۹ جو تو نے دیکھا، اور جو چیزیں هیں، اور جو بعد اِن کے هونیوالي هیں، سب لکھ رکھ؛ ۲۰ اُن سات ستاروں کا، جنهیں تو نے میرے دهنے هاتھ میں دیکھا، اور سونے کے اُن سات چراغدانوں کا بهید جو هی۔ سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے هیں: اور سات چراغدان جو تو نے دیکھے، سات کلیسیائیں هیں۔

سنه عیسوي ۹۶

یوناني میں، ایک پیراهن پانوں تک لمبا پهنے هوئے۔

یوناني میں، بهت پانیوں کي سي۔

۶ اعم ۱۰ : ۱۰ قرز ۱۲ : ۲ مکاش ۳ : ۲ اور ۱۷ : ۳ اور ۲۱ : ۱۰ مکاش ۱ : ۴ اور ۱۰ : ۸ آیت ۱۷ آیت

۱۱ و ۱۷ آیت ۱۲ آیت ملا ۲ : ۷ مکاش ۲ : ۱، وغیره ۸ ذکر ۴ : ۲ متي ۵ : ۱۵ فلو ۲ : ۱۵

سنه عيسوي ۹۶

۲ باب

۱ اس ميں وے باتيں مندرج هيں، جن کے کليسياؤں کے فرشتوں، يعني، خادموں کے نام پر لکھنے کا حکم هوا تها، مثلاً، ۱ افسس کي کليسيا کے، ۸ پهر سمرنا کي، ۱۲ پهر پرگمس کي، ۱۸ پهر تهواطيرا کي: پهر که اُن ميں جو کچهه تعريف کے لائق، اور اُن ميں کون عيب هے، يهه بهي بيان هي۔

افسس کي کليسيئے کے فرشتے کو يوں لکهه؛ که وه جو اپنے دهنے هاتهه ميں سات ستارے رکهتا[a]، اور سونے کے سات چراغدانوں کے درميان پهرتا[b]، يے باتيں کهتا هي؛ ۲ که ميں تيرے کام[c]، اور تيري مشقت، اور تيرا صبر، اور يهه، که تو بدوں کي برداشت کر نهيں سکتا، جانتا هوں: اور تو نے اُن کو، جو اپنے تئيں رسول کهتے اور نهيں هيں[d]، آزمايا[e]، اور اُنهيں جهوتها پايا: ۳ اور تو نے برداشت کي، اور صبر رکهتا هي، اور ميرے نام کے واسطے محنت کي، اور تهک نهيں گيا[f]: ۴ مگر تجهه سے مجهے کچهه گله هي، که تو نے اپني اگلي محبت چهوڑ دي۔ ۵ سو ياد کر، که تو کهاں سے گرا هي، اور توبه کر، اور اگلے کام کر: نهيں تو ميں تجهه پاس جلد آؤنگا[g]؛ اور اگر تو توبه نه کرے، تو ميں تيرے چراغدان کو اُس کي جگهه سے دور کر دونگا۔ ۶ پر تجهه ميں يهه ايک بات هي، که تو نقولائيوں کے[h] کاموں سے عداوت رکهتا هي، جن سے ميں بهي عداوت رکهتا هوں۔ ۷ جس کا کان هي، سنے[i]، که روح کليسياؤں کو کيا کهتي هي: ميں اُس کو، جو غالب هوتا هي، زندگي کے درخت سے[k]، جو خدا کے فردوس کے بيچ و بيچ هي، پهل کهانے[l] دونگا۔

۸ اور سمرنا کي کليسيئے کے فرشتے کو يوں لکهه؛ که وه جو اول و آخر هي، اور موا تها، اور جيا هي[m]، يهه باتيں کهتا هي؛ که ۹ ميں تيرے کام[n]، اور مصيبت، اور محتاجي کو جانتا هوں، (پر تو دولتمند[o] هي) اور اُن کے لعن طعن کو بهي، جو آپ کو يهودي کهتے، پر نهيں هيں[p]، بلکه شيطان کي جماعت[q] هيں۔ ۱۰ جو اذيتيں تجهه پر هونيوالي هيں[r]، اُن ميں کسي سے خوف نه رکهه: ديکهو، شيطان تم ميں سے کئي ايک کو قيد ميں ڈاليگا، تاکه تم آزمائے جاؤ؛ اور تم دس دن تک مصيبت اُٹهاؤگے: تو مرنے تک ايماندار ره[s]، تو ميں زندگي کا تاج[t] تجهے دونگا۔ ۱۱ جسکا کان هي، سنے[u]، که روح کليسياؤں کو کيا کهتي هي: جو غالب هوتا هي، دوسري موت سے[x] نقصان نه اُٹهاويگا۔

۱۲ اور پرگمس کي کليسيئے کے فرشتے کو يوں لکهه؛ وه جو تيز دودهاري تلوار رکهتا هي[y]، کهتا هي؛ ۱۳ که ميں تيرے کام[z]، اور تيرے رهنے کي جگهه، جهاں شيطان کا تخت هي[a]، جانتا هوں: اور تو ميرے نام کو تهامے رهتا هي، اور جن دنوں که انتپاس ميرا ايماندار گواه تمهارے بيچ، وهاں جهاں شيطان رهتا هي، مارا گيا، اُن دنوں ميں بهي مجهه پر جو ايمان هي، اُسکا تو نے انکار نه کيا۔ ۱۴ ليکن مجهے تجهه سے کچهه گله هي، که تيرے يهاں وے هيں، جو بلعام کي تعليم کو مان ليتے هيں، جس نے بلق کو سکهايا، که بني اسرائيل کے آگے ٹهوکر کهلانيوالا پتهر رکهے[b]، تاکه وے بتوں کي قربانياں کهاويں[c]، اور حرامکاري کريں[d]۔ ۱۵ اور تيرے يهاں ايسے بهي هيں، جو نقولائيوں کي تعليم کو[e] مان ليتے هيں، جس سے ميں عداوت رکهتا هوں۔ ۱۶ توبه کر؛ نهيں تو، ميں تجهه پاس جلد آؤنگا، اور ميں اُن کے ساتهه اپنے منهه کي تلوار سے لڑونگا[f]۔ ۱۷ جس کا کان هي، سنے[g]، که روح کليسياؤں کو کيا کهتي هي: جو غالب هوتا هي، ميں اُسے پوشيده من کهانے دونگا، اور ميں اُسے ايک سفيد پتهر دونگا، اور اُس پتهر پر ايک نيا نام[h] لکها هوا، جسے

سنہ عیسوي ۹۶

اُس کے پانیوالے کے سوا کوئي نهیں جانتا۔

۱۸ اور تهواطیرا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکهہ؛ کہ خدا کا بیٹا، جس کي آنکهیں آگ کے شعلہ کي مانند هیں، اور اُس کے پانو خالص پیتل کے سے[l]، یوں کهتا هی؛ ۱۹ کہ میں تیرے اعمال[m]، اور محبت، اور خدمت، اور ایمان، اور صبر، بلکہ تیرے کاموں کو جانتا هوں، کہ یہہ تیرے پچهلے اگلے کاموں سے زیادہ هیں۔ ۲۰ پر مجهے تجهہ سے کچهہ گلہ هی، کہ تو اُس رنڈي ایزبل کو[l]، جو اپنے تئیں نبیہ کهتي هی، میرے بندوں کو سکهلانے، اور گمراہ کرنے دیتا هی تاکہ وے حرامکاري کریں، اور بتوں پر کي قربانیاں کهاویں[m]۔ ۲۱ اور میں نے اُسکو مهلت دي، کہ اپني حرامکاري سے توبہ کرے[n]؛ پر اُس نے توبہ نہ کي۔ ۲۲ دیکهہ، کہ میں اُس کو ایک بستر پر ڈالونگا، اور اُن کو جو اُس کے ساتهہ زنا کرتے هیں بڑي مصیبت میں، اگر وے اپنے کاموں سے توبہ نہ کریں۔ ۲۳ اور اُس کے فرزندوں کو جان سے مارونگا؛ اور ساري کلیسیاؤں کو معلوم هوگا، کہ میں وهي هوں، جو دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا هوں[o]: اور میں تم میں سے هر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دونگا[p]۔ ۲۴ پر تمهیں اور تهواطیرا کے باقي لوگوں کو، جتنے اُس تعلیم کو نهیں مانتے، اور جنهوں نے شیطان کي گهري باتوں کو، جیسا وے کهتے هیں، نهیں جانا، یہہ کهتا هوں، کہ میں اور کچهہ بوجهہ تم پر نہ ڈالونگا[q]۔ ۲۵ مگر جو تم پاس هی، اُسے مانتے رهو[r]، جب تک کہ میں آؤں۔ ۲۶ اور وہ جو غالب هوتا، اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کر رکهتا هی[s]، میں اُسے قوموں پر اختیار دونگا[t]: ۲۷ اور وہ لوهے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا[u]، کہ وے کمهار کے برتنوں کي مانند چکناچور هو جائینگے؛ جیسے میں نے بهي اپنے باپ سے پایا هی۔ ۲۸ اور میں اُسے صبح[x] کا ستارہ دونگا[y]۔ ۲۹ جس کا کان هي سنے، کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کهتي هی[z]۔

باب ۳

اُس بیان میں، کہ ۱ سردیس کي کلیسیے کا فرشتہ ملامت اُٹهاتا، ۳ پهر اُس کو نصیحت کي جاتي کہ وہ توبہ کرے، اور وہ دهمکایا جاتا کہ اگر نہ کرے زیادہ سزا ملیگي۔ ۸ فلادلفیا کي کلیسیے کي تعریف کي جاتي، ۱۰ کہ اُس نے محنت اور برداشت کي تهي۔ ۱۵ لاودیقیا کے فرشتہ کو ملامت کي جاتي، کہ وہ نہ ٹهنڈا نہ گرم، ۱۹ اور وہ چتایا جاتا کہ وہ سرگرم هووے۔ ۲۰ مسیح دروازہ پر کهڑا هوکے کهٹکهٹاتا۔

اور سردیس کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکهہ، کہ وہ جس پاس خدا کي سات روحیں اور سات ستارے هیں[a]، یہہ کهتا هی، کہ میں تیرے کام[b] جانتا هوں، کہ تو زندہ کهلاتا، پر مردہ هی[c]۔ ۲ جاگتا رہ، اور باقي چیزوں کو جو مرنے پر هیں مضبوط کر؛ کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا نهیں پایا۔ ۳ اِس واسطے یاد کر، کہ تو نے کس طرح پایا اور سنا[d]، اور تهام رکهہ، اور توبہ کر[e]۔ پس اگر تو جاگتا نہ رهے، تو میں تجهہ پر چور کي طرح چڑهہ آؤنگا، اور تجهہ کو هرگز معلوم نہ هوگا، کہ کس گهڑي تجهہ پر چڑهہ آؤنگا[f]۔ ۴ سردیس میں بهي تیرے کئي ایک نام[g] هیں، جنهوں نے اپني پوشاک آلودہ نهیں کي[h]؛ اور وے سفید پوشاک پهنکے[i] میرے ساتهہ سیر کرینگے، کہ وے اِس لایق هیں۔ ۵ جو غالب هوتا هی، اُسے سفید پوشاک پهنائي جائیگي[k]، اور میں اُس کا نام زندگي کے دفتر سے[l] نہ کاٹونگا[m]، بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے آگے اُس کے نام کا اقرار کرونگا[n]۔ ۶ جس کا کان هي سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کهتي هی[o]۔

۷ اور فلادلفیا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکهہ؛ وہ جو مقدس هی، وہ[p] جو برحق هی[q]، اور داؤد کي کنجي[r] رکهتا،

سنہ عیسوي ۹۶

وہ جو کھولتا ھی، اور کوئي بند نہیں کرتا، اور وہ بند کرتا ھی، اور کوئي نہیں کھولتا، یہہ کہتا ھی: ۸ کہ میں تیرے کام جانتا ھوں: دیکھہ، میں نے تیرے آگے ایک کھلا دروازہ رکھا ھی، اور کوئي اُسے بند نہیں کر سکتا: کیونکہ تجھہ میں تھوڑا سا زور ھی، اور تو نے میرے کلام کو حفظ کیا ھی، اور میرے نام کا اِنکار نہیں کیا۔ ۹ دیکھہ، میں اُنھیں جو شیطان کي جماعت کے ھیں، اور اپنے تئیں یہودي کہتے، اگرچہ نہیں ھیں، بلکہ جھوتھہ بولتے، یہہ دونگا، دیکھہ، میں ایسا کرونگا، کہ وے آکے تیرے پاؤں پر سجدہ کریں، اور جانیں، کہ میں نے تجھہ سے محبت رکھي۔ ۱۰ اِس لیئے کہ تو نے میرے صبر کي بات کو حفظ کیا ھی، میں بھي اُس اِمتحان کي گھڑي سے جو تمام عالم میں[a] زمین کے رھنیوالوں[b] کي آزمایش کے لیئے آیا چاھتي ھی، تیري حفاظت کرونگا۔ ۱۱ دیکھہ، میں جلد آتا ھوں[d]: جو تیرا ھی، اُسے تھام رکھہ، کہ کوئي تیرا تاج[f] نہ لے۔ ۱۲ میں اُسے، جو غالب ھوتا ھی، اپنے خدا کي ھیکل کا ستون[g] بناؤنگا، اور وہ پھر کبھي باھر نہ نکلیگا: اور میں اپنے خدا کا نام[h]، اور اپنے خدا کے شہر، یعنے، نئي یروسلم کا نام[i]، جو میرے خدا کے حضور سے آسمان پر سے اُترتي ھی، اور اپنا نیا نام[k]، اُس پر لکھونگا۔ ۱۳ جس کا کان ھی، سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي ھی[l]۔ ۱۴ اور لاودقیا کي کلیسیئے کے فرشتے کو یوں لکھہ: کہ وہ جو آمین[m]، سچا، اور برحق گواہ[n] ھی، اور خدا کي خلقت کا مبدا ھی[o]، یوں کہتا ھی: کہ ۱۵ میں تیرے کام جانتا ھوں[p]، کہ تو نہ تھنڈھا نہ گرم ھی: کاش کے تو تھنڈھا یا گرم ھوتا۔ ۱۶ سو اِس واسطے کہ تو سیرگرم ھی، نہ تھنڈھا نہ گرم، میں تجھے رد کرکے اپنے منہہ سے نکال پھینکنے پر ھوں۔ ۱۷ کیونکہ تو کہتا ھی، کہ میں دولتمند ھوں، اور مالدار ھوا ھوں، اور کسي چیز کا محتاج نہیں: اور نہیں جانتا، کہ تو عاجز، اور لاچار، اور غریب، اور اندھا، اور ننگا ھی: ۱۸ میں تجھے یہہ صلاح دیتا ھوں، کہ تو سونا، جو آگ میں تایا گیا، مجھہ سے مول لے، تاکہ دولتمند ھووے: اور سفید پوشاک، تاکہ تو پہنے ھو، اور تیرے ننگےپن کي شرم ظاھر نہ ھووے: اور اپني آنکھوں میں انجن لگا، تاکہ تو دیکھنے لگے۔ ۱۹ میں جتنوں کو پیار کرتا اُنھیں ملامت اور تنبیہ کرتا ھوں: اِس واسطے سرگرم ھو، اور توبہ کر۔ ۲۰ دیکھہ، میں دروازے پر کھڑا ھوں، اور کھٹکھٹاتا ھوں: اگر کوئي میري آواز سنے، اور دروازہ کھولے، میں اُس پاس اندر آؤنگا، اور اُس کے ساتھہ کھاؤنگا، اور وہ میرے ساتھہ کھائیگا۔ ۲۱ جو غالب ھوتا ھی، میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتھہ بیٹھنے دونگا: چنانچہ میں بھي غالب ھوا، اور اپنے باپ کے ساتھہ اُس کے تخت پر بیٹھا ھوں۔ ۲۲ جس کا کان ھی، سنے، کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتي ھی[a]۔

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۲ یوحنا خدا کا تخت آسمان پر دیکھتا۔ چوبیس بزرگوں کي بابت۔ ۶ چار جانداروں کي بابت جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے۔ ۱۰ اُن بزرگوں کو دیکھتا کہ وے اپنے تاج ڈال دیتے، اور اُس کي پرستش کرتے جو تخت پر بیٹھا ھی۔

بعد اُس کے جو میں نے نگاہ کي، تو دیکھو، کہ آسمان پر ایک دروازہ کھلا ھی: اور پہلي آواز جو میں نے سني نرسنگھے کي سي تھي[a]، جو مجھہ سے بولتي تھي: اُس نے کہا، کہ اِدھر اُوپر آ[b]، اور میں تجھے وے باتیں دکھلاؤنگا، کہ اِسکے بعد ضرور ھونگي[c]۔ ۲ تب وونھیں میں روح

سنہ عیسوی ۹۶

میں شامل ہو گیا[a]: پھر کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان پر ایک تخت دھرا ہی، اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہی[c]۔ ۳ اور جو اُس پر بیٹھا تھا، وہ دیکھنے میں سنگ یشم اور عقیق سا تھا: اور ایک دھنک، جو دیکھنے میں زمرد سا تھا، اُس تخت کے گرد تھا[f]۔ ۴ اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تھے: اور اُن تختوں پر میں نے چوبیس بزرگ[g] سفید پوشاک پہنے ہوئے[h] بیٹھے دیکھے؛ اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تھے[i]۔ ۵ اور بجلی، اور گرج، اور آوازیں[k]، اُس تخت سے نکلتی تھیں: اور آگ کے سات چراغ[l] اُس تخت کے آگے روشن تھے؛ یے خدا کی سات روحیں ہیں[m]۔ ۶ اور اُس تخت کے آگے شیشہ کا ایک سمندر[n] بلور کی مانند تھا، اور تخت کے بیچو بیچ، اور تخت کے گردا گرد، چار جاندار[o] تھے، جو آگے پیچھے آنکھوں سے بھرے تھے[p]۔ ۷ اور پہلا جاندار ببر کے مانند تھا، اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند، اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا تھا، اور چوتھا جاندار اُڑتے عقاب کا سا[q]۔ ۸ اور اُن چار جانداروں میں سے ایک ایک کے چھہ چھہ پر تھے[r]؛ اور اُن کی چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں تھیں[s]: اور وے رات دن فراغت نہیں رکھتے مگر کہتے رہتے، کہ قدوس، قدوس، قدوس[t]، خداوند خدا، قادر مطلق[u]، جو تھا، اور جو ہی، اور جو آنیوالا ہی[x]۔ ۹ اور جب وے جاندار اُس کی، جو تخت پر بیٹھا ہی، اور ابدالاباد زندہ ہی[y]، بزرگی اور عزت اور شکرگذاری کرتے ہیں، ۱۰ تب وے چوبیس بزرگ اُس کے سامہنے، جو تخت پر بیٹھا ہی، گر پڑتے ہیں[z]، اور اُس کو جو ابد تک زندہ ہی سجدہ کرتے ہیں[a]، اور اپنے تاج یہہ کہتے ہوئے اُس تخت کے آگے ڈال دیتے ہیں[b]، ۱۱ کہ ای خداوند، تو ہی جلال و عزت اور قدرت کے لایق ہی[c]: کیونکہ تو ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں، اور وے تیری ہی مرضی سے ہیں، اور پیدا ہوئی ہیں[d]۔

۵ باب

۱ بابت اُس کتاب کی جس پر سات مہریں تھیں: ۹ جسے کھولنے کے کوئی لایق نہ تھا، برہ کے سوا جو ذبح کیا گیا تھا۔ ۱۲ اِس سبب بزرگان اُس کی ستایش کرتے، ۹ اور اقرار کرتے کہ اُس ہی نے اپنے ہی لہو سے ہمیں مول لیا ہی۔

اور میں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں، جو تخت پر بیٹھا تھا، ایک کتاب دیکھی، جو اندر اور باہر لکھی ہوئی[a]، اور سات مہروں سے بند تھی[b]۔ ۲ اور میں نے ایک زورآور فرشتے کو دیکھا، کہ بلند آواز سے یہہ منادی کرتا تھا، کہ کون اِس لایق ہی، کہ اِس کتاب کو کھولے، اور اُس کی مہریں توڑے؟ ۳ پر کسی کو مقدور نہ ہوا، نہ آسمان پر[c]، نہ زمین پر، نہ زمین کے نیچے، کہ اُس کتاب کو کھولے، یا اُسے دیکھے۔ ۴ اور میں بہت رویا، کہ کوئی اِس لایق نہ ٹھہرا، کہ کتاب کو کھولے، اور پڑھے، یا اُسے دیکھے۔ ۵ تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھے کہا، کہ مت رو؛ دیکھہ وہ ببر جو فرقے یہوداہ سے ہی[d]، اور داؤد کی || اصل ہی[e]، غالب ہوا ہی، کہ اُس کتاب کو کھولے، اور اُس کی ساتوں مہروں کو[f] توڑے۔ ۶ اور میں نے نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان، اور اُن بزرگوں کے بیچ ایک برہ یوں کھڑا ہی، کہ گویا ذبح کیا گیا ہی[g]، جس کے سات سینگ، اور سات آنکھیں تھیں[h]، جو خدا کی ساتوں روحیں ہیں[i]، اور تمام روے زمین پر بھیجی گئی ہیں۔ ۷ چنانچہ وہ آیا، اور اُسکے دہنے ہاتھہ سے، جو تخت پر بیٹھا ہی[k]،

سنہ عیسوي ٩٦

اُس کتاب کو لیا۔ ٨ اور جب اُسنے کتاب لي تھي، تب وے چار جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برے کے آگے گر پڑے، اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط[m] اور بخور سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے؛ یے مقدسوں کي دعایں ھیں[n]۔ ٩ اور وے ایک نیا راگ یہہ کہتے ہوئے گاتے[o]، کہ تو ھي اِس لائق ھی، کہ اُس کتاب کو لیوے، اور اُس کي مہریں توڑے[p]: کیونکہ تو ذبح ہوا[q]، اور اپنے لہو سے ہم کو ہر ایک فرقے، اور اہل زبان، اور ملک، اور قوم میں سے[r]، خدا کے واسطے مول لیا[s]؛ ١٠ اور ہم کو ہمارے خدا کے لیئے بادشاہ اور کاہن بنایا[t]، اور ہم زمین پر بادشاھت کرینگے۔ ١١ پھر میں نے نگاہ کي، اور تخت، اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد[u] بہت سے فرشتوں کي آواز سُني، جن کا شمار لاکھہالاکھہ اور ہزارہاہزار تھا[v]، ١٢ اور بڑي آواز سے کہتے تھے، کہ برہ جو ذبح ہوا اِس لائق ھی، کہ قدرت اور دولت اور حکمت و طاقت اور عزت و جلال اور برکت پاوے[w]۔ ١٣ اور میں نے ہر ایک مخلوق کو، جو آسمان پر، اور زمین پر، اور زمین کے نیچے ھی، اور اُن کو جو سمندر میں ھیں، اور ساري چیزوں کو جو اُن میں ھیں، یہہ کہتے سنا[x]، کہ اُس کے لیئے جو تخت پر بیٹھا ھی، اور برے کے لیئے[a]، برکت اور عزت اور جلال اور قوت ابد تک ھی[b]۔ ١٤ اور چاروں جاندار آمین بولے[c]۔ اور چوبیس بزرگوں نے گرکے اُسے، جو ابد تک زندہ ھی[d]، سجدہ کیا۔

٦ باب

١ مہروں کے با قاعدہ توڑے جانے کا حال، اور چند واقعات کا بیان جو بعد اس کے گذرینگے، جس کے ساتھہ دنیا کے آخر تک سب احوال کي مختصر خبر جو آگے سے دي گئي موجود ھی۔

اور جب برے نے اُن مہروں میں سے ایک کو توڑا[a]، تب میں نے دیکھا، اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کي آواز[b] بادل کے گرجنے کي مانند سني، جو بولا، آ اور دیکھہ۔ ٢ اور میں نے نظر کي، اور دیکھو، کہ ایک نقرئي گھوڑا[c]، اور وہ جو اُس پر سوار تھا کمان لیئے ھی[d]؛ اور ایک تاج اُسے دیا گیا[e]: اور وہ فتح کرتا ہوا، اور فتحمند ہونے کو نکلا۔ ٣ اور جب اُس نے دوسري مہر توڑي، تب میں نے دوسرے جاندار کو[f] یہہ کہتے سنا، کہ آ اور دیکھہ۔ ٤ تب ایک دوسرا سرنگ گھوڑا نکلا[g]: اور اُسکے سوار کو یہہ دیا گیا، کہ صلح کو زمین سے چھین لے، اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں؛ اور ایک بڑي تلوار اُس کو دي گئي۔ ٥ اور جب اُس نے تیسري مہر توڑي، تب میں نے تیسرے جاندار کو[h] یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ۔ پھر میں نے نظر کي، اور دیکھو، کہ ایک مشکي گھوڑا[i]، اور جو اُس پر سوار تھا، ترازو ہاتھ میں لیئے ھی: ٦ اور میں نے اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے ایک آواز یہہ کہتي سني، کہ گیہوں دینار کا سیر بھر، اور جو دینار کے تین سیر؛ پر تیل اور مي کو ضرر مت پہنچا[k]۔ ٧ اور جب اُس نے چوتھي مہر توڑي، تو میں نے چوتھے جاندار کو[l] یہہ کہتے سنا، کہ آ اور دیکھہ۔ ٨ پھر میں نے نظر کي، اور دیکھو، کہ ایک گھوڑا پھیکے رنگ کا[m]، اور ایک اُس پر سوار ھی جس کا نام موت ھی، اور عالم غایب اُس کے پیچھے روان ھی۔ اور ||اُنھیں زمین کي چوتھائي پر یہہ اِختیار دیا گیا، کہ وے تلوار، اور بھوکھہ، اور موت[n]، اور زمین کے درندوں سے[o] ہلاک کریں۔ ٩ جب اُس نے پانچویں مہر توڑي، تو میں نے قربانگاہ کے نیچے[p] اُن کي روحوں کو دیکھا[q]، جو خدا کے کلام[r] اور اُس گواھي کے لیئے، جو اُنھوں نے دي تھي[s]، مارے گئے:

سنہ عیسوي ٩٦

|| یا، اُسے۔

۱۰ اور اُنہوں نے بلند آواز سے چلاکے کہا، کہ ای مالک، پاک اور برحق، تو کب تک عدالت نہ کریگا، اور زمین کے رہنیوالوں سے ہمارے خون کا بدلا نہ لیگا؟ ۱۱ تب اُن میں سے ہر ایک کو سفید پیراہن دیا گیا، اور اُنہیں کہا گیا، کہ اور تھوڑی مدت تک صبر کریں، جب تک کہ اُن کے ہم‌خدمت اور اُن کے بھائی، جو اُن کی طرح مارے جانے پر تھے، تمام ہوں۔ ۱۲ اور میں نے نظر کی، کہ جب اُس نے چھٹھی مہر توڑی، اور دیکھو، تو بڑا بھونچال آیا، اور سورج بالوں کے کمل کی مانند کالا، اور چاند لہو سا ہو گیا؛ ۱۳ اور آسمان کے ستارے اِسی طرح زمین پر گر پڑے، جس طرح انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پھل گر جاتے ہیں، جب اُسے بڑی آندھی ہلاتی ہی۔ ۱۴ اور آسمان طومار کی طرح، جب آپ سے لپیٹا جائے، دو حصے ہو گیا، اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو، اپنی اپنی جگہہ سے ٹل گیا۔ ۱۵ اور دنیا کے بادشاہوں، اور امیروں، اور مالداروں، اور سپہ‌سالاروں، اور زوروالوں، اور ہر ایک غلام اور آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں کے درمیان چھپایا؛ ۱۶ اور پہاڑوں اور چٹانوں سے یہہ کہا، کہ ہم پر گرو، اور ہم کو اُس کے چہرے سے، جو تخت پر بیٹھا ہی، اور برے کے غضب سے چھپاو: ۱۷ کیونکہ اُس کے قہر کا روز عظیم آ پہنچا؛ اب کون ٹھہر سکتا ہی؟

۷ باب

اس بیان میں، کہ ۳ ایک فرشتہ خدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر کرواتا۔ ۴ اُن کا شمار جن پر مہر کی گئی: یعنی اسرائیل میں سے چند لوگ: ۹ پر غیرقوموں میں بےشمار لوگ، جو تخت کے سامھنے سفید پیراہن پہنے ہوئے اور خرموں کی ڈالیاں لیئے کھڑے رہتے۔ ۱۴ اُن کے جامہ برے کے لہو سے دھوئے گئے تھے۔

اور بعد اِسکے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے، کہ زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے، تا نہ ہووے کہ ہوا زمین، یا سمندر، یا درخت پر چلے۔ ۲ پھر میں نے ایک اور فرشتے کو پورب سے اُٹھتے دیکھا، جس کے پاس زندہ خدا کی مہر تھی: اور اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے، جنھیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچاویں، بلند آواز سے پکارکر ۳ کہا، جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مہر نہ کر لیں، تم زمین، اور دریا، اور درختوں کو، ضرر نہ پہنچانا۔ ۴ اور میں نے اُن کا شمار، جن پر مہر کی گئی تھی، سنا، کہ بنی اسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار پر مہر کی گئی: ۵ یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ روبن کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ جد کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ ۶ آشر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ منسی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ ۷ شمعون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ ۸ زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مہر کی گئی۔ ۹ بعد اُس کے میں نے نظر کی، اور دیکھو، کہ ہر ایک قوم، اور فرقے، اور لوگ، اور اہل زبان میں سے ایک بڑی جماعت، جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا، سفید جامہ پہنے، اور خرمہ کی ڈالیاں ہاتھوں میں لیئے، اُس تخت کے آگے اور برے کے حضور کھڑی ہی، ۱۰ اور بلند آواز سے چلاکے یہ کہتی ہی، کہ نجات ہمارے خدا کو، جو تخت پر بیٹھا، اور برے کو۔ ۱۱ اور سارے فرشتے تخت، اور اُن بزرگوں،

سنه عیسوي ۹۶

اور اُن چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے، پھر تخت کے آگے اوندھے گر پڑے، اور خدا کو سجدہ کیا، ۱۲ اور بولے، آمین: برکت، اور جلال، اور دانش، اور شکرگذاري، اور عزت، اور قدرت، اور طاقت، ابد تک همارے خدا کے لیئے۔ آمین۔ ۱۳ اور اُن بزرگوں میں سے ایک نے جواب دیکے مجھ سے پوچھا، که یہ جو سفید جامه پہنے هیں کون هیں، اور کہاں سے آئے؟ ۱۴ اور میں نے اُس سے کہا، که اي خداوند، تو جانتا هی۔ تب اُس نے مجھے کہا، یے وے هي هیں جو بڑي مصیبت میں سے نکل آئے، اور اُنہوں نے اپنے جاموں کو برے کے لہو سے دھویا، اور اُنہیں سفید کیا۔ ۱۵ اِسي واسطے وے خدا کے تخت کے آگے هیں، اور اُس کي هیکل میں رات دن اُس کي بندگي کرتے: اور وہ جو تخت پر بیٹھا هی اُن کے درمیان سکونت کریگا۔ ۱۶ وے پھر بھوکھے نه هونگے، اور نه پیاسے: اور وے نه دھوپ نه کوئي گرمي اُٹھاوینگے۔ ۱۷ کیونکه بره جو تخت کے بیچ و بیچ هی، اُن کي گله‌باني کریگا، اور اُنہیں پانیوں کے زنده سوتوں پاس پہنچائیگا: اور خدا اُن کي آنکھوں سے هر ایک آنسو پونچھیگا۔

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ ساتویں مہر کے توڑنے وقت، ۲ سات فرشتوں کو سات نرسنگے دیئے جاتے۔ ۶ اُن میں سے چار اپنے نرسنگے پھونکتے، اور بعد اُس کے بڑي آفتیں پڑتي هیں۔ ۳ ایک اور فرشته خوشبوئي کو مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھ سنہلي قربانگاه پر چڑھاتا۔

اور جب اُس نے ساتویں مہر توڑي، تب آسمان میں قریب آدھي گھڑي کي خاموشي تھي۔ ۲ اور میں نے اُن سات فرشتوں کو، جو خدا کے آگے کھڑے تھے، دیکھا، که اُنہیں سات نرسنگے دیئے گئے۔ ۳ پھر ایک اور فرشته آیا اور سونے کا بخوردان لیئے هوئے قربانگاه کے اوپر کھڑا هوا، اور بہت بخور اُسے دیا گیا، تاکه اُسے سارے مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھ سونہري قربانگاه پر، جو تخت کے آگے هی، گذرانے۔ ۴ اور اُس بخور کا دھونواں، مقدسوں کي دعاؤں میں ملکے، فرشتے کے هاتھ سے خدا کے پاس اُوپر گیا۔ ۵ پھر اُس فرشتے نے بخوردان کو لیا، اور اُس میں قربانگاه سے آگ لیکے بھري، اور زمین پر پھینکي: تب آوازیں هوئیں، اور گرج، اور بجلي، اور بھونچال۔ ۶ اور اُن سات فرشتوں نے، جنکے پاس سات نرسنگے تھے، پھونکنے کے لیئے آپ کو طیار کیا۔ ۷ اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب اولے، اور آگ خون آمیز موجود هوئي، اور زمین پر ڈالي گئي: اور تہائي درخت جل گئے، اور تمام هري گھاس جل گئي۔ ۸ پھر دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب جیسے ایک بڑا پہاڑ آگ سے جلتا هوا سمندر میں ڈالا گیا، اور سمندر کا تیسرا حصه لہو هو گیا؛ ۹ اور مخلوقات کي تہائي، جتنے سمندر میں جان رکھتے تھے، مر گئے؛ اور جہازوں کا تیسرا حصه تباه هو گیا۔ ۱۰ پھر تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تب بڑا ستاره چراغ سا جلتا هوا آسمان سے ٹوٹا، اور ندیوں اور پاني کے سوتوں کي تہائي پر جا گرا؛ ۱۱ اُس ستارے کا نام ناگدونا هی، اور پانیوں کي تہائي ناگدونا هو گیا؛ اور بہت سے آدمي اُن پانیوں کے سبب سے مر گئے، که وے کڑوے هو گئے تھے۔ ۱۲ پھر چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا، تو تہائي سورج، اور تہائي چاند، اور تہائي ستارے مارے گئے، یہاں تک که اُن کي تہائي تاریک هو گئي، اور دن کي تہائي، اور ویسے هي رات کي تہائي بھي روشن نه تھي۔ ۱۳ پھر جو میں نے نظر کي، تو ایک فرشتے کو آسمان کے بیچ و بیچ اُڑتے هوئے اور بڑي آواز سے یہه کہتے سنا، که زمین کے رهنیوالوں پر، اُن تین فرشتوں کے نرسنگے کي باقي آوازوں کے سبب

سنه عیسوي ۹۶

جو پھونکنے پر هیں، افسوس، افسوس، افسوس[z]!

۹ باب

اس بیان میں، که ۱ پانچویں فرشته کے پھونکتے وقت ایک ستارہ آسمان سے گرا. اور اُس هي کو اتهاہ کوئے کي کنجي دي جاتي هے. ۲ اُس کوئے کو وہ کھول دیتا، اور ٹڈیاں اُس سے نکلتیں. ۱۲ ایک افسوس گذر گیا. ۱۳ چھٹھا نرسنگا پھونکا جاتا. ۱۴ چار فرشتے جو قید تھے چھوٹ جاتے.

اور پانچویں فرشتے نے پھونکا، تب میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرا ہوا[a] دیکھا، اور اُس کوئے کي کنجي، جسکي تھاہ نہیں[b]، اُسے دي گئي. ۲ اور اُس نے اُس کوئے کو، جس کي تھاہ نہیں، کھولا؛ تو اُس کوئے سے بڑے تنور کا سا دھونواں اُٹھا؛ اور اُس کوئے کے دھونویں سے سورج اور ہوا تاریک ہو گئي[c]. ۳ اور اُس دھونویں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں[d]، اور اُنہیں ویسا هي مقدور دیا گیا، جیسا زمین کے بچھوؤں کا هے[e]. ۴ اور اُنہیں یہہ کہا گیا، که زمین کي گھاس، یا کسي سبزي، یا کسي درخت کو ضرر نه پہنچائیں[g]، مگر صرف اُن آدمیوں کو جن کے ماتھوں پر خدا کي مہر نہیں[h]. ۵ اور اُنہیں یہہ دیا گیا، که وے اُن کو جان سے نه ماریں، بلکه یہہ که وے پانچ مہینوں تک اذیت اُٹھاویں[i]، اور اُن کي اذیت بچھو کے ڈنک کي سي تھي، جب وہ آدمیوں کو مارتا هے. ۶ اور اُن دنوں آدمي موت ڈھونڈھینگے، اور اُسے نه پاوینگے[k]، اور مرنے کے مشتاق ہونگے، اور موت اُن سے بھاگیگي. ۷ اور اُن ٹڈیوں کي صورتیں اُن گھوڑوں کي سي تھیں، جو لڑائي کے لیئے طیار کیئے گئے هیں[l]، اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج[m]، اور اُن کے چہرے آدمیوں کے سے تھے[n]. ۸ اور اُن کے بال عورتوں کے بالوں کي مانند، اور اُن کے دانت ببر کے سے تھے[o]. ۹ اور اُن کے بکتر لوھے کے بکتروں کي مانند: اور اُن کے پروں کي آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں کي سي آواز، جو لڑائي میں دوڑیں[p]. ۱۰ اور اُن کي دمیں بچھو کي سي تھیں، اور ڈنک اُن کي دموں میں تھے؛ اور اُنہیں اختیار ملا، که پانچ مہینوں تک آدمیوں کو ضرر پہنچاویں[q]. ۱۱ اور اُس اتھاہ کوئے کا فرشته[r] اُنکے اوپر بادشاہ تھا[s]؛ اُس کا نام عبراني میں ابدّون، اور یوناني میں اپلیون هے. ۱۲ ایک افسوس گذر گیا؛ دیکھو، دو اور افسوس اُن باتوں کے بعد آنیوالے هیں[t]. ۱۳ پھر چھٹھے فرشتے نے پھونکا، اور میں نے سونہلي قربانگاہ کے چاروں سینگوں میں سے، جو خدا کے حضور هے، ایک آواز سني، ۱۴ جو اُس چھٹھے فرشتے سے، جسکے پاس نرسنگا تھا، کہتي تھي، که اُن چاروں فرشتوں کو، جو فرات کي بڑي ندي پر بند هیں[u]، کھول دے. ۱۵ پھر وے چاروں فرشتے چھوٹے، جو ایک گھڑي، اور ایک دن، اور ایک مہینے، اور ایک برس تک طیار تھے، که آدمیوں میں سے تہائي کو مار ڈالیں. ۱۶ اور فوجوں کے سوار[x] شمار میں[y] بیس کروڑ تھے: اور میں نے اُن کا شمار ویسا سنا[z]. ۱۷ اور وے گھوڑے اور اُن کے سوار دیکھنے میں مجھے یوں نظر آئے، که اُن کے بکتر آگ کے مانند سرخ، اور دھوویں کے مانند نیلے، اور گندھک کے مانند پیلے تھے؛ اور اُن کے گھوڑوں کے سر ببر کے سروں کي مانند[a]؛ اور اُن کے منہوں سے آگ اور دھونواں اور گندھک نکلتي تھي. ۱۸ اور اُس آگ، اور دھونویں، اور گندھک سے، جو اُن کے منہ سے نکلتي تھي، یعنے، اِن تینوں آفتوں سے تہائي آدمي مارے گئے. ۱۹ که اُن گھوڑوں کے مقدور اُن کے منہ میں، اور اُن کي دم میں هیں؛ کیونکه اُنکي دمیں[b] سانپوں کي مانند سر رکھتیں، اور وے اُن سے ضرر پہنچاتے هیں. ۲۰ اور باقي آدمیوں نے، جو اُن آفتوں سے مارے نه گئے تھے،

سنه عیسوي ۹۶

اپنے هاتھوں کے کاموں سے توبه نه کي، که شیطانوں، اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑي کي مورتوں کي، جو نه دیکھ اور نه سن اور نه چل سکتیں، پوجا نه کریں: ۲۱ اور اُنھوں نے اپنے اُس خون، اور جادوگریوں، اور زنا، اور چوریوں سے، جو وے کرتے تھے، توبه نه کي:

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک زورآور فرشته ایک کھلي هوئي کتاب هاتھ میں لیئے دکھائي دیتا. ۵ اُس کي جو ابد تک زنده هي قسم لیتا که اور مدت نه هوگي. ۹ یوحنا کو حکم آتا که اُس کتاب کو لیکے کھاوے.

پھر میں نے ایک اور زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا، جو ایک بدلي کو اوڑھے، اور اُسکے سر پر دھنک تها[a]: اور اُسکا چهره آفتاب سا[b]، اور اُس کے پانو آگ کے ستونوں کي مانند تھے[c]: ۲ اور اُسکے هاتھ میں ایک چھوٹي سي کتاب کھلي هوئي تھي: اور اُسنے اپنا دهنا پانو سمندر پر، اور بایاں خشکي پر دھرا[d]، ۳ اور بڑي آواز سے، جیسے ببر گرجتا هي، پکارا: اور جب اُس نے پکارا، تب بادل نے گرجنے کي اپني سات آوازیں دیں[e]. ۴ اور جب بادل اپنے سات رعدوں کي آوازیں دے چکا تها، تو میں لکھنے پر تها: تب میں نے آسمان سے ایک آواز سني جو مجھے فرماتي تھي، که بادل کے اُن سات رعدوں سے جو بات هوئي، اُس پر مهر کر رکھ، اور مت لکھ[f]. ۵ تب اُس فرشتے نے، جسے میں نے سمندر اور خشکي پر کھڑا دیکھا، اپنا هاتھ آسمان کي طرف اُٹھایا[g]، ۶ اور اُسکي جو ابد تک زنده هي، جس نے آسمان ... اُس میں هي، اور زمین اُس ...

مطلب، جیسا اُسنے اپنے خدمت‌گذار نبیوں کو خوشخبري دي، پورا هوگا. ۸ اور اُس آوازنے جو میں نے آسمان سے سني پھر مجھ سے بات کي، اور کها جا، وه چھوٹي کھلي هوئي کتاب، جو اُس فرشتے کے، جو دریا اور خشکي پر هي، هاتھ میں هي، لے. ۹ تب میں اُس فرشتے کے پاس گیا، اور اُس سے کها، که وه چھوٹي کتاب مجھ کو دے. اُس نے مجھے کها، لے، اور اُسے کها جا: وه تیرا پیٹ کڑوا کر دیگي، پر تیرے منھ میں شهد سي میٹھي لگیگي[a]. ۱۰ تب میں نے وه چھوٹي کتاب اُس فرشته کے هاتھ سے لي، اور اُسے کها گیا: اور وه میرے منھ میں شهد کي طرح میٹھي تھي[n]: پر جب میں اُسے کها گیا، میرا پیٹ کڑوا هوگیا[o]. ۱۱ اور اُس نے مجھے کها، ضرور هي، که تو بهت سے لوگوں، اور قوموں، اور اهل زبان، اور بادشاهوں کي بابت پھر نبوت کرے.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ دو گواه نبوت کرتے. ۶ اُن کو اِقتدار ملتا که آسمان کو بند کریں تا که پاني نه پڑے. ۷ وه جانور اُن سے لڑیگا اور اُنھیں مار ڈالیگا. ۸ اُن کي لاشیں پڑي رهتیں. ۱۱ اور ساڑھے تین دن بعد وے پھر جي اُٹھتے. ۱۴ دوسرا افسوس گذر گیا. ۱۵ ساتواں نرسنگا پھونکا جاتا.

اور ایک سرکنڈا جریب کي مانند[a] مجھے دیا گیا، اور وه فرشته کھڑا هوکے کهتا تها، که اُٹھ[b]، اور خدا کي هیکل، اور قربان‌گاه، اور اُن کو جو اُس میں عبادت کرتے هیں، اندازه کر. ۲ مگر اُس دالان کو، جو هیکل کے باهر هي[c]، چھوڑ دے، اور اُسے مت ناپ: کیونکه وه غیرقوموں کو دیا گیا هي[d]: اور وے ... بیالیس مهینوں تک[e] ... دو

حزق ۳: ۳ · حزق ۳: ۱۴ · حزق ۴۰: ۳ · زکر ۲: ۱ · حزق ۴۰: ۱۷، ۲۰ · لوقا ۲۱: ۲۴ · دان ۷: ۲۵

زیتون کے اور دو چراغدان ہیں، جو زمین کے خدا کے حضور کھڑے ہیں۔ ۵ اور اگر کوئي چاہے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے، تو اُن کے منہ سے آگ نکلتي، اور اُن کے دشمنوں کو کھا جاتي ہی: سو اگر کوئي چاہے کہ اُنہیں ضرر پہنچائے، تو ضرور ہی کہ وہ اِسي طرح مارا جاوے۔ ۶ اُن کو اِختیار ہی، کہ آسمان کو بند کریں، کہ اُن کي نبوت کے دنوں میں پاني نہ برسے: اور پانیوں پر بھي اِختیار رکھتے، کہ اُنہیں لہو بنا ڈالیں، اور جب جب چاہیں، زمین پر ہر طرح کي آفت لاویں۔ ۷ اور وے جب اپني گواہي دے چکینگے، تو وہ درندہ جانور جو اتھاہ کوئے سے نکلتا ہی، اُن سے لڑیگا، اور اُن پر غالب ہوگا، اور اُنہیں مار ڈالیگا۔ ۸ اور اُن کي لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار میں، جو تشبیہ کے طور پر سدوم اور مصر کہلاتا ہی، جہاں ہمارا خداوند بھي صلیب پر کھینچا گیا، پڑي رہینگي۔ ۹ اور لوگوں اور فرقوں، اور اہل زبان، اور قوموں کے بعضے اُن کي لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے، اور اُن کي لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دینگے۔ ۱۰ اور زمین کے رہنیوالے اُن پر خوشي و خورمي کرینگے، اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے: کیونکہ اُن دو نبیوں نے زمین کے رہنیوالوں کو ستایا تھا۔ ۱۱ اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگي کي روح خدا کي طرف سے اُن میں در آئي، اور وے اپنے پانووں پر کھڑے ہوگئے: تب جنہوں نے اُنہیں دیکھا اُنہیں بڑا خوف

گھڑي ایک بڑا بھونچال آیا، اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا
بھونچال میں سات ہزار آدمي جان سے مارے گئے، اور باقي جو تھے ہراسان ہوگئے، اور اُنہوں نے آسمان کے خدا کي بزرگي کي۔ ۱۴ دوسرا افسوس گذر گیا: دیکھو، تیسرا افسوس جلد آتا ہی۔ ۱۵ اور ساتویں فرشتے نے پھونکا، اور آسمان پر بڑي آوازیں یہہ کہتي ہوئي آئیں، کہ دنیاں کي بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کي ہو گئیں، اور وہ ابد تک بادشاہت کریگا۔ ۱۶ اور چوبیسوں بزرگ، جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے، منہہ کے بل گرے، اور خدا کو سجدہ کیا، ۱۷ اور بولے، کہ ای خداوند خدا، قادر مطلق، جو ہی، اور جو تھا، اور جو آنیوالا ہی، ہم تیرا شکر کرتے ہیں: کیونکہ تو نے اپني بڑي قدرت اِختیار کر لي، اور بادشاہت کي۔ ۱۸ اور قومیں غصے ہوئیں، اور تیرا قہر آیا، اور مردوں کا وقت پہنچا، کہ اُن کي عدالت کي جائے، اور کہ تو اپنے خدمت گذار نبیوں، اور مقدس لوگوں کو، اور اُن کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں، کیا چھوٹے کیا بڑے، اجر بخشے، اور اُن کو جو زمین کو خراب کرتے ہیں، خراب کرے۔ ۱۹ اور خدا کي ہیکل آسمان میں کھولي گئي، اور اُس کي عہد کا صندوق د
بجلیاں، اور آواز
بھونچال آئے، اور